امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

# المُعجمُ الاوسط

جلد اوّل

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مُترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الأوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

جلد اوّل

# المُعجم الأوسط

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ٥ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



# المعجم الاوسط

جلد اوّل

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور


| | | |
|---|---|---|
| بار اول | ..................... | اگست 2015ء |
| پرنٹرز | ..................... | آصف صدیق، پرنٹرز |
| تعداد | ..................... | 1100/- |
| ناشر | ..................... | چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول<br>میاں شہزاد رسول |
| قیمت | ..................... | =/ روپے |

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

# فہرست
## (بلحاظِ فقہی ترتیب)

## کتاب العلم

## کتاب الحیض والنفاس



## کتاب الصلوٰۃ

## کتاب صلوٰۃ الفطر والاضحی



## کتاب الجنائز

## کتاب فضائل القرآن

## كتاب التفسير

## كتاب الجنة والجهنم

## کتاب آداب السفر



## کتاب البیوع

## کتاب الجهاد

## كتاب المريض

## كتاب الدعاء

## کتاب فضائل سیّد الانبیاء

## کتاب فضائل الصحابة

## كتاب مناقب الامة

## کتاب المواریث



## کتاب الزکوٰۃ والصدقۃ

## كتاب الذكر

## کتاب الموت

## كتاب علامات الساعة والفتن

## کتاب البر

## کتاب اللباس

## کتاب الحدود



## کتاب الطلاق

# کتاب متفرق المسائل

☆☆☆☆☆

# فہرست
## (بلحاظِ حروفِ تہجی)



☆☆☆☆☆

# انتساب

راقم الحروف اپنی اس کاوش کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے والدین طیبین طاہرین جناب سیّدنا ومولانا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور سیّدہ طیبہ طاہرہ عفیفہ مخدومہ کائنات حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا اور مولا مشکل کشا شہنشاہِ ولایت کی والدہ ماجدہ سیّدہ طیبہ طاہرہ حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا کے نامِ نامی سے منسوب کرتا ہوں، جن کی خاص توجہ ومہربانی سے احقر العباد اس قابل ہوا۔

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
خادم التدریس جامعہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج وسگیاں

☆☆☆☆☆

# الاهداء

راقم الحروف اپنی اس کاوش کو اپنے والد ماجد محترم المقام اللہ رکھا اور اپنی والدہ ماجدہ اور اپنے برادرِ اکبر محترم المقام حافظ عبدالمجید صاحب کے نامِ نامی سے ہدیہ کرتا ہوں' جن کی شفقت اور دعاؤں سے احقر کو دین پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔

غلام دستگیر چشتی غفرلہ
خادم التدریس جامعہ رسولیہ شیرازیہ' بلال گنج وسگیاں

☆☆☆☆☆

# عرضِ ناشر

اللہ عزوجل کے فضل اور رسولِ پاک ﷺ کے فضل و کرم اور والدین کی دعاؤں کے صدقے سے ادارہ پروگریسو بکس نے بہت تھوڑے عرصہ میں کتب احادیث کے کئی تراجم منظر عام پر لائے ہیں۔ اُن میں سے مسند حمیدی، صحیح ابن خزیمہ، صحیح ابن حبان، مؤطا امام مالک، مؤطا امام محمد، شرح مسند امام اعظم کے تراجم آ چکے ہیں، جن کو ہر قاری نے بڑا پسند کیا ہے۔ اس تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے اب امام طبرانی کی انتہائی مشہور کتاب ''المعجم الأوسط'' کا ترجمہ کروایا ہے۔ اس کتاب کے ترجمہ کے لیے ہم نے عالم اسلام کی عظیم دینی و روحانی درسگاہ جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ، بلال گنج کے مدرس محترم المقام علامہ مولانا غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی کی خدمات حاصل کی ہیں، جنہوں نے بڑی محنت اور سرعت کے ساتھ ترجمہ کیا ہے، اللہ عزوجل مولانا کے علم میں مزید برکت دے اور مزید دو دین کی خدمت کی توفیق دے۔

ماشاء اللہ! مولانا کی ایک کتاب جو اپنے موضوع پر بے مثال ہے: ''دورِ صحابہ کے زمانہ میں ایصالِ ثواب کی مختلف صورتیں'' جو کہ علامہ ظفر الدین بہاری کی کتاب ہے، ادارہ نے اس کی تخریج کروا کے اور کچھ اضافہ کر کے شائع کیا ہے۔

آپ لوگوں کی دعاؤں کے طلبگار:

چوہدری غلام رسول

چوہدری شہباز رسول

چوہدری جواد رسول

چوہدری شہزاد رسول

☆☆☆☆☆

# عرضِ مترجم

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضل وکرم اور اس کے نیک بندوں کی خاص توجہ اور اساتذہ کرام اور والدین کی دعاؤں کے صدقے احقر العباد نے المعجم الاوسط کا ترجمہ مکمل کیا۔ یہ ترجمہ احقر نے بے پناہ مصروفیت کے ساتھ ساتھ بڑی سرعت کے ساتھ دو ماہ میں مکمل کیا ہے' اس میں میرا کوئی کمال نہیں ہے بلکہ بزرگوں کی دعاؤں کا صدقہ ہے۔ احقر العباد کے اندر ایک بات ہے کہ جو کام احقر کو سپرد کیا جاتا ہے' اس کو جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ معجم الاوسط کے ترجمہ کے دوران احقر کے دل میں خیال یہ خیال آیا کہ اس کتاب میں امام طبرانی نے اپنے شیوخ کے حوالہ سے احادیث نقل کی ہیں۔ جس سے عوام کے لیے فائدہ اُٹھانا ذرا مشکل معلوم ہوتا تھا' اس لیے عوام کی سہولت کے لیے اس کی فہرست کو فقہی انداز میں ترتیب دیا گیا ہے' جو ایک منفرد کام ہے۔

الحمدللہ! احقر کا تعلق مسلک حق اہل سنت و جماعت سے ہے' جن کے عقائد ونظریات بالکل وہی ہیں جو صحابہ کرام کے زمانہ سے لے کر آج تک رہے ہیں۔

آخر میں اُن لوگوں کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے احقر کی بےلوث مدد کی ہے' کیونکہ حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا ہے وہ اللہ کا کیسے شکریہ ادا کرے گا۔ اس حدیث کے پیش نظر اُن کے نام بطور تبرک ذکر کرتا ہوں:

(۱) استاذ الاساتذہ حضور شیخ الحدیث والتفسیر مفتی گل احمد خان عتیقی کا' جنہوں نے احقر کے ساتھ بہت تعاون کیا۔

(۲) اور استاذی المکرم حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی صاحب کا جنہوں نے احقر کے ساتھ بے حد تعاون کیا' جن کا میں شکریہ ادا نہیں کرسکتا ہوں۔

(۳) اور خصوصاً اپنے اس عظیم استاذ کا جنہوں نے راقم الحروف کو طالب علمی کے زمانہ سے تحریر کا شوق دلایا اور بے پناہ محبت کرنے والے جن کا شکریہ ادا کرنے کے لیے احقر کے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ میری مراد مفکر اسلام ڈاکٹر محمد عارف نعیمی مدظلہ العالی کا' اور استاذی المکرّم حضرت شیخ الحدیث مفتی اشرف بندیالوی صاحب کا' جن کی بے پناہ دعائیں احقر کے شامل حال ہیں۔

(۴) اور اپنے اس عظیم بھائی جناب حافظ عبدالمجید صاحب کا جن کی انتہائی شفقت کے ساتھ راقم کو دین پڑھنے کی سعادت

حاصل ہوئی ہے۔

(۵) اور اپنے اس عظیم محسن کا جن کے ادارے کی طرف سے یہ کتاب شائع ہو رہی ہے۔ انتہائی مخلص اور محنت کرنے والے محترم المقام جناب چوہدری جواد رسول صاحب جنہوں نے دن رات ایک کر کے کتاب کو دیدہ زیب انداز میں طبع کروا کے مارکیٹ میں لانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اور محترم المقام ریحان علی صاحب کا جنہوں نے بڑی محنت اور خوبصورتی کے ساتھ نہایت سرعت سے دیدہ زیب انداز میں کمپوزنگ کی۔ اللہ عزوجل اس ادارہ کو دن رات ترقی عطا فرمائے!

## اعتذار

آخر میں قارئین کرام سے درخواست ہے کہ اگر کتاب میں کوئی غلطی یا ایسی بات جو قابلِ توجہ ہو اس کی اصلاح فرمائیں اور مطلع فرمائیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ کیا جائے۔ اللہ عزوجل ہم کا حامی و ناصر ہو۔

غلام دستگیر چشتی غفرلہ

☆☆☆☆☆

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

ذلك فضل اللّٰہ یعطیه من یشاء

## استاذ الاساتذہ یادگارِ اسلاف شیخ الحدیث والتفسیر

## مفتی محمد گل احمد خان عتیقی صاحب' حال شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ' جامعہ ہجویریہ

## سابق مدرس ومفتی جامعہ رضویہ فیصل آباد' سابق شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علٰی سیّدالانبیاء والمرسلین خاتم النبیین رحمة للعٰلمین الذی کان نبیًا وآدم لَمُنجَدل فی طینةٍ وعلی آلِہِ الْمُجْتبٰی وَعلٰی اصحابه الذین ھم نجوم الھدی وَبَعْدُ .

بعض لوگ طبعًا بہت سادہ مزاج ہوتے ہیں مگر خالق کائنات عزاسمہ' نے انہیں فطرتِ سلیمہ سے نوازا ہوتا ہے اوران سلیم الفطرت لوگوں میں سے بعض کو علم دین کی نعمت عظمیٰ عطا کردی جاتی ہے' چنانچہ ارشادِ نبوی ہے: ''مَنْ یُّرِدُ بِهِ اللّٰهُ خَيْرًا يُفَقِّهُهُ فِي الدِّيْنِ '' کہ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین میں فقاہت فرما دیتا ہے اور بعض سلیم الفطرت لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے قلبِ سلیم میں دینِ اسلام کی تبلیغ کی لگن' جذبہ اور شوق پیدا فرما دیتا ہے' پھر وہ اسی شوق اور لگن میں مگن ہوکر دنیا اور مافیہا سے بے نیاز ہوکر شب وروز علمِ دین کی تبلیغ میں ایسے منہمک ہوجاتے ہیں کہ نہ اپنوں کی بے حسی ان کے آڑے آتی ہے اور نہ ہی بیگانوں کا بیگان پن' نہ انہیں داد وتحسین کی کوئی چاہت ہوتی ہے اور نہ ہی کسی ناقد کی تنقید کی پراہ' ہر حال میں وہ تبلیغ دین کے لیے کمربستہ رہتے ہیں اور ان کا قلم تبلیغ دین کے لیے رواں دواں رہتا ہے۔ انہی خوش قسمت اور سعادت مندوں میں سے ایک مولانا غلام دستگیر صاحب بھی ہیں جو قدیمی مشہور دینی درسگاہ جامعہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج اور جامعہ رسولیہ سگیاں دونوں مدارس میں تدریسی خدمات سرانجام دیتے ہیں' علاوہ ازیں اپنے علاقے کی ایک مرکزی جامع مسجد کے امام اور خطیب بھی ہیں۔ منع کرنے کے باوجود میرے گھر کے چھوٹے موٹے کام سعادت سمجھ کر کرتے ہیں' گاہے بگاہے چھوٹے عزیز محمد عمیر احمد خاں کو سکول چھوڑنے کے لیے لے جاتے' علاوہ ازیں شرح ترمذی جس کا کام نہایت سست روی سے ہورہا ہے اس کے لیے حوالہ جات اور کتب بھی مہیا کرتے ہیں' شرح ترمذی کا کام نہایت ہی سست روی سے کیوں ہورہا ہے اس کا ذکر نہ کرنا ہی مناسب تر ہے مگر حقیقتِ حال سے آگاہ کرنا بھی ضروری ہے جسے صرف اس ایک شعر میں عرض کردیا جائے تو بہتر ہے:

| | |
|---|---|
| صبتُ علیّ مصائب | لوصبت علی الایام صرن لیالیا |
| فالی اللّٰہ المشتکی | الحمد للّٰہ علی ذلك |

علاوہ ازیں گوناگوں مصروفیات کے باوجود بتوفیق خالقِ کائنات جل جلالہٗ وعزاسمہ بوسیلہ باعثِ تخلیق کائنات ورحمتِ

کائنات ﷺ متعدد کتب کے مؤلف بھی ہیں اور کچھ کتب کی تخریج بھی کر چکے ہیں اور متعدد بڑی بڑی ضخیم کتب احادیث کے تراجم کرنے کا شرف بھی حاصل کر چکے ہیں جن میں ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ تین جلدوں میں اور المعجم الصغیر کا ترجمہ زیورِ طباعت سے مزین ہو کر منظرِ عام پر آ کر عوام و خواص میں قبولیتِ عامہ اور شرفِ پذیرائی حاصل کر چکے ہیں اور یہ دونوں کتابیں میرے مطالعہ میں بھی رہتی ہیں۔ اب ماشاء اللہ بہت جلد المعجم الاوسط کا ترجمہ کی پہلی دو جلدیں چھپ کر منظرِ عام پر آنے والی ہیں' آپ کی یہ کاوشیں' یہ جذبہ اور شوق قابلِ صد تحسین ہیں اور اصاغر و اکابر سب کے لیے قابلِ رشک اور قابلِ تقلید ہیں۔

این قوت بازو باز و نیست بلکہ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰهِ یُعْطِیْهِ مَنْ یشاء ۔

جو علماءِ حق علمِ حدیث کی درس و تدریس ترجمہ و تحقیق اور اشاعت میں مصروف رہتے ہیں انہیں بارگاہِ رسالت سے بڑے بڑے اعزازات سے نوازا گیا' انہیں انبیاء کے وارث کہا گیا ہے' نیز ان کے بارے میں یہ ارشادِ نبوی ہے: (ترجمہ:) میری اُمت کے علماء انبیاءِ بنی اسرائیل علیہم الصلوٰۃ والسلام کی طرح مشقتیں برداشت کر کے علمِ حق بلند رکھیں گے' نیز سرورِ دوعالم ﷺ نے اپنے خلفاء اور نائبین قرار دیا ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ آپ ﷺ اپنے فدا کار اور جاں نثار صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے جھرمٹ میں جلوہ افروز تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ خُلَفَائِی کہ اے اللہ! میرے خلفاء کی بخشش فرما! صحابہ کرام نے عرض کی: مَنْ خُلَفَائُکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ کہ یارسول اللہ ﷺ! آپ کے خلفاء کون ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: اَلَّذِیْنَ یَرْوُوْنَ اَحَادِیْثِیْ وَیُبَلِّغُوْنَهَا وَیَعْمَلُوْنَ بِهَا او کما قال علیه السلام کہ میرے خلفاء وہ ہیں کہ جو میری احادیث بیان کرتے ہیں اور انہیں لوگوں تک پہنچاتے ہیں اور ان پر عمل کرتے ہیں۔

تو ان معلمین' مترجمین اور شارحینِ احادیث کو یہ شرف حاصل ہے کہ یہ سرورِ دوعالم ﷺ کے نائبین اور خلفاء ہیں' زہے عز و شرف۔ بہرحال مولانا کا مشن کثرت سے احادیث کی اشاعت ہے اور یہ کوئی وقت ضائع کیے بغیر حتی المقدور اس میں مصروف رہتے ہیں اور ان کے متعدد تراجم احادیث آمد دلیل آفتاب کے مصداق ہیں۔ کسی تحریر اور ترجمہ کا کمالِ حسن یہ ہے کہ وہ عام فہم' آسان تر اور کَلِّمُوا النَّاسَ عَلٰی قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ کا مصداق و مظہر ہوں کہ لوگوں کی عقلوں کے مطابق ان سے بات کرو۔ اور مولانا کے جو تراجم سطحی نظروں سے میرے سامنے آئے ہیں' ان کا بھی کمالِ حسن یہی ہے کہ وہ عام فہم اور آسان تر ہیں۔ اللہ تعالیٰ بوسیلۂ سیّد الانبیاء مولانا کے علم' عمل' عمر' کوششوں اور للّٰہیت اور خلوص میں برکتیں عطا فرمائے اور ان کی کاوشوں کو ان کے لیے ان کے معاونین اور ناشرین بشمول میرے اور میری اولاد کے آخرت کی نجات و بخشش کا ذریعہ بنائے۔ آمین!

جب مولانا کا المعجم الاوسط کی دو جلدوں کی طباعت کا شروع تھا تو اسی دوران اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرزندِ ارجمند مسمّی محمد حسن دستگیر سیالکوٹی کی نعمتِ عظمیٰ کا تحفہ عنایت فرمایا' اللہ تعالیٰ ان کی عمر دراز فرمائے اور اسے مولانا کا صحیح جانشین بنائے۔ آمین ثم آمین!

حررہٗ (المفتی) محمد گل احمد خان عتیقی

خادم الحدیث الشریف' جامعہ ہجویریہ داتا دربار لاہور

خادم التدریس والحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ لاہور

## استاذ الاساتذہ ماہر علم المیراث شیخ الحدیث والتفسیر پیر طریقت
## حضرت علامہ مفتی غلام محمد بندیالوی شرقپوری دام اللہ ظلہ

الحمد الله هدٰنا علم الحديث رواية ولمع سراج علم الحديث دراية فی افئدتنا وانار مصباح الحديث فی صدورنا واقر عيوننا برؤية حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم والصلوٰة والسلام علٰى رسوله المختار وآله الاطهار وصحبه الاخيار .

امابعد!

حدیث نبوی ﷺ کی خدمت اور اشاعت وابلاغ کے دوطریق ہیں: (۱) تدریس (۲) تحریر' بعض نفوس کو اللہ تعالیٰ نے ان دونوں صفتوں سے متصف فرمایا' یعنی وہ مدرس ہیں اور محرر اور مؤلف بھی ہیں۔ **ذلك فضل الله يوتيه من يشاء .**

مدرس اور محرر کے درمیان نسبت عموم وخصوص من وجہ کی ہے اور اس نسبت مذکورہ میں دو مادے افتراق اور ایک مادہ اجتماعی ہوا کرتا ہے۔

پہلا مادہ افتراق: مثلاً بعض لوگ مدرس تو ہیں مگر محرر نہیں ہیں۔

دوسرا مادہ افتراق: مثلاً بعض لوگ محرر تو ہیں مگر مدرس نہیں ہیں۔

مادہ اجتماعی: مثلاً بعض لوگ مدرس ہیں اور محرر بھی ہیں۔ فالحمد علٰی ذٰلک حمدًا کثیرًا طیبًا مبارکًا۔

فاضل جلیل عالم نبیل بدر المعلمین حضرت قبلہ مولانا غلام دستگیر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ میں مادہ اجتماعی علٰی طریق اتم پایا جاتا ہے۔

فاضل موصوف بیک وقت بہترین مدرس ہیں اور مؤلف اور محرر بھی ہیں۔

فاضل جلیل نے اس سے پہلے المعجم الصغیر' مسند ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ بھی تحریر فرمایا جو کہ اپنی جمیع خصوصیات کی وجہ سے منظر عام پر آ گئے ہیں اور زیورِ قبولیت سے متجلی ہو چکے ہیں۔ **ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء .**

''المعجم الاوسط للطبرانی'' کا ترجمہ تحریر فرمار ہے ہیں' انشاء اللہ اس کتاب کی پہلی دو جلدیں زیورِ طبع سے متصف ہو کر جلد ہی منظر عام پر آ رہی ہیں۔

احقر کو فاضل موصوف کا ترجمہ دیکھنے کا اتفاق ہوا' قلبی فرحت محسوس ہوئی' فاضل موصوف علم الفرائض والمواریث میں بھی

ید طولیٰ رکھتے ہیں۔

علم فرائض کے مقامات عسیرہ اور زوایا مکنونہ پر ایسے طریق متوحد اور اسلوب منفرد سے سیر حاصل بحث کرتے ہیں کہ آپ سے پڑھنے والے طالب علم آپ کی خداداد ذہانت اور فطانت اور عرق ریز محنت کو خراجِ تحسین پیش کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ انشاء اللہ العزیز ''المعجم الاوسط للطبرانی'' کا یہ عظیم شاہکار ترجمہ اسالیب فریدہ و اطرزہ ساحرہ سے متحلہ اپنی عبقریت میں عالم اسلام کا پہلا ترجمہ ہوگا۔

المعجم الاوسط للطبرانی کے قراطیس جو نقوش ملمعہ اور خطوط غالیہ سے مزخرف کیے گئے ہیں۔ انشاء اللہ العزیز ناظرین کے لیے قرۃ العینین و تسکین الخواطر ثابت ہوں گے اور حضرت مترجم زید مجدہ کا یہ ترجمہ نسلِ آدم کے غیر محصور ذوات کو ظلماتِ جہل سے نکال کر لمعات اور تنورات علم پر اور صفۂ تصورات سے منصۂ تصدیقات پر فائز کر دے گا اور یہ ترجمہ شکوک کے غیاسب اور اوھام کے ظلمات کے لیے بدر الھدیٰ ثابت ہوگا اور طریق مستویٰ سے بھٹکے لوگوں کی ظلام اللیالی کے لیے سراجِ منیر ہوگا۔ اطاعت اور املال سے مصون اور محفوظ ہوگا اور اطناب اور اخلال کی معضلات سے منجی ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ مترجم موصوف کا یہ شاہکار ترجمہ عرب و عجم میں مقبول فرمائے۔

العبد الضعیف (المفتی) غلام محمد بندیالوی خویدیم العلوم
الشریعۃ النبویہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام دائما ابدًا مدینۃ العلوم جامعہ نبویہ شرقپور شریف روڈ

☆☆☆☆☆

## شیخ الحدیث والتفسیر' جانشین محقق اسلام عالم نبیل مبلغ یورپ
## مفسر قرآن شارح ابن ماجہ' ابوداؤد' مسند حمیدی
## قاری محمد طیب نقشبندی دام اللہ ظلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدًا و مصلّیًا

مکرمی مولانا غلام دستگیر طول اللہ عمرہ نے متعدد کتب حدیث کا اُردو ترجمہ کیا ہے' اس سے قبل وہ مسند ابوداؤد طیالسی اور معجم الصغیر للطبرانی کا ترجمہ کر چکے ہیں اور اب المعجم الاوسط للطبرانی کا ترجمہ کر رہے ہیں' میں نے اس ترجمہ کو چند مقامات سے پڑھا ہے' ماشاء اللہ ترجمہ میں ایک روانی ہے' ترجمہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ مترجم منہ اور مترجم الیہ دونوں زبانوں پر لکھنے والے کو عبور ہو۔ الحمد للہ! مولانا موصوف کو جہاں عربی زبان پر دسترس ہے وہاں اُردو پر بھی ان کا کنٹرول ہے اور اللہ نے کم عمری ہی میں ان کو احادیثِ نبویہ کے تراجم کا شوق دے دیا ہے اور وہ سرعت کے ساتھ پے در پے کتابوں کے تراجم لکھتے جا رہے ہیں۔ اُمید کی جاسکتی ہے کہ ان کی کوششیں اُمت مسلمہ کے علمی معیار کو بلند کرنے میں مد ثابت ہوں گی۔ اللہ رب العزت ان کے زورِ قلم میں اضافہ فرمائے اور وہ ہمیشہ اسی طرح خدمت دین میں مصروف رہیں' آپ جامعہ رسولیہ شیرازیہ لاہور کے قابلِ فخر فضلاء میں سے ہیں جن کے ذریعہ جامعہ کا فیض دور دور تک پہنچے گا۔ انشاء اللہ!

والسلام!

محمد طیب غفرلہ

ناظم جامعہ رسولیہ مانچسٹر' انگلینڈ

سرپرست جامعہ رسولیہ شیرازیہ' بلال گنج' لاہور

☆☆☆☆☆

# حالات امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ

## نام ونسبت' ولادت' خاندان' وطن

آپ کا نام سلیمان ہے اور کنیت ابوالقاسم ہے اور سلسلۂ نسب یوں ہے: سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر۔ آپ ۲۶۰ھ ماہِ صفر میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق قبیلہ لخم سے تھا' اس لیے آپ کو لخمی کہا جاتا تھا۔ لخم' یمن کا ایک قبیلہ ہے۔ امام طبرانی کے والد ماجد کو علم سے بڑا شغف تھا' یہی وجہ تھی کہ وہ اپنے بیٹے (یعنی امام طبرانی) کو بھی علم حاصل کرنے کی نصیحت کرتے تھے۔ ان (یعنی امام طبرانی) کا وطنِ اصلی طبریہ ہے' یہ اُردن کے قریب موجود ہے۔

## مشائخ کرام

امام طبرانی نے لاتعداد محدثین کی صحبت حاصل کی' جن میں سے اکثر کے اسماءِ گرامی درج ذیل ہیں:

☆ احمد بن عبدالقاہر
☆ حسن بن سہل
☆ حفص بن عمر
☆ ابراہیم بن ابوسفیان قیسرانی
☆ ابوزرعہ دمشقی
☆ احمد بن انس
☆ بشر بن موسیٰ
☆ یحییٰ بن ایوب علاف
☆ ابوخلیفہ فضل بن حباب
☆ حسن بن عبدالاعلیٰ بوسی
☆ ادریس بن جعفر عطاء
☆ ابراہیم بن موید شیبانی۔

## حدیث میں درجہ

امام طبرانی اہل علم وفضل میں نہایت اہمیت کے حامل تھے۔

ابوبکر بن علی کہتے ہیں کہ وہ بہت وسیع علم کے مالک تھے۔

حافظ ذہبی کا کہنا ہے کہ کثرتِ احادیث اور متعدد اسناد میں ان (امام طبرانی) کی ذات بہت اہمیت کی حامل تھی۔

## تصانیف

امام طبرانی نے متعدد کتب تصنیف کیں' لیکن اس دور کے دوسرے مصنفین ومؤلفین کی طرح ان کی بھی متعدد کتب محفوظ نہ رہ سکیں۔ ان (امام طبرانی) کی چند تصنیف کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) کتاب الفرائض
(۲) کتاب المامون
(۳) کتاب الزہری عن انس
(۴) مسند ابی جحادہ
(۵) مسند عمارۃ بن غزیہ
(۶) احادیث ابی عمرو بن العلاء
(۷) وصیۃ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
(۸) کتاب الطہارۃ
(۹) مسند زیاد الجصاص
(۱۰) مسند زافر
(۱۱) کتاب المناسک
(۱۲) کتاب مسند شعبہ
(۱۳) فوائد معرفۃ الصحابہ
(۱۴) مسند ابی ذر رضی اللہ عنہ
(۱۵) کتاب الرد علی الجہمیۃ
(۱۶) کتاب الغسل
(۱۷) کتاب فضل العلم
(۱۸) کتاب ذم الرای
(۱۹) کتاب تفسیر الحسن
(۲۰) معرفۃ الصحابہ
(۲۱) کتاب مسند سفیان
(۲۲) کتاب السنۃ
(۲۳) حدیث حمزۃ الزیات
(۲۴) مسند ابی جحادہ
(۲۵) حدیث مسعر
(۲۶) کتاب من اسمہ عطاء
(۲۷) حدیث ابی سعد البقال
(۲۸) طرق حدیث من کذب علی
(۲۹) کتاب النوح
(۳۰) کتاب غرائب مالک
(۳۱) جزو ابان بن تغلب
(۳۲) جزء حدیث ابن ابی مطر
(۳۳) مسند الحارث العکلی
(۳۴) مسند ابن عجلان
(۳۵) کتاب الدعاء
(۳۶) کتاب من اسمہ عباد
(۳۷) المعجم الالویہ
(۳۸) کتاب الرد علی المعتزلہ
(۳۹) کتاب الجود
(۴۰) حدیث ایوب۔

## وفات

امام طبرانی نے ۲۸ ذوالقعدہ ۳۶۰ھ کو انتقال فرمایا' اُس وقت آپ کی عمر سو سال کے قریب تھی۔ آپ کی قبرِ انور حضرت حمدوسی رضی اللہ عنہ کے مزارِ انور کے قرب میں ہے۔

☆☆☆☆☆

# امام طبرانی کا علمی مقام...... حضرت شاہ عبدالعزیز کی نظر میں

## امام طبرانی کی معاجم ثلاثہ کا تعارف

ان معاجم میں سے ایک کبیر' دوسرا اوسط اور تیسرا صغیر ہے' جاننا چاہئے کہ مسند معجم کبیر کو مرویاتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کی ترتیب پر مرتب کیا گیا ہے چونکہ یہ مدنظر تھا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے مسندات کو جدا مرتب کریں' اس وجہ سے ان کی مرویات میں سے کسی روایت کو اس میں بیان نہیں کیا گیا ہے لیکن انہیں اس کا موقع نہ مل سکا' یا اگر موقع ملا تو اس کو شہر تنصیب نہیں ہوئی۔ معجم اوسط کی چھ جلدیں ہیں' ہر ایک جلد ایک ضخیم کتاب ہے اور یہ ترتیب اسماءِ شیوخ مرتب ہے۔ ان کے شیوخ کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہے۔ اپنے ہر شیخ سے جو عجائب وغرائب سنے تھے' ان کو اس میں بیان کیا ہے۔ یہ کتاب دار قطنی کی کتاب الافراد کی مانند ہے۔ اصطلاحِ محدثین میں افراد وغرائب ان حدیثوں کو کہتے ہیں جو اپنے شیخ کے سوا اور کسی کے پاس نہ ہوں۔ طبرانی اس کتاب کی نسبت یہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ میری جان ہے۔ اور فی الواقع علم حدیث میں ان کی فضیلتِ علمی اور وسعتِ روایت کا پتہ اسی سے چلتا ہے۔ لیکن محققین اہل حدیث نے فرمایا ہے کہ اس میں منکرات بہت ہیں۔ اس کا منشاء یہ ہے کہ غرابت اسی کو مقتضی ہے اور تفرد ثقہ کا جس کو اصطلاح میں ''غریب صحیح'' بھی کہتے ہیں' ایک باب ہے۔ معجم صغیر بھی شیوخ ہی کی ترتیب پر مرتب ہے اور اس کتاب میں ان شیوخ کا بھی ذکر کیا ہے جن سے صرف ایک ایک حدیث کا استفادہ کیا۔ معجم کبیر کے آخر میں حدیث حلب العنز کے سلسلہ میں یہ حدیث بیان کی ہے۔

عبید بن غنام' ابوبکر بن ابی شیبہ' وکیع' اسحاق' عبدالرحمٰن بن زید الفائشی' بنت خباب فرماتی ہیں کہ میرے والد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات میں ایک جہاد میں تشریف لے گئے۔ ان کی غیر موجودگی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لایا کرتے تھے اور ہماری بکری کا دودھ نکالا کرتے تھے۔ اس کو کٹیرے (لکڑی کا بڑا برتن) میں دوہتے تھے تو وہ بھر جاتا تھا' پھر جب خباب آئے اور وہ دوہنے لگے تو دودھ پھر اپنی اصلی مقدار پر لوٹ آیا (یعنی وہ برکت زائل ہوگئی)۔

معجم صغیر کے آخر میں فضیلت نساء کے بارے میں یہ حدیث منقول ہے:

سمانہ بنت محمد بن موسیٰ' محمد بن موسیٰ' محمد بن عقبہ السدوسی' محمد بن حمران' عطیۃ الدعاء' حکم بن حارث سلمی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص مسلمانوں کے راستے میں سے ایک بالشت زمین کو بھی دبالے گا تو قیامت کے روز ساتوں زمینوں سے اسی قدر لے کر طوق بنا کر اس کی گردن میں ڈالا جائے گا اور صلیحہ بنت فضل بن دکین فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے' مخلوق (حادث) نہیں ہے۔

طبرانی کی کنیت ابوالقاسم ہے اور نام سلیمان ہے' احمد بن ایوب بن مطیر لخمی طبرانی کے بیٹے ہیں۔ ملک شام کے شہر عکہ میں بماہ صفر ۲۶۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۷۳ھ میں آپ نے طالب علمی شروع کی۔ ملک شام کے اکثر شہروں حرمین شریفین

یمن، مصر، بغداد، کوفہ، بصرہ، اصفہان، جزیرہ اور اسلام کی دیگر آباد بستیوں میں سیر وسیاحت کی۔ علی بن عبدالعزیز بغوی، بشر بن موسیٰ، ادریس عطاء، ابوزرعہ دمشقی اور ان کے ہمعصروں سے حدیث شریف کی سماعت حاصل کی۔ طبرانی کے والد بزرگوار ان کو علم حدیث طلب کرنے کی بے حد ترغیب دیا کرتے تھے اور خود انہیں اپنے ہمراہ لے کر شہر بہ شہر پھرتے ہوئے استادوں کی خدمت میں پہنچاتے تھے۔ ان تینوں معجموں کے علاوہ جن کا ابھی ذکر ہوا ہے، ان کی اور بھی بہت سی تصانیف موجود ہیں۔

## امام طبرانی کی کتاب الدعاء کا تعارف

اس کے شروع میں ذیل کی حدیث نقل کی ہے اور اسی کتاب سے صاحب حصن حصین نے بھی نقل کیا ہے۔

حافظ ابوالقاسم نے فرمایا: اس کتاب میں، میں نے رسول اللہ ﷺ کی سب دعاؤں کو جمع کیا ہے (چونکہ) میں نے بہت سے آدمیوں کو دیکھا کہ انہوں نے ایسی دعاؤں سے تمسک کیا ہے جو مقفا ہیں۔ (نیز) ایسی دعائیں جو ہر دن کے لئے وضع کی گئی ہیں اور جنہیں وراقوں یعنی واعظین وغیرہم نے بلاتحقیق جمع کر دیا ہے، حالانکہ وہ نہ جناب رسول اللہ ﷺ سے مروی ہیں اور نہ صحابہ رضی اللہ عنہم اور نہ ان لوگوں سے جو احسان کے ساتھ ان کے پیرو ہیں یعنی تابعین سے۔ بلکہ رسول اللہ ﷺ سے تو یہ منقول ہے کہ دعا میں قافیہ بندی اور تعدی نہ کرو۔ لہٰذا مجھ کو ان اُمور نے ایک ایسی کتاب کے جمع کرنے کی جرأت دلائی کہ جس میں وہ اسانید ہوں جو جناب رسول اللہ ﷺ سے منقول ہیں۔ میں نے اس کتاب کی ابتداء فضائلِ دُعا اور اس کے آداب سے کی ہے اور جس حال میں جو دُعا رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے، اس کے لیے علیحدہ علیحدہ باب کر کے اس کتاب کو مرتب کیا اور ہر ایک دُعا کو اس کے موقع پر لکھ دیا تاکہ وہ لوگ جو اس کو سنیں یا جن کو یہ پہنچے، اس کی ترتیب کے موافق خدا کی توفیق سے استعمال کریں، جس طرح ہم نے مرتب کیا ہے۔

اس کے بعد ایک باب قائم کیا جس میں اس آیت: ''اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ'' کی تفسیر فرمائی اور اس میں ایک حدیث اس کے مناسب بیان کی، جس کا ترجمہ یہ ہے:

عبداللہ بن محمد بن سعید بن مریم، محمد بن یوسف فریابی، ح، علی بن عبدالعزیز، ابوحذیفہ، سفیان، منصور، ذر بن عبداللہ، یسیع الحضرمی، نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ عبادت دعا ہی ہے، پھر آپ نے اس کے استشہاد میں وہی آیت پڑھی جس کا ترجمۃ الباب منعقد کیا ہے، یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا اور جو لوگ میری عبادت (دعا) سے تکبر کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلت وخواری کے ساتھ جہنم میں داخل ہوں گے۔

یہ کتاب بھی بہت ضخیم ہے، کتاب المسالک، کتاب عشرۃ النساء اور کتاب دلائل النبوۃ، یہ سب کتابیں انہیں کی تصنیف کردہ ہیں۔ تفسیر میں بھی ایک بہت بڑی کتاب تالیف فرمائی ہے۔ ان کے علاوہ اور بہت سی ایسی تصنیفات جو اس زمانہ میں نہیں پائی جاتی، چنانچہ حافظ ابن مندہ نے ان سب کا ذکر کیا ہے۔

## علم حاصل کرنے کے لیے مشقت لازم

طبرانی نے علم حدیث کی طلب میں بہت محنت اور مشقت اُٹھائی ہے' اپنی راحت و آرام کو بالائے طاق رکھ کر تین برس تک بوریہ پر سوتے رہے۔ استاذ ابن العمید جو مشہور و معروف وزیر اور علم عربیت واشعار ولغت میں اپنے وقت کے سردار ہیں اور دولت دیالمہ میں کوئی وزیر اس قابلیت اور لیاقت کا نہیں گزرا ہے۔ اور صاحب بن عباد جو منجملہ وزیران دولتِ دیالمہ کے ایک وزیر ہیں' طبرانی کے شاگرد اور انہی کے تربیت یافتہ ہیں۔

## اصل عزت حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دین کی خدمت کی وجہ سے ہے

ابن العمید سے منقول ہے' وہ فرماتے ہیں: میرا خیال تھا کہ دنیا میں کوئی مرتبہ اور کوئی منصب وزارت کے برابر نہیں ہے اور مجھ کو جو لذت اور ذائقہ اس مرتبہ میں حاصل ہوا' وہ دنیا کی لذیذ چیزوں میں سے کسی چیز میں بھی نہیں پایا۔ وجہ اس کی یہ تھی کہ میں اس وقت مرجع خلائق تھا اور طرح طرح کے آدمی مجھ کو اپنا ملجا و ماویٰ سمجھتے تھے۔ میں اسی گمان اور خیال میں مست رہتا تھا۔ ایک دن میرے رُوبرو مشہور محدث ابوبکر جعانی اور ابوالقاسم طبرانی کے مابین مذاکرۂ حدیث واقع ہوا۔ کبھی طبرانی اپنی کثرتِ محفوظات کے باعث ان پر غالب آتے تھے اور کبھی ابوبکر اپنی فطانت اور ذکاوت کے سبب سے ان پر سبقت لے جاتے تھے۔ یہی قصہ دیر تک ہوتا رہا' نوبت بایں جا رسید کہ طرفین سے آوازیں بلند ہوئیں اور جوش وخروش پھیل گیا۔ ابوبکر جعابی نے کہا: ''حدّثنا ابو خلیفة قال حدثنا سلیمانُ بن ایوبَ''۔ ابوالقاسم طبرانی نے اسی وقت کہا کہ میں ہی سلیمان بن ایوب ہوں اور ابوخلیفہ میرا ہی شاگرد ہے اور وہ مجھ سے ہی حدیث کی روایت کرتا ہے۔ پس تم کو مناسب ہے کہ خود مجھ سے اس حدیث کی سند حاصل کرو تاکہ تم کو علوِ اسناد حاصل ہو۔ ابن العمید کہتے ہیں کہ اس وقت ابوبکر جعابی شرم سے پانی پانی ہوگئے اور جو شرمندگی انہیں اس وقت حاصل ہوئی دُنیا میں کسی کو نہ ہوئی ہوگی۔ میں اپنے دل میں یہ کہتا تھا کہ کاش میں طبرانی ہوتا اور جو فرحت وغلبہ طبرانی کو حاصل ہوا ہے' وہ مجھ کو ہوتا۔ میں وزیر ہو کر اس قسم کے تحصیل فضائل اور اسباب جاہ سے محروم ہوں۔ راقم الحروف کہتا ہے کہ ابن العمید کی اس تمنا کا سبب اس کی ریاست اور وزارت تھی' ورنہ علماءِ ربانیین کو ایسے غلبوں کے سبب سے نہ کوئی تغیر پیش آتا ہے اور نہ ان کے نفوس کو کسی قسم کی کوئی جنبش ہوتی ہے۔ لیکن ''اَلْمَرْءُ یَقِیْسُ عَلٰی نَفْسِہٖ''۔ غرض یہ ہے کہ طبرانی علم حدیث میں کامل وسعت رکھتے تھے اور کثرتِ روایت میں مستثنیٰ اور ممتاز تھے۔ ابوالعباس احمد بن منصور شیرازی فرماتے ہیں کہ میں نے طبرانی سے تین لاکھ احادیث لکھی ہیں۔ زنادقہ یعنی فرقہ قرامطہ اسماعیلیہ نے جو اس زمانہ میں اہل سنت کے دشمن تھے' طبرانی پر ان کی آخر عمر میں اس وجہ سے سحر کرا دیا تھا کہ وہ احادیث سے ان کے مذہب کا ردّ کیا کرتے تھے' جس سے ان کی بصارتِ ظاہری جاتی رہی تھی۔ آپ نے ماہِ ذیقعدہ ۳۶۰ھ میں وفات پائی۔ جنازہ کی نماز حافظ ابونعیم اصبہانی صاحب حلیة الاولیاء نے پڑھائی' دو ماہ اور ایک سو سال کی عمر پائی۔

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
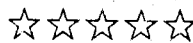
# بَابُ الْاَلِفِ

# الف کا باب

# مَنِ اسْمُهُ اَحْمَدُ

# جس راوی کا نام احمد ہے اس کی روایات

1 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ صَالِحِ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ ذِي عَصْوَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمَّتِي اُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، لَا عَذَابَ عَلَيْهَا فِي الْآخِرَةِ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، دُفِعَ اِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابَيْنِ، فَيُقَالُ: يَا مُسْلِمُ، هَذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت' اُمت مرحومہ ہے' اس پر قیامت کے دن عذاب نہیں ہوگا' جب قیامت کا دن ہوگا تو مسلمانوں میں سے ہر آدمی کے بدلے اہل کتاب کا ایک آدمی اس کی جگہ رکھا جائے گا (یعنی جس مسلمان کو جہنم میں ڈالا جانا تھا' اس کی جگہ یہودی یا عیسائی کو ڈالا جائے گا) پس کہا جائے گا: اے مسلمان! یہ تیری جگہ جہنم سے فدیہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ صَالِحِ الْوُحَاظِيُّ

یہ حدیث عبدالملک سے سعید بن یزید ہی روایت کرتے ہیں اور سعید بن یزید سے صرف یحییٰ بن صالح الوحاظی روایت کرتے ہیں۔

2 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا الضَّحَّاكُ بْنُ حُمْرَةَ قَالَ: نا قَتَادَةُ، اَنَّ اَبَا مِجْلَزٍ، اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِي

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ دو آدمی اونٹ کا جھگڑا لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' دونوں میں سے ہر ایک کا دعویٰ تھا کہ وہ

1- أخرجه ابوداؤد رقم الحديث: 4278' وأحمد جلد 4 صفحه 410-418' وعبد بن حميد في مسنده (536- المنتخب)' والروياني في مسنده رقم الحديث: 505' والحاكم جلد 4 صفحه 444 .

2- أخرجه النسائي في القضاة جلد 8 صفحه 217' وابن ماجة في الأحكام جلد 2 صفحه 780' وأبو داؤد في الأقضية جلد 3 صفحه 309' والدارقطني في الأفراد (ق 1/186-مخطوط)' والبيهقي في السنن الكبرى جلد 10 صفحه 257 .

بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ رَجُلَيْنِ، اخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعِيرٍ، ادَّعَاهُ كِلَاهُمَا اَنَّهُ لَهُ، فَجَاءَ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَانِ يَشْهَدَانِ اَنَّ الْبَعِيرَ لَهُ، فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ

اونٹ میرا ہے' اُن میں سے ہر ایک کے پاس دو گواہ تھے دونوں گواہی دیتے تھے کہ اونٹ اُسی کا ہے' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کے درمیان آدھے آدھے اونٹ کا فیصلہ کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ اِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْمُغِيرَةِ

از قتادہ از ابی مجلز' اس حدیث کو ضحاک ہی روایت کرتے ہیں' اس میں ابومغیرہ اکیلے ہیں۔

**3** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ، وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكِحُوا النِّسَاءَ اِلَّا الْاَكْفَاءَ، وَلَا يُزَوِّجُهُنَّ اِلَّا الْاَوْلِيَاءُ، وَلَا مَهْرَ دُونَ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کا نکاح کفو میں ہی کرو' ان کے نکاح ان کے ولی ہی کریں اور حق مہر دس درہم سے کم نہیں ہونا چاہیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث عمرو سے حجاج ہی روایت کرتے ہیں' اس کو مبشر بن عبید روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**4** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ الرَّحَبِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَاَنَا اَعْرِفُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قَالَ: وَكَيْفَ تَعْرِفُهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي كَثْرَةِ الْخَلَائِقِ؟ فَقَالَ: اَرَاَيْتَ لَوْ دَخَلْتَ صِيرَةً وَفِيهَا خَيْلٌ دُهْمٌ بُهْمٌ، وَفِيهَا

حضرت عبداللہ بن بسر المازنی رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن میں اپنی اُمت کو پہچان لوں گا۔ آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! اتنی زیادہ مخلوق میں آپ اپنی اُمت کو کیسے پہچانیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے بتاؤ کہ اگر تم میں کوئی باڑ میں داخل ہو اور اس میں کچھ گھوڑے کالی پیشانی والے ہوں اور ان میں کچھ گھوڑے

---

3- أخرجه الدارقطني جلد 3 صفحه 244-245' والبيهقي جلد 7 صفحه 240 . أخرجه ابو يعلى رقم الحديث: 2094 . وانظر: نصب الراية للزيلعي جلد 4 صفحه 196 .

4- أخرجه أبو عبد القاسم بن سلام في الطهور برقم الحديث: 30' من طريق صفوان بن عمرو به . وسنده صحيح .

فَرَسٌ اَغَرُّ مُحَجَّلٌ، مَا كُنْتَ تَعْرِفُهُ مِنْهَا؟. قَالَ: بَلَى. قَالَ: فَاِنَّ اُمَّتِي يَوْمَئِذٍ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنَ الْوُضُوءِ

ایسے ہوں کہ اُن کی پیشانی چمکتی ہوتو کیا تم اُن میں سے اپنے گھوڑے کو پہچان نہیں لو گے! عرض کی: کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کے وضو والے اعضاء اس دن چمک رہے ہوں گے (میں ان کی وجہ سے انہیں پہچان لوں گا)۔

**5** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ مَرَّتَيْنِ، وَكَانَ اَعْمَى يُصَلِّي بِالنَّاسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں دو مرتبہ اپنا خلیفہ بنایا اور وہ (یعنی حضرت ابن اُم مکتوم) نابینا تھے' لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُفَيْرٌ. تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عفیر ہی روایت کرتے ہیں' ابومغیرہ اسے اکیلے روایت کرتے ہیں۔

**6** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صُرِفَتِ الْجِنُّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ، وَكَانَ اَشْرَافُ الْجِنِّ بِنَصِيبِينَ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جنوں کی جائیداد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دو مرتبہ تقسیم فرمائی' جنوں کے سرداروں کو دو دو حصے دیئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُفَيْرٌ. تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْمُغِيرَةِ

قتادہ سے صرف عفیر ہی یہ حدیث روایت کرتے ہیں۔ ابومغیرہ اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**7** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

---

5- أخرجه البزار (469-كشف)' من طريق أبي المغيرة به . وسنده ضعيف لضعف عفير بن معدان الشديد' وقتادة مدلس وقد عنعنه . والحديث من الزوائد' وهو في مجمع البحرين في زوائد المعجمين الأوسط' والصغير للهيثمي رقم الحديث: 722 .

6- والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 3394' وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 106 .

7- والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 3893' وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 381' حيث أعله الهيثمي

الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا عُفَيْرٌ قَالَ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: يَأْتِينِي جِبْرِيلُ عَلَى صُورَةِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ قَالَ اَنَسٌ: وَدِحْيَةُ كَانَ رَجُلًا جَسِيمًا جَمِيلًا اَبْيَضَ

رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس حضرت دحیہ کلبی کی شکل میں آتے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت دحیہ بڑے موٹے اور بہت سفید وخوبصورت تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، اِلَّا عُفَيْرٌ. تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث قتادہ سے عفیر ہی روایت کرتے ہیں۔ ابومغیرہ اسے اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

8 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا عُرِجَ بِي، مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ اَظْفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ يَخْمُشُونَ وُجُوهَهُمْ وَصُدُورَهُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ لَحْمَ النَّاسِ، وَيَقَعُونَ فِي اَعْرَاضِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب مجھے سیر کروائی گئی تو میں ایسی قوم کے پاس سے گزرا کہ اُن کے ناخن تانبے کے تھے' وہ ان ناخنوں کے ساتھ اپنے چہرے اور سینوں کا گوشت نوچ رہے تھے' میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا: یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے اور ان کی عزتوں کے درپے رہتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ اِلَّا صَفْوَانُ. تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْمُغِيرَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن جبیر بن نفیر سے صرف صفوان ہی روایت کرتے ہیں' ابومغیرہ اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

9 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

بعفير' وفاته تدليس قتادة .

8- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 224' حدثنا أبو المغيرة به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4878' حدثنا ابن المصفى' حدثنا بقية' وأبو المغيرة' قالا: حدثنا صفوان به . وأخرجه رقم الحديث: 4879' حدثنا عيسى بن أبي عيسى السيلحيني' عن أبي المغيرة' كما قال ابن المصفى .وأخرجه ابن أبي الدنيا في ذم الغيبة رقم الحديث: 26' حدثنا أبو بكر محمد بن أبي عتاب' حدثنا عبد القدوس أبو المغيرة بنحوه .

9- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 224' وابن عدي في الكامل جلد 6 صفحه 2091' وابن عبد البر في الجامع جلد 1 صفحه 9' وحمزة السهمي في تاريخ جرجان صفحه 316' وابن الجوزي في العلل جلد 1 صفحه 68-69 من طريق حفص بن سليمان به .

عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا كَثِيرٌ، وَلَا عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ

اس حدیث کو محمد سے کثیر اور کثیر سے صرف حفص بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**10** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: عَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِهِ، بِهِ وَجَعٌ، وَاَنَا مَعَهُ، فَقَبَضَ عَلَى يَدِهِ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ، وَكَانَ يَرَى ذَلِكَ مِنْ تَمَامِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ، وَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَالَ: نَارِي اُسَلِّطُهَا عَلَى عَبْدِي الْمُؤْمِنِ لِتَكُونَ حَظَّهُ مِنَ النَّارِ فِي الْآخِرَةِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ مین سے کسی ایک آدمی کی عیادت فرمائی اور میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اپنا ہاتھ اس کی پیشانی پر رکھا' آپ اسے مریض کی مکمل عیادت خیال فرماتے تھے۔ اور فرمایا: بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنی آگ اپنے بندۂ مؤمن پر مسلط کروں گا تاکہ آخرت کی آگ کا حصہ اس کو دنیا میں مل جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ وَهُوَ الْاَشْعَرِيُّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ. تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

ابوصالح اور یہ اشعری ہیں' ان سے صرف اسماعیل بن عبیداللہ روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**11** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم ﷺ سے

---

**10-** أخرجه البيهقي في السنن الكبرى جلد**3**صفحه**382**' وفي سنده عبد الرحمن بن يزيد' ضعيف . انظر مجمع البحرين رقم الحديث: **1191**' ومجمع الزوائد جلد**2**صفحه**301** والمرض والكفارات لابن أبي الدنيا برقم ( **19**- بتحقيق مسعد السعدني) .

**11-** أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**326-327-426-428**' ومسلم رقم الحديث: **728**' وأبو داؤد رقم الحديث: **1237**' والنسائي جلد **3** صفحه**261-262-263-264**' وابن ماجة رقم الحديث: **1141**' وابن خزيمة رقم الحديث:

قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَوْسَطَ الْبَجَلِیِّ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِی سُفْیَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِیبَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى فِی یَوْمٍ اثْنَتَی عَشْرَةَ رَكْعَةً، بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ: اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَانِ قَبْلَ الْعَصْرِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

روایت کرتی ہیں کہ آپ نے ارشادفرمایا: جس نے دن میں بارہ رکعت نوافل ادا کیے' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا۔ (اس کی تفصیل یہ ہے:) چار رکعت ظہر سے پہلے' دو رکعت ظہر کے بعد' دو رکعت عصر سے پہلے' دو مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد اور دو فجر کے فرضوں سے پہلے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَوْسَطَ الْبَجَلِیِّ اِلَّا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ " وَرَوَاهُ اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ

اس حدیث کو از ابن عجلان از ابواسحاق از اوسط البجلی صرف اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اور اس حدیث کو لیث بن سعد از محمد بن عجلان از ابواسحاق از عمرو بن اوس از عنبسہ روایت کرتے ہیں۔

**12** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِیرَةِ قَالَ: نا مُبَشِّرُ بْنُ عُبَیْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَدَعْنَا فِی لَبْسٍ مِنْ دِینِنَا، نَهَانَا عَنِ النَّفْخِ فِی الشَّرَابِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے دین میں کوئی مشتبہ چیز نہ چھوڑی (جس کو بیان نہ کیا ہو) اور ہم کو پانی میں پھونکنے سے منع کیا۔

**13** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

**1189-1188**' والدارمی رقم الحدیث: **1445** . وغیرهم' من طریق عن عنبسة به .

**12**- فیه مبشر تقدم بیانه فی الحدیث: **3**' والحجاج مدلس وقد عنعنه' وفیه أیضًا ضعف . وأبوه لم أجده . وانظر: مجمع البحرین رقم الحدیث: **4133** ومجمع الزوائد رقم الحدیث: **8115**' وقد أعله بمبشر فقط' وقال فیه: وهو ضعیف' وهذا قصور منه رحمه الله .

**13**- أخرجه البخاری رقم الحدیث: **7147-6622**' ومسلم رقم الحدیث: **1652**' والدارمی رقم الحدیث: **2351**' وأبو یعلٰی فی المسند رقم الحدیث: **1516**' وفی المفارید رقم الحدیث: **28**' وأبو عوانة جلد**4** صفحه**407**' وأبو نعیم فی الحلیة جلد**9** صفحه**18-19** .

الْحَوْطِیُّ قَالَ: نا ابی قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَاَيْتَ مَا هُوَ خَيْرٌ فَاتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تُو کسی شے پر قسم اُٹھا لے پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو تُو اس کو اختیار کر جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دیدے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ. تفَرَّدَ بِهِ: الْحَوْطِیُّ

یہ حدیث وائل بن داؤد سے صرف خالد بن یزید روایت کرتے ہیں' حوطی اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**14** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُوسَى اللَّاحُونِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْاَلِ الْإِمَارَةَ، فَاِنَّكَ اِنْ اُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَاِنْ اُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْاَلَةٍ وُكِلْتَ اِلَيْهَا، وَاِنْ حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَاْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت نہ مانگنا' ہاں! اگر تجھے بن مانگے حکومت دی گئی تو تیری اس پر مدد کی جائے گی اور اگر مانگنے پر دی گئی تو تجھے اس کے سپرد کر دیا جائے گا اور تُو اگر کسی کام (کے نہ کرنے) پر قسم اُٹھالے اور پھر تُو اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو اس کو اختیار کر جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا يَزِيدُ . تفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ

یہ حدیث خالد سے صرف یزید روایت کرتے ہیں' عبدالعزیز اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**15** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عُرْفُطَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسی کی مثل فرمایا۔

---

14- أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد7صفحه2546 من طريق عُرفطة به . وانظر: المصدر السابق .

15- انظر: السابق .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْفُطَةَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عَبَّادٍ، وَلَا عَنِ الْوَلِيدِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ. تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ

یہ حدیث عرفطہ سے صرف ولید بن عباد روایت کرتے ہیں اور ولید سے صرف اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں' عبدالوہاب بن ضحاک اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**16** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ اَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ التَّكْبِيرِ لِلرُّكُوعِ، وَعِنْدَ التَّكْبِيرِ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رکوع کی تکبیر کے وقت اور جس وقت سجدے کے لیے جھکتے' اس وقت رفع یدین کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَرْطَاةَ اِلَّا الْجَرَّاحُ

یہ حدیث ارطاۃ سے جراح ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: امام ترمذی' امام ابوداؤد اور امام نسائی علیہم الرحمۃ نے اپنی اپنی کتب میں حدیث پاک بیان کی ہے کہ حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صرف شروع کی تکبیر کہتے وقت ہاتھ اُٹھاتے تھے' اس کے علاوہ کسی اور رکن کی ادائیگی میں آپ ہاتھ نہیں اُٹھاتے تھے۔

**17** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا اَبُو مَهْدِيٍّ سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمُّ الشَّعْثَاءِ، عَنْ اُمِّ عِصْمَةَ الْعَوْصِيَةِ، امْرَاَةٌ مِنْ قَيْسٍ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعْمَلُ ذَنْبًا، اِلَّا وَقَفَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِاِحْصَاءِ ذُنُوبِهِ ثَلَاثَ سَاعَاتٍ، فَاِنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ مِنْ ذَنْبِهِ ذَلِكَ فِي شَيْءٍ مِنْ تِلْكَ السَّاعَاتِ، لَمْ يُوقَفْ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت اُمِ عصمہ العوصیہ رضی اللہ عنہا' یہ قبیلہ قیس کی ایک خاتون ہیں' فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی کوئی گناہ کرتا ہے تو ایک فرشتہ وکیل بن کر تین ساعت تک اس کے گناہ شمار کرتا ہے' اگر وہ ان ساعتوں میں اللہ عزوجل سے اپنے گناہ کی معافی مانگ لے تو اس کو قیامت کے دن روکا نہیں جائے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ عِصْمَةَ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث اُمِ عصمہ سے اس سند کے علاوہ نہیں

---

16- اسنادہ حسن: والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 791' ومجمع الزوائد جلد2صفحه102 .

17- والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 4749' ومجمع الزوائد جلد10صفحه208 .

الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْمُغِيرَةِ

روایت کی گئی' ابومغیرہ اس کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**18** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِي وَهْبٍ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَسْنَدَ حَدِيثًا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ اَتَى مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مسنداً روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے جمعہ پڑھنے کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا اَبُو وَهْبٍ، وَلَا عَنْ اَبِي وَهْبٍ اِلَّا سُوَيْدٌ. تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَوْطِيُّ

یہ حدیث مکحول سے ابووہب ہی روایت کرتے ہیں' ابن ابی وہب سے صرف سوید روایت کرتے ہیں' حوطی اس کی روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**19** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: غَدَوْتُ عَلَى صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، فَقَالَ: مَا غَدَا بِكَ يَا زِرُّ؟ قُلْتُ: اَلْتَمِسُ الْعِلْمَ. فَقَالَ: اغْدُ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا، وَلَا تُعْدِيَنَّ ذٰلِكَ . فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَلْتَمِسُ عِلْمًا، اِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ اَجْنِحَتَهَا مِنْ رِضَاهَا بِمَا يَفْعَلُ، قَالَ:

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' تو انہوں نے فرمایا: اے زر! کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: علم کی تلاش کے لیے' تو انہوں نے فرمایا: عالم یا طالب علم بن جاؤ! اس سے ہرگز نہ پھرنا' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو بندۂ مسلمان علم کی تلاش کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے اس کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے آپ سے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا اور میں نے

---

18- أخرجه مالك جلد 1 صفحه 102 ومن طريقه البخارى رقم الحديث: 877' والنسائى جلد 3 صفحه 93' وأحمد جلد 2 صفحه 64' والدارمى جلد 1 صفحه 361' وأبو بكر المروزى فى الجمعة وفضلها رقم الحديث: 25' والبيهقى جلد 1 صفحه 293 من طريق مالك' عن نافع به .

19- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 96' والنسائى رقم الحديث: 127' وابن ماجة رقم الحديث: 478' وابن خزيمة رقم الحديث: 193 وأحمد جلد 4 صفحه 239-240' والطيالسى رقم الحديث: 1166' وغيرهم من طرق عن عاصم به . وسنده حسن للكلام الذى فى عاصم' فحديثه لا ينزل عن رتبة الحسن ان شاء الله .

فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَقُلْتُ: اِنِّي اَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْ ذٰلِكَ. فَقَالَ: كُنَّا اِذَا سَافَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْنَا اَنْ لَا نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَاَيَّامَهُنَّ، اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، لٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ. وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

عرض کی: میں اس کے متعلق اپنے دل میں کچھ کھٹک پاتا ہوں' تو انہوں نے فرمایا: ہم سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' آپ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم اپنے موزے تین دن راتیں نہ اُتاریں' سوائے جنابت لاحق ہونے کے لیکن پیشاب اور پاخانہ اور سوئے کے وقت نہیں اُتارنے اور مقیم کے لیے (اس کی مدت) ایک دن اور ایک رات ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ

حفص بن سلیمان سے اسے علی بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

20 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاِحْصَانُ اِحْصَانَانِ: اِحْصَانُ عَفَافٍ، وَاِحْصَانُ نِكَاحٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پاک دامنی دو اشیاء کے ساتھ وابستہ ہے: (۱) حرام کاموں سے بچنے کی پاک دامنی (۲) نکاح کے ساتھ پاک دامنی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث زہری سے صرف مبشر بن عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

21 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ الْاَعْمَى، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ اَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، طَالَمَا اَضْلَلْتَ النَّاسَ. قَالَ: وَمَا ذَاكَ يَا عُرَيَّةُ؟ قَالَ:

حضرت ابن ابی ملیکہ الاعمی رضی اللہ عنہ' حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے' عرض کی: اے ابن عباس! آپ نے برابر لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے عروہ! وہ

---

20- أخرجه البزار (217/2-كشف) من طريق أبي المغيرة به. قلت: وهذا اسناد موضوع' والمتهم به مبشر' وقد تقدم حاله. والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 2437' وفي مجمع الزوائد جلد6صفحه263.

21- والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 1718' وفي المجمع جلد3صفحه234' وقال الهيثمي: اسناده حسن.

الرَّجُلُ يَخْرُجُ مُحْرِمًا بِحَجٍّ اَوْ عَمْرَةٍ، فَاِذَا طَافَ، زَعَمْتَ اَنَّهُ قَدْ حَلَّ، فَقَدْ كَانَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَنْهَيَانِ عَنْ ذَلِكَ. فَقَالَ: اَهُمَا، وَيْحَكَ، آثَرُ عِنْدَكَ اَمْ مَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ، وَمَا سَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَصْحَابِهِ وَفِي اُمَّتِهِ؟ فَقَالَ عُرْوَةُ: هُمَا كَانَا اَعْلَمَ بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَمَا سَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي وَمِنْكَ. قَالَ ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ: فَخَصَمَهُ عُرْوَةُ .

کیسے؟ فرمایا: ایک آدمی حج یا عمرہ کا احرام باندھ کر نکلتا ہے‘ جب وہ طواف کرتا ہے تو آپ کا خیال ہے کہ وہ حلال ہو گیا ہے‘ حالانکہ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما دونوں اس کام سے منع کرتے تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا وہ دونوں تیرے نزدیک قابل ترجیح ہیں یا کتاب اللہ اور وہ سنت جو رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب کرام اور اپنی اُمت میں قائم کی‘ وہ قابل ترجیح ہے؟ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دونوں (حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما) کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ کو مجھ سے اور آپ سے زیادہ جاننے والے تھے۔ حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں: پس حضرت عروہ‘ حضرت ابن عباس سے جھگڑے۔

هَذَا الْحَدِيثُ سَاقِطٌ عِنْدَ ابْنِ خَلِيلٍ

یہ حدیث ابن خلیل کے نزدیک ساقط ہے۔

22 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ اَبِي عَذَبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَذَبَةَ اِلَّا الْجَرَّاحُ. تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَوْطِيُّ

یہ حدیث ابی عذبہ سے صرف جراح ہی روایت کرتے ہیں‘ ان سے روایت کرنے میں حوطی اکیلے ہیں۔

23 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر روزہ رکھے اور وہ (شوہر) اس سے جماع کرنا چاہے تو عورت اس کو منع کرے تو اللہ عزوجل اس عورت کے

22- انظر: ما تقدم رقم الحديث: 18 .

23- والحديث فى مجمع البحرين رقم الحديث: 1599‘ وفى المجمع جلد3 صفحه200 .

امْرَاَةٍ صَامَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ زَوْجِهَا، فَاَرَادَهَا عَلَى شَيْءٍ، فَامْتَنَعَتْ عَلَيْهِ، كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهَا ثَلَاثًا مِنَ الْكَبَائِرِ

نامۂ اعمال میں تین کبیرہ گناہ لکھ دے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَوْطِيُّ

اوزاعی سے اس حدیث کو صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں' حوطی ان سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

24 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ: دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ، وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ، وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی دعا قبول ہے' اس میں شک ہی نہیں ہے: (۱) مظلوم کی دعا (۲) باپ کی اپنی اولاد کے حق میں دعا (۳) اور مسافر کی دعا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا الْاَوْزَاعِيُّ . تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْمُغِيرَةِ ، وَرِوَايَةُ النَّاسِ: عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے ابی سلمہ اور ان سے صرف اوزاعی ہی روایت کرتے ہیں' ابومغیرہ ان سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں' اور لوگوں کی روایت از یحییٰ بن ابی کثیر از ابوجعفر ہے۔

25 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْخَبَرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبر' دیکھنے کی طرح نہیں ہے' بے شک اللہ عزوجل نے موسیٰ بن عمران علیہ السلام کو بتا دیا تھا کہ جوان کے بعد ان کی قوم نے کیا تھا' لیکن انہوں

24- أخرجه البخاری فی الادب المفرد رقم الحديث: 32-481' وأبو داؤد رقم الحديث: 1522' والترمذی رقم الحديث: 3509-3510' وابن ماجة رقم الحديث: 3862' والطيالسی رقم الحديث: 2517' وغيرهم من طريق يحيى به . لكن وقع عندهم' عن أبی جعفر' بدل من أبی سلمة .

25- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 271' وابن حبان ( 2087-موارد)' وأبو الشيخ فی الأمثال رقم الحديث: 5' والحاكم جلد 2 صفحه 321' وغيرهم من طريق هشيم به . وتابعه أبو عوانة' عن أبی بشر به: أخرجه البزار ( 200-كشف)' والطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 12451' وابن حبان ( 2088-موارد)' وابن أبی حاتم فی تفسيره كما فی تفسير ابن كثير جلد 2 صفحه 248 . والحديث فی مجمع البحرين رقم الحديث: 284 .

كَالْمُعَايَنَةِ، فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى اَخْبَرَ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ عَمَّا صَنَعَ قَوْمُهُ مِنْ بَعْدِهِ، فَلَمْ يُلْقِ الْاَلْوَاحَ، فَلَمَّا عَايَنَ ذٰلِكَ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ

نے تورات کی تختیاں نہ پھینکیں۔ تو جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی آنکھ سے دیکھ لیا تو تورات کی تختیاں پھینک دیں۔

26 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا اَبُو الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث اوزاعی سے ابومغیرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

27 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَبْرَاَ صَفِيَّةَ بِحَيْضَةٍ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا حیض کے ساتھ استبراء کروایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ. تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث زہری سے حجاج بن ارطاۃ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

28 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیلولہ کیا کرو' بے شک شیطان قیلولہ نہیں

---

26- سبق تخريجه' والحمد لله وحده .

27- أخرجه البيهقي جلد7صفحه449-450' من طريق اسماعيل بن عياش به . وقال عقبة: في اسناده ضعيف . قلت: الحجاج مدلس وقد عنعنه .

28- لكن للحديث طريق آخر عند أبي نعيم في أخبار أصبهان جلد 1صفحه195-353' جلد2صفحه69' بسند حسن . وانظر: الصحيحة للألباني رقم الحديث: 1647 .

الْاَطْرَابُلُسِیُّ، عَنْ کَثِیرِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ یَزِیدَ اَبِی خَالِدٍ الدَّالَانِیِّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِی طَلْحَۃَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قِیلُوا فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَقِیلُ

کرتا۔

لَمْ یَرْوِ ہٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی خَالِدٍ الدَّالَانِیِّ اِلَّا کَثِیرٌ، وَلَا عَنْ کَثِیرٍ اِلَّا مُعَاوِیَۃُ بْنُ یَحْیَی، تَفَرَّدَ بِہٖ: عَلِیُّ بْنُ عَیَّاشٍ

یہ حدیث ابوخالد الدالانی سے صرف کثیر ہی روایت کرتے ہیں اور کثیر سے صرف معاویہ بن یحییٰ روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں علی بن عیاش اکیلے ہیں۔

29 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَھَّابِ بْنِ نَجْدَۃَ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَھَّابِ بْنُ الضَّحَّاکِ قَالَ: نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنِ الْوَلِیدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عُرْفُطَۃَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنِ اصْطَنَعَ اِلَیْکُمْ مَعْرُوفًا فَجَازُوہُ، فَاِنْ عَجَزْتُمْ عَنْ مُجَازَاتِہٖ فَادْعُوا لَہٗ، حَتّٰی یَعْلَمَ اَنَّکُمْ قَدْ شَکَرْتُمْ، فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ یُحِبُّ الشَّاکِرِینَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تمہارے ساتھ نیکی کرے' تم اس کا بدلہ دو' اگر تم بدلہ دینے سے عاجز ہو تو اس کے لیے اتنی دعا کرو کہ اس کو معلوم ہو جائے کہ تم نے شکریہ ادا کر دیا ہے' بے شک اللہ عزوجل نیکی کا صلہ دینے والا ہے اور شکر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ ہٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عُرْفُطَۃُ. تَفَرَّدَ بِہٖ: اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنِ الْوَلِیدِ بْنِ عَبَّادٍ

یہ حدیث نافع سے عرفطہ ہی روایت کرتے ہیں' اسماعیل بن عیاش' ولید بن عباد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

30 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَھَّابِ قَالَ: نا

حضرت سائب بن یزید روایت کرتے ہیں کہ

---

29- والحدیث فی مجمع البحرین رقم الحدیث: 2960' ومجمع الزوائد جلد8صفحہ181' وأعلہ بعبد الوھاب فقط' وھذا قصور منہ رحمہ اللّٰہ . ویغنی عنہ ما رویناہ فی مسند أحمد جلد 2صفحہ68-99-127' والأدب المفرد للبخاری رقم الحدیث: 16' وسنن أبی داؤد رقم الحدیث: 1672-5109' وسنن النسائی جلد5صفحہ82' والمستدرک للحاکم جلد1صفحہ412-413 من طرق عن الأعمش' عن مجاھد عن ابن عمر رضی اللّٰہ عنھما مرفوعًا .

30- أخرجہ مالک جلد2صفحہ243' والبخاری رقم الحدیث: 2323-2325' ومسلم رقم الحدیث: 1576' والنسائی

يَحْيَى بْنُ صَالِحِ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ سُفْيَانَ بْنَ اَبِي زُهَيْرٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَمْسَكَ الْكَلْبَ، فَاِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ.

حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے فرمایا: جس نے کتا (بغیر حاجت کے) پالا اس کے عمل میں ہر روز ایک قیراط کے برابر نیکیاں کم کی جائیں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے معاویہ بن سلام ہی روایت کرتے ہیں۔

**31** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَتَّخِذُوا الْمَسَاجِدَ طُرُقًا، اِلَّا لِذِكْرٍ اَوْ صَلَاةٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسجدوں کو راستہ نہ بناؤ' یہ مسجدیں اللہ کے ذکر اور نماز کے لیے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا اَبُو قَبِيلٍ الْمَعَافِرِيُّ وَاسْمُهُ: حُيَيُّ بْنُ هَانِءٍ، وَلَا عَنْ اَبِي قَبِيلٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ حَوْشَبٍ. تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث سالم سے ابوقبیل المعافری ہی روایت کرتے ہیں' ابوقبیل کا نام حیی بن ھانی ہے اور ابوقبیل سے صرف علی بن حوشب روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن صالح اکیلے ہیں۔

**32** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَخْرَجَ مِنْ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے مسلمانوں کے راستہ سے کوئی تکلیف دینے والی شے اُٹھا دی (جو مسلمانوں کیلئے نقصان دہ تھی) تو اللہ عزوجل اس کے لیے

---

جلد 7 صفحہ 188' وابن ماجة رقم الحديث: 3206' وأحمد جلد 5 صفحہ 219-220' والطبرانی فی الكبير جلد 7 رقم الحديث: 6414-6415' والرويانی فی مسند رقم الحديث: 1481' من طرق عن السائب بن يزيد به .

31- أخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير جلد 12 رقم الحديث: 13219 بنفس الاسناد والمتن .

32- أخرجه الطبرانی فی الكبير كما فی مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 135 . وحميد بن عقبة' أورده ابن أبی حاتم فی الجرح والتعديل جلد 3 صفحہ 226' ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا' وذكره ابن حبان فی الثقات جلد 4 صفحہ 150 علی قاعدته المعروفة فی تعديل المجهولين . والحديث فی مجمع البحرين رقم الحديث: 1450 .

طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا يُؤْذِيهِمْ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ حَسَنَةً، وَمَنْ كَتَبَ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً اَدْخَلَهُ بِهَا الْجَنَّةَ

ایک نیکی لکھ دے گا' جس کے لیے اس کے ہاں ایک نیکی لکھ دی گئی' اس کو اس نیکی کے وسیلہ سے اللہ عزوجل جنت میں داخل کرے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ

یہ حدیث ابوالدرداء سے صرف اس سند سے مروی ہے' ابوبکر بن ابی مریم اُن سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

33 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا اَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَاْكُلْ مُتَّكِئًا، وَلَا تَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ٹیک لگا کر نہ کھاؤ' جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگو۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: اَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابوالدرداء سے صرف اسی سند سے مروی ہے' ارطاۃ بن منذر اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

34 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عَمِّهِ اَبِي مَشْجَعَةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: ذَكَرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَرْحَامَ، فَقُلْنَا: مَنْ وَصَلَ رَحِمَهُ اُنْسِءَ فِي اَجَلِهِ. فَقَالَ: اِنَّهُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے ہاں رشتے داریوں کا ذکر ہوا' ہم نے عرض کی: جو رشتے داریاں جوڑتا ہے اس کی عمر میں برکت ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی عمر میں اضافہ نہیں ہوتا ہے' اللہ عزوجل فرماتا ہے: ''جب اُن کی موت کا وقت آ جائے تو وہ ایک گھڑی نہ آگے ہوں گے نہ

33- فيه عبد اللّٰه بن رزيق' قال الأزدى: لا يصح حديثه . انظر ميزان الاعتدال جلد 2 صفحه 422' ولسان الميزان جلد 3 صفحه 285 . والحديث فى مجمع البحرين رقم الحديث: 978' ومجمع الزوائد جلد 2 صفحه 179' وأعله بابن رزيق ذا .

34- والحديث فى مجمع البحرين رقم الحديث: 2858' ومجمع الزوائد جلد 8 صفحه 153' وعزاه أيضًا الى المعجم الصغير .

لَيْسَ يُزَادُ فِي عُمُرِهِ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: (فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ) (الاعراف: 34 ) ، وَلَكِنَّهُ الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الذُّرِّيَّةُ الصَّالِحَةُ، فَيَدْعُونَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ، فَيَبْلُغُهُ ذَلِكَ ـ فَذَاكَ الَّذِي يُنْسَأُ فِي أَجَلِهِ

پیچھے" (الاعراف:٣٤) لیکن اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ اس آدمی کی اولاد نیک ہوگی' وہ اس کے لیے اس کے دنیا سے جانے کے بعد دعا کریں گے تو ان کی دعا اُس کو پہنچے گی' یہ اس کی عمر میں برکت ہونے کا مطلب ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ۔ تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث ابوالدرداء سے صرف اسی سند سے مروی ہے' سلیمان بن عطاء اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

35 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا الْمَهْدِيُّ، فَجَهَرَ بِ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1 ) فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْهَرُ بِـ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1 )

حضرت احمد بن محمد بن یحییٰ بن حمزہ الدمشقی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے اپنے والد کے واسطے سے حدیث بیان کی کہ مہدی نے ہم کو نماز پڑھائی' اُس نے اِس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو اونچی آواز میں پڑھا' میں نے اس کے متعلق پوچھا تو وہ بتانے لگے کہ مجھے میرے والد نے از والد خود از جد خود' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اونچی آواز میں پڑھتے تھے۔

36 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ الْمَهْدِيُّ بِعَهْدِي، وَأَمَرَنِي أَنْ أَصْلُبَ فِي الْحُكْمِ، وَقَالَ فِي كِتَابِهِ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَأَنْتَقِمَنَّ مِنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کا رب تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری عزت و جلال کی قسم! میں ظالم سے جلدی اور دیر سے ضرور بضرور بدلہ لوں گا' میں ضرور اس سے بدلہ لوں گا جس نے کسی پر ظلم کرتے ہوئے دیکھا اور وہ اس کی مدد کرنے پر قادر بھی تھا لیکن اس نے اس کی مدد

35- أخرجه الدارقطني جلد 1 صفحه 303-304' والطبراني في الكبير جلد 10 رقم الحديث: 10651 . من طريق أحمد بن محمد بن يحيى بن حمزة به .

36- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 رقم الحديث: 10652' بنفس السند' وانظر: العلل السابقة .

الظَّالِمِ فِی عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، وَلَانْتَقِمَنَّ مِمَّنْ رَاٰی مَظْلُومًا فَقَدَرَ اَنْ یَنْصُرَهُ، فَلَمْ یَفْعَلْ .

نہیں کی۔

لَا یُرْوَی هَذَانِ الْحَدِیثَانِ عَنِ الْمَهْدِیِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِمَا: یَحْیَی بْنُ حَمْزَةَ

یہ دونوں حدیثیں مہدی سے صرف اسی سند سے مروی ہیں' دونوں میں یحییٰ بن حمزہ روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

37 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبُو عَمْرٍو الْاَوْزَاعِیُّ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اِذَا کَانَ لِاَحَدِکُمْ خَادِمٌ قَدْ کَفَاهُ الْمَشَقَّةَ فَلْیُطْعِمْهُ، فَاِنْ لَمْ یَفْعَلْ، فَلْیُنَاوِلْهُ اللُّقْمَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اگر تم میں سے کسی کا خادم ہو جو اس کے لیے مشقت کرتا ہو تو وہ اس کو کھانے کھلائے' اگر کھانا نہیں کھلاتا تو اس کو کھانے کا ایک لقمہ ہی دے دے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا یَحْیَی بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں' ان سے ان کی اولاد روایت کرنے میں اکیلی ہے۔

38 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: حَدَّثَنِی دَاوُدُ بْنُ عِیسَی الْکُوفِیُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، اَنَّ اَبَاهُ، بَعَثَهُ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی حَاجَةٍ قَالَ: فَوَجَدْتُهُ جَالِسًا مَعَ اَصْحَابِهِ فِی الْمَسْجِدِ، فَلَمْ اَسْتَطِعْ اَنْ اُکَلِّمَهُ، فَلَمَّا صَلَّی الْمَغْرِبَ، قَامَ یَرْکَعُ

حضرت علی بن عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے حدیث بیان کی کہ انہیں ان کے والد نے رسول اللہ ﷺ کے پاس کسی کام کے لیے بھیجا' کہتے ہیں کہ میں نے آپ کو اپنے صحابہ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے پایا' میں آپ سے گفتگو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا' جب آپ نے مغرب کی نماز پڑھائی تو آپ مسلسل نوافل پڑھتے رہے یہاں تک کہ مؤذن نے عشاء

37- فی اسناده ما تقدم' ویزاد علی هذه العلل علة تدلیس أبی الزبیر . والحدیث فی مجمع البحرین رقم الحدیث: 2886 .

38- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 10 رقم الحدیث: 10649 بنفس السند والمتن . قلت: وسنده ضعیف جدًا لما فیه . والحدیث صحیح' فقد أخرجه مسلم رقم الحدیث: 763' وأبو داؤد رقم الحدیث: 57-1340-1341' والنسائی جلد3 صفحه 236-237' وغیرهم . وله طرق أخری فی الصحیحین' والحمد للّٰه وحده .

حَتّٰی اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ، وَثَابَ النَّاسُ، ثُمَّ صَلَّی الصَّلَاةَ، فَقَامَ يَرْكَعُ حَتّٰی انْصَرَفَ مَنْ بَقِيَ فِي الْمَسْجِدِ، ثُمَّ انْصَرَفَ اِلٰی مَنْزِلِهٖ، وَتَبِعْتُهٗ، فَلَمَّا سَمِعَ حِسِّي قَالَ: مَنْ هٰذَا؟ وَالْتَفَتَ اِلَيَّ فَقُلْتُ: ابْنُ عَبَّاسٍ . قَالَ: ابْنُ عَمِّ رَسُولِ اللّٰهِ؟ قُلْتُ: ابْنُ عَمِّ رَسُولِ اللّٰهِ . قَالَ: مَرْحَبًا بِابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللّٰهِ، مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: بَعَثَنِي ابِي بِكَذَا وَكَذَا . قَالَ: السَّاعَةَ جِئْتَ؟ فَقُلْتُ: لَا . فَقَالَ: اِذْ لَمْ تَنْصَرِفْ اِلٰی سَاعَتِكَ هٰذِهٖ فَلَسْتَ مُنْصَرِفًا . فَدَخَلَ مَنْزِلَهٗ، وَدَخَلْتُ مَعَهٗ . فَقُلْتُ: لَاَنْظُرَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ، فَنَامَ حَتّٰی سَمِعْتُ غَطِيطَهٗ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَرَمٰی بِبَصَرِهٖ اِلَی السَّمَاءِ وَتَلَا هٰذِهِ الْآيَاتِ الَّتِي فِي سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ: ﴿اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ﴾ الْآيَاتِ الْخَمْسَ، حَتّٰی انْتَهٰی اِلٰی ﴿اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ﴾ (آل عمران: 194) . ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا، وَفِي بَصَرِي نُورًا، وَمِنْ فَوْقِي نُورًا، وَمِنْ تَحْتِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا، وَعَنْ شِمَالِي نُورًا، وَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ نُورًا وَاِلٰی جَانِبِهٖ مِخْضَبٌ مِنْ بِرَامٍ مُطْبَقٍ عَلَيْهِ سِوَاكٌ، فَاسْتَنَّ، ثُمَّ تَوَضَّاَ، ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ عَادَ فَنَامَ اَيْضًا حَتّٰی سَمِعْتُ غَطِيطَهٗ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَتَلَا الْآيَاتِ وَدَعَا بِالدَّعْوَةِ، ثُمَّ اسْتَنَّ، ثُمَّ تَوَضَّاَ ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ نَامَ حَتّٰی سَمِعْتُ غَطِيطَهٗ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَتَلَا الْآيَاتِ، ثم دَعَا بِالدَّعْوَةِ، ثُمَّ اسْتَنَّ، ثُمَّ

کی نماز کی اذان دی۔ صحابہ کرام آنا شروع ہو گئے' پھر آپ نے نماز پڑھائی' اس کے بعد بقیہ نماز پڑھی' حتیٰ کہ مسجد میں باقی جو لوگ تھے وہ بھی چلے گئے' پھر اس کے بعد آپ گھر جانے لگے تو میں بھی آپ کے پیچھے ہو گیا۔ جب آپ ﷺ نے میری آواز سنی تو فرمایا: یہ کون ہے؟ اور آپ میری طرف متوجہ ہوئے' میں نے عرض کی: ابن عباس! فرمایا: رسول اللہ کے چچازاد ہو؟ میں نے عرض کی: رسول اللہ کا چچازاد ہوں' آپ نے فرمایا: رسول اللہ کے چچازاد کو خوش آمدید! تم کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: میرے والد نے مجھے اس اس کام کے لیے بھیجا ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون سا آنے کا وقت ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: جب تک یہ وقت نہ آئے تُو نے نہیں جانا۔ آپ اپنے گھر چلے گئے اور میں آپ کے ساتھ داخل ہوا' میں نے (اپنے دل میں) کہا: میں ضرور رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کو دیکھوں گا' پس آپ ﷺ محو آرام ہوئے یہاں تک کہ میں نے آپ کے خراٹوں کی آواز سنی' پھر آپ اُٹھے' آپ نے اپنی نگاہ آسمان کی طرف اُٹھائی اور سورۂ آل عمران کی یہ آیات تلاوت کی: ''اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ'' سے ''اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ'' تک۔ پھر آپ نے دعا کی: اے اللہ! میری سماعت میں نور کر دے' میری آنکھوں میں نور کر دے' میرے اوپر اور میرے نیچے نور کر دے' میری دائیں جانب اور بائیں جانب نور کر دے اور میرے لیے اپنے پاس نور بنا دے۔

تَـوَضَّـاَ، ثـم ركـع ركـعتيـن، ثُـمَّ نَـامَ حَتّٰى سَمِعْتُ غَـطِيطَهُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَتَلا الْآيَاتِ وَدَعَا بِالدَّعْوَةِ، ثُمَّ اسْتَنَّ، ثُـمَّ تَـوَضَّـاَ، ثُمَّ صَلّٰى صَلاةً عَرَفْتُ اَنَّهُ يُوتِرُ فِيهَـا، ثُـمَّ قَـالَ: اَنَـامَ الْغُلَامُ؟ فَـقُلْتُ: لا ـ فَـقُـمْتُ فَتَوَضَّـاْتُ، ثُـمَّ اَقْبَلْـتُ فَـجِئْتُ اِلٰى رُكْنِهِ الْاَيْسَرِ، فَـاَخَـذَ بِاُصبعيه فِي اُذُنَيَّ، فَاَدَارَنِي حَتّٰى اَقَامَنِي اِلٰى رُكْنِهِ الْاَيْمَنِ، ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ"

آپ اس کے بعد مسواک والی جگہ کی طرف گئے' آپ نے مسواک کی' پھر وضو کیا' پھر دو رکعت نفل ادا کیے' پھر آپ بستر پر آئے اور محوِ آرام ہوئے' میں نے آپ کے خراٹوں کی آواز سنی' پھر آپ اُٹھے اور آپ نے سورۂ آلِ عمران کی آیات تلاوت کیں پھر دعا مانگی' پھر آپ نے مسواک کی' پھر وضو کیا' پھر دو رکعت نفل ادا کیے اور پھر محوِ آرام ہوئے' یہاں تک کہ میں نے آپ کے خراٹوں کی آواز سنی' پھر آپ اُٹھے تو آیات کی تلاوت کی اور دعا مانگی' پھر مسواک کی اور وضو کیا' پھر نماز پڑھی۔ مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ وتر ادا کریں گے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ سویا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! سو میں اُٹھا اور میں نے وضو کیا' پھر میں آیا تو میں آپ کی بائیں طرف کھڑا ہو گیا' تو آپ نے اپنی انگلی سے میرا کان پکڑا اور مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا' پھر آپ نے اس کے بعد دو رکعت فجر کی سنتیں ادا کیں' پھر فجر کی نماز پڑھانے کے لیے نکلے۔

39 - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نا اَبُو الْجَمَاهِرِ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عُرْفُطَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْـنِ قَيْـسٍ قَـالَ: قَـالَ ابْـنُ مَسْـعُودٍ: مَضَتْ خَمْسُ آيَـاتٍ، وَبَـقِـيَ خَـمْسٌ: مَضَى انْشِقَاقُ الْقَمَرِ، وَقَدْ رَاَيْـنَـاهُ، وَمَضَى الدُّخَانُ، وَمَضَتِ الْبَطْشَةُ الْكُبْرٰى، وَمَضَى الرُّومُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچ نشانیاں گزر گئی ہیں اور پانچ باقی ہیں' جو گزر گئی ہیں وہ یہ ہیں: (۱) چاند کا دو ٹکڑے ہونا اور ہم نے اس معجزہ کو دیکھا ہے (۲) دھواں کا اُٹھنا بھی ہو گیا ہے (۳) اور بڑی پکڑ (۴) اور روم کا فتح ہونا بھی ہو گیا۔

---

39- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 رقم الحديث: 10045 بنفس السند والمتن ـ والخبر أخرجه البخاري رقم الحديث: 4767-4824-4825' والحميدي رقم الحديث: 116 .

**40** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ التَّیْمِیِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ، وَاِنَّمَا لِامْرِءٍ مَا نَوَی، فَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَی اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، فَهِجْرَتُهُ اِلَی اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْیَا یُصِیبُهَا، اَوِ امْرَاَةٍ یَتَزَوَّجُهَا، فَهِجْرَتُهُ اِلَی مَا هَاجَرَ اِلَیْهِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کے ثواب کا دارومدار نیت پر ہے' آدمی کیلئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی' جس نے ہجرت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف کی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی' اور جس نے دنیا حاصل کرنے کے لیے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کے لیے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا یَحْیَی بْنُ حَمْزَةَ، وَاَبُو خُلَیْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ، وَالْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف یحییٰ بن حمزہ اور ابوخلید عتبہ بن حماد اور ولید بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

**41** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: حَدَّثَنِی النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ عَبْدِ الْکَرِیمِ اَبِی اُمَیَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبُو رَافِعٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ صِیَامِ یَوْمِ الْجُمُعَةِ، اِلَّا فِی اَیَّامٍ قَبْلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا' ہاں اگر اس سے پہلے دن بھی روزہ رکھے تو پھر کوئی حرج نہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ اِلَّا یَحْیَی بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث نعمان بن بشیر سے صرف یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**42** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ

حضرت ابی ثابت بن قیس بن شماس انصاری رضی

---

40- أخرجه تمام فی فوائده رقم الحديث: 487' من طريق أحمد ابن محمد به . وسنده تقدم بيانه . لكن الحديث صحيح . فقد أخرجه البخاری رقم الحديث: 1-54' ومسلم جلد 3 صفحه 1515' وغيرهما كثير . وانظر: تخريجه فی الأمالی والقراءة لابن عفان رقم الحديث: 26' وفتح العلی رقم الحديث: 28 .

41- والحديث أخرجه البخاری رقم الحديث: 1985' ومسلم رقم الحديث: 1144' من طرق أخرى عن أبی هريرة .

42- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 2 رقم الحديث: 1311 بنفس السند والمتن . وسنده سبق ما فيه رقم الحديث: 35

حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ اَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ. قَالَ: لِمَ؟ قُلْتُ: نَهَى اللّٰهُ الْمَرْءَ اَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ، وَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْحَمْدَ، وَنَهَى اللّٰهُ عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْجَمَالَ، وَنَهَى اللّٰهُ اَنْ نَرْفَعَ اَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا امْرُؤٌ جَهِيرُ الصَّوْتِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَرْضَى اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وَتُقْتَلَ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ حَمِيدًا؟ قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ. فَعَاشَ حَمِيدًا، وَقُتِلَ شَهِيدًا يَوْمَ مُسَيْلَمَةَ"

اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! مجھے خوف ہے کہ میں ہلاک ہو جاؤں گا' آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں؟ میں نے عرض کی: اللہ عزوجل نے آدمی کو ایسی حمد کیے جانے سے منع کیا جو وہ نہ کرتا ہو اور میں (اپنی) حمد کو بہت زیادہ پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے تکبر سے منع کیا ہے اور میں خوبصورت رہنے کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے ہم کو آپ کی بارگاہ میں آواز بلند کرنے سے منع کیا ہے اور میں ایسا آدمی ہوں کہ میری آواز اونچی ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو راضی نہیں کہ بزرگی کے ساتھ زندگی گزارے اور شہید قتل کیا جائے اور جنت میں بزرگی کے ساتھ داخل ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! تو وہ بزرگی کے ساتھ زندہ رہے اور شہادت کی موت مرے مسیلمہ کذاب سے لڑائی کے دن۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ. تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث اوزاعی سے یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

**43** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ: زَعَمَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَرِيفٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ صُرِفَ اِلَيْهِ النَّفَرُ مِنَ الْجِنِّ، فَاَتَى رَجُلٌ مِنَ الْجِنِّ بِشُعْلَةٍ مِنْ نَارٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس رات نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا جب آپ نے جنوں کی جائیداد تقسیم فرمائی' رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک جن آگ کا شعلہ لے کر آیا' آپ کی بارگاہ میں حضرت جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کی: اے محمد ﷺ! میں آپ کو چند ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ جب آپ اُن کلمات کو پڑھیں تو یہ آگ کا شعلہ بجھ جائے اور

43- أخرجه الطبراني في الدعاء رقم الحديث: 1058 بنفس السند والمتن . لكن الحديث له شاهد من حديث عبد الرحمن بن حنبش رضي الله عنه' أخرجه أحمد جلد3صفحه419' وأبو يعلى جلد12صفحه237' وسنده صحيح .

وَسَلَّمَ، فَقَالَ جِبْرِيلُ: يَا مُحَمَّدُ اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ اِذَا قُلْتَهُنَّ طُفِئَتْ شُعْلَتُهُ، وانْكَبَّ لِمِنْخَرِهِ؟ قُلْ: اَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيمِ، وكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ، الَّتِى لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِى الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ

آپ کا دشمن ناک کے بل گرے، آپ پڑھیں: "اَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيمِ، وكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ، الَّتِى لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِى الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، ومِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ"۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں اُن کی اولاد اکیلی ہے۔

**44** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْبَيَانَ كُلَّ الْبَيَانِ شُعْبَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ہر بیان میں شیطان کا حصہ ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث ثور سے یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**45** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُثْمَانَ الْاَوْقَصُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُونَ تُقَاتِلُونَ الْكُفَّارَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مسلسل کافروں سے لڑتے رہو گے یہاں تک کہ تم ایسی قوم سے لڑو گے جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی' چپٹی ناک ہوگی' ان کے چہرے ایسے ہوں گے گویا کہ جس طرح پھٹا ہوا انگور ہوتا ہے۔

44- والحديث فى مجمع البحرين رقم الحديث: 3182 .

45- أخرجه البخارى رقم الحديث: 2929' ومسلم رقم الحديث: 2912' وغيرهما' من حديثه' والحمد لله على نعمه .

حَتّٰی تُقَاتِلُون قَوْمًا صِغَارَ الْاَعْیُنِ، ذُلْفَ الْاُنُوفِ، کَاَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا اَبُو عُثْمَانَ الْاَوْقَصُ. تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِیدُ

یہ حدیث زہری سے صرف ابوعثمان الاوقص ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

**46** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: حَدَّثَنِی مَسْلَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الْقَاضِی قَالَ: وَجَدْتُ فِی دِیوَانِ الزُّهْرِیِّ بِخَطِّهِ قَالَ: حَدَّثَنِی نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ اَتَی مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْیَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ تم میں سے جو جمعہ کے لیے آئے' اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے اس سند کے علاوہ مروی نہیں ہے۔

**47** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی قَالَ: نا اَبُو الْجَمَاهِرِ قَالَ: نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنِ الْوَلِیدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ الْخَوْلَانِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِی یُقَاتِلُونَ عَلَی اَبْوَابِ دِمَشْقَ وَمَا حَوْلَهُ، وَعَلَی اَبْوَابِ بَیْتِ الْمَقْدِسِ وَمَا حَوْلَهُ، لَا یَضُرُّهُمْ خِذْلَانُ مَنْ خَذَلَهُمْ، ظَاهِرِینَ اِلَی اَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت سے ایک گروہ ہمیشہ دمشق کے دروازوں پر لڑتا رہے گا اور جو اس کے اردگرد ہے اور بیت المقدس کے دروازے پر اور جو اس کے اردگرد ہے۔ اُن کی مخالفت کرنے والا اُن کو نقصان نہیں پہنچا سکتا' قیامت قائم ہونے تک وہ غالب ہی رہیں گے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا الْوَلِیدُ بْنُ عَبَّادٍ. تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ

عامر الاحول سے صرف ولید بن عباد ہی اسے روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسماعیل بن

---

46- سبق تخريجه .

47- والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 4405' وأعله الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه288' بالوليد فقط' وهذا تقصير منه رحمه الله .

عیاش اکیلے ہیں۔

48 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بن يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَاءَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا يَحْيَى

نعمان سے صرف یحییٰ ہی اسے روایت کرتے ہیں۔

49 - وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

50 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَهِبَتِهِ

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے ولاء کی بیع اور اس کو ہبہ کرنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ، وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ

سفیان از عمرو بن دینار اسے یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے' اور لوگ اسے از سفیان از عبداللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں۔

---

48- سبق تخريجه، والحمد لله وحده .

49- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 رقم الحديث: 11468 بنفس السند والمتن، وفيه ما سبق، لكن الحديث صحيح .

50- لكن الحديث صحيح، فقد رواه البخاري رقم الحديث: 235-6756، ومسلم رقم الحديث: 1506، ومالك جلد 2 صفحه 782، وأبو داؤد رقم الحديث: 2903، والترمذي رقم الحديث: 1254-2209، والنسائي جلد 7 صفحه 306، وابن ماجة رقم الحديث: 2747-2748، وغيرهم، من حديث ابن عمر رضي الله عنهما .

51 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ الْمُنْذِرِ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ: فَكَيْفَ بِالسَّوْئَاتِ؟ قَالَ: لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُغْنِيهِ

لَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ الزُّهْرِيِّ وَالزُّبَيْدِيِّ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ: النُّعْمَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

حضرت عروہ‘ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگ ننگے پاؤں‘ ننگے جسم اُٹھائے جائیں گے۔تو حضرت عائشہ نے عرض کی: شرمگاہوں کی کیا کیفیت ہو گی (وہ ایک دوسرے کی شرمگاہیں نہیں دیکھیں گے)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس دن ہر شخص کی ایسی حالت ہو گی جو اس کو دوسروں سے بے نیاز کر دے گی۔

زہری اور زبیدی کے درمیان کوئی ایسا راوی نہیں ہے‘ جس نے یہ حدیث زبیدی سے سنی ہو۔نعمان سے سوائے یحیٰی بن حمزہ کے ان کی اولاد ان سے روایت کرنے میں اکیلی ہے۔

52 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَ رَجُلًا اَنْ يَقُولَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ: اللّٰهُمَّ وَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو جب بستر پر سونے کے لیے جاتے تو پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ’’اَللّٰهُمَّ وَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ ‘‘۔اگر اس رات وہ مر جائے تو بخش دیا

---

51- لكن المتن صحيح‘ فقد أخرجه النسائی جلد 4صفحه114‘ وأحمد جلد 6صفحه89-90‘ والحاكم جلد 4 صفحه 564‘ وابن أبی داؤد فی البعث رقم الحديث: 23‘ من طريق الزبيدی‘ عن الزهری‘ عن عروة به ۔ وأصله فی البخاری جلد11صفحه377-378‘ ومسلم رقم الحديث:2850‘ وغيرهما من حديثها ۔

52- أخرجه البخاری جلد 11صفحه115‘ ومسلم فی الذكر رقم الحديث:17‘ والنسائی فی اليوم والليلة رقم الحديث: 775‘ والترمذی رقم الحديث:3454‘ وأحمد جلد4صفحه285‘ وعبد الرزاق رقم الحديث:19829‘ وابن السنی فی عمل اليوم رقم الحديث:708‘ والطحاوی فی المشكل جلد2صفحه46‘ من طريق أبی اسحاق به ۔

اَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ . فَإِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ، غُفِرَ لَهُ

جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اِلَّا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ. تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ .

عمرو بن قیس سے اسے صرف ثور بن یزید ہی روایت کرتے ہیں اور ثور سے صرف یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

53 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ' دوزخ سے ڈھال ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

اوزاعی سے صرف یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

54 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، وَاَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلَى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! قبیلہ مضر کو خوب روند اور اُن کو سخت سزا دے' اُن پر حضرت یوسف علیہ السلام جیسا قحط نازل فرما!

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا شُعَيْبٌ

زہری سے اس حدیث کو ابوبکر اور ان سے شعیب

---

53- أخرجه البخاري رقم الحديث: 1894-190-5927-7538' ومسلم رقم الحديث: 1151' ومالك (صفحه 228-229/موطأ القعنبي)' (جلد 1 صفحه 226-موطأ يحيى)' والنسائي جلد 4 صفحه 166-167' والترمذي رقم الحديث: 761' وغيرهم .

54- أخرجه البخاري رقم الحديث: 804' ومسلم رقم الحديث: 675' وغيرهما . وهو مخرج في فتح انعلى برقم ( 939- حميدى)' والحمد لله وحده .

ہی روایت کرتے ہیں۔

**55** - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، حَتَّى اِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمٌ اتَّخَذَ النَّاسُ رُئُوسًا جُهَّالًا، فَسُئِلُوا، فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَاَضَلُّوا كَذَا حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُتَّصِلَ الْاِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْاِسْنَادِ: عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل لوگوں سے علم نہیں چھینے گا لیکن وہ علم کو علماء کے ذریعے اُٹھالے گا' یہاں تک کہ کوئی عالم نہیں رہے گا' لوگ جہلاء کو سردار بنائیں گے اور بغیر علم کے فتویٰ دیں گے' خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔ ہم کو ابوزید نے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمرو سے متصل سند سے بیان کی ہے۔

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے' وہ حضور نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں اور اسناد میں عبداللہ بن عمرو کا ذکر نہیں کرتے۔

**56** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ يَزِيدَ اَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا اَبُو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نمازِ جمعہ کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف ابومغیرہ ہی روایت

---

55- أخرجه البخاري رقم الحديث: 100-7307' ومسلم رقم الحديث: 2673' والترمذي رقم الحديث: 2790' وابن ماجة رقم الحديث: 52' والدارمي رقم الحديث: 245' والطيالسي رقم الحديث: 102' وغيرهم من طرق عن هشام بن عروة به .

56- سبق تخريجه' والحمد لله وحده .

الْمُغِيرَةِ

کرتے ہیں۔

57 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ ذِي حِمَايَةٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تُو اور تیرا مال تیرے والد کا ہے۔

58 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ: نا ابى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ فِي خِبَاءٍ لَهُ مِنْ اَدَمٍ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، ثُمَّ قُلْتُ: اَدْخُلُ؟ قَالَ: ادْخُلْ فَاَدْخَلْتُ رَاْسِي، فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ وُضُوئًا مَكِينًا . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَدْخُلُ كُلِّي؟ قَالَ: كُلُّكَ. فَلَمَّا دَخَلْتُ، قَالَ لِي: اعْدُدْ سِتَّ خِصَالٍ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ: مَوْتُ نَبِيِّكُمْ قَالَ عَوْفٌ: فَوَجَمْتُ لِذَلِكَ وَجْمَةً مَا وَجَمْتُ مِثْلَهَا قَالَ: قُلْ:

حضرت عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ آپ چمڑے کے ایک خیمہ میں تشریف فرما تھے' میں نے آپ کو سلام کیا' پھر میں نے عرض کی: کیا میں داخل ہو جاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: داخل ہو جا! میں نے اپنا سر داخل کیا تو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ وضو فرما رہے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں مکمل داخل ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: مکمل داخل ہو جاؤ! سو جب میں آپ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: قیامت سے پہلے چھ خصلتیں شمار کرو: (۱) اپنے نبی ﷺ کا وصال۔ حضرت عوف فرماتے ہیں کہ میں خاموش ہو گیا' ایسی خاموشی مجھ پر طاری ہوئی کہ اس طرح کی خاموشی

---

57- أخرجه الطبراني في الكبير جلد10 رقم الحديث: 10019' وفي الصغير جلد 1 صفحه8 . والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 2195' ومجمع الزوائد جلد4 صفحه154 . وانظر ارواء الغليل للألباني رقم الحديث: 838 .

58- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 18 رقم الحديث: 71 وزاد بين جبير ومكحول: خالد بن معدان . وأخرج الحديث أيضًا في مسند الشاميين رقم الحديث: 3539 بنفس السند الذى هنا . وأخرج أيضًا أحمد جلد 6 صفحه25 عن جبير به . والحديث في البخاري رقم الحديث: 3176 وغيره من طرق أخرى .

اِحْدَى قُلْتُ: اِحْدَى. قَالَ: وَفَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، وَفِتْنَةٌ تَكُونُ فِيكُمْ، تَعُمُّ بُيُوتَاتِ الْعَرَبِ، وداءٌ يَأْخُذُكُمْ كَعُقَاصِ الْغَنَمِ، وَيَفْشُو الْمَالُ فِيكُمْ، حَتَّى يُعْطَى الرَّجُلُ مِائَةَ دِينَارٍ، فَيَظَلُّ سَاخِطًا، وَهُدْنَةٌ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْاَصْفَرِ، فَيَغْدِرُونَ، فَيَأْتُونَكُمْ فِي ثَمَانِينَ غَايَةً، تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

مجھ پر کبھی طاری نہیں ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ ایک! میں نے کہا: ایک۔ فرمایا: (۲) بیت المقدس کی فتح (۳) ایسا فتنہ جو تم میں ہوگا' عرب کے سب گھروں میں عام ہوگا (۴) بکریوں کے بالوں کی طرح بیماریاں تمہیں جکڑ لیں گی (۵) مال تم میں بہت زیادہ ہوگا یہاں تک کہ ایک آدمی سو دینار دے گا پھر بھی لینے والا ناراض ہوگا۔ (٦) ھدنہ تمہارے اور بنی اصفر کے درمیان جنگ کا وقفہ ہوگا' پھر وہ تم پر شب خون ماریں گے' وہ تمہارے پاس اسّی جھنڈوں کے ساتھ آئیں گے' ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار آدمی ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ

مکحول سے صرف عبداللہ بن علاء بن زبر رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں۔

59 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَمُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْهِجْرَةُ هِجْرَتَانِ: اِحْدَاهُمَا اَنْ تَهْجُرَ السَّيِّئَاتِ، وَالْاُخْرَى اَنْ تُهَاجِرَ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَلَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا تُقُبِّلَتِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہجرت دو قسم کی ہے' ان میں ایک گناہ چھوڑنا ہے اور دوسری اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف ہجرت کرنا اور ہجرت بھی ختم نہیں ہوگی' توبہ بھی قبول کی جائے گی' توبہ سورج کے مغرب سے طلوع ہونے تک قبول کی جائے گی' پس جب سورج مغرب سے طلوع ہو جائے گا تو اس کے بعد ہر دل پر جو اس میں ہے اُس پر مہر لگا دی جائے گی اور لوگوں کے لیے عمل کافی ہوگا۔

---

59- اخرجه احمد جلد1صفحه192' والطبرانی فی الكبير جلد19صفحه381' والبزار (جلد2صفحه304-كشف)' من طريق اسماعيل بن عياش به . وسنده حسن . واخرجه ابو داؤد رقم الحديث:2479' والنسائی فی الكبرىٰ (ج5/ ب8711)' واحمد جلد4صفحه99' والدارمی جلد 2صفحه239-240' والبيهقی جلد 9صفحه17 عن معاوية فقط مختصرًا . وانظر: الارواء للعلامة الألبانی رقم الحديث:1208 .

التَّوْبَةُ، وَلَا تَزَالُ التَّوْبَةُ مَقْبُولَةً حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنَ الْمَغْرِبِ، فَإِذَا طَلَعَتْ طُبِعَ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ بِمَا فِيهِ. وَكُفِيَ النَّاسُ الْعَمَلَ

لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبدالرحمٰن بن عوف سے یہ حدیث اسی طریقہ سے مروی ہے۔

**60** - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُسْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو طَرَفَةَ عَبَّادُ بْنُ الرَّيَّانِ اللَّخْمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ لُدَيْنٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا لَيْلَى الْأَشْعَرِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبُو ذَرٍّ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا دَعَانِي إِلَى الْإِسْلَامِ أَنَّا كُنَّا قَوْمًا عَرَبًا، فَأَصَابَتْنَا السَّنَةُ، فَاحْتَمَلْتُ أُمِّي وَأَخِي، وَكَانَ اسْمُهُ: أُنَيْسٌ، إِلَى أَصْهَارٍ لَنَا بِأَعْلَى نَجْدٍ، فَلَمَّا حَلَلْنَا بِهِمْ أَكْرَمُونَا، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ مَشَى إِلَى خَالِي، فَقَالَ: تَعْلَمُ أَنَّ أُنَيْسًا يُخَالِفُكَ إِلَى أَهْلِكَ؟ فَحَزَّ فِي قَلْبِهِ، فَانْصَرَفْتُ مِنْ رَعِيَّةِ إِبِلِي، فَوَجَدْتُهُ كَئِيبًا يَبْكِي، فَقُلْتُ: مَا بُكَاؤُكَ يَا خَالُ؟ فَأَعْلَمَنِي الْخَبَرَ. فَقُلْتُ: حَجَزَ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ ذَلِكَ، إِنَّا نَعَافُ الْفَاحِشَةَ، وَإِنْ كَانَ الزَّمَانُ قَدْ أَخَلَّ بِنَا، وَلَقَدْ كَدَّرْتَ عَلَيْنَا صَفْوَ مَا ابْتَدَأْتَنَا بِهِ، وَلَا سَبِيلَ إِلَى اجْتِمَاعٍ. فَاحْتَمَلْتُ أُمِّي

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جس شی نے مجھے اسلام کی دعوت دی' وہ یہ تھی کہ ہم دیہاتی لوگ تھے' ہم کو فاقہ پہنچا تو میں نے اپنی امی اور اپنے بھائی کو اُٹھایا' بھائی کا نام انیس تھا' نجد کی اونچی جگہ' جب ہم ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے ہماری عزت کی' جب یہ قبیلہ سے ایک آدمی نے دیکھا تو وہ میرے خالو کے پاس گیا' اس نے کہا: آپ کو معلوم ہے کہ انیس آپ کے اہل خانہ کی مخالفت کرتا ہے؟ اس نے یہ بات اپنے دل میں رکھ لی' میں اونٹ چرواکر ان کی طرف گیا۔ وہ منہ کے بل ہوکر گر رہے تھے' میں نے کہا: اے خالد! آپ کو کس نے رُلایا ہے؟ مجھے انہوں نے معاملہ بتایا تو میں نے کہا: اللہ عزوجل اس سے روک دیا ہے' ہم تو بے حیائی ناپسند کرتے ہیں' اگر زمانہ ہم پر اخل ہوگیا ہے تو ہم کو گدیلا کردیا جس پر ہم ابتداء سے تھے۔ برائی اور اچھائی جمع نہیں ہوسکتی' میں نے اپنی امی اور بھائی کو اُٹھایا یہاں تک کہ ہم حضرہ مکہ میں آئے' میرے بھائی نے کہا: ایک شاعر نے شعر بازی کا مقابلہ رکھا ہوا تھا' میرا بھائی شاعر

60- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 773' وفی الأحاديث الطوال رقم الحديث: 5' وأبو نعيم فی الحلية جلد 1 صفحه157-158' والحاكم جلد 3صفحه239-241 . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 3861' ومسلم رقم الحديث:2473-2474' من طرق أخرى .

وَاَخِي حَتَّى نَزَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ. فَقَالَ اَخِي: اِنِّي مُدَافِعٌ رَجُلًا عَلَى الْمَاءِ بِشِعْرٍ، وَكَانَ امْرَأً شَاعِرًا، فَقُلْتُ: لَا تَفْعَلْ. فَخَرَجَ بِهِ اللَّجَاجُ حَتَّى دَافَعَ دُرَيْدَ بْنَ الصِّمَّةِ صِرْمَتَهُ اِلَى صِرْمَتِهِ. وَايْمُ اللّٰهِ، لَدُرَيْدٌ يَوْمَئِذٍ اَشْعَرُ مِنْ اَخِي، فَتَقَاضَيَا اِلَى خَنْسَاءَ، فَقَضَتْ لِاَخِي عَلَى دُرَيْدٍ، وَذٰلِكَ اَنَّ دُرَيْدًا خَطَبَهَا اِلَى اَبِيهَا، فَقَالَتْ: شَيْخٌ كَبِيرٌ، لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ، فَحَقَدَتْ ذٰلِكَ عَلَيْهِ، فَضَمَمْنَا صِرْمَتَهُ اِلَى صِرْمَتِنَا، فَكَانَتْ لَنَا هَجْمَةٌ. ثُمَّ اَتَيْتُ مَكَّةَ، فَابْتَدَاْتُ بِالصَّفَا، فَاِذَا عَلَيْهِ رِجَالَاتُ قُرَيْشٍ، وَقَدْ بَلَغَنِي اَنَّ بِهَا صَابِئًا اَوْ مَجْنُونًا اَوْ شَاعِرًا اَوْ سَاحِرًا. فَقُلْتُ: اَيْنَ هٰذَا الَّذِي تَزْعُمُونَهُ؟ فَقَالُوا: هَاهُوَ ذٰلِكَ حَيْثُ تَرَى. فَانْقَلَبْتُ اِلَيْهِ. فَوَاللّٰهِ مَا جُزْتُ عَنْهُمْ قِيسَ حَجَرٍ حَتَّى اَكَبُّوا عَلَى كُلِّ عَظْمٍ وَحَجَرٍ وَمَدَرٍ، فَضَرَّجُونِي بِدَمِي، فَاَتَيْتُ الْبَيْتَ، فَدَخَلْتُ بَيْنَ السُّتُورِ وَالْبِنَاءِ، وَصِرْتُ فِيهِ ثَلَاثِينَ يَوْمًا لَا آكُلُ وَلَا اَشْرَبُ اِلَّا مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، حَتَّى اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ قَمْرَاءُ اِضْحِيَانٌ، اَقْبَلَتِ امْرَاَتَانِ مِنْ خُزَاعَةَ، فَطَافَتَا بِالْبَيْتِ، ثُمَّ ذَكَرَتَا اِسَافًا وَنَائِلَةَ، وَهُمَا وَثَنَانِ كَانُوا يَعْبُدُونَهُمَا، فَاَخْرَجْتُ رَاْسِي مِنْ تَحْتِ السُّتُورِ، فَقُلْتُ: احْمِلَا اَحَدَهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ، فَغَضِبَتَا، ثُمَّ قَالَتَا: اَمَ وَاللّٰهِ لَوْ كَانَتْ رِجَالُنَا حُضُورًا مَا تَكَلَّمْتَ بِهٰذَا. فَخَرَجْتُ اَقْفُو آثَارَهُمَا، حَتَّى لَقِيَتَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ اَنْتُمَا؟ وَمِمَّنْ اَنْتُمَا؟ وَمِنْ اَيْنَ.

تھا۔ میں نے کہا: آپ ایسا نہ کریں ان کو لجاج لے کر نکلا' یہاں تک کہ درید بن صمہ کو ایک دوسرے سے شعر بازی میں ہوتا ہے' اللہ کی قسم! درید ان دنوں میرے بھائی سے زیادہ شاعر تھا' اور خنساء کے متعلق جھگڑے۔ خنساء نے میرے بھائی کو اختیار کیا' درید نے مقابلہ کیا۔ اس وجہ سے کہ درید نے اپنے والد کے لیے نکاح کا پیغام دیا تھا۔ خنساء نے کہا: وہ بہت بزرگ ہے' اس کو کوئی ضرورت نہیں ہے' وہ اس سے نفرت کرتی تھی' ہم نے اس کو ایک طرف سے دوسری کی طرف پھیر دیا۔ اس نے ہم کو جواب دیا: پھر میں مکہ آیا تو میں نے صفاء سے ابتداء کی۔ وہاں قریش کے چند مرد تھے' خبر پہنچی کہ وہاں ستارہ پرست یا مجنون یا شاعرہ یا جادوگر ہے۔ میں نے کہا: وہ کہاں ہے جو گمان کرتا ہے؟ انہوں نے کہا: وہ یہاں ہی ہے' جس جگہ آپ دیکھ رہے ہیں۔ میں اس کی طرف پلٹا۔ اللہ کی قسم! انہوں نے مجھے پتھر مارا جس سے میں خون سے لت پت ہو گیا' میں مسجد کے پاس آیا تو میں ستور اور بناء کے درمیان داخل ہوا' وہاں میں تیس دن ٹھہرا' میں نے سوائے آبِ زم زم کے نہ کھایا نہ پیا یہاں تک کہ چاند والی راتیں آئیں تو قبیلہ خزاعہ سے دو عورتیں آئیں' دونوں نے خانہ کعبہ کا طواف کیا' پھر دونوں نے اساف اور نائلہ کا ذکر کیا' یہ دونوں بتوں کا نام ہے۔ دونوں کی عبادت کی جاتی تھی' میں نے ستور کے نیچے سے اپنا سر نکالا۔ میں نے کہا: ان دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کو اُٹھائے۔ دونوں عورتوں کو غصہ آیا' پھر دونوں نے

جِئْتُمَا؟ وَمَا جَاءَ بِكُمَا؟ فَاَخْبَرَتَاهُ الْخَبَرَ. فَقَالَ: اَيْنَ تَرَكْتُمَا الصَّابِءَ؟ فَقَالَتَا: تَرَكْنَاهُ بَيْنَ السُّتُورِ وَالْبِنَاءِ. فَقَالَ لَهُمَا: هَلْ قَالَ لَكُمَا شَيْئًا؟ قَالَتَا: نَعَمْ، كَلِمَةً تَمْلَاُ الْفَمَ. فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ انْسَلَّتَا، وَاَقْبَلْتُ حَتّٰى جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عِنْدَ ذٰلِكَ. فَقَالَ: مَنْ اَنْتَ؟ وَمِمَّنْ اَنْتَ؟ وَمِنْ اَيْنَ اَنْتَ؟ وَمِنْ اَيْنَ جِئْتَ؟ وَمَا جَاءَ بِكَ؟ فَاَنْشَاْتُ اُعْلِمُهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ كُنْتَ تَاْكُلُ وَتَشْرَبُ؟ فَقُلْتُ: مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُ طَعَامُ طُعْمٍ وَمَعَهُ اَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي اَنْ اُعَشِّيَهِ قَالَ: نَعَمْ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي، وَاَخَذَ اَبُو بَكْرٍ بِيَدِي حَتّٰى وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَابِ اَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ دَخَلَ اَبُو بَكْرٍ بَيْتَهُ. ثُمَّ اَتٰى بِزَبِيبٍ مِنْ زَبِيبِ الطَّائِفِ، فَجَعَلَ يُلْقِيهِ لَنَا قَبْضًا قَبْضًا، وَنَحْنُ نَاْكُلُ مِنْهُ، حَتّٰى تَمَلَّاْنَا مِنْهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا ذَرٍّ فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ. فَقَالَ: اِنَّهُ قَدْ رُفِعَتْ لِي اَرْضٌ، وَهِيَ ذَاتُ نَخْلٍ، لَا اَحْسَبُهَا اِلَّا تِهَامَةَ، فَاخْرُجْ اِلٰى قَوْمِكَ، فَادْعُهُمْ اِلٰى مَا دَخَلْتَ فِيهِ قَالَ: فَخَرَجْتُ حَتّٰى اَتَيْتُ اُمِّي وَاَخِي، فَاَعْلَمْتُهُمَا الْخَبَرَ، فَقَالَا: مَا بِنَا رَغْبَةٌ عَنِ الدِّينِ الَّذِي دَخَلْتَ فِيهِ، فَاَسْلَمْنَا. ثُمَّ خَرَجْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا الْمَدِينَةَ، فَاَعْلَمْتُ قَوْمِي، فَقَالُوا: اِنَّا قَدْ صَدَّقْنَاكَ، وَلٰكِنَّا نَلْقٰى مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہا: بہرحال اللہ کی قسم! اگر ہمارے مرد موجود ہوتے تو یہ گفتگو نہ کرتا۔ میں نکلا اور دونوں کے پیچھے چلا۔ دونوں رسول اللہ ﷺ سے ملیں۔ آپ نے فرمایا: تم دونوں کون ہو؟ کس قبیلہ سے ہو؟ کہاں سے آئی ہو: کون سی شی لائی ہے آپ کی؟ دونوں نے بتایا' آپ نے فرمایا: دونوں اس کو کہاں چھوڑ کر آئی ہو؟ دونوں نے کہا: ہم اسے ستور اور بناء کے درمیان چھوڑ کر آئی ہیں۔ آپ نے دونوں سے فرمایا: کیا اس نے ہم دونوں کو کہا ہے کوئی شی؟ ان دونوں نے کہا: جی ہاں! ایسی بات کہ جس سے ہمارا منہ بند ہو گیا ہے۔ حضور ﷺ نے تبسم فرمایا' پھر دونوں چلی گئیں' میں پلٹا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کو سلام کیا جو آپ کے پاس تھا' آپ نے فرمایا: کون ہے اور کس قبیلہ سے تعلق ہے؟ کہاں سے آئے ہو؟ کیسے آئے ہو؟ میں نے آپ کو بتایا' آپ نے فرمایا: اتنی دیر کیا کھاتے پیتے رہے ہو؟ میں نے عرض کی: آبِ زمزم! آپ نے فرمایا: آبِ زمزم کھانے کا کھانا ہے۔ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیں! مرات کے کھانے کی دعوت کی۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے' پھر رسول اللہ ﷺ چلے۔ حضرت ابوبکر نے میرا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر کے دروازے پر۔ پھر حضرت ابوبکر اپنے گھر داخل ہوئے' آپ طائف کی کشمش لائے' ہم کو ایک ایک مٹھی دینے لگے' ہم اس سے کھاتے رہے یہاں تک کہ ہمارا

وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِينَاهُ. فَقَالَتْ لَهُ غِفَارٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ اَبَا ذَرٍّ قَدْ اَعْلَمَنَا مَا اَعْلَمْتَهُ، وَقَدْ اَسْلَمْنَا وَشَهِدْنَا اَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، ثُمَّ تَقَدَّمَتْ اَسْلَمُ خُزَاعَةَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا قَدْ رَغِبْنَا وَدَخَلْنَا فِيمَا دَخَلَ إِخْوَانُنَا وحُلَفَاؤُنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَغِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا. ثُمَّ اَخَذَ اَبُو بَكْرٍ بِيَدِي، فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ. فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا اَبَا بَكْرٍ. فَقَالَ: قَدْ كُنْتَ تَاَلَّهُ فِي جَاهِلِيَّتِكَ؟ قُلْتُ؟ نَعَمْ، لَقَدْ رَاَيْتُنِي اَقُومُ عِنْدَ الشَّمْسِ، فَلَا اَزَالُ اُصَلِّي حَتَّى يُؤْذِينِي حَرُّهَا، فَاَخِرُّ كَاَنِّي خِفَاءٌ. فَقَالَ لِي: فَاَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهُ؟ قُلْتُ: لَا اَدْرِي إِلَّا حَيْثُ وَجَّهَنِي اللّٰهُ، حَتَّى اَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ

پیٹ بھر گیا۔ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: لبیک! آپ نے فرمایا: میرے سامنے کھجور والی زمین ظاہر ہوگئی ہے میرا خیال ہے کہ وہ تہامہ ہے تو اپنی قوم کے پاس جاؤ' ان کو اس دین کی دعوت دو جس میں تم داخل ہوئے ہو۔ میں نکلا یہاں تک کہ اپنی امی اور بھائی کے پاس آیا' دونوں کو بتایا تو دونوں نے کہا: جی ہاں! دین میں آپ داخل ہوئے ہیں ہم کو اس سے رغبت ہے۔ ہم مسلمان ہوئے پھر ہم نکلے یہاں تک کہ مدینہ آئے' میں نے اپنی قوم کو بتایا تو انہوں نے کہا: ہم آپ کی تصدیق کرتے ہیں لیکن ہم محمد ﷺ سے ملاقات کریں گے' جب ہم حضور ﷺ کے پاس آئے تو ہم نے آپ سے ملاقات کی۔ دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوذر نے ہم کو بتایا جو آپ نے بتایا ہے' ہم مسلمان ہوئے' ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' پھر قبیلہ خزاعہ والے مسلمان ہوئے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو شوق ہے کہ ہم اس میں داخل ہوئے' جس میں ہمارے بھائی داخل ہوئے ہیں اور ہمارے خلفاء۔ حضور ﷺ نے فرمایا: قبیلہ اسلم والوں کو سلامتی عطا فرما! قبیلہ غفار والوں کی اللہ نے مغفرت فرما دی ہے۔ پھر حضرت ابوبکر نے میرا ہاتھ پکڑا' فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: اے ابوبکر! لبیک! آپ نے فرمایا: تو جاہلیت میں سخت تھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میں سورج کی گرمی میں کھڑا ہو جاتا' میں مسلسل نماز پڑھتا رہا یہاں تک کہ مجھے گرمی نے تکلیف دی' میں گرا' گویا میں

نماز پڑھتا تھا۔ حضرت ابوبکر نے مجھے فرمایا: آپ نے منہ کی طرف اشارہ کیا تھا؟ میں نے عرض کی: مجھے معلوم نہیں مگر جس طرف اللہ نے میرا منہ پھیر دیا یہاں تک کہ مجھے اسلام لانے کی توفیق دی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ إِلَّا أَبُو طَرْفَةَ عَبَّادُ بْنُ الرَّيَّانِ، وَلَا عَنْ عَبَّادٍ إِلَّا الْوَلِيدُ. تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ

عروہ بن رویم سے ابوطرفہ عباد بن ریان روایت کرتے ہیں۔ عباد سے صرف ولید روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد بن عائذ اکیلے ہیں۔

61 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ: نا أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى: يَا ابْنَ آدَمَ إِنْ تُعْطِ الْفَضْلَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ، وَإِنْ تُمْسِكْهُ فَهُوَ شَرٌّ لَكَ، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ، وَلَا يَلُومُ اللَّهُ عَلَى الْكَفَافِ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ اے انسان! اگر تُو اضافی مال دے تو تیرے لیے بہتر ہے' اگر تُو اس کو روک لے تو تیرے لیے بُرا ہے' مال دینے میں ابتداء اس سے کر جو تیرے زیر کفالت ہیں' بطور کفایت رکھنے پر اللہ ملامت نہیں کرے گا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ

قاسم سے صرف عبداللہ بن علاء ہی روایت کرتے ہیں۔

62 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

---

61- أخرجه أحمد جلد2صفحه362' من طريق القاسم به . وله طرق أخرى في الصحيحين . انظر: الارواء رقم الحديث: 834 .

62- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد الزهد صفحه 31' وعباس الدوري في تاريخ ابن معين رقم الحديث: 79' والترمذي رقم الحديث: 3358' والخرائطي في فضيلة الشكر رقم الحديث: 54' وابن أبي عاصم في الأوائل رقم الحديث: 155-85' والطبري في تفسيره جلد 30صفحه186' والطبراني في مسند الشاميين رقم الحديث: 779' والرامهرمزي في المحدث الفاصل صفحه 372-373' وابن حبان ( 2585-موارد)' والحاكم في علوم الحديث صفحه 187' وفي المستدرك جلد 4صفحه138' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 4607' والخطيب في تاريخ بغداد جلد 7صفحه224' جلد 11صفحه92' جلد 12صفحه339 . وتمام في فوائده رقم الحديث: 217-218' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 4120' من طرق عن عبد الله بن العلاء به .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نا الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، أَنْ يُقَالَ: أَلَمْ أُصِحَّ جِسْمَكَ؟ وَأُرْوِكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ؟

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے جس بندے کا حساب ہوگا' اس کو کہا جائے گا کہ کیا میں نے تجھے تندرستی نہیں دی تھی؟ اور ٹھنڈے پانی سے تجھے سیراب نہیں کیا تھا؟

ضحاک بن عبدالرحمٰن بن عرزب سے صرف عبداللہ بن علاء ہی روایت کرتے ہیں۔

**63** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ: نا أَبِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَالْأَوْزَاعِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا، فَأَصَابَ النَّاسَ مَخْمَصَةٌ، فَاسْتَأْذَنَ النَّاسُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ بَعْضِ ظُهْرِهِمْ، فَهَمَّ رَسُولُ اللّٰهِ أَنْ يَأْذَنَ لَهُمْ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: أَرَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِذَا نَحَرْنَا ظُهْرَنَا، ثُمَّ لَقِينَا عَدُوَّنَا غَدًا وَنَحْنُ جِيَاعٌ رِجَالًا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا تَرَى يَا عُمَرُ؟ قَالَ: تَدْعُو النَّاسَ بِبَقَايَا أَزْوَادِهِمْ، ثُمَّ تَدْعُو لَنَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُبَلِّغُنَا بِدَعْوَتِكَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ: فَكَأَنَّمَا كَانَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِطَاءٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی عمرہ انصاری فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' صحابہ کرام کو بھوک لگی تو صحابہ کرام نے رسول اللہ ﷺ سے بعض سواریاں ذبح کرنے کی اجازت مانگی' تو رسول اللہ ﷺ نے اجازت دینے کا ارادہ فرمایا' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اب ہم اپنی سواریاں ذبح کریں گے' پھر ہم کل دشمنوں کا سامنا کریں گے تو پیدل ہوں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! تیری کیا رائے ہے؟ انہوں نے عرض کی: لوگوں کو ان کے بچے ہوئے زادِ راہ کے ساتھ بلائیے! پھر آپ ہمارے لیے اس میں برکت کی دعا فرمائیے' بے شک اللہ عزوجل آپ کی دعا سے ان شاء اللہ ہمیں اپنے مقصود تک پہنچائے گا' گویا کہ رسول اللہ ﷺ پر چادر تھی' چادر کو کھولا گیا تو آپ نے کپڑا مانگا' آپ نے اس کو بچھانے کا حکم دیا' پھر لوگوں کو ان کے بچے ہوئے زادِ راہ کے ساتھ بلایا' سو لوگوں میں

63- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 417-418' والنسائي في عمل اليوم رقم الحديث: 1140' والطبراني في الكبير جلد 1 رقم الحديث: 575' وفي الأحاديث الطوال رقم الحديث: 53' والحاكم جلد 3 صفحه 618-619 .

فَكُشِفَ . فَدَعَا بِثَوْبٍ، فَأَمَرَ بِهِ فَبُسِطَ، ثُمَّ دَعَا النَّاسَ بِبَقَايَا أَزْوَادِهِمْ، فجاء وا بِمَا كَانَ عِنْدَهُمْ، فَمِنَ النَّاسِ مَنْ جَاءَ بِالْحَفْنَةِ مِنَ الطَّعَامِ، أَوِ الْجَفْنَةِ، وَمِنْهُمْ مَنْ جَاءَ بِمِثْلِ الْبَيْضَةِ . فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوُضِعَ عَلَى ذَلِكَ الثَّوْبِ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، وَتَكَلَّمَ بِمَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتَكَلَّمَ، ثُمَّ نَادَى فِي الْجَيْشِ فَجَائُوا، ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَأَكَلُوا وَطَعِمُوا وَمَلَئُوا أَوْعِيَتَهُمْ وَمَزَاوِدَهُمْ، ثُمَّ دَعَا بِرَكْوَةٍ فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِيهَا، ثُمَّ مَجَّ فِيهَا، وَتَكَلَّمَ بِمَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتَكَلَّمَ، ثُمَّ أَدْخَلَ خِنْصَرَهُ فِيهَا، فَأُقْسِمُ بِاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ أَصَابِعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفَجَّرُ يَنَابِيعَ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ أَمَرَ النَّاسَ فَشَرِبُوا وَسَقَوْا وَمَلَئُوا قِرَبَهُمْ وإداوَاتِهِمْ. ثُمَّ ضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ . قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، لَا يَلْقَى اللَّهَ بِهِمَا أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ عَلَى مَا كَانَ فِيهِ.

سے کسی کے پاس کھانے کی ایک مٹھی تھی' اُن میں سے کسی کے پاس انڈوں کی طرح اشیاء تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کو کپڑے پر رکھا جائے' پھر حضور ﷺ نے برکت کی دعا فرمائی اور جو اللہ نے چاہا کلام پڑھا' پھر لشکر کو بلایا' وہ آئے تو آپ نے حکم دیا کہ خود کھاؤ اور کھلاؤ اور اپنے برتن بھرلو۔ پھر آپ نے ایک پتھر کا پیالہ منگوایا' پس آپ نے پانی منگوایا اور اس میں اپنا دست مبارک رکھا اور جو اللہ نے چاہا آپ نے پڑھا' پھر آپ نے اس خنصر انگلی رکھی۔ (راویٔ حدیث فرماتے ہیں:) میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے اُبلتے ہوئے دیکھے' پھر آپ نے لوگوں کو حکم دیا تو انہوں نے پیا اور پلایا اور اپنے برتن بھر لیے' پھر رسول اللہ ﷺ مسکرائے' یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں' فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور بلاشبہ حضرت محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں' اللہ عزوجل ان دونوں اشیاء کا اقرار کرنے والے کو قیامت کے دن جنت میں داخل کرے گا' چاہے اس سے کوئی بھی گناہ ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

یہ حدیث زہری سے از عبداللہ بن علاء ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**64** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

64- وأعله الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 25-26' بمحمد بن عبد الله فقط . قلت: وهذا قصور منه رحمه الله .

والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 3005 .

سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ ابى خَلَفٍ، عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاءَ خُلُقُهُ مِنَ الرَّقِيقِ وَالدَّوَابِّ وَالصِّبْيَانِ، فَاقْرَئُوا فِي أُذُنَيْهِ: (اَفَغَيْرَ دِينِ اللّٰهِ يَبْغُونَ) (آل عمران:83)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو غلاموں اور جانوروں اور بچوں سے بُرے اخلاق پہنچے تو وہ اس کے دونوں کانوں میں ''اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ'' پڑھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ آنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت انس سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

65 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نا اَبُو مَعْمَرٍ عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ التَّيْمِيُّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ رَضَاعِ الْحَمْقَاءِ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حمقاء (بے وقوفوں) کا دودھ پینے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو مَعْمَرٍ، وَلَا عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

سالم بن عبداللہ سے صرف ابو معمر اور ابو معمر سے حکم بن یعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں' سلیمان بن عبدالرحمٰن اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

66 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي الْمُطَاعِ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ

حضرت عرباض بن ساریہ السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان ایک دن کھڑے ہوئے' ہم کو ایسا وعظ کیا کہ اس وعظ سے ہمارے

65- وقال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 262: وفيه عباد بن عبدالصمد' وهو ضعيف . قلت: كذا قال رحمه الله' وهو قصور منه . والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 2352 .

66- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 42' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 26' والحاكم جلد 1 صفحه 97 . من طريق عبد الله بن العلاء به وله طرق أخرى انظرها في السنة رقم الحديث: 27 وما بعده .

سَارِيَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ، فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً وَجَفَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ، وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ قَدْ وَعَظْتَنَا مَوْعِظَةَ مُوَدِّعٍ، فَاعْهَدْ اِلَيْنَا، فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَاِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا، وَسَيَرَى مَنْ بَقِيَ مِنْ بَعْدِى اخْتِلَافًا شَدِيدًا، فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِى وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّينَ الرَّاشِدِينَ، وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ، وَاِيَّاكُمْ وَالْمُحْدَثَاتِ فَاِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

دل ڈر گئے اور ہماری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! بلاشبہ آپ نے ہم کو الوداعی وعظ کا سا وعظ کیا ہے‘ ہم سے آپ کوئی عہد لیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر پرہیزگاری لازم ہے اور سننا اور اطاعت کرنا ضروری ہے‘ اگرچہ تم پر کوئی حبشی غلام امیر مقرر کیا جائے‘ عنقریب جو میرے بعد زندہ رہے گا وہ بہت زیادہ اختلافات دیکھے گا‘ تو اس وقت تم میری سنت اور میرے ہدایت والے خلفاء کی سنت کو داڑھوں سے (مضبوطی سے) پکڑنا اور تم نئے کام ایجاد کرنے سے بچنا‘ بے شک ہر نیا (خلافِ شریعت) کام بدعت ہوتا ہے اور ہر بدعت گمراہی کا سبب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى الْمُطَاعِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی المطاع سے صرف عبداللہ بن علاء بن زبر ہی روایت کرتے ہیں۔

**67** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبِى قَالَ: حَدَّثَنِى اَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ، يَقُولُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِى بِمَا يَحِلُّ لِى وَمَا يَحْرُمُ عَلَيَّ، فَصَعَّدَ فِيَّ النَّظَرَ وَصَوَّبَ، فَقَالَ: نُوَيْبِتَةٌ ـ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نُوَيْبِتَةُ خَيْرٍ اَوْ نُوَيْبِتَةُ شَرٍّ؟ قَالَ: بَلْ نُوَيْبِتَةُ خَيْرٍ، لَا تَاْكُلْ لَحْمَ الْحِمَارِ الْاَهْلِيِّ، وَلَا ذَا نَابٍ مِنَ السَّبُعِ۔

حضرت ابوثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے بتائیں کہ مجھ پر کیا حلال اور کیا حرام ہے؟ تو آپ نے میری طرف اوپر سے نیچے تک دیکھا اور درست قرار دیا‘ فرمایا: تُو نیت کر‘ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اچھی نیت کروں یا بُری؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اچھی نیت کرو‘ اور فرمایا: پالتو گدھے کا گوشت نہ کھاؤ اور نہ چیر پھاڑ کرنے والے درندے کا۔

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ: وَحَدَّثَنِى بُسْرُ بْنُ

عبداللہ بن علاء فرماتے ہیں کہ مجھے بسر بن عبیداللہ

67- أخرجه أحمد جلد4صفحه194-195‘ والطحاوى فى المشكل جلد4صفحه375‘ من طريق عبد الله بن العلاء به . وله طرق أخرى فى الصحيحين والحمد لله وحده .

عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ مِثْلَهُ۔ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ

نے حضرت ابوادریس خولانی کے حوالے سے بیان کیا از ابوثعلبہ اسی کی مثل۔ مسلم بن مشکم سے صرف عبداللہ بن علاء بن زبر ہی روایت کرتے ہیں۔

68 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ الضَّمْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّعْدِيِّ قَالَ: وَفَدْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ سَبْعَةً اَوْ ثَمَانِيَةً، كُلُّنَا يَطْلُبُ حَاجَةً، وَكُنْتُ آخِرَهُمْ دُخُولًا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي تَرَكْتُ مَنْ خَلْفِي، وَهُمْ يَزْعُمُونَ اَنَّ الْهِجْرَةَ قَدِ انْقَطَعَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَاجَتُكَ مِنْ خَيْرِ حَاجَتِهِمْ، لَنْ تَنْقَطِعَ الْهِجْرَةُ مَا قُوتِلَ الْكُفَّارُ

حضرت عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سات یا آٹھ افراد کا وفد لے کر آئے، ہم سب اپنی ضرورت کے لیے گئے تھے، میں سب سے آخر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس داخل ہوا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنے پیچھے ایسے لوگ چھوڑ کر آیا ہوں جو خیال کرتے ہیں کہ ہجرت ختم ہوگئی ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیری ضرورت ان کی ضرورت سے بہتر ہے، بے شک ہجرت ختم نہیں ہوتی جب تک کفار لڑتے رہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَسَّانَ اِلَّا اَبُو اِدْرِيسَ

حسان سے اسے ابوادریس ہی روایت کرتے ہیں۔

69 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّبَيْدِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی آدمی کی طرف نیزہ کے ساتھ اشارہ کرے تو اگر اس کی نیزے کی نوک اس کے گلے پر ہو تو وہ لا الٰہ الا اللہ پڑھ لے تو اس سے نیزہ اُٹھا لے۔

68- أخرجه الطحاوى فى المشكل جلد3 صفحه257' من طريق عبد اللّٰه بن العلاء به . وانظر: مسند احمد جلد5 صفحه251-270' والسنن الكبرى للبيهقى جلد9 صفحه18 .

69- أخرجه الحارث بن أبى أسامة فى مسنده (2- بقية الباحث/بتحقيق مسعد السعدنى)' والطبرانى فى كبيره رقم الحديث: 10292' وأبو نعيم فى الحلية جلد4 صفحه209-210 .

اَشْرَعَ اَحَدُكُمْ بِالرُّمْحِ اِلَى الرَّجُلِ فَاِنْ كَانَ سِنَانُهُ عِنْدَ ثُغْرَةِ نَحْرِهِ، فَقَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَلْيَرْفَعْ عَنْهُ الرُّمْحَ

70 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اَنَّ عِيَاضَ بْنَ حِمَارٍ النَّهْشَلِيَّ، اَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا، فَقَالَ: اِنِّي اَكْرَهُ زَبَدَ الْمُشْرِكِينَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عیاش بن حمار النہشلی نے رسول اللہ ﷺ کو گھوڑا ہدیہ دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں مشرکوں کے ہدیہ کو قبول کرنا' ناپسند کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الصَّلْتُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ. تَفَرَّدَ بِهِمَا: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

یہ دونوں حدیثیں سفیان سے صرف صلت بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں' سلیمان بن عبدالرحمٰن ان دونوں کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

71 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ اِذَا كَبَّرَ، وَاِذَا رَكَعَ، وَاِذَا سَجَدَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے ہاتھ کانوں کی لَو تک اُٹھاتے تو تکبیر کہتے اور جب رکوع کرتے اور جس وقت سجدہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا مَسْلَمَةُ

ابن عجلان سے صرف مسلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

72 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ

حضرت ابوادریس الخولانی' حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے متعلق

---

70- أخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 429' وأحمد جلد4صفحه162' وأبو داؤد رقم الحديث: 3041' والترمذی رقم الحديث: 1625' وغيرهم من حديث عياض بن حمار رضی الله عنه .

71- سبق تخريجه .

72- أخرجه البيهقی: دلائل النبوة جلد1صفحه309 (باب ذكر أخبار رؤيت فی شمائله وأخلاقه) .

اللّٰهِ، عَنْ اَبِی اِدْرِیسَ الْخَوْلَانِیِّ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ خُلُقِ، رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ، یَغْضَبُ لِغَضَبِهِ، وَیَرْضَی لِرِضَاهُ

پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کا خلق قرآن تھا' آپ کا غصہ اس کے غصہ کے ساتھ ہوتا اور خوشی بھی اس کی خوشی کے مطابق ہوتی تھی۔

لَا یُرْوَی عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَیْدُ بْنُ وَاقِدٍ

حضرت ابوالدرداء' حضرت عائشہ سے صرف اس حدیث کو اسی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زید بن واقد اکیلے ہیں۔

73 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ بْنِ مَهْدِیٍّ السَّكُونِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِیرٍ الصَّنْعَانِیُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَابْنِ شَوْذَبٍ، وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، كُلُّهُمْ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ فَلْیَبْدَاْ بِالْیُمْنَی، وَاِذَا خَلَعَ فَلْیَبْدَاْ بِالْیُسْرَی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جوتے پہنے تو دائیں جانب سے ابتداء کرے اور جب جوتے اُتارے تو بائیں جانب سے ابتداء کرے۔

74 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ سَعِیدٍ الْقَاضِی قَالَ: نا سُرَیْجُ بْنُ یُونُسَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِیَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، وَاَبِی رَزِینٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الْاِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو بخش دے!

---

73- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحه 324 رقم الحديث: 5856' ومسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1660 رقم الحديث: (2097/67)' وأبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 68 رقم الحديث: 4139' والترمذی: اللباس جلد 4 صفحه 244 رقم الحديث: 1779' (وقال حديث حسن صحيح)' وابن ماجة: اللباس جلد 2 صفحه 1195 رقم الحديث: 3616' ومالك فی الموطأ: اللباس جلد 2 صفحه 916 رقم الحديث: 15' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 312 رقم الحديث: 7197 .

74- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 150 رقم الحديث: 517' والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 207' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 311 رقم الحديث: 7187 .

الْاَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

**75** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ الْقَاضِی، بِحِمْصَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِی قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَبَّقَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے تطبیق فرمائی۔

فائدہ: تطبیق کا مطلب یہ ہے کہ رکوع کرتے وقت دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھنے کے بجائے گھٹنوں کے درمیان رکھنا' یہ ابتداء میں تھا' بعد میں حکم ہوا کہ گھٹنوں کے اوپر رکھے جائیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حماد بن ابی سلیمان سے صرف حماد بن سلمہ ہی اسے روایت کرتے ہیں اور حماد سے صرف ابراہیم بن حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

**76** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ الْقَاضِی قَالَ: نا الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ الطَّسْتِیُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَاِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو' دو رکعت ہیں' سو جب صبح ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کر لو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا عَبَّادُ بْنُ

محمد بن عمرو سے صرف عباد بن عباد ہی اسے روایت

---

75- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 378' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 228 رقم الحديث: 868' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 492 رقم الحديث: 3587 .

76- أخرجه البخاری: الوتر جلد 2 صفحه 554 رقم الحديث: 990' ومسلم: صلاة المسافرين جلد 1 صفحه 516' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 37 رقم الحديث: 1326' والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 300 رقم الحديث: 437 (وقال حديث حسن صحيح)' والنسائی: قيام الليل جلد 3 صفحه 191-192 (باب كيف الوتر بواحدة؟) ومالك فی الموطأ: صلاة الليل جلد 1 صفحه 123 رقم الحديث: 13' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 139 رقم الحديث: 5795 .

عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ

کرتے ہیں' فضل بن زید اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**77** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زِيَادٍ الْحَذَّاءُ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَعْوَرُ قَالَ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَلَسَ فِي مَجْلِسٍ كَثُرَ فِيهِ لَغَطُهُ فَلْيَقُلْ قَبْلَ اَنْ يَقُومَ: سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ، فَاِنَّهُ يُغْفَرُ لَهُ مَا كَانَ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی کسی مجلس میں بیٹھے اور اس کی لغویات زیادہ ہو جائیں تو اُٹھنے سے پہلے ''سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ' لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ' اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ''۔

**78** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُمَحِيُّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحُنَيْنِيُّ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ

حضرت کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف المزنی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن ایک سوراخ سے دومرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا الْحُنَيْنِيُّ

کثیر سے اسے صرف حنینی ہی روایت کرتے ہیں۔

**79** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

---

77- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 494 رقم الحديث: 3433' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 651 رقم الحديث: 10426 .

78- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 546 رقم الحديث: 6133' ومسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2295' وأبو داؤد: الأدب رقم الحديث: 4862' وابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحه 1318 رقم الحديث: 3982' والدارمي: الرقاق جلد 2 صفحه 411 رقم الحديث: 2781' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 502 رقم الحديث: 8950' عن أبي هريرة رضي الله عنه .

79- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 29 رقم الحديث: 1295' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 491

نا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحُنَيْنِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

اللہ ﷺ نے فرمایا: رات اور دن کی نماز (نوافل) دو دو رکعت ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا الْحُنَيْنِيُّ

حضرت عبداللہ بن عمر سے صرف حنینی ہی روایت کرتے ہیں۔

80 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ قَالَ: نا اَبُو اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ اِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: محرم جب تہبند نہ پائے تو شلوار پہن لے اور نعلین نہ پائے تو موزے پہن لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ، وَاَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ

یہ حدیث شیبانی سے صرف یحییٰ بن عبدالملک بن ابی عتبہ اور ابوشہاب الحناط روایت کرتے ہیں۔

81 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا اَبِي

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

رقم الحديث: 597' وابن ماجة: اقامة الصلاة جلد 1صفحه419 رقم الحديث: 1323' وقال: زيادة النهار: قد تكلم الحافظ وضعفوها. (والحديث بدون هذه الزيادة صحيح)' وأحمد: المسند جلد2صفحه36 رقم الحديث: 4790.

80- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10صفحه284 رقم الحديث: 5804 بلفظ (من لم يجد ازارًا فليس سراويل)' ومسلم: الحج جلد2صفحه8353 بلفظ (السراويل' لمن لم يجد الازار'......)' وأبو داؤد: الحج جلد 2 صفحه172 رقم الحديث: 1829 بلفظ مسلم' والترمذی: الحج جلد 3صفحه186 رقم الحديث: 834' والنسائی: المناسك جلد 5 صفحه101 (الرخصة فی ليس السراويل لمن لا يجد الازار)' وابن ماجة: المناسك جلد 2صفحه977 رقم الحديث: 2931 لفظ البخاری' والدارمی: المناسك جلد 2صفحه50 رقم الحديث: 1799 لفظ البخاری' وأحمد: المسند جلد1صفحه283 رقم الحديث: 1853 بنص الحديث.

81- انظر: الجرح والتعديل جلد 7صفحه80 والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير قاله الحافظ الهيثمی. انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه346.

يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا اَبُو الْمَلِيحِ الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا فُرَاتُ بْنُ سَلْمَانَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسَى قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا مُوسَى، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُنَادِي مُنَادٍ: اَلَيْسَ عَدْلًا مِنِّي اَنْ اُوَلِّيَ كُلَّ قَوْمٍ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ؟ ثُمَّ يُرْفَعُ لَهُمْ آلِهَتُهُمْ، فَيَتَّبِعُونَهَا حَتَّى لَا يَبْقَى اَحَدٌ اِلَّا الْمُؤْمِنُونَ، فَيُقَالُ لَهُمْ: مَا بِكُمْ؟ قَالُوا: مَا نَرَى اِلَهَنَا الَّذِي كُنَّا نَعْبُدُ قَالَ: فَيَتَجَلَّى لَهُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا: کیا میری طرف سے انصاف نہیں ہے کہ ہر قوم جس کی عبادت کرتی تھی وہ میرے قریب آ جائیں؟ پھر اُن کے خدا ان کے لیے اُٹھیں گے اور وہ اس کی اتباع کریں گے یہاں تک کہ کوئی بھی باقی نہیں رہے گا سوائے مؤمنوں کے۔ اُن کو کہا جائے گا: تم کو کیا ہوا ہے؟ وہ عرض کریں گے: ہم اپنے اس خدا کو نہیں دیکھ رہے ہیں جس کی ہم عبادت کرتے تھے' تو ان کے لیے اللہ تبارک وتعالیٰ تجلی فرمائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَاتِ بْنِ سَلْمَانَ اِلَّا اَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ

یہ حدیث فرات بن سلمان سے صرف ابوالملیح الرقی ہی روایت کرتے ہیں۔

82 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ قَالَ: نا فُرَاتُ بْنُ اَحْنَفَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اَيُّ بَلَدٍ اَحْرَمُ؟ قِيلَ: مَكَّةُ. فَقَالَ: اَيُّ شَهْرٍ اَحْرَمُ؟ قَالَ: ذُو الْحِجَّةِ. قَالَ: اَيُّ يَوْمٍ اَحْرَمُ؟ قَالَ: يَوْمُ النَّحْرِ يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِنَّ دِمَائَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ اِلَى اَنْ تَلْقَوْا رَبَّكُمْ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا. فَلَا اَرَى مِنَ الرَّاْيِ اَنْ يُهْرَاقَ فِي حَرَمِ اللّٰهِ دَمٌ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ عرض کی گئی: مکہ شریف ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ عرض کی گئی: ذوالحج شریف' آپ نے فرمایا: زیادہ حرمت والا کون سا دن ہے؟ عرض کی گئی: یومِ نحر اور یومِ حج اکبر ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے خون' تمہارے اموال ایک دوسرے پر اپنے رب سے ملاقات تک حرام ہیں' جس طرح کہ تمہارا آج کا یہ دن' تمہارے اس مہینے میں تمہارے اس شہر میں' کوئی دیکھنے والا رائے نہیں دے گا اللہ کے حرم میں خون بہایا جائے۔

82- انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه273 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَاتِ بْنِ اَحْنَفَ، اِلَّا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عُبَيْدَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ.

یہ حدیث فرات بن احنف سے مالک بن سعیر ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوعبیدہ اکیلے ہیں' حضرت ابن زبیر سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے۔

**83** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ بَكْرِ بْنِ بَكَّارٍ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَنَّهُ مَاتَ ابْنٌ لَهُ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَزِّيهِ بِابْنِهِ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ، اِلَى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، سَلَامٌ عَلَيْكَ، فَاِنِّي اَحْمَدُ اِلَيْكَ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَمَّا بَعْدُ: فَاَعْظَمَ اللّٰهُ لَكَ الْاَجْرَ، وَاَلْهَمَكَ الصَّبْرَ، وَرَزَقَنَا وَاِيَّاكَ الشُّكْرَ، فَاِنَّ اَنْفُسَنَا وَاَمْوَالَنَا وَاَهْلِينَا وَاَوْلَادَنَا مِنْ مَوَاهِبِ اللّٰهِ الْهَنِيئَةِ، وَعَوَارِيهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ. مَتَّعَكَ بِهِ فِي غِبْطَةٍ وَسُرُورٍ، وَقَبَضَهُ مِنْكَ فِي اَجْرٍ كَثِيرٍ. الصَّلَاةُ وَالرَّحْمَةُ وَالْهُدَى. اِنِ احْتَسَبْتَهُ فَاصْبِرْ، وَلَا يُحْبِطْ جَزَعُكَ اَجْرَكَ فَتَنْدَمَ، وَاعْلَمْ اَنَّ الْجَزَعَ لَا يَرُدُّ مَيِّتًا، وَلَا يَدْفَعُ حُزْنًا، وَمَا هُوَ نَازِلٌ فَكَاَنَّ قَدْ. وَالسَّلَامُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا بیٹا فوت ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے بیٹے کی تعزیت کے لیے خط لکھا' آپ نے یہ لکھا تھا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے! یہ خط محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے معاذ بن جبل کی طرف ہے' تم پر سلامتی ہو' میں اللہ کی حمد کرتا ہوں تمہاری طرف سے کہ اللہ وہ ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' امابعد! اللہ عزوجل نے تیرے لیے بہت بڑا اجر رکھا ہے' اللہ تجھے صبر کی ہمت دے اور ہم کو بھی اپنی تعریف کروانے سے بچا' بے شک ہماری جانیں اور اموال اور خاندان اور اولاد اللہ کی عطا ہے' اس کی دی ہوئی امانت ہے' اللہ تجھے غمی اور خوشی میں اجر دے' اس نے تجھے نماز' رحمت' ہدایت بہت زیادہ ثواب کا ذریعہ بنایا ہوا ہے' اگر تُو صبر چاہے گا تو صبر دیا جائے گا' واویلا تمہارے اجر کو ضائع نہ کردے ورنہ تم ندامت اُٹھاؤ گے اور یہ جانو! کہ جزع فزع (واویلا) میت کو واپس نہیں لوٹائے گا اور نہ غم کو دور کرے گا' جس نے آنا ہے وہ آ کر رہے گی۔ والسلام!

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهٰذَا

یہ حدیث معاذ سے صرف اسی سند سے مروی ہے'

83- والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد20صفحه156' والحاكم فى المستدرك رقم الحديث: 27313' وأبو نعيم فى الحلية جلد1صفحه243' وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 613 .

الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: مُجَاشِعٌ

اسے روایت کرنے میں مجاشع اکیلے ہیں۔

84 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نا اَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِي، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اَغْنِيَائِهِمْ بِخَمْسِمَائَةِ عَامٍ. قُلْنَا: وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: هُمُ الَّذِينَ اِذَا كَانَ مَهْلَكًا بُعِثُوا فِيهِ، وَاِذَا كَانَ مَغْنَمًا بَعَثُوا غَيْرَهُمْ، الَّذِينَ يُحْجَبُونَ عَنِ الْاَبْوَابِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان فقیر مال داروں سے پانچ سو سال پہلے جنت میں جائیں گے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ فقیر لوگ کون ہیں؟ فرمایا: وہ لوگ جو کوئی ہلاک شدہ شی ہو تو ان کی طرف بھیج دی جائے' جب اچھی ہو تو ان کے علاوہ کی طرف بھیج دی جائے' وہ لوگ جن پر دروازے بند کردیئے جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابوسعید ہی روایت کرتے ہیں۔

85 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصْبَحَ فَنَسِيَ، فَاَكَلَ اَوْ شَرِبَ وَهُوَ صَائِمٌ، فَاللّٰهُ اَطْعَمَهُ وَسَقَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو صبح کرے اور بھول کر کھا پی لے روزہ کی حالت میں تو اس کا روزہ ہی ہے' اس کو اللہ نے کھلایا ہے اور اُسی نے پلایا ہے۔

---

84- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 262-263 . وأقول: أبو عبيدة بن فضيل بن عياض ترجم له الحافظ بن حجر . انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 7919 .

85- أخرجه البخارى: الأيمان جلد 11 صفحه 558 رقم الحديث: 6669 بلفظ من أكل ناسيًا وهو صائم . ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 809' والترمذى: الصوم جلد 3 صفحه 91 رقم الحديث: 721' وابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 535 رقم الحديث: 1673' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 275 رقم الحديث: 10676 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا ابْنُهُ شُعَيْبٌ

لیث بن سعد سے اسے صرف ان کے بیٹے شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

86 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَقَّارُ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي هَاشِمٍ، يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ، يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، لَا اَعْرِفَنَّ مَا جَاءَ النَّاسُ غَدًا يَحْمِلُونَ الْآخِرَةَ، وَجِئْتُمْ تَحْمِلُونَ الدُّنْيَا، اِنَّمَا اَوْلِيَائِي مِنْكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُتَّقُونَ، اِنَّمَا مَثَلِي فِيكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ يُسْتَنْصَحُ فِي قَوْمِهِ، اَتَاهُمْ، فَقَالَ: يَا قَوْمِ اُتِيتُمْ غُشِيتُمْ واصباحَاهُ، اَنَا النَّذِيرُ، وَالْمَوْتُ الْمُغِيرُ، وَالسَّاعَةُ الْمَوْعِدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنی ہاشم! اے بنی عبدالمطلب! اے رسول اللہ کی پھوپھی صفیہ! اے فاطمہ بنت محمد ﷺ! میں ضرور بضرور کل اس کو پہچانوں گا جو اس حالت میں آئے گا کہ لوگ آخرت کو اُٹھانے والے ہوں اور تم اس حالت میں آؤ گے کہ تم دنیا اُٹھائے ہوئے ہو گے' بلاشبہ تم میں سے میرے اولیاء قیامت کے دن پرہیزگار لوگ ہوں گے' میری مثال تم میں سے اس آدمی کی طرح ہے جو اپنی قوم کو وصیت کرتا ہو' وہ اپنی قوم میں آتا ہے' پس کہتا ہے: اے میری قوم! تم صبح وشام آتے ہو' میں تم کو ڈرانے والا ہوں اور موت علیحدہ کرنے والی ہے اور قیامت وعدہ کے مطابق آنے والی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ اِلَّا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ كُلَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَقَّارُ

زہرہ بن معبد سے اس کو صرف نافع بن یزید اور نافع سے صرف عثمان بن کلیب روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ الوقار اکیلے ہیں۔

87 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زُورُوا غِبًّا تَزْدَادُوا حُبًّا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کبھی کبھی زیارت کیا کرو' محبت میں اضافہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي

اسے حضرت نافع سے صرف یزید بن ابی حبیب اور

86- وانظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه231 .

87- وانظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه178 .

حَبِيبٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ .تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یزید سے صرف ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں روح بن صلاح اکیلے ہیں۔

**88** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَاْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ لَا يَكُونُ فِيهِ شَيْءٌ اَعَزَّ مِنْ ثَلَاثٍ: دِرْهَمٌ حَلَالٌ، اَوْ اَخٌ يُسْتَاْنَسُ بِهِ، اَوْ سُنَّةٌ يُعْمَلُ بِهَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر ایسا زمانہ آئے گا کہ اس زمانہ میں تین چیزوں سے زیادہ عزت والی کوئی چیز نہیں ہوگی: (۱) حلال درہم (۲) ایسا بھائی جس سے محبت ہو' یا (۳) ایسی سنت جس پر عمل کیا جائے۔

سفیان سے اس حدیث کو صرف روح بن صلاح ہی روایت کرتے ہیں۔

**89** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ، وَلَا عَتَاقَ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت ابھی تک نکاح میں نہیں آئی' اس کو طلاق دینے کا کوئی مالک نہیں ہے اور جو (غلام یا لونڈی) کسی کی ملکیت نہیں' اس کی آزادی کوئی نہیں ہے۔

**90** - وَقَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

88- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 46512' والحديث أخرجه أبو نعيم في الحلية رقم الحديث: 12717' وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه175 .

89- أخرجه الحاكم: المستدرك جلد 2صفحه204' والبيهقي جلد 7صفحه523 رقم الحديث: 14877' كلاهما من حديث جابر' وعن معاذ بن جبل بلفظ لا طلاق الا بعد نكاح' ولا عتق الا بعد ملك' أخرجه البيهقي جلد 7 صفحه524 رقم الحديث:14882 .

90- أخرجه البخاري: الخصومات جلد5صفحه88 رقم الحديث: 2415 بلفظ: أن رجلًا أعتق عبدًا له ليس له مال غيره' فرده النبي ﷺ فابتاعه منه نعيم بن النعام' ومسلم: الزكاة جلد 2صفحه692 بلفظ: أعتق رجل من بني عذرة عبدًا له عن دُبُر . فبلغ ذلك رسول الله ﷺ فقال: ألك مال غيره؟ فقال: لا . فقال: من يشتريه مني؟

مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ۔ اَنَّـهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: اَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَّا عَبْدًا لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، فَرَدَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّقِ، ثُمَّ بَاعَهُ

ہم میں سے ایک آدمی نے اپنا غلام آزاد کیا حالانکہ اس کے پاس کوئی مال نہیں تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے اس غلام کولوٹا دیا' پھر آپ نے اس کوفروخت کر دیا۔

**91** - وَقَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالت احرام میں نکاح کیا۔

**92** - وَقَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ ابْنَةِ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ ۔ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُؤْذُوا الْحَيَّ بِالْمَيِّتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زندوں کو مُردوں کی وجہ سے تکلیف نہ دو۔

**93** - وَقَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ لے لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یہ (۸۹تا۹۳) احادیث حضرت سعید بن ابی ایوب سے صرف روح بن صلاح ہی روایت کرتے ہیں۔

**94** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**91**- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد **1** صفحه **632** رقم الحديث: **1965** . وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **290** رقم الحديث: **1924** .

**92**- وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **7918** .

**93**- أخرجه البخاري: الصوم جلد **4** صفحه **176** رقم الحديث: **1927**' ومسلم: الصيام جلد **2** صفحه **777**' وأبو داؤد: الصوم جلد **2** صفحه **777**' وأبو داؤد: الصوم جلد **2** صفحه **322** رقم الحديث: **2382**' وابن ماجة: الصيام جلد **1** صفحه **538** رقم الحديث: **1684**' وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **48** رقم الحديث: **24209** .

**94**- وانظر: مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **11** .

حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا ابنُ لَهِيعَةَ، عَنْ حُيَيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا يَخِرُّ اِبْلِيسُ سَاجِدًا يُنَادِي: اِلَهِي، مُرْنِي اَنْ اَسْجُدَ لِمَنْ شِئْتَ، فَتَجْتَمِعُ اِلَيْهِ زَبَانِيَتُهُ، فَيَقُولُونَ: يَا سَيِّدُهُمْ، مَا هَذَا التَّضَرُّعُ؟ فَيَقُولُ: اِنَّمَا سَاَلْتُ رَبِّي اَنْ يُنْظِرَنِي اِلَى الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ، وَهَذَا الْوَقْتُ الْمَعْلُومُ، ثُمَّ تَخْرُجُ دَابَّةُ الْاَرْضِ مِنْ صَدْعٍ فِي الصَّفَا، فَاَوَّلُ خَطْوَةٍ تَضَعُهَا بِاَنْطَاكِيَّةَ، ثُمَّ تَاْتِي اِبْلِيسَ فَتَلْطِمُهُ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو شیطان سجدے میں گر جائے گا' پکارے گا: اے میرے خدا! مجھے حکم دے کہ میں سجدہ کروں' جس کو تو چاہے' پس اس کے پاس اس کے حواری اکٹھے ہوں گے' وہ کہیں گے: اے اُن کے سردار! یہ گڑگڑانا کیا ہے؟ تو شیطان کہے گا: میں نے اپنے رب سے وقت معلوم تک مہلت مانگی ہے اور یہ وقتِ معلوم ہے' پھر اس کے بعد دابۃ الارض نکلے گا صدع سے صفاء میں' سب سے پہلے وہ مقامِ انطاکیہ میں خط کھینچے گا' پھر شیطان آئے گا اور اس خط کو مٹا دے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ

عبداللہ بن عمرو سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عثمان بن سعید اکیلے ہیں۔

**95** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ طِينٍ، حَتَّى انی لَاَنْظُرُ اَثَرَ ذَلِكَ فِي جَبْهَتِهِ، وَاَرْنَبَتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن مٹی پر سجدہ کیا یہاں تک کہ اس مٹی کے نشانات کے اثرات میں نے آپ کی پیشانی اور ناک کی ہڈی پر دیکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا سُوَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

اوزاعی سے یہ حدیث صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

---

95- وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 12912 .

**96** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ نَاصِحٍ قَالَ: نا جَابِرُ بْنُ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيُّ، عَنْ عَبَّادُ بْنُ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يُعَلِّمُ وَلَدَهُ الْقُرْآنَ فِى الدُّنْيَا، اِلَّا تُوِّجَ اَبُوهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِتَاجٍ فِى الْجَنَّةِ، يَعْرِفُهُ اَهْلُ الْجَنَّةِ بِتَعْلِيمِهِ وَلَدَهُ الْقُرْآنَ فِى الدُّنْيَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آدمی اپنے بچوں کو دنیا میں قرآن کی تعلیم دلواتا ہے قیامت کے دن اللہ عزوجل جنت میں اس کو تاج پہنائے گا اہل جنت معلوم کرلیں گے کہ یہ اس کی عزت دنیا میں اس کے اپنے بچے کو قرآن کی تعلیم دینے کی وجہ سے ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ اَبِى صَالِحٍ اِلَّا جَابِرُ بْنُ سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى

اس حدیث کو عباد بن ابی صالح سے صرف حضرت جابر بن سلیم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں۔

**97** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَلَاقَوْا تَصَافَحُوا، وَاِذَا قَدِمُوا مِنْ سَفَرٍ تَعَانَقُوا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے اصحاب جب ملاقات کرتے تو مصافحہ کرتے جب سفر سے واپس آتے تو معانقہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث شعبہ سے عبدالسلام بن حرب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یحییٰ الجعفی اکیلے ہیں۔

**98** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَشْرَسَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے گھر اور منبر کے درمیان کی

---

96- وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه169 .

97- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه39 .

98- أخرجه البخاری: فضائل المدينة جلد4صفحه119 رقم الحديث: 1888، ومسلم: الحج جلد2صفحه1011، والترمذی: المناقب جلد5صفحه719 رقم الحديث: 3916 .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ بَيْتِی وَمِنْبَرِی رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَشْرَسَ

یہ حدیث عبداللہ سے صرف عبدالرحمٰن بن اشرس ہی روایت کرتے ہیں۔

**99** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِیُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اُنَاسًا مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَتَطَلَّعُونَ اِلَى اُنَاسٍ مِنْ اَهْلِ النَّارِ، فَيَقُولُونَ: بِمَا دَخَلْتُمُ النَّارَ؟ فَوَاللّٰهِ مَا دَخَلْنَا الْجَنَّةَ اِلَّا بِمَا تَعَلَّمْنَا مِنْكُمْ، فَيَقُولُونَ: اِنَّا كُنَّا نَقُولُ وَلَا نَفْعَلُ

حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت میں سے کچھ لوگ جہنم کے لوگوں کو دیکھیں گے' تو وہ کہیں گے: تم کو جہنم میں لے جانے کی وجہ کیا ہے؟ اللہ کی قسم! ہم جنت میں داخل نہیں ہوئے ہیں مگر ہم نے جو تم سے علم حاصل کیا۔ وہ کہیں گے: ہم جو وعظ ونصیحت کرتے تھے لیکن خود عمل نہیں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرٌ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف ابوبکر الداہری ہی روایت کرتے ہیں۔

**100** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نَا اَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِی هَاشِمٍ، قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا، اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ اَبِی مَاتَ وَلَمْ يَحْجُجْ، اَفَاَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى اَبِيكَ دِينٌ، فَقَضَيْتَهُ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میرا باپ فوت ہو گیا ہے' اس نے حج نہیں کیا تھا' تو کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تیرے باپ کے ذمہ قرض ہوتا تو تُو اس کو ادا کرتا تو کیا اس کا قرض ادا نہ ہوتا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! (ادا ہو

---

**99**- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: **27713** . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: **150122** . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **18811** .

**100**- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: **25811**' والبزار رقم الحديث: **3612** كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **28513** .

اَقْضِی عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: حُجَّ عَنْ اَبِيكَ

جاتا)' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو اپنے باپ کی طرف سے حج کر۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو سَعِيدٍ

حضرت ثابت سے اسے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوسعید اکیلے ہیں۔

**101** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُؤَذِّنُ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ندامت توبہ ہی ہے۔

**102** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الذُّنُوبِ ذُنُوبًا لَا تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَلَا الصِّيَامُ وَلَا الْحَجُّ وَلَا الْعُمْرَةُ قَالُوا: فَمَا يُكَفِّرُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْهُمُومُ فِي طَلَبِ الْمَعِيشَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کئی گناہ ایسے ہیں کہ وہ نماز' روزہ' حج' عمرہ کے ساتھ بھی معاف نہیں ہوتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیسے معاف ہوں گے؟ فرمایا: رزق کی تلاش میں جو پریشانی ہوتی ہے' اس کے ساتھ معاف ہوجاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ. قَالَ اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى: فَقُلْتُ: كَيْفَ سَمِعْتَ هَذَا مِنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَلَمْ يَسْمَعْهُ اَحَدٌ غَيْرُكَ؟ فَقَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ بُكَيْرٍ جَالِسًا، فَجَائَهُ رَجُلٌ، فَذَكَرَ ضَعْفَ حَالِهِ، فَقَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ: حَدَّثَنَا

مالک سے اسے صرف یحییٰ بن بکیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سلام اکیلے ہیں۔ احمد بن یحییٰ فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ ابن بکیر نے کیسے سن لیا حالانکہ انہوں نے آپ کے علاوہ کسی اور سے نہیں سنا؟ تو فرمایا: میں ابن بکیر کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو

---

101- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1420 رقم الحديث: 4252' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 490 رقم الحديث: 3567 . عن عبد الله بن معقل بن مقرن .

102- انظر: الميزان رقم الحديث: 56813' لسان الميزان رقم الحديث: 18315 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 67-6614 .

مَالِكٌ، وَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ

اس کے بعد ایک آدمی آیا' اس کی حالت ضعف کا ذکر ہوا' سو ابن بکیر نے فرمایا: ہم کو مالک نے بیان کیا اور یہ حدیث ذکر کی (جو اوپر مذکور ہوئی ہے)۔

**103** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَخَتَّمَ بِالْعَقِيقِ لَمْ يَزَلْ يَرَى خَيْرًا

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے عقیق کی انگوٹھی پہنی تو وہ مسلسل بھلائی پر رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث مالک سے ابوبکر بن شعیب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

**104** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَاسِينُ بْنُ اَبِي زُرَارَةَ قَالَ: نا فَضَالَةُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْمَصْرِيِّ، اَنَّ شُعْبَةَ بْنَ الْحَجَّاجِ حَدَّثَهُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: كَتَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي اَرْضِ جُهَيْنَةَ: اِنِّي كُنْتُ رَخَّصْتُ لَكُمْ فِي جُلُودِ الْمَيْتَةِ، فَلَا تَنْتَفِعُوا

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خط لکھا اور ہم جہینہ کی سرزمین میں تھے' بلاشبہ میں نے تم کو مردار کے چمڑے سے نفع اُٹھانے کی رخصت دی تھی' سو تم اب مردار کے چمڑے اور اس کے پٹھوں سے نفع نہ اُٹھاؤ۔

---

103- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 1617 .

104- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 66 رقم الحديث: 4127' والترمذي: اللباس جلد 4 صفحه 222 رقم الحديث: 1729' وقال: هذا حديث حسن' والنسائي: الفروع جلد 7 صفحه 154-155 (باب ما يدبغ به جلود الميتة)' وابن ماجة: اللباس جلد 2 صفحه 1194 رقم الحديث: 3613' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 381 رقم الحديث: 18805 .

مِنَ الْمَيْتَةِ بِجِلْدٍ وَلَا عَصَبٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْبَصْرِيِّ، اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ تَفَرَّدَ بِهِ: فَضَالَةُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ اَبِيهِ

ابوسعید بصری سے اسے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں' فضالہ بن مفضل اپنے والد سے اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**105** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى اَبُو يَعْقُوبَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ غَالِبِ بْنِ اَبْجَرَ، عَنْ اَبِى بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِى الْحِبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، اِلَّا السَّامُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کلونجی میں ہر بیماری کی شفاء ہے سوائے موت کے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث جو ابی بکر' حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں' صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے' اسے روایت کرنے میں عبیداللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**106** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا

---

**105**- أخرجه البخاری: الطب جلد **10** صفحه **150** رقم الحديث: **5688**' ومسلم: السلام جلد **4** صفحه **1735**' والترمذی: الطب جلد **4** صفحه **385** رقم الحديث: **2041** وقال حديث حسن صحيح' وابن ماجة: الطب جلد **2** صفحه **1141** رقم الحديث: **3447**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **351** رقم الحديث: **7574** . عن أبی هريرة رضی الله عنه .

**106**- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد **3** صفحه **201** رقم الحديث: **3179**' والترمذی: الجنائز جلد **3** صفحه **321** رقم الحديث: **1009**' والنسائی: الجنائز جلد **4** صفحه **45-46** (باب مكان الماشی من الجنازة)' وابن ماجة: الجنائز جلد **1** صفحه **475** رقم الحديث: **1482-1483**' ومالك فی الموطأ: الجنائز جلد **1** صفحه **225** رقم الحديث: **8**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **12** رقم الحديث: **4538** .

عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ يَمْشُونَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ

کہ وہ جنازے کے آگے چلتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ

یہ حدیث بکر بن مضر نے صرف محمد بن سفیان ہی روایت کرتے ہیں۔

**107** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبَّادَانِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو صَخْرٍ حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَهُ عَنِ السَّاعَةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاذَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: حُبُّ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ قَالَ: فَاَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا' اس نے آپ سے قیامت کے متعلق پوچھا (کہ وہ کب آئے گی؟) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اُس نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے محبت۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اس کے ساتھ ہوگا جس سے تُو نے محبت کی ہوگی۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو صَخْرٍ

یہ حدیث ابوقتادہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابوصخر اکیلے ہیں۔

**108** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ قَالَ: نا الْيَسَعُ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو جمعہ کے لیے آئے' اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

---

107- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحه 573 رقم الحديث: 6171' ومسلم: البر جلد 4 صفحه 2032' والترمذی: الزهد جلد 4 صفحه 595 رقم الحديث: 2385' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 128 رقم الحديث: 12019 . كلهم فی حديث أنس بن مالك رضی الله عنه .

108- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحه 415 رقم الحديث: 877' ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 579 رقم الحديث: 844' والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 365 رقم الحديث: 493' والنسائی: الجمعة جلد 3 صفحه 76 (باب الأمر بالغسل يوم الجمعة)' ومالك فی الموطأ: الجمعة جلد 1 صفحه 102 رقم الحديث: 5' والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 1536' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 5 رقم الحديث: 4465 .

قَيْسٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْيَسَعِ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ

یہ حدیث یسع سے صرف عبدالملک ہی روایت کرتے ہیں۔

**109** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا أَبُو عِمْرَانَ سَعِيدُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى تَقَمَّحَ كَفًّا مِنْ شُونِيزٍ، وَيَشْرَبُ عَلَيْهِ مَاءً وَعَسَلًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو جب کوئی تکلیف ہوتی تو ایک مٹھی کلونجی لیتے اور اس پر پانی اور شہد نوش کرتے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث نبی کریم ﷺ سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے۔

**110** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجُنْدَعِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ سَبْقٌ إِلَّا عَلَى خُفٍّ، أَوْ حَافِرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آگے بڑھنے کی شرط لگانا جائز نہیں ہے، ہاں! اگر اونٹ یا گھوڑے میں ہو تو جائز ہے۔

---

109- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 4513 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 90 . والحديث أخرجه الخطيب رقم الحديث: 43211 .

110- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 29 رقم الحديث: 2574، والترمذي: الجهاد جلد 4 صفحه 205 رقم الحديث: 1700، وقال: حديث حسن، والنسائي: الخيل جلد 6 صفحه 188 (باب السبق)، وابن ماجة: الجهاد جلد 2 صفحه 960 رقم الحديث: 2878، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 343 رقم الحديث: 7501 الحديث بلفظ لا سبق الا في خفٍ أو حافرٍ .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْجُنْدَعِيِّ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ يَسَارٍ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ

ابی عبداللہ الجندعی سے اسے صرف سلیمان بن یسار ہی روایت کرتے ہیں اور ابن یسار سے صرف ابوالاسود محمد بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں لیث بن عبیداللہ اکیلے ہیں۔

**111** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَالَ رَجُلٌ لِآخَرَ: يَا كَافِرُ، فَقَدْ وَجَبَ الْكُفْرُ عَلَى اَحَدِهِمَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب کوئی آدمی دوسرے آدمی کو اے کافر کہے تو کفر اُن میں سے کسی ایک کی طرف لوٹ آئے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، وَلَا عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ. تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

بکیر سے اسے صرف ابوالاسود ہی روایت کرتے ہیں اور ابوالاسود سے صرف عبیداللہ بن ابی جعفر روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**112** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ فَضْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، وَمَعَهُ قُصَّةٌ مِنْ شَعْرٍ لِلنِّسَاءِ، فَقَالَ: اِنَّ ابْنَةَ قَرَظَةَ اَخْبَرَتْنِي اَنَّ النِّسَاءَ يَلْبَسْنَ هَذَا، وَاِنَّ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ بِكُمْ اَنْ

حضرت فضل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ سے سنا' اس حالت میں کہ اُن کے پاس عورتوں کے بالوں کا ایک گچھا تھا' انہوں نے فرمایا: قرظہ کی لڑکی نے مجھے بتایا کہ عورتیں یہ لگواتی ہیں اور خیال کرتی ہیں کہ اللہ عزوجل کی جانب سے اُن پر رحمت ہے' اگر ان عورتوں کو اس چیز کا علم ہو جائے جو علم میرے پاس ہے۔ میں

---

**111**- أخرجه البخاري: الأدب جلد **10** صفحه **531** رقم الحديث: **6104**' ومسلم: الايمان جلد **1** صفحه **79**' ومالك في الموطأ: الكلام جلد **2** صفحه **984** رقم الحديث: **1**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **27** رقم الحديث: **4786**' بلفظ أيما امرئ قال لأخيه: يا كافر . فقد باء بها أحدهما......

**112**- أخرجه النسائي: الزينة جلد **8** صفحه **124** (باب وصل الشعر بالخرق) عن سعيد المقبري' قال: رأيت معاوية بن أبي سفيان على المنبر...... فقال: اني سمعت رسول الله ﷺ يقول: أيما امرأة زادت في رأسها شعرًا ليس منه فانه زور تزيد فيه .

عَلِمْتُ ذٰلِكَ لِمَا عِنْدِي مِنَ الْعِلْمِ بِهِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ زَادَ فِي شَعْرِهِ شَيْئًا لَيْسَ مِنْهُ، فَإِنَّهُ يَزِيدُ فِيهِ زُورًا

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے اپنے بالوں میں اپنے بالوں کے علاوہ اور بالوں کا اضافہ کیا جو اس کے نہیں تو اس کے نامۂ اعمال میں اور گناہ زیادہ کیے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے صرف عبیداللہ بن ابی جعفر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**113** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْخَاصِرَةَ عِرْقُ الْكُلْيَةِ، فَإِذَا تَحَرَّكَتْ آذَتْ صَاحِبَهَا، فَدَاوُوهَا بِالْمَاءِ الْمُحْرَاقِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: کمر درد یہ گردے کے ہلنے کی وجہ سے ہوتی ہے' جب وہ حرکت کرتا ہے تو اس کو تکلیف ہوتی ہے' اس کی دواء جلے ہوئے پانی سے کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمٌ

یہ حدیث زہری سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مسلم اکیلے ہیں۔

**114** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي أَبُو مُسْلِمٍ، قَائِدُ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجِبْرِيلَ: هَلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جبریل علیہ السلام سے فرمایا: کیا آپ کا رب صلوٰۃ پڑھتا ہے؟ اُنہوں نے بتایا: جی ہاں! میں نے پوچھا: اس کی صلوٰۃ کیا ہے؟ (جبریل علیہ السلام نے) انہوں نے بتایا کہ "سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ" میری رحمت میرے غصہ پر سبقت لے گئی۔

113- أخرجه الحاكم: المستدرك جلد 4 صفحه 405 وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه، وانظر: العلل المتناهية لابن الجوزى رقم الحديث: 12-396 397 .

114- والحديث أخرجه الطبرانى فى الصغير رقم الحديث: 2311 . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 216 .

يُصَلِّي رَبُّكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: وَمَا صَلَاتُهُ؟ قَالَ: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي

115 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ: صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَعَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ، وَيَوْمِ الْاَضْحَى وَقَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا. وَعَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ، وَاَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ. وَاَنْ تُسَافِرَ الْمَرْاَةُ بَعْدَ يَوْمَيْنِ اِلَّا وَمَعَهَا زَوْجٌ، اَوْ ذُو مُحْرِمٍ. وَاَنْ يَرْحَلَ الرَّجُلُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي، وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے دو وقت میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا: (۱) عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب ہونے تک اور (۲) صبح کی نماز کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک' اور عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے۔ اور فرمایا: بیوی اور اس کی پھوپھی اور خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے اور اشتمال صماء سے (آدمی ایک کپڑے کو اپنے جسم پر اس طرح لپیٹ لے کہ کسی طرف کھلا نہ رہے) اور اس طرح کپڑا باندھنے سے بھی منع کیا کہ آدمی کی شرمگاہ پر کوئی شے نہ ہو اور یہ کہ دو دن کی مسافت سفر طے کرنے کیلئے عورت اپنے خاوند یا محرم کے ساتھ نکلے اور ان تین مسجدوں کے علاوہ کسی اور جگہ کی طرف ثواب کی نیت سے سواری باندھنے سے بھی منع فرمایا' مسجد نبوی' مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ کے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوسعید سے صرف اس سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

116 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اِسْمَاعِيلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بے شک اللہ

---

115- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 10 رقم الحديث: 11046' ولم يذكر ولا تنكح المرأة على عمتها' ولا على خالتها وعن اشتمال الصماء وأن يحتبي الرجل في الثوب ليس على فرجه منه شيء' وأيضًا جلد 3 صفحه 82 رقم الحديث: 11637 ولم يذكر ولا تنكح المرأة على عمتها...... جلد 3 صفحه 82 رقم الحديث: 11643 بلفظ ينهى عن صيام يومين' وعن صلاتين' وعن نكاحين......

116- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 277 رقم الحديث: 3485 .

الصَّدَفِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ حَدَّثَنِی مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْخَمْرَ، وَثَمَنَهَا، وَحَرَّمَ الْخِنْزِيرَ وَثَمَنَهُ، وَحَرَّمَ الْمَيْتَةَ وَثَمَنَهَا

عزوجل نے شراب اور شراب کی کمائی اور خنزیر اور خنزیر کی کمائی اور مُردار اور مُردار کی کمائی کو حرام فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

ابوزناد سے یہ حدیث صرف عبدالوہاب بن بخت ہی روایت کرتے ہیں اور عبدالوہاب سے صرف معاویہ بن صالح روایت کرتے ہیں' ابن وہب اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**117 -** حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اِسْمَاعِيلَ الصَّدَفِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: نا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِیُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ، وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اُفْنِيَتِ الْحُمُرُ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا طَلْحَةَ، فَنَادَى: اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ، فَاِنَّهَا رِجْسٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خیبر تشریف لائے' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا پالتو گدھے حرام کیے گئے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ابوطلحہ کو حکم دیا ہے کہ وہ منادی کریں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے تمہیں پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا ہے کیونکہ یہ پلید ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

ابن عون سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں اور اسے ابن وہب اکیلے روایت کرتے ہیں۔

**118 -** حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے

117- أخرجه البخاری: الجهاد جلد6صفحه156' والنسائی: الطهارة جلد1صفحه49 (باب سؤر الحمار).

118- والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 191' والعقيلی رقم الحديث: 14111' وابن الجوزی فی

حَيَّانَ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ عُمَرَ اَبُو سَلَمَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، اَنَّهُ شَهِدَ اِمْلَاكَ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْكَحَ الْاَنْصَارِيَّ، وَقَالَ: عَلَى الْاُلْفَةِ وَالْخَيْرِ وَالطَّيْرِ الْمَيْمُونِ، دَفِّفُوا عَلَى رَاْسِ صَاحِبِكُمْ ـ فَدَفَّفُوا عَلَى رَاْسِهِ، وَاَقْبَلَتِ السِّلَالُ فِيهَا الْفَاكِهَةُ وَالسُّكَّرُ، فَنَثَرَ عَلَيْهِمْ، فَاَمْسَكَ الْقَوْمُ فَلَمْ يَنْتَهِبُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَزْيَنَ الْحِلْمَ، اَلَا تَنْتَهِبُونَ؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ نَهَيْتَنَا عَنِ النُّهْبَةِ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا۔ فَقَالَ: اِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ نُهْبَةِ الْعَسَاكِرِ، وَلَمْ اَنْهَكُمْ عَنْ نُهْبَةِ الْوَلَائِمِ، اَلَا فَانْتَهِبُوا قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: فَوَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَبِّذُنَا وَنُحَبِّذُهُ اِلَى ذٰلِكَ النَّهْبِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بِشْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت معاذ بن جبل نے بتایا کہ وہ انصار کے ایک نوجوان کی شادی میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' حضور ﷺ نے خطبہ دیا اور انصاری کا نکاح پڑھا' فرمایا: محبت اور خیر اور مبارک فال پر اپنے ساتھی پر پھینکو پس اس کے سر پر پھینکی گئیں اور ایک ٹوکری لائی گئی' اس میں پھل اور خشک اشیاء تھیں' وہ لوگوں پر نچھاور کی گئیں تو لوگ رُک گئے' ان کی طرف نہ بڑھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتنا اچھا ضبط وتحمل ہے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فلاں فلاں دن اُٹھانے سے منع نہیں کیا' آپ نے فرمایا: میں نے تم کو اسے لوٹنے سے منع کیا جو فوجیں استعمال کرتی ہیں' میں نے تم کو شادی پر تقسیم ہونے والی شے لوٹنے سے منع نہیں کیا۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ہم سے لیتے ہیں ہم آپ سے لیتے ہیں' حتیٰ کہ ایک دوسرے سے چھینتے ہیں (دل لگی کرتے ہوئے)۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف بشر بن ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**119** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: نا الْاَعْمَشُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ كَانَ يَرَى الِاسْتِثْنَاءَ وَلَوْ بَعْدَ سَنَةٍ، ثُمَّ قَرَاَ: (وَلَا

حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما استثناء کا خیال کرتے تھے' اگرچہ وہ سال کے بعد ہو' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''تم ہرگز کسی شی کے متعلق نہ کہو کہ میں یہ کل کروں گا' مگر یہ کہ اگر وہ انشاء اللہ

---

الموضوعات رقم الحديث: 26512-266' والبيهقى فى الكبير جلد7 صفحه288 .

119- والحديث أخرجه الطبرانى فى الأوسط جلد11 صفحه68 رقم الحديث: 11069 . قال الحافظ الهيثمي: ورجاله ثقات . وانظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه56 .

تَقُولَنَّ لِشَیْءٍ اِنِّی فَاعِلٌ ذٰلِکَ غَدًا اِلَّا اَنْ یَشَاءَ اللّٰهُ وَاذْکُرْ رَبَّکَ اِذَا نَسِیتَ) (الکهف:24) ، یَقُولُ: اِذَا ذَکَرْتَ

کہہ لے اور اپنے رب کا ذکر کرے جب بھول جائے''۔ فرماتے ہیں کہ جب تجھے یاد آ جائے۔

فَقِیلَ لِلْاَعْمَشِ: سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ مُجَاهِدٍ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنِی بِهِ اللَّیْثُ، عَنْ مُجَاهِدٍ لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو مُعَاوِیَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: یَحْیَی

اعمش سے کہا گیا کہ آپ نے یہ مجاہد سے سنا ہے؟ فرمایا: مجھے یہ لیث نے از مجاہد بیان کیا۔ یہ حدیث اعمش سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

**120** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ خَالِدِ بْنِ حَیَّانَ قَالَ: نا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِی عَرَابِیُّ بْنُ مُعَاوِیَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَیْرَةَ السَّبَئِیِّ قَالَ: حَدَّثَنِی بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ اَبَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، قَالَ یَوْمًا: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ حُظُوظَهُنَّ مِنَ الْمَسَاجِدِ فَقُلْتُ: اَمَّا اَنَا فَسَاَمْنَعُ اَهْلِی، فَمَنْ شَاءَ فَلْیَمْنَعْ اَهْلَهُ۔ فَالْتَفَتَ اَبِی، فَقَالَ: لَعَنَکَ اللّٰهُ، لَعَنَکَ اللّٰهُ، لَعَنَکَ اللّٰهُ، تَسْمَعُنِی: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَنْ لَا یُمْنَعْنَ، وَتَقُولُ: لَاَمْنَعَنَّ اَهْلِی، ثُمَّ بَکَی، وَقَامَ مُغْضَبًا

حضرت بلال بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک دن فرمایا کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم عورتوں کو مسجد آنے سے نہ روکو۔ میں نے عرض کی: بہرحال میں تو اپنے گھر والوں کو روکوں گا' جو چاہے وہ اپنے گھر والوں کو روکے۔ تو میرے والد میری طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: تجھ پر اللہ کی لعنت ہو! تم اپنا خیال مجھے سناتے ہو حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اِن کو منع نہ کرو' اور تُو کہتا ہے کہ میں منع کروں گا' پھر آپ رو پڑے اور غصہ کی حالت میں کھڑے ہو گئے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَرَابِیِّ بْنِ مُعَاوِیَةَ اِلَّا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ

یہ حدیث عرابی بن معاویہ سے صرف یحییٰ بن بکیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**121** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ خَالِدِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

---

120- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 327' وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 8 رقم الحديث: 16' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 123 رقم الحديث: 5642 .

121- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 139 رقم الحديث: 515' والنسائي: الأذان جلد 2 صفحه 11 (باب رفع الصوت بالأذان)' وابن ماجة: الأذان جلد 1 صفحه 240 رقم الحديث: 724' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 543

حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: ذَكَرَ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُغْفَرُ لِلْمُؤَذِّنِ مَدَّ صَوْتِهِ

اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤذن کو اس کی آواز لمبی ہونے کی وجہ سے بخش دیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصٍ اِلَّا يَحْيَى الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث حفص سے یحییٰ الجعفی ہی روایت کرتے ہیں۔

122 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، (اللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا) (الزمر:42) قَالَ: تَلْتَقِي اَرْوَاحُ الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ فِي الْمَنَامِ، فَيَتَسَائَلُونَ بَيْنَهُمْ، فَيُمْسِكُ اللّٰهُ اَرْوَاحَ الْمَوْتَى وَيُرْسِلُ اَرْوَاحَ الْاَحْيَاءِ اِلَى اَجْسَادِهَا

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اس ارشادِ باری تعالیٰ کی اس طرح تفسیر فرمائی: ''اللہ وہ ہے جو سوتے وقت روح قبض کر لیتا ہے''۔ فرمایا: زندہ اور مُردوں کی روحیں خواب میں ملتی ہیں' وہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کرتی ہیں' پس اللہ عزوجل مُردوں کی روحیں روک لیتا ہے اور زندوں کی روحیں ان کے جسموں میں ڈال دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا مُوسَى

مطرف سے اس حدیث کو صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

123 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہداء نہر کے نیچے ہوتے ہیں' جو جنت کے دروازے کے ساتھ ایک سرسبز قبہ میں ہے اس جگہ اُن کو صبح وشام جنت سے رزق ملتا ہے۔

---

رقم الحديث:9348' بلفظ المؤذن يغفر له مد صوته .

122- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه103 . وأقول: جعفر بن أبي المغيرة ليس في رجال الصحيح .

123- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد10صفحه405' والامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 26611' وابن حبان (388/موارد الظمآن)' والحاكم في مستدركه جلد2صفحه74' قال الحافظ الهيثمي: ورجال أحمد ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه294 . نعم فعند الامام أحمد صرح بالسماع .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشُّهَدَاءُ عَلَى بَارِقٍ - نَهْرٍ بِبَابِ الْجَنَّةِ فِي قُبَّةٍ خَضْرَاءَ، يَخْرُجُ عَلَيْهِمْ رِزْقُهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ بُكْرَةً وَعَشِيًّا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے صرف اس سند سے مروی ہے' محمد بن اسحاق اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**124** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَزِمَ رَجُلٌ رَجُلًا بِحَقِّهِ، فَأَلَحَّ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ طَلَبَ فَلْيَطْلُبْ بِعَفَافٍ وَافٍ أَوْ غَيْرِ وَافٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کا حق دوسرے پر ہے' وہ اس سے چمٹ کر حاصل کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنا حق طلب کرتا ہے' اس کو چاہیے کہ وہ پاک دامنی سے پورا طلب حاصل کرے یا تھوڑا لے۔

**125** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نا ضَمْرَةُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِي أَخٌ صَغِيرٌ، فَقَالَ: أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' اس حالت میں کہ میرا ایک چھوٹا بھائی تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوعمیر! تمہاری چڑیا نے کیا کیا؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ إِلَّا ضَمْرَةُ

یہ حدیث ابن شوذب سے صرف ضمرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

---

-124 أخرجه الحاكم: المستدرك جلد2صفحه32 وقال: هذا حديث صحيح على شرط البخاري ولم يخرجاه .

-125 أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه598 رقم الحديث: 6203' و مسلم: الآداب جلد3صفحه1692' وأبو داؤد: الأدب جلد4صفحه294 رقم الحديث: 4969' والترمذي: البر والصلة جلد4صفحه357 رقم الحديث: 1989' وابن ماجة: الأدب جلد2صفحه122 رقم الحديث: 3720' وأحمد: المسند جلد3صفحه141 رقم الحديث: 12144 .

**126 -** حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُسْتَقَادُ مِنَ الْجُرْحِ حَتَّى يَبْرَاَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَاضِي الرِّيِّ، وَلَا عَنْ عَنْبَسَةَ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زخم کی دیت نہیں لی جائے گی یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہو جائے۔

یہ حدیث شعبی سے صرف عنبسہ بن سعید قاضی الری اور عنبسہ سے صرف ابن مبارک ہی روایت کرتے ہیں' اسے مہدی بن جعفر اکیلے روایت کرتے ہیں۔

**127 -** حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِرَاْسِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَي عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ يَوْمَ سَابِعِهِمَا، فَحُلِقَ ثُمَّ تَصَدَّقَ بِوَزْنِهِ فِضَّةً وَلَمْ يَجِدْ ذِبْحًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما' حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے لخت جگروں کے متعلق' جب وہ سات دن کے ہوئے' حکم دیا کہ ان کے بال مونڈے جائیں' پھر اُن بالوں کے برابر چاندی وزن کر کے صدقہ دی اور جانور ذبح کرنے کے لیے نہ پایا۔

**128 -** حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ الشَّرِيدِ، رَجُلٍ مِنَ الصِّدفِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بوڑھے کے دل میں دو اشیاء کی محبت تروتازہ رہتی ہے: (۱) زندگی کی محبت (۲) اور مال کی محبت۔

---

126- وانظر: نصب الراية للزيلعي رقم الحديث: 14378 .

127- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه60 .

128- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2صفحه724' والترمذي: الزهد جلد 4صفحه570 رقم الحديث: 238' وقال: هذا حديث حسن صحيح' وابن ماجة: الزهد جلد 2صفحه1415 رقم الحديث: 4233' وأحمد: المسند جلد2صفحه476 رقم الحديث: 8720 .

وَسَلَّمَ: قَلْبُ الْكَبِيرِ جَدِيدٌ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ: حُبِّ الْحَيَاةِ، وَحُبِّ الْمَالِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے عمارہ بن غزیہ ہی روایت کرتے ہیں' ابن لہیعہ اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**129** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا يَدْعُو بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَمِنْ ضَلَعِ الدَّيْنِ، وَمِنْ غَلَبَةِ الرِّجَالِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ کثرت سے دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَمِنْ ضَلَعِ الدَّيْنِ، وَمِنْ غَلَبَةِ الرِّجَالِ''۔

**130** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى الْحُرَقَةِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى: أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ، فَمَنْ أَشْرَكَ بِي فَهُوَ لَهُ كُلُّهُ فَمَنْ أَشْرَكَ بِي فَهُوَ لَهُ كُلُّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں شرکاء کے شرک سے بری الذمہ ہوں' جو میرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے گا وہ سارے کا سارا اسی کے لیے ہے' جو میرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے گا وہ سارے کا سارا اسی کے لیے ہے۔

---

129- أخرجه البخاری: الدعوات جلد 11 صفحه 177 رقم الحديث: 6363' وأبو داؤد: الوتر جلد 2 صفحه 92 رقم الحديث: 1541' والترمذی جلد 5 صفحه 520 رقم الحديث: 3484' وقال: هذا حديث غريب من هذا الوجه .

130- أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2289' وابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1405' قال فی الزوائد: اسناده صحيح . رجاله ثقات .

131 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بِنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، يَقُولُ: قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَهْلُ بَدْرٍ فِيكُمْ؟ قَالَ: هُمْ اَفَاضِلُنَا . فَقَالَ جِبْرِيلُ: وَمَنْ شَهِدَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ بَدْرًا فَهُمْ اَفَاضِلُنَا

حضرت رفاعہ بن رافع بن مالک الزرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے سنا کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: جو بدر میں شریک ہوئے آپ اُن کو کیسے دیکھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ہم میں فضیلت والے ہیں، حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: جو فرشتے بدر میں شریک ہوئے تھے وہ ہم میں فضیلت والے ہیں۔

132 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بِنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ يُحَنَّسَ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا مَشَتْ اُمَّتِي الْمُطَيْطَاءَ، وَخَدَمَتْهُمْ فَارِسُ وَالرُّومُ، سُلِّطَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب میری اُمت کے لوگ اکڑاتے ہوئے چلیں اور فارس اور روم کے لوگ اُن کے خادم ہوں تو اس وقت ان کے بعض کو بعض پر مسلط کر دیا جائے گا۔

133 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ

حضرت عویمر بن اشقر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے قربانی کا جانور ذبح کر کے پکالیا، پھر وہ

---

131- أخرجه البخاری: المغازی جلد 7صفحه362 رقم الحديث: 3992، وابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه56-57 رقم الحديث: 160، بلفظ البخاری جاء جبريل الى النبی ﷺ فقال: ما تعدون أهل بدر فيكم؟ قال: من أفضل المسلمين أو كلمة نحوها قال: وكذلك من شهد بدرًا من الملائكة .

132- أخرجه الترمذی: الفتن جلد4صفحه526 رقم الحديث: 2261 عن ابن عمر رضی الله عنهما بلفظ اذا مشت أمتی بالمطيطاء، وخدمها أبناء الملوك أبناء فارس والروم، سلط شرارها على خيارها . وقال أبو عيسى: حديث غريب وأخرجه أبو نعيم فی أخبار أصبهان جلد1صفحه308 .

133- أخرجه ابن ماجة: الأضاحی جلد 2صفحه1053 رقم الحديث: 3153، فی الزوائد: رجاله ثقات الا أنه منقطع، لأن عباد بن تميم لم يسمع عويمر بن أشقر . قاله الحافظ بن حجر، وأحمد: المسند جلد 3صفحه553 رقم الحديث: 15768، بلفظ أنه ذبح قبل الصلاة، فذكره النبی ﷺ . فقال: أعد أضحيتك .

عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُوَيْمِرِ بْنِ اَشْقَرَ، اَنَّهُ ذَبَحَ اُضْحِيَّتَهُ، فَصَنَعَ صَحْفَةً مِنْهَا، ثُمَّ اَتَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: مِنْ اُضْحِيَّتِي. فَقَالَ: مَتَى ذَبَحْتَهَا؟ قَالَ: قَبْلَ اَنْ اُصَلِّيَ. فَاَمَرَهُ اَنْ يُعِيدَ

اس میں سے کچھ نبی کریم ﷺ کے پاس لے کر آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: میری قربانی کا گوشت' آپ ﷺ نے فرمایا: کب ذبح کیا ہے؟ عرض کی: نماز ادا کرنے سے پہلے' آپ ﷺ نے انہیں دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا۔

**134** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ حِينَ اَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَرْفَعُوا اَيْدِيَهُمْ فِي الِاسْتِسْقَاءِ، كَانَتْ عَلَيْهِ خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ، فَاَرَادَ اَنْ يَاْخُذَ بِاَسْفَلِهَا لِيُحَوِّلَهَا، فَاسْتَثْقَلَهَا وَغَلَبَتْهُ، فَاَخَذَ بِطَرْفِهَا مِنْ عَلَى مَنْكِبَيْهِ، فَحَوَّلَ الشِّقَّيْنِ اَحَدَهُمَا عَلَى الْآخَرِ، وَجَعَلَ مَا كَانَ اِلَى الظَّهْرِ خَارِجًا

حضرت عبداللہ بن زید مازنی رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے لوگوں کو جس وقت بارش کی دعا مانگنے کیلئے ہاتھ اُٹھانے کا حکم دیا تو آپ پر سیاہ چادر تھی' آپ نے اس کے نیچے والے حصے کو پلٹنے کا ارادہ کیا' تو وہ چادر بھاری تھی' وہ آپ سے نہ ہلی تو آپ نے اس کونے کو پکڑا جو آپ نے اس کے ایک کونے کو دوسرے کونے پر پلٹا اور پیٹھ کی طرف اس کو پھینک دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ احادیث عمارہ بن غزیہ سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**135** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ،

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی لشکر یا

---

134- أخرجه أبو داؤد: الاستسقاء جلد 1 صفحه 301 رقم الحديث: 1164' والنسائی: الاستسقاء جلد 3 صفحه 126 (باب الحال التی يستحب للامام أن يكون عليها اذا خرج)' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 52 رقم الحديث: 16468.

135- أخرجه مسلم: الجهاد جلد 3 صفحه 1356-1357' والترمذی: السير جلد 4 صفحه 162 رقم الحديث: 1617.

وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: نا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً، اَوْ جَيْشًا قَالَ: اغْزُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا، وَلَا شَيْخًا كَبِيرًا يَقُولُ لِاَمِيرِهِمْ: اِذَا اَنْتَ حَاصَرْتَ حِصْنًا، اَوْ اَهْلَ قَرْيَةٍ، فَادْعُهُمْ اِلَى اِحْدَى ثَلَاثٍ: اَنْ يَدْخُلُوا الْاِسْلَامَ، اَوْ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ، اَوْ تُقَاتِلَهُمْ، وَاِذَا اَنْتَ حَاصَرْتَ اَهْلَ حِصْنٍ، اَوْ اَهْلَ قَرْيَةٍ، فَاَرَادُوا اَنْ يَنْزِلُوا عَلَى حُكْمِ اللّٰهِ، فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِ اللّٰهِ، فَاِنَّكَ لَا تَدْرِي اَتُصِيبُ فِيهِمْ حُكْمَ اللّٰهِ اَمْ لَا؟ وَلَكِنْ اَنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِكَ وَحُكْمِ اَصْحَابِكَ. وَاِذَا اَنْتَ حَاصَرْتَ اَهْلَ حِصْنٍ اَوْ اَهْلَ قَرْيَةٍ، فَاَرَادُوكَ اَنْ تُعْطِيَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ فَلَا تُعْطِهِمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ، وَلَكِنْ اَعْطِهِمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَمَ اَصْحَابِكَ، فَاِنَّكُمْ اَنْ تَخْفِرُوا ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ آبَائِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ اَنْ تَخْفِرُوا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ

سریہ کو بھیجتے تو آپ فرماتے: اللہ کی راہ میں جہاد کرؤ اُس کو قتل کرو جو اللہ کا انکار کرے غلو نہ کرؤ دھوکہ نہ دھؤ مثلہ نہ کرؤ نہ بچوں کو قتل کرو اور نہ بوڑھے بزرگوں کو۔ آپ ﷺ ان کے امیر لشکر کو فرماتے: جب تم کسی قلعہ کا محاصرہ کرو یا کسی بستی کا تو ان کو تین میں سے کسی ایک کی طرف دعوت دو: (۱) یہ کہ وہ اسلام میں داخل ہو جائیں (۲) یا وہ جزیہ دیں یا (۳) اُن سے لڑیں پس جب تو کسی قلعہ یا کسی بستی کا محاصرہ کرے تو وہ چاہیں کہ تم اُن کو اللہ کے حکم پر اُتارو تو تم اللہ کے حکم پر نہ اُتارو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کیا تم اللہ کے حکم کو پالوگے یا نہیں! لیکن تم اپنے حکم یا اپنے اصحاب کے حکم پر انہیں اُتارو اور جب تم کسی قلعہ یا کسی بستی والوں کا محاصرہ کرو اور وہ چاہیں کہ تم ان کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا ذمہ دو تو تم ان کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے ذمہ میں نہ دؤ تم اُن کو اپنے اور اپنے ساتھیوں کے ذمہ پر دؤ یہ تمہارے لیے اس سے بہتر ہے کہ تم اپنے ذمہ کی حقارت کرو الو اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ کی حقارت نہ کرواؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

سعید بن ابی ھلال سے اس حدیث کو صرف خالد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں' اسے ابن لہیعہ روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**136** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بن يحيى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم جمعہ کے دن قبولیت

---

136- وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 16912 .

مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ابْتَغُوا السَّاعَةَ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ، مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى غَيْبُوبَةِ الشَّمْسِ، وَهِيَ قَدْرُ هَذَا يَعْنِي: قَبْضَتَهُ.

والی والی گھڑی کو تلاش کرو وہ گھڑی عصر کی نماز سے لے کر سورج کے غروب ہونے تک ہوتی ہے اور اس کا اندازہ یہ ہے یعنی تیری مٹھی بند کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث موسیٰ بن وردان سے صرف ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**137** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُلَيْكٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ، يَقُولُ: رَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً، وَكُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُمَا

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہودی مرد و عورت کو رجم کیا تھا' میں بھی اس میں انہیں رجم کرتا ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن جزء زبیدی سے صرف اسی سند سے مروی ہے' ابن لھیعہ اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**138** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا اور انگور اور تر کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا۔

---

137- والحديث أخرجه البزار رقم الحديث: 21912 ۔ كشف الأستار ۔ و الطبراني في الكبير' قاله الحافظ الهيثمي . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 27416 .

138- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1574' وأبو داؤد: الأشربة جلد3صفحه331 رقم الحديث: 3703' والترمذي: الأشربة جلد 4صفحه298 رقم الحديث: 1876' وقال: حديث حسن صحيح' والنسائي: الأشربة جلد8صفحه257 (باب البسر والرطب)' وابن ماجة: الأشربة جلد2صفحه1125 رقم الحديث: 3395' بلفظ مسلم نهى أن ينبذ التمر والزبيب جميعًا' ونهى أن ينبذ الرطب والبسر جميعًا .

وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ مَعًا، وَالْعِنَبُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**139** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ، اِلَّا اَقَلَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکمل شعبان کے روزے بہت کم رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث اسود بن علاء سے صرف جعفر بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**140** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ: نا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ لوگوں کو اس حالت میں نماز پڑھا رہے تھے کہ حضرت امامہ بنت ابی العاص آپ کے کندھوں پر سوار تھیں' جب آپ سجدہ کرتے تو اُن کو اپنے کندھوں سے اُتار دیتے۔

---

139- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4صفحه251 رقم الحديث: 1969 بلفظ وما رأيته أكثر صيامًا منه فی شعبان' ومسلم: الصيام جلد 2صفحه811' والترمذی: الصوم جلد 3صفحه105 رقم الحديث: 737' وابن ماجة: الصوم جلد1صفحه545 رقم الحديث: 1710' وأحمد: المسند جلد6صفحه44 رقم الحديث: 24171 .

140- أخرجه البخاری: الأدب جلد10صفحه440 رقم الحديث: 5996' ومسلم: المساجد جلد 1صفحه385' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه239 رقم الحديث: 917' والنسائی: السهو جلد 3صفحه10 (باب حمل الصبايا فی الصلاة ووضعهن فی الصلاة) ومالك فی الموطأ: قصر الصلاة فی السفر جلد 1صفحه170 رقم الحديث: 81' والدارمی: الصلاة جلد 1صفحه364 رقم الحديث: 1359' وأحمد: المسند جلد 5صفحه356 رقم الحديث: 22640 .

وَسَلَّمَ. يُصَلِّي لِلنَّاسِ، وَاُمَامَةُ بِنْتُ اَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ، فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا

**141** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ اَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ، اَفَاَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: لَوْ كَانَ عَلَى اَبِيكَ دِينٌ اَكُنْتَ قَاضِيَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَدَيْنُ اللّٰهِ اَحَقُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میرا باپ فوت ہوگیا ہے' اس نے حج نہیں کیا تھا تو کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرے باپ کے ذمہ قرض ہوتا تو تُو اس کو ادا کرتا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کا قرض ادا کرنے کے زیادہ لائق ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

اس حدیث کو اعمش سے صرف عبیداللہ بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

**142** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ الْيَهُودُ، فَرَآهُمْ بِيضَ اللِّحَى، فَقَالَ: مَا لَكُمْ لَا تُغَيِّرُونَ؟ فَقِيلَ: اِنَّهُمْ يَكْرَهُونَ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكِنَّكُمْ غَيِّرُوا، وَاِيَّايَ وَالسَّوَادَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن نبی کریم ﷺ کے پاس تھے' آپ کے پاس کچھ یہودی آئے' آپ نے ان کی سفید داڑھیاں دیکھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کا رنگ بدلتے کیوں نہیں؟ عرض کی گئی: یہ لوگ ناپسند کرتے ہیں' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم ضرور بدلو! لیکن کالے رنگ سے بچنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا

یہ حدیث سعد بن اسحاق سے ابن لھیعہ ہی روایت

---

141- أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11 صفحه 592 رقم الحديث: 6699، والنسائي: المناسك جلد 5 صفحه 87 (باب الحج عن الميت الذي نذر أن يحج)، والدارمي: النذور جلد 2 صفحه 239 رقم الحديث: 2332، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 449 رقم الحديث: 3223، بلفظ ان أختي نذرت أن تحج وانها ماتت .

142- وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 163 .

ابْنُ لَهِيعَةَ

کرتے ہیں۔

**143** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، يَرْفَعُهُ. قَالَ: لَوْ ان بُكَاءُ دَاوُدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبُكَاءُ جَمِيعِ اَهْلِ الْاَرْضِ، جَمِيعًا، يَعْدِلُ بِبُكَاءِ آدَمَ، مَا عَدَلَهُ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر داؤد علیہ السلام اور تمام روئے زمین کے رونے والوں کا رونا جمع کیا جائے تو وہ آدم علیہ السلام کے رونے کے برابر نہیں ہو سکتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث مسعر سے احمد بن بشیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**144** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا اَبُو سَعِيدٍ التَّغْلِبِيُّ قَالَ: نا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ الضَّبِّيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى نَتْرُكُ الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَهُمَا سَيِّدَا اَعْمَالِ اَهْلِ الْبِرِّ؟ قَالَ: اِذَا اَصَابَكُمْ مَا اَصَابَ بَنِي اِسْرَائِيلَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا اَصَابَ بَنِي اِسْرَائِيلَ؟ قَالَ: اِذَا دَاهَنَ خِيَارُكُمْ فُجَّارَكُمْ، وَصَارَ الْفِقْهُ فِي شِرَارِكُمْ، وَصَارَ الْمُلْكُ فِي صِغَارِكُمْ، فَعِنْدَ ذَلِكَ تَلْبَسُكُمْ فِتْنَةٌ، تكِرُّونَ ويُكَرُّ عَلَيْكُمْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! ہم امر بالمعروف و نہی عن المنکر کب ترک کریں حالانکہ یہ دونوں نیکیوں کے سردار ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم کو وہی پہنچے جو بنی اسرائیل کو پہنچا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بنی اسرائیل کو کیا پہنچا تھا؟ فرمایا: جب اُن کے اچھے بُرے اور فقہاء شرارتی اور بچے بادشاہ ہو گئے تو اس وقت تم کو ان کی جانب سے فتنہ ہی پہنچے گا' تم اُن سے تکرار کرو گے وہ تم سے تکرار کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَمَّارُ

یہ حدیث اعمش سے صرف عمار بن سیف ہی

143- وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه201 .

144- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه289 .

بْنُ سَيْفٍ، وَلَا عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ التَّغْلِبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ

روایت کرتے ہیں اور عمار سے صرف ابوسعید التغلبی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے والے یحییٰ بن سلیمان الجعفی اکیلے ہیں۔

**145** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ سَلَّامَ بْنَ سُلَيْمٍ، يَذْكُرُ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَا بُعِثْتُ اِلَى نَبِيٍّ قَطُّ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْكَ، اَلَا اُعَلِّمُكَ اَسْمَاءً مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ، هُنَّ مِنْ اَحَبِّ اَسْمَائِهِ اِلَيْهِ، اَنْ يُدْعَى بِهِنَّ؟ قُلْ يَا نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا زَيْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا جَبَّارَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا عِمَادَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا قَيُّومَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ، وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، ومُنْتَهَى الْعَابِدِينَ، الْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ، الْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُومِينَ، ومُجِيبَ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّينَ، وكَاشِفَ الْكَرْبِ، وَيَا اِلَهَ الْعَالَمِينَ، وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. تَنْزِلُ بِكَ كُلَّ حَاجَةٍ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جو بھی نبی مبعوث کیا گیا اُن میں سے آپ مجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں' کیا میں آپ کو اللہ عزوجل کے ناموں میں سے کچھ نام نہ سکھاؤں' جو اس کو اپنے ناموں میں سے بہت زیادہ محبوب ہیں کہ ان کے ساتھ دعا کی جائے؟ پڑھیے: "يَا نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا زَيْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا جَبَّارَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا عِمَادَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا قَيُّومَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ، وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، ومُنْتَهَى الْعَابِدِينَ، الْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ، الْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُومِينَ، ومُجِيبَ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّينَ، وكَاشِفَ الْكَرْبِ، وَيَا اِلَهَ الْعَالَمِينَ، وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ" اس کے ذریعے ہمیشہ آپ کی ہر ضرورت پوری ہو جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا سَلَّامُ بْنُ سَلْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُحَارِبِيُّ

یہ حدیث منصور سے صرف سلام بن سلم روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محاربی اکیلے ہیں۔

---

**145**- وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحہ182 .

**146** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: شَكَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَرَقَ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَوَيْتَ اِلَى فِرَاشِكَ فَقُلْ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا اَذْرَتْ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں رات کو نیند نہ آنے کی شکایت کی' تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو فرمایا: جب تُو اپنے بستر پر آئے تو یہ کلمات پڑھ لیا کر: ''اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا اَذْرَتْ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ

یہ حدیث علقمہ سے صرف حکیم بن ظہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**147** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، وَهِشَامِ بْنِ الْغَازِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَلَى الْاَرْضِ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو اللّٰهَ بِدَعْوَةٍ اِلَّا آتَاهُ اللّٰهُ اِيَّاهَا، اَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ الشَّرِّ مِثْلَهَا، مَا لَمْ يَدْعُ بِاِثْمٍ، اَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ، مَا لَمْ يَعْجَلْ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا اسْتِعْجَالُهُ؟ قَالَ: يَقُولُ: قَدْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمین پر جو کوئی بھی مسلمان آدمی ہے وہ جو بھی اللہ عزوجل سے دعا کرے' اللہ عزوجل اس کو عطا کرتا ہے' یا اس کی مثل شر روک دیتا ہے' جب تک گناہ یا رشتے داری توڑنے کی دعا نہ ہو اور جب تک جلدی نہ کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی جلدی سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: وہ کہتا ہے کہ میں نے دعا کی' میری دعا قبول نہیں ہوئی۔ تو قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! تب تو ہم کثرت

146- اخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 538-539 رقم الحديث: 3523' وقال: هذا حديث ليس اسناده بالقوي' والحكم بن ظهير قد ترك حديثه بعض أهل الحديث .

147- اخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 566 رقم الحديث: 3573' وقال: هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه

دَعَوْتُ وَدَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: إِذًا نُكْثِرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اللّٰهُ اَكْثَرُ

سے دعا کریں گے۔ آپ نے فرمایا: اللہ اس سے زیادہ عطا کرتا ہے۔

**148 -** وَعَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، وَهِشَامِ بْنِ الْغَازِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ اَبِي رُهْمٍ السَّمَاعِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ اِذَا قُبِضَتْ تَلَقَّاهَا اَهْلُ الرَّحْمَةِ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ، كَمَا تَلَقَّوْنَ الْبَشِيرَ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا، فَيَقُولُونَ: اَنْظِرُوا صَاحِبَكُمْ يَسْتَرِيحُ، فَاِنَّهُ فِي كَرْبٍ شَدِيدٍ، ثُمَّ يَسْاَلُونَهُ: مَا فَعَلَ فُلَانٌ، وَفُلَانَةٌ هَلْ تَزَوَّجَتْ؟ فَاِذَا سَاَلُوهُ عَنِ الرَّجُلِ قَدْ مَاتَ قَبْلَهُ، فَيَقُولُ: اَيْهَاتَ، قَدْ مَاتَ ذَاكَ قَبْلِي . فَيَقُولُونَ: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ، ذُهِبَ بِهِ اِلَى اُمِّهِ الْهَاوِيَةِ، بِئْسَتِ الْاُمُّ، وَبِئْسَتِ الْمُرَبِّيَةُ . وَقَالَ: اِنَّ اَعْمَالَكُمْ تُعْرَضُ عَلَى اَقَارِبِكُمْ، وَعَشَائِرِكُمْ مِنْ اَهْلِ الْآخِرَةِ، فَاِنْ كَانَ خَيْرًا فَرِحُوا وَاسْتَبْشَرُوا، وَقَالُوا: اللّٰهُمَّ هَذَا فَضْلُكَ وَرَحْمَتُكَ، فَاَتْمِمْ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ، وَاَمِتْهُ عَلَيْهَا . وَيُعْرَضُ عَلَيْهِمْ عَمَلُ الْمُسِيءِ، فَيَقُولُونَ: اللّٰهُمَّ اَلْهِمْهُ عَمَلًا صَالِحًا تَرْضَى بِهِ، وَتُقَرِّبُهُ اِلَيْكَ.

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی جان جب نکالی جاتی ہے تو اللہ کے بندوں سے رحمت والے ملتے ہیں، جس طرح دنیا میں خوشخبری دینے والے ملتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ اپنے ساتھی کو دیکھو کہ وہ راحت میں تھا، اب وہ سخت عذاب میں گرفتار ہے۔ پھر وہ اس سے پوچھتے ہیں: فلاں نے کیا کیا؟ اور فلاں عورت نے کیا شادی کر لی ہے؟ وہ اس سے اس آدمی کے متعلق پوچھتے ہیں جو اُس سے پہلے مر چکا ہے، وہ کہتا ہے: ہائے! وہ مجھ سے پہلے مر چکا ہے، وہ کہتے ہیں: انا للہ وانا الیہ راجعون! وہ اپنی ماں الھاویہ میں گیا ہے، اس کی ماں بُری اور مربیہ بھی بُری ہے۔ اور فرمایا: بے شک تمہارے اعمال تمہارے رشتے داروں پر پیش کیے جاتے ہیں اور تمہارے اہل خاندان آخرت والوں سے، اگر وہ بہتر ہوتے ہیں تو وہ خوش ہوتے ہیں اور خوشی کرتے ہیں اور کہتے ہیں: اے رب! یہ تیرا فضل اور تیری رحمت ہے، اس پر تُو اپنی رحمت مکمل کر اور اس پر اسے موت دے اور اُن پر رات کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔ وہ عرض کرتے ہیں: اے اللہ! اس کو نیک عمل دے جس کے ساتھ وہ راضی ہو جائے اور اس کو تیرے قریب کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا زَيْدُ

یہ دونوں حدیثیں مکحول سے صرف زید بن واقد اور

**148-** والحديث أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 3887-3888 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه330، والعلل المتناهية جلد2صفحه428 .

بْـنُ وَاقِـدٍ، وَهِشَـامُ بْنُ الْغَازِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ

ہشام بن غازی روایت کرتے ہیں' ان دونوں سے مسلمہ بن علی روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**149** - حَـدَّثَـنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّـانَ قَـالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مَسْـلَـمَةُ بْـنُ عُلَيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَـنِ الـزُّهْـرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ الـنَّبِـيِّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اَحَبُّ عِبَادِي اِلَيَّ اَعْجَلُهُمْ فِطْرًا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ مجھے میرے بندوں میں سے محبوب ترین وہ بندے ہیں جو جلدی افطار کرتے ہیں۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ

یہ حدیث زبیدی سے صرف سلمہ بن علی ہی روایت کرتے ہیں۔

**150** - حَـدَّثَـنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّـانَ الـرَّقِّيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَبِي سَهْلٍ الْمِصْرِيُّ قَـالَ: نـا عَـلِـيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَـنِ الْاَسْـوَدِ، عَـنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ: الصَّلَاةُ فِي النَّعْلَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے نعلین میں نماز مکمل فرمائی۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَبِي سَهْلٍ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف علی بن عاصم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے والے موسیٰ بن ابی سہل اکیلے ہیں۔

**151** - حَـدَّثَـنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَبِي سَهْلٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا ابْـنُ اَبِـي بُـكَيْرٍ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دینے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام اس پر پریشان ہوئے' آپ کے

149- أخرجه الترمذی: الصوم جلد3صفحه74 رقم الحديث:700' وقال: حديث حسن غريب .

150- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه57 .

151- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه247-248 .

عَنْ اَنَسٍ قَالَ: طَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَفْصَةَ، فاغْتَمَّ النَّاسُ مِنْ ذٰلِكَ، وَدَخَلَ عَلَيْهَا خَالُهَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ، وَاَخُوهُ قُدَامَةُ، فَبَيْنَمَا هُمْ عِنْدَهَا، وَهُمْ مُغْتَمِّينَ، اِذْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَفْصَةَ، فَقَالَ: يَا حَفْصَةُ، اَتَانِي جِبْرِيلُ آنِفًا، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: رَاجِعْ حَفْصَةَ، فَاِنَّهَا صَوَّامَةٌ قَوَّامَةٌ، وَهِيَ زَوْجَتُكَ فِي الْجَنَّةِ

پاس ان کے خالو عثمان بن مظعون آئے اور ان کے بھائی قدامہ دونوں پریشانی کی حالت میں تھے کہ اچانک نبی کریم ﷺ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے' فرمایا: اے حفصہ! میرے پاس ابھی جبریل آئے تھے اور انہوں نے فرمایا کہ بے شک اللہ عزوجل آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ آپ حفصہ سے رجوع کرلیں' وہ نماز پڑھنے والی' روزہ رکھنے والی ہے' وہ آپ کی جنت میں بیوی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَبِي سَهْلٍ

یہ حدیث شعبہ سے یحییٰ بن ابی بکیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں موسیٰ بن ابی سہل اکیلے ہیں۔

**152** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ لَا يُعَادُ صَاحِبُهُنَّ: الرَّمِدُ، وَصَاحِبُ الضِّرْسِ، وَصَاحِبُ الدُّمَّلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ تین آدمیوں کی عیادت نہ کرو: آنکھ درد کرنے والے کی' داڑھ کے درد والے کی' پھوڑے والے کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف مسلمہ بن علی ہی روایت کرتے ہیں۔

**153** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: حَدَّثَنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ''اَلْعَيْنُ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفُ بِالْاَنْفِ'' کی تلاوت کی۔

152- والحديث أخرجه ابن عدى جلد6صفحه2314' والعقيلى رقم الحديث: 21214 . وانظر: الموضوعات لابن الجوزى رقم الحديث:20813 .

153- أخرجه الحاكم فى المستدرك جلد2صفحه236 .

اَخِی اَبُو عَلِیِّ بْنُ یَزِیدَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: اَلْعَیْنُ بِالْعَیْنِ، وَالْاَنْفُ بِالْاَنْفِ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا اَبُو عَلِیِّ بْنُ یَزِیدَ، وَلَا عَنْ اَبِی عَلِیٍّ اِلَّا یُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث زہری سے صرف ابوعلی بن یزید اور ابوعلی سے یونس ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

**154** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ خَالِدِ بْنِ حَیَّانَ قَالَ: نا یُوسُفُ بْنُ عَدِیٍّ قَالَ: نا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِیمٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ رَجُلًا فِی تُهْمَةٍ، فَكُلِّمَ فِیهِ فَخَلَّی سَبِیلَهُ

حضرت بہز بن حکیم از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو ایک تہمت میں روک لیا گیا تو اس نے آپ سے گفتگو کی تو آپ نے اس کا راستہ چھوڑ دیا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ بَهْزٍ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث بہز سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**155** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ خَالِدِ بْنِ حَیَّانَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ نَجِیحٍ قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبِی قَالَ: نا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ مِشْرَحِ ابْنِ هَاعَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ بِنِعْمَةٍ، فَاَرَادَ بَقَائَهَا، فَلْیُكْثِرْ مِنْ قَوْلِ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: (وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس پر اللہ عزوجل نے انعام کیا ہو وہ اس کی نعمت کو اپنے اوپر ہمیشہ دیکھنا چاہے تو وہ کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھے' پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' (الکہف:۳۹)۔

---

154- أخرجه أبو داؤد: الأقضية جلد 3 صفحه 313 رقم الحديث: 3630' والترمذي: الديات جلد 4 صفحه 28 رقم الحديث: 1417 وقال: حديث حسن' والنسائي: سارق جلد 8 صفحه 59-60 (باب امتحان السارقة بالضرب والحبس).

155- . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 102 .

بِاللّٰهِ) (الكهف: 39)

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ نَجِيحٍ

یہ حدیث ابن لہیعہ سے صرف خالد بن نجیح ہی روایت کرتے ہیں۔

**156** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَاَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں بھی نیکی کرنے والے ہوں گے' دنیا میں غلط کام کرنے والے آخرت میں بھی غلط کام کرنے والے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ

یہ حدیث یونس سے صرف ابن علیہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے یحییٰ بن خالد بن حیان روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**157** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمِنَّا الْمَهْدِيُّ اَمْ مِنْ غَيْرِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بَلْ مِنَّا، بِنَا يَخْتِمُ اللّٰهُ كَمَا بِنَا فَتَحَ، وَبِنَا يُسْتَنْقَذُونَ مِنَ الشِّرْكِ، وَبِنَا يُؤَلِّفُ اللّٰهُ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ بَعْدَ عَدَاوَةٍ بَيِّنَةٍ، كَمَا بِنَا اَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ بَعْدَ عَدَاوَةِ الشِّرْكِ قَالَ عَلِيٌّ: اَمُؤْمِنُونَ اَمْ كَافِرُونَ؟ فَقَالَ: مَفْتُونٌ وَكَافِرٌ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ! کیا مہدی ہم سے ہوگا یا ہمارے علاوہ کسی اور سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلکہ وہ ہم سے ہوگا' ہم پر اللہ عزوجل اختتام کرے گا جس طرح ہم سے ابتداء کی تھی' ہم کو شرک سے بچائے گا' ہمارے ذریعے اللہ اُن کے دلوں میں محبت ڈالے گا' واضح عداوت کے بعد جس طرح ہمارے دلوں میں اُلفت ڈالی ہے شرک کی عداوت کے بعد۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: وہ ایمان والے ہوں گے یا کافر؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آزمائش میں ہوں گے اور کافر ہوں گے۔

---

156- اسناده ضعيف فيه: يحيىٰ بن خالد بن حيان: مجهول .

157- وانظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه320 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ

یہ حدیث ابی زرعہ عمرو بن جابر سے ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں محمد بن سفیان اکیلے ہیں۔

**158** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ اَوَّلِ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَوَّلَ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْمَشْرِقِ، وَتَحْشُرُهُمْ اِلَى الْمَغْرِبِ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے قیامت کی پہلی نشانی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: قیامت کی پہلی نشانی آگ ہے جو مشرق سے نکلے گی اور لوگوں کو اکٹھا کر کے مغرب کی طرف لے جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ

یہ حدیث حمید سے صرف ابوخالد الاحمر روایت کرتے ہیں۔

**159** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ رَجُلٍ وَهُوَ: عُمَرُ بْنُ هَارُونَ الْبَلْخِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى لَيْلَةَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحَى، لَمْ يَمُتْ قَلْبُهُ يَوْمَ تَمُوتُ الْقُلُوبُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عیدالفطر یا عیدالاضحیٰ کی رات نوافل پڑھے تو جس دن سب کے دل مردہ ہو جائیں گے' اس دن اس کا دل مردہ نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَرِيرٌ

یہ حدیث ثور سے صرف عمر بن ہارون ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں جریر اکیلے ہیں۔

---

158- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 1618 .

159- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير' قاله الحافظ الهيثمي . وانظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه201 .

**160** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا عَبْدُوسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: شِعَارُ اُمَّتِي اِذَا حُمِلُوا عَلَى الصِّرَاطِ: يَا لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کو جب پل صراط پر گزرنا پڑے گا تو اس کا شعار یہ ہوگا: ''یَا لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ''۔

**161** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي حَيَّةَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ مَنْ يُحِبُّ التَّمْرَ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس کو پسند کرتا ہے جو کھجور پسند کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن خالد بن حیان اکیلے ہیں۔

**162** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ. قَالَ: سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ: كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عامر شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہم سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کیسی تھی؟ دونوں نے فرمایا: تیرہ رکعت' آٹھ رکعت نفل' تین وتر اور دو رکعت فجر کی سنتوں کی۔

---

160- وقال الحافظ الهيثمي: وأخرجه في الكبير وفيه من وثق على ضعفه' وعبدوس بن محمد لم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه362 .

161- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير قاله الحافظ الهيثمي . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 4415 .

162- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه433 رقم الحديث: 1361 .

وَسَلَّمَ بِاللَّيْلَةِ؟ فَقَالَا: ثَلَاثَ عَشْرَةَ: ثَمَانٍ، وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ

جَوَّدَهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، فَرَوَاهُ مُتَّصِلًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ ۔ وَرَوَاهُ شَرِيكٌ: عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، فَلَمْ يَصِلْهُ

موسیٰ بن عتبہ نے اس کو عمدہ کہا ہے اور انہوں نے حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس سے متصلاً روایت کی ہے۔ شریک اسے ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں اور اسے موصول ذکر نہیں کرتے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ ۔ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَسَاَلْتُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ؟ فَاَجْمَعُوا عَلَى ثَلَاثَ عَشْرَةَ، مِنْهَا الْوِتْرُ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت عامر الشعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ آیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو سب نے تیرہ رکعتیں بتائیں' ان میں وتر اور فجر سے پہلے کی دو رکعت (سنت) بھی شامل ہیں۔

**163** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ قَالَ: نا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نا مِسْعَرٌ، عَنْ اَبِي الْعَنْبَسِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَحُتُّ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی کھرچ دیتی تھی۔

هَكَذَا رَوَاهُ مِسْعَرٌ، عَنْ اَبِي الْعَنْبَسِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَلَا نَعْلَمُ رَوَاهُ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ سَلْمٍ ۔ وَرَوَاهُ اَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ اَبِي الْعَنْبَسِ، فَخَالَفَ مِسْعَرًا فِي اِسْنَادِهِ

اسی طرح مسعر نے ابوعنبس سے' انہوں نے قاسم سے' انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے' اور ہم کو نہیں معلوم کہ مسعر حفص بن سلم سے روایت کرتے ہیں۔ ابونعیم نے اسے ابوعنبس سے روایت کیا اور مسعر کی اس اسناد میں مخالفت کی ہے۔

---

163- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 238' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 99-100 رقم الحديث: 372' وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 179 رقم الحديث: 537 . بلفظ كنت أفركه من ثوب رسول الله ﷺ . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 217 رقم الحديث: 25667' بلفظ كنت أراه على ثوب رسول الله ﷺ المنى فاحكه .

حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا أَبُو الْعَنْبَسِ سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: إِنْ كُنْتُ لَأَحُتُّ الْمَنِيَّ، وَقَالَتْ بِإِصْبَعِهَا هَكَذَا فِي رَاحَتِهَا، يَعْنِي: مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے) منی کو کھرچ دیتی تھی اور فرماتی: میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے منی اس طرح اپنی انگلی کے ساتھ کھرچتی تھی۔

**164** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ، فَآخَى بَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: إِنَّ لِي مَالًا فَهُوَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَطْرَيْنِ، وَلِي امْرَأَتَانِ، فَانْظُرْ أَيُّهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ، فَأَنَا أُطَلِّقُهَا، فَإِذَا حَلَّتْ فَتَزَوَّجْهَا. فَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَلَمْ يَرْجِعْ حَتَّى رَجَعَ بِتَمْرٍ وَأَقِطٍ قَدْ أَفْضَلَهُ. وَرَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ أَثَرَ صُفْرَةٍ. فَقَالَ: مَهْيَمْ فَقُلْتُ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: مَا سُقْتَ إِلَيْهَا؟ قُلْتُ: وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ. قَالَ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش اور انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا تو آپ نے حضرت سعد بن ربیع اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔ حضرت عبدالرحمٰن کو حضرت سعد نے فرمایا: یہ میرا مال ہے' یہ میرے اور آپ کے درمیان دو حصے ہیں اور میری دو بیویاں ہیں' ان میں سے جو آپ کو پسند ہے' میں اس کو طلاق دے دیتا ہوں' جب آپ کے لیے حلال ہو جائے تو آپ اس سے شادی کر لینا۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل تیرے خاندان اور تیرے مال میں برکت دے! آپ مجھے بازار کا راستہ بتائیں! حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ واپس کھجور اور پنیر لے کر آئے جو بہت زیادہ تھیں۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر زرد رنگ کے اثرات دیکھے تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں

---

**164**- أخرجه البخاري: النكاح جلد**9**صفحه**19** رقم الحديث: **5072**' ومسلم: النكاح جلد **2**صفحه**1042**' وأبو داؤد: النكاح جلد **2**صفحه**242** رقم الحديث: **2109**' والترمذي: النكاح جلد **3**صفحه**393** رقم الحديث: **1094**' والنسائي: النكاح جلد **6**صفحه**97** (باب التزويج على نواة من ذهب)' وابن ماجة: النكاح جلد **1** صفحه**615** رقم الحديث: **1907**' ومالك في الموطأ: النكاح جلد **2**صفحه**545** رقم الحديث: **47**' والدارمي: النكاح جلد**2**صفحه**192** رقم الحديث: **2204**' وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**233** رقم الحديث: **12981**.

نے عرض کی: میں نے انصار کی ایک عورت سے شادی کی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا مہر رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: گٹھلی کے وزن برابر سونا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری سے ہی کیوں نہ ہو۔

**165** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: اَكَلْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً، لَيْسَ فِيهَا خُبْزٌ وَلَا لَحْمٌ. قُلْتُ: اَىُّ شَىْءٍ هُوَ يَا اَبَا حَمْزَةَ؟ قَالَ: تَمْرٌ وَسَوِيقٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا ولیمہ کھایا تھا' اس میں روٹی اور گوشت نہیں تھا۔ میں نے عرض کی: اے ابوحمزہ! وہ (پھر) کون سی شی تھی؟ فرمایا: کھجور اور ستو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

یہ دونوں حدیثیں یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن بلال ہی روایت کرتے ہیں۔

**166** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: آگ پر پکائی ہوئی شے کھانے کے بعد وضو کرو۔

---

**165**- أخرجه أبو داؤد فی الأطعمة رقم الحديث: **3844**' والترمذی فی النكاح جلد **3** صفحه **394**' وابن ماجة فی النكاح رقم الحديث: **1909**' بلفظ أو لم علی صفية بسويق وتمر .

**166**- أخرجه مسلم: الحيض جلد **1** صفحه **272**' والترمذی: الطهارة جلد **1** صفحه **114** رقم الحديث: **79**' بلفظ الوضوء مما مست النار' والنسائی: الطهارة جلد **1** صفحه **87** (باب الوضوء مما غيرت النار)' وابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **163** رقم الحديث: **485**' بلفظ توضئوا مما غيرت النار' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **356** رقم الحديث: **7623** .

**167** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِالْوَضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ.

زوجۂ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آگ سے پکائی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کا حکم دیتے سنا ہے۔

قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَاَبُو سُفْيَانَ: ابْنُ اُخْتِ اُمِّ حَبِيبَةَ. لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ

زہری فرماتے ہیں: ابوسفیان' راوئ حدیث اُم حبیبہ کی بہن کے بیٹے تھے۔ یہ دونوں حدیثیں بکر بن سوارہ سے صرف جعفر بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**168** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَاُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا، ثُمَّ يَصُومُ

حضرت عائشہ اور حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے پھر روزہ رکھ لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا جَعْفَرُ بن رَبِيعَةَ

یہ حدیث عراک بن مالک سے جعفر بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**169** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی

---

167- أخرجه النسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 87-89 (باب مما غيرت النار)' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 361 رقم الحديث: 26839' بلفظ توضئوا مما مست النار .

168- أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحه 181-182 رقم الحديث: 1931-1932' ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 780-781' ومالك في الموطأ: الصيام جلد 1 صفحه 291 رقم الحديث: 12' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 345 رقم الحديث: 26718 .

169- أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحه 181 رقم الحديث: 1931' ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 780' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 346 رقم الحديث: 26721 .

نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ نِسَائِهِ، ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا ذَلِكَ الْيَوْمَ

کریم ﷺ صبح کے وقت اپنی عورتوں کی وجہ سے جنابت میں ہوتے' پھر اس دن صبح روزہ کی حالت میں کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا أَبُو الزُّبَيْرِ، وَلَا عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی سلمہ سے صرف ابوزبیر ہی روایت کرتے ہیں اور ابوزبیر سے خالد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بکر بن مضر اکیلے ہیں۔

170 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ خَبَّابٍ، مَوْلَى ابْنِ أَبِي ذِيَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِينَ وَلَا فَخْرَ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَلَا فَخْرَ، وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ وَمُشَفَّعٍ وَلَا فَخْرَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں رسولوں کا قائد ہوں' اس پر کوئی فخر نہیں' میں آخری نبی ہوں اس پر کوئی فخر نہیں ہے' میں سب سے پہلے شفاعت کرنے والا ہوں اور میری شفاعت قبول ہوگی اس پر کوئی فخر نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ عَطَاءٍ، وَلَا عَنْ صَالِحٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

یہ حدیث عطاء سے صرف صالح بن عطاء ہی روایت کرتے ہیں اور صالح سے جعفر بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بکر بن مضر اکیلے ہیں۔

171 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم ﷺ سے

170- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 257' أقول: صالح بن عطاء هذا ذكره الشيخ ابن حبان في الثقات ۔ انظر: الثقات رقم الحديث: 45516 .

171- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 32116 . قال الحافظ الهيثمي: فيه نوح بن ذكوان: ضعفه أبو حاتم ۔ انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 49' وأقول: بل هو منكر الحديث جدًّا ۔ انظر: مختصر الكامل للمقريزي رقم الحديث: 1976 .

نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ: وَحَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ تَعْدِلُ الْفَرِيضَةَ حَجَّةً مَبْرُورَةً، وَالنَّافِلَةَ كَحَجَّةٍ مُتَقَبَّلَةٍ، وَفُضِّلَتِ الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ عَلَى مَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ بِخَمْسِمِائَةِ صَلَاةٍ

روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جامع مسجد میں فرض نماز ادا کرنا حج مبرور کے ثواب کے برابر ہے اور نفل نماز کا مقبول حج کے برابر ثواب ہے' جامع مسجد میں نماز پڑھنے پر دوسری مسجدوں میں نماز پڑھنے سے پانچ سو گنا نمازوں کا زیادہ ثواب ملتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَطَاءٌ، وَلَا عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا نُوحُ بْنُ ذَكْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث نافع سے عطاء ہی روایت کرتے ہیں اور عطاء سے نوح بن ذکوان روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

**172** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو قبلہ کی جانب رخ کر کے پیشاب کرتے ہوئے دیکھا۔

فائدہ: یہ عذر کی وجہ سے ہوگا' یا یہ مطلب ہے کہ آپ کعبہ سے افضل ہیں' لہٰذا آپ ایسے کر سکتے ہیں۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

ابوقتادہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

**173** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَ مِنْ سَبْعِ مَوْتَاتٍ: مِنْ مَوْتِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سات موتوں سے پناہ مانگی: (۱) اچانک موت آنے سے (۲) سانپ کے ڈسنے سے (۳) درندے کے کھانے سے (۴) ڈوبنے سے

172- أخرجه الترمذی: الطهارة جلد1 صفحه15 رقم الحديث: 10 .

173- والحديث أخرجه الامام أحمد فی مسنده رقم الحديث: 17112' والبزار جلد 1 صفحه 3711 كشف الأستار والكبير قاله الحافظ الهيثمی ۔ انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه 321 .

الْفَجَاءَةِ، وَمِنْ لَدْغِ الْحَيَّةِ، وَمِنْ اَكْلِ السَّبُعِ، وَمِنَ الْغَرَقِ، وَمِنَ الْحَرْقِ، وَمِنْ اَنْ يَخِرَّ عَلَى شَيْءٍ اَوْ يَخِرَّ عَلَيْهِ شَيْءٌ، وَمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ

(۵) جلنے سے (۶) کسی شی کے گرنے سے یا وہ خود کسی شی پر گرنے سے اور (۷) جنگ کے وقت بھاگتے ہوئے۔

**174** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ قَالَ: وَحَدَّثَنِي اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيّ، اَنَّهُ سَمِعَ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اُحِبُّ اَنْ لِي الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا بِهَذِهِ الْآيَةِ: (يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ اَسْرَفُوا عَلَى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ) (الزمر: 53) الْآيَةَ

حضرت ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ آیت: ''يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ اَسْرَفُوا عَلَى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ'' (الزمر: ۵۳) دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہے۔

**175** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: انا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ شَقِيقٍ الْاَزْدِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ اَرْدَفَنِي عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ خَلْفَهُ عَلَى بَغْلَةٍ، فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، فَلَمَّا اسْتَوَى قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، فَلَمَّا تَمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَاِنَّا اِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ. ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ كَبَّرَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ، ثُمَّ ضَحِكَ. فَقُلْتُ لَهُ: مِمَّ تَضْحَكُ؟ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت علی بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے مجھے خچر پر اپنے پیچھے سوار کیا' جب آپ نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی' جب سواری پر سیدھے ہوگئے تو پڑھا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَاِنَّا اِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ'' پھر تین مرتبہ الحمد للہ' پھر تین مرتبہ اللہ اکبر' پھر تین مرتبہ ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ' اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ''۔ پھر آپ مسکرا پڑے' میں نے آپ سے عرض کی: آپ مسکرائے کیوں ہیں؟ فرمایا: میں اپنے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا تو آپ نے اسی طرح ہی کیا' پھر آپ ہنس پڑے تو میں نے آپ سے عرض کی:

---

175- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3 صفحه35 رقم الحديث: 2602' والترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه501 رقم الحديث: 3446 وقال: حديث حسن صحيح' وأحمد: المسند جلد1 صفحه121 رقم الحديث: 756

فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ ضَحِكَ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهَ مِمَّ ضَحِكْتَ؟ قَالَ: ضَحِكْتُ لِعَجَبِ اللّٰهِ لِلْعَبْدِ، يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ، يَقُولُ اللّٰهُ: عَلِمَ اَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرِي

یارسول اللہ! آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے' بندہ عرض کرتا ہے: ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ' اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ '' اللہ عزوجل فرماتا ہے: اس کوعلم ہے کہ گناہ میرے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَقِيقٍ الْاَزْدِيِّ وَهُوَ: شَقِيقُ بْنُ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، اِلَّا يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث شقیق الازدی' شقیق ازدی کا نام شقیق بن ابی عبداللہ ہے' سے صرف یونس بن خباب اور یونس سے عبدربہ بن سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے ابن لھیعہ اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

**176** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا ابْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ اَبِي الْمُنِيبِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَى اَحَدُكُمْ اَهْلَهُ فَلْيَسْتَتِرْ، فَاِنَّهُ اِذَا لَمْ يَسْتَتِرِ اسْتَحْيَتِ الْمَلَائِكَةُ وَخَرَجَتْ، وَحَضَرَهُ الشَّيْطَانُ، فَاِذَا كَانَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ، كَانَ الشَّيْطَانُ فِيهِ شَرِيكٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرنا چاہے تو اس پر پردہ کرے' اگر پردہ نہیں کرے گا تو فرشتے حیاء کریں گے اور چلے جائیں گے اور اس کے پاس شیطان آجائے گا' پس جب ان کی اولاد ہوگی تو اس میں شیطان کا بھی حصہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا اَبُو الْمُنِيبِ الْجُرَشِيُّ، وَلَا عَنْ اَبِي الْمُنِيبِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف ابوالمنیب الجرشی اور ابوالمنیب سے عبیداللہ بن زحر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

**177** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے

---

176- والحديث أخرجه البزار رقم الحديث: 16912-170 كشف الأستار . قال الحافظ الهيثمی: اسناد البزار ضعيف' و فی اسناد الطبرانی أبو المنيب صاحب يحيی بن أبی كثير' ولم أجد من ترجمه' وبقية رجال الطبرانی ثقات' وفی بعضهم كلام لا يضر . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 29614 .

177- أخرجه الترمذی: الزهد جلد 4 صفحه 603 رقم الحديث: 2401' والدارمی: الرقاق جلد 2 صفحه 417 رقم

نـا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: اِذَا اَذْهَبْتُ حَبِيبَتَیْ عَبْدِی، فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ، اَثَبْتُهُ بِهِمَا الْجَنَّةَ

روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کی دو پسندیدہ چیزیں لے لیتا ہوں اور وہ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے صبر کرے تو میں ان کے بدلے اس کو جنت دوں گا۔

**178** - وَعَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فِی الدُّنْيَا فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يومِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ مُسْلِمٍ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُسْلِمٍ، يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاللّٰهُ فِی حَاجَةِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِی حَاجَةِ اَخِيهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان کسی مسلمان کی دنیا میں پریشانی دور کرتا ہے' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی پریشانی دور کرے گا اور جو کسی مسلمان کا عیب چھپائے گا اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے عیب چھپائے گا اور جو دنیا میں کسی مسلمان پر آسانی کرے گا اللہ عزوجل قیامت کے دن اس پر آسانی کرے گا اور اللہ کی قسم! اللہ عزوجل اس آدمی کی مدد میں رہتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں رہتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ

یہ دونوں حدیثیں عبیداللہ بن زحر سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں' اسے سعید بن ابی مریم روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**179** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، قَالَ: اَنَا ابْنُ اَبِی اَيُّوبَ قَالَ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بلال کی مثال کھجور

---

الحديث: 2759' وأحمد: المسند جلد 2صفحه355 رقم الحديث: 7614' بلفظ من أذهبت حبيبته فصبر واحتسب لم أرض له ثوابًا دون الجنة . وقال أبو عيسى: هذا حديث حسن صحيح .

178- أخرجه مسلم: الذكر جلد 4صفحه2074' والترمذى: الحدود جلد4صفحه34 رقم الحديث: 1425' وابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه82 رقم الحديث: 225' وأحمد: المسند جلد 2صفحه337-338 رقم الحديث:7445' بلفظ: من نفس عن مسلم كربة من كرب الدنيا .

179- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:30319' وأقول: الحديث ضعيف كما هو ظاهر لك .

حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ دَرَّاجٍ اَبِی السَّمْحِ، عَنْ اَبِی الْهَیْثَمِ، عَنِ ابْنِ حُجَیْرَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ بِلَالٍ كَمَثَلِ نَحْلَةٍ غَدَتْ تَاْكُلُ مِنَ الْحُلْوِ وَالْمُرِّ، ثُمَّ هُوَ حُلْوٌ كُلُّهُ

کے درخت کی طرح ہے‘ شروع میں کھائے گا تو میٹھا اور کڑوا ہوگا‘ پھر وہ سارے کا سارا میٹھا ہی ہوگا۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ

یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے‘ اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

**180** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِیدُ بْنُ اَبِی مَرْیَمَ قَالَ: اَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنْ اُسَیْدِ بْنِ حُضَیْرٍ، اَنَّهُ بَیْنَمَا هُوَ یَقْرَاُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَفَرَسُهُ مَرْبُوطٌ، فَجَالَ الْفَرَسُ فِی طِوَلِهِ، فَرَفَعَ رَاْسَهُ، فَاِذَا مِثْلُ الْقِنْدِیلِ مُدَلًّی بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، فَغَدَا عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: اقْرَاْ یَا اُسَیْدُ بْنُ حُضَیْرٍ، هَلْ تَدْرِی مَا هِیَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: تِلْكَ السَّكِینَةُ، دَنَتْ لِصَوْتِكَ، وَلَوْ قَرَاْتَ اَصْبَحَ النَّاسُ یَنْظُرُونَ اِلَیْهَا

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ سورۂ بقرہ کی تلاوت کر رہے تھے کہ ان کے پاس گھوڑا باندھا ہوا تھا تو گھوڑا ابدکنے لگا‘ سوانہوں نے اپنے سر کو اوپر اُٹھایا تو ایک قندیل کو دیکھا جو آسمان و زمین کے درمیان لٹکی ہوئی تھی تو صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے‘ آپ کو بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اُسید! تم نے پڑھتے رہنا تھا‘ کیا تم جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ عرض کی: نہیں! فرمایا: وہ سکینہ تھی جو تیری آواز کے قریب ہو رہی تھی‘ اگر تو صبح تک پڑھتا رہتا تو لوگ صبح کے وقت اس کو دیکھتے۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، عَنْ اُسَیْدِ بْنِ حُضَیْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ

یہ حدیث از ابوسعید از اُسید بن حضیر صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے‘ اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

---

180- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 548-549‘ وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 99 رقم الحديث: 11772 . بلفظ تلك الملائكة‘ كانت تستمع لك......

**181** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ الْمَخْزُومِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو عَلْقَمَةَ، مَوْلَى لِبَنِي هَاشِمٍ. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُصَلِّي بَعْدَ الْفَجْرِ، فَقَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ، اِلَّا رَكْعَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' اس حالت میں کہ ہم فجر کے بعد نماز پڑھ رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فجر کے بعد دو رکعت کے علاوہ اور کوئی نماز جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث محمد بن ابی ایوب سے صرف عبیداللہ بن زحر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

**182** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: انا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو النَّضْرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ اَخْبَرَ وَالِدَهُ سَعْدًا، اَنَّ رَجُلًا، جَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي اَعْزِلُ عَنِ امْرَاَتِي. قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: شَفَقًا عَلَى الْوَلَدِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ لِذَاكَ فَلَا، مَا كَانَ ذٰلِكَ ضَارًّا فَارِسَ وَالرُّومَ.

حضرت اسامہ بن زید اپنے والد حضرت سعد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: میں نے اپنی بیوی سے عزل کرتا ہوں' فرمایا: تم ایسا کیوں کرتے ہو؟ عرض کی: اپنے بچوں پر شفقت کرتے ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ بات اسی طرح ہے تو پھر کوئی حرج نہیں ہے' یہ فارس و روم کو نقصان پہنچانے والا نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُسَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو النَّضْرِ

یہ حدیث حضرت اسامہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابونضر اکیلے ہیں۔

**183** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا سَعِيدُ

حضرت ابوزبیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن

---

181- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 341112' وانظر: نصب الراية للزيلعي رقم الحديث: 25611 .

182- أخرجه أحمد: المسند جلد5 صفحه 241 رقم الحديث: 21828 .

183- أخرجه مسلم: النكاح جلد2 صفحه 1065 .

بْنُ اَبِی مَرْیَمَ قَالَ: نا یَحْیَى بْنُ اَیُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِی ثَوْرُ بْنُ زَیْدٍ الدِّیلِیُّ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ: کُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا یُعَابُ عَلَیْنَا.

عبداللہ رضی اللہ عنہ سے عزل کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایسا کرتے تھے اور ہم پر کوئی عیب نہیں لگایا جاتا تھا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَیْدٍ اِلَّا یَحْیَى بْنُ اَیُّوبَ

یہ حدیث ثور بن زید سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

**184** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِیدُ بْنُ اَبِی مَرْیَمَ قَالَ: اَنَا یَحْیَى بْنُ اَیُّوبَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ یَزِیدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنَ الصَّلَاةِ صَلَاةٌ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فِی الْجَمَاعَةِ، وَمَا اَحْسِبُ شَهِدَهَا مِنْکُمْ اِلَّا مَغْفُورٌ لَهُ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن فجر کی نماز باجماعت ادا کرنے سے افضل کوئی نماز نہیں' میں خیال کرتا ہوں کہ جو تم میں حاضر ہوا وہ بخش دیا جائے گا۔

لَا یُرْوَى هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: یَحْیَى بْنُ اَیُّوبَ

یہ حدیث ابوعبیدہ سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

**185** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِیدُ بْنُ اَبِی مَرْیَمَ قَالَ: اَنَا یَحْیَى بْنُ اَیُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ اَبَا عُشَّانَةَ، حَدَّثَهُ. عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِیِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ جَمَعَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص وضو کرے تو اچھی طرح وضو کرے پھر کپڑے پہنے' پھر مسجد کی طرف آئے تو ہر قدم اُٹھانے کے بدلے اللہ عزوجل اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دے گا اور وہ شخص مسلسل نماز ہی میں ہوتا ہے

---

**184**- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: **366**' والبزار جلد **1** صفحه **298**' كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **171** .

**185**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **17** صفحه **301-305**' والامام أحمد في مسنده رقم الحديث: **15914**' وأبو يعلى وفي بعض طرقه ابن لهيعة' وبعضها صحيح قاله الحافظ الهيثمي . وانظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **32**. وأخرجه الحاكم في المستدرك رقم الحديث: **2111** . وقال: صحيح على شرط مسلم' ووافقه الذهبي .

عَلَيْهِ ثِيَابَهُ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ، كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَلَمْ يَزَلْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ، وَكُتِبَ مِنَ الْمُصَلِّينَ، مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَرْجِعَ

جونماز کے انتظار میں ہوتا ہے اور نمازیوں میں اس کا شمار ہوتا ہے جس وقت اپنے گھر سے مسجد کی طرف جانے کے لیے نکلتا ہے حتیٰ کہ لوٹ آئے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

186 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، وقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ تَعْدِلُ رُبُعَ الْقُرْآنِ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِهِمَا فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، وَقَالَ: هَاتَانِ الرَّكْعَتَيْنِ فِيهِمَا رَغَبُ الدَّهْرِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قل ھو اللہ احد کا ثواب تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے اور قل یاایھا الکافرون کا ثواب چوتھائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ ان دونوں سورتوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی سنتوں میں پڑھتے تھے اور آپ نے فرمایا: یہ جو دو رکعتیں ہیں ان دونوں میں زمانہ کی رغبت ہے۔

لَمْ يَرْوِ أَوَّلَ هَذَا الْحَدِيثِ فِي قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، عَنْ لَيْثٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

پہلی حدیث میں قل ھو اللہ احد اور قل یاایھا الکافرون لیث سے صرف عبیداللہ بن زحر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

187 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مِنَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ مسجد کی ہر دیوار صحن میں شامل ہے۔

---

186- وانظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه151 .

187- انظر: التهذيب رقم الحديث: 35316، وقال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8013 .

كُلِّ حَائِطٍ بِفِنَاءٍ لِلْمَسْجِدِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

**188** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِيهِ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ صَاحِبُ حَوْضِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فِيهِ اكوابٌ كَعَدَدِ النُّجُومِ، وَسَعَةُ حَوْضِي مَا بَيْنَ الْجَابِيَةِ اِلَى صَنْعَاءَ

حضرت ابوہریرہ وحضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علی بن ابی طالب قیامت کے دن حوضِ کوثر پر میرا ساتھی ہوگا‘ اس حوض کے ستاروں کی تعداد پیالے ہوں گے‘ میرے حوض کی لمبائی جابیہ اور صنعاء کے درمیان جتنے فاصلہ کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ اِلَّا ابْنُهُ سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یہ حدیث موسیٰ بن وردان سے صرف ان کے بیٹے سعید اور سعید سے ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں روح بن صلاح اکیلے ہیں۔

**189** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَسَدِ بْنِ هَاشِمٍ اُمُّ عَلِيٍّ، دَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَلَسَ عِنْدَ رَاْسِهَا، فَقَالَ: رَحِمَكِ اللّٰهُ يَا اُمِّي، كُنْتِ اُمِّي بَعْدَ اُمِّي، تَجُوعِينَ وتُشْبِعِينِي، وتَعْرَيْنَ وتَكْسُونَنِي، وتَمْنَعِينَ نَفْسَكِ طَيِّبَ الطَّعَامِ وتُطْعِمِينِي، تُرِيدِينَ بِذَلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ. ثُمَّ اَمَرَ اَنْ تُغْسَلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت فاطمہ بنت اسد بن ہاشم رضی اللہ عنہا حضرت علی رضی اللہ عنہ کی والدہ کا وصال ہوا تو رسول اللہ ﷺ ان (حضرت فاطمہ) کے پاس آئے اور ان کے سرہانے بیٹھ گئے‘ فرمایا: اے میری ماں! اللہ تجھ پر رحم کرے! آپ میری ماں کے بعد ماں تھیں‘ تُو خود بھوکی رہتی تھی اور مجھے پیٹ بھر کر کھانے کو دیتی تھی‘ تُو اچھے کپڑے نہیں پہنتی تھی لیکن مجھے اچھے کپڑے پہناتی تھی‘ خود اچھا کھانا نہیں کھاتی تھی لیکن مجھے اچھا کھانا دیتی تھی‘

188- وانظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه370 .

189- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 351124‘ وأبو نعيم في الحلية رقم الحديث: 12113‘ وانظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه260 .

ثَلَاثًا وَثَلَاثًا، فَلَمَّا بَلَغَ الْمَاءَ الَّذِي فِيهِ الْكَافُورُ، سَكَبَهُ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ خَلَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ فَأَلْبَسَهَا إِيَّاهُ، وكُفِّنَتْ فَوْقَهُ، ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، وَأَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ، وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَغُلَامًا أَسْوَدَ يَحْفِرُوا، فَحَفَرُوا قَبْرَهَا، فَلَمَّا بَلَغُوا اللَّحْدَ حَفَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، وَأَخْرَجَ تُرَابَهُ بِيَدِهِ. فَلَمَّا فَرَغَ، دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاضْطَجَعَ فِيهِ، وَقَالَ: اللّٰهُ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، اغْفِرْ لِأُمِّي فَاطِمَةَ بِنْتِ أَسَدٍ، وَلَقِّنْهَا حُجَّتَهَا، وَوَسِّعْ عَلَيْهَا مُدْخَلَهَا، بِحَقِّ نَبِيِّكَ وَالْأَنْبِيَاءِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِي، فَإِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ. ثُمَّ كَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا، ثُمَّ أَدْخَلُوهَا الْقَبْرَ، هُوَ وَالْعَبَّاسُ، وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

اس سے تیرا ارادہ اللہ اور آخرت کی رضا حاصل کرنا تھا' پھر آپ نے انہیں تین مرتبہ غسل دینے کا حکم دیا' سو جب پانی کافور سے ختم ہوگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں اپنا ہاتھ ڈالا' پھر آپ نے اپنی قمیص اُتاری اور اس کا ان کو کفن دیا' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اسامہ بن زید' حضرت ابوایوب انصاری' حضرت عمر بن خطاب اور سیاہ غلام کو قبر کھودنے کا حکم دیا' ان کے لیے انہوں نے قبر کھودی' جب لحد کے قریب پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے لحد بنائی اور اپنے دست مبارک سے اس کی مٹی نکالی' جب فارغ ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لحد میں داخل ہوئے اور اس میں لیٹے۔ اور فرمایا: اللہ وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے' وہ خود زندہ ہے اس کو موت نہیں آنی ہے' (اے اللہ!) تُو میری ماں فاطمہ بنت اسد کو معاف فرما! اس کو حجت کی تلقین کر' اس کی قبر کو کشادہ فرما! اپنے نبی اور مجھ سے پہلے انبیاء کے صدقے سے' بلاشبہ تُو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ پھر ان پر چار تکبیریں کہہ کر نمازِ جنازہ پڑھی' پھر آپ نے حضرت عباس' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما نے ان کو قبر میں داخل کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ إِلَّا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یہ حدیث عاصم الاحول سے صرف سفیان ثوری ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں روح بن صلاح اکیلے ہیں۔

**190** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے بکری کے گم ہونے کے

190- أخرجه البزار رقم الحديث: 13012' كشف الأستار. وانظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه 170-171.

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ . وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ عَلَيْهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا، دَعْهَا حَتَّى يَاْتِيهَا رَبُّهَا

متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ تمہارے لیے یا تمہارے بھائی یا بھیڑیے کے لیے ہے۔ پھر آپ سے گمشدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا کیا ہے! وہ اپنے پیٹ میں کئی دن کا کھانا اور پانی رکھ سکتا ہے اس کو چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کا مالک خود آ جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث ابن عجلان سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

**191** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ الْبَرَّاءُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْفِرْدَوْسِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْخَضْرَاوَاتِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا: الثُّومِ، وَالْكُرَّاثِ، وَالْبَصَلِ، وَالْفُجْلِ، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَاَذَّى مِمَّا يَتَاَذَّى مِنْهُ بَنُو آدَمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے یہ سبزیاں لہسن' گندنا (ایک تیز بو والی سبزی)' پیاز' مولی کھائی ہوئی ہوں تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے' بے شک فرشتے اس چیز سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جس سے انسان تکلیف محسوس کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے صرف یحییٰ بن راشد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سعید بن عفیر اکیلے ہیں۔

**192** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو الزِّنَادِ، عَنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک موٹے تازے آدمی کو لایا جائے گا' اس کا وزن

191- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه21 . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه20 .

192- أخرجه البخاري في التفسير جلد 8صفحه279 رقم الحديث: 4729' ومسلم في المنافقين جلد 4 صفحه2147 .

الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي الرَّجُلُ الْعَظِيمُ السَّمِينُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، لَا يَزِنُ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ ثُمَّ قَالَ: اقْرَئُوا: (فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا) (الكهف:105)

قیامت کے دن مچھر کے پَر کے برابر بھی نہیں ہوگا' پھر فرمایا: یہ آیت پڑھو ''ہم اُن کا قیامت کے دن وزن نہیں کریں گے'' (الکہف:۱۰۵)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ

یہ حدیث ابوزناد سے صرف مغیرہ بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سعید بن ابی مریم اکیلے ہیں۔

**193** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ الْمَدَنِيُّ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ قَالَ: اَنَا اَبُو اُمَامَةَ بْنُ ثَعْلَبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا . وَمَنْ اَحْدَثَ فِي مَدِينَتِي هَذِهِ حَدَثًا اَوْ آوَى مُحْدِثًا، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے آقا کے علاوہ کوئی اور آقا بنایا' اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو' اس کے نہ فرض اور نہ ہی نفل قابلِ قبول ہوں گے اور جس نے میرے اس شہر میں کوئی بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی' اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو' اس سے بھی نہ فرض اور نہ نفل قابلِ قبول ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ

یہ حدیث ابوامامہ بن ثعلبہ سے اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن منیب اکیلے ہیں۔

**194** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان سنی اور اس کے بعد یہ دعا مانگی: ''اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ

---

193- وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه310 .

194- والحديث أخرجه الامام أحمد مسنده جلد3صفحه337 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه335 .

وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُنَادِي الْمُنَادِي بِالصَّلَاةِ: اللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنِّي رِضَاءً لَا سَخَطَ بَعْدَهُ. اسْتَجَابَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ

الْقَائِمَةِ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنِّي رِضَاءً لَا سَخَطَ بَعْدَهُ'' تو اللہ عزوجل اس کی دعا قبول کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی سند سے ہی مروی ہے۔

**195** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا خُنَيْسُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ، وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ: كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ الْكَاتِبُ وَغَيْرُ الْكَاتِبِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ، فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ.

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک دجال کانا ہے اور تمہارا رب کانا نہیں ہے' اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا' مؤمنوں میں سے لکھنے والا اور نہ لکھنے والا دونوں اس کو پڑھیں گے' اس کے ساتھ جنت اور دوزخ بھی ہوگی' اس کی دوزخ' جنت اور جنت' دوزخ ہوگی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث حضرت معاذ سے اسی سند سے ہی مروی ہے' یحییٰ بن بکیر اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**196** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نَعُدُّ الرِّيَاءَ عَلَى عَهْدِ

حضرت یعلیٰ بن شداد بن اوس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ریاکاری کو شرکِ اکبر شمار کرتے تھے۔

---

195- أخرجه البزار رقم الحديث: 13814' كشف الأستار' قال الحافظ الهيثمي: فيه خنيس بن عامر ولم أعرفه' وبقية رجاله وثقوا . انظر: مجمع الزوائد جلد 7صفحه341-342' وأقول: خنيس بن عامر المعافري من أهل مصر . ترجم له ابن حبان في الثقات' وابن أبي حاتم' والبخاري . انظر: الثقات رقم الحديث: 27516' الجرح والتعديل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 39413 .

196- والحديث أخرجه البزار جلد4صفحه217' كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه225 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّرْكَ الْاَكْبَرَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ اِلَّا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث یعلیٰ بن شداد سے صرف عمارہ بن غزیہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اور یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

**197** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا النَّضْرِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُولُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، وَكَانَ مَعِي عَلَى فِرَاشِي، فَوَجَدْتُهُ سَاجِدًا مُسْتَقْبِلًا بِاَطْرَافِ اَصَابِعِهِ الْقِبْلَةَ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمَغْفِرَتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَبِكَ مِنْكَ، اُثْنِي عَلَيْكَ لَا اَبْلُغُ كُلَّ مَا فِيكَ. فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ اَخَذَكِ شَيْطَانُكِ؟ فَقُلْتُ: اَمَا لَكَ شَيْطَانٌ؟ قَالَ: مَا مِنْ آدَمِيٍّ اِلَّا وَلَهُ شَيْطَانٌ قُلْتُ: وَاَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَاَنَا، وَلٰكِنِّي دَعَوْتُ اللّٰهَ، فَاَعَانَنِي عَلَيْهِ، فَاَسْلَمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو اپنے بستر پر نہ پایا حالانکہ آپ میرے ساتھ میرے بستر پر تھے' تو میں نے آپ کو سجدے کی حالت میں پایا' آپ کی انگلیاں قبلہ کی جانب تھیں' میں نے آپ سے سنا' آپ کہہ رہے تھے: ''اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ' وَبِمَغْفِرَتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ' وَبِكَ مِنْكَ' اُثْنِي عَلَيْكَ لَا اَبْلَغُ كُلَّ مَا فِيْكَ'' جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! تیرے شیطان نے تجھے چھولیا؟ میں نے عرض کی: آپ کا بھی شیطان ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر آدمی کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! میرے ساتھ بھی لیکن میں نے اللہ سے دعا کی تو اللہ نے میری اس (شیطان) پر مدد فرمائی اور وہ مسلمان ہو گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ سَالِمٍ اِلَّا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث ابونضر سالم سے عمارہ بن غزیہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

---

197- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 352' والترمذی: الدعوات جلد 5 صفحه 524 رقم الحديث: 3493' والنسائی: التطبيق جلد 2 صفحه 166 (باب نصب القدمين فی السجود)' وابن ماجة: الدعاء جلد 2 صفحه 1262-1263 رقم الحديث: 3841' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 66 رقم الحديث: 24366 .

**198** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قُرَيْطٍ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ، حَدَّثَهُ. اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِیَّ، يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهَا. وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ مُعْتَمَلٌ، بَيْنَ مَنْزِلِهِ ومُعْتَمَلِهِ خَمْسَةُ اَنْهَارٍ، اِذَا انْطَلَقَ اِلَى مُعْتَمَلِهِ عَمِلَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَاَصَابَهُ الْوَسَخُ اَوِ الْعَرَقُ، فَكُلَّمَا مَرَّ بِنَهَرٍ اغْتَسَلَ، مَا كَانَ ذَلِكَ يُبْقِی مِنْ دَرَنِهِ، وَكَذَلِكَ الصَّلَوَاتُ، كُلَّمَا عَمِلَ خَطِيئَةً اَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ صَلَّى وَدَعَا وَاسْتَغْفَرَ غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِيهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ پانچ نمازوں سے گناہ معاف ہوتے ہیں جو ان نمازوں کے درمیان میں سرزد ہوتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے اگر کوئی آدمی نہر سے پانچ دفعہ غسل کرے تو اس کے جسم سے بدبو اور پسینہ ختم ہو جائے گا' اس کے جسم پر بدبو باقی نہیں رہے گی' اسی طرح پانچ نمازیں ادا کرنے سے گناہ باقی نہیں رہتے ہیں' پھر اس کا نماز ادا کرنا اور بخشش طلب کرنا' اس طرح کرنے سے جو بھی گناہ ہوئے ہوں گے اُن کا کفارہ ہو جائے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث ابوسعید سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

---

198- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 5444' والبزار رقم الحديث: 17411' كشف الأستار ـ قال الحافظ الهيثمی: فيه عبد اللّٰه بن قريط ذكره ابن حبان فی الثقات' وبقية رجاله رجال الصحيح ـ انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه301 ـ لسان الميزان رقم الحديث: 32713 ـ

# اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّی الدِّمَشْقِیُّ

# احمد بن معلیٰ الدمشقی کی روایات

**199** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّی الدِّمَشْقِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یَزِیدَ بْنِ رَاشِدٍ الْمُقْرِءُ الدِّمَشْقِیُّ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَبِیعَ الْمُهَاجِرُ لِلْاَعْرَابِیِّ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہری کو دیہاتی کے لیے بیع کرنے سے منع فرمایا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِیدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید بن ابی عروبہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں صدقہ بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

**200** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّی الدِّمَشْقِیُّ الْقَاضِی قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یَزِیدَ بْنِ رَاشِدٍ الْمُقْرِءُ الدِّمَشْقِیُّ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَی: اَعْدَدْتُ لِعِبَادِی الصَّالِحِینَ مَا لَا عَیْنٌ رَاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ کچھ تیار کر رکھا ہے جو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور کسی کان نے سنا نہیں اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال تک گزرا ہوگا۔

---

199- والحدیث أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 7صفحه270 رقم الحدیث: 693' والبزار رقم الحدیث: 8812' کشف الأستار' والامام أحمد فی مسنده جلد 5صفحه11' قال الحافظ الهیثمی: ورجاله رجال الصحیح . انظر: مجمع الزوائد رقم الحدیث: 8514 .

200- أخرجه البخاری: التوحید جلد 13صفحه473 رقم الحدیث: 7498' ومسلم: الجنة جلد 4صفحه2174' والترمذی: تفسیر القرآن جلد 5صفحه346 رقم الحدیث: 3197' وابن ماجة: الزهد جلد 2صفحه1447 رقم الحدیث: 4328' وأحمد: المسند جلد2صفحه577 رقم الحدیث: 96662 .

خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

**201** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَنْ غَيَّرَ دِينَ اِبْرَاهِيمَ: عَمْرُو بْنُ لُحَيِّ بْنِ قَمَعَةَ بْنِ خِنْدِفَ اَبُو خُزَاعَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے جس نے دین ابراہیم کو بدلا' وہ عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف ابوخزاعہ تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ اِلَّا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث صالح مولی التوامہ سے صرف ابن ابی ذئب ہی روایت کرتے ہیں اور ابن ابی ذئب سے صرف عبداللہ بن یزید البکری روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**202** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسَةٌ لَا جُمُعَةَ عَلَيْهِمْ: الْمَرْاَةُ، وَالْمُسَافِرُ، وَالْعَبْدُ، وَالصَّبِيُّ، وَاَهْلُ الْبَادِيَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ شخص ایسے ہیں جن پر جمعہ فرض نہیں ہے: (۱) عورت (۲) مسافر (۳) غلام (۴) بچہ (۵) دیہات والے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ

یہ حدیث مالک سے صرف ابراہیم بن حماد بن ابی حازم ہی روایت کرتے ہیں۔

---

201- وانظر: لسان الميزان جلد3صفحه379 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد10صفحه398 رقم الحديث:10808' قال الحافظ الهيثمي: فيه صالح مولى التوأمة' وضعف بسبب اختلاطه' وابن أبي ذئب سمع منه قبل الاختلاط' وهذا من رواية ابن أبي ذئب عنه . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه119 . وأقول: لم ينتبه الحافظ الهيثمي الى عبد الله بن يزيد البكري' وهو ضعيف .

202- انظر: لسان الميزان جلد1صفحه50 وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه173 .

203 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِينَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حُرُمَاتٍ ثَلَاثَةٍ مَنْ حَفِظَهُنَّ حِفظَ اللّٰهُ لَهُ اَمْرَ دِينِهِ وَدُنْيَاهُ، وَمَنْ ضَيَّعَهُنَّ لَمْ يَحْفَظِ اللّٰهُ لَهُ شَيْئًا ، قِيلَ: وَمَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: حُرْمَةُ الْإِسْلَامِ، وَحُرْمَتِي، وَحُرْمَةُ رَحِمِي

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے تین اشیاء کو حرام کیا ہے' جس نے اُن کو یاد کرلیا اللہ عزوجل اس کے دین اور دنیا کی حفاظت کرے گا اور جس نے ان کو ضائع کر دیا اللہ عزوجل اس کی کسی شے کی حفاظت نہیں کرے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ تین اشیاء کیا ہیں؟ فرمایا: اسلام کی حرمت' میری حرمت اور میرے اہل بیت کی حرمت۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ غَيْرُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمَّادٍ، وَلَا نَعْلَمُ لِعِمْرَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدِيثًا مُسْنِدًا غَيْرِ هَذَا

یہ حدیث عمران بن محمد بن سعید بن میّب سے ابراہیم بن حماد کے سوا کوئی روایت نہیں کرتا' ہم نہیں جانتے ہیں کہ عمران بن محمد بن سعید بن میّب اس کے علاوہ بھی کوئی مسند حدیث بیان کرتے ہوں۔

204 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى، وَلَا هَامَ، وَلَا صَفَرَ، وَلَا يَحِلُّ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: متعدی بیماری کی اور ھام (بدشگونی) اور صفر کے مہینے کی نحوست کوئی شی نہیں ہے اور مریض کی بیماری تندرست کی طرف حلول نہیں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا ابْنُ نَافِعٍ،

یہ حدیث مالک سے صرف نافع ہی روایت کرتے

---

203- انظر: لسان الميزان جلد 1 صفحه 257' الجرح والتعديل جلد 2 صفحه 75 . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 91 .

204- أخرجه البخاري: الطب جلد 10 صفحه 226 رقم الحديث: 5757' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1742' وأبو داؤد: الطب جلد 4 صفحه 16 رقم الحديث: 3911' وابن ماجة: الطب جلد 2 صفحه 1171 رقم الحديث: 3541' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 572 رقم الحديث: 9625 .

تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

**205** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ ۔ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَرْبَرِيُّ لَا يُجَاوِزُ اِيمَانُهُ تَرَاقِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بربری ایمان کو حلق سے نیچے نہیں جانے دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا عَبْدُ الْمُنْعِمِ

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے عبدالمنعم ہی روایت کرتے ہیں۔

**206** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ الْفِهْرِيُّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، وَذَكَرَ قُرَيْشًا، فَقَالَ: اِنَّ فِيهِمْ لَخِصَالًا اَرْبَعَةً: اِنَّهُمْ اَصْلَحُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ، وَاَسْرَعُهُمْ اِفَاقَةً بَعْدَ مُصِيبَةٍ، وَاَوْشَكُهُمْ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ، وَخَيْرُهُمْ لِمِسْكِينٍ وَيَتِيمٍ، وَاَمْنَعُهُمْ مِنْ ظُلْمِ الْمُلُوكِ

حضرت مستورد فہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا' آپ ﷺ نے قریش کا ذکر کیا اور فرمایا: ان میں چار باتیں ایسی ہیں جو قابل رشک ہیں: (۱) لوگوں کی فتنہ کے وقت صلح کرواتے ہیں (۲) اُن پر مصیبت کے بعد افاقہ جلدی آتا ہے (۳) ان پر تنگی کے بعد آسانی جلدی آتی ہے (۴) اور یہ مسکینوں اور یتیموں کے حق میں بہت بہتر ہیں اور لوگوں پر بادشاہوں کے ظلم کو روکتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ

یہ حدیث لیث سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالملک بن شعیب بن لیث اکیلے ہیں۔

**207** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

---

205- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه237 .

206- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه29' والحديث أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد8صفحه329 .

207- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه152 رقم الحديث: 1914' ومسلم: الصيام جلد2صفحه762' وأبو داؤد: الصوم جلد2صفحه310 رقم الحديث: 2335' والترمذي: الصوم جلد2صفحه59 رقم الحديث: 684

الْـمَـلِكِ بْـنُ شُـعَيْـبِ بْـنِ الـلَّيْثِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي شُـعَيْبٌ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْـنُ اِسْحَاقَ الْـقُـرَشِـيُّ، مِـنْ اَهْلِ دِمَشْقَ، عَنْ عَبْدِ الـرَّحْـمَـنِ بْـنِ عَـمْـرٍو الْاَوْزَاعِـيِّ، وَسَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِـي هُـرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّـهُ كَانَ يَقُولُ: لَا تَتَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِيَوْمٍ اَوِ اثْنَيْنِ، اِلَّا رَجُلًا كَانَ يَصُومُ صِيَامًا فَلْيَصُمْهُ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ رمضان سے پہلے ایک یا دو روزے نہ رکھو ہاں! اگر ایک آدمی کی عادت تھی کہ وہ روزہ رکھتا تھا تو وہ رکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا ابْنُهُ شُعَيْبٌ

یہ حدیث لیث سے اُن کے بیٹے شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

**208** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْـمَـلِكِ بْـنُ شُعَيْبٍ قَالَ: نا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي الـلَّيْـثُ قَـالَ: قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ: زَعَمَ ابْـنُ جُرَيْجٍ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، حَدَّثَهُ. اَنَّ رَجُلًا اَتَـى ابْـنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: اِنِّي نَذَرْتُ لَاَنْحَرَنَّ نَفْسِي، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ، ثُمَّ تَلَا: (وفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ) (الصافات: 107) بِكَبْشٍ، فَذَبَحَهُ

حضرت ابن جریج کا گمان ہے کہ حضرت عطاء بن ابی رباح نے انؓ سے حدیث بیان کی کہ ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اس نے کہا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ میں اپنی ذات کو ذبح کروں گا۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: بلاشبہ تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی بطور نمونہ ہے۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: ''وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ'' ایک مینڈھے کا ذکر کیا کہ آپ نے اس کو ذبح کیا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا الـلَّيْثُ، وَلَا عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں اور لیث سے ابن وہب روایت کرتے ہیں' اسے عبدالملک بن شعیب اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

---

وابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 528 رقم الحديث: 1650' والدارمي: الصوم جلد 2 صفحه 8 رقم الحديث: 1689' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 577 رقم الحديث: 9667 .

208- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 186 رقم الحديث: 11443 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 19314 .

209 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْجَوَّازُ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِي قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَكَاَنَّمَا تَنْضَحُونَهُمْ بِالنَّبْلِ فِيمَا تَقُولُونَ لَهُمْ مِنَ الشِّعْرِ يَعْنِي: مِنْ هِجَاءِ الْمُشْرِكِينَ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم گویا کہ ان مشرکوں کی شعر کے ذریعے ہجو کرتے تھے جیسے تیروں سے مارنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ الزُّهْرِيُّ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف محمد بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یعقوب زہری اکیلے ہیں۔

210 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِشْدِينَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طُعْمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ فِي اَصْحَابِهِ ضَحَايَا، فَاَعْطَانِي عَتُودًا، فَوَجَدْتُهُ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ میں قربانی کے جانور تقسیم کیے' مجھے آپ نے بکری کا ایک سال کا بچہ دیا' میں نے اس کو جذع (چھ ماہ کا بچہ) پایا' سو میں آپ کے پاس واپس لایا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو جذع (چھ ماہ کا) ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اس کی قربانی کر لے۔

209- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 57 وبنحوه أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 4 صفحه 456-460 . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 126 .

210- أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد 3 صفحه 96 رقم الحديث: 2798' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 230 رقم الحديث: 21747 .

جَذَعًا، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ جَذَعٌ. قَالَ: فَضَحِّ بِهِ

211 - وَعَنْ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ، سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ، فَقَالَ: اقْضِهِ عَنْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس نذر کے متعلق پوچھا جوان کی والدہ پر لازم تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کو اس کی طرف سے ادا کر۔

212 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، كَاتِبُ الْعُمَرِيِّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ. عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: وَجَدْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سو دینار پائے۔ پھر حدیث ذکر کی۔

213 - وَعَنْ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی طرف پردے

-211 أخرجه البخاری: الوصايا جلد 5 صفحه 457 رقم الحديث: 2761، ومسلم: النذر جلد 3 صفحه 1260، وأبو داؤد: الأيمان جلد 3 صفحه 233-234 رقم الحديث: 3307، والنسائی: الأيمان والنذور جلد 7 صفحه 19 (باب من مات وعليه نذر)، ومالك فی الموطأ: النذور جلد 2 صفحه 472 رقم الحديث: 1 .

-212 أخرجه البخاری: اللقطة جلد 5 صفحه 110 رقم الحديث: 2437، ومسلم: اللقطة جلد 3 صفحه 1350، وأبو داؤد: اللقطة جلد 2 صفحه 137 رقم الحديث: 1701، والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحه 649 رقم الحديث: 1374 وقال: هذا حديث حسن صحيح، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 153 .

-213 أخرجه البخاری: الاستئذان جلد 11 صفحه 26 رقم الحديث: 6241، ومسلم: الآداب جلد 3 صفحه 1698، والترمذی: الاستئذان جلد 5 صفحه 64 رقم الحديث: 2709 وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائی: القسامة جلد 8 صفحه 51-55 (باب ذكر حديث عمرو بن حزم فی العقول......)، والدارمی: الديات جلد 2 صفحه 259 رقم الحديث: 2384، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 388 رقم الحديث: 22869 بلفظ لو أعلم أنك تنظر لطعنت به فی عينك......

بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيّ قَالَ: اطَّلَعَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ سِتْرٍ لَهُ، وَفِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَعْلَمُ اَنَّهُ يَنْظُرُنِي لَفَقَاْتُ عَيْنَهُ

سے جھانک کر دیکھا' اس حالت میں کہ آپ کے پاس مٹی تھی' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے معلوم ہوتا کہ یہ مجھے دیکھ رہا ہے تو میں اس کی آنکھ پھوڑ دیتا۔

**214** - وَعَنْ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، وَعَمِّهِ، اَنَّهُمَا خَرَجَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَعَضَّ رَجُلٌ رَجُلًا، فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فَمِهِ، فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ، فَجَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُبُ الْقِصَاصَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفَكَانَ يَدَعُ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ؟ فَاَبْطَلَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت صفوان بن یعلیٰ بن امیہ اپنے والد اور چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوۂ تبوک میں نکلے' ایک آدمی نے دوسرے آدمی کو کاٹا' اس نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا تو دوسرے آدمی کے آگے والے دانت نکل گئے۔ سو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس نے بدلہ چاہا' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تُو بھی اس کا ہاتھ اپنے منہ میں چبانا چاہتا ہے جس طرح بچہ چباتا ہے' پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بدلہ کو باطل قرار دیا۔

**215** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ اَبَا النَّضْرِ، حَدَّثَهُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یوں مسکراتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ کی داڑھیں نظر آئی ہوں' آپ تبسم فرماتے تھے' آپ

---

214- أخرجه البخاري: الاجارة جلد 4 صفحه 518-519 رقم الحديث: 2265' و مسلم: القسامة جلد 3 صفحه 1301' والنسائي: القسامة جلد 8 صفحه 27 (باب ذكر الاختلاف على عطاء في هذا الحديث)' و ابن ماجة: الديات جلد 2 صفحه 886-887 رقم الحديث: 2656' وأحمد: بالمسند جلد 4 صفحه 273 رقم الحديث: 17976 .

215- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 519-520 رقم الحديث: 6092' ومسلم: الاستسقاء جلد 2 صفحه 616-617' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 328 رقم الحديث: 5098' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 74 رقم الحديث: 24423 .

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ، إِنَّمَا كَانَ يَبْتَسِمُ، وَكَانَ إِذَا رَأَى غَيْمًا أَوْ رِيحًا، عُرِفَ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ

جب بادل یا ہوا دیکھتے تو اس کے اثرات آپ کے چہرے سے معلوم ہو جاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابونضر سے عمرو بن حارث ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

216 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي عُذْرَةُ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُصْعَبُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ: نا أَبُو النَّضْرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَقْتُولُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ شَهِيدٌ، وَالْغَرِيقُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ شَهِيدٌ، وَالْمَبْطُونُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ شَهِيدٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے وہ شہید ہے' جو اللہ کی راہ میں ڈوب جائے وہ شہید ہے اور جو پیٹ کی بیماری میں مر جائے وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ خَلِيفَةَ إِلَّا أَبُو النَّضْرِ

یہ حدیث عطاء سے صرف ابوالنضر ہی روایت کرتے ہیں۔

217 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَرِقُ بِالْوَرِقِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا زِيَادَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرو اور اس میں زیادتی نہ کرو۔

216- اخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1521' وابن ماجة: الجهاد جلد 2 صفحه 937 رقم الحديث: 2804' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 414 رقم الحديث: 8112 .

217- أخرجه البيهقي: سننه جلد 5 صفحه 465 رقم الحديث: 10511 .

فِيهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابونضر سے صرف یزید بن ابی حبیب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

**218** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: عَلَّمَنِي اَبِي كَلِمَاتٍ، زَعَمَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، عَلَّمَهُ اِيَّاهُنَّ. وَزَعَمَ عُمَرُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ اِيَّاهُنَّ: التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، وَالسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے کچھ کلمات سکھائے' انہوں نے گمان کیا کہ اُن کو حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے سکھائے ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا گمان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں سکھائے ہیں' وہ کلمات یہ ہیں: ''اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، وَالسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن عتبہ بن مسعود کی از حضرت عمر صرف اسی سند سے ہی روایت کی گئی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

**219** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: نا اَبُو مِجْلَزٍ لَاحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ رَايَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَاءَ وَلِوَاؤُهُ اَبْيَضُ، مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ: لَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا کالا تھا اور اس کی لکیریں سفید تھیں' اس پر لکھا ہوا تھا: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ!

-218 انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 14412 .

-219 انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 37012 . انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه 324 .

اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے صرف اس سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں حیان بن عبیداللہ اکیلے ہیں۔

220 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا بَاعَ اَحَدُكُمْ سِلْعَةً، فَلَا يَكْتُمْ عَيْبًا اِنْ كَانَ بِهَا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنا سامان فروخت کرے تو وہ عیب کو نہ چھپائے' اگر اس میں کوئی عیب ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یزید بن ابی حبیب سے صرف ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں اور عقبہ سے صرف اس سند سے ہی مروی ہے۔

221 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ ،عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَاَنِّي اُبْصِرُ بَيَاضَ اِبْطَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا میں رسول اللہ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ رہا ہوں' جب آپ نے سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یہ حدیث صالح مولیٰ التوامہ سے سعید بن ابی ایوب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں روح بن صلاح اکیلے ہیں۔

222 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ

حضرت ابن حارث بن صمہ اپنے والد سے روایت

---

220- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8314 .

221- وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه128 .

222- أخرجه البخاري: التيمم جلد 1صفحه525-526 رقم الحديث: 337' ومسلم: الحيض جلد1صفحه281'

اللّٰـهِ بْـنِ اَبِـی جَـعْـفَـرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْـرَجُ، عَـنْ عُـمَيْـرٍ، مَـوْلَـى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ الْـحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ. عَـنْ اَبِيـهِ قَالَ: لَقِيتُ رَسُولَ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، حَتّٰى وَضَعَ يَدَهُ عَلَى جِدَارٍ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَهُ، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيَّ

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَـعْـفَـرٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ سے ملا' اس حالت میں کہ آپ بیت الخلاء سے باہر نکل رہے تھے' میں نے آپ کو سلام کیا' آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا' یہاں تک کہ آپ نے اپنا ہاتھ دیوار پر رکھا' اس کے ساتھ اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا' پھر میرے سلام کا جواب دیا۔

یہ حدیث عبیداللہ بن ابی جعفر سے صرف سعید بن ابی ایوب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں روح بن صلاح اکیلے ہیں۔

**223** - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَـدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيـدُ بْـنُ اَبِـي مَـرْيَـمَ قَـالَ: نـا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الْـمَـدَنِـيُّ قَـالَ: حَـدَّثَـنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدٍ، مَوْلَى سَلَـمَةَ قَـالَ: اَخْـبَـرَنِي سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ، اَنَّهُمْ يَوْمَ افْتَتَـحُـوا خَيْبَـرَ، رَاَى رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّـمَ نِيـرَانًـا تَتَـوَقَّدُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ: مَـا هَذِهِ النِّيرَانُ؟ قَالُوا: عَلَى لُحُومِ الْـحُـمُـرِ الْاَنْسِيَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْرِيقُوا مَا فِيهَا، وَكَسِّرُوهَا، يَعْنِي: الْقُدُورَ، فَـقَـالَ رَجُـلٌ مِـنَ الْـقَوْمِ: اَوْ نَغْسِلُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ. فَقَالَ: اَوْ ذَاكَ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن انہوں نے خیبر فتح کیا' رسول اللہ ﷺ نے جلتی ہوئی آگ دیکھی' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ آگ کیوں جلائی جا رہی ہے؟ عرض کی گئی: اس آگ میں پالتو گدھوں کا گوشت پکا رہے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو ان ہانڈیوں میں ہے اُس کو بہا دو اور ہانڈیوں کو توڑ دو۔ قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کیا: کیا ہم ہانڈیوں کو دھو نہ لیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: دھولو!

---

وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 88 رقم الحديث: 329' والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 134 (باب التيمم في الحضر)' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 209 رقم الحديث: 17554 .

223- أخرجه البخاري: الذبائح جلد 5 صفحه 538 رقم الحديث: 5497' ومسلم: الصيد جلد 3 صفحه 1540' وابن ماجة: الذبائح جلد 2 صفحه 1065-1066 رقم الحديث: 3195' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 61 رقم الحديث: 16519 .

224 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الصَّدَفِيُّ قَالَ: نا ضِمَامُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْجُدُ فِي اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، وَفِي: اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ" اور اقراء باسم ربک میں سجدۂ تلاوت کیا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا ضِمَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الصَّدَفِيُّ

یہ حدیث واہب بن عبداللہ سے صرف ضمام ہی روایت کرتے ہیں؛ اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن یزید الصدفی اکیلے ہیں۔

225 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اُمَيَّةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُطِيعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَاتَ وَلَا بِيعَةَ عَلَيْهِ، مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جو اس حالت میں مرا کہ اس نے بیعت نہیں کی تھی تو وہ زمانۂ جاہلیت کی موت مرا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث امیہ بن محمد سے عطاف بن خالد ہی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن بکیرا کیلے ہیں۔

226 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

---

224- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 406، وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 60 رقم الحديث: 1407، والترمذى: الصلاة جلد 2 صفحه 462-463 رقم الحديث: 573، والنسائى: الافتتاح جلد 2 صفحه 124-125 (باب السجود فى اذا السماء انشقت)، والدارمى: الصلاة جلد 1 صفحه 409 رقم الحديث: 1471 .

225- أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1478، والبيهقى جلد 8 صفحه 270 رقم الحديث: 16612 .

226- والحديث أخرجه البزار بسند صحيح رقم الحديث: 20612 كشف الأستار قال الحافظ الهيثمى: فيه حمزة النصيبى: متروك . انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 289 .

مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ حَمْزَةَ النَّصِيبِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّةٍ رَمْيًا يَكُونُ بَيْنَهُمْ، بِحَجَرٍ، أَوْ عَصًا، أَوْ سَوْطٍ، فَهُوَ خَطَأٌ، عَقْلُهُ عَقْلُ خَطَإٍ. وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ، مَنْ حَالَ دُونَهُ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَغَضَبُهُ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص اندھا دھند میں مارا جائے' اُن کے درمیان پتھر یا عصا یا کوڑے کے ساتھ جنگ ہو رہی تھی تو وہ قتل خطاء کے زمرے میں آتا ہے' اس کی دیت قتل خطاء والی دیت ہے' اور جو جان بوجھ کر قتل کیا گیا تو اس کا قصاص لیا جائے گا' جو اس کے علاوہ مارا جائے تو اس پر اللہ کی لعنت اور ناراضگی ہو' اس سے فرض اور نہ ہی نفل قبول کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا حَمْزَةُ النَّصِيبِيُّ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ: عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار از طاؤس از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ صرف حمزہ النصیبی ہی روایت کرتے ہیں' ان کے علاوہ از عمرو از طاؤس از حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں۔

227 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، لَا تَدْخُلَنَّ عَلَى أَمِيرٍ، فَإِنْ غُلِبْتَ عَلَى ذَلِكَ، فَلَا تُجَاوِزْ سُنَّتِي، وَلَا تَخَافَنَّ سَيْفَهُ، وَسَيْفُهُ، أَنْ تَأْمُرَهُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَطَاعَتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے ابوہریرہ! بادشاہ کے پاس نہ جانا' اگر تو تجھ پر غالب آ جائے تو میری سنت سے تجاوز نہ کرنا' اس کی تلوار سے خوف نہ کھانا' اس کو اللہ کے تقویٰ اور اس کی اطاعت کا حکم دینا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے اُن کے بیٹے عبدالرحمن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالمنعم بن بشیر اکیلے ہیں۔

228 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا أَبُو

حضرت عمر بن ابی سلمہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے

-227 انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 23415 .

-228 انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه29-30 .

صَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَعْدٍ الْمُقْعَدَ، أَخْبَرَهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ قَرَّبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: اذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ، وَلْيَأْكُلْ كُلُّ امْرِءٍ مِمَّا يَلِيهِ

رسول اللہ ﷺ کے قریب کھانا کیا تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: اللہ کا نام لو اور ہر آدمی اپنے سامنے سے کھائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن سعد سے ابواسود ہی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

**229** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيِّ ابْنِ سَلُولَ، وَهُوَ فِي ظِلٍّ، فَقَالَ: قَدْ غَبَّرَ عَلَيْنَا ابْنُ أَبِي كَبْشَةَ، فَقَالَ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: وَالَّذِي أَكْرَمَكَ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَئِنْ شِئْتَ لَآتِيَنَّكَ بِرَأْسِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، وَلَكِنْ بِرَّ أَبَاكَ وَأَحْسِنْ صُحْبَتَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عبداللہ بن ابی بن سلول کے پاس سے گزرے اور وہ سائے میں تھا' اس نے کہا: ہم پر ابن ابی کبشہ کا غبار پڑا ہے' تو اس کے بیٹے عبداللہ بن عبداللہ نے کہا: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو عزت دی ہے اور آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے' اگر آپ چاہیں تو میں اپنے باپ کا سر اُتار کر آپ کے پاس لے آؤں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! لیکن تُو اپنے والد سے نیکی کر اور اس سے اچھے طریقے سے پیش آ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف شبیب بن سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زید بن بشر اکیلے ہیں۔

**230** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

229- انظر: لسان الميزان جلد2صفحه502 . والحديث أخرجه البزار (الحديث:2708/كشف الأستار) .

230- أخرجه ابن ماجة: الفرائض جلد2صفحه918 رقم الحديث: 2749 .

مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا، يُحَدِّثُ. عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَهُوَ عَلَى قِسْمَتِهِ، وَمَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ، فَهُوَ عَلَى قَسْمِ الْإِسْلَامِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو وراثت زمانۂ جاہلیت میں تقسیم کی گئی تھی' اس کی تقسیم جاہلیت کے طریقے پر ہوگی اور جو مال اس نے حالت اسلام میں کمایا ہے اس کی تقسیم اسلام کے طریقے کے مطابق کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عُقَيْلٌ، وَلَا عَنْ عُقَيْلٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ

یہ حدیث نافع سے عقیل کے سوا اور عقیل سے ابن لھیعہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کی' محمد بن رمح اس کی روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

231 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْحَسَدُ فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَقَامَ بِهِ فَأَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَوَصَلَ مِنْهُ أَقَارِبَهُ وَرَحِمَهُ وَعَمِلَ بِطَاعَةِ اللَّهِ فِيهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسد (رشک) صرف دو آدمیوں پر جائز ہے' (۱) ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے قرآن کا علم دیا' وہ اس کے ساتھ عمل کرتا ہے' اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانتا ہے (۲) دوسرا وہ آدمی جس کو اللہ نے مال دیا' وہ اس کے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہے اور اس میں اللہ کے حکم کی اطاعت کرتا ہے۔

232 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَدْرُونَ مَنِ الْمُسْلِمُ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ. قَالُوا: فَمَنِ الْمُؤْمِنُ؟ قَالَ: مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ. قَالُوا:

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ مسلمان کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے' صحابہ کرام نے

---

231- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه111 .

232- أخرجه البخاري: الايمان جلد 1صفحه69 رقم الحديث: 10' ومسلم: الايمان جلد 1صفحه65' وأبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه4 رقم الحديث: 2481' والدارمي: الرقاق جلد2صفحه388 رقم الحديث: 2716' وأحمد: المسند جلد2صفحه221 رقم الحديث: 6522 .

فَمَنِ الْمُهَاجِرُ؟ قَالَ: مَنْ هَجَرَ السُّوْءَ فَاجْتَنَبَهُ

عرض کی: مؤمن کون ہے؟ فرمایا: جس سے لوگوں کے جان و اموال محفوظ رہیں' صحابہ کرام نے عرض کی: مہاجر کون ہے؟ فرمایا: مہاجر وہ ہے جو بُرائی سے رُکے اور اس سے پرہیز کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یہ دونوں حدیثیں موسیٰ بن علی سے صرف روح بن صلاح ہی روایت کرتے ہیں۔

233 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى اَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِى زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ الْقُرَشِيُّ، اَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ مَعَ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِشَامٍ اِلَى السُّوقِ لِيَشْتَرِىَ الطَّعَامَ، فَيَلْقَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، فَيَقُولَانِ: اَشْرِكْنَا: فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ

حضرت زہرہ بن معبد القرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنے دادا حضرت عبداللہ بن ہشام کے ساتھ بازار جاتے تھے تاکہ گندم خریدیں' ان کی ملاقات حضرت عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ہوئی' دونوں نے عرض کی: ہم کو بھی اپنے کاروبار میں شریک کریں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے آپ کے لیے برکت کی دعا کی ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَابْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

234 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِىُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی

---

233- أخرجه البخارى: الدعوات جلد11صفحه155 رقم الحديث:6353 .

234- أخرجه البخارى: جزاء الصيد جلد4صفحه79 رقم الحديث: 1854' ومسلم: الحج جلد 2صفحه973' وأبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه167 رقم الحديث: 1809' والترمذى: الحج جلد3صفحه258 رقم الحديث: 928' والنسائى: الحج جلد5صفحه88 (باب الحج عن الحى الذى لا يستمسك على الرجل)' وابن ماجة: المناسك جلد 2صفحه970 رقم الحديث: 2907' والدارمى: المناسك جلد2صفحه61 رقم الحديث: 1831' ومالك: الموطأ: الحج جلد 2صفحه359 رقم الحديث: 97' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه277 رقم الحديث: 1827 .

قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْعَامِرِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ، أَدْرَكَتْ أَبِي مُسِنًّا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ، فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ

کریم ﷺ کے پاس قبیلہ خثعم سے ایک عورت آئی' اس نے حجۃ الوداع کے متعلق پوچھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے' میرے والد پر حج فرض ہوا سخت بڑھاپے میں' وہ سواری پر سیدھے بیٹھ نہیں سکتے ہیں' کیا میں اُن کی طرف سے حج ادا کروں تو وہ ادا ہو جائے گا؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں!

**235** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، أَتْعَبَ سَبْعِينَ كَاتِبًا أَلْفَ صَبَاحٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ پڑھا: ''جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ اَهْلُهُ '' تو ستر لکھنے والے ایک ہزار دن تک لکھتے تھک جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث عکرمہ سے صرف جعفر بن محمد ہی روایت کرتے ہیں اور جعفر سے صرف معاویہ بن صالح روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ھانی بن متوکل اکیلے ہیں۔

**236** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: سَمِعْتُ مِسْعَرَ بْنَ كِدَامٍ، وَالْعَوَّامَ بْنَ حَوْشَبٍ،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بیمار ہو یا حالت سفر میں ہو تو اس کے لیے اُس عمل کا ثواب لکھا جائے گا جو عمل وہ

---

235- وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه166 .

236- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه158 رقم الحديث: 2996' وأحمد: المسند جلد4صفحه501 رقم الحديث: 19701' بلفظ اذا مرض العبد أو سافر...... .

كِلَيْهِمَا حَدَّثَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَرِضَ اَوْ سَافَرَ، كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ مَا كَانَ يَعْمَلُ وَهُوَ صَحِيحٌ مُقِيمٌ.

حالت تندرستی میں کرتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ اَبِي الْحَوَارِيِّ

یہ حدیث مسعر سے صرف حفص بن غیاث ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن ابی الحواری اکیلے ہیں۔

**237** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي، فَطَافَ عَلَى نِسَائِهِ، ثُمَّ اَصْبَحَ مُحْرِمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگاتی تھی' پھر آپ اپنی ازواجِ مطہرہ کے پاس جاتے' پھر صبح آپ حالت احرام میں ہوتے۔

**238** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ الْغَنَوِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي بُرَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْاَضَاحِيِّ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا، وَنَهَيْتُكُمْ اَنْ تَنْتَبِذُوا فِي الْاَوْعِيَةِ وَاشْرَبُوا فِيمَا بَدَا لَكُمْ، وَلَا تَشْرَبُوا

حضرت حماد بن ابی سلیمان' حضرت ابن بریدہ سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو تین کاموں سے منع کرتا تھا: (۱) قبروں کی زیارت کرنے سے' اب زیارت کیا کرو' لیکن رویا نہ کرو (۲) اور میں تم کو قربانی کا گوشت اکٹھا کرنے سے منع کرتا تھا' پس کھاؤ اور ذخیرہ کیا کرو (۳) اور میں تم کو ان برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کرتا تھا' اب ان میں نبیذ بنالیا کرو اور پیا کرو اور نشہ آور

---

237- اخرجه البخاری: الغسل جلد1صفحه453 رقم الحديث: 270' ومسلم: الحج جلد 2صفحه849' والنسائی: المناسك جلد5صفحه107-109 (باب موضع الطيب) .

238- اخرجه مسلم: الجنائز جلد2صفحه672' وأبو داؤد: الأشربة جلد3صفحه330 رقم الحديث: 3698' وأحمد: المسند جلد5صفحه417 رقم الحديث: 23079 .

مُسْكِرًا

شے نہ پیو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث حماد بن ابی سلیمان سے صرف عبداللہ بن بکیر ہی روایت کرتے ہیں۔

239 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ زَوْجَهَا، طَلَّقَهَا ثَلَاثًا، فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ اُن کے شوہر نے اُن کو تین مرتبہ طلاق دی‘ تو نبی کریم ﷺ نے ان کے لیے گھر اور نفقہ نہیں مقرر فرمایا۔

240 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ مُوسَى بْنِ سُوَيْدٍ الْجُمَحِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَفْلَحَ، اَنَّ نَفَرًا، مِنَ الصَّحَابَةِ اَرْسَلُونِي اِلَى ابْنِ عُمَرَ، يَسْاَلُونَهُ عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى؟ فَقَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّهَا الصَّلَاةُ الَّتِي وُجِّهَ فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْقِبْلَةِ: الظُّهْرُ

حضرت عبدالرحمٰن بن افلح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام کا ایک گروہ مجھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس لے گیا اور انہوں نے آپ سے صلوٰۃ الوسطیٰ کے متعلق پوچھا کہ وہ کون سی نماز ہے؟ آپ نے فرمایا: ہم باہم گفتگو کرتے تھے جس نماز میں رسول اللہ ﷺ کو قبلہ کی طرف پھیرا گیا تھا وہ ظہر کی نماز تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَفْلَحَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن افلح‘ حضرت ابن عمر سے صرف اسی سند سے روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں موسیٰ بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

---

239- أخرجه مسلم: الطلاق جلد 2 صفحه 1120‘ وأبو داؤد: الطلاق جلد 2 صفحه 295 رقم الحديث: 2288‘ والترمذى: الطلاق جلد 3 صفحه 475 رقم الحديث: 1180‘ والنسائى: الطلاق جلد 6 صفحه 116-117 (باب الرخصة فى ذلك)‘ وابن ماجة: الطلاق جلد 1 صفحه 656 رقم الحديث: 2036‘ والدارمى: الطلاق جلد 2 صفحه 218 رقم الحديث: 2274‘ وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 440 رقم الحديث: 27393 .

240- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 31211 .

**241** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا اَبُو مَوْدُودٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ فِي اللَّيْلَةِ الزَّهْرَاءِ وَالْيَوْمِ الْاَزْهَرِ، فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ تُعْرَضُ عَلَيَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کی رات اور صبح مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھو' بے شک تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

**242** - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلَاةِ، فَلْيَبْدَاْ فَلْيُسَوِّ مَوْضِعَ سُجُودِهِ، وَلَا يَدَعْهُ حَتَّى اِذَا اَهْوَى لِيَسْجُدَ نَفَخَ، ثُمَّ سَجَدَ، فَلْيَسْجُدْ اَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ خَيْرٌ مِنْ اَنْ يَسْجُدَ عَلَى نَفْخَتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے کھڑا ہو تو سجدہ کی جگہ برابر کر لے' وہ اس کو نہ چھوڑے حتیٰ کہ جب سجدے کے لیے جھکے گا تو پھونک مار لے گا پھر سجدہ کرے گا' تم میں کوئی کنکری پر سجدہ کرے تو اس کے لیے بہتر ہے کہ وہ پھونک مار کر سجدہ کرے۔

**243** - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَاةُ خَيْرُ مَوْضُوعٍ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يَسْتَكْثِرَ فَلْيَسْتَكْثِرْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز بہترین جگہ ہے' سو تم میں جو طاقت رکھے وہ زیادہ سے زیادہ جگہ پر نماز پڑھے۔

لَا تُرْوَى هَذِهِ الْاَحَادِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهَا: اَبُو مَوْدُودٍ

یہ ساری احادیث محمد بن کعب القرظی' حضرت ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اسے ابومودود روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**244** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ

حضرت ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مینڈھا

-241 انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه172

-242 انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه86 .

-243 انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه252 .

-244 انظر: تهذيب التهذيب جلد11صفحه347 . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه39-40 .

عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُعْتَمِرُ بْنُ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: ذَبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبْشًا، ثُمَّ قَالَ: هٰذَا عَنِّي وَعَنْ اُمَّتِي

ذبح کیا' پھر فرمایا: یہ میری اور میری اُمت کی طرف سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

**245** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ مُوسَى بْنِ سُوَيْدٍ الْجُمَحِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ يَعْقُوبَ الْحُرَقِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا لَقِيَ الْمُؤْمِنَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، وَاَخَذَ بِيَدِهِ، فَصَافَحَهُ، تَنَاثَرَتْ خَطَايَاهُمَا، كَمَا يَتَنَاثَرُ وَرَقُ الشَّجَرِ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مؤمن جب مؤمن سے ملے تو اس کو سلام کرے اور اس کا ہاتھ پکڑے' پھر مصافحہ کرے تو ان دونوں کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيدِ اِلَّا مُوسَى بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث ولید بن ابی الولید سے صرف موسیٰ بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**246** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ سَلَّامٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّكُونِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ اَبِيهِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ غَيْمٍ، فِي سَفَرٍ اِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ وَسَلَّمَ، تَجَلَّتِ الشَّمْسُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّيْنَا اِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ، فَقَالَ: قَدْ رُفِعَتْ صَلَاتُكُمْ بِحَقِّهَا اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بارش کے دن سفر میں غیر قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے' پس آپ نے جب نماز پڑھ لی اور سلام پھیرا تو سورج نکل آیا' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے غیر قبلہ کی طرف منہ کر نماز پڑھ لی' آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری نماز اللہ کی بارگاہ میں قبول ہوگئی ہے۔

---

246- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 1812 .

فائدہ: یادر ہے یہ تعلیم اُمت کے لیے ہے کہ اگر ایسے ہو جائے تو ایسے کرلیا کرو' یہ نہیں کہ آپ بھول گئے یا آپ کو پتا نہیں تھا' اگر کوئی ایسے آپ کے متعلق گمان بھی کرے گا بلکہ جس نے دل میں بھی خیال لایا اس کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔

سیالکوٹی غفرلہٗ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث ابراہیم بن ابی علیہ سے صرف اسماعیل بن عبداللہ اور اسماعیل سے صرف ابوداؤد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ہشام بن سلام اکیلے ہیں۔

247 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا السَّرِيُّ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا الْمُعَلَّى بْنُ الْوَلِيدِ الْقَعْقَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي هَانِءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عَمِّهِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ اَبِيهِ، وَنَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى ضَرَبَ بِالْحَقِّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے حق عمر کی زبان اور دل پر جاری کر دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ اِلَّا هَانِءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَلَّى بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث ابراہیم بن ابی عبلہ سے صرف ھانی بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں معلّٰی بن الولید اکیلے ہیں۔

248 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي الْعَيْزَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ قَالَ: اَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا لَقِيَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فِي النَّهَارِ مِرَارًا، فَلْيُسَلِّمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے دن میں کئی مرتبہ ملاقات کرے تو ہر ملاقات میں اس کو سلام کرے۔

---

247- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه617 رقم الحديث: 3682 هذا حديث حسن غريب' وأحمد: المسند جلد2صفحه73 رقم الحديث: 5144 . بلفظ ان الله جعل الحق على لسان عمر وقلبه .

248- انظر: لسان الميزان جلد1صفحه217 . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه34 .

عَلَيْهِ

**249** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُنْسَاَ فِى اَجَلِهِ، وَيُوَسَّعَ عَلَيْهِ فِى رِزْقِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو اور رزق کشادہ ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ صلہ رحمی اختیار کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينُ

یہ حدیث ابی زبیر سے صرف عمرو بن حارث ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

**250** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَمْرٍو، مَوْلَى الْمُطَّلِبِ. عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِى بِحَبِيبَتَيْهِ، ثُمَّ صَبَرَ، عَوَّضْتُهُ بِهِمَا الْجَنَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کی دو محبوب اشیاء کے ذریعے آزماتا ہوں' پھر وہ صبر کرے تو میں ان دونوں کے بدلے اُسے جنت دوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطَّلِبِ اِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينُ

یہ حدیث مطلب سے ابن ھاد روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

**251** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

249- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه429 رقم الحديث: 5986 بلفظ من أحب . ومسلم: البر جلد4 صفحه1982' وأبو داؤد: جلد2صفحه136 رقم الحديث:1693 .

250- أخرجه البخاري: المرض جلد10صفحه120 رقم الحديث: 5653' وأحمد: المسند جلد 3صفحه177 رقم الحديث:12476 .

251- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:7912 .

الْـمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا اَبُو مَوْدُودٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ الْهُذَلِيُّ، عَنْ اَبِي صَخْرٍ حُمَيْدِ بْنِ زِيَادٍ الْخَرَّاطِ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبِلَالٌ يُقِيمُ لِلصُّبْحِ، فَرَاَى رَجُلًا يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَقَالَ لَهُ: اَصَلَاتَانِ مَعًا؟

رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ صبح کی نماز کے لیے کھڑے ہوئے' آپ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ فجر کی دو رکعتیں ادا کر رہا تھا' آپ ﷺ نے اس کو فرمایا: کیا دونوں نمازیں اکٹھی ہوگئیں؟

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث زید بن ثابت سے اس سند سے ہی مروی ہے' اُن سے روایت کرنے میں عبدالمنعم بن بشیر اکیلے ہیں۔

**252** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيِّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الطُّفَاوِيِّ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يُذْكَرُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بَكَى

حضرت اسحاق بن عبداللہ الطفاوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ کا ذکر روتے ہوئے کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الطُّفَاوِيِّ اِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ الطفاوی سے صرف عمر بن محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

**253** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ الْاَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيسَ وَالْجُمُعَةَ، بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، يُرَى ظَاهِرُهُ مِنْ بَاطِنِهِ، وَبَاطِنُهُ مِنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بدھ' جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھا' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا' جس کا اندر والا حصہ' باہر سے اور باہر کا حصہ اندر سے نظر آئے گا۔

252- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 34919 .

253- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 16713 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه201 .

ظَاهِرِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ اِلَّا صَالِحُ بْنُ جَبَلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث میمون بن مہران سے صرف صالح بن جبلہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں شہاب بن خراش اکیلے ہیں۔

**254 -** وَعَنْ صَالِحِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ الْمِصْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ الْاَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيسَ وَالْجُمُعَةَ، بَنَى اللّٰهُ لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ مِنْ لُؤْلُؤٍ، وَيَاقُوتٍ، وَزَبَرْجَدٍ، وَكَتَبَ لَهُ بَرَائَةً مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے بدھ جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھا اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں محل بنا دے گا جو کہ موتیوں اور یاقوت و زبرجد کا ہوگا اور اس کے لیے جہنم سے برأت لکھ دی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو قَبِيلٍ الْمَعَافِرِيُّ وَاسْمُهُ حَيُّ بْنُ يُؤْمِنَ

یہ حدیث انس سے صرف ابوقبیل المعافری ہی روایت کرتے ہیں ان کا نام حی بن یؤمن ہے۔

**255 -** حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا عَمِّي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا عَمِّي اَبُو مُسْلِمٍ، قَائِدُ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اِنْ كَانَ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ الْعَوَالِي لَيَدْعُو رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِصْفِ اللَّيْلِ عَلَى خُبْزِ الشَّعِيرِ، فَيُجِيبُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کوئی دیہات سے رسول اللہ ﷺ کو آدھی رات کے وقت جو کی روٹی پر دعوت دیتا تو آپ اس کی دعوت قبول کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث اعمش سے صرف ابومسلم اور ابومسلم سے عمرو بن عثمان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔

-254 انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 201 .

-255 المطالب العالية لابن حجر رقم الحديث: 3856 .

256 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُلَبِّی يُلَبِّی، اِلَّا لَبَّی مَا عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ مِنْ حَجَرٍ وَشَجَرٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی تلبیہ پڑھنے والا جہاں سے گزرتا ہے اس کے دائیں اور بائیں جانب والے پتھر اور درخت بھی تلبیہ پڑھتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث معاویہ بن صالح سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

257 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ اِلَّا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث عبداللہ بن سعید بن ابی ہند سے صرف بکر بن صدقہ روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حامد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

258 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ نَاصِحٍ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

---

256- أخرجه الترمذی فی الحج جلد3صفحه180 رقم الحديث: 828 بلفظ (ما فی مسلم يلبی)' وابن ماجة فی المناسك جلد2صفحه974 رقم الحديث: 2921 .

257- تقدم تخريجه الحديث رقم الحديث: 108 الملزمة1 .

258- تقدم تخريجه .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بُرْدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ نَاصِحٍ

یہ حدیث علاء بن برد سے صرف موسیٰ بن ناصح ہی روایت کرتے ہیں۔

**259** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: ذَكَرَ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

یہ حدیث ابن ابی اویس سے صرف اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن محمد بن مالک بن انس اکیلے ہیں۔

**260** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم انبیاء علیہم السلام کے درمیان (فضیلت بیان کرتے وقت) ترجیح نہ دو۔

**261** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ، أَنْ يُصَادَ وَحْشُهَا

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ کی دونخلستانوں کے درمیان کو حرام قرار دیا' وحشی جانور کے شکار کرنے سے۔

---

259- تقدم تخريجه .

260- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه152-153 رقم الحديث: 4638' ومسلم: الفضائل جلد4 صفحه1845' وأبو داؤد: السنة جلد4صفحه216-217 رقم الحديث: 4668' وأحمد: المسند جلد3 صفحه39 رقم الحديث: 11271 .

261- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه307 .

262 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ كَانُوا يُصَلُّونَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر حضرت عمر رضی اللہ عنہما عیدین میں خطبہ سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

263 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْوَسِيلَةَ دَرَجَةٌ عِنْدَ اللّٰهِ لَيْسَ فَوْقَهَا دَرَجَةٌ، فَسَلُوا اللّٰهَ اَنْ يُؤْتِيَنِيهَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وسیلہ اللہ کے ہاں ایک درجہ ہے اس سے اوپر کوئی درجہ نہیں ہے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ سے مانگو کہ وہ تمہیں دے۔

264 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى بِمَنْزِلَةِ الْمِيرَاثِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عمریٰ میراث کی مثل ہے۔

فائدہ: عمریٰ ایک ایسا معاملہ ہے جس میں کوئی چیز کسی کی ملکیت میں اس کی یا اصل مالک کی زندگی بھر کے لیے دی جاتی ہے موت کے بعد وہ چیز اصل مالک یا اس کے ورثہ کی طرف لوٹ آتی ہے۔

---

262- أخرجه البخاری: العيدين جلد 2صفحه525 رقم الحديث: 963 ومسلم: العيدين جلد 2صفحه605 والترمذی: العيدين جلد 2صفحه411 رقم الحديث: 531 وقال: هذا حديث حسن صحيح والنسائی: العيدين جلد 3صفحه149 (باب صلاة العيدين قبل الخطبة) وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه407 رقم الحديث: 1276 وأحمد: المسند جلد2صفحه18 رقم الحديث: 4601 .

263- والحديث أخرجه الامام أحمد فی مسند جلد3صفحه83 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه335 .

264- والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد19صفحه333 رقم الحديث: 735 .

265 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ سَالِمٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي جُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَاَنْ يَمْكُثَ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي اَرْبَعِينَ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت ابوجہیم بن حارث بن صمہ الانصاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: نمازی کے آگے سے گزرنے والا چالیس (سال) بھی رُکا رہے تو یہ رُکنا اس سے بہتر ہے کہ وہ نمازی کے آگے سے گزرے۔

266 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ اَبِي الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُمْنَعُ نَقَعُ بِئْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی کسی کو کنویں کا پانی لے جانے سے منع نہ کرے۔

267 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سعد، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَدِيثُ مَا تَعْرِفُونَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گفتگو وہ ہے جو تم پہچانتے ہو۔

---

265- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 304 رقم الحديث: 944' والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 386 رقم الحديث: 1416' وبلفظ لو يعلم المار بين يدي المصلي ماذا عليه...... . أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 696 رقم الحديث: 510' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 363' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 183 رقم الحديث: 701' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 185 رقم الحديث: 336' وقال: حديث حسن صحيح' والنسائي: القبلة جلد 2 صفحه 52 (باب التشديد في المرور بين يدي المصلي وسترته)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 304 رقم الحديث: 945' ومالك في الموطأ: السفر جلد 1 صفحه 154 رقم الحديث: 34' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 209 رقم الحديث: 17533 .

266- أخرجه ابن ماجة: الرهون جلد 2 صفحه 828 رقم الحديث: 2479' ومالك في الموطأ: أقضية جلد 2 صفحه 745 رقم الحديث: 30' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 125 رقم الحديث: 24865 .

267- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 138 .

**268** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي سَهْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا ضَرَرَ وَلَا اِضْرَارٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (اسلام میں) نہ کسی کونقصان دینا جائز ہے نہ کسی سے نقصان کا بدلہ لینا جائز ہے (نہ تکلیف دو نہ تکلیف اُٹھاؤ)۔

**269** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْخَطِّ؟ فَقَالَ: هُوَ اَثَارَةٌ مِنْ عِلْمٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے خط (تحریر) کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ علم کومحفوظ کرنے کا ذریعہ ہے۔

**270** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي كَثِيرٍ، مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ. عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ اَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ اُحْيِيَ، ثُمَّ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ دَيْنُهُ، لَيْسَ ثَمَّ ذَهَبٌ وَلَا فِضَّةٌ اَىْ: هِىَ الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ

حضرت محمد بن عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: اگر کوئی آدمی اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے' پھر زندہ کیا جائے' پھر اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے تو پھر بھی وہ قرض ادا کیے جانے تک جنت میں داخل نہیں ہوگا' اس کیلئے سونا اور چاندی کوئی فائدہ مند نہیں ہوں گی' یہ ہی نیکیاں اور برائیاں ہیں۔

**271** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

268- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 11314 .

269- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه195 .

270- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه130-131 .

271- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد10صفحه19' والبزار رقم الحديث: 414 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه83-84 .

رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ مِحْصَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِينَ، بِمَنْزِلَةِ الصَّابِرِ فِي الْفَارِّينَ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ کا ذکر غافلین میں کرنے والا اس طرح ہے جیسے بھاگنے والوں میں صبر کرنے والا۔

**272** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي الْعَتَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَمِيرِ عَشَرَةٍ فَصَاعِدًا اِلَّا وَهُوَ يَاْتِي مَغْلُولٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَافَاهُ اللّٰهُ بِمَا شَاءَ، اَوْ عَاقَبَهُ بِمَا شَاءَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو امیر دس یا اس سے زیادہ میں خیانت کرے وہ قیامت کے دن خیانت کردہ شی لے کر آئے گا‘ اللہ چاہے تو اُسے معاف کر دے یا اس سے جو چاہے بدلہ لے لے۔

**273** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ اَبِي اُسَيْدٍ الْبَرَّادِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ، طَبَعَ اللّٰهُ عَلَى قَلْبِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ‘ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے بغیر عذر کے تین جمعے چھوڑ دیئے‘ اللہ عزوجل اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

**274** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشٍ اَقْرَنَ، اَعْيَنَ، فَحِيلٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سینگوں والے مینڈھے کی قربانی کی‘ جس کی آنکھیں سیاہ تھیں۔

---

273- أخرجه ابن ماجة: اقامة الصلاة جلد 1 صفحه 357 رقم الحديث: 1126‘ وفي الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات‘ وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 407 رقم الحديث: 14571 .

**275** - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَغُلُّ مُؤْمِنٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن خیانت کرنے والا نہیں ہوتا۔

**276** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عَتِيقٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کی پاکی کا اور رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یہ حدیثیں سعید بن ابی ایوب سے صرف روح بن صلاح ہی روایت کرتے ہیں۔

**277** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ حَسَّانَ الْكَلْبِيِّ، عَنْ حُدَيْجِ بْنِ صُومِي الْحِمْيَرِيِّ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اَحْبَبْتُمْ وَكَرِهْتُمْ، فِي

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر سننا اور اطاعت کرنا لازم ہے چاہے تم پسند کرو یا ناپسند کرو، تم تنگی میں ہو یا خوشی میں، چاہے تم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے اور اپنے گھر والوں سے کسی معاملہ میں جھگڑا نہ کرو۔

---

275- والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد**11**صفحه**229** رقم الحديث:**11578** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**342** .

276- أخرجه البخاری: الصوم جلد**4**صفحه**187** (باب سواك الرطب واليابس للصائم)، والنسائی: الطهارة جلد **1** صفحه**15** (باب الترغيب فی السواك)، والدارمی: الوضوء جلد**1**صفحه**184**، وأحمد: المسند جلد**6** صفحه**35** رقم الحديث:**24258** .

277- أخرجه البخاری: الأحكام جلد **13** صفحه**204** رقم الحديث: **7199-7200**، ومسلم: الامارة جلد**3** صفحه**1470** بلفظ بايعنا رسول اللّٰه ﷺ على السمع والطاعة......، وأخرجه أحمد: المسند جلد**5**صفحه**377** رقم الحديث:**22802** بلفظ عليك السمع والطاعة فی عسرك ويسرك و...... .

مَـنْشَـطِـكُمْ ومَكْرَهِكُمْ، وَاَثَرَةٍ عَلَيْكُمْ، وَلَا تُنَازِعُوا الْاَمْرَ اَهْلَهُ

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ حَسَّانَ الْكَلْبِيِّ اِلَّا اَبُو شُرَيْحٍ

یہ حدیث سہیل بن حسان الکلبی سے ابوشریح ہی روایت کرتے ہیں۔

**278** - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَـدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْـنُ سُـلَيْـمَانَ الْـجُـعْفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُـلَيْـمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ، عَـنْ عَبْـدِ الـلّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَّا سِيقَ اِلَيْهَا اَهْلُهَا، تَلَقَّتْهُمْ، فَلَفَحَتْهُمْ لَفْحَةً، لَمْ تَدَعْ لَحْمًا عَلَى عَظْمٍ اِلَّا اَلْقَتْهُ عَلَى الْعُرْقُوبِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جہنم جب اپنے اہل کی طرف جائے گی تو ان کو ایک لقمہ میں چبا لے گی ہڈی پر گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہیں چھوڑے گی مگر اس کے موٹے پٹھے کو پھینک دے گی۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيـثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُـذَيْـلِ اِلَّا اَبُو سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی الہذیل سے صرف ابوسنان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سلیمان الاصبہانی اکیلے ہیں۔

**279** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْـمَـلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْهِقْلُ بْـنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ اَهْلِ الْمَدِينَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صدقۂ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جَو سے نکالتے تھے۔

---

278- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه392 .

279- أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3صفحه432 رقم الحديث: 1504' ومسلم: الزكاة جلد 2صفحه677' وأبو داؤد: الزكاة جلد2صفحه114 رقم الحديث: 1611' والترمذي: الزكاة جلد3صفحه52 رقم الحديث: 676' والنسائي: الزكاة جلد 5صفحه35 (باب فرض زكاة رمضان على المسلمين دون المعاهدين)' وابن ماجة: الزكاة جلد 1صفحه584 رقم الحديث: 1826' والدارمي: الزكاة جلد1صفحه480 رقم الحديث: 1661' ومالك في الموطأ: الزكاة جلد 1صفحه284 رقم الحديث: 52' وأحمد: المسند جلد 2صفحه138 رقم الحديث: 5783 بلفظ فرض رسول الله ﷺ زكاة الفطر...... .

يُقَالُ لَهُ: دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث حضرت لیث بن سعد سے صرف ان کا بیٹا ہی روایت کرتا ہے۔

**280** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، وَابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّهِيدُ لَا يَجِدُ اَلَمَ الْقَتْلِ، اِلَّا كَمَا يَجِدُ اَحَدُكُمْ مَسَّ الْقَرْصَةِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہید قتل ہونے کی اتنی درد پاتا ہے جتنی تم میں سے کوئی چیونٹی کے کاٹنے کی تکلیف پاتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث ابوقتادہ سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں عیسیٰ بن حماد اکیلے ہیں۔

**281** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَهْرِيُّ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ بُنِيَ لَهُ قَصْرٌ فِي الْجَنَّةِ، وَمَنْ قَرَاَهَا عِشْرِينَ مَرَّةً بُنِيَ لَهُ قَصْرَانِ، وَمَنْ قَرَاَهَا ثَلَاثِينَ مَرَّةً بُنِيَ لَهُ ثَلَاثٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو قل ھو اللہ احد دس مرتبہ پڑھتا ہے اس کے لیے اس کے صدقے جنت میں ایک محل بنا دیا جاتا ہے جو بیس مرتبہ پڑھتا ہے اس کے لیے دو محل بنائے جاتے ہیں جو تیس مرتبہ پڑھتا ہے اس کے لیے تین محل بنا دیئے جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ مُتَّصِلَ

یہ حدیث زہرہ بن معبد سے متصل الاسناد مروی

---

280- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 298، وبسندٍ صحيح أخرجه: الترمذي جلد 3 صفحه 109، والنسائي جلد 6 صفحه 36، والدارمي جلد 2 صفحه 205، والامام أحمد رقم الحديث: 29712 .

281- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 148 .

الْإِسْنَادِ إِلَّا خَالِدُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

ہے اوران سے خالد بن حمید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ھانی بن المتوکل اکیلے ہیں۔

**282** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تَصُومَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ، إِلَّا بِإِذْنِهِ، وَلَا تَأْذَنُ لِرَجُلٍ فِي بَيْتِهَا وَهُوَ كَارِهٌ، وَمَا تَصَدَّقَتْ مِمَّا كَسَبَتْ، فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ صَدَقَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ شوہر کے گھر میں موجود ہوتے ہوئے اس کی اجازت کے بغیر روزہ رکھے اور نہ کسی آدمی کو گھر میں آنے کی اجازت دے جبکہ اس کا شوہر اسے ناپسند کرتا ہو' اور اگر اس کے مال سے صدقہ کرے گی تو اس کو اس صدقے کا آدھا ثواب ملے گا۔

**283** - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا خُلِقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ ضِلَعٍ أَعْوَجَ، فَلَنْ تُصَاحِبَهَا إِلَّا وَفِيهَا عِوَجٌ، فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا كَسَرْتَهَا، وَكَسْرُكَ لَهَا طَلَاقُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے' اس کو ٹیڑھا ہی رہنے دو' اگر تم اس کو سیدھا کرو گے تو یہ ٹوٹ جائے گی' اس کا توڑنا اس کو طلاق دینا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ

یہ دونوں حدیثیں مسلم بن ولید بن رباح سے صرف یزید بن عبداللہ بن ھاد ہی روایت کرتے ہیں۔

**284** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

282- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9صفحه206 رقم الحديث: 5195' ومسلم: الزكاة جلد 2صفحه 711 بلفظ ولا تصم المرأة......' وأبو داؤد: الصوم جلد 2صفحه343 رقم الحديث: 2458 بلفظ مسلم' والترمذي: الصوم جلد 3صفحه142 رقم الحديث: 782 بلفظ مسلم' وابن ماجة: الصيام جلد 1صفحه560 رقم الحديث: 1761 بلفظ مسلم' وأحمد: المسند جلد2صفحه423 رقم الحديث: 8209 بلفظ مسلم .

283- أخرجه مسلم في الرضاع رقم الحديث: 1468 .

284- والحديث أخرجه أحمد: المسند جلد 5صفحه493 رقم الحديث: 23648' والحاكم: المستدرك جلد 4 صفحه 515 وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبي . وليس كذلك ففيه: داؤد بن أبي

سُفْيَانُ بْنُ بَشِيرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبْكُوا عَلَى الدِّينِ اِذَا وَلِيْتُمُوهُ اَهْلَهُ، وَلٰكِنِ ابْكُوا عَلَيْهِ اِذَا وَلِيْتُمُوهُ غَيْرَ اَهْلِهِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دین پر اس وقت نہ روؤ جب تم اُسے اس کے اہل کی طرف پھیرو لیکن اس وقت روؤ جب تم اسے اس کے غیر اہل کی طرف پھیرو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمٌ

یہ حدیث ابوایوب سے صرف اس سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں حاتم اکیلے ہیں۔

**285** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، فَيُوَطِّئُونَ لِلْمَهْدِيِّ سُلْطَانَهُ

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء الزبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مشرق کی جانب سے ایک قوم نکلے گی' وہ مہدی کو ختم کرنے کے لیے اس بادشاہ کی مدد کریں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن حارث سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

**286** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ طَرِيفِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جوکوئی آدمی دس آدمیوں کا ولی بن جائے' اگر وہ (اُن کے حقوق میں) بددیانتی

---

صالح: قال الحافظ الذهبی: لا یعرف .

285- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه321 .

286- انظر: الثقات جلد 4صفحه356' التاریخ الکبیر جلد 4صفحه356 الجرح' والتعدیل جلد 4 صفحه493' والحدیث أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 12صفحه135 رقم الحدیث: 12689 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحدیث:20915 .

مَيْـمُـونٍ، عَـنِ ابْـنِ عَبَّـاسٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ وَلِـيَ عَشَـرَةً: اِلَّا اُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولَةٌ يَدُهُ اِلَى عُنُقِهِ، حَتَّى يُقْضَى بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ

کرے گا تو قیامت کے دن اس حالت میں لایا جائے گا کہ اس کے ہاتھ اس کی گردن پر باندھے ہوئے ہوں گے یہاں تک کہ اس کے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيـثَ عَنِ الْاَعْـمَـشِ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجُعْفِيُّ

اعمش سے صرف محاربی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں جعفی اکیلے ہیں۔

**287** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَلِيُّ بْـنُ الْـحَسَـنِ بْـنِ هَـارُونَ الْاَنْـصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الـلَّيْـثُ ابْـنُ ابْنَةِ اللَّيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَـائِشَةُ ابْـنَةُ يُـونُـسَ، امْرَاَةُ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُـجَـاهِـدٍ، عَـنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ قَـالَ: مَـنْ زَارَ قَبْـرِي بَعْدَ مَوْتِي، كَانَ كَمَنْ زَارَنِي فِي حَيَاتِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی' گویا کہ وہ ایسے ہیں کہ اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی۔

**288** - وَعَـنِ الـلَّيْـثِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي اُمَـامَةَ، عَـنِ الـنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُلِقَ الْحُورُ الْعِينُ مِنَ الزَّعْفَرَانِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حور العین زعفران سے پیدا کی گئی ہیں۔

لَا يُـرْوَى هَـذَانِ الْـحَـدِيثَانِ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْـنَـادِ، تَـفَـرَّدَ بِهِمَا: عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ الْاَنْصَارِيُّ

یہ دونوں حدیثیں لیث سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہیں' ان کو روایت کرنے میں علی بن حسن بن ہارون الانصاری اکیلے ہیں۔

**289** - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَـدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْـمَـدُ بْـنُ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے حق عمر کی

---

-287 والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه406 رقم الحديث: 13497 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه5 .

-288 والحديث أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 23718 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه422 .

-289 تقدم تخريجه برقم247 .

الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ

زبان اور دل پر جاری کر دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ اِلَّا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ

یہ حدیث ضحاک بن عثمان سے ابن ابی حازم ہی روایت کرتے ہیں۔

**290** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ قَالَ: نا اَبُو شَاكِرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رُقَيْشٍ، اَنَّهُ سَمِعَ خَالَهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَحْمَدَ بْنِ جَحْشٍ، يَقُولُ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتًّا: لَا طَلَاقَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ نِكَاحٍ، وَلَا عَتَاقَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مِلْكٍ، وَلَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ، وَلَا يُتْمَ بَعْدَ احْتِلَامٍ، وَلَا صُمَاتَ يَوْمٍ اِلَى اللَّيْلِ، وَلَا وِصَالَ فِي الصِّيَامِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے چھ باتیں یاد کیں: (۱) طلاق نکاح کرنے کے بعد ہی ہوگی (۲) آزاد کرنا ملکیت کے بعد ہی ہوگا (۳) گناہ میں مانی گئی نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے (۴) بلوغت کے بعد یتیمی نہیں (۵) دن کا روزہ رات کو شامل نہیں ہے (۶) لگاتار روزے نہیں ہیں۔

قَالَ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ بْنِ جَحْشٍ مِنْ كِبَارِ تَابِعِيِّ الْمَدِينَةِ، قَدْ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَهُوَ اَكْبَرُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

احمد بن صالح فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی احمد بن جحش مدینہ منورہ کے کبار تابعین میں شمار ہوتے ہیں ان کی ملاقات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوئی ہے یہ حضرت سعید بن مسیب سے عمر میں بڑے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَحْمَدَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی احمد سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔ اسے روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

**291** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، وَالْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ فِتْنَةٌ يُحَصَّلُ النَّاسُ فِيهَا كَمَا يُحَصَّلُ الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ فِي الْمَعْدِنِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں فتنے ہوں گے' لوگوں میں بڑھتے جائیں گے جس طرح سونے اور چاندی کو کانوں سے اکٹھا کیا جاتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث حضرت علی سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

**292** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ بِشِمَالِهِ اَكَلَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ، وَمَنْ شَرِبَ بِشِمَالِهِ شَرِبَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے' شیطان اس کے ساتھ کھانے میں شریک ہوتا ہے اور جو بائیں ہاتھ سے پیتا ہے تو شیطان اس کے ساتھ پینے میں شریک ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ سَرْجِسَ، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی حکیم سے موسیٰ بن سرجس اور موسیٰ سے یزید بن ہاد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

**293** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ قَائِمًا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہوکر پیشاب کرتے دیکھا۔

---

292- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه28 .

293- انظر: لسان الميزان جلد1صفحه50 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 20911 .

**294** - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُشَاةً حُفَاةً غُرْلًا . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَنْظُرُ النِّسَاءُ اِلَى الرِّجَالِ؟ فَقَالَ: لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَانٌ يُغْنِيهِ

اسی اسناد سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: لوگوں کو قیامت کے دن ننگے بدن اکٹھا کیا جائے گا' عرض کی گئی: یارسول اللہ! عورتیں مردوں کی طرف دیکھیں گی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس دن ہر ایک کو اپنی ہی پڑی ہوگی۔ ہر ایک دوسرے سے بے نیاز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ، وَلَا رَوَاهُمَا عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ دونوں حدیثیں مصعب بن ثابت سے صرف ابراہیم بن حماد ہی روایت کرتے ہیں اور ابوحازم سے صرف مصعب بن ثابت ہی روایت کرتے ہیں۔

**295** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي صَخْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَكَادَ تَفَطَّرَ رِجْلَاهُ، ثُمَّ ثَقُلَ بَعْدَ ذَلِكَ، وَكَانَ يُصَلِّي قَاعِدًا، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَخْتِمَ السُّورَةَ قَامَ فَاَتَمَّهَا، ثُمَّ رَكَعَ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے تو آپ کے پاؤں مبارک میں ورم آ جاتے تھے' پھر اس کے بعد آپ بھاری جسم والے ہو گئے تو آپ بیٹھ کر نماز ادا کرتے' جب سورت ختم ہونے کے قریب ہوتی تو اس کو کھڑے ہو کر مکمل کرتے تھے' پھر آپ رکوع کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ اِلَّا رِشْدِينُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث عبداللہ بن یزید بن سرمز سے رشدین ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

**296** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَبُو

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

294- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه335 .

295- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه448 رقم الحديث: 4837 .

296- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه34 رقم الحديث: 20322 . وبلفظ العبادة فى الهرج' كهجرة الى' وأخرجه مسلم: الفتن جلد4صفحه2268' والترمذي: الفتن جلد5صفحه489 رقم الحديث: 2201 . وقال: هذا حديث صحيح غريب . وابن ماجة: الفتن جلد2صفحه1319 رقم الحديث: 3985 .

يُوسُفَ الْجِيزِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي الْعَيْزَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَمَلُ فِي الْهَرْجِ كَالْهِجْرَةِ اِلَيَّ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فتنوں میں عملِ صالح کرنا ایسے ہے جس طرح میری طرف ہجرت کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے صرف یحییٰ بن عقبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**297** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مُسِخَتْ اُمَّةٌ قَطُّ، فَيَكُونُ لَهَا نَسْلٌ

حضرت حمزہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس اُمت کو مسخ کیا گیا ہے اس کی نسل باقی نہیں رکھی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الزُّبَيْدِيُّ

یہ حدیث زہری سے صرف زبیدی ہی روایت کرتے ہیں۔

**298** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اللَّيْثُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْيَمَانِ الْمَدِينِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ، اَخْبَرَهُمْ اَنَّهُ، سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَتَهَادَى بَيْنَ ابْنَيْنِ، فَسَاَلَ عَنْهُ؟ فَقَالُوا: نَذَرَ اَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا، فَقَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنے بیٹوں کا سہارا لے کر چل رہا تھا' آپ ﷺ نے اس کے متعلق پوچھا تو لوگوں نے عرض کی: اس نے پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانی تھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس سے بے پرواہ ہے کہ کوئی بلاوجہ اپنی جان کو تکلیف دے اور آپ ﷺ نے اس کو سوار ہونے کا حکم دیا۔

---

297- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه14-15 .

298- أخرجه مسلم: النذر جلد 3صفحه1263' وأبو داؤد: الأيمان والنذور جلد 3صفحه232 رقم الحديث: 3301' والترمذي: النذور والأيمان جلد4صفحه111 رقم الحديث: 1537 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ وَاَمَرَهُ اَنْ يَرْكَبَ.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث لیث بن سعد سے اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔

**299** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عَائِشَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ اَبُو ذَرٍّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُورِ بِالْاَجْرِ، يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَلَهُمْ فُضُولُ اَمْوَالٍ، وَلَيْسَ لَنَا مَا نَتَصَدَّقُ بِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ تُدْرِكُ مِنْ سَبَقَكَ وَلَا يَلْحَقُكَ مِنْ خَلْفَكَ اِلَّا مَنْ اَخَذَ بِمِثْلِ عَمَلِكَ؟ قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: كَبِّرِ اللّٰهَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، واحْمَدْهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَسَبِّحْهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وتَخْتِمُهُ بِلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مال دار لوگ نیکیوں میں سبقت لے گئے ہیں' وہ بھی نماز پڑھتے ہیں اور ہم بھی نماز پڑھتے ہیں' وہ بھی روزہ رکھتے ہیں اور ہم بھی روزہ رکھتے ہیں لیکن وہ اپنا اضافی مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں' ہمارے پاس مال نہیں ہے کہ ہم صدقہ کریں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوذر! کیا میں تم کو ایسے کلمات نہ بتاؤں جن کے پڑھنے کے ساتھ تم ان سے نیکیوں میں سبقت لے جاؤ اور تم سے نیکیوں میں وہی آدمی ملے گا جو یہ عمل کرے گا۔ عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر فرض نماز کے بعد تینتیس مرتبہ اللہ اکبر' تینتیس مرتبہ الحمد للہ' تینتیس مرتبہ سبحان اللہ اور سو کا عدد مکمل کرنے کے لیے ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ'' پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا رِشْدِينُ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

---

299- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 697' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 82-83 رقم الحديث: 1504' والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 360 رقم الحديث: 1353' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 201 رقم الحديث: 21538.

**300** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَافَحَهُ، فَلَمْ يَنْزِعِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنْ يَدِ الرَّجُلِ حَتَّى انْتَزَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جَاءَ عُثْمَانُ. قَالَ: امْرُؤٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے آپ سے مصافحہ کیا تو نبی کریم ﷺ نے اپنا دست مبارک اس آدمی سے نہیں کھینچا جب تک اس آدمی نے اپنا ہاتھ آپ سے نہیں کھینچا' پھر اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! عثمان آیا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اہل جنت میں سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یہ حدیث سفیان سے صرف روح بن صلاح ہی روایت کرتے ہیں۔

**301** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَفْطَرَ عِنْدَ قَوْمٍ قَالَ: اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کسی قوم کے پاس روزہ افطار کرتے تو آپ فرماتے: تمہارے پاس روزے داروں نے روزہ افطار کیا ہے اور نیک لوگوں نے کھانا کھایا ہے' تم پر رحمت کے فرشتے اُترے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَكِيعٍ، عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ. وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ وَكِيعٍ، عَنْ هِشَامٍ، وَلَمْ يَذْكُرُوا: سُفْيَانَ

یہ حدیث از وکیع از سفیان صرف زہیر بن عباد ہی روایت کرتے ہیں' لوگوں نے اس طرح روایت کی ہے: وکیع از ہشام اور انہوں نے سفیان کا ذکر نہیں کیا۔

**302** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا

حضرت حمران بن ابان فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان

---

300- والحديث أخرجه البزار رقم الحديث: 15813 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه19 .

301- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحه 366 رقم الحديث: 3854' والدارمي: الصوم جلد 2 صفحه 40 رقم الحديث: 1772' وأحمد: المسند جلد3 صفحه 247 رقم الحديث: 13090 .

302- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 216' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 82 رقم الحديث: 478 بلفظ من توضأ

حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، اَنَّهُ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّاَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا، خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

بن عفان رضی اللہ عنہ نے وضو کیا' ہر عضو کو تین مرتبہ دھویا' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے میری طرح ایسے وضو کیا' اس کے چہرے اور ہاتھوں اور پاؤں سے گناہ نکل جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث ابن عجلان سے سفیان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حامد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**303** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي اُمُّ اَبِي اُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ بِنْتُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَبِي حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، يَقُولُ: سَاَلْتُ اَبِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ: اَيُّ شَيْءٍ تَذْكُرُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِذْ اَذْكُرُ اَنَّهُ اَخَذَنِي وَاَنَا خُمَاسِيٌّ اَوْ سُدَاسِيٌّ، فَاَجْلَسَنِي فِي حَجْرِهِ، وَمَسَحَ رَاْسِي بِيَدِهِ، وَدَعَا لِي وَلِوَلَدِي مِنْ بَعْدِي بِالْبَرَكَةِ

حضرت ابوحمزہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوعبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کون سی شی آپ نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کی ہے؟ فرمایا: مجھے یاد آیا کہ آپ ﷺ نے مجھے پکڑا' اس حالت میں کہ میں پانچ یا چھ سال کا تھا' آپ نے مجھے اپنی گود میں بٹھایا اور میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا اور میرے لیے اور میری بعد کی اولاد کے لیے برکت کی دعا فرمائی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ عَوْنٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عتبہ سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں موسیٰ بن عون اکیلے ہیں۔

**304** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

---

فاحسن الوضوء خرجت خطاياه من جسده . حتى تخرج من تحت أظفاره .

-303 أخرجه الطبراني في الكبير، وفيه من لم أعرفهم، قاله الحافظ الهيثمي . انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه402 .

-304 أخرجه مسلم: البيوع جلد3فحه1153 بلفظ نهى عن بيع الحصاة، وعن بيع الغرر، وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 252 رقم الحديث:3376، والترمذي: البيوع جلد3صفحه523 رقم الحديث:1230، والنسائي:

الْاَعْلَى بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْكَلَاعِيُّ قَالَ: نا زَيْنُ بْنُ شُعَيْبٍ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دھوکہ کی بیع سے منع فرمایا۔

305 - وَبِاِسْنَادِهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکری کی بیع سے منع فرمایا۔

فائدہ: بیع حصاۃ سے مراد ہے کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کی طرف کنکری اُٹھا کر مارتا' یہ بیع ہو جاتی' جب بائع اور مشتری دونوں میں طے پائے یا مراد ہے آدمی بکریوں کے گلہ پر کنکر مارے جس بکری کے کنکر لگے وہی بک گئی۔

(لغات الحدیث جلد۱صفحہ۲۶۲)

306 - وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي الْغَيْثِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السَّاعِي عَلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ، كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بیوہ عورتوں اور مسکین کے لیے کوشش کرنے والے کو اس طرح ثواب ملے گا جس طرح اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کو ملتا ہے۔

307 - وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

البیوع جلد 7 صفحہ 230 (باب بیع الحصاة)' وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحہ 739 رقم الحدیث: 2194' ومالك فی الموطأ: البیوع جلد 2 صفحہ 664 رقم الحدیث: 75' والدارمی: البیوع جلد 2 صفحہ 327 رقم الحدیث: 2554' وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 579 رقم الحدیث: 9680 .

305- تقدم تخریجه .

306- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 451 رقم الحدیث: 6006' ومسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2286' والترمذی: البر جلد 4 صفحہ 346 رقم الحدیث: 1969' والنسائی: الزکاة جلد 5 صفحہ 65 (باب فضل الساعی علی الأرملة)' وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحہ 724 رقم الحدیث: 2140' وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 479 رقم الحدیث: 8753 .

307- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 451 رقم الحدیث: 879' ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 580' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحہ 92 رقم الحدیث: 341' والنسائی: الجمعة جلد 3 صفحہ 76 (باب ایجاب الغسل یوم الجمعة)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحہ 346 رقم الحدیث: 1089' و مالك فی الموطأ: الجمعة جلد 1 صفحہ 102 رقم الحدیث: 4' والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 434 رقم الحدیث: 1537' وأحمد: المسند

سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ پر واجب ہے۔

**308** - وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْقُرْآنِ اِذَا عَاهَدَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ، فَقَامَ بِهِ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، كَمَثَلِ الْاِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ، اِذَا عَاهَدَ عَلَيْهَا صَاحِبُهَا اَمْسَكَهَا، وَاِنْ اَطْلَقَ عُقُلَهَا ذَهَبَتْ، فَكَذَلِكَ صَاحِبُ الْقُرْآنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن کی مثال جب حافظِ قرآن اس کو یاد کرتا ہے تو وہ دن رات اسے یاد کرتا رہتا ہے' اس باندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے کہ جب وہ اونٹ کا مالک اس کو روکے رکھے گا تو وہ رُکا رہے گا' اگر اس کی نکیل چھوڑ دے گا تو وہ اونٹ بھاگ جائے گا' اسی طرح قرآن پڑھنے والے کی مثال ہے۔

**309** - وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، لَمَّا سَمِعَ حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرْىِ الْاَرْضِ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ، اِنَّمَا كُنَّا نُكْرِيهَا عَلَى رَبِيعِ السَّاقِي، وببعضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنَ التِّبْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث سنی کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع کیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم زمین کو کرایہ پر دیتے تھے' پیداوار کے بدلے جو نالیوں پر ہو اور تھوڑی گھاس کے بدلے۔

**310** - وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے

---

جلد3صفحہ8 رقم الحدیث: 11033 .

-308 أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد 2صفحه1243 رقم الحديث: 3783' وأحمد: المسند جلد 2صفحه50 رقم الحديث: 4922 .

-309 أخرجه البخاري: الحرث جلد 5صفحه28 رقم الحديث: 2344' ومسلم: البيوع جلد 3صفحه1181' وأبو داؤد: البيوع جلد3صفحه256 رقم الحديث: 3394' والنسائي: الأيمان والنذور جلد 7صفحه40-49 (كتاب المزارعة)' وابن ماجة: الرهون جلد 2صفحه820 رقم الحديث: 2453' وأحمد: المسند جلد2صفحه9 رقم الحديث: 4503 .

-310 أخرجه البخاري: اللقطة جلد 5صفحه106-107 رقم الحديث: 2435' ومسلم: اللقطة جلد 3صفحه1352 وأبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه40 رقم الحديث: 2623 بلفظ لا يحلبن أحد ماشية امرئ بغير اذنه...... .

ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ نَهَى اَنْ تُحْتَلَبَ مَوَاشِي النَّاسِ اِلَّا بِاِذْنِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا زَيْنُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْكَلَاعِيُّ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے لوگوں کے جانوروں کا دودھ ان کی اجازت کے بغیر دوھنے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث اسامہ بن زید سے زین بن شعیب ہی روایت کرتے ہیں' ان سے عبدالاعلیٰ بن عبدالواحد الکلاعی اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

**311** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى اللَّخْمِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، اَحْسَبُهُ. عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا رَاَى الْهِلَالَ قَالَ: هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ، آمَنْتُ بِالَّذِي خَلَقَكَ فَعَدَلَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب چاند دیکھتے تو فرماتے: بہتر اور ہدایت والا چاند ہو! میں اس ذات پر ایمان لایا جس نے تجھے پیدا کیا تو تجھے متوازن بنایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث یحییٰ سے زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**312** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: انا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ. عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ فِي الْبَعْلِ وَفِيمَا سَقَتِ الْاَنْهَارُ الْعُشُورَ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفَ الْعُشْرِ

حضرت سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس زمین پر عشر (دسواں حصہ) مقرر کیا جس کو نہروں سے سیراب کیا جائے' اور جس زمین کو ڈولوں کے ساتھ سیراب کیا جائے اُس میں نصف عشر مقرر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ

یہ حدیث یزید بن ابی حبیب سے صرف ابن لھیعہ

---

-311 انظر: تهذيب التهذيب جلد1صفحه60' الميزان جلد1صفحه126 .

-312 أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه407 رقم الحديث: 1483' وأبو داؤد: الزكاة جلد2صفحه111 رقم الحديث: 1596' والنسائي: الزكاة جلد5صفحه31 (باب ما يوجب العشر' وما يوجب نصف العشر)' وابن ماجة: الزكاة جلد 1صفحه581 رقم الحديث: 1817 . بلفظ فيما سقت السماء والعيون أو كان عثريًا العشر' وما سُقِي بالنضح نصف العشر .

اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِی مَرْيَمَ

ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی مریم اکیلے ہیں۔

**313** - قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَتْرُكُ هَذِهِ الْاُمَّةُ شَيْئًا مِنْ سَنَنِ الْاَوَّلِينَ حَتّٰى تَاْتِيَهُ

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اُمت پہلے لوگوں کے کسی کام کو نہیں چھوڑے گی یہاں تک کہ اس کو اپنا کے رہیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث مستورد سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

**314** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الْعَزِيزِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی مُحَمَّدٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ حَرْفًا مِنَ الْقُرْآنِ كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ، وَلَا اَقُولُ (الم ذَلِكَ الْكِتَابُ) (البقرة:2) وَلَكِنَّ الْاَلِفَ حَرْفٌ، وَاللَّامَ حَرْفٌ، وَالْمِيمَ حَرْفٌ، وَالذَّالَ حَرْفٌ، وَاللَّامَ حَرْفٌ، وَالْكَافَ حَرْفٌ

حضرت عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن کا ایک حرف پڑھا' اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی' میں نہیں کہتا ہوں کہ "الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتَابُ" ایک حرف ہے' لیکن الف ایک حرف ہے' لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے' ذال ایک حرف ہے' لام ایک حرف ہے' کاف ایک حرف ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث عوف بن مالک سے اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں سلیمان بن بلال اکیلے ہیں۔

---

313- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 26417 .

314- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 18 صفحه 67 بنحوه وكذا البزار رقم الحديث: 9413 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 16617 .

315 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: كُنْتُ اَكْتُبُ الْقُرْآنَ الْحَدِيثَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں قرآن پاک لکھتا تھا۔

316 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَامِعِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، وَحَوْلَ الْبَيْتِ ثَلاثُمِائَةٌ وَسِتُّونَ صَنَمًا، فَجَعَلَ يَطْعَنُهَا بِعُودٍ مَعَهُ، وَيَقُولُ: (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا) (الاسراء: 81)، (جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِءُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ) (سبا: 49)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو اس وقت کعبہ کے اردگرد تین سو ساٹھ بت تھے‘ آپ اپنی چھڑی کے ساتھ ان کو مارتے اور پڑھتے: ”حق آ گیا اور باطل مٹ گیا‘ بے شک باطل نے مٹنا ہی تھا“ (الاسراء: ۸۱) ”حق آ گیا اور باطل نہ اب نئے سرے سے آئے گا اور نہ دوبارہ لوٹے گا“ (سبا: ۴۹)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَامِعِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ. تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ

یہ حدیث جامع بن ابی راشد سے صرف سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے والے ابوصالح الحرانی اکیلے ہیں۔

317 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ:

حضرت زہرہ بن معبد اپنے دادا حضرت عبداللہ بن ہشام سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اس حالت میں کہ آپ نے

---

316- أخرجه البخاري: المغازي جلد7صفحه609 رقم الحديث: 4287‘ ومسلم: الجهاد جلد 3صفحه1408 رقم الحديث: 1781‘ والترمذي: تفسير القرآن جلد5صفحه303 رقم الحديث: 3138‘ وأحمد: المسند جلد 1 صفحه491 رقم الحديث: 3583 .

317- أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11صفحه532 رقم الحديث: 6632‘ وأحمد: المسند جلد 5 صفحه345 رقم الحديث: 22564 .

كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ عُمَرُ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَأَنْتَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا نَفْسِي . فَقَالَ: لَا ' وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، حَتّٰى اَكُونَ اَحَبَّ اِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ . قَالَ عُمَرُ: فَاَنْتَ الْآنَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِي . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْآنَ يَا عُمَرُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے ہر شی سے بڑھ کر محبوب ہیں سوائے میری جان کے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عمر ابھی ایمان کامل نہیں ہوا' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جب تک تم مجھ سے اپنے آپ سے بڑھ کر محبت نہ کرو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اب مجھے آپ میری جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اب (تیرا ایمان مکمل ہوگیا ہے)۔

**318** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ عُنُقٌ مِنَ النَّارِ لَهَا لِسَانٌ تَتَكَلَّمُ بِهِ، وَعَيْنَانِ تُبْصِرُ بِهِمَا، فَيَقُولُ: اِنِّي اُمِرْتُ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ، وَبِمَنْ دَعَا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ حَقٍّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنم سے ایک گردن نکلے گی' اس کی زبان ہوگی جس کے ساتھ وہ گفتگو کرے گی اور اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن کے ساتھ وہ دیکھے گی' اور کہے گی: مجھے حکم دیا گیا ہے ہر سرکش کو ختم کرنے کا اور اس کو جس نے اللہ عزوجل کے ساتھ شرک کیا ہوگا اور جس نے کسی کو بغیر وجہ کے قتل کیا ہوگا۔

**319** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنی آنکھ آسمان کی طرف نہ اُٹھائے' اس کی بینائی اُچک لی جائے گی۔

318- والحديث أخرجه البزار جلد 4صفحه185 كشف الأستار وبنحوه الامام أحمد في مسنده جلد 3صفحه40 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه395 .

319- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 5436' قال الحافظ الهيثمي: فيه ابن لهيعة' وفيه ضعف . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:8512 .

الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَرْفَعْ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ، لَا يُلْتَمَعُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث از زہری از عبیداللہ از ابوسعید صرف یزید بن ابی حبیب روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

**320** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَرَ، مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَشْبَهَ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْغُلَامِ، يَعْنِي: عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی کو بھی اس بچے سے بڑھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے مشابہ نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا' یعنی حضرت عمر بن عبدالعزیز کو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينُ

یہ حدیث ربیعہ سے صرف عبدالرحمٰن بن عمر ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

**321** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تھے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

---

320- أخرجه النسائي: التطبيق جلد2صفحه178 (باب عدد التسبيح في السجود) .

321- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه699 رقم الحديث: 512' ومسلم: الصلاة جلد 1صفحه366' وأبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه186 رقم الحديث: 711' والنسائي: القبلة جلد2صفحه52 (باب الرخصة في الصلاة خلف النائم)' وأحمد: المسند جلد6صفحه257 رقم الحديث: 25996 .

وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَينَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ربیعہ سے صرف سلیمان بن بلال ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**322** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْكَلَاعِيُّ قَالَ: نا زَيْنُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ، عَنْ اَبِي مَعْدَانَ عَامِرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: كُنَّا نُكْرِى اَرْضَنَا، فَنَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَاكَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم زمین کرایہ پر دیتے تھے تو ہم کو رسول اللہ ﷺ نے ایسا کرنے سے منع کر دیا۔

قَالَ اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ: اَبُو مَعْدَانَ كَانَ بِمَكَّةَ جَلِيلُ الْقَدْرِ.

احمد بن رشدین فرماتے ہیں کہ ابومعدان' مکہ کے رہنے والے جلیل القدر محدث تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَعْدَانَ اِلَّا زَيْنُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث ابومعدان سے صرف زین بن شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

**323** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَسْاَلُ حَتَّى يَاْتِي يَوْمَ

حضرت حمزہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور وہ رسول اللہ ﷺ سے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی مانگتا ہے جب قیامت کے دن آئے گا تو اس کے چہرے پر گوشت کا ٹکڑا بھی نہیں ہوگا۔

---

322- أخرجه البخاری: الحرث جلد5صفحه31 رقم الحديث: 2346-2347' ومسلم: البيوع جلد 3 صفحه1183' وأبو داؤد: البيوع جلد 3صفحه256 رقم الحديث: 3393' والنسائی: الأيمان والنذور جلد 7 صفحه40 (كتاب المزارعة)' وابن ماجة: الرهون جلد2صفحه82 رقم الحديث: 2458 .

323- أخرجه البخاری: الزكاة جلد3صفحه396 رقم الحديث: 1474' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه720' والنسائی: الزكاة جلد5صفحه69-70 (باب المسألة) بلفظ ما يزال الرجل يسأل الناس حتى يأتی...... .

الْقِيَامَةِ، وَلَيْسَ عَلَى وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے صرف عبیداللہ بن ابی جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

**324** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا، وُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے مریض کی عیادت کی اس کے لیے ستّر ہزار فرشتے دعا کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے صرف اسحاق بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے والے ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

**325** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ أَبَا النَّضْرِ، حَدَّثَهُ، أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ. عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ

حضرت معمر بن عبداللہ العدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ گندم کو گندم کے بدلے برابر برابر فروخت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابونضر سے صرف عمرو بن حارث ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

---

324- أخرجه الترمذي: الجنائز جلد3صفحه291 رقم الحديث: 969 بلفظ ما من مسلم يعود مسلمًا غدوة' الا صلى عليه سبعون الف ملك حتى يمسى.

325- أخرجه مسلم: المساقاة جلد3صفحه1214' وأحمد: المسند جلد6صفحه429 رقم الحديث: 27317.

326 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَبِی، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ حُنَيْنِ بْنِ اَبِی حَكِيمٍ، عَنْ اَبِی النَّضْرِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا حَتَّی يَذْهَبَ رِيحُهَا مِنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اس درخت سے (یعنی پیاز) کھایا ہو' وہ ہماری مسجدوں میں نہ آئے' جب تک اس کی منہ سے بدبو ختم نہ ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی النَّضْرِ اِلَّا جُبَيْرُ بْنُ حَكِيمٍ، وَلَا عَنْ جُبَيْرٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينُ

یہ حدیث ابونضر سے صرف جبیر بن حکیم ہی روایت کرتے ہیں اور جبیر سے عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

327 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، كَاتِبُ الْعُمَرِیِّ قَالَ: نا رِشْدِينُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِیِّ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: دَخَلْتُ عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیَّ ثَوْبٌ مُعَصْفَرٌ، فَكَرِهَهُ حِينَ رَآهُ عَلَیَّ، وَقَالَ: اِنَّمَا هَذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس حالت میں آیا کہ میں نے زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا تو اس کو ناپسند کیا اور فرمایا: یہ کافروں کے کپڑے ہیں۔

328 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

-326 أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحه 394 رقم الحديث: 853' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 394' وأبو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحه 360 رقم الحديث: 3825 .

-327 أخرجه مسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1647' والنسائی: الزينة جلد 8 صفحه 179 (باب ذكر النهی عن لبس المعصفر)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 220 رقم الحديث: 6520 بلفظ رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم علی ثوبين معصفرين . فقال: ان هذه من ثياب الكفار' فلا تلبسها .

-328 أخرجه الطبرانی فی الكبير من طريقين: ( 16511)' والامام أحمد فی مسنده جلد 5 صفحه 202 قال الحافظ

يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَفْلَحَ، مَوْلَى ابنِ اَبِي اَيُّوبَ. عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ بے شک اللہ عزوجل بے حیائی کرنے اور بے حیائی پھیلانے والے کو پسند نہیں کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُسَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت اسامہ سے اسی سند سے مروی ہے۔

329 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، وَاَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَا: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ اِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ فَمَا فَوْقَهُ، رُبُعُ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چور کا ہاتھ نہیں کاٹتے تھے مگر ڈھال کی قیمت میں یا اس سے اوپر رقم میں، یعنی چار دینار یا اس سے زیادہ میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوالنضر سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

330 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، وَيَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، قَالَا: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ چور کا ہاتھ نہ کاٹو مگر چار دینار یا اس سے زیادہ میں۔

---

الهيثمي: وأحد أسانيد الطبراني رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 6718 .

329- أخرجه البخاري: الحدود جلد 12 صفحه 99 رقم الحديث: 6789 بلفظ تقطع اليد في ربع دينارٍ فصاعدا، ومسلم: الحدود جلد 3 صفحه 1312، وأبو داؤد: الحدود جلد 4 صفحه 133 رقم الحديث: 4383، والنسائي: سارق جلد 8 صفحه 72 (باب ذكر اختلاف أبي بكر بن محمد، وعبد الله بن أبي بكر، عن عمرة في هذا الحديث)، وابن ماجة: الحدود جلد 2 صفحه 862 رقم الحديث: 2585، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 277-278 رقم الحديث: 26171 .

330- تقدم تخريجه .

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَمَا فَوْقَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا بُكَيْرٌ، وَلَا عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا مَخْرَمَةُ

یہ حدیث سلیمان بن یسار سے صرف بکیر اور بکیر سے صرف مخرمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**331** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: يَا عَائِشَةُ، لَوْ كَانَ الْفُحْشُ رَجُلًا كَانَ رَجُلَ سَوْءٍ، وَلَوْ كَانَ الْحَيَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ

زوجۂ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! کسی آدمی میں بے حیائی ہوتو وہ آدمی کو بُرا کر دیتی ہے اور اگر کسی آدمی میں حیاء ہوتو وہ اس آدمی کو سچا کر دیتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے صرف عمرو بن حارث ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**332** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عرفات سے واپسی سے پہلے اپنے ہاتھ سے خوشبو لگاتی تھی۔

---

331- انظر: كشف الخفا للعجلونى جلد2صفحه209-210 رقم الحديث: 2112 .

332- أخرجه البخارى: اللباس جلد 10صفحه378 رقم الحديث: 5922' ومسلم: الحج جلد 2صفحه847' وابن ماجة: المناسك جلد2صفحه976 رقم الحديث: 2926' وأحمد: المسند جلد6صفحه110 رقم الحديث: 24726 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِى قَبْلَ اَنْ يُفِيضَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِى حَازِمٍ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے صرف عبداللہ بن عامر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی حازم اکیلے ہیں۔

**333** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، اَنَّ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيَّ، حَدَّثَهُ ـ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعَقُّ عَنِ الْغُلَامِ، وَلَا يُمَسُّ رَأْسُهُ بِدَمٍ

حضرت یزید بن عبداللہ المزنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچے کی جانب سے عقیقہ کیا جائے اور اس کے سر پر خون نہ ملا جائے۔

**334** - وَبِاِسْنَادِهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِى الْاِبِلِ فَرَعٌ، وَفِى الْغَنَمِ فَرَعٌ

اور اسی اسناد سے یہ روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹ میں فرع اور بکریوں میں فرع ہے (فرع سے مراد ہے: جانور کا دو سال کا ہونا)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُ وَهْبٍ

یہ دونوں حدیثیں ایوب بن موسیٰ سے صرف عمرو بن حارث ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**335** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ: نا اَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، اَنَّ اَيُّوبَ بْنَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب وادیٔ محسر میں پہنچے تو آپ نے اپنی سواری کو حرکت دی اور فرمایا: تم پر کنکری مارنا ضروری

---

333- والحديث أخرجه ابن ماجة فى الذبائح جلد2صفحه1057 رقم الحديث: 3166 .

334- والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير قاله الحافظ الهيثمى . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه31' وبسند صحيح أخرجه أبو داؤد جلد 3صفحه255 رقم الحديث: 2830' والنسائى جلد 7صفحه169-170' والامام أحمد فى مسنده جلد5صفحه75-76' والحاكم فى المستدرك جلد 4صفحه235 وقال: صحيح الاسناد' ووافقه الحافظ الذهبى .

335- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه260 .

مُوسَى، حَدَّثَهُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَتَى مُحَسِّرًا، حَرَّكَ رَاحِلَتَهُ، وَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ

ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَشْهَبُ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے صرف ابن لهیعہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اشہب اکیلے ہیں۔

**336** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّبَعِيُّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا هَلْ عَسَى اَحَدٌ مِنْكُمْ اَنْ يَتَّخِذَ الصُّبَّةَ مِنَ الْغَنَمِ، عَلَى رَاْسِ مِيلَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ، تَاْتِي الْجُمُعَةَ فَلَا يَشْهَدُهَا ثَلَاثًا، فَيَطْبَعُ اللّٰهُ عَلَى قَلْبِهِ

- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی بکریوں کا ایک ریوڑ لے اور وہ دو یا تین میل شہر سے دور چلا جائے جمعہ کا (دن) آئے تو وہ تین جمعے نہ ادا کرے تو اللہ عزوجل اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

**337** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي عُشَّانَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ شَنْفَا الْعَرْشِ، وَلَيْسَا بِمُعَلَّقَيْنِ وَاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اسْتَقَرَّ اَهْلُ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ، قَالَتِ الْجَنَّةُ: يَا رَبِّ وَعَدْتَنِي اَنْ تُزَيِّنَنِي بِرُكْنَيْنِ مِنْ اَرْكَانِكَ قَالَ: اَوَلَمْ اُزَيِّنْكِ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اہل جنت جنت میں ٹھہریں گے تو جنت عرض کرے گی: اے رب! تُو نے مجھے اپنے ارکان میں سے دو رکنوں کے ساتھ مزین کرنے کا وعدہ کیا تھا اللہ عزوجل فرمائے گا: کیا میں نے حسن و حسین کے ساتھ تجھے مزین نہیں کیا۔

-336 انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه196 .

-337 انظر: لسان الميزان رقم الحديث:36512 . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد9صفحه187 .

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَيْـنِ الْـحَـدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ دونوں حدیثیں ابن لھیعہ سے صرف حمید بن علی ہی روایت کرتے ہیں۔

**338** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْـغَـفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْـنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْـدِ الـلّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الـنَّـبِـيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يُصَلِّي قَاعِدًا، فَقَالَ: اِنَّ لِلْقَاعِدِ نِصْفَ صَلَاةِ الْقَائِمِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ایک نمازی کے پاس سے گزرے جو بیٹھ کر نماز پڑھ رہا تھا‘ تو آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑا ہو کر پڑھنے کے برابر آدھا ثواب ملتا ہے۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو صَالِحِ الْحَرَّانِيُّ

یہ حدیث اعمش سے صرف عیسیٰ بن یونس ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے والے ابوصالح الحرانی اکیلے ہیں۔

**339** - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَـدُ بْـنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْـوَدِ بْـنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَرَتِ السُّنَّةُ مِنْ رَسُـولِ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدَاقِ الـنِّـسَاءِ اثْنَتَا عَشْرَةَ اُوقِيَّةً، وَالْوَقِيَّةُ: اَرْبَعُونَ دِرْهَمًا، فَذَلِكَ ثَمَانُونَ وَاَرْبَعُمائَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی سنت یہ ہے کہ عورتوں کا حق مہر دس اوقیہ ہو‘ ایک اوقیہ چالیس درہموں کا ہوتا ہے تو یہ کل چار سو اسّی درہم ہوئے۔

وَجَـرَتِ السُّنَّةُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ فِـي الْـغُـسْـلِ مِـنَ الْجَنَابَةِ صَاعٌ، وَالْوُضُوءِ رَطْلَيْنِ. وَالصَّاعُ: ثَمَانِيَةُ اَرْطَالٍ

رسول اللہ ﷺ کی سنت جاریہ یہ بھی ہے کہ غسل جنابت ایک صاع پانی سے ہو اور وضو دو رطل سے‘ ایک صاع آٹھ رطلوں کا ہوتا ہے۔

وَجَـرَتِ السُّنَّةُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رسول اللہ ﷺ کی سنت جاریہ یہ بھی ہے کہ جو

---

338- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 507‘ وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 388 رقم الحديث: 1229‘ وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 259 رقم الحديث: 6814 .

339- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7313 .

وَسَلَّمَ فِيمَا اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ اِذَا بَلَغَ خَمْسَةَ اَوْسُقٍ، وَالْوَسْقُ: سِتُّونَ صَاعًا، فَذٰلِكَ ثَلَاثُمِائَةُ صَاعٍ، بِهٰذَا الصَّاعِ الَّذِي جَرَتْ بِهِ السُّنَّةُ

زمین سے گندم، جو، کشمش نکلے جب پانچ وسق ہو جائیں اور وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے تو یہ کل تین سو صاع ہو جائیں گے۔ اسی ایک صاع کے ساتھ سنت جاری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ اِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث منصور بن معتمر سے صرف صالح بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**340** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْاَيْلِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبْكِي اِلَّا اَحَدُ رَجُلَيْنِ: فَاجِرٌ مُكْمِلٌ فُجُورَهُ، اَوْ بَارٌّ مُكْمِلٌ بِرَّهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف دو آدمیوں میں سے ایک روئے (۱) فاجر جس کے گناہ مکمل ہو گئے ہیں (۲) اور وہ نیک باز جس کی نیکیاں مکمل ہو گئی ہوں۔

**341** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو عِيسَى الْمُؤَذِّنُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي مَرْزُوقٍ التُّجِيبِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ عَلْقَمَةَ النَّسَائِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ الطُّنْبُذِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ خَمْرًا، اَخْرَجَ اللّٰهُ نُورَ الْاِيمَانِ مِنْ جَوْفِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شراب پیتا ہے اس کے ایمان کا نور اللہ عزوجل اس کے دل سے نکال لیتا ہے۔

**342** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ قُبَيْطَةُ قَالَ: نا الْحَجَّاجُ بْنُ

حضرت ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب عمامہ مبارک پہنتے تو اس کا

---

340- انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه23 .

341- انظر: لسان الميزان جلد 5 صفحه257، الجرح والتعديل جلد 7 صفحه325 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه75 .

342- انظر: الجرح والتعديل جلد9 صفحه416 . انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه123 .

رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي عُقْبَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اعْتَمَّ اَرْخَى عِمَامَتَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

ایک حصہ اپنے آگے اور ایک حصہ پیچھے لٹکاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ رِشْدِينَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث معاویہ بن صالح سے صرف حجاج بن رشدین ہی روایت کرتے ہیں' حضرت ثوبان سے یہ حدیث صرف اسی اسناد سے مروی ہے۔

**343** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ادْفَعُوهَا اِلَيْهِمْ مَا صَلَّوُا الْخَمْسَ، يَعْنِي: الصَّدَقَاتِ اِلَى الْاُمَرَاءِ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب یہ حکمران پانچ وقت کی نماز پڑھتے ہوں تو صدقات ان کو دے دیا کرو (یعنی زکوٰۃ)۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدٍ مَرْفُوعًا اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

حضرت سعد سے یہ حدیث مرفوعاً اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ھانی بن المتوکل اکیلے ہیں۔

**344** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِي الْمِقْدَامِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَخِي زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اُمِّ سَلَمَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَتْ: مِنْ اَيْنَ اَنْتُمْ؟ فَقُلْتُ: مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ۔ فَقَالَتْ: اَنْتُمُ الَّذِينَ تَشْتُمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: مَا عَلِمْنَا اَحَدًا يَشْتُمُ النَّبِيَّ

حضرت عبدالرحمٰن بن اخی زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: تم کہاں سے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: کوفہ سے' فرمایا: تم نبی کریم ﷺ کو گالی دیتے ہو؟ میں نے کہا: ہم نہیں جانتے ہیں کہ کوئی نبی کریم ﷺ کو گالی دیتا ہو؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! کیا تم حضرت علی کو گالیاں نہیں دیتے ہو؟ اور تم حضور

343- انظر: لسان الميزان جلد3صفحه330 ۔ انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 5014 ۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ قَالَتْ: بَلَى، اَلَيْسَ تَلْعَنُونَ عَلِيًّا؟ وتَلْعَنُونَ مَنْ يُحِبُّهُ؟ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهُ

ﷺ کے محبوب کو گالیاں نہیں دیتے ہو! حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے محبوب تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَخِي زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي الْمِقْدَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن اخی زید بن ارقم سے صرف یزید بن ابی زیاد ہی روایت کرتے ہیں اور یزید سے صرف عمرو بن ابی المقدام ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

**345** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا فَضَالَةُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُذَامِيُّ، عَنْ اَبِي عُشَّانَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ مَعَدٍّ فَلْيَقُمْ، فَذَهَبْتُ لِاَقُومَ، فَقَالَ: اقْعُدْ ثُمَّ قَالَ ذٰلِكَ الثَّانِيَةَ، فَقُمْتُ، فَقَالَ: اقْعُدْ، ثُمَّ قَالَ الثَّالِثَةَ، فَقُمْتُ، فَقَالَ: اقْعُدْ فَقُلْتُ: مَنْ نَحْنُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنْتُمْ مِنْ قُضَاعَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ حِمْيَرٍ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: یہاں قبیلہ معد کا رہنے والا کوئی ہے تو کھڑا ہو جائے۔ پس میں کھڑا ہونے لگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم بیٹھ جاؤ! پھر آپ نے دوسری مرتبہ فرمایا تو میں کھڑا ہو گیا' آپ ﷺ نے فرمایا: تم بیٹھ جاؤ! پھر تیسری مرتبہ آپ نے فرمایا تو میں پھر کھڑا ہو گیا' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو بیٹھ جا! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کس قبیلہ سے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم قبیلہ قضاعہ بن مالک ابن حمیر سے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ سُوَيْدٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: فَضَالَةُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث معروف بن سوید سے صرف ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں فضالہ بن مفضل اکیلے ہیں۔

**346** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی مددگار ہے۔

---

345- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه198-199 .

346- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه419 رقم الحديث: 23092 بلفظ من كنت وليه فعلي وليه .

بُرَيْدَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِیٍّ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسَ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنِ ابْنِ طَاوُسَ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث طاؤس سے صرف اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں اور طاؤس کے بیٹے سے صرف معمر اور ابن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

**347** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِیُّ قَالَ: نا الْبَرَاءُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْغَنَوِیُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ، يُحَدِّثُ . عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، لَمَّا اسْتُخْلِفَ نَهَى النَّاسَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ، وَقَالَ: اِنَّمَا هٰذَا شَیْءٌ رُخِّصَ لِلنَّاسِ فِيهِ، وَالنَّاسُ قَلِيلٌ، ثُمَّ اِنَّهُ حُرِّمَ عَلَيْهِمْ بَعْدَ ذٰلِكَ، فَلَا اَقْدِرُ عَلَى اَحَدٍ يَفْعَلُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ اِلَّا اَحْلَلْتُ بِهِ الْعُقُوبَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب امیر المؤمنین بنے تو آپ نے لوگوں کو عورتوں سے متعہ کرنے سے منع کیا اور فرمایا: یہ ایسی شی تھی جس کی لوگوں کے لیے اس وقت رخصت دی گئی تھی جب لوگ تھوڑے تھے پھر اُن پر اس کے بعد حرام کیا گیا آج کے بعد جس نے یہ (متعہ) کیا تو میں ضرور اسے سزا دوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی نَضْرَةَ اِلَّا الْبَرَاءُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ابونضرہ سے صرف براء بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**348** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْضَلُ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اِمَامٌ عَدْلٌ رَفِيقٌ وَشَرُّ عِبَادِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اِمَامٌ جَائِرٌ، خَرِقٌ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے اللہ کے ہاں قیامت کے دن افضل وہ لوگ ہوں گے جو عادل بادشاہ ہوں گے اور اللہ کے ہاں بدترین وہ لوگ ہوں گے جو ظالم اور جھوٹ بولنے والے بادشاہ ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا

یہ حدیث اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت

348- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحہ200 .

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

349 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَدَ فِي الْخَمْرِ ثَمَانِينَ

حضرت محمد بن حنفیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شراب پینے والے کو اسّی کوڑے لگائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابن حنفیہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

350 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ نِسَائِهِ، ثُمَّ يُتِمُّ صِيَامَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کے قریب اپنی ازواج سے جماع کرتے تھے' پھر اپنے روزہ کو بھی مکمل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا أَبُو الزُّبَيْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی سلمہ سے صرف ابوزبیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

351 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیوی اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو اکٹھے نکاح میں رکھنے سے منع کیا۔

---

350- تقدم تخريجه .

351- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحه 64 رقم الحديث: 5109، ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه 102، والنسائي: النكاح جلد 6 صفحه 79 (باب الجمع بين المرأة وعمتها)، والدارمي: النكاح جلد 2 صفحه 183 رقم الحديث: 2179، بلفظ لا يجمع بين المرأة وعمتها، ولا بين المرأة وخالتها .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، اَوْ عَلَى خَالَتِهَا

**352** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ قَالَ: انا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں' اسی کی مثل۔

**353** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر برابر اور چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرو۔

**354** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِقُصَّةٍ، فَقَالَ: اِنَّ نِسَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک گچھا لے کر نکلے' آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل کی عورتیں ان کو اپنے سروں کے اوپر لگاتی تھیں' اُن پر لعنت کی گئی اور اُن کو مسجد میں آنے سے منع

---

352- أخرجه البخاری: النكاح جلد 9 صفحه 64 رقم الحديث: 5110' ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه 1028' وأبو داؤد: النكاح جلد 2 صفحه 231 رقم الحديث: 2066' والنسائی: النكاح جلد 6 صفحه 79 (باب الجمع بين المرأة وعمتها).

353- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحه 444 رقم الحديث: 2176' ومسلم: المساقاة جلد 2 صفحه 1208' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 100 رقم الحديث: 11778.

354- والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحه 360 رقم الحديث: 10718. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 172.

بَنِی اِسْرَائِیلَ کُنَّ یَجْعَلْنَ هَذَا فِی رُئُوسِهِنَّ، فَلُعِنَّ، وَحُرِّمَ عَلَیْهِنَّ الْمَسَاجِدُ

کردیا گیا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِیعَةَ

یہ حدیث از عروہ از حضرت ابن عباس صرف ابوالاسود ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

**355** - وَعَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْفِطْرَةُ خَمْسٌ: الِاخْتِتَانُ، وَالِاسْتِحْدَادُ، وَالسِّوَاكُ، وَتَقْلِیمُ الْاَظْفَارِ، وَنَتْفُ الْاِبْطِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت سے ہیں: (۱) ختنہ کروانا (۲) زیرناف بال مونڈنا (۳) مسواک کرنا (۴) ناخن تراشنا (۵) اور بغلوں کے بال اکھاڑنا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِیعَةَ

یہ حدیث از عروہ از حضرت ابوہریرہ صرف ابواسود روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

**356** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِینَ قَالَ: نا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ: نا الشَّافِعِیُّ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَذِّ وَحْدَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: باجماعت نماز ادا کرنا اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس گناہ زیادہ ثواب کا درجہ رکھتی ہے۔

---

355- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحه 361 رقم الحدیث: 5891' ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 221' وأبو داؤد: الترجل جلد 4 صفحه 82 رقم الحدیث: 4198' والترمذی: الأدب جلد 5 صفحه 91 رقم الحدیث: 2756' والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحه 17 (باب ذكر الفطرة - الاختتان)' وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 107 رقم الحدیث: 292' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 308 رقم الحدیث: 7158 .

356- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحه 154 رقم الحدیث: 647' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 450' والنسائی: الامامة جلد 2 صفحه 80 (باب فضل صلاة الجماعة)' ومالك فی الموطأ: الجماعة جلد 1 صفحه 129 رقم الحدیث: 2' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 626 رقم الحدیث: 10165 .

بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث امام مالک سے صرف امام شافعی ہی روایت کرتے ہیں۔

**357** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ بْنِ وَحْوَحَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ. أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ، فَتَوَضَّأَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَيَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَتَنَاوَلَ الْمَاءَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى فَرَشَّ عَلَى قَدَمَيْهِ، فَغَسَلَهُمَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جنت البقیع کی طرف نکلے آپ نے وضو کرنے کا ارادہ کیا تو آپ نے اپنے چہرے کو دھویا' پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور دائیں ہاتھ سے پانی لیا اور اپنے دونوں قدموں پر ڈالا تو دونوں قدموں کو دھویا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سلمہ بن عبداللہ بن حصین سے صرف ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**358** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ نَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا مَعَ الْمُشْرِكِينَ، يُكَثِّرُونَ سَوَادَ الْمُشْرِكِينَ، فَيَأْتِي السَّهْمُ يُرْمَى بِهِ فَيُصِيبُ أَحَدَهُمْ، فَيَقْتُلُهُ، أَوْ يُضْرَبُ فَيُقْتَلُ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ: (الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ) (النساء: 97) الْآيَةَ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے کچھ لوگ مشرکوں کی جماعت زیادہ کرنے کے لیے اُن کا ساتھ دیتے تو کوئی تیر آتا اور اُن میں سے کسی ایک کو وہ تیر لگتا پس وہ قتل ہو جاتا یا اُس کو مارا جاتا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وہ لوگ کہ فرشتے اس حالت میں اُن کی روح نکالتے ہیں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کیے ہوتے ہیں'' (النساء:۹۷)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ

یہ حدیث اسود سے صرف ابن لھیعہ ہی روایت

-357 انظر: التاريخ الكبير رقم الحديث: 8512' وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 23611 .

-358 أخرجه البخاري: الفتن جلد 13 صفحه 41 رقم الحديث: 7085 .

لَهِيعَةَ

کرتے ہیں۔

359 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَبُو صَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَالَا يَعْنِيهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ لایعنی کاموں کو چھوڑ دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ عُمَرَ، وَقُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

یہ حدیث زہری سے ابوسلمہ اور ان سے صرف عبدالرزاق بن عمر اور قرہ بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

360 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ مَنْ وَلِيَ اَمْرَ اُمَّتِي، فَرَفَقَ بِاُمَّتِي، فَارْفُقْ بِهِ، وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَشُقَّ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دعا کرتے سنا: اے اللہ! جو میری اُمت کے کسی کام کا ولی بنے' وہ میری اُمت پر نرمی کرے تو تُو بھی اس پر نرمی کر اور جو اُن پر سختی کرے تو اس پر بھی سختی کی جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ. وَاسْمُ اَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ ثُمَامَةُ بْنُ شُفَيٍّ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے صرف ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔ ابوعلی الہمدانی کا نام ثمامہ بن شفی ہے۔

361 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: شہداء تین طرح

---

359- أخرجه الترمذي: الزهد جلد4صفحه558 رقم الحديث: 2317 قال: هذا حديث غريب لا نعرفه من حديث أبي سلمة، عن أبي هريرة، عن النبي ﷺ الا من هذا الوجه . وابن ماجة: الفتن جلد2صفحه1315 رقم الحديث: 3976 .

360- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1458، وأحمد: المسند جلد6صفحه104 رقم الحديث: 24676 .

361- أخرجه أحمد: المسند جلد1صفحه29 رقم الحديث: 147 .

لَهِيعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي يَزِيدَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الشُّهَدَاءُ ثَلَاثَةٌ: رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ، لَقِيَ الْعَدُوَّ، فَصَدَقَ اللّٰهَ حَتَّى قُتِلَ، فَذَاكَ يَرْفَعُ اِلَيْهِ النَّاسُ اَعْنَاقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ، لَقِيَ الْعَدُوَّ فَاَتَاهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَقَتَلَهُ، فَذَاكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ، وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ اَسْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ، لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ حَتَّى قُتِلَ، فَذَلِكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ

کے ہیں: (۱) ایک وہ مؤمن آدمی جو پختہ ایمان والا ہو دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہو تو وہ اللہ کے وعدہ کو سچ کر دکھائے یہاں تک کہ قتل ہو جائے' یہ وہ شہید ہوگا جس کی طرف لوگ قیامت کے دن گردنیں اُٹھا کر دیکھیں گے (۲) اور ایک وہ مؤمن آدمی جو پختہ ایمان والا ہو' دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہو تو ناگہاں ایک تیر اس کو آ لگے' اس کے ساتھ وہ مارا جائے تو یہ دوسرے درجہ میں ہوگا (۳) اور ایک وہ مؤمن جس نے اپنی جان پر ظلم کیا' دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہوا تو اُس نے اللہ کے وعدہ کا سچ کر دکھایا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گیا تو یہ تیسرے درجہ میں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث حضرت عمر سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

**362** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آگ پر پکی ہوئی شی کھانے پر وضو (یعنی ہاتھ دھوئے اور کلی کرے) کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث زہری سے صرف محمد بن ابی حفصہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

**363** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے

-362 انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 252 .

-363 انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 71 . والحديث أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 147' وقال: صحيح على شرط مسلم .

سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَنَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَلَسُوا بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرُوا أَعْظَمَ الْكَبَائِرِ، فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُمْ فِيهَا عِلْمٌ، فَأَرْسَلُونِي إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ، فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَعْظَمَ الْكَبَائِرِ شُرْبَ الْخَمْرِ، فَأَتَيْتُهُمْ فَأَخْبَرْتُهُمْ، فَأَنْكَرُوا ذَلِكَ وَوَثَبُوا إِلَيْهِ جَمِيعًا ـ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مَلِكًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ اخذ رَجُلًا فَخَيَّرَهُ بَيْنَ أَنْ يَشْرَبَ الْخَمْرَ، أَوْ يَقْتُلَ صَبِيًّا، أَوْ يَزْنِيَ، أَوْ يَأْكُلَ لَحْمَ الْخِنْزِيرِ، أَوْ يَقْتُلُوهُ إِنْ أَبَى ـ فَاخْتَارَ أَنَّهُ يَشْرَبُ الْخَمْرَ، وَأَنَّهُ لَمَّا شَرِبَ، لَمْ يَمْتَنِعْ مِنْ شَيْءٍ ارادوهُ مِنْهُ۔ وَأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا حِينَئِذٍ: مَا مِنْ أَحَدٍ يَشْرَبُهَا فَتُقْبَلُ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً، وَلَا يَمُوتُ وَفِي مَثَانَتِهِ مِنْهَا شَيْءٌ إِلَّا حُرِّمَتْ عَلَيْهِ الْجَنَّةُ، وَإِنْ مَاتَ فِي الْأَرْبَعِينَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً۔

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر' حضرت عمر اور رسول اللہ ﷺ کے دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کی وفات کے بعد بیٹھے ہوئے تھے' انہوں نے کبیرہ گناہوں کے متعلق گفتگو کرنا شروع کی' اُن کے پاس اس کا علم نہیں تھا تو انہوں نے مجھے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص کے پاس بھیجا کہ میں اُن سے اس کے متعلق پوچھوں۔ تو انہوں نے مجھے بتایا کہ کبیرہ گناہوں میں سے ایک بڑا گناہ شراب پینا ہے۔ میں اُن صحابہ کے پاس واپس آیا اور اُن کو بتایا تو اُنہوں نے اس پر انکار کیا۔ تو انہوں نے ان سب صحابہ کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کا ایک بادشاہ تھا' اس نے ایک آدمی کو پکڑا اور اس کو شراب پینے یا بچہ قتل کرنے یا زنا کرنے یا خنزیر کا گوشت کھانے یا اپنے والد کو قتل کرنے کا اختیار دیا تو اس نے شراب پینے کو اختیار کیا' اور اس نے جب شراب پی تو اس نے جس شی کا ارادہ کرلیا اس کو کوئی شی رکاوٹ نہ بنی۔ اور ہم کو رسول اللہ ﷺ نے اس دن فرمایا: جو آدمی بھی شراب پیتا ہے تو اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہوتی ہے اور اگر وہ اس حالت میں مر جائے کہ اس کے مثانہ میں شراب میں سے کچھ ہے تو اس پر جنت حرام کر دی جاتی ہے' اگر ان چالیس دنوں میں وہ مر گیا تو جاہلیت کی موت مرا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عمر إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر سے اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرتے میں الدراوردی اکیلے ہیں۔

364 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِیُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِی الْهِرِّ: اِنَّهَا لَيْسَتْ نَجَسًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلی کے متعلق فرمایا: یہ نجس نہیں ہے۔

365 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: اَخْبَرَنِی حُمَيْدُ بْنُ اَبِی زَيْنَبٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَيْثُمَا كُنْتُمْ فَصَلُّوا عَلَیَّ، فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِی

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِی مَرْيَمَ

حضرت حسین بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم جہاں سے بھی مجھ پر درود پاک پڑھو' تمہارا درود مجھ تک پہنچایا جاتا ہے۔

یہ حدیث حسن بن علی سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن ابی مریم اکیلے ہیں۔

فائدہ: اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود نہیں سنتے ہیں بلکہ محبت والوں کا درود آپ خود سنتے ہیں جیسا کہ دوسری احادیث میں وارد ہے۔

366 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْحِمْيَرِیُّ الْمِصْرِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَعْفَرِیُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِیٍّ

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

---

364- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 1[9 رقم الحديث: 76' والدارقطني: سننه جلد 1 صفحه 70 رقم الحديث: 20' والبيهقي: سننه جلد 1 صفحه 374 رقم الحديث: 1166 .

365- أخرجه الطبراني في الكبير الحديث: 2729 قال الحافظ الهيثمي: فيد حميد بن زينب ولم أعرفه' وبقية رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 165 .

366- انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 187 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْحِمْيَرِيُّ

یہ حدیث حضرت حسن سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے‘ اسے روایت کرنے میں احمد بن عمرو الحمیری اکیلے ہیں۔

**367** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نا الْاَعْمَشُ، وَمِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، وَاَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ مِنًى، فَاَتَاهُ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْاِنْسَانُ؟ قَالَ: الْخُلُقُ الْحَسَنُ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منیٰ کی مسجد میں تھے کہ آپ کے پاس دیہات سے کچھ لوگ آئے‘ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! انسان کو سب سے بہتر شی کون سی دی گئی ہے؟ فرمایا: اچھا اخلاق۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

یہ حدیث اشعث بن سوار سے صرف حفص بن غیاث ہی روایت کرتے ہیں۔

**368** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ، فَيُؤْذُونَهُ، فَيَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمْ اَفْضَلُ مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ مؤمن جو لوگوں سے مل جل کر رہتا ہے‘ اُن کی تکلیف پر صبر کرتا ہے‘ وہ اس مؤمن سے افضل ہے جو لوگوں سے مل جل کر نہیں رہتا ہے اور اُن کی تکلیفوں پر صبر نہیں کرتا۔

---

367- أخرجه ابن حبان: موارد الظمآن رقم الحديث: 1924 . وذكره الحافظ المنذري: الترغيب والترهيب جلد3 صفحه408 رقم الحديث: 25 بلفظ أحسنهم خلقًا .

368- أخرجه الترمذي: صفة القيامة جلد4صفحه266 رقم الحديث: 2507‘ وابن ماجة: الفتن جلد 2صفحه1338 رقم الحديث: 4032‘ وأحمد: المسند جلد2صفحه60 رقم الحديث: 5021 .

فَيُؤْذُونَهُ، فَيَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث از اعمش از حبیب' ابوبکر الداھری ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

**369** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يُعَدَّ ذٰلِكَ طَلَاقًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو اختیار دیا تو ہم نے آپ کو اختیار کیا' اس کو طلاق شمار نہیں کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا عَطَاءُ بْنُ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے صرف عطاء بن دینار ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**370** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبَانَ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ فِرَاسٍ، وَبَيَانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

حضرت وہب بن خنبش رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رمضان میں عمرہ' حج کے برابر ثواب کا درجہ رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ فِرَاسٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث از سفیان از فراس صرف عبدالعزیز بن ابان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حامد

---

369- أخرجه البخاري: الطلاق جلد 9صفحه280 رقم الحديث: 5262' ومسلم: الطلاق جلد 2صفحه1104' وأبو داؤد: الطلاق جلد 2صفحه269 رقم الحديث: 2203' والترمذي: الطلاق جلد 3صفحه474 رقم الحديث: 1179' وابن ماجة: الطلاق جلد 1صفحه661 رقم الحديث: 2052' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه51 رقم الحديث: 24236 .

370- أخرجه الترمذي: الحج جلد 3صفحه267 رقم الحديث: 939' وابن ماجة: المناسك جلد 2صفحه996 رقم الحديث: 2991' وأحمد: المسند جلد4صفحه128 رقم الحديث: 17611 .

بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**371** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنَةُ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِيهَا، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمْ عَمُودًا اَحْمَرَ قِبَلَ الْمَشْرِقِ فِي رَمَضَانَ، فَادَّخِرُوا طَعَامَ سَنَتِكُمْ، فَإِنَّهَا سَنَةُ جُوعٍ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم مشرق کی جانب سے رمضان میں آگ کا سرخ ستون دیکھو تو تم ایک سال کی گندم اکٹھی کرلو' کیونکہ وہ بھوک کا سال ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنَةِ خَالِدٍ إِلَّا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث اُم عبداللہ بنت خالد سے صرف بشر بن بکر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زید بن بشر اکیلے ہیں۔

**372** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شُفَيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي سَرْحٍ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَشَرَةٌ مِنْ اَصْحَابِهِ: اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَالزُّبَيْرُ، وَغَيْرُهُمْ عَلَى جَبَلِ حِرَاءٍ إِذْ تَحَرَّكَ بِهِمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْكُنْ حِرَاءُ، فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ، أَوْ صِدِّيقٌ، أَوْ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ بن ابی سرح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دس صحابہ کے ساتھ' جن میں حضرت ابوبکر' عمر' عثمان' علی' زبیر اور دیگر اصحاب رضی اللہ عنہم بھی شامل تھے' حراء پہاڑ پر تھے تو اچانک وہ حرکت کرنے لگا' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: حراء رُک جا! تیرے اوپر ایک نبی' ایک صدیق' ایک شہید ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن سعد سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

**373** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوسعید الخدری اپنے والد

---

-371 انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحہ38 .

-373 أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1صفحه386 رقم الحدیث: 3274' ومسلم: الصلاة جلد 1صفحه362' وأبو

يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا مَرَّ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَىْ اَحَدِكُمْ، وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَلْيَدْرَاْهُ عَنْهُ، فَاِنْ اَبَى فَلْيُجَاهِدْهُ

سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب کوئی آدمی نمازی کے آگے سے گزرے تو نمازی اس کو روکے اگر وہ پھر بھی نہ رُکے تو اُس سے لڑے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ

یہ حدیث از رباح بن عبیدہ از عبدالرحمٰن بن ابوسعید صرف عمرو بن عثمان بن وہب ہی روایت کرتے ہیں۔ قاسم بن مالک اسے روایت کرنے میں منفرد ہے۔

**374** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ جَابِرٍ الصَّعِيدِيُّ، عَنْ اَبِيهِ عِيسَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ اَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء اور مزفت میں نبیذ بنانے سے منع کیا ہے۔

**375** - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ مَالِكَ بْنَ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، حَدَّثَهُ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا چاندی کے بدلے زیادتی سے فروخت کرنا

---

داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 182 رقم الحديث: 697، والنسائي: القبلة جلد 2 صفحه 52 (باب التشديد في المروربين يدى المصلي وسترته)، ومالك في الموطأ: قصر الصلاة جلد 1 صفحه 154 رقم الحديث: 33، والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 384 رقم الحديث: 1411 بلفظ اذا كان أحدكم يصلى فلا يدع أحدًا يمر بين يديه، وليدرأه ما استطاع...... .

374- أخرجه البخاري: الأشربة جلد 10 صفحه 44 رقم الحديث: 5587 بلفظ لا تبتذوا في الدباء....، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1577، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 135 رقم الحديث: 12078 .

375- أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1209، وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 245 رقم الحديث: 3348، والترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 536 رقم الحديث: 1243، والنسائي: البيوع جلد 7 صفحه 238-240 (باب بيع التمر بالتمر متفاضلًا)، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 31 رقم الحديث: 163 .

اَنَّهُ، سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

سود ہے مگر برابر برابر جائز ہے' اور گندم گندم کے بدلے فروخت کرنا برابری کے ساتھ جائز ہے جبکہ زیادتی کے ساتھ سود کے زمرے میں آتا ہے' اور کھجور کھجور کے بدلے برابر فروخت کرنا جائز ہے' زیادتی کے ساتھ سود ہے۔

**376 -** وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ وَهُوَ: الْفَرَقُ، وَكُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک برتن میں غسل کرتے تھے اُس کو فرق کہا جاتا تھا' اور میں اور آپ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

**377 -** وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَعَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَاهُ. اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَتْ تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِي مِنَ الْمَدِينَةِ، فَاَفْتِلُ قَلَائِدَهُ، ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

زوجۂ نبی کریم ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ سے قربانی کا جانور بھیجتے تھے' میں اس کو ہار پہناتی تھی' پھر آپ ﷺ ان چیزوں سے نہیں بچتے تھے جن سے محرم بچتا ہے۔

**378 -** وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت

---

376- أخرجه البخاری: الغسل جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 250' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 225' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 60 رقم الحديث: 238' والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحه 105 (باب ذكر القدر الذی يكتفی به الرجل من الماء للغسل)' والدارمی: الطهارة جلد 1 صفحه 209 رقم الحديث: 750' ومالك فی الموطأ: الطهارة جلد 1 صفحه 44 رقم الحديث: 68' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 42 رقم الحديث: 24144 .

377- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحه 635 رقم الحديث: 1698' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 957' وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 151 رقم الحديث: 1758' والنسائی: المناسك جلد 5 صفحه 136 (باب هل يحرم اذا قلد؟)' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 1033 رقم الحديث: 3094' والدارمی: المناسك جلد 2 صفحه 100 رقم الحديث: 1936' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 92 رقم الحديث: 24578 .

378- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحه 685 رقم الحديث: 1757' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 964' وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 215 رقم الحديث: 2003' والترمذی: الحج جلد 3 صفحه 271 رقم الحديث: 943' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 102 رقم الحديث: 3072' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 43

مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَاهُ. اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ بَعْدَمَا اَفَاضَتْ، فَذَكَرْتُ حَيْضَتَهَا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَابِسَتُنَا هِيَ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهَا كَانَتْ اَفَاضَتْ، وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ، وَحَاضَتْ بَعْدَ الْاِفَاضَةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلْتَنْفِرْ

صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کو عرفات سے واپسی پر حیض آنا شروع ہو گیا' میں نے ان کے حیض کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ ہم کو روک لے گی؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اسی وقت آئی ہیں' انہوں نے خانہ کعبہ کا طواف بھی کیا ہے اور اُن کو حیض عرفات سے واپسی پر آیا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو بھاگ۔

**379** - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ امْرَاَةً، مِنْ خَثْعَمٍ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَالْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ رَدِيفُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: اِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ اَدْرَكَتْ اَبِي شَيْخًا كَبِيرًا، لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ، فَهَلْ يُغْنِي عَنْهُ اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے حجۃ الوداع کے موقع پر فتویٰ پوچھا اور حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک اللہ کا فریضہ بندوں پر حج ہے' میرے باپ پر اب حج فرض ہوا لیکن وہ بہت بوڑھے ہیں' وہ سواری پر بیٹھنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے' کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں!

**380** - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. اَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ، اَنَّ بَشِيرَ بْنَ سَعْدٍ، جَاءَ بِالنُّعْمَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ' حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ غلام میں نے

---

رقم الحديث: **24156** .

**379-** تقدم تخريجه .

**380-** أخرجه البخاري: الهبة جلد **5** صفحه **250** رقم الحديث: **2586**' ومسلم: الهبة جلد **3** صفحه **1241**' والترمذي: الأحكام جلد **3** صفحه **640** رقم الحديث: **1367**' ومالك في الموطأ: الأقضية جلد **2** صفحه **751** رقم الحديث: **39**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **332** رقم الحديث: **18412** .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا الْعَبْدَ. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَارْدُدْهُ

اپنے اس بیٹے کو بطور ہدیہ دیا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: کیا تُو نے اپنے تمام بیٹوں کو بطور ہدیہ دیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو بھی واپس لے لے۔

**381** - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا امْرِءٍ أَبَّرَ نَخْلَةً، ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا، فَهُوَ لِلَّذِي أَبَّرَ ثَمَرَ النَّخْلِ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی کھجور کو پیوندکاری کی ہو' پھر اس نے اس درخت کو فروخت کیا تو جو پھل ہوگا وہ اس کا ہوگا جس نے اس کھجور کی پیوندکاری کی ہوگی' ہاں اگر خریدنے والے نے شرط لگا دی تو اس کا ہو گا۔

**382** - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي رَكْبٍ، وَعُمَرُ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ، فَنَادَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، فَمَنْ كَانَ حَالِفًا، فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ، وَإِلَّا فَلْيَصْمُتْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سواری پر سوار پایا' اس حالت میں کہ وہ اپنے آباء واجداد کی قسم اُٹھا رہے تھے' تو رسول اللہ ﷺ نے آواز دی: خبردار! اللہ عزوجل تم کو منع کرتا ہے کہ تم اپنے آباء و اجداد کی قسمیں اُٹھاؤ' پس جو قسم اُٹھانا چاہے تو وہ اللہ کی قسم اُٹھائے' ورنہ خاموش رہے۔

**383** - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

-381 أخرجه البخاري: الشروط جلد 5 صفحه 369 رقم الحديث: 2716 بلفظ من باع نخلا قد أبرت......' ومسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1173' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 106 رقم الحديث: 5486 .

-382 أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 532 رقم الحديث: 6108' ومسلم: الأيمان جلد 3 صفحه 1267' وأبو داؤد: الأيمان والنذور جلد 3 صفحه 219 رقم الحديث: 3249' والترمذي: النذور والأيمان جلد 4 صفحه 110 رقم الحديث: 1534' ومالك في الموطأ: النذور والأيمان جلد 2 صفحه 480 رقم الحديث: 14' والدارمي: النذور جلد 2 صفحه 242 رقم الحديث: 2341' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 17 رقم الحديث: 4592 .

-383 أخرجه البخاري: ليلة القدر جلد 4 صفحه 30 رقم الحديث: 2015 بلفظ أرى رؤياكم......' و مسلم: الصيام

ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ اُرِیَ رِجَالٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ اَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْمَعُ رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَاَتْ فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ، فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيهَا، فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ

رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کو لیلۃ القدر دکھائی گئی خواب میں، رمضان کی آخری سات راتوں کو، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہاری خوابیں سنی ہیں، تمہاری خوابیں آخری سات راتوں کے موافق ہیں، پس جو تم میں سے لیلۃ القدر کو تلاش کرنا چاہے تو وہ آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

**384** - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: لَا يُقِيمَنَّ اَحَدُكُمُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ، ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کسی آدمی کو اس کی جگہ سے ہرگز نہ اُٹھائے کہ پھر خود وہاں بیٹھے۔

**385** - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَلَا يَخْطُبُ بَعْضُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ بَعْضٍ

اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں کوئی دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے، نہ تم میں کوئی نکاح کے پیغام پر پیغامِ نکاح بھیجے۔

**386** - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، رسول اللہ ﷺ سے

---

جلد2صفحه822، ومالك في الموطأ: الاعتكاف جلد 1صفحه321 رقم الحديث: 14، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه8 رقم الحديث: 4498 .

384- أخرجه البخاري: الاستئذان جلد11صفحه64 رقم الحديث: 6269، ومسلم: السلام جلد4صفحه1714، والترمذي: الأدب جلد 5صفحه88 رقم الحديث: 2749، والدارمي: الاستئذان جلد 2صفحه365 رقم الحديث: 2653، وأحمد: المسند جلد2صفحه169 رقم الحديث: 6067 .

385- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه105 رقم الحديث: 5142، ومسلم: النكاح جلد 2صفحه1032، وأبو داؤد: النكاح جلد2صفحه235 رقم الحديث: 2081، والترمذي: البيوع جلد3صفحه578 رقم الحديث: 1292، والنسائي: النكاح جلد6صفحه60-61 (باب خطبة الرجل اذا ترك الخاطب أو أذن له)، وأحمد: المسند جلد2صفحه30 رقم الحديث: 4721 .

386- أخرجه البخاري: مواقيت جلد2صفحه37 رقم الحديث: 552، ومسلم: المساجد جلد 1صفحه435، وأبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه110 رقم الحديث: 414، والترمذي: الصلاة جلد 1صفحه330 رقم الحديث: 175،

ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس کی نمازِ عصر فوت ہوگئی' اس کا مال اور خاندان تباہ ہوگئے۔

387 - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ يَقُولُ: اَلَا اِنَّ الْفِتْنَةَ هَا هُنَا، اَلَا اِنَّ الْفِتْنَةَ هَا هُنَا، مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: فتنے یہاں سے ہوں گے' فتنے یہاں سے ہوں گے' یہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا' اس وقت آپ ﷺ کا چہرہ مشرق کی طرف تھا۔

388 - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا مَمْلُوكٍ بَيْنَ شُرَكَاءَ، فَاَعْتَقَ اَحَدُهُمْ نَصِيبَهُ، فَاِنَّهُ يُقَامُ فِيهَا لِلَّذِي اَعْتَقَ عَدْلٌ فَيُعْتَقُ اِنْ بَلَغَ مَالُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو غلام مشترک ہو' اُن میں سے ایک اپنے حصے کا غلام آزاد کر دے اور اگر اس کے پاس دوسرا حصہ آزاد کروانے کا مال ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ حصہ بھی آزاد کروا دے۔

389 - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

---

والنسائی: مواقيت جلد 1صفحه203 (باب التشديد في تأخير العصر)' وابن ماجة: الصلاة جلد 1صفحه224 رقم الحديث: 685' والدارمی: الصلاة جلد 1صفحه306 رقم الحديث: 1231' ومالك في الموطأ: وقوت جلد1صفحه11 رقم الحديث: 21' وأحمد: المسند جلد2صفحه103 رقم الحديث: 5454 .

387- أخرجه البخاری: الفتن جلد13صفحه49 رقم الحديث: 7093' ومسلم: الفتن جلد 4صفحه2228' ومالك: الاستئذان جلد2صفحه975 رقم الحديث: 29' وأحمد: المسند جلد2صفحه125 رقم الحديث: 5661 .

388- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه166 رقم الحديث: 6043 .

389- أخرجه البخاری: الذبائح جلد 9صفحه524 رقم الحديث: 5482 الحديث بلفظ من اقتنى كلبًا الا كلب ماشية أو ضاريًا نقص من عمله كل يوم قيراطان' ومسلم: المساقاة جلد 3صفحه120' والترمذی: الأحكام والفوائد جلد4صفحه79 رقم الحديث: 1487' والنسائی: الصيد جلد7صفحه166 (باب الرخصة فی امساك الكلب للصيد)' ومالك فی الموطأ: الاستئذان جلد2صفحه969 رقم الحديث: 13' وأحمد: المسند جلد2صفحه199 رقم الحديث: 6347 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الَّذِی يَقْتَنِی كَلْبًا، اِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا، اَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ، يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَيْنِ، وَكَانَ يَأْمُرُنَا اَنْ نَتَّبِعَ الْكِلَابَ، فَنَقْتُلُهَا حَيْثُ وَجَدْنَاهَا مِنَ الْمَدِينَةِ

جو کوئی شوقیہ طور پر کتا رکھتا ہے تو اس کی نیکیاں ہر روز دو قیراط کے برابر کم ہوتی ہیں' سوائے رکھوالی یا شکاری کتے کے اور ہم کو کتے تلاش کرنے کا حکم دیتے' سو ہم مدینہ منورہ میں جہاں اُن کو پاتے' اُنہیں مار دیتے تھے۔

**390** - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا حَقُّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ عِنْدَهُ شَیْءٌ يُوصِی فِيهِ، اَنْ يَبِيتَ لَيْلَتَيْنِ، اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَ رَاْسِهِ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے مناسب نہیں ہے کہ دو راتیں اس حالت میں گزارے کہ اس کے سر کے پاس وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔

**391** - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا رَاَى اَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا، فَلْيَقُمْ حَتَّى تُخَلِّفَ، اَوْ تُوضَعَ مِنْ قَبْلِ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جنازہ دیکھے اور اس کے ساتھ چلے تو اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک اس کو زمین پر رکھ نہ دیا جائے۔

**392** - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی

---

390- أخرجه البخاری: الوصايا جلد 5 صفحه 419 رقم الحديث: 2738' ومسلم: الوصية جلد 3 صفحه 1249' وأبو داؤد: الوصايا جلد 3 صفحه 111 رقم الحديث: 2862' والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحه 295 رقم الحديث: 974' والنسائی: الوصايا جلد 6 صفحه 198 (باب الكراهية فی تأخير الوصية)' وابن ماجة: الوصايا جلد 2 صفحه 901 رقم الحديث: 2699' ومالك فی الموطأ: الوصية جلد 2 صفحه 761 رقم الحديث: 1' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 70 رقم الحديث: 5117.

391- أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحه 212 رقم الحديث: 1308' ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 660' وأبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 200 رقم الحديث: 3172' والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحه 351 رقم الحديث: 1042' والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحه 36 (باب الأمر بالقيام للجنازة)' وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 492 رقم الحديث: 1542' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 543 رقم الحديث: 15681

392- أخرجه البخاری: الهبة جلد 5 صفحه 277 رقم الحديث: 2621 بلفظ العائد فی هبته كالعائد فی قيئه' ومسلم: الهبات جلد 3 صفحه 1240' وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 288 رقم الحديث: 3538' والنسائی: الهبة جلد 6

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ، ثُمَّ يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ، مَثَلُ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو صدقہ کر کے واپس لیتا ہے اُس کی مثال اُس کتے کی ہے جو قے کر کے چاٹ لیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا عِيسَى بْنُ جَابِرٍ الصَّعِيدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهَا: ابْنُهُ عَنْهُ، وَلَمْ نَكْتُبْهَا اِلَّا عَنِ ابْنِ رِشْدِينَ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے صرف عیسیٰ بن جابر الصعیدی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ان کا بیٹا اکیلا ہے' ہم نے اسے صرف ابن رشدین سے لکھا ہے۔

393 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، وَاَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ، وَالتَّحْزِينُ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَمِنَ الرُّؤْيَا مَا يُحَدِّثُ بِهِ الرَّجُلُ نَفْسَهُ، فَاِذَا رَاَى اَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا، فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ . وَاَكْرَهُ الْغُلَّ فِي النَّوْمِ، وَيُعْجِبُنِي الْقَيْدُ، لِاَنَّهُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنَ النُّبُوَّةِ، فِي آخِرِ الزَّمَانِ لَا تَكَادُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ، وَاَصْدَقُكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہے اور غم دلانے والا خواب شیطان کی طرف سے ہے اور اچھا خواب بتایا کرو اور جب تم میں سے کوئی ایک بُرا خواب دیکھے تو وہ کھڑا ہو اور دو رکعت نفل ادا کرے اور میں نیند میں بیڑی کو ناپسند کرتا ہوں اور قید ہونے کو پسند کرتا ہوں کیونکہ یہ دین پر ثابت قدمی ہے اور مؤمن کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے' قربِ قیامت میں تم میں سے جو جتنا سچا ہوگا اُس کا خواب بھی اتنا سچا ہوگا۔

---

صفحه 223 باب ذكر الاختلاف لخبر عبد الله بن عباس فيه' وابن ماجة: الصدقات جلد2صفحه799 رقم الحديث: 2391' وأحمد: المسند جلد1صفحه454 رقم الحديث: 3268 .

393- أخرجه البخارى: التعبير جلد12صفحه422 رقم الحديث: 7017' ومسلم: الرؤيا جلد 4صفحه1773' وأبو داؤد: الأدب جلد 4صفحه306 رقم الحديث: 5019' والترمذى: الرؤيا جلد4صفحه532 رقم الحديث: 2270' وأحمد: المسند جلد2صفحه667 رقم الحديث: 10601 بلفظ اذا اقترب الزمان لم تكد رؤيا المؤمن تكذب'...... .

حَدِيثًا اَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، تفرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث از معمر از قتادہ صرف عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن جعفر اکیلے ہیں۔

**394** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا قَالَ: سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی ﷺ جب رکوع یا سجدہ کرتے تو ''سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ' اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ'' پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ، وَلَا عَنْ زَيْدٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حماد سے صرف زید بن ابی اُنیسہ اور زید سے عبیداللہ بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن جعفر اکیلے ہیں اور حضرت ابن مسعود سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے۔

**395** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَاَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّاْسِ وَالْعَيْنِ، نَهَانَا اَنْ

حضرت ابن رافع بن خدیج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایسے کام سے منع کیا جو ہمارے لیے فائدہ مند تھا' رسول اللہ ﷺ کا حکم سر آنکھوں پر! آپ ﷺ نے ہمیں منع کیا کہ ہم زمین کو قبول کریں ایک دوسرے کے ٹیکس کے ساتھ یا ٹوٹی ہوئی چاندی کے ساتھ اور آپ نے ہمیں حجام کی کمائی

---

394- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 13012 . وبنحوه أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحه 388' والبزار جلد 1 صفحه 264 كشف الأستار وأبو يعلى وفي اسناد الثلاثة أبو عبيدة عن أبيه ولم يسمع منه' قاله الحافظ الهيثمي . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 130 .

395- أخرجه الترمذي: الأحكام جلد 3 صفحه 658 رقم الحديث: 1384 . ولم يذكر ونهانا عن كسب الحجاد .

نَتَقَبَّلَ الْاَرْضَ بِبَعْضِ خَرَاجِهَا اَوْ بِوَرِقٍ مَنْقُودَةٍ، وَنَهَانَا عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ رَافِعٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى. وَرَوَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَغَيْرُهُ: عَنْ اَبِي حَصِينٍ عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعٍ نَفْسِهِ

یہ حدیث از ابوحصین از مجاہد سے از ابن رافع صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔ اسے ابوبکر بن عیاش وغیرہ از ابوحصین از مجاہد از رافع سے خود روایت کرتے ہیں۔

**396** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ، عن الْاَسْوَدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِي مِنْ عَدَنَ اِلَى عَمَّانَ الْبَلْقَاءِ، مَاؤُهُ اَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَاَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ، وَاَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ، اَكْوَابُهُ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَاْ بَعْدَهَا اَبَدًا، اَوَّلُ النَّاسِ يَرِدُ عَلَيْهِ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ الشُّعْثُ رُئُوسًا، الدُّنُسُ ثِيَابًا، الَّذِينَ لَا يَنْكِحُونَ الْمُنَعَّمَاتِ، وَلَا تُفْتَحُ لَهُمُ السُّدَدُ

حضرت ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا حوض مقامِ عدن سے عمان بلقاء تک ہے' اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا اور مشک سے زیادہ خوشبودار' دودھ سے زیادہ سفید ہے اور اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں' جو بھی اس سے ایک مرتبہ پیئے گا وہ پھر کبھی پیاسا نہیں ہوگا' لوگوں میں سب سے پہلے آنے والے فقراء مہاجرین ہوں گے جن کے سر پراگندہ ہیں' کپڑے گندے ہیں وہ جن کے ساتھ مالدار عورتیں نکاح نہیں کرتیں نہ اُن کے لیے بند دروازہ کھولتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ

یہ حدیث عباس بن سالم سے صرف محمد بن مہاجر ہی روایت کرتے ہیں۔

**397** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ضرور بضرور تم میں سے ہر

---

396- أخرجه الترمذي في صفة القيامة رقم الحديث: 2444' وقال: هذا حديث غريب . وابن ماجة في الزهد جلد 2 صفحه 1438 رقم الحديث: 4303' والامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحه 325 رقم الحديث: 22430 .

397- أخرجه البزار رقم الحديث: 26913 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 27213 .

مَرْيَمَ، عَنْ اَبِى عُبَيْدِ اللّٰهِ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ، عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اُلْفِيَنَّ مَا نُوزِعْتُ اَحَدًا مِنْكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، فَاَقُولُ: هٰذَا مِنْ اَصْحَابِى فَيُقَالُ: اِنَّكَ لَا تَدْرِى مَا اَحْدَثُوا بَعْدَكَ ـ قَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ: يَا نَبِىَّ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ لَا يَجْعَلَنِى مِنْهُمْ ـ قَالَ: لَسْتَ مِنْهُمْ

ایک کے متعلق حوضِ کوثر پر جھگڑوں گا' میں کہوں گا کہ یہ تو میرے صحابی ہیں' تو مجھ سے کہا جائے گا: آپ کو معلوم نہیں کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا بدعتیں ایجاد کی ہیں۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اللہ سے دعا کریں کہ مجھے اُن لوگوں میں شامل نہ کرے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اُن میں سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ

یہ حدیث مسلم بن مشکم سے صرف یزید بن ابی مریم ہی روایت کرتے ہیں۔

**398** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَىٍّ، عَنِ الْاَوْزَاعِىِّ، وَمُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِىِّ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ يَعْمَلُونَ بِمَا يَعْلَمُونَ، وَيَفْعَلُونَ بِمَا يُؤْمَرُونَ، وَسَيَكُونُ مِنْ بَعْدِهِمْ اُمَرَاءُ يَعْمَلُونَ بِمَا لَا يَعْلَمُونَ، وَيَفْعَلُونَ مَا لَا يُؤْمَرُونَ، مَنْ اَنْكَرَ فَقَدْ سَلِمَ، وَلٰكِنْ مَنْ رَضِىَ وَتَابَعَ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایسے حکمران آئیں گے کہ جو ایسے ایسے عمل کریں گے جو اُن کو معلوم ہیں اور ایسے کام کریں گے جس کا اُن کو حکم دیا گیا' پھر اُن کے بعد عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جو ایسے عمل کریں گے جو وہ جانتے نہیں ہوں گے اور ایسے کام کریں گے جن کا اُن کو حکم نہیں دیا گیا' جس نے اُن کا ساتھ نہیں دیا اُس نے اپنا ایمان محفوظ کر لیا اور جس نے اُن کا ساتھ دیا' اُس کا حشر اُن کے ساتھ ہی ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِىِّ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا مَسْلَمَةُ ، وَرَوَى الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ وَغَيْرُهُ عَنِ الْاَوْزَاعِىِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ

یہ حدیث از اوزاعی از زہری' سالم سے صرف مسلمہ ہی روایت کرتے ہیں' اور معافی بن عمران وغیرہ از اوزاعی از ابراہیم بن مرہ از زہری از ابی سلمہ سے روایت کرتے ہیں۔

**399** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روئے زمین میں کوئی ایسا

399- أخرجه النسائي: الجهاد جلد 6 صفحه 30 (باب ما يتمنى أهل الجنة).

سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ قَالَ: نا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ وَلَهَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ تُحِبُّ اَنْ تَرْجِعَ اِلَيْكُمْ وَاَنَّ لَهَا الدُّنْيَا، اِلَّا الشَّهِيدُ، فَاِنَّهُ يُحِبُّ اَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ مَرَّةً اُخْرَى، لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ

آدمی نہیں ہے جس کا اللہ کے ہاں بہتر ٹھکانہ ہوتو دنیا میں جانے کو پسند کرتا ہو، ماسوائے شہید کے کہ شہید تمنا کرے گا کہ وہ ایک مرتبہ پھر اللہ کی راہ میں قتل ہو جائے کیونکہ اس نے شہادت کی فضیلت دیکھ لی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث زید بن واقد سے صرف ہیثم بن حمید ہی روایت کرتے ہیں۔

400 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيِّ، عَنْ اَبِي كَبْشَةَ الْاَنْمَارِيِّ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ مِنْ مَغَازِيهِ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا، فَاَتَيْنَاهُ فِيهِ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَقَالَ: الْاِيمَانُ وَالْحِكْمَةُ هَاهُنَا اِلَى لَخْمٍ وَجُذَامٍ

حضرت ابوکبشہ انماری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلے، پس ہم ایک جگہ اُترے، اس جگہ آپ تشریف لائے اور اپنے دست مبارک اُٹھائے اور فرمایا: ایمان اور حکمت دونوں لخم اور جذام کی طرف ہے (دونوں قبیلوں کے نام ہیں)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ اَبِي كَبْشَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ

یہ حدیث از عروہ بن رویم از ابوکبشہ صرف محمد بن مہاجر ہی روایت کرتے ہیں۔

401 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ حَيَّانَ اَبِي النَّضْرِ قَالَ: لَقِيتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، اِنَّ ظَنَّ خَيْرًا فَخَيْرٌ، وَاِنْ ظَنَّ شَرًّا فَشَرٌّ

حضرت حیان ابی النضر فرماتے ہیں کہ میں حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے ملا، آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں بندے کے گمان کے مطابق اس کے ساتھ ہوتا ہوں، یعنی اگر وہ اچھا گمان رکھتا ہے تو اچھا ہی ہوتا ہے اور اگر وہ بُرا گمان رکھتا ہے تو بُرا ہی ہوتا ہے۔

---

400- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه59 .

401- اخرجه الدارمي: الرقاق جلد 2صفحه395 رقم الحديث: 2731، وأحمد: المسند جلد 3صفحه596 رقم الحديث: 16022 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُبَيْدَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ

یہ حدیث یزید بن عبیدہ سے صرف محمد بن مہاجر ہی روایت کرتے ہیں۔

**402** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ زَيْدٍ الْبَكَالِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ عُتْبَةَ بْنَ عَبْدٍ السُّلَمِيَّ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا حَوْضُكَ الَّذِي تُحَدِّثُ عَنْهُ؟ قَالَ: كَمَا بَيْنَ الْبَيْضَاءِ إِلَى بُصْرَى، يَمُدُّنِي اللَّهُ فِيهِ بِكُرَاعٍ لَا يَدْرِي إِنْسَانٌ مِمَّنْ خُلِقَ أَيْنَ طَرَفَيْهِ . فَكَبَّرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: أَمَّا الْحَوْضُ فَيَرِدُ عَلَيْهِ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ، الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَيَمُوتُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ . فَأَرْجُو أَنْ يُورِثَنِي الْكُرَاعَ فَأَشْرَبَ مِنْهُ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ رَبِّي وَعَدَنِي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ ثُمَّ يَشْفَعُ كُلُّ أَلْفٍ لِسَبْعِينَ أَلْفًا، ثُمَّ يَحْثِي رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِكَفَّيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ . فَكَبَّرَ عُمَرُ، وَقَالَ: إِنَّ السَّبْعِينَ الْأُولَى لَيُشَفِّعُهُمُ اللَّهُ فِي آبَائِهِمْ، وَأَبْنَائِهِمْ، وَعَشَائِرِهِمْ، وَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَنِي اللَّهُ فِي إِحْدَى الْحَثَيَاتِ الْأَوَاخِرِ . فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فِيهَا فَاكِهَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَفِيهَا شَجَرَةٌ تُدْعَى طُوبَى هِيَ

حضرت عتبہ بن عبدالسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: آپ کا حوض کیسا ہے جس کے متعلق آپ بیان کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ بیضاء سے بصریٰ تک کی مسافت جتنا لمبا ہے' اللہ عزوجل مقامِ کراع تک لمبا کر دے گا' کوئی انسان نہیں جانتا ہے کہ اس کی دونوں طرفیں کہاں ہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہرحال حوض پر فقراء مہاجرین آئیں گے' وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں لڑتے تھے اور اللہ کی راہ میں مرتے تھے' میں اُمید کرتا ہوں کہ پیالے کا مجھے وارث بنایا جائے گا' میں اس سے پیوں گا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ میری اُمت سے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا' پھر ہر ہزار' ستر ہزار لوگوں کی شفاعت کرے گا' پھر میرا رب تبارک وتعالیٰ تین لپ بھرے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا اور فرمایا: پہلے ستر ہزار کی اللہ عزوجل اُن کے باپوں اور بیٹوں اور رشتہ داروں میں شفاعت قبول کرے گا اور میں اُمید کرتا ہوں کہ اس آخری لپ میں مجھے بھی اللہ تعالیٰ ان میں سے کرے گا۔ اس دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! اس

402- انظر: الثقات جلد 5 صفحه 191' وذكره البخاري' وابن أبي حاتم وسكتا عنه . انظر: الجرح والتعديل جلد 6 صفحه 320 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 17 صفحه 126-127' والامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 18314 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 416-417 .

تُطَابِقُ الْفِرْدَوْسَ. فَقَالَ: اَیُّ شَجَرِ اَرْضِنَا تُشْبِهُ؟ قَالَ: لَیْسَ تُشْبِهُهُ مِنْ شَجَرِ اَرْضِكَ، وَلٰكِنْ اَتَیْتَ الشَّامَ؟ قَالَ: لَا، یَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: فَاِنَّهَا تُشْبِهُ شَجَرَةً فِی الشَّامِ تُدْعَی الْجَوْزَةَ، تَنْبُتُ عَلَی سَاقٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ یَنْتَشِرُ اَعْلَاهَا. قَالَ: فَمَا عِظَمُ اَصْلِهَا؟ قَالَ: لَوِ ارْتَحَلَتْ جَذَعَةٌ مِنْ اِبِلِ اَهْلِكَ لَمَا قَطَعَتْهَا حَتّٰی تَنْكَسِرَ تَرْقُوَتُهَا هَرَمًا. قَالَ: فِیهَا عِنَبٌ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: مَا عِظَمُ الْعُنْقُودِ مِنْهَا؟ قَالَ: مَسِیرَةُ شَهْرٍ لِلْغُرَابِ الْاَبْقَعِ، لَا یَنْثَنِی وَلَا یَفْتُرُ. قَالَ: فَمَا عِظَمُ الْحَبَّةِ مِنْهُ؟ قَالَ: هَلْ ذَبَحَ اَبُوكَ مِنْ غَنَمِهِ شَیْئًا عَظِیمًا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَسَلَخَ اِهَابَهَا فَاَعْطَاهُ اُمَّكَ، فَقَالَ: ادْبَغِی هٰذَا، ثُمَّ افْرِی لَنَا مِنْهُ ذَنُوبًا نَرْوِی بِهِ مَاشِیَتَنَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّ تِلْكَ الْحَبَّةَ تُشْبِعُنِی وَاَهْلَ بَیْتِی؟ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: وَعَامَّةَ عَشِیرَتِكَ

میں پھل ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس میں ایک درخت ہوگا جسے طوبیٰ کے نام سے پکارا جاتا ہے' وہ فردوس کے مشابہ ہوگا۔ اس نے عرض کی: ہماری زمین میں کون سا درخت اُس کے مشابہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری زمین میں کوئی درخت اُس کے مشابہ نہیں ہے لیکن کیا تُو شام گیا ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: شام میں ایک درخت ہے جو اُس کے مشابہ ہے اس کو جوزہ کہا جاتا ہے' وہ ایک شاخ پر اُگتا ہے' پھر اس کی ٹہنیاں پھیلتی جاتی ہیں۔ اس نے عرض کی: اس کی شاخ کی لمبائی کتنی بڑی ہوگی؟ فرمایا: اونٹ کا بچہ اس جگہ کو پار کرنا چاہے تو وہ بھی چل چل کر بوڑھا ہو جائے گا۔ اس نے عرض کی: اس میں انگور ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: اس کا خوشہ کتنا بڑا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اتنا بڑا ہوگا کہ ایک تیز چلنے والا کوا ایک ماہ تک چلتا رہے' نہ بیٹھے اور نہ تھکے۔ اس نے عرض کی: اس انگور کا بیج کتنا بڑا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: کیا تیرے والد نے اپنی بکری ذبح کی تھی؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس کی کھال اُتار کر اس نے تیری ماں کو دی ہوگی' اس نے کہا: اس کو دباغت دے پھر ہمارے لیے اس سے بڑا ڈول بنا اس سے ہم اپنے جانوروں کو پانی پلائیں گے۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! اس نے عرض کی: وہ بیج مجھے اور میرے گھر والوں کو سیر کروا دے گا؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تیرے عام رشتے داروں کے لیے بھی ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، وَيَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ

یہ حدیث عتبہ بن عبد سے زید بن سلام کی حدیث کے علاوہ روایت نہیں کی گئی اور نہ زید سے معاویہ بن سلام اور یحییٰ بن ابی کثیر کے سوا کسی نے روایت کی۔

403 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَنَبِيًّا كَانَ آدَمُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: كَمْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ نُوحٍ؟ قَالَ: عَشَرَةُ قُرُونٍ. قَالَ: كَمْ بَيْنَ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ؟ قَالَ: عَشَرَةُ قُرُونٍ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، كَمْ كَانَتِ الرُّسُلُ؟ قَالَ: ثَلَاثُمِائَةٍ وَخَمْسَةَ عَشَرَ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آدم کے بعد کوئی نبی تھا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی: حضرت آدم اور حضرت نوح علیہما السلام کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دس زمانوں کا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! حضرت نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دس زمانوں کا۔ اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! کتنے رسول ہیں؟ فرمایا: تین سو پندرہ۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث ابوامامہ سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے والے معاویہ بن سلام اکیلے ہیں۔

404 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُلَيَّةَ، أَنَّ قَيْسًا الْكِنْدِيَّ، حَدَّثَهُ. أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْأَنْمَارِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ رَبِّي وَعَدَنِي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، وَيُشَفَّعُ كُلُّ أَلْفٍ لِسَبْعِينَ أَلْفًا، ثُمَّ يَحْثِي رَبِّي ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ بِكَفَّيْهِ. قَالَ قَيْسٌ: فَقُلْتُ لِأَبِي

حضرت ابوسعید الانماری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے رب نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ میری اُمت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا' ہر ایک ہزار' ستر ہزار کی شفاعت کریں گے' پھر میرا رب تین لپ بھر (سب کو) جنت میں ڈال دے گا۔ حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید سے کہا کہ آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا:

403- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه199 .

404- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه412 .

سَعِيدٍ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، بِأُذُنِي وَوَعَاهُ قَلْبِي. قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذَلِكَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ يَسْتَوْعِبُ مُهَاجِرِي أُمَّتِي، وَيُوَفِّي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَقِيَّتَهُ مِنْ أَعْرَابِنَا.

ہاں! میرے کانوں اور میرے دل نے اس کو یاد کیا ہے۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ چاہے تو میری اُمت کو میرے مہاجر گھیر لیں اور ہمارے دیہات سے باقی لوگوں کو اللہ عزوجل پورا کر دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَنْمَارِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث ابوسعید الانماری سے اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں معاویہ بن سلام اکیلے ہیں۔

**405** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَرُّوخٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ، تُحَدِّثُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُلِقَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْ بَنِي آدَمَ عَلَى سِتِّينَ وَثَلَاثِمِائَةِ مَفْصِلٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی آدم میں سے ہر انسان کے تین سو ساٹھ جوڑ پیدا کیے گئے ہیں۔

**406** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مِينَاءَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، وَأَبَا هُرَيْرَةَ، حَدَّثَاهُ، أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ، أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ، ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ ان دونوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ نے فرمایا: وہ لوگ باز آ جائیں جو جمعہ کو چھوڑتے ہیں ورنہ اللہ عزوجل ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا، پھر اُن کو غافلوں میں کر دے گا۔

---

405- أخرجه مسلم: الزكاة جلد2صفحه698، والبيهقي: سننه جلد4صفحه315 رقم الحديث: 7822 .

406- أخرجه مسلم: الجمعة جلد 2صفحه 591، والنسائي: الجمعة جلد 3صفحه73 (باب التشديد في التخلف عن الجمعة) وابن ماجة: المساجد جلد 1صفحه260 رقم الحديث: 794، وأحمد: المسند جلد 2صفحه115 رقم الحديث: 5559 .

**407** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي السَّلُولِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ، اَنَّهُمْ سَارُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَاَطْنَبُوا السَّيْرَ حَتَّى كَانَ عَشِيَّةٌ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَارِسٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي انْطَلَقْتُ بَيْنَ اَيْدِيكُمْ، حَتَّى طَلَعَت جَبَلَ كَذَا وَكَذَا، فَاِذَا اَنَا بِهَوَازِنَ عَلَى بَكْرَاتِهِمْ، بِظُعُنِهِمْ، وَنَعَمِهِمْ، وَشَائِهِمْ، اجْتَمَعُوا اِلَى حُنَيْنٍ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: تِلْكَ غَنَائِمُ الْمُسْلِمِينَ جَمِيعًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ۔ ثُمَّ قَالَ: مَنْ حَارِسُنَا اللَّيْلَةَ؟ فَقَالَ اَنَسُ بْنُ اَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ ۔ فَقَالَ: ارْكَبْ ، فَرَكِبَ فَرَسًا لَهُ، فَجَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقْبِلْ هَذَا الشِّعْبَ، حَتَّى تَكُونَ فِي اَعْلَاهُ وَلَا نُغَرَّنَّ مِنْ قِبَلِكَ اللَّيْلَةَ ، فَلَمَّا اَصْبَحْنَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى مُصَلَّاهُ، فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ حَسَسْتُمْ فَارِسَكُمْ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا حَسَسْنَاهُ ۔ فَثَوَّبَ بِالصَّلَاةِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ يَلْتَفِتُ اِلَى الشِّعْبِ، حَتَّى اِذَا قَضَى صَلَاتَهُ، وَسَلَّمَ قَالَ: اَبْشِرُوا، فَقَدْ جَائَكُمْ فَارِسُكُمْ ، فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ اِلَى خِلَالِ الشَّجَرِ فِي الشِّعْبِ، فَاِذَا هُوَ

حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ چلے حنین کے دن' چلنے میں تھوڑا لیٹ ہوگئے یہاں تک کہ شام ہوگئی' نماز کا وقت ہوا' ایک فارس کا آدمی آیا اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے آگے چلا' یہاں تک کہ میں فلاں فلاں پہاڑ پر جھانک کر دیکھا کہ قبیلہ ہوازن کے لوگ سب کے سب اکٹھا ہوکر آئے ہیں یہاں تک کہ اُن کی عورتیں اور بکریاں اور چوپائے وہ بھی ہمراہ ہیں' یعنی حنین میں تو رسول اللہ ﷺ نے تبسم فرمایا اور فرمایا: یہ مسلمانوں کا مالِ غنیمت ہے سارے کا سارا' اگر اللہ نے چاہا۔ پھر فرمایا: آج رات ہماری حفاظت کون کرے گا؟ حضرت انس بن ابی مرثد الغنوی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں! آپ نے فرمایا: سوار ہو! وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوا' اس کے بعد حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس کو حضور ﷺ نے فرمایا: اس سامنے والی پہاڑی پر چڑھ جاؤ! اس اونچی پہاڑی پر ہمارے پاس رات ختم ہونے سے پہلے نہیں آنا ہے' جب ہم نے صبح کی تو حضور ﷺ نماز پڑھانے کی جگہ کی طرف نکلے' آپ نے دو رکعت ادا کیں۔ پھر فرمایا: کیا تم نے اپنے گھڑسوار کو کہیں پایا ہے؟ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے اس کو کہیں محسوس نہیں کیا کہ وہ کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز کے لیے تثویب کہو' تو حضور ﷺ نماز کے دوران ہی اس گھاٹی کی طرف دیکھنے لگے' جب نماز سے فارغ ہوئے اور سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: تم کو خوشخبری ہو کہ تمہارا گھڑسوار آ گیا ہے۔ ہم درختوں کے

407- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 5618 .

قَدْ جَاءَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي قَدِ انْطَلَقْتُ، حَتَّى كُنْتُ فِي اَعَلَى هَـٰذَا الشِّعْبِ، حَيْثُ اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا اَصْبَحْتُ طَلَعْتُ الشعبتين كِلْتَيْهِمَا، فَنَظَرْتُ، فَلَمْ اَرَ اَحَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اَوْجَبْتَ، فَلَا عَلَيْكَ اَنْ لَا تَعْمَلَ بَعْدَهَا

درمیان سے اس گھاٹی کی طرف دیکھنے لگے' وہ آیا یہاں تک کہ حضور ﷺ کے سامنے کھڑا ہو گیا' اس نے عرض کی: میں چلا یہاں تک کہ اس اونچی گھاٹی میں تھا جیسے مجھے آپ نے حکم دیا تھا' جب میں نے صبح کی تو میں نے دونوں گھاٹیوں پر جھانکا' میں نے کسی کو نہیں دیکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے واجب ہو گئی! تجھ پر کوئی حرج نہیں ہے' اگر تو اب کوئی عمل بھی نہ کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی' معاویہ بن سلام اس کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**408** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَاشِمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَعِقَ الْعَسَلَ ثَلَاثَ غَدَوَاتٍ كُلَّ شَهْرٍ، لَمْ يُصِبْهُ عَظِيمٌ مِنَ الْبَلَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر ماہ صبح کے وقت تین مرتبہ شہد چاٹا' اسے کوئی بڑی آزمائش نہیں پہنچے گی۔

**409** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ ارْتَبَطَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَعَلَفُهُ، وَاَثَرُهُ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں گھوڑا باندھا' اس کی لید اور اس کا پیشاب قیامت کے دن اس کے میزان میں رکھا جائے گا۔

**410** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

---

408- أخرجه ابن ماجة: الطب جلد2صفحه1142 رقم الحديث:3450 . في الزوائد: اسناده لين . ومع ذلك فهو منقطع .

409- وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه263 .

410- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه568 رقم الحديث: 6167' ومسلم: البر جلد 4صفحه203'

اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اَبُو الْمَلِيحِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَ لَهُ اَعْرَابِيٌّ، وَقَالَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ فَقَالَ: مَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا اَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ خَيْرٍ اَحْمَدُ عَلَيْهِ نَفْسِي، غَيْرَ اَنِّي اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ قَالَ: فَاَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

ﷺ باہر نکلے تو ایک دیہاتی آیا' اس نے عرض کی: قیامت کب آئے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے اس کے لیے کوئی تیاری نہیں کی جس پر میں اپنی تعریف کروں' سوائے اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اسی کے ساتھ ہے جس سے تُو نے محبت کی۔

لَمْ يَرْوِ اَبُو الْمَلِيحِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ غَيْرَ هَذَا

حضرت انس سے یہ حدیث ابوالملیح کے علاوہ اور کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

**411** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَاَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِي رِجَالًا تُقَطَّعُ اَلْسِنَتُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ اُمَّتِكَ يَاْمُرُونَ النَّاسَ بِمَا لَا يَفْعَلُونَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے معراج کی رات کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنی زبانیں آگ کی قینچی کے ساتھ کاٹ رہے ہیں تو میں نے پوچھا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یہ آپ کی اُمت کے وہ خطیب ہیں جو لوگوں کو اس چیز کا حکم دیتے تھے جسے وہ خود نہیں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث سلیمان التیمی سے صرف عیسیٰ بن یونس ہی روایت کرتے ہیں۔

**412** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا تہبند نصف پنڈلی

---

والترمذی: الزهد جلد 4 صفحه 595 رقم الحديث: 2385' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 128 رقم الحديث: 12019.

411- أخرجه البزار رقم الحديث: 11214 . انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 279 .

412- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 58 رقم الحديث: 4093' وابن ماجة: اللباس جلد 2 صفحه 1183 رقم الحديث: 3573' ومالك فى المؤطا: اللباس جلد 2 صفحه 914 رقم الحديث: 12 .

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِی اُنَيْسَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نُعَيْمِ الْمُجَمِّرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ اِلَى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ، وَلَا جُنَاحٌ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ، وَمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فِي النَّارِ

تک ہوتا ہے اور ٹخنوں اور پنڈلی کے درمیان ہو تو کوئی حرج نہیں ہے اور جو ٹخنوں سے نیچے ہو تو وہ جہنم میں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُعَيْمِ الْمُجَمِّرِ اِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ اَبِی اُنَيْسَةَ

یہ حدیث نعیم مجمر سے صرف علاء بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زید بن ابی اُنیسہ اکیلے ہیں۔

**413** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ اَبُو زُكَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرٍو، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَسْتُ مِنْ دَدٍ، وَلَا دَدٍ مِنِّي . يَقُولُ: لَسْتُ مِنْ بَاطِلٍ، وَلَا بَاطِلٌ مِنِّي.

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں کھیل کود کرنے والا نہیں اور نہ کھیل کود میرا کام ہے اور فرمایا: میں باطل نہیں ہوں اور نہ ہی باطل کا مجھ سے تعلق ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرٍو اِلَّا اَبُو زُكَيْرٍ

یہ حدیث عمرو بن ابی عمرو سے صرف ابوزکیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**414** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ اِلَى الْيَمَنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنَا. فَقَالَ: تَكَاتَفَا وَلَا تَعَاصَيَا، وَيَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا

حضرت ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ مجھے اور معاذ بن جبل کو نبی کریم ﷺ نے یمن کی طرف بھیجا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمیں وصیت فرمائیں! تو آپ نے فرمایا: نیکی کرنا اور گناہ نہ کرنا' آسانی پیدا کرنا اور تنگی نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ

یہ حدیث زہیر سے صرف عمرو بن عثمان ہی روایت

413- أخرجه البزار رقم الحديث: 12913 .

414- أخرجه البخاري: الجهاد جلد3صفحه1359' ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1359 .

عُثْمَانَ

کرتے ہیں۔

**415** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ، فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ

حضرت عبدالجبار بن وائل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے رکوع کرتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث از عاصم بن کلیب از حضرت عبدالجبار بن وائل صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**416** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ حُجَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ، يُقَاتِلُ عَصَبَةً، اَوْ يَنْصُرُ عَصَبَةً، فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اندھا دھند جھنڈے کے تلے قتل کیا گیا یا تعصب کے لیے لڑا یا اُس کی مدد کی تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ حُجَيْرٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث سوید بن حجر سے صرف حجاج بن حجاج الباہلی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں قرعہ بن سوید اکیلے ہیں۔

**417** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا

نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت اُم سلمہ رضی

---

415- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 249 رقم الحديث: 957' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 295 رقم الحديث: 912 . والنسائي: الافتتاح جلد 2 صفحه 97 (باب موضع اليمين من الشمال في الصلاة)' والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 362 رقم الحديث: 1357' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 391 رقم الحديث: 18894 .

416- وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 28916 .

417- انظر: مختصر الكامل للمقريزي رقم الحديث: 1574' والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 23 صفحه 360 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 22 صفحه 360 .

مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهَا كَانَتْ لَهَا شَاةٌ تَحْلُبُهَا، فَفَقَدَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَالَ عَنْهَا اُمَّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: مَاتَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: اَفَلَا انْتَفَعْتُمْ بِاِهَابِهَا؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهَا مَيِّتَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحِلُّهَا دِبَاغُهَا، كَمَا يَحِلُّ خَلُّ الْخَمْرِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ .

اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ان کی ایک بکری تھی' جس کا وہ دودھ دوہتی تھی' رسول اللہ ﷺ نے ایک دن اس کو نہ پایا تو آپ نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس کے متعلق دریافت کیا تو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ مرگئی ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے دباغت کے ساتھ اس کی کھال سے نفع نہیں اُٹھایا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ مردار تھی' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ دباغت کے ساتھ پاک ہو جاتی ہے جس طرح کہ شراب کا سرکہ حلال ہو جاتا ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف فرج بن فضالہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**418** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا مَطَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْنَقُ، عَنْ اُمِّ اَبَانَ بِنْتِ الْوَازِعِ بْنِ الزَّارِعِ، عَنْ جَدِّهَا الزَّارِعِ، وَكَانَ فِي وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ، جَعَلْنَا نَتَبَادَرُ مِنْ رَوَاحِلِنَا، فَنُقَبِّلُ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَيْهِ، وَانْتَظَرَ الْمُنْذِرُ الْاَشَجُّ حَتَّى اَتَى عَيْبَتَهُ، فَلَبِسَ ثَوْبَهُ، ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِيكَ خَلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: الْحِلْمُ، وَالْاَنَاةُ فَقَالَ الْمُنْذِرُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلَى خَلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

حضرت اُم ابان بنت وزاع بن زراع اپنے دادا الزارع سے روایت کرتی ہیں کہ وہ عبدالقیس کے وفد میں شریک تھے' فرماتے ہیں کہ جب ہم مدینہ آئے تو ہم نے جلدی جلدی اپنی سواریوں سے کجاوے اُتارے' ہم نے نبی کریم ﷺ کے ہاتھ و پاؤں چومے' منذر الاشج انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ عیبتہ آیا' سوانہوں نے کپڑے پہنے پھر وہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اُن کے اندر دو باتیں ہیں جن کو اللہ پسند کرتا ہے: (۱) بردباری (۲) اور وقار۔ تو حضرت منذر نے فرمایا کہ تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے دونوں باتیں میرے اندر رکھی ہیں' جن کو اللہ اور اُس کا رسول پسند کرتے ہیں۔

418- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد5 صفحه275 رقم الحدیث: 5313 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ أَبَانَ إِلَّا مَطَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث اُم ابان سے صرف مطر بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

419 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا أَبُو الْمَلِيحِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ، فَسَأَلَهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ، (وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ) (البقرة: 193) فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَدْ قَاتَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ، فَاذْهَبْ أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ فَقَاتِلُوا حَتَّى تَكُونَ فِتْنَةٌ

حضرت میمون بن مہران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اس نے آپ سے اس آیت کے متعلق پوچھا: ''ان سے لڑو یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے'' (البقرہ:۱۹۳)۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کرتے تھے یہاں تک کہ فتنہ نہیں رہتا تھا' تُو اور تیرے ساتھی جاؤ اور لڑو یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ إِلَّا أَبُو الْمَلِيحِ

یہ حدیث میمون بن مہران سے صرف ابوالملیح ہی روایت کرتے ہیں۔

420 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَارَزَ عُقَيْلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَجُلًا يَوْمَ مُؤْتَةَ فَقَتَلَهُ، فَنَفَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ وَسَلَبَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے یومِ موتہ کے دن ایک آدمی کو قتل کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس مقتول کی انگوٹھی اور سامان حضرت عقیل رضی اللہ عنہ کو عطا کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسماعیل بن عبداللہ بن زرارہ اکیلے ہیں۔

421 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے منبر کے پاس تھا کہ ایک آدمی نے کہا: مجھے کوئی پروانہیں ہے کہ میں اسلام کے بعد کوئی

420- وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه334 .

421- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1499' وأحمد: المسند جلد4صفحه330 رقم الحديث: 18397 .

قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ: مَا اُبَالِي اَنْ لَا اَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْإِسْلَامِ اِلَّا اَنْ اَسْقِيَ الْحَاجَّ. وَقَالَ الْآخَرُ: مَا اُبَالِي اَنْ لَا اَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْإِسْلَامِ اِلَّا اَنْ اَعْمُرَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ، وَقَالَ آخَرُ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِمَّا قُلْتُمْ. فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ، وَقَالَ: لَا تَرْفَعُوا اَصْوَاتَكُمْ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلٰكِنْ اِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ دَخَلْتُ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فِيمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ) (التوبة:19) الْآيَةَ.

عمل کروں سوائے اس کے کہ میں صرف حاجیوں کو پانی پلاؤں۔ دوسرے نے کہا: مجھے کوئی پروانہیں ہے کہ میں اسلام کے بعد کوئی عمل کروں سوائے اس کے کہ مسجد حرام کی تعمیر کروں۔ تیسرے نے کہا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا افضل ہے اس سے جو تم کہتے ہو۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو ڈانٹا اور فرمایا: اپنی آوازوں کو رسول اللہ ﷺ کے منبر کے پاس بلند مت کرو اور یہ جمعہ کا دن تھا' لیکن جب میں نے جمعہ پڑھا تو میں آپ کے پاس گیا کہ اس کے متعلق پوچھوں جس میں تم اختلاف کر رہے تھے۔ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ'' (التوبہ:١٩)۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت نعمان سے صرف اسی اسناد کے ساتھ روایت کی گئی ہے۔

**422** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَ مَا بُعِثَ، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُسْتَخْفٍ، فَقُلْتُ: مَا اَنْتَ؟ قَالَ: اَنَا نَبِيٌّ قُلْتُ: وَمَا نَبِيٌّ؟ قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ. قُلْتُ: فَاللّٰهُ اَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: بِمَ اَرْسَلَكَ؟ قَالَ: بِاَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ، وَتَكْسِرُوا الْاَوْثَانَ، وَتَصِلُوا الْاَرْحَامَ. قُلْتُ: نَعَمْ اَرْسَلَكَ، فَمَنْ تَبِعَكَ عَلَى هٰذَا؟ قَالَ: حُرٌّ وَعَبْدٌ يَعْنِي: اَبَا بَكْرٍ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا جس وقت آپ نے اعلانِ نبوت کیا' اس دن آپ کے پاس بہت کم صحابہ کرام تھے' میں نے عرض کی: آپ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا نبی ہوں' میں نے عرض کی: نبی کیا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کا رسول' میں نے عرض کی: آپ کو اللہ نے بھیجا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: کیا دے کر بھیجا ہے؟ فرمایا: اللہ کی عبادت' بتوں کو توڑنے اور صلہ رحمی کرنے کے لیے۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ کو بھیجا گیا' آپ کے ساتھ اس

422- أخرجه مسلم: المسافرين جلد1صفحه569' وأحمد: المسند جلد4صفحه138 رقم الحديث: 17021 .

وَبِلَالًا، فَكَانَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ يَقُولُ: أَنَا رُبُعُ الْإِسْلَامِ، فَأَسْلَمْتُ، ثُمَّ قُلْتُ: أَتَّبِعُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنِ الْحَقْ بِقَوْمِكَ، فَإِذَا سَمِعْتَ أَنَّا قَدْ ظَهَرْنَا، فَأْتِنَا

معاملہ میں کون ہے؟ فرمایا: ایک آزاد اور ایک غلام یعنی ابوبکر وبلال رضی اللہ عنہما۔ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اسلام لانے والوں میں چوتھے نمبر پر تھا۔ میں اسلام لایا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں آپ کی اتباع کروں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ اپنی قوم کے پاس چلے جاؤ، جب تو سنے کہ ہم غالب ہوگئے ہیں تو آ جانا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ

یہ حدیث عباس بن سالم سے صرف محمد بن مہاجر ہی روایت کرتے ہیں۔

**423** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ سَعْدَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُمَيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِزَارِ فَهُوَ فِي الْقَمِيصِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جو حکم تہبند کے متعلق فرمایا ہے وہی حکم قمیص کے متعلق بھی ہے۔

**424** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ: نا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ تَمَّامِ بْنِ نَجِيحٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ ذُهْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ، فَأَرَادَ الرُّجُوعَ إِلَيْهِ، تَرَكَ نَعْلَيْهِ أَوْ بَعْضَ مَا يَكُونُ عَلَيْهِ

حضرت کعب بن ذہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوالدرداء سے سنا، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب مجلس سے اُٹھتے اور آپ کا واپسی کا ارادہ ہوتا تو نشانی کے طور پر آپ اپنی نعلین مبارک یا جو بھی شے آپ کے پاس ہوتی، اس کو وہاں چھوڑ جاتے۔

**425** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی

---

423- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 59 رقم الحديث: 4095، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 150 رقم الحديث: 5895.

424- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 265 رقم الحديث: 4854، والبيهقي: سننه جلد 6 صفحه 250 رقم الحديث: 11840.

425- أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحه 56 رقم الحديث: 20479، والحاكم: المستدرك جلد 4 صفحه 291.

عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَّهَ سَرِيَّةً فِي بَعْضِ الْوُجُوهِ، فَجَاءَهُ الْبَشِيرُ يُبَشِّرُهُ، بِاَنَّ وَلِيَ اَمْرِ الْعَدُوِّ امْرَاَةٌ، فَخَرَّ سَاجِدًا، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، وَهُوَ يَقُولُ: هَلَكَتِ الرِّجَالُ حِينَ اَطَاعَتِ النِّسَاءَ

کریم ﷺ کے پاس تھے اور آپ نے ایک سریہ بھیجا ہوا تھا تو آپ کے پاس ایک خوشخبری دینے والا آیا اور عرض کی کہ دشمن کا معاملہ عورت کے سپرد ہے' تو آپ ﷺ سجدہ میں گر گئے' پھر آپ نے سر اُٹھایا اور آپ فرما رہے تھے: وہ مرد ہلاک ہو گئے جس وقت انہوں نے عورتوں کی اتباع کی۔

**426** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُلْثُومٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ مِنْ قُرْءٍ اِلَى قُرْءٍ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: استحاضہ والی عورت ایک حیض کے ختم ہونے سے لے کر دوسرے حیض کے شروع ہونے تک کے لیے غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف سلمہ بن کلثوم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

**427** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا، جَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَعِّرْ لَنَا. فَقَالَ: بَلْ اَدْعُو اللّٰهَ، ثُمَّ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَعِّرْ لَنَا. فَقَالَ: بَلِ اللّٰهُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ، وَاِنِّي لَاَرْجُو اَنْ اَلْقَى اللّٰهَ وَلَيْسَتْ لِاَحَدٍ عِنْدِي مَظْلَمَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے آپ نرخ مقرر کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ سے دعا کرتا ہوں' پھر ایک اور آدمی آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ہمارے لیے نرخ مقرر کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ سے دعا کرتا ہوں' وہ بلند بھی کرتا ہے اور جھکاتا بھی ہے اور میں اُمید کرتا ہوں کہ میں اللہ سے اس حالت میں ملوں کہ میرے ذمہ کسی پر ظلم کرنا نہ ہو۔

---

427- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد3 صفحه85 بنحوه .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے صرف علاء بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

428 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ الْاَفْطَسُ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، مِثْلَ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابی عبیدہ' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ جب نماز شروع کرتے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کی طرح سبحانک اللّٰھم وبحمدک سے شروع کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث خصیف سے صرف عتاب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یوسف بن یونس اکیلے ہیں۔

429 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّرِيِّ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا هَارُونُ اَبُو الطَّيِّبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَاَ بِالسُّؤَالِ قَبْلَ السَّلَامِ فَلَا تُجِيبُوهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو سلام کرنے سے پہلے سوال کرے' اُس کا جواب نہ دو۔

430 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّرِيِّ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمَدَائِنِيُّ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا لَعَنَ آخِرُ هَذِهِ الْاُمَّةِ اَوَّلَهَا، فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ عِلْمٌ فَلْيُظْهِرْهُ، فَاِنَّ كَاتِمَ الْعِلْمِ يَوْمَئِذٍ كَكَاتِمِ مَا اُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اس اُمت کے آخر والے لوگ پہلے لوگوں پر لعنت شروع کر دیں تو جس کے پاس علم ہو' اس کو اپنے علم کا اظہار کرنا چاہیے (یوں کہ اُن کے فضائل ومناقب بیان کیے جائیں) اگر وہ اپنے علم کو چھپائے گا تو اس دن علم چھپانے والا اس شخص کی طرح ہوگا جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کیے گئے کو چھپاتا ہے۔

428- انظر: مختصر الكامل للمقريزى رقم الحديث: 2079 .

429- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 3518 .

430- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 97 رقم الحديث: 263 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

**431** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ السَّعْدِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا، لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ، وَاِنَّ رِيحَهَا لَتُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِمَائَةِ عَامٍ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کسی نے معاہد کو قتل کیا (یعنی جس کے ساتھ معاہدہ کیا ہوا تھا) تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو پانچ سو میل سے محسوس کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ شَيْبَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ

یہ حدیث شبیب بن شیبہ سے محمد بن سعید القرشی ہی روایت کرتے ہیں۔

**432** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ عَلَى جَبْهَتِهِ عَلَى قِصَاصِ الشَّعَرِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ بالوں کے گچھے پر سجدہ کر رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ

یہ حدیث حکیم بن عمیر سے صرف ابوبکر بن ابی مریم ہی روایت کرتے ہیں۔

**433** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے اس آیت کے متعلق پوچھا گیا: ''سو وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر اپنا عذاب بھیجے' تمہارے

---

431- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه63 رقم الحديث: 20531 . أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه84 رقم الحديث: 2760' والنسائي: القسامة جلد8صفحه22 (باب تعظيم قتل المعاهد)' والدارمي: السير جلد 2 صفحه308 رقم الحديث: 2504 .

432- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه128 .

433- أخرجه الترمذي: التفسير جلد 5صفحه262 رقم الحديث: 3066' وأحمد: المسند جلد1صفحه215 رقم الحديث: 1470 .

قَالَ: سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ الْآیَةِ: (هُوَ الْقَادِرُ عَلَی اَنْ یَبْعَثَ عَلَیْکُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِکُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِکُمْ) (الانعام:65)، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا کَائِنَةٌ، وَلَمْ یَاْتِ تَاْوِیلُهَا بَعْدُ.

اوپر سے اور تمہارے پاؤں کے نیچے سے‘‘(الانعام:۶۵)۔تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہوکر رہے گا‘اس کے بعد اس کی کوئی تاویل نہیں آئے گی۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی مَرْیَمَ

حضرت سعد سے یہ حدیث صرف اسی سند سے ہی مروی ہے‘ اسے روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی مریم اکیلے ہیں۔

**434** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَیْدٍ قَالَ: نا اَبُو الْیَمَانِ قَالَ: نا اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی مَرْیَمَ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَکُونُ فِی آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ اِخْوَانُ الْعَلَانِیَةِ، اَعْدَاءُ السَّرِیرَةِ . فَقِیلَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَکَیْفَ یَکُونُ ذَلِکَ؟ قَالَ: یَکُونُ بِرَغْبَةِ بَعْضِهِمْ اِلَی بَعْضٍ، وَلِرَهْبَةِ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایسی قوم ہوگی جو ظاہراً دوست اور اندر سے دشمن ہوں گے۔عرض کی گئی: یارسول اللہ! اس وقت یہ لوگ کیسے ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اُن میں سے بعض بعض سے رغبت رکھیں گے اور اُن میں سے بعض بعض سے ڈریں گے۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی مَرْیَمَ

یہ حدیث حضرت معاذ سے صرف اسی سند سے مروی ہے‘ اسے روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی مریم اکیلے ہیں۔

**435** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَیْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

---

434- والحدیث أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 5صفحه235‘ والبزار جلد4صفحه105 کشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه289 .

435- أخرجه البخاری: الأحکام جلد 13صفحه228 رقم الحدیث: 7224‘ ومسلم: المساجد جلد 1صفحه451‘ وأبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه147 رقم الحدیث: 548‘ والترمذی: الصلاة جلد 1صفحه422 رقم الحدیث: 217‘ والنسائی: الامامة جلد 2صفحه83 (باب التشدید فی التخلف عن الجماعة)‘ وابن ماجة: المساجد جلد 1صفحه259 رقم الحدیث: 791‘ ومالك فی الموطأ: الجماعة جلد 1صفحه129

اللّٰہِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّیُّ قَالَ: نا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِی اُنَیْسَۃَ، عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: لَقَدْ ھَمَمْتُ اَنْ آمُرَ بِالصَّلَاۃِ فَتُقَامُ، ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا یُصَلِّی بِالنَّاسِ، ثُمَّ آخُذُ حُزَمًا مِنْ حَطَبٍ، ثُمَّ آتِی اَقْوَامًا فِی دُورِھِمْ لَا یَشْھَدُونَ الصَّلَاۃَ، فَاُحَرِّقُ عَلَیْھِمْ بُیُوتَھُمْ

نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے سنا: میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی کو اقامت پڑھنے کا حکم دوں، وہ اقامت پڑھے پھر میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور میں آگ کا ایک انگارہ لوں اور اُن لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز نہیں پڑھتے ہیں اور اُنہیں اُن کے گھروں کے اندر جلادوں۔

لَمْ یَرْوِ ھَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا زَیْدُ بْنُ اَبِی اُنَیْسَۃَ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے صرف زید بن ابی اُنیسہ ہی روایت کرتے ہیں۔

436- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَیْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّیُّ قَالَ: نا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِی اُنَیْسَۃَ، عَنْ اَبِی بَکْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِیعَۃَ، عَنْ اَبِیہِ، اَنَّ رَجُلًا، مِنْ ثَقِیفٍ یُکْنَی اَبَا تَمَامٍ اَھْدَی اِلَی رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاوِیَۃَ خَمْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّھَا قَدْ حُرِّمَتْ یَا اَبَا تَمَامٍ، فَقَالَ لَہُ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ، فَاَسْتَنْفِقُ ثَمَنَھَا؟ فَقَالَ لَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الَّذِی حَرَّمَ شُرْبَھَا حَرَّمَ ثَمَنَھَا

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف کے ایک آدمی جس کی کنیت ابوتمام تھی، نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں شراب کا مٹکا ہدیہ دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوتمام! یہ حرام کی گئی ہے، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس کو فروخت کر کے پیسے لے لیں، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس کو پینا اور اس کی کمائی بھی حرام کی گئی ہے۔

لَمْ یَرْوِ ھَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی بَکْرِ بْنِ حَفْصٍ اِلَّا زَیْدُ بْنُ اَبِی اُنَیْسَۃَ وَلَا یُرْوَی عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِیعَۃَ اِلَّا بِھَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوبکر بن حفص سے صرف زید بن ابی اُنیسہ ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت عامر بن ربیعہ سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

---

رقم الحدیث: 3، والدارمی: الصلاۃ جلد 1 صفحہ 327 رقم الحدیث: 1274، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 327 رقم الحدیث: 7347 .

436- وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 92 .

**437** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا لَا نُمْسِكُ لُحُومَ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، فَاَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَاْكُلَ وَنَتَزَوَّدَ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہیں رکھتے تھے' پس رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کھانے اور ذخیرہ کرنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

زید سے صرف عبیداللہ بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

**438** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ مَالِكٍ اللَّخْمِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ

حضرت ابراہیم بن جریر بن عبداللہ البجلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث حمید بن مالک سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

**439** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ قرآن پڑھاتے تھے' میں نے ان کو کھجوریں بطور ہدیہ دیں' وہ صبح

---

437- أخرجه مسلم: الأضاحي جلد3صفحه1562' والنسائي: الضحايا جلد 7صفحه206 (باب الاذن في ذلك)' ومالك في الموطأ: الضحايا جلد 2صفحه484 رقم الحديث: 6' وأحمد: المسند جلد3صفحه474 رقم الحديث:15176 .

438- أخرجه مسلم: الطهارة جلد1صفحه227' والترمذي: الطهارة جلد 1صفحه156-157 رقم الحديث:94-93 .

439- انظر: الجرح والتعديل رقم الحديث:4316' وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:9814 .

الدَّوْسِيِّ قَالَ: أَقْرَأَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ الْقُرْآنَ، فَأَهْدَيْتُ إِلَيْهِ قَوْسًا، فَغَدَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ تَقَلَّدَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقَلَّدَهَا مِنْ جَهَنَّمَ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا رُبَّمَا حَضَرْنَا طَعَامَهُمْ، فَأَكَلْنَا مِنْهُ . فَقَالَ: أَمَّا مَا عُمِلَ لَكَ فَإِنَّكَ إِنْ أَكَلْتَهُ، فَإِنَّمَا تَأْكُلُهُ بِخَلَاقِكَ، وَأَمَّا مَا عُمِلَ لِغَيْرِكَ، فَحَضَرْتَهُ فَأَكَلْتَ مِنْهُ، فَلَا بَأْسَ بِهِ

کے وقت نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' اس حالت میں کہ انہوں نے وہ کھجوریں اپنے گلے میں لٹکائی ہوئی تھیں' نبی کریم ﷺ نے اُن کو فرمایا: تم نے جہنم کا قلادہ ڈال رکھا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم بسا اوقات اپنی کھانے والی اشیاء اکٹھی کرتے ہیں پھر اس سے کھاتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تیرے لیے کیا جائے تو تُو اس سے کھا' تُو اس سے اپنا حصہ کھائے گا اور اگر تیرے سوا کسی کے لیے کیا گیا اور وہ شی آ جائے تو نے اس سے کھایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث طفیل بن عمرو سے اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**440** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ أُمُّنَا خَدِيجَةُ؟ قَالَ: فِي بَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ، لَا لَغْوٌ فِيهِ وَلَا نَصَبٌ، بَيْنَ مَرْيَمَ وَآسِيَةَ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ ، قَالَتْ: أَمِنْ هَذَا الْقَصَبِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ مِنَ الْقَصَبِ الْمَنْظُومِ بِالدُّرِّ، وَاللُّؤْلُؤِ، وَالْيَاقُوتِ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی: ہماری والدہ خدیجہ کہاں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسے گھر میں جو بانسوں کا بنا ہوا ہے نہ اس میں لغویات ہیں اور نہ تھکاوٹ ہو گا' وہ حضرت مریم اور حضرت آسیہ زوجۂ فرعون کے درمیان ہیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: کیا ان بانسوں کا (گھر ہوگا)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ موتی' ہیرے اور یاقوت کے ساتھ مزین بانسوں کا گھر ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَاطِمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ

یہ حدیث حضرت فاطمہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اُن سے روایت کرنے میں صفوان اکیلے ہیں۔

**441** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ:

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

440- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 22619 .

441- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 18 صفحه 168 رقم الحديث: 371 . وانظر: مجمع الزوائد

نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُطَرِّفٍ اَبُو سُفْيَانَ السُّرُوجِيُّ قَالَ: نَا اَيُّوبُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ قَالَ: نَا اَبُو مَرْوَانَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اِجَابَةِ طَعَامِ الْفَاسِقِينَ

رسول اللہ ﷺ نے فاسقوں کی دعوت قبول کرنے سے منع فرمایا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُطَرِّفٍ

یہ حدیث عمران بن حصین سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عبدالرحیم بن مطرف اکیلے ہیں۔

**442** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نَا اَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ، يَرُدُّهُ اِلَى اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: لَمَّا كَانَ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ مِنْ رَمَضَانَ، اعْتَكَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ اثْنَيْنِ وَعِشْرِينَ قَالَ: اِنَّا قَائِمُونَ اللَّيْلَةَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَمَنْ شَاءَ اَنْ يَقُومَ فَلْيَقُمْ، فَهِيَ لَيْلَةُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، فَصَلَّى لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَاعَةً بَعْدَ الْعَتَمَةِ، حَتَّى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ اَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ لَمْ يَقُلْ شَيْئًا، وَلَمْ يَقُمْ، فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ، قَامَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ يَوْمَ اَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ، فَقَالَ: اِنَّا قَائِمُونَ اللَّيْلَةَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، يَعْنِي: لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ، فَمَنْ شَاءَ فَلْيَقُمْ. فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان کے آخری عشرہ میں آیا تو نبی کریم ﷺ نے مسجد میں اعتکاف کیا' جب نبی کریم ﷺ نے بائیس (۲۲) رمضان کو عصر کی نماز پڑھی تو آپ نے فرمایا: ہم ان شاء اللہ رات کو قیام کریں گے' جو قیام کرنا چاہتا ہے وہ قیام کرے۔ وہ رات تیئس (۲۳) رمضان کی تھی' سو نبی کریم ﷺ نے ہمیں عشاء کے بعد تہائی رات تک جماعت کے ساتھ نماز پڑھائی' پھر آپ چلے گئے' جب چوبیں رمضان کی رات آئی تو آپ نے کچھ نہیں فرمایا اور نہ ہی قیام کیا' جب پچیس رمضان کی رات آئی تو آپ چوبیں رمضان کی عصر کی نماز کے بعد کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: ہم ان شاء اللہ رات کو قیام کریں گے' یعنی پچیسویں رمضان کی رات تو جو قیام کرنا چاہے وہ قیام کرے۔ پس نبی کریم ﷺ نے آدھی رات تک نماز پڑھائی' جب چھبیسویں رات تھی تو آپ کھڑے ہوئے

رقم الحديث: 5714.

442- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد5صفحه205 رقم الحديث: 21566.

حَتَّى ذَهَبَ نِصْفُ اللَّيْلِ، فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ سِتٍّ وَعِشْرِينَ، قَامَ، فَقَالَ: إِنَّا قَائِمُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ يَعْنِي: لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ فَمَنْ شَاءَ أَنْ يَقُومَ فَلْيَقُمْ ۔ قَالَ أَبُو ذَرٍّ: فَتَجَلَّدْنَا لِلْقِيَامِ، فَقَامَ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ، ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى قُبَّةٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَقُلْتُ لَهُ: إِنْ كُنَّا لَقَدْ طَمِعْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَقُومُ بِنَا حَتَّى نُصْبِحَ قَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، إِنَّكَ إِذَا صَلَّيْتَ مَعَ إِمَامِكَ، وَانْصَرَفْتَ إِذَا انْصَرَفَ، كُتِبَ لَكَ قُنُوتُ لَيْلَتِكَ"

اور فرمایا: ہم ان شاء اللہ قیام کریں گے یعنی ستائیسویں رات کو تو جو قیام کرنا چاہے وہ کرے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے قیام کی تیاری کی تو نبی کریم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی حتیٰ کہ دو تہائی حصہ رات گزر گئی پھر آپ پھر اس کے بعد آپ مسجد کے قبہ میں تشریف فرما ہوئے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم طمع رکھتے ہیں کہ صبح تک قیام کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! جب تُو نے اپنے امام کے ساتھ نماز پڑھلی ہے تو تُو بھی چلا جا جب وہ چلا گیا ہے تیرے لیے ساری رات ہی کا قیام لکھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث شریح بن عبید سے صرف صفوان بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

443 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ انْتَسَبَ إِلَى تِسْعَةِ آبَاءٍ كُفَّارٍ يُرِيدُ بِهِمْ عِزًّا، فَهُوَ عَاشِرُهُمْ فِي النَّارِ

حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے نو کافر باپوں کی طرف عزت حاصل کرنے کے لیے نسبت کی وہ اُن کے ساتھ جہنم میں وہ دسواں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابوریحانہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابوبکر بن عیاش اکیلے ہیں۔

444 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أُبَيِّ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابومنذر! مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تجھے قرآن پڑھ کر سناؤں۔ حضرت ابی بن

---

443- والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد4صفحه135 . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه88 .

444- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه351 .

بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا الْمُنْذِرِ، اِنِّي اُمِرْتُ اَنْ اَعْرِضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ. فَقَالَ: بِاللّٰهِ آمَنْتُ، وَعَلَى يَدَيْكَ اَسْلَمْتُ، وَمِنْكَ تَعَلَّمْتُ. قَالَ: فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَوْلَ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَذُكِرْتُ هُنَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ بِاسْمِكَ وَنَسَبِكَ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلَى. قَالَ: فَاقْرَاْ اِذًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اللہ پر ایمان لایا اور آپ کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا اور آپ سے علم حاصل کیا۔ کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کی بات مسترد کر دی، تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بھی وہاں ذکر ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے اور تیرے نسب کا ملاء اعلیٰ میں ذکر ہوتا ہے، عرض کی: یارسول اللہ! تب تو پڑھیے۔

**445** - عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا جَزَاءُ الْحُمَّى؟ قَالَ: تَجْرِي الْحَسَنَاتُ عَلَى صَاحِبِهَا مَا اخْتَلَجَ عَلَيْهِ قَدَمٌ، اَوْ ضَرَبَ عَلَيْهِ عِرْقٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ حُمَّى لَا تَمْنَعُنِي خُرُوجًا فِي سَبِيلِكَ، وَلَا خُرُوجًا اِلَى بَيْتِكَ، وَلَا مَسْجِدِ نَبِيِّكَ، فَلَمْ يُمَسَّ اُبَيٌّ قَطُّ اِلَّا وَبِهِ حُمَّى

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بخار میں کیا جزاء ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے ساتھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ عرض کی گئی: اے اللہ! میں تجھ سے ایسا بخار مانگتا ہوں کہ وہ بخار مجھے تیری راہ میں نکلنے سے نہ روکے، اور نہ بیت اللہ کے حج سے، نہ تیرے نبی کی مسجد سے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی کو ہاتھ لگایا تو ایسا محسوس ہوا کہ اُن کو بخار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اُبَيٍّ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ

یہ دونوں حدیثیں معاذ بن محمد بن ابی سے صرف محمد بن عیسیٰ الطباع ہی روایت کرتے ہیں۔

**446** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنِ ابْنِ وَثِيمَةَ النَّصْرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس کوئی ایسا رشتہ آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو اس کے ساتھ شادی کر دو، اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں بڑا فساد ہو

445- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 540 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 30812 .

446- أخرجه الترمذي: النكاح جلد 3 صفحه 385 رقم الحديث: 1084، وابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 632 رقم الحديث: 1967 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا آتَاكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَزَوِّجُوهُ، إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ

گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ابن عجلان سے صرف عبدالحمید بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

**447** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نُدْبَةَ قَالَ: نا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ: اسْتَكْثِرُوا هَذِهِ النِّعَالَ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا كَانَتَا فِي رِجْلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بعض غزوات میں فرمایا: جوتے کثرت سے پہنا کرو' کیونکہ تم میں سے کوئی ایک مسلسل سواری پر ہوتا ہے جب تک کہ دونوں جوتے اس نے پاؤں میں پہنے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُثَنَّى إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث مثنیٰ سے صرف حسن بن حبیب ہی روایت کرتے ہیں۔

**448** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ الْأَفْطَسُ، أَخُو أَبِي مُسْلِمٍ الْمُسْتَمْلِي قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، دَعَا اللّٰهُ عَبْدًا مِنْ عَبِيدِهِ، فَيُوقَفُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَيَسْأَلُهُ عَنْ جَاهِهِ، كَمَا يَسْأَلُهُ عَنْ مَالِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ عزوجل اپنے بندوں میں سے کسی بندے کو بلائے گا اور اس کو اپنے سامنے کھڑا کرے گا اور اس سے اس کی عزت کے متعلق ایسے ہی پوچھے گا جس طرح اس کے مال کے متعلق پوچھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے صرف سلیمان بن

---

447- أخرجه مسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1660، وأبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 67 رقم الحديث: 4133، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 441 رقم الحديث: 14886 .

448- والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 15 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 349 .

سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ

بلال ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یوسف بن یونس اکیلے ہیں۔

**449** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو يَعْقُوبَ التَّمِيمِيُّ الْاَذَنِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَسَيَسْاَلُهُ رَبُّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، فَيَقُولُ: عَبْدِى مَا غَرَّكَ بِى؟ مَاذَا اَجَبْتَ الْمُرْسَلِينَ؟.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے ہر کسی سے اللہ عزوجل فرمائے گا کہ میرے بندے تجھے میرے متعلق کس نے دھوکہ میں ڈالا تھا؟ تُو نے انبیاءِ کرام کی دعوت کیوں قبول نہیں کی؟

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ھلال الوزان سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

**450** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِى الْعِشَاءِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ عشاء میں والتین والزیتون پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف عبیداللہ بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبید بن ہشام اکیلے ہیں۔

---

449- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد9 صفحه182 رقم الحديث: 8899 .

450- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحه293 رقم الحديث: 769' ومسلم: الصلاة جلد 2 صفحه115 رقم الحديث: 310' والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحه339' والنسائی: الافتتاح جلد 2 صفحه134 (باب القراء ة فيها بالتين والزيتون)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه272 رقم الحديث: 834' وأحمد: المسند جلد4 صفحه348 رقم الحديث: 18531 .

451 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التَّمِيمِيُّ الْاَذَنِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اَنْ لَّا تَخْرُجَ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى تَطْعَمَ، وَلَا يَوْمَ النَّحْرِ حَتّٰى تَرْجِعَ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ عید الفطر کے دن نماز کے لئے نکلنے سے پہلے کچھ کھایا جائے اور عید الاضحیٰ کے دن واپسی پر کھایا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ .

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ابن علیہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے والے اسحاق بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

452 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث حمید سے صرف اسماعیل بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اسحاق بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

453 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نَا شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ سَمِعَ جَلَبَةَ رِجَالٍ خَلْفَهُ، فَلَمَّا

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ اچانک آپ نے مردوں کی آواز سنی اپنے پیچھے سے جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا

---

451- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 141 رقم الحديث: 11296، والبزار رقم الحديث: 31211 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 202 .

452- أخرجه أبو داؤد: الطهارة: جلد 1 صفحه 36 رقم الحديث: 145، وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 149 رقم الحديث: 431 .

453- وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 34 .

قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: مَا شَأْنُكُمْ؟ قَالُوا: أَسْرَعْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا، لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ مَا أَدْرَكَ، وَلْيَقْضِ مَا فَاتَهُ

ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہم نماز کی طرف جلدی کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: ایسے نہ کیا کرو' تم میں سے ہر کوئی سکون سے آئے' جتنی نماز مل جائے اس کو پڑھ لو' جو رہ جائے اس کو بعد میں ادا کرلو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف شیبان ہی روایت کرتے ہیں۔

**454** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْحَمْرَاءِ قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَزْوَرَةِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكِ خَيْرُ أَرْضِ اللّٰهِ، وَأَحَبُّ أَرْضِ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ، وَلَوْلَا أَنِّي أُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ

حضرت عبداللہ بن عدی بن حمراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مقامِ حزورہ پر کھڑے تھے' آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ تُو اللہ کی بہترین زمین ہے' مجھے اللہ کی زمینوں میں سے اللہ کی طرف تُو سب سے زیادہ پسند ہے' اگر مجھے تجھ سے نہ نکالا جاتا تو میں ہرگز نہ نکلتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث ابن زہری کے بھائی کے بیٹے سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

**455** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَبْكَارِ، فَإِنَّهُنَّ أَعْذَبُ أَفْوَاهًا، وَأَنْتَقُ أَرْحَامًا، وَأَرْضَى بِالْيَسِيرِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سالم بن عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کنواری لڑکیوں سے شادی کیا کرو کیونکہ وہ منہ کی زیادہ میٹھی ہوتی ہیں' اُن کا رحم بچہ جننے کے زیادہ قابل ہوتا ہے اور وہ تھوڑے پر ہی راضی ہوجاتی ہیں۔

454 أخرجه الحاكم في المستدرك جلد3صفحه280 .

455 أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد1صفحه598 رقم الحديث: 1861 .

456 - وَعَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اخْتَارَنِي، وَاخْتَارَ لِي أَصْحَابًا، فَجَعَلَ لِي مِنْهُمْ وُزَرَاءَ، وَأَنْصَارًا، وَأَصْهَارًا، فَمَنْ سَبَّهُمْ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سالم بن عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے مجھے چنا اور میرے لیے میرے صحابہ کو چنا' اُن میں سے میرے وزیر اور انصار اور سسرال بنائے' جو اُن کو گالی دے اُس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ

یہ دونوں حدیثیں عویم بن ساعدہ سے اسی سند سے ہی مروی ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد بن طلحہ تیمی اکیلے ہیں۔

457 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَعَ الْمَدِينِ حَتَّى يَقْضِيَ دِينَهُ، مَا لَمْ يَكُنْ دِينُهُ فِيمَا يَكْرَهُ اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل قرض دینے والے کے ساتھ ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کر دے' جب تک ایسا قرض نہ ہو جسے اللہ ناپسند کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث عبداللہ بن جعفر سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

458 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا، قَامَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑا تھا' صحابہ کرام نے اس کو دیکھا کہ وہ قیام سے عاجز ہے' صحابہ کرام نے فرمایا: فلاں کو کس نے عاجز کر دیا؟ تو رسول اللہ ﷺ

456- أخرجه الحاكم: المستدرك جلد3صفحه632 .

457- أخرجه الدارمي: البيوع جلد2صفحه342 رقم الحديث:2595 .

458- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:9718 .

فَرَاَوْا فِی قِیَامِهِ عَجْزًا فَقَالُوا: مَا اَعْجَزَ، فُلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَكَلْتُمْ اَخَاكُمْ وَاغْتَبْتُمُوهُ

نے فرمایا: تم نے غیبت کر کے اپنے بھائی کا گوشت کھایا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُوسَی بْنِ وَرْدَانَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ اَبِی حُمَیْدٍ

یہ حدیث موسیٰ بن وردان سے حماد بن ابی حمید ہی روایت کرتے ہیں۔

**459** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یَزِیدَ بْنِ رَاشِدٍ الدِّمَشْقِیُّ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ یَزِیدَ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: لَا طَلَاقَ لِمَنْ لَا یَمْلِكُ، وَلَا عِتْقَ لِمَنْ لَا یَمْلِكُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو عورت نکاح میں نہ ہو اُس کو طلاق نہیں اور جو غلام ملکیت میں نہیں‘ اُس کو آزاد کرنا درست نہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ یَزِیدَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یَزِیدَ

یہ حدیث صدقہ بن یزید سے صرف عبداللہ بن یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

**460** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو نُعَیْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَیْنٍ قَالَ: نا اَبُو الرَّبِیعِ السَّمَّانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِیعَةَ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی لَیْلَةٍ سَوْدَاءَ مُظْلِمَةٍ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا، فَجَعَلَ الرَّجُلُ یَاْخُذُ الْحِجَارَةَ، فَیَجْمَعُهَا مَسْجِدًا فَیُصَلِّی اِلَیْهِ، فَلَمَّا اَصْبَحْنَا، اِذَا نَحْنُ عَلَی غَیْرِ الْقِبْلَةِ، فَقُلْنَا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّیْنَا لَیْلَتَنَا هَذِهِ لِغَیْرِ الْقِبْلَةِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَی: (وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ) (البقرة:115)"

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں ایک اندھیری رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا‘ ہم ایک جگہ اُترے تو ایک آدمی پتھر لا رہا تھا‘ اُس نے مسجد میں پتھروں کو جمع کیا اور اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے لگا‘ جب ہم نے صبح کی تو دیکھا کہ ہم قبلہ کے علاوہ کسی سمت میں منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے‘ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے اس رات قبلہ کے علاوہ کسی اور طرف منہ کر کے نماز پڑھی ہے‘ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ’’وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ‘‘ (البقرہ:۱۱۵)۔

---

459- انظر: لسان المیزان رقم الحدیث: 18713.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ

یہ حدیث عاصم بن عبیداللہ سے صرف ابوالربیع السمان ہی روایت کرتے ہیں۔

461 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَوْدِيُّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ صُنِعَتْ لَهُ النُّورَةُ، وَدَخَلَ الْحَمَّامَ، سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، فَلَمَّا دَخَلَهُ وَوَجَدَ حَرَّهُ، وغَمَّهُ قَالَ: أَوَّهْ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ، أَوَّهْ، أَوَّهْ، قَبْلَ أَنْ لَا يَنْفَعَ أَوَّهْ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سب سے پہلے جس کے لیے چونا بنایا گیا اور وہ حمام میں داخل ہوا' وہ سلیمان بن داؤد علیہما السلام ہیں' جب وہاں داخل ہوئے تو وہاں گرمی اور غم پایا' فرمانے لگے: اللہ کے عذاب سے پناہ! پناہ! پناہ! اس سے پہلے کہ اس کو پناہ نفع نہ دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ

یہ حدیث ابوموسیٰ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن مہدی اکیلے ہیں۔

462 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: وُقِّتَ لِلنُّفَسَاءِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نفاس والی عورتوں کی مدت (نفاس) چالیس دن مقرر کی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ

یہ حدیث اشعث سے صرف ابوخالد ہی روایت کرتے ہیں۔

463 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کا مال زکوٰۃ دینے سے پاک ہوتا ہے۔

---

461- والحديث أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد 1 صفحه 383' والطبرانى فى الكبير قاله الحافظ الهيثمى . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 210 .

462- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 284 .

463- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2018 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُدَارَاةُ النَّاسِ صَدَقَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ عِيسَى

یہ حدیث یوسف بن محمد سے صرف موسیٰ بن عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**464** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَذَنِيُّ، قَالَ نا عَمْرُو بْنُ الْأَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ عَلَى مَتَاعِ بَيْتٍ قِيمَتُهُ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے ایک گھر کی قیمت کے مہر پر شادی کی' اس گھر کی قیمت دس درہم تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْأَزْهَرِ

یہ حدیث حمید سے صرف عمرو بن الازھر ہی روایت کرتے ہیں۔

**465** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سُتْرَةُ الْإِمَامِ سُتْرَةُ مَنْ خَلْفَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: امام کا سترہ مقتدی کا سترہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا سُوَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الرَّبِيعُ

یہ حدیث عاصم سے صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ربیع اکیلے ہیں۔

**466** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي

حضرت عبداللہ الھوزنی فرماتے ہیں کہ وہ مؤذنِ رسول ﷺ حضرت بلال سے ملا' وہ مقامِ حلب میں مسواک کر رہے تھے' میں نے عرض کی: اے بلال! مجھے

---

464- أخرجه ابن عدى الكامل جلد5صفحه1785 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه285 .

465- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه65 .

466- أخرجه مسلم: الحيض جلد1صفحه252' والبيهقي: سننه جلد1صفحه261 رقم الحديث: 798 .

عَبْدُ اللّٰهِ الْهَوْزَنِيُّ، اَنَّهُ لَقِيَ بِلَالًا مُؤَذِّنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَسَوَّكُ بِحَلَبَ قَالَ: فَقُلْتُ: يَا بِلَالُ، حَدِّثْنِي كَيْفَ كَانَ مِهْنَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: مَا كَانَ لَهُ شَيْءٌ، كُنْتُ اَنَا الَّذِي اِلَى ذٰلِكَ مِنْهُ مُنْذُ بَعَثَهُ اللّٰهُ حَتّٰى تُوُفِّيَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَكَانَ اِذَا اَتَاهُ الْاِنْسَانُ الْمُسْلِمُ فَرَآهُ عَارِيًا، يَاْمُرُنِي بِهِ، فَاَنْطَلِقُ، وَاَسْتَقْرِضُ فَاَشْتَرِي الْبُرْدَةَ، فَاَكْسُوهُ، وَاُطْعِمُهُ، حَتّٰى اعْتَرَضَنِي رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ لِي: يَا بِلَالُ، اِنَّ عِنْدِي سَعَةً، فَلَا تَسْتَقْرِضْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا مِنِّي، فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ تَوَضَّاْتُ، ثُمَّ قُمْتُ لِاُؤَذِّنَ لِلصَّلَاةِ، فَاِذَا الْمُشْرِكُ قَدْ اَقْبَلَ فِي عِصَابَةٍ مِنَ التُّجَّارِ. فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: يَا حَبَشِيُّ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ. فَتَجَهَّمَنِي، وَقَالَ قَوْلًا غَلِيظًا، فَقَالَ: اَتَدْرِي كَمْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الشَّهْرِ؟ قُلْتُ: قَرِيبٌ. قَالَ: اِنَّمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ اَرْبَعٌ، فَآخُذُكَ بِالَّذِي لِي عَلَيْكَ، فَاِنِّي لَمْ اُعْطِكَ الَّذِي اَعْطَيْتُكَ مِنْ كَرَامَتِكَ، وَلَا كَرَامَةِ صَاحِبِكَ عَلَيَّ، وَلٰكِنِّي اِنَّمَا اَعْطَيْتُكَ لِآخُذَكَ عَبْدًا، فَاَرُدَّكَ تَرْعَى لِي الْغَنَمَ، كَمَا كُنْتَ تَرْعَى قَبْلَ ذٰلِكَ. فَاَخَذَ فِي نَفْسِي مَا يَاْخُذُ فِي اَنْفُسِ النَّاسِ. فَانْطَلَقْتُ، ثُمَّ اَذَّنْتُ بِالصَّلَاةِ، حَتّٰى اِذَا صَلَّيْتُ الْعَتَمَةَ، رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَهْلِهِ. فَاسْتَاْذَنْتُ عَلَيْهِ، فَاَذِنَ لِي؛ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ الْمُشْرِكَ الَّذِي كُنْتُ اَدَّنْتُ مِنْهُ قَالَ لِي: كَذَا

بتائیں کہ رسول اللہ ﷺ کا روزمرہ کا کام کاج کیا تھا؟ حضرت بلال نے فرمایا کہ آپ کچھ بھی نہیں کرتے تھے میں آپ کے ساتھ رہا ہوں جب سے آپ نے اعلانِ نبوت فرمایا اس وقت سے لے کر آپ کے وصال مبارک تک آپ کے پاس جب کوئی مسلمان آدمی آتا تھا آپ اس کو ننگا دیکھتے مجھے آپ اس کے متعلق حکم دیتے میں جاتا اور میں قرض لیتا۔ پس میں اس کے لیے چادر خریدتا پھر میں اس کو پہناتا اور اس کو کھلاتا یہاں تک کہ میرا سامنا مشرکوں میں سے ایک آدمی سے ہوا۔ مجھے اس نے کہا: اے بلال! میرے پاس گنجائش ہے تُو قرض صرف مجھ سے ہی لیا کر میں نے ایسے ہی کیا۔ جب ایک دن میں وضو کر رہا تھا تو میں نماز کی اذان کے لیے اُٹھا دیکھا ایک مشرک تاجروں کے ایک گروہ کے ساتھ آرہا ہے جب اس نے مجھے دیکھا تو اس نے کہا: اے حبشی! میں نے کہا: حاضر ہوں! وہ میرے ساتھ ترش روئی سے پیش آیا اور سخت بات بھی کہی۔ اس نے کہا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے درمیان اور میرے درمیان قرض کے کتنے مہینے مہلت رہ گئی ہے؟ میں نے کہا: قریب ہے! اس نے کہا: میرے اور آپ کے درمیان چار ماہ رہ گئے ہیں میں نے آپ سے وہ لینے ہیں جو میرا قرض آپ کے ذمہ ہے میں نے تجھے نہ اس لیے دیئے تھے کہ تُو قابلِ عزت ہے اور نہ اس لیے کہ آپ کے صاحب کے مجھ پر کوئی احسان ہیں میں نے تمہیں دیئے تھے تاکہ میں تجھے غلام بناؤں میں تجھے واپس لے آؤں گا تُو میری بکریاں

وَكَذَا، وَلَيْسَ عِنْدَكَ مَا تَقْضِي، وَلَيْسَ عِنْدِي، وَهُوَ فَاضِحِي، فَأْذَنْ لِي أَنْ آتِيَ إِلَى بَعْضِ هَؤُلَاءِ الْأَحْيَاءِ الَّذِينَ قَدْ أَسْلَمُوا حَتَّى يَرْزُقَ اللّٰهُ رَسُولَهُ مَا يَقْضِي عَنْهُ. فَخَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ مَنْزِلِي، فَجَعَلْتُ سَيْفِي وَجِرَابِي وَنَعْلِيَّ عِنْدَ رَأْسِي، وَاسْتَقْبَلْتُ بِوَجْهِيَ الْأُفُقَ. فَلَمَّا نِمْتُ سَاعَةً انْتَبَهْتُ، فَإِذَا رَأَيْتُ عَلَيَّ لَيْلًا نِمْتُ، حَتَّى انْشَقَّ عَمُودُ الصُّبْحِ الْأَوَّلُ. فَأَرَدْتُ أَنْ أَنْطَلِقَ، فَإِذَا إِنْسَانٌ يَسْعَى يَدْعُو: يَا بِلَالُ أَجِبْ رَسُولَ اللّٰهِ. فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَتَيْتُهُ، فَإِذَا أَرْبَعُ رَكَائِبَ مُنَاخَاتٌ، عَلَيْهِنَّ أَحْمَالُهُنَّ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَأْذَنْتُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْشِرْ، فَقَدْ جَاءَكَ اللّٰهُ بِقَضَائِكَ. فَحَمِدْتُ اللّٰهَ. فَقَالَ: أَلَمْ تَمُرَّ عَلَى الرَّكَائِبِ الْمُنَاخَاتِ الْأَرْبَعِ؟ قُلْتُ: بَلَى. فَقَالَ: إِنَّ لَكَ رِقَابَهُنَّ وَمَا عَلَيْهِنَّ، فَإِنَّ عَلَيْهِنَّ كِسْوَةً، وَطَعَامًا أَهْدَاهُ إِلَيَّ عَظِيمُ فَدَكَ، فَاقْبِضْهُنَّ، ثُمَّ اقْضِ دَيْنَكَ. فَفَعَلْتُ، فَحَطَطْتُ عَنْهُنَّ أَحْمَالَهُنَّ، ثُمَّ عَلَفْتُهُنَّ، ثُمَّ قُمْتُ إِلَى تَأْذِينِ صَلَاةِ الصُّبْحِ. حَتَّى إِذَا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَرَجْتُ إِلَى الْبَقِيعِ، فَجَعَلْتُ إِصْبَعِي فِي أُذُنِي، فَنَادَيْتُ: مَنْ كَانَ يَطْلُبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَيْنٍ فَلْيَحْضُرْ. فَمَا زِلْتُ أَبِيعُ وَأَقْضِي، حَتَّى لَمْ يَبْقَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فِي الْأَرْضِ، حَتَّى فَضَلَ فِي يَدَيَّ

چرائے گا جس طرح اس سے پہلے چراتا تھا۔ میرے دل میں بات آئی جو لوگوں کے دل میں آتی ہے' میں چلا' پھر میں نے نماز کے لیے اذان دی یہاں تک کہ جب میں نے عشاء کی نماز پڑھی' رسول اللہ ﷺ اپنے گھر چلے گئے' میں نے آپ سے اجازت چاہی تو مجھے اجازت دی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس مشرک نے جس سے میں قرض لیتا تھا' اس نے مجھے اس طرح اس طرح کہا ہے اور آپ کے پاس اتنا مال نہیں ہے جس سے اس کا قرض ادا کیا جائے اور میرے پاس نہیں ہے' یہ تو میرے لیے رسوائی ہے۔ آپ مجھے اجازت دیں کہ بعض اُن احباب کی طرف چلا جاؤں جو مسلمان ہوئے ہیں یہاں تک کہ اللہ اور اس کا رسول مال دیں جس سے قرض ادا ہو جائے۔ پس میں نکلا یہاں تک کہ میں اپنے گھر آیا' میں نے اپنی تلوار اور تھیلی اور جوتیاں اپنے پاس رکھیں' پس میں نے اپنا چہرہ آسمان کی طرف کیا' جب میں تھوڑی دیر کے لیے سویا' میں اُٹھا جب رات ہوئی میں سو گیا یہاں تک کہ پو پھٹ پڑی' میں نے جانے کا ارادہ کیا تو ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا' وہ مجھے بلانے لگا: اے بلال! تجھے رسول اللہ ﷺ بلا رہے ہیں' میں چلا یہاں تک کہ میں آپ کے پاس آیا تو دیکھا کہ آپ کے پاس چار سواریاں تھیں جن پر سامان تھا' پس میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے اجازت مانگی تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجھے خوشخبری ہو! بے شک اللہ نے آپ کا قرض ادا کرنے کے لیے مال دے دیا ہے۔ میں نے اللہ کی حمد کی' آپ

أُوقِيَّتَيْنِ، أَوْ أُوقِيَّةٌ وَنِصْفٌ. ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ ذَهَبَ عَامَّةُ النَّهَارِ، وَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحْدَهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ لِي: مَا فَعَلَ مَا قِبَلَكَ؟ فَقُلْتُ: قَدْ قَضَى اللّٰهُ كُلَّ شَيْءٍ كَانَ عَلَى رَسُولِهِ، فَلَمْ يَبْقَ شَيْءٌ، فَقَالَ: أَفَضَلَ شَيْءٌ؟، فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: انْظُرْ أَنْ تُرِيحَنِي مِنْهَا، فَإِنِّي لَسْتُ بِدَاخِلٍ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِي حَتَّى تُرِيحَنِي مِنْهُ. فَلَمْ يَأْتِنَا أَحَدٌ حَتَّى أَمْسَيْنَا، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَتَمَةَ دَعَانِي فَقَالَ: مَا فَعَلَ مَا قِبَلَكَ؟ قُلْتُ: هُوَ مَعِي لَمْ يَأْتِنَا أَحَدٌ، فَبَاتَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى أَصْبَحَ، وَصَلَّى الْيَوْمَ الثَّانِي حَتَّى كَانَ فِي آخِرِ النَّهَارِ جَائَهُ رَاكِبَانِ، فَانْطَلَقْتُ بِهِمَا فَأَطْعَمْتُهُمَا، وَكَسَوْتُهُمَا، حَتَّى إِذَا صَلَّى الْعَتَمَةَ دَعَانِي فَقَالَ: مَا فَعَلَ الَّذِي قِبَلَكَ؟ فَقُلْتُ: قَدْ أَرَاحَكَ اللّٰهُ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَبَّرَ، وَحَمِدَ اللّٰهَ شَفَقًا مِنْ أَنْ يُدْرِكَهُ الْمَوْتُ وَعِنْدَهُ ذَلِكَ. ثُمَّ اتَّبَعْتُهُ حَتَّى جَاءَ أَزْوَاجَهُ، فَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ امْرَأَةٍ، حَتَّى أَتَى مَبِيتَهُ، فَهَذَا الَّذِي سَأَلْتَنِي عَنْهُ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نے فرمایا: کیا چار سواریاں یہاں موجود نہیں ہیں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تیرے لیے جو غلام ہیں ان پر اور سامان وغیرہ اور کھانا وغیرہ فدک کے بادشاہ نے ہم کو ہدیہ بھیجا ہے اِن کو لے لو اور اپنا قرض ادا کرو۔ سو میں نے ایسے ہی کیا' میں نے اُن سواروں سے سامان اُتارا پھر میں نے کپڑے میں باندھا' پھر میں صبح کی اذان دینے کے لیے اُٹھا یہاں تک کہ جب رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی میں جنت البقیع کی طرف نکلا' میں نے اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں رکھیں' میں نے آواز دی: جس نے رسول اللہ ﷺ سے قرض لینا ہو لے لے' وہ آئے اور لے لے۔ میں مسلسل قرض ادا کرتا رہا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ پر قرض باقی ہی نہیں رہا کسی کا بھی زمین میں' یہاں تک کہ دو یا ایک اور اوقیہ میرے ہاتھ میں باقی رہا۔ پھر میں مسجد کی طرف چلا' جب دوپہر کا وقت چلا گیا اور جب رسول اللہ ﷺ مسجد میں اکیلے بیٹھے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: بے شک اللہ نے ہر شی کا قرض ادا کر دیا جو اس کے رسول پر تھا' کوئی شی باقی نہیں رہی۔ آپ نے فرمایا: کیا کوئی شی باقی رہی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: دیکھو! میں اس وقت تک اپنے گھر نہیں جاؤں گا یہاں تک کہ مجھے اس سے راحت حاصل نہ ہو' ہمارے پاس لینے کے لیے کوئی نہیں آیا یہاں تک کہ شام ہوگئی۔ سو جب رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی نماز پڑھائی تو مجھے آپ نے بلوایا' آپ نے فرمایا: کیا کیا؟ میں نے عرض کی: وہ میرے پاس ہے'

ہمارے پاس کوئی نہیں آیا۔ آپ نے رات مسجد میں گزاری یہاں تک کہ صبح ہوگئی' دوسرے دن نماز پڑھائی یہاں تک کہ دوسرا دن آیا' اس کا آخری حصہ آیا تو دوسوار آئے' میں ان کے پاس گیا' میں نے اُن دونوں کو کھلایا اور پہنایا یہاں تک کہ آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی' مجھے آپ نے بلوایا' آپ نے فرمایا: کیا کیا جو تیرے پاس مال تھا؟ میں نے عرض کی: اللہ نے آپ کو اس سے راحت دی ہے' یارسول اللہ! آپ نے اللہ اکبر کہا اور اللہ کی حمد کی' ڈرتے ہوئے کہ (مجھے) موت اس حالت میں نہ آئے کہ وہ مال میرے پاس ہو۔ پھر میں آپ کے پیچھے چلا یہاں تک کہ آپ نے اپنی ازواج میں سے کسی عورت کو سلام کیا یہاں تک کہ رات آپ نے وہاں گزاری' یہ وہ ہے جس کے متعلق آپ نے مجھ سے پوچھا۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْـحَـدِيـثُ عَنْ بِلَالٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث بلال سے اسی اسناد سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں معاویہ بن سلام اکیلے ہیں۔

**467** - حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَـوْبَةَ الـرَّبِيـعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زيد بْنِ سَلَّامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَبُو اَسْـمَـاءَ الرَّحَبِيُّ، اَنَّ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُنْتُ قَائِمًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ حَبْرٌ مِنْ اَحْبَارِ الْيَهُودِ، فَـقَـالَ: السَّلَامُ عَـلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ، فَدَفَعْتُهُ دَفْعَةً كَادَ يَسْـقُـطُ مِنْهَا، فَقُلْتُ لَهُ: اَوَلَا تَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَـقَـالَ الْيَهُـودِيُّ: اِنَّمَا نَدْعُوهُ بِاسْمِهِ الَّذِي سَمَّاهُ بِهِ

حضرت ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑا تھا کہ آپ کے پاس یہود کے علماء کا گروہ آیا' انہوں نے کہا: السلام علیک یا محمد! میں نے اُن کو دھکا دیا' قریب تھا کہ وہ گر جاتے' میں نے کہا: کیا تم یارسول اللہ نہیں کہہ سکتے؟ یہودی نے کہا: ہم اسی نام سے پکارتے ہیں جس نام سے آپ کو آپ کے خاندان کے لوگ پکارتے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا نام محمد ہے جو میرے گھر والوں نے میرا نام رکھا ہے۔ اس یہودی نے کہا: میں آپ کے پاس کچھ

467- أخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد 1 صفحه 261 رقم الحديث: 798 .

اَهْلُهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اسْمِي مُحَمَّدٌ الَّذِي سَمَّانِي بِهِ اَهْلِي، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: جِئْتُ اَسْاَلُكَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْفَعُكَ شَيْءٌ اِنْ حَدَّثْتُكَ؟ قَالَ: اَسْمَعُ بِاُذُنِي، فَنَكَتَ بِعُودٍ كَانَ مَعَهُ، فَقَالَ: سَلْ. فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: اَيْنَ النَّاسُ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ فِي الظُّلْمَةِ دُونَ الْجَسْرِ. قَالَ: فَمَنْ اَوَّلُ النَّاسِ اِجَازَةً؟ قَالَ: فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: فَمَا تَحِيَّتُهُمْ حِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: زِيَادَةُ كَبِدِ الْحُوتِ. قَالَ: فَمَا غَدَاؤُهُمْ عَلَى اِثْرِهَا؟ قَالَ: يُنْحَرُ لَهُمْ ثَوْرُ الْجَنَّةِ الَّذِي يَاْكُلُ مِنْ اَطْرَافِهَا. قَالَ: فَمَا شَرَابُهُمْ عَلَيْهِ؟ قَالَ: مِنْ عَيْنٍ تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا. قَالَ: صَدَقْتَ. قَالَ: وَجِئْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ شَيْءٍ لَا يَعْلَمُهُ اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ، اِلَّا نَبِيٌّ، اَوْ رَجُلٌ، اَوْ رَجُلَانِ. قَالَ: يَنْفَعُكَ اِنْ حَدَّثْتُكَ؟ قَالَ: اَسْمَعُ بِاُذُنِي. قَالَ: جِئْتُ اَسْاَلُكَ عَنِ الْوَلَدِ. فَقَالَ: مَاءُ الرَّجُلِ اَبْيَضُ، وَمَاءُ الْمَرْاَةِ اَصْفَرُ، فَاِذَا اجْتَمَعَا فَعَلَا مَنِيُّ الرَّجُلِ مَنِيَّ الْمَرْاَةِ، اَذْكَرَا بِاِذْنِ اللّٰهِ، وَاِذَا عَلَا مَنِيُّ الْمَرْاَةِ مَنِيَّ الرَّجُلِ، آنَثَا بِاِذْنِ اللّٰهِ. فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: لَقَدْ صَدَقْتَ، وَاِنَّكَ نَبِيٌّ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَذَهَبَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ سَاَلَنِي عَمَّا سَاَلَنِي عَنْهُ، وَمَا لِي عِلْمٌ بِشَيْءٍ مِنْهُ، حَتَّى اَتَانِي اللّٰهُ بِهِ

سوال کرنے کے لیے آیا ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: اگر میں نے تجھے جواب دیئے تو تجھے کوئی شے نفع دے گی؟ اُس نے کہا: میں اپنے کانوں سے سنوں گا' آپ نے اپنی چھڑی مبارک زمین پر رکھ دی جو آپ کے پاس تھی اور فرمایا: پوچھو! یہودی نے کہا: جس دن زمین و آسمان بدل دیئے جائیں گے' اُس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جسر کے علاوہ اندھیرے میں تھے' اس نے کہا: سب سے پہلے جنت میں کون جائے گا؟ فرمایا: مہاجرین فقراء۔ اس نے کہا: جنتی جس وقت جنت میں داخل ہوں گے تو اُن کا کھانا کیا ہوگا؟ فرمایا: مچھلی کی کلیجی۔ اُس نے کہا: اس کے بعد کیا دیا جائے گا؟ فرمایا: اُن کے لیے جنت سے مچھلی دی جائے گی جس کو وہ اس کے اطراف سے کھائیں گے۔ اُس نے کہا: وہ کیا پئیں گے؟ فرمایا: سلسبیل نامی چشمہ سے پئیں گے۔ اُس نے کہا: آپ نے سچ کہا' میں آپ سے ایسی شے کے متعلق کچھ سوال پوچھوں گا جس کو اس زمین میں صرف ایک نبی یا ایک یا دو آدمی جانتے ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں نے تجھے بیان کیا تو تجھے نفع ہوگا؟ اس نے کہا: میں اپنے کانوں سے سنوں گا' کہنے لگا: میں آپ سے بچے کے متعلق پوچھنے آیا ہوں (کہ وہ ماں یا باپ کے کس طرح مشابہ ہوتا ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: مرد کا پانی سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی زرد رنگ کا ہوتا ہے' جب دونوں پانی جمع ہوتے ہیں تو اگر مرد کا پانی غالب آ جائے تو لڑکا اور اگر عورت کا

پانی غالب آ جائے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے' اللہ کے حکم سے۔ اُس یہودی نے کہا: آپ نے سچ کہا' آپ بے شک نبی ہیں۔ پھر وہ مڑا اور چلا گیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے جو کچھ پوچھا ہے اس کا کچھ بھی علم میرے پاس نہیں تھا' یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے مجھے اس کا علم دیا۔

لَا يُرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ مکمل حدیث حضرت ثوبان سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں معاویہ بن سلام اکیلے ہیں۔

**468** - حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَاُوا الْقُرْآنَ، فَاِنَّهُ يَاْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِاَصْحَابِهِ، اقْرَاُوا الزَّهْرَاوَيْنِ: سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ؛ فَاِنَّهُمَا يَاْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَاَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ، اَوْ غَيَايَتَانِ، اَوْ كَاَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ، تُحَاجَّانِ عَنْ اَصْحَابِهِمَا، اقْرَاُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ؛ فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا يَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ قرآن پڑھا کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گا' زھراوین پڑھا کرو یعنی سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران پڑھا کرو' یہ دونوں قیامت کے دن اپنے قاری پر بادلوں کی طرح سایہ کیے ہوئے ہوں گے' یا پرندوں کی طرح صف درصف سایہ کئے ہوں گی' سورۂ بقرہ پڑھا کرو کہ اس کا پڑھنا برکت ہے اور چھوڑ دینا حسرۃ ہے' اسے کوئی بھی باطل کرنے کی ہمت نہیں رکھتا۔

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث زید سے صرف معاویہ بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**469** - حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

468- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 553' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 295 رقم الحديث: 22208 .

469- أخرجه الترمذي: الفتن جلد 4 صفحه 494 رقم الحديث: 2210 .

تَوْبَةَ قَالَ: نا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا عَمِلَتْ اُمَّتِي خَمْسَ عَشْرَةَ خَصْلَةً، حَلَّ بِهَا الْبَلَاءُ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا هِيَ؟ قَالَ: اِذَا كَانَ الْفَيْءُ دُوَلًا، وَالْاَمَانَةُ مَغْنَمًا، وَالزَّكَاةُ مَغْرَمًا، وَاَطَاعَ الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ، وَعَقَّ اُمَّهُ، وَارْتَفَعَتِ الْاَصْوَاتُ فِي الْمَسَاجِدِ، وَبَرَّ الرَّجُلُ صَدِيقَهُ، وَجَفَا اَبَاهُ، وَاُكْرِمَ الرَّجُلُ مَخَافَةَ شَرِّهِ، وَكَانَ زَعِيمُ الْقَوْمِ اَرْذَلَهُمْ، وَاتُّخِذَتِ الْقِيَانُ، وَالْمَعَازِفُ، وَشَرِبُوا الْخُمُورَ، وَلَبِسُوا الْحَرِيرَ، فَانْتَظِرُوا مَسْخًا، وَخَسْفًا

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب میری اُمت میں پندرہ کام ہونے لگیں تو اُن پر آزمائشیں آئیں گی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون سے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (۱) جب مال فے ذاتی مال سمجھا جائے (۲) امانت میں خیانت کی جائے (۳) زکوٰۃ کو قرض سمجھا جائے (۴) آدمی اپنی بیوی کی اطاعت کرنا شروع کر دے اور اپنی ماں کی نافرمانی کرنے لگے (۵) مسجدوں میں آوازیں اونچی ہونا شروع ہو جائیں (۶) آدمی اپنے دوست سے اچھا سلوک کرے اور اپنے باپ سے بُرائی (۷) آدمی کی عزت اس کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے کی جائے (۸) قوم کا بدترین آدمی حکمران بن جائے (۹) رنڈیاں عام ہو جائیں (۱۰) گانے عام ہو جائیں (۱۱) شرابیں پی جائیں (۱۲) ریشم پہنا جائے تو اس وقت شکلیں بگڑنے اور دھنسنے کا انتظار کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف فرج بن فضالہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**470** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، كَيْفَ اَنْتَ اِذَا كُنْتَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ؟ وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَاْمُرُنِي؟ قَالَ: صَبْرًا صَبْرًا، خَالِقُوا النَّاسَ بِاَخْلَاقِهِمْ، وَخَالِفُوهُمْ فِي اَعْمَالِهِمْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! وہ حالت کیسی ہوگی جب تُو بُرے لوگوں میں رہے گا؟ آپ نے اپنی انگلیاں اس طرح اپنی انگلیوں میں ڈالیں، میں نے عرض کی: یارسول اللہ مجھے آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: صبر کرنا، صبر کرنا، لوگوں کے ساتھ اخلاق کے ساتھ پیش آنا اور اُن کے کاموں میں اُن کی مخالفت کرنا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے ہی مروی ہے

470- وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه285-286 .

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَوْبَةَ

اسے روایت کرنے میں ابوتوبہ اکیلے ہیں۔

**471** - وَبِهِ: عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَصْبَحَ وَهَمُّهُ الدُّنْيَا، فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ، وَمَنْ لَمْ يَهْتَمَّ بِالْمُسْلِمِينَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ، وَمَنْ أَعْطَى الذُّلَّ مِنْ نَفْسِهِ طَائِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ، فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے دنیا کی تنگی پر صبح کی' اس کے لیے اللہ کے ہاں کوئی شی نہیں اور جو مسلمانوں کے غم میں شریک نہیں ہوتا اُس کا تعلق اُن سے نہیں ہے' جس نے بغیر کسی وجہ کے بغیر مجبور کئے چاہتے ہوئے اپنے آپ کو ذلیل کیا' اُس کا تعلق ہم سے نہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث صرف اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں یزید بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

**472** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ الشَّعْثِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَزْهَرِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ) (الاحقاف: 4) قَالَ: جَوْدَةُ الْخَطِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے بارے بیان کرتے ہیں: ''أَوْ أَثَارَةٍ مِّنْ عِلْمٍ'' سے مراد خوش خطی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْأَزْهَرِ

یہ حدیث ابن عون سے صرف عمرو بن الازہر ہی روایت کرتے ہیں۔

**473** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ: أَيْنَ حَالُنَا مِنْ حَالِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا؟ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَوْ نُشِرُوا مِنَ الْقُبُورِ مَا عَرَفُوكُمْ إِلَّا أَنْ يَجِدُوكُمْ قِيَامًا تُصَلُّونَ

حضرت یزید بن خمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن بسر سے پوچھا: جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں وہ کس حالت پر ہیں؟ فرمایا: اللہ پاک ہے' اللہ کی قسم! اگر اُن کو قبروں سے نکالا جائے تو آپ اُن کو کھڑے ہوئے نماز پڑھتے پائیں گے۔

---

471- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه251 .

472- انظر: الميزان رقم الحديث: 22513 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه195 .

473- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه23 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ۔ تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث عبداللہ بن بسر سے صرف یزید بن خمیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں صفوان بن عمرو اکیلے ہیں۔

474 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ فِيلٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا رَجُلٍ اَعْمَرَ عُمْرَى، فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ مِنْ بَعْدِهِ، يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبٍ، اَوْ اَرْقَبَ رُقْبَى فَهِيَ بِمَنْزِلَةِ الْعُمْرَى

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی عمریٰ کرتا ہے تو وہ اسی کے لیے ہے اور جو اس کے بعد آئیں گے وہ ان کے لیے ہوگی' وہ شے وراثت در وراثت بعد میں چلے گی اور جو چیز بطور رقبیٰ دی جائے وہ بھی بمنزلہ عمریٰ کے ہے۔

فائدہ: عمریٰ کہتے ہیں: ایک ایسے معاملہ کو جس میں کوئی چیز کسی کی ملکیت میں اس کی یا اصلی مالک کی زندگی بھر کیلئے دی جاتی ہے' موت کے بعد وہ چیز اصل مالک یا اس کے ورثہ کی طرف لوٹ آتی ہے۔

فائدہ: رقبیٰ کہتے ہیں: دو آدمی ہوں اُن میں ایک یہ کہے: یہ مکان لے لو اگر میں مرگیا تو یہ مکان تیرا ہے' اگر تو مرگیا تو دوبارہ مکان میرا ہوگا۔

هَكَذَا رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ

اسے حفص بن میسرہ' ابن زبیر سے روایت کرتے ہیں۔

475 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ: نا مِسْعَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، فَاِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ اِقَامَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی صفیں درست رکھو کیونکہ صفیں درست رکھنا نماز کی خوبی سے ہے۔

---

474- أخرجه النسائي: العمرى جلد6صفحه232-233 (باب ذكر الاختلاف على الزهرى فيه) بلفظ أيما رجل أعمر رجلًا عمرى له ولعقبه' فهى له ولمن يرثه من عقبه موروثه . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4صفحه159 (باب فى العمرى) .

475- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه220 رقم الحديث: 12847 .

الصَّفِّ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بِشْرٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي عُمَرَ

اسے مسعر سے صرف بشر بن السری ہی روایت کرتے ہیں اور بشر سے صرف ابن ابی عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**476** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو ایک کو چھوڑ کر دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

اسے ابن عجلان سے صرف اُن کے بیٹے عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**477** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ اِنَّكَ لَاَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِي، وَاِنَّكَ لَاَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَهْلِي، وَاَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ وَلَدِي، وَاِنِّي لَاَكُونُ فِي الْبَيْتِ، فَاَذْكُرُكَ فَمَا اَصْبِرُ حَتَّى آتِيَكَ، فَاَنْظُرُ اِلَيْكَ، وَاِذَا ذَكَرْتُ مَوْتِي وَمَوْتَكَ عَرَفْتُ اَنَّكَ اِذَا دَخَلْتَ الْجَنَّةَ رُفِعْتَ مَعَ النَّبِيِّينَ، وَاِنِّي اِذَا دَخَلْتُ الْجَنَّةَ خَشِيتُ اَنْ لَا اَرَاكَ. فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! آپ مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں اور مجھے اپنے خاندان سے اور اپنی اولاد اور اپنے گھر والوں سے بھی زیادہ محبوب ہیں؛ جب آپ مجھے یاد آتے ہیں تو جب تک آپ کے پاس نہ آ جاؤں اُس وقت تک مجھے صبر نہیں آتا ہے؛ حتیٰ کہ میں آپ کی زیارت کے لیے آ جاتا ہوں اور جب مجھے اپنی موت اور آپ کا وصال مبارک یاد آتا ہے تو مجھے یقین ہے کہ آپ تو جنت میں انبیاء کے ساتھ اعلیٰ مقام پر ہوں گے؛ میں

---

476- أخرجه البخاری: الاستئذان جلد 11صفحه85 رقم الحديث: 6290؛ ومسلم: السلام جلد 4صفحه1717؛ والترمذی: الأدب جلد 5صفحه128 رقم الحديث: 2825؛ وابن ماجة: الأدب جلد 2صفحه1241 رقم الحديث: 3775؛ ومالك فی الموطأ: الكلام جلد2صفحه989 رقم الحديث: 14 .

477- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد1صفحه26 . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه10 .

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی نَزَّلَ جِبْرِیلُ بِهٰذِهِ الْاٰیَةِ: (وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُولَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِینَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِنَ النَّبِیِّینَ وَالصِّدِّیقِینَ) (النساء: 69) الْاٰیَةَ

جب جنت میں داخل ہوں گا تو مجھے خوف ہے کہ میں آپ کو دیکھ نہیں سکوں گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ابھی کوئی جواب بھی نہیں دیا یہاں تک کہ حضرت جبریل علیہ السلام یہ آیت لے کر نازل ہوئے: ''وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ '' جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے' وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ نے انعام کیا ہے' انبیاء اور صدیقین میں سے (النساء:٦٩)۔

478 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: نا سُفْیَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ النَّبِیُّ: لَیْسَ عَلَی الْاَمَةِ حَدٌّ حَتّٰی تُحْصَنَ، فَاِذَا اُحْصِنَتْ بِزَوْجٍ، فَعَلَیْهَا نِصْفُ مَا عَلَی الْمُحْصَنَاتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لونڈی پر حد نہیں ہے جب تک کہ وہ شادی نہ کروالے' جب اس کی شادی ہو جائے تو اس پر (زنا کروانے کی صورت میں) آزاد عورت کے مقابلے میں آدھی سزا ہے۔

479 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: نا سُفْیَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ تُوطَاَ الْحَامِلُ حَتّٰی تَضَعَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حاملہ عورتوں سے وطی کرنے سے منع کیا' یہاں تک کہ وہ حمل جن لے۔

480 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ:

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

---

478- انظر: مجمع الزوائد رقم الحدیث: 27316 .

479- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه9 .

480- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه45 رقم الحدیث: 181' والترمذی: الطهارة جلد 1صفحه126 رقم الحدیث: 82' والنسائی: الطهارة جلد 1صفحه83 (باب الوضوء من مس الذكر)' ومالك فی الموطأ: الطهارة جلد 1صفحه42 رقم الحدیث: 58' وابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه161 رقم الحدیث: 479' وأحمد: المسند جلد6صفحه435 رقم الحدیث: 27361 .

نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ .

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگایا' اس کو وضو کرنا لازم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا اَبُو عَلْقَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث مالک سے صرف ابوعلقمہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**481** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّالِمِيُّ قَالَ: نا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ اَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ لَا يَبْقَى فِي الْجَنَّةِ اَهْلُ دَارٍ، وَلَا غُرْفَةٌ اِلَّا قَالُوا: مَرْحَبًا مَرْحَبًا، اِلَيْنَا اِلَيْنَا قَالَ اَبُو بَكْرٍ: مَا تَرَى هَذَا الرَّجُلُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ؟ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجَلْ، وَاَنْتَ هُوَ يَا اَبَا بَكْرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک آدمی داخل ہو گا' اس کے لیے جنت میں ہر گھر والا اور کمرے والا مشتاق ہوگا اور وہ (اہل جنت) کہیں گے: ہماری طرف سے خوش آمدید! ہماری طرف سے خوش آمدید! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آج کے دن وہ آدمی یہاں موجود ہے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہاں! اے ابوبکر! وہ تو ہی ہے۔

**482** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْجَوَّازُ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ كُلْثُومٍ، قَالَتْ: جَائَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ، فَاَخْبَرَتْنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس بسرہ بنت صفوان آئیں اور مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اُن سے فرمایا ہے کہ اُم کلثوم بنت عقبہ سے شادی کون کرے گا؟ میں نے عرض کی: فلاں اور فلاں۔ تو آپ نے فرمایا: عبدالرحمٰن بن عوف کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ کیونکہ وہ مسلمانوں کا سردار اور اُن میں

481- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد11صفحه98 رقم الحدیث:11166 . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه99 .

482- انظر: لسان المیزان جلد5صفحه259 .

وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: مَنْ يَخْطُبُ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ؟ فَقُلْتُ: فُلَانٌ وَفُلَانٌ . فَقَالَ: أَيْنَ أَنْتُمْ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ؟ فَإِنَّهُ سَيِّدُ الْمُسْلِمِينَ وَخِيَارُهُمْ

بہتر ہے۔

483 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْخَيَّاطُ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اپنی کئی ازواج کے ساتھ جماع کرتے اور پھر ایک ہی مرتبہ غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ' وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ: عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ

یہ حدیث از معمر از ثابت صرف سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں اور از سفیان ثوری وغیرہ از معمر از قتادہ اسے روایت کرتے ہیں۔

484 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ مُؤَذِّنُهُ بِالْعِشَاءِ، فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ رِيحٍ وَمَطَرٍ، أَمَرَهُ أَنْ يَتْبَعَ أَذَانَهُ: أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب عشاء کے وقت مؤذن آتا اور آندھی و بارش کی رات ہوتی تو اسے آپ حکم دیتے کہ اعلان کردو کہ لوگو! تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

485 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

---

483- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1صفحه249' والترمذی: الطهارة جلد 1صفحه259 رقم الحديث: 140' وابن ماجة: الطهارة جلد1صفحه194 رقم الحديث: 588 .

484- أخرجه البخاری: فی الأذان جلد 2صفحه184 رقم الحديث: 666' ومسلم: فی المسافرين جلد 1صفحه484 رقم الحديث: 1063' والنسائی: فی الأذان رقم الحديث: 1312 (باب الأذان فی التخلف عن شهود الجماعة فی الليلة المطيرة) ـ وابن ماجة: فی الاقامة جلد 1صفحه302 رقم الحديث: 937' والامام مالك فی الموطأ: فی الطهارة جلد1صفحه73 رقم الحديث: 10' والدارمی فی الصلاة جلد 1صفحه328 رقم الحديث: 1275' والامام أحمد فی مسنده جلد2صفحه6 رقم الحديث: 4477 .

485- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه390 .

نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ عَمِّهِ اَبِي سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَدْرُونَ مَا مَثَلُ نَارِكُمْ هَذِهِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ؟ لَهِيَ اَشَدُّ سَوَادًا مِنْ دُخَانِ نَارِكُمْ هَذِهِ بِسَبْعِينَ ضِعْفًا

اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تمہاری یہ آگ جہنم کی آگ سے کتنی مثل ہے؟ یہ تمہاری آگ کے دھوئیں سے بھی زیادہ کالی ہے اور اس دنیا کی آگ سے ستر گنا زیادہ سخت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا مَعْنٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث امام مالک سے صرف معن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**486** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اِنَّ عَبْدًا اَصْحَحْتُ لَهُ بَدَنَهُ، وَاَوْسَعْتُ عَلَيْهِ فِي الرِّزْقِ، لَمْ يَفِدْ اِلَيَّ فِي كُلِّ اَرْبَعَةِ اَعْوَامٍ لَمَحْرُومٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندہ کو تندرستی دوں اور اس پر رزق وسیع کروں' میری طرف سے وہ چار عام چیزیں بھی محروم اور فقیر کو فدیہ نہیں دے گا۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں۔

**487** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ النَّاسِ اَحَبُّ اِلَيْكَ؟ قَالَ: عَائِشَةُ۔ قَالُوا: لَسْنَا نَعْنِي مِنَ النِّسَاءِ۔ قَالَ: فَاَبُوهَا اِذًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ آپ کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ فرمایا: عائشہ! صحابہ کرام نے عرض کی: ہم نے عورتوں کے حوالہ سے نہیں پوچھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تب اس کے والد ہیں۔

---

486- أخرجه موارد الظمآن والبيهقي في الكبرى جلد5صفحه262 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه209 .

488 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ: نـا اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْـمُـنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا مَعْنُ بْنُ عِيسَـى الْقَزَّازُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ اَبِـي مُـلَيْـكَةَ، عَـنِ ابْـنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوهَا يَا بَنِي طَلْحَةَ خَالِدَةً تَـالِـدَةً، لَا يَـنْـزِعُهَـا مِـنْكُمْ اِلَّا ظَالِمٌ يَعْنِي: حِجَابَةَ الْكَعْبَةِ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بنی طلحہ! تم ہمیشہ کیلئے اس شے کو پکڑو! فرمایا: تم سے ظالم ہی لے گا' یعنی کعبہ شریف کی دربانی اور چوکیداری۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے صرف عبداللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں معن بن عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

489 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ: نـا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْـنِ عَـمْـرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْـنِ اُمَيَّةَ الـضَّـمْـرِيِّ، عَـنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ اِلَى قَيْصَرَ وَاِلَى كِسْرَى، وَاِلَـى صَـاحِـبِ الْاِسْـكَنْدَرِيَّةِ . وَبَـعَـثَ عَـمْرَو بْنَ الْـعَـاصِ اِلَـى الـنَّجَاشِيِّ ، فَلَمَّا اَتَى عَمْرٌو النَّجَاشِيَّ وَجَـدَ مَـنْ كَانَ عِنْدَهُ يَدْخُلُونَ مُكَفِّرِينَ مِنْ خَوْخَةٍ، فَلَـمَّـا رَاَى عَـمْـرٌو الْخَوْخَةَ، وَدُخُولَهُمْ عَلَيْهِ وَلَّى ظَهْـرَهُ، ثُـمَّ دَخَـلَ يَمْشِي الْقَهْقَرَى، فَلَمَّا دَخَلَ مِنْهَا اعْتَـدَلَ، فَـفَـزِعَتِ الْحَبَشَةُ، وَهَمُّوا بِقَتْلِهِ، قَالُوا: مَا

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ الضمری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین آدمی بھیجے: (۱) ایک قیصر کی طرف (۲) ایک کسریٰ کی طرف (۳) اور ایک صاحب اسکندریہ کی طرف' حضرت عمرو بن عاص کو نجاشی کی طرف بھیجا' جب حضرت عمرو نجاشی کے پاس آئے' اس کے پاس کچھ لوگ تھے جو کھڑکی سے داخل ہوئے' جب حضرت عمرو نے کھڑکی کو دیکھا اور ان کے اس طرح داخل ہونے کو دیکھا تو اپنی پیٹھ پلٹی' پھر داخل ہوئے تو اپنے الٹ پاؤں چلے' جب اس کے پاس داخل ہوئے تو حبشی پریشان ہوا' اس نے گمان کیا کہ اس کو قتل کیا جائے گا' انہوں نے کہا: آپ کو داخل ہونے سے کیا رکاوٹ ہے' جس طرح ہم داخل ہوتے

488- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 120 رقم الحديث: 11234 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 288 .

489- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 42 .

مَنَعَكَ اَنْ تَدْخُلَ كَمَا دَخَلْنَا؟ فَقَالَ: لَا نَصْنَعُ ذٰلِكَ بِنَبِيِّنَا، فَهُوَ اَحَقُّ اَنْ يُصْنَعَ ذٰلِكَ بِهِ، فَقَالَ النَّجَاشِيُّ: اتْرُكُوهُ، صَدَقَ

ہیں؟ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم اپنے نبی کے لیے بھی ایسے نہیں کرتے ہیں حالانکہ وہ زیادہ حق رکھتے ہیں کہ ان سے ایسے کیا جائے۔ حضرت نجاشی نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! اس نے سچ کہا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث عمرو بن امیہ سے اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**490** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْصَرَفَ مِنَ الْعِيدَيْنِ اَتَى وَسْطَ الْمُصَلَّى، فَقَامَ، فَنَظَرَ اِلَى النَّاسِ كَيْفَ يَنْصَرِفُونَ، وَكَيْفَ سِمَتُهُمْ. ثُمَّ يَقِفُ سَاعَةً، ثُمَّ يَنْصَرِفُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان تیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ عیدین کی نماز سے فارغ ہوتے تو آپ عیدگاہ کے درمیان آتے' پس وہاں کھڑے ہو جاتے اور لوگوں کی طرف دیکھتے کہ وہ کیسے پلٹ رہے ہیں' اور اُن کی سمت کیا ہے' پھر تھوڑی دیر رُکتے' پھر چلے جاتے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عثمان سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**491** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ: نَا مَرْوَانُ بْنُ اَبِي مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَخَلْنَا مَعَهُ مِنْ بَابِ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، وَهُوَ الَّذِي يُسَمِّيهِ النَّاسُ بَابَ بَنِي شَيْبَةَ، وَخَرَجْنَا مَعَهُ اِلَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ ہی بنی عبد مناف کے دروازے میں داخل ہوئے' اس دروازہ کا نام لوگوں نے بنی شیبہ رکھا ہوا تھا' ہم آپ کے ساتھ باب حزورہ سے مدینہ کی طرف نکلے' یہ دروازہ خیاطین کا تھا۔

---

490- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد3صفحه499 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:20912 .

491- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه241 .

الْمَدِينَةِ مِنْ بَابِ الْحَزْوَرَةِ، وَهُوَ بَابُ الْخَيَّاطِينَ.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ أَبِي مَرْوَانَ

یہ حدیث مالک سے صرف عبداللہ بن نافع ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے والے مروان بن ابی مروان اکیلے ہیں۔

492 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ قَالَ: اللَّهُمَّ إِيمَانًا بِكَ، وَتَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ، وَاتِّبَاعًا سُنَّةَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْلَمُ أَسْنَدَ أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ إِلَّا حَفْصٌ، وَلَا عَنْ حَفْصٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ الشَّافِعِيُّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حجر اسود کو استلام کرتے تو آپ فرماتے: اے اللہ! میں تیرے اوپر ایمان لایا اور تیری کتاب کی تصدیق کی اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کی۔ ہم نہیں جانتے کہ ابوالعمیس نے ابواسحاق سے یہ حدیث اس کے علاوہ کسی سند سے منسوب کی ہو۔ ابوالعمیس سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں اور حفص سے صرف ابراہیم الشافعی ہی روایت کرتے ہیں۔

493 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ، مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا، وَشَرُّهَا آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے بہتر صف مردوں کی پہلی صف ہے اور عورتوں کی آخری صف ہے اور سب سے بدترین صف مردوں کی آخری اور عورتوں کی پہلی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ وَبِهِ.

یہ حدیث حضرت عمر بن خطاب سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر

492- انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه243 .

493- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 9612 . أخرجه مسلم رقم الحديث: 440 .

اکیلے ہیں۔

**494** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا اَجَلُكُمْ فِيمَا خَلَا مِنَ الْاُمَمِ، كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری عمریں گزری ہوئی اُمتوں کی عمروں کی بہ نسبت اتنی ہیں کہ جتنا عصر اور مغرب کے درمیان وقت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا مَعْنٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

مالک سے صرف معن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**495** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو سُلَيْمَانَ الْقَزَّازُ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنْ اَبَى فَرُدَّهُ، اِنْ اَبَى فَقَاتِلْهُ، فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ يَعْنِي: فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي.

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اگر نمازی آگے سے گزرنے والے کو روکے' اگر وہ انکار کرے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے' یعنی نمازی کے آگے سے گزرنے والا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث صفوان سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

**496** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَابِدِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے

---

494- أخرجه البخاري: رقم الحديث: 3459-5021' والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 27' والكبير جلد 12 صفحه 338-412 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 314 .

495- تقدم تخريجه .

496- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد 9 صفحه 497 رقم الحديث: 5463' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 392' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 184 رقم الحديث: 353' والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 85 (العذر في ترك الجماعة)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 301 رقم الحديث: 933' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 123

قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَاُوا بِالْعَشَاءِ

ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کھانا حاضر ہو اور نماز کی اقامت کہی جائے تو پہلے کھانا کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث از معمر از قتادہ صرف عبداللہ بن مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔

497- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَابِدِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ فُلَيْحٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَشَّابُ قَالَ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اِنْ وَلِيتُمْ هَذَا الْاَمْرَ، فَلَا تَمْنَعُوا اَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ اَنْ يُصَلِّيَ اَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ، مِنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبد مناف! اے بنی عبدالمطلب! اگر تم بیت اللہ کے متولی بن جاؤ تو اس گھر کا طواف کرنے سے کسی کو نہ روکنا کہ وہ اس میں نماز پڑھیں جس وقت بھی وہ چاہیں دن و رات کو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث از ابن جریج از عطاء از حضرت ابن عباس صرف سلیم بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

498- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ غَمَرٌ، فَاَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ اِلَّا نَفْسَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے رات اس حالت میں گزاری کہ اس کے ہاتھ میں گوشت کی چکنائی وغیرہ لگی ہوئی ہو اور اس کو رات کو کسی شے نے تکلیف دی تو وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

---

رقم الحديث: 11977 .

497- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 159-160 رقم الحديث: 11359، والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 27 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 232 .

498- أخرجه البزار جلد 3 صفحه 337 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 33 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث از سفیان از زہری از عبیداللہ صرف زبیر بن بکار ہی روایت کرتے ہیں۔

499 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هٰذِهِ مَكَّةُ، حَرَّمَهَا اللّٰهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِحَرَامِ اللّٰهِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا، وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا، وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا، وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا اِلَّا لِمُنْشِدٍ فَقَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِلَّا الْاِذْخِرَ. قَالَ: اِلَّا الْاِذْخِرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ مکہ ہے اللہ عزوجل نے اس کو حرم قرار دیا ہے جس دن سے اس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے یہ قیامت کے دن تک حرم ہی رہے گا اس کی گھاس درخت نہ کاٹا جائے اس کے شکار کو نہ بھگایا جائے اس کی گم شدہ شے کو نہ اُٹھایا جائے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! سوائے اذخر کے (کہ اس کی اجازت دیں کہ اس کو کاٹا جائے) آپ نے فرمایا: سوائے اذخر کے۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ آپ بااختیار ہیں جس کو چاہیں حلال کر دیں جس کو چاہیں حرام کر دیں میں تو مالک ہی کہوں گا کیونکہ آپ مالک کے حبیب ہیں۔ سیالکوٹی غفرلہ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث سفیان سے صرف سعید بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

500 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمَكِّيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کمزور گھر والوں کو (مراد عورتیں ہیں) مزدلفہ سے منیٰ کی طرف صبح صبح بھیج دیا۔

---

499- أخرجه البخاري: اللقطة جلد5صفحه104 رقم الحديث: 2433، والنسائي: المناسك جلد5صفحه166 (باب النهي أن ينفر صيد الحرم)، وأحمد: المسند جلد1صفحه452 رقم الحديث: 3252 .

500- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه615 رقم الحديث: 1678، ومسلم: الحج جلد2صفحه941، وأبو داؤد: المناسك جلد2صفحه201 رقم الحديث: 1939، والنسائي: المناسك جلد5صفحه211 (باب تقديم النساء والصبيان الى منازلهم بمزدلفة)، وابن ماجة: المناسك جلد2صفحه1007 رقم الحديث: 3026، وأحمد: المسند جلد1صفحه290 رقم الحديث: 1925 .

وَسَلَّمَ قَدَّمَهُ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلَى مِنًى فِی ضَعَفَةِ اَهْلِهِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا بِشْرٌ

اسے سفیان سے صرف بشر ہی روایت کرتے ہیں۔

**501** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَخُو اَبِی مَعْمَرٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَرْسَلَ اِلَیَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَدْعُونِی اِلَى السَّحُورِ، وَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ الْغَدَاءَ الْمُبَارَكَ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میری طرف حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کسی کو بھیجا بلوانے کے لیے انہوں نے مجھے سحری کی طرف بلایا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام مبارک صبح رکھا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ، وَلَا نَعْلَمُ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخُو اَبِی مَعْمَرٍ عِيسَى بْنِ السَّرِیِّ الْحَجْوَانِیِّ كُوفِیٌّ

یہ حدیث حضرت عمر سے صرف اسی سند سے مروی ہے ہم کو معلوم نہیں کہ ابن عیینہ نے محمد بن ابراہیم ابو معمر عیسیٰ بن السری حجوانی کوفی کے بھائی سے روایت کی ہو۔

**502** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ وُضِعَ لَهُ سِوَاكُهُ، وَوُضُوئُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو اُٹھتے تھے تو آپ کے لیے آپ کی مسواک اور وضو کے لیے پانی رکھ دیا گیا ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدٍ اِلَّا زُرَارَةُ، وَلَا عَنْ زُرَارَةَ اِلَّا بَهْزٌ. تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

اسے سعد سے صرف زرارہ اور زرارہ سے صرف بہز ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حماد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

---

501- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه154 .

502- أخرجه مسلم: المسافرين جلد1صفحه512-514' والنسائی: قيام الليل جلد 3صفحه162 (باب قيام الليل)' وابن ماجة: اقامة الصلاة جلد1صفحه376 رقم الحديث: 1191' وأحمد: المسند جلد6صفحه61 رقم الحديث:24323 .

503 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں مغرب سے پہلے دو رکعت نفل ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُخْتَارِ اِلَّا مَنْصُورٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث مختار سے صرف منصور ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

504 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ النَّطَّاحِ قَالَ: نا اَرْطَاةُ اَبُو حَاتِمٍ قَالَ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَحَدٌ اَعْظَمُ عِنْدِى يَدًا مِنْ اَبِى بَكْرٍ، وَاسَانِى بِمَالِهِ، وَنَفْسِهِ، وَاَنْكَحَنِى ابْنَتَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر ابوبکر سے زیادہ احسانات کسی کے نہیں ہیں' انہوں نے اپنے مال اور جان سے میری مدد فرمائی اور اپنی بیٹی کا نکاح مجھ سے کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَرْطَاةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ارطاۃ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن صالح اکیلے ہیں۔

505 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِى لَيْلَى قَالَ: نا هَاشِمٌ، جَلِيسٌ لِاَبِى مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبِى خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ،

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ اپنے والد حضرت ابی لیلیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو ہماری ہانڈیاں پالتو گدھوں کے گوشت سے اُبل رہی تھیں' یہاں تک کہ

503- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 162 رقم الحديث: 625' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 573' والنسائي: الأذان جلد 2 صفحه 23 (باب الصلاة بين الأذان والاقامة)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 368 رقم الحديث: 1163' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 343 رقم الحديث: 13991 .

504- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 11461 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 4919 .

505- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 52 .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ اَبِیهِ اَبِی لَیْلَی قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَغَلَتِ الْقُدُورُ مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ، فَاَمَرَنَا بِاكْفَائِهَا، وَقَسَمَ لِكُلِّ عَشَرَةٍ مِنَّا شَاةً.

حکم دیا گیا کہ ہم اِن کو بہادیں اور ہم میں سے ہر دس کیلئے ایک بکری تقسیم کی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا هَاشِمٌ، هَذَا الشَّيْخُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث ابوخالد سے صرف ہاشم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔

**506** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ، وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

یہ حدیث حضرت قیس سے صرف علی بن جعد ہی روایت کرتے ہیں۔

**507** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ الطَّاحِيُّ قَالَ: نا ثُمَامَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَتْنِي اُمُّ سُلَيْمٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ عَمِلَتْ لَهُ وَطْبَةً، فَطَلَبْتُهُ، فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِ عَبْدٍ لَهُ خَيَّاطٍ، وَقَدْ عَمِلَ لَهُ طَعَامًا فِيهِ ذَرْوَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا' اُم سلیم نے آپ ﷺ کے لیے کھجور اور کھوئے اور گھی کو ملا کر حیس بنایا تھا' میں نے آپ کو ڈھونڈا تو میں نے آپ کو ایک غلام کے گھر میں پایا' اس غلام نے آپ کے لیے کھانا تیار کیا ہوا تھا' اس میں شوربہ اور کدو تھا'

506- أخرجه البخاری: الفرائض رقم الحديث: 6764' ومسلم: الفرائض جلد 3صفحه1233' وأبو داؤد: الفرائض جلد3صفحه125 رقم الحديث: 2909' والترمذی: الفرائض جلد 4صفحه423 رقم الحديث: 2107' وابن ماجة: الفراءض جلد 2صفحه911 رقم الحديث: 2729' والدارمی: الفرائض جلد 2صفحه466 رقم الحديث: 2998' ومالك في الموطأ: الفرائض جلد 2صفحه519 رقم الحديث: 10' وأحمد: المسند جلد5 صفحه238 رقم الحديث: 21810 .

وَقَرْعٌ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقَرْعَ، وَيُنَحِّي الذَّرْوَةَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ صَنَعَتْ لَكَ وَطْبَةً، وَهِيَ تُحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ مِنْهَا، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَكَلَ مِنْهَا. فَقَالَتْ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَسٌ ادْعُ اللّٰهَ لَهُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَطِلْ عُمْرَهُ، وَأَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَاغْفِرْ لَهُ

تو رسول اللہ ﷺ کدو کھانے لگے اور اپنی سبابہ انگلی سے کدو کو علیحدہ کرنے لگے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک اُم سلیم نے آپ کے لیے حیس بنایا ہے اور وہ پسند کرتی ہیں کہ آپ اس سے کھائیں۔ تو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ نے اس سے کھایا۔ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! انس کے لیے اللہ سے دعا کریں! تو آپ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اس کی عمر لمبی فرما اور اس کے مال اور اولاد میں کثرت فرما اور اس کو معاف فرما!

**508** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاذٍ الْأَعْوَرِ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ، لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا، فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ فَقَالَ لَهُ عَمْرٌو: مَنْ حَدَّثَكَ؟ قَالَ: حَدَّثَنِيهِ وَاللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُغَفَّلٍ.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاذٍ الْأَعْوَرِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کتے کسی اُمتوں میں سے اُمت نہ ہوتے تو میں ہر کالے کتے کو مارنے کا حکم دیتا۔ حضرت عمرو نے کہا: کس نے آپ کو یہ حدیث بیان کی ہے؟ تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے عبداللہ بن مغفل نے حدیث بیان کی۔

یہ حدیث معاذ الاعور سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں خالد بن خداش اکیلے ہیں۔

**509** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَمْلَى عَلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ مِنْ حِفْظِهِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لوٹنے والا اُچک کر لینے والے اور خیانت کرنے والے کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

---

-508 أخرجه أبو داؤد: الصيد جلد3صفحه107 رقم الحديث: 2845' والترمذى: الأحكام والفوائد جلد4صفحه78 رقم الحديث: 1468' والنسائى: الصيد جلد 7صفحه163 (باب صفة الكلاب التى أمر بقتلها)' وابن ماجة الصيد جلد2صفحه1069 رقم الحديث: 3205' والدارمى: الصيد جلد 2صفحه125 رقم الحديث: 2008 وأحمد: المسند جلد5صفحه69 رقم الحديث: 20587 .

الزُّهْرِيّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى مُنْتَهِبٍ، وَلَا مُخْتَلِسٍ، وَلَا خَائِنٍ قَطْعٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيّ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مَعْمَرٍ

یہ حدیث زہری سے صرف یونس ہی روایت کرتے ہیں اور یونس سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابومعمر اکیلے ہیں۔

**510** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْغَضِيضِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْكِحِ الْمُحْرِمُ، وَلَا يَخْطُبُ وَلَا يُخْطَبُ عَلَيْهِ، وَلَا يَبِعْ اَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ اَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيهِ حَتَّى يَاْذَنَ لَهُ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم نہ نکاح کرسکتا ہے اور نہ ہی پیغامِ نکاح بھیج سکتا ہے اور تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر پیغام نکاح بھیجے' یہاں تک کہ وہ اجازت دے (تو پھر کوئی حرج نہیں ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث از حضرت نافع از حضرت ابن عمر صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**511** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ قَالَ: نا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، اَخِي جُوَيْرِيَةَ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ، قَالَتْ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ تُوُفِّيَ اِلَّا بَغْلَةً بَيْضَاءَ وَسِلَاحَهُ، وَاَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جس دن وصال فرمایا' آپ نے کوئی شے بطور وراثت نہیں چھوڑی تھی سوائے ایک سفید خچر اور اسلحہ اور زمین کے' جس کو آپ نے صدقہ کردیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف اسرائیل سے

-510 انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه271 .

-511 انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه43 .

اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلٌ

روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

**512** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: نا الْبَخْتَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي شَهْرِ رَمَضَانَ الصَّوْتُ، وَفِي ذِي الْقَعْدَةِ تَمَيَّزُ الْقَبَائِلُ، وَفِي ذِي الْحِجَّةِ يُسْلَبُ الْحَاجُّ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: رمضان کے مہینے میں آواز ہے اور ذی القعدہ میں قبیلہ جدا ہوتے ہیں اور ذی الحجہ میں حاجیوں کا سامان اُٹھالیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ اِلَّا الْبَخْتَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: نُوحُ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث شہر بن حوشب سے صرف بختری ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں نوح بن قیس اکیلے ہیں۔

**513** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْمَرْاَةَ اِذَا خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا، وَزَوْجُهَا كَارِهٌ لِذَلِكَ، لَعَنَهَا كُلُّ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ، وَكُلُّ شَيْءٍ تَمُرُّ عَلَيْهِ، غَيْرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، حَتَّى تَرْجِعَ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: عورت جب اپنے شوہر کے گھر سے اس حالت میں نکلتی ہے کہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہوتو اس پر آسمان کا ہر فرشتہ لعنت کرتا ہے اور ہر شے جہاں سے گزرتی ہے سوائے انسان اور جن کے جب تک گھر واپس نہ آ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف محمد بن زید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

---

512- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه313 .

513- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:31614 .

**514** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَصَرِيُّ قَالَ: نا غَالِبُ الْقَطَّانُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ ذَاتَ غَدَاةٍ، فَقَالَتْ: بِاَبِي وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي اسْمَ اللّٰهِ الَّذِي اِذَا دُعِيَ بِهِ اَجَابَ، وَاِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطَى، فَاَعْرَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ، فَقَامَتْ فَتَوَضَّاَتْ، فَقَالَتْ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ، وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي اِذَا دُعِيتَ بِهِ اَجَبْتَ، وَاِذَا سُئِلْتَ بِهِ اَعْطَيْتَ. فَقَالَ: وَاللّٰهِ اِنَّهَا لَفِي هَذِهِ الْاَسْمَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ایک صبح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! مجھے اللہ کا وہ نام بتائیں کہ جب میں اس نام کے توسل سے دعا کروں تو میری دعا قبول ہو! اور جب بھی اس کے وسیلہ سے مانگوں تو مجھے عطا کیا جائے۔ تو نبی کریم ﷺ نے اپنا چہرۂ مبارک ان سے پھیرلیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں اور وضو کیا اور یہ دعا مانگی: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ، وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ، وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ ''۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ان اسماء میں ہی وہ اسم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَصَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ

یہ حدیث حضرت غالب القطان سے صرف محمد بن عبداللہ العصری ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں القواریری اکیلے ہیں۔

**515** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: جَلَسْتُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا، مَا جَلَسْتُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ اَغْبَطُ عِنْدِي مِنْهُ: خَرَجَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاُنَاسٌ عِنْدَ حُجْرَتِهِ يَتَجَادَلُونَ بِالْقُرْآنِ، فَخَرَجَ مِنَ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک ایسی مجلس میں بیٹھا کہ اس سے پہلے اور اس کے بعد ایسی مجلس میں کبھی نہیں بیٹھا' جو میرے نزدیک اس سے زیادہ قابل رشک تھی' اللہ کے نبی ﷺ تشریف لائے تو لوگ آپ کے گھر کے پاس قرآن پاک کے احکامات میں جھگڑ رہے تھے' سو آپ ﷺ گھر سے نکلے تو ایسے محسوس

515- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 33 رقم الحديث: 85' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 263 رقم الحديث: 6857 .

الْبَيْتِ كَأَنَّمَا رُضِحَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ، أَوْ كَأَنَّمَا يَقْطُرُ مِنْ وَجْهِهِ الدَّمُ، فَقَالَ: يَا قَوْمُ، أَبِهَذَا أُمِرْتُمْ، أَنْ تُجَادِلُوا بِالْقُرْآنِ، بَعْضِهِ بِبَعْضٍ، إِنَّ الْقُرْآنَ لَمْ يَنْزِلْ يُكَذِّبُ بَعْضُهُ بَعْضًا، وَإِنْ كَانَ مُتَشَابِهًا فَآمِنُوا بِهِ

ہو رہا تھا کہ آپ کے چہرۂ مبارک پر انار کے دانے نچوڑے گئے ہیں' یا (فرمایا) کہ گویا آپ کے چہرۂ انور پر خون کے قطرے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! کیا تم کو قرآن میں جھگڑنے کیلئے حکم دیا گیا ہے کہ تم ایک آیت کو دوسری کے ساتھ ٹکراؤ' بے شک قرآن کی ایک آیت دوسری کی تکذیب نہیں کرتی' اگر وہ آیت متشابہات سے ہو تو اس پر ایمان لاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو النَّاقِدُ

یہ حدیث سلیمان التیمی سے صرف اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے والے عمرو الناقد اکیلے ہیں۔

**516** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بُشَيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ، يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: الْقَمْحُ بِالشَّعِيرِ، اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ يَدًا بِيَدٍ، وَلَا يَصْلُحُ نَسِيئَةً.

حضرت ابوالاشعث سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: گندم کو جو کے بدلے دو کے بدلے میں ایک نقد نقد فروخت کرنا جائز ہے اور اُدھار جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بُشَيْرٍ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید بن بشیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**517** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَمِّي عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ، يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ یعنی نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نماز میں تسبیح مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا مَرْوَانُ،

یہ حدیث اشعث سے صرف مروان ہی روایت

517- أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد3صفحه348' والبزار جلد1صفحه276 .

تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ

کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عیسیٰ بن مساور اکیلے ہیں۔

**518** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَوْصِنِي. فَقَالَ: دَعْ قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَاِضَاعَةَ الْمَالِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کی: مجھے کوئی وصیت کریں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: قیل وقال چھوڑ دو اور کثرتِ سوال سے بچو اور مال کو ضائع نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا السَّرِيُّ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث شعبی سے صرف السری بن اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**519** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بَنِي اِسْرَائِيلَ لَمَّا وَقَعَ فِيهِمُ النَّقْصُ، جَعَلَ الرَّجُلُ يَرَى اَخَاهُ عَلَى الذَّنْبِ، فَيَنْهَاهُ عَنْهُ، ثُمَّ يَلْقَاهُ مِنَ الْغَدِ، فَلَا يَمْنَعُهُ مَا رَاَى مِنْهُ اَنْ يَكُونَ خَلِيطَهُ، وَاَكِيلَهُ، وَشَرِيبَهُ، فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ، وَنَزَلَ فِيهِ الْقُرْآنُ: (لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ) الْآيَةَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں جو نقص واقع ہوا' وہ یہ تھا کہ آدمی اپنے بھائی کو گناہ کرتے ہوئے دیکھتا اور اس کو منع کرتا' پھر دوسرے دن اس کی اس سے ملاقات ہوتی تو اُس کو پھر وہ گناہ کرتے دیکھتا تو اُسے منع نہ کرتا اور اس کے ساتھ مل جل کر رہتا' اس کے ساتھ کھاتا اور پیتا۔ اللہ عزوجل نے ان کے دلوں کو آپس میں ملا دیا اور قرآن میں جو آیت: ''لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ......اِلٰى قَوْلِهٖ...... كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فَاسِقُوْنَ'' (المائدہ:۸۱) انہیں کے متعلق ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ

---

518- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه161 .

519- أخرجه أبو داؤد: الملاحم جلد 4صفحه119 رقم الحديث: 4336' و ترمذى: تفسير القرآن جلد 5 صفحه252 رقم الحديث: 3048' وابن ماجة: الفتن جلد2صفحه1327 رقم حديث: 4006 .

اِلَى قَوْلِهِ: (كَثِيرًا مِنْهُمْ فَاسِقُونَ) (المائدة: 81) . ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَتَّى تَأْخُذُوا عَلَى يَدَيِ الظَّالِمِ فَتَأْطُرُوهُ عَلَى الْحَقِّ اَطْرًا

نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم ظالم کے ہاتھ کو پکڑو اور اس کو حق پر آنے کیلئے مجبور کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ الْكَبِيرِ الْحَنَفِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَالْاَشْجَعِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبدالکریم حنفی اور عبداللہ بن مبارک اور اشجعی ہی روایت کرتے ہیں۔

**520** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ: نا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ اَبُو بَدْرٍ قَالَ: نا الرُّحَيْلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب وضو کرتے تو اپنی داڑھی مبارک کا خلال کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرُّحَيْلِ اِلَّا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث رحیل سے صرف شجاع بن ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

**521** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِاِذْنِ وَلِيٍّ مُرْشِدٍ، اَوْ سُلْطَانٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نکاح سمجھ بوجھ والے ولی (قریبی رشتہ دار) یا بادشاہ کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مُسْنَدًا عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا ابْنُ دَاوُدَ، وَبِشْرٌ، وَابْنُ مَهْدِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ

یہ حدیث مسنداً حضرت سفیان سے صرف ابن داؤد اور بشر اور ابن مہدی ہی روایت کرتے ہیں اور قواریری اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

---

520- تقدم تخريجه .

521- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد7صفحه124 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه289 .

**522** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى الْبَدِّيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَاْخُذْ شَارِبَهُ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مونچھیں نہیں کاٹتا' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى اِلَّا جَرِيرٌ

یہ حدیث زکریا بن یحییٰ سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

**523** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَخُو اَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح و شام "اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ" پڑھا تو اس کو کوئی شے نقصان نہیں دے گی۔

**524** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَمِّي عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ) (النصر: 1) قَالَ: فَتْحُ مَكَّةَ، نُعِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد "اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ" (النصر:۱) کے متعلق فرماتے ہیں کہ فتح سے مراد فتح مکہ ہے' رسول اللہ ﷺ کو آپ کی وفات کی اطلاع دی گئی ہے کہ آپ اپنے رب سے بخشش طلب کریں اور جان لیں کہ آپ کے وصال کا وقت قریب ہے۔

---

522- أخرجه الترمذی: الأدب جلد 5 صفحه 93 رقم الحديث: 2761' والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحه 19 (باب قص الشارب)' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 448 رقم الحديث: 19285 .

523- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 123 .

524- أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحه 606 رقم الحديث: 4969' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 285 رقم الحديث: 1878 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُهُ، فَاسْتَغْفِرْ رَبَّكَ، وَاعْلَمْ أَنَّهُ قَدْ حَضَرَ اَجَلُكَ.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا سُوَيْدٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں۔

525 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا سُوَيْدٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُمْرَةِ الْحُدَيْبِيَةِ، وَقَدْ كَثُرَ هَوَامُّ رَاْسِي، فَقَالَ: يَا كَعْبُ، اِنَّ هَذَا لَاَذًى؟ قُلْتُ: اَجَلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَهَلْ مِنْ رُخْصَةٍ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، انْسُكْ نَسِيكَةً، اَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، اَوْ اَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیبیہ کے عمرہ میں میرے پاس سے گزرے اس حال میں کہ میرے سر میں جوئیں بہت زیادہ ہوگئی تھیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے کعب! یہ تو تکلیف دیتی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ! کیا (میرے لیے) رخصت ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اس کا فدیہ دو قربانی کرکے یا تین روزے رکھو یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا سُوَيْدٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں۔

526 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبِي، وَعَمِّي عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ، قَالَا: نا سُوَيْدٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ، تُوجَدُ فِي الْاَرْضِ الْمَسْكُونَةِ فِي الْمَسِيلِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گم شدہ شے کے متعلق سوال کیا گیا جو ایسی زمین میں پائی جائے جس میں پانی جاری ہوتا ہے' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک سال اس کا اعلان کیا جائے' اگر اس کا مالک آجائے تو وہ شے

525- أخرجه البخاری: المحصر جلد4صفحه16 رقم الحديث: 1814' ومسلم: الحج جلد 2صفحه859' والترمذی: الحج جلد 3صفحه279 رقم الحديث: 953' ومالك فی الموطأ: الحج جلد 1صفحه417 رقم الحديث: 238' وأحمد: المسند جلد4صفحه298 رقم الحديث: 18152 .

526- أخرجه أبو داؤد: اللقطة جلد2صفحه140 رقم الحديث: 1710' والنسائی: الزكاة جلد5صفحه33 (باب المعدن) .

الْـمَـاءِ؟ فَـقَـالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ

اس کی ہے' ورنہ تیری ہے۔

وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ تُوجَدُ فِي أَرْضِ الْعَدُوِّ؟ فَقَالَ: فِيهَا وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

آپ سے اس گری پڑی چیز کے متعلق پوچھا گیا جو دشمن کی زمین میں پائی جائے؟ تو آپ نے فرمایا: اس میں اور رکاز میں خمس ہے۔

وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: خُذْهَا، فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ، أَوْ لِأَخِيكَ، أَوْ لِلذِّئْبِ

اور آپ سے گم شدہ بکری کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کو پکڑ لے' وہ تیری ہے یا تیرے بھائی یا بھیڑیے کے لیے۔

وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: دَعْهَا، فَإِنَّ مَعَهَا حِذَائَهَا وَسِقَائَهَا، تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ

اور آپ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو' اس کے ساتھ اس کا پیٹ اور مشکیزہ ہے' وہ پانی پئے گا اور درخت کے پتے کھالے گا۔

وَسُئِلَ عَنْ حَرِيسَةِ الْجَبَلِ؟ فَقَالَ: يُضْرَبُ ضَرَبَاتٍ، وَيُضَعَّفُ عَلَيْهِ الْغُرْمُ، فَإِذَا كَانَ مِنَ الْمَرَاحِ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ، وَهُوَ الدِّينَارُ، فَفِيهَا الْقَطْعُ، وَإِذَا كَانَ دُونَ ذَلِكَ ضُرِبَ ضَرَبَاتٍ، وَضُوعِفَ فِيهِ الْغُرْمُ.

اور آپ سے پوچھا گیا کہ زیر حفاظت علاقہ سے کوئی شے چرالی جائے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو مارا جائے' اس پر جرمانہ لگایا جائے' سو اگر کوئی شے رکھ دی جائے جس کی قیمت ایک دینار ہو پھر وہاں سے کوئی شے لے تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے' اگر اس سے کم ہو تو اس کو چند کوڑے مارے جائیں' اس سے جو دگنا جرمانہ لیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا سُوَيْدٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں۔

**527** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَبْدِ

حضرت ابوالہذیل الربعی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوداؤد نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: حضرت براء بن

527- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 355' والترمذي: الاستئذان جلد 5 صفحه 74 رقم الحديث: 2727' وابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1220 رقم الحديث: 3703' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 354 رقم الحديث: 18575 .

الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْهُذَيْلِ الرَّبَعِيُّ قَالَ: اَخَذَ اَبُو دَاوُدَ بِيَدِي، فَقَالَ: اَخَذَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ بِيَدِي، فَقَالَ: اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي، فَقَالَ: مَا مِنْ مُؤْمِنِينَ يَلْتَقِيَانِ فَيَاْخُذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِيَدِ صَاحِبِهِ، لَا يَاْخُذُ بِهَا حِينَ يَاْخُذُ اِلَّا لِمَوَدَّةٍ فِي اللّٰهِ، فَيَفْتَرِقَا، حَتَّى يُغْفَرَ لَهُمَا

عازب رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا تھا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا تھا اور فرمایا: جو مؤمن بندے ملاقات کے وقت ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑتے ہیں' ان کو پکڑنا صرف اللہ کی محبت کیلئے ہوتا ہے' تو اللہ عزوجل دونوں کی جدائی سے پہلے اُن کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

528 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، اَنَّ بُشَيْرَ بْنَ يَسَارٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ حُصَيْنَ بْنَ مِحْصَنٍ اَخْبَرَهُ، عَنْ عَمَّتِهِ، اَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهَا: اَذَاتُ زَوْجٍ اَنْتِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ. قَالَ: كَيْفَ اَنْتِ لَهُ؟، قَالَتْ: مَا آلُوهُ اِلَّا مَا عَجَزْتُ عَنْهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرِي اَيْنَ اَنْتِ مِنْهُ، فَاِنَّهُ جَنَّتُكِ وَنَارُكِ

حضرت حصین بن محصن اپنی پھوپھی کے حوالہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں تو آپ ﷺ نے اُن سے فرمایا: کیا تیرا شوہر ہے؟ اُس نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تیری اس کے ساتھ حالت کیسی ہے؟ (اُنہوں نے) عرض کی: میں نے اس کی کبھی دیکھ بھال نہیں کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تُو دیکھ کہ تیرا اس سے کیا رشتہ ہے' وہ تیرے لیے جنت بھی ہے اور دوزخ بھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف شعیب بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

529 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا الْاَعْمَشُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ، اِلَى اَشْبَهِ النَّاسِ هَدْيًا وَسَمْتًا، وَنَحْوًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَخْرُجُ مِنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کو پسند ہو کہ وہ لوگوں میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ ہو' خصلت اور چال اور وضع کرنے میں کہ جس وقت رسول اللہ ﷺ اپنے گھر سے نکلتے تھے تو لوٹنے تک کی تمام چال چلنا' تو وہ شخص حضرت عبداللہ بن مسعود

528- أخرجه الطبراني في الكبير جلد25صفحه182' والامام أحمد في مسنده جلد 4صفحه 341 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه309 .

مَنْزِلِهِ حَتَّى يَعُودَ، فَلْيَنْظُرْ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ اِلَّا دَاهِرٌ الرَّازِيُّ

یہ حدیث از اعمش از یزید صرف داھر الرازی ہی روایت کرتے ہیں۔

**530** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ اَبُو خَالِدٍ الْخَبَّازُ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: قَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ: اِنَّ اُمَّكُمْ قَدْ جَائَتْ اِلَى الْبَصْرَةِ، وَاِنَّهَا زَوْجَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدُّنْيَا، وَزَوْجَتُهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہاری والدہ بصرہ میں آئی ہیں' یہ رسول اللہ ﷺ کی دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی زوجہ ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَصِينٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابی حصین سے صرف ابوبکر بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

**531** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ اَبِي لَبِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: دَخَلَتِ امْرَاَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا، فَلَمْ تَسْقِهَا، وَلَمْ تُطْعِمْهَا، وَلَمْ تُرْسِلْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ فِي رِبَاطِهَا. وَدَخَلَتْ مُومِسَةٌ الْجَنَّةَ، اِذْ مَرَّتْ عَلَى كَلْبٍ عَلَى طَوِيٍّ، يُرِيدُ الْمَاءَ، فَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ، فَنَزَعَتْ خُفَّهَا اَوْ مُوقَهَا، فَرَبَطَتْهُ فِي خِمَارِهَا، فَنَزَعَتْ لَهُ، فَسَقَتْهُ حَتَّى اَرْوَتْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ایک عورت بلی کو باندھ کر رکھنے کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوئی کہ اس کو کھانے اور پینے کو کچھ نہیں دیتی تھی اور نہ اس کو چھوڑتی تھی کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے ہی کھالے' حتیٰ کہ وہ بلی باندھنے کی حالت میں ہی مرگئی اور ایک زانیہ عورت جنت میں داخل ہوئی' جب کہ وہ ایک پیاسے کتے کے پاس سے گزری' اس نے کتے کو پانی پلانا چاہا لیکن وہ اس کو پلانے کی طاقت نہیں رکھتی تھی' اس نے اپنا موزہ اُتارا اور اس کو اپنے دوپٹے کے ساتھ باندھا اور کنوئیں سے پانی نکالا اور اس کتے کو پینے کے لیے دیا یہاں تک کہ اس کتے کی پیاس ختم ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ اَبِي لَبِيدٍ

یہ حدیث مغیرہ بن ابی لبید سے صرف محمد بن اسحاق

530- أخرجه البخاري: الفتن رقم الحديث: 7100 .

اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاق

ہی روایت کرتے ہیں۔

532 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبِی، وَعَمِّی، قَالَا: نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِی سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَهُ فِی اَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں نکلنے والے کو سامان دیا گویا اس نے بھی جہاد کیا اور جس نے اس مجاہد کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی اچھے طریقے سے گویا اس نے بھی جہاد کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ اِلَّا رَوَّادٌ

یہ حدیث از اوزاعی از یحییٰ از ابی سلمہ صرف روّاد ہی روایت کرتے ہیں۔

533 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، وَمُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ قَالَ: حَدَّثَنِی عُرْوَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بِتُّ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ لِحَاجَتِهِ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُومِيَّةٌ، فَتَمَسَّحَ فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا نَزَعْتَهُمَا؟ قَالَ: اِنِّی لَبِسْتُهُمَا عَلَى طُهْرٍ.

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رات گزاری' آپ قضاءِ حاجت کے لیے اُٹھے' اس حال میں کہ آپ نے رومی جبّہ زیب تن کیا ہوا تھا' آپ ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ان دونوں کو اتارتے نہیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے ان کو پاکی کی حالت میں پہنا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ وَمُجَالِدٍ اِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ

یہ حدیث قاسم بن ولید اور مجاہد صرف عبیدہ بن اسود سے روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن عمرو بن ابان اکیلے ہیں۔

534 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

532- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه286 .

533- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10صفحه280 رقم الحديث: 5799' ومسلم: الطهارة جلد 1صفحه230' وأبو داؤد: الطهارة جلد1صفحه37 رقم الحديث: 151' والدارمی: الطهارة جلد1صفحه194 رقم الحديث: 713 .

534- انظر: الجرح والتعديل جلد9صفحه362 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه104 .

مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِی لَیْلَی قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ اَبِی حَمْزَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَزْنِی الزَّانِی حِینَ یَزْنِی وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا یَسْرِقُ السَّارِقُ حِینَ یَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا یَشْرَبُ الْخَمْرَ حِینَ یَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ. قُلْنَا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، کَیْفَ یَکُونُ ذَاکَ؟ قَالَ: یَخْرُجُ الْإِیمَانُ مِنْهُ، فَإِنْ تَابَ رَجَعَ إِلَیْهِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت زانی زنا کرتا ہے مؤمن نہیں رہتا' اور جس وقت چور چوری کرتا ہے مؤمن نہیں رہتا اور شرابی شراب پیتا ہے تو اس وقت وہ ایمان کی حالت میں نہیں ہوتا۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیسے ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایمان اُن سے نکل جاتا ہے' اگر وہ توبہ کرلیں تو ایمان دوبارہ واپس آ جاتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی حَمْزَةَ إِلَّا ابْنُ اَبِی لَیْلَی، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث ابی حمزہ سے صرف ابن ابی لیلیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اُن کے بیٹے اکیلے ہیں۔

535 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا کَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِیُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا اَعْجَبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَیْءٌ مِنَ الدُّنْیَا، وَلَا اَعْجَبَهُ مِنْهَا إِلَّا وَرَعًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو دنیا کی کوئی شے پسند نہیں تھی سوائے پرہیزگاری کے آپ کو کوئی چیز پسند نہ تھی۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِیعَةَ

یہ حدیث قاسم سے صرف ابوالاسود ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

536 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عِصْمَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْخَزَّازُ قَالَ: نا سَلَّامٌ الطَّوِیلُ، عَنْ زَیْدٍ الْعَمِّیِّ، عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَقُولُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنا حق طلب کرنے میں اپنے بندے کی طرف نہیں دیکھتا ہوں لیکن بندہ اپنا حق مجھ سے لینے میں میری طرف دیکھتا

535- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحہ299 .

536- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد12صفحہ212 رقم الحدیث: 12922 .

اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: لَسْتُ بناظرٍ فِي حَقِّ عَبْدِي حَتَّى يَنْظُرَ عَبْدِي فِي حَقِّي

ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَّامٌ الطَّوِيلُ

یہ حدیث ابن عباس سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں سلام الطّویل اکیلے ہیں۔

537 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ، قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ الْفَضْلِ الْعَنَزِيُّ، قَالَ: نا نُوحُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الصَّفَّ الْأَوَّلَ مَخَافَةَ أَنْ يُؤْذِيَ أَحَدًا، أَضْعَفَ اللّٰهُ لَهُ أَجْرَ الصَّفِّ الْأَوَّلِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے پہلی صف اس لیے چھوڑ دی کہ کسی مسلمان کو تکلیف نہ ہو تو اللہ عزوجل اس کے ثواب میں پہلی صف والی نماز سے دوگنا ثواب کا اضافہ کردے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث ابن عباس سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ولید بن فضل اکیلے ہیں۔

538 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ شَبِيبٍ الْمُكْتِبُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَمَضْمَضْ، وَلْيَسْتَنْشِقْ، وَالْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو کلّی کرے اور ناک میں پانی ڈالے اور کانوں کا تعلق سر سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث عطاء سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی بن ہاشم اکیلے ہیں۔

---

537- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 9812 .

538- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 152 رقم الحديث: 445 والدارقطني: سننه جلد 1 صفحه 102 رقم الحديث: 32 .

539 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَنْتُمْ وَرُبُعُ الْجَنَّةِ لَكُمْ، وَلِسَائِرِ النَّاسِ ثَلَاثَةُ اَرْبَاعِهَا؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ ۔ قَالَ: كَيْفَ اَنْتُمْ وَالشَّطْرُ لَكُمْ؟ قَالُوا: ذَاكَ اَكْثَرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ، لَكُمْ مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا: تمہاری کیا کیفیت ہو گی جب تم جنتیوں میں سے چوتھائی حصہ ہو گے اور باقی سارے لوگ تین چوتھائی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ منظر کیسا ہو گا جب تم جنتیوں میں سے آدھے ہو گے! صحابہ کرام نے عرض کی: یہ بہت بڑی تعداد ہو گی‘ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی اور اُن میں سے اسّی صفیں میری اُمت کی ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا الْحَارِثُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث قاسم بن عبداللہ سے صرف حارث ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں عبدالواحد بن زیاد اکیلے ہیں۔

540 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَامًا، وَبَنَى بِهَا حَلَالًا، ثُمَّ مَاتَتْ بِسَرِفٍ، وَذَلِكَ قَبْرُهَا تَحْتَ السَّقِيفَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت احرام میں شادی کی اور حالت احرام سے باہر آنے کے بعد آپ نے زفاف فرمایا‘ پھر آپ کی وہ زوجہ محترمہ مقامِ سرف پر وصال فرما گئیں اور ان کی قبر سقیفہ (چھپر) کے نیچے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث حسن بن دینار سے صرف شعیب بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

541 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَلِيٌّ

حضرت ابوالملیح الہذلی اپنے والد سے روایت کرتے

540- أخرجه البخاري: المغازي جلد7صفحه581 رقم الحديث: 4258 .

541- أخرجه النسائي: الامامة جلد2صفحه85 (باب العذر في ترك الجماعة)، وأحمد: المسند جلد 5صفحه91 رقم الحديث: 20747 .

بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ الْعَبَّادَانِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمَلِيحِ الْهُذَلِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَاةَ حُنَيْنٍ فِي سَنَةِ ثَمَانٍ فِي رَمَضَانَ، فَوَافَقَ يَوْمَ جُمُعَةٍ، يَوْمٌ مَطِيرٌ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَنَادَى: الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ"

ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ حنین میں جہاد کیا' آٹھویں سال رمضان میں' وہ دن جمعہ کا تھا اور بارش کا دن تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اعلان کردو کہ نماز اپنی رہائش گاہوں پر پڑھ لیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مُعَاوِيَةَ الْعَبَّادَانِيِّ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

یہ حدیث ابومعاویہ العبادانی سے صرف علی بن جعد ہی روایت کرتے ہیں۔

**542** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَفَّانُ قَالَ: نا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نا قَتَادَةُ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّيَمُّمُ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ.

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تیمّم کی دو ضربیں ہیں' ایک چہرے کے لیے اور دوسری ہتھیلیوں کیلئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبَانَ اِلَّا عَفَّانُ

یہ حدیث ابان سے صرف عفان ہی روایت کرتے ہیں۔

**543** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا طَاوُسٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَالْكِبْرَ، فَاِنَّ الْكِبْرَ يَكُونُ فِي الرَّجُلِ وَاِنَّ عَلَيْهِ الْعَبَاءَةَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تکبر سے بچو! بے شک تکبر آدمی کے اندر ہوتا ہے اور اس پر چادر ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدٌ

یہ حدیث طاؤس سے صرف عبداللہ بن حمید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سوید اکیلے

542- أخرجه الامام أحمد فى مسنده رقم الحديث: 18349 .

543- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 229 .

ہیں۔

**544** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا سُوَيْدٌ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ اَمَرَهُ اَنْ يُنَادِيَ فِي اَهْلِ مِنًى فِي بُرْدَيْنِ: لَا يَصُومَنَّ هَذِهِ الْاَيَّامَ اَحَدٌ، فَاِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ"

حضرت عبداللہ بن حذافہ السہمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ منیٰ والوں میں دو چادروں میں اعلان کر دو کہ ان دنوں میں کوئی بھی ہرگز روزہ نہ رکھے کیونکہ یہ ان کے کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

**545** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبِی، وَعَمِّي، قَالَا: نا سُوَيْدٌ، عَنْ قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَرَقَتْنِي الْحَيْضَةُ وَاَنَا مَعَ، رَسُولِ اللّٰهِ عَلَى فِرَاشِهِ، فَانْسَلَلْتُ حَتَّى وَقَعْتُ بِالْاَرْضِ، فَقَالَ: مَا شَاْنُكِ؟ فَاَخْبَرْتُهُ اَنِّي حِضْتُ، فَاَمَرَنِي اَنْ اَشُدَّ عَلَيَّ اِزَارِي اِلَى اَنْصَافِ فَخِذِي، وَاَنْ اَرْجِعَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بستر پر تھی کہ مجھے حیض آنا شروع ہو گیا' میں آہستہ سے اُٹھی اور زمین پر لیٹ گئی' آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا ہے؟ میں نے آپ کو بتایا کہ مجھے حیض آ گیا ہے' تو آپ نے مجھے ناف سے لے کر گھٹنوں تک کپڑا باندھنے کا حکم دیا اور بستر پر واپس آنے کا حکم دیا۔

**546** - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلَاةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت جماعت کے ساتھ پالی' اس نے جماعت کا ثواب پالیا۔

**547** - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے

---

544- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد3صفحه631 .

545- أخرجه الامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 24418 .

546- أخرجه مسلم في المساجد رقم الحديث: 607' وأبو داؤد في الصلاة رقم الحديث: 1121' والترمذي في الجمعة جلد2صفحه402-403 رقم الحديث: 524' وابن ماجة في اقامة الصلاة رقم الحديث: 1122' والامام مالك في الموطأ: في الجمعة جلد1صفحه105' والامام أحمد في مسنده جلد2صفحه241 .

547- أخرجه البخاري في الجمعة رقم الحديث: 877' ومسلم في الجمعة جلد1صفحه579-580

عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو تم میں سے جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

548 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ اَفْلَحَ بْنَ اَبِي الْقُعَيْسِ، اسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: حَتَّى اَسْاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: لِيَلِجْ عَلَيْكِ، فَاِنَّهُ عَمُّكِ. وَقَالَ: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت افلح بن ابی قعیس نے مجھ سے گھر آنے کی اجازت مانگی تو انہوں نے کہا: جب تک کہ میں رسول اللہ ﷺ سے نہ پوچھ لوں میں نے آپ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اپنے پاس آنے دو کیونکہ وہ تیرا چچا ہے اور فرمایا کہ جو نسب سے حرام ہوتا ہے وہی رضاع سے بھی حرام ہوتا ہے۔

549 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي، وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى الْفِرَاشِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تھے اور وہ آپ کے آگے بستر پر لیٹی ہوتی تھی۔

550 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُحْدِثُ فِي صَلَاتِهِ؟ قَالَ: لَا يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيحًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے نماز میں آدمی کے وضو کے ٹوٹ جانے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نہ پلٹے جب تک کہ آواز نہ سنے یا بدبو محسوس نہ کرے۔

---

رقم الحديث: 844' والترمذی فی أبواب الصلاة رقم الحديث: 492-493' والنسائی فی الجمعة جلد3صفحه93' والدارمی فی الصلاة جلد 1صفحه433 رقم الحديث: 1536' والامام فی الموطأ فی الجمعة جلد1 صفحه102 .

548- أخرجه البخاری فی الشهادات جلد 5صفحه300 رقم الحديث: 2644' ومسلم فی الرضاع جلد3صفحه1070 رقم الحديث: 1445 .

549- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد1صفحه587 رقم الحديث: 383' ومسلم فی الصلاة جلد1صفحه366 .

550- أخرجه مسلم فی الحيض جلد 1صفحه276' وأبو داؤد فی الطهارة جلد 1صفحه44 رقم الحديث: 177' والترمذی فی الطهارة جلد 1صفحه109 رقم الحديث: 75' وابن ماجة فی الطهارة جلد 1صفحه172 رقم الحديث: 515' والامام أحمد فی مسنده جلد2صفحه441 رقم الحديث: 8390 .

551 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَقْبَلْتُ عَلَى اَتَانٍ، وَقَدْ قَارَبْتُ الْحُلُمَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، حَتَّى جَاوَزْتُ بَعْضَ الصَّفِّ، ثُمَّ سَرَّحْتُهَا، فَرَجَعْتُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ، فَلَمْ يَعِدْلِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں سواری پر سوار ہو کر اس حالت میں آیا کہ میں بالغ ہونے کے قریب تھا اور رسول اللہ ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے' حتیٰ کہ میں بعض صفوں کے درمیان سے گزرا' پھر واپس آتا پھر میں نماز پڑھتا تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے کچھ بھی نہیں فرمایا۔

552 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ عَامَ الْفَتْحِ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ، ثُمَّ اَفْطَرَ، وَاَفْطَرَ اَصْحَابُهُ، فَهُمْ يَتَّبِعُونَ الْاَحْدَثَ فَالْاَحْدَثَ مِنْ اَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِنَّ ذٰلِكَ هُوَ النَّاسِخُ الْمُحْكَمُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح والے سال روزہ رکھا جب مقامِ کدید پر پہنچے تو آپ نے اور آپ کے صحابہ نے بھی افطار کیا' وہ رسول اللہ ﷺ کے افعال کی اتباع کرنے لگے اور یہ ناسخ محکم تھا۔

553 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا، وَاِذَا رَاَيْتُمُوهُ فَاَفْطِرُوا، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَتِمُّوا ثَلَاثِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو' اور جب چاند دیکھو تو عید کرو' اگر آسمان ابر آلود ہو تو تیس دن مکمل کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا سُوَيْدٌ وَرِشْدِينٌ

یہ تمام حدیثیں قرہ سے صرف سوید اور رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

554 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبُو

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

551- أخرجه البخاری فی العلم جلد 1 صفحه 205 رقم الحديث: 76' ومسلم فی الصلاة جلد 1 صفحه 361 .

552- أخرجه البخاری: فی الصوم رقم الحديث: 1944 .

553- أخرجه البخاری فی الصيام رقم الحديث: 1909' ومسلم فی الصيام رقم الحديث: 1081' وابن ماجة فی الصيام جلد 1 صفحه 530 رقم الحديث: 1655' والدارمی فی الصيام جلد 2 صفحه 706 رقم الحديث: 1685' والامام أحمد فی مسنده رقم الحديث: 25912 .

554- أخرجه ابن ماجة فی الجنائز جلد 1 صفحه 492 رقم الحديث: 1541' أخرجه مسلم عن ابن عمر فی المساجد

مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا جَرِيرٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ، فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ، فَلَهُ قِيرَاطَانِ، وَمَنْ اَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نمازِ جنازہ پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ثواب ہے اور جو تدفین کے بعد واپس آیا اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے اور جس شخص نے پیاز کھایا ہو وہ ہماری مسجدوں میں نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا جَرِيرٌ

یہ حدیث شیبانی سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

555 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ اَبُو خَالِدٍ الْخَبَّازُ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: مَا تَقُولُ فِي عَلِيٍّ؟ فَقَالَ: هُوَ ذَاكَ بَيْتُهُ قَالَ: فَمَا تَقُولُ فِي عُثْمَانَ؟ قَالَ: مَا اَقُولُ فِي رَجُلٍ اَذْنَبَ ذَنْبًا فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ، فَعَفَا عَنْهُ، وَاَذْنَبَ ذَنْبًا فِيمَا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ، فَقَتَلْتُمُوهُ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا: آپ حضرت علی کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ آپ ﷺ کے اہل بیت میں شامل ہیں۔ اس نے کہا: آپ حضرت عثمان کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں تمہیں اس آدمی کے متعلق یہ کہتا ہوں کہ انہوں نے ایسا گناہ کیا جو ان کے اور اللہ کے درمیان ہے اور اللہ نے ان کو معاف بھی کیا ہے اور ایک گناہ تمہارے اور ان کے درمیان ہوا تو تم نے اُس کو قتل کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ

یہ حدیث مجاہد سے صرف مجالد ہی روایت کرتے ہیں اور مجالد سے صرف ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں یزید بن مہران اکیلے ہیں۔

556 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ظاہر کیا اس نے بے

جلد 1 صفحہ 394 .

556- أخرجه الامام في مسنده جلد 2 صفحه 492 رقم الحديث: 8858 .

الْاَفْطَسُ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَا جَفَا، وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ، وَمَنْ اَتَى السُّلْطَانَ افْتُتِنَ

وفائی کی اور جس نے شکار کا پیچھا کیا اُس نے غفلت کی اور جو بادشاہ کے پاس آیا وہ فتنہ میں مبتلا ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ، وَرَوَاهُ اَبُو نُعَيْمٍ، وَالنَّاسُ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْيَمَانِيِّ

یہ حدیث از سفیان از ایوب بن موسیٰ صرف عبداللہ بن مسلمہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں قواریری اکیلے ہیں۔ ابونعیم اور دوسرے لوگ سفیان سے اور سفیان' ابوموسیٰ یمانی سے روایت کرتے ہیں۔

**557** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ جَدِّهِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا، دَخَلْتُ اَنَا وَهُوَ الْجَنَّةَ وَاَشَارَ بِاُصْبُعَيْهِ الْاِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے دو لڑکیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہوگئیں تو میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنی درمیان والی اور شہادت کی انگلی کو ملایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث روح سے صرف ابن مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔

**558** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبِي، وَعَمِّي عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ، قَالَا: نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَبْعَةٌ مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّبِيِّ يَوْمَ السَّابِعِ: يُسَمَّى، وَيُخْتَنُ، وَيُمَاطُ عَنْهُ الْاَذَى، وَتُثْقَبُ اُذُنُهُ، وَيُعَقُّ عَنْهُ، وَيُحْلَقُ رَاْسُهُ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سات اشیاء سنت سے ہیں: (۱) بچہ جب سات دن کا ہو جائے تو اس کا نام رکھا جائے اور (۲) اس کے ختنے کیے جائیں (۳) اس سے تکلیف دِہ اشیاء ختم کر دی جائیں (۴) اس کے کان میں سوراخ کر دیا جائے (۵) اس کا عقیقہ کیا جائے (۶) اس کے سر کے بال اُتارے جائیں

557- أخرجه مسلم: في البر والصلة جلد4صفحه2027-2028 .

558- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه62 .

وَيُلَطَّخُ بِدَمِ عَقِيقَتِهِ، وَيُتَصَدَّقُ بِوَزْنِ شَعْرِهِ فِي رَأْسِهِ ذَهَبًا أَوْ فِضَّةً.

اور عقیقہ کا خون اس کو ملا جائے (ے) اس کے سر کے بال اُتار کر اس کے وزن کے برابر سونا یا چاندی تول کر صدقہ کی جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا رَوَّادٌ

یہ حدیث عبدالملک سے صرف روّاد ہی روایت کرتے ہیں۔

559 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نُدْبَةَ قَالَ: نا رَاشِدٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَلَيْهِ فَرْوٌ أَحْمَرُ، فَقَالَ: كَانَتْ لُحُفُنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَلْبَسُهَا ونُصَلِّي فِيهَا

حضرت ابومحمد الحمانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سرخ رنگ کی چادر پہنی ہوئی تھی' انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اس کو لپیٹ کر نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَاشِدٍ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث راشد سے صرف حسن بن حبیب ہی روایت کرتے ہیں۔

560 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ حَكِيمٍ الْحَبَطِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا، فَإِنْ بَدَا لَهُ طَلَّقَهَا وَهِيَ طَاهِرٌ فِي قُبُلِ عِدَّتِهَا

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی' پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے ان کو حکم دیا کہ وہ رجوع کرے' اگر اس نے طلاق دینی ہی ہو تو عدت سے پہلے حالت طہر میں طلاق دے۔

---

559- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه133 . انظر: تاريخ بغداد جلد4صفحه349 .

560- أخرجه البخاري في الطلاق جلد9صفحه258 رقم الحديث: 5251' ومسلم في الطلاق جلد 2صفحه1093' وأبو داؤد في النكاح جلد 2صفحه261 رقم الحديث: 2179' والترمذي في الطلاق جلد 3صفحه470 رقم الحديث: 1176' وابن ماجة في الطلاق جلد 1صفحه651 رقم الحديث: 2019' والامام في الموطأ في الطلاق جلد1صفحه651' والامام أحمد في مسنده جلد2صفحه8 رقم الحديث: 4449 .

561 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ، اَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا نسب بدلا یا اپنے آقا کے علاوہ کسی کی طرف نسبت کی تو اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ

یہ حدیث وہیب صرف ابن خثیم سے روایت کرتے ہیں۔

562 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْقَنَادِيلِيُّ قَالَ: نا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ، وَمَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ صَبَاحٍ، وَلَا رَوَاحٍ اِلَّا وبقَاعُ الْاَرْضِ تُنَادِي بَعْضُهَا بَعْضًا: يَا جَارَةُ هَلْ مَرَّ بِكِ الْيَوْمَ عَبْدٌ صَالِحٌ صَلَّى عَلَيْكِ اَوْ ذَكَرَ اللّٰهَ؟ فَاِنْ قَالَتْ: نَعَمْ، رَاَتْ لَهَا بِذَلِكَ عَلَيْهَا فَضْلًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر صبح و شام زمین کا ٹکڑا ایک دوسرے ٹکڑے سے پوچھتا ہے کہ اے پڑوسی! کیا تیرے اوپر آج کسی نیک بندے نے نماز پڑھی ہے؟ یا اللہ کا ذکر کیا ہے؟ اگر وہ کہتا ہے: ہاں! تو وہ اس کو اپنے اوپر بڑی فضیلت سمجھتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحٌ الْمُرِّيُّ

یہ حدیث حضرت انس سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں صالح المری اکیلے ہیں۔

563 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

561- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه62 رقم الحديث:12475' وابن ماجة في الحدود جلد2صفحه870 رقم الحديث: 2609' والامام أحمد في مسنده جلد 1صفحه427 رقم الحديث: 3039' وابن حبان رقم الحديث:1217 .

562- أخرجه أبو نعيم في الحلية رقم الحديث:17416 . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه9 .

563- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد1صفحه457 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه345 .

سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِي الرُّكْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مِنْ أَبِي قُبَيْسٍ، لَهُ لِسَانٌ، وَشَفَتَانِ، يَشْهَدَانِ لِمَنِ اسْتَلَمَهُ بِالْحَقِّ، وَهُوَ يَمِينُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الَّتِي يُصَافِحُ بِهَا خَلْقَهُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود قیامت کے دن جبل ابی قبیس سے بھی بڑا ہوگا' اس کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہوں گے' جس نے اس کو حق کے ساتھ استلام کیا ہوگا' اس کے متعلق یہ شفاعت کرے گا' یہ اللہ کا دایاں دستِ قدرت ہے' وہ اس کے ساتھ اپنی مخلوق کے ساتھ مصافح کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث از عطاء از حضرت عبداللہ بن عمر صرف عبداللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

**564** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا أَبِي، وَعَمِّي عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے بعد مردوں پر عورتوں سے بڑا کوئی فتنہ نہیں چھوڑ رہا ہوں۔

**565** - وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَقِيمُ لَكَ الْمَرْأَةُ عَلَى خَلِيقَةٍ وَاحِدَةٍ، إِنَّمَا هِيَ كَالضِّلَعِ، إِنْ تُقِمْهَا تَكْسِرْهَا، وَإِنْ تَتْرُكْهَا تَسْتَمْتِعْ بِهَا وَفِيهَا عِوَجٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت تیرے لیے کبھی سیدھی نہیں ہوگی کیونکہ یہ ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے' اگر تو اسے سیدھا کرے گا تو ٹوٹ جائے گی اور اس کو چھوڑ دے اس سے نفع اُٹھا ٹیڑھا پن ہونے کے باوجود۔

**566** - وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُرْوَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ

---

564- أخرجه البخارى فى النكاح جلد9 صفحه41 رقم الحديث: 5096' ومسلم فى الذكر جلد4 صفحه2097 .

565- انظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه307 .

566- أخرجه البخارى فى المواقيت رقم الحديث: 578' ومسلم فى المساجد جلد 1 صفحه445 رقم الحديث: 645' وأبو داؤد فى الصلاة جلد 1 صفحه115 رقم الحديث: 423' والترمذى فى الصلاة جلد 1 صفحه287

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ الْغَدَاةَ، وَخَلْفَهُ نِسَاءُ الْمُؤْمِنَاتِ، فَإِذَا سَلَّمَ، خَرَجْنَ فِي مُرُوطِهِنَّ، مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ

ﷺ صبح کی نماز مسجد میں پڑھتے تھے اور مؤمنہ عورتیں آپ کے پیچھے ہوتی تھیں' جب آپ سلام پھیرتے تو وہ اپنی چادروں میں نکل جاتی تھیں' ان کو اندھیرے کی وجہ سے پہچانا نہیں جاتا تھا۔

**567** - وَعَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُعْطِيتُ قُوَّةَ أَرْبَعِينَ فِي الْبَطْشِ وَالنِّكَاحِ، وَمَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا أُعْطِيَ قُوَّةَ عَشَرَةٍ، وَجُعِلَتِ الشَّهْوَةُ عَلَى عَشَرَةِ أَجْزَاءٍ، وَجُعِلَتْ تِسْعَةُ أَجْزَاءٍ مِنْهَا فِي النِّسَاءِ، وَوَاحِدَةٌ فِي الرِّجَالِ، وَلَوْلَا مَا أُلْقِيَ عَلَيْهِنَّ مِنَ الْحَيَاءِ مَعَ شَهَوَاتِهِنَّ، لَكَانَ لِكُلِّ رَجُلٍ تِسْعُ نِسْوَةٍ مُغْتَلِمَاتٍ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھے بھوک برداشت کرنے اور نکاح کرنیکی قوت چالیس مردوں کے برابر دی گئی ہے' ہر مؤمن کو دس مردوں کے برابر طاقت دی گئی ہے اور شہوت دس اجزاء پر رکھی گئی ہے اُن میں سے نو جز عورتوں میں رکھے گئے ہیں اور ایک مردوں میں' اور اگر عورتوں پر حیاء نہ ڈالی ہوتی تو ہر مرد کے لیے نو عورتیں ہوتیں۔

**568** - وَعَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ، وَلَكِنْ لَا يَأْتِينَهُ إِلَّا تَفِلَاتٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ کی لونڈیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو' لیکن یہ مسجد میں پردہ کی حالت میں آئیں۔

**569** - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

---

رقم الحديث: 153' والنسائي: في المواقيت جلد 1 صفحه 271' والدارمي في الصلاة جلد 1 صفحه 300 رقم الحديث: 1216' والامامام مالك في الموطأ في وقوت الصلاة جلد 1 صفحه 5' والامام أحمد في مسنده جلد 6 رقم الحديث: 33-37 .

567- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 296 .

568- أخرجه البخاري في الجمعة جلد 2 صفحه 382 رقم الحديث: 900' ومسلم في الصلاة جلد 1 صفحه 327 رقم الحديث: 442' وأبو داؤد في الصلاة جلد 1 صفحه 155 رقم الحديث: 565' والامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحه 438' والدارمي في الصلاة جلد 1 صفحه 330 رقم الحديث: 1279 .

569- أخرجه البخاري في تقصير الصلاة جلد 2 صفحه 659 رقم الحديث: 1088' ومسلم في الحج جلد 2 صفحه 977 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ يَوْمًا وَاحِدًا إِلَّا مَعَ زَوْجٍ، أَوْ ذِي مَحْرَمٍ

اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ ایک دن کا سفر بھی اپنے شوہر یا محرم کے بغیر کرے۔

**570** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا أَبِي، وَعَمِّي، قَالَا: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَالْمُغِيرَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السَّلَمِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّهُ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، لَا تُغَالُوا بِصَدَاقِ النِّسَاءِ، فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً عِنْدَ النَّاسِ، أَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللّٰهِ، لَكَانَ أَحَقُّهُمْ بِذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمْ يَنْكِحِ امْرَاَةً مِنْ نِسَائِهِ، وَلَا أَنْكَحَ امْرَاَةً مِنْ بَنَاتِهِ إِلَّا عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشٌّ. وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيُغَالِي بِصَدَاقِ الْمَرْاَةِ حَتَّى يَقُولَ: أَمَا كُلِّفْتُ إِلَيْكَ عَلَقَ الْقِرْبَةِ قَالَ: وَكُنْتُ غُلَامًا مُوَلَّدًا، فَلَمْ أَدْرِ مَا عَلَقُ الْقِرْبَةِ؟"

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: اے لوگو! عورتوں کے حق مہر میں غلو نہ کرو کیونکہ یہ اگر لوگوں کے ہاں کوئی معزز چیز ہوتا یا اللہ کے ہاں تقویٰ والا ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اس کے زیادہ حق دار تھے' کوئی کسی عورت سے شادی کرے یا اپنی بچی کی شادی کرے تو حق مہر بارہ اوقیہ اور نش مقرر کرے' اگر تم میں کوئی حق مہر میں مبالغہ کرے یہاں تک کہ وہ کہے: میں تجھے مشک کی رسّی اُٹھانے کا مکلف بناتا ہوں۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں بچہ تھا' مجھے معلوم نہیں ہے کہ علق القربہ (یعنی مشکیزہ کا لٹکانا) کیا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ احادیث مغیرہ سے صرف سوید بن عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں۔

**571** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نَا أَبِي، وَعَمِّي عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ، قَالَا: نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: كَانَتِ الْيَهُودُ تَقُولُ: إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ مِنْ وَرَائِهَا فِي فَرْجِهَا كَانَ وَلَدُهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے پچھلی طرف سے اگلے حصہ میں جماع کرے تو بچہ کانا پیدا ہوتا ہے' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ" (البقرہ:۲۲۳)۔

570- أخرجه الحاكم في المستدرك في النكاح جلد2صفحه176 .

571- أخرجه البخاري في التفسير رقم الحديث:4528' ومسلم في النكاح جلد2صفحه1058 .

اَحْوَلَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ) (البقرة:223)

572 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَمِّي عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي الْعَبَّاسِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَ عَلَيَّ مَا هُوَ مَفْتُوحٌ لِاُمَّتِي بَعْدِي، فَسَرَّنِي. فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْاُولَى) (الضحى:4) اِلَى قَوْلِهِ: (فَتَرْضَى) (الضحى:5)، اَعْطَاهُ اللّٰهُ فِي الْجَنَّةِ اَلْفَ قَصْرٍ مِنْ لُؤْلُؤٍ، تُرَابُهَا الْمِسْكُ، فِي كُلِّ قَصْرٍ مَا يَنْبَغِي لَهُ

حضرت علی بن عبداللہ بن عباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر میرے بعد میری اُمت کے لیے جو فتح ہوگی وہ پیش کی گئی تو مجھے اس پر خوشی ہوئی تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى...... اِلٰى قَوْلِهٖ...... فَتَرْضٰى'' (الضحیٰ:۵)۔ اللہ عزوجل نے آپ کو جنت میں ایک ہزار موتیوں کے محل عطا کیے ہیں، جس کی مٹی مشک کی ہوگی، ہر محل میں جو آپ کے لیے مناسب ہوگا۔

573 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مَرْوَانُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ) (المائدة:33) قَالَ: هُمْ مِنْ عُكْلٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے اس آیت کے متعلق روایت کرتے ہیں: ''اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ'' (المائدہ:۳۳)۔ فرمایا: وہ قبیلہ عکل والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا مَرْوَانُ

یہ تمام احادیث معاویہ سے صرف مروان ہی روایت کرتے ہیں۔

574 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا آخری کلام لا الٰہ الا اللہ ہوا، وہ

572- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه142 .

573- انظر: الدر المنثور جلد2 صفحه278 .

574- انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه326 .

السَّائِبِ، عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیّ، عَنْ عَلِیٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَمْ يَدْخُلِ النَّارَ

جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ

یہ حدیث عطاء سے صرف ابوالاحوص ہی روایت کرتے ہیں۔

**575** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيٍّ: اَخْبِرْنِی عَنْ مَسِيرِكَ، هَذَا، اَعَهْدٌ عَهِدَهُ اِلَيْكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَلَكِنْ رَاْيًا رَاَيْتَهُ

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی: مجھے بتائیں اس سفر کے متعلق کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ سے کوئی وعدہ کیا تھا؟ فرمایا: (نہیں!) بلکہ ایک دیکھنے والا آپ نے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ

یہ حدیث یونس سے صرف ابن علیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**576** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَی الْمَدِينَةِ، فَقَالَ: قَدْ طَهَّرَ اللّٰهُ اَهْلَ هَذِهِ الْمَدِينَةِ، مَا لَمْ تُضِلُّهُمُ النُّجُومُ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ کی طرف دیکھا اور فرمایا: اللہ عزوجل اس مدینہ کے رہنے والوں کو پاک کرے گا جب تک ستارے ان کو گمراہ نہ کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ . تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بِلَالٍ. وَقَدْ رَوَاهُ مُوسَی بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ: عَنْ قَيْسٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

یہ حدیث از یونس از حسن از احنف بن قیس از حضرت عباس از نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کی مثل روایت کی گئی ہے۔

575- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد4صفحه216 رقم الحديث: 4666 .

577 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَخَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ، حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظُوا، فَجَاءَ عُمَرُ، فَقَالَ: الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَخَرَجَ، فَصَلَّى بِهِمْ، وَلَمْ يَذْكُرْ اَنَّهُمْ تَوَضَّئُوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات نمازِ عشاء مؤخر کی یہاں تک کہ لوگ سو گئے پھر اُٹھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے عرض کی: یارسول اللہ! نماز! پس آپ ﷺ نکلے آپ نے ان کو نماز پڑھائی اور یہ ذکر نہیں کیا کہ انہوں نے وضو بھی کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، وَابْنُ عَائِشَةَ

یہ حدیث یونس سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یونس بن محمد المؤدب اور ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

578 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَاَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ، وَالْخَلْقِ، فَلْيَنْظُرْ اِلَى مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اس شخص کو دیکھے جسے اس پر مال و دولت سے فضیلت دی گئی ہے تو وہ اپنے سے نیچے والے کو دیکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا ابْنُهُ سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث محمد بن جبیر سے صرف ان کے بیٹے سعید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن جعفر اکیلے ہیں۔

579 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا طَعَنَ اَبُو لُؤْلُؤَةَ عُمَرَ، طَعَنَهُ طَعْنَتَيْنِ، فَظَنَّ عُمَرُ اَنَّ لَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب ابولؤلؤ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دو زخم لگائے تو حضرت عمر نے گمان کیا کہ ان کے ذمہ لوگوں کا گناہ ہے جسے وہ نہیں جانتے آپ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو

577- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 1 صفحه 321 رقم الحديث: 2199 .

578- أخرجه البخاری فی الرقاق جلد 11 صفحه 329-330 رقم الحديث: 6490 .

ذَنْبًا فِي النَّاسِ لَا يَعْلَمُهُ، فَدَعَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَكَانَ يُحِبُّهُ، وَيُدْنِيهِ، وَيَسْتَمِعُ مِنْهُ، فَقَالَ لَهُ: اُحِبُّ اَنْ تَعْلَمَ عَنْ مَلَإٍ مِنَ النَّاسِ كَانَ هَذَا؟ فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَجَعَلَ لَا يَمُرُّ بِمَلَإٍ مِنَ النَّاسِ اِلَّا وَهُمْ يَبْكُونَ، فَرَجَعَ اِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ: مَا اَتَيْتُ عَلَى مَلَإٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ اِلَّا وَهُمْ يَبْكُونَ، كَاَنَّمَا فَقَدُوا الْيَوْمَ ابكارَ اَوْلَادِهِمْ . فَقَالَ: مَنْ قَتَلَنِي؟ قَالَ: اَبُو لُؤْلُؤَةَ الْمَجُوسِيُّ عَبْدُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ . قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَرَاَيْتُ الْبِشْرَ فِي وَجْهِهِ . فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَبْتَلِنِي بِقَوْلِ اَحَدٍ يُحَاجُّنِي بِقَوْلِ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ، اَمَا اِنِّي كُنْتُ قَدْ نَهَيْتُكُمْ اَنْ تَجْلِبُوا اِلَيْنَا مِنَ الْعُلُوجِ اَحَدًا، فَعَصَيْتُمُونِي . ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا لِي اِخْوَانِي . قَالُوا: وَمَنْ؟ قَالَ: عُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَسَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ . فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمْ، ثُمَّ وَضَعَ رَاْسَهُ فِي حَجْرِي، فَلَمَّا جَائُوا، قُلْتُ: هَؤُلَاءِ قَدْ حَضَرُوا . فَقَالَ: نَعَمْ، نَظَرْتُ فِي اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ، فَوَجَدْتُكُمْ اَيُّهَا السِّتَّةُ رُئُوسَ النَّاسِ، وَقَادَتَهُمْ، وَلَا يَكُونُ هَذَا الْاَمْرُ اِلَّا فِيكُمْ مَا اسْتَقَمْتُمْ يَسْتَقِيمُ اَمْرُ النَّاسِ، وَاِنْ يَكُنِ اخْتِلَافٌ يَكُنْ فِيكُمْ، فَلَمَّا سَمِعْتُ ذِكْرَ الِاخْتِلَافِ، وَالشِّقَاقِ ظَنَنْتُ اَنَّهُ كَائِنٌ، لِاَنَّهُ قَلَّ مَا قَالَ شَيْئًا اِلَّا رَاَيْتُهُ، ثُمَّ نَزَفَ الدَّمَ، فَهَمَسُوا بَيْنَهُمْ حَتَّى خَشِيتُ اَنْ يُبَايِعُوا رَجُلًا مِنْهُمْ، فَقُلْتُ: اِنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

بلایا اور وہ آپ حضرت ابن عباس سے محبت کرتے تھے اور ان کو اپنے قریب رکھتے تھے اور ان سے گفتگو بھی کرتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ لوگوں کا گروہ اس واقعہ کے متعلق جانے۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نکلے اور لوگوں کے جس گروہ کے پاس سے بھی گزرے تو وہ لوگ رو رہے تھے' پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما واپس آئے اور عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں لوگوں کے جس گروہ کے پاس گیا ہوں وہ رو رہے تھے' ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ آج اپنی جان اور اولاد کو نہیں پا رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: مجھے کس نے قتل کیا ہے؟ عرض کیا: مغیرہ بن شعبہ کے غلام ابولولؤ مجوسی نے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے آپ کے چہرے پر بشاشت دیکھی' پڑھا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَبْتَلِنِیْ بِقَوْلِ اَحَدٍ يُّحَاجُّنِیْ '' تمام تعریفیں اللہ کے لیے جس نے مجھے کسی ایک کی بات کے ساتھ بھی آزمائش میں نہ ڈالا جو مجھ سے جھگڑا کر سکے۔ لا الٰہ الا اللہ کے قول کے ساتھ' (فرمایا:) میں تم کو منع کرتا تھا کہ تم میرے قریب کسی کو نہ آنے دو' تم نے میری نافرمانی کی۔ پھر فرمایا: میرے پاس میرے بھائیوں کو بلاؤ! لوگوں نے عرض کی: کون؟ فرمایا: عثمان' علی' طلحہ' زبیر' عبدالرحمٰن بن عوف' سعد بن ابی وقاص کو۔ تو انہیں بلایا گیا' پھر آپ نے اپنا سر میری گود میں رکھا' جب وہ آئے تو میں نے کہا: یہ سارے آ گئے ہیں' آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! میں نے

حَیٌّ بَعْدُ، وَلَا یَكُونُ خَلِیفَتَانِ یَنْظُرُ اَحَدُهُمَا اِلَی الْآخَرِ. فَقَالَ: احْمِلُونِی، فَحَمَلْنَاهُ، فَقَالَ: تَشَاوَرُوا ثَلَاثًا. وَیُصَلِّی بِالنَّاسِ صُهَیْبٌ. قَالَ: مَنْ نُشَاوِرُ یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ؟ فَقَالَ: شَاوِرُوا الْمُهَاجِرِینَ وَالْاَنْصَارَ، وَسَرَاةَ مَنْ هُنَا مِنَ الْاَجْنَادِ. ثُمَّ دَعَا بِشَرْبَةٍ مِنْ لَبَنٍ، فَشَرِبَ، فَخَرَجَ بَیَاضُ اللَّبَنِ مِنَ الْجُرْحَیْنِ، فَعُرِفَ اَنَّهُ الْمَوْتُ، فَقَالَ: الْآنَ لَوْ اَنَّ لِیَ الدُّنْیَا كُلَّهَا لَافْتَدَیْتُ بِهَا مِنْ هَوْلِ الْمَطْلَعِ، وَمَا ذَاكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اِنْ اَكُونُ رَاَیْتُ اِلَّا خَیْرًا. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَاِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ، فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَیْرًا، اَلَیْسَ قَدْ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُعِزَّ اللّٰهُ بِكَ الدِّینَ وَالْمُسْلِمِینَ اِذْ یَخَافُونَ بِمَكَّةَ، فَلَمَّا اَسْلَمْتَ كَانَ اِسْلَامُكَ عِزًّا، وَظَهَرَ بِكَ الْاِسْلَامُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ، وَهَاجَرْتَ اِلَی الْمَدِینَةِ، فَكَانَتْ هِجْرَتُكَ فَتْحًا، ثُمَّ لَمْ تَغِبْ عَنْ مَشْهَدٍ شَهِدَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِتَالِ الْمُشْرِكِینَ مِنْ یَوْمِ كَذَا وَیَوْمِ كَذَا، ثُمَّ قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ، فَوَازَرْتَ الْخَلِیفَةَ بَعْدَهُ عَلَی مِنْهَاجِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَضَرَبْتَ مَنْ اَدْبَرَ بِمَنْ اَقْبَلَ حَتّٰی دَخَلَ النَّاسُ فِی الْاِسْلَامِ طَوْعًا اَوْ كَرْهًا، ثُمَّ قُبِضَ الْخَلِیفَةُ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ، ثُمَّ وُلِّیتَ بِخَیْرِ مَا وُلِّیَ النَّاسُ، مَصَّرَ اللّٰهُ بِكَ الْاَمْصَارَ، وَجَبَی بِكَ الْاَمْوَالَ، وَنَفَی بِكَ الْعَدُوَّ،

مسلمانوں کے معاملہ کو دیکھ لیا ہے' میں نے تمہیں اے چھ افراد لوگوں کا سربراہ پایا ہے اور ان کا قائد۔ یہ معاملہ جب تک تم میں رہے گا' لوگوں کا معاملہ ٹھیک رہے گا' اگر اختلاف ہوا تو تم میں اختلاف ہو گا' جب میں نے اختلاف اور مخالفت کا ذکر سنا تو میں نے خیال کیا کہ وہ ہو کر رہے گا کیونکہ جو آپ نے فرمایا میں نے اس کو دیکھا کہ بہت کم ایسے ہوا ہے جو آپ نے فرمایا وہ نہ ہوا ہو۔ پھر آپ نے خون صاف کیا' پھر آپ نے اُن کے درمیان آہستہ گفتگو فرمائی یہاں تک کہ میں نے خوف کیا کہ ان میں سے ایک آدمی کی بیعت کر دی گئی' میں نے کہا: بے شک امیر المؤمنین زندہ ہیں' دو خلیفہ نہیں ہو سکتے' ان میں ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔ آپ نے فرمایا: مجھے اُٹھاؤ! ہم نے انہیں اُٹھایا تو فرمایا: تین مشورہ کریں اور لوگوں کو صہیب نماز پڑھائیں۔ عرض کی: اے امیر المؤمنین! ہم کس سے مشورہ کریں؟ فرمایا: مہاجرین اور انصار سے مشورہ کرو۔ یہاں لشکر سے پسند کرو' پھر آپ نے پینے کے لیے دودھ مانگا تو اسے پیا پس دودھ آپ کے دونوں زخموں سے نکل گیا' معلوم ہو گیا کہ آپ نے دنیا سے جانا ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر میرے پاس ساری دنیا ہوتی تو میں اس عذاب کی ہولناکی سے بچنے کے لیے سارا فدیہ دے دوں۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے میں بہتر ہی دیکھتا ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر آپ نے یہ کہا ہے کہ اللہ آپ کو بہتر جزا دے گا' کیا رسول اللہ ﷺ نے دعا نہیں مانگی کہ اللہ تیرے ذریعے

وَاَدْخَلَ اللّٰهُ بِكَ عَلَى كُلِّ اَهْلِ بَيْتٍ مِنْ تَوَسُّعِهِمْ فِي دِينِهِمْ، وتَوَسُّعِهِمْ فِي اَرْزَاقِهِمْ، ثُمَّ خَتَمَ لَكَ بِالشَّهَادَةِ، فَهَنِيئًا لَكَ ۔ فَقَالَ: وَاللّٰهِ اِنَّ الْمغرور مَنْ تغُرُّونَهُ. ثُمَّ قَالَ: اَتَشْهَدُ لِي يَا عَبْدَ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَقَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، اَلْصِقْ خَدِّي بِالْاَرْضِ يَا عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عُمَرَ فَوَضَعْتُهُ مِنْ فَخِذِي عَلَى سَاقِي ۔ فَقَالَ: اَلْصِقْ خَدِّي بِالْاَرْضِ، فَتَرَكَ لِحْيَتَهُ وَخَدَّهُ حَتَّى وَقَعَ بِالْاَرْضِ، فَقَالَ: وَيْلَكَ وَوَيْلَ اُمِّكَ يَا عُمَرُ اِنْ لَمْ يَغْفِرِ اللّٰهُ لَكَ. ثُمَّ قُبِضَ رَحِمَهُ اللّٰهُ. فَلَمَّا قُبِضَ اَرْسَلُوا اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: لَا آتِيكُمْ اِنْ لَمْ تَفْعَلُوا مَا اَمَرَكُمْ بِهِ مِنْ مُشَاوَرَةِ الْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ، وسَرَاةِ مَنْ هَاهُنَا مِنَ الْاَجْنَادِ قَالَ الْحَسَنُ، وَذُكِرَ لَهُ فِعْلُ عُمَرَ عِنْدَ مَوْتِهِ وَخَشْيَتُهُ مِنْ رَبِّهِ، فَقَالَ: هٰكَذَا الْمُؤْمِنُ جَمَعَ اِحْسَانًا وَشَفَقَةً، وَالْمُنَافِقُ جَمَعَ اساءةً وَغِرَّةً، وَاللّٰهِ مَا وَجَدْتُ فِيمَا مَضَى وَلَا فِيمَا بَقِيَ عَبْدًا ازْدَادَ اِحْسَانًا اِلَّا ازْدَادَ مَخَافَةً وَشَفَقَةً مِنْهُ، وَلَا وَجَدْتُ فِيمَا مَضَى، وَلَا فِيمَا بَقِيَ عَبْدًا ازْدَادَ اساءةً اِلَّا ازْدَادَ غِرَّةً

دین اور مسلمانوں کو عزت دے' جب یہ مکہ میں ڈرتے تھے جب آپ اسلام لائے تو آپ کا اسلام عزت کا باعث ہوا اور آپ کی وجہ سے اسلام نے غلبہ پایا اور رسول اللہ ﷺ نے اور آپ کے صحابہ نے اور آپ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی' آپ کی ہجرت فتح تھی' پھر کسی جنگ سے آپ پیچھے نہیں رہے جس میں رسول اللہ ﷺ شریک ہوئے ہیں' جس میں مشرکوں سے اس دن جنگ کی ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا ہے کہ وہ آپ سے راضی تھے' پھر آپ نے خلافتِ رسول اللہ ﷺ اسلام کے طریقے پر رکھی' آپ نے اس کو مارا جس نے اسلام سے منہ پھیرا یہاں تک کہ لوگ اسلام میں داخل ہو گئے مجبوراً یا خوشی سے' پھر خلیفہ کا وصال ہوا یعنی حضرت ابوبکر کا تو وہ بھی آپ سے راضی تھے۔ پھر لوگوں کا آپ کو ولی بنایا گیا تو آپ اچھے ولی بنے' اللہ نے کئی شہروں کو آپ کے ذریعے فتح کروایا' آپ کے ذریعے اموال ملے' دشمن بھاگا' ہر گھر میں دین آپ کی وجہ سے پھیلا' اُن کے رزق میں وسعت ہوئی' پھر آپ کا خاتمہ شہادت پر ہوا ہے' آپ کے لیے خوشخبری ہے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ سب تکبر والی چیزیں ہیں۔ پھر فرمایا: اے عبداللہ! کیا آپ قیامت کے دن میرے لیے گواہی دیں گے؟ عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اے اللہ! تیرے لیے حمد ہے! اے عبداللہ بن عمر! میرا رخسار زمین پر رکھ دے' پس میں نے اپنی ران سے اپنی پنڈلی پر رکھا' آپ نے فرمایا:

میرا رخسار زمین پر رکھ دو! سوانہوں نے آپ کی داڑھی اور رخسار کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ زمین پر رکھ دیا۔ فرمانے لگے: تیرے لیے ہلاکت اور تیری ماں کے لیے ہلاکت! اے عمر! اگر اللہ نے تجھے نہیں بخشا۔ پھر آپ کا وصال ہو گیا' اللہ کی آپ پر رحمت ہو! جب آپ کا وصال ہو گیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف کسی کو بھیجا گیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نہیں آؤں گا' اگر تم نے نہیں کیا جو آپ کو مہاجرین و انصار کے ساتھ مشاورت کا حکم دیا گیا' اس کو اس لشکر تک راز میں رکھنا۔ امام حسن بصری فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فعل اور اللہ کے ڈر کو موت کے وقت ذکر کیا گیا' فرمایا: اسی طرح مؤمن پر احسان اور شفقت جمع کرتا ہے اور ناحق پر ناراضگی اور دھوکہ جمع کرتا ہے' اللہ کی قسم! میں نے نہیں پایا جو کرتا ہے اور جو باقی ہے' کوئی ایسا بندہ کہ اس پر احسان زیادہ ہو مگر اس پر خوف اور ڈر اور زیادہ ہوتا ہے' میں نے کوئی بندہ اس سے پہلے اور جو باقی ہے نہیں پایا ناراضگی کی حالت میں مگر اس کا دھوکہ زیادہ ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف مبارک بن فضالہ ہی روایت کرتے ہیں۔

580 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَخُو اَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نماز میں تسبیح مردوں کیلئے ہے اور تالی عورتوں کے لیے ہے۔

580- أخرجه البخاری فی العمل فی الصلاة جلد 3 صفحه 93 رقم الحديث: 1203' ومسلم فی الصلاة جلد 1 صفحه 318 .

هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّسْبِيحُ فِي الصَّلَاةِ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

**581** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ الْمُهَلَّبِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایسی شے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ

یہ حدیث حماد بن زید سے صرف خالد بن خداش ہی روایت کرتے ہیں۔

**582** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا بَلَغَنِي مَا تَكَلَّمَ بِهِ اَهْلُ الْاِفْكِ، هَمَمْتُ اَنْ آتِيَ قَلِيبًا فَاَطْرَحُ نَفْسِي فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب مجھے خبر پہنچی واقعۂ افک کے لوگوں کی گفتگو کا تو میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی کنویں کے پاس جاؤں اور اپنے آپ کو اس میں گرالوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ

یہ حدیث ایوب سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں خالد بن خداش اکیلے ہیں۔

**583** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ النَّحَّاسُ قَالَ: نا هُشَيْمٌ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عز وجل

---

582- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 23 صفحه 121 رقم الحديث: 157-158 . انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 243 .

583- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 54 رقم الحديث: 12452 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 311 .

عَنْ اَبِی بِشْرٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ اَخَذْتُ حَبِیبَتَهُ، فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ، لَمْ اَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

فرماتا ہے کہ جس کی میں دومحبوب چیزیں لے لوں اور وہ صبر کرے اور ثواب کی نیت کرے تو میں اس کو ثواب میں جنت کے سوا دینے پر راضی نہ ہوں گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی بِشْرٍ اِلَّا هُشَیْمٌ، وَلَا یُرْوَی عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابی بشر سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

**584** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ، حَدَّثَنِی عَمِّی عِیسَی بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ الْفَزَارِیُّ قَالَ: نا مُعَاوِیَةُ بْنُ اَبِی الْعَبَّاسِ الْقَیْسِیُّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ رَبِیعَةَ الْاَسَدِیِّ، عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ الْحَکَمِ الْفَزَارِیِّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ: کَانَ الرَّجُلُ اِذَا حَدَّثَنِی عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحْلَفْتُهُ، فَاِذَا حَلَفَ صَدَّقْتُهُ، وَحَدَّثَنِی اَبُو بَکْرٍ، وَصَدَقَ اَبُو بَکْرٍ، اَنَّهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ یُذْنِبُ ذَنْبًا، فَیُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ، ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ، اِلَّا غَفَرَ لَهُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی جب مجھے رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتا ہے تو میں اس سے قسم لیتا ہوں' جب وہ قسم اُٹھا لیتا ہے تو میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔ اور مجھے ابوبکر نے بیان کیا اور ابوبکر نے سچ ہی کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ گناہ کرنے کے بعد دو رکعت نماز ادا کرتا ہے' پھر اللہ سے بخشش طلب کرتا ہے تو اللہ اس کو بخش دیتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ اَبِی الْعَبَّاسِ اِلَّا مَرْوَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِیسَی بْنُ الْمُسَاوِرِ

یہ حدیث معاویہ بن ابی العباس سے صرف مروان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عیسیٰ بن مساور اکیلے ہیں۔

**585** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

584- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 2 صفحه 87 رقم الحديث: 1521' والترمذي في تفسير القرآن جلد 5 صفحه 228 رقم الحديث: 3006' وابن ماجة في اقامة الصلاة جلد 1 صفحه 448 رقم الحديث: 1395' والامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحه 3 رقم الحديث: 2 .

585- أخرجه البخاري في الايمان جلد 1 صفحه 166 رقم الحديث: 57' ومسلم في الايمان جلد 1 صفحه 85 .

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

رسول اللہ ﷺ سے نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کرنے پر بیعت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث داؤد بن ابی ھند سے صرف اسماعیل بن زکریا ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**586** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبِي، وَعَمِّي عِيسَى، قَالَا: نَا سُوَيْدٌ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ، أُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا، وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت نہ مانگنا' اگر تجھے وہ بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی اور اگر مانگنے سے دی گئی تو وہ تیرے سپرد کر دی جائے گی' جب تُو کسی کام پر قسم اُٹھالے پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو اس کو اختیار کر اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا سُوَيْدٌ تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنَا الْمُسَاوِرِ

یہ حدیث سفیان سے صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن المساور اکیلے ہیں۔

**587** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد "مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ" (الحشر:۵) کے متعلق فرماتے ہیں کہ "اَللِّيْنَةُ" سے مراد کھجور کا درخت ہے اور "وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ" اُن کو قلعوں سے اتارا گیا اور

586- أخرجه البخاري في الأحكام جلد13صفحه132 رقم الحديث: 7146 .

587- أخرجه الترمذي في التفسير جلد5صفحه408 رقم الحديث: 3304 .

(الحشر: 5) قَالَ: اللِّينَةُ: النَّخْلَةُ ـ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ قَالَ: اسْتَنْزَلُوهُمْ مِنْ حُصُونِهِمْ، وَاُمِرُوا بِقَطْعِ النَّخْلِ، فَحَكَّ فِي صُدُورِهِمْ، فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ: قَطَعْنَا بَعْضَهَا وَتَرَكْنَا بَعْضَهَا، فَلَنَسْاَلَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَنَا فِيمَا قَطَعْنَا مِنْ اَجْرٍ؟ وَهَلْ عَلَيْنَا فِيمَا تَرَكْنَا مِنْ وِزْرٍ؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى اُصُولِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ) (الحشر: 5)."

اُن کوحکم دیا گیا کھجوریں کاٹنے کا۔ صحابہ کرام کے دل میں یہ بات کھٹکی تو مسلمانوں نے فرمایا: ہم بعض کو کاٹتے ہیں اور بعض کو چھوڑتے ہیں' ہم ضرور رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھیں گے کہ کیا کاٹنے میں ہمارے لیے ثواب ہے؟ اور کیا ہمارے چھوڑنے پر گناہ ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى اُصُولِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ'' (الحشر: ۵)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَفَّانُ

یہ حدیث حبیب بن ابی عمرہ سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عفان اکیلے ہیں۔

588 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلَا يَقْعُدَنَّ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں تہبند کے ساتھ داخل ہو اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اس دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب کے دور چلتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا الْحَسَنُ

یہ حدیث لیث سے صرف حسن ہی روایت کرتے ہیں۔

589 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا

حضرت مجزاہ بن زاہر اپنے والد سے روایت

588- أخرجه النسائي في الغسل جلد 1 صفحه 163' والامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحه 416 رقم الحديث: 14663.

589- انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحه 169. أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 5312' والبزار جلد 1 صفحه 491. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 188-189.

عِصْمَةُ الْخَرَّازُ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مَجْزَاَةَ بْنِ زَاهِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَجْزَاَةَ اِلَّا شَرِيكٌ

کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے عاشوراء کا روزہ رکھنے کا حکم دیا اور فرمایا: جو (عاشورہ کے دن) روزہ کی حالت میں ہو اُس کو چاہیے کہ وہ روزہ مکمل کرے اور جو روزہ کی حالت میں نہیں وہ بقیہ دن روزہ کی حالت میں رہے۔

یہ حدیث مجزاہ سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

**590** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ النَّطَّاحِ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى اِسْحَاقَ بْنِ عِيسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ دَارَهُ، فَحَدَّثَنَا عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ لِاَبِي بَكْرٍ مَجْلِسٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ عَنْهُ اِلَّا لِلْعَبَّاسِ، فَكَانَ يَسُرُّ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَقْبَلَ الْعَبَّاسُ يَوْمًا، فَزَالَ لَهُ اَبُو بَكْرٍ عَنْ مَجْلِسِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَمُّكَ قَدْ اَقْبَلَ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى اَبِي بَكْرٍ مُبْتَسِمًا، فَقَالَ: هَذَا الْعَبَّاسُ قَدْ اَقْبَلَ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بِيضٌ وَسَيَلْبَسُ وَلَدُهُ مِنْ بَعْدِهِ السَّوَادَ، وَيَمْلِكُ مِنْهُمُ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا۔ فَلَمَّا جَاءَ الْعَبَّاسُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا قُلْتَ لِاَبِي بَكْرٍ؟ قَالَ: مَا قُلْتُ اِلَّا خَيْرًا۔ قَالَ: صَدَقْتَ بِاَبِي وَاُمِّي لَا تَقُولُ اِلَّا خَيْرًا۔ قَالَ: قُلْتُ: قَدْ اَقْبَلَ عَمِّي، وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بَيَاضٌ، وَسَيَلْبَسُ وَلَدُهُ مِنْ بَعْدِهِ السَّوَادَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ وہ نبی کریم ﷺ کی مجلس سے نہیں اُٹھتے تھے سوائے حضرت عباس کیلئے' رسول اللہ ﷺ اس کو بڑا پسند کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ ایک دن آئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کے لیے اپنی جگہ سے کھسکے' تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے چچا آئے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے اُن کی طرف دیکھا پھر حضرت ابوبکر کی طرف تبسم فرماتے ہوئے متوجہ ہوئے اور فرمایا: بے شک یہ عباس آئے ہیں' وہ اس حالت میں آئے کہ انہوں نے سفید کپڑے زیب تن کیے ہوئے ہیں اور عنقریب ان کی اولاد اس کے بعد کالے کپڑے پہنے گی اور ان کی اولاد سے بارہ آدمی بادشاہ ہوں گے۔ جب حضرت عباس رضی اللہ عنہ آئے تو عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ابوبکر سے کیا فرمایا ہے؟ فرمایا: میں نے اچھا ہی کہا ہے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ جو فرماتے ہیں بہتر ہے' فرمایا: میں نے

**590**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 346 رقم الحديث: 10675 .

وَيَمْلِكُ مِنْهُمُ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا

تھا کہ میرا چچا آیا ہے' اس نے سفید کپڑے پہنے ہوئے ہیں عنقریب اس کی اولاد اس کے بعد کالے کپڑے پہنے گی اور ان میں سے بارہ آدمی بادشاہ ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث اسحاق سے صرف حفص ہی روایت روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن صالح اکیلے ہیں۔

**591** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ اِلَى جِذْعٍ، فَلَمَّا بَنَى الْمِنْبَرَ، حَنَّ الْجِذْعُ، فَاحْتَضَنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَكَنَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک کھجور کے تنے پر سہارا لے کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے' جب آپ کے لیے منبر بنایا گیا تو وہ تنا رونے لگا' نبی کریم ﷺ نے اس کو اپنے گلے سے لگایا تو وہ خاموش ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف ولید بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عیسیٰ بن مساور اکیلے ہیں۔

**592** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ الْمَطَرَ قَحَطَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، حَتَّى غَلَا السِّعْرُ، وَخَشُوا الْهَلَاكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مدینہ شریف میں بارش کا قحط ہوگیا یہاں تک کہ غلہ مہنگا ہوگیا اور مال ہلاک ہونے کا ڈر ہونے لگا اور ہم کو اپنی جانوں پر خوف آنے لگا۔ سو ہم نے عرض کی: اپنے رب سے ہمارے لیے بارش

---

591- أخرجه ابن ماجة فى اقامة الصلاة جلد 1 صفحه 455 رقم الحديث: 1417' والدارمى فى المقدمة جلد 1 صفحه 30 رقم الحديث: 33' والامام أحمد فى مسنده جلد 3 صفحه 375 رقم الحديث: 14292 .

592- أخرجه أبو داؤد فى الصلاة جلد 1 صفحه 33 رقم الحديث: 1174' والنسائى فى الاستسقاء جلد 3 صفحه 130' والامام أحمد فى مسنده جلد 3 صفحه 238-239 رقم الحديث: 13021 .

عَلَى الْأَمْوَالِ، وَخَشِينَا الْهَلَاكَ عَلَى أَنْفُسِنَا، فَقُلْنَا: ادْعُ رَبَّكَ أَنْ يَسْقِيَنَا، فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ، وَلَا وَاللّٰهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ بَيْضَاءَ، وَلَا وَاللّٰهِ مَا قَبَضَ يَدَهُ حَتَّى رَأَيْتُ السَّمَاءَ تَشَقَّقُ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، حَتَّى رَأَيْتُ رُكَامًا، فَصَبَّ سَبْعَ لَيَالٍ وَأَيَّامَهُنَّ، مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى، وَالسَّمَاءُ تَسْكُبُ. فَقَالُوا: خَشِينَا الْغَرَقَ، فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ أَنْ يَحْبِسَهَا، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعًا يَدَيْهِ، وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ خَضْرَاءَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا. قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا قَبَضَ يَدَهُ حَتَّى رَأَيْتُ السَّمَاءَ تَصَدَّعُ. لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكٍ عَنِ الْحَسَنِ وَثَابِتٍ جَمِيعًا إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

مانگیں! تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے دست مبارک آسمان کی طرف اُٹھائے' اللہ کی قسم! ہم نے آسمان پر سفیدی ہی دیکھی' اللہ کی قسم! آپ نے اپنے دست مبارک منہ پر پھیرے نہیں تھے یہاں تک کہ اِدھر اُدھر سے بارش ہی بارش برسنا شروع ہوگئی یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ پانی جمع ہوگیا ہے' سات دن وراتیں ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک بارش برستی رہی' آسمان پانی برسا رہا تھا۔ صحابہ کرام فرماتے ہیں کہ ہم کو اس میں ڈوبنے کا خوف ہوا' ہمارے لیے دعا کریں اپنے رب سے بارش روکنے کی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے اپنے دونوں دست مبارک اُٹھائے' ہم نے آسمان نہیں دیکھا تھا' آپ نے دعا کی: اے اللہ! ہمارے اردگرد برسے ہم پر نہ برسے! اللہ کی قسم! آپ نے اپنے دست مبارک نہیں پھیرے تھے حتیٰ کہ میں نے آسمان کو صاف دیکھا۔

**593** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا أَبُو بِلَالٍ قَالَ: نا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ، فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ، فَاقْدُرُوا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مہینہ انتیس دنوں کا بھی ہوتا ہے' جب تم چاند دیکھو تو روزے رکھو اور جب چاند دیکھو تو افطار (یعنی روزے رکھنا چھوڑو) کرو' اگر آسمان پر بادل ہوں تو گنتی پوری کرلو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا أَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث عدی بن فضل سے صرف ابوبلال ہی روایت کرتے ہیں۔

593- أخرجه مسلم في الصيام جلد 2 صفحه 760' أخرجه البخاري في الصوم جلد 4 صفحه 143 رقم الحديث: 1907.

594 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَتْ قُرَيْشٌ كَافَّةً عَنِّي حَتَّى مَاتَ اَبُو طَالِبٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش سارنے کے سارے میری مدد کرتے رہے یہاں تک کہ ابوطالب فوت ہوگئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا قَيْسٌ. تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوبلال اکیلے ہیں۔

595 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانٍ قَالَ: نا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ اَحَبُّ الدُّعَاءِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَدْعُوَ ثَلَاثًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تین دفعہ دعا کرنا بہت پسند تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ اِلَّا زَائِدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنٌ وَرَوَاهُ اَصْحَابُ اَبِي اِسْحَاقَ: عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث از ابواسحاق از ابوعبیدہ صرف زائدہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسین اکیلے ہیں۔ محدثین نے ابواسحاق سے' انہوں نے محمد بن مرہ سے' انہوں نے عبداللہ سے روایت کی۔

596 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَخُو اَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَازَ شَهَادَةَ الْقَابِلَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے دایہ کی شہادت کو جائز قرار دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مُحَمَّدُ

یہ حدیث اعمش سے صرف محمد بن عبدالملک ہی

594- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه18 .

595- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه154 .

596- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه204 .

بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

روایت کرتے ہیں۔

597 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: لَمَّا اَرَادَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخُرُوجَ اِلَى الْعِرَاقِ، قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: لَا تَخْرُجْ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَاخْتَارَ الْآخِرَةَ، وَاِنَّكَ لَنْ تَنَالَهَا اَنْتَ، وَلَا اَحَدٌ مِنْ وَلَدِكَ، فَلَمَّا اَبَى اِلَّا الْخُرُوجَ، قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ مِنْ مَقْتُولٍ

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں کہ جب امام حسین رضی اللہ عنہ نے عراق جانے کا ارادہ کیا تو آپ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کی: آپ نہ جائیں! بے شک رسول اللہ ﷺ کو دنیا اور آخرت کا اختیار دیا تو آپ نے آخرت کو اختیار کیا اور آپ اس کو نہیں پا سکیں گے اور نہ آپ کی اولاد میں سے کوئی۔ جب آپ رضی اللہ عنہ نے انکار کیا کہ میں نے جانا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کی: میں اس شہید سے آپ کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَشَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ

یہ حدیث امام شعبی سے صرف یحییٰ بن اسماعیل بن سالم ہی روایت کرتے ہیں اور یحییٰ بن اسماعیل سے صرف سعید بن سلیمان اور شبابہ بن سوار ہی روایت کرتے ہیں۔

598 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَرِسُوا مِنَ النَّاسِ بِسُوءِ الظَّنِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے متعلق بُرے گمان سے پرہیز کرو۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے ہی مروی ہے اُسے روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

599 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، وَالْفَضْلُ بْنُ غَانِمٍ، قَالَا: نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حیض کی کم از کم

598- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه81 .

599- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه283 .

عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَقَلُّ الْحَيْضِ ثَلَاثٌ، وَأَكْثَرُهُ عَشْرٌ

مدت تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا الْعَلَاءُ

یہ حدیث مکحول سے صرف علاء ہی روایت کرتے ہیں۔

**600** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، وَبَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوشِكُ الرَّجُلُ أَنْ يُهِمَّهُ، مَنْ أَنْ يَقْبَلَ صَدَقَتَهُ مِنْهُ، فَلَا يَجِدُهُ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عنقریب آدمی صدقہ کرنے کا ارادہ کرے گا تو اس کا صدقہ قبول کرنے والا کوئی نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكٍ إِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث مبارک سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

**601** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ، وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے بنجر زمین کو آباد کیا تو وہ اسی کی ہے اور ظالم کے لیے اس میں کوئی حق نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا مُسْلِمٌ

یہ حدیث از ہشام از والد خود از حضرت عبداللہ بن عمرو صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

**602** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

---

600- أخرجه البخارى: الفتن جلد13صفحه88 رقم الحديث:7120، ومسلم: الزكاة جلد2صفحه700، وأحمد: المسند جلد4صفحه376 رقم الحديث:18753، وابن أبى شيبة قاله الحافظ السيوطى فى الدر المنثور جلد1 صفحه356 .

601- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه161 .

602- أخرجه البخارى فى جزاء الصيد رقم الحديث:1829، ومسلم فى الحج جلد2صفحه857 .

عِمْرَانَ بْنِ اَبِی لَيْلَى قَالَ: نا اَبِی، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ، يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ، وَيَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ: الْحِدَاَةُ، وَالْحَيَّةُ، وَالْفَارَةُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جانوروں میں سے پانچ ایسے ہیں جو سارے کے سارے فاسق ہیں' اُن کو حل وحرم میں مارنا جائز ہے' اُن کو محرم بھی مار سکتا ہے: (۱) چیل (۲) سانپ (۳) چوہا (۴) بچھو (۵) پاگل کتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ اِلَّا ابْنُ اَبِی لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے صرف ابن ابی لیلیٰ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے صرف اُن کی اولاد ہی روایت کرتی ہے۔

**603** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَفَّانُ قَالَ: نا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: سُئِلَ قَتَادَةُ عَنْ رَجُلٍ، فَاتَتْهُ رَكْعَةٌ مِنَ الصُّبْحِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي خِلَاسُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُصَلِّي اِلَيْهَا اُخْرَى

حضرت ہمام بن یحییٰ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی کی صبح کی نماز کی ایک رکعت فوت ہوگئی حتیٰ کہ سورج طلوع ہوگیا تو حضرت قتادہ نے فرمایا: مجھے خلاس بن عمرو نے ابورافع سے' انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے' آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ ایک اور رکعت پڑھ لے (اس کی نماز مکمل ہے)۔

فائدہ: مسئلہ یہ ہے کہ جب سورج طلوع ہوگیا نماز کے دوران تو نماز ختم ہوگئی' اب وہ از سرِ نو نماز پڑھے گا۔ یہ نہیں ہے کہ ایک رکعت اور پڑھ کر نماز مکمل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هَمَّامٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

**604** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

**604**- أخرجه أبو داؤد فی الطهارة جلد **1** صفحه **11-12** رقم الحديث: **45**' والامام أحمد فی مسنده جلد **2** صفحه **416** رقم الحديث: **8124**.

سُلَيْمَانَ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عُمَرَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَضَى حَاجَتَهُ، اَتَيْتُهُ بِمَاءٍ، فَيَسْتَنْجِي بِهِ، وَيَمْسَحُ يَدَهُ بِالْاَرْضِ

اللہ ﷺ جب قضاء حاجت کرتے تو میں آپ کے پاس پانی لے کر آتا تو اس کے ساتھ استنجاء کرتے اور اپنے ہاتھوں کو زمین پر رگڑتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَرِيكٌ

یہ حدیث ابوزرعہ سے صرف ابراہیم بن جریر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں شریک اکیلے ہیں۔

**605** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ الْفَضْلِ الْعَنَزِيُّ قَالَ: نا اَبُو هِشَامٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ السَّدُوسِيِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَوْمُ الرِّهَانُ، وَغَدًا السِّبَاقُ، وَالْغَايَةُ الْجَنَّةُ اَوِ النَّارُ، وَالْهَالِكُ مَنْ دَخَلَ النَّارَ، اَنَا اَوَّلٌ، وَاَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ الْمُصَلِّي، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الثَّالِثُ، ثُمَّ النَّاسُ بَعْدِي عَلَى السَّبْقِ، الْاَوَّلُ فَالْاَوَّلُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کا دن دوزخ سے چھٹکارے کا ہے' کل جنت میں آگے جانے کا ذریعہ ہے اور آخرکار جنت یا دوزخ ہے۔ جو جہنم میں داخل ہوا وہ ہلاک ہوگیا' جنت میں داخل ہونے والوں میں' میں سب سے پہلے اور ابوبکر' تیسرے عمر' پھر میرے بعد پہلے کی طرح' اوّل کے بعد اوّل۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ. تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

یہ حدیث قرّہ سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

**606** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي مُحَمَّدٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْفَرَزْدَقَ بْنَ غَالِبٍ، يَقُولُ: لَقِيتُ اَبَا هُرَيْرَةَ بِالشَّامِ، فَقَالَ لِي: اَنْتَ الْفَرَزْدَقُ؟

حضرت فرزدق بن غالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملک شام میں ملا' انہوں نے فرمایا: تو فرزدق ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: تُو شاعر ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں!

605- انظر: الثقات لابن حبان جلد7صفحه73' الجرح والتعديل جلد5صفحه226 .

606- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه217 .

فَقُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ: أَنْتَ الشَّاعِرُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ: أَمَا إِنَّكَ إِنْ بَقِيتَ لَقِيتَ قَوْمًا يَقُولُونَ: لَا تَوْبَةَ لَكَ، فَإِيَّاكَ أَنْ تَقْطَعَ رَجَائَكَ مِنَ اللّٰهِ

آپ نے فرمایا: اگر تُو زندہ رہا تو تیری ملاقات ایسی قوم سے ہوگی جو کہیں گے' تیرے لیے توبہ نہیں ہے تو ان سے بچنا کہ کہیں اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو جانا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفَرَزْدَقِ إِلَّا حَبِيبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحٌ الْمُرِّيُّ

یہ حدیث فرزدق سے صرف حبیب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں صالح المری اکیلے ہیں۔

**607** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نا عَفَّانُ قَالَ: نا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ، وَتُصُدِّقَ عَلَى بَرِيرَةَ بِلَحْمٍ، فَأَهْدَتْ مِنْهُ لِعَائِشَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ، وَلَنَا هَدِيَّةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا ہو اور حضرت بریرہ کو گوشت صدقہ دیا گیا تو انہوں نے اس میں سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہدیہ دیا' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ بریرہ کیلئے صدقہ تھا اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هَمَّامٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

**608** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبَّارُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الزُّبَيْدِيُّ قَالَ: نا أَبُو عَوْنٍ ثَوَابَةُ بْنُ عَوْنٍ التَّنُوخِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ السَّكُونِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ، فَكَأَنَّمَا رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ، إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا گویا کہ اس نے مجھے جاگتے ہوئے دیکھا' بے شک شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا ہے' نہ وہ جانا جا سکتا ہے۔

لَا يُعْلَمُ يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو سے یہ حدیث اسی سند سے ہی مروی ہے۔

---

607- أخرجه أحمد: المسند جلد1 صفحه366 رقم الحديث: 2546 .

608- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 18417 .

609 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ اَبُو حَفْصٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو مُعَاوِيَةَ، اَخْبَرَنِى عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جِبْرِيلَ، عَنِ اللّٰهِ تَعَالَى قَالَ: مَنْ اَهَانَ لِى وَلِيًّا، فَقَدْ بَارَزَنِى بِالْمُحَارَبَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ حضرت جبریل علیہ السلام سے اور حضرت جبریل علیہ السلام اللہ عزوجل سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: جس نے میرے ولی کی اہانت کی بے شک اس نے میرے ساتھ اعلانِ جنگ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ

یہ حدیث عبدالکریم سے صرف صدقہ روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عمر اکیلے ہیں۔

610 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو حَصِينٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ قَبْرِى وَمِنْبَرِى رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری قبر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا يَحْيَى. تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَصِينٍ

یہ حدیث ابن خثیم سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابوحصین اکیلے ہیں۔

611 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتُلِّيُّ قَالَ: نا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: مَا كُنَّا نَرَى اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ يَوْمَ مَاتَ وَهُوَ يُحِبُّ رَجُلًا، يُدْخِلُهُ اللّٰهُ النَّارَ. قِيلَ لَهُ: قَدْ كَانَ يَسْتَعْمِلُكَ؟ فَقَالَ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، وَلٰكِنَّهُ قَدْ كَانَ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نہیں خیال کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ نے فرمایا: ایک آدمی سے محبت ہو گی اس کے بعد اس کو اللہ عزوجل جہنم میں داخل کرے گا۔ آپ سے عرض کی گئی: وہ امیر مقرر تھا؟ فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے لیکن وہ ایک آدمی سے محبت کرتا تھا۔ صحابہ

---

609- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه273 .

610- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث:13156 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:1214 .

611- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 4صفحه199-200 . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه297، وأخرجه الحاكم فی مستدركه جلد3صفحه392 .

يُحِبُّ رَجُلًا، قَالُوا: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: كَانَ يُحِبُّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

**612** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ فَيْرُوزَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ، قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: رَأَيْنَاهُ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ مُتَقَابِلَتَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا رُوِيَ عَنْ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

**613** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ بَحْرٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ، عَنِ الْقَاسِمِ، مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ، وَقَعَ النَّاسُ فِي الثُّومِ، فَجَعَلُوا يَأْكُلُونَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ، فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا عَبْثَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ بَحْرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

کرام نے عرض کی: وہ کون ہے؟ فرمایا: وہ عمار بن یاسر سے محبت کرتا تھا۔

یہ حدیث ابن عون سے صرف ازھر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

حضرت سعید بن فیروز اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' انہوں نے عرض کی: ہم نے ان کو دو مختلف نعلین میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

یہ حدیث عبدالملک سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں اور فیروز الدیلمی سے صرف اسی سند سے ہی یہ روایت مروی ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح کیا تو صحابہ کرام کو لہسن ملا اور وہ اس کو کھانے لگے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس سبزی سے کچھ کھایا وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

یہ حدیث مطرف سے صرف عبثر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن ابحرا کیلے ہیں اور حضرت ابوبکر سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی

-612 انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 5812 .

-613 انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2012 .

ہے۔

614 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ يَقُولُ: لِتَاْخُذْ اُمَّتِي مَنَاسِكَهَا، فَاِنِّي لَا اَدْرِي لَعَلِّي لَا اَحُجُّ بَعْدَ عَامِي هَذَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا آپ قربانی کے دن سواری پر ہیں آپ نے فرمایا: حج کے ارکان مجھ سے سیکھ لو شاید میں اس سال کے بعد حج نہ کرسکوں۔

615 - وَبِهِ: عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي اَوَّلَ يَوْمٍ ضُحًى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَاحِدَةً، وَاَمَّا بَعْدَ ذَلِكَ فَعِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے چاشت کے وقت جمرۂ عقبہ کو ایک کنکری ماری' اس کے بعد زوالِ شمس کے وقت باقی جمروں کو کنکریاں ماریں۔

616 - وَبِهِ: عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے ٹھیکری کے برابر کنکری ماری۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ الْمُطْعِمِ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ. تَفَرَّدَ بِهَا: عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

یہ تمام احادیث مطعم سے صرف ہیثم بن حمید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن حجر

---

614- أخرجه مسلم: الحج جلد 2صفحه943' وأبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه207 رقم الحديث: 1970' والنسائي: الحج جلد 5صفحه219 (باب الركوب الى الجمار واستظلال المحرم)' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه1006 رقم الحديث: 3023' وأحمد: المسند جلد3صفحه449 رقم الحديث: 14957 .

615- أخرجه البخاري: الحج جلد 3صفحه677 (باب رمي الجمار) معلق' ومسلم: الحج جلد 2صفحه945' وأبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه207 رقم الحديث: 1917' والترمذي: الحج جلد 3صفحه232 رقم الحديث: 894' والنسائي: الحج جلد5صفحه219 (باب وقت رمي جمرة العقبة يوم النحر)' وأحمد: المسند جلد3صفحه384 رقم الحديث: 14366' والدارمي: الحج جلد2صفحه85 رقم الحديث: 1896 .

616- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه944' والترمذي: الحج جلد 2صفحه233 رقم الحديث: 897' والنسائي: الحج جلد2صفحه222 (باب المكان الذي ترمى منه جمرة العقبة) . وأحمد: المسند جلد 3صفحه392 رقم الحديث: 14450 .

اکیلے ہیں۔

**617** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَصَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى مَنْ اَدْرَكَ الْحُلُمَ مِمَّنْ اَتَى الْجُمُعَةَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے' اس پر جو بالغ ہو جس نے جمعہ کے لیے آنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث از محمد بن منکدر از عطاء صرف عبدالرحمن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن جعفر اکیلے ہیں۔

**618** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجَلَّالَةِ، عَنْ لُحُومِهَا، وَاَلْبَانِهَا، وَظُهُورِهَا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نجاست کھانے والے جانور کے دودھ' اس کے گوشت اور اس کی پشت پر سوار ہونے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث حضرت عمر سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**619** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

617- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه415 رقم الحديث: 879' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه580' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه92 رقم الحديث: 341' والنسائي: الجمعة جلد3صفحه76 (باب ايجاب الغسل يوم الجمعة)' ومالك في الموطأ جلد 1صفحه201 رقم الحديث: 4' والدارمي: الصلاة جلد 1صفحه343 رقم الحديث: 1537' وأحمد: المسند جلد3صفحه8 رقم الحديث: 11033 .

618- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد 3صفحه350 رقم الحديث: 3785' والترمذي: الأطعمة جلد 4صفحه270 رقم الحديث: 1824' وابن ماجة: الذبائح جلد2صفحه1064 رقم الحديث: 3189 .

619- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه656 رقم الحديث: 1729' ومسلم: الحج جلد2صفحه945' والترمذي

الْمَكِّيُّ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: حَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَائِفَةٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ

رسول اللہ ﷺ نے اور آپ کے صحابہ کرام کی ایک جماعت نے (حج کے دوران) بال منڈوائے اور بعض صحابہ کرام نے بال کٹوائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث از عبدالحمید بن جعفر صرف حاتم بن اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

620 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ صِدِّيقِ بْنِ مُوسَى، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ اَعْطَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الرَّجُلَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ الْيَهُودِيَّ وَالنَّصْرَانِيَّ، فَيُقَالُ: افْدِ بِهَذَا نَفْسَكَ مِنَ النَّارِ

حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ عزوجل اُمت محمد ﷺ میں سے ہر آدمی کو ایک یہودی یا عیسائی دے گا اور کہا جائے گا: اسے جہنم میں اپنی جگہ فدیہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صِدِّيقٍ اِلَّا حَفْصٌ

یہ حدیث صدیق سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

621 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ النُّعْمَانِ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: سرکہ بہترین سالن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَارِبٍ اِلَّا حَفْصٌ

یہ حدیث محارب سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

---

الحج جلد3صفحه247 رقم الحديث: 913 .

621- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد3صفحه359 رقم الحديث: 3820، والترمذي: الأطعمة جلد 4صفحه278 (باب ما جاء في الخل) وقال: وابن ماجة: الأطعمة جلد 2صفحه1102 رقم الحديث: 3317، وأحمد: المسند جلد3صفحه454 رقم الحديث: 14998 .

622 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَاْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ وَاِنَّ الْبَعِيرَ الضَّابِطَةَ وَالْمَزَادَتَيْنِ اَحَبُّ اِلَى الرَّجُلِ مِمَّا يَمْلِكُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ اس میں باندھا ہوا اونٹ اور زادِ راہ آدمی کو بادشاہت سے زیادہ پسند ہوگا۔

623 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ مَدِينَةَ هِرَقْلَ، اَوْ قَيْصَرَ، وتَقْتَسِمُونَ اَمْوالَهَا بِالتِّرَسَةِ، وَيُسْمِعُهُمُ الصَّرِيخُ اَنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَهُمْ فِي اَهَالِيهِمْ، فَيُلْقُونَ مَا مَعَهُمْ، وَيَخْرُجُونَ فَيُقَاتِلُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم ہرقل یا قیصر کا شہر فتح کرو گے اور تم اُن کا مال مقامِ ترس میں تقسیم کرو گے اور وہ ایک چیخ سنیں گے کہ دجال ان کے پیچھے گھروں میں آ گیا ہے' سو وہ مال وہاں پھینک دیں گے اور نکلیں گے اور لڑیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: نَصْرٌ

یہ دونوں حدیثیں اسماعیل بن ابی خالد سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں نصر اکیلا ہے۔

624 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ، نا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ قَالَ: نا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي عُمَرَ الْمُعَلِّمِ، عَنْ بكير بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ، وَمَنْ

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہوئے سنا کہ آپ فرماتی ہیں کہ جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے تو اللہ بھی اُس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ بھی اُس سے

622- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه335 .

623- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه352 .

624- أخرجه مسلم: الذكر جلد 4صفحه2065' والترمذي: الجنائز جلد 3صفحه370 رقم الحديث: 1067 والنسائي: الجنائز جلد 4صفحه8 (باب فيمن أحب لقاء الله)' وابن ماجة: الزهد جلد2صفحه1425 رقم الحديث: 4264 .

كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ. قَالَ مَسْرُوقٌ: فَقُلْتُ: اَنْتَ سَمِعْتَ مِنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. فَرَحَلْتُ اِلَى الْمَدِينَةِ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ، وَقُلْتُ: نَحْنُ نَكْرَهُ الْمَوْتَ. فَقَالَتْ: لَيْسَ ذَاكَ كَذٰلِكَ، اِنَّمَا ذَاكَ عِنْدَ الْمَوْتِ يَرَى الْمُؤْمِنُ مَا لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ فَيُحِبُّ لِقَائَهُ، وَالْكَافِرُ يُبْغِضُ الْمَوْتَ، وَيُبْغِضُهُ اللّٰهُ عِنْدَ ذٰلِكَ"

ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔ حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے اس آدمی سے کہا: کیا تم نے یہ حدیث حضرت عائشہ سے سنی ہے؟ اُس نے کہا: ہاں! پس میں مدینہ منورہ گیا اور میں نے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ذکر کی اور میں نے کہا: ہم موت کو ناپسند کرتے ہیں' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ اس طرح نہیں ہے' یہ موت کا وقت ہوتا ہے کہ مؤمن جب اللہ کے ہاں اپنا مقام دیکھتا ہے تو وہ اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور کافر موت کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ بھی اس سے اس وقت ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا عُتْبَةُ، وَلَا عَنْ عُتْبَةَ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

یہ حدیث بکیر سے صرف عتبہ ہی روایت کرتے ہیں اور عتبہ سے صرف ابواسماعیل اور اسے روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

**625** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَخْرُجُ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتّٰى اُعَلِّمَكَ آيَةً مِنْ سُورَةٍ لَمْ تَنْزِلْ عَلٰى اَحَدٍ قَبْلِي غَيْرَ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ اُسْكُفَّةَ الْبَابِ قَالَ: بِاَيِّ شَيْءٍ تَسْتَفْتِحُ صَلَاتَكَ وَقِرَائَتَكَ؟ قُلْتُ: بِـ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1). قَالَ: هِيَ هِيَ. ثُمَّ اَخْرَجَ رِجْلَهُ الْاُخْرٰى

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تجھے مسجد سے نکلنے سے پہلے سورت کی ایسی آیت نہ سمجھاؤں جو مجھ سے پہلے سوائے سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے کسی پر نازل نہیں ہوئی۔ پس نبی کریم ﷺ نکلے جب دروازے کے پاس پہنچے تو آپ نے فرمایا: تم اپنی نماز اور قرأت کس شے سے شروع کرتے ہو؟ میں نے عرض کی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے' آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! ہاں! (یعنی میں بھی اسی سے شروع کرتا ہوں)' پھر آپ نے اپنا دوسرا پاؤں مبارک باہر نکالا۔

625- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 11213

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا يَزِيدُ أَبُو خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابن بریدہ سے صرف عبدالکریم روایت کرتے ہیں اور عبدالکریم سے صرف یزید ابوخالد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سلمہ بن صالح اکیلے ہیں۔

626 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ قَالَ: نا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَمَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور جو چیز نشہ دے اس کا قلیل وکثیر حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا الْأَشْجَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَسْرُوقٌ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف اشجعی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں مسروق اکیلے ہیں۔

627 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ الْقَدَّاحُ، حَدَّثَنِي ابْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: مَتَى كُنْتُمْ تُصَلُّونَ الْعَصْرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ

حضرت ابن سعید انصاری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ حضور ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز کس وقت پڑھتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: اس وقت جب سورج صاف' چمکدار اور روشن ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

628 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

626- اخرجه ابن ماجة: الأشربة جلد 2صفحه1124 رقم الحديث: 3392' وأحمد: المسند جلد 2صفحه124 رقم الحديث: 5650 .

627- اخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه109 رقم الحديث: 404' والنسائى: المواقيت جلد 1صفحه202 (باب تعجيل العصر) .

628- أخرجه ابن حبان ( 465- موارد الظمآن) . وانظر: الجرح والتعديل جلد 9صفحه10' الثقات جلد 9 صفحه227 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 32817 .

الْمَلِكِ بْنِ مُسَرِّحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَذْهَبُ الْاَيَّامُ وَاللَّيَالِي حَتّٰى يَكُونَ اَسْعَدُ النَّاسِ بِالدُّنْيَا لُكَعَ بْنَ لُكَعٍ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دن اور راتیں نہیں جائیں گی یہاں تک کہ دنیا میں سب سے سعادت مند آدمی لکع بن لکع ہوگا۔

فائدہ: لکع کے معنی ہیں: غلام یا احمق یا گھٹیا انسان' یا جس کا نسب اچھا نہ ہو' یا اخلاق اچھے نہ ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَخْلَدٌ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مخلد اکیلے ہیں۔

**629** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُلَيْحَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَتِهِ، فَقَالَ: اِيَّاكُمْ وَالْخِيَانَةَ، فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ، وَاِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ، فَاِنَّهُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ، فَاِنَّمَا اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الشُّحُّ، حَتّٰى سَفَكُوا دِمَائَهُمْ، وَقَطَعُوا اَرْحَامَهُمْ.

حضرت ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: خیانت سے بچو کیونکہ خیانت بُری چیز ہے اور ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے ایک اندھیرا ہے اور کنجوسی سے بچو کہ تم سے پہلے لوگ کنجوسی کی وجہ سے ہلاک ہوئے تھے یہاں تک کہ اسی کی وجہ سے اپنا خون بہاتے اور رشتہ داری توڑتے۔

لَا يُرْوَى عَنِ الْهِرْمَاسِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ

حضرت ہرماس سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں احمد بن نصر اکیلے ہیں۔

**630** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ، فَقَالَ: اَمَّا بَعْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اما بعد!

---

629- أخرجه الطبراني في الكبير جلد22 صفحه204 رقم الحديث: 538 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه238 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

**631** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا خُصَيْفٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاَمْنُ وَالْعَافِيَةُ نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امن اور عافیت دو ایسی نعمتیں ہیں جن سے بہت زیادہ لوگ غافل ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا هَارُونُ

یہ حدیث خصیف سے صرف ہارون ہی روایت کرتے ہیں۔

**632** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو الْاَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ نُصَيْرِ بْنِ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشَى فِي جَنَازَةٍ، وَرَكِبَ حِينَ اَقْبَلَ فَرَسًا عَرِيًّا لَيْسَ عَلَيْهِ اِلَّا لِجَامُهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنازے میں پیدل چلتے ہوئے دیکھا اور جس وقت آپ واپس آئے تو گھوڑے پر سوار دیکھا' اس گھوڑے پر کوئی زین نہیں تھی' اس کی صرف لگام ہی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُصَيْرٍ اِلَّا مَخْلَدٌ

یہ حدیث نصیر سے صرف مخلد ہی روایت کرتے ہیں۔

**633** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلُوا اللّٰهَ لِي الْوَسِيلَةَ، فَاِنَّهُ لَمْ يَسْاَلْهَا لِي عَبْدٌ فِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ مانگو' جو دنیا میں میرے لیے وسیلہ مانگے گا' میں قیامت کے دن اس کے لیے گواہ ہوں گا یا قیامت کے دن سفارشی ہوں گا۔

---

631- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه434 .

632- أخرجه مسلم: الجنائز جلد2صفحه664' وأحمد: المسند جلد5صفحه115 رقم الحديث: 20949 .

633- انظر: الثقات لابن حبان جلد9صفحه227' مجمع الزوائد جلد1صفحه338 .

الدُّنْيَا اِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا، اَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا مُوسَى

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**634** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَهْلِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اَبِي الدَّرْدَاءِ اَعُودُهُ فِي مَرَضِهِ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا الدَّرْدَاءِ، اَمَا تُحِبُّ اَنْ تَصِحَّ، فَلَا تَمْرَضُ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الصُّدَاعَ وَالْمَلِيلَةَ يُولَعَانِ بِالْمَرْءِ حَتَّى لَا يَدَعْنَ عَلَيْهِ مِنْ ذَنْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ

حضرت سہل بن انس از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے ان کی بیماری میں اُن کی عیادت کی' میں نے عرض کی: اے ابودرداء! کیا آپ تندرست ہونا اور بیمار نہ ہونا پسند کرتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: سر کا درد اور بخار' یہ انسان کے گناہ اس طرح ختم کرتے ہیں یہاں تک کہ اس پر گناہ رائی کے دانے کے برابر بھی نہیں رہنے دیتے۔

**635** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هِشَامِ بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ عَنْ يَسَارِ الْاُسْطُوَانَةِ الثَّانِيَةِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ خانہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' پس آپ نے دوسرے ستون کی بائیں جانب دو رکعتیں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے صرف عمرو روایت کرتے ہیں۔

**636** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ قَالَ: نا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ عَلَى الْاَرْضِ، فَاِنَّ الْكَفَّيْنِ يَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تُو سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیاں زمین پر رکھ کیونکہ جس طرح چہرہ سجدہ کرتا ہے اسی طرح ہتھیلیاں بھی سجدہ کرتی ہیں۔

---

634- اخرجه الامام احمد فى مسنده جلد5صفحه198 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه306 .

**637** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ، فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمانے کو گالی نہ دو بلاشبہ زمانہ اللہ ہی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث سعید سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں' اور ابوزبیر سے صرف سعید روایت کرتے ہیں۔

**638** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوقَرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِثِيَابِ الْبَيَاضِ فَالْبَسُوهَا، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید کپڑے پہنا کرو اور انہی میں اپنے مُردوں کو کفن دیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْمُوقَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

یہ حدیث زہری سے صرف موقری ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن حجر اکیلے ہیں۔

**639** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَمَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى، وَرَمَى سَائِرَهُنَّ بَعْدَ الزَّوَالِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن جمرۂ عقبہ کی صبح کے وقت کنکریاں ماریں اور باقی جمروں کو زوال کے بعد کنکریاں ماریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا ابْنُ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ابن ادریس ہی

---

637- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه76 .

638- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12صفحه276 رقم الحديث: 13100 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه133 .

639- تقدم تخريجه .

اِدْرِيسَ

روایت کرتے ہیں۔

**640** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ اُمَّتِي لَا تَنَالُهُمَا شَفَاعَتِي: اِمَامٌ غَشُومٌ، وغَالٍ فِي الدِّينِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے دوقسم کے لوگوں کو میری شفاعت حاصل نہیں ہوگی: (۱) ظلم کرنے والا امام (۲) اور دین میں غلو کرنے والا۔

فائدہ: دین میں غلو کرنے سے مراد ایسی چیز کا اضافہ کرنا جس کے ساتھ دینِ اسلام کو نقصان بھی پہنچے یا ایسی شے جو فرض یا واجب نہیں ہے لیکن اس کو فرض سمجھنا' نہ کرنے والے کو بُرا بھلا کہنا۔ یاد رہے کہ میلاد النبی ﷺ یا بزرگوں کے عرس ہوں یا اس طرح کی اور باتیں یہ دین میں غلو نہیں ہے بلکہ یہ قرآن وحدیث اور اقوال العلماء سے ثابت ہے' اس کو غلو فی دین کہنا بہت بڑی زیادتی ہے۔ فافهموا یا اولی الابصار ۔دستگیر غفرلہٗ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْخَلِيلِ اِلَّا الْعَلَاءُ

یہ حدیث خلیل سے علاء ہی روایت کرتے ہیں۔

**641** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا اَخِي مُخْتَارٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ خَلْفَ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ كَلْبًا يَتْبَعُهُ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا يَا اَبَا يَحْيَى؟ قَالَ: هَذَا خَيْرٌ مِنْ جَلِيسِ السَّوْءِ

حضرت جعفر بن سلیمان ضبعی فرماتے ہیں کہ میں نے مالک بن دینار کے پیچھے ایک کتا دیکھا جو ان کے پیچھے آرہا تھا' میں نے عرض کی: ابویحییٰ! یہ کیا ہے؟ فرمایا: یہ بُرے آدمی کی مجلس سے بہتر ہے۔

**642** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قَالَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ: يَا مُوسَى يَخْلُقُ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ خَلْقًا، ثُمَّ يُعَذِّبُهُمْ؟ فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ: اَنِ ازْرَعْ، فَزَرَعَ، ثُمَّ قَالَ: احْصُدْ فَحَصَدَ۔ ثُمَّ قَالَ: ذُرْهُ فَذَرَاهُ، فَاجْتَمَعَ الْقَشُّ، فَقَالَ: لِاَيِّ شَيْءٍ يَصْلُحُ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنواسرائیل نے عرض کی: اے موسیٰ! آپ کے رب نے مخلوق کو پیدا فرمایا پھر اُنہیں عذاب بھی دے گا؟ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف کھیتی بونے کی وحی کی' اُنہوں نے کھیتی اُگائی' پھر فرمایا: اسے کاٹو! انہوں نے کاٹا' فرمایا: اس کو چھوڑ دو' انہوں نے چھوڑ دیا' انہوں نے اِدھر اُدھر سے جمع کرنا شروع کیا' پھر فرمایا: یہ کس چیز کی

640- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 8079 . انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه240 .

642- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه206 .

هَذَا؟ قَالَ: لِلنَّارِ قَالَ: فَكَذَلِكَ لَا أُعَذِّبُ مِنْ خَلْقِي إِلَّا مَنِ اسْتَأْهَلَ النَّارَ"

صلاحیت رکھتی ہے؟ عرض کی: آگ کے لیے' پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں اپنی مخلوق کو اس طرح عذاب نہیں دوں گا مگر جس نے اپنے لیے خود آگ چنی۔

**643** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: افْتَخَرَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: النِّسَاءُ أَكْثَرُ فِي الْجَنَّةِ مِنَ الرِّجَالِ، فَنَظَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: أَتَسْمَعُونَ مَا يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَالثَّانِيَةَ وُجُوهُهُمْ كَأَضْوَاءِ كَوْكَبٍ فِي السَّمَاءِ، لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ، يُرَى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ الْجِلْدِ، وَلَيْسَ فِي الْجَنَّةِ أَعْزَبُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مردوں اور عورتوں نے فخر کیا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتیں جنت میں مردوں سے زیادہ ہوں گی' تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کی طرف دیکھا' پھر فرمایا: کیا تم سنتے ہو کہ ابوہریرہ کیا کہتے ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جنت میں جو پہلا گروہ داخل ہوگا اُن کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح ہوں گے' دوسرے گروہ کے چہرے آسمان میں ستاروں کی روشنی کی طرح ہوں گے' ہر مرد کی دو بیویاں ہوں گی' وہ ان کے جلد کے باہر سے ان کی پنڈلی کا مغز دیکھ لے گا' جنت میں اس سے زیادہ میٹھی کوئی چیز نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ وَحَبِيبٍ وَحُمَيْدٍ إِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث از یونس اور حبیب اور حمید صرف حماد سے روایت کرتے ہیں۔

**644** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ قَالَ: نا أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ، عَنْ مُسَاوِرِ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ جَدِّهِ زَهْدَمَ الْجَرْمِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى، وَهُوَ يَأْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ،

حضرت مساور بن سوار اپنے دادا زھدم الجرمی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوا' اس حال میں کہ وہ مرغے کا گوشت کھا رہے تھے' آپ نے فرمایا: آؤ! میں نے

643- أخرجه مسلم: الجنة جلد4صفحه2178' وأحمد: المسند جلد2صفحه309 رقم الحديث: 17171 .

644- أخرجه البخاري: الذبائح جلد9صفحه561 رقم الحديث: 5518' ومسلم: الأيمان جلد 3 صفحه1270' والدارمي: الأطعمة جلد2صفحه140' وأحمد: المسند جلد4صفحه485 رقم الحديث: 19573 .

فَقَالَ: هَلُمَّ ـ فَقُلْتُ: اِنِّی رَاَيْتُهُ يَاْكُلُ قَذَرًا فَاَحْبَبْتُ اَنْ لَا آكُلَهُ، فَقَالَ: اجْلِسْ، فَاِنِّی رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُهُ

عرض کی: میں نے اس مرغے کو گندگی کھاتے دیکھا ہے' سو میں پسند کرتا ہوں کہ میں اسے نہ کھاؤں۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیٹھو! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسے کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسَاوِرٍ اِلَّا اَبُو هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

یہ حدیث سوار سے صرف ابوہلال ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

**645** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَمَّارُ بْنُ نَصْرٍ اَبُو يَاسِرٍ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَاقَعَ بَعْضَ اَهْلِهِ، فَكَسِلَ اَنْ يَقُومَ، ضَرَبَ يَدَهُ عَلَى الْحَائِطِ، فَتَيَمَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے کسی اہل خانہ سے جماع کرتے تو آپ اُٹھنے سے تھک جاتے' آپ اپنے ہاتھ کو دیوار پر مارتے اور تیمم کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث ہشام سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**646** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: تَزَوَّجَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خَدِيجَةَ بِثَلَاثِ سِنِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے وفات پانے کے تین سال بعد میرے ساتھ شادی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ہشام سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**647** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ

---

645- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 269 .

646- أخرجه البخاری: مناقب الأنصار جلد 7 صفحه 166 رقم الحديث: 3817 .

647- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحه 454 رقم الحديث: 6014' ومسلم: البر جلد 4 صفحه 2025'

مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ، حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے متعلق مسلسل وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ پڑوسی کو وارث بنادیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ

یہ حدیث ہشام سے ابن ابی حازم روایت کرتے ہیں۔

**648** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: نا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْضٍ يُقَالُ لَهَا: عَذِرَةُ، فَسَمَّاهَا: خَضِرَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایسی زمین سے گزرے جس کا نام عذرہ تھا' تو حضور نے اس کا نام خضرہ رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبْدَةُ

یہ حدیث ہشام سے صرف عبدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**649** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُومًا، اِنْ كَانَ ظَالِمًا فَرُدَّهُ، وَاِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَخُذْ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم' اگر ظالم ہو تو اس کو ظلم سے روکو اور اگر مظلوم ہو تو اس کی مدد کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ وَعِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْدِيُّ

یہ حدیث ہشام سے صرف اسماعیل اور عکرمہ بن ابراہیم الازدی ہی روایت کرتے ہیں۔

---

وأبو داؤد: الأدب جلد4صفحه340 رقم الحديث: 5151' وابن ماجة: الأدب جلد2صفحه1211 رقم الحديث: 3673' وأحمد: المسند جلد6صفحه60 رقم الحديث: 24313 .

648- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه54 .

649- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه269 .

**650** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَضَيَّفْتُ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، وَهِيَ لَيْلَتَئِذٍ حَائِضٌ لَا تُصَلِّي، فَاَلْقَتْ لِي كِسَاءً، وَجَعَلَتْ لِي وِسَادَةً اِلَى جَنْبِهَا، وَفَرَشَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَسْجِدِ اَلْقَى ثَوْبَهُ، وَاَخَذَ خِرْقَةً فَلَبِسَهَا، ثُمَّ اضْطَجَعَ اِلَى جَنْبِهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا جَبَلَةُ بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں اپنی خالہ حضرت میمونہ کے پاس مہمان ٹھہرا' اس رات کو انہیں حیض آ رہا تھا' انہوں نے نماز نہیں پڑھی' انہوں نے میری طرف چادر پھینکی اور مجھے تکیہ دیا سر کے نیچے رکھنے کے لیے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے بستر بچھایا گیا۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد سے تشریف لائے تو آپ نے ان پر کپڑا اچھینک دیا اور کپڑا کا ایک ٹکڑا لیا' اس کو پہنا' پھر آپ نے ان (حضرت میمونہ) کے ایک طرف ہو کر سو گئے۔

یہ حدیث عبداللہ بن حارث سے صرف جبلہ بن عطیہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن ثابت اکیلے ہیں۔

**651** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ التُّجِيبِيِّ، عَنْ اَبِي مَنْصُورٍ، مَوْلَى الْاَنْصَارِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِقُّ الْعَبْدُ حَقِيقَةَ الْاِيمَانِ حَتَّى يَغْضَبَ لِلّٰهِ، وَيَرْضَى لِلّٰهِ، فَاِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدِ اسْتَحَقَّ حَقِيقَةَ الْاِيمَانِ، وَاِنَّ اَحِبَّائِي وَاَوْلِيَائِي الَّذِينَ يُذْكَرُونَ بِذِكْرِي، وَاُذْكَرُ بِذِكْرِهِمْ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينُ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بندہ ایمان کی حقیقت اس وقت تک نہیں پا سکتا ہے جب تک وہ اللہ کے لیے بغض نہ رکھے اور اللہ ہی کے لیے راضی نہ ہو' جب اس نے ایسا کر لیا تو اس نے ایمان کی حقیقت کو پا لیا' بے شک میرے دوست اور محبوب وہ ہیں جو میرا ذکر کرتے ہیں اور میں اُن کا چرچا کرتا ہوں۔

یہ حدیث عمرو بن حمق سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے' ان سے روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

---

650- أخرجه أحمد: المسند جلد1صفحه371 رقم الحديث:2576 .

651- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه61 .

**652** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نا عُمَارَةُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا، فَاَرْجَاهَا فِيمَنْ اَرْجَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ؟ فَقَالَ: هِيَ مِثْلُ الرَّجُلِ، اِذَا اَنْزَلَتِ اغْتَسَلَتْ، وَاِنْ لَمْ تُنْزِلْ لَمْ تَغْتَسِلْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا عَلِيٌّ

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ شادی کرتے تو آپ مقدمہ ملتوی کرتے یعنی ڈھیل میں ڈال دیتے' اور رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ عورت اپنے خواب میں وہ کچھ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ مرد کی طرح ہے' جب اس کو انزال ہو تو اس پر غسل فرض ہے اور اگر انزال نہ ہو تو اس پر غسل فرض نہیں۔

یہ حدیث عمارہ سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

**653** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْزُقُ فِي ثَوْبِهِ فِي الصَّلَاةِ، فَيَفْتِلُهُ بِاِصْبَعِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے نماز کے دوران اپنا لعابِ دہن اپنے کپڑے میں رکھا اور اس کو اپنی انگلی سے مل دیا۔

**654** - وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَنَا، وَقِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ، فَشَرِبَ مِنْهَا وَهُوَ قَائِمٌ، فَقَامَتْ اُمِّي، فَقَطَعَتْ فَمَ الْقِرْبَةِ، وَقَالَتْ: لَا يَشْرَبُ مِنْهَا اَحَدٌ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر میں داخل ہوئے اور مشکیزہ لٹکا ہوا تھا' آپ ﷺ نے اس مشکیزہ سے کھڑے ہو کر پانی نوش فرمایا تو میری والدہ کھڑی ہوئیں اور انہوں نے مشکیزے کے منہ کو کاٹا اور کہا. رسول اللہ ﷺ کے بعد اس جگہ سے کوئی نہ پئے گا۔

---

652- أخرجه النسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 93 (باب الغسل المرأة ترى في منامها ما يرى الرجل)' والدارمي: الطهارة جلد 1 صفحه 214 رقم الحديث: 762 .

653- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 24 .

654- أخرجه الدارمي: الأشربة جلد 2 صفحه 162 رقم الحديث: 2124' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 146 رقم الحديث: 12195 .

فائدہ: معلوم ہوا کہ تبرکات کا احترام سنت صحابہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ وَمِنْجَابٌ

یہ دونوں حدیثیں شریک سے صرف علی بن حکیم اور منجاب روایت کرتے ہیں۔

**655** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أَبُو مَسْلَمَةَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَرْكُونَ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ مَنْ، حَدَّثَهُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَتَرَ فَاحِشَةً، فَكَأَنَّمَا أَحْيَا مَوْءُودَةً.

حضرت عتبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کا عیب چھپایا تو گویا اس نے ایک مسلمان کو قبر سے زندہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث سعید سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

**656** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أَبُو الْفَتْحِ نَصْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ الْحَارِثِ الْحَافِي قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمِيرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا، وَاهْدِ بِهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی عمیرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے سنا' آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! معاویہ کو ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنادے اور اس کے ذریعے ہدایت دے!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِشْرٍ إِلَّا نَصْرٌ

یہ حدیث بشر سے صرف نصر ہی روایت کرتے ہیں۔

---

655- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحه 182 رقم الحديث: 17339' والبيهقي في الكبرى جلد 8 صفحه 574 رقم الحديث: 17609-17610 .

656- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 687 رقم الحديث: 3842' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 264 رقم الحديث: 17916 .

**657** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِى هَذِهِ، فَقَبَّلْنَاهَا، فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی تو ہم نے آپ کے ہاتھوں کو بوسہ لیا' آپ نے اس پر کوئی انکار نہ کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَطَّافٌ

یہ حدیث سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں عطاف اکیلے ہیں۔

**658** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ عَمِىَ، فَبَعَثَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْطُطْ لِى فِى دَارِى مَسْجِدًا لِاُصَلِّىَ فِيهِ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدِ اجْتَمَعَ اِلَيْهِ قَوْمُهُ، فَتَغَيَّبَ رَجُلٌ مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ فُلَانٌ؟ فَذَكَرَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَيْسَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا؟ قَالُوا: نَعَمْ، وَلَكِنَّهُ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ اِلَى اَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ، فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک آدمی میرا چچا تھا' انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف کسی کو بھیجا کہ میرے لیے میرے گھر میں مسجد مقرر فرما دیں تاکہ میں اس میں نماز پڑھوں' تو رسول اللہ ﷺ آئے تو کافی لوگ جمع ہو گئے' ان میں سے ایک آدمی غائب تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فلاں نے کیا کیا؟ بعض لوگوں نے اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ بدر میں شریک نہ ہوا تھا؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! لیکن وہ ایسے ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اہل بدر پر توجہ کی اور فرمایا: جو چاہو عمل کرو' میں نے تم کو معاف کر دیا ہے''۔

**659** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو تین آدمیوں کا

-657 انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه47 .

-658 انظر: مجمع الزوائد جلد16صفحه11 .

-659 انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه211 .

عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ وَالِي ثَلَاثَةٍ إِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ مَغْلُولَةً يَمِينُهُ، فَكَّهُ عَدْلُهُ، أَوْ غَلَّهُ جَوْرُهُ

سردار بنے تو اللہ عزوجل اس سے اس حال میں ملے گا کہ اس کا دایاں ہاتھ باندھا ہوا ہوگا' یا تو اس کا عدل اسے چھڑادے گا یا اس کا ظلم اس کو پکڑ لے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدٌ

یہ حدیث حضرت ابوالدرداء سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

**660** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَدْ زَنَى، فَسَأَلَهُ؟ فَاعْتَرَفَ. فَأَمَرَ بِهِ، فَجُرِّدَ، فَإِذَا هُوَ حَمْشُ الْخَلْقِ، مُقْعَدٌ، فَقَالَ: مَا يُبْقِي الضَّرْبُ مِنْ هَذَا شَيْئًا؟ فَدَعَا بِأُثْكُولٍ فِيهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ، فَضَرَبَهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً"

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا' اس نے زنا کیا تھا' آپ نے اس آدمی سے اس کے متعلق پوچھا تو اس نے زنا کا اعتراف کیا' آپ نے اس کے متعلق حکم دیا کہ اس کو کھجور کی چھڑی ماری جائے' اس کے اعضاء پتلے تھے تو آپ نے فرمایا: اس طرح مارنے سے اس پر کوئی شے باقی نہیں رہے گی' سو آپ نے ایک شاخ منگوائی جس کی سو شاخیں تھیں' تو اس کو ایک ہی دفعہ مارا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث زید سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**661** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَعَتَّابُ بْنُ بُشَيْرٍ، وَخَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي الْوَاصِلِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ وَاصِلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ، ثَبِّتْنِي بِهِ حَتَّى أَلْقَاكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اسلام کے والی اور اس کے اہل! مجھے اپنی ملاقات تک اس پر ثابت قدم رکھ۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْوَاصِلِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابوالواصل اکیلے ہیں۔

---

660- أخرجه ابن ماجة جلد2 صفحه859 رقم الحديث: 2574' والبيهقي في الكبرىٰ جلد8 صفحه230 .

**662** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلٌ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ بُشَيْرٍ، عَنْ اَبِى الْوَاصِلِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ وَاصِلٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، اللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِى ذُنُوبِى، وَخَطَئِى وَعَمْدِى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے جو نہ ڈرے ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو ایسے علم سے جو نفع مند نہ ہو ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے اے اللہ! میں ان چاروں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ! میرے گناہ جو بھول کر یا جان بوجھ کر کیے وہ معاف فرما!

فائدہ: یہ دعا تعلیم اُمت کے لیے ہے ورنہ انبیاء علیہم السلام اور حضور آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر قسم کے گناہوں سے معصوم ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الْوَاصِلِ اِلَّا عَتَّابٌ

یہ حدیث ابوالواصل سے صرف عتاب ہی روایت کرتے ہیں۔

**663** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِىِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا، لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ، وَاِنَّ رِيحَ الْجَنَّةِ تُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ عَامٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کو پناہ دینے کا معاہدہ کیا پھر اس کو قتل کر دیا تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو ایک سو سال سے محسوس کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا عِيسَى

یہ حدیث عوف سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**664** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلٌ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِىِّ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الَّذِينَ فَارَقُوا دِينَهُمْ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وہ لوگ جو دین میں فرقہ واریت ڈالتے ہیں اور وہ ایک گروہ ہے وہ کوئی شی نہیں ہیں وہ اس اُمت میں سے بدعتی اور نفسانی خواہش

---

662- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد1 صفحه104 .

664- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه28 .

وَكَانُوا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ قَالَ: هُمْ اَهْلُ الْبِدَعِ وَالْاَهْوَاءِ مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ.

کے پیرو ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَلَّلٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں معلل اکیلے ہیں۔

**665** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَذَّاءُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْنِي: اللُّعَبَ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے گھر میں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**666** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلٌ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ بُشَيْرٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ، يَقُولُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَّانِ؟ فَقَالَ: لَيْسُوا بِشَيْءٍ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ بِالشَّيْءِ فَيَكُونُ حَقًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے کاہنوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ کوئی شی نہیں ہے، صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! بسا اوقات وہ ایسی شی بتاتے ہیں جو درست ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حق کی طرف سے یہ وہ کلمہ ہے جسے جنات اُچک لیتے ہیں اور وہ اپنے دوست کے کان میں اس کو مرغی کے ٹھونگ کی طرح پڑھتے ہیں، سو وہ اس میں سو جھوٹ ملا لیتے ہیں۔

---

665- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحه 543 رقم الحديث: 1130، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1891، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 284 رقم الحديث: 4931، والنسائی: النكاح جلد 6 صفحه 106 (باب البناء بابنة تسع)، وابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 637 رقم الحديث: 1982، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 64 رقم الحديث: 24352 .

666- أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحه 227 رقم الحديث: 5762، ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1750، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 97 رقم الحديث: 24624 .

فَيَقُرُّهَا فِي اُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةِ، فَيَخْلِطُونَ فِيهَا مِائَةَ كَذْبَةً

**667** - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَقْبِضُ اللّٰهُ الْاَرْضَ، وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: اَنَا الْمَلِكُ، فَاَيْنَ مُلُوكُ الْاَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ عزوجل زمین کو قبضہ میں لے گا اور آسمان کو دائیں دست قدرت کے ساتھ لپیٹ لے گا' پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں' کہاں ہیں دنیا کے بادشاہ!

**668** - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّهُ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، نَشَدْتُكَ بِاللّٰهِ، هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ؟ فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: نَعَمْ

حضرت حسان بن ثابت الانصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: تُو رسول اللہ ﷺ کی جانب سے جواب دے! اے اللہ! تُو اس کی روح القدس کے ساتھ مدد فرما؟ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں!

**669** - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ، حِينَ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِي الشِّعْرِ مَا اَنْزَلَ، اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَنْزَلَ فِي الشِّعْرِ مَا قَدْ عَلِمْتَ، فَكَيْفَ تَرَى؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَلِسَانِهِ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت اللہ عزوجل نے شعر کے متعلق حکم نازل فرمایا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! بے شک آپ کو معلوم ہے کہ شعر کے متعلق حکم نازل ہوا ہے' آپ کی اس کے متعلق کیا رائے ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن اپنی زبان وتلوار کے ساتھ جہاد کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ اِلَّا عَتَّابٌ

یہ احادیث اسحاق سے صرف عتاب ہی روایت کرتے ہیں۔

---

668- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 652 رقم الحديث: 453' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1933' والنسائي: المساجد جلد 2 صفحه 37 (باب الرخصة في انشاد الشعر الحسن في المسجد).

670 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، وَحَبِيبٍ، وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةِ، قَالَتْ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُخْرِجَ الْعَوَاتِقَ، وَذَوَاتِ الْخُدُورِ، وَالْحُيَّضَ، فَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِذَا لَمْ يَكُنْ لِاِحْدَاهُنَّ ثَوْبٌ؟ فَقَالَ: لِتُلْبِسْهَا أُخْتُهَا طَائِفَةً مِنْ ثَوْبِهَا يَعْنِي: يَوْمَ الْعِيدِ.

حضرت اُم عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو حکم دیتے تھے کہ بزرگ، نوجوان اور حیض والیاں عیدگاہ کی طرف نکلیں تاکہ وہ خیر اور مسلمانوں کی دعاؤں میں شریک ہوں۔ ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! جب ان میں سے کسی کے پاس اوڑھنے کے لیے کپڑا نہ ہو؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنی بہن کے کپڑے کا ایک حصہ لے لے، یعنی عید کے دن۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ وَيُونُسَ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث حبیب سے اور یونس سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

671 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ لِاَبِي قَتَادَةَ جُمَّةٌ، فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا؟ فَقَالَ: اَكْرِمْهَا وادَّهِنْهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی زلفیں تھیں، اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے ان کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ان کا خیال بھی رکھو اور تیل بھی لگاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

672 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا اَبُو الرَّبِيعِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ناک میں بالوں کا اُگنا (یہ ہمارے

---

670- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحه 556 رقم الحديث: 351، ومسلم: العيدين جلد 2 صفحه 605، وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 294 رقم الحديث: 1136، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 419 رقم الحديث: 539 .

671- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 169 .

672- أخرجه البزار جلد 3 صفحه 392 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 104 .

السَّمَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَبَاتُ الشَّعْرِ فِي الْاَنْفِ اَمَانٌ مِنَ الْجُذَامِ

لیے) جذام سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اَبُو الرَّبِيعِ

یہ حدیث ہشام سے صرف ابوالربیع ہی روایت کرتے ہیں۔

**673** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى امْرَاَةٍ مَقْتُولَةٍ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ، فَقَالَ: مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ، ثُمَّ نَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے جو کسی جنگ میں قتل کی گئی تھی' آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کس نے قتل کیا ہے؟ پھر آپ نے عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث محمد بن زید سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

**674** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا عَلِيُّ، اِنَّ لَكَ فِي الْجَنَّةِ كَنْزًا، وَاِنَّكَ ذُو قَرْنَيْهَا، فَلَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ، فَاِنَّ لَكَ الْاُولَى، وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی! تیرے لیے جنت میں ایک خزانہ ہے' وہ تجھے مل کر ہی رہے گا' ایک دفعہ (کسی غیر محرم پر) نظر پڑنے کے بعد دوسری مرتبہ مت دیکھنا' پہلی مرتبہ اچانک نظر پڑ جانے میں گنجائش ہے اور دوسری مرتبہ دیکھنا' تیرے لیے ناجائز ہے۔

-673 أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 172 رقم الحديث: 3015' ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحه 1364' وأبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 53 رقم الحديث: 2668' والترمذي: السير جلد 4 صفحه 136 رقم الحديث: 1569' وابن ماجة: الجهاد جلد 2 صفحه 947 رقم الحديث: 2841' ومالك في الموطأ: الجهاد جلد 2 صفحه 447 رقم الحديث: 9' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 157 رقم الحديث: 5964 .

-674 أخرجه البزار جلد 2 صفحه 159' والامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحه 159 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادٌ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں حمادا کیلے ہیں۔

**675** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُومَسِيُّ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِلْحَفَةٌ مَصْبُوغَةٌ بِالْوَرْسِ، وَالزَّعْفَرَانِ، يَدُورُ بِهَا عَلَى نِسَائِهِ، فَإِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ هَذِهِ رَشَّتْهَا بِالْمَاءِ، وَإِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ هَذِهِ رَشَّتْهَا بِالْمَاءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے کپڑے زعفران وورس کے ساتھ رنگے ہوئے تھے' آپ اُن کو پہن کر اپنی ازواج کے پاس جاتے' جب رات ہوتی تو اس کو پانی سے دھو دیتے اور جب رات ہوتی تھی تو اس کو بھی پانی سے دھو دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عُمَارَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف عمارہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

**676** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجِمُوا لِسَبْعَ عَشْرَةَ مِنَ الشَّهْرِ، وَتِسْعَ عَشْرَةَ، وَإِحْدَى وَعِشْرِينَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینہ کی سترہ' اُنیس اور اکیس تاریخ کو پچھنا لگوایا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ

یہ حدیث ابن لھیعہ سے صرف محمد بن محصن ہی روایت کرتے ہیں۔

**677** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید مرغ رکھو' جس گھر میں سفید مرغ ہوتا ہے اس گھر کے قریب شیطان نہیں آتا ہے

---

675- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه134-135 .

676- أخرجه أبو داؤد: الطب جلد 4صفحه4 رقم الحديث: 3861' والبيهقي: سننه جلد 9صفحه572 رقم الحديث: 19535' والحاكم: المستدرك جلد4صفحه210 .

677- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه122' الموضوعات لابن الجوزى جلد3صفحه4 .

وَسَلَّمَ: اتَّخِذُوا الدِّيكَ الْاَبْيَضَ، فَإِنَّ دَارًا فِيهَا دِيكٌ اَبْيَضُ لَا يَقْرَبُهَا شَيْطَانٌ، وَلَا سَاحِرٌ، وَلَا الدُّوَيرَاتُ حَوْلَهَا

اور نہ ہی جادو اور نہ بُری اشیاء اس کے اردگرد آتی ہیں۔

**678** - وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نِعْمَ السِّوَاكُ الزَّيْتُونُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ، يُطَيِّبُ الْفَمَ، وَيُذْهِبُ بِالْحَفَرِ هُوَ سِوَاكِي، وَسِوَاكُ الْاَنْبِيَاءِ قَبْلِي.

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: بہترین مسواک زیتون کے مبارک درخت کی ہے' یہ منہ کو صاف کرتی ہے' بدبو کو دُور کرتی ہے' یہ میری مسواک ہے اور مجھ سے پہلے انبیاء علیہم السلام کی بھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ دونوں حدیثیں ابراہیم سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**679** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُومًا، إِنْ كَانَ مَظْلُومًا، فَانْصُرْهُ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ، وَإِنْ كَانَ ظَالِمًا، فَرُدَّهُ عَنِ الظُّلْمِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم' اگر وہ مظلوم ہو تو اس کی مدد کر اس طرح کہ جو اس پر ظلم کرے' اگر ظالم ہے تو اس کو ظلم سے روکو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُدَيْجٍ إِلَّا جَعْفَرٌ

یہ حدیث حدیج سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

**680** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ قَالَ: نا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر کسی کو سرخ حلّہ میں حسین نہیں دیکھا۔

---

678- انظر: المجروحين جلد2صفحه277 .

679- أخرجه مسلم: البر جلد 4صفحه1998' والدارمي: الرقاق جلد 2صفحه 401-402 رقم الحديث: 2753' وأحمد: المسند جلد3صفحه397 رقم الحديث: 14480 .

680- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه135 .

رَاَيْتُ اَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَيُّوبُ

یہ حدیث سفیان سے صرف ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

681 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی (قریبی رشتہ دار) کی اجازت سے ہی ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا عَلِيٌّ

اسے شریک سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

682 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتُلِّيُّ قَالَ: نا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِـ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی پہلی رکعت میں سبح اسم ربك الاعلیٰ، دوسری رکعت میں قل یا ایھا الکافرون اور تیسری رکعت میں قل ھو اللہ احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو غَيْرُ قُرَّانٍ

یہ حدیث عمرو سے سوائے قران کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

---

681- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد 2 صفحه 236 رقم الحديث: 2085، ومسلم: النكاح جلد 3 صفحه 398 رقم الحديث: 1101، وابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 605 رقم الحديث: 1881، والدارمي: النكاح جلد 2 صفحه 185 رقم الحديث: 2183، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 481 رقم الحديث: 19537 .

682- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 64 رقم الحديث: 1423، والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 325 رقم الحديث: 462، والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه 193 (باب ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر أبي بن كعب في الوتر)، وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 370 رقم الحديث: 1171، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 149 رقم الحديث: 21199 .

683 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نِيزَكٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو یہ تشہد: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ'' سکھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث عمرو سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

684 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانٍ قَالَ: نا اَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَدَّمَ شَيْئًا مِنْ وَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا، حَجَبُوهُ بِاِذْنِ اللّٰهِ مِنَ النَّارِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی اولاد میں سے کوئی دنیا سے چلا گیا اور اس نے صبر کیا اور ثواب حاصل کرنے کی نیت کی تو اللہ کے حکم سے وہ جہنم سے اس کے لیے رکاوٹ بن جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى اِلَّا اَبُو يَحْيَى

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابو یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

685 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ

حضرت عابس الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

683- أخرجه البخاري: الاستئذان جلد 11 صفحه 58 رقم الحديث: 6265' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 302' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 81 رقم الحديث: 289' والنسائي: التطبيق جلد 2 صفحه 189 (باب كيف التشهد الأول؟).

684- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 14.

685- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 18 صفحه 37 رقم الحديث: 62' والامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحه 494. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 250.

قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى الْجُهَنِيُّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَابِسٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: يَتَخَوَّفُ عَلَى أُمَّتِهِ سِتَّ خِصَالٍ: إِمْرَةَ الصِّبْيَانِ، وَكَثْرَةَ الشُّرَطِ، وَالرَّشْوَةَ فِي الْحُكْمِ، وَقَطِيعَةَ الرَّحِمِ، وَاسْتِخْفَافٌ بِالدَّمِ، وَنَشْءٌ يَتَّخِذُونَ الْقُرْآنَ مَزَامِيرَ، يُقَدِّمُونَ الرَّجُلَ لَيْسَ بِأَفْقَهِهِمْ، وَلَا أَعْلَمِهِمْ، وَلَا بِأَفْضَلِهِمْ، يُغَنِّيهِمْ غِنَاءً.

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مجھے اپنی اُمت پر چھ باتوں کا خوف ہے (۱) بچوں کی حکومت سے (۲) پولیس کی کثرت سے (۳) حکمرانوں میں رشوت کے ہونے کا (۴) قطع رحمی کا (۵) خون کے سستا ہونے کا (۶) قرآن کو گانے کی طرز پر پڑھے جانے کا (۷) لوگ اس آدمی کو آگے کریں گے جو نہ فقیہ ہوگا اور ان میں عالم اور نہ ہی ان میں فضل والا، وہ انہیں گانے سنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى إِلَّا عِيسَى

یہ حدیث موسیٰ سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

686 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا فَيَّاضُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْعَوَامِرِ، ذَوَاتِ الْبُيُوتِ

حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چیونٹی اور گھریلو کیڑے مکوڑے مارنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا فَيَّاضٌ

یہ حدیث جعفر سے صرف فیاض ہی روایت کرتے ہیں۔

687 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کو گالی نہ دو، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم میں سے کوئی اُحد پہاڑ جتنا سونا خرچ کرے تو بھی وہ اُن میں سے کسی ایک کے مد یا نصف مد صدقہ کو نہیں پہنچ سکتا۔

686- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه552 رقم الحديث:15754 .

687- أخرجه مسلم رقم الحديث:2540 .

اَنْفَقَ اَحَدُكُمْ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ اَحَدِهِمْ، وَلَا نَصِيفَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا زَيْدٌ ـ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، وَاَصْحَابُ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

یہ حدیث از اعمش از ابی صالح از حضرت ابوہریرہ صرف زید ہی روایت کرتے ہیں' شعبہ اور اُن کے اصحاب از اعمش از ابی صالح از ابوسعید روایت کرتے ہیں۔

688 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ اَبُو اُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَقْعُدْ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' وہ حمام میں داخل نہ ہو مگر تہبند پہن کر اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنی بیوی کو حمام میں داخل نہ کرے اور جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اس دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب چلتی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا عُثْمَانُ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف عثمان ہی روایت کرتے ہیں۔

689 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ دَرَّاجٍ اَبِي السَّمْحِ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الَّذِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو علم سیکھتا ہے پھر اس کو بیان نہیں کرتا' اس خزانہ کی طرح ہے جس سے خرچ نہ کیا جائے۔

688- أخرجه الترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 113 رقم الحديث: 2801' والنسائي: الغسل جلد 1 صفحه 163 (باب الرخصة في دخول الحمام) .

689- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 169 .

يَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ، ثُمَّ لَا يُحَدِّثُ بِهِ، كَمَثَلِ الَّذِى يَكْنِزُ الْكَنْزَ، فَلَا يُنفِقُ مِنْهُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

یہ حدیث حضرت ابوہریرہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

**690** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَاكُلُ عَلَى تُرْسٍ، فَجَلَسَ فَاَكَلَ مَعَنَا، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس اس حال میں آئے کہ ہم دسترخوان پر کھانا کھا رہے تھے' پس آپ بھی تشریف فرما ہوئے اور آپ نے ہمارے ساتھ کھانا کھایا اور پانی کو ہاتھ نہیں لگایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا مُوسَى

یہ حدیث عمرو سے صرف موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**691** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى بَزَّةَ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ مِنَ الْاَنْصَارِ يَضْحَكُونَ، فَقَالَ: اَكْثِرُوا ذِكْرَ هَادِمِ اللَّذَّاتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ انصار کے پاس سے گزرے تو وہ مسکرا رہے تھے' آپ نے فرمایا: لذت ختم کرنے والی شے کو یاد کیا کرو (یعنی موت کو)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

**692** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا اَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَاضِى الْمَدِينَةِ قَالَ: نا اَبُو الْمُثَنَّى الْكَعْبِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کعبہ کی طرف منہ کر کے اپنے ہاتھوں سے احتباء کیے ہوئے تھے۔

690- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه29 .

691- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه131 .

وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ مُحْتَبِيًا بِيَدَيْهِ

فائدہ: احتباء کہتے ہیں: سرین کے بل بیٹھ کر گھٹنے کھڑے کر کے ان کے گرد دونوں ہاتھ باندھ لینا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا أَبُو الْمُثَنَّى الْكَعْبِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو غَزِيَّةَ

یہ حدیث یحیٰی سے صرف ابوالمثنیٰ کعبی سلیمان بن یزید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابوغزیہ اکیلے ہیں۔

693 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوسق سے کم میں صدقہ نہیں ہے اور پانچ سے کم اونٹوں میں صدقہ نہیں ہے اور پانچ سے کم اوقیہ میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث لیث سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں۔

694 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ الْعُكَّاشِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَمِّيَ الرَّجُلُ عَبْدَهُ أَوْ وَلَدَهُ حَارِثٌ، أَوْ مُرَّةُ، أَوْ وَلِيدٌ، أَوْ حَكَمٌ، أَوْ أَبُو الْحَكَمِ، أَوْ أَفْلَحُ، أَوْ نَجِيحٌ، أَوْ يَسَارٌ، وَقَالَ: أَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ مَا تُعُبِّدَ بِهِ، وَأَصْدَقُ الْأَسْمَاءِ هَمَّامٌ."

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی اپنے غلام یا اولاد کا نام حارث یا مرہ یا ولید یا حکم یا ابوالحکم یا افلح یا نجیح یا یسار رکھے اور فرمایا: اللہ کو سب سے زیادہ محبوب نام عبداللہ ہے اور سب سے سچا نام ھمام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف محمد ہی روایت کرتے

---

693- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد2صفحه92' والبزار جلد1صفحه420 .

694- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه55 .

ہیں۔

695 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، اسْتَقْبَلَهَا بِوَجْهِهِ، وَقَالَ: اَنْتِ حَرَامٌ، مَا اَعْظَمَ حُرْمَتَكِ وَاَطْيَبَ رِيحَكِ وَاَعْظَمَ حُرْمَةً عِنْدَ اللّٰهِ مِنْكِ الْمُؤْمِنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے جب مکہ مکرمہ فتح کیا تو آپ نے اپنا چہرہ کعبہ کی طرف کیا اور فرمایا: تُو حرم ہے' تیری عزت کتنی بڑی ہے اور تجھ سے کتنی زیادہ خوشبو آتی ہے اور تجھ سے بڑی حرمت اللہ کے ہاں مؤمن کی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

696 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا عَطَسَ الْعَاطِسُ، فَشَمِّتْهُ وَلَوْ مِنْ خَلْفِ سَبْعَةِ اَبْحُرٍ، وَمَنْ شَمَّتَ عَاطِسًا، ذَهَبَ عَنْهُ ذَاتُ الْجَنْبِ، وَوَجَعُ الضِّرْسِ، وَالْاُذُنَيْنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی کو چھینک آئے تو دوسرا شخص اس کی چھینک کا جواب دے' اگرچہ سات سمندروں کے پیچھے ہو' اور جس نے چھینکنے والے کو اس کی چھینک کا جواب دیا تو اس سے اس کی پیٹھ اور داڑھ اور کانوں کا درد چلا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث ابراہیم بن ابی عبلہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

697 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَقَّاصِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کا ایک لقمہ (دھوکہ یا ظلم کر کے) کھایا' بے شک اللہ عزوجل بھی اس کی مثل جہنم سے اس کو کھلائے گا اور جس نے کسی

695- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه86 .

696- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه63 .

697- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4صفحه271 رقم الحديث: 4881' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 280 رقم الحديث:18034 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ اُكْلَةً، فَاِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ، وَمَنْ كُسِيَ بِرَجُلٍ ثَوْبًا، فَاِنَّ اللّٰهَ يَكْسُوهُ مِثْلَهُ مِنْ جَهَنَّمَ، وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ مَقَامَ رِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ، فَاِنَّ اللّٰهَ يُقِيمُهُ مَقَامَ رِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مسلمان کا کپڑا پہنا تو اللہ عزوجل بھی اس کو ویسے ہی کپڑا جہنم سے پہنائے گا اور جو مسلمان ریاکاری اور دکھاوا کرے گا تو بے شک اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کو ریاکاری اور دکھاوے کے مقام پر کھڑا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا بَقِيَّةُ

یہ حدیث ابن ثوبان سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**698** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ رَجُلًا، اَرَادَ اَنْ يُبَايِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَبْصَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ اَثَرُ صُفْرَةٍ، فَاَبَى اَنْ يُبَايِعَهُ، وَقَالَ: طِيبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ، وَطِيبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ .

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کی بیعت کی تو نبی کریم ﷺ نے اس پر زرد رنگ کے نشانات دیکھے تو آپ نے اس کو بیعت کرنے سے انکار کر دیا اور فرمایا: مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی خوشبو ظاہر ہو اور رنگ ظاہر نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ ظاہر ہو اور خوشبو پوشیدہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الرَّمَادِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف رمادی ہی روایت کرتے ہیں۔

**699** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو الْاَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي، وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ يَسْتَنُّ بِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس اس حال میں داخل ہوا' میرا چچازاد میرے ساتھ تھا' آپ کے دست مبارک میں مسواک تھی اور آپ مسواک کر رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو حکمران مقرر کریں کیونکہ ہمارے ہاں مالداری ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم نہیں

698- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه161 .

699- أخرجه البخاري: الأحكام جلد13صفحه134 رقم الحديث: 7149' ومسلم: الامارة جلد3صفحه1456 .

اسْتَعْمِلْنَا، فَإِنَّ عِنْدَنَا غِنًى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نُرِيدُ اَنْ نَسْتَعْمِلَ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ حَرَصَ عَلَيْهِ

چاہتے ہیں کہ ہم اپنے کام پر اس آدمی کو مقرر کریں جو اس پر حریص ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے صرف محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

**700** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلال رات کو اذان دے دیتے ہیں' سو تم کھا پی لیا کرو جب تک کہ ابن اُم مکتوم اذان نہ دیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْاَبَّارُ

یہ حدیث از روح بن قاسم صرف یزید بن زریع ہی روایت کرتے ہیں اور یزید سے صرف امیہ بن بسطام ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابار اکیلے ہیں۔

**701** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ''وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى'' (البقرہ:۱۲۵) پڑھا۔

---

700- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 118 رقم الحديث: 617' ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 768' والترمذى: الصلاة جلد 1 صفحه 392 رقم الحديث: 203' والنسائى: الأذان جلد 2 صفحه 9 (باب المؤذنان للمسجد الواحد)' والدارمى: الصلاة جلد 1 صفحه 288 رقم الحديث: 1190' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 78 رقم الحديث: 5194 .

701- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 886' وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 189 رقم الحديث: 1905' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 1022 رقم الحديث: 3074' والدارمى: المناسك جلد 2 صفحه 67 رقم الحديث: 1850 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة:125)"

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا يَزِيدُ وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا أُمَيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْأَبَّارُ

یہ حدیث روح سے صرف یزید اور یزید سے صرف امیہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابار اکیلے ہیں۔

**702** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَمْسٌ فَوَاسِقُ، يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ: الْحِدَأَةُ، وَالْغُرَابُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْفَأْرَةُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: پانچ فواسق ہیں ان کو حرم میں مارنا بھی جائز ہے' (۱) چیل (۲) کوا (۳) بچھو (۴) چوہا (۵) پاگل کتا۔

**703** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَجُلًا، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا، وَأَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ. فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا أُمَيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: الْأَبَّارُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ اچانک فوت ہوگئی ہے اور میرا خیال تھا کہ اگر وہ گفتگو کرتیں تو صدقہ کے لیے کہتیں' اگر میں اس کی جانب سے صدقہ کروں تو کیا اس کے لیے ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

یہ دونوں حدیثیں روح سے صرف یزید اور یزید سے صرف امیہ ہی روایت کرتے ہیں' ان کو روایت کرنے

---

702- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد 6 صفحه 408 رقم الحديث: 3314' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 857' والترمذي: الحج جلد 3 صفحه 188 رقم الحديث: 837' والنسائي: الحج جلد 5 صفحه 163 (باب قتل الحية في الحرم)' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 289 رقم الحديث: 26277 .

703- أخرجه البخاري: الوصايا جلد 5 صفحه 457 رقم الحديث: 2760' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 696' وابن ماجة: الوصايا جلد 2 صفحه 906 رقم الحديث: 2717' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 58 رقم الحديث: 24305 .

میں ابارا کیلئے ہیں۔

704 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ مَعَادِنُ، خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ، اِذَا فَقُهُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگ معدنی کان کی طرح ہیں جو جاہلیت میں بہتر تھے وہ اسلام میں بھی بہتر ہیں بشرطیکہ وہ دین اسلام کی سمجھ رکھتے ہوں۔

705 - وَبِهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبْدَئُوهُمْ بِالسَّلَامِ، وَاِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فِي طَرِيقٍ، فَاضْطَرُّوهُمْ اِلَى اَضْيَقِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یہودیوں کے ساتھ سلام کرنے میں ابتداء نہ کرو، جب تم کو وہ راستہ میں ملیں تو اُن کو تنگ راستے کی طرف مجبور کرو۔

706 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ يَجْلِسَ اَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ، فَتُحْرِقَ ثِيَابَهُ، حَتَّى تُفْضِيَ اِلَيْهِ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی آگ کے انگارے پر بیٹھے تو اس کے کپڑے جل جائیں اور وہ اس کی طرف آ جائے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ قبر پر بیٹھے۔

707 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جنازہ پڑھا اس کے

704- أخرجه البخاری: الأنبياء جلد 6 صفحه 481 رقم الحديث: 3383، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1958، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 656 رقم الحديث: 10481 .

705- أخرجه مسلم: السلام جلد 4 صفحه 1707، وأبو داؤد: الأدب رقم الحديث: 5205، والترمذی: السير جلد 4 صفحه 154 رقم الحديث: 1602، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 357 رقم الحديث: 7635 .

706- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 667، وأبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 214 رقم الحديث: 3228، والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحه 77 (باب التشديد فی الجلوس علی القبور)، وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 499 رقم الحديث: 1566، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 417 رقم الحديث: 8128 .

707- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 653، والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحه 349 رقم الحديث: 1040، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 329 رقم الحديث: 7371 .

صَلَّى عَلَيْهَا واتَّبَعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: وَمَا الْقِيرَاطَانِ؟ قَالَ: أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أَحُدٍ

لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہے اور جس نے نمازِ جنازہ پڑھی اور اس کے ساتھ چلا حتیٰ کہ اس کو دفنا کر آیا تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: قیراطان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ان دونوں میں سے چھوٹا بھی اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

708 - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَصَدَّقُ بِالثَّمَرَةِ مِنَ الْكَسْبِ الطَّيِّبِ، فَيَضَعُهَا فِي حَقِّهَا، فَيَقْبَلُهَا اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِيَمِينِهِ، ثُمَّ لَا يَزَالُ يُرَبِّيهَا كَأَحْسَنِ مَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ، حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ أَوْ أَكْثَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بندہ جب اپنی حلال کمائی سے صدقہ کرتا ہے تو اپنا حق نکالتا ہے' اللہ عزوجل اس کو اپنے دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے' پھر اس کو مسلسل بڑھاتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنا مال مویشی بڑھاتا ہے یہاں تک کہ وہ پہاڑ سے بڑا یا اس سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔

709 - وَبِهِ: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: خشک رہنے والی ایڑیوں کے لیے جہنم میں آگ سے ہلاکت ہے۔

710 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَسْتُرُ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا، إِلَّا سَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ دنیا میں کسی بندے کا عیب چھپاتا ہے تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کا

-708 أخرجه البخاري: التوحيد جلد13صفحه426 رقم الحديث:7430، ومسلم: الزكاة جلد2صفحه702 .

-709 أخرجه البخاري: الطهارة جلد 1صفحه321 رقم الحديث: 165، ومسلم: الطهارة جلد 1صفحه251، والترمذي: الطهارة جلد 1صفحه58 رقم الحديث: 41، والنسائي: الطهارة جلد 1صفحه66 (باب ايجاب غسل الرجلين)، وابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه154 رقم الحديث: 453، وأحمد: المسند جلد 2صفحه514 رقم الحديث:9069 .

-710 أخرجه مسلم: البر جلد4صفحه2002، وأحمد: المسند جلد2صفحه534 رقم الحديث:9270 .

عیب چھپائے گا۔

711 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، رَفَعَ يَدَيْهِ اِلَى مَنْكِبَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھ کندھوں تک اُٹھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ اِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے صرف مسلم بن خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

712 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ قَالَ: حَدَّثَتْنِي نَائِلَةُ، عَنْ اُمِّ عَاصِمٍ، عَنِ السَّوْدَاءِ، قَالَتْ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَايِعَهُ، فَقَالَ: اذْهَبِي، فَاخْتَضِبِي، ثُمَّ تَعَالَيْ حَتَّى اُبَايِعَكِ

حضرت سوداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی تاکہ آپ کی بیعت کروں تو آپ نے فرمایا: تو جا اور خضاب لگا پھر آنا میں تجھے بیعت کروں گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ السَّوْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَائِلَةُ

یہ حدیث حضرت سوداء سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں نائلہ اکیلی ہیں۔

713 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ رَجُلًا يَدْعُو بِاِصْبَعَيْهِ جَمِيعًا، فَنَهَاهُ، وَقَالَ: ادْعُ بِاَحَدِهِمَا،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنی تمام انگلیوں سے بلا رہا تھا' آپ نے اس کو اس طرح کرنے سے منع فرمایا' آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے ایک انگلی یعنی دائیں انگلی سے بلا۔

---

711- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحه 255 رقم الحديث: 735' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 292' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 188 رقم الحديث: 721' والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 35 رقم الحديث: 255' والنسائی: الافتتاح جلد 2 صفحه 93 (باب العمل فی افتتاح الصلاة)' ومالك فی الموطأ: الصلاة جلد 1 صفحه 75 رقم الحديث: 16' والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحه 316 رقم الحديث: 1250 .

712- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 177 .

بِالْيُمْنَى

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا حَفْصٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

714 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَالَ: أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ وَضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَأَخَذَ مَاءً بِيَدِهِ، فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، ثُمَّ أَخَذَ الْمَاءَ بِيَدِهِ فَضَمَّ إِلَيْهَا يَدَهُ الْأُخْرَى، فَغَسَلَ وَجْهَهُ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ، فَغَسَلَ يَدَهُ وَذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ بِالْأُخْرَى، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَهُ عَلَى قَدَمَيْهِ، وَمَسَحَ بِهِمَا قَدَمَيْهِ، وَعَلَيْهِ النَّعْلَانِ

حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں آپ کو یہ نہ بتاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح وضو کرتے تھے! آپ ﷺ نے ہاتھ میں پانی لیا اور اس سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا' پھر آپ نے ہاتھ میں پانی لیا اور اس کے ساتھ دوسرا ہاتھ ملایا' پھر اس کے ساتھ اپنے چہرے کو دھویا' پھر اپنے ہاتھ میں پانی لیا اور اس کے ساتھ اپنی کلائیاں دھوئیں' پھر دوسرا ہاتھ دھویا' پھر اپنے سر کا مسح کیا' پھر پانی لیا اور اس کو پاؤں پر چھڑکا اور اپنے قدموں کا مسح کیا اس حال میں کہ آپ نے نعلین پہنے ہوئے تھے۔

715 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَبِي حَوَّاءَ، عَنْ جَدَّتِهِ حَوَّاءَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ، لَا تَحْقِرَنَّ إِحْدَاكُنَّ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسَنٌ مُحْتَرِقٌ

حضرت حواء رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مسلمان عورتوں کے گروہ! تم اپنی پڑوسن کے لیے کسی شے کو حقیر نہ جانو اگرچہ جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

716 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن بجید اپنی دادی سے' وہ رسول

714- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 29 رقم الحديث: 117' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 103 رقم الحديث: 627 .

715- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 24 رقم الحديث: 222 .

716- أخرجه النسائي: الزكاة جلد 5 صفحه 16 (باب رد السائل)' ومالك في الموطأ: صفة النبي ﷺ جلد 2 صفحه 923

بِسْطَامٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدٍ، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَرُدُّوا السَّائِلَ، وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ

اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: مانگنے والے کو خالی نہ بھیجو اگرچہ جلا ہوا کھر ہی دے دو۔

**717** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ عَلِيًّا، اَمَرَ عَمَّارًا اَنْ يَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ؟ فَقَالَ: يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّاُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو نبی کریم ﷺ سے مذی کے متعلق پوچھنے کا حکم دیا' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنے ذکر کو دھولے اور وضو کرے۔

**718** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نُفْضِي اِلَى نِسَائِنَا فِي الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ: اِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، اِنَّ الرَّجُلَ لَيُفْضِي فِي الْغَدَاةِ الْوَاحِدَةِ اِلَى مِائَةِ عَذْرَاءَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم جنت میں عورتوں سے جماع کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ایک آدمی ایک دن میں سو کنواری عورتوں سے جماع کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا زَائِدَةُ

یہ حدیث ہشام سے زائدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**719** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خطبہ نکاح کے بعد تم

---

رقم الحديث: 8' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 87 رقم الحديث: 16653 .

717- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحه 247' والنسائي: الغسل جلد 1 صفحه 174 (باب الوضوء من المذى)' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 154 رقم الحديث: 1014 .

718- بنحوه أخرجه الطبراني في الصغير جلد 2 صفحه 12-13' والبزار رقم الحديث: 19814 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 22 .

719- أخرجه الدارقطني: سننه جلد 3 صفحه 243 رقم الحديث: 6 .

سِنَانٍ، عَنْ اَبِی هَارُونَ الْعَبْدِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَضُرُّ اَحَدُكُمْ بِقَلِيلٍ مِنْ مَالِهِ تَزَوَّجَ اَمْ بِكَثِيرٍ، بَعْدَ اَنْ يُشْهِدَ

میں سے کسی ایک کو تھوڑے یا زیادہ مال سے شادی کرنے میں کوئی نقصان نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرْدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث برد سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

**720** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَاِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَاَيْلَةَ، وَاِنَّ الْاَبَارِيقَ فِيهِ بِعَدَدِ النُّجُومِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارا حوضِ کوثر پر انتظار کروں گا' اس حوض کی دو طرفیں اتنی لمبی ہوں گی جتنا صنعاء اور ایلہ کے درمیان فاصلہ ہے اور اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ اِلَّا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث زیاد بن خیثمہ سے صرف شجاع بن الولید ہی روایت کرتے ہیں۔

**721** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَامِرُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْخَرَّازُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، وَعَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوبٌ حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر دعا کو روک لیا جاتا ہے جب تک کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْخَرَّازُ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف عبدالکریم الخراز ہی روایت کرتے ہیں۔

---

720- أخرجه مسلم: الفضائل جلد4صفحه1801 .

721- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه165 .

722 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آگ پر پکی ہوئی شے کھائے‘ اُسے چاہیے کہ وہ وضو کرے۔

فائدہ: وضو سے مراد لغوی وضو ہے یعنی ہاتھ دھوئے‘ اصطلاحی وضو مراد نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، وَالْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ

یہ حدیث ایوب سے صرف عبدالعزیز بن حسن بن ابی جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

723 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ اَبُو الْاَصْبَغِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَادَ اَنْ يُزَوِّجَ رَجُلًا مِنِ امْرَاَةٍ، فَقَالَ: يَا فُلَانَةُ، اَتُحِبِّينَ اَنْ اُزَوِّجَكِ فُلَانًا؟ يَا فُلَانُ، اَتُحِبُّ اَنْ اُزَوِّجَكَ فُلَانَةً؟

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد اور ایک عورت کی شادی کرنے کا ارادہ کیا‘ فرمایا: اے فلانی! کیا تُو پسند کرتی ہے کہ میں تیری فلاں سے شادی کردوں؟ اے فلاں! کیا تُو پسند کرتا ہے کہ میں فلانی کی شادی تجھ سے کردوں؟

724 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو الْاَصْبَغِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النِّكَاحِ اَيْسَرُهُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اچھا نکاح وہ ہے جو سستا ہو۔

---

722- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 163 رقم الحديث: 485‘ ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 272‘ والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 87 (باب الوضوء مما غيرت النار)‘ وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 666 رقم الحديث: 10553 .

723- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد 2 صفحه 244 رقم الحديث: 2117‘ والحاكم: المستدرك جلد 2 صفحه 182 .

724- تقدم تخريجه . (انظر: الحديث السابق) .

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ. وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ دونوں حدیثیں یزید بن ابی حبیب سے صرف محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں' عقبہ بن عامر سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

**725**- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَبَّرَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَسَبَّحَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمِدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَقَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، تَمَامَ الْمِائَةِ، غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ وَلَوْ كَانَتْ اَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد تینتیس مرتبہ اللہ اکبر' تینتیس مرتبہ سبحان اللہ' تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور ''لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ' لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ'' پڑھ کر سو کا عدد مکمل کیا' اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے' اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔

**726**- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ كَانَ عَلَى اَبِيهِ اَوْسُقٌ مِنْ تَمْرٍ، فَقُلْنَا لِلرَّجُلِ: خُذْ ثَمَرَةَ نَخْلِنَا، فَاَبَى، فَاَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عُمَرُ، فَدَعَا لَنَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ، فَجَذَذْنَاهَا، فَاَعْطَيْنَا الرَّجُلَ كُلَّ شَيْءٍ كَانَ لَهُ، وَبَقِيَ خَرْصُ نَخْلِنَا كَمَا هُوَ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُن کے والد پر چند وسق کھجور کا قرض تھا' ہم نے اُس آدمی سے کہا کہ ہماری کھجوروں کا پھل لے لو' اس نے انکار کر دیا' سو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے' آپ نے ہمارے لیے اس میں برکت کی دعا کی تو ہم نے ہر اس آدمی کو ہر شے دی جو اس کے لیے تھی اور وہ کھجوریں بھی باقی اسی طرح پڑی رہیں جس طرح وہ تھیں۔ پس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس

---

725- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 418' ومالك في الموطأ: القرآن جلد 1 صفحه 210 رقم الحديث: 22' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 491 رقم الحديث: 8855 .

726- أخرجه البخاري: الاستقراض جلد 5 صفحه 73 رقم الحديث: 2396' وأبو داؤد: الوصايا جلد 3 صفحه 113 رقم الحديث: 2884' وابن ماجة: الصدقات جلد 2 صفحه 813 رقم الحديث: 2434 .

فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: اَخْبِرْ عُمَرَ. فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَّكَ اِذَا دَعَوْتَ لَهُمْ فِيهَا بِالْبَرَكَةِ اَنَّهُ سَيُبَارَكُ فِيهَا

آیا اور آپ کو بتایا' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمر کو بتاؤ! سو میں نے حضرت عمر کو بتایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یا رسول اللہ! مجھے یقین تھا کہ جب آپ نے اس میں برکت کیلئے دعا کر دی ہے تو اس میں برکت ہو کر ہی رہے گی۔

727 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، اَنَّ اُمَّ هَانِءٍ، حَدَّثَتْ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْفَتْحِ، فَصَلَّى الضُّحَى اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ

حضرت اُمِ ھانی رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ وہ فتح مکہ کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے چاشت کی چار رکعتیں ادا کیں۔

728 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: زَعَمَتْ اُمُّ هَانِءٍ، اَنَّهُ، تَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفًا، وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت محمد بن منکدر سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضرت اُمِ ھانی رضی اللہ عنہا کا گمان ہے کہ آپ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکری کی دستی کھائی اور وضو نہیں کیا۔

729 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ مِنْ لَحْمِ شَاةٍ، وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکری کا گوشت کھایا اور وضو نہیں کیا۔

730 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کچھ لوگ جہنم سے نکلیں گے۔

---

727- أخرجه الطبراني في الكبير جلد24صفحه432 .

728- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه258 .

729- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه257 .

730- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه178' والبيهقي: سننه جلد10صفحه321 رقم الحديث: 20777 .

وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ نَاسًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ

**731** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ: نا ابْنُ جُرَيجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيجٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف سعید بن یزید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سفیان بن زیاد اکیلے ہیں۔

**732** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَافِعٍ دَرَخْتُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ نِسْبَةً، وَاِنَّ نِسْبَةَ اللّٰهِ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر شے کی نسبت ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی نسبت قل ھو اللہ احد ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث حضرت ابوہریرہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن نافع اکیلے ہیں۔

**733** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو حَصِينٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے منبر اور میری قبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا

---

731- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه216 رقم الحديث: 1946' ومسلم: الصيام جلد2صفحه786' وأبو داؤد: الصوم جلد 2صفحه328 رقم الحديث: 2407' والنسائي: الصوم جلد 4صفحه148 (باب ذكر اسم الرجل) .

732- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه294 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:1414 .

733- تقدم تخريجه .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ قَبْرِى وَمِنْبَرِى رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَمِنْبَرِى عَلَى حَوْضِى

منبر حوض پر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو حَصِينٍ

یہ حدیث ابن خثیم سے صرف یحییٰ بن سلیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوحصین اکیلے ہیں۔

**734** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ قَالَ: نا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نا صَالِحٌ، صَاحِبُ الْقَلَانِسِ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُغَفَّلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اوراس کوقتل کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا مَيْمُونٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث صالح سے صرف میمون ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں کثیر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**735** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى التِّنِّيسِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مَاهَانَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا ابْنُ آدَمَ، وَوَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ ذَقْنِهِ، ثُمَّ بَسَطَ يَدَهُ، فَقَالَ: هَذَا أَمَلُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ابن آدم ہے اور آپ نے اپنا ہاتھ اپنی ٹھوڑی کے نیچے رکھا' پھر اپنے ہاتھ مبارک کو کشادہ کیا اور فرمایا: یہ اس کی اُمیدیں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُصْعَبُ

یہ حدیث سفیان سے صرف مصعب بن ماہان ہی

734- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه78 .

735- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4صفحه568 رقم الحديث: 2334' وابن ماجة: الزهد جلد 2صفحه1414 رقم الحديث: 4232' وأحمد: المسند جلد3صفحه167 رقم الحديث: 12396 .

بْنُ مَاهَانَ، وَلَا عَنْ مُصْعَبٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِی سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عِیسَی

روایت کرتے ہیں اور مصعب سے صرف عمرو بن ابی سلمہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

736 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبِ الْعَلَّافُ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ سَعِیدٍ قَالَ: نا زِیَادٌ الْجَصَّاصُ قَالَ: نا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَاْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ، هُمْ ذِئَابٌ، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذِئْبًا اَكَلَهُ الذِّئَابُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ بھیڑیے ہوں گے جو بھیڑیا نہیں ہوگا' اس کو بھیڑیے کھا جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ اِلَّا سَهْلُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث زیاد الجصاص سے صرف سہل بن سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن وہب اکیلے ہیں۔

737 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ بِمَالِهِ، اَوْ فِي نَفْسِهِ، وَكَتَمَهَا، وَلَمْ يَشْكُهَا اِلَى النَّاسِ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَغْفِرَ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو مال یا جان کے ذریعے تکلیف آئے اور وہ اس کو چھپائے اور لوگوں کے سامنے اس کی شکایت نہ کرے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کو بخش دے۔

738 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا بَقِيَّةُ قَالَ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ جَنَّةَ عَدْنٍ، خَلَقَ فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ . ثُمَّ قَالَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے جنت عدن کو پیدا فرمایا تو اس میں وہ کچھ پیدا کیا جس کو کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی انسان کے دل پر اس کا خیال گزرا۔ پھر اس سے فرمایا: مجھ سے گفتگو کر! اس

736- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه94 .

737- انظر: مجمع الزوائدجلد10صفحه261 .

738- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه184 .

لَهَا: تَكَلَّمِي، فَقَالَتْ: (قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ) (المؤمنون: 1)

نے عرض کی: ''بے شک ایمان والے کامیاب ہو گئے'' (المؤمنون:۱)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

یہ دونوں حدیثیں ابن جریج سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

739 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ، وَكَانَ يَاْتِينَا اِلَى الصَّلَاةِ، فَيَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا وَصُدُورَنَا، وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں' آپ ہمارے پاس نماز کے لیے آتے تو آپ ہمارے کندھوں اور سینوں کو برابر کرتے اور فرماتے کہ صف سے آگے پیچھے نہ رہو ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ: عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ نَفْسِهِ

یہ حدیث از منصور از حکم صرف ابراہیم بن طہمان ہی روایت کرتے ہیں اور سفیان از ثوری از منصور' طلحہ سے روایت کرتے ہیں۔

740 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَطِيَّةَ اَبُو الْجَهْمِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: خَيْرُ مَا رُكِبَتْ اِلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بہتر منزل جس کی طرف سواریاں چلائی جاتی ہیں وہ میری مسجد اور خانہ کعبہ ہے۔

---

739- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه175 رقم الحديث:664' والنسائي: الامامة جلد2صفحه70 (باب كيف يقوم الامام الصفوف)' وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه318 رقم الحديث: 997' والدارمي: الصلاة جلد4صفحه249 رقم الحديث:18543 .

740- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد3صفحه350 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه8 .

الرَّوَاحِلُ مَسْجِدِی هَذَا، وَالْبَيْتُ الْعَتِيقُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث لیث سے صرف علاء بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**741** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قل ھو اللہ احد کا ثواب تہائی قرآن کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

یہ حدیث عکرمہ بن ابراہیم سے صرف علی بن جعد ہی روایت کرتے ہیں۔

**742** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ النُّعْمَانِ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حُضِرَ، أَتَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِحَرِيرَةٍ فِيهَا مِسْكٌ، وَمِنْ ضَبَائِرِ الرَّيْحَانِ، وَتُسَلُّ رُوحُهُ كَمَا تُسَلُّ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِينِ، وَيُقَالُ: يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ، اخْرُجِي رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً، مَرْضِيًّا عَنْكِ، وَطُوِيَتْ عَلَيْهِ الْحَرِيرَةُ، ثُمَّ يُبْعَثُ بِهَا إِلَى عِلِّيِّينَ. وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا حُضِرَ أَتَتِ الْمَلَائِكَةُ بِمِسْحٍ فِيهِ جَمْرَةٌ، فَتُنْزَعُ رُوحُهُ انْتِزَاعًا شَدِيدًا، وَيُقَالُ: أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ، اخْرُجِي سَاخِطَةً مَسْخُوطًا عَلَيْكِ إِلَى هَوَانٍ وَعَذَابٍ، وَإِذَا خَرَجَتْ رُوحُهُ، وَوُضِعَتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک مؤمن کی موت کا وقت آتا ہے تو فرشتے ریشم لے کر آتے ہیں' اس میں مشک اور گلِ ریحان کی خوشبو ہوتی ہے' اس کی روح ایسے نکالی جاتی ہے جس طرح آٹے سے بال نکالا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے: اے نفس مطمئنہ! نکل آ خوشی خوشی! وہ تجھ سے راضی تُو اس سے راضی اور اسے ریشم میں لپیٹ لیا جاتا ہے' پھر اس کی روح کو علیین کی طرف بھیجا جاتا ہے اور جب کافر کی موت کا وقت آتا ہے تو اس کے لیے بدبودار بوری ہوتی ہے' اس کی روح سختی سے نکالی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے: اے خبیث روح! نکل آ ناراضگی کی حالت میں' ہولناکی اور سخت عذاب کی طرف' اس حالت میں کہ تجھ پر سخت عذاب ہوگا' جب اس کی روح نکالی

-741 أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد10صفحه172 .

-742 أخرجه النسائی: الجنائز جلد4صفحه7 (باب ما یلقی به المؤمن من الکرامة عند خروج نفسه) . أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد2صفحه1423 رقم الحدیث: 4262، وأحمد: المسند جلد2صفحه483 رقم الحدیث: 8790 .

عَلَى تِلْكَ الْجَمْرَةِ، فَإِنَّ لَهَا نَشِيشًا، فَيُطْوَى عَلَيْهَا الْمَسْحُ، وَيُذْهَبُ بِهَا إِلَى سِجِّينٍ

جاتی ہے تو اس کو بوری پر رکھا جاتا ہے' اس سے بدبو نکلتی ہے' اس پر بوری کو بند کیا جاتا ہے اور اس کو سجین میں بھیجا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ النُّعْمَانِ

یہ حدیث قاسم بن فضل سے صرف سلیمان بن نعمان ہی روایت کرتے ہیں۔

**743** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْأَرْكُونِ أَبُو سَلَمَةَ الْجُمَحِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ أَبُو عَمْرٍو السَّدُوسِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَانُ أَهْلِ الْأَرْضِ مِنَ الِاخْتِلَافِ الْمُوَالَاةُ لِقُرَيْشٍ، قُرَيْشٌ أَهْلُ اللَّهِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَإِذَا خَالَفَتْهَا قَبِيلَةٌ مِنَ الْعَرَبِ صَارُوا حِزْبَ إِبْلِيسَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زمین والوں کے لیے امان قریش کے غلاموں کا اختلاف ہے' قریش اہل اللہ ہیں۔ یہ تین مرتبہ فرمایا' پس جب عرب کا قبیلہ اس سے اختلاف کرے گا تو وہ ابلیس کا گروہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ

یہ حدیث عطاء سے صرف خلید بن دعلج ہی روایت کرتے ہیں۔

**744** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْغَضِيضِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مُفْلِحِ بْنِ هِلَالٍ الْمَهْرِيُّ أَبُو الْحَجَّاجِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يُنَجِّسُ الْمَاءَ شَيْءٌ، إِلَّا مَا غَيَّرَ رِيحَهُ أَوْ طَعْمَهُ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پانی کو کوئی شی ناپاک نہیں کرتی ہے مگر جب اس کا ذائقہ اور بدبو بدل جائے تو پھر ناپاک ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا

یہ حدیث معاویہ بن صالح سے صرف رشدین ہی

---

743- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 196 رقم الحديث: 11479' والحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 75 .

744- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 219 .

رِشْدِينُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ

روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن یوسف اکیلے ہیں۔

**745** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا الْوِلْدَانَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کوئی سریہ بھیجتے تھے تو فرماتے: اللہ کے نام سے اللہ کی راہ میں اور رسول اللہ کے دین پر چلو' خیانت نہ کرنا' دھوکہ نہ دینا' مثلہ نہ کرنا اور بچوں کو قتل نہ کرنا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث جریر سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

**746** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ اَبُو اَيُّوبَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کے برابر آدھا ثواب ملتا ہے۔

هَكَذَا رَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ . وَرَوَاهُ

اسی طرح جریر بن حازم' محمد بن اسحاق سے اور وہ زہری سے اور وہ ابوسلمہ سے روایت کرتے ہیں اور سفیان

---

745- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه44 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه322 .

746- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1صفحه507' والنسائي: قيام الليل جلد3صفحه182 (باب فضل صلاة القائم على صلاة القاعد)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه388 رقم الحديث: 1229' ومالك في الموطأ: الجماعة جلد 1صفحه136 رقم الحديث: 19' والدارمي: الصلاة جلد 1صفحه373 رقم الحديث: 1384' وأحمد: المسند جلد2صفحه220 رقم الحديث: 6519 .

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ . وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ . وَرَوَاهُ صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِي وَدَاعَةَ . وَرَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ الرُّصَافِيُّ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو . وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَرَّانِيُّ: عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ . وَالصَّحِيحُ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ: مَا رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

بن عیینہ زہری سے اور زہری' عیسیٰ بن طلحہ سے روایت کرتے ہیں۔ اور بن جریج زہری اور وہ حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں۔ اور صالح بن ابی اخضر' زہری سے اور وہ حضرت سائب بن یزید سے اور وہ عبدالمطلب بن ابی وداعہ سے روایت کرتے ہیں۔ اور عبدالالہ بن زیاد الرصافی' زہری سے' وہ ثعلبہ بن ابی مالک القرظی سے اور وہ حضرت عبدالالہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں۔ اور محمد بن زبیر الحرانی' سالم سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور صحیح بات اللہ ہی زیادہ جانتا ہے' جو سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

**747** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا الْفَضْلُ بْنُ حَبِيبٍ السَّرَّاجُ قَالَ: نا حَيَّانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو زُهَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اشْتَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا، فَاُتِيَ بِصَاعٍ مِنْ عَجْوَةٍ، فَلَمَّا جَائُوا بِهِ، اَنْكَرَهُ، وَقَالَ: مِنْ اَيْنَ لَكُمْ هَذَا؟ قَالُوا: بَعْتُنَا بِصَاعَيْنِ، فَاَتَيْنَا بِصَاعٍ قَالَ: رُدُّوهُ، رُدُّوهُ، لَا حَاجَةَ لَنَا بِهِ.

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يَرْوِهِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کی خواہش کی تو آپ کے پاس ایک صاع عجوہ کھجور لائی گئی' جب وہ آپ کے پاس لے کر آئے تو آپ نے اس کو ناپسند کیا اور فرمایا: یہ تم کہاں سے لائے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم نے دو صاع فروخت کی ہیں اور ایک صاع لے کر آئے ہیں' آپ نے فرمایا: اس کو واپس کر دو' اس کو واپس کرو' ہم کو اس کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ حضرت بریدہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے اور اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن معین اکیلے ہیں۔

**748** - حَدَّثَنَا اَبُو اَيُّوبَ اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت محمد بن حارث فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا' اس کو ابوعلقمہ کہا جاتا تھا جو بنی ہاشم کا حلیف تھا' اس نے ہم کو بیان کیا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو

---

747- انظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه118 .

748- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه332 .

الْحَارِثِ قَالَ: قَدِمَ رَجُلٌ، يُقَالُ لَهُ: اَبُو عَلْقَمَةَ، حَلِيفٌ فِي بَنِي هَاشِمٍ، وَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنَا اَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ: اَنْ يَظْهَرَ الشُّحُّ، وَالْفُحْشُ، وَيُؤْتَمَنُ الْخَائِنُ، وَيُخَوَّنُ الْاَمِينُ، وَيَظْهَرُ ثِيَابٌ يَلْبَسُهَا نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ، وَيَعْلُو التُّحوتُ الْوُعُولَ. اَكَذَاكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ سَمِعْتَهُ مِنْ حِبِّي؟ قَالَ: نَعَمْ، وَرَبِّ الْكَعْبَةِ. قُلْنَا: وَمَا التُّحوتُ؟ قَالَ: فُسُولُ الرِّجَالِ، وَاَهْلُ الْبُيُوتِ الْغَامِضَةِ، يُرْفَعُونَ فَوْقَ صَالِحِيهِمْ. وَالْوُعُولُ: اَهْلُ الْبُيُوتِ الصَّالِحَةِ

فرماتے سنا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے کچھ نشانیاں یہ ہیں: کنجوسی ظاہر ہوگی' بے حیائی ہوگی' خائن امین ہوگا اور امین خائن ہوگا' عورتیں لباس پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی' کمینے اور بُرے لوگ شریف لوگوں پر غالب ہو جائیں گے۔ اے عبداللہ بن مسعود! کیا آپ نے بھی میرے محبوب سے ایسے ہی سنا ہے؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! ربِ کعبہ کی قسم! ہم نے کہا: تحوت کیا ہے؟ فرمایا: تحوت یہ ہے کہ بُرے لوگ شریفوں پر غالب آئیں گے اور عول سے مراد نیک لوگوں کے گھر والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيجٍ اِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

**749** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا فَرَطُكُمْ بَيْنَ اَيْدِيكُمْ، فَاِنْ لَمْ تَجِدُونِي، فَاَنَا عَلَى الْحَوْضِ، وَالْحَوْضُ مَا بَيْنَ اَيْلَةَ اِلَى مَكَّةَ، وَسَيَأْتِي رِجَالٌ وَنِسَاءٌ بِآنِيَةٍ وَقِرَبٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میں تمہارے آگے تمہارا پیش رو ہوں گا' اگر مجھے وہاں نہ پاؤ تو میں حوض پر ہوں گا اور میرا حوض ایلہ سے مکہ تک ہوگا' میرے پاس مرد اور عورتیں چاندی کے برتن لے کر آئیں گے اور مشکیزے (اور میں ان کو بھر بھر کر دوں گا)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيجٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

**750** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نا مَعْمَرٌ، عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی عورت سے

749- أخرجه البزار جلد 4 صفحه 177' والامام أحمد فی مسنده جلد 3 صفحه 345. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 369.

ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَتَزَوَّجَ الْمَرْاَةَ، فَلَا بَأْسَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَيْهَا

شادی کرنے کا ارادہ کرے تو اس کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث ثابت سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

**751** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى الْفَضْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو حَرِيزٍ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُولُ: سَاَلَ رَجُلٌ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَوْمِ، يَوْمِ عَرَفَةَ؟ فَقَالَ: كُنَّا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْدِلُهُ بِصَوْمِ سَنَتَيْنِ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور ہم نے دو سال مسلسل روزہ رکھے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا اَبُو حَرِيزٍ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے صرف ابوحریز ہی روایت کرتے ہیں۔

**752** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، يَقُولُ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ اِلَى الْمُزْدَلِفَةِ، ثُمَّ رَدِفَهُ الْفَضْلُ، مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلَى مِنًى، فَكِلَاهُمَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ کے پیچھے عرفات سے لے کر مزدلفہ تک سواری پر بیٹھے تھے' پھر آپ نے حضرت فضل (بن عباس رضی اللہ عنہما) کو مزدلفہ سے منٰی تک سوار کر لیا۔ دونوں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمرہ کو کنکری مارنے تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔

---

751- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه195 .

752- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه622 رقم الحديث: 1686-1687' ومسلم: الحج جلد2صفحه93' والترمذي: الحج جلد3صفحه251 رقم الحديث: 918' والنسائي: المناسك جلد 5صفحه224 (باب قطع المحرم التلبية اذا رمى جمرة العقبة)' والدارمي: المناسك جلد2صفحه87 رقم الحديث: 1902' وأحمد: المسند جلد1صفحه297 رقم الحديث: 1991 .

حَدَّثَ قَالَ: لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا ابْنُهُ وَهْبٌ

یہ حدیث زہری سے صرف یونس بن یزید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں جریر بن حازم اکیلے ہیں اور جریر سے صرف اُن کے بیٹے وہیب ہی روایت کرتے ہیں۔

753 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نا أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْصِلُ بَيْنَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ بِتَسْلِيمَةٍ، وَيُسْمِعُنَاهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دو رکعت اور ایک رکعت وتر کے درمیان سلام کے ساتھ فاصلہ کرتے تھے اور ہم کو یہ سلام سناتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ

یہ حدیث ابراہیم الصائغ سے صرف ابوحمزہ السکری ہی روایت کرتے ہیں۔

754 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نا أَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْغَيْثِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُورِكَ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے صبح کے وقت میں برکت دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث ثور سے صرف عبداللہ بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

755 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ

حضرت ہارون بن دینار اپنے والد سے روایت

---

753- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه248 .

754- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 6714 .

755- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد 1صفحه35' والكبير جلد 20صفحه353' والامام أحمد فی مسنده جلد 5 صفحه227' والبزار جلد2صفحه278 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه307 .

قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ، وَشَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، قَالَا: نا هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا، مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُقَالُ لَهُ: مَيْمُونُ بْنُ سِنْبَاذَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قِوَامُ أُمَّتِي بِشِرَارِهَا

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی سے سنا' ان کو میمون بن سنباذ کہا جاتا ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میری اُمت کی ہلاکت اس قوم کے شرارتی لوگوں کی وجہ سے ہوگی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِنْبَاذَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ

یہ حدیث میمون بن سنباذ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ہارون بن دینار اکیلے ہیں۔

**756** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: ﴿لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ﴾ (يونس: 26) قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ، نَادَى مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ، إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ مَوْعِدًا يُرِيدُ أَنْ يُنْجِزَكُمُوهُ، فَيَقُولُونَ: وَمَا هُوَ؟ أَلَمْ يُبَيِّضْ وُجُوهَنَا؟ أَلَمْ يُثَقِّلْ مَوَازِينَنَا، أَلَمْ يُزَحْزِحْنَا عَنِ النَّارِ وَيُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ؟ فَيُكْشَفُ لَهُمْ عَنِ الْحِجَابِ، فَيَنْظُرُونَ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَمَا شَيْءٌ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَيْهِ، وَهِيَ الزِّيَادَةُ.

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس آیت ''لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ'' (یونس:۲۶) کی تفسیر کی تو فرمایا: جب اہل جنت' جنت میں داخل ہوں گے اور جہنم والے' جہنم میں داخل ہوں گے تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا: اے اہل جنت! بے شک تمہارے لیے اللہ کے ہاں وعدہ ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ تم پر اس کو پورا کر دے۔ وہ عرض کریں گے: وہ کیا ہے؟ کیا ہمارے چہروں کو سفید نہیں کیا گیا؟ کیا ہم کو جہنم سے بچا نہیں لیا گیا اور جنت میں داخل نہیں کیا گیا؟ تو اُن سے پردہ اُٹھایا جائے گا اور وہ اللہ عزوجل کو دیکھیں گے' ان کے نزدیک اللہ کو دیکھنے کے علاوہ اور کوئی شی محبوب نہیں ہوگی' یہ زیادت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ثابت سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

756- أخرجه الترمذي: صفة الجنة جلد 4 صفحه 687 رقم الحديث: 2552' وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 67 رقم الحديث: 187' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 406 رقم الحديث: 18959 .

757 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِى مُزَاحِمٍ قَالَ: نا الْهُذَيْلُ بْنُ بِلَالٍ اَبُو الْبُهْلُولِ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِى مَحْذُورَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَذَانَ لَنَا وَلِمَوَالِينَا، وَالسِّقَايَةَ لِبَنِى هَاشِمٍ، وَالْحِجَابَةَ لِبَنِى عَبْدِ الدَّارِ

حضرت ابومحذورہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اذان (حج کی منادی) ہمارے اور ہمارے غلاموں کے لیے ہے اور سقایہ (پانی پلانا) بنی ہاشم کے لیے ہے اور حجابہ (نگرانی) بنی عبدالدار کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى مَحْذُورَةَ اِلَّا الْهُذَيْلُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث عبدالملک بن ابی محذورہ سے صرف ہذیل بن بلال ہی روایت کرتے ہیں۔

758 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرْوَذِيُّ مُحْمُوَيْهِ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ، عَنِ الْمُثَنَّى الْعَطَّارِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَاِذَا خَشِيتَ اَنْ يُرْهِقَكَ الصُّبْحُ، فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت سالم بن عمر اپنے والد سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے جب کسی کو صبح ہونے کا اندیشہ ہو تو وہ ایک رکعت اور ملا کر وتر کر لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُثَنَّى الْعَطَّارِ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ

یہ حدیث مثنیٰ العطار سے صرف ابوعبیدہ الحداد ہی روایت کرتے ہیں۔

759 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم

757- أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 7 صفحه 208 رقم الحديث: 6737، والامام أحمد فى مسنده رقم الحديث: 40116 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 29013 .

758- أخرجه البخارى: التهجد جلد 3 صفحه 25 رقم الحديث: 1137، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 516، والنسائى: قيام الليل جلد 3 صفحه 185 (باب كيف صلاة الليل؟)، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 181 رقم الحديث: 6174 .

759- أخرجه الترمذى: الحج جلد 3 صفحه 255 رقم الحديث: 924، وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 971 رقم الحديث: 2910 .

بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ عِنْدَ امْرَاَةٍ، فَاَخْرَجَتْ صَبِيًّا بِيَدِهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِ اَجْرٌ

ﷺ اپنے حج کے دوران ایک عورت کے پاس سے گزرے اس نے اپنے ہاتھ میں بچہ پکڑا ہوا تھا اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور تیرے لیے بھی اجر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ

یہ حدیث یوسف سے صرف عبید بن جناد ہی روایت کرتے ہیں۔

**760** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ اَرْقَمَ، عَنْ اَبِي الْجَارُودِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اِذَا دَفَعَ مَالًا مُضَارَبَةً اشْتَرَطَ عَلَى صَاحِبِهِ: لَا يَسْلُكُ بِهِ بَحْرًا، وَلَا يَنْزِلُ بِهِ وَادِيًا، وَلَا يَشْتَرِي بِهِ ذَاتَ كَبِدٍ رَطْبَةٍ، فَاِنْ فَعَلَ فَهُوَ ضَامِنٌ، فَرَفَعَ شَرْطَهُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَجَازَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ جب اپنا مال مضاربت کے طور پر دیتے تو آپ دینے والے پر شرط لگاتے کہ اس کے ذریعے کسی سمندر پر چلنا نہ کسی وادی میں اُترنا اور نہ اس کے ساتھ کوئی جاندار خریدنا اگر وہ ایسا کرے گا تو اس کا ضامن ہوگا تو وہ اس شرط کو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لے گئے تو آپ نے اس کی اجازت دے دی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں محمد بن عقبہ اکیلے ہیں۔

**761** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا مِسْكِينُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو فَاطِمَةَ الْاَزْدِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَطِيَّةَ الْبَكْرِيَّ بَكْرَ بْنَ وَائِلٍ يَقُولُ: انْطَلَقَ بِي اَهْلِي اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا غُلَامٌ شَابٌّ،

حضرت ابوعطیہ البکری بکر بن وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے گھر والے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں لے گئے اس حالت میں کہ میں چھوٹا تھا آپ نے اپنا دست مبارک میرے سر پر پھیرا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوعطیہ کے سر اور داڑھی

760- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 16614 .

761- انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه403 .

فَمَسَحَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِي . قَالَ: فَرَأَيْتُ اَبَا عَطِيَّةَ اَسْوَدَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ، وَكَانَتْ قَدْ اَتَتْ عَلَيْهِ مِائَةُ سَنَةٍ

کے بال کالے دیکھے اس وقت جب کہ ان کی عمر سو سال ہو چکی تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي عَطِيَّةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ

یہ حدیث حضرت ابوعطیہ سے اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں محمد بن عقبہ اکیلے ہیں۔

**762** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا الْمُثَنَّى بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْاَجْلَحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْكِنْدِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، وَاَبُو جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ، وَشَيْبَةُ وَعُقْبَةُ ابْنَا رَبِيعَةَ، وَعُقْبَةُ بْنُ اَبِي مُعَيْطٍ، وَاُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ . فَقَالَ اَبُو جَهْلٍ: اَيُّكُمْ يَاْتِي جَزُورَ بَنِي فُلَانٍ، فَيَاْتِينَا بِفَرْثِهَا، فَيُلْقِيهِ عَلَى مُحَمَّدٍ؟ فَانْطَلَقَ اَشْقَاهُمْ، وَاَسْفَهُهُمْ عُقْبَةُ بْنُ اَبِي مُعَيْطٍ، فَاَتَى بِهِ، فَاَلْقَاهُ عَلَى كَتِفَيْهِ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ لَمْ يَهْتَمَّ . قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: وَاَنَا قَائِمٌ لَا اَسْتَطِيعُ اَنْ اَتَكَلَّمَ بِشَيْءٍ، لَيْسَ عِنْدِي عَشِيرَةٌ تَمْنَعُنِي . اِذْ سَمِعَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ، فَاَقْبَلَتْ حَتَّى اَلْقَتْ ذَلِكَ عَنْ اَبِيهَا، ثُمَّ اسْتَقْبَلَتْ قُرَيْشًا تَسُبُّهُمْ، فَلَمْ يَرْجِعُوا اِلَيْهَا شَيْئًا . وَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ كَمَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دوران کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تھے' ابوجہل بن ہشام' شیبہ' عقبہ ربیعہ کے بیٹے' عقبہ بن ابی معیط اور اُمیہ بن خلف (وہاں موجود تھے)۔ ابوجہل نے کہا: تم میں کون بنی فلاں کے اونٹ کی اوجھڑی لے کر میرے پاس آئے گا' یا اس کی لید لے کر آئیں گے' اس کو محمد پر ڈال دے گا؟ اُن میں سب سے بڑا بدبخت اور بیوقوف عقبہ بن ابی معیط چلا' وہ لے کر آیا' اس نے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھوں پر ڈال دی اس حالت میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں تھے' آپ نے ان کو کچھ نہیں کہا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں کھڑا تھا' میں کوئی گفتگو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا لیکن میرے پاس کوئی شی بھی روکنے کے لیے نہیں تھی' اچانک حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنا' آپ تشریف لائیں یہاں تک کہ انہوں نے اپنے والد سے اسے اتارا' پھر قریش کی طرف متوجہ ہوئیں' ان کو بُرا بھلا کہا' انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر سجدے سے اُٹھایا جس طرح آپ سجدہ مکمل ہونے کی صورت میں

-762 انظر: الجرح والتعديل جلد8صفحه327 . والحديث أخرجه البزار جلد3صفحه126 .

كَانَ يَرْفَعُهُ عِنْدَ تَمَامِ سُجُودِهِ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ، اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ، اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِعُقْبَةَ، وَعُتْبَةَ، وَأُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ، وَأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ، وَشَيْبَةَ. وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَلَقِيَهُ أَبُو الْبَخْتَرِيِّ، وَمَعَ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ سَوْطٌ بِخِنْصَرَيْهِ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْكَرَ وَجْهَهُ، فَأَخَذَهُ، فَقَالَ: تَعَالَ، مَا لَكَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلِّ عَنِّي. فَقَالَ: عَلِمَ اللّٰهُ، لَا أُخَلِّي عَنْكَ أَوْ تُخْبِرَنِي مَا شَأْنُكَ، وَلَقَدْ أَصَابَكَ سُوءٌ. فَلَمَّا عَلِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ غَيْرُ مُخَلٍّ عَنْهُ أَخْبَرَهُ، فَقَالَ: إِنَّ أَبَا جَهْلٍ أَمَرَ فَطُرِحَ عَلَيَّ فَرْثٌ. فَقَالَ أَبُو الْبَخْتَرِيِّ: هَلُمَّ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَأَبَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَهُ أَبُو الْبَخْتَرِيِّ فَأَدْخَلَهُ الْمَسْجِدَ، ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى أَبِي جَهْلٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا الْحَكَمِ، أَنْتَ الَّذِي أَمَرْتَ بِمُحَمَّدٍ، فَطُرِحَ عَلَيْهِ الْفَرْثُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَرَفَعَ السَّوْطَ، فَضَرَبَ بِهِ رَأْسَهُ، فَتَأَخَّرَتِ الرِّجَالُ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ. فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ: وَيْحَكُمْ هِيَ لَهُ، إِنَّمَا أَرَادَ مُحَمَّدٌ أَنْ يُلْقِيَ بَيْنَنَا الْعَدَاوَةَ وَيَنْجُوَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ

اُٹھاتے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل فرمائی تو آپ نے دعا کی: اے اللہ! قریش' اے اللہ! قریش' اے اللہ! عقبہ' عتبہ' اُمیہ بن خلف' ابوجہل بن ہشام اور شیبہ کو ہلاک کر دے! اور رسول اللہ ﷺ مسجد سے نکلے' ابوبختری آپ سے ملا' ابوبختری کے پاس کوڑا تھا' جب اس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو آپ کے چہرہ پر پریشانی تھی' اس نے آپ کو پکڑا' عرض کی: آیئے! آپ کو کیا ہوا ہے؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے چھوڑ دیں! اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں آپ کو نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ آپ مجھے بتائیں کہ آپ کو کیا ہوا ہے؟ آپ کو تکلیف پہنچی ہے؟ پس رسول اللہ ﷺ کو یقین ہو گیا کہ یہ چھوڑے گا نہیں تو آپ ﷺ نے اسے بتایا' فرمایا: ابوجہل نے حکم دیا تھا کہ مجھ پر گندگی پھینکی جائے۔ ابوبختری نے عرض کی: مسجد میں آئیں! تو نبی کریم ﷺ نے انکار کر دیا۔ ابوبختری نے آپ کو پکڑا آپ کو مسجد میں داخل کیا' پھر ابوجہل کی طرف متوجہ ہوئے' ابوبختری نے فرمایا: اے ابوحکم! تو وہ ہے جس نے محمد پر نجاست پھینکنے کا حکم دیا تھا؟ ابوجہل نے کہا: ہاں! ابوبختری نے کوڑا اُٹھایا اور ابوجہل کے سر پر مارا' لوگ ایک دوسرے سے پیچھے ہٹنے لگے' ابوجہل نے کہا: تمہارے لیے ہلاکت! یہ کیا ہے؟ محمد چاہتا ہے کہ ہمارے درمیان عداوت ڈالے اور خود اور اپنے ساتھیوں کو بچا لے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَجْلَحِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى بْنُ زُرْعَةَ

یہ حدیث الاجلح سے صرف محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مثنیٰ بن زرعہ اکیلے

ہیں۔

**763** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ، يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَلَذَّتَهُ، وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ. فَاِذَا قَضَى اَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ، فَلْيُسْرِعِ الرُّجُوعَ اِلَى اَهْلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر عذاب کا ٹکڑا ہے یہ تم میں سے ہر ایک کو نیند اور لذت اور کھانے پینے سے روکے رکھتا ہے سو جب تم میں سے کوئی اپنی ضرورت پوری کر لے تو جلدی جلدی اپنے گھر چلا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ. وَرَوَاهُ اَصْحَابُ مَالِكٍ: عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ. وَرَوَاهُ عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ: عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ. وَرَوَاهُ رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ: عَنْ مَالِكٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث از مالک از سہیل صرف محمد بن جعفر الورکانی اور محمد بن خالد بن عثمہ ہی روایت کرتے ہیں۔ مالک کے اصحاب مالک سے وہ سمی سے اور وہ ابی صالح سے روایت کرتے ہیں۔ عتیق بن یعقوب الزبیری مالک سے اور وہ ابوالنضر سے اور وہ ابوصالح سے روایت کرتے ہیں۔ روّاد بن جراح مالک سے وہ ربیعہ بن ابی عبدالرحمٰن سے وہ قاسم سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

**764** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نا اَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو مُوسَى الْهِلَالِيُّ،

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس مسجد میں آئے اور فرمایا: یہاں کون تھا؟ کیا تم نے سنا؟ بے شک میرے بعد ایسے

---

-763 أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحه 161 رقم الحديث: 3001، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1526، وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 962 رقم الحديث: 2882، ومالك فی الموطأ: الاستئذان جلد 2 صفحه 980 رقم الحديث: 39، والدارمی: الاستئذان جلد 2 صفحه 372 رقم الحديث: 2670، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 317 رقم الحديث: 7244.

-764 أخرجه الترمذی: الفتن جلد 4 صفحه 252 رقم الحديث: 2259، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 298 رقم الحديث: 18150.

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: مِنْ هَاهُنَا؟ هَلْ تَسْمَعُونَ؟ اِنَّ مَنْ بَعْدِى اُمَرَاءُ يَعْمَلُونَ بِغَيْرِ طَاعَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَمَنْ شَارَكَهُمْ فِي عَمَلِهِمْ، وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَلَيْسَ مِنِّى وَلَسْتُ مِنْهُ، وَلَنْ يَرِدَ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَمَنْ لَمْ يُشَارِكْهُمْ فِي عَمَلِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَهُوَ مِنِّى وَاَنَا مِنْهُ، وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ

امراء آئیں گے جن کی اللہ کی اطاعت کے بغیر اطاعت کی جائے گی' جو اُن کے کام اور اس کے ظلم میں اس کی مدد کرنے میں شریک ہوا' اس کا تعلق مجھ سے اور میرا تعلق اُن سے نہیں ہے' وہ میرے حوض پر بھی نہیں آئیں گے اور جو اُن کے کام اور ظلم کے لیے اُن کی مدد کرنے میں شریک نہ ہوا تو وہ مجھ سے ہیں اور میں اُن سے ہوں اور وہ عنقریب میرے حوض پر آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى مُوسَى الْهِلَالِيِّ اِلَّا اَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ

یہ حدیث ابوموسیٰ الہلالی سے صرف ابوہلال الراسبی ہی روایت کرتے ہیں۔

765 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ اَبُو طَالِبٍ قَالَ: نا اَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَوَّلُ خَبَرٍ جَاءَنَا بِالْمَدِينَةِ مَبْعَثَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّ امْرَاَةً مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانَ لَهَا تَابِعٌ مِنَ الْجِنِّ، جَاءَ فِي صُورَةِ طَيْرٍ، حَتَّى وَقَعَ عَلَى جِذْعٍ لَهُمْ، فَقَالَتْ لَهُ: اَلَا تَنْزِلُ اِلَيْنَا فَتُحَدِّثُنَا، وَنُحَدِّثُكَ، وَتُحَذِّرُنَا وَنُحَذِّرُكَ؟ فَقَالَ: لَا، اِنَّهُ قَدْ بُعِثَ بِمَكَّةَ نَبِيٌّ حَرَّمَ الزِّنَى، وَمَنَعَ مِنَّا الْقَرَارَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اعلانِ نبوت کے وقت سب سے پہلی خبر جو مدینہ منورہ میں آئی وہ یہ تھی کہ مدینہ منورہ کی ایک عورت تھی جس کے تابع ایک جن تھا' وہ اس کے پاس پرندے کی شکل میں آیا یہاں تک کہ وہ ایک لکڑی پر چڑھ گیا تو اس عورت نے کہا: کیا تُو ہمارے پاس نہیں آتا کہ تُو ہم سے گفتگو کرے اور ہم تیرے ساتھ گفتگو کریں' تو ہم کو ڈرا اور ہم تجھے ڈراتے ہیں' اس نے کہا: نہیں! کیونکہ مکہ میں ایک نبی مبعوث ہوا ہے' اس نے زنا کو حرام کیا اور ہم کو ٹھہرنے سے منع کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ اِلَّا اَبُو الْمَلِيحِ الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف ابوالملیح حسین بن عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

766 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ

765- انظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه242-244 .

766- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه302 .

قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا عِكْرِمَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَجِيءُ الْمَقْتُولُ آخِذًا قَاتِلَهُ، وَاَوْدَاجُهُ تَشْخَبُ دَمًا عِنْدَ ذِي الْعِزَّةِ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي؟ فَيَقُولُ: فِيمَ قَتَلْتَهُ؟ قَالَ: قَتَلْتُهُ لِتَكُونَ الْعِزَّةُ لِفُلَانٍ. قِيلَ: هِيَ لِلّٰهِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مقتول قاتل کو پکڑ کر اللہ کے ہاں آئے گا اس حالت میں کہ اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا' وہ عرض کرے گا: اے رب! اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا؟ اللہ عزوجل پوچھے گا: تُو نے اسے کیوں قتل کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے اسے قتل کیا تاکہ فلاں کی عزت زیادہ ہو۔ کہا جائے گا: وہ (عزت) تو اللہ کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبُنَانِيُّ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ

اسے عاصم سے صرف عکرمہ بن عبداللہ البنانی ہی روایت کرتے ہیں جو بصرہ کے رہنے والے ہیں' اسے روایت کرنے میں فیض بن وثیق الثقفی اکیلے ہیں۔

**767** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَكَلَّمَ رُئِيَ كَالنُّورِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ ثَنَايَاهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب گفتگو کرتے تو گویا کہ آپ کے آگے والے دونوں دانتوں سے نور نکلتا دکھائی دیتا تھا۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**768** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کردیئے

---

768- أخرجه مسلم: الأيمان جلد 3 صفحه 1288' وأبو داؤد: العتق جلد 4 صفحه 27 رقم الحديث: 3958' والترمذي: الأحكام جلد 3 صفحه 636 رقم الحديث: 1364' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 51 (باب الصلاة على من يخيف في وصيته)' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 521 رقم الحديث: 19849 .

زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، وَاَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اَنَّ رَجُلًا، اَعْتَقَ سِتَّةَ اَعْبُدٍ لَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُمْ، فَاَقْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ، فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً

حالانکہ اس کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا' تو نبی کریم ﷺ نے اُن کے درمیان قرعہ اندازی فرمائی اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام ہی رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ

یہ حدیث یحییٰ بن عتیق سے صرف حماد بن زیاد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں فیض بن وثیق اکیلے ہیں۔

**769** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا عَنْبَسَةُ الْاَعْوَرُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، وَسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ سِتَّةَ اَعْبُدٍ لَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُمْ، فَاَقْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ، فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً

حضرت عمران بن حصین اور سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیئے حالانکہ اس کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا' تو نبی کریم ﷺ نے اُن کے درمیان قرعہ اندازی فرمائی اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام ہی رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي رَائِطَةَ الْاَعْوَرِ الْغَنَوِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ وَلَا قَالَ اَحَدٌ مِمَّا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ: عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ اِلَّا عَنْبَسَةُ

یہ حدیث عنبسہ بن ابی رائطہ الاعود الغنوی سے صرف عبدالوہاب الثقفی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں فیض بن وثیق اکیلے ہیں' یہ حدیث کسی ایک نے بھی از حسن از سمرہ سوائے عنبسہ کے روایت نہیں کی۔

**770** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

769- أخرجه الطبراني في الكبير جلد7صفحه774 رقم الحديث:6934 .

770- أخرجه البخاري: الأنبياء جلد6صفحه572 رقم الحديث:3460' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1207' وأبو داؤد: البيوع جلد3صفحه278 رقم الحديث: 3488' والدارمي: الأشربة جلد 2صفحه156 رقم الحديث: 2104' وأحمد: المسند جلد1صفحه325 رقم الحديث:2225 .

قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ، فَبَاعُوهَا وَاَكَلُوا اَثْمَانَهَا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ یہود پر لعنت کرے! ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اس کو فروخت کیا اور اس کے پیسے کھائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ اِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ

یہ حدیث حبیب بن ابی عمرہ سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں؛ اسے روایت کرنے میں فیض بن وثیق اکیلے ہیں۔

**771** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا خَلَفٌ قَالَ: نَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ بِمِنًى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ترویہ کے دن منیٰ میں ظہر وعصر کی نماز (اکٹھی) پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْثَرٌ

یہ حدیث اعمش سے صرف عبثر ہی روایت کرتے ہیں۔

**772** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا ذِئْبَانِ ضَارِيَانِ جَائِعَانِ، بَاتَا فِي زَرِيبَةِ غَنَمٍ اَغْفَلَهَا اَهْلُهَا، يَفْتَرِسَانِ وَيَاْكُلَانِ بِاَسْرَعَ فِيهَا فَسَادًا مِنْ حُبِّ الْمَالِ وَالشَّرَفِ فِي دِينِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بھوکے بھیڑیے جن کو بکریوں کے باڑے میں چھوڑا جائے اور وہ جلدی سے کھائیں تو وہ اتنا نقصان نہیں کریں گے جتنا مال اور عزت کا بھوکا انسان مسلمان کے دین میں نقصان کرتا ہے۔

---

771- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد2صفحه999 رقم الحديث: 3004 .

772- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه253 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبدالملک الذماری ہی روایت کرتے ہیں۔

773 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مِقْسَمٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَلَكِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ وَأُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، لِكُلِّ حَرْفٍ مِنْهَا ظَهْرٌ وَبَطْنٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو میں ابوبکر کو خلیل بناتا' لیکن تمہارے صاحب اللہ کے خلیل ہیں اور قرآن پاک سات قرأتوں میں نازل ہوا ہے اور ہر قرأت کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا جَرِيرٌ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

774 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بُعِثَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَمَانِيَةِ آلَافِ نَبِيٍّ، مِنْهُمْ أَرْبَعَةُ آلَافٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث کیا گیا آٹھ ہزار نبیوں کے بعد' اُن آٹھ ہزار میں سے چار ہزار بنی اسرائیل کے نبی تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ

یہ حدیث از صفوان بن سلیم از یزید الرقاشی صرف ابراہیم بن مہاجر بن مسمار ہی روایت کرتے ہیں' اسے

---

773- أخرجه الطبراني في الكبير جلد10صفحه129-130 رقم الحديث: 10107' وأبو يعلى جلد9 صفحه 80' أخرجه البزار جلد 3صفحه90' وابن حبان في صحيحه جلد 1صفحه146 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه155 .

774- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه213 .

مِسْمَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ ـ وَرَوَاهُ زِيَادُ بْنُ سَعْدِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَنَسٍ

روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں اورزیاد بن سعد بن صفوان بن سلیم' انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔

775 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ اَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَائِمٌ فِي التُّرَابِ، فَقَالَ: اِنَّ اَحَقَّ اَسْمَائِكَ اَبُو تُرَابٍ، اَنْتَ اَبُو تُرَابٍ

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ تشریف لائے' اس حالت میں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ زمین پر محو آرام تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے ناموں میں ابوتراب سب سے زیادہ بہتر ہے' تُو ابوتراب ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ ـ تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابوطفیل سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن صالح اکیلے ہیں۔

776 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرٍو ذِي مُرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، فِي قَوْلِهِ: (الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا وَاَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ) (ابراهيم: 28) الْآيَةَ قَالَ: نَزَلَتْ فِي الْاَفْخَرَانِ مِنْ قُرَيْشٍ: بَنِي مَخْزُومٍ، وَبَنُو اُمَيَّةَ، فَاَمَّا بَنُو مَخْزُومٍ فَقَطَعَ اللّٰهُ دَابِرَهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ، وَاَمَّا بَنُو اُمَيَّةَ فَمُتِّعُوا اِلَى حِينٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اللہ عزوجل کے اس ارشاد "اَلَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ" (ابراہیم:۲۸) کی تفسیر فرمائی کہ یہ آیت قریش میں فخر کرنے والے دو قبائل بنی مخزوم اور بنوامیہ کے متعلق نازل ہوئی' بہرحال رہے بنومخزوم تو اللہ عزوجل نے بدر کے دن ان کی جڑ ہی کاٹ دی اور جو بنوامیہ ہیں ان کو ایک زمانہ تک مہلت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ ـ تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث مطرف سے صالح بن عمر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

---

775- انظر: مجمع الزوائد جلد19صفحه104 .

776- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه47 .

**777** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ شَطْرًا مِنْ اِمَارَتِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منٰی میں دو رکعتیں ادا کیں اور حضرت ابوبکر وعمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم ابھی اپنے دورِ حکومت میں منٰی میں دو دو رکعتیں ادا کرتے رہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف ابوخالد الاحمر اور عبدہ بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

**778** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولَ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوقِنًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الٰہ الا اللہ صدقِ دل سے پڑھ لیا' وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف قزعہ بن سوید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں قواریری اکیلے ہیں۔

**779** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ترویہ سے ایک دن پہلے فرمایا: ہم انشاء اللہ کل خیف الایمن کے مقام پر اُتریں گے' جہاں

---

777- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 595 رقم الحديث: 1655' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 482' والنسائي: تقصير الصلاة جلد 3 صفحه 98 (باب الصلاة بمنى)' والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 423 رقم الحديث: 1506 .

778- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3590 . وانظر: الترغيب والترهيب للمنذري جلد 2 صفحه 414 رقم الحديث: 7 . انظر: الدر المنثور للحافظ السيوطي جلد 6 صفحه 62 .

779- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 61 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 253 .

وَمُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ: مَنْزِلُنَا غَدًا، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، بِالْخَيْفِ الْاَيْمَنِ، حَيْثُ اسْتَقْسَمَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى الْكُفْرِ

مشرکین نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث سفیان بن حسین سے صرف عباد بن عوام ہی روایت کرتے ہیں۔

**780** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ قَالَ: سَمِعْتُ مَرْزُوقَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ نَاشِءٍ يَنْشَاُ فِي الْعِبَادَةِ حَتَّى يُدْرِكَهُ الْمَوْتُ، اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ اَجْرَ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ صِدِّيقًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عبادت میں پلا بڑھا اور جس کو عبادت کرتے ہوئے موت آئی' اللہ عزوجل اُسے ننانوے صدیقوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا مَرْزُوقٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث مکحول سے صرف مرزوق ابوعبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**781** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ حَكِيمٍ الْحَبَطِيُّ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سُلَيْكٍ الْغَطَفَانِيِّ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، اِذْ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَجَلَسْتُ، فَقَالَ: هَلْ رَكَعْتَ الرَّكْعَتَيْنِ؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَارْكَعْهُمَا

حضرت سلیک الغطفانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دوران کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' اچانک میں مسجد میں آیا اور بیٹھ گیا' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو نے دو رکعت ادا کی ہیں؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعت ادا کر۔

---

780- أخرجه الطبراني في الكبير جلد8صفحه152-153 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه273 .

781- أخرجه مسلم: الجمعة جلد2صفحه597، وأبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه291 رقم الحديث: 1117 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ حَكِيمٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي

یہ حدیث زکریا بن حکیم سے صرف داؤد بن منصور القاضی ہی روایت کرتے ہیں۔

782 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: يَا عَائِشَةُ، هَذَا جِبْرِيلُ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ. فَقُلْتُ: وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَذَهَبْتُ تَزِيدُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِلَى هَذَا انْتَهَى السَّلَامُ. فَقَالَ: رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عائشہ! یہ جبریل ہیں تجھے سلام کہتے ہیں۔ میں نے عرض کی: وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! میں زیادہ کرنے لگی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بس سلام اتنا ہی ہوتا ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: ''رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث علاء بن میتب سے صرف عباد بن عوام ہی روایت کرتے ہیں۔

783 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ ابْنِ آدَمَ يَبْلَى، إِلَّا عَجْبُ الذَّنَبِ، وَفِيهِ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا سارا بدن گل سڑ کر خاک ہو جائے گا مگر ریڑھ کی ہڈی' اس میں وہ قیامت کے دن سوار ہو کر آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث منصور بن ابی اسود سے صرف سعید بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

---

782- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه36-37 .

783- أخرجه مسلم: الفتن جلد4صفحه2271' وأبو داؤد: سننه جلد4صفحه236 رقم الحديث: 4743' والنسائي: الجنائز جلد4صفحه88 (باب أرواح المؤمنين)' ومالك في الموطأ: الجنائز جلد1صفحه239 رقم الحديث: 48' وأحمد: المسند جلد2صفحه431 رقم الحديث: 8303 .

**784** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، وَبِيَدِهِ كِتَابٌ، فَقَالَ: لَاُعْطِيَنَّ هَذَا الْكِتَابَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، قُمْ يَا عُثْمَانُ بْنَ اَبِي الْعَاصِ . فَقَامَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ، فَدَفَعَهُ اِلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور آپ کے ہاتھ میں کتاب تھی' آپ نے فرمایا: میں یہ کتاب اس آدمی کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہوں گے' اے عثمان بن ابی العاص! کھڑا ہو۔ تو حضرت عثمان بن ابی العاص کھڑے ہوئے تو آپ نے ان کو وہ کتاب عطا کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ

یہ حدیث مقبری سے صرف ابوامیہ بن یعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں فیض بن وثیق اکیلے ہیں۔

**785** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ قَالَ: نا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ جُدْعَانَ: اِذَا اشْتَرَيْتَ نَعْلًا فَاسْتَجِدْهَا، وَاِذَا اشْتَرَيْتَ ثَوْبًا فَاسْتَجِدْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمرو بن جدعان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب تُو جوتی خریدے تو اسے پہن کر پرانا کر اور جب تُو کپڑا خریدے تو اسے پہن کر پرانا کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا اَبُو اُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ

یہ حدیث سعید المقبری سے صرف ابوامیہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں فیض بن وثیق اکیلے ہیں۔

**786** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: نا عِيسَى بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ موزوں پر مسح کر

784- وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه374 .

785- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه112 .

786- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد1صفحه182 رقم الحديث: 548 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه260 .

مَيْمُونٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ

رہے تھے۔

**787** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ قَادِمٍ قَالَ: نا هَاشِمُ بْنُ عِيسَى الْبُرِّيّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَظَرَ وَجْهَهُ فِي الْمِرْآةِ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي سَوَّى خَلْقِي فَعَدَلَهُ، وصَوَّرَ صُورَةَ وَجْهِي فَحَسَّنَهَا، وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنا چہرہ شیشے میں دیکھتے تو آپ یہ دعا پڑھتے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ سَوّٰى خَلْقِيْ فَعَدَلَهٗ وَصَوَّرَ صُوْرَةَ وَجْهِيْ فَحَسَّنَهَا وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنِ الْحَارِثِ اِلَّا هَاشِمُ بْنُ عِيسَى. تَفَرَّدَ بِهِ: سَلْمُ بْنُ قَادِمٍ

یہ حدیث زہری سے صرف حارث بن مسلم اور حارث سے صرف حاتم بن عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سلم بن قادم اکیلے ہیں۔

**788** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ اَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ ابْنَةَ غَيْلَانَ، اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اِنِّي لَا اَقْدِرُ عَلَى الطُّهْرِ، اَفَاَتْرُكُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ: لَيْسَتْ تِلْكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ غیلان کی بیٹی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کی: میں پاکی پر قادر نہیں ہوں تو کیا میں نماز کو چھوڑ دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ حیض کی حالت نہیں ہے بلکہ یہ ایک رگ ہے' جب حیض کے دن ختم ہو جائیں تو خون کو صاف کر' پھر غسل کر اور نماز پڑھ۔

---

787- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه142 .

788- أخرجه البخاری: الحيض جلد1صفحه487رقم الحديث: 306' ومسلم: الحيض جلد1صفحه262' وأبو داؤد: الطهارة جلد1صفحه72 رقم الحديث: 282' والترمذی: الطهارة جلد1صفحه217 رقم الحديث: 125' وابن ماجة: الطهارة جلد1صفحه203 رقم الحديث: 621' ومالك فی الموطأ: الطهارة جلد1صفحه61 رقم الحديث: 104' وأحمد: المسند جلد6صفحه218 رقم الحديث: 25677 .

بِالْحَيْضَةِ، إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ، فَإِذَا ذَهَبَ قُرْءُ الْحَيْضِ فَارْتَفِعِي عَنِ الدَّمِ، ثُمَّ اغْتَسِلِي وَصَلِّي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث از زہری از قاسم صرف محمد بن اسحاق اور ابن اسحاق سے صرف عمرو بن ہاشم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن صالح اکیلے ہیں۔

**789** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے' وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابو مالک الجنبی اکیلے ہیں۔

**790** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبلہ مشرق اور مغرب کے درمیان ہے۔

---

789- أخرجه البخاري: المظالم رقم الحديث: 2480' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 124' والترمذي: الديات جلد 4 صفحه 29 رقم الحديث: 1419' والنسائي: تحريم الدم جلد 7 صفحه 105 (باب من قتل دون ماله)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 295 رقم الحديث: 7072 .

790- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 173 رقم الحديث: 344' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 323 رقم الحديث: 1011' والنسائي: الصيام جلد 4 صفحه 137-143 (باب ذكر الاختلاف على محمد بن أبي يعقوب......) .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث عثمان بن محمد سے صرف عبداللہ بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

**791** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا أَبُو كُرْزٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كُرْزٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دِيَةُ الذِّمِّيِّ دِيَةُ الْمُسْلِمِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ذمی کی دیت مسلمان کی دیت کی طرح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو كُرْزٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

یہ حدیث نافع سے صرف ابوکرز ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن جعد اکیلے ہیں۔

**792** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: (وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ) (التوبة: 101) قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جُمُعَةٍ خَطِيبًا، فَقَالَ: قُمْ يَا فُلَانُ فَاخْرُجْ، فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ، اخْرُجْ يَا فُلَانُ، فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ، فَأَخْرَجَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ، فَفَضَحَهُمْ، وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ شَهِدَ تِلْكَ الْجُمُعَةَ لِحَاجَةٍ كَانَتْ لَهُ، فَلَقِيَهُمْ عُمَرُ وَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاخْتَبَأَ مِنْهُمْ اسْتِحْيَاءً أَنَّهُ لَمْ يَشْهَدِ الْجُمُعَةَ، وَظَنَّ أَنَّ النَّاسَ قَدِ انْصَرَفُوا،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُوْنَ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ......اِلٰی آخرہ ''(التوبہ:۱۰۱) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے فلاں! اُٹھ اور نکل جا کہ تُو منافق ہے' اے فلاں! نکل کہ تُو بھی منافق ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نام لے کر اُن کو نکالا اور اُن کو رسوا کیا' اس جمعہ کو حضرت عمر بن خطاب موجود نہیں تھے' کسی کام کے لیے گئے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ملاقات اُس سے اس حالت میں ہوئی کہ وہ مسجد سے نکل رہے تھے' آپ اُن سے چھپے یہ حیاء کرتے ہوئے کہ وہ جمعہ میں حاضر نہیں تھے اور خیال کیا کہ لوگ فارغ ہو کر نکل رہے ہیں۔ اور وہ منافق حضرت عمر سے چھپنے لگے کہ انہوں نے گمان کیا کہ آپ کو ان کے معاملے کا علم ہو گیا'

791- أخرجه الدارقطني في كتاب الحدود والديات جلد 3 صفحه 145 . انظر: لسان الميزان جلد 3 صفحه 311 . انظر: تنزيه الشريعة المرفوعة للكناني جلد 2 صفحه 226 .

792- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 37 .

واخْتَبَئُوا هُمْ مِنْ عُمَرَ، وَظَنُّوا اَنَّهُ قَدْ عَلِمَ بِاَمْرِهِمْ، فَدَخَلَ عُمَرُ الْمَسْجِدَ، فَإِذَا النَّاسُ لَمْ يَنْصَرِفُوا. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: اَبْشِرْ يَا عُمَرُ، فَقَدْ فَضَحَ اللّٰهُ الْمُنَافِقِينَ الْيَوْمَ، فَهَذَا الْعَذَابُ الْاَوَّلُ، وَالْعَذَابُ الثَّانِي عَذَابُ الْقَبْرِ

پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ صحابہ کرام نہیں گئے ہیں' ایک آدمی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے عمر! خوشخبری ہو! اللہ عزوجل نے منافقوں کو رسوا کیا ہے' آج یہ پہلا عذاب ہے' دوسرا عذاب اُن کو قبر میں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ

یہ حدیث سدی سے صرف اسباط بن نصر ہی روایت کرتے ہیں۔

**793** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، يُحَدِّثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَلَفَ اَحَدُكُمْ عَلَى يَمِينٍ، فَرَاَى خَيْرًا مِنْهَا، فَلْيَاْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کام پر قسم اُٹھالے پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو اس کو اختیار کرے جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ دیدے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث سلیمان التیمی سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**794** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْكِرْمَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْوُضُوءُ مِنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو وضو ڈھانپے ہوئے مٹکے سے زیادہ پسند ہے یا مطاھر سے؟ آپ نے فرمایا: مطاھر سے' بے شک اللہ کا دین ہر باطل سے الگ تھلگ آسان

---

793- أخرجه البخاري: كفارات الأيمان جلد11صفحه616' ومسلم: الأيمان جلد3صفحه1273' وأبو داؤد الأيمان والنذور جلد 3صفحه226 رقم الحديث: 3277' والترمذي: النذور والأيمان جلد4صفحه106 رقم الحديث: 1529' والنسائي: الايمان والنذور جلد 7صفحه10 (باب الكفارة بعد الحنث)' والدارمي: نذور جلد2صفحه244 رقم الحديث: 2346' وأحمد: المسند جلد5صفحه77 رقم الحديث: 20654 .

794- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه217 .

جَرٌّ جَدِيدٍ مُخَمَّرٍ اَحَبُّ اِلَيْكَ اَمْ مِنَ الْمَطَاهِرِ؟ فَقَالَ: لَا، بَلْ مِنَ الْمَطَاهِرِ، اِنَّ دِينَ اللّٰهِ الْحَنِيفِيَّةُ السَّمْحَةُ۔ قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ اِلَى الْمَطَاهِرِ، فَيُؤْتَى بِالْمَاءِ، فَيَشْرَبُهُ، يَرْجُو بَرَكَةَ اَيْدِي الْمُسْلِمِينَ

ہے۔اور رسول اللہ ﷺ پاک پانی لینے کیلئے بھیجتے تھے تو آپ کے پاس پانی لایا جاتا' آپ اس سے نوش فرماتے' مسلمانوں کے ہاتھ برکت کی اُمید رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ اِلَّا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث عبدالعزیز بن ابی روّاد سے صرف حسان بن ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**795** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الرِّجَالِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ ثَابِتٌ الْاَعْرَجُ: اَخْبَرَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ بِخَيْرٍ مَا اِذَا قَالَتْ صَدَقَتْ، وَاِذَا حَكَمَتْ عَدَلَتْ، وَاِذَا اسْتُرْحِمَتْ رَحِمَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یہ اُمت ہمیشہ بھلائی میں رہے گی جب تک سچی بات کرے اور جب انصاف طلب کیا جائے تو عدل کرے اور جب رحم طلب کیا جائے تو رحم کرے۔

لَمْ يَرْوِ ثَابِتٌ الْاَعْرَجُ عَنْ اَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الرِّجَالِ

یہ حدیث حضرت انس کے علاوہ کسی سے روایت نہیں ہے اور ثابت سے صرف اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن ابی الرحال اکیلے ہیں۔

**796** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ اَبُو مُسْلِمٍ الْمُسْتَمْلِي قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي حَيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) حکم دیا کہ میں ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ کروں۔

---

795- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحہ199 .

796- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحہ205 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَرَنِی جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ اَقْضِیَ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ اللَّفْظَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ: اَمَرَنِی جِبْرِيلُ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِی حَيَّةَ

ان الفاظ سے یہ حدیث کسی سے روایت نہیں ہے جنہوں نے جعفر بن محمد سے یہ روایت کی ہے کہ مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے حکم دیا' سوائے ابراہیم بن ابی حیّہ کے۔

**797** - وَاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ يَوْمُ نَحْسٍ مُسْتَمِرٌّ

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بدھ کے دن کو ہمیشہ سے نحوست والا شمار کیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِی حَيَّةَ

یہ حدیث جعفر بن محمد سے صرف ابراہیم بن ابی حیّہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**798** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِیُّ قَالَ: نا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا اَبُو شَيْبَةَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّی فِی رَمَضَانَ عِشْرِينَ رَكْعَةً سِوَى الْوِتْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان المبارک میں بیس رکعت تراویح ادا کرتے تھے وتروں کے سوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا اَبُو شَيْبَةَ وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حکم سے صرف ابوشیبہ ہی روایت کرتے ہیں' حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

**799** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِیُّ قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِیُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بطن

---

798- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 2صفحه496' وابن عدي في الكامل جلد 1صفحه240 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه175 .

799- أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11صفحه579 رقم الحديث: 6688' ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1612' والترمذي: المناقب جلد5صفحه595' ومالك في الموطأ: صفة النبي جلد 2صفحه927 رقم الحديث: 19 .

اَسْلَمَ الْعَدَوِیُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ اَبِی مَنْصُورٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَاَى اَبُو طَلْحَةَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاصِبًا بَطْنَهُ بِحَجَرٍ مِنَ الْجُوعِ، فَقَالَ: يَا اُمَّ سُلَيْمٍ، اِنِّی رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاصِبًا بَطْنَهُ بِحَجَرٍ مِنَ الْجُوعِ، فَاتَّخِذِی لَهُ طَعَامًا، فَاتَّخَذَتْ قُرْصًا مِثْلَ الْقَطَاةِ، فَدَعَا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْصَ، ثُمَّ اَتَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ بِعُكَّةٍ، فَعَصَرَتْهَا مِثْلَ النَّوَاةِ مِنَ السَّمْنِ، وَاَدَّمَ بِهَا الْقُرْصَ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ: ادْعُ اَهْلَ الْمَسْجِدِ فَدَعَاهُمْ، فَاَكَلَ مِنْ ذَلِكَ الْقُرْصِ سَبْعُونَ رَجُلًا، ثُمَّ اَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ فِی الْبَيْتِ، ثُمَّ بَعَثَ اِلَى اَزْوَاجِهِ مِنْ ذَلِكَ، وَبَقِیَ اَكْثَرَ مَا كَانَ

اطہر پر بھوک کی وجہ سے پتھر بندھا ہوا دیکھا۔ انہوں نے کہا: اے اُم سلیم! میں نے رسول اللہ ﷺ کو بھوک کی وجہ سے پتھر باندھے ہوئے دیکھا ہے' تو آپ ﷺ کے لیے کھانا تیار کر۔ پس حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے قطاہ کی طرح روٹی بنائی' پھر نبی کریم ﷺ کو دعوت دی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے روٹی پکڑی' پھر حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا گھی کی ایک کپی لائیں تو آپ ﷺ نے اس سے روٹی پر نچوڑا اور اس کو روٹی پر مل دیا' پھر آپ نے برکت کی دعا کی' پھر فرمایا: مسجد والوں کو بلاؤ' ان کو بلایا گیا تو ستر آدمیوں نے وہ روٹی کھائی' پھر رسول اللہ ﷺ نے کھائی اور گھر والوں نے بھی کھائی' پھر آپ نے اپنی ازواج کی طرف بھی بھیجا اور باقی کھانا اس سے زیادہ تھا جو پہلے تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی مَنْصُورٍ اِلَّا سَهْلُ بْنُ اَسْلَمَ

یہ حدیث یزید بن ابی منصور سے صرف سہل بن اسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

**800** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِیُّ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، وَعَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ بَدَاَ بِـ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا ابْنُ

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف عبدالرحمٰن کے بھائی

800- انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه 112 .

اَخِيهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ

کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عتیق بن یعقوب اکیلے ہیں۔

801 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْخَصِيبِ بْنِ جَحْدَرٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا، شَكَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوءَ الْحِفْظِ، فَقَالَ: اسْتَعِنْ بِيَمِينِكَ عَلَى حِفْظِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے کمزور حافظہ کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: اپنے حافظہ کے لیے دائیں طرف سے مدد طلب کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا الْخَصِيبُ بْنُ جَحْدَرٍ

یہ حدیث ابوصالح سے صرف خصیب بن جحدر ہی روایت کرتے ہیں۔

802 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولَابِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ بِلَيْلَتَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک قبر پر نمازِ جنازہ پڑھی جبکہ اس کو دفن کیے ہوئے دو راتیں گزر چکی تھیں۔

لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ: بِلَيْلَتَيْنِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ

جنہوں نے شیبانی سے روایت کیا' ان میں سے کسی نے بھی دو راتوں کا ذکر نہیں ہے' سوائے اسماعیل بن زکریا کے' اسے روایت کرنے میں محمد بن صباح اکیلے ہیں۔

803 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ مال سرسبز و میٹھا ہے' جس نے اس کو حق سے لیا (یعنی حلال طریقے سے کمایا) اس

---

801- أخرجه الترمذي: العلم جلد5صفحه39 رقم الحديث: 2666 .

802- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه246 رقم الحديث: 1340' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه658 .

803- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6صفحه57 رقم الحديث: 2842' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه728' وأحمد: المسند جلد3صفحه111 رقم الحديث: 11871 .

اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ اَخَذَ بِحَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُونَةُ هُوَ

نے اچھے طریقے سے لیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ اِلَّا مَعْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث حضرت مالک بن انس سے صرف معن بن عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

804 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ، حَاضَتْ بَعْدَمَا اَفَاضَتْ، فَاَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَنْفِرَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کو عرفات سے واپسی پر حیض آنا شروع ہو گیا تو نبی کریم ﷺ نے اُن کو وہاں سے نکلنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

805 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا ابْنُ مَنْظُورٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي شُهُودِ الْعَتَمَةِ لَيْلَةَ الْاَرْبِعَاءِ، لَاَتَوْهَا وَلَوْ حَبْوًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ بدھ کی نمازِ عشاء میں شرکت کا ثواب کیا رکھا گیا ہے تو وہ ضرور گھٹنوں کے بل گھسٹتے ہوئے آئیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ

اسے ہشام بن عروہ سے صرف زکریا بن منظور ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عتیق بن یعقوب اکیلے ہیں۔

806 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ

حضرت قیس بن حازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

-804 انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه284 .

-805 أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه89 رقم الحديث:24560 . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه43 .

-806 انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه158-159 .

قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ الطَّائِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: حَضَرْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، أَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يُرِيدُ أَنْ يَأْخُذَ مَالِي كُلَّهُ فَيَجْتَاحُهُ، فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ: مَا تَقُولُ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّمَا لَكَ مِنْ مَالِهِ مَا يَكْفِيكَ، فَقَالَ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ، أَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: ارْضَ بِمَا رَضِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی: اے رسول اللہ کے خلیفہ! یہ (آدمی) میرا سارا مال لینا چاہتا ہے' اس کو منع کریں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ اس نے عرض کی: ہاں! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: تیرے لیے بطورِ کفایت مال لینا ہی بہتر ہے۔ اس نے عرض کی: اے رسول اللہ کے خلیفہ! کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں کہ تُو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو اُس پر راضی ہو جا جو اللہ عزوجل نے تیرے لیے پسند کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف منذر بن زیاد ہی روایت کرتے ہیں۔

807 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر کر رہے ہوتے تو آپ واپسی تک قصر نماز (آدھی نماز) پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابوسعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوعبیدہ بن فضیل اکیلے ہیں۔

808 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے

807- أخرجه ابن أبي شيبة ففي مصنفه جلد2 صفحه 447 .

عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ كُلُّكُمْ، اِلَّا مَنْ اَبَى وشَرَدَ عَلَى اللّٰهِ شِرَادَ الْبَعِيرِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَنْ اَبَى اَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟ فَقَالَ: مَنْ اَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ عَصَانِي دَخَلَ النَّارَ

قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم سارے جنت میں داخل ہو گے' مگر جس نے میرا انکار کیا اور جو اللہ کے حکم سے باہر ہو گیا ہے' اونٹ بھاگ جاتا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! کون ہے جو جنت میں داخل نہیں ہو گا' وہ انکاری کون ہے؟ فرمایا: جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوا اور جس نے میری نافرمانی کی وہ جہنم میں داخل ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اِلَّا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ

یہ حدیث علاء بن میتب سے صرف خلف بن خلیفہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**809** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولَابِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الْحَقِّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَاَنْ يَتَطَيَّبَ الرَّجُلُ مِنْ طِيبِ اَهْلِهِ ۔ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ طِيبًا؟ قَالَ: فَالْمَاءُ طِيبٌ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں پر جمعہ کے دن غسل کرنا ضروری ہے اور یہ کہ آدمی گھر سے خوشبو لگا کر آئے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جو خوشبو نہ پائے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو پانی ہی خوشبو ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْبَرَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ

یہ حدیث حضرت براء سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں یزید بن ابی زیادا کیلے ہیں۔

**810** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ،

حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: رسول اللہ ﷺ کے بعد لوگوں میں سب سے زیادہ بہتر کون ہے؟ تو انہوں

809- أخرجه أحمد في المسند جلد4 صفحه346 رقم الحديث: 18516 .

810- أخرجه البخاري في فضائل الصحابة جلد7 صفحه24 رقم الحديث: 3671 .

وَالْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، وَجَامِعِ بْنِ اَبِی رَاشِدٍ، وَمُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْاَسَدِيِّ، وَاَبِی حَصِينٍ، عَنِ الْمُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِی: اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: اَبُو بَكْرٍ۔ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ عُمَرُ"

نے فرمایا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میں نے عرض کی: اس کے بعد کون؟ فرمایا: پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، وَالْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، وَمُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، وَاَبِی حَصِينٍ اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ، وَلَا عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث از اعمش از حسن بن عمرو اور محمد بن قیس' ابی حصین سے صرف منصور ہی روایت کرتے ہیں اور منصور سے صرف سعید بن سالم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

**811** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُنْدَعِيِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْسُطْ ثَوْبَكَ ، فَبَسَطْتُهُ، فَحَدَّثَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَّةَ النَّهَارِ، ثُمَّ تَفَلَ فِی ثَوْبِی، ثُمَّ ضَمَمْتُ ثَوْبِی اِلَى بَطْنِی، فَمَا نَسِيتُ شَيْئًا بَعْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنا کپڑا بچھاؤ! سو میں نے کپڑا بچھایا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے دن کے وقت بیان کیا' پھر آپ نے میرے کپڑے میں تھتکارا' پھر میں نے وہ کپڑا اپنے پیٹ سے چمٹالیا' اس کے بعد میں کوئی شی نہیں بھولا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ الْجُنْدَعِيُّ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَتَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

عمرو بن عبداللہ الجندعی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کے سوا کوئی روایت نہیں کرتے' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**812** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ

حضرت ابراہیم بن جریر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے

---

811- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمی جلد9صفحه365 .

812- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمی جلد4صفحه49 .

قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، أَنَّهُ سَمِعَ اِبْرَاهِيمَ بْنَ جَرِيرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَاَى حَيَّةً فَلَمْ يَقْتُلْهَا خَوْفًا مِنْهَا فَلَيْسَ مِنِّي

اور وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے سانپ دیکھا اور اس کو ڈر کی وجہ سے مارا نہیں تو اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

یہ حدیث ابراہیم بن جریر سے صرف داؤد بن عبدالجبار ہی روایت کرتے ہیں۔

**813**- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ، ثُمَّ قَالَ: وُزِنَ اَصْحَابِي اللَّيْلَةَ، فَوُزِنَ اَبُو بَكْرٍ فَوَزَنَ، ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ فَوَزَنَ، ثُمَّ وُزِنَ عُثْمَانُ فَوَزَنَ

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی' پھر آپ نے فرمایا: میرے صحابہ کا آج رات وزن کیا گیا' اس کے بعد ابوبکر کا وزن کیا گیا تو وہ بھاری ہو گیا' پھر عمر کا وزن کیا گیا تو وہ بھی بھاری ہو گیا' پھر عثمان کا وزن کیا گیا تو وہ بھی بھاری ہو گیا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَرْفَجَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ

یہ حدیث عرفجہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ بن ابی المساور اکیلے ہیں۔

**814**- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، وَحُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ اَبِي طَلْحَةَ، وَاِنَّ رُكْبَتَهُ تَمَسُّ رُكْبَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوطلحہ کے پیچھے سوار تھا' حضرت ابوطلحہ کے گھٹنے رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں کو چھو رہے تھے' آپ نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا۔

---

813- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد9صفحه62 .

814- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6صفحه153 رقم الحديث: 2986' ومسلم في النكاح جلد 2صفحه1943 رقم الحديث: 1428' والنسائي في النكاح جلد6صفحه107' وأحمد: المسند جلد 3صفحه331 رقم الحديث: 13869 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَا يَصْرُخَانِ بِهِمَا جَمِيعًا، بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ایوب' حمید بن ہلال سے صرف عبیداللہ بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

**815** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي الْحُبَابِ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتًا هَالَهُ، فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذَا الصَّوْتُ يَا جِبْرِيلُ؟ فَقَالَ: هَذِهِ صَخْرَةٌ هَوَتْ مِنْ شَفِيرِ جَهَنَّمَ، مِنْ سَبْعِينَ عَامًا، فَهَذَا حِينَ بَلَغَتْ قَعْرَهَا، فَأَحَبَّ اللّٰهُ أَنْ يُسْمِعَكَ صَوْتَهَا، فَمَا رُئِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ ضَاحِكًا مِلْءَ فِيهِ، حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک پتھر کے گرنے کی آواز سنی' اس کے بعد حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی بارگاہ میں آئے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! یہ کیسی آواز ہے؟ عرض کی: یہ ایک پتھر جہنم کے کنوئیں کے اندر ستّر سال پہلے گرایا گیا تھا سو آج وہ اس کی آخری حد تک پہنچا ہے' اللہ عزوجل نے آپ کو وہ آواز سنانا پسند کی' تو رسول اللہ ﷺ کو اس کے بعد آپ کے وصال مبارک تک کبھی کھل کر مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

**816** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب فجر طلوع ہو جائے تو فجر کی دوسنتوں کے علاوہ اور کوئی (نفل) نماز جائز نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا

یہ دونوں حدیثیں یحییٰ بن سعید سے صرف اسماعیل

815- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد10صفحه392 .

816- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد2صفحه122 .

اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ

بن قیس ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں احمد بن عبدالصمد اکیلے ہیں۔

**817** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ، يَذْكُرُ عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِخْرَاجِ بَنِي النَّضِيرِ مِنَ الْمَدِينَةِ، اَتَاهُ اُنَاسٌ مِنْهُمْ، فَقَالُوا: اِنَّ لَنَا دُيُونًا لَمْ تَحِلَّ، فَقَالَ: ضَعُوا وتَعَجَّلُوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ سے بنونضیر کو نکالنے کا حکم دیا تو آپ کے پاس اُن میں سے کچھ لوگ آئے' اُنہوں نے عرض کی: ہمارے قرض ہیں جو آپ کے لیے حلال نہیں ہیں' آپ نے فرمایا: ان کو رکھو اور جلدی سے نکل جاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث عکرمہ سے صرف علی بن محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے والے مسلم بن خالد اکیلے ہیں۔

**818** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى مُسَافِرٍ جُمُعَةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسافر پر جمعہ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ

یہ حدیث نافع سے صرف اُن کے بیٹے عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوبکر حنفی اکیلے ہیں۔

**819** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

---

817- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد4صفحه133 .

818- وأخرجه الدارقطني: سننه جلد2صفحه4 .

819- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد2صفحه298-299 رقم الحديث: 435' وابن ماجة: اقامة الصلاة جلد 1 صفحه437 رقم الحديث:1374 .

قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي خَثْعَمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكْعَاتٍ، لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِشَيْءٍ، عُدِلْنَ لَهُ عِبَادَةَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت نفل ادا کیے اور ان کے درمیان کوئی گفتگو نہیں کی تو اس کو بارہ سال کی عبادت کا ثواب دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث یحیٰی بن ابی کثیر سے صرف عمر بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

820 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: نا فُرَاتُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) (التحريم: 4) قَالَ: نَزَلَتْ فِي اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کی تفسیر "وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ" میں فرماتے ہیں کہ اس سے حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما مراد ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ اِلَّا فُرَاتُ بْنُ السَّائِبِ

یہ حدیث میمون بن مہران سے صرف فرات بن سائب ہی روایت کرتے ہیں۔

821 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي هَوْذَةَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ قَرْثَعٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ، اَتَدْرِي مَا

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! تم جانتے ہو کہ جمعہ کیا ہے؟ یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا' میں نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: اس دن تمہارے ماں باپ آدم کو جمع کیا گیا تھا' پھر فرمایا: لیکن میں تم کو جمعہ کے متعلق بتاتا ہوں کہ جو جمعہ

820- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد9صفحه55 .

821- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه100 رقم الحديث: 11774 .

الْجُمُعَةُ؟، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ. قَالَ: جُمِعَ اَبُوكُمْ آدَمُ. ثُمَّ قَالَ: لَكِنْ اَنَا اُحَدِّثُكُمْ عَنِ الْجُمُعَةِ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ، فَتَطَهَّرَ كَمَا اُمِرَ، ثُمَّ مَشَى اِلَى الْمَسْجِدِ، فَاَنْصَتَ حَتَّى يَفْرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، كَانَتْ كَفَّارَةٌ لِمَا قَبْلَهَا مِنَ الْجُمَعِ

کے لیے آئے وہ پاکی حاصل کرے' جس طرح حکم ہے' پھر مسجد کی طرف چلے اور اپنی نماز سے فارغ ہونے تک خاموش رہے تو اس کے گزشتہ جمعوں کے گناہوں کا کفارہ ہوجائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

یہ حدیث منصور سے صرف عمرو بن ابی قیس اور جریر بن عبدالحمید ہی روایت کرتے ہیں۔

**822** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيُّ قَالَ: نا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ الْاَجْلَحُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: جَائَنَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ: اَلَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آپ کے وصال سے ایک ماہ پہلے خط آیا' اس میں یہ تھا کہ خبردار! تم مردار کی کھال اور پٹھوں سے نفع نہ اُٹھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ

یہ حدیث اشعث سے صرف عبداللہ بن ادریس ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عمرو بن محمد الناقد اکیلے ہیں۔

**823** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر شے کا کوڑا کچرا ہوتا ہے' مسجد کا کوڑا بھی ہے: ''لَا وَاللّٰهِ' وَبَلٰى وَاللّٰهِ''۔

---

822- أخرجه أبو داؤد في اللباس جلد 4 صفحه 66 رقم الحديث: 4127' وابن ماجة في اللباس جلد 2 صفحه 1194 رقم الحديث: 3613 .

823- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 27 .

شَیْءٍ قُمَامَةً، وقُمَامَةُ الْمَسْجِدِ: لَا وَاللّٰهِ، وَبَلَى وَاللّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَقِيلٌ، وَلَا عَنْ عَقِيلٍ إِلَّا رِشْدِينُ

یہ حدیث زہری سے صرف عقیل اور عقیل سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

**824** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِصَبِيٍّ، فَبَالَ عَلَيْهِ، فَنَضَحَهُ، وَأُتِيَ بِجَارِيَةٍ، فَبَالَتْ عَلَيْهِ، فَغَسَلَهُ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک بچہ لایا گیا‘ اس بچے نے آپ پر پیشاب کیا تو آپ نے اس پر پانی بہا دیا‘ اور آپ کی بارگاہ میں بچی لائی گئی تو اس نے آپ پر پیشاب کیا تو آپ نے اس کو دھویا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود صرف حضرت اسامہ بن زید ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**825** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي هَوْذَةَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوشِكُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ قَوْمٌ يَشْرَبُونَهُ كَشُرْبِهِمُ الْمَاءَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى حَلْقِهِ، فَقَالَ: لَا يُجَاوِزُ هَاهُنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ‘ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قریب ہے کہ ایسے لوگ قرآن پڑھیں گے کہ وہ اس کو پئیں گے جس طرح پانی پیا جاتا ہے‘ اُن کے حلق سے قرآن نیچے نہیں اُترے گا‘ پھر آپ نے اپنا ہاتھ اپنے حلق پر رکھا‘ فرمایا: یہاں سے نیچے نہیں اُترے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے صرف عمرو بن ابی قیس ہی روایت کرتے ہیں۔

---

824- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد 1 صفحه 288 .

825- انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 235 .

826 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا مِهْرَانُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا فِي حَجَّتِهَا: اَجْرُكِ عَلَى قَدْرِ نَفَقَتِكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے (مجھے) حج کے موقع پر فرمایا: ثواب تکلیف اُٹھانے کے مطابق ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مِهْرَانُ

یہ حدیث سفیان سے صرف مہران ہی روایت کرتے ہیں۔

827 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ الْاَشْجَعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْاَعْوَرُ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، اِذْ جَاءَ ابْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: مَرْحَبًا بِكَ يَا ابْنَ اَخِي، اِلَيَّ هَاهُنَا، فَاَقْعَدَهُ مَعَهُ، ثُمَّ قَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ اَكُونَ اَنَا وَاَبُوكَ مِمَّنْ قَالَ اللّٰهُ: (وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ) (الاعراف: 43) الْآيَةَ.

حضرت حارث اعور الہمدانی فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ اچانک حضرت ابن طلحہ بن عبیداللہ آپ کے پاس آئے‘ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! تجھے یہاں میرے پاس آنے پر خوش آمدید! پس آپ نے اُنہیں اپنے پاس بٹھا لیا‘ پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں اُمید کرتا ہوں کہ میرے اور تیرے والد کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ”ہم ان کے سینوں سے کینہ نکال دیں گے“ (الاعراف: ۴۳)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ

یہ حدیث نعیم بن ابی ہند سے صرف جابر بن یزید بن رفاعہ روایت کرتے ہیں۔

828 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نَا حَرَمِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے لیے تین برتنوں میں کپڑے میں ڈھانپ

826- أخرجه البخاري في العمرة جلد 3 صفحه 714 رقم الحديث: 1787‘ وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 49 رقم الحديث: 24214‘ والدارقطني في سننه جلد 2 صفحه 286 .

827- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد 9 صفحه 152 .

828- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 141 .

بْنُ عُمَارَةَ قَالَ: نَا الْحَرِيشُ بْنُ الْخِرِّيتِ، اَخُو الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّا نَضَعُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ آنِيَةٍ مُخَمَّرَةٍ: وَاحِدٌ لِوَضُوئِهِ، وَوَاحِدٌ لِسِوَاكِهِ، وَوَاحِدٌ لِشَرَابِهِ

کر رکھتی تھیں' ایک میں آپ کے وضو کے لیے پانی' ایک میں آپ کی مسواک اور ایک میں آپ کے پینے کا پانی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ اِلَّا الْحَرِيشُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرَمِيٌّ

یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے صرف حریش ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں حرمی اکیلے ہیں۔

**829** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَصِينِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: اسْتَدَانَتْ مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَقَالَ لَهَا اَهْلُهَا: اَتَسْتَدِينِينَ وَلَيْسَ عِنْدَكِ مَا تَقْضِي؟ فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ ادَّانَ دَيْنًا وَهُوَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِقَضَائِهِ اَعَانَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ.

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ زوجۂ نبی کریم ﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے تین سو درہم قرض لیے' ان کے گھر والوں نے ان کو کہا: کیا آپ قرض لیتی ہیں حالانکہ آپ قرض ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو اپنے دل سے قرض ادا کرنے کی خواہش رکھے اللہ اس کی ادائیگی میں اس کی مدد کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ، وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

یہ حدیث اعمش سے صرف محمد بن ابی عبیدہ اور جریر بن عبد الحمید ہی روایت کرتے ہیں۔

**830** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ

حضرت کعب الاحبار فرماتے ہیں کہ میں نے

---

829- أخرجه النسائي في البيوع جلد 7 صفحه 277 (باب التسهيل). أخرجه ابن ماجة في الصدقات جلد 2 صفحه 805 رقم الحديث: 2408' والبيهقي في الكبرىٰ جلد 5 صفحه 580 رقم الحديث: 10957' وابن حبان: موارد الظمآن رقم الحديث: 1157 .

830- أخرجه ابن جرير الطبري في تفسيره كما ذكره في الدر المنثور جلد 2 صفحه 258 .

قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: اَخْبَرَنِی رَجَاءُ بْنُ اَبِی سَلَمَةَ اَبُو الْمِقْدَامِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ كَعْبِ الْاَحْبَارِ قَالَ: قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: اِنِّی لَاَعْرِفُ قَوْمًا لَوْ نَزَلَتْ عَلَيْهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ لَنَظَرُوا اِلَى يَوْمِ نَزَلَتْ فِيهِ، فَاتَّخَذُوهُ عِيدًا، فَقَالَ عُمَرُ: اَيَّةُ آيَةٍ؟ فَقَالَ: (الْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ) (المائدة:3) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ. فَقَالَ عُمَرُ: اِنِّی لَاَعْرِفُ فِی اَیِّ يَوْمٍ اُنْزِلَتْ: (الْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ) (المائدة:3) يَوْمَ جُمُعَةٍ، يَوْمَ عَرَفَةَ، وَهُمَا لَنَا عِيدَانِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ میں اپنی قوم کو پہچانتا ہوں' وہ اس دن کو دیکھیں جس دن یہ آیت اُتری تو وہ اس دن کو عید بنالیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کون سی آیت ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: ''اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ'' (المائدہ:۳)۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں جانتا ہوں کہ جس دن یہ آیت اُتری ہے' یہ عرفہ کے دن بروزِ جمعہ اُتری ہے اور یہ دونوں دن ہمارے لیے عید ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ قَبِيصَةَ اِلَّا عُبَادَةُ بْنُ نُسَيٍّ، وَلَا عَنْ عُبَادَةَ اِلَّا رَجَاءٌ. تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث اسحاق بن قبیصہ سے' عباد بن نسی سے روایت کرتے ہیں اور عبادہ سے صرف رجاء ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

831 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بُزْرَجَ قَالَ: حَدَّثَنِی ابْنُ رُمَّانَةَ قَالَ: قَالَ وَبْرُ بْنُ عِيسَى الْخُزَاعِيُّ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا بَنَيْتَ مَسْجِدَ صَنْعَاءَ، فَاجْعَلْهُ عَنْ يَمِينِ جَبَلٍ، يُقَالُ لَهُ: ضِينَ

حضرت وبر بن عیسیٰ الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تُو صنعاء کی مسجد بنائے تو اس کو پہاڑ کے دائیں جانب رکھنا' اس کو ضین کہا جائے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَبْرِ بْنِ عِيسَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ

یہ حدیث وبر بن عیسیٰ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عبدالملک الذماری اکیلے

831- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمی جلد2صفحه15 .

ہیں۔

832 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتُلِّيُّ قَالَ: نا حَازِمُ بْنُ جَبَلَةَ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: مَنْ فَضَّلَ عَلَى اَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ فَقَدْ اَزْرَى عَلَى الْمُهَاجِرِينَ، وَالْاَنْصَارِ، وَاثْنَا عَشَرَ اَلْفًا مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر پر کسی ایک کو بھی اصحابِ رسول ﷺ میں سے فضیلت دی' اس نے مہاجرین و انصار اور بارہ ہزار اصحابِ محمد ﷺ پر زیادتی کی۔

لَا يَرْوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سِنَانٍ اِلَّا حَازِمُ بْنُ جَبَلَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوسنان سے صرف حازم بن جبلہ ہی روایت کرتے ہیں' حضرت عمار سے یہ اسی سند سے روایت ہے۔

833 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُرَاةً، حُفَاةً ـ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، واسَوْاَتَاهُ، يَنْظُرُ بَعْضُنَا اِلَى بَعْضٍ؟ فَقَالَ: شُغِلَ النَّاسُ ـ قُلْتُ: مَا شَغَلَهُمْ؟ قَالَ: نَشْرُ الصُّحُفِ، فِيهَا مَثَاقِيلُ الذَّرِّ، وَمَثَاقِيلُ الْخَرْدَلِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: لوگوں کو قیامت کے دن ننگے بدن اور ننگے پاؤں اُٹھایا جائے گا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ ایک دوسرے کی شرمگاہ نہ دیکھیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس دن لوگوں کو اپنی اپنی پڑی ہوگی' عرض کی: یارسول اللہ! اس سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: اس دن ان کے صحیفے کھولے جائیں گے اور اس میں ان کا ذرّہ برابر عمل بھی لکھا ہوگا اور رائی کے دانے کے برابر عمل بھی لکھا ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حضرت اُم سلمہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

---

832- انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه56-57 .

**834** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: كُنْتُ فِي الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ بِلَالٌ يَاْتِينَا بِفِطْرِنَا فِي رَمَضَانَ، وَنَحْنُ مُسْفِرُونَ، فَنَقُولُ: اَىْ بِلَالُ، اَفْطَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا جِئْتُ مِنْ عِنْدِهِ حَتَّى اَفْطَرَ، فَيَضَعُ يَدَهُ، فَيَاْكُلُ وَنَاْكُلُ، وَيَاْتِينَا بِسُحُورِنَا، وَاِنَّهُ لَيَكْشِفُ سِجْفَ الْقُبَّةِ لِنُبْصِرَ طَعَامَنَا

حضرت علقمہ بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس وفد میں شریک تھا جو وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا تھا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہمارے پاس رمضان میں افطاری لے کر آتے' اس حال میں کہ دن روشن ہوتا' ہم کہتے: اے بلال! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ افطار کر لیا ہے؟ وہ کہتے: ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے اس حالت میں آیا ہوں کہ آپ نے روزہ افطار کر لیا تھا' سو انہوں نے اپنے ہاتھ سے کھانا شروع کیا تو ہم نے بھی کھانا شروع کر دیا' پھر وہ ہمارے پاس سحری لے کر آئے اس حالت میں ہم اپنے کھانے کو دیکھ رہے تھے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث علقمہ ثقفی سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

**835** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ الْجُمَحِيِّ، قَالَ: حَضَرْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوسُفَ يَضْرِبُ الْعَبَّاسَ بْنَ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي اَمْرِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، فَطَلَعَ اَبُوهُ سَهْلٌ فِي اِزَارٍ وَرِدَاءٍ، فَصَاحَ بِالْحَجَّاجِ: اَلَا تَحْفَظُ فِينَا وَصِيَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ:

حضرت قدامہ بن ابراہیم بن محمد بن حاطب جمحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حجاج بن یوسف کے پاس تھا اور وہ عباس بن سہل بن الساعدی کو مار رہا تھا' حضرت ابن زبیر کے معاملے میں' تو ان کے باپ سہل ایک تہبند اور چادر میں آئے اور حجاج کے سامنے چیخ ماری' کہا: ہمارے معاملے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت تجھے یاد نہیں ہے؟ اس نے کہا: تمہارے معاملے میں رسول اللہ

834- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه155' وأخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار) جلد1صفحه466 .

835- اخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير جلد6صفحه255 رقم الحديث: 6028 . وانظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمى جلد10صفحه39 .

وَمَا اَوْصَى رَسُولُ اللّٰهِ فِيكُمْ؟ قَالَ: اَوْصَى: اَنْ يُحْسَنَ اِلَى مُحْسِنِ الْاَنْصَارِ، وَيُعْفَى عَنْ مُسِيئِهِمْ فَاَرْسَلَهُ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی وصیت ہے؟ فرمایا: آپ نے وصیت فرمائی کہ انصار کے محسن کے ساتھ نیکی کرنا اور ان کی بُرائیوں کو معاف کر دینا تو حجاج نے ان کو چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ مُصْعَبٌ

یہ حدیث قدامہ بن ابراہیم سے صرف عبداللہ بن مصعب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ان کے بیٹے مصعب اکیلے ہیں۔

**836** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ الْمَجَالِسِ اَوْسَعُهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین مجالس وہ ہیں جو وسیع ہوتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی طلحہ سے صرف مصعب بن ثابت ہی روایت کرتے ہیں۔

**837** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا اَبِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ عَلَى مَنْ تَحْرُمُ النَّارُ غَدًا؟ عَلَى كُلِّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ سَهْلٍ قَرِيبٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز کے متعلق نہ بتاؤں کہ جس سے کل (قیامت کے دن) جہنم کی آگ حرام ہو جائے؟ فرمایا: ہر نرمی و آسانی کرنے والے اور قریب کرنے والے پر (جہنم کی آگ حرام ہو جائے گی)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف عبداللہ بن مصعب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں

---

836- أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار) جلد2صفحه423' والحاكم جلد4صفحه269 . وانظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد8صفحه62 .

837- أخرجه أيضًا أبو يعلى جلد3صفحه379 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه78 .

ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**838** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ لِلصَّلَاةِ، فَلَا يُشَبِّكْ بَيْنَ اَصَابِعِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے وضو کرے تو وہ اپنی انگلیوں کے درمیان تشبیک نہ کرے (یعنی انگلیوں میں انگلیاں نہ ڈالے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ. وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث محمد بن عجلان از والد خود از حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں الدراوردی اکیلے ہیں۔ دیگر محدثین نے از ابن عجلان از سعید مقبری از حضرت کعب بن عجرہ از نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کرتے ہیں۔

**839** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا ابْنُ الْمُنْذِرِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ، وَمُحَمَّدٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ تَسُرَّهُ صَحِيفَتُهُ، فَلْيُكْثِرْ فِيهَا مِنَ الِاسْتِغْفَارِ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کے صحیفے اسے خوش کریں تو اس کو چاہیے کہ وہ کثرت سے استغفار کیا کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث حضرت زبیر سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں عتیق بن یعقوب اکیلے ہیں۔

**840** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

---

838- أخرجه أيضًا ابن خزيمة في صحيحه جلد1صفحه226' والحاكم في المستدرك جلد1صفحه206 .

839- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه211 .

840- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه84 .

قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَشْرَبُ فِي ثَلَاثَةِ اَنْفَاسٍ، اِذَا اَدْنَى الْاِنَاءَ اِلَى فِيهِ سَمَّى اللّٰهَ، فَاِذَا اَخَّرَهُ حَمِدَ اللّٰهَ، يَفْعَلُ بِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی پیتے وقت تین سانس لیتے تھے جب برتن کو منہ کے قریب کرتے تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے اور جب منہ سے ہٹاتے تو الحمد للہ پڑھتے' آپ ایسا تین مرتبہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث ابن عجلان سے صرف الدراوردی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عتیق بن یعقوب اکیلے ہیں۔

**841** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، وَعَمِّهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَبْدَاُ بِـ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1 ) فِي اُمِّ الْقُرْآنِ، وَفِي السُّورَةِ الَّتِي تَلِيهَا، وَيَذْكُرُ اَنَّهُ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز شروع کرتے تو الحمد سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے اور الحمد للہ پڑھنے کے بعد سورت ملانے سے پہلے بسم اللہ پڑھتے اور ذکر کرتے کہ اُنہوں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسے ہی سنا ہے۔

**842** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَلِّمُ اَظْفَارَهُ، وَيَقُصُّ شَارِبَهُ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ، قَبْلَ اَنْ يَرُوحَ اِلَى الصَّلَاةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز کی طرف جانے سے پہلے اپنے ناخن اور اپنی مونچھیں کٹواتے تھے۔

---

841- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه112 .

842- أخرجه أيضًا البزار: كشف الأستار جلد1صفحه299 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه173 .

843 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيُضِيءُ لِلَّذِينَ يَتَخَلَّلُونَ اِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ بِنُورٍ سَاطِعٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ اندھیروں میں مسجدوں کی طرف جاتے ہیں' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان کو نور کے ساتھ روشن رکھے گا۔

844 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَائَهُمُ الْمَطَرُ، فَسَالَتِ الْمَيَازِيبُ قَالَ: لَا مَحْلَ عَلَيْكُمُ الْعَامَ ، اَيِ: الْجَدْبُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی عادت تھی کہ جب بارش آتی تو پرنالے بہہ پڑتے تو آپ فرماتے: تم پر اس سال خشک سالی نہیں ہوگی' یعنی قحط سالی۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ الْاَغَرِّ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ قُدَامَةَ، تَفَرَّدَ بِهَا: عَتِيقٌ

یہ تمام احادیث اغر سے صرف ابراہیم بن قدامہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عتیق اکیلے ہیں۔

845 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُؤَمَّلٍ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ. قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالْمُقَصِّرِينَ. فَقَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالْمُقَصِّرِينَ. قَالَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اُن پر رحم فرمائے جو بال منڈواتے ہیں' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! جو بال کٹواتے ہیں (ان کے لیے بھی)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ ان پر رحم فرمائے جو بال منڈواتے ہیں' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جو بال کٹواتے ہیں (ان کے لیے بھی)؟ آپ ﷺ نے تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا: اور

843- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه33 .

844- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه219 .

845- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه265 .

فِي الثَّالِثَةِ اَوْ فِي الرَّابِعَةِ: وَالْمُقَصِّرِينَ

بال کٹوانے والوں پر بھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث عبداللہ بن مؤمل سے صرف سعید بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

846 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن ابی ذباب سے صرف عبداللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

847 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ قَالَ: نا حُمَيْدٌ، مَوْلَى عَفْرَاءَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا اَبُو ذَرٍّ، فَاَخَذَ بِحَلْقَةِ بَابِ الْكَعْبَةِ، فَنَادَى بِصَوْتِهِ الْاَعْلَى، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، اِلَّا بِمَكَّةَ، اِلَّا بِمَكَّةَ.

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ تشریف لائے' انہوں نے کعبہ کے دروازے کو پکڑا اور بلند آواز سے آواز دی: اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے اور فجر کے طلوع ہونے کے بعد کوئی نماز نہیں مگر مکہ میں مگر مکہ میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا حُمَيْدٌ مَوْلَى عَفْرَاءَ، وَهُوَ حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَعْرَجُ،

یہ حدیث قیس بن سعید سے صرف حمید مولیٰ عفراء ہی روایت کرتے ہیں' یہ حمید بن قیس اعرج ہیں' اسے

---

846- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه54 .

847- أخرجه أيضًا أحمد: المسند جلد 5صفحه165' وابن خزيمة في صحيحه جلد 4صفحه226' والدارقطني: سننه جلد 2صفحه265' والبيهقي الكبرى جلد2صفحه 461 . وانظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد 2 صفحه231 .

تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ الْمَخْزُومِيُّ

روایت کرنے میں عبداللہ بن مؤمل المخزومی اکیلے ہیں۔

**848** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَيِّدِ الْعِلْمَ قُلْتُ: وَمَا تَقْيِيدُهُ؟ قَالَ: الْكِتَابُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علم قید کرو، میں نے عرض کی: علم قید کرنے کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: لکھنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث عطاء سے صرف عبداللہ بن مؤمل روایت کرتے ہیں۔

**849** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ قَالَ: نا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آبِ زم زم جس مقصد کے لیے پیا جاتا ہے، وہ حاصل ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف عبداللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

**850** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخُلُقُ الْحَسَنُ يُذِيبُ الْخَطَايَا كَمَا يُذِيبُ الْمَاءُ الْجَلِيدَ، وَالْخُلُقُ السَّوْءُ يُفْسِدُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اچھے اخلاق گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جس طرح پانی میل کو صاف کر دیتا ہے اور بُرے اخلاق اس طرح نیکیوں کو ضائع کر دیتے ہیں جس طرح سرکہ شہد کو ضائع کر دیتا ہے۔

---

848- أخرجه أيضًا الحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 106 . وانظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد 1 صفحه 155 .

849- أخرجه ابن ماجة في المناسك جلد 2 صفحه 1018، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 437 رقم الحديث: 14861 .

850- أخرجه أيضًا الطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 388 . وانظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد 8 صفحه 27 .

الْعَمَلَ كَمَا يُفْسِدُ الْخَلُّ الْعَسَلَ

851 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ، يَذْكُرُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا ذِئْبَانِ ضَارِيَانِ بَاتَا فِي غَنَمٍ، بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ حُبِّ ابْنِ آدَمَ الشَّرَفِ وَالْمَالِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بھوکے بھیڑیے بکریوں کے ریوڑ میں اتنا نقصان نہیں کرتے جتنا عزت اور مال کا بھوکا انسان' دین کا نقصان کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ

یہ دونوں حدیثیں حضرت ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہیں اور ان دونوں سے روایت کرنے میں عیسیٰ بن میمون اکیلے ہیں۔

852 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَأَذْرُحَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے آگے اتنا لمبا حوض ہو گا جتنا جرباء اور اذرح کے درمیان فاصلہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ مُجَبَّرٍ إِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث ابن مجبر سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

853 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدٍ

حضرت جمیل الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اپنی سواریاں تین مسجدوں کی طرف چلاؤ: مسجد حرام' مسجد نبوی اور بیت

---

851- انظر: الحافظ الهيثمي' مجمع الزوائد جلد10صفحه253 .

852- أخرجه البخاري في الرقاق جلد 11صفحه472 رقم الحديث: 6577' ومسلم في الفضائل جلد4صفحه1797 رقم الحديث: 2299 .

853- أخرجه النسائي: الجمعة جلد 3صفحه93 (ذكر الساعة التي يستجاب فيها الدعاء يوم الجمعة)' ومالك في الموطأ جلد1صفحه108 رقم الحديث: 16' وأحمد: المسند جلد3صفحه114 رقم الحديث: 11889 .

الْمَقْبُرِیّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنْ حُمَیْلٍ الْغِفَارِیّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: لَا تُضْرَبُ الْمَطَایَا اِلَّا اِلَی ثَلَاثِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِی هَذَا، وَمَسْجِدِ بَیْتِ الْمَقْدِسِ

المقدس۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ زَیْدٍ، عَنِ الْمَقْبُرِیّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اِلَّا ابْنُ مُجَبَّرٍ . وَرَوَاهُ رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَغَیْرُهُ: عَنْ زَیْدٍ، عَنْ سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیّ، عَنْ اَبِی بَصْرَةَ حُمَیْلِ بْنِ بَصْرَةَ

یہ حدیث از زید از مقبری از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ صرف ابن مجبر ہی روایت کرتے ہیں۔ روح بن قاسم وغیرہ نے از زید از سعید المقبری از ابی بصرہ حمیل بن بصرہ روایت کی ہے۔

**854** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِیدٌ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْیَانَ بْنِ حُسَیْنٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ شَرِیكٍ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِیَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا سَقَی امْرَاَتَهُ الْمَاءَ اُجِرَ . قَالَ: فَقُمْتُ اِلَیْهَا، فَسَقَیْتُهَا مِنَ الْمَاءِ، وَاَخْبَرْتُهَا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی جب اپنی بیوی کو پانی پلائے تو اس کو ثواب ملے گا۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں: میں اپنی بیوی کے پاس گیا اور میں نے اس کو پانی پلایا اور میں نے اس کو بتایا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُفْیَانَ اِلَّا عَبَّادٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں۔

**855** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِیدٌ، عَنْ عَبَّادٍ، عَنْ حُصَیْنٍ، عَنِ الشَّعْبِیّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِیّ، اَنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآیَةُ: (ثُمَّ لَمْ یَاْتُوا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ) (النور: 4 ) ، فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَتَّی

حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے جب یہ آیت نازل ہوئی: "ثُمَّ لَمْ یَاْتُوا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ" (النور:۴)۔ تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حتیٰ کہ وہ چار گواہ لائے ہیں حالانکہ وہ خائب و خاسر تو اپنی ضرورت پوری کر چکا ہو

-854 وأخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 18 صفحه 258، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 128 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 122 .

-855 انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 15-16 .

يَـاْتُـوا بِـاَرْبَـعَةِ شُهَـدَاءَ؟ قَدْ قَضَى الْخَائِبُ حَاجَتَهُ . قَـالَ: فَمَا قَامَ حَتّٰى جَاءَ ابْنُ عَمِّهِ، اَخِي اَبِيهِ وَامْرَاَتُهُ مَعَـهُ تَـحْـمِلُ صَبِيًّـا، وَهِيَ تَقُولُ: هُوَ مِنْكَ، وَهُوَ يَقُولُ: لَيْسَ مِنِّي، فَاُنْزِلَتْ آيَةُ اللِّعَانِ. قَالَ: فَاَنَا اَوَّلُ مَنْ تَكَلَّمَ بِهِ، وَاَوَّلُ مَنِ ابْتُلِيَ بِهِ"

گا۔فرمایا: وہ کھڑے نہیں ہوئے تھے یہاں تک کہ اس کا چچازاد اپنے باپ کے بھائی اور اس کی بیوی کو لے کر آیا' وہ اپنے ساتھ بچہ بھی اُٹھائے ہوئے تھے' وہ عورت کہہ رہی تھی کہ یہ بچہ اس کا ہے' اور وہ کہہ رہا تھا: یہ میرا نہیں ہے' تو اس کے بعد لعان والی آیت نازل ہوئی۔ (حضرت عاصم) فرماتے ہیں کہ میں نے ہی سب سے پہلے اس کے متعلق گفتگو کی تھی اور میں ہی سب سے پہلے اس میں مبتلا ہوا ہوں۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ اِلَّا الشَّعْبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَصِينٌ

یہ حدیث عاصم بن عدی سے صرف شعبی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حصین اکیلے ہیں۔

**856** - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَـدُ قَـالَ: نـا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: انا اَبُـو جَـعْـفَـرٍ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ، فَاَخَذَتْنِي وَحْشَةٌ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكِ؟ فَقُلْتُ: اِنِّي فِي هَذَا الْمَكَانِ فِي لَيْلَةٍ ظَـلْـمَـاءَ، فَاَخَافُ عَلَيْكَ. فَـقَـالَ: كَلَّا، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَـلَّ يَـبْـعَـثُ لَـنَا رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، وَيُحِبُّهُ الـلّٰـهُ وَرَسُولُهُ، يَكْلَؤُنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا . قَـالَتْ: فَبَيْنَا اَنَا كَذَلِكَ اِذْ رَاَيْتُ سَوَادًا قَدْ اَقْبَلَ نَحْوَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ: اَنَا سَعْدُ بْـنُ مَـالِكٍ، جِـئْتُ اَكْلَؤُكَ بَقِيَّةَ لَيْلَتِكَ هَذِهِ، فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ، فَنَامَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے کہ مجھے رات کے اندھیرے سے خوف آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا ہے؟ یا میں نے عرض کی: اس جگہ رات سخت اندھیری ہے' میں آپ پر خوف کھاتی ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: ہرگز نہیں! بے شک اللہ عزوجل ہمارے لیے ایک آدمی بھیجے گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اُس سے محبت کرتے ہیں' جو ہماری باقی رات حفاظت کرے گا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک میں نے ایک سایہ دیکھا جو ہماری طرف آ رہا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ اُس نے عرض کی: میں سعد بن مالک ہوں' میں اس لیے آیا ہوں کہ آپ کا آج کی باقی رات خیال رکھوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا سر

مبارک رکھا اور سو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا الْعَوَّامُ

یہ حدیث ابی جعفر سے صرف عوام ہی روایت کرتے ہیں۔

857 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

حضرت عمرو بن شعیب از والدخود از جدخود از نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے آدھا ثواب ملتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا سُفْيَانُ

یہ حدیث عمرو سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں۔

858 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي هَوْذَةَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي الْمُهَاجِرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ وَلَدُ الزِّنَا الْجَنَّةَ وَلَا شَيْءٌ مِنْ نَسْلِهِ اِلَى سَبْعَةِ آبَاءٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولدالزنا جنت میں داخل نہیں ہوگا اور اُس کی سات نسلیں بھی جنت میں داخل نہیں ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث ابراہیم سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

859 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ قَالَ:

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

857- أخرجه النسائي في ليل جلد3صفحه182 (باب فضل صلاة القائم......الخ) وأحمد في المسند جلد 2صفحه270 رقم الحديث: 6897 .

858- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه260 .

859- أخرجه مسلم في الصلاة جلد 1صفحه322 رقم الحديث: 431' والنسائي في السهو جلد 3صفحه52 (باب موضع اليدين عند السلام) .

نـا سُلَيْمَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ اَنَا وَاَبِي، عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِنَا، فَلَمَّا سَلَّمَ اَوْمَا النَّاسُ بِاَيْدِيهِمْ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَاَبْصَرَهُمْ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكُمْ تُقَلِّبُونَ اَيْدِيَكُمْ يَمِينًا وَشِمَالًا كَاَنَّهَا اَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسُ؟ اِذَا سَلَّمَ اَحَدُكُمْ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى مَنْ عَلَى يَمِينِهِ، وَعَلَى مَنْ يَسَارِهِ. فَلَمَّا صَلَّوْا مَعَهُ اَيْضًا لَمْ يَفْعَلُوا ذٰلِكَ قَالَ: وَجَلَسْنَا مَعَهُ، فَقَالَ: لَا يَزَالُ الْاِسْلَامُ ظَاهِرًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا اَوْ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

میں اور میرے والد رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' آپ نے ہم کو نماز پڑھائی' جب آپ نے سلام پھیرا تو لوگ اپنے ہاتھ سے دائیں اور بائیں اشارہ کرنے لگے' آپ نے اُن کو دیکھا تو فرمایا: تم کو کیا ہوا کہ تم اپنے ہاتھ دائیں بائیں جانب پلٹ رہے ہو' گویا کہ گھوڑا اپنی دُم ہلاتا ہے؟ جب تم میں سے کوئی سلام پھیرے تو اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرے' پس جو بھی اس کے ساتھ نماز میں ہو' وہ بھی ایسا نہ کریں' فرمایا: اور ہم آپ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: اسلام ہمیشہ غالب ہی رہے گا یہاں تک کہ بارہ امیر یا خلیفے مقرر نہ ہو جائیں' وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَاتٍ اِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث فرات سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

**860** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ قَالَ: نا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ، عَنْ بَعْضِ، اُمَّهَاتِهِ، عَنْ اُمِّ فَرْوَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا اَوْ قَالَ: لِاَوَّلِ وَقْتِهَا

حضرت اُم فروہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: نماز کو وقت پر ادا کرنا' یا یہ فرمایا کہ اوّل وقت پر ادا کرنا' اللہ عزوجل کے ہاں پسندیدہ اعمال میں سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا قَزَعَةُ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف قزعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**861** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: کئی لوگ ایسے ہیں کہ اُن

---

860- أخرجه أحمد في المسند جلد6 صفحه405 رقم الحديث: 27171 .

861- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه67 .

التَّيْمِيُّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ جَدِّهِ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رُبَّ أَشْعَثَ أَغْبَرَ ذِي طِمْرَيْنِ، مُصَفَّحٍ عَنْ أَبْوَابِ النَّاسِ، لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ

کے بال اُٹھے ہوئے گرد آلود ہوتے ہیں اور لوگوں کے دروازوں سے دور کیے جاتے ہیں' لیکن اگر وہ اللہ پر قسم اُٹھالیں تو اللہ عزوجل اُن کی قسم پوری کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصٍ إِلَّا أُسَامَةَ

یہ حدیث حفص سے صرف اسامہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**862** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نا ابْنَا الْمُنْذِرِ: عَبْدُ اللّٰهِ، وَمُحَمَّدٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْمَسْجِدِ لَبُقْعَةً قَبْلَ هَذِهِ الْأُسْطُوَانَةِ، لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا صَلَّوْا فِيهَا إِلَّا أَنْ يُطَيَّرَ لَهُمْ فِيهَا قُرْعَةٌ، وَعِنْدَهَا جَمَاعَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، وَأَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ، فَقَالُوا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، وَأَيْنَ هِيَ؟ فَاسْتَعْجَمَتْ عَلَيْهِمْ، فَمَكَثُوا عِنْدَهَا سَاعَةً، ثُمَّ خَرَجُوا، وَثَبَتَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ. فَقَالُوا: إِنَّهَا سَتُخْبِرُهُ بِذَلِكَ الْمَكَانِ، فَارْمَقُوهُ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَنْظُرُوا حَيْثُ يُصَلِّي، فَخَرَجَ بَعْدَ سَاعَةٍ، فَصَلَّى عِنْدَ الْأُسْطُوَانَةِ الَّتِي صَلَّى إِلَيْهَا ابْنُهُ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَقِيلَ لَهَا: أُسْطُوَانَةُ الْقُرْعَةِ. قَالَ عَتِيقٌ: وَهِيَ الْأُسْطُوَانَةُ الَّتِي وَاسِطَةٌ بَيْنَ الْقَبْرِ وَالْمِنْبَرِ، عَنْ يَمِينِهَا إِلَى الْمِنْبَرِ أُسْطُوَانَتَيْنِ، وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ الْمِنْبَرِ أُسْطُوَانَتَيْنِ، وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ الرَّحْبَةِ أُسْطُوَانَتَيْنِ، وَهِيَ وَاسِطَةٌ بَيْنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس مسجد میں اس ستون سے پہلے ایک جگہ ہے' اگر لوگ اس میں نماز کی فضیلت جان لیں تو اس میں نماز پڑھنے کے لیے قرعہ ڈالیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس صحابہ کی ایک جماعت اور مہاجرین کے بیٹے تھے' انہوں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! وہ جگہ کہاں ہے؟ آپ اس جگہ کی طرف گئیں' پس لوگ اس جگہ کے پاس تھوڑی دیر ٹھہرے' پھر نکلے اور حضرت عبداللہ بن زبیر ٹھہرے رہے' انہوں نے کہا: آپ اس جگہ کے متعلق عنقریب انہیں بتائیں گی' وہ ٹکٹکی باندھے دیکھتے رہے تاکہ دیکھیں کہ کہاں نماز پڑھی ہے' آپ ایک گھڑی کے بعد نکلے اور اس ستون کے پاس نماز پڑھی' جس جگہ پر ابن عامر بن عبداللہ بن زبیر نے پڑھی تھی اور آپ سے عرض کی گئی: یہ قرعہ ستون کا ہے۔ عتیق فرماتے ہیں: وہ ستون آپ ﷺ کی قبر اور منبر کے درمیان ہے اور منبر کی دائیں جانب جو دو ستون ہیں اور دو ستونوں کے درمیان منبر ہے' منبر اور صحن کے درمیان دو

862- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه12-13 .

ذَلِكَ، وَهِيَ تُسَمَّى: أُسْطُوَانَةُ الْقُرْعَةِ.

ستون ہیں' اور یہ اس کے درمیان واسطہ ہیں' اس ستون کا نام القرعہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا ابْنَا الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث ہشام سے صرف اُن کے بیٹے منذر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عتیق بن یعقوب اکیلے ہیں۔

863 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيمَانُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ، وَالْقَسْوَةُ وَالْغِلْظَةُ فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایمان حجاز والوں میں ہے اور سختی و تنگ دلی قبیلہ ربیعہ اور مضر میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا أَحْمَدُ

یہ حدیث ابوبکرہ سے صرف احمد ہی روایت کرتے ہیں۔

864 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَالْعَشَاءُ، فَابْدَئُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کا وقت ہو جائے اور کھانا بھی حاضر ہو تو پہلے کھانا کھالو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَيُّوبُ

یہ حدیث سلمہ سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ایوب اکیلے ہیں۔

865 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: انا أَبُو عَقِيلٍ قَالَ: انا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سات اعمال ہیں' دو عمل نجات دینے والے ہیں' دو عمل ان دونوں کے مثل ہیں' اور ایک عمل کے

863- أخرجه مسلم في الايمان جلد1صفحه73' وأحمد في المسند جلد3صفحه407 رقم الحديث: 14570 .

864- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه54-59 .

865- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه24 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاَعْمَالُ سَبْعَةٌ: عَمَلَانِ مُنْجِيَانِ، وعَمَلَانِ بِاَمْثَالِهِمَا، وَعَمَلٌ بِعَشَرَةِ اَمْثَالِهِ، وَعَمَلٌ بِسَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ، وَعَمَلٌ لَا لَا يَعْلَمُ ثَوَابَ عَامِلِهِ اِلَّا اللّٰهُ ۔ فَاَمَّا الْمُنْجِيَانِ: فَمَنْ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَعْبُدُهُ مُخْلِصًا لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَمَنْ لَقِيَ اللّٰهَ يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ، وَمَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً جُزِيَ بِهَا، وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَعْمَلَ حَسَنَةً، فَلَمْ يَعْمَلْهَا جُزِيَ مِثْلَهَا، وَمَنْ عَمِلَ حَسَنَةً جُزِيَ عَشْرًا، وَمَنْ اَنْفَقَ مَالَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ضُعِّفَتْ لَهُ نَفَقَةُ الدِّرْهَمِ بِسَبْعِمِائَةٍ، وَالدِّينَارُ بِسَبْعِمِائَةٍ، وَالصِّيَامُ لَا يَعْلَمُ ثَوَابَ عَامِلِهِ اِلَّا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

ساتھ دس نیکیاں ملتی ہیں' اور ایک عمل کے ساتھ سات سو نیکیاں ملتی ہیں اور ایک عمل ایسا ہے کہ اس پر عمل کرنے والے کا ثواب اللہ ہی جانتا ہے' بہرحال جو دو عمل نجات دینے والے ہیں' وہ یہ ہیں کہ جو اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملاقات کرے کہ وہ اس کی عبادت خلوصِ نیت سے کرتا ہو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ہو تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی' اور جو اللہ سے اس حالت میں ملاقات کرے کہ اس نے اللہ کے ساتھ ذرّہ بھی شرک کیا تو اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی اور جس نے کوئی بُرا عمل کیا تو اس کی جزاء اسے اس کے برابر ہی ملے گی اور جس نے نیکی کا ارادہ کیا لیکن عمل نہیں کیا تو اس کو اس کی مثل نیکی ملے گی اور جس نے نیکی کر لی تو اس کو دس نیکیاں ملیں گی اور جس نے اللہ کی راہ میں مال خرچ کیا تو اس کو سات سو درہم خرچ کرنے کا ثواب ملے گا اور سات سو دینار اور روزے رکھنے والے کا ثواب اللہ عزوجل ہی جانتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عَقِيلٍ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے صرف عمر بن محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوعقیل اکیلے ہیں۔

866 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا يُونُسُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: اَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مِنْهَالٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَرْقَمَ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ہر اُمت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس اُمت کا امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا، وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث از حضرت عبداللہ از حضرت عمر سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

**867** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو بندہ اللہ عزوجل کے لیے ایک سجدہ کرتا ہے اللہ عزوجل اسکا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور اس کے ساتھ اس کا ایک گناہ معاف کیا جاتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَادَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدٌ

یہ حدیث عبادہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں خالد اکیلے ہیں۔

**868** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي الْمُسَاوِرِ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: انْطَلِقْ حَتَّى تَأْتِيَ أَبَا بَكْرٍ، فَتَجِدَهُ فِي دَارِهِ جَالِسًا مُحْتَبِيًا، فَقُلْ لَهُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ انْطَلِقْ حَتَّى تَأْتِيَ الثَّنِيَّةَ، فَتَلْقَى عُمَرَ فِيهَا عَلَى حِمَارٍ تَلُوحُ صَلْعَتُهُ، فَقُلْ لَهُ:

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا کہ جاؤ یہاں تک کہ ابوبکر کے پاس جاؤ ان کو اپنے گھر میں احتباء کی حالت میں پاؤ گے ان کو کہنا کہ رسول اللہ ﷺ آپ کو سلام کہتے ہیں اور کہنا کہ آپ کو جنت کی خوشخبری ہو پھر تو چلنا یہاں تک کہ تو مقامِ ثنیہ پر آئے تو عمر سے ملاقات کرے وہ اس وقت گدھے پر سوار ہوں گے ان کے سر کی جلد نظر آرہی ہوگی ان سے کہنا کہ رسول اللہ ﷺ آپ کو سلام کہہ رہے ہیں اور کہنا کہ آپ کو جنت کی خوشخبری ہو پھر چلنا

---

867- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد1 صفحه457 رقم الحديث: 1424 .

868- انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه58-59 .

إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ انْطَلِقْ حَتَّى تَأْتِيَ السُّوقَ، فَتَلْقَى عُثْمَانَ فِيهَا يَبِيعُ وَيَبْتَاعُ، فَقُلْ لَهُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ بَعْدَ بَلَاءٍ شَدِيدٍ فَانْطَلَقْتُ، فَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ، فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِهِ جَالِسًا مُحْتَبِيًا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ قَالَ: وَأَيْنَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قُلْتُ: فِي مَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَقَامَ إِلَيْهِ، ثُمَّ أَتَيْتُ الثَّنِيَّةَ، فَإِذَا فِيهَا عُمَرُ عَلَى حِمَارٍ تَلُوحُ صَلْعَتُهُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ . فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ قَالَ: وَأَيْنَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَقُلْتُ: فِي مَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ، ثُمَّ انْطَلَقْتُ حَتَّى أَتَيْتُ السُّوقَ، فَلَقِيتُ عُثْمَانَ فِيهَا يَبِيعُ وَيَبْتَاعُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ بَعْدَ بَلَاءٍ شَدِيدٍ ، فَقَالَ: وَأَيْنَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قُلْتُ: فِي مَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَأَخَذَ بِيَدِي فَجِئْنَا جَمِيعًا حَتَّى أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ زَيْدًا أَتَانِي، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ بَعْدَ بَلَاءٍ

یہاں تک کہ بازار میں آنا وہاں عثمان سے ملنا' وہ وہاں بازار میں خرید وفروخت کر رہے ہوں گے' ان کو بھی میرا سلام کہنا اور جنت کی خوشخبری دینا بڑی آزمائش کے بعد۔ سو میں چلا اور میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ کو اپنے گھر میں احتباء کی حالت میں بیٹھا ہوا پایا' جیسا کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا' میں نے عرض کی: آپ کو حضور ﷺ سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ آپ کو جنت کی خوشخبری ہو! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ کہاں ہیں؟ میں نے عرض کی: فلاں فلاں گھر میں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اس طرف چل پڑے' پھر میں مقامِ ثنیہ کی طرف چلا تو دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گدھے پر سوار تھے ان کا سر نظر آ رہا تھا جس طرح کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا' میں نے عرض کی کہ حضور ﷺ آپ کو سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جنت کی خوشخبری ہو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ کہاں ہیں؟ میں نے عرض کی: فلاں فلاں گھر میں ہیں' پس آپ گھر کی طرف چل پڑے۔ پھر میں چلا یہاں تک کہ بازار آیا اور میری ملاقات حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوئی' آپ خرید وفروخت کر رہے تھے' جس طرح کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا' میں نے عرض کی کہ حضور ﷺ آپ کو سلام کہتے ہیں اور آپ کو سخت آزمائش کے بعد جنت کی خوشخبری دیتے ہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ کہاں ہیں؟ میں نے عرض کی: فلاں فلاں گھر میں ہیں' آپ نے میرا

شَدِيدٍ، فَاَیُّ بَلَاءٍ يُصِيبُنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا تَغَنَّيْتُ وَلَا تَمَنَّيْتُ، وَلَا مَسِسْتُ ذَكَرِي بِيَمِينِي مُنْذُ بَايَعْتُكَ، فَقَالَ: هُوَ ذَاكَ

ہاتھ پکڑا اور ہم سارے آئے' یہاں تک کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! زید میرے پاس آیا اور کہا کہ حضور ﷺ آپ کو سلام کہتے ہیں اور سخت آزمائش کے بعد جنت کی خوشخبری دیتے ہیں' وہ کون سی آزمائش ہے؟ یارسول اللہ! جو مجھے پہنچے گی؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے' نہ میں نے قطع تعلقی کی ہے اور نہ میں نے کبھی ناحق تمنا کی نہ میں نے اپنے ذکر کو ہاتھ لگایا ہے' میں نے آپ کی بیعت کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آ کر رہے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ

یہ حدیث حضرت زید بن ارقم سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ بن ابی مساور اکیلے ہیں۔

**869** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَخْنَسِ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ، وَهُوَ يَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ مَعَهُ عَاشِرَ عَشَرَةٍ، فَقَالَ: اَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ فِي الْجَنَّةِ وَاِنْ اَشَا اَخْبَرْتُكُمْ بِالتَّاسِعِ. فَقَالَ الْقَوْمُ:

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھے جس وقت آپ نے دس صحابہ کو جنت کی خوشخبری دی' آپ نے فرمایا: ابوبکر جنتی ہیں' عمر جنتی ہیں' عثمان جنتی ہیں' علی جنتی ہیں' طلحہ جنتی ہیں' زبیر جنتی ہیں' عبدالرحمٰن بن عوف جنتی ہیں' سعد بن ابی وقاص جنتی ہیں' اگر تم چاہو تو میں تم کو بتاتا ہوں کہ نواں کون ہے؟ لوگوں نے کہا: اے سعید! وہ کون ہے؟ فرمایا: وہ میں ہوں' پھر آپ (حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ) رو پڑے۔

869- أخرجه ابن ماجة فی المقدمة جلد1 صفحه48 رقم الحديث: 134 .

مَنْ هُوَ يَا سَعِيدُ؟ فَقَالَ: هُوَ اَنَا، ثُمَّ بَكَى

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ السَّكُونِيِّ وَهُوَ اَبُو شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ ۔ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ، وَالْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّخعِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، وَعَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ: عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث ولید بن قیس السکونی' ان کا نام ابوشجاع بن ولید ہے' سے صرف محمد بن طلحہ ہی روایت کرتے ہیں۔ شعبہ اور حسن بن عبید اللہ النخعی' محمد بن جحادہ اور عمرو بن قیس ملائی سے' وہ حر بن صباح سے روایت کرتے ہیں۔

870 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے آدھا ثواب ملتا ہے۔

871 - وَعَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ مَوْلَاهُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: كُنْتُ شَرِيكَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ: تَعْرِفُنِي؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، كُنْتَ شَرِيكِي لَا تُمَارِي وَلَا تُدَارِي

حضرت مجاہد اپنے مولیٰ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ جاہلیت میں شریک تھا' جب میں مدینہ منورہ آیا تو آپ نے فرمایا: مجھے جانتے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ میرے ساتھ شریک تھے' آپ کسی سے لڑائی اور جھگڑا نہیں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث منصور بن ابی اسود سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

---

870- أخرجه مسلم في المسافرين جلد1صفحه507 رقم الحديث: 735' وابن ماجة: 'الاقامة جلد 1صفحه388 رقم الحديث: 1229' والنسائي في قيام الليل جلد3صفحه182 (باب فضل صلاة القائم على صلاة القاعد)' والدارمي في الصلاة جلد 1صفحه373 رقم الحديث: 1384' ومالك في الموطأ جلد1صفحه136 رقم الحديث: 19' وأحمد في المسند جلد2صفحه220 .

871- أخرجه أبو داؤد في الأدب جلد4صفحه261 رقم الحديث: 4836' وابن ماجة في التجارات جلد2صفحه768 رقم الحديث: 2287' وأحمد في المسند جلد3صفحه519 رقم الحديث: 15508 .

872 - وَعَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَامُ فِي سُجُودِهِ، فَلَا يُعْرَفُ نَوْمُهُ اِلَّا بِنَفْخِهِ، ثُمَّ يَقُومُ فِي صَلَاتِهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کی حالت میں سو جاتے تھے آپ کی نیند آپ کے خراٹوں سے معلوم ہوتی تھی' پھر آپ اپنی نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مَنْصُورٌ

یہ حدیث اعمش سے صرف منصور ہی روایت کرتے ہیں۔

873 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ تَزَوَّجَتْ بِغَيْرِ وَلِيٍّ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَاِنْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا . وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس عورت نے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا اس کا نکاح باطل ہے' اس کا نکاح باطل ہے' اگر اس کے ساتھ دخول کیا گیا تو اس کے لیے مہر ہوگا' کیونکہ اُس کی شرمگاہ سے نفع اُٹھایا گیا ہے اور جس کا کوئی ولی نہیں تو اُس کا ولی بادشاہ ہوتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

فائدہ: یہ حدیث نابالغ لڑکی کے ازخود نکاح کرنے کے متعلق ہے کہ اس کا نکاح بغیر ولی کی اجازت کے باطل ہے جبکہ بالغ کنواری یا ثیبہ اپنا ازخود نکاح کرسکتی ہیں' ان کا کیا ہوا نکاح باطل نہیں۔

874 - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: لَمَّا حَضَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَفَاةُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کا وقت قریب آیا تو صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمکو کوئی وصیت کریں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو پہلے مہاجرین اور اُن کے بیٹوں اور جو ان کے بعد ہیں کے متعلق وصیت

872- أخرجه ابن ماجة في الطهارة جلد1صفحه160 رقم الحديث: 475 .

873- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه288 .

874- أخرجه البزار (كشف الأستار جلد3صفحه392) . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه20 .

اَوْصِنَا۔ قَالَ: اُوصِيكُمْ بِالسَّابِقِينَ الْاَوَّلِينَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وبِاَبْنَائِهِمْ وَمَنْ بَعْدَهُمْ، اِلَّا تَفْعَلُوهُ لَا يُقْبَلُ مِنْكُمْ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

کرتا ہوں اگر تم نے اُن سے ایسا سلوک نہ کیا تو تمہارے فرض ونفل قبول نہیں ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن سے صرف اسی سند سے منقول ہے۔

**875** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَتِيقٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اِذَا اشْتَكَى عَبْدِي، فَاَظْهَرَ الْمَرَضَ مِنْ قَبْلِ ثَلَاثٍ، فَقَدْ شَكَانِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ مجھ سے شکایت کرتا ہے تو اس کا مرض تین دن پہلے ظاہر ہوا اس نے مجھ سے شکایت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَتِيقٌ

یہ حدیث مقبری سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عتیق اکیلے ہیں۔

**876** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَتِيقٌ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا عَلْقَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَابَ عَنِ الْمَدِينَةِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ جَائَهَا وَقَلْبُهُ مُشَرَّبٌ جَفْوَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مدینہ منورہ سے تین دن غائب رہا پھر وہ اس حالت میں آیا کہ اس کا دل مطمئن تھا تو اس نے بے وفائی کی۔

**877** - وَبِهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا اكْتَحَلَ يَجْعَلُ فِي الْيُمْنَى ثَلَاثَةَ مَرَاوِدَ وَفِي الْاُخْرَى مِرْوَدَيْنِ، يَجْعَلُ ذَلِكَ وِتْرًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب سرمہ لگاتے تو دائیں آنکھ میں تین سلائیاں سرمہ ڈالتے اور دوسری آنکھ میں دو سلائیاں یہ طاق مرتبہ رکھتے۔

---

875- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه298 .

876- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه313 .

877- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد12صفحه364 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه99 .

878 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ، وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ مَازِحٌ، وَبِبَيْتٍ فِي اَعَلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسُنَتْ سَرِيرَتُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں اس کے گھر کا ضامن ہوں جو آدمی ریاکاری کو چھوڑ دے اگرچہ وہ حق ہی کیوں نہ ہو اور جنت کے وسط میں اس کے گھر کا ضامن ہوں جو جھوٹ کو چھوڑ دے اگرچہ مذاقاً ہی ہو اور اس شخص کے لیے جنت کے اعلیٰ حصے میں جس کا باطن حسین ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عُقْبَةُ، تَفَرَّدَ بِهَا: عَتِيقٌ

یہ احادیث حضرت عبداللہ بن عمر سے صرف عقبہ ہی روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں عتیق اکیلے ہیں۔

879 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ وَضَعَ عَنْهُ، اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا اس کا قرض معاف کیا تو اللہ عزوجل اسکو قیامت کے دن اپنے عرش کے نیچے سایہ عطا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا دَاوُدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث داؤد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اسحاق بن سلیمان اکیلے ہیں۔

880 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَرَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ، وَشَهِدْتُهُ حِينَ اَمَرَ بِشُرْبِهِ، وَقَالَ:

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا جس وقت آپ نے مٹکے کی نبیذ کو حرام فرمایا میں اس وقت بھی گواہ تھا جس وقت آپ نے اسے پینے کی اجازت دی اور فرمایا: ہر نشہ آور شے سے پرہیز کرو۔

878- انظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه160 .

879- أخرجه الترمذی فی البیوع جلد3 صفحه590 رقم الحدیث: 1306 .

880- أخرجه أحمد جلد4 صفحه87 . انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه65 .

اِجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو جَعْفَرٍ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن مغفل سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابوجعفر اکیلے ہیں۔

**881** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ يَحْيَى، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ افْتَدَى يَمِينَهُ بِعَشْرَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ . ثُمَّ قَالَ: وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ لَوْ حَلَفْتُ حَلَفْتُ صَادِقًا، اِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ افْتَدَيْتُ بِهِ يَمِينِي

حضرت محمد بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے دس ہزار درہم اپنی قسم کے فدیہ میں دیئے' پھر فرمایا: اس مسجد کے رب کی قسم! اگر میں قسم اُٹھانے میں سچا بھی ہوا تو یہ وہ شے ہے کہ میں اسکے ساتھ اپنی قسم کا فدیہ دوں گا۔

**882** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ هَيَّاجِ بْنِ بِسْطَامٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ اُمِّ سَعْدٍ، امْرَاَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِدَفْنِ الدَّمِ اِذَا احْتَجَمَ

حضرت اُم سعد' حضرت زید بن ثابت کی زوجہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ پچھنا لگوانے سے نکلنے والے خون کو دفن کرنے کا حکم دیتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْبَسَةُ

یہ حدیث حضرت اُم سعد سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عنبسہ اکیلے ہیں۔

**883** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب اذا جاء نصر اللّٰه والفتح نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلوایا' فرمایا: میں دنیا سے جدا ہونے والا ہوں' تو آپ ﷺ رو پڑیں'

---

881- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه184 .

882- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه97 .

883- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد11صفحه330 رقم الحديث: 11907 .

فَاطِمَةَ، فَقَالَ: اِنَّهُ قَدْ نُعِيَتْ اِلَيَّ نَفْسِي فَبَكَتْ، فَقَالَ: لَا تَبْكِينَ، فَاِنَّكِ لَاَوَّلُ اَهْلِي لَاحِقٌ بِي، فَضَحِكَتْ. فَرَآهَا بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ لَهَا: رَاَيْنَاكِ بَكَيْتِ، ثُمَّ ضَحِكْتِ. فَقَالَتْ: اِنَّهُ قَالَ لِي: نُعِيَتْ اِلَيَّ نَفْسِي فَبَكَيْتُ، فَقَالَ: لَا تَبْكِي، فَاِنَّكِ اَوَّلُ اَهْلِي لَاحِقٌ بِي، فَضَحِكْتُ.

تو آپ ﷺ نے فرمایا: تُو مت رو! کیونکہ میرے اہل خانہ میں سے سب سے پہلے تم مجھ سے ملوگی' تو آپ رضی اللہ عنہا مسکرا پڑیں۔ نبی کریم ﷺ کی بعض ازواج نے آپ کو دیکھا تو آپ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: ہم نے آپ کو روتے ہوئے دیکھا پھر آپ مسکرا پڑیں' تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور نے مجھے فرمایا کہ میں دنیا سے جدا ہونے والا ہوں تو میں رو پڑی' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تُو مت رو کہ تُو میرے خاندان میں سے سب سے پہلے مجھ سے ملنے والی ہے' تو میں مسکرا پڑی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا هِلَالٌ

یہ حدیث عکرمہ صرف ہلال سے ہی روایت کرتے ہیں۔

**884** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِلْقَاتِلِ مِنَ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاتل کے لیے میراث میں سے کوئی شی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**885** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُنَادَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَحْلُبُ شَاةً، فَقَالَ: اَيْ فُلَانُ، اِذَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنی بکری کا دودھ دوہ رہا تھا' آپ نے فرمایا: اے فلان! جب تُو دودھ دوہے تو اس کے بچے کے لیے چھوڑنا کیونکہ یہ جانوروں پر سب سے بڑی نیکی ہے۔

---

884- أخرجه ابن ماجة في الفرائض جلد2صفحه914 رقم الحديث:2736 .

885- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه199 .

حَلَبْتَ فَابْقِ لِوَلَدِهَا، فَإِنَّهَا مِنْ اَبَرِّ الدَّوَابِّ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمرو سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

886 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَزَلَ بِاَهْلِهِ الضِّيقُ اَمَرَهُمْ بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ قَرَاَ: (وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا) (طه: 132) الْآيَةَ.

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب اپنے گھر والوں کے پاس جاتے تو آپ ان کو نماز کا حکم دیتے تھے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا'' (طٰہٰ: ۱۳۲)۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرٌ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن سلام سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں معمر اکیلے ہیں۔

887 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ الرَّازِيِّ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ، فَقَالَ: سُعِّرَتِ النَّارُ، وَجَائَتِ الْفِتَنُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، لَوْ تَعْلَمُونَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک دن نکلے' فرمایا: جہنم بھڑکا دی گئی ہے اور فتنے آ گئے ہیں جس طرح رات کو اندھیرا آتا ہے' اگر تم کو اس چیز کا علم ہو جس کا علم مجھے ہے تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُومٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حضرت ابن اُم مکتوم سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن سلیمان اکیلے ہیں۔

888 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

886- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه70 .

887- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه232-233 .

888- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه124 .

سُلَيْمَانَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: عَلِّمْنِى شَيْئًا يَنْفَعُنِى. فَقَالَ: اِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ، فَاقْرَاْ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، فَاِنَّهَا بَرَائَةٌ مِنَ الشِّرْكِ

میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: مجھے کوئی نفع مند شی سکھائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم بستر پر آؤ تو قل یا ایھا الکافرون پڑھ لیا کرو' یہ شرک سے بَری کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ فَرْوَةَ عَنْ جَبَلَةَ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے فروہ از جبلہ روایت کرتے ہیں اور ابواسحاق سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

889 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى بَشِيرٍ، عَنْ اَبِى شُرَيْحٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَقَالَ اَخَاهُ بَيْعًا اَقَالَهُ اللّٰهُ عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو بیع کرنے میں تنگی دی تو قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کو تنگی دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث عبدالملک سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

890 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ: يَاْمُرُونِى بِسَبِّ اَصْحَابِى، بَلْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَغَفَرَ لَهُمْ وَذَكَرَ اَنَّهُ كَانَ عَلَى حِرَاءَ، فَتَحَرَّكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْكُنْ حِرَاءُ، فَاِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ اِلَّا نَبِىٌّ اَوْ صِدِّيقٌ اَوْ شَهِيدٌ. فَعَدَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيًّا وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ مجھے حکم دیا گیا صحابہ کو گالی دینے کا بلکہ اللہ عزوجل کی اُن پر رحمت ہو اور ان کو اللہ معاف کرے اور ذکر کیا کہ وہ حراء پہاڑ پر تھے تو پہاڑ نے حرکت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حراء رُک جا! کیونکہ تجھ پر ایک نبی' ایک صدیق اور ایک شہید ہے۔ تو انہوں نے گنا تو اس پہاڑ پر حضرت ابوبکر' حضرت عمر' حضرت عثمان' حضرت علی' حضرت طلحہ' حضرت زبیر' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف' حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت سعید بن زید رضی

889- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه113 .

890- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه24 .

وَسَعْدَ بْنَ اَبِی وَقَّاصٍ وَسَعِیدَ بْنَ زَیْدٍ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا ابْنُهُ مُحَمَّدٌ، وَلَمْ یَذْکُرْ طَلْحَةُ فِی الْاِسْنَادِ بَیْنَ هِلَالِ بْنِ یَسَافٍ وَبَیْنَ سَعِیدِ بْنِ زَیْدٍ: عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ ظَالِمٍ

اللہ عنہم تھے۔

یہ حدیث طلحہ سے صرف اُن کے بیٹے محمد ہی روایت کرتے ہیں' طلحہ نے سند میں ہلال بن یساف' سعید بن زید' عبداللہ بن ظالم کا ذکر نہیں کیا ہے۔

891 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِیدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِی حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا رُفِعَتْ مَائِدَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَیْنِ یَدَیْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهَا فَضْلَةٌ مِنْ طَعَامٍ قَطُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے آگے سے کبھی دسترخوان نہیں اُٹھایا گیا اس حالت میں کہ اس پر کھانا بچا ہوا ہو۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی حَمْزَةَ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث ابوحمزہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

892 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِیدٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَکُنَّا نُلَبِّی عَنِ الصِّبْیَانِ، وَنَرْمِی عَنْهُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کرتے تھے تو ہم بچوں کی جانب سے تلبیہ اور کنکریاں مارتے تھے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا سَعِیدٌ

یہ حدیث منصور سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

893 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِیدٌ قَالَ: نا مُبَارَکُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ کَثِیرٍ اَبِی مُحَمَّدٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَاحِبُ الدِّینِ مَاْسُورٌ بِدِینِهِ، یَشْکُو اِلَی اللّٰهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقروض آدمی قرض کی وجہ سے روک لیا جاتا ہے' وہ ایک اللہ کی بارگاہ میں تنہائی کی شکایت کرتا ہے۔

---

892- أخرجه الترمذی فی الحج جلد 3 صفحه 257 رقم الحديث: 927' وابن ماجة فی المناسك جلد 2 صفحه 1010 رقم الحديث: 3038 .

893- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 132 .

الْوَحْدَةَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُبَارَكٌ

یہ حدیث حضرت براء سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں مبارک اکیلے ہیں۔

**894** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ جَيْشًا، غَنِمُوا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا وَعَسَلًا، فَلَمْ يُؤْخَذْ مِنْهُمُ الْخُمُسُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک لشکر رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں مالِ غنیمت لے کر آیا جس میں کھانا اور شہد تھا تو ان سے خمس نہیں لیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا أَنَسٌ

یہ حدیث حضرت عبیداللہ سے صرف حضرت انس ہی روایت کرتے ہیں۔

**895** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِكْرِمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْتَمِسُوا الرِّزْقَ فِي خَبَايَا الْأَرْضِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھیتی میں اپنا رزق تلاش کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف ہشام بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**896** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ فِي النَّاسِ أَحَدٌ يُعَدُّ عَلَيْهِمْ فَضْلًا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انصار میں تین آدمی ایسے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد لوگ اُن سے زیادہ کسی کو افضل نہیں جانتے ہیں' وہ سعد بن معاذ' اسید بن حضیر اور عباد بن بشر ہیں۔

---

894- أخرجه أبو داؤد في الجهاد جلد3صفحه65 رقم الحديث: 2701 .

895- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه66 .

896- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه313 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، وَاُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا مُحَمَّدٌ

اس حدیث کو یحییٰ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**897** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُصْعَبٌ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ اِذَا عَمِلَ اَحَدُكُمْ عَمَلًا اَنْ يُتْقِنَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل پسند کرتا ہے کہ جب تم میں سے کوئی عمل کرے تو وہ یقین کے ساتھ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُصْعَبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف مصعب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بشر اکیلے ہیں۔

**898** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُصْعَبٌ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا، كَانَ يَؤُمُّ قَوْمًا، وَكَانَ يَقْرَاُ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَسُورَةً اُخْرَى فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، فَقَالَ لَهُ اَصْحَابُهُ: اِنَّكَ تَقْرَاُ هٰذِهِ السُّورَةَ، يَعْنُونَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، ثُمَّ لَا تَرَاهَا تُجْزِئُكَ، وَتَقْرَاُ مَعَهَا سُورَةً اُخْرَى؟ فَاِمَّا اقْتَصَرْتَ عَلَيْهَا، وَاِمَّا قَرَاْتَ السُّورَةَ الْاُخْرَى وَتَرَكْتَهَا. فَقَالَ: لَسْتُ اَفْعَلُ، فَاِنْ رَضِيتُمْ، وَاِلَّا فَشَاْنُكُمْ بِاَمْرِكُمْ. وَكَانَ مِنْ اَفْضَلِهِمْ، وَكَرِهُوا اَنْ يَؤُمَّهُمْ غَيْرُهُ، فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا يَمْنَعُكَ مِمَّا يَاْمُرُكَ بِهِ قَوْمُكَ، وَمَا يُلْزِمُكَ هٰذِهِ السُّورَةَ؟ فَقَالَ: اِنِّي اُحِبُّهَا. فَقَالَ: حُبُّهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی ایک قوم کی امامت کرواتا تھا' وہ ہر رکعت میں قل ھواللہ احد اور ایک دوسری سورت پڑھتا تھا' اس کو صحابہ نے کہا کہ تُو یہ سورت قل ھواللہ احد پڑھتا ہے پھر تُو اسے کافی نہیں سمجھتا اور اُس کے ساتھ دوسری سورت پڑھتا ہے' یا تو اسی پر اقتصار کر یا دوسری سورت پڑھ اور اسے چھوڑ دے۔ اس نے کہا: میں ایسا کرنے والا نہیں ہوں' اگر تم راضی ہو تو ٹھیک ہے ورنہ تمہارا معاملہ تم جانو۔ وہ آدمی ان سے افضل بھی تھا' لوگ بھی اس کے علاوہ کسی اور کی امامت ناپسند کرتے تھے تو یہ بات رسول اللہ ﷺ کے پاس کی گئی' آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا چیز روکتی ہے اس سے جو تیرے مقتدی تجھ سے تقاضا کرتے ہیں اور تو اس سورت پر ہمیشگی کیوں کرتا ہے؟ اس

897- انظر: كشف الخفا للحافظ العجلوني جلد1صفحه285 .

اَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ.

نے عرض کی: میں اس سے محبت کرتا ہوں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی محبت تجھے جنت میں لے جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں۔

**899** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ خَلَفِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ حَفْصِ ابْنِ اَخِي، اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصٍ اِلَّا خَلَفٌ

یہ حدیث حفص سے صرف خلف ہی روایت کرتے ہیں۔

**900** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ خَلَفِ بْنِ خَلِيفَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْهُنَائِيُّ. قَالَ: كُنْتُ مَعَ الْفَرَزْدَقِ فِي السِّجْنِ، فَقَالَ الْفَرَزْدَقُ: لَا اَنْجَاهُ اللّٰهُ مِنْ يَدَيْ مَالِكِ ابْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُودِ، اِنْ لَمْ اَكُنِ انْطَلَقْتُ اَمْشِي بِمَكَّةَ، فَلَقِيتُ اَبَا هُرَيْرَةَ وَاَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، فَسَاَلْتُهُمَا، فَقُلْتُ: اِنِّي مِنْ اَهْلِ الْمَشْرِقِ، وَاِنَّ قَوْمًا يَخْرُجُونَ عَلَيْنَا، فَيَقْتُلُونَ مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَيَاْمَنُ مَنْ سِوَاهُمْ، فَقَالَا لِي، وَاِلَّا فَلَا نَجَّانِي اللّٰهُ مِنْ مَالِكِ بْنِ الْمُنْذِرِ: سَمِعْنَا خَلِيلَنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَهُمْ فَلَهُ اَجْرُ شَهِيدٍ اَوْ شَهِيدَيْنِ، وَمَنْ قَتَلُوهُ فَلَهُ اَجْرُ شَهِيدٍ

حضرت یحییٰ بن یزید الہنائی فرماتے ہیں کہ میں فرزدق کے ساتھ قید میں تھا تو فرزدق نے کہا: اللہ اسے مالک بن منذر بن جارود کے ہاتھ سے نجات نہیں دے گا' اگر میں چل کر مکہ نہ جاؤں' سو میں حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے ملا اور اُن سے پوچھا' میں نے عرض کی کہ میں مشرق کا رہنے والا ہوں اور ایک قوم ہم پر نکلی ہے وہ اسے قتل کرتے ہیں جو لا الٰہ لا اللہ پڑھتا ہے اور اس کے علاوہ کو چھوڑتے ہیں' دونوں نے مجھ سے کہا: اگر اللہ عزوجل نے مالک بن منذر سے نجات نہ دی تو ہم نے اپنے خلیل ﷺ کو فرماتے سنا ہے: جو اُن کو قتل کرے گا' اسے ایک یا دو شہیدوں کا ثواب ہے اور جس نے اس کو قتل کیا اس کو ایک شہید کے برابر ثواب

899- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه36 .

900- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه237 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفَرَزْدَقِ الشَّاعِرِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ، تفرَّدَ بِهِ: خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ

**901 -** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ ... يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَشَدُّ خَلْقِ رَبِّكَ عَشَرَةٌ: الْجِبَالُ، وَالْحَدِيدُ يَنْحَتُ الْجِبَالَ، وَالنَّارُ تَأْكُلُ الْحَدِيدَ، وَالْمَاءُ يُطْفِءُ النَّارَ، وَالسَّحَابُ الْمُسَخَّرُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ يَحْمِلُ الْمَاءَ، وَالرِّيحُ تُقِلُّ السَّحَابَ، وَالْإِنْسَانُ يَتَّقِي الرِّيحَ بِيَدِهِ، وَيَذْهَبُ فِيهَا لِحَاجَتِهِ، وَالسُّكْرُ يَغْلِبُ الْإِنْسَانَ، وَالنَّوْمُ يَغْلِبُ السُّكْرَ، وَالْهَمُّ يَمْنَعُ النَّوْمَ، فَأَشَدُّ خَلْقِ رَبِّكَ الْهَمُّ

**902 -** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ وَجَدَّ بِهِ السَّيْرُ، فَرَكِبَ قَبْلَ أَنْ يَفِيءَ الْفَيْءُ آخِرَ الظُّهْرِ حَتَّى يَدْخُلَ الْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنَ الْعَصْرِ، فَيَنْزِلَ، فَيُصَلِّيهِمَا جَمِيعًا، ثُمَّ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتَّى يَبْدُو غُيُوبُ الشَّفَقِ، ثُمَّ يَنْزِلُ، فَيُصَلِّيهِمَا جَمِيعًا، الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ

ہے۔

یہ حدیث فرزدق شاعر سے صرف یحییٰ بن یزید ہی روا... ہیں' اسے روایت کرنے میں خلف بن ...ے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ کے رب نے اپنی مخلوق میں سب سے سخت ترین دس اشیاء پیدا کی ہیں' پہاڑ' لوہا پہاڑ کو ختم کرتا ہے اور آگ لوہے کو کھا جاتی ہے اور پانی آگ کو بجھاتا ہے اور بادل آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں' وہ پانی اُٹھاتے ہیں اور ہوا بادلوں کو لے جاتی ہے' انسان اپنے ہاتھ کے ساتھ ہوا سے بچتا ہے' اس میں اپنی ضرورت کے لیے جاتا ہے اور نشہ انسان کو مغلوب کر دیتا ہے اور نیند نشے پر غالب آ جاتی ہے اور غم نیند کو ختم کر دیتا ہے' پس آپ کے رب کی سخت ترین پیدا کردہ شے غم ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر میں ہوتے اور آپ کو جانے میں جلدی ہوتی تو آپ سوار ہوتے اور ایک مثل سایہ تک ظہر کی نماز کو مؤخر کرتے یہاں تک کہ عصر کا اوّل وقت داخل ہو جاتا' سو آپ اُترتے اور دونوں نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھتے' پھر مغرب کو مؤخر کرتے یہاں تک کہ شفق غروب ہو جاتا' پھر آپ اُترتے تو دونوں یعنی مغرب اور عشاء کو اکٹھا پڑھتے۔

---

901- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه135 .

902- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه162-163 .

فائدہ: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ نماز تو اپنے وقت پر ہی ادا کرتے تھے لیکن اس طرح کہ ظہر کو آخری وقت میں اور عصر کو اوّل وقت میں ادا کرتے' یہ نہیں کہ دونوں نمازیں ایک وقت میں ادا کرتے تھے' نماز کو جمع کرنا صرف دو مقام پر جائز ہے: عرفات میں ظہر اور عصر اور مزدلفہ میں مغرب اور عشاء' اس کے علاوہ کسی اور مقام پر دو نمازیں جمع کر کے ایک وقت پڑھنا جائز نہیں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ

یہ حدیث محمد بن قیس سے صرف ابومعشر ہی روایت کرتے ہیں۔

**903** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْحَاكِمِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ، فَاِنْ جَلَسَ عِنْدَهُ اسْتَشْفَعَ فِيهَا

حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مریض کی عیادت کی وہ اللہ کی رحمت میں غوطہ زن ہوتا ہے' سو اگر اس کے پاس بیٹھے تو خاص اللہ کی رحمت میں ہوتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَعْبٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت کعب سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

**904** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اُهْدِيَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُطَبٌ، فَجَعَلَ يَاْكُلُ بِيَمِينِهِ، وَيَتَنَاوَلُ النَّوَى بِشِمَالِهِ، فَيُلْقِيهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تر کھجوریں ہدیہ دی گئیں' آپ ان کو دائیں ہاتھ سے کھاتے اور بائیں ہاتھ سے گٹھلی پکڑتے اور اس کو پھینکتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ

یہ حدیث حفص بن عمر بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے صرف ابومعشر ہی روایت کرتے ہیں۔

**905** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ عَبْدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

---

903- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 300 .

905- أخرجه البخاری فی العمرة جلد 3 صفحه 698 رقم الحديث: 1773' ومسلم فی الحج جلد 2 صفحه 983 رقم الحديث: 1349' والترمذی فی الحج جلد 3 صفحه 263 رقم الحديث: 933' والنسائی فی المناسك جلد 5 صفحه 86 (باب فضل العمرة)' وابن ماجة فی المناسك جلد 2 صفحه 964 رقم الحديث: 2888' ومالك فی

الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونِ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث عبدالعزیز سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

**906** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ، وَمَا نَرَى الشَّمْسَ اِلَّا عَلَى اَطْرَافِ الْحِيطَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے ایک جنازہ پڑھایا' اس حالت میں کہ سورج کی شعاعیں ہمیں صرف دیواروں پر نظر آتی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا الْحَكَمُ

یہ حدیث قاسم سے صرف حکم ہی روایت کرتے ہیں۔

**907** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيِّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ اَبِي عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاُذُنَيْهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا، وَرَاَيْتُهُ مَرَّةً اُخْرَى تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا اور اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا اور دوسری مرتبہ آپ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو آپ نے ہر عضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا۔

---

الموطأ رقم الحديث: 65' وأحمد فی المسند جلد2 صفحه246 رقم الحديث: 7372 .

906- انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه39 .

907- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 937' والبزار جلد 1 صفحه143' والدارقطنی جلد 1 صفحه81 .

وانظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه234 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی رَافِعٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث ابورافع سے اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں الدراوردی اکیلے ہیں۔

**908** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: نا اَبُو كَثِيرٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی كَثِيرٍ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا اَيُّوبُ

یہ حدیث ابی کثیر یزید بن عبدالرحمٰن سے صرف ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

**909** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ الْيَمَامِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حَاسَبَهُ اللّٰهُ حِسَابًا يَسِيرًا، وَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ قُلْتُ: مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَصِلُ مَنْ قَطَعَكَ، وَتُعْطِی مَنْ حَرَمَكَ، وَتَعْفُو عَمَّنْ ظَلَمَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین عادتیں جس میں ہوں اس سے اللہ حساب جلدی لے گا اور اسے جنت میں داخل کرے گا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ فرمایا: جو تجھ سے تعلق توڑے' تُو اس سے جوڑے اور جو تجھے محروم رکھے تُو اسے عطا کرے اور جو تجھ پر ظلم کرے تُو اس کو معاف کردے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا سُلَيْمَانُ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

**910** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْاَعْوَرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی الصُّبْحَ اِذَا تَغَشَّى

حضرت قیس بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز پڑھتے تھے' جب آسمان میں نور چھایا ہوتا تھا اور ظہر جب سورج ڈھل جاتا اور عصر اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا اور مغرب جب روزہ

---

908- أخرجه أحمد في المسند جلد2صفحه416 رقم الحديث: 8119 .

909- أخرجه البزار جلد2صفحه283' وابن عدى في الكامل جلد 3صفحه1125' والحاكم في مستدركه جلد 2 صفحه518 .

910- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه308 .

النُّورُ السَّمَاءَ، وَالظُّهرَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ، وَالْمَغْرِبَ اِذَا اَفْطَرَ الصَّائِمُ، وَيُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ

دارافطاری کرتا اور عشاء کودیر سے پڑھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَيْسٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَيُّوبُ

یہ حدیث قیس سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ایوب اکیلے ہیں۔

**911** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا خَطَبَ اَحَدُكُمُ امْرَاَةً، فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَنْظُرَ اِلَيْهَا، اِذَا كَانَ اِنَّمَا يَنْظُرُ اِلَيْهَا لِلْخِطْبَةِ، اِذْ كَانَتْ لَا تَعْلَمُ

حضرت ابوحمید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی عورت کونکاح کا پیغام بھیجے تو کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ اس کودیکھ لے جب اس کی طرف دیکھے نکاح کے پیغام کے لیے تو اس وقت اس کوعلم نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى اِلَّا زُهَيْرٌ وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبداللہ بن عیسیٰ سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں اور ابوحمید الساعدی سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

**912** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ حُدَيْجِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ) (المرسلات: 32) قَالَ: اَمَا اِنَّهَا لَيْسَتْ مِثْلَ الشَّجَرِ وَالْجَبَلِ، وَلَكِنَّهَا مِثْلُ الْمَدَائِنِ وَالْحُصُونِ

حضرت علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو اللہ عزوجل کے اس ارشاد "تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ" (المرسلات:۳۲) کی تفسیر کرتے ہوئے سنا کہ یہ کوئی درخت اور پہاڑ کی مثل نہیں ہے لیکن یہ مدائن اور حصون کی طرح ہے۔

---

**911**- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحه 424 والبزار جلد 2 صفحه 159 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 279 .

**912**- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 135 .

913 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ، وَمَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الْغَسِيلِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ اَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِهِ وَصَدْرِ فِرَاشِهِ، وَاَنْ يَؤُمَّ فِي رَحْلِهِ

حضرت عبداللہ بن حنظلہ بن غسیل رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنی سواری پر آگے اور اپنے بستر پر آگے بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے اور اپنے گھر میں امامت کروانے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُسَيَّبِ وَمَعْبَدٍ اِلَّا اِسْحَاقُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْظَلَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث مسیّب اور معبد سے صرف اسحاق ہی روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن حنظلہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

914 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: نَا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: اَتَيْنَا عَنْبَسَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ نَعُودُهُ، فَقَالَ: حَدَّثَتْنِي اُخْتِي اُمُّ حَبِيبَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا، بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دن میں بارہ رکعت نفل پڑھے اس کے لیے جنت میں گھر بنادیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْبَدٍ اِلَّا اِسْحَاقُ

یہ حدیث معبد سے صرف اسحاق ہی نے روایت کی ہے۔

915 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے،

913- أخرجه البزار جلد1صفحه231 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه68 .

914- أخرجه أحمد في المسند جلد6صفحه452 رقم الحديث: 27462 .

915- أخرجه البزار جلد4صفحه202 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه414-415 .

مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وُجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَاَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ، وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ، عَلَى كُلِّ زَوْجَةٍ حُلَّةٌ يُرَى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ كَمَا يُرَى الشَّرَابُ الْاَحْمَرُ فِي الزُّجَاجَةِ الْبَيْضَاءِ

اور دوسرا گروہ جو اُن سے ملا ہوگا اس کے چہرے آسمان پر چمکنے والے ستاروں کی طرح خوبصورت ہوں گے' ان میں سے ہر آدمی کی دو بیویاں ہوں گی' ہر ایک پر دو حلّے ہوں گے' ان کی پنڈلی کا گودا گوشت کے باہر سے دیکھا جا سکے گا جس طرح کہ سرخ شربت سفید شیشے کے پیالے میں دیکھا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا الْفُضَيْلُ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف فضیل ہی نے روایت کی ہے۔

916 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا

حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عصر سے پہلے چار رکعت (سنت) ادا کرتے تھے۔

917 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ اَبِي شِهَابٍ الْحَنَّاطِ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اَبِي فَزَارَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغْفِرُ لَهُ مَا سِوَى ذَلِكَ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَلَمْ يَكُنْ سَاحِرًا وَلَمْ يَتَّبِعِ السَّحَرَةَ، وَلَمْ يَحْقِدْ عَلَى اَخِيهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی شخص کے گناہ معاف کر دیتا ہے اگر اُس میں تین میں سے ایک بھی خصلت نہ پائی جائے: (۱) جو اس حالت میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا (۲) وہ جادوگر نہ ہو (۳) اور جادوگر کے پیچھے بھی نہ چلا ہو اور اس نے اپنے بھائی پر جادو نہ کیا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي فَزَارَةَ اِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو شِهَابٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابی فزارہ سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

---

916- اخرجه الترمذی فی المواقيت جلد2صفحه294 رقم الحديث: 429 .

917- اخرجه ابو نعيم فی الحلية جلد4صفحه100 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه107 .

918 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ: نَا حَكِيمُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللّٰهِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں شہداء میں سے افضل ترین حضرت حمزہ بن عبدالمطلب ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا حَكِيمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمَّارٌ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف حکیم ہی روایت کرتے ہیں اُسے روایت کرنے میں عمار اکیلے ہیں۔

919 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ، قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكُوفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سُئِلَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيَنَامُ اَهْلُ الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّوْمُ اَخُو الْمَوْتِ، وَاَهْلُ الْجَنَّةِ لَا يَنَامُونَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ سے سوال کرتے ہوئے عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا جنت والے سوئیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیند موت کا بھائی ہے اور جنت والے ہرگز نہیں سوئیں گے۔

920 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرٍ، فَقَالَ: مَنْ صَاحِبُ هَذَا الْقَبْرِ؟ فَقَالُوا: فُلَانٌ. فَقَالَ: رَكْعَتَانِ اَحَبُّ اِلَى هَذَا مِنْ بَقِيَّةِ دُنْيَاكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک قبر کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: یہ قبر والا کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ فلاں ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے دو رکعتیں تمہاری بقیہ دنیا سے بہتر ہیں۔

---

918- أخرجه الحاكم فى مستدركه جلد3صفحه195 . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه271 .

919- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه418 .

920- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه252 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَالِكٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ. تفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ابو مالک سے صرف حفص بن غیاث ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حفص بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

921 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانِ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ، وَهُوَ يَقُولُ: اِلَيْكَ تَعْدُو قَلِقًا وَضِينُهَا مُخَالِفًا دِينَ النَّصَارَى دِينُهَا

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عرفات سے واپس آئے اور آپ یہ شعر پڑھ رہے تھے: تیری ہی طرف بے قرار ہو کر اس کا تسمہ چلا آ رہا ہے' اس کا دین نصاریٰ کے دین کے مخالف ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو الرَّبِيعِ

یہ حدیث عاصم سے صرف ابوالربیع ہی روایت کرتے ہیں۔

922 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْقَنَّادُ قَالَ: نَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ، وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مد پانی کے ساتھ وضو اور ایک صاع (پانی) کے ساتھ غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث از قتادہ از انس صرف ابواسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

923 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا:

---

921- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 308 رقم الحديث: 13201 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 359 .

922- أخرجه البخاري في الوضوء جلد 1 صفحه 364 رقم الحديث: 201' ومسلم في الحيض جلد 1 صفحه 258' وأبو داؤد في الطهارة جلد 1 صفحه 23 رقم الحديث: 95' والنسائي في المياة جلد 1 صفحه 106 (باب ذكر القدر الذي يكتفي به الرجل من الماء المغسل) . والدارمي في الوضوء جلد 1 صفحه 186 رقم الحديث: 689 .

923- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 107-108 .

الطُّفَاوِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: أُبَايِعُكُمْ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَلَا تَزْنُوا، وَلَا تَسْرِقُوا، وَلَا تَشْرَبُوا، فَمَنْ فَعَلَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ، فَأُقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّهُ فَهُوَ كَفَّارَةٌ، وَمَنْ سَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ ضَمِنْتُ لَهُ الْجَنَّةَ

میں تم کو اس بات پر بیعت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ' اور اس جان کو قتل نہ کرو جس کو اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ' اور زنا نہ کرو' اور چوری نہ کرو' شراب نہ پیؤ سو جس نے اس میں سے کوئی بھی شے کی تو اس پر حد ہے' وہی اس کا کفارہ ہے' وہی جس کا گناہ اللہ نے چھپا دیا اس کا معاملہ اللہ عزوجل کے ذمہ ہے' اور جس نے ان میں سے کوئی شے نہ کی تو اس کے لیے میں جنت کا ضامن ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الطُّفَاوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو

یہ حدیث ایوب سے صرف طفاوی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

924 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ: إِنَّ الْمُخْتَارَ يَزْعُمُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ . فَقَالَ: صَدَقَ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی کہ مختار گمان کرتا ہے کہ اس کی طرف وحی کی جاتی ہے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں! شیطان اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف ابوبکر ہی روایت کرتے ہیں۔

925 - وَبِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا أَبُو

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف ابوبکر ہی روایت

---

924- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه336 .

925- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه149 .

بَكْرٍ

926 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا يَسُومُ اَحَدُكُمْ عَلَى سَوْمِ اَخِيهِ، وَلَا يَبِيعُ مُهَاجِرٌ لِاَعْرَابِيٍّ، دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ، وَلَا تَشْتَرِطُ امْرَاَةٌ طَلَاقَ اُخْتِهَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ

کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کرو' حسد نہ کیا کرو' غیبت نہ کرو' تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور مہاجر دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے' لوگوں کو چھوڑ دو' اللہ بعض کو بعض کی وجہ سے رزق دیتا ہے' اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے۔

یہ حدیث عاصم سے صرف ابوبکر ہی روایت کرتے ہیں۔

927 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا حَنْظَلَةُ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَنْظَلَةَ اِلَّا عَبَّادٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مَيْمُونَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عصر سے پہلے دو رکعت ادا کرتے تھے۔

یہ حدیث حنظلہ سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت میمونہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے۔

فائدہ: اس حدیث میں دو رکعت سنت کا ذکر ہے' اس سے پہلے حدیث:۹۱۶ میں ہے کہ آپ چار رکعت ادا کرتے تھے' دونوں حدیثوں میں کوئی تعارض نہیں ہے' تطبیق ممکن ہے کہ یہاں دو کا ذکر ہے۔ وہ حضرت میمونہ کے حوالہ سے ہے' کیونکہ آپ گھر میں بھی نفل ادا کرتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے گھر سے باہر کی بات نقل کی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ گھر سے باہر چار رکعت ادا کرتے ہوں اور گھر کے اندر دو رکعتیں ادا کرنا آپ ﷺ کی خصوصیت ہو۔ واللہ ورسولہ اعلم!

926- أخرجه البخاری فی النكاح جلد 9 صفحه 126 رقم الحديث: 5152' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 146 رقم الحديث: 8120 .

927- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 27124 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 224 .

928 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَا بَكْرٍ، وَاَمَرَهُ اَنْ يُنَادِيَ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، ثُمَّ اَتْبَعَهُ عَلِيًّا، فَبَيْنَا اَبُو بَكْرٍ فِي بَعْضِ الطُّرُقِ اِذْ سَمِعَ رُغَاءَ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ اَبُو بَكْرٍ فَزِعًا، فَظَنَّ اَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ فَاِذَا عَلِيٌّ، فَدَفَعَ اِلَيْهِ كِتَابَ رَسُولِ اللّٰهِ، فَاَمَّرَهُ عَلَى الْمَوْسِمِ، وَاَمَرَ عَلِيًّا اَنْ يُنَادِيَ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، فَانْطَلَقَا، فَحَجَّا، فَقَامَ عَلِيٌّ اَيَّامَ التَّشْرِيقِ، فَنَادَى: ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ بَرِيئَةٌ مِّنْ كُلِّ مُشْرِكٍ، فَسِيحُوا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ، وَلَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ، وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ، وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّكَانَ عَلِيٌّ يُنَادِي بِهِنَّ، فَاِذَا بُحَّ حَلْقُهُ، قَامَ اَبُو هُرَيْرَةَ فَنَادَى بِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور ان کلمات کی آواز دینے کا حکم دیا' پھر آپ کے پیچھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا' ابھی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ راستے ہی میں تھے کہ اچانک رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کی آواز سنی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پریشان ہو کر نکلے' انہوں نے گمان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ہیں' دیکھا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کا خط حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیا' آپ نے ان کو امیر حج بنایا اور حضرت علی کو حکم دیا کہ وہ ان کلمات کا اعلان کر دیں' پس دونوں چلے' دونوں نے حج کیا اور حضرت علی تشریق کے دنوں میں کھڑے ہوئے اور اعلان کیا: اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ ہر مشرک سے بَری ہے' چار ماہ زمین میں چل پھر لو' اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کرے گا اور نہ کوئی بیت اللہ کا طواف' برہنہ حالت میں کرے گا' جنت میں صرف مؤمن ہی داخل ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کلمات کے ساتھ اعلان کر رہے تھے تو اچانک آپ کا حلق بھاری ہو گیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے یہ اعلان کیا۔

929 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زبیر اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

---

928- أخرجه الترمذي في التفسير جلد5صفحه275 رقم الحديث: 3091 .

929- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه179 . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه274 .

آخَى بَيْنَ الزُّبَيْرِ، وَبَيْنَ ابْنِ مَسْعُودٍ

**930** - وَبِهِ: عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، : (وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ) (الكهف: 24) أَنْ تَقُولَ: إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ''وَلَا تَقُوْلَنَّ لَشَيْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا اِلَّا اَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ وَاذْكُرْ رَبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ'' (الکہف:۲۴) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ (اس سے مراد) تیرا انشاء اللہ کہنا ہے۔

**931** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ الْخَيَّاطُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: نَا أَبُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَيْلِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ. قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَهَاوِيلَ، يَرَاهَا بِاللَّيْلِ، حَالَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ صَلَاةِ اللَّيْلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا خَالِدُ بْنَ الْوَلِيدِ، أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ تَقُولُهُنَّ، لَا تَقُولُهُنَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَتَّى يُذْهِبَ اللّٰهُ ذَلِكَ عَنْكَ؟ قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، فَإِنَّمَا شَكَوْتُ ذَاكَ إِلَيْكَ رَجَاءَ هَذَا مِنْكَ قَالَ: قُلْ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ، وَعِقَابِهِ، وَشَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ، وَأَنْ يَحْضُرُونَ. قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَمْ أَلْبَثْ إِلَّا لَيَالِي يَسِيرَةً حَتَّى جَاءَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، مَا أَتْمَمْتُ الْكَلِمَاتِ الَّتِي عَلَّمْتَنِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَتَّى أَذْهَبَ اللّٰهُ عَنِّي مَا كُنْتُ أَجِدُ، مَا أُبَالِي

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اُن ڈراؤنی اشیاء کے متعلق پوچھا گیا جو وہ رات کو دیکھتے ہیں اور وہ ان کے اور ان کی نماز کے درمیان حائل ہو جاتی ہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے خالد بن ولید! کیا میں تم کو ایسے کلمات نہ بتاؤں کہ جو تم پڑھ لیا کرو! ان کو تم تین مرتبہ بھی نہ کہو گے کہ اللہ عزوجل تم سے اس شے کو لے جائے گا جو تم دیکھتے ہو۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! میں نے آپ سے شکایت اسی اُمید پر کی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو یہ کلمات پڑھ لیا کر: ''اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَحْضُرُوْنَ''۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ چند راتیں بھی نہیں گذری تھیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! میں نے یہ کلمات تین مرتبہ مکمل نہیں کیے تھے جو آپ نے

931- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه130 .

لَوْ دَخَلْتُ عَلَى اَسَدٍ فِي حَبْسِهِ بِلَيْلٍ

مجھے سکھائے کہ اللہ عزوجل مجھ سے وہ لے گیا جو میں پاتا تھا' اب مجھے کوئی خوف نہیں ہے کہ اگر میں شیر کے پنجرے میں بھی رات کو داخل ہو جاؤں۔

**932** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا اَبُو مُعَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ اَتَى اَبَا سَعِيدِ الْخُدْرِيَّ، فَقَالَ: يَا اَبَا سَعِيدٍ، بَلَغَنَا اَنَّكَ تَرْوِي حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّبَا بَيِّنْهُ لَنَا . فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، لَا زِيَادَةَ وَلَا نَظِرَةَ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، لَا زِيَادَةَ وَلَا نَظِرَةَ . وَلَا تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ بَصُرَ عَيْنَايَ، وَسَمِعَ اُذُنَايَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کی: اے ابوسعید! ہم کو یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک حدیث سود کے متعلق روایت کرتے ہیں' وہ حدیث ہمیں بیان کریں۔ تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر برابر فروخت کرنا اور اس پر زیادتی نہ کرنا' اور چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرنا اور اس پر زیادتی نہ کرنا' اور غائب چیز حاضر کے بدلے فروخت نہ کرو' میں نے اپنی ان دو آنکھوں سے دیکھا اور اپنے دونوں کانوں سے سنا۔

**933** - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِامْرِءٍ مُسْلِمٍ لَهُ مَا يُوصِي فِيهِ، يَأْتِي عَلَيْهِ لَيْلَتَانِ لَيْسَتْ عِنْدَهُ وَصِيَّةٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَمَا اَتَتْ عَلَيَّ لَيْلَتَانِ مُنْذُ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا وَعِنْدِي وَصِيَّةٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ دو راتیں اس حالت میں گزارے کہ اُس کے پاس وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ مجھ پر ایسی دو راتیں نہیں گزریں کہ جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

932- أخرجه البخاری فی البیوع جلد 4 صفحه 444 رقم الحدیث: 2176' ومسلم فی المساقاة جلد 3 صفحه 1208' والنسائی فی البیوع جلد 7 صفحه 244 (باب بیع الذهب بالذهب) .

933- أخرجه أبو داؤد فی الوصایا جلد 3 صفحه 111 رقم الحدیث: 2862' والنسائی فی الوصایا جلد 6 صفحه 199 (باب الکراهیة فی تأخیر الوصیة)' وابن ماجة فی الوصایا جلد 2 صفحه 901 رقم الحدیث: 2699' والدارمی فی الوصایا جلد 2 صفحه 495 رقم الحدیث: 3175' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 47 رقم الحدیث: 4901 .

سے یہ سنا ہے مگر یہ کہ میری وصیت میرے پاس لکھی ہوئی ہے۔

934 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا أَبُو مُعَيْدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَيْلِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدْرَكَهُ الْمَسَاءُ فِي بَيْتِي يَقُولُ: أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ وَالْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ وَالْقُدْرَةُ وَالسُّلْطَانُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكُلُّ شَيْءٍ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . اللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ . وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ: أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ وَالْقُوَّةُ وَالْحَوْلُ وَالْقُدْرَةُ وَالسُّلْطَانُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ وَكُلُّ شَيْءٍ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . اللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُورُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اُس رات سنا جو آپ نے میرے گھر میں گزاری' آپ یہ پڑھتے تھے: ''أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ وَالْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ وَالْقُدْرَةُ وَالسُّلْطَانُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكُلُّ شَيْءٍ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . اللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ . اور جب صبح ہوتی تو یہ دعا کرتے: أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ وَالْقُوَّةُ وَالْحَوْلُ وَالْقُدْرَةُ وَالسُّلْطَانُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ وَكُلُّ شَيْءٍ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . اللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُورُ''۔

935 - وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الِاسْتِخَارَةَ، فَقَالَ: يَقُولُ أَحَدُكُمْ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ، وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، فَإِنْ كَانَ كَذَا وَكَذَا يُسَمِّي الْأَمْرَ بِاسْمِهِ، خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَفِي مَعِيشَتِي، وَخَيْرًا لِي فِي عَاقِبَةِ أَمْرِي، وَخَيْرًا لِي فِي الْأُمُورِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو استخارہ سکھاتے تھے' آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی (جب دو رکعت نفل استخارہ ادا کرلے تو اس کے بعد) یہ دعا پڑھے: ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ، وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، فَإِنْ كَانَ یہاں اپنی حاجت کا ذکر کرے۔ خَيْرًا لِي فِي دِينِي

934- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه117 .

935- انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه283-284 ..

كُلِّهَا، فَاقْدُرْهُ لِي، وَبَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كَانَ غَيْرُ ذَلِكَ خَيْرًا لِي، فَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَرَضِّنِي بِهِ

وَفِي مَعِيشَتِي، وَخَيْرًا لِي فِي عَاقِبَةِ اَمْرِي، وَخَيْرًا لِي فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا، فَاقْدُرْهُ لِي، وَبَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كَانَ غَيْرُ ذَلِكَ خَيْرًا لِي، فَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَرَضِّنِي بِهِ''۔

936 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا اَبُو مُعَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي كَبْشَةَ الْاَنْمَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ يَحْتَجِمُ عَلَى هَامَتِهِ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ وَيَقُولُ: مَنْ هَرَاقَ مِنْهُ هَذِهِ الدِّمَاءَ فَلَا يَضُرُّهُ اَنْ لَا يَتَدَاوَى بِشَيْءٍ لِّشَيْءٍ

حضرت ابوکبشہ انماری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دونوں کندھوں کے درمیان پچھنا لگواتے تھے اور فرماتے: جس نے اس سے اپنا خون بہایا' اس کو کوئی نقصان نہیں ہوگا کہ وہ کسی شے کے لیے دوا لے۔

937 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا اَبُو مُعَيْدٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَوْ حَفْصَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ اَنْ تُحِدَّ عَلَى اَحَدٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، وتُحِدُّ عَلَى زَوْجِهَا عِدَّتَهَا حَتَّى تَنْقَضِي عِدَّتُهَا

حضرت حفصہ یا اُم سلمہ رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے اور اپنے شوہر کی فوتگی پر سوگ' اس کی عدت ہے یہاں تک کہ اس کی عدت ختم ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ اَبِي مُعَيْدٍ اِلَّا عَمْرٌو وَلَا يَرْوِي حَدِيثَ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا

یہ تمام احادیث ابومعید سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں اور سلیمان بن موسیٰ' نافع سے اور نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی

936- اخرجه أبو داؤد في الطب جلد4صفحه4 رقم الحديث: 3859' وابن ماجة في الطب رقم الحديث: 3484 .

937- أخرجه البخاري في الجنائز جلد3صفحه174 رقم الحديث: 1281' ومسلم في الطلاق جلد 2صفحه1125 رقم الحديث: 1486' وأبو داؤد في الطلاق جلد 2صفحه299 رقم الحديث: 2299' والترمذي في الطلاق جلد 3صفحه491 رقم الحديث: 1195' والنسائي في الطلاق جلد6صفحه165 (باب سقوط الاحداد عن الكتابية المتوفى عنها زوجها)' والدارمي في الطلاق جلد 2صفحه220 رقم الحديث: 2284' ومالك في الموطأ جلد2صفحه596 رقم الحديث: 101' وأحمد في المسند جلد6صفحه357 رقم الحديث: 26810 .

يَنْبَغِي لِامْرِءٍ مُّسْلِمٍ لَّهُ مَا يُوصِي فِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ، إِلَّا أَبُو مُعَيْدٍ

کریم ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ (اپنے کسی وارث رشتہ دار کے متعلق) وصیت کرے۔ سلیمان سے صرف ابومعید ہی روایت کرتے ہیں۔

938 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: خَرَجْنَا وَمَعَنَا النِّسَاءَ الَّتِي اسْتَمْتَعْنَا بِهِنَّ، حَتَّى أَتَيْنَا ثَنِيَّةَ الرِّكَابِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَؤُلَاءِ النِّسْوَةُ اللَّاتِي اسْتَمْتَعْنَا بِهِنَّ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُنَّ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَوَدَّعْنَنَا عِنْدَ ذَلِكَ فَسُمِّيَتْ بِذَلِكَ: ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ، وَمَا كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ إِلَّا ثَنِيَّةَ الرِّكَابِ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نکلتے تھے اور ہمارے ساتھ عورتیں بھی ہوتی تھیں' جن سے ہم متعہ کرتے تھے' جب ہم ثنیۃ الرکاب کے مقام پر آئے تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ان عورتوں سے ہم متعہ کرتے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اب قیامت تک حرام ہیں' پس جب ہم نے اس جگہ کو الوداع کیا تو اس کا نام ثنیۃ الوداع رکھا گیا' اس سے پہلے یہ ثنیۃ الرکاب تھا۔

939 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، . أَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ، حَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا، فَأَتَتْهُ بِقَدَحٍ يَّسَعُ قَدْرَ مُدٍّ وَثُلُثٍ، أَوْ مُدٍّ وَرُبْعٍ لِّوُضُوئِهِ فَصَبَبْتُ عَلَى يَدِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَخَذَ الْإِنَاءَ مِنِّي، فَوَضَعَهُ، فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ، وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرِهِمَا

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں آپ کے پاس پیالہ لائی' اس میں وضو کے لیے پانی ایک مُد اور تہائی یا ایک مُد اور چوتھائی حصہ باقی تھا' سو میں نے آپ کے دست مبارک پر تین مرتبہ پانی ڈالا' پھر آپ نے مجھ سے برتن پکڑ لیا' پس آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو تین تین مرتبہ دھویا' اور اپنا ہاتھ اس میں ڈالا اور اپنے سر کا دو مرتبہ مسح کیا اور اپنے دونوں

938- انظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحہ467 .

وَبَاطِنِهِمَا، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

کانوں کے اندرونی و بیرونی حصہ کا مسح کیا' پھر اپنے دونوں پاؤں کو دھویا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو

یہ حدیث سعید سے صرف صدقہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

**940** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو قَالَ: نَا صَدَقَةُ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت سالم اپنے والد سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رات کی نماز دو' دو رکعت ہے' پس جب صبح کا خوف ہو تو ایک رکعت کے ساتھ وتر بنالو۔

**941** - وَبِهِ: عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتُخْلِفَ اَبُو بَكْرٍ، وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ، قَالَ عُمَرُ: يَا اَبَا بَكْرٍ، كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَمَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ اِلَّا بِحَقِّهِ، وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ؟ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جب وصال مبارک ہوا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے' اور عرب لوگ کافر ہونے لگے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے ابوبکر! آپ لوگوں سے کیسے لڑیں گے؟ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑوں یہاں تک کہ لوگ لا الہ الا اللہ پڑھنا شروع کریں' جس نے لا الہ الا اللہ پڑھا اس نے مجھ سے اپنا مال اور اپنی جان بچا لی مگر حق کے ساتھ' اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

---

940- أخرجه البخاری فی التمهيد جلد3صفحه25 رقم الحديث: 1137' ومسلم فی المسافرين جلد 1صفحه516' والنسائی فی قيام الليل جلد 3صفحه186 (باب كيف صلاة الليل)' وأحمد فی المسند جلد 2صفحه181 رقم الحديث: 6174 .

941- أخرجه البخاری فی الزكاة جلد 3صفحه308 رقم الحديث: 1399' ومسلم فی الايمان جلد 1صفحه51 رقم الحديث: 32' وأبو داؤد فی الزكاة جلد2صفحه95 رقم الحديث: 1556' والترمذی فی الايمان جلد5 صفحه3 رقم الحديث: 2606' والنسائی فی الزكاة جلد 5صفحه10 (باب مانع الزكاة)' وابن ماجة فی المقدمة جلد 1 صفحه27 رقم الحديث: 71' وأحمد فی المسند جلد2صفحه421 رقم الحديث: 8183 .

لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ، وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا، قَالَ عُمَرُ: فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللّٰهَ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ، فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کیا تو میں اس سے لڑوں گا‘ اللہ کی قسم! اگر ان لوگوں نے مجھ سے اونٹ کی لگام بھی روکی جو وہ رسول اللہ ﷺ کو دیتے تھے تو میں اس کے نہ دینے پر ان سے لڑوں گا‘ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے دیکھا کہ اللہ عزوجل نے ابوبکر کا سینہ لڑائی کے لیے کھول دیا ہے‘ پس میں نے جان لیا کہ یہ حق ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا صَدَقَةُ

یہ دونوں حدیثیں ابراہیم سے صرف صدقہ ہی روایت کرتے ہیں۔

942 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا صَدَقَةُ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَنَّةُ حُرِّمَتْ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ حَتَّى أَدْخُلَهَا، وَحُرِّمَتْ عَلَى الْأُمَمِ حَتَّى تَدْخُلَهَا أُمَّتِي

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ‘ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میرے داخل ہونے سے پہلے دیگر انبیاء علیہم السلام پر حرام کی گئی ہے اور میری اُمت کے داخل ہونے تک دیگر اُمتوں پر حرام کی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ عَقِيلٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ إِلَّا زُهَيْرٌ، وَلَا عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو

یہ حدیث زہری سے صرف ابن عقیل اور ابن عقیل سے صرف زہیر اور زہیر سے صرف صدقہ ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

943 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا صَدَقَةُ، عَنِ الْأَصْبَغِ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت بہز بن حکیم از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خفیہ صدقہ اللہ کی ناراضگی کو ختم کر دیتا ہے‘ اور نیکی کا کام بُرائی کو ختم کر

942- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه72 .

943- انظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه195 .

قَالَ: اِنَّ صَدَقَةَ السِّرِّ تُطْفِءُ غَضَبَ الرَّبِّ، وَاِنَّ صَنَائِعَ الْمَعْرُوفِ تَقِي مَصَارِعَ السَّوْءِ، وَاِنَّ صِلَةَ الرَّحِمِ تَزِيدُ فِي الْعُمُرِ، وَتَقِي الْفَقْرَ. وَاَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، فَاِنَّهَا كَنْزٌ مِّنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ، وَاِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِّنْ تِسْعَةٍ وَّتِسْعِينَ دَاءً، اَدْنَاهَا الْهَمُّ

دیتا ہے اور بلاشبہ صلہ رحمی عمر میں اضافہ کرتی ہے اور محتاجی ختم کرتی ہے اور کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھو یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اس میں ننانوے بیماریوں کی شفاء ہے جن میں سب سے کم درجے کی بیماری غم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَهْزٍ اِلَّا الْاَصْبَغُ، وَلَا عَنِ الْاَصْبَغِ اِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو

یہ حدیث بہز سے صرف اصبغ اور اصبغ سے صرف صدقہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

944 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا صَدَقَةُ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَجُلًا اَتَاهُ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنَّ لِي قَرَابَةً اَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي، وَاُحْسِنُ اِلَيْهِمْ وَيُسِيئُونَ اِلَيَّ، فَقَالَ: اِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ: فَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کے پاس ایک آدمی آیا اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میرے کچھ رشتہ دار ہیں میں اُن سے تعلق جوڑتا ہوں اور وہ مجھ سے توڑتے ہیں میں اُن سے اچھا سلوک کرتا ہوں وہ مجھ سے بُرا سلوک کرتے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تو ایسے ہی کرتا ہے جس طرح تو کہہ رہا ہے تو پھر تیرے ساتھ اللہ عزوجل ہے جو اُن کے مقابلہ میں تیری مدد کررہا ہے۔

945 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

944- أخرجه مسلم في البر جلد 4صفحه1982 رقم الحديث: 2558' وأحمد في المسند جلد 2صفحه402 رقم الحديث: 8012 .

945- أخرجه البخاري في الوضوء جلد 1صفحه316 رقم الحديث: 162' ومسلم في الطهارة جلد 1صفحه233 رقم الحديث: 278' وأبو داؤد في الطهارة جلد 1صفحه25 رقم الحديث: 103' والترمذي في الطهارة جلد 1 صفحه 36 رقم الحديث: 24' والنسائي في الطهارة جلد 1صفحه83 (باب الوضوء من النوم)' وابن ماجة في الطهارة جلد 1صفحه138 رقم الحديث: 393' والدارمي في الطهارة جلد 1صفحه216 رقم الحديث: 766' ومالك في الموطأ جلد 1صفحه21 رقم الحديث: 9' وأحمد في المسند جلد2صفحه323 رقم الحديث: 7301 .

زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَالِمٍ الْخَيَّاطِ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يَقُولُ: قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ، فَلَا يَغْمِسَنَّ يَدَهُ فِي طُهُورِهِ حَتّٰى يُفْرِغَ عَلَيْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اُٹھے تو اپنے ہاتھوں کو برتن میں نہ ڈالے جب تک کہ اپنے ہاتھ تین مرتبہ نہ دھولے کیونکہ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے۔

**946** - وَبِهِ: عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طُهُورُ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ اِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ، اَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَوَّلُهَا بِالتُّرَابِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی کتا کسی برتن میں منہ مارے تو اس کو سات مرتبہ دھوؤ' پہلی مرتبہ اس کو مٹی کے ساتھ دھوؤ۔

**947** - وَسَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ: اَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سب کے پاس دو کپڑے ہیں؟ (اگر نہیں تو پھر ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے' ستر ڈھانپ کر)

**948** - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

---

946- أخرجه البخاري في الوضوء جلد 1 صفحه 330 رقم الحديث: 172' ومسلم في الطهارة جلد 1 صفحه 234' وأبو داؤد في الطهارة جلد 1 صفحه 18 رقم الحديث: 71' والترمذي في الطهارة جلد 1 صفحه 151 رقم الحديث: 91' والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحه 46 (باب سؤر الكلب)' وابن ماجة: في الطهارة جلد 1 صفحه 130 رقم الحديث: 363' والدارمي في الوضوء جلد 1 صفحه 204 رقم الحديث: 737' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 329 رقم الحديث: 7364 .

947- أخرجه البخاري في الصلاة جلد 1 صفحه 566 رقم الحديث: 365' ومسلم في الصلاة جلد 1 صفحه 367 رقم الحديث: 515' وابن ماجة في الاقامة جلد 1 صفحه 333 رقم الحديث: 1047' ومالك في الموطأ جلد 1 صفحه 140 رقم الحديث: 30' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 309 رقم الحديث: 7168 .

948- أخرجه البخاري في الأذان جلد 2 صفحه 138 رقم الحديث: 636 (بلفظ: اذا سمعتم الاقامة فامشوا......الخ)' ومسلم في المساجد جلد 1 صفحه 420 رقم الحديث: 602' ومالك في الموطأ جلد 1 صفحه 68

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ فَلَا يَأْتِهَا أَحَدُكُمْ يَسْعَى، وَلْيَأْتِهَا وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ، فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَ، وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَهُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز میں تثویب کی جائے تو تم میں سے کوئی بھی دوڑ کر نہ آئے' وہ اس حالت میں آئے کہ اس پر سکون اور وقار ہو' پس جو مل جائے وہ اس کو ادا کرے اور جو رہ جائے اس کو بعد میں پڑھ لے۔

949 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صِيَامَهُ، فَإِنَّمَا هُوَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَطْعَمَهُ وَسَقَاهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو روزہ کی حالت میں بھول کر کھا پی لے تو وہ روزہ مکمل کرے کیونکہ اللہ عزوجل نے اس کو کھلایا اور پلایا ہے۔

950 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے' اور روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزاء دوں گا' روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ ہے۔

951 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَلْعَنُ أَحَدَكُمْ إِذَا أَشَارَ إِلَى أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ، وَإِنْ كَانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک فرشتے تم میں سے اُس شخص پر لعنت کرتے ہیں جب وہ اپنے بھائی کی طرف

---

رقم الحديث: 4' وأحمد في المسند جلد2 صفحه563 رقم الحديث: 9526 .

949- أخرجه البخاري في الصوم جلد 4 صفحه183 رقم الحديث: 1933' والترمذي في الصوم جلد 3 صفحه 91 رقم الحديث: 721' وابن ماجة في الصيام جلد 1 صفحه535 رقم الحديث: 1673' والدارمي في الصيام جلد2 صفحه23 رقم الحديث: 1726 .

950- أخرجه البخاري في الصوم جلد 4 صفحه125 رقم الحديث: 1894' ومسلم في الصيام جلد 2 صفحه806' والترمذي في الصوم جلد 3 صفحه127 رقم الحديث: 764' والنسائي في الصيام جلد 4 صفحه134 (باب ذكر الاختلاف على أبي صالح......الخ)' وابن ماجة في الصيام جلد 1 صفحه525 رقم الحديث: 1638' والدارمي في الصوم جلد 2 صفحه39 رقم الحديث: 1769' ومالك في الموطأ جلد 1 صفحه 310 رقم الحديث: 58' وأحمد في المسند جلد2 صفحه 311 رقم الحديث: 7192 .

951- أخرجه مسلم في البر جلد 4 صفحه2020 رقم الحديث: 2616' والترمذي في الفتن جلد 4 صفحه463 رقم الحديث: 2162' وأحمد في المسند جلد2 صفحه343 رقم الحديث: 7495 .

اَخَاهُ لِاَبِيهِ وَاُمِّهِ

اشارہ کرتا ہے لوہے (کی تلوار) کے ساتھ اگرچہ وہ اس کا حقیقی بھائی ہو۔

**952** - وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يَقُولُ: قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ، وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ: انْ يَمْشِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَّاحِدٍ لَّيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ اَوْ يَشْتَمِلَ بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ، ثُمَّ يَرْفَعُهُ عَلَى مَنْكِبِهِ، وَعَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْإِلْقَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو کپڑوں اور دو بیعوں سے منع کیا کہ آدمی ایک کپڑا پہن کر ایسی حالت میں چلے کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو' یا ایک ہی کپڑے میں لپٹ جائے پھر اسے اپنے کندھوں پر بلند کرے اور بیع ملامسہ اور القاء سے منع کیا۔

**953** - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلَقَّوْا الْجَلَبَ، فَمَنْ تَلَقَّاهُ، فَاشْتَرَى مِنْهُ شَيْئًا، فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ اِذَا اَتَى السُّوقَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی تجارتی قافلہ سے آگے جا کر مت ملے' پس جو اس سے ملے تو اس سے کوئی شی خرید لے تو (اب) اس کے مالک کو اختیار ہے کہ جب (چاہے) وہ بازار آئے۔

**954** - وَبِهِ: اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ، فَقَدْ رَآنِي، اِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا بے شک اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت

---

952- أخرجه البخاری فی المواقیت جلد2صفحه70 رقم الحدیث: 584' والترمذی فی اللباس جلد4صفحه235 رقم الحدیث: 1758' وابن ماجة فی اللباس جلد2صفحه1179 رقم الحدیث: 3560' والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحه368 رقم الحدیث: 1372' ومالك فی الموطأ جلد2صفحه917 رقم الحدیث: 17' وأحمد فی المسند جلد2صفحه427 رقم الحدیث: 8271 .

953- أخرجه مسلم فی البیوع جلد3صفحه1157' والنسائی فی البیوع جلد7صفحه226 (باب التلقی)' والدارمی فی البیوع جلد2صفحه331 رقم الحدیث: 2566' وأحمد فی المسند جلد2صفحه381 رقم الحدیث: 7844 .

954- أخرجه البخاری فی العلم جلد 1صفحه244 رقم الحدیث: 110' ومسلم فی الرؤیا جلد4صفحه1775 رقم الحدیث: 2266' وأبو داؤد فی الأدب جلد4صفحه307 رقم الحدیث: 5023' والترمذی فی الرؤیا جلد4 صفحه537 رقم الحدیث: 2280' وابن ماجة فی تعبیر الرؤیا جلد2صفحه1284 رقم الحدیث: 3901' وأحمد فی المسند جلد2صفحه232 رقم الحدیث: 7186 .

اختیار نہیں کر سکتا ہے۔

**955** - وَعَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَقَارَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ، وَاَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا اَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا، وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنَ النُّبُوَّةِ، وَالرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ بُشْرَى مِنَ اللّٰهِ، وَالرُّؤْيَا يُحَدِّثُ بِهَا الرَّجُلُ نَفْسَهُ، وَالِاحْتِلَامُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا رَاَى اَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلَا يُحَدِّثُ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت قریب آئے گی تو مؤمن کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا' آدمی جتنا سچا ہوگا اس کا خواب بھی اتنا ہی سچا ہوگا' اور مؤمن کا خواب نبوت کے چالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے' اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہے' اور آدمی خواب کسی اچھے آدمی کو بتائے اور احتلام شیطان کی جانب سے ہے' سو جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کسی کو نہ بتائے۔

**956** - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اِبْرَاهِيمَ لَمْ يَكْذِبْ غَيْرَ ثَلَاثِ كَذِبَاتٍ، ثِنْتَانِ فِي ذَاتِ اللّٰهِ: قَوْلُهُ: (اِنِّي سَقِيمٌ) (الصافات: 89) وَقَوْلُهُ: (بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هٰذَا) (الانبياء: 63) وَمَرَّ بِاَرْضٍ بِهَا جَبَّارٌ مِّنَ الْجَبَابِرَةِ، وَمَعَهُ سَارَةُ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ . . . : مَنْ هٰذِهِ الْمَرْاَةُ مِنْكَ؟ قَالَ: هِيَ اُخْتِي، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ اَنِ ابْعَثْ اِلَيَّ بِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام نے (بظاہر) تین جھوٹ بولے تھے' دو تو اللہ کی ذات کے لیے بولے تھے: (۱) آپ کا قول: میں بیمار ہوں (۲) اور آپ کا قول: اس بڑے نے کیا ہے (۳) اور آپ کا ایک ظالم کے پاس سے گزر ہوا' آپ کے ساتھ حضرت سارہ علیہا السلام تھیں' اس نے آپ کی طرف کوئی آدمی بھیجا (آپ کو لایا گیا تو اس نے پوچھا:) آپ کے ساتھ یہ کون عورت ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ میری بہن ہے' تو اس نے

955- أخرجه البخاری فی التعبیر جلد 12 صفحه 422 رقم الحديث: 7017' ومسلم فی الرؤیا جلد 4 صفحه 1773 رقم الحديث: 2263' وأبو داؤد فی الأدب جلد 4 صفحه 306 رقم الحديث: 5019' والترمذی فی الرؤیا جلد 4 صفحه 534 رقم الحديث: 2270' وابن ماجة فی تعبير الرؤيا جلد 2 صفحه 1289 رقم الحديث: 3917' والدارمی فی الرؤیا جلد 2 صفحه 168 رقم الحديث: 2144 .

956- أخرجه البخاری فی الأنبياء جلد 6 صفحه 447 رقم الحديث: 3358' ومسلم فی الفضائل جلد 4 صفحه 1840 رقم الحديث: 2371' وأبو داؤد فی الطلاق جلد 2 صفحه 272 رقم الحديث: 3212' والترمذی فی التفسير جلد 5 صفحه 321 رقم الحديث: 3166' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 533 رقم الحديث: 9263 .

حضرت سارہ علیہا السلام کو ان کی طرف بھیج دیا۔

957 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، وَابْنَ سِيرِينَ، يَقُولَانِ: سَمِعْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْحَرِّ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گرمیوں میں ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش سے ہے۔

958 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ: سَتَكُونُ أُمَرَاءُ بَعْدِي، يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يَصْنَعُ مَنْ اَدْرَكَهُمْ؟ فَقَالَ: صَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، فَإِذَا حَضَرْتُمْ مَعَهُمُ الصَّلَاةَ فَصَلُّوا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ آپ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے حکمران آئیں گے جو نماز وقت سے مؤخر کر کے پڑھیں گے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جو اُن کا زمانہ پائے وہ کیا کرے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ نماز کو وقت پر پڑھیں، پھر جب اُن کے ساتھ شریک ہو تو اُن کے ساتھ بھی پڑھ لے۔

959 - قَالَ: وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي؟ فَقَالَتْ: كَانَ إِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا،

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے نماز پڑھتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر

---

957- أخرجه البخاری فی المواقیت جلد 2صفحه23 رقم الحديث: 536 (بلفظ اذا أشد المرفأ بردوا......الخ)، ومسلم فی المساجد جلد 1صفحه430 رقم الحديث: 615، وأبو داؤد فی الصلاة جلد 1صفحه108 رقم الحديث: 402، والترمذی فی الصلاة جلد 1صفحه295 رقم الحديث: 157، والنسائی فی المواقیت جلد 1 صفحه199 (باب الابراد بالظهر اذا اشتد الحر)، والدارمی فی الصلاة جلد 1صفحه296 رقم الحديث: 1207، وابن ماجة فی الصلاة جلد 1صفحه222 رقم الحديث: 677، وأحمد فی المسند جلد 2صفحه357 رقم الحديث: 7631 .

958- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه328 .

959- أخرجه البخاری فی المسافرين جلد 1صفحه504، وأبو داؤد فی الصلاة جلد2صفحه18 رقم الحديث: 1251، والنسائی جلد 3صفحه179 (باب كيف يفعل اذا افتتح الصلاة قائمًا......الخ)، وأحمد فی المسند جلد6 صفحه292 رقم الحديث: 26311 .

وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا

ہی ادا کرتے' اور جب آپ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر ہی ادا کرتے۔

960 - وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ، عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ صَامَ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ أَفْطَرَ . وَمَا صَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ شَهْرَ رَمَضَانَ

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں کے متعلق پوچھا' تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ روزہ ہی رکھیں گے' پھر آپ افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ افطار ہی کریں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سے مدینہ منورہ تشریف لائے ہیں آپ نے کبھی کسی ماہ کے لگاتار روزے نہیں رکھے سوائے رمضان المبارک کے مہینے کے۔

961 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، وَالْوَتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ آخِرِ اللَّيْلِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور رات کے آخر میں ایک رکعت کے ساتھ وتر بنالو۔

---

960- أخرجه البخاری فی الصوم جلد 4 صفحه 251 رقم الحديث: 1969' ومسلم فی الصيام جلد 2 صفحه 810' والترمذی فی الصوم رقم الحديث: 768' والنسائی جلد 4 صفحه 124 (باب ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر عائشة فيه)' وابن ماجة فی الصيام جلد 1 صفحه 545 رقم الحديث: 1710' ومالك فی الموطأ جلد 1 صفحه 309 رقم الحديث: 56' وأحمد فی المسند جلد 6 صفحه 119 رقم الحديث: 24811 .

961- أخرجه البخاری فی الوتر جلد 2 صفحه 564 رقم الحديث: 995' ومسلم فی المسافرين جلد 1 صفحه 516 رقم الحديث: 749' وأبو داؤد فی الصلاة جلد 2 صفحه 63 رقم الحديث: 1421' والترمذی فی الصلاة جلد 2 صفحه 300 رقم الحديث: 437' والنسائی فی قيام الليل جلد 1 صفحه 186 (باب كيف صلاة الليل)' وابن ماجة فی الاقامة جلد 1 صفحه 371 رقم الحديث: 1174' والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحه 404 رقم الحديث: 1458' ومالك فی الموطأ جلد 1 صفحه 123 رقم الحديث: 13' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 42 رقم الحديث: 4847 .

962 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِى ذَرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ، لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ، اِلَّا اَدْخَلَهُمُ اللّٰهُ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمُ الْجَنَّةَ . وَمَا مِنْ مُسْلِمٍ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالٍ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ، اِلَّا ابْتَدَرَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس مسلمان جوڑے کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں تو اللہ عزوجل اپنے فضل سے اُن کو جنت میں داخل کرے گا اور جو مسلمان اللہ کی راہ میں جوڑا مال خرچ کرے، تو جنت جلدی جلدی اس کو ڈھانپ لے گی۔

963 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِى بَكْرَةَ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى، فَقَالَ فِى خُطْبَتِهِ: اَىُّ يَوْمٍ هَذَا؟ فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا اَنَّهُ يُرِيدُ اَنْ يُسَمِّيَهُ سِوَى اسْمِهِ، فَقَالَ: اَلَيْسَ هَذَا يَوْمُ النَّحْرِ؟ قُلْنَا: بَلَى . قَالَ: فَاَىُّ شَهْرٍ هَذَا؟ فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا اَنَّهُ يُرِيدُ اَنْ يُسَمِّيَهُ سِوَى اسْمِهِ قَالَ: اَلَيْسَ هَذَا ذَا الْحِجَّةِ؟ قُلْنَا: بَلَى . قَالَ: اَىُّ بَلَدٍ هَذَا؟ فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا اَنَّهُ يُرِيدُ اَنْ يُسَمِّيَهُ سِوَى اسْمِهِ قَالَ: اَلَيْسَ الْبَلَدَ الْحَرَامَ؟ قُلْنَا: بَلَى . قَالَ: فَاِنَّ دِمَائَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا، فِى شَهْرِكُمْ هَذَا، فِى بَلَدِكُمْ هَذَا . فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ، فَاِنَّهُ عَسَى اَنْ يُبَلِّغَ ذلك مَنْ هُوَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے منٰی میں خطبہ دیا' اپنے اس خطبہ میں ارشاد فرمایا: یہ کون سا دن ہے؟ ہم خاموش رہے یہاں تک کہ ہمیں گمان ہوا کہ آپ اس کے علاوہ اس کا کوئی نام رکھیں گے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ نحر کا دن نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم خاموش رہے یہاں تک کہ ہمیں گمان ہوا کہ آپ اس کا اس کے علاوہ کوئی نام رکھیں گے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ ہم خاموش رہے یہاں تک کہ ہمیں گمان ہوا کہ آپ اس کے علاوہ کوئی نام رکھیں گے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ حرمت والا شہر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا:

---

962- أخرجه الدارمى فى الجهاد جلد 2صفحه268 رقم الحديث: 2403؛ وأحمد فى المسند جلد 5صفحه183 رقم الحديث: 21416 .

963- أخرجه البخارى فى العلم جلد 1صفحه240 رقم الحديث: 105، ومسلم فى القسامة جلد 3صفحه1305 رقم الحديث: 1679، والدارمى فى المناسك جلد2صفحه93 رقم الحديث: 1916، وأحمد فى المسند جلد 5 صفحه46 رقم الحديث: 20411 .

اَوْعَی لَهُ مِنْهُ، اَوْ اَحْفَظُ لَهُ مِنْهُ، اَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِی ضُلَّالًا یَضْرِبُ بَعْضُکُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

تمہارے خون اور تمہارے اموال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہیں' جس طرح تمہارا یہ دن' تمہارے اس مہینے میں' تمہارے اس شہر میں حرمت والا ہے' پس چاہیے کہ حاضر غائب کو پہنچا دے' ہوسکتا ہے کہ غائب اس سے زیادہ یاد رکھنے والا ہو اور اس سے زیادہ حافظ ہو' خبردار! میرے بعد پلٹ کر گمراہ نہ ہو جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اُڑاتے پھرو۔

964 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، یَقُولُ: نَا عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَیْنِ قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ عَلَی عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ سِتَّةُ اَعْبُدٍ، لَیْسَ لَهُ مَالٌ غَیْرَهُمْ، فَاَعْتَقَهُمْ عِنْدَ مَوْتِهِ، فَرُفِعَ ذٰلِکَ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاَقْرَعَ بَیْنَهُمْ، فَاَعْتَقَ اثْنَیْنِ، وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً، اَعْتَقَ بِالْقُرْعَةِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیئے حالانکہ اس کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا' یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچائی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کے درمیان قرعہ اندازی فرمائی اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام ہی رکھا۔

965 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، یَقُولُ: سُئِلَتْ عَائِشَةُ، عَمَّا یُوجِبُ الْغُسْلَ؟ فَقَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَعَدَ الرَّجُلُ مِنَ الْمَرْاَةِ بَیْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ، وَمَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ، فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کون سی شے غسل واجب کرتی ہے؟ تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنی بیوی کے چار شانوں کے درمیان بیٹھے اور ایک شرمگاہ دوسری شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

---

964- أخرجه مسلم فی الأیمان جلد 3 صفحه 1288 رقم الحدیث: 1668' والترمذی فی الأحکام جلد 3 صفحه 636 رقم الحدیث: 1364' والنسائی فی الجنائز جلد 4 صفحه 51 (باب الصلاة علی من یحیف فی وصیته)' وأحمد فی المسند جلد 4 صفحه 521 رقم الحدیث: 19849 .

965- أخرجه ابن ماجة فی الطهارة جلد 1 صفحه 199 رقم الحدیث: 608' وأحمد فی المسند جلد 6 صفحه 54 رقم الحدیث: 24261 .

966 - قَالَ: وَسَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَمْتَشِطُ، فَاَضْفِرُ رَأْسِي ضَفْرًا شَدِيدًا، فَكَيْفَ اَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَالْحَيْضَةِ؟ فَقَالَ: تَصُبِّينَ عَلَى رَأْسِكِ بِيَدَيْكِ ثَلَاثَ غَرْفَاتٍ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے بال بہت زیادہ ہیں میں اپنے سر پر مینڈھیاں باندھتی ہوں میں غسل جنابت اور غسل حیض کس طرح کروں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اپنے سر پر اپنے ہاتھ کے ساتھ پانی کے تین چلّو ڈال۔

967 - وَبِهِ: قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي سَبْعُونَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ، لَا يَكْتَوُونَ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے ستّر ہزار لوگ بغیر حساب و کتاب اور عذاب کے جنت میں جائیں گے وہ لوگ نہ داغ لگاتے ہوں گے نہ (شرکیہ کلمات کے ساتھ) دَم کرواتے ہوں نہ وہ فال نکالتے ہوں گے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے۔

968 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْاَةُ كَالضِّلَعِ، اِنْ اَقَمْتَهَا كَسَرْتَهَا، وَاِنْ تَرَكْتَهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا عَلَى عِوَجٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی کی طرح ہے اگر تو اس کو سیدھا کرنے کی کوشش کرے گا تو وہ ٹوٹ جائے گی اور اگر اسے چھوڑ دے گا تو اس کے ٹیڑھے ہونے کے باوجود اس سے نفع اُٹھا۔

969 - وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَتَى جِبْرِيلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں

---

966- أخرجه النسائی فی الطهارة جلد 1 صفحه 108 (باب ذكر ترك المرأة نقض ضفر رأسها عند اغتسالها من الجنابة)، وأحمد فی المسند جلد 6 صفحه 347 رقم الحديث: 26733 .

967- أخرجه البخاری فی الطب جلد 10 صفحه 163 رقم الحديث: 5705، ومسلم فی الايمان جلد 1 صفحه 198، وأحمد فی المسند جلد 4 صفحه 533 رقم الحديث: 19936 .

968- أخرجه البزار جلد 2 صفحه 183-184، وللامام أحمد فی مسنده رقم الحديث: 27916 .

969- أخرجه الحاكم فی المستدرك فی الدعاء جلد 1 صفحه 522 .

وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَدْعُوَ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، فَاِنَّهُ مُعْطِيكَ اِحْدَاهُنَّ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ تَعْجِيلَ عَافِيَتِكَ، وَصَبْرًا عَلَى بَلِيَّتِكَ، وَخُرُوجًا مِنَ الدُّنْيَا اِلَى رَحْمَتِكَ

آئے' عرض کی: اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتے ہیں کہ ان کلمات سے دعا کریں' بے شک وہ آپ کو ان میں سے ایک عطا کرے گا' (وہ دعا یہ ہے:) ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ تَعْجِيلَ عَافِيَتِكَ، وَصَبْرًا عَلَى بَلِيَّتِكَ، وَخُرُوجًا مِنَ الدُّنْيَا اِلَى رَحْمَتِكَ''۔

**970** - وَبِهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَةً عَنْ يَمِينِهِ

اسی سند سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نماز میں دائیں جانب سلام پھیرتے تھے (یعنی ابتداء دائیں جانب سے کرتے تھے)۔

**971** - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، طَلَّقَ امْرَاَتَهُ، حَائِضًا، تَطْلِيقَةً وَّاحِدَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ؟ فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُرَاجِعَهَا، ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتَّى تَطْهُرَ، ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهُ حَيْضَةً اُخْرَى، ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتَّى تَطْهُرَ، فَاِنْ اَرَادَ اَنْ يُطَلِّقَ فَلْيُطَلِّقْهَا

حضرت نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں ایک طلاق دی' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ رجوع کرے پھر اس کو طہر تک روکے رکھے' پھر جب اس کو دوسرا حیض آئے تو پھر اس کو روکے رکھے یہاں تک کہ اسے طہر آ جائے' پھر اگر وہ طلاق دینے کا ارادہ رکھتا ہے تو وہ اس کو جماع کرنے سے پہلے طلاق دے' یہ اس کی

970- أخرجه الترمذی فی الصلاة جلد 2 صفحه 90 رقم الحدیث: 296' والحاکم فی المستدرك فی الصلاة جلد 1 صفحه 230' والدارقطنی فی الصلاة جلد 1 صفحه 358 رقم الحدیث: 7 .

971- أخرجه البخاری فی الطلاق جلد 9 صفحه 258 رقم الحدیث: 5251' ومسلم فی الطلاق جلد 2 صفحه 1093 رقم الحدیث: 1471' وأبو داؤد فی الطلاق جلد 2 صفحه 261 رقم الحدیث: 2179' والنسائی فی الطلاق جلد 6 صفحه 112 (باب وقت الطلاق للعدة التی أمر الله عزوجل أن تطلق لها النساء)' والترمذی فی الطلاق جلد 3 صفحه 470 رقم الحدیث: 1176' وابن ماجة فی الطلاق جلد 1 صفحه 651 رقم الحدیث: 2019' والدارمی فی الطلاق جلد 2 صفحه 213 رقم الحدیث: 2263' ومالك فی الموطأ جلد 2 صفحه 576 رقم الحدیث: 53' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 87 رقم الحدیث: 5298 .

قَبْلَ اَنْ يُجَامِعَهَا، فَإِنَّ تِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا

عدت ہو جائے گی جس کا اللہ عزوجل نے حکم دیا ہے۔

972 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَزَقَهُ اللّٰهُ امْرَاَةً صَالِحَةً، فَقَدْ اَعَانَهُ اللّٰهُ عَلَى شَطْرِ دِينِهِ، فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ فِي الشَّطْرِ الثَّانِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ عزوجل نیک بیوی دے اس کی اللہ تعالیٰ نے آدھے دین پر مدد کی' پس وہ باقی آدھے دین کے معاملہ میں اللہ سے ڈرے۔

973 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرٌ قَالَ: اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی اور عورت اور اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

974 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اُمَّتِي اُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، جَعَلَ اللّٰهُ عَذَابَهَا بِاَيْدِيهَا، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، دَفَعَ اللّٰهُ اِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْاَدْيَانِ، فَكَانَ

حضرت ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت' اُمت مرحومہ ہے' اللہ تعالیٰ نے اس کا عذاب اس کے ہاتھوں میں رکھا ہے' پس جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ مسلمانوں میں سے ہر آدمی کے بدلے دوسرے دین والوں کا ایک آدمی اس کی جگہ رکھا جائے گا' پس یہ اس کی جگہ جہنم سے

---

972- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه275 .

973- أخرجه البخاری فی النكاح جلد9صفحه64 رقم الحديث: 5110' ومسلم فی النكاح جلد 2صفحه1029' وأبو داؤد فی النكاح جلد 2صفحه231 رقم الحديث: 2065' والترمذی فی النكاح جلد 3صفحه424 رقم الحديث: 1126' والنسائی فی النكاح جلد 6صفحه79 (باب الجمع بين المرأة وعمتها)' وابن ماجة فی النكاح جلد 1صفحه621 رقم الحديث: 1929' والدارمی فی النكاح جلد 2صفحه183 رقم الحديث: 2179' وأحمد فی المسند جلد2صفحه307 رقم الحديث: 7152 .

974- أخرجه أبو داؤد في الفتن جلد 4صفحه103 رقم الحديث: 4278' وأحمد فی المسند جلد 4صفحه498 رقم الحديث: 19680 .

فِدَائُهُ مِنَ النَّارِ

فدیہ ہوگا۔

**975** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ زَوْجِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهَا قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَرَدْتُ اَنْ اُعْتِقَ هٰذَا الْغُلَامَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ اَعْطِهِ بَعْضَ خَالَاتِكِ اللَّوَاتِي فِي الْاَعْرَابِ، يَرْعَى عَلَيْهِنَّ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِاَجْرِكِ

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا زوجہ رسول اللہ ﷺ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں نے اس غلام کو آزاد کرنے کا ارادہ کیا ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ تم اپنی اس خالہ کو دیدو جو دیہات میں رہتی ہے، کیونکہ اس میں تیرے لیے زیادہ ثواب ہے۔

**976** - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ اِلَّا اَمِيرٌ اَوْ مَاْمُورٌ اَوْ مُرَائِي

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر بادشاہ کے علاوہ یا جو (بادشاہ) کی طرف سے مقرر ہو یا ریاکاری کرنے والے کے سوا پر واقعات بیان نہ کرو۔

**977** - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاقِفِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْخَطْمِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، لَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَعْجَازِهِنَّ

حضرت خزیمہ بن ثابت خطمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا اور وہ حق بات یہ ہے کہ عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

**978** - وَبِهِ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

-975 أخرجه البزار (1881-كشف الأستار) من حديث مجاهد عن جويرية به .

-976 انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه193 .

-977 أخرجه ابن ماجة في النكاح جلد 1صفحه619 رقم الحديث: 1924، والدارمي في الطهارة جلد 1صفحه277 رقم الحديث: 1144، وأحمد في المسند جلد5صفحه253 رقم الحديث: 21913 .

-978 أخرجه البخاري في النكاح جلد 9صفحه109 رقم الحديث: 5146، وأبو داؤد في الأدب جلد 4صفحه303

ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ قَوْمًا، جَائُوا اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَطَبُوا ۔ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِهِمْ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُولُوا بِقَوْلِكُمْ، فَاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا، وَتَشْقِيقُ الْكَلَامِ مِنَ الشَّيْطَانِ

کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' انہوں نے خطبہ دیا تو لوگوں کو ان کا کلام بڑا پسند آیا' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم بھی انہی کی طرز پر بات کرو' بے شک کچھ بیان جادو ہوتے ہیں' اور گفتگو میں شوخی شیطان کی طرف سے ہے۔

979 - وَبِهِ: عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَی مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ بَطَرًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: اللہ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا جو اپنا تہبند (تکبر سے) لٹکاتا ہے۔

980 - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَی عَمَّتِهَا وَلَا عَلَی خَالَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت کو اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ پر ایک نکاح میں جمع نہ کرو۔

981 - وَبِهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِينَ اسْمًا، مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے ان کو یاد کرلیا وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

982 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

---

رقم الحديث: 5007، والترمذی فی البر جلد 4 صفحه 376 رقم الحديث: 2028، ومالك فی الموطأ جلد 2 صفحه 986 رقم الحديث: 7، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 23 رقم الحديث: 4650 .

979- أخرجه مسلم فی اللباس جلد 3 صفحه 1651 رقم الحديث: 2085، والترمذی فی اللباس جلد 4 صفحه 223 رقم الحديث: 1730، ومالك فی الموطأ جلد 2 صفحه 914 رقم الحديث: 11، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 14 رقم الحديث: 4566 .

980- تقدم تخريجه .

981- أخرجه البخاری فی التوحيد جلد 13 صفحه 389 رقم الحديث: 7392، والترمذی فی الدعوات جلد 4 صفحه 530 رقم الحديث: 3506، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 345 رقم الحديث: 7519 .

982- أخرجه البزار جلد 2 صفحه 165 كشف الأستار ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 266 .

بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَعَلَى خَالَتِهَا وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ: عَنِ الصَّمَّاءِ، وَعَنْ اَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ، وَعَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْاَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ، وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

رسول اللہ ﷺ نے عورت پر اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا اور دو کپڑے پہننے سے منع فرمایا: (۱) صرف ایک کپڑے سے اپنے آپ کو لپیٹ لینا (۲) اور ایسا کپڑا پہننا کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی بھی چیز نہ ہو اور عید الضحیٰ اور عید الفطر کے دن روزے رکھنے سے منع کیا اور صبح کی نماز کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک نماز (نفل) پڑھنے سے منع کیا۔

983 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَاْتِ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ، فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے تو اس حالت میں آئے کہ اس پر سکون ہو، جو تم پاؤ وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے اسے پورا کر لو۔

984 - وَبِهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمَرْاَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ، وَالرَّجُلُ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْاَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسی عورت پر لعنت ہو جو مردوں کا لباس پہنتی ہے اور ایسے مرد پر لعنت ہو جو عورتوں کا لباس پہنتا ہے۔

985 - وَبِهِ: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے

983- أخرجه البخاری فی الجمعة جلد 2 صفحه 453 رقم الحديث: 908' ومسلم فی المساجد جلد 1 صفحه 420 رقم الحديث: 602' وأبو داؤد فی الصلاة جلد 1 صفحه 153 رقم الحديث: 572' والترمذی فی الصلاة جلد 2 صفحه 148 رقم الحديث: 327' والنسائی فی الامامة جلد 2 صفحه 88 (باب السعی الی الصلاة)' وابن ماجة فی المساجد جلد 1 صفحه 255 رقم الحديث: 775' ومالك فی الموطأ جلد 1 صفحه 68 رقم الحديث: 4' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 317 رقم الحديث: 7249 .

984- أخرجه أبو داؤد فی اللباس جلد 4 صفحه 59 رقم الحديث: 4098' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 4355 رقم الحديث: 8329 .

985- أخرجه الترمذی فی الجنائز جلد 3 صفحه 309 رقم الحديث: 993' وأبو داؤد فی الجنائز جلد 3 صفحه 197

وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ، وَمَنْ حَمَلَهُ، فَلْيَتَوَضَّأْ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میت کو غسل دے وہ غسل کرے اور جو میت کو اُٹھائے وہ وضو کرے۔

986 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْحَدِيثَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسی کی مثل فرمایا۔

987 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ كَعْبَ الْاَحْبَارِ، يَقُولُ: لَمَّا كَلَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مُوسَى بِالْاَلْسِنَةِ قَبْلَ لِسَانِهِ، طَفِقَ مُوسَى يَقُولُ: اَىْ رَبِّ، لَا اَفْقَهُ هَذَا ـ حَتَّى كَلَّمَهُ آخِرَ الْاَلْسِنَةِ قَبْلَ لِسَانِهِ، فَقَالَ: اَىْ رَبِّ، فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَىْءٌ يُشْبِهُ كَلَامَكَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: وَاَقْرَبُ خَلْقِى شَبَهًا بِكَلَامِى اَشَدُّ مَا يُسْمَعُ مِنَ الصَّوَاعِقِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ جب اللہ عزوجل نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا' آپ کی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں تو موسیٰ علیہ السلام عرض کرنے لگے: اے میرے رب! میں یہ نہیں سمجھا' یہاں تک کہ دوسری زبان میں کلام کیا' پھر عرض کی: اے میرے رب! کیا تیری مخلوق میں کوئی ایسی شے ہے جو تیرے کلام کے مشابہ ہے؟ فرمایا: نہیں! فرمایا: میری مخلوق میں سے میرے کلام سے زیادہ قریب تو وہ جوسخت آواز ہے جو بجلی کے کڑکنے سے بھی زیادہ شدید ہے۔

988 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرٌ، وَمَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْتَزِعُ الْعِلْمَ مِنَ النَّاسِ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنْهُمْ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، حَتَّى اِذَا لَمْ يُبْقِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل لوگوں سے علم نہیں اُٹھائے گا لیکن علم علماء کے اُٹھنے کے ساتھ اُٹھ جائے گا' یہاں تک کہ جب علماء نہیں ہوں گے تو لوگ جاہلوں کو اپنا سردار بنالیں گے' ان سے مسئلے پوچھیں گے'

---

رقم الحديث: 3161' وأحمد فى المسند جلد2صفحه365 رقم الحديث: 7707 .

988- أخرجه البخارى فى العلم جلد 1صفحه234 رقم الحديث: 100' ومسلم فى العلم جلد 4صفحه2058 رقم الحديث: 2673' والترمذى فى العلم جلد 5صفحه31 رقم الحديث: 2652' وابن ماجة فى المقدمة جلد 1 صفحه 20 رقم الحديث: 52' والدارمى فى المقدمة جلد 1صفحه89 رقم الحديث: 239' وأحمد فى المسند جلد2صفحه220 رقم الحديث: 6518 .

عَالِمًا، اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَّالًا، فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا

وہ بغیر علم کے فتوىٰ دیں گے، وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

**989** - وَبِهِ: نَا زُهَيْرٌ، عَنِ ابْنِ جَرِيرٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ مُغَلِّسٍ، عَنْ أَبِي نَجِيحٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ مُوسِرًا لَأَنْ يَنْكِحَ، ثُمَّ لَمْ يَنْكِحْ، فَلَيْسَ مِنِّي

حضرت ابو نجیح رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نکاح کرنے کی گنجائش رکھتا ہو پھر وہ نکاح نہ کرے تو اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

**990** - وَبِهِ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اُس مرد کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا جو اپنی عورت کی دُبر میں وطی کرے۔

**991** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا صَدَقَةُ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ، فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ جُزْءًا، وَأَنْزَلَ فِي الْأَرْضِ جُزْءًا وَاحِدًا، فَمِنْ ذَلِكَ الْجُزْءِ يَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ، حَتَّى تَرْفَعَ الْفَرَسُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا خَشْيَةَ أَنْ تُصِيبَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے سو حصے بنائے ہیں اور ننانوے حصے اپنے پاس روک لیے ہیں، اور ایک حصہ دنیا میں بھیجا ہے، اسی رحمت کے حصے سے مخلوق آپس میں پیار کرتی ہے یہاں تک کہ گھوڑا اپنا کھر اپنے بچے سے اُٹھا لیتا ہے کہ کہیں اس کو تکلیف نہ پہنچے۔

---

989- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد7صفحه78 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه254-255 .

990- أخرجه ابن ماجة في النكاح جلد1صفحه619 رقم الحديث: 1923، وأحمد في المسند جلد2صفحه458 رقم الحديث: 855 .

991- أخرجه البخاري في الأدب جلد10صفحه446 رقم الحديث: 6000، ومسلم في التوبة جلد 4صفحه2108 رقم الحديث: 2752، والترمذي في الدعوات جلد5صفحه549 رقم الحديث: 3541، وابن ماجة في الزهد جلد 2صفحه1435 رقم الحديث: 4293، والدارمي في الرقائق جلد2صفحه413 رقم الحديث: 2785، وأحمد في المسند جلد2صفحه446 رقم الحديث: 8436 .

992 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ: نَا فُضَيْلُ عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس اُمت میں اس کے نبی کے بعد بہتر ابوبکر ہیں پھر عمر ہیں۔

993 - وَبِهِ: عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مِخْرَاقٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ دھوکہ کیا اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

994 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنْ نَفْسِهِ بَعْدَ مَا بُعِثَ نَبِيًّا

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا عقیقہ اپنے اعلانِ نبوت کے بعد کیا۔

995 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَمْزَحُ، وَلَا اَقُولُ اِلَّا حَقًّا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں مزاح کرتا ہوں اور میں حق بات ہی کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ

اس حدیث کو مبارک سے صرف ہیثم نے ہی روایت کیا ہے۔

996 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت عطا فرما!

---

992- انظر: الجرح والتعديل جلد7صفحه71 .

993- أخرجه البزار رقم الحديث: 7412 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه62 .

994- انظر: الجرح والتعديل جلد7صفحه71 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه82 .

995- أخرجه الطبرانى فى الصغير رقم الحديث: 712 . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه82 .

996- انظر: مجمع الزوائدجلد4صفحه65 .

لِاُمَّتِی فِی بُكُورِهَا

997 - حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ بِمِصْرَ . . . قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا خَلِيفَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص (نماز) جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

998 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ابْتَغُوا الْيَتَامَى فِي اَمْوَالِهِمْ، لَا تَاْكُلُهَا الزَّكَاةُ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یتیموں کا رزق ان کے مالوں میں تلاش کرو' تم اُن کی زکوٰۃ نہ کھاؤ۔

999 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: نَا فُضَيْلٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ الْاَنْصَارَ، فَبِحُبِّي اَحَبَّهُمْ، وَمَنْ اَبْغَضَ الْاَنْصَارَ فَبِبُغْضِي اَبْغَضَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے انصار سے محبت کی اُس نے ان سے میری وجہ سے محبت کی اور جس نے انصار سے بغض رکھا تو اُس نے اُن سے میری وجہ سے بغض رکھا۔

1000 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحْرِزُ بْنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

---

997- أخرجه البخاری فی الجمعة جلد 2 صفحه 415 رقم الحديث: 877' ومسلم فی الجمعة جلد 2 صفحه 579' والنسائی فی الجمعة جلد 3 صفحه 76 (باب الأمر بالغسل يوم الجمعة)' والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 1536' ومالك فی الموطأ جلد 1 صفحه 102 رقم الحديث: 5 .

998- أخرجه الدارقطنی فی الزكاة جلد 2 صفحه 110 رقم الحديث: 2 (بلفظ احفظوا اليتامى......الخ) . وانظر: نصب الراية جلد 2 صفحه 333 . وانظر: تلخيص الحبير جلد 2 صفحه 166 (بلفظ: من ولی يتيمًا فليتجر......الخ) .

999- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 42 .

1000- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحه 78 رقم الحديث: 9985' والبزار جلد 1 صفحه 424 . وانظر:

عَوْفٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنِ مَنْصُورٍ، عَنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ عَلْقَمَةَ، عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ، وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجَّلَ مِنَ الْعَبَّاسِ صَدَقَةَ عَامَيْنِ فِي عَامٍ

اللہ ﷺ نے فرمایا: چچا باپ کے قائم مقام ہوتا ہے' بے شک نبی کریم ﷺ نے حضرت عباس سے دو سال کی زکوٰۃ ایک سال میں لی۔

**1001** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الْعِلْمُ ثَلَاثَةٌ: كِتَابٌ نَاطِقٌ، وَسُنَّةٌ مَاضِيَةٌ، وَلَا أَدْرِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ علم تین طرح کے ہیں: کتاب ناطق' گزشتہ طریقہ (تیسرا) میں نہیں جانتا۔

**1002** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيٌّ قَالَ: نَا مَالِكٌ، عَنِ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَرُّوا آبائكم تبرُّكُم أَبْنَاؤُكُمْ، وَعِفُّوا تَعِفَّ نِسَاؤُكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے ماں باپ سے نیکی کرو' تمہاری اولاد تم سے نیکی کرو گے' تم خود پاک دامن رہو' تمہاری عورتیں بھی پاک دامن رہیں گی۔

**1003** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ: حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ إِذَا لَمْ يَلْقَ الْعَدُوَّ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ، أَخَّرَ حَتَّى تَهُبَّ الرِّيَاحُ، وَيَكُونَ عِنْدَ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ، وَكَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ بِكَ أَصُولُ، وَبِكَ أَحُولُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دشمن سے دن کے پہلے حصے میں نہ لڑتے' تو اس لڑائی کو مؤخر کر دیتے یہاں تک کہ ہوا چل پڑتی اور آپ نماز کے وقتوں میں یہ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ بِكَ أُصُولُ، وَبِكَ أَحُولُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ''۔

---

مجمع الزوائد جلد3صفحہ82 .

1001- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحہ175 .

1002- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحہ141 .

1003- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحہ349 رقم الحديث: 11980 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ329 .

**1004** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی عُمَرَ الْعَدَنِیُّ قَالَ: نَا سُفْیَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ لَاَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا، ثُمَّ قَالَ: اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ قَالَ: وَاللّٰهِ لَاَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا، ثُمَّ قَالَ: اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ قَالَ: وَاللّٰهِ لَاَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا، ثُمَّ قَالَ: اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں قریش سے ضرور جہاد کروں گا' پھر فرمایا: ان شاء اللہ! پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں قریش سے ضرور جہاد کروں گا' پھر فرمایا: ان شاء اللہ! پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں قریش سے ضرور جہاد کروں گا' پھر فرمایا: ان شاء اللہ!

**1005** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِیُّ قَالَ: نَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَسْلَمَ بْنِ اَبِی الدُّمَالِی، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا مُسَاعَاةَ فِی الْاِسْلَامِ، وَمَنْ سَاعَى فِی الْجَاهِلِيَّةِ فَقَدْ اَلْحَقْتُهُ بِعَصَبَتِهِ، وَمَنِ ادَّعَى وَلَدًا مِنْ غَيْرِ رِشْدَةٍ، فَلَا يَرِثُ وَلَا يُورَثُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لونڈیوں سے کسب کرانا' ان سے خرچہ کمانا' جس نے دوسرے کی لونڈی سے زنا کیا' اس سے اولاد ہوئی' اس کو اس کے عصبات سے دیا جائے' جس نے ایسے بچے کا دعویٰ کیا جو اس کی طرف سے نہیں ہے تو وہ اس کا وارث نہیں ہوگا' اور یہ اس کا وارث نہیں ہو گا۔

**1006** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ الرَّازِیُّ قَالَ: نَا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَیُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: حَنِيفِيَّةٌ سَمْحَةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ فرمایا: ہر باطل سے الگ آسان۔

**1007** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

1004- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه185 .

1005- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه227 .

1006- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد1صفحه236 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه65 .

1007- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد1صفحه270-271 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه290 .

حُمَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی لَبِيدٍ، عَنْ اَبِی مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَيْسَ لِلنِّسَاءِ فِی عَقْدِ النِّكَاحِ شَیْءٌ، جَعَلَتْ مَيْمُونَةُ اَمْرَهَا اِلَی اُمِّ الْفَضْلِ، فَجَعَلَتْهُ اِلَی الْعَبَّاسِ، فَاَنْكَحَهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عورتوں کے لیے نکاح میں کچھ بھی نہیں ہے۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے اپنا معاملہ اُم فضل رضی اللہ عنہا کے سپرد کیا تو انہوں نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو دے دیا' سو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ان کا نکاح کر دیا۔

**1008** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِیٌّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ، عَنِ اَبِيهِ، عَنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی سَجْدَةِ سُورَةِ ص: سَجَدَهَا دَاوُدُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوْبَةً، وَنَسْجُدُهَا شُكْرًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۂ صٓ میں سجدہ کیا اور فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام نے اس کا توبہ کا سجدہ کیا تھا' اور ہم شکر کا سجدہ کر رہے ہیں۔

**1009** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا هُرَيْمُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو الْمُهَلَّبِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نَا عَلِیُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعْدَانَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَی كُلِّ حَالٍ، اُعْطِیَ مِنَ الْاَجْرِ كَعِبَادَةِ مَنْ عَبَدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ پڑھا: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَی كُلِّ حَالٍ" تو اس کو اللہ تعالیٰ عبادت کرنے والے کی مثل ثواب عطا کرے گا۔

**1010** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِی، مِنْ بَنِی سَامَةَ بْنِ لُؤَیٍّ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو کوئی پریشانی کا معاملہ پیش آتا تو آپ یہ پڑھتے: "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ،

1008- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد12 صفحه34 رقم الحديث: 12386 .

1009- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه100 .

1010- أخرجه البخاری فی الدعوات جلد11 صفحه149 رقم الحديث: 6345' ومسلم: الذكر جلد4 صفحه2092 رقم الحديث: 2730' وأحمد فی مسنده جلد1 صفحه441 رقم الحديث: 3146 .

الْحَارِثِ، عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا حَزَبَهُ الْاَمْرُ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ذُو الْعَرْشِ الْكَرِيمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ذُو الْعَرْشِ الْكَرِيمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ''۔

**1011** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِی اَبُو مُوسَى الصَّفَّارُ، قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، اَوْ سُئِلَ: اَیُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ: سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الْمَاءُ، فَقُلْتُ: يَا نَبِیَّ اللّٰهِ، اَیُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الْمَاءُ، اَلَا تَرَى اَهْلَ النَّارِ اِذَا اسْتَغَاثُوا بِاَهْلِ الْجَنَّةِ، قَالُوا: (اَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ) (الاعراف: 50)

حضرت ابوموسیٰ الصفار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا یا آپ سے پوچھا گیا کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ تو آپ نے فرمایا: پانی' میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی! کیا تم دیکھتے نہیں کہ اہل جہنم جب جنت والوں سے مدد مانگیں گے تو وہ عرض کریں گے کہ ''ہم پر پانی ڈالو یا جو اللہ نے تم کو رزق دیا ہے'' (الاعراف:۵۰)۔

**1012** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَازِنِیُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی سُلَيْمَانُ بْنُ عَلِیٍّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَمْسَكَ بِرِكَابِ اَخِيهِ الْمُسْلِمِ، لَا يَرْجُوهُ وَلَا يَخَافُهُ، غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے مسلمان بھائی کی سواری روکی' اس نے اس سے اُمید بھی نہ رکھی اور نہ اس سے ڈرا' تو اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔

**1013** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

حضرت سلیمان بن علی بن عبد اللہ ابن عباس از

**1011**- انظر: مجمع الزوائد جلد**3** صفحه**134** .

**1012**- انظر: مجمع الزوائد جلد**8** صفحه**20** .

**1013**- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد **1** صفحه**348** رقم الحديث: **10680** . انظر: مجمع الزوائد جلد**4**

عُمَرَ الْمَازِنِيُّ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ حَرْبٍ الشَّقَرِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْتَرُوا الرَّقِيقَ، وَإِيَّاكُمْ وَالزَّنْجَ، فَإِنَّهُمْ قَصِيرَةٌ اَعْمَارُهُمْ، قَلِيلَةٌ اَرْزَاقُهُمْ

والدخود از جدخود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غلام خریدو اور حبشیوں سے بچو کیونکہ ان کی عمریں تھوڑی ہوتی ہیں اور رزق بھی تھوڑا ہوتا ہے۔

**1014** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَفْصٌ قَالَ: نَا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ اَنْ تَقُولَ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، وَاَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ، فَإِنَّ مَنْ قَالَهَا بَعْدَ مَا يُمْسِي، فَمَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ قَالَهَا بَعْدَمَا يُصْبِحُ مِنْ نَوْمِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سیّد الاستغفار یہ ہے کہ کہے: ''اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، وَاَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ'' تو بلاشبہ جس نے اس کو شام کے بعد پڑھا اور وہ اسی رات کو فوت ہو گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے اسے صبح کے وقت نیند کے بعد پڑھا تو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

**1015** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، وَرَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ، قَالَا: نَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مر جائے تو اس کی آنکھیں بند کر دیا کرو کیونکہ آنکھ روح کا

---

صفحہ238 .

1014- أخرجه البخاری فی الدعوات جلد 11 صفحه 134 رقم الحديث: 6323، والترمذی فی الدعوات جلد 5 صفحه 467 رقم الحديث: 3393، والنسائی فی الاستعاذة جلد 8 صفحه 246 (باب الاستعاذة من شر ما صنع...... الخ)، وأحمد فی المسند جلد 4 صفحه 151 رقم الحديث: 17115 .

1015- أخرجه ابن ماجة فی الجنائز جلد 1 صفحه 467 رقم الحديث: 1455، وأحمد فی المسند جلد 4 صفحه 155 رقم الحديث: 17141 .

مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَاَغْمِضُوا الْبَصَرَ، فَاِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ الرُّوحَ، وَقُولُوا خَيْرًا، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلَى مَا قَالَ اَهْلُ الْبَيْتِ

پیچھا کرتی ہے اور اس کے متعلق اچھے الفاظ کہو کیونکہ فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں' جو اس کے گھر والے اس کے متعلق کہتے ہیں۔

**1016** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ الْحِمْصِيُّ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ بَكْرٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلْتُ بَيْنَ قَمِيصِهِ وَجِلْدِهِ، فَقَبَّلْتُ مِنْهُ مَوْضِعَ الْخَاتَمِ، فَقُلْتُ: مَا الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ؟ قَالَ: الْمِلْحُ قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ: الْمَاءُ وَالنَّارُ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' پس میں نے اپنا منہ آپ کی قمیص اور آپ کی جلد کے درمیان داخل کیا اور میں نے آپ کی مہر نبوت کا بوسہ لیا اور میں نے عرض کی: کون سی شے ہے جو لوگوں سے روکنی جائز نہیں؟ فرمایا: نمک' کہا کہ میں نے عرض کی: پھر اس کے بعد کس چیز سے منع نہ کیا جائے: فرمایا: پانی اور آگ۔

**1017** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التُّؤَدَةُ وَالِاقْتِصَادُ وَالسَّمْتُ الْحَسَنُ جُزْءٌ مِّنْ اَرْبَعَةٍ وَّعِشْرِينَ جُزْئًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رجوع اور میانہ روی اچھی چال چلن' نبوت کے چوبیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

**1018** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَابٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد کے دروازوں میں ایک دروازہ کے متعلق فرمایا کہ اگر ہم اس کو عورتوں کے لیے چھوڑ دیں (تو بہتر ہے)۔ حضرت نافع فرماتے ہیں کہ پھر حضرت ابن

1016- انظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه 127-128 .

1017- أخرجه الترمذي في البر جلد4 صفحه 366 رقم الحديث: 2010 .

1018- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد1 صفحه 123 رقم الحديث: 462 .

مِّنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ: لَوْ تَرَكْنَا هَذَا الْبَابَ لِلنِّسَاءِ . قَالَ نَافِعٌ: فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ ابْنُ عُمَرَ حَتَّى مَاتَ

عمر اس دروازہ سے وصال تک داخل نہیں ہوئے۔

**1019** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سُهَيْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ تَعَجَّلَ فِي ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ جَمْعٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے مزدلفہ کی رات سامان اور عورتوں کے ساتھ روانہ کر دیا تھا۔

**1020** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَفِيهَا سِتُّ سَوَارٍ، فَدَعَا عِنْدَ كُلِّ سَارِيَةٍ، وَلَمْ يُصَلِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے' اس وقت خانہ کعبہ میں چھ ستون تھے' آپ نے ہر ستون کے پاس دعا کی اور نماز نہیں پڑھی۔

**1021** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ الصَّوَّافُ قَالَ: حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ اَبُو صَخْرٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو یہ دعا اس طرح سکھاتے تھے جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے: ''اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ''۔

---

1019- أخرجه ابن عدى فى الكامل للضعفاء .

1020- أخرجه مسلم فى الحج جلد 2صفحه968 رقم الحديث: 1331' وأحمد فى المسند جلد 1صفحه312 رقم الحديث: 2131 .

1021- أخرجه مسلم فى المساجد جلد 1صفحه413 رقم الحديث: 590' وأبو داؤد فى الصلاة جلد 2صفحه92 رقم الحديث: 1542' والترمذى فى الدعوات رقم الحديث: 3494' وابن ماجة فى الدعاء جلد2صفحه1262 رقم الحديث: 3840' ومالك فى الموطأ جلد 1صفحه251 رقم الحديث: 33' وأحمد فى المسند جلد 6 صفحه224 رقم الحديث: 25704 .

الْـمَسِيحِ الـدَّجَّـالِ، وَاَعُـوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَـا وَالْمَمَاتِ

**1022** - حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَـحْيَى قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَنَا عَمْرُو بْنُ الْـحَـارِثِ، اَنَّ قَتَـادَةَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا الطُّفَيْلِ الْبَكْرِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: لَمْ اَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ غَيْرَ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَّيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رکن یمانیین کے علاوہ کسی رکن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو استلام کرتے نہیں دیکھا۔

**1023** - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَدُ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ مُـحَـمَّـدٍ الْبُـنَـانِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْـمَـلِكِ اَبُـو اِسْـمَـاعِيـلَ الْقَنَّادُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيـرٍ، عَـنْ عَبْـدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چار دینار یا اس سے زیادہ کی چوری پر ہاتھ کاٹنا ہے۔

**1024** - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَـدُ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ عِيسَـى قَـالَ: نَـا طَـرِيفُ بْنُ زَيْدٍ الْحَرَّانِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اسلام میں بڑھاپا پایا' وہ بزرگی قیامت کے دن اس کے لیے نور ہوگی۔

---

1022- أخرجه البخاري في الحج جلد 3صفحه553 رقم الحديث: 1609 (بلفظ عبد الله بن عمر)' ومسلم في الحج جلد2صفحه925 رقم الحديث: 1269' والترمذي في الحج جلد3صفحه204 رقم الحديث: 858 .

1023- أخرجه البخاري في الحدود جلد 12صفحه99 رقم الحديث: 6790' ومسلم في الحدود جلد 3صفحه1312 رقم الحديث: 1684' وأبو داؤد في الحدود جلد4صفحه133 رقم الحديث: 4383' والنسائي في قطع السارق جلد 8صفحه70 (باب ذكر الاختلاف على الزهري)' وابن ماجة في الحدود جلد2صفحه862 رقم الحديث: 2585' ومالك في الموطأ جلد 2صفحه832 رقم الحديث: 24' وأحمد في المسند جلد6 صفحه116 رقم الحديث: 24779 .

1024- أخرجه العقيلي في الضعفاء الكبير جلد2صفحه230 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه161-162 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

**1025** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا حَبِيبٌ كَاتِبُ مَالِكٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَفِظَنِي فِي اَصْحَابِي وَرَدَ عَلَيَّ حَوْضِي، وَمَنْ لَمْ يَحْفَظْنِي فِي اَصْحَابِي لَمْ يَرَنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا مِنْ بَعِيدٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے صحابہ کے متعلق خوش عقیدہ رکھا' وہ میرے حوض پر آئے گا اور جس نے میرے صحابہ کے متعلق اچھا عقیدہ نہ رکھا تو وہ قیامت کے دن مجھے دور سے ہی دیکھے گا۔

**1026** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا ثَوْبَانُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُرْوَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا اِذَا اسْتَفْتَحْنَا الصَّلَاةَ اَنْ نَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا اِلَهَ غَيْرُكَ . وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَفْعَلُ ذَلِكَ . وَكَانَ عُمَرُ يُعَلِّمُنَا وَيَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو سکھاتے تھے کہ جب ہم نماز شروع کریں گے تو یہ پڑھیں: "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا اِلَهَ غَيْرُكَ"۔ اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی ایسا ہی کرتے تھے' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہم کو ایسے ہی سکھاتے تھے اور فرماتے تھے کہ انہیں رسول اللہ ﷺ نے ایسے ہی پڑھایا ہے۔

**1027** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب میں سے کسی کو الوداع کرتے تو یہ

1025- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه19-20 .

1026- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه109 .

1027- أخرجه الترمذی فی الدعوات جلد5صفحه499 رقم الحديث: 3442 (بلفظ أستودع الله دينك وأمانتك...... الخ)' وابن ماجة فی الجهاد جلد2صفحه943 رقم الحديث: 2826' وأبو داؤد فی الجهاد جلد3صفحه34 رقم الحديث: 2600' وأحمد فی المسند جلد2صفحه11 رقم الحديث: 4523 .

اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَدَّعَ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِهِ قَالَ: زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوَى، وَغَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ، وَلَقَّاكَ الْخَيْرَ حَيْثُ وَجَّهْتَ

دعا دیتے تھے: ''زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوَى، وَغَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ، وَلَقَّاكَ الْخَيْرَ حَيْثُ وَجَّهْتَ''۔

**1028** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَكْرِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ: نَا اَبُو رَوْحٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ: اَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا، وَمِنْ اَبِي بَكْرٍ مِرَارًا، وَمِنْ عُمَرَ مِرَارًا؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: مَنْ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ وَاِذَا اَمْسَى: اللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِي، وَاَنْتَ تَهْدِينِي، وَاَنْتَ تُطْعِمُنِي، وَاَنْتَ تَسْقِينِي، وَاَنْتَ تُمِيتُنِي، وَاَنْتَ تُحْيِينِي، لَمْ يَسْاَلْ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ ۔ قَالَ: فَلَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ، فَقُلْتُ: اَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ مِرَارًا، وَمِنْ اَبِي بَكْرٍ مِرَارًا، وَمِنْ عُمَرَ مِرَارًا؟ قَالَ: بَلَى، فَحَدَّثْتُهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ، فَقَالَ: بِاَبِي وَاُمِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتُ كَانَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَعْطَاهُنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَكَانَ يَدْعُو بِهِنَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ سَبْعَ مِرَارٍ، فَلَا يَسْاَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں تم کو ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے کئی مرتبہ سنی ہے؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: جس نے صبح و شام یہ کلمات پڑھ لیے: ''اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِي، وَاَنْتَ تَهْدِينِي، وَاَنْتَ تُطْعِمُنِي، وَاَنْتَ تَسْقِينِي، وَاَنْتَ تُمِيتُنِي، وَاَنْتَ تُحْيِينِي'' اور اللہ سے کوئی بھی شے مانگی تو اللہ عزوجل اس کو وہ شے عطا کرے گا۔ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے عرض کی: کیا میں آپ کو ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ' حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے کئی مرتبہ سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا: کیوں نہیں! میں نے اُن کو یہ حدیث سنائی تو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے ماں باپ حضور پر فدا ہوں! یہ کلمات اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا کیے تھے' آپ ان کلمات کے ساتھ ہر دن سات مرتبہ دعا کرتے تھے' آپ اللہ عزوجل سے جو بھی شے مانگتے تھے تو اللہ عزوجل اُن کو عطا کرتا تھا۔

**1029** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ قُتَيْبَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

1028- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه121 .

1029- انظر: الكامل لابن عدی جلد5 صفحه1850' لسان الميزان جلد4 صفحه250 .

الرِّفَاعِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تُنُصِّلَ اِلَيْهِ فَلَمْ يَقْبَلْ لَمْ يَرِدْ عَلَيَّ الْحَوْضَ

ﷺ نے فرمایا: جس نے ان کی طرف تیر سونتا' اس کی کوئی شی قبول نہیں کی جائے گی اور وہ میرے حوض پر بھی نہیں آئے گا۔

**1030** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ: نَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَبْصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ، فَقَالَ: مَا لِلنَّاسِ؟ قَالَ: يُلَقِّحُونَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: لَا لِقَاحَ اَوْ مَا اَرَى اللِّقَاحَ بِشَيْءٍ قَالَ: فَتَرَكُوا اللِّقَاحَ، فَجَاءَ تَمْرُ النَّاسِ شِيصًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنَا بِزَرَّاعٍ وَّلَا صَاحِبِ نَخْلٍ، لَقِّحُوا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام کو دیکھا کہ کھجوروں کو پیوند لگا رہے تھے' آپ نے فرمایا: لوگ کیا کر رہے ہیں؟ عرض کی: یارسول اللہ! پیوندکاری کر رہے ہیں' فرمایا: پیوند کاری نہ کرو' یا یہ فرمایا کہ میں پیوندکاری میں کوئی شی نہیں دیکھتا ہوں۔ تو صحابہ کرام نے پیوندکاری کرنی چھوڑ دی اور لوگ آپ کے پاس آئے اور عرض کی: پھل کم لگا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں کھیتی بھی نہیں کرتا ہوں نہ میں کھجوریں لگاتا ہوں' پیوندکاری کرلیا کرو۔

**1031** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دِينَارًا تُنْفِقُهُ عَلَى نَفْسِكَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَدِينَارًا تُنْفِقُهُ عَلَى فَرَسِكَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَدِينَارًا تُنْفِقُهُ عَلَى اَهْلِكَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ . فَاَفْضَلُهَا الدِّينَارُ الَّذِي تُنْفِقُهُ عَلَى اَهْلِكَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ایک دینار وہ ہے جو تُو اپنی جان پر اللہ کی راہ میں خرچ کرے اور ایک دینار وہ ہے جو تُو اپنے گھوڑے پر اللہ کی راہ میں خرچ کرے اور ایک دینار وہ ہے جو تُو اپنے گھر والوں پر اللہ کی راہ میں خرچ کرے' اُن میں سے افضل دینار وہ ہے جو تُو اپنے گھر والوں پر خرچ کرے۔

**1032** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابی عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت مالک بن

---

**1031**- أخرجه مسلم في الزكاة جلد **2** صفحه **691** رقم الحديث: **994**' والترمذي في البر جلد **4** صفحه **344** رقم الحديث: **1966**' وابن ماجة في الجهاد جلد **2** صفحه **922** رقم الحديث: **2760** .

**1032**- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد **1** صفحه **159** رقم الحديث: **596**' والترمذي في الصلاة جلد **2** صفحه **187** رقم الحديث: **356**' وأحمد في المسند جلد **3** صفحه **533** رقم الحديث: **15609** .

عَوْنِ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِي عَطِيَّةَ قَالَ: زَارَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ، فَقُلْنَا: لَوْ صَلَّيْتَ بِنَا، قَالَ لَنَا: لِيُصَلِّي اِمَامُكُمْ، وَسَاُخْبِرُكُمْ بِمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا زَارَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلَا يَؤُمَّنَّهُ، وَلٰكِنْ يَؤُمُّهُمْ بَعْضُهُمْ

حویرث رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے‘ ہم نے عرض کی کہ آپ ہم کو نماز پڑھائیں! انہوں نے کہا: تمہارا امام امامت کروا کر نماز پڑھائے‘ اب میں تم کو بتاتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو کوئی تم میں سے اپنے بھائی کی زیارت کرے تو وہ امامت نہ کروائے لیکن اُن میں سے ہی کوئی امامت کروائیں۔

**1033** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي سَبْرَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَا اَبُو سُهَيْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ کسی بھائی کو شروع میں تکلیف دو‘ نہ کسی سے بدلہ لو۔

**1034** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ قَالَ: نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُخْرِجُ الرَّجُلُ صَدَقَتَهُ حَتَّى يَفُكَّ عَنْهُ لَحْيَى سَبْعِينَ شَيْطَانًا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنی طرف سے صدقہ نکالتا ہے وہ اپنی جانب سے ستر زندہ لوگوں کو شیطان سے آزاد کرتا ہے۔

**1035** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَزَالُ تُصَلِّي عَلَى اَحَدِكُمْ مَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک فرشتے مسلسل تم میں سے ہر اُس شخص کے لیے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں‘ جب تک اس کا دسترخوان بچھا رہتا ہے۔

---

**1034**- أخرجه الامام في مسنده جلد 5 صفحه 350‘ والبزار جلد 1 صفحه 447‘ والحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 417 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 112 .

**1035**- انظر: لسان الميزان جلد 3 صفحه 297 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 27 .

دَامَتْ مَائِدَتُهُ مَوْضُوعَةً

**1036** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ صَيْفِيٍّ، وَكَانَ بَلَغَ مِائَةً وَثِنْتَي عَشْرَةَ سَنَةً، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُقْبَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ قَدْ أَصَابَهُ سَهْمٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ النَّارَ مُسْلِمٌ رَآنِي، وَلَا رَأَى مَنْ رَآنِي، وَلَا رَأَى مَنْ رَأَى مَنْ رَآنِي

حضرت عبدالرحمٰن بن عقبہ الجہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تیر لگے تھے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وہ مسلمان جہنم میں داخل نہیں ہوگا جس نے مجھے دیکھا اور میرے دیکھنے والے کو دیکھا اور میرے دیکھنے والے کے دیکھنے والے کو دیکھا۔

**1037** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ عَوْفٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً لَنَا، فَأَتَى عَلَى غَدِيرٍ، فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزَلْنَا، وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ، قُمْ فَأَذِّنْ فَانْطَلَقَ بِلَالٌ فَهَرَاقَ الْمَاءَ، ثُمَّ أَتَى الْغَدِيرَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، وَأَهْوَى إِلَى خُفَّيْهِ، وَكَانَ عَلَيْهِ خُفَّانِ أَسْوَدَانِ، وَذَلِكَ بِعَيْنَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ، امْسَحْ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا' پس آپ مقامِ غدیر پر آئے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اُترے اور ہم بھی اُترے اور نماز کا وقت ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! اُٹھو اور اذان دو! حضرت بلال رضی اللہ عنہ پانی لینے کے لیے گئے اور پانی لے کر آئے پھر مقامِ غدیر پر آئے تو چہرے اور ہاتھوں کو دھویا اور اپنے موزوں کو اُتارنے لگے' اس وقت انہوں نے دو کالے موزے پہنے ہوئے تھے' یہ موزے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی پہنے ہوئے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں آواز دی: اے بلال! اپنے موزوں اور اپنے عمامہ پر (نیچے ہی سے) مسح کرلو۔

**1038** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

1036- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 17 صفحه 357 . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 24 .

1037- انظر: المیزان جلد 3 صفحه 3335' مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 259 .

1038- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 51 .

عِقَالٍ الْحَرَّانِیُّ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَیْلِیُّ قَالَ: نَا مِسْكِینُ بْنُ بُكَیْرٍ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمْ يُحَرِّمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت حرام نہیں کیا۔

**1039** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی زِيَادٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ الْوَفْرَةِ، وَدُونَ الْجُمَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بال مبارک گردن سے اوپر اور کانوں کے نیچے تک تھے۔

**1040** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَاقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِائَةَ بَدَنَةٍ مُقَلَّدَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر قلادہ والے سو اونٹوں کو چلایا۔

**1041** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدَّمَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی ثَقَلِهِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ سے اپنے کمزور اہل خانہ کے ساتھ (منی کی طرف جلدی) بھیج دیا تھا۔

**1042** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد کو مشرکین نے اُحد کے دن قتل کر دیا'

---

**1039**- أخرجه أبو داؤد: الترجل جلد **4** صفحه **79** رقم الحديث: **4187**' والترمذی: اللباس جلد **4** صفحه **233** رقم الحديث: **1755**' وابن ماجة: اللباس جلد **2** صفحه **1200** رقم الحديث: **3635**' وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **133** رقم الحديث: **24924** .

**1041**- أخرجه البخاری: الحج جلد **3** صفحه **615** رقم الحديث: **1678**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **941**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **356** رقم الحديث: **2464** .

الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَبَاهُ قَتَلَهُ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ اُحُدٍ، ثُمَّ مَثَّلُوا بِهِ، وَجَدَعُوا اَنْفَهُ وَاُذُنَهُ، قَالَ جَابِرٌ: فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ، وَاِلَى مَا صُنِعَ بِهِ، فَجَائَتِ الْاَنْصَارُ فَسَجَّوْهُ ثَوْبًا، ثُمَّ اِنِّي كَشَفْتُ الثَّوْبَ، فَلَمَّا رَاَيْتُ مَا صُنِعَ بِهِ صِحْتُ فَجَائَتِ الْاَنْصَارُ فَسَجَّوْهُ بِالثَّوْبِ، وَذَهَبَتِ الْاَنْصَارُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلا تَرَى مَا يَصْنَعُ جَابِرٌ؟ فَقَالَ: دَعُوهُ، فَوَاللّٰهِ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظَلِّلُهُ بِاَجْنِحَتِهَا فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ، قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنَّ اَبِي قَدْ تَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا، فَقَالَ: اِذَا كَانَ عِنْدَ صَلَاحِ النَّخْلِ فَآذِنِّي فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ صَلَاحِ النَّخْلِ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا لَهُ، فَكَانَ فِي نَخْلِهِ فَضْلُ دَيْنِهِ، وَفَضَلَ مِثْلُ مَا كَانَ يَفْضُلُ

پھر ان کا مثلہ کیا اور ان کی ناک اور ان کے کان کاٹ دیئے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان کو دیکھنے کے لیے گیا کہ ان کے ساتھ کیا کیا گیا تو انصار آئے اور انہوں نے ان کو کپڑے میں لپیٹ دیا' پھر میں نے اُن سے کپڑا کھولا تو میں نے دیکھا جو ان کے ساتھ کیا گیا تھا' میں نے چیخ ماری تو انصار آئے اور اُنہیں کپڑے میں ہی لپیٹ دیا' اور انصار رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ دیکھتے نہیں کہ جابر نے کیا کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! اللہ کی قسم! فرشتے ان کو اپنے پروں کے ساتھ مسلسل ڈھانپے ہوئے ہیں' جب ان کو دفن کر دیا گیا تو میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میرے باپ نے اپنے اوپر قرض چھوڑا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: جب کھجوریں پک جائیں تو مجھے بتانا' پس جب کھجوریں پک گئیں تو میں نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا' آپ نے دعا کی تو کھجوروں کے ساتھ ہی قرض بچ گیا اور اسی طرح کھجوریں باقی بھی بچی ہوئی تھیں۔

**1043** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلَةً فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى رِجَالٌ وَّرَائَهُ بِصَلَاتِهِ، وَاَصْبَحَ النَّاسُ، فَتَحَدَّثُوا بِذَلِكَ، حَتَّى اِذَا كَانَ اللَّيْلَةُ الثَّانِيَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے مہینہ میں ایک رات کو نکلے اور آپ نے مسجد میں نماز پڑھی' صحابہ کرام بھی آپ کے پیچھے نماز پڑھنے لگے' صبح ہوئی تو لوگ اس کے متعلق گفتگو کرنے لگے' جب دوسری رات ہوئی تو آپ پھر نکلے اور مسجد میں نماز پڑھی' پھر جب تیسری رات ہوئی تو آپ باہر نہیں

1043- أخرجه البخاري: صلاة التراويح جلد 4 صفحه 295 رقم الحديث: 2012' ومسلم: المسافرين جلد 2 صفحه 524 .

خَرَجَ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الثَّالِثَةُ لَمْ يَخْرُجْ، فَصَاحَ النَّاسُ، وَقَرَعُوا بَابَهُ، فَلَمْ يَخْرُجْ، فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ: إِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ، وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ يُفْرَضَ عَلَيْكُمْ، فَلَا تَقُومُوا بِهِ

نکلے تو صحابہ کرام نے آوازیں دی اور آپ کا دروازہ کھٹکھٹایا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نہیں نکلے' جب صبح ہوئی تو آپ نے فرمایا: تمہارے پاس آنے میں مجھے کوئی ڈر نہیں تھا لیکن مجھے یہ خوف تھا کہ یہ نماز کہیں تم پر فرض نہ ہو جائے' تو تم اس کا قیام نہ کرسکو۔

**1044** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةً فَبَيْنَا أَنَا فِي الْمَسْجِدِ جَالِسٌ إِذْ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقْرَأُ بِخِلَافِ قِرَاءَتِي وَذَكَرَهُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سورت پڑھائی' اس وقت میں مسجد میں تھا' اچانک میں نے وہی سورت ایک آدمی کو اس قرأت کے علاوہ پڑھتے سنا جو قرأت میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پڑھی تھی اور اسے یاد کیا تھا۔

**1045** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي قَزَعَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَقَالَ: مَا هَذَا مِنْ تَمْرِنَا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، بِعْتُ تَمْرَنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ مِنْ هَذَا التَّمْرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَلِكَ الرِّبَا ارْدُدُوهُ، ثُمَّ بِيعُوا مِنْ تَمْرِنَا، وَاشْتَرُوا لَنَا مِنْ هَذَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھجوریں لائی گئیں' آپ نے فرمایا: یہ ہماری کھجوریں نہیں ہے' ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے دو صاع کے بدلے ایک صاع کھجوریں لی ہیں' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ سود ہے اس کو واپس کرو پھر ہماری کھجوریں فروخت کرو اور ہمارے لیے اس سے کھجوریں خریدو۔

**1046** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول

---

1044- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 561' والنسائي: الافتتاح جلد 2 صفحه 113 (باب جامع ما جاء في القرآن) .

1045- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 5 صفحه 483 رقم الحديث: 10567 .

1046- أخرجه البخاري: الأشربة جلد 10 صفحه 91 رقم الحديث: 5624' ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1594' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 392 رقم الحديث: 14447 .

قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالْاَبْوَابِ اَنْ تُغْلَقَ، فَيُقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَاِنْ لَمْ تَجِدْ اِلَّا عُودًا فَاعْرِضْهُ عَلَيْهِ، وَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ وَتُطْفِءُ الْمِصْبَاحَ، وَيُقَالُ: بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ ﷺ دروازہ بند کرنے کا حکم دیتے اور فرماتے: بند کرتے وقت بسم اللہ پڑھو اگر تم بند کرنے کے لیے کوئی شی نہ پاؤ تو اس پر کوئی شی لٹکا دو اور بسم اللہ پڑھو اور اپنے چراغ کو بجھا دو اور بسم اللہ پڑھو۔

**1047** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آگ پر پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کرو۔

**1048** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ، مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِهِ شَيْئًا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے روزہ دار کو افطار کرایا تو اُس کو بھی اسی (روزہ دار) کے مثل ثواب ملے گا اور اس کے اجر میں سے کوئی شے کم نہیں ہوگی۔

**1049** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِى عَمْرَةَ، اَخْبَرَهُ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میری کنیت پر تم میں سے کوئی کنیت نہ رکھے۔

---

**1047**- أخرجه مسلم: الحيض جلد1صفحه273' وابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه164 رقم الحديث: 486 . وأحمد: المسند جلد6صفحه99 رقم الحديث: 24634 .

**1048**- أخرجه الترمذي: الصوم جلد3صفحه162 رقم الحديث: 807' وابن ماجة: الصيام جلد 1صفحه555 رقم الحديث: 1746 . والدارمي: الصوم جلد 2صفحه14 رقم الحديث: 1702' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه141 رقم الحديث: 17035 .

**1049**- أخرجه البخاري: المناقب جلد 6صفحه647 رقم الحديث: 3539' ومسلم: الأداب جلد3صفحه1684' وأبو داؤد: الأدب جلد4صفحه293 رقم الحديث: 4965 . وابن ماجة: الأدب جلد 2صفحه1230 رقم الحديث: 3735' وأحمد: المسند جلد2صفحه598 رقم الحديث: 9877 .

عَمِّهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَتَكَنَّى اَحَدُكُمْ بِكُنْيَتِی

**1050** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا الْاَوْزَاعِیُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِی الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِی حُمَةٍ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر قسم کے بخار میں دَم کی اجازت دی۔

**1051** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا النُّفَيْلِیُّ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَجُوسَ، فَقَالَ: اِنَّهُمْ يُوَفِّرُونَ سِبَالَهُمْ، وَيَحْلِقُونَ لِحَاهُمْ، فَخَالِفُوهُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجوس کا ذکر کیا اور فرمایا: وہ لوگ اپنی مونچھیں بڑھاتے ہیں اپنی داڑھی مونڈتے ہیں' تم اُن کی مخالفت کرو۔

**1052** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِی بَعْضِ مَغَازِيهِ، فَمَرَّ بِاَهْلِ اَبْيَاتٍ مِّنَ الْعَرَبِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمْ: هَلْ مِنْ مَاءٍ لِّوُضُوءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: مَا عِنْدَنَا مَاءٌ اِلَّا فِی اِهَابِ مَيْتَةٍ دَبَغْنَاهُ بِلَبَنٍ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمْ: اَنَّ دِبَاغَهُ طُهُورُهُ، فَاُتِیَ بِهِ، فَتَوَضَّاَ، ثُمَّ صَلَّى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی غزوہ کے لیے نکلے تو آپ کا گزر عرب کے کچھ گھروں کے پاس سے ہوا' آپ نے اُن کی طرف کسی کو بھیجا کہ کیا تمہارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے وضو کا پانی ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہمارے پاس پانی مردار جانوروں کے چمڑے میں ہے اور ہم نے اس چمڑے کو دودھ کے ساتھ دباغت کیا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کی طرف پیغام بھیجا کہ اس کی دباغت ہی اس کی پاکی ہے' پس آپ کے پاس وہ پانی لایا گیا' تو آپ نے وضو کیا پھر نماز پڑھی۔

---

1050- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 11415 .

1051- أخرجه البيهقی فی الكبرى جلد1 صفحه234 رقم الحديث: 696 .

1052- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 7711 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه220 .

1053 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَاِذَا رَجُلٌ يَقُولُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْفِطْرَةُ ، ثُمَّ قَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَرَجَ مِنَ النَّارِ فَابْتَدَرْنَاهُ، فَاِذَا صَاحِبُ مَاشِيَةٍ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَنَادَى بِهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ ایک آدمی کہہ رہا تھا: اللہ اکبر! اللہ اکبر! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فطرت پر ہے' پھر اس نے کہا: اشہدان لا الہ الا اللہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنم سے نکل گیا' ہم نے اس کی طرف جلدی کی' تو وہ جانور چرانے والا تھا' نماز کا وقت ہوا تو اس نے اذان دی۔

1054 - وَبِهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ مِنَ النَّمِيمَةِ، وَمَرَّ بِرَجُلٍ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ مِنَ الْبَوْلِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا گزر ایک ایسے آدمی کے پاس سے ہوا جس کو قبر میں چغل خوری کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا اور ایک اور آدمی کی قبر کے پاس سے گزرے تو اس کو پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا۔

1055 - وَبِهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَنَ دِرْعَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ، فَاَخَذَ بِهَا شَعِيرًا لِاَهْلِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی کے پاس اپنی ذرع رہن رکھی اور اس کے بدلے اپنے گھر والوں کیلئے جو لیے۔

1056 - وَبِهِ: اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت انس رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ

---

1053- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 288، والترمذی: السير جلد 4 صفحه 163 رقم الحديث: 1618، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 281 رقم الحديث: 13404 . والبيهقی فی الكبری جلد 1 صفحه 595 رقم الحديث: 1902 .

1054- انظر: مجمع الزوائد جلد 11 صفحه 210 .

1055- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحه 354 رقم الحديث: 2069، والترمذی: البيوع جلد 3 صفحه 510 رقم الحديث: 1215، والنسائی: البيوع جلد 7 صفحه 254 (باب الرهن فی الحضر)، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 164 رقم الحديث: 12369 .

1056- أخرجه البخاری: الرهن جلد 5 صفحه 166 رقم الحديث: 2058، وابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1389 رقم الحديث: 4147، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 292 رقم الحديث: 13503 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا اَصْبَحَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ حَبٍّ وَلَا صَاعُ تَمْرٍ وَّاِنَّ عِنْدَهُ لَتِسْعُ نِسْوَةٍ

انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: آلِ محمد نے کبھی ایک صاع دانے اور ایک صاع کھجور پاس ہونے پر صبح نہیں کی' حالانکہ اس وقت آپ کے پاس نو ازواج تھیں۔

**1057** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الْحَجَبِيُّ، عَنْ جَدَّتِهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: اِنَّهُ وُلِدَ لِي غُلَامٌ، فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا، وَكَنَّيْتُهُ اَبَا الْقَاسِمِ، فَذُكِرَ لِي اَنَّكَ سَتَكْرَهُ ذٰلِكَ . فَقَالَ: مَا الَّذِي اَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي، وَمَا الَّذِي حَرَّمَ كُنْيَتِي وَاَحَلَّ اسْمِي؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور اس نے عرض کی: میرے ہاں بچہ پیدا ہوا ہے' میں نے اس کا نام محمد اور اس کی کنیت ابوالقاسم رکھی ہے' مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ نے ایسا کرنے کو ناپسند کیا ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: کس نے میرا نام رکھنے کو جائز رکھا اور میری کنیت رکھنے کو حرام کیا؟ کس نے میری کنیت رکھنے کو حرام کیا اور میرا نام رکھنے کو حلال کیا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفِيَّةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت صفیہ سے صرف محمد بن عمران ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت عائشہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے۔

**1058** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَدْعُونِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، فَاَقُولُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، لَبَّيْكَ وَحَنَانَيْكَ، وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ، عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں قیامت کے دن لوگوں کا سردار ہوں گا' میرا رب مجھے بلائے گا تو میں عرض کروں گا: ''لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، لَبَّيْكَ وَحَنَانَيْكَ، وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ، عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ''۔

---

**1057**- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد**9**صفحه**521** رقم الحديث: **19331** .

**1058**- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد**4**صفحه**573**.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا مُوسَى

یہ حدیث لیث سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1059** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث عمرو بن شعیب سے صرف محمد بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

**1060** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، قَالَ أَهْلُ مَكَّةَ: إِنَّ بِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ جُوعًا وَهُزْلًا . فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُهَرْوِلُوا بِالْبَيْتِ، لِيُرِيَهُمْ أَنَّهُمْ لَيْسُوا كَذَلِكَ، وَأَنَّهُمْ أَقْوِيَاءُ بِخَيْرٍ، وَكَانُوا يُهَرْوِلُونَ ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ، وَيَمْشُونَ أَرْبَعَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو اہل مکہ نے کہا: اصحابِ محمد بھوکے اور کمزور ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام کو حکم دیا کہ کندھے ہلا ہلا کر چلیں تاکہ ان کو معلوم ہو کہ یہ کمزور نہیں ہیں اور ان کو معلوم ہو کہ یہ قوی ہیں۔ صحابہ کرام نے تین چکر کندھے ہلا ہلا کر لگائے اور چار چکر اپنی اصل حالت پر لگائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث خصیف سے صرف عتاب بن بشیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1061** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

---

1059- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه205 .

1060- أخرجه البخاري: المغازي جلد7صفحه581 رقم الحديث: 4256' ومسلم: الحج جلد 2صفحه921-922' وأحمد: المسند جلد1صفحه462 رقم الحديث: 3346 .

1061- أخرجه البخاري: الأحكام جلد13صفحه228 رقم الحديث: 7224' ومسلم: المساجد جلد1صفحه452'

قَالَ: نَا اَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الرَّقَّةِ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْاَصَمِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَهُمُّ اَنْ آمُرَ فِتْيَتِي، فَيَجْمَعُوا حُزَمًا مِنْ حَطَبٍ الْحَدِيثَ

اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی نوجوان کو حکم دوں کہ وہ لکڑیاں اکٹھی کرے اور میں اُن کے گھروں کو جلا دوں (جو نماز نہیں پڑھتے' گھروں میں بیٹھے ہیں۔الحدیث)۔

**1062** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَعْوَرُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو يَحْيَى الْقَوَّاسُ قَالَ: قَالَ لِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: خَلِّلُوا لِحَاكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے فرمایا کہ تم اپنی داڑھیوں کا خلال کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يَحْيَى اِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث ابی یحییٰ سے صرف سعید بن یزید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

**1063** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ خَطَّابِ بْنِ صَالِحٍ، مَوْلَى الْاَنْصَارِ، عَنْ اُمِّهِ سَلَامَةَ بِنْتِ مَعْقِلٍ امْرَاَةٍ مِّنْ قَيْسِ عَيْلَانَ، قَالَتْ: قَدِمَ بِي عَمِّي الْمَدِينَةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَبَاعَنِي مِنَ

حضرت خطاب بن صالح مولیٰ انصار اپنی والدہ حضرت سلامہ بنت معقل' جو قیس عیلان کی زوجہ ہیں' وہ فرماتی ہیں کہ مجھے میرا چچا جاہلیت میں مدینہ منورہ لایا' مجھے حباب بن عمرو نے خریدا جو کہ ابی الیسر بن عمرو کے بھائی ہیں' تو میرے بطن سے اُن کے ہاں عبدالرحمٰن بن حباب

---

وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 147-148 رقم الحديث: 549' والترمذى: الصلاة جلد 1 صفحه 422 رقم الحديث: 217' والدارمى: الصلاة جلد 1 صفحه 327 رقم الحديث: 1274' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 498 رقم الحديث: 8912 .

1062- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 36 رقم الحديث: 145' والبيهقى فى الكبرى جلد 1 صفحه 90 رقم الحديث: 247 .

1063- أخرجه أبو داؤد: العتق جلد 4 صفحه 25-26 رقم الحديث: 3953' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 393 رقم الحديث: 27094' والطبرانى فى الكبير جلد 24 صفحه 309 رقم الحديث: 780 .

الْحُبَابِ بْنِ عَمْرٍو - اَخِي اَبِي الْيَسَرِ بْنِ عَمْرٍو، فَوَلَدَتْ لَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحُبَابِ، ثُمَّ هَلَكَ، فَقَالَتِ امْرَاَتُهُ: الْآنَ وَاللّٰهِ تُبَاعِينَ فِي دَيْنِهِ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي امْرَاَةٌ مِّنْ قَيْسِ عَيْلَانَ، قَدِمَ بِي عَمِّي الْمَدِينَةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَبَاعَنِي مِنَ الْحُبَابِ بْنِ عَمْرٍو، فَوَلَدْتُ لَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحُبَابِ، فَمَاتَ، فَقَالَتْ لِي امْرَاَتُهُ: الْآنَ تُبَاعِينَ فِي دَيْنِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلِيُّ الْحُبَابِ؟ فَقِيلَ: اَخُوهُ اَبُو الْيَسَرِ. فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ، فَقَالَ: اَعْتِقُوهَا، فَاِذَا سَمِعْتُمْ بِرَقِيقٍ قَدِمَ عَلَيَّ، فَاْتُونِي اُعَوِّضُكُمْ بِهَا فَاَعْتَقُونِي. ثُمَّ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِيقٌ، فَعَوَّضَهُمْ مِنِّي غُلَامًا

پیدا ہوئے' پھر قیس فوت ہوگیا تو اس کی بیوی نے کہا: اللہ کی قسم! اب تجھے اس کے قرض کے بدلے فروخت کر دوں گی' پس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کی: یارسول اللہ! میں قیس عیلان کی بیوی تھی' میرا چچا مجھے جاہلیت میں مدینہ منورہ لے کر آیا تھا' مجھے حباب بن عمرو نے خرید لیا' میں نے اُن کے ہاں عبدالرحمٰن بن حباب کو جنم دیا' پھر حباب فوت ہوگیا تو اس کی بیوی نے مجھے کہا کہ اب میں تجھے اس کے قرض کے بدلے فروخت کر دوں گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حباب کا ولی کون ہے؟ آپ سے عرض کی گئی: ابوالیسر اس کا بھائی ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی طرف کسی کو بھیجا اور اسے فرمایا: اس کو آزاد کر دو! جب تم سنو کہ میرے پاس غلام آئے ہیں تو میرے پاس آنا میں اس کے بدلے تجھے غلام دیدوں گا۔ سو اُس نے مجھے آزاد کر دیا' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غلام آئے تو آپ نے میرے بدلے ایک غلام اس کو دیدیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ مَعْقِلٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث سلامہ بنت معقل سے اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

**1064** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْاِثْمِدِ، فَاِنَّهُ مَنْبَتَةٌ لِّلشَّعْرِ، مَذْهَبَةٌ لِّلْقَذَى، مَصْفَاةٌ

حضرت عون بن محمد بن حنفیہ اپنے والد' وہ ان کے دادا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اثمد سرمہ استعمال کیا کرو کیونکہ یہ بال اُگاتا ہے اور آنکھ کی روشنی کو تیز کرتا ہے۔

لِلْبَصَرِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث حضرت علی سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

**1065** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: لَمَّا اسْتُعِزَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا عِنْدَهُ فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، دَعَاهُ بِلَالٌ إِلَى الصَّلَاةِ، فَقَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَمْعَةَ: فَخَرَجْتُ، فَإِذَا عُمَرُ فِي النَّاسِ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ غَائِبًا . فَقُلْتُ: يَا عُمَرُ، قُمْ فَصَلِّ بِالنَّاسِ، فَقَامَ، فَكَبَّرَ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، وَكَانَ عُمَرُ رَجُلًا جَهِيرًا، فَقَالَ: فَأَيْنَ أَبُو بَكْرٍ؟ يَأْبَى اللَّهُ ذَلِكَ وَالْمُسْلِمُونَ مَرَّتَيْنِ، فَبَعَثَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، فَجَاءَ بَعْدَ أَنْ صَلَّى عُمَرُ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ . قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَمْعَةَ: فَقَالَ لِي عُمَرُ: وَيْحَكَ مَاذَا فَعَلْتَ بِي يَا ابْنَ زَمْعَةَ؟ وَاللَّهِ مَا ظَنَنْتُ حِينَ أَمَرْتَنِي إِلَّا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَكَ بِذَلِكَ، وَلَوْلَا ذَلِكَ لَمَا صَلَّيْتُ بِالنَّاسِ . قُلْتُ: وَاللَّهِ مَا أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ، وَلَكِنْ حِينَ لَمْ أَرَ أَبَا بَكْرٍ رَأَيْتُكَ أَحَقَّ مَنْ حَضَرَ بِالصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ بن زمعہ بن اسود بن مطلب بن اسد بن عبدالعزیز سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو روک لیا گیا تو میں بھی مسلمانوں کے گروہوں میں آپ کے ساتھ تھا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو نماز کی طرف بلایا تو آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت عبداللہ بن زمعہ فرماتے ہیں کہ میں نکلا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں میں موجود تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ غائب تھے' سو میں نے عرض کی: اے عمر! اُٹھیے اور لوگوں کو نماز پڑھایئے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی آواز سن لی چونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اونچی آواز والے تھے' تو آپ ﷺ نے دو مرتبہ فرمایا: ابوبکر کہاں ہیں؟ اللہ تعالیٰ اور مسلمان اس (یعنی ان کی امامت) کا انکار کرتے ہیں (کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر کے ہوتے ہوئے کوئی اور نماز پڑھائے) آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر کی طرف کسی کو بھیجا تو حضرت ابوبکر' حضرت عمر کے نماز پڑھانے کے بعد آئے' پھر آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ حضرت عبداللہ بن زمعہ فرماتے ہیں: مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے ابن زمعہ! تیرے

---

1065- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد4صفحه215 رقم الحديث: 4660' وأحمد: المسند جلد4صفحه396 رقم الحديث: 18930 .

مِنَ النَّاسِ

لیے ہلاکت ہو! تُو نے میرے لیے کیا کیا؟ اللہ کی قسم! مجھے یقین نہیں تھا کہ جس وقت تُو نے مجھے کہا مگر یہ کہ رسول اللہ ﷺ نے تجھے اس کا حکم دیا ہو (کہ میں نماز پڑھاؤں)' اگر ایسا نہ ہوتا تو میں لوگوں کو نماز نہ پڑھاتا۔ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! مجھے رسول اللہ ﷺ نے اس کا حکم نہیں دیا تھا لیکن جس وقت میں نے ابوبکر کو نہیں دیکھا تو میں نے موجودہ لوگوں میں آپ کو نماز پڑھانے کا زیادہ حقدار سمجھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن زمعہ سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے۔

**1066** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْ، قَالَتْ: كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُتْرَكُ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ دِينَانِ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا' آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آخر زمانے میں اس بات کا عہد فرمایا کہ جزیرہ عرب میں دو ادیان کو نہیں چھوڑا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث صالح سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1067** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْمَدَنِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ الْأَسْلَمِيَّ، يَذْكُرُ أَنَّ أَبَاهُ

حضرت محمد بن عبدالمجید المدنی فرماتے ہیں کہ میں نے حمزہ بن محمد بن حمزہ اسلمی سے سنا' وہ ذکر کرتے ہیں کہ اُن کے والد نے انہیں ان کے دادا کے حوالے سے بیان کیا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں جس سواری کا

1066- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد6صفحه275 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه328 .

1067- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد2صفحه327 رقم الحديث: 2403' والحاكم فی المستدرك جلد1 صفحه433 .

أَخْبَرَهُ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي صَاحِبُ ظَهْرٍ، أُعَالِجُهُ، أُسَافِرُ عَلَيْهِ، وَإِنَّهُ رُبَّمَا صَادَفَنِي هَذَا الشَّهْرُ وَأَنَا أَجِدُ الْقُوَّةَ، فَأُحِبُّ أَنْ أَصُومَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَهْوَنُ عَلَيَّ مِنْ أَنْ أُؤَخِّرَهُ فَيَكُونَ دَيْنًا، أَفَأَصُومُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمْ أُفْطِرُ؟ فَقَالَ: أَنَّى ذَلِكَ شِئْتَ يَا حَمْزَةُ

مالک ہوں اُس پر سفر کرتا ہوں تو بسا اوقات یہ رمضان کا مہینہ مجھے سفر کی حالت میں ملتا ہے اور میں طاقت پاتا ہوں کہ رمضان کا روزہ رکھوں یارسول اللہ! میں روزہ رکھنا پسند کرتا ہوں مجھے یہ مؤخر کرنے سے زیادہ آسان ہے کہ قرض بن جائے یارسول اللہ! تو کیا میں روزہ رکھوں یا نہ رکھوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے حمزہ! تو چاہے تو رکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ إِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

اس حدیث کو حمزہ سے صرف محمد نے روایت کیا ہے اور اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

**1068** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيَغَارُ لِلْمُسْلِمِ، فَلْيَغَرْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مسلمان کیلئے غیرت کرتا ہے تو مسلمان کو بھی چاہیے کہ وہ بھی (اللہ تعالیٰ کیلئے) غیرت کرے۔

**1069** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ قَالَ: نَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ، أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً، وَقَالَ: إِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً، وَلَكِنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ، وَقَرَنْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے ہم نے حج کے لیے آواز دی جب ہم مکہ پہنچے تو ہم کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ ہم اسے عمرہ بنالیں اور فرمایا: اگر مجھے پہلے سے اس معاملہ کا پتہ ہوتا تو میں پیچھے نہ ہٹتا میں اس کو عمرہ بنادیتا لیکن میں نے قربانی کا جانور بھیج دیا ہے اور میں نے حج اور عمرہ کو ملا دیا ہے۔

---

1068- أخرجه أبو يعلى بنحوه رقم الحديث: 1919 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه330 .

1069- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد3 صفحه148 . انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه151 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَالْاَعْمَشُ . تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ: عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف زہیر بن معاویہ اور اعمش ہی روایت کرتے ہیں' اعمش سے روایت کرنے میں عمار بن رزیق اکیلے ہیں۔

**1070** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَسَانِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيَرَاءَ، فَلَبِسْتُهَا، فَغَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآهَا عَلَيَّ قَالَ: اِنِّى لَمْ اَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا، اِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا اِلَيْكَ لِتَكْسُوَهَا النِّسَاءَ

حضرت محمد بن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے شامی حلہ دیا اور میں اس کو پہن کر صبح کے وقت نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں گیا' جب آپ ﷺ نے یہ حلہ مجھ پر دیکھا تو آپ نے فرمایا: میں نے تجھے پہننے کیلئے نہیں دیا تھا بلکہ میں نے تیری طرف اس لیے بھیجا تھا کہ تُو عورتوں کو پہنا دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث حکم سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

**1071** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِى السَّائِبِ قَالَ: حَدَّثَنِى بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ: سُرِقَتْ نَاقَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَدْعَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَئِنْ رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيَّ لَاَشْكُرَنَّ رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ فَوَقَعَتْ فِى حَيٍّ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ فِيهِ امْرَاَةٌ مُسْلِمَةٌ، فَكَانَتِ الْاِبِلُ اِذَا سَرَحَتْ سَرَحَتْ مُتَوَحِّدَةً، وَاِذَا بَرَكَتِ الْاِبِلُ بَرَكَتْ مُتَوَحِّدَةً، وَاضِعَةً بِجِرَانِهَا، فَاَوْقَعَ اللّٰهُ فِى خَلَدِهَا اَنْ تَهْرُبَ عَلَيْهَا، فَرَاَتْ مِنَ الْقَوْمِ غَفْلَةً فَقَعَدَتْ عَلَيْهَا، ثُمَّ حَرَّكَتْهَا، فَصَبَّحَتْ بِهَا الْمَدِينَةَ، فَلَمَّا رَآهَا الْمُسْلِمُونَ فَرِحُوا بِهَا، وَمَشَوْا بِجَنْبِهَا، حَتَّى اَتَوْا

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی جدعاء اونٹنی چوری ہوگئی' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ یہ اونٹنی مجھے واپس کر دے تو میں اپنے رب عزوجل کا شکریہ ادا کروں' وہ اونٹنی محلّہ عرب کے ایک قبیلے میں تھی' اس میں ایک مسلمان عورت تھی' اونٹ جب چرنے جاتے تھے تو وہ اکیلی چرتی' جب بیٹھتے تھے تو وہ اکیلی ہی بیٹھتی تھی' اس نے اپنی گردن نیچے رکھ لی' اللہ عزوجل نے اس کے دل میں بھاگنے کے متعلق ڈالا' قوم کو اس نے غفلت میں دیکھا تو اس پر بیٹھ گئی تو پھر اس نے اسے حرکت دی' پس وہ صبح مدینہ منورہ آ گئی' جب صحابہ کرام نے اسے دیکھا تو بہت خوش ہوئے اور اس کے اردگرد چلنے لگے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آئے' جب رسول اللہ ﷺ نے اس کو

1071- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 19014 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي نَذَرْتُ إِنْ نَجَّانِي اللّٰهُ عَلَيْهَا أَنْ أَنْحَرَهَا وَأُطْعِمَ لَحْمَهَا الْمَسَاكِينَ، فَقَالَ: بِئْسَ مَا جَزَيْتِهَا، لَا نَذْرَ لَكِ إِلَّا بِمَا مَلَكْتِ، فَانْتَظَرُوا، هَلْ يُحْدِثُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْمًا أَوْ صَلَاةً، فَظَنُّوا أَنَّهُ نَسِيَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ كُنْتَ قُلْتَ: لَئِنْ رَدَّهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيَّ لَأَشْكُرَنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: أَلَمْ أَقُلْ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ؟

دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: الحمد للہ! اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے نجات دی تو میں اس کو نحر کروں گی اور اس کا گوشت مسکینوں کو کھلا دوں گی۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے بُری نذر مانی ہے' تیرے لیے اس نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں جو تیری ملکیت میں نہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انتظار کرنے لگے کہ کیا رسول اللہ ﷺ روزہ یا نماز کے متعلق بتائیں گے؟ صحابہ کرام نے گمان کیا کہ آپ ﷺ بھول گئے ہیں' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فرمایا تھا کہ اللہ نے میری اونٹنی واپس کر دی تو میں اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کروں گا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں نے الحمد للہ نہیں کہا؟

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّوَّاسِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث نواس سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

**1072** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلُ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا' آپ ﷺ نے عصر کے بعد دو رکعت نماز (نفل) پڑھنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث عاصم سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1073** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أَبُو جَعْفَرٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

**1072**- أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحه 281 رقم الحديث: 1992، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 567، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 9 رقم الحديث: 11039 .

**1073**- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 122 .

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ نُفَيْعِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَبِسَ حُذَيْفَةُ ثِيَابًا جُدُدًا، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَارَى عَوْرَتِي، وَجَمَّلَنِي فِي عِبَادِهِ، ثُمَّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَبِسَ ثِيَابًا جُدُدًا قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے نئے کپڑے پہنے اور اس کے بعد یہ دعا مانگی: "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ وَارٰی عَوْرَتِیْ وَجَمَّلَنِیْ فِیْ عِبَادِہٖ" پھر فرمایا کہ جب رسول اللہ ﷺ کوئی نیا کپڑا پہنتے تو اسی طرح دعا کرتے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُذَيْفَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدٌ

یہ حدیث حضرت حذیفہ سے صرف اسی اسناد کے ساتھ مروی ہے اور اسے روایت کرنے میں زید اکیلے ہیں۔

**1074** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَدِمْتُ الْبَصْرَةَ، فَلَقِيتُ اَبَا بَكْرَةَ، فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ قَرْيَةٍ يَدْخُلُهَا فَزَعُ الدَّجَّالِ اِلَّا الْمَدِينَةَ، يَاْتِيهَا لِيَدْخُلَهَا، فَيَجِدُ عَلَى بَابِهَا مَلَكًا مُصْلِتًا بِالسَّيْفِ، فَيَرُدُّهُ عَنْهَا

حضرت صالح بن ابراہیم اپنے والد ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں بصرہ آیا تو میری ملاقات حضرت ابوبکرہ سے ہوئی' انہوں نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ہر بستی میں دجال کی گھبراہٹ داخل ہوگی سوائے مدینہ کے' وہ (دجال) مدینہ میں داخل ہونے کیلئے آئے گا تو ہر دروازہ پر ایک فرشتہ پائے گا جو تلوار سونتے ہوئے کھڑا ہوگا' وہ اسے اس سے دور کر دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث ابراہیم بن عبدالرحمٰن سے صرف محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

**1075** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الْوَاصِلِ، عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ السَّعْدِيِّ، اَحَدِ بَنِي بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت سے ایک آدمی نکلے گا' جو میری سنت پر عمل کرنے کا کہے گا' اللہ عزوجل اس کیلئے آسمان سے بارش نازل کرے گا اور اس کیلئے زمین سے برکت نکالے گا اور اس

1075- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه320 .

يَخْرُجُ رَجُلٌ مِّنْ اُمَّتِي يَقُولُ بِسُنَّتِي، يُنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ، وَتُخْرِجُ لَهُ الْاَرْضُ مِنْ بَرَكَتِهَا، تُمْلَأُ الْاَرْضُ مِنْهُ قِسْطًا وَعَدْلًا، كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا، يَعْمَلُ عَلَى هٰذِهِ الْاُمَّةِ سَبْعَ سِنِينَ، وَيَنْزِلُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ

کی وجہ سے زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا جس طرح کہ زمین ظلم و زیادتی سے بھری ہوئی تھی' وہ اس اُمت پر سات سال تک حکومت کرے گا اور بیت المقدس پر اُترے گا۔

رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ، فَلَمْ يُدْخِلْ اَحَدٌ مِّمَّنْ رَوَاهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَبِي سَعِيدٍ اَحَدًا اِلَّا اَبُو وَاصِلٍ

یہ حدیث ابوصدیق سے ایک جماعت نے روایت کی ہے اور ان کے درمیان اور ابوسعید کے درمیان صرف ابوواصل کے سوا کوئی نہیں۔

**1076** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِمَكَّةَ اِذَا قَرَاَ الْقُرْآنَ يَجْهَرُ بِهِ، فَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَطْرُدُونَ النَّاسَ عَنْهُ، وَيَقُولُونَ: لَا تَسْمَعُوا لِهٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ، وَكَانَ اِذَا اَخْفَى قِرَائَتَهُ لَمْ يَسْمَعْ مَنْ يُحِبُّ اَنْ يُسْمَعَ الْقُرْآنَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا) (الاسراء: 110)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ میں ہوتے تو قرآن اونچی آواز میں پڑھتے تو مشرکین لوگوں کو ان سے دور کرتے اور کہتے کہ اس قرآن کو نہ سننا اور اس کی پڑھائی کے دوران شور کروتا کہ تم غالب آجاؤ۔ آپ ﷺ جب قرأت آہستہ کرتے تو جو لوگ سننا پسند کرتے تھے ان کو سنائی نہ دیتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری کہ ''اس قرآن کو نماز میں نہ آہستہ پڑھیں نہ اونچا'' (الاسراء:110) بلکہ درمیانہ راستہ اختیار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث داؤد سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1077** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک

---

1076- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحه 471 رقم الحديث: 7490' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 329' والترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 306 رقم الحديث: 3145' والنسائي: الافتتاح جلد 2 صفحه 138' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 283 رقم الحديث: 1858 .

1077- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 463 رقم الحديث: 6024' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1706' والترمذي: الاستئذان جلد 5 صفحه 60 رقم الحديث: 2701' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 42 رقم الحديث:

قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عَابِدٍ، عَنْ اَبِي رُؤْبَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ يَهُودِيَّةً دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: السَّامُ عَلَيْكَ، فَقُلْتُ: السَّامُ عَلَيْكِ وَاللَّعْنَةُ

یہودی عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اس حالت میں کہ آپ ﷺ میرے گھر میں تھے اس نے کہا: السام علیک! (آپ پر موت ہو) میں نے جواب دیا: السام علیک ولعنۃ! (تم پر موت ہو اور لعنت ہو)

**1078** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز دوسرے لوگوں سے مختصر مگر مکمل ہوتی تھی۔

**1079** - وَعَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا دَعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى خُبْزِ شَعِيرٍ وَّاِهَالَةٍ سَنِخَةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت جَو کی روٹی اور بدبودار چربی سے کی۔

**1080** - وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَلْفَ اَبِي بَكْرٍ، وَخَلْفَ عُمَرَ، وَخَلْفَ عُثْمَانَ، فَكَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَائَةَ بِـ: (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی' یہ تمام حضرات نماز الحمد للہ رب العالمین سے شروع

24145 .

1078- أخرجه البخارى: الأذان جلد 2 صفحه 236 رقم الحديث: 708 . ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 342، والترمذى: الصلاة جلد 1 صفحه 461 رقم الحديث: 237، والنسائى: الامامة جلد 2 صفحه 74 (باب ما على الامام من التخفيف)، والدارمى: الصلاة جلد 1 صفحه 322 رقم الحديث: 1260، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 208 رقم الحديث: 12740 .

1079- تقدم تخريجه .

1080- أخرجه البخارى: الأذان جلد 2 صفحه 265 رقم الحديث: 743، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 299، وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 205 رقم الحديث: 782، والترمذى: الصلاة جلد 2 صفحه 15 رقم الحديث: 246، والنسائى: الافتتاح جلد 2 صفحه 104 (باب ترك الجهر بسم الله الرحمٰن الرحيم)، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 125 رقم الحديث: 11997 .

(الفاتحة: 2) کرتے تھے۔

1081 - وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ: اِنْ كَانَ السَّبْعَةُ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَمُصُّونَ التَّمْرَةَ الْوَاحِدَةَ، وَاَكَلُوا الْخَبَطَ حَتّٰى وَرِمَتْ اَشْدَاقُهُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سات اصحاب ایک کھجور کو چوستے تھے' اور پتے کھاتے تھے یہاں تک کہ اُن کے مسوڑھوں میں ورم پڑ گئے۔

1082 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا خُلَيْدٌ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ اَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ اَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَلَا فِي بَيْتِهِ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ اَهْلِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب گھر میں ہوتے تو اپنے گھر والوں کا کام کاج میں ہاتھ بٹاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ خُلَيْدٍ اِلَّا النُّفَيْلِيُّ

یہ احادیث خلید سے صرف نفیلی ہی روایت کرتے ہیں۔

1083 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَرِيبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ هٰذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ: (الَّذِينَ يُنْفِقُونَ اَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً) (البقرة: 274)، اَنَّهَا نَزَلَتْ فِي النَّفَقَاتِ عَلَى الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت یزید بن عبداللہ بن عریب از والد خود از جد خود' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ یہ آیت ''اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً'' (وہ لوگ جو اپنے مال رات' دن' پوشیدہ و علانیہ خرچ کرتے ہیں) اللہ کی راہ میں رکھے جانے والے گھوڑوں پر خرچ کرنے کے متعلق نازل ہوئی تھی۔

1084 - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت یزید بن عبداللہ بن عریب از والد خود از جد

1081- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه322 وبنحوه أخرجه الامام أحمد فی مسنده رقم الحديث: 44613 .

1082- أخرجه البخاری: النفقات جلد9صفحه417 رقم الحديث: 5363' والترمذی: القيامة جلد4صفحه654 رقم الحديث: 2489' وأحمد: المسند جلد6صفحه56 رقم الحديث: 24281 .

1083- أخرجه الطبرانی فی الأوسط جلد17صفحه188 . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه327 .

1084- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد17صفحه188 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه262 .

وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْخَيْلَ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا، وَالْمُنْفِقُ عَلَيْهَا كَالْبَاسِطِ يَدَهُ بِالصَّدَقَةِ، وَاَبْوَالُهَا وَاَرْوَاثُهَا لِاَهْلِهَا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ مِسْكِ الْجَنَّةِ

خود ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک کے لیے بھلائی رکھی ہے' اس کے رکھنے والوں کے ساتھ تعاون کرنے والوں اور اس پر خرچ کرنے والوں کی مثال اس طرح ہے جیسے اُن کے ہاتھ صدقہ کے لیے کھولے ہوئے ہیں' اور ان گھوڑوں' کے پیشاب اور لید ان کے مالکوں کے لیے قیامت کے دن جنت کی مشک ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَانِ الْحَدِيثَانِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ

یہ دونوں حدیثیں صرف اسی اسناد سے مروی ہیں' ان کو روایت کرنے میں سعید بن سنان اکیلے ہیں۔

**1085** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا اَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ مِّنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا سَبَقَتْ لَهُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْزِلَةٌ لَمْ يَبْلُغْهَا بِعَمَلِهِ، ابْتَلَاهُ اللّٰهُ فِي جَسَدِهِ اَوْ فِي مَالِهِ اَوْ فِي وَلَدِهِ، ثُمَّ صَبَّرَهُ عَلَى ذٰلِكَ حَتّٰى يُبْلِغَهُ مَنْزِلَتَهُ الَّتِي سَبَقَتْ لَهُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت محمد بن خالد از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ ان کو شرفِ صحابیت حاصل ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بندے کا اللہ تعالیٰ کے ہاں ایک مقام لکھ دیا جاتا ہے لیکن وہ بندہ اس مقام کو عمل کے ذریعے نہیں پا سکتا تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے جسم کے حوالے سے یا اس کے مال سے یا اولاد کے حوالے سے آزماتا ہے' پھر وہ بندہ اس پر صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بندہ کو اس درجہ پر پہنچا دیتا ہے جو درجہ اس کیلئے اللہ تعالیٰ کے ہاں پہلے سے ہی لکھ دیا گیا ہوتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْمَلِيحِ

یہ حدیث ابوخالد سے صرف اسی اسناد سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابوالملیح اکیلے ہیں۔

**1086** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ آپ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب میری اُمت چھ

---

**1085**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد22صفحه318' والامام أحمد في مسنده جلد 5صفحه272 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 29512 .

**1086**- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 33417 .

عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اسْتَحَلَّتْ اُمَّتِي سِتًّا فَعَلَيْهِمُ الدَّمَارُ: اِذَا ظَهَرَ فِيهِمُ التَّلَاعُنُ، وَشَرِبُوا الْخُمُورَ، وَلَبِسُوا الْحَرِيرَ، وَاتَّخَذُوا الْقِيَانَ، وَاكْتَفَى الرِّجَالُ بِالرِّجَالِ، وَالنِّسَاءُ بِالنِّسَاءِ

کاموں کو حلال جانے تو اس کے بعد ان کیلئے ہلاکت ہے: (۱) جب ان میں آپس میں لعن طعن عام ہو جائے گا (۲) وہ شراب پئیں گے (۳) ریشم پہنیں گے (۴) گانا سنیں گے (۵) مرد مردوں سے بدفعلی کرے گا (۶) اور عورتیں عورتوں سے (بدفعلی کریں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث عروہ سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

**1087** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَيُّوبُ بْنُ خَالِدِ بْنِ صَفْوَانَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَوْمُ الْمَوْعُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، وَالْمَشْهُودُ يَوْمُ عَرَفَةَ، وَالشَّاهِدُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ، وَلَا غَرَبَتْ عَلَى يَوْمٍ اَفْضَلَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُرَدُّ فِيهَا مُسْلِمٌ يَدْعُو اللّٰهَ بِخَيْرٍ اِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ، وَلَا يَسْتَعِيذُهُ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا اَعَاذَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کا دن قیامت کے وعدے کا دن ہے اور عرفہ کا دن مشہود ہے اور جمعہ کا دن شاہد ہے' جمعہ کے دن سے زیادہ افضل کوئی دن نہیں جس میں سورج طلوع وغروب ہوتا ہو' جمعہ کے دن میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جو مسلمان اس میں بھلائی کی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول کرتا ہے اور جس شے سے پناہ مانگتا ہے' اللہ تعالیٰ اسے اس سے پناہ دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ اِلَّا اَيُّوبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى

یہ حدیث عبداللہ بن رافع سے صرف ایوب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں۔

**1088** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں قمیص سب سے زیادہ پسند تھی۔

1087- أخرجه الترمذي: التفسير جلد5صفحه436 رقم الحديث: 3339 .

1088- أخرجه أبو داؤد: اللباس رقم الحديث: 4026 .

عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: لَمْ يَكُنْ ثَوْبٌ اَحَبَّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَمِيصِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

یہ حدیث حضرت اُم سلمہ سے صرف اسی اسناد سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں عبدالمؤمن اکیلے ہیں۔

**1089** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَخَافَ هٰذَا الْحَيَّ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَدْ اَخَافَ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى جَنْبَيْهِ

حضرت محمد بن جابر بن عبداللہ انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کو انصار کے اس قبیلے سے خوف ہو بے شک اسے خوف ہونا چاہیے اس سے جو ان دونوں کے درمیان ہے اور آپ ﷺ نے اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنے پہلوؤں پر رکھیں۔

**1090** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِلْمُدَّعِي: اَحْضِرْ بَيِّنَتَكَ، فَلَمْ تَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِنَّ الْيَمِينَ عَلَيْهِ فَضَجَّ الرَّجُلُ مِنْ ذٰلِكَ، وَقَالَ: يَذْهَبُ حَقِّي بِيَمِينِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يُرِيدُ اَنْ يَذْهَبَ بِهَا حَقَّ اَخِيهِ بَاطِلًا، لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَمْ يُزَكِّهِ، وَلَهُ عَذَابٌ اَلِيمٌ فَلَمَّا سَمِعَهَا الرَّجُلُ

حضرت ابوبردہ بن ابی موسیٰ اشعری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ دو آدمی جھگڑا کرنے والے اپنا جھگڑا لے کر نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ ﷺ نے مدعی سے فرمایا: اپنے گواہ لاؤ! اس کے پاس گواہ نہیں تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: قسم اُٹھاؤ! تو دوسرا آدمی اس بات سے چیخ اُٹھا اور اس نے عرض کی: یہ شخص اپنی قسم کے ساتھ میرا حق لے جائے گا' آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی شے پر قسم اُٹھائی اور اس سے اپنے مسلمان بھائی کا ناجائز طریقہ سے مال لیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر نظر رحمت نہیں فرمائے گا اور اس کو پاک بھی نہیں فرمائے گا اور اس کیلئے دردناک عذاب ہوگا' جب اس آدمی نے

1090- أخرجه الامام أحمد فی مسنده رقم الحديث: 39414' والبزار رقم الحديث: 12712 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه181 .

نَكَلَ عَنِ الْيَمِينِ، وَاَقَرَّ لِلرَّجُلِ بِحَقِّهِ

یہ بات سنی تو اس نے قسم اُٹھانے سے انکار کر دیا اور اس آدمی کیلئے اس کے حق کا اقرار کرلیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا ثَابِتٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرٌ

یہ حدیث ابوبردہ سے صرف ثابت ہی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں جعفر اکیلے ہیں۔

**1091** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا خَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: اَتَيْتُ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، فَسَاَلْتُهَا: اَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ فَقَالَتْ: لَا، اِنَّمَا تَزَوَّجَهَا وَهُمَا حَلَالَانِ

حضرت مامون بن مہران فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور میں نے آپ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ سے حالت احرام میں نکاح کیا تھا؟ تو حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہیں! آپ ﷺ نے ان سے جب نکاح کیا تو دونوں (یعنی حضور ﷺ اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا) حالت احرام میں نہ تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا خَطَّابٌ

یہ حدیث عبدالکریم سے صرف خطاب ہی روایت کرتے ہیں۔

**1092** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا اَبُو الدَّهْمَاءِ الْبَصْرِيُّ، شَيْخُ صِدْقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَعْجَلَ الطَّاعَةِ ثَوَابًا صِلَةُ الرَّحِمِ، وَاِنَّ اَهْلَ الْبَيْتِ لَيَكُونُونَ فُجَّارًا، فَتَنْمُو اَمْوَالُهُمْ، وَيَكْثُرُ عَدَدُهُمْ، اِذَا وَصَلُوا اَرْحَامَهُمْ، وَاِنَّ اَعْجَلَ الْمَعْصِيَةِ عُقُوبَةً الْبَغْيُ وَالْخِيَانَةُ، وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ تُذْهِبُ الْمَالَ، وَتُقِلُّ فِي الرَّحِمِ، وَتَذَرُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نیکی کا ثواب جلدی ملتا ہے وہ صلہ رحمی ہے بے شک وہ گھر والے بڑے گنہگار ہی کیوں نہ ہوں ان کے مال بڑھیں گے اور ان کی تعداد میں بھی اضافہ ہوگا جب وہ صلہ رحمی کریں گے بے شک جس گناہ کی سزا جلدی ملتی ہے وہ ہے بغاوت خیانت جھوٹی قسم مال لے جاتی ہے اور رشتے داری کم ہوتی ہے اور گھر میں آزمائش اترتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف ابودھماء ہی روایت

1091- أخرجه الطبراني في الكبير جلد24صفحه324 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه271 .

1092- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 18314 .

اَبُو الدَّهْمَاءِ، تفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

**1093** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا اَبُو الدَّهْمَاءِ، عَنْ اَبِي ظِلَالٍ الْقَسْمَلِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَوْحًا مِنْ زَبَرْجَدٍ خَضِرًا، جَعَلَهُ تَحْتَ الْعَرْشِ، كَتَبَ فِيهِ: اَنَا اللّٰهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا، اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، خَلَقْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ وَثَلَاثِمِائَةِ خُلُقٍ، مَنْ جَاءَ بِخُلُقٍ مِنْهَا مَعَ شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، دَخَلَ الْجَنَّةَ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کی تختی سبز زبرجد کی ہے' اس کے نیچے اللہ تعالیٰ کا عرش ہے' اس میں لکھا ہے: ''اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ'' میں نے تین سو سے زیادہ مخلوقات پیدا کی ہے' اُن میں سے جو بھی توحید و رسالت کا اقرار کرے گا' وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي ظِلَالٍ اِلَّا اَبُو الدَّهْمَاءِ، تفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث ابی ظلال سے ابودھماء ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

**1094** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ عَلَى بَعِيرِهِ، وَيَذْكُرُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

حضرت نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما وتر اپنے اونٹ پر پڑھتے تھے اور ذکر کرتے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث حسن سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1095** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا خَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج کو حج تمتع کرنے کا

---

1093- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 3911 .

1094- أخرجه البخاري: تقصير الصلاة جلد 2 صفحه 668 رقم الحديث: 1095' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 487' والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه 190 (باب الوتر على الراحلة) .

1095- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 409 رقم الحديث: 13509 . انظر: مجمع الزوائد جلد 13 صفحه 239 .

مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ نِسَائَهُ اَنْ يَتَمَتَّعْنَ، وَاَمَرَ لَهُنَّ بِالْبَقَرِ

حکم دیا' ان کے (قربانی) لیے گائے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا خَطَّابٌ

یہ حدیث خصیف سے صرف خطاب ہی روایت کرتے ہیں۔

**1096** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ صَدْرَ عُمَرَ بِيَدِهِ حِينَ اَسْلَمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَخْرِجْ مَا فِي صَدْرِهِ مِنْ غِلٍّ، وَاَبْدِلْهُ اِيمَانًا يَقُولُ ذٰلِكَ ثَلَاثًا

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سینے پر اپنا ہاتھ تین بار مارا' جس وقت آپ مسلمان ہوئے اور آپ دعا کر رہے تھے: اے اللہ! جو اس کے سینے میں خیانت ہے اس کو نکال دے اور اس کے بدلے ایمان بھر دے' یہ آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ

یہ حدیث سالم سے صرف خالد بن ابی بکر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1097** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ قَالَ: نَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا لَبِسْتُمْ، وَاِذَا تَوَضَّاْتُمْ، فَابْدَئُوا بِمَيَامِنِكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کوئی چیز پہنو اور جب وضو کرو تو اپنی دائیں جانب سے شروع کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث اعمش سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1098** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوشعیب کا

---

1096- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 6819 .

1097- اخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 69 رقم الحديث: 4141' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 471 رقم الحديث: 8673 .

1098- اخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 484 رقم الحديث: 15273' والبيهقي في الكبرى جلد 7 صفحه 432

قَالَ: نَا زُهَيْرٌ قَالَ: نَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِی سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ لِاَبِی شُعَيْبٍ غُلَامٌ لَحَّامٌ، فَلَمَّا رَاَى مَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ مِنَ الْجَهْدِ، اَمَرَ غُلَامَهُ اَنْ يَاْتِيَهُمْ بِلَحْمٍ يَكْفِی خَمْسَةً، وَاَرْسَلَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنِ ائْتِنَا خَامِسَ خَمْسَةٍ، فَجَاءَ وَمَعَهُمْ سَادِسٌ، فَلَمَّا انْتَهَوْا اِلَى بَابِ اَبِی شُعَيْبٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ اَرْسَلْتَ اِلَیَّ وَاِلَى خَمْسَةٍ، وَاِنَّ هٰذَا تَبِعَنَا، فَاِنْ اَذِنْتَ لَهُ دَخَلَ، وَاِلَّا رَجَعَ، فَقَالَ: قَدْ اَذِنْتُ، فَلْيَدْخُلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

ایک غلام قصاب تھا' جب اس نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کو بھوکا دیکھا تو اس نے اپنے غلام کو گوشت لانے کا حکم دیا جو پانچ افراد کے لیے کافی ہو' اس نے رسول اللہ ﷺ کی طرف کسی کو بھیجا کہ آپ پانچ افراد کو لے کر ہمارے پاس تشریف لائیں' پس آپ ﷺ تشریف لائے اور ان کے ساتھ چھٹا آدمی بھی تھا' جب ابوشعیب کے دروازے کے پاس پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں نے مجھے پانچ افراد کی دعوت دی تھی اور یہ ہمارے ساتھ آ گیا ہے' اگر تم اس کو اجازت دیتے ہو تو داخل ہو جاتا ہے ورنہ یہ واپس چلا جاتا ہے۔ انہوں نے عرض کی: میں اجازت دیتا ہوں' یا رسول اللہ! اسے چاہیے کہ داخل ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْيَانَ اِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث از اعمش از سفیان صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1099** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ فِی غَزْوَةِ تَبُوكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک میں موزوں اور عمامہ پر مسح کیا۔ (عمامہ پر مسح کرنے سے مراد یہ ہے کہ عمامہ کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر پر مسح کیا)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمٍ اِلَّا عُفَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِیُّ

یہ حدیث سلیم سے صرف عفیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

**1100** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ الْمُوصِلِیُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ پاک میں ہمارے پاس قربانی

---

رقم الحدیث: 14544 .

1099- أخرجه الطبرانی فی الکبیر رقم الحدیث: 7710 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه260 .

1100- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه229 .

بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْهَدْیُ فِينَا الْإِبِلُ وَالْبَقَرُ

کا جانور اونٹ اور گائے ہی ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا عُمَرُ

یہ حدیث حضرت جابر سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1101** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ، وَلَكِنَّهُ لَمَّا دَخَلَ خَرَّ سَاجِدًا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، ثُمَّ دَعَا حَدَّثَنِي بِذَلِكَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، وَكَانَ مَعَهُ حِينَ دَخَلَ. قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ: مَا أُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فِيهَا، لَوْ فَعَلْتُ لَتَرَكْتُ بَعْضَ الْقِبْلَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خانہ کعبہ کے اندر نماز نہیں پڑھی بلکہ آپ جب خانہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے تو آپ سجدہ میں گر گئے' پھر آپ نے اپنا سر اُٹھایا پھر آپ نے دعا کی۔ مجھے یہ بات حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے بتائی جو کہ خانہ کعبہ میں داخل ہوتے وقت آپ ﷺ کے ساتھ تھے' کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ مجھے پسند نہیں ہے کہ میں اس میں نماز پڑھوں' اگر میں نے ایسے کیا تو میں نے بعض قبلہ کو چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ابن اسحاق سے صرف محمد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1102** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ)، (وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ) (المائدة: 42) قَالَ: كَانُوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت "فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ...... وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ" (المائدہ:۴۲) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ بنونضیر کے متعلق نازل ہوئی ہے' وہ جب بنی قریظہ کو قتل کرتے تو اُن کو نصف دیت دیتے' اور جب

1101- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه 173 رقم الحديث: 11402 .

1102- أخرجه أبو داؤد: الأقضية جلد 3 صفحه 301 رقم الحديث: 3591' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 472 رقم الحديث: 3433 .

مِنْ بَنِي النَّضِيرِ، إِذَا قَتَلُوا مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ قَتِيلًا أَدَّوْا إِلَيْهِمْ نِصْفَ الدِّيَةِ، وَكَانَ بَنُو قُرَيْظَةَ إِذَا قَتَلُوا مِنْ بَنِي النَّضِيرِ قَتِيلًا أَدَّوْا إِلَيْهِمُ الدِّيَةَ كَامِلَةً، فَسَوَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمُ الدِّيَةَ كَامِلَةً

بنوقریظہ کے لوگ بنونضیر کو قتل کرتے تو ان کو مکمل دیت دیتے تھے' رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان پوری دیت رکھی۔

**1103** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا السَّيِّدُ بْنُ عِيسَى الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ خَمْرًا

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شراب کشمش' کھجور' گندم اور جو سے بنائی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا السَّيِّدُ

یہ حدیث مجالد سے صرف سید ہی روایت کرتے ہیں۔

**1104** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ عَرَفَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْهَزِيمَةِ، وَقَوْلِ النَّاسِ: قُتِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَمَا حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ كَعْبٌ: عَرَفْتُ عَيْنَيْهِ تُزْهِرَانِ مِنْ تَحْتِ الْمِغْفَرِ، فَنَادَيْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ، فَأَوْمَأَ إِلَيَّ أَنِ اسْكُتْ

حضرت محمد بن اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کو ہزیمت اور لوگوں کی باتوں کے بعد پہچانا کہ رسول اللہ ﷺ کو قتل کر دیا گیا جیسا کہ مجھے زہری نے عبداللہ بن کعب کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ حضرت کعب فرماتے ہیں کہ میں نے آپ کی دونوں آنکھوں سے پہچانا جو کہ مغفر کے نیچے سے چمک رہی تھیں' میں نے اپنی بلند آواز سے کہا: اے مسلمانوں کے گروہ! یہ رسول اللہ ہیں' میری طرف خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث زہری سے صرف محمد ہی روایت کرتے

---

**1103**- أخرجه أبو داؤد: الأشربة جلد 3 صفحه 325 رقم الحديث: 3677' والترمذى: الأشربة جلد 4 صفحه 297 رقم الحديث: 1872' وابن ماجة: الأشربة جلد 2 صفحه 1121 رقم الحديث: 3379' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 328 رقم الحديث: 18380 .

**1104**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 100 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 11516 .

ہیں۔

**1105** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا مِسْكِينٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی تمام ازواج سے جماع (کرنے کے بعد) ایک ہی غسل کرتے تھے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف مسکین ہی روایت کرتے ہیں۔

**1106** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي عَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي مَحْذُورَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا مَحْذُورَةَ يَقُولُ: اَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَذَانَ حَرْفًا حَرْفًا: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے مجھے اذان کا ایک ایک کلمہ سکھایا: ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ''۔

**1107** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

**1105**- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحه 227 رقم الحديث: 5215' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 249' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 55 رقم الحديث: 218' والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 259 رقم الحديث: 140' والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 118 (باب اتيان النساء قبل احداث الغسل)' وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 194 رقم الحديث: 588' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 121 رقم الحديث: 11952 .

**1106**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 125 رقم الحديث: 504 .

**1107**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 415 رقم الحديث: 12179 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:

قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدَاتُ نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، بَعْدَ مَرْيَمَ ابْنَةِ عِمْرَانَ: فَاطِمَةُ وَخَدِيجَةُ، ثُمَّ آسِيَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل جنت کی سردار عورتوں میں مریم بن عمران' اُن کے بعد فاطمہ' اور خدیجہ پھر آسیہ فرعون کی زوجہ ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابن عباس سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے۔

**1108** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عِيسَى بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوءٍ فَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ وَالْعِمَامَةِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا' تو آپ نے موزوں اور نعلین اور عمامہ پر مسح کیا۔(عمامہ پر مسح کرنے سے مراد کہ آپ نے اپنا ہاتھ عمامہ کے نیچے داخل کیا اور سر کا مسح کیا)

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى

یہ حدیث حضرت انس سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

**1109** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّمْلِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّدِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ اِذَا كَانَ صَائِمًا عَلَى اللَّبَنِ، وَجِئْتُهُ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ، فَوَضَعْتُهُ اِلَى جَانِبِهِ، فَغَطَّى عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي

حضرت عبدالرحمٰن السدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب روزہ دودھ سے افطار کرتے تھے' تو میں آپ کے پاس دودھ کا پیالہ لے کر آیا' میں نے اس کو آپ کی ایک جانب رکھ دیا تو آپ ﷺ نے نماز کے دوران ہی اس کو ڈھانپ دیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث حضرت انس سے صرف اسی سند سے

.20419

1109- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه159 .

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

روایت ہے اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

**1110** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّمْلِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْرُدُوا، وَلَوْ بِالْمَاءِ

حضرت عاصم بن طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثرید بناؤ اگرچہ پانی کے ساتھ ہی ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

یہ حدیث حضرت انس سے صرف اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

**1111** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس کا میں مولا (مددگار) ہوں اس کا علی مولا (مددگار) ہے اے اللہ! تو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے اور اے اللہ! تو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِدْرِيسَ إِلَّا عِكْرِمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث حضرت ادریس سے صرف عکرمہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

**1112** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ هُودِ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ شَدَّادًا أَبَا عَمَّارٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ

حضرت ھود بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے شداد ابوعمار سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ ایک آدمی خیر اور ذکر تلاش کرتا ہے اس کے لیے اجر کیا

---

1110- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2215 .

1111- أخرجه أبو يعلى جلد 11 صفحه 307' والبزار جلد 3 صفحه 187 .

1112- أخرجه النسائي جلد 6 صفحه 22 (باب من غزا يلتمس الأجر والذكر) . والترغيب والترهيب للمنذري جلد 1 صفحه 55 رقم الحديث: 9 . والطبراني في الكبير جلد 18 صفحه 140 رقم الحديث: 7628 .

اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ رَجُلًا يَلْتَمِسُ الْخَيْرَ وَالذِّكْرَ، مَا لَهُ؟ قَالَ: لَا شَيْءَ لَهُ يَقُولُ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ اِلَّا مَا خَلَصَ لَهُ، وَابْتُغِيَ بِهِ

ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے لیے کوئی شی نہیں ہے' یہ جملہ آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا' پھر فرمایا: بے شک اللہ عزوجل بغیر خلوص اور اس کی رضا کے بغیر کیا جانے والا عمل قبول نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هُودٍ اِلَّا مُعَاوِيَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ

یہ حدیث ھود سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عثمان اکیلے ہیں۔

**1113** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْهُ قَالَتْ: كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ، حِينَ اشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ، فَهُوَ يَضَعُهَا مَرَّةً عَلَى وَجْهِهِ، وَمَرَّةً يَكْشِفُهَا وَيَقُولُ: قَاتَلَ اللّٰهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَذِّرُ ذٰلِكَ عَلَى اُمَّتِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کالی اوڑھنی تھی' جس وقت آپ کو تکلیف ہوتی تو آپ اس کو کئی مرتبہ اپنے چہرے پر رکھتے' کبھی کھول دیتے اور فرماتے: اللہ تعالیٰ یہود کو ہلاک کرے! انہوں نے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔ آپ ایسا کرنے سے اپنی اُمت کو ڈراتے تھے۔

**1114** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّمْلِيُّ، عَنْ شُمَيْسَةَ بِنْتِ نَبْهَانَ، عَنْ مَوْلَاهَا مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ لِنِّسَاءَ عَامَ الْفَتْحِ عَلَى الصَّفَا، فَجَائَتِ امْرَاَةٌ كَاَنَّ

حضرت شمیسہ بنت نبھان اپنے آقا مسلم بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ فتح مکہ کے سال مقامِ صفا پر عورتوں کی بیعت کر رہے تھے' پس ایک عورت آئی اور اس کے ہاتھ ایسے تھے جس طرح کسی

---

1113- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 305 رقم الحديث: 26404' وأخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 747 رقم الحديث: 4444,4443' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 377' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 255 رقم الحديث: 25970 .

1114- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 435' والبزار رقم الحديث: 37813 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 157 .

يَدِهَا يَدَ الرَّجُلِ، فَأَبَى أَنْ يُبَايِعَهَا حَتَّى ذَهَبَتْ فَغَيَّرَتْ يَدَهَا بِصُفْرَةٍ، وَأَتَاهُ رَجُلٌ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِّنْ حَدِيدٍ ، فَقَالَ: مَا طَهَّرَ اللّٰهُ يَدًا فِيهَا خَاتَمٌ مِّنْ حَدِيدٍ

آدمی کا ہاتھ ہوتا ہے' آپ نے اس کی بیعت کرنے سے انکار کیا' یہاں تک کہ وہ چلی گئی' پس اس نے اپنے ہاتھ کی رنگت زردی سے بدلی' اور ایک آدمی آیا' اس کے ہاتھ میں لوہے کی انگوٹھی تھی' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اس ہاتھ کو پاک نہیں کرے گا جس میں لوہے کی انگوٹھی ہو۔

**1115** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُنَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: صَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، لَا صَلَاةَ إِلَّا بِوُضُوءٍ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يُذْكَرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ، وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِي، وَلَمْ يُؤْمِنْ بِي مَنْ لَمْ يَعْرِفْ حَقَّ الْأَنْصَارِ

حضرت عیسیٰ بن سبرہ از والد خود از جد خود سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن منبر پر تشریف فرما ہوئے' آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی' پھر فرمایا: اے لوگو! بغیر وضو کے نماز نہیں ہے اور بغیر بسم اللہ کے (کامل) وضو نہیں (لیکن وضو ہو جاتا ہے) اور جو مجھ پر ایمان نہیں لایا وہ اللہ پر بھی ایمان نہیں لایا' اور جس نے انصار کا حق نہیں پہچانا وہ مجھ پر ایمان نہیں لایا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ سَبْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابن سبرہ سے صرف اسی اسناد سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

1115- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 231 .

# احمد بن ابراهيم

# احمد بن ابراہیم

1116 - حَدَّثَنَا . . . . (سقط من اصل الكتاب) . . . . . . . .

اس حدیث کا متن کتاب میں مذکور نہیں ہے۔

1117 - اَحْدَاهُمَا تَحُطُّ خَطِيْئَةً، وَالاُخْرَى تَرْفَعُ دَرَجَةً . وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامُ . وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ .

(اس حدیث کی اصل کتاب میں بھی سند موجود نہیں ہے' باقی متن کا ترجمہ یہ ہے:) ان میں سے ایک قدم اُٹھاتے ہوئے ایک گناہ معاف ہوتا ہے اور دوسرا قدم ایک درجہ بلند کرتا ہے۔ اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی کو نماز پڑھانے کا حکم دوں' پس اقامت پڑھی جائے اور آگے حدیث بیان کی (اور میں اُن کے گھروں کو جلا دوں جو نماز نہیں پڑھتے ہیں)۔

وَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ اَخِيهِ وَنَهَى عَنِ التَّنَاجُشِ وَنَهَى اَنْ تَسْاَلَ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا وَنَهَى اَنْ يُمْنَعَ الْمَاءُ مَخَافَةَ الْكَلَإِ وَنَهَى اَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَقَالَ: مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةً غَدَتْ بِصَدَقَةٍ صَبُوحُهَا وَغَبُوقُهَا

اور رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کے پیغامِ نکاح پر پیغام بھیجے جانے اور تناجش (سے مراد ہے: دھوکہ کی نیت سے نرخ بڑھانا) سے منع فرمایا اور اس سے منع فرمایا کہ کوئی عورت اپنے بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے اور پانی نہ دینے اور گھاس نہ دینے سے منع کیا اور شہری کو دیہاتی کے لیے بیع کرنے سے منع کیا' جس نے دودھ دینے والا جانور کسی کو دیا تو اُس کا دودھ پینا صبح و شام اس دینے والے کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔

1118 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَلَمْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خندق کے دن فرماتے ہوئے سنا کہ ان لوگوں نے ہمیں عصر کی نماز سے مشغول رکھا ہے' اس دن آپ نے نماز نہیں پڑھی تھی یہاں تک کہ سورج غائب ہو گیا' (آپ نے دعا کی:) اے اللہ! ان کی قبروں کو

يُصَلِّهَا يَوْمَئِذٍ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ مَلَا اللّٰهُ قُبُورَهُمْ نَارًا، وَقُلُوبَهُمْ نَارًا، وَبُيُوتَهُمْ نَارًا

آگ سے بھر دے! اور ان کے دلوں کو آگ سے بھر دے اور اے اللہ! ان کے گھروں کو آگ سے بھر دے۔

**1119** - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَقِيتُ عَمِّي وَمَعَهُ رَايَةٌ، فَقُلْتُ: اَيْنَ تُرِيدُ؟ فَقَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَاَةَ اَبِيهِ، فَاَمَرَنِي اَنْ اَضْرِبَ عُنُقَهُ، وَآخُذَ مَالَهُ

حضرت یزید بن براء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں اپنے چچا سے اس حال میں ملا کہ اُن کے ساتھ جھنڈا تھا' میں نے عرض کی: آپ کا کہاں کا ارادہ ہے؟ تو اُنہوں نے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کی طرف بھیجا ہے کہ اس نے اپنے والد کی بیوی سے شادی کی ہے' آپ نے مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس کی گردن اُڑا دوں اور اس کا مال لے لوں۔

**1120** - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ، فَبَالَ، فَجِئْتُهُ بِمَاءٍ، فَصَبَبْتُهُ عَلَيْهِ، فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قوم کے کوڑے کے ڈھیر کی طرف کھڑے ہوئے' آپ نے پیشاب کیا تو میں آپ کے پاس پانی لے کر آیا' پس میں نے آپ پر پانی بہایا تو آپ نے وضو کیا اور اس کے ساتھ سر پر اور موزوں پر مسح کیا' پھر آپ اُٹھے اور نماز پڑھی۔

**1121** - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ قَالَ: سَاَلْتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ، فَقَالَ: سَاَلْتُ عَنْهُمَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قِيلَ لِي، فَقُلْتُ . قَالَ اُبَيٌّ: فَقَالَ لَنَا، فَقُلْنَا

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے معوذتین کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: مجھے کہا گیا تو میں نے کہہ دیا: حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم کو کہا' پس ہم نے کہا۔

---

1119- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد 4 صفحه 155 رقم الحديث: 4457' والترمذي: الأحكام جلد 3 صفحه 634 رقم الحديث: 1362' والنسائي: النكاح جلد 6 صفحه 90 (باب نكاح ما نكح الآباء)' وابن ماجه: الحدود جلد 2 صفحه 869 رقم الحديث: 2607 .

1121- أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحه 156 رقم الحديث: 21240 .

**1122** - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَأْتِي قَوْمٌ تَسْبِقُ أَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ، وَشَهَادَتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین لوگ میرے زمانہ کے ہیں، پھر وہ لوگ جوان کے بعد آئیں گے، پھر وہ لوگ جو اُن کے بعد آئیں گے، پھر ایسے لوگ آئیں گے کہ اُن کے ایمان پر اُن کی شہادت سبقت لے جائے گی، اور اُن کی شہادت اُن کا ایمان ہوگا۔

**1123** - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ قَالَ: سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَقَالَ: هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِينَ، بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ غَدَاتَئِذٍ، لَا شُعَاعَ لَهَا

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے لیلۃ القدر کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: وہ ستائیسویں رات ہے، اس کی نشانی جو ہم کو رسول اللہ ﷺ نے بتائی اور یہ ہے کہ اس دن سورج طلوع ہوتا ہے تو اس میں شعاع نہیں ہوتی۔

**1124** - وَعَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كُنَّا إِذَا سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَّأَيَّامَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، فَأَمَّا مِنْ غَائِطٍ وَّبَوْلٍ فَلَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال المرادی کے پاس آیا، میں نے ان سے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے تو آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اپنے موزے تین دن اور راتیں نہ اُتاریں مگر جنابت کی حالت کے اور جو جنابت جو بول و براز کی وجہ سے ہوتی ہے اس پر نہیں۔ اور حدیث ذکر کی۔

---

1122- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد14صفحه267، والبزار رقم الحديث: 29013 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه22 .

1123- أخرجه مسلم: الصيام جلد2صفحه828، وأبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه52 رقم الحديث: 1378، والترمذى: الصوم جلد3صفحه151 رقم الحديث: 793، وأحمد: المسند جلد5صفحه156 رقم الحديث: 21248 .

1124- أخرجه الترمذى: الطهارة جلد1صفحه159 رقم الحديث: 96، والنسائى: الطهارة جلد1صفحه71 (باب التوقيت فى المسح على الخفين للمسافر)، وابن ماجة: الطهارة جلد1صفحه161 رقم الحديث: 478 .

**1125** - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ مَعَ قَوْمٍ فَلا يَقْرِنْ، فَاِنْ اَرَادَ اَنْ يَفْعَلَ فَلْيَسْتَأْمِرْ، فَاِنْ اَذِنُوا لَهُ فَلْيَفْعَلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو لوگوں کے ساتھ مل کر کھائے وہ ملا کر نہ (یعنی دو دو چیزیں اکٹھی) کھائے' اگر ملا کر کھانا چاہتا ہے تو وہ اس سے اجازت لے' اگر وہ اجازت دیں تو وہ ملا کر کھالے۔

**1126** - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ اَبِي الْمُثَنَّى الْعَبْدِيِّ، عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ السَّدُوسِيِّ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَايِعَهُ، فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ: تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَتُصَلِّي الْخَمْسَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ، وَتُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمَّا اثْنَتَانِ فَلَا اُطِيقُهُمَا: فَوَاللّٰهِ مَا لِي اِلَّا عَشْرُ ذَوْدٍ، رِسْلُ اَهْلِي وَحَمُولَتُهُمْ، وَاَمَّا الْجِهَادُ، فَيَزْعُمُونَ اَنَّهُ مَنْ وَلَّى بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ، فَاَخَافُ اِذَا حَضَرَ قِتَالٌ جَشِعَتْ نَفْسِي، وَكَرِهْتُ الْمَوْتَ . فَقَبَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، ثُمَّ حَرَّكَهَا، ثُمَّ قَالَ: لَا صَدَقَةَ وَلَا جِهَادَ، فَبِمَ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ فَبَايَعْتُهُ عَلَيْهِنَّ كُلِّهِنَّ

حضرت بشیر بن خصاصیہ السدوسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تاکہ آپ کی بیعت کروں' تو آپ نے مجھ پر شرط لگائی کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور یہ کہ تُو پانچ وقت کی نماز پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے اور زکوٰۃ ادا کرے اور بیت اللہ کے حج کرے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! دو کی تو میں طاقت نہیں رکھتا ہوں' اللہ کی قسم! میرے پاس صرف دس یا پندرہ دودھ دینے والی اونٹنیاں ہیں گھر والوں کے لیے اور میں ان پر غلہ لاتا ہوں' بہرحال رہا جہاد تو لوگ گمان کرتے ہیں کہ جو لوٹا اس سے اس پر اللہ کا غضب ہوگا' میں خوف کرتا ہوں کہ جب جنگ ہو تو میرا دل زندگی کی حرص کرے اور موت کو ناپسند کرے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا' پھر اسے حرکت دی' پھر فرمایا: صدقہ اور جہاد بھی نہیں' تو تُو جنت میں کیسے داخل ہوگا' پھر میں نے اُن تمام پر آپ سے بیعت کی۔

1125- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه178 رقم الحديث:6154 .

1126- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد2صفحه44-45 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه45 .

1127 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُخْلَطَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خشک اور تر کھجوریں ملانے سے (یعنی مکس کر کے بیچنے سے) منع فرمایا۔

1128 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ نَبِيِّكُمْ يَكْرَهُونَ اَنْ يَلْبَسُوا الْحَرِيرَ، وَيُدْخِلُونَهُ بُيُوتَهُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی ﷺ کے اصحاب کرام ریشم کا لباس پہننے کو ناپسند کرتے تھے اور اپنے گھروں میں رکھنے سے منع کرتے ہیں۔

1129 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي نَصْرٍ، قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: هُوَ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ قَالَ: غَضِبَ اَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ غَضَبًا شَدِيدًا، حَتَّى تَغَيَّرَ لَوْنُهُ، وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ رَجُلًا فِيهِ حِدَّةٌ، قَالَ اَبُو بَرْزَةَ: فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ مِنْهُ، قُلْتُ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ لَئِنْ اَمَرْتَنِي لَاَضْرِبَنَّ عُنُقَهُ، فَكَاَنَّمَا صُبَّ عَلَيْهِ مَاءٌ بَارِدٌ، فَذَهَبَ غَضَبُهُ عَنِ الرَّجُلِ، وَقَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ اَبَا بَرْزَةَ، اِنَّهَا لَمْ تَكُنْ لِاَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک آدمی پر سخت غصہ ہوئے یہاں تک کہ آپ کے چہرہ کا رنگ تبدیل ہو گیا' اور گویا ابوبکر ایک گرم مزاج آدمی تھے۔ اور حضرت ابوبرزہ نے فرمایا: جب میں نے یہ دیکھا تو میں نے عرض کی: اے رسول اللہ کے خلیفہ! اگر آپ مجھے حکم دیں تو میں اس کی گردن اُڑا دوں! تو ایسے محسوس ہوا گویا کہ آپ پر ٹھنڈا پانی گرا دیا گیا ہے اور آپ سے غصہ دور ہو گیا اور فرمایا: اے ابوبرزہ! تیری ماں تجھ پر روئے! یہ قتل کرنا رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

1130 - وَبِهِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا: عُرِضَ عَلَيَّ الْاَنْبِيَاءُ، فَكَانَ النَّبِيُّ يَجِيءُ وَلَيْسَ مَعَهُ اِلَّا الرَّجُلُ، وَيَجِيءُ الْآخَرُ لَيْسَ مَعَهُ اِلَّا الرَّجُلَانِ، وَيَجِيءُ النَّبِيُّ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن فرمایا: مجھ پر انبیاء علیہم السلام پیش کیے گئے' ایک نبی آئے تو اُن کے ساتھ سوائے ایک آدمی کے اور کوئی نہیں تھا' پھر ایک اور نبی آئے تو اُن کے ساتھ صرف دو آدمی تھے' پھر ایک نبی

1127- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1577 .

1129- أخرجه النسائي: تحريم الدم جلد7صفحه100 (باب ذكر الاختلاف على الأعمش في هذا الحديث) .

1130- أخرجه الطبراني في الكبير جلد18صفحه241 رقم الحديث:605 .

لَيْسَ مَعَهُ إِلَّا النَّفَرُ الْيَسِيرُ كَذَلِكَ، وَعُرِضَتْ عَلَيَّ أُمَّتِي، فَرَفَعْتُ رَأْسِي، فَإِذَا الظِّرَابُ قَدْ سَدَّ بَيْنِي وَبَيْنَ الْأُفُقِ

آئے تو اُن کے ساتھ تھوڑا سا گروہ تھا' اسی طرح اور مجھ پر میری اُمت پیش کی گئی تو میں نے اپنا سر اُٹھایا تو ایک گروہ تھا جو میرے اور اُفق کے درمیان پھیلا ہوا تھا۔

1131 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَسْقَى، فَأُتِيَ بِقَدَحٍ فِيهِ نَبِيذٌ، فَلَمَّا قَرَّبَهُ إِلَى فِيهِ رَأَى فِيهِ شِدَّةً، فَرَدَّهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ آپ نے پانی مانگا' آپ کے پاس ایک پیالہ لایا گیا تو اس میں نبیذ تھی' جب آپ نے اپنے منہ کے قریب کیا تو اس میں آپ نے شدت دیکھی تو آپ نے اس پیالہ کو واپس کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُوَرِّقٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ

یہ حدیث از اسماعیل از مورق صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1132 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، وَسَتَحَاجُّ قَوْمَكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا تَأْمُرُنِي؟ فَقَالَ: احْكُمْ بِالْكِتَابِ أَوْ قَالَ: اتَّبِعِ الْكِتَابَ

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! عنقریب فتنے ہوں گے' تمہاری قوم محتاج ہو گی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کتاب اللہ کے ساتھ فیصلہ کرنا' یا یہ فرمایا: کتاب اللہ کی اتباع کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَطَاءٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف عطاء ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبیدا کیلے ہیں۔

1133 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدٌ قَالَ: نَا عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ،

حضرت روح بن زنباع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت تمیم الداری کے پاس آیا' وہ اس وقت

1131- أخرجه النسائي: الأشربة جلد8صفحه293-285 . وانظر: نصب الراية جلد4صفحه308 .

1133- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 2صفحه51 رقم الحديث: 1254' والطبراني في الصغير جلد 1صفحه14 . أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه128 رقم الحديث: 16957 .

عَنْ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، وَهُوَ اَمِيرٌ عَلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، وَهُوَ يُنَقِّي لِفَرَسِهِ شَعِيرًا، فَقُلْتُ: اَيُّهَا الْاَمِيرُ، اَمَا كَانَ لَكَ مَنْ يَكْفِيكَ هَذَا؟ فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ نَقَّى لِفَرَسِهِ شَعِيرًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ قَامَ بِهِ حَتَّى يُعْلِفَهُ عَلَيْهِ، كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِكُلِّ شَعِيرَةٍ حَسَنَةً

بیت المقدس کے امیر تھے اور وہ اپنے گھوڑے کے لیے دانہ صاف کر رہے تھے میں نے عرض کی: اے امیر! کیا آپ کے پاس کوئی اس کام کے لیے کافی نہیں ہے؟ (کہ آپ بادشاہ ہیں) آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کے لیے دانہ صاف کرتا ہے پھر اس کو لے کر کھڑا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کو چرا لیتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ہر جو کے بدلے ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا ابْنُ شَوْذَبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ اِلَّا عَطَاءٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدٌ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف ابن شوذب ہی روایت کرتے ہیں اور ابن شوذب سے صرف عطاء ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبیدا کیلے ہیں۔

**1134** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدٌ قَالَ: نَا عَطَاءٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ قَالَ: قَدِمَ عُمَرُ الْجَابِيَةَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: احْفَظُونِي فِي اَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

حضرت ابوصالح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جابیہ آئے تو فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میرے اصحاب کے متعلق میری حفاظت کرنا (مقصد یہ کہ اچھا عقیدہ رکھنا) پھر ان سے جو اُن سے ملے ہوں پھر ان سے جو اُن سے ملے ہوں (اُن کا بھی خاص خیال رکھنا)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا عَطَاءٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدٌ

یہ حدیث محمد سے صرف عطاء ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبیدا کیلے ہیں۔

**1135** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدٌ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ الْكِنْدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَتَوَضَّاُ، يَغْسِلُ خُفَّيْهِ فَنَخَسَهُ بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: لَيْسَ هَكَذَا السُّنَّةُ، اُمِرْنَا بِالْمَسْحِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے تو وہ وضو کر رہا تھا اور وہ اپنے موزوں کو دھو رہا تھا اور اپنے پاؤں سے اسے رگڑ رہا تھا آپ نے فرمایا: یہ سنت نہیں ہے بلکہ ہم کو حکم دیا گیا ہے کہ ہم موزوں پر اس طرح مسح کریں اور آپ

1135- انظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه259 .

عَلَى الْخُفَّيْنِ، هٰكَذَا وَامَرَّ يَدَيْهِ عَلَى خُفَّيْهِ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

نے دونوں ہاتھ اپنے دونوں موزوں پر پھیرے۔

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

**1136** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدٌ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَلِذَكَرِنَا وَلِاُنْثَانَا، وَلِصَغِيرِنَا وَلِكَبِيرِنَا، مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيمَانِ، اللّٰهُمَّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ایک میت کا جنازہ پڑھایا تو اس میں یہ دعا مانگی: ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَلِذَكَرِنَا وَلِاُنْثَانَا، وَلِصَغِيرِنَا وَلِكَبِيرِنَا، مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيمَانِ، اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا الْعَلَاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَطَاءٌ

یہ حدیث حبیب سے صرف علاء ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عطاء اکیلے ہیں۔

**1137** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اَنَّ امْرَاَةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَخَذَهَا الْعَدُوُّ، وَقَدْ كَانُوا اَصَابُوا قَبْلَ ذٰلِكَ نَاقَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَتْ مِنَ الْقَوْمِ غَفْلَةً، فَرَكِبَتْ نَاقَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَذَرَتْ اَنْ تَنْحَرَ نَاقَةَ رَسُولِ اللّٰهِ، فَقَالَ: بِئْسَ مَا جَزَيْتِهَا، لَا نَذْرَ لِابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک عورت کو دشمنوں نے پکڑ لیا' اس سے پہلے وہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی پکڑ چکے تھے' اس عورت نے لوگوں کو غفلت میں دیکھا تو وہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی پر سوار ہوئی اور اس نے رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کو نحر کرنے کی نذر مانی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے بُری نذر مانی' ابن آدم کے لیے وہ نذر پوری کرنا ضروری نہیں ہے جس کا وہ مالک نہیں اور نہ اللہ کی نافرمانی میں مانی گئی نذر پوری کرنا ضروری ہے۔

---

1136- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 12680 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 3613 .

1137- أخرجه مسلم: النذر جلد 3 صفحه 1262، وأبو داؤد: الايمان والنذور جلد 3 صفحه 236 رقم الحديث: 3316، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 525 رقم الحديث: 19886 .

1138 - وَعَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَاَيْتَ خَيْرًا مِنْهَا، فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ، وَلَا تَسْاَلِ الْإِمَارَةَ، فَاِنَّكَ اِذَا اُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْاَلَةٍ وُّكِلْتَ اِلَيْهَا، وَاِنْ اُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَيْهَا

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تُو کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اُٹھائے پھر اس کے علاوہ کے کرنے میں بہتری دیکھے تو اس کو اختیار کر جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ دے اور حکومت کا سوال نہ کرنا کہ اگر تجھے مانگنے پر دی گئی تو وہ تیرے سپرد کی جائے گی اور اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس پر مدد کی جائے گی۔

1139 - وَعَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ عِنْدَ اِحْرَامِهِ قَبْلَ اَنْ يُحْرِمَ، وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ اَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احرام باندھتے وقت اور نحر کے دن اور بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے خوشبو لگائی۔

1140 - وَعَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا عَنِّي، قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا، الثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ، جَلْدُ مِائَةٍ وَّالرَّجْمُ، وَالْبِكْرُ بِالْبِكْرِ، جَلْدُ مِائَةٍ وَّيُنْفَيَانِ عَامًا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے سیکھ لو! بے شک اللہ عزوجل نے ان پر راستہ واضح کر دیا ہے کہ شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت سے زنا کرے تو ان کی سزا سو کوڑے اور رجم ہے اور بغیر شادی شدہ مرد اور عورت زنا کریں تو ان کی سزا سو کوڑے اور دونوں کو ایک سال کیلئے

---

1138- أخرجه البخاری: الأيمان والنذور جلد 11 صفحه 525 رقم الحديث: 6622، ومسلم: الأيمان جلد 3 صفحه 1273، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 76 رقم الحديث: 20644 .

1139- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 849، والترمذی: الحج جلد 3 صفحه 250 رقم الحديث: 917، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 208 رقم الحديث: 25578 .

1140- أخرجه مسلم: الحدود جلد 3 صفحه 1316، وأبو داؤد: الحدود جلد 4 صفحه 142 رقم الحديث: 4415، والترمذی: الحدود جلد 4 صفحه 41 رقم الحديث: 1434، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 368 رقم الحديث: 22732 .

جلاوطن کرنا ہے۔

**1141** - وَعَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ فِي قَوْلِهِ: (وَلَقَدْ رَآهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِينِ) (التكوير: 23) قَالَ: رَآهُ بِقَلْبِهِ، وَلَمْ يَرَهُ بِبَصَرِهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ اس ارشادِ باری تعالیٰ: ''وَلَقَدْ رَآهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِينِ'' (التکویر:۲۳) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ عزوجل کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دل سے دیکھا اور آنکھ سے نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا هُشَيْمٌ

یہ احادیث منصور سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1142** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ قَالَ: اَنَا سَيَّارٌ، وَمُغِيرَةُ، وَحُصَيْنٌ، وَمُجَالِدٌ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، وَاَشْعَثُ، وَدَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، كُلُّهُمْ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بِنْتَ قَيْسٍ، اِنَّمَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ عَلَى مَنْ كَانَتْ لَهُ الرَّجْعَةُ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے قیس کی بیٹی! گھر اور خرچہ اس کے ذمے ہے جو رجوع کا ارادہ رکھے۔

**1143** - وَبِهِ: اَنَا سَيَّارٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: عَلَى مَا تُبَايِعُنِي؟ قُلْتُ: عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ . فَلَقَّنَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيمَا اسْتَطَعْتُ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: کس شے پر بیعت کرنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کی: سننے اور اطاعت کرنے پر۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تلقین کی کہ جتنی تو طاقت رکھے اور ہر مسلمان کے لیے خیرخواہی کی۔

**1144** - وَبِهِ: اَخْبَرَنَا سَيَّارٌ، عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر

---

1142- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه443 رقم الحديث: 27411' والدارقطني: سننه جلد4صفحه23-24 رقم الحديث: 67-68 .

1143- أخرجه البخاري: الأحكام جلد13صفحه205 رقم الحديث: 7204' ومسلم: الأيمان جلد1صفحه75 .

1144- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه372 رقم الحديث: 14261 .

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَاشْتَرَى مِنِّي بَعِيرًا، فَبِعْتُهُ اِيَّاهُ عَلَى اَنَّ لِي ظَهْرَهُ حَتَّى نَقْدَمَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا اَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ، فَاَمَرَ لِي بِثَمَنِهِ، ثُمَّ قَالَ: هُوَ لَكَ، فَانْطَلَقْتُ بِهِ، فَلَقِيَنِي رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُودِ، فَاَخْبَرْتُهُ، فَجَعَلَ يَعْجَبُ، فَقَالَ: اَعْطَاكَ الثَّمَنَ وَوَهَبَ لَكَ الْبَعِيرَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ .

میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' آپ نے مجھ سے اونٹ خریدا' میں نے آپ کو اس شرط پر فروخت کیا کہ میں مدینہ تک اس پر سواری کروں گا' جب ہم مدینہ آئے تو میں اونٹ لے کر آپ ﷺ کے پاس آیا' آپ نے مجھے پیسے دینے کا حکم فرمایا' پھر فرمایا: یہ اونٹ بھی تیرا ہے' تو میں اس کو لے کر چلا تو مجھے یہود کا ایک آدمی ملا' میں نے اس کو بتایا تو وہ تعجب کرنے لگا' اس نے کہا: آپ کو پیسے اور اونٹ بھی دے دیا؟ میں نے کہا: ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ سَيَّارٍ اَبِي الْحَكَمِ اِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث سیار ابوالحکم سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1145** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَّلَيْلَةٌ

حضرت عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک میں موزوں پر مسح کرنے کے لیے مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات مدت مقرر فرمائی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هُشَيْمٌ

یہ حدیث عوف سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ہشیم اکیلے ہیں۔

**1146** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ قُسْطٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگ پر پکی ہوئی شے کھانے کے بعد وضو کرو (یعنی اپنے ہاتھ دھوؤ اور کلی کرو)۔

**1145**- أخرجه البزار رقم الحديث: **15711**' وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **26211** .

**1146**- أخرجه مسلم: الحيض جلد**1**صفحه**272**' وأحمد: المسند جلد**5**صفحه**218** رقم الحديث: **21653** .

النَّارُ

1147 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: عَادَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرْضَةٍ مَّرِضْتُهَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهُ لَيْسَ لِي اِلَّا ابْنَةٌ لِّي، اَفَاُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: الثُّلُثُ، وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ، اِنَّكَ اَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَّتَكَفَّفُونَ النَّاسَ بِاَيْدِيهِمْ، وَاِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ اِلَّا اُجِرْتَ عَلَيْهَا، حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا اِلَى فِي امْرَاَتِكَ، وَلَعَلَّ اللّٰهَ سَيَرْفَعُكَ، فَيَنْفَعُ بِكَ قَوْمًا وَيَضُرُّ بِكَ آخَرِينَ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَمْضِ لِاَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ لَكِنَّ الْبَائِسَ سَعْدَ بْنَ خَوْلَةَ رَثَى لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے میری ایک بیماری میں میری عیادت کی، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری ایک بیٹی ہے، کیا میں اپنے سارے مال کی وصیت اللہ کی راہ میں کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تہائی مال کی وصیت کرو اور تہائی بھی بہت زیادہ ہے، اگر تُو اپنے خاندان کو مال دار چھوڑے تو یہ تیرے لیے اس سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے مانگتے پھریں، اور جب تُو اللہ کی رضا کے لیے خرچ کرے تو اس خرچ کرنے پر تجھے نیکی ملے گی، یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تُو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے، اُمید ہے کہ اللہ عزوجل تجھے صحت دے اور ایک قوم کو تیرے ذریعے نفع ہو اور دوسروں کو نقصان ہو۔ پھر فرمایا: اے اللہ! میرے صحابی کی ہجرت قبول کر! لیکن سعد بن حولہ کے لیے افسوس ہے! رسول اللہ ﷺ ان کے مکہ مکرمہ میں فوت ہو جانے پر افسوس کرتے تھے۔

1148 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِاَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو نمازِ خوف پڑھائی۔ اور باقی حدیث ذکر کی۔

1149 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

1147- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد 7 صفحه 316 رقم الحديث: 3936، ومسلم: الوصية جلد 3 صفحه 1250-1251 .

1148- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 574، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 200 رقم الحديث: 6356 .

1149- أخرجه البخاري: الايمان جلد 1 صفحه 77 رقم الحديث: 16، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 66، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 126 رقم الحديث: 12008 .

قُسْطٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْاِيمَانِ: اَنْ يَكُونَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَاَنْ يَكْرَهَ اَنْ يَرْجِعَ اِلَى الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ، وَاَنْ يُحِبَّ الرَّجُلَ لَا يُحِبُّهُ اِلَّا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

ﷺ نے فرمایا: تین اشیاء جس میں پائی جائیں اس نے ایمان کا ذائقہ پالیا (۱) ایک یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول اس کو ہر شے سے زیادہ محبوب ہوں (۲) کفر کی طرف واپس جانا اتنا ہی ناپسند کرے جتنا وہ آگ میں جانے کو ناپسند کرتا ہے (۳) اور کسی آدمی سے محبت کرے تو صرف اللہ عزوجل کے لیے کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث ایوب سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1150** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُحْرِمَ غَسَلَ رَاْسَهُ بِخِطْمِيٍّ، ثُمَّ دَهَنَهُ بِشَيْءٍ مِّنْ زَيْتٍ غَيْرِ كَثِيرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو اپنے سر کو خطمی مٹی سے دھوتے تھے، پھر زیتون کا تیل اپنے سر پر بہت زیادہ لگاتے تھے۔

**1151** - وَبِهِ: قَالَتْ: حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ، فَاَعْمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ وَتَرَكَنِي، فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي، فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَعْمَرْتَ نِسَائَكَ وَتَرَكْتَنِي . فَقَالَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، اخْرُجْ بِاُخْتِكَ اِلَى التَّنْعِيمِ، ثُمَّ لِتَطُفْ بِالْبَيْتِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ لِتُقَصِّرْ ثُمَّ اِيتِيَانِي قَبْلَ اَنْ اَخْرُجَ ، وَذٰلِكَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: وَاِنَّمَا اَقَامَ لَيْلَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کیا، رسول اللہ ﷺ اور آپ کی دیگر ازواج نے بھی عمرہ کیا اور مجھے چھوڑ دیا، تو میں نے یہ بات اپنے دل میں پائی تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی دیگر ازواج نے عمرہ کیا ہے اور مجھے آپ نے چھوڑ دیا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! اپنی بہن کو مقامِ تنعیم کی طرف لے کر جاؤ! پھر بیت اللہ کا طواف کرو اور صفا و مروہ کی سعی کرو،

1150- اخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه87 رقم الحديث: 24544، والدارقطني: سننه جلد2صفحه226 رقم الحديث: 41 .

الْحَصْبَةِ مِنْ اَجْلِی

پھر اپنے بال کٹوا کر میرے پاس آ جانا نکلنے سے پہلے۔ یہ رات حصبہ کی رات تھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ لیلۃ الحصبہ کو میری وجہ سے رُکے تھے۔

**1152** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِی نَوْفَلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا عُبَيْدِ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قبیلہ غفار کو بخشے اور قبیلہ اسلم کو اللہ عزوجل سلامت رکھے!

یہ حدیث عبدالملک سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1153** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ اخْتِلَافٌ عِنْدَ مَوْتِ خَلِيفَةٍ فَيَخْرُجُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي هَاشِمٍ، فَيَأْتِي مَكَّةَ، فَيَسْتَخْرِجُهُ النَّاسُ مِنْ بَيْتِهِ وَهُوَ كَارِهٌ فَيُبَايِعُونَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ، فَيُجَهِّزُ اِلَيْهِ جَيْشٌ مِّنَ الشَّامِ، حَتّٰى اِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ، فَيَأْتِيهِ عَصَائِبُ الْعِرَاقِ وَاَبْدَالُ الشَّامِ، وَيَنْشَأُ رَجُلٌ بِالشَّامِ، وَاَخْوَالُهُ كَلْبٌ فَيُجَهِّزُ اِلَيْهِ جَيْشٌ، فَيَهْزِمُهُمُ اللّٰهُ، فَتَكُونُ الدَّبْرَةُ عَلَيْهِمْ، فَذٰلِكَ يَوْمُ كَلْبٍ، الْخَائِبُ: مَنْ خَابَ مِنْ غَنِيمَةِ كَلْبٍ، فَيَسْتَفْتِحُ الْكُنُوزَ، وَيُقَسِّمُ الْاَمْوَالَ، وَيُلْقِي الْاِسْلَامُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: خلیفہ کی وفات کے وقت اختلاف ہوگا' سو ایک آدمی بنی ہاشم سے نکلے گا' وہ مکہ مکرمہ آئے گا' لوگ اس کو اپنے گھر سے نکالیں گے' وہ اس کو ناپسند کرے گا' لوگ رکن اور مقامِ ابراہیم کے درمیان اس کی بیعت کریں گے' شام کا ایک لشکر اس سے جہاد کرنے کے لیے نکلے گا یہاں تک کہ جب وہ لشکر مقامِ بیداء پر ہوگا تو اُن کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا' اس کے بعد عراق کا ایک گروہ اور ابدال آئیں گے' اور شام سے ایک آدمی چلے گا اور قبیلہ کلب سے اُن کے اخوال چلیں گے' وہ ان سے جہاد کریں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں شکست دے گا' وہ ان پر پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے' یہ یومِ کلب نقصان میں ہوگا' کتے کی غنیمت سے لینے والا نقصان میں

1152- أخرجه البخاري: المناقب جلد 6 صفحه 626 رقم الحديث: 3513' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1953 .

1153- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 318 .

بِجِرَانِهِ إِلَى الْأَرْضِ، فَيَعِيشُ بِذَلِكَ سَبْعَ سِنِينَ أَوْ قَالَ: تِسْعَ سِنِينَ . قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: فَحَدَّثْتُ بِهِ لَيْثًا، فَقَالَ: حَدَّثَنِي بِهِ مُجَاهِدٌ

ہے' اُن کے لیے خزانہ کھولے جائیں گے' مال تقسیم کیا جائے گا' اسلام پوری زمین پر پھیل جائے گا' وہ سات سال یا نو سال زندگی گزار گا۔ حضرت عبیداللہ فرماتے ہیں: مجھے لیث نے بیان کیا' وہ فرماتے ہیں: مجھے مجاہد نے بیان کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ

اس حدیث کو معمر سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1154** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ فُلْفُلَةَ الْجُعْفِيِّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا: حَدِّثْنَا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ فَعَلْتُ لَرَجَمْتُمُونِي، فَقُلْنَا: سُبْحَانَ اللَّهِ، نَحْنُ نَفْعَلُ ذَلِكَ بِكَ؟ قَالَ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ حَدَّثْتُكُمْ أَنَّ بَعْضَ أُمَّهَاتِكُمْ تَأْتِيكُمْ فِي كَتِيبَةٍ كَثِيرٍ عَدَدُهَا، شَدِيدٍ بَأْسُهَا تُقَاتِلُكُمْ . أَكُنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ؟ قَالُوا: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَمَنْ يُصَدِّقُ بِهَا؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: أَتَتْكُمُ الْحُمَيْرَاءُ فِي كَتِيبَةٍ تَسُوقُهَا أَعْلَاجُهَا مِنْ حَيْثُ تَسُوقُ وُجُوهَهُمْ ثُمَّ قَامَ، فَدَخَلَ مَخْدَعًا لَهُ

حضرت فلفلہ جعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ ہم میں سے بعض نے آپ سے کہا: اے ابوعبداللہ! ہمیں وہ حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں نے ایسا کیا تو تم مجھے رجم کرو گے' ہم نے عرض کی: سبحان اللہ! ہم آپ کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم بتاؤ! اگر میں تم کو بیان کروں کہ تمہاری بعض مائیں تمہارے پاس فوج لے کر آئیں' ان کی تعداد بہت زیادہ ہوگی' وہ جنگ بڑی سخت ہوگی' تم سے لڑیں گے' کیا تم میری تصدیق کرو گے؟ ان لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! کون اس کی تصدیق کرے گا؟ تو حضرت حذیفہ نے فرمایا: حمیراء تمہارے پاس ایک فوج لائے گی' وہ تم کو ہانکیں گے' جس طرح اُن کے چہروں کو ہانکیں گے' پھر حضرت حذیفہ کھڑے ہوئے' اس کے بعد اپنی کوٹھڑی میں داخل ہو گئے۔

**1155** - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ قَوْمٌ جَهَنَّمَ ثُمَّ يَخْرُجُونَ، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، يُعْرَفُونَ فِيهَا بِاَسْمَائِهِمْ، يُقَالُ لَهُمْ: الْجَهَنَّمِيُّونَ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جہنم میں ایک قوم داخل ہو گی پھر اُن کو نکالا جائے گا' اس کے بعد وہ جنت میں داخل ہوں گے تو وہ ان کے نام پہچانتے ہوں گے' ان کو جنتی لوگ جہنمی کہیں گے۔

**1156** - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ بِالصَّدَقَةِ، وَحَثَّهُنَّ عَلَيْهَا وَقَالَ: تَصَدَّقْنَ، فَاِنَّكُنَّ اَكْثَرُ اَهْلِ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِّنْهُنَّ: لِمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِاَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ، وَتُسَوِّفْنَ الْخَيْرَ، وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ

حضرت حزام بن حکیم بن حزام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو صدقہ کرنے کا حکم دیا اور اس پر اُبھارا' آپ نے فرمایا: تم صدقہ کیا کرو کیونکہ تم میں سے اکثریت جہنم میں جائے گی۔ اُن میں سے ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں؟ فرمایا: تم لعنت زیادہ کرتی ہو' نیکی کو حقیر جانتی ہو اور خاوندوں کی ناشکری کرتی ہو۔

**1157** - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ: فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا قَالُوا: صَلَّيْتَ بِنَا خَمْسًا، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: هَاتَانِ السَّجْدَتَانِ لِمَنْ ظَنَّ اَنَّهُ زَادَ اَوْ نَقَصَ مِنْ صَلَاتِهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر یا عصر کی پانچ رکعتیں پڑھائیں' عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نے ہم کو پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں' پس آپ ﷺ نے اپنا رخِ انور قبلہ کی جانب کیا اور اس کے بعد دو سجدے بیٹھ کے کیے' پھر آپ نے سلام پھیر دیا' پھر فرمایا: یہ دو سجدے اس کے لیے ہیں جس کو گمان ہو کہ اس کی نماز میں کمی ہوئی یا اضافہ ہوا۔

فائدہ: یہ اس وقت کی بات ہے جب نماز میں گفتگو کی اجازت تھی' بعد میں نماز کے اندر گفتگو منع کر دی گئی' تو اب اگر ایسے کیا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔

---

**1157**- أخرجه البخارى: السهو جلد 3 صفحه 113 رقم الحديث: 1226' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 400' والنسائى: السهو جلد 3 صفحه 26 (باب ما يفعل من صلى خمسًا؟)' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 531 رقم الحديث: 3882 .

1158 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: ذَبَحَ خَالِي هَانِءُ بْنُ نِيَارٍ أُضْحِيَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الصَّلَاةِ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ أُضْحِيَةً مَّكَانَهَا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً خَيْرٌ مِّنْ مُسِنَّةٍ، فَقَالَ: ضَحِّ بِهَا، وَلَنْ تُجْزِءَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خالو ھانی بن نیار رضی اللہ عنہ نے نماز ادا کرنے سے پہلے قربانی کر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی جگہ دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس چھ ماہ کا بچھڑا کا بچہ ہے' وہ اس سے بہتر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اس کی قربانی کر لے اور تیرے بعد یہ کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

1159 - وَبِهِ: عَنْ جَابِرٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: أَتَيْنَا صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ، فَحَدَّثَتْنَا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ كُنْتُ أَرَى لَوْ أَنَّ أَحَدًا أُعْفِيَ مِنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ لَعُوفِيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت صفیہ بنت ابی عبید رضی اللہ عنہا آئیں اور انہوں نے ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر میں دیکھتا کہ کوئی قبر کے دبوچنے سے محفوظ رہا تو سعد بن معاذ کو معافی ہوئی' ان کو بھی قبر نے دبوچا تھا۔

1160 - وَبِهِ: عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، فَنَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ، فَسَبَّحْنَا بِهِ، فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ: أَنْ قُومُوا، فَقُمْنَا، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ، سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا سَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ هٰكَذَا، وَقَالَ: إِنْ ذَكَرَ قَبْلَ أَنْ يَسْتَتِمَّ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ، وَإِنْ لَمْ يَذْكُرْ حَتَّى يَسْتَتِمَّ قَائِمًا فَلْيَمْضِ فِي صَلَاتِهِ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی' آپ پہلی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوئے تو ہم نے سبحان اللہ کہا' آپ نے اپنے ہاتھ سے کھڑے ہونے کا اشارہ کیا تو ہم کھڑے ہو گئے' جب آپ نے نماز مکمل فرمائی تو سلام کے بعد دو سجدے بیٹھنے کی حالت میں کیے۔ پھر فرمایا کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی ایسے ہی کیا تھا اور فرمایا: اگر سیدھا کھڑے ہونے سے پہلے یاد آ جائے تو بیٹھ جائے' اگر یاد نہ آئے یہاں تک کہ سیدھا

---

1158- أخرجه البخاري: الأضاحي جلد10صفحه22 رقم الحديث:5560' ومسلم: الأضاحي جلد3صفحه155 .

1160- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه271 رقم الحديث: 1037' وابن ماجة: اقامة الصلاة جلد 1صفحه381 رقم الحديث:1208' وأحمد: المسند جلد4صفحه311 رقم الحديث: 18251 .

کھڑا ہو جائے تو وہ اپنی نماز مکمل کرے اور سلام کے بعد دو سجدے کرے۔

**1161** - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ نَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ مَرَّ عَلَى صِبْيَةٍ يَلْعَبُونَ، فِيهِمْ صَبِيٌّ، فَكَاَنَّ ذٰلِكَ اَغَاظَ رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ: تَشْهَدُ اَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: تَشْهَدُ اَنْتَ اَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اخْسَاْ، فَاِنَّكَ لَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دَعْنِي فَاَضْرِبَ عُنُقَهُ، فَقَالَ: يَا عُمَرُ، اِنْ يَكُ الَّذِي تَتَخَوَّفُ، فَاِنَّكَ لَنْ تَقْدِرَ عَلَى قَتْلِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے کہ آپ کا گزر کچھ بچوں پر ہوا جو کھیل رہے تھے' اُن میں سے ایک بچہ ایسے معلوم ہوتا تھا کہ گویا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بغض رکھتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے کہا: آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نقصان میں ہے' بے شک تُو اپنی طاقت سے تجاوز نہیں کر سکے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجیے کہ میں اس کی گردن اُڑا دوں' آپ نے فرمایا: اے عمر! تُو اس کے قتل پر قدرت نہیں رکھتا۔

**1162** - وَبِهِ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْشِي، فَظَهَرَتْ حَيَّةٌ، فَابْتَدَرْنَاهَا، وَدَخَلَتْ فِي شِقٍّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُقِيتُمْ شَرَّهَا، وَوُقِيَتْ شَرَّكُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے کہ ایک سانپ ظاہر ہوا' ہم نے اس کو مارنے کے لیے جلدی کی تو وہ اپنے سوراخ میں داخل ہو گیا' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اس کے شر سے اور وہ تمہارے شر سے بچ گیا۔

**1163** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حالت جوانی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے'

---

1162- أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحه 553-554 رقم الحديث: 4930' والنسائی: المناسك جلد 5 صفحه 163 (باب قتل الحية فی الحرم)' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 547 رقم الحديث: 4003' والطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحه 117 رقم الحديث: 10148-10160 .

1163- أخرجه البخاری: النكاح جلد 9 صفحه 14 رقم الحديث: 5066' ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه 1019' والترمذی: النكاح جلد 3 صفحه 383 رقم الحديث: 1081 .

أُنَيْسَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَابًا، فَقَالَ لَنَا: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَائَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ، وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعِ الْبَائَةَ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

آپ نے ہم سے فرمایا: جو تم میں سے شادی کی طاقت رکھتا ہے تو وہ شادی کرے کیونکہ شادی سے آنکھیں جھک جاتی ہیں اور شرمگاہ کی حفاظت ہوتی ہے‘ پس جو تم میں سے شادی کی طاقت نہیں رکھتا تو وہ روزے رکھے‘ کیونکہ یہ اس کے لیے ڈھال ہوں گے۔

**1164** - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ جَبْرِ بْنِ نَوْفٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتْحَ حُنَيْنٍ، فَأَصَبْنَا جَوَارِيَ، فَكُنَّا نَعْزِلُ عَنْهُنَّ، فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: تَفْعَلُونَ هَذَا وَفِيكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ؟ لَوْ سَأَلْتُمُوهُ، فَسَأَلْنَاهُ، فَقَالَ: لَيْسَ مِنْ كُلِّ مَاءٍ يَكُونُ الْوَلَدُ، إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ إِذَا أَرَادَهُ اللّٰهُ أَنْ يَكُونَ كَانَ، لَا يَسْتَطِيعُ أَحَدٌ لَهُ رَدًّا

حضرت ابوالودّاک جبر بن نوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: میں فتح حنین میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا‘ ہم کو لونڈیاں ملیں تو ہم اُن سے عزل کرتے تھے‘ ہم میں سے بعض کہنے لگے: تم یہ اس حالت میں کرتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ تم میں موجود ہیں تم آپ ﷺ سے پوچھ لو۔ سو ہم نے آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: ہر قطرے سے بچہ پیدا نہیں ہوتا‘ وہ ایک شے ہے جب اللہ عزوجل اس کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کوئی بھی روک نہیں سکتا۔

**1165** - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ الْحُصَيْنِ، قَالَتْ: حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ، فَرَأَيْتُ بِلَالًا وَأُسَامَةَ، وَبِلَالٌ يَقُودُ بِخِطَامِ رَاحِلَتِهِ، وَالْآخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ يَسْتُرُهُ بِهِ مِنَ الْحَرِّ، حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ جَعَلَ ثَوْبَهُ تَحْتَ إِبْطِهِ الْأَيْمَنِ عَلَى عَاتِقِهِ الْأَيْسَرِ، فَرَأَيْتُ غُرْضُوفَ

حضرت اُمِّ حصین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کا حج کیا‘ میں نے حضرت بلال اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہما کو دیکھا‘ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کی سواری کی لگام پکڑے ہوئے ہیں‘ اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ آپ کو گرمی کی تپش سے بچانے کے لیے کپڑا بلند کیے ہوئے ہیں‘ جب آپ نے جمرۂ عقبہ کو کنکری ماری تو پھر آپ چلے‘ آپ

**1164**- أخرجه مسلم: النكاح جلد2صفحه1064‘ وأحمد: المسند جلد3صفحه101 رقم الحديث: 11784‘ والبيهقي في الكبرىٰ جلد7صفحه374 رقم الحديث: 14311 .

**1165**- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه944 .

كَتِفِهِ الْاَيْمَنِ كَهَيْئَةِ جَمْعٍ، فَوَقَفَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ قَوْلًا كَثِيرًا، فَكَانَ مِمَّا قَالَ: اِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ اَسْوَدٌ مُجَدَّعٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَاسْمَعُوا لَهُ وَاَطِيعُوا

نے اس کپڑے کو جو آپ کی دائیں بغل کے نیچے تھا بائیں کندھے پر کرلیا اور میں نے عرصوف دیکھا وہ آپ کے دائیں کندھے پر جمع کی طرح تھا' آپ لوگوں کے پاس کھڑے ہوئے تو آپ نے طویل گفتگو کی' فرمایا: اگر تم پر عیب دار کالا حبشی حکمران بھی مقرر کیا جائے بشرطیکہ وہ کتاب اللہ پر عمل کرنے والا ہو تو اس کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا۔

**1166** - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَرَارٍ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ، فَقَالَ: اَمَّا عَلِيٌّ فَلَا تَسْاَلُوا عَنْهُ، انْظُرُوا اِلَى مَنْزِلَتِهِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنَّهُ سَدَّ اَبْوَابَنَا فِي الْمَسْجِدِ، وَاَقَرَّ بَابَهُ، وَاَمَّا عُثْمَانُ فَاِنَّهُ اَذْنَبَ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ ذَنْبًا عَظِيمًا، فَعَفَا اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَذْنَبَ فِيكُمْ ذَنْبًا دُونَ ذَلِكَ فَقَتَلْتُمُوهُ

حضرت علاء بن عرار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حضرت مولا علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: بہرحال حضرت علی رضی اللہ عنہ تو اُن کے متعلق نہ پوچھو' ان کا مقام رسول اللہ ﷺ کے ہاں دیکھو! آپ نے مسجد کے تمام دروازے بند کروادیئے تھے لیکن حضرت علی کے گھر کا دروازہ بند نہیں کروایا تھا' رہے حضرت عثمان تو اُن سے جس دن دو بڑے گروہ آپس میں لڑے' اس دن ایک بڑا گناہ ہوا لیکن اللہ عزوجل نے اُن کو معاف کیا' اور تم نے اُن سے بڑا گناہ یہ کیا کہ تم نے اُن کو قتل کیا ہے۔

**1167** - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ: اَتَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلَكَانِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اقْرَاِ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ . فَقَالَ الْآخَرُ: زِدْهُ . فَلَمْ يَزَلْ يَسْتَزِيدُهُ، حَتَّى قَالَ: اقْرَاِ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے پاس دو فرشتے آئے' اُن میں سے ایک نے کہا: قرآن پاک ایک قرأت پر پڑھیں۔ دوسرے نے کہا: اس میں اضافہ کریں' وہ مسلسل اضافہ کرواتا رہا یہاں تک کہ اس نے کہا: سات قرأتوں

1166- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 1189 .

1167- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 15617 .

پر پڑھو۔

**1168** - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ الْحَارِثِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِّيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُّسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقِّهِ، حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَاَوْجَبَ لَهُ النَّارَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا؟ قَالَ: وَاِنْ كَانَ سِوَاكًا مِنْ اَرَاكٍ

حضرت ابوامامہ حارثی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی تا کہ اس کے ذریعے کسی مسلمان کا ناجائز طریقے سے بغیر حق کے مال کھائے تو اللہ عزوجل نے اس پر جنت کو حرام کر دیا ہے اور جہنم اس کے لیے واجب کر دی ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑے مال کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ اراک (پیلو) کی مسواک ہو۔

**1169** - وَبِهِ: عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نُعَيْمِ الْمُجْمِرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ اِلَى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ، وَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ، وَمَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْمَخِيلَةِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا تہبند آدھی پنڈلی تک ہوتا ہے، اگر ٹخنوں اور پنڈلی کے درمیان ہو تو کوئی حرج نہیں، جس نے تکبر سے کپڑا لٹکایا تو اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

**1170** - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ: لَمَّا حُصِرَ عُثْمَانُ، اَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِ دَارِهِ، فَقَالَ: اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ، هَلْ تَعْلَمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي جَيْشِ الْعُسْرَةِ: مَنْ يُنْفِقْ نَفَقَةً مُّتَقَبَّلَةً وَّالنَّاسُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کر لیا گیا تو آپ نے اپنے گھر کے اوپر سے جھانکا اور فرمایا: میں تم کو اللہ کی یاد دلاتا ہوں! کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک کے موقع پر فرمایا: جو اس کے حوالے سے

---

1168- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحه 122، وأحمد: المسند رقم الحديث: 22302، وابن ماجة: الأحكام جلد 2 صفحه 779 رقم الحديث: 2324، والطبرانى فى الكبير جلد 1 صفحه 273 رقم الحديث: 796-800 .

1169- أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 12 صفحه 341 رقم الحديث: 13292 .

1170- أخرجه الترمذى: المناقب جلد 5 صفحه 625 رقم الحديث: 3699، والبيهقى فى الكبرىٰ جلد 6 صفحه 276 رقم الحديث: 11934 .

يَوْمَئِذٍ مُجْهَدُونَ مُعْسِرُونَ، فَجَهَّزْتُ ثُلُثَ ذَلِكَ الْجَيْشِ مِنْ مَالِي؟ قَالُوا: نَعَمْ . قَالَ أُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ، هَلْ تَعْلَمُونَ رُومَةَ، لَمْ يَكُنْ يَشْرَبُ مِنْهَا اَحَدٌ اِلَّا بِثَمَنٍ، فَابْتَعْتُهَا مِنْ مَالِي فَجَعَلْتُهَا لِلْغَنِيِّ وَالْفَقِيرِ وَابْنِ السَّبِيلِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فِي اَشْيَاءَ عَدَّدَهَا

خرچ کرے گا وہ قبول ہوگا' تو لوگ اس دن بھوکے اور تنگ دست تھے' تو میں نے اس لشکر کے لیے اپنے مال سے تہائی مال دیا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: میں تم کو اللہ کی یاد دلاتا ہوں! کیا تم بئر رومہ کے متعلق جانتے ہو کہ تم میں سے کوئی اس کنویں سے پیسوں سے پانی پیتا تھا' میں نے اپنے مال سے خرید کر اسے اللہ کی راہ میں مال دار اور غریبوں اور مسافروں کے لیے وقف کر دیا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! آپ نے اور بھی کئی اشیاء گنوائی تھیں۔

**1171** - وَبِهِ: عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَائِدَةَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ: قَدْ اَكْثَرْتُمْ فِيهِ . فَاِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيهِ شَيْئًا، فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ فِيهِ شَيْئًا، فَاَنَا اَقُولُ فِيهِ: نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ، فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنَّى شِئْتُمْ، فَاِنْ شِئْتُمْ فَاعْزِلُوا، وَاِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْزِلُوا

حضرت زائدہ بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عزل کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے فرمایا: تم میں سے اکثریت یہ کرتی تھی' اگر' رسول اللہ ﷺ نے اس بارے میں کچھ فرمایا وہ ایسے ہی ہے جیسے کہ آپ نے فرمایا اور اگر آپ نے اس کے متعلق نہیں فرمایا تو میں اس کے متعلق کہتا ہوں کہ عورتیں تمہاری کھیتی ہیں' تم اپنی کھیتیوں میں آؤ جس طرح چاہو' اگر تم چاہو تو عزل کرلو' اگر تم چاہو تو عزل نہ کرو۔

**1172** - وَبِهِ: عَنْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ ارْتَبَطَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَعَلَفُهُ وَاَثَرُهُ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں گھوڑا باندھا' اس کی لید اور پیشاب کو قیامت کے دن اس کے میزان میں رکھا جائے گا۔

**1173** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

---

1171- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه300 .

1172- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه263 .

1173- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4صفحه283 رقم الحديث: 4926' وأحمد: المسند جلد 2صفحه11-12 رقم الحديث:4534 .

جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْمَلِيحِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ فِي سَفَرٍ، فَسَمِعَ صَوْتَ، زَامِرٍ فَوَضَعَ اِصْبَعَيْهِ فِي اُذُنَيْهِ، وَعَدَلَ عَنِ الطَّرِيقِ، فَقَالَ: يَا نَافِعُ، اَتَسْمَعُ؟ قُلْتُ: لَا، فَرَاجَعَ الطَّرِيقَ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک سفر میں تھے کہ انہوں نے مزامیر کی آواز سنی' تو انہوں نے اپنی دونوں انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں رکھ لیں اور راستہ بدل لیا اور فرمایا: اے نافع! کیا تم (مزامیر کی آواز) سن رہے ہو؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ دوبارہ اس راستے پر آ گئے' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو بھی ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔

**1174** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ ثَابِتٍ، جَلِيسٍ لِلْحَسَنِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کو پلانے والا آخر میں پیئے۔

**1175** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ قُسْطٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَهَسَ مِنْ كَتِفٍ، فَاَكَلَ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بکری کی ران تناول فرمائی پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث زہری سے صرف اسحاق بن راشد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1176** - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو نمازِ مغرب میں سورۂ طور پڑھتے سنا۔

---

1174- أخرجه الطبرانى فى الصغير رقم الحديث: 4012 . والامام أحمد فى مسنده رقم الحديث: 35414 .

1175- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 48 رقم الحديث: 190' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 365 رقم الحديث: 2528 .

1176- أخرجه البخارى: الجهاد جلد 6 صفحه 194 رقم الحديث: 3050' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 338 .

1177 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دباء اور مزفت کی نبیذ سے منع فرماتے ہوئے سنا۔

1178 - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ، كِلَانَا مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن میں غسل کرتے تھے' ہم دونوں حالت جنابت سے ہوتے تھے۔

1179 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا حُدِّثْتُمْ اَنَّ الطَّاعُونَ وَقَعَ بِاَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهَا، وَاِنْ وَقَعَ بِاَرْضٍ وَّاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم کو بتا دیا جائے کہ طاعون کسی شہر میں آیا ہوا ہے تو تم اس شہر میں نہ جاؤ' اگر کسی ملک میں آیا ہوا اور تم وہاں موجود ہو تو تم اس سے بھاگو نہیں۔

1180 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، وَمُغِيرَةَ، كِلَيْهِمَا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى زَمْزَمَ، فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آبِ زمزم لایا گیا تو آپ نے کھڑے ہو کر نوش فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1181 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

---

1177- أخرجه البخارى: الأشربة جلد10صفحه44 رقم الحديث: 5587' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1577 .

1178- أخرجه البخارى: الغسل جلد1صفحه445 رقم الحديث: 263' ومسلم: الحيض جلد1صفحه256 .

1179- أخرجه البخارى: الطب جلد 10صفحه190 رقم الحديث: 5730' ومسلم: السلام جلد 4صطفحه1742' والطبرانى فى الكبير جلد1صفحه129-133 رقم الحديث: 266-278 .

1180- أخرجه البخارى: الأشربة جلد10صفحه84 رقم الحديث: 5617' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1602 .

1181- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 28911 .

عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الْحِيطَانِ، يَكُونُ فِيهَا الْعَذِرَةُ، وَاَبْوَالُ النَّاسِ، وَرَوْثُ الدَّوَابِّ؟ قَالَ: اِذَا سَالَتْ عَلَيْهِ الْاَمْطَارُ وَجَفَّفَتْهُ الرِّيَاحُ فَلَا بَاْسَ بِالصَّلَاةِ فِيهِ يَذْكُرُ ذٰلِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس باغ کے متعلق پوچھا گیا جس میں گندگی اور لوگوں کا بول و براز اور جانوروں کا گوبر پڑا ہوتا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب بارش کا پانی چل پڑے اور ہوا اس کو خشک کر دے تو اس جگہ نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے' یہ بات انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے بیان کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

**1182** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُطَيْرٍ الرَّمْلِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُرَدُّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَاِنْ كَانَ فَاجِرًا، فُجُورُهُ عَلَى نَفْسِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مظلوم کی بددعا ردّ نہیں ہوتی ہے' اگرچہ وہ گنہگار ہی کیوں نہ ہو' اس کا گناہ اس کے ذمہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث حضرت سفیان سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی السری اکیلے ہیں۔

**1183** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ دَاوُدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے کما کر ہی کھاتے تھے۔

---

1182- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحه 376' والبزار جلد 4 صفحه 42 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 154 .

1183- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 522 رقم الحديث: 3417' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 421 رقم الحديث: 8180 .

وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُ إِلَّا مِنْ كَسْبِ يَدِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدٌ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

**1184** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي مُصَبِّحٍ الْمَقْرَائِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأْسُ الدِّينِ النَّصِيحَةُ فَقَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلِدِينِهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَلِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: دین کی حقیقت خیر خواہی کرنا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ اللہ عزوجل اور اس کے دین اور اس کی کتاب اور ائمہ مسلمین اور عام مسلمانوں کے لیے ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَيُّوبُ

یہ حدیث ثوبان سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ایوب اکیلے ہیں۔

**1185** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: نَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ شَرَاحِيلَ بْنِ يَزِيدَ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرٍو الْأَصْبَحِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی کریم ﷺ نماز میں اشارہ کرتے تھے۔

لَا نَعْلَمُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَوَى عَنْ أَنَسٍ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ، وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنْ أَنَسٍ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ

ہم نہیں جانتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث روایت کی ہو، حضرت انس سے یہ حدیث کئی اور طرق سے بھی روایت کی گئی ہے۔

**1186** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

1184- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 90 .

1185- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 246 رقم الحديث: 943، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 170 رقم الحديث: 12416، والبيهقي في الكبرى جلد 2 صفحه 371 رقم الحديث: 3418، والدارقطني: سننه جلد 2 صفحه 84 رقم الحديث: 3 .

1186- أخرجه الترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 264 رقم الحديث: 3070، والبيهقي: شعب الايمان جلد 6 صفحه 207 رقم الحديث: 7918 .

جَرِيرِ بْنِ جَبَلَةَ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ وَصِيَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْرَاْ هٰذِهِ الْآيَاتِ: (قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ) (الانعام: 151) اِلَى قَوْلِهِ: (ذٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ) (الانعام: 153)

کہ جس کو پسند ہو کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی وصیت پڑھے تو وہ ان آیات کو پڑھے: ''قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ...... (الانعام:۱۵۱) اللہ تعالیٰ کے اس قول: ذٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ'' (الانعام: ۱۵۳) تک۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا دَاوُدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث شعبی سے صرف داؤد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن فضیل اکیلے ہیں۔

**1187** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَهَا: مَنْ يَخْطُبُ اُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عُقْبَةَ؟ فَقَالَتْ: فُلَانٌ وَفُلَانٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ . فَقَالَ: اَنْكِحُوا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، فَاِنَّهُ مِنْ خِيَارِ الْمُسْلِمِينَ، وَمِنْ خِيَارِهِمْ مَنْ كَانَ مِثْلَهُ

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے پوچھا: اُم کلثوم بنت عقبہ کو نکاح کا پیغام کون بھیجے گا؟ عرض کی گئی: فلاں اور فلاں اور عبدالرحمٰن بن عوف۔ تو آپ نے فرمایا: عبدالرحمٰن بن عوف سے نکاح کر دو کیونکہ وہ معزز مسلمانوں میں سے ہے' جو معزز ہو اس کے لیے اس کی مثل بہتری ملتی ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُسْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

یہ حدیث بسرہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن حمید بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

**1188** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے لیے اقامت پڑھی جاتی ہے تو رسول اللہ ﷺ

1188- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 50 رقم الحديث: 201' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 396 رقم الحديث: 518 .

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتِ الصَّلَاةُ تُقَامُ، فَيَعْرِضُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ، فَيُكَلِّمُهُ فِي الْحَاجَةِ فَيَحْبِسُهُ، حَتَّى يَنْعَسَ بَعْضُ الْقَوْمِ

سے کوئی آدمی کسی مسئلہ کے متعلق گفتگو کرنے لگ جاتا تو آپ اس کے لیے رُک جاتے تھے' یہاں تک کہ بعض لوگ اونگھنے لگتے تھے۔

**1189** - وَبِهِ: عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ایک عورت سے شادی کی اور سونے کی ایک گٹھلی اس کا حق مہر مقرر کیا۔

**1190** - وَبِهِ: عَنْ اَنَسٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ، فَصَامَ وَصَامَ مَعَهُ اَصْحَابُهُ، ثُمَّ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْطَرَ وَاَفْطَرَ مَعَهُ بَعْضُ اَصْحَابِهِ، وَصَامَ بَعْضُهُمْ، وَكَانَ الصَّائِمُ اَفْضَلَ مِنَ الْمُفْطِرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ماہِ رمضان میں نکلے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ رکھا اور صحابہ کرام نے بھی آپ کے ساتھ روزہ رکھا' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے افطار کیا تو صحابہ کرام نے بھی آپ کے ساتھ افطار کیا' اور بعض صحابہ نے روزہ رکھا اور روزہ رکھنے والا' افطار کرنے والے سے افضل تھا۔

**1191** - وَبِهِ: عَنْ اَنَسٍ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعَجَائِزِ، اَكُنَّ يَشْهَدْنَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَالشَّوَابُّ، كُنَّ يُصَلِّينَ خَلْفَ مَنَاكِبِنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَوْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى مِنَ النِّسَاءِ اِذْ ذَاكَ مَا هُنَّ عَلَيْهِ الْيَوْمَ، مَا تَرَكَهُنَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے بوڑھی عورتوں کے متعلق سوال کیا گیا کہ کیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز میں شریک ہوتی تھیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہمارے پیچھے نماز پڑھتی تھیں۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آج کی عورتوں کو دیکھ لیتے کہ وہ کیا کررہی ہیں تو آپ اُن کو اجازت نہ دیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا خَالِدٌ

یہ احادیث اعمش سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

---

1189- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه111 رقم الحديث: 5148' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1042 .

1190- انظر: مجمع الزوائد جلد13صفحه163 .

1192 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَانٍ الشَّلَاثَائِيُّ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، وعُبَيْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ، وحَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ بَعْضَ اَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزہ کی حالت میں اپنی بعض ازواج کا بوسہ لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا سَيْفٌ

یہ حدیث حبیب سے صرف سیف ہی روایت کرتے ہیں۔

1193 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْمُطَرِّفِ الْمُغِيرَةُ بْنُ مُطَرِّفٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَقَالَ: اِنَّ هَذَا يَوْمٌ لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْكُمْ صِيَامُهُ، فَمَنْ شَاءَ صَامَ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے عاشوراء کے دن خطبہ دیا اور فرمایا: اس دن کا روزہ تم پر فرض نہیں ہے جو چاہے روزہ رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اَبُو الْمُطَرِّفِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف ابومطرف ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بشر اکیلے ہیں۔

1194 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو هُرَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا اَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ اَبَا اُسَيْدٍ، صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ امْرَاَةً، فَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے صحابی نے ایک عورت سے شادی کی اور اس نے اپنی شادی کی نبی کریم ﷺ کو دعوت دی تو حضرت ابواسید کی بیوی حالت عروس (دُلہن) میں ہم پر کھڑی ہوگئی اور ہمیں نبیذ پلائی جو اس نے رات کو بنائی تھی۔

---

1192- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه176 رقم الحديث: 1927' ومسلم: الصيام جلد2صفحه777 .

1193- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه287 رقم الحديث: 2003' ومسلم: الصيام جلد2صفحه795 .

1194- أخرجه البخاري في النكاح جلد19صفحه251' ومسلم رقم الحديث: 2006 .

فَكَانَتِ امْرَأَتُهُ تَقُومُ عَلَيْنَا، وَهِيَ الْعَرُوسُ، فَتَسْقِينَا نَبِيذَ التَّمْرِ، قَدِ انْتَبَذَتْهُ مِنَ اللَّيْلِ وَصَفَّتْهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَبُو قُتَيْبَةَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن سے صرف ابوقتیبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1195** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْفِرْدَوْسِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا رَجُلٍ أَتَاهُ ابْنُ عَمِّهِ فَسَأَلَهُ مِنْ فَضْلِهِ، فَمَنَعَهُ، مَنَعَهُ اللَّهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَمَنْ مَنَعَ مَاءً لِيَمْنَعَ بِهِ فَضْلَ الْكَلَإِ مَنَعَهُ اللَّهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کسی آدمی کا چچازاد اُس کے پاس آئے اور وہ اس سے زیادہ مال مانگے تو وہ اس کو منع کرے تو اللہ عزوجل بھی قیامت کے دن اس کو زیادہ سے منع کرے گا‘ اور جو پانی سے منع کرتا ہے کہ اس سے زیادہ گھاس نہ اُگے تو قیامت کے دن اللہ عزوجل بھی اس کو اپنا فضل نہیں عطا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث اعمش سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

**1196** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ طَاوُسٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْحِقُوا الْمَالَ بِالْفَرَائِضِ، فَمَا تَرَكَتْ فَلِأَوْلَى ذَكَرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مال اصحابِ فرائض کو دو‘ جو بچ جائے وہ اُس کے مردوں کو دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا يُوسُفُ

یہ حدیث زیادہ سے صرف یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

---

1195- أخرجه في الصغير جلد1صفحه37 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه128 .

1196- أخرجه البخاري: الفرائض جلد12صفحه12 رقم الحديث: 6732‘ ومسلم: الفرائض جلد3صفحه1233 .

1197 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا خَالِدٌ قَالَ: نَا اَبِی قَالَ: حَدَّثَنِی زِیَادٌ، عَنْ عُتْبَةَ الْكُوفِیِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، مَوْلَی ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمُ الْقَمْلَةَ فِی الْمَسْجِدِ فَلْیَدْفِنْهَا، اَوْ لِیُمِطْهَا عَنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جُوں مسجد میں پائے تو وہ اس کو دفن کر دے یا اس جگہ سے ہٹا دے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنْ زِیَادٍ اِلَّا یُوسُفُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا ابْنُهُ عَنْهُ

یہ دونوں حدیثیں سے زیاد سے صرف یوسف ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

1198 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّیُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ جُمَیْعٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً یَرْمُونَهَا، فَاخْتَلَعَهَا، وَقَالَ: مَنِ اتَّخَذَ شَیْئًا فِیهِ الرُّوحُ غَرَضًا لَمْ یَمُتْ مِنَ الدُّنْیَا حَتَّی تُصِیبَهُ قَارِعَةٌ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک قوم کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ایک مرغی باندھی ہوئی تھی اور اسے وہ نشان لگا رہے تھے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس مرغی کو کھول دیا اور فرمایا: جس نے روح والی اشیاء کو مارا' وہ مارنے والا نہیں مرے گا یہاں تک کہ اس کو بھی وہی زخم لگے گا۔

لَمْ یَرْوِ سِمَاكٌ عَنْ نَافِعٍ غَیْرَ هَذَا

یہ حدیث از سماک' نافع سے اس کے سوا روایت نہیں کرتے ہیں۔

1199 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ عُبَیْدٍ الدَّارِسِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَیْدٍ الْعَتَكِیُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مال دار کے گناہ سے تجاوز کرو' بے شک اللہ عزوجل اس کی تنگی کے وقت اس کو اپنے

---

1197- أخرجه البزار رقم الحديث: 2911 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2312 .

1198- أخرجه مسلم: الصيد والذبائح جلد 3 صفحه 1550' والنسائي: الضحايا جلد 7 صفحه 209-210 (باب النهي عن المجثمة)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 118 رقم الحديث: 5589 .

1199- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 28516 .

عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجَاوَزُوا لِلسَّخِيِّ عَنْ ذَنْبِهِ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْخُذُ بِيَدِهِ عِنْدَ عَثْرَتِهِ

دست قدرت سے پکڑے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرٌ

یہ حدیث اعمش سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بشرا کیلے ہیں۔

**1200** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عِيسَى قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَاَةٌ فَاَتَيْتُهَا بِطَعَامٍ، فَقَالَتْ: اِنِّي صَائِمَةٌ ـ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمِنْ قَضَاءِ رَمَضَانَ؟ قَالَتْ: لَا قَالَ: فَاَفْطِرِي، وَاقْضِي مَكَانَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس ایک عورت آئی تو میں اس کے پاس کھانا لے کر آئی اس نے عرض کی: میں روزے کی حالت میں ہوں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا رمضان کی قضاء کر رہی ہو؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تو افطار کر اور اس کے بدلے قضاء کر لینا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ

یہ حدیث عمرہ سے صرف عبداللہ بن ابی بکر اور عبداللہ سے صرف ابوعبیدہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔

**1201** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَامِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ دَخِيلِ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ يَزِيدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لَهُ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِي عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ، وَبَارِكْ عَلَى عَلِيٍّ

حضرت علی بن یزید اپنے والد یزید بن علی سے اور وہ اپنے والد علی بن شیبان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لیے دعا کی عرض کی: اے اللہ! علی بن شیبان کے لیے برکت دے اور علی کو برکت دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث علی سے صرف اسی اسناد سے مروی ہے

1200- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 20413 .

1201- انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 411 .

الْإِسْنَادِ، تفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ

اسے روایت کرنے میں محمد بن مسکین اکیلے ہیں۔

**1202** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا اَبُو زَيْدٍ الْهَرَوِيُّ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابوزید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبیداللہ اکیلے ہیں۔

**1203** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ اَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ النَّاسَ يَكْثُرُونَ، وَاِنَّ اَصْحَابِي يَقِلُّونَ، فَلَا تَسُبُّوهُمْ، فَمَنْ سَبَّهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ زیادہ ہوں گے اور میرے صحابی تھوڑے ہوں گے' اُن کو گالی نہ دینا کیونکہ جو اُن کو گالی دے گا اُس پر اللہ کی لعنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا اَبُو الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ اَبِي الرَّبِيعِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث عمرو سے صرف ابوربیع اور محمد بن فضل بن عطیہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوربیع عبداللہ بن معاویہ اکیلے ہیں۔

**1204** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُقَالُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تصویر بنانے والوں سے کہا جائے کہ جو تم نے پیدا کیا ہے (یعنی جو تصویر بنائی ہے) اُسے زندہ کرو۔

---

1202- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحہ149 .

1203- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحہ24 .

1204- أخرجه البخاری: التوحيد جلد13صفحہ537 رقم الحديث: 7558' ومسلم: اللباس جلد3صفحہ1669 .

لِلْمُصَوِّرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث علی بن ثابت انصاری سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

**1205** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا هَانِءُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قبر پر دعا فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا هَانِءٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَرِيرٍ

یہ حدیث اعمش سے صرف ھانی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبیداللہ بن جریر اکیلے ہیں۔

**1206** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ •

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رکاز (معدنیات) میں پانچواں حصہ ہے۔

**1207** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اُمِّهِ، وَعَنْ اُخْتِهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اُخْتِي نَذَرَتْ اَنْ تَمْشِيَ اِلَى الْبَيْتِ فَقَالَ: مُرْ اُخْتَكَ اَنْ تَرْكَبَ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: میری بہن نے نذر مانی ہے کہ وہ پیدل چل کر بیت اللہ کا حج کرے گی' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی بہن کو سوار ہونے کا حکم دو' بے شک اللہ عزوجل اس بات سے بے پروا ہے کہ تیری بہن اپنے آپ کو عذاب دے۔ اس

---

1205- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه243 رقم الحديث: 1336' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه658 .

1206- أخرجه الطبراني في الكبير جلد10صفحه106 رقم الحديث: 1039 .

1207- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه192 .

أُخْتِكَ نَفْسَهَا ۔ فَقَالَ الرَّجُلُ: عَلَى أُمِّي حَجٌّ، أَحُجُّ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

آدمی نے عرض کی: میری ماں کے اوپر حج فرض ہے تو کیا میں اُس کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف محمد بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1208** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: شُغِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْمُشْرِكِينَ، فَلَمْ يُصَلِّ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ، فَلَمَّا فَرَغَ صَلَّاهُنَّ بَعْدُ، الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ، وَذٰلِكَ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ صَلَاةُ الْخَوْفِ ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ مشرکین مکہ کے خلاف غزوۂ خندق میں مشغول رہے' آپ نے ظہر وعصر اور مغرب وعشاء نہیں پڑھیں' جب آپ فارغ ہوئے تو ان نمازوں کے ادا کرنے میں مشغول ہوئے تو پہلی نماز ادا کرنے کے بعد دوسری نماز شروع کی' یہ نمازِ خوف کا حکم نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

**1209** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ السَّوَّاقُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ: اهْجُ الْمُشْرِكِينَ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا: مشرکین کی ہجو کرو' جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبداللہ بن جعفر ہی

1208- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه7 .

1209- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه380 .

روایت کرتے ہیں۔

**1210** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَارُ قَالَ: نَا عَوْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو غَسَّانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ طَافَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّمَا تُكْرَهُ الصَّلَاةُ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، لِاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صبح کی نماز کے بعد طواف کرتے ہوئے دیکھا' پھر آپ نے دو رکعت نماز ادا کی' پھر فرمایا: بلاشبہ نماز طلوعِ شمس کے وقت مکروہ ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَوْفٌ

یہ حدیث عمرو سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عوف اکیلے ہیں۔

**1211** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الْجَوْزَاءِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ آدَمَ بْنِ عَلِيٍّ. اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُبَاعُ الثَّمَرَةُ حَتَّى تُونِعَ

حضرت آدم بن علی رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھل کو پکنے سے پہلے مت فروخت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْجَوْزَاءِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابوداؤد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوالجوزاء اکیلے ہیں۔

**1212** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الْجَوْزَاءِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ: نَا اَبُو حُرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے ستّر ہزار لوگ بغیر حساب و کتاب کے جنت میں جائیں گے' وہ لوگ ایسے ہوں گے جو نہ داغ لگواتے (شرکیہ کلمات

---

1210- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه454 رقم الحديث: 13648 .

1212- أخرجه البخاري: الطب جلد 10صفحه163-164 رقم الحديث: 5705' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه198 .

الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، لَا يَكْتَوُونَ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

سے) دَم کراتے ہوں گے اور نہ ہی بدفال لیتے ہوں گے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُرَّةَ إِلَّا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْجَوْزَاءِ

یہ حدیث ابوحرہ سے صرف ابوعلی الحنفی عبیداللہ بن عبدالمجید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوالجوزاء اکیلے ہیں۔

**1213** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا، وَيُصَلِّي مُنْتَعِلًا وَحَافِيًا، وَيَنْصَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑے ہوکر اور بیٹھ کر پانی پیتے ہوئے دیکھا اور ننگے پاؤں اور نعلین مبارک پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور نماز میں دائیں اور بائیں جانب چہرۂ مبارک پھیرتے ہوئے دیکھا۔

**1214** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ السَّلِيمِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَيَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ، فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج کو اختیار دیا تھا' طلاق نہیں دی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدٌ

یہ حدیث اشعث سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

**1215** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

---

1213- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 5812 .

1214- أخرجه البخاری: الطلاق جلد9 صفحه280 رقم الحديث: 5262-5263' ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحه1104 .

1215- أخرجه البخاری: الطلاق جلد9 صفحه407 رقم الحديث: 5353' ومسلم: الزهد والرقائق جلد 4

صُدْرَانَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّاعِي عَلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَوْ كَالْقَائِمِ لَيْلَهُ، الصَّائِمِ نَهَارَهُ . وَكَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ اَوْ لِغَيْرِهِ، اِذَا اتَّقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، اَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ يَعْنِي: اِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا الْفَضْلُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: بیوہ اور مسکین کی کفالت کرنے والا اس مجاہد کی طرح ہے جو اللہ کی راہ میں لڑ رہا ہے اور اس آدمی کی طرح ہے جو رات کو تہجد پڑھتا ہے اور دن کو روزے رکھتا ہے۔ اور یتیم یا اس کے علاوہ کی کفالت کرنا بشرطیکہ وہ اللہ عزوجل سے ڈرنے والا ہو تو وہ اور میں جنت میں اس طرح ہوں گے یعنی آپ نے اپنی شہادت والی اور درمیانی انگلی کو ملایا۔

یہ حدیث اسماعیل سے صرف فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

**1216** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (خُذِ الْعَفْوَ) (الاعراف: 199) قَالَ: اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَاْخُذَ الْعَفْوَ مِنْ اَخْلَاقِ النَّاسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا الطُّفَاوِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس آیت "خُذِ الْعَفْوَ" (الاعراف:۱۹۹) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ہے کہ اللہ عزوجل اپنے نبی ﷺ کو لوگوں کے افعال پر ان کو معاف کرنے کا حکم دیتا ہے۔

یہ حدیث ہشام اپنے والد سے اور وہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں اور ہشام سے طفاوی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1217** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حج مبرور کا بدلہ صرف جنت ہے۔

صفحه2287، وأحمد: المسند جلد2صفحه497 رقم الحديث: 8903 .

1216- أخرجه الحاكم: المستدرك جلد1صفحه124 . انظر: الدر المنثور جلد3صفحه153 .

1217- أخرجه البخاري: العمرة جلد3صفحه698 رقم الحديث: 1773، ومسلم: الحج جلد2صفحه983 .

وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَجَّةِ الْمَبْرُورَةُ لَيْسَ لَهَا جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا الْعَرْزَمِيُّ، وَلَا عَنِ الْعَرْزَمِيِّ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَزْهَرُ

یہ حدیث سماک سے صرف عرزمی اور عرزمی سے صرف ابوبکر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ازھر اکیلے ہیں۔

**1218** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: كَتَبْتُ اِلَى اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ اَسْاَلُهُ عَنِ الرَّضَاعِ؟ فَكَانَ فِي كِتَابِهِ اَنَّ اَبَا الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُحَرِّمُ الْخَطْفَةُ وَلَا الْخَطْفَتَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ (کسی عورت کا دودھ پینے) سے (رضاعت کی) حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

**1219** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ قَالَ: نَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَعَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَي وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کے بالوں میں مانگ کا منظر دیکھ رہی ہوں جو آپ نے حالت احرام میں اپنے بالوں میں نکالی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ اِلَّا زِيَادٌ

یہ حدیث از اعمش از ابراہیم از علقمہ روایت کرنے میں زیادا کیلے ہیں۔

---

1218- أخرجه النسائي: النكاح جلد6صفحه83-84 (باب القدر الذى يحرم من الرضاعة)' والبيهقى فى الكبرىٰ جلد 7 صفحه754 رقم الحديث: 15641 .

1219- أخرجه البخارى: الحج جلد3صفحه463 رقم الحديث: 1538' ومسلم: الحج جلد2صفحه847 .

1220 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذَهَبَ بَصَرُهُ فِي الدُّنْيَا، جَعَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنْ كَانَ صَالِحًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی دنیا میں آنکھ چلی جائے اور وہ نیک ہو تو اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن اُسے نور بنا دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بِشْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف بشر بن ابراہیم انصاری ہی روایت کرتے ہیں۔

1221 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رُسْتُمٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤَذِّنُ الْمُحْتَسِبُ كَالشَّهِيدِ الْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ، يَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ مَا يَشْتَهِي بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثواب کی نیت سے اذان دینے والا اس شہید کی طرح ہے جو خون میں لت پت ہو اذان اور اقامت کے درمیان اللہ سے جو چاہے تمنا کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث سالم سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

1222 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ اور عید چاند دیکھ کر کرو اگر تم پر بادلوں کی وجہ سے مہینہ کا اندازہ لگانا مشکل ہو تو تیس کی

1220- انظر: المجروحين جلد 1صفحه262 . أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد 2صفحه446 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه313 .

1221- انظر: لسان الميزان جلد1صفحه56 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه330 .

1222- أخرجه البخارى: الصوم جلد4صفحه143 رقم الحديث: 1909، ومسلم: الصيام جلد2صفحه762 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَافْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمُ الشَّهْرُ فَكَمِّلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

گنتی مکمل کرلو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَجَّاجٍ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث حجاج سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1223** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبْسِيُّ الْكُوفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَقَةُ الرَّجُلِ عَلَى عِيَالِهِ صَدَقَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا اپنی اولاد پر خرچ کرنا صدقہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث عبدالمؤمن سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1224** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي الْحَوَاجِبِ الْكُوفِيُّ قَالَ: كُنْتُ آخِذًا بِيَدِ الْاَعْمَشِ، فَقَالَ: قَرَاْتُ الْقُرْآنَ عَلَى يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، ثَلَاثِينَ مَرَّةً كُلُّ ذَلِكَ اَقْرَاُ: (وَالرِّجْزَ) (المدثر: 5)، وَكَذَلِكَ قَرَاَ يَحْيَى عَلَى عَلْقَمَةَ، وَعَلْقَمَةُ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، وَابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت یحییٰ بن زکریا بن ابوالحواجب الکوفی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اعمش کا ہاتھ پکڑا تو انہوں نے فرمایا: میں نے یحییٰ بن وثاب سے قرآن پاک تیس مرتبہ پڑھا' وہ ہر مرتبہ ''وَالرِّجْزَ'' (المدثر: ۵) پڑھتے۔ اسی طرح یحییٰ نے علقمہ سے اور علقمہ نے حضرت ابن مسعود سے اور حضرت ابن مسعود نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا ابْنُ اَبِي الْحَوَاجِبِ

یہ حدیث اعمش سے صرف ابن ابی حواجب ہی روایت کرتے ہیں۔

**1225** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَزْهَرُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

---

**1224**- أخرجه مسلم في الزكاة جلد2صفحه692' وأحمد: المسند جلد2صفحه622 رقم الحديث: 10131 .

**1225**- أخرجه الدارمي: الجهاد جلد 2صفحه264 رقم الحديث: 2392' وأحمد: المسند جلد 3صفحه424

جَمِيلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ، وَاُهْرِيقَ دَمُهُ

ﷺ نے فرمایا: افضل جہاد وہ ہے جس کی سواری کی کونچیں کاٹ دی جائیں اور جس کا خون بہا دیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا اَبُو بَحْرٍ

یہ حدیث قرہ سے صرف ابو بحر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1226** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن میں غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1227** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو يَزِيدَ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَفَّارَةُ الْمَجْلِسِ: اَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ بَعْدَ اَنْ يَقُومَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مجلس کا کفارہ مجلس سے کھڑے ہونے کے بعد بندے کا یہ پڑھنا ہے: ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عُبَيْدٌ

یہ حدیث عطاء سے صرف عبید اور نضر بن کثیر ہی

---

رقم الحديث: **14739** .

**1226**- أخرجه البخارى: اللباس جلد**10**صفحه**400** رقم الحديث: **5956**، ومسلم: الحيض جلد**1**صفحه**255** .

**1227**- أخرجه الطبرانى جلد**10**صفحه**203** رقم الحديث: **10333** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**143** .

وَّالنَّضْرُ بْنُ كَثِيرٍ

روایت کرتے ہیں۔

**1228** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، فَسَاَلَهُ عَنْ شَيْءٍ، فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ: عَلَيْكَ بِاَبِي هُرَيْرَةَ فَاِنِّي بَيْنَمَا اَنَا وَاَبُو هُرَيْرَةَ وَفُلَانٌ ذَاتَ يَوْمٍ فِي الْمَسْجِدِ، نَدْعُو وَنَذْكُرُ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ، اِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى جَلَسَ اِلَيْنَا، فَسَكَتْنَا، فَقَالَ: عُودُوا لِلَّذِي كُنْتُمْ فِيهِ ـ قَالَ زَيْدٌ: فَدَعَوْتُ اَنَا وَصَاحِبِي قَبْلَ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَمِّنُ عَلَى دُعَائِنَا، ثُمَّ دَعَا اَبُو هُرَيْرَةَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِثْلَ مَا سَاَلَكَ صَاحِبَايَ، وَاَسْاَلُكَ عِلْمًا لَا يُنْسَى ـ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آمِينَ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَحْنُ نَسْاَلُ اللّٰهَ عِلْمًا لَا يُنْسَى ـ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبَقَكُمَا بِهَا الْغُلَامُ الدَّوْسِيُّ

حضرت محمد بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے آپ سے کسی شے کے متعلق پوچھا' اس کو حضرت زید نے فرمایا: تم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ! کیونکہ میں اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور فلاں ایک دن مسجد میں تھے' ہم دعا اور اپنے رب عزوجل کا ذکر کر رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف فرما ہوئے حتیٰ کہ ہمارے پاس بیٹھ گئے تو ہم خاموش ہو گئے تو آپ نے فرمایا: دوبارہ کرو جو تم کر رہے تھے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اور میرے ساتھی ابوہریرہ سے پہلے دعا کرنے لگے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری دعا پر آمین کہنے لگے' پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے دعا کی: اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دونوں دوستوں والی ہی دعا کرتا ہوں اور تجھ سے ایسا علم مانگتا ہوں جو بھولنے والا نہ ہو۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آمین! ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے اللہ سے ایسا علم مانگا ہے جو نہ بھولے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ لڑکا تم دونوں پر سبقت لے گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا الْفَضْلُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف فضل ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت زید بن ثابت سے یہ حدیث اسی اسناد سے مروی ہے۔

**1229** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

**1228**- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **36419** .

**1229**- انظر: مجمع الزوائد جلد**3** صفحه**247** .

حَرْبٍ النَّشَّائِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مَرْوَانَ يَحْيَى بْنُ اَبِي زَكَرِيَّا الْغَسَّانِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى بَعِيرٍ يَوْمَ الْفَتْحِ، مَعَهُ الْمِحْجَنُ، يَسْتَلِمُ بِهِ الرُّكْنَ، كَرَاهِيَةَ اَنْ يُضْرَبَ النَّاسُ عَنْهُ

رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن اونٹ پر سوار تھے آپ کے پاس ایک چھڑی تھی' آپ اس کے ساتھ حجراسود کا استلام کرتے تھے' اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ لوگوں کو اس سے مارا نہ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا يَحْيَى وَعَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث ہشام سے صرف یحییٰ اور عبدالعزیز الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1230** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ قَالَ: نَا يَحْيَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑھاپے کو تبدیل کرو اور یہود و نصاریٰ کی پیروی نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1231** - وَبِهِ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زانی جس وقت زنا کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا اور چور جس وقت چوری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا اور شرابی جس وقت شراب پیتا ہے تو اُس وقت وہ مؤمن نہیں ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

**1232** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! تم

---

**1230**- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه163 .

**1231**- أخرجه الامام أحمد فى مسنده رقم الحديث: 13911 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 10311 .

**1232**- أخرجه أحمد: المسند جلد 4صفحه9 رقم الحديث: 16144 . والطبرانى فى الكبير جلد 18صفحه356 رقم الحديث: 912 .

سَلِيطٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي غَرَزَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّكُمْ تَحْضُرُونَ بِيَاعَكُمْ بِلَغْوٍ وَاَيْمَانٍ، فَشُوبُوهَا بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّدَقَةِ

خرید وفروخت کرتے وقت لغویات اور قسمیں اُٹھاتے ہو تو اس کے حل کے لیے کوئی شے صدقہ دیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ الْاَعْوَرِ مَيْمُونٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

یہ حدیث ابوحمزہ الاعور میمون سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

**1233** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا يَوْمٌ لَطَوَّلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ حَتّٰى يَبْعَثَ رَجُلًا مِنْ اَهْلِي، يُوَاطِءُ اسْمُهُ اسْمِي، وَاسْمُ اَبِيهِ اسْمَ اَبِي، يَمْلَاُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا، كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: دنیا کا ایک دن باقی رہے گا تو اللہ عزوجل اس دن کو لمبا کرے گا یہاں تک کہ میرے خاندان سے ایک آدمی بھیجے گا جس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا' اس کے والد کا نام میرے والد کے نام کے موافق ہوگا' وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح کہ زمین ظلم اور زیادتی سے بھری ہوئی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَائِدَةَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث زائدہ سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1234** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو بے شک اس نے مجھے ہی خواب میں دیکھا' بے

---

1233- أخرجه أبوداؤد: الهدى جلد4صفحه104 رقم الحديث: 4282' والطبرانى فى الكبير جلد10صفحه135 رقم الحديث: 10224 . وابن حبان فى موارد الظمآن رقم الحديث: 1878 .

1234- أخرجه الترمذى: الرؤيا جلد4صفحه535 رقم الحديث: 2276' وابن ماجة: الرؤيا جلد 2صفحه1284 رقم الحديث: 3900' وأحمد: المسند جلد1صفحه488-489 رقم الحديث: 3558 .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا مُعْتَمِرٌ

شک شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا ہے۔

یہ حدیث حجاج سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1235** - حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّةَ. قِيلَ: وَمَا إِخْلَاصُهَا؟ قَالَ: أَنْ تَحْجُزَهُ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ خلوصِ نیت سے پڑھا تو وہ جنت میں داخل ہوگا' عرض کی گئی: اس کا اخلاص کیا ہے؟ فرمایا: یہ کہ تُو اللہ عزوجل کی حرام کردہ چیزوں کو چھوڑ دے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

**1236** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أَبُو الرَّدَّادِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ: نا أَبُو زُرْعَةَ وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ: يَا كَافِرُ، فَقَدْ وَجَبَ الْكُفْرُ عَلَى أَحَدِهِمَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَيْوَةَ إِلَّا وَهْبُ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب ایک آدمی دوسرے آدمی کو کہتا ہے کہ اے کافر! تو ان میں سے ایک پر کفر واجب ہوگیا۔

یہ حدیث حیوہ سے صرف وہب اللہ ہی روایت

---

1235- أخرجه الطبراني في الكبير جلد5صفحه197 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه21 .

1236- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه531 رقم الحديث:6104' ومسلم: الايمان جلد1صفحه79 .

کرتے ہیں۔

**1237** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بلی کی قیمت لینے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَيْوَةَ اِلَّا وَهْبُ اللّٰهِ

یہ حدیث حیوہ سے صرف وہب اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1238** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ بَكْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضُوءٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں اُن کو ہر وضو کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ساتھ مروی ہے' اسے روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

**1239** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے مغرب کی امامت کے دوران یہ آیت پڑھی:

---

**1237**- أخرجه أبوداؤد: البيوع جلد 3 صفحه 276 رقم الحديث: 3479' والترمذى: البيوع جلد 3 صفحه 568 رقم الحديث: 1279' والنسائى: البيوع جلد 7 صفحه 272 (باب ما استثنى) بلفظ: نهى عن ثمن الكلب والسنور. وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 731 رقم الحديث: 2161' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 428 رقم الحديث: 14779.

**1238**- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 22411.

**1239**- أخرجه الطبرانى فى الصغير رقم الحديث: 4511. انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 12112.

اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّهُمْ فِي الْمَغْرِبِ بِالَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ

"بِالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ"۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسین اکیلے ہیں۔

**1240** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا مَيْمُونُ بْنُ عَجْلَانَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ يَلْتَمِسُ مَرْضَاةَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَلَا يَزَالُ كَذٰلِكَ. فَيَقُولُ اللّٰهُ: يَا جِبْرِيلُ، اِنَّ عَبْدِي فُلَانًا يَلْتَمِسُ اَنْ يُرْضِيَنِي، فَرِضَائِي عَلَيْهِ. قَالَ: فَيَقُولُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَى فُلَانٍ، وَتَقُولُ حَمَلَةُ الْعَرْشِ، وَيَقُولُ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، حَتّٰى يَقُولَهُ اَهْلُ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، ثُمَّ يَهْبِطُ اِلَى الْاَرْضِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهِيَ الْآيَةُ الَّتِي اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فِي كِتَابِهِ: (اِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا) (مريم: 96)، وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيَلْتَمِسُ سَخَطَ اللّٰهِ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا جِبْرِيلُ، اِنَّ فُلَانًا يُسْخِطُنِي. اَلَا وَاِنَّ غَضَبِي عَلَيْهِ، فَيَقُولُ جِبْرِيلُ: غَضِبَ اللّٰهُ عَلَى فُلَانٍ، وَيَقُولُ حَمَلَةُ الْعَرْشِ،

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہٗ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بندہ اللہ کی رضا تلاش کرتا ہے اور اس حالت میں مسلسل رہتا ہے' اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے جبریل! میرا فلاں بندہ میری رضا حاصل کرنا چاہتا ہے' سو میں اس سے راضی ہوں۔ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام فرماتے ہیں: فلاں پر اللہ کی رحمت ہو! اور عرش اُٹھانے والا کہتا ہے اور وہ بھی یہی کہتے جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں' یہاں تک کہ ساتوں آسمان والے کہتے ہیں' پھر وہ زمین کی طرف اترتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ آیت ہے جو اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں اس حوالہ سے تم پر نازل فرمائی ہے: "بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے عنقریب اُن کی محبت ایمان والوں کے دلوں میں ڈال دے گا" اور ایک بندہ اللہ کی ناراضگی تلاش کرتا ہے' اللہ عزوجل اس کے متعلق فرماتا ہے: اے جبریل! میں فلاں سے ناراض ہوں' خبردار! اور اس پر میرا غضب ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام فرماتے ہیں: فلاں پر اللہ کا غضب ہے' اور عرش اُٹھانے والا بھی یہی کہتا ہے اور جو

**1240**- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه275 .

وَيَقُولُ مَنْ دُونَهُمْ، حَتَّى يَقُولَهُ اَهْلُ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، ثُمَّ يَهْبِطُ اِلَى الْاَرْضِ

ان کے علاوہ (فرشتے ہیں) وہ بھی کہتے ہیں' یہاں تک کہ ساتوں آسمان والے کہتے ہیں' پھر وہ زمین کی طرف اترتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَيْمُونٌ

یہ حدیث ثوبان سے صرف اسی اسناد سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں میمون اکیلے ہیں۔

**1241** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ، يَقْرَاُ فِي الْاُولَى: اَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ، وَاِنَّا اَنْزَلْنَاهُ، وَاِذَا زُلْزِلَتْ، وَيَقْرَاُ فِي الثَّانِيَةِ بِالْعَصْرِ، وَاِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ، وَاِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَتَبَّتْ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین رکعت وتر ادا کرتے تھے' وتر کی پہلی رکعت میں الھاکم التکاثر اورانا انزلناہ اوراذا زلزلت الارض پڑھتے تھے اوردوسری رکعت میں والعصر اور انا اعطیناك الكوثر اوراذا جاء نصر الله پڑھتے تھے اورتیسری رکعت میں قل یا ایھا الکافرون اورتبت ید ابی لھب اورقل ھو اللّٰہ احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا يَزِيدُ وَيُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ، عَنْ يَزِيدَ وَيُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف یزید اور یونس بن ابی اسحاق ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں یعقوب از یزید اور یونس بن بکیر از یونس بن ابواسحاق اکیلے ہیں۔

**1242** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ: نَا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے اس ارشاد "وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ

---

1241- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2صفحه323 رقم الحديث: 460' وأحمد: المسند جلد 1صفحه111 رقم الحديث: 681 .

1242- أخرجه مسلم: صفات المنافقين جلد 4صفحه2157' وأحمد: المسند جلد5صفحه154 رقم الحديث: 21231' والبيهقي: شعب الايمان جلد 7صفحه155 رقم الحديث: 9821 . وانظر: الدر المنثور جلد 5 صفحه178 .

شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ) (السجدة: 21) قَالَ: مُصِيبَاتُ الدُّنْيَا قَالَ: وَالدُّخَانُ قَدْ مَضَى

الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ ''(السجدہ:۲۱) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دنیا کی مصیبتیں ہیں اور دھواں (کا عذاب) گزر چکا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بَدَلٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف بدل ہی روایت کرتے ہیں۔

**1243** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ قَالَ: نَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالزَّكَاةِ ثَلَاثَ مِرَارٍ وَقَالَ: مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ؟ قَالُوا: الَّذِي يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ . قَالَ: اِنَّ شُهَدَاءَ اُمَّتِي اِذًا لَقَلِيلٌ، الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ شَهَادَةٌ، وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ، وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ، وَالْحَرْقُ شَهَادَةٌ، وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ، وَالسُّلُّ شَهَادَةٌ، وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تین مرتبہ زکوٰۃ لے کر آیا' آپ نے فرمایا: تم اپنے میں شہید کس کو شمار کرتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اُسے جو اللہ کی راہ میں شہید ہو' آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح تو میری اُمت میں شہید بہت کم ہوں گے' جو اللہ کی راہ میں قتل ہوا وہ شہید ہے اور طاعون کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے' زچگی کے دوران مرنے والی عورت شہید ہے' جل کر مرنے والا شہید ہے' ڈوب کر مرنے والا شہید ہے' پھیپھڑوں کی بیماری میں مبتلا ہو کر مرنے والا شہید ہے' پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا مِنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرٌ

یہ حدیث عاصم سے صرف مندل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بکر اکیلے ہیں۔

**1244** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک حلقہ میں موجود تھا'

---

**1243**- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه304 .

**1244**- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 30218 .

مِهْرَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدَ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَهْلِ الشَّامِ، يَعْنِى: الْوَلِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمنِ الْجُرَشِىَّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِىِّ، عَنْ اَبِى ذَرٍّ الْغِفَارِىِّ قَالَ: اِنِّى لَشَاهِدٌ عِنْدَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى حَلْقَةٍ، وَفِى يَدِهِ حَصًى، فَسَبَّحْنَ فِى يَدِهِ، وَفِينَا اَبُو بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِىٌّ، فَسَمِعَ تَسْبِيحَهُنَّ مَنْ فِى الْحَلْقَةِ، ثُمَّ دَفَعَهُنَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَبِى بَكْرٍ، فَسَبَّحْنَ مَعَ اَبِى بَكْرٍ، سَمِعَ تَسْبِيحَهُنَّ مَنْ فِى الْحَلْقَةِ، ثُمَّ دَفَعَهُنَّ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّحْنَ فِى يَدِهِ، ثُمَّ دَفَعَهُنَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عُمَرَ، فَسَبَّحْنَ فِى يَدِهِ، وَسَمِعَ تَسْبِيحَهُنَّ مَنِ فى الْحَلْقَةِ، ثُمَّ دَفَعَهُنَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَسَبَّحْنَ فِى يَدِهِ، ثُمَّ دَفَعَهُنَّ اِلَيْنَا، فَلَمْ يُسَبِّحْنَ مَعَ اَحَدٍ مِّنَّا .

آپ کے دست مبارک میں کنکریاں تھیں، انہوں نے آپ کے دست مبارک میں سبحان اللہ پڑھا، ہم میں حضرت ابوبکر وعمر وعثمان وعلی رضی اللہ عنہم موجود تھے، اس حلقہ میں موجود تمام لوگوں نے وہ تسبیحات سنیں، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے وہ کنکریاں حضرت ابوبکر کو دیں، ان کنکریوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں سبحان اللہ پڑھا، جو لوگ حلقہ میں موجود تھے اُن سب نے وہ تسبیحات سنیں، پھر وہ کنکریاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو انہوں نے واپس کیں تو انہوں نے آپ کے مبارک ہاتھ میں تسبیح پڑھی، پھر انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیں تو اُن کے ہاتھ میں بھی کنکریوں نے تسبیحات پڑھیں، اُن تسبیحات کو حلقہ میں موجود تمام لوگوں نے سنا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کنکریاں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیں تو ان کنکریوں نے ان کے ہاتھ میں بھی تسبیحات پڑھیں، پھر آپ نے وہ کنکریاں ہم کو دیں تو ہم میں سے کسی نے بھی وہ تسبیحات نہ سنیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَارُودِىُّ عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث داؤد سے صرف حمید ہی روایت کرتے ہیں، اُن سے روایت کرنے میں الجارودی از والد خود اکیلے ہیں۔

**1245** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِىُّ قَالَ: نَا اَبُو جَابِرٍ مُّحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: اِنَّ مِمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اِنَّ اللّٰهَ لَيَبْتَلِى الْعَبْدَ وَهُوَ يُحِبُّ، لِيَسْمَعَ تَضَرُّعَهُ

حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو اللہ عزوجل کی جانب سے آزمائش نازل ہوتی ہے تو اُس کا مقصد بندہ کو آزمانا ہوتا ہے، اللہ عزوجل آزمائش میں ڈال کر یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے بندے کا رونا سنے۔

---

1245- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 29812 .

1246 - وَبِهِ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، اِلَّا اَبُو جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَاتِمٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابوجابر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوحاتم اکیلے ہیں۔

1247 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ يُنْتَبَذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ لَيْلَتَهُ وَيَوْمَهُ، وَلَيْلَتَهُ وَيَوْمَهُ، وَلَيْلَتَهُ وَيَوْمَهُ، فَاِذَا اَمْسَى سَقَاهُ الْخَدَمَ، اَوْ اَهْرَاقَهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى اِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَشَرِيكٌ: عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صبح کے وقت رسول اللہ ﷺ کے لیے نبیذ بنائی جاتی تھی' آپ اس کو رات اور دن کے وقت نوش کرتے تھے' تین دن اور راتیں اس کو پیتے تھے' جب شام ہوتی تو آپ اس کو اپنے خادم کو پلا دیتے تھے یا اس کو بہا دیتے تھے۔

یہ حدیث ابواسحاق' یحییٰ سے اور یحییٰ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔ سفیان ثوری اور شریک' ابواسحاق سے اور ابواسحاق' یحییٰ بن عبید البهرانی سے اور وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

1248 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: مُحَمَّدُ بْنُ السَّكَنِ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ قَالَ: اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِي، وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے: ''اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِي، وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِي، وَاِلَيْكَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِي، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِمَا اَنْزَلْتَ مِنَ الْكِتَابِ، وَبِمَا اَرْسَلْتَ مِنْ

1247- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1589' وأبو داؤد: الأشربة جلد 3 صفحه 333 رقم الحديث: 3713' والنسائي: الأشربة جلد 8 صفحه 298 (باب ذكر ما يجوز شربه من الأنبذة' وما لا يجوز) .

1248- أخرجه البخاري: الدعوات جلد 11 صفحه 112 رقم الحديث: 6311 .

اَمْرِی، وَاِلَيْكَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِی، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِمَا اَنْزَلْتَ مِنَ الْكِتَابِ، وَبِمَا اَرْسَلْتَ مِنْ رَسُولٍ

رَسُولٍ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَی اِلَّا ثَابِتٌ، وَلَا عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے صرف ثابت ہی روایت کرتے ہیں اور ثابت سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

**1249** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ زَكَرِيَّا الْاُبُلِّیُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِقْرَانِ فِی التَّمْرِ، اِلَّا اَنْ يَسْتَاْذِنَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجوریں ملا کر کھانے سے منع کیا' ہاں! اگر اس کے ساتھ کھانے والا اس کا بھائی اس کو اجازت دیدے تو پھر جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

**1250** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا وَجَّهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعْفَرَ بْنَ اَبِی طَالِبٍ اِلَی الْحَبَشَةِ، شَيَّعَهُ، وَزَوَّدَهُ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ: اَللّٰهُمَّ الْطُفْ لِی فِی تَيْسِيرِ كُلِّ عَسِيرٍ، فَاِنَّ تَيْسِيرَ كُلِّ عَسِيرٍ عَلَيْكَ يَسِيرٌ، وَاَسْاَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو حبشہ کی طرف بھیجا تو آپ اُن کے ساتھ چلے اور انہیں یہ کلمات زادِراہ کے طور پر دیئے: ''اَللّٰهُمَّ الْطُفْ لِیْ فِیْ تَيْسِيرِ كُلِّ عَسِيْرٍ، فَاِنَّ تَيْسِيرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ، وَاَسْاَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ''۔

**1251** - وَبِهِ: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ

1249- أخرجه البخاری: المظالم جلد5صفحه127 رقم الحديث: 2455' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1617 .

1250- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه185 .

1251- انظر: لسان الميزان جلد3صفحه401 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7319 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَاهَى مَلَائِكَتَهُ بِعَبِيدِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ عَامَّةً، وَبَاهَى بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ خَاصَّةً

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرشتوں کے سامنے عرفہ کی صبح فخر کرتا ہے اور جب عمر بن خطاب اسلام لائے تو اُس وقت فرشتوں کے سامنے فخر کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْعَلَاءِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُهُ

یہ دونوں حدیثیں علاء سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اُن دونوں سے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**1252** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمَضَاءِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ: نَا اَسَدُ بْنُ عُبَيْدَةَ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ اَبِي: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَتَوَضَّاُ وَاَمَسُّ ذَكَرِي؟ فَقَالَ: هُوَ مِنْكَ

حضرت قیس بن طلق رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اگر میں اپنے ذکر کو چھوؤں تو کیا وضو کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ تیرے جسم کا ہی ٹکڑا ہے (اس کو چھونے پر وضو کرنا لازم نہیں)۔

**1253** - وَبِهِ: عَنْ اَسَدٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَاْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبَ بِشِمَالِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آدمی کو بائیں ہاتھ سے کھانے اور پینے سے منع فرمایا

**1254** - وَبِهِ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے نام پر نام رکھو اور میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

---

**1252**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **46** رقم الحديث: **182**' والترمذي: الطهارة جلد **1** صفحه **131** رقم الحديث: **85**' والنسائي: الطهارة جلد **1** صفحه **84** (باب ترك الوضوء من ذلك)' وابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **163** رقم الحديث: **483**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **29** رقم الحديث: **16292**' والطبراني في الكبير جلد **8** صفحه **330** رقم الحديث: **8233** .

**1253**- أخرجه أحمد: المسند جلد **3** صفحه **248** رقم الحديث: **13101** .

**1254**- أخرجه البخاري: العلم جلد **1** صفحه **244** رقم الحديث: **110**' ومسلم: الأداب جلد **3** صفحه **1684** .

تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي

**1255** - وَبِهِ: عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کے دوران تسبیح مردوں کیلئے اور تالی عورتوں کے لیے ہے۔

**1256** - وَبِهِ: عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: نُهِينَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

حضرت اُمِ عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں (عورتوں کو) جنازہ میں جانے سے منع کیا گیا اور ہم پر سختی نہیں کی گئی۔

**1257** - وَبِهِ: عَنْ أَسَدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ فِي مِحَفَّةٍ، وَمَعَهَا ابْنُهَا، فَرَفَعَتْ رَأْسَهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِ أَجْرٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مقامِ محفہ میں ایک عورت کے پاس سے گزرے' اس کے ساتھ اس کا بیٹا بھی تھا' اس نے اپنا سر اُٹھایا اور عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور ثواب تیرے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ أَسَدٍ إِلَّا خَلَفٌ، تَفَرَّدَ بِهَا: عَلِيٌّ

یہ تمام احادیث اسد سے صرف خلف ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

**1258** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: سَمِعْتُ هَارُونَ بْنَ إِسْحَاقَ يَقُولُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْقَنَّادَ يَقُولُ: مَرَّ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَلَى أَسَدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَكَأَنَّ أَسَدًا لَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَرَجَعَ سُفْيَانُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا أَسَدُ، أَمُرُّ عَلَيْكَ، فَأُسَلِّمُ عَلَيْكَ، فَلَا تَرُدُّ فَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ أَنَّهُ كَانَ فِي شُغْلٍ، فَكَأَنَّ

حضرت احمد فرماتے ہیں کہ میں نے ہارون بن اسحاق سے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن عبدالوہاب القناد سے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری' اسد بن عبیدہ کے پاس سے گزرے' اُنہوں نے اُنہیں سلام کیا لیکن اسد نے اُنہیں جواب نہیں دیا۔ حضرت سفیان اُن کی طرف لوٹے اور فرمایا: اے اسد! میں

---

1255- أخرجه البخاری: العمل فی الصلاة جلد3صفحه93 رقم الحديث: 1203' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه318 .

1256- أخرجه البخاری: الجنائز جلد3صفحه173 رقم الحديث: 1278' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه646 .

1257- أخرجه الترمذی: الحج جلد3صفحه255 رقم الحديث: 924' وابن ماجة: المناسك جلد2صفحه971 رقم الحديث: 2910 .

سُفْيَانَ لَمْ يَقْنَعْ مِنْهُ بِذَلِكَ . فَقَالَ لَهُ اَسَدٌ: يَا سُفْيَانُ، مَا بَلَغَ مِنْ قَدْرِكَ اَنْ اَكُونَ اَعْلَمَ مِنَ اللّٰهِ غَيْرَ مَا تَعْلَمُ

تیرے پاس سے گذرا' میں نے تجھے سلام کیا تو تُو نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا' آپ عذر بیان کریں کہ کس کام میں مشغول تھے' گویا سفیان نے اس سے عبرت حاصل نہیں کی' حضرت اسد نے حضرت سفیان سے کہا: اے سفیان! آپ کو کیسے طاقت ہوئی کہ میں اللہ کی جانب سے جان لوں اور تُو نہ جانے۔

قَالَ اَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ: رَوَى عَنْ اَسَدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ، وَزَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

ابوبکر بن صدقہ نے کہا کہ اس حدیث کو اسد بن عبیدہ' خلف بن تمیم اور زافر بن سلیمان اور محمد بن عبدالوہاب نے روایت کیا ہے۔

**1259** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، وَزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَا: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ اَنْ تُبَاعَ الْفِضَّةُ بِالذَّهَبِ دَيْنًا

حضرت براء بن عازب اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کو سونے کے بدلے قرض کے طور پر فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا سُلَيْمَانُ

یہ حدیث حکم سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

**1260** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا شُقْرَانُ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ کے سامنے ڈر رہا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے اوپر آسانی کرو' میں بادشاہ نہیں ہوں' میں قریش کی ایک عورت کا بیٹا ہوں

1259- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه447 رقم الحديث: 2180-2181' ومسلم: المساقاة جلد3 صفحه1212 .

1260- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2319 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَاسْتَقْبَلَتْهُ رِعْدَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَوِّنْ عَلَيْكَ، فَإِنِّي لَسْتُ بِمَلِكٍ إِنَّمَا أَنَا ابْنُ امْرَأَةٍ مِّنْ قُرَيْشٍ، كَانَتْ تَأْكُلُ الْقَدِيدَ

جو گوشت کے سوکھے ٹکڑے کھاتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: شُقْرَانُ

یہ حدیث از اسماعیل از قیس از جریر صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں شقران اکیلے ہیں۔

**1261** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَرْنِيُّ قَالَ: نَا بِشْرٌ الْأُمِّيُّ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ مِنْ يَوْمِي هَذَا، فِي عَامِي هَذَا، فِي شَهْرِي هَذَا، فَرِيضَةً مُّفْتَرَضَةً، فَمَنْ تَرَكَهَا رَغْبَةً عَنْهَا، وَلَهُ إِمَامٌ عَادِلٌ أَوْ جَائِرٌ، أَلَا فَلَا جَمَعَ اللّٰهُ شَمْلَهُ، وَلَا بَارَكَ لَهُ فِي أَمْرِهِ، أَلَا وَلَا صَلَاةَ لَهُ، أَلَا وَلَا زَكَاةَ لَهُ، أَلَا وَلَا صِيَامَ لَهُ، أَلَا وَلَا حَجَّ لَهُ، أَلَا وَلَا تُؤُمَّنَّ امْرَأَةٌ رَّجُلًا، وَلَا يَؤُمَّنَّ أَعْرَابِيٌّ مُّهَاجِرًا، وَلَا يَؤُمَّنَّ فَاجِرٌ بَرًّا، إِلَّا أَنْ يَكُونَ سُلْطَانًا يَخَافُ سَيْفَهُ وَسَوْطَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے تم پر اس دن' اس سال اور اس ماہ میں جمعہ فرض کیا تھا' جس نے اس سے بے رغبتی کرتے ہوئے اس کو چھوڑا اور اس کا امام (حکمران) عادل ہو یا ظالم' تو اللہ عزوجل اس کے لیے تمام پریشان کام جمع کر دے گا' اس کے کام میں برکت نہ دے گا' سنو! نہ اس کی نماز ہے اور نہ اس کی زکوٰۃ ہے اور نہ اس کا روزہ ہے نہ اس کا حج' خبردار! کوئی عورت کسی مرد کو امامت نہ کرائے' نہ دیہاتی مہاجر کو امامت کرائے' نہ کوئی برا اچھے کی' ہاں! اگر بادشاہ کی تلوار اور اس کے کوڑے کا خوف ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِشْرٍ الْأُمِّيِّ، إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ . وَلَا يُحْفَظُ

یہ حدیث بشر اُمی سے صرف خالد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن

1261- أخرجه ابن ماجة: اقامة الصلاة جلد 1 صفحه 343 رقم الحديث: 1081 . وانظر: الدر المنثور للسيوطي جلد 6 صفحه 218 .

لِبَشَرٍ الْأُمِّيِّ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا، وَكَانَ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

راشدا کیلے ہیں اور بشر اُمّی اس حدیث کے علاوہ سند ذکر نہیں کرتے ہیں' بشر اُمی اللہ کے نیک بندوں میں سے تھے۔

**1262** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَنْصُورٍ الْقُرَشِيَّ يَقُولُ: قُلْتُ لِمَعْرُوفٍ الْكَرْخِيِّ: يَا أَبَا مَحْفُوظٍ، رَأَيْتُ فِي هَذَا الْبَلَدِ إِنْسَانًا قَدْ نَحَا نَحْوَ الْأَبْدَالِ؟ فَسَكَتَ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ ذَاكَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ: بِشْرٌ الْأُمِّيُّ.

حضرت محمد بن منصور القرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے معروف کرخی سے عرض کی: اے ابومحفوظ! میں نے اس شہر میں ایک انسان دیکھا ہے کہ وہ ابدال کی طرف جھکتا ہے؟ حضرت معروف کرخی خاموش رہے' پھر فرمایا: اللہ کی قسم! یہ وہی آدمی ہے جسے بشرِ اُمّی کہا جاتا ہے۔

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ: فَسَمِعْتُ خَلَفَ بْنَ تَمِيمٍ يَقُولُ: قَالَ بِشْرٌ الْأُمِّيُّ: إِنَّ إِخْوَةً عَلَى النَّدَى أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْ إِخْوَةٍ عَلَى الْيُسْرِ

محمد بن منصور فرماتے ہیں کہ میں نے خلف بن تمیم سے سنا' وہ کہتے ہیں کہ بشر اُمی نے کہا: مجھے وہ بھائی پسند ہے' اس سے جو مجھ پر آسانی کرے۔

**1263** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا أَبُو الْمُحَيَّاةِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ: قَالَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ فِتَنٌ بَاقِرَةٌ، تَدَعُ الْحَلِيمَ حَيْرَانًا، النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَاعِدِ، وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي. فَقَطِّعُوا أَوْتَارَكُمْ، وَكَسِّرُوا السُّيُوفَ بِالْحِجَارَةِ

حضرت عبدالملک بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: عنقریب لوگوں پر ایسا فتنہ آئے گا کہ حلیم حیران کو چھوڑ دے گا' اس وقت سونے والا بیٹھنے والے سے بہتر ہوگا' بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والے چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا' تم اپنی زرہ کاٹ دو اور اپنی تلواروں کو پتھر کے ساتھ توڑ دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا أَبُو

یہ حدیث عبدالملک سے صرف ابومحیاہ ہی روایت

1263- أخرجه أبو داؤد: الفتن جلد 4 صفحه 97 رقم الحديث: 4259' وابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحه 1310 رقم الحديث: 3961' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 508 رقم الحديث: 19753' وابن حبان في موارد الظمآن رقم الحديث: 1869 .

الْمُحَيَّاةِ، تفَرَّدَ بِهِ: اَبُو هَمَّامٍ

کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوھمام اکیلے ہیں۔

**1264** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا جَدِّي عُبَيْدُ بْنُ عَقِيلٍ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَخْرُجُ اثْنَانِ اِلَى الْغَائِطِ، يَجْلِسَانِ يَتَحَدَّثَانِ، كَاشِفَانِ عَنْ عَوْرَتِهِمَا، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَمْقُتُ عَلَى ذَلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمی اس حالت میں رفع حاجت کے لیے نہ نکلیں کہ دونوں بیٹھیں اور آپس میں گفتگو کریں اور ان دونوں کی شرمگاہیں کھلی ہوئی ہوں' بے شک ایسا کرنے سے اللہ عزوجل ان پر ناراض ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا عُبَيْدٌ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وغَيْرُهُ: عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

یہ حدیث از عکرمہ از یحییٰ از ابی سلمہ از حضرت ابوہریرہ صرف عبید ہی روایت کرتے ہیں۔ اور سفیان ثوری اور ان کے علاوہ سب عکرمہ بن عمار سے اور وہ عیاض بن ھلال سے اور وہ ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

**1265** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي عُبَيْدٌ قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَعْرُوفُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء' حنتم' نقیر اور مزفت کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا (یہ زمانۂ جاہلیت کے برتن تھے جن میں نبیذ بنائی جاتی تھی)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا عُبَيْدٌ

یہ حدیث قرہ سے صرف عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

**1266** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے

---

**1264**- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه212 .

**1265**- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1580-1581' والترمذي: الأشربة جلد4صفحه294 رقم الحديث: 1868' وأحمد: المسند جلد2صفحه59 رقم الحديث:5014 .

**1266**- أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2صفحه415رقم الحديث: 877 بلفظ: اذا جاء أحدكم الجمعة فليغتسل'

حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: تم میں سے جو کوئی جمعہ کے لیے جائے تو اُسے چاہیے کہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ

یہ حدیث ابن اسحاق سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن حسان اکیلے ہیں۔

1267 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا اَبُو الْاَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ النَّخَعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَّاحِدٍ

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ إِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ

یہ حدیث ابواشہب سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن حسان اکیلے ہیں۔

1268 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الْقَاسِمِ الْعَدَوِيُّ الْمَدَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ عِيسَى الشَّعْبِيُّ قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِنْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک صاع کھجور یا ایک صاع جَو سے صدقۂ فطر ادا کرتے تھے۔

---

ومسلم: الجمعة جلد2صفحه579 .

1267- أخرجه البخاري: الغسل جلد1صفحه433 رقم الحديث: 250' ومسلم: الحيض جلد1صفحه256 .

1268- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه432 رقم الحديث: 1504' ومسلم: الزكاة جلد 2صفحه677 . بلفظ: فرض زكاة الفطر صاعًا من تمر . أو صاعًا من شعير .

شَعِيرٍ

**1269** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عُمَرُ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: أَنَا نَافِعٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَادَى الْمُنَادِي لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی عادت تھی کہ آپ کو جب صبح کی نماز کے لیے آواز دی جاتی تھی تو آپ دو رکعت مختصر ادا کرتے تھے (یعنی دو رکعت سنتیں)۔

**1270** - وَبِهِ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَخْبَرَهُ، أَنَّ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ أَصَابَهُ أَذًى فِي رَأْسِهِ فَحَلَقَ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَهْدِيَ هَدْيًا بَقَرَةً

حضرت نافع کہتے ہیں کہ ایک انصاری نے ان کو بتایا کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کے سر میں تکلیف ہوئی تو انہوں نے بال کٹوائے' نبی کریم ﷺ نے اُنہیں ایک گائے کی قربانی کرنے کا حکم دیا۔

**1271** - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادٍ آخَرُ، وَلَا يَمْلَأُ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر انسان کے پاس سونے کا ایک پہاڑ ہو تو وہ پسند کرتا ہے کہ اس کے پاس ایک پہاڑ اور ہو' اور انسان کا منہ صرف مٹی ہی بھرے گی' اور اللہ تعالیٰ جس کی توبہ چاہتا ہے قبول کرتا ہے۔

**1272** - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں کو قتل کرنے کا حکم دیا

---

**1269**- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 120 رقم الحديث: 618 . بلفظ: كان اذا اعتكف المؤذن للصبح وبدا الصبح صلى ركعتين خفيفتين قبل أن تقام الصلاة . ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 500 بلفظ: كان اذا سكت المؤذن من الأذان الصبح، وبدا الصبح، ركع ركعتين خفيفتين، قبل أن تقام الصلاة .

**1270**- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 178 رقم الحديث: 1859 .

**1271**- أخرجه البخاري: الرقاق جلد 11 صفحه 258 رقم الحديث: 6439، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 725 .

**1272**- أخرجه البخاري: استتابة المرتدين جلد 12 صفحه 288 رقم الحديث: 6924، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 52 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَمَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ، فَذَكَرَ أَنَّ قَوْمًا اسْتَكْبَرُوا، فَقَالَ: (إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُونَ) (الصافات: 35) ، وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ: (إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا) (الفتح: 26) ، وَهِيَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

گیا یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ کہیں' جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا تو اس نے مجھ سے اپنا خون' اپنا مال اور اپنی جان بچالی' سوائے حق کے اور اُن کا حساب اللہ کے ذمہ ہے' تو اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں میں نازل فرمایا تو ذکر کیا کہ ایک قوم کا جس نے تکبر کیا' فرمایا: ''جب ان کو کہا جاتا ہے کہ لا الٰہ الا اللہ پڑھو تو وہ تکبر کرتے ہیں'' (الصافات: ۳۵) اور اللہ عزوجل نے فرمایا: ''إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا'' (الفتح: ۲۶) اس سے مراد لا الٰہ الا اللہ ہے۔

1273 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، وَأَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَأُقْتَلَ، ثُمَّ أُحْيَا، ثُمَّ أُقْتَلَ ثُمَّ أُحْيَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں پسند کرتا ہوں کہ میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں' پھر قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں۔

1274 - وَبِهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَيُّكُمْ مِثْلِي؟ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي ، فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا عَنِ الْوِصَالِ، وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا، ثُمَّ يَوْمًا، ثُمَّ رَأَوُا الْهِلَالَ، فَقَالَ: لَوْ تَأَخَّرَ لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ لَهُمْ حِينَ أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صومِ وصال رکھنے سے منع فرمایا' تو مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: آپ تو لگاتار روزے رکھتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں میری مثل کون ہے؟ میں رات گزارتا ہوں اس حال میں کہ میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے' جب انہوں نے صومِ وصال نہ رکھنے سے انکار کیا تو ایک دن کے ساتھ

1273- أخرجه البخاري: التمنى جلد13صفحه230 رقم الحديث:7226' ومسلم: الامارة جلد3صفحه1497 .

1274- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه242 رقم الحديث:1965' ومسلم: الصيام جلد2صفحه774 .

دوسرے دن کا بھی روزہ رکھا، پھرانہوں نے چاند دیکھا تو اس کے بعد فرمایا: اگر شوال کا چاند ابھی نہ دکھائی دیتا تو میں اور بڑھاتا، تم پر سخت ہو جاتا، جس وقت انہوں نے انکار کیا تو باز آ گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا اِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهَا اَبُو الْقَاسِمِ الْعَدَوِيُّ

یہ احادیث زکریا سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابوالقاسم العدوی اکیلے ہیں۔

**1275** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الْحُسَيْنِ الرُّهَاوِيُّ قَالَ: نَا قَتَادَةُ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّرَوِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ اِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: اندھیروں میں مسجد کی طرف آنے والوں کیلئے قیامت کے دن مکمل نور ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا الْحَسَنُ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَتَادَةُ

یہ حدیث از عطاء از حضرت عائشہ سے اور عطاء سے صرف حسن ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں قتادہ اکیلے ہیں۔

**1276** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْاُمَوِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ، فَمَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو چاشت کی چھ رکعت ادا کرتے ہوئے دیکھا، اس کے بعد پھر کبھی میں نے اس کو نہیں چھوڑا۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بھی اس کے بعد انہیں نہیں چھوڑا۔

1275- انظر الميزان جلد 1 صفحه 503، الضعفاء الكبير للعقيلي جلد 1 صفحه 234 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 3312 .

1276- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 24012 .

الْحَسَنُ: وَمَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ

**1277** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانِ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ ذِي حِمَايَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشُّفْعَةُ لِلشَّرِيكِ وَالْجَارِ حَتَّى يَتْرُكَاهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہٗ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: شفعہ کا زیادہ حق دار شریک اور پڑوسی ہے حتیٰ کہ یہ دونوں چھوڑ دیں (تو پھر کوئی دوسرا خرید سکتا ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا ابْنُ ذِي حِمَايَةَ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے صرف ابن ذی حمایہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1278** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، اَنَّ الْحَسَنَ، كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ قَيْسَ بْنَ عُبَادٍ وَّابْنَ الْكَوَّاءِ كَانَا مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، فَاَصَابَتْهُمَا جِرَاحَةٌ يَّوْمَ صِفِّينَ، فَقَالَ: عَلِيٌّ مَّا نَقْتُلُ اَنْفُسَنَا؟ انْطَلِقْ بِنَا اِلَى هَذَا الرَّجُلِ نَسْاَلُهُ، اَكَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا اَوْ رَاَيًا رَآهُ؟ قَالَ: فَانْطَلَقْنَا حَتَّى اَتَيْنَاهُ، فَقُلْنَا: تَبْلُغُ الْجِرَاحَةُ مِنَّا مَا تَرَى، وَاِنَّا نُذَكِّرُكَ اللّٰهَ وَالْاِسْلَامَ، هَذَا شَيْءٌ عَهِدَهُ اِلَيْكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْ رَاَيًا رَاَيْتَهُ؟ فَقَالَ: مَا تُرِيدُ اِلَى هَذَا؟ قَالَا: نُذَكِّرُكَ اللّٰهَ وَالْاِسْلَامَ، مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا قَالَ: بَلْ رَاَيًا رَاَيْتُهُ، وَمَا عَهِدَ اِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ بِشَيْءٍ، وَلَكِنْ قُتِلَ عُثْمَانُ، فَبَايَعَ النَّاسُ، وَرَاَيْتُ اَنِّي اَحَقُّ

حضرت حسن بصری بیان کرتے تھے کہ سید بن عبادہ اور ابن کواء دونوں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، دونوں کو جنگ صفین کے دن زخم لگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ہم اپنے آپ کو قتل نہیں کریں گے؟ چلو! ہم اس آدمی کی طرف جاتے ہیں، ہم اس سے پوچھتے ہیں کہ کیا نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں یہ تھا یا وہ نشان جو بھگوڑے غلام کی گردن پر لگایا جائے، جو آپ نے دیکھا ہے اس کو؟ سو ہم چلے یہاں تک کہ اس کے پاس آئے، ہم نے کہا: ہم کو زخم لگا جو آپ دیکھ رہے ہیں، ہم تجھے اللہ اور اسلام کو یاد کراتے ہیں، یہ شی ہے جس کا تیرے ساتھ نبی کریم ﷺ نے وعدہ کیا تھا یا وہ نشان ہو جو بھگوڑے غلام کی گردن پر داغ لگایا جائے۔ اس نے کہا: آپ کا اس سے ارادہ کیا ہے؟ دونوں نے کہا: ہم تجھے اللہ اور اسلام کی یاد دلاتے ہیں، دو مرتبہ یا تین مرتبہ کہا، فرمایا: بلکہ میں نے دیکھا اس کو مجھ

بِهَا ۔ فَقَالَا لَهُ: عَلَى مَا نُهْرِيقُ مُهَجَ دِمَائِنَا على رَأْيِ الرِّجَالِ؟ فَجَلَسَا فِي بُيُوتِهِمَا

سے اس معاملہ میں کوئی وعدہ نبی کریم ﷺ نے نہیں کیا اس حوالہ سے' لیکن حضرت عثمان کو قتل کیا گیا' لوگوں نے بیعت کی' میں نے خیال کیا کہ اس کا میں حق دار ہوں۔ دونوں نے عرض کی: کیا ہم نے جوخون بہایا ہے' یہ لوگوں کی رائے ہے؟ دونوں اپنے گھروں میں بیٹھ گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

یہ حدیث داؤد سے صرف عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

**1279** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ السَّلِيمِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ زِيَادٍ النَّاجِيُّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، وَعِنْدَهُ رَجُلٌ، فَجَائَهُ بِابْنٍ لِاَخِيهِ جَعْفَرٍ صَغِيرٍ، فَاَقْعَدَهُ فِي حَجْرِهِ، وَجَعَلَ يَمْسَحُ بِرَاْسِهِ هَكَذَا مِنْ مُقَدَّمِهِ اِلَى مُؤَخَّرِهِ، يُقَلِّبُ شَعْرَهُ، فَتَبَرَّمَ الصَّبِيُّ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ الَّذِي عِنْدَهُ: اَصْلَحَ اللّٰهُ الْاَمِيرَ، قَدْ تَبَرَّمَ الصَّبِيُّ، فَقَالَ: اسْكُتْ، حَدَّثَنِي اَبُو اَيُّوبَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ الْغُلَامُ يَتِيمًا فَامْسَحُوا رَاْسَهُ هَكَذَا اِلَى قُدَّامٍ، وَإِذَا كَانَ لَهُ اَبٌ فَامْسَحُوا بِرَاْسِهِ هَكَذَا اِلَى خَلْفٍ مِنْ مُقَدَّمِهِ

حضرت صالح بن زیاد الناجی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت محمد بن سلیمان بن علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم کے پاس اس حال میں آیا کہ آپ کے پاس ایک آدمی تھا' اس کے پاس اس کے بھائی جعفر کا چھوٹا بیٹا آیا' اس نے اُسے لڑکے کو اپنی گود میں بٹھایا اور اُس کے سر پر ایسے آگے سے پیچھے کی طرف ہاتھ پھیرنے لگا' اور اس کے بال اُلٹنے پلٹنے لگا' بچہ مضبوط ہو گیا تو اس آدمی نے اسے کہا: اللہ امیر کی اصلاح کرے' بچہ مضبوط ہو گیا ہے۔ اس نے کہا: خاموش ہو جاؤ۔ مجھے ابوایوب نے از والد خود از جد خود از حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بچہ یتیم ہو تو اس کے سر پر آگے کی طرف ہاتھ پھیرا جائے' اگر اس کا باپ ہو تو اس کے سر پر پیچھے سے آگے کی طرف ہاتھ پھیرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ اِلَّا صَالِحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ

یہ حدیث محمد بن سلیمان سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن صدران اکیلے ہیں۔

**1279**- انظر: لسان الميزان جلد5صفحه188 .

1280 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں کپڑا لٹکانے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرٍ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَحْرٍ

یہ حدیث عامر سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوبحرا کیلے ہیں۔

1281 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: اَعْطَيْتُ نَاقَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَشْتَرِيَ مِنْ نَسْلِهَا، اَوْ قَالَ: مِنْ ضِئْضِئِهَا، فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: دَعْهَا حَتَّى تَجِيءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هِيَ وَاَوْلَادُهَا جَمِيعًا فِي مِيزَانِكَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ایک اونٹنی اللہ کی راہ میں دی' پھر میں نے اس کی نسل سے ایک بچہ خریدنا چاہا تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دے! یہ اونٹنی قیامت کے دن خود اور اپنی ساری اولاد کے ساتھ تیرے میزان میں لائی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

1282 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ وَاصِلٍ، مَوْلَى اَبِي عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ قریش سے ایک آدمی آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اپنے قریب

---

1280- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 170 رقم الحديث: 643' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 217 رقم الحديث: 378' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 395 رقم الحديث: 7953 .

1281- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 112 .

1282- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2018 .

بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلَ رَجُلٌ مِّنْ قُرَيْشٍ، فَاَدْنَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَّبَهُ، فَلَمَّا قَامَ قَالَ: يَا بُرَيْدَةُ، اَتَعْرِفُ هَذَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، هَذَا اَوْسَطُ قُرَيْشٍ حَسَبًا، وَاَكْثَرُهُمْ مَالًا، ثَلَاثًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنْبَاْتُكَ بِعِلْمِي فِيهِ، فَاَنْتَ اَعْلَمُ. فَقَالَ: هَذَا مِمَّنْ لَا يُقِيمُ اللّٰهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا

کیا' جب وہ اُٹھا تو آپ نے فرمایا: اے بریدہ! کیا تُو اس کو جانتا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! یہ قریش کا حسب کے لحاظ سے اور مال کے لحاظ سے بڑا آدمی ہے' تین مرتبہ عرض کی' میں نے عرض کی: میں نے اپنے علم کے متعلق بتایا ہے باقی آپ زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قیامت کے دن وزن کے لیے کھڑا نہیں کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ اِلَّا هِشَامٌ. تَفَرَّدَ بِهِ: عَوْنٌ

یہ حدیث واصل سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عون اکیلے ہیں۔

**1283** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ شَبُّوَيْهِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا الْاَعْمَشُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ: (يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ) (غافر: 19)، اِذَا نَظَرْتَ اِلَيْهَا اَتُرِيدُ الْخِيَانَةَ اَمْ لَا؟ (وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ) (غافر: 19)، اِذَا قَدَرْتَ عَلَيْهَا اَتَزْنِي بِهَا اَمْ لَا؟ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِالَّتِي تَلِيهَا: (وَاللّٰهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ) (غافر: 20)، قَادِرٌ عَلَى اَنْ يَجْزِيَ بِالْحَسَنَةِ الْحَسَنَةَ، وَبِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ (اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ) (غافر: 20)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد: يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ۔ ''اللہ عزوجل آنکھوں کی خیانت جانتا ہے'' (غافر:۱۹) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جب تُو اس کی طرف دیکھے تو کیا وہ خیانت کرتا ہے یا نہیں؟ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ۔ ''اور جو سینے کے اندر چھپا ہوا ہے'' (غافر:۱۹) جب اس پر قادر ہو تو کیا یہ زنا کرے گا یا نہیں؟ کیا میں تمہیں اس کے متعلق نہ بتاؤں جو اس کے ساتھ ملی ہوئی ہے' وَاللّٰهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ۔ ''اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا'' (غافر:۲۰) وہ اس بات پر قادر ہے کہ نیکی کا بدلہ نیکی کے ساتھ دے اور بُرائی کا بدلہ بُرائی کے ساتھ دے۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ۔ ''بے شک اللہ تعالیٰ سننے جاننے والا ہے'' (غافر:۲۰)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث اعمش سے صرف حسین بن واقد ہی روایت کرتے ہیں۔

1283- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحہ105 .

**1284** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَنْجُوفِيُّ قَالَ: نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو الْمُهَزِّمِ يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ التَّمِيمِيُّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي سَبْعَ عَشْرَةَ، اَوْ تِسْعَ عَشْرَةَ، اَوْ اِحْدَى وَعِشْرِينَ، اَوْ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِينَ، اَوْ خَمْسٍ وَّعِشْرِينَ، اَوْ سَبْعٍ وَّعِشْرِينَ اَوْ تِسْعٍ وَّعِشْرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو (رمضان المبارک کی) سترہ، انیس، اکیس، تئیس، پچیس، ستائیس اور انتیس (تاریخ) میں تلاش کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْمُهَزِّمِ اِلَّا سُلَيْمٌ

یہ حدیث ابومہزم سے صرف سلیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1285** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُغِلَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ وَاَقَامَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَذَّنَ وَاَقَامَ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَذَّنَ وَاَقَامَ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَذَّنَ وَاَقَامَ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ قَالَ: مَا عَلَى ظَهْرِ الْاَرْضِ قَوْمٌ يَّذْكُرُونَ اللّٰهَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ غَيْرُكُمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کو خندق کے دن (مشرکین نے) ظہر، عصر، مغرب اور عشاء سے مشغول رکھا گیا تو آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان اور اقامت کا حکم دیا، پس آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان اقامت کا حکم دیا، تو آپ نے عصر کی نماز پڑھائی، پھر آپ نے اذان اور اقامت کا حکم دیا اور آپ نے مغرب کی نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان اور اقامت کا حکم دیا، تو آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی، اس کے بعد فرمایا: اس وقت تمہارے علاوہ روئے زمین پر کوئی اور اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کر رہا ہے۔

**1284**- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه179 .

**1285**- أخرجه البزار جلد1صفحه185 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 712 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

**1286** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ هَذِهِ السَّاعَةِ؟ قُلْتُ: إِنِّي أُحِبُّكَ . قَالَ: آللَّهِ إِنَّكَ تُحِبُّنِي؟ قُلْتُ: نَعَمْ، وَاللَّهِ إِنِّي أُحِبُّكَ . فَقَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ دُعَاءً عَلَّمَنِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى . قَالَ: قُلْ: اللَّهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ، وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُولِكَ، وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ

حضرت حارث الاعور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس نماز عشاء کے بعد داخل ہوا تو آپ نے فرمایا: اس وقت کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں آپ سے محبت کرتا ہوں' فرمایا: اللہ کی قسم! تم مجھ سے محبت کرتے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اللہ کی قسم! میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ سکھاؤں جو حضور ﷺ نے مجھے سکھائی تھی؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: ''اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ، وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُولِكَ، وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

یہ حدیث حضرت علی سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں محمد بن سواء اکیلے ہیں۔

**1287** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّرِيرِ مَوْضِعَ الْجِنَازَةِ، وَهُوَ يُصَلِّي، فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْتَتِمَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے آگے چارپائی پر جنازہ کی طرح لیٹی ہوئی تھی اور آپ نماز پڑھ رہے تھے' میں نے سیدھا کھڑا ہونے کو ناپسند کیا' تو آپ نے میرے پاؤں کو چارپائی پر جھٹک دیا' میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے آپ پر اور مجھ پر ایک ہی کپڑا تھا۔

---

**1286**- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه185 .

**1287**- أخرجه البخارى: الصلاة جلد 1صفحه692 رقم الحديث: 508' ومسلم: الصلاة جلد 1صفحه367' بلفظ: لقد رأيتني مضطجعة على السرير فيجيء النبي ﷺ فيتوسط السرير فيصلي' فأكره أن أسنحه' فأنسل من قبل رجلي السرير حتى أنسل من لحافي .

قَائِمَةً، فَانْسَلَّ مِنْ عِنْدِ رِجْلَيِ السَّرِيرِ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيَّ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ وَّاحِدٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا الْفَضْلُ

یہ حدیث اشعث سے صرف فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

**1288** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ صَاعِدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے کھڑے ہوکر پانی نوش فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَاعِدٍ اِلَّا عِيسَى، وَلَا عَنْ عِيسَى اِلَّا هَاشِمٌ وَّمُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث صاعد سے صرف عیسیٰ اور عیسیٰ سے صرف ہاشم اور مؤمل بن فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

**1289** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُحَمَّدُ، اِذَا رَاَيْتَ النَّاسَ يَقْتَتِلُونَ عَلَى الدُّنْيَا فَاعْمَدْ بِسَيْفِكَ عَلَى اَعْظَمِ صَخْرَةٍ فِي الْحَرَّةِ، فَاضْرِبْ بِهَا، حَتَّى يَنْكَسِرَ، ثُمَّ اجْلِسْ فِي بَيْتِكَ حَتَّى تَاْتِيَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ اَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ فَفَعَلْتُ مَا اَمَرَنِي بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے محمد! جب آپ لوگوں کو دنیا پر لڑتے ہوئے دیکھو تو اپنی تلوار کو بڑے پتھر پر مارو تاکہ وہ ٹوٹ جائے' پھر اپنے گھر بیٹھ جاؤ یہاں تک کہ خاطی کا ہاتھ یا قاضی کا فیصلہ آئے' پس میں نے ایسے ہی کیا جیسا مجھے نبی کریم ﷺ نے حکم دیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا مُحَمَّدٌ،

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے

---

1288- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه84 رقم الحديث: 5617' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1602 .

1289- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه303-304 .

تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

ہیں' اُن سے روایت کرنے میں محمد بن مسلمہ اکیلے ہیں۔

1290 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: وَاللّٰهِ مَا اَنَا بِاَوْلَى مِنْ هَذَا الْمَالِ مِنْ اَحَدٍ مِّنْكُمْ، وَلَكِنْ عَلَى مَنَازِلِنَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ، وَقَسْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا اَحَدٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ اِلَّا وَلَهُ مِنْ هَذَا الْمَالِ سَهْمٌ مَّعْلُومٌ، اُعْطِيَهُ اَوْ مُنِعَهُ اِلَّا عَبْدٌ مَّمْلُوكٌ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان النصری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: اللہ کی قسم! میں تم میں سے کسی سے زیادہ اس مال کا حق دار نہیں ہوں' لیکن ہم اس کو اللہ کی کتاب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تقسیم کے طریقے پر تقسیم کریں گے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے! مسلمانوں میں سے کوئی بھی نہیں ہے مگر اس کا حصہ معلوم ہے' اس مال سے وہ لے یا نہ لے سوائے مملوک غلام کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

یہ حدیث زید سے صرف ہشام اور ہشام سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن مسلمہ اکیلے ہیں۔

1291 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُوسُفُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ يَوْمَ الْخَمِيسِ، وَكَانَ يُحِبُّ اَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوۂ تبوک میں جمعرات کے دن نکلے تھے اور آپ جمعرات کو ہی نکلنے کو پسند کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث از ابن جریج از معمر صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

---

1291- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه132 رقم الحديث: 2950، وأبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه36 رقم الحديث: 2605 .

1292 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے قزع کرنے (یعنی سر کے نیچے سے بال کٹوانا اور اوپر سے چھوڑ دینا) سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

1293 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ: نَا الْاَصْمَعِيُّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا اَدَعُ مَجْلِسًا جَلَسْتُهُ فِي الْكُفْرِ اِلَّا اَعْلَنْتُ فِيهِ الْاِسْلَامَ، فَاَتَى الْمَسْجِدَ وَفِيهِ بُطُونُ قُرَيْشٍ، مُتَحَلِّقَةٌ، فَجَعَلَ يُعْلِنُ الْاِسْلَامَ، وَيَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، فَثَارَ الْمُشْرِكُونَ، فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَهُ وَيَضْرِبُهُمْ، فَلَمَّا تَكَاثَرُوا عَلَيْهِ خَلَّصَهُ رَجُلٌ . فَقُلْتُ لِعُمَرَ: مَنِ الرَّجُلُ الَّذِي خَلَّصَكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ؟ قَالَ: ذَاكَ الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ السَّهْمِيُّ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کافروں کی کوئی ایسی مجلس نہیں چھوڑی جس میں اسلام کا اعلان نہ کیا ہو' میں مسجد میں آیا تو اس میں قریش کا حلقہ کی صورت میں لشکر موجود تھا' میں وہاں اسلام کا اظہار کرنے لگا' اور توحید و رسالت کی گواہی دینے لگا تو مشرکوں کو غصہ آیا' وہ اُس کو مارنے لگے اور وہ اُن کو مارنے لگا' جب یہ بہت زیادہ ہو گیا تو ایک آدمی نے آ کر بچایا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: وہ آدمی کون تھا جس نے آپ کو مشرکین سے بچایا تھا؟ فرمانے لگے: وہ عاص بن وائل السہمی تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا الْاَصْمَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَاتِمٍ

یہ حدیث نافع سے صرف اصمعی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوحاتم اکیلے ہیں۔

1294 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مَحْفُوظُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ

---

1292- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه376 رقم الحديث: 5921، ومسلم: اللباس جلد3صفحه1675 .

1294- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1صفحه244، وأبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه66 رقم الحديث: 261، والترمذي: الطهارة جلد 1صفحه241 رقم الحديث: 134، والنسائي: الحيض جلد 1صفحه158 (باب استخدام الحائض)، وأحمد: المسند جلد6صفحه194 رقم الحديث: 25458 .

بَحْرٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ فَقُلْتُ: اِنِّي حَائِضٌ، فَقَالَ: اِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے چٹائی پکڑاؤ! میں نے عرض کی: میں حالت حیض میں ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے ہاتھ میں تو حیض نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا الْوَلِيدُ

یہ حدیث مسعر سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

**1295** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي يَوْمِ اَضْحَى بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ، فَخَطَبَ الرِّجَالَ، ثُمَّ قَامَ اِلَى النِّسَاءِ، فَخَطَبَهُنَّ وَحَثَّهُنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ، حَتّٰى كَثُرَ مَعَ بِلَالٍ الْمَتَاعُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید کی نماز بغیر اذان اور اقامت کے پڑھائی' آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' پھر عورتوں کو خطبہ دیا اور اُنہیں صدقہ دینے پر اُبھارا یہاں تک کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس بہت زیادہ مال ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عُبَيْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث قاسم سے صرف عبیدہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

**1296** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا غَيْلَانُ بْنُ جَامِعٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسٍ الطَّائِيُّ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عروہ بن مضرس الطائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ کے اردگرد لوگوں کا مجمع تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں جبل طی سے آیا ہوں' میں نے اپنی جان اور سواری کو تکلیف میں مبتلا کیا ہے' اللہ کی قسم! میں نے کسی پہاڑ کو

1296- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد2صفحه203 رقم الحديث: 1950' والنسائي: الحج جلد5صفحه213 (باب فيمن لم يدرك صلاة الصبح مع الامام بالمزدلفة)' وابن ماجة: المناسك جلد2صفحه1004 رقم الحديث: 3016' وأحمد: المسند جلد4صفحه321 رقم الحديث: 18330 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِجَمْعٍ، وَالنَّاسُ حَوْلَهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَتَيْتُ مِنْ جَبَلِ طَيِّءٍ، وَاِنِّي قَدْ آذَيْتُ نَفْسِي وَرَاحِلَتِي، فَلَا وَاللّٰهِ، مَا تَرَكْتُ حَبْلًا اِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ. فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْرَكَ مَعَنَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِجَمْعٍ، وَقَدْ اَفَاضَ قَبْلَ ذٰلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا، فَقَدْ قَضَى تَفَثَهُ، وَتَمَّ حَجُّهُ

نہیں چھوڑا مگر اس کے پاس ٹھہرا ہوں تو کیا میرا حج ہو گیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز مزدلفہ میں ہمارے ساتھ پڑھی ہے اور وہ عرفات سے پہلے رات یا دن کو لوٹ آیا ہے اس کی پریشانی ختم ہو گی اور تو اس کا حج مکمل ہو گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَيْلَانَ اِلَّا يَعْلَى، وَلَا عَنْ يَعْلَى اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيٌّ

یہ حدیث غیلان سے صرف یعلیٰ اور یعلیٰ سے اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

**1297** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ اَيُّوبَ الصَّرِيفِينِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اُرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: اِنِّي صَرُورَةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں کوئی ہرگز صرورہ نہ کہے (یعنی یہ نہ کہے کہ میں نے نکاح نہیں کیا)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ مَرْفُوعًا اِلَّا مُعَاوِيَةُ

یہ حدیث سفیان سے مرفوعاً صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1298** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خُبَيْقٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ قَالَ: قُلْتُ لِلْاَعْمَشِ: اِنَّهُمْ يُنْكِرُونَ عَلَيْنَا قِرَائَةَ حَرْفَيْنِ: (مَا اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيِّ) وَحَرْفٌ آخَرُ قَالَ: اَخْبِرْهُمْ اَنِّي قَرَاْتُ عَلَى الْاَعْمَشِ، وَاَنَّ الْاَعْمَشَ قَرَاَ عَلَى يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، وَاَنَّ يَحْيَى،

حضرت حمزہ الزیات فرماتے ہیں کہ میں نے اعمش سے کہا: لوگ ہم پر دو قرأتوں کے پڑھنے کا انکار کرتے ہیں: "مَا اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيِّ" اور دوسری قرأت۔ اُن کو بتایا کہ میں نے اعمش پر پڑھا' انہوں نے یحییٰ بن وثاب پر پڑھا اور یحییٰ نے علقمہ پر پڑھا اور علقمہ نے حضرت عبداللہ پر پڑھا اور حضرت عبداللہ نے رسول اللہ ﷺ

---

1297- اخرجه الدارقطني: سننه جلد 2 صفحه 293 رقم الحديث: 256' والبيهقي: الكبرى جلد 5 صفحه 270 رقم الحديث: 9770' وبلفظ: لا صرورة في الاسلام ـ أخرجه أبوداؤد: الحج جلد 2 صفحه 145 رقم الحديث: 1729' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 405 رقم الحديث: 2848 ـ

قَرَاَهُ عَلَى عَلْقَمَةَ، وَاَنَّ عَلْقَمَةَ، قَرَاَ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، قَرَاَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ، فَمَنْ عِنْدَهُ مِثْلُ هَذَا الْإِسْنَادِ عَلَيْهِ يَاْتُونَ

سے پڑھا' پس جس کے پاس اس طرح کی سند ہے' وہ لائے۔

**1299** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَرَاَيْتُهُ قَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ رَجَعَ فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلا' میں نے آپ کو قضاء حاجت کرتے ہوئے دیکھا' پھر آپ واپس آئے تو آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُدَيْرٍ

یہ حدیث از حماد از ابراہیم' اسود سے صرف عبداللہ بن حدیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1300** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو زَائِدَةَ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: نَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، اَنَّ اَبَا مُوسَى، دَخَلَ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يَعُودُهُ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: اَزَائِرًا جِئْتَنَا يَا اَبَا مُوسَى اَمْ عَائِدًا لِابْنِ اَخِيكَ؟ قَالَ: لَا بَلْ جِئْتُ عَائِدًا . فَقَالَ عَلِيٌّ: اَمَا اِنِّي سَمِعْتُهُ، يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ، فَاِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ

حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی عیادت کے لیے گئے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے) فرمایا: اے ابوموسیٰ! کیا ہماری زیارت کے لیے آئے ہو؟ یا اپنے بھائی کے بیٹے کی عیادت کے لیے آئے ہو؟ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ میں آپ کے پاس عیادت کے لیے آیا ہوں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: جو مریض کی عیادت کرتا ہے' جب وہ اس کے پاس بیٹھا رہتا ہے تو اللہ کی رحمت میں غوطہ زن رہتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَيَّانَ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو زَائِدَةَ

یہ حدیث ابی حیان سے صرف محاربی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوزائدہ اکیلے ہیں۔

1299- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 367 رقم الحديث: 203' ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 228-229 .

**1301** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ: نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ، اُمَّتِي مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا، وَسَائِرُ الْاُمَمِ اَرْبَعُونَ صَفًّا

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میں ایک سو بیس صفیں ہوں گی' اُن میں سے اسّی صفیں میری اُمت کی ہوں گی اور باقی چالیس صفیں دوسری ساری اُمتوں کی ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا زُهَيْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدٌ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی بردہ سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سوید اکیلے ہیں۔

**1302** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرُّهَاوِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَقَامَ الْمُؤَذِّنُ وَهُوَ يَاْكُلُ لَمْ يَقُمْ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ طَعَامِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کھانا کھا رہے ہوتے تو مؤذن اقامت پڑھتا تو آپ کھانا سے فارغ ہو کرنماز پڑھانے کیلئے اُٹھتے تھے۔

**1303** - وَبِهِ: قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْمَدِينَةَ، كَحُبِّنَا مَكَّةَ اَوْ اَشَدَّ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا، وَفِي مُدِّنَا، وَانْقُلْ حُمَّاهَا اِلَى الْجُحْفَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہی فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے دلوں میں مدینہ کی محبت ڈال جس طرح تُو نے مکہ کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالی ہے' یا اُس سے بھی زیادہ (مدینہ کی محبت) ڈال' اے اللہ! ہمارے صاع اور مُد میں برکت دے اور اس کے بخار کو جحفہ کی طرف منتقل کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُعَاوِيَةُ

یہ دونوں حدیثیں سفیان سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

---

1301- انظر: لسان الميزان جلد3صفحه363' وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه406 .

1303- أخرجه البخارى: مناقب الأنصار جلد 7صفحه308 رقم الحديث: 3926' ومسلم: الحج جلد2 صفحه1003 .

1304 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الصَّبَّاحِ مَوْلَى الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ قَالَ: نَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ، وجَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَءً ا سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا، فَاَدَّاهُ كَمَا سَمِعَهُ، فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعَى مِنْ سَامِعٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کوخوش رکھے جو ہم سے حدیث سنے اوراس کو آگے پہنچا دے جس طرح اس نے سنی تھی' بسا اوقات جس کو بات پہنچائی جارہی ہو' وہ سنانے والے سے زیادہ یاد کرنے والا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هُرَيْمٍ، وَجَعْفَرٍ اِلَّا اِسْحَاقُ

یہ حدیث ھریم سے اور جعفر سے صرف اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

1305 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عِسْلِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنِ السَّلِيلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا طَلَعَ النَّجْمُ صَبَاحًا قَطُّ، وَبِقَوْمٍ عَاهَةٌ اِلَّا رُفِعَتْ عَنْهُمْ لَمْ يَدْخُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِسْلٍ بَيْنَ عِسْلٍ، وَعَطَاءٍ السَّلِيلِ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ وَلَا حَرَمِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَرَّاحُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی ستارہ صبح کے وقت طلوع نہیں ہوتا ہے مگر وہ عاھہ کی قوم کے ساتھ بلند ہوتا ہے۔ اُن سے کسی ایک نے بھی اس حدیث کو عسل سے روایت نہیں کیا اور عسل اور عطاء السلیل کے درمیان وہیب ہی ہیں اور وہیب سے صرف حرمی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں جراح اکیلے ہیں۔

1306 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے نماز

1304- أخرجه الترمذي: العلم جلد 5 صفحه 34 رقم الحديث: 2657' وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 85 رقم الحديث: 232' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 566 رقم الحديث: 4156 .

1305- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحه 341 .

1306- أخرجه ابن ماجة: اقامة الصلاة جلد 1 صفحه 274 رقم الحديث: 839 .

سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَائَةٌ: فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ، وَمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فَهِيَ خِدَاجٌ

میں سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی آسان سورت نہ پڑھی تو اس کی نماز ناقص ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ بِهٰذَا اللَّفْظِ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي صَفْوَانَ

یہ حدیث سعید سے انہی الفاظ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی صفوان اکیلے ہیں۔

فائدہ: احناف کے نزدیک مسئلہ کی صورت یہ ہے کہ نماز میں مطلقاً قرأت فرض ہے' سورت یا سورۂ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے' چاہے اکیلا ہو یا امام کے ساتھ ہو لیکن جب امام قرأت کر رہا ہو تو چاہے ظہر یا عصر یا مغرب وعشاء ہو اس صورت میں کسی طرح بھی امام کے پیچھے مقتدی کیلئے قرأت کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے: امام کی قرأت ہی مقتدی کی قرأت ہے۔ علمائے احناف کا یہی مذہب ہے۔ ھذا ما عندی والعلم عند اللہ ورسولہ!

**1307** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ: نَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُثْلَةِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مثلہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث اشعث سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1308** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سَلَمَةَ الْاَعْرَجُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَمَطَرٍ الْوَرَّاقِ، وَدَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، وَعَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ،

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کی طرف نکلے' اس حالت میں کہ وہ تقدیر اور کسی آیت کے متعلق جھگڑ رہے تھے' آپ کے چہرے سے ایسا

---

1307- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه53 رقم الحديث: 2667' والدارمي: الزكاة جلد1صفحه478 رقم الحديث: 1656' وأحمد: المسند جلد4صفحه523 رقم الحديث: 19869 .

1308- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه263 رقم الحديث: 6857 .

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَصْحَابِهِ، وَهُمْ يَتَنَازَعُونَ فِي الْقَدَرِ، يَنْزِعُ هَذَا بِآيَةٍ، وَيَنْزِعُ هَذَا بِآيَةٍ، فَكَاَنَّمَا فُقِءَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ، فَقَالَ: اَبِهَذَا اُمِرْتُمْ: اَنْ تَضْرِبُوا كِتَابَ اللّٰهِ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ؟ انْظُرُوا الَّذِى اُمِرْتُمْ بِهِ، فَاتَّبِعُوهُ، وَالَّذِى نُهِيتُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ

معلوم ہوتا تھا گویا کہ آپ کے چہرے پرانار نچوڑا گیا ہے (غصہ کی سرخی کی وجہ سے)' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں اس کا حکم دیا گیا ہے کہ تم کتاب کے ایک حصے کو دوسرے حصے سے ٹکراؤ؟ تم اس کا خیال کرو جس کا تم کو حکم دیا گیا اور اس کی اتباع کرو' اور جس سے تم کو منع کیا گیا اس سے باز رہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث قتادہ سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں جعفر بن سلمہ اکیلے ہیں۔

**1309** - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِسْطَامُ بْنُ الْفَضْلِ، اَخُو عَارِمٍ قَالَ: نَا عَارِمٌ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوشِكُ مَنْ عَاشَ مِنْكُمْ اَنْ يَرَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اِمَامًا حَكَمًا، فَتُوضَعُ الْجِزْيَةُ، وَيُكْسَرُ الصَّلِيبُ، وَيُقْتَلُ الْخِنْزِيرُ، وَتَضَعُ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا: شاید کہ تم سے کوئی زندہ رہے اور وہ عیسیٰ بن مریم کو دیکھے' امام انصاف کرنے والا' آپ جزیہ لیں گے اور صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے' اور جنگ نے اپنا بوجھ اوزار رکھ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِسْطَامٌ

یہ حدیث ابن عون سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بسطام اکیلے ہیں۔

**1310** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ النَّسَائِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيّ

حضرت ربعی بن حراش رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ پر بے ہوشی طاری ہوئی تو آپ کی زوجہ بنت ابی دومہ رو پڑیں' حضرت ابوموسیٰ

**1309**- أخرجه البخارى: البيوع جلد **4** صفحه **483** رقم الحديث: **2222**' ومسلم: الايمان جلد **1** صفحه **135**' وأخرجه أيضًا البخارى: الأنبياء جلد **6** صفحه **566** رقم الحديث: **3448** .

**1310**- أخرجه مسلم: الايمان جلد **1** صفحه **100-101**' والنسائى: الجنائز جلد **4** صفحه **18** (باب الحلق)' وابن ماجة: الجنائز جلد **1** صفحه **505** رقم الحديث: **1586** .

بْنِ حِرَاشٍ، اَنَّ اَبَا مُوسَى الْاَشْعَرِيَّ، اُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَبَكَتْ عَلَيْهِ ابْنَةُ اَبِي دُومَةَ امْرَاَتُهُ، فَاَفَاقَ، فَقَالَ: اَنَا اَبْرَاُ مِمَّنْ بَرِءَ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِمَّنْ حَلَقَ، اَوْ سَلَقَ، اَوْ خَرَقَ

رضی اللہ عنہ کوافاقہ ہوا تو فرمانے لگے: تو میں ان سے بری ہوں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بری ہیں' جس نے بال منڈائے یا گریبان پھاڑا یا چیرا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف عبدالصمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1311** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي عَرِيبٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّكَ لَنْ تَقْرَاَ سُورَةً اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا اَبْلَغَ مِنْ: قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَا تَدَعَهَا فَافْعَلْ

حضرت عبدالعزیز بن مروان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تو طاقت رکھتا ہے تو اللہ کے ہاں زیادہ محبوب اور زیادہ بلیغ سورت قل اعوذ برب الفلق کو نہ چھوڑ' اگر تو اس کو نہ چھوڑ سکے تو ضرور ایسا کر (یعنی پڑھنا)۔

**1312** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُونِ بِاَرْضٍ، فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ، وَاِذَا وَقَعَ وَاَنْتُمْ بِهَا، فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

حضرت داؤد بن عامر بن سعد از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم کو بتا دیا جائے کہ طاعون کسی شہر میں آیا ہوا ہے تو تم اس شہر میں نہ جاؤ' اور اگر کسی جگہ آیا ہو اور تم وہاں موجود ہو تو تم اس سے بھاگنا نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ اِلَّا عُمَيْرٌ

یہ دونوں حدیثیں عبدالحمید سے صرف عمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1313** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

1311- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد17صفحه346 .

1312- أخرجه البخاری: الطب جلد10صفحه189 رقم الحديث: 5728' ومسلم: السلام جلد4صفحه1738 .

1313- أخرجه البخاری: الأحكام جلد13صفحه132 رقم الحديث: 7147' ومسلم: الأيمان جلد3صفحه1273 .

عَمرِو الرَّبَالِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نَا عَوْفٌ قَالَ: نَا الْحَسَنُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْاَلِ الْإِمَارَةَ، فَاِنَّكَ اِنْ سَاَلْتَهَا فَاُوتِيتَهَا وُكِلْتَ اِلَى نَفْسِكَ، وَاِنْ اُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَاِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَاْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ وَّكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حکومت کا سوال نہ کرنا کیونکہ اگر تجھے مانگنے سے دی گئی تو وہ تیرے سپرد کی جائے گی اور اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس پر مدد کی جائے گی۔ اور جب تُو کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اُٹھائے پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو اس کو اختیار کر جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا اَبُو بَحْرٍ

یہ حدیث عوف سے صرف ابو بحر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1314** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: نَا عُمَارَةُ الْمِعْوَلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ لَحْمًا فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن میں دو مرتبہ گوشت کھایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا سَلْمٌ

یہ حدیث عمارہ سے صرف سلم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1315** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ الْاَحْمَرُ قَالَ: نَا اَبِى، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ السَّلُولِيِّ، عَنْ جَعْفَرٍ الْاَحْمَرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ یہ دعا کر رہے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا' وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا '' اے اللہ! میں تجھ سے علمِ نافع کا سوال اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ اِلَّا

یہ حدیث محمد بن سوقہ سے صرف جعفر اور جعفر سے

1315- اخرجه احمد في مسنده جلد1 صفحه544 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه185 .

جَعْفَرٌ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا اِسْحَاقُ ـ تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ

صرف اسحاق ہی روایت کرتے ہیں' اسے اپنے والد سے روایت کرنے میں حسین بن علی اکیلے ہیں۔

**1316** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ اَبُو الصَّبَّاحِ الْهَدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ يَقُولُ: حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلَّى بِهِمْ، فَقَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، لَمْ يَرْفَعُوا رُئُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ قِيَامًا حَتّٰى يَرَوْهُ سَاجِدًا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اور وہ جھوٹے نہیں ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب اُن کو نماز پڑھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تھے' صحابہ کرام رکوع سے سیدھا اپنے سروں کو نہیں اُٹھاتے تھے یہاں تک کہ آپ کو سجدہ میں حالت میں دیکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ

یہ حدیث از شعبہ از حکم صرف محمد بن عرعرہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن لیث اکیلے ہیں۔

**1317** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُحِبُّ الْاَنْصَارَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُهُمْ اِلَّا مُنَافِقٌ

حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: انصار سے محبت مؤمن ہی کرے گا اور ان سے بغض منافق ہی رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ

یہ حدیث از شعبہ از ابواسحاق صرف محمد بن عرعرہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن لیث اکیلے ہیں۔ اور یہ حدیث شعبہ کی مشہور ہے کہ جو وہ حضرت عدی بن ثابت سے روایت کرتے ہیں۔

---

**1316**- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه212 رقم الحديث: 690' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه345 .

**1317**- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد 7صفحه141 رقم الحديث: 3783' ومسلم: الايمان جلد 1صفحه85' وأحمد: المسند جلد4صفحه347 رقم الحديث: 18528 .

**1318** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْوَلَاءُ لُحْمَةٌ مِّنَ النَّسَبِ لَا يُبَاعُ، وَلَا يُوهَبُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولاء نسب کی طرح گوشت ہے اس کو فروخت اور ہبہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔

**1319** - وَبِهِ: قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ، وَعَنْ هِبَتِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ کرنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا يَحْيَى

یہ دونوں حدیثیں اسماعیل سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1320** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ هَاشِمٍ الْبَزَّازُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ بُرْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَفَعَ غَضَبَهُ دَفَعَ اللّٰهُ عَنْهُ عَذَابَهُ، وَمَنْ حَفِظَ لِسَانَهُ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا غصہ دور کیا' اللہ عزوجل اس سے عذاب دور کرے گا' اور جس نے اپنی زبان کی حفاظت کی' اللہ عزوجل اس کے عیب پر پردہ ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا خَالِدٌ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ تَفَرَّدَ بِهِ: هِلَالٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف خالد اور خالد سے صرف عبدالسلام ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ہلال اکیلے ہیں۔

**1321** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رفع حاجت کے دوران

---

1318- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد10صفحه494 رقم الحديث: 21433' والحاكم: المستدرك جلد4 صفحه341' وجامع المسانيد للخوارزمي جلد2صفحه173 .

1319- أخرجه البخاري: الفرائض جلد12صفحه43 رقم الحديث: 6756' ومسلم: العتق جلد2صفحه1145 .

1320- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7318 .

1321- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 20911 .

عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَمْ يَسْتَدْبِرْهَا فِي الْغَائِطِ كُتِبَ لَهُ حَسَنَةٌ، وَمُحِيَ عَنْهُ سَيِّئَةٌ

قبلہ کی جانب منہ یا پیٹھ نہیں کی تو اس کے لیے اللہ عزوجل ایک نیکی لکھ دے گا اور اس کا ایک گناہ معاف کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا حُسَيْنٌ، وَلَا عَنْ حُسَيْنٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف حسین اور حسین سے صرف ابراہیم اور ابراہیم سے قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن حرب اکیلے ہیں۔

**1322** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرْجُرَائِيُّ قَالَ: نَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ، فَتَوَضَّاَ، ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، ثُمَّ اضْطَجَعَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رات اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گزاری' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اُٹھے اور آپ نے وضو کیا' پھر آٹھ رکعت نفل ادا کیے' پھر تین رکعت وتر ادا کیے' پھر لیٹ گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ

یہ حدیث مسعر سے صرف وکیع ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسین اکیلے ہیں۔

**1323** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ؟ فَقَالَ: جِهَادُهُنَّ الْحَجُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کیا عورتوں پر جہاد فرض ہے؟ تو آپ نے فرمایا: عورتوں کا جہاد حج ہے۔

---

1322- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحه 448 رقم الحديث: 7452' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 528' بلفظ: ثم قام فتوضأ واستن ثم صلى احدى عشرة ركعة .

1323- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 89 رقم الحديث: 2875' وأخرجه أيضًا البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 89 رقم الحديث: 2876 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا ابْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيٌّ

یہ حدیث اعمش سے صرف ابن فضیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

**1324** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الرَّافِقِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْجَوَّابِ قَالَ: حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَحَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَمَّا فَتَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ النَّاسُ: تَمَتَّعُوا . فَخَرَجْتُ اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي مَعَهُ بُرْدَةٌ، وَمَعِي بُرْدَةٌ . فَخَطَبْنَا امْرَاَةً بِمَكَّةَ، وَبُرْدَتُهُ اَجْوَدُ مِنْ بُرْدَتِي، وَاَنَا اَجْمَلُ مِنْهُ وَاَشَبُّ، فَقَالَتْ: بُرْدَةٌ كَبُرْدَةٍ، وَرَجُلٌ اَجْمَلُ مِنْ رَجُلٍ . فَتَزَوَّجْتُ بِهَا، وَدَخَلْتُ بِهَا، فَرَجَعْتُ، فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ: اِنِّي كُنْتُ اَحْلَلْتُ لَكُمُ الْمُتْعَةَ، وَاِنَّ جِبْرِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَانِي وَاَخْبَرَنِي اَنَّهَا حَرَامٌ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَمَنْ كَانَ دَخَلَ مِنْكُمْ بِامْرَاَةٍ فَلَا يَعُودَنَّ اِلَيْهَا، وَلَا تَاْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا

حضرت عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے مکہ مکرمہ فتح کیا تو لوگوں نے کہا: تم فائدہ اُٹھاؤ! (یعنی متعہ کرو) پس میں اور میرا چچازاد نکلے میرے اور اُن کے پاس چادر تھی' سو ہم کو مکہ مکرمہ میں ایک عورت نے نکاح کا پیغام دیا اور میرے چچازاد کی چادر میری چادر سے زیادہ خوبصورت تھی اور میں اس سے زیادہ خوبصورت اور نوجوان تھا' اس عورت نے کہا: اس کی چادر اُس کی چادر کی طرح ہے اور یہ آدمی اُس آدمی سے زیادہ خوبصورت ہے' سو میں نے اس سے شادی کی اور اس سے دخول کیا۔ پھر میں واپس آیا تو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے ہیں' آپ نے فرمایا: میں نے تمہارے لیے متعہ حلال کیا تھا' میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ اب یہ (متعہ) قیامت تک حرام ہے' جو تم میں سے کسی عورت کے پاس گیا تو اس کی طرف لوٹ کر نہ جائے' اور نہ تم ان سے کوئی شے لو جو تم نے ان کو دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ اِلَّا اَبُو الْجَوَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ

یہ حدیث حمزہ الزیات سے صرف ابوالجواب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن غالب اکیلے ہیں۔

**1325** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1325- اخرجه احمد: المسند جلد4صفحه346 رقم الحديث: 18515 .

نَا حَفْصٌ قَالَ: نَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ

ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ اُٹھاتے تھے (یعنی رفع یدین صرف شروع نماز میں کرتے تھے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث حمزہ سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

**1326** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طُهُورُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ، أُولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تمہارے کسی برتن میں کتا منہ مارے تو اس برتن کو وہ سات مرتبہ پانی سے دھوئے اور پہلی مرتبہ مٹی سے مانجھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: بُنْدَارٌ

یہ حدیث یونس سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بندار اکیلے ہیں۔

**1327** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَضَاءِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ أَبُو مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ، ثِقَةٌ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَبُو ضَمْرَةَ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ، قِيلَ لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ: اعْهَدْ، فَإِنَّهُ لَوْ جَائَكَ رَاعِي غَنَمِكَ وَقَدْ تَرَكَهَا سَائِبَةً، قُلْتَ: تَرَكْتَ غَنَمِي بِغَيْرِ رَاعِي؟ فَكَيْفَ بِأُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو آپ سے عرض کی گئی: اے امیر المؤمنین! آپ وعدہ کریں کہ اگر آپ کے پاس کوئی بکریاں چرانے والا آئے اور اسے سایہ میں چھوڑے تو میں کہوں گا: تُو میری بکری بغیر چرنے کے چھوڑ کر آیا ہے؟ تو پھر اُمت محمد ﷺ کا کیا ہوگا؛ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اگر میں خلیفہ مقرر نہ کروں تو مجھ سے بہتر نے بھی مقرر نہیں کیا ہے یعنی نبی کریم ﷺ نے اور اگر میں مقرر کروں تو مجھ سے بہتر

1326- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 234، وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 18 رقم الحديث: 71، والترمذى: الطهارة جلد 1 صفحه 151 رقم الحديث: 91 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عُمَرُ: إِنْ اَتْرُكْ فَقَدْ تَرَكَ خَيْرٌ مِّنِّي، يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنْ اَعْهَدْ فَقَدْ عَهِدَ خَيْرٌ مِّنِّي، يَعْنِي: اَبَا بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ: الشُّورَى اِلَى هَؤُلَاءِ السِّتَّةِ الَّذِينَ مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ: عُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَسَعْدٌ

یعنی حضرت ابوبکر نے مقرر کیا ہے' پھر مجلس شوریٰ سے فرمایا: ان چھ آدمیوں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے وصال تک بہت زیادہ راضی تھے: حضرت عثمان' علی المرتضیٰ' طلحہ' زبیر' عبدالرحمٰن اور سعد رضی اللہ عنہم۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، وَلَا عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث مالک سے صرف عاصم بن ابی بکر اور عاصم سے عبداللہ بن سفیان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن محمد اکیلے ہیں۔

**1328** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَيَّوَيْهِ الْجَرْجَرَائِيُّ اَبُو اِسْحَاقَ، ثِقَةٌ مَّاْمُونٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حِبِّي قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُتَحَابُّونَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي ظِلِّ اللّٰهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ، عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ، يَفْزَعُ النَّاسُ وَلَا يَفْزَعُونَ، اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِاَهْلِ الْاَرْضِ عَذَابًا ذَكَرَهُمْ، فَصَرَفَ الْعَذَابَ عَنْهُمْ بِذِكْرِهِ اِيَّاهُمْ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: اللہ کے لیے آپس میں محبت کرنے والے اللہ کی رحمت کے سایہ میں ہوں گے' جس دن اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا اور وہ نور کے منبروں پر ہوں گے' لوگ پریشان ہوں گے اور وہ پریشان نہیں ہوں گے' جب اللہ عزوجل زمین والوں کا عذاب دینے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ ذکر کرتے ہیں تو اللہ عزوجل ان کے ذکر کرنے سے اُن سے عذاب دور کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَكِيمٍ اِلَّا يَحْيَى، وَلَا عَنْ يَحْيَى اِلَّا عَلِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حِبِّي

یہ حدیث حکیم سے صرف یحییٰ اور یحییٰ سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حبی اکیلے ہیں۔

**1329** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِي الْوَزِيرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری تم سے زیادہ تھی' تمہارے لیے ہلاکت اُن سے

1328- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه280 .

قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ صَحَارٍ، ومِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: يَحِلُّ بِكُمْ ثِقَلٌ مِّنْ ثِقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَيْلٌ لَّكُمْ مِنْهُمْ، وَوَيْلٌ لَّكُمْ عَلَيْهِمْ

اورتمہارے لیے ہلاکت اُن پر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا ابْنُهُ عُمَرُ . وَلَا عَنْ عُمَرَ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي الْوَزِيرِ

یہ حدیث سعید سے صرف اُن کے بیٹے عمر اور عمر سے سفیان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی الوزیر اکیلے ہیں۔

**1330** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: الَّتِي تُسَمُّونَ سُورَةَ التَّوْبَةِ هِيَ سُورَةُ الْعَذَابِ، وَمَا تَقْرَئُونَ مِنْهَا مِمَّا كُنَّا نَقْرَأُ اِلَّا رُبُعَهَا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم سورۂ توبہ جس کا نام تم سورۂ عذاب رکھتے ہو' تم میں سے جو اس کو پڑھتا ہے جس طرح ہم پڑھتے تھے تو (وہ قرآن پاک کا) چوتھائی حصہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا النُّعْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي سُوَيْدٍ

یہ حدیث عمر بن سعید سے صرف ابراہیم اور ابراہیم سے صرف نعمان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی سوید اکیلے ہیں۔

**1331** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَطَاءِ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقْبِضُ الْاَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِشِمَالِهِ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن زمین کو بائیں دستِ قدرت سے اور آسمانوں کو دائیں دستِ قدرت سے پکڑے گا' پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں۔

1330- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه31 .

1331- أخرجه البخاری: التوحيد جلد13 صفحه404 رقم الحديث: 7412 .

وَتَكُونُ السَّمَاوَاتُ بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: اَنَا الْمَلِكُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

**1332** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَفَّسَ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الْمُسْلِمِ فِي الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الْآخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ مُسْلِمٍ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ اَخِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کسی مسلمان کی دنیا میں مشکل دور کرتا ہے تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی مشکل آسان کرے گا اور جو کسی مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے عیبوں پر دنیا و آخرت میں پردہ ڈالے گا' اور اللہ عزوجل اس آدمی کی مدد کرتا ہے جو اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا الْحَكَمُ

یہ حدیث از اعمش از حکم صرف حکم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1333** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ اَبُو ذَرٍّ فِي غُنَيْمَةٍ لَهُ بِالْمَدِينَةِ، فَلَمَّا جَاءَ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ فَسَكَتَ، فَرَدَّهَا عَلَيْهِ، فَسَكَتَ، فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ قَالَ: اِنِّي جُنُبٌ، فَدَعَا لَهُ الْجَارِيَةَ بِمَاءٍ، فَجَائَتْهُ، فَاسْتَتَرَ بِرَاحِلَتِهِ وَاغْتَسَلَ ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں مالِ غنیمت پر مقرر تھے' جب وہ آئے تو نبی کریم ﷺ نے ان کو فرمایا: اے ابوذر! حضرت ابوذر خاموش رہے' آپ ﷺ نے دوبارہ بلایا تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ خاموش رہے' آپ نے فرمایا: اے ابوذر! تیری ماں تجھ پر روئے! (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: میں حالت جنابت میں تھا' پس انہوں (حضرت ابوذر) نے اپنی

---

**1332**- أخرجه مسلم: الذكر والدعاء جلد 4 صفحه 2074' والترمذي: البر جلد 4 صفحه 326 رقم الحديث: 1930' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 337-338 رقم الحديث: 7445 .

**1333**- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 34 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجْزِئُكَ الصَّعِيدُ وَلَوْ لَمْ تَجِدِ الْمَاءَ عِشْرِينَ سَنَةً، فَإِذَا وَجَدْتَهُ فَامِسَّهُ جِلْدَكَ

لونڈی سے پانی منگوایا' وہ پانی لے کر آئی تو انہوں نے اپنی سواری سے پردہ کیا اور غسل کیا پھر نبی کریم ﷺ کے پاس آئے' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر تو پانی بیس سال تک بھی نہ پاتے تو تیرے لیے مٹی ہی کافی تھی' پھر جب پانی ملتا تو اس کو استعمال کر لیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث محمد سے صرف ہشام اور ہشام سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

**1334** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاخْتَرْنَاهُ، فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تو ہم نے آپ ہی کو اختیار کیا وہ اختیار طلاق نہیں تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث ابوحمزہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

**1335** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَبِي السَّرِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَتَيْتَ الصَّلَاةَ فَأْتِهَا بِوَقَارٍ وَسَكِينَةٍ، فَصَلِّ مَا أَدْرَكْتَ، وَاقْضِ مَا فَاتَكَ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب کوئی نماز کے لیے آئے تو وہ وقار اور سکون کے ساتھ آئے' اسے جو رکعت مل جائے وہ پڑھ لے اور جو رہ جائے اس کو بعد میں پڑھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

---

1334- أخرجه البخاري: الطلاق جلد9صفحه280 رقم الحديث:5262' ومسلم: الطلاق جلد2 صفحه1104 .

1335- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه34 .

1336 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ الْاَحْمَسِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ الرَّبِيعُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اُمِّ هَانِءٍ ابْنَةِ اَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَجْمَعُ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَّاحِدٍ، ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ مِّنْ تَحْتِ الْعَرْشِ: يَا اَهْلَ التَّوْحِيدِ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ عَفَا عَنْكُمْ، فَيَقُومُ النَّاسُ فَيَتَعَلَّقُ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ فِي ظُلَامَاتِ الدُّنْيَا، ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ: يَا اَهْلَ التَّوْحِيدِ، لِيَعْفُ بَعْضُكُمْ عَنْ بَعْضٍ، وَعَلَيَّ الثَّوَابُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ هَانِءٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ الْكُوفِيُّ

حضرت اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اوّلین و آخرین لوگوں کو قیامت کے دن ایک جگہ اکٹھا کرے گا پھر عرش کے نیچے سے ایک آواز دینے والا آواز دے گا: اے اہل توحید! بے شک اللہ عزوجل نے تم کو معاف کیا ہے' اس کے بعد لوگ کھڑے ہوں گے' ایک دوسرے سے دنیا کے اندھیروں کے متعلق قائم کریں گے' پھر ایک آواز دینے والا آواز دے گا: اے اہل توحید! تم ایک دوسرے کو ثواب لینے کے بدلے معاف کردو۔

یہ حدیث حضرت اُم ھانی سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابوعاصم الثقفی الکوفی اکیلے ہیں۔

1337 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ مَيْمُونٍ التَّبَّانُ الْمُقْرِءُ قَالَ: قَالَ لِي هَارُونُ بْنُ الْمُسَيَّبِ: بِقِرَائَةِ مَنْ تَقْرَاُ؟ فَقُلْتُ: بِقِرَائَةِ نَافِعٍ قَالَ: فَعَلَى مَنْ قَرَاَ نَافِعٌ؟ فَقُلْتُ: اَخْبَرَنَا نَافِعٌ، اَنَّهُ قَرَاَ عَلَى الْاَعْرَجِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ، وَاَنَّ الْاَعْرَجَ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى اَبِي هُرَيْرَةَ، وَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: قَرَاْتُ عَلَى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَّقَالَ اُبَيٌّ: عَرَضْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ، فَقَالَ: اَمَرَنِي جِبْرِيلُ اَنْ اَعْرِضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

حضرت عبید بن میمون التبان المقری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ہارون بن مسیّب نے کہا کہ تم نے قرأت کس سے پڑھی ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے حضرت نافع سے پڑھی ہے' انہوں نے فرمایا: حضرت نافع نے کس سے پڑھی ہے؟ میں نے بتایا: مجھے حضرت نافع نے بتایا کہ انہوں نے حضرت اعرج عبدالرحمٰن بن ھرمز سے اور حضرت اعرج نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابی بن کعب سے پڑھی اور ابی نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن سنایا تو آپ نے

1336- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه358-359 .

فرمایا کہ مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے حکم دیا کہ میں تجھے قرآن سناؤں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عُبَيْدٌ

یہ حدیث حضرت نافع سے صرف عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

**1338** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمَضَاءِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَارُونَ الزَّيْنَبِيُّ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنِ امْرِءٍ يَكُونُ لَهُ صَلَاةٌ بِلَيْلٍ، فَيَغْلِبُهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ اَجْرَ صَلَاتِهِ، وَكَانَ نَوْمُهُ ذَلِكَ عَلَيْهِ صَدَقَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو بندہ رات کو نماز پڑھتا ہے پس اس پر نیند غالب آ جاتی ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے اس نماز کا ثواب لکھ دے گا اور اس کی نیند اس کے لیے صدقہ ہو جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيٌّ

یہ حدیث زیاد سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

**1339** - وَبِهِ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ: مَا سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَالَ: لَا

حضرت محمد بن منکدر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے سوال کیا گیا تو آپ نے ''نہیں'' نہیں فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيٌّ

یہ حدیث زیاد سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

**1340** - وَبِهِ: عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرٍو

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

1338- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 35 رقم الحديث: 114، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 201 رقم الحديث: 25517 .

1339- أخرجه مسلم: الفضائل جلد 4 صفحه 1805 .

1340- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8816 .

بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: أُسِرَ الْعَبَّاسُ يَوْمَ بَدْرٍ، فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ قَمِيصٌ يَقْدِرُ عَلَيْهِ

میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضرت عباس کو بدر کے دن قیدی بنایا گیا تو وہ قمیص پر بھی قادر نہیں تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث زیاد سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں؛ اسے روایت کرنے میں علی بن ہارون اکیلے ہیں۔

**1341** - وَبِهِ: عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ: كُنْتُ يَوْمَ حَكَمَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ غُلَامًا لَمْ يَجْرِ عَلَيَّ الْمُوسَى، فَلَمْ يُحْكُمْ عَلَيَّ

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس دن موجود تھا جس دن حضرت سعد بن معاذ نے بنی قریظہ میں غلام کا فیصلہ کیا' نہ اُسترا مجھ پر چلا اور نہ میرے خلاف فیصلہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث زیاد سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن ہارون اکیلے ہیں۔

**1342** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فِي الْأَرْضِ حَكَمًا عَدْلًا، وَقَاضِيًا مُقْسِطًا، فَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ، وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ وَالْقِرْدَ، وَتُوضَعُ الْجِزْيَةُ، وَتَكُونُ السَّجْدَةُ كُلُّهَا وَاحِدَةً لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اُتریں گے' آپ عدل کرنے والے حکمران اور انصاف کرنے والے قاضی ہوں گے' وہ صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر اور بندر کو قتل کریں گے اور جزیہ مقرر کریں گے اور تمام لوگ ایک ہی اللہ کو جو تمام کائنات کو پالنے والا ہے' اس کو سجدہ کریں گے۔

**1343** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بول و براز کرتے

---

1342- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 566 رقم الحديث: 3448' ومسلم: الأيمان جلد 1 صفحه 135-136 .

1343- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 594 رقم الحديث: 394' ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 224 .

اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا بِغَائِطٍ وَّلَا بَوْلٍ، وَشَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا

وقت قبلہ کی جانب منہ اور پیٹھ نہ کرو بلکہ مشرق اور مغرب کی طرف کرو( کیونکہ مدینہ منورہ میں قبلہ جنوب وشمال کی طرف ہے' یہ حکم وہاں کے لوگوں کے لیے ہے' ہمارے لیے حکم یہ ہے کہ بیت الخلاء جنوب وشمال کی طرف سمت کر کے بنائیں' مشرق ومغرب کی طرف نہیں تاکہ منہ اور پیٹھ قبلہ کی طرف نہ ہو)۔

**1344** - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَّلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں کتا اور تصویر ہو'اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں داخل ہوتے۔

**1345** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا رَوْحٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضُمُّوا اِلَيْكُمْ فَوَاشِيَكُمْ وَاَنْفُسَكُمْ حِينَ تَجِبُ الشَّمْسُ اِلَى اَنْ تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَخْرُجُ مِنْ ذَلِكَ الْحِينِ، وَغَلِّقُوا اَبْوَابَكُمْ، وَاَطْفِئُوا مَصَابِيحَكُمْ، فَاِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى اَهْلِ الْبَيْتِ، وَخَمِّرُوا آنِيَتَكُمْ، وَلَوْ اَنْ يَعْرِضَ اَحَدُكُمْ عَلَى اِنَائِهِ بِعُودٍ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا، وَلَا يَكْشِفُ غِطَاءً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اپنے مویشی اور اپنے آپ کو سورج کے غروب ہونے کے وقت اندھیرا پھیلنے تک اکٹھے کرلیا کرو' بے شک شیطان اس وقت نکلتے ہیں اور اپنے دروازے بند کرلیا کرو اور اپنے چراغ بجھا لیا کرو' چوہے اس (سے چھت میں لے جاکر) گھر والوں کو جلا دیتے ہیں اور اپنے برتن ڈھانپ لیا کرو' اگرچہ لکڑی ہی اپنے برتنوں پر لمبائی میں کیونکہ شیطان بند دروازے کو اور ڈھانپے ہوئے (برتن کو) نہیں کھولتا ہے۔

**1346** - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمْشِيَنَّ اَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ، وَلَا يَاْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَلَا يَسْتَلْقِي وَيَضَعُ اِحْدَى رِجْلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ایک جوتا پہن کر نہ چلے اور نہ بائیں ہاتھ سے کھائے اور

**1344**- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد6صفحه359 رقم الحديث: 3225' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1665 .

**1345**- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1594 .

**1346**- أخرجه مسلم: اللباس جلد3صفحه1662' وأحمد: المسند جلد3صفحه365 رقم الحديث: 14188 .

عَلَى الْأُخْرَى، وَلَا يَشْتَمِلُ الصَّمَّاءَ

نہ ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھ کر لیٹے اور نہ ہی ایک چادر میں لپٹے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى

یہ احادیث روح سے صرف محمد بن عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1347** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: نَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، فِي قَوْلِهِ: (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) (ابراهيم: 27) قَالَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا مَاتَ اُجْلِسَ عَلَى قَبْرِهِ، فَيُقَالُ لَهُ: مَنْ رَبُّكَ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ رَبِّي . فَيُقَالُ لَهُ: مَنْ نَبِيُّكَ؟ فَيَقُولُ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ . فَيُرَدِّدُهُ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ''اللہ عزوجل ایمان والوں کو قولِ ثابت کے ساتھ دنیا و آخرت میں ثابت قدم رکھے گا'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ مؤمن جب دنیا سے جاتا ہے تو اس کو قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس کو کہا جاتا ہے کہ تیرا رب کون ہے؟ وہ عرض کرتا ہے: میرا رب اللہ ہے' پھر اس کو کہا جاتا ہے: تیرا نبی کون ہے؟ وہ عرض کرتا ہے: محمد بن عبداللہ' اس سے یہ سوال تین مرتبہ ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا يُوسُفُ، وَلَا عَنْ يُوسُفَ اِلَّا ابْنُهُ اِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُرَيْحٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف یوسف اور یوسف سے اُن کے بیٹے ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں شریح اکیلے ہیں۔

**1348** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ: نَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَقْبَلَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَقَالَ: هَذَانِ سَيِّدَا كُهُولِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، خَلَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا کہ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما دونوں تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ دونوں جنتی بوڑھوں کے سردار ہیں سوائے انبیاء و رسولوں کے' اے علی! ان دونوں کو نہ بتانا۔

**1347**- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه47 .

**1348**- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه611وابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه36 رقم الحديث: 95 .

النَّبِیَّ وَالْمُرْسَلِینَ. لَا تُخْبِرْهُمَا یَا عَلِیُّ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ فُضَیْلٍ اِلَّا عُبَیْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث فضیل سے صرف عبید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن عثمان اکیلے ہیں۔

**1349** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِیمٍ قَالَ: نَا عَلِیُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ اَبِی زِیَادٍ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ یُحَنَّسَ اَبِی الْحَسَنِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ زَیْدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَ حَسَنًا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اُحِبُّهُ، فَاَحِبَّهُ، وَاُحِبُّ مَنْ اَحَبَّهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو اُٹھایا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں' تو بھی اس سے محبت کر اور جو اس سے محبت کرے تو اس سے بھی محبت کر۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَلِیٌّ

یہ حدیث منصور سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1350** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِیمٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا اِسْرَائِیلُ، عَنْ اَبِی یَحْیَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: مَرَّ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ عَلَیْهِ ثَوْبَانِ اَحْمَرَانِ فَسَلَّمَ، فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک آدمی گزرا' اس نے دو سرخ رنگ کے کپڑے زیب تن کیے ہوئے تھے' اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا' تو آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی یَحْیَى اِلَّا اِسْرَائِیلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

یہ حدیث ابویحییٰ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

**1351** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

---

**1349**- انظر: التهذيب جلد 7 صفحه 247-248' أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 351' والبزار جلد 3 صفحه 229. وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 17919.

**1350**- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 52 رقم الحديث: 4069' والترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 116 رقم الحديث: 2807.

**1351**- انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحه 249. انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 111.

عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْاَزْرَقُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْقَاسِمِ الْكِنْدِيِّ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ عِرْفَانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذًا بِيَدِ عَلِيٍّ، فَقَالَ: هٰذَا وَلِيِّي، وَاَنَا وَلِيُّهُ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے اور آپ نے فرمایا: یہ میرا ولی ہے اور میں اس کا ولی ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي وَائِلٍ اِلَّا الْمُعَلَّى

یہ حدیث ابووائل سے صرف سہل ہی روایت کرتے ہیں۔

1352 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلْمِ بْنِ اَبِي الذَّيَّالِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَالْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَاعَةَ لِاَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عمران بن حصین اور حکم بن عمرو الغفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلْمٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث مسلم سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

1353 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: نَا زُرَارَةُ بْنُ اَبِي الْحِلَالِ الْعَتَكِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَمَعَنَا حَادٍ يُقَالُ لَهُ: اَنْجَشَةُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ

حضرت زرارہ بن ابوالحلال العتکی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور ہمارے ساتھ ایک حُدی خوان بھی تھے جن کو انجشہ کہا جاتا تھا' اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے انجشہ! شیشوں کے چلانے میں آہستگی کر (یعنی حضرت انجشہ بڑے خوش آواز تھے' یہ سریلی آواز میں اشعار وغیرہ پڑھتے تھے تو ان کی آواز پر اونٹ بھی مست ہو جاتے تھے

---

1352- أخرجه الامام فی مسنده جلد4صفحه426 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه229 .

1353- أخرجه البخاری: الأدب جلد10صفحه554 رقم الحديث: 6149' ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1811 .

اور دوڑنا شروع کر دیتے' اس پر آپ نے فرمایا: انہیں آہستہ چلاؤ کہ اونٹوں پر عورتیں سوار ہیں' گر نہ جائیں)۔

1354 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: نَا زُرَارَةُ بْنُ اَبِي الْحَلَالِ الْعَتَكِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ مَرَقَةٌ فِيهَا دُبَّاءُ، فَجَعَلَ يَتَتَبَّعُهُ يَاْكُلُهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ زُرَارَةَ اِلَّا رَوْحٌ

حضرت زرارہ بن ابی حلال العتکی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ کے آگے شوربہ پڑا ہوا ہے اوراس میں کدو ہے' اور آپ اس کوتلاش کرکر کے کھارہے تھے۔

یہ دونوں حدیثیں زرارہ سے صرف روح ہی روایت کرتے ہیں۔

1355 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ فِي الْخَمْرِ عَشَرَةً: عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا، وَبَائِعَهَا، وَمُبْتَاعَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ اِلَيْهِ، وَشَارِبَهَا، وَسَاقِيَهَا، وَآكِلَ ثَمَنِهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شراب کے معاملہ میں دس افراد پر لعنت کی: نچوڑنے والے پر' نچوڑنے والے کی مدد کرنے والے پر' اس کوفروخت کرنے اور خریدنے والے پر' اسے اُٹھانے اور اُٹھوانے والے پر' اور پینے اور پلانے والے پر اور اس کی کمائی کھانے والے پر۔

1356 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ الْفُحْشُ وَالتَّفَحُّشُ، وَقَطِيعَةُ الْاَرْحَامِ، وَتَخْوِينُ الْاَمِينِ، وَائْتِمَانُ الْخَائِنِ

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کی نشانیاں یہ ہیں کہ فحش بات کہنے والے اور فحش کام کرنے والے ہوں گے' رشتے داریاں توڑی جائیں گی' امانت دار خائن ہوگا' اور خائن امانت دار ہوگا۔

1357 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس بندے پر اللہ

---

1354- أخرجه البخاری: الأطعمة جلد10صفحه474 رقم الحديث: 5437' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1615 .

1355- أخرجه الترمذی: البيوع جلد3صفحه580 رقم الحديث: 1295' وابن ماجة: الأشربة جلد2صفحه1122 رقم الحديث: 3381 .

1356- أخرجه البزار جلد4صفحه149 بوانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 28717 .

1357- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد2صفحه1250 رقم الحديث: 3805 .

وَسَلَّمَ: مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً، فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اِلَّا كَانَ الَّذِى اَعْطَى خَيْرًا مِنَ الَّذِى اَخَذَ

عزوجل انعام فرمائے تو وہ یہ دعا پڑھے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ'' تو اللہ عزوجل نے جو نعمت اس سے لی ہے اس سے بھی بہتر اسے عطا کرے گا۔

1358 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَمَى رَمْيَةً فِى سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَصَّرَ اَوْ بَلَغَ، كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ اَرْبَعَةِ اَنَاسِيَّ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ اَعْتَقَهُمْ

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا' وہ تیر راستے میں رہا یا منزل پہ پہنچ گیا تو اس کے لیے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا۔

1359 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاحَ رَوْحَةً فِى سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ لَهُ مِثْلُ مَا اَصَابَهُ مِنَ الْغُبَارِ لَهُ مِسْكٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک شام اللہ کی راہ میں گزاری' اس کو جو گرد پہنچی وہ اس کے لیے قیامت کے دن مشک کی خوشبو ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ شَبِيبٍ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ احادیث شبیب سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

1360 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ الْحَارِثِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفَىْ عَامٍ، فَهُوَ عِنْدَهُ عَلَى الْعَرْشِ، اَنْزَلَ مِنْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَلِجُ بَيْتًا قُرِئَتْ فِيهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے اپنی کتاب اپنے پاس عرش پر زمین و آسمان کے پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے لکھی ہوئی تھی' وہ اس کے پاس عرش پر ہے' اس میں سے اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں' بے شک شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا ہے جس گھر میں تین راتیں یہ پڑھی جاتی ہیں۔

---

1358- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه273 .

1359- أخرجه ابن ماجة: الجهاد جلد2صفحه927 رقم الحديث: 2775 .

1360- أخرجه الترمذي: فضائل القرآن جلد5صفحه159 رقم الحديث: 2882' وأحمد: المسند جلد 4صفحه336 رقم الحديث: 18444 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَيْحَانُ

یہ حدیث ایوب سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ریحان اکیلے ہیں۔

**1361** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، فِي قَوْلِهِ: (اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ) (الرعد: 7)، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُنْذِرُ وَالْهَادِ: رَجُلٌ مِّنْ بَنِي هَاشِمٍ .

حضرت علی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد "اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ" (الرعد:۷) کے متعلق فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: منذر اور ھاد بنی ہاشم کے آدمی تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا الْمُطَّلِبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ

یہ حدیث سدی سے صرف مطلب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عثمان اکیلے ہیں۔

**1362** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ؟ فَقَالَ: اِذَا كُنْتَ صَائِمًا فَاسْتَنْثِرْ رُوَيْدًا

حضرت لقیط بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وضو کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: اگر تو روزہ کی حالت میں ہو تو ناک میں پانی ڈالنے میں احتیاط کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَارِقٍ اِلَّا بِشْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ

یہ حدیث محمد بن طارق سے صرف بشر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں صفوان اکیلے ہیں۔

**1363** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَزَّةَ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ:

حضرت نافع رضی اللہ عنہ' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ جب وضو کرتے

---

**1361**- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه261 . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه44 .

**1362**- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2صفحه318 رقم الحديث: 2366، والترمذي: الصوم جلد3صفحه146 رقم الحديث: 78، والنسائي: الطهارة جلد 1صفحه57 (باب المبالغة في الاستنشاق)، وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 142 رقم الحديث: 407، وأحمد: المسند جلد 4صفحه42 رقم الحديث: 16390، وابن حبان في موارد الظمآن رقم الحديث: 159 .

**1363**- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 23811 .

نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ وَأَصَابِعَ رِجْلَيْهِ، وَيَزْعُمُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

تو اپنی داڑھی اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرتے اور وہ گمان کرتے کہ نبی کریم ﷺ بھی ایسا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

**1364** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: نَا عَمِّي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، أَطَاعَ بِهَا قَلْبُهُ، وَذَلَّ بِهَا لِسَانُهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ

حضرت سعید بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ اپنے دل کی حضوری اور زبان کے ساتھ پڑھا اور اشہد ان محمداً رسول اللہ پڑھا تو اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کردے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث زید سے اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**1365** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْوَلِيدِ أَبُو طَالِبٍ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا، فَإِنْ أَدْرَكْتُمْ ذٰلِكَ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے امراء آئیں گے جو نماز کو وقت سے مؤخر کرکے پڑھیں گے' اگر تم اُن کا زمانہ پاؤ تو وقت پر نماز پڑھ لینا اور اُن کے ساتھ بھی پڑھ لینا وہ نفل ہو جائے گی۔

1364- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه24 .

1365- أخرجه مسلم: المساجد جلد1صفحه378 .

وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ

یہ حدیث عبدالعزیز سے صرف ابوبکر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1366** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا طَاهِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ نِزَارٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ دَعَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ، كُلُّهُمْ يَدْعُوهُ إِلَى مَا عِنْدَهُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ هَذَا خَيْرٌ، وَمَنْ دَفَنَ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهِ، مِنْ صُلْبِهِ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو میاں بیوی اپنے مال سے اللہ کی راہ میں خرچ کریں' اُن کو جنت کا دربان پکارے گا: سارے اپنے پاس بلائیں گے' جو اُن کے پاس ہوگا' اے اللہ کے بندے! یہ بہتر ہے' اور جس نے اپنے تین صلبی بیٹے دفن کیے تو اللہ عزوجل اپنے فضل ورحمت کی وجہ سے ان کو جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ

یہ حدیث عامر سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں خالد اکیلے ہیں۔

**1367** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ دَنُوقَا قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحِجَازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ، وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ قَبْلَ أَنْ تَدْعُوا اللّٰهَ فَلَا يَسْتَجِيبُ لَكُمْ، وَقَبْلَ أَنْ تَسْتَغْفِرُوهُ فَلَا يَغْفِرُ لَكُمْ. إِنَّ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! نیکی کا حکم دو اور بُرائی سے منع کرو' اس سے پہلے کہ تم اللہ سے دعا کرو اور تمہاری دعائیں قبول نہ ہوں' اور اس سے پہلے کہ تم بخشش مانگو اور وہ تم کو معاف نہ کرے' بے شک نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے منع کرنے سے موت قریب نہیں آتی ہے' بے شک یہود و نصاریٰ کے علماء نے جب نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا

1366- أخرجه النسائي جلد 6 صفحه 39 (باب فضل النفقة في سبيل اللّٰه تعالٰى)' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 183 رقم الحديث: 21416 .

1367- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 269 .

الْمُنْكَرِ لَا يُقَرِّبُ اَجَلًا، وَاِنَّ الْاَحْبَارَ مِنَ الْيَهُودِ، وَالرُّهْبَانَ مِنَ النَّصَارٰى لَمَّا تَرَكُوا الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِ اَنْبِيَائِهِمْ، ثُمَّ عَمَّهُمُ الْبَلَاءُ

چھوڑ دیا تو ان پر اللہ کی جانب سے ان کے انبیاء علیہم السلام کی زبان سے لعنت کی گئی' پھر اُن پر عام آزمائشیں نازل ہوئیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيِّ الْعَابِدِ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْجَحْدَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ دَنُوقَا

یہ حدیث عبداللہ بن عبدالعزیز العمری سے صرف اسحاق بن ابراہیم الجحدری ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن دنوقا اکیلے ہیں۔

**1368** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيٰى صَاعِقَةُ قَالَ: نَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ الشِّبَامِيُّ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ قَالَ: كَانَ اَبِي قَدْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مَعَنَا . فَقُلْتُ لَهُ: مَا لَكَ يَا اَبَةِ تَرَكْتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا؟ قَالَ: لِاَنَّكُمْ تُخِفُّونَ، قُلْتُ: فَاَيْنَ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِيكُمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ؟ . فَقَالَ: قَدْ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ ذٰلِكَ . وَكَانَ يَمْكُثُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے ہمارے ساتھ نماز پڑھنا چھوڑ دیا تو میں نے ان سے عرض کی: اے میرے ابا جان! آپ نے ہمارے ساتھ نماز پڑھنا کیوں چھوڑا ہے؟ وہ فرمانے لگے: کیونکہ تم مختصر نماز پڑھتے ہو میں نے کہا: نبی کریم ﷺ کا قول کہاں ہے کہ تمہارے پیچھے کمزور' بزرگ' ضرورت مند بھی ہوتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ کو فرماتے ایسے ہی سنا ہے اور وہ رکوع وسجود میں دیر کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو اَحْمَدَ

یہ حدیث عمار الدھنی سے صرف عبدالجبار ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابواحمد اکیلے ہیں۔

**1369** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسٰى، اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے میری قرأت سنی تو آپ نے فرمایا: اسے اللہ عزوجل نے حضرت داؤد علیہ السلام کے مزامیر عطا کیے

**1368**- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: **10507** . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **7612** .

**1369**- أخرجه البخاری: فضائل القرآن جلد **8** صفحه **710** رقم الحديث: **5048**' ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **546** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ قِرَائَةَ اَبِي مُوسَى، فَقَالَ: لَقَدْ اُعْطِيَ هَذَا مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث از مالک بن مغول از ابو بردہ صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں' لوگوں نے مالک بن مغول سے' انہوں نے ابن بریدہ' انہوں نے اپنے والد سے روایت کی۔

**1370** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي ص

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو سورۂ صٓ میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمٍ اِلَّا يَعْقُوبُ

یہ حدیث سلیم سے صرف یعقوب ہی روایت کرتے ہیں۔

**1371** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: (اَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ) (الاسراء: 78) قَالَ: حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''اَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ'' (الاسراء: ۷۸) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ہے: جس وقت سورج ڈھل جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عُثْمَانُ

یہ حدیث شعبہ سے صرف عثمان ہی روایت کرتے ہیں۔

**1372** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

---

**1370-** أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 526 رقم الحديث: 3422' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 60 رقم الحديث: 1409' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 469 رقم الحديث: 577' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 467 رقم الحديث: 3386 .

**1371-** انظر: الدر المنثور جلد 4 صفحه 195 .

**1372-** أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 345 رقم الحديث: 5173' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 485

الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي خَيْرَةَ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ الْبَصَرُ فَلا اِذْنَ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آنکھ دیکھ لے تو اس (جھانکنے والے) کے لیے کوئی اجازت نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهٖ: ابْنُهُ

یہ حدیث کثیر سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اُن کے بیٹے اکیلے ہیں۔

1373 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُّتَوَشِّحًا بِهٖ

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا اللَّيْثُ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف لیث اور محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

1374 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْحَسَنِ اَبُو مَالِكٍ الصَّفِّيُّ قَالَ: نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ بِلَحْيِ جَمَلٍ، وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے پچھنا لگوایا' یعنی جمل میں (ایک جگہ کا نام ہے جو مکہ اور مدینہ کے درمیان ہے) اس حالت میں کہ آپ روزہ سے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا بِشْرٌ،

یہ حدیث ابن جریج سے صرف بشر ہی روایت

---

رقم الحديث: 8807 .

1373- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 368' وابن ماجة: اقامة الصلاة جلد 1 صفحه 333 رقم الحديث: 1049 وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 35 رقم الحديث: 16342 .

1374- أخرجه النسائي في الكبرى جلد 2 صفحه 233 رقم الحديث: 3216 .

قَالَ اَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ: وَهُوَ اَخُو حُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ صَاحِبِ ابْنِ عَوْنٍ . قَالَ اَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ: وَاِنَّمَا سُمِّيَ الصَّفِّيَّ لِلُزُومِهِ الصَّفَّ الْاَوَّلَ فِي مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ خَمْسِينَ سَنَةً

کرتے ہیں۔ ابوبکر بن صدقہ، یہ حسین بن حسن کے بھائی ہیں، ابن عون کے ساتھی۔ ابوبکر بن صدقہ نے کہا: اس کا نام صفی بھی ہے، کیونکہ انہوں نے پچاس سال بصرہ کی مسجد میں پہلی صف میں ہمیشہ نماز پڑھی ہے۔

**1375** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، وسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سَجَدَ فِي: اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اذا السماء انشقت میں سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بَدَلٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف بدل ہی روایت کرتے ہیں۔

**1376** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كُنَّا اِذَا نَزَلْنَا مَنْزِلًا سَبَّحْنَا حَتَّى نَحِلَّ الرِّحَالَ قَالَ شُعْبَةُ: تَسْبِيحًا بِاللِّسَانِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ جب ہم اُترتے تھے تو ہم سبحان اللہ کہتے تھے، یہاں تک کہ کجاوہ اُتارتے ہوئے بھی، شعبہ نے کہا: زبان سے سبحان اللہ کہتے تھے۔

**1377** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ مِنْهُ حَتَّى يُصَلِّيَ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی جگہ اُترتے تو آپ اس جگہ سے ظہر کی نماز پڑھے

---

**1375**- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1صفحه406، وأبو داؤد: الصلاة رقم الحديث: 1407، والنسائي: الافتتاح جلد 2 صفحه124 (باب السجود في ﴿اذا السماء أنشقت﴾).

**1376**- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه136 .

**1377**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه4 رقم الحديث: 1205، والنسائي: المواقيت جلد 1صفحه199 (باب تعجيل الظهر في السفر)، وأحمد: المسند جلد3صفحه148 رقم الحديث: 12211 .

الظُّهْرَ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا بَقِيَّةُ

بغیر نہیں جاتے تھے۔

یہ دونوں حدیثیں شعبہ سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1378** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ: نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: غَدَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ مِنْ مِنًى، فَلَمَّا انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ، وَعَلَيْهَا قَطِيفَةٌ قَدِ اشْتُرِيَتْ بِأَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا حَجَّةً مَبْرُورَةً، لَا رِيَاءَ فِيهَا، وَلَا سُمْعَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منیٰ سے عرفات آئے' جب آپ سواری پر سوار ہوئے تو آپ پر چادر تھی جس کو آپ نے چار درہم میں خریدا تھا' آپ نے فرمایا: اے اللہ! اس کو حج مبرور (قبول) بنا دے' اس میں ریاکاری اور دکھاوا نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ . تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي بَزَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف محمد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی بزہ اکیلے ہیں۔

**1379** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنُ زَبَّانَ قَالَ: نَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ، وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ، أَوْ لَيُسَلَّطَنَّ عَلَيْكُمْ شِرَارُكُمْ، ثُمَّ يَدْعُو خِيَارُكُمْ فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم ضرور نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو' ورنہ تم پر تمہارے شرارتی لوگ مسلط کیے جائیں گے' پھر تمہارے نیک لوگ دعا کریں گے تو ان کی دعا قبول نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا حِبَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ

یہ حدیث ابن عجلان سے صرف حبان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بکر بن یحییٰ بن زبان اکیلے ہیں۔

---

1378- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه224 .

1379- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:26917 .

**1380** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ قَالَ: نَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ قَالَ: نَا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ: شَرِيفٌ وَّوَضِيعٌ، فَشَمَّتَ الْوَضِيعَ وَلَمْ يُشَمِّتِ الشَّرِيفَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، شَمَّتَّ هَذَا وَلَمْ تُشَمِّتْنِي؟ فَقَالَ: اِنَّ هَذَا ذَكَرَ اللّٰهَ فَذَكَرَهُ، وَاَنْتَ نَسِيتَ اللّٰهَ فَنَسِيَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چھینک ماری' اُن میں سے ایک شریف تھا اور ایک شرارتی شخص تھا' آپ نے شرارتی کا جواب دیا اور شریف کا جواب نہ دیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے اس کا جواب دیا اور میرا جواب نہیں دیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس نے اللہ کا ذکر کیا تھا تو میں نے اس کو یاد کیا' تم اللہ کو بھولے تو میں تمہیں بھول گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا اَبُو هَمَّامٍ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابوہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

**1381** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو السَّكُونِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ رُسْتُمٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْوِى الضَّالَّةَ اِلَّا ضَالٌّ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گم شدہ چیز کو لے کر اپنے پاس رکھنے والا خود ہی گمراہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا صَفْوَانُ بْنُ رُسْتُمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث روح سے صرف صفوان بن رستم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

---

1380- أخرجه الامام أحمد فی مسنده رقم الحديث: 32812' انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه61 .

1381- أخرجه أبو داؤد: اللقطة جلد 2صفحه143 رقم الحديث: 1720' وابن ماجة: اللقطة جلد 2صفحه836 رقم الحديث: 2503' وأحمد: المسند جلد 4صفحه439-440 رقم الحديث: 19207' والطبرانی فی الكبير جلد2صفحه330 رقم الحديث: 2376-2378 .

**1382** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِیُّ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ مُهَاجِرٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: نَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ . فَقَالَ: ذَاكَ اَبِی اِبْرَاهِيمُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اے خیر البریہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خیر البریہ تو ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُهَاجِرِ

یہ حدیث مسعر سے صرف عمر بن عبید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن مہاجر اکیلے ہیں۔

**1383** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْاَنْطَاكِیُّ قَالَ: نَا اَبُو الْجَوَّابِ الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِی نَابٍ مِّنَ السَّبُعِ، وَكُلِّ ذِی مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر پھاڑنے والے درندے اور ہر اُچکنے والے پرندے (کو کھانے) سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو الْجَوَّابِ

یہ حدیث سفیان سے صرف ابوالجواب ہی روایت کرتے ہیں۔

**1384** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوعبیدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

---

**1382**- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد **4** صفحه **217** رقم الحديث: **4672**' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **226** رقم الحديث: **12913** .

**1383**- أخرجه مسلم: الصيد جلد **3** صفحه **1534**' وأبو داؤد: الأطعمة جلد **3** صفحه **354** رقم الحديث: **3803**' والنسائی: الصيد جلد **7** صفحه **182** (باب اباحة أكل لحوم الدجاج)' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **321** رقم الحديث: **2196** .

**1384**- أخرجه الطبرانی فی الصغير رقم الحديث: **1111**' والكبير جلد **10** صفحه **183**' والحاكم جلد **4** صفحه **248** . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **19018** .

غَالِبٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، وقَيْسٌ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْحَمْ مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ

کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم زمین والوں پر رحم کرو' آسمان والاتم پر رحم کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث شعبہ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1385** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: الم تَنْزِيلُ وهَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ، وَفِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ: سُورَةَ الْجُمُعَةِ، وَاِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن صبح کی نماز میں الم تنزیل اورهل اتى على الانسان پڑھتے تھےاور جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ اور اذا جاء ك المنافقون پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ

یہ حدیث از شعبہ از حکم صرف محمد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں محمد بن حسان اکیلے ہیں۔

**1386** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ فَرَجِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِى بَكْرِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کے ایک آدمی کا نماز جنازہ پڑھایا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا' آپ دعا فرما رہے تھے: اے اللہ! اس کو بخش دے اور اس پر رحم کر اور

---

1385- أخرجه مسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 599' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 280 رقم الحديث: 1075 والنسائى: الجمعة جلد 3 صفحه 91' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 298 رقم الحديث: 1998 .

1386- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 662' والنسائى: الجنائز جلد 4 صفحه 59 (باب الدعاء)' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 27 رقم الحديث: 24030 .

عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ قَالَ يَزِيدُ: فَقَدِمَ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ اِلَى بَغْدَادَ، فَسَمِعْنَاهُ مِنْهُ

اس کی اچھی مہمان نوازی کر! یزید فرماتے ہیں کہ اسماعیل بن عیاش بغداد سے آئے تو ہم نے ان سے یہ حدیث سنی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف یزید بن ہارون ہی روایت کرتے ہیں۔

**1387** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ سَلَّامٍ اَبُو الْمُسَيَّبِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ قَالَ: اَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، وَصَالِحُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِمَا، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ اِذَا اَمْسَى: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے شام کے وقت ''اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ'' پڑھا تو اس کو کوئی شی نقصان نہیں دے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا سَلْمٌ

یہ حدیث از شعبہ از صالح بن ابی صالح صرف سلم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1388** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّكَنِ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَرْحَبِيُّ قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ، لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَّلَا عِمَامَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا' ان میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى اِلَّا الْمُطَّلِبُ، وَلَا عَنِ الْمُطَّلِبِ اِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث عبداللہ بن عیسیٰ سے صرف مطلب ہی روایت کرتے ہیں اور مطلب سے صرف یحییٰ ہی روایت

1387- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه123 .

1388- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه167 رقم الحديث: 1272، ومسلم: الجنائز جلد2صفحه649 .

مُحَمَّدُ بْنُ السَّكَنِ

کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سکن اکیلے ہیں۔

**1389** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَارُ قَالَ: نَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخُو اَبِي حَرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّهُ اَفْرَغَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِدَاوَةٍ، وَقَدْ قَضَى حَاجَتَهُ، فَتَوَضَّاَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنَ الْجُبَّةِ، فَاِذَا هِيَ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ. فَاَخْرَجَهُمَا مِنْ اَسْفَلِ الْجُبَّةِ، فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ. ثُمَّ اَتَيْنَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَقَدْ صَلَّى رَكْعَةً، فَصَلَّيْنَا مَعَهُ رَكْعَةً، وَقَضَيْنَا الرَّكْعَةَ الَّتِي فَاتَتْنَا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے پانی کا برتن لے کر آئے' آپ ﷺ نے قضاء حاجت فرمائی تو آپ نے وضو کیا اور اپنے چہرے کو دھویا اور اپنے ہاتھوں کو جبہ سے نکالنے لگے تو اس کی آستین تنگ تھی تو آپ نے جبہ کے نیچے سے دونوں ہاتھوں کو نکالا' تو آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔ پھر ہم آئے تو حضرت عبدالرحمن بن عوف ایک رکعت پڑھا چکے تھے' سو ہم نے اُن کے پیچھے ایک رکعت پڑھی اور ایک رکعت جو رہ گئی تھی اس کو ہم نے الگ سے پڑھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ

یہ حدیث سعید بن عبدالرحمن سے صرف ابوداؤد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1390** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ تَسْنِيمٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: نَا اَبُو الْفَضْلِ كَثِيرُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ: نَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِتَمْرٍ رَيَّانٍ، فَقَالَ: اَنَّى لَكُمْ هَذَا؟ فَقَالُوا: كَانَ عِنْدَنَا تَمْرٌ بَعْلٍ، فَبِعْنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوهُ عَلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ریان کھجوریں لائی گئیں' تو آپ نے فرمایا: یہ کہاں سے لائے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے دوصاع کھجوریں دے کر یہ ایک صاع کھجوریں لی ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اس کے مالک کو واپس دے دو' اس کو یہ ہی کھجوریں فروخت کرو' پھر اس (کے جو پیسے ملیں' اس) کے بدلے

1389- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1صفحه230' وأبوداؤد: الطهارة جلد 1صفحه36 رقم الحديث: 149' وأحمد: المسند جلد4صفحه303 رقم الحديث: 18186 .

1390- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه116 .

صَاحِبِهِ، فَبِيعُوهُ بِعَيْنٍ، ثُمَّ ابْتَاعُوا التَّمْرَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا كَثِيرٌ أَبُو الْفَضْلِ. تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحٌ

کھجوریں خریدو۔

یہ حدیث ثابت سے صرف کثیر ابوالفضل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں روح اکیلے ہیں۔

**1391** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْجَرَائِيُّ قَالَ: نَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: نُهِينَا أَنْ نَدْخُلَ عَلَى الْمُغِيبَاتِ إِلَّا بِإِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا وَكِيعٌ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں اجنبی لوگوں کی بیویوں کے پاس ان کے خاوندوں کی اجازت کے بغیر گھروں میں داخل ہونے سے منع کیا گیا۔

یہ حدیث مسعر سے صرف وکیع ہی روایت کرتے ہیں۔

**1392** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو حُمَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سِنَانٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا أَبُو زِيَادٍ يَعْنِي: إِسْمَاعِيلَ بْنَ زَكَرِيَّا، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ: (فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ) (المائدة: 54) قَالَ: هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مِنَ الْيَمَنِ، ثُمَّ مِنْ كِنْدَةَ، ثُمَّ مِنَ السَّكُونِ، ثُمَّ مِنْ تُجِيبَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْأَسَدِيِّ إِلَّا أَبُو زِيَادٍ، وَلَا عَنْ أَبِي زِيَادٍ إِلَّا مُعَاوِيَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو حُمَيْدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس آیت کریمہ: فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ ۔ "عنقریب اللہ عزوجل ایسی قوم کو لائے گا جو اس سے محبت کریں گے' اللہ اُن سے محبت کرے گا" (المائدہ:۵۴) کی تفسیر پوچھی گئی: تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ لوگ یمن سے' پھر کندہ سے' پھر سکون سے پھر تجیب سے ہوں گے۔

یہ حدیث محمد بن قیس الاسدی سے صرف ابوزیاد ہی روایت کرتے ہیں اور ابوزیاد سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوحمید اکیلے ہیں۔

---

**1392**- أنظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **1917** .

**1393** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ اَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا الْفَضْلُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابن ابی قحافہ کو خلیل بناتا۔

یہ حدیث اشعث سے صرف فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

**1394** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ: خَطَبَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمُهَلَّبِ بِطَبَرِسْتَانَ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اسْتَلْحَقَ قَوْمٌ رَّجُلًا اِلَّا وَرِثَهُمْ قَالَ الْهَيْثَمُ: فَحَدَّثْتُ بِهِ عِيسَى بْنَ مُوسَى الْهَاشِمِيَّ، فَقَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ: لَوْ كَانَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ غَيْرِ يَزِيدَ . فَقَالَ عِيسَى بْنُ مُوسَى: كَانَ يَزِيدُ اَشْرَفَ مِنْ اَنْ يَكْذِبَ فِي الْحَدِيثِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی قوم کا آدمی ہلاک نہیں ہوتا مگر اس کے وارث بھی ہوتے ہیں۔ ہیثم فرماتے ہیں: مجھے یہ حدیث عیسیٰ بن موسیٰ الہاشمی نے بیان کی، تو مجلس میں سے ایک آدمی نے کہا: کاش یہ حدیث یزید کے علاوہ کسی اور سے روایت ہوتی، تو عیسیٰ بن موسیٰ نے فرمایا: یزید زیادہ لائق ہے کہ اس حدیث میں جھٹلایا جائے۔

**1395** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ قُرَّةَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: اَبُو كَعْبٍ صَاحِبُ الْحَرِيرِ قَالَ: سَاَلْتُ النَّضْرَ بْنَ اَنَسٍ، فَقُلْتُ: حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ، يَنْفَعُنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ، فَقَالَ: نَعَمْ،

حضرت کعب ریشم والے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نضر بن انس سے پوچھا، میں نے عرض کی: مجھے کوئی حدیث بیان کریں جس سے اللہ عزوجل مجھے نفع دے! تو حضرت نضر نے فرمایا: ٹھیک ہے! میں تم کو ایسی

---

1393- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1855، وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 36 رقم الحديث: 93، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 530 رقم الحديث: 3877 .

1394- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 23014 .

1395- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 373 .

أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ كُتِبَ إِلَيْنَا فِيهِ مِنَ الْمَدِينَةِ . فَقَالَ أَنَسٌ: احْفَظُوا هَذَا فَإِنَّهُ مِنْ كَنْزِ الْحَدِيثِ . قَالَ: غَزَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَارَ ذَلِكَ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ . فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ نَزَلَ وَعَسْكَرَ النَّاسُ حَوْلَهُ، وَنَامَ هُوَ وَأَبُو طَلْحَةَ زَوْجُ أُمِّ أَنَسٍ، وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ، أَرْبَعَةٌ، فَتَوَسَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ رَاحِلَتِهِ . ثُمَّ نَامَ وَنَامَ الْأَرْبَعَةُ إِلَى جَنْبِهِ، فَلَمَّا ذَهَبَ عَتَمَةٌ مِنَ اللَّيْلِ رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ، فَلَمْ يَجِدُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ رَاحِلَتِهِ، فَذَهَبُوا يَلْتَمِسُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَلْقَوْهُ مُقْبِلًا، فَقَالُوا: جَعَلَنَا اللّٰهُ فِدَاكَ، أَيْنَ كُنْتَ؟ فَإِنَّا فَزِعْنَا لَكَ إِذْ لَمْ نَرَكَ . فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ نَائِمًا حَيْثُ رَأَيْتُمْ، فَسَمِعْتُ فِي نَوْمِي دَوِيًّا كَدَوِيِّ الرَّحَا، أَوْ هَزِيزًا كَهَزِيزِ الرَّحَا، فَفَزِعْتُ فِي مَنَامِي، فَوَثَبْتُ، فَمَضَيْتُ، فَاسْتَقْبَلَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَنِي إِلَيْكَ السَّاعَةَ لِأُخَيِّرَكَ، فَاخْتَرْ: إِمَّا أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِكَ الْجَنَّةَ، وَإِمَّا الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ لِأُمَّتِي . فَقَالَ النَّفَرُ الْأَرْبَعُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اجْعَلْنَا مِمَّنْ تَشْفَعُ لَهُمْ، فَقَالَ: وَجَبَتْ لَكُمْ ، ثُمَّ أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَرْبَعَةُ، حَتَّى اسْتَقْبَلَهُ عَشَرَةٌ، فَقَالُوا: أَيْنَ نَبِيُّنَا نَبِيُّ الرَّحْمَةِ؟ قَالَ: فَحَدَّثَهُمْ بِالَّذِي حَدَّثَ الْقَوْمَ، فَقَالُوا: جَعَلَنَا اللّٰهُ فِدَاكَ، اجْعَلْنَا مِمَّنْ تَشْفَعُ لَهُمْ

حدیث بیان کرتا ہوں جو ہمارے لیے لکھی گئی تھی مدینہ سے۔ حضرت انس نے فرمایا: اس کو یاد کرو کیونکہ یہ حدیث کا خزانہ ہے۔ فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے جہاد کیا' آپ ایک دن رات تک چلتے رہے جب رات ہوئی تو آپ نیچے اُترے سواری سے اور لوگوں نے آپ کو اردگرد سے گھیر لیا کہ وہ اور ابوطلحہ حضرت انس کی والدہ کے شوہر اور فلان اور فلان چار افراد سو گئے تو نبی کریم اپنی سواری کے کجاوے کو تکیہ بنا کر سو گئے اور چاروں آپ کے پاس سو گئے۔ جب آدھی رات گزر گئی تو انہوں نے اپنے سر اُٹھائے تو نبی کریم ﷺ کو اپنی سواری کے پاس نہیں پایا' پس وہ گئے نبی کریم ﷺ کو تلاش کرنے کے لیے' یہاں تک کہ آپ کو آتے ہوئے دیکھا' انہوں نے عرض کی: ہم کو اللہ آپ پر قربان کرے! آپ کہاں تھے؟ ہم آپ کی وجہ سے پریشان ہوئے' جب ہم نے آپ کو نہیں دیکھا۔ تو اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا کہ میں نے تم کو دیکھا تو میں نے اپنی نیند میں چکی چلنے کی آواز سنی یا میں نے چکی کی آواز کی طرح آواز سنی' میں اپنی نیند میں پریشان ہوا' میں اُٹھا' پس میں چلا تو جبریل میرے آگے آ گئے' حضرت جبریل نے عرض کی: اے محمد (ﷺ)! بے شک اللہ عزوجل نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے اس وقت تاکہ میں آپ کو اختیار دوں' آپ پسند کریں آدھی اُمت جنت میں لے جانے کی یا قیامت کے دن شفاعت کی۔ تو میں نے اپنی اُمت کی شفاعت کو اختیار کیا۔ ان چار حضرات نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! ہم

يَوْمَ الْقِيَامَةِ . فَقَالَ: وَجَبَتْ لَكُمْ ، فَجَائُوا جَمِيعًا اِلَى عَظْمِ النَّاسِ، فَنَادَوْا فِي النَّاسِ: هٰذَا نَبِيُّنَا نَبِيُّ الرَّحْمَةِ، فَحَدَّثَهُمْ بِالَّذِي حَدَّثَ الْقَوْمَ، فَنَادَوْا بِاَجْمَعِهِمْ: اَنْ جَعَلَنَا اللّٰهُ فِدَاكَ، اجْعَلْنَا مِمَّنْ تَشْفَعُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . فَنَادَى ثَلَاثًا: اِنِّي اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاُشْهِدُ مَنْ سَمِعَ اَنَّ شَفَاعَتِي لِمَنْ يَمُوتُ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا

کو بھی اُن میں شامل کریں جن کی آپ نے شفاعت کرنی ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے لیے شفاعت واجب ہو گئی' پھر نبی کریم ﷺ چلے اور چاروں بھی چلے یہاں تک کہ دس افراد آ گئے تھے' انہوں نے کہا: ہمارے نبیٔ رحمت کہاں تھے؟ آپ نے ان کو بھی بتایا جو انہوں نے قوم کو بتایا تھا' انہوں نے عرض کی: اللہ ہم کو آپ پر قربان کرے! ہم کو اُن میں شمار کریں جن کی آپ نے شفاعت کرنی ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہارے لیے واجب ہو گئی۔ پس ہم لوگوں کے گروہ کی طرف آئے' انہوں نے لوگوں کو بتایا کہ یہ ہمارے نبیٔ رحمت ہیں' ان کو بتایا جو قوم کو بتایا تھا' ان تمام نے عرض کی: اللہ ہم کو آپ پر قربان کرے! ہم کو ان میں شامل کریں جن کی آپ نے شفاعت کرنی ہے قیامت کے دن۔ آپ نے تین دفعہ آواز دی: میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور اس کو بھی جس نے سنا' میری شفاعت اس کے لیے ہے جو اس حالت میں مرے' اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گئی بشرطیکہ اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہ کیا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اُبَيِّ كَعْبٍ اِلَّا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ قُرَّةَ

یہ حدیث ابی کعب سے صرف قرہ بن حبیب روایت کرتے ہیں' علی بن قرہ اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**1396** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ قَالَ: نَا سَعَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میری اُمت کی ہلاکت طعن اور طاعون کے ذریعے ہو گی' صحابہ کرام نے عرض کی: طعن کے متعلق تو ہم جانتے ہیں' لیکن

مُوسَى الْاَشْعَرِيّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَنَاءُ اُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ، فَقَالُوا: اَمَّا الطَّعْنُ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ، فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: طَعْنُ اَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، وَفِي كُلٍّ شَهَادَةٌ

طاعون کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے دشمن جنوں کی نظر' دونوں میں مرنے والے شہید ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعَّادٍ اِلَّا اَبُو عَتَّابٍ

یہ حدیث سعاد سے صرف ابوعتاب ہی روایت کرتے ہیں۔

**1397** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ قَالَ: فِي كِيسِي هَذَا حَدِيثٌ، لَوْ حَدَّثْتُكُمُوهُ لَرَجَمْتُمُونِي، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَا اَبْلُغَنَّ رَاْسَ السِّتِّينَ . قَالُوا: وَمَا رَاْسُ السِّتِّينَ؟ قَالَ: اِمَارَةُ الصِّبْيَانِ، وَبَيْعُ الْحُكْمِ، وَكَثْرَةُ الشُّرَطِ، وَالشَّهَادَةُ بِالْمَعْرِفَةِ، وَيَتَّخِذُونَ الْاَمَانَةَ غَنِيمَةً، وَالصَّدَقَةَ مَغْرَمًا، وَنَشْوٌ يَتَّخِذُونَ الْقُرْآنَ مَزَامِيرَ قَالَ حَمَّادٌ: وَاَظُنُّهُ قَالَ: وَالتَّهَاوُنُ بِالدَّمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میری اس جیب میں ایک حدیث ہے' اگر میں تمہیں یہ حدیث بیان کروں تو تم مجھے رجم کرو' پھر عرض کی: اے اللہ! مجھے ساٹھ ہجری کے سرے تک نہ پہنچانا' لوگوں نے عرض کی: ساٹھ ہجری میں کیا ہوگا؟ فرمایا: بچوں کی حکومت' حکمرانوں میں رشوت' پولیس کا کثرت سے ہونا' پہچان کی گواہی اور امانت کو غنیمت اور زکوٰۃ کو قرض سمجھا جائے گا' قرآن گانے کی طرز پر پڑھا جائے گا۔ حماد فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے' یعنی خون خون کے ساتھ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحٌ

یہ حدیث علی بن زید سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں روح اکیلے ہیں۔

**1398** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: نَا اَبُو عَبَّادٍ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَقَدْ اُعْطِيتُ مِنْهُ شَيْئًا مَا اَعْلَمُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بے شک مجھے ایک شی دی گئی ہے' میں نہیں جانتا ہوں کہ وہ کسی کو بھی دی گئی ہے سوائے رسول اللہ ﷺ کو' یعنی جماع (کی قوت)۔

---

1397- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه202 .

1398- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد12صفحه410 رقم الحدیث: 13512 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحدیث: 29614 .

اَحَدًا اُعْطِيَهُ اِلَّا اَنْ يَكُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي: الْجِمَاعَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّرِيِّ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث سری سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1399 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَا كُنْتُ اَرَى اَنَّ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الدُّنْيَا، حَتَّى نَزَلَتْ فِينَا يَوْمَ اُحُدٍ: (مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا، وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ) (آل عمران: 152)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نہیں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے کوئی دنیا چاہتا ہو یہاں تک کہ اُحد کے دن ہمارے متعلق یہ آیت نازل ہوئی: مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا، وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۔ ''تم میں سے کچھ لوگ دنیا چاہتے ہیں اور تم میں سے کچھ آخرت چاہتے ہیں'' (آل عمران:۱۵۲)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا اَسْبَاطٌ

یہ حدیث السدی سے صرف اسباط ہی روایت کرتے ہیں۔

1400 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث شعبہ سے یحییٰ بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1401 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

---

1399- انظر: لسان الميزان جلد2صفحه307 . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه331 .

1400- أخرجه ابن ماجة: الحدود جلد2صفحه861 رقم الحديث: 2581 .

1401- أخرجه البخاري: الديات جلد12صفحه194 رقم الحديث: 6862' وأحمد: المسند جلد 2صفحه128 رقم الحديث: 5683 .

أَحْمَدَ بْنِ شَبُّوَيْهِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكِنَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ الْمَرْءُ فِي فُسْحَةٍ مِّنْ دِينِهِ مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی ہمیشہ اپنے دین میں کشادہ رہتا ہے جب تک وہ حرام خون نہ بہائے۔

**1402** - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَتَى عَرَّافًا لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو نجومی کے پاس آئے تو اس کی چالیس راتیں نماز قبول نہیں ہوگی۔

**1403** - وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزدلفہ کی رات مغرب وعشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهَا: أَبُو غَسَّانَ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوغسان اکیلے ہیں۔

**1404** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِدْرِيسُ بْنُ يُونُسَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو اُسے چاہیے کہ غسل کرے۔

---

1402- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه121 .

1403- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه938' وأحمد: المسند جلد2صفحه213 رقم الحديث: 6479 .

1404- أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2صفحه315 رقم الحديث: 877' ومسلم: الجمعة جلد 2صفحه579' والنسائي: الجمعة جلد2صفحه76 (باب الأمر بالغسل يوم الجمعة) .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا زَيْدٌ، وَلَا عَنْ زَيْدٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ تفرَّدَ بِهِ: إِدْرِيسُ

یہ حدیث مسعر سے صرف زید اور زید سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ادریس اکیلے ہیں۔

**1405** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ، فَصُّهُ مِنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس میں نگینہ بھی تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْمُعَافَى، تفرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث سفیان سے صرف معافی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**1406** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي مُرَّةَ، عَنْ فَاخِتَةَ أُمِّ هَانِءٍ، أَنَّهَا أَجَارَتْ رَجُلَيْنِ، فَأَرَادَ عَلِيٌّ قَتْلَهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَارَتْ أُمُّ هَانِءٍ

حضرت فاختہ اُم ھانی رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے دو آدمیوں کو پناہ دی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو قتل کرنے کا ارادہ کیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم اس کو پناہ دیتے ہیں جسے اُم ھانی نے پناہ دی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ

یہ حدیث سفیان سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1407** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

1405- أخرجه البخاري: اللباس جلد 10 صفحه 334 رقم الحديث: 5870' وأبو داؤد: الخاتم جلد 4 صفحه 86 رقم الحديث: 4217' والترمذي: اللباس جلد 4 صفحه 227 رقم الحديث: 1740' والنسائي: الزينة جلد 8 صفحه 150-151 (باب صفة خاتم النبي ﷺ).

1406- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 559 رقم الحديث: 357' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 498.

1407- تقدم تخريجه.

مُسْلِمٍ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ مِخْوَلٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ، وَإِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ

رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز میں سورۃ الجمعہ اور اذا جاء ك المنافقون پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا زَائِدَةُ، وَلَا عَنْ زَائِدَةَ إِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف زائدہ اور زائدہ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن مسلم اکیلے ہیں۔

**1408** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُسْنِدًا ظَهْرَهُ إِلَى خَشَبَةٍ، فَلَمَّا كَثُرَ النَّاسُ قَالَ: ابْنُوا لِي مِنْبَرًا فَبَنَوْا لَهُ مِنْبَرًا، إِنَّمَا كَانَ عَتَبَتَيْنِ، فَلَمَّا تَحَوَّلَ مِنَ الْخَشَبَةِ إِلَى الْمِنْبَرِ حَنَّتِ الْخَشَبَةُ . قَالَ أَنَسٌ: فَسَمِعْتُ الْخَشَبَةَ وَاللّٰهِ حَنَّتْ حَنِينَ النَّاقَةِ الْوَالِهَةِ، حَتَّى نَزَلَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمِنْبَرِ، فَاحْتَضَنَهَا، فَسَكَنَتْ فَقَالَ الْحَسَنُ : يَا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِينَ، الْخَشَبَةُ تَحِنُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَوْقًا إِلَيْهِ، لِمَكَانِهِ إِلَيْهَا، أَفَلَيْسَ الرِّجَالُ الَّذِينَ يَرْجُونَ لِقَائَهُ أَحَقُّ أَنْ يَشْتَاقُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک لکڑی کا سہارا لے کر جمعہ کا خطبہ دیتے تھے' جب لوگ زیادہ ہو گئے تو آپ نے فرمایا: میرے لیے منبر بناؤ! تو آپ کے لیے منبر بنایا گیا' جب آپ لکڑی کے تنے کو چھوڑ کر منبر پر جلوہ افروز ہوئے تو وہ لکڑی کا تنا سسکیاں لے کر رونے لگا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کے رونے کی آواز سنی' اللہ کی قسم! (وہ تنا) ایسے سسکیاں لے کر رو رہا تھا جس طرح اونٹنی اپنے بچے کی جدائی میں روتی ہے' حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ منبر سے نیچے اُترے اور اس کو تھپکی دی تو وہ خاموش ہو گیا۔ امام حسن بصری فرماتے ہیں کہ اے اللہ کے مسلمان بندو! لکڑی رسول اللہ ﷺ کے شوق میں جدائی کی وجہ سے روتی ہے' کیا لوگ بھی جو آپ کی ملاقات کی اُمید رکھتے ہیں وہ زیادہ حق دار نہیں ہیں کہ

**1408**- اخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 277 رقم الحديث: 13368' وابن حبان فى موارد الظمآن رقم الحديث: 574' دلائل النبوة للبيهقى جلد 2 صفحه 559 .

اِلَيْهِ؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا حِبَّانُ . تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ

آپ کے مشتاق ہوں۔

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے صرف حبان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن محمد اکیلے ہیں۔

**1409** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وحَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَدْ سَمِعْتُ الْقِرَائَةَ، فَوَجَدْتُهُمْ مُتَقَارِبِينَ، فَاقْرَئُوا كَمَا عُلِّمْتُمْ، وَاِيَّاكُمْ وَالتَّنَطُّعَ وَالِاخْتِلَافَ، فَاِنَّمَا هُوَ كَقَوْلِ اَحَدِكُمْ: هَلُمَّ، وَتَعَالَ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے قرأت سنی تو میں نے ان کو قریب پایا' سوتم ایسے پڑھو جس طرح تم کو سکھایا گیا ہے' اور اختلاف سے بچو' کیونکہ تم میں سے کسی ایک کا قول ایسے ہی ہے جیسے کہ ادھر آؤ!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ اِلَّا اِسْحَاقُ

یہ حدیث حمزہ سے صرف اسحاق ہی روایت روایت کرتے ہیں۔

**1410** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَذَّاءُ الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ، فَرَاَى رَجُلًا قَائِمًا، كَاَنَّهُ اَعْرَابِيٌّ، فِي الشَّمْسِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي اَرَاكَ قَائِمًا؟ قَالَ: نَذَرْتُ اَنْ لَا اَجْلِسَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ خُطْبَتِكَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسْ، لَيْسَ هَذَا بِنَذْرٍ، اِنَّمَا النَّذْرُ مَا اُرِيدَ بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو سخت گرمی میں خطبہ دے رہے تھے' آپ نے ایک آدمی کو سورج کی گرمی میں کھڑا دیکھا' ایسے محسوس ہوتا تھا کہ وہ دیہاتی ہے' نبی کریم ﷺ نے اس کو فرمایا: میں کسی وجہ سے تمہیں کھڑا دیکھ رہا ہوں؟ اس نے عرض کی: میں نے نذر مانی تھی کہ میں آپ کے خطبہ ختم ہونے تک بیٹھوں گا نہیں۔ تو نبی کریم ﷺ نے اس کو فرمایا: بیٹھ جا! یہ کوئی نذر نہیں ہے' نذر وہ ہوتی ہے جس سے اللہ کی رضا کا ارادہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا ابْنُهُ،

یہ حدیث ابوزناد سے اُن کے بیٹے اور اُن کے بیٹے

1410- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه190 .

وَلَا عَنِ ابْنِهِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو

سے صرف عبداللہ بن نافع ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سلم بن عمرو اکیلے ہیں۔

1411 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْخَطْمِيُّ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ ابْنَةُ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَتْ: كُنَّا نَتَّخِذُ عَصَائِبَ فِيهَا الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ، فَنَعْصِبُ بِهَا اَسَافِلَ رُءُوسِنَا عِنْدَ الْإِحْرَامِ، ثُمَّ نُحْرِمُ كَذَلِكَ، نَعْرَقُ فِيهِنَّ، وَنَتَوَضَّأُ فِيهِنَّ، حَتَّى نَحِلَّ

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم ٹپوں میں ورس اور زعفران بناتی' اسے احرام باندھتے وقت ہم نیچے سے اپنے سروں پر اسے نچوڑتی تھیں' پھر اسی طرح ہم احرام میں ہوتے' ہم ان میں نچوڑتے اور ہم اس میں وضو کرتے یہاں تک کہ ہم احرام سے باہر آتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ

یہ حدیث محمد بن سوقہ سے صرف علی بن غراب ہی روایت کرتے ہیں۔

1412 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا اَبُو ضَمْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ، يَقُودُ بِهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقعہ پر شہباء خچر پر دیکھا' جس کو حضرت خالد بن ولید ہانک رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَاشِدٍ إِلَّا اَبُو ضَمْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ

یہ حدیث راشد سے صرف ابوضمرہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن عثمان بن سعید اکیلے ہیں۔

1413 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: اَخْبَرَنِي بَيَانٌ قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ اَبِي حَازِمٍ يَقُولُ: صَلَّى بِنَا سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ، فَقَامَ فِي

حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی تو آپ دو رکعت ادا کر کے کھڑے ہو گئے تو مقتدیوں نے سبحان اللہ کہا' وہ کھڑے ہی رہے یہاں تک

الرَّكْعَتَيْنِ، فَقَالُوا: سُبْحَانَ اللّٰهِ . فَمَضَى، فَمَا هُوَ حَتَّى إِذَا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، فَقَالَ: هٰكَذَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ جب سلام پھیرا تو دوسجدے کیے پس فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایسے ہی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن عثمان اکیلے ہیں۔

**1414** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمَّ قَوْمَكَ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَجِدُ وَسْوَاسًا، فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى صَدْرِي، فَلَمْ أُحِسَّ بِهِ بَعْدُ، وَقَالَ لِي: أُمَّ قَوْمَكَ، وَمَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ، فَإِنَّ وَرَائَهُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تُو اپنی قوم کی امامت کروا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں وسوسے پاتا ہوں' تو آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے میرے سینے پر مارا' تو اس کے بعد میں نے وسوسے محسوس نہیں کیے اور مجھے فرمایا: اپنی قوم کی امامت کروا! جوقوم کوامامت کروائے تو وہ مختصر نماز پڑھائے کیونکہ اس کے پیچھے بزرگ' کمزور اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا سُوَيْدٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں۔

**1415** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ قَالَ: نا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنْتُمْ تُكْمِلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعِينَ أُمَّةً، نَحْنُ خَيْرُهَا وَآخِرُهَا

حضرت بہز بن حکیم از والدخود از جدخود از نبی کریم ﷺ روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم قیامت کے دن ستر اُمتیں مکمل کرو گے' ہم ان میں بہتر اور آخری ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ إِلَّا

یہ حدیث ابن شوذب سے صرف ضمرہ ہی روایت

1414- أخرجه مسلم: الصلاة جلد1صفحه341' وأحمد: المسند جلد4صفحه28 رقم الحديث: 16282 .

1415- أخرجه أحمد: المسند جلد 4صفحه544 رقم الحديث: 20023' والطبراني في الكبير جلد 19صفحه422 رقم الحديث: 1023-1024-1025-1036-1037 .

ضَمْرَةُ

کرتے ہیں۔

**1416** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ يَبْدَئُونَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما عید کی نماز' خطبہ سے پہلے پڑھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث حماد سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

**1417** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْمُسْتَامِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: اِنْ كَانَتِ الصَّلَاةُ لَتُقَامُ، فَيَقُومُ الرَّجُلُ فَيُكَلِّمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَنْعَسَ بَعْضُ النَّاسِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر نماز کے لیے اقامت پڑھی جاتی اور ایک آدمی کھڑا ہوتا تو وہ رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کرتا یہاں تک کہ بعض لوگ اونگھنے لگتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مَخْلَدٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف مخلد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1418** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الْاَعْرَجُ خَالِدٌ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا خَلَفُ بْنُ رَاشِدٍ اَبُو عُثْمَانَ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، اَنَّ ابْنَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَتْ، وَكَانُوا يَحْمِلُونَ الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَلَى الْاَسِرَّةِ سَوَاءً، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی لختِ جگر کا وصال ہوگیا' مرد اور عورتیں چارپائی پر اُٹھانے میں ان کو برابر تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں حبشہ میں تھی تو وہاں نصاریٰ اہل کتاب وہ عورتوں کے نیچے تختہ رکھتے تھے' اس کے اوپر ٹہنیاں رکھتے تھے' وہ ناپسند کرتے تھے کہ نیچے سے کوئی مسح

---

1416- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 20512 .

1417- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحه 284' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 50 رقم الحديث: 201' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 197 رقم الحديث: 12639 .

1418- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2913 .

إِنِّي كُنْتُ بِالْحَبَشَةِ، وَهُمْ نَصَارَى أَهْلُ كِتَابٍ، وَهُمْ يَجْعَلُونَ لِلْمَرْأَةِ نَعْشًا فَوْقَهُ أَضْلَاعٌ، يَكْرَهُونَ أَنْ يُوصَفَ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهَا، أَفَلَا أَجْعَلُ لِابْنَتِكَ نَعْشًا مِثْلَهُ؟ فَقَالَ: اجْعَلِيهِ، فَهِيَ أَوَّلُ مَنْ جَعَلَ نَعْشًا انْتُعِشَ فِي الْإِسْلَامِ لِرُقَيَّةَ ابْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہاتھ لگائے۔ کیا میں آپ کی لختِ جگر کے لیے اسی کی مثل بنا دوں؟ آپ نے فرمایا: بنا دو! حضرت رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ وہ پہلی خاتون ہیں جن کے لیے تختہ بنایا گیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا خَلَفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الرَّبِيعِ الْأَعْرَجُ

یہ حدیث داؤد سے صرف خلف ہی روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں ابوالربیع اعرج اکیلے ہیں۔

**1419** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا تُبَّعًا، فَإِنَّهُ قَدْ أَسْلَمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تبع کو گالی نہ دو کیونکہ وہ مسلمان ہوگیا تھا۔

فائدہ: شیخ محقق برکت مصطفیٰ فی الہند محدث دہلوی اپنی کتاب تاریخ مدینہ میں بیان کرتے ہیں کہ جب تبع ممالک شرقیہ کی تسخیر کو نکلا تو اس کا گزر مدینہ منورہ میں ہوا' اپنے لڑکوں میں سے ایک کو اس مقام پر خلیفہ بنا کر خود شام وعراق کی جانب متوجہ ہوگیا۔ اہلِ مدینہ نے اس کے لڑکے کو دغا دیا اور بدعہدی سے مار ڈالا۔ تبع اپنے لڑکے کا انتقام لینے کی غرض سے پھر مدینہ واپس آیا اور ان لوگوں کو قتل کرنا شروع کر دیا۔ چنانچہ اس معرکے میں خود اس کا گھوڑا مارا گیا' اس پر اس نے قسم کھائی کہ جب تک اس شہر کو خراب نہ کرلوں گا قدم آگے نہ اُٹھاؤں گا۔ اس وقت یہود کے بعض علماء اس کے سامنے آئے اور کہا کہ یہ شہر حفاظتِ الٰہی میں محفوظ ہے' اس کو کوئی شخص برباد نہیں کرسکتا۔ ہم نے اپنی کتاب میں اس کے اوصاف پڑھے ہیں اور اس کا نام طیبہ ہے۔ یہ پیغمبر آخر الزماں ﷺ کا دار الہجرت ہے جو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے ہوں گے۔ آپ اس کی ویرانی کا خیال تک دل میں نہ لائیں اور اپنے ارادہ سے باز رہیں۔ تبع اس بات کو سن کر اپنے خیال سے باز آیا اور اپنے ہمراہ علماء کی ایک جماعت لے کر یمن کو روانہ ہوا اور علماءِ یہود کی باتوں سے نصیحت پکڑی۔ محمد بن اسحاق کا بیان ہے کہ تبع نے ایک مکان نبی آخر الزماں کے لیے بنوایا' اس کے ساتھ چار سو علمائے توریت تھے لیکن انہوں نے اس کا ساتھ چھوڑ کر مدینہ منورہ کی اقامت اس آرزو میں

1419- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 790 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7918 .

اختیار کی کہ نبی آخر الزماں ﷺ کی صحبت حاصل کریں۔ تبّع نے ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک ایک مکان تعمیر کرا دیا۔ اور ان کی خدمت کے لیے باندیاں مقرر کر دیں' نیز مال کثیر دے دیا اور ایک کتاب لکھی جس میں اپنے اسلام کی شہادت کا اظہار کیا۔ اس کتاب میں سے چند ابیات یہ ہیں۔ شعر:

شهدت علٰی احمد انه رسول من الله بای انسم

فلو مد عمری الٰی عمره لکنت وزیراله وابن عم

ترجمہ: ''گواہی دیتا ہوں میں اوپر احمد کے کہ بے شک وہ رسول ہیں اللہ کی جانب سے' وہ اللہ جو پیدا کرنے والا ہے روحوں کا' پس اگر دراز ہو میری عمر اُن کے وقت تک تو البتہ ہو جاؤں گا میں ان کا وزیر اور بھائی''۔

اور اس کتاب کو مہر کر کے اس جماعت کے سب سے بڑے عالم کے سپرد کی اور وصیت کر دی کہ اگر وہ نبی آخر الزماں ﷺ کا زمانہ پاوے تو اس کتاب کو اُن کی خدمت میں پہنچا دے ورنہ اپنی اولاد کو اور وہ اولاد اپنی اولاد کو اسی ہدایت کے ساتھ منتقل کرتی رہے اور ایک مکان خاتم الانبیاء ﷺ کے لیے تعمیر کرایا تاکہ تشریف آوری کے وقت اس میں نزول فرمائیں۔ علمائے یہود میں سے ایک کو اس کا متولی بنا دیا۔ آنحضرت ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مکان میں قدم رنجہ فرمایا' یہ ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ اسی عالم کی اولاد میں سے ہیں اور اہلِ مدینہ میں سے جن لوگوں نے آنحضرت ﷺ کی مدد اور اعانت کی' وہ انہی علماء کی اولاد میں سے تھے۔ کہتے ہیں کہ وہ کتاب حضور ﷺ کی تشریف آوری کے زمانہ تک حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھی اور انہوں نے یہ کتاب آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کی۔ واللہ اعلم! (مطبوعہ: مدینہ پبلشنگ کمپنی' بندر روڈ' لاہور' مترجم: حکیم عرفان علی بن حاجی محمد امجد علی بریلوی)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي بَزَّةَ

یہ حدیث سفیان سے صرف مؤمل روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی بزہ اکیلے ہیں۔

**1420** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُقَدَّمُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ رِيَاحِ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ كُلَّ عَشِيَّةِ خَمِيسٍ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ: إِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ، وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہر جمعرات کی صبح اور جمعرات کی رات کو سب سے سچی بات کتاب اللہ کی ہے اور سب سے اچھی ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے۔

---

**1420**- أخرجه البخاري: الاعتصام جلد 13 صفحه 263 رقم الحديث: 7277 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى حَمْزَةَ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث ابوحمزہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

**1421** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا عَمِّى الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ اَبِى حَمْزَةَ الْاَعْوَرِ، عَنْ اَبِى الْحَكَمِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوِ اجْتَمَعَ اَهْلُ السَّمَاءِ وَاَهْلُ الْاَرْضِ عَلَى قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ لَكَبَّهُمُ اللّٰهُ فِى النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر زمین و آسمان والے ایک مسلمان آدمی کے (ناجائز) قتل پر اکٹھے ہو جائیں تو اللہ عزوجل اُن سب کو اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى حَمْزَةَ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث ابوحمزہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

**1422** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِى عَمِّى الْقَاسِمُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ كَانَ فِى بَيْتِ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ، فَوُضِعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُورُهُ . فَسَالَ: مَنْ وَضَعَهُ؟ فَقَالُوا: ابْنُ عَبَّاسٍ، فَضَرَبَ عَلَى مَنْكِبَيَّ، اَوْ صَدْرِى، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِى الدِّينِ، وَعَلِّمْهُ التَّاْوِيلَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزاری تو نبی کریم ﷺ کیلئے وضو کا پانی رکھا گیا' آپ ﷺ نے دریافت کیا: اس پانی کو کس نے رکھا؟ انہوں نے عرض کی: ابن عباس نے' آپ نے اپنا دست مبارک میرے کندھے یا میرے سینے پر مارا اور دعا دی: اے اللہ! اس کو دین کی سمجھ دے اور قرآن کی تفسیر کا علم دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث داؤد سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

**1423** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا عَمِّى الْقَاسِمُ، عَنْ اَبِى حَمْزَةَ، عَنْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ میں نے ارادہ کیا کہ میں

1421- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه300 .

1422- أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد1صفحه266-335 .

1423- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 4612 .

اِبْـرَاهِيـمَ، عَـنْ عَـلْـقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ النَّبِـيُّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ بِلَالًا فَيُقِيـمَ الـصَّلَاةَ، ثُمَّ اَنْصَرِفَ اِلَى قَوْمٍ سَمِعُوا النِّدَاءَ، فَلَمْ يُجِيبُوا، فَاُحْرِقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ

بلال کو اقامت پڑھنے کا حکم دوں' وہ اقامت پڑھے' پھر میں اُن لوگوں کے پاس جاؤں جنہوں نے اذان سنی اور نماز نہیں پڑھتے ہیں تو اُنہیں اُن کے گھروں کے اندر جلا دوں۔

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَـنْ اَبِـي حَمْزَةَ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث حمزہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

**1424** - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَـدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ مُـحَـمَّـدٍ قَـالَ: نَـا عَـمِّـي الْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْـمَـانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُـمَيْـرٍ، عَـنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُولِ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ: مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَاَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ؟ فَقَالَ: مَا فَوْقَ السُّرَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور آپ سے پوچھنے لگی: مرد کے لیے حالت حیض میں اپنی بیوی کا کون سا حصہ حلال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ناف کے اوپر ہے (وہ حصہ حلال ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث ابن خثیم سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

**1425** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، وَاِنِّي بِحِذَائِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے حالانکہ میں آپ کے آگے (لیٹی) ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث ابن خثیم سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

**1426** - وَبِـهِ: عَـنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَقَدْ عُمِلَ بِهَا حَتَّـى قُبِـضَ الـنَّبِـيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ نَزَلَ بَـعْـدَ الـنَّبِـيِّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرْآنٌ؟ . يَعْنِي:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک ایسا عمل کیا گیا یہاں تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا' کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد بھی قرآن نازل ہوا؟ یعنی جو عمل کیا گیا تھا وہ حج تمتع تھا۔

مُتْعَةَ الْحَجِّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث ابن خثیم سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

**1427** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَرْسَلَتْ عَجُوزٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْمُهَا مُلَيْكَةُ، فَجَائَنَا، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقُمْتُ اِلَى حَصِيرٍ لَّنَا قَدْ كَانَتْ تَبْلَى، فَنَضَحْتُهَا بِمَاءٍ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ اَنَا وَوَلِيدَتَانِ مِنْ خَلْفِهِ، وَقَامَتِ الْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بزرگ عورت نے (مجھے) رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا' اس بزرگ عورت کا نام ملیکہ تھا۔ سو ہم آئے تو نماز کا وقت تھا' پس میں اپنی ایک کھجور کی چٹائی کی طرف کھڑا ہوا' وہ گیلی تھی' میں نے اس کے پانی کو نچوڑا تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے' میں اور دو بچے آپ سے پیچھے کھڑے ہوئے اور وہ بزرگ عورت ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

**1428** - وَبِهِ: عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، اَنَّهُ سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغُوا مِنَ الطَّوَافِ، فَقَالَ: يَا اَبَا مُحَمَّدٍ، مَا فَعَلْتَ فِي اسْتِلَامِ الرُّكْنِ؟ فَقَالَ: اسْتَلَمْتُ وَتَرَكْتُ، فَقَالَ: اَصَبْتَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان سے نبی کریم ﷺ نے سوال کیا جس وقت وہ طواف سے فارغ ہوئے' فرمایا: اے ابومحمد! تو نے رکن کو استلام کرنے میں کیا کیا؟ تو انہوں نے عرض کی: میں نے استلام کیا اور چھوڑ دیا' آپ نے فرمایا: تو نے صحیح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

---

1427- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 582-583 رقم الحديث: 380' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 457 .

1428- أخرجه البزار في مسنده جلد 3 صفحه 266 .

1429 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمَضَاءِ قَالَ: كَتَبْتُ مِنْ كِتَابِ خَلَفِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَسْعَدَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ الرُّومِيُّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ مَرَّ بِسُوقِ الْمَدِينَةِ، فَوَقَفَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: يَا اَهْلَ السُّوقِ، مَا اَعْجَزَكُمْ قَالُوا: وَمَا ذَاكَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: ذَاكَ مِيرَاثُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْسَمُ، وَاَنْتُمْ هَاهُنَا لَا تَذْهَبُونَ فَتَاْخُذُونَ نَصِيبَكُمْ مِنْهُ قَالُوا: وَاَيْنَ هُوَ؟ قَالَ: فِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجُوا سِرَاعًا اِلَى الْمَسْجِدِ، وَوَقَفَ اَبُو هُرَيْرَةَ لَهُمْ حَتَّى رَجَعُوا، فَقَالَ لَهُمْ: مَا لَكُمْ؟ قَالُوا: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ فَقَدْ اَتَيْنَا الْمَسْجِدَ، فَدَخَلْنَا، فَلَمْ نَرَ فِيهِ شَيْئًا يُقْسَمُ . فَقَالَ لَهُمْ اَبُو هُرَيْرَةَ: اَمَا رَاَيْتُمْ فِي الْمَسْجِدِ اَحَدًا؟ قَالُوا: بَلَى، رَاَيْنَا قَوْمًا يُصَلُّونَ، وَقَوْمًا يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ، وَقَوْمًا يَتَذَاكَرُونَ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ، فَقَالَ لَهُمْ اَبُو هُرَيْرَةَ: وَيْحَكُمْ، فَذَاكَ مِيرَاثُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حضرت عبداللہ الرومی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مدینہ منورہ کے بازار سے گزرے' وہاں ٹھہرے اور فرمایا: اے بازار والو! تمہیں کس چیز نے عاجز کر دیا؟ انہوں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! کیا ہوا؟ فرمایا: دیکھو! رسول اللہ ﷺ کی میراث تقسیم ہو رہی ہے اور تم یہاں ہو' تم جاتے نہیں کہ اس سے اپنا حصہ لو۔ انہوں نے کہا: وہ کہاں تقسیم ہو رہی ہے؟ فرمایا: مسجد میں۔ پس لوگ تیزی سے مسجد کی طرف چلے' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اُن کے واپس آنے تک وہاں ٹھہرے رہے' جب وہ واپس آئے تو آپ نے اُن کو کہا: تم کو کیا ہوا (واپس کیوں آئے ہو)؟ انہوں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! بلاشبہ ہم مسجد میں آئے' ہم داخل ہوئے تو ہم نے کوئی شے تقسیم ہوتے نہیں دیکھی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اُن سے فرمایا: کیا تم نے مسجد میں کسی کو دیکھا نہیں؟ انہوں نے عرض کی: ہاں! ہم نے کچھ لوگوں کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' کچھ لوگوں کو قرآن پڑھتے ہوئے دیکھا' کچھ لوگوں کو حلال و حرام کا مذاکرہ کرتے ہوئے دیکھا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اُن سے فرمایا: تمہارے لیے ہلاکت ہو! یہ ہی تو حضرت محمد ﷺ کی میراث تھی (یعنی علم دین کا حصول)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الرُّومِيِّ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن رومی سے صرف علی بن مسعدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1430 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمَضَاءِ قَالَ: نَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ:

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: یہ معاملہ مسکہ اور علیاء میں

1429- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 12711 .

1430- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1453' وأحمد: المسند جلد5صفحه119 رقم الحديث: 20982 .

نَـا اِسْـمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْـدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَـالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَـزَالُ هَـذَا الْاَمْرُ فِي مُسْكَةٍ وَّفِي عَلْيَاءَ حَتّٰى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ مِنْ قُرَيْشٍ

اسی طرح چلتا رہے گا یہاں تک کہ قریش سے بارہ افراد بادشاہ بن گئے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف خلف بن تمیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1431** - حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَـالِبٍ الرَّافِقِيُّ قَالَ: نَا الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ قَالَ: نَا عَـمَّـارُ بْـنُ رُزَيْقٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْـنِ بُـرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ جَيْشًا اَوْ سَرِيَّةً دَعَا صَاحِبَهُمْ، فَاَمَرَهُ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَبِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا، ثُمَّ قَالَ: اغْـزُوا بِـاسْـمِ اللّٰهِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِـاللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيـدًا وَلَا شَيْـخًـا كَبِيـرًا، وَاِذَا اَتَيْتُمْ اَهْلَ حِصْنٍ اَوْ قَـرْيَةٍ، فَلَا تُـعْـطُـوهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ، وَلَكِنْ اَعْـطُـوهُمْ ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ آبَائِكُمْ، فَاِنَّكُمْ اِنْ تُخْفِرُوا ذِمَّتَـكُـمْ وَذِمَّةَ آبَائِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ اَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّةَ الـلّٰـهِ وَذِمَّةَ رَسُـولِـهِ، وَاِذَا حَـاصَرْتُمْ اَهْلَ حِصْنٍ اَوْ قَـرْيَةٍ فَلَا تُـنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحُكْمِ رَسُـولِـهِ، فَاِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ اَتُصِيبُونَ فِيهِمْ حُكْمَ اللّٰهِ اَمْ لَا، وَلَكِنْ اَنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِكُمْ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی لشکر یا سریہ کو روانہ کرتے تو سپہ سالار کو بلاتے اور اسے اللہ سے ڈرنے کی نصیحت کرتے' جو مسلمان اس کے ساتھ ہوتے اُن کے ساتھ اسے خیر خواہی کی تلقین کرتے' پھر فرماتے: اللہ کے نام سے جہاد کرو اور اللہ کی راہ میں اس کو قتل کرو جو اللہ کا انکار کرئے' تم حد سے نہ بڑھنا' بدعہدی نہ کرنا اور مثلہ نہ کرنا اور بچوں کو قتل نہ کرنا اور نہ کسی بزرگ کو قتل کرنا اور جب تم کسی قلعہ کا یا بستی کا گھیراؤ کرو تو ان کو اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ پر نہ اُتارنا بلکہ انہیں اپنے اور اپنے باپوں کا ذمہ دینا' تمہارے لیے اپنے اور اپنے باپوں کے ذمہ کا عہد کرنا زیادہ بہتر ہے بجائے اس کے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ کا عہد کرو' اور جب تم کسی قلعہ یا بستی کو گھیرو تو اُن کو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر مت اُتارنا کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کیا تم ان میں اللہ اور اس کے رسول کے حکم کو پاؤ گے یا نہیں' بلکہ ان کو اپنے حکم پر اتارنا۔

---

**1431**- أخرجه مسلم: الجهاد جلد3صفحه1356' وأبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه37 رقم الحديث: 2612' والترمذي: السير جلد4صفحه162 رقم الحديث: 1617 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا الْأَحْوَصُ

یہ حدیث عمار سے صرف احوص ہی روایت کرتے ہیں۔

1432 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الرَّافِقِيُّ قَالَ: نَا الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ موزوں اور چادر پر مسح کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ بِهَذَا اللَّفْظِ إِلَّا عَمَّارٌ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَأَخُوهُ عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ، وَأَبُو عَوَانَةَ، وَأَبُو الْأَحْوَصِ وَغَيْرُهُمْ: عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً، وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ

یہ حدیث سعید بن مسرق سے انہی الفاظ سے صرف عمار ہی روایت کرتے ہیں۔ سفیان ثوری اور ان کے بھائی عمر بن سعید اور ابوعوانہ اور ابوالاحوص اور ان کے علاوہ سعید بن مسروق سے‘ وہ عمرو بن میمون سے‘ وہ ابوعبداللہ الجد لی سے‘ وہ حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مقیم کے لیے مسح کی مدت ایک دن اور ایک رات مقرر کی اور مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں مقرر فرمائیں۔

1433 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ، لَمْ يَرْفَعْ ثَوْبَهُ حَتَّى يَدْنُوَ مِنَ الْأَرْضِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو آپ جب تک زمین کے قریب نہ ہوتے اس وقت تک اپنا کپڑا نہیں اُٹھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَحْيَى إِلَّا سَهْلٌ وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ

یہ حدیث ابی یحییٰ سے صرف سہل ہی روایت کرتے ہیں‘ اور مشہور حدیث عبدالسلام بن حرب کی۔

1432- انظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه259 .

1433- أخرجه الترمذي: الطهارة جلد1 صفحه14‘ والدارمي: الوضوء جلد1 صفحه178 رقم الحديث: 666

**1434** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نَا الْعَوَّامُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: نَا اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ، وَهِيَ حَائِضٌ، فَقَالَ: اَتَعْرِفُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ؟ اِنِّي طَلَّقْتُ امْرَاَتِي، وَهِيَ حَائِضٌ، فَاَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ؟ فَقَالَ: مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، فَاِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا اِنْ شَاءَ مِنْ قُبُلِ عِدَّتِهَا قُلْتُ: فَتَعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ؟ قَالَ: فَمَهْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَوَّامِ اِلَّا اَبُو بَحْرٍ

حضرت انس بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی کے متعلق پوچھا: جو اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دیتا ہے تو آپ نے فرمایا: کیا تُو عبداللہ بن عمر کو جانتا ہے؟ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور اس کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو حکم دے کہ وہ رجوع کرے پھر جب وہ (عورت) پاک ہو جائے تو اگر چاہے تو اس کی عدت سے پہلے اسے طلاق دے میں نے عرض کی: آپ نے اس طلاق کو عدت شمار کیا تھا؟ فرمایا: اس کو چھوڑو!

یہ حدیث عوام سے صرف ابوبحر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1435** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ سَعْدٍ الْقَيْسِيُّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَلَعَنَ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا زَكَرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ رَوْحٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت فرمائی جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور اُن عورتوں پر لعنت فرمائی جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔

یہ حدیث عمرو سے صرف زکریا ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں روح اکیلے ہیں۔

---

1434- أخرجه البخاری: الطلاق جلد9صفحه264 رقم الحديث:5252، ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1097 .

1435- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10صفحه345 رقم الحديث: 5885، وأبو داؤد: اللباس جلد 4صفحه59 رقم الحديث: 4097، والترمذی: الأدب جلد 5صفحه105-106 رقم الحديث: 2784، وابن ماجة: النكاح جلد1صفحه614 رقم الحديث:1904 .

**1436** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الْخَطَّابِ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ الْحِنَّائِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَخْنَسِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَخْنَسِ

یہ حدیث یوسف بن ماھک سے صرف ولید بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں عبیداللہ بن اخنس اکیلے ہیں۔

**1437** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ: نَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا بِسْطَامٌ، وَلَا عَنْ بِسْطَامٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ. تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث مطر سے صرف بسطام ہی روایت کرتے ہیں اور بسطام سے صرف محمد بن بکر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**1438** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے رشتہ دار کا مالک بنا تو وہ

---

1436- أخرجه البخاري: الاعتصام جلد13صفحه306 رقم الحديث: 7312، ومسلم: الامارة جلد3صفحه1524 .

1437- أخرجه البخاري: الهبة جلد 5صفحه282 رقم الحديث: 2626، ومسلم: الهبات جلد3صفحه1247، وأبو داؤد: البيوع جلد3صفحه293 رقم الحديث: 3558، والترمذي: الأحكام جلد 3صفحه642 رقم الحديث: 1351 .

1438- أخرجه أبو داؤد: العتق جلد4صفحه25 رقم الحديث: 3949، والترمذي: الأحكام جلد 3صفحه637 رقم الحديث: 1365، وابن ماجة: العتق جلد2صفحه843 رقم الحديث: 2524 .

قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، وقَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَّحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

(غلام) آزاد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث عاصم الاحول سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں اور حماد سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**1439** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ اَبِي الزَّرْدُ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمْ تَكُنْ صَدَقَةُ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ وَالشَّعِيرُ، لَمْ تَكُنِ الْحِنْطَةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں صدقۂ فطر کھجور' کشمش اور جو سے ادا کیا جاتا ہے' گندم نہیں ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث فضیل سے صرف عبیداللہ بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1440** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِيُّ قَالَ: نَا السَّكَنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَصَمُّ قَالَ: نَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَهُوَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ، فَقَالَ: مَنْ شُبْرُمَةُ؟ فَقَالَ: اَبِي . فَقَالَ: اَحَجَجْتَ قَطُّ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: احْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ حُجَّ عَنْ اَبِيكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا: لبیک عن شبرمہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شبرمہ کون ہے؟ عرض کی: میرا والد' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تُو نے حج کر لیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنا حج کر پھر اپنے والد کی طرف سے کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا

یہ حدیث خالد الحذاء سے صرف سکن بن اسماعیل ہی

**1440**- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 167 رقم الحديث: 1811' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 969 رقم الحديث: 2903 .

السَّكَنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

**1441** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْقَحْذَمِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ السَّكُونِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ السَّكُونِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيَّانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمْرُهُ، وَحَسُنَ عَمَلُهُ فَقَالَ الْآخَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ سُنَنَ الْاِسْلَامِ وَشَرَائِعَهُ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ، فَمَا تَاْمُرُنِي؟ قَالَ: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالَى

روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن بسر المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' ان میں سے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں میں بہتر کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اعمال اچھے ہوں۔ دوسرے نے عرض کی: یارسول اللہ! اسلام کے طریقے اور شرائع مجھ پر بہت زیادہ ہیں' آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی زبان کو ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تروتازہ رکھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ السَّكُونِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث حارث بن یزید السکونی سے صرف ولید بن ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

**1442** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: كَانَ مِمَّا حَفِظْنَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّ الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ مِنَ الشِّرْكِ ۔ فَقَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ: وَمَا التِّوَلَةُ؟ قَالَ: التَّهْيِيجُ

حضرت قیس ابن السکن روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یاد کیا کہ منتر اور (شرکیہ الفاظ پر مشتمل) تعویذ اور محبت والے جادو کا گنڈا شرک ہے۔ ایک عورت نے عرض کی: تولہ کیا ہے؟ فرمایا: جوش دلانے والے جادو کا گنڈا۔

---

**1441**- أخرجه أحمد: المسند جلد **4** صفحه **231** رقم الحديث: **17697**' والبيهقى فى الكبرىٰ جلد **3** صفحه **519** رقم الحديث: **6526** .

**1442**- أخرجه الحاكم فى المستدرك جلد **4** صفحه **417-418** .

فائدہ: یہ اُن تعویذ کی بات ہو رہی ہے جن میں ناجائز کلمات ہوں' ہاں! اگر قرآن و حدیث سے ہوں تو اس کے جائز ہونے میں کوئی شک نہیں ہے' جو لوگ منع کرتے ہیں' انہیں کے مسلم بزرگ مولانا وحید الزمان' کتاب لغات الحدیث میں لکھتے ہیں: میں کہتا ہوں کہ آیاتِ قرآنی اور ادعیہ ماثورہ سے حب کا عمل کرنا یا حب کا تعویذ یا نقش لکھنا شرک نہیں ہوسکتا ہے۔

(جلد ۱ صفحہ ۲۲۴' مطبوعہ نعمانی کتب خانہ لاہور)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْسَرَةَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ

یہ حدیث میسرہ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**1443** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ الزُّرَقِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَنْصَارُ تَرِكَتِي وَعَيْبَتِي، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انصار میرے خالص دوست اور راز دار ہیں' ان کی اچھائیاں قبول کرو اور اُن کی بُرائیاں چھوڑ دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید الانصاری سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں اور حماد سے صرف بشر بن عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1444** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ قَدْ دَخَلَ وَهُوَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُبَارَكُ، فِيهِ لَيْلَةٌ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ، وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا كُلُّ مَحْرُومٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان کا مہینہ آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ جو مہینہ داخل ہوا ہے یہ اللہ کا مبارک مہینہ ہے' اس میں ایک ایسی رات ہے کہ جو اس سے محروم ہوا وہ خیر سے محروم ہوا اور خیر سے صرف وہی محروم ہوتا ہے جو ہر خیر سے محروم ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ،

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے

1444- أخرجه ابنماجة: الصيام جلد 1 صفحه 526 رقم الحديث: 1644' والترغيب والترهيب للمنذرى جلد 2 صفحه 99 رقم الحديث: 21 .

تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

1445 - وَبِهِ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَرَبَ سَوْطًا ظُلْمًا اقْتُصَّ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بطور ظلم (کسی کو) کوڑا مارا' قیامت کے دن اس سے قصاص لیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عِمْرَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث از قتادہ از زرارہ صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔ اور عبداللہ بن رجاء از عمران از قتادہ از عبداللہ بن شقیق العقیلی از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔

1446 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَشْرَسَ الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَنَعَ اِلَى اَحَدٍ مِّنْ وَلَدِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَدًا، فَلَمْ يُكَافِئْهُ بِهَا فِي الدُّنْيَا، فَعَلَيَّ مُكَافَاتُهُ غَدًا اِذَا لَقِيَنِي

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اولادِ عبدالمطلب کو ہاتھ سے مارا' اس سے دنیا میں بدلہ نہیں لیا گیا تو میں کل (یعنی قیامت کے دن) اس سے بدلہ لوں گا' جب وہ مجھے ملے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث عثمان سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے' اسے روایت کرنے میں یونس بن نافع اکیلے ہیں۔

1447 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ: نَا الْهُذَيْلُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن آئے تو آپ کے ہاتھ

---

1445- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد8 صفحه82 رقم الحديث: 16004 .

1446- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 17619 .

1447- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه191 .

بْنُ بِلَالٍ، عَنْ اَبِی الْاَصْبَغِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّفِي يَدِهِ صَحِيفَتَيْنِ، يَنْظُرُ فِيهِمَا، فَقَالَ اَصْحَابُهُ: وَاللّٰهِ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ لَاُمِّيٌّ، مَا يَقْرَاُ وَمَا يَكْتُبُ، حَتَّى دَنَا مِنْهُمْ، فَنَشَرَ الَّتِي فِي يَمِينِهِ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، هَذَا كِتَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِاَسْمَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاَسْمَاءِ آبَائِهِمْ وَعَشَائِرِهِمْ، مُجْمِلٌ عَلَيْهِمْ، لَا يُزَادُ فِي آخِرِهِ شَيْئًا، فَرَغَ رَبُّكُمْ، ثُمَّ نَشَرَ الَّتِي فِي يَدِهِ الْاُخْرَى لِاَهْلِ النَّارِ، فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

میں دو صحیفے تھے' آپ ان دونوں کو دیکھ رہے تھے' آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: اللہ کی قسم! بے شک اللہ کا نبی اُمّی ہے' نہ پڑھتا اور نہ لکھتا ہے یہاں تک کہ آپ نے اُن کو قریب کیا' پس آپ نے دائیں ہاتھ والا صحیفہ کھولا' تو پڑھا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے' یہ کتاب رحمٰن رحیم کی طرف سے ہے' اس میں جنت والوں کے نام' اُن کے باپوں اور اُن کے قبائل کے نام ہیں' اس میں مکمل تفصیل ہے' اس میں زیادتی نہیں کی جائے گی' تمہارا رب فارغ ہو چکا ہے۔ پھر آپ نے دوسرے ہاتھ والا صحیفہ کھولا جو جہنم والوں کا تھا تو اسی کی مثل فرمایا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ

یہ حدیث براء سے اسی سند سے روایت کی گئی ہے اسے روایت کرنے میں محمد بن جہضم اکیلے ہیں۔

**1448** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عُقَيْلٍ الثَّقَفِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ قَالَ: نَا حُبَابُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ بِمَكَّةَ اَصْلُ عِنَبٍ، وَالظُّرُوفُ مَمْلُوئَةٌ بُسْرًا وَتَمْرًا، فَاَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاُكْفِئَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شراب کی حرمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی حالانکہ مکہ مکرمہ میں انگور نہیں تھے' اور برتن خشک اور تازہ کھجوروں سے بھرے ہوئے تھے' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق حکم دیا کہ ان برتنوں کو بہا دو۔ تو (انہیں) بہا دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُبَابٍ اِلَّا عُمَرُ

یہ حدیث حباب سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1448**- أخرجه البخاري: الأشربة جلد**10**صفحه**38** رقم الحديث: **5580**؛ ومسلم: الأشربة جلد**3**صفحه**157** .

**1449** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُقَيْلٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رُقْيَةَ اِلَّا مِنْ عَيْنٍ اَوْ حُمَةٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دَم نہیں ہے مگر نظر لگنے یا بخار میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عُثْمَانُ

یہ حدیث شعبہ سے صرف عثمان ہی روایت کرتے ہیں۔

**1450** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا جَدِّى عُبَيْدُ بْنُ عُقَيْلٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبِى الْعُمَيْسِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: اَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، سِتَّةً فَلَمْ اَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، فَحَدَّثَ يَوْمًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَقَالَ: اَوْ نَحْوَ هَذَا، اَوْ قَرِيبًا مِنْ هَذَا، وَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ

حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس چھ ماہ رہا' میں نے آپ سے رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنی' ایک دن نبی کریم ﷺ سے حدیث بیان فرمانے لگے' تو فرمایا: اس طرح یا اس کے قریب اور آپ کے چہرے کی رنگت تبدیل ہوگئی۔

**1451** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ قَالَ: نَا اَبِى قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِى جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِى حَصِينٍ، عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ، اَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ حِينَ يُؤَذِّنُ ابْنُ التَّيَّاحِ عِنْدَ الْفَجْرِ الْاَوَّلِ، فَيَقُولُ: نِعْمَ سَاعَةُ الْوِتْرِ هَذِهِ، وَيَتَاَوَّلُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن السلمی' حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اس وقت نکلتے جس وقت مؤذن ابن تیاح اوّل فجر کے وقت اذان دیتے تھے' حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے: یہ بہترین وقت وتر کا ہے اور اس آیت کی تاویل کی: ''وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ'' (التکویر:۱۸)۔

---

**1449**- أخرجه البخاری: الطب جلد10صفحه163 رقم الحديث: 5705' وأبو داؤد: الطب جلد 4صفحه9 رقم الحديث: 3884' والترمذی: الطب جلد 4صفحه394 رقم الحديث: 2057' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه532 رقم الحديث: 19931' والطبرانی فی الكبير جلد18صفحه235 رقم الحديث: 587-588 .

**1451**- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه249 .

هَذِهِ الْآيَةَ: (وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ) (التكوير: 18)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُنْذِرُ عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے صرف حسن ہی روایت کرتے ہیں اسے اپنے والد سے روایت کرنے میں منذر اکیلے ہیں۔

1452 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ صَالِحٍ الْغُدَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَصْبَحَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَغَسَلَ وَاغْتَسَلَ، وَبَكَّرَ، وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ، وَدَنَا وَلَمْ يَلْغُ، فَاِنَّ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلًا مِنْ اَعْمَالِ الْبِرِّ، الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن صبح کے وقت غسل کیا اور پہل کی اور پیدل چلا سوار نہیں ہوا اور قریب ہوا لغو بات نہ کی تو اس کو ہر قدم کے بدلے روزے اور نماز کے برابر نیکی دی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا صَالِحٌ، وَلَا عَنْ صَالِحٍ اِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَارُودِيُّ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث حسن سے صرف صالح اور صالح سے صرف حمید ہی روایت کرتے ہیں اسے جارودی از والد خود روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

1453 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدَةَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ اَتَى عَرَّافًا اَوْ كَاهِنًا، فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو نجومی یا کاہن کے پاس آیا تو اس نے اس کی تصدیق کی تو بے شک اُس نے حضرت محمد ﷺ پر جو نازل ہوا اُس کا انکار کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

---

1452- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه178 .

1453- أخرجه الطبراني في الكبير جلد10صفحه93 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه121 .

**1454** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَلْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ اَنَّ الْعِبَادَ لَمْ يُذْنِبُوا، لِخَلَقَ اللّٰهُ خَلْقًا يُذْنِبُونَ، فَيَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ، فَيَغْفِرُ لَهُمْ، وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر لوگ گناہ نہ کریں تو اللہ عزوجل ایک مخلوق پیدا کرے گا جو گناہ کریں گے اور اللہ سے بخشش مانگیں گے' اللہ ان کو معاف کرے گا اور وہی معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث شعبہ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1455** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ سُورَةَ الْكَهْفِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ مَقَامِهِ اِلَى مَكَّةَ، وَمَنْ قَرَاَ بِعَشْرِ آيَاتٍ مِّنْ آخِرِهَا، ثُمَّ خَرَجَ الدَّجَّالُ لَمْ يَضُرَّهُ، وَمَنْ تَوَضَّاَ، فَقَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ، كُتِبَ فِي رَقٍّ، ثُمَّ جُعِلَتْ فِي طَابَعٍ، فَلَمْ يُكْسَرْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۂ کہف پڑھی تو اس کے لیے قیامت کے دن اس جگہ سے لے کر مکہ مکرمہ تک نور ہوگا' اور جس نے اس کی آخری دس آیتیں پڑھیں' پھر دجال نکلے گا تو اس کو کوئی نقصان نہیں دے گا' اور جس نے وضو کیا پھر ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ'' پڑھا تو اس کو ایک کاغذ میں لکھا جائے گا' پھر اس کو ایک طابع میں رکھا جائے گا' اس کو قیامت کے دن تک توڑا نہیں جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث مرفوعاً شعبہ سے صرف یحییٰ بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1456** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابوجبیرہ بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے

---

1454- أخرجه البزار جلد4صفحه81 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه218 .

1455- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه242 .

1456- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4صفحه292 رقم الحديث: 4962' والترمذي: التفسير جلد 5صفحه388 رقم الحديث: 3268' وابن ماجة: الأدب جلد 2صفحه1231 رقم الحديث: 3741' وأحمد: المسند جلد 4

اِسْحَاقَ الْجَوْهَرِیُّ قَالَ: نَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ اَبِی جَبِیرَةَ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ مِنَّا يَكُونُ لَهُ الِاسْمَانِ وَالثَّلَاثَةُ، فَكَانَ يُدْعَى بِبَعْضِهَا، فَعَسَى اَنْ يَكْرَهَ ذٰلِكَ فَنَزَلَتْ: (وَلَا تَنَابَزُوا بِالْاَلْقَابِ) (الحجرات: 11)

ہیں کہ ہم میں ایک آدمی تھا جس کے دو یا تین نام ہوتے تھے' بعض اس کو ایک نام سے پکارتے' وہ اس کو ناپسند کرتا تھا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ'' (الحجرات:۱۰)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بَدَلٌ، وَاَبُو زَيْدٍ الْهَرَوِیُّ

یہ حدیث شعبہ سے صرف بدل اور ابوزید ھروی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1457** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِی هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ، اَوْ رُفْغَهُ، اَوْ اُنْثَيَيْهِ فَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے اپنے آلۂ تناسل یا میل جمع ہونے والی جگہ یا خصیوں کو چھوا تو وہ نماز جیسا وضو کرے (مراد ہاتھ دھوئے نہ کہ مکمل وضو مراد ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ

یہ حدیث عبدالحمید سے صرف محمد بن بکر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1458** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِی جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے لیے نکلے' آپ نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو نبی کریم ﷺ نے اس کے کندھے پر ہاتھ مارا' اور فرمایا: تُو

صفحہ86 رقم الحدیث: 16647 .

1457- أخرجه الطبراني في الكبير جلد24صفحه200' والدارقطني في سننه جلد1صفحه148 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه248 .

1458- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه174 رقم الحديث: 663' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه494 .

وَسَلَّمَ خَرَجَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَرَاَى رَجُلًا يُصَلِّي، فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْكِبَهُ، وَقَالَ: تُصَلِّي الصُّبْحَ اَرْبَعًا اَوْ مَرَّتَيْنِ؟

صبح کی چار رکعت پڑھتا ہے یا دومرتبہ پڑھتا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف محمد بن بکر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1459** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَقَالَ: ذَاكَ يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ، فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن عاشوراء کے دن کا ذکر کیا اور فرمایا: اس دن جاہلیت والے روزہ رکھتے تھے' جو چاہے اس دن روزہ رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

حضرت عمر بن محمد سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1460** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ قَالَ: الْاِفْطَارُ فِي السَّفَرِ رُخْصَةٌ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر میں روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث اشعث سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1461** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي صَفْوَانَ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا سُفْيَانُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں خوب

---

**1459**- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 26 رقم الحديث: 4501' ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 793' وأبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 339 رقم الحديث: 2443 .

**1460**- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 16213 .

الثَّوْرِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِسْبَاغِ الْوُضُوءِ

اچھی طرح وضو کرنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث سفیان سے صرف عثمان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اُن کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**1462** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا اَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: نَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرٌ، فَجَعَلَ يُفَتِّشُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھجوریں لائی گئیں تو آپ اُن کو صاف کرنے لگے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ اِلَّا هَمَّامٌ

یہ حدیث اسحاق سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

**1463** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُقَيْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ رَاشِدٍ الرَّفَّاءُ قَالَ: نَا اَبُو شَيْبَةَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ خَدِيجَةَ وَلَدَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةً: عَبْدُ اللّٰهِ، وَالْقَاسِمُ، وَزَيْنَبُ، وَرُقَيَّةُ، وَاُمُّ كُلْثُومٍ، وَفَاطِمَةُ، وَوَلَدَتْ لَهُ مَارِيَةُ اِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چھ بچوں کی ولادت ہوئی: عبداللہ' قاسم' زینب' رقیہ' اُم کلثوم اور فاطمہ رضی اللہ عنہم۔ اور حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا اَبُو شَيْبَةَ

یہ حدیث حکم سے صرف ابوشیبہ ہی روایت کرتے

---

1462- أخرجه أبوداؤد: الأطعمة جلد 3 صفحه 361 رقم الحديث: 3832' وابن ماجة: الأطعمة جلد 2 صفحه 1106 رقم الحديث: 3333 .

1463- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 397 رقم الحديث: 12115 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 22019 .

**1464** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ خُوَارٍ قَالَ: نَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ، فَنَزَلَتْ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ سُكَارَى) (النساء: 43) الْآيَةَ. فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ، فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ، فَكَاَنَّهَا لَمْ تُوَافِقْ مِنْ عُمَرَ الَّذِي اَرَادَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ، فَنَزَلَتْ: (يَسْاَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا اِثْمٌ كَبِيرٌ) (البقرة: 219)، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ، فَتَلَاهَا عَلَيْهِ، فَكَاَنَّهَا لَمْ تُوَافِقْ مِنْهُ الَّذِي اَرَادَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ، فَنَزَلَتْ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ) (المائدة: 90) اِلَى قَوْلِهِ: (فَهَلْ اَنْتُمْ مُنْتَهُونَ) (المائدة: 91)، فَتَلَاهَا عَلَيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ: انْتَهَيْنَا يَا رَبِّ

ہیں۔

حضرت حارثہ بن مضرب کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے دعا کی: اے اللہ! ہمارے لیے شراب کے احکامات واضح فرما' تو یہ آیت نازل ہوئی: يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ سُكَارَى ۔ ''اے ایمان والو! نماز کے قریب نہ ہو جب تم حالت نشہ میں ہو'' (النساء:۴۳)۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر یہ آیت پڑھی' گویا کہ حضرت عمر کے موافق نہ آئی جس کا آپ نے ارادہ کیا تھا۔ پھر عرض کی: اے اللہ! ہمارے لیے شراب کے احکامات واضح فرما' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''آپ سے شراب اور جوا کے متعلق پوچھتے ہیں' آپ فرمائیں کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے'' (البقرہ:۲۱۹)۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت عمر کو بلایا اور یہ آیت سنائی' گویا کہ یہ بھی آپ کے موافق نہ تھی جس کا آپ نے ارادہ کیا تھا۔ پھر عرض کی: اے اللہ! ہمارے لیے شراب کے احکامات واضح فرما! تو یہ آیت نازل ہوئی: يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۔ ''اے ایمان والو! شراب' جوا' بت اور پانسے کے تیر یہ پلید ہیں' شیطانی عمل ہیں'' یہاں تک ''کیا تم میں کوئی باز آنے والا نہیں ہے'' (المائدہ: ۹۱-۹۰)۔ یہ آیت حضرت عمر پر پڑھی گئی تو اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ! ہم پر بس کر (یعنی اب ہمارے لیے حکم واضح ہو گیا' ہمیں کافی ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ اِلَّا حَمْزَةُ، وَلَا عَنْ حَمْزَةَ اِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي مَيْسَرَةَ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ

یہ حدیث از ابواسحاق از حارثہ صرف حمزہ اور حمزہ سے صرف حمید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن معمر اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اسے ابواسحاق سے' انہوں نے ابی میسرہ اور عمرو بن شرحبیل سے روایت کی۔

**1465** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدَةَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الصَّبَّاحِ عَبْدُ الْغَفُورِ بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَمَا تَرْضَى اَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، غَيْرَ اَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ وَلَا وِرَاثَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: کیا آپ اس پر راضی نہیں ہے کہ آپ کا میرے ہاں وہی مقام ومرتبہ ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا' لیکن فرق یہ ہے کہ میرے بعد نبوت اور وراثت نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا اَبُو الصَّبَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ الشُّعَيْثِيُّ

یہ حدیث عبدالعزیز سے صرف ابوالصباح ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں شعیثی اکیلے ہیں۔

**1466** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْوَسِيلَةَ دَرَجَةٌ عِنْدَ اللّٰهِ لَيْسَ فَوْقَهَا دَرَجَةٌ، فَسَلُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُؤْتِيَنِي الْوَسِيلَةَ عَلَى خَلْقِهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وسیلہ اللہ کے ہاں ایک درجہ ہے' اس سے اوپر کوئی درجہ نہیں ہے' اللہ عزوجل سے سوال کرو کہ وہ وسیلہ کا درجہ مخلوق میں سے مجھے دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث عمارہ سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

---

1465- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 11319 .

1466- أخرجه أحمد: المسند جلد3 صفحه102 رقم الحديث: 11789 .

**1467** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ اَبُو بِشْرٍ الطَّوِيلُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْمُتَشَمِّسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَمِّ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا مُوسَى الْاَشْعَرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الصَّدَقَةَ، فَقَالَ: مِنَ الصَّدَقَةِ عِتْقُ الرَّقَبَةِ وَفَكُّهَا ، فَقَالَ رَجُلٌ: اَلَيْسَتَا وَاحِدَةً؟ فَقَالَ: لَا، عِتْقُهَا: اَنْ تُعْتِقَهَا، وَفَكُّهَا: اَنْ تُعِينَ فِيهَا قَالَ: فَاِنْ لَمْ اَفْعَلْ؟ قَالَ: فَمِنْحَةٌ وَّكُوفٌ، اَوْ عَطْفٌ عَلَى ذِى رَحِمٍ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو صدقہ کا ذکر کرتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: غلام آزاد کرنا اور قیدی کو آزاد کرنا بھی صدقہ ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یہ دونوں ایک نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! آزاد کرنا تو غلام آزاد کرنا ہے اور ''فَکُّھَا'' سے مراد اس کی آزادی پر مدد کرنا ہے۔ اس آدمی نے عرض کی: اگر میں ایسا نہ کرسکوں؟ تو آپ نے فرمایا: کسی کو دودھ دینے والا جانور دے دو اور کاٹنا دے دو! کسی رشتے دار پر نرمی کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُوسَى الطَّوِيلُ

یہ حدیث یونس سے صرف عبدالملک بن موسیٰ الطّویل ہی روایت کرتے ہیں۔

**1468** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الذِّرَاعُ قَالَ: نَا خَاقَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اهْتَمَ قَالَ: نَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَيِّدُ الْعَرَبِ؟ قَالُوا: اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ۔ قَالَ: اَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ، وَعَلِيٌّ سَيِّدُ الْعَرَبِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب کا سردار کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو اولادِ آدم کا سردار ہوں اور علی عرب کا سردار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا خَاقَانُ، وَلَا عَنْ خَاقَانَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ الْجُبَيْرِيُّ

یہ حدیث حمید سے صرف خاقان اور خاقان سے صرف عمر بن عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبیداللہ الجبیر ی اکیلے ہیں۔

**1469** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ السَّدُوسِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے گرہ لگائی پھر اس میں پھونکا

1468- انظر: الميزان جلد1صفحه627 ۔ وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 11919 ۔

قَالَ: نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْمِنْقَرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَقَدَ عُقْدَةً، ثُمَّ نَفَثَ فِيهَا، فَقَدْ سَحَرَ، وَمَنْ سَحَرَ فَقَدْ اَشْرَكَ، وَمَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وُكِلَ اِلَيْهِ

تو اس نے جادو کیا اور جس نے جادو کیا اس نے شرک کیا اور جس نے کسی شی کو باندھا' اس کو اس کے سپرد کر دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَّادٍ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ

یہ حدیث عباد سے صرف ابوداؤد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1470** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُكَيْنٍ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا عُنْطُوانَةُ السَّعْدِيُّ، عَنْ حَمْزَةَ اَبِي عُمَرَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا اَحَبَّ اَنْ يُصَلِّيَ فِيهِ الظُّهْرَ قَبْلَ اَنْ يَرْتَحِلَ . قَالَ: فَنَزَلَ مَنْزِلًا، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَرْتَحِلَ، اَذَّنَ، ثُمَّ صَلَّى وَالشَّمْسُ تَكَادُ اَنْ تَكُونَ فِي وَسَطِ السَّمَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی جگہ اُترتے تو آپ جانے سے پہلے ظہر کی نماز ادا کرنا پسند کرتے تھے' فرمایا کہ آپ ایک منزل پر اترے' جب کوچ کا ارادہ کیا تو اذان ہوئی اور آپ نے نماز اس حالت میں نماز پڑھی کہ قریب تھا کہ سورج آسمان کے وسط میں ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُنْطُوَانَةَ اِلَّا يُوسُفُ

یہ حدیث عنطوانہ سے صرف یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

**1471** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ مِنْ غَزْوَةٍ غَزَاهَا، فَاَصَابَ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُوعٌ، وَنَفِدَتْ اَزْوَادُهُمْ، فَجَاءُوا اِلَى رَسُولِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک جہاد کے لیے اُترے' نبی کریم ﷺ کے اصحاب کو بھوک لگی اور ان کا زادِراہ بھی ختم ہو گیا تھا' وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' آ کر بھوک کی شکایت کرنے لگے اور اجازت لینے لگے کہ وہ اپنے سواری والے اونٹ ذبح کر لیں' آپ نے اُن کو اجازت دی' وہ نکلے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔

1471- أخرجه مسلم في الايمان رقم الحديث: 45 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْكُونَ اِلَيْهِ مَا اَصَابَهُمْ، وَيَسْتَاْذِنُونَهُ فِي اَنْ يَنْحَرُوا بَعْضَ رَوَاحِلِهِمْ، فَاَذِنَ لَهُمْ، فَخَرَجُوا، فَمَرُّوا بِعُمَرَ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ جِئْتُمْ؟ فَاَخْبَرُوهُ اَنَّهُمُ اسْتَاْذَنُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَنْحَرُوا بَعْضَ اِبِلِهِمْ ـ قَالَ: فَاَذِنَ لَكُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ ـ قَالَ: فَاِنِّي اُقْسِمُ عَلَيْكُمْ لَمَا رَجَعْتُمْ مَعِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعُوا مَعَهُ، فَذَهَبَ عُمَرُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَاْذَنُ لَهُمْ اَنْ يَنْحَرُوا رَوَاحِلَهُمْ، فَمَاذَا يَرْكَبُونَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَاذَا اَصْنَعُ؟ لَيْسَ مَعِي مَا اُعْطِيهِمْ ، فَقَالَ عُمَرُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَاْمُرُ مَنْ كَانَ مَعَهُ فَضْلُ زَادٍ اَنْ يَاْتِيَ بِهِ، فَتَجْمَعُهُ عَلَى شَيْءٍ، ثُمَّ تَدْعُو فِيهِ، ثُمَّ تَقْسِمُهُ بَيْنَهُمْ ـ فَفَعَلَ، فَدَعَاهُمْ بِفَضْلِ اَزْوَادِهِمْ، فَمِنْهُمُ الْآتِي بِالْقَلِيلِ، وَالْآتِي بِالْكَثِيرِ، فَجَعَلَهُ فِي شَيْءٍ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَدْعُوَ، ثُمَّ قَسَمَهُ بَيْنَهُمْ، فَمَا بَقِيَ مِنَ الْقَوْمِ اَحَدٌ اِلَّا مَلَاَ مَا كَانَ مَعَهُ مِنْ وِعَاءٍ، وَفَضَلَ فَضْلٌ، فَقَالَ عِنْدَ ذَلِكَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، مَنْ جَاءَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ غَيْرَ شَاكٍّ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

حضرت عمر نے فرمایا: تم کہاں سے آئے ہو؟ انہوں نے بتایا' سو وہ رسول اللہ ﷺ سے اپنے بعض اونٹ ذبح کرنے کے متعلق پوچھنے گئے تھے۔ حضرت عمر نے فرمایا: تم کو حکم دیا گیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تم کو قسم دیتا ہوں کہ جب تم میرے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ گے' وہ سارے آپ کے ساتھ واپس گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے' عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے ان کو سواریاں ذبح کرنے کا حکم دیا ہے' تو پھر سوار کس پر ہوں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں کیا کروں؟ میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے جو میں ان کو دوں۔ حضرت عمر نے عرض کی: کیوں نہیں! یارسول اللہ! آپ حکم کریں جس کے پاس زیادہ زادِ راہ ہو وہ آپ کے پاس لے آئے' اس کو ایک شی پر جمع کریں' پھر آپ اس میں برکت کی دعا کریں' پھر وہ ان کے درمیان تقسیم کریں۔ چنانچہ انہوں نے ایسے ہی کیا' آپ نے اُن کا فالتو زادِ راہ منگوا لیا' ان میں کوئی تھوڑا کوئی زیادہ لے کر آئے۔ آپ نے ان سب کو ایک شی میں رکھا' پھر جو اللہ نے چاہا آپ نے دعا فرمائی' پھر آپ نے اُن کے درمیان تقسیم کیا' قوم میں کوئی ایسا نہیں رہا جس نے اپنا برتن بھر نہ لیا اور باقی اسی طرح بچا ہوا تھا۔ آپ نے وہاں یہ ارشاد فرمایا: اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہٗ واشہد ان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ۔ فرمایا: جو قیامت کے دن اس حالت میں آئے کہ اس نے اللہ کے ساتھ شرک نہ ٹھہرایا

ہوُ اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ

یہ حدیث سہیل سے صرف اسماعیل بن جعفر اور عبدالعزیز بن ابی حازم ہی روایت کرتے ہیں اور اسماعیل بن جعفر سے صرف محمد بن جہضم ہی روایت کرتے ہیں۔

1472 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ: أَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ أَبِي الْعُبَيْدَيْنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي قَوْلِهِ: (وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ) (الماعون: 7) الْقِدْرُ وَالدَّلْوُ، وَأَشْبَاهُ ذَلِكَ، فَإِنَّهُ لَا غِنًى بِالنَّاسِ عَنْهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ'' (الماعون: ۷) کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ہانڈی' ڈول اور اس کے مشابہ اشیاء ہیں کیونکہ لوگوں کا اس کے بغیر چارہ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا يَزِيدُ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

1473 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ يَعْنِي: الْعِمَامَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں اور عمامہ پر مسح کیا۔

فائدہ: عمامہ پر مسح سے مراد ہے کہ آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک عمامہ کے نیچے داخل کر کے سر کا مسح کیا نہ یہ کہ عمامہ پر مسح کیا تو قرآن کا حکم کہ اپنے سر کا مسح کرو۔ سیالکوٹی غفرلہ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ إِلَّا مُعَلًّى

یہ حدیث عبدالحمید سے صرف معلّٰی ہی روایت کرتے ہیں۔

1474 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَدِّ الْاَبْوَابِ الَّتِي فِي الْمَسْجِدِ، اِلَّا بَابَ اَبِي بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد کے تمام دروازے بند کرنے کا حکم دیا سوائے حضرت ابوبکر کے دروازے کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ اِلَّا الْمُعَلَّى

یہ حدیث عبدالحمید سے صرف معلّٰی ہی روایت کرتے ہیں۔

1475 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ قَالَ: نَا اُسَيْدُ بْنُ زَيْدٍ الْجَمَّالُ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمِقْدَامِ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اُسَيْدُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث مقدام سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسید بن زید اکیلے ہیں۔

1476 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اُسَيْدٌ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى يَهُودِيٍّ، اَسْتَسْلِفُ لَهُ اِلَى الْمَيْسَرَةِ، فَقَالَ: اَيُّ مَيْسَرَةٍ؟ هُوَ الَّذِي لَا اَصْلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی کی طرف بھیجا' اس سے میسرہ ادھار لینے کے لیے' اس نے کہا: میسرہ کیا ہے؟ اس کی کوئی اصل وفرع نہیں ہے' میں حضور ﷺ کے پاس واپس آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: اللہ کا

1474- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 4619 .

1475- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 12628 .

1476- أخرجه البزار جلد 2 صفحه 103' والامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحه 243 . انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 128-129 .

لَهُ وَلَا فَرْعَ. فَرَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: كَذَبَ عَدُوُّ اللّٰهِ، اَمَا لَوْ اَعْطَانَا لَاَدَّيْنَا اِلَيْهِ

دشمن جھوٹ بولتا ہے اگر وہ ہم کو دیتا تو ہم اس کو ضرور واپس دے دیتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اُسَيْدٌ

یہ حدیث عاصم سے صرف ابوبکر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اُسیدا کیلے ہیں۔

**1477** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا رَبَاحُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ فِي الدُّنْيَا، لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے دنیا میں تکبر سے کپڑا لٹکایا اس کی طرف قیامت کے دن اللہ عزوجل نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبَاحٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث رباح سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

**1478** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاغُ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَهْطًا مِنْ عُكْلٍ وَّعُرَيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا كُنَّا اَهْلَ ضَرْعٍ، وَلَمْ نَكُنْ اَهْلَ رِيفٍ، فَاسْتَوْخَمْنَا الْمَدِينَةَ. فَاَمَرَهُمْ اَنْ يُخْرِجُوا اِلَى اِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَيَشْرَبُوا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا، فَفَعَلُوا، فَصَحُّوا. فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ عکل وعرینہ سے کچھ لوگ مدینہ منورہ آئے اور انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم جسمانی طور پر کمزور ہیں ہمارے ہاں کھانے پینے کی وسعت نہیں ہے ہم مدینہ میں ٹھہرے رہیں۔ آپ نے اُن کو صدقہ کے اونٹوں کی طرف جانے اور اُن کا دودھ اور پیشاب پینے کا حکم دیا انہوں نے ایسے ہی کیا تو وہ تندرست ہو گئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے چرواہے کو قتل کر دیا اور مسلمان

---

**1477**- أخرجه البخاري في اللباس جلد 10 صفحه 266 رقم الحديث: **5784** ومسلم في اللباس جلد 3 صفحه 1652 .

**1478**- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 524 رقم الحديث: **4192** ومسلم: القسامة جلد 3 صفحه 1298 والنسائي: التحريم جلد 7 صفحه 87-89 (باب ذكر اختلاف الناقلين لخبر حميد عن أنس بن مالك فيه) . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 208 رقم الحديث: 12743 .

وَكَفَرُوا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ، فَجِيءَ بِهِمْ بَعْدَمَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ، فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ، وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ، وَلَمْ يُسْقَوْا مَاءً حَتّٰى مَاتُوا

ہونے کے بعد کافر ہو گئے' تو رسول اللہ ﷺ نے ان کی تلاش کے لیے کچھ لوگوں کو بھیجا' پس اُنہیں سورج بلند ہونے کے بعد لایا گیا' اُن کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے' ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیریں گئیں' ان کو پینے کے لیے پانی نہیں دیا گیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا دَاوُدُ، وَلَا عَنْ دَاوُدَ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث مطر سے صرف داؤد اور داؤد سے صرف داؤد بن مہران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن راشد اکیلے ہیں۔

**1479** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اُنْزِلَ الْقُرْآنُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فِي شَهْرِ رَمَضَانَ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا جُمْلَةً، ثُمَّ اُنْزِلَ نُجُومًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قرآن رمضان کے مہینے میں لیلۃ القدر کو آسمانِ دنیا کی طرف بیک وقت نازل ہوا' پھر آہستہ آہستہ (وحی کی شکل میں) اُترتا رہا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

**1480** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرَى مُؤْمِنٌ مِّنْ اَخِيهِ عَوْرَةً، فَيَسْتُرُهَا عَلَيْهِ، اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مؤمن بھائی میں کوئی عیب دیکھے تو اس پر پردہ ڈالے' اللہ عزوجل اس وجہ کو جنت میں داخل کرے گا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَلَّى

یہ حدیث ابوسعید سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں معلّٰی اکیلے ہیں۔

---

1480- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه249 .

1481 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَاَى مِنْ اَخِيهِ عَوْرَةً، فَسَتَرَهَا عَلَيْهِ، اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اپنے مؤمن بھائی میں کوئی عیب دیکھے تو اس پر پردہ ڈالے' اللہ عزوجل اسے جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ اِلَّا مُعَلًّى

یہ حدیث عبدالحمید سے صرف معلّی ہی روایت کرتے ہیں۔

1482 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّفْخِ فِي السُّجُودِ، وَالنَّفْخِ فِي الطَّعَامِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سجدہ کی حالت میں اور کھانے میں پھونکنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ اِلَّا مُعَلًّى

یہ حدیث عبدالحمید سے صرفِ معلّی ہی روایت کرتے ہیں۔

1483 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَاَ: الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ، وتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سوتے نہیں تھے جب تک الم تنزیل السجدہ اور تبارک الذی بیدہ الملک تلاوت نہیں کر لیتے تھے۔

1484 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میرا باپ بوڑھا ہے وہ حج کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے' کیا

---

1482- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2315 .

1483- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5صفحه475 رقم الحديث: 3404' وأحمد: المسند جلد 3صفحه417 رقم الحديث: 14671 .

1484- أخرجه النسائي: الحج جلد5صفحه89 (باب تشبيه قضاء الحج بقضاء الدين)' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه466 رقم الحديث: 3376' والطبراني في الكبير جلد 11صفحه109 رقم الحديث: 11200 .

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَّا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَحُجَّ، اَفَاَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى اَبِيكَ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ، اَمَا كَانَ يُجْزِءُ عَنْهُ؟

میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا: کیا تیرے والد کے ذمہ قرض ہو تو تُو اس کو ادا کرے تو ادا نہیں ہوگا؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا زَكَرِيَّا

یہ حدیث عمر سے صرف زکریا ہی روایت کرتے ہیں۔

**1485** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: احْتِكَارُ الطَّعَامِ بِمَكَّةَ اِلْحَادٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مکہ مکرمہ میں غلے کی ذخیرہ اندوزی بے دینی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا ابْنُ مُحَيْصِنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث عطاء سے صرف ابن محیصن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن مؤمل اکیلے ہیں۔

**1486** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُؤَمَّلٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَحَنَّكَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ بن زبیر کا نام رکھا اور اُنہیں گھٹی دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُؤَمَّلٍ

یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے صرف عبداللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

**1487** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ

حضرت ربیعہ بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہجرت سے پہلے ذی مجاز کے بازار

---

1485- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 10414 .

1486- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 680 رقم الحديث: 3826' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 103 رقم الحديث: 24673 .

1487- أخرجه الامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 49113' وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 25 .

بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ اَبُو عَمْرٍو الْمَدِينِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، ومُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عِبَادٍ الدِّيلِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ، قَبْلَ اَنْ يُهَاجِرَ، وَهُوَ يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ، فَيَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَخَلْفَهُ رَجُلٌ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ هَذَا يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَتْرُكُوا دِينَ آبَائِكُمْ . فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا: عَمُّهُ اَبُو لَهَبٍ

میں دیکھا تو لوگ آپ کے اردگرد موجود تھے' آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! اللہ تم کو اپنی عبادت کرنے کا حکم دیتا ہے اور تم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ ایک آدمی آپ کے پیچھے کہہ رہا تھا: اے لوگو! یہ تم کو حکم دیتے ہیں کہ تم اپنے باپوں کا دین چھوڑ دو' میں نے کہا: یہ کون ہے؟ تو صحابہ کرام نے عرض کی کہ یہ آپ ﷺ کے چچا ابولہب ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الصَّمَدِ

یہ حدیث زید سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالصمد اکیلے ہیں۔

1488 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي صَفْوَانَ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَفْلَسَ غَرِيمُ الرَّجُلِ، فَوَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ، فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ مِنْ سَائِرِ الْغُرَمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مفلس آدمی مقروض ہو تو وہ اپنے سامان کو (کسی کے ہاں) بعینہٖ پائے تو وہ دوسرے قرض داروں سے زیادہ حقدار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى اِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبٌ

یہ حدیث یعلیٰ سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں وہب اکیلے ہیں۔

1489 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ نے

1488- أخرجه البخاري: الاستقراض جلد5صفحه76 رقم الحديث: 2402' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1193 .

1489- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه138 رقم الحديث: 636' ومسلم: المساجد جلد1صفحه420 .

عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَأْتُوهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ قَضَيْتُمْ

فرمایا: جب تم نماز کا ارادہ کرو تو نماز کے لیے آؤ اس حالت میں کہ تم پر سکون ہو جو تم پالو وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے وہ بعد میں پوری کرلو۔

**1490** - وَبِهِ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِي إِلَيَّ أَسْرَعُهُمْ فِطْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: مجھے اپنے بندوں میں سب سے زیادہ محبوب وہ ہیں جو افطاری میں جلدی کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ دونوں حدیثیں اوزاعی سے صرف محمد بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1491** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْأَجْلَحِ، وَحَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، فَلَمْ يُصَلِّ الْمَغْرِبَ حَتَّى أَتَى سَرِفَ، وَذَلِكَ تِسْعَةُ أَمْيَالٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ سے سورج کے غروب ہونے کے وقت نکلے تو آپ نے مغرب کی نماز نہیں پڑھی تھی کہ آپ مقامِ سرف پر آئے اور یہ (مقامِ سرف) مکہ مکرمہ سے نو میل (دور) تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث حبیب سے عبدالرحیم ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

**1492** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم آپ کو لوگوں کے کسی کام پر مقرر کرتے ہیں

1490- أخرجه الترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 74 رقم الحديث: 700، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 318 رقم الحديث: 7260 .

1491- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 374 رقم الحديث: 14284 .

يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّعْدِيِّ قَالَ: قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، إِنَّا نَبْعَثُكَ عَلَى أَمْرٍ مِّنْ أُمُورِ النَّاسِ، وَإِنَّكَ لَا تَقْبَلُ الْعُمَالَةَ، فَمَا يَحْمِلُكَ عَلَى ذَلِكَ؟ قُلْتُ: إِنَّ لِي بِهَا عَنْهَا غِنًى . قَالَ: فَلَا تَفْعَلْ، خُذْهَا، فَإِنِّي أَرَدْتُ مَا أَرَدْتُ، وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْطِينِي الشَّيْءَ، فَأَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي، فَأَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا، فَقُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ، وَأَرَدْتُ أَنْ لَا آخُذَهُ فَقَالَ: خُذْهُ، فَتَمَوَّلْهُ، أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ، فَإِذَا آتَاكَ اللّٰهُ مَالًا وَأَنْتَ غَيْرُ سَائِلِهِ فَخُذْهُ، وَمَا صَرَفَ عَنْكَ فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

اور آپ اُجرت قبول نہیں کرتے' تمہیں اس کے قبول نہ کرنے پر کس نے اُبھارا؟ میں نے کہا کہ میں اس سے مستغنی ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ ایسا نہ کرو' اسے لو' میں نے وہی ارادہ کیا تھا جو آپ نے کیا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کوئی شے دیتے تو میں عرض کرتا: یارسول اللہ! مجھ سے زیادہ ضرورت مند آدمی کو دیں۔ ایک دفعہ آپ نے مجھے کچھ مال دیا تو میں نے اسی طرح کہا اور میں نے چاہا کہ میں مال نہ لوں' تو آپ نے فرمایا: اسے لو اور مالدار ہو جاؤ یا صدقہ کر دو' اور فرمایا: جب تیرے پاس مال آئے اور تو اسے مانگنے والا نہ ہو تو اس کو لے لے اور جو تجھ سے پھیرا جائے اس کے پیچھے نہ لگ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا أَشْعَثُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف اشعث ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالرحیم اکیلے ہیں۔

**1493** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُنِيبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلِأَزْوَاجِ الْأَنْصَارِ، وَلِذَرَارِيهِمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! انصار کو اور انصار کی بیویوں اور ان کی اولادوں کو معاف فرما!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُنِيبٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث عبداللہ بن میتب سے صرف محمد بن خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

---

1493- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1 صفحه128، والامام أحمد في مسنده جلد3 صفحه139-156-217 . انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه43 .

**1494** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَقُولُ اِذَا اَوَيْتَ اِلَى فِرَاشِكَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ . فَقَالَ: اِذَا اَوَيْتَ اِلَى فِرَاشِكَ طَاهِرًا، فَتَوَسَّدْ يَدَكَ الْيُمْنَى، ثُمَّ قُلْ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ وَرَسُولِكَ الْمُرْسَلِ، فَاِنَّهُ لَا يَقُولُهَا عَبْدٌ فِي لَيْلَتِهِ، ثُمَّ يُقْبَضُ اِلَّا قُبِضَ عَلَى الْفِطْرَةِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تُو اپنے بستر پر آتا ہے تو کیا پڑھتا ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: جب تُو اپنے بستر پر آئے تو وضو کر اور دائیں ہاتھ کو سرہانا بنا' پھر یہ دعا پڑھ: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، رَهْبَةً وَّرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ وَرَسُولِكَ الْمُرْسَلِ'' پس جو بندہ رات کو یہ پڑھ لے گا تو اس کا وصال دین اسلام پر ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف یحییٰ بن زکریا انصاری ہی روایت کرتے ہیں۔

**1495** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ مُخْلِصًا بِهِمَا، وَصَلَّى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ، حَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَلَى النَّارِ

حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں' خلوص کے ساتھ اور پانچ وقت کی نماز ادا کرے تو اس کے چہرے کو اللہ عزوجل آگ پر حرام کر دے گا۔

**1496** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے

---

1494- أخرجه البخاری: التوحید جلد13صفحه471 رقم الحدیث: 7488' ومسلم: الذکر جلد4صفحه2081 .

1495- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه52 .

نَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ مُخْلِصًا بِهِمَا، وَصَلَّى، وَصَامَ، وَآتَى الزَّكَاةَ، وَحَجَّ الْبَيْتَ، حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

خلوص کے ساتھ اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اور نماز پڑھی اور روزہ رکھا' اور زکوٰۃ ادا کی اور حج کیا تو اللہ عزوجل اس پر آگ حرام کردے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَسْعَدَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمْرَانَ

یہ دونوں حدیثیں علی بن مسعدہ سے صرف عبدالرحمٰن بن حمران ہی روایت کرتے ہیں۔

**1497** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو الْعَبَّاسِ عَبْدُ الْمَلِكِ الشَّامِيُّ قَالَ: نَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا باجماعت نماز ادا کرنا' اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس درجہ ثواب میں زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الشَّامِيُّ الْكَتَّانِيُّ . تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف عبدالملک الشامی الکتانی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**1498** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ: نَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَتَّابَ بْنَ اُسَيْدٍ اِلَى مَكَّةَ، فَقَالَ: اَبْلِغْهُمْ عَنْ اَرْبَعٍ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عتاب بن اُسید کو مکہ مکرمہ کی طرف بھیجا اور فرمایا: اُن تک چار باتیں پہنچا دیں' وہ یہ ہیں کہ بیع میں دو شرطیں نہ لگائی جائیں' بیع اور سلف نہ کیا جائے اور نہ ایسا نفع کہ جس کی ضمانت نہ ادا

1497- أخرجه البخارى: الأذان جلد2صفحه160 رقم الحديث: 648' ومسلم: المساجد جلد1صفحه450 .

1498- أخرجه البيهقى فى الكبرى جلد5صفحه554-555 رقم الحديث: 10856 .

خِصَالٍ: اَنَّهُ لَا يَصْلُحُ شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ، وَلَا بَيْعٌ وَّسَلَفٌ، وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ

کی جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث جعفر سے صرف محمد بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

**1499** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْعَاصِ الْقُرَشِيُّ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الشَّفْعِ مِنَ الْوِتْرِ، وَفِي الْوِتْرِ مِنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو وتر پڑھ کر سلام پھیرتے تھے اور وتر اسی میں ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ اِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث وضین سے صرف صدقہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**1500** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْبَهْرَانِيِّ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ، قَالَ اَبُو مُسْلِمٍ: شَهِدَ عِنْدِي اَبُو سَعِيدٍ، وَاَبُو هُرَيْرَةَ، اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

حضرت ابوسعید و حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کو فرماتے ہوئے سنا: جولوگ اللہ کا ذکر کرنے کے لیے جمع ہوتے ہیں فرشتے اُن کو ڈھانپ لیتے ہیں' ان پر سکونت نازل ہوتی ہے اور اُن کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے' اور اللہ عزوجل اُن کا ذکر ان کے پاس کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ اِلَّا فُرَاتٌ،

یہ حدیث ابومسلم سے صرف فرات ہی روایت

**1499**- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه93 رقم الحديث: 24593 .

**1500**- أخرجه مسلم: الذكر جلد4صفحه2074 .

وَلَا عَنْ فُرَاتٍ اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ

کرتے ہیں اور فرات سے صرف عبدالکریم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سلیمان بن ابوداؤد اکیلے ہیں۔

**1501** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي الْعَنْبَسِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ اَتَصَدَّقَ بِخَاتَمِي اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَلْفِ دِرْهَمٍ اُهْدِيهَا اِلَى الْكَعْبَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی انگوٹھی صدقہ کرنا اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں ایک ہزار درہم خانہ کعبہ کو ہدیہ دوں۔

**1502** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: نَا جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَخَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ حَتّٰى ذَهَبَ قَرِيبًا مِنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ النَّاسَ فِيهِ قَلِيلٌ، فَغَضِبَ، ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ رَجَالًا اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ اَنْ يَتَخَلَّفُوا اِلَى دُورِ مَنْ لَا يَشْهَدُ الصَّلَاةَ، فَيُضْرِمُوا عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ رَجُلًا آذَنَ النَّاسَ اِلَى طَعَامٍ لَاَتَوْهُ، وَالصَّلَاةُ يُنَادَى بِهَا فَلَا يَاْتُوهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نمازِ عشاء کو تقریباً تہائی رات تک مؤخر کیا' پھر آپ مسجد کی طرف نکلے تو لوگ مسجد میں تھوڑے تھے' آپ کو غصہ آیا' پھر فرمایا: میں نے ارادہ کیا تھا کہ میں کسی آدمی کو حکم دوں کہ جب نماز کھڑی ہو جائے تو جو لوگ نماز میں شریک ہونے سے پیچھے رہ گئے ہیں اُن کو اُن کے گھروں میں جلا دوں۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی لوگوں کو کھانے کی دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرو گے اور اگر نماز کے لیے اعلان ہو رہا ہے تو پھر دعوت قبول نہیں کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سُلَيْمَانُ

یہ حدیث اعمش سے صرف سلیمان بن ابوداؤد ہی

---

1501- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه117 .

1502- أخرجه الدارمي: الصلاة جلد 1صفحه298 رقم الحديث: 1212' وأحمد: المسند جلد2صفحه703 رقم الحديث:10941 .

بْنُ اَبِی دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**1503** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا جَدِّى مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِى مُحَمَّدٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْاَجْدَعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَا نَسِيتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنِّى لَمْ اَنْسَ اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ، عِنْدَ تَسْلِيمِ الصَّلَاةِ، يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يَبْدُوَ لَنَا صَفْحَةُ وَجْهِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو یاد کیا ہے میں بھولا نہیں ہوں (مجھے یاد ہے) کہ آپ دائیں اور بائیں جانب نماز کا سلام پھیرتے تھے اور کہتے تھے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! یہاں تک کہ ہمارے سامنے آپ کے چہرے کی رنگت نظر آتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِى دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ . وَاَبُو مُحَمَّدٍ الَّذِى رَوَى عَنْهُ الْحَكَمُ، هُوَ: الْاَعْمَشُ

یہ حدیث حکم سے صرف سلیمان بن ابوداؤد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں اور ابومحمد جن سے حکم روایت کرتے ہیں' وہ اعمش ہیں۔

**1504** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ قَالَ: حَدَّثَنِى جَدِّى مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِى دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنِى الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى قَالَ: خَرَجَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فِى غَزْوَةٍ مَّعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حضرت سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک آدمی اور حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جہاد میں نکلے تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو احتلام ہو گیا' سو حضرت عمار مٹی میں الٹنے پلٹنے لگے' جب واپس آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُن کے متعلق بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تو مٹی

---

1503- أخرجه الدارقطني: سننه جلد 1 صفحه 357 رقم الحديث: 6' والبيهقي في الكبرىٰ جلد 2 صفحه 252 رقم الحديث: 2977 .

1504- أخرجه البخاري: التيمم جلد 1 صفحه 528 رقم الحديث: 338' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 280 .

فَاحْتَلَمَ عَمَّارٌ، فَجَعَلَ يَتَمَرَّغُ فِي التُّرَابِ، فَلَمَّا رَجَعَ اَخْبَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِعَمَّارٍ: تَمَرَّغْتُ كَتَمَرُّغِ الْحِمَارِ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ، وَاَهْوَى بِيَدَيْهِ اِلَى الْاَرْضِ اَنْ تَضَعَهُمَا هٰكَذَا قَالَ سَلَمَةُ: اَنْ تَضْرِبَ بِيَدَيْكَ الصَّعِيدَ، ثُمَّ تَمْسَحَ وَجْهَكَ وَذِرَاعَيْكَ، وَتُصَلِّيَ

میں اس طرح لیٹا جس طرح گدھا لیٹتا ہے' تیرے لیے یہی کافی تھا کہ تُو اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھتا' اس طرح کرتا۔ حضرت سلمہ نے فرمایا کہ تُو اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر مار' پھر اس کے ساتھ اپنے چہرے اور اپنی کلائیوں کا مسح کر اور نماز پڑھ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حکم سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**1505** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: لَوْ لَمْ اَسْمَعْهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا اَوْ اَرْبَعًا، اَوْ خَمْسًا، اَوْ سِتًّا، لَمْ اُحَدِّثْ بِهِ . ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ذَهَبَ الْاِثْمُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَقَالَ اَبُو ظَبْيَةَ الْحِمْصِيُّ: وَهُوَ جَالِسٌ مَعَنَا: اَمَا سَمِعْتَ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاتَ طَاهِرًا عَلَى ذِكْرِ اللّٰهِ لَمْ يَتَعَارَّ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ، يَسْاَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں نے نبی کریم ﷺ سے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ یا تین مرتبہ یا چار مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا چھ مرتبہ نہ سنا ہوتا تو میں یہ حدیث بیان نہ کرتا' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے اچھی طرح وضو کیا تو اس کے آنکھوں اور کانوں اور دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ابوظبیہ حمصی ہمارے پاس تشریف فرما تھے' فرمانے لگے: کیا یہ حدیث عمرو بن عبسہ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ فرمایا کہ میں نے آپ کو فرماتے سنا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے رات پاکی اور ذکر اللہ میں گزاری تو رات کے کسی بھی وقت اللہ عزوجل سے دنیا اور آخرت کی کوئی شے مانگے گا تو اللہ عزوجل اس کو وہ عطا کرے گا۔

**1505**- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: **14518**' والامام أحمد في مسنده جلد **5** صفحه **252-264** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **226** .

وَالْآخِرَةِ، اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِيَّاهُ .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حکم سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**1506** - وَعَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي قَوْلِهِ: (وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ) (الممتحنة: 12) ، قَالَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ: اشْتَرَطَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا نَنُوحَ

حضرت اُم عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ'' (الممتحنہ:۱۲) کی تفسیر کرتے ہوئے سنا' حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شرط لگائی کہ ہم نوحہ نہیں کریں گی۔

**1507** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ زِيَادٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ زِيَادِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: مؤمن مرتا ہے تو اس کے چہرے پر پسینہ آتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا مُعَلَّى

یہ حدیث یونس سے صرف یزید اور یزید سے صرف معلّٰی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1508** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقَوِّمُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عمار بن یاسر اور ان کے خاندان کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ ان کو اللہ کے راستے میں (کفار کی طرف سے) عذاب دیا جا رہا تھا۔ تو

---

**1506**- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 645' والنسائي: البيعة جلد 7 صفحه 133 (باب بيعة النساء)' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 436 رقم الحديث: 27372' والطبراني في الكبير جلد 25 صفحه 59 .

**1507**- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 32812 .

**1508**- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 388 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 29619 .

وَّبِاَهْلِهِ، وَهُمْ يُعَذَّبُونَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ: اَبْشِرُوا آلَ يَاسِرٍ، مَوْعِدُكُمُ الْجَنَّةُ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آلِ یاسر کو خوشخبری ہو! تمہارے لیے جنت کا وعدہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ہشام اور ہشام سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**1509** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ اَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا حَفْصٌ الْمُزَنِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِي عَائِشَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَظْهَرَ مَعَادِنُ كَثِيرَةٌ، لَا يَسْكُنُهَا اِلَّا رِذَالُ النَّاسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ بہت زیادہ ذخائر ظاہر ہوں گے' گھٹیا قسم کے لوگ اس وقت رہنے والے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى

یہ حدیث عبدالرحمٰن سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

**1510** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُوسَى الطَّوِيلُ، عَنْ هُدْبَةَ بْنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اسْتَغْفِرْ لِي، قُلْتُ: هَلِ اسْتَغْفَرَ لَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكَ، وَتَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ: (وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ) (محمد: 19)

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش طلب کریں! میں نے عرض کیا: آپ بخشش طلب کریں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اور آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''اپنے لیے اور مؤمن مرد و عورتوں کے لیے بخشش طلب کریں''۔

فائدہ: یاد رہے یہاں خطاب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہے' بتانا دراصل اُمت کہ کیونکر نبی ہر قسم کے گناہ سے پاک اور محفوظ ہوتا ہے۔ دستگیر غفرلہٗ

---

1509- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه334 .

1510- أخرجه مسلم: الفضائل جلد4 صفحه1823' وأحمد: المسند جلد5 صفحه100 رقم الحديث: 20806 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ الْمِنْهَالِ الْقَاضِي إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ . تَفَرَّدَ بِهِ: هِلَالٌ

یہ حدیث ھدبہ بن منہال القاضی سے صرف عبدالملک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ھلال اکیلے ہیں۔

**1511** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، أَنَّ أَبَا بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيَّ، أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا، فَنَادَى: أَنْ لَا يَبْقَى فِي رَقَبَةِ بَعِيرٍ قِلَادَةُ وَتَرٍ إِلَّا قُطِعَتْ

حضرت عباد بن تمیم سے روایت ہے کہ حضرت ابوبشیر انصاری رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ وہ بعض سفروں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہوتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک نمائندہ بھیجا کہ آواز دے کہ کسی اونٹ کی گردن میں قلادہ باقی ہو تو اس کو کاٹ دیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1512** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَعٍ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنَامُ، وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ، يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ، يُعْرَضُ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں چار اشیاء لے کر کھڑے ہوئے' اس کے بعد فرمایا: بے شک اللہ عزوجل سوتا نہیں ہے اور نہ سونا اس کے مناسب ہے' وہ ترازو جھکاتا اور اسے بلند کرتا ہے' اس کی بارگاہ میں دن کے عمل رات سے پہلے اور رات کے عمل دن سے پہلے پیش ہوتے ہیں' اس کا پردہ نور ہے اگر اس کا جلوہ کھول دیا جائے تو جو بھی اس کے جلوہ کو

---

1511- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه164 رقم الحديث: 3005' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1672 .

1512- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه161' وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه70 رقم الحديث: 195' وأحمد: المسند جلد4صفحه495 رقم الحديث: 19653 .

عَلَيْهِ عَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ اللَّيْلِ، وَعَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ النَّهَارِ، حِجَابُهُ النُّورُ، وَلَوْ كَشَفَهُ لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ كُلَّ شَيْءٍ اَدْرَكَهُ بَصَرُهُ

دیکھے گا جل جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ اِلَّا سُفْيَانُ. تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ وَّرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ

یہ حدیث از اعمش از عبداللہ بن مرہ صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔ اور لوگوں نے از اعمش از عمرو بن مرہ سے روایت کی ہے۔

**1513** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْخَزَّازُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الْحِنَّائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ، اَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ، وَنَسِيَ اَنْ يَقْعُدَ، فَمَضَى فِي قِيَامِهِ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ

حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ موجود تھے کہ آپ دو رکعتیں ادا کر کے کھڑے ہوئے اور بیٹھنا بھول گئے' پس آپ کھڑے ہوئے اور آپ نے سلام کے بعد اپنی نماز میں دو سجدے کیے (یہ تعلیم اُمت کے لیے تھا ورنہ انبیاء علیہم السلام نسیان سے پاک ہوتے ہیں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا هَارُونُ

یہ حدیث علی سے صرف ہارون ہی روایت کرتے ہیں۔

**1514** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ فِي بَعْضِ سِكَكِ الْمَدِينَةِ، فَرَاَى رَجُلًا اَسْوَدَ مَيِّتًا قَدْ رَمَوْا بِهِ فِي الطَّرِيقِ، فَسَاَلَ بَعْضَ مَنْ ثَمَّ عَنْهُ، فَقَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ مدینہ منورہ کی کسی گلی سے گزرے تو آپ نے ایک کالا آدمی مردہ حالت میں دیکھا' اس کو راستے میں پھینکا گیا تھا' آپ نے پوچھا: یہ کس کا غلام ہے؟ انہوں نے عرض کی: آلِ فلاں کا غلام ہے' آپ نے فرمایا: کیا تم نے اس کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟

---

**1513**- أخرجه البخاري: السهو جلد **3** صفحه **111** رقم الحديث: **1224-1225**' ومسلم: المساجد جلد **1** صفحه **399** .

مَمْلُوكُ مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ: مَمْلُوكٌ لِآلِ فُلَانٍ، فَقَالَ: أَكُنْتُمْ تَرَوْنَهُ يُصَلِّي؟ فَقَالُوا: كُنَّا نَرَاهُ أَحْيَانًا يُصَلِّي، وَأَحْيَانًا لَا يُصَلِّي، فَقَالَ: قُومُوا فَاغْسِلُوهُ، وَكَفِّنُوهُ، فَقَامُوا، فَغَسَّلُوهُ وَكَفَّنُوهُ، وَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ، فَلَمَّا كَبَّرَ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ؟، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ، قَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَمِعْنَاكَ كُلَّمَا كَبَّرْتَ تَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، فَلِمَ قُلْتَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: كَادَتِ الْمَلَائِكَةُ أَنْ تَحُولَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ مِنْ كَثْرَةِ مَا صَلَّوْا عَلَيْهِ

صحابہ کرام نے عرض کی: کبھی ہم اس کو نماز پڑھتا دیکھتے تھے کبھی ہم اس کو نماز پڑھتے نہیں دیکھتے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: اُٹھو! اس کو غسل اور کفن دو صحابہ کرام اُٹھے اور اُسے غسل اور کفن دیا' رسول اللہ ﷺ اُٹھے اور اُس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ نے جب اللہ اکبر کہا تو فرمایا: سبحان اللہ! سبحان اللہ! سو جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کی تو آپ کے صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ سے سنا کہ آپ جب بھی تکبیر کہتے تھے تو سبحان اللہ سبحان اللہ کہتے تھے' آپ نے سبحان اللہ سبحان اللہ کیوں کہا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قریب تھا کہ کثرت سے نمازِ جنازہ پڑھنے کی وجہ سے میرے اور اس کے درمیان فرشتے حائل ہو جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ بْنِ فَائِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ . قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: وَتَفْسِيرُ هَذَا الْحَدِيثِ: أَنَّ مَوَالِيَهُ كَانُوا رُبَّمَا شَهِدُوهُ يُصَلِّي، وَرُبَّمَا صَلَّى حَيْثُ لَا يَرَوْنَهُ، فَاسْتَخَفُّوا بِهِ لِذَلِكَ، وَلَوْ كَانَ يَتْرُكُ مِنَ الصَّلَاةِ شَيْئًا لَا يُصَلِّيهِ كَانَ كَافِرًا، لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

یہ حدیث ثابت سے صرف کثیر بن مرہ بن فائد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔ ابوالقاسم (امام طبرانی) فرماتے ہیں: اس حدیث کی تفسیر یہ ہے کہ ان کے آقا اس کو بس اوقاتِ نماز میں شریک دیکھتے تھے' بسا اوقات اس کو نہیں دیکھتے تھے' اس لحاظ سے انہوں نے اس کو حقیر خیال کیا' اور اگر کوئی نماز چھوڑتا ہے جس کو نہیں پڑھتا تو وہ کافر ہو گیا کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسلمان اور کفر کے درمیان فرق نماز چھوڑنے کا ہے۔

فائدہ: یاد رہے کہ حدیث کی تفسیر جو امام طبرانی نے کی ہے' اُن کا اس میں اپنا نقطہ نظر احناف کے نزدیک کافر اس وقت ہوتا ہے جب وہ نماز کا انکار کرے گا' اگر وہ نماز کا انکار نہیں کرتا لیکن پڑھتا بھی نہیں تو وہ کافر نہیں بلکہ مسلمان ہے۔ رہی حدیث شریف تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر وہ نماز کا انکار کرے یا اس سے آپ کا مطلب صرف ڈرانا دھمکانا تھا۔

ھذا ما عندی والعلم عند اللہ ورسولہ!

1515 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُقِيمَنَّ اَحَدٌ اَخَاهُ مِنْ مَجْلِسِهِ، فَيَجْلِسُ مَكَانَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنی جگہ سے اُٹھے تو وہ اس جگہ دوبارہ بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے۔

1516 - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تین لوگ موجود ہوں تو دو آپس میں سرگوشی نہ کریں۔

1517 - وَبِهِ: قَالَ: رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً، فَاَخَذَ شَيْئًا، فَحَكَّهَا، وَقَالَ: لَا يَتَنَخَّمَنَّ اَحَدُكُمْ فِي قِبْلَتِهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُوَاجِهُهُ، وَلَكِنْ لِيَتَنَخَّمْ عَنْ يَسَارِهِ، اَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک دیکھا تو آپ نے کوئی شے پکڑی اور اس کے ساتھ اسے صاف کر دیا' اور فرمایا: تم میں سے کوئی قبلہ کی جانب نہ تھوکے' بے شک نمازی اللہ عزوجل کے روبرو ہوتا ہے' لیکن تھوکنا ہو تو بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا غُنْدَرٌ

یہ حدیث عبداللہ بن سعید سے صرف غندر ہی روایت کرتے ہیں۔

1518 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ قَالَ: نَا مَخْشِيُّ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ سَوْدَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے لیے اپنی باری کا دن حضرت عائشہ کو ہبہ کر دیا۔

---

1515- أخرجه البخاری: الجمعة جلد2صفحه456 رقم الحديث: 911' ومسلم: السلام جلد4صفحه1714 .

1516- أخرجه البخاری: الاستئذان جلد11صفحه84 رقم الحديث: 6288' ومسلم: السلام جلد4صفحه1717 .

1517- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه275 رقم الحديث: 753' ومسلم: المساجد جلد1صفحه388 .

1518- أخرجه البخاری: النكاح جلد9صفحه223 رقم الحديث: 5212' ومسلم: الرضاع جلد2صفحه1085 .

وَسَلَّمَ لِعَائِشَةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَخْشِيٍّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث مخشی سے صرف محمد بن عباد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1519** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ، وَعَنْ هِبَتِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء کی بیع اور اس کو ہبہ کرنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث محمد سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اُن کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**1520** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَيْنَا أَنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجْرِ إِذْ مَرَّ الْحَكَمُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِأُمَّتِي مِمَّا فِي صُلْبِ هَذَا

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ مقامِ حجر میں تھے کہ اچانک حکم بن ابی العاص گزرا' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس کی پشت میں جو ہے اس سے میری اُمت کیلئے ہلاکت ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ

یہ حدیث جبیر سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں محمد بن خلف اکیلے ہیں۔

**1521** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت

---

**1519**- أخرجه البخارى: الفرائض جلد12صفحه43 رقم الحديث:6756' ومسلم: العتق جلد2صفحه1145 .

**1520**- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه244 .

**1521**- أخرجه الدارقطنى: سننه جلد 1صفحه419 رقم الحديث:3' والبيهقى فى الكبرىٰ جلد2صفحه654 رقم الحديث:4442 .

خَلَفٍ الْعَسْقَلانِيُّ قَالَ: نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ

کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فجر کے بعد کوئی نماز نہیں سوائے دو رکعتوں کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوَّادٌ

یہ حدیث مطر سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں روّاد اکیلے ہیں۔

**1522** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ شَرِيكِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَكَانَ خَيْرَ شَرِيكٍ، لَا يُدَارِي وَلَا يُمَارِي

حضرت قیس بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دورِ جاہلیت میں میرے شریک تھے اور وہ میرے بہترین شریک تھے' آپ نہ جھگڑتے اور نہ ڈانٹا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ابراہیم سے محمد بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**1523** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ مَثَلَ الرِّزْقِ كَمَثَلِ الْحَائِطِ لَهُ بَابٌ، فَمَا حَوْلَ الْبَابِ سُهُولَةٌ، وَمَا حَوْلَ الْحَائِطِ وَعْثٌ وَوَعْرٌ، فَمَنْ أَتَاهُ مِنْ قِبَلِ بَابِهِ أَصَابَهُ كُلَّهُ وَسَلِمَ، وَمَنْ أَتَاهُ مِنْ قِبَلِ حَائِطِهِ وَقَعَ فِي الْوُعُورَةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رزق کی مثال اس باغ کی ہے جس کا دروازہ ہو' دروازے کے اردگرد زمین نرم او رملائم ہو اور باغ کے اردگرد سخت اور دشوار گزار زمین ہو' جو اس دروازہ کی جانب سے آیا اس نے سب کچھ پالیا اور بچالیا' اور جو باغ کی جانب سے آیا وہ دشوار گزار زمین میں گرا' یہاں تک کہ اس کے پاس پہنچا' تو اس کے لیے صرف وہی رزق ہی ہوگا جو اللہ عزوجل نے اُس کے لیے

**1522**- اخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه261 رقم الحديث: 4836' وابن ماجة: التجارات جلد2صفحه768 رقم الحديث: 2287' وأحمد: المسند جلد3صفحه519 رقم الحديث: 15508 .

**1523**- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7314 .

وَالْوَعْثِ، حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَيْهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا الرِّزْقُ الَّذِي يَسَّرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ

آسان کر دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

**1524** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعِبَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُمَكِّنُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَطِيبُ الْكَلَامِ، يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَأَطِيبُوا الْكَلَامَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں کھانے کا بدلہ اور اچھے کلام کا بدلہ دیا جائے گے‘ اے بنی عبدالمطلب! کھانا کھلاؤ اور اچھا کلام کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث ابن منکدر سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن داؤد اکیلے ہیں۔

**1525** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ خُوَارٍ قَالَ: نَا عَائِذُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، فَنَظَرَ إِلَى جُحْرٍ بِحِيَالِ وَجْهِهِ، فَقَالَ: لَوْ كَانَتِ الْعُسْرَةُ تَجِيءُ حَتَّى تَدْخُلَ هَذَا الْجُحْرَ، لَجَائَتِ الْيُسْرَةُ حَتَّى تُخْرِجَهَا، ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف فرما تھے‘ آپ نے ایک سوراخ کی طرف دیکھا جو آپ کے چہرے کے سامنے تھا‘ آپ نے فرمایا: اگر تنگی آتی تو اس سوراخ میں داخل ہو جاتی‘ تو آسانی آتی حتیٰ کہ اسے نکالتی‘ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۔ ”بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے‘ بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے“ (الانشراح:٦)۔

---

1524- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه20 .

1525- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه142 .

(الشرح: 6)

**1526** - وَبِهِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، تَهَادَوْا، فَاِنَّ الْهَدِيَّةَ تَسُلُّ السَّخِيمَةَ، وَتُورِثُ الْمَوَدَّةَ، فَوَاللّٰهِ لَوْ اُهْدِيَ اِلَيَّ كُرَاعٌ لَّقَبِلْتُ، وَلَوْ دُعِيتُ اِلَى ذِرَاعٍ لَّاَجَبْتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! ہدیہ دیا کرو‘ بے شک ہدیہ کینہ کو دور کرتا ہے اور محبت پیدا کرتا ہے‘ اللہ کی قسم! اگر بکری کا پایہ بھی مجھے ہدیہ دیا جائے تو میں اس کو بھی قبول کروں گا‘ اور اگر مجھے بکری کے پایہ کی دعوت دی جائے تو میں قبول کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عَائِذٌ

یہ دونوں حدیثیں حضرت انس سے صرف عائذ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1527** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَقَالَ: اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں‘ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس سے تُو محبت کرتا ہے اسی کے ساتھ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْيَمَامِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث حفص سے صرف محمد بن موسیٰ یمامی ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں عمرو بن یونس اکیلے ہیں۔

**1528** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب سفر کرتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے: ”اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِي السَّفَرِ وَالْكَآبَةِ فِي الْمُنْقَلَبِ . اللّٰهُمَّ اقْبِضْ لَنَا الْاَرْضَ،

1526- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 14914 .

1527- أخرجه البخاري: الأحكام جلد13صفحه140 رقم الحديث: 7153‘ ومسلم: البر جلد4صفحه2033 .

1528- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد1صفحه256 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه132 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِي السَّفَرِ، وَالْكَآبَةِ فِي الْمُنْقَلَبِ . اللَّهُمَّ اقْبِضْ لَنَا الْأَرْضَ، وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ ، فَإِذَا كَانَ حِينَ يَرْجِعُ قَالَ: آيِبُونَ تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ يَقْدَمُ أَهْلَهُ قَالَ: أَوْبًا أَوْبًا إِلَى رَبِّنَا أَوْبًا، لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ ''جب اپنے گھر واپس آتے تو یہ دعا کرتے: ''آيِبُونَ تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ ، پھر جب آپ کا اپنے گھر والوں کے پاس آنے کا دن ہوتا تو پڑھتے: أَوْبًا أَوْبًا إِلَى رَبِّنَا أَوْبًا، لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَائِدَةَ إِلَّا يَعْقُوبُ . وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ سَلَّامِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سِمَاكٍ

یہ حدیث زائدہ سے صرف یعقوب ہی روایت کرتے ہیں' مشہور حدیث ابوالاحوص سلام بن سلیم کی ہے جو وہ سماک سے روایت کرتے ہیں۔

**1529** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْمُزَفَّتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دباء' حنتم' نقیر' مزفت کے برتنوں سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث ثور سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1530** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَلَّى بْنُ الْفَضْلِ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ . قَالَتْ عَائِشَةُ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ''۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ کو بھی خوف ہے حالانکہ آپ اللہ کے رسول ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! انسان کا

1529- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه10 رقم الحديث: 523' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1579 .

1530- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 21317 .

فَقُلْتُ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَخَافُ وَاَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ اِنَّ قُلُوبَ بَنِي آدَمَ بَيْنَ اُصْبُعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمَنِ، فَمَنْ شَاءَ اَنْ يُقَلِّبَهُ مِنَ الضَّلَالَةِ اِلَى الْهُدَى، وَمِنَ الْهُدَى اِلَى الضَّلَالَةِ فَعَلَ

دل رحمٰن کی دو انگلیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے جسے چاہے پلٹ دے گمراہی سے ہدایت کی طرف اور ہدایت سے گمراہی کی طرف وہ کرسکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا مُعَلًّى، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث مبارک سے صرف معلّی ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

**1531** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْاَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: اِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَاِنِّي اَرْجُو اَنْ يُصْلِحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا کہ یہ میرا بیٹا سردار ہے اور میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ اِلَّا الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابی اشہب سے صرف انصاری ہی روایت کرتے ہیں۔

**1532** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَرَنَ رَسُولُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج اور عمرہ ملا کر کیا۔

---

**1531**- أخرجه البخاري: المناقب جلد **6** صفحه **727** رقم الحديث: **3629**، وأبوداؤد: السنة جلد **4** صفحه **215** رقم الحديث: **4662**، والترمذي: المناقب جلد **5** صفحه **658** رقم الحديث: **3773**، والنسائي: الجمعة جلد **3** صفحه **87** (باب مخاطبة الامام رعيته وهو على المنبر)، وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **55** رقم الحديث: **20472**.

**1532**- أخرجه الدارقطني: سننه جلد **2** صفحه **265** رقم الحديث: **133-134**. وانظر: نصب الراية جلد **3** صفحه **111**.

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ

یہ حدیث عمر بن عامر سے صرف سالم بن نوح ہی روایت کرتے ہیں۔

1533 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا اَرْطَاةُ بْنُ اَشْعَثَ اَبُو حَاتِمٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَمَسْئُولٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے' اس سے اس (کی رعایا) کے متعلق سوال کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَرْطَاةَ اَبِي حَاتِمٍ إِلَّا الْجُبَيْرِيُّ

یہ حدیث ارطاۃ ابی حاتم سے صرف جبیری ہی روایت کرتے ہیں۔

1534 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا رَمَى امْرَاَتَهُ، وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَلَاعَنَا كَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ قَضَى بِالْوَلَدِ لِلْمَرْاَةِ، وَفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کے زمانہ میں اپنی بیوی کو مارا اور اس کی اولاد کی نفی کر دی جو اس عورت کے پیٹ سے تھی' تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کے متعلق لعان کا حکم دیا' پس دونوں نے لعان کیا جس طرح اللہ عزوجل کا حکم ہے' پھر اولاد کا فیصلہ عورت کے لیے کیا اور دونوں کے درمیان لعان کے بعد جدائی کر دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

1535 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت حذیفہ بن اُسید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب نطفہ رحم میں آتا ہے تو اس پر چالیس راتیں گزرتی ہیں تو

1533- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه210 .

1534- أخرجه البخاری: التفسير جلد8صفحه305 رقم الحديث: 4748' ومسلم: اللعان جلد2صفحه1132 .

1535- أخرجه مسلم: القدر جلد4صفحه2038 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا وَقَعَتِ النُّطْفَةُ فِي الرَّحِمِ، فَأَتَى عَلَيْهَا أَرْبَعُونَ لَيْلَةً، جَائَهَا الْمَلَكُ، فَقَالَ: يَا رَبِّ، أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى؟ فَيُمْلِي الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ. فَيَقُولُ: مَا رِزْقُهُ؟ وَمَا عُمْرُهُ؟ فَيُمْلِي الرَّبُّ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ. وَيَقُولُ: أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ؟ فَيُمْلِي الرَّبُّ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ. ثُمَّ يَطْوِي الصَّحِيفَةَ

ایک فرشتہ اس کے پاس آتا ہے' وہ فرشتہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب! کیا یہ مرد ہے یا عورت؟ ربِ تعالیٰ لکھواتا ہے' اوور فرشتہ لکھتا ہے' پھر فرشتہ عرض کرتا ہے. اس کا رزق کتنا ہے؟ اور اس کی عمر کتنی ہے؟ اللہ عزوجل لکھواتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے' پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: کیا یہ بدبخت ہے یا نیک بخت؟ پس ربِ تعالیٰ لکھوتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے' پھر صحیفہ لپیٹ دیا جاتا ہے۔

**1536** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي الْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْفَرَعَةِ مِنَ الْغَنَمِ، مِنْ كُلِّ خَمْسِينَ شَاةً وَّاحِدَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکریوں میں سے فرعہ (بکریوں کے پہلی دفعہ کے بچے) کا حکم دیا' ہر پچاس میں سے ایک بکری۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُقَدَّمٌ

یہ دونوں حدیثیں ابن خثیم سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' انہیں روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

**1537** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ يَوْمَ النَّهْرِ، فَقَالَ: اطْلُبُوا الْمُخْدَجَ، فَطُلِبَ فَلَمْ يُوجَدْ، فَقَالَ عَلِيٌّ: وَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ، ثُمَّ قَامَ عَلِيٌّ يَدُورُ فِي الْقَتْلَى، فَانْتَهَى إِلَى رَبْضَةٍ فِي وَطَاٍ مِنَ الْأَرْضِ مِنَ الْقَتْلَى، فَقَالَ: أَثِيرُوا هَؤُلَاءِ، فَأُثِيرُوا،

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نہر کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: ناقص البدن کو تلاش کرو' اس کو تلاش کیا لیکن وہ ملا نہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں جھوٹ نہیں بولتا ہوں' نہ جھوٹ بلوایا جاتا ہوں' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' مقتولوں میں چکر لگانے لگے' قتل کی جگہ زمین پر ایک کٹے ہوئے آدمی کی لاش کے پاس پہنچے تو اس کو ایک گروہ میں پایا' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو

1536- أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد 3 صفحه 104 رقم الحديث: 2833' والبيهقي في الكبرى جلد 9 صفحه 524 رقم الحديث: 19340.

فَإِذَا الْمُخْدَجُ، لَهُ عَلَى ذِرَاعِهِ كَثَدْيِ الْمَرْأَةِ، فَكَبَّرَ، وَقَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

دیکھو! پس اسے دیکھا گیا تو وہ ناقص البدن پایا گیا اور اس کے ہاتھ عورت کی پستان کی طرح تھے سو آپ نے اللہ اکبر کہا اور فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلْمٌ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف یونس ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں سلم اکیلے ہیں۔

**1538** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سَوَادَةُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ الْمُزَنِيُّ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ، يُسْأَلُ عَنِ الصَّرْفِ، فَيُفْتِي بِهِ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَوْلًا شَدِيدًا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ؟ فَقَالُوا: أَبُو سَعِيدٍ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ رَجُلًا يَسْتَقْبِلُنِي، وَقَدْ عَرَفَ قَرَابَتِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُ، وَيُحَرِّمُهُ . فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَعْدُ إِذَا سُئِلَ عَنْهُ قَالَ: لَقِيَنَا مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنَّا، فَأَخْبَرَنَا، فَانْتَهَيْنَا

حضرت معاویہ بن قرۃ المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیع صرف کے متعلق پوچھا جاتا تو آپ اس کے جائز ہونے کا فتویٰ دیتے۔ حضرت ابوسعید نے اس کے متعلق سخت کلام کیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ گفتگو کرنے والا کون ہے؟ انہوں نے کہا: ابوسعید! فرمایا: میں نہیں خیال کرتا ہوں کہ کوئی آدمی میرا سامنا کرے گا۔ آپ کو میری رسول اللہ ﷺ سے قرابت کی پہچان نہیں ہے۔ حضرت ابوسعید نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو منع کرتے ہوئے اور اس کو حرام کرتے ہوئے۔ سو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کے بعد جب پوچھا جاتا تو فرماتے: ہم اس سے ملے جو ہم سے زیادہ عالم ہے' اس نے ہم کو بتایا تو ہم اس سے رُک گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ إِلَّا سَوَادَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ

یہ حدیث معاویہ بن قرہ سے صرف سوادہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔

**1539** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ . عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ:

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے کعب بن عجرہ! کیا تجھے سر کی جوئیں تکلیف دیتی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں!

---

1539- أخرجه البخاري: الطب جلد10صفحه163 رقم الحديث:5703' ومسلم: الحج جلد2صفحه859 .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ، أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ . قَالَ: فَاحْلِقْ، وَاذْبَحْ شَاةً، أَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ

فرمایا: تم بال منڈوا لو اور بکری ذبح کرو یا تین روزے رکھو یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَمْ يُدْخِلْ خُصَيْفٌ بَيْنَ مُجَاهِدٍ وَّكَعْبٍ: ابْنَ أَبِي لَيْلَى

یہ حدیث خصیف سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔ خصیف نے مجاہد اور کعب کے درمیان ابن ابی لیلیٰ کو داخل نہیں کیا۔

**1540** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَتَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كِسْرَى وَقَيْصَرَ، وَإِلَى كُلِّ جَبَّارٍ، يَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَذَلِكَ لَمَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ) (الانعام: 19)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسریٰ و قیصر اور ہر جابر بادشاہ کی طرف خط لکھا' انہیں اللہ پر ایمان لانے کی دعوت دی اور تب یہ آیت نازل ہوئی: ''وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْآنُ لِاُنْذِرَکُمْ بِهٖ وَمَنْ بَلَغَ'' (الانعام:۱۹)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُلَيْدٍ إِلَّا رَوَّادٌ

یہ حدیث خلید سے صرف روّاد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1541** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الرُّخَامِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، إِذَا كَانَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ موزوں پر مسح کرتے تھے' جب مسافر ہوتے تو تین دن اور تین راتیں کرتے اور جب مقیم ہوتے تو ایک دن اور ایک رات کرتے۔

---

1540- أخرجه مسلم: الجهاد جلد3صفحه1397 رقم الحديث: 1774' والترمذی: الاستئذان جلد 5صفحه68 رقم الحديث:2716 .

1541- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه265 .

مُسَافِرًا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيَهُنَّ، وَإِذَا كَانَ مُقِيمًا يَوْمًا وَلَيْلَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث عبدالملک سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

**1542** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا رَجَاءُ بْنُ الْمُرَجَّى قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَةٌ: اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَاَبُو زَيْدٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ اَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ: اَبُو زَيْدٍ: سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْقَارِءُ الَّذِي كَانَ عَلَى الْقَادِسِيَّةِ، وَهُوَ اَبُو عُمَيْرِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں چار آدمیوں نے جمع کیا: حضرت ابی بن کعب' زید بن ثابت' ابوزید اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم نے۔ حضرت ابوبکر بن صدقہ فرماتے ہیں کہ ابوزید' سعد بن عبید القاری تھے' یہ قادسیہ کے مقام پر تھے' اور یہ ابوعمیر بن سعد ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحُسَيْنِ اِلَّا ابْنُهُ عَلِيٌّ

یہ حدیث حسین سے صرف ان کے بیٹے علی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1543** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو ہر عضو کو دو دو مرتبہ دھوتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث زہیر سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1544** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حالت حیض میں نبی کریم ﷺ کو کنگھی کرتی تھی۔

---

1542- أخرجه البخاري: فضائل القرآن جلد8صفحه664 رقم الحديث:5003 .

1543- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه311 رقم الحديث:158' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه210 .

1544- أخرجه البخاري: الحيض جلد1صفحه478 رقم الحديث:295' ومسلم: الحيض جلد1صفحه244 .

اَنَسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اُرَجِّلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا حَائِضٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا مَعْنٌ

یہ حدیث مالک سے صرف معن ہی روایت کرتے ہیں۔

**1545** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا جَمِيلُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: نَا ثُمَامَةُ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: نَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حُوِّلَتْ اِلَى الْبَيْتِ الْحَرَامِ، وَقَدْ صَلَّى الْاِمَامُ رَكْعَتَيْنِ، فَاسْتَدَارُوا، فَصَلَّوُا الرَّكْعَتَيْنِ الْبَاقِيَتَيْنِ نَحْوَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے منادی نے نداء کی کہ قبلہ بیت الحرام کی طرف پھیر دیا گیا ہے' اور امام نے دو رکعت ادا کر دی تھیں' وہ اسی حالت میں پھر گیا اور باقی دو رکعتیں بیت اللہ کی طرف منہ کرکے پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ اِلَّا جَمِيلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدٌ

یہ حدیث ثمامہ سے صرف جمیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زید اکیلے ہیں۔

**1546** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا، لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا مَاشِيَةٍ، فَاِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے شکار اور حفاظت کے علاوہ کتا رکھا تو اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط کی کمی ہو گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى

یہ حدیث سعید سے صرف عبدالاعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

---

1545- أخرجه مسلم: المساجد جلد1صفحه375 .

1546- أخرجه البخاری: الذبائح جلد 9صفحه523 رقم الحديث: 5480-5482' ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه1201 .

**1547** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِّنْ بَنِي عَامِرٍ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا نَجِدُ ضَوَالًّا مِنَ الْاِبِلِ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بنی عامر کے ایک گروہ میں آیا' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم گم شدہ اونٹ پاتے ہیں' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کا گم شدہ (چیز) جانور لے لینا دوزخ میں جلنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا ابْنُ مَهْدِيٍّ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابن مہدی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1548** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نَدَبَةَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ النَّذْرَ لَا يَرُدُّ مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا، اِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نذر' تقدیر سے کوئی شی نہیں بدلتی ہے' یہ صرف بخیل سے مال نکلواتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث روح سے صرف حسن بن حبیب ہی روایت کرتے ہیں۔

**1549** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِشْكَابٍ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِي

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجم کیا تھا۔

---

**1547**- أخرجه ابن ماجة: اللقطة جلد2صفحه836 رقم الحديث: 2502' وأحمد: المسند جلد4صفحه33 رقم الحديث: 16320' والطبراني في الكبير جلد2صفحه265 رقم الحديث: 2112-2122 .

**1548**- أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11صفحه584 رقم الحديث: 6694' ومسلم: النذر جلد 3 صفحه1261 .

**1549**- أخرجه البخاري: الحدود جلد12صفحه140 رقم الحديث: 6829' ومسلم: الحدود جلد3صفحه1317

رَجَاءٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي رَجَاءٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو نُعَيْمٍ

یہ حدیث ابورجاء سے صرف خالد بن محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابونعیم اکیلے ہیں۔

**1550** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي اِسْمَاعِيلَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَاصِمٍ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دباء اور مزفت سے منع فرمایا۔

فائدہ: دباء کہتے ہیں: کدو کو خشک کر کے کھوکھلا کر کے برتن بنایا جاتا ہے۔ مزفت کہتے ہیں: لکڑی کا پیالہ بنا کر اس پر تارکول کی لپائی کرنا۔

**1551** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اسْتُودِعَ شَيْئًا اَدَّاهُ، وَاِنَّ لُقْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِابْنِهِ: اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب تمہارے پاس کوئی شے امانت رکھی جائے تو اس کو ادا کرو' بے شک حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کہا: میں تیرے دین اور تیری امانت اور تیرے اعمال کے انجام کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا جَابِرٌ، وَلَا عَنْ جَابِرٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ

یہ حدیث شعبی سے صرف جابر اور جابر سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں فضل اکیلے ہیں۔

**1552** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ

حضرت کمیل بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے

1550- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه44 رقم الحديث: 5587، ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1577 .

1551- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد9صفحه291 رقم الحديث: 18577 .

عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: نَا مِخْوَلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ النَّخَعِيُّ، عَنْ كُمَيْلِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَقْرَاَنَّ الْقُرْآنَ نَاسٌ لَّا يُجَاوِزُ عِلْمٌ حَنَاجِرَهُمْ . فِيهِمْ رَجُلٌ مُّودَنَةٌ يَدُهُ، اَوْ مُثْدَنَةٌ يَدُهُ، فِي اَطْرَافِهَا شَعَرَاتٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّهْرَوَانِ، قَالَ عَلِيٌّ: اطْلُبُوهُ . فَلَمْ يَجِدُوا، ثُمَّ اتَّبَعُوهُ، فَوَجَدُوهُ . فَقَالَ عَلِيٌّ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' اُن میں سے ایک آدمی وہ ہوگا جس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا' اس کے اردگرد بال ہوں گے' جب (جنگ) نہروان کا دن آیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس (آدمی) کو تلاش کرو' لوگوں کو نہیں ملا تو پھر تلاش کیا' تو انہیں مل گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُمَيْلٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مِخْوَلٌ

یہ حدیث کمیل سے صرف عبدالرحمٰن اور عبدالرحمٰن سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مخول اکیلے ہیں۔

**1553** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نَا اَبُو كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا لَنَسْمَعُ مِنْكَ اَشْيَاءَ نُحِبُّ اَنْ نَحْفَظَهَا، اَوْنَكْتُبُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ فَقُلْتُ: مَا يَكُونُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَاِنِّي لَا اَقُولُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا اِلَّا حَقًّا

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ سے کچھ چیزیں سنتے ہیں' ہم پسند کرتے ہیں کہ ہم ان کو یاد کریں یا لکھ لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: آپ غصہ اور خوشی میں بھی ہوتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! میں غصے اور خوشی میں بھی حق ہی کہتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا اَبُو كُدَيْنَةَ، وَلَا عَنْ اَبِي كُدَيْنَةَ، اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ

یہ حدیث عطاء سے صرف ابوکدینہ اور ابوکدینہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے

**1553**- أخرجه أبو داؤد: العلم جلد **3** صفحه **317** رقم الحديث: **3646**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **220** رقم الحديث: **6517**.

عُثْمَانَ

میں احمد بن عثمان اکیلے ہیں۔

1554 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَبْحَابِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ، وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ، وَعَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يُقْبَضْ، وَرِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا سلف اور بیع اکٹھی کرنے سے' اور ایک بیع میں دو شرطیں لگانے سے اور ایسی بیع سے جو قبضہ میں نہ ہو اور ایسے نفع سے جو ضمان کے طور پر نہ ہو۔

فائدہ: بیع سلف ملا کر کرنے سے مراد یہ ہے کہ کوئی آدمی کسی دوسرے سے کہے: میں یہ شے تجھے فروخت کرتا ہوں' اس شرط پر کہ تُو فلاں مال کے لیے مجھ سے ہزار روپے کی بیع سلم کرے۔ غلام دستگیر سیالکوٹی

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا هَمَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو

یہ حدیث عاصم سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

1555 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَلَمْ اَرَهُمْ يَزِيدُونَ عَلَى رَكْعَتَيْنِ، رَكْعَتَيْنِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ سفر کیا' میں نے ان میں سے کسی کو بھی دو دو رکعتوں سے زیادہ پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا هَمَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو

یہ حدیث مطر سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

1556 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ اللہ کا ذکر کرنے کی

1554- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد3صفحه281 رقم الحديث: 3504' والترمذى: البيوع جلد3صفحه526 رقم الحديث:1234' والنسائى: البيوع جلد7صفحه254 (باب بيع ما ليس عند البائع) .

1555- أخرجه البخارى: التقصير جلد2صفحه655 رقم الحديث:1082' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه482 .

1556- أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد3صفحه142 . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه79 .

الزِّئْبَقِيُّ أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ: نَا مَيْمُونُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ: نَا مَيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَاءِ: قُومُوا مَغْفُورًا لَكُمْ، فَقَدْ بُدِّلَتْ سَيِّئَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ

مجلس میں بیٹھتے ہیں تو آسمان سے آواز دینے والا کہتا ہے: اُٹھو! تم کو معاف کر دیا گیا ہے بلاشبہ تمہاری بُرائیاں نیکیوں کے ساتھ بدل دی گئی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

یہ حدیث میمون بن عجلان سے صرف اسماعیل بن عبدالملک ہی روایت کرتے ہیں۔

**1557** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اہل قرآن! وتر پڑھا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف ابان بن یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

**1558** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ) (البقرة: 282) الْآيَةَ، إِلَى قَوْلِهِ: (فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا) (البقرة: 283)

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ اس آیت "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ (إِلَى قَوْلِهِ) فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا" (البقرہ:۲۸۳-۲۸۲) کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس آیت نے اپنے سے پہلی آیت کو منسوخ کر دیا۔

**1557**- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد2صفحه62 رقم الحديث: 1416' والترمذي في الصلاة جلد2صفحه316 رقم الحديث: 453' والنسائي: قيام الليل جلد3صفحه187 (باب الأمر بالوتر)' والامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحه185 رقم الحديث: 1265' أخرجه مسلم في المسافرين جلد1صفحه519 . وانظر: نصب الراية للزيلعي جلد1صفحه113 .

**1558**- أخرجه ابن ماجة: الأحكام جلد2صفحه792 رقم الحديث: 2365 .

قَالَ: نَسَخَتْ هَذِهِ الْآيَةُ مَا قَبْلَهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث عبدالملک بن ابی نضرہ سے صرف محمد بن مروان ہی روایت کرتے ہیں۔

**1559** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ الْبَجَلِيُّ الْقَاضِي، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: اشْتَرَيْتُ يَمِينِي مَرَّةً بِسَبْعِينَ أَلْفًا، وَذَلِكَ لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت اشعث بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی قسم کے ساتھ ایک مرتبہ ستر ہزار خریدا اور یہ اس لیے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جس نے مسلمان کا حق (جھوٹی) قسم سے لیا تو وہ اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہو گا۔

**1560** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عِيسَى، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُرِغَ إِلَى ابْنِ آدَمَ مِنْ أَرْبَعٍ: مِنَ الْخَلْقِ، وَالْخُلُقِ، وَالْأَجَلِ، وَالرِّزْقِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم کو چار چیزوں سے فارغ کر دیا گیا ہے: پیدائش' اخلاق' موت اور رزق سے (یعنی یہ چار اشیاء لکھ دی گئی ہیں)۔

**1561** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عِيسَى، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَمَرَّ أَعْرَابِيٌّ بِحَلُوبَةٍ لَهُ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَفْهَمْ . فَنَادَاهُ عُمَرُ: يَا أَعْرَابِيُّ، وَرَاءَكَ . فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ؟ قَالُوا: عُمَرُ، فَقَالَ: مَا لِهَذَا فِقْهٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک دیہاتی کا گزر ہوا دودھ دینے والی بکری لے کر' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی طرف اشارہ کیا' وہ سمجھا نہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو آواز دی: اے دیہاتی! پیچھے ہو' جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: کلام کرنے والا کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: حضرت عمر ہیں'

**1559**- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه184 .

**1560**- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه198 .

**1561**- انظر الميزان جلد3صفحه323 .

آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون سی سمجھ (کی بات) ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عِيسَى اِلَّا صَفْوَانُ

یہ تمام احادیث عیسیٰ سے صرف صفوان ہی روایت کرتے ہیں۔

1562 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَرْعَرَةُ بْنُ الْبِرِنْدِ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهُ وَلَا تَصِفُ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ لِزَوْجِهَا، حَتَّى كَاَنَّهُ يَنْظُرُ اِلَيْهَا وَمَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُّسْلِمٍ بِيَمِينِهِ لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالَى وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی جمع ہوں تو ایک کو چھوڑ کر دو آپس میں گفتگو نہ کریں' ایسا کرنا اس کو غمگین کرتا ہے' اور نہ کوئی عورت کسی عورت کے اوصاف بیان کرے' اس انداز میں کہ اس کا خاوند اس کو دیکھ رہا ہے' اور جس نے کسی مسلمان کا مال (جھوٹی) قسم کے ساتھ لیا' وہ اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر غضبناک ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَرْعَرَةَ اِلَّا رَيْحَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عرعرہ سے صرف ریحان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن محمد اکیلے ہیں۔

1563 - حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ الْمُقْرِءُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا جَاءَ شَهْرُ رَمَضَانَ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ، وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ، وَنَادَى مُنَادٍ: يَا طَالِبَ الْخَيْرِ هَلُمَّ، وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ اَقْصِرْ، حَتَّى

حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب رمضان کا ماہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں' اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے اور ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے: اے نیکی کے طالبو! آؤ! اے شر کرنے والو! رُک جاؤ یہاں تک کہ مہینہ گزر جاتا ہے۔

1562- أخرجه أحمد: المسند جلد1صفحه569 رقم الحديث: 4394 .

1563- أخرجه النسائي: الصيام جلد4صفحه103-105 (باب ذكر الاختلاف على معمر فيه) .

يَنْسلِخَ الشَّهْرُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث از عطاء از شعبی صرف عبد السلام ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابو بلال اکیلے ہیں۔

**1564** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ الْمِنْقَرِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَلَقَ اللَّهُ دَاءً إِلَّا وَقَدْ خَلَقَ لَهُ دَوَاءً، عَرَفَهُ مَنْ عَرَفَهُ، وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ، إِلَّا السَّامُ، وَهُوَ الْمَوْتُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری پیدا نہیں فرمائی جس کی دواء نہ پیدا کی ہو' جس نے پہچان لیا اس نے پہچان لیا' جو جاہل رہا وہ جاہل رہا' سوائے موت کے (کہ اس کی کوئی دواء نہیں ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ إِلَّا شَبِيبٌ وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ . وَرَوَاهُ طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

یہ حدیث از عطاء از ابوسعید صرف شبیب ہی روایت کرتے ہیں۔ اور عمر بن سعید بن ابی حسین از عطاء از حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں۔ اور طلحہ بن عمرو' عطاء سے' وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔

**1565** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ قَالَ: نَا اَبُو كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَوَجَدَ رِجْسًا اَوْ رِجْزًا، فَلَا يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيحًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کی حالت میں ہو وہ پلیدی یا گندگی پائے تو وہ نماز سے نہ پھرے یہاں تک کہ آواز سنے یا بدبو پائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي كُدَيْنَةَ إِلَّا اَبُو بِلَالٍ

ابی کدینہ سے صرف ابوبلال ہی روایت کرتے ہیں۔

---

1564- انظر: غاية النهاية جلد1صفحه112 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه87 .

1565- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1صفحه276' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه44 رقم الحديث: 177' والترمذي: الطهارة جلد1صفحه109 رقم الحديث: 75 .

**1566** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْجَهْمِ الْقُرَشِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، قَالَ عُمَرُ: فَعَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَعَلْنَاهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے موزوں پر مسح کے متعلق روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کام رسول اللہ ﷺ نے کیا تو ہم نے بھی کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ اِلَّا اَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث ابوبکر النہشلی سے صرف ابوبلال ہی روایت کرتے ہیں۔

**1567** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا كَانَ يَبْقَى عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ قَلِيلٌ وَّلَا كَثِيرٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دسترخوان پر جو کی روٹی بہت یا زیادہ نہیں بچتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَكِيمٍ اِلَّا ابْنُهُ الْاَحْوَصُ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرٌ

یہ حدیث حکیم سے ان کے بیٹے الاحوص ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بشرا کیلے ہیں۔

**1568** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْقُرَشِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصْبَحَ صَائِمًا، فَاحْتَلَمَ اَوِ احْتَجَمَ اَوْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ، فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ، وَمَنِ اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ

حضرت عبداللہ الصنابحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے روزے کی حالت میں صبح کی اور اس کو احتلام ہوگیا یا اس نے پچھنا لگوایا یا اس کو قے آئی تو اس پر قضاء نہیں' اور جس نے ازخود قے کی اس پر قضاء ہے۔

---

1566- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 26011 .

1567- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه316 .

1568- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه173-174 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

یہ حدیث از زید بن اسلم از صنابحی صرف محمد بن ابان ہی روایت کرتے ہیں۔

**1569** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ الْاَسَدِيُّ، عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، وَاِنَّ عَلَيْهِ طَائِفَةً مِنْ ثَوْبِي، وَاَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس حالت میں نماز پڑھتے تھے کہ آپ پر میرے کپڑے کا ٹکڑا ہوتا تھا' حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَصِينٍ اِلَّا قَيْسٌ، وَزَائِدَةُ

یہ حدیث ابوحصین سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں اورزائدہ۔

**1570** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ الْفَضْلِ الْعَنَزِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نَافِعٍ الْعِجْلِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، حَدِّثْنِي بِفَضَائِلِ عُمَرَ فِي السَّمَاءِ . فَقَالَ جِبْرِيلُ: لَوْ حَدَّثْتُكَ بِفَضَائِلِ عُمَرَ مَا لَبِثَ نُوحٌ فِي قَوْمِهِ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِينَ عَامًا، مَا نَفِدَتْ فَضَائِلُ عُمَرَ، وَاِنَّ عُمَرَ حَسَنَةٌ مِنْ حَسَنَاتِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے تو میں نے فرمایا: اے جبریل! مجھے آسمانوں میں عمر کے فضائل بیان کرو! حضرت جبریل نے کہا: مجھے حضرت عمر کے فضائل بیان کرنے کے لیے حضرت نوح علیہ السلام کی عمر کے نوسو پچاس سال چاہئیں' تو پھر بھی عمر کے فضائل ختم نہیں ہوں گے اور یہ عمر کی ساری نیکیاں حضرت ابوبکر کی ایک نیکی کی طرح ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ

یہ حدیث حماد سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

**1571** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ

حضرت ابراہیم بن ابی عبلہ فرماتے ہیں کہ میں نے

---

**1569**- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 931' والامام أحمد فى مسنده رقم الحديث: 7016 .

**1570**- أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد1صفحه2541' وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه71 .

**1571**- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه234 .

السُّكَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا الزُّبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الرُّهَاوِيُّ قَالَ: نَا قَتَادَةُ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ قَتَادَةَ الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: كَيْفَ تَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ: تَسْأَلُنِي كَيْفَ أَتَوَضَّأُ، وَلَا تَسْأَلُنِي كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ؟ رَأَيْتُهُ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ وضو کیسے کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: مجھ سے پوچھتے ہو کہ میں کیسے وضو کرتا ہوں' یہ کیوں نہیں پوچھتے کہ تم نے رسول اللہ ﷺ کو کیسے وضو کرتے دیکھا؟ میں نے آپ ﷺ ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا قَتَادَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الزُّبَيْرُ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف قتادہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زبیر اکیلے ہیں۔

**1572** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدُونَ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا غُزَيْلُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ: نَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتَدِمُوا وَلَوْ بِالْمَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سالن بناؤ اگرچہ پانی کے ساتھ ہی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَفِيفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: غُزَيْلٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف عفیف ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں غزیل اکیلے ہیں۔

**1573** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَبَّذَا الْمُتَخَلِّلُونَ مِنْ أُمَّتِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں سے خلال کرنے والے اچھے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَفِيفٌ . تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدٌ

یہ حدیث رقبہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اور محمد سے صرف عفیف ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

---

1572- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه38 .

1573- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه238 .

1574 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُبْنِ؟ قَالَ: اقْطَعْ بِالسِّكِّينِ، وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ، وَكُلْ

حضرت میمونہ‘ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پنیر کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اسے چھری سے کاٹو اور اللہ کا نام لو اور کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا الْمُعَافَى

یہ حدیث زید سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں اور ہشام سے صرف معافی ہی روایت کرتے ہیں۔

1575 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذُّبَابُ كُلُّهُ فِي النَّارِ اِلَّا النَّحْلَ، وَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهِنَّ، وَعَنْ اِحْرَاقِ الطَّعَامِ قَالَ سُفْيَانُ: يُشْبِهُ اَنْ يَكُونَ بِاَرْضِ الْعَدُوِّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما‘ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ساری مکھیاں جہنم میں جائیں گی سوائے شہد کی مکھی کے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہد کی مکھی کو مارنے سے منع کیا اور کھانے کو جلانے سے منع کیا۔ سفیان فرماتے ہیں کہ شبہ ہے کہ وہ (جب) دشمن کی زمین میں ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث سفیان سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

1576 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ عَلَى عُمَرَ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ‘ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس اس حال میں آئے کہ آپ تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے‘ آپ نے وہ تکیہ ان کی طرف پھینک دیا‘

1574- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه46 .

1575- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12صفحه389 رقم الحديث: 13436 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث 4414 .

1576- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه269 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 17718 .

الْخَطَّابِ، وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى وِسَادَةٍ، فَأَلْقَاهَا لَهُ، فَقَالَ سَلْمَانُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولِهِ . فَقَالَ عُمَرُ: حَدِّثْنَا يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ . قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى وِسَادَةٍ، فَأَلْقَاهَا لِي، وَقَالَ: يَا سَلْمَانُ، مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْخُلُ عَلَى اَخِيهِ، فَيُلْقِي لَهُ وِسَادَةً اِكْرَامًا لَهُ، اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اکبر! اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوعبداللہ! ہم کو حدیث بیان کریں۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ آپ تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے' آپ نے وہ تکیہ میری طرف پھینکا اور فرمایا: اے سلمان! جو مسلمان اپنے بھائی کے پاس آئے تو اس کی عزت کی خاطر اس کو تکیہ دے تو اللہ عزوجل اس کو معاف کر دے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلْمَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِمْرَانُ

یہ حدیث حضرت سلمان سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عمران اکیلے ہیں۔

**1577** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ، عَنْ اَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روحیں سب ملی جلی تھیں' جس کا وہاں آپس میں تعارف ہوا وہ یہاں بھی متعارف ہیں اور جس نے وہاں پہچان نہیں کی' وہ یہاں بھی نہیں پہچانیں گے۔

**1578** - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ظَهَرَ الْقَوْلُ، وَخَزَنَ الْعَمَلُ، وَاخْتَلَفَتِ الْاَلْسُنُ، وَتَبَاغَضَتِ الْقُلُوبُ، وَقَطَعَ كُلُّ ذِي رَحِمٍ رَحِمَهُ، فَعِنْدَ ذَلِكَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ، فَاَصَمَّهُمْ، وَاَعْمَى اَبْصَارَهُمْ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب باتیں بُری ہوں' عمل بُرا ہو' زبانیں مختلف ہوں' دلوں میں نفرت ہوں' اور ہر طرح کی رشتے داریاں توڑی جائیں تو اس وقت ان پر اللہ کی جانب سے لعنت ہو گی' پس وہ گونگے ہوں گے اور

1577- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه276 .

1578- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه290 .

آنکھوں کے اندھے ہوں گے (نورِ ایمان سے)۔

لَا يُرْوَى هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَلْمَانَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ دونوں حدیثیں حضرت سلمان سے صرف اسی سند سے مروی ہیں' ان کو روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

**1579** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمْدُونٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِذَا اَدَّى رَجُلٌ زَكَاةَ مَالِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ، فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ شَرُّهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کیا فرماتے ہیں جب آدمی اپنے مال سے زکوۃ دیتا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے مال کی زکوۃ دے' اس سے اللہ شر کو لے جائے گا (یعنی اس کے مال میں کمی نہیں آئے گی' نظر بد سے محفوظ رہے گا)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

**1580** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْاَسَدِيُّ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو مجھے دیکھنے تک کھڑے نہ ہوا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحٌ

یہ حدیث سماک سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں اور اسرائیل سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں صالح اکیلے ہیں۔

**1581** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ اَيُّوبَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حبشہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس

---

**1579**- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **6613** .

**1580**- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد**1**صفحه**24** . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **7812** .

**1581**- انظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**360-361** .

بْـنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا مِـنَ الْحَبَشَةِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَـقَـالَ: يَـا رَسُـولَ الـلّٰـهِ، فُـضِّـلْـتُـمْ عَلَيْنَا بِالْاَلْوَانِ وَالـنُّـبُـوَّةِ . اَفَـرَاَيْـتَ اِنْ آمَـنْـتُ بِمِثْلِ مَا آمَنْتَ بِهِ، وَعَـمِـلْـتُ بِمِثْلِ مَا عَمِلْتَ بِهِ، اِنِّي لَكَائِنٌ مَّعَكَ فِي الْـجَـنَّةِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، ثُمَّ قَـالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا الـلّٰـهُ، كَانَ لَهُ بِهَا عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ، وَمَنْ قَالَ: سُبْحَانَ الـلّٰهِ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ مِائَةَ اَلْفِ حَسَنَةٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ الـلّٰـهِ، كَيْفَ نَهْـلِكُ بَعْدَ هٰذَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ: وَالَّـذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، اِنَّ الرَّجُلَ يَوْمَ الْـقِيَامَةِ لَيَجِيءُ بِالْعَمَلِ، لَوْ وُضِعَ عَلَى جَبَلٍ لَاَثْقَلَهُ، فَتَقُومُ النِّعْمَةُ مِنْ نِعَمِ اللّٰهِ، فَتَكَادُ تَسْتَنْفِدُ ذٰلِكَ كُلَّهُ، لَـوْلَا مَا يَتَفَضَّلُ اللّٰهُ بِهِ مِنْ رَحْمَتِهِ . ثُمَّ نَزَلَتْ: (هَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ) (الانسان: 1) ، اِلَى قَوْلِهِ: (وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا) (الانسان: 20) ، فَـقَـالَ الْحَبَشِيُّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَهَلْ تَرَى عَيْنِي فِي الْجَنَّةِ مِثْلَ مَا تَرَى عَيْنُكَ؟ فَقَالَ الـنَّبِـيُّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ فَبَكَى الْحَبَشِيُّ حَـتَّـى فَاضَتْ نَفْسُهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَاَنَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدَلِّيهِ فِي حُفْرَتِهِ

نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو ہم پر رنگوں اور نبوت کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے' آپ بتائیں کہ اگر میں ایمان لاؤں جس پر آپ ایمان لائے تو میں بھی وہی عمل کروں گا جو آپ عمل کرتے ہیں' تو میں جنت میں آپ کے ساتھ ہوں گا؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہاں! پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا اس کا اللہ کے ہاں ایک وعدہ ہو جاتا ہے اور جس نے سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھا اس کے لیے ایک ہزار نیکی لکھ دی جائے گی۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس کے بعد کیسے ہلاک ہوں گے؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ایک آدمی کو قیامت کے دن عمل کے ذریعے لایا جائے گا' اگر اس کے عمل پہاڑ پر رکھے جائیں تو بھاری ہو جائیں' اللہ کی نعمتوں میں ایک نعمت کھڑی ہوگی' قریب ہے کہ اس کے سارے عمل ختم ہو جائیں' اگر اس پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: ''هَـلْ اَتَـى عَـلَـى الْاِنْسَـانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ اِلَـى قَوْلِهِ: وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا '' (الانسان: ۱ تا ۲۰)۔ اس حبشی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ میری آنکھ کو جنت میں دیکھیں گے جس طرح آپ اپنی آنکھ دیکھتے ہیں۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! وہ حبشی رو پڑا یہاں تک کہ اپنے آپ کو ختم کرنے لگا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی دونوں پنڈلیاں کنوئیں میں لٹکائے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا أَيُّوبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَفِيفٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عطاء سے صرف ایوب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عفیف اکیلے ہیں اور حضرت ابن عمر سے یہ روایت صرف اسی سند سے ہے۔

**1582** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَابْنِ عَوْنٍ، وَهِشَامٍ، وَسَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ نَاسِيًا، فَبَنَى عَلَى مَا صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے نماز کے اندر بھول کر گفتگو فرمائی' پھر آپ نے نماز وہاں سے شروع کی جہاں سے گفتگو فرمائی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا مُعَلَّى

یہ حدیث حماد سے صرف یعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1583** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى أَبُو الْحَرِيشِ الْكِلَابِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ خَصْمَانِ يَخْتَصِمَانِ، فَقَالَ: اقْضِ بَيْنَهُمَا، فَقُلْتُ: بِأَبِي وَأُمِّي أَنْتَ أَوْلَى بِذَلِكَ . فَقَالَ: اقْضِ بَيْنَهُمَا، فَقُلْتُ: عَلَى مَاذَا؟ فَقَالَ: اجْتَهِدْ، فَإِنْ أَصَبْتَ، فَلَكَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَإِذَا أَخْطَأْتَ، فَلَكَ حَسَنَةٌ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ کے پاس دو آدمی اپنا جھگڑا لے کر آئے' آپ نے فرمایا: ان دونوں کا فیصلہ کرو۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ ان کا فیصلہ کرنے کے زیادہ حق دار ہیں' آپ نے فرمایا: تُو ان دونوں کے درمیان فیصلہ کر۔ میں نے عرض کی: کس طرح کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوشش کر' اگر تو درست فیصلہ کرے گا تو دس نیکیاں ملیں گی' اگر تو غلطی کرے گا تو تب بھی ایک نیکی ملے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ . وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث کثیر سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں' حضرت عقبہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی

---

1582- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8412 .

1583- انظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه198 .

ہے۔

1584 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ الْهَبَّارِيُّ قَالَ: نَا حَصِينُ بْنُ مُخَارِقٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (الْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ) (البقرة: 197) : شَوَّالٌ، وَذُو الْقَعْدَةِ، وَذُو الْحِجَّةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اللہ عز وجل کے اس ارشاد "اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ" (البقرہ:۱۹۷) کی تفسیر فرمائی کہ اس سے مراد شوال ذوالقعدہ اور ذوالحجہ ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا حَصِينٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ

یہ حدیث یونس سے صرف حصین ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن ثواب اکیلے ہیں۔

1585 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَصْقَلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو النَّهْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَسْلَمَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: جَعَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اُسَارَى بَنِي قُرَيْظَةَ، فَكُنْتُ اَنْظُرُ اِلَى فَرْجِ الْغُلَامِ، فَاِنْ رَاَيْتُهُ قَدْ اَنْبَتَ ضَرَبْتُ عُنُقَهُ، وَاِذَا لَمْ اَرَهُ قَدْ اَنْبَتَ جَعَلْتُهُ فِي غَنَائِمِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت محمد بن ابراہیم بن محمد انصاری از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی قریظہ کے قیدیوں پر میری ذمہ داری لگائی' سو میں لڑکوں کی شرمگاہوں کو دیکھتا' اگر اُن کے زیر ناف بال اُگے ہوتے تو اُن کی گردنیں اُڑا دیتا' اگر زیر ناف بال نہ اُگے ہوتے تو اُن کو مسلمانوں کے مالِ غنیمت میں کر دیتا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَسْلَمَ الْاَنْصَارِيِّ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث اسلم انصاری سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں زبیر بن بکار اکیلے ہیں۔

1586 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے

---

1584- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه221 .

1585- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه66'والكبير جلد1صفحه334 رقم الحديث: 1000 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:14416 .

1586- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه678 رقم الحديث 1747' والنسائي: الحج جلد5صفحه222

إِسْحَاقَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَصْفَرِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكُوفِيُّ، خَتَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، وَفَهْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ رَمَى الْجَمْرَةَ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي، فَقَالَ: هَذَا، وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

ہیں کہ انہوں نے بطن وادی سے جمرہ کو کنکری ماری پس فرمایا: یہ اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں! یہ وہ مقام ہے جہاں پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْأَصْفَرِ

یہ حدیث ابان سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اور قاسم سے صرف احمد بن حمید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن اصفر اکیلے ہیں۔

**1587** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَصْفَرِ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ الْأَكْبَرُ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَأْ عَلَيَّ، فَقُلْتُ: أَقْرَأُ عَلَيْكَ، وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ؟ فَقَالَ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي، فَافْتَتَحْتُ، فَقَرَأْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ، حَتَّى بَلَغْتُ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41) فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمْسَكْتُ، فَقَالَ لِي: سَلْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: مجھے قرآن سناؤ! میں نے عرض کی: میں آپ کو سناؤں حالانکہ قرآن آپ پر نازل ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے علاوہ دوسرے سے سننا پسند کرتا ہوں۔ پس میں نے سورۂ نساء شروع کی یہاں تک کہ ''فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا'' (النساء:۴۱) تک پہنچا تو میں نے آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہتے ہوئے دیکھے' میں رُک گیا تو آپ نے مجھ سے فرمایا: مانگو! تمہیں عطا کیا جائے گا۔

---

(باب المكان الذي ترمى منه جمرة العقبة).

1587- أخرجه البخاري: فضائل القرآن جلد 8 صفحه 712، رقم الحديث: 5050؛ وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 561 رقم الحديث: 4117.

تُعْطَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ إِلَّا أَبَانُ، وَلَا عَنْ أَبَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا بِشْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْأَصْفَرِ

یہ حدیث فضیل سے صرف ابان اور ابان سے صرف قاسم اور قاسم سے صرف بشر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن اصفرا کیلے ہیں۔

**1588** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ: سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ فَرَاهِيجَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز سوائے مسجد حرام کے دوسری مسجدوں کی ایک ہزار نمازوں کے ثواب کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا أَبُو غَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيٌّ

یہ حدیث داؤد سے صرف ابوغسان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

**1589** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيٌّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ يَمُرُّ بِنَا هِلَالٌ وَّهِلَالٌ، وَمَا نُوقِدُ فِي مَنْزِلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارًا . فَقُلْتُ لَهَا: أَيْ خَالَةُ، فَبِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعِيشُونَ؟ قَالَتْ: بِالْأَسْوَدَيْنِ: الْمَاءُ وَالتَّمْرُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم پر ایک چاند اور پھر ایک چاند گزر جاتا تھا لیکن ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں آگ نہیں جلاتی تھیں۔ حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ اے خالہ! آپ کس شے سے گزارا کرتی تھیں؟ آپ نے فرمایا: دو چیزوں' پانی اور کھجور سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي غَسَّانَ إِلَّا عَلِيٌّ

یہ حدیث ابوغسان سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1590** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيٌّ قَالَ: نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

---

1588- أخرجه البخارى: مسجد مكة جلد3صفحه76 رقم الحديث:1190' ومسلم: الحج جلد2صفحه1012 .

1589- أخرجه أحمد: المسند جلد 6صفحه79 رقم الحديث: 24474' أخرجه البخارى: الرقاق جلد 11صفحه287 رقم الحديث: 6459' ومسلم: الزهد جلد4صفحه2283 .

1590- أخرجه مسلم: كتاب الجنة جلد4صفحه2205' وأبو داؤد: الجنائز جلد2صفحه186 رقم الحديث: 3113 .

اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْیَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثَةِ اَیَّامٍ، وَهُوَ یَقُولُ: لَا یَمُوتَنَّ اَحَدٌ اِلَّا وَهُوَ یُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

رسول اللہ ﷺ کو آپ کی وفات کے تین دن پہلے فرماتے سنا: کوئی بھی اس دنیا سے نہ جائے گا مگر اس حالت میں کہ وہ اللہ عزوجل سے اچھا گمان رکھتا ہوگا۔

**1591** - وَبِهِ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا سَجَدَ اَحَدُکُمْ فَلْیَعْتَدِلْ فِی سُجُودِهِ، وَلَا یَفْتَرِشْ ذِرَاعَیْهِ افْتِرَاشَ الْکَلْبِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے سجدہ کو بڑے اطمینان سے کرے اور اپنی کلائیاں کتے کی طرح نہ پھیلائے۔

**1592** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِیٌّ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِینَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اشْتَرَی طَعَامًا فَلَا یَبِعْهُ حَتّٰی یَقْبِضَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی غلہ خریدے تو اس کو آگے فروخت نہ کرے یہاں تک کہ اس پر قبضہ کرلے۔

**1593** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِیٌّ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اُمِرْتُ بِالسُّجُودِ عَلٰی سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَنُهِیتُ اَنْ اَکُفَّ ثَوْبًا اَوْ شَعْرًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں (دورانِ نماز) کپڑے یا بالوں سے کھیلوں۔

لَمْ یَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِیثَ عَنْ اَبِی جَعْفَرٍ اِلَّا عَلِیٌّ

یہ حدیث ابوجعفر سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1594** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ

---

1591- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 65 رقم الحديث: 275، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 387 رقم الحديث: 14397 .

1592- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحه 40 رقم الحديث: 2136، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1161 .

1593- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحه 347 رقم الحديث: 812، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 354 .

1594- أخرجه مسلم: الطلاق جلد 2 صفحه 1127، وابن ماجة: الطلاق جلد 1 صفحه 674 رقم الحديث: 2086 .

بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، اِلَّا عَلَى زَوْجِهَا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہے وہ میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ منائے سوائے اپنے شوہر کے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا

یہ حدیث یحییٰ بن سعید انصاری سے صرف یحییٰ بن زکریا ہی روایت کرتے ہیں۔

**1595** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِمَامٌ جَائِرٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ظالم بادشاہ کو ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے صرف ابوحفص ہی روایت کرتے ہیں۔

**1596** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي غَالِبٍ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث ابی غالب سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

---

**1595**- انظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**239** .

**1596**- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد **2**صفحه**1330** رقم الحديث: **4012**' وأحمد: المسند جلد **5**صفحه**296** رقم الحديث: **22220** .

**1597** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ اَمَرَ الْمُسْتَحَاضَةَ بِالْوُضُوءِ لِكُلِّ صَلَاةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے استحاضہ والی عورت کو حکم دیا کہ وہ ہر نماز کے وقت کے لیے وضو کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَفْرِيقِيِّ وَهُوَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ

یہ حدیث ابوایوب الافریقی سے صرف ابویوسف ہی روایت کرتے ہیں' ابوایوب کا نام عبداللہ بن علی ہے۔

**1598** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرٌ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ، عَنِ الْاَجْلَحِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ الْاَعْرَجِ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ بُحَيْنَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَلَمْ يَجْلِسْ فِي الْاُولَيَيْنِ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی اور پہلی دو رکعتوں (کے بعد التحیات) میں نہیں بیٹھے' تو آپ نے دو سجدے سہو کے کیے' پھر اس کے بعد سلام پھیرا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ

یہ حدیث الاجلح سے صرف ابویوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

**1599** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرٌ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَتْلَى اُحُدٍ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِمْ تِسْعًا تِسْعًا، ثُمَّ سَبْعًا سَبْعًا، ثُمَّ اَرْبَعًا اَرْبَعًا،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اُحد کے مقتولین کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ نے ان پر نو پھر سات پھر چار تکبیریں پڑھیں یہاں تک کہ آپ اللہ عزوجل سے جا ملے۔

---

**1597**- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه284 .

**1598**- أخرجه البخاري: السهو جلد3صفحه111 رقم الحديث: 1224' ومسلم: المساجد جلد1صفحه399

**1599**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه174 رقم الحديث: 11403 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه37 .

حَتَّى لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ

یہ حدیث نافع سے صرف ابو یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

**1600** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرٌ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ: طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا نَفَقَةَ لَكِ وَلَا سُكْنَى

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیں' تو میں نبی کریم ﷺ کے پاس آئی تو آپ نے میرے لیے نفقہ اور گھر مقرر نہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ، وَحَفْصٌ

یہ حدیث اعمش سے صرف ابو یوسف اور حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

**1601** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا يَزِيدُ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

**1602** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرٌ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ قَوْمًا مِنَ الْاَنْصَارِ فِي دَرَاهِمِ،

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انصار کی قوم کے بعض لوگوں سے ملنے اُن کے گھروں میں گئے تو انہوں نے آپ کے لیے بکری ذبح کی اور آپ کے لیے کھانا تیار کیا' آپ نے

---

1600- أخرجه مسلم: الطلاق جلد2صفحه1117' وأبو داؤد: الطلاق جلد 2صفحه295 رقم الحديث: 2288' والترمذي: الطلاق جلد3صفحه457 رقم الحديث: 1180 .

1601- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد9صفحه446 رقم الحديث: 5393' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1631 .

1602- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه176 .

فَذَبَحُوا لَهُ شَاةً، وَصَنَعُوا لَهُ مِنْهَا طَعَامًا، فَاَخَذَ مِنَ اللَّحْمِ شَيْئًا لِيَاْكُلَهُ، فَمَضَغَهُ سَاعَةً لَا يُسِيغُهُ، فَقَالَ: مَا شَأْنُ هٰذَا اللَّحْمِ؟ فَقَالُوا: شَاةٌ لِفُلَانٍ، ذَبَحْنَاهَا حَتّٰى يَجِيءَ صَاحِبُهَا، فَنُرْضِيهِ مِنْ لَحْمِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْعِمُوهَا الْاُسَارٰى

گوشت کا ایک ٹکڑا لیا تا کہ آپ کھائیں' آپ اس کو کچھ دیر چباتے رہے لیکن وہ چبائی نہیں گئی۔ آپ نے فرمایا: یہ گوشت کہاں سے لائے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یہ فلاں کی بکری تھی' ہم نے اس کو ذبح کر لیا' یہاں تک کہ جب وہ آئے گا تو ہم اس کو اس کے گوشت کے پیسے دیں گے' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کھانا قیدیوں کو کھلا دو۔

**1603** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرٌ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ، فَلَمْ يَدْرِ مَا صَلّٰى، فَلْيَتَحَرَّ حَتّٰى يَسْتَيْقِنَ، ثُمَّ لِيُتِمَّ عَلٰى يَقِينِهِ، ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو اس کو معلوم نہ ہو کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو وہ غور وفکر کرے یہاں تک کہ اس کو یقین ہو جائے' پھر اپنے یقین پر نماز مکمل کرے' پھر دو سجدے سہو کے کرے۔

یہ حدیث حسن بن عبداللہ سے صرف ابو یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

**1604** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرٌ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ، عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ، اُمَّتِي مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا: جنت میں اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی' اُن میں سے اسّی صفیں میری اُمت کی ہوں گی۔

یہ حدیث ابوسعد سے صرف ابو یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

**1605** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرٌ قَالَ: نَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی

---

1603- أخرجه البخاری: الصلاة جلد1صفحه600 رقم الحديث: 401' ومسلم: المساجد جلد1صفحه400 .

1604- أخرجه الترمذی: صفة الجنة جلد4صفحه683 رقم الحديث: 2546' وابن ماجة: الزهد جلد 2صفحه1433 رقم الحديث: 4289' وأحمد: المسند جلد5صفحه407 رقم الحديث: 23004 .

1605- أخرجه البخاری: الطب جلد10صفحه157 رقم الحديث: 5694' وأبو داؤد: الصوم جلد 2صفحه319

اَبُو يُوسُفَ، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزے کی حالت میں پچھنا لگوایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا اَبُو حَنِيفَةَ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ سُفْيَانَ: مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ: اَبُو يُوسُفَ

یہ حدیث حماد سے صرف ابوحنیفہ اور سفیان ثوری ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سفیان' معاویہ بن ہشام اکیلے ہیں' از ابوحنیفہ: ابو یوسف روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**1606** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الْاَئِمَّةَ، وَادْعُوا لَهُمْ بِالصَّلَاحِ، فَاِنَّ صَلَاحَهُمْ لَكُمْ صَلَاحٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ائمہ کو گالی نہ دو' اُنہیں اصلاح کے ساتھ دعوت دو' بے شک ان کی اصلاح ہی تمہارے لیے بہتر ہے۔

**1607** - وَبِهِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي مِنْخَرَيْ عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں لگنے والا غبار اور جہنم کا دھواں جمع نہیں ہوسکتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ

یہ دونوں حدیثیں مکحول سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اُن دونوں کو روایت کرنے میں عبدالملک بن عبدربہ الطائی اکیلے ہیں۔

**1608** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ السِّمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ:

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سو مرتبہ سے زیادہ بیٹھا ہوں' اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کے ساتھ تشریف فرما ہوتے

---

رقم الحديث: 3372 .

1606- انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه 251-252 .

1607- انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه 289 .

1608- أخرجه ابن عدي في الكامل للضعفاء جلد4 صفحه 1330 .

جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ، وَكَانَ يَجْلِسُ مَعَ اَصْحَابِهِ يَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ، وَرُبَّمَا تَذَاكَرُوا امر الْجَاهِلِيَّةِ، فَيَضْحَكُونَ، وَيَتَبَسَّمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ

تھے وہ اشعار پڑھتے تھے' اور بسا اوقات جاہلیت کے کاموں کا تذکرہ کرتے' تو صحابہ کرام ہنستے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کے ساتھ تبسم فرماتے تھے۔

**1609** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ: نَا ابْنُ السِّمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا، فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ، فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعَى مِنْ سَامِعٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: اللہ رحم کرے اس پر جو ہماری حدیث سنے اور اس کو آگے پہنچائے جس طرح اس نے سنی ہے' بسا اوقات سننے والا سنانے والے سے زیادہ یاد رکھنے والا ہوتا ہے۔

**1610** - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ صَفْقَتَانِ فِي صَفْقَةٍ

حضرت ابن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک عقد میں دو معاملے (سودے) کرنے حلال نہیں ہیں۔

**1611** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ السِّمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ مُخَارِقٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرَاَيْتَ رَجُلًا تَلَقَّانِي بِاَرْضٍ فَلَاةٍ يُرِيدُ مَالِي؟ قَالَ: ذَكِّرْهُ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاِنْ لَمْ يَذْكُرْ؟ قَالَ: فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ مَنْ حَوْلَكَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ - قَالَ:

حضرت قابوس بن مخارق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ بتائیں گے ایسے آدمی کے متعلق جو مجھے جنگل میں ملے اور وہ میرا مال لینا چاہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو اللہ عزوجل کی یاد کراؤ! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر وہ یاد نہ کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے اردگرد

---

**1609**- أخرجه الترمذي: العلم جلد 5 صفحه 34 رقم الحديث: 2657' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 566 رقم الحديث: 4156 .

**1610**- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 11 صفحه 398' والبزار جلد 2 صفحه 90 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8714 .

**1611**- انظر: نصب الراية جلد 4 صفحه 349 .

فَاِنْ لَمْ يَكُنْ حَوْلِي اَحَدٌ؟ قَالَ: فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ بِالسُّلْطَانِ . قَالَ: فَاِنْ نَاَى السُّلْطَانُ عَنِّي؟ قَالَ: فَقَاتِلْ دُونَ مَالِكَ حَتّٰى تَكُونَ مِنْ شُهَدَاءِ الْآخِرَةِ، اَوْ تَمْنَعَ مَالَكَ

مسلمانوں سے ملو اس کے خلاف مدد طلب کرو۔ اس نے عرض کی: اگر میرے اردگرد کوئی نہ ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے خلاف بادشاہ سے مدد طلب کرو۔ عرض کی: یارسول اللہ! میری طرف سے بادشاہ کو کون بتائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے مال کی حفاظت میں لڑحتیٰ کہ تو آخرت کے شہداء میں ہو جائے یا اس کو اپنا مال لینے سے روک۔

**1612** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ: نَا ابْنُ السِّمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ جَدَّتِهِ اُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِي طَالِبٍ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، وَاَنَا صَائِمَةٌ فَاَتَيْتُهُ بِقَدَحٍ مِّنْ لَبَنٍ، فَشَرِبَ، وَقَالَ: اشْرَبِي ، فَقُلْتُ: اِنِّي صَائِمَةٌ، فَقَالَ: اَصَوْمُ قَضَاءٍ؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ: فَاشْرَبِي فَشَرِبْتُ

حضرت جعدہ بن ہبیرہ اپنی دادی حضرت اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس فتح مکہ کے دن اس حال میں آئے کہ میں روزہ کی حالت میں تھی، سو میں آپ کے لیے دودھ کا پیالہ لے کر آئی تو آپ نے پیا اور فرمایا: تو پی! میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو قضاء کے روزہ رکھ رہی ہو؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: پھر پی، تو میں نے پی لیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ ابْنِ سِمَاكٍ وَّاسْمُهُ: سَعِيدٌ، اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ

یہ احادیث ابن سماک سے صرف عبدالملک ہی روایت کرتے ہیں، ابن سماک کا نام سعید ہے۔

**1613** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْخُرَاسَانِيُّ قَالَ: نَا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نَا اُنَيْسُ بْنُ سَوَّارٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اَنْ يَخْلُقَ النَّسَمَةَ، فَجَامَعَ الرَّجُلُ الْمَرْاَةَ، طَارَ مَاؤُهُ فِي كُلِّ

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی جان کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو مرد عورت سے جماع کرتا ہے، مرد کا پانی اس عورت کی ہر رگ اور پٹھوں میں جاتا ہے، جب سات دن ہو جاتے ہیں تو اللہ عزوجل اس کے لیے حاضر کرتا ہے ہر رگ کو جو اس کے اور انسان کے

1612- انظر: الثقات جلد6صفحه366 .

عِرْقٍ وَّعَصَبٍ مِّنْهَا ۔ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ السَّابِعِ اَحْضَرَ اللّٰهُ لَهُ كُلَّ عِرْقٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ آدَمَ ۔ ثُمَّ قَرَأَ: (فِي اَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ) (الانفطار: 8)

درمیان ہوتی ہے' پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''فِيْ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ'' (الانفطار:۸)۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اُنَيْسٌ

یہ حدیث مالک سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے' اسے روایت کرنے میں انیس اکیلے ہیں۔

**1614** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا شَبَابٌ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ قَالَ: نَا رَجُلٌ، مِنَّا يُقَالُ لَهُ: مُقَاتِلٌ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ قَتَادَةَ السَّدُوسِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ابْسُطْ يَدَكَ اُبَايِعْكَ عَلَى نَفْسِي، وَعَلَى ابْنَتِي الْحُوَيْصِلَةِ وَلَوْ كَذَبْتُ عَلَى اللّٰهِ لَخَدَعْتُكَ قَالَ: وَحَمَلَ عَلَيْنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فِي خَيْلِهِ، فَقُلْنَا: اِنَّا مُسْلِمُونَ، فَتَرَكَنَا ۔ وَغَزَوْنَا مَعَهُ الْاُبُلَّةَ، فَقَسَمْنَاهَا، فَمَلَأْنَا اَيْدِيَنَا

حضرت عمران بن حدیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی تھا جسے مقاتل کہا جاتا تھا' وہ حضرت قطبہ بن قتادہ سدوسی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ہاتھ پھیلائیں' میں اپنی اور حویصلہ دونوں بھائیوں کی طرف سے بیعت کرنا چاہتا ہوں' اگر میں اللہ پر جھوٹ بولوں تو میں آپ کو دھوکہ دوں گا۔ اس حالت میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ہم پر ہتھیار سونتا' ہم نے کہا: بے شک ہم مسلمان ہیں' تو انہوں نے ہم کو چھوڑ دیا' ہم نے ان (حضرت خالد رضی اللہ عنہ) کے ساتھ جہاد کیا' وہاں ہم نے مالِ غنیمت تقسیم کیا تو ہم نے اپنے برتن بھر لیے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قُطْبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَوْنٌ

یہ حدیث حضرت قطبہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عون اکیلے ہیں۔

**1615** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا شَبَابٌ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ اَهْلِ الْمَشْرِقِ عَبْدُ الْقَيْسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اہل مشرق کے بہترین لوگ عبدالقیس ہیں۔

---

1615- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه52 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَوْنٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف عون ہی روایت کرتے ہیں۔

**1616** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا شَبَابٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ خَوَّاتِ بْنِ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ، فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

حضرت خوات بن جبیر انصاری از والد خود از جد خود از نبی کریم ﷺ روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شے نشہ دے چاہے وہ تھوڑی ہو یا زیادہ وہ حرام ہے۔

**1617** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّهْمِيُّ قَالَ: نَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعًا، وَبَعْدَهَا اَرْبَعًا، يَجْعَلُ التَّسْلِيمَ فِي آخِرِهِنَّ رَكْعَةً

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز سے پہلے چار رکعتیں اور بعد میں چار رکعتیں ادا کرتے تھے اور سلام ان کی آخری رکعت میں پھیرتے تھے (یعنی ایک سلام کے ساتھ چار رکعت ادا کرتے تھے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا حُصَيْنٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حُصَيْنٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّهْمِيُّ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف حصین اور حصین سے صرف محمد بن عبدالرحمٰن السہمی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1618** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنْ نَزَلَ بِنَا اَمْرٌ لَيْسَ فِيهِ بَيَانٌ:

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ہم کو ایسا معاملہ پیش آ جائے تو اس کے متعلق کوئی بیان و حکم نہی نہ ہو تو پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فقہاء و عابدین

1616- انظر: الضعفاء الكبير للعقيلي جلد2صفحه233 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه60 .

1617- انظر: فتح البارى جلد2صفحه494 .

1618- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه181 .

اَمْرٌ وَّلَا نَهْيٌ، فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: تُشَاوِرُونَ الْفُقَهَاءَ وَالْعَابِدِينَ، وَلَا تُمْضُوا فِيهِ رَأْيَ خَاصَّةٍ

سے مشورہ کرلو اور تم اس میں خاص رائے نہ پیش کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا نُوحٌ

یہ حدیث ولید بن صالح سے صرف نوح ہی روایت کرتے ہیں۔

**1619** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا مَثَلُ آجَالِكُمْ فِيمَا خَلَا مِنَ الْاُمَمِ، كَمَثَلِ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ، وَاَمَّا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى، كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالًا، فَقَالَ: مَنْ يَعْمَلُ لِي اِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ؟ فَعَمِلَتِ الْيَهُودُ اِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ، وَعَمِلَتِ النَّصَارَى مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ اِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ . ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ؟ اَلَا فَلَكُمُ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ، فَغَضِبَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى، فَقَالُوا: لَنَا نَحْنُ اَكْثَرُ عَمَلًا وَاَقَلُّ عَطَاءً؟ فَقَالَ: هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا؟ قَالُوا: لَا . قَالَ: فَاِنَّهُ فَضْلِي اُعْطِيهِ مَنْ شِئْتُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری میعاد کی مثال اور تم سے پہلے گزرے ہوئی اُمتوں کی مثال اس طرح ہے جیسے عصر کی نماز سے سورج کے غروب ہونے تک اور تمہاری مثال اور یہود و نصاریٰ کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جو کسی کو کسی کام پر مقرر کرے تو اس کو کہے: کون ہے جو میرے لیے نصف دن تک ایک ایک قیراط پر کام کرے گا؟ تو یہود نے آدھا دن ایک ایک قیراط پر کام کیا اور عیسائیوں نے دوپہر سے عصر کی نماز تک ایک ایک قیراط پر کام کیا۔ پھر کہا: کون میرے لیے عصر کی نماز سے سورج کے غروب ہونے تک دو قیراط پر کام کرے گا؟ سنو! تمہارے لیے دو اجر ہیں؟ پس یہودی و عیسائی ناراض ہوئے' انہوں نے کہا: ہمارا کام زیادہ ہے اور مزدوری کم ہے؟ (اللہ تعالیٰ ارشاد) فرماتا ہے: کیا میں نے تمہارے حق میں ذرا بھی ظلم کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں کیا' تو (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: یہ میرا فضل ہے جسے چاہوں میں عطا کروں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عبدالوہاب سے صرف ابوعبدالرحیم روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے

**1619**- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 517 رقم الحديث: 3459' والترمذي: الأمثال جلد 5 صفحه 153 رقم الحديث: 2871 .

ہیں۔

**1620** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ رَجَاءٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ اَبُو غِفَارٍ، بَيَّاعُ الطَّنَافِسِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الشَّعْثَاءِ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ مِنَ الصَّرْفِ، قَدْ لَقِيتُ مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي، فَاَخْبَرَنِي اَنَّهُ حَرَامٌ

حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا: میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور میں اس کی بارگاہ میں بیع صرف سے توبہ کرتا ہوں' بلاشبہ میں نے اس سے ملاقات کی جو مجھ سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جانتے ہیں' انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي غِفَارٍ اِلَّا عِيسَى

یہ حدیث ابوغفار سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1621** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَقِيقَةِ قَالَ: مَنْ وُلِدَ لَهُ وَلَدٌ، فَاَحَبَّ اَنْ يَنْسُكَ عَنْهُ، فَلْيَفْعَلْ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عقیقہ کے متعلق فرمایا جس کے ہاں بچہ ہو اور وہ پسند کرے کہ اس کی طرف سے قربانی کرے تو وہ ایسا کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث زہری سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**1622** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: قَرَاْنَا عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَجُوسُ، فَقَالَ: اِنَّهُمْ يُوَفِّرُونَ سِبَالَهُمْ، وَيَحْلِقُونَ لِحَاهُمْ، فَخَالِفُوهُمْ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَسْتَعْرِضُ سَبَلَتَهُ، فَيَجُزُّهَا كَمَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے مجوسی کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: وہ مونچھیں بڑھاتے ہیں اور داڑھی منڈواتے ہیں' تم اُن کی مخالفت کرو۔ پس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ مونچھیں کٹواتے تھے' اُن کو صاف کرتے تھے جس طرح کہ بکری صاف کرتی ہے۔

---

1621- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 6014 .

يَجْتَزُّ الشَّاةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونٍ إِلَّا مَعْقِلٌ

یہ حدیث میمون سے صرف معقل ہی روایت کرتے ہیں۔

**1623** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ قَالَ: قَرَأْنَا عَلَى مَعْقِلٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: طَلَّقْتُ امْرَأَتِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ طَامِثٌ، فَحَدَّثَ بِذَلِكَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ، فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ امْرَأَتَهُ، فَلَمَّا طَهُرَتْ قَالَ: طَلِّقْ إِنْ شِئْتَ، أَوْ أَمْسِكْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تو یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو بتائی' تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ پر ان کی عورت واپس کر دی' پس جب وہ حالت حیض سے پاک ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو طلاق دے یا روک لے۔

**1624** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا نَأْكُلُ تَمْرًا، عَلَى تُرْسٍ، فَمَرَّ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ جَاءَ مِنَ الْغَائِطِ، فَقُلْنَا: هَلُمَّ، فَتَقَدَّمَ، فَأَكَلَ مَعَنَا مِنَ التَّمْرِ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ترک پر کھجور کھاتے تھے' ہمارے پاس سے رسول اللہ ﷺ گزرے' آپ رفع حاجت سے فارغ ہو کر آ رہے تھے' ہم نے عرض کی: آپ تشریف لائیں! پس آپ آئے اور آپ نے ہمارے ساتھ کھجوریں کھائیں اور آپ نے پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگایا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى

یہ حدیث ابو زبیر سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں۔

**1625** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ لَا

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے دو قسم کے لوگوں کو میری شفاعت نہیں ملے گی: مرجئہ اور قدریہ کو۔

---

1623- أخرجه البخاري: الطلاق جلد9صفحه258 رقم الحديث: 5251' ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1093 .

1624- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2715 .

1625- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه209 .

تَنَالُهُمَا شَفَاعَتِي: الْمُرْجِئَةُ، وَالْقَدَرِيَّةُ

**1626** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ، وَقُبِضَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دس سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو میں بیس سال کا تھا۔

**1627** - وَبِهِ: قَالَ: (خر) رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ، فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ، فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا، وَصَفَفْنَا مَعَهُ قُعُودًا، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے آپ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے سے گرے اور آپ کا دایاں پہلو زخمی ہوا تو آپ نے ہم کو بیٹھ کر نماز پڑھائی ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر صفیں باندھیں پھر جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ تکبیر پڑھے تو تم بھی تکبیر پڑھو اور جب امام رکوع کرے تو تم بھی رکوع اور جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو جب امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو اور جب امام کھڑے ہو کر نماز پڑھے تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ إِلَّا مُوسَى

یہ حدیث اسحاق سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1628** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مَجْزَأَةَ بْنِ زَاهِرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، أَنَّ عَمَّهُ ضَرَبَ رَجُلًا

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اُن کے چچا نے مشرکین کے ایک آدمی کو مارا اس نے ان کو قتل کیا اور اپنے آپ کو زخمی کیا اور کہنے لگا: میں نے اپنے آپ کو قتل کیا ہے؟ یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک

---

1627- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه339 رقم الحدیث:805، ومسلم: الصلاة جلد1صفحه308 .

1628- انظر: مجمع الزوائد رقم الحدیث:15216 .

مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَتَلَهُ وَجَرَحَ نَفْسَهُ، فَانْشَا يَقُولُ: قَتَلْتُ نَفْسِي . فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَهُ اَجْرَانِ

پہنچی تو آپ نے فرمایا: اس کے لیے دو ثواب ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ . تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ

یہ حدیث ربیع بن ابی ربیع سے صرف عبداللہ بن خراش ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں احمد بن نعمان اکیلے ہیں۔

1629 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ السَّيَّارِيُّ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ، مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

1630 - وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: تَعَلَّمُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: سورۂ بقرہ یاد کرو اس کا یاد کرنا برکت ہے اور اس کا چھوڑ دینا حسرت ہے اور بے کار اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے۔

1631 - وَاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُؤَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ، وَالْمُذَكَّرَاتِ مِنَ النِّسَاءِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت فرمائی جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور اُن عورتوں پر بھی لعنت فرمائی جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔

1632 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ الْمَغَازِلِيُّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وضو نماز کی

---

1629- أخرجه البزار جلد2صفحه264 .

1630- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه316 .

1631- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه106 .

1632- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2صفحه3 رقم الحديث: 238، وابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه101 رقم الحديث: 276 . وانظر: نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد1صفحه308 .

الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوُضُوءُ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ

چابی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمَغَازِلِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف محمد بن حمیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مغازلی اکیلے ہیں۔

**1633** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ الْمَغَازِلِيُّ قَالَ: نَا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ، اَنَّهُ اَعَارَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِلَاحًا، وَهِيَ ثَمَانُونَ دِرْعًا، فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ: عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ اَوْ غَصْبًا؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے کچھ اسلحہ عاریۃً (ادھار) لیا اور وہ اسّی زرہیں تھیں۔ حضرت صفوان نے آپ سے عرض کی: عاریتاً تاوان یا غصب کے طور پر؟ تو نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: بلکہ عاریتاً ضمانت کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا اَبُو ضَمْرَةَ . تَفَرَّدَ بِهِ: الْمَغَازِلِيُّ

یہ حدیث جعفر سے صرف ابوضمرہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مغازلی اکیلے ہیں۔

**1634** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَمْزَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَرْوَزِيُّ، بِطَرَسُوسَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شے حرام ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَلِيٌّ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1635** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَمْزَةُ بْنُ

حضرت حذیفہ بن اسید مرفوعاً روایت بیان کرتے

---

**1633**- أخرجه البيهقي: الكبرىٰ جلد6صفحه148 رقم الحديث: 11481 .

**1634**- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1586' وأبو داؤد: الأشربة جلد3صفحه327 رقم الحديث: 3687 .

**1635**- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه11 .

سَعِيدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، اُرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ: تَخْرُجُ الدَّابَّةُ مِنْ اَعْظَمِ الْمَسَاجِدِ حُرْمَةً ـ فَبَيْنَا هُمْ قُعُودٌ، اِذْ رَنَّتِ الْاَرْضُ، فَبَيْنَا هُمْ كَذٰلِكَ، اِذْ تَصَدَّعَتْ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ: تَخْرُجُ حِينَ يَسْرِى الْإِمَامُ مِنْ جَمْعٍ، وَاِنَّمَا جَعَلَ سَابِقُ الْحَاجِّ لِيُخْبِرَ النَّاسَ اَنَّ الدَّابَّةَ لَمْ تَخْرُجْ

ہیں کہ جانور (جو قربِ قیامت نکلے گا) بڑی حرمت والی مسجدوں سے نکلے گا' وہ بیٹھے ہوں گے تو اچانک زمین آواز دے گی' وہ اس حالت میں ہوں گے کہ اچانک وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ ابن عیینہ فرماتے ہیں: وہ نکلے گا جس وقت امام مزدلفہ سے نکلے گا' وہ حاجیوں سے آگے جائے گا' ہم لوگوں کو خبر دیں گے کہ بے شک جانور نہیں نکلا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمْزَةُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حمزہ بن سعید اکیلے ہیں۔

**1636** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ، وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ الْاَيْمَنِ، وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ قِنِى عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے بستر پر آتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو دائیں رخسار کے نیچے رکھتے' پھر پڑھتے: اَللّٰهُمَّ قِنِى عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ۔ اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا! جس دن تُو اپنے بندوں کو اُٹھائے گا۔

فائدہ: تعلیم اُمت کے لیے کیونکہ انبیاء کرام گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدٌ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

**1637** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو مُوسَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

1636- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد5صفحه471 رقم الحديث: 3399' وأحمد: المسند جلد 4صفحه344 رقم الحديث: 18501' وابن حبان في موارد الظمآن رقم الحديث: 2350 .

1637- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه415 .

عِيسَى بْنُ يُونُسَ الطَّرَسُوسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقَرْقَسَانِيُّ قَالَ: نَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ کچھ تیار کر رکھا ہے جو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور کسی کان نے اس کے متعلق سنا نہیں اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال بھی نہیں آیا ہے۔

**1638** - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَأَيْتُ مِثْلَ الْجَنَّةِ، نَامَ طَالِبُهَا، وَمَا رَأَيْتُ مِثْلَ النَّارِ، نَامَ هَارِبُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے جنت کی مثل نہیں دیکھا کہ اس کا طالب سوئے اور جہنم کی مثل نہیں دیکھا کہ اس کا سونے والا اس سے بھاگتا نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هَمَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ

یہ دونوں حدیثیں قتادہ سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں' ان کو روایت کرنے میں محمد بن مصعب اکیلے ہیں۔

**1639** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: سَبَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ، وَثَلَّثَ عُمَرُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا فِتْنَةٌ، فَمَا شَاءَ اللَّهُ

حضرت عبد خیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سبقت لے لئے اور حضرت ابوبکر نے نماز پڑھی اور تہائی حضرت عمر نے پھر ہمیں فتنہ پہنچا جو اللہ نے چاہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ إِلَّا أَبُو الْأَحْوَصِ، وَلَا عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ إِلَّا مُعَاوِيَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى

یہ حدیث خالد سے ابوالاحوص اور ابوالاحوص سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن مصفّٰی اکیلے ہیں۔

**1640** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ زَيْدٍ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بنی ہاشم! عنقریب

1640- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه284 .

دَاوُدَ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِي هَاشِمٍ، اِنَّكُمْ سَتُصِيبُكُمْ بَعْدِي جَفْوَةٌ، فَاسْتَعِينُوا عَلَيْهَا بِاَرِقَّاءِ النَّاسِ

میرے بعد تمہیں بے وفائی پہنچے گی، تم ان کی نرم دل لوگوں کے ساتھ مدد کرنا۔

**1641** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ذَكَرَ اللّٰهَ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ حَتَّى تُصِيبَ الْاَرْضَ دُمُوعُهُ لَمْ يُعَذِّبْهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اللہ کا ذکر کرے اس کی آنکھوں سے اللہ کے ڈر سے آنسو نکل آئیں اور اس کے آنسو زمین تک پہنچ جائیں تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کو عذاب نہیں دے گا۔

**1642** - وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ بَلَغَتْنِي صَلَاتُهُ، وَصَلَّيْتُ عَلَيْهِ، وَكُتِبَتْ لَهُ سِوَى ذٰلِكَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر درود پڑھا تو اس کا درود مجھے پہنچایا جاتا ہے، اور میں اس کے لیے دعا کرتا ہوں تو اس کے لیے میری دعا کے علاوہ دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ دونوں حدیثیں ابوجعفر سے صرف محمد بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

**1643** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ هُبَيْرَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الْمَازِنِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ،

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جس نے (جھوٹی) قسم کے ساتھ اپنے مسلمان بھائی کا مال لیا تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اللہ عزوجل اُس

**1641**- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد4صفحه260، والترغيب والترهيب للمنذري جلد4صفحه228 رقم الحديث:2 .

**1642**- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه165 .

**1643**- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه183 .

عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ لِّيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُّسْلِمٍ، لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ، عَذَّبَهُ اَوْ غَفَرَ لَهُ

پر غضبناک ہوگا' پھر اللہ چاہے تو اُسے عذاب دے' چاہے تو معاف فرمادے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ هُبَيْرَةَ الْبَصْرِيُّ

یہ حدیث حماد سے صرف سعید بن ہبیرۃ البصری ہی روایت کرتے ہیں۔

**1644** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَنْطَاكِيُّ، وَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ قَالَ: نَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ الْمُشْرِكُونَ يُفِيضُونَ مِنْ عَرَفَةَ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَلَا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتّٰى تَزُولَ الشَّمْسُ، فَخَالَفَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَفَعَ مِنْ عَرَفَةَ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ حِينَ اَفْطَرَ الصَّائِمُ، ثُمَّ دَفَعَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مشرکین غروبِ شمس سے پہلے عرفات سے لوٹ آتے اور مزدلفہ سے زوالِ شمس سے پہلے نہیں لوٹتے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ ان کی مخالفت کرتے تھے' آپ عرفات سے غروب الشمس کے بعد واپس آتے جس وقت روزہ افطار کرتا ہے' پھر مزدلفہ سے طلوعِ شمس سے پہلے واپس آتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث سفیان سے صرف ابواسحاق الفزاری ابراہیم بن محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1645** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ قَالَ: نَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ، عَنْ

حضرت یسر بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جھنڈا حضرت عبداللہ بن رواحہ کو دیا' وہ زخمی ہوئے تو انہوں نے ثابت بن اقرم انصاری کو دے

---

**1644**- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد 7 صفحه 183 رقم الحديث: 3838' والترمذي: الحج جلد 3 صفحه 233 رقم الحديث: 896 .

**1645**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 334 رقم الحديث: 1000 . انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 254-255 .

سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي الْيَسَرِ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: اَنَا دَفَعْتُ الرَّايَةَ، اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ وَاُصِيبَ، فَدَفَعَهَا اِلَى ثَابِتِ بْنِ اَقْرَمَ الْاَنْصَارِيِّ، فَدَفَعَهَا اِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، فَقَالَ: لِمَ تَدْفَعُهَا اِلَيَّ؟ قَالَ: اَنْتَ اَعْلَمُ بِالْقِتَالِ مِنِّي

دیا' انہوں نے خالد بن ولید کو دے دیا' انہوں نے فرمایا کہ مجھے کیوں نہیں دیا؟ فرمایا: آپ مجھ سے زیادہ لڑائی کے معاملات جانتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے صرف ابواسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

**1646** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ اَبِي الْعِشْرِينَ قَالَ: نَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى كَتَبَ الْعَدْلَ، وَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَذْبَحَ فَلْيُحِدَّ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے انصاف لکھ دیا ہے' اور جب تم میں سے کوئی ذبح کرنے کا ارادہ کرے تو وہ اپنی چھری کو تیز کرے اور وہ اپنے ذبح ہونے والے جانور کو سکون پہنچائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي الْعِشْرِينَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامٌ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف ابن ابی العشرین ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

**1647** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَخِيهِ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لَنَا وَلَا لِمَوَالِينَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقہ ہمارے اور ہمارے غلاموں کے لیے حلال نہیں ہے۔

---

**1646**- أخرجه مسلم: الصيد جلد 3صفحه1548' وأبو داؤد: الضحايا جلد 3صفحه100 رقم الحديث: 2815' والترمذي: الديات جلد4صفحه23 رقم الحديث: 1409 .

**1647**- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه94 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا أَخُوهُ عُمَرُ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامٌ

یہ حدیث زید سے اُن کے بھائی عمر اور عمر سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

**1648** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدَّجَّالُ أَحْمَرُ هِجَانٌ، ضَخْمٌ فَيْلَمِيٌّ، كَأَنَّ شَعْرَ رَأْسِهِ أَغْصَانُ شَجَرَةٍ، كَأَنَّ عَيْنَهُ كَوْكَبُ الصُّبْحِ، فَشَبَّهْتُهُ بِعَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قَطَنٍ، مِنْ خُزَاعَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دجال سفید سرخ رنگ کا ہو گا' اس کا ہونٹ موٹا ہوگا' اس کے سر کے بال درختوں کی ٹہنی کی طرح ہوں گے' اس کی آنکھ صبح کے ستارے کی طرح ہوگی' وہ قبیلہ خزاعہ کے عبدالعزیٰ بن قطن کے مشابہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُفَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عفیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

**1649** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَذَنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِأَصَابِعِهِ الثَّلَاثِ: بِالْإِبْهَامِ، وَالَّتِي تَلِيهَا، وَالْوُسْطَى، ثُمَّ رَأَيْتُهُ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ قَبْلَ أَنْ يَمْسَحَهَا، وَيَلْعَقُ الْوُسْطَى، ثُمَّ الَّتِي تَلِيهَا، ثُمَّ الْإِبْهَامَ

حضرت کعب بن عجرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ تین انگلیوں کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے: انگوٹھے اور اس کے ساتھ والی انگلی اور درمیانی انگلی کے ساتھ' پھر میں نے آپ کو اپنی تینوں انگلیوں کو صاف کرنے سے پہلے چاٹتے ہوئے دیکھا اور آپ نے درمیانی انگلی کو پہلے پھر اس کے ساتھ والی انگلی کو پھر اس کے بعد انگوٹھے کو چاٹتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عبدالمجید ہی روایت کرتے ہیں۔

---

1648- أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد1صفحه240 . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه340-341 .

1649- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه31 .

**1650** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الطَّاطِرِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّجَاشِيَّ زَوَّجَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمَّ حَبِيبَةَ، وَاَصْدَقَ عَنْهُ مِنْ مَالِهِ مِائَتَيْ دِينَارٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت نجاشی نے حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شادی کی اور اپنے مال سے آپ کا دو سو دینار حق مہر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید اور سعید سے سفیان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مروان اکیلے ہیں۔

**1651** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْمَنْبِجِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ الطَّائِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ قَالَ: قُلْ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ، وَاعْلَمُوا اَنَّ الْمَرَدَّ اِلَى الْجَنَّةِ اَوْ اِلَى النَّارِ، خُلُودٌ لَا مَوْتٌ، وَاِقَامَةٌ لَا ظَعْنٌ، فِي اَجْسَادٍ لَا تَمُوتُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف بھیجا' آپ نے فرمایا: تو کہنا! اے لوگو! میں تمہاری طرف اللہ کے رسول کا بھیجا ہوا ہوں' جان لو! جنت یا دوزخ کی مراد ہمیشگی ہے موت نہیں ہے' اقامت عارضی نہیں ہے' جسم میں چلنا پھرنا نہیں ہوگا' موت نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث حبیب سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

**1652** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ،

حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ پر درود

---

**1650**- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه285 .

**1651**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد20صفحه1751 . انظر مجمع الزوائد جلد10صفحه339 .

**1652**- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد 6صفحه469 رقم الحديث: 3369' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه306 .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَمُحَمَّدٍ: ابْنَا اَبِی بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِيهِمَا، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِی حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

کیسے پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو! ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ ابْنَیْ اَبِی بَكْرٍ اِلَّا عِيسَى وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَكْرٍ وَّحْدَهُ

یہ حدیث از مالک از عبداللہ اور محمد ابوبکر کے بیٹوں سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔ اور لوگوں نے مالک سے انہوں نے صرف محمد بن ابی بکر سے روایت کی ہے۔

**1653** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنِ الْبَهِيِّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: قَتَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ رَّجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ صَبْرًا، ثُمَّ قَالَ: لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ صَبْرًا اِلَّا رَجُلٌ قَتَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، فَاقْتُلُوهُ، فَاِنْ لَا تَفْعَلُوا، تُقْتَلُوا قَتْلَ الشَّاةِ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے بدر کے دن قریش کے ایک آدمی کو باندھ کر قتل کیا' پھر فرمایا: قریش کو آج کے دن کے بعد باندھ کر قتل نہ کرنا' مگر اس آدمی کو جو عثمان بن عفان کو قتل کرے' اس کو قتل کرو' اگر تم ایسا نہ کرو گے تو تم بکری کی طرح قتل کئے جاؤ گے۔

لَا يَرْوِيهِ اِلَّا مُصْعَبٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اسے صرف حضرت مصعب ہی روایت کرتے ہیں اور نبی کریم ﷺ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے۔

**1654** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے' وہ

1653- أخرجه البزار جلد13صفحه181 . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه102 .

1654- أخرجه ابن ماجة: اقامة الصلاة جلد1صفحه294 رقم الحديث: 907 .

سَلَامٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ تُصَلِّي عَلَيَّ اِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا صَلَّى عَلَيَّ، فَلْيُكْثِرْ اَوْ لِيُقِلَّ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو بھی مجھ پر درود پڑھتا ہے تو فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں' چاہے تو کثرت سے پڑھے یا کم پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى اِلَّا عِيسَى وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث از شعبہ از یعلی صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اور لوگوں نے اسے از شعبہ از عاصم بن عبیداللہ سے روایت کیا ہے۔

**1655** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّ مُعَاذًا كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ، فَارْتَفَعَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى اَحَدِهِمَا، فَقَالَ الْآخَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَرَكْتَهُ يَحْلِفُ عَلَى اَرْضِي، فَيَذْهَبُ بِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِنَّهُ اِنْ حَلَفَ كَاذِبًا فَقَالَ قَوْلًا شَدِيدًا

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاذ اور ایک آدمی کے درمیان جھگڑا ہوا' دونوں اپنا جھگڑا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لائے' آپ نے اُن دونوں میں سے ایک سے قسم لے کر فیصلہ کیا تو دوسرے نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ قسم اُٹھا کر میری زمین لے جائے گا' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ جھوٹی قسم اُٹھائے گا تو اس نے بہت سخت بات کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا عِيسَى

یہ حدیث ابن عون سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1656** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْدَانَ السَّلْمَسِينِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے بھائی کا دنیا میں گوشت کھائے (یعنی غیبت کرے گا) قیامت کے دن اُسے قریب کیا جائے گا تو اسے کہا جائے گا: اس زندہ کو کھا جس

---

1655- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 18314 .

1656- انظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه 95 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ لَحْمَ اَخِيهِ فِي الدُّنْيَا، قُرِّبَ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُقَالُ لَهُ: كُلْهُ حَيًّا كَمَا اَكَلْتَهُ مَيِّتًا ۔ فَيَاْكُلُهُ، وَيَكْلَحُ وَيَصِيحُ

طرح تُو اس مردہ کو کھاتا تھا' وہ کھائے گا اور چبائے گا اور چیخے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ابن اسحاق سے صرف محمد بن مسلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1657** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّهُ دَخَلَ مَعَ ابْنِ عَمِّهِ عَلَى اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، فَسَاَلَهُ عَنِ الصَّرْفِ؟ فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا

حضرت نافع سے روایت ہے کہ وہ اپنے چچا کے ساتھ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے بیع صرف کے متعلق پوچھا' تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: سونا سونے کے بدلے برابر برابر' چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرو' ان دونوں کو زیادتی کے ساتھ فروخت کرنا جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث عبدالکریم سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1658** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ دَاوُدَ الْوَرَّاقِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا دُفِعْتُ اِلَيْهِ قَالَ: اَمَا اِنِّي قَدْ سَاَلْتُ اللّٰهَ اَنْ يُعِينَنِي بِالسَّنَةِ تُحْفِيكُمْ، وَبِالرُّعْبِ يَجْعَلُهُ فِي قُلُوبِكُمْ ۔ فَقَالَ بِيَدِهِ جَمِيعًا: اَمَا اِنِّي قَدْ حَلَفْتُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا اَنْ لَا اُومِنَ بِكَ،

حضرت سعید بن حکیم اپنے والد سے' وہ ان کے دادا حضرت معاویہ بن حیدہ القشیری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' جب میں آپ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: میں نے اللہ عزوجل سے مانگا ہے کہ میری مدد کرنے ایک سال چھپا کر اور رعب کے ساتھ' اس کو تمہارے دلوں میں ڈال کر' پس میں نے دونوں ہاتھوں سے اکٹھے اشارہ کیا' میں نے اس طرح اس طرح قسم کھائی ہے کہ میں آپ پر ایمان نہ لاؤں گا اور آپ کی

1657- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه444 رقم الحديث: 2176' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1208 .

وَلَا اَتَّبِعُكَ . فَمَا زَالَتِ السَّنَةُ تُحْفِينِي، وَمَا زَالَ الرُّعْبُ يُجْعَلُ فِي قَلْبِي حَتَّى قُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ . فَبِاللّٰهِ الَّذِي اَرْسَلَكَ، اَهُوَ اَرْسَلَكَ بِمَا تَقُولُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: وَهُوَ اَمَرَكَ بِمَا تَأْمُرُنَا بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَمَا تَقُولُ فِي نِسَائِنَا؟ قَالَ: حَرْثٌ لَّكُمْ، فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ، وَاَطْعِمُوهُنَّ مِمَّا تَاْكُلُونَ، وَاكْسُوهُنَّ مِمَّا تَلْبَسُونَ، وَلَا تَضْرِبُوهُنَّ، وَلَا تُجِيعُوهُنَّ قَالَ: فَيَنْظُرُ اَحَدُنَا اِلَى عَوْرَةِ اَخِيهِ اِذَا اجْتَمَعْنَا؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَاِذَا تَفَرَّقْنَا؟ قَالَ: فَضَمَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى فَخِذَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى قَالَ: اَللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَسْتَحْيُوا مِنْهُ قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَيْهِمُ الْخِدَامُ، فَاَوَّلُ مَا يَنْطِقُ مِنَ الْاِنْسَانِ كَفُّهُ وَفَخِذُهُ قَالَ سُفْيَانُ: وَخِدَامُهُمْ: اَنْ يُؤْخَذَ عَلَى اَلْسِنَتِهِمْ

اتباع نہیں کروں گا۔ اور مسلسل ایک سال تک رعب میرے دل سے اُٹھا رہا' یہاں تک کہ میں آپ کے سامنے آ کھڑا ہوا' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو بھیجا ہے! کیا اس نے آپ کو بھیجا ہے اس چیز کے ساتھ جو آپ کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی: کیا آپ کو حکم دیا گیا ہے اس کا جو آپ ہم کو حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! عرض کی: آپ ہم کو عورتوں کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ تمہاری کھیتی ہیں تم اپنی کھیتیوں میں آؤ جس طرح تم چاہو اور ان کو وہی کھلاؤ جو تم خود کھاؤ اور اُن کو وہی پہناؤ جو تم پہنتے ہو' ان کو نہ مارو نہ رسوا کرو۔ اس نے عرض کی: ہم میں کوئی اپنے بھائی کی شرمگاہ دیکھ سکتا ہے جب ہم جمع ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس نے عرض کی: جب ہم جدا ہوں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی ایک ران کو دوسری ران سے ملایا' فرمایا: اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس سے حیاء کھائی جائے۔ فرمایا: اور میں نے آپ سے سنا فرماتے ہوئے کہ لوگوں کو قیامت کے دن جمع کیا جائے گا' ان کو زانوں سے پکڑا جائے گا' سب سے پہلے لوگوں کی ہتھیلیاں اور ان کی رانیں بولیں گی۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: خِدَامُهُمْ سے مراد ہے: ان کو ان کی زبان سے پکڑا جائے گا۔

**1659** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى السَّامِيُّ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہم کو مقامِ جابیہ پر خطبہ دیا'

1659- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 33 رقم الحديث: 178' وابن حبان في موارد الظمآن رقم الحديث: 2282.

هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِيَةِ قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي الْيَوْمَ فِيكُمْ، فَقَالَ: اَحْسِنُوا اِلَى اَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ عَلَى الشَّهَادَةِ وَلَا يُسْاَلُهَا، وَحَتَّى يَحْلِفَ عَلَى الْيَمِينِ وَلَا يُسْاَلُهَا فَمَنْ اَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ، وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ اَبْعَدُ وَلَا يَخْلُوَنَّ اَحَدُكُمْ بِامْرَاَةٍ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَائَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

فرمایا: ہم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے' اس جگہ جس جگہ آج میں تمہارے درمیان کھڑا ہوں' تو آپ نے فرمایا: میرے اصحاب سے اچھا سلوک کرنا' پھر اُن سے جو اُن کے بعد ہیں اُن سے اچھا سلوک کرنا' پھر اُن کے بعد جھوٹ پھیل جائے گا یہاں تک کہ ایک آدمی گواہی دے گا' اور اس سے گواہی نہیں لی جائے گی' یہاں تک کہ قسم پر حلف اُٹھائے گا حالانکہ اس سے اس کا سوال نہیں ہوگا' جو جنت میں جانا چاہتا ہے وہ جماعت کو لازم پکڑے' بے شک شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دو سے دور رہتا ہے' تم میں سے کوئی بھی کسی عورت سے تنہائی اختیار نہ کرے' کیونکہ تیسرا اس کے ساتھ شیطان ہوگا' اور جس کو اس کی نیکی اچھے لگے اور بُرائی بُری لگے تو وہ مؤمن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى

یہ حدیث ہشام سے صرف عبدالاعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1660** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ اَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَذَانَ، فَقَالَ: قُلْ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ . ثُمَّ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اذان سکھائی تو فرمایا کہ پڑھو: "اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ۔ پھر اعادہ کر تو کہہ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى

**1660**- أخرجه مسلم: الصلاة جلد **1** صفحه **287**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **133** رقم الحديث: **500-505**' والنسائي: الأذان جلد **2** صفحه **5** (باب كيف الأذان؟)' وابن ماجة: الأذان جلد **1** صفحه **234** رقم الحديث: **708**.

تَعُودُ، فَتقولُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ. حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ اِلَّا ابْنُهُ مُعَاذٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

یہ حدیث ہشام الدستوائی سے صرف اُن کے بیٹے معاذ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

**1661** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ، ثُمَّ مَضَى عَلَى يَمِينِهِ، رَمَلَ ثَلَاثًا، وَمَشَى اَرْبَعًا، ثُمَّ اَتَى الْمَقَامَ، فَقَالَ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: 125) ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، وَالْمَقَامُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ، ثُمَّ اَتَى الْبَيْتَ بَعْدَ الرُّكْنِ، فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّفَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ میں تشریف لائے تو مسجد میں داخل ہوئے' پس آپ نے حجر اسود کو استلام کیا' پھر اپنی دائیں طرف چلے تو تین دفعہ رمل کیا اور چار مرتبہ چلے' پھر مقامِ ابراہیم پر آئے اور پڑھا: ''وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى'' (البقرہ:۱۲۵) پھر دو رکعت ادا کیں' اور مقامِ ابراہیم آپ کے اور کعبہ کے درمیان تھا' پھر رکن کے بعد بیت اللہ کے پاس آئے' تو حجر اسود کو استلام کیا' پھر آپ صفا کی طرف نکلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث سفیان سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1662** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

---

1661- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 886-892' وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 189-193 رقم الحديث: 1905' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 392-393 رقم الحديث: 14453 .

1662- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحه 92' والبزار جلد 11 صفحه 291 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 59 .

سَعِيدٍ قَالَ: نَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ، وَيَسْجُدُ عَلَيْهَا

رسول اللہ ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے اور اس پر سجدہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا الْعَطَّافُ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث نافع سے صرف عطاف ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

**1663** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ حُمْرَانَ يَقُولُ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس حالت میں مرے کہ وہ لا الٰہ الا اللہ پر یقین رکھتا ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف عبداللہ بن حمران ہی روایت کرتے ہیں۔

**1664** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بُرْدٍ، اَخِي يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً، ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا، كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ قِيرَاطٌ، وَمَنْ مَشَى مَعَ الْجَنَازَةِ حَتَّى تُدْفَنَ، كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ قِيرَاطَانِ، وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ اُحُدٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جنازہ کے ساتھ چلا' پھر اس پر نمازِ جنازہ پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ثواب ہے اور جو تدفین کے بعد واپس آیا اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے اور قیراط اُحد پہاڑ کی مثل ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث حضرت براء سے صرف اسی سند سے

**1663**- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه55' وأحمد: المسند جلد1صفحه81 رقم الحديث:466 .

**1664**- أخرجه النسائي: الجنائز جلد4صفحه44 (باب فضل من يتبع جنازة)' وأحمد: المسند جلد4صفحه360 رقم الحديث:18622 .

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْثَرٌ

مروی ہے'اسے روایت کرنے میں عبثر اکیلے ہیں۔

**1665** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نَدَبَةَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

حضرت سعید بن عبدالرحمن بن ابزیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتروں میں سبح اسم ربك الاعلیٰ' قل یا ایها الکافرون اور قل هو الله احد پڑھتے تھے۔

**1666** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ الدَّشْتَكِيُّ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زُبَيْدٍ، وَطَلْحَةَ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتروں میں سبح اسم ربك الاعلیٰ' قل یا ایها الکافرون اورقل هو الله احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا الدَّشْتَكِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ

یہ حدیث ابوجعفر سے صرف الدشتکی ہی روایت کرتے ہیں اور اعمش سے صرف ابوجعفر اور محمد بن ابی عبیدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

---

**1665**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه64 رقم الحديث: 1423' وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه370 رقم الحديث: 1171' والنسائي: قيام الليل جلد 3صفحه193 (باب ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر أبي بن كعب في الوتر)' وأحمد: المسند جلد 5صفحه149 رقم الحديث: 21199 . وانظر: نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد2صفحه119 .

**1666**- تقدم تخريجه .

**1667** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الْمَوَالِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ، وَكُلُّ نَبِيٍّ مُجَابٌ: الزَّائِدُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، وَالْمُكَذِّبُ بِقَدَرِ اللّٰهِ، وَالْمُسْتَحِلُّ لِمَحَارِمِ اللّٰهِ، وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِي مَا حَرَّمَ اللّٰهُ، وَتَارِكُ السُّنَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چھ افراد پر میں نے لعنت کی اور ہر نبی کی دعا قبول ہوتی ہے: (۱) کتاب اللہ میں زیادتی کرنے والے پر (۲) اللہ کی تقدیر کو جھٹلانے والے پر (۳) اللہ کی حرام کردہ اشیاء کو حلال کرنے والے پر (۴) میری اولاد پر جو اللہ نے حرام کیا اس کو حلال سمجھنے والا اور (۵) سنت کو چھوڑنے والا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، مُتَّصِلَ الْاِسْنَادِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا ابْنُ اَبِي الْمَوَالِ

یہ حدیث متصل الاسناد ہے عبید اللہ سے صرف ابن ابی الموال ہی روایت کرتے ہیں۔

**1668** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، وَلَكِنْ كَانَ اَمْلَكَكُمْ لِاِرْبِهِ

حضرت اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے کی حالت میں اپنے اہل خانہ سے ہمکنار ہوتے تھے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے نفس پر سب سے زیادہ قابو رکھنے والے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1669** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اِنَّمَا كُنْتُ اَعْلَمُ انْقِضَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ختم ہونے کو تکبیر کے ساتھ جان لیتا تھا (یعنی آپ نماز سے فارغ ہونے کے بعد بلند آواز سے ذکر کرتے تھے)۔

---

**1667**- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه208 .

**1668**- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه176 رقم الحديث: 1927، ومسلم: الصيام جلد2صفحه777

**1669**- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه378 رقم الحديث: 842، ومسلم: المساجد جلد1صفحه410 .

صَلاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ

**1670** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي شُعَيْبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذٌ بِيَدِي، صَبِيحَةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، اِذْ حَانَتْ مِنْهُ نَظْرَةٌ، فَاِذَا هُوَ بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ، فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت ابوشعیب' شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ اس دوران کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے' اس وقت رمضان المبارک کے اٹھارہ روزے گزر چکے تھے' اچانک آپ کی نظر پڑی تو دیکھا کہ ایک آدمی پچھنا لگوا رہا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى

یہ حدیث ہشام سے صرف عبدالاعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1671** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرِقَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا رَبَاحُ بْنُ اَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبَاحٍ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ

یہ حدیث رباح سے صرف ابواحمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1672** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الْمُعَافَى

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

**1670**- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد **2** صفحه **319** رقم الحديث: **2369** وابن ماجة: الصيام جلد **1** صفحه **537** رقم الحديث: **1681**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **153** رقم الحديث **17129** .

**1671**- أخرجه ابن ماجه جلد **1** صفحه **537** رقم الحديث: **1679**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **483** رقم الحديث: **8789** .

**1672**- أخرجه مسلم. اللباس جلد **3** صفحه **1648**' وأبو داؤد اللباس جلد **4** صفحه **46** رقم الحديث: **4044**' والترمذي: اللباس جلد **4** صفحه **226** رقم الحديث: **1737** وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **158**

مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِی کَرِیمَةَ الْحَرَّانِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحِیمِ خَالِدِ بْنِ اَبِی یَزِیدَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِی اُنَیْسَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَصْفَرِ وَالْقَسِّیِّ، وَخَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْمُکَفَّفِ بِالدِّیبَاجِ، ثُمَّ قَالَ: وَاعْلَمْ اَنِّی لَکَ مِنَ النَّاصِحِینَ

کہ رسول اللہ ﷺ نے معصفر اور قسی (ریشم کی ایک قسم ہے) سے منع فرمایا اور سونے کی انگوٹھی اور دیباج کے بٹن لگوانے سے منع فرمایا' پھر فرمایا: جان لے کہ تمہارے لیے نصیحت کرنے والے کہاں سے آئیں گے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا زَیْدٌ، وَلَا عَنْ زَیْدٍ اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحِیمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدٌ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے صرف زید ہی روایت کرتے ہیں اور زید سے صرف ابوعبدالرحیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

**1673** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَیْبٍ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِیُّ قَالَ: نَا الْحُسَیْنُ بْنُ عِیسَی الْبِسْطَامِیُّ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ سَیَّارٍ قَالَ: نَا عَنْبَسَةُ بْنُ الْاَزْهَرِ قَالَ: نَا سِمَاکُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیرٍ قَالَ: کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی مَسِیرٍ، فَخَفَقَ رَجُلٌ عَلَی رَاحِلَتِهِ، فَاَخَذَ رَجُلٌ سَهْمًا مِنْ کِنَانَتِهِ، فَانْتَبَهَ الرَّجُلُ، فَفَزِعَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یُرَوِّعَ مُسْلِمًا

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو ایک آدمی نے اپنی سواری پر پاؤں رکھا' ایک آدمی نے کنانہ سے اپنے حصہ لیا تو ایک آدمی نے اسے ڈانٹا تو وہ ڈر گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی مسلمان کو ڈرائے۔

لَا یُرْوَی عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَلَا نَعْلَمُ رَوَاهُ عَنْ سِمَاکٍ اِلَّا عَنْبَسَةُ، وَلَمْ یُحَدِّثْ بِهِ اِلَّا الْحُسَیْنُ بْنُ عِیسَی

یہ حدیث نعمان سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے' ہم نہیں جانتے کسی کو جس نے اسے از سماک' عنبسہ کے سوا روایت کیا ہو اور اسے صرف حسین بن عیسیٰ

رقم الحدیث: 1047 .

1673- انظر: مجمع الزوائد رقم الحدیث: 25716 .

ہی بیان کرتے ہیں۔

**1674** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الزَّيَّاتُ قَالَ: نَا عَوْفٌ الْاَعْرَابِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ، وَحَرَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھوڑوں کے گوشت میں رخصت دی اور پالتو گدھوں کے گوشت کو حرام کیا۔

لَمْ يُسْنِدْ عَوْفٌ الْاَعْرَابِيُّ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا هٰذَا الْحَدِيثَ، وَلَمْ يَرْوِهِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، فَاَدْخَلَ بَيْنَ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَّجَابِرٍ: مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

عوف الاعرابی عمرو سے اس حدیث کو مسند روایت کرتے ہیں اور علی بن حسین ہی اسے ابراہیم سے روایت کرتے ہیں۔ اوور حماد بن زید یوں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عمرو بن دینار اور جابر کے درمیان محمد بن علی کو داخل کیا ہے۔

**1675** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: اَنْتَ عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو فرمایا: تمہارا نام کیا ہے؟ اس نے عرض کی: نعم! آپ نے فرمایا: تو عبداللہ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عَبْدُ الْكَبِيرِ

ابواسحاق سے صرف عبدالکبیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1676** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا جَابِرُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ اَبِي طُوَالَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس سے گناہ ہو جائے اور اس کو یقین ہے کہ اللہ عزوجل اگر چاہے تو اسے عذاب دے اور اگر چاہے تو معاف کرے تو اللہ پر حق ہے کہ اس

---

1674- أخرجه البخاري: الذبائح جلد9صفحه565 رقم الحديث: 5520' ومسلم: الصيد جلد3صفحه1541

1675- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 5618 .

1676- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه214 .

وَسَلَّمَ: مَنْ اَذْنَبَ ذَنْبًا، فَعَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِنْ شَاءَ اَنْ يُعَذِّبَهُ عَذَّبَهُ، وَاِنْ شَاءَ اَنْ يَغْفِرَ لَهُ غَفَرَ لَهُ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَغْفِرَ لَهُ

کو معاف کردے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي طُوَالَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا جَابِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث ابوطوالہ سے صرف عبداللہ اور عبداللہ سے صرف جابر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

**1677** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: انا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي قُرَّةَ: اَذَكَرَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، يَنْشُدُ ضَالَّةً، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَجَدْتَ ؟ . فَاَقَرَّ بِهِ، وَقَالَ: نَعَمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور اپنی گم شدہ چیز کا اعلان کرنے لگا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نہ پائے' اس نے اصرار کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابوقرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1678** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو اُسَامَةَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: اَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي مَرْزُوقٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ امْرَاَةٍ، بَعْدَمَا دُفِنَتْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت کو دفن کرنے کے بعد اُس کا جنازہ پڑھایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا حَبِيبٌ، وَلَا عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف حبیب اور حبیب سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زید بن علی اکیلے ہیں۔

---

1677- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2712 .

1678- أخرجه النسائي: الجنائز جلد4 صفحه70 (باب الصلاة على القبر) .

**1679** - اَخبَرَنَا اَحمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ اَنَسٍ قَالَ: قَرَاْتُ الْقُرْآنَ عَلَى اَبِي الْعَالِيَةِ، وَقَرَاَ اَبُو الْعَالِيَةِ عَلَى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ . قَالَ: وَقَالَ اُبَيٌّ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقْرِئَكَ الْقُرْآنَ قُلْتُ: اَوَذُكِرْتُ هُنَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَبَكَى اُبَيٌّ قَالَ: فَلَا اَدْرِي اَشَوْقًا، اَوْ خَوْفًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ اِلَّا الرَّبِيعُ

حضرت ربیع بن انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے قرآن پاک ابوالعالیہ پر پڑھا اور ابوالعالیہ نے حضرت ابی بن کعب پر قرآن پاک پڑھا اور حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے تجھ سے قرآن پاک سننے کا حکم دیا گیا ہے' میں نے عرض کی: وہاں میرا ذکر ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! کہا کہ حضرت ابی رو پڑے' فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں کہ وہ رونا شوق کے لیے تھا یا خوف کی وجہ سے تھا۔

یہ حدیث ابوالعالیہ سے صرف ربیع ہی روایت کرتے ہیں۔

**1680** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: انا اَبُو زَيْدٍ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا سَرَّارُ بْنُ مُجَشِّرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، وَسَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ كَانَتْ عِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ، فَاَسْلَمَ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَخْتَارَ اَرْبَعًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا سَرَّارٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَيْفٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت غیلان بن سلمہ کے پاس دس بیویاں تھیں' وہ مسلمان ہوئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ چار رکھ لیں (اور باقی کو چھوڑ دے)۔

یہ حدیث ایوب سے صرف سرار ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سیف اکیلے ہیں۔

**1681** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: انا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا' آپ نے فرمایا: اللہ کا بندہ اور خاندان کا برا شخص ہے' وہ اس کے بعد پھر آپ

---

**1680**- أخرجه الترمذي: النكاح جلد 3 صفحه 426 رقم الحديث: 1128' وابن ماجه: النكاح جلد 1 صفحه 628 رقم الحديث: 1953' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 60 رقم الحديث: 5026 .

**1681**- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 467 رقم الحديث: 6032' ومسلم: البر والصلة والآداب جلد 4 صفحه 2002 .

عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَرَّ رَجُلٌ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بِئْسَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُو الْعُشَيْرَةِ، ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ بَعْدُ، فَرَاَيْتُهُ اَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ، كَاَنَّ لَهُ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً

کے پاس آیا' تو میں نے آپ کو دیکھا' آپ اس کی طرف متوجہ ہیں' ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ اس کا آپ کے ہاں ایک مقام تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُعْبَةُ

یہ حدیث ابوالاحوص سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں شعبہ اکیلے ہیں۔

**1682** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي يَعْفُورٍ قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا

حضرت ابویعفور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ان پر مسح کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يَعْفُورٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي عَوَانَةَ اِلَّا قُتَيْبَةُ، وَنُعَيْمُ بْنُ الْهَيْصَمِ

یہ حدیث ابویعفور سے صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں اور ابوعوانہ سے صرف قتیبہ اور نعیم بن ہیصم روایت کرتے ہیں۔

**1683** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا اَبُو الْمُعَافَى مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا كَانَتْ لِاَخِيهِ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ فِي عِرْضٍ اَوْ مَالٍ اَوْ جَاهٍ، فَاسْتَحَلَّهُ قَبْلَ اَنْ يُؤْخَذَ، وَلَيْسَ لَهُ ثَمَّ دِينَارٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ اس بندے پر رحم کرے جس نے اپنے بھائی پر اس کی عزت یا مال یا کسی اور شی میں ظلم کیا تو وہ مرنے سے پہلے اس سے معافی مانگ لے' اس سے پہلے کہ (وہ دن آئے جس دن) اُس کے پاس نہ دینار اور درہم ہوں گے' اگر اس کے پاس نیکیاں ہوں گی تو اس کی نیکیاں لی جائیں گی اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو مظلوم کے گناہ لے

1682- أخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد1صفحه182 رقم الحديث: 548 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه260 .

1683- أخرجه البخاري: المظالم جلد5صفحه121 رقم الحديث: 2449' والترمذي: صفة القيامة جلد4 صفحه613 رقم الحديث: 2419' وأحمد: المسند جلد2صفحه665 رقم الحديث: 10584 .

وَّلَا دِرْهَمٌ، فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ وُّضِعَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ عَلَى سَيِّئَاتِهِ

کر اس (ظالم) کے نامۂ اعمال میں رکھ دیئے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث زید سے صرف ابوعبدالرحیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

**1684** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُبْعِ دِينَارٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چار دینار چوری کرنے پر چور کے ہاتھ کاٹے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصٍ إِلَّا جَعْفَرٌ

یہ حدیث حفص سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1685** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ، وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غلام کا کھانا اور کپڑے مالک کے ذمے ہیں' اسے اتنے کام کی ہی تکلیف دو جتنی وہ طاقت رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، وَالنُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ التَّيْمِيُّ

یہ حدیث مالک سے صرف ابراہیم اور نعمان بن عبدالسلام تیمی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1686** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا أَحْمَدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

**1684**- أخرجه البخاري: الحدود جلد12صفحه99 رقم الحديث: 6791' ومسلم: الحدود جلد3صفحه1312 .

**1685**- أخرجه مسلم: الأيمان جلد3صفحه1284' وأحمد: المسند جلد2صفحه331 رقم الحديث: 7382 .

**1686**- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد 2صفحه119 رقم الحديث: 1626' والترمذي: الزكاة جلد3صفحه31 رقم الحديث: 650' والنسائي: الزكاة جلد 5صفحه72 (باب حد الغنى)' وابن ماجه: الزكاة جلد 1صفحه589

حَفْصٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْاَلُ مَسْاَلَةً، وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ، اِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي وَجْهِهِ كُدُوحًا اَوْ خُدُوشًا اَوْ شَيْنًا فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا يُغْنِيهِ؟ قَالَ: خَمْسُونَ دِرْهَمًا

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ مانگتا ہے حالانکہ اس کے پاس مال ہے جس سے مانگنے سے بچ سکتا ہے تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! کتنا مال دار ہونے کے بعد مانگنا ضروری نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پچاس درہم۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ـ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا مُسَدَّدٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابراہیم اور یحییٰ بن سعید القطان ہی روایت کرتے ہیں اور یحییٰ سے صرف مسدد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1687** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا اَبُو يَزِيدَ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا وَرْقَاءُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السُّجُودُ عَلَى سَبْعَةِ اَعْضَاءٍ: الْيَدَيْنِ، وَالْقَدَمَيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَالْجَبْهَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سجدہ سات اعضاء پر ہے: دونوں ہاتھوں پر، دوقدموں پر، دو گھٹنوں پر اور پیشانی پر۔

**1688** - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَفْعُ الْاَيْدِي: اِذَا رَاَيْتَ الْبَيْتَ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَبِعَرَفَةَ، وَبِجَمْعٍ، وَعِنْدَ رَمْيِ الْجِمَارِ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ہاتھ اٹھاؤ جب تو بیت اللہ کو دیکھے اور صفا و مروہ پر چڑھے اور مقامِ عرفات پر اور مزدلفہ

رقم الحديث: **1840**، وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **602** رقم الحديث: **4439**، والطبراني في الكبير جلد **10** صفحه **129** رقم الحديث: **10199**.

**1687**- أخرجه البخاري: الأذان جلد **2** صفحه **347** رقم الحديث: **812**، ومسلم: الصلاة جلد **1** صفحه **354**، والطبراني في الكبير جلد **11** صفحه **8** رقم الحديث: **10868-10855**.

**1688**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **11** صفحه **452** رقم الحديث: **12282** . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث **24113**.

وَإِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا وَرْقَاءُ، وَلَا عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا سَيْفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو يَزِيدَ

**1689** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نَا قُدَامَةُ بْنُ شِهَابٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُ مَوَاقِيتَ الصَّلَاةِ، فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ، وَأَتَاهُ حِينَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَ شَخْصِهِ، فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ، فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ، فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ، وَرَسُولُ اللّٰهِ خَلْفَهُ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللّٰهِ خَلْفَهُ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ، فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ، وَرَسُولُ اللّٰهِ خَلْفَهُ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ، فَصَلَّى الْغَدَاةَ، ثُمَّ أَتَاهُ الْيَوْمَ الثَّانِي حِينَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصِهِ، فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ صَارَ

اور جمرات کو کنکریاں مارتے وقت اور جب نماز کے لیے کھڑا ہو (یعنی تکبیر تحریمہ کے وقت)۔

یہ دونوں حدیثیں عطاء سے صرف ورقاء اور ورقاء سے صرف سیف ہی روایت کرتے ہیں' ان کو روایت کرنے میں ابویزید اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کو نماز کے اوقات بتائے' حضرت جبریل علیہ السلام آگے بڑھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کے پیچھے تھے اور صحابہ کرام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھے' پھر حضرت جبریل علیہ السلام نے ظہر کی نماز اُس وقت پڑھائی جب سورج ڈھل گیا' اور دوسرے دن حضرت جبریل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور اُس وقت ہر چیز کا سایہ اپنی مثل کے برابر تھا تو ایسے ہی کیا جیسے پہلے دن کیا تھا۔ حضرت جبریل علیہ السلام آگے بڑھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کے پیچھے تھے اور صحابہ کرام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھے' پس حضرت جبریل علیہ السلام نے عصر کی نماز پڑھائی پھر حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس اس وقت آئے جس وقت سورج غروب ہو رہا تھا تو حضرت جبریل آگے بڑھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کے پیچھے تھے اور صحابہ کرام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھے' حضرت جبریل علیہ السلام نے مغرب کی نماز پڑھائی' پھر آپ کے پاس اس وقت آئے جب شفق غائب ہو چکا تھا تو حضرت جبریل علیہ السلام

**1689**- أخرجه النسائي: المواقيت جلد 1 صفحه 204-205 (باب آخر وقت العصر).

ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَیْ شَخْصِهِ، فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ اَتَاهُ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ، فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ اَتَاهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ وَقْتٌ

آگے بڑھے اور رسول اللہ ﷺ اُن کے پیچھے تھے اور صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے تو حضرت جبریل علیہ السلام نے عشاء کی جماعت پڑھائی' پھر حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس اس وقت آئے جب فجر پھٹ چکی تھی تو حضرت جبریل آگے بڑھے اور رسول اللہ ﷺ اُن کے پیچھے تھے اور صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے تو حضرت جبریل علیہ السلام نے فجر کی نماز پڑھائی' پھر دوسرے دن آپ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام اُس وقت آئے جب ہر چیز کا سایہ ایک مثل تھا' تو ایسے ہی کیا جیسا کہ گزشتہ دن کیا تھا' پس ظہر کی نماز پڑھائی' پھر اُس وقت آئے جب ہر چیز کا سایہ دو مثل ہو چکا تھا' تو ایسے ہی کیا جیسا کہ گزشتہ دن کیا تھا' پھر عصر کی نماز پڑھائی' پھر آپ کے پاس اس وقت آئے جب سورج غروب ہو چکا تھا' تو ایسے ہی کیا جیسا کہ گزشتہ گزرے دن کیا تھا' پھر نمازِ مغرب پڑھائی' پھر اس وقت آئے جب شفق غائب ہو چکا تھا' تو ایسے ہی کیا جیسا کہ گزشتہ دن کیا تھا' پھر عشاء کی نماز پڑھائی' پھر عرض کی: ان دو وقتوں کے درمیان نمازوں کا وقت ہے۔

**1690** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي قُرَّةَ مُوسَى بْنِ طَارِقٍ: اَذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا، وَعَلَيْهِ نَمِرَةٌ، فَقَالَ لِرَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِهِ: اَعْطِنِي نَمِرَتَكَ، وَخُذْ نَمِرَتِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَمِرَتُكَ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اس حالت میں نماز پڑھی کہ آپ پر چادر تھی' صحابہ کرام میں سے ایک صحابی نے عرض کی: آپ اپنی چادر مجھے دے دیں اور میری چادر آپ لے لیں۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی چادر میری چادر سے اچھی ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں!

1690- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه139

اَجْوَدُ مِنْ نَمِرَتِی . قَالَ: اَجَلْ، وَلَكِنْ فِيهَا خَيطٌ اَحْمَرُ، فَخَشِيتُ اَنْ اَنْظُرَ اِلَيْهَا، فَتَفْتِنَنِي ؟ وَاَقَرَّ بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ .

لیکن اس میں سرخ رنگ کی لکیر ہے' مجھے ان کی طرف دیکھنے کا ڈر ہے اور یہ مجھے فتنہ میں ڈال دے گی' اس نے اصرار کیا تو آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ جُرَيْجٍ

یہ حدیث عبداللہ بن سرجس سے صرف اسی اسناد سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں جریج اکیلے ہیں۔

**1691** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: اَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَاَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ كَانُوا مُهَاجِرِينَ لِاَنَّهُمْ هَجَرُوا الْمُشْرِكِينَ، وَكَانَ مِنَ الْاَنْصَارِ مُهَاجِرُونَ، لِاَنَّ الْمَدِينَةَ كَانَتْ دَارَ شِرْكٍ، فَجَائُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرات ابوبکر عمر رضی اللہ عنہما اور اصحاب مہاجرین تھے کیونکہ انہوں نے مشرکوں سے ہجرت کی تھی اور انصار میں بھی مہاجرین تھے کیونکہ مدینہ منورہ مشرک کا گھر تھا' وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف لیلۃ العقبہ میں آئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى اِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُبَشِّرٌ

یہ حدیث یعلیٰ سے صرف سفیان اور سفیان سے صرف مبشر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1692** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ: اَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں حضرات ابوبکر و عمر و عثمان کہتے تھے۔

---

**1691**- أخرجه النسائی: البيعة جلد7صفحه130 (باب تفسير الهجرة) .

**1692**- أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد7صفحه66 رقم الحديث: 3697' وأبو داؤد: السنة جلد4صفحه205 رقم الحديث: 4628 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

یہ حدیث ثور سے صرف ولید ہی بیان کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

1693 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو يَزِيدَ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَكَانَ ثِقَةً عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْعَيَّارِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدِّمَشْقِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ نَرَى رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: هَلْ تَرَوْنَ الشَّمْسَ فِي يَوْمٍ لَّا غَيْمَ فِيهِ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، وَتَرَوْنَ الْقَمَرَ فِي لَيْلَةٍ لَّا غَيْمَ فِيهَا؟ قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيُخَاصِرُ رَبَّهُ مُخَاصَرَةً، يَقُولُ: عَبْدِي، تَذْكُرُ ذَنْبَ كَذَا وَكَذَا ـ فَيَقُولُ: رَبِّ اَلَمْ تَغْفِرْ لِي؟ فَيَقُولُ: بِمَغْفِرَتِي صِرْتَ اِلَى هَذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم اپنے ربِ عزوجل کو دیکھیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیاتم سورج کونہیں دیکھتے ہو جب آسمان میں بادل وغیرہ نہ ہوں؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! اورتم چاند کونہیں دیکھتے جس رات آسمان میں بادل وغیرہ نہ ہوں؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اسی طرح عنقریب تم اپنے رب عزوجل کو دیکھو گے یہاں تک کہ تم اپنے رب کے ہاں حاضر ہو گے' اللہ عزوجل اس کوفرمائے گا: میرے بندے! تجھے فلاں فلاں گناہ یاد ہے؟ تو وہ بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! کیا تُو مجھے معاف نہیں کرے گا! اللہ عزوجل فرمائے گا: میری بخشش اس جگہ تک وسیع ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا سَلَمَةُ، وَلَا عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا سَيْفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو يَزِيدَ

یہ حدیث زہری سے سعید اور سعید سے صرف سلمہ اور سلمہ سے صرف سیف ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابویزید اکیلے ہیں۔

1694 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں تہبند پہن کر داخل ہو' اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنی حلیلة (بیوی) سے حمام میں دخول نہ کرے' اور جو اللہ اور

1693- انظر: الدر المنثور جلد6صفحه291 .

1694- أخرجه الترمذی: الأدب جلد 4صفحه113 رقم الحديث: 2801' وأحمد: المسند جلد 3صفحه416 رقم الحديث: 14663 .

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسَنَّ عَلَى مَائِدَةٍ يُّدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ

آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اس دسترخوان پر نہ بیٹھے جس میں شراب چلتی ہو۔

يُقَالُ: إِنَّ عَطَاءً الَّذِي رَوَى عَنْهُ هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ. وَلَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْهُ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ

کہا جاتا ہے: یہ عطاء جن سے یہ حدیث ہشام الدستوائی روایت کرتے ہیں' یہ عطاء بن سائب ہیں۔ یہ حدیث صرف ہشام اور ہشام سے اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

**1695** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: بَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمِيلَةِ، إِذْ حِضْتُ، فَانْسَلَلْتُ آخُذُ ثِيَابَ حَيْضَتِي، فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: أَنُفِسْتِ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَتْ: وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَيَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَّاحِدٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں بستر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھی کہ اچانک مجھے حیض آنا شروع ہوگیا' پس میں کھسکی' میں نے اپنے حیض کے لیے کپڑا پکڑا تو رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور فرمایا: کیا حیض والی ہوگئی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اور نبی کریم ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ لے لیتے تھے اور دونوں ایک ہی برتن (کے پانی) سے غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُمَرُ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا سَالِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمر اور عمر سے صرف سالم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

**1696** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن خلاد فرماتے ہیں کہ اُن کے والد نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: جب تم میں سے کوئی قضاء

---

1695- أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحه 180 رقم الحديث: 1929' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 333 رقم الحديث: 26622 .

1696- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 214 .

يَحْيَى الْكِنَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي ابْنُ خَلَّادٍ، اَنَّ اَبَاهُ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا تَغَوَّطَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَمَسَّحْ ثَلَاثَ مِرَارٍ

حاجت کرے تو اس جگہ کو تین مرتبہ صاف کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَخِيهِ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ

یہ حدیث زہری سے صرف ان کے بھتیجے اور زہری کے بھتیجے سے صرف ابوغسان ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ نیشاپوری اکیلے ہیں۔

1697 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً، فَغَنِمُوا، وَفِيهِمْ رَجُلٌ، فَقَالَ: اِنِّي لَسْتُ مِنْهُمْ، عَشِقْتُ امْرَاَةً، فَلَحِقْتُهَا، فَدَعُونِي اَنْظُرُ اِلَيْهَا نَظْرَةً، ثُمَّ اصْنَعُوا بِي مَا بَدَا لَكُمْ، فَنَظَرُوا، فَاِذَا امْرَاَةٌ طَوِيلَةٌ اَدْمَاءُ، فَقَالَ لَهَا: اَسْلِمِي حُبَيْشُ قَبْلَ نَفَادِ الْعَيْشِ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سریہ بھیجا‘ انہیں مالِ غنیمت ملا‘ اور اُن میں سے ایک آدمی تھا‘ اس نے کہا: میں ان سے نہیں ہوں‘ میں ایک عورت کا عاشق ہوں‘ میں اس سے ملا‘ اس نے مجھے چھوڑ دیا‘ میں اس کی طرف دیکھنے لگا‘ پھر انہوں نے کہا: میرے ساتھ وہ کچھ کیا جو اُن کے لیے ظاہر ہوا تو وہ ایک لمبی اور کالی عورت تھی‘ اس کو کہا: اے حبشی عورت! اسلام قبول کر لے زندگی ختم ہونے سے پہلے۔

(البحر الطويل)

اَرَاَيْتِ لَوِ اتَّبَعْتُكُمْ فَلَحِقْتُكُمْ . . . بِحَلْيَةٍ اَوْ اَلْفَيْتُكُمْ بِالْخَوَانِقِ

اَمَا كَانَ حَقًّا اَنْ يُنَوَّلَ عَاشِقٌ . . . تَكَلَّفَ اِدْلَاجَ السُّرَى وَالْوَدَائِقِ

”کیا تُو بتائے گی اگر میں تمہاری اتباع کروں حلبہ کے ساتھ یا تم کو ڈال دوں خوانق میں۔ کیا عاشق کا عطیہ دینا حق ہے‘ تیر چلنے اور سخت محبت کا تکلف اُٹھانا۔

قَالَتْ: نَعَمْ، فَدَيْتُكَ، فَقَدَّمُوهُ، فَضَرَبُوا عُنُقَهُ، فَجَاءَتِ الْمَرْاَةُ، فَوَقَفَتْ عَلَيْهِ، فَشَهِقَتْ شَهْقَةً اَوْ

اُس عورت نے کہا: ہاں! میں تمہارا فدیہ دیتی ہوں‘ پس انہوں نے اُس شخص کو آگے کیا اور اس کی گردن اُڑا

1697- اخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه 369 رقم الحديث: 12037 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 21216 .

شَهْقَتَيْنِ، ثُمَّ مَاتَتْ، فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرُوهُ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا كَانَ فِيكُمْ رَجُلٌ رَّحِيمٌ؟ .

دی۔ پس وہ عورت آئی‘ اُس پر کھڑی ہوئی‘ اُس نے ایک یا دو سسکیاں لیں پھر وہ عورت مرگئی۔ جب یہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی رحم کرنے والا آدمی نہیں تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے صرف اسی اسناد سے مروی ہے‘ اسے روایت کرنے میں محمد بن علی بن حرب اکیلے ہیں۔

**1698** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: آنَا عَمْرُو بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنْتُ شَابًّا عَزَبًا، وَكُنْتُ اَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ، وَكَانَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ اِذَا رَاَى الرُّؤْيَا اَتَى بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْبُرُهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نوجوان تھا‘ میں رات مسجد میں ہی گزارتا تھا تو ان میں سے کوئی آدمی جب کوئی خواب دیکھتا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر بیان کرتا‘ آپ اس کی تعبیر بتاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو

یہ حدیث سعید سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

**1699** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَذْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَبِعَ اَحَدُكُمْ جِنَازَةً فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى تُوضَعَ بِالْاَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جنازہ کے ساتھ چلے تو وہ میت کو زمین پر رکھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

---

**1698**- أخرجه البخاري: التعبير جلد **12** صفحه **437** رقم الحديث: **7030**‘ ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1927** .

**1699**- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد **4** صفحه **41** رقم الحديث: **6876**‘ أخرجه النسائي: الجنائز جلد **4** صفحه **36** (باب الأمر ب القيام للجنازة) .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْاَذْرَمِیُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں الاذرمی اکیلے ہیں۔

**1700** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَرَّ ثِيَابَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تکبر سے اپنا کپڑا لٹکاتا ہے اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْاَشْجَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث سفیان سے صرف اشجعی ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

**1701** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: اَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، يَذْكُرُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، يُذْكَرُ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ، ثُمَّ ضَحِكَتْ

حضرت عروہ بن زبیر روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روزہ کی حالت میں بوسہ لینے کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ لیتے تھے پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مسکرا پڑیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى اِلَّا اَبُو قُرَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابوقرہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

**1702** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا

حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو

---

**1700**- أخرجه البخاری: اللباس جلد10صفحه269 رقم الحديث: 5791، ومسلم: اللباس جلد3صفحه1652 .

**1701**- أخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحه180 رقم الحديث: 1928، ومسلم: الصيام جلد 2صفحه776 رقم الحديث: 1106 .

**1702**- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4صفحه50 رقم الحديث: 4063، والنسائی: الزينة جلد 8صفحه173 (باب كر ما يستحب منلبس ثياب، وما يكره منها)، وأحمد: المسند جلد 3صفحه575 رقم الحديث: 15894، والطبرانی فی الكبير جلد19صفحه276 رقم الحديث: 607-613 .

اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَآنِی سَیِّءَ الْهَيْئَةِ، فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، كُلُّ الْمَالِ قَدْ آتَانِی اللّٰهُ، فَقَالَ: اِذَا كَانَ لَكَ مَالٌ فَلْيُرَ عَلَيْكَ

آپ نے مجھے خستہ حال پایا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تیرے پاس مال نہیں ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اللہ تعالیٰ نے مجھے ہر قسم کا مال عطا کیا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ نے تجھے مال دیا ہے تو اس کا اثر تجھ پر دیکھا جانا چاہیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِیُّ الْوَاسِطِيَّانِ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف محمد بن یزید اور محمد بن حسن المزنی الواسطیان ہی روایت کرتے ہیں۔

**1703** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَائِلٌ كُلَّ رَاعٍ عَمَّا اسْتَرْعَاهُ، حَفِظَ ذَلِكَ اَمْ ضَيَّعَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر ایک سے اس کے ماتحتوں کے متعلق پوچھے گا کہ کیا اُس نے اس کا حق ادا کیا یا ضائع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

**1704** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ سُمَیٍّ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ، وَالْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حج مبرور کی جزا صرف جنت ہے' اور ایک عمرہ سے دوسرے عمرہ تک کے درمیان گناہوں کا کفارہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف حمید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسن اکیلے ہیں۔

---

1703- أخرجه ابن حبان فی موارد الظمآن رقم الحديث: 1562' والمنذری فی الترغيب والترهيب جلد 3 صفحه 65 رقم الحديث: 20 ۔ انظر: الدر المنثور جلد 3 صفحه 69 ۔

1704- أخرجه البخاری: العمرة جلد 3 صفحه 698 رقم الحديث: 1773' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 983 ۔

1705 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: نَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْقَيْلِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فِى الصَّلَاةِ

حضرت وائل بن حجر القیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے نماز کی حالت میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ اَبِى اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ يُوسُفَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُرَيْحٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف یوسف بن ابی اسحاق اور یوسف سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں شریح اکیلے ہیں۔

1706 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ: حَدَّثَنِى جَدِّى عُبَيْدُ بْنُ عَقِيلٍ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اُتِىَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَالَ: اقْتُلُوهُ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ: اقْطَعُوهُ ، فَقُطِعَ، ثُمَّ جِىءَ بِهِ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ: اقْتُلُوهُ ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ: اقْطَعُوهُ ثُمَّ جِىءَ بِهِ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ: اقْتُلُوهُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ: اقْطَعُوهُ ثُمَّ اُتِىَ بِهِ الرَّابِعَةَ، فَقَالَ: اقْتُلُوهُ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ: اقْطَعُوهُ ، ثُمَّ اُتِىَ بِهِ الْخَامِسَةَ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چور لایا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو قتل کرو' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے چوری کی ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا ہاتھ کاٹ دو' تو اس کا ہاتھ کاٹا گیا پھر اسے دوبارہ لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو قتل کرو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے چوری کی ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹو۔ پھر تیسری مرتبہ لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو قتل کرو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے چوری ہی کی ہے' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ پھر اسے چوتھی مرتبہ لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

1705- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1صفحه301' والنسائی: الافتتاح جلد 2صفحه97 (باب وضع اليمينمن الشمال فی الصلاة) .

1706- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد 4صفحه140 رقم الحديث: 4410' والنسائی: السارق جلد 8صفحه83 (باب قطع اليدين والرجلين من السارق) .

فَقَالَ: اقْتُلُوهُ قَالَ جَابِرٌ: فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى مِرْبَدِ النَّعَمِ، ثُمَّ حَمَلْنَا عَلَيْهِ، فَاسْتَلْقَى عَلَى ظَهْرِهِ، فَرَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ، فَقَتَلْنَاهُ، ثُمَّ أَلْقَيْنَاهُ فِي بِئْرٍ، ثُمَّ رَمَيْنَا عَلَيْهِ الْحِجَارَةَ

فرمایا: اس کو قتل کرو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے چوری ہی کی ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ پھر پانچویں مرتبہ لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قتل کرو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اس کو لے کر بکریوں کے ریوڑ میں آئے' پھر ہم نے اس پر حملہ کیا اور اس نے اپنی پشت آگے کر دی' ہم نے اس کو پتھر مارے اور ہم نے اسے قتل کر دیا' پھر ہم نے اسے کنوئیں میں ڈال دیا' پھر ہم نے اس پر پتھر پھینکے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا مُصْعَبٌ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے صرف مصعب ہی روایت کرتے ہیں۔

**1707** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ قَالَ: أَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَذَا الَّذِي تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ، وَفُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَشَهِدَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً، ثُمَّ فُرِّجَ عَنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ وقت ہے جس کے لیے عرش حرکت کرتا ہے' اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں' اس کے جنازہ میں ستر ہزار فرشتے حاضر ہیں' اس کو (زمین نے) دبوچا پھر چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا ابْنُ إِدْرِيسَ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف ادریس ہی روایت کرتے ہیں۔

**1708** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: أَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ بَعْدَ النِّسَاءِ أَحَبَّ إِلَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو عورتوں کے بعد سب سے زیادہ محبت گھوڑوں سے تھی۔

1707- أخرجه النسائي: الجنائز جلد4صفحه82 .

1708- أخرجه النسائي: الخيل جلد6صفحه181 (باب حب الخيل) .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَيْلِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث سعید سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1709** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُذِنَ لِي اَنْ اُحَدِّثَ عَنْ مَلَكٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ، مَا بَيْنَ شَحْمَةِ اُذُنِهِ اِلَى عَاتِقِهِ مَسِيرَةُ اَرْبَعِ مِائَةِ عَامٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اجازت دی گئی ہے کہ میں ان فرشتوں کے متعلق بتاؤں جو عرش اُٹھائے ہوئے ہیں' ان کے دونوں کانوں کے درمیان کا فاصلہ گردن تک چار سو میل چلنے کی مقدار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى اِلَّا اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1710** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اِنَّمَا سَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْيُنَ اُولَئِكَ الْعُرَنِيِّينَ؛ لِاَنَّهُمْ سَمَلُوا اَعْيُنَ الرِّعَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ عرنیین کے لوگوں کی آنکھوں میں گرم سلائیں پھروائی تھیں کیونکہ انہوں نے آپ کے چرواہوں کی آنکھوں میں گرم سلائیں پھیری تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى

یہ حدیث سلیمان سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

**1711** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

---

**1709-** أخرجه أبو داؤد: السنة جلد4صفحه232 .انظر: الدر المنثور جلد5صفحه346 .

**1710-** أخرجه مسلم: القسامة جلد3صفحه1298' والنسائي: التحريم جلد7صفحه93-90 (باب ذكر اختلاف طلحة بن مصرف ومعاوية بن صالح على يحيى بن سعيد في هذا الحديث) .

**1711-** أخرجه النسائي: الأشربة جلد 8صفحه274 (باب النهي عن نبيذ الدباء والحنتم والمزفت)' وابن ماجة: الأشربة جلد2صفحه1128 رقم الحديث: 3408' وأحمد: المسند جلد2صفحه708 رقم الحديث: 10977 .

عَلِيّ بْنِ حَرْبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا۔

**1712** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ نُصَيْرٍ الطَّائِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا، فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ حِكْمَةً، فَهُوَ يَعْمَلُ بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوعاً حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسد (رشک) صرف دو آدمیوں پر جائز ہے' ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے مال دیا ہے اور وہ اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے' اور ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے علم دیا ہے اور وہ اس پر عمل بھی کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا بھی ہے۔

**1713** - وَبِهِ: عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ اس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

**1714** - وَعَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: السَّيِّئَةُ وَاحِدَةٌ أَوْ أَغْفِرُ، وَالْحَسَنَةُ عَشْرٌ أَوْ أَزِيدُ . وَمَنْ جَائَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطِيئَةً لَيْسَ يُشْرِكُ بِي شَيْئًا، جَعَلْتُهَا لَهُ مَغْفِرَةً، وَمَنْ دَنَا مِنِّي شِبْرًا دَنَوْتُ مِنْهُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: ایک گناہ کرنے پر ایک گناہ ہے یا میں اس کو معاف کر دوں گا' لیکن ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے یا اس میں بھی اضافہ کر دوں گا' اور جو میرے پاس اس حالت میں آئے کہ اس کے گناہوں سے زمین بھری ہوئی ہو بشرطیکہ

---

**1712**- أخرجه البخاري: العلم جلد**1**صفحه**199** رقم الحديث: **73**' ومسلم: المسافرين جلد**1**صفحه**559** .

**1713**- أخرجه البخاري: التوحيد جلد**13**صفحه**370** رقم الحديث: **7376**' ومسلم: الفضائل جلد**4**صفحه**1809** .

**1714**- أخرجه مسلم: الذكر والدعاء جلد **4**صفحه**2068**' وابن ماجه: الأدب جلد **2**صفحه**1255** رقم الحديث: **3821** .

ذِرَاعًا، وَمَنْ دَنَا مِنِّي ذِرَاعًا دَنَوْتُ مِنْهُ بَاعًا، وَمَنْ اَتَانِي يَمْشِي اَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

اس نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو میں اس کے گناہوں کو معاف کر دوں گا' اور جو میرے قریب ایک بالشت آتا ہے تو میری رحمت ایک ہاتھ اس کے قریب آتی ہے' اور جو ایک ہاتھ میرے قریب آتا ہے تو میری رحمت دو ہاتھ اس کے قریب ہوتی ہے اور جو میرے پاس چل کر آتا ہے تو میری رحمت دوڑ کر اس کے قریب آتی ہے۔

**1715** - وَبِهِ: عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: هُمُ الْاَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ . قُلْتُ: مَنْ اُولَئِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْاَكْثَرُونَ اَمْوَالًا، اِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا، وَهَكَذَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا يَمُوتُ رَجُلٌ فَيَتْرُكُ اِبِلًا اَوْ بَقَرًا اَوْ غَنَمًا لَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا، اِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَعْظَمَ مَا تَكُونُ وَاَسْمَنَهُ، تَنْتَطِحُهُ بِقُرُونِهَا، وَتَطَؤُهُ بِاَخْفَافِهَا، كُلَّمَا ذَهَبَتْ اُخْرَاهَا رَجَعَتْ اُولَاهَا، حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس پہنچا' آپ فرما رہے تھے: رب کعبہ کی قسم! وہ لوگ نقصان میں ہیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: زیادہ مال والے' ہاں! وہ زیادہ مال والے نقصان میں نہیں جو اس طرح اس طرح اللہ کی راہ میں خرچ کریں' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! کوئی آدمی اس حالت میں نہ مرے کہ وہ بکریاں' اونٹ یا گائے چھوڑ جائے اور وہ اُن کی زکوٰۃ نہیں دیتا ہو تو وہ جانور قیامت کے دن دنیا کے جانوروں سے بڑے اور موٹے تازے ہوں گے اور اپنے سینگوں اور دانتوں کے ساتھ اور اپنے پاؤں کے اپنے مالک کو روندیں گے' جب ان کا آخری جانور جائے گا تو پہلا پھر لوٹ آئے گا (اس کے روندنے کے لیے) یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔

**1716** - وَبِهِ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

---

1715- أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11 صفحه 533 رقم الحديث: 6638' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 686 .

1716- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 323' والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 68 (باب من يلي الامام ثم الذي يليه)'

عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَحُ مَنَاكِبَنَا وَيَقُولُ: اسْتَوُوا، وَلَا تَخْتَلِفُوا، فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، لِيَلِيَنِّي مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهَى، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

اللہ ﷺ ہمارے کندھوں کو سیدھا کرتے اور فرماتے: سیدھے رہو' اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے' میرے قریب عاقل اور بالغ کھڑے ہوں' پھر اس کے بعد وہ جو اُن سے ملے ہوئے ہوں' پھر اُن کے بعد وہ اُن سے ملے ہوئے ہوں۔

**1717** - وَبِهِ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ: نَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ: اِنَّ خَلْقَ اَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ اُمِّهِ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِّثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِّثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ يَاْتِيهِ الْمَلَكُ، فَيَقُولُ: رَبِّ اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثَى؟ اَشَقِيٌّ اَمْ سَعِيدٌ؟ وَمَا الرِّزْقُ؟ وَمَا الْاَجَلُ؟ فَيَقْضِي رَبُّكَ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بتایا جو صادق المصدوق ہیں کہ تم میں سے ہر کوئی اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس راتیں خون کی شکل میں موجود رہتا ہے' پھر وہ اسی طرح لوتھڑا بن جاتا ہے' پھر اسی طرح مضغہ بن جاتا ہے' پھر فرشتہ اس کے پاس آتا ہے اور عرض کرتا ہے: اے رب! مذکر یا مؤنث؟ بدبخت یا نیک بخت؟ اس کا رزق کیا ہے؟ اس کی زندگی کتنی ہے؟ سو تیرا رب فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے۔

**1718** - وَبِهِ: عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فِي الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ رَجُلٌ مِّنْ اَبْوَابِ كِنْدَةَ، فَجَعَلَ يُصَلِّي صَلَاةً لَّا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: مُنْذُ كَمْ صَلَّيْتَ هٰذِهِ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ: مُنْذُ اَرْبَعِينَ سَنَةً . فَقَالَ: مَا صَلَّيْتَ مُنْذُ اَرْبَعِينَ سَنَةً، وَلَوْ مِتَّ لَمِتَّ عَلَى غَيْرِ فِطْرَةِ اَبِي

حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ پاس تھے کہ مسجد میں کندہ کے دروازوں سے ایک آدمی داخل ہوا اور نماز پڑھنے لگا' لیکن وہ رکوع اور سجدہ مکمل نہیں کر رہا تھا' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم یہ نماز کتنی مدت سے پڑھ رہے ہو؟ وہ عرض کرنے لگا: چالیس سال سے' حضرت حذیفہ رضی اللہ

---

وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحه 312 رقم الحديث: 976' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 150 رقم الحديث: 17106 .

1717- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحه 449 رقم الحديث: 7454' ومسلم: القدر جلد 4 صفحه 2036 .

1718- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 321 رقم الحديث: 791' والنسائي: السهو جلد 3 صفحه 49 (باب تطفيف الصلاة)' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 448-449 رقم الحديث: 23320 .

الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہ نے فرمایا: تُو نے چالیس سال سے صحیح نماز نہیں پڑھی ہے اگر تُو اسی حالت میں مر جاتا تو ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر نہ مرتا۔

**1719** - وَبِهِ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: جَاءَ عُمَرُ اِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ وَقَالَ: اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ، وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حجر اسود کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: میں جانتا ہوں کہ تُو پتھر ہے اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں کبھی بھی تیرا بوسہ نہ لیتا۔

**1720** - وَعَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو میں موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

**1721** - وَعَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ ذُكِرَ لِاَبِي ذَرٍّ الْمُتْعَةَ، فَقَالَ: اِنَّمَا كَانَتْ لَنَا رُخْصَةً اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابراہیم التیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے متعہ کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب ہمیں (اس متعہ کی) رخصت دیتے تھے۔

**1722** - وَعَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ: يَا اَبَا الْقَاسِمِ، تَزْعُمُ اَنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَاْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ . فَقَالَ: اَجَلْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل کتاب میں سے ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کی: اے ابوالقاسم! آپ خیال کرتے ہیں کہ اہل جنت کھائیں اور پئیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بالکل (کھائیں پئیں

---

1719- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه540 رقم الحديث:1597' ومسلم: الحج جلد2صفحه925 .

1720- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه589 رقم الحديث:387' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه227-228 .

1721- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه897 .

1722- أخرجه الدارمي: الرقاق جلد 2صفحه431 رقم الحديث:2825' وأحمد: المسند جلد 4صفحه449 رقم الحديث:19291 .

اَحَدَهُمْ لَيُعْطَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْاَكْلِ، وَالشُّرْبِ، وَالْجِمَاعِ، وَالشَّهْوَةِ قَالَ: اَلَّذِي يَاْكُلُ يَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ؟ فَقَالَ: حَاجَةُ اَحَدِهِمْ عِرْقٌ يَخْرُجُ كَرِيحِ الْمِسْكِ، فَيَضْمُرُ بَطْنُهُ

گے)' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اہل جنت میں سے ہر آدمی کو کھانے و پینے اور جماع و شہوت میں سو آدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی۔ اس نے عرض کی: وہ کھائے گا تو اس کو قضائے حاجت کی ضرورت بھی پیش آئے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُن کی قضاء حاجت پسینے کی طرح ہوگی جو مشک کی خوشبو کی طرح ہوگی جو اُن کے پیٹ میں چھپی ہوگی۔

**1723** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا سَيْفٌ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَنْتَجِي اثْنَانِ دُونَ الْآخَرِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہٗ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے تین آدمی ہوں تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی آپس میں گفتگو نہ کریں' کیونکہ یہ بات اس کو غمگین کرتی ہے۔

**1724** - وَبِهِ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ: (وَاَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ) (البقرة: 195) قَالَ: نَزَلَتْ فِي النَّفَقَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہٗ اللہ عزوجل کے اس ارشاد وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۔ ''اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہی ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو' (البقرہ:۱۹۵) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ آیت اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

**1725** - وَبِهِ: عَنْ شَقِيقٍ، عَنِ الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ، اَنَّهُ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِعُمَرَ،

حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا' اس بات کا ذکر

---

1723- أخرجه البخاري: الاستئذان جلد11صفحه84 رقم الحديث:6288' ومسلم: السلام جلد4صفحه1718 .

1724- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه33 رقم الحديث:4516 .

1725- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه164 رقم الحديث: 1798' والنسائي: الحج جلد 5صفحه113 (باب القران)' وابن ماجه: المناسك جلد2صفحه989 رقم الحديث: 2970' وأحمد: المسند جلد 1صفحه19 رقم الحديث:84' والبيهقي في الكبرى جلد4صفحه577 رقم الحديث:8783 .

فَقَالَ: هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ہوا تو آپ نے فرمایا: تیری اپنے نبی کریم ﷺ کی سنت کی طرف راہنمائی کی گئی ہے۔

**1726** - وَعَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا، وَلَا شَاةً، وَلَا بَعِيرًا، وَلَا اَوْصَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درہم و دینار' بکری' اونٹ نہیں چھوڑا اور نہ کسی شے کے متعلق آپ نے وصیت کی۔

**1727** - وَعَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً مُسْتَجَابَةً، وَاِنِّي اخْتَبَاْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِاُمَّتِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر نبی کی دعا قبول ہوئی' میں نے اپنی دعا اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے مؤخر کر رکھی ہے۔

**1728** - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجَوَّزُوا فِي الصَّلَاةِ، فَاِنَّ خَلْفَكُمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز مختصر پڑھایا کرو کیونکہ تمہارے پیچھے کمزور' بزرگ اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

**1729** - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ، وَهُمْ اَلْيَنُ اَفْئِدَةً، وَاَلْيَنُ قُلُوبًا . الْإِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْحِكْمَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمن سے لوگ آئیں گے' وہ لوگ دل کے بڑے نرم ہوں گے' ایمان یمن کا ہے'

---

1726- أخرجه مسلم: الوصية جلد 3 صفحه 1256' وأبو داؤد: الوصايا جلد 3 صفحه 111 رقم الحديث: 2863 والنسائي: الوصية جلد 6 صفحه 200 (باب هل أوصى النبي ﷺ؟)' وابن ماجة: الوصايا جلد 2 صفحه 900 رقم الحديث: 2695' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 50 رقم الحديث: 24231 .

1727- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحه 456 رقم الحديث: 7474' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 189 . وأخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 621 رقم الحديث: 10111 .

1728- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 703' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 341 .

1729- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 701 رقم الحديث: 4388' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 73 .

يَمَانِيَةٌ، وَالْقَسْوَةُ وَغِلَظُ الْقَلْبِ فِي الْفَدَّادِينَ اَرْبَابِ الْإِبِلِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ، فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

حکمت بھی یمن کی ہے' سختی اور سخت دلی اونٹ والوں اور مشرق والوں اور قبیلہ ربیعہ ومضر میں ہے۔

**1730** - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ، فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَجَأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي النَّارِ، خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا، وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ، خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا، وَمَنْ تَحَسَّى سُمًّا فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے آپ کو لوہے سے قتل کیا تو لوہا (قیامت کے دن) اس کے ہاتھ میں ہوگا' وہ اس کے ساتھ اپنا پیٹ چیرتا ہوگا اور ہمیشہ اسی حالت میں ہوگا' اور جس نے اپنے آپ کو پہاڑ سے نیچے پھینکا تو وہ جہنم میں ہمیشہ کے لیے اسی طرح گرتا رہے گا' اور جس نے اپنے آپ کو جلایا وہ قیامت کے دن جہنم میں اپنے آپ کو ہمیشہ کے لیے جلاتا رہے گا۔

**1731** - وَبِهِ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ، وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اطمینان سے کرے اور کتے کی طرح اپنی کلائیاں نہ بچھائے۔

**1732** - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنْ طَعَامِهِ فَلْيَلْعَقْ اَصَابِعَهُ، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي اَيِّ طَعَامِهِ تَكُونُ الْبَرَكَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو وہ اپنی انگلیاں چاٹ لے' کیونکہ اُسے نہیں معلوم کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

**1733** - وَعَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ:

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**1730**- أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحه 258 رقم الحديث: 5778' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 103-104.

**1731**- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 65 رقم الحديث: 275' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 374 رقم الحديث: 14286.

**1732**- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1607' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 369 رقم الحديث: 14231

**1733**- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 369' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 333 رقم الحديث: 1048.

رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَّاحِدٍ، مُتَوَشِّحًا بِهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

یہ حدیث داؤد الطائی سے صرف مصعب بن مقدام ہی روایت کرتے ہیں۔

**1734** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَدِمَ اَعْرَابٌ مِّنْ عُرَيْنَةَ اِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ، حَتَّى اصْفَرَّتْ اَلْوَانُهُمْ، وَعَظُمَتْ بُطُونُهُمْ، فَبَعَثَ بِهِمْ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى لِقَاحٍ لَّهُ، فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَشْرَبُوا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا، فَشَرِبُوا حَتَّى صَحُّوا، فَقَتَلُوا رَاعِيَهَا، وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ، فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ، فَاُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ مِنْ خِلَافٍ، وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ فَقَالَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ لِاَنَسٍ وَّهُوَ يُحَدِّثُ هٰذَا الْحَدِيثَ: بِكُفْرٍ اَوْ بِذَنْبٍ؟ فَقَالَ: بِكُفْرٍ، فَقَالَ: اِنَّمَا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ بَعْدَمَا قَطَعَ اَيْدِيَهُمْ، وَاَرْجُلَهُمْ، وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ: (اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ) (المائدة: 33) الْآيَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ عرینہ کے لوگ اللہ کے نبی ﷺ کی بارگاہ میں آئے' ان کو مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی حتیٰ کہ اُن کے رنگ پیلے ہو گئے اور اُن کے پیٹ پھول گئے۔ تو نبی کریم ﷺ نے اُن کو اونٹوں کی طرف بھیجا اور اُنہیں حکم دیا کہ اُن کا دودھ اور پیشاب پئیں' سو اُنہوں نے پیا تو وہ درست ہو گئے تو انہوں نے آپ ﷺ کے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ سو نبی کریم ﷺ نے اُن کی تلاش میں چند لوگوں کو بھیجا' اُن کو لایا گیا تو اُن کے ہاتھ و پاؤں مخالف سمت سے کاٹ دیئے گئے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیری گئیں۔ امیر المؤمنین عبدالملک بن مروان نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی' جو اس حدیث کے راوی ہیں' کہ آیا اُن کے ساتھ یہ گناہ یا کفر کی وجہ سے کیا گیا تھا؟ تو حضرت انس نے فرمایا: کفر کرنے کی وجہ سے فرمایا کہ اور اُن کے ہاتھ و پاؤں کاٹنے اور اُن کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیرنے کے بعد یہ آیت نازل ہوئی: اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ ۔ ''ان کی جزاء جو اللہ اور اس

---

1734- أخرجه البخاري: الحدود جلد 12صفحه114 رقم الحديث: 6805' ومسلم: القسامة جلد3صفحه1296' وأخرجه النسائي: تحريم جلد 7صفحه90 (باب ذكر اختلاف طلحة بن مصرف ومعاوية على يحيى بن سعيد في هذا الحديث) .

کے رسول سے جنگ کرتے ہیں'' (المائدہ:۳۳)۔

1735 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَشَّارٍ النَّسَائِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: اَنَا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَلَالُ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ، فَمَنْ تَوَقَّاهُنَّ كَانَ اَتْقَى لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ، وَمَنْ وَاقَعَهُنَّ يُوشِكُ اَنْ يُوَاقِعَ الْكَبَائِرَ، كَالْمُرْتِعِ اِلَى جَانِبِ الْحِمَى يُوشِكُ اَنْ يُوَاقِعَهُ، وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، وَحَمَى اللّٰهِ حُدُودُهُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حلال وحرام واضح ہیں' ان دونوں کے درمیان مشتبہات ہیں' جو ان مشتبہات سے بچ گیا اس نے اپنا دین وعزت بچالی اور جو ان مشتبہات میں پڑ گیا وہ کبائر میں پڑ گیا' وہ چرنے والے جانور کی طرح ہے کہ جو چراگاہ کے قریب چر رہا ہے' قریب ہے کہ اس میں جا پڑے گا' اور بلاشبہ ہر بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے' اور اللہ کی چراگاہ اس کی حدیں ہیں۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت عمار سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

1736 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ فَرْقَدٍ الْجُدِّيُّ قَالَ: نَا اَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزَّبِيدِيُّ قَالَ: نَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى لِسَانِي مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ، ثُمَّ جَاءَ بَنِي حَارِثَةَ فَقَالَ: قَدْ خَرَجْتُمْ مِنَ الْحَرَمِ، ثُمَّ نَظَرَ، فَقَالَ: لَا، بَلْ اَنْتُمْ فِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری زبان سے مدینہ کے دونوں کناروں کو حرم قرار دیا ہے' پھر بنی حارثہ آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک تم حرم سے نکل گئے! پھر آپ نے دیکھا تو فرمایا: نہیں! بلکہ تم حرم میں ہی ہو۔

---

1735- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 76 .

1736- أخرجه البخاري: المدينة جلد 4 صفحه 97 رقم الحديث: 1869' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 497 رقم الحديث: 8909 .

1737 - وَبِهِ: عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ خَيْبَرَ عَلَى شَطْرِ مَا خَرَجَ مِنْهَا مِنْ زَرْعٍ، اَوْ تَمْرٍ، وَكَانَ يُعْطِي اَزْوَاجَهُ فِي كُلِّ عَامٍ مِّائَةَ وَسْقٍ: ثَمَانُونَ وَسْقَ تَمْرٍ، وَعِشْرِينَ وَسْقَ شَعِيرٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُوسَى اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر پر عامل مقرر کیا' اس حصے پر جو اس زمین سے آئے گندم یا کھجور اس سے آدھا حصہ لے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر سال اپنی ازواج کو ایک سو وسق دیتے تھے' اسّی وسق کھجور کے اور بیس وسق جو کے۔

یہ دونوں حدیثیں موسیٰ سے صرف ابوقرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1738 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَعْصَعَةَ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاْسُ الْكُفْرِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ، وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي اَهْلِ الْاِبِلِ، وَالْوَبَرِ، وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي اَهْلِ الْغَنَمِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا الزُّبَيْدِيُّ وَيَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ: دِمَشْقِيٌّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کفر کا سر مشرق کی جانب ہے اور فخر و تکبر اونٹوں اور وبر والوں میں ہے اور سکینہ اور وقار بکری والوں کے لیے ہے (وبر ایک جانور ہے' بلی کی طرح اس کی دُم چھوٹی ہوتی ہے)۔

یہ حدیث از زہری از اعرج صرف زبیدی ہی روایت کرتے ہیں اور یزید بن یوسف الصنعانی' دمشقی ہیں۔

1739 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مَنْصُورٌ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَافِرُ يَاْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ، وَالْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے (مطلب یہ ہے کہ کافر بہت زیادہ کھاتا ہے اور مؤمن کم کھاتا ہے)۔

---

1737- أخرجه البخاري: الحرث جلد5صفحه14 رقم الحديث: 2328' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1186 .

1738- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد6صفحه403 رقم الحديث: 3301' ومسلم: الايمان جلد1صفحه72 .

1739- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد9صفحه446 رقم الحديث: 5393' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1631 .

**1740** - بِهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطٰى خَيْبَرَ عَلَى الشَّطْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے خیبر کی زمین انہیں آدھے حصے پر دی۔

**1741** - وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: صبح کی نماز کے بعد طلوعِ شمس تک کوئی نماز نہیں ہے اور عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے۔

**1742** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ بِهِمْ فِي الْمَغْرِبِ: اَلَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مغرب کی نماز میں "اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ" پڑھی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حسین اکیلے ہیں۔

**1743** - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ الْجَعْدِ الْوَشَّاءُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِرِجَالِكُمْ فِي الْجَنَّةِ؟ قُلْنَا: بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ - قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو جنتی مردوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: نبی جنت میں ہیں صدیق جنت میں ہیں شہید بھی جنت میں پیدا

---

1740- أخرجه البخاري: الحرث جلد5صفحه19 رقم الحديث: 2331، ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1186 .

1741- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه70 رقم الحديث: 584، ومسلم: المسافرين جلد1صفحه566 .

1742- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه121 .

1743- انظر: التاريخ الكبير جلد 1صفحه287، أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1صفحه46 . انظر: مجمع الزوائد جلد14صفحه315 .

النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ، وَالصِّدِّيقُ فِي الْجَنَّةِ، وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ، وَالرَّجُلُ يَزُورُ اَخَاهُ فِي نَاحِيَةِ الْمِصْرِ، لَا يَزُورُهُ اِلَّا لِلّٰهِ فِي الْجَنَّةِ، اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِنِسَائِكُمْ فِي الْجَنَّةِ؟ قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: كُلُّ وَدُودٍ وَّلُودٍ اِذَا غَضِبَتْ اَوْ اُسِيءَ اِلَيْهَا قَالَتْ: هٰذِهٖ يَدِي فِي يَدِكَ، لَا اَكْتَحِلُ بِغَمْضٍ حَتّٰى تَرْضَى

ہونے والا بچہ بھی جنت میں ہے' اور وہ آدمی جو اپنے بھائی کی کسی بستی میں زیارت کے لیے جاتا ہے اور وہ اللہ کی رضا کے لیے زیارت کرتا ہے تو وہ بھی جنتی ہے' کیا میں تم کو جنتی عورتوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: ہر محبت کرنے والی جب اس سے اس کا خاوند غصہ کرے یا اس سے اچھا سلوک نہ کرے تو وہ عورت کہے: یہ میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے' میں اپنی آنکھوں میں سرمہ نہیں لگاؤں گی یہاں تک کہ تُو راضی ہوجائے۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ هٰذَا، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

یہ حدیث ابوحازم سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں' یہ حدیث حضرت انس سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

**1744** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَهْدَتْ اُمُّ اَيْمَنَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِرًا بَيْنَ رَغِيفَيْنِ . فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟ فَجَائَتْهُ بِالطَّائِرِ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيْكَ، يَاْكُلُ مَعِي مِنْ هٰذَا الطَّائِرِ ، فَجَاءَ عَلِيٌّ، فَقُلْتُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْغُولٌ، وَاِنَّمَا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنِفًا، فَتَبَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّائِرِ شَيْئًا، ثُمَّ رَفَعَ يَدَهٗ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيْكَ يَاْكُلُ مَعِي مِنْ هٰذَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ایک پرندہ پکا کر بطور ہدیہ بھیجا' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا: تمہارے پاس کوئی کھانے والی شے ہے؟ آپ کی ازواج نے آپ کے پاس وہی پرندہ لائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ بلند کیا اور دعا کی: اے اللہ! اس کو میرے پاس لے آ جو تجھے مخلوق میں سب سے زیادہ پسند ہے وہ میرے ساتھ اس پرندہ سے کھائے۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے' میں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشغول ہیں' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی آئے ہیں' پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرندے سے کوئی شی لی تو پھر اپنے ہاتھ بلند کیے تو دعا کی: اے اللہ! اس کو لے آ جو تجھے مخلوق

طَائِرٍ ، فَجَاءَ عَلِيٌّ، فَارْتَفَعَ الصَّوْتُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدْخِلْهُ مَنْ كَانَ ، فَدَخَلَ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالِي يَا رَبِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاَكَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى فَرَغَا

میں سب سے زیادہ محبوب ہے جو میرے ساتھ یہ پرندہ کھائے۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے' پس میری آواز آپ کی آواز کے درمیان بلند ہوئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی ہے اسے داخل ہونے دو۔ وہ داخل ہوئے' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے میرے رب! یہ میرا دوست ہے' تین مرتبہ فرمایا' پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وہ پرندہ کھایا' یہاں تک کہ دونوں فارغ ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سلمہ اکیلے ہیں۔

**1745** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَرْوَانَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى اَبِي، لَحَدَّثَنِي عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: جَائَتِ الْاَنْصَارُ تُبَايِعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْعَقَبَةِ، فَقَالَ: قُمْ يَا عَلِيُّ فَبَايِعْهُمْ ، فَقَالَ: عَلَى مَا اُبَايِعُهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَلَى اَنْ يُطَاعَ اللّٰهُ، وَلَا يُعْصَى، وَعَلَى اَنْ تَمْنَعُوا رَسُولَ اللّٰهِ وَاَهْلَ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتَهُ مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ اَنْفُسَكُمْ وَذَرَارِيكُمْ

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انصار مقام عقبہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کرنے آئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! اُٹھو اور ان سے بیعت لو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کس بات پر ان سے بیعت لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی اطاعت کرنے پر اور اس کی نافرمانی نہ کرنے پر اور اس پر کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اہل بیت اور آپ کی اولاد سے روکنا' جس طرح تم اپنے اور اپنی اولاد کے متعلق رکاوٹ پیدا کرتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا حُسَيْنٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث جعفر سے صرف حسین ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن مروان اکیلے ہیں۔

**1746** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں

1745- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه52 .

1746- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد1صفحه99 .

بْنُ صَالِحِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمِ الْجَنْبِيُّ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حَبَّةَ بْنِ جُوَيْنِ الْعُرَنِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّهُ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اِنَّهُ لَمْ يَعْبُدْكَ اَحَدٌ مِّنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلِي، وَلَقَدْ عَبَدْتُكَ قَبْلَ اَنْ يَعْبُدَكَ اَحَدٌ مِّنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ بِسِتِّ سِنِينَ

نے عرض کی: اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ اس اُمت میں سے اس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد مجھ سے پہلے کسی نے تیری عبادت نہیں کی، بے شک میں تیری عبادت کرتا رہا ہوں اس سے پہلے اُمت میں سے کسی نے چھ سال تک تیری عبادت کسی نے نہیں کی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث اجلح سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

**1747** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُرْدَةَ قَالَ: قَالَ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ: قَالَ اَخِي هَمَّامٌ: قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَّا مَا دَامَ يَنْتَظِرُ الَّتِي بَعْدَهَا، وَلَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى اَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَسْجِدِهِ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ، مَا لَمْ يُحْدِثْ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ حَضْرَمَوْتَ: مَا ذَلِكَ الْحَدَثُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ: فُسَاءٌ اَوْ ضُرَاطٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی مسلسل نماز کی ہی حالت میں ہوتا ہے جب تک وہ نماز کے بعد نماز کے انتظار میں ہوتا ہے فرشتے تم میں سے اس کے لیے مسلسل دعائیں کرتے ہیں جب تک وہ مسجد میں رہتا ہے (وہ فرشتے عرض کرتے ہیں:) اے اللہ! اس کو بخش دے! اے اللہ! اس پر رحم کر! (یہ دعا کرتے رہتے ہیں) جب تک کہ وہ بے وضو نہ ہو جائے۔ حضر موت کے ایک آدمی نے عرض کی: اے ابوہریرہ! حدث کیا ہے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے وہ بے آواز یا آواز کے ساتھ نکلنے والی ہوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَهْبٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث وہب سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

---

1747- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحه 672 رقم الحديث: 477، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 459 والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 150 رقم الحديث: 330 .

**1748** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی مُوسَی الْاَنْطَاكِیُّ قَالَ: نَا كَثِیرُ بْنُ عُبَیْدٍ قَالَ: نَا الْمُعَافَی بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِیَّةَ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ مُوسَی، عَنْ مَكْحُولٍ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَی اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: فَسَمِعْتُهُ یَذْكُرُ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَدْعُو: اللّٰهُمَّ انْفَعْنِی بِمَا عَلَّمْتَنِی، وَعَلِّمْنِی مَا یَنْفَعُنِی

حضرت مکحول رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' کہا کہ میں نے آپ کو ذکر کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! مجھے نفع دے اس کے ساتھ جو تُو نے مجھے سکھایا اور مجھے وہ دے جو میرے لیے نفع مند ہو!

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا سُلَیْمَانُ، وَلَا عَنْ سُلَیْمَانَ اِلَّا عُمَارَةُ، وَلَا عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا اِسْمَاعِیلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَافَی الظِّهْرِیُّ الْحِمْصِیُّ

یہ حدیث مکحول سے صرف سلیمان اور سلیمان سے صرف عمارہ اور عمارہ سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں معافی ظہری حمصی اکیلے ہیں۔

**1749** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْمُتَوَكِّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوْرَةَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عَطِیَّةَ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُبَالَ فِی الْمَاءِ الْجَارِی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جاری پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا الْحَارِثُ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف حارث ہی روایت کرتے ہیں۔

**1750** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِیدُ بْنُ یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ الْاُمَوِیُّ قَالَ: نَا اَبِی، عَنْ یَزِیدَ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِی اُنَیْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ،

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی سعید الخدری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کنکریاں جو ہر سال ماری جاتی

---

1748- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه184 .

1749- انظر: مجمع الزوائد جلد11صفحه207 .

1750- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه263 .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: قُلْنَا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذِهِ الْجِمَارُ الَّتِی تَرْمِی كُلَّ سَنَةٍ، فَنَحْسِبُ اَنَّهَا تَنْقُصُ، فَقَالَ: مَا تُقُبِّلَ مِنْهَا رُفِعَ، وَلَوْلَا ذَلِكَ رَاَیْتُمُوهَا مِثْلَ الْجِبَالِ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا زَیْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: یَزِیدُ بْنُ سِنَانٍ

ہیں' ہم شمار کرتے ہیں تو وہ کم ہی ہوتی ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے جو (کنکریاں) قبول ہوتی ہیں وہ اُٹھالی جاتی ہیں' اگر ایسا نہ ہوتو تم ان کو پہاڑوں کی طرح دیکھو۔

یہ حدیث عمرو سے صرف زید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یزید بن سنان اکیلے ہیں۔

**1751** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ الْاَخْیَلِ قَالَ: نَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، عَنْ جَنَابِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ شَرِیكٍ، عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوا) (النساء: 3) فِی الْیَتَامَی، خَافُوا فِی النِّسَاءِ مِثْلَ ذَلِكَ اَنْ لَا یُعْطُوا، فَنَزَلَتْ: (فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ) (النساء: 3) اِلَی قَوْلِهِ: (ذَلِكَ اَدْنَی اَلَّا تَعُولُوا) (النساء: 3)

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا شَرِیكٌ، وَلَا عَنْ شَرِیكٍ اِلَّا جَنَابٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُبَشِّرٌ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت "وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوا" (النساء:۳) یتیموں کے متعلق نازل ہوئی تو لوگوں نے عورتوں کے متعلق بھی خوف کیا اس طرح کا کہ اور عورتوں کو کچھ نہیں دیتیں' تو یہ آیت "فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ......اِلَی قَوْلِهِ......ذَلِكَ اَدْنَی اَلَّا تَعُوْلُوْا" (النساء:۳) نازل ہوئی۔

یہ حدیث سالم سے صرف شریک اور شریک سے صرف جناب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مبشر اکیلے ہیں۔

**1752** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَصْبَغُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ مَرْوَانَ الْحِمْصِیُّ قَالَ: نَا اَبِی، عَنْ جَدِّی اَبَانَ بْنِ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَبِیهِ سُلَیْمَانَ، عَنْ قُبَاثِ بْنِ اَشْیَمَ اللَّیْثِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الْعِدَةُ عَطِیَّةٌ

حضرت قباث بن اشیم لیثی رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عدت عطیہ ہے۔

---

**1751**- أخرجه سعید بن منصور: سننه جلد 3 صفحه 1143 رقم الحدیث: 554 . انظر: الدر المنثور جلد 2 صفحه 118 .

**1752**- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 169-170 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قُبَاثٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَصْبَغُ

یہ حدیث حضرت قباث سے صرف اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں اصبغ اکیلے ہیں۔

**1753** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ الْجُمُعَةَ، فَغَسَلَ وَاغْتَسَلَ، ثُمَّ غَدَا وَابْتَكَرَ، ثُمَّ دَنَا مِنَ الْإِمَامِ، فَأَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ، كَانَ لَهُ فِي كُلِّ خُطْوَةٍ كَعَمَلِ سَنَةٍ قِيَامُهَا وَصِيَامُهَا

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ پایا اور غسل کیا اور پہل کی اور جلدی چلا یہاں تک کہ امام کے قریب ہوا' پھر خاموش رہا اور غور سے سُنا تو اس کو ہر قدم اُٹھانے کے بدلے ایک سال کے قیام اور روزوں کا ثواب ملے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث نعمان سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1754** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَيُّوبَ السُّكَّرِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زُرْ غِبًّا، تَزْدَدْ حُبًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کبھی کبھی زیارت کیا کرو' محبت میں اضافہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

**1755** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

---

**1753-** أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 93-94 رقم الحديث: 345' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 368 رقم الحديث: 496' والنسائي: الجمعة جلد 3 صفحه 77 (باب فضل غسل يوم الجمعة)' وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحه 346 رقم الحديث: 1087' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 12 رقم الحديث: 16167 .

**1754-** أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد 6 صفحه 328 رقم الحديث: 8371-8372 . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 178 .

**1755-** أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2 صفحه 430 رقم الحديث: 882' ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 580 .

مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: اُمِرْنَا اَنْ نَغْتَسِلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمیں جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا اَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

یہ حدیث ابن عون سے صرف ازہر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**1756** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مُوسَى الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَيَّامٍ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ الْعَمَلُ فِيهِنَّ مِنْ اَيَّامِ الْعَشْرِ . قِيلَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، اِلَّا مَنْ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، ثُمَّ لَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان دس دنوں (مراد ذی الحجہ شریف) سے افضل اللہ کے ہاں کوئی دن نہیں ہے کہ جن میں کوئی عمل کیا جائے۔ عرض کی گئی: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! سوائے اس کے کہ آدمی اپنے جان و مال کے ساتھ نکلے پھر کوئی شے واپس لے کر نہ آئے۔

**1757** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَنْ لَا نَفِرَّ، وَلَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کرتے تھے جنگ سے نہ بھاگنے پر' اور آپ سے ہم موت پر بیعت نہیں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدٌ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

---

1756- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 199-200 رقم الحديث: 10455 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 19' والترغيب للمنذرى جلد 2 صفحه 198-199 رقم الحديث: 3 .

1757- أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1483' والنسائي: البيعة جلد 7 صفحه 127 (البيعة على أن لا نفر)' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 435 رقم الحديث: 14835 .

1758 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، وَمَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا، وَاِنَّ خُلُقَ هَذَا الدِّينِ الْحَيَاءُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر دین کا اخلاق ہے اور اس دین کا اخلاق حیاء ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث مالک سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

1759 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ الْاَخْيَلِ قَالَ: نَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَنَابِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا) (التوبة: 74) قَالَ: هَمَّ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: الْاَسْوَدُ بِقَتْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد "وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا" (التوبہ:۷۴) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی تھا جسے اسود کہا جاتا تھا' اُس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا جَنَابٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُبَشِّرٌ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے صرف شریک اور شریک سے صرف جناب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مبشر اکیلے ہیں۔

1760 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: نَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نہیں ہیں لیکن یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہیں۔

---

1758- أخرجه ابن ماجه: الزهد جلد2صفحه1399 رقم الحديث: 4181 .

1759- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 3417 .

1760- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2صفحه316 رقم الحديث: 453-454' والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه 187 (باب الأمر بالوتر)' وابن ماجه: الاقامة جلد 1صفحه370 رقم الحديث: 1169' وأحمد: المسند جلد1صفحه107 رقم الحديث: 655 .

اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِیٍّ قَالَ: الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ، وَلٰكِنَّهُ سُنَّةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدٌ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف ابواسحاق ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبیدا کیلے ہیں۔

**1761** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ شَابُورَ الرَّقِّیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِی الْجَنَّةِ مَرَاغًا مِنْ مِسْكٍ، مِثْلَ مَرَاغِ دَوَابِّكُمْ فِی الدُّنْيَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں جانور مشک میں لوٹتے پوٹتے ہوں گے جس طرح دنیا میں مٹی میں لوٹتے پوٹتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی حَازِمٍ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ شَابُورَ

یہ حدیث ابوحازم سے صرف عبدالحمید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن شابورا کیلے ہیں۔

**1762** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْمُتَوَكِّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی سَوْرَةَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ قُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَیَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مُسْتَتِرَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةٌ، فَهَتَكَهُ، وَقَالَ: اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس اس حالت میں آئے کہ میں نے ایسا پردہ لٹکایا ہوا تھا جس میں تصویریں تھیں تو آپ نے ان تصویروں کو مٹا دیا اور فرمایا: قیامت کے دن سخت عذاب اُن لوگوں کو دیا جائے گا جو اللہ عزوجل کی مخلوق کی مشابہت میں بناتے ہیں۔

لَمْ يُدْخِلْ فِی اِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ الْاَوْزَاعِیِّ وَالزُّهْرِیِّ: قُرَّةَ اِلَّا الْحَارِثُ

اس حدیث کی سند میں اوزاعی اور زہری کے درمیان صرف حارث ہی ہیں۔

---

1761- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد6صفحه196 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه415 .

1762- أخرجه البخاری: اللباس جلد10صفحه400 رقم الحديث: 5954' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1667 .

1763 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ اِلَّا وَهُوَ مَكْتُوبٌ فِي تَشْبِيكِ رَأْسِهِ خَمْسُ آيَاتٍ مِّنْ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بچہ بھی پیدا ہوتا ہے اس کے سر کے درمیان سورۂ فاتحہ کی پانچ آیتیں لکھی ہوتی ہیں۔

1764 - وَعَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ اُمَّ كُلْثُومٍ جَائَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زَوْجُ فَاطِمَةَ خَيْرٌ مِّنْ زَوْجِي . فَاَسْكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ: زَوْجُكِ يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، وَيُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، وَاَزِيدُكِ: لَوْ قَدْ دَخَلْتِ الْجَنَّةَ، فَرَاَيْتِ مَنْزِلَهُ، لَمْ تَرَىٰ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِي يَعْلُوهُ فِي مَنْزِلَتِهِ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا' رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئیں اور عرض کی: یارسول اللہ! فاطمہ کا شوہر میرے شوہر سے بہتر ہے' تو رسول اللہ ﷺ کچھ دیر خاموش رہے' پھر فرمایا: تمہارے شوہر سے اللہ اور اس کا رسول محبت کرتے ہیں اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں اور میں تیرے لیے یہ اضافہ کرتا ہوں کہ اگر تُو جنت میں داخل ہوگئی تو اس کا درجہ دیکھے گی' میرے صحابہ میں سے کسی کو بھی اُس بلند درجے پر نہیں دیکھے گا۔

1765 - وَعَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ خُلَيْدٍ الْحَجْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْخَادِمِ يُذْنِبُ؟ فَقَالَ: يُعْفَى عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایسے خادم کے متعلق جو گناہ کرتا ہے' پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو معاف کردو اگرچہ وہ دن میں ستر دفعہ گناہ کرے۔

1766 - وَعَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے

---

1763- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه314 .

1764- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 9119 .

1765- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه151 رقم الحديث: 5904 .

1766- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه66 رقم الحديث: 11509 .

مَكْحُولٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ؟ فَقَالَ: اَنْتَ تَخْلُقُهُ؟ اَنْتَ تَرْزُقُهُ؟ اَقِرَّهُ قَرَارَهُ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: کیا تُو نے اسے پیدا کرنا ہے؟ کیا تُو نے اسے رزق دینا ہے؟ جس نے آنا ہے اس نے آ کر ہی رہنا ہے۔

1767 - وَعَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ، فَقَالَ: مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ نُورًا، وَبُرْهَانًا، وَنَجَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پانچ نمازوں کا ذکر کیا اور فرمایا: جو ان پانچ نمازوں کو ہمیشگی سے پڑھے گا' تو یہ نمازیں اس کے لیے قیامت کے دن نور' دلیل اور نجات کا ذریعہ ہوں گی۔

1768 - وَعَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فِي اِنْصَاتٍ وَّسُكُوتٍ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ مِنْ زَبَرْجَدَةٍ خَضْرَاءَ، اَوْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کا ایک روزہ خاموشی اور سکون سے رکھا تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں سبز زبرجد یا سرخ یاقوت کا گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَلَانِسِيُّ

یہ حدیث ثوبان سے صرف ولید بن ولید القلانسی ہی روایت کرتے ہیں۔

1769 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الرَّازِيُّ الْاِسْفَذَنِيُّ، بِبَغْدَادَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنِ ابْنِ قَتَّةَ، مَوْلَى جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل حضرت ابوالقاسم ﷺ نے تین مرتبہ مجھے وصیت کی' جسے میں مرتے وقت تک نہیں چھوڑوں گا: (۱) ہر ماہ میں تین روزے رکھنا (۲) چاشت کی دو رکعتیں پڑھنا اور (۳) سونے سے پہلے وتر پڑھنا۔

---

1767- انظر: لسان الميزان جلد4صفحه350 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 29511 .

1768- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه146 .

1769- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه266 رقم الحديث: 1981' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه499 .

اَوْصَانِی خَلِیلِی اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، لَنْ اَدَعَهُنَّ حَتَّى اَلْقَاهُ: صَوْمُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى، وَالْوَتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ

لَا يَرْوِى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَتَّةَ مَوْلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ شُرَحْبِيلَ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا الْجَرَّاحُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ اَبِى بَكْرٍ. وَاسْمُ ابْنِ قَتَّةَ: سُلَيْمَانُ، يَرْوِى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَرَوَى عَنْهُ مُوسَى بْنُ اَبِى عَائِشَةَ وَغَيْرُهُ

یہ حدیث سلیمان بن قتہ مولیٰ حسین بن علی سے صرف جریر بن شرحبیل ہی روایت کرتے ہیں اور جریر سے صرف جراح ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن ابی بکر اکیلے ہیں۔ ابن قتہ کا نام سلیمان ہے' وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں' ان سے موسیٰ بن ابی عائشہ وغیرہ نے بھی روایت کی ہے۔

**1770** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ اُمَّتِى عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت فطرت پر رہے گی جب تک مغرب کو مؤخر نہیں کریں گے یہاں تک کہ ستارے ڈوب جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبَّادٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى وَابْنُهُ عَوَّامُ بْنُ عَبَّادٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں اور عباد سے صرف ابراہیم بن موسیٰ اور ان کے بیٹے عوام بن عباد اور محمد بن آدم المروزی روایت کرتے ہیں۔

**1771** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کو خبر دی کہ اہل نھر کو حضرت محمد ﷺ کی زبان سے ملعون قرار دیا گیا ہے۔

---

1770- أخرجه ابن ماجه: الصلاة جلد 1 صفحه 225 رقم الحديث: 689' والبيهقي في الكبرىٰ جلد 1 صفحه 658 رقم الحديث: 2109 . انظر: الدر المنثور جلد 1 صفحه 300 .

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حُجْرِ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَقَدْ عَلِمَتْ عَائِشَةُ بِنْتُ اَبِي بَكْرٍ اَنَّ اَهْلَ النَّهْرِ، مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث حبیب بن حسان سے صرف ابوبکر بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

**1772** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَيَّبَ اللّٰهُ عَبْدًا قَامَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، فَافْتَتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَآلَ عِمْرَانَ، وَنِعْمَ كَنْزُ الْمَرْءِ الْبَقَرَةُ، وَآلُ عِمْرَانَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس بندے کو رسوانہیں کرے گا جو آدھی رات کو اُٹھتا ہے تو سورۂ بقرہ، سورۂ آل عمران شروع کرتا ہے اور آدمی کا بہترین خزانہ سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا فُضَيْلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرٌ

یہ حدیث شعبی سے صرف لیث اور لیث سے صرف فضیل ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بشر اکیلے ہیں۔

**1773** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي بَكْرٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ: لَا يُفْطِرُ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ: لَا يَصُومُ، وَكَانَ اَكْثَرُ صَوْمِهِ فِي شَعْبَانَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ روزہ رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ افطار نہیں کریں گے، پھر آپ ﷺ افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے اور آپ ﷺ شعبان کے ہی زیادہ تر روزے رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ اِلَّا عَلِيٌّ

یہ حدیث عمر سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

---

1772- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه257 .

1773- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:19513 .

1774 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ قَالَ: نَا اَبِی، عَنْ عِیسَی بْنِ الضَّحَّاكِ الْكِنْدِیِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِیقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّهُ قَالَ: اَیُّكُمْ یُحَدِّثُنَا بِحَدِیثٍ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْفِتْنَةِ؟ فَقَالَ حُذَیْفَةُ: اَنَا اُحَدِّثُكَ كَمَا قَالَ . فَقَالَ: اِنَّكَ عَلَیْهِ لَجَرِیءٌ، فَحَدِّثْ . قَالَ: فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِی اَهْلِهِ، وَمَالِهِ، وَوَلَدِهِ، وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ، وَالصَّوْمُ، وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ، وَالنَّهْیُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَقَالَ عُمَرُ: لَسْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ هَذَا، اَسْاَلُكَ عَنِ الَّتِی تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ . فَقَالَ: لَیْسَ عَلَیْكَ مِنْهَا بَاْسٌ یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ . بَیْنَكَ وَبَیْنَهَا بَابٌ مُغْلَقٌ . فَقَالَ: اَیُفْتَحُ اَمْ یُكْسَرُ؟ قَالَ: بَلْ یُكْسَرُ . قَالَ: اِذَنْ لَا یُغْلَقُ اِلَی یَوْمِ الْقِیَامَةِ .

حضرت مسروق‘ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جس نے رسول اللہ ﷺ سے فتنہ کے متعلق حدیث سنی ہو؟ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں آپ کو بیان کرتا ہوں جس طرح آپ نے فرمایا‘ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس پر بڑے دلیر ہو‘ بیان کرو۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آدمی کا فتنہ اس کے گھر‘ مال‘ اولاد اور اس کے پڑوسی میں ہوگا‘ اس کا کفارہ نماز اور روزے اور نیکی کے کام کا حکم اور بُرائی سے منع کرنا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس کے متعلق نہیں پوچھا‘ میں تم سے اس موج کے متعلق پوچھتا ہوں جو سمندر کی موج کی طرح ہوگی۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیرالمؤمنین! آپ پر اس سے کوئی حرج نہیں ہوگا‘ آپ اور اس (فتنہ) کے درمیان بند دروازہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا اس کو کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: بلکہ توڑا جائے گا پھر قیامت تک بند نہیں ہوگا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عِیسَی اِلَّا عَلِیُّ بْنُ اَبِی بَكْرٍ

یہ حدیث عیسیٰ سے صرف علی بن ابی بکر ہی روایت کرتے ہیں۔

1775 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ اَنَسٍ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ، عَنْ قَتَادَةَ، وَحُمَیْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَدِمَ

حضرت انس (بن مالک) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ عرینہ کے لوگ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے‘ ان کو مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی تو رسول

1774- أخرجه البخاری: المواقیت جلد2صفحه11 رقم الحدیث:525‘ ومسلم: الفتن جلد4صفحه2218 .

1775- أخرجه البخاری: الحدود جلد12صفحه114 رقم الحدیث:6805‘ ومسلم: القسامة جلد3صفحه1296 .

عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِّنْ عُرَيْنَةَ . فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ، فَأَمَرَ بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لِقَاحِ الصَّدَقَةِ، لِيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا ، فَشَرِبُوا حَتَّى صَحُّوا، ثُمَّ قَتَلُوا الرَّاعِيَ، وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ، فَأُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ، وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ

اللہ ﷺ نے اُن کو صدقہ کے اونٹوں کی طرف بھیجا اور اُنہیں حکم دیا کہ اُن کا دودھ اور پیشاب پئیں' اُنہوں نے پیا تو وہ درست ہو گئے پھر انہوں نے آپ ﷺ کے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اُن کی تلاش میں چند لوگوں کو بھیجا' اُن کو لایا گیا' آپ نے ان کے ہاتھ و پاؤں مخالف سمت سے کاٹ دیئے گئے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا سَلَمَةُ

یہ حدیث ابوجعفر سے صرف سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1776** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ الْحُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ، فَصُومُوهُ، وَمَنْ كَانَ طَعِمَ فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ ، وَبَعَثَ إِلَى أَهْلِ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَ الْمَدِينَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَصُومُوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ

حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عاشوراء کا دن ہے تو اس دن کا روزہ رکھو' جس نے کھانا کھا لیا ہو وہ بقیہ دن روزہ رکھے' آپ نے بستی والوں اور مدینہ منورہ کے اردگرد کے انصار کی طرف حکم بھیجا کہ وہ اپنے بقیہ دن کا روزہ رکھیں۔

**1777** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ أَنَسٍ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے نماز کے اوقات پوچھے؟

1776- أخرجه ابن ماجه: الصيام جلد1صفحه552 رقم الحديث:1735 .

1777- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1صفحه428' والترمذي: الصلاة جلد 1صفحه286 رقم الحديث: 152' والنسائي: المواقيت جلد 1صفحه207 (باب أول وقت المغرب)' وأحمد: المسند جلد 5صفحه409 رقم الحديث: 23019 .

بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: صَلِّ مَعَنَا هٰذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ فَاَمَرَ بِلَالًا حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ فَاَذَّنَ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ، فَصَلَّى، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَذَّنَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَذَّنَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَذَّنَ لِلْمَغْرِبِ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ اَمَرَهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ فَاَذَّنَ لِلْعِشَاءِ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ اَمَرَهُ مِنَ الْغَدِ، فَاَذَّنَ لِلْفَجْرِ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ اَمَرَهُ حِينَ اَسْفَرَ فَاَقَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَذَّنَ الظُّهْرَ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِّثْلَهُ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ اَمَرَهُ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِّثْلَيْهِ فَاَذَّنَ لِلْعَصْرِ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَذَّنَ لِلْمَغْرِبِ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ اَخَّرَ الْعِشَاءَ اِلَى قَرِيبٍ مِّنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ، ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ وَقْتٌ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو ہمارے ساتھ یہ دو دن نماز پڑھ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طلوعِ فجر کے وقت حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو فجر کی اذان کا حکم دیا' پھر آپ نے انہیں اقامت پڑھنے کا حکم دیا تو آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج ڈھلنے پر حضرت بلال کو ظہر کی اذان کا حکم دیا پھر آپ نے اقامت پڑھنے کا حکم دیا تو آپ نے نماز پڑھائی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج بلند ہونے پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو عصر کی اذان پڑھنے کا حکم دیا پھر انہیں اقامت پڑھنے کا حکم دیا تو آپ نے نماز پڑھائی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج غروب ہونے پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو مغرب کی اذان کا حکم دیا' پھر آپ نے انہیں اقامت پڑھنے کا حکم دیا' تو آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں شفق غائب ہونے پر عشاء کی اذان دینے کا حکم دیا' پھر آپ نے انہیں اقامت پڑھنے کا حکم دیا تو آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ نے دوسرے دن طلوعِ فجر کے وقت فجر کی اذان کا حکم دیا' پھر آپ نے سفیدی پھیلنے پر اقامت پڑھنے کا حکم دیا' تو آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر شے کا سایہ اپنی مثل ہونے پر ظہر کی اذان دینے کا حکم دیا' پھر آپ نے انہیں اقامت پڑھنے کا حکم دیا' پس آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر شے کا سایہ دو مثل ہونے پر عصر کی اذان دینے کا حکم دیا' پس آپ نے انہیں اقامت کا حکم دیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج غروب ہونے پر اذان کا حکم دیا' پھر آپ نے اقامت کا حکم دیا' پس آپ

نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ نے نمازِ عشاء کو تہائی رات تک مؤخر کیا' پھر فرمایا: ان دونوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرَّاحِ إِلَّا عَلِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ: نُوحٌ

یہ حدیث جراح سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں نوح اکیلے ہیں۔

**1778** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا نُوحٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، ح .وَقَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ مَهْدِيٍّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ عِلِّيِّينَ لَيُشْرِفُ أَحَدُهُمْ عَلَى الْجَنَّةِ، فَيُضِيءُ وَجْهُهُ لَهُمْ كَمَا يُضِيءُ الْقَمَرُ لِأَهْلِ الدُّنْيَا لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ لَمِنْهُمْ وَأَنْعَمَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علیین والے جھانک کر جنت میں دیکھیں گے تو اُن کے چہرے چمک رہے ہوں گے جس طرح دنیا میں چودھویں رات کا چاند چمکتا ہے' بے شک ابوبکر و عمر اُن میں سے ہیں جو علیین میں ہوں گے' دونوں ہی بہترین لوگ ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَهْدِيٍّ إِلَّا الْجَرَّاحُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

یہ حدیث مہدی سے صرف جراح ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابی بکر اکیلے ہیں۔

**1779** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا نُوحٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نَذِيرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِي أَسْفَلَ مِنْهَا، فَقَالَ: هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ، فَإِنْ أَبَيْتَ فَأَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ، فَإِنْ أَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِي الْكَعْبَيْنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری پنڈلی کا نیچے سے کپڑا پکڑا اور فرمایا: یہ تہبند باندھنے کی جگہ ہے' اگر تو اس سے انکار کرے تو اس سے نیچے کر لیا کر' اگر اس سے بھی انکار کرے تو ٹخنوں کے نیچے تہبند کا حق نہیں ہے۔

---

1778- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه62 رقم الحديث: 11473 .

1779- أخرجه الترمذي: اللباس جلد 4صفحه247 رقم الحديث: 1783' وابن ماجه: اللباس جلد2صفحه1182 رقم الحديث: 3572' وأحمد: المسند جلد5صفحه468 رقم الحديث: 23464 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرَّاحِ اِلَّا عَلِيٌّ

یہ حدیث جراح سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1780** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: حَدَّثَنَا عمر بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِى بَكْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبِى، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔

**1781** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ قَالَ: نَا اَبِى، عَنِ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: نَا اَبُو عَطِيَّةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ اَنَا وَمَسْرُوقٌ، فَقُلْنَا: رَجُلَانِ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ، وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ . فَقَالَتْ: اَيُّهُمَا الَّذِى يُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ؟ فَقُلْنَا: ابْنُ مَسْعُودٍ . فَقَالَتْ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

حضرت ابوعطیہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ہم نے عرض کی: ہم میں حضرت محمد ﷺ کے دو صحابی ہیں، ایک اُن میں سے جلدی افطار کرتا ہے اور نماز میں جلدی کرتا ہے اور دوسرا مؤخر کرتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: روزہ اور نماز جلدی افطار کون کرتا ہے؟ ہم نے عرض کی: حضرت ابن مسعود۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضرت محمد ﷺ ایسے ہی کرتے تھے۔

**1782** - وَبِهِ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّى جَعَلَتْ عَلَيْهَا صَوْمَ شَهْرٍ، وَاِنَّهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ پر ایک ماہ کے روزے تھے وہ وفات پا گئیں لیکن اس کی قضاء نہیں کی؟ تو رسول اللہ ﷺ نے

---

1780- أخرجه البخارى: الصوم جلد4صفحه180 رقم الحديث:1928، ومسلم: الصيام جلد2صفحه777 .

1781- أخرجه مسلم: الصيام جلد2صفحه771، وأبو داؤد: الصوم جلد2صفحه315 رقم الحديث: 2354، والنسائى: الصيام جلد 4صفحه117-118 (باب ذكر الاختلاف على سليمان بن مهران فى حديث عائشة فى تأخير السحور، واختلاف ألفاظهم)، والترمذى: الصوم جلد3صفحه74 رقم الحديث: 702، وأحمد: المسند جلد6صفحه54 رقم الحديث: 24267 .

1782- أخرجه البخارى: الصوم جلد4صفحه227 رقم الحديث: 1953، ومسلم: الصيام جلد2صفحه804 .

مَاتَتْ وَلَمْ تَقْضِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتِ تَقْضِيهِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَدَيْنُ اللّٰهِ أَحَقُّ أَنْ يُقْضَى

فرمایا: تم بتاؤ کہ اگر اس پر قرض ہوتا تو کیا تم اس کو ادا کرتے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا قرض زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس کو ادا کیا جائے۔

**1783** - وَبِهِ: عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ تُوَاصِلُ. فَقَالَ: إِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِي، إِنَّ رَبِّي يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصال کے روزوں سے منع کیا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی تو وصال کے روزے رکھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک تم میری مثل نہیں ہو' میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

فائدہ: کھانے اور پلانے سے مراد یہ نہیں ہے کہ روٹی اور پانی' بلکہ اس سے مراد اپنی رحمت کے فیوض و برکات اور روحانی طاقت دینا ہے۔ دستگیر غفرلہٗ

**1784** - وَبِهِ: عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزَوَّجُوا يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ، وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے نوجوانوں کے گروہ! شادی کرو کیونکہ شادی آنکھوں کو جھکاتی ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہے' جو شادی کی طاقت نہیں رکھتا ہے وہ روزے رکھے کیونکہ یہ اس کے لیے ڈھال ہے۔

**1785** - وَبِهِ: عَنِ الْجَرَّاحِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔

**1786** - وَبِهِ: عَنِ الْجَرَّاحِ، عَنِ ابْنِ أَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

1783- أخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحه242 رقم الحديث:1965' ومسلم: الصيام جلد2صفحه774-775 .

1784- أخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحه142 رقم الحديث:1905' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1018 .

1785- تقدم تخريجه .

1786- أخرجه البخاری: الطب جلد10صفحه157 رقم الحديث:5694' وأبو داؤد: الصوم جلد2صفحه319

لَیْلَی، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ، فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ

رسول اللہ ﷺ نے روزے کی حالت میں مکہ اور مدینہ کے درمیان پچھنا لگوایا۔

**1787** - وَبِهِ: عَنِ الْجَرَّاحِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّی اَفْطَرْتُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا، وَوَقَعْتُ عَلَی اَهْلِی فِيهِ . فَقَالَ: اَعْتِقْ رَقَبَةً . قَالَ: لَا اَجِدُ . قَالَ: اَهْدِ بَدَنَةً . قَالَ: لَا اَجِدُ . فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِعِشْرِينَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، اَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ، اَوْ اَحَدٍ وَّعِشْرِينَ قَالَ: لَا اَجِدُ . فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِكْتَلٍ، فِيهِ عِشْرُونَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهٰذَا . فَقَالَ: مَا بِالْمَدِينَةِ اَهْلُ بَيْتٍ اَحْوَجُ اِلَيْهِ مِنَّا . قَالَ: فَاَطْعِمْهُ اَهْلَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: میں نے جان بوجھ کر رمضان کے ایک دن افطار کیا ہے اور اس میں اپنی بیوی سے جماع کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: غلام آزاد کر! اس نے عرض کی: میں طاقت نہیں رکھتا ہوں‘ آپ ﷺ نے فرمایا: اونٹ کی قربانی کر! اس نے عرض کی: میں اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا ہوں‘ آپ ﷺ نے فرمایا: بیس صاع کھجور یا انیس یا اکیس صاع کھجور صدقہ دے‘ اس نے عرض کی: میں اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا ہوں‘ پھر نبی کریم ﷺ کے پاس ایک کھجور کا ٹوکرا لایا گیا جس میں بیس صاع کھجوریں تھیں‘ آپ ﷺ نے اُس آدمی سے فرمایا: اس کو صدقہ کر! اس نے عرض کی: مدینہ منورہ میں مجھ سے زیادہ ضرورت مند کوئی نہیں‘ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اپنے گھر والوں کو کھلا دے! (تمہارا کفارہ ادا ہو جائے گا)

**1788** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ پر دو زرد رنگ کے کپڑے دیکھے تو آپ نے فرمایا: تیری ماں نے یہ پہننے کا حکم دیا ہے؟

---

رقم الحديث: 2372‘ والترمذی: الصوم جلد 3 صفحه 138 رقم الحديث: 777‘ أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 862 .

1787- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحه 193 رقم الحديث: 1936‘ ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 781 .

1788- أخرجه مسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1647 .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي مُسْلِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَاَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ، فَقَالَ: اُمُّكَ اَمَرَتْكَ بِهٰذَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَاغْسِلْهُمَا

میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں کو دھو دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا عُمَرُ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1789** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ ضُرَيْسٍ الْفَيْدِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُوسَى الْمَدَنِيُّ، عَنْ مَسْلَمَةَ، عَنْ رَاشِدٍ اَبِي مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ شَهْرٍ حَرَامٍ: الْخَمِيسَ وَالْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ، كُتِبَ لَهُ عِبَادَةُ سَنَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو حرمت والے مہینے میں تین روزے، جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو رکھے اس کے لیے ساٹھ سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَسْلَمَةَ اِلَّا يَعْقُوبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث مسلمہ سے صرف یعقوب ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**1790** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ قَائِمًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی نوش فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ

یہ حدیث از عبدالکریم از سعید صرف عیسیٰ ہی

---

1789- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه194 .

1790- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه84 رقم الحديث: 5617، ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1602 .

سَعِيدٍ إِلَّا عِيسَى

روایت کرتے ہیں۔

**1791** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَمَّارٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ زَاذَانَ، أَنَّ عَلِيًّا، حَدَّثَ حَدِيثًا، فَكَذَّبَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ عَلِيٌّ: أَدْعُو عَلَيْكَ إِنْ قُلْتَ كَاذِبًا قَالَ: ادْعُ، فَدَعَا عَلَيْهِ، فَلَمْ يَبْرَحْ حَتَّى ذَهَبَ بَصَرُهُ

حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک حدیث بیان کی تو ایک آدمی نے اس حدیث کو جھٹلایا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تیرے لیے بددعا کرتا ہوں' اگر تو جھوٹ بولتا ہے۔ اس نے کہا: آپ بددعا کریں! آپ نے اس کے لیے بددعا کی' تو وہ اس جگہ سے نہیں پھرا تھا کہ اس کی بینائی چلی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1792** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَقْرَأَنِي جِبْرِيلُ عَلَى حَرْفٍ، فَلَمْ أَزَلْ أَسْتَزِيدُهُ فَيَزِيدُنِي، حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ . قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: السَّبْعَةُ الْأَحْرُفِ، إِنَّمَا هِيَ الْأَمْرُ إِذَا كَانَ وَاحِدًا لَا يَخْتَلِفُ فِيهِ حَلَالٌ وَلَا حَرَامٌ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبریل نے قرآن ایک قرأت پر پڑھا' یا میں مسلسل کئی قرأتوں کا کہتا رہا تو میرے لیے اس میں اضافہ کیا گیا یہاں تک کہ سات قرأتوں تک بات ختم ہوئی۔ ابن شہاب فرماتے ہیں: سات قرأتوں سے مراد یہ ہے کہ اس طرز پر پڑھا جائے کہ حلال وحرام میں فرق نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث ابن اخی الزہری سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1793** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو الْعَبَّاسِ

حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ

---

1791- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه119 .

1792- أخرجه البخاري: فضائل القرآن جلد8صفحه639 رقم الحديث: 4991' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه561 .

1793- تقدم تخريجه .

الْبَرْبَهَارِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَیُّوبَ بْنِ مُوسَی، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَیْنَةَ قَالَ: صَلَّی بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ الْعَصْرَ، فَقَامَ فِی الرَّكْعَتَیْنِ، ثُمَّ لَمْ یَجْلِسْ حَتّٰی قَضَی صَلَاتَهُ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک دن عصر کی نماز پڑھائی' آپ دو رکعتوں میں کھڑے ہوئے بیٹھے نہیں یہاں تک کہ آپ نے نماز مکمل کی' پھر بیٹھے بیٹھے ہی دو سجدے (سہو کے) کیے۔

**1794** - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنِ الرَّبِیعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح متعہ سے منع فرمایا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا اَیُّوبُ

یہ دونوں حدیثیں زہری سے صرف ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

**1795** - وَبِهِ: عَنْ اَیُّوبَ بْنِ مُوسَی، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَیْسَ عَلَی الْخَیْلِ وَالرَّقِیقِ صَدَقَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گھوڑے اور غلام پر زکوۃ نہیں ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَیُّوبَ اِلَّا اِبْرَاهِیمُ وَسُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ

یہ حدیث ایوب سے صرف ابراہیم اور سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1796** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِی مُزَاحِمٍ قَالَ: نَا اَبُو شَیْبَةَ اِبْرَاهِیمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ كِتَابُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل کتاب کی طرف خط بھیجا' جس میں تھا: ''اے اہل کتاب! آؤ اس کلمہ کی طرف جو

---

1794- أخرجه مسلم: النكاح جلد2صفحه1026' وأحمد: المسند جلد3صفحه496 رقم الحديث:15356 .

1795- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه383 رقم الحديث:1464' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه676 .

1796- أخرجه البخاري في التفسير جلد 8صفحه62 رقم الحديث: 4553' وأحمد في المسند جلد 1صفحه343 رقم الحديث:2374 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَهْلِ الْكِتَابِ: (يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ) (آل عمران: 64) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے'' (آل عمران:۶۴)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا اَبُو شَيْبَةَ

یہ حدیث حکم سے صرف ابوشیبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1797** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي، وَيَوْمِي، وَبَيْنَ سَحْرِي وَفَخِذِي، وَجَمَعَ بَيْنَ رِيقِهِ وَرِيقِي قَالَتْ: دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَظَنَنْتُ اَنَّهُ يُعْجِبُهُ اَنْ يَسْتَاكَ بِهِ، فَاَخَذْتُهُ فَطَيَّبْتُهُ، ثُمَّ دَفَعْتُهُ اِلَيْهِ، فَاسْتَنَّ بِهِ، فَمَا رَاَيْتُ فَمَّا اَحْسَنَ مِنْهُ، ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يُنَاوِلَنِيهِ، فَلَمْ تَقُمْ يَدُهُ، فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ اَخَذْتُهُ مِنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال میرے گھر اور میری باری کے دن میں ہوا اور (اس حالت میں کہ آپ ﷺ کا سر) میری ٹھوڑی اور ران کے درمیان تھا' آپ نے اپنے اور میرے لعابِ دہن کو جمع کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر اس حالت میں آئے کہ ان کے ہاتھ میں مسواک تھی' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا تو میں نے گمان کیا کہ آپ مسواک کرنا پسند کرتے ہیں' سو میں نے مسواک لی اور اسے چبایا پھر آپ کو دی' پھر آپ نے چبانے کا ارادہ کیا تو آپ کا ہاتھ نہیں اُٹھا' جب میں نے یہ دیکھا تو میں نے آپ سے مسواک لے لی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1798** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مقامِ جیاد میں ایک عورت تھی' اس کا نام ام مہزول تھا' وہ

---

1797- أخرجه البخاري في المغازي جلد 7 صفحه 751 رقم الحديث: 4451' والنسائي في الجنائز جلد 4 صفحه 6 (باب: شدة الموت)' وأحمد في المسند جلد 6 صفحه 55 رقم الحديث: 24271 .

1798- أخرجه أبو داؤد في النكاح جلد 2 صفحه 227 رقم الحديث: 2052' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 433 رقم الحديث: 8320 .

الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَتِ امْرَاَةٌ فِي جِيَادٍ تُسَمَّى: اُمَّ مَهْزُولٍ، وَكَانَتْ تُسَافِحُ، وَكَانَتْ تَشْتَرِطُ لِمَنْ تَزَوَّجَهَا اَنْ تَكْفِيَهُ النَّفَقَةَ، فَاسْتَاْذَنَ رَجُلٌ رَّسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِكَاحِهَا، فَقَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (الزَّانِي لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً) (النور: 3) الْآيَةَ .

زانیہ تھی' وہ شادی اس شرط پر کرتی تھی کہ اس کے لیے نفقہ کافی ہو۔ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے اس سے نکاح کی اجازت لی تو رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: اَلزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَةً ۔ ''زانیہ سے نکاح صرف زانی ہی کرتا ہے''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1799** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ اَبِي فَاخِتَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ، اَنْ يُخْلَطَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور اور کشمش کو ملانے سے منع فرمایا (یعنی ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُوَيْرٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ

یہ حدیث ثویر سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**1800** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرْبَهَارِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ اَنَا وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، حَتّٰى قَدِمْنَا حِمْصَ . فَاَتَيْنَا وَحْشِيَّ بْنَ حَرْبٍ، فَحَدَّثَنَا قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ الضمری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور عبیداللہ بن عدی بن خیار نکلے' یہاں تک کہ ہم حمص آئے' ہم حضرت وحشی بن حرب کے پاس آئے' انہوں نے ہمیں بیان کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے حق کی گواہی دی (یعنی کلمہ پڑھا) تو آپ نے فرمایا: اے وحشی! بیٹھ جاؤ! مجھے بتاؤ کہ تم نے حضرت حمزہ کو کس طرح قتل کیا تھا؟ پس میں نے

---

1799- أخرجه النسائي في الأشربة جلد8صفحه259 (باب: ذكر العلة لاتى من أجلها نهى عن الخليطين......الخ) .

1800- أخرجه البخاري في المغازي جلد 7صفحه424 رقم الحديث: 4072' والبيهقي في السير جلد 9صفحه97 رقم الحديث: 8188 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَهِدْتُ شَهَادَةَ الْحَقِّ، فَقَالَ: يَا وَحْشِيُّ، اجْلِسْ فَحَدِّثْنِي كَيْفَ قَتَلْتَ حَمْزَةَ؟ فَحَدَّثْتُهُ، فَقَالَ: غَيِّبْ وَجْهَكَ عَنِّي، فَلَا اَرَاكَ

آپ سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنا چہرہ مجھ سے چھپاؤ، تجھے نہ دیکھوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمَاجِشُونَ

یہ حدیث عبداللہ بن فضل سے صرف محمد بن اسحاق اور عبدالعزیز بن الماجشون ہی روایت کرتے ہیں۔

**1801** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي الْعَبَّاسِ السَّامِرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو اُوَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ اِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ اِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ، وَقَالَ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَسْجُدُ، وَلَا حِينَ يَرْفَعُ مِنَ السُّجُودِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع کرنے کے لیے تکبیر کہتے تو آپ دونوں ہاتھ اُٹھاتے تھے یہاں تک کہ دونوں ہاتھ اپنے کندھوں کے برابر لے جاتے (یعنی کان کی لو تک) پھر آپ تکبیر کہتے جب رکوع کرتے اسی کی مثل، پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اسی طرح، اور ربنا لک الحمد کہتے، اور آپ جس وقت سجدہ کرتے اور جس وقت سجدہ سے سر اُٹھاتے تو آپ ایسا نہیں کرتے تھے (یعنی رفع یدین نہیں کرتے تھے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اُوَيْسٍ إِلَّا اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث ابواویس سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1802** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمرو بن جدعان کو فرمایا: جب تُو جوتا خریدے اسے پہن کر پرانا کر اور جب تُو کپڑے

---

1801- أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2صفحه255 رقم الحديث: 735، ومسلم فی الصلاة جلد 1صفحه292، وأبو داؤد فی الصلاة جلد 1صفحه188 رقم الحديث: 721، والنسائی فی الافتتاح جلد2صفحه94 (باب: رفع اليدين حذو المنكبين)، وابن ماجه فی الاقامة جلد 1صفحه279 رقم الحديث: 858، والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحه316 رقم الحديث: 1259، وأحمد فی المسند جلد2صفحه63 رقم الحديث: 5053 .

1802- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه112 .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ جُدْعَانَ: إِذَا اشْتَرَيْتَ نَعْلًا فَاسْتَجِدْهَا، وَإِذَا اشْتَرَيْتَ ثَوْبًا فَاسْتَجِدْهُ

خریدے اسے پہن کر بوسیدہ کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَيْضُ

یہ حدیث سعید سے صرف ابوامیہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں فیض اکیلے ہیں۔

**1803** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا، وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ عَبْدًا عَلَى سَيِّدِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں جو عورت کو اپنے شوہر کے خلاف بھڑکائے اور اس کا تعلق بھی ہم سے نہیں ہے جو غلام کو اپنے آقا کے خلاف بھڑکائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيٌّ

یہ حدیث ابن طاؤس سے صرف معمر اور معمر سے صرف عثمان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

**1804** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَأَوْسُ بْنُ الْحَدَثَانِ، فَنَادَى: أَنْ لَا يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَأَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت اوس بن حدثان کو بھیجا کہ اعلان کر دیں کہ جنت میں صرف مؤمن ہی داخل ہوگا اور منیٰ کے دن کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث حضرت کعب بن مالک سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

---

1803- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه335 .

1804- أخرجه مسلم في الصيام جلد2صفحه800 .

1805 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو چٹائی پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن حسان اکیلے ہیں۔

1806 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو ہم (انبیاء) چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے ہم کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُذَيْفَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: فُضَيْلٌ

یہ حدیث واقد سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں فضیل اکیلے ہیں۔

1807 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: سَمِعْتُ نَافِعًا، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَافِرُ يَاْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ، وَالْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے (مطلب یہ ہے کہ کافر بہت زیادہ کھاتا ہے اور مؤمن کم کھاتا ہے)۔

---

1805- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 6012 .

1806- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 4319 .

1807- أخرجه البخاری فی الأطعمة جلد 9 صفحه 446 رقم الحديث: 5394، ومسلم فی الأشربة جلد 3 صفحه 1631، والترمذی فی الأطعمة جلد 4 صفحه 266 رقم الحديث: 1818 وابن ماجه فی الأطعمة جلد 2 صفحه 1084 رقم الحديث: 3257، والدارمی فی الأطعمة جلد 2 صفحه 135 رقم الحديث: 2041، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 30 رقم الحديث: 4717 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا شُعْبَةُ

یہ حدیث واقد بن محمد بن محمد بن عبداللہ بن عمر سے صرف شعبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1808** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو السَّكَنِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ السَّكَنِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ قُنُوتٍ فِي الْقُرْآنِ فَهُوَ طَاعَةٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر قنوت جو قرآن میں ہے' اس سے مراد اطاعت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا رِشْدِينُ

یہ حدیث عمر سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

**1809** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نَا اَبُو شَيْبَةَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: كُنَّا فِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ فِي آخِرِ اللَّيْلِ، فَقَالَ: اَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْوِتْرِ؟ فَاجْتَمَعْنَا اِلَيْهِ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْتَرَ اَوَّلَ اللَّيْلِ، ثُمَّ اَوْتَرَ وَسَطَهُ، ثُمَّ اَوْتَرَ هَذِهِ السَّاعَةَ، فَقُبِضَ وَهُوَ يُوتِرُ هَذِهِ السَّاعَةَ

حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مسجد میں تھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس رات کے آخری حصے میں نکلے' آپ نے فرمایا: وتروں کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ ہم جمع ہوئے' تو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے اوّل حصے میں وتر پڑھتے تھے' پھر آدھی رات کو پڑھتے تھے' پھر اس وقت پڑھتے تھے' پس آپ کا وصال اس وقت ہوا کہ آپ وتر اسی وقت ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا اَبُو شَيْبَةَ

یہ حدیث السدی سے صرف ابوشیبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1810** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے' اللہ عزوجل اس کے ذریعے

---

**1808**- أخرجه أحمد في المسند جلد3 صفحه92 رقم الحديث: **11717** .

**1810**- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **18119** .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَلَيُصْلِحَنَّ اللّٰهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمَتَيْنِ

مسلمانوں کے دو عظیم گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

یہ حدیث اعمش سے صرف عبدالرحمٰن اور یحییٰ بن سعید الاموی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1811** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا بَعْدُ: نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مَائِلَاتٌ مُمِيلَاتٌ، عَلَى رُءُوسِهِنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ، وَقَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ، لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، وَلَا يَجِدُونَ رِيحَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو قسم کے ایسے جہنمی ہیں کہ میں نے اُن کے بعد نہیں دیکھے' عورتیں ننگے بدن واپس اپنی طرف مائل کرنے والیاں' اور ان کے سروں پر اونٹ کی کوہان کی طرح چوٹیاں ہوں گے' ان کے ساتھ ایسی قوم ہوگی کہ اس کے کان گائے کی دُم کی طرح ہوں گے' وہ لوگ نہ جنت میں داخل ہوں گے اور نہ ہی جنت کی خوشبو پائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث زیاد سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1812** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ أَهَلَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ بِالْحَجِّ، وَأَنَّهُ قَمِلَ رَأْسُهُ، فَأَتَى عَلَيْهِ

حضرت کعب بن عجرہ الانصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ذی القعدہ کے ماہ میں حج کا احرام باندھا ہوا تھا' تو ان کے سر میں جوئیں پڑ گئیں' پس رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے' (میں) اس وقت وہ ہانڈی کے نیچے آگ جلا رہے تھے۔ آپ نے

---

**1811**- أخرجه مسلم في اللباس جلد**3**صفحه**1680**' ومالك في الموطأ جلد**2**صفحه**913** رقم الحديث: **7**' وأحمد في المسند جلد**2**صفحه**472** رقم الحديث: **8686** .

**1812**- أخرجه البخاري في المحصر جلد **4**صفحه**16** رقم الحديث: **1814**' ومسلم في الحج جلد **2**صفحه**859**' ومالك في الموطأ جلد **1**صفحه**417** رقم الحديث: **237**' وأحمد في المسند جلد **4**صفحه**297** رقم الحديث: **18141** .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوقِدُ تَحْتَ قِدْرٍ لَّهُ، فَقَالَ لَهُ: كَأَنَّكَ يُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ؟ قَالَ: أَجَلْ. فَقَالَ: احْلِقْ، وَاَهْدِ هَدْيًا. قُلْتُ: مَا اَجِدُ هَدْيًا. قَالَ: فَاَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ. قَالَ: مَا اَجِدُ قَالَ: فَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ قَالَ: حَلَقْتُ، وَصُمْتُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ

فرمایا: کیا تیرے سر کی جوئیں تمہیں تکلیف دیتی ہیں؟ عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اپنے بال کٹواؤ اور قربانی دے دے۔ میں نے عرض کی: میں قربانی کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ' میں نے عرض کی: میں اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ نے فرمایا: تین دن روزے رکھ' پس میں نے بال کٹوائے اور میں نے تین دن روزے رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابراہیم بن طہمان ہی روایت کرتے ہیں۔

**1813** - وَبِهِ: عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: اَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّائِفِ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِبَطْنِ نَخْلَةَ غَشِيَهُ النَّاسُ، فَرَكِبُوهُ، فَمَرَّ بِسَلَاثَةٍ، فَتَعَلَّقَتْ بِرِدَائِهِ، فَبَقِيَ رِدَاؤُهُ، فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، كَاَنَّهُ فِلْقَةُ قَمَرٍ، وَكَاَنَّ عُنُقَهُ اَسَارِيعُ الذَّهَبِ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اَمْكِنُونِي مِنْ رِدَائِي، اَتَخَافُونَ عَلَيَّ الْبُخْلَ؟ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ كَانَ مَعِي مِثْلُ شَجَرِ اَوْطَاسٍ نَعَمًا حُمْرًا لَقَسَمْتُهَا بَيْنَكُمْ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ طائف سے واپس آئے جب بطن نخلہ میں تھے تو لوگوں نے آپ کو گھیر لیا' آپ سواری پر سوار ہوئے' آپ مقامِ سلالہ کے پاس سے گزرے تو آپ کی چادر پکڑ لی' کچھ چادر آپ پر تھی' آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے گویا کہ آپ کا چہرہ چاند کا ٹکڑا لگ رہا تھا اور آپ کی گردن سونے کی طرح چمک رہی تھی۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو! میری چادر واپس دے دو' کیا تم مجھے بخیل خیال کرتے ہو؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر میرے پاس اوطاس شہر کے برابر سرخ درخت ہوتے تو میں تمہارے درمیان تقسیم کر دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث زبیر سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1814** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

**1814**- أخرجه الترمذي في البر جلد4صفحه350 رقم الحديث: 1977' وأحمد في المسند جلد 1صفحه525 رقم الحديث: 3838.

سَابِقٍ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ، وَلَا اللِّعَانِ، وَلَا الْفَاحِشِ، وَلَا الْبَذِيءِ

ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن لعن، طعن نہیں کرتا ہے، نہ بے حیاء اور نہ بُرا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ

یہ حدیث از اعمش از ابراہیم، علقمہ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن سابق اکیلے ہیں۔

**1815** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوقِ، عَلَيْهِ مُقَطَّعَاتٌ، قَدْ اَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ، فَقَالَ: كَيْفَ تَاْمُرُنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي عُمْرَتِي؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ) (البقرة: 196) ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ السَّائِلُ عَنِ الْعُمْرَةِ؟ فَقَالَ: اَنَا . فَقَالَ: اَلْقِ ثِيَابَكَ، وَاغْتَسِلْ، وَاسْتَنْقِ مَا اسْتَطَعْتَ، وَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجَّتِكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ

حضرت صفوان بن یعلیٰ بن امیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، اس نے خلوق ملا ہوا تھا اور اس پر چادر تھی، اس نے عمرہ کا احرام بھی باندھا ہوا تھا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ میرے عمرہ کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں؟ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت "حج وعمرہ اللہ کے لیے مکمل کرو" (البقرہ:۱۹۶) نازل فرمائی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمرہ کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس نے عرض کی: میں ہوں، آپ نے فرمایا: اپنے کپڑے اتار دو اور ان کو دھولو، اس سے خلوق کو اُتارو جتنی طاقت رکھتے ہو، اور جو تو حج میں کرے وہی عمرہ میں کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، وَلَمْ يُدْخِلْ اَبُو الزُّبَيْرِ بَيْنَ عَطَاءٍ وَصَفْوَانَ اَحَدًا وَرَوَاهُ مُجَاهِدٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں اور ابوزبیر اور صفوان کے درمیان عطاء داخل نہیں ہیں۔ اور مجاہد، عطاء سے، وہ صفوان بن یعلیٰ سے، وہ اپنے والد سے اسے روایت کرتے ہیں۔

---

1815- انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه208 .

**1816** - وَبِهِ: عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِی طَالِبٍ قَالَتْ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفَتْحِ، فَتْحِ مَكَّةَ، نَزَلَ بِاَعْلَى مَكَّةَ، فَصَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: صَلَاةُ الضُّحَى

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ

حضرت اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے لیے آئے' آپ نے مکہ مکرمہ فتح کیا پھر آپ مکہ مکرمہ کے اونچے مقام پر تشریف فرما ہوئے اور آپ نے آٹھ رکعتیں ادا فرمائیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کون سی نماز ہے؟ آپ نے فرمایا: چاشت کی نماز ہے۔

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1817** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقَدْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا، وَاَوْمَاَتْ اِلَى تَوْرٍ مَوْضُوعٍ مِثْلَ الصَّاعِ، نَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا، فَاُفِيضُ عَلَى رَاْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِيَدِي، وَمَا اَنْقُضُ لِي شَعْرًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ اِلَّا اَيُّوبُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ہم دونوں اس سے غسل شروع کرتے تھے انہوں نے ایسے برتن کی طرف اشارہ کیا جو ایک صاع کا تھا' پھر فرمایا: میں اپنے سر پر تین مرتبہ اپنے ہاتھ سے پانی ڈالتی تھی' اور میں اپنے بالوں کی مینڈھیاں نہیں کھولتی تھی۔

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ایوب اور روح بن

1816- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحه 559 انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 208 .357' ومسلم فی المسافرين جلد 1 صفحه 498' والترمذی فی الوتر جلد 2 صفحه 338 انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 208 رقم الحديث: 474' وابن ماجة فی الاقامة جلد 1 صفحه 419 رقم الحديث: 1323' والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 1452' ومالك فی الموطأ جلد 1 صفحه 152 رقم الحديث: 27' وأحمد فی المسند جلد 6 صفحه 451 رقم الحديث: 27453 .

1817- أخرجه البخاری فی الغسل جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 250' ومسلم فی الحيض جلد 1 صفحه 255' وأبو داؤد فی الطهارة جلد 1 صفحه 20 رقم الحديث: 77' والترمذی فی اللباس جلد 4 صفحه 233 رقم الحديث: 1755' والنسائی فی الطهارة جلد 1 صفحه 105 (باب ذكر القدر الذی يكتفی به الرجل من الماء للغسل)' وابن ماجه فی الطهارة جلد 1 صفحه 133 رقم الحديث: 376' والدارمی فی الوضوء جلد 1 صفحه 209 رقم الحديث: 749' وأحمد فی المسند جلد 6 صفحه 34 رقم الحديث: 24069 .

وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

قاسم اور ابراہیم بن طہمان ہی روایت کرتے ہیں۔

1818 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ، عَنْ اُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَقِيقَةُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

حضرت اُم کرز رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچے کی طرف سے عقیقہ دو بکریاں کافی ہیں اور بچی کی طرف سے ایک بکری۔

1819 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو سُلَيْمَانَ الْجُوزَجَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى حَنِيفَةَ، عَنْ بِلَالٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ وَالتَّكْبِيرَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو التحیات اور تکبیر ایسے سکھاتے تھے جس طرح قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَهْبٍ اِلَّا بِلَالٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَنِيفَةَ

یہ حدیث وہب سے صرف بلال ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوحنیفہ اکیلے ہیں۔

1820 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا۔ حضرت ابوزبیر فرماتے ہیں کہ میں

---

1818- أخرجه أبو داؤد في الضحايا جلد 3 صفحه 105 رقم الحديث: 2836' والترمذي في الأضاحي جلد 4 صفحه 98 رقم الحديث: 1516' والنسائي في العقيقة جلد 7 صفحه 146 (باب العقيقة عن الجارية)' والدارمي في الأضاحي جلد 2 صفحه 111 رقم الحديث: 1966' وأحمد في المسند جلد 6 صفحه 411 رقم الحديث: 27211 .

1819- أخرجه ابن ماجة في الاقامة جلد 1 صفحه 292 رقم الحديث: 902 .

1820- أخرجه البخاري في الصيد جلد 4 صفحه 62 رقم الحديث: 1837' ومسلم في النكاح جلد 2 صفحه 1031' وأبو داؤد في المناسك جلد 2 صفحه 175 رقم الحديث: 1844' والترمذي في الحج جلد 3 صفحه 192 رقم الحديث: 842' والنسائي في المناسك جلد 5 صفحه 150 (باب الرخصة في النكاح المحرم)' وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 322 رقم الحديث: 2204 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قُلْتُ: تَزَوَّجَهَا بِمَكَّةَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ تَزَوَّجَهَا فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ

نے عرض کی: ان سے مکہ میں شادی کی تھی؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! لیکن مکہ مکرمہ کے کسی راستے میں (نکاح) کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1821** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي، أَفَأَنْقُضُهُ إِذَا أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ؟ قَالَ: إِنَّمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَحْثِي بِيَدِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ فَتَصُبِّيهِ عَلَى رَأْسِكِ، ثُمَّ تَغْسِلِي سَائِرَ جَسَدِكِ، فَإِذَا أَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ

حضرت عبداللہ بن رافع' حضرت اُم سلمہ کے غلام سے روایت ہے کہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا' عرض کی: یارسول اللہ! میرے بالوں میں سخت مینڈھیاں ہیں' کیا میں اُن کو حالت جنابت میں کھولوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے کافی ہے کہ تُو اپنے ہاتھ میں پانی کے تین چلّو لے اور اس سے اپنے سر کو تر کر' پھر سارے جسم کو دھو لے جب تُو نے اس طرح کرلیا تو تُو پاک ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مُحَمَّدٌ، وَقَدْ رَوَاهُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى: أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيِّ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، وَغَيْرُهُمْ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔ اور ایوب بن موسیٰ سے ایوب سختیانی' سفیان ثوری' سفیان بن عیینہ اور روح بن قاسم وغیرہ اس کو روایت کرتے ہیں۔

**1822** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوسعیدالخدری اپنے والد

---

**1821**- أخرجه الترمذی فی الطهارة جلد 1 صفحه 175 رقم الحديث: 105' والنسائی فی الطهارة جلد 1 صفحه 108 (باب ذكر ترك المرأة نقض ضفر رأسها......الخ)' وابن ماجه فی الطهارة جلد 1 صفحه 198 رقم الحديث: 603.

**1822**- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحه 693 رقم الحديث: 509' ومسلم فی الصلاة جلد 1 صفحه 362' وأبو داؤد فی الصلاة جلد 1 صفحه 182 رقم الحديث: 697' والنسائی فی القبلة جلد 2 صفحه 52 (باب التشديد فی المرور بين يدی المصلی وسترته)' ومالك فی الموطأ جلد 1 صفحه 154 رقم الحديث: 33.

مُسْلِمٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ الْعَزِيزِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ وَلَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ مَا يَسْتُرُهُ، فَاَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَمْنَعْهُ، فَاِنْ اَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے اور اس کے آگے کوئی سترہ نہ ہو اور تم میں سے کوئی آگے سے گزرنا چاہے تو وہ اس کو منع کرے اگر وہ انکار کرے تو اس سے لڑائی کرے۔

اَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ الَّذِي يَرْوِي عَنْهُ شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ

ابوعبدالعزیز سے شعبہ اس حدیث کو روایت کرتے ہیں ابوعبدالعزیز کا نام موسیٰ بن عبیدہ الربذی ہے۔

**1823** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ عَلَى جِنَازَةٍ، فَكَبَّرَ خَمْسًا، فَمَشَى اِلَيْهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي لَيْلَى، فَاَخَذَ بِيَدِهِ، فَقَالَ: اَنَسِيتَ؟ فَقَالَ: لَا، وَلَكِنِّي صَلَّيْتُ خَلْفَ خَلِيلِي اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرَ خَمْسًا

حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پیچھے نمازِ جنازہ پڑھی تو انہوں نے پانچ تکبیریں کہیں پھر وہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کے پاس چل کر گئے تو انہوں نے ان کا ہاتھ پکڑا عرض کی: کیا آپ بھول گئے ہیں؟ فرمایا: نہیں! لیکن میں نے اپنے خلیل حضرت ابوالقاسم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی آپ نے پانچ تکبیریں ہی کہی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى اِلَّا اِسْرَائِيلُ

یہ حدیث عبدالاعلیٰ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**1824** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مِهْرَانُ بْنُ اَبِي عُمَرَ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ الْمَاصِرُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے وتر ادا کرنے سے پہلے سونے سے منع فرمایا۔

---

1823- أخرجه مسلم فی الجنائز جلد 2صفحه659، وأبو داؤد فی الجنائز جلد3صفحه206 رقم الحديث: 3197، والترمذی فی الجنائز جلد3صفحه334 رقم الحديث: 1023، وابن ماجه فی الجنائز جلد 1صفحه482 رقم الحديث: 1505، والنسائی فی الجنائز جلد4صفحه59 (باب عدد التكبير على الجنازة) .

1824- أخرجه البخاری فی التهجد جلد3صفحه68 رقم الحديث: 1178، ومسلم فی المسافرين جلد1صفحه499 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَنَامَ اِلَّا عَلٰى وِتْرٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ اِلَّا اَبُو سِنَانٍ، وَلَا عَنْ اَبِي سِنَانٍ اِلَّا مِهْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهٖ: مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث عمر بن قیس سے صرف ابوسنان اور ابوسنان سے صرف مہران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن حمید اکیلے ہیں۔

**1825** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَكَانَ عُمَرُ لَا يَخْضِبُ، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حناء اور کتم لگاتے ہوئے دیکھا' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ خضاب نہیں لگاتے تھے اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں بڑھاپا پایا' وہ بڑھاپا قیامت کے دن اس کے لیے نور ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1826** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ مُوسٰى قَالَ: نَا اَبُو الْجَوَّابِ الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ: مَنْ اَهْلُ الْبَيْتِ الَّذِينَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا؟ فَعَدَّهُمْ فِي يَدِهٖ خَمْسَةً: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلِيٌّ، وَفَاطِمَةُ، وَالْحَسَنُ، وَالْحُسَيْنُ قَالَ اَبُو سَعِيدٍ: فِي بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ

حضرت عطیہ العوفی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے پوچھا: حضور کے اہل بیت کون ہیں جن سے اللہ نے پلیدی دور کی ہے اور اُن کو پاک کیا؟ تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ پر پانچ افراد گنے: (۱) رسول اللہ ﷺ (۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ (۳) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا (۴) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ (۵) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ۔ حضرت ابوسعید نے فرمایا: یہ آیت حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں نازل ہوئی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ اِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهٖ: الْاَحْوَصُ

یہ حدیث ہارون سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں الاحوص اکیلے ہیں۔

---

**1826**- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه170-171 .

**1827** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَوَّلُ مَنْ اَشْفَعُ لَهُ مِنْ اُمَّتِي اَهْلُ الْمَدِينَةِ، ثُمَّ اَهْلُ مَكَّةَ، ثُمَّ اَهْلُ الطَّائِفِ

حضرت عبدالملک بن عباد بن جعفر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میں سب سے پہلے اپنی اُمت میں سے اہل مدینہ اور پھر اہل مکہ پھر اہل طائف کی شفاعت کروں گا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ . تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ

یہ حدیث عبدالملک بن عباد بن جعفر سے اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں سعید بن سائب اکیلے ہیں۔

**1828** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَصْبَحَ مُعَافًى فِي بَدَنِهِ، آمِنًا فِي سِرْبِهِ، عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ، فَكَاَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے صبح اس حالت میں کی کہ اس کا بدن تندرست ہے' صحت ٹھیک ہے تو اس دن کا اس کے پاس کھانا ہے' تو گویا کہ اس کو ساری دنیا ہی دے دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا عَلِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

یہ حدیث فضیل سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**1829** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ اَعْيَنَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَرْدَانْبَهْ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسریٰ ہلاک ہو جائے تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا' اور جب قیصر ہلاک ہو جائے تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ان دونوں

---

1827- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه56-57 .

1829- أخرجه البخارى فى المناقب جلد6صفحه723 رقم الحديث: 3619' ومسلم فى الفتن جلد4صفحه2237 .

سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَاِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَتُنفِقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِى سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

کے خزانے تم ضرور اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے۔

**1830** - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَلِجَ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

حضرت ابن عمارہ بن رویبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر و مغرب کی نماز پڑھی' وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رَقَبَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمَ

یہ دونوں حدیثیں رقبہ سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1831** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ اَبُو دَاوُدَ الْجَزَرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: كُنَّا اِذَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَنْزِعُ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيَهُنَّ، لَا مِنْ غَائِطٍ، وَلَا بَوْلٍ، وَلَا نَوْمٍ، اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتے تو ہم اپنے موزے تین دن اور راتیں نہیں اُتارتے تھے' نہ پاخانہ' نہ پیشاب' نہ نیند کی وجہ سے' سوائے حالت جنابت کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث محمد سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

**1832** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے بدبودار گوشت کو صدقہ کرنے کا ارادہ کیا' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تُو وہ صدقہ کرنا چاہتی ہے جو تُو خود

---

**1830**- أخرجه مسلم فى المساجد جلد 1 صفحه 440' وأبو داؤد فى الصلاة جلد 1 صفحه 113 رقم الحديث: 427' وأحمد فى المستدرك جلد 4 صفحه 320 رقم الحديث: 18327 .

**1832**- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 116 .

تَـصَّـدَّقَ بِلَحْمٍ مُّنْتِنٍ، فَقَالَ لَهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَتَتَصَدَّقِینَ بِمَا لَا تَأْكُلِینَ

نہیں کھاتی؟

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1833** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَیْنُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْمُوصِلِیُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ قُتَیْبَةَ قَالَ: نَا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُتَطَلَّبَ عَثَرَاتُ النِّسَاءِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کی لغزشوں کا تقاضا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الثَّوْرِیِّ اِلَّا الْحَسَنُ

یہ حدیث ثوری سے صرف حسن ہی روایت کرتے ہیں۔

**1834** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْیَانَ بْنِ اَبِی الزَّرْدِ الْاُبُلِّیُّ قَالَ: نَا سَعِیدُ بْنُ وَاصِلٍ قَالَ: نَا وُهَیْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَیُّوبَ السَّخْتِیَانِیِّ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی بَصِیرٍ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: صَلَّی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَقَالَ: اَشَهِدَ فُلَانٌ؟ قَالُوا: لَا . قَالَ: اَشَاهِدٌ فُلَانٌ؟ قَالُوا: لَا . فَقَالَ: اِنَّ هَاتَیْنِ الصَّلَاتَیْنِ اَثْقَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَی الْمُنَافِقِینَ، وَلَوْ یَعْلَمُونَ مَا فِیهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا، وَالصَّفُّ الْمُقَدَّمُ عَلَی مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ، وَلَوْ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی' آپ نے فرمایا: فلاں حاضر ہے' صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا فلاں حاضر ہوا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ دونوں نمازیں منافقوں پر بھاری ہیں' اگر وہ جان لیں کہ ان کی فضیلت کیا ہے تو ضرور اس میں حاضر ہوں اگرچہ رینگ کر آئیں' اور پہلی صف فرشتوں کی صف کی طرح ہے' اگر تم اس کی فضیلت جو جان لو تو ضرور اس کو پانے کے لیے کوشش کرو اور ایک کا دوسرے آدمی کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا اکیلے

1833- أخرجه مسلم فی الامارة جلد3صفحه1528' وأحمد فی المسند جلد3صفحه370 رقم الحدیث:14242 .

1834- أخرجه أبو داؤد فی الصلاة جلد 1صفحه149 رقم الحدیث: 554' و النسائی فی الامامة جلد 2صفحه81 (باب الجماعة اذا كانوا اثنین)' والدارمی فی الصلاة جلد 1صفحه326 رقم الحدیث: 1269' وأحمد فی المسند جلد5صفحه168 رقم الحدیث:21323 .

تَعْلَمُونَ فَضِيلَتَهُ لَابْتَدَرْتُمُوهُ، وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ اَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ وَحْدَهُ، وَصَلَاتُهُ مَعَ الرَّجُلَيْنِ اَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ مَعَ الرَّجُلِ، وَكُلَّمَا كَانَ اَكْثَرَ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانُ

نماز پڑھنے سے بہتر ہے' اور اس کے دو آدمیوں کے ساتھ پڑھی ہوئی نماز ایک آدمی کے ساتھ نماز پڑھنے سے بہتر ہے' اور جو زیادہ ہوں گے تو اللہ عزوجل کو وہ زیادہ محبوب ہوں گے۔

یہ حدیث ایوب سے صرف وہیب اور وہیب سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سفیان اکیلے ہیں۔

**1835** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الدَّارِسِيُّ قَالَ: نَا حَازِمُ بْنُ بَكْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عِيَاضٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهُ مَا دَامَ اسْمِي فِي ذٰلِكَ الْكِتَابِ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کتاب میں میرے اوپر درود لکھا تو جب تک وہ لکھا ہوا اس کتاب میں رہے گا' تو فرشتے اس کے لیے ہمیشہ رحمت کی دعا کرتے رہیں گے۔

حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

**1836** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ صُبَيْحٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا) (الاعراف: 143)، اَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخِنْصِرِ، فَمِنْ نُورِهِ جَعَلَهُ دَكًّا

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا دَاوُدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق روایت کرتے ہیں فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا ''جب اللہ عزوجل نے پہاڑ پر تجلی ڈالی تو وہ ریزہ ریزہ ہو گیا'' (الاعراف:۱۴۳) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خنصر (چھوٹی انگلی) کے ساتھ اشارہ کیا کہ اس کے نور نے اس کو ریزہ ریزہ کیا۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف داؤد ہی روایت کرتے ہیں۔

1835- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 140 .

**1837** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ قَالَ: نَا نُوحٌ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اُمَّةٍ اِلَّا وَبَعْضُهَا فِي الْجَنَّةِ وَبَعْضُهَا فِي النَّارِ، اِلَّا اُمَّتِي، فَاِنَّهَا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی اُمت ایسی نہیں ہے کہ اس کا بعض حصہ جنت میں اور بعض دوزخ میں نہ ہو مگر میری اُمت کہ وہ ساری کی ساری جنت میں جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِسْحَاقُ، وَلَا عَنْ اِسْحَاقَ اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف اسحاق اور اسحاق سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد اکیلے ہیں۔

**1838** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُمِّ حَبِيبَةَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، دَقَّ الْبَابَ دَاقٌّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا مَنْ هٰذَا قَالُوا: مُعَاوِيَةُ، فَقَالَ: ائْذَنُوا لَهُ وَدَخَلَ، وَعَلَى اُذُنِهِ قَلَمٌ لَمْ يَخُطَّ بِهِ، فَقَالَ: مَا هٰذَا الْقَلَمُ عَلَى اُذُنِكَ يَا مُعَاوِيَةُ؟ قَالَ: قَلَمٌ اَعْدَدْتُهُ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ . قَالَ: جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ نَبِيِّكَ خَيْرًا، وَاللّٰهِ مَا اسْتَكْتَبْتُكَ اِلَّا بِوَحْيٍ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَا اَفْعَلُ مِنْ صَغِيرَةٍ وَلَا كَبِيرَةٍ اِلَّا بِوَحْيٍ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، كَيْفَ بِكَ لَوْ قَدْ قَمَّصَكَ اللّٰهُ قَمِيصًا؟ يَعْنِي: الْخِلَافَةَ . فَقَامَتْ اُمُّ حَبِيبَةَ: فَجَلَسَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنَّ اللّٰهَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہ کے گھر ان کی باری کے دن تھے تو دروازہ کھٹکھٹایا گیا' نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دیکھو! یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: معاویہ' آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دو! حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اس حالت میں داخل ہوئے کہ ان کے کان پر قلم تھا جس سے وہ لکھتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے معاویہ! یہ تمہارے کان پہ کیسا قلم ہے؟ حضرت امیر معاویہ نے عرض کی: یہ قلم ہے جسے میں نے اللہ اور اس کے رسول کے لیے تیار کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تجھے اپنے نبی کی طرف سے جزائے خیر دے! اللہ کی قسم! میں نے اس کے ساتھ اللہ عزوجل کی حرف وحی ہی لکھی تھی' میں نے اس کے ساتھ کوئی چھوٹا اور بڑا کام نہیں کیا سوائے اللہ عزوجل کی وحی

---

**1837**- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه232 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه72 .

**1838**- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه359 .

مُـقَـمِّـصٌ اَخِي قَمِيصًا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِنْ فِيهِ هَنَاتٌ وَّهَـنَاتٌ وَّهَنَاتٌ. فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَادْعُ لَهُ. فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِهِ بِالْهُدَى، وَجَنِّبْهُ الرَّدَى، وَاغْفِرْ لَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى

لکھنے کے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا وقت ہوگا جب اللہ آپ کو خلافت کی قمیص پہنائے گا؟ حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں اور آپ کے آگے بیٹھ گئیں' عرض کی: یارسول اللہ! کیا اللہ عزوجل میرے بھائی کو (خلافت کی) قمیص پہنائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن اس میں کچھ خصلتیں اور کچھ خصلتیں اور کچھ خصلتیں ہوں گی۔ حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اللہ سے اس کے لیے دعا کریں! تو آپ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اس کو ہدایت دے اور اس کے ذریعے ہدایت دے' اور اس کو دنیا و آخرت میں بخش دے!

فائدہ: اس حدیث سے دو باتیں معلوم ہوئیں: (۱) حضور ﷺ کا علمِ غیب' کہ آپ نے کئی سالوں بعد آنے والے واقعہ کی خبر دی (۲) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت۔

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: السَّرِيُّ

یہ حدیث ہشام سے صرف عبداللہ بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں السری اکیلے ہیں۔

**1839** - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَـدُ بْـنُ مَـنْـصُـورٍ الْـمَـدَائِـنِـيُّ، مَـوْلَـى بَـنِـي هَاشِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْـمُـسَيَّبِـيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَـحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَـائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مُوسَى قَـالَ: يَـا رَبِّ، اَخْبِرْنِي بِاَكْرَمِ خَلْقِكَ عَلَيْكَ، فَقَالَ: الَّـذِي يُسْـرِعُ اِلَـى هَـوَايَ اِسْرَاعَ النَّسْرِ اِلَى هَوَاهُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے رب! مجھے بتا تیری مخلوق میں تیرے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا کون ہے؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: جو نیکی کی طرف جلدی جائے اپنے نفس کی خواہش سے بھی جلدی اور وہ میرے محبوب بندوں سے محبت کرے جس طرح بچہ لوگوں سے محبت کرتا

---

1839- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه268-269 .

وَالَّذِي يَكْلَفُ بِعِبَادِي الصَّالِحِينَ كَمَا يَكْلَفُ الصَّبِيُّ بِالنَّاسِ، وَالَّذِي يَغْضَبُ إِذَا انْتُهِكَتْ مَحَارِمِي غَضَبَ النَّمِرِ لِنَفْسِهِ، فَإِنَّ النَّمِرَ إِذَا غَضِبَ لَمْ يُبَالِ، أَقَلَّ النَّاسُ أَمْ كَثُرُوا

ہے اور وہ جب میری حدود میں بے حرمتی ہوتی ہو اس کو چیتے کی طرح غصہ آئے' جب چیتے کو غصہ آتا ہے' وہ اس کی پروانہیں کرتا ہے کہ لوگ کم ہیں یا زیادہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُسَيَّبِيُّ

یہ حدیث ہشام سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مسیبی اکیلے ہیں۔

**1840** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت حمزہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ غزوۂ تبوک کی طرف نکلے' آپ قضاء حاجت کے لیے گئے' تو میں نے آپ پر پانی بہایا' آپ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا پھر اپنے موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، وَلَا عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُسَيَّبِيُّ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف ابومعشر ہی روایت کرتے ہیں اور ابی معشر سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مسیبی اکیلے ہیں۔

**1841** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ: نَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: ذُكِرَ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَسْفٌ قِبَلَ الْمَشْرِقِ، فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يُخْسَفُ بِأَرْضٍ فِيهَا الْمُسْلِمُونَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، إِذَا كَانَ أَكْثَرُ أَهْلِهَا الْخُبْثَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس مشرق کی جانب دھنسنے کا ذکر کیا گیا' بعض لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس ملک کو زمین میں دھنسایا جائے گا جس میں مسلمان بھی ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! جب ان میں اکثریت خبیثوں کی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف انس ہی روایت

1841- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه42 ـ انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه272 .

اَنَسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُسَيَّبِيُّ

کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مسیبی اکیلے ہیں۔

**1842** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ رَجُلَانِ فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَتْهُمَا الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ، فَتَيَمَّمَا صَعِيدًا طَيِّبًا فَصَلَّيَا، ثُمَّ وَجَدَا الْمَاءَ، فَاَعَادَ اَحَدُهُمَا الصَّلَاةَ، وَلَمْ يُعِدِ الْآخَرُ، ثُمَّ اَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَا لَهُ ذٰلِكَ، فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ يُعِدْ: اَصَبْتَ السُّنَّةَ، وَاَجْزَاَتْكَ صَلَاتُكَ، وَقَالَ لِلَّذِي تَوَضَّاَ وَاَعَادَ: لَكَ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی سفر میں نکلے' دونوں نے نماز کا وقت پایا تو اُن دونوں کے پاس پانی نہیں تھا' دونوں نے پاک مٹی سے تیمم کیا اور نماز پڑھی' پھر پانی پایا تو اُن میں سے ایک نے نماز لوٹائی اور دوسرے نے نہیں لوٹائی' پھر دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق فرمایا: جس نے نماز نہیں لوٹائی تو اُس نے سنت پائی اور تیری نماز ٹھیک ہوگئی' اور جس نے وضو کیا اور نماز لوٹائی تھی اُس کے متعلق فرمایا: تیرے لیے دوگنا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ مُتَّصِلَ الْاِسْنَادِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُسَيَّبِيُّ

یہ حدیث لیث سے سند متصل کے ساتھ صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مسیبی اکیلے ہیں۔

**1843** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (كَمِشْكَاةٍ) (النور: 35) قَالَ: جَوْفُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . و (الزُّجَاجَةُ) (النور: 35) : قَلْبُهُ، و (الْمِصْبَاحُ) (النور: 35) : النُّورُ الَّذِي فِي قَلْبِهِ . تُوقَدُ مِنْ (شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''كَمِشْكَاةٍ'' (النور:۳۵) کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بطن مبارک ہے۔ ''الزُّجَاجَةُ'' (النور:۳۵) سے مراد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قلب مبارک ہے اور ''الْمِصْبَاحُ'' (النور:۳۵) سے مراد وہ نور ہے جو آپ کے دل میں ہے۔ ''شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ'' (النور:۳۵) شجر سے مراد' حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں'

1842- أخرجه أبو داؤد في الطهارة جلد 1صفحه91 رقم الحديث: 338' والنسائي في الغسل جلد 1صفحه174 (باب التيمم لمن لم يجد الماء......الخ) .

1843- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه317 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8617 .

(النور: 35) ، الشَّجَرَةُ: اِبْرَاهِيمُ (زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ) (النور: 35) : لَا يَهُودِيٌّ وَّلَا نَصْرَانِيٌّ ، ثُمَّ قَرَاَ: (مَا كَانَ اِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ) (آل عمران: 67)

''زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ'' (النور:۳۵) نہ وہ یہودی اور نہ عیسائی تھے' پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''مَا كَانَ اِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ'' (آل عمران:۶۷) ''حضرت ابراہیم علیہ السلام یہودی اور عیسائی نہیں تھے لیکن وہ مسلمان تھے اور ہر باطل سے الگ رہنے والے تھے اور مشرکوں میں سے نہیں تھے''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا الْوَازِعُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيٌّ

یہ حدیث سالم سے صرف وازع ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

**1844** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُدْخِلَ امْرَاَةً عَلَى زَوْجِهَا، لَمْ تَقْبِضْ مِنْ مَهْرِهَا شَيْئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ عورت کو اپنے شوہر کے پاس داخل نہ کروں جب تک کہ اس نے اپنے مہر سے کوئی شی نہ لی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ مُتَّصِلَ الْاِسْنَادِ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث منصور سے متصل اسناد کے ساتھ صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

**1845** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَنْجَوَيْهِ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، قَاضِي حَلَبٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عِيسَى الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے عقل کو پیدا کیا تو اس کو فرمایا: اُٹھ! وہ اُٹھی' پھر اس کو فرمایا: پلٹ! وہ پلٹی' پھر اس کو فرمایا: بیٹھ! وہ بیٹھ گئی' تو اللہ عزوجل نے فرمایا: میری عزت کی قسم! میں نے تجھ سے بہتر پیدا نہیں کیا' نہ

1844- أخرجه أبو داؤد في النكاح جلد 2صفحه247 رقم الحديث: 2128' وابن ماجه في النكاح جلد 1صفحه641 رقم الحديث:1992 .

1845- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه31 .

لَـمَّـا خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعَقْلَ قَالَ لَهُ: قُمْ، فَقَامَ، ثُمَّ قَـالَ لَهُ: اَدْبِرْ، فَاَدْبَرَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: اقْعُدْ، فَقَعَدَ، فَقَالَ: وَعِـزَّتِي، مَا خَلَقْتُ خَيْرًا مِنْكَ، وَلَا اَكْرَمَ مِنْكَ، وَلَا اَفْـضَـلَ مِـنْكَ، وَلَا اَحْسَنَ، بِكَ آخُذُ، وَبِكَ اُعْطِي، وَبِكَ اَعْـرِفُ، وَبِكَ اُعَاقِبُ، وَبِكَ الثَّوَابُ، وَعَلَيْكَ الْعِقَابُ

تجھ سے عزت والی' نہ تجھ سے افضل' نہ تجھ سے زیادہ خوبصورت' میں تیرے ہی ذریعے پکڑوں گا اور تیرے ہی ذریعے عطا کروں گا' تیرے ہی ذریعے پہچانوں گا اور تیرے ہی ذریعے پکڑوں گا اور تیرے ہی ذریعے ثواب دوں گا اور تیرے ہی ذریعے عذاب دوں گا۔

1846 - حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ مُـوسَـى الـطَّـرَسُـوسِـيُّ قَـالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْـقَـرْقَسَـانِيُّ قَالَ: نَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَـنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَبَّ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِي فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میرے صحابہ میں سے کسی کو گالی دے تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث فضیل سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

1847 - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَدُ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ عَبْـدِ الْـعَـزِيزِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ فِي اِنَاءٍ مِّنْ فِضَّةٍ، فَاِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيـثَ عَنْ سُفْيَـانَ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں۔

---

1846- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 24110 .

- اخرجه ابن ماجه في الأشربة جلد 2 صفحه 1130 رقم الحديث: 3415' وأحمد في المسند جلد 6 صفحه 109 الحديث: 24716 .

1848 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُبْغِضُ ثَلَاثَ قَبَائِلَ، ثَقِيفًا، وَبَنِي حَنِيفَةَ، وَبَنِي اُمَيَّةَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ تین قبائل قبیلہ ثقیف' بنی حنیفہ اور بنی اُمیہ سے ناراض تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا جَعْفَرٌ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث عوف سے صرف جعفر اور جعفر سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی السری اکیلے ہیں۔

1849 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَطَسَ خَمَّرَ وَجْهَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب چھینک آتی تھی تو آپ اپنا چہرہ ڈھانپ لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث سفیان ثوری سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی السری اکیلے ہیں۔

1850 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ الطَّائِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا ہاتھ اپنی شرمگاہ کو لگ جائے اور کپڑا وغیرہ حائل نہ ہو تو اس پر وضو

1848- أخرجه ابن عدى (في الكامل في الضعفاء) جلد2صفحه569 .

1849- أخرجه أبو داؤد في الأدب جلد 4صفحه308 رقم الحديث: 5029' والترمذي في الأدب جلد 5صفحه86 رقم الحديث: 2745 .

1850- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 2صفحه333' والدارقطني في سننه جلد 1صفحه147 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه248 .

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ، وَيَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اَفْضَى اَحَدُكُمْ بِيَدِهِ اِلَى فَرْجِهِ، لَيْسَ دُونَهَا حِجَابٌ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ

کرنا واجب ہے (مراد اس سے لغوی وضو ہے یعنی ہاتھوں کو دھونا)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث نافع سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

**1851** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْبِرْتِيُّ، بِبَغْدَادَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا اَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ اَبِي خَلْدَةَ، عَنْ مَيْمُونٍ الْكُرْدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّةً وَّلَا مَرَّتَيْنِ وَلَا ثَلَاثَةً حَتَّى بَلَغَ عَشْرَ مِرَارٍ: اَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً بِمَا قَلَّ مِنَ الْمَهْرِ اَوْ كَثُرَ لَيْسَ فِي نَفْسِهِ اَنْ يُؤَدِّيَ اِلَيْهَا حَقَّهَا، خَدَعَهَا، فَمَاتَ وَلَمْ يُؤَدِّ اِلَيْهَا حَقَّهَا، لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ زَانٍ وَاَيُّمَا رَجُلٍ اسْتَدَانَ دَيْنًا لَا يُرِيدُ اَنْ يُؤَدِّيَ اِلَى صَاحِبِهِ حَقَّهُ، خَدَعَهُ حَتَّى اَخَذَ مَالَهُ، فَمَاتَ وَلَمْ يُؤَدِّهِ، لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ سَارِقٌ

حضرت میمون الکردی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے ایک یا دو یا تین' یہاں تک کہ دس مرتبہ سنا: کوئی آدمی کسی عورت سے کم یا زیادہ مہر پر شادی کرے پھر وہ اس کو اس کا حق نہ دے اور اس کے ساتھ دھوکہ کرے تو وہ اس حالت میں مرا کہ اس نے اس کا حق ادا نہیں کیا' وہ اللہ عزوجل سے قیامت کے دن اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ (وہ زانی شمار ہوگا) اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا' اور جو آدمی کسی سے قرض مانگے اور وہ اس کا قرض واپس نہ کرے' اس سے دھوکہ کرے حتیٰ کہ اس کا مال لے جائے تو وہ اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملے گا کہ وہ چور ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي مَيْمُونٍ الْكُرْدِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ

یہ حدیث ابی میمون الکردی سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں ابوسعید مولیٰ بنی ہاشم اکیلے ہیں۔

**1852** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي عَوْفٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

1851- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه135 .

1852- أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه229 رقم الحديث:1853 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 20617 .

الْـمُعَدَّلُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْـنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِیُّ قَالَ: نَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِی خَـالِـدٍ الْـوَالِبِـیِّ، عَـنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُـولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَخْوَفُ مَا اَخَـافُ عَـلَـى اُمَّتِـی اِلاسْتِسْقَـاءُ بِـالْاَنْوَاءِ، وَحَيْفُ السُّلْطَانِ، وَتَكْذِيبٌ بِالْقَدَرِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مجھے اپنی اُمت پر ستاروں کے ذریعے سے بارش مانگنے کا اور بادشاہ سے ڈرنے اور تقدیر کے جھٹلانے کا خوف ہے۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيْثَ عَنْ فِطْرٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث فطر سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' حضرت جابر بن سمرہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے۔

**1853** - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَدُ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ بَـقِيَّةَ الْـوَاسِطِیُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِی سَـلَـمَةَ سَعِيـدِ بْـنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ الْمُنْذِرِ بْنِ مَـالِكٍ الْـعَبْـدِیِّ، عَـنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَتْنِی اُمُّ سُـلَيْـمٍ بِـرُطَـبٍ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی طَبَـقٍ، اَوَّلَ مَـا اَيْـنَـعَ ثَمَرُ النَّخْلِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَـوَضَـعْـتُ بَيْـنَ يَدَيْهِ، فَاَصَابَ مِنْهُ، ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِی، فَـخَـرَجْـنَـا، وَكَـانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَـحْـشٍ، فَـمَـرَّ بِـنِسَاءٍ مِّنْ نِسَائِهِ، وَعِنْدَهُنَّ رِجَالٌ يَّتَـحَدَّثُونَ، فَهَنَّاَنَهُ وَهَنَّاَهُ النَّاسُ، فَقَالُوا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّـذِی اَقَـرَّ بِـعَيْـنِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَضَى حَتَّى اَتَى عَـائِشَةَ، وَاِذَا عِنْدَهَا رَجُلَانِ، فَكَرِهَ ذَلِكَ، وَكَانَ اِذَا كَـرِهَ الشَّـیْءَ عُـرِفَ ذَلِكَ فِـی وَجْـهِـهِ، فَـاَتَيْتُ اُمَّ سُـلَيْـمٍ، فَـاَخْبَـرْتُهَا، فَقَالَ اَبُو طَلْحَةَ: لَئِنْ كَانَ كَمَا قَـالَ ابْـنُكِ حَقًّا لَيَحْدُثَنَّ اَمْرًا، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَشِیِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت اُم سلیم نے نبی کریم ﷺ کی طرف بھیجا' ایک تھال تازہ کھجوریں دے کر' میں پہلا شخص تھا جو آپ کے پاس کھجور کا پھل لے کر آیا۔ سو میں آپ کے پاس آیا اور میں نے آپ کے آگے رکھا' آپ نے اس سے لیا' پھر آپ نے میرا ہاتھ پکڑا۔ پس ہم دونوں نکلے' اس وقت آپ کی حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ساتھ نئی نئی شادی ہوئی تھی' آپ اپنی عورتوں کے پاس سے گزرے اور اُن کے پاس کچھ مرد تھے جو گفتگو کر رہے تھے اور لوگ مبارک باد دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈک دی۔ آپ چلے یہاں تک کہ آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' حضرت عائشہ کے پاس دو مرد تھے' آپ نے ان دونوں کو ناپسند کیا' آپ جب کسی شے کو ناپسند کرتے تھے تو ناپسندیدگی آپ کے چہرے

خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، قَالَ هٰذِهِ الْآيَةَ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ) (الاحزاب: 53) اَلْآيَةَ كُلَّهَا .

سے معلوم ہو جاتی تھی۔ میں اُم سلیم کے پاس آیا‘ میں نے آپ کو بتایا۔ حضرت ابوطلحہ نے فرمایا: اگر بات اسی طرح ہے جیسے تیرا بیٹا کہہ رہا ہے تو ضرور اس کے متعلق کوئی حکم نازل ہوگا‘ جب رات ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نکلے اور منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور یہ آیت پڑھی: ’’اے لوگو! نبی کے گھروں میں ان کی اجازت کے بغیر داخل نہ ہو‘‘۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ اِلَّا اَبُو سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدٌ

یہ حدیث ابونضرہ سے صرف ابوسلمہ ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں خالد اکیلے ہیں۔

**1854** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي رَيْحَانَةَ قَالَ: ذَكَرَ قَوْمٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِبْرَ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّي لَاُحِبُّ الْجَمَالَ حَتّٰى فِي عِلَاقَةِ سَوْطِي، وَزِمَامِ نَعْلِي، فَهَلْ تَخْشٰى عَلَيَّ فِي ذٰلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ: لَا . قُلْنَا: فَمَا الْكِبْرُ؟ قَالَ: الْكِبْرُ الَّذِي يَبْطَرُ الْحَقَّ، وَيَغْمَصُ النَّاسَ

حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک قوم کے تکبر کا ذکر رسول اللہ ﷺ کے پاس کیا گیا‘ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں‘ میں اپنے علاقے میں اپنی اچھی چھڑی کو پسند کرتا ہوں اور اپنی جوتی میں اچھے تسمہ کو‘ کیا آپ مجھ پر کسی شے کا خوف کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! ہم نے عرض کی: تکبر کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تکبر حق کو حقیر جاننا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا اَبُو يَزِيدَ

یہ حدیث زید سے صرف ابویزید ہی روایت کرتے ہیں۔

**1855** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ:

زوجۂ نبی کریم ﷺ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے دروازے کے پاس جھگڑا سنا تو آپ ان کی طرف نکلے اور فرمایا: اے

1855- أخرجه البخاری فی المظالم جلد 5 صفحه 128 رقم الحديث: 2458‘ ومسلم فی الأقضية جلد 3 صفحه 1337 .

اَخْبَرَنِی عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اُمِّ سَلَمَةَ، اَخْبَرَتْهُ، عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْمًا عِنْدَ بَابِهِ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ يَاْتِينِي الْخُصُومُ، فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ اَنْ يَكُونَ اَبْلَغَ فِي حُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، فَاَقْضِي لَهُ وَاَحْسِبُ اَنَّهُ صَادِقٌ، فَمَا اَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ مُسْلِمٍ، فَاِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِّنَ النَّارِ، فَلْيَاْخُذْهَا اَوْ لِيَدَعْهَا

اللہ! میں (ظاہراً) انسان ہوں' میرے پاس جھگڑے آتے ہیں' ہوسکتا ہے کہ کوئی دوسرے سے اپنی بات بیان کرنے میں زبان میں تیز ہو اور میں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں' یہ گمان کرتے ہوئے کہ وہ سچا ہے' تو میں جس مسلمان کے حق میں (ایسی صورت میں) فیصلہ کر دوں تو یہ اس کے لیے جہنم کا ٹکڑا ہے' وہ چاہے تو لے لے یا چھوڑ دے۔

**1856** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ وَاهِي رَاقِعٌ فَسَعِيدٌ مَّنْ هَلَكَ عَلَى رُقْعَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن گناہ کر کے اپنا دین کمزور کر لیتا ہے' خوش بخت ہے وہ جس نے ہلاک ہونے سے بچنے کے لیے اس پر پیوند لگایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: وَتَفْسِيرُ قَوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاهِي رَاقِعٌ يَعْنِي: مُذْنِبٌ تَوَّابٌ

یہ حدیث محمد سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔ ابوالقاسم (امام طبرانی) فرماتے ہیں: آپ ﷺ کے اس ارشاد ''وَاهِي رَاقِعٌ '' کی تفسیر یہ ہے کہ وہ گناہ کرتا ہے تو توبہ بھی کرتا ہے۔

**1857** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْاَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ قَالَ: اَخْبَرَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی اگرچہ چڑیا کے گھونسلے کے برابر ہی سہی تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

1856- انظر: الترغيب والترهيب للحافظ المنذرى جلد4صفحه90 رقم الحديث: 9 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَسْجِدًا كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

یہ حدیث اعمش سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

**1858** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْوَاسِطِيُّ سَمْعَانُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو الْعَلَاءِ الْبَصْرِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ لِّلْمُسَافِرِ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ اِلَى اللَّيْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے موزوں پر مسح کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے مسافر کے لیے تین دن راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات کی مدت مقرر کی۔

**1859** - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلَاةُ، فَاِنْ صَلَحَتْ صَلَحَ لَهُ سَائِرُ عَمَلِهِ، وَاِنْ فَسَدَتْ فَسَدَ سَائِرُ عَمَلِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کے متعلق بندے سے حساب لیا جائے گا' اگر نماز کا حساب درست ہوا تو اس کے سارے اعمال درست ہوں گے اور اگر اس کے نماز کے معاملہ میں خرابی ہوئی تو اس کے سارے اعمال میں خرابی ہوگی۔

**1860** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُثْمَانَ اَبِي الْعَلَاءِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَشِيَّةَ الْخَمِيسِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَوْ بِعَمْرِو بْنِ هِشَامٍ . فَاَصْبَحَ عُمَرُ يَوْمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعرات کی صبح دعا کی: اے اللہ! اسلام کو عمر کے ساتھ یا عمرو بن ہشام کے ساتھ عزت عطا فرما! تو جمعہ کے دن ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لے آئے۔

1858- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحہ262 .

1859- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحہ295 .

1[illegible]- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحہ65 .

الْجُمُعَةِ فَاَسْلَمَ

لَا تُرْوَى هَذِهِ الْاَحَادِيثُ الثَّلَاثَةُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهَا الْقَاسِمُ

یہ تین احادیث حضرت انس سے صرف اسی اسناد کے ساتھ روایت ہیں' اُن کو روایت کرنے میں قاسم اکیلے ہیں۔

**1861** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مُصْعَبٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طُلِّقَتِ امْرَاَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَكَثَتْ عِشْرِينَ لَيْلَةً، ثُمَّ وَضَعَتْ حَمْلَهَا، فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَتْهُ، فَقَالَ: اسْتَفْلِحِي بِاَمْرِكِ اَيْ: تَزَوَّجِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں طلاق ہوئی' وہ بیس راتیں ٹھہری تھی کہ اس کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور آپ کو آ کر بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو شادی کرنے کا حکم دے دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

**1862** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ قَالَ: انا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَاَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ لِاُمَّتِي اَرْبَعَةَ خِلَالٍ، فَاَعْطَانِي ثَلَاثًا، وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً . سَاَلْتُهُ اَنْ لَا تَكْفُرَ اُمَّتِي صَفْقَةً وَّاحِدَةً، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ بِمَا عَذَّبَ بِهِ الْاُمَمَ قَبْلَهُمْ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنی اُمت کے لیے چار چیزیں مانگیں' تین مجھے عطا کی گئیں اور ایک سے مجھے روک دیا گیا' میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میری اُمت کو یک بارگی نہ مٹایا جائے تو مجھے یہ دے دیا گیا' پھر میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میری اُمت پر ان کا غیر دشمن مسلط نہ ہو' تو مجھے یہ بھی عطا کیا گیا' پھر میں نے اپنے رب سے مانگا کہ ان کو وہ عذاب نہ دیا جائے جو ان سے پہلی اُمتوں کو دیا گیا ہے' تو

1861- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 615 .

1862- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه225 .

فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُجْعَلَ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ، فَمَنَعَنِيهَا

یہ بھی مجھے عطا کیا گیا' اور میں نے اپنے رب سے مانگا کہ یہ آپس میں نہ لڑیں' تو مجھے اس سے روک دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا اَسْبَاطٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَنْقَزِيُّ

یہ حدیث سدی سے صرف اسباط ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عنقزی اکیلے ہیں۔

**1863** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ: رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سِلْعَةٍ، لَقَدْ اُعْطِيَ بِهَا اَكْثَرَ مِمَّا اُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ . وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ . وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: الْيَوْمَ اَمْنَعُكَ فَضْلِي كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قیامت کے دن اللہ عزوجل نہ کلام کرے اور نہ ان پر نظر رحمت کرے گا' اُن کے لیے دردناک عذاب ہوگا: ایک وہ آدمی جو اپنے سودے کو قسم اُٹھا کر فروخت کرتا ہے' حالانکہ اسے اس سے زیادہ دیا گیا ہے جو اس کو دیا گیا تھا' اور وہ جھوٹا ہے۔ اور ایک وہ آدمی جو عصر کے بعد جھوٹی قسم اُٹھاتا ہے تاکہ کسی مسلمان کا مال لے۔ اور ایک وہ آدمی جو فالتو پانی سے منع کرتا ہے' بے شک اللہ عزوجل قیامت کے دن فرمائے گا: آج میں اضافی پانی سے تجھے منع کروں گا جس طرح تُو اضافی پانی سے منع کرتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

**1864** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: لَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ حُنَيْنٍ، وَكَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ، سَاَلَهُ النَّاسُ، وَرَهَقُوهُ، فَخَافَتْ نَاقَتُهُ، فَاَخَذَتْ سَمُرَةٌ بِرِدَائِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں اور رسول اللہ ﷺ غزوۂ حنین سے واپس چلے' آپ کسی راستہ میں تھے کہ لوگوں نے آپ سے سوال کیا اور آپ کو روکا' پس آپ کی اونٹنی ڈر گئی' اور کیکر کے کانٹوں میں آپ کی چادر لٹک گئی' نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے میری چادر واپس کر دو! کیا تم مجھے بخیل خیال کرتے ہو؟

**1864**- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد12صفحه184 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 19116 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوا عَلَيَّ رِدَائِي، اَتَخَافُونَ عَلَيَّ الْبُخْلَ؟ فَوَاللّٰهِ لَوْ اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ عَدَدِ سَمُرِ تِهَامَةَ نَعَمًا لَقَسَمْتُهُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا، وَلَا جَبَانًا، وَلَا كَذَّابًا فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ قَسْمِ الْخُمُسِ قَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ يَسْتَحِلُّهُ مِخْيَطًا اَوْ خَيَّاطًا . فَقَالَ: رُدُّوا الْخَيَّاطَ وَالْمِخْيَطَ، فَاِنَّ الْغُلُولَ عَارٌ وَّنَارٌ وَّشَنَارٌ عَلَى اَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ رَفَعَ وَبَرَةً مِّنْ ذِرْوَةِ سَنَامِ بَعِيرٍ، فَقَالَ: مَا لِي مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ وَلَا مِثْلُ هَذِهِ اِلَّا الْخُمُسِ، وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ

اللہ کی قسم! اگر اللہ عزوجل تم پر تہامہ کے کیکر کے درختوں جیسے کانٹوں کے برابر نعمتیں کرے تو میں تمہارے درمیان اس کو تقسیم کر دوں گا' پھر تم مجھے نہ بخیل نہ کنجوس اور نہ ہی جھوٹا خیال کرو گے۔ جب آپ خمس تقسیم کر رہے تھے تو ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے ایک سوئی کو اُٹھالیا' آپ نے فرمایا: سوئی اور دھاگہ واپس کرو! بے شک خیانت عار ہے اور آگ ہے اور سخت عیب ہوگا قیامت کے دن اس کے اہل پر۔ پھر آپ نے اونٹ کی کوہان سے کچھ بال لیے' پس فرمایا: مجھے کیا جو اللہ تم کو دے' اس سے صرف خمس لیا جائے گا' اور خمس بھی تم کو واپس کر دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا ابْنَ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمَخْزُومِيُّ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف ابن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مخزومی اکیلے ہیں۔

**1865** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْثَرُ مَا اَتَخَوَّفُ عَلَى اُمَّتِي مِنْ بَعْدِي: رَجُلٌ يَتَاَوَّلُ الْقُرْآنَ، يَضَعُهُ عَلَى غَيْرِ مَوَاضِعِهِ، وَرَجُلٌ يَرَى اَنَّهُ اَحَقُّ بِهَذَا الْاَمْرِ مِنْ غَيْرِهِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی اُمت پر میرے بعد سب سے زیادہ جس شے کا خوف ہے' وہ یہ ہے کہ ایک آدمی قرآن کی تفسیر اس طرح کرے گا' اسے اس کے علاوہ مقام پر رکھے گا اور وہ آدمی خیال کرے گا کہ یہ اس کے علاوہ مفہوم کے زیادہ حقدار ہے۔

**1866** - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب یہ

**1865**- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه190 .

**1866**- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:11613 .

قَرْضًا حَسَنًا) (البقرة: 245) ، قَالَ ابْنُ الدَّحْدَاحِ: اَيَسْتَقْرِضُنَا رَبُّنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِنْ اَمْوَالِنَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّ لِي حَائِطَيْنِ، اَحَدُهُمَا بِالْعَالِيَةِ، وَالْآخَرُ بِالسَّافِلَةِ، فَقَدْ اَقْرَضْتُ خَيْرَهُمَا رَبِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ لِلْيَتِيمِ الَّذِي عِنْدَكُمْ ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُبَّ عِذْقٍ لِّابْنِ الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ مُذَلَّلٌ

آیت نازل ہوئی کہ مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۔ ''کون ہے جواللہ کوقرضِ حسنہ دے'' (البقرہ: ۲۴۵) تو حضرت ابن الدحداح رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہمارا رب ہمارے اموال سے قرض مانگتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اُنہوں نے عرض کی: میرے دو باغ ہیں' ایک اعلیٰ ہے اور دوسرا کم منافع والا' میں اپنے رب کو دونوں میں سے بہتر قرض دیتا ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ یتیم کے لیے ہے جو تمہارے پاس ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوالدحداح کے لیے بہشت میں کتنے کھجور کے درخت ہیں جن کا میوہ آسانی سے توڑا جاسکتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اَحْمَدُ

یہ دونوں حدیثیں حضرت عمر سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہیں' اُن دونوں کو روایت کرنے میں احمد اکیلے ہیں۔

**1867** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ الْعَسْكَرِيُّ بِسُرَّ مَنْ رَاَى قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ وَاهِي رَاقِعٌ، فَسَعِيدٌ مَّنْ هَلَكَ عَلَى رَقْعِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن گناہ کر کے اپنا دین کمزور کر لیتا ہے' خوش بخت ہے وہ جس نے ہلاک ہونے سے بچنے کے لیے اس پر پیوند لگایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ

یہ حدیث محمد سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔

**1868** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سُرَيْجٍ

حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت

1867- أخرجه البزار جلد4صفحه76 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه214 .

1868- أخرجه البخاري في الجهاد جلد6صفحه169 رقم الحديث: 3011' ومسلم في الايمان جلد1صفحه134

الْقَاضِي اَبُو الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نَا سَوْرَةُ بْنُ الْحَكَمِ الْقَاضِي قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ: رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ، ثُمَّ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ، وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ اَمَةٌ، فَاَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا، وَعَبْدٌ اتَّقَى اللّٰهَ، وَاَطَاعَ مَوَالِيهِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو دُگنا اجر دیا جائے گا۔ ایک وہ آدمی جو اہل کتاب سے ہو وہ اپنے نبی پر ایمان لائے پھر اس نے نبی کریم ﷺ کا زمانہ پایا تو آپ پر بھی ایمان لایا' اور ایک آدمی جس کی ایک لونڈی ہو تو وہ اسے آزاد کرے پھر اس کے ساتھ شادی کر لے' اور ایک وہ غلام جو اللہ سے ڈرے اور اپنے آقا کی اطاعت کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبٍ اِلَّا سَوْرَةُ

یہ حدیث عبداللہ بن حبیب سے صرف سودہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1869** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الْبُهْلُولِ الْاَنْبَارِيُّ الْقَاضِي قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْفَعِ الْعَصَا عَنْ اَهْلِكَ، وَاَخِفْهُمْ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنا عصا اپنے اہل خانہ سے نہ ہٹاؤ اور انہیں اللہ عزوجل کا خوف دلاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا الْحَسَنُ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا سُوَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ الْبُهْلُولِ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے صرف حسن ہی روایت کرتے ہیں اور حسن سے صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن بہلول اکیلے ہیں۔

**1870** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْخَنْزِيِّ الْمُؤَذِّنُ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع محاقلہ اور مزابنہ اور ملامسہ سے منع

---

1869- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 10918 .

1870- أخرجه أحمد في المسند جلد2 صفحه 553 رقم الحديث: 9442 .

بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُلَامَسَةِ

فرمایا۔

**1871** - وَبِاِسْنَادِهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ

اور اسی اسناد کے ساتھ یہ روایت بھی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع شغار سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُ وَهْبٍ

یہ دونوں حدیثیں صفوان بن سلیم سے صرف یزید بن عیاض ہی روایت کرتے ہیں' اُن دونوں کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**1872** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حَفْصٍ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِيَاحُ الْمَوْلُودِ حِينَ يُولَدُ نَزْغَةٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچے کا ولادت کے وقت چیخنا شیطان کے ٹھونگے مارنے کی وجہ سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَوَانَةَ اِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث ابوعوانہ سے صرف شیبان ہی روایت کرتے ہیں۔

**1873** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ اس حالت میں

---

**1871**- أخرجه مسلم في النكاح جلد 2صفحه1035' والنسائي في النكاح جلد 6صفحه92 (باب تفسير الشغار)' وابن ماجه في النكاح جلد 1صفحه660 رقم الحديث: 1884' وأحمد في المسند جلد 2صفحه383 رقم الحديث: 7862 .

**1872**- أخرجه مسلم في الفضائل جلد4صفحه1838 .

**1873**- أخرجه مسلم في الحج جلد 2صفحه990' وأبو داؤد في اللباس جلد 4صفحه53 رقم الحديث: 4076' والترمذي في اللباس جلد 4صفحه225 رقم الحديث: 1735' وابن ماجة في اللباس جلد 2صفحه1186 رقم الحديث: 3585' وأحمد في المسند جلد3صفحه444 رقم الحديث: 14916 .

نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَاْسِهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

داخل ہوئے کہ آپ کے سرانور پر سیاہ عمامہ تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا الرَّصَاصِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث شعبہ سے صرف الرصاصی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حرملہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**1874** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى الْخَوْلَانِيُّ قَالَ: اَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقْبِضُ اللّٰهُ الْاَرْضَ بِيَدِهِ وَالسَّمَاوَاتِ بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: اَنَا الْمَلِكُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے دست قدرت سے زمین وآسمان کو دائیں ہاتھ سے پکڑے گا' پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں۔

**1875** - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ اِذَا عَاهَدَ عَلَيْهِ، وَقَامَ بِهِ فِي لَيْلِهِ، كَمَثَلِ الْاِبِلِ الْمَعْقُولَةِ اِذَا عَقَلَهَا صَاحِبُهَا اَمْسَكَهَا، وَاِذَا اَطْلَقَهَا انْفَلَتَتْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حافظ قرآن کی مثال جو اس کو یاد کرتا ہے اور رات کو قیام کرتا ہے' اس باندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے جسے اس کا مالک نکیل سے باندھ دے تو وہ رکا رہے جب اسے چھوڑے گا تو وہ چلا جائے گا۔

**1876** - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

---

1874- أخرجه البخاری فی التوحید جلد 13 صفحه 404 رقم الحدیث: 7412' ومسلم فی صفة القیامة جلد 4 صفحه 2148 .

1875- أخرجه البخاری فی فضائل القرآن جلد 8 صفحه 697 رقم الحدیث: 5031' ومسلم فی المسافرین جلد 1 صفحه 543 .

1876- أخرجه البخاری فی الطب جلد 10 صفحه 184 رقم الحدیث: 5723' ومسلم فی السلام جلد 4 صفحه 1731 .

ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَاكْسِرُوهَا بِالْمَاءِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنَّا الرِّجْزَ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بخار جہنم کی گرمی سے ہے اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: اے اللہ! ہم سے اس بیماری کو لے جا!

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عُقَيْلٌ، وَلَا عَنْ عُقَيْلٍ اِلَّا حَيْوَةُ، وَلَا عَنْ حَيْوَةَ اِلَّا اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهَا: حَرْمَلَةُ

یہ حدیث زہری سے صرف عقیل اور عقیل سے صرف حیوہ اور حیوہ سے صرف ادریس بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حرملہ اکیلے ہیں۔

**1877** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پانچ رکعتیں پڑھائیں، پھر آپ نے بیٹھے بیٹھے (سہو کے) دو سجدے کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث جریر سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں۔

**1878** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: عَقَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ بِكَبْشَيْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو بکروں کے ساتھ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث قتادہ سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

---

**1877**- أخرجه مسلم في المساجد جلد1 صفحه402 وأبو داؤد في الصلاة جلد1 صفحه267 رقم الحديث: 1022.

**1878**- انظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه61 .

1879 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، وَكَانَ جَارًا لَنَا قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُمَّتِي أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، مُتَابٌ عَلَيْهَا، تَدْخُلُ قُبُورَهَا بِذُنُوبِهَا، وَتَخْرُجُ مِنْ قُبُورِهَا لَا ذُنُوبَ عَلَيْهَا، تُمَحَّصُ عَنْهَا ذُنُوبُهَا بِاسْتِغْفَارِ الْمُؤْمِنِينَ لَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: میری اُمت‘ اُمت مرحومہ ہے‘ یہ اپنی قبروں میں گناہوں کے ساتھ داخل ہوں گے اور قبروں سے نکلیں گے تو ان کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوگا‘ ان کے گناہ ان کے لیے ایمان والوں کی دعاءِ بخشش کے ذریعے معاف کردیئے گئے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ

یہ حدیث حمید سے صرف حماد بن زیاد ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں حرملہ اکیلے ہیں۔

1880 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا قُرِّبَ الْعَشَاءُ، وَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ، فَابْدَئُوا بِالْعَشَاءِ، وَلَا تَعْجَلُوا عَنْ عَشَائِكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جب کھانے کا وقت ہو اور نماز کے لیے اذان دی جائے تو پہلے کھانا کھالو اور اپنی نماز عشاء میں جلدی نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

یہ حدیث مالک سے صرف ابن وہب اور روح بن عبادہ روایت کرتے ہیں۔

1881 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ، قَالَا: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: بلال رات کو اذان دیتا ہے‘ سو تم کھا پی لیا کرو‘ یہاں تک کہ ابن اُم مکتوم اذان دے لیں۔

---

1879- انظر: كشف الخفا للحافظ العجلونی جلد1صفحه229 .

1880- أخرجه البخاری فی الأذان جلد2صفحه187 رقم الحديث:672‘ ومسلم فی المساجد جلد1صفحه392 .

1881- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه156 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

وَكَانَ الشَّافِعِيُّ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ: وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ لَا يُؤَذِّنُ حَتَّى يُقَالَ لَهُ: أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث میں اضافہ کرتے ہیں کہ حضرت ابن اُم مکتوم اذان نہیں دیتے تھے جب تک کہ اُن کو نہ کہا جاتا کہ صبح ہوگئی، صبح ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، وَالشَّافِعِيُّ

یہ حدیث مالک سے صرف ابن وہب اور شافعی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1882** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَشِيرُوا النِّسَاءَ فِي أَنْفُسِهِنَّ

حضرت سالم اپنے والد سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عورتوں سے اُن کے متعلق مشورہ کرلیا کرو (یعنی اُن کا نکاح کرنے میں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں۔

**1883** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُجَبَّرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ سَابِعِهِ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى، وَسَمُّوهُ

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب بچہ سات دن کا ہوجائے تو اس کی طرف سے عقیقہ کرو اور اس کے سر کے بال منڈواؤ اور اس کا نام رکھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُجَبَّرِ إِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن مجبّر سے صرف ضحاک بن عثمان ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن

1883- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه306 رقم الحديث: 13192 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه61 .

وہب اکیلے ہیں۔

**1884** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّی حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِی رَبَاحٍ یَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ یَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اِنَّا مَعَاشِرَ الْاَنْبِیَاءِ اُمِرْنَا اَنْ نُعَجِّلَ فِطْرَنَا، وَاَنْ نُؤَخِّرَ سَحُورَنَا، وَاَنْ نَضَعَ اَیْمَانَنَا عَلَی شَمَائِلِنَا فِی الصَّلَاةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: ہم انبیاء علیہم السلام کے گروہ کو حکم دیا گیا کہ ہم روزہ جلدی افطار کریں اور اپنی سحری میں دیر کریں اور نماز کی حالت میں اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیَی

یہ حدیث عمرو بن حارث سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حرملہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**1885** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ: نَا جَدِّی حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِی سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ قَالَ: حَدَّثَنِی رَجُلٌ، قَصِیرٌ مِّنْ اَهْلِ مِصْرَ فِی مَجْلِسِ الزُّهْرِیِّ، یُقَالُ لَهُ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِی هُبَیْرَةَ، عَنِ ابْنِ حُجَیْرَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا رَاَیْتَ الْعَبْدَ یُعْطَی زُهْدًا فِی الدُّنْیَا، وَقِلَّةَ مَنْطِقٍ، فَاقْتَرِبُوا مِنْهُ، فَاِنَّهُ یُلْقِی الْحِکْمَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم کسی انسان کو دیکھو کہ وہ دنیا سے بے رغبت ہے اور گفتگو کم کرتا ہے تو اس کے قریب رہو کیونکہ اس کو حکمت دی گئی ہے۔

**1886** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّی حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِیعَةَ، عَنِ السَّکَنِ بْنِ اَبِی کَرِیمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی یہ نہ کہے کہ مجھے میری حجت کی تلقین کی گئی ہے' بے شک کافر کو اس کی

---

1884- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه158 .

1885- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد10صفحه317 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه305 .

1886- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 32812 .

شِهَابٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: اللّٰهُمَّ لَقِّنِّی حُجَّتِی، فَاِنَّ الْكَافِرَ يُلَقَّنُ حُجَّتَهُ، وَلٰكِنْ لِيَقُلْ: اللّٰهُمَّ لَقِّنِّی حُجَّةَ الْاِيمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ

حجت کی تلقین کی جاتی ہے لیکن یہ کہو: اے اللہ! مجھے مرتے وقت ایمان نصیب کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا السَّكَنُ بْنُ اَبِی كَرِيمَةَ، وَلَا عَنِ السَّكَنِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث زہری سے صرف سکن بن ابی کریمہ اور سکن صرف ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**1887** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ: نَا جَدِّی حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو مَسْعُودٍ الْمَاضِی بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَافِقِیُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَشْقَى الْاَشْقِيَاءِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: مَنِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ فَقْرُ الدُّنْيَا وَعَذَابُ الْآخِرَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو بدبختوں میں سے سب سے زیادہ بدبخت کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جس پر دنیا کی محتاجی اور آخرت کا عذاب جمع ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا الْمَاضِی بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے صرف ماضی بن محمد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**1888** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّی حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِی رَوَّادٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار کام کرتے وقت آدمی کو گناہ ملتا ہے جب سوئے تو اکیلا جب سوئے تو چت لیٹ کر جب سوئے تو زرد رنگ کی عورتوں والی چادر میں لپٹ کر سوئے

**1887**- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه270 .

**1888**- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه272 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُعْتَدَى الْمَرْءُ عِنْدَ اَرْبَعَةِ خِصَالٍ: اِذَا نَامَ وَحْدَهُ، وَاِذَا نَامَ مُسْتَلْقِيًا، وَاِذَا نَامَ فِي مِلْحَفَةٍ مُّعَصْفَرَةٌ، وَاِذَا اغْتَسَلَ بِفَضَاءٍ مِّنَ الْاَرْضِ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَا يَغْتَسِلَ بِفَضَاءٍ مِّنَ الْاَرْضِ، فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَخُطَّ خَطًّا

جب غسل کرے تو کھلی زمین میں کرے اور جو طاقت رکھتا ہو وہ کھلی زمین میں غسل نہ کرے اگر ضروری کرنا ہے تو خط کھینچ لے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَجِيدِ

زہری سے یہ حدیث صرف اسی اسناد سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں عبدالمجید اکیلے ہیں۔

**1889** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا، وَفِي يَمَنِنَا . فَقَالَ رَجُلٌ: وَفِي مَشْرِقِنَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ . فَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا، وَفِي يَمَنِنَا . فَقَالَ الرَّجُلُ: وَفِي مَشْرِقِنَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ . فَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَيَمَنِنَا، اِنَّ مِنْ هُنَالِكَ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ، وَبِهِ تِسْعَةُ اَعْشَارِ الْكُفْرِ، وَبِهِ الدَّاءُ الْعُضَالُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے ملک شام اور یمن میں برکت دے! ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے مشرق میں (برکت کے لیے دعا کریں!) آپ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے ملک شام اور یمن میں برکت دے! ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے ملک مشرق میں بھی (برکت کے لیے دعا کریں!) تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے ملک شام اور یمن میں برکت دے! (اور فرمایا:) بے شک مشرق کی جانب سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا اس کے ساتھ نو حصے کفر کے ہوں گے اور وہ ایسی بیماری ہے جس کا علاج مشکل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عطاء سے صرف سعید بن ابی ایوب ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

---

1889- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه60 .

**1890** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّی حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ تَمِيمٍ الْمُرَادِيُّ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی قَبِيلٍ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ اَنَّ لِیَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا بِهَذِهِ الْآيَةِ: (يَا عِبَادِیَ الَّذِينَ اَسْرَفُوا عَلَى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا اِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ) (الزمر: 53) ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: وَمَنْ اَشْرَكَ؟ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِلَّا مَنْ اَشْرَكَ

حضرت ثوبان مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: میرے لیے دنیا اور جو دنیا کے اندر ہے اس سب سے زیادہ محبوب یہ آیت ہے: ''اے میرے بندو! جو اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں وہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں بے شک اللہ تمہارے سارے گناہ معاف کر دے گا بے شک وہ غفور الرحیم ہے'' (الزمر:۵۳)۔ آپ سے ایک آدمی نے عرض کی: اور جس نے شرک کیا ہو تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سوائے شرک کرنے والے کے (اس کی معافی نہیں ہو گی)۔

**1891** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّی قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ الْقِتْبَانِیُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: اَخْبَرَنِی ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ، اَحَدُهُمَا عَنْهُ وَعَنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، وَالْآخَرُ عَنْهُ وَعَنْ مَنْ لَمْ يُضَحِّ مِنْ اُمَّتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سینگوں والے کالے رنگ کے دو بکروں کی قربانی کی ایک اپنی طرف سے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے اور دوسرا اس کی طرف سے جو آپ کی اُمت میں سے قربانی نہیں کر سکتا۔

**1892** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الرَّبِيعِ النَّوْفَلِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ رِشْدِينَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل علماء کو اُٹھا لے گا اور اُن کے ساتھ علم بھی اُٹھا لے گا اس کے بعد ایسے لوگ آئیں گے کہ وہ ایک دوسرے

---

**1890**- أخرجه الامام أحمد فی مسنده رقم الحديث: **27515** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**103** .

**1892**- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **20411** .

دَرَّاجٍ اَبِی السَّمْحِ، عَنْ اَبِی الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقْبِضُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعُلَمَاءَ قَبْضًا، وَيَقْبِضُ الْعِلْمَ مَعَهُمْ، فَيَنْشَأُ اَحْدَاثٌ يَنْزُو بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ نَزْوَ الْعِيرِ عَلَى الْعِيرِ، وَيَكُونُ الشَّيْخُ فِيهِمْ مُسْتَضْعَفًا

پر فخر کریں گے جس طرح اونٹ والے دوسرے اونٹ پر فخر کرتا ہے ان میں جو بزرگ ہوگا اس کو کمزور سمجھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا رِشْدِينُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَجَّاجُ بْنُ رِشْدِينَ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حجاج بن رشدین اکیلے ہیں۔

**1893** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِیُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ فِی بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع عرایا میں رخصت دی اندازے کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَنْبَسَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابوالزناد سے صرف یونس اور یونس سے صرف عنبسہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

**1894** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ اَبِی حَدِيدَةَ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِیُّ، عَنْ اَخِيهِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن ایک آدمی کی نیکیاں پہاڑوں کے برابر ہوں گی وہ عرض کرے گا: یہ کہاں سے اتنی زیادہ ہوگئی ہیں؟ اس کو کہا جائے گا:

**1893**- أخرجه مسلم فی البيوع جلد 3 صفحه 1168، والنسائی فی البيوع جلد 7 صفحه 235 (باب بيع العرايا...... الخ)، وابن ماجه فی التجارات جلد 2 صفحه 762 رقم الحديث: 2268 .

**1894**- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 213 .

اَبِيهِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتْبَعُ الرَّجُلَ مِنَ الْحَسَنَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَمْثَالُ الْجِبَالِ، فَيَقُولُ: اَنَّى هَذَا؟ فَيُقَالُ: بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ

تیرے بچوں کے تیرے لیے استغفار کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطِيَّةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن عطیہ سے صرف ابراہیم بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1895** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيِّ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث لیث سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالملک بن شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

**1896** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْتِي اَحَدَكُمْ فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ. فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ. فَيَقُولُ: مَنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک شیطان تم میں سے ہر ایک کے پاس جاتا ہے' وہ کہتا ہے کہ آسمان کس نے پیدا کیا ہے؟ وہ بندہ کہتا ہے: اللہ نے' وہ کہے گا: زمین کس نے پیدا کی ہے؟ وہ بندہ کہتا ہے: اللہ نے' وہ (شیطان) کہے گا: اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ اگر تم میں سے کوئی ایسی حالت پائے تو وہ پڑھے: امنت باللّٰه ورسوله . میں

---

**1895**- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه 210' والامام أحمد فی مسنده جلد 1 صفحه 256-320 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 51 .

**1896**- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 37 .

خَلَقَ اللّٰهَ؟ فَإِذَا وَجَدَ ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ، فَلْيَقُلْ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا مَالِكٌ، وَلَا عَنْ مَالِكٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ از والدخود از عبداللہ بن عمرو ان سے صرف مالک اور مالک سے ابن ابی اویس ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوالطاہر بن سرح ہی روایت کرتے ہیں۔ لوگ از ہشام بن عروہ از والدخود از حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں۔

**1897** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے' وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ سے صرف عبدالرحمٰن بن اسحاق اور عبدالرحمٰن سے صرف موسیٰ بن یعقوب اور موسیٰ سے صرف ابن ابی فدیک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

**1898** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ فِي نَخْلَةٍ، فَقَطَعَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی ایک کھجور کے درخت کے متعلق جھگڑ رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی شاخوں میں سے ایک شاخ کاٹی' اس کی لمبائی پانچ ہاتھ پائی تو آپ نے اس کی

---

1897- أخرجه الترمذي في العلم جلد5صفحه36 رقم الحديث: 2661' وابن ماجه في المقدمة جلد1صفحه13 رقم الحديث: 32' والدارمي في المقدمة رقم الحديث: 235' وأحمد في المسند جلد3صفحه143 رقم الحديث: 12161.

1898- أخرجه أبو داؤد في الأقضية جلد3صفحه315 رقم الحديث: 3640.

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرِيدَةً مِّنْ جَرَائِدِهَا، فَوَجَدَ ذَرْعَهَا خَمْسَةَ اَذْرُعٍ، فَجَعَلَهَا حَرِيمَهَا

حفاظت قرار دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث عمرو بن یحییٰ سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1899** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ الْيَحْصِبِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: اُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنَبٌ مِّنَ الطَّائِفِ، فَاَعْطَانِي عُنْقُودًا، وَقَالَ: اذْهَبْ بِهِ اِلَى اُمِّكَ، فَاَكَلْتُهُ فِي الطَّرِيقِ . فَقَالَ: مَا فَعَلَ الْعُنْقُودُ؟ فَقُلْتُ: اَكَلْتُهُ . فَسَمَّانِي غُدَرَ . قَالَ: وَكَانَ النُّعْمَانُ يَقُولُ عَلَى مِنْبَرِهِ: اَلَا اِنَّ الْبَلِيَّةَ كُلَّ الْبَلِيَّةِ: اَنْ تَعْمَلَ اَعْمَالَ السُّوءِ فِي اَيَمَانِ السَّوْءِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے طائف سے انگور بطور ہدیہ کیے گئے تو آپ نے مجھے میوہ دیا اور فرمایا: یہ اپنی ماں کے پاس لے جاؤ! لیکن میں نے اسے راستہ میں کھا لیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے میوہ کا کیا کیا؟ میں نے عرض کی: میں نے اسے کھا لیا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا نام خیانت کرنے والا رکھا۔ راوی فرماتے ہیں کہ حضرت نعمان منبر پر فرمایا کرتے تھے: خبردار! بے شک آزمائش' آزمائش ہی ہوتی ہے کہ تمہارا بُرے اعمال کرنا بُری قسم میں ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ

یہ حدیث نعمان بن بشیر سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں محمد بن عبدالرحمٰن بن عرق اکیلے ہیں۔

**1900** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا مَرِضَ الْمُؤْمِنُ اَخْلَصَهُ ذٰلِكَ كَمَا يُخْلِصُ الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب مؤمن بیمار ہوتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح بھٹی سے لوہے کا زنگ اُتر جاتا ہے۔

---

**1899**- أخرجه ابن ماجه في الأطعمة جلد **2** صفحه **1117** رقم الحديث: **3368** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، تفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف ابن ابی ذئب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن نافع اکیلے ہیں۔

**1901** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي خُضْرٍ مُّعَلَّقٍ بِهِ الدُّرُّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے' سرسبز لباس میں اس کے ساتھ موتی لٹکے ہوئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، تفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث حصین سے صرف حسین بن واقد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

**1902** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ: (أَيَحْسِبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ آیت پڑھتے سنا: ''اَیَحْسِبُ اَنَّ مَالَهُ اَخْلَدَهُ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الذِّمَارِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف الذماری ہی روایت کرتے ہیں۔

**1903** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ

نبی کریم ﷺ کی زوجہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا

---

1901- أخرجه أحمد في المسند جلد 1 صفحه 528 رقم الحديث: 3862 .

1902- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3995، والنسائي في الكبرى في التفسير رقم الحديث: 718، والحاكم في مستدركه جلد 2 صفحه 256 .

1903- أخرجه البخاري في الصوم جلد 4 صفحه 182 رقم الحديث: 1932، ومسلم في الصيام جلد 2 صفحه 780 .

قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ نِكَاحٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ

فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح حالت جنابت میں کرتے' یہ جنابت جماع کرنے کے ساتھ ہوتی نہ کہ احتلام کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، عَنْ اَخِيهِ

یہ حدیث ربیعہ سے صرف سلیمان بن بلال ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی اویس اپنے بھائی سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**1904** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَذَكَرَ اَنَسٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت یحییٰ بن سعید الانصاری' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے موزوں پر مسح کیا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ ثَابِتٍ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا يَحْيَى الْجَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف اسماعیل بن ثابت اور اسماعیل سے صرف یحییٰ بن الجاری ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

**1905** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ بِنْتِ نُبَيْطٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُحد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں' جب تم اس کے پاس آؤ تو اس کے درخت سے کھاؤ اگرچہ اس کی ٹہنی ہی کیوں

1904- أخرجه ابن ماجه في الطهارة جلد1صفحه182 رقم الحديث: 548 .

1905- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه16 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُحُدٌ جَبَلٌ يُّحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ، فَاِذَا جِئْتُمُوهُ فَكُلُوا مِنْ شَجَرِهِ، وَلَوْ مِنْ عِضَاهِهِ

نہ ہو۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نُبَيْطٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث زینب بنت نبیط سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں الدراوردی اکیلے ہیں۔

**1906** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُسَافِرَ بِالْقُرْآنِ اِلَى اَرْضِ الْعَدُوِّ، مَخَافَةَ اَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ ہم دشمن کی سرزمین میں قرآن لے کر سفر کریں' اس خوف سے کہ دشمن نہ لے لے۔

**1907** - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ، اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَوْ مِنْ اَهْلِ النَّارِ، يُقَالُ: هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ مِنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مرجاتا ہے تو اس پر صبح و شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر وہ جنت والا ہو یا دوزخ والا' اسے کہا جاتا ہے: یہ تیرا ٹھکانہ ہے' یہاں تک کہ اللہ عزوجل تجھے اس سے اُٹھائے گا۔

**1908** - وَعَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَتْنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ حَفْصَةَ، اَوْ عَائِشَةَ، اَوْ عَنْهُمَا كِلْتَيْهِمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت حفصہ یا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما یا دونوں سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی

---

1906- أخرجه البخاري في الجهاد جلد6صفحه155 رقم الحديث:2990' ومسلم في الامارة جلد3صفحه1490 .

1907- أخرجه البخاري في الجنائز جلد 3صفحه286 رقم الحديث:1379' والترمذي في الجنائز جلد 3صفحه375 رقم الحديث:1072 .

1908- أخرجه النسائي في الطلاق جلد6صفحه156 (باب عدة المتوفى......الخ)' وابن ماجه في الطلاق جلد 1 صفحه674 رقم الحديث: 2086' ومالك في الموطأ جلد 2صفحه598 رقم الحديث: 104' وأحمد في المسند جلد6صفحه27 رقم الحديث:25568 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ، اِلَّا عَلَى زَوْجِهَا

ہو وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے اپنے شوہر کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا صَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے صرف صالح بن قدامہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1909** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى الْبُرُلُّسِيُّ قَالَ: نَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحْتَلِبَنَّ اَحَدٌ مَاشِيَةَ اَحَدٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِ، اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ، فَيُكْسَرَ خِزَانَتُهُ، فَيُنْتَشَلَ طَعَامُهُ، فَاِنَّمَا تَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيهِمْ اَطْعِمَاتِهِمْ، فَلَا يَحْلِبَنَّ اَحَدٌ مَاشِيَةَ اَحَدٍ اِلَّا بِاَمْرِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: تم میں سے کوئی ہرگز کسی کے جانور کا دودھ اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہے' کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اس کو پینے کے لیے دیا جائے تو وہ اس کا خزانہ توڑ لے اور کھانا بہادے' کیونکہ یہ چیز اس کو پریشان کرتی ہے اس کے جانوروں کے تھنوں میں اس کا کھانا ہے' پس تم میں سے کوئی بھی کسی کے جانور کا دودھ نہ دوہے مگر مالک کے حکم کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ اِلَّا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ وَبَكْرُ بْنُ مُضَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ حَيْوَةَ، عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى، وَعَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، ابْنُهُ اِسْحَاقُ بْنُ بَكْرٍ

یہ حدیث یزید بن عبداللہ بن ھار سے صرف حیوہ بن شریح اور بکر بن مضر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حیوہ اکیلے ہیں۔ عبداللہ بن یحییٰ' بکر بن مضر سے ان کے بیٹے اسحاق بن بکر روایت کرتے ہیں۔

**1910** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ الْفَرَائِضِيُّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: چار دینار سے زیادہ چوری

---

**1909**- أخرجه البخاری فی اللقطة جلد**5**صفحه**106** رقم الحديث: **2435**' ومسلم فی اللقطة جلد**3**صفحه**1352** .

**1910**- أخرجه البخاری فی الحدود جلد **12**صفحه**99** رقم الحديث: **6789**' ومسلم فی الحدود جلد **3** صفحه**1312** .

اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحُنَيْنِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

**1911** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ الْفَرَائِضِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحُنَيْنِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ امْرِءٍ مُّسْلِمٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں لگنے والا غبار اور جہنم کا دھواں مسلمان آدمی کے پیٹ میں جمع نہیں ہوسکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا الْحُنَيْنِيُّ

یہ دونوں حدیثیں مالک سے صرف حنینی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1912** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَصَبْنَا مِنْ دُنْيَاكُمْ هٰذِهِ اِلَّا نِسَائَكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو ہمیں دنیا میں عورتیں ملی ہیں، جنت میں بھی وہی ملیں گی۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث حضرت ابن عمر سے صرف اسی سند سے مروی ہے، اسے روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

**1913** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**1911**- أخرجه الترمذي في الجهاد جلد4صفحه171 رقم الحديث: 1633، والنسائي في الجهاد جلد6صفحه11 (باب من عمل في سبيل الله......الخ)، وابن ماجة في الجهاد جلد2صفحه927 رقم الحديث: 2774، وأحمد في المسند جلد2صفحه343 رقم الحديث: 7499 .

**1912**- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه318 .

**1913**- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه155 .

قَالَ: نَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ خَالِي: حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: كُنْتُ اَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ اَخَذَتْهُ بُرَحَاءُ شَدِيدَةٌ، وَعَرِقَ عَرَقًا شَدِيدًا مِثْلَ الْجُمَانِ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، فَكُنْتُ اَدْخُلُ عَلَيْهِ بِقِطْعَةِ الْكَتِفِ اَوْ كِسْرَةٍ، فَاَكْتُبُ وَهُوَ يُمْلِي عَلَيَّ، فَمَا اَفْرُغُ حَتَّى تَكَادَ رِجْلِي تَنْكَسِرُ مِنْ ثِقَلِ الْقُرْآنِ، وَحَتَّى اَقُولَ: لَا اَمْشِي عَلَى رِجْلِي اَبَدًا، فَاِذَا فَرَغْتُ قَالَ: اقْرَاْهُ، فَاَقْرَؤُهُ، فَاِنْ كَانَ فِيهِ سَقْطٌ اَقَامَهُ، ثُمَّ اَخْرُجُ بِهِ اِلَى النَّاسِ

میں رسول اللہ ﷺ پر نازل ہونے والی وحی لکھتا ہے' آپ پر جب وحی نازل ہوتی تھی تو آپ کو سخت پسینہ آتا موتی کی طرح' پھر آپ سے یہ کیفیت ختم ہوتی تو جب میں آپ کے پاس شانے کی ہڈی یا کوئی ہڈی کا ٹکڑا لے کر آتا' آپ لکھواتے جو آپ پر وحی نازل ہوتی۔ پس جب میں فارغ ہوا تو ایسے محسوس ہوتا تھا کہ قرآن کے بوجھ کی وجہ سے میرا پاؤں ٹوٹ گیا ہے' یہاں تک کہ میں کہتا: میں اپنے پاؤں کے ساتھ زندگی بھر نہیں چل سکوں گا' پھر جب میں فارغ ہوتا تو آپ فرماتے: اسے پڑھو! میں اس کو پڑھتا تو اگر اس میں کوئی لفظ رہ گیا ہوتا تو آپ اس کو درست کروا دیتے' پھر میں وہ لے کر لوگوں کی طرف جاتا۔

**1914** - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، اَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آگ پر پکی ہوئی شے کھائے تو وہ وضو کر لے (مراد ہاتھ دھونا اور کلی کرنا ہے)۔

**1915** - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ الْمُقْعَدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَدِّثْنِي بِاَمْرٍ اَعْتَصِمُ بِهِ . فَقَالَ: اَمْلِكْ عَلَيْكَ هَذَا ، وَاَشَارَ اِلَى لِسَانِهِ

حضرت حارث بن ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے معاملہ کے متعلق بتائیں جس کو میں مضبوطی سے پکڑ لوں' آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی زبان پر قابو کرو۔

**1916** - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَزْهَرَ، حَدَّثَهُ . عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شرابی لایا

---

19- اخرجه الطبرانی فی الكبير جلد12صفحه281 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه252 .

ـ: مجمع الزوائد جلد10صفحه304 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِشَارِبٍ وَّهُوَ بِخَيْبَرَ، فَحَثَا فِي وَجْهِهِ التُّرَابَ، ثُمَّ اَمَرَ اَصْحَابَهُ فَضَرَبُوهُ بِنِعَالِهِمْ، وَبِمَا كَانَ فِي اَيْدِيهِمْ، حَتَّى قَالَ لَهُمْ: ارْفَعُوا، فَرَفَعُوا، فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتِلْكَ سُنَّتُهُ ثُمَّ جَلَدَ اَبُو بَكْرٍ، فِي الْخَمْرِ اَرْبَعِينَ، ثُمَّ جَلَدَ عُمَرُ، اَرْبَعِينَ صَدْرًا مِنْ اِمَارَتِهِ، ثُمَّ جَلَدَ ثَمَانِينَ فِي آخِرِ خِلَافَتِهِ، ثُمَّ جَلَدَ عُثْمَانُ، الْحَدَّ اَرْبَعِينَ، ثُمَّ مُعَاوِيَةُ، الْحَدَّ اَرْبَعِينَ

گیا' آپ خیبر میں تھے' آپ نے اس کے منہ میں مٹی ڈالی' پھر اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ اسے جوتوں کے ساتھ مارو' تو صحابہ نے اسے جوتوں کے ساتھ مارا اور اس کے ساتھ بھی جو اُن کے ہاتھوں میں تھے' یہاں تک کہ اُنہیں کہا گیا کہ نرمی کرو! تو انہوں نے نرمی کی' سو رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا اور یہی سنت رہی۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے شرابی کو چالیس کوڑے لگائے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابتدائی خلافت کے دوران چالیس کوڑے سزا رکھی' پھر آخر خلافت میں اسّی کوڑے رکھے' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے چالیس کوڑے حد مقرر کی' پھر حضرت امیر معاویہ نے چالیس کوڑے مقرر کیے۔

**1917** - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ، ثُمَّ يَتْلُو هٰذِهِ الْآيَةَ: (اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ) (لقمان: 34) وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: پانچ چیزیں غیب کی چابیاں ہیں' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ '' (لقمان: ۳۴) ''بے شک قیامت کا علم اللہ کے پاس ہے اور بارش نازل ہونے اور جو ماؤں کے پیٹ میں ہے اور کون کل کیا کمائے گا؟ کون کس زمین میں مرے گا؟ بے شک اللہ بہت زیادہ جاننے والا باخبر ہے''۔

---

1917- أخرجه البخاری فی التفسير جلد8صفحه141 رقم الحديث: 4627' وأحمد فی المسند جلد2صفحه167 رقم الحديث: 6048 .

فائدہ:اس سے مراد یہ ہے کہ حقیقی علم اللہ کے پاس ہے' ہاں! اللہ عزوجل کے نیک بندے اللہ عزوجل کے عطا کرنے سے ہی علم غیب جانتے ہیں جس طرح کہ حضور ﷺ نے اس حوالہ سے بہت زیادہ نشانیاں بیان کی ہیں۔لہٰذا اس سے یہ دلیل نہیں پکڑی جاسکتی کہ آپ ﷺ کو ان پانچ اشیاء کا علم اللہ تعالیٰ کے بتانے سے بھی حاصل نہیں ہے۔

**1918** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ خَالِي: حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّ اَبَاهُ كَتَبَ اِلَيْهِ: اَنِ الْقَ سُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةَ، فَسَلْهَا: كَيْفَ قَضَى لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَاَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، اَنَّ سُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةَ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ زَوْجَهَا سَعْدَ بْنَ خَوْلَةَ تُوُفِّيَ عَنْهَا بِمَكَّةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَهِيَ حَامِلٌ، فَلَمْ تَلْبَثْ بَعْدَهُ اِلَّا يَسِيرًا حَتَّى وَضَعَتْ، فَخَطَبَهَا اَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكَ بْنِ السَّبَّاقِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، فَاَبَتْ اَنْ تَنْكِحَهُ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّكِ لَا تَحِلِّينَ حَتَّى تَعْتَدِّي آخِرَ الْاَجَلَيْنِ، فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذِنَ لَهَا فِي النِّكَاحِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُقَيْلٍ اِلَّا خَالُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ سَرْحٍ: وَثِيمَةُ بْنُ مُوسَى بْنِ رَبِيعَةَ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ اُن کے والد نے ان کی طرف خط لکھا کہ سبیعہ اسلمیہ کو دے کر اس سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کا فیصلہ کیسے فرمایا تھا؟ فرمایا: مجھے مالک بن اوس بن حدثان نے بتایا کہ سبیعہ اسلمیہ نے بتایا کہ اُن کے شوہر حضرت سعد بن خولہ کا مکہ مکرمہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقع پر وصال ہوا' اس حال میں کہ میں حاملہ تھی' ان کے وصال کے کچھ دنوں بعد میرے ہاں بچہ پیدا ہوا۔ ابوالسنابل بن بعکک بن سباق' بنی عبدالدار والے نے انہیں نکاح کا پیغام بھیجا' تو انہوں نے نکاح کرنے سے انکار کردیا' اس نے کہا: تجھ سے نکاح جائز نہیں ہوگا یہاں تک کہ دوعدتوں میں سے آخری عدت نہ گزر جائے' سو میں نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے اسے نکاح کی اجازت دی۔

یہ حدیث عقیل سے ان کے ماموں ابی الطاہر بن سرح اور وثیمہ بن موسیٰ بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1919** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اَبِي حُمَيْدَةَ الظَّاعِنِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت عروہ البارقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک اللہ نے بھلائی رکھ دی ہے۔

---

1919- أخرجه البخاری فی الجهاد جلد6صفحه66 رقم الحديث: 2852' ومسلم فی الامارة جلد3صفحه1493 .

الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الطَّاهِرِ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف بشر بن بکر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوالطاہر اکیلے ہیں۔

**1920** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي قُدَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ: اَرْبَعَةً قَبْلَ الظُّهْرِ، وَثِنْتَيْنِ بَعْدَهَا، وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ، وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا زوجۂ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے بارہ رکعتیں ادا کیں' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا' چار ظہر سے پہلے' دو اس کے بعد' دو عصر سے پہلے اور دو صبح کی نماز سے پہلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قُدَامَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنْكَدِرِ

یہ حدیث محمد بن قدامہ سے صرف ابن ابی فدیک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبیداللہ بن المنکدر اکیلے ہیں۔

**1921** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت سلمہ بن نبیط اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سرخ

---

**1920**- أخرجه مسلم فى المسافرين جلد 1 صفحه 502' والترمذى فى الصلاة جلد 2 صفحه 274 رقم الحديث: 415' والنسائى فى قيام الليل جلد 3 صفحه 219 (باب ثواب من صلى فى اليوم والليلة اثنتى عشرة ركعة)' وابن ماجه فى الاقامة جلد 1 صفحه 361 رقم الحديث: 1141' وأحمد فى المسند جلد 6 صفحه 452 رقم الحديث: 27462 .

**1921**- أخرجه النسائى فى المناسك جلد 5 صفحه 204 (باب الخطبة بعرفة قبل الصلاة)' وأحمد فى المسند جلد 4 صفحه 375 رقم الحديث: 18750 .

بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى جَمَلٍ اَحْمَرَ

اونٹ پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث سلمہ بن نبیط سے صرف ابن مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔

**1922** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا اَبَا عَبَّاسٍ، مَا تَقُولُ فِيَّ؟ قَالَ: وَمَا عَسَى اَنْ اَقُولَ فِيكَ؟ قَالَ: اِنِّي عَامِلٌ بِقَلَمٍ . فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُؤْتَى بِصَاحِبِ الْقَلَمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي تَابُوتٍ مِنْ نَارٍ مُقْفَلٍ عَلَيْهِ بِاَقْفَالٍ مِنْ نَارٍ، فَاِنْ كَانَ اَجْرَاهُ فِي طَاعَةِ اللّٰهِ وَرِضْوَانِهِ فُكَّ عَنْهُ التَّابُوتُ، وَاِنْ كَانَ اَجْرَاهُ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ هَوَى بِهِ التَّابُوتُ سَبْعِينَ خَرِيفًا، حَتَّى بَارِي الْقَلَمِ، وَلَايِقِ الدَّوَاةِ

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا کہ ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی: اے ابن عباس! آپ میرے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں آپ کے متعلق کچھ نہیں کہتا' اس نے عرض کی: میں قلم کے ساتھ کام کرنے والا ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن صاحب قلم کو آگ کے تالوں میں ایک بند تابوت میں لایا جائے گا' اگر اس کا قلم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں چلا ہوگا تو اس کو تابوت سے آزاد کیا جائے گا' اور اگر اس کا قلم اللہ کی نافرمانی میں چلا تو اسے ستر بند تابوتوں میں بند کیا جائے گا' یہاں تک کہ قلم اور دوات بھی اس کے قابل نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو يُوسُفَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابو یوسف اکیلے ہیں۔

**1923** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ان سے سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ روزہ

---

1922- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه188 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه139 .

1923- أخرجه مسلم في الصيام جلد2صفحه779' ومالك في الموطأ جلد1صفحه291 رقم الحديث: 13 .

قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمْيَرِیّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِی سَلَمَةَ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ لَهُ: سَلْ هٰذِهِ لِاُمِّ سَلَمَةَ، فَاَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ. فَقَالَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی لَاَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ، وَاَعْلَمُكُمْ بِحُدُودِهِ

کی حالت میں (اپنی ازواج کا) بوسہ لیتے تھے؟ آپ نے ان سے فرمایا: تم حضرت اُم سلمہ سے پوچھو! حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ ایسا کرتے تھے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے وسیلہ سے اللہ عزوجل نے آپ کی اُمت کے پچھلے اور اگلے گناہ معاف نہیں کیے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ سے زیادہ ڈرنے والا ہوں اور اللہ کی حدود کو تم سے زیادہ جاننے والا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ.

یہ حدیث عمر بن ابوسلمہ اپنی والدہ حضرت اُم سلمہ سے صرف اسی اسناد کے ساتھ روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

**1924** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِی اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِیَّ، حَدَّثَهُ. اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَاهُ حَمْزَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلٰى سَنَامِ كُلِّ بَعِيرٍ شَيْطَانٌ، فَاِذَا رَكِبْتُمُوهَا فَسَبِّحُوا اللّٰهَ، وَلَا تَقْصُرُوا عَنْ حَاجَتِكُمْ

حضرت محمد بن حمزہ بن عمرو اسلمی اپنے والد حمزہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر اونٹ کی کوہان پر شیطان ہوتا ہے' جب تم سوار ہونے لگو تو اللہ کی تسبیح بیان کرو اور اپنی ضرورت پر ہی اقتصار نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِیُّ

یہ حدیث محمد بن حمزہ سے صرف اسامہ بن زید لیثی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1925** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الصَّدَفِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اسلام غریبوں

---

**1924**- أخرجه الامام أحمد فی مسنده رقم الحديث: **49413** . انظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**134** .

**1925**- أخرجه ابن ماجه فی الفتن جلد**2**صفحه**1320** رقم الحديث: **3987** .

اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَاَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

سے شروع ہوا تھا اور عنقریب غریبوں میں لوٹ آئے گا' غریبوں کے لیے خوشخبری ہو!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں۔

**1926** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نَا اَبُو سُهَيْلِ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَهِّزُ جَيْشًا، فَنَظَرَ اِلَى الْعَبَّاسِ، فَقَالَ: هَذَا الْعَبَّاسُ، عَمُّ نَبِيِّكُمْ، اَجْوَدُ قُرَيْشٍ كَفًّا وَاَوْصَلُهَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک لشکر کو تیار کرنے کے لیے نکلے' آپ نے حضرت عباس کی طرف دیکھا' تو آپ نے فرمایا: یہ عباس ہے' تمہارے نبی کا چچا ہے' قریش میں زیادہ سخی ہے اور صلہ رحمی کرنے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا اَبُو سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ

یہ حدیث سعید بن میب سے صرف ابوسہیل بن مالک ہی روایت کرتے ہیں۔

**1927** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُلَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ، اَنَّ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ، اَتَى قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فِي الْفِتْنَةِ

حضرت حبیب بن مسلمہ' حضرت قیس بن سعد بن عبادہ کے پاس پہلے فتنے میں آئے' اس حال میں کہ وہ گھوڑے پر سوار تھے' پس وہ زین سے پیچھے ہوئے' انہوں نے ان سے عرض کی: آپ سوار ہوں! تو انہوں نے سوار ہونے سے انکار کر دیا' حضرت قیس نے فرمایا: میں نے

---

1926- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحه 185' وأبو يعلى جلد 2 صفحه 139 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 27119 .

1927- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 18 صفحه 350' والامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 42213 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 11018 .

الْاُولَی وَهُوَ عَلَی فَرَسٍ، فَتَاَخَّرَ لَهُ عَنِ السَّرْجِ، فَقَالَ لَهُ: ارْكَبْ فَاَبَى اَنْ يَرْكَبَ . فَقَالَ قَيْسٌ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَاحِبُ الدَّابَّةِ اَحَقُّ بِصَدْرِهَا فَقَالَ حَبِيبٌ: اِنِّي لَسْتُ اَجْهَلُ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلٰكِنِّي اَخْشَى عَلَيْكَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جانور کا مالک اس کی زین پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے' حضرت حبیب نے فرمایا: میں اس سے جاہل تو نہیں ہوں کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لیکن میں آپ پر خوف کرتا ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث حبیب بن مسلمہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**1928** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ الْغَافِقِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الَّذِي يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ، وَهُوَ يُصَلِّي، عَمْدًا، يَتَمَنَّى يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنَّهُ شَجَرَةٌ يَابِسَةٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی نمازی کے آگے سے جان بوجھ کر گزرے تو وہ قیامت کے دن تمنا کرے گا کہ کاش وہ خشک درخت ہوتا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**1929** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیا تو اللہ کی حمد اور ثناء بیان کی' پھر فرمایا: اے لوگو!

1928- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه64 .

1929- انظر: الجرح والتعديل جلد4صفحه111' لسان الميزان جلد3صفحه89 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه272 .

دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فِي حِجَّةِ الْوَدَاعِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، خُذُوا مَنَاسِكَكُمْ، فَاِنِّي لَا اَدْرِي لَعَلِّي غَيْرُ حَاجٍّ بَعْدَ عَامِي هَذَا

حج کے ارکان سیکھ لو کیونکہ میں نہیں جانتا شاید کہ میں آئندہ سال حج نہیں کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا عَنْ دَاوُدَ اِلَّا ابْنُهُ سُلَيْمَانُ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُنْكَدِرِيُّ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف داؤد بن قیس اور داؤد سے ان کے بیٹے سلیمان اور سلیمان سے ان کے بیٹے ابن ابی فدیک ہی روایت کرتے ہیں۔ اسے روایت کرنے میں منکدری اکیلے ہیں۔

**1930** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا حِرْمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم مین بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا حِرْمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، وَاَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ

یہ حدیث شعبہ سے صرف حرمی بن عمارہ اور ابوداؤد الطیالسی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1931** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ خَالِدٍ الرَّبَعِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو اُن پر جو عورتوں کی دُبر میں وطی کرتے ہیں۔

---

1930- تقدم تخريجه .

1931- انظر الميزان جلد2صفحه621 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:30214 .

اللّٰهُ الَّذِينَ يَأْتُونَ النِّسَاءَ فِي مَحَاشِّهِنَّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث ابن لھیعہ سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالصمد بن فضل اکیلے ہیں۔

1932 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: عَجِبْتُ لِقَوْمٍ طَلَبُوا هَذَا الْعِلْمَ، حَتَّى إِذَا نَالُوا مِنْهُ صَارُوا حُضَّانًا لِأَبْنَاءِ الْمُلُوكِ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس قوم پر تعجب کرتا ہوں جو اس علم کو حاصل کرتے ہیں یہاں تک کہ جب اس کو حاصل کر لیتے ہیں تو بادشاہوں کے صاحبزادوں کی صحبت میں رہنے لگتے ہیں۔

1933 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَمَتَ نَجَا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا۔

1934 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَقَّاصِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْلَمَ فَلْيَلْزَمِ الصَّمْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو سلامت رہنا پسند ہو' وہ خاموشی کو لازمی پکڑے۔

1933- أخرجه الترمذی فی صفة القيامة جلد4صفحه660 رقم الحديث: 2501' والدارمی فی الرقاق جلد2 صفحه387 رقم الحديث: 2713' وأحمد فی المسند جلد2صفحه216 رقم الحديث: 6488 .

1934- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه300 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث زہری سے صرف عثمان بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

**1935** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَهْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَلَّمَ ابْنَهُ الْقُرْآنَ نَظَرًا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَمَنْ عَلَّمَهُ إِيَّاهُ ظَاهِرًا بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَيُقَالُ لِابْنِهِ: اقْرَأْ. فَكُلَّمَا قَرَأَ آيَةً رَفَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا لِلْأَبِ دَرَجَةً، حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى آخِرِ مَا مَعَهُ مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بیٹے کو قرآن کا علم سکھایا اللہ کی رضا کے لیے' اللہ عزوجل اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دے گا' اور جس نے اپنے بیٹے کو قرآن سکھایا دین کے غلبہ کے لیے تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن اُٹھائے گا چودھویں رات کے چاند کی صورت پر اور اس کے بیٹے کو کہا جائے گا: پڑھ! جب بھی وہ ایک آیت پڑھے گا تو اللہ عزوجل اس کے والد کا ایک درجہ بلند کرے گا حتیٰ کہ اس کے آخری آیت پڑھنے تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث حسن سے صرف عمر بن سہل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

**1936** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحُرَقِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا انْتَصَفَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدھا شعبان گزر جائے تو روزے نہ رکھو۔

---

**1935**- انظر: لسان الميزان جلد4صفحه311 . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه198-169 .

**1936**- أخرجه الترمذى فى الصوم جلد 3صفحه103 رقم الحديث: 738' وابن ماجه فى الصيام جلد 1صفحه528 رقم الحديث: 1651' وأبو داؤد فى الصوم جلد2صفحه310 رقم الحديث: 2337' والدارمى فى الصيام جلد 2 صفحه29 رقم الحديث: 1740' وأحمد فى المسند جلد2صفحه583 رقم الحديث: 9720 .

شَعْبَانُ فَافْطِرُوا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، إِلَّا ابْنُهُ الْمُنْكَدِرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ان کے بیٹے منکدر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اُن کے بیٹے عبداللہ اکیلے ہیں۔

**1937** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يُقْرِءُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، فَذَكَرَ حَدِيثَ السَّقِيفَةِ بِطُولِهِ، وَذَكَرَ فِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارَى عِيسَى، فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَقُولُوا: عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَقَالَ: رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَجَمْنَا مَعَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے پڑھتے تھے' انہوں نے سقیفہ والی لمبی حدیث کا ذکر کیا' اوراس میں یہ ذکر کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس طرح نہ بڑھاؤ جس طرح عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ کو بڑھا (کر) (اللہ کا بیٹا کہہ) دیا میں تو اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں' تم کہو: اللہ کا بندہ اور اس کا رسول' اور رسول اللہ ﷺ نے رجم کیا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ رجم کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے صرف خالد بن نزار ہی روایت کرتے ہیں۔

**1938** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ أَبِي نَاجِيَةَ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَائِزِ، وَهُوَ إِمَامٌ كَبَّرَ، ثُمَّ يَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ، ثُمَّ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جب نماز جنازہ کی امامت کراتے تو آپ اللہ اکبر کہتے تھے' پھر سورۂ فاتحہ پڑھتے' پھر نبی کریم ﷺ پر درود پڑھتے' پھر تکبیر کہتے' پھر سلام پھیرتے تھے۔

1937- أخرجه البخاری فی الأنبياء جلد 6 صفحه 551 رقم الحديث: 3445' والدارمی فی الرقاق جلد 2 صفحه 412 رقم الحديث: 2784' وأحمد فی المسند جلد 1 صفحه 30 رقم الحديث: 155 .

يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يُكَبِّرُ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ يَعْقُوبَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زِيَادُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث زہری سے صرف یعقوب بن زید اور یعقوب سے صرف محمد بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زیاد بن یونس اکیلے ہیں۔

فائدہ: یادر ہے کہ احناف کے نزدیک نماز جنازہ کا سنت طریقہ یہ ہے کہ چار تکبیریں کہی جائیں اور اس میں اللہ عزوجل کی ثناء اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک اور میت کے لیے دعا کی جائے گی اور سلام پھیر دیا جائے گا' قرأت نہیں کی جائے گی ہاں سورۂ فاتحہ کو بطور دعا پڑھ سکتے ہیں۔

**1939** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَثْرُودٍ الْغَافِقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ، عَنْ أَبِي الْمُنِيبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي السَّرَاوِيلِ، لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ آدمی صرف شلوار پہن کر نماز پڑھے' اور اس نے اس کے علاوہ اور کچھ نہ پہنا ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث بریدہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**1940** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فُسْطَاطَهُ فِي خِلَافَةِ عَبْدِ الْمَلِكِ، فَقُلْتُ لَهُ: إِنِّي أَرْجُو أَنْ تَكُونَ إِنَّمَا أَخَّرَكَ اللّٰهُ لِتَكُونَ شَهِيدًا عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ. قَالَ: فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنَّهُمْ

حضرت زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے خیمہ میں عبدالملک کے دور خلافت میں آیا' میں نے آپ سے عرض کی: میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ آپ کو مہلت دے گا تاکہ آپ اس اُمت کے گواہ ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ شام اور صبح اس کے مخالف تھے جو ان سے پہلے تھے' کیونکہ وہ نماز

---

1939- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 1 صفحه 169 رقم الحديث: 636 .

اَمَسَوْا وَاَصْبَحُوا مُخَالِفِينَ لِمَنْ كَانَ قَبْلَهُمْ، لِاَنَّهُمْ يُصَلُّونَ، وَفِي الصَّلَاةِ تَاْخِيرٌ

پڑھتے تھے اور نماز میں تاخیر کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار سے صرف نضر بن محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**1941** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ . ثُمَّ صَمَتَ، فَقَالُوا: فِي مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: يَسْتَعْمِلُهُ عَمَلًا صَالِحًا قَبْلَ اَنْ يَمُوتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے عمل چاہتا ہے پھر آپ خاموش رہے صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کس میں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو مرنے سے پہلے نیک اعمال کرنے کی توفیق دے دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اُسَامَةَ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

اسامہ سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں۔

**1942** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرٌو، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا ابْنُ آدَمَ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا، اِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ، اِلَّا الصِّيَامَ، هُوَ لِي، وَاَنَا اَجْزِي بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر عمل کی جزاء جو انسان کرتا ہے اس کو دس گناہ سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے مگر روزہ تو وہ میرے لیے ہے اور میں خود ہی اس کی جزاء ہوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا عَمْرٌو

بکیر سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

---

1941- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد3صفحه106-230، وأبو يعلى رقم الحديث: 44016، والحاكم جلد 1 صفحه340 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 21817 .

1942- أخرجه البخاري في الصوم جلد4صفحه125 رقم الحديث: 1894، ومسلم في الصيام جلد2صفحه806 .

**1943** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ لِي اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ: اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَةً عَلَّمَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا عَمِّ ـ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ حِينَ نَزَلَ عَلَيَّ قَالَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَةً مِّنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي ـ قَالَ: اَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت خارجہ بن عبداللہ بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھایا ہے، میں نے عرض کی: کیوں نہیں! اے چچا! فرمایا: رسول اللہ ﷺ جس وقت میرے پاس آئے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں آپ کو جنت کے خزانہ کے متعلق نہ بتاؤں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ ﷺ نے فرمایا: کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا يُونُسُ بْنُ حُمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث خارجہ بن عبداللہ سے صرف یونس بن حمران ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

**1944** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ اَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: نَا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، رَفَعَهُ قَالَ: الْوِتْرُ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيُوتِرْ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيُوتِرْ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيُومِءْ اِيمَاءً

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وتر ہر مسلمان پر واجب ہیں، پس جو طاقت رکھے وہ پانچ وتر پڑھے، اور جو پانچ وتروں کی طاقت نہیں رکھتا ہے وہ تین پڑھے، اور جو تین نہیں پڑھ سکتا ہے وہ ایک وتر پڑھ لے، اور جو ایک وتر کی بھی طاقت نہیں رکھتا ہے وہ اشارہ سے پڑھے۔

---

**1943**- أخرجه الترمذي في الدعوات جلد 5 صفحه 580 رقم الحديث: 3601، وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 445 رقم الحديث: 8427 .

**1944**- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 3964 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 24312 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث اشعث سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1945** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ اَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: نَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّهُ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، فَاَخَذَ بِيَدِهِ، فَغَمَزَهَا، وَكَانَ عُمَرُ رَجُلًا شَدِيدًا، فَقَالَ: اَرْسِلْ يَدِي يَا قُفْلَ الْفِتْنَةِ، فَقَالَ عُمَرُ: وَمَا قُفْلُ الْفِتْنَةِ؟ قَالَ: جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، وَقَدِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ، فَجَلَسْتُ فِي آخِرِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصِيبُكُمْ فِتْنَةٌ مَّا دَامَ هَذَا فِيكُمْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ان کی ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور اسے دبایا' اور حضرت عمر سخت آدمی تھے' میں نے عرض کی: اے فتنوں کے بند کرنے والے! میرا ہاتھ چھوڑیئے! حضرت عمر نے کہا: فتنہ کے بند سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے عرض کی: میں ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس حالت میں آیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے اور لوگ آپ کے اردگرد جمع تھے' میں ان کے آخر میں بیٹھ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تک تم میں یہ موجود ہے (یعنی حضرت عمر) تو تم کو فتنہ نہیں پہنچے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث السری بن یحییٰ سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1946** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا اَبُو سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: لَوْ رَاَيْتَنَا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحَسِبْتَ اَنَّمَا رِيحُنَا رِيحُ الضَّاْنِ، اِنَّمَا لِبَاسُنَا الصُّوفُ، وَطَعَامُنَا الْاَسْوَدَانِ: الْمَاءُ وَالتَّمْرُ اَبُو سَلَمَةَ هُوَ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ .

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ہم کو آپ لوگ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دیکھتے تو آپ کو یقین ہو جاتا ہم سے اسی طرح کی بُو آتی جس طرح دُنبے سے آتی ہے کیونکہ ہمارا لباس صوف کا ہوتا تھا' اور ہمارا کھانا دو کالی اشیاء ہوتی تھیں: پانی اور کھجور۔ ابوسلمہ کا نام محمد بن ابی حفصہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث صرف ابن مبارک سے روایت ہے۔

---

1945- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه75-76 .

1946- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه328 .

1947 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِطْرَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اَنْهَاكُمْ عَنِ الزُّورِ، وَجَاءَ، بِخِرْقَةٍ سَوْدَاءَ فَاَلْقَاهَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ، وَقَالَ: هُوَ هٰذَا تَجْعَلُهُ الْمَرْاَةُ فِي رَاْسِهَا

حضرت سعید بن مسیّب روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! میں تم کو جھوٹ سے منع کرتا ہوں اور (تمہارے پاس) کالا کپڑا آئے گا' اس کو ان کے آگے ڈالے گا اور کہے گا: یہ وہ ہے جو عورت اپنے سر میں رکھتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث یعقوب بن قعقاع سے صرف ابن مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔

1948 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِطْرَانِيُّ قَالَ: نَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا خَالِدٌ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُؤَيِّدُ هٰذَا الدِّينَ بِاَقْوَامٍ لَا خَلَاقَ لَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس دین کو ایسے لوگوں کے ساتھ پختہ کرتا ہے جن کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هُدْبَةُ

یہ حدیث معلّٰی بن زیاد سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ھدبہ اکیلے ہیں۔

1949 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ، فَقَالَ: اِنَّ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو خطبہ دیا تو فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔

---

1948- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 30515 .

1949- انظر: فتح البارى جلد5صفحه282 رقم الحديث: 2626' ومسلم فى الهبات جلد3صفحه1247 .

1950 - وَعَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَخْلِطُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ، وَلَا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ يَعْنِي: النَّبِيذَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کشمش اور کھجور اور خشک اور تر کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اَبُو دَاوُدَ

یہ دونوں حدیثیں مالک بن دینار سے صرف بسطام بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں' اُن دونوں کو روایت کرنے میں ابوداؤد اکیلے ہیں۔

1951 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، وَاَبِي سُورَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَفَّسَ عَنْ اَخِيهِ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا، نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الْآخِرَةِ، وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ، مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ اَخِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی مسلمان کی دنیا میں پریشانی دور کرتا ہے' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی پریشانی دور کرے گا' اور اللہ تعالیٰ اس بندے کی مدد میں ہوتا ہے جو بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سُورَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ابی سورہ سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1952 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ الْبَزَّازُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ نُعَيْمٍ الرِّيَاحِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو فرمایا: جب تُو اذان دے تو ٹھہر ٹھہر کے دے اور جب تُو اقامت پڑھے تو جلدی پڑھ' اور اپنی اذان اور اقامت کے درمیان اتنا فاصلہ رکھ کہ کھانے والا کھا کر اور

1951- أخرجه مسلم في الذكر جلد4صفحه2074' وأبو داؤد في الأدب جلد 4صفحه288 رقم الحديث: 4946' والترمذي في الحدود جلد 4صفحه34 رقم الحديث:1425' وابن ماجه في المقدمة جلد 1صفحه82 رقم الحديث:225' وأحمد في المسند جلد2صفحه337 رقم الحديث:7445 .

1952- أخرجه الترمذي في الصلاة جلد1صفحه373 رقم الحديث:195 .

قَالَ لِبِلَالٍ: اِذَا اَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ فِي اَذَانِكَ، وَاِذَا اَقَمْتَ فَاحْذِمْ، وَاجْعَلْ بَيْنَ اَذَانِكَ وَاِقَامَتِكَ قَدْرَ مَا يَفْرُغُ الْآكِلُ مِنْ اَكْلِهِ، وَالشَّارِبُ مِنْ شُرْبِهِ، وَالْمُعْتَصِرُ اِذَا دَخَلَ لِقَضَاءِ حَاجَتِهِ، وَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

پینے والا پی کر اور نچوڑنے والے جب اپنی ضرورت پوری کر لے اور تم نہ کھڑے ہو یہاں تک کہ تم مجھے دیکھ لو۔

**1953** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عَائِذٍ الطَّائِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: جَاءَ اَهْلُ الرِّدَّةِ مِنْ اَسَدٍ، وَغَطَفَانَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُونَهُ الصُّلْحَ، فَقَالَ: عَلَى اَنْ نَنْزِعَ مِنْكُمُ الْحَلْقَةَ وَالْكُرَاعَ، وَتُتْرَكُونَ تَتَّبِعُونَ اَذْنَابَ الْبَقَرِ، حَتَّى يُرِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ خَلِيفَةَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُؤْمِنِينَ رَاْيًا يَعْذِرُونَكُمْ بِهِ، وَتَشْهَدُونَ اَنَّ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاكُمْ فِي النَّارِ، وَتَدُونَ قَتْلَانَا، وَلَا نَدِي قَتْلَاكُمْ . فَقَالَ عُمَرُ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ، الْقَوْلُ كَمَا قُلْتَ، غَيْرَ اَنَّ قَتْلَانَا قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَا دِيَةَ لَهُمْ

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل الردہ قبیلہ اسد اور قبیلہ غطفان سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد صلح کے متعلق پوچھنے کیلئے آئے' تو آپ نے فرمایا: اس پر صلح کے لیے کہ تم میں سے کمینے لوگ جھگڑیں اور تم اُن کو چھوڑ دو گے' تم گائے کی دُم کی تلاش کرو گے یہاں تک کہ اللہ عزوجل دکھا دے گا' اپنے نبی کے خلیفہ اور ایمان والوں کو وہ تم سے اس بارے عذر کریں گے اور تم گواہی دو گے کہ ہمارے مقتول جنت میں ہیں اور تمہارے مقتول جہنم میں ہیں' اور تم ہم سے لڑو گے اور ہم تم سے نہیں لڑیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے رسول اللہ کے خلیفہ! بات ایسے ہی ہے جیسے آپ فرماتے ہیں' سوائے اس کے کہ ہمارے مقتول جو اللہ کی راہ میں لڑیں' ان پر دیت نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عَائِذٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث ایوب بن عائذ سے صرف سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1954** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى اَبُو الْخَطَّابِ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ دَاوُدَ

حضرت حبیب بن ابی ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی زوجہ نے

**1953**- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه225 .

**1954**- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه20 .

اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ قَالَ: صَنَعَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ نِسَاءِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ طَعَامًا فِي بَعْضِ اَرْضِهِ، فَطَعِمَ، فَرَفَعَ الطَّعَامَ، فَجَاءَ مَوْلًى لَهُ، فَدَعَا بِالطَّعَامِ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، لَا اُرِيدُهُ قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: اَكَلْنَا قُبَيْلُ عِنْدَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ ـ فَقَالَ الْحُسَيْنُ: اِنَّ اَبَاهُ كَانَ سَيِّدَ قُرَيْشٍ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَطْعِمُوا الطَّعَامَ

کسی ملک میں کھانا تیار کیا' انہوں نے وہ کھانا کھایا' سو انہوں نے کھانا اُٹھایا پھر غلام آیا اس کو بھی کھانے کی دعوت دی گئی' انہوں نے عرض کی: اے ابوعبداللہ! میں اس کا ارادہ نہیں کرتا' فرمایا: کیوں؟ انہوں نے عرض کی: ہم عبیداللہ بن عباس کے پاس کھا آئے ہیں۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اُن کا والد قریش کا سردار ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اے بنی عبدالمطلب! کھانا کھلاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عَتَّابٍ

یہ حدیث حبیب سے صرف عمرو بن ثابت ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوعتاب اکیلے ہیں۔

**1955** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ زِيَادٍ، مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يُؤْمِنَ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ، خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، وَيَعْلَمَ اَنَّ مَا اَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ، وَمَا اَخْطَاَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ اس وقت تک ایمان والا نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان نہ لائے اور یقین کرے کہ جو اس کو پہنچا ہے وہ اس سے ہٹنا نہیں تھا اور جو ہٹنا تھا وہ اس کو پہنچنا نہیں تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث منصور بن زیاد سے صرف عبداللہ بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1956** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْغُدَانِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَلَّى بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: نَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مٹکے میں نبیذ بنانے سے منع کرنے کے بعد اس کی رخصت دی۔

1955- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه206 .

بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي نَبِيذِ الْجَرِّ بَعْدَمَا نَهَى عَنْهُ

**1957** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى، اَخُو اَبِي مُوسَى قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ شَقِيقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، اَنَّهُ جَاءَ بِاِدَاوَةٍ مِّنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا وَجْهَهُ، وَمَضْمَضَ فِيهِ، وَبَزَقَ فِي الْمَاءِ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ مَلَاَ الْاِدَاوَةَ، وَقَالَ: لَا تَرُدَنَّ مَاءً اِلَّا مَلَاْتَ الْاِدَاوَةَ عَلَى مَا بَقِيَ فِيهَا، فَاِذَا اَتَيْتَ بِلَادَكَ فَرُشَّ بِهِ تِلْكَ الْبُقْعَةَ، وَاتَّخِذْهُ مَسْجِدًا قَالَ: فَاتَّخَذُوهُ . قَالَ عَمْرٌو: وَقَدْ صَلَّيْتُ اَنَا فِيهِ

حضرت عمرو بن شقیق بن عبداللہ بن عمیر السدوسی فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے میرے دادا سے روایت کی ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک برتن لے کر آئے تو نبی کریم ﷺ نے اس میں اپنا چہرہ دھویا اور پانی میں کلی کی اور پانی میں لعاب ڈالا اور آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اور دونوں کلائیاں دھوئیں پھر وہ برتن بھر گیا اور فرمایا: اس برتن سے پانی بھرا ہی رہے گا جو اس میں باقی ہے۔ پس جب تُو اپنے شہر میں آئے اس کو ایک جگہ پر بہانا اور اس جگہ کو مسجد بنانا کہا کہ انہوں نے وہاں مسجد بنائی۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں: میں نے اس جگہ میں نماز پڑھی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ السَّدُوسِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى

یہ حدیث عبداللہ بن عمیر السدوسی سے اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن المثنیٰ اکیلے ہیں۔

**1958** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ قَالَ: نَا سَيَّارٌ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، فَاَرَادُوا اَنْ يُخْرِجُوهُ بِاللَّيْلِ . قَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَوْ اَخَّرْتُمُوهُ، حَتَّى تُصْبِحُوا، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن خطاب کا وصال ہوا تو انہوں نے رات ہی کو جنازہ نکالنے کا ارادہ کیا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کاش کہ تم صبح تک ٹھہرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ اس وقت شیطان کے دوسینگ طلوع ہوتے ہیں۔

---

1957- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه15 .

1958- أخرجه البخاری فی بدء الخلق جلد 6صفحه386 رقم الحديث: 3273' ومسلم فی المسافرين جلد 1 صفحه567 .

وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيْ شَيْطَانٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَيَّارٍ إِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث سیار سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1959** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَامِرًا الشَّعْبِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ فَقُلْتُ: يَا أَفْضَلَ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا، فَقَالَ: مَهْلًا يَا أَبَا جُحَيْفَةَ أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ الْأُمَّةِ، بَعْدَ نَبِيِّهَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، بِأَبِي وَأُمِّي . قَالَ: أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا جُحَيْفَةَ، أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ الْأُمَّةِ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، بِأَبِي وَأُمِّي أَنْتَ . قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: يَا أَبَا جُحَيْفَةَ، أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِهَا بَعْدَ عُمَرَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، بِأَبِي وَأُمِّي . قَالَ: رَجُلٌ آخَرُ . لَمْ يُسَمِّهِ

حضرت عامر شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوجحیفہ کو فرماتے سنا کہ میں حضرت علی کے پاس آیا' میں نے عرض کی: اے اس اُمت میں اس کے نبی کے بعد سب سے افضل! آپ نے فرمایا: ٹھہریے! اے ابوجحیفہ! میں آپ کو بتاؤں کہ اس اُمت میں آپ ﷺ کے بعد کون افضل ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! فرمایا: ابوبکر! پھر فرمایا: اے ابوجحیفہ! میں بتاؤں ابوبکر کے بعد اس میں افضل کون ہے؟ آپ نے فرمایا: عمر بن خطاب۔ پھر آپ نے فرمایا: اے ابوجحیفہ! اُمت میں عمر بن خطاب کے بعد کون افضل ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ نے فرمایا: ایک دوسرا آدمی ہے' اس کا نام نہیں لیا۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ اہل سنت و جماعت کا جو عقیدہ خلافت کے متعلق وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد سے روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتا ہے۔ سیالکوٹی غفرلہٗ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث اسماعیل بن سالم سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسن بن علی اکیلے ہیں۔

**1960** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَاشِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي

حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے' وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کے پاس ایک آدمی لایا گیا' اس نے کسی کو قتل

1960- أخرجه مسلم في القسامة جلد3صفحه138 .

عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ، عَنْ اَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ اُتِيَ بِرَجُلٍ قَتَلَ قَتِيلًا، فَدَفَعَ الْقَاتِلَ اِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ لِيَقْتُلَهُ، فَلَمَّا انْطَلَقَ بِهِ، وَفِي عُنُقِهِ نِسْعَةٌ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجُلَسَائِهِ: الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ، فَانْطَلَقَ رَجُلٌ، فَذَكَرَ لَهُ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَلَّى سَبِيلَهُ، فَلَقَدْ رَاَيْتُهُ حِينَ خَلَّى سَبِيلَهُ وَهُوَ مُنْطَلِقٌ، يَجُرُّ نِسْعَتَهُ

کیا تھا' آپ نے قاتل کو مقتول کے ولیوں کے سپرد کیا تاکہ وہ بھی اس کو قتل کریں۔ جب وہ اس کو لے کر چلے تو اس کی گردن میں تسمہ تھا' نبی کریم ﷺ نے اپنے پاس بیٹھنے والوں سے فرمایا: قاتل اور مقتول جہنم میں ہیں۔ ایک آدمی چلا ان کو بتانے جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس نے قاتل کو چھوڑ دیا۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں: میں نے اس قاتل کو دیکھا جس وقت اس کو چھوڑ گیا تو وہ اپنا تسمہ کھینچتا ہوا چل رہا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ اِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث اسماعیل بن سالم سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**1961** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ مِخْوَلِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ بِالْمُدِّ، وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک مُد پانی سے وضو فرماتے تھے اور ایک صاع پانی سے غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف سعید بن عامر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1962** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَرَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ،

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک رات اُٹھے اور آپ نے اپنا سر انور آسمان کی طرف اُٹھایا اور اپنی آنکھ پلٹنے لگے اور فرمانے لگے: اللہ پاک ہے کہ آج کی رات کتنے فتنے اُترے ہیں اور کتنے

---

**1961**- أخرجه أبو داؤد في الطهارة جلد **1** صفحه **23** رقم الحديث: **93**' وابن ماجه في الطهارة جلد **1** صفحه **99** رقم الحديث: **269**' وأحمد في المسند جلد **3** صفحه **372** رقم الحديث: **14260** .

**1962**- أخرجه البخاري في العلم جلد **1** صفحه **253** رقم الحديث: **115** .

وَجَعَلَ يُقَلِّبُ بَصَرَهُ وَيَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَاذَا اُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْفِتَنِ، وَمَاذَا فُتِحَ مِنَ الْخَزَائِنِ؟ اَيْقِظُوا صَوَاحِبَاتِ الْحُجَرِ، فَرُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

خزانے کھولے گئے ہیں؟ حجرے والیو! اُٹھو! دنیا میں کوئی کپڑے پہننے والی قیامت میں ننگی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید اور عمرو بن دینار سے صرف سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1963** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ الْبَزَّازُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَصِّنُوا اَمْوَالَكُمْ بِالزَّكَاةِ، وَدَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَاَعِدُّوا لِلْبَلَاءِ الدُّعَاءَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مالوں کو زکوٰۃ دے کر پاک کرو اور اپنے مریضوں کا صدقہ دے کر علاج کرو اور دعا کے ساتھ آزمائشوں (کوٹالنے) کا سامان کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ

یہ حدیث حکم سے صرف موسیٰ بن عمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**1964** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا ثَابِتٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ بَعْدَمَا دُفِنَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مردے کو دفن کرنے کے بعد قبر پر دعا کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث از ثابت از عبداللہ بن رواحہ از ابوقتادہ صرف حماد بن واقد ہی روایت کرتے ہیں۔

---

**1963**- انظر: لسان الميزان جلد **4** صفحه **238** . أخرجه الطبراني في الكبير جلد **10** صفحه **157** رقم الحديث: **10196** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **66-67** .

**1964**- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **3913** .

**1965** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ قَالَ: نَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ اِلَّا الْحَدَثُ وَلَا اَسْتَحْيِيكُمْ مِمَّا لَمْ يَسْتَحْيِ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَدَثُ: اَنْ يَفْسُوَ، اَوْ يَضْرِطَ .

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: نماز کو صرف بے وضو ہونا ہی توڑتا ہے کہ میں اس کے بیان کرنے میں کیوں حیاء محسوس کروں جس کے بیان کرنے میں رسول اللہ ﷺ نے حیاء نہیں کی۔ حدث سے مراد ہوا کا خارج ہونا ہے آواز کے ساتھ یا بغیر آواز کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ اِلَّا اَبُو سِنَانٍ ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ

یہ حدیث حصین بن منذر سے صرف ابوسنان ضرار بن مرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1966** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ النَّخَعِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: نَشَدَ عَلِيٌّ النَّاسَ: مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ يَقُولُ: اَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ اَنِّي اَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ؟ قَالُوا: بَلَى . قَالَ: فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ ، فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا، فَشَهِدُوا بِذَلِكَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے قسم لی کہ کسی نے رسول اللہ ﷺ کو غدیر خم کے موقع پر فرماتے سنا: کیا تم جانتے نہیں ہو کہ میں مؤمنوں کی جانوں سے زیادہ قریب ہوں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! اور آپ ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی بھی مددگار ہے اے اللہ! تو اس سے دوستی کر جو اس سے دوستی کرے اور اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی کرے تو بارہ آدمی کھڑے ہوئے اور انہوں نے اس بات کی گواہی دی (کہ یہ واقعی حضور ﷺ نے فرمایا ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شَرِيكٌ، وَاَبُو عَوَانَةَ

یہ حدیث اعمش سے صرف شریک اور ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں۔

---

1965- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 24611 .

1966- أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه322 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه124 .

**1967** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی الرَّجُلِ يَشْتَرِی الْاُضْحِيَّةَ اَوِ الْبَدَنَةَ فَيَبِيعُهَا وَيَشْتَرِی اَسْمَنَ مِنْهَا، فَذَكَرَ رُخْصَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ (اُن سے پوچھا گیا کہ) ایک آدمی قربانی کا جانور خریدتا ہے یا اونٹ خریدتا ہے وہ اس کو فروخت کرتا ہے اور اس سے زیادہ موٹا خریدتا ہے۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس میں رخصت کا ذکر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

**1968** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَوَيْتَ اِلَى فِرَاشِكَ، فَاقْرَاْ: (قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ) (الكافرون: 1) اِلَى آخِرِهَا، فَاِنَّهَا بَرَائَةٌ مِّنَ الشِّرْكِ

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے تو قل یا ایھا الکافرون پڑھ لے کیونکہ یہ سورت آخر تک اُسے شرک سے بَری کرتی ہے۔

**1969** - وَعَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَمْ يَغْزُ اَعْطَى سِلَاحَهُ عَلِيًّا اَوْ اُسَامَةَ

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب خود جہاد کے لیے نہ جاتے تو آپ اپنا اسلحہ حضرت علی یا حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو عطا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا شَرِيكٌ وَّالْاَعْمَشُ

یہ دونوں حدیثیں ابواسحاق سے صرف شریک اور اعمش ہی روایت کرتے ہیں۔

**1970** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ غسل کے بعد ان کے (یعنی میرے ساتھ

---

1967- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه24 .

1968- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد2صفحه287 رقم الحديث: 2195 .

1969- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه283 .

1970- أخرجه الترمذی فی الطهارة جلد 1صفحه210 رقم الحديث: 123، وابن ماجه فی الطهارة جلد 1صفحه192 رقم الحديث: 580 .

الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَدْفِءُ بِهَا بَعْدَ الْغُسْلِ

لیٹ کر) اپنے جسم کو گرم کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا حُرَيْثٌ

یہ حدیث شعبی سے صرف حریث ہی روایت کرتے ہیں۔

1971 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَلِيٍّ: (وَاَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْاَقْرَبِينَ) (الشعراء: 214) قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ رَجُلًا عَلَى قَعْبٍ مِنْ لَبَنٍ، وَاِنَّ عَامَّتَهُمْ لَيَاْكُلُ الْجَذَعَةَ، فَاَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَشَرِبُوا حَتَّى رَوُوا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ اس آیت ''وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ'' (الشعراء:۲۱۴) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تیس آدمیوں کو دودھ کے ایک برتن پر جمع کیا' ان کا عام آدمی ایک سال کا بچھڑا کھاتے تھے' سوانہوں نے کھایا یہاں تک کہ سیر ہو گئے اور پیا یہاں تک کہ سیر ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شَرِيكٌ، وَاَبُو عَوَانَةَ

یہ حدیث اشعث سے صرف شریک اور ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1972 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلًا الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ، وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّ حَسَنًا، فَاَحِبَّهُ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو کندھے پر اُٹھائے ہوئے تھے اور آپ فرما رہے تھے: اے اللہ! میں حسن سے محبت کرتا ہوں' تو بھی اس سے محبت کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث اشعث سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

---

1971- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه305 .

1972- أخرجه البخاری فی فضائل الصحابة جلد7صفحه119 رقم الحديث: 3749' والترمذی فی المناقب جلد5, صفحه661 رقم الحديث: 3783 .

**1973** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، رَفَعَهُ قَالَ: قَالَ يَوْمَ اَوْطَاسٍ: لَا تُوطَأُ ذَاتُ حَمْلٍ حَتَّى تَضَعَ حَمْلَهَا، وَلَا غَيْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے اوطاس کے دن فرمایا: حمل والی سے وطی نہ کی جائے یہاں تک کہ وہ حمل جن لے اور بغیر حمل والی سے وطی نہ کی جائے یہاں تک کہ اس کو حیض آ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث قیس بن وہب سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

**1974** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ: (اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) (الكوثر: 1) قَالَ: نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ اَجْوَفُ، فِيهِ آنِيَةٌ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، لَا يَعْلَمُهُ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ''اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ'' (الکوثر:1) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جنت کے درمیان ایک نہر ہے' اس میں سونے و چاندی کے برتن ہیں' اس کو صرف اللہ ہی جانتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث عاصم سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

**1975** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتُمُ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن تمہارے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے' پس جو تم میں طاقت رکھتا ہے کہ اس کی چمک لمبی ہو تو وہ ضرور ایسا کرے۔

---

**1973**- أخرجه أبو داؤد في النكاح جلد 2 صفحه 254 رقم الحديث: 2157' والدارمي في الطلاق جلد 2 صفحه 224 رقم الحديث: 2295' وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 77 رقم الحديث: 11602 .

**1974**- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 14617 .

**1975**- أخرجه البخاري في الوضوء جلد 1 صفحه 283 رقم الحديث: 136' ومسلم في الطهارة جلد 1 صفحه 216 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسٍ إِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث طاؤس سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مطلب بن زیاد اکیلے ہیں۔

**1976** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ قَالَ: ذَكَرَ أَبِي، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ قَالَ: لَمْ يَلْقَ ابْنَ آدَمَ شَيْئًا مُنْذُ خَلَقَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَشَدَّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الْمَوْتَ أَهْوَنُ مِمَّا بَعْدُ، وَإِنَّهُمْ لَيَلْقَوْنَ مِنْ هَوْلِ ذَلِكَ الْيَوْمِ شِدَّةً حَتَّى يُلْجِمُهُمُ الْعَرَقُ، حَتَّى لَوْ أَنَّ السُّفُنَ أُجْرِيَتْ فِيهِ لَجَرَتْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ اس حدیث کو مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ابن آدم کو کوئی شی سخت نہیں ملتی ہے جو اللہ نے پیدا کی ہے سوائے موت کی سختی کے۔ پھر فرمایا: بے شک موت اس کے بعد کی سختی سے نرم ہے' یہاں تک کہ انہیں پسینہ کی لگام دی جائے گی' انہیں اتنا پسینہ آئے گا یہاں تک کہ اگر کوئی کشتیاں بھی اس میں چلائی جائیں تو چلنے لگیں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا ابْنُهُ سُكَيْنٌ

یہ حدیث عبدالعزیز سے صرف ان کے بیٹے سکین ہی روایت کرتے ہیں۔

**1977** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: أَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: بَلْ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ، وَكَنَثْرِ الدَّقَلِ، لَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَفْعَلُ كَمَا فَعَلْتَ، كَانَ يَقْرَأُ النَّظَائِرَ الرَّحْمَنَ، وَالنَّجْمَ فِي رَكْعَةٍ بِعِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ عَلَى تَأْلِيفِ عَبْدِ اللَّهِ، آخِرُهُنَّ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَالدُّخَانُ

حضرت اسود اور علقمہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں مفصل سورتوں کو ایک رکعت میں پڑھتا ہوں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ یہ اشعار تو موتی گرنے کی طرح ہیں لیکن رسول اللہ ﷺ ایسا نہیں کرتے تھے جس طرح آپ نے کیا ہے' آپ نظائر کو پڑھتے تھے ''اَلرَّحْمٰنَ اور اَلنَّجْمَ'' ایک رکعت میں بیس سورۂ مفصل اللہ کے بندوں کی تالیف کے لیے اور ان کے آخر میں ''إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ'' اور دخان پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

---

1976- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحہ337 .

1978 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ عَائِشَةَ تَفْضُلُ عَلَى النِّسَاءِ، كَمَا يَفْضُلُ الثَّرِيدُ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ (اللہ تعالیٰ کی رضا سے) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے ہے جس طرح ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1979 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِیُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ، وَحُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، اَنَّ عَلِيًّا جَلَدَ شُرَاحَةَ يَوْمَ الْخَمِيسِ، وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَقَالَ: جَلَدْتُهَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَرَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے شراحہ کو جمعرات کے دن کوڑے لگائے اور جمعہ کے دن رجم کیا اور فرمایا: میں نے کوڑے اللہ کی کتاب کے حکم کے مطابق لگائے ہیں اور رجم میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے مطابق کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ اِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث اسماعیل بن سالم سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1980 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِیُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، وَاَيُّوبُ السَّخْتِيَانِیُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَكْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا دَاوُدُ

یہ حدیث ایوب سے صرف داؤد العطار ہی روایت

1978- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه246 .

1979- اخرجه أحمد فی المسند جلد1صفحه116 رقم الحديث: 719 .

1980- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد1صفحه699 رقم الحديث: 512، ومسلم فی الصلاة جلد1صفحه366 .

الْعَطَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ بن حماد اکیلے ہیں۔

**1981** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا الشَّعْبِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَقُومُ قَائِمًا كُلَّ عَشِيَّةِ خَمِيسٍ، فَمَا سَمِعْتُهُ فِي عَشِيَّةٍ مِّنْهَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، غَيْرَ مَرَّةٍ وَّاحِدَةٍ، فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ، وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلَى عَصًا، فَنَظَرْتُ اِلَى الْعَصَا تَزَعْزَعُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کی شام کو کھڑے ہوئے' میں نے کبھی زندگی میں اُن سے نہیں سنا کہ انہوں نے ''قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ ﷺ'' فرمایا ہو' متعدد بار کہ میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ عصا کا سہارا لیے ہوئے تھے' میں نے اس عصا کی طرف دیکھا وہ بھی کانپ رہا تھا۔

**1982** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ، عَنْ قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: شَيَّعْنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حِينَ خَرَجْنَا اِلَى الْكُوفَةِ مَاشِيًا، يَقُودُ حِمَارًا اَوْ اَتَانًا، فَقُلْنَا: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اَقْسَمْنَا عَلَيْكَ لَتَرْكَبَنَّ، فَاَبَى، حَتَّى سِرْنَا ثَلَاثَةَ اَمْيَالٍ اَوْ اَرْبَعَةٍ، فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: قَدْ شَقَقْتُمْ عَلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، فَنَزَلْنَا، فَقَالَ لِاَحَدِهِمْ: لِمَ تَرَوْنِي بَلَغْتُ مَعَكُمْ اِلَى هَذَا الْمَكَانِ؟ فَقَالُوا: اَرَدْتَ بِذَلِكَ كَرَامَتَنَا، وَحِفْظَ الْاَنْصَارِ قَالَ: اِنَّ ذَاكَ كَذَلِكَ، وَمَعَ ذَاكَ مَا هُوَ؟ فَقُلْتُ: لَا نَدْرِي، فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَاْتُونَ قَوْمًا يَسْتَطْعِمُونَكُمْ اَعْرَاضًا، فَاَقِلُّوا الرِّوَايَةَ عَنْ

حضرت قرظہ بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک گروہ کی شکل میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوفہ کی طرف پیدل گئے' ہمارے پاس ایک گدھا یا خچر تھا' ہم نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! ہم آپ کو قسم دیتے ہیں کہ آپ ضرور سوار ہو جائیں۔ آپ نے انکار کر دیا' جب ہم تین یا چار میل چلے تو ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے: تم نے امیر المؤمنین کو مشقت میں ڈالا ہے۔ ہم اُترے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان میں سے کسی سے فرمایا: تم دیکھتے نہیں ہو کہ میں تمہارے ساتھ اس جگہ پر اتارا گیا ہوں' انہوں نے اس سے آپ کا مقصد ہماری عزت اور انصار کی حفاظت کرنا تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میرا یہی مقصد تھا' آپ کے پاس اور کیا ہے؟ میں نے عرض کی: ہم نہیں جانتے ہیں' آپ

**1982**- أخرجه أبو داؤد في اللقطة جلد **2** صفحه **140** رقم الحديث: **1710**' وأحمد في المسند جلد **2** صفحه **243** رقم الحديث: **6692**.

رَسُولِ اللّٰهِ، وَاَنَا شَرِيكُكُمْ فِي ذَلِكَ

نے فرمایا: عنقریب تم ایسے لوگوں کے پاس آ ؤ گے کہ تم ان سے کھانا مانگو گے وہ اعراض کریں گے ان سے حدیث کم بیان کرنا' میں تمہارے ساتھ اس حوالہ سے شریک ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ

ان دو حدیثوں کو منصور بن عبدالرحمٰن سے صرف عبدالعزیز بن مختار ہی روایت کرتے ہیں۔

**1983** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: دَعْهَا، مَعَهَا الْحِذَاءُ وَالسِّقَاءُ، تَأْكُلُ مِنَ الشَّجَرِ، وَتَشْرَبُ مِنَ الْمَاءِ، حَتَّى يَأْخُذَهَا رَبُّهَا . فَقِيلَ لَهُ: ضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ، اَوْ لِلذِّئْبِ . فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَرِيسَةُ الْجَبَلِ؟ فَقَالَ: غُرْمُهَا وَمِثْلُهُ مَعَهُ، وَجَلَدَاتٌ نَكَالًا، فَاِنْ آوَاهَا الْمَرَاحُ فَمَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ الْقَطْعُ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالثَّمَرُ الْمُعَلَّقُ؟ قَالَ: غُرْمُهُ، وَمِثْلُهُ مَعَهُ، وَجَلَدَاتٌ نَكَالًا، فَاِذَا آوَاهَا الْجَرِينُ، فَمَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ الْقَطْعُ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاللُّقَطَةُ تُوجَدُ، فَقَالَ: مَا كَانَ فِي قَرْيَةٍ مَسْكُونَةٍ اَوْ طَرِيقٍ مِيتَاءٍ فَعَرِّفْهُ سَنَةً، فَاِنْ وَجَدْتَ وَاِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَالرِّكَازُ؟ قَالَ: فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ نے فرمایا: اس کو چھوڑو! اس کا پیٹ اور اس کا مشکیزہ اس کے ساتھ ہوتا ہے' وہ درخت کے پتے کھالیتا ہے اور پانی بھی پی لیتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو لے لیتا ہے۔ پھر گم شدہ بکری کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: وہ تیری یا تیرے بھائی یا بھیڑیے کے لیے ہے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگر کوئی پہاڑ کی شے چرالے؟ آپ نے فرمایا: اس کی قیمت کے برابر تاوان دے اور چند کوڑے سزا کے لیے کھائے' اگر کوئی شے محفوظ مقام پر لاکر رکھی جائے تو اس کی قیمت پھر وہاں ڈھال کی قیمت کو پہنچے تو اس میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! لٹکے ہوئے پھل کے متعلق کیا ارشاد ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا تاوان اور اس کے برابر کوڑے مارے جائیں گے عبرت کے لیے' اگر چلنے کو اگر ہاتھ کاٹنے کی مقدار چوری کی ہو تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ شے ملے تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ

نے فرمایا: قریب بستی ہو یا راستہ عام ہو تو ایک سال اس کا اعلان کرے اگر آ جائے تو ٹھیک ہے ورنہ اس سے تو فائدہ اُٹھا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! رکاز کے متعلق؟ آپ نے فرمایا: رکاز میں خمس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ وَّعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے صرف محمد بن ثابت اور عبدالعزیز بن مسلم القسملی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1984** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً، فَلَقُوا الْعَدُوَّ، فَتَتَابَعُوا فِي الْقَتْلِ حَتَّى أَفْضَوْا إِلَى الْوِلْدَانِ، فَلَمَّا رَجَعَتِ السَّرِيَّةُ نَمَى ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَلَمْ أَنْهَكُمْ؟ فَقَالُوا: إِنَّمَا هُمْ أَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ . فَقَالَ: أَوَلَيْسَ خِيَارُكُمْ أَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ؟ ثُمَّ أَمَرَ مُنَادِيًا يُنَادِي: أَلَا إِنَّ كُلَّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ بھیجا' وہ دشمن سے لڑے تو انہوں نے لڑائی میں ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ بچوں تک پہنچ گئے' جب سریہ واپس آیا تو ہم نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں گئے' آپ نے فرمایا: کیا میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ مشرکوں کے بچے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم کو مشرکوں کے بچوں پر اختیار دیا گیا ہے؟ پھر آپ نے اعلان کرنے کا حکم دیا کہ سنو! ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ حِسَابٍ

یہ حدیث معلّٰی بن زیاد سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن حساب اکیلے ہیں۔

**1985** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا أَبُو

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**1984**- أخرجه الدارمي في السير جلد 2 صفحه 294 رقم الحديث: 2463' وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 31 رقم الحديث: 16309' والبيهقي في السير جلد 9 صفحه 132 رقم الحديث: 18089' والطبراني في الكبير جلد 1 صفحه 283 رقم الحديث: 826-835 .

**1985**- أخرجه الترمذي في الدعوات جلد 5 صفحه 519 رقم الحديث: 3483' وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 541 رقم الحديث: 20014' والطبراني في الكبير جلد 18 صفحه 174 رقم الحديث: 396 .

الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ اَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ قَالَ: نَا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِي: كَمْ تَعْبُدُ الْيَوْمَ اِلٰهًا؟ قَالَ: سَبْعَةً، سِتٌّ فِي الْاَرْضِ، وَوَاحِدٌ فِي السَّمَاءِ قَالَ: فَاَيُّهُمْ تَعُدُّ لِرَغْبَتِكَ وَرَهْبَتِكَ؟ قَالَ: الَّذِي فِي السَّمَاءِ، فَقَالَ: يَا حُصَيْنُ، اَمَا اِنَّكَ اِنْ اَسْلَمْتَ عَلَّمْتُكَ كَلِمَتَيْنِ تَنْفَعَانِكَ. قَالَ: فَلَمَّا اَسْلَمَ حُصَيْنٌ، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي الْكَلِمَتَيْنِ اللَّتَيْنِ وَعَدْتَنِي. قَالَ: فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِي رُشْدِي، وَاَعِذْنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي

رسول اللہ ﷺ نے میرے والد سے کہا: آج تم نے کتنے خداؤں کی عبادت کی ہے؟ انہوں نے عرض کی: سات کی‘ چھ زمین میں ہیں اور ایک آسمان میں ہے‘ آپ نے فرمایا: ان میں سے کس کو تم اپنی رغبت اور ڈر کیلئے شمار کرتے ہو۔ انہوں نے عرض کی: جو آسمان میں ہے‘ آپ نے فرمایا: اے حصین! اگر تم مسلمان ہو جاؤ تو میں تم کو دو ایسے کلمے سکھاؤں گا جو تجھے نفع دیں گے۔ کہا کہ جب حصین مسلمان ہوئے تو نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے دو کلمے سکھائیں جس کا آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا‘ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دو کلمے یہ ہیں: اے رب! مجھے سیدھی راہ دکھا اور مجھے میرے نفس کے شر سے بچا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ شَيْبَةَ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث شبیب بن شیبہ سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1986** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، اَوِ ابْنِ كَثِيرٍ، شَكَّ اَبُو الرَّبِيعِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ يُؤْذِي الْمُؤْمِنَ، وَاللّٰهُ تَعَالَى يَكْرَهُ اَذَى الْمُؤْمِنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی نہ کریں‘ کیونکہ مؤمن کو تکلیف دیتی ہے اور اللہ عزوجل مؤمن کو تکلیف دینے کو ناپسند کرتا ہے۔

لَمْ يُرْوَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے‘ اسے روایت کرنے میں ابن المبارک

**1986**- أخرجه أبو يعلى جلد**4**صفحه**332**، والبخاري في تاريخه جلد **1** صفحه**305** . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:**6718** .

اکیلے ہیں۔

**1987** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدُ الرَّحْمَنِ فَوْقَ رَاْسِ الْمُؤَذِّنِ، وَاِنَّهُ لَيُغْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ، اَيْنَ بَلَغَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رحمٰن کا دست قدرت (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) مؤذن کے سر پر ہوتا ہے جہاں تک کہ اس کی آواز پہنچتی ہے' اس کے لیے بخش کی دعا کی جاتی ہے۔

یہ حدیث ثابت سے صرف عمر بن حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

**1988** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نَا الْاَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْمِيُّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَتَبَ اللّٰهُ تَعَالَى كِتَابًا قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفَيْ عَامٍ، فَاَنْزَلَ مِنْهُ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَلَا تُقْرَآنِ فِي دَارٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَيَقْرَبُهَا شَيْطَانٌ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے زمین و آسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی تھی' اس سے دو آیتیں نازل فرمائی ہیں' سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں' جس گھر میں یہ آیتیں تین دن پڑھی جاتی ہیں' اس گھر میں شیطان قریب نہیں آتا ہے۔

یہ حدیث نعمان سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں حماد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

**1989** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطَرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا اَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ قَزَعَةَ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: اُصَلِّي عَلَى

حضرت قزعہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: کیا میں اپنی سواری پر جس طرف بھی اس کا منہ ہو' نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: کیا یہ سنت ہے؟ آپ نے

1987- أخرجه الخطيب في تاريخه جلد11صفحه193 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه329 .

1988- أخرجه الترمذي في فضائل القرآن جلد5صفحه159 رقم الحديث: 2882' والدارمي في فضائل القرآن جلد 2 صفحه542 رقم الحديث: 3387' والحاكم في المستدرك جلد2صفحه260 .

رَاحِلَتِي حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِي؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: مِنَ السُّنَّةِ هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ

فرمایا: ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف وہیب ہی روایت کرتے ہیں۔

**1990** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اَبَانَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ، لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَّلَا عِمَامَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تین سحولیہ کپڑں میں کفن دیا گیا' اس میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث عمرو بن ابی عمرو سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

**1991** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ، مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ''اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ'' اور ''اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ'' میں سجدۂ تلاوت کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ،

یہ حدیث از صفوان بن سلیم از اعرج صرف یزید

---

**1990**- أخرجه البخاري في الجنائز جلد**3**صفحه**167** رقم الحديث: **1271**' ومسلم في الجنائز جلد **2**صفحه**649**' ومالك في الموطأ جلد**1**صفحه**223** رقم الحديث:**5** .

**1991**- أخرجه مسلم في المساجد جلد **1**صفحه**406**' وأبو داؤد في الصلاة جلد **2**صفحه**60** رقم الحديث: **1407**' والترمذي في الصلاة جلد **2**صفحه**462** رقم الحديث: **573**' والنسائي في الافتتاح جلد **2**صفحه**124** (باب السجود في اذا السماء انشقت)' والدارمي في الصلاة جلد**1**صفحه**409** رقم الحديث: **1471** .

عَنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ

بن ابی حبیب ہی روایت کرتے ہیں۔

**1992** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، اَنَّ عَلِيًّا، كَانَ يَقُولُ: بِتُّ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَكُنْتُ اَسْمَعُهُ اِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، وَتَبَوَّاَ مَضْجَعَهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَاَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، اللّٰهُمَّ لَا اَسْتَطِيعُ ثَنَاءً عَلَيْكَ وَلَوْ حَرَصْتُ، وَلَكِنْ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے پاس گزاری‘ جب آپ اپنی نماز سے فارغ ہوتے تھے تو میں آپ سے سنتا تھا اور جب آپ اپنے بستر پر آتے تو پڑھتے تھے: ”اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَاَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، اللّٰهُمَّ لَا اَسْتَطِيعُ ثَنَاءً عَلَيْكَ وَلَوْ حَرَصْتُ، وَلَكِنْ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ“۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث ابراہیم بن عبداللہ بن عبدالقاری سے صرف یزید بن خصیفہ ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں اسماعیل بن جعفر اکیلے ہیں۔

**1993** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي بَنِي تَمِيمٍ ثَلَاثَةُ اَشْيَاءٍ، لَا اَزَالُ اُحِبُّهُمْ اَبَدًا ـ اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمٌ مِّنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، فَقَالَ: هَذِهِ نَعَمُ قَوْمِي، جَعَلَهُمْ قَوْمَهُ، وَكَانَ عَلَى عَائِشَةَ نَذْرٌ عَلَى اَنْ تَعْتِقَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بنی تمیم میں تین اشیاء ہیں‘ میں مسلسل اُن سے محبت کرتا رہوں گا‘ رسول اللہ ﷺ کے پاس بنی تمیم سے بہترین صدقہ آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میری بہترین قوم ہے‘ ان کو اپنی قوم میں شمار کیا‘ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر نذر تھی کہ وہ اولادِ اسماعیل سے غلام آزاد کریں گی‘ تو آپ کے پاس خولان سے قیدی آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تُو

1992- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه127 .

1993- أخرجه البخاري في العتق جلد 5صفحه202 رقم الحديث: 2543‘ ومسلم في فضائل الصحابة جلد 4 صفحه1957 .

مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ، فَاَقْبَلَ عَلَيْهِ سَبْيٌ مِّنْ خَوْلَانَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْتِقِي مِنْهُمْ، فَاِنَّهُمْ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ، وَهُمْ اَشَدُّ النَّاسِ عَلَى الدَّجَّالِ يَعْنِي: بَنِي تَمِيمٍ .

اُن میں سے آزاد کردے یہ بھی اولادِ اسماعیل سے ہیں' وہ دجال پر سخت ہوں گے یعنی بنی تمیم۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے صرف سلمہ بن علقمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1994** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَسْقَلَةَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا مَشَى الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ فَقَتَلَهُ، فَالْمَقْتُولُ فِي الْجَنَّةِ، الْقَاتِلُ فِي النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب ایک آدمی دوسرے آدمی کی طرف چلتا ہے' اس کو قتل کرتا ہے تو مقتول جنت میں اور قاتل جہنم میں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ اِلَّا عَوَانَةُ

یہ حدیث رقبہ سے صرف عوانہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**1995** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوًا، فَلَمْ يَفْرُغْ حَتَّى اَمْسَى بِالصَّلَاةِ، عَنِ الْوَقْتِ الَّذِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ يُحَافِظُ عَلَيْهِ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُمْ نَظَرَ فَاِذَا صَلَاةُ الْعَصْرِ قَدْ اَمْسَى بِهَا، فَصَلَّى، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ دَعَا عَلَى عَدُوِّهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ مَنْ شَغَلَنَا، عَنِ الصَّلَاةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جہاد کیا' آپ فارغ نہیں ہوئے یہاں تک کہ اس نماز کا وقت گزر گیا جس پر رسول اللہ ﷺ ہمیشگی کرتے تھے' پس جب آپ جہاد سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ نمازِ عصر کا وقت چلا گیا تھا' آپ ﷺ نے نماز پڑھی' جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے دشمن پر بددعا کی' عرض کی: اے اللہ! جس نے ہمیں نمازِ عصر سے مشغول رکھا ہے تُو اُن کے گھروں کو آگ سے

1994- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه300 .

1995- انظر: الميزان جلد4صفحه312 .

الْوُسْطَى فَامْلَأْ بُيُوتَهُمْ نَارًا، وَامْلَأْ اَجْوَافَهُمْ نَارًا، وَامْلَأْ قُبُورَهُمْ نَارًا

بھر دے' یا اُن کے پیٹوں کو یا اُن کی قبروں کو آگ (سے بھر دے)۔

**1996** - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ السُّورَةَ، نُعِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُهُ حِينَ اُنْزِلَتْ، فَاَخَذَ فِي اَشَدِّ مَا كَانَ اجْتِهَادًا مِنْ اَمْرِ الْآخِرَةِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ: جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَجَاءَ الْفَتْحُ، وَجَاءَ اَهْلُ الْيَمَنِ . فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا اَهْلُ الْيَمَنِ؟ قَالَ: قَوْمٌ رَقِيقَةٌ اَفْئِدَتُهُمْ، لَيِّنَةٌ قُلُوبُهُمْ، الْإِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْفِقْهُ يَمَانٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب سورہ اذا جاء نصر اللّٰه والفتح نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کی ذات کی تعریف کی گئی' جس وقت نازل ہوئی تو آپ آخرت کے معاملہ میں اور زیادہ عبادت کرتے تھے' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی مدد اور فتح آ گئی' اور اہل یمن آ گئے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اہل یمن کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دل کی بڑی نرم قوم ہے' ایمان یمن کا ہے اور (دین میں) سمجھ بھی یمن کی ہے۔

**1997** - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ، فَسَاَلَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَقُولُ فِي اللَّاهِينَ؟ فَسَكَتَ عَنْهُ، وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ كَلِمَةً، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوِهِ وَظَهَرَ عَلَيْهِمْ، إِذَا هُوَ بِصَبِيٍّ قَدْ وَقَعَ مِنْ مَنَصٍّ لَهُ، فَإِذَا هُوَ يَبْحَثُ فِي الْاَرْضِ، فَنَادَى مُنَادٍ: اَيْنَ السَّائِلُ؟ فَاَقْبَلَ الرَّجُلُ حَتَّى اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَمَ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ قَتْلِ الْاَطْفَالِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کسی غزوہ میں تھے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اللاھین کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ اس سے خاموش رہے' اور آپ نے کوئی بات نہیں فرمائی' پس جب رسول اللہ ﷺ جہاد سے فارغ ہوئے اور ان پر غلبہ پالیا تو میں نے دیکھا کہ ایک بچہ دودھ منہ میں ڈال کر چوس رہا ہے' اچانک وہ زمین میں تلاش کرنے لگا' ایک آواز دینے والے نے آواز دی: سائل کہاں ہے؟ وہ آدمی آیا یہاں تک کہ نبی کریم ﷺ کے پاس آیا' تو رسول اللہ ﷺ نے بچوں کے قتل سے منع کیا' پھر فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے

1996- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه25-26 .

1997- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه330' والبزار جلد3صفحه32 . وانظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه221 .

جوانہوں نے (بڑے ہوکر) کرنا تھا۔

**1998** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْجُوبَارِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وَقَفَ الْعِبَادُ لِلْحِسَابِ جَاءَ قَوْمٌ وَّاضِعِي سُيُوفِهِمْ عَلَى رِقَابِهِمْ، تَقْطُرُ دَمًا، فَازْدَحَمُوا عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ، فَقِيلَ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ: الشُّهَدَاءُ، كَانُوا اَحْيَاءً مَرْزُوقِينَ ـ ثُمَّ نَادَى مُنَادٍ: لِيَقُمْ مَنْ اَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، فَلْيَدْخُلِ الْجَنَّةَ، ثُمَّ نَادَى الثَّانِيَةَ: لِيَقُمْ مَنْ اَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، فَلْيَدْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ: وَمَنْ ذَا الَّذِي اَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: الْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ، ثُمَّ نَادَى الثَّالِثَةَ: لِيَقُمْ مَنْ اَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، فَلْيَدْخُلِ الْجَنَّةَ، فَقَامَ كَذَا وَكَذَا اَلْفًا، فَدَخَلُوهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ لَّا نَعْلَمُهُ يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب بندوں کو حساب کے لیے روکا جائے گا تو ایک قوم آئے گی وہ اپنی تلواریں اپنے کندھوں پر رکھے ہوں گے ان سے خون ٹپک رہا ہو گا وہ جنت کے دروازے میں رش کریں گے۔ کہا جائے گا: یہ کون ہیں؟ کہا جائے گا: یہ شہداء ہیں یہ زندہ تھے ان کو رزق دیا جاتا تھا۔ ایک آواز دینے والا آواز دے گا: وہ کھڑا ہو جائے گا جس کا اجر اللہ پر ہے وہ جنت میں داخل ہو جائے۔ پھر دوسرا آواز دینے والا آواز دے گا: وہ کھڑا ہو جائے جس کا اجر اللہ پر ہے وہ جنت میں داخل ہو جائے۔ انہوں نے عرض کی کہ کون ہے جس کا اجر اللہ عزوجل پر ہے؟ فرمایا: جو لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں پھر تیسرا آواز دینے والا آواز دے گا: وہ کھڑا ہو جائے جس کا اجر اللہ پر ہے وہ جنت میں داخل ہو جائے۔ اسی طرح ہزار کھڑے ہوں گے اور ان کو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل کیا جائے گا۔ ہم نہیں جانتے کہ اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ سے اس اسناد کے علاوہ کسی اور نے روایت کیا ہو سوائے یحییٰ بن خلف کے۔

☆☆☆☆☆

---

1998- أخرجه العقيلي في الضعفاء جلد3صفحه447 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 29815 .

# احمد بن دكين المصرى

**1999** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دُكَيْنٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا حُمَيْدٌ الْكِنْدِيُّ قَالَ: اَخْبَرَنِي خَالِدٌ الرَّبَعِيُّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، لَا اَدَعُهُنَّ اَبَدًا: اَوْصَانِي بِالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ، وَاَوْصَانِي بِالْغُسْلِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، وَاَوْصَانِي بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الرَّبَعِيِّ اِلَّا حُمَيْدٌ الْكِنْدِيُّ

**2000** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ بِكُمْ وَصَاحِبُ الْقَرْنِ قَدِ الْتَقَمَ الْقَرْنَ، وَحَنَى جَبْهَتَهُ يَنْتَظِرُ مَتَى يُؤْمَرُ، فَيَنْفُخُ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا نَقُولُ؟ قَالَ: قُولُوا: حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، وَزُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

# احمد بن دکین مصری

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے خلیل ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین نصیحت کی، میں ان کو کبھی نہیں چھوڑوں گا' مجھے سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی نصیحت کی' ہر جمعہ کے دن غسل کرنے کی نصیحت کی' اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کی نصیحت کی۔

یہ حدیث خالد الربعی سے صرف حمید الکندی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سینگ والا اپنے منہ میں سینگ لیے ہوئے ہے اور اس کی پیشانی چمک رہی ہے بس انتظار میں ہے کہ اسے کب پھونکنے کا حکم دیا جائے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: ہم کیا کہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم کہو ''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ''۔

یہ حدیث عمار الدھنی سے صرف سفیان بن عیینہ اور سفیان سے صرف روح بن عبادہ اور زہیر بن عبادہ ہی روایت کرتے ہیں۔

---

**1999**- أخرجه البخارى فى الصوم جلد**4**صفحه**266** رقم الحديث: **1981**' ومسلم فى المسافرين جلد**1**صفحه**499** .

**2000**- انظر: طبقات المدلسين صفحه**78** .

**2001** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ مَيْمُونٍ الْمَرَائِيُّ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ: هَاجَرَ اَبِي صَفْوَانُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ، فَبَايَعَهُ عَلَى الْاِسْلَامِ، فَمَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ يَدَهُ، فَمَسَحَ عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ: اِنِّي اُحِبُّكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حضرت صفوان بن قدامہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوصفوان نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہجرت کی اور آپ مدینہ منورہ میں تھے‘ تو انہوں نے آپ سے اسلام پر بیعت کی‘ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک ان کی طرف لمبا کیا‘ آپ نے ان پر ہاتھ پھیرا تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے محبت کرتا ہوں‘ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی اُسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث صفوان سے صرف اسی سند سے روایت ہے‘ اسے اپنے والد سے روایت کرنے میں موسیٰ بن میمون اکیلے ہیں۔

**2002** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مُوسَى الْمَرَئِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا عَنِّي، قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا، الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّالنَّفْيُ، وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّالرَّجْمُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے سیکھ لو‘ بے شک اللہ عزوجل نے ان عورتوں کے لیے راستہ بنایا ہے کہ کنوارا کنواری عورت سے زنا کرے تو اس کو سو کوڑے اور ایک سال کیلئے جلاوطن کیا جائے اور شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت سے زنا کرے تو ان کو سو کوڑے مارے جائیں اور رجم کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مُوسَى اِلَّا ابْنُهُ مُوسَى بْنُ مَيْمُونٍ وَّيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث میمون بن موسیٰ سے اُن کے بیٹے موسیٰ بن میمون اور یزید بن ہارون ہی روایت کرتے ہیں۔

---

**2001**- انظر: لسان الميزان جلد16صفحه133‘ وأخرجه الكبير رقم الحديث: 8518 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه284 .

**2002**- أخرجه مسلم في الحدود جلد 3صفحه1316‘ وأبو داؤد في الحدود جلد 4صفحه142‘ والترمذي في الحدود جلد4صفحه41 رقم الحديث: 1434‘ وابن ماجه في الحدود جلد2صفحه852 رقم الحديث: 2550 .

**2003** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَرِّحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسَرِّحٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ، فَقَبَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَقَالَ: مَا اَدْرِي اَنَا بِقُدُومِ جَعْفَرٍ اَسَرُّ، اَوْ بِفَتْحِ خَيْبَرَ

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ حبشہ کی سرزمین سے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے‘ تو رسول اللہ ﷺ نے ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا اور فرمایا: میں نہیں جانتا کہ مجھے جعفر کے آنے پر زیادہ خوشی ہے یا خیبر کے فتح ہونے کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا مَخْلَدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

یہ حدیث مسعر سے صرف مخلد ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں ولید بن عبدالملک اکیلے ہیں۔

**2004** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غِيَاثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّعْدِيُّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَصْرِيُّ الْمُعَلِّمُ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا اَبُو يَحْيَى اَيُّوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كُنَّا اِذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، لَمْ يَحْنِ اَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ، حَتَّى يَسْجُدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَسْجُدَ بَعْدَهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تھے تو ہم میں سے کوئی اپنی پیٹھ سیدھی نہیں کرتا تھا یہاں تک کہ نبی کریم ﷺ سجدہ کرتے تھے تو ہم آپ کے بعد سجدہ کرتے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّعْدِيُّ

یہ حدیث ابراہیم الصائغ سے صرف اسی سند سے روایت ہے‘ اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن عبدالرحمن السعدی اکیلے ہیں۔

---

2003- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه274-175 .

# احمد بن عمرو البزار

# احمد بن عمرو البزار کی روایات

**2005** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ غَفْرَةَ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عِرَارٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَبِّي: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ یہ تلبیہ پڑھتے تھے: "لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ"۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى ابْنِ غَفْرَةَ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

حماد بن زید سے صرف عمرو بن یحییٰ بن غفرہ اور علی بن المدینی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2006** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمُوصِلِيُّ اَبُو يَعْلَى قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا بَشَّارُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ: نَا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْخَصْلَةَ الصَّالِحَةَ تَكُونُ فِي الرَّجُلِ، فَيُصْلِحُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا عَمَلَهُ كُلَّهُ، وَطُهُورُ الرَّجُلِ لِصَلَاتِهِ يُكَفِّرُ اللّٰهُ بِهِ ذُنُوبَهُ، وَتَبْقَى صَلَاتُهُ نَافِلَةً لَّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ایک نیک خصلت ایک آدمی میں ہوتی ہے تو اللہ عزوجل اس کے ذریعے اس کے سارے کام درست کرتا ہے' اور آدمی کا اپنی نماز کے لیے اچھی طرح پاکی حاصل کرنے سے اس کے ذریعے اللہ عزوجل اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور باقی نماز اس کے لیے ثواب ہو جاتی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا بَشَّارُ بْنُ الْحَكَمِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے صرف اسی اسناد سے روایت ہے اور ثابت سے صرف بشار بن حکم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2007** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مسند حدیث روایت

---

2005- أخرجه البخاری فی الحج جلد3صفحه477 رقم الحديث: 1549' ومسلم فی الحج جلد2صفحه841 .

2006- انظر: الكامل لابن عدی جلد 2صفحه456' لسان الميزان جلد 2صفحه16' أخرجه البزار جلد 1صفحه133 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه228 .

الْجَبَلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ قَالَ: نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا أَبُو وَهْبٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ الْكَلَاعِيُّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَسْنَدَ حَدِيثًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو اُسے چاہیے کہ غسل کرے۔

لَا يُرْوَى مِنْ حَدِيثِ مَكْحُولٍ إِلَّا عَنِ الْحَوْطِيِّ

یہ حدیث مکحول سے صرف حوطی ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

## احمد بن بشير بن حبيب البيروتي

2008 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ حَبِيبٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرْوِهِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى

## احمد بن بشیر بن حبیب بیروتی کی روایت

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

یہ حدیث صرف محمد بن مصفّٰی ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2008- أخرجه ابن ماجه فی المقدمة جلد 1 صفحه 81 رقم الحديث: 224 .

# احمد بن محمد الخزاعی

2009 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، اَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَتَنَاوَلَ عَلِيًّا، فَغَضِبَ سَعِيدٌ وَّقَالَ: يُتَنَاوَلُ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ عِنْدَكَ؟ فَاَشْهَدُ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَاَنَّ عُمَرَ فِي الْجَنَّةِ، وَاَنَّ عُثْمَانَ فِي الْجَنَّةِ، وَاَنَّ عَلِيًّا فِي الْجَنَّةِ، وَاَنَّ طَلْحَةَ فِي الْجَنَّةِ، وَاَنَّ الزُّبَيْرَ فِي الْجَنَّةِ، وَاَنَّ سَعْدًا فِي الْجَنَّةِ، وَاَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَلَوْ شِئْتَ اَنْ اُسَمِّيَ التَّاسِعَ لَسَمَّيْتُهُ، فَقَالَ لَهُ النَّاسُ وَاَكْثَرُوا عَلَيْهِ: اَخْبِرْنَا، فَقَالَ: وَاَنَا فِي الْجَنَّةِ، اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى حِرَاءٍ، فَتَحَرَّكَ، فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ، ثُمَّ قَالَ: اسْكُنْ حِرَاءُ، فَاِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ اِلَّا نَبِيٌّ اَوْ صِدِّيقٌ اَوْ شَهِيدٌ وَّهَؤُلَاءِ الْقَوْمُ مَعَهُ .

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ

2010 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو

# احمد بن محمد الخزاعی کی روایات

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ' جو بدری صحابی ہیں' ان سے روایت ہے کہ وہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے حضرت علی کو (معاذاللہ) گالی دی تو حضرت سعید ناراض ہوئے اور فرمایا: اصحابِ رسول اللہ ﷺ کو گالی دینا تیرے نزدیک کہاں سے ثابت ہے؟ میں گواہی دیتا ہوں کہ ابوبکر و عمر و عثمان و علی' طلحہ' زبیر' سعد' عبدالرحمن بن عوف' اگر چاہوں کہ نویں کا نام بھی لوں تو اس کا نام لے سکتا ہوں' یہ جنتی ہیں۔ آپ سے لوگوں نے کثرت سے کہا کہ ہمیں (نویں کا نام بھی) بتائیں' تو فرمایا: میں بھی جنتی ہوں' میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس حالت میں سنا جب کہ آپ حراء پہاڑ پر تھے تو وہ حرکت میں آیا' آپ نے اسے اپنے پاؤں سے ٹھوکر ماری اور فرمایا: حراء ٹھہر جا! تجھ پر ایک نبی اور ایک صدیق اور ایک شہید ہے' یہ سارے لوگ جن کا اوپر ذکر ہوا' آپ کے ساتھ تھے۔

یہ حدیث صرف محمد بن بکر الحضرمی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

2009- أخرجه أبو داؤد في السنة جلد4صفحه211 رقم الحديث: 4648' والترمذي في المناقب جلد5صفحه651 رقم الحديث: 3757' وابن ماجه في المقدمة جلد 1صفحه48 رقم الحديث: 134' وأحمد في المسند جلد 1 صفحه238 رقم الحديث: 1635' والطبراني في الكبير جلد1صفحه153 رقم الحديث: 356 .

2010- انظر: أخبار أصبهان جلد2صفحه15 . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه46 .

جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ قَالَ: نَا غَالِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ غَالِبٍ السَّعْدِیُّ، عَنْ سُفْیَانَ بْنِ عُیَیْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی حَمْزَةَ، رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: اَوَّلُ مَنْ صَلّٰی مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ

سب سے پہلے جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سُفْیَانَ، غَیْرُ هٰذَا الشَّیْخِ: غَالِبٍ وَّخَالَفَ شُعْبَةَ

سفیان سے اس حدیث کو شیخ غالب کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا' شعبہ نے سفیان کی مخالفت کی۔

لِاَنَّ شُعْبَةَ رَوَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی حَمْزَةَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: اَوَّلُ مَنْ صَلّٰی مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلِیٌّ

کیونکہ اسے شعبہ از عمرو بن مرہ از ابوحمزہ از زید بن ارقم روایت کرتے ہیں' کہتے ہیں کہ سب سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی ہے۔

☆☆☆☆☆

# احمد بن محمد البزار

# احمد بن محمد بزار کی روایات

**2011** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَزَّارُ الْاَصْبَهَانِیُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ اَقْوَامًا سَاَلُوا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: اِنَّا نَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ الثَّلَاثَةَ الْاَشْهُرِ، وَالْخَمْسَةِ، فَلَا نَجِدُ الْمَاءَ، وَفِينَا الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ وَالنُّفَسَاءُ؟ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْاَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' انہوں نے کہا: ہم تین یا پانچ ماہ تک پانی تلاش کرتے ہیں' ہم پانی نہیں پاتے ہیں' ہم میں حیض' جنابت اور نفاس والی بھی ہوتی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم تیمم کرلیا کرو۔

لَا نَعْلَمُ لِسُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ غَيْرَ هٰذَا، وَلَمْ يَرْوِهِ اِلَّا وَكِيعٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ . وَقَدْ رُوِیَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ، وَرَوَاهُ الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ

ہم نہیں جانتے کہ سلیمان الاحول' سعید بن مسیّب اس کے علاوہ کوئی روایت کرتے ہوں۔ اور وکیع' ابراہیم بن یزید سے روایت کرتے ہیں۔ اور حضرت سعید بن میتب سے ایک اور اسناد سے بھی روایت ہے۔ اور مثنیٰ بن صباح' عمرو بن شعیب سے اور وہ سعید سے روایت کرتے ہیں۔

**2012** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَدِينِیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی لَاَعْرِفُ حَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَیَّ قَبْلَ اَنْ اُبْعَثَ، اِنِّی لَاَعْرِفُهُ الْآنَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اس پتھر کو جانتا ہوں جو میرے اعلانِ نبوت سے پہلے مجھے سلام کرتا تھا' میں اب بھی اس کو پہچانتا ہوں۔

---

2012- أخرجه مسلم فی الفضائل جلد4صفحه1782' والترمذی فی المناقب جلد5صفحه592 رقم الحديث: 3624' والدارمی فی المقدمة جلد1صفحه24 رقم الحديث: 20' وأحمد فی المسند جلد5صفحه108 رقم الحديث: 20869 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى اِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ

اسے شعبہ سے صرف یحییٰ بن سعید ہی روایت کرتے ہیں اور یحییٰ سے زید بن حریش ہی روایت کرتے ہیں۔

**2013** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: جَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِدَنَانِيرَ، فَاَلْقَاهَا فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ يُقَلِّبُهَا وَيَقُولُ: مَا عَلَى عُثْمَانَ مَا فَعَلَ بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دنانیر لے کر آئے، پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں ڈال دیئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو پلٹنے لگے اور فرمانے لگے: آج کے بعد عثمان کوئی بھی کام کرے، اسے کوئی گناہ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

زید بن حریش، عمرو بن صالح سے روایت کرتے ہیں اور حضرت انس سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے۔

**2014** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ الْعُقَيْلِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقَدِّمُوا الشَّهْرَ حَتَّى تَرَوَا الْهِلَالَ، اَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ قَبْلَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مہینے سے آگے نہ بڑھو یہاں تک کہ چاند دیکھ لو یا اس سے پہلے گنتی مکمل کرلو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

سفیان سے صرف نعمان بن عبدالسلام ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2013- انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه88 .

## اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَمَّالُ

## احمد بن محمد الحمال کی روایات

2015 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَمَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَلَفَ الرَّجُلُ، فَقَالَ: اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَقَدِ اسْتَثْنَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی قسم اُٹھائے اور اگر وہ انشاء اللہ بھی کہہ لے تو اس نے استثناء کرلیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث صرف حسن بن ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

2016 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُرْوَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ قَالَ: نَا اَبُو سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ مِنْ غَيْرِ اِذْنِهِمْ، فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ اَنْ يَفْقَئُوا عَيْنَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کے گھر بغیر اجازت کے جھانکے تو ان گھر والوں کے لیے اجازت ہے کہ اس کی آنکھ پھوڑ دیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي سُهَيْلٍ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي

یہ حدیث ابوسہیل سے صرف عاصم بن عبدالعزیز اشجعی ہی روایت کرتے ہیں۔ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث کسی اور سند سے بھی مروی ہے' محمد بن

2015- أخرجه أبو داؤد فی الایمان جلد3صفحه222 رقم الحديث: 3261' والترمذی فی النذور جلد4صفحه108 رقم الحديث: 1531' والنسائی فی الأيمان جلد7صفحه12 (باب من حلف فاستثنى)' والدارمی فی الأيمان جلد2صفحه242 رقم الحديث: 2342' ومالك فی الموطأ جلد2صفحه477 رقم الحديث: 10' وابن ماجه فی الكفارات جلد1صفحه680 رقم الحديث: 2106' وأحمد فی المسند جلد2صفحه9 رقم الحديث: 4509 .

2016- أخرجه البخاری فی الديات جلد12صفحه253 رقم الحديث: 6902' وأحمد فی المسند جلد 2صفحه357 رقم الحديث: 7634 .

هُرَيْرَةَ، وَرَوَاهُ سُهَيْلُ بْنُ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

عجلان اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ سے اور سہیل بن ابی صالح اپنے والد سے اور وہ حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

**2017** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْجَارُودِ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِصَامِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی اِنْ شِئْتَ، وَلٰكِنْ لِيَعْزِمِ الْمَسْاَلَةَ، فَاِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی دعا مانگے تو یہ نہ کہے: ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ اِنْ شِئْتَ'' (اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف کر دے) بلکہ یقین سے مانگے کیونکہ اللہ کی ذات کو کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُحَمَّدٌ

اعمش سے صرف سفیان اور سفیان سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2018** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَبُو حَامِدٍ الْمَلْحِمِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ النَّاطِفِيُّ قَالَ: نَا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ اَبِی سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی قَوْلِهِ: (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا) (الانعام: 90) اِلَّا اَنْ تَحْفَظُونِی فِی قَرَابَتِی، اَلَّا تُكَذِّبُونِی، وَلَا تُؤْذُونِی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''اے حبیب! فرما دیں کہ میں تم سے اجر نہیں مانگتا ہوں'' کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ (اس سے مراد ہے کہ) میری قربت کا خیال کرنا' نہ مجھے ان کے حوالہ سے جھٹلانا اور نہ تکلیف دینا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی سَعْدٍ الْبَقَّالِ اِلَّا اَبُو زُهَيْرٍ

یہ حدیث ابوسعد البقال سے صرف ابوزہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2019** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَيُّوبَ الْمَدِينِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: نَا اَبِی قَالَ: نَا اَبُو حَمْزَةَ،

حضرت عابس بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے حجر اسود کی طرف منہ کیا' پس اس کا بوسہ لیا' پھر

---

2018- أخرجه الحاكم فی المستدرك جلد2صفحه444 . وانظر: الدر المنثور للحافظ السيوطی جلد6صفحه6 .

2019- أخرجه البخاری فی الحج جلد3صفحه540 رقم الحديث: 1597' ومسلم فی الحج جلد2صفحه925 .

عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اسْتَقْبَلَ الْحَجَرَ، فَقَبَّلَهُ، ثُمَّ قَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ، اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَّا تَمْلِكُ لِي ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا، وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ

فرمایا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ تُو ایک پتھر ہے' تُو مجھے نہ نفع دے سکتا ہے اور نہ نقصان دے سکتا ہے' اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تیرا بوسہ نہ لیتا۔

اسے منصور سے صرف ابوحمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2020** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رُسْتَهِ بْنِ عُمَرَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ مَرَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَزِينٌ، وَكَانَ الرَّجُلُ ذَا طَعَامٍ يُجْتَمَعُ اِلَيْهِ، وَدَخَلَ مَسْجِدَهُ يُصَلِّي، فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ اِذْ نَعَسَ، فَاَتَاهُ آتٍ فِي النَّوْمِ، فَقَالَ: عَلِمْتُ مَا حَزِنْتَ لَهُ، فَذَكَرَ قِصَّةَ الْاَذَانِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اَخْبَرَنَا بِمِثْلِ ذَلِكَ اَبُو بَكْرٍ، فَمُرُوا بِلَالًا اَنْ يُؤَذِّنَ بِذَاكَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا اَبُو حَنِيفَةَ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے انصاری آدمی گزرا جو پریشان تھا' اس کے پاس کھانے کے لیے لوگ جمع ہوتے تھے' وہ مسجد میں داخل ہوئے نماز پڑھنے کے لیے' نماز پڑھ رہے تھے اسی حالت میں اُن کو اونگھ آئی' خواب میں ان کے پاس ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا: میں جانتا ہوں کہ تم کیوں پریشان ہو' پس اذان کا ذکر کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم کو ابوبکر نے وہی خبر دی ہے جو آپ نے ہم کو دی ہے' بلال کو حکم دو کہ وہ اذان دیں۔

علقمہ بن مرثد سے صرف ابوحنیفہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2020- انظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحہ332 .

# اَحْمَدُ بْنُ سُرَيْجٍ الْاَصْبَهَانِیُّ

**2021** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُرَيْجٍ الْاَصْبَهَانِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِیُّ قَالَ: نَا اَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ الشَّعِيرِیُّ قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی شَمِرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْتَفِتُوا فِی صَلَاتِكُمْ، فَاِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِلْمُتَلَفِّتِ .

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا اَبُو قُتَيْبَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

**2022** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاَصْبَهَانِیُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِیُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ اَبِی مُوسَى، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ هٰذِهِ الدِّينَارَ وَالدِّرْهَمَ اَهْلَكَا مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، وَلَا اُرَاهُمَا اِلَّا مُهْلِكَيْكُمْ

**2023** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِی: الْجُرَشِیَّ قَالَ: نَا اَبُو اُوَيْسٍ، عَنِ

# احمد بن سریج اصبہانی کی روایات

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی نماز میں اِدھر اُدھر نہ دیکھو کیونکہ نماز اِدھر اُدھر دیکھنے کے لیے نہیں ہے۔

صلت بن ثابت سے صرف ابوقتیبہ ہی روایت کرتے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہٗ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یہ دینار اور درہم تم کو ہلاک کریں گے' جس طرح تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا تھا' اور میں انہی دو کی وجہ سے تم کو ہلاک ہوتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''یَوْمَ یَاْتِیْ بَعْضُ آیَاتِ رَبِّكَ'' (الانعام:۱۵۸) سے مراد ہے: سورج

---

2021- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8312 .

2022- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه248 .

2023- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد1صفحه64 . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه25 .

الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ) (الانعام: 158) قَالَ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

مغرب سے طلوع ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا اَبُو اُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث علاء بن عبدالرحمٰن سے صرف ابواویس ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں نضر بن محمد اکیلے ہیں۔

**2024** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ اَيُّوبَ الْاَهْوَازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نَا اَبُو النَّضْرِ حُمْرَانُ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَزِّمِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ، فَتَلَقَّانَا رِجْلٌ مِّنْ جَرَادٍ، فَتَلَقَّيْنَاهُ بِاَسْيَاطِنَا وَعِصِيِّنَا، فَاُسْقِطَ فِي اَيْدِينَا، فَسَاَلْنَا عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا بَاْسَ بِصَيْدِ الْبَحْرِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مدینہ منورہ سے نکلے' ہم کو ایک ٹڈیوں والا آدمی ملا' ہم اس کو ملے اپنے بازو اور عصا کے ساتھ' ہمارے ہاتھوں سے گرگئی' ہم نے اس کے متعلق حضور ﷺ سے پوچھا' آپ نے فرمایا: سمندری شکار میں کوئی حرج نہیں۔

اَبُو سَلَمَةَ: حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَمْ يَرْوِهِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، عَنْ شَيْخِهِ هَذَا

ابوسلمہ' حماد بن سلمہ' علی بن بحر اپنے شیخ سے روایت کرتے ہیں۔

**2025** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ اَيُّوبَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ لِلتَّشَهُّدِ نَصَبَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب نماز میں التحیات کے لیے بیٹھتے تھے تو اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے' پھر شہادت والی انگلی کو اُٹھاتے جو انگوٹھے سے ملی ہوئی ہوتی ہے اور باقی انگلیوں کو بند کر لیتے تھے۔

---

**2024**- أخرجه أبو داؤد فی المناسك جلد **2** صفحه **177** رقم الحديث: **1854**' أخرجه ابن ماجه فی الصيد جلد **2** صفحه **1074** رقم الحديث: **3222**' والترمذی فی الحج جلد **3** صفحه **198** رقم الحديث: **850**' وأحمد فی المسند جلد **2** صفحه **410** رقم الحديث: **8080**' وانظر: الدر المنثور جلد **2** صفحه **333** .

يَـدَيْـهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ رَفَعَ أُصْبُعَهُ السَّبَّابَةَ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ، وَبَاقِي أَصَابِعِهِ عَلَى يَمِينِهِ مَقْبُوضَةٌ كَمَا هِيَ

لَـمْ يَـرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَعْمَرٍ

اسے از عبیداللہ بن عمر از عبداللہ بن دینار صرف ہشام بن یوسف ہی از معمر سے روایت کرتے ہیں۔

**2026** - حَـدَّثَـنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ قَـالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: أَنَـا ابْـنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْـدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْـدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي فِي النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: رشوت لینے اور دینے والا دونوں جہنم میں ہوں گے۔

لَـمْ يَـرْوِهِ مِـنْ حَـدِيـثِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، عَنْ هِشَامٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف علی بن بحر اور ابن بحر سے ہشام روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

**2026**- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه202 . انظر: لسان الميزان جلد1صفحه184 .

# اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الشَّامِيُّ

# احمد بن موسیٰ الشامی کی روایت

**2027** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الشَّامِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ، اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا تُسَمُّونَ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ فِيكُمْ مِنْ اَهْلِ الْقُرَى، لَيْسَ لَهُمْ فِيكُمْ نَسَبٌ وَّلَا قَرَابَةٌ؟ قُلْتُ: نُسَمِّيهِمْ: الْعُلُوجُ وَالسِّقَاطُ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ: كُنَّا نُسَمِّيهِمُ الْمُهَاجِرِينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ تم اس کا کیا نام رکھتے ہو جو تمہارے پاس دیہات سے آتے ہیں' حالانکہ اس میں تمہارا نہ نسب اور نہ رشتہ داری ہوتی ہے؟ (حضرت عمران بن حطان فرماتے ہیں:) میں نے عرض کی: ہم اُن کا نام علوج وساقط رکھتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم ان کا نام مہاجرین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں رکھتے تھے۔

محمد بن سیرین سے صرف حمید بن مہران ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# اَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الْمَرْوَزِیُّ

# احمد بن خضر مروزی کی روایات

**2028** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ: نَا اَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِیُّ قَالَ: نَا اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَسْقَلَةَ، عَنْ سَلْمِ بْنِ بَشِیرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ صُهَیْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا فَاِنَّ فِی السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سحری کیا کرو کیونکہ سحری کرنے میں برکت ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ رَقَبَةَ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ

اسے رقبہ سے صرف ابوحمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2029** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ اَبِی الْعَبَّاسِ الْخُوَارِزْمِیُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ یُونُسَ قَالَ: نَا سُلَیْمَانُ بْنُ اَبِی سُلَیْمَانَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی كَثِیرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا نَذْرَ اِلَّا فِیمَا اُطِیعَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِیهِ، وَلَا یَمِینَ فِی غَضَبٍ، وَلَا عِتَاقَ وَلَا طَلَاقَ فِیمَا لَا یَمْلِكُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نذر اللہ کی اطاعت میں نہ ہو اُسے پورا کرنا ضروری نہیں ہے' اور غصہ میں قسم نہیں ہے' اور آزاد کرنا اور طلاق دینا اس وقت ہے جب وہ اس شی کا مالک ہوگا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ یَحْیَی اِلَّا سُلَیْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ یُونُسَ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

**2030** - حَدَّثَنَا ابْنُ یَحْیَی بْنِ اَبِی الْعَبَّاسِ

حضرت علی بن حسین بن علی رضی اللہ عنہم اپنے والد

---

2028- أخرجه الخطيب في تاريخ بغداد جلد4صفحه138 .

2029- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11صفحه27 رقم الحديث: 10933 . انظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه189 .

2030- انظر: الميزان جلد1صفحه162 . أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1صفحه29' والخطيب في تاريخه

الْخُوَارِزْمِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ الْمَدِينِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے۔

فائدہ: یعنی جس شعبہ سے جو شخص منسلک ہو اس شعبہ کے جتنے مسائل ہیں اس کو جاننا چاہیے' مثلاً اگر کوئی کسی شی کا کاروبار کرنا چاہتا ہو تو جو وہ کاروبار کر رہا ہے' اس سے اس کو مسائل آنے چاہئیں اور سیکھنے چاہئیں تا کہ اس کو حلال وحرام سے متعلق معلومات حاصل ہوں' ایسے نہ ہو کہ زندگی جہالت میں گزرے' آج اس معاشرہ میں خرابی کیوں ہے؟ اس کی وجہ ہی یہ ہے جس چیز کا بھی کاروبار کرتے ہیں اس کا ہم کو علم نہیں ہے کہ اس میں چیز حلال کیا ہے اور حرام کیا ہے۔ فافهم فتدبر يا اولو الابصار ۔ غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہٗ

لَا يُرْوَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

یہ حدیث حسین بن علی سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

**2031** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَتَكِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَطَيَّبُ بِاَطْيَبِ طِيبٍ يَجِدُهُ حِينَ يُحْرِمُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ احرام باندھتے وقت اچھی خوشبو لگاتے تھے اور اس کی خوشبو محسوس کی جاتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

ابوسعد سے صرف عبدالرحمٰن بن مغراء ہی روایت کرتے ہیں۔

**2032** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

---

جلد5 صفحہ204 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحہ123 .

2031- أخرجه البخاري في اللباس جلد10صفحہ379 رقم الحديث: 5923' ومسلم في الحج جلد2صفحہ848 .

2032- تقدم تخريجه .

الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

رسول اللہ ﷺ کو (سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد) موزوں پرمسح کرتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ مَيْسَرَةَ

یہ حدیث حضرت قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالحکم بن میسرہ اکیلے ہیں۔

**2033** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى عِمَامَتِهِ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور آپ نے اپنے عمامہ پر (یعنی عمامہ کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر پر مسح کیا) اور موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ مَيْسَرَةَ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالحکم بن میسرہ اکیلے ہیں۔

**2034** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَآتُوا الزَّكَاةَ، وَحُجُّوا، وَاعْتَمِرُوا، وَاسْتَقِيمُوا يُسْتَقَمْ بِكُمْ لَمْ نَكْتُبْهُ اِلَّا عَنْ هَذَا الشَّيْخِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز قائم کرو' زکوٰۃ ادا کرو' حج کرو اور عمرہ کرو' استقامت مانگو تم کو استقامت دی جائے گی۔ ہم اس حدیث کو اس شیخ کے حوالہ سے ہی روایت کرتے ہیں۔

---

2033- انظر: لسان الميزان جلد1صفحه321 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه259 .

2034- أخرجه الطبراني في الكبير جلد7صفحه216 رقم الحديث: 6897 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه49 .

# اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِیُّ

# احمد بن زہیر تستری کی روایات

**2035** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِیُّ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ الطَّائِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهُنَائِیُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِی الزِّبْرِقَانِ الْهِلَالِیِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی مَرْيَمَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَكَاَنَّمَا قَرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے قل ھواللہ احد پڑھی گویا اس نے ایک تہائی قرآن پڑھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَزِيدَ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ

یہ حدیث از یزید از انس صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے' اسے روایت کرنے میں زید بن اخزم اکیلے ہیں۔

**2036** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زَبْدَا الْمَذَارِیُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِیُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ اُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ، اِلَّا اَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ، وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلسَّيِّدِ، اِلَّا اَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کھجور کا درخت فروخت کیا اس حال میں کہ اس پر پھل پختہ تھا تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہے' ہاں! اگر خریدنے والا' خریدنے کی شرط لگالے تو وہ اس کا ہوگا اور جس نے غلام فروخت کیا اس حال میں کہ اس کے پاس مال ہے تو مال آقا کے لیے ہوگا' ہاں! اگر خریدنے والا شرط لگائے (مال کی تو مال بیچنے والے کا ہوگا)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ زَيْدٍ، وَهُوَ ثِقَةٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف عمرو بن عاصم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن زید اکیلے ہیں' یہ ثقہ ہیں۔

---

2035- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه153 .

2036- أخرجه البخاري في البيوع جلد4صفحه469 رقم الحديث: 2204' ومسلم في البيوع جلد3صفحه1172

**2037** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّكَنِ اَبُو خُرَاسَانَ قَالَ: نَا اَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اُمِّ مُبَشِّرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَسَ مِنْ كَتِفٍ، ثُمَّ صَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت اُم مبشر رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکری کا پایہ کھایا' پھر نماز پڑھی اور آپ نے وضونہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَمَّارٌ، وَلَا عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا اَبُو الْجَوَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو خُرَاسَانَ الْبَغْدَادِيُّ، وَكَانَ ثِقَةً

یہ حدیث اعمش سے صرف عمار اور عمار سے صرف ابوجواب روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوخراسان البغدادی اکیلے ہیں اور یہ ثقہ ہیں۔

**2038** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ قَالَ: رَاَيْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ اَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن مالک کو دیکھا ایک رکعت وتر پڑھتے ہوئے' پھر انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے ہی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ اِلَّا جَابِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَمْزَةَ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ السُّكَّرِيُّ

یہ حدیث مغیرہ بن شبیل سے صرف جابر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوحمزہ محمد بن میمون السکری اکیلے ہیں۔

**2039** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ میں سجدۂ تلاوت کیا۔

---

2037- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه256 .

2038- أخرجه البزار جلد1صفحه355 . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه245 .

2039- تقدم تخريجه .

صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي: اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف لیث بن سعد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بشر بن عمر اکیلے ہیں۔

**2040** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَمَنَّى اَحَدُكُمْ فَلْيُكْثِرْ، فَاِنَّمَا يَسْاَلُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کوئی خواہش کرے تو وہ زیادہ مانگے کیونکہ وہ اللہ عزوجل سے مانگ رہا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

اس حدیث کو سفیان سے صرف عبیداللہ بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2041** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا مِهْرَانُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الرَّازِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ تَطَوُّعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ: ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ رات کو تیرہ رکعت ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مِهْرَانُ

یہ حدیث سفیان سے صرف مہران ہی روایت کرتے ہیں۔

**2042** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری

---

2040- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه153 .

2041- أخرجه البخاري في التهجد جلد3صفحه26 رقم الحديث: 1140' ومسلم في المسافرين جلد1صفحه508 .

2042- أخرجه البخاري في النكاح جلد9صفحه96 رقم الحديث: 5133' ومسلم في النكاح جلد2صفحه1038 .

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْجَوَّابِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا ابْنَةُ سِتٍّ، وَاُدْخِلْتُ عَلَيْهِ وَاَنَا ابْنَةُ تِسْعٍ، فَمَكَثْتُ عِنْدَهُ تِسْعًا

شادی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس وقت ہوئی جب میں چھ سال کی تھی اور میری رخصتی نو سال کی عمر میں ہوئی' میں آپ کے پاس نو سال گزارے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو الْجَوَّابِ

یہ حدیث سفیان سے صرف ابوالجواب ہی روایت کرتے ہیں۔

**2043** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا طَاهِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ نِزَارٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: اَصَبْتُ دِينَارَيْنِ، فَاَتَيْتُ بِهِمَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: عَرِّفْهَا حَوْلًا، فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا، ثُمَّ رَدَدْتُهُمَا اِلَيْهِ، فَقَالَ: احْفَظْ وِعَائَهَا، وَوِكَائَهَا، وَعَدَدَهَا، وَاسْتَمْتِعْ بِهَا، فَاِذَا جَاءَ صَاحِبُهَا فَارْدُدْهَا اِلَيْهِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے دو دینار ملے' میں اُن دونوں کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک سال اس کا اعلان کرو' سو میں نے ایک سال اعلان کیا' پھر میں نے اُن کو آپ کو واپس کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کی تھیلی اور بندھن کو یاد رکھ اور شمار کر اور اس سے فائدہ اُٹھا' جب اس کا مالک آئے تو اسے واپس کر دینا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث جابر سے صرف ابراہیم بن طہمان ہی روایت کرتے ہیں۔

**2044** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي مَيْسَرَةَ، اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمْ يَاْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامًا، ثُمَّ اَتَاهُ، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابومیسرہ سے روایت ہے کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے' وہ کئی دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نہیں آیا' پھر آپ کے پاس آئے' جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھا' آپ رو پڑے' آپ نے فرمایا: تو ہم سے غائب تھا جتنی دیر غائب رہا' پھر تو ہم کو غم زدہ کر کے آیا

2043- أخرجه البخاری فی اللقطة جلد5صفحه94 رقم الحديث: 2426' ومسلم فی اللقطة جلد3صفحه1350 .

بَكَى، فَقَالَ لَهُ: غِبْتَ عَنَّا مَا غِبْتَ، ثُمَّ جِئْتَ تُحْزِنُنَا

ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف یوسف بن ابی اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

**2045** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: اَنَا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ خَدَمُ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مشرکین کی اولاد اہل جنت کے خادم ہوں گے۔

قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ: وَقَدْ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ، اَنَّهُ قَالَ لِعَائِشَةَ: اِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُسْمِعَكِ تَضَاغِيَهُمْ فِي النَّارِ

امام ابوالقاسم طبرانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرکین کے بچوں کے متعلق روایت کیا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اگر تو چاہے تو میں اللہ سے دعا کروں کہ وہ تجھے جہنم میں رونے والوں کا رونا سنا دے۔

وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ اَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ: اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ فَرَجَعَ الْاَمْرُ اِلَى قَوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ: فَمَنْ سَبَقَ عِلْمُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ اَنَّهُ لَوْ كَبِرَ لَمْ يُؤْمِنْ، فَهُوَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ: اِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللّٰهَ اَنْ يُسْمِعَكِ تَضَاغِيَهُمْ فِي النَّارِ . وَمَنْ سَبَقَ عِلْمُ اللّٰهِ فِيهِ لَوْ كَبِرَ آمَنَ، فَهُمُ الَّذِينَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ خَدَمُ اَهْلِ الْجَنَّةِ . فَقَدْ صَحَّتْ مَعَانِي الْاَحَادِيثِ الثَّلَاثَةِ، وَهُوَ قَوْلُ اَهْلِ السُّنَّةِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرکوں کے بچوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے کرنا تھا۔ پس معاملہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کی طرف لوٹتا ہے کہ اللہ زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے کرنا تھا' پھر جس پر اللہ کا لکھا ہوا غالب آ گیا' اگر وہ بڑا ہوگا اور ایمان نہیں لائے گا تو وہ وہی ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ سے فرمایا ہے' اگر تو چاہے تو میں اللہ سے دعا کروں کہ تجھے اُن کا جہنم میں رونا سنا دے' جس پر اللہ کا علم سبقت کرے گا' اگر وہ بڑا ہوا تو وہ ایمان لائے گا۔ وہ وہی لوگ ہیں جن کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ اہل جنت کے خادم ہوں گے۔ تینوں

2045- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد7صفحه295 . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه222 .

احادیث کے معانی درست ہیں اور یہی اہل سنت کا قول ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي رَجَاءٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث ابی رجاء سے صرف عباد بن منصور ہی روایت کرتے ہیں۔

**2046** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ ذَهَابَهُ اِلَى خَيْبَرَ، وَالْقِبْلَةُ خَلْفَهُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: يَعْنِي اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي صَلَاةَ التَّطَوُّعِ عَلَى الْحِمَارِ، كَمَا يُصَلِّي عَلَى الرَّاحِلَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو گدھے پر بیٹھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جو آپ کو لے کر خیبر کی طرف جا رہا تھا اور قبلہ آپ کی پشت کی طرف تھا۔ امام ابوالقاسم طبرانی فرماتے ہیں کہ آپ نفلی نماز گدھے پر پڑھتے تھے جس طرح آپ سواری پر پڑھتے تھے۔

**2047** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنِ الْمُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى عَلَى اَصْحَابِهِ وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ وَيَتَكَلَّمُونَ، فَقَالُوا: كُنَّا نَذْكُرُ مَا كُنَّا فِيهِ مِنَ الْجَاهِلِيَّةِ، وَمَا هَدَانَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَا كُنَّا فِيهِ مِنَ الضَّلَالَةِ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحْسَنْتُمْ وَاَعْجَبَهُ، هَكَذَا فَكُونُوا اَوْ هَكَذَا فَافْعَلُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے پاس آئے تو وہ گفتگو اور بحث کر رہے تھے' وہ کہہ رہے تھے کہ ہم اس کا تذکرہ کر رہے تھے' جو ہم جاہلیت میں کرتے رہے ہیں' سو ہم کو اللہ عزوجل نے ہدایت دی' ہم تو گمراہی میں تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے اچھا کیا' اور آپ نے پسند کیا' فرمایا: اسی طرح ہو جاؤ یا اسی طرح کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا مُبَارَكٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔

---

2046- أخرجه النسائى فى المساجد جلد2صفحه47 (باب الصلاة على الحمار) .

2047- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه83 .

**2048** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، اَتَخْشَى اَنْ يَتْرُكَ النَّاسُ الْإِسْلَامَ وَيَخْرُجُونَ مِنْهُ؟ قُلْتُ: لَا، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، وَكَيْفَ يَتْرُكُونَهُ وَفِيهِمْ كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: لَئِنْ كَانَ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ لَيَكُونَنَّ بَنُو فُلَانٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! کیا آپ کو خوف ہے کہ لوگ اسلام چھوڑیں گے اور اس سے نکلیں گے؟ میں نے عرض کی: نہیں! اگر اللہ نے چاہا' اور کیسے وہ چھوڑیں گے حالانکہ ان میں کتاب اللہ موجود ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت موجود ہے' اگر ایسا کسی نے کیا تو ضرور بنوفلاں کریں گے۔

**2049** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالرَّمْيِ، فَاِنَّهُ خَيْرٌ لَعِبِكُمْ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر تیراندازی سیکھنا ضروری ہے' یہ تمہارا اچھا کھیل ہے۔

**2050** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَكَعَ وَضَعَ رَاحَتَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَفَرَّجَ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ رکوع کرتے تو اپنی ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھتے اور اپنی انگلیوں کو کھول کر رکھتے۔

---

2048- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه116 .

2049- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه217 .

2050- أخرجه مسلم في المساجد جلد1صفحه380 . وانظر: نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد1صفحه174 .

بَيْنَ اَصَابِعِهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْدِيُّ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے صرف عکرمہ بن ابراہیم الازدی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2051** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ قَالَ: نَا اَبُو رَبِيعَةَ فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَرَ لَهَا مِنْ ذَيْلِهَا شِبْرًا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک بالشت اپنے دوپٹے کا دامن لٹکا سکتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ وَحُمَيْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث یونس اور حمید سے صرف حماد بن سلمہ اور حماد سے صرف فہد بن عوف روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن راشد اکیلے ہیں۔

**2052** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ اَبُو رَبِيعَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، وَعَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، عَنِ الْاَوْعِيَةِ؟ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاَوْعِيَةِ، اِلَّا مَا كَانَ يُوكَاُ عَلَيْهِ مِنَ الْاَسْقِيَةِ

حضرت ابوالعالیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے برتنوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برتنوں سے منع کرتے تھے مگر جو مشکیزہ کے لیے ہو (وہ جائز ہے)۔

---

**2051**- أخرجه ابن ماجه في اللباس جلد 2صفحه1185 رقم الحديث: 3580' وأبو داؤد في اللباس جلد 4صفحه64 رقم الحديث: 4117' والترمذي في اللباس جلد4صفحه224 رقم الحديث: 1732' والنسائي في الزينة جلد 8 صفحه 184 (باب ذيول النساء)' والدارمي في الاستئذان جلد 2صفحه361 رقم الحديث: 2644' وأحمد في المسند جلد6صفحه342 رقم الحديث: 26692 .

**2052**- انظر: لسان الميزان جلد4صفحه455' مجمع الزوائد جلد5صفحه64 .

2053 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ اَبُو الْمُغِيرَةِ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ: بَيْعِ الرَّجُلِ نَخْلَهُ كَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقٍ مِنْ رُطَبٍ، فَاِنْ كَانَ فِيهِ زِيَادَةٌ كَانَ لِلْمُبْتَاعِ، وَاِنْ كَانَ فِيهِ نُقْصَانٌ كَانَ عَلَى الْمُبْتَاعِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔ آدمی اپنا کھجور کا باغ اس طرح اور کھجور کا وسق اس طرح اور تر کھجور کے بدلے اس طرح' اگر اس میں زیادتی ہو تو خریدنے والے کے لیے' اگر کمی ہو تو وہ فروخت کرنے والے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ الْمَدَنِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث اسود بن علاء مدنی سے صرف عبدالحمید بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

2054 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي خَبَّابٌ قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ، فَمَا اَشْكَانَا، فَقَالَ: اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا الظُّهْرَ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گرمی کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: جب سورج ڈھل جائے تو ظہر کی نماز پڑھ لو۔

قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ: اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا الظُّهْرَ اِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ،

امام ابوالقاسم طبرانی فرماتے ہیں کہ ابواسحاق سے اس روایت کے متعلق کسی نے نہیں کہا کہ جب سورج ڈھل جائے تو ظہر کی نماز پڑھو۔ سوائے یونس کے' اسے

---

2053- وأخرجه النسائي في البيوع جلد 7 صفحه 234 (باب بيع الكرم بالزبيب)' وابن ماجه في التجارات جلد 2 صفحه 762 رقم الحديث: 2267 .

2054- أخرجه مسلم في المساجد جلد 1 صفحه 433' والنسائي في المواقيت جلد 1 صفحه 198 (باب أول وقت الظهر)' وابن ماجه في الصلاة جلد 1 صفحه 222 رقم الحديث: 675' وأحمد في المسند جلد 5 صفحه 132 رقم الحديث: 21108 .

وَاسْمُهُ: عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ

روایت کرنے میں ابوبکر حنفی اکیلے ہیں' اور اس کا نام عبدالکبیر بن عبدالمجید ہے۔

**2055** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاٰدَمِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَلَكِنْ اُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ اَفْضَلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو میں ابوبکر کو خلیل بناتا لیکن اسلامی بھائی چارہ افضل ہے۔

**2056** - وَبِاِسْنَادِهِ: عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُدُّوا الْاَبْوَابَ الَّتِي فِي الْمَسْجِدِ، اِلَّا بَابُ اَبِي بَكْرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد کے تمام دروازے بند کر دو سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دروازے کے۔

**2057** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاٰدَمِيُّ قَالَ: نَا اَبُو رَبِيعَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، وحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، وهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنَ النُّبُوَّةِ، وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ لَا تَكَادُ تُخْطِءُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے' اور مؤمن کا خواب قربِ قیامت میں جھوٹا نہیں ہوگا۔

**2058** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اکیلے سفر

---

2055- انظر: تاريخ بغداد جلد13صفحه186 . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه47 .

2057- أخرجه البخارى فى التعبير جلد12صفحه422 رقم الحديث: 7017' ومسلم فى الرؤيا جلد4صفحه1773 .

2058- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه107 .

بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ اَبَدًا، وَلَا نَامَ رَجُلٌ فِي بَيْتٍ وَّحْدَهُ

میں کیا نقصان ہے تو کوئی بھی رات کو اکیلا سوار نہ ہو اور نہ کوئی آدمی اکیلا رات کو گھر میں سوئے۔

**2059** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الرَّازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا اَبُو حَمَّادٍ الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْهَيَّاجِ الْاَسَدِيِّ. قَالَ: بَعَثَنِي عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: تَدْرِي عَلَى مَا اَبْعَثُكَ؟ عَلَى مَا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدَعْ تِمْثَالًا اِلَّا كَسَرْتَهُ، وَلَا قَبْرًا مُسَنَّمًا اِلَّا سَوَّيْتَهُ

حضرت ابوالہیاج اسدی فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بھیجا' تو فرمایا: تمہیں معلوم ہے کہ میں تمہیں کس مقصد کے لیے بھیج رہا ہوں؟ میں تمہیں اسی مقصد کے لیے بھیج رہا ہوں جس مقصد کے لیے رسول اللہ ﷺ نے مجھے بھیجا تھا کہ تصویر کو مٹا دو اور اونچی قبر کو برابر کر دو۔

فائدہ: بعض لوگ اس حدیث سے استدلال کرتے ہیں کہ بزرگوں کی قبروں پر مزارات بنانا ہر صورت ناجائز و بدعت ہے۔ تو یاد رہے کہ یہ کافروں کی قبروں کے متعلق آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا تھا۔ حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر ایک بہت بڑا پتھر لگایا۔ صحابہ کرام فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی اس پتھر کو پار نہیں کر سکتا تھا' اگرچہ کوئی چھلانگ بھی لگائے۔ (مشکوٰۃ شریف) اسی طرح بڑی دلیل دیکھو! حضور ﷺ کی قبر مبارک پر گنبد بنا ہوا ہے' اسی طرح جنت البقیع کی پرانی تصاویر اُٹھا کر دیکھیں کہ سب قبروں پر گنبد بنے ہوئے تھے۔ اللہ عزوجل ہم سب کو فہم عطا فرمائے۔ آمین!

**2060** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو رشتہ نسب سے حرام ہوتا ہے وہی رضاعت سے حرام ہوتا ہے۔

---

2059- أخرجه مسلم في الجنائز جلد2صفحه666' وأبو داؤد في الجنائز جلد3صفحه212 رقم الحديث: 3218' والترمذي في الجنائز جلد3صفحه357 رقم الحديث: 1049' وأحمد في المسند جلد1صفحه119 رقم الحديث: 744.

**2061** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ الدَّقِيقِيُّ، اَخُو مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَجُلٌ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، فَاَعْظَمَهَا الْمَلَكُ اَنْ يَكْتُبَهَا، وَرَاجَعَ فِيهَا رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَقِيلَ لَهُ: اكْتُبْهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي كَثِيرًا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی الحمد للہ کثیراً پڑھے تو فرشتے اس عظیم ورد کو لکھنے کے لیے آگے بڑھے اور اس کو لکھ کر اس کے رب عزوجل کی بارگاہ میں لے گئے' تو اس فرشتے کو کہا گیا: اس کو (بہت زیادہ) لکھ! جس طرح میرا بندہ کثیراً کہہ رہا ہے۔

**2062** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زَبْدَا الْمَذَارِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ الْبَزَّازُ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ: جُعِلْتُ فِدَاكَ، اَرَاَيْتَ هَذِهِ الشَّفَاعَةَ الَّتِي يَتَحَدَّثُ بِهَا اَهْلُ الْعِرَاقِ، اَحَقٌّ هِيَ؟ قَالَ: شَفَاعَةُ مَاذَا؟ قَالَ: شَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: حَقٌّ وَّاللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَحَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَشْفَعُ لِاُمَّتِي حَتَّى يُنَادِيَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، فَيَقُولُ: اَرَضِيتَ يَا مُحَمَّدُ؟ فَاَقُولُ: نَعَمْ، رَضِيتُ

حضرت حرب بن سریج البزاز سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو جعفر محمد بن علی بن حسین سے عرض کی: میں اپنے آپ کو آپ پر فدا کرتا ہوں' آپ اس شفاعت کے متعلق بتائیں جو اہل عراق بتاتے ہیں' کیا وہ حق ہے؟ آپ نے فرمایا: کون سی شفاعت؟ میں نے عرض کی: حضرت محمد ﷺ کی شفاعت' تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! وہ حق ہے' اللہ کی قسم! مجھے میرے چچا محمد بن علی بن حنیفہ' حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اپنی اُمت کی شفاعت کروں گا یہاں تک کہ میرا رب مجھے بلائے گا اور فرمائے گا: اے محمد! کیا آپ خوش ہیں؟ میں عرض کروں گا: جی ہاں! میں خوش ہوں۔

**2063** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اَبُو

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

**2061**- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه99 .

**2062**- أخرجه البزار جلد2صفحه170 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه380 . انظر: الأنساب للسمعانی جلد12صفحه160 .

**2063**- أخرجه أبو داؤد فی الترحل جلد 4صفحه75 رقم الحديث: 4168' وأحمد فی المسند جلد 1صفحه597

عَقِيلٍ يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ دَلْهَمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْاَجْدَعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: اِنَّ فِي اَهْلِهِ مَنْ يَفْعَلُ ذٰلِكَ قَالَ: اذْهَبِي فَانْظُرِي ، فَنَظَرَتْ، فَلَمْ تَرَ شَيْئًا

کہ رسول اللہ ﷺ نے دوسری عورت کے بال لگانے والی' دوسری عورت کے بال لگوانے والی' جلد میں گودنے والی اور جلد میں گدوانے والی پر لعنت فرمائی' ایک عورت نے عرض کی: آپ کے اہل میں سے جو ایسا کرے' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو جا اور دیکھ! وہ عورت گئی اور اس نے کوئی شے نہیں دیکھی۔

**2064** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ غَالِبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخُو اَبِي حَرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَى اَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فِي صَلَاةٍ، فَقَالَ: اِنَّكَ قَدْ اَحْدَثْتَ، فَلَا يَنْصَرِفَنَّ، حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيحًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے پاس نماز کے دوران شیطان آئے اور سمجھے کہ وہ بے وضو ہو گیا ہے تو وہ نماز نہ توڑے یہاں تک کہ آواز سنے یا بدبو پائے۔

**2065** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ: نَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ وَالسَّنَةِ الْمُسْتَقْبَلَةِ

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرفہ کے دن روزہ ایک سال گزشتہ اور ایک سال آنے والے کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

---

رقم الحديث: 4402 .

2065- أخرجه البزار جلد 1 صفحه 493 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 192 .

**2066** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، وَالزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اُرَجِّلُ رَاْسَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حالت حیض میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر میں کنگھی کرتی تھی۔

**2067** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ اَبِي الْمُخَارِقِ قَالَ: نَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عِرْقِ النَّسَا: يُؤْخَذُ اَلْيَةُ كَبْشٍ عَرَبِيٍّ لَيْسَتْ بِالصَّغِيرَةِ وَلَا الْكَبِيرَةِ، فَيُذَابُ فَيَشْرَبُهَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ عَلَى الرِّيقِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ اِلَّا عَبْدُ الْخَالِقِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرق النساء کے بارے فرمایا: (عورت کی رگ پھٹنے کے متعلق) اس کو وہ عربی مینڈھے کی سُرین کی چربی کا ٹکڑا لے نہ چھوٹا ہو نہ بڑا پھر اس کو پگھلائے اور وہ اس کو تین دن نہار منہ پیئے۔

یہ حدیث حبیب بن شہید سے صرف عبدالخالق ہی روایت کرتے ہیں۔

**2068** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَبْحَابِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو، سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ: صُمْ اِنْ شِئْتَ، وَاَفْطِرْ اِنْ شِئْتَ

حضرت عروہ بن زبیر، حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چاہے تو روزہ رکھ لے اور اگر چاہے تو نہ رکھ۔

---

2066- أخرجه البخاری فی الحيض جلد1صفحه478 رقم الحديث: 295، ومسلم فی الحيض جلد1صفحه244 .

2067- أخرجه أحمد فی المسند جلد3صفحه269 رقم الحديث: 13300 .

2068- أخرجه البخاری فی الصوم جلد4صفحه211 رقم الحديث: 1943، ومسلم فی الصيام جلد2صفحه789 .

**2069** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ السُّلَمِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ لَهُ مَالٌ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهُ اِلَّا جُمِعَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تُحْمَيعَلَيْهِ صَفَائِحُ مِنْ جَهَنَّمَ، فَيُكْوَى بِهَا جَنْبُهُ وَظَهْرُهُ، حَتَّى يَقْضِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ، ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ: اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا اِلَّا يُجَاءُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَاَكْثَرِ مَا كَانَتْ تَمُرُّ عَلَيْهِ، ثُمَّ يُبْطَحُ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ سَهْلٍ، ثُمَّ تَسْتَنُّ عَلَيْهِ اُولَاهَا وَاُخْرَاهَا، كُلَّمَا مَضَتْ اُولَاهَا عَادَتْ اُخْرَاهَا، حَتَّى يَقْضِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ، ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ: اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ مَاشِيَةٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا اِلَّا يُجَاءُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهِيَ كَاَكْثَرِ مَا كَانَتْ، فَيُبْطَحُ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ، فَتَطَؤُهُ بِاَظْلَافِهَا، وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا، لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ، كُلَّمَا مَضَتْ اُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ اُولَاهَا، حَتَّى يَقْضِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ، ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ: اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَالْخَيْلُ؟ قَالَ: الْخَيْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جوخزانہ کا مالک اپنے خزانہ کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا ہے اس کواور اس کے خزانہ کو قیامت کے دن لایا جائے گا' اس کو جہنم کی آگ میں گرایا جائے گا' اس کے ساتھ اس کی پیشانی اور اس کی پیٹھ کو داغا جائے گا' یہاں تک کہ اللہ عزوجل اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کردے گا۔ وہ دن پچاس ہزار سال کی مقدار کا ہوگا جو سال تم شمار کرتے ہو' جو اونٹوں کا مالک اونٹوں کی زکوٰۃ نہیں دیتا ہو گا قیامت کے دن اُسے اور اُس کے اونٹوں کو لایا جائے گا' اس کے اونٹ بہت زیادہ ہوں گے۔ ان کے لیے پتھریلی زمین بنائی جائے گی' وہ اونٹ اس کو اپنے پاؤں کے نیچے روندیں گے' جب ان اونٹوں کا آخری حصہ ختم ہو گا تو پہلے از سرنو شروع ہوں گے' یہاں تک کہ اللہ عزوجل اس دن اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کردے گا۔ وہ دن پچاس ہزار سال کا ہوگا دنیا کے سالوں کی طرح' اس کے بعد وہ اپنی جگہ جنت یا دوزخ میں دیکھ لیں گے۔ اور جو بکریوں کا مالک ہوگا اور ان بکریوں کی زکوٰۃ نہیں دیتا ہو گا' وہ خود اور اس کی بکریاں قیامت کے دن لائی جائیں گی' دنیا کی مقدار سے زیادہ لائی جائیں گی اور ان کے لیے پتھریلی زمین بنائی جائے گی' وہ بکریاں اس کو اپنے سینگوں اور پاؤں سے روندیں گی' آخری بکری کے گزرنے کے بعد پہلی دوبارہ سے آئیں گی' یہاں تک کہ اللہ عزوجل اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کردے گا' اس دن کی مقدار پچاس ہزار سال کی مسافت جتنی ہوگی جو

---

2069- أخرجه ابن ماجه في صحيحه رقم الحديث: 2291 .

مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَالْخَيْلُ لِثَلَاثَةٍ: لِرَجُلٍ أَجْرٌ، وَلِآخَرَ سِتْرٌ، وَعَلَى آخَرَ وِزْرٌ . فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ: فَرَجُلٌ يَحْبِسُهَا وَيُعِدُّهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فِيمَا غَيَّبَتْ فِي بُطُونِهَا فَهُوَ لَهُ أَجْرٌ، وَلَوْ رَعَاهَا فِي مَرْجٍ كَانَ لَهُ فِيمَا غَيَّبَتْ فِي بُطُونِهَا أَجْرٌ، وَلَوِ اسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطَتْهَا أَجْرٌ، وَلَوْ عَرَضَ لَهُ نَهَرٌ فَسَقَاهَا مِنْهُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ غَيَّبَتْهَا فِي بُطُونِهَا أَجْرٌ، حَتَّى إِنَّهُ لِيُذْكَرُ فِي أَرْوَاثِهَا وَأَبْوَالِهَا . وَأَمَّا الَّتِي لَهُ سِتْرٌ: فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا تَعَفُّفًا وَتَجَمُّلًا وَتَكَرُّمًا، وَلَا يَنْسَى حَقَّ ظُهُورِهَا، وَبُطُونِهَا فِي عُسْرِهِ وَيُسْرِهِ . وَأَمَّا الَّتِي هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ: فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا أَشَرًا وَبَطَرًا أَوْ رِيَاءَ النَّاسِ، وَبَذَخًا عَلَيْهِمْ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَالْحَمِيرُ؟ قَالَ: مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ فِيهَا شَيْئًا، إِلَّا هَذِهِ الْآيَةَ الْجَامِعَةَ الْفَاذَّةَ: (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ، وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) (الزلزلة: 8)

دنیا میں شمار کیا جاتا ہے' پس وہ اپنا ٹھکانہ جنت میں یا جہنم میں دیکھ لے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اور گھوڑوں کے متعلق؟ آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں اللہ عزوجل نے قیامت کے دن تک بھلائی ہی لکھ دی ہے' گھوڑے بھی تین قسم کے ہیں: ایک گھوڑا آدمی کے لیے ثواب کا ذریعہ ہے' وہ گھوڑا جس کو آدمی نے اللہ کی راہ کے لیے رکھا' وہ گھوڑا جو کچھ پیٹ میں ڈالتا ہے' اس آدمی کو اُس کا بھی ثواب ملتا ہے' اگر چرنے کے لیے چھوڑ دیا جائے تو چرنا بھی ثواب کا ذریعہ بنے گا' اگر کسی بلندی پر چڑھے گا تو ہر قدم کے بدلے اس آدمی کو ثواب ملے گا' اگر وہ گھوڑا کسی نہر پر گزرا اور وہاں پانی پیا تو اس کا پانی پینا بھی ثواب کا ذریعہ ہوگا' یہاں تک کہ اس کی لید اور پیشاب میں بھی ثواب ہے۔ ایک گھوڑا وہ ہے جو آدمی کے لیے پردہ بنے گا' وہ آدمی جو گھوڑا عزت' سوال سے بچنے کے لیے اور خوبصورتی کے لیے رکھتا ہے۔ وہ گھوڑا جو آدمی کے لیے عذاب کا ذریعہ بنے گا وہ گھوڑا ہے جو اس نے لوگوں کے دکھاوے کے لیے رکھا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! گدھے کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے متعلق کوئی جامع آیت نازل نہیں ہوئی' سوائے اس کے جو ذرّہ برابر بھی نیکی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا اور جو ذرّہ برابر بھی بُرائی کرے گا وہ بھی اس کو دیکھ لے گا۔

**2070** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

**2070**- أخرجه أبو داؤد في الترجل جلد **4** صفحه **84** رقم الحديث: **4310**' والنسائي في الزينة جلد **8** صفحه **121** (باب الخضاب بالصفرة)' وابن ماجه في اللباس جلد **2** صفحه **1198** رقم الحديث: **3626**' وأحمد في المسند جلد **2** صفحه **156** رقم الحديث **5955** .

حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ

نبی کریم ﷺ اپنی داڑھی کو زرد رنگ لگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا مَخْلَدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ

ابن عجلان سے صرف مخلد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حجاج بن نصیر اکیلے ہیں۔

**2071** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زَبْدَا الْمَذَارِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا هَمَّامٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ، قَدِمَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ الْيَمَنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا بِاَرْضٍ لَا يُصْلِحُنَا بِهَا اِلَّا الشَّرَابُ، وَاِنَّ بِهَا شَرَابًا يُصْنَعُ مِنَ الْعَسَلِ، يُقَالُ لَهُ: الْبِتْعُ، وَشَرَابًا مِنَ الذُّرَةِ، يُقَالُ لَهُ: الْمِزْرُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَرَامٌ قَلِيلُ مَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے پاس یمن کے وفد میں آئے' تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ایسے ملک میں رہتے ہیں جس میں درست نہیں رہتے سوائے شراب پینے کے اور وہ ایسی شراب ہے جو شہد سے بنائی جاتی ہے' اس کو بتع کہا جاتا ہے اور ایک ذرہ سے شراب بنائی جاتی ہے' اس کو مزر کہا جاتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نشہ آور شے تھوڑی ہو یا زیادہ' وہ حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا هَمَّامٌ

اسے ابن عجلان سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

**2072** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نَا هَمَّامٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے سونے اور لوہے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا۔

---

2071- أخرجه ابن ماجه في الأشربة جلد 2صفحه1125 رقم الحديث: 3394' وأحمد في المسند جلد 2صفحه 241 رقم الحديث: 6683' والدارقطني في سننه جلد4صفحه258 .

2072- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه157 .

وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَخَاتَمِ الْحَدِيدِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا هَمَّامٌ

محمد بن عجلان سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

**2073** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ أَبُو زُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہیں کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا أَبُو زُكَيْرٍ

ابن عجلان سے صرف ابوزکیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2074** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ خُوَارٍ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْسَنُ النَّاسِ صَوْتًا بِالْقُرْآنِ؟ قَالَ: مَنْ إِذَا سَمِعْتَ قِرَاءَتَهُ رَأَيْتَ أَنَّهُ يَخْشَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا: لوگوں میں کون سب سے اچھی آواز میں قرآن پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب اس کی قرأت سنے تو دیکھے کہ وہ اللہ عزوجل سے ڈرتا بھی ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ

اسے مسعر سے صرف حمید بن حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن معمر اکیلے ہیں۔

**2075** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

---

2073- أخرجه البخاري في النكاح جلد9صفحه64 رقم الحديث: 5110، ومسلم في النكاح جلد2صفحه1029 .

2074- أخرجه البزار جلد3صفحه981 . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه173 .

2075- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه60 .

ذَكْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ . وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ

اسے ہشام سے صرف حماد بن مسعدہ ہی روایت کرتے ہیں اور مشہور حماد بن سلمہ کی حدیث ہے از ازرق بن قیس۔

**2076** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نَا وَكِيعٌ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَتَاعٍ يَّسْوَى اَرْبَعِينَ دِرْهَمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ شادی کی ایسے سامان کے (مہر کے) بدلے جس کی قیمت چالیس درہم بنتی تھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا وَكِيعٌ

اسے فضیل سے صرف وکیع ہی روایت کرتے ہیں۔

**2077** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِیُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ اَبُو عَبَّادٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مَاعِزٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُنْقَعُ بَوْلٌ فِي طَسْتٍ فِي الْبَيْتِ، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ بَوْلٌ يُّنْقَعُ، وَلَا تَبُولَنَّ فِي مُغْتَسَلِكَ

حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کوئی آدمی گھر کے اندر تھال میں پیشاب نہ کرے بے شک فرشتے اُس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں پیشاب پڑا ہو اور تم ہرگز اپنی غسل کرنے والی جگہ پر پیشاب نہ کرو۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ يَزِيدَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ

ابن یزید سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن عباد اکیلے ہیں۔

**2078** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ

2076- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه285 .

2077- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه207 .

2078- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه189 .

اِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْكُوفِيُّ، قَالَ نَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَّشْهَدُ الْجُمُعَةَ لَا يَلْغُو فِيهَا، وَلَا يَجْهَلُ، وَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، وَيَشْهَدُهَا مَعَ الْإِمَامِ، اِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً مَّا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي تَلِيهَا، وَلَا صَلَّى صَلَاةً مَّكْتُوبَةً، اِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً لِّمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الَّتِي تَلِيهَا

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آدمی جمعہ میں حاضر ہوتا ہے اور لغویات یا جاہلانہ گفتگو نہیں کرتا ہے‘ اور اچھی طرح وضو کرتا ہے اور امام کے ساتھ شریک ہوتا ہے تو وہ اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا‘ اور اس کی ایک فرض نماز دوسری نماز جو اس کے ساتھ ملی ہوتی ہے‘ کے درمیانی گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ الْبَغَوِيُّ

زکریا بن ابی زائدہ سے صرف داؤد بن عبدالحمید ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں اسحاق بغوی اکیلے ہیں۔

**2079** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَبَّادٍ يَّحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نَذِيرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَوْضِعِ الْإِزَارِ؟ فَاَخَذَ بِعَضَلَةِ سَاقِي، فَقَالَ: اِلَى هَا هُنَا، فَاِنْ اَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْاِزَارِ فِي اَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تہبند باندھنے کی جگہ کے متعلق پوچھا گیا (کہ کہاں تک ہونی چاہیے) تو آپ نے میری پنڈلی پکڑی اور فرمایا: یہاں تک‘ اگر کوئی انکار کرے تو تہبند کو اس سے نیچے نہیں باندھنا چاہیے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث مالک بن مغول سے صرف یحییٰ بن عبادہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2080** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ عاشوراء کے دن کے متعلق فرماتے ہیں کہ ہم اس دن روزہ بھی رکھتے اور نہیں بھی رکھتے تھے۔

2079- أخرجه الترمذي في اللباس جلد 4 صفحه 247 رقم الحديث: 1783‘ وابن ماجه في اللباس جلد 2 صفحه 1182 رقم الحديث: 3572‘ وأحمد في المسند جلد 5 صفحه 447 رقم الحديث: 23305 .

مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ فِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ: كُنَّا نَصُومُهُ، ثُمَّ تُرِكَ .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْأَشْجَعِيُّ . وَتَفْسِيرُ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ: كُنَّا نَصُومُهُ، ثُمَّ تُرِكَ ، أَيْ: كُنَّا نَصُومُهُ فَرْضًا، ثُمَّ صَارَ تَطَوُّعًا

اسے سفیان سے صرف اشجعی ہی روایت کرتے ہیں' اور حضرت ابن مسعود کے ارشاد کی تفسیر یہ ہے کہ ہم روزہ رکھتے اور چھوڑتے تھے' مراد اس سے یہ ہے کہ ہم اسے فرض روزہ سمجھ کر رکھتے تھے پھر وہ نفل ہو جاتا تھا۔

**2081** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا هَمَّامٌ قَالَ: نَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى مَلَإٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا أَمَرُونِي بِالْحِجَامَةِ

حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں معراج کی رات میں جب فرشتوں کے گروہ کے پاس سے گزرا تو انہوں نے مجھے پچھنا لگوانے کا حکم دیا تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هَمَّامٌ، وَلَا عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ

اسے قتادہ سے صرف ہمام اور ہمام سے عمرو بن عاصم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالقدوس اکیلے ہیں۔

**2082** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ الرَّازِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ وَرَّادٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى مَلَإٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ يَرْمُونَ حَمَامَةً، فَقَالَ: لَا تَتَّخِذُوا الرُّوحَ غَرَضًا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انصار کے ایک گروہ کے پاس سے گزر ہوا تو وہ کبوتری کو نشانہ بنا رہے تھے' تو آپ نے فرمایا: تم روح والی اشیاء کو نشان نہ بنانے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ،

اسے منصور سے صرف عمرو بن ابی قیس ہی روایت

---

2081- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد19صفحه274 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه94 .

2082- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد20صفحه386 رقم الحديث: 905 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه34 .

تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ

کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن جہم اکیلے ہیں۔

**2083** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ الْحَنَفِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ الْقَرْثَعِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هٰذِهِ الْاَرْبَعُ رَكَعَاتٍ الَّتِي تُصَلِّيهَا عِنْدَ الزَّوَالِ؟ فَقَالَ: هٰذِهِ السَّاعَةُ تُفْتَحُ فِيهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ، فَلَا تُرْتَجُ حَتّٰى تُصَلَّى الظُّهْرُ، فَاُحِبُّ اَنْ اُقَدِّمَ خَيْرًا

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ جو چار رکعت آپ زوال کے وقت پڑھتے ہیں' یہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس وقت آسمان سے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' وہ ظہر کی نماز پڑھنے تک بند نہیں ہوتے ہیں' میں پسند کرتا ہوں کہ میں کوئی نیکی آگے بھیجوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ اِلَّا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

اسے سعد بن مسروق نے صرف مفضل بن صدقہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

**2084** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: عُرِضَتِ الْجُمُعَةُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَاءَ جِبْرِيلُ فِي كَفِّهِ كَالْمِرْآةِ الْبَيْضَاءِ فِي وَسَطِهَا كَالنُّكْتَةِ السَّوْدَاءِ، فَقَالَ: مَا هٰذِهِ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هٰذِهِ الْجُمُعَةُ يَعْرِضُهَا عَلَيْكَ رَبُّكَ لِتَكُونَ لَكَ عِيدًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پیش کیا گیا تو حضرت جبریل علیہ السلام اس حالت میں تشریف لائے گویا کہ آپ کی ہتھیلی میں سفید شیشہ ہے جس کے درمیان گویا سیاہ نکتہ ہے' آپ نے فرمایا: جبریل یہ کیا ہے؟ حضرت جبریل نے عرض کی: یہ جمعہ ہے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے پیش کیا گیا ہے تاکہ آپ اور آپ کے بعد آپ کی قوم والوں کے لیے عید ہو جائے' اور آپ کے لیے اس

---

**2083**- اخرجه ابو داؤد فی الصلاة جلد 2 صفحه 23 رقم الحديث: 1270' وابن ماجه فی الاقامة جلد 1 صفحه 365 رقم الحديث: 1157' وأحمد فی المسند جلد 5 صفحه 486 رقم الحديث: 23593' والطبرانی فی الكبير جلد 4 صفحه 119 رقم الحديث: 3854 .

**2084**- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 166-167 .

وَلِقَوْمِكَ مِنْ بَعْدِكَ، وَلَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ تَكُونُ اَنْتَ الْاَوَّلُ، وَيَكُونُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى مِنْ بَعْدِكَ، وَفِيهَا سَاعَةٌ لَّا يَدْعُو اَحَدٌ رَّبَّهُ بِخَيْرٍ هُوَ لَهُ قَسْمٌ اِلَّا اَعْطَاهُ، اَوْ يَتَعَوَّذُ مِنْ شَرٍّ اِلَّا دَفَعَ عَنْهُ مَا هُوَ اَعْظَمُ مِنْهُ، وَنَحْنُ نَدْعُوهُ فِي الْآخِرَةِ يَوْمَ الْمَزِيدِ، وَذٰلِكَ اَنَّ رَبَّكَ اتَّخَذَ فِي الْجَنَّةِ وَادِيًا اَفْيَحَ مِنْ مِسْكٍ اَبْيَضَ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ نَزَلَ مِنْ عِلِّيِّينَ، فَجَلَسَ عَلَى كُرْسِيِّهِ، وَحَفَّ الْكُرْسِيَّ بِمَنَابِرَ مِنْ ذَهَبٍ مُّكَلَّلَةٍ بِالْجَوَاهِرِ، وَجَاءَ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ فَجَلَسُوا عَلَيْهَا، وَجَاءَ اَهْلُ الْغُرَفِ مِنْ غُرَفِهِمْ حَتَّى يَجْلِسُوا عَلَى الْكَثِيبِ، وَهُوَ كَثِيبٌ اَبْيَضُ مِنْ مِسْكٍ اَذْفَرَ، ثُمَّ يَتَجَلَّى لَهُمْ فَيَقُولُ: اَنَا الَّذِي صَدَقْتُكُمْ وَعْدِي، وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي، وَهٰذَا مَحَلُّ كَرَامَتِي، فَسَلُونِي، فَيَسْاَلُونَهُ الرِّضَا، فَيَقُولُ: رِضَايَ اُحِلُّكُمْ دَارِي، وَاَنَالَكُمْ كَرَامَتِي، فَسَلُونِي، فَيَسْاَلُونَهُ الرِّضَا، فَيُشْهِدُ عَلَيْهِمْ عَلَى الرِّضَا، ثُمَّ يَفْتَحُ لَهُمْ مَا لَمْ تَرَ عَيْنٌ، وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، اِلَى مِقْدَارِ مُنْصَرَفِهِمْ مِنَ الْجُمُعَةِ، وَهِيَ زَبَرْجَدَةٌ خَضْرَاءُ اَوْ يَاقُوتَةٌ حَمْرَاءُ، مُطَّرِدَةٌ فِيهَا اَنْهَارُهَا، مُتَدَلِّيَةٌ، فِيهَا ثِمَارُهَا، فِيهَا اَزْوَاجُهَا وَخَدَمُهَا، فَلَيْسَ هُمْ فِي الْجَنَّةِ بِاَشْوَقَ مِنْهُمْ اِلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ لِيَزْدَادُوا نَظَرًا اِلَى رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ وَكَرَامَتِهِ، وَلِذٰلِكَ دُعِيَ يَوْمَ الْمَزِيدِ

میں بھلائی ہے کہ آپ سب سے اوّل اس کو لینے والے ہیں‘ اوور یہود و نصاریٰ آپ کے بعد ہیں‘ اس میں ایک ایسا وقت ہوتا ہے کہ اس وقت اللہ عزوجل سے کوئی بھلائی مانگی جائے تو وہ اسے عطا کی جاتی ہے یا اگر کسی شر سے پناہ مانگے گا تو اس سے شر سے پناہ دی جائے گی‘ وہ اس سے بڑی نہیں ہوگی اور ہم اس کو آخرت میں یوم مزید کے نام سے پکارتے ہیں‘ اور یہ کہ آپ کے رب نے جنت میں ایک وادی بنائی ہے جس کی خوشبو سفید مشک سے بھی زیادہ ہے‘ پس جب جمعہ کا دن ہوا تو آپ کا رب علیین سے نیچے اُترا ہے (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) اور کرسی پر تشریف فرما ہوا اور کرسی کے اردگرد منبر رکھے جاتے ہیں جو جواہرات سے مزین ہوتے ہیں‘ صدیقین و شہداء آتے ہیں اور اس پر بیٹھتے ہیں‘ کمروں والے اپنے کمروں سے آتے ہیں‘ یہاں تک کہ ٹیلوں پر بیٹھتے ہیں‘ اور وہ ٹیلے مشک ازفر سے زیادہ سفید ہوتی ہے‘ پھر اُن کے لیے تجلی فرماتا ہے تو فرماتا ہے: میں وہ ہوں! جس نے تم سے وعدہ سچا کیا ہے‘ اور میں تم پر اپنی نعمت مکمل کی ہے‘ یہ محل میری عزت ہے‘ مجھ سے مانگو! تو وہ اللہ سے رضا مانگیں گے۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے: میری رضا تمہارے لیے حلال ہوگئی اور میری عزت کی قسم! مجھ سے مانگو تو وہ اس کی رضا مانگیں گے سو وہ‘ اس کے لیے رضا کی گواہی دیں گے‘ پھر اُن کے لیے ایسی شے کھولی جائے گی جو کسی آنکھ نے نہیں دیکھی اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال گزرا ہے‘ ان کے جمعہ سے لوٹنے کی مقدار اور یہ کہ

زبرجد یا سرخ یاقوت اس کے اردگرد نہریں ہوں گی' اس میں ان کی بیویاں اور خادم ہوں گے' جنت میں جمعہ کے دن سے بڑھ کر کوئی شوق والا دن نہیں ہوگا ان کے رب عزوجل کی اور اس کی بزرگی کو دیکھتے ہوئے اس لیے اسے یوم مزید کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِى عِمْرَانَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدٌ

ابوعمران سے صرف عبدالسلام ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں خالد اکیلے ہیں۔

**2085** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ حَوْشَبِ بْنِ عَقِيلٍ، اَنَّ رَجُلًا حَدَّثَ عِنْدَ الْحَسَنِ بِحَدِيثٍ، فَقَالَ الْحَسَنُ: مَنْ حَدَّثَكَ بِهَذَا؟ قَالَ: الْفُقَهَاءُ . قَالَ: وَهَلْ رَاَيْتَ بِعَيْنِكَ فَقِيهًا قَطُّ؟ ثُمَّ قَالَ: اَتَدْرِى مَنِ الْفَقِيهُ؟ الْفَقِيهُ: الزَّاهِدُ فِي الدُّنْيَا، الرَّاغِبُ فِي الْآخِرَةِ، الْبَصِيرُ بِهَذَا الدِّينِ، الْمُتَمَسِّكُ بِالْعِلْمِ

حضرت حوشب بن عقیل روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت حسن بصری کے پاس حدیث بیان کر رہا تھا' حضرت حسن بصری نے فرمایا: یہ آپ کو کس نے بیان کی ہے؟ اس نے عرض کی: فقہاء نے' آپ نے فرمایا: کیا تو نے اپنی آنکھ سے کبھی فقیہ دیکھا ہے؟ پھر فرمایا: کیا تو جانتا ہے کہ فقیہ کون ہے؟ فرمایا: فقیہ دنیا سے بے رغبت اور آخرت کی طرف راغب' دین کی بصیرت رکھنے والا اور علم کو مضبوطی سے پکڑنے والا ہوتا ہے۔

**2086** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: نَا كَثِيرُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، كَيْفَ اِذَا بَقِيتَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ قَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَاَمَانَاتُهُمْ، وَاخْتَلَفُوا فَصَارُوا هَكَذَا ، وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ؟ قَالَ: مَا تَاْمُرُنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَلَيْكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے عبداللہ بن عمرو! وہ کیا وقت ہوگا جب لوگوں میں گھٹیا ترین باقی رہیں گے' ان میں وعدہ اور امانت نام کی شے نہیں ہوگی اور وہ اختلاف کریں گے' تو وہ اس طرح ہو جائیں گے' اور آپ نے اپنی انگلیوں کے درمیان تشبیک فرمائی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟

---

**2086**- اخرجه البخارى فى الصلاة جلد **1** صفحه **673** رقم الحديث: **480**' وابو داؤد فى الملاحم جلد **4** صفحه **121** رقم الحديث: **4343**' وابن ماجه فى الفتن جلد **2** صفحه **1307** رقم الحديث: **3957**' واحمد فى المسند جلد **2** صفحه **219** رقم الحديث: **6515** .

بِمَا تَعْرِفُ، وَتَدَعُ مَا تُنْكِرُ، وَعَلَيْكَ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ، وَإِيَّاكَ وَعَوَامَّهُمْ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم وہ کرو جو تم جانتے ہو اور وہ چھوڑ دو جو تم نہیں جانتے' اور تم اپنے آپ کو بالخصوص بچاؤ اور لوگوں کو چھوڑ دو۔

**2087** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ الْقَيْسِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا، مِنْ غِفَارٍ، يُكْنَى: اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَمَرَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالسِّوَاكِ حَتَّى ظَنَنْتُ اَنْ سَاَدْرَدُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے کئی مرتبہ مسواک کی تلقین کی یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ کہیں یہ فرض نہ ہو جائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث سہل سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں عبید بن واقد اکیلے ہیں۔

**2088** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: صَلَّى لَنَا اِمَامٌ يُكْنَى اَبَا رِمْثَةَ فِي مُصَلَّانَا الْعَصْرَ، وَمَعَنَا رَجُلٌ شَهِدَ تَكْبِيرَةَ الْاُولَى، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَبُو رِمْثَةَ قَامَ الرَّجُلُ يَشْفَعُ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ اَبُو رِمْثَةَ، فَقَالَ: صَلَّيْتَ هَذِهِ الصَّلَاةَ، اَوْ مِثْلَ هَذِهِ الصَّلَاةِ، مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يُقَدَّمَانِ فِي الصَّلَاةِ، وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ شَهِدَ التَّكْبِيرَةَ الْاُولَى مِنَ الصَّلَاةِ، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينٍ وَيَسَارٍ، حَتَّى رَاَيْتُ وَضَحَ خَدَّيْهِ، ثُمَّ انْفَتَلَ كَانْفِتَالِ اَبِي

حضرت ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں ایسے امام نے نماز پڑھائی' جس کی کنیت ابورمثہ تھی' ہماری عصر کی نماز کی جگہ میں ہمارے ساتھ ایک آدمی تھا جو تکبیر اولیٰ میں شریک ہوا تھا' جب ابورمثہ نے سلام پھیرا تو وہ آدمی کھڑا ہوا' اس نے دو رکعت نماز ادا کی۔ تو حضرت ابورمثہ نے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا: تو نے یہ نماز پڑھی ہے یا اس طرح کی نماز نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ' اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں نماز کے لیے آئے' ایک آدمی تکبیر اولیٰ میں شریک ہوا تھا' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے' آپ نے دائیں و بائیں جانب سلام پھیرا یہاں تک کہ میں نے آپ کے رخسار دیکھے' میں نے ابورمثہ کی طرح یعنی ان کی طرح' پس قوم

2087- انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه 102 .

2088- انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه 237 .

رِمْثَةَ، يَعْنِي: نَفْسَهُ، فَاسْتَقْبَلَ الْقَوْمَ، فَقَامَ الرَّجُلُ الَّذِي أَدْرَكَ مَعَهُ التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى يَشْفَعُ، فَقَامَ إِلَيْهِ عُمَرُ، فَأَخَذَ بِمَنْكِبِهِ، فَلَهَزَهُ، ثُمَّ قَالَ: اجْلِسْ، فَإِنَّهُ لَمْ يُهْلِكْ أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِصَلَاتِهِمْ فَصْلٌ، فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ إِلَيْهِ فَقَالَ: أَصَابَ اللَّهُ بِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ

کی طرف منہ کیا' تو وہ آدمی کھڑا ہوا جو تکبیر اولیٰ میں شریک ہوا تھا اور دو رکعت ادا کیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کی طرف کھڑے ہوئے' اس کو کندھے سے پکڑا اور جھٹکا' پھر فرمایا: بیٹھ جا! کیونکہ تو اہل کتاب کو ہلاک نہیں کرے گا' سوائے اس کے کہ وہ نماز میں فاصلہ نہیں کرتے تھے' تو نبی کریم ﷺ نے اپنی نگاہ ان کی طرف اُٹھائی' آپ نے فرمایا: اے ابن خطاب! اللہ تمہیں جزاء دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمِنْهَالُ

یہ حدیث حضرت ابورمثہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں منہال اکیلے ہیں۔

**2089** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي جَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ، وَدُمُوعُهُ تَتَحَدَّرُ، عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا ظَهَرَ السُّوءُ فِي الْأَرْضِ أَنْزَلَ اللَّهُ بَأْسَهُ بِأَهْلِ الْأَرْضِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنْ كَانَ فِيهِمْ صَالِحُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ وَإِنْ كَانَ فِيهِم صَالِحُونَ، يُصِيبُهُمْ مَا أَصَابَ النَّاسَ، ثُمَّ يَرْجِعُونَ لِرَحْمَةِ اللَّهِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی کریم ﷺ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب زمین میں بُرائی پھیلتی ہے تو اللہ عزوجل کا عذاب نازل ہوتا ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ ان میں نیک لوگ بھی ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اگرچہ نیک ہوں اُن کو بھی وہی عذاب ملے گا جو ان لوگوں کو ملا ہے' پھر وہ اللہ کی رحمت کی طرف لوٹیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَامِعٍ إِلَّا زُبَيْدٌ، وَلَا عَنْ زُبَيْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ

اسے جامع سے صرف زبید اور زبید سے صرف محمد بن طلحہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ہاشم بن قاسم اکیلے ہیں۔

**2090** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بریرہ

---

**2089**- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد6صفحه304-294' والحاكم في مستدركه جلد4صفحه523' وأبو نعيم في الحلية جلد10صفحه218 . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه217 .

مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، وهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، كِلَاهُمَا، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ بَرِيرَةُ تَحْتَ مَمْلُوكٍ، فَعُتِقَتْ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرَهَا بِيَدِهَا

لونڈی تھی' اس کو آزاد کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے اس کے معاملہ میں اختیار دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

اسے ہشام سے صرف محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

**2091** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو طَلْحَةَ مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَجُلًا لَبِسَ حُلَّةً مِّثْلَ حُلَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَتَى اَهْلَ بَيْتٍ مِّنَ الْمَدِينَةِ فَقَالَ: النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِي اَيَّ اَهْلِ بَيْتٍ شِئْتُ اسْتَطْلَعْتُ، فَقَالُوا: عَهْدُنَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَوَاحِشِ قَالَ: فَاَعَدُّوا لَهُ بَيْتًا، وَاَرْسَلُوا رَسُولًا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ، فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ لِاَبِي بَكْرٍ وَّعُمَرَ: انْطَلِقَا اِلَيْهِ، فَاِنْ وَجَدْتُمَاهُ حَيًّا فَاقْتُلَاهُ، ثُمَّ حَرِّقَاهُ بِالنَّارِ، وَاِنْ وَجَدْتُمَاهُ قَدْ كُفِيتُمَاهُ فَحَرِّقَاهُ، وَلَا اَرَاكُمَا اِلَّا وَقَدْ كُفِيتُمَاهُ، فَاَتَيَاهُ فَوَجَدَاهُ قَدْ خَرَجَ مِنَ اللَّيْلِ يَبُولُ، فَلَدَغَتْهُ حَيَّةٌ اَفْعَى، فَمَاتَ، فَحَرَّقَاهُ بِالنَّارِ، ثُمَّ رَجَعَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَاهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی طرح حلّہ پہنے ہوئے تھا' وہ پھر وہ مدینہ میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا تو کہا کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے حکم دیا ہے کہ اے اہل بیت! میں چاہتا ہوں کہ میں تم کو اس پر مطلع کروں' انہوں نے عرض کی: ہم سے رسول اللہ ﷺ نے وعدہ لیا ہے' وہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتے ہیں۔ اس نے کہا: انہوں نے اس کے لیے ایک گھر تیار کیا اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ایک نمائندہ بھیجا اور آپ کو بتایا' تو آپ نے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو فرمایا: دونوں جاؤ! اگر تم اس کو زندہ پاؤ تو دونوں اس کو قتل کر دو' پھر اس کو آگ میں جلاؤ اور اگر تم دونوں اس کو پاؤ کہ وہ جل رہے ہیں تو اس کو مزید جلاؤ۔ پس دونوں بزرگ آئے' تو انہوں نے اس حالت میں پایا کہ وہ آدمی رات کو پیشاب کرنے کے لیے نکلا ہے تو اس کو سانپ نے ڈسا اور وہ مر گیا' سو انہوں نے اس کو آگ میں جلا دیا' پھر دونوں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ

---

**2091-** انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 148 .

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَہُ مِنَ النَّارِ

میں واپس آئے اور آپ کو خبر دی۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ یَرْوِہِ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا وُھَیْبٌ، وَلَا عَنْ وُھَیْبٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِہٖ: اَبُو طَلْحَۃَ

یہ حدیث عطاء سے صرف وہیب اور وہیب سے صرف احمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوطلحہ اکیلے ہیں۔

2092 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَۃَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اِبْرَاھِیمَ الْغِفَارِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: لَمَّا عُرِجَ بِی اِلَی السَّمَاءِ، مَا مَرَرْتُ بِسَمَاءٍ اِلَّا وَجَدْتُ فِیھَا اسْمِی: مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، وَاَبُو بَکْرٍ الصِّدِّیقُ مِنْ خَلْفِی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مجھے معراج کروائی گئی تو میں جس آسمان کے پاس سے بھی گزرا مگر اس میں' میں نے اپنا نام محمد رسول اللہ ﷺ پایا اور میرے پیچھے ابوبکر صدیق کا نام تھا۔

2093 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِیعِ عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِیُّ قَالَ: نَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ قَالَ: نَا شَرِیکٌ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَیْحٍ، عَنْ اَبِیہِ، عَنْ عَائِشَۃَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَاءُ لَا یُنَجِّسُہُ شَیْءٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پانی کو کوئی شے ناپاک نہیں کرتی ہے۔

لَمْ یَرْوِ ھَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْمِقْدَامِ اِلَّا شَرِیکٌ

یہ حدیث مقدام سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

2094 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ، قَالَ نَا جَابِرُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم

---

2092- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه44 .

2093- أخرجه البزار جلد1صفحه132 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه217 .

2094- أخرجه مسلم في المساجد جلد1صفحه414' وأبو داؤد في الصلاة جلد2صفحه85 رقم الحديث: 1512' والترمذي في الصلاة جلد2صفحه95 رقم الحديث: 298' والنسائي في السهو جلد3صفحه58

كُرْدِيّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تھے تو آپ یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث مقدام بن شریح سے صرف قیس سے روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحیٰ بن اسحاق اکیلے ہیں۔

**2095** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَى فِي حُشَّانٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ ضَعِيفُ الصَّوْتِ، فَسَلَّمَ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، فَفَتَحْتُ، فَاِذَا اَبُو بَكْرٍ، فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَجَلَسَ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، فَسَلَّمَ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، فَفَتَحْتُ، فَاِذَا عُمَرُ، فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، فَسَلَّمَ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ بَعْدَ بَلَاءٍ يُصِيبُهُ، فَفَتَحْتُ الْبَابَ، فَاِذَا عُثْمَانُ، فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ جَلَسَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے باغوں میں پاخانہ فرمایا کہ ایک آدمی آیا جس کی آواز کمزور تھی' اس نے سلام کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری دو پس میں نے دروازہ کھول دیا تو وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے' میں نے آپ کو جنت کی خوشخبری دی' آپ نے اللہ کی حمد کی اور بیٹھ گئے۔ پھر دوسرا آدمی آیا' اُس نے بھی سلام کیا' آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری دو' میں نے دروازہ کھولا تو وہ حضرت عمر تھے' تو میں نے آپ کو جنت کی خوشخبری دی۔ پھر دوسرا آیا' اس نے بھی سلام کیا' آپ نے فرمایا: اس کو جنت کی خوشخبری دو' آزمائش کے ملنے کے بعد جو اسے پہنچے گی۔ پس میں نے دروازہ کھولا تو وہ حضرت عثمان تھے' میں نے ان کو

(باب الذكر بعد الاستغفار)' وابن ماجه في الاقامة جلد 1 صفحه 298 رقم الحديث: 924' والدارمي في الصلاة جلد 2 صفحه 358 رقم الحديث: 1347' وأحمد في المسند جلد 6 صفحه 70 رقم الحديث: 24392 .

2095- أخرجه البخاري جلد 13 صفحه 52 رقم الحديث: 7097' ومسلم فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1869 .

جنت کی خوشخبری دی تو انہوں نے اللہ کی تعریف کی پھر بیٹھ گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عِمْرَانَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن عمران سے صرف سعید بن ابی عروبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2096** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اجْتَمَعَتْ قُرَيْشٌ فِي دَارِ النَّدْوَةِ، فَذَكَرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: سَاحِرٌ، قَالُوا: لَيْسَ بِسَاحِرٍ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: كَاهِنٌ، قَالُوا: لَيْسَ بِكَاهِنٍ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: مَجْنُونٌ، قَالُوا: لَيْسَ بِمَجْنُونٍ، قَالُوا: يُفَرِّقُ بَيْنَ الْحَبِيبِ وَحَبِيبِهِ، فَصَدَرَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى ذَلِكَ، فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَزَمَّلَ فِي ثِيَابِهِ، وَدُثِّرَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ، يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قریش دارالندوہ میں جمع ہوئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق گفتگو کرنے لگے، بعض اُن میں سے کہنے لگے: جادوگر ہے، بعض کہنے لگے: جادوگر نہیں ہے، بعض کہنے لگے: کاہن ہے۔ بعض کہنے لگے: وہ کاہن نہیں ہے۔ بعض کہنے لگے: مجنون ہے، بعض کہنے لگے: مجنون نہیں ہے، کہنے لگے: وہ دوست اور دوست کے درمیان تفریق کرتا ہے، مشرکین بھی یہ بات کرتے تھے کہ یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی، آپ نے اپنی چادر اوڑھی ہوئی تھی، تو اللہ عزوجل نے یہ سورتیں نازل فرمائیں: ''يَا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ، يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّى

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں معلّٰی اکیلے ہیں۔

**2097** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ اَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ الْاَسْوَدِ قَالَ: نَا خَبَّابٌ، مَوْلَى بَنِي لَيْثٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! میرا تم پر حق ہے اور ائمہ قریش کا بھی تم پر حق ہے، جب تک وہ تین کام کریں: جب اُن سے رحم مانگا جائے تو وہ رحم کریں، جب فیصلہ کریں تو عدل کریں، جب وعدہ کریں تو وعدہ پورا کریں،

---

2096- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه133 .

2097- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه218-219 .

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ لِي عَلَيْكُمْ حَقًّا، وَلِلْاَئِمَّةِ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَيْكُمْ حَقًّا، مَا اَقَامُوا ثَلَاثًا: اِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، وَاِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا، وَاِذَا عَاهَدُوا وَفَوْا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ

جواُن میں سے یہ کام نہ کرے تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اس سے اس کا فرض و نفل قبول نہیں کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا خَبَّابٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ الْاَسْوَدِ

یہ حدیث لیث سے صرف خباب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بکر بن الاسود اکیلے ہیں۔

**2098** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي هَوْذَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ عِيسَى، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَرُبَّمَا اَخَّرَ ذٰلِكَ حَتّٰى يَجْتَمِعَ عَلَيْهِ صَوْمُ السَّنَةِ، وَرُبَّمَا اَخَّرَهُ حَتّٰى يَصُومَ شَعْبَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر ماہ تین روزے رکھتے تھے' بسا اوقات آپ مؤخر کرتے یہاں تک کہ ایک سال کے جمع کر لیتے' اور بسا اوقات اسے مؤخر کرتے حتیٰ کہ آپ شعبان کے روزے رکھتے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

**2099** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حُبَيْشُ بْنُ الْوَرْدِ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا' اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ

یہ حدیث ایوب سے صرف حماد بن زید ہی روایت

---

2098- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه195 .

2099- أخرجه ابن ماجه فى النكاح جلد1صفحه629 رقم الحديث: 1958 .

زَيْدٍ، تفرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یونس بن محمد اکیلے ہیں۔

**2100** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوفِيُّ، اَنَّ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِي لَيْلَى حَدَّثَهُ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَيْهِمْ بِاَرْضِ جُهَيْنَةَ: اَلَّا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَّلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم الجہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اُن کی طرف خط لکھا سرزمین جہینہ میں (اس خط میں لکھا تھا) کہ تم ہرگز مردار کے پٹھوں اور کھال سے نفع نہ اُٹھاؤ۔

استاذی المکرم شیخ الحدیث وتفسیر مفتی محمد عبدالغفار سیالوی زید مجدہٗ جنہوں نے اس کتاب کے مکمل مسودے کو ایک بار پڑھا اور جہاں احقر سے کوئی کمی کوتاہی رہ گئی تھی اُس کو پورا کیا۔

احقر نے اپنی اس کتاب میں اپنی سمجھ کے مطابق اور اپنے پڑھنے والوں کی آسانی کے لیے اس کی فہرست کو فقہی طور پر ترتیب دیا ہے۔اس کتاب میں قارئین کو دو طرح کی فہرست پڑھنے کو ملے گی:

**(1)** حروفِ تہجی کے لحاظ سے

**(2)** جدید عصری مسائل کے مطابق فقہی ترتیب کے لحاظ سے

اگر قارئین اس میں کوئی اچھائی دیکھیں تو میرے رب اور اس کے حبیب ﷺ کے صدقے سے ہے اور اگر کوئی کمی دیکھیں تو وہ احقر کی کم علمی کی وجہ سے ہے۔

خوشخبری: قارئین کے لیے یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فضل وکرم سے اس کی باقی جلدوں پر کام جاری ہے جو کہ بہت جلد آپ کے ہاتھوں میں ہوں گی اور اُن کی فہرست بھی اسی طرح فقہی ترتیب سے ہوگی۔

☆☆☆☆☆

**2100**- أخرجه ابو داؤد في اللباس جلد4صفحه66 رقم الحديث: 4128 .

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الاَوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

# المُعجم الاَوسط

جلد دوم

تالیف
الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مُترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج

جلد دوم

# المعجم الاوسط

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم


غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور



پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# المعجم الاوسط

جلد دوم

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور


بار اول ............ اگست 2015ء

پرنٹرز ............ آصف صدیق، پرنٹرز

تعداد ............ -/1100

ناشر ............ چوہدری غلام رسول - میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول

قیمت ............ =/ روپے


ملنے کے پتے


ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

# فہرست
## (بلحاظِ فقہی ترتیب)

## کتاب العلم

## كتاب الطهارة

## کتاب الاذان



## کتاب الصلوٰۃ

## کتاب التفسیر

## كتاب فضائل القرآن

## كتاب الجنة والجهنم

## کتاب البیوع



## کتاب الجہاد

## کتاب حرمت الشراب



## کتاب النکاح

## کتاب آداب الطعام والشراب

## كتاب المريض

## كتاب فضائل الصحابة

## کتاب مناقب الامۃ

## كتاب المواريث



## كتاب الذكر

## کتاب الموت

## كتاب اللباس



## كتاب الحدود

## كتاب الاضحية



## كتاب متفرق المسائل

☆☆☆☆☆

# فہرست
## (بلحاظِ حروفِ تہجی)

## بَابُ الْبَاءِ

## بَابُ الْخَاءِ



## بَابُ الدَّالِ



## بَابُ الذَّالِ



## بَابُ الرَّاءِ



## بَابُ الزَّاي



## بَابُ السِّينِ

## بَابُ الشِّينِ



## بَابُ الصَّادِ



## بَابُ الضَّادِ مُهْمَلُ

## بَابُ الطَّاءِ



☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

**2101** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: نَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ قُسَيْمًا، مَوْلَى عُمَارَةَ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَهُ، اَنَّ قَزَعَةَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ . وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ . وَلَا صِيَامَ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ . وَلَا تُسَافِرُ امْرَاَةٌ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ عَلَيْهَا . وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هَذَا، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورج غروب ہونے تک عصر کے بعد اور سورج طلوع ہونے تک صبح کے بعد کوئی (نفل) نماز (پڑھنا جائز) نہیں ہے' اور عیدین کے دن روزہ جائز نہیں ہے' کوئی عورت تین راتیں سفر نہ کرے مگر اس کا شوہر یا محرم اس کے ساتھ ہو' اور سواریاں نہ باندھی جائیں مگر تین مساجد کی طرف (۱) مسجد حرام (۲) مسجد نبوی (۳) مسجد اقصیٰ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُسَيْمٍ مَوْلَى عُمَارَةَ اِلَّا اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ اَبَانَ اِلَّا ابْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث قسیم مولیٰ عمارہ سے صرف ابان بن صالح ہی روایت کرتے ہیں اور ابان سے صرف ابن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

**2102** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: نَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتَدِلُوا فِي سُجُودِكُمْ، وَلَا يَفْتَرِشْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم اپنے سجدوں میں میانہ روی کرو' اور تم میں کوئی سجدہ کی حالت میں کتے کی طرح کلائیاں نہ بچھائے' اللہ کی قسم! میں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی تم کو دیکھتا ہوں جب تم سجدہ اور رکوع

---

**2101**- أخرجه أحمد فى المسند جلد**3**صفحه**56** رقم الحديث: **11432** .

**2102**- أخرجه البخارى فى الأذان جلد **2**صفحه**351** رقم الحديث: **822**' وأبو داؤد فى الصلاة جلد **1**صفحه**235** رقم الحديث: **897**' والترمذى فى الصلاة جلد **2**صفحه**66** رقم الحديث: **176**' والنسائى فى التطبيق جلد **2** صفحه**169** (باب الاعتدال فى السجود)' وابن ماجه فى الاقامة جلد **1**صفحه**288** رقم الحديث: **892**' وأحمد فى المسند جلد**3**صفحه**342** رقم الحديث: **13981** .

الْكَلْبِ فِي السُّجُودِ، فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ

کرتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث شریک سے صرف یعقوب بن ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2103** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا حَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ، أَخُو أَبِي الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيِّ لِأُمِّهِ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ فِي بَرِيرَةَ أَرْبَعَةٌ مِنَ السُّنَّةِ: طَلَّقَهَا زَوْجُهَا، وَكَانَ عَبْدًا، فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ عِدَّةَ الْحُرَّةِ وَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ تُطْعِمُونَا؟ قَالُوا: لَا، إِلَّا شَيْءٌ مِنْ لَحْمٍ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ، أَهْدَتْهُ لَنَا، فَقَالَ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ، وَلَنَا هَدِيَّةٌ، فَأَكَلَ مِنْهَا وَاشْتَرَطَ مَوَالِيهَا أَنْ لَا يَبِيعُوهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ، فَقَالَ: اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا، فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْطَى الْمَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے معاملہ میں چار چیزیں سنت ہیں: (۱) ان کے شوہر نے اُن کو طلاق دی تھی (۲) اُن کا شوہر غلام تھا (۳) تو نبی کریم ﷺ نے ان کو اختیار دیا تھا اور ان کو آزاد کی عدت گزارنے کا حکم دیا تھا اور (۴) رسول اللہ ﷺ آئے تو آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس ہمیں کھلانے کے لیے کوئی شی ہے؟ تو انہوں نے عرض کی: نہیں! مگر گوشت سے کوئی شے باقی ہے جو بریرہ پر صدقہ کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ہمارے لیے ہدیہ کرے' آپ نے فرمایا: وہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔ پس آپ نے اس سے کھایا اور اس کے موالیوں پر شرط لگائی کہ وہ اس کو فروخت نہ کریں' آپ نے فرمایا (حضرت عائشہ سے) اس کو خرید اور آزاد کر دے کیونکہ ولاء ان کے لیے ہوگی' ولاء اس کے لیے ہے جس نے (آزاد کرنے کے لیے) مال دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ

یہ حدیث عمران بن حدیر سے صرف حماد بن مسعدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2104** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَوْفٍ، عَنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم آپس میں

2103- تقدم تخريجه .

2104- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه172 .

الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِلَى أَعْطَانِهَا

قرآن کا دور جاری رکھو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ سینوں سے نکلنے میں اتنا تیز ہے کہ جتنا باندھا ہوا اونٹ اپنے باندھنے والی جگہ سے بھاگتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ

اسے عوف سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن شاہین اکیلے ہیں۔

**2105** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قل ھواللہ احد تہائی قرآن کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ

یہ حدیث عمران قصیر سے صرف حماد بن مسعدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2106** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا خَلَّادُ بْنُ يَزِيدَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ: أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قِيلَ: وَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ، وَأُهْرِيقَ دَمُهُ قِيلَ: فَأَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: طُولُ الْقُنُوتِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے پوچھا گیا: کون سا اسلام افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کی زبان و ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے' عرض کی گئی: کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس میں اس سواری کی کونچیں کاٹ دی جائیں اور اس کا خون بہا دیا جائے۔ عرض کی گئی: کون سی نماز افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لمبا قیام والی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ

یہ حدیث اعمش سے صرف ابن ابی غنیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2105**- أخرجه مسلم في جلد1صفحه556' والدارمي في فضائل القرآن جلد2صفحه552 رقم الحديث: 3431 .

**2107** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَقِيلَ لَهُ: اِنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَاَتَهُ، وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا، وَتُوُفِّيَ عَنْهَا قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بِهَا؟ فَقَالَ: مَا سَمِعْتُ فِيهَا شَيْئًا، فَارْجِعُوا اِلَيَّ اَنْظُرْ فِي ذَلِكَ، فَرَجَعُوا، ثُمَّ اَتَوْهُ، فَقَالَ: سَاَقُولُ فِيهَا بِحَمِيدِ رَاْيٍ، فَاِنْ اَصَبْتُ فَاللّٰهُ وَفَّقَنِي، وَاِنْ اَخْطَاْتُ فَالْخَطَاُ مِنْ قِبَلِي: اَرَى لَهَا مِثْلَ صَدَاقِ نِسَائِهَا، لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ، وَلَهَا الْمِيرَاثُ، وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ . فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْاَشْجَعِيُّ: هُوَ يَشْهَدُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَمِعَهُ قَضَى بِالَّذِي قَضَيْتَ بِهِ فِي امْرَاَةٍ مِّنْهُمْ، يُقَالُ لَهَا: بِرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا' آپ سے عرض کی گئی: ایک آدمی کسی عورت سے شادی کرتا ہے' اس کا حق مہر مقرر نہیں کرتا اور اس عورت سے دخول کرنے سے پہلے وہ فوت ہو جائے؟ تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس حوالہ سے کوئی شے نہیں سنی ہے' مجھے آپ اس معاملہ میں مہلت دو' تم پھر میرے پاس آنا۔ پس وہ چلے گئے' پھر آپ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: میں اپنی طرف سے بہتر بات کہتا ہوں کہ اگر وہ درست ہوئی تو اللہ نے مجھے توفیق دی ہے' اور اگر غلطی ہوئی تو میری طرف سے ہوگی' میری رائے یہ ہے کہ اس کے لیے عورتوں کی مثل مہر ہوگا' اس میں کمی یا زیادتی نہیں کی جائے گی' اور اس کے لیے میراث اور عدت بھی ہو گی۔ تو حضرت معقل بن سنان اشجعی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: وہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ موجود تھے' انہوں نے آپ کا فیصلہ سنا تھا جو آپ نے ایک عورت سے متعلق کیا تھا' وہ آپ کے فیصلہ کی ہی طرح تھا' ان میں ایک عورت کے علاوہ جس کو بروع بنت واشق کہا جاتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف محمد بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2108** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ الْجُهَنِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن اسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک ماہ تک آتی رہی' آپ ہر دفعہ اس کو واپس

---

**2107**- أخرجه أبو داؤد في النكاح جلد 2 صفحه 243 رقم الحديث: 2114 مختصرًا والنسائي في النكاح جلد 6 صفحه 98 (باب اباحة التزوج بغير صداق) .

السَّائِبِ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، اَنَّ امْرَاَةً، كَانَتْ تَخْتَلِفُ اِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ شَهْرًا، كُلُّ ذَلِكَ يُرَدِّدُهَا، وَكَانَتْ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَقُولُ فِيهَا بِرَاْيِي، فَاِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللّٰهِ، وَاِنْ كَانَ خَطَاً فَمِنِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ: لَهَا صَدَاقُ اِحْدَى نِسَائِهَا، وَلَهَا الْمِيرَاثُ الرُّبُعُ وَالثُّمُنُ . وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ اَشْجَعَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اُشْهِدُ اللّٰهَ، لَقَضَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَاَةٍ مِنَّا يُقَالُ لَهَا بِرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ

کرتے رہے' اس کا شوہر فوت ہوگیا' اس نے اس کے لیے حق مہر مقرر نہیں کیا تھا' تو حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں اپنی طرف سے کہتا ہوں کہ اگر وہ درست ہوا تو اللہ کی طرف سے ہے' اور اگر غلط ہوا تو ابن اُم عبد کی طرف سے ہے' اس کے لیے اسی کی عورتوں کی مثل مہر ہوگا' اس کے لیے میراث بھی ہوگی (اولاد نہ ہونے کی صورت میں)' چوتھا (اولاد ہونے کی صورت میں) یا آٹھواں حصہ وہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے قبیلہ اشجع کا ایک آدمی تھا' اس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم میں سے ایک عورت کا بھی فیصلہ کیا تھا' جو آپ نے کیا' اس عورت کا نام بروع بنت واشق تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا وُهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے صرف وہیب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

**2109** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرٍو ذِي مُرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَنْشُدُ النَّاسَ: مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ ، اِلَّا قَامَ، فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ، فَشَهِدُوا

حضرت عمرو ذی مر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لوگوں سے قسم لیتے ہوئے سنا کہ کس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس کا میں مولا اس کا علی مولا (یعنی مددگار)۔ وہ کھڑا ہو تو بارہ افراد کھڑے ہوئے اور انہوں نے گواہی دی کہ (انہوں نے واقعتاً یہ سنا ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث اجلح سے ان کے بیٹے عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2110** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ،

حضرت عمیرہ بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لوگوں سے قسم لیتے ہوئے سنا کہ

2110- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد1صفحه65 .

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَمِيرَةَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَنْشُدُ النَّاسَ: مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ؟ فَقَامَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ، فَشَهِدُوا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

کس نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کا میں مولا اس کا علی مولا (یعنی مددگار)۔ تو بارہ افراد کھڑے ہوئے اور انہوں نے گواہی دی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث اجلح سے صرف اُن کے بیٹے عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2111** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَزْدَادَ اَبُو الصَّقْرِ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرُّوذِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ يُكْنَى اَبَا مَذْكُورٍ اَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَعَثَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاعَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک انصاری آدمی تھا جس کی کنیت ابومذکور تھی' اس نے اپنا مدبر غلام آزاد کیا تھا' تو نبی کریم ﷺ نے اُن کی طرف پیغام بھیجا تو اُس نے اسے فروخت کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي نَجِيحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

یہ حدیث مجاہد سے صرف ابن ابی نجیح ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں جریر بن حازم اکیلے ہیں۔

**2112** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ تُحِدَّ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، اِلَّا عَلَى زَوْجٍ

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی کے لیے بھی تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے اپنے شوہر کے۔

---

2111- أخرجه البخاری فی البیوع جلد4صفحه415 رقم الحدیث: 2141' ومسلم فی الایمان جلد3صفحه1289 .

2112- أخرجه البخاری فی الطلاق جلد9صفحه402 رقم الحدیث: 5342' ومسلم فی الطلاق جلد2صفحه1127 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

2113 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ بَشْمِينَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الْحَيَّاتِ خَشْيَةَ الثَّأْرِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سانپ سے ڈرتے ہوئے اس کو مارنے سے چھوڑ دیا' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشْمِينَ جَدِّ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيِّ إِلَّا عَمَّارٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْجَوَّابِ

یہ حدیث بشمین جد عبدالحمید الحمانی سے صرف عمار ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔

2114 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ قَالَ: نَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن' مؤمن کیلئے شیشہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ

یہ حدیث شریک بن عبداللہ سے صرف محمد بن عمار بن سعد روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عثمان بن محمد بن عثمان اکیلے ہیں۔

2115 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام لانے کے بعد بندے کے

2113- أخرجه أبو داؤد في الأدب جلد 4 صفحه 365 رقم الحديث: 5248' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 331 رقم الحديث: 7341 .

2114- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 267 .

2115- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 275 .

شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَفَادَ عَبْدٌ بَعْدَ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ زَوْجٍ مُّؤْمِنَةٍ: اِذَا نَظَرَ اِلَيْهَا سَرَّتْهُ، وَاِذَا غَابَ عَنْهَا حَفِظَتْهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ

لیے مؤمنہ بیوی سے بہتر کوئی نہیں ہے جب اس کی طرف دیکھے تو وہ اسے خوش کر دے اور جب وہ گھر میں موجود نہ ہو تو وہ خود اپنی اور شوہر کے مال کی حفاظت کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ

یہ حدیث جابر سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یزید اکیلے ہیں۔

**2116** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلِيمَةُ اَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ، وَالثَّانِي مَعْرُوفٌ، وَالثَّالِثُ رِيَاءٌ وَّسُمْعَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ولیمہ پہلے دن کرنا حق ہے دوسرے دن نیکی ہے تیسرے دن ریاکاری اور دکھاوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث منصور سے صرف عبدالملک بن حسین ہی روایت کرتے ہیں۔

**2117** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى السُّوسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: شَيَّعَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: اَقِلُّوا الرِّوَايَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا شَرِيكُكُمْ

حضرت قرظہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے گروہ میں تھے تو آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایات کرنا کم کرو میں تمہارا شریک ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے صرف عبدالوہاب بن عطاء ہی روایت کرتے ہیں۔

---

2116- أخرجه ابن ماجه في النكاح جلد1صفحه617 رقم الحديث: 1915 .

2117- أخرجه ابن ماجه في المقدمة جلد1صفحه12 رقم الحديث: 28 .

**2118** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ، اَحَدُهَا قَمِيصٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا' اُن میں ایک قمیص تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ، اِلَّا حَمَّادٌ وَّلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَقِيلٍ

یہ حدیث حمید سے صرف حماد اور حماد سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن عقیل اکیلے ہیں۔

**2119** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ النَّاسَ لِلْبَيْعَةِ، فَجَاءَ اَبُو سِنَانِ بْنِ مِحْصَنٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اُبَايِعُكَ عَلَى مَا فِي نَفْسِكَ قَالَ: وَمَا فِي نَفْسِي؟ قَالَ: اَضْرِبُ بِسَيْفِي بَيْنَ يَدَيْكَ حَتَّى يُظْهِرَكَ اللّٰهُ اَوْ اُقْتَلَ، فَبَايَعَهُ، وَبَايَعَ النَّاسُ عَلَى بِيعَةِ اَبِي سِنَانٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو حدیبیہ کے دن بیعت کے لیے بلایا' تو حضرت ابوسنان بن محصن حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے بیعت کرتا ہوں اس پر جو آپ کے دل میں ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: میرے دل میں کیا ہے؟ عرض کی: میں تلوار ماروں آپ کے سامنے یہاں تک کہ دین اسلام غالب ہوجائے یا میں قتل کیا جاؤں' تو آپ نے ان سے بیعت کی اور لوگوں نے حضرت ابوسنان کی بیعت کی طرح بیعت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث زہری سے صرف محمد بن عبدالعزیز بن عمر بن عبدالرحمٰن بن عوف ہی روایت کرتے ہیں' اور محمد سے صرف عبدالعزیز بن عمران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یعقوب بن محمد اکیلے ہیں۔

---

2118- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2713 .

2119- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 14916 .

2120 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: اِنَّمَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ لَنَا خَاصَّةً اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي: مُتْعَةَ الْحَجِّ .

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج تمتع صرف ہم اصحابِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ہی خاص تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ اِلَّا بَيَانٌ، وَلَا عَنْ بَيَانٍ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن ابی الشعثاء سے صرف بیان ہی روایت کرتے ہیں اور بیان سے صرف مفضل بن مہلہل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

2121 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَمْدَانُ بْنُ عُمَرَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَاَةٍ فَقَامَ وَسَطَهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت کی نمازِ جنازہ پڑھائی تو آپ اس کے وسط میں کھڑے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا شَبَابَةُ وَحَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف شبابہ اور حجاج بن نصیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2122 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک بندہ جھوٹ بولتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں وہ جھوٹا لکھا

---

2120- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 2صفحه897' والنسائي في المناسك جلد 5صفحه141 (باب اباحة فسخ الحج بعمرة الخ)' وابن ماجه في المناسك جلد2صفحه994 رقم الحديث:2985 .

2121- أخرجه البخاري في الحيض جلد1صفحه511 رقم الحديث:332 .

2122- أخرجه البخاري في الأدب جلد10صفحه523 رقم الحديث:6094' ومسلم في البر جلد4صفحه2012 .

اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ لَيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا، وَيَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا

جاتا ہے اور ایک بندہ سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں بھی وہ سچا لکھا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو غَسَّانَ

یہ حدیث عبدالاعلیٰ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابوغسان اکیلے ہیں۔

**2123** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَاتَتْ شَاةٌ فِي بَعْضِ بُيُوتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا انْتَفَعْتُمْ بِمَسْكِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی زوجہ کے گھر میں ایک بکری مر گئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس کی کھال سے نفع نہیں اُٹھاؤ گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ

یہ حدیث ابراہیم بن نافع سے صرف یحییٰ بن ابی بکیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2124** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَاِنْ زَنَا، وَاِنْ سَرَقَ

حضرت سلمہ بن نعیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ پڑھا وہ جنت میں داخل ہو گیا اگرچہ وہ زانی اور چور ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث منصور سے صرف شیبان ہی روایت کرتے ہیں۔

---

2123- أخرجه أحمد فى المسند جلد1 صفحه361 رقم الحديث: 2508 .

2124- أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد7 صفحه55' والامام أحمد فى المسند جلد4 صفحه260 .

**2125** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي الْحَارِثِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَا كُنَّا نَعْرِفُ الْمُنَافِقِينَ اِلَّا بِبُغْضِهِمْ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم منافقوں کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بغض کی وجہ سے پہچان لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ الْقَاسِمُ

یہ حدیث زہیر سے صرف محمد بن قاسم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2126** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرُّوذِيُّ قَالَ: نَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ، اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز سوائے مسجد حرام کے دوسری مسجدوں کی بہ نسبت ہزار نمازوں کے ثواب کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا عَنِ الْمَسْعُودِيِّ اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ

یہ حدیث حبیب بن ابی ثابت سے صرف مسعودی اور مسعودی سے صرف حسین بن محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم بغوی اکیلے ہیں۔

**2127** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرُّوذِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو جمعہ کے لیے آئے

---

**2125**- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحہ135-136 .

**2126**- أخرجه البخاری فی فضل الصلاة فی مسجد مكة جلد 3صفحه76 رقم الحديث: 1190، ومسلم فی الحج جلد 2 صفحه1012 .

**2127**- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه176 .

اَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

تو اُسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف ہشام اور ہشام سے صرف عبیداللہ بن عبدالمجید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زہیر بن محمد اکیلے ہیں۔

**2128** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ النُّمَيْرِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَسْوَارِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ يُونُسَ الْاَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَفَّلَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْلًا سِوَى نَصِيبِنَا مِنَ الْخُمُسِ، فَاَصَابَنِي شَارِفٌ

حضرت سائب بن یزید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مالِ غنیمت دیا' ہمارے خمس والے حصے کے علاوہ' تو مجھے بوڑھا اونٹ ملا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيسَ

یہ حدیث زہری سے صرف یونس اور یونس سے صرف عبداللہ بن رجاء مکی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن ادریس اکیلے ہیں۔

**2129** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر پڑھتے تو (پہلی رکعت میں) سبح اسم ربك الاعلى اور (دوسری رکعت میں) قل یا ایہا الکافرون اور (تیسری رکعت میں) قل هو الله احد پڑھتے۔

---

2128- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمی جلد6صفحه10 .

2129- أخرجه النسائي في قيام الليل جلد3صفحه194 (ذكر الاختلاف على أبي اسحاق......الخ)' وابن ماجه في جلد 1 صفحه371 رقم الحديث: 1172' وأحمد في المسند جلد1صفحه397 رقم الحديث: 2780 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ

یہ حدیث عبدالاعلیٰ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسن بن عطیہ اکیلے ہیں۔

**2130** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا كَانَ بِاَحَدِكُمْ رِزٌّ فَلْيَتَوَضَّأْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جب تم میں سے کوئی پیٹ کی ہوا محسوس کرے تو وضو کر لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث عمران سے صرف محمد بن بلال ہی روایت کرتے ہیں۔

**2131** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ اَبِي عُمَرَ الْبَهْرَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: افْتَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ، كَمَا افْتَرَضَ اَرْبَعًا فِي الْحَضَرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر میں دو رکعتیں مقرر کیں' جس طرح آپ نے حالت اقامت میں چار مقرر کی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث یحییٰ بن عبید سے صرف حجاج اور حجاج سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

**2132** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ

حضرت ابونہیک فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا تو فرمایا کہ جو صبح کو پائے وہ وتر نہ

---

2131- أخرجه مسلم فى المسافرين جلد1صفحه479' والنسائى فى تقصير الصلاة جلد3صفحه96 (باب تقصير الصلاة فى السفر)' وابن ماجه فى الاقامة جلد1صفحه339 رقم الحديث:1068 .

2132- أخرجه أحمد فى المسند جلد6صفحه270 رقم الحديث:26112 .

ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، اَنَّ اَبَا نَهِيكٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا الدَّرْدَاءِ خَطَبَ فَقَالَ: مَنْ اَدْرَكَهُ الصُّبْحُ فَلَا وِتْرَ لَهُ ـ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ فَيُوتِرُ

پڑھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ صبح کرتے تھے تو وتر ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2133** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِيُّ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَازِنِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا، ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَهُ قِيرَاطٌ مِّنَ الْاَجْرِ، وَاِنْ تَبِعَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ، كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ اس کی نمازِ جنازہ پڑھی' پھر واپس آیا تو اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا' تو اگر وہ جنازہ کے ساتھ گیا اور اس نے نمازِ جنازہ پڑھی پھر دفن کرنے تک بیٹھا رہا تو اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے' اُن میں سے ہر قیراط اُحد پہاڑ سے بڑا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ

یہ حدیث داؤد بن ابی ھند سے صرف سلمہ بن علقمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2134** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الطَّحَّانُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جانوروں کو باندھ کر نشانہ بنانے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث سالم الافطس سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

---

2133- أخرجه البخاري في الجنائز جلد3 صفحه220 رقم الحديث:1323، ومسلم في الجنائز جلد2 صفحه653 .

2134- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11 صفحه440 رقم الحديث:12247 .

2135 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي وَاَنَا اَحُكُّ الْمَنِيَّ، مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يُصَلِّي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے میں منی دیکھتی تھی تو اسے کھرچ دیتی تھی' پھر آپ ﷺ اس کپڑے میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ

یہ حدیث منصور سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسن بن عطیہ اکیلے ہیں۔

2136 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ قَالَ: نَا الْاَعْمَشُ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُحَرَّشَ بَيْنَ الْبَهَائِمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جانوروں کو آپس میں لڑانے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ اِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث از اعمش از منہال صرف زیاد بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2137 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس اُمت کی خطاء ونسیان کو معاف کر دیا ہے اور جس پر اس کو مجبور کیا جائے۔

---

2136- أخرجه أبو داؤد فی الجهاد جلد 3 صفحه 26 رقم الحديث: 2562' والترمذی فی الجهاد جلد 4 صفحه 210 رقم الحديث: 1708 .

2137- أخرجه البيهقی فی الخلع والطلاق جلد 7 صفحه 584 رقم الحديث: 15094' والدارقطنی فی سننه جلد 4 صفحه 170 رقم الحديث: 33' والحاكم فی المستدرك جلد 3 صفحه 198' وابن حبان رقم الحديث: 1498' والطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه 133 رقم الحديث: 11274 .

وَجَلَّ عَفَا لِهَذِهِ الْأُمَّةِ عَنِ الْخَطَإِ، وَالنِّسْيَانِ، وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَرَشِيُّ

یہ حدیث زید العمی سے صرف ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حرشی اکیلے ہیں۔

**2138** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَأَى خَيْرًا فِي مَنَامِهِ فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ، وَلْيَذْكُرْهُ، وَمَنْ رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ، وَلَا يَذْكُرْهَا، فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اچھا خواب دیکھے تو اس پر اللہ کی تعریف کرے اور وہ اسے کسی کو بتائے اور جو کوئی بُرا خواب دیکھے تو اللہ سے پناہ مانگے اور وہ کسی کو نہ بتائے تو وہ خواب اسے نقصان نہیں دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف سعید بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

**2139** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي الْحَارِثِ قَالَ: نَا دَاوُدُ الْمُحَبَّرُ قَالَ: نَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيُذْنِبُ ذَنْبًا، فَإِذَا ذَكَرَهُ أَحْزَنَهُ مَا صَنَعَ، فَإِذَا نَظَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ قَدْ أَحْزَنَهُ مَا صَنَعَ غَفَرَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک بندہ سے گناہ ہوتا ہے' اگر اس کو یاد آجائے تو وہ اپنے کیے ہوئے پر پریشان ہوتا ہے' جب اللہ اس کو اپنے کیے پر پریشان دیکھتا ہے تو اس کو بخش دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ الْمُحَبَّرُ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے صرف صالح المری ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں محبر اکیلے

---

2138- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه177-178 .

2139- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه202 .

ہیں۔

**2140** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نَا قُدَامَةُ بْنُ شِهَابٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ وبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَطْيَبِ الْكَسْبِ؟ فَقَالَ: عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ، وَكُلُّ بَيْعٍ مَّبْرُورٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حلال کمائی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: حلال کمائی وہ ہے جو آدمی اپنے ہاتھ سے کماتا ہے اور ہر کاروبار نیکی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا قُدَامَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف قدامہ ہی روایت کرتے ہیں؛ اسے روایت کرنے میں حسن بن عرفہ اکیلے ہیں۔

**2141** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو عَقِيلٍ يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کے بعد دو رکعت ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَقِيلٍ

یہ حدیث مسعر سے صرف عبدالحمید ہی روایت کرتے ہیں؛ اسے روایت کرنے میں ابوعقیل اکیلے ہیں۔

**2142** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقُلُوسِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ زَكَرِيَّا الصُّرَيْمِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا مانگتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَمِنْ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَمِنْ بَوَارِ

---

2140- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه63-64 .

2141- أخرجه البخاری فی مواقيت الصلاة جلد2صفحه77 رقم الحديث: 593' ومسلم فی المسافرين جلد1صفحه573 .

2142- أخرجه الطبرانی فی الصغير رقم الحديث:2312 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه14 .

عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَمِنْ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَمِنْ بَوَارِ الْاَيِّمِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

الْاَيِّمِ، وَمِنْ فِتنَةِ الدَّجَّالِ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ زَكَرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقُلُوسِيُّ

یہ حدیث ہشام سے صرف عباد بن زکریا ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں قلوسی اکیلے ہیں۔

**2143** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو اپنے رخسار پیٹے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کا دعویٰ کرے' اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف یزید بن ہارون ہی روایت کرتے ہیں۔

**2144** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبْزُقَنَّ اَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ، وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلَكِنْ لِيَبْزُقْ، عَنْ يَسَارِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی نماز کی حالت میں نہ اپنے آگے تھوکے اور نہ اپنی دائیں جانب' لیکن اگر تھوکنا ہی ہوتو اپنی بائیں جانب تھوکے۔

**2145** - وَبِاِسْنَادِهِ: عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

2143- أخرجه البخارى فى الجنائز جلد3صفحه198 رقم الحديث: 1297' ومسلم فى الايمان جلد1صفحه99 .

2144- أخرجه البخارى فى العمل فى الصلاة جلد 3صفحه101 رقم الحديث: 1214' ومسلم فى المساجد جلد 1 صفحه390 .

2145- أخرجه البخارى فى الأذان جلد2صفحه351 رقم الحديث: 822' ومسلم فى الصلاة جلد 1صفحه355 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَسْجُدَنَّ اَحَدُكُمْ بَاسِطًا ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی سجدہ میں اپنی کلائیاں کتے کی کلائیوں کی طرح نہ بچھائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ، اِلَّا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ

یہ دونوں حدیثیں سلیم بن حیان سے صرف حبان بن ہلال ہی روایت کرتے ہیں۔

**2146** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْكُرَيْزِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ، وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا رَاَى اَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ، وَلْيَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّهَا، فَلَنْ تَضُرَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خواب اللہ کی طرف سے ہے اور احتلام شیطان کی طرف سے سو جب تم میں سے کوئی برا خواب دیکھے تو بائیں جانب تھوکے اور اس کے شر سے پناہ مانگے تو وہ اسے کوئی نقصان نہیں دے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا صَالِحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْغَفَّارِ وَرَوَاهُ اَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، وَهُوَ الصَّحِيحُ

اسے از زہری از ابوامامہ از حضرت ابوہریرہ سے اور زہری سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبدالغفار اکیلے ہیں۔ زہری کے اصحاب ابوسلمہ سے وہ ابوقتادہ سے روایت کرتے ہیں اور یہی صحیح ہے۔

**2147** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انصار کے مفتی یہ فتویٰ دیتے کہ پانی کی پانی سے رخصت ہے یہ ابتداء اسلام میں تھا۔

---

2146- أخرجه البخاري في التعبير جلد12صفحه410 رقم الحديث: 7500، ومسلم في الرؤيا جلد4صفحه1771 .

2147- أخرجه أبو داؤد في الطهارة جلد 1صفحه54 رقم الحديث: 214، والترمذي في الطهارة جلد 1صفحه183 رقم الحديث: 110، وابن ماجه في الطهارة جلد 1صفحه200 رقم الحديث: 609 . وانظر: نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد1صفحه82 .

الْفُتْيَا الَّتِي، كَانَتْ تُفْتِي بِهَا الْأَنْصَارُ: الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ رُخْصَةٌ كَانَتْ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا صَالِحٌ وَرَوَاهُ أَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، وَهُوَ الصَّوَابُ

اسے از زہری از عطاء صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔ اور اصحاب زہری از زہری از سہل بن سعد روایت کرتے ہیں اور یہی درست ہے۔

**2148** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا أَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمی آپس میں تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔

**2149** - وَبِإِسْنَادِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَكَانِهِ فَيَجْلِسُ فِيهِ، فَإِذَا رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کوئی آدمی جو اپنی جگہ سے اُٹھے پھر واپس آئے تو وہی اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے۔

**2150** - وَبِإِسْنَادِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ مَكَانِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے جب کسی کو جمعہ کے دن اونگھ آئے تو وہ اپنی جگہ بدل لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا أَبُو شِهَابٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف ابوشہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

---

**2148**- أخرجه ابن ماجه في الأدب جلد **2** صفحه **1241** رقم الحديث: **3776**' ومالك في الموطأ جلد **2** صفحه **989** رقم الحديث: **14**' وأحمد في المسند جلد **2** صفحه **14** رقم الحديث: **4563** .

**2149**- أخرجه البخاري في الجمعة جلد **2** صفحه **456** رقم الحديث: **911**' ومسلم في السلام جلد **4** صفحه **1714** .

**2150**- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد **1** صفحه **290** رقم الحديث: **1119**' والترمذي في الجمعة جلد **2** صفحه **404** رقم الحديث: **526**' وأحمد في المسند جلد **2** صفحه **45** رقم الحديث: **4874** .

**2151** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ بَشِيرٍ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَمَّهُ عَامِرَ بْنَ الْأَكْوَعِ جُرِحَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَتَلَ رَجُلًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَهُ أَجْرَانِ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُن کے چچا حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ خیبر کے دن زخمی ہوئے اور انہوں نے ایک آدمی کو قتل کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے دو اجر ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ

محمد بن بشر سے صرف ابواحمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2152** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّحَاسُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ رَجُلٌ يَلِي قَوْمًا، ثُمَّ لَا يَحُوطُهُمْ كَمَا يَحُوطُ نَفْسَهُ وَأَهْلَهُ، إِلَّا أَدْخَلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: کوئی آدمی نہیں ہے جو کسی قوم سے ملے تو وہ اُن کو معاف نہ کرے جس طرح وہ اپنے آپ اور گھر والوں کو معاف کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو جہنم کی آگ میں ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّحَاسُ

اسے خالد سے صرف عبید بن محمد النحاس ہی روایت کرتے ہیں۔

**2153** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَذِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ يَمَانٍ، عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا زَيْدُ، أَعْطِ زَكَاةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے زید! لوگوں کے ساتھ اپنے سر کی زکوٰۃ دو، اگر تو نہ پائے تو دھاگہ ہی دے دے۔

2151- أخرجه البخاري في المغازي جلد7صفحه530 رقم الحديث:4196' ومسلم في الجهاد جلد3صفحه1432 .

2152- أخرجه الطبراني في الكبير جلد20صفحه218 رقم الحديث:506 .

2153- أخرجه الطبراني في الكبير جلد5صفحه120 رقم الحديث:4806 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه84 .

رَاْسِكَ مَعَ النَّاسِ وَاِنْ لَمْ تَجِدْ اِلَّا خَيْطًا

**2154** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَـا اَبِـي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي مِسْعَرُ بْنُ كِـدَامٍ، عَـنْ زِيَـادِ بْـنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمِّهِ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّـى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فَمَا يَتَنَفَّلُ مِنْ صَلَاتِهِ حَتّـى تَـرِمَ قَـدَمَـاهُ، فَقِيلَ: اَتُجْهِدُ نَفْسَكَ، فَمَا هٰذَا الْـجَهْـدُ وَقَـدْ غَـفَـرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ؟ قَالَ: اَفَلَا اَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نفل نماز کے لیے قیام کرتے یہاں تک کہ آپ کے قدموں میں ورم پڑ جاتے تھے' آپ سے عرض کی گئی: آپ اپنے آپ کو مشقت میں کیوں ڈالتے ہیں حالانکہ آپ کے سبب سے اللہ عزوجل نے آپ کی اُمت کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکرگزار بندہ نہ بن جاؤں۔

لَـمْ يُـدْخِـلْ بَيْـنَ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ وَبَيْنَ الْمُغِيرَةِ اَحَدٌ مِّمَّنْ رَوَاهُ عَنْ مِسْعَرٍ قُطْبَةَ اِلَّا ابْنُ اِسْحَاقَ

زیاد بن علاقہ اور مغیرہ بن شعبہ کے درمیان کوئی داخل نہیں ہے جو مسعر قطبہ سے روایت کرتا ہو' سوائے ابن اسحاق کے۔

**2155** - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَـدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اَحْـمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ الْوَرَّاقُ قَالَ: نَا سَلَّامُ بْنُ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ خَرَّبُـوذَ، عَـنْ اَبِـي الطُّفَيْلِ قَالَ: خَطَبَ الْحَسَنُ بْنُ عَـلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، وَذَكَرَ اَمِيـرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَاتَمَ الْاَوْصِيَاءِ، وَوَصِـيَّ خَـاتَـمِ الْاَنْبِيَـاءِ، وَاَمِيـنَ الـصِّدِّيـقِيـنَ وَالشُّهَـدَاءِ . ثُـمَّ قَـالَ: يَـا اَيُّهَـا النَّاسُ، لَقَدْ فَارَقَكُمْ رَجُـلٌ مَّـا سَبَـقَهُ الْاَوَّلُونَ وَلَا يُدْرِكُهُ الْآخِرُونَ، لَقَدْ

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما نے خطبہ دیا' تو اللہ کی حمد وثناء کی' امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا' فرمایا: اوصیاء میں خاتم ہیں' خاتم الانبیاء کے وصی تھے' صدیقین اور شہداء کے امین ہیں۔ پھر فرمایا: اے لوگو! تم سے ایک آدمی جدا ہوا ہے جو سابقین اوّلین میں سے تھا' پچھلوں نے اس کو نہیں پایا' رسول اللہ ﷺ نے اُن کو جھنڈا دیا تھا' حضرت جبریل علیہ السلام اس کی دائیں جانب اور حضرت میکائیل علیہ السلام اس کی بائیں جانب لڑ رہے

2154- أخرجه البخارى فى التهجد جلد3صفحه19 رقم الحديث: 1130' ومسلم صفة القيامة جلد4صفحه2171 .

2155- أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 7913' والحاكم فى مستدركه جلد 3صفحه172' أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد1صفحه199' والبزار جلد3صفحه205 . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه149 .

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيهِ الرَّايَةَ، فَيُقَاتِلُ جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، فَمَا يَرْجِعُ حَتَّى يَفْتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَلَقَدْ قَبَضَهُ اللّٰهُ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي قَبَضَ فِيهَا وَصِيَّ مُوسَى، وَعُرِجَ بِرُوحِهِ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي عُرِجَ فِيهَا بِرُوحِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَفِي اللَّيْلَةِ الَّتِي اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا الْفُرْقَانَ . وَاللّٰهِ، مَا تَرَكَ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً وَّلَا شَيْئًا يُصَرُّ لَهُ، وَمَا فِي بَيْتِ مَالِهِ اِلَّا سَبْعُمِائَةِ دِرْهَمٍ وَّخَمْسِينَ دِرْهَمًا فَضَلَتْ مِنْ عَطَائِهِ، اَرَادَ اَنْ يَشْتَرِيَ بِهَا خَادِمًا لِأُمِّ كُلْثُومٍ ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ عَرَفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي، وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي فَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ قَوْلَ يُوسُفَ: (وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَائِي اِبْرَاهِيمَ وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ) ، ثُمَّ اَخَذَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ: اَنَا ابْنُ الْبَشِيرِ، وَاَنَا ابْنُ النَّذِيرِ، وَاَنَا ابْنُ النَّبِيِّ، وَاَنَا ابْنُ الدَّاعِي اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهِ، وَاَنَا ابْنُ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ، وَاَنَا ابْنُ الَّذِي اُرْسِلَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ، وَاَنَا مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِينَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا، وَاَنَا مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِينَ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَوَدَّتَهُمْ وَوِلَايَتَهُمْ، فَقَالَ فِيمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23)

تھے۔ وہ واپس نہیں آئے یہاں تک کہ اللہ نے اُن کو فتح دی' اس رات اللہ نے ان کو وفات دی' جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے وصیت کی تھی' اس رات کو ان کی روح کو اوپر چڑھایا گیا جس میں حضرت عیسیٰ بن مریم چڑھے تھے' اس رات اللہ عزوجل نے قرآن نازل کیا تھا' اللہ کی قسم! آپ نے سونا' چاندی کوئی شے نہیں چھوڑی' آپ کے گھر میں مال نہیں تھا سوائے ساڑھے سات سو درہموں کے' جو دینے سے بچ گئے تھے' اس کے ساتھ آپ نے اُم کلثوم کے لیے غلام خریدنے کا ارادہ کیا تھا۔ پھر فرمایا: جس نے مجھے پہچان لیا' اس نے مجھے پہچان لیا اور جس نے مجھے نہیں پہچانا تو میں حسن بن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں۔ پھر حضرت یوسف علیہ السلام کا قول تلاوت کیا: ''میں نے اپنے والد ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کی اتباع کی'' پھر آپ نے اللہ کی کتاب پکڑی اور فرمایا: میں خوشخبری دینے والے کا لخت جگر ہوں' میں ڈرانے والے کا لخت جگر ہوں' میں غیب کی خبریں بتانے والے کا لخت جگر ہوں' میں اللہ کی طرف بلانے والے کا لخت جگر ہوں' میں چمکنے والے سورج کا لخت جگر ہوں' میں اس کا بیٹا ہوں جس کو اس نے ساری کائنات کیلئے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا' اور میں ان گھر والوں کا فرزند ہوں جن سے اللہ نے پلیدی دور کر دی اور اُن کو خوب پاک کیا ہے' میں اُس گھر کا چشم و چراغ ہوں جن کی مودّت (محبت) اور ولایت اللہ عزوجل نے فرض کی ہے اور اس بارے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا' پڑھا کہ ''اے پیارے حبیب! فرما دیں کہ میں تم سے

کوئی معاوضہ نہیں مانگتا سوائے اپنے گھر والوں کی محبت کے''۔(الشوریٰ:۲۳)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ إِلَّا مَعْرُوفُ بْنُ خَرَّبُوذَ، وَلَا عَنْ مَعْرُوفٍ إِلَّا سَلَّامُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ

یہ حدیث ابوطفیل سے صرف معروف بن خربوذ اور معروف سے صرف سلام بن ابی عمرہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسماعیل بن ابان اکیلے ہیں۔

**2156** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تجھ سے صرف مؤمن ہی محبت کرے گا اور منافق ہی تجھ سے بغض رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث حارث بن حصیرہ سے صرف محمد بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2157** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحَزَوَّرِ، عَنْ أَصْبَغَ بْنِ نُبَاتَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ: إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى زَيَّنَكَ بِزِينَةٍ لَمْ يُزَيِّنِ الْعِبَادَ بِزِينَةٍ مِثْلِهَا، إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى حَبَّبَ إِلَيْكَ الْمَسَاكِينَ، وَالدُّنُوَّ مِنْهُمْ، وَجَعَلَكَ لَهُمْ إِمَامًا تَرْضَى بِهِمْ، وَجَعَلَهُمْ لَكَ أَتْبَاعًا يَرْضَوْنَ بِكَ، فَطُوبَى لِمَنْ أَحَبَّكَ وَصَدَقَ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق سنا: بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کو اپنے بندوں میں سے زینت دی' ایسی زینت اپنے بندوں میں کسی کو نہیں دی' بے شک اللہ عزوجل نے آپ کے لیے مساکین کو پسند کیا ہے' تجھے اُن کے قریب کیا ہے' اور تیرے لیے امامت مقرر کی ہے اور آپ کو ان کا امام بنایا ہے' ان کی تیرے لیے رضا ہے' اُن کی اتباع تیری رضا کے لیے بنائی ہے' خوشخبری اس کے لیے ہے جو تجھ

2156- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحہ136 .

2157- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:13519 .

عَلَيْكَ، وَوَيْلٌ لِمَنْ اَبْغَضَكَ وَكَذَبَ عَلَيْكَ، فَاَمَّا مَنْ اَحَبَّكَ وَصَدَّقَ عَلَيْكَ فَهُمْ جِيرَانُكَ فِي دَارِكَ، وَرُفَقَاؤُكَ مِنْ جَنَّتِكَ، وَاَمَّا مَنْ اَبْغَضَكَ وَكَذَبَ عَلَيْكَ فَاِنَّهُ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُوقِفَهُمْ مَوَاقِفَ الْكَذَّابِينَ

سے محبت کرے، تیری تصدیق کرے اور ہلاکت اس کے لیے ہے جو تجھ سے بغض رکھے، تجھ کو جھٹلائے، جو تجھ سے محبت کرے تیری تصدیق کرے، تیرے گھر کے پاس پڑوسی ہوں گے اور جنت میں تیرے ساتھی ہوں گے جو تجھ سے بغض رکھے گا اور تجھے جھٹلائے گا، اللہ پر حق ہے کہ اس کو جھٹلانے والوں کے موافق کر دے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث عمار سے اسی سند سے روایت ہے، اسے روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

**2158** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا طَاهِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ نِزَارٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: كَيْفَ تَقُولُ فِي دِرْهَمَيْنِ تُسْوَى بِدِرْهَمٍ جَيِّدٍ؟ قَالَ: وَمَا بَاْسُ ذٰلِكَ؟ هَلْ ذٰلِكَ اِلَّا كَالْبَعِيرَيْنِ بِالنَّاقَةِ السَّمِينَةِ؟ فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ اَنْتَ الَّذِي تَاْكُلُ الرِّبَا وَتُطْعِمُهُ النَّاسَ؟ فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ فَقَالَ: اَبُو سَعِيدٍ، فَقَالَ: مَا شَعَرْتُ اَنَّ اَحَدًا يَعْلَمُ قَرَابَتِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَرِءُ عَلَيَّ هٰذِهِ الْجُرْاَةَ . فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ: وَاللّٰهِ، مَا اَقُولُ لَكَ ذٰلِكَ اِلَّا نَصِيحَةً لَّكَ، وَشَفَقَةً عَلَيْكَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، اس نے عرض کی: آپ کیا فرماتے ہیں دو درہم ایک جید درہم کے بدلے؟ آپ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے! کیا دو اونٹ ایک گابھن اونٹنی کے برابر نہیں ہیں؟ حضرت ابوسعید خدری نے فرمایا: اے ابن عباس! تم سود کھاتے ہو اور لوگوں کو بھی کھلاتے ہو؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ حضرت ابوسعید نے فرمایا: میں نہیں جانتا تھا کہ جو رسول اللہ ﷺ کی قرابت کو جانتا ہو وہ مجھ پر یہ جرأت کرے گا۔ تو حضرت ابوسعید نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں آپ کی خیر خواہی اور آپ پر شفقت کرتے ہوئے کہتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر برابر، چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر اور کھجور کے کھجور بدلے برابر برابر اور نمک نمک کے بدلے برابر برابر فروخت کرو۔

2158- أخرجه البخاری فی البیوع جلد4صفحه444 رقم الحدیث: 2176، ومسلم فی المساقاة جلد3صفحه1211 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث مطر وراق سے صرف ابراہیم بن طہمان ہی روایت کرتے ہیں۔

**2159** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْأَهْوَازِيُّ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْمُجَبِّرِ، عَنْ أَبِي مَاجِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّيْرِ بِالْجِنَازَةِ؟ فَقَالَ: السَّيْرُ بِهِ مَا دُونَ الْخَبَبِ، فَإِنْ يَكُ خَيْرًا يُعَجَّلُ إِلَيْهِ، وَإِنْ يَكُ شَرًّا فَبُعْدًا لِأَصْحَابِ النَّارِ، الْجِنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ، وَلَا تُتْبَعُ، وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ تَقَدَّمَهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنے نبی ﷺ سے جنازہ لے جانے کے متعلق پوچھا (کہ کیسے لے جائیں)؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جلدی جلدی لیکن جھٹکے نہ لگیں' اگر وہ نیک ہوگا تو اس کو جلدی لے چلو گے' اور اگر وہ بُرا ہوگا تو جہنم والوں کے لیے دوری ہے' جنازہ متبوعہ ہوتا ہے' تابع نہیں ہے اور اس کا تعلق ہم سے نہیں' جو جنازہ کے آگے چلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ

یہ حدیث علی بن صالح سے صرف عامر بن مدرک ہی روایت کرتے ہیں۔

**2160** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيٍّ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، هَلْ عِنْدَكُمْ مِنَ الْوَحْيِ إِلَّا مَا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ؟ فَقَالَ: لَا، وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ، وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، مَا أَعْلَمُهُ، إِلَّا فَهْمٌ يُعْطِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا فِي الْقُرْآنِ، وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ، قُلْتُ: وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ: الْعَقْلُ وَفَكَاكُ الْأَسِيرِ، وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا تمہارے پاس وحی کے علاوہ کوئی شے ہے جو اللہ عزوجل کی کتاب میں نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس ذات کی قسم جو دانے کو پھاڑتا ہے اور اُگاتا ہے! میں نہیں جانتا ہوں مگر وہی فہم جو اللہ عزوجل نے ایک آدمی کو قرآن کا دیا ہے اور جو کچھ صحیفہ میں ہے؟ میں نے عرض کی: صحیفہ میں کیا ہے؟ فرمایا: دیت اور قیدیوں کے احکام اور یہ کہ مسلمان کو کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا

یہ حدیث حسن بن صالح سے صرف عامر بن مدرک

---

2159- أخرجه أبو داؤد في الجنائز جلد 3 صفحه 202 رقم الحديث: 3184' وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 511 رقم الحديث: 3733 .

عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ

**2161** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ خَلَّادٍ الصَّفَارِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَاتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلَاةِ مِمَّا يُطَوِّلُ بِنَا فُلَانٌ، فَمَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ مِنْ شَيْءٍ اَشَدَّ مِمَّا غَضِبَ مِنْ هٰذَا، فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ، فَاَيُّكُمْ صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ، فَاِنَّ فِيهِمُ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں فلاں کے باجماعت نماز لمبا کرنے کی وجہ سے نماز سے پیچھے رہتا ہوں (شریک نہیں ہوتا)۔ (راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ) میں نے نبی کریم ﷺ کو کبھی کسی شے پر اتنا غصہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا اس مسئلہ پر کرتے ہوئے دیکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تم میں نفرت پھیلانے والے ہیں' جو کوئی تم میں سے نماز پڑھائے تو مختصر پڑھائے کیونکہ ان میں بچے' بزرگ اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

**2162** - وَعَنْ اَبِی مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الشَّمْسَ الْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهِ، لٰكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند کو گرہن کسی کی موت کی وجہ سے نہیں لگتا' اور نہ کسی کی زندگی کی وجہ سے لیکن یہ دونوں اللہ عزوجل کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں' سو جب تم انہیں دیکھو تو نماز پڑھا کرو۔

**2163** - وَعَنْ اَبِی مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْيَمَنِ، فَقَالَ: اِنَّ الْاِيمَانَ هَاهُنَا، وَاِنَّ الْقَسْوَةَ وَغِلَظَ الْقَلْبِ فِي الْفَدَّادِينَ عِنْدَ مَطْلِعِ الشَّمْسِ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ عِنْدَ اُصُولِ اَذْنَابِ الْاِبِلِ، فِي رَبِيعَةَ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: ایمان یہاں ہے اور سختی اور سخت دلی مشرق کی جانب ہے' یہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا' اونٹوں کی دُم کے پاس قبیلہ ربیعہ اور مضر میں۔

---

2161- أخرجه البخاری فی العلم جلد1صفحه224 رقم الحديث: 90' ومسلم فی الصلاة جلد1صفحه340 .

2162- أخرجه البخاری فی الكسوف جلد2صفحه633 رقم الحديث: 1057' ومسلم فی الكسوف جلد2 صفحه628 .

2163- أخرجه البخاری فی بدء الخلق جلد6صفحه403 رقم الحديث: 3302' ومسلم فی الأيمان جلد1صفحه71 .

وَمُضَرَ

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ خَلَّادٍ الصَّفَّارِ إِلَّا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ

یہ حدیث خلاد الصفار سے صرف عامر بن مدرک ہی روایت کرتے ہیں۔

**2164** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالت احرام میں شادی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث عثمان سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2165** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ النَّضْرِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ، اذْكُرُوا يَوْمَ الْخَلَاصِ، قَالُوا: وَمَا يَوْمُ الْخَلَاصِ؟ قَالَ: يُقْبِلُ الدَّجَّالُ حَتَّى يَنْزِلَ بِذُبَابٍ فَلَا يَبْقَى بِالْمَدِينَةِ مُشْرِكٌ وَلَا مُشْرِكَةٌ، وَلَا كَافِرٌ وَلَا كَافِرَةٌ، وَلَا مُنَافِقٌ وَلَا مُنَافِقَةٌ، وَلَا فَاسِقٌ وَلَا فَاسِقَةٌ، إِلَّا خَرَجَ إِلَيْهِ، وَيَخْلُصُ الْمُؤْمِنُونَ، فَذَلِكَ يَوْمُ الْخَلَاصِ الْحَدِيثَ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اہل مدینہ! خلاص کے دن کو یاد کرو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! خلاص کا دن کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: دجال آئے گا یہاں تک کہ ذباب کے پاس اُترے گا' مدینہ میں نہ کوئی مشرک مرد وعورت' نہ کافر مرد وعورت' اور نہ منافق مرد وعورت' اور نہ فاسق مرد و عورت رہنے دیا جائے گا' مگر اس کی طرف نکلے گا اُن کو نکال دیا جائے گا' صرف مؤمن رہیں گے' یہ اخلاص کا دن ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث سعید جریری سے صرف علی بن عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2166** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

---

2164- أخرجه البزار جلد2صفحه167 . انظر مجمع الزوائد رقم الحديث: 2704 .

2165- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه311 .

2166- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد1صفحه109' والبزار جلد 2صفحه225 . انظر: مجمع الزوائد

عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجَوَيْهِ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ يَسْتَخْلِفُوا اَبَا بَكْرٍ يَجِدُوهُ مُسْلِمًا اَمِينًا زَاهِدًا فِي الدُّنْيَا، رَاغِبًا فِي الْآخِرَةِ، وَاِنْ يُؤَمِّرُوا عُمَرَ يَجِدُوهُ قَوِيًّا اَمِينًا، لَا تَاْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، وَاِنْ يُؤَمِّرُوا عَلِيًّا، وَلَا اُرَاهُمْ يَفْعَلُونَ، يَجِدُوهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا، يَسْلُكُ بِهِمُ الطَّرِيقَ الْمُسْتَقِيمَ

ﷺ نے فرمایا: اگر انہوں نے ابوبکر کو خلیفہ بنایا تو وہ اسے امین اور دنیا سے بے رغبت پائیں گے اور آخرت سے رغبت رکھنے والا اگر انہوں نے عمر کو امیر بنایا تو وہ اسے قوی امین پائیں گے تم انہیں اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت قبول کرتا نہیں پاؤ گے اور اگر علی کو امیر بنایا تو وہ اُن کو ایسے کرنے والا نہیں پائیں گے اُن کو ہدایت دینے والا اور خود ہدایت یافتہ پائیں گے وہ ان کو سیدھے راستے پر چلائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث فضیل سے صرف زید بن حباب ہی روایت کرتے ہیں۔

**2167** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْاَرُزِّيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْاَزْدِيَّ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: اَقْرَاَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، قَبْلَ اَنْ يُسْلِمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ستر سورتیں یاد کی تھیں حضرت زید بن ثابت کے اسلام لانے سے پہلے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن سالم سے صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2168** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ الدَّقَّاقُ قَالَ: نَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سَعِيدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگے بڑھنے کا کھیل تیر، گھوڑے اور اونٹ میں ہے۔

---

جلد5 صفحہ179 .

2168- أخرجه أبوداؤد في الجهاد جلد 3صفحه29 رقم الحديث: 2574' والترمذي في الجهاد جلد 4صفحه205 رقم الحديث: 1700' والنسائي في الخيل جلد 6صفحه188 (باب السبق)' وابن ماجة في الجهاد جلد 2صفحه960 رقم الحديث: 2878' وأحمد في المسند جلد2صفحه343 رقم الحديث: 7501 .

الْمَقْبُرِيّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سَبَقَ اِلَّا فِی نَصْلٍ، اَوْ حَافِرٍ، اَوْ خُفٍّ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ اَخُو فُلَيْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى

یہ حدیث ابوزناد سے صرف عبدالحمید بن سلیمان جو فلیح کے بھائی ہیں' وہ روایت کرتے ہیں۔ اسے روایت کرنے میں حجین بن مثنیٰ اکیلے ہیں۔

**2169** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نَا عَلِیُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِیُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِذَرَارِیِّ الْاَنْصَارِ، وَلِذَرَارِیِّ ذَرَارِیِّ الْاَنْصَارِ، وَلِمَوَالِی الْاَنْصَارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار اور انصار کی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد اور انصار کے غلاموں کو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ اِلَّا عَلِیُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار سے صرف علی بن ثابت ہی روایت کرتے ہیں۔

**2170** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَدِمَتْ وَهِیَ مُعْتَمِرَةٌ، فَحَاضَتْ قَبْلَ اَنْ تَطُوفَ بِالْبَيْتِ، فَسَاَلَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَهَا اَنْ تُهِلَّ بِالْحَجِّ، فَلَمَّا قَضَتْ نُسُكَهَا . قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَرْجِعُ اَخَوَاتِی بِحَجٍّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں عمرہ کرنے کے لیے آئی تھی تو میں طواف بیت اللہ کرنے سے پہلے حائضہ ہوگئی' تو انہوں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا تو آپ نے انہیں حج کا احرام باندھنے کا حکم دیا' جب انہوں نے حج کے ارکان ادا کر لیے تو عرض کی: یارسول اللہ! میری بہنیں حج اور عمرہ کر کے واپس جا رہی ہیں؟ تو جبکہ میں صرف حج کر کے جا رہی ہوں' آپ

**2169**- أخرجه الترمذی فی المناقب جلد **5** صفحه **713** رقم الحديث: **3902**' والطبرانی فی الكبير جلد **5** صفحه **205** رقم الحديث: **5103** .

**2170**- أخرجه البخاری فی الحج جلد **3** صفحه **492** رقم الحديث: **1561**' ومسلم فی الحج جلد **2** صفحه **870** .

وَعُمْرَةٍ، وَاَرْجِعُ بِحَجَّةٍ؟ فَقَالَ: اخْرُجِی مَعَ اَخِيكِ، فَخَرَجَتْ مَعَهُ اِلَی التَّنْعِيمِ، وَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَبْطَحِ يَنْتَظِرُهَا، فَصَارَتْ سُنَّةَ النَّاسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَی

ﷺ نے فرمایا: تُو اپنے بھائی کے ساتھ جا! پس میں اپنے بھائی کے ساتھ مقامِ تنعیم کی طرف نکلی اور رسول اللہ ﷺ مقامِ ابطح میں اترے ان کا وہاں پر انتظار کرنے لگے پس یہ اب لوگوں کیلئے سنت ہوگئی۔

یہ حدیث زیاد بن فیاض سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبیداللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**2171** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَی الْقَطَّانُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ: نَا مُوسَی الْجُهَنِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَفَعَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي بَيْتٍ، فَاَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ لِي عَلَيْكُمْ حَقًّا، وَلِاَئِمَّةِ قُرَيْشٍ مَا عَمِلُوا بِثَلَاثٍ: اِنْ حَكَمُوا عَدَلُوا، وَاِنِ اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، وَاِنْ عَاهَدُوا وَفَوْا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا مُوسَی الْجُهَنِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے' ہم گھر میں تھے' آپ نے میرے گھر کی چوکھٹ پکڑی' پھر فرمایا: بے شک میرا تم پر حق ہے اور ائمہ قریش کا جب وہ تین کام کریں: (۱) جب فیصلہ کریں تو عدل کریں (۲) اگر ان سے رحم طلب کیا جائے تو وہ رحم کریں (۳) اگر وہ وعدہ کریں تو وعدہ پورا کریں جو اُن میں سے یہ نہ کرے اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

یہ حدیث منصور سے صرف موسیٰ الجہنی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2172** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا جَابِرُ بْنُ كُرْدِيٍّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ وتر پڑھتے تو (پہلی رکعت میں) سبح اسم ربك الاعلٰی اور (دوسری رکعت میں) قل یا ایها

---

**2171**- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 1 صفحه 252 رقم الحديث: 725 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 197 .

**2172**- أخرجه النسائی فی قيام الليل جلد 3 صفحه 194 (باب ذكر الاختلاف علی أبی اسحاق فی حديث سعيد بن جبير عن ابن عباس فی الوتر)' وابن ماجة فی الاقامة جلد 1 صفحه 371 رقم الحديث: 1172' وأحمد فی المسند جلد 1 صفحه 412 رقم الحديث: 2910 .

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

الکافرون اور (تیسری رکعت میں) قل ھو اللہ احد پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف سعید بن عامر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2173** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حِبَّانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، بَاعَدَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک دن اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھا' اللہ عزوجل اس کو ستر سال کی مسافت کے برابر جہنم سے دور کردے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا بَقِيَّةُ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2174** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مِهْرَانَ الزَّيَّاتُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا وُهَيْبٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هٰذَا؟ فَيُصَلِّيَ مَعَهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی آیا جبکہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا چکے تھے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی ایسا آدمی ہے جو اس پر صدقہ کرے؟ پس اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

لَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ وُهَيْبٍ وَسُلَيْمَانَ الْاَسْوَدِ خَالِدًا الْحَذَّاءَ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وُهَيْبٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ

وہیب اور سلیمان الاسود کے درمیان خالد الحذاء کو داخل نہیں کیا جس نے بھی اس حدیث کو روایت کیا' وہیب سے سوائے احمد بن اسحاق حضرمی کے۔

---

**2174**- أخرجه أبو داؤد فی الصلاة جلد 1 صفحه 154 رقم الحديث: 574' والترمذی فی الصلاة جلد 1 صفحه 428 رقم الحديث: 220' والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحه 367 رقم الحديث: 1368' وابن حبان رقم الحديث: 436 وأحمد فی المسند جلد 3 صفحه 79 رقم الحديث: 11619 .

**2175** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی یُوسُفَ الْمُسْلِیُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ زِیَادٍ التِّرْمِذِیُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّیْلِ مَثْنٰی مَثْنٰی، فَاِذَا خَشِیتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِرَکْعَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے، جب کسی کو صبح ہونے کا خوف ہو تو وہ ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کر لے۔

**2176** - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَنْبَغِی لِامْرِءٍ ذِی وَصِیَّةٍ یَبِیتُ لَیْلَتَیْنِ اِلَّا وَوَصِیَّتُهُ مَکْتُوبَةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ دو راتیں اس پر اس طرح گزریں کہ اس کی وصیت لکھی ہوئی اس کے پاس نہ ہو۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنْ خَالِدِ بْنِ زِیَادٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی یُوسُفَ

یہ دونوں حدیثیں خالد بن زیاد سے صرف محمد بن ابی یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

**2177** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْکِینٍ الْیَمَامِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِیُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ صُهَیْبٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: کَانَتْ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جُمَّةٌ جَعْدَةٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے بال مبارک گھونگھریالے تھے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف محمد بن قاسم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2178** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ یَحْیَی بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ ثواب کا درجہ رکھتی ہے۔

---

2175- أخرجه البخاری فی الوتر جلد2صفحه554 رقم الحدیث: 990، ومسلم فی المسافرین جلد1صفحه516 .

2176- أخرجه البخاری فی الوصایا جلد5صفحه2738، ومسلم فی الوصیة جلد3صفحه1249 .

2177- أخرجه النسائی فی الزینة جلد8صفحه160 (باب اتخاذ الجمة) .

2178- أخرجه البزار جلد1صفحه227 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه41 .

تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَعِشْرِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعَيْبٍ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ السَّلَامِ

یہ حدیث شعیب سے صرف ان کے بیٹے عبدالسلام ہی روایت کرتے ہیں۔

2179 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَرْدَانْبَهْ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَسْقَلَةَ، عَنْ مَجْزَاَةَ بْنِ زَاهِرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كَمَا يُطَهَّرُ الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كَمَا يُطَهَّرُ الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث رقبہ سے صرف ابراہیم بن یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

2180 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا دَخَلَ الرِّفْقُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ، وَلَا نُزِعَ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس شی میں نرمی داخل ہوتی ہے وہ اس کو خوبصورت کر دیتی ہے اور جس شے سے نرمی لے لی جائے اس کو بدصورت بنا دیتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ .

یہ حدیث رقبہ سے صرف ابوحمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

---

2179- أخرجه مسلم في الصلاة جلد 1صفحه346' والنسائي في الغسل جلد 1صفحه163 (باب الاغتسال بالثلج والبرد)' وأحمد في المسند جلد4صفحه432 رقم الحديث: 19142 .

2180- أخرجه مسلم في البر جلد4صفحه2004' وأبو داؤد في الجهاد جلد3صفحه3 رقم الحديث: 2478' وأحمد في المسند جلد6صفحه66 رقم الحديث: 24361' وانظر الترغيب والترهيب لابن المنذر جلد 2صفحه415 رقم الحديث: 3 .

2181 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ؟ فَقَالَ: يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَرْقُدُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو جنابت میں سوتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ وضو کرلے پھر سو جائے۔

2182 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نَا اَبُو اُسَامَةَ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَخْبَرَنِي الْاَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ اَوْتَرَ، ثُمَّ جَاءَ اِلَى فِرَاشِهِ، فَاِذَا نَادَى الْمُنَادِي بِالصَّلَاةِ وَثَبَ مِنْ فِرَاشِهِ، فَاِنْ كَانَ جُنُبًا اَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّاَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو نماز پڑھتے تو آپ وتر بھی پڑھتے تھے' پھر اپنے بستر پر آتے' پس جب آپ کو نماز کے لیے بلایا جاتا تو آپ اپنے بستر سے اُٹھ جاتے اگر آپ حالت جنابت میں ہوتے' تو اپنے اوپر پانی بہاتے' اور اگر حالت جنابت میں نہ ہوتے تو نماز جیسا وضو کرتے' پھر نماز کے لیے جاتے۔

2183 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ اَبُو عَمْرٍو الْاَسَدِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ الْكِنْدِيُّ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ عُرْفَانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور آپ فرما رہے تھے: یہ میرا ولی ہے اور میں اس کا ولی ہوں' میں اس سے دوستی رکھوں گا جو اس

2181- أخرجه البخاری فی الغسل جلد 1 صفحه 468 رقم الحديث: 290' ومسلم فی الحيض جلد 1 صفحه 249' والدارمی فی الطهارة جلد 1 صفحه 212 رقم الحديث: 756' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 63 رقم الحديث: 5055 .

2182- أخرجه النسائی فی قيام الليل جلد 3 صفحه 189 (باب وقت الوتر)' وأحمد فی المسند جلد 6 صفحه 197 رقم الحديث: 25488 .

2183- انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 111 .

رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ وَهُوَ يَقُولُ: هٰذَا وَلِيِّي وَاَنَا وَلِيُّهُ، وَالَيْتُ مَنْ وَالَى، وَعَادَيْتُ مَنْ عَادَى

سے دوستی رکھے گا اور میں اس سے دشمنی رکھوں گا جو اس سے دشمنی رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي وَائِلٍ اِلَّا الْمُعَلَّى بْنُ عُرْفَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ الْكِنْدِيُّ

یہ حدیث ابووائل سے صرف معلّٰی بن عرفان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی بن قاسم الکندی اکیلے ہیں۔

**2184** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْوَرَّاقُ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، فَحَضَّ الرِّجَالَ عَلَى الصَّدَقَةِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النِّسَاءِ، فَحَثَّهُنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ فَبَعَثَتْ اِلَيْهِ زَيْنَبُ امْرَاَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بِلَالًا، فَقَالَتْ: اقْرَاْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ مِنِ امْرَاَةٍ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَلَا تُبَيِّنْ لَهُ، وَقُلْ لَهُ: هَلْ لَهَا مِنْ اَجْرٍ فِي زَوْجِهَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ، وَاَيْتَامٍ فِي حَجْرِهَا، وَهُمْ بَنُو اَخِيهَا اَنْ تَجْعَلَ صَدَقَتَهَا فِيهِمْ؟ فَاَتَى بِلَالٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: نَعَمْ، لَهَا اَجْرَانِ: اَجْرُ الْقَرَابَةِ، وَاَجْرُ الصَّدَقَةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مردوں اور عورتوں کے درمیان کھڑے ہوئے آپ نے مردوں کو صدقہ دینے پر اُبھارا پھر عورتوں کی طرف متوجہ ہوئے تو آپ نے انہیں بھی صدقہ دینے پر اُبھارا۔ حضرت زینب زوجہ عبداللہ رضی اللہ عنہما نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ رسول اللہ ﷺ کو مہاجرین عورتوں کی طرف سے سلام عرض کرنا اور آپ ﷺ کو میرے متعلق نہ بتانا اور عرض کرنا کہ کیا اس میں بھی نیکی ہے کہ مہاجر عورتیں اپنے مہاجر شوہروں کو صدقہ دیں اور جو یتیم اُن کی پرورش میں ہیں یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں کو۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: ہاں! ان کے لیے دو اجر ہیں ایک رشتے داری کا اور دوسرا صدقہ کا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ

یہ حدیث عامر بن شقیق سے صرف مسعودی ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حجاج بن نصیر اکیلے ہیں۔

**2185** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

2184- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه120 .

2185- أخرجه البخاری فی الحج جلد3صفحه482 رقم الحدیث:1552، ومسلم فی الحج جلد2صفحه845 .

الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَسِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سواری پر سیدھے بیٹھ گئے تو اس وقت آپ نے تلبیہ پڑھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا وَرْقَاءُ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف ورقاء ہی روایت کرتے ہیں۔

**2186** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ اِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ كِفْلًا مِنْهُ، لِاَنَّهُ اَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو جان بھی قتل کی جائے گی اس کے گناہ کا حصہ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے پر ہوگا کیونکہ اس نے سب سے پہلے قتل کا طریقہ شروع کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ وَخَالَفَ سُلَيْمَانُ اَصْحَابَ الْاَعْمَشِ فِي اِسْنَادِهِ، فَقَالَ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شَقِيقٍ ، وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، وَغَيْرُهُ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔ اسے روایت کرنے میں عمرو بن عاصم اکیلے ہیں۔ سلیمان نے اعمش کے اصحاب کی اس سند میں مخالفت کی اور فرمایا: عبداللہ شقیق سے روایت کرتے ہیں کہ سفیان ثوری وغیرہ از اعمش از عبداللہ بن مرہ از ابوالاحوص روایت کرتے ہیں۔

**2187** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

**2186**- أخرجه البخاری فی الاعتصام جلد **13** صفحه **314** رقم الحديث: **7321**، والترمذی فی العلم جلد **5** صفحه **42** رقم الحديث: **2673**، وأحمد فی المسند جلد **1** صفحه **561** رقم الحديث: **4122**، والطبرانی فی الكبير جلد **10** صفحه **192** رقم الحديث: **10429** .

**2187**- أخرجه البخاری فی جزاء الصيد جلد **4** صفحه **86** رقم الحديث: **1864**، ومسلم فی الحج جلد **2** صفحه **676** .

الْمُعَلَّى بْنِ مَنْصُورٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي، وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سواریوں کے کجاوے صرف تین مسجدوں کی طرف باندھے جائیں (۱) مسجد نبوی (۲) مسجد حرام (۳) بیت المقدس۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا مِنْدَلٌ، وَلَا عَنْ مِنْدَلٍ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ الْمُعَلَّى

یہ حدیث حسن بن عمرو سے صرف مندل اور مندل سے صرف غسان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحیٰی بن معلّٰی اکیلے ہیں۔

**2188** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ لْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَجَمَ اَبُو طَيْبَةَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَعْطَاهُ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ، وَاَمَرَ اَهْلَهُ اَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطیبہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پچھنا لگایا' آپ نے اس کو کھانے کا ایک صاع دیا اور اس کے اہل کو حکم دیا کہ اس سے تخفیف کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عبدالمجید ہی روایت کرتے ہیں۔

**2189** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نحر کے دن ادھر آؤ! میرے لیے کچھ کنکریاں لے آنا' میں نے ان کے لیے کچھ کنکریاں لیں' وہ ٹھیکری کی طرح کنکریاں تھیں' آپ نے فرمایا: اس کی مثل مارو! کیونکہ تم سے پہلے لوگ اس

2188- أخرجه البخاري في البيوع جلد4صفحه380 رقم الحديث:2102' ومسلم في المساقاة جلد3صفحه1204 .

2189- أخرجه النسائي في المناسك جلد5صفحه218 (باب التقاط الحصى)' وابن ماجه في المناسك جلد 2 صفحه1008 رقم الحديث:3029' وأحمد في المسند جلد1صفحه283 رقم الحديث:1856 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ: هَاتِ، الْتَقِطْ لِي حَصَيَاتٍ، فَالْتَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ مِّثْلَ حَصَى الْخَذْفِ فَقَالَ: بِمِثْلِ هَؤُلَاءِ فَارْمُوا، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالْغُلُوِّ فِي الدِّينِ

لیے ہلاک ہوئے ہیں کہ انہوں نے دین میں غلو کیا۔

لَمْ يَذْكُرْ اَحَدٌ مِّمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: عَنِ الْفَضْلِ اِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ عَوْفٍ، عَنْ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

کسی ایک نے بھی ذکر نہیں کیا جس نے یہ حدیث از عوف بن زیاد از ابوالعالیہ از حضرت ابن عباس از فضل روایت کی صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔ اور دوسرے لوگ عوف سے' وہ زیاد سے' وہ ابوالعالیہ سے اور وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔

2190 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دَلُّوَيْهِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي نُعْمٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث سعید بن مسروق سے صرف قیس بن ربیع ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

2191 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ قَالَ:

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنا قدم نہیں اُٹھائے گا

2190- أخرجه الترمذي في المناقب جلد5صفحه656 رقم الحديث: 3768' وأحمد في المسند جلد3صفحه5 رقم الحديث:11005 .

2191- أخرجه الترمذي في القيامة رقم الحديث: 3614' والدارمي جلد1صفحه135' وأبو نعيم في الحلية جلد 10 صفحه232 .

نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ خَرَّبُوذَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ حَتّٰى يُسْاَلَ عَنْ اَرْبَعَةٍ: عَنْ جَسَدِهِ فِيمَا اَبْلَاهُ، وَعُمْرِهِ فِيمَا اَفْنَاهُ، وَمَالِهِ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَا اَنْفَقَهُ، وَعَنْ حُبِّ اَهْلِ الْبَيْتِ . فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا عَلَامَةُ حُبِّكُمْ؟ فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى مَنْكِبِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

یہاں تک کہ اس سے چار سوال نہ کیے جائیں: (۱) اس کے جسم کے متعلق کہ کہاں اس کو استعمال کیا (۲) اس کی عمر کے متعلق کہ کہاں ضائع کی (۳) اس کے مال کے متعلق کہ اس کو کہاں سے کمایا' کہاں خرچ کیا (۴) اور اہل بیت کی محبت کے متعلق۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ کی محبت کی کیا نشانی ہے؟ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کندھے پر ہاتھ مارا (یعنی ان سے محبت کرنا میرے اہل بیت سے محبت کرنا ہے)۔

**2192** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِشْكَابٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَتْ اِحْدَانَا تَحِيضُ فِي الثَّوْبِ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ طُهْرِهَا غَسَلَتْ مَا اَصَابَهُ، ثُمَّ صَلَّتْ فِيهِ، وَاِنَّ اِحْدَاكُنَّ الْيَوْمَ تُفَرِّغُ خَادِمَهَا لِغَسْلِ ثِيَابِهَا يَوْمَ طُهْرِهَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر ہم میں سے کسی کو کپڑے میں حیض آتا تو جب وہ پاک ہوتی تو اس کپڑے کو دھوتی جہاں پر حیض کا خون لگا ہوتا' پھر اس میں نماز پڑھتی۔ آج تم نے اپنے خادم کو اس کی پاکی کے دن اس کپڑے کو دھونے سے فارغ کر دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمِنْهَالُ

مجاہد سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں منہال اکیلے ہیں۔

**2193** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا اَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا الرُّحَيْلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: يُسْتَحَبُّ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلَيْسَ بِحَتْمٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن غسل کرنا مستحب ہے' فرض نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الرُّحَيْلِ اِلَّا شُجَاعٌ

اسے رحیل سے صرف شجاع ہی روایت کرتے ہیں۔

---

2192- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه285 .

2193- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه178-179 .

**2194** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ هٰذَا كَانَ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَمَنْ يَتَتَعْتَعُ فِيهِ كَانَ لَهُ اَجْرَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس قرآن کو پڑھا وہ معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا' اور جو اٹک اٹک کر پڑھتا ہے' اس کے لیے دو گنا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ

اسے روح بن قاسم سے صرف عیسیٰ بن شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

**2195** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَنْبَسَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ نَجَبَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ، فَاِذَا اسْتُشِيرَ فَلْيُشِرْ بِمَا هُوَ صَانِعٌ لِنَفْسِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مشورہ امانت ہوتا ہے' پس جب کسی سے مشورہ لیا جائے تو وہ اس کو اپنی طرف سے جو اس نے کرنا ہے' اچھا مشورہ دے۔

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَنْبَسَةَ، وَهُوَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عنبسہ ہی روایت کرتے ہیں' اور یہ حدیث غریب ہے۔

**2196** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا زُفَرُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ،

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس حالت میں داخل ہوا کہ نبی کریم ﷺ رکوع میں تھے' پھر میں نے صف میں ملنے سے پہلے ہی رکوع کر لیا یہاں تک کہ صف میں داخل ہو۔ تو نبی کریم ﷺ نے جس وقت

---

2195- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه99 .

2196- أخرجه البخاري في الأذان جلد 2 صفحه312 رقم الحديث: 783' وأبو داؤد في الصلاة جلد 1صفحه179 رقم الحديث: 683' والنسائي في الامامة جلد2صفحه91 (باب الركوع دون الصف)' وأحمد في المسند جلد 5 صفحه49 رقم الحديث: 20430 .

فَرَكَعْتُ خَارِجًا مِنَ الصَّفِّ، ثُمَّ مَشَيْتُ حَتَّى دَخَلْتُ فِي الصَّفِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ انْصَرَفَ: زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا، وَلَا تَعُدْ

سلام پھیرا تو فرمایا: اللہ عزوجل تیری حرص میں اضافہ کرے' آئندہ ایسا نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زُفَرَ إِلَّا ابْنُ مُدْرِكٍ

اسے زفر سے صرف ابن مدرک ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا شَاذَانُ

# احمد بن زکریا شاذان کی روایات

**2197** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا شَاذَانُ الْقَصْرِيُّ قَالَ: نَا بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ عَوْرَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی رسول اللہ ﷺ کی شرمگاہ نہیں دیکھی۔

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اسے صرف برکہ بن محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2198** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزِّنْبَقِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، وَاَبِي يَعْفُورٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْفَى قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ، نَاْكُلُ الْجَرَادَ

حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوات میں شریک ہوئے تھے ہم ٹڈیاں کھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، وَلَا عَنْ اَبِي عَوَانَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ

اسے شیبانی سے صرف ابوعوانہ اور ابوعوانہ سے صرف یحییٰ بن حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسن بن مدرک اکیلے ہیں۔

**2199** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُدْرِكٍ الْقَصْرِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے

---

**2198**- أخرجه البخاری فی الذبائح جلد9صفحه535 رقم الحديث: 5495' ومسلم فی الصيد و الذبائح جلد 3 صفحه1546 .

**2199**- أخرجه أبوداؤد فی الصلاة جلد 1صفحه227 رقم الحديث: 864' والنسائی فی الصلاة جلد 1صفحه188 (باب المحاسبة على الصلاة)' وابن ماجه فی الاقامة جلد 1صفحه458 رقم الحديث: 1425' وأحمد فی المسند جلد2صفحه389 رقم الحديث: 7921 .

قَالَ: نَا اَبُو خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، اَنَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو حَكِيمٍ الضَّبِّيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ: انْظُرُوا اِلَى صَلَاةِ عَبْدِي، اَتَمَّهَا اَوْ نَقَصَهَا؟ فَاِنْ اَتَمَّهَا كُتِبَتْ لَهُ تَامَّةً، وَاِنْ كَانَ قَدِ انْتَقَصَهَا، قِيلَ: انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ نَافِلَةٍ تُكْمِلُونَ بِهَا فَرِيضَتَهُ؟ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ بَعْدَ ذَلِكَ

دن سب سے پہلے بندہ سے نماز کے متعلق حساب لیا جائے گا' اللہ عزوجل فرشتوں کوفرمائے گا: میرے بندے کی نماز دیکھو کہ مکمل ہے یا اس میں کمی ہے؟ اگر مکمل ہوگی تو اس کے لیے مکمل ثواب لکھا جائے گا' اور اگر کمی ہوگی تو کہا جائے گا: کیا میرے بندہ کے نامۂ اعمال میں نفل ہیں تو اس کے ذریعہ فرضوں میں کمی پوری کی جائے' پھر اس کے بعد دوسرے اعمال لیے جائیں گے۔

**2200** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالظُّرُوفِ الْمُزَفَّتَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء اور مزفت کے برتنوں میں پینے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِمَا عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ

ان دونوں کو ابن ثوبان سے صرف عتبہ بن حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2201** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقَصْرِيُّ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشَرَةٌ مِّنْ قُرَيْشٍ فِي الْجَنَّةِ: اَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش سے دس افراد جنتی ہیں: ابوبکر جنتی ہیں' عمر جنتی ہیں' عثمان جنتی ہیں' علی جنتی ہیں' طلحہ جنتی ہیں' زبیر جنتی ہیں' سعد جنتی ہیں' سعید جنتی ہیں' عبدالرحمن بن عوف جنتی ہیں' ابوعبیدہ بن جراح جنتی ہیں۔

---

2200- أخرجه مسلم في الأشربة جلد3صفحه1578' وأحمد في المسند جلد2صفحه546 رقم الحديث: 9373 .

2201- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه29 .

الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعِيدٌ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَاَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

اسے سفیان سے صرف حامد بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابن عمر سے صرف اسی سند سے یہ روایت مروی ہے۔

**2202** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ وَهْبٍ اَبُو زَيْدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: اَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَذْهَبَ اللّٰهُ بَصَرَهُ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ وَاجِبًا اَنْ لَا تَرَى عَيْنَاهُ النَّارَ

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی اللہ عزوجل آنکھ لے جائے اور وہ صبر کرے اور ثواب کی نیت کرے تو اللہ پر ضروری ہے کہ اس کی آنکھ کو جہنم نہ دکھائے۔

اس کو صرف وہب بن حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2202- أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد1صفحه48 .

# اَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْجُرَيْرِيُّ

2203 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْجُرَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ، فَقَالَ: اُمَّةٌ مُسِخَتْ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

2204 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَابَهْرَامَ الْاِيذَجِيُّ قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ غَالِبِ بْنِ رَاشِدٍ الْعَبْشَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: صَبَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَضُوئَهُ، فَرَفَعَ رَاْسَهُ اِلَيَّ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّكَ سَتَلِي اَمْرَ اُمَّتِي بَعْدِي، فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَاقْبَلْ مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزْ، عَنْ مُسِيئِهِمْ قَالَ: فَمَا زِلْتُ اَرْجُوهَا حَتَّى قُمْتُ مَقَامِي هٰذَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ غَالِبِ بْنِ رَاشِدٍ

# احمد بن خلیل جریری کی روایات

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ مسخ شدہ اُمت ہے اور اللہ ہی زیادہ جانتا ہے۔

اسے روح بن قاسم سے صرف محمد بن سواء ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' وہ فرما رہے تھے کہ میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کو وضو کروا رہا تھا' آپ نے اپنا سرمبارک میری طرف اُٹھایا' فرمایا: عنقریب تجھے میرے بعد میری اُمت کا والی بنایا جائے گا' اگر ایسا ہو جائے تو ان کی اچھائیاں قبول کرنا اور بُرائیوں سے اجتناب کرنا۔ حضرت امیر معاویہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسلسل اس کی اُمید رکھی یہاں تک کہ میں اس مقام پر کھڑا ہو گیا ہوں۔

اسے غالب القطان سے صرف یحییٰ بن غالب بن راشد ہی روایت کرتے ہیں۔

---

2204- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه171 .

2205 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصْرِيُّ الْاَيْلِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ لَاحِقٍ قَالَ: نَا ابْنُ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَائِدُ الْمَرِيضِ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ، فَاِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ اغْتَمَسَ فِيهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریض کی عیادت کرنے والا اللہ کی رحمت میں غوطہ زن ہوتا ہے' وہ جب اس کے پاس بیٹھتا ہے تو اس کی رحمت میں ڈوب جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمُفَضَّلِ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

اسے مفضل سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

2206 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْحَرِيشِ الْاَهْوَازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

اسے اسماعیل سے صرف عمران بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

---

2205- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحہ300 .

2206- أخرجه الطبرانی والكبير جلد10صفحہ281 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحہ284 .

# اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ

# احمد بن محمد نخعی کی روایات

2207 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّهْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى مَنْ ظَلَمَ مَنْ لَا يَجِدُ نَاصِرًا غَيْرِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ اللہ کا شدید غصہ اس پر ہوگا جس نے ظلم کیا اور جو میرے علاوہ کوئی مددگار نہ پائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مِسْعَرُ بْنُ الْحَجَّاجِ

اسے ابواسحاق سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مسعر بن حجاج اکیلے ہیں۔

2208 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْوَلِيدِ السُّكَّرِيُّ الْاَهْوَازِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ قَالَ: لَا تَحِلُّ اللُّقَطَةُ، مَنِ الْتَقَطَ شَيْئًا فَلْيُعَرِّفْهُ، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَلْيَرُدَّهَا اِلَيْهِ، وَاِنْ لَمْ يَاْتِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِهَا، فَاِذَا جَاءَ فَلْيُخَيِّرْهُ بَيْنَ الْاَجْرِ، وَبَيْنَ الَّذِي لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ شے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: گم شدہ شے حلال نہیں' جس کو گم شدہ شے ملے تو وہ اس کا اعلان کرے' اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو واپس کر دے اور اگر وہ نہ آئے تو اسے صدقہ کر دے' پھر اگر وہ مالک آ جائے تو اس کو اختیار ہے کہ اس کی مزدوری دے یا وہ چیز اس کو دے دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا السَّمْتِيُّ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُمَيٍّ اِلَّا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ

اسے زیاد بن سعد سے صرف سمتی ہی روایت کرتے ہیں' اور سمی سے صرف زیاد بن سعد ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2208- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه171 .

# احمد بن عبد الکریم العسکری

# احمد بن عبدالکریم عسکری کی روایات

**2209** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الزَّعْفَرَانِيُّ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا اَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى النَّحْوِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آگ پر پکائی ہوئی شے کھائے وہ (کھا کر) وضو کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَارُونَ اِلَّا اَبُو قُتَيْبَةَ، وَلَمْ يُسْنِدْ هَارُونُ عَنْ يَحْيَى غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

اسے ہارون سے صرف ابوقتیبہ ہی روایت کرتے ہیں اور ہارون یحییٰ سے اس حدیث کے علاوہ کوئی مسند حدیث روایت نہیں کرتے۔

**2210** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمُّويَهْ اَبُو سَيَّارٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَانُ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: لَمَّا رَجَعْنَا مِنْ تَبُوكَ، سَاَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: لَا يَاْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى ظَهْرِ الْاَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم غزوۂ تبوک سے واپس آئے تو ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: لوگوں پر سو سال نہیں گزریں گے کہ آج جو زمین پر موجود ہے کوئی نفس باقی نہیں رہے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ

اسے از داؤد از ابوعثمان صرف ابن ابی زائدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2209- أخرجه مسلم فی الحیض جلد 1صفحه272 رقم الحدیث: 352، والنسائی فی الطهارة جلد 1صفحه87 (باب الوضوء مما غیرت النار)، وابن ماجه فی جلد 1صفحه163 رقم الحدیث: 485، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه356 رقم الحدیث: 7623 .

2211 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمُّويَهْ اَبُو سَيَّارٍ قَالَ: نَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو اَيُّوبَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ يَجْعَلُ لِلّٰهِ نِدًّا جَعَلَهُ اللّٰهُ فِي النَّارِ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاُخْرَى لَمْ اَسْمَعْهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْجُو اَنْ تَكُونَ حَقًّا: لَا يَمُوتُ عَبْدٌ لَا يَجْعَلُ لِلّٰهِ نِدًّا اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کا شریک ٹھہراتا ہوا مرتا ہے‘ اللہ عزوجل اس کو جہنم میں داخل کرے گا‘ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک دوسری بات تھی جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے نہیں سنی‘ میں اُمید کرتا ہوں کہ (وہ یہ تھی کہ) اللہ پر ضروری ہے کہ جو بندہ اس حالت میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے تو اللہ اس کو جنت میں داخل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَفْرِيقِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ

اسے ابوایوب افریقی سے صرف ابن ابی زائدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2211- أخرجه البخاری فی الأیمان جلد 11 صفحه 575 رقم الحدیث: 6683‘ ومسلم فی الایمان جلد 1 صفحه 94‘ والطبرانی فی الکبیر جلد 10 صفحه 187 رقم الحدیث: 10410 .

# اَحْمَدُ بْنُ فَادِكٍ التُّسْتَرِيُّ

**2212** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ فَادِكٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى اَبُو غَسَّانَ السُّكَّرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي قَالَ: قَالَ الْحَسَنُ: اِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ الْاَنْصَارِيَّ سَالَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفًا، فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ، وَاشْتَرَطَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسَّيْفُ فِي يَدِهِ قَبْلَ اَنْ يَدْفَعَهُ اِلَيْهِ، فَقَالَ: هَاءَ يَا مُحَمَّدُ، قَاتِلْ بِهِ الْمُشْرِكِينَ مَا قُوتِلُوا، فَاِذَا رَاَيْتَ الْمُسْلِمِينَ اقْتَتَلُوا فَاعْمَدْ بِهِ اِلَى اُحُدٍ فَاكْسِرْهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا ابْنُهُ

# احمد بن فادک تستری کی روایت

حضرت محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تلوار مانگی تو آپ نے انہیں عطا کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر اس حالت میں شرط لگائی کہ تلوار آپ کے ہاتھ میں تھی' انہیں دینے سے پہلے۔ تو میں نے عرض کی: اے محمد! میں اس کے ساتھ مشرکوں کو قتل کروں گا' جب میں مسلمانوں کو دیکھوں گا کہ وہ لڑتے ہیں' تو میں اُن کی طرف مدد کے لیے جاؤں گا' اسے اس کے ساتھ اُحد کی طرف بھیجئے تا کہ وہ اسے توڑے۔

اسے محمد بن جحادہ سے صرف ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# اَحْمَدُ بْنُ مَخْلَدِ الْبَرَاثِیُّ

2213 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَخْلَدِ الْبَرَاثِیُّ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثِيَابُنَا فِي الْجَنَّةِ نَنْسِجُهَا بِاَيْدِينَا؟ قَالَ: فَضَحِكَ الْقَوْمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ تَضْحَكُونَ؟ مِنْ جَاهِلٍ يَسْاَلُ عَالِمًا؟ لَا يَا اَعْرَابِيُّ، وَلٰكِنَّهَا تَشَقَّقُ عَنْهَا ثَمَرَاتُ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا يُرْوَى اِلَّا عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

2214 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ الْمَعْرُوفُ بِيَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اَبِي نَاجِيَةَ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

# احمد بن مخلد براثی کی روایات

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا جنت میں ہم اپنے کپڑے اپنے ہاتھوں سے سلائی کریں گے؟ اس کی بات سن کر لوگ ہنس پڑے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کیوں ہنسے ہو؟ دیکھو تو سہی کہ بے علم ہے لیکن سوال اہل علم والا کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے دیہاتی! نہیں! بلکہ اس میں جنت کے پھل چیریں جائیں گے۔

اسے شعبی سے صرف مجالد اور مجالد سے صرف ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت جابر سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو پھر صرف فرض نماز ہے اور کوئی نماز نہیں ہے۔

---

2214- اخرجه مسلم فی المسافرين جلد1صفحه493' وأبو داؤد فی الصلاة جلد2صفحه22 رقم الحديث: 1266' والترمذی فی الصلاة جلد2صفحه282 رقم الحديث: 421' والنسائی فی الامامة جلد2صفحه90 (باب ما يكره من الصلاة عند المكتوبة)' وابن ماجه فی الاقامة جلد1صفحه364 رقم الحديث: 1151' والدارمی فی الصلاة جلد1صفحه400 رقم الحديث: 1448' وأحمد فی المسند جلد2صفحه599 رقم الحديث: 9886 .

لَمْ يَدْخُلْ بَيْنَ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَعَطَاءٍ الزُّهْرِيّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

عمرو بن دینار اورعطاء کے درمیان زہری داخل نہیں کرتے سوائے محمد بن عبداللہ بن عبیداللہ بن عبید بن عمیر کے۔

2215 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي اِسْحَاقُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ .

حضرت ابواسحاق اپنے والد وہ ان کے دادا حضرت نبیط بن شریط سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ نُبَيْطٍ اِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

حضرت نبیط سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں اُن کی اولاد اکیلی ہے۔

☆☆☆☆☆

# اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِيُّ

# احمد بن محمد البورانی کی روایات

**2216** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنگ دھوکہ کا نام ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ

اسے ہشام بن عروہ سے صرف علی بن غراب ہی روایت کرتے ہیں۔

**2217** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصُّدَائِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ الْجَارُودِ قَالَ: نَا ابْنُ اَبِي الْمُنِيرِ، خَالُ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اِلَى مَيْسَرَتِهِ اَنْظَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِذَنْبِهِ اِلَى تَوْبَتِهِ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تنگ دست کو خوشحالی تک مہلت دی' اللہ عزوجل اس کو گناہوں کی معافی مانگنے کی مہلت دے گا۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الصُّدَائِيُّ

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں صدائی اکیلے ہیں۔

**2218** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ بْنِ طُعْمَةَ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا اَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں

---

2216- أخرجه ابن ماجه في الجهاد جلد2صفحه945 رقم الحديث: 2833 .

2217- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12صفحه151 رقم الحديث: 11330 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه137-138 .

2218- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8612 .

قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يُغْمِضْ عَيْنَيْهِ .

ہوتو وہ اپنی آنکھیں بند نہ کیا کرے۔

لَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى اِلَّا مُصْعَبٌ

رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے اور موسیٰ سے اسے صرف مصعب ہی روایت کرتے ہیں۔

**2219** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ التَّمِيمِيُّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ قَدْ تَوَضَّاَ وَفِي قَدَمِهِ مَوْضِعٌ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَاَتِمَّ وُضُوئَكَ ، فَفَعَلَ .

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا' اس نے وضو کیا اور اس کے قدموں میں کچھ جگہ خشک تھی' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جاؤ! اپنا وضو مکمل کرو' تو اس نے ایسا ہی کیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حضرت ابوبکر سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے۔

**2220** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ السُّلَمِيُّ، بِجُونِيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ حِصْنِ بْنِ حَسَّانَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشُّفْعَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفعہ ہر شریک کے لیے ہے' چاہے وہ چوتھائی حصے میں ہو یا دیوار میں شریک ہو' کسی کو فروخت کرنا جائز نہیں ہے یہاں تک کہ اپنے شریک سے اجازت لے کہ وہ لے یا چھوڑ دے۔

---

2219- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه144 .

2220- أخرجه مسلم في المساقاة جلد3صفحه1229' وأبو داؤد في البيوع جلد3صفحه283 رقم الحديث: 3513' والنسائي في البيوع جلد7صفحه265 (باب بيع المشاع)' وأحمد في المسند جلد3صفحه388 .

فِی کُلِّ شِرْکٍ فِی رَبْعٍ اَوْ حَائِطٍ لَّا یَصْلُحُ اَنْ یَبِیعَهُ حَتّٰی یُؤْذِنَ شَرِیکَهُ، فَیَأْخُذَ اَوْ یَدَعَ

**2221** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ یُونُسَ الرَّقِّیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی سَمِینَةَ قَالَ: نَا اَبُو بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنِ الشَّیْبَانِیِّ، عَنِ ابْنِ اَبِی اَوْفَی، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ لِی جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ: بَشِّرْ خَدِیجَةَ بِبَیْتٍ فِی الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ، لَا صَخَبَ فِیهِ، وَلَا نَصَبَ .

حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ آپ خدیجہ کو جنت میں ایسے گھر کی خوشخبری دیں جو بانسوں کا ہوگا' اس میں نہ شور اور نہ ہی تھکاوٹ ہوگی۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الشَّیْبَانِیِّ اِلَّا ابْنُ عَیَّاشٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا ابْنُ اَبِی سَمِینَةَ

اسے شیبانی سے صرف ابن عیاش ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی سمینہ اکیلے ہیں۔

**2222** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ یُونُسَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَی التَّیْمِیُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ قَالَ: قُلْتُ لِلرُّبَیِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ: صِفِی لِی رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: کُنْتُ اِذَا رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاَیْتُهُ کَالشَّمْسِ الطَّالِعَةِ .

حضرت ابوعبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا سے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کی تعریف سنائیں! آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کو جب بھی دیکھتی تھی تو ایسے محسوس ہوتا تھا کہ سورج چمک رہا ہے۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنِ الرُّبَیِّعِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ . تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَی

یہ حدیث ربیع سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**2223** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ الصَّفَّارُ الرَّمْلِیُّ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ زَیْدِ بْنِ اَبِی الزَّرْقَاءِ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ نے فرمایا: مجھے کسی شے پر اتنی

---

2221- أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد1صفحه15 . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه227 .

2222- انظر: مجمع الزوائدجلد8صفحه283 .

2223- أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد1صفحه17 .

حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: مَا نَدِمْتُ عَلَى شَيْءٍ مَّا نَدِمْتُ عَلَى أَنِّي لَمْ أَسْأَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرِّيحِ. فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: بَلَى قَدْ سَأَلْتُهُ عَنْهَا، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الرِّيحُ مِمَّ هِيَ؟ قَالَ: مِنْ رَوْحِ اللَّهِ يَبْعَثُهَا بِالرَّحْمَةِ، وَيَبْعَثُهَا بِالْعَذَابِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شِبْلٍ إِلَّا زَيْدُ بْنُ أَبِي الزَّرْقَاءِ

ندامت نہیں ہوئی جتنی مجھے اس بات پر ندامت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ہوا کے متعلق کیوں نہیں پوچھا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیوں نہیں! بلکہ میں نے آپ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا ہے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ہوا کس چیز سے ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی طرف سے وہ بھیجتا ہے اس کو رحمت بنا کر اور عذاب بنا کر بھی۔

اسے شبل سے صرف زید بن ابی زرقاء ہی روایت کرتے ہیں۔

**2224** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ التَّمِيمِيُّ أَبُو الصَّقْرِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَحْتَرِقُونَ، تَحْتَرِقُونَ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ غَسَلَتْهَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ غَسَلَتْهَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ غَسَلَتْهَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ غَسَلَتْهَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ غَسَلَتْهَا، ثُمَّ تَنَامُونَ فَلَا يُكْتَبُ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ حَتَّى تَسْتَيْقِظُونَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم جلاؤ گے تم جلاؤ گے جب تم نے فجر کی نماز پڑھ لی تو تم نے اس کو دھولیا پھر تم جلو گے جلو گے جب تم نے ظہر کی نماز پڑھ لی تو تم نے اس کو دھولیا پھر تم جلو گے پھر تم جلاؤ گے پھر تم نے عصر کی نماز پڑھ لی تو تم اسے دھولیا کرو پھر تم جلو گے تم جلو تو پھر جب تم مغرب کی نماز پڑھ لو گے تو تم نے اس کو دھو لیا پھر تم جلو گے پھر تم جلو گے پس جب تم نے عشاء کی نماز پڑھ لی تو تم نے اس کو دھولیا پھر تم سوؤ گے کہ تم پر کوئی شے نہیں لکھی جائے گی یہاں تک کہ تم جاگ جاؤ۔

رَفَعَهُ عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ. وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ: عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ مَوْقُوفًا

علی بن عثمان لاحقی اسے مرفوعاً روایت کرتے ہیں اور ایک جماعت اسے حماد بن سلمہ سے مرفوعاً روایت کرتی ہے۔

---

2224- أخرجه الخطيب في تاريخه جلد4صفحه305 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه302 .

2225 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا مِسْكِينٌ اَبُو فَاطِمَةَ، عَنْ حَوْشَبٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: الْوِتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تین نصیحت کیں: رات کو سونے سے قبل وتر پڑھنے اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنے اور جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

2226 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا مِسْكِينٌ، عَنْ حَوْشَبٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی آگ پر پکی ہوئی چیز کھائے تو وہ وضو کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَوْشَبِ بْنِ عَقِيلٍ اِلَّا مِسْكِينٌ، وَلَا رَوَاهُمَا عَنْهُ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرٍ

یہ دونوں حدیثیں حوشب بن عقیل سے صرف مسکین ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو صرف اسماعیل بن بشر ہی روایت کرتے ہیں۔

2227 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْجَوَالِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا اَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَبَطِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ حَكِيمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے۔

---

2225- أخرجه النسائي في الصيام جلد4صفحه187 (باب صوم ثلاثة أيام من الشهر)' وأحمد في المسند جلد2 صفحه307 رقم الحديث: 7157 .

2226- تقدم تخريجه .

2227- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه55 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه46 .

**2228** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمْدَانَ اَبُو سَعِيدٍ التُّسْتَرِيُّ، بِعَبَّادَانَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ: اَهْلَلْنَا هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ قَمَرًا ضَخْمًا، الْمُقِلُّ يَقُولُ: مِنْ لَيْلَتَيْنِ، وَالْمُكْثِرُ يَقُولُ: مِنْ ثَلَاثٍ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَسَاَلْتُهُ عَنْ يَوْمِ التَّرْوِيَةِ، فَعَدَّ لِي مِنْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ، فَقُلْتُ: اِنَّا اَهْلَلْنَاهُ قَمَرًا ضَخْمًا، فَقَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَدَّهُ اِلَى رُؤْيَتِهِ

حضرت ابوبختری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ذی الحجہ کا چاند دیکھا تو وہ چاند موٹا تھا' تھوڑے لوگوں نے کہا: محسوس ہو رہا تھا کہ دو راتوں' یا زیادہ نے کہا: تین دن کا ہے' جب ہم مکہ آئے تو میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملا' میں نے ان سے ترویہ کے دن کے متعلق پوچھا تو انہوں نے میرے لیے آج کا دن شمار کیا۔ میں نے عرض کی: ہم نے چاند کو موٹا دیکھا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو لمبا کیا دیکھنے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ . وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ

اسے ابوخالد الدالانی سے صرف عبدالسلام بن حرب ہی روایت کرتے ہیں۔ شعبہ' عمرو بن مرہ سے روایت کرتے ہیں۔

**2229** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ ثَوَابٍ الْحُصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا الْاَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ، فَسَهَا فِي صَلَاةٍ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ تَشَهَّدَ، ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی' تو آپ نماز میں بھول گئے' سو آپ نے سہو کے دو سجدے کیے' پھر آپ نے التحیات پڑھی' پھر سلام پھیرا۔

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ

اس کو صرف محمد بن ثواب ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2228- أخرجه مسلم في الصيام جلد2صفحه766 .

# اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرِّیُّ

# احمد بن محمد المری کی روایات

2230 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرِّيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْزَمُوا مَوَدَّتَنَا اَهْلَ الْبَيْتِ، فَاِنَّهُ مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ يَوَدُّنَا دَخَلَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِنَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا يَنْفَعُ عَبْدًا عَمَلُهُ اِلَّا بِمَعْرِفَةِ حَقِّنَا

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہماری اہل بیت کی مودت کو لازم پکڑو' کیونکہ جو اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ ہم سے محبت کرتا ہوگا تو وہ ہماری شفاعت کی وجہ سے جنت میں داخل ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کسی بندہ کو اس کا علم نفع نہیں دے گا جب تک اس کو ہمارے حق کی معرفت نہیں ہوگی۔

2231 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ الْبَصْرِيُّ، بِالْبَصْرَةِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ اَكْلِ الْكُرَّاثِ وَالْبَصَلِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لہسن اور پیاز کھانے سے منع فرماتے تھے۔

2232 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قُرْقُرَةَ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَيَّارٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا مَاتَ ابْنُ آدَمَ، قَالَ آدَمُ لِامْرَاَتِهِ حَوَّاءَ: اِنَّهُ قَدْ مَاتَ ابْنُكِ، قَالَتْ: وَمَا الْمَوْتُ؟ قَالَ: لَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدم علیہ السلام کا بیٹا فوت ہوگیا تو حضرت آدم علیہ السلام نے حضرت حوا علیہا السلام سے فرمایا: آپ کا بیٹا فوت ہوگیا' حضرت حوا علیہا السلام نے عرض کی: موت کیا ہے؟ فرمایا: نہ وہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ وہ چلتا ہے نہ پکڑتا ہے۔ حضرت آدم نے جب یہ فرمایا تو

---

2230- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه175 .

2231- أخرجه البخاري في الأذان جلد2صفحه394 رقم الحديث: 854' ومسلم في المساجد جلد1صفحه394' وأحمد في المسند جلد3صفحه485 رقم الحديث: 15280 .

2232- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه8 .

يَطْعَمُ، وَلَا يَشْرَبُ، وَلَا يَمْشِي، وَلَا يَبْطُشُ، فَلَمَّا قَالَ ذٰلِكَ صَرَخَتْ، فَقَالَ: الرَّنَّةُ عَلَيْكِ وَعَلَى بَنَاتِكِ، وَاَنَا وَبَنِيَّ بُرَآءُ، فَصَارَتِ الْمَوَاتِيمُ عَلَى النِّسَاءِ

لَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حضرت حواء علیہا السلام نے چیخ ماری' حضرت آدم نے فرمایا: یہ چیخ مار کر رونا تیری اور تیری لڑکیوں پر جمع ہے اور میرے بیٹے اس سے بَری ہیں' پس رونا عورتوں میں جاری ہو گیا۔

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے۔

2233 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْمُقْرِءُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى اَبِي مُوسَى فَقَالَ: رَجُلٌ مَّاتَ وَتَرَكَ ابْنَتَهُ وَبِنْتَ ابْنٍ، وَاُخْتًا، فَقَالَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلِلْاُخْتِ النِّصْفُ، وَسَتَاْتِي ابْنَ مَسْعُودٍ، وَيَقُولُ لَكَ مِثْلَ ذٰلِكَ . فَاَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقُلْتُ: اِنَّ اَبَا مُوسَى قَالَ لِي: كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ: الابْنَةُ النِّصْفُ، وَلابْنَةِ الابْنِ التَّكْمِلَةُ، وَلِلْاُخْتِ الثُّلُثُ، هٰكَذَا فَرَضَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: ایک آدمی فوت ہو جاتا ہے اور وہ اپنی ایک بیٹی اور پوتا اور ایک بہن چھوڑ جاتا ہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیٹی کے لیے نصف اور بہن کے لیے نصف ہے اور آپ ابن مسعود کے پاس جائیں' وہ بھی آپ کے لیے اسی کی مثل کہیں گے۔ پس میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کی: حضرت ابوموسیٰ نے مجھے مسئلہ اس طرح بتایا ہے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اس مسئلہ کو بھول گئے ہیں اور میں بھی رہنماؤں میں سے نہیں ہوں' مسئلہ یہ ہے کہ بیٹی کے لیے نصف اور پوتی کے لیے بقیہ ہے اور بہن کے لیے ایک تہائی ہے' رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح مقرر فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ

عمرو بن مرہ سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں اور ابوعبیدہ سے صرف عمرو بن مرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2234 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے

2234- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه50 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه233 .

هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاغُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ ظَهْرَ مَرٍّ، فَاُهْدِىَ عُضْوَ صَيْدٍ، فَرَدَّهُ عَلَى الرَّسُولِ، وَقَالَ لَهُ: اقْرَاْ عَلَيْهِ السَّلَامَ، وَقُلْ: لَوْلَا اَنَّا حُرُمٌ مَّا رَدَدْنَاهُ عَلَيْكَ

ہیں کہ نبی کریم ﷺ مقامِ ظہرمرّ پر اُترے تو آپ کو ایک شکار کا حصہ دیا گیا تو آپ ﷺ نے اسے ایلچی کو واپس کر دیا' آپ ﷺ نے اسے فرمایا: اس کو سلام کہنا اور کہنا کہ اگر یہ حرام نہ ہوتا تو میں اسے آپ کو واپس نہ کرتا۔

**2235** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مِرْدَاسٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ الْاَحْمَسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ: اَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر کوئی دو کپڑے پاتا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ

اسے اشعث سے صرف محاربی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2236** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَخْشِيٍّ ابْنُ اَخِي الْمَخْشِيِّ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان تم میں سے ہر ایک کی نماز میں خلل ڈالتا ہے' سو وہ نمازی نہیں جانتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں' اگر تم میں سے کوئی ایسی حالت پائے تو وہ بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔

---

2235- أخرجه البخاري في الصلاة جلد1صفحه561 رقم الحديث: 358' ومسلم في الصلاة جلد1صفحه367 .

2236- أخرجه البخاري في السهو جلد3صفحه125 رقم الحديث: 1232' ومسلم في المساجد جلد1صفحه398 .

سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِیُّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ سَلِّمَ: اِنَّ الشَّیْطَانَ یَاْتِی اَحَدَکُمْ فِی صَلَاتِهِ، فَیَلْبَسُ عَلَیْهِ، حَتَّی لَا یَدْرِی کَمْ صَلَّی، فَاِذَا وَجَدَ ذٰلِکَ اَحَدُکُمْ فَلْیَسْجُدْ سَجْدَتَیْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

2237 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اُمِّ قَیْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ، قَالَتْ: اَتَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِی لَمْ یَاْکُلِ الطَّعَامَ، فَجَعَلَهُ فِی حِجْرِهِ، فَبَالَ عَلَی ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا بِمَاءٍ، فَنَضَحَهُ عَلَی ثَوْبِهِ، وَلَمْ یَغْسِلْهُ

حضرت اُم قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اپنے بیٹے کو لے کر آئی‘ ابھی وہ کھانا نہیں کھاتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنی گود میں رکھا‘ تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا‘ آپ نے پانی منگوایا اور اسے اپنے کپڑے پر ڈالا‘ اور اسے دھویا نہیں۔

2238 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اِدْرِیسَ الْخَوْلَانِیَّ، یُحَدِّثُ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَلْیَسْتَنْثِرْ، وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْیُوتِرْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو وضو کرے وہ ناک صاف کرے اور جب وہ ڈھیلوں سے استنجاء کرے تو وہ طاق ڈھیلے استعمال کرے۔

2239 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِیمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَیْدٍ، اَنَّهُ رَاَی رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِیًا فِی الْمَسْجِدِ،

حضرت عبادہ بن تمیم اپنے چچا حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے دیکھا‘ آپ

---

2237- أخرجه البخاری فی الوضوء جلد 1 صفحه 390 رقم الحدیث: 223‘ ومسلم فی الطهارة جلد 1 صفحه 238‘ وأبو داؤد فی الطهارة جلد 1 صفحه 100 رقم الحدیث: 374‘ والنسائی فی الطهارة جلد 1 صفحه 128 (باب بول الصبی الذی لم یأکل الطعام).

2238- أخرجه البخاری فی الوضوء جلد 1 صفحه 315 رقم الحدیث: 161‘ ومسلم فی الطهارة جلد 1 صفحه 212.

2239- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحه 671 رقم الحدیث: 475‘ ومسلم فی اللباس جلد 3 صفحه 1662.

قَدْ وَضَعَ اِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى

نے ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھا ہوا تھا۔

**2240** - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا الْمُسْلِمُ اِلَّا كُفِّرَتْ عَنْهُ، حَتّٰى الشَّوْكَةَ يُشَاكُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ تکلیف اس کے لیے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے' یہاں تک کہ کانٹا بھی جو اسے چبھتا ہے۔

**2241** - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عُرْوَةَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَزَغُ فُوَيْسِقَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گرگٹ نافرمانوں میں سے ہے۔

**2242** - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ طَلْحَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْاَرْضِ شَيْئًا فَاِنَّهُ يُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو کسی کی زمین ظلماً تھوڑی بھی لے لے تو وہ اس کو سات زمینوں تک طوق بنا کے گلے میں ڈال دی جائے گی۔

**2243** - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ اَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ، فَقَالَ: لِمَ؟ قَالَ: فَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْخُيَلَاءَ، وَيَنْهَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ نَرْفَعَ اَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا جَهِيرُ الصَّوْتِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ثَابِتُ، اَلَيْسَ تَرْضَى اَنْ

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوف کرتا ہوں کہ میں ہلاک ہو گیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں؟ عرض کی: مجھے محسوس ہوتا ہوں کہ میں غرور کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے آپ کی آواز پر آوازیں اونچی کرنے سے منع کیا ہے' اور میں بلند آواز والا آدمی ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! کیا تو اس پر راضی نہیں

---

2240- أخرجه مسلم في البر جلد4صفحه1994' وأحمد في المسند جلد6صفحه12 رقم الحديث: 24882 .

2241- أخرجه البخاري في بدء الخلق جلد 6صفحه404 رقم الحديث: 3306' ومسلم في السلام جلد4 صفحه1758 .

2242- أخرجه البخاري في المظالم جلد5صفحه123 رقم الحديث: 2454' ومسلم في المساقاة جلد3صفحه1231 .

تَعِيشَ حَمِيدًا، وَتُقْتَلَ شَهِيدًا وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟

ہیں کہ تو عزت کی زندگی گزارے اور تو شہید ہو اور جنت میں داخل ہو؟

**2244** - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، وحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، اَخْبَرَاهُ، اَنَّ اَبَاهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، اَخْبَرَهُمَا، اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اِنَّكَ رَجُلٌ تَائِهٌ، نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ، وَعَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمانے لگے: آپ عظیم آدمی ہیں' رسول اللہ ﷺ نے خیبر میں عورتوں سے متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا (اور آپ متعہ کے جواز کا فتویٰ دیتے ہیں)۔

**2245** - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ اَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا، وَهُوَ بِوَدَّانَ اَوْ بِالْاَبْوَاءِ، فَرَدَّهُ عَلَيْهِ قَالَ: فَعَرَفَ فِي وَجْهِي كَآبَةَ رَدِّهِ عَلَيَّ، فَقَالَ: لَيْسَ بِنَا رَدُّهُ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو مقامِ ودان یا ابواء کے مقام پر وحشی گدھا ہدیہ کیا گیا' تو آپ نے انہیں واپس کر دیا سو آپ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی کا اظہار دیکھا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہم ہدیہ واپس نہیں کرتے ہیں' لیکن ہم حالت احرام میں ہیں۔

**2246** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَخِي الْمَخْشِيِّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: بَيْنَا اَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دوران کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہلاک ہو گیا! آپ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت! تجھے کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: میں نے رمضان شریف میں حالت روزہ میں اپنی بیوی سے جماع کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا تُو غلام آزاد کرنے کی طاقت رکھتا ہے؟ عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! یارسول اللہ! آپ

**2244**- أخرجه البخاري في المغازي جلد7صفحه549 رقم الحديث:4216' ومسلم في النكاح جلد2صفحه1027 .

**2245**- أخرجه البخاري في جزاء الصيد جلد4صفحه38 رقم الحديث:1825' ومسلم في الحج جلد2صفحه850 .

رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلَكْتُ قَالَ: وَيْحَكَ، مَا لَكَ؟ قَالَ: وَقَعْتُ عَلَى امْرَاَتِي، وَاَنَا صَائِمٌ، فِي رَمَضَانَ قَالَ: هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً تُعْتِقُهَا؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: فَهَلْ تُطِيقُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: فَهَلْ تَجِدُ اِطْعَامَ سِتِّينَ مِسْكِينًا؟ قَالَ: لَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ . فَبَيْنَا هُمْ عَلَى ذٰلِكَ اُتِيَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ، فَقَالَ: اَيْنَ الَّذِي اَتَى؟ فَدُعِيَ لَهُ، فَقَالَ: خُذْ هٰذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ: اَعَلَى اَفْقَرَ مِنْ اَهْلِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ وَاللّٰهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا اَهْلُ بَيْتٍ اَفْقَرُ مِنَّا، فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ اَنْيَابُهُ، ثُمَّ قَالَ: خُذْهُ، فَاَطْعِمْهُ اَهْلَكَ

نے فرمایا: کیا تُو لگاتار دو ماہ کے روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: کیا تُو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کی طاقت رکھتا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! یارسول اللہ! تو آپ نے اس سے اعراض فرمایا: ہم اسی حالت میں تھے کہ آپ کے پاس ایک ٹوکری لائی گئی اس میں کھجوریں تھیں‘ آپ نے فرمایا: وہ کہاں ہے جو آیا تھا‘ تو اسے بلایا گیا‘ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو لے اور صدقہ کر! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیے میرے گھر والوں سے زیادہ کوئی فقیر ہے؟ اللہ کی قسم! ہم سے زیادہ ان دو ریگستانوں میں کوئی فقیر نہیں ہے۔ نبی کریم ﷺ مسکرائے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آئیں‘ آپ نے فرمایا: اس کو لے اور اپنے گھر والوں کو کھلا دے۔

لَا تُرْوَى هٰذِهِ الْاَحَادِيثُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهَا: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ

یہ احادیث عبیداللہ بن عمر سے صرف اسی اسناد سے روایت ہیں‘ عبیداللہ بن سعید بن عفیر اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**2247** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ اَبُو بَكْرٍ بِالْهَاجِرَةِ، فَسَمِعَ بِذٰلِكَ عُمَرُ، فَخَرَجَ فَاِذَا هُوَ بِاَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، مَا اَخْرَجَكَ هٰذِهِ السَّاعَةَ؟ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا اَجِدُ فِي بَطْنِي مِنْ حَاقِّ الْجُوعِ . قَالَ: وَاَنَا وَاللّٰهِ مَا اَخْرَجَنِي غَيْرُهُ، فَبَيْنَمَا هُمَا كَذٰلِكَ اِذْ خَرَجَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دوپہر کو باہر نکلے تو یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سنی تو وہ بھی نکلے تو دیکھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں‘ کہا کہ اے ابوبکر! اس وقت کس چیز نے آپ کو باہر نکالا؟ انہوں (حضرت ابوبکر) نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اس بات نے نکالا کہ میں اپنے پیٹ میں بھوک کی وجہ سے کچھ نہیں پاتا‘ تو انہوں (حضرت عمر) نے کہا: مجھے بھی اللہ کی قسم! اس کے

2247- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه320-321 .

عَلَيْهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا اَخْرَجَكُمَا فِي هَذِهِ السَّاعَةِ؟ فَقَالَا: اَخْرَجَنَا، وَاللّٰهِ مَا نَجِدُ فِي بُطُونِنَا مِنْ حَاقِّ الْجُوعِ . فَقَالَ: وَاَنَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا اَخْرَجَنِي غَيْرُهُ، فَقُومَا، فَقَامُوا . فَانْطَلَقُوا حَتَّى اَتَوْا بَابَ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، وَكَانَ اَبُو اَيُّوبَ يَدَّخِرُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا كَانَ اَوْ لَبَنًا، فَاَبْطَاَ يَوْمَئِذٍ فَلَمْ يَاْتِ لِحِينِهِ، فَاَطْعَمَهُ اَهْلَهُ، وَانْطَلَقَ اِلَى نَخْلِهِ يَعْمَلُ فِيهِ، فَلَمَّا اَتَوْا بَابَ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ خَرَجَتِ امْرَاَةٌ، فَقَالَتْ: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللّٰهِ وَبِمَنْ مَعَهُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَيْنَ اَبُو اَيُّوبَ؟ قَالَتْ: يَاْتِيكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ السَّاعَةَ . فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَصُرَ بِهِ اَبُو اَيُّوبَ وَهُوَ يَعْمَلُ فِي نَخْلٍ لَهُ، فَجَاءَ يَشْتَدُّ حَتَّى اَدْرَكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِنَبِيِّ اللّٰهِ وَبِمَنْ مَعَهُ . فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَيْسَ الْحِينُ الَّذِي كُنْتَ تَجِيئُنِي فِيهِ، فَرَدَّهُ، فَجَاءَ اِلَى عِذْقِ النَّخْلِ فَقَطَعَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَرَدْتَ اِلَى هَذَا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحْبَبْتُ اَنْ تَاْكُلَ مِنْ رُطَبِهِ وَبُسْرِهِ وَتَمْرِهِ، وَلَاَذْبَحَنَّ لَكَ مَعَهَا قَالَ: اِنْ ذَبَحْتَ فَلَا تَذْبَحَنَّ ذَاتَ دَرٍّ . فَاَخَذَ عَنَاقًا لَهُ اَوْ جَدْيًا فَذَبَحَهُ، وَقَالَ لِامْرَاَتِهِ: اخْتَبِزِي وَاَطْبُخُ اَنَا، فَاَنْتِ اَعْلَمُ بِالْخَبْزِ، فَعَمَدَ اِلَى نِصْفِ الْجَدْيِ فَطَبَخَهُ، وَشَوَى نِصْفَهُ،

علاوہ کسی چیز نے نہیں نکالا۔ سو وہ اسی حال میں تھے کہ دونوں کے پاس نبی اکرم ﷺ تشریف لائے‘ آپ نے پوچھا: اس وقت تم کو کس چیز نے نکالا؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! ہمیں اس چیز نے نکالا کہ ہمارے پیٹوں میں بھوک کے سوا کچھ نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے بھی اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اس کے علاوہ کسی چیز نے نہیں نکالا۔ تینوں اُٹھ کر چلے حتیٰ کہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے دروازے پر آئے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کھانے اور دودھ کا ذکر کیا تھا تو اس دن انہوں نے دیر کر دی‘ اس وقت وہ (گھر) نہیں آئے تھے تو وہ کھانا ان کے گھر والوں نے کھا لیا اور وہ اپنے کھجوروں کے باغ میں کام کرنے کے لیے چلے گئے۔ پس جب آپ ﷺ حضرت ابوایوب کے دروازے پر آئے تو ان کی اہلیہ باہر نکلی‘ اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے لیے خوش آمدید اور آپ کے ساتھیوں کے لیے بھی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس (حضرت ابوایوب کی اہلیہ) سے پوچھا: ابوایوب کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! وہ ابھی آنے والے ہی ہیں‘ تو رسول اللہ ﷺ لوٹ گئے تو حضرت ابوایوب نے آپ کو دیکھ لیا اور وہ کھجوروں کے باغ میں کام کر رہے تھے‘ وہ جلدی سے آئے حتیٰ کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو جا لیا۔ عرض کیا: اللہ کے نبی کو خوش آمدید ہو اور آپ کے ساتھیوں کے لیے بھی! انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ!

فَلَمَّا اَدْرَكَ الطَّعَامُ وُضِعَ بَيْنَ يَدَىْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ، فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَدْىِ فَوَضَعَهُ عَلَى رَغِيفٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ، اَبْلِغْ بِهَذَا فَاطِمَةَ، فَاِنَّهَا لَمْ تُصِبْ مِثْلَ هَذَا مُنْذُ اَيَّامٍ ـ فَلَمَّا اَكَلُوا وَشَبِعُوا، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُبْزٌ وَّلَحْمٌ وَّبُسْرٌ وَّتَمْرٌ وَّرُطَبٌ ، وَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هَذَا هُوَ النَّعِيمُ الَّذِى تُسْاَلُونَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، فَكَبُرَ ذَلِكَ عَلَى اَصْحَابِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَصَبْتُمْ مِثْلَ هَذَا وَضَرَبْتُمْ بِاَيْدِيكُمْ، فَقُولُوا: بِسْمِ اللّٰهِ وَبَرَكَةِ اللّٰهِ، فَاِذَا شَبِعْتُمْ، فَقُولُوا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ وَاَفْضَلَ، فَاِنَّ هَذَا كَفَافٌ بِهَذَا ـ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَاْتِى اِلَيْهِ اَحَدٌ مَّعْرُوفًا اِلَّا اَحَبَّ اَنْ يُجَازِيَهُ، فَقَالَ لِاَبِى اَيُّوبَ: اِئْتِنَا غَدًا ، فَلَمْ يَسْمَعْ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَاْتِيَهُ، فَلَمَّا اَتَاهُ اَعْطَاهُ وَلِيدَةً، فَقَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ، اسْتَوْصِ بِهَا خَيْرًا، فَاِنَّا لَمْ نَرَ اِلَّا خَيْرًا مَا دَامَتْ عِنْدَنَا ، فَلَمَّا جَاءَ بِهَا اَبُو اَيُّوبَ قَالَ: مَا اَجِدُ لِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا مِنْ اَنْ اَعْتِقَهَا، فَاَعْتَقَهَا

یہ وہ وقت تو نہیں ہے جس وقت آپ آیا کرتے ہیں‘ وہ آپ کو واپس لے آئے‘ پھر ایک کھجور کا خوشہ لے کر آئے‘ اسے کاٹا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: میں تو یہ نہیں چاہتا تھا‘ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ تازہ اور پکی کھجور بھی کھائیں اور کچی بھی اور میں آپ کے لیے اس کے ساتھ یہ (بکری) بھی ذبح کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اگر تُو نے ذبح کرنا ہے تو دودھ والی ذبح نہ کرنا‘ تو انہوں نے بکری کا بچہ آپ کے لیے پکڑا اور اسے ذبح کیا اور اپنی اہلیہ سے کہا: روٹی پکا اور میں سالن پکاتا ہوں کیونکہ تُو روٹی اچھی طرح بنانا جانتی ہے‘ انہوں نے آدھے بچے کو پکایا اور آدھے کو بھونا۔ پھر جب کھانا پک گیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب کے سامنے رکھا تو رسول اللہ ﷺ نے کچھ گوشت لیا اور ایک روٹی پر رکھا۔ پھر فرمایا: اے ابوایوب! یہ فاطمہ تک پہنچا آؤ کیونکہ اسے کئی دنوں سے اس طرح کا کھانا نصیب نہیں ہوا۔ جب انہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: روٹی اور گوشت‘ پکی اور تر کھجوریں۔ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے‘ پھر فرمایا: یہ وہ نعمتیں ہیں جن کے متعلق قیامت کے دن سوال ہوگا‘ تو آپ کے صحابہ کرام پر یہ بات گراں گزری تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں اس قسم کی چیزیں ملیں اور تم اپنے ہاتھوں پر رکھو تو کہو: اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی برکت کے ساتھ۔ پھر جب تم سیر ہو جاؤ تو کہو: تمام تعریفیں اس اللہ کی ذات کے لیے جس نے ہمیں سیر

کیا اور ہمیں سیراب کیا اور انعام و فضل عطا فرمایا۔ یہ (دعا کرنا) اس (انعام) کا نعم البدل ہو جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس اگر کوئی بہترین چیز لاتا تو آپ اُس کا بدلہ دینا پسند فرماتے۔ آپ نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کل ہمارے پاس آنا! انہوں نے نہ سنا تو آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: (ان سے کہو) بے شک رسول اللہ ﷺ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم کل ہمارے پاس آؤ۔ جب وہ آئے تو آپ نے ان کو ایک لونڈی عطا فرمائی' فرمایا: اے ابوایوب! میں تجھے اس کے متعلق بھلائی کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ ہم نے اسے اچھا پایا ہے جب سے یہ ہمارے پاس ہے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اسے لے کر آئے تو کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی وصیت میں سوائے اس کے بہتری نہیں پاتا کہ میں اسے آزاد کر دوں' سوانہوں نے اسے آزاد کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عبداللہ بن کیسان سے صرف فضل بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2248** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو طَلْحَةَ الْمُجَاشِعِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا خُلُوُ بْنُ السَّرِيِّ الْأَوْدِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى ثُمَّ يَتَغَنَّى وَيَدَعُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایسے نہ کرے کہ وہ ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھے' پھر وہ قرآن اچھی طرز میں پڑھے اور سورۂ بقرہ کو چھوڑ دے۔

2248- انظر: مجمع الزوائد جلد6 صفحہ315-316 .

اَنْ يُقْرَاَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُلْوِ بْنِ السَّرِيِّ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ

یہ حدیث حلو بن سری سے صرف حارث بن محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابو یوسف القلوسی اکیلے ہیں۔

**2249** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِبِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَكُونُ حَامِيَةَ الْقَوْمِ وَيَدْفَعُ عَنْ اَصْحَابِهِ، اَيَكُونُ نَصِيبُهُ مِثْلَ نَصِيبِ غَيْرِهِ؟ قَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ، وَهَلْ تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ اِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی غریب ہے اور اس کے ساتھی اس کو دور رکھتے ہیں' کیا اس کے لیے دوسرے کی طرح حصہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں تجھ پر روئے! تم کو رزق اور تمہاری مدد تو غریبوں ہی کی وجہ سے کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث زہری سے صرف عبدالحمید بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں معلّٰی بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**2250** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْجَوَارِبِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: نَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي اِلَى جِذْعٍ يَتَسَانَدُ اِلَيْهِ، فَمَرَّ رُومِيٌّ، فَقَالَ: لَوْ دَعَانِي مُحَمَّدٌ فَجَعَلْتُ لَهُ مَا هُوَ اَرْفَقُ بِهِ مِنْ هَذَا، قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک تنے کا سہارا لے کر نماز پڑھتے تھے' ایک رومی گزرا' اس نے کہا: اگر مجھے محمد بلوائیں تو میں ان کے لیے اس سے زیادہ نرم چیز بنا دوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کے لیے اس کو بلایا' اس نے آپ کے لیے چار پاؤں والا منبر بنایا تو نبی کریم ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور خطبہ دینے لگے تو

2249- أخرجه البخاری فی الجهاد والسير جلد 6صفحه104 رقم الحديث: 2896' وأحمد فی المسند جلد 1 صفحه219 رقم الحديث: 1497 .

2250- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه185 .

فَدُعِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لَهُ الْمِنْبَرَ اَرْبَعَ مَرَاقِيَ، فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَ، فَحَنَّ الْجِذْعُ كَمَا تَحِنُّ النَّاقَةُ، فَنَزَلَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ اِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَرَدَّكَ اِلَى مُحْتَبَسِكَ، وَاِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَاَدْخَلَكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ فَاَثْمَرْتَ فِيهَا، فَاَكَلَ مِنْ ثَمَرَتِكَ اَنْبِيَاءُ اللّٰهِ الْمُرْسَلُونَ، وَعِبَادُهُ الْمُتَّقُونَ قَالَ: فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَعَمْ فَغَارَ الْجِذْعُ، فَذَهَبَ

وہ کھجور کا تنا رونے لگا جس طرح اونٹنی روتی ہے' تو رسول اللہ ﷺ منبر سے نیچے اُترے اور آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا ہے؟ اگر تو چاہے تو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ تجھے اس حالت پہ لوٹا دے اور اگر تُو چاہے تو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ تجھے اللہ جنت میں داخل کرے' تو اس میں پھل لگائے' تو تیرے پھلوں سے اللہ کے انبیاء و رسل اور اس کے متقی پرہیزگار بندے پھل کھائیں۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے وہ تنا زمین میں دھنس گیا تو آپ چلے گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا ابْنُ بُرَيْدَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ اِلَّا صَالِحُ بْنُ حَيَّانَ، وَلَا عَنْ صَالِحٍ اِلَّا حِبَّانُ، وَلَا عَنْ حِبَّانَ اِلَّا قَبِيصَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْجَوَارِبِيُّ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے صرف ابن بریدہ اور ابن بریدہ سے صرف صالح بن حیان اور صالح بن حیان سے قبیصہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن احمد الجوار بی اکیلے ہیں۔

**2251** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْجَوَارِبِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا رَجُلٍ اَكْفَرَ رَجُلًا، فَاِنْ كَانَ كَافِرًا، وَاِلَّا فَقَدْ بَاءَ بِالْكُفْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی دوسرے آدمی کو کافر کہتا ہے' اگر وہ کافر ہو تو ٹھیک ہے ورنہ وہ کہنے والا ہی اس کفر کا مستحق ٹھہرے گا۔

لَمْ يَرْوِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سِيَاهٍ، عَنْ نَافِعٍ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنِ ابْنِهِ اِلَّا هَاشِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

عبدالعزیز بن سیاہ از نافع' یہ حدیث اس طریقے کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں اور عبدالعزیز سے صرف ان کے بیٹے اور اُن کے بیٹے سے صرف ہاشم بن

2251- أخرجه البخارى فى الأدب جلد10 صفحه531 رقم الحديث: 6104' ومسلم فى الأيمان جلد1 صفحه79 .

عبدالواحد ہی روایت کرتے ہیں۔

2252 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِبِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مَحْذُورَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ حِسًّا اَمَامِي، فَقِيلَ: هَذَا بِلَالٌ، وَرَاَيْتُ اُمَّ سُلَيْمٍ بِنْتَ مِلْحَانَ فِي الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا' تو میں نے اپنے آگے ہٹ سنی تو عرض کی گئی: یہ بلال ہیں' اور میں نے اُم سلیم بنت ملحان کو جنت میں دیکھا۔

2253 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى ثَعْلَبٌ النَّحْوِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا زَائِدَةُ بْنُ اَبِي الرُّقَادِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاُمِّ عَطِيَّةَ: اِذَا خَفَضْتِ فَاَشِمِّي وَلَا تَنْهَكِي، فَاِنَّهُ اَسْرَى لِلْوَجْهِ، وَاَحْظَى عِنْدَ الزَّوْجِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت اُم عطیہ کو فرمایا: جب تُو عورتوں کا ختنہ کرے تو تھوڑا سا کاٹ اور اس کو تکلیف نہ ہو کیونکہ اس سے چہرہ ہشاش بشاش رہتا ہے اور جماع کے وقت لذت حاصل ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا ثَابِتٌ، وَلَا عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا زَائِدَةُ بْنُ اَبِي الرُّقَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ

یہ حدیث حضرت انس سے صرف ثابت اور ثابت سے صرف زائدہ بن ابی الرقاد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سلام جمحی اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2252- أخرجه أحمد فی المسند جلد 3 صفحه 328 رقم الحديث: 13836' أخرجه البخاری فی فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 50 رقم الحديث: 3679' ومسلم فی فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1908 .

2253- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 27314 .

# احمد بن ابراهیم بن کیسان

**2254** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ الثَّقَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَمِيرَةَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا عَلَى الْمِنْبَرِ نَاشَدَ اَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ يَقُولُ مَا قَالَ فَيَشْهَدُ؟ فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا، مِنْهُمْ: اَبُو سَعِيدٍ، وَاَبُو هُرَيْرَةَ، وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، فَشَهِدُوا اَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

**2255** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ كَيْسَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَاعَةُ اللّٰهِ طَاعَةُ الْوَالِدِ، وَمَعْصِيَةُ اللّٰهِ مَعْصِيَةُ الْوَالِدِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا

# احمد بن ابراہیم بن کیسان کی روایات

حضرت عمیرہ بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' جب آپ منبر پر جلوہ افروز تھے تو آپ نے اصحابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قسم دی کہ کس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غدیر خم کے دن فرماتے سنا: کون آپ کے فرمان کی گواہی دے گا؟ تو اُن میں سے بارہ افراد اُٹھے: حضرت ابوسعید اور ابوہریرہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم' اُنہوں نے گواہی دی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی مددگار ہے' اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے' اور تُو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔

یہ حدیث مسعر سے صرف اسماعیل بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: والد کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے' اور والد کی نافرمانی اللہ کی نافرمانی ہے۔

یہ حدیث لیث بن سعد سے صرف اسماعیل بن عمرو

---

2254- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه111 .

2255- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه139 .

اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث صرف اسی اسناد سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

# اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ السِّجِسْتَانِيُّ

# احمد بن یزید سجستانی کی روایات

2256 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، وَاَبِي طُوَالَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت عورتوں پر ایسے ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

2257 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُشَيْرٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمَّتِي اُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، لَا عَذَابَ عَلَيْهَا فِي الْآخِرَةِ، اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُفِعَ اِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى، فَيُقَالُ: يَا مُسْلِمُ، هٰذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت' اُمت مرحومہ ہے' اس پر قیامت کے دن عذاب نہیں ہوگا' جب قیامت کا دن ہوگا تو مسلمانوں میں سے ہر آدمی کے بدلے اہل کتاب کا ایک آدمی اس کی جگہ (جہنم میں) رکھا جائے گا' پس کہا جائے گا: اے مسلمان! یہ تیری جگہ جہنم میں فدیہ ہے۔

2256- أخرجه البخاري في فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 133 رقم الحديث: 3770' ومسلم في فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1895 .

2257- أخرجه أبو داؤد في الفتن جلد 4 صفحه 103 رقم الحديث: 4278' وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 511 رقم الحديث: 19775 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُشَيْرٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، وَلَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث عروہ بن عبداللہ بن قشیر سے صرف جعفر بن حارث اور جعفر بن حارث سے صرف اسمٰعیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**2258** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الْبَلَدِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، اَنَّ جَدَّهُ عُمَيْرَ بْنَ حَبِيبِ بْنِ خُمَاشَةَ، وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ احْتِلَامِهِ، اَوْصَى وَلَدَهُ، فَقَالَ: يَا بَنِيَّ، اِيَّاكُمْ وَمُجَالَسَةَ السُّفَهَاءِ، فَاِنَّ مُجَالَسَتَهُمْ دَاءٌ، مَنْ يَحْلُمْ عَنِ السَّفِيهِ يُسَرُّ، وَمَنْ يُجِبْهُ يَنْدَمْ، وَمَنْ لَا يَرْضَى بِالْقَلِيلِ مِمَّا يَاْتِي بِهِ السَّفِيهُ يَرْضَى بِالْكَثِيرِ، وَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَاْمُرَ بِمَعْرُوفٍ اَوْ يَنْهَى عَنْ مُنْكَرٍ فَلْيُوَطِّنْ نَفْسَهُ عَلَى الصَّبْرِ عَلَى الْاَذَى، وَلْيَثِقْ بِالثَّوَابِ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَاِنَّهُ مَنْ وَثِقَ بِالثَّوَابِ مِنَ اللّٰهِ لَمْ يَضُرُّهُ مَسُّ الْاَذَى

حضرت ابوجعفر خطمی اپنے دادا حضرت عمیر بن حبیب بن خماشہ سے روایت کرتے ہیں اور انہوں نے بلوغت کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پایا تھا تو آپ نے ان کے بیٹے کی وصیت کی' آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! بیوقوفوں کی مجلس سے بچنا' کیونکہ ان کی مجالس بیماری ہے' جو بیوقوفوں سے بچے گا وہ آسانی میں رہے گا' اور جو ان سے محبت کرے گا وہ نادم ہوگا' وہ تھوڑے پر راضی نہیں ہو گا' جو پاگلوں کے پاس آئے گا وہ زیادہ پر راضی ہوگا' اور جب تم میں سے کوئی نیکی کا حکم دے یا بُرائی سے منع کرے' اپنے اوپر آنے والی تکلیف پر صبر کرے اور اللہ عزوجل سے ثواب کی اُمید رکھے' کیونکہ جو اللہ سے ثواب کی اُمید رکھے تو اس کو کوئی تکلیف نقصان نہیں پہنچائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

یہ حدیث ابوجعفر خطمی سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

**2259** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْبَلَدِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نَا دُرَيْدُ بْنُ مُجَاشِعٍ، عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے احنف! جو زیادہ ہنسے گا اس کا رعب کم ہوگا' اور جو مذاق

2258- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه67 .

2259- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه305 .

قَيْسٍ قَالَ: قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا أَحْنَفُ، مَنْ كَثُرَ ضَحِكُهُ قَلَّتْ هَيْبَتُهُ، مَنْ مَزَحَ اسْتُخِفَّ بِهِ، وَمَنْ أَكْثَرَ مِنْ شَيْءٍ عُرِفَ بِهِ، وَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ، وَمَنْ كَثُرَ سَقَطُهُ قَلَّ حَيَاؤُهُ، وَمَنْ قَلَّ حَيَاؤُهُ قَلَّ وَرَعُهُ، وَمَنْ قَلَّ وَرَعُهُ مَاتَ قَلْبُهُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

کرے گا اس کو حقیر جانا جائے گا' اور جو زیادہ شے کی تلاش میں ہوگا اس کے ساتھ مشہور ہوگا' جو زیادہ گفتگو کرے گا اس کا جھوٹ زیادہ ہوگا' اور جس میں جھوٹ کثرت سے ہوگا اس میں حیاء کم ہوگی' اور جس میں حیاء کم ہوگی اس کا تقویٰ کم ہوگا' اور جس کا تقویٰ کم ہوگا اس کا دل مردہ ہوگا۔

یہ حدیث حضرت عمر سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# اَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْقَطَّانُ

**2260** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: اَتَيْتُ اُمَّ سَلَمَةَ اُعَزِّيهَا عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ فَقَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ عَلَى مَنَامَةٍ لَهَا، فَجَائَتْهُ فَاطِمَةُ بِشَنٍّ فَوَضَعَتْهُ، فَقَالَ: اُدْعِي حَسَنًا وَحُسَيْنًا وَابْنَ عَمِّكِ عَلِيًّا ، فَلَمَّا اجْتَمَعُوا عِنْدَهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ خَاصَّتِي وَاَهْلُ بَيْتِي، فَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ

**2261** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ

# احمد بن مجاہد القطان کی روایات

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا حسین بن علی رضی اللہ عنہما پر تعزیت کرنے تو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے تو آپ سونے والے بستر پر آئے' تو حضرت فاطمہ بنت محمد رضی اللہ عنہا تشریف لائیں' برتن لے کر اس کو رکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین اور میرے چچا زاد علی کو بلاؤ! جب سارے آپ کے پاس اکٹھے ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے اللہ! یہ میرے خاص لوگ ہیں اور میری اہل بیت ہیں' ان سے پلیدی لے جا اور ان کو خوب پاک فرما!

یہ حدیث طعمہ بن عمرو سے صرف زافر بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار دینار چوری کرنے پر ہی ہاتھ کاٹا جائے۔

---

**2260**- أخرجه الترمذی فی المناقب جلد5صفحه690 رقم الحديث: 3871' وأحمد فی المسند جلد6صفحه331 رقم الحديث:26606' والطبرانی فی الكبير جلد3صفحه53-54 رقم الحديث:2666 .

**2261**- أخرجه البخاری فی الحدود جلد12صفحه99 رقم الحديث:6789' ومسلم فی الحدود جلد3صفحه1312 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيِّ إِلَّا ابْنُهُ هِشَامٌ

یہ حدیث یحییٰ بن یحییٰ الغسانی سے صرف ان کے بیٹے ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

**2262** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْخُشَنِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَآيَتَيْنِ مَعَهَا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: نماز سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ دو آیتیں ملائے بغیر نہیں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ

یہ حدیث حسان بن نوح سے صرف علی بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: یاد رہے کہ اگر کوئی آدمی امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو تو وہ قرأت نہیں کرے گا' اگر اکیلا نماز پڑھ رہا ہو تو وہ سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت بھی ساتھ ملائے گا اور یہ بھی یاد رہے کہ مطلقاً قرأت فرض ہے' سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورہ پڑھنا واجب ہے۔

**2263** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا عُزِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَتِهِ رُقَيَّةَ امْرَأَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ دَفْنُ الْبَنَاتِ مِنَ الْمَكْرُمَاتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی لخت جگر رقیہ زوجہ عثمان غنی رضی اللہ عنہا کو دفن کیا تو فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بیٹیاں دفن کرنا بھلائی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن ذکوان دمشقی اکیلے ہیں۔

---

2262- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه118 .

2263- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه366 رقم الحديث: 12035' والبزار جلد 1صفحه375 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه15 .

# اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْقَاهِرِ

**2264** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْقَاهِرِ قَالَ: نَا ابْنُ الْخَيْبَرِيِّ اللَّخْمِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَّالْحَرَامُ بَيِّنٌ، وَبَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ اُمُورٌ مُّشْتَبِهَاتٌ، لَا يَدْرِي كَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ اَمِنَ الْحَلَالِ هِيَ اَمْ مِنَ الْحَرَامِ هِيَ، يَدَعُهُنَّ الْمَرْءُ يَكُونُ اَشَدَّ اسْتِبْرَاءً لِّعِرْضِهِ وَدِينِهِ، وَمَنْ يَقَعْ فِيهِنَّ يُوشِكُ اَنْ يَقَعَ فِي الْحَرَامِ، كَمُرْتِعٍ اِلَى جَانِبِ الْحِمَى يُوشِكُ اَنْ يَرْتَعَ فِي الْحِمَى، اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَحَارِمُهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

**2265** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ السِّمْطِ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ سَلْمَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، ثُمَّ قَلَّبَ جُبَّةً عَلَيْهِ، فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ

# احمد بن عبد القاہر کی روایات

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: حلال اور حرام واضح ہیں' ان دونوں کے درمیان کچھ شک والے اُمور بھی ہیں' اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں کہ کیا وہ حلال ہے یا حرام؟ جس نے ان کو چھوڑا' اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا لیا' اور جو اس میں پڑ گیا وہ حرام میں پڑ گیا' جس طرح چرنے والا جانور چراگاہ کے اردگرد چر رہا ہوتا ہے' قریب ہے کہ اس میں جا پڑے' سنو! ہر بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے اور بے شک اللہ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں۔

یہ حدیث ثور بن زید سے صرف منبہ بن عثمان اور ولید بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا پھر اپنے جبہ کو پلٹا اور اس کے ساتھ اپنے چہرے کو صاف کیا۔

---

**2264**- أخرجه البخاری فی الأیمان جلد1صفحه153 رقم الحدیث:52' ومسلم فی المساقاة جلد3صفحه1219 .

**2265**- أخرجه ابن ماجه فی الطهارة جلد1صفحه158 رقم الحدیث:468 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ

یہ حدیث وضین بن عطاء سے صرف یزید بن سمط ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں مروان بن محمد طاطریؒ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّمَشْقِيُّ

# احمد بن حسین الدمشقی کی روایات

2266 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ اسْتَاْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ ذَا؟ قَالَ: اَنَا، فَقَالَ: اَنَا اَنَا كَاَنَّهُ كَرِهَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے اجازت چاہی' آپ نے فرمایا: کون؟ میں نے عرض کی: میں! آپ نے فرمایا: میں' میں' گویا آپ نے ایسا کرنے کو ناپسند کیا (یعنی جب کوئی کسی کے پاس آئے تو وہ پوچھے: کون؟ تو اس کو اپنا نام بتانا چاہیے' یہی اچھا طریقہ ہے)۔

2267 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُشَيْرِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمَرْاَةِ تَحْتَلِمُ: هَلْ عَلَيْهَا غُسْلٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، اِذَا وَجَدَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عورت کے احتلام کے متعلق پوچھا کہ کیا اس پر غسل فرض ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! جب وہ پانی پائے تو غسل کرے۔

2268 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ الْيَحْصِبِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا حَسَّانُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرَابِيَّانِ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: مَنْ

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو دیہاتی نبی کریم ﷺ کے پاس آئے' ان میں سے ایک نے عرض کی: اے محمد! لوگوں میں سب سے اچھا کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل اچھا ہو۔

2267- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 271 .

2268- أخرجه الترمذي في الزهد جلد 4 صفحه 565 رقم الحديث: 2329' وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 233 رقم الحديث: 17715 .

خَيْرُ النَّاسِ يَا مُحَمَّدُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ

وَقَالَ الْآخَرُ: إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيْنَا فَبِأَيِّهِ نَتَمَسَّكُ؟ فَقَالَ: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

دوسرے نے عرض کی: اسلام کے احکامات بہت زیادہ ہیں' ہم کن کو پکڑیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی زبان کو ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تروتازہ رکھ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ نُوحٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث حسان بن نوح سے صرف علی بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

**2269** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ أَصْفَرُ وَأَبْيَضُ لَمْ يَتَهَنَّ بِالْعَيْشِ

حضرت مقدام بن معدی بن کرب رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ جس کے پاس زرد وسفید (مراد سونا چاندی ہے) نہیں ہوگا' اس کی زندگی اچھی نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ إِلَّا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عِرْقٍ

یہ حدیث ابوبکر بن ابومریم سے صرف بقیہ بن ولید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن حارث بن عرق اکیلے ہیں۔

**2270** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الدَّمِيرِيُّ الْمِصْرِيُّ، بِدَمِيرَةَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ دُوَيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا اور معاف کرنے سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے' تم معاف کر دیا کرو اللہ تم کو عزت دے گا' اور جو آدمی اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ کھول لیتا ہے تو اللہ عزوجل اس پر محتاجی کا

---

**2269**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 20 صفحه 278 رقم الحديث: 659' والامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 13314 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 68 .

**2270**- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2588' والامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحه 436-438 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 108 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نَقَصَ مَالٌ مِّنْ صَدَقَةٍ، وَلَا عَفَا رَجُلٌ، عَنْ مَظْلِمَةٍ اِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ بِهَا عِزًّا، فَاعْفُوا يُعِزَّكُمُ اللّٰهُ، وَلَا فَتَحَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْاَلَةٍ اِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ

دروازہ کھول دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ دُوَيْدٍ الْاَشْعَثِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف قاسم بن یزید الجرمی اورزکریا بن دوید الاشعثی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2271** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَخْنَسِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَنَافُسَ بَيْنَكُمْ اِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ اَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قُرْآنًا، فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، يَتَّبِعُ مَا فِيهِ، فَيَقُولُ رَجُلٌ: لَوْ اَنَّ اللّٰهَ اَعْطَانِي مِثْلَ مَا اَعْطَى فُلَانًا، فَاَقُومُ بِهِ كَمَا يَقُومُ. وَرَجُلٌ اَعْطَاهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ وَيَتَصَدَّقُ، وَيَقُولُ رَجُلٌ مِّثْلَ ذٰلِكَ

حضرت یزید بن اخنس رضی اللہ عنہ' جنہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپس میں حسد نہ کرو' مگر دو آدمیوں پر رشک کرو (رشک کا مطلب ہے کہ دعا کرنا کہ مجھے بھی یہ دے جس طرح اس کو دیا ہے' میں بھی اسی طرح تیری راہ میں خرچ کروں) (۱) ایسے آدمی پر جس کو اللہ عزوجل نے قرآن کا علم دیا اور وہ دن رات اس میں لگا رہتا ہے' تو وہ آدمی کہے کہ اگر اللہ مجھے بھی اسی طرح دے تو میں بھی فلاں کی طرح دن رات قیام کیا کروں گا اور (۲) ایسے آدمی پر جس کو اللہ نے مال دیا اور وہ خرچ کرتا اور صدقہ کرتا ہے' تو وہ آدمی بھی اسی کی مثل کہے (عرض کرے: میں بھی اس طرح خرچ کروں' اگر مجھے اللہ تعالیٰ مال دے)۔

لَمْ يُسْنِدْ يَزِيدُ بْنُ الْاَخْنَسِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ

حضرت یزید بن الاخنس' رسول اللہ ﷺ سے اس حدیث کے علاوہ کسی اور سند روایت نہیں کرتے' اسے روایت کرنے میں زید بن واقد اکیلے ہیں۔

**2272** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَنَّاءُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

2271- أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد 1 صفحه 48' والكبير جلد 22 صفحه 239 رقم الحديث: 626' والامام أحمد فی مسنده جلد 4 صفحه 105 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 111 .

الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوتِي الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ اَوْصَى بِاَرْضِ خَيْبَرَ لِلْمَسَاكِينِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمْسِكْ اَصْلَهَا، وَتَصَدَّقْ بِغَلَّتِهَا، فَهِيَ تَجْرِي عَلَى ذٰلِكَ الْيَوْمَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خیبر کی زمین کی مساکین کے لیے وصیت کی' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) کو فرمایا: زمین اپنے پاس ہی رکھو'اس کا غلہ صدقہ کر دو' وہ اس دن تک جاری رہے گا (یعنی ثواب تجھے ملتا رہے گا قیامت تک)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، وَاَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبدالملک الذماری اور محمد بن یوسف الفریابی اور ابوداؤد الحفری ہی روایت کرتے ہیں۔

**2273** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزْدَادَ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ النَّصِيبِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَكَمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حُرَّةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ اُمَّتِي فِي الطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ . قُلْنَا: قَدْ عَرَفْنَا الطَّعْنَ، فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: وَخْزُ اَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، وَفِي كُلٍّ شَهَادَةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت طعن اور طاعون میں ہوگی' ہم نے عرض کی: طعن کو تو ہم نے پہچان لیا' طاعون کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے دشمن' جنوں کی نظر ہر ایک میں شہادت (کا اجر وثواب) ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي حُرَّةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا بِشْرُ بْنُ حَكِيمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بِشْرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث سالم سے صرف ابراہیم بن ابی حرہ اور ابراہیم سے صرف بشر بن حکیم اور بشر سے صرف عبداللہ بن عصمہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

**2274** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ

---

**2273**- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه317 .

**2274**- أخرجه ابن ماجه فی النكاح جلد 1صفحه596 رقم الحديث: 1856' وأحمد فی المسند جلد 5صفحه327

بْنِ سَعْدٍ الْمُرِّيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ صَاعِدٍ الصُّورِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، وَالْاَعْمَشُ، ومَنْصُورٌ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (الَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ) (التوبة: 34) ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَبًّا لِلذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ، فَقَالُوا: اَيُّ الْمَالِ نَتَّخِذُ؟ فَقَالَ: قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وَزَوْجَةً صَالِحَةً

آیت نازل ہوئی: ''وہ لوگ جو سونا اور چاندی ذخیرہ کرتے ہیں'' (التوبہ:۳۴) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے وچاندی کے لیے تباہی ہو' صحابہ کرام نے عرض کی: ہم کون سا مال حاصل کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: شکر کرنے والا دل' ذکر کرنے والی زبان اور نیک بیوی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا مُؤَمَّلُ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُزَنِيُّ الْوَاسِطِيُّ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ

یہ حدیث از سفیان از عمرو بن مرہ صرف مؤمل اور محمد بن حسین المزنی الواسطی اور عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ابی روّاد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2275** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ رَوْحٍ الْبَرْذَعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، فَيَقُولُ: اُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَاَ وَبَرَاَ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات سے دَم کرتے تھے: ''اُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَاَ وَبَرَاَ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث از سفیان از ابن ابی لیلیٰ صرف الفریابی ہی روایت کرتے ہیں۔ اور لوگ سفیان سے' وہ منصور سے وہ منہال سے روایت کرتے ہیں۔

---

رقم الحديث: 22455 .

2275- انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه116-117 .

# اَحْمَدُ بْنُ شَاهِينَ الْبَغْدَادِيُّ

2276 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَاهِينَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ: (الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ) (الماعون: 5) ؟ قَالَ: هُمُ الَّذِينَ يُؤَخِّرُونَهَا عَنْ وَقْتِهَا

لَمْ يَرْفَعْ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

# احمد بن شاہین بغدادی کی روایت

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''وہ لوگ جو نماز میں سستی کرتے ہیں'' (الماعون:۵) کے متعلق فرماتے سنا: اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نماز کو وقت سے مؤخر کرتے ہیں۔

یہ حدیث از عبدالملک بن عمیر صرف عکرمہ بن ابراہیم ہی مرفوع روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

---

2276- أخرجه البيهقي في سننه جلد2صفحه303 رقم الحديث: 3161 . وانظر الدر المنثور للحافظ السيوطي جلد 6 صفحه400 .

# اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْوَسَاوِسِيُّ

2277 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْوَسَاوِسِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نَا نَافِعٌ اَبُو هُرْمُزَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَطَهَّرُ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ اِنَاءٌ قَدْرَ الْمُدِّ، وَاِنْ زَادَ فَقَلَّ مَا يَزِيدُ، وَاِنْ نَقَصَ فَقَلَّ مَا يَنْقُصُ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ، وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاُذُنَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتّٰى اَنْقَاهُمَا ـ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰكَذَا التَّطَهُّرُ؟ قَالَ: هٰكَذَا اَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ اللَّفْظَةَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي: تَخْلِيلِ اللِّحْيَةِ فِي الْوُضُوءِ اِلَّا نَافِعٌ اَبُو هُرْمُزَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَيْبَانُ

2278 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَقْطَعُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرَقَانِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ، عَنْ جَسْرٍ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

# احمد بن اسماعیل الوساوسی کی روایات

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس داخل ہوا تو آپ وضو کر رہے تھے' آپ کے آگے پانی کا ایک مُد پڑا ہوا تھا' تھوڑا تھا یا زیادہ تھا' پس آپ نے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے اور کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین تین مرتبہ اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور داڑھی کا خلال کیا اور اپنی کلائیاں تین تین مرتبہ دھوئیں اور اپنے سر کا مسح کیا اور دونوں کانوں کا مسح کیا دو دو مرتبہ اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے یہاں تک کہ ان کو صاف کیا۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! وضو اس طرح کرنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے رب عزوجل نے مجھے اسی طرح حکم دیا ہے۔

یہ لفظ از عطاء از حضرت ابن عباس از نبی کریم ﷺ سے روایت نہیں کیے گئے ہیں کہ آپ ﷺ نے داڑھی کا خلال کیا' سوائے نافع ابوھرمز کے' اسے روایت کرنے میں شیبان اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے اس نے محبت کی۔

---

2277- انظر الأنساب للسمعانی جلد13صفحہ338 .

2278- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد1صفحہ58 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا جَسْرٌ اَبُو جَعْفَرٍ، وَاَبُو عُمَارَةَ الرَّازِيُّ

یہ حدیث یونس بن عبید سے صرف جسر ابوجعفر اور ابوعمارہ الرازی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2279** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَطَّابِ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ اَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صلوٰۃ الاوّابین اس وقت ہے جب اونٹوں کے پاؤں جل رہے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث ایوب سے صرف حسن بن دینار ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

**2280** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى السُّوطِيُّ اَبُو الْحَسَنِ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا اَحْمَدُ، وَمُحَمَّدٌ، وَالْحَاشِرُ، وَالْمُقَفِّي، وَالْخَاتَمُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں احمد اور محمد اور حاشر اور مقفّی اور خاتم ہوں (یعنی یہ میرے نام ہیں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الضَّحَّاكِ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو نُعَيْمٍ

ضحاک سے صرف ابوسلمہ بن نبیط ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابونعیم اکیلے ہیں۔

---

2279- أخرجه مسلم في المسافرين جلد 1صفحه516' والدارمي في الصلاة جلد 1صفحه403 رقم الحديث: 1457' وأحمد في المسند جلد4صفحه448 رقم الحديث: 19286 .

2280- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه287 .

**2281** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّوْطِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: نَا شُعْبَةُ، عَنْ مُشَاشٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَشِّحٌ بِثَوْبِ قُطْنٍ، وَفِي يَدِهِ عَنَزَةٌ، وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، فَرَكَزَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ صَلَّى اِلَيْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم پر نکلے اس حال میں کہ آپ اُونی کپڑے میں لپٹے ہوئے تھے اور آپ کے ہاتھ میں نیزہ تھا' آپ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا سہارا لیے ہوئے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نیزہ اپنے سامنے گاڑا' پھر اس کی طرف نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُشَاشٍ اِلَّا شُعْبَةُ، وَلَا رَوَى عَنْ مُشَاشٍ اَحَدٌ غَيْرُ شُعْبَةَ

یہ حدیث مشاش سے صرف شعبہ اور مشاس سے شعبہ کے علاوہ کسی نے بھی روایت نہیں کی۔

**2282** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ زَبَّارٍ الْكَلْبِيُّ قَالَ: نَا شَرْقِيُّ بْنُ الْقُطَامِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا طَلْقٍ الْعَائِذِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ شَرَاحِيلَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُنَا مِنْ قُرْبٍ وَنَحْنُ اِذَا حَجَجْنَا قُلْنَا: لَبَّيْكَ تَعْظِيمًا اِلَيْكَ عُذْرًا هَذِي زُبَيْدًا قَدْ اَتَتْكَ قَصْرًا يَقْطَعْنَ خَبْتًا وَجِبَالًا وَعْرًا قَدْ خَلَّفُوا الْاَنْدَادَ خُلْوًا صُفْرًا وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وُقُوفًا بِبَطْنِ مُحَسِّرٍ، نَخَافُ اَنْ تَتَخَطَّفَنَا الْجِنُّ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ، فَاِنَّهُمْ اِخْوَانُكُمْ اِذْ اَسْلَمُوا، وَعَلَّمَنَا التَّلْبِيَةَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت عمرو بن معدی کرب الزبیدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے قریب سے دیکھا کہ جب ہم حج کر رہے تھے' ہم نے کہا: حاضر ہیں' ہم تیری عظمت کا اظہار کرتے ہیں اور تجھ سے معذرت کرتے ہیں' زبید نے افسوس کی بات کی' وہ مجبور ہو کر آئی ہے۔ ہم عاجز اور دشوار کن مراحل طے کر کے آئے ہیں' انہوں نے اللہ کے مدمقابل خدا بنائے' اس لیے وہ نقصان میں ہیں' اور ہم جب بطن محسر پر کھڑے تھے تو ہم کو ڈر لگا کہ ہم کو جن اُچک نہ لیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو فرمایا: بطن عرفہ سے نیچے اُترو' کیونکہ جب یہ مسلمان ہو گئے تو اب تمہارے بھائی ہیں اور ہم کو تلبیہ سکھایا: ''لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ''۔

---

2281- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 5312 .

2282- أخرجه البزار رقم الحديث: 1412 . انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه 225 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرْقِيِّ بْنِ الْقُطَامِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ زَبَّارٍ الْكَلْبِيُّ

یہ حدیث شرقی بن قطامی سے صرف محمد بن زیاد بن زبار الکلبی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2283** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ زَبَّارٍ الْكَلْبِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ سَتَكُونُ بَعْدِي فِتَنٌ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا، وَيُصْبِحُ كَافِرًا . فَقُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، فَأَيُّ الرِّجَالِ أَرْشَدُ؟ قَالَ: رَجُلٌ بَيْنَ هَذَيْنِ الْحَرَمَيْنِ فِي قِلَّةٍ، يُقِيمُ الصَّلَاةَ لِمَوَاقِيتِهَا، وَيَحُجُّ وَيَعْتَمِرُ، فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى تَأْتِيَهُ يَدٌ خَاطِئَةٌ، أَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ

حضرت عائشہ بنت سعد اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: عنقریب میرے بعد فتنے ہوں گے صبح آدمی مؤمن ہوگا' رات کو کافر' شام کو مؤمن تو صبح کافر۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! کون لوگ زیادہ ہدایت والے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی جوان دوحرمین میں کم ہوں گے اور نماز وقت پر ادا کریں گے اور حج اور عمرہ کریں گا' معاملہ اسی طرح رہے گا یہاں تک کہ خاطی کا ہاتھ آ جائے یا فیصلہ آ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ بنت سعد سے صرف صالح بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن زیاد اکیلے ہیں۔

**2284** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ قَالَ: نَا أَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَقِيَ الزُّبَيْرُ سَارِقًا، فَشَفَعَ فِيهِ، فَقِيلَ لَهُ: حَتَّى نُبْلِغَهُ الْإِمَامَ، فَقَالَ: إِذَا بَلَغَ الْإِمَامَ فَلَعَنَ اللَّهُ الشَّافِعَ وَالْمُشَفَّعَ، كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ایک چور سے ملے' آپ نے اس کی سفارش کی' آپ سے کہا گیا: ہم اس کو امام کے پاس لے جائیں گے' حضرت زبیر نے فرمایا: میں امام کے پاس لے جاؤ گے' تو اللہ کی لعنت ہو سفارش کرنے والے اور کروانے والے پر' جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔

2284- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه262 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف عبدالرحمٰن بن ابی زناد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2285** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ جَوْصَا الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی (دوسری سنت نفل) نماز (پڑھنا جائز نہیں) ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَقِيٍّ

یہ حدیث ابن ثوبان سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوتقی اکیلے ہیں۔

**2286** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غِيَاثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّعْدِيُّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَبُو يَحْيَى الْمُعَلِّمُ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فِي الْحَرِّ الشَّدِيدِ وَعَلَيْهِ ثِيَابُ الشِّتَاءِ، وَخَرَجَ عَلَيْنَا فِي الشِّتَاءِ وَعَلَيْهِ ثِيَابُ الصَّيْفِ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ، فَشَرِبَهُ، ثُمَّ مَسَحَ الْعَرَقَ عَنْ جَبْهَتِهِ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ، فَقُلْتُ لِأَبِي: يَا أَبَتَاهُ أَمَا رَأَيْتَ مَا صَنَعَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ؟ خَرَجَ عَلَيْنَا فِي الشِّتَاءِ وَعَلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے' سخت گرمی میں آپ نے سردیوں والے کپڑے پہنے ہوئے تھے' اور آپ سردیوں میں اس حالت میں ہمارے پاس آئے کہ آپ نے گرمیوں والے کپڑے پہنے ہوئے تھے' آپ نے پانی مانگا! اس کونوش کیا پھر اپنی پیشانی سے پسینہ صاف کیا' پھر آپ اپنے گھر چلے گئے' میں نے اپنے والد سے عرض کی: اے ابا جان! امیر المؤمنین ایسے کیوں کیا آپ نے دیکھا؟ آپ ہمارے پاس سردیوں میں آئے اور آپ نے گرمیوں والے کپڑے پہنے ہوئے تھے' اور آپ گرمیوں میں آئے تو آپ سردیوں والے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ حضرت ابولیلیٰ نے فرمایا: میرے والد

---

2285- تقدم تخريجه .

2286- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه125 .

ثِيَابُ الصَّيْفِ، وَخَرَجَ عَلَيْنَا فِي الصَّيْفِ وَعَلَيْهِ ثِيَابُ الشِّتَاءِ، فَقَالَ اَبُو لَيْلَى: مَا فَطِنْتُ، فَاَخَذَ بِيَدِ اَبِيهِ، فَاَتَى عَلِيًّا فَقَالَ لَهُ الَّذِي صَنَعَ . فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَعَثَنِي وَاَنَا اَرْمَدُ، فَبَزَقَ فِي عَيْنِي، ثُمَّ قَالَ: افْتَحْ عَيْنَيْكَ، فَفَتَحْتُهُمَا، فَمَا اشْتَكَيْتُهُمَا حَتَّى السَّاعَةِ، وَدَعَا لِي فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ ، فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلَا بَرْدًا حَتَّى يَوْمِي هَذَا

نے میرا ہاتھ پکڑا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے۔ آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا تو حضرت علی نے ان سے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس حالت میں بھیجا کہ میری آنکھ میں درد تھی' آپ نے اپنا لعاب میری آنکھ میں لگایا' پھر فرمایا: اپنی دونوں آنکھیں کھولو! میں نے دونوں آنکھوں کو کھولا تو اس وقت سے لے کر آج تک میری آنکھوں میں تکلیف نہیں ہوئی اور آپ ﷺ نے میرے لیے دعا کی اور فرمایا: اے اللہ! اس سے گرمی اور سردی لے جا! پس میں نہ گرمی اور نہ سردی محسوس کرتا ہوں یہاں تک کہ میرے لیے یہ دن آ گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں اور ابراہیم سے یہ صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے۔

2287 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا السَّكَنُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ: صَلَّيْتُ اِلَى جَنْبِ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، وَعَلَيَّ فَرْوٌ، فَكُنْتُ اَتَّقِي بِهِ التُّرَابَ، فَلَمَّا صَلَّى اِبْرَاهِيمُ، قَالَ لِي: قَالَ عَطَاءٌ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَلَا اَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا

حضرت سکن بن حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم الصائغ کے پہلو میں اس حالت میں نماز پڑھ رہا تھا کہ میرے اوپر چادر تھی' میں اس سے مٹی صاف کر رہا تھا' جب حضرت ابراہیم نے نماز پڑھ لی تو مجھے فرمایا: حضرت عطاء نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ میں اپنے بالوں اور کپڑوں سے نہ کھیلوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث از عطاء از حضرت ابن عباس صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2287- أخرجه البخاري في الأذان جلد2صفحه344 رقم الحديث: 809' ومسلم في الصلاة جلد1صفحه354 .

2288 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَسْوَدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا فَهْدُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزِيدُ صَلَاةُ الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِضْعًا وَعِشْرِينَ، اَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اکیلے نماز پڑھنا باجماعت نماز پڑھنے سے پچیس یا اس سے زیادہ ثواب میں اضافہ کردیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا فَهْدٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف فہد ہی روایت کرتے ہیں۔

2289 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ، عَنْ سَعْدٍ الْاِسْكَافِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ: حَدَّثَنِي تَمِيمٌ الدَّارِيُّ، اَنَّهُ رَكِبَ الْبَحْرَ فِي اُنَاسٍ مِّنْ اَهْلِهِ، فَاَلْجَاَتْهُمُ الرِّيحُ اِلَى جَزِيرَةٍ فِي الْبَحْرِ، فَاِذَا هُمْ بِدَابَّةٍ اَهْلَبَ، فَقَالُوا: مَا اَنْتِ؟ فَقَالَتْ: اَنَا الْجَسَّاسَةُ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْجَسَّاسَةِ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے خطبہ دیا اور فرمایا: مجھے حضرت تمیم الداری نے بیان کیا کہ وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ سمندر میں سوار تھے تیز ہوا جزیرہ سے سمندر میں آئی وہ بالوں والا جانور تھے صحابہ کرام نے عرض کی: تو کون ہے؟ تو اس نے کہا: میں جساسہ ہوں (یعنی دجال کا جاسوس اس کے بعد جساسہ کی حدیث ذکر کی)۔

2290 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

---

2288- أخرجه البخاری فی الأذان جلد2صفحه154 رقم الحديث: 647، ومسلم فی المساجد جلد1صفحه450 .

2289- أخرجه أبو داؤد فی الملاحم جلد4صفحه115 رقم الحديث: 4325، والترمذی فی الفتن جلد4صفحه521 رقم الحديث: 2253، وابن ماجه فی الفتن جلد2صفحه1354 رقم الحديث: 4074، وأحمد فی المسند جلد 6 صفحه445 رقم الحديث: 27417 .

2290- أخرجه أبو داؤد فی العلم جلد3صفحه320 رقم الحديث: 3658، والترمذی فی العلم جلد 5صفحه29 رقم الحديث: 2649، وابن ماجه فی المقدمة جلد 1صفحه98 رقم الحديث: 266، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه393 رقم الحديث: 7588 .

السُّكَّرِيُّ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ يَعْلَمُهُ، فَكَتَمَهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِّنْ نَارٍ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا جس کو وہ جانتا ہو اس نے وہ چھپایا تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں لایا جائے گا کہ اس کو آگ کی لگام دی ہو گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ

یہ حدیث کثیر سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن خلید اکیلے ہیں۔

**2291** - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الرَّجَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا وَرْقَاءُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو' اگر تم پر آسمان غبار آلود ہو تو تیس دن کی گنتی مکمل کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا الْمُقْرِءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

اسے ورقاء سے صرف مقری ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2291- أخرجه البخاری فی الصوم جلد4صفحه143 رقم الحديث: 1909' ومسلم فی الصيام جلد2صفحه762 .

# اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعِيرِيُّ

2292 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعِيرِيُّ الشِّيرَازِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحَبَرِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اِيمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ، وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا طُهُورَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا صَلَاةَ لَهُ، اِنَّمَا مَوْضِعُ الصَّلَاةِ مِنَ الدِّينِ كَمَوْضِعِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مِنْدَلٌ، وَلَا عَنْ مِنْدَلٍ اِلَّا حَسَنٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ

2293 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَحْمُودِ بْنِ صُبَيْحٍ الْمَدِينِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالزَّبِيبُ بِالزَّبِيبِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، يَدًا بِيَدٍ، فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبَى

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَعْرُورِ اِلَّا الزُّبَيْرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرٌ

# احمد بن محمد الشعیری کی روایات

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں' اور جس نے وضو نہیں کیا اس کی نماز نہیں' اور جس نے نماز نہیں پڑھی اس کا دین نہیں' اور نماز کا تعلق دین سے اس طرح ہے جس طرح سر کا تعلق جسم سے ہے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے صرف مندل اور مندل سے صرف حسن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسین بن الحکم اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے' چاندی چاندی کے بدلے' گندم گندم کے بدلے اور جَو جَو کے بدلے' کھجور کھجور کے بدلے' کشمش کشمش کے بدلے' نمک نمک کے بدلے برابر برابر ہاتھ فروخت کرو' جس نے زیادتی یا اضافہ کیا' اس نے سود کا معاملہ کیا۔

یہ حدیث مغرور سے صرف زبیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بشر اکیلے ہیں۔

2292- أخرجه الطبراني في الأوسط جلد2صفحه383 رقم :2292 . انظر: كشف الخفاء جلد2صفحه467 رقم: 2984 .

# بَابُ مَنِ اسْمُهُ اِبْرَاهِيمُ

# باب ان کے نام سے جن کا نام ابراہیم ہے

**2294** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِى سُفْيَانَ الْقَيْصَرَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَحَدٌ مِنكُمْ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا: وَلَا اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ، وَلَوْ يُؤَاخِذُنِى بِمَا جَنَى هَؤُلَاءِ لَاَوْبَقَنِى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل سے نجات نہیں پائے گا' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں مگر مجھے میرے اللہ نے اپنی رحمت اور مہربانی کی چادر میں ڈھانپ لیا ہے' اگر میرا مؤاخذہ فرمائے اس کے بدلے جو یہ سارے غلطی کرتے ہیں تو وہ ضرور کرسکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف فریابی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2295** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا، مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ کے ننانوے نام ہیں' جس نے اُن کو یاد کرلیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف فریابی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2296** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعاً

---

2294- أخرجه البزار بنحوه جلد4صفحه162 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه359 .

2295- أخرجه البخاري: الدعوات جلد11صفحه218 رقم الحديث: 6410' ومسلم: الذكر جلد4صفحه2063' وأبن ماجة: الدعاء جلد2صفحه1269' وأحمد: المسند جلد2صفحه420 رقم الحديث: 8166 .

2296- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه77 .

يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَمِلَ آدَمِيٌّ عَمَلًا اَنْجَى لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ قِيلَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ اِلَّا اَنْ تَضْرِبَ بِسَيْفِكَ حَتَّى يَنْقَطِعَ

روایت کرتے ہیں کہ کسی آدمی کا کوئی عمل اتنا عذاب سے نجات دلانے والا نہیں جتنا اللہ کا ذکر‘ عرض کی گئی: جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں‘ فرمایا: جہاد بھی نہیں ایک صورت ہے کہ آدمی اپنی تلوار سے لڑے یہاں تک کہ شہید ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا اَبُو خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفِرْيَابِيُّ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف ابوخالد ہی روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں فریابی اکیلے ہیں۔

**2297** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا فُدَيْكُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ عَنْهَا، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ جُلُوسٌ، فَقَالَ: اَوَّلُكُنَّ تَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ اَطْوَلُكُنَّ يَدًا فَجَعَلْنَا نَقْدِرُ اَذْرُعَنَا اَيَّتُنَا اَطْوَلُ يَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ ذَاكَ اَعْنِي اِنَّمَا اَعْنِي اَصْنَعَكُنَّ يَدًا

حضرت میمونہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے‘ ہم بیٹھی ہوئی تھیں‘ آپ نے کہا: تم میں سے سب سے پہلے جو حوض پر آئے گی جس کے ہاتھ لمبے ہیں‘ ہم اپنے ہاتھ ناپنے لگیں کہ ہاتھ لمبا کس کا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میری مراد یہ نہیں ہے‘ میری مراد اس سے یہ ہے کہ جو سخی ہاتھ والی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا مَسْلَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ فُدَيْكُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف مسلمہ ہی روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں فدیک بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**2298** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا فُدَيْكُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عِيسَى الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ

حضرت صالح بن بشیر بن فدیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فدیک‘ حضور ﷺ کے پاس

**2297**- انظر: مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**251** .

**2298**- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد**18**صفحه**336** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**258** .

الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ بَشِيرِ بْنِ فُدَيْكٍ قَالَ: خَرَجَ فُدَيْكٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ هَلَكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فُدَيْكُ، أَقِمِ الصَّلَاةَ، وآتِ الزَّكَاةَ، واهْجُرِ السُّوءَ، واسْكُنْ مِنْ أَرْضِ قَوْمِكَ حَيْثُ شِئْتَ

آئے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ خیال کرتے ہیں کہ جنہوں نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاک ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے فدیک! نماز قائم کرو' زکوٰۃ ادا کرو' بُرائی چھوڑ دو' اپنی قوم کی جس زمین (شہر) میں چاہیں آپ رہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، إِلَّا فُدَيْكُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَقَدْ سَمِعَ فُدَيْكٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف فدیک بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' فدیک نے یہ حدیث اوزاعی سے سنی ہے۔

**2299** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا أَنْفَسَ مِنْهَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهَا، وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهَا، فَقَالَ احْبِسْ أَصْلَهَا، وَتَصَدَّقْ بِثَمَرَتِهَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خیبر کی زمین حصے میں ملی' مجھے اس زمین سے بڑھ کر کوئی پسند نہیں تھی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے جو خیبر کی زمین حصے میں ملی ہے وہ مجھے سب سے زیادہ پسند ہے' میں چاہتا ہوں کہ اس کو صدقہ کر دوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خود زمین کو اپنے پاس رکھو اور اس کا پھل وغیرہ صدقہ کر دو۔

**2300** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو پڑھتے ہوئے سنا: لبیک عن شبرمہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شبرمہ کون ہے؟ اس نے

---

**2299**- أخرجه البخاري: الشروط جلد 5 صفحه 418 رقم الحديث: 2737' ومسلم: الوصية جلد 3 صفحه 1256' وأبو داؤد: الوصايا جلد 3 صفحه 116 رقم الحديث: 2878' والترمذي' الأحكام جلد 3 صفحه 650 رقم الحديث: 1375' والنسائي: الأحباس جلد 6 صفحه 191 (باب كيف يكتب الحبس؟)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 18 رقم الحديث: 4607 .

**2300**- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 167 رقم الحديث: 1811' وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحه 969 رقم الحديث: 2903' والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 42 رقم الحديث: 12419 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ قَالَ: وَمَنْ شُبْرُمَةُ؟ قَالَ: رَجُلٌ اَمَرَنِي اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُجَّ عَنْ نَفْسِكِ، ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

عرض کی: ایک آدمی نے مجھے اپنی طرف سے حج کرنے کے لیے کہا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پہلے اپنا حج ادا کر' پھر شبرمہ کی طرف سے کر۔

**2301** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ، وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، حَتّٰى اِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُئُوسًا جُهَّالًا، فَسُئِلُوا، فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَاَضَلُّوا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علم لوگوں سے چھینا نہیں جائے گا بلکہ علم اُٹھالیا جائے گا' علماء کے اس دنیا سے جانے کے ساتھ' یہاں تک کہ کوئی عالم باقی نہیں رہے گا' لوگ جاہلوں کو سردار بنائیں گے' وہ ان سے سوال پوچھیں گے وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے' وہ فتویٰ دینے والے خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

**2302** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَرَّةَ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعَدَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ، فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ ذُو الْيَدَيْنِ: اَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ قَالُوا: صَدَقَ، فَاَتَمَّ بِهِمُ الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَمَا سَلَّمَ ابْنُ مَسْعَدَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن مسعدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی' آپ نے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا۔ ذوالیدین نے عرض کی: کیا نماز میں کمی کا حکم نازل ہوا یا آپ بھول گئے ہیں؟ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ذوالیدین نے کیا کہا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ذوالیدین نے سچ کہا ہے۔ اس کے بعد آپ نے دو رکعت مکمل فرمائیں' پھر دو سجدے سہو کے کیے بیٹھنے کی حالت میں سلام کے بعد۔ ابن مسعدہ کا نام عبداللہ ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عبدالرزاق ہی

**2301** - أخرجه البخاري: العلم جلد 1 صفحه 234 رقم الحديث: 100' ومسلم: العلم جلد 4 صفحه 2058' والترمذي: العلم جلد 5 صفحه 31 رقم الحديث: 2652' وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 20 رقم الحديث: 52' والدارمي: المقدمة جلد 1 صفحه 89 رقم الحديث: 239' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 220 رقم الحديث: 6518 .

الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَرَّةَ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد بن برہ اکیلے ہیں۔

**2303** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نا الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَسِتُّونَ صَنَمًا، فَجَعَلَ يَطْعَنُهَا فَتَسَّاقَطُ عَلَى وَجْهِهَا، وَهُوَ يَقُولُ: (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا) (الاسراء: 81)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مکہ شریف داخل ہوئے' فتح مکہ کے دن تو کعبہ شریف کے اردگرد تین سو ساٹھ بت تھے' آپ اپنے نیزہ کے ساتھ گراتے جاتے اور وہ منہ کے بل گر رہے تھے' آپ پڑھ رہے تھے: حق آ گیا باطل چلا گیا' بے شک باطل ختم ہی ہونے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث امام ثوری سے صرف امام عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں۔

**2304** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَمَرَّ بِقَرْيَةِ نَمْلٍ قَدْ أُحْرِقَتْ، فَقَالَ: إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يُعَذِّبَ بِعَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبدالرحمٰن بن مسعود رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' آپ چیونٹیوں کی بستی کے پاس سے گزرے اس کو جلا دیا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ کسی کو عذاب دے' اللہ عزوجل جیسا عذاب۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث امام ثوری سے صرف امام عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں۔

---

2303- أخرجه البخاري: المظالم جلد 5 صفحه 145 رقم الحديث: 2478' ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحه 1408' والترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 303 رقم الحديث: 3138' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 491 رقم الحديث: 3583 .

2304- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 176 رقم الحديث: 10373-10374 . أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 55 رقم الحديث: 2675 .

**2305** - اخبرنا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا مَعْمَرٌ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سونا چاندی کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر جائز ہے۔

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2306** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ اِلَى قِرْبَةٍ لَهُمْ، فَخَنَثَهَا، وَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

حضرت عیسیٰ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ ایک مشکیزہ کی طرف کھڑے ہوئے' آپ نے اس کا منہ کھولا' اس سے کھڑے ہونے کی حالت میں پانی نوش کیا۔

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن اُنیس سے صرف اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔ اس حدیث کے ساتھ عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

**2307** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ الصَّنْعَانِیُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بَحِيرٍ الْقَاصَّ، يَذْكُرُ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنِ الرَّقِيمِ: اِنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ دَخَلُوا فِی كَهْفٍ، فَوَقَعَ قِطْعَةٌ مِنَ الْجَبَلِ عَلَى بَابِ الْكَهْفِ، فَاُوصِدَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' انہوں نے حضورﷺ سے سنا تین آدمیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: تین آدمی غار میں داخل ہوئے' پہاڑ سے پتھر کا ایک ٹکڑا غار کے دروازے پر گرا (غار کا منہ بند ہو گیا) اُن میں سے ایک نے کہا: اے لوگو! تم میں سے ہر کوئی اپنے نیک عمل کا وسیلہ پیش کرے' ہوسکتا ہے تم پر رحم کیا جائے گا' ان میں سے ایک نے کہا: مجھے معلوم ہے

---

2305- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحه 25 رقم الحديث: 16358 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 117-118 .

2306- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 180 رقم الحديث: 25333 .

2307- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 145 .

قَائِلٌ مِنْهُمْ: يَا قَوْمُ، تَذَكَّرُوا أَيُّكُمْ عَمِلَ حَسَنَةً لَعَلَّ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهِ يَرْحَمُنَا، فَقَالَ أَحَدُهُمْ: قَدْ عَمِلْتُ حَسَنَةً مَرَّةً كَانَ لِي عُمَّالٌ اسْتَأْجَرْتُهُمْ فِي عَمَلٍ لِي، كُلُّ رجل مِنْهُمْ بِأَجْرٍ مَعْلُومٍ، فَجَائَنِي رَجُلٌ ذَاتَ يَوْمٍ وَسَطَ النَّهَارِ، فَاسْتَأْجَرْتُهُ مَا بَقِيَ مِنَ النَّهَارِ بِشَرْطِ أَصْحَابِهِ، فَعَمِلَ فِي بَقِيَّةِ نَهَارِهِ كَمَا عَمِلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فِي نَهَارِهِ كُلِّهِ، فَرَأَيْتُ فِي الذِّمَامِ أَنْ لَا أَنْقُصَهُ شَيْئًا مِمَّا اسْتَأْجَرْتُ بِهِ أَصْحَابَهُ، لِمَا جَهَدَ فِي عَمَلِهِ، فَقَالَ لِي رَجُلٌ مِنْهُمْ: أَتُعْطِي هَذَا مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَنِي وَلَمْ يَعْمَلْ إِلَّا نِصْفَ نَهَارٍ؟ قُلْتُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ لَمْ أَبْخَسْكَ شَيْئًا مِنْ شَرْطِكَ، وَإِنَّمَا هُوَ مَالِي أَحْكُمُ فِيهِ مَا شِئْتُ، فَغَضِبَ عِنْدَ ذَلِكَ، وَتَرَكَ إِجَارَتَهُ، وَوَضَعْتُ حَقَّهُ فِي جَانِبٍ مِنَ الْبَيْتِ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ مَرَّتْ بِي بَعْدَ ذَلِكَ بَقَرٌ، فَاشْتَرَيْتُ بِهِ فَصِيلًا مِنَ الْبَقَرِ، فَأَمْسَكْتُهُ حَتَّى كَبِرَ، ثُمَّ بِعْتُهُ، ثُمَّ صَرَفْتُ ثَمَنَهُ فِي بَقَرَةٍ، فَحَمَلَتْ، ثُمَّ تَوَالَدَتْ لَهَا حَتَّى بَلَغَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ مَرَّ بِي بَعْدَ حِينٍ شَيْخٌ ضَعِيفٌ لَا أَعْرِفُهُ، فَقَالَ لِي: إِنَّ لِي عِنْدَكَ حَقًّا، فَذَكَرَهُ حَتَّى عَرَفْتُهُ، فَقُلْتُ: نَعَمْ، إِيَّاكَ أَبْغِي، فَعَرَضْتُهَا عَلَيْهِ جَمِيعًا، فَقُلْتُ: هَذَا حَقُّكَ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ لَا تَسْتَهْزِءْ مِنِّي، إِنْ لَمْ تَتَصَدَّقْ عَلَيَّ فَأَعْطِنِي حَقِّي، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ مَا أَسْخَرُ مِنْكَ، إِنَّهَا لَحَقُّكَ، مَا لِي مِنْهَا شَيْءٌ، فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِ، اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتُ فَعَلْتُ ذَلِكَ لِوَجْهِكَ، فَافْرُجْ عَنَّا، فَانْصَدَعَ

میں نے ایک نیک عمل کیا تھا' میرے پاس کچھ مزدور تھے' میں نے اُن کو مزدوری پر لگایا ہوا تھا مقررہ مزدوری پر۔ ایک آدمی ایک دن دوپہر کے وقت آیا اس کا آدھا دن مزدوری کا رہ گیا تھا' اس نے مزدوری کی اپنے بقیہ ساتھیوں کی مزدوری پر' اس نے آدھا دن کام کیا۔ پس میں نے اپنے ذمہ میں یہ سمجھا کہ میں اُس کے ساتھیوں کو جو اُجرت دے رہا ہوں۔ اس کی اُجرت اس سے کم نہ کروں کیونکہ اس نے اپنا کام کرنے میں محنت کی ہے۔ پس اُن میں سے ایک آدمی نے مجھ سے کہا: کیا تُو اس کو میرے برابر اُجرت دے رہا ہے حالانکہ اس نے آدھا دن کام کیا ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے بندے! میں نے تجھ سے جو اُجرت مقرر کی تھی' اس میں کمی تو نہیں کی ہے۔ اور یہ میرا حق ہے کہ اس کے بارے میں جو چاہوں میں فیصلہ کروں۔ پس وہ اُس وقت غصے ہو گیا اور اپنی اُجرت چھوڑ کر چلا گیا۔ پس میں نے اُس کا حق' گھر کے ایک کونے میں رکھ دیا جب تک اللہ نے چاہا' پھر ایک دن میرے پاس سے گائیں گزریں۔ اس کے ساتھ میں نے اُن میں سے ایک بچہ خرید لیا۔ پس اسے اپنے پاس رکھا یہاں تک کہ وہ بڑا ہو گیا پھر میں نے اسے بیچ دیا۔ پھر میں نے اس کی رقم ایک گائے میں لگائی پس وہ حاملہ ہوگئی پھر اُس نے بچہ جن دیا یہاں تک کہ وہ وہاں تک پہنچ گیا جہاں تک اللہ نے چاہا پھر ایک دن ایک بوڑھا آدمی میرے پاس سے گزرا' میں اُسے نہ پہچان سکا' سو اُس نے آ کر مجھ سے کہا: تیرے پاس میرا حق تھا۔ پس اُس نے

الْجَبَلُ، حَتّٰی رَاَوْا وَبَصَرُوا، وَقَالَ الْآخَرُ: فَعَلْتُ حَسَنَةً مَرَّةً كَانَ عِنْدِی فَضْلٌ، وَاَصَابَتِ النَّاسَ شِدَّةٌ، فَجَائَتْنِی امْرَاَةٌ تَطْلُبُ مِنِّی مَعْرُوفًا، فَقُلْتُ لَهَا: لَا وَاللّٰهِ مَا هُوَ دُونَ نَفْسِكِ، فَاَبَتْ عَلَیَّ، ثُمَّ رَجَعَتْ فَذَكَّرَتْنِی بِاللّٰهِ، فَاَبَیْتُ عَلَیْهَا، فَقُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ مَا هُوَ دُونَ نَفْسِكِ، فَاَبَتْ عَلَیَّ، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِزَوْجِهَا، فَقَالَ لَهَا: اَعْطِیهِ نَفْسَكِ وَاَغْنِی عِیَالَكِ، فَجَائَتْنِی، فَنَاشَدَتْنِی اللّٰهَ، فَقُلْتُ لَهَا: لَا وَاللّٰهِ مَا هُوَ دُونَ نَفْسِكِ، فَلَمَّا رَاَتْ ذٰلِكَ اَسْلَمَتْ اِلَیَّ نَفْسَهَا، فَلَمَّا كَشَفْتُهَا وَهَمَمْتُ بِهَا ارْتَعَدَتْ مِنْ تَحْتِی، فَقُلْتُ: مَا لَكِ؟ قَالَتْ: اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعَالَمِینَ، فَقُلْتُ لَهَا: خِفْتِ اللّٰهَ فِی الشِّدَّةِ، وَلَمْ اَخَفْهُ فِی الرَّخَاءِ فَتَرَكْتُهَا، وَاَعْطَیْتُهَا مَا یَحِقُّ عَلَیَّ بِمَا كَشَفْتُهَا، اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ فَعَلْتُ ذٰلِكَ لِوَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا، فَانْصَدَعَ الْجَبَلُ حَتّٰی عَرَفُوا وَتَبَیَّنَ لَهُمْ، وَقَالَ الْآخَرُ: قَدْ عَمِلْتُ حَسَنَةً مَرَّةً كَانَ لِی اَبَوَانِ شَیْخَانِ كَبِیرَانِ، وَكَانَتْ لِی غَنَمٌ، فَاُطْعِمُ اَبَوَیَّ وَاَسْقِیهِمَا، ثُمَّ اَرْجِعُ اِلَی غَنَمِی، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ یَوْمٍ اَصَابَنِی غَیْثٌ، فَحَبَسَنِی فَلَمْ اَرُحْ حَتّٰی اَمْسَیْتُ، فَاَتَیْتُ اَهْلِی، فَاَخَذْتُ مِحْلَبِی، فَحَلَبْتُ، وَتَرَكْتُ غَنَمِی قَائِمَةً، فَمَضَیْتُ اِلَی اَبَوَیَّ لِاَسْقِیَهُمَا، فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا، فَشَقَّ عَلَیَّ اَنْ اُوقِظَهُمَا، وَشَقَّ عَلَیَّ اَنْ اَتْرُكَ غَنَمِی، فَمَا بَرِحْتُ جَالِسًا وَمِحْلَبِی عَلَی یَدَیَّ حَتّٰی اَیْقَظَهُمَا الصُّبْحُ، اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ

تفصیل ذکر کی یہاں تک کہ میں نے اُسے پہچان لیا۔ میں نے کہا: ٹھیک ہے! میں تجھے دیتا ہوں پس میں نے وہ سب اُس کے سامنے پیش کر دیا اور کہا: یہ سب تیرا حق ہے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! تُو مجھ سے مذاق کرتا ہے اگر تُو مجھ پر صدقہ نہیں کر رہا ہے تو مجھے بس میرا حق دے دے! (تیری بڑی مہربانی) میں نے کہا: قسم بخدا! میں تجھ سے مذاق نہیں کر رہا ہوں۔ یہ تیرا ہی حق ہے اس میں سے میری کوئی شی نہیں۔ پس وہ سب کچھ میں نے اس کے حوالے کر دیا۔ اے اللہ! اگر یہ سب کام میں نے تیری رضا کے لئے کیا تھا تو ہم پر کشادگی فرما۔ پتھر تھوڑا سا سرک گیا یہاں تک کہ انہیں کچھ نظر آنے لگا۔ دوسرے نے کہا: میں نے بھی ایک ایسی نیکی کی تھی جس کا میرے نزدیک بڑا مقام ہے اور لوگوں پر وہ بات بڑی گراں گزری۔ پس ایک عورت میرے پاس آئی۔ مجھ سے نیکی کا سوال کیا۔ میں نے اُس سے کہا: نہیں! قسم بخدا! وہ تیری جان کے بدلے ہوگا۔ اس نے انکار کیا۔ پھر کچھ عرصہ بعد وہ واپس آئی تو اُس نے مجھے اللہ کی یاد دلائی پس میں نے اس سے انکار کر دیا۔ میں نے کہا: قسم ہے وہ تیرے نفس کے بدلے ہوگا۔ اس نے انکار کر دیا۔ پس اُس نے جا کر اپنے خاوند سے تذکرہ کیا۔ اس کے خاوند نے اُس سے کہا: اپنا نفس پیش کر دے اور اپنے بچوں کو مالدار بنا لے۔ وہ میرے پاس آئی اور اس نے مجھے اللہ کا نام دیا تو میں نے اس سے کہا: جان لگے گی۔ پس جب اس نے یہ دیکھا تو اپنا آپ میرے حوالے کر

تَعْلَمُ اَنِّی فَعَلْتُ ذٰلِكَ لِوَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا قَالَ النُّعْمَانُ: لَكَاَنِّی اَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَقَالَ الْجَبَلُ: طَاقْ، فَفَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَخَرَجُوا

دیا۔ جب میں نے اُسے بے پردہ کیا اور مطلب برآری کا ارادہ کیا' میرے نیچے سے وہ کانپنے لگی۔ میں نے کہا: تجھے کیا ہے؟ اس نے کہا: میں اللہ رب العالمین سے ڈر رہی ہوں۔ میں نے اس سے کہا: تُو اس سختی اور تنگی کی حالت میں بھی اللہ سے ڈرتی ہے اور میں خوشحالی میں بھی اپنے رب سے نہیں ڈر رہا ہوں۔ پس میں نے اُسے چھوڑ دیا اور اسے بے پردہ کرنے کے بدلے' اس کا جو حق تھا اسے دے دیا۔ اے اللہ! اگر میں نے یہ کام تیری رضا کے لیے کیا تو یہ چٹان ہم سے دُور فرما دے۔ چٹان کچھ اور سرک گئی یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے کو پہچاننے لگے۔ اور ان کے لیے بہت کچھ واضح ہو گیا۔ تیسرے نے کہا: مجھے بھی اپنی ایک ایسی نیکی یاد ہے' میرے والدین بہت بوڑھے تھے۔ میرے پاس بکریوں کا ریوڑ تھا میں اپنے والدین کو کھلاتا تھا اور دودھ پلاتا تھا۔ پھر میں اپنی بکریوں کی طرف آتا تھا۔ پس ایک دن جب بادل آیا' اُس نے مجھے روک لیا' میں شام تک نہ جا سکا' پس میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا' ڈول اُٹھایا' دودھ نکال کر بکریوں کو وہیں کھڑا چھوڑا اور اپنے والدین کو دودھ پلانے کے لیے چل پڑا۔ پس میں نے انہیں سویا ہوا پایا۔ پس یہ بات مجھ پر بہت گراں گزری کہ ان کو بیدار کروں اور یہ بات بھی اپنے مقام پر مشکل تھی کہ میں اپنی بکریوں کو چھوڑ دوں۔ پس میں انتظار میں بیٹھا رہا' دودھ کا برتن میرے ہاتھ پر تھا یہاں تک کہ اُن کو صبح نے بیدار کیا۔ اے اللہ! اگر میرا یہ عمل تیری رضا کے لیے تھا تو چٹان کو ہٹا دے۔ حضرت

نعمان فرماتے ہیں: گویا اس وقت میں رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سن رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: جبل' طاق۔ پس اللہ تعالیٰ نے اُن سے اس مصیبت کو دُور کر دیا اور وہ غار سے نکل گئے۔

**2308** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ قَالَ: نَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَاصِمٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

**2309** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ: قَالَ نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، فَوَجَدْتُهُ طَيِّبَ النَّفْسِ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا الطُّفَيْلِ، اَخْبِرْنِي مَنِ النَّفَرُ الَّذِينَ لَعَنَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَهَمَّ اَنْ يُخْبِرَنِي، فَقَالَتِ امْرَاَتُهُ سَوْدَةُ: مَهْ يَا اَبَا الطُّفَيْلِ، اَمَا بَلَغَكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ، فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ دَعَوْتُ عَلَيْهِ بِدَعْوَةٍ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَوْدَةَ امْرَاَةِ اَبِي الطُّفَيْلِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْمَكِّيُّ

حضرت عبداللہ بن عثمان بن خثیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں ابوطفیل عامر بن واثلہ کے پاس داخل ہوا' میں نے ان کو بڑا خوش حال پایا' میں نے عرض کی: اے ابوطفیل! مجھے بتائیں اُن لوگوں کے متعلق جن پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی' ابوطفیل نے بتانے کا ارادہ کیا' اُن کی بیوی سودہ نے کہا: اے ابوطفیل! چھوڑیں' کیا آپ کو خبر نہیں پہنچی کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں انسان ہوں' مؤمنین میں سے کوئی بندہ میں نے جن کے خلاف بددعا کی ہے' وہ ان کے گناہوں کی پاکی اور رحمت بنا دے۔

یہ حدیث سودہ امرءۃ ابوطفیل سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عمر بن حبیب المکی اکیلے ہیں۔

**2310** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

---

2309- اخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد5صفحه454 . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه270 .

2310- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه325 .

قَالَ: نا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اُجَاهِدَ، فَقَالَ: اَحَيٌّ اَبَوَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ رَبَاحٌ وَرَوَاهُ مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُمْ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الْعَبَّاسِ الشَّاعِرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: میں جہاد کرنا چاہتا ہوں' آپ نے فرمایا: کیا تیرے ماں باپ زندہ ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تو اُن دونوں کی خدمت کر یعنی تیرے لیے جہاد ہے۔

یہ حدیث حبیب سے روایت ہے' انہوں نے ابن عمر سے روایت کی ہے اور حبیب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں رباح اکیلے ہیں اور اس کو مسعر' سفیان ثوری وغیرہ نے روایت کیا ہے۔ حبیب بن ثابت سے' انہوں نے ابوالعباس شاعر سے' انہوں نے عبداللہ ابن عمرو سے' وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

**2311** - وَبِهِ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُولَى: اِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں نے کلامِ نبوت میں سے سب سے پہلے جو چیز پائی وہ یہ تھی کہ جب حیاء نہ ہو تو جو چاہو کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا رَبَاحٌ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث معمر منصور سے اور منصور سے صرف رباح ہی سے روایت کرتے ہیں' عبدالرزاق' معمر سے' وہ اعمش سے' وہ ابوالضحیٰ سے' وہ مسروق سے' وہ ابومسعود سے' وہ حضور ﷺ سے۔

**2312** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي الْجَرَّاحِ، عَنِ النُّعْمَانِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھے منع کیا حالت جنابت میں قرآن پڑھنے

---

2311- أخرجه البخاری: الأدب جلد10صفحه539-540 رقم الحديث: 6120' وأبو داؤد: الأدب جلد4صفحه253 رقم الحديث: 4797' وابن ماجة: الزهد جلد 2صفحه1400 رقم الحديث: 4183' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه149 رقم الحديث: 17094 .

بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِیٍّ قَالَ: نَهَانِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَائَةِ وَاَنَا جُنُبٌ، وَنَهَانِی، وَلَا اَقُولُ نَهَاكُمْ، عَنْ لِبَاسِ الْمُعَصْفَرِ، وَعَنْ مِیثَرَةِ الْاُرْجُوَانِ، وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ، وَعَنْ لِبَاسِ الْقِسِّیِّ

سے اور صرف مجھے ہی منع کیا' میں نہیں کہتا کہ آپ نے تم کو منع کیا' زرد رنگ کے کپڑوں سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور مقامِ قسی کا بنا ہوا لباس پہننے سے۔

**2313** - وَبِهِ: عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِی، وَلٰكِنْ لِیَقُلْ: لَقِسَتْ نَفْسِی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ہرگز یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہے' اگر کہنا ہے تو یہ کہے: میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا اَبُو الْجَرَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا رَبَاحٌ

یہ دونوں حدیثیں نعمان سے صرف ابوالجراح ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں سے روایت کرنے میں رباح اکیلے ہیں۔

**2314** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ، قَالَ نا رَبَاحُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ: اَخْبَرَنِی عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ، اَنَّ زَیْنَبَ بِنْتَ اَبِی سَلَمَةَ اَخْبَرَتْهُ، عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَصْمًا عِنْدَ بَابِهِ، فَخَرَجَ اِلَیْهِمْ، فَقَالَ: اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ، وَیَاْتِینِی الْخَصْمُ، فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ اَنْ یَكُونَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، فَاَقْضِی لَهُ وَاَحْسَبُ اَنَّهُ

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے سنا اپنے دروازے کے پاس دو آدمیوں کو جھگڑتے ہوئے' آپ اُن کے پاس نکلے' آپ نے فرمایا: میں ظاہر میں انسان ہوں میرے پاس جھگڑے آتے ہیں' ہوسکتا ہے کوئی زبان میں بڑا تیز ہو دوسرے سے' میں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں' میں خیال کروں کہ وہ سچ ہے' جس کے لیے ایسا فیصلہ کر دیا گیا تو اس کے لیے جہنم کا ٹکڑا کاٹ دیا ہے وہ چاہے تو لے لے یا اس کو چھوڑ دے۔

---

**2313**- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10صفحه579 رقم الحدیث: 6179' ومسلم الألفاظ جلد 4صفحه1765' وأبو داؤد: الأدب جلد 4صفحه297 رقم الحدیث: 4979' وأحمد: المسند جلد6صفحه58 رقم الحدیث: 24298 .

**2314**- أخرجه البخاری: المظالم جلد5صفحه128 رقم الحدیث: 2458' ومسلم: الأقضیة جلد 3صفحه1337' وأبو داؤد: الأقضیة جلد3صفحه300 رقم الحدیث: 3583 .

صَادِقٌ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ حَقَّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ، فَلْيَأْخُذْهَا اَوْ لِيَدَعْهَا

**2315** - وَبِهِ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ اَنْ يَقُولَ: اَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى فَنَسَبَهُ اِلَى اَبِيهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: تم میں ہرگز کوئی نہ کہے: میں حضرت یونس بن متّیٰ علیہ السلام سے بہتر ہوں۔ پس آپ نے اُن کی نسبت اُن کے باپ کی طرف کی۔

**2316** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيُّ، اِمَامُ مَسْجِدِ صَنْعَاءَ قَالَ: اَنَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، مَوْلَى الْاَنْصَارِ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَارِيَةَ الْقِبْطِيَّةِ سُرِّيَّتِهِ بَيْتَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ، فَوَجَدَتْهَا مَعَهُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فِي بَيْتِي مِنْ بَيْنِ بُيُوتِ نِسَائِكَ؟ قَالَ: فَإِنَّهَا عَلَيَّ حَرَامٌ اَنْ اَمَسَّهَا يَا حَفْصَةُ، واكْتُمِي هَذَا عَلَيَّ فَخَرَجَتْ حَتَّى اَتَتْ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: يَا بِنْتَ اَبِي بَكْرٍ، اَلَا اُبَشِّرُكِ؟ فَقَالَتْ: بِمَاذَا؟ قَالَتْ: وَجَدْتُ مَارِيَةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي بَيْتِي مِنْ بَيْنِ بُيُوتِ نِسَائِكَ؟ وَبِي تَفْعَلُ هَذَا مِنْ بَيْنِ نِسَائِكَ؟ فَكَانَ اَوَّلَ السُّرُورِ اَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت ماریہ قبطیہ کے ساتھ حفصہ کے گھر میں خلوت کی جو کہ رخصت پر تھیں لیکن اسی دوران تشریف لائیں اور انہیں باہر انتظار کی زحمت اُٹھانا پڑی پس جب انہوں نے حضرت ماریہ کو (اپنے گھر میں) آپ کے ساتھ دیکھا تو عرض کرنے لگیں: اے اللہ کے رسول! اپنی بیویوں میں سے میرے گھر میں (اور میرے بستر پر یہ کام)؟ (یہ سُن کر آپ کبیدہ خاطر ہوئے اور فرمایا: اے حفصہ! (اب اس کے بعد) اُسے چھونا مجھ پر حرام ہے' اب اسے چھپائے رکھنا۔ پس وہ وہاں سے نکل کر حضرت عائشہ کے گھر آئیں اور ان سے کہا: اے بنت ابوبکر! کیا میں تجھے ایک خوشخبری نہ دوں۔ انہوں نے کہا کون سی؟ انہوں نے کہا: میں نے ماریہ کو اپنے گھر میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ دیکھا۔ تو میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! اپنی بیویوں کے گھروں میں سے

---

2315- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد6 صفحه494 رقم الحديث: 3395' ومسلم: الفضائل جلد4 صفحه1846' وأبو داؤد: السنة جلد4 صفحه217 رقم الحديث: 4669.

2316- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه130.

حَرَّمَهَا عَلَى نَفْسِهِ، ثُمَّ قَالَ لِي: يَا حَفْصَةُ، أَلا أُبَشِّرُكِ؟ فَقُلْتُ: بَلَى بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَعْلَمَنِي أَنَّ أَبَاكِ يَلِي الْأَمْرَ مِنْ بَعْدِهِ، وَأَنَّ أَبِي يَلِيهِ بَعْدَ أَبِيكِ، وَقَدِ اسْتَكْتَمَنِي ذٰلِكَ فَاكْتُمِيهِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذٰلِكَ: (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ) (التحريم: 1) أَيْ: مِنْ مَارِيَةَ: (تَبْتَغِي مَرْضَاةَ أَزْوَاجِكَ) أَيْ: حَفْصَةَ، (وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (البقرة: 218) أَيْ: لِمَا كَانَ مِنْكَ، (قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللّٰهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ) (التحريم: 2)، (وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا) (التحريم: 3) يَعْنِي حَفْصَةَ، (فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ) (التحريم: 3) يَعْنِي عَائِشَةَ، (وَأَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ) (التحريم: 3) أَيْ بِالْقُرْآنِ (عَرَّفَ بَعْضَهُ) (التحريم: 3) عَرَّفَ حَفْصَةَ مَا أَظْهَرَتْ مِنْ أَمْرِ مَارِيَةَ، (وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ) (التحريم: 3) عَمَّا أَخْبَرَتْ بِهِ مِنْ أَمْرِ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَلَمْ يُثَرِّبْهُ عَلَيْهَا، (فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هٰذَا قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ) (التحريم: 3)، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهَا يُعَاتِبُهَا، فَقَالَ: (إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) (التحريم: 4) يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ، (وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيرٌ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ

میرے گھر میں (یہ)؟ حالانکہ آپ اپنی بیویوں میں سے میرے ساتھ یہ سلوک کر رہے ہیں؟ پس پہلی خوشی کی بات یہ ہے کہ آپ نے اس کو اپنے اوپر حرام کر دیا ہے۔ پھر مجھ سے فرمایا: اے حفصہ! میں تجھے ایک خوشخبری نہ دوں! تو میں نے عرض کی: کیوں نہیں! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یا رسول اللہ! آپ نے مجھے بتایا کہ تیرا باپ ان کے خلیفہ ہوں گے اور میرے باپ' تیرے باپ کے بعد خلیفہ ہوں گے۔ آپ نے مجھ سے' اسے پوشیدہ رکھنے کو' کہا: تُو بھی اسے پوشیدہ رکھ۔ پس اللہ تعالیٰ نے اسی بارے میں یہ آیات نازل فرمائیں: اے نبی! کس حکمت کے تحت آپ وہ کام کرنے سے رُک گئے جس کو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے حلال کیا ہے۔ یعنی ماریہ سے (ہمبستری کرنے سے) اپنی بیویوں کی مرضی سے یعنی حفصہ کی۔ اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا' ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ یعنی اس چیز کو جس کا آپ سے صدور ہوا ہے۔ تحقیق قسموں کا کفارہ دے کر کھولنا اللہ تعالیٰ نے تم پر فرض کر دیا ہے اور اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ علیم و حکیم ہے۔ اور جب نبی کریم ﷺ نے کسی زوجہ محترمہ (حفصہ) سے راز کی بات کی تو انہوں نے وہ بات آگے (عائشہ کو) بتا دی۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کو نبی پر ظاہر فرما دیا۔ یعنی قرآن اُتار کر۔ تو نبی نے اسے کچھ بتایا' یعنی آپ نے حضرت حفصہ کو جتا دیا جو انہوں نے حضرت ماریہ کا معاملہ ظاہر کیا اور بعض سے اعراض کر لیا۔ یعنی وہ کچھ جو انہوں نے ابوبکر و عمر کی خلافت کے حوالے سے

سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا) (التحریم:5) ، فَوَعَدَهُ مِنَ الثَّيِّبَاتِ آسِيَةَ بِنْتَ مُزَاحِمٍ امْرَأَةَ فِرْعَوْنَ، وَأُخْتَ نُوحٍ، وَمِنَ الْأَبْكَارِ مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ، وَأُخْتَ مُوسَى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت عائشہ کو خبر دی۔ پس جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حفصہ کو یہ بات کہی تو انہوں نے کہا: آپ کو یہ بات کس نے بتائی؟ تو آپ نے فرمایا: مجھے میرے علیم و خبیر ربّ نے خبر دی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان پر عتاب فرمایا ہے۔ (اگلی آیات میں) اے نبی کی دونوں بیویو! اگر تم اللہ کی طرف رجوع کروتو ضرور تمہارے دل راہ سے ہٹ گئے ہیں اور اگر اُن پر زور باندھو تو اللہ اُن کا مددگار ہے اور جبریل بھی اور نیک ایمان والے بھی۔ یعنی ابوبکر و عمر اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں۔ اُن کا ربّ قریب ہے اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں کہ انہیں تم سے بہتر بیویاں بدل دے۔ اطاعت والیاں' ایمان والیاں' ادب والیاں' توبہ والیاں' بندگی والیاں' روزے رکھنے والیاں' بعض ثیبہ اور بعض کنواریاں۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپ سے ثیبہ میں سے فرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم کا وعدہ فرمایا اور نوح علیہ السلام کی بہن کا۔ اور کنواریوں میں سے مریم بنت عمران اور موسیٰ علیہ السلام کی بہن کا وعدہ دیا۔ یہ حدیث حضرت ابوہریرہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کے ساتھ حضرت ہشام بن ابراہیم منفرد ہیں۔

**2317** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنُ شَرُوسٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ الْبَصْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود اپنے والد سے' ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کے لیے تعجب ہے جو اس کو بخار کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے' اگر اس کو معلوم ہو جائے کہ بخار ہونے کی صورت میں کتنا ثواب ملتا ہے تو وہ پسند

**2317**- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه307 .

عَجَبٌ لِلْمُؤْمِنِ وجَزَعِهِ مِنَ السَّقَمِ، وَلَوْ يَعْلَمُ مَا لَهُ فِي السَّقَمِ اَحَبَّ اَنْ يَكُونَ سَقِيمًا الدَّهْرَ ثُمَّ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ فَضَحِكَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مِمَّ رَفَعْتَ رَاْسَكَ اِلَى السَّمَاءِ فَضَحِكْتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجِبْتُ مِنْ مَلَكَيْنِ كَانَا يَلْتَمِسَانِ عَبْدًا فِي مُصَلًّى كَانَ فِيهِ، وَلَمْ يَجِدَاهُ، فَرَجَعَا، فَقَالَا: يَا رَبَّنَا، عَبْدُكَ فُلَانٌ كُنَّا نَكْتُبُ لَهُ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ عَمَلَهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ، فَوَجَدْنَاهُ قَدْ حَبَسْتَهُ فِي حِبَالِكَ فَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اكْتُبُوا لِعَبْدِي عَمَلَهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ، وَلَا تُنْقِصُوا مِنْهُ شَيْئًا، وَعَلَيَّ اَجْرُ مَا حَبَسْتُهُ، وَلَهُ اَجْرُ مَا كَانَ يَعْمَلُ

کرے گا کہ سارا زمانہ اس کو بخار رہے' پھر حضور ﷺ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اُٹھایا' آپ مسکرائے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اُٹھایا پھر آپ اس کے بعد مسکرائے' اس کی وجہ؟ اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے دوفرشتوں کو دیکھ کر تعجب کیا' وہ دونوں ایک بندہ کو تلاش کرتے ہیں اس جگہ جہاں وہ نماز پڑھتا تھا' وہ دونوں اس کو اس جگہ نہیں پاتے ہیں' اس کے بعد دونوں واپس جاتے ہیں۔ دونوں عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! تیرا فلاں بندہ تھا اس کا ثواب جو وہ کرتا تھا دن اور رات کو ہم اس کو لکھتے تھے' ہم نے اسکو پایا ہے اس کو تکلیف ہے وہ عمل نہیں کرنے دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میرے بندے کے لیے وہی عمل لکھو جو وہ دن اور رات میں کرتا تھا' اس سے ذرّہ برابر بھی کمی نہ کرنا' اور مجھ پر اُس عمل کا ثواب دینا ضروری ہے جس کے کرنے سے میں نے اُسے روک دیا' اس کے لیے اس سارے عمل کا ثواب ہے جو وہ کیا کرتا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ

یہ حدیث عتبہ بن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے' اُن سے روایت کرنے میں محمد بن ابی حمید اکیلے ہیں۔

**2318** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الْقُدُّوسِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا غُلَامُ اَلَا اَحْبُوكَ؟ اَلَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے (مجھے) فرمایا: اے لڑکے! کیا میں تجھے محبوب نہ بنا لوں؟ کیا تیرے نفع والی بات کروں؟ کیا میں تجھے عطا نہ کروں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! یارسول

2318- انظر: لسان الميزان جلد4صفحه45 .

اُنْحِلُكَ؟ اَلا اُعْطِيكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: بَلَى، بِاَبِي وَاُمِّي اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: فَظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيَقْطَعُ لِي قِطْعَةً مِنْ مَالٍ، فَقَالَ: اَرْبَعُ رَكَعَاتٍ تُصَلِّيهِنَّ، فِي كُلِّ يَوْمٍ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ شَهْرٍ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ سَنَةٍ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي دَهْرِكَ مَرَّةً: تُكَبِّرُ، فَتَقْرَاُ اُمَّ الْقُرْآنِ وَسُورَةً، ثُمَّ تَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً، ثُمَّ تَرْكَعُ، فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ، فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَسْجُدُ، فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ، فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَفْعَلُ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا مِثْلَ ذٰلِكَ، فَاِذَا فَرَغْتَ قُلْتَ بَعْدَ التَّشَهُّدِ وَقَبْلَ التَّسْلِيمِ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ تَوْفِيقَ اَهْلِ الْهُدَى، وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِينِ، وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ، وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ، وَجِدَّ اَهْلِ الْحِسْبَةِ، وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ، وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ، وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتَّى اَخَافَكَ، اللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ مَخَافَةً تَحْجِزُنِي عَنْ مَعَاصِيكَ، حَتَّى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهِ رِضَاكَ، وَحَتَّى اُنَاصِحَكَ فِي التَّوْبَةِ خَوْفًا مِنْكَ، وَحَتَّى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيحَةَ حُبًّا لَكَ، وَحَتَّى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُورِ حُسْنَ ظَنٍّ بِكَ، سُبْحَانَ خَالِقِ النَّارِ، فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذُنُوبَكَ صَغِيرَهَا وَكَبِيرَهَا، وَقَدِيمَهَا وَحَدِيثَهَا، وَسِرَّهَا وَعَلَانِيَتَهَا، وَعَمْدَهَا وَخَطَاهَا

اللہ! میں نے گمان کیا آپ میرے لیے مال کا ایک حصہ الگ کر کے دیں گے آپ نے فرمایا: چار رکعتیں نفل ادا کیا کرو! ہر دن اگر ہر دن نہ ہوتو ہر جمعہ اگر ہر جمعہ نہ ہو سکے تو ہر ماہ اگر ہر ماہ نہ ہو سکے ہر سال اگر سال میں نہ ہو سکے تو زندگی میں ایک مرتبہ پڑھ لو۔(اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے:) تو اللہ اکبر کہہ اس کے بعد الحمد للہ اور سورہ پڑھ پھر ۱۵ مرتبہ سبحان اللہ والحمد للہ والا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھ پھر تو رکوع کر' رکوع میں دس مرتبہ اوپر والے کلمات پڑھ' پھر رکوع سے جب اُٹھے تو دس مرتبہ وہی کلمات پڑھ' پھر تو سجدہ کرے تو وہی کلمات دس مرتبہ پڑھ' پھر سجدہ سے سر اُٹھائے تو دس مرتبہ وہی کلمات پڑھ' پھر دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح ادا کر' جب تو اس سے فارغ ہو تو تشہد کے بعد اور سلام سے پہلے پڑھ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ تَوْفِيقَ اَهْلِ الْهُدَى، وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِينِ، وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ، وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ، وَجِدَّ اَهْلِ الْحِسْبَةِ، وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ، وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ، وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتَّى اَخَافَكَ، اللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ مَخَافَةً تَحْجِزُنِي عَنْ مَعَاصِيكَ، حَتَّى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهِ رِضَاكَ، وَحَتَّى اُنَاصِحَكَ فِي التَّوْبَةِ خَوْفًا مِنْكَ، وَحَتَّى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيحَةَ حُبًّا لَكَ، وَحَتَّى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُورِ حُسْنَ ظَنٍّ بِكَ، سُبْحَانَ خَالِقِ النَّارِ ۔اے ابن عباس! جب تو نے یہ دعا مانگ لی تو اللہ تعالیٰ تیرے چھوٹے' بڑے

پرانے‘ نئے‘ پوشیدہ‘ ظاہر‘ جان بوجھ کر کیے گئے اور بھولے سے کیے گئے سب معاف کردے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا عَبْدُ الْقُدُّوسِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْقُدُّوسِ اِلَّا مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيُّ

یہ حدیث مجاہد سے صرف عبدالقدوس اور عبدالقدوس سے صرف ابن جعفر ہی روایت کرتے ہیں‘ اُن سے روایت کرنے میں ابوالولید مخزومی اکیلے ہیں۔

**2319** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ قِيلَ لَهُ: اِنَّا نَرَاكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ، فَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی گئی: آپ بالوں والی نعلیں پہنتے ہیں‘ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو یہ پہنے ہوئے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ اِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث اسماعیل بن کثیر سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں‘ اس سے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

**2320** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ، قَالَ نا يَحْيَى بْنُ اَبِي الْحَجَّاجِ الْبَصْرِيُّ، قَالَ نا اَبُو سِنَانٍ عِيسَى بْنُ سِنَانٍ قَالَ: نا يَعْلَى بْنُ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَطَّى اِلَيْهِ رَجُلَانِ: رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، وَرَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ، فَسَبَقَ الْاَنْصَارِيُّ الثَّقَفِيَّ، فَقَالَ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ہم کو نماز پڑھائی‘ آپ کے پاس دو آدمی جلدی سے آئے‘ ایک آدمی کا تعلق انصار سے تھا اور ایک کا تعلق قبیلہ ثقیف سے تھا‘ انصاری ثقفی سے سبقت لے گیا‘ حضور ﷺ نے ثقفی سے فرمایا کہ انصاری آپ سے پوچھنے کے حوالہ سے سبقت لے گیا ہے‘ انصاری نے عرض کی: یارسول اللہ! ہوسکتا ہے اس کو

---

**2319**- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 321-322 رقم الحديث: 166‘ ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 844‘ وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 155 رقم الحديث: 1772‘ ومالك في الموطأ: الحج جلد 1 صفحه 333 رقم الحديث: 31 .

**2320**- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 279-280 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلثَّقَفِيِّ، اِنَّ الْاَنْصَارِيَّ قَدْ سَبَقَكَ بِالْمَسْاَلَةِ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ: لَعَلَّهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنْ يَكُونَ اَعْجَلَ مِنِّي، فَهُوَ فِي حِلٍّ قَالَ: فَسَاَلَهُ الثَّقَفِيُّ عَنِ الصَّلَاةِ فَاَخْبَرَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْاَنْصَارِيِّ: اِنْ شِئْتَ خَبَّرْتُكَ بِمَا جِئْتَ تَسْاَلُ عَنْهُ، وَاِنْ شِئْتَ سَاَلْتَنِي فَاُخْبِرُ بِذَلِكَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تُخْبِرُنِي، فَقَالَ: جِئْتَ تَسْاَلُنِي مَا لَكَ مِنَ الْاَجْرِ اِذَا اَمَمْتَ الْبَيْتَ الْعَتِيقَ، وَمَا لَكَ مِنَ الْاَجْرِ فِي وُقُوفِكَ فِي عَرَفَةَ، وَمَا لَكَ مِنَ الْاَجْرِ فِي رَمْيِكَ الْجِمَارَ، وَمَا لَكَ مِنَ الْاَجْرِ فِي حَلْقِ رَاْسِكَ، وَمَا لَكَ مِنَ الْاَجْرِ اِذَا وَدَّعْتَ الْبَيْتَ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، مَا جِئْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ غَيْرِهِ قَالَ: فَاِنَّ لَكَ مِنَ الْاَجْرِ اِذَا اَمَمْتَ الْبَيْتَ الْعَتِيقَ اَلَا تَرْفَعَ قَدَمًا اَوْ تَضَعَهَا اَنْتَ وَدَابَّتُكَ اِلَّا كُتِبَتْ لَكَ حَسَنَةٌ، وَرُفِعَتْ لَكَ دَرَجَةٌ، وَاَمَّا وُقُوفُكَ بِعَرَفَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لِمَلَائِكَتِهِ: يَا مَلَائِكَتِي مَا جَاءَ بِعِبَادِي؟ قَالُوا: جَائُوا يَلْتَمِسُونَ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: فَاِنِّي اُشْهِدُ نَفْسِي وَخَلْقِي اَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ عَدَدَ اَيَّامِ الدَّهْرِ، وَعَدَدَ الْقَطْرِ، وَعَدَدَ رَمْلِ عَالِجٍ، وَاَمَّا رَمْيُكَ الْجِمَارَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (السجدة: 17)، وَاَمَّا حَلْقُكَ رَاْسَكَ فَاِنَّهُ لَيْسَ مِنْ شَعْرِكَ شَعْرَةٌ تَقَعُ فِي الْاَرْضِ

مجھ سے جلدی ہو وہ حالت احرام میں ہے۔ ثقفی نے نماز کے متعلق پوچھا' آپ نے اس کو بتایا' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: انصاری سے۔ اگر تُو چاہے تو میں آپ کو بتادوں جو تُو مجھ سے پوچھنے کے لیے آیا ہوا ہے' اگر تُو چاہے تو تُو مجھ سے پوچھ میں تم کو بتاؤں گا؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے بتائیں! آپ نے فرمایا: تُو مجھ سے پوچھنے کے لیے آیا ہے اس میں کتنا ثواب ہے جب تو حرم شریف جانے کا ارادہ کرے۔ عرفات میں ٹھہرنے کا کتنا ثواب ہے' شیاطین کو کنکریاں مارنے کا کتنا ثواب ہے' سر کے بال کٹوانے میں کتنا ثواب ہے' طوافِ وداع کا ثواب کتنا ہے؟ انصاری نے عرض کی: یارسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے' میں اس کے علاوہ آپ سے پوچھنے کے لیے نہیں آیا تھا۔ آپ نے فرمایا: تیرے لیے ثواب ہے تو جب بیت اللہ شریف جانے کا اراادہ کرے تو کوئی بھی قدم اُٹھائے گا یا قدم رکھے گا یا سواری پر چلنے کی وجہ سے قدم سواری اُٹھائے گی' تیرے لیے ہر قدم اُٹھانے کے بدلے ایک نیکی ہوگی اور ایک گناہ معاف کیا جائے گا' بہرحال تیرا میدانِ عرفات میں ٹھہرنے کا ثواب یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے فرشتوں سے فرمایا: اے فرشتو! میرا بندہ کیا مانگ رہا تھا؟ وہ فرشتے عرض کرتے ہیں: (ہم) اس حالت میں ایسے آئے ہیں' وہ تیری رضا اور جنت مانگ رہے تھے اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں اپنی اور اپنی مخلوق کو گواہ بناتا ہوں' میں نے اُن سب کو زمانہ کے دنوں کے برابر اور

اِلَّا كَانَتْ لَكَ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاَمَّا الْبَيْتُ اِذَا وَدَّعْتَ، فَاِنَّكَ تَخْرُجُ مِنْ ذُنُوبِكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ

بارش کے قطروں کے برابر کنکریاں مارنے کی تعداد کے برابر ان کے گناہ معاف کر دیئے ہیں' بہرحال کنکریاں مارنا' بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے: ''فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِیَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ '' بہرحال سر کا منڈانا تو تیرا کوئی بھی بال زمین پر گرے گا' وہ بال تیرے لیے قیامت کے دن نور ہو گا' بہرحال طوافِ وداع تو اس کا ثواب یہ ہے کہ تُو اُسے الوداع کرے گا تو گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جس طرح آج ہی تیری ماں نے تجھے پیدا کیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ اَبِي الْحَجَّاجِ

یہ حدیث عبادہ سے اسی سند سے مروی ہے' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن ابی حجاج اکیلے ہیں۔

**2321** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبُو سَالِمِ بْنُ جُعْشُمٍ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: اِذَا تَوَجَّهْتَ اِلَى مَكَّةَ تُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِكَ، فَلِمَ تَصْنَعُ ذَلِكَ؟ فَقَالَ: لَوْ لَمْ اَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ مَا صَنَعْتُ

حضرت نافع فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: جب آپ مکہ جاتے ہیں تو آپ سواری پر نماز پڑھتے ہیں' آپ ایسے کیوں کرتے ہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں نے حضور ﷺ کو ایسے کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی ایسے نہ کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُعْشُمٍ

یہ حدیث خُصیف سے صرف عتاب بن بشیر ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابن جعشم اکیلے ہیں۔

**2322** - وَبِهِ: عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، وَعِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ اَهْلُ مَكَّةَ: اِنَّ بِاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ جُوعًا وَهَزْلًا، فَاَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب حضور ﷺ مکہ شریف داخل ہوئے تو مکہ والوں نے کہا: اصحابِ محمد ﷺ بھوکے اور کمزور ہیں' حضور ﷺ نے صحابہ کو حکم دیا کہ وہ کندھے ہلا ہلا کر چلیں تا کہ وہ

2322- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه548 رقم الحديث: 1602' ومسلم: الحج جلد2صفحه921-922 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُهَرْوِلُوا لِيُرُوهُمْ اَنَّ بِهِمْ قُوَّةً وَكَانُوا يُهَرْوِلُونَ ثَلَاثَةَ اَشْوَاطٍ، وَيَمْشُونَ اَرْبَعًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابٌ

ان کی قوت دیکھیں! تو صحابہ کرام تین چکر کندھے ہلا کر چلتے تو چار چکر حسب عادت چلتے۔

یہ حدیث خصیف سے صرف عتاب ہی روایت کرتے ہیں۔

**2323** - وَبِهِ عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ، طَافَ بِالْبَيْتِ، فَجَعَلَ يَسْتَلِمُ الْاَرْكَانَ كُلَّهَا، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: لِمَ تَسْتَلِمُ هٰذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ وَلَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا؟ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: لَيْسَ مِنَ الْبَيْتِ شَيْءٌ مَهْجُورٌ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ) (الاحزاب: 21)، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: صَدَقْتَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے طواف کیا بیت اللہ کا' سب ارکان کو استلام کیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کو فرمایا: آپ نے ان دو رکنوں کو استلام کیوں کیا حالانکہ حضور ﷺ ایسے نہیں کرتے تھے۔ حضرت امیر معاویہ نے فرمایا: بیت اللہ شریف کی کوئی شئی ممنوع نہیں ہے۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: بے شک آپ کے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی بطور نمونہ ہے' حضرت معاویہ نے فرمایا: آپ نے سچ کہا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابٌ

یہ حدیث خصیف سے صرف عتاب ہی روایت کرتے ہیں۔

**2324** - وَبِهِ عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ، فَزِدْتُ فِيهِ مَا نَقَصَ مِنْهُ، وَلَوَضَعْتُهُ بِالْاَرْضِ، وَجَعَلْتُ لَهُ بَابَيْنِ: بَابٌ يُدْخَلُ مِنْهُ، وَبَابٌ يُخْرَجُ مِنْهُ حَتّٰى لَا يَكُونَ زِحَامٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن زبیر سے کہا: حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر تیری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو میں بیت اللہ شریف شہید کرتا اور جو بیت اللہ میں کمی ہوئی ہے اس میں اضافہ کرتا' اس کے دو دروازے بناتا' ایک سے لوگ نکلتے اور ایک سے داخل ہوتے تاکہ رش نہ ہو۔

یہ حدیث خصیف سے صرف عتاب ہی روایت کرتے ہیں۔

---

2324- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه514 رقم الحديث:1586' ومسلم: الحج جلد2صفحه969 .

2325 - وَبِهِ عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَزْنًا بِوَزْنٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے، چاندی کو چاندی کے بدلے برابر وزن کر کے فروخت کرو۔

2326 - وَعَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَنْهَى عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ اِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو اس حال میں سنا کہ آپ منبر پر تشریف فرما تھے اور سونا کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے سے منع فرما رہے تھے، مگر یہ کہ وہ برابر برابر ہوں۔

2327 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَسْلَمِیُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ .

یہ حدیث صفوان سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2328 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْمَرٍ الصَّنْعَانِیُّ قَالَ: نا اَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزُّبَيْدِیُّ قَالَ: نا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِیِّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ دو رکعت نفل ادا کرنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

---

2325- أخرجه البخاری: البیوع جلد4صفحه444 رقم الحدیث: 2176، ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1208 .

2326- أخرجه مسلم: المساقاة جلد3صفحه1209، وأحمد: المسند جلد3صفحه114 رقم الحدیث: 11887 .

2327- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه192 .

2328- أخرجه ابن ماجة جلد1صفحه323 رقم الحدیث: 1012 .

اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث سفیان سے صرف ابوقرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2329** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا صَامِتُ بْنُ مُعَاذٍ الْجَنَدِيُّ قَالَ: نا اَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَالَ اَحَدَكُمْ جَارُهُ اَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اس کی دیوار میں لکڑی رکھنے کے متعلق پوچھے تو اس کو رکھنے سے منع نہ کرے۔

**2330** - وَبِهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ، وَعَسْبِ الْفَحْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا زانیہ کی کمائی اور نر کو مادہ پر کودنے کے پیسے لینے سے۔

**2331** - وَبِهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا دھوکہ کی بیع سے۔

**2332** - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زانی زنا کرتے وقت، چور چوری

---

**2329**- أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحه 131 رقم الحديث: 2463، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1230، وأبو داؤد: الأقضية جلد 3 صفحه 314 رقم الحديث: 3634، والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحه 626 رقم الحديث: 1353 .

**2330**- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 657 رقم الحديث: 10500، والبيهقی فی الكبرٰی جلد 6 صفحه 10 رقم الحديث: 11011 .

**2331**- أخرجه مسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1153، وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 252 رقم الحديث: 3376، والترمذی: البيوع جلد 3 صفحه 523 رقم الحديث: 1230، والنسائی: البيوع جلد 7 صفحه 230 (باب بيع الحصاة)، وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 739 رقم الحديث: 2194، والدارمی: البيوع جلد 2 صفحه 327 رقم الحديث: 4552، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 497 رقم الحديث: 8906 .

**2332**- أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحه 143 رقم الحديث: 2475، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 76 .

وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

کرتے وقت' شرابی شراب پیتے وقت مؤمن نہیں ہوتے ہیں۔

2333 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَافْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاكْمِلُوا الشَّهْرَ ثَلاثِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو' اگر آسمان غبار آلود ہو تو تیس روزے مکمل کرو۔

2334 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ خَلْفِي وَاَنَا فِي الصَّلَاةِ، فَاُخَفِّفُ صَلَاتِي مَخَافَةَ اَنْ تُفْتَتَنَ اُمُّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نماز پڑھانے کی حالت میں پیچھے بچوں کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو اس ڈر سے کہ اس کی ماں فتنے میں مبتلا نہ ہو جائے تو میں نماز کو مختصر کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهَا اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث یعقوب سے صرف زمعہ ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

2335 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبُو حُمَةَ قَالَ: نا اَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ الْبَصْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مِقْسَمٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَلَا مَنَّانٌ عَلَى اللّٰهِ بِعَمَلِهِ، وَلَا عَاقٌّ لِوَالِدَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ جنت میں شراب کا عادی' عمل کر کے احسان جتانے والا' اپنے والدین کا نافرمان داخل نہیں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَبَّادٌ، وَلَا عَنْ عَبَّادٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ،

یہ حدیث منصور سے صرف عباد اور عباد سے صرف زمعہ ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں

2333- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه143 رقم الحديث: 1909' ومسلم: الصيام جلد2صفحه762 .

2334- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه77 .

2335- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه78 .

عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ جَابَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ، عَنْ جَابَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

ابوقرہ اکیلے ہیں' سفیان منصور سے' وہ سالم سے' وہ جابان سے' وہ عبداللہ بن عمرو سے۔ شعبہ منصور سے' وہ سالم سے' وہ نبیط بن شریط سے' وہ جابان سے' وہ عبداللہ بن عمرو سے۔

**2336** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبُو حُمَةَ قَالَ: نا اَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ: اَخْبَرَنِي اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: طَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ، وَطَعَامُ الْاَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دو آدمیوں کا کھانا چار کے لیے اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ

یہ حدیث ابی بکر سے صرف ابن جریج ہی روایت کرتے ہیں۔

**2337** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيعًا، وَسَبْعًا جَمِيعًا مُقِيمًا فِي غَيْرِ سَفَرٍ فَقُلْتُ: اَيْنَ كَانَ؟ قَالَ: بِالْمَدِينَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے سات' آٹھ رکعت (نفل) اکٹھے پڑھے حالت اقامت میں سفر کے علاوہ۔ سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ کہاں تھے اس وقت؟ فرمایا: مدینہ پاک میں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا قَيْسٌ

یہ حدیث عمار سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں۔

**2338** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا سُفْيَانُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام میں سے محفوظین اس بات

---

2336- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه24 .

2337- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه29 رقم الحديث:543، ومسلم: المسافرين جلد1صفحه491 .

2338- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه673 رقم الحديث:3807 .

الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ مِنْ اَقْرَبِهِمْ اِلَى اللّٰهِ وَسِيلَةً

سے اچھی طرح آگاہ تھے کہ اُم عبد کے بیٹے ان سب میں سے وسیلہ کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

**2339** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْجُبْلَانِيُّ قَالَ: نا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْاَلْهَانِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَرَّدَ ظَهْرَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کی پیٹھ بغیر حق کے کھینچی وہ اللہ سے ملے گا اس حالت میں کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا الْيَمَانُ

یہ حدیث محمد بن زیاد سے صرف یمان ہی روایت کرتے ہیں۔

**2340** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ الشَّيْزَرِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ مَلَكَ لِسَانَهُ، وَوَسِعَهُ بَيْتُهُ، وَبَكَى عَلَى خَطِيئَتِهِ

حضرت ثوبان حضور ﷺ کے غلام سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خوشخبری ہے اس کے لیے جس کی زبان اس کے قابو میں ہو اور اس کا گھر وسیع ہو (کہ اس میں نماز کی جگہ ہو) اور اپنی غلطیوں پر رونے کی توفیق بھی ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى

یہ حدیث ثوبان سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**2341** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

---

2339- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد8صفحه136 رقم الحديث:7536 . انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه256 .

2340- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد1صفحه78 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه302 .

2341- أخرجه مسلم: الأيمان جلد3صفحه1278' وأحمد: المسند جلد2صفحه63 رقم الحديث:5050 .

قُدَامَةَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَطَمَ غُلَامَهُ فِي غَيْرِ حَقٍّ فَكَفَّارَتُهُ عِتْقُهُ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے غلام کو کسی وجہ کے بغیر مارا' اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو آزاد کردیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا إِسْحَاقُ

یہ حدیث ہشام سے صرف اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

**2342** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لِعِزِّهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ إِلَّا ذُلًّا، وَمَنْ تَزَوَّجَهَا لِمَالِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ إِلَّا فَقْرًا، وَمَنْ تَزَوَّجَهَا لِحَسَبِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ إِلَّا دَنَاءَةً، وَمَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لَمْ يَتَزَوَّجْهَا إِلَّا لِيَغُضَّ بَصَرَهُ أَوْ لِيُحْصِنَ فَرْجَهُ، أَوْ يَصِلَ رَحِمَهُ بَارَكَ اللّٰهُ لَهُ فِيهَا، وَبَارَكَ لَهَا فِيهِ

حضرت ابراہیم بن ابی عبلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے' آپ نے فرمایا: جس نے کسی عورت سے شادی کی عزت بڑھانے کے لیے (کہ اس عورت سے شادی کرنے سے میری عزت میں اضافہ ہوگا) اللہ عزوجل اس کی رسوائی ہی میں اضافہ کرے گا' جس نے کسی عورت سے شادی کی مال دار ہونے کے لیے تو اللہ عزوجل اس کی محتاجی میں اضافہ کرے گا' جس نے کسی عورت سے شادی کی حسب کے اعلیٰ ہونے کی بناء پر تو اللہ عزوجل اس کے گھٹیا پن میں اضافہ ہی کرے گا' جس نے کسی عورت سے شادی کی تاکہ اس کی نظر جھک جائے یا اپنی شرمگاہ کی حفاظت کے لیے یا صلہ رحمی کے لیے تو اللہ عزوجل اس کی بیوی اور اس مرد کے لیے برکت دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف عبدالسلام ہی روایت کرتے ہیں۔

---

**2342**- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحه 245' وابن حبان في المجروحين جلد 2 صفحه 151' وابن الجوزي في الموضوعات جلد 2 صفحه 258 .

2343 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُصَيْرٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا وَكِيعٌ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا اِلَى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنكُمْ، وَلَا تَنْظُرُوا اِلَى مَنْ فَوْقَكُمْ، فَاِنَّهُ اَجْدَرُ اَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی اپنے سے نیچے والے کو دیکھے اپنے سے اوپر (مال) والے کو نہ دیکھے اگر ایسے کرو گے تو تم اللہ کی نعمتوں کو حقیر نہیں جانو گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُصَيْرٍ

یہ حدیث سفیان سے صرف وکیع ہی روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں عبداللہ بن نصرا کیلے ہیں۔

2344 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ السِّنْدِيِّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلُحُومِ الْخَيْلِ، وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ہم کو گھوڑوں کا گوشت کھانے کا حکم دیتے تھے اور ہم کو پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا يُوسُفُ

یہ حدیث سفیان سے صرف یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

2345 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاَوْصَابِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِى حِمَايَةَ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے میں نے سنا اس حالت میں کہ آپ منبر پر تشریف فرما تھے آپ ہم کو جمعہ کے دن غسل کا حکم دیتے تھے۔

---

2343- أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2275' والترمذى: صفة القيامة جلد 4 صفحه 665 رقم الحديث: 2513' وابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحه 1387 رقم الحديث: 4142' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 340 رقم الحديث: 7467 .

2344- انظر: لسان الميزان جلد 6 صفحه 317 .

2345- أخرجه البخارى: الجمعة جلد 2 صفحه 462 رقم الحديث: 919' ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 579 .

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ وَثَّابٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَاْمُرُنَا بِالْغُسْلِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَی الْمِنبَرِ

**2346** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا یَحْیَی بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْیَرَ قَالَ: حَدَّثَنِی سَلَمَةُ بْنُ الْعَیَّارِ، عَنْ جَرِیرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هَارُونَ الْعَبْدِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: کَانَ اُنَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ یَاْتُونَا بِاللَّحْمِ، فَکَانَ فِی اَنْفُسِنَا مِنْهُ شَیْءٌ، فَذَکَرْنَا ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَجْهِدُوا اَیْمَانَهُمْ اَنَّهُمْ ذَبَحُوهَا، ثُمَّ اذْکُرُوا اسْمَ اللّٰهِ وَکُلُوا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرب کے لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے' ہم اس کے متعلق اپنے دلوں میں کوئی شی پاتے' ہم نے یہ بات حضور ﷺ کے سامنے ذکر کی' آپ نے فرمایا: اُن سے قسمیں لو کہ انہوں نے بذاتِ خود ذبح کیا ہے' پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اس کو کھالو۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْعَیَّارِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْیَرَ

یہ حدیث سلمہ بن عیار سے صرف محمد بن حمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2347** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا سُلَیْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعُکَّاشِیُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اَبِی عَبْلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ الدَّرْدَاءِ، تُخْبِرُ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا کَتَبَ اَحَدُکُمْ اِلَی اِنْسَانٍ فَلْیَبْدَاْ بِاسْمِهِ، وَاِذَا کَتَبَ فَلْیُتَرِّبْ کِتَابَهُ، فَهُوَ اَنْجَحُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی کسی کو خط لکھے تو وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کرے' جب خط لکھ لے تو خط کو بند کر دے' یہ زیادہ اچھا ہے۔

**2348** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْاَوْصَابِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْیَرَ، عَنْ

حضرت ابوعمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کی نماز پڑھے اور اس کے

2346- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه39 .

2347- انظر: کشف الخفاء جلد1صفحه100 رقم الحدیث: 257 . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه101-102 .

2348- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه172 .

حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الْجُمُعَةَ وَصَامَ يَوْمَهُ، وَعَادَ مَرِيضًا، وَشَهِدَ جِنَازَةً، وَشَهِدَ نِكَاحًا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

دن کا روزہ رکھے‘ مریض کی عیادت کرے‘ جنازے میں شریک ہو‘ نکاح میں شریک ہو‘اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَرِيزٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ

یہ حدیث حریز سے صرف محمد بن حمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2349** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَمَّنَهُ اللّٰهُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

حضرت ابوعمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں لڑتا ہوا شہید ہو جائے‘ اللہ تعالیٰ اسے قبر کی آزمائش سے محفوظ رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ

یہ حدیث صفوان سے محمد بن حمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2350** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْعَيَّارِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَخَافَ مُؤْمِنًا بِغَيْرِ حَقٍّ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ لَا يُؤَمِّنَهُ مِنْ اَفْزَاعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا‘ فرمایا: جس نے کسی مؤمن کو بغیر کسی وجہ کے ڈرایا تو اللہ پر حق ہے کہ اسے قیامت کے دن کی گھبراہٹ سے امن نہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث سلمہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

---

2349- أخرجه الطبراني في الكبير جلد8صفحه113 رقم الحديث: 7480 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه292 .

2350- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه257 .

**2351** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ رِجَالٌ مِنْ اُمَّتِي يَاْكُلُونَ اَلْوَانَ الطَّعَامِ، وَيَشْرَبُونَ اَلْوَانَ الشَّرَابِ، وَيَلْبَسُونَ اَلْوَانَ الثِّيَابِ، يَتَشَدَّقُونَ فِي الْكَلَامِ، اُولَئِكَ شِرَارُ اُمَّتِي

حضرت ابوعمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب میری اُمت سے کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو مختلف قسم کے کھانے کھائیں گے' قسم قسم کے مشروبات پئیں گے' مختلف رنگوں کے کپڑے پہنیں گے' گفتگو میں شوخی کریں گے' یہی بدترین لوگ ہوں گے میری اُمت سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ

یہ حدیث ابوبکر سے محمد بن حمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2352** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ، مَا كُنْتِ اِذَا سَافَرْتِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَجَجْتِ اَوْ غَزَوْتِ مَعَهُ، مَا كُنْتِ تُزَوِّدِينَهُ؟ قَالَتْ: كُنْتُ اُزَوِّدُهُ قَارُورَةَ دُهْنٍ، وَمُشْطًا، وَمِرْآةً، وَمِقَصًّا، وَمُكْحُلَةً، وَسِوَاكًا

حضرت اُم درداء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' آپ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ جب آپ حضور ﷺ کے ساتھ سفر کرتیں یا حج کرتیں یا جہاد کرتیں تو آپ کا زادِ راہ کیا ہوتا تھا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اپنے ساتھ تیل کی شیشی اور کنگھی' شیشہ اور قینچی اور سرمہ دانی اور مسواک زادِراہ کے طور پر رکھتی تھی۔

**2353** - وَعَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ الدَّرْدَاءِ، تُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ: لَا تَغْضَبْ وَلَكَ الْجَنَّةُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسا کوئی عمل بتائیں کہ جس کی وجہ سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں! آپ نے فرمایا: کبھی غصہ نہ کیا کرو تمہارے لیے جنت ہے۔

**2354** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر شے کی سردار کوئی شی ہوتی ہے'

---

**2351**- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه253 .

**2353**- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه73 .

**2354**- انظر: مجمع البحرين (5053) .

بْـنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ شَیْءٍ سَيِّدًا، وَاِنَّ سَيِّدَ الْمَجَالِسِ قُبَالَةَ الْقِبْلَةِ

محافل کا سردار قبلہ رُو ہونا ہے۔

**2355** - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَاْمَنُ الَّذِی يَرْفَعُ رَاْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ، وَيَضَعُهُ اَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهُ رَاْسَ حِمَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنا سر امام سے پہلے اُٹھاتا اور پہلے رکھتا ہے' خوف ہے کہ اس کا سر گدھے کے سر کی طرح ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ

یہ دونوں حدیثیں محمد بن خالد سے صرف عمرو بن عثمان ہی روایت کرتے ہیں۔

**2356** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِیُّ، قَالَ نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِی زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمَّكَ وَاَبَاكَ، وَاُخْتَكَ وَاَخَاكَ، وَاَدْنَاكَ فَاَدْنَاكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ (سب سے زیادہ حق اولاد پر کس کا ہوتا ہے؟) فرمایا: تیری ماں کا' تیرے باپ کا' تیری بہن کا' تیرے بھائی کا' اس کے بعد درجہ بہ درجہ۔

**2357** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى الِاشْتِرَاطَ فِی الْحَجِّ شَيْئًا، وَيَقُولُ: حَسْبُكُمْ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سالم اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حج میں کسی شے کی شرط نہیں لگاتے تھے اور فرماتے کہ تمہیں تمہارے نبی ﷺ کی سنت ہی کافی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث زہری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

---

**2355**- انظر: الميزان جلد1صفحه63 .

**2356**- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه303 .

**2357**- أخرجه البخاری:المحصر جلد 4صفحه11 رقم الحديث: 1810' والترمذی: الحج جلد 3صفحه270 رقم الحديث:942' والنسائی: المناسك جلد5صفحه131' وأحمد: المسند جلد2صفحه46 رقم الحديث: 4880 .

**2358** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاعَ اَوِ احْتَاجَ، فَكَتَمَهُ النَّاسَ وَاَفْضَى بِهِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَفْتَحَ لَهُ رِزْقًا حَسَنًا مِنْ حَلَالٍ

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کو بھوک لگی یا ضرورت پیش آئی' اس نے لوگوں سے اسے چھپایا (یعنی لوگوں کے سامنے اس کا اظہار نہیں کیا) اس کا اظہار اللہ تعالیٰ سے کیا تو اللہ تعالیٰ پر ضروری ہے کہ اس کے لئے رزقِ حلال کے دروازے کھول دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مُوسَى تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث اعمش سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

**2359** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: اَنَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نا اَبُو الدَّهْمَاءِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: اَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جَمَعَ اللّٰهُ الْخَلَائِقَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ رَفَعَ لِكُلِّ قَوْمٍ آلِهَتَهُمُ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ فَيُورِدُونَهُمُ النَّارَ، وَيَبْقَى الْمُوَحِّدُونَ، فَيُقَالُ لَهُمْ: مَا تَنْتَظِرُونَ؟ فَيَقُولُونَ: نَنْتَظِرُ رَبًّا كُنَّا نَعْبُدُهُ بِالْغَيْبِ، فَيُقَالُ لَهُمْ: اَوَتَعْرِفُونَهُ؟ فَيَقُولُونَ: اِنْ شَاءَ عَرَّفَنَا نَفْسَهُ، فَيَتَجَلَّى لَهُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، فَيَخِرُّونَ لَهُ سُجَّدًا، فَيُقَالُ لَهُمْ: يَا اَهْلَ التَّوْحِيدِ، ارْفَعُوا رُئُوسَكُمْ، فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَكُمُ الْجَنَّةَ، وَجَعَلَ مَكَانَ كُلِّ رَجُلٍ يَهُودِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا فِي النَّارِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کو ایک جگہ جمع کرے گا' پھر ہر قوم کا خدا جس کی وہ عبادت کرتے تھے' ان کو اُٹھائے گا اور ان کو جہنم میں پھینک دے گا' اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے باقی رہ جائیں گے۔ ان کو کہا جائے گا: تم کس کا انتظار کر رہے ہو؟ وہ عرض کریں گے: ہم اس رب کا انتظار کر رہے ہیں جس کی بن دیکھے عبادت کرتے تھے۔ ان کو کہا جائے گا: کیا تم اس کو پہچانتے ہو؟ وہ عرض کریں گے: اگر اس نے چاہا تو ہم خود اسے پہچانیں گے' اللہ تعالیٰ ان کے سامنے تجلی فرمائے گا (وہ اس تجلی کو دیکھ کر) سجدے میں گر جائیں گے' ان کو کہا جائے گا: اے خیر والو! اپنے سروں کو اُٹھاؤ! تم سب کیلئے جنت واجب ہوگئی ہے اور

---

**2358**- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه259 .

**2359**- أخرجه أبو نعيم في حلية الأولياء جلد5صفحه363 .

جہنم میں تمہاری جگہ پر یہودی یا عیسائی کو رکھ دیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ إِلَّا ثَابِتٌ وَلَا عَنْ ثَابِتٍ، إِلَّا أَبُو الدَّهْمَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث عمر سے صرف ثابت اور ثابت سے صرف ابودھماء اور ان سے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

2360 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا أَبُو مَعْشَرٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةَ بَرِيرَةَ عِدَّةَ الْمُطَلَّقَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کی عدت طلاق والی عورت کی عدت کی طرح قرار دی۔

2361 - وَعَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي وَهُوَ يَجِدُ فِي بَطْنِهِ شَيْئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اس حالت میں نماز نہیں پڑھتے تھے جب آپ کے پیٹ میں کوئی شے ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ دونوں حدیثیں ابومعشر سے صرف محمد بن بکار ہی روایت کرتے ہیں۔

2362 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ رَمَضَانَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ، فَقَالَ: لَا يَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُؤْذِي الْمُصَلِّيَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ ہمارے پاس رمضان کی رات کو آئے' لوگ یا صحابہ کرام نماز پڑھ رہے تھے' آپ نے فرمایا: ایک دوسرے سے اونچا نہ پڑھو' اس طرح نمازی کو تکلیف ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْبَسَةُ

یہ حدیث سالم ابونضر سے صرف محمد بن یعقوب ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عنبسہ اکیلے ہیں۔

2363 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

---

2360- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه6 .

2361- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه92 .

2363- أخرجه الترمذي في البر والصلة جلد3صفحه231، والعقيلي في الضعفاء الكبير جلد 2صفحه117، وابن عدى

سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: السَّخِيُّ قَرِيبٌ مِنَ اللّٰهِ، بَعِيدٌ مِنَ النَّارِ، قَرِيبٌ مِنَ الْجَنَّةِ، قَرِيبٌ مِنَ النَّاسِ، وَالْبَخِيلُ بَعِيدٌ مِنَ اللّٰهِ، بَعِيدٌ مِنَ الْجَنَّةِ، بَعِيدٌ مِنَ النَّاسِ، قَرِيبٌ مِنَ النَّارِ، وَالْجَاهِلُ السَّخِيُّ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْعَابِدِ الْبَخِيلِ

حضورﷺ کوفرماتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: سخی اللہ کے قریب ہے جہنم سے دور ہے' جنت کے قریب ہے اور لوگوں کے قریب ہے' بخیل اللہ سے بھی دور ہے اور جنت سے بھی دور ہے' لوگوں سے دور ہے اور جہنم کے قریب ہے' جاہل سخی اللہ کے ہاں زیادہ پسندیدہ ہے عابد بخیل سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث یحییٰ' محمد سے' وہ اپنے والد سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور یحییٰ سے صرف سعید بن محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2364** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، قَاضِي حَلَبَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى الْأَرْضِ الْمَكْتُوبَةَ قَاعِدًا، وَقَعَدَ فِي التَّسْبِيحِ عَلَى الْأَرْضِ يُومِءُ إِيمَاءً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرض نماز زمین پر بیٹھ کر پڑھی اور نفل نماز زمین پر اشارے سے پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُخْتَارِ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث مختار سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

**2365** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، أَنَّهُ بَشَّرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْلَامِ الْعَبَّاسِ، فَأَعْتَقَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضورﷺ کو خوشخبری دی' حضرت عباس کے اسلام لانے کی' آپﷺ نے اس خوشی میں اُن کو آزاد کر دیا۔

---

فی الکامل جلد2صفحہ1238' والبیھقی فی شعب الایمان جلد7صفحہ428-429 رقم الحدیث: 10849 ۔

2364- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحہ152 ۔

2365- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحہ271 ۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي رَافِعٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث ابورافع سے صرف اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

**2366** - وَعَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اَخَذْتُ طَائِرًا فِي بَنِي حَارِثَةَ، فَاَخَذَهُ مِنِّي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، فَاَرْسَلَهُ، وَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ

حضرت شرحبیل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے بنی حارثہ میں ایک پرندہ پکڑا' اس پرندہ کو مجھ سے رافع بن خدیج نے پکڑا اور اس کو چھوڑ دیا اور فرمایا: حضور ﷺ نے مدینہ شریف کے دونوں کناروں کے درمیان کو حرم قرار دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَحْبِيلَ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ

یہ حدیث شرحبیل سے صرف ابومعشر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2367** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْكَشِّيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي: يَا اَبَهْ، مَنِ الرَّجُلُ الَّذِي خَلَّصَكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ ضَرَبُوكَ؟ قَالَ: ذَاكَ الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ السَّهْمِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: اے ابو جان! وہ کون آدمی تھا جس کو آپ نے مشرکین سے چھڑایا تھا' اُس دن وہ آپ کو مار رہے تھے؟ فرمایا: وہ عاص بن وائل سہمی تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن حرب اکیلے ہیں۔

**2368** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے

---

**2366**- أخرجه أحمد: المسند جلد**5**صفحه**228** رقم الحديث: **21727**' والبيهقي في الكبرىٰ جلد **5**صفحه**326** رقم الحديث: **9971**' والطبراني في الكبير جلد **5**صفحه**150** رقم الحديث: **4910-4913** . انظر: مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**306** .

**2368**- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد**6**صفحه**469-470** رقم الحديث: **3370**' ومسلم: الصلاة

بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ اَبُو فَرْوَةَ سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى قَالَ: لَقِيَنِی كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ: اَلَا اُهْدِی لَكَ هَدِيَّةً؟ قُلْتُ: بَلَى، فَاهْدِهَا لِی قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ، فَاِنَّا قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ؟ قَالَ: قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

روایت ہے کہ مجھے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے' فرمایا: کیا میں آپ کو ہدیہ دوں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ میرے لیے ہدیہ دیں' فرمایا: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے اہل بیت پر درود کس طرح پڑھیں یہ تو ہم نے معلوم کر لیا' لیکن سلام کس طرح پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: اس طرح کہو' اللّٰھم صل علی محمدٍ وعلی آل محمدٍ کما صلیت علی ابراھیم انك حمیدٌ مجیدٌ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی فَرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى اِلَّا اَبُو فَرْوَةَ

یہ حدیث ابوفروہ سے صرف عبدالواحد بن زیادہ ہی روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن عیسیٰ سے صرف ابوقرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2369** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ: مَثْنَى مَثْنَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: وہ دو دو رکعتیں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث ابن عون سے ابن سیرین سے اور ابن عون سے ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2370** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

---

جلد1 صفحه305 .

2369- أخرجه البخاری: الوتر جلد2 صفحه554 رقم الحديث: 990' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه516 .

2370- أخرجه الترمذی: التفسير جلد5صفحه277 رقم الحديث: 3094' وابن ماجه: النكاح جلد 1صفحه596 رقم الحديث: 1856' وأحمد: المسند جلد 5صفحه327 رقم الحديث: 22455 . انظر: الدر المنثور لسليوطی جلد3صفحه232 .

الضَّرِيرُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَبًّا لِلذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، يَقُولُهَا ثَلَاثًا، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَىُّ الْمَالِ نَتَّخِذُ؟ فَقَالَ: لِسَانًا ذَاكِرًا، وَقَلْبًا شَاكِرًا، وَزَوْجَةً مُؤْمِنَةً

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سونا اور چاندی ہلاکت ہے' یہ آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا مال ہم بنائیں؟ آپ نے فرمایا: ذکر کرنے والی زبان' شکر کرنے والا دل' مؤمنہ بیوی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ الْوَاسِطِيُّ، وعَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِى رَوَّادٍ

یہ حدیث سفیان عمرو بن مرہ سے اور سفیان سے صرف محمد بن حسن المزنی الواسطی ہی روایت کرتے ہیں اور عبدالحمید بن عبدالعزیز بن ابی رواد۔

**2371** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَا: نا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَقُولُ: اِذَا رَاحَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جمعہ کے دن خطبہ دیتے تو فرماتے تھے: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔

**2372** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ الطَّاحِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْهُنَائِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحِلُّ لِلْاَوَّلِ حَتَّى يَذُوقَ الْآخَرُ عُسَيْلَتَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو پہلے کے لیے حلال نہیں ہوسکتی ہے یہاں تک کہ دوسرا شوہر ذائقہ نہ چکھ لے' یعنی اس سے وطی نہ کرلے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں محمد بن دینار اکیلے ہیں۔

---

2371- أخرجه النسائي: الجمعة جلد3صفحه86 (باب حث الامام فى خطبته على الغسل يوم الجمعة).

2372- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه347 رقم الحديث: 14032' والبيهقى فى الكبرى جلد 7صفحه616 رقم الحديث: 15201 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه343 .

2373 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي سَبْعُونَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ؟ قَالَ: الَّذِينَ لَا يَسْتَرِقُونَ، وَلَا يَكْتَوُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا اَبُو خُشَيْنَةَ حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں میری اُمت کے لوگ ستر ہزار بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا: وہ لوگ ہوں گے نہ (ناجائز کلمات سے) دَم کروائیں گے نہ فال نکلوائیں گے اور اپنے رب پر بھروسہ کریں گے۔

یہ حدیث حکم بن اعرج سے صرف ابوخشینہ حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں۔

2374 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي جَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْاَشَجِّ اَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ: اِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ: الْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا بِشْرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت اشج عبدالقیس سے فرمایا: تم میں دو باتیں جو اللہ کو بھی پسند ہیں' یہ ہیں: (۱) بردباری (۲) رجوع (اللہ کی طرف)۔

یہ حدیث قرہ سے صرف بشر ہی روایت کرتے ہیں۔

2375 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: اَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ مَسْلَمَةَ

حضرت سعد بن زید بن سعد الاشہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو نجران سے آئی ہوئی تلوار بطور ہدیہ دی' آپ نے وہ تلوار محمد بن مسلمہ کو عطا کی اور فرمایا: اس کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرو' جب

2373- أخرجه البخاری: الطب جلد10صفحه163-164 رقم الحديث: 5705' ومسلم: الايمان جلد1صفحه198 .

2374- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه48' والترمذی: البر والصلة جلد 4صفحه366 رقم الحديث: 2011' وابن ماجه: الزهد جلد2صفحه1401 رقم الحديث: 4188 .

2375- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه304 .

الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ زَیْدِ بْنِ سَعْدِ الْاَشْهَلِیِّ قَالَ: اُهْدِیَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَیْفٌ مِنْ نَجْرَانَ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَیْهِ اَعْطَاهُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ فَقَالَ: جَاهِدْ بِهٰذَا فِی سَبِیلِ اللّٰهِ، فَاِذَا اخْتَلَفَتْ اَعْنَاقُ النَّاسِ فَاضْرِبْ بِهِ الْحَجَرَ، ثُمَّ ادْخُلْ بَیْتَكَ فَكُنْ حِلْسًا مُلْقًی حَتّٰی تَقْتُلَكَ كَفٌّ خَاطِئَةٌ، اَوْ تَاْتِیَكَ مَنِیَّةٌ قَاضِیَةٌ

لوگوں کی گردنیں اِدھر اُدھر ہو جائیں۔ تو آپ نے یہ تلوار پتھر پر مارنی ہے' پھر اپنے گھر چلے جانا ہے' وہاں ٹھہرے رہنا یہاں تک کہ لوگ تجھے بے گناہ ہاتھ قتل کر دے یا تیرے پاس فیصلہ کن موت آ جائے۔

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ زَیْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَجَبِیُّ

یہ حدیث سعد بن یزید سے اسی سند سے روایت ہے' اُن سے روایت کرنے میں حجبی اکیلے ہیں۔

**2376** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِیُّ قَالَ: نا یَحْیَی بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ - یَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَجَاءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ یُذْنِبُونَ، ثُمَّ یَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ، فَیَغْفِرَ لَهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: اگر تم گناہ نہیں کرو گے تو اللہ عزوجل ایسی قوم لائے گا جو گناہ کریں گے پھر اللہ سے بخشش طلب کریں گے' اللہ اُن کو معاف کرے گا۔

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ یَحْیَی بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن عمر اکیلے ہیں۔

**2377** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِیُّ قَالَ: نا سَعِیدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ قَالَ: اَخْبَرَنِی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو! کیونکہ اللہ کی طرف سے یہی مطلوب ہے۔

---

2376- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد12صفحه172 رقم الحدیث: 12794' والامام أحمد فی مسنده جلد 1 صفحه289' والبزار جلد4صفحه82 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه218 .

2377- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد 2صفحه1417 رقم الحدیث: 4243' والدارمی: الرقاق جلد2صفحه392 رقم الحدیث: 2726' وأحمد: المسند جلد6صفحه79 رقم الحدیث: 24469 .

عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الطُّفَيْلِ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَائِشُ، اِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ، فَاِنَّ لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ

حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

**2378** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمُّ جُنْدُبٍ، اَنَّهَا رَاَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْجَمْرَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، لَا يَقْتُلَنَّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَارْمُوا مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت اُم جندب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو کنکریاں مارنے کے دن صبح کے وقت دیکھا' آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! ایک دوسرے کو قتل نہ کرو اور ٹھیکری کی طرح کنکری پھینکو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُفَضَّلِ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث مفضل سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2379** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ اَحَدُ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، اِمَامُ مَسْجِدِ قُبَاءَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيِّ قَالَ: اَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ، فَرَاَى حِصْنَةً فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَرَاضِي، وَلَمْ يَكُنْ رَآهُ قَبْلَ ذٰلِكَ،

حضرت جابر بن عبداللہ السلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بدھ کے دن بنی عمرو بن عوف کے گھر آئے' آپ نے اُن کے گھر اموال اور غلہ کا ڈھیر دیکھا' اس سے پہلے اُن کے گھر میں ایسا نہیں تھا' آپ نے اُن کو فرمایا: اے انصار کے گروہ! انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! حاضر ہیں! ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! فرمایا: اگر جمعہ کے لیے آؤ تو تم وہاں ٹھہرو یہاں تک کہ میری گفتگو سنو۔ انہوں نے عرض کی: ٹھیک ہے'

2378- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 207 رقم الحديث: 1966' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 608 رقم الحديث: 16094 . انظر: نصب الراية جلد 3 صفحه 75 .

2379- أخرجه البزار جلد 1 صفحه 451 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 131 .

فَقَالَ لَهُمْ: مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ فَقَالُوا: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِآبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا اَنْتَ قَالَ: لَوْ اَنَّكُمْ اِذَا هَبَطْتُمْ لِعِيدِكُمْ، يَعْنِي الْجُمُعَةَ، مَكَثْتُمْ حَتّٰى تَسْمَعُوا مِنِّي قَوْلِي قَالُوا: نَعَمْ، اَيْ رَسُولَ اللّٰهِ، بِآبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا اَنْتَ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ حَضَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَتَنَفَّلَ رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ مُقَامِهِ، وَكَانَ قَبْلَ ذٰلِكَ اِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ اِلَى بَيْتِهِ فَصَلَّاهُمَا فِي بَيْتِهِ، حَتّٰى كَانَ يَوْمَئِذٍ فَتَنَفَّلَهُمَا فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ اسْتَقْبَلَهُمْ بِوَجْهِهِ، فَتَبِعَتِ الْاَنْصَارُ مِنَ الْمَسْجِدِ، حَتّٰى اَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ فَقَالُوا: لَبَّيْكَ، اَيْ رَسُولَ اللّٰهِ، بِآبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا اَنْتَ قَالَ: كُنْتُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اِذْ لَا يُعْبَدُ اللّٰهُ، تَحْمِلُونَ الْكَلَّ فِي اَمْوَالِكُمْ، وَتَفْعَلُونَ الْمَعْرُوفَ، وَتُصَلُّونَ، حَتّٰى اِذَا مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ بِالْاِسْلَامِ وَاَتَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْتُمْ تُحْصِنُونَ، فِيمَا يَاْكُلُ ابْنُ آدَمَ اَجْرٌ، وَفِيمَا يَاْكُلُ الطَّيْرُ اَجْرٌ، وَفِيمَا يَاْكُلُ السَّبُعُ اَجْرٌ فَانْصَرَفَ الْقَوْمُ، فَمَا بَقِيَ اَحَدٌ اِلَّا هَدَمَ فِي مَالِهِ ثُلْمَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، يَعْنِي هَدَمَ فِي حِيطَانِ بَسَاتِينِهِمْ، لِيَدْخُلَ الْفُقَرَاءُ فَيَاْكُلُوا مِنَ التَّمْرِ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَجَبِيُّ

اے اللہ کے رسول! ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! جب جمعہ کا دن آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز کے لیے حاضر ہوئے' پھر آپ نے سلام پھیرا' اس جگہ کے قریب ہی دو رکعت نفل ادا کیے' اس سے پہلے یہ تھا کہ جب آپ جمعہ پڑھا لیتے تو اپنے گھر چلے جاتے' وہاں اپنے گھر دو رکعت نفل ادا کرتے لیکن یہاں پر آپ نے دو رکعت نفل مسجد میں ادا کیے' جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ نے اپنا چہرۂ مبارک اُن کی طرف کیا' انصار مسجد کی طرف آنے لگے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ نے اُن کو فرمایا: اے انصار کے گروہ! انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! حاضر ہیں! ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ نے فرمایا: تم جاہلیت میں تھے اس وقت اللہ کی عبادت نہیں کی جاتی تھی' تم اپنے اموال کے حوالے سے مشکل اُٹھاتے تھے اور نیکی کرتے تھے اور نماز پڑھتے تھے یہاں تک کہ تم پر اسلام نے احسان کیا اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے' جو تم اس میں جمع کرتے ہو' اس سے ابن آدم کھاتا ہے' اس میں تمہارے لیے ثواب ہے جو اس میں پرندے کھائیں' اس میں تمہارے لیے ثواب ہے جو درندے کھائیں' اس میں تمہارے لیے ثواب ہے۔ قوم چلی گئی' ان میں کوئی باقی نہیں رہا تو دو تہائی یا ایک تہائی مال باغ میں بکھیر دیا تاکہ فقراء داخل ہوں اور اس سے کھجوریں کھائیں۔

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے' اُن سے روایت کرنے میں حجبی اکیلے ہیں۔

**2380** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: (لَعَمْرُكَ) (الحجر: 72) قَالَ: بِحَيَاتِكَ يَا مُحَمَّدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کی تفسیر ''لعمرك'' کرتے ہوئے فرماتے ہیں: مراد یہ ہے کہ اے محمد ﷺ! آپ کی زندگی کی قسم!

**2381** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا اَبُو كَعْبٍ الْاَزْدِيُّ، صَاحِبُ الْحَرِيرِ قَالَ: نا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اُمِّ سَلَمَةَ بِالْمَدِينَةِ، وَبَيْنِي وَبَيْنَهَا حِجَابٌ، فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ: كَانَ اَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ قَالَ: مَا مِنْ آدَمِيٍّ اِلَّا وَقَلْبُهُ بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمَنِ، اِذَا شَاءَ اَزَاغَهُ، وَاِذَا شَاءَ هَدَاهُ

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس مدینہ شریف آیا' میرے اور آپ کے درمیان پردہ تھا' میں نے سنا آپ فرما رہی تھیں کہ حضور ﷺ کثرت سے یہ دعا مانگتے تھے: اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھنا (تعلیم اُمت کے لیے یہ دعا فرمائی) آپ نے فرمایا: ہر آدمی کا دل اللہ عزوجل کی دو انگلیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے' جب چاہے ٹیڑھا کردے جب چاہے اس کو سیدھا کردے۔

**2382** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ، مِائَةَ مَرَّةٍ، وَاِذَا اَمْسَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت سو مرتبہ سبحان اللّٰه ربی العظیم وبحمده پڑھا' اسی طرح شام کے وقت پڑھا تو روئے زمین میں اس کی مثل کوئی نہیں ہوگا' ہاں جس نے یہ کلمات پڑھ لیے اور یا اضافہ کر لیا۔

---

2380- أخرجه البيهقي في دلائل النبوة جلد5صفحه488 . انظر: البدر المنثور جلد4صفحه103 .

2381- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5صفحه538 رقم الحديث: 3522' أحمد: المسند جلد6صفحه348 رقم الحديث: 26735 . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه213-214 .

2382- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه326 رقم الحديث: 5091 .

كَذَلِكَ، لَمْ يُوَافِ اَحَدٌ مِنَ الْخَلَائِقِ مِثْلَ مَا وَافَى بِهِ، اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ اَوْ زَادَ

**2383** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: مَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِي قَطُّ اِلَّا رَفَعَ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ، اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ، اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ، اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ میرے گھر سے جب بھی نکلتے تو آپ آسمان کی طرف سر اُٹھاتے تو یہ دعا پڑھتے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ، اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ، اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ، اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ .

یہ حدیث شعبی عبداللہ بن شداد سے' وہ حضرت میمون سے اور شعبی سے صرف بکر ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں مسلم اکیلے ہیں۔

**2384** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: نیکی کی دعوت دینے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَائِشَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوحازم سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں' سہل بن سعد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**2385** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

---

**2383**- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه132 .

**2384**- أخرجه أبو داؤد جلد5صفحه327' والترمذي جلد5صفحه155' والنسائي جلد8صفحه268' وابن ماجه جلد2صفحه1278' والامام أحمد في مسنده جلد6صفحه306 .

**2385**- أخرجه مسلم: النكاح جلد2صفحه1021' وأبو داؤد: النكاح جلد2صفحه253 رقم الحديث: 2151'

اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ قَالَ: نا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى امْرَاَةً، فَدَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، فَقَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا، ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ: اِنَّ الْمَرْاَةَ تُقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ، وَتُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ، فَمَنْ وَجَدَ ذٰلِكَ فَلْيَاْتِ اَهْلَهُ، فَاِنَّهُ يَغْمُرُ مَا فِي نَفْسِهِ

ﷺ نے ایک عورت کو دیکھا کہ وہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس آئی' اس نے اپنی ضروری پوری کر لی' پھر آپ باہر نکلے' آپ نے فرمایا: عورت شیطان کی صورت میں آتی ہے اور شیطان کی صورت میں چلتی ہے' جب تم میں سے کوئی اس کے متعلق اپنے دل میں کوئی بات پائے تو وہ اپنی بیوی کے پاس چلا جائے' جو اس کے دل میں اس کے متعلق بُرا خیال آیا' وہ چلا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

**2386** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَحْرٍ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ بَيَانٍ اَبِي بِشْرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قِيلَ: يَا اَهْلَ الْجَمْعِ غُضُّوا اَبْصَارَكُمْ تَمُرُّ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: فَتَمُرُّ وَعَلَيْهَا رَيْطَتَانِ خَضْرَاوَانِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو کہا جائے گا: اے اہل محشر! اپنی نگاہوں کو نیچے کرو' فاطمہ بنت محمد ﷺ گزر رہی ہیں' آپ اس شان سے گزریں گی کہ آپ پر دو سبز جوڑے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ. وَالْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ الضَّبِّيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث بیان سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں عبدالحمید اور عباس بن بکار اکیلے ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

---

والترمذي: الرضاع جلد 3 صفحه 455 رقم الحديث: 1158' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 405 رقم الحديث: 14550 .

2386- أخرجه ابن عدى في الكامل جلد 5 صفحه 1666 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 215 .

2387 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: شِهَابٌ، فَقَالَ: بَلْ اَنْتَ هِشَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی کا ذکر کیا گیا' اس کو شہاب کہا جاتا تھا' آپ نے فرمایا: بلکہ تیرا نام ہشام ہے۔

2388 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا ابْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِينَا، فَنَاْتِيهِ بِمِيضَاةٍ لَنَا فِيهَا مَاءٌ، يَاْخُذُ بِمُدِّ الْمَدِينَةِ مُدًّا وَنِصْفًا اَوْ ثُلُثًا، فَاَصُبُّ عَلَيْهِ، فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَيُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ، وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَيَمْسَحُ بِرَاْسِهِ وَاحِدَةً، وَيَمْسَحُ بِاُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا، وَبَاطِنَهُمَا، وَيُطَهِّرُ قَدَمَيْهِ

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آتے تھے' ہم آپ کے پاس ایک برتن لے کر آتے' اس میں پانی ہوتا تھا' آپ اس سے مدینہ کے مد یا آدھا یا ایک تہائی لیتے' اس میں سے پانی بہاتے' اپنے ہاتھ کو تین مرتبہ دھوتے اور کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھوتے اور کلائیوں کو تین مرتبہ دھوتے اور سر کا ایک مرتبہ مسح کرتے اور کانوں کے اندرونی و بیرونی حصہ کا مسح کرتے اور اپنے پاؤں کو دھوتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ

یہ حدیث روح سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

2389 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسَدَّدٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب وضو کرتے تو سر کا مسح کرتے' جو پانی بچ جاتا اس کو ہاتھ پر رکھتے' اس سے سر کے آگے والے حصے سے ابتداء کرتے' پھر گردن تک لے

---

2387- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 5418 .

2388- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 24 صفحه 267 رقم الحديث: 676 .

2389- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 32 رقم الحديث: 130 . أخرجه الطبراني في الكبير جلد 24 صفحه 267 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَوَضَّأَ مَسَحَ رَأْسَهُ بِفَضْلِ مَاءٍ كَانَ فِي يَدِهِ، فَبَدَأَ بِمُؤَخِّرَةِ رَأْسِهِ، ثُمَّ جَرَّهُ إِلَى قَفَاهُ، ثُمَّ جَرَّهُ إِلَى مُؤَخِّرِهِ

جاتے' پھر اس کو آگے کھینچتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبداللہ بن روّاد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2390** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

حضرت ابوسعیدالخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے (نماز سے پہلے جو کام جائز تھے) تکبیر ان کو حرام کرنے والی ہے (اور نماز کے اندر جو کام ناجائز تھے) ان کو سلام حلال کرنے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا حَسَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عُمَرَ

یہ حدیث سعید سے صرف حسان ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابوعمر اکیلے ہیں۔

**2391** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، وَهُوَ الْفَرَقُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اور میں ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے' وہ ایک فرق (سولہ رطل یعنی تین صاع) پانی ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث زہری سے قاسم اور زہری سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2392** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

---

2390- أخرجه الترمذي في الصلاة رقم الحديث: 238 .

2391- أخرجه البخاري: الغسل جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 250' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 255 .

2392- انظر: مجمع البحرين للحافظ الهيثمي (344) .

بْنُ مَرْوَانَ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا فُرَاتُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَخَلَّى الرَّجُلُ تَحْتَ شَجَرَةٍ مُثْمِرَةٍ، وَنَهَى اَنْ يُتَخَلَّى عَلَى ضَفَّةِ نَهَرٍ جَارٍ

حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی پھل دار درخت کے نیچے اور جاری نہر میں پاخانہ کرے۔

**2393** - وَبِهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّمِيمَةِ، وَعَنِ الاسْتِمَاعِ اِلَى النَّمِيمَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے چغلی کرنے اور سننے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ مَيْمُونٍ اِلَّا فُرَاتٌ، تَفَرَّدَ بِهَا الْحَكَمُ

یہ حدیث میمون سے صرف فرات ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں حکم اکیلے ہیں۔

**2394** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طُهْرِ الْحَيْضِ، فَقَالَ: خُذِي سُكْبَتَكِ فَقَالَتْ: اَصْنَعُ بِهَا مَاذَا؟ فَاسْتَحْيَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: هَلُمِّي اِلَيَّ اُخْبِرْكِ، اَمِرِّيهَا عَلَى مَخْرَجِ الدَّمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے حیض سے پاکی کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: تُو ایک کپڑا لے! اس نے عرض کی: میں اس سے کیا کروں؟ حضور ﷺ پر حیاء کی کیفیت طاری ہوگئی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے اس کو کہا: میرے پاس آؤ میں تم کو بتاتی ہوں' اس کو خون نکلنے والی جگہ پر رکھنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عُمَرَ

یہ حدیث عطاء سے حماد ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابوعمر اکیلے ہیں۔

**2395** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور داڑھی کا خلال کیا۔

---

2393- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه94 .

2395- أخرجه الترمذي: الطهارة جلد 1صفحه44 رقم الحديث: 29-30' وابن ماجه: الطهارة جلد 1صفحه148 رقم الحديث: 429 .

بِلَالٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں سفیان اکیلے ہیں۔

**2396** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ، وَالرِّيحُ رِيحُ الْمِسْكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ کی راہ میں زخم آیا' قیامت کے دن آئے گا اس حالت میں کہ اس کے خون کا رنگ خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی خوشبو مشک کی طرح ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا صَالِحٌ

یہ حدیث زہری سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

**2397** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں دن میں سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔

**2398** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، وَحَبِيبٍ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے کھانے میں مکھی گر جائے تو وہ اس کو ڈبو لے' کیونکہ اس کے ایک پَر میں بیماری ہے اور ایک میں شفاء ہے۔

---

**2396**- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه674 رقم الحديث:10664 .

**2397**- أخرجه الطبراني في الدعاء رقم الحديث: 1836' والبزار جلد4صفحه81 . انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه211 .

**2398**- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد6صفحه414 رقم الحديث:3320' والدارمي: الأطعمة جلد2صفحه135 رقم الحديث:2039' وأحمد: المسند جلد2صفحه330 رقم الحديث:7377 .

إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فِيهِ، فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً، وَالْآخَرِ شِفَاءً

**2399** - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے زبان جانور کسی کو زخمی کرے اور کنواں جو اپنی ملک میں کھودے اس میں کوئی گر کر ہلاک ہو جائے' اس صورت میں تاوان نہیں ہے اور دفن شدہ خزانے میں خمس ہے۔

**2400** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ قَالَ: انا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، وَحَبِيبٍ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ ابْتَاعَ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ طَعَامٍ، لَا سَمْرَاءَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کوئی بکری فروخت کی اس حالت میں کہ اس کا دودھ رُکا ہوا تھا' اس لینے والے کو اختیار ہے تین دن کا' اگر چاہے تو اس کو واپس کر دے اور ساتھ ایک صاع گندم کا دے' اس میں کانٹے نہ ہوں۔

**2401** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: رَجُلٌ أَتَى قَوْمًا عَلَى إِسْلَامٍ دَامِجٍ، فَشَقَّ عَصَاهُمْ حَتَّى اسْتَحَلُّوا الْمَحَارِمَ، وَسَفَكُوا الدِّمَاءَ، وَسُلْطَانٌ جَائِرٌ وَقَالَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ،

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں کی طرف اللہ عزوجل نظر رحمت نہیں کرے گا نہ ان کو پاک کرے گا' ان کے لیے دردناک عذاب ہے: (۱) ایک وہ آدمی جو ایسی قوم کے پاس آیا وہ مسلمان تھے' اس نے اُن پر عصا کاٹ کر اُن کا خون بہایا اور خون کو حلال جانا (۲) ظالم بادشاہ' اور فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے

**2399**- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه426 رقم الحديث: 1499' ومسلم: الحدود جلد3صفحه1334 .

**2400**- أخرجه مسلم: البيوع جلد 3صفحه1158' وأبو داؤد: البيوع جلد 3صفحه268 رقم الحديث: 3444' والترمذي: البيوع جلد3صفحه544 رقم الحديث: 1252 .

**2401**- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه240 .

وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَسَكَتَ سُفْيَانُ عَنِ الثَّالِثِ، فَلَمْ يَذْكُرْهَا

میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ سفیان تیسرے کا ذکر کرنے سے خاموش رہے۔

**2402** - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَالَ وَلَهُ اَرْبَعُونَ دِرْهَمًا اَوْ قِيمَتُهَا فَهُوَ مُلْحِفٌ، وَهُوَ مِثْلُ سَفِّ الْمَاءِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اس حالت میں مانگا کہ اس کے پاس چالیس درہم یا اس کے برابر قیمت ہے، وہ لپٹنے والا ہے وہ بہنے والے پانی کی طرح ہے۔

**2403** - وَبِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل وصیت کرتے رہے پڑوسی کے متعلق یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ وہ وارث نہ بنا دیا جائے۔

**2404** - وَبِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ اَرْبَعَةٍ: رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَرَجُلَيْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ: مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَسَالِمٍ مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ، وَاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَخَصَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ بِكَلِمَةٍ قَالَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْ بِقِرَائَةِ ابْنِ مَسْعُودٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن چار آدمیوں سے پڑھو، دو کا تعلق مہاجرین سے ہے اور دو کا تعلق انصار سے ہے، وہ چار آدمی یہ ہیں: (۱) حضرت عبداللہ بن مسعود (۲) سالم مولیٰ ابی حذیفہ (۳) ابی بن کعب (۴) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم۔ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو ایک بات کے ساتھ خاص کیا، وہ یہ تھا کہ جس کا ارادہ ہو کہ قرآن اس طرح پست آواز میں

---

**2402**- أخرجه النسائي: الزكاة جلد5صفحه73 (باب الالحاف في المسألة)، والبيهقي في الكبرى جلد7صفحه39 رقم الحديث: 13211 .

**2403**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه341 رقم الحديث: 5152، والترمذي: البر والصلة جلد4صفحه333 رقم الحديث: 1943، وأحمد: المسند جلد2صفحه218 رقم الحديث: 6503 .

**2404**- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد 7صفحه158 رقم الحديث: 3808، ومسلم: فضائل الصحابة جلد4 صفحه1913 .

پڑھے جس طرح نازل ہوا ہے وہ قرآن عبداللہ بن مسعود کی قرأت پر پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهَا الرَّمَادِيُّ

یہ تمام احادیث داؤد بن شابور سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں رمادی اکیلے ہیں۔

**2405** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الْوَاقِعِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، اَنَّهُ قَالَ لَهُ: يَا مُعَاوِيَةُ بْنَ حُدَيْجٍ، اِيَّاكَ وبُغْضَنَا، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبْغَضُنَا وَلَا يَحْسُدُنَا اَحَدٌ اِلَّا ذِيدَ عَنِ الْحَوْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِسِيَاطٍ مِنْ نَارٍ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما' انہوں نے فرمایا: اے معاویہ بن خدیج! ہم سے بغض رکھنے سے پرہیز کرو' بے شک حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہم سے بغض اور حسد کرے گا اس کو قیامت کے دن حوض سے آگ کے ڈنڈوں کے ساتھ ہٹا دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث شریک سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2406** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ الطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِيَّ، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ فِي حِصْنٍ حَصِينٍ وَمَنَعَةٍ؟ يُرِيدُ حِصْنًا كَانَ لِدَوْسٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاَبَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ لِلَّذِي ذَخَرَ اللّٰهُ لِلْاَنْصَارِ، فَلَمَّا هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِينَةِ هَاجَرَ اِلَيْهِ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ کو مضبوط قلعہ اور حفاظت کی ضرورت ہے؟ مراد ہمارا قلعہ تھا' جو قبیلۂ بنی دوس کا زمانۂ جاہلیت میں تھا' حضور ﷺ نے لینے سے انکار کر دیا کیونکہ یہ توفیق اور سعادت مندی اللہ عزوجل نے انصار کے لیے رکھ دی تھی' جب حضور ﷺ مدینہ شریف کی طرف ہجرت کر کے آئے تو حضرت طفیل بن عمرو نے آپ کی طرف ہجرت کی' آپ کے ساتھ آپ کی

**2405**- انظر: لسان الميزان جلد3صفحه320 . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه175 .

**2406**- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه108' وأحمد: المسند جلد3صفحه453 رقم الحديث: 14992 .

وَهَاجَرَ مَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ، فَاجْتَوَى الرَّجُلُ الْمَدِينَةَ، فَجَزِعَ، فَاَخَذَ مَشَاقِصَ لَهُ، فَقَطَعَ بِهَا بَرَاجِمَهُ، فَشَخَبَتْ يَدَاهُ حَتَّى مَاتَ، فَرَآهُ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فِي مَنَامِهِ، فَرَآهُ فِي هَيْئَةٍ حَسَنَةٍ، وَرَآهُ يُغَطِّي يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا صَنَعَ بِكَ رَبُّكَ؟ فَقَالَ: غَفَرَ لِي بِهِجْرَتِي اِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا لِي اَرَاكَ مُغَطِّيًا يَدَيْكَ؟ قَالَ: قِيلَ لِي: لَنْ نُصْلِحَ مِنْكَ مَا اَفْسَدْتَ، فَقَصَّهَا الطُّفَيْلُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: اللّٰهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ

قوم کے ایک آدمی نے بھی ہجرت کی' وہ آدمی مدینہ پاک میں بیمار ہوگیا اور بیماری زیادہ ہوگئی' اس نے بانس کی لکڑی لی' اس کے ساتھ اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کے جوڑ کاٹنے لگے' اس کی وجہ سے خون بہا اور وہ مرگیا۔ حضرت طفیل نے اس کو خواب میں دیکھا تو اچھی حالت میں دیکھا اور اس کو دیکھا وہ اپنے ہاتھ چھپا رہا ہے۔ حضرت طفیل نے فرمایا: تیرے ربّ نے تیرے ساتھ کیا کیا؟ آپ نے کہا: مجھے حضور ﷺ کی طرف ہجرت کرنے کی وجہ سے بخش دیا۔ میں نے کہا: تُو اپنے ہاتھ کیوں چھپا رہا ہے؟ اس نے کہا: مجھے کہا گیا ہے کہ جس کو تو نے بگاڑا ہے ہم اس کو درست نہیں کریں گے۔ حضرت طفیل نے حضور ﷺ سے خواب بیان کیا تو حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! اس کے ہاتھوں کو درست فرما دے اور اسے معاف کردے!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادٌ

حضرت ابوزبیر سے یہ حدیث حضرت حجاج نے ہی روایت کی ہے۔ اس کے ساتھ حضرت حماد اکیلے ہیں۔

**2407** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا اَبُو شَيْبَةَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: اَتَانَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَى اَرْضِ جُهَيْنَةَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِشَهْرَيْنِ: اَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس حضور ﷺ کا خط آیا سرزمین جہینہ کی طرف سے' آپ کی وفات سے بیس دن پہلے' وہ خط یہ تھا کہ مردہ کھال اور پٹھوں سے نفع نہ اُٹھایا جائے۔

---

**2407**- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 66 رقم الحديث: 4128' والترمذي: اللباس جلد 4 صفحه 222 رقم الحديث: 1729' والنسائي: الفرع جلد 7 صفحه 154 (باب ما يدبغ به جلود الميتة)' وابن ماجه: اللباس جلد 2 صفحه 1194 رقم الحديث: 3613' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 381 رقم الحديث: 18808 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي شَيْبَةَ اِلَّا اَبُو عُمَرَ

یہ حدیث ابی شیبہ سے صرف ابوعمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2408** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، قَالَ اَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ: نا الشَّعْبِيُّ قَالَ: نا عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ شَاةً لِمَيْمُونَةَ مَاتَتْ، فَدَبَغْنَا جِلْدَهَا، فَكُنَّا نَنْتَبِذُ فِيهَا حَتَّى صَارَ شَنًّا بَالِيًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ کی بکری مرگئی' ہم نے اس کے چمڑے کو دباغت دی' ہم اس میں نبیذ بناتے تھے یہاں تک کہ وہ پرانا ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2409** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عَلَى اَرْبَعَةِ نَفَرٍ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُونَ) (آل عمران: 128) فَهَدَاهُمُ اللّٰهُ اِلَى الْاِسْلَامِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے چار آدمیوں کے خلاف بددعا کی تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ الٰى آخره'' اللہ عزوجل نے اُن کو اسلام لانے کی ہدایت دے دی۔

**2410** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَيْدٍ التَّغْلِبِيُّ، عَنْ اَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم والے آگ میں جلتے رہنے کی وجہ سے اُن کے جسم بڑے ہو جائیں گے یہاں تک

---

2408- أخرجه البخاري في الأيمان والنذور جلد11صفحه577 رقم الحديث: 6686 .

2409- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه73 رقم الحديث: 4559' وأحمد: المسند جلد2صفحه127 رقم الحديث: 5676 .

2410- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12صفحه402' والامام أحمد في مسنده جلد 2صفحه26 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه294 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ النَّارِ لَيَعْظُمُونَ لِلنَّارِ، حَتَّى يَصِيرَ مَا بَيْنَ شَحْمَةِ اُذُنَيْهِ اِلَى عَاتِقِهِ مَسِيرَةَ سَبْعِمِائَةِ عَامٍ، وَغِلَظُ جِلْدِهِ اَرْبَعِينَ ذِرَاعًا، وضِرْسُهُ اَعْظَمَ مِنْ اُحُدٍ

کہ ایک جہنمی کی دونوں کانوں کی لوؤں سے اس کی گردن تک سات سو سال کے برابر مسافت ہوگی' اس کی جلد کی موٹائی چالیس ہاتھ ہوگی' ان کی داڑھ اُحد پہاڑ سے بڑی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى يَحْيَى اِلَّا عِمْرَانُ

اس حدیث کو ابویحییٰ سے صرف عمران نے روایت کیا ہے۔

**2411** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى حُسَيْنٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُعْظِمَ اللّٰهُ رِزْقَهُ، وَاَنْ يُنْسَاَ لَهُ فِى اَجَلِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کے رزق میں برکت دے اور اس کی عمر لمبی کرے' وہ صلہ رحمی کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِى حُسَيْنٍ اِلَّا مُسْلِمٌ

یہ حدیث ابن ابی حسین سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2412** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا الْيَمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَشْرَبُ فِى ثَلَاثَةِ اَنْفَاسٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ (کوئی) شی پیتے وقت تین سانس میں پیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَمَانٍ اِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث یمان سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

**2413** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ

حضرت یعلیٰ بن سیابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

---

**2411**- أخرجه البخارى: البيوع جلد 4 صفحه 353 رقم الحديث: 2067' ومسلم: البر جلد 4 صفحه 1982' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 191 رقم الحديث: 12595 .

**2412**- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 84 .

**2413**- أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد 4 صفحه 172 . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 96 .

الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى عَمْرَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ سِيَابَةَ، اَنَّهُ عَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَتَى عَلَى قَبْرٍ يُعَذَّبُ صَاحِبُهُ، فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا كَانَ يَاْكُلُ لُحُومَ النَّاسِ ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ رَطْبَةٍ، فَوَضَعَهَا عَلَى قَبْرِهِ، وَقَالَ: لَعَلَّهُ اَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُ مَا دَامَتْ هٰذِهِ رَطْبَةً

کہ وہ حضور ﷺ کے ہم زمانہ ہیں کہ آپ ﷺ ایک قبر پر تشریف لائے تو دیکھا اس قبر والے کو عذاب ہو رہا ہے' آپ نے فرمایا: یہ قبروالا لوگوں کی چغلی کرتا تھا' پھر آپ نے کھجور کی ایک سبز شاخ منگوائی' اس کو قبر پر رکھ دیا اور فرمایا: یقیناً اس کے سبز رہنے تک اللہ عزوجل اس کے عذاب میں تخفیف کرتا رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث عاصم سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ قبروں پر پھول ڈالنا اچھی بات ہے' اگر گنہگار ہوگا تو اس سے گناہ معاف ہوں گے اور اگر نیک ہو تو درجات بلند ہوں گے۔

**2414** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى عُبَيْدَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا) (الاحزاب: 70) الْآيَةَ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ہم کو نکاح کا خطبہ سکھاتے تھے: (وہ خطبہ یہ ہے) "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا) (الاحزاب: 70) الْآيَةَ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102) (يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِى خَلَقَكُمْ

**2414**- أخرجه أبوداؤد: النكاح جلد2صفحه245 رقم الحديث: 2118' والترمذي: النكاح جلد 3صفحه404 رقم الحديث: 1105' وابن ماجه: النكاح جلد 1صفحه609 رقم الحديث: 1892' وأحمد: المسند جلد1 صفحه510 رقم الحديث: 3719' والطبراني في الكبير جلد1صفحه98-99 رقم الحديث: 10080 .

مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102) (يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ) (النساء: 1) الْآيَةَ

مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ) (النساء: 1) الْآيَةَ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا اَبُو عُمَرَ

یہ حدیث حماد سے صرف ابوعمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2415 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَرْعَرَةَ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَحِبْتُ جَرِيرًا، فَكَانَ يَخْدُمُنِي، وَكَانَ اَكْبَرَ مِنْ اَنَسٍ وَقَالَ جَرِيرٌ: رَاَيْتُ الْاَنْصَارَ يَصْنَعُونَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَا اَرَى اَحَدًا مِنْهُمْ إِلَّا اَحْبَبْتُهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے پاس ٹھہرا' آپ میری خدمت کرتے تھے حالانکہ آپ مجھ سے بڑے تھے' حضرت جریر نے فرمایا: میں نے انصار کو دیکھا کہ حضور ﷺ کی جیسی خدمت انصار صحابہ نے کی' ایسی خدمت کوئی نہیں بجالایا' اس لیے میں نے اُن میں سے ہر ایک سے محبت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2416 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اَهْدَى مَلِكُ الرُّومِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدَايَا، وَكَانَ فِيمَا اَهْدَى إِلَيْهِ جَرَّةٌ فِيهَا زَنْجَبِيلٌ، فَاَطْعَمَ كُلَّ إِنْسَانٍ قِطْعَةً، وَاَطْعَمَنِي قِطْعَةً

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ روم کے بادشاہ نے حضور ﷺ کی طرف ہدیہ بھیجا' اس ہدیہ میں ایک گھڑا تھا' اس میں زنجبیل تھی' آپ نے ہر صحابی کو اس سے ایک ٹکڑا کھلایا' اور مجھے بھی اس سے ایک ٹکڑا کھلایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث شعبہ سے صرف عمرو ہی روایت کرتے

2415- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 98 رقم الحديث: 2888' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1951' والطبراني في الكبير جلد 2 صفحه 293 .

2416- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 48 .

ہیں۔

**2417** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ جَدِّهِ اَنَسٍ، اَنَّ امْرَاَةً يَهُودِيَّةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَسْمُومَةٍ، فَاَكَلَ مِنْهَا، فَجِيءَ بِهَا، فَقِيلَ: اَلَا نَقْتُلُهَا؟ قَالَ: لَا فَمَا زِلْتُ اَعْرِفُهَا فِي لَهَوَاتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا خَالِدٌ وَرَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ

حضرت ہشام بن زید بن انس اپنے دادا حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک یہودی عورت حضور ﷺ کے پاس زہر ملی بکری لے کر آئی‘ آپ نے اس سے کھایا‘ اس کے بعد اُس عورت کو لایا گیا آپ سے عرض کی گئی: کیا ہم اس کو قتل نہ کر دیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں مسلسل حضور ﷺ کے منہ مبارک سے پہچانتا رہا۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف خالد اور روح بن عبادہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2418** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْاَسْوَدِ بْنِ خَلَفٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ الْاَسْوَدَ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النَّاسَ عِنْدَ قَرْنِ مَسْفَلَةَ، فَجَائَهُ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ وَالصَّغِيرُ وَالْكَبِيرُ، فَبَايَعُوهُ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالشَّهَادَةِ قُلْتُ: وَمَا الشَّهَادَةُ؟ فَاَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْاَسْوَدِ قَالَ: عَلَى شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْاَسْوَدِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُرَيْجٍ

حضرت ابواسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ مسفلہ کے قریب لوگوں سے بیعت لے رہے ہیں‘ آپ کے پاس مرد‘ عورتیں‘ بچے‘ بڑے آ رہے ہیں اور وہ اسلام اور شہادت پر بیعت کر رہے ہیں‘ میں نے عرض کی: شہادت سے مراد کیا ہے؟ مجھے محمد بن اسود نے بتایا: شہادت سے مراد لا الٰہ الا اللّٰہ وان محمد رسول اللّٰہ کی گواہی دینا ہے۔

یہ حدیث اسود سے اسی سند سے روایت ہے‘ اُن سے روایت کرنے میں ابن جریج اکیلے ہیں۔

---

**2417**- أخرجه البخاری: الهبة جلد**5**صفحه**272** رقم الحديث: **2617**‘ ومسلم: السلام جلد**4**صفحه**1721** .

**2418**- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد**3**صفحه**415**‘ والطبرانی فی الكبير جلد**5**صفحه**8**‘ والحاكم فی مستدركه جلد**3**صفحه**296** . انظر: مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**40** .

**2419** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتِمُّوا الصُّفُوفَ، فَاِنْ كَانَ نُقْصَانٌ فَفِي الْمُؤَخَّرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صفیں مکمل کرو! اگر کوئی کمی ہو تو پچھلی صف میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث سعید سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2420** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَرِيرِ الْمُصْمَتِ، فَاَمَّا اَنْ يَكُونَ سَدَاهُ اَوْ لُحْمَتُهُ حَرِيرًا فَلَا بَأْسَ بِلُبْسِهِ وَنَهَى عَنِ الْاِنَاءِ الْفِضَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ریشم اور مصمت سے منع کیا' بہرحال جس کا تانا یا بانا ریشم کا ہو' اس کو پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے اور آپ نے چاندی کے برتن سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنِ سَعِيدٍ وَعِكْرِمَةَ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ

یہ حدیث خصیف سے روایت ہے' وہ سعید اور عکرمہ سے روایت کرتے ہیں اور خصیف سے صرف ابن جریج ہی روایت کرتے ہیں۔

**2421** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْاَيَّامِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمُ النَّحْرِ، ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ يَسْتَقِرُّ فِيهِ النَّاسُ، وَهُوَ

حضرت عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں سب دنوں سے افضل دن قربانی کا دن ہے' پھر نویں ذی الحجہ کا دن جس میں لوگ (میدانِ عرفات میں) ٹھہرتے ہیں' وہ یوم نحر کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ حضور ﷺ کی بارگاہ میں پانچ یا چھ

---

2419- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 177 رقم الحديث: 671' والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 72 (باب الصف المؤخر)' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 163 رقم الحديث: 12360 .

2420- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 79 .

2421- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 153 رقم الحديث: 1765' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 427 رقم الحديث: 19099 .

الَّذِی یَلِی النَّحْرَ، قُدِّمَ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَدَنَاتٌ خَمْسٌ اَوْ سِتٌّ، فَجَعَلْنَ یَزْدَلِفْنَ اِلَیْهِ، بِاَیَّتِهِنَّ یَبْدَأُ، فَلَمَّا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَلِمَةً خَفِیَّةً لَمْ اَفْهَمْهَا، فَقُلْتُ لِلَّذِی اِلَی جَنْبِی: مَا قَالَ؟ قَالَ: مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ

اونٹ پیش کیے گئے (جب ان اونٹوں کو پتہ چلا کہ حضور نے ہمیں ذبح کرنا ہے) تو وہ ایک دوسرے کو سر مار مار کے آپ کی طرف بڑھ رہے تھے کہ جس سے آپ چاہیں ابتداء کریں' جب وہ کروٹ کے بل گر پڑے تو حضور ﷺ نے ایک پوشیدہ کلمہ فرمایا' میں اس کو سمجھ نہ سکا' میں نے اپنے پہلو میں کھڑے آدمی سے پوچھا: آپ نے کروٹ کے بل گراتے وقت کیا فرمایا؟ آپ نے فرمایا: جو چاہے اس میں حصہ لے۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ثَوْرٌ

یہ حدیث عبداللہ بن قرط سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں ثور اکیلے ہیں۔

**2422** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ وَهْبِ اَبِی خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِی اُمُّ حَبِیبَةَ بِنْتُ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِیَةَ، عَنْ اَبِیهَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی یَوْمَ خَیْبَرَ عَنْ کُلِّ ذِی نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ، وَعَنْ کُلِّ ذِی مِخْلَبٍ مِنَ الطَّیْرِ وَنَهَی عَنِ الْمُجَثَّمَةِ وَاَنْ تُوطَاَ الْحَبَالَی حَتَّی یَضَعْنَ مَا فِی بُطُونِهِنَّ

حضرت اُم حبیبہ بنت عرباض بن ساریہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن ہر کچلیوں والے درندے اور ہر پنجوں سے شکار کرنے والے پرندے اور نوک سے کرنے والوں سے منع کیا اور حاملہ سے وطی کرنے سے یہاں تک کہ وہ جن دے جوان کے پیٹ میں ہے۔

**2423** - وَبِهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ وَبَرَةً مِنَ الْفَیْءِ فَقَالَ: مَا لِی مِنْ هَذِهِ اِلَّا مَا لِاَحَدِکُمْ اِلَّا الْخُمُسُ، وَهُوَ مَرْدُودٌ عَلَیْکُمْ، فَرُدُّوا الْخَیْطَ وَالْمَخِیطَ، وَاِیَّاکُمْ وَالْغُلُولَ، فَاِنَّهُ عَارٌ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مالِ فئی سے وبر لیا' اس کے بعد فرمایا: مجھے کیا اس سے جو تم میں کوئی لیتا ہے سوائے خمس کے' وہ تم پر مردود ہے' سوئی اور دھاگہ ہے تم خیانت سے بچو' کیونکہ

**2422**- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه157 رقم الحديث: 17158' والطبراني في الكبير جلد18صفحه259 رقم الحديث: 648 .

**2423**- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه157-158 رقم الحديث: 17159' والطبراني في الكبير جلد18 صفحه259-260 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه34 .

وَشَنَارٌ وَنَارٌ

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الْعِرْبَاضِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا أَبُو عَاصِمٍ

**2424** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: أَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمِّي عُمَارَةُ بْنُ ثَوْبَانَ، أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ، أَخْبَرَهُ قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا أَحْمِلُ عُضْوًا لِبَعِيرٍ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لَحْمًا بِالْجِعْرَانَةِ، فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ، فَبَسَطَ لَهَا رِدَاءَهُ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذِهِ؟ قِيلَ: أُمُّهُ الَّتِي أَرْضَعَتْهُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ

**2425** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: أَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَمِّهِ عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ

**2426** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو

یہ عار اور نقصان اور آگ ہے۔

یہ دونوں حدیثیں عرباض سے اسی سند سے روایت ہیں' ان دونوں کے ساتھ ابوعاصم اکیلے ہیں۔

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ میں بچہ تھا' میں اونٹ کا عضو اُٹھا سکتا تھا' اس کے بعد میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا' آپ مقامِ جعرانہ پر گوشت تقسیم کر رہے تھے' ایک عورت آئی' آپ نے اپنی چادر اس کے لیے بچھا دی' میں نے عرض کی: یہ کون عورت ہے؟ فرمایا گیا: یہ وہ میری ماں ہے جس نے مجھے دودھ پلایا تھا۔

یہ حدیث ابوطفیل سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوعاصم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مردوں کی سب سے بہتر صف پہلی ہے اور بدترین صف آخری ہے اور عورتوں کی بہترین صف آخری ہے اور بدترین صف پہلی ہے۔

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوعاصم اکیلے ہیں۔

حضرت ابوشیبہ الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت

---

**2424**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه339 رقم الحديث: 5144 . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه262 .

**2425**- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 11497' والبزار جلد 1صفحه249 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 9612 .

**2426**- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه21 .

عَاصِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مِشْرَحٍ أَوْ مِشْرَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا شَيْبَةَ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث ابی شیبہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابو عاصم اکیلے ہیں۔

**2427** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: نَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَاةُ عَلَى ظَهْرِ الدَّابَّةِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا

حضرت ابو بردہ بن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سواری کی پشت پر نماز اس طرح اس طرح اور اس طرح ہے (یعنی عملی طور پر کر کے دکھایا)۔

**2428** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ وَبَرِ بْنِ أَبِي دُلَيْلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ، وَعُقُوبَتَهُ

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مالدار آدمی کا نرم ہونا اس کی عزت اور سزا کو حلال و جائز بنا دیتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الشَّرِيدِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَبَرٌ، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ عَنْ وَبَرٍ وَفَسَّرَهُ سُفْيَانُ قَالَ: عِرْضُهُ أَنْ يَشْكُوَهُ، وَعُقُوبَتَهُ حَبْسُهُ

یہ حدیث شرید سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں وبر اکیلے ہیں' سفیان وبر سے' حضرت سفیان نے اس کی تفسیر بیان کی ہے' عرضہ سے مراد شکایت کرنا اور عقوبہ سے مراد اس کو روکنا ہے۔

---

2427- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه162 .

2428- أخرجه أبو داؤد: الأقضية جلد3صفحه312 رقم الحديث: 3628' والنسائي: البيوع جلد 7صفحه278 (باب مطل الغني)' وابن ماجه: الصدقات جلد 2صفحه811 رقم الحديث: 2427' وأحمد: المسند جلد4صفحه474 رقم الحديث: 19475 .

**2429** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اسْتَنْشَدَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ تَرْوِى مِنْ شِعْرِ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِى الصَّلْتِ شَيْئًا؟، فَاَنْشَدْتُهُ مِائَةَ قَافِيَةٍ، فَجَعَلْتُ كُلَّمَا مَرَرْتُ عَلَى بَيْتٍ قَالَ: هِيهِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَادَ اَنْ يُسْلِمَ فِى شِعْرِهِ

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے شعر سننے کی خواہش کی' اس کے بعد فرمایا: کیا تم کو امیہ بن ابی صلت کے اشعار یاد ہیں' میں نے سو اشعار سنائے' جب ایک شعر ختم کر لیتا تو آپ فرماتے: رُک جاؤ! پھر حضور ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ وہ اشعار ہی کی وجہ سے مسلمان ہو گیا ہو۔

**2430** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نا رَبِيعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حِصْنٍ الْغَنَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنِي سَرَّاءُ ابْنَةُ نَبْهَانَ، وَكَانَتْ رَبَّةَ بَيْتٍ فِى الْجَاهِلِيَّةِ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِى حَجَّةِ الْوَدَاعِ: هَلْ تَدْرُونَ اَىَّ يَوْمٍ هَذَا؟ قَالَتْ: وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِى يَدْعُونَ يَوْمَ الرُّئُوسِ، قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: اِنَّ هَذَا اَوْسَطُ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ ـ قَالَ: هَلْ تَدْرُونَ اَىَّ بَلَدٍ هَذَا؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: هَذَا مَشْعَرُ الْحَرَامِ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّى لَعَلِّى لَا اَلْقَاكُمْ بَعْدَ عَامِى هَذَا، اَلَا وَاِنَّ دِمَائَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا، فِى بَلَدِكُمْ هَذَا، حَتَّى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ فَيَسْاَلَكُمْ عَنْ اَعْمَالِكُمْ، اَلَا فَلْيُبْلِغْ اَدْنَاكُمْ اَقْصَاكُمْ، اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ لَمْ نَلْبَثْ اِلَّا قَلِيلًا حَتَّى مَاتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سراء بنت نبہان فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا حجۃ الوداع کے موقع پر: تم کیا جانتے ہو یہ کون سا دن ہے؟ حضرت سراء فرماتی ہیں: آج کے دن کو یوم الرؤس کہتے تھے' صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: یہ ایام تشریق کے درمیان کا دن ہے' پھر فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! فرمایا: حرم کا شہر ہے' پھر فرمایا: یقیناً اس سال کے بعد (اس مقام پر) تم سے ملاقات نہ ہوگی' خبردار! تمہارے خون اور تمہارے اموال اور تمہاری عزتیں تم پر حرام ہیں اس دن اور اس شہر کی حرمت کی طرح' یہاں تک کہ تم اپنے رب سے ملو اور تم سے اعمال کے متعلق پوچھا جائے گا' خبردار! قریب والا' دُور والے کو پہنچا دے یہ پیغام۔ فرمایا: میں نے پہنچا دیا! جب ہم مدینہ آئے تو ہم تھوڑے ہی دن ٹھہرے تھے کہ آپ کا

2429- اخرجه مسلم: الشعر جلد4صفحه1767' واحمد: المسند جلد4صفحه474 رقم الحديث: 19476 .

2430- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه276 .

وصال ہوگیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَرَّاءَ بِنْتِ نَبْهَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث براء بنت نبھان سے اسی سند سے روایت ہے'ان سے روایت کرنے میں ابوعاصم اکیلے ہیں۔

**2431** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نا أَبُو الْمَلِيحِ الْفَارِسِيُّ قَالَ: نا أَبُو صَالِحٍ الْخُوزِيُّ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَسْأَلُهُ عَزَّ وَجَلَّ يَغْضَبْ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ عزوجل سے مانگتا نہیں ہے' اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا أَبُو الْمَلِيحِ

یہ حدیث ابوصالح سے صرف ابوملیح ہی روایت کرتے ہیں۔

**2432** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ قَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أُمِّ شَرَاحِيلَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلِيًّا فِي سَرِيَّةٍ، فَرَأَيْتُهُ رَافِعًا يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ لَا تُمِتْنِي حَتَّى تُرِيَنِي عَلِيًّا

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک سریہ میں بھیجا' میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے دونوں ہاتھ اُٹھائے ہوئے دعا کر رہے تھے: اے اللہ! مجھے موت نہ دینا یہاں تک کہ میں علی کو دیکھ لوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث اُم عطیہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوعاصم اکیلے ہیں۔

**2433** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ،

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ

---

**2431**- أخرجه الترمذى: الدعاء جلد **5** صفحه **456** رقم الحديث: **3373**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **582** رقم الحديث: **9714** .

**2432**- أخرجه الترمذى: المناقب جلد **5** صفحه **643** رقم الحديث: **3737**' والطبرانى فى الكبير جلد **24** صفحه **168** .

**2433**- أخرجه مسلم: المساجد جلد **1** صفحه **454**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **385** رقم الحديث: **18838**' والطبرانى فى الكبير جلد **2** صفحه **158** رقم الحديث: **1654** .

عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ كَانَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَانْظُرْ لَا يَغْلِبَنَّكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

اللہ کے ذمہ میں ہے دیکھو! کہیں اللہ کا ذمہ تم پر غالب نہ آ جائے۔

**2434** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنے لگوائے اس حالت میں کہ آپ حالتِ احرام میں تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث حبیب سے صرف انصاری ہی روایت کرتے ہیں۔

**2435** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُكْسَرَ سِكَّةُ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةُ بَيْنَهُمْ اِلَّا مِنْ بَاْسٍ، اَنْ يُكْسَرَ الدِّرْهَمُ، فَيُجْعَلَ فِضَّةً اَوْ يُكْسَرَ الدِّينَارُ فَيُجْعَلَ ذَهَبًا

حضرت علقمہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسلمانوں کے سکے (کرنسی) توڑنے سے منع کیا جو ان میں رائج ہوں، ہاں اگر ضرورت ہو کہ مثلاً درہم کو توڑ کر اس کو چاندی بنانا ہو یا دینار توڑ کر اس کا سونا بنانا ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ

یہ حدیث عبداللہ المزنی سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں محمد بن فضاء اکیلے ہیں۔

**2436** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت

---

2434- أخرجه البخاري: الطب جلد10صفحه157 رقم الحديث: 5694-5695، وأبو داؤد: الصوم جلد2 صفحه320 رقم الحديث: 2373، والترمذي: الصوم جلد3صفحه137 رقم الحديث: 775، وابن ماجه: الصيام جلد1صفحه537 رقم الحديث: 1682 .

2435- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3صفحه269 رقم الحديث: 3449، وابن ماجه: التجارات جلد 2صفحه761 رقم الحديث: 2263، وأحمد: المسند جلد3صفحه512 رقم الحديث: 15463 .

2436- أخرجه أبو داؤد: الترجل جلد 4صفحه73 رقم الحديث: 4159، والترمذي: اللباس جلد4صفحه234

قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنِ التَّرَجُّلِ اِلَّا غِبًّا

ہے کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا مرد کا عورت کی اور عورت کا مرد کی مشابہت اختیار کرنے سے مگر کبھی ضرورت کے پیش نظر جائز ہے۔

**2437** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، اَنَّ عُمَرَ، خَرَجَ يَسْتَسْقِی، وَخَرَجَ بِالْعَبَّاسِ مَعَهُ يَسْتَسْقِی، فَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنَّا كُنَّا اِذَا قَحِطْنَا عَلَی عَهْدِ نَبِيِّنَا تَوَسَّلْنَا اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ، اللّٰهُمَّ وَاِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نکلے اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ نکلے بارش مانگنے کے لیے۔ عرض کی: اے اللہ! جب ہم پر حضور ﷺ کے زمانہ میں قحط پڑتا تھا تو ہم تیرے نبی کا وسیلہ دیتے تھے اور ہم (اب) تیرے نبی کے چچا کا وسیلہ دیتے تھے۔

**2438** - وَبِهِ عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَسْطُرٍ: سَطْرٌ مُحَمَّدٌ، وَسَطْرٌ رَسُولُ، وَسَطْرٌ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی انگوٹھی پر تین سطریں لکھی ہوئی تھیں: ایک میں محمد ﷺ دوسری میں رسول' تیسری میں اللہ۔

**2439** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَ يَدَیِ السَّاعَةِ فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا، وَيُمْسِی كَافِرًا، يَبِيعُ فِيهَا اَقْوَامٌ خَلَاقَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے فتنے ہوں گے اندھیری رات کے حصوں کی طرح' آدمی صبح کے وقت مؤمن ہوگا اور رات کو کافر' لوگ (اپنے دین) کو دنیا کی حقیر ترین رقم کے بدلے دین فروخت کر دیں گے۔

---

رقم الحديث: 1756' والنسائی: الزينة جلد8صفحه114 (باب الترجل غبا)' وأحمد: المسند جلد4صفحه107 رقم الحديث: 16798 .

2437- أخرجه البخاری: الاستسقاء جلد2صفحه574 رقم الحديث: 1010 .

2438- أخرجه البخاری: الخمس جلد 6صفحه244 رقم الحديث: 3106' والترمذی: اللباس جلد 4صفحه230 رقم الحديث: 1748 .

2439- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد4صفحه272-273 . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه312 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُبَارَكٌ

یہ حدیث نعمان سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں مبارک اکیلے ہیں۔

**2440** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ، فَأَطْعَمَهُ مِنْ طَعَامِهِ فَلْيَأْكُلْ، وَلَا يَسْأَلْ عَنْهُ، وَإِنْ سَقَاهُ مِنْ شَرَابِهِ فَلْيَشْرَبْ وَلَا يَسْأَلْ عَنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے پاس آئے' جو وہ کھانا دے اس کو کھائے' اس سے مانگے نہ جو اس کو پینے کے لیے پانی دے' وہ پئے اس سے مانگے نہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا مُسْلِمٌ

یہ حدیث زید سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2441** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَطَعَ سِدْرَةً صَوَّبَ اللَّهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ ۔ يَعْنِي مِنْ سِدْرِ الْحَرَمِ۔

حضرت عبداللہ بن حبش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے بیری کا درخت کاٹا' اللہ عزوجل اس کے سر کو جہنم میں جھکا دے گا' یعنی حرم شریف کے بیری کا درخت کاٹنا مراد ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبَشِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُرَيْجٍ

یہ حدیث عبداللہ بن حبش سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں ابن جریج اکیلے ہیں۔

**2442** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بناءِ کعبہ کی بنیاد کے متعلق وہ فرماتے ہیں کہ جب

---

2440- أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد 2 صفحه 399' والحاكم فى مستدركه جلد 4 صفحه 126 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 48 .

2441- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 287 .

2442- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 232 .

هِنْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، فِي بِنَاءِ الْكَعْبَةِ قَالَ: لَمَّا رَاَوَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ مِنَ الْبَابِ، قَالُوا: قَدْ جَاءَ الْاَمِينُ

انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا دروازے سے داخل ہوتے ہوئے تو صحابہ کرام نے فرمایا: امین آیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث داؤد سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2443** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ يَسَارٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، وَثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: فَاَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ: فَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ، وَالدَّيُّوثُ، وَالْمَرْاَةُ الْمُتَرَجِّلَةُ تَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ، وَاَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ: فَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ، وَالْمُدْمِنُ الْخَمْرَ، وَالْمَنَّانُ بِمَا اَعْطَى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور نہ اللہ عزوجل ان کی طرف قیامت کے دن نظر رحمت کرے گا' بہرحال وہ تین جو جنت میں داخل نہیں ہوں گے' وہ یہ ہیں: (۱) ماں باپ کا نافرمان (۲) دیوث جس کی عورت آوارہ پھرتی ہو' (۳) وہ عورت جو بناؤ سنگھار مردوں کی طرح کرتی ہو' بہرحال وہ تین جن کی طرف اللہ عزوجل نظر رحمت نہیں کرے گا' وہ یہ ہیں: ماں باپ کا نافرمان' شرابی' دے کر احسان جتلانے والا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَسَارٍ الْاَعْرَجُ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث سالم سے صرف عبداللہ بن یسار الاعرج ہی روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو روایت کرنے میں عمر بن محمد العمری اکیلے ہیں۔

**2444** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَجَمَ اَبُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوطیبہ نے حضور ﷺ کو پچھنا لگایا' اس کے بعد آپ کے پاس عیینہ بن حصن یا اقرع بن حابس

**2443**- أخرجه النسائي: الزكاة جلد 5 صفحه 60 (باب المنان بما أعطى)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 182 رقم الحديث: 6185' والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 302 رقم الحديث: 13180 .

**2444**- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 94-95 .

طَيْبَةَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ اَوِ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ فَقَالَ: هٰذَا الْحَجْمُ، وَهُوَ خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ

آپ کے پاس آئے' عرض کی: یہ کیا ہے؟ فرمایا: یہ پچھنا ہے' یہ بہتر ہے اس سے جو تم دوا لیتے ہو۔

**2445** - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَجِعٍ وَجَدَهُ فِي رَاْسِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنا لگوایا حالتِ احرام میں کیونکہ آپ کے سر میں تکلیف تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ

یہ دونوں حدیثیں حمید سے صرف عبداللہ بن عمر العمری ہی روایت کرتے ہیں۔

**2446** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ اَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ: كُنَّا نَاْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ لَنَا، فَقَالَ لَنَا يَوْمًا: قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: اِنَّا اَنْزَلْنَا الْمَالَ لِاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَلَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى اِلَيْهِ الثَّانِي، وَلَوْ اَنَّ لَهُ الثَّانِيَ لَابْتَغَى اِلَيْهِ الثَّالِثَ، وَلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت ابی واقد اللیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے' جب آپ پر قرآن پاک سے کوئی شی نازل ہوتی' آپ ہم کو فرماتے: ہمارے لیے ایک دن ہے' اللہ عزوجل فرماتا ہے: ہم مال اس لیے نازل فرمایا' نماز قائم کرنے کے لیے اور زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے' اگر انسان کے پاس ایک وادی ہو مال کی تو وہ چاہے کہ دوسری بھی ہو' اگر اس کے پاس دو ہوں تو وہ چاہے گا کہ تیسری بھی ہو' انسان کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی' اللہ توبہ قبول کرتا ہے جس کی چاہتا ہے۔

**2447** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا اُسْرِيَ بِنَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَصْبَحَ بِمَكَّةَ، جَلَسَ مُعْتَزِلًا حَزِينًا، فَاَتَى عَلَيْهِ عَدُوُّ اللّٰهِ اَبُو جَهْلٍ، فَقَالَ كَالْمُسْتَهْزِءِ: هَلْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سیر کروائی گئی تو آپ نے صبح مکہ میں کی' آپ علیحدہ پریشان تشریف فرما تھے' آپ کے پاس اللہ کا دشمن ابوجہل آیا گویا وہ آپ سے مذاق کر رہا تھا کہ کیا آپ کے پاس کوئی شی ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

2446- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد5 صفحه 218-219 . انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه 143 .

2447- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد1 صفحه 309 . انظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه 68 .

كَانَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: مَاذَا؟ قَالَ: أُسْرِيَ بِيَ اللَّيْلَةَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ: ثُمَّ أَصْبَحْتَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا؟ قَالَ: نَعَمْ. فَلَمْ يُرِهِ أَنَّهُ يُكَذِّبُهُ مَخَافَةَ إِنْ دَعَا إِلَيْهِ قَوْمَهُ أَنْ يَجْحَدَهُ الْحَدِيثَ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ دَعَوْتُ إِلَيْكَ قَوْمَكَ أَتُحَدِّثُهُمْ بِمَا حَدَّثْتَنِي؟ قَالَ: نَعَمْ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ: حَدِّثْ قَوْمَكَ بِمَا حَدَّثْتَنِي، فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ أُسْرِيَ بِيَ اللَّيْلَةَ؟ فَقَالُوا: إِلَى أَيْنَ؟ قَالَ: إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالُوا: ثُمَّ أَصْبَحْتَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَمِنْ مُصَفِّقٍ، وَمِنْ وَاضِعٍ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مُسْتَعْجِبًا لِلْكَذِبِ، زَعَمَ، وَفِي الْقَوْمِ مَنْ قَدْ سَافَرَ إِلَى ذَلِكَ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَنْعَتَ لَنَا الْمَسْجِدَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَعَتُّهُ لَهُمْ حَتَّى الْتَبَسَ عَلَيَّ بَعْضُ النَّعْتِ، فَجِيءَ بِالْمَسْجِدِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ حَتَّى وُضِعَ دُونَ دَارِ عَقِيلٍ، أَوْ دَارِ عِقَالٍ، فَجَعَلْتُ أَنْعَتُهُ لَهُمْ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ الْقَوْمُ: أَمَّا النَّعْتُ، وَاللهِ، فَقَدْ أَصَابَ

ابوجہل نے کہا: وہ کیا ہے؟ فرمایا: وہ یہ ہے کہ مجھے بیت المقدس تک رات کو سیر کروائی گئی' پھر میں نے صبح تمہارے درمیان کی ہے' اس نے کہا: ٹھیک ہے۔ اس نے کہا: اگر میں آپ کے پاس تیری قوم کو لے کر آؤں تو اُن کو وہی بتانا جو مجھے بتایا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! ابوجہل نے کہا: آپ اپنی قوم کو بتائیں جو مجھے بتایا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس رات سیر کروائی گئی ہے' انہوں نے کہا: کہاں تک؟ فرمایا: بیت المقدس تک' انہوں نے کہا: ہاں! پھر آپ نے صبح تو ہمارے درمیان کی ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! ابوجہل نے تعجب کرتے ہوئے اپنے سر پر ہاتھ رکھ لیا' قوم میں ایک آدمی تھا' اس نے اُس مسجد تک سفر کیا ہوا تھا۔ اس نے کہا: کیا آپ ہم کو مسجد کی تفصیل بتائیں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اُن کو ساری تفصیل بتائی یہاں تک کہ بعض اس کی صفت مجھ پر ملتبس ہوگئی' پھر اس کے بعد مسجد میرے سامنے رکھ دی گئی' میں اس کی طرف دیکھ رہا تھا' میں اُن کو بتاتا دیکھ دیکھ کر' قوم نے عرض کی: آپ نے درست حالت بتائی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَوْفٌ

یہ حدیث عبداللہ بن عباس سے اسی سند سے روایت ہے' اُن سے روایت کرنے میں عوف اکیلے ہیں۔

**2448** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی جنت والے کام کرتا ہے ۷۰ سال تک' اس کا خاتمہ جہنمی کام کرتے ہوئے ہوتا

2448- انظر: مجمع البحرين (3235) .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ سَبْعِينَ سَنَةً، فَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ، فَيَكُونُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ سَبْعِينَ سَنَةً، فَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَيَكُونُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

ہے وہ جہنمی ہو جاتا ہے ایک بندہ جہنم والے کام کرتا ہے ۷۰ سال تک وہ عمل جنت والا کرتا ہے تو وہ جنتی ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُبَيْبٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث خبیب سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2449** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُرْفُطَةَ السُّلَمِيِّ، عَنْ خِدَاشٍ أَبِي سَلَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُوصِي امْرَأً بِأُمِّهِ، أُوصِي امْرَأً بِأَبِيهِ، أُوصِي امْرَأً بِمَوْلَاهُ الَّذِي يَلِيهِ، وَإِنْ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْهُ أَذَاةٌ تُؤْذِيهِ

حضرت ابی سلامہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں آدمی کو وصیت کرتا ہوں کہ وہ اپنی ماں سے اچھا سلوک کرے وہ اپنے باپ سے اچھا سلوک کرے اور اپنے غلاموں سے اچھا سلوک کرے اگر اس نے اس کو تکلیف دی تو اس کو تکلیف دی جائے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خِدَاشٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورٌ

یہ حدیث خراش سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں منصور اکیلے ہیں۔

**2450** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أُهْدِيَتْ إِلَيْهِ هَدِيَّةٌ، وَعِنْدَهُ قَوْمٌ، فَهُمْ شُرَكَاؤُهُ فِيهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کسی کو ہدیہ دیا جائے وہاں لوگ موجود ہوں وہ اس ہدیہ میں برابر کے شریک ہیں۔

---

**2449**- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد **2** صفحه **1206** رقم الحديث: **3657**، وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **382** رقم الحديث: **18815**، والحاكم في المستدرك جلد **4** صفحه **150**، والطبراني في الكبير جلد **4** صفحه **219** رقم الحديث: **4184** .

**2450**- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: **11183** . انظر: مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **151** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مِنْدَلٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عمرو سے ابن جریج ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مندل اکیلے ہیں' ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**2451** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ، يُحَدِّثُنِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: هَجَّرْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدْنَا بِالْبَابِ؛ فَسَمِعَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِي آيَةٍ، خَرَجَ إِلَيْنَا يُعْرَفُ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ اخْتِلَافِهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کی طرف ہجرت کی' ہم دروازے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے دو آدمیوں سے سنا' وہ ایک آیت میں اختلاف کر رہے ہیں' آپ ﷺ ہماری طرف نکلے تو غصہ آپ کے چہرے سے معلوم ہو رہا تھا' آپ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ ہلاک ہی زیادہ اختلاف کرنے کی وجہ سے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ إِلَّا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادٌ

یہ حدیث عبداللہ بن رباح سے صرف ابوعمران الجونی ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

**2452** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ فَأْرَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ جَامِدٍ، فَقَالَ: يُؤْخَذُ مَا تَحْتَهَا وَمَا حَوْلَهَا فَيُلْقَى، ثُمَّ يُؤْكَلُ الْبَقِيَّةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے اس چوہے کے متعلق پوچھا گیا جو جمے ہوئے گھی میں گر جائے' آپ نے فرمایا: جو اس کے اردگرد لگا ہے اس کو پھینک دو' پھر بقیہ کھالو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا يَزِيدُ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ

یہ حدیث زہری سعید سے اور زہری سے صرف معمر اور معمر سے صرف یزید اور عبدالواحد بن زیاد ہی روایت

---

**2451**- أخرجه مسلم: العلم جلد4صفحه2053' وأحمد: المسند جلد2صفحه259 رقم الحديث: 6812 .

**2452**- أخرجه أبوداؤد: الأطعمة جلد3صفحه363-364 رقم الحديث: 3842' وأحمد: المسند جلد 2صفحه312 رقم الحديث: 7195 .

بْنُ زِيَادٍ

کرتے ہیں۔

2453 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ اِلَّا مِنْ شَقِيٍّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رحمت صرف بدبخت سے لی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَيْبَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث شیبان سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2454 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَرَجَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَرْتَادُونَ لِاَهْلِيهِمْ، فَاَصَابَتْهُمُ السَّمَاءُ، فَلَجَئُوا اِلَى جَبَلٍ اَوْ اِلَى كَهْفٍ، فَوَقَعَ عَلَيْهِمْ حَجَرٌ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: وَقَعَ الْحَجَرُ، وَعَفَا الْاَثَرُ، وَلَا يَعْلَمُ مَكَانَكُمْ اِلَّا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، اُدْعُوا بِاَوْثَقِ اَعْمَالِكُمْ، فَقَالَ اَحَدُهُمْ: كَانَ لِي وَالِدَانِ، فَكُنْتُ اَحْلُبُ لَهُمَا فِي اِنَاءٍ، فَاِذَا اَتَيْتُهُمَا وَهُمَا نَائِمَانِ قُمْتُ قَائِمًا حَتَّى يَسْتَيْقِظَا مَتَى اسْتَيْقَظَا، وَكَرِهْتُ اَنْ تَدُورَ سِنَتُهُمَا فِي رُئُوسِهِمَا، فَاِذَا اسْتَيْقَظَا شَرِبَا، اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّي اِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تین آدمیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: تین آدمی غار میں داخل ہوئے' پہاڑ سے پتھر کا ایک ٹکڑا غار کے دروازے پر گرا (غار کا منہ بند ہو گیا) اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا: پتھر گر پڑا ہے اور اثر مٹ گیا ہے اور تمہارا مقام صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ تم اللہ تعالیٰ سے اپنے اُن اعمال کے وسیلہ سے دعا کرو جس پر تمہیں زیادہ بھروسہ ہے۔ پس اُن میں سے ایک نے کہا: میرے والدین تھے' میں ایک برتن میں اُن کے لیے دودھ دوہتا تھا' پس جب میں اُن کے پاس آتا تو وہ سوئے ہوئے تھے تو میں کھڑا ہو جایا کرتا تھا یہاں تک کہ وہ بذاتِ خود جاگتے جب بھی جاگتے۔ میں نے اُن کی عادت بدلنے کو ناپسند کیا' پس جب وہ بذاتِ خود جاگتے تو دودھ پیتے۔ اے اللہ! تُو اس بات سے واقف

2453- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه287 رقم الحديث: 4942' والترمذي: البر والصلة جلد4صفحه323 رقم الحديث: 1923' وأحمد: المسند جلد2صفحه582 رقم الحديث: 9715 .

2454- انظر: مجمع البحرين (2830) .

عَنَّا، فَزَالَ ثُلُثُ الْحَجَرِ، وَقَالَ الْآخَرُ: اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهُ كَانَتِ امْرَاَةٌ تُعْجِبُنِي، فَارَدْتُهَا، فَابَتْ اَنْ تُمَكِّنَنِي مِنْ نَفْسِهَا حَتّٰى جَعَلْتُ لَهَا جُعْلًا، فَلَمَّا اَخَذَتْ جُعْلَهَا، وَاسْتَقَرَّتْ نَفْسُهَا تَرَكْتُهَا، اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّي اِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ عَنَّا، فَزَالَ ثُلُثَا الْحَجَرِ، وَقَالَ الثَّالِثُ: اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّي اسْتَاْجَرْتُ اَجِيرًا، يَعْمَلُ يَوْمًا، فَعَمِلَ، فَجَاءَ يَطْلُبُ اَجْرَهُ، فَاَعْطَيْتُهُ، فَلَمْ يَاْخُذْهُ، وَتَسَخَّطَهُ، فَوَفَّرْتُهُ عَلَيْهِ حَتّٰى صَارَ مِنْ كُلِّ الْمَالِ، ثُمَّ جَاءَ يَطْلُبُ اَجْرَهُ، فَقُلْتُ: خُذْ هٰذَا كُلَّهُ، وَلَوْ شِئْتُ لَمْ اُعْطِهِ اِلَّا اَجْرَهُ، اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّي اِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ، فَافْرُجْ عَنَّا، فَزَالَ ثُلُثُ الْحَجَرِ، وَخَرَجُوا يَتَمَاشَوْنَ

ہے کہ میں نے تیری رحمت کی اُمید اور تیرے عذاب کے ڈر سے یہ کام کیا۔ اس کو ہم سے دور کر! پھر پتھر کا تہائی حصہ ہٹ گیا۔ دوسرے نے کہا: اے اللہ! اگر تیرے نزدیک میرا وہ عمل کہ ایک عورت نے مجھے خوش کیا' میں نے اس سے بُرا ارادہ کیا' اس نے مجھے اپنے اوپر قدرت دینے سے انکار کیا حتیٰ کہ میں نے کئی پاپڑ بیلے' پس جب وہ میرے دام میں آ گئی تو میں نے اسے چھوڑ دیا۔ یہ تیری رحمت کی اُمید اور تیرے عذاب کے ڈر سے تھا تو اس مصیبت کو ٹال دے۔ تیسرے نے کہا: میں نے ایک مزدور رکھا تا کہ دن کو کام کرے' پس اس نے کام کیا تو وہ اپنی مزدوری لینے کے لیے آیا تو میں نے اسے دے دی۔ پس وہ نہ لیتا تھا اور ناراض ہوا' پس میں نے مزدوری زیادہ کی یہاں تک کہ تمام مال سے ہو گئی۔ پھر وہ مانگنے کے لیے آیا تو میں نے کہا: یہ سب کچھ لے لے اور اگر میں چاہتا تو اسے صرف اس کی مزدوری دیتا۔ اے اللہ! اگر تیرے نزدیک میرا یہ کام تیری رحمت کی اُمید اور تیرے عذاب کے ڈر سے تھا تو اس پتھر کو ہم سے دور کر دے! تو پتھر کا بقیہ تہائی حصہ بھی ہٹ گیا اور وہ چلتے ہوئے نکل گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ اِلَّا عِمْرَانُ

یہ حدیث قتادہ' سعید بن ابی الحسن سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں۔

**2455** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی ضرورتیں چھپا کر مدد طلب کیا کرو کیونکہ ہر نعمت والے سے حسد کیا جاتا ہے۔

**2455**- انظر: مجمع البحرين (**2924**).

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَعِينُوا عَلَى انْجَاحِ الْحَوَائِجِ بِالْكِتْمَانِ، فَإِنَّ كُلَّ ذِي نِعْمَةٍ مَحْسُودٌ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ

یہ حدیث معاذ سے صرف اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

**2456** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ فَحَدَّثَنِي، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَرْعَى نَاقَةً لَهُ فِي قِبَلِ أُحُدٍ، فَعَرَضَ لَهَا فَنَحَرَهَا بِوَتَدٍ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: كُلْهَا قَالَ جَرِيرٌ: قُلْتُ لِزَيْدٍ: الْوَتَدُ مِنْ حَدِيدٍ أَوْ خَشَبٍ؟ قَالَ: مِنْ خَشَبٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنی اونٹنی چراتا تھا اُحد کی طرف' اسے عارضہ لاحق ہوا' اس نے اس کو پتھر سے ذبح کر دیا' اس کے بعد وہ حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے اس کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: اس کو کھالو۔ حضرت جریر فرماتے ہیں: میں نے ولید سے کہا: وَتَد لوہا کا یا لکڑی کا تھا؟ فرمایا: لکڑی کا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ جَرِيرٌ: ثُمَّ لَقِيتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ، فَحَدَّثَنِي بِهِ

یہ حدیث زید سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں' یہ حدیث حبان بن ھلال' جریر بن حازم' وہ ایوب السختیانی سے' وہ زید بن اسلم۔ حضرت جریر فرماتے ہیں: میں زید بن اسلم سے ملا' مجھے انہوں نے یہ حدیث بیان کی۔

**2457** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتْرُكُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا فِيهِ تَصَالِيبُ إِلَّا قَضَبَهُ لَا يَرْوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنے گھر میں کوئی تصویر دیکھتے تو اس کو مٹا دیتے تھے۔ اس حدیث کو حضرت عائشہ سے صرف حضرت عمران روایت کرتے ہیں۔

---

**2456**- أخرجه النسائي: الضحايا جلد7صفحه198 (باب اباحة الذبح بالعود).

**2457**- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه398 رقم الحديث: 5952' وأبو داؤد: اللباس جلد4صفحه71 رقم الحديث: 4151' وأحمد: المسند جلد6صفحه263 رقم الحديث: 26050.

عَائِشَةَ إِلَّا عِمْرَانُ

2458 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ بِحَدِيثٍ، ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی گفتگو کرے پھر اس کی طرف متوجہ ہو وہ امانت ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ

یہ حدیث جابر بن عبداللہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں ابن ابی ذئب اکیلے ہیں۔

2459 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ التَّغْلِبِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو چاندی کے برتن میں پیتا ہے' وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا سَعْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ

یہ حدیث سالم' حضرت عائشہ سے اور سالم سے صرف سعد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمران اکیلے ہیں۔

2460 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

2458- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه269 رقم الحديث: 4868' والترمذي: البر والصلة جلد4صفحه341 رقم الحديث: 1959' وأحمد: المسند جلد3صفحه463 رقم الحديث: 15072 .

2459- أخرجه ابن ماجة: الأشربة جلد2صفحه1130 رقم الحديث: 3415' وأحمد: المسند جلد 6صفحه109 رقم الحديث: 24716 .

2460- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد1صفحه347 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه307 .

بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا ضَرَبَ عَلَى مُؤْمِنٍ عِرْقٌ قَطُّ اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ بِهِ خَطِيئَةً، وَكَتَبَ لَهُ حَسَنَةً، وَرَفَعَ لَهُ دَرَجَةً

حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ مؤمن پر پسینہ ظاہر نہیں ہوتا ہے مگر اس سے اللہ عزوجل ایک گناہ دُور کرتا ہے اور اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے اور ایک درجہ اس کے لیے بلند کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عمران اکیلا ہے۔

**2461** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: اَحَبُّ الْعُرَاقِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذِرَاعُ الشَّاةِ وَكُنَّا نَرَى اَنَّ الْيَهُودَ هُمُ الَّذِينَ سَمُّوهُ فِيهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو بکری کی دستی سب سے زیادہ پسند تھی اور ہم خیال کرتے تھے کہ یہود نے اسی لیے اس میں زہر ملایا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا زُهَيْرٌ

ابواسحٰق سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2462** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْتَلِمٍ اِلَّا حِبَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ مَالِكٌ

یہ حدیث مستلم سے صرف حبان ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مالک اکیلے ہیں۔

**2463** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور

---

**2461**- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحه 349 رقم الحديث: 3780-3781' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 511 رقم الحديث: 3732 .

**2462**- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 81 رقم الحديث: 224 . انظر: كشف الخفاء جلد 2 صفحه 56 رقم الحديث: 1665 .

**2463**- انظر: مجمع البحرين (2952) .

عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، قَالَا: نا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اُولِيَ مَعْرُوفًا فَلْيُكَافِءْ بِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَذْكُرْهُ، فَإِنْ ذَكَرَهُ فَقَدْ شَكَرَهُ، وَالْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يَنَلْ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ

ﷺ نے فرمایا: جوکسی پر احسان کرے اس کو اس کا بدلہ دے اگر بدلہ دینے کی طاقت نہیں رکھتا ہے تو اس کا ذکر کرے اگر اس نے اس کا ذکر کیا' اس نے اس کا شکریہ ادا کیا' پیٹ بھرنے والا اُس چیز سے جس کو پانا اُس کے لیے مشکل ہے۔ جھوٹے کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا صَالِحٌ

یہ حدیث زہری سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

**2464** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحْتَكِرُ اِلَّا خَاطِىءٌ

حضرت معمر بن عبداللہ العدوی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا' فرماتے ہوئے کہ ذخیرہ اندوزی صرف گناہ گار ہی کرے گا یعنی یہ گناہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرَجَّى اِلَّا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ

یہ حدیث مرجّی سے صرف ابوعمر الحوضی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2465** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ قَالَ: نا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْاَرْضِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا زمین کو کرائے پر دینے سے۔

---

**2464**- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد **3** صفحه **269** رقم الحديث: **3447**' والترمذي: البيوع جلد **3** صفحه **558** رقم الحديث: **1267**' وابن ماجه: التجارات جلد **2** صفحه **728** رقم الحديث: **2154**' والدارمي: البيوع جلد **2** صفحه **323** رقم الحديث: **2543**' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **553** رقم الحديث: **15767-15764** .

**2465**- أخرجه البخاري: المغازي جلد **7** صفحه **371** رقم الحديث: **4013-4012**' ومسلم: البيوع جلد **3** صفحه **1183** .

**2466** - وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور ﷺ نے منع کیا اس سے جو میرے پاس نہیں ہے اس کو فروخت کرنے سے۔

**2467** - وَعَنْ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاَجَرَهُ، وَلَوْ كَانَ خَبِيثًا لَمْ يُعْطِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوایا اور اس کی اُجرت بھی دی؛ اگر پچھنا لگوانا بُرا ہوتا تو آپ اس کو اُجرت نہ دیتے۔

**2468** - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ فِيمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَمَكَّةَ، لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مدینہ اور مکہ کے درمیان حالت سفر میں نماز قصر کرتے تھے (یعنی دو رکعت ادا کرتے تھے) اور آپ کو ڈر صرف اللہ سے ہوتا تھا۔

**2469** - وَعَنْ مُحَمَّدٍ، اَنَّ جِنَازَةً، مَرَّتْ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، فَقَامَ اَحَدُهُمَا، وَقَعَدَ الْآخَرُ، فَقَالَ الْقَائِمُ لِلْقَاعِدِ: اَلَيْسَ قَدْ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: بَلَى، وَقَعَدَ

حضرت محمد سے روایت ہے کہ ایک جنازہ حضرت ابن عباس اور حسن بن علی رضی اللہ عنہم کے پاس سے گزرا' ان میں ایک کھڑا ہوا اور دوسرا بیٹھا رہا' کھڑے ہونے والے نے بیٹھنے والے سے کہا: کیا حضور ﷺ کھڑے نہیں ہوتے تھے؟ بیٹھنے والے نے کہا: کیوں نہیں! آپ بیٹھے بھی رہتے تھے۔

**2470** - وَعَنْ مُحَمَّدٍ، اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت

---

**2466**- أخرجه الترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 525 رقم الحديث: 1233' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 491 رقم الحديث: 15319 .

**2467**- أخرجه البخاري: الاجارة جلد 4 صفحه 536 رقم الحديث: 2279' ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1205' أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 9 صفحه 568 رقم الحديث: 19516 .

**2468**- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 431 رقم الحديث: 547' والنسائي: تقصير الصلاة جلد 3 صفحه 96' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 461 رقم الحديث: 3333 .

**2469**- أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 38 (باب الرخصة في ترك القيام) .

**2470**- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحه 545 رقم الحديث: 7562' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 744 .

الْخُدْرِيَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ قَوْمًا يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ

ہے کہ حضور ﷺ نے ایک قوم کا ذکر کیا' (فرمایا:) وہ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' پھر واپس لوٹ کر اس میں نہیں آئیں گے۔

2471- وَعَنْ مُحَمَّدٍ، أَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَاعِدًا، فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے (یعنی نفل نماز) جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے تھے' جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو بیٹھ کر رکوع کرتے تھے۔

2472- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ، قَالَا: نا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحَلَالُ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ، وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَةً، وَسَأَضْرِبُ لَكُمْ فِي ذَلِكَ مَثَلًا: إِنَّ اللّٰهَ حَمَى حِمًى، وَإِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَا حَرَّمَ، وَإِنَّهُ مَنْ يَرْعَ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حلال اور حرام واضح ہیں' ان کے درمیان ایسے اُمور ہیں جو مشکوک ہیں' میں تمہارے لیے اس کی مثال بیان کرتا ہوں کہ بے شک اللہ کی چراگاہ ہے اور اللہ کی چراگاہ وہ ہے جو اللہ نے حرام کیا ہے' جو چراگاہ کے اردگرد چراتا ہے تو قریب ہے کہ اس میں چلا جائے گا۔

2473- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ قَالَ: نا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ: أَلَا

حضرت عبیدہ سلمانی فرماتے ہیں کہ کیا میں تجھے اُس چیز سے آگاہ نہ کروں جس کی خبر مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دی؟ فرمایا: اُن میں ایک ناقص اور چھوٹے

2471- أخرجه مسلم: صلاة لامسافرين جلد1صفحه504' وأبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه249 رقم الحديث: 955 .

2472- أخرجه البخاري: الايمان جلد1صفحه153 رقم الحديث: 52' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1219-1220 .

2473- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2صفحه747' وأبو داؤد: السنة جلد4صفحه243 رقم الحديث: 4763' وابن ماجه المقدمة جلد1صفحه59 رقم الحديث: 167 .

أُنَبِّئُكَ إِلَى مَا نَبَّأَنِي عَلِيٌّ؟ قَالَ: فِيهِمْ مُودَنُ الْيَدِ، أَوْ مُثَدَّنُ الْيَدِ، أَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ، لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَأَنْبَأْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْنَا: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ؟ قَالَ: إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا

ہاتھوں والا ہے یا ناقص ہاتھوں والا ہے۔ فرمایا: اگر آپ لوگ پریشان نہ ہوں تو میں تمہیں اُس وعدہ سے آگاہ کروں جو اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں سے فرمایا جنہوں نے محمد ﷺ کی زبان پر اُن لوگوں سے جہاد کیا۔ ہم نے عرض کی: (اے علی!) آپ نے بذاتِ خود اسے رسول کریم ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! ہاں! یہاں تک کہ آپ نے یہ بات تین بار کہی۔

**2474** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ قَالَ: نا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ قَالَ: قَالَ أَبُو ذَرٍّ: كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو عَلَيَّ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ) (الطلاق: 3 ) فَجَعَلَ يُعِيدُهَا عَلَيَّ حَتَّى نَعِسْتُ. ثُمَّ قَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، كَيْفَ تَصْنَعُ إِذَا أُخْرِجْتَ مِنَ الْمَدِينَةِ؟ قُلْتُ: إِلَى السَّعَةِ وَالدَّعَةِ، أَنْطَلِقُ فَأَنْطَلِقُ، فَأَكُونُ حَمَامَةً مِنْ حَمَامَةِ الْحَرَمِ قَالَ: فَكَيْفَ تَصْنَعُ إِذَا أُخْرِجْتَ مِنْ مَكَّةَ؟ قُلْتُ: إِلَى السَّعَةِ وَالدَّعَةِ، إِلَى الشَّامِ وَإِلَى الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ قَالَ: فَكَيْفَ تَصْنَعُ إِذَا أُخْرِجْتَ مِنَ الشَّامِ؟ قُلْتُ: إِذًا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ أَضَعُ سَيْفِي عَلَى عَاتِقِي قَالَ: أَوْ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ تَسْمَعُ وَتُطِيعُ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے سامنے یہ آیت تلاوت کرتے تھے: جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے نکلنے کا راستہ مقرر کرتا ہے اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا ہے اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اللہ اس کے لیے کافی ہوتا ہے آپ اس کو بار بار پڑھنے لگے یہاں تک کہ میں رونے لگا' پھر فرمایا: اے ابوذر! وہ وقت کیا ہوگا جب تُو مدینہ سے نکالا جائے گا؟ میں نے عرض کی: میں کوشش کروں گا اور چھوڑوں گا' پھر آپ چلے اور میں بھی چلا' میں حرم کی کبوتری میں ایک کبوتری تھا' آپ نے فرمایا: تو کیا کرے گا جب آپ کو مکہ سے نکالا جائے گا۔ میں نے عرض کی: میں کوشش کروں گا اور چھوڑوں گا۔ شام کی طرف اور مقدس زمین کی طرف (بیت المقدس)۔ آپ نے فرمایا: تو تیری کیا حالت ہو گی تو کیا کرے گا جب آپ کو شام سے نکالا جائے گا؟ میں نے عرض کی: اس وقت (میں کیا کروں) اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ

2474- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه226 .

مبعوث کیا ہے' میں اپنی تلوار اپنے کندھے پر رکھوں گا' آپ نے فرمایا: کیا تُو اس سے بہتر نہیں کرے گا' تُو سن اور اطاعت کر' اگرچہ حبشی غلام ہی ہو۔

**2475** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا كَهْمَسٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَتْ: لَا اِلَّا اَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ قُلْتُ: اَكَانَ يُصَلِّي جَالِسًا؟ قَالَتْ: نَعَمْ، بَعْدَمَا حَطَمَهُ النَّاسُ قُلْتُ: اَفَكَانَ يَقْرِنُ السُّوَرَ؟ قَالَتْ: الْمُفَصَّلَ قُلْتُ: اَفَكَانَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ؟ قَالَتْ: مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ اِلَّا رَمَضَانَ، وَلَا اَفْطَرَ شَهْرًا كُلَّهُ حَتَّى يُصِيبَ مِنْهُ غَيْرَ رَمَضَانَ

حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! مگر جب سفر سے واپس آتے' میں نے عرض کی: کیا آپ بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس کے بعد جب لوگوں کا رش ہوتا' میں نے عرض کی: کیا آپ سورتیں ملاتے تھے؟ فرمایا: مفصل' میں نے عرض کی: کیا آپ مکمل ماہ کے روزے رکھتے تھے؟ آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتی کہ آپ پورا مہینہ روزے رکھتے ہوں سوائے رمضان کے' تمام ماہ افطار بھی نہیں کرتے تھے سوائے رمضان کے یہاں تک کہ اُس سے حصہ پاتے۔

**2476** - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ مِحْجَنِ بْنِ الْاَدْرَعِ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ عَرَضَ لِي وَاَنَا خَارِجٌ فِي طَرِيقِ الْمَدِينَةِ، فَاَخَذَ بِيَدِي، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى صَعِدْنَا اِلَى اُحُدٍ، فَاَقْبَلَ عَلَى الْمَدِينَةِ، فَقَالَ: وَيْلُ اُمِّهَا، قَرْيَةٌ يَدَعُهَا اَهْلُهَا كَاَيْنَعِ مَا تَكُونُ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَنْ يَاْكُلُ ثَمَرَتَهَا؟ قَالَ: عَافِيَةُ الطَّيْرِ وَالسِّبَاعِ، وَلَا يَدْخُلُهَا الدَّجَّالُ، كُلَّمَا اَرَادَ اَنْ يَدْخُلَهَا تَلَقَّاهُ

حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کام کے لیے بھیجا' پھر مجھے کوئی بات پیش آئی اس حال میں کہ میں مدینہ کے راستے میں تھا' آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' ہم چلنے لگے یہاں تک کہ ہم اُحد پہاڑ پر چڑھے' آپ مدینہ شریف کی طرف متوجہ ہوئے' اس کے بعد فرمایا: ہلاکت اس کی ماں کے لیے! جس بستی کے رہنے والے اُسے چھوڑ دیں گے' جیسے پکا ہوا پھل درخت کو' میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اس

---

2475- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 192 رقم الحديث: 25439' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 496' والنسائي: الصيام جلد 4 صفحه 124 (باب ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر عائشة فيه) .

2476- أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحه 41 رقم الحديث: 20370 .

بِكُلِّ نَقْبٍ مِنْ نِقَابِهَا مَلَكٌ، فَصَدَّهُ ثُمَّ اَقْبَلَ، حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِبَابِ الْمَسْجِدِ اِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي، فَقَالَ: يَقُولُهُ صَادِقًا فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هَذَا فُلَانٌ اَكْثَرُ اَهْلِ الْمَدِينَةِ صَلَاةً، فَقَالَ: لَا تُسْمِعْهُ فَتُهْلِكَهُ

کے پھل کون کھائے گا؟ فرمایا: پرندے اور درندے اس میں دجال داخل نہیں ہوگا' جب بھی داخل ہونے کا ارادہ کرے گا' اس کی ہر گلی میں فرشتہ ہوگا وہ اس کو روکے گا' پھر آئے گا یہاں تک کہ جب مسجد کے دروازے کے پاس آئے گا تو ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہوگا' آپ نے فرمایا: وہ اُس سے سچی بات کرے گا' میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ فلاں آدمی ہے جو مدینہ شریف میں سب سے زیادہ نماز پڑھنے والا ہے' آپ نے فرمایا: اُسے مت سنانا ورنہ تو اُسے ہلاک کردے گا۔

**2477** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: اَكْتِبْنَا قَالَ: لِمَ نُكْتِبُكُمْ؟ وَلَنْ نَجْعَلَهُ قُرْآنًا، وَلَكِنْ خُذُوا عَنَّا كَمَا كُنَّا نَاْخُذُ عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اَبُو سَعِيدٍ يَقُولُ: تَحَدَّثُوا، فَاِنَّ الْحَدِيثَ يُذَكِّرُ بَعْضُهُ بَعْضًا

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوسعید الخدری سے کہا: ہمیں لکھواؤ! فرمایا: ہم تمہیں کیوں لکھوائیں؟ ہم اس کو ہرگز قرآن نہیں بنائیں گے۔ لیکن ہم سے لو! جس طرح ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث سیکھتے تھے۔ حضرت ابوسعید فرماتے تھے: حدیث بیان کرو' بے شک حدیث ایک دوسرے کو یاد کرواتی ہے۔

**2478** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے بیان کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَهْمَسٍ اِلَّا الشُّعَيْثِيُّ

یہ حدیث کہمس سے صرف شعیثی ہی بیان کرتے

---

**2477**- انظر: مجمع البحرين (**212**) .

**2478**- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد **4** صفحه **199** رقم الحديث: **4603**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **401** رقم الحديث: **8009** .

ہیں۔

2479 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا كَهْمَسٌ، عَنْ بُرْدٍ اَبِى الْعَلَاءِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ اَوْ مِنْ آخِرِهِ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا اَوْتَرَ مِنْ اَوَّلِهِ، وَرُبَّمَا اَوْتَرَ مِنْ آخِرِهِ، قُلْتُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى جَعَلَ فِى الْاَمْرِ سَعَةً قُلْتُ: اَكَانَ اِذَا اَصَابَتْهُ الْجَنَابَةُ يَغْتَسِلُ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ، اَوْ مِنْ آخِرِهِ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اَوَّلِهِ، وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ آخِرِهِ. قُلْتُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى جَعَلَ فِى الْاَمْرِ سَعَةً قُلْتُ: اَفَكَانَ يَجْهَرُ بِقِرَائَتِهِ فِى صَلَاتِهِ اَوْ يُخَافِتُ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا جَهَرَ، وَرُبَّمَا خَافَتَ، قُلْتُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى جَعَلَ فِى الْاَمْرِ سَعَةً

حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا حضور ﷺ رات کے اوّل حصے یا آخر حصہ میں نماز وتر پڑھتے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بسا اوقات آپ رات کے اوّل حصے اور بسا اوقات رات کے آخر حصے میں وتر پڑھتے تھے میں نے کہا: اللہ بڑا ہے تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے اس دین میں آسانی بنائی۔ میں نے عرض کیا: جب آپ پر غسل فرض ہوتا تو آپ رات کے اوّل حصے یا رات کے آخر میں غسل کرتے تھے؟ فرمایا: آپ بسا اوقات رات کے اوّل حصے اور بسا اوقات رات کے آخری حصے میں غسل کرتے تھے۔ میں نے کہا: اللہ بڑا ہے تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے اس دین میں آسانی بنائی ہے میں نے عرض کی: کیا (نوافل میں) قرأت جہراً یا آہستہ کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: بسا اوقات جہراً اور بسا اوقات آہستہ پڑھتے تھے میں نے کہا: اللہ بڑا ہے تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے اس دین میں آسانی بنائی ہے۔

2480 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَوْمِ عَاشُورَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو عاشوراء کے روزے رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

---

2479- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 56-57 رقم الحديث: 226، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 82-83 رقم الحديث: 24507 .

2480- أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد 3 صفحه 340-348 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 188 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذٌ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

**2481** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بعض اشعار دانائی پر مبنی ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

یہ حدیث اعمش سے صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

**2482** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَاَطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخار جہنم کی تپش سے ہے اس کو پانی سے بجھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا الْحَجَبِيُّ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف حجبی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2483** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى قَوْمٍ قَدْ نَصَبُوا حَمَامًا حَيًّا، وَهُمْ يَرْمُونَهُ، فَقَالَ: هَذِهِ الْمُجَثَّمَةُ لَا يَحِلُّ اَكْلُهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قوم پر نکلے' انہوں نے زندہ کبوتر کو باندھا ہوا تھا' وہ اس پر نشانہ بازی کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: اس باندھے ہوئے کا کھانا جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا مُسْلِمٌ

یہ حدیث ابوبکر سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

---

**2481**- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه126 .

**2482**- أخرجه البخاري: الطب جلد10صفحه184 رقم الحديث:5725' ومسلم: السلام جلد4صفحه1732 .

**2483**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه322 رقم الحديث:11876 .

**2484** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَخَذَ قَيْدَ شِبْرٍ مِنَ الْاَرْضِ طَوَّقَهُ اللّٰهُ مِنْ سَبْعِ اَرْضِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک بالشت کسی کی زمین لی' اللہ عزوجل اس کے گلے میں ستر زمینوں کا طوق ڈالے گا۔

**2485** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عَمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ الشِّخِّيرِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ، فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا الضُّعَفَاءَ وَالْفُقَرَاءَ، وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ، فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَاءَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے جنت میں جھانکا' میں نے وہاں رہنے والے زیادہ کمزور اور فقیر لوگ دیکھے' میں نے جہنم میں جھانکا' وہاں رہنے والے دیکھے تو زیادہ تر عورتیں تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ

یہ حدیث یزید بن عبداللہ سے صرف ضحاک بن یسار ہی روایت کرتے ہیں۔

**2486** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا غُلَامٌ، فَغَدَوْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَخَذْتُ بِيَدِهِ لِيُبَايِعَنِي، فَرَدَّهَا، وَلَمْ يُبَايِعْنِي

حضرت ھرماس بن زیادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس حالت میں کہ میں بچہ تھا' میں آپ کے سامنے ہوا' میں نے آپ کا ہاتھ پکڑا تاکہ میں آپ کی بیعت کروں' آپ نے واپس کر دیا اور میری بیعت نہیں کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْهِرْمَاسِ اِلَّا عِكْرِمَةُ

یہ حدیث ھرماس سے صرف عکرمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

---

2484- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد6صفحه338 رقم الحديث:3195؛ ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1231 .

2485- أخرجه البخاري في بدء الخلق جلد6صفحه318' والترمذي في أبواب جهنم جلد4صفحه115 .

2486- أخرجه النسائي: البيعة جلد7صفحه135 (باب بيعة الغلام) .

2487 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مِنْدَلٌ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَضْحَى عَلَيَّ فَرِيضَةٌ، وَهُوَ عَلَيْكُمْ سُنَّةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا اَبُو جَنَابٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاشت کی نماز مجھ پر فرض ہے اور یہی تمہارے لیے سنت ہے۔

یہ حدیث عکرمہ سے صرف ابوجناب ہی روایت کرتے ہیں۔

2488 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: نا نَاصِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ شَابٌّ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَخِفُّ فِي حَوَائِجِهِ، فَقَالَ: سَلْنِي حَاجَةً. فَقَالَ: ادْعُ لِي بِالْجَنَّةِ قَالَ: فَرَفَعَ رَاْسَهُ فَتَنَفَّسَ، وَقَالَ: نَعَمْ، وَلَكِنْ اَعِنِّي بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک جوان نبی کریم ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا اور اپنی ضروریات میں کم وقت لگاتا' تو آپ نے فرمایا: مجھ سے کسی ضرورت کا سوال کرو! تو اُس نے عرض کی: میرے لیے جنت کی دعا کیجئے! راوی کا بیان ہے کہ آپ ﷺ نے سر اُٹھا کر سانس لی اور کہا: ٹھیک ہے! لیکن سجدوں کی زیادتی سے میری مدد کرنا۔

2489 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَفَنَ ثَلَاثَةً، فَصَبَرَ عَلَيْهِمْ، وَاحْتَسَبَهُمْ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَتْ اُمُّ اَيْمَنَ: اَوِ اثْنَيْنِ؟ فَقَالَ: مَنْ دَفَنَ اثْنَيْنِ، فَصَبَرَ عَلَيْهِمَا، وَاحْتَسَبَهُمَا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَتْ اُمُّ اَيْمَنَ: وَوَاحِدًا؟ فَسَكَتَ وَاَمْسَكَ، ثُمَّ قَالَ: يَا اُمَّ اَيْمَنَ، مَنْ دَفَنَ وَاحِدًا فَصَبَرَ عَلَيْهِ وَاحْتَسَبَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

اور اسی راوی سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے تین (بچے) دفن کیے' ان پر صبر بھی کیا ثواب کی نیت سے' اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے عرض کی: (اگر) دو ہوں؟ آپ نے فرمایا: جس نے دو دفن کیے اور ان پر صبر کیا اور صبر حاصل کیا' اس کے لیے بھی جنت واجب ہو گئی۔ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ایک؟ آپ خاموش ہو گئے' یا رُک گئے' پھر فرمایا: اے اُم ایمن!

---

2487- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه260 رقم الحديث:11674 .

2488- أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه245 رقم الحديث:2029 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه252 .

2489- أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه273 رقم الحديث:2030 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه31 .

جس نے ایک بھی دفن کیا' اس پر صبر کیا اور ثواب حاصل کیا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا نَاصِحٌ

یہ دونوں حدیثیں سماک سے صرف ناصح ہی روایت کرتے ہیں۔

**2490** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: نا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِ الطَّعَامِ فَرَأَى طَعَامًا حَسَنًا، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ، فَإِذَا تَحْتَهُ طَعَامٌ رَدِيءٌ، قَالَ: بِعْ ذَا عَلَى حِدَةٍ وَذَا عَلَى حِدَةٍ، مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کھانے والوں کے پاس سے گزرے' آپ نے اچھا کھانا دیکھا' آپ نے اپنا دست مبارک اس میں داخل کیا تو اس کے نیچے ردّی گندم تھی' آپ نے فرمایا: اس کو علیحدہ فروخت کرو' اور اُس کو علیحدہ فروخت کرو' جس نے ملاوٹ کی' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

یہ حدیث نافع سے صرف ابومعشر روایت کرتے ہیں۔

**2491** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ ، فَقَالَ رَجُلٌ: هُوَ عَلَيَّ، فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا عَبْدُ

حضرت ابن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک جنازہ لایا گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے ساتھی پر قرض ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا: جی ہاں! حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنے دوست کا جنازہ پڑھو! ایک آدمی نے عرض کی: اس کا قرض میں ادا کروں گا' اس کے بعد حضور ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھایا۔

یہ حدیث ابونضر سے صرف عبداللہ بن عمر ہی

---

2490- أخرجه الدارمي: البيوع جلد 2 صفحه 323 رقم الحديث: 2541' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 69 رقم الحديث: 5112 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 81 .

2491- أخرجه الترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 372 رقم الحديث: 1069' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 52 (باب الصلاة على من عليه دين)' وابن ماجه: الصدقات جلد 2 صفحه 804 رقم الحديث: 2407' والدارمي: البيوع جلد 2 صفحه 341 رقم الحديث: 2592' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 350 رقم الحديث: 22604 .

اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

روایت کرتے ہیں۔

**2492** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْمِسْوَرُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ مَعَادِنِ التَّقْوَى تَعَلُّمُكَ اِلَى مَا قَدْ عَلِمْتَ مَا لَمْ تَعْلَمْ، وَالتَّقْصِيرُ فِيمَا قَدْ عَلِمْتَ قِلَّةُ الزِّيَادَةِ فِيهِ، وَاِنَّمَا يُزْهِدُ الرَّجُلَ فِي عِلْمِ مَا لَمْ يَعْلَمْ قِلَّةُ الِانْتِفَاعِ بِمَا قَدْ عَلِمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تقویٰ کے معادن سے یہ ہے تیرا سیکھنا یہ ہے کہ جان لے اس کو جس کا علم نہیں ہے کی کرنا جس کو معلوم ہو کہ اس کا زادِ راہ کم ہے علم آدمی سے بے رغبتی کرتا ہے اس کو کم نفع کا پتا بھی نہیں ہوتا ہے جس کا اس کو علم ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا يَاسِينُ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف یاسین ہی روایت کرتے ہیں۔

**2493** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحَكَمِ الْبُنَانِيَّ، اَخْبَرَهُمْ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا رَاَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے کہ جب تم دیکھو تعریف کرنے والوں کو (منہ پر) تو اُن کے منہ میں مٹی ڈالو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادٌ

یہ حدیث عطاء سے صرف علی بن حکم ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

**2494** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ قَالَ: نا اَبُو حَازِمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَدَرِيَّةُ مَجُوسُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قدریہ اس اُمت کے مجوس ہیں اگر وہ بیمار ہو جائیں تو اُن کی عیادت نہ کرو اگر وہ مر جائیں تو ان کے جنازہ میں شرکت نہ کرو۔

---

**2492**- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 139 .

**2493**- انظر: مجمع البحرين (3175) .

**2494**- انظر: مجمع البحرين (3210) .

هَـذِهِ الْأُمَّةِ، إِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ، وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا زَكَرِيَّا

یہ حدیث ابوحازم سے صرف زکریا ہی روایت کرتے ہیں۔

**2495** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ عِنْدَ الرُّقَادِ، فَإِنَّهُ يُنْبِتُ الشَّعْرَ، وَيَجْلُو الْبَصَرَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اثمد سرمہ استعمال کیا کرو سوتے وقت کیونکہ یہ پلکوں کے بال اُگاتا ہے اور نگاہ کو تیز کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا مُسْلِمٌ

یہ حدیث ابوبکر سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2496** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: اعْرِفْ وِعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا، ثُمَّ عَرِّفْهَا عَامًا، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عَدَدَهَا، وَوِكَاءَهَا، فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا راستے پر گری ہوئی شی کے متعلق؟ آپ نے فرمایا: ڈاٹ/بندھن اور تھیلی لوگوں سے پوچھو (اُن سے پوچھنا وہ جو واقعی بتا دے تو سمجھ جا کہ اس کا مال ہے اس کو دے دے۔ لغات الحدیث) پھر ایک سال اس کا اعلان کر اگر اس کا مالک آئے اور وہ اس کی تعداد اور تھیلی کو پہچان لے تو اس کو دے دو ورنہ یعنی اگر وہ نہ آئے تو تیرا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

---

**2495**- أخرجه ابن ماجة: الطب جلد2صفحه1156 رقم الحديث: 3496 .

**2496**- أخرجه البخاري: العلم جلد 1صفحه225 رقم الحديث: 91' ومسلم: اللقطة جلد 3صفحه1349' وأحمد: المسند جلد4صفحه142 رقم الحديث: 17039 .

**2497** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَسْتَعْجِلُ؟ قَالَ: يَقُولُ: قَدْ دَعَوْتُ وَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو هِلَالٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ ہمیشہ بھلائی پر رہتا ہے جب تک جلدی نہ کرے عرض کی گئی: یارسول اللہ! جلدی کرنے سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ کہنا کہ میں نے دعا کی اور میری دعا قبول نہیں ہوئی۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف ابوہلال ہی روایت کرتے ہیں۔

**2498** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَّافٌ الشَّامِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُغْنِي حَذَرٌ مِنْ قَدَرٍ، وَالدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ، وَمَا لَمْ يَنْزِلْ، وَإِنَّ الدُّعَاءَ لَيَلْقَى الْبَلَاءَ، فَيَعْتَلِجَانِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَطَّافٌ، وَلَا عَنْ عَطَّافٍ، إِلَّا زَكَرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَجَبِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: احتیاط بھی تقدیر سے بچا نہیں سکتی ہے دعا نفع دیتی ہے اُس مصیبت سے جو نازل ہو چکی ہے یا ابھی نازل نہیں ہوئی بے شک دعا آزمائش کو مل جاتی ہے دونوں ایک دوسرے سے جلدی ہی کرتی رہیں گی قیامت کے دن تک۔

یہ حدیث ہشام سے صرف عطاف ہی روایت کرتے ہیں اور عطاف سے صرف زکریا اور اس کو روایت کرنے میں حجبی اکیلے ہیں۔

**2499** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا سَلَّامٌ الطَّوِيلُ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تھے پھر اپنی پیشانی پر دایاں ہاتھ پھیرتے تھے پھر کہتے تھے: اللہ

---

2497- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد3صفحه193-210 وأبو يعلى جلد5صفحه248 والبزار جلد 4 صفحه37-38 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه150 .

2498- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه149 .

2499- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه113 .

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ مَسَحَ جَبْهَتَهُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ، اللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْغَمَّ وَالْحَزَنَ

کے نام سے جس کے علاوہ کوئی خدانہیں ہے وہ رحمن رحیم ہے اے اللہ! مجھ سے غم اور پریشانی دُور فرمادے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا زَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سَلَّامٌ

یہ حدیث معاویہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں سلام اکیلا ہے۔

**2500** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا أَسْأَلُ اللّٰهَ؟ قَالَ: سَلِيهِ الْعَافِيَةَ

حضرت اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں لیلۃ القدر کو پالوں میں اللہ سے کیا مانگوں؟ آپ نے فرمایا: تُو اللہ سے عافیت مانگنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هِلَالٍ إِلَّا أَبُو عُمَرَ

یہ حدیث ابوھلال سے صرف ابوعمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2501** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدِ بْنِ صَفْوَانَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَرَايَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ تَحِلُّ وَتَقِفُ عَلَى مَجَالِسِ الذِّكْرِ فِي الْأَرْضِ، فَاغْدُوا وَرُوحُوا فِي ذِكْرِ اللّٰهِ، وَذَكِّرُوا اللّٰهَ بِأَنْفُسِكُمْ، مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَعْلَمَ مَنْزِلَتَهُ عِنْدَ اللّٰهِ فَلْيَنْظُرْ كَيْفَ مَنْزِلَةُ اللّٰهِ عِنْدَهُ، فَإِنَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ کے سیر کرنے والے فرشتے ہیں جو اُترتے ہیں اور زمین میں ذکر کرنے والوں کی مجلسوں پر ٹھہر جاتے ہیں۔ پس صبح و شام اللہ کا ذکر کرو اور (بہانے بہانے سے) اپنے آپ کو اللہ کا ذکر یاد دلاؤ جس کو پسند ہو کہ وہ اللہ کے ہاں اپنا مقام دیکھے کہ وہ کیسا ہے وہ دیکھے اللہ کا اس کے ہاں کتنا مقام ہے بے شک اللہ عزوجل بندے کو وہی مقام دیتا ہے جتنا وہ اللہ عزوجل کو اپنے ہاں مقام دیتا ہے۔

---

**2500**- أخرجه الترمذى: الدعوات جلد5صفحه534 رقم الحديث: 3514، وابن ماجه: الدعاء جلد2صفحه1265 رقم الحديث: 3850، وأحمد: المسند جلد6صفحه192 رقم الحديث: 25438 .

**2501**- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه80 .

اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنْزِلُ الْعَبْدَ مِنْهُ حَيْثُ اَنْزَلَهُ مِنْ نَفْسِهِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عمر اکیلے ہیں۔

**2502** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا صَالِحٌ الْمُرِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ عُمَّارَ بُيُوتِ اللّٰهِ هُمْ اَهْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں: میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ اللہ کے گھروں کو آباد کرنے والے ہی اللہ والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا صَالِحٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

**2503** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنَا اَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ مِنْهُ، اِنَّ مَعَهُ نَارًا تُحْرِقُ، وَنَهَرَ مَاءٍ بَارِدٍ، فَمَنْ اَدْرَكَهُ فَلَا يَهْلِكَنَّ بِهِ، لِيُغْمِضْ عَيْنَيْهِ، وَلْيَقَعْ فِي الَّتِي يَرَاهَا نَارًا، فَاِنَّهَا لَهُمْ مَاءٌ بَارِدٌ .

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جانتا ہوں جو دجال کے پاس ہوگا' اس کے پاس جلانے والی آگ ہو گی اور ٹھنڈے پانی کی نہر ہوگی' جو اس کو پائے گا اس کو اس کے ذریعے ہلاک نہیں کرے گا اُسے چاہیے کہ آنکھیں بند کر کے اُس میں داخل ہو جائے جسے وہ آگ دیکھ رہا ہے کیونکہ وہ اُن کے لیے ٹھنڈا پانی ہوگا۔

**2504** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَجِيحٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا اَبُو سِنَانٍ، وَلَيْسَ بِضِرَارٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِتْرُ مَا بَيْنَ اَعْيُنِ الْجِنِّ، وَعَوْرَاتِ بَنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنوں (شیطانوں) کی آنکھوں کے درمیان اور انسان کی شرمگاہ کے درمیان پردہ یہ ہے کہ وہ کپڑے پہنتے وقت بسم اللہ کہہ لیں۔

---

**2502**- أخرجه البزار جلد**1**صفحه**217** . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **2612** .

**2503**- أخرجه مسلم: الفتن جلد**4**صفحه**2249**' وأحمد: المسند جلد**5**صفحه**451** رقم الحديث: **23341** .

**2504**- انظر: مجمع البحرين (**341**) .

آدَمَ إِذَا وَضَعُوا ثِيَابَهُمْ أَنْ يَقُولُوا: بِسْمِ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

**2505** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نا أَيُّوبُ، وَسَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي غَلَّابٍ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ، عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَقَالَ: تَعْرِفُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ؟ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا، قُلْتُ: أَيُحْتَسَبُ بِهَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

حضرت ابوغلاب یونس بن جبیر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا اس آدمی کے متعلق جو اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے' اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تُو عبداللہ بن عمر کو پہچانتا ہے؟ اس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی' اس کے بعد حضرت عمر نے حضور ﷺ سے پوچھا اس کے متعلق تو آپ نے رجوع کرنے کا حکم دیا۔ میں نے کہا: کیا اس کو طلاق شمار کیا تھا؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا: جی ہاں! کیا آپ نے دیکھا نہیں ان کا عجز اور نا سمجھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث سلمہ سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2506** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أنا مُصْعَبُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ، فَإِذَا قَعَدَ عِنْدَهُ غَمَرَتْهُ، وَوَكَّلَ اللّٰهُ بِهِ سَبْعِينَ أَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' آپ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ جو مریض کی عیادت کرتا ہے وہ اللہ کی رحمت میں ڈوبا ہوتا ہے' جب اس مریض کے پاس بیٹھتا ہے' وہ اللہ کی رحمت میں ڈوبا رہتا ہے' اللہ عزوجل ستر ہزار فرشتوں کو اس کا وکیل بناتا ہے جو اس کے لیے شام تک

---

**2505**- أخرجه البخاري: الطلاق جلد9صفحه269 رقم الحديث: 2558' ومسلم: الطلاق جلد 2صفحه1096' وأبو داؤد: الطلاق جلد 2صفحه262 رقم الحديث: 2184' والترمذي: الطلاق جلد 3صفحه469 رقم الحديث:1175 .

**2506**- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد1صفحه463 رقم الحديث: 1442 .

حَتّٰى يُمْسِيَ

دعا کرتے رہتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا مُصْعَبٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف مصعب ہی روایت کرتے ہیں۔

**2507** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَبِيعُ الْخَمْرَ فِي سَفِينَةٍ فِي الْبَحْرِ، وَكَانَ يَشُوبُهَا بِالْمَاءِ، وَكَانَ مَعَهُ فِي السَّفِينَةِ قِرْدٌ، فَأَخَذَ الْقِرْدُ الْكِيسَ، فَصَعِدَ بِهِ الدَّقَلَ، فَجَعَلَ يُكْفِءُ دِينَارًا فِي السَّفِينَةِ، وَدِينَارًا فِي الْمَاءِ، حَتّٰى قَسَمَهُ نِصْفَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی سمندر میں کشتی پر شراب فروخت کرتا تھا' وہ شراب میں پانی بھی ملا دیتا تھا' اس کے ساتھ کشتی میں بندر تھا' بندر تھیلا پکڑ کر پردے کی لکڑی پر چڑھ گیا' ایک دینار کشتی میں ڈالنے لگا' ایک دینار پانی میں ڈالنے لگا یہاں تک کہ اُس کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا إِسْحَاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادٌ

یہ حدیث ابوصالح سے صرف اسحاق ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

فائدہ: مذکورہ بالا روایت میں شراب کا ذکر ہے' لیکن مولانا وحید الزمان نے لغات الحدیث میں صفحہ ۳۳۷' جلد ا' مطبوعہ نعمانی کتب خانہ میں لکھا حیات الحیوان کے حوالہ سے کہ وہ آدمی دودھ میں پانی ڈالتا تھا' یہ زیادہ انسب ہے لیکن دونوں میں تطبیق ممکن ہے کہ ہوسکتا ہے یہ شراب کی حرمت نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہو۔ سیالکوٹی غفرلہ

**2508** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي نُوحُ بْنُ حَكِيمٍ، وَكَانَ قَارِئًا لِلْقُرْآنِ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ دَاوُدُ، وَلَدَتْهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ لَيْلَى بِنْتِ قَانِفٍ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ: كُنْتُ مِمَّنْ غَسَّلَ أُمَّ

حضرت نوح بن حکیم قاریٔ قرآن تھے' وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' اس کو داؤد کہا جاتا تھا' وہ اُم حبیبہ بنت ابی سفیان کی اولاد سے تھے' وہ لیلیٰ بنت قانف الثقفہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں: میں اُم کلثوم بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غسل دینے میں شریک تھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو چیز سب سے پہلے ہم کو دی وہ حقاء

---

2507- أخرجه أحمد: المسند جلد2 صفحه409 رقم الحديث: 8075 .

2508- أخرجه أبوداؤد: الجنائز جلد3 صفحه196 رقم الحديث: 3157' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه410 رقم الحديث: 27202 .

كُلْثُومِ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ اَوَّلَ مَا اَعْطَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِقَاءُ، ثُمَّ الدِّرْعُ، ثُمَّ الْخِمَارُ، ثُمَّ الْمِلْحَفَةُ، ثُمَّ اُدْرِجَتْ فِي الثَّوْبِ الْاَكْبَرِ

(ازاربند) تھا' پھر چادر' پھر اوڑھنی' پھر ملحفہ (بڑی چادر)' پھر بڑے کپڑے میں لپیٹ دیا گیا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ لَيْلَى بِنْتِ قَانِفٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث لیلیٰ بنت قانف سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسحٰق اکیلے ہیں۔

**2509** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مَعْقِلُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: نا النَّضْرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فَاطِمَةُ قُومِي فَاشْهَدِي اُضْحِيَّتَكِ، فَاِنَّهُ يُغْفَرُ لَكِ بِكُلِّ قَطْرَةٍ مِنْ دَمِهَا كُلُّ ذَنْبٍ عَمِلْتِيهِ، وَقُولِي: اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ عِمْرَانُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰذَا لَكَ وَلِاَهْلِ بَيْتِكَ خَاصَّةً، فَاَهْلُ ذٰلِكَ اَنْتُمْ، اَمْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً؟ قَالَ: بَلْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! تُو کھڑی ہو اور اپنی قربانی کا مشاہدہ کر کیونکہ اس کے خون کا قطرہ گرنے سے پہلے تیرے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے جو تو نے کیے اور تُو پڑھ: بے شک میری نماز' میری قربانی' میری زندگی' میری موت تمام کائنات کے پالنے والے اللہ کے لیے ہے' اس کا کوئی شریک نہیں ہے' اس کا مجھے حکم دیا گیا' میں سب سے پہلے جھکنے والا ہوں۔ حضرت عمران نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ آپ اور آپ کی آل کے لیے خاص ہے یا عام مسلمانوں کے لیے بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: بلکہ تمام مسلمانوں کے لیے ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو حَمْزَةَ

یہ حدیث عمران بن حصین سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوحمزہ اکیلے ہیں۔

**2510** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا اَبُو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا

---

**2509**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 18 صفحه 239 رقم الحديث: 600' والحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 222' والبيهقي في الكبرى جلد 9 صفحه 283 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 20 .

**2510**- أخرجه الترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 113 رقم الحديث: 2801' والحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 288 .

الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ وَالْآخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَقْعُدَنَّ عَلَى مَائِدَةٍ يُشْرَبُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ

ہو وہ حمام میں اپنا حلیلہ داخل نہ کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں داخل نہ ہو مگر تہبند کے ساتھ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ ایسے دستر خوان پر نہ بیٹھے جس میں شراب پلائی جاتی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَّادٍ إِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث عباد سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

**2511** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الْآيَةَ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ) (المائدة: 105)، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا مُنْكَرًا فَلَمْ يُغَيِّرُوا يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ

حضرت قیس بن ابی حازم سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنا منبر پر خطبہ دیتے ہوئے آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو: اے ایمان والو! تم پر اپنی اصلاح لازم ہے جو گمراہ ہے وہ تم کو نقصان نہیں دے گا جب تم سیدھی راہ پر ہو اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے فرماتے ہوئے کہ لوگ جب برائی دیکھیں اس کو نہ روکیں تو قریب ہے اللہ کا عذاب ان سب کو آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ

یہ حدیث مالک سے صرف حجاج بن نصیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2512** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

---

2511- أخرجه أبو داؤد: الملاحم جلد 4 صفحه 120 رقم الحديث: 4338، والترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 256 رقم الحديث: 3057، وابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحه 1327 رقم الحديث: 4005، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 3 رقم الحديث: 1 .

2512- أخرجه البخاري: الجنائز جلد 3 صفحه 242 رقم الحديث: 1335، والترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 336

الـضَّـرِيرُ قَالَ: نا اَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَـنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ عَلَى الْجَنَائِزِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

حضور ﷺ نمازِ جنازہ میں سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا اَبُو شَيْبَةَ

یہ حدیث حکم سے صرف ابوشیبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2513** - حَـدَّثَـنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَـالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُـرَيْـرَةَ قَـالَ: مُـرَّ عَـلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ بِـجِنَازَةٍ فَاَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا، فَقَالَ: وَجَبَتْ ثُمَّ مُـرَّ بِجِنَازَةٍ اُخْرَى، فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ: وَجَبَتْ فَـقِيـلَ: مَـا وَجَبَـتْ؟ قَـالَ: اَنْتُـمْ شُهَدَاءُ اللّٰـهِ فِي الْاَرْضِ، اِنْ شِئْتُمْ خَيْرًا، وَاِنْ شِئْتُمْ شَرًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس ایک جنازہ گزرا' صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی' آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی' دوسرا جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کی بُرائی بیان کی تو آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی' عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا واجب ہوگئی؟ آپ نے فرمایا: تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو' اگر تم چاہو اچھائی کرو' اگر چاہو بُرائی بیان کرو۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا الْقَعْنَبِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے صرف قعنبی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2514** - حَـدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الـضَّـرِيـرُ قَالَ: اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَـلَـمَةَ قَالَ: اَنَا سَعِيدٌ الْـجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَـنِ الـضَّـحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ الْفِهْرِيِّ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَى الرَّجُلُ الْقَوْمَ، فَقَالُوا: مَـرْحَبًـا، فَـمَرْحَبًا بِهِ يَوْمَ يَلْقَى رَبَّهُ، وَاِذَا اَتَى الرَّجُلُ

حضرت ضحاک بن قیس فہری' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب کوئی آدمی کسی قوم کے پاس آئے' اس کو خوش آمدید کہے' ان کو خوش آمدید کہا جائے گا' جب وہ اپنے رب سے ملیں گے' جب کوئی آدمی کسی قوم کے پاس آئے' وہ کہے: تیرے لیے کوئی بھلائی نہیں' جب وہ اپنے رب سے ملیں گے تو ان

---

رقم الحديث: 1026' وابن ماجه: الجنائز جلد 1 صفحه 479 رقم الحديث: 1495 .

2513- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 215 رقم الحديث: 3233' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 41 (باب الثناء)' وابن ماجه: الجنائز جلد 1 صفحه 478 رقم الحديث: 1492 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 7 .

2514- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 8 صفحه 358' والحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 525 . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 274-275 .

الْقَوْمَ، فَقَالُوا: نَحْطًا، فَقَحْطًا لَهُ يَوْمَ يَلْقَى رَبَّهُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

کے لیے کوئی بھلائی نہیں ہوگی۔

یہ حدیث ضحاک بن قیس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حماد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

**2515** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يُكَنَّى أَبَا أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَأَثْنَى النَّاسُ عَلَيْهَا خَيْرًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ ثُمَّ أُتِيَ بِأُخْرَى، فَكَأَنَّ النَّاسَ نَالُوا مِنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُتِيَ بِفُلَانٍ، فَقَالَ: وَجَبَتْ ثُمَّ أُتِيَ بِفُلَانٍ، فَقَالَ: وَجَبَتْ فَسَمِعَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ عُمَرُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، أُتِيَ بِفُلَانٍ، فَأَثْنَى النَّاسُ عَلَيْهِ كَثِيرًا، فَقُلْتَ: وَجَبَتْ ثُمَّ أُتِيَ بِفُلَانٍ، فَأَثْنَى النَّاسُ عَلَيْهِ شَرًّا، فَقُلْتَ: وَجَبَتْ فَقَالَ: أُتِيَ بِأَخِيكُمْ فَشَهِدْتُمْ بِمَا شَهِدْتُمْ، فَوَجَبَتْ شَهَادَتُكُمْ، ثُمَّ أُتِيَ بِأَخِيكُمْ فُلَانٍ، فَشَهِدْتُمْ بِمَا شَهِدْتُمْ، فَوَجَبَتْ شَهَادَتُكُمْ، أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ، بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے آپ کے پاس سے جنازہ گزرا صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی اچھائی بیان کی حضور ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی پھر دوسرا جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی بُرائی بیان کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: فلاں کا جنازہ آیا تو آپ نے فرمایا کہ واجب ہو گئی پھر فلاں کا جنازہ آیا تو آپ نے فرمایا کہ واجب ہو گئی۔ حضور ﷺ نے ان سب کی بات سنی پھر آپ نے فرمایا: یہ کیا ہوا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! فلاں کا جنازہ آیا تو صحابہ کرام نے اس کی بڑی تعریف کی آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی پھر فلاں کا جنازہ آیا تو صحابہ کرام نے اس کی بُرائی بیان کی آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی آپ نے فرمایا: تمہارے بھائی کا جنازہ آیا تم نے جو گواہی دی اس کے لیے واجب ہوگئی تمہاری گواہی کے مطابق پھر فلاں بھائی کا جنازہ آیا تم نے جو گواہی دی تمہاری گواہی کے مطابق واجب ہوگئی تم ایک دوسرے پر اللہ کے گواہ ہو زمین پر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْمَدَنِيِّ إِلَّا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ

یہ حدیث ابوایوب المدنی سے صرف ربیعہ بن کلثوم بن جبیر ہی روایت کرتے ہیں۔

---

**2515**- أخرجه البزار جلد1صفحه410 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه7 .

2516 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ صُبَّ عَلَيْهِ النُّعَاسُ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ان میں شامل تھا جن پر اُحد کے دن اونگھ طاری ہوئی تھی۔

2517 - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعْطَى الرَّجُلُ فِي الْجَنَّةِ قُوَّةَ كَذَا وَكَذَا مِنَ النِّسَاءِ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَيُطِيقُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: يُعْطَى قُوَّةَ مِائَةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: آدمی کو جنت میں اتنی اتنی عورتوں کی طاقت دی جائے گی' عرض کی گئی: یارسول اللہ! کتنی طاقت؟ آپ نے فرمایا: سو آدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی۔

2518 - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ اِلَّا وَلَهُ ثَلَاثَةُ اَخِلَّاءَ، فَاَمَّا خَلِيلٌ، فَيَقُولُ: مَا اَنْفَقْتَ فَلَكَ، وَمَا اَمْسَكْتَ فَلَيْسَ لَكَ، فَذَاكَ مَالُهُ، وَاَمَّا خَلِيلٌ، فَيَقُولُ: اَنَا مَعَكَ، فَاِذَا اَتَيْتَ بَابَ الْمَلِكِ تَرَكْتُكَ، فَذَاكَ اَهْلُهُ وَحَشَمُهُ، وَاَمَّا خَلِيلٌ، فَيَقُولُ: اَنَا مَعَكَ حَيْثُ دَخَلْتَ، وَحَيْثُ خَرَجْتَ، فَذَاكَ عَمَلُهُ، فَيَقُولُ: اِنْ كُنْتَ لَاَهْوَنَ الثَّلَاثَةِ عَلَيَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: کوئی بندہ ایسا نہیں ہے مگر اس کے تین دوست ہوں گے' بہرحال ایک وہ دوست ہے جو کہے: جوتُو خرچ کرے وہ تیرے لیے ہے' جو روکے رکھے وہ تیرے لیے نہیں ہے' یہ اس کا مال ہے۔ دوسرا وہ دوست جو کہے: میں تیرے ساتھ ہوں' جب تو بادشاہ کے دروازے پر آئے گا تو میں تجھے چھوڑ دوں گا' یہ اس کے اہل اور اس کا عمدہ ہے' تیسرا وہ جو کہے: میں تیرے ساتھ ہوں جب تُو داخل ہوگا' جب تُو نکلے گا' یہ اس کا عمل ہے پس وہ کہے گا: اگر تو مجھ پر تینوں سے زیادہ آسان ہے۔

2519 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

---

2516- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7صفحه422 رقم الحديث: 4068' والترمذي: التفسير جلد 5صفحه229 رقم الحديث: 3008' وأحمد: المسند جلد4صفحه38 رقم الحديث: 16363 .

2517- أخرجه الترمذي: صفة الجنة جلد4صفحه677 رقم الحديث: 2536 .

2518- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد1صفحه74 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه125 .

2519- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد6صفحه368 رقم الحديث: 3251' والترمذي: التفسير جلد5صفحه400

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ، لَا يَقْطَعُهَا

ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے' اس کے سایہ میں سوار ایک سو سال تک چلتا رہے تو اس کا سایہ ختم نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ

یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

**2520** - عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ وَعَنْ عِمْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' وہ محمد بن زیاد سے' وہ حضرت ابوہریرہ سے' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

**2521** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک اس جگہ بیٹھا رہتا ہے جس جگہ اس نے نماز پڑھی ہو اور جب تک بے وضو نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرٍ اِلَّا عِمْرَانُ

یہ حدیث بکر سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں۔

**2522** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرٌو قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لیلۃ القدر کی ۲۷ یا ۲۹ کو فرشتے زمین میں ستاروں کی تعداد سے زیادہ ہوتے

---

رقم الحديث: 3293' وأحمد: المسند جلد3صفحه201 رقم الحديث: 12683 .

2520- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه495 رقم الحديث: 4881' ومسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد 4 صفحه2175 .

2521- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه338 رقم الحديث: 176' ومسلم: المساجد جلد1صفحه459 .

2522- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد2صفحه519' والبزار جلد 1صفحه384 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه178-179 .

قَالَ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ: لَیْلَةِ سَابِعَةٍ اَوْ تَاسِعَةٍ وَعِشْرِینَ، اِنَّ الْمَلَائِکَةَ فِی تِلْکَ اللَّیْلَةِ فِی الْاَرْضِ اَکْثَرُ مِنْ عَدَدِ النُّجُومِ

ہیں۔

**2523** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: لَیْسَ شَیْءٌ اَکْرَمَ عَلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الدُّعَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے ہاں دعا سے زیادہ کوئی معزز نہیں ہے۔

**2524** - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّیرِ، عَنْ عِیَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِیِّ قَالَ: اَهْدَیْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَدِیَّةً، فَقَالَ لِی: اَسْلَمْتَ؟ قَالَ: لَا فَقَالَ: اِنِّی نُهِیتُ عَنْ زَبَدِ الْمُشْرِکِینَ فَرَدَّهَا

حضرت عیاض بن حمار المجاشعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو ہدیہ دیا گیا' آپ نے فرمایا: کیا تُو مسلمان ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: مجھے منع کیا گیا ہے مشرکوں کے ہدیہ قبول کرنے سے' آپ نے واپس کر دیا۔

**2525** - وَبِهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا، فَهُوَ عَلَی الْبَادِءِ، اِلَّا اَنْ یَعْتَدِیَ الْمَظْلُومُ

حضرت عیاض بن حمار المجاشعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دو گالیاں دینے والے جو دونوں کہتے ہیں گناہ ابتداء کرنے والا ہے' مگر یہ ہے کہ اگر مظلوم بھی حد سے زیادہ تجاوز کرے تو اس پر بھی گناہ ہے۔

**2526** - وَبِهِ عَنْ عِیَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ:

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

---

**2523**- أخرجه الترمذی: الدعوات جلد5صفحه455 رقم الحدیث: 3370' وابن ماجه: الدعاء جلد2صفحه1258 رقم الحدیث: 3829' وأحمد: المسند جلد2صفحه481 رقم الحدیث: 8769 .

**2524**- أخرجه أبوداؤد: الخراج جلد3صفحه170 رقم الحدیث: 3057' والترمذی: السیر جلد4صفحه150 رقم الحدیث: 1577' والطبرانی فی الکبیر جلد17صفحه364 رقم الحدیث: 999 .

**2525**- انظر: مجمع البحرین (3130) .

**2526**- انظر: مجمع البحرین (3131) .

قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَسُبُّنِي، فَاسُبُّهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُسْتَبَّانِ شَيْطَانَانِ، يَتَهَاتَرَانِ وَيَتَكَاذَبَانِ

کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی گالی دیتا ہے' میں اس کو گالی دوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: دو گالیاں دینے والے دونوں شیطان ہوتے ہیں' ایک دوسرے کو الزام دینے والے ہیں' دونوں جھوٹ بولتے ہیں۔

**2527** - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ اِلَى قِبَلِ الْيَمَنِ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے یمن کی طرف نظر کی' عرض کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو (ہماری) طرف پلٹ دے' ہمارے صاع اور مد میں برکت دے۔

**2528** - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ اللَّيْثِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُصْبِحُ النَّاسُ مُجْدِبِينَ، فَيَاْتِيهِمُ اللّٰهُ بِرِزْقٍ مِنْ عِنْدِهِ، فَيُصْبِحُوا مُشْرِكِينَ، يَقُولُونَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا

حضرت معاویہ اللیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ صبح کرتے ہیں بھوک کی حالت میں' اللہ کی جانب سے اُن کے پاس رزق آتا ہے' وہ اس کے بعد مشرک ہو جاتے ہیں' وہ کہتے ہیں کہ فلاں فلاں ستارے نے ہم پر بارش برسائی۔

**2529** - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ اَبِي عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الْاَعْمَالِ، فَاِنَّهُنَّ يَجْتَمِعْنَ عَلَى الرَّجُلِ حَتّٰى يُهْلِكْنَهُ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لَهُنَّ مَثَلًا كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بِاَرْضٍ فَلَاةٍ، فَحَضَرَ صَنِيعُ الْقَوْمِ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِكَذَا، وَالرَّجُلُ يَجِيءُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بُرے اعمال کرنے سے بچو کیونکہ ایک آدمی کے نامۂ اعمال میں جمع ہوتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اس کو ہلاک کر دیتے ہیں' حضور ﷺ نے ان کی مثال بیان فرمائی جس طرح کوئی قوم ایک جنگل میں اترے' قوم کام کرنے کے لیے آئی' ایک آدمی اس طرف سے آیا' ایک آدمی آیا عوید کے ساتھ یہاں

---

2527- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحه 726 رقم الحديث: 3934' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 220 رقم الحديث: 21665' والطبرانی فی الكبير جلد 5 صفحه 116 رقم الحديث: 4789 .

2528- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 19 صفحه 430' والبزار جلد 1 صفحه 318' والامام أحمد فی مسنده جلد 3 صفحه 429 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 215 .

2529- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 192 .

بِالْعُوَيْدِ، حَتَّى جَمَعُوا مِنْ ذَلِكَ سَوَادًا كَثِيرًا، ثُمَّ اَجَّجُوا نَارًا، فَانْضَجَتْ مَا قُذِفَ فِيهَا

تک کہ جم غفیر اکٹھا ہو گیا' پھر انہوں نے آگ جلائی' اس آگ نے جلا کر رکھ دیا جو اس میں ڈالا گیا تھا۔

**2530** - وَبِهِ: قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْخُطْبَةِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلا هَادِيَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَاِنَّمَا يَضُرُّ نَفْسَهُ، وَلَنْ يَضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ خطبہ ان کلمات کے ساتھ پڑھتے تھے: تمام تعریفیں اللہ کے لیے' ہم اس سے مدد طلب کرتے ہیں' اس سے بخشش طلب کرتے ہیں' ہم اللہ سے اپنے نفس کی شرارت سے پناہ مانگتے ہیں' جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں' میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں' جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ ہدایت پاتا ہے' جو ان دونوں کی نافرمانی کرتا ہے وہ اپنے آپ کو ہی نقصان دیتا ہے' اللہ کو کوئی نقصان نہیں دے سکتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ

یہ تمام احادیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں۔

**2531** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو جب کسی قوم سے خوف ہوتا تو آپ یہ دعا کرتے: اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور ہم ان کی شرارتوں سے پناہ مانگتے ہیں۔

**2532** - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَنَّةُ لَبِنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ، وَلَبِنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک اینٹ سونے کی اور ایک چاندی کی ہے۔

---

2530- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد1 صفحه286 رقم الحديث: 1097 .

2532- أخرجه البزار جلد4 صفحه190 . انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه399 .

**2533** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا عَافَى اللّٰهُ اَيُّوبَ اَمْطَرَ عَلَيْهِ جَرَادًا مِنْ ذَهَبٍ، فَجَعَلَ يَاْخُذُهُ بِيَدِهِ وَيَجْعَلُهُ فِي ثَوْبِهِ، فَقِيلَ لَهُ: يَا اَيُّوبُ، اَمَا تَشْبَعُ؟ فَقَالَ: وَمَنْ يَشْبَعُ مِنْ رَحْمَتِكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هَمَّامٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے حضرت ایوب علیہ السلام کو عافیت دی تو ان پر سونے کی ٹڈیوں کی بارش ہوئی' آپ اپنے ہاتھ سے پکڑ کر اپنے کپڑے میں ڈالنے لگے' آپ سے کہا گیا: اے ایوب! کیا آپ سیر نہیں ہوئے ہیں؟ حضرت ایوب نے عرض کی: تیری رحمت سے کون سیر ہوتا ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

**2534** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ دَاءٍ اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً، عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ، وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ اِلَّا السَّامَ قِيلَ: وَمَا السَّامُ؟ قَالَ: الْمَوْتُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا شَبِيبٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نازل نہیں فرمائی مگر اس کی دواء بھی نازل فرمائی ہے' جان لیا جس نے جان لیا' جاہل رہا جو اس سے جاہل رہا' مگر سام کی کوئی دواء نہیں ہے' عرض کی گئی: سام کیا ہے؟ فرمایا: موت۔

یہ حدیث عطاء بن ابوسعید سے اور عطاء سے صرف شبیب ہی روایت کرتے ہیں۔

**2535** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا رِبْعِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَارُودِ بْنِ اَبِي سَبْرَةَ الْهُذَلِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْجَارُودَ بْنَ اَبِي سَبْرَةَ يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اُم سلیم کے پاس آتے تھے ان سے ملنے کے لیے' حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا آپ کے لیے کوئی شی بنانے کے لیے کوئی شی صاف کر رہی تھیں' میرا

---

2533- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد2صفحه582 . انظر: الدر المنثور جلد4صفحه334 .

2534- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه36 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه87 .

2535- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه231 رقم الحديث: 12962' والبيهقي في الكبرى جلد10صفحه418 رقم الحديث: 21167 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي أُمَّ سُلَيْمٍ يَزُورُهَا، فَتُتْحِفُهُ بِالشَّيْءِ تَصْنَعُهُ لَهُ، وَأَخٌ لِي صَغِيرٌ يُكَنَّى: أَبَا عُمَيْرٍ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ، مَا لِي أَرَى ابْنَكِ خَاثِرَ النَّفْسِ؟ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَاتَتْ صَعْوَتُهُ الَّتِي كَانَتْ يَلْعَبُ بِهَا ـ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟

ایک چھوٹا بھائی تھا' اس کی کنیت ابوعمیر تھی' حضور ﷺ ایک دن آئے' آپ نے فرمایا: اے اُم سلیم! میں آپ کے لختِ جگر کو پریشان دیکھ رہا ہوں؟ حضرت اُم سلیم نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی چڑیا مرگئی ہے جس کے ساتھ یہ کھیلتا تھا' حضور ﷺ فرمانے لگے: اے ابوعمیر! آپ کی چڑیا کو کیا ہوا؟

**2536** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي رِبْعِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَارُودِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْجَارُودُ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَافَرَ فَأَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ بِالصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ بِنَاقَتِهِ الْقِبْلَةَ، فَكَبَّرَ، ثُمَّ صَلَّى حَيْثُ تَوَجَّهَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب سفر کی حالت میں ہوتے اور آپ کا ارادہ نفل پڑھنے کا ہوتا تو آپ اونٹنی کا منہ قبلہ کی طرف کرتے' اللہ اکبر کہتے پھر نماز پڑھتے جس طرف اس کا منہ ہوتا۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الْجَارُودِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا رِبْعِيٌّ

یہ دونوں حدیثیں جارود سے اسی سند سے روایت ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ربعی اکیلے ہیں۔

**2537** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مَعْقِلُ بْنُ مَالِكٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمَّازٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبُّ قُرَيْشٍ إِيمَانٌ، وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ، وَحُبُّ الْعَرَبِ إِيمَانٌ، وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ، فَمَنْ أَحَبَّ الْعَرَبَ فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَبْغَضَ الْعَرَبَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریش کی محبت ایمان ہے' ان سے بغض کفر ہے' عرب والوں سے محبت ایمان ہے' ان سے بغض کفر ہے' جس نے عرب والوں سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی' جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

---

2536- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 9 رقم الحديث: 1225' والدارقطني: سننه جلد 1 صفحه 396 رقم الحديث: 2' والبيهقي في الكبرىٰ جلد 2 صفحه 8 رقم الحديث: 2208 .

2537- أخرجه ابونعيم في الحلية جلد 2 صفحه 333 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 92 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا الْهَيْثَمُ

یہ حدیث ثابت سے صرف ہیثم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2538** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، فَانْطَلَقَ إِلَى خَشَبَةٍ مَعْرُوضَةٍ، وَخَرَجَ السَّرَعَانُ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَقَالُوا: قَصُرَتِ الصَّلَاةُ، وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَهَابَا أَنْ يُكَلِّمَاهُ، وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ، يُقَالُ لَهُ: ذُو الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَسِيتَ أَوْ قَصُرَتِ الصَّلَاةُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ أَنْسَ، وَلَمْ تَقْصُرِ الصَّلَاةُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَجَاءَ، فَصَلَّى مَا بَقِيَ عَلَيْهِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَكَبَّرَ وَسَجَدَ كَسُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ، وَرَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ كَسُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ فَقِيلَ لَهُ: سَلَّمَ؟ فَقَالَ: نُبِّئْتُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ: سَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مغرب یا عشاء کی دو رکعت نماز پڑھائی' اس کے بعد سلام پھیر دیا' پھر آپ ایک کھڑی لکڑی کی طرف چلے گئے' پھر جلدی سے مسجد کی طرف آئے' صحابہ کرام گفتگو کر رہے تھے' نماز میں کمی ہوگئی ہے' قوم میں ابوبکر و عمر بھی موجود تھے' دونوں گفتگو کرنے سے ڈرنے لگے' قوم میں ایک آدمی تھا اس کو ذوالیدین کہا جاتا تھا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا بھلا دیئے گئے ہیں یا نماز میں کمی ہوئی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہ میں بھلایا گیا ہوں نہ نماز میں کمی ہوئی ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: کیا ایسے ہی ہے جس طرح ذوالیدین کہہ رہا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف لائے' آپ نے نماز پڑھائی جو باقی رہ گئی تھی' پھر سلام پھیرا' اس کے بعد اللہ اکبر کہا پھر نماز جیسا سجدہ کیا' یا اس سے کہا: کیا' اس کے بعد اپنا سر اُٹھایا پھر اللہ اکبر کہا' نماز جیسا سجدہ کیا یا اس سے لمبا کیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: آپ نے سلام پھیرا تھا' فرمایا: مجھے عمران بن حصین نے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سلام پھیرا تھا۔

فائدہ: اس حدیث کی شرح مفسر قرآن شارحِ بخاری و مسلم بحرالعلوم' ماہر مسائل جدید و قدیم علامہ غلام رسول سعیدی دام اللہ ظلہ اپنی مشہور زمانہ کتاب شرح مسلم میں فرماتے ہیں' جلد نمبر ۲ صفحہ ۱۴۷۔

**2538**- أخرجه البخاری: الصلاة جلد1صفحه674 رقم الحديث: 482' ومسلم: المساجد جلد1صفحه403 .

**2539** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ بْنِ الْبِرِنْدِ قَالَ: نا فَضَّالُ بْنُ الزُّبَيْرِ بْنِ جَابِرٍ اَبُو مُهَنَّدٍ الْغُدَانِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ صُدَىَّ بْنَ عَجْلَانَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اكْفُلُوا لِي بِسِتٍّ اَكْفُلْ لَكُمْ بِالْجَنَّةِ: اِذَا حَدَّثَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَكْذِبْ، وَاِذَا وَعَدَ فَلَا يُخْلِفْ، وَاِذَا ائْتُمِنَ فَلَا يَخُنْ، وَغُضُّوا اَبْصَارَكُمْ، وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ، وَكُفُّوا اَيْدِيَكُمْ

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو' میں تم کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں' جب تم میں کوئی بات کرے تو جھوٹ نہ بولے' جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے' جب امانت رکھی جائے تو وہ خیانت نہ کرے' اپنی نگاہوں کو نیچے رکھو' اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو' اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو (یعنی اس کے ذریعے قتل و غارت نہ کرو' کسی حرام کردہ چیز پر ہاتھ نہ رکھو)۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ حضور ﷺ مختارِ کل ہیں اللہ عزوجل کی عطاء سے۔ تبھی آپ جنت کی ضمانت دے رہے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور ﷺ جسے چاہیں جنت عطا کریں۔

**2540** - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْاِيمَانِ: اَنْ يَكُونَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَاَنْ يُحِبَّ الْعَبْدَ لَا يُحِبُّهُ اِلَّا لِلّٰهِ، وَاَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَرْجِعَ اِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میں تین چیزیں ہوں اس نے ایمان کی حلاوت پائی' وہ یہ ہیں: اللہ اور اس کے رسول ﷺ دونوں ہر شی سے بڑھ کر پیارے ہوں' بندہ محبت نہ کرے مگر اللہ کی رضا کے لیے' جب اللہ عزوجل نے اس کو کفر سے بچالیا تو وہ کفر کی طرف لوٹنے کو ناپسند کرے۔

**2541** - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَيُّهَا النَّاسِ، هَلُمُّوا اِلَى رَبِّكُمْ، اِنَّ مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهَى، يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّمَا هُمَا نَجْدَانِ: نَجْدُ خَيْرٍ، وَنَجْدُ شَرٍّ، فَمَا يَجْعَلُ نَجْدَ

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنے رب کی طرف آؤ' بے شک جو تھوڑا ہو اور کافی ہو بہتر ہے' جو زیادہ ہو اور سستی والا ہو' اے لوگو! یہ دونوں مشقتیں ہیں' ایک قسم کی

---

2539- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد8صفحه262 رقم الحديث: 8018 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه304 .

2540- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد9صفحه80' والبخاری فی الايمان جلد1صفحه77 رقم الحديث: 16' ومسلم فی الايمان جلد1صفحه69 .

2541- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه259 .

الشَّرِ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِنْ نَجْدِ الْخَيْرِ؟

محنت و مشقت ہے اور برائی میں بھی مشقت ہوتی ہے۔ کیا کوئی برائی کی مشقت کو بھلائی کی مشقت سے تمہارے لیے زیادہ پسندیدہ بناتا ہے؟

**2542** - وَبِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ اے لوگو! جہنم کی آگ سے بچو اگرچہ کھجور کا آدھا حصہ دے کر صدقہ اللہ کی راہ میں۔

**2543** - وَبِهِ قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْمُسْلِمُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ لَا تُرْوَى هٰذِهِ الْاَحَادِيثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهَا فَضَّالٌ

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! مسلمان کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ یہ تمام احادیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں فضال اکیلے ہیں۔

**2544** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءٌ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ لَابْتَغَى اِلَيْهِمَا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے یہ حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنی حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر انسان کے پاس سونے کی دو وادیاں ہوں تو وہ خواہش کرے گا کہ تیسری بھی ہو (سونے کی وادی) انسان کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی اللہ عزوجل جس کی چاہتا ہے توبہ قبول کرتا ہے۔

**2545** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنائی آپ نے اس کو

---

2542- أخرجه الطبراني في الكبير جلد8صفحه313 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه109 .

2543- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 8021 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه59 .

2544- أخرجه البخاري: الرقاق جلد11صفحه257 رقم الحديث: 6436، ومسلم: الزكاة جلد2صفحه725 .

2545- أخرجه البزار جلد3صفحه377 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه155-156 .

عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَلَبِسَهُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَفَشَتْ خَوَاتِيمُ الذَّهَبِ فِي اَصْحَابِهِ، فَرَمَى بِهِ، وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، وَنَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ فَكَانَ فِي يَدِهِ حَتَّى مَاتَ وَفِي يَدِ اَبِي بَكْرٍ، حَتَّى مَاتَ، وَفِي يَدِ عُمَرَ، حَتَّى مَاتَ، وَفِي يَدِ عُثْمَانَ سِتَّ سِنِينَ، فَلَمَّا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْكُتُبُ دَفَعَهُ اِلَى رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ يَخْتِمُ بِهِ، فَاَتَى قَلِيبًا لِعُثْمَانَ، فَسَقَطَ فِيهَا، فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يُوجَدْ، فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، وَنَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

تین دن تک پہنا‘ صحابہ کرام بھی سونے کی انگوٹھی بنانے لگے‘ آپ نے اُتار کر پھینک دی اور چاندی کی انگوٹھی بنائی‘ اس میں نقش کروایا: محمد رسول اللہ‘ وہ آپ کے دست مبارک میں وصال تک تھی اور اس کے بعد حضرت ابوبکر کے ہاتھ میں وصال تک تھی‘ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں وصال تک رہی‘ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں چھ سال تک رہی‘ جب خط کثرت سے لکھے جانے لگے تو آپ نے انصار کے ایک آدمی کو دے دی‘ وہ اس کے ساتھ مہر لگاتا تھا۔ وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے کنویں کے پاس آیا تو وہ مہر کنویں میں گر گئی‘ اس کو تلاش کیا گیا لیکن وہ ملی نہیں‘ اس کے بعد دوسری چاندی کی مہر بنائی‘ اس میں لکھا گیا: محمد رسول اللہ۔

**2546** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنانے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا شُعْبَةُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف شعبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2547** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ: حُجِّي وَاشْتَرِطِي: اَنَّ مَحِلِّي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کو فرمایا: حج کرو اور مجھ سے شرط لگاؤ کہ مجھے قحط سالی نے روکا ہوا ہے۔

---

**2546**- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه328 رقم الحديث:5864‘ ومسلم: اللباس جلد3صفحه1654 .

**2547**- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه220-221 .

حَيْثُ حَبَسْتَنِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا هِشَامٌ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

**2548** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا اَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ رُفَيْعٍ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ، فِيهِمْ عُمَرُ، وَاَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' آپ فرماتے ہیں کہ مجھے پسندیدہ لوگوں نے بتایا' ان میں سب سے زیادہ پسندیدہ مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا فجر کے بعد (نوافل نماز) پڑھنے سے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي هِلَالٍ اِلَّا اَبُو عُمَرَ

یہ حدیث ابوھلال سے صرف ابوعمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2549** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے تلبیہ پڑھا جس وقت آپ اونٹنی پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔

**2550** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نحر کے دن تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں۔

---

2548- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه69 رقم الحديث: 581' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه566 .

2549- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه482 رقم الحديث: 1552' ومسلم: الحج جلد2صفحه845 .

2550- أخرجه البخاري جلد 3صفحه622 رقم الحديث: 1686-1687' ومسلم: الحج جلد 2صفحه931' وأبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه168 رقم الحديث: 1815' وابن ماجه: المناسك جلد 1صفحه1011 رقم الحديث: 3040 .

عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبّٰى يَوْمَ النَّحْرِ حَتّٰى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسٍ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث قیس سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2551** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو الْقَاسِمِ الْكُلَيْبِيُّ قَالَ: نا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اٰمَنَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلٰى دَمِهِ فَقَتَلَهُ اِلَّا كَانَ الْقَاتِلُ بَرِيئًا مِنَ الْمَقْتُولِ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی دوسرے آدمی کو اس کے خون پر امن دے اس کے بعد وہ اس کو قتل کر دے تو قاتل مقتول سے بری ہوگا۔

**2552** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا اَبُو هِلَالٍ قَالَ: نا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قُلْتُ لِاَنَسٍ: كَمْ ثَمَنُهُ؟ قَالَ: خَمْسَةُ دَرَاهِمَ

قَالَ اَبُو هِلَالٍ: يُخَالِفُنِي سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، فَقَالَ: هُوَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ، فَلَقِيتُ هِشَامَ بْنَ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: هُوَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک سپر مال چوری کرنے پر چور کا ہاتھ کاٹا۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے کہا: اس کی قیمت کتنی بنتی ہے؟ فرمایا: پانچ درہم۔

ابوہلال فرماتے ہیں: سعید بن ابی عروبہ میرے علاوہ دوسری روایت کرتے ہیں، فرمایا: یہ ابی بکر ہیں، میں ہشام بن ابی عبد اللہ سے ملا، وہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

**2553** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي اَبْزَى، عَنْ اَبِي

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ماعز بن مالک کو تین مرتبہ واپس کیا۔

---

2551- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه265 رقم الحديث:22006 .

2553- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 1صفحه8، والبزار جلد2صفحه217 . انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه269 .

بَكْرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں جابر الجعفی اکیلے ہیں۔

**2554** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ مَاعِزًا، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَقَرَّ بِالزِّنَا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ اَوْ غَمَزْتَ، اَوْ لَمَسْتَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَفَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا؟ ، لَا يُكَنِّي قَالَ: نَعَمْ. فَاَمَرَ بِهِ، فَرُجِمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى اِلَّا جَرِيرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے پاس آئے اور زنا کا اقرار کیا' حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: ہوسکتا ہے تُو نے بوسہ لیا ہو یا گلے ملے ہو یا چھوا ہو؟ حضرت ماعز نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو نے ایسے ایسے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے کنایہ نہیں کیا۔ عرض کی: ہاں! آپ نے پھر ان کو رجم کرنے کا حکم دیا تو رجم کی گئی۔

یہ حدیث یعلی سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2555** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ قَالَ: نا مُطَرِّفٌ، واسماعيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: سَاَلْتُ عَلِيًّا: هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ: لَا، وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ، وَبَرَاَ النَّسَمَةَ اِلَّا اَنْ يُعْطِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَهْمًا فِي كِتَابِهِ، اَوْ مَا فِي الصَّحِيفَةِ، قُلْتُ: وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ: الْعَقْلُ،

حضرت ابوجحیفہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ کے پاس حضور ﷺ کی طرف سے قرآن کے علاوہ اور بھی کوئی چیز ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے دانہ کو پھاڑا اور دانہ کو اُگایا' اللہ عزوجل نے اس کتاب کی سمجھ عطا کی ہے اور جو صحیفہ میں ہے۔ میں نے عرض کی: صحیفہ میں کیا ہے؟ فرمایا: دیت کے احکامات اور قیدیوں کو آزاد کرنے کے متعلق اور یہ کہ مسلمان کو کافر کے بدلے

---

2554- أخرجه البخاري: الحدود جلد 12 صفحه 138 رقم الحديث: 6824' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 353 رقم الحديث: 2437 .

2555- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 193 رقم الحديث: 3047' والنسائي: القسامة جلد 8 صفحه 20 (باب سعوط القود من المسلم للكافر)' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 99 رقم الحديث: 601 .

وَفِكَاكُ الْاَسِيرِ، وَاَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الرَّمَادِيُّ

قتل نہ کرنا۔

یہ حدیث اسماعیل سے صرف سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں رمادی اکیلے ہیں۔

**2556** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ، عَنْ مَهْدِيٍّ الْهَجَرِيِّ قَالَ: نا عِكْرِمَةُ قَالَ: نا اَبُو هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا مَهْدِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ حَوْشَبٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عرفہ کے دن میدانِ عرفات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث عکرمہ سے صرف مہدی ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں حوشب اکیلے ہیں۔

**2557** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي رَزِينٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمِّي قَالَتْ: كَانَتْ اُمُّ الْحَرِيرِ اِذَا مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْهَا، فَقِيلَ لَهَا: يَا اُمَّ الْحَرِيرِ مَا لَكِ اِذَا مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْكِ؟ فَقَالَتْ: سَمِعْتُ مَوْلَايَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ هَلَاكُ الْعَرَبِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَزِينٍ: وَكَانَ مَوْلَاهَا طَلْحَةُ بْنُ مَالِكٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا

حضرت اُم جریر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب عرب میں کوئی آدمی مر جاتا تو ان پر سختی ہوتی' عرض کی گئی: اے اُمّ جریر! کیا وجہ تھی جب عرب سے کوئی مر جاتا تو آپ پر سختی ہوتی؟ فرمایا: میں نے اپنے آقا سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے قریب ہونے کی نشانی عرب کا ہلاک ہونا ہے۔ حضرت محمد بن رزین فرماتے ہیں: ان کے آقا طلحہ بن مالک تھے۔

یہ حدیث طلحہ بن مالک سے اسی سند سے روایت

---

**2556**- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 338 رقم الحديث: 2440' وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحه 551 رقم الحديث: 1732' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 406 رقم الحديث: 8051 .

**2557**- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 724 رقم الحديث: 3929' والطبراني في الكبير جلد 8 صفحه 309 رقم الحديث: 8159 .

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبَ

ہے اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن حرب اکیلے ہیں۔

**2558** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَبَنٍ يَوْمَ عَرَفَةَ، فَشَرِبَ، وَسَقَى الَّذِي عَنْ يَمِينِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس لایا گیا عرفہ کے دن دودھ آپ نے خود بھی نوش کیا اور اسے اپنی دائیں والوں کو (لنگر) پیش کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث جابر سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

**2559** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ: نا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَاءَ ابْنَا مُلَيْكَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أُمَّنَا كَانَتْ تَحْفَظُ عَلَى الْبَعْلِ، وَتُكْرِمُ الضَّيْفَ، وَقَدْ مَاتَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَيْنَ أُمُّنَا؟ قَالَ: أُمُّكُمَا فِي النَّارِ، فَقَامَا، وَقَدْ شَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمَا، فَدَعَاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعَا، فَقَالَ: أُمِّي مَعَ أُمِّكُمَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ: وَمَا يُغْنِي هَذَا عَنْ أُمِّهِ شَيْئًا، وَنَحْنُ نَطَأُ عَقِبَيْهِ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، شَابٌّ لَمْ أَرَ رَجُلًا كَانَ أَكْثَرَ سُؤَالًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيْنَ أَبُوكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ملیکہ کے بیٹے حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہماری ماں اپنے شوہر کا بڑا خیال کرتی تھیں اور مہمان نوازی کرتی تھیں وہ زمانۂ جاہلیت میں فوت ہوگئی تھیں آپ بتائیں کہ ہماری ماں کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہاری ماں جہنم میں ہے دونوں بیٹے کھڑے ہوئے اس حال میں کہ دونوں پر یہ بات دشوار گزری آپ نے دونوں کو بلایا دونوں واپس آئے تو آپ نے فرمایا: ہماری ماں تمہاری ماں کے ساتھ۔ منافقوں میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے کہا: یہ اپنی ماں کو کوئی فائدہ نہیں دے سکتا اور ہم کو پیچھے سے کھینچتا ہے؟ انصار میں سے ایک نوجوان نے کہا: میں نے اس آدمی سے بڑا آپ ﷺ سے زیادہ سوال کرتے ہوئے نہیں دیکھا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے ابو

2559- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 517 رقم الحديث: 3786' والطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحه 80 رقم الحديث: 10017-10018 . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 364-365 .

وَجَلَّ لَهُمَا، وَإِنِّي لَقَائِمٌ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ

جان کہاں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے دونوں کے متعلق پوچھا' بے شک میں مقامِ محمود پر کھڑا ہونے والا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي وَائِلٍ اِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّعْقُ

یہ حدیث ابووائل سے صرف عثمان ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صعق اکیلے ہیں۔

**2560** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مَيْمُونٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: سَمِعْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْعَتُ الزَّيْتَ وَالْوَرْسَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ قَالَ قَتَادَةُ: يُلَدُّ بِهِ مِنْ جَانِبِهِ الَّذِي يَشْتَكِيهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا: زیتون اور ورس ذاتِ جنب (یہ ایک بیماری ہے) کے لیے مقرر کرتے ہوئے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اس کو اس جانب داغا جاتا جس جانب اس کو تکلیف ہوتی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے معاذ اکیلے ہیں۔

**2561** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اشْتَرَيْتُ غُلَامَيْنِ اَخَوَيْنِ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَبِيعَ، اَحَدَهُمَا وَاُمْسِكَ الْآخَرَ، فَنَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بِعْهُمَا جَمِيعًا اَوْ اَمْسِكْهُمَا جَمِيعًا

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں: میں نے دو غلام خریدے' وہ دونوں بھائی تھے' میں نے اُن میں سے ایک کو فروخت کرنے اور دوسرے کو روکے رکھنے کا ارادہ کیا تو مجھے حضور ﷺ نے منع کیا' آپ نے فرمایا: دونوں کو فروخت کرو یا دونوں کو رکھ لو۔

---

**2560**- أخرجه الترمذي: الطب جلد **4** صفحه **407** رقم الحديث: **2078**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **455** رقم الحديث: **19348** .

**2561**- أخرجه الترمذي: البيوع جلد **3** صفحه **571** رقم الحديث: **1284**' وابن ماجه: البيوع جلد **2** صفحه **755** رقم الحديث: **2249**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **122** رقم الحديث: **763** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرَجًّى إِلَّا الْحَوْضِيُّ

یہ حدیث مرجّی سے صرف حوضی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2562** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ ضَيَّقَ اللّٰهُ عَلَيْهِ جَهَنَّمَ هَكَذَا وَضَمَّ اَصَابِعَهُ عَلَى تِسْعِينَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ‘ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے صومِ دھر (ہمیشہ روزے) رکھے اس پر اللہ عزوجل جہنم اِس طرح تنگ کر دے گا‘ اور آپ نے اپنی انگلیوں کو نوے پر ملایا۔

**2563** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا عَوْفٌ، عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْتٍ فِيهِ نَفَرٌ مِنْ قُرَيْشٍ، فَاَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ فِي الْبَيْتِ اِلَّا قُرَشِيٌّ؟ قَالُوا: لَا، اِلَّا ابْنُ اُخْتٍ لَنَا، فَقَالَ: ابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هَذَا الْاَمْرَ لَا يَزَالُ فِي قُرَيْشٍ، مَا اِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، وَاِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا، وَاِذَا قَسَمُوا اَقْسَطُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ خانہ کعبہ میں کھڑے ہوئے‘ وہاں قریش کا گروہ تھا‘ آپ نے دروازے کی چوکھٹ کو پکڑا‘ پھر فرمایا: حرمِ کعبہ میں صرف قریش ہیں‘ انہوں نے کہا: نہیں! مگر ایک ہماری بہن کا بیٹا ہے‘ آپ نے فرمایا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے۔ پھر فرمایا: یہ حکومت قریش ہی میں رہے گی‘ جب تک اُن سے رحم طلب کیا جائے گا تو وہ رحم کریں گے‘ جب فیصلہ کریں گے تو انصاف کریں گے‘ جب کوئی چیز بانٹیں گے تو انصاف کریں گے‘ جو ایسے نہیں کرے گا اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو‘ اس سے فرض و نفل قبول نہیں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللّٰهِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عوف سے صرف معاذ بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں اور ابوسعید سے یہ صرف اسی سند سے روایت ہے۔

---

2562- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحه 505 رقم الحديث: 19735‘ والبيهقي في الكبرىٰ جلد 4 صفحه 494 رقم الحديث: 8477 .

2563- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 197 .

**2564** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجُوزُ لِلْمَرْاَةِ اَمْرٌ فِى مَالِهَا اِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا حَمَّادٌ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے‘ ان کے والد ان کے دادا سے بذاتِ خود روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کے لیے جائز نہیں ہے شوہر کے مال کو (تقسیم کرے) جب شوہر نے اس کی حفاظت کے لیے آپ مالک بنایا ہے۔

یہ حدیث داؤد سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2565** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ: لَا تَسْاَلِ الْإِمَارَةَ، فَاِنَّكَ اِنْ اُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْاَلَةٍ وُكِلْتَ اِلَيْهَا، وَاِنْ اُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَاِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَاْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ سے فرمایا: حکومت لینے کا سوال نہ کرنا اگر مانگنے سے دی گئی تو تجھے اس کے سپرد کردیا جائے گا۔ اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی‘ جب تُو کسی چیز پر قسم اُٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کر اور اس کو اختیار کر جو تیرے لیے بہتر ہے۔

**2566** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِى يَوْمِ عَاشُورَاءَ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ قَصْعَةٌ مِنْ ثَرِيدٍ، فَدَخَلَ

حضرت قیس بن سکن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا عاشوراء کے دن‘ آپ کے آگے ثرید کا پیالہ پڑا ہوا تھا‘ حضرت اشعث بن قیس داخل ہوئے‘ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: اے ابو محمد! آؤ کھانا کھاؤ! حضرت اشعث

---

2564- اخرجه أبو داؤد: البيوع جلد3صفحه291 رقم الحديث: 3546‘ والنسائي: العمرى جلد6صفحه236 (باب عطية المرأة بغير اذن زوجها)‘ وابن ماجه: الهبات جلد 2صفحه798 رقم الحديث: 2388‘ وأحمد: المسند جلد2صفحه295 رقم الحديث: 7075 .

2565- أخرجه البخارى: الأحكام جلد 13صفحه132-133 رقم الحديث: 7147‘ ومسلم: الأيمان جلد3 صفحه1273-1274 .

2566- أخرجه مسلم: الصيام جلد2صفحه794‘ وأحمد: المسند جلد1صفحه549 رقم الحديث: 4023 .

الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ، فَقَالَ: هَلُمَّ اِلَى الْغَدَاءِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ، فَقَالَ: اَوَمَا صُمْتُمْ هَذَا الْيَوْمَ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنَّا نَصُومُهُ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ، فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ صُمْنَاهُ، وَتَرَكْنَا مَا سِوَاهُ

نے عرض کی: کیا آپ اس دن روزہ نہیں رکھتے تھے؟ حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا: ہم رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہونے سے پہلے یہ روزہ رکھتے تھے' جب رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہوا ہم اس کے روزے رکھنے لگے اور اس کے علاوہ کو چھوڑ دیا۔

**2567** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا وُهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ هِنْدَ بْنِ حَارِثَةَ، عَنْ عَمِّهِ اَسْمَاءَ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ائْتِ قَوْمَكَ، فَمُرْهُمْ فَلْيَصُومُوا هَذَا الْيَوْمَ يَعْنِي يَوْمَ عَاشُورَاءَ، قُلْتُ: اِنِّي لَا اُرَانِي اَصِيرُ اِلَيْهِمْ اِلَّا وَقَدْ طَعِمُوا قَالَ: فَمُرْهُمْ، فَلْيَصُومُوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ

حضرت یحییٰ بن ہند بن حارثہ اپنے چچا اسماء بن حارثہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے بھیجا' آپ نے فرمایا: تم اپنی قوم کے پاس جاؤ' ان کو اس دن روزہ رکھنے کا حکم دو' یعنی عاشوراء کے دن کا۔ میں نے عرض کی: میں خیال کرتا ہوں کہ انہوں نے کھانا کھالیا ہے' آپ نے فرمایا: ان کو حکم دو کہ جو دن باقی ہے اتنا روزہ رکھ لو۔

**2568** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَتْنَا عُلَيْلَةُ بِنْتُ الْكُمَيْتِ الْعَتَكِيَّةُ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اُمِّي مُنَيَّةَ تُحَدِّثُ، عَنْ اَمَةِ اللّٰهِ ابْنَةِ رُزَيْنَةَ، وَكَانَتْ اُمُّهَا خَادِمًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اُمِّي رُزَيْنَةَ تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَظِّمُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، حَتَّى اِنْ كَانَ لَيَدْعُوا بِصِبْيَانِهِ وَصِبْيَانِ فَاطِمَةَ الْمَرَاضِيعِ، فَيَقُولُ لِاُمَّهَاتِهِمْ: لَا تُرْضِعُوهُمْ اِلَى اللَّيْلِ وَيَتْفِلُ فِي اَفْوَاهِهِمْ، فَكَانَ رِيقُهُ يُجْزِئُهُمْ

حضرت علیلہ بنت الکمیت العتکیہ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنی والدہ صفیہ سے سنا' وہ بیان کرتی ہیں کہ امۃ اللہ بنت رزینہ سے وہ اپنی والدہ سے جو حضور ﷺ کی خادمہ تھیں' فرماتی ہیں کہ میں نے اپنی والدہ رزینہ سے سنا' وہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عاشوراء کے دن کا احترام کرتے یہاں تک کہ آپ اپنے بچوں اور فاطمہ کے دودھ پیتے بچوں کو بلاتے تھے' اس سے فرماتے ان کی ماؤں کو' ان کو رات تک دودھ نہ پلاؤ' ان کے منہ میں تھوک ڈالو' ان کے لیے تھوک ہی کافی ہوتا تھا۔

---

2567- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد1صفحه296 رقم الحديث: 869 ـ انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه188 .

2568- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه189 .

**2569** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا يَاسِينُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ) (النساء: 95) قَالَ: هُمْ قَوْمٌ كَانُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْزُونَ مَعَهُ لِاَسْقَامٍ وَاَوْجَاعٍ وَاَمْرَاضٍ، وَآخَرُونَ اَصِحَّاءُ، فَكَانَ الْمَرْضَى اَعْذَرَ مِنَ الْاَصِحَّاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد''لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو حضور ﷺ کے زمانہ میں بیماری اور بھوک اور امراض کی وجہ سے جہاد نہیں کر سکتے تھے اور دوسرے تندرست تھے' بیماروں کا عذر زیادہ تھا تندرستوں سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ اِلَّا اَبُو عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ: بَشِيرُ بْنُ عُقْبَةَ

یہ حدیث ابونضرہ سے صرف ابوعقیل الدورقی' بشیر بن عقبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2570** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ بِنْتَ الْجُهَنِيِّ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى قَوْمًا يَتَعَاطَوْنَ سَيْفًا مَسْلُولًا فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا، اَلَمْ اَنْهَ عَنْ هَذَا؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جہنی کی بیٹی نے بتایا کہ حضور ﷺ نے ایک قوم کو دیکھا اس نے تلوار سونتی ہوئی تھی' آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت اس پر جو یہ کر رہے ہیں' کیا میں نے ان کو ایسے کرنے سے منع نہیں کیا۔

**2571** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ يَقُولُ: رَاَيْتُ يَوْمَ حُنَيْنٍ شَيْئًا اَسْوَدَ مِثْلَ الْبِجَادِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، فَلَمَّا دَفَعَ اِلَى الْاَرْضِ فَشَا فِي الْاَرْضِ ذَرًّا، وَانْهَزَمَ الْمُشْرِكُونَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حنین کے دن دیکھا' ایسی کالی شی کمبل کی طرح زمین و آسمان کے درمیان' جب وہ زمین کی طرف بھیجی گئی' وہ زمین میں ذرہ ذرہ ہو کر پھیل گئی اور مشرکین شکست کھا گئے۔

---

**2569**- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه12 .

**2570**- أخرجه الطبرانی فی الکبیر رقم الحدیث: 1612' والامام أحمد فی مسنده بنحوه جلد3صفحه347 . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه294 .

**2571**- انظر: مجمع البحرین (2787) .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث جبیر بن مطعم سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

**2572** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ السِّيرِينِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى بِلَالٍ، فَوَجَدَ عِنْدَهُ صُبَرًا مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا بِلَالُ؟ فَقَالَ: تَمْرًا ادَّخَرْتُهُ لَكَ فَقَالَ: وَيْحَكَ يَا بِلَالُ، أَمَا تَخَافُ أَنْ يَكُونَ لَهُ بُخَارٌ فِي النَّارِ؟ أَنْفِقْ يَا بِلَالُ، وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ إِقْلَالًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حضرت بلال کے پاس داخل ہوئے آپ نے حضرت بلال کے پاس کھجور کا ایک ڈھیر پایا آپ نے فرمایا: بلال یہ کیا ہے؟ حضرت بلال نے عرض کی: یہ کھجوریں ہیں جو میں نے آپ کے لیے رکھی ہوئی ہیں آپ نے فرمایا: اے بلال! تیرے لیے ہلاکت ہو! کیا تو اس بات سے خوف نہیں کرتا کہ تیرے لیے جہنم سے بخار ہو اے بلال! اس کو خرچ کر دو عرش والے سے کمی کا خوف نہ رکھنا۔

**2573** - وَبِهِ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: ثَلَاثٌ أَوْصَانِي بِهِنَّ خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا أَدَعُهُنَّ أَبَدًا: صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ مجھے ابوالقاسم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی میں نے ان کو ہمیشہ نہیں چھوڑا ہے (وہ تین چیزیں یہ ہیں:) ہر ماہ تین روزے رکھنے کی جمعہ کے دن غسل کرنے کی اور وتر پڑھے بغیر نہ سونے کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابن عون سے صرف بکار بن محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2574** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا أَيُّوبُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ، عَنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن شبل سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قرآن پڑھو جب تم قرآن پڑھو تو اس میں زیادتی نہ کرو اس میں

2572- أخرجه البزار جلد4صفحه251 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه244 .

2573- وأخرجه النسائي: الصيام جلد 4صفحه187 (باب صوم ثلاثة أيام من الشهر) وأحمد: المسند جلد 2صفحه636 رقم الحديث: 1283 .

2574- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد3صفحه444 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه98 .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَئُوا الْقُرْآنَ، فَإِذَا قَرَاْتُمُوهُ فَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ، وَلَا تَغْلُوا فِيهِ، وَلَا تَجْفُوا عَنْهُ، وَلَا تَاْكُلُوا بِهِ وَقَالَ: اِنَّ النِّسَاءَ هُمْ اَهْلُ النَّارِ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَسْنَ اُمَّهَاتِنَا وَاَخَوَاتِنَا وَبَنَاتِنَا؟ فَذَكَرَ كُفْرَهُنَّ لِحَقِّ الزَّوْجِ، وَتَضْيِيعَهُنَّ لِحَقِّهِ

خیانت نہ کرو' اس سے بے وفائی نہ کرو' اس کو کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ' اور فرمایا: عورتیں جہنم والی ہیں۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا وہ ہماری مائیں' بہنیں اور بیٹیاں نہیں ہیں؟ آپ نے ذکر کیا: یہ شوہروں کے حقوق کی ناشکری کرتی ہیں اور اُن کے حقوق ضائع کرتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف وہیب ہی روایت کرتے ہیں۔

**2575** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ وَاصِلٍ الْاَحْدَبِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ؟ قَالَ: اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ. قُلْتُ: ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ اَنْ يَاْكُلَ مَعَكَ. قُلْتُ: ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: اَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ، ثُمَّ تَلَا: (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ) (الفرقان: 68)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا گناہ بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا: کسی کو اللہ عزوجل کے مدّ مقابل ٹھہرانا حالانکہ تجھے اس نے پیدا کیا ہے۔ میں نے عرض کی: اس کے بعد کون؟ آپ نے فرمایا: اپنی اولاد کو اس خوف سے قتل کرنا کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گی۔ میں نے عرض کی: اس کے بعد کون بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنی پڑوسن کے ساتھ زنا کرنا' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: وہ لوگ جو اللہ عزوجل کے ساتھ دوسرے خدا کو نہیں پکارتے اور نہ اس جان کو قتل کرتے ہیں جس کو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور نہ وہ زنا کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ وَاصِلٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

یہ حدیث سفیان سے واصل نے اور سفیان سے صرف محمد بن کثیر اور عبدالرحمٰن بن معدی روایت کرتے ہیں۔

---

**2575**- أخرجه البخاري: الأدب جلد10 صفحه448 رقم الحديث: 6001 .

**2576** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَجِيءُ فَيُصَلِّي بِقَوْمِهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے‘ پھر واپس آتے اور اپنی قوم کو نماز پڑھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

**2577** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ، وَاَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ، وَيَوْمِ النَّحْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے‘ وہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس پسندیدہ مرد موجود تھے‘ ان سب میں مجھے پسندیدہ حضرت عمر تھے‘ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دنوں میں روزہ رکھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

**2578** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَفْتَخِرُوا بِآبَائِكُمُ الَّذِينَ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَمَا يُدَحْرِجُ الْجُعَلُ بِاَنْفِهِ خَيْرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے وہ ماں باپ جو جاہلیت میں فوت ہو گئے اُن پر فخر نہ کرو‘ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے‘ بھونرے (کالے رنگ کے کیڑے) کا اپنی ناک کو (کسی پہاڑ سے) لڑھکانا‘

---

**2576**- أخرجه البخاري: الأدب جلد **10** صفحه **532** رقم الحديث: **6106**‘ ومسلم: الصلاة جلد **1** صفحه **340**‘ وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **160** رقم الحديث: **599-600**‘ وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **378** رقم الحديث: **14137**.

**2577**- انظر: مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **207**.

**2578**- انظر: مجمع البحرين (**3105**).

مِنْ آبَائِكُمُ الَّذِينَ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ

تمہارے اُن آباء سے بہتر ہے جو زمانۂ جاہلیت میں مر گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا هِشَامٌ، وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، وَالْحَسَنُ الْقَافَلَانِيُّ

یہ حدیث ایوب سے ہشام، حسن بن ابی جعفر اور حسن الغافلانی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2579** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُشْرَفَ لَهُ بُنْيَانٌ، وَيُرْفَعَ لَهُ دَرَجَاتٌ، فَلْيَعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَهُ، وَيُعْطِ مَنْ حَرَمَهُ، وَيَصِلْ مَنْ قَطَعَهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کی بنیاد مضبوط ہو اور اس کے درجات بلند ہوں، اس کو چاہیے کہ جس نے اس پر ظلم کیا اس کو معاف کرے، اس کو دے جو اس کو نہ دے، جو تعلق توڑے اس سے تعلق جوڑے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابوامیہ ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں حجاج اکیلے ہیں اور یہ حدیث ابی بن کعب سے اسی سند سے روایت ہے۔

**2580** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا الْيَمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: جِئْتُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَدْرَكْتُ آخِرَ الْحَدِيثِ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ فَقُلْتُ بِيَدِي هَكَذَا، يُحَرِّكُ بِيَدِهِ: إِنَّ هَذَا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ فرماتے ہیں کہ میں آیا اس حال میں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، ان میں عمر بن خطاب بھی تھے، وہاں آخری گفتگو کا حصہ میں نے سنا، وہ یہ تھا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر سے پہلے چار رکعت پڑھیں، اس کو جہنم کی آگ نہ چھوئے گی، میں نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اس طرح اشارہ کیا، یہ حدیث عمدہ ہے۔ مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو حدیث اس سے پہلے والی ہے وہ اس سے

---

**2579**- انظر: مجمع البحرين (**2921**) .

**2580**- انظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **25** .

حَدِيثٌ جَيِّدٌ فَقَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: لَمَا فَاتَكَ مِنْ صَدْرِ الْحَدِيثِ أَجْوَدُ وَأَجْوَدُ، قُلْتُ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، فَهَاتِ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

بھی عمدہ ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابن خطاب! وہ بھی سناؤ! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم کو حضور ﷺ نے بیان کیا کہ جو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دے وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجٌ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں اور حضرت عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حجاج اکیلے ہیں۔

**2581** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تُعْمَلَ رُخَصُهُ كَمَا يُحِبُّ أَنْ تُعْمَلَ عَزَائِمُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل پسند کرتا ہے رخصت پر عمل کرنے کو جس طرح پسند کرتا ہے عزیمت پر عمل کرنے کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا مَعْمَرٌ وَمِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَرَّانِيُّ

یہ حدیث شعبہ سے مرفوعاً معمر اور مسکین بن بکیر الحرانی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2582** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَنَزِيُّ قَالَ: نا أَبُو غَاضِرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْعَنَزِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي غَضْبَانُ بْنُ حَنْظَلَةَ، عَنْ أَبِيهِ حَنْظَلَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْعَنَزِيِّ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ وَفَدَ عَلَى عُمَرَ، فَجَعَلَ يَسْأَلُ رَجُلًا رَجُلًا: مِمَّنْ أَنْتَ؟ وَمَنْ أَنْتَ؟ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ، فَقَالَ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ وَمَنْ أَنْتَ؟ فَقُلْتُ: أَنَا حَنْظَلَةُ مِنْ عَنَزَةَ، فَأَوْمَأَ نَحْوَ

حضرت حنظلہ بن القری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں: میں حضرت عمر کے وفد میں شامل تھا ایک آدمی دوسرے سے پوچھتا: آپ کس سے ہیں اور کیا نام ہے؟ یہاں تک مجھ تک پہنچے آپ نے فرمایا: آپ کون ہیں آپ کا نام کیا ہے؟ میں نے عرض کی: میں حنظلہ عنزہ قبیلے کا فرد ہوں اس نے مشرق کی طرف اشارہ کیا اپنی انگلیاں کھولیں اور کہا: میں نے حضور

2581- أخرجه الطبراني في الكبير جلد10 صفحه103 رقم الحديث: 10030 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه165 .

2582- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه54 .

الْمَشْرِقِ، وَفَرَّجَ اَصَابِعَهُ، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَنَزَةُ حَيٌّ مِنْ هَاهُنَا، مَبْغِيٌّ عَلَيْهِمْ، مَنْصُورُونَ

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو غَاضِرَةَ

ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے: عنزہ اِدھر سے ہی ایک قبیلہ ہے جس پر بغاوت کی جائے گی لیکن وہ منصور اور فاتح ہوں گے۔

یہ حدیث عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوغافرہ اکیلے ہیں۔

**2583** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا سَلَّامٌ الطَّوِيلُ، عَنِ الْاَجْلَحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيِّ الْكِنْدِيِّ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: جَاءَ جِبْرِيلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِينٍ غَيْرِ حِينِهِ الَّذِي كَانَ يَاْتِيهِ فِيهِ، فَقَامَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ مَا لِي اَرَاكَ مُتَغَيِّرَ اللَّوْنِ؟ فَقَالَ: مَا جِئْتُكَ حَتّٰى اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَفَاتِيحِ النَّارِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ، صِفْ لِيَ النَّارَ، وانْعَتْ لِي جَهَنَّمَ فَقَالَ جِبْرِيلُ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اَمَرَ بِجَهَنَّمَ فَاُوقِدَ عَلَيْهَا اَلْفَ عَامٍ حَتّٰى ابْيَضَّتْ، ثُمَّ اَمَرَ فَاُوقِدَ عَلَيْهَا اَلْفَ عَامٍ حَتّٰى احْمَرَّتْ، ثُمَّ اَمَرَ فَاُوقِدَ عَلَيْهَا اَلْفَ عَامٍ حَتّٰى اسْوَدَّتْ، فَهِيَ سَوْدَاءُ مُظْلِمَةٌ لَا يُضِيءُ شَرَرُهَا، وَلَا يُطْفَاُ لَهَبُهَا، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَوْ اَنَّ قَدْرَ ثُقْبِ اِبْرَةٍ فُتِحَ مِنْ جَهَنَّمَ لَمَاتَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا مِنْ حَرِّهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ اَنَّ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِ النَّارِ عُلِّقَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَمَاتَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا مِنْ حَرِّهِ،

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' اس وقت کے علاوہ جس وقت آپ کے پاس آتے تھے' حضور ﷺ آپ کی طرف کھڑے ہوئے' فرمایا: اے جبریل! مجھے کیا ہے کہ آپ کا رنگ بدلہ ہوا دیکھ رہا ہوں؟ حضرت جبریل نے عرض کی: میں آپ کے پاس نہیں آیا' یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے جہنم کے کھولنے کا حکم دیا' حضور ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! مجھے جہنم کی صفت بتائیں اور میرے لیے جہنم کی حالت بتائیں۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: بے شک اللہ عزوجل نے جہنم کے متعلق حکم دیا کہ اس کو ایک ہزار سال جلایا گیا یہاں تک کہ وہ سفید ہوگئی' پھر حکم دیا اس میں ایک ہزار سال آگ جلائی جائے یہاں تک کہ وہ سرخ ہوگئی' پھر حکم دیا اس میں ایک ہزار سال تک جلائی جائے یہاں تک کہ کالی ہوگئی' وہ کالی ہوگئی' اندھیرا ہی اندھیرا ہے' اس میں روشنی نہیں ہوگی' وہ بجھے گی نہیں' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے سوئی کے سوراخ کے برابر جہنم سے کھولا جائے تو جو زمین میں ہیں وہ سارے کے سارے اس کی گرمی میں جل جائیں' اُس ذات کی

2583- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 390 .

وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ أَنَّ خَازِنًا مِنْ خَزَنَةِ جَهَنَّمَ بَرَزَ إِلَى أَهْلِ الدُّنْيَا، فَنَظَرُوا إِلَيْهِ لَمَاتَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ مِنْ قُبْحِ وَجْهِهِ وَمِنْ نَتْنِ رِيحِهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ أَنَّ حَلْقَةً مِنْ حَلْقَةِ سِلْسِلَةِ أَهْلِ النَّارِ الَّتِي نَعَتَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وُضِعَتْ عَلَى جِبَالِ الدُّنْيَا لَارْفَضَّتْ، وَمَا تَقَارَبَتْ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى الْأَرْضِ السُّفْلَى، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسْبِي يَا جِبْرِيلُ لَا يَنْصَدِعُ قَلْبِي، فَأَمُوتُ قَالَ: فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرِيلَ وَهُوَ يَبْكِي، فَقَالَ: تَبْكِي يَا جِبْرِيلُ وَأَنْتَ مِنَ اللَّهِ بِالْمَكَانِ الَّذِي أَنْتَ بِهِ؟ قَالَ: وَمَا لِيَ لَا أَبْكِي؟ أَنَا أَحَقُّ بِالْبُكَاءِ لَعَلِّي أَنْ أَكُونَ فِي عِلْمِ اللَّهِ عَلَى غَيْرِ الْحَالِ الَّتِي أَنَا عَلَيْهَا، وَمَا أَدْرِي لَعَلِّي أُبْتَلَى بِمِثْلِ مَا ابْتُلِيَ بِهِ إِبْلِيسُ، فَقَدْ كَانَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، وَمَا يُدْرِينِي لَعَلِّي أُبْتَلَى بِمِثْلِ مَا ابْتُلِيَ بِهِ هَارُوتُ وَمَارُوتُ قَالَ: فَبَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَكَى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَمَا زَالَا يَبْكِيَانِ حَتَّى نُودِيَا: أَنْ يَا جِبْرِيلُ وَيَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَمَّنَكُمَا أَنْ تَعْصِيَاهُ، فَارْتَفَعَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرَّ بِقَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يَضْحَكُونَ وَيَلْعَبُونَ، فَقَالَ: ضْحَكُونَ وَوَرَائَكُمْ جَهَنَّمُ؟ فَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ حِكْتُمْ قَلِيلًا، وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا، وَلَمَا أَسَغْتُمُ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ، وَلَخَرَجْتُمْ إِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْأَرُونَ إِلَى

قسم جس نے حق کے ساتھ آپ کو بھیجا ہے! اگر جہنم کے کپڑوں میں سے ایک کپڑا زمین و آسمان کے درمیان لٹکا دیا جائے تو اس کی گرمی کے سبب تمام زمین والے مر جائیں اور اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا! اگر جہنم کا خازن دنیا والوں کے سامنے ظاہر ہو اور وہ سارے اس کی طرف دیکھیں جو زمین میں موجود ہوں' تو زمین والے سارے کے سارے اس کی بدبو اور بدصورتی سے مر جائیں' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! اگر جہنم کی زنجیروں میں سے ایک زنجیر جس کی صفت حضور ﷺ نے بیان کی ہے اس کو پہاڑ پر رکھا جائے تو وہ ذرہ ذرہ ہو جائے یہاں تک کہ زمین تک ختم ہو جائے گی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! بس کرو' میرا دل پھٹ نہ جائے' میں اس حال میں وصال نہ کر جاؤں۔ حضور ﷺ نے جبریل کی طرف دیکھا' آپ رو رہے ہیں' آپ نے فرمایا: اے جبریل! آپ رو رہے ہیں حالانکہ اللہ کے ہاں آپ کا بڑا مقام ہے' مجھے کیا ہوا کہ میں نہ روؤں؟ ہوسکتا ہے میں اللہ کے علم میں اس حالت میں نہ ہوں جس پر میں ہوں' میں نہیں جانتا ہوں کہ مجھے ابلیس کی طرح نہ آزمایا جائے' مجھے نہیں معلوم کہ مجھے ہاروت و ماروت کی طرح آزمایا نہ جائے۔ اس کے بعد حضور ﷺ اور جبریل علیہ السلام رو پڑے' دونوں مسلسل روتے رہے یہاں تک کہ دونوں کو آواز دی: اے جبریل! اے محمد! بے شک اللہ عزوجل نے دونوں کو اس سے امن دیا ہے کہ تم دونوں کسی نافرمانی میں مبتلا کیے

اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَنُودِیَ: یَا مُحَمَّدُ، لَا تُقَنِّطْ عِبَادِی، اِنَّمَا بَعَثْتُكَ مُیَسِّرًا، وَلَمْ اَبْعَثْكَ مُعَسِّرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: سَدِّدُوا وَقَارِبُوا

جاؤ۔ حضرت جبریل علیہ السلام اُٹھے' حضور ﷺ نکلے آپ کا گزر ایک قوم کے پاس سے ہوا' وہ ہنس رہے ہیں اور کھیل رہے ہیں' آپ نے فرمایا: کیا تم ہنس رہے ہو تمہارے پیچھے جہنم ہے' اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ' تم کھانا پینا چھوڑ دیتے' تم وادیوں کی طرف نکل جاتے' اللہ عزوجل سے پناہ مانگتے۔ آواز دی گئی: اے محمد! میرے بندوں کو مایوس نہ کرو' میں نے آپ کو آسانی کرنے کے لیے بھیجا ہے اور مشکلات کے لیے نہیں بھیجا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نزدیکی چاہو' میانہ روی اختیار کرو۔

لَا یُرْوَى هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَلَّامٌ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں سلام اکیلے ہیں۔

**2584** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نا اِسْرَائِیلُ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ یُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْنَا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا تَتَّخِذُ لَكَ بِمِنًى شَیْئًا فَتَسْتَظِلَّ فِیهِ؟ فَقَالَ: یَا عَائِشَةُ، اِنَّمَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم منیٰ میں آپ کے لیے کوئی شی نہ بنائیں تاکہ آپ اس سے سایہ حاصل کریں؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! منیٰ میں جو پہلے جائے وہی اس کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اِبْرَاهِیمَ اِلَّا اِسْرَائِیلُ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**2585** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ

حضرت موسیٰ بن طلحہ اپنے والد سے روایت کرتے

---

2584- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 219 رقم الحديث: 2019' والترمذي: الحج جلد 3 صفحه 219 رقم الحديث: 881' وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحه 1000 رقم الحديث: 3007' والدارمي: المناسك جلد 2 صفحه 100 رقم الحديث: 1937' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 230-231 رقم الحديث: 25773 .

2585- أخرجه النسائي: السهو جلد 3 صفحه 41 (باب نوع آخر) .

قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْنَا: قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ السَّلَامُ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَآلِ اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ہیں کہ ہم نے عرض کی: ہم کوعلم ہے کہ کس طرح ہم آپ پر سلام بھیجیں' آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ نے فرمایا: پڑھو''اللّٰھم صل علٰی محمدٍ وعلٰی آل محمدٍ وبارك علٰی محمدٍ الٰی آخرہٖ''۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ

یہ حدیث طلحہ سے صرف عثمان بن عبداللہ بن موہب ہی روایت کرتے ہیں اور عثمان سے صرف اسرائیل اورشریک ہی روایت کرتے ہیں۔

**2586** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْاُشْنَانِيُّ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: خَيْرُنَا بَعْدَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما افضل ہیں۔

**2587** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الرَّبِيعُ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: اَلَا اُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ عَلِمْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں آپ کو وہی ہدیہ نہ دوں جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے' میں نے عرض کی: کیوں نہیں! حضرت کعب نے فرمایا: ایک آدمی نے عرض کی کہ یارسول اللہ! ہم آپ پر سلام بھیجتے ہیں اس کو ہم علم ہے' آپ پر درود کیسے پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: پڑھو''اللّٰھم صل علٰی مخمدٍ وعلٰی آل محمدٍ الٰی آخرہٖ''۔

---

**2586**- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد7صفحه24 رقم الحديث: 3671' وأحمد: المسند جلد 1صفحه159 رقم الحديث:1058 .

**2587**- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد6صفحه469 رقم الحديث:3370' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه305 .

وَآلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

**2588** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَاقِدٍ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: بَيْنَمَا نَحْنُ نَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَبْصَرَ جَمَاعَةً مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ: عَلَى مَا اجْتَمَعَ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ: عَلَى قَبْرٍ يَحْفِرُونَهُ قَالَ: فَفَزِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَرَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ مُسْرِعًا حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْقَبْرِ، فَجَثَى عَلَيْهِ، وَاسْتَقْبَلَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، فَبَكَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَّ الثَّرَى مِنْ دُمُوعِهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: إِخْوَانِي، لِمِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ فَأَعِدُّوا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے اچانک آپ نے لوگوں کی ایک جماعت دیکھی آپ نے فرمایا: یہ سارے کس پر جمع ہیں؟ عرض کی گئی: ایک قبر کھود رہے ہیں اس کے بعد حضور ﷺ پریشان ہوئے آپ نے اس پر مٹی ڈالی اور اپنے ہاتھ قبلہ رخ کیے آپ رو پڑے یہاں تک کہ زمین آنسوؤں سے تر ہوگئی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے آپ نے فرمایا: میرے بھائیو! اس کی مثل ہمارے ساتھ ہونا ہے اس کے لیے تیاری کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث براء سے اسی سند سے مروی ہے اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن واقد اکیلے ہیں۔

**2589** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: نا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ: كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَبِثُوا حَتَّى يَرَوْهُ سَاجِدًا قَدْ وَضَعَ جَبْهَتَهُ بِالْأَرْضِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں جب رکوع سے اُٹھتے تھے تو ہم ٹھہرے رہتے تھے یہاں تک کہ آپ کو سجدہ کی حالت میں دیکھ نہ لیتے کہ آپ نے اپنی پیشانی زمین پر رکھ لی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا عَارِمٌ

یہ حدیث جریر سے صرف عارم ہی روایت کرتے

---

2588- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه360-361 رقم الحديث: 18626 .

2589- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه345 رقم الحديث: 811' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه345 .

ہیں۔

**2590** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةَ وَرِقٍ اَوْ سَقَى لَبَنًا، اَوْ اَهْدَى زِقَاقًا، كَانَ عِدْلَ رَقَبَةٍ، وَمَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، عَشْرَ مَرَّاتٍ، كَانَ لَهُ عِدْلُ رَقَبَةٍ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِينَا يَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا وصُدُورَنَا وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُ صُفُوفُكُمْ فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْاُوَلِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُبَيْدٍ اِلَّا جَرِيرٌ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو دودھ والا جانور دیا یا دودھ پینے کے لیے دیا یا جس نے اندھے آدمی کو راستہ دکھایا' اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے' جس نے لا الہ الا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک لہ' لہ الملک ولہ الحمد وھو علیٰ کل شیء قدیر دس مرتبہ پڑھا' اس کے لیے بھی ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے' حضور ﷺ ہمارے کندھے اور ہمارے سینے برابر کرتے تھے اور فرماتے: اپنی صفیں ٹیڑھی نہ کرو ورنہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو جائیں گے' بے شک اللہ عزوجل اور اسکے فرشتے اس کے لیے رحمت بھیجتے ہیں جو پہلی صف میں شریک ہوتے ہیں۔

یہ حدیث زبید سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2591** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ اَحَدِهِمْ يَمِينَهُ، وَيَمِينُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: لوگوں میں افضل کون ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے صحابہ' پھر جو میرے صحابہ سے ملے' پھر میرے صحابہ کے ملنے والے سے ملے' پھر ایسے لوگ آئیں گے جو گواہی دینے میں بڑی جلدی کریں گے' ان میں ایک قسم کی گواہی اور دوسرا گواہی کی

**2590**- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد**4**صفحه**285**' والحاكم في مستدركه جلد **1**صفحه**501** . انظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**88** .

**2591**- أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد**11**صفحه**552** رقم الحديث: **6658**' ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه**1963** .

شَهَادَتَهُ

قسم دے گا۔

**2592** - وَبِهِ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْعِمُوا الْجَائِعَ، وَعُودُوا الْمَرِيضَ، وَفُكُّوا الْعَانِيَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بھوکے کو کھانا کھلاؤ' مریض کی عیادت کرو' قیدی کو آزاد کراؤ۔

**2593** - وَبِهِ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وُكِّلَ بِهِ قَرِينُهُ مِنَ الْجِنِّ ، قَالُوا: وَاِيَّاكَ؟ قَالَ: وَاِيَّايَ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَعَانَنِي عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ، فَلَا يَاْمُرُنِي اِلَّا بِخَيْرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر ایک کے ساتھ اس کا ساتھی جن ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ کے ساتھ بھی؟ آپ نے فرمایا: میرے ساتھ بھی لیکن اللہ عزوجل نے میری مدد کی اس کے حوالہ سے' وہ مجھ پر اسلام لایا ہے وہ مجھے صرف بھلائی کے لیے عرض کرتا ہے۔

**2594** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْاَدَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، عَنْ اَبِي يَحْيَى، مَوْلَى آلِ جَعْدَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخَذَ جِبْرِيلُ بِيَدِي، فَاَرَانِي بَابَ الْجَنَّةِ الَّذِي تَدْخُلُ مِنْهُ اُمَّتِي فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَدِدْتُ اَنِّي كُنْتُ مَعَكَ حَتّٰى اُرَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّكَ اَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جبریل نے میرا ہاتھ پکڑا مجھے جنت کا وہ دروازہ دکھایا جس سے میری اُمت داخل ہو گی۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: میں پسند کرتا ہوں کہ میں آپ کے ساتھ ہوتا جس وقت آپ نے دیکھا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو میری اُمت سے جنت میں سب سے پہلے داخل ہوگا۔

---

**2592**- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 193 رقم الحديث: 3046' وأبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 183 رقم الحديث: 3105' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 481 رقم الحديث: 19536 .

**2593**- أخرجه مسلم: المنافقين جلد 4 صفحه 2167' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 520 رقم الحديث: 3801 .

**2594**- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 73 .

**2595** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ، تَعِسَ عَبْدُ الدِّرْهَمِ، تَعِسَ عَبْدُ الْخَمِيصَةِ، إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ، وَإِنْ مُنِعَ سَخِطَ، تَعِسَ وَانْتَكَسَ، وَإِذَا شِيكَ فَلَا انْتَقَشَ، طُوبَى لِعَبْدٍ آخِذٍ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، أَشْعَثُ رَأْسُهُ، مُغْبَرَّةٌ قَدَمَاهُ، وَإِنْ كَانَتِ الْحِرَاسَةُ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ، وَإِنْ كَانَتِ السَّاقَةُ كَانَ فِي السَّاقَةِ، إِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ، وَإِنِ اسْتَأْذَنَ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دینار اور درہم کے لالچی آدمی کے لیے ہلاکت ہے' ہلاکت ہے خمیصہ (دھاری دار سرخ یا سیاہ کپڑے) والے کے لیے اگر اسکو دیا جائے تو وہ خوش ہوتا ہے اگر نہ دیا جائے تو ناراض ہوتا ہے' خوشخبری ہے اس کے لیے جو گھوڑے کی لگام پکڑے اللہ کی راہ میں' اس کے بال بکھرے ہوئے ہوں' اس کے قدم غبار آلود ہوں' اگر وہ حفاظت میں ہوتا ہے تو وہ حفاظت کرتا ہے' جب وہ چلتا ہے تو وہ چلنے میں ہوتا ہے' اگر وہ کسی کی سفارش کرے تو اس کی سفارش مانی نہیں جاتی' اگر اجازت مانگے تو اس کو اجازت نہیں دی جاتی۔

**2596** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى أَبُو عُقْبَةَ الْأَزْرَقُ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَضَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِرَجُلٍ أَنْ يَمُوتَ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ فِيهَا حَاجَةً

حضرت مطر بن عکامس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی آدمی کے لیے کسی جگہ مرنے کا فیصلہ کر دیتا ہے تو وہاں اس کے لیے کام رکھ دیتا ہے۔

**2597** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ: نا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا قَتَادَةُ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کا باجماعت نماز ادا کرنا اکیلے نماز ادا کرنے سے پچیس گنا نماز کے ثواب

---

2595- أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحه 95 رقم الحديث: 2887' والبيهقی فی الكبرٰی جلد 9 صفحه 268 رقم الحديث: 18498 .

2596- أخرجه الترمذی: القدر جلد 4 صفحه 452 رقم الحديث: 2146' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 269 رقم الحديث: 22043 .

2597- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحه 127 رقم الحديث: 10098' والامام أحمد فی مسنده جلد 1 صفحه 376 .

مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

میں اضافہ کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوَرِّقٍ إِلَّا هَمَّامٌ

یہ حدیث قتادہ سے وہ مورق سے اور قتادہ سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

**2598** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَارِيَةٍ سَوْدَاءَ، فَقَالَ: إِنَّ عَلَيَّ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَبُّكِ؟ فَأَشَارَتْ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَتْ: اللّٰهُ، فَقَالَ: فَمَنْ أَنَا؟ فَقَالَتْ: رَسُولُهُ، وَأَوْمَأَتْ بِيَدِهَا إِلَى الْأَرْضِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتِقْهَا، فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا کالی لونڈی لے کر' اس نے عرض کی: مجھ پر مؤمنہ لونڈی واجب ہوئی ہے۔ حضور ﷺ نے اس لونڈی کو فرمایا: تیرا رب کون ہے؟ اس نے اشارہ کیا آسمان کی طرف' اس نے عرض کی: اللہ میرا رب ہے' آپ نے فرمایا: میں کون ہوں؟ اس نے عرض کی: آپ اس کے رسول ہیں اور اس نے اشارہ کیا اپنے ہاتھ کے ساتھ زمین کی طرف' حضور ﷺ نے اس آدمی کو فرمایا: اس کو آزاد کر دو یہ مؤمنہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْنٍ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث عون سے صرف مسعودی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2599** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مُسْلِمٍ الْأَعْوَرِ، عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَكْلِ الثُّومِ، وَقَالَ: لَوْلَا أَنَّ الْمَلَكَ يَنْزِلُ عَلَيَّ لَأَكَلْتُهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ہم کو لہسن کھانے کا حکم دیا اور فرمایا: اگر فرشتہ نہ آتا (ہوتا میرے پاس) میں ضرور اس کو کھاتا۔

**2600** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں ابوطلحہ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا خیبر

**2599**- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه49 .

**2600**- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه572 رقم الحديث: 271' ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1426 .

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ أَبِي طَلْحَةَ بِخَيْبَرَ، وَقَدِ اشْتَدَّ الْقِتَالُ، فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، فُتِحَتْ خَيْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

میں لڑائی بڑی سخت تھی' میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے: اللہ بڑا ہے' خیبر فتح ہوگیا' خیبر ویران ہوا' ہم جب کسی قوم کے میدان میں نازل ہوتے ہیں تو وہ دن ان کے لیے بہت بُرا ہوتا ہے۔

**2601** - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَصَابَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ قَحْطٌ وَمَجَاعَةٌ شَدِيدَةٌ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَخَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَامَ نَاسٌ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ، وَخَشِينَا الْهَلَاكَ عَلَى أَنْفُسِنَا، وَغَلَا السِّعْرُ، وَقَحَطَ الْمَطَرُ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَسْقِيَنَا، قَالَ أَنَسٌ: وَمَا أَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ بَيْضَاءَ، فَمَدَّ يَدَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا، فَوَاللّٰهِ مَا ضَمَّ إِلَيْهِ يَدَهُ حَتَّى رَأَيْتُ السَّحَابَ يَجِيءُ مِنْ هَاهُنَا وَمِنْ هَاهُنَا، وَصَارَتْ رُكَامًا، ثُمَّ سَالَتْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ، حَتَّى وَاللّٰهِ إِنَّ الرَّجُلَ الشَّابَّ لَيَهُمُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ مِنْ شِدَّةِ الْمَطَرِ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الْأُخْرَى، وَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ نَاسٌ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ، وَانْقَطَعَتِ الطُّرُقُ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَحْبِسَهَا عَنَّا، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسَّمَ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ أَنَسٌ: فَمَا أَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ خَضْرَاءَ، فَلَا وَاللّٰهِ، مَا قَبَضَ يَدَهُ حَتَّى رَأَيْتُ السَّمَاءَ تَتَقَطَّعُ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا عَنِ الْمَدِينَةِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں رہنے والوں کو سخت قحط اور بھوک کا سامنا کرنا پڑا' حضور ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے' آپ نے جمعہ کے دن خطبہ دیا' کچھ لوگ کھڑے ہوئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مال ہلاک ہو گئے اور ہم کو اپنے اوپر ہلاکت کا خوف ہے اور بھاؤ بڑھ گیا ہے اور بارش نہیں برس رہی ہے' اللہ سے دعا کریں کہ ہم پر بارش برسے! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان پر میں نے ذرّہ برابر بھی بادل نہیں دیکھے' آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ کشادہ کیے' آپ نے دعا فرمائی: اللہ کی قسم! آپ نے اپنے ہاتھ نیچے نہیں کیے یہاں تک کہ بادل چاروں طرف سے آئے' پھر برسنے لگے پھر سات دن تک برستے رہے' یہاں تک کہ اللہ کی قسم! ایک نوجوان آدمی شدتِ بارش کی وجہ سے اپنے گھر واپس آتا تو وہ بھیگا ہوتا تھا' جب دوسرا جمعہ آیا تو نبی کریم ﷺ نے خطبہ دیا' کچھ لوگ مسجد میں کھڑے ہوئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! گھر گرنے شروع ہو گئے ہیں اور راستے بند ہو گئے ہیں' اللہ سے دعا کریں کہ ہم سے روک لے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو تبسم فرماتے ہوئے

**2601**- أخرجه البخاري: الاستسقاء جلد2صفحه603 رقم الحديث: 1033' ومسلم: الاستسقاء جلد2صفحه612 .

فَاَصْبَحَتْ وَاِنَّ مَا حَوْلَهَا كُوْرٌ

دیکھا' آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے' آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہمارے اردگرد برسا! ہم پر نہ برسا! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آسمان میں تروتازگی میں سے کوئی چیز نہیں دیکھی' اللہ کی قسم! آپ نے اپنے ہاتھ نہیں سمیٹے یہاں تک کہ آسمان سے مدینہ شریف کے اندر بارش نہیں برس رہی تھی' پس آسمان صاف ہوگیا اور اس کے اردگرد بارش برس رہی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ دونوں حدیثیں عمران القطان سے صرف عبداللہ بن رجاء ہی روایت کرتے ہیں۔

**2602** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ اَبِي سَارَةَ قَالَ: نا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً رَجُلًا اِلَى رَجُلٍ مِنْ فَرَاعِنَةِ الْعَرَبِ، اَنِ ادْعُهُ لِي، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهُ اَعْتَى مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: اذْهَبْ اِلَيْهِ، فَادْعُهُ، فَاَتَاهُ، فَقَالَ لَهُ: يَدْعُوكَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ؟ اَمِنْ ذَهَبٍ هُوَ، اَوْ مِنْ فِضَّةٍ، اَوْ مِنْ نُحَاسٍ؟ فَرَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، وَقَالَ: قَدْ اَخْبَرْتُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَّهُ اَعْتَى مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: ارْجِعْ اِلَيْهِ، فَادْعُهُ فَاَتَاهُ فَاَعَادَ عَلَيْهِ الْقَوْلَ الْاَوَّلَ، فَاَعَادَ عَلَيْهِ مِثْلَ جَوَابِهِ الْاَوَّلِ، فَرَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ اِلَيْهِ، فَادْعُهُ، فَرَجَعَ اِلَيْهِ الثَّالِثَةَ، فَبَيْنَمَا هُمَا يَتَرَاجَعَانِ الْكَلَامَ بَيْنَهُمَا اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرب کے ایک قبیلہ فراعنہ کے ایک آدمی کی طرف کسی کو بھیجا کہ اس کو میرے پاس بلانا (وہ آدمی واپس آیا) عرض کی: یارسول اللہ! وہ ان سے بے پرواہ ہے' آپ نے فرمایا: اس کے پاس جاؤ! اس کو بلا کر لاؤ' وہ اُس کے پاس آیا' اس نے کہا: آپ کو رسول اللہ ﷺ بلا رہے ہیں' تو اُس نے کہا: اللہ کا رسول اور وہ اللہ کیا ہے؟ کیا وہ سونے کا' چاندی یا پیتل کا بنا ہوا ہے؟ وہ آدمی دوبار رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں واپس آیا' اس نے آپ کو بتایا' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو بتایا تھا کہ وہ اس سے بے پرواہ ہے۔ آپ نے فرمایا: دوبارہ واپس جاؤ اس کو بلا کر لاؤ' وہ آدمی اس کے پاس آیا' اس نے دوبارہ پہلی والی بات کہی' وہ آدمی حضور ﷺ کی طرف آیا' آپ کو بتایا' آپ ﷺ نے فرمایا: دوبارہ جاؤ اس کو بلا کر لاؤ! وہ آدمی تیسری بار اس کے پاس لوٹ کر

---

**2602**- أخرجه البزار جلد3صفحه54 . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه45 .

بِسَحَابَةٍ حِيَالَ رَأْسِهِ، فَرَعَدَتْ وابَرَقَتْ، وَوَقَعَ مِنْهَا صَاعِقَةٌ ذَهَبَتْ بِقَحْفِ رَأْسِهِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللّٰهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ) (الرعد: 13)

گیا تو اس اثناء میں کہ وہ دونوں باتیں کر رہے تھے جب اللہ تعالیٰ نے اس کے سر کے اوپر ایک بادل بھیجا جو گرجا اور اس میں سے بجلی ظاہر ہوئی۔ اس بجلی میں سے ایک کڑک نے اس کے سر کو کچل کے رکھ دیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: اللہ تعالیٰ بجلیاں بھیجتا ہے اور ان کے ساتھ جس کو چاہتا ہے مصیبت کا شکار کرتا ہے جبکہ وہ لوگ اللہ کے بارے مجادلہ کر رہے ہوتے ہیں اور اللہ سخت عذاب والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ اَبِي سَارَةَ

اس حدیث کو ثابت سے صرف علی بن ابی یسار ہی روایت کرتے ہیں۔

**2603** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ اَبُو قُدَامَةَ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصُحُفٍ مُخَتَّمَةٍ، فَتُنْصَبُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اَلْقُوا هَذِهِ، واقْبَلُوا هَذِهِ، فَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ: وَعِزَّتِكَ مَا رَاَيْنَا اِلَّا خَيْرًا، فَيَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ: اِنَّ هَذَا كَانَ لِغَيْرِ وَجْهِي، وَاِنِّي لَا اَقْبَلُ الْيَوْمَ مِنَ الْعَمَلِ اِلَّا مَا ابْتُغِيَ بِهِ وَجْهِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک صحیفہ لایا جائے گا اس پر مہر لگی ہوگی اس کو اللہ عزوجل کے سامنے رکھا جائے گا اللہ عزوجل فرمائے گا: اس کو پھینک دو اور اس دوسرے کی طرف متوجہ ہو فرشتے عرض کریں گے: تیری عزت کی قسم! ہم نے صرف بھلائی ہی دیکھی ہے اللہ عزوجل فرمائے گا: یہ کام میری رضا کے لیے نہیں کیا گیا میں آج وہی عمل قبول کروں گا جو میری رضا کے لیے کیا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث ابوعمران سے صرف حارث بن عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

**2604** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ

حضرت اُم عبداللہ بنت ملقام اپنے والد ملقام

2603- أخرجه البزار جلد4صفحه157 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه353 .

2604- انظر: مجمع البحرين (2909) .

اللّٰـهِ الْـكَشِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ قَـالَ: نـا غَالِبُ بْنُ حَجْرَةَ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ ابْـنَةُ مِـلْـقَـامٍ، عَـنْ اَبِيهَا مِلْقَامٍ، عَنْ جَدِّهِ التَّلِبِّ، اَنَّ رَسُـولَ اللّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

سے روایت کرتے ہیں اوران کے والد تلب سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہے جواس سے زیادہ ہووہ صدقہ ہے۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْـحَـدِيـثُ عَنِ التَّلِبِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ غَالِبُ بْنُ حَجْرَةَ

یہ حدیث تلب سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کوروایت کرنے میں غالب بن حجرہ اکیلے ہیں۔

**2605** - حَـدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْـدِ الْـوَهَّـابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُـحَـمَّـدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنْ مُـحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاَيْتُـمُ الـرَّجُـلَ يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ، قُولُوا: لَا وَجَـدْتَ، وَاِذَا رَاَيْتُـمُوهُ يَبِيعُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقُولُوا: لَا اَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی آدمی کو دیکھو کہ وہ مسجد میں گم شدہ شی کا اعلان کررہا ہےتو تم کہو: وہ شی نہ ملے' اور جب تم دیکھو کہ کوئی آدمی مسجد میں کاروبار کررہا ہےتو تم کہو: اللہ عزوجل تیری تجارت میں نفع نہ دے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، مُتَّصِلَ الْاِسْنَادِ، اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث یزید بن خصیفہ سے سند متصلاً کے ساتھ روایت نہیں کی گئی ہے مگرالدراوردی کے لحاظ سے۔

**2606** - حَـدَّثَـنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَـرْبٍ قَـالَ: نـا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَالَ: لَا اِيمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو خطبہ دیا' فرمایا: جس میں امانت نہیں اس کا ایمان قابلِ قبول نہیں ہے' جس میں وعدہ کی پاسداری نہیں ہے اس کے دین کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

**2607** - حَـدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت یوسف بن عبدالحمید فرماتے ہیں کہ میں

**2606**- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه166 رقم الحديث: 12392 ـ انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه101 .

**2607**- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه176 .

بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ حَارِثٍ قَالَ: حَدَّثَنِي طَرِيفُ بْنُ عِيسَى الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ: لَقِيتُ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِاَهْلِهِ، فَذَكَرَ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَغَيْرَهُمَا . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ اَنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، مَا لَمْ تَقُمْ عَلَى بَابِ سُدَّةٍ، اَوْ تَأْتِي اَمِيرًا تَسْاَلُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَرِيفٍ اِلَّا خَالِدٌ

حضرت ثوبان جو حضور ﷺ کے غلام ہیں' اُن سے ملا' ہم کو بیان کیا کہ حضور ﷺ نے اپنے خاندان کے لوگوں کو بلوایا' آپ نے حضرت علی و فاطمہ رضی اللہ عنہما کا ذکر کیا' ان دونوں کے علاوہ اور کا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کی اہل بیت سے نہیں ہوں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! تم شامل ہو اہل بیت میں جب تک کسی بند دروازے پر کھڑے نہ ہو اور کسی امیر کے پاس مانگنے کے لیے نہ جاؤ۔

یہ حدیث طریف سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2608** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ سُمَيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: وَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَفِيَّةَ فِي شَيْءٍ، فَقَالَتْ لِي صَفِيَّةُ: هَلْ لَكِ اَنْ تُرْضِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِ يَوْمِي؟ فَلَبِسْتُ خِمَارًا لِي كَانَ مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانَ، وَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ، ثُمَّ جِئْتُ فَجَلَسْتُ اِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: اِلَيْكِ عَنِّي، فَاِنَّهُ لَيْسَ بِيَوْمِكِ فَقُلْتُ: ذَلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ، وَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ، فَرَضِيَ عَنْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے حوالہ سے کوئی شی پائی' حضرت صفیہ نے مجھے کہا: کیا آپ رسول اللہ ﷺ کو خوش کریں گی' (میں) اپنی باری کا دن آپ کو دیتی ہوں؟ میں نے ایک اوڑھنی کو زیب تن کیا جو میرے پاس زعفران سے رنگی ہوئی تھی' میں نے اس پر پانی چھڑک دیا' پھر میں آئی' میں حضور ﷺ کے قریب بیٹھ گئی' آپ نے مجھے فرمایا: مجھ سے دُور چلی جاؤ آج آپ کی باری کا دن تو نہیں ہے؟ میں نے عرض کی: یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرے' میں نے آپ کو سارے معاملہ کی خبر دی تو آپ حضرت صفیہ سے راضی ہو گئے۔

**2609** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے' ہم آپ کے ساتھ تھے تو

2608- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد1صفحه634 رقم الحديث:1973' وأحمد: المسند جلد6صفحه162 .

2609- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه326 .

سُمَيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَنَحْنُ مَعَهُ، فَاعْتَلَّ بَعِيرٌ لِصَفِيَّةَ، وَكَانَ مَعَ زَيْنَبَ فَضْلُ ظَهْرٍ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بَعِيرَ صَفِيَّةَ قَدِ اعْتَلَّ، فَلَوْ اَعْطَيْتِهَا بَعِيرًا لَكِ، فَقَالَتْ: اَنَا اُعْطِي هَذِهِ الْيَهُودِيَّةَ؟ فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وهَجَرَهَا بَقِيَّةَ ذِي الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمَ وَصَفَرَ، وأيَّامًا مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الْاَوَّلِ، حَتَّى رَفَعَتْ مَتَاعَهَا وَسَرِيرَهَا، فَظَنَّتْ اَنَّهُ لَا حَاجَةَ لَهُ فِيهَا، فَبَيْنَمَا هِيَ ذَاتَ يَوْمٍ قَاعِدَةٌ بِنِصْفِ النَّهَارِ، رَاَتْ ظِلَّهُ قَدْ اَقْبَلَ فَاَعَادَتْ سَرِيرَهَا وَمَتَاعَهَا

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا اونٹ تھک گیا' آپ کے ساتھ حضرت زینب رضی اللہ عنہا بھی تھیں' ان کے پاس زیادہ سواری تھی' حضور ﷺ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے فرمایا: صفیہ کا اونٹ تھک گیا' اگر آپ اس کو اپنا اونٹ دے دیں' حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میں اس یہودیہ کو دوں؟ حضور ﷺ غصہ ہوئے آپ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ ذی الحجہ کے چند (یا) محرم' صفر اور ربیع الثانی کے چند' ان کو چھوڑے رکھا یہاں تک کہ آپ نے اپنا سامان اور چارپائی اُٹھالی' میں نے گمان کیا کہ آپ کو ان سے کوئی ضرورت نہیں ہے' اس لحاظ سے ایک دن بیٹھے ہوئے تھے دوپہر کے وقت' ایک سایہ دیکھا آپ آ رہے ہیں' آپ نے اپنی چارپائی اور سامان واپس رکھ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ دونوں حدیثیں ثابت سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2610** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ لاتعلق رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا اَبُو شِهَابٍ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف ابوشہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

**2610**- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد **1** صفحه **18** رقم الحديث: **46**' والطبراني في الكبير جلد **10** صفحه **184** رقم الحديث: **10399** .

2611 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَزَلَ الْقُرْآنُ: اَنَّهُ لَا يُحَرِّمُ اِلَّا عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ اَوْ خَمْسٌ مَعْلُومَاتٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قرآن نازل ہوا اس میں یہ آیت تھی کہ حرمتِ رضاعت ثابت نہیں ہوتی ہے مگر دس یا پانچ گھونٹ دودھ پینے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2612 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِي، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: لَقِسَتْ نَفْسِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک یہ نہ کہے: میرا نفس پلید ہو گیا ہے لیکن یہ کہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَجَّاجٌ

اس حدیث کو ہشام سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

2613 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الْغَنَوِيُّ، قَالَا: فِي خُطْبَةِ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ بِالْبَصْرَةِ: اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا قَدْ اَذِنَتْ بِصَرْمٍ وَوَلَّتْ حَذَّاءَ، اَلَا وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا اِلَّا صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْاِنَاءِ يَصُبُّهَا اَحَدُكُمْ، اَلَا وَاِنَّكُمْ

حضرت حسن اور ابراہیم بن علاء الغنوی دونوں فرماتے ہیں: عقبہ بن غزوان کے بصرہ والے خطبہ کے متعلق: خبردار دنیا اپنے ختم ہونے کی بات کر رہی ہے اور پیٹھ پھیر کر پلٹنے والی ہے اس دنیا سے صرف اتنا ہی باقی رہ گیا ہے جتنا برتن میں کوئی شی باقی رہ جاتی ہے جسے تم پھینک دیتے ہو تمہارا اس دنیا سے پلٹنا ضروری ہے تم

2611- أخرجه مسلم: الرضاع جلد2صفحه1075، وأبو داؤد: النكاح جلد 3صفحه230 رقم الحديث: 2062، والنسائي: النكاح جلد 6صفحه83 (باب القدر الذي يحرم من الرضاعة)، ومالك في الموطأ: الرضاع جلد 2 صفحه608 رقم الحديث: 17، والدارمي: النكاح جلد2صفحه209 رقم الحديث: 2253 .

2612- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه579 رقم الحديث: 6179، ومسلم: الألفاظ جلد4صفحه1765 .

2613- أخرجه مسلم: الزهد جلد4صفحه2278، وأحمد: المسند جلد4صفحه214 رقم الحديث: 17588 .

مُنْتَقِلُونَ مِنْهَا لَا مَحَالَةَ، فَانْتَقِلُوا بِخَيْرِ مَا بِحَضْرَتِكُمْ، أَلَا وَلَقَدْ كُنْتُ سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ، حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا، وَلَقَدْ أَصْبَحْنَا وَمَا مِنَّا إِلَّا أَمِيرٌ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي وَسَبْعَةً أَصَبْنَا بُرْدَةً فَشَقَقْنَاهَا بَيْنَنَا، أَلَا وَإِنَّ مِنَ الْعَجَبِ أَنَّ الصَّخْرَةَ الْعَظِيمَةَ لَتُطْرَحُ فِي جَهَنَّمَ، فَتَهْوِي سَبْعِينَ خَرِيفًا لَا تَبْلُغُ قَعْرَهَا، أَلَا وَإِنَّ مِنَ الْعَجَبِ أَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَيْهِ يَوْمٌ وَهُوَ كَظِيظُ الزِّحَامِ

اس حالت میں دنیا سے جاؤ کہ تم نیکیاں ہی نیکیاں لے کر جاؤ' خبردار! میں ان سات افراد میں ساتواں تھا جو حضور ﷺ کے ساتھ تھے' ہمارے پاس صرف درخت کے پتے تھے یہاں تک کہ درختوں کے پتے کھا کھا کر ہماری باچھیں پھٹ گئیں' ہم نے اس حال میں صبح کی کہ میں سے ایک امیر تھا اور میں نے اپنے آپ کو دیکھا۔ میں نے دیکھا میں ان میں ساتواں تھا' ہم کو ایک چادر ملی' ہم نے آدھی آدھی کر کے آپس میں لے لی' خبردار! اس سے عجیب بات یہ ہے کہ ایک بڑا پتھر جہنم میں گرایا گیا' ستر سال پہلے وہ اس کی تہہ تک نہ پہنچ سکا۔ خبردار! اس سے بھی تعجب والی بات ہے کہ جنت ایک حد سے دوسری حد تک چالیس دن تک چلتے رہنے کی مسافت جتنا فاصلہ ہے' اس لیے ایک دن ایسا ضرور آئے گا کہ یہ رش سے بھر جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا سَهْلٌ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے صرف سہل ہی روایت کرتے ہیں۔

**2614** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا: مَثْنَى مَثْنَى، وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دیہات کے آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے متعلق پوچھا: آپ نے اپنی انگلی مبارک سے اس طرح اشارہ کیا' فرمایا: دو دو رکعتیں ہیں اور ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کرلیا کرو۔

---

**2614**- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1صفحه669 رقم الحديث: 472' ومسلم: المسافرين جلد 1صفحه516' وأبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه63 رقم الحديث: 1421 .

**2615** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فتح مکہ والے سال کعبہ شریف کا طواف کیا اپنی سواری پر اور حجر اسود کو استلام کیا چھڑی کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث ہشام سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2616** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: اَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى الْعِيدَ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ، ثُمَّ خَطَبَ بَعْدَ الصَّلَاةِ، ثُمَّ اَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ، فَوَقَفَ عَلَيْهِنَّ وَحَثَّهُنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَكَمْ مِنْ خَاتَمٍ وَقِلَادَةٍ قَدْ اُلْقِيَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ، حَتَّى مَلَا ثَوْبَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے عید کی نماز پڑھائی بغیر اذان اور اقامت کے' پھر نماز کے بعد خطبہ دیا' پھر آپ عورتوں کے پاس آئے' آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے' آپ ان کے پاس رُکے' ان کو صدقہ دینے پر ترغیب دلائی' ان عورتوں نے اپنی انگوٹھیاں اور ہار حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈالنا شروع کیے یہاں تک کہ کپڑا بھر گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عُمَرَ

یہ حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابوعمر اکیلے ہیں۔

**2617** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مؤمن کو مظلوماً مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کیا جانے پر شہادت کا ثواب ملتا ہے۔

---

2615- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه247 .

2616- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه506 رقم الحديث:4895' ومسلم: العيدين جلد2صفحه602 .

2617- أخرجه البخاري: المظالم جلد5صفحه147 رقم الحديث:2480' ومسلم: الأيمان جلد1صفحه124 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَتْلُ الْمُؤْمِنِ مَظْلُومًا دُونَ مَالِهِ شَهَادَةٌ

**2618** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدُكُمْ جَارَهُ اَنْ يَضَعَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی بھی اپنے پڑوسی کو منع نہ کرے اس کو گاڈر اپنی دیوار میں رکھنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث زہری سے' وہ سعید سے اور زہری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2619** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْعَلَاءِ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ سَرْجٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ، فَذَكَرُوا الْقَضَاءَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّهُ يُؤْتَى بِالْقَاضِي الْعَدْلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَلْقَى مِنْ شِدَّةِ الْحِسَابِ مَا يَتَمَنَّى اَنْ يَكُونَ قَضَى بَيْنَ اثْنَيْنِ فِي تَمْرَةٍ قَطُّ

حضرت عمران بن حطان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' آپ کے پاس قاضی بننے کا ذکر کیا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ قیامت کے دن عادل قاضی کو لایا جائے گا' اس کو سخت حساب میں ڈالا جائے گا' وہ خواہش کرے گا کہ وہ کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان کھجور کا فیصلہ کرنے کے لیے بھی قاضی نہ بنتا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْعَلَاءِ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن علاء اکیلے ہیں۔

**2620** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت

---

2618- أخرجه البخاري: المظالم جلد5صفحه131 رقم الحديث: 2463' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1230 .

2619- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه195 .

2620- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه100' وأبو داؤد: الجنائز جلد3صفحه190 رقم الحديث: 3130' والنسائي: الجنائز جلد4صفحه17 (باب السلق)' وأحمد: المسند جلد4صفحه503 رقم الحديث: 19712 .

الضَّرِيرُ قَالَ: نا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، رَفَعَهُ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ، وَخَرَقَ، وَسَلَقَ

کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو گریبان پھاڑے اور بال نوچے اور کپڑے پھاڑے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ

یہ حدیث عبدالملک سے صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2621** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا أَبُو لَيْلَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مَزِيدَةَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أُمِّهِ، أَنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ: يَوْمَ عَاشُورَاءَ: صُومُوا هَذَا الْيَوْمَ، فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا بِصَوْمِهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ دن عاشوراء کا ہے اس دن روزہ رکھا کرو کیونکہ حضور ﷺ ہم کو اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَزِيدَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ

یہ حدیث مزیدہ سے صرف عبداللہ بن میسرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2622** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٌ قَالَ: نا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ صبح کی نماز میں دعائے قنوت سے منع کرتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت کی گئی ہے ان سے روایت کرنے میں محمد بن یعلی اکیلے ہیں۔

**2623** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا عَمَّارٌ أَبُو هَاشِمٍ، صَاحِبُ

حضرت قبیصہ بن وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں

---

**2621**- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه287 رقم الحديث: 2005' ومسلم: الصيام جلد2صفحه796 .

**2622**- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه393 رقم الحديث: 1242' والدارقطني: سننه جلد2صفحه38 رقم الحديث: 5 .

**2623**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه115 رقم الحديث: 434' والطبراني في الكبير جلد18صفحه375 .

الزَّعْفَرَانِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا، فَهِيَ لَكُمْ وَعَلَيْهِمْ، فَصَلُّوا مَعَهُمْ مَا صَلَّوْا لَكُمُ الصَّلَاةَ

گے جو نماز وقت پر ادا نہیں کریں گے' گناہ ان پر ہوگا' تمہارے لیے وقت پر ادا کرنے کا ثواب ملے گا' جو تم نماز اُن کے ساتھ پڑھنا جو بھی تمہارے لیے نماز پڑھائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو هَاشِمٍ

یہ حدیث قبیصہ بن وقاص اللیثی سے صرف اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں ابو ہاشم اکیلے ہیں۔

**2624** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نا الْمُهَاجِرُ أَبُو مَخْلَدٍ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجُذَامِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَيُّ اللَّيْلِ أَحَبُّ إِلَيْكَ إِنْ قُضِيَ لِي أَنْ أُصَلِّيَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ؟ قَالَ: نِصْفُ اللَّيْلِ، وَقَلِيلٌ فَاعِلُهُ

حضرت ابو مسلم الجذامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! رات کا کون سا حصہ آپ کو زیادہ پسند ہے کہ میں اس میں دو رکعت نفل ادا کروں؟ آپ نے فرمایا: آدھی رات کے وقت اور اس وقت پڑھنے والے بہت تھوڑے لوگ ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ إِلَّا أَبُو الْعَلَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُهَاجِرُ

یہ حدیث ابو مسلم سے صرف ابو العلاء ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مہاجر اکیلے ہیں۔

**2625** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابِي الْمَكِّيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ، فَلَمَّا صَلَّى ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِي، فَقَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ تَحِيَّةَ الصَّلَاةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا؟ فَتَلَا هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ:

حضرت عبداللہ بن ابی المکی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز پڑھی' جب نماز پڑھ لی تو آپ نے اپنا ہاتھ میری ران پر مارا' فرمایا: کیا میں آپ کو نماز کی التحیات نہ سکھاؤں جس طرح رسول اللہ ﷺ ہم کو سکھاتے تھے؟ آپ نے یہ کلمات پڑھے: تمام قولی' مالی' بدنی عبادتیں اللہ کے لیے

**2624**- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد3صفحه6 رقم الحديث: 4664 .

**2625**- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه147 .

التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ہیں اے غیب کی خبریں دینے والے نبی! آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور برکت ہو ہم پر سلام اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ابان ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں سہل اکیلے ہیں۔

**2626** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: اَنَا وَاصِلٌ، مَوْلَى اَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ الْاَسَدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اِقَامَةُ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ نے فرمایا: نماز وقت پر قائم کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ اِلَّا مَهْدِيٌّ

یہ حدیث واصل سے صرف مہدی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2627** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن میں ایک وقت ایسا ہوتا ہے جو کوئی مسلمان اس کو پالیتا ہے تو اس وقت اللہ سے کوئی بھلائی مانگتا ہے تو اللہ اس کو عطا کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَمَّامٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث ہمام سے صرف عبداللہ بن رجاء ہی روایت کرتے ہیں۔

---

2626- أخرجه البخاري: التوحيد جلد13صفحه519 رقم الحديث:7534' ومسلم: الايمان جلد1صفحه90 .

2627- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه482 رقم الحديث:935' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه583 .

**2628** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَئُوا بِالْعَشَاءِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا حَمَّادٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رات کا کھانا حاضر ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے (اور تمہیں سخت بھوک لگی ہو) تو کھانا پہلے کھالیا کرو۔

یہ حدیث سماک سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2629** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّيْثِيُّ ثُمَّ السِّمْعِيُّ النَّخَعِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَائَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجْتُ اِلَيْهِ، فَوَجَدْتُهُ مَوْعُوكًا، قَدْ عَصَبَ رَاْسَهُ، فَقَالَ: خُذْ بِيَدِي يَا فَضْلُ فَاَخَذْتُ بِيَدِهِ حَتَّى انْتَهَى اِلَى الْمِنْبَرِ، فَجَلَسَ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ لِي: صِحْ فِي النَّاسِ فَصِحْتُ فِي النَّاسِ، فَاجْتَمَعُوا اِلَيْهِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّهُ قَدْ دَنَى مِنِّي حُقُوقٌ مِنْ بَيْنِ اَظْهُرِكُمْ، فَمَنْ كُنْتُ جَلَدْتُ لَهُ ظَهْرًا فَهٰذَا ظَهْرِي فَلْيَسْتَقِدْ مِنْهُ، وَمَنْ كُنْتُ شَتَمْتُ لَهُ عِرْضًا فَهٰذَا عِرْضِي فَلْيَسْتَقِدْ مِنْهُ، وَمَنْ كُنْتُ اَخَذْتُ لَهُ مَالًا، فَهٰذَا مَالِي فَلْيَسْتَقِدْ مِنْهُ وَلَا يَقُولَنَّ رَجُلٌ: اِنِّي

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے' میں آپ کے پاس گیا' میں نے آپ کو حالت نماز میں پایا' آپ نے اپنا سر مبارک باندھا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: اے فضل! میرا ہاتھ پکڑنا! میں نے آپ کا ہاتھ پکڑا' یہاں تک کہ آپ منبر کے پاس آئے' آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' پھر مجھے فرمایا: لوگوں کو بلانے کے لیے اعلان کرو! میں نے لوگوں کے بلانے کے لیے اعلان کیا' لوگ آپ کے پاس جمع ہو گئے' آپ نے اللہ کی حمد اور ثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! میں تمہارے اندر موجود ہوں' تم اپنے حقوق مجھ سے لے لو' جس کو میں نے پشت پر مارا ہے' یہ میری پشت حاضر ہے وہ اس سے بدلہ لے لے' جس کو میں نے گالی دی ہو وہ گالی میں بدلہ لے لے' جس کا میں نے مال لیا ہے یہ میرا مال ہے وہ اس سے لے لے' کوئی آدمی یہ نہ کہے کہ میں رسول اللہ ﷺ سے ڈرتا ہوں' بے شک یہ میری طبیعت نہیں ہے نہ میری شان ہے' مجھے پسند وہ ہے جو مجھ سے اپنا

2628- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد9صفحه497 رقم الحديث:5463' ومسلم: المساجد جلد1صفحه392 .

2629- أخرجه الطبراني في الكبير جلد18صفحه280 . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه28-29 .

اَخْشَى الشَّحْنَاءَ مِنْ قِبَلِ رَسُولِ اللّٰهِ، اَلَا وَاِنَّ الشَّحْنَاءَ لَيْسَتْ مِنْ طَبِيعَتِي، وَلَا مِنْ شَانِي، اَلَا وَاِنَّ اَحَبَّكُمْ اِلَيَّ مَنْ اَخَذَ حَقًّا اِنْ كَانَ، اَوْ حَلَّلَنِي فَلَقِيتُ اللّٰهَ وَاَنَا طَيِّبُ النَّفْسِ، اَلَا وَاِنِّي لَا اَرَى ذٰلِكَ بِمُغْنٍ عَنِّي حَتّٰى اَقُومَ فِيكُمْ مِرَارًا ثُمَّ نَزَلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ عَادَ اِلَى الْمِنْبَرِ، فَعَادَ اِلَى مَقَالَتِهِ فِي الشَّحْنَاءِ وَغَيْرِهَا، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَرُدَّهُ، وَلَا يَقُولُ: فُضُوحُ الدُّنْيَا، اَلَا وَاِنَّ فُضُوحَ الدُّنْيَا خَيْرٌ مِنْ فُضُوحِ الْآخِرَةِ، فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي عِنْدَكَ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّا لَا نُكَذِّبُ قَائِلًا، وَلَا نَسْتَحْلِفُهُ عَلَى يَمِينٍ، فَلِمَ صَارَتْ لَكَ عِنْدِي؟ قَالَ: تَذْكُرُ يَوْمَ مَرَّ بِكَ السَّائِلُ فَاَمَرْتَنِي، فَدَفَعْتُ اِلَيْهِ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ؟ قَالَ: ادْفَعْهَا اِلَيْهِ يَا فَضْلُ ثُمَّ قَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ آخَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عِنْدِي ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ، كُنْتُ غَلَلْتُهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ: وَلِمَ غَلَلْتَهَا؟ قَالَ: كُنْتُ اِلَيْهَا مُحْتَاجًا قَالَ: خُذْهَا مِنْهُ يَا فَضْلُ، ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَشِيَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلْيَقُمْ اَدْعُ لَهُ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَكَذَّابٌ وَاِنِّي لَمُنَافِقٌ، وَاِنِّي لَنَئُومٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ صِدْقًا وَاِيمَانًا، وَاَذْهِبْ عَنْهُ النَّوْمَ اِذَا اَرَادَ ثُمَّ قَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَكَذَّابٌ، وَاِنِّي لَمُنَافِقٌ، وَمَا مِنْ شَيْءٍ مِنَ الْاَشْيَاءِ اِلَّا وَقَدْ اَتَيْتُهُ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا هٰذَا، فَضَحْتَ نَفْسَكَ،

حق لے لے یا مجھے معاف کر دے' میں اللہ سے ملوں اس حالت میں کہ میں اپنے نفس کو خوش پاؤں' خبردار میں اپنے آپ سے کسی کو بے پروانہیں پاتا ہوں' میں تمہارے اندر کئی مرتبہ کھڑا ہوا ہوں' پھر آپ منبر سے نیچے اترے۔ آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی' پھر دوبارہ منبر پر تشریف فرما ہوئے' دوبارہ اس کے علاوہ والی بات دُہرائی۔ پھر فرمایا: اے لوگو! جس کے پاس کسی کی کوئی شی ہو وہ اس کو واپس کر دے وہ ترکِ دنیا کی رسوائی ہے' خبردار دنیا کی رسوائی آخرت کی رسوائی سے بہتر ہے۔ آپ کے سامنے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے آپ کے ذمہ تین درہم ہیں' آپ نے فرمایا: ہم کہنے والے کو جھوٹا بھی نہیں کہتے ہیں اور نہ اس پر قسم لیتے ہیں' آپ میرے پاس کیسے آئے۔ میں نے عرض کی: آپ کو وہ دن یاد ہے کہ آپ کے پاس سے ایک سائل گزرا' آپ نے مجھے حکم دیا تھا تو میں نے اس کو تین درہم دیئے تھے؟ آپ نے فرمایا: اے فضل! اس کو دے دو! پھر دوسرا آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ذمے آپ کے تین درہم ہیں' میں نے اللہ کی راہ میں خیانت کی تھی' آپ نے فرمایا: تُو نے خیانت کیوں کی تھی؟ اس نے عرض کی: میں محتاج تھا' آپ نے فرمایا: اے فضل! اس سے لے لو! پھر حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جس کسی کو خوف ہو اپنے اوپر کسی شی کا وہ کھڑا ہو' میں اس کے لیے دعا کرتا ہوں۔ ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بہت جھوٹا ہوں اور منافق ہوں اور نیند

فَقَالَ: مَهْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، فُضُوحُ الدُّنْيَا اَيْسَرُ مِنْ فُضُوحِ الْآخِرَةِ، اللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ صِدْقًا وَإِيمَانًا، وَصَيِّرْ اَمْرَهُ اِلَى خَيْرٍ ، فَتَكَلَّمَ عُمَرُ بِكَلِمَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمَرُ مَعِي وَاَنَا مَعَ عُمَرَ، وَالْحَقُّ بَعْدِي مَعَ عُمَرَ حَيْثُ كَانَ

بہت زیادہ آتی ہے' آپ نے دعا فرمائی: اے اللہ! اس کو سچائی اور ایمان کی توفیق دے اور اس سے نیند دور کر دے جب یہ ارادہ کرے۔ پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بہت جھوٹا اور منافق آدمی ہوں' مجھے ہر شی دی گئی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے فلاں! تو اپنے آپ کو رسوا کر رہا ہے' آپ نے فرمایا: اے عمر! چھوڑ دو! دنیا کی رسوائی آخرت کی رسوائی سے آسان ہے' اے اللہ! اس کو سچائی اور ایمان دے' اس کو نیکی کی توفیق دے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک بات کی' حضور ﷺ نے فرمایا: عمر میرے ساتھ ہے' میں عمر کے ساتھ ہوں' میرے بعد حق عمر کے ساتھ ہو گا جہاں بھی ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْفَضْلِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

یہ حدیث فضل سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں حارث بن عبدالملک اکیلے ہیں۔

**2630** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، اِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ حِينَ يُوَلُّونَ عَنْهُ، فَاِنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَانَتِ الصَّلَاةُ عِنْدَ رَاْسِهِ، وَالزَّكَاةُ عَنْ يَمِينِهِ، وَالصَّوْمُ عَنْ شِمَالِهِ، وَفِعْلُ الْخَيْرَاتِ وَالْمَعْرُوفُ وَالْاِحْسَانُ اِلَى النَّاسِ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ، فَيُؤْتَى مِنْ قِبَلِ رَاْسِهِ، فَتَقُولُ الصَّلَاةُ: لَيْسَ قِبَلِي مَدْخَلٌ، فَيُؤْتَى عَنْ يَمِينِهِ، فَتَقُولُ الزَّكَاةُ: لَيْسَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میت دفن کر کے واپس آنے والوں کے جوتوں کی آواز سنتی ہے' اگر وہ میت ایمان والی ہوتی ہے تو نماز اس کے سر کے پاس اور زکوٰۃ دائیں جانب' روزہ بائیں جانب' صدقہ اور نیکیاں اور لوگوں کے ساتھ اچھائی سے پیش آنا اس کے پاؤں کی جانب سے منکر نکیر سر کی جانب سے آئیں گے' نماز کہے گی: میری طرف سے داخل ہونے کی جگہ نہیں ہے' وہ دائیں جانب سے آئیں گے تو زکوٰۃ کہے گی: میری طرف سے داخل ہونے

**2630**- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه54 .

مِنْ قِبَلِي مَدْخَلٌ، ثُمَّ يُؤْتَى عَنْ شِمَالِهِ، فَيَقُولُ الصَّوْمُ: لَيْسَ مِنْ قِبَلِي مَدْخَلٌ، ثُمَّ يُؤْتَى مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ، فَيَقُولُ فِعْلُ الْخَيْرَاتِ وَالْمَعْرُوفُ وَالْإِحْسَانُ إِلَى النَّاسِ: لَيْسَ مِنْ قِبَلِي مَدْخَلٌ، فَيُقَالُ لَهُ: اجْلِسْ، فَيَجْلِسُ وَقَدْ مُثِّلَتْ لَهُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ، فَيُقَالُ لَهُ: مَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي كَانَ فِيكُمْ؟ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا، فَصَدَّقْنَا وَاتَّبَعْنَا، فَيُقَالُ لَهُ: صَدَقْتَ، وَعَلَى هَذَا حَيِيتَ، وَعَلَى هَذَا مِتَّ، وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَيُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ مَدَّ بَصَرِهِ، فَذَلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) (ابراهيم: 27) فَيُقَالُ: افْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى النَّارِ، فَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى النَّارِ، فَيُقَالُ: هَذَا كَانَ مَنْزِلَكَ لَوْ عَصَيْتَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، فَيَزْدَادُ غِبْطَةً وَسُرُورًا، وَيُقَالُ لَهُ: افْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ، فَيُفْتَحُ لَهُ، فَيُقَالُ: هَذَا مَنْزِلُكَ، وَمَا أَعَدَّ اللّٰهُ لَكَ، فَيَزْدَادُ غِبْطَةً وَسُرُورًا، فَيُعَادُ الْجِلْدُ إِلَى مَا بَدَأَ مِنْهُ، وَتُجْعَلُ رُوحُهُ فِي نَسَمِ طَيْرٍ تَعَلَّقُ فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ، وَأَمَّا الْكَافِرُ، فَيُؤْتَى فِي قَبْرِهِ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ، فَلَا يُوجَدُ شَيْءٌ، فَيُؤْتَى مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ فَلَا يُوجَدُ شَيْءٌ، فَيَجْلِسُ خَائِفًا مَرْعُوبًا، فَيُقَالُ لَهُ: مَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي كَانَ فِيكُمْ؟ وَمَا تَشْهَدُ بِهِ؟ فَلَا يَهْتَدِي لِاسْمِهِ، فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ صَلَّى

کی جگہ نہیں ہے' پھر وہ پاؤں کی جانب سے آئیں گے تو صدقات' نیکیاں اور لوگوں کے ساتھ اچھائیاں کہیں گی: میرے پاس سے داخل ہونے کی جگہ نہیں ہے۔ اس میت کو کہا جائے گا: بیٹھ جا! وہ بیٹھے گا تو اس کو ایسے محسوس ہوگا کہ سورج غروب ہو رہا ہے' اس کو پوچھا جائے گا: تو اس اعلیٰ درجے والے آدمی کے متعلق کیا کہتا تھا جو تم میں تھے یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ وہ جواباً کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' ہمارے پاس ہمارے رب کی طرف سے معجزات لے کر آئے ہیں' ہم نے آپ کی تصدیق کی اور آپ کی اتباع کی۔ اس کو کہا جائے گا: تُو نے سچ کہا ہے' اس پر تو زندہ رہا ہے اور اس پر تیرا وصال ہوا ہے اور اگر اللہ نے چاہا اس پر اُٹھایا جائے گا۔ اس کی قبر کو تاحد نگاہ کشادہ کیا جائے گا' اس لیے اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل ایمان والوں کو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے پڑھنے سے دنیا و آخرت کی زندگی میں ثابت قدم رکھے گا۔ کہا جائے گا: اس کے سامنے جہنم کا ایک دروازہ کھولو! اس کے لیے جہنم کا ایک دروازہ کھول دیا جائے گا' اس کو کہا جائے گا: اگر تُو اللہ کی نافرمانی کرتا تو تیرا یہ مقام ہونا تھا جو اللہ نے تیار کیا ہے وہ تیرے لیے ہے اور اُس کی خوشی اور زیادہ ہو جائے گی' اس کی جلد لوٹا دی جائے گی جس سے شروع ہوئی تھی' اس کی روح پرندہ کے پیٹ میں رکھ دی جائے گی' وہ پرندہ جنت کے درخت میں لٹکا ہوا ہوگا۔ بہرحال کافر' نکیرین اس کے سر کی جانب سے آئیں گے' اس کے سر کے پاس کسی شی کو نہیں

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا، فَقُلْتُ كَمَا قَالُوا، فَيُقَالُ لَهُ: صَدَقْتَ، عَلَى هٰذَا حَيِيتَ، وَعَلَيْهِ مِتَّ، وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتّٰى تَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ، فَذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا) (طه: 124) فَيُقَالُ: افْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ، فَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ، فَيُقَالُ لَهُ: هٰذَا كَانَ مَنْزِلَكَ وَمَا أَعَدَّ اللّٰهُ لَكَ لَوْ أَنْتَ أَطَعْتَهُ، فَيَزْدَادُ حَسْرَةً وَثُبُورًا، ثُمَّ يُقَالُ لَهُ: افْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى النَّارِ، فَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَيْهَا، فَيُقَالُ لَهُ: هٰذَا مَنْزِلُكَ وَمَا أَعَدَّ اللّٰهُ لَكَ، فَيَزْدَادُ حَسْرَةً وَثُبُورًا قَالَ أَبُو عُمَرَ: قُلْتُ لِحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ: كَانَ هٰذَا مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ أَبُو عُمَرَ: كَأَنَّهُ يَشْهَدُ بِهٰذِهِ الشَّهَادَةِ عَلَى غَيْرِ يَقِينٍ يَرْجِعُ إِلَى قَلْبِهِ، كَانَ يَسْمَعُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَيَقُولُهُ

پائیں گے اس کے پاؤں کی جانب سے آئیں گے اس طرف بھی کوئی شی نہیں پائیں گے وہ بیٹھا ہوگا خوف کی حالت میں رعب اس پر طاری ہوگا اس کو کہا جائے گا: تُو اس آدمی کے متعلق کیا کہتا تھا جو تم میں موجود تھے تُو ان کے متعلق کیا گواہی دیتا تھا؟ اس کو آپ کے نامِ نامی کی طرف راہنمائی نہیں کی جائے گی اس کو کہا جائے گا: یہ محمد ﷺ وہ کہے گا: میں نے لوگوں کو سنا وہ کوئی بات کہتے تھے میں بھی وہی کہتا تھا جو وہ کہتے تھے اس کو کہا جائے گا: تُو یہ سچ کہتا ہے اس پر تو نے زندگی گزاری ہے اور اس پر مرا ہے اس پر اگر اللہ نے چاہا اُٹھائے جاؤ گے اس کی قبر کو تنگ کیا جائے گا یہاں تک کہ اس کی پسلیاں اِدھر اُدھر ہو جائیں گی۔ اللہ عزوجل کے ارشاد کا بھی مطلب یہی ہے: جو میرے ذکر سے کنارہ کشی کرے گا اس کے لیے زندگی تنگ کی جائے گی۔ کہا جائے گا: اس کے سامنے جنت کا دروازہ کھول دیا جائے! اس کو کہا جائے گا: یہ تیرا مقام ہونا تھا جو اللہ نے تیرے لیے تیار کیا تھا اگر تُو اس کی اطاعت کرتا۔ اس کی حسرت اور افسوس میں اور اضافہ ہوگا۔ پھر اس کے لیے کہا جائے گا: اس کے لیے جہنم کا دروازہ کھول دیا جائے! اس کے لیے دروازہ کھول دیا جائے گا آگ کی طرف اس کو کہا جائے گا: یہ تیرا مقام ہے جو اللہ نے تیرے لیے تیار کیا ہے اس کی حسرت اور افسوس میں اور اضافہ ہو جائے گا۔ ابوعمر فرماتے ہیں: میں نے حماد بن سلمہ سے عرض کی: یہ آدمی بھی اہل قبلہ سے ہوگا؟ فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بِهَذَا التَّمَامِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ

**2631** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَخْطُبُنَا بِالْكُوفَةِ، فَيَقُولُ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ أُسَيْدٍ، رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجَبًا مِنْ أَمْرِ هَذَا، يَقُولُ: السَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَالشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يَا حُذَيْفَةُ، وَمَا يُعْجِبُكَ مِنْ هَذَا؟ ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ بِالشِّفَاءِ مِنْ ذَاكَ؟ ثُمَّ رَفَعَ الْحَدِيثَ، فَقَالَ: إِنَّ مَلَكًا مُوَكَّلًا بِالرَّحِمِ، إِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا بِإِذْنِ اللَّهِ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَجَلُهُ، فَيَقْضِي رَبُّكَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ رِزْقُهُ، فَيَقْضِي رَبُّكَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: شَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقْضِي رَبُّكَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، فَيَكُونُ كَذَلِكَ، مَا زَادَ وَمَا نَقَصَ

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ إِلَّا مُسْلِمٌ

**2632** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمٌ

یہ محمد بن عمر سے اس سند سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے یہ روایت کرنے میں ابوعمر ضریر اکیلے ہیں۔

حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہم کو کوفہ میں خطبہ دیتے تھے' فرماتے: بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا' نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک بخت تھا۔ حضرت حذیفہ بن اُسید رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک نے اس پر تعجب کیا کہ نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک بخت تھا اور بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: اے حذیفہ! آپ کو اس بات سے کیوں تعجب ہو رہا ہے؟ پھر فرمایا: کیا آپ کو اس سے اچھی بات نہ بتاؤں؟ پھر مرفوعاً حدیث بیان کی' فرمایا: اللہ عزوجل جب اپنے حکم سے کسی شی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ایک فرشتہ رحم میں مقرر کر دیتا ہے' وہ عرض کرتا ہے: اے رب! اس کی زندگی؟ آپ کا رب فیصلہ کرتا ہے وہ فرشتہ لکھتا ہے اس کی زندگی' پھر وہ فرشتہ عرض کرتا ہے: بدبخت یا نیک بخت؟ آپ کا رب فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ اس کو لکھتا ہے' پھر ایسے ہی ہوتا ہے نہ زیادہ ہوتا ہے نہ کم ہوتا ہے۔

یہ حدیث ربیعہ سے مرفوعاً مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

**2631**- أخرجه مسلم: القدر جلد**4**صفحه**2037**' والطبراني في الكبير جلد**3**صفحه**176** رقم الحديث: **3040** .

**2632**- تقدم تخريجه .

قَالَ: نا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، أَنَّهُ سَمِعَ الْحَسَنَ يَقُولُ: حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْوِتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

ﷺ نے مجھ سے تین چیزوں کے کرنے کا وعدہ لیا: (۱) جمعہ کے دن غسل کرنے کا (۲) سونے سے پہلے وتر پڑھ لینے کا اور (۳) ہر ماہ تین روزے رکھنے کا۔

**2633** - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ قَالَ: نا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ الْقَصِيرُ قَالَ: نا أَبُو جَمْرَةَ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُمْ، عَنْ بُدُوِّ إِسْلَامِ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: لَمَّا بَلَغَهُ أَنَّ رَجُلًا، خَرَجَ بِمَكَّةَ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، بَعَثَ أَخَاهُ، فَقَالَ: انْطَلِقْ حَتَّى تَأْتِيَنِي بِخَبَرِهِ، وَمَا تَسْمَعُ مِنْهُ، فَانْطَلَقَ أَخُوهُ حَتَّى سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَبِي ذَرٍّ، فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ، وَيَأْمُرُ بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: مَا شَفَيْتَنِي، فَأَخَذَ شَنَّةً فِيهَا مَاؤُهُ وَزَادُهُ، ثُمَّ انْطَلَقَ حَتَّى أَتَى مَكَّةَ، فَفَرِقَ أَنْ يَسْأَلَ أَحَدًا عَنْ شَيْءٍ، وَلَمْ يَلْقَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَجَالَ بِهِ حَتَّى أَمْسَى، فَلَمَّا أَعْتَمَ، مَرَّ بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ: مَنِ الرَّجُلُ؟ قَالَ: رَجُلٌ مِنْ غِفَارٍ قَالَ: فَانْطَلِقْ إِلَى الْمَنْزِلِ، فَانْطَلَقَ مَعَهُ، لَا يَسْأَلُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ، فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا أَبُو ذَرٍّ فِي الطَّلَبِ، فَلَمَّا أَمْسَى نَامَ فِي الْمَسْجِدِ، فَمَرَّ بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ: آنَ لِلرَّجُلِ أَنْ يُعْرَفَ مَنْزِلُهُ، فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب انہیں یہ بات پہنچی کہ مکہ میں ایک ہستی نبی بن کر تشریف لائی ہے تو انہوں نے اپنے بھائی کو بھیجا اور کہا: جاؤ! اور جا کر میرے پاس اُن کی خبر لے کر آؤ اور جو کچھ اُن سے سنو صحیح صحیح بتاؤ۔ آپ کے بھائی گئے یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ کے کلام کو سماعت کیا پھر لوٹ کر واپس حضرت ابوذر کے پاس آئے اور آ کر بتایا کہ وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے منع کرتے ہیں اور اچھے اخلاق اپنانے کی تلقین فرماتے ہیں۔ پس حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے میری تشفی نہیں کی۔ پس آپ نے اپنا جھولا اُٹھایا جس میں اُن کا پانی اور زادِ راہ تھا۔ پھر چلتے ہوئے مکہ آئے۔ علیحدگی میں کسی سے کچھ پوچھنا چاہتے تھے اور رسول کریم ﷺ سے نہیں ملے۔ پس مسجد میں داخل ہو کر گھومنے لگے یہاں تک کہ وہیں شام ہوگئی' پس جب اندھیرا چھا رہا تھا تو حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ آپ کے پاس سے گزرے' انہوں نے فرمایا: کون آدمی ہے؟ آپ نے جواب دیا: بنی غفار کا ایک فرد ہوں۔ فرمایا: گھر چلو! پس آپ اُن کے ساتھ چلے حتیٰ کہ دونوں میں سے کسی ایک نے بھی اپنے ساتھی سے کسی چیز

**2633**- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد **7** صفحه **210** رقم الحديث: **3861**' ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1923**.

اَخَذَ عَلَى عَلِيٍّ لَئِنْ اَخْبَرَهُ بِاَمْرِهِ لَيَسْتُرَنَّ عَلَيْهِ، وَلَيَكْتُمَنَّ عَنْهُ، فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ بَلَغَهُ اَنَّ رَجُلًا خَرَجَ بِمَكَّةَ يَزْعُمُ اَنَّهُ يَرَى، فَبَعَثْتُ اَخِي، فَلَمْ يَاْتِنِي مَا يَشْفِينِي، فَجِئْتُهُ بِنَفْسِي، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: اِنِّي غَادٍ، فَاتَّبِعْنِي، فَاِنِّي اِنْ رَاَيْتُ مَا اَخَافُ عَلَيْكَ قُمْتُ كَاَنِّي اُهَرِيقُ الْمَاءَ، فَغَدَا عَلِيٌّ وَغَدَا اَبُو ذَرٍّ عَلَى اَثَرِهِ، حَتَّى دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَخَلَ اَبُو ذَرٍّ عَلَى اَثَرِهِ، فَاَخْبَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مِنْهُ، فَاَسْلَمَ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْنِي بِاَمْرِكَ، فَقَالَ: ارْجِعْ اِلَى قَوْمِكَ حَتَّى يَاْتِيَكَ خَبَرِي، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا رَجَعْتُ حَتَّى اُصَرِّحَ بِالْاِسْلَامِ، فَغَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ، فَقَامَ يَصْرُخُ بِاَعْلَى صَوْتِهِ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: صَبَاَ الرَّجُلُ، ثُمَّ قَامُوا اِلَيْهِ فَضَرَبُوهُ حَتَّى سَقَطَ، فَمَرَّ بِهِ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَاَكَبَّ عَلَيْهِ، وَقَالَ: قَتَلْتُمُ الرَّجُلَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، اَنْتُمْ تُجَّارٌ، وَطَرِيقُكُمْ عَلَى غِفَارٍ اَفَتُرِيدُونَ اَنْ يُقْطَعَ الطَّرِيقُ؟ فَكَفُّوا عَنْهُ، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ عَادَ لِمَقَالَتِهِ، فَوَثَبُوا عَلَيْهِ، فَضَرَبُوهُ حَتَّى سَقَطَ، فَمَرَّ بِهِ الْعَبَّاسُ، فَاَكَبَّ عَلَيْهِ، وَقَالَ لَهُمْ مِثْلَ مَا قَالَ بِالْاَمْسِ، فَكَفُّوا عَنْهُ، فَهٰذَا كَانَ بُدُوُّ اِسْلَامِ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

کے بارے کوئی سوال نہیں کیا۔ جب صبح ہوئی تو حضرت ابوذر پھر اپنے مقصد کی تلاش میں ہو گئے' پس جب شام ہوئی تو آپ مسجد میں ہی سو گئے۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: آدمی کے لیے اپنے گھر کو پہچاننے کی گھڑی قریب آ گئی ہے۔ پس جب تیسرا دن آیا تو آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قریب ہوئے اور کہا: اگر وہ اُن سے کوئی بات کہیں تو ان پر ضروری ہوگا کہ وہ اس کو چھپائیں اور اپنے تک محدود رکھیں۔ پس آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: انہیں یہ بات پتا چلی ہے کہ مکہ میں ایک ہستی نبی بن کر تشریف لائی ہے۔ میں نے اپنے بھائی کو حقیقت حال معلوم کرنے کے لیے بھیجا لیکن وہ میرے پاس کوئی شافی خبر نہ لا سکا تو میں بذاتِ خود آیا ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُن سے فرمایا: میں آگے آگے چلتا ہوں اور میرے پیچھے پیچھے آ جائیں۔ اگر میں تم پر خوف والی کوئی چیز دیکھوں گا تو کھڑا ہو جاؤں گا۔ اس طرح گویا میں پانی اوپر سے نیچے بہا رہا ہوں۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ چلے اور حضرت ابوذر بھی ان کے قدموں کے نشانات پر چل پڑے یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آ گئے۔ انہوں نے رسول کریم ﷺ کو خبر دی اور سماعت کا شرف حاصل کیا تو اسلام لائے۔ پھر عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی خاص حکم ارشاد فرمائیں! آپ نے فرمایا: اپنی قوم کی طرف واپس چلے جائیں اوور وہیں رہیں یہاں تک کہ تیرے پاس ہماری خبر پہنچ

جائے۔ پس آپ نے کہا: قسم ہے میں اس وقت تک واپس نہ جاؤں گا جب تک میں اپنے اسلام کا واضح اعلان نہ کرلوں! صبح ہوئی تو مسجد حرام میں گئے اور کھڑے ہوکر بانگ دہل کہا: اشهد ان لا الا الله اللّٰه وانّ محمدًا عبدهٗ ورسوله تو مشرکین نے سن کر کہا: یہ آدمی بے دین ہوگیا ہے۔ پھر آپ کی طرف آئے اور مارنا شروع کر دیا یہاں تک کہ آپ مار کی تاب نہ لاکر گر پڑے تو آپ کے پاس سے حضرت عباس بن عبدالمطلب گزرے وہ آپ پر سایہ فگن ہوگئے اور فرمایا: اے قریشیو! تم آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہو تم تو تاجر ہو اور تمہارا راستہ بنوغفار قبیلے کے پاس سے گزرتا ہے کیا تم اپنا راستہ بند کروانا چاہتے ہو پس اس سے ہاتھ روک لو۔ پس جب اگلی صبح ہوئی تو آپ نے پھر اعلان فرمایا' وہ پھر جھپٹے' پس انہوں نے آپ کو مارا یہاں تک کہ آپ گر گئے۔ حضرت عباس پاس سے گزرے اور دیکھ کر رُکے اور ان پر جھک گئے۔ سو یہ ہے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے اسلام کی ابتداء۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى جَمْرَةَ اِلَّا الْمُثَنَّى، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمُثَنَّى اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، وَعَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ

حضرت ابی جمرہ سے اس حدیث کو جناب مثنیٰ ہی روایت کرتے ہیں اور مثنیٰ سے عبدالرحمٰن بن مہدی اور عمرو بن حکام روایت کرتے ہیں۔

**2634** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، اَوْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت زبیر بن عوام یا حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ہم کو خطبہ دیتے تھے' ہمیں اللہ کے دنوں کی یاد دلاتے یہاں تک کہ ہم آپ کے چہرے سے پہچان لیتے تھے' ایسے محسوس ہوتا

2634- أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد1صفحه167 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه191 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُنَا، فَيُذَكِّرُنَا بِاَيَّامِ اللّٰهِ حَتّٰى نَعْرِفَ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ، كَاَنَّهُ رَجُلٌ يَخَافُ اَنْ يُصَبِّحُهُمُ الْاَمْرُ غُدْوَةً، وَكَانَ اِذَا كَانَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجِبْرِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْتَسِمْ ضَاحِكًا حَتّٰى يَرْفَعَ عَنْهُ

کہ کسی آدمی سے آپ اس کے حملہ سے ڈرا رہے ہیں' آپ جب حضرت جبریل علیہ السلام سے گفتگو کر رہے ہوتے تو آپ کھل کر تبسم نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس سے چلے جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا هِشَامٌ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

**2635** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ قَالَ: لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوهُ فَاِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اس کے کرنے کا لیکن جس روح نے آنا ہے وہ آ کر ہی رہے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَاَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

یہ حدیث زہری' عبیداللہ سے اور زہری سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں اور ان سے مالک بن انس روایت کرتے ہیں۔ زہری کے ساتھی' عبداللہ ابن محیریز سے اور وہ حضرت ابوسعید سے روایت کرتے ہیں۔

**2636** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے۔

---

2635- أخرجه البخاري: القدر جلد 11 صفحه 502 رقم الحديث: 6603' ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه 1062 .

2636- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 260 رقم الحديث: 996' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 89 رقم الحديث: 295' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 396 رقم الحديث: 914' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 553 رقم الحديث: 4054 .

وَعَنْ يَسَارِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ

یہ حدیث حماد سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مسلم اکیلے ہیں۔

**2637** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ، عَنْ عَمِّهِ اَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّحْلَةِ، لَا تَأْكُلُ اِلَّا طَيِّبًا، وَلَا تَضَعُ اِلَّا طَيِّبًا

حضرت ابورزین العقیلی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی مثال شہد کی مکھی کی طرح ہے پاک ہی کھاتی ہے اور پاک ہی نکالتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا حَجَّاجٌ وَمُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف حجاج اور مؤمل بن اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**2638** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى تَبْدُوَ لَهُمْ صَفْحَتُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں جانب سلام پھیرتے تو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے' بائیں جانب سلام پھیرتے تو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے تھے تو سلام پھیرتے وقت آپ کے رخسار مبارک دکھائی دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ

ابراہیم سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں' ہشام حجاج سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**2639** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

2637- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه298 .

2638- أخرجه الطبراني في الكبير جلد10صفحه125 رقم الحديث: 10181 .

2639- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد2صفحه160 رقم الحديث: 337' وابن ماجة: اقامة الصلاة جلد 1صفحه305 رقم الحديث: 947' والدارمي: الصلاة جلد 1صفحه368 رقم الحديث: 1415' وأحمد: المسند جلد1 صفحه287-288 رقم الحديث: 1896 .

عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ الْفَضْلُ اَكْبَرَ مِنِّي، فَكَانَ يُرْدِفُنِي، فَاَكُونُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَارْتَدَفْتُ اَنَا وَاَخِي عَلَى حِمَارَةٍ، فَانْتَهَيْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِعَرَفَةَ، فَنَزَلْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، وَدَخَلْنَا فَصَلَّيْنَا وَتَرَكْنَاهَا تَرْعَى بَيْنَ يَدَيْهِ، فَلَمْ يَقْطَعْ صَلَاتَهُ

حضرت فضل مجھ سے عمر میں بڑے تھے' آپ مجھے اپنے پیچھے سوار کرتے' میں اپنے دونوں ہاتھوں سے آپ کو پکڑتا تھا' میں اور میرا بھائی آپ کے پیچھے سوار ہوئے گدھی پر' ہم حضورﷺ کے پاس پہنچے' آپ لوگوں کو مقامِ عرفات میں نماز پڑھا رہے تھے' ہم آپ کے پاس آ گئے' اُترے نیچے سواری سے' ہم نے نماز پڑھی اور ہم نے اپنے آگے گدھی چھوڑ دی چرنے کے لیے' آپ نے اپنی نماز نہیں توڑی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث حکم' مجاہد سے اور حکم سے صرف اسماعیل بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2640** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا الْاَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى عَلَى حِلْسٍ وَقَدَحٍ، فِيمَنْ يَزِيدُ، فَاَعْطَاهُ رَجُلٌ دِرْهَمًا، وَاَعْطَاهُ آخَرُ دِرْهَمَيْنِ، فَبَاعَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک کمبل اور پیالہ فروخت کرنے کے لیے لوگوں کو بلایا' ایک آدمی نے اس کا دام ایک درہم لگایا' دوسرے نے دو درہم لگائے' آپ نے دو درہم دینے والے کے ہاتھ فروخت کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْاَخْضَرُ

یہ حدیث حضرت انس سے صرف ابوبکر ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں اخضر اکیلے ہیں۔

فائدہ: امام طبرانی نے یہ حدیث مختصر نقل کی ہے جبکہ ترمذی' ابوداؤد' ابن ماجہ میں روایت اس طرح ہے کہ ایک آدمی آپ کے پاس آیا' اس نے آپ سے سوال کیا' آپ نے اس کو فرمایا: تیرے پاس گھر میں کوئی شے ہے' اس نے عرض کی: ایک کمبل اور ایک پیالہ ہے' کمبل اپنے اوپر لے لیتا ہوں' آپ نے فرمایا: دونوں کو لے کر میرے پاس آ' وہ دونوں لے کر آپ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اس کو کون خریدے گا؟ ایک صحابی نے ایک درہم دام لگایا' دوسرے نے دو درہم لگائے' ایک دو درہم

---

**2640**- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد**2**صفحه**123** رقم الحديث: **1641**' والترمذي: البيوع جلد**3**صفحه**514** رقم الحديث: **1218**' وابن ماجة: التجارات جلد**2**صفحه**740** رقم الحديث: **2198** .

والے کو دے دیا' فرمایا: ایک درہم اپنے کھانے کے لیے اور ایک درہم کی کلہاڑی لے کر آؤ' وہ کلہاڑی لے کر آیا' آپ نے اپنے دست مبارک سے اس کو دستہ ڈالا' فرمایا: جاؤ! اس کے ساتھ جنگل میں لکڑیاں کاٹ کر لاؤ' اس کو بازار میں فروخت کرو' خود بھی اس کی کمائی کھاؤ اور صدقہ بھی کرو' یہ اس سے بہتر ہے کہ تُو مانگے تو تجھے دیا جائے یا نہ دیا جائے۔ (سنن بن ماجہ صفحہ ۳۴' مترجم علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری' مطبوعہ فرید بک سٹال' لاہور) غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

**2641** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ وَقَّاصِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ بِاَخِيهِ اُكْلَةً اَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِثْلَهَا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کا ناحق ایک لقمہ بھی کھایا' اللہ عزوجل اس کی مثل اس کو جہنم کی آگ سے کھلائے گا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ

یہ حدیث مستورد سے صرف اسی سند سے روایت ہے اور وقاص سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں

**2642** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو۔

**2643** - وَاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُعْرَفُ بِغَدْرَتِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر دھوکہ باز کے لیے قیامت کے دن جھنڈا لگایا جائے گا' جس کی وجہ سے اس کا دھوکہ باز ہونا پہچانا جائے گا۔

**2644** - وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ سُهَيْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

2641- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 271 رقم الحديث: 4881' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 280 رقم الحديث: 18034 .

2642- أخرجه البخارى: الصوم جلد 4 صفحه 143 رقم الحديث: 1906' ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 759 .

2643- أخرجه البخارى: الجزية جلد 6 صفحه 327 رقم الحديث: 3188' ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحه 1360 .

2644- أخرجه الطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 95612 .

بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِینَ تَغِیبُ الشَّمْسُ: اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ یَضُرَّهُ فِی لَیْلَتِهِ شَیْءٌ

ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ کلمات ''اعوذ بکلمات الاتامات من شر ما خلق ''سورج غروب ہونے کے وقت پڑھ لیے' اس کو اس رات کوئی شی نقصان نہیں دے گی۔

لَمْ یَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِیثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث محمد بن رفاعہ سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2645** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ سُفْیَانَ، عَنْ اَبِی قَیْسٍ، عَنْ هُزَیْلِ بْنِ شُرَحْبِیلَ، عَنِ الْمُغِیرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَی جَوْرَبَیْهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی دونوں جرابوں پر مسح کیا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی قَیْسٍ اِلَّا سُفْیَانُ

یہ حدیث ابوقیس سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں۔

**2646** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نا الْمُغِیرَةُ بْنُ زِیَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَلَبِسَهُ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ، فَفَشَتْ خَوَاتِیمُ الذَّهَبِ، فَرَمَی بِهِ، وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، وَنُقِشَ فِیهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنائی' اس کو تین دن تک پہنا' تو صحابہ کرام نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنالیں' آپ نے اس کو پھینک دیا اور آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی' اس میں نقش یہ تھا: محمد رسول اللہ۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُغِیرَةَ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

---

**2645**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 40 رقم الحديث: 159' والترمذى: الطهارة جلد 1 صفحه 167 رقم الحديث: 99' وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 185 رقم الحديث: 559' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 309 رقم الحديث: 18234 .

**2646**- أخرجه البخارى: اللباس جلد 10 صفحه 330 رقم الحديث: 5866' ومسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1656 .

**2647** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِي زُمَيْلٍ سِمَاكِ بْنِ الْوَلِيدِ الْحَنَفِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دَعْنِي اَضْرِبُ عُنُقَ حَاطِبِ بْنِ اَبِي بَلْتَعَةَ، فَقَدْ كَفَرَ. قَالَ: وَمَا يُدْرِيكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلَى اَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ، فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے چھوڑیں' میں حاطب کی گردن اُڑا دوں کیونکہ یہ کافر ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اے عمر بن خطاب! آپ کو معلوم نہیں ہے کہ اللہ نے بدر والوں پر توجہ فرمائی ہے اور فرمایا: تم جو چاہو عمل کرو' میں نے تم کو بخش دیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي زُمَيْلٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عِكْرِمَةُ

یہ حدیث ابوزمیل' حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں اور ابن عباس' حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں' اس سند سے ابوزمیل سے روایت کرنے میں عکرمہ اکیلے ہیں۔

**2648** - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الصُّبْحِ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَلَى بَابِ الْحُجُرَاتِ اِذْ اَقْبَلَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَعَهُمَا فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ، يُجَاوِبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَيَرُدُّ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَلَمَّا رَاَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَتُوا، فَقَالَ: مَا كَلَامٌ سَمِعْتُهُ آنِفًا، جَاوَبَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَيَرُدُّ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زَعَمَ اَبُو بَكْرٍ اَنَّ الْحَسَنَاتِ مِنَ اللّٰهِ وَالسَّيِّئَاتِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے گھروں کے دروازے کے پاس' ہم کو آپ حدیث بیان کر رہے تھے' اچانک حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما آئے' ان دونوں کے ساتھ لوگوں کی ایک جماعت تھی' کچھ وہ ایک دوسرے کی باتوں کا جواب دے رہے تھے اور کچھ ایک دوسرے کی باتوں کا جواب دے رہے تھے' انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا وہ خاموش ہو گئے' آپ نے فرمایا: تم کیا گفتگو کر رہے تھے جو میں ابھی سن رہا تھا؟ تم ایک دوسرے کو جواب دے رہے تھے؟ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! حضرت ابوبکر کا خیال ہے کہ

---

**2647**- انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه 306-307 .

**2648**- انظر: مجمع البحرين (3220) .

مِنَ الْعِبَادِ، وَقَالَ عُمَرُ: السَّيِّئَاتُ وَالْحَسَنَاتُ مِنَ اللّٰهِ، فَتَابَعَ هَذَا قَوْمٌ، وتَابَعَ هَذَا قَوْمٌ، فَأَجَابَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَرَدَّ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: كَيْفَ قُلْتُ؟ فَقَالَ قَوْلَهُ الْأَوَّلَ، وَالْتَفَتَ إِلَى عُمَرَ، فَقَالَ قَوْلَهُ الْأَوَّلَ، فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ إِسْرَافِيلَ بَيْنَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ فَتَعَاظَمَ ذَلِكَ فِي أَنْفُسِ النَّاسِ، وَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَقَدْ تَكَلَّمَ فِي هَذَا جِبْرِيلُ؟ فَقَالَ: إِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُمَا أَوَّلُ خَلْقِ اللّٰهِ تَكَلَّمَ فِيهِ، فَقَالَ مِيكَائِيلُ بِقَوْلِ أَبِي بَكْرٍ، وَقَالَ جِبْرِيلُ بِقَوْلِ عُمَرَ، فَقَالَ جِبْرِيلُ لِمِيكَائِيلَ: إِنَّا مَتَى نَخْتَلِفُ أَهْلَ السَّمَاءِ يَخْتَلِفُ أَهْلُ الْأَرْضِ، فَلْنَتَحَاكَمْ إِلَى إِسْرَافِيلَ، فَتَحَاكَمَا إِلَيْهِ، فَقَضَى بَيْنَهُمَا بِحَقِيقَةِ الْقَدَرِ، خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، حُلْوِهِ وَمُرِّهِ، كُلُّهُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَإِنِّي قَاضٍ بَيْنَكُمَا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَوْ أَرَادَ أَنْ لَا يُعْصَى لَمْ يَخْلُقْ إِبْلِيسَ ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

نیکیاں اللہ کی طرف سے ہیں اور بُرائیاں بندوں کی طرف سے ہیں اور حضرت عمر کا خیال ہے کہ نیکیاں اور بُرائیاں اللہ کی جانب سے ہیں' کچھ لوگ حضرت ابوبکر کی اتباع کرتے ہیں اور کچھ حضرت عمر کی اتباع کرتے ہیں' ان میں بعض کو جواب دیتے ہیں اور بعض بعض کی بات کو ردّ کرتے ہیں۔ حضور ﷺ حضرت ابوبکر کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: آپ کیا کہتے ہیں؟ حضرت ابوبکر نے پہلی والی بات عرض کی' آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں گا جو حضرت اسرافیل علیہ السلام نے حضرت جبریل اور میکائیل کے درمیان کیا ہے' لوگوں کے دلوں میں یہ بات آئی' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس مسئلہ میں حضرت جبریل نے بات کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ دونوں پہلے ہیں جن کو اللہ عزوجل نے اس مسئلہ میں گفتگو کے لیے پیدا کیا ہے' حضرت میکائیل علیہ السلام حضرت ابوبکر والی بات کہتے ہیں' حضرت جبریل عمر والی بات کہتے ہیں' حضرت جبریل نے حضرت میکائیل سے کہا: ہم جب آسمان والے اختلاف کرتے ہیں تو زمین والے بھی اختلاف کرتے ہیں' ہم اس کا فیصلہ حضرت اسرافیل سے کرواتے ہیں۔ دونوں اپنا فیصلہ کروانے کے لیے حضرت میکائیل علیہ السلام کے پاس گئے' حضرت میکائیل علیہ السلام دونوں کے درمیان فیصلہ کیا تقدیر کی حقیقت کے ساتھ' تقدیر کے اچھا اور بُرا اور

میٹھا اور کڑوا ہونا سب اللہ کی جانب سے ہیں' میں بھی تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں' پھر آپ حضرت ابوبکر کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اے ابوبکر! بے شک اللہ عزوجل اگر ارادہ کرتا کہ اس کی کوئی نافرمانی نہ کرے تو ابلیس کو پیدا نہ کرتا' حضرت ابوبکر نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُقَاتِلٍ اِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى

یہ حدیث مقاتل سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں اور عمر سے روایت کرنے میں محمد بن یعلیٰ اکیلے ہیں۔

**2649** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَبُو اُسَامَةَ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ قَالَ: نا اَبُو حَصِينٍ الْاَسَدِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُعَلِّمُكُمْ خَمْسًا؟: حُبَّ الْمَسَاكِينِ وَالدُّنُوَّ مِنْهُمْ، وَانْظُرُوا اِلَى مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْكُمْ، وَلَا تَنْظُرُوا اِلَى مَنْ فَوْقَكُمْ، وَصِلُوا الرَّحِمَ وَاِنْ اَدْبَرَتْ، وَقُولُوا الْحَقَّ وَاِنْ كَانَ مُرًّا، وَاَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو پانچ چیزیں نہ سکھاؤں! مساکین کی محبت' مساکین کے قریب رہنے کی اور تم اپنے نیچے درجہ والے آدمی کو دیکھو جو تم سے بڑا ہے مال میں اس کی طرف نہ دیکھو' صلہ رحمی کرو اگرچہ وہ پیچھے ہو' حق بات کہو اگرچہ وہ کڑوی کیوں نہ ہو اور کثرت سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَصِينٍ اِلَّا جَرِيرٌ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا اَبُو اُسَامَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ، وَاَحْسَبُ الْقَاسِمَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ اَبُو حَصِينٍ هَذَا الْحَدِيثَ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ

یہ حدیث ابوحصین سے صرف جریر اور جریر سے صرف ابواسامہ ہی روایت کرتے ہیں۔ احمد بن عمر سے روایت کرنے میں ابواسامہ اکیلے ہیں۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ یہ حدیث ابوحصین سے روایت کرتے ہیں قاسم بن مخیمرہ۔

**2649**- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه266 .

**2650** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا، تَأْكُلُ الشَّجَرَ، وَتَرِدُ الْمَاءَ حَتَّى يَأْتِيَهَا رَبُّهَا ثُمَّ سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ، فَقَالَ: لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ وَسُئِلَ عَنْ حَرِيسَةِ الْجَبَلِ، فَقَالَ: هِيَ عَلَيْهِ، وَمِثْلُهَا، وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا حَمَّادٌ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے‘ ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا گم شدہ اونٹ کے متعلق؟ آپ نے فرمایا: آپ کو اس سے کیا واسطہ؟ اس کا پانی اس کے ساتھ ہوتا ہے‘ وہ درخت کے پتے کھالیتا ہے اور پانی پینے کے لیے خود چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اس کے پاس آ جائے‘ پھر آپ سے گم شدہ بکری کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ تیری یا تیرے بھائی کی ہے یا بھیڑیا کے لیے ہے اور پہاڑ پر جانوروں کے باڑہ کے بارے سوال کیا گیا تو فرمایا: یہ اس پر ہے‘ اس کی مثل اور دوہری مصیبتیں۔

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2651** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ قَالَ: بَعَثَ زِيَادٌ اِلَى اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ، وَفَضَّلَ عَائِشَةَ، فَجَعَلَ الرَّسُولُ يَعْتَذِرُ اِلَى اُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ: يَعْتَذِرُ اِلَيْنَا زِيَادٌ؟ لَقَدْ كَانَ يُفَضِّلُهَا مَنْ كَانَ اَعْظَمَ عَلَيْنَا تَفْضِيلًا مِنْ زِيَادٍ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ اِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَكِيعِيُّ

حضرت عمرو بن حارث بن مصطلق فرماتے ہیں: زیاد نے حضور ﷺ کی ازواج کی طرف مال دے کر بھیجا کسی کو اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ترجیح دی‘ پس قاصد حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے معذرت کرنے لگے۔ پس آپ فرماتی ہیں: ہم سے معذرت‘ زیاد نے کی ہے‘ تحقیق اُن کو فضیلت دیا کرتے تھے اور اُن کا فضیلت دینا ہم پر زیاد سے بھی زیادہ بھاری تھا۔ وہ خود رسول کریم ﷺ تھے۔

یہ حدیث مغیرہ سے صرف قیس اور قیس سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں‘ وکیع ان سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

---

**2650**- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه243 رقم الحديث:6692 .

**2651**- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه245 .

**2652** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَوْ زَيْنَبَ، اَوْ غَيْرِهِمَا مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ مَيْمُونَةَ مَاتَتْ لَهَا شَاةٌ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِاِهَابِهَا؟ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ نَسْتَمْتِعُ بِهَا، وَهِيَ مَيْتَةٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَهُورُ الْاَدِيمِ دِبَاغُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

حضرت اُم سلمہ یا حضرت زینب یا حضور ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی بکری مرگئی' حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ نے فرمایا: آپ کھال کو دباغت دے کر فائدہ کیوں نہیں اُٹھالیتیں؟ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیسے اس سے فائدہ اُٹھائیں! یہ تو مردار ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا چمڑا پاک ہوجائے گا دباغت دینے کے ساتھ۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

**2653** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَخِيهِ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُخِفُّ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، حَتَّى اَقُولَ قَرَاَ فِيهِمَا: بِاُمِّ الْكِتَابِ؟ قَالَ اَبُو مُعَاوِيَةَ: ثُمَّ اَتَيْنَا سَعْدًا، فَحَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى، عَنْ اَخِيهِ سَعْدٍ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فجر کی سنتوں میں اتنی مختصر قرأت کرتے تھے یہاں تک کہ میں خیال کرتی کہ آپ نے صرف سورۂ فاتحہ پڑھی ہے۔ حضرت ابومعاویہ فرماتے ہیں کہ پھر ہم حضرت سعد کے پاس آئے' انہوں نے ہم کو محمد بن عبدالرحمٰن کے حوالہ سے حدیث بیان کی' انہوں نے حضرت عمرہ سے' انہوں نے حضرت عائشہ سے۔

یہ حدیث یحییٰ اپنے بھائی سعد سے روایت کرتے ہیں اور یحییٰ سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2654** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حیض

---

2652- أخرجه الدارقطني: سننه جلد1 صفحه48 رقم الحديث: 22 .

2653- أخرجه البخاري: التهجد جلد3 صفحه55-56 .

2654- أخرجه البخاري: الحج جلد3 صفحه685-686 رقم الحديث: 1760-1761، والدارمي: المناسك

الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رُخِّصَ لِلْحَائِضِ اَنْ تَنْفِرَ، اِذَا حَاضَتْ قَالَ: وَسَمِعْنَا ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ فِي اَوَّلِ اَمْرِهِ: اِنَّهَا لَا تَنْفِرُ، ثُمَّ قَالَ: لِتَنْفِرَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَخَّصَ لَهَا اَنْ تَنْفِرَ

والی عورت کے لیے عید کے دن دعا میں شریک ہونے کی رخصت ہے اور حضرت عطاء فرماتے ہیں: ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اُن کے پہلے حکم میں سنا فرماتے ہوئے کہ نہ نکلیں' پھر فرمایا: نکلیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے نکلنے کا حکم دیا تھا۔

**2655** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نا اَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَجُلٍ يُدْعَى لَهُ: هُرْمُزُ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ، وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ، وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ، اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، سَوَاءً بِسَوَاءٍ، وَبِيعُوا الْبُرَّ بِالشَّعِيرِ كَيْفَ شِئْتُمْ، وَلَا يَصْلُحُ نَسِيئَةً، وَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْتُمْ، وَلَا يَصْلُحُ نَسِيئَةً

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سونا کو سونے اور چاندی کو چاندی' گندم کو گندم' جَو کو جَو' کھجور کو کھجور' نمک کو نمک کے بدلہ فروخت کرنے سے منع کیا مگر برابر برابر طور جائز قرار دیا فروخت کرنے کو' گندم کو جَو کے بدلے فروخت کرو جیسے تم چاہو' اُدھار جائز نہیں' سونے کو چاندی کے بدلے فروخت کرو جیسے چاہو اُدھار جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ هُرْمُزَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ایوب' محمد سے' وہ مسلم سے' وہ ھرمز سے اور ایوب سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

**2656** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

---

جلد2 صفحہ99 رقم الحديث: 1933 .

2655- أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3صفحه1210' وأبو داؤد: البيوع جلد4صفحه245 رقم الحديث: 3349' والترمذي: البيوع جلد 3صفحه532 رقم الحديث: 1240' والنسائي: البيوع جلد 7صفحه240 (باب بيع البر بالبر) .

2656- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه74 رقم الحديث: 204' وأحمد: المسند جلد2صفحه683 رقم الحديث: 10759 .

قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَالَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، فَاَعْطَاهُ رَجُلٌ، ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَنَّ خَيْرًا فَاسْتَنَّ بِهِ مَنْ بَعْدَهُ، كَانَ لَهُ اَجْرٌ، وَمِثْلُ اَجْرِ مَنِ اسْتَنَّ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ، مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ سَنَّ شَرًّا، كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهُ، وَمِنْ اَوْزَارِ مَنْ تَبِعَهُ، مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

آدمی نے سوال کیا اس حالت میں کہ حضور ﷺ تشریف فرما تھے' ایک آدمی نے اس کو دیا پھر لوگ بھی دینے لگے' آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھا طریقہ شروع کیا اس کے بعد لوگ اس اچھے کام کو کریں' اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جو انہوں نے اس کے بعد کیا ہے' کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں آئے گی' جس نے بُرا طریقہ شروع کیا جو اس کے بعد وہ بُرا کام لوگ کریں گے' اس شروع کرنے کو گناہ ملے گا' کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَغَيْرُهُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ، مَقْطُوعًا، وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، كَمَا رَوَاهُ مُؤَمَّلٌ، عَنْ حَمَّادٍ

یہ حدیث حماد' ایوب سے' وہ محمد سے' وہ حضرت ابوہریرہ سے اور حماد سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔ سلیمان بن حرب وغیرہ حماد بن یزید سے' وہ ایوب سے' وہ محمد' وہ ابوعبیدہ بن حذیفہ سے مقطوعاً روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو عبدالوارث بن سعید' ایوب سے' وہ محمد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے جس طرح کہ مؤمل' حماد سے روایت کرتے ہیں۔

**2657** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَرِيمُ ابْنُ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ: يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کریم ابن کریم ابن کریم ابن کریم' یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام ہیں۔

**2657**- أخرجه الترمذي: التفسير جلد5صفحه293 رقم الحديث: 3116' وأحمد: المسند جلد 2صفحه443 رقم الحديث: 8412 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث عطاء سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' حماد سے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

**2658** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ أُنْزِلَ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يُنْزَلْ عَلَيَّ مِثْلُهُنَّ: الْمُعَوِّذَتَيْنِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی طرح کوئی سورت نازل نہیں ہوئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَائِشَةَ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ وَالنَّاسُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ

یہ حدیث عطاء سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔ اسماعیل' قیس سے' وہ ابومسعود اور اسماعیل سے صرف عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں اور عبدالعزیز سے صرف ابن عائشہ روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ سفیان اور کچھ لوگ اسماعیل سے' وہ قیس سے' وہ عقبہ بن عامر الجہنی سے۔

**2659** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: تَزَوَّجْ، فَإِنَّ خَيْرَنَا كَانَ أَكْثَرَنَا نِسَاءً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شادی کرو کیونکہ ہم سے بہتر نے ہم سے زیادہ شادیاں کی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ایوب سے حماد روایت کرتے ہیں اور حماد سے مؤمل روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**2660** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

---

2658- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه152 .

2659- أخرجه البخاری: النكاح جلد9صفحه15 رقم الحديث:5069 .

2660- أخرجه البخاری: البيوع جلد4صفحه380 رقم الحديث:2102' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1204 .

مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ اَبَا طَيْبَةَ حَجَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، وَكَلَّمَ اَهْلَهُ، فَوَضَعُوا لَهُ مِنْ خَرَاجِهِ

ابوطیبہ نے حضور ﷺ کو پچھنا لگوایا' آپ نے مزدوری کے طور پر ان کو ایک صاع کھجوریں دیں' اس کے گھر والوں نے بات کی' اس کو ٹیکس میں رکھا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ثابت سے حماد روایت کرتے ہیں اور حماد سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔

**2661** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَسَدِيُّ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِنَاضِحَيْنِ، فَبَادَرَ يَعْلِفُهُمَا اللَّيْلَ، فَسَمِعَ مُؤَذِّنَ مُعَاذٍ حِينَ اَقَامَ الصَّلَاةَ، فَدَخَلَ وَافْتَتَحَ الصَّلَاةَ مَعَ مُعَاذٍ، فَقَرَاَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَمَا عَدَا اَنْ رَاَى ذَلِكَ الْفَتَى، فَاَقْبَلَ عَلَى صَلَاتِهِ وَتَرَكَ مُعَاذًا، فَقَالَ مُعَاذٌ: لَاَذْكُرَنَّ مَا صَنَعَ الْاَنْصَارِيُّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ الْاَنْصَارِيُّ اِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي دَخَلْتُ مَعَ مُعَاذٍ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَافْتَتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَاَقْبَلْتُ عَلَى صَلَاتِي، وَتَرَكْتُ مُعَاذًا، اِذْ دَخَلَ مُعَاذٌ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَا مُعَاذُ، اَفَتَّانٌ اَفَتَّانٌ؟ اقْرَاْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشَى، وَنَحْوِهِمَا

حضرت محارب بن دثار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضرت معاذ نے مؤذن کو اقامت پڑھتے ہوئے سنا' جس وقت نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی وہ انصاری داخل ہوئے اور حضرت معاذ کے ساتھ نماز شروع کی' حضرت معاذ نے قرأت میں سورۃ البقرہ پڑھی اور اس کے علاوہ پڑھی' جب نوجوان انصاری نے دیکھا اس نے آپ کے ساتھ نماز پڑھنا چھوڑ دی اور خود اپنی نماز پڑھنا الگ شروع کی۔ حضرت معاذ نے فرمایا: میں ضرور اس بات کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کروں گا جو انصاری نے کیا ہے۔ انصاری حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے حضرت معاذ کے پیچھے نماز شروع کی تھی' حضرت معاذ نے سورۂ بقرہ شروع کی' میں نے اپنی نماز شروع کر دی اور معاذ کے پیچھے نماز پڑھنا چھوڑ دی' اس وقت حضرت معاذ آئے' آپ نے فرمایا: اے معاذ! کیا آپ لوگوں کو فتنہ میں ڈالنا چاہتے ہیں؟ آپ والشمس وضحاها والليل اذا يغشى ان دونوں جیسی سورتیں کیوں نہیں پڑھ لیتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ اِلَّا وَهْبٌ

یہ حدیث محمد بن قیس سے صرف وہب ہی روایت کرتے ہیں۔

2662 - وَبِهِ نَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَسَدِيُّ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ قَالَ: قَتَلَتْ يَهُودُ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ بِخَيْبَرَ، فَاَتَى اَوْلِيَاؤُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ يُقَالَ لَهُمْ: الْاَحَارِصَةُ، فَلَمَّا انْتَهَوْا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَكْبَرُ الْاَكْبَرُ فَقَالَ: لِيَشْهَدْ مِنْكُمْ خَمْسُونَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَشْهَدُ عَلَى مَا لَمْ نَرَ اَوْ نَرْضَى بِاَيْمَانِ يَهُودَ؟ وَاُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِبِلٍ، فَوَادَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ بِمِائَةٍ مِنَ الْاِبِلِ قَالَ: فَرَاَيْتُهَا وَرَكَضَنِي مِنْهَا بَعِيرَةٌ

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہودی نے ایک انصار کے آدمی کو خیبر میں قتل کیا' مقتول کے اولیاء حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' ان کو احارصہ کہا جاتا تھا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تو اس قوم میں سے ایک آدمی نے بات کی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بڑا آدمی بات کرے' آپ نے فرمایا: تم میں سے پچاس آدمی گواہی دیں گے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم گواہی دیں اس پر کہ ہم نے تو دیکھا ہی نہیں ہے یا ہم یہود کے قسم پر راضی ہو جائیں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اونٹ لائے گئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود اپنی جانب سے سو اونٹ بطور دیت کے دیئے۔ راوی حدیث سہل بن ابی حثمہ فرماتے ہیں: میں نے ان اونٹوں کو دیکھا' ان میں سے ایک اونٹنی نے مجھے ٹانگ ماری۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ اِلَّا وَهْبٌ

یہ حدیث محمد بن قیس سے صرف وہب ہی روایت کرتے ہیں۔

2663 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علم سیکھنے سے آتا ہے اور بردباری بردباری کرنے سے آتی ہے' جو نیکی کی کوشش کرتا ہے اللہ اس کو

---

2662- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 552 رقم الحديث: 6142-6143' ومسلم: القسامة جلد 3 صفحه 1292' وأبو داؤد: الديات جلد 4 صفحه 175 رقم الحديث: 4520' والنسائي: القسامة جلد 8 صفحه 7 (باب ذكر اختلاف الفاظ الناقلين لخبر سهل فيه) .

2663- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحه 174' والخطيب في تاريخ بغداد جلد 5 صفحه 204 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 131 .

الْـمَلِكِ بْـنِ عُـمَيْرٍ، عَـنْ رَجَـاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ اَبِي الـدَّرْدَاءِ قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ: اِنَّـمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ، وَاِنَّمَا الْحِلْمُ بِالتَّحَلُّمِ، مَنْ يَتَحَرَّى الْخَيْرَ يُعْطَهُ، وَمَنْ يَتَّقِ الشَّرَّ يُوقَهُ، ثَلَاثٌ مَـنْ كُنَّ فِيهِ لَمْ يَسْـكُـنِ الدَّرَجَاتِ الْعُلَا، وَلَا اَقُولُ لَكُمُ الْجَنَّةَ: مَنْ تَكَهَّنَ، اَوِ اسْتَقْسَمَ، اَوْ رَدَّهُ مِنْ سَفَرٍ تَطَيُّرٌ

نیکی کی توفیق دے دیتا ہے جو بُرائی سے بچنا چاہتا ہے اللہ اس کو بچالیتا ہے تین چیزیں جس میں ہوں اس کے لیے بلند درجات نہ ہوں میں نہیں کہتا کہ تمہارے لیے جنت نہیں ہے جو کاہنوں کے پاس جائے اور ستاروں کے ذریعے بارش طلب کرے یا سفر سے واپس آئے فال کے ذریعے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث سفیان سے صرف محمد بن حسن ہی روایت کرتے ہیں۔

**2664** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مُـؤَمَّـلُ بْـنُ اِسْـمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَـطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَـنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْضِي الرَّجُلُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے غصہ کی حالت میں۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَكِيعِيُّ

یہ حدیث عطاء سے صرف حماد اور حماد سے صرف مؤمل اور مؤمل سے روایت کرنے میں وکیعی اکیلے ہیں۔

**2665** - حَـدَّثَـنَـا اِبْـرَاهِيـمُ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ الْمُزَنِيُّ، عَـنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّكْنُ وَالْمَقَامُ يَاْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهُمَا لِسَانٌ وَشَفَتَانِ اَعْظَمُ مِنْ اَبِي قُبَيْسٍ، يَشْهَدَانِ لِمَنْ وَافَاهُمَا بِالْوَفَاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حجر اسود اور مقامِ ابراہیم دونوں قیامت میں آئیں گے دونوں کی زبان اور دو ہونٹ ہوں گے دونوں یعنی ہونٹ اور زبان ابوقبیس پہاڑ سے بڑی ہوں گی دونوں اپنے چومنے والے اور پیچھے نفل ادا کرنے والے کے متعلق گواہی دیں گے اور وعدہ پورا کریں گے۔

2664- أخرجه البخاري: الأحكام جلد13صفحه146 رقم الحديث: 7158، ومسلم: الأقضية جلد3صفحه1342 .

2665- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11صفحه182 رقم الحديث: 11432 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه245 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف حارث بن غسان ہی روایت کرتے ہیں۔

**2666** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ تَحْتَ شَجَرَةٍ، وَاضِعٌ يَدَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا تَدْعُو اللَّهَ عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ قَدْ خَشِينَا أَنْ يَرُدُّونَا عَنْ دِينِنَا؟ فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي، فَتَحَوَّلْتُ إِلَيْهِ، فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، كُلُّ ذَلِكَ أَقُولُ لَهُ، فَيَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنِّي، فَجَلَسَ فِي الثَّالِثَةِ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّقُوا اللَّهَ، فَوَاللَّهِ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَبْلَكُمْ لَيُوضَعُ الْمِنْشَارُ عَلَى رَأْسِهِ، فَيُشَقُّ بِاثْنَيْنِ، مَا يَرْتَدُّ عَنْ دِينِهِ، اتَّقُوا اللَّهَ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاتِحٌ لَكُمْ وَصَانِعٌ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کی بارگاہ میں آیا اس حالت میں کہ آپ ایک درخت کے پاس لیٹے ہوئے تھے اور اپنا ہاتھ مبارک سر کے نیچے رکھا ہوا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ان لوگوں کے لیے بددعا نہیں کریں گے جن سے ہم کو خوف ہے کہ وہ ہم کو ہمارے دین سے پھرا دیں گے۔ آپ نے اپنا چہرۂ مبارک مجھ سے پھیر لیا' دوبارہ متوجہ ہوئے' آپ نے تین مرتبہ مجھ سے اپنا چہرہ پھیرلیا' تین مرتبہ آپ سے عرض کی آپ نے اپنا چہرہ پھیرلیا' تیسری مرتبہ آپ بیٹھ گئے' فرمایا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اللہ کی قسم! تم سے پہلے کوئی آدمی ایمان والا ہوتا اس کے سر پر آرا رکھا جاتا اور اس کے دو حصے کر دیئے جاتے تو وہ پھر بھی دین سے نہیں پھرتے تھے' اللہ سے ڈرو! بے شک اللہ عزوجل تم کو فتح دے گا اور تمہارے لیے فتح دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا سَلَمَةُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا ابْنَاهُ مُحَمَّدٌ وَيَحْيَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا حَسَّانُ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف سلمہ اور سلمہ ان کے دونوں بیٹے محمد اور یحییٰ اور محمد بن سلمہ سے صرف حسان ہی روایت کرتے ہیں۔

**2667** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت نجاشی فوت ہوئے تو حضورﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کے لیے بخشش مانگو! بعض صحابہ کرام نے عرض

---

2666- أخرجه الطبراني في الكبير جلد4صفحه65-66 رقم الحديث: 3648 .

2667- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه422-423 .

النَّجَاشِيُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ: يَأْمُرُنَا أَنْ نَسْتَغْفِرَ لَهُ وَقَدْ مَاتَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ؟ فَنَزَلَتْ: (وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ) (آل عمران: 199).

کی: آپ ہم کو بخشش کے لیے حکم دیتے ہیں حالانکہ ان کا وصال حبشہ کی سرزمین پر ہوا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی: اہل کتاب میں سے کچھ اللہ پر اور قرآن پر ایمان رکھتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث حماد سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

**2668** - وَبِهِ عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: اسْتَوُوا مَرَّتَيْنِ إِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ بَيْنَ يَدَيَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جاتی تھی تو آپ اپنا چہرۂ مبارک لوگوں کی طرف کرتے' فرماتے: سیدھے ہو جاؤ! دو مرتبہ فرماتے: کیونکہ میں تم کو اپنے پیچھے سے ایسے ہی دیکھتا ہوں جس طرح تم کو اپنے آگے سے دیکھتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث حماد' ثابت سے اور حماد سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

**2669** - وَبِهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَغْمِسَهُمَا فِي الْمَاءِ، ثُمَّ أَخَذَ الْمَاءَ بِيَمِينِهِ فَيَصُبُّهُ عَلَى شِمَالِهِ ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ، ثُمَّ يُمَضْمِضُ ثَلَاثًا، وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا، وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَاحِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے' پانی میں داخل کرنے سے پہلے' پھر آپ پانی لیتے اس کو اپنے بائیں ہاتھ پر ڈالتے' اس سے اپنی شرمگاہ دھوتے پھر تین مرتبہ کلی کرتے اور ناک میں تین مرتبہ پانی ڈالتے اور چہرۂ مبارک کو تین مرتبہ دھوتے اور دونوں کلائیوں کو تین مرتبہ دھوتے' پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے' ایک مرتبہ جب غسل کر کے فارغ

---

2668- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه328 رقم الحديث: 13845 .

2669- أخرجه البخارى: الغسل جلد 1صفحه454 رقم الحديث: 272' ومسلم: الحيض جلد 1صفحه253' والنسائي: الطهارة جلد1صفحه111 (باب اعادة الجنب غسل يديه بعد ازالة الأذى عن جسده) .

وَاحِدًا، فَإِذَا خَرَجَ مِنْ مُغْتَسَلِهِ غَسَلَ قَدَمَيْهِ

ہوتے تو اپنے قدم مبارک دھوتے تھے۔

**2670** - وَبِهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث حماد' عطاء سے' وہ عبدالرحمٰن سے اور حماد سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

**2671** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً، صَلَّيْتُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے گا' اللہ عزوجل اس پر دس مرتبہ اپنی رحمت بھیجے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ إِلَّا حَسَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث یوسف سے صرف حسان ہی روایت کرتے ہیں اور حسان بن ابراہیم سے صرف ازرق بن علی اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

**2672** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا عَوْبَدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي جَارَيْنِ، أَحَدُهُمَا قُبَالَةَ بَابِي، وَالْآخَرُ شَاسِعٌ عَنْ بَابِي وَهُوَ أَقْرَبُ إِلَى الْجِوَارِ، فَبِأَيِّهِمَا أَبْدَأُ؟ قَالَ: الَّذِي قُبَالَةَ بَابِكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے دو پڑوسی ہیں' ایک میرے دروازے کے سامنے ہے' دوسرا میرے دروازے کے ساتھ ہے' یہ میرے پڑوس ہونے کے لحاظ سے قریب ہے' میں ان دونوں میں سے کس سے ابتداء کروں؟ آپ نے فرمایا: جو تیرے دروازے کے سامنے ہے۔

---

**2670**- تقدم تخريجه .

**2671**- وأخرجه النسائي: السهو جلد3صفحه42 (باب نوع آخر) . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه166 .

**2672**- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه169 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْبَدٍ إِلَّا بَكْرٌ

یہ حدیث عوبد سے صرف بکر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2673** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنِ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُهُ يُدِيمُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَأَيْتُكَ تُدِيمُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، فَقَالَ: إِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ، فَلَا يُغْلَقُ مِنْهَا بَابٌ حَتَّى يُصَلَّى الظُّهْرُ، فَأُحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ لِي فِي تِلْكَ السَّاعَةِ خَيْرٌ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب آپ کے پاس آیا' میں نے آپ کوظہر سے پہلے چار رکعتوں کے ادا کرنے پر ہمیشگی کرتے ہوئے دیکھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کوظہر سے پہلے چار رکعت ادا کرنے پر ہمیشگی کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ نے فرمایا: اس وقت آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں' وہ بند نہیں ہوتے ہیں یہاں تک کہ ظہر کی نماز ادا کر لی جائے' میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال اس وقت بہتر بلند ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا عَنِ الْمَسْعُودِيِّ إِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

یہ حدیث عبدالخالق سے صرف مسعودی اور مسعودی سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں اور عباد سے صرف یحییٰ اکیلے روایت کرنے والے ہیں۔

**2674** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي مِسْكِينٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتُنْتَهَكَنَّ الْأَصَابِعُ بِالطُّهُورِ، أَوْ لَتَنْتَهِكَنَّهَا النَّارُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انگلیوں کا ضرور خلال کیا کرو ورنہ اُن کا جہنم کی آگ سے خلال کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث ابوعوانہ سے صرف شیبان ہی روایت

---

**2673**- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: **4031-4036**' والامام أحمد في مسنده جلد **5** صفحه **416** . أخرجه أبو داؤد جلد **2** صفحه **3** رقم الحديث: **1270**' وابن ماجه جلد **1** صفحه **366** رقم الحديث: **1157** . انظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **222-223** .

**2674**- انظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **239** .

کرتے ہیں۔

**2675** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ سَوَادَةَ اَبُو الصَّبَّاحِ النَّخَعِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ زَاذَانَ قَالَ: مَرِضَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَرْضَةً ثَقُلَ مِنْهَا، فَجَمَعَ اِلَيْهِ بَنِيهِ وَاَهْلَهُ، فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَجَّ مِنْ مَكَّةَ مَاشِيًا، حَتَّى يَرْجِعَ اِلَيْهَا، فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ سَبْعُ مِائَةِ حَسَنَةٍ مِنْ حَسَنَاتِ الْحَرَمِ، فَقَالَ رَجُلٌ: وَمَا حَسَنَاتُ الْحَرَمِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: كُلُّ حَسَنَةٍ مِنْهَا اَلْفُ حَسَنَةٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا عِيسَى

حضرت زاذان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیمار ہوئے' آپ کی بیماری زیادہ ہوئی' آپ کے بیٹے اور گھر والے آپ کے پاس جمع ہوئے' آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ جو مکہ شریف سے پیدل چل کر حج کرے' واپس آنے تک اس کے لیے ہر قدم کے بدلے سات سو نیکیوں کا ثواب ملتا ہے' نیکیاں بھی حرم والیاں۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! حرم کی نیکیوں سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: ہر نیکی ہزار نیکیوں کے برابر ہے۔

یہ حدیث اسماعیل سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2676** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا بَزِيعٌ اَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصَابَ ذَنْبًا فَنَدِمَ، غَفَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ ذٰلِكَ الذَّنْبَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَسْتَغْفِرَهُ، وَمَنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ نِعْمَةً فَعَلِمَ اَنَّهَا مِنَ اللّٰهِ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ شُكْرَهَا مِنْ قَبْلِ اَنْ يَحْمَدَهُ عَلَيْهَا، وَمَنْ كَسَاهُ اللّٰهُ ثَوْبًا فَعَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الَّذِي كَسَاهُ، لَمْ يَبْلُغِ الثَّوْبُ رُكْبَتَهُ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی گناہ کیا اس پر ندامت کی' اللہ عزوجل اس کے گناہ کو معاف کر دے گا' اس کی بخشش مانگنے سے پہلے' جس پر اللہ نے کوئی نعمت کی اس نے یقین کیا کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے شکر کو لکھوائے گا' اس نعمت پر اللہ کی تعریف کرنے سے پہلے' جس کو اللہ عزوجل نے کپڑا پہنایا اس کو علم ہوا کہ یہ اللہ نے پہنایا ہے تو اس کا کپڑا گھٹنوں تک نہیں پہنچے گا یہاں تک کہ اللہ اس کو بخش دے گا۔

---

**2675**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 105 رقم الحديث: 12606' والبزار جلد 2 صفحه 25-26' وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد 2 صفحه 354' والحاكم جلد 1 صفحه 460 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 121 .

**2676**- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 202 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا بَزِيعٌ

ہشام سے یہ حدیث صرف بزیع ہی روایت کرتے ہیں۔

2677 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ بَيَانٍ، وإسماعيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ الْفَزَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ، الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ، حَتَّى لَا يَبْقَى إِلَّا حُثَالَةٌ كَحُثَالَةِ التَّمْرِ، لَا يُبَالِي اللَّهُ بِهِمْ

حضرت مستورد بن شداد الفزاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیک لوگ چلے جائیں گے یہاں تک کہ ذلیل کمینے لوگ باقی رہ جائیں گے جس طرح خراب پھل ہوتا ہے اللہ عزوجل کو ایسے لوگوں کی کوئی پروانہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَيَانٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ

یہ حدیث اسماعیل' بیان سے روایت کرتے ہیں اور بیان سے صرف اسماعیل بن مجالد ہی روایت کرتے ہیں۔

2678 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو قاضی بنایا گیا' وہ ایسے ہے جس طرح (جانور) بغیر چھری کے ذبح کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا زَيْدٌ

سفیان سے یہ حدیث صرف زید ہی روایت کرتے ہیں۔

2679 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

2677- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه323-324 .

2678- أخرجه أبو داؤد: الأقضية جلد 3صفحه297 رقم الحديث: 3572' والترمذى: الأحكام جلد 3صفحه605 رقم الحديث: 1325' وابن ماجه: الأحكام جلد 2صفحه774 رقم الحديث: 2308' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه484 رقم الحديث: 8798 .

2679- أخرجه البخارى: التوحيد جلد 13صفحه527 رقم الحديث: 7544' ومسلم: المسافرين جلد 1صفحه545 والنسائى: الافتتاح جلد 2صفحه139 (باب تزين القرآن بالصوت)' وأحمد: المسند جلد 2صفحه592 رقم الحديث: 9819-9820 .

يُوسُفَ الزِّمِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِنَبِيٍّ اِذْنَهُ لِرَجُلٍ حَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ وَسَمِعَ قِرَائَةَ اَبِي مُوسَى، فَقَالَ: لَقَدْ اُوتِيَ هَذَا مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کسی نبی کو حکم نہیں دیا جیسا حکم اس نے خوبصورت آواز میں قرآن پڑھنے والے کو دیا اور اُس نے حضرت ابوموسیٰ اشعری کی قرأت سنی فرمایا: ابوموسیٰ کو آلِ داؤد کی آواز دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث اسحاق سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2680** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا يَحْيَى قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِاَصْحَابِهِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ اَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: اَتَقْرَئُونَ وَالْاِمَامُ يَقْرَاُ؟ فَسَكَتُوا، ثُمَّ قَالَهَا ثَلَاثًا، فَقَالَ قَائِلُونَ: اِنَّا لَنَفْعَلُ، فَقَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا، وَلْيَقْرَاْ اَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي نَفْسِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو نماز پڑھائی‘ جب نماز پڑھ کر فارغ ہوئے‘ صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے‘ فرمایا: کیا تم بھی قرآن پڑھتے ہو (جبکہ) امام بھی قرأت کر رہا ہو؟ پس وہ خاموش رہے‘ پھر آپ نے یہ تین مرتبہ فرمایا‘ کہنے والوں نے کہا: ہم ایسے کرتے ہیں‘ آپ نے فرمایا: ایسے نہ کیا کرو‘ تم میں سے کوئی آدمی سورۂ فاتحہ اپنے دل کے اندر پڑھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث ایوب سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: مسئلہ یہ ہے کہ امام کے پیچھے مطلقاً قرأت جائز نہیں ہے چاہے جہری یا سری نماز ہو کیونکہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: جب قرآن پڑھا جائے تو خاموش ہو جاؤ اور غور سے سنو تاکہ تم پر رحم کیا جائے‘ (القرآن) یہ ارشادِ باری تعالیٰ مطلقاً کہ چاہے جہری نماز ہو یا سری نماز ہو‘ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ’’قراة الامام قرأت له ‘‘ کہ امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔ حضرت علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے امام کے پیچھے قرأت کرنے سے انگارے چبانا زیادہ پسند ہے۔

(موطا امام محمد صفحہ ۱۰۰)

---

2680- أخرجه الدارقطني: سننه جلد1صفحه340 رقم الحديث: 8 . انظر: نصب الراية جلد2صفحه18 .

**2681** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ الزِّمِّيُّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اعْتَرَفَ الرَّجُلُ بِالزِّنَا اَرْبَعَ مَرَّاتٍ، فَاُمِرَ بِهِ الرَّجْمُ، فَهَرَبَ، تُرِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نے زنا کا چار مرتبہ اقرار کیا' اس کو رجم کرنے کا حکم دیا گیا' وہ بھاگ گیا اس کو چھوڑ دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بَكْرٍ

یہ حدیث ابوسلمہ سے صرف حمید ہی روایت کرتے ہیں اور حمید سے صرف ابوبکر اکیلے ہیں روایت کرنے میں۔

**2682** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا يَحْيَى قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّاهِبِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دِرْهَمٌ مِنْ رِبًا اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ زَنْيَةً

حضرت عبداللہ بن حنظلہ بن راھب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود کا ایک درہم کا گناہ بڑا ہے اللہ کے ہاں چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

لیث سے یہ حدیث صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2683** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی فرمائی حالت احرام میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث خالد سے صرف وہیب ہی روایت کرتے ہیں۔

---

2681- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه270 .

2682- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه120 .

2683- أخرجه البخاری: المغازی جلد7صفحه 581 رقم الحديث: 4258' ومسلم: الحج جلد2صفحه1031 .

2684 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ نِزَارٍ الْعَبْسِيُّ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَبِی حُذَيْفَةَ الْاَزْدِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ: صَبَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ، فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، اِلَّا النَّوْمَ وَاِلَّا الْجَنَابَةَ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہا ہوں' آپ وضو کرتے تو موزوں پر مسح کرتے تھے' بول و براز کی صورت میں لیکن نیند اور جنابت کی حالت میں آپ پاؤں کو دھوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَبِی حُذَيْفَةَ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدٌ

یہ حدیث حذیفہ بن ابی حذیفہ سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زید اکیلے ہیں۔

2685 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا اَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِی ذَرٍّ: مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ اِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْكَ مِثْلِ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ؟ قَالَ: الْمَرْاَةُ، وَالْحِمَارُ، وَالْكَلْبُ الْاَسْوَدُ. قُلْتُ: مَا شَاْنُ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَبْيَضِ مِنَ الْاَحْمَرِ؟ فَقَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِی، فَقَالَ: اِنَّ الْاَسْوَدَ شَيْطَانٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر سے عرض کی: اگر نمازی کے آگے کجاوہ کی طرح کوئی شی نہ ہوتو کوئی شی نماز توڑتی ہے؟ نمازی کے آگے سے گزرنے سے۔ فرمایا: عورت' کالا کتا اور گدھا آگے گزرنے سے۔ میں نے کہا: کالے کتے کا انتخاب کیوں کیا حالانکہ کتا تو سفید اور سرخ بھی ہوتا ہے؟ فرمایا: میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا جس طرح آپ مجھ سے پوچھ رہے ہیں' آپ نے فرمایا: کالا کتا شیطان ہوتا ہے' یہ تین مرتبہ فرمایا۔

---

2684- أخرجه الترمذی: الطهارة جلد 1صفحه159 رقم الحديث:96' والنسائی: الطهارة جلد 1صفحه82 (باب الوضوء من الغائط)' وابن ماجه: الطهارة جلد 1صفحه161 رقم الحديث: 478' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه293 رقم الحديث: 18115 .

2685- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1صفحه365' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه184 رقم الحديث: 702' والترمذی: الصلاة جلد2صفحه161 رقم الحديث: 338' والنسائی: القبلة جلد 2صفحه50 (باب ذكر ما يقطع الصلاة وما لا يقطع اذا لم يكن بين يدی المصلی سترة .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ إِلَّا أَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

ہشام الدستوائی سے صرف ازہر ہی روایت کرتے ہیں' احمد بن عمرا کیلے روایت کرنے والے ہیں۔

**2686** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا أَبُو مُعَاوِيَةَ، نا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَقَالَ: مَا لِي لَا أَرَى فِي بَيْتِكِ بَرَكَةً؟ قُلْتُ: وَمَا الْبَرَكَةُ الَّتِي أَنْكَرْتَ مِنْ بَيْتِي؟ قَالَ: لَا أَرَى فِيهِ شَاةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

حضرت اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے گھر تشریف لائے' آپ نے فرمایا: میں آپ کے گھر میں برکت نہیں دیکھ رہا ہوں' میں نے عرض کی: برکت سے مراد کیا ہے آپ کی؟ جس کے نہ ہونے کا میرے گھر میں کہہ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں آپ کے گھر میں بکری نہیں دیکھ رہا ہوں۔

یہ حدیث یوسف سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں احمد بن عمرا کیلے ہیں۔

**2687** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ قَالَ: سَأَلْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو، عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَامَ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَكَبَّرَ، ثُمَّ رَكَعَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَأَصَابِعَهُ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ، وَجَافَى بِإِبْطَيْهِ فَرَكَعَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ قَامَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ سَجَدَ، فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ، وَجَافَى بِإِبْطَيْهِ وَسَجَدَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ سَجَدَ، حَتَّى صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سالم البراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عقبہ بن عمرو سے پوچھا حضور ﷺ کی نماز کے متعلق' حضرت عقبہ مسجد میں کھڑے ہوئے' تکبیر کہی' پھر رکوع کیا اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا' انگلیاں نیچے رکھیں' دونوں ہاتھوں کو پہلوؤں سے جدا رکھا' رکوع سے اُٹھے یہاں تک کہ ہر عضو سیدھا ہو گیا پھر سجدہ کیا' اپنے دونوں ہاتھ زمین پر رکھے' دونوں ہاتھوں کو پہلوؤں سے جدا رکھا' ہر عضو سیدھا رکھا' پھر بیٹھے یہاں تک کہ ہر عضو سیدھا ہو گیا' پھر سجدہ کیا یہاں تک کہ چار رکعتیں پڑھیں' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

**2686**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد24صفحه435 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه69 .

**2687**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه226 رقم الحديث: 863 .

يُصَلِّي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُفَضَّلٍ إِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث مفضل سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2688** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٍ عَلَّمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقُرْآنَ، فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٍ أَعْطَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ

حضرت سالم اپنے والد ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رشک صرف دو آدمیوں کے متعلق جائز ہے ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے قرآن کا علم دیا وہ دن ورات پڑھتا ہے ایک وہ آدمی جس کو اللہ نے مال دیا وہ دن ورات اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، وَيَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ يَحْيَى إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَعَنْ يَزِيدَ شَيْبَانُ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف یحییٰ بن سعید الانصاری اور یزید بن عیاض ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں یحییٰ اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں یزید سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

**2689** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنَّهُمْ أَخَذُوا عَمُودَ الْكِتَابِ فَعَمَدُوا بِهِ إِلَى الشَّامِ، فَإِذَا وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ فَالْأَمْنُ بِالشَّامِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ (لوگوں) نے قرآن کو پکڑا ہوا ہے اس کو لے کر شام کی طرف گئے ہیں فرمایا: جب فتنہ آئے گا تو امن شام میں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر اور معمر سے صرف محمد بن ثور ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

---

2688- أخرجه البخاري: التوحيد جلد13صفحة511 رقم الحديث:7529، ومسلم: المسافرين جلد1صفحه558 .

2689- لنظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه61 .

**2690** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُعَلِّمُ رَجُلًا التَّشَهُّدَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: هُوَ كَذٰلِكَ، وَلٰكِنْ نَنْتَهِي اِلَى مَا عَلِمْنَا

حضرت علاء بن میّب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو التحیات سکھاتے تھے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اس آدمی نے عرض کیا: وحدہٗ لا شریك لهٗ۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: ہے تو اس طرح لیکن ہم اپنے علم تک محدود ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اِلَّا مُفَضَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

یہ حدیث علاء بن میّب سے صرف مغفل ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

**2691** - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ اَبْصَرَ رَجُلًا يُصَلِّي لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَلَا السُّجُودَ، فَقَالَ: لَوْ مَاتَ هٰذَا لَمَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ عِيسَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُفَضَّلٍ اِلَّا يَحْيَى

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا نماز پڑھتے ہوئے' وہ رکوع اور سجود مکمل نہیں کر رہا تھا' میں نے کہا: اگر اس حالت میں مرے گا تو دینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کسی اور پر مرے گا۔

اس حدیث کو مفضل سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2692** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اطْلُبُوا اَوْ قَالَ: الْتَمِسُوا، الْاَمَانَةَ فِي قُرَيْشٍ، فَاِنَّ الْاَمِينَ مِنْ قُرَيْشٍ لَهُ فَضْلَانِ عَلَى اَمِينٍ مَنْ سِوَاهُمْ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تلاش کرو! قریش میں امانت کو' بے شک امین لوگ قریش میں ہیں' قریش کو دوسروں کے امین پر دو فضیلتیں حاصل ہیں اور قریش طاقتور کو دو فضیلتیں ہیں دوسرے قوی لوگوں پر۔

2691- أخرجه الطبراني في الكبير جلد1صفحه356 رقم الحديث: 1085 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه124 .

2692- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه28-29 .

وَاِنَّ قَوِیَّ قُرَيْشٍ لَهُ فَضْلَانِ عَلٰى قَوِيِّ مَنْ سِوَاهُمْ

**2693** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِیُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَدِينِیُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَالٌ يَتَصَدَّقُ بِهِ، فَلْيَسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، فَاِنَّهَا صَدَقَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس مال نہ ہو وہ صدقہ کرنا چاہتا ہے وہ ایمان والے مرد اور عورتوں کے لیے بخشش کی دعا کرے اس کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرٌ

یہ حدیث موسیٰ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اس حدیث کو روایت کرنے میں بکر اکیلے ہیں۔

**2694** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا حُسَيْنُ بْنُ عَلِیٍّ الْجُعْفِیُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَاِذَا خَشِیَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةٌ تُوتِرُ لَهُ صَلَاتَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کو نماز دو دو رکعتیں ہیں جب تم میں سے کسی کو صبح ہو جانے کا خوف ہو تو وہ ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کر لے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَائِدَةَ اِلَّا حُسَيْنٌ

زائدہ سے صرف حسین ہی روایت کرتے ہیں۔

**2695** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ: حَبِيبٌ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرَاهُ: عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ قَالَ: كَلَّمْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی حَاجَةٍ، فَكَلَّمْتُهُ وَعَلَى يَدَیَّ صُفْرَةٌ، فَقَالَ لِی: اذْهَبْ

حضرت اسحاق بن سوید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ایک آدمی سے جس کو حبیب کہا جاتا ہے صحابۂ رسول ﷺ میں سے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں خیال ہے کہ وہ عمار بن یاسر ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کی کسی کام کے لیے میں نے گفتگو کی تو میرے ہاتھوں پر زرد رنگ تھا آپ نے مجھے

---

2693- أخرجه الطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 1849 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه213 .

2694- أخرجه البخاری: الوتر جلد2صفحه554 رقم الحديث: 990 ومسلم: المسافرين جلد1صفحه516 .

2695- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه137 رقم الحديث: 17015 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه158 .

فَاغْسِلْ عَنْكَ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَانْطَلَقْتُ بِمِنْشَفَةٍ، فَجَعَلْتُ اَتَتَبَّعُ بِهَا اَثَرَ الْخَلُوقِ مِنْ بَيْنِ اَظْفَارِى، اَغْسِلُهُ حَتّٰى ذَهَبَ، ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِى: سَلْ حَاجَتَكَ فَاَبْلَغْتُهَا اِيَّاهُ

فرمایا: اسے دھوڈالو! تین مرتبہ فرمایا' میں چلا اس کو دھونے کے لیے تولیہ لے کر' میں اس کے نشانات ختم کرنے کے لیے کوشش کرنے لگا ناخنوں کے درمیان سے بھی میں لگاتار دھوتا رہا یہاں تک کہ اس کے نشان چلے گئے' پھر میں حضور ﷺ کے پاس آیا' مجھے آپ نے فرمایا: اپنی ضرورت کا سوال کرو' میں نے اپنی ضرورت بیان کی آپ سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عمر اکیلے ہیں۔

**2696** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِى قَالَ: نا مُؤَمَّلٌ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا اِذَا كُنَّا فَحَدَّثْتَنَا رَقَّتْ قُلُوبُنَا، وَاِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ فَعَايَنَّا النِّسَاءَ وَفَعَلْنَا وَفَعَلْنَا اَنْكَرْنَا قُلُوبَنَا فِى تِلْكَ السَّاعَةِ، فَقَالَ: لَوْ تَدُومُونَ عَلٰى مَا تَكُونُونَ عَلَيْهِ عِنْدِى لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب نے عرض کی: یارسول اللہ! جب ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں تو ہمارے دل ڈر رہے ہوتے ہیں' جب ہم آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو ہم عورتوں میں مشغول ہو جاتے ہیں' ہم ایسے ایسے کرتے ہیں' اس وقت جس کو ہمارے دل ناپسند کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: اگر ایسی ہی حالت پر رہو جس حالت میں میرے پاس ہوتے ہو تو تمہارے ساتھ ضرور فرشتے مصافحہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

**2697** - وَبِهِ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ حَمَّادٌ: وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا قَدْ رَفَعَهُ قَالَ: قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

حضرت حماد مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے تو سکون سے آئے' جو رکعت

**2696**- أخرجه البزار جلد4صفحه75' وابو يعلى جلد5صفحه378' والامام أحمد فى مسنده جلد3صفحه175 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه311 .

**2697**- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه34 .

فَلْيَمْشِ اَحَدُكُمْ عَلَى هِينَتِهِ، فَلْيُصَلِّ مَا اَدْرَكَ، وَلْيَقْضِ مَا سُبِقَ بِهِ

مل جائے وہ پڑھ لو جورہ جائے وہ بعد میں ادا کرلو۔

**2698** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: سَالَ النَّاسُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَحْفَوْهُ بِالْمَسْاَلَةِ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَقَالَ: لَا تَسْاَلُونِي عَنْ شَيْءٍ اِلَّا بَيَّنْتُهُ لَكُمْ فَجَعَلْتُ اَلْتَفِتُ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَاَرَى كُلَّ رَجُلٍ لَافًّا رَاْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي قَالَ: فَاَنْشَاَ رَجُلٌ، كَانَ اِذَا لَاحَى الرِّجَالَ دُعِيَ اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَبِي؟ قَالَ: اَبُوكَ حُذَافَةُ فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ: رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ، وَغَضَبِ رَسُولِهِ، وَمِنْ شَرِّ الْفِتَنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَاَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ مِثْلَ الْيَوْمِ، اِنَّهُ صُوِّرَتْ لِيَ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى رَاَيْتُهُمَا دُونَ الْحَائِطِ وَكَانَ قَتَادَةُ، يَذْكُرُ عِنْدَ هَذَا الْحَدِيثِ هَذِهِ الْآيَةَ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْاَلُوا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ) (المائدة: 101)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا یہاں تک کہ آپ سے سوال کرنے کے لیے لپٹنے لگے' آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے' آپ نے فرمایا: مجھ سے کسی شی کے متعلق مت پوچھو' مگر از خود میں تمہارے لیے واضح کر دوں' میں نے دائیں بائیں جانب دیکھا' ہر آدمی اپنا سر ڈھانپ کر رو رہا تھا' ایک آدمی بولا: لوگ اس کے نسب پر شک کرتے تھے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ حذیفہ ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' عرض کی: ہم اللہ کے رب اور اسلام کے دین اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہیں' ہم اللہ اور اس کے رسول کے غصہ سے پناہ مانگتے ہیں اور بڑے فتنوں کے شر سے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آج کے دن کی طرح میں نے اچھائی اور برائی میں کوئی دن نہیں دیکھا یہاں تک کہ میرے لیے جنت اور دوزخ اپنی اصلی شکل میں کر دی گئی یہاں تک کہ میں نے اُن دونوں کو دیوار کے پیچھے دیکھ لیا۔ حضرت قتادہ اس حدیث کو ذکر کرتے وقت یہ آیت پڑھتے تھے: اے ایمان والو! اشیاء کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے نہ پوچھو اگر تمہارے لیے ظاہر کی گئیں تو تم کو برا لگے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اَزْهَرُ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث ہشام سے صرف ازھر ہی روایت کرتے

**2698**- أخرجه البخاري: الفتن جلد**13**صفحه**47** رقم الحديث: **7089**' ومسلم: الفضائل جلد**4**صفحه**1834**' وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**310** رقم الحديث: **13674-13673**

بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عمر اکیلے ہیں۔

**2699** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ قَالَ: نا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رُبَّمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَاةَ، وَالْحُمُرُ تَعْتَرِكُ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بسا اوقات میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھتا نماز پڑھتے ہوئے' گدھے آپ کے آگے چر رہے ہوتے تھے۔

**2700** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُسِفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَقَامَ مَلِيًّا ثُمَّ رَكَعَ مَلِيًّا، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ اَعَادَ مِثْلَهَا قَالَ عِكْرِمَةُ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَكُنْتُ اِلَى جَانِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ اَسْمَعِ الْقِرَائَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن لگا' آپ نماز کیلئے کھڑے ہوئے' آپ نے لمبا قیام کیا اور لمبا رکوع کیا' پھر سجدہ کیا' پھر دوسری رکعت میں ایسے ہی کیا۔ حضرت عکرمہ فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس فرماتے تھے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی ایک جانب تھا اور میں نے قرأت نہیں سنی۔

**2701** - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رُكِزَتِ الْعَنَزَةُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ يُصَلِّي، وَالْحُمُرُ تَمُرُّ مِنْ وَرَاءِ الْعَنَزَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے آگے نیزہ گاڑ دیا گیا عرفات میں تاکہ آپ نماز ادا کریں' گدھے نیزہ کے آگے سے گزرتے تھے۔

**2702** - وَعَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا منبر پر اس گھڑی کا ذکر

---

**2700**- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 1 صفحه 293' والبیهقی فی الکبرٰی جلد 3 صفحه 335 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 210 .

**2701**- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 319 رقم الحدیث: 2179 .

**2702**- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحه 482 رقم الحدیث: 935' ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 583 .

وَسَلَّمَ يَذْكُرُ السَّاعَةَ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنبَرِ، يُقَلِّلُهَا بِإِصْبَعِهِ

کرتے ہوئے جو جمعہ کے دن ہوتی ہے اپنی انگلی کے اشارے سے فرمایا: وہ وقت بہت کم ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ إِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ

یہ تمام احادیث حکم بن ابان سے صرف حفص بن عمر العدنی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2703** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اسْمُ الْمَلَكَيْنِ اللَّذَيْنِ يَأْتِيَانِ فِي الْقَبْرِ: مُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ، وَكَانَ اسْمُ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَهُمَا فِي السَّمَاءِ: عَزْرًا وَعُزَيْرًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ دو فرشتے جو قبر میں آتے ہیں ان کو منکر نکیر کہا جاتا ہے دونوں کا نام ھاروت اور ماروت ہے اور دونوں آسمانوں میں عزرا اور عزیر ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَيْسَانَ إِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ

یہ حدیث عبداللہ بن کیسان سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔

**2704** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا سَوَادَةُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا شَهِدَتْ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ، وَهُمْ أَرْبَعُونَ رَجُلًا فَصَاعِدًا، أَجَازَ اللَّهُ شَهَادَتَهُمْ

حضرت ابوملیح بن اسامہ الھذلی فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اُمت میں سے کچھ لوگ گواہی دیں کسی کے متعلق ان کی تعداد چالیس سے زیادہ ہو تو اللہ عزوجل ان کی گواہی اُن کے حق میں قبول کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا سَوَادَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث صالح سے صرف سوادہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حجاج اکیلے ہیں۔

**2705** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نا

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں عروہ بن زبیر کے

---

2703- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه57 .

2704- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه156 .

2705- أخرجه البخاري: العمرة جلد 3صفحه701 رقم الحديث: 1775-1776، ومسلم: الحج جلد2صفحه917،

يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهِلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ، فَإِذَا ابْنُ عُمَرَ مُسْتَنِدٌ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ، وَأُنَاسٌ يُصَلُّونَ الضُّحَى، فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ: أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: بِدْعَةٌ، فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، كَمِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ لَهُ: أَرْبَعٌ، إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ، وَسَمِعْنَا اسْتِنَانَ عَائِشَةَ فِي الْحُجْرَةِ، فَقَالَ لَهَا: إِنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعًا، إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ، فَقَالَتْ: يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ، وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَطُّ

ساتھ مسجد میں داخل ہوا تو حضرت ابن عمر حضرت عائشہ کے حجرے کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے اور لوگ چاشت کی نماز ادا کر رہے تھے‘ عروہ نے آپ سے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ کون سی نماز ہے؟ فرمایا: بدعت ہے۔ حضرت عروہ نے آپ سے عرض کی: اے ابو عبدالرحمٰن! حضور ﷺ نے کتنے عمرے کیے ہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: چار‘ ان میں ایک رجب میں۔ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حجرے کے اندر سے سنا‘ آپ نے ان سے فرمایا کہ ابوعبدالرحمٰن خیال کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے چار عمرہ کیے ہیں‘ ایک ان میں رجب میں تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ عزوجل ابوعبدالرحمٰن پر رحم کرے! وہ ہر عمرہ میں آپ کے ساتھ ہوتے تھے‘ آپ نے رجب مین کوئی عمرہ بھی نہیں کیا ہے۔

**2706** - وَبِهِ: عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ يُوسُفَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ جَعَلَ لِابْنِ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ الْمِيرَاثَ؛ لِأَنَّهُ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ زَمْعَةَ، وَقَالَ لِسَوْدَةَ: أَمَّا أَنْتِ فَاحْتَجِبِي مِنْهُ

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابن ولیدہ کو زمعہ کی میراث دلوائی تھی‘ کیونکہ وہ زمعہ کے بستر پر پیدا ہوئے تھے‘ آپ نے سودہ سے فرمایا: تُو اس سے پردہ کیا کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُفَضَّلٍ إِلَّا يَحْيَى

یہ دونوں حدیثیں مفضل سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2707** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی

---

وأحمد: المسند جلد2صفحه209 رقم الحديث: 6436 .

2706- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه18 .

2707- انظر: مجمع البحرين (44) .

مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، وَمُوسَى بْنِ اَبِى جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِى سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غُلَامَ بَنِى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، فَقَالَ: اِنِّى رَجُلٌ مِنْ اَخْوَالِكَ مِنْ بَنِى سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ، وَاَنَا رَسُولُ قَوْمِى اِلَيْكَ وَوَافِدُهُمْ، وَاِنِّى مُسَائِلُكَ فَمُشْتَدَّةٌ مَسْاَلَتِى اِيَّاكَ، وَمُنَاشِدُكَ، فَمُشْتَدَّةٌ مُنَاشَدَتِى اِيَّاكَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ يَا اَخَا بَنِى سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ. فَقَالَ: مَنْ خَلَقَكَ وَخَلَقَ مَنْ قَبْلَكَ وَمَنْ هُوَ مَخْلُوقٌ بَعْدَكَ؟ فَقَالَ: اللّٰهُ قَالَ: فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، اَهُوَ اَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ وَالْاَرَضِينَ السَّبْعَ، وَاَجْرَى بَيْنَهُنَّ الرِّزْقَ؟ قَالَ: اللّٰهُ قَالَ: فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، اَهُوَ اَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّا قَدْ وَجَدْنَا فِى كِتَابِكَ وَاَمَرَتْنَا رُسُلُكَ اَنْ نُصَلِّيَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ لِمَوَاقِيتِهَا، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ اَهُوَ اَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّا وَجَدْنَا فِى كِتَابِكَ وَاَمَرَتْنَا رُسُلُكَ اَنْ نَصُومَ شَهْرَ رَمَضَانَ، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ اَهُوَ اَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّا وَجَدْنَا فِى كِتَابِكَ وَاَمَرَتْنَا رُسُلُكَ اَنْ نَاْخُذَ مِنْ حَوَاشِى اَمْوَالِنَا، فَنَجْعَلَهُ فِى فُقَرَائِنَا، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ اَهُوَ اَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ثُمَّ قَالَ: اَمَّا الْخَامِسَةُ فَلَسْتُ بِسَائِلٍ

سعد بن بکر سے ایک دیہاتی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: السلام علیک! اے بنی عبدالمطلب کے بیٹے! حضور ﷺ نے جواباً اس کو فرمایا: وعلیک السلام! اس نے عرض کی: میں قبیلہ بنی سعد بن بکر آپ کے ماموؤں میں سے ایک آدمی ہوں' میں اپنی قوم کا نمائندہ ہوں اور آپ کی طرف آیا ہوں' میں کچھ آپ سے سوال کروں گا سخت' آپ غصہ نہ کرنا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بنی سعد بن بکر کے بھائی! آپ پوچھیں! اس نے عرض کی: آپ کو اور آپ سے پہلے مخلوق اور آپ کے بعد پیدا ہونے والی مخلوق کس نے پیدا کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے' اس نے عرض کی: میں آپ کو قسم دیتا ہوں اس پر کیا اللہ نے آپ کو بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: سات زمینیں اور آسمان ان کے درمیان رزق جو جاری کیا وہ کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے عرض کی: میں آپ کو قسم دیتا ہوں کیا اللہ نے آپ کو بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ پر نازل ہونے والی کتاب اور آپ کا نمائندہ ہم کو حکم دیتا ہے دن اور رات میں پانچ وقت کی نمازوں کو وقت پر ادا کرنے کا' ہم آپ کو قسم دیتے ہیں کیا آپ نے اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ پر نازل ہونے والی کتاب میں اور آپ کا نمائندہ ہم کو حکم دیتا ہے رمضان کے ماہ کے روزے رکھنا کا' ہم آپ کو قسم دیتے ہیں کیا آپ نے اس کو حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس

عَنْهَا، وَلَا اَرَبَ لِي فِيهَا، يَعْنِي: الْفَوَاحِشَ . ثُمَّ قَالَ: اَمَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَاَعْمَلَنَّ بِهَا وَمَنْ اَطَاعَنِي مِنْ قَوْمِي، ثُمَّ رَجَعَ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، ثُمَّ قَالَ: لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِهَا

نے عرض کی: آپ پر نازل ہونے والی اور آپ کا نمائندہ ہم کو حکم دیتا ہے کہ ہم مال داروں سے مال لیں' اس کو فقیر لوگوں کو دیں' ہم آپ کو قسم دیتے ہیں کیا آپ نے اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پھر اس نے کہا: پانچویں چیز بھی ہے میں اس کے متعلق آپ سے نہیں پوچھتا ہوں' میرے لیے اس میں کوئی نفع والی بات نہیں ہے' یعنی بے حیائی کے متعلق۔ پھر اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے' میں خود بھی اس پر عمل کروں گا جو میری قوم میری اطاعت کرے گی ان کو بتاؤں گا۔ پھر وہ چلا گیا' حضور ﷺ مسکرائے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں' آپ نے فرمایا: اگر سچ بولتا ہے تو یقیناً جنت میں داخل ہوگا۔

**2708** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا اَدَعُهُنَّ: نَوْمٍ عَلَى وِتْرٍ، وَصَلَاةِ الضُّحَى، وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ اِلَّا جَرِيرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے میرے دوست نے تین کاموں کی وصیت کی' میں ان کو نہیں چھوڑوں گا: (۱) وتر پڑھ کر سونے کی' چاشت کی نماز کی اور ہر ماہ تین روزے رکھنے کی۔

یہ حدیث ابوزرعہ سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2709** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنِ النَّضْرِ اَبِي عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو منع کرتا تھا قبروں کی زیارت کرنے سے' اب زیارت کیا کرو' نامناسب کلمات

2708- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه68 رقم الحديث:1178' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه499 .

2709- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه253 رقم الحديث:11653 . انظر : مجمع الزوائد جلد3صفحه62 .

وَسَلَّمَ قَالَ: نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْاَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا وَاَمْسِكُوا، وَنَهَيْتُكُمْ اَنْ تَشْرَبُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ، فَاشْرَبُوا، وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْمُسْكِرُ؟ فَقَالَ: اشْرَبْهُ يَا عُمَرُ، فَاِذَا خَشِيتَهُ فَاتْرُكْهُ

نہ کہا کرو میں تم کو منع کرتا تھا قربانیوں کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے اب کھایا بھی کرو رکھ بھی لیا کرو میں تم کو منع کرتا تھا دباء حنتم ' مزفت ' نقیر کے برتنوں میں پینے سے ' (یہ اُن برتنوں کے نام ہیں جن میں شراب تیار کی جاتی تھی) نشہ آور شی نہ پیو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: نشہ آور سے کیا مراد ہے؟ یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: اے عمر! اس کو پیو جب نشہ دینے کا خوف ہو تو اس کو چھوڑ دو۔

**2710** - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ زَادَكُمْ صَلَاةً وَهِيَ الْوِتْرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم پر ایک نماز کا اضافہ کیا ہے' وہ وتر ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ النَّضْرِ الْخَزَّازِ اِلَّا اَبُو يَحْيَى

یہ دونوں حدیثیں نضر الخزاز سے صرف ابویحیٰی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2711** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَرَاءَهُ امْرَاَةٌ، حَتَّى جَاءَ النَّاسُ بَعْدُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی' آپ کے پیچھے ایک عورت بھی تھی' یہاں تک کہ اس کے بعد لوگ بھی آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث یونس سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**2712** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آج کے منافقین ان منافقوں سے بدترین ہیں جو

---

2710- أخرجه الدارقطني: سننه جلد2صفحه30 رقم الحديث: 2' والطبراني في الكبير جلد 11صفحه253 رقم الحديث:11652 . انظر: نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد2صفحه110 .

2711- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه582 رقم الحديث:380' ومسلم: المساجد جلد1صفحه457 .

عَنْ اَبِی وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: الْمُنَافِقُونَ الْيَوْمَ شَرٌّ مِنَ الْمُنَافِقِينَ الَّذِينَ كَانُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَاكَ بِاَنَّ اُولَئِكَ اسْتَخْفُوا بِهِ، وَاَنَّ هَؤُلَاءِ اَعْلَنُوهُ

حضور ﷺ کے زمانہ میں تھے' وجہ یہ ہے کہ وہ منافقت ظاہر نہیں کرتے تھے' آج کے اعلان کرتے ہیں اپنی منافقت کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ- وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ

یہ حدیث حسن بن عمرو' ابووائل' وہ ابن مسعود سے اور حسن بن عمرو سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔عبدالواحد بن زیاد' حسن بن عمرو سے' وہ ابووائل سے' وہ حذیفہ سے روایت کرتے ہیں۔

**2713** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اَبِی كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنِ الْمُهَلَّبِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ حِبَالِ بْنِ رُفَيْدَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فِی الْيَوْمِ الَّذِی يُشَكُّ فِيهِ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَتْ: يَا جَارِيَةُ، خَوِّصِی لَهُ سَوِيقًا، فَقَالَ: اِنِّی صَائِمٌ، فَقَالَتْ: تَقَدَّمْتَ الشَّهْرَ؟ فَقُلْتُ: لَا، وَلَكِنِّی صُمْتُ شَعْبَانَ كُلَّهُ، فَوَافَقَ ذَلِكَ هَذَا الْيَوْمَ، فَقَالَتْ: اِنَّ نَاسًا كَانُوا يَتَقَدَّمُونَ الشَّهْرَ، فَيَصُومُونَ قَبْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ) (الحجرات: 1)

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ وہ ایک دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' جس دن رمضان کا روزہ رکھنے کے متعلق شک تھا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے لونڈی! اس کے لیے ستو بناؤ! حضرت مسروق نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں' آپ نے فرمایا: ایک مہینہ آنے سے پہلے رکھ رہے ہیں۔ میں نے عرض کی: میں نے مکمل شعبان کے روزے رکھے ہیں' آج کا دن بھی اسکی موافقت کے لیے ہے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کچھ لوگ مہینہ آنے سے پہلے روزہ رکھتے ہیں اور حضور ﷺ پہلے روزہ رکھتے تھے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی كُدَيْنَةَ اِلَّا اَبُو اُسَامَةَ

یہ حدیث ابوکدینہ سے صرف ابوامامہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2714** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ

حضرت فرزدق فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوہریرہ

---

2713- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه151 .

ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نا جُوَيْرِيَةُ ابْنُ اَسْمَاءَ قَالَ: نا الصَّعْقُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْفَرَزْدَقِ قَالَ: قَالَ لِی اَبُو هُرَيْرَةَ: اَرَاكَ صَغِيرَ الْقَدَمَيْنِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ يَكُونَ لَهُمَا غَدًا مَوْضِعٌ عِنْدَ الْحَوْضِ فَافْعَلْ قُلْتُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ، يَعْنِی: النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِی حَوْضًا تَرِدُ عَلَيْهِ اُمَّتِی، كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَيَثْرِبَ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کے دونوں پاؤں چھوٹے ہیں اگر تو طاقت رکھتا ہے کہ کل قیامت کے دن ان کے لیے حوضِ کوثر پر جگہ ہو تو ضرور کر میں نے عرض کی: وہ کیوں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: میرے حوض پر میری اُمت پیش کی جائے گی وہ حوض اتنا بڑا ہوگا جتنا صنعاء اور یثرب کا فاصلہ ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْفَرَزْدَقِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث فرزدق سے اسی سند سے روایت ہے۔

**2715** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَلِیُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِیُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَرُونِی مَا تَرَكْتُكُمْ، فَاِنَّمَا اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ اخْتِلَافُهُمْ عَلَى اَنْبِيَائِهِمْ، فَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِشَیْءٍ فَاْتُوهُ، وَاِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَیْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تک میں تم کو چھوڑے رکھوں مجھے بھی چھوڑے رکھو تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے تھے کہ وہ اپنے انبیاء سے اختلاف کرتے تھے جب میں تم کو کسی شی کا حکم دوں تو اس کو کرو جب تم کو کسی شی سے منع کروں تو اس سے بچو جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا عَلِیٌّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ، نا اَبِی، نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ

ایوب سے یہ حدیث حماد اور حماد سے علی روایت کرتے ہیں۔ہم سے ابراہیم بن احمد نے حدیث بیان کی ہے۔میرے باپ نے ہمیں خبر دی ہمیں جعفر بن عون نے بتایا۔ وہ فرماتے ہیں عمرو بن مرہ سے روایت کر کے مسعر نے ہمیں خبر دی۔

2715- أخرجه البخاری فی الاعتصام رقم الحديث: 7288 ومسلم فی الحج رقم الحديث: 412 .

**2716** - عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَی قَالَ: سَمَّی لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ اَسْمَاءً، مِنْهَا مَا حَفِظْنَا، فَقَالَ: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَالْمُقَفّٰی، وَنَبِیُّ الرَّحْمَةِ، وَنَبِیُّ الْمَلْحَمَةِ

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا جَعْفَرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا الْوَکِیعِیُّ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں اپنے نام بتائے' اُن میں سے جن کو ہم نے یاد کیا۔ پس آپ نے فرمایا: میں محمد واحمد ہوں' مقفّی' نبی رحمت' نبی ملحمہ ہوں۔

اس حدیث کو مسعر سے جعفر ہی روایت کرتے ہیں اور جعفر سے وکیعی روایت کرتے ہیں۔

**2717** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِیُّ قَالَ: نا یَعْقُوبُ الْقُمِّیُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِی الْمُغِیرَةِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: عَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ، فَلَمَّا دَنَا مِنْ مَنْزِلِهِ سَمِعَهُ یَتَکَلَّمُ فِی الدَّاخِلِ، فَلَمَّا اسْتَاْذَنَ عَلَیْهِ دَخَلَ فَلَمْ یَرَ اَحَدًا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: سَمِعْتُكَ تُکَلِّمُ غَیْرَكَ قَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ دَخَلْتُ الدَّاخِلَ اغْتِمَامًا بِکَلَامِ النَّاسِ مِمَّا بِی مِنَ الْحُمَّی، فَدَخَلَ عَلَیَّ دَاخِلٌ، مَا رَاَیْتُ رَجُلًا بَعْدَكَ قَطُّ اَکْرَمَ مَجْلِسًا، وَلَا اَحْسَنَ حَدِیثًا مِنْهُ قَالَ: ذَاكَ جِبْرِیلُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَاِنَّ مِنْکُمْ لِرِجَالًا لَوْ اَنَّ اَحَدَهُمْ یُقْسِمُ عَلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَاَبَرَّهُ

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یَرْوِهِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کی بیمار پرسی کی' جب اس کے گھر کے قریب ہوئے' آپ نے سنا وہ اپنے کمرہ میں کسی سے گفتگو کر رہا ہے' جب آپ نے اجازت مانگی اور داخل ہوئے تو آپ نے وہاں کسی کو نہیں دیکھا' حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے آپ کو سنا ہے آپ کسی دوسرے سے گفتگو کر رہے تھے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں گھر میں داخل ہوا تو میں لوگوں کی گفتگو سے پریشان تھا' میرے پاس داخل ہونے والا داخل ہوا' میں نے اس کے بعد اس کی مجلس سے محترم شخص نہیں دیکھا' نہ اس جیسی اچھی گفتگو سنی' آپ نے فرمایا: وہ حضرت جبریل علیہ السلام تھے' تم میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ پر قسم اُٹھالیں تو اللہ عزوجل اس کی قسم کو پورا کر دیتا ہے۔

یہ حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی سند سے روایت ہے اور اس حدیث کو محمد بن عبدالوہاب

---

**2716**- أخرجه مسلم: الفضائل جلد4صفحه1828' وأحمد: المسند جلد4صفحه482 رقم الحديث: 19544 .

**2717**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12صفحه11 رقم الحديث: 12321' والبزار جلد3صفحه307 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه44 .

ہی روایت کرتے ہیں۔

**2718** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ قَالَ: أَنَا عَلَّمْتُ ابْنَ سِيرِينَ التَّشَهُّدَ، حَدَّثْتُهُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ تَشَهُّدِي، وَتَرَكَ تَشَهُّدَهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میری گواہی پکڑ لی اور دوسرے کی گواہی چھوڑ دی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أُمَيَّةُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أُمَيَّةَ إِلَّا أُمَيَّةُ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف اُمیہ ہی روایت کرتے ہیں اور اُمیہ سے صرف اُمیہ اور موسیٰ بن محمد بن حیان ہی روایت کرتے ہیں۔

**2719** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِ كُلِّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ، فَاقْتُلُوا الْمُعَيَّنَةَ مِنَ الْكِلَابِ، فَإِنَّهَا الْمَلْعُونَةُ مِنَ الْجِنِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کتے اُمتوں میں سے کوئی اُمت نہ ہوتے تو میں ہر سخت سیاہ کتے کو مارنے کا حکم دیتا' خاص کتوں کو مارو کیونکہ وہ جنوں سے ہیں اور لعنت کیے ہوئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَارَةَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ

عمارہ سے صرف عبدالملک ہی روایت کرتے ہیں اور عبدالملک بن خطاب سے صرف عبداللہ بن فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

**2720** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

2718- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه144 .

2719- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد11صفحه394 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه46 .

2720- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه189 .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَتَوَخَّى فَضْلَ صَوْمِ يَوْمٍ عَلَى يَوْمٍ بَعْدَ رَمَضَانَ، إِلَّا يَوْمَ عَاشُورَاءَ

حضور ﷺ رمضان کے روزہ کے بعد کسی روزے کو اتنی فضیلت نہیں دیتے تھے جتنی عاشوراء کے دن کے روزے کو دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف سعید اور سعید سے صرف محمد بن لواء ہی روایت کرتے ہیں' محمد بن عبدالرحمٰن اکیلے محمد بن سواء سے روایت کرتے ہیں۔

**2721** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مَا رَأَيْتُ أَفْضَلَ مِنْ فَاطِمَةَ غَيْرَ أَبِيهَا۔ قَالَتْ: وَكَانَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، سَلْهَا، فَإِنَّهَا لَا تَكْذِبُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت فاطمہ سے افضل صرف آپ کے ابا جان کو دیکھتی ہوں۔ فرماتی ہیں: ان دونوں کے درمیان کوئی شی تھی' آپ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اُن سے سوال کریں کیونکہ وہ جھوٹ نہیں بولتیں۔

**2722** - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، أَنَّ رَجُلَيْنِ أَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَسْأَلَانِهِ مِنَ الصَّدَقَةِ، فَرَفَعَ لَهُمَا بَصَرَهُ وَخَفَضَهُ، فَرَآهُمَا رَجُلَيْنِ جَلْدَيْنِ، فَقَالَ: إِنْ شِئْتُمَا أَعْطَيْتُكُمَا فِيهَا، وَلَا حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ، وَلَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ

حضرت عبیداللہ بن عدی بن الخیار رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ دو آدمی حضور ﷺ کے پاس آئے حجۃ الوداع کے موقع پر' دونوں نے صدقہ کا سوال کیا' آپ نے ان دونوں کو دیکھنے کے لیے آنکھ اُٹھائی اور جھکائی' دونوں کو آپ نے طاقت ور دیکھا' آپ نے فرمایا: اگر تم دونوں چاہو تو اس حوالہ سے میں تمہاری مدد کروں' اس میں مالدار اور طاقت ور کمانے والے کے لیے حصہ نہیں ہے۔

---

**2721**- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه204 .

**2722**- أخرجه أبوداؤد في الزكاة جلد 2صفحه285' والنسائي في الزكاة جلد 5صفحه99 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه95 .

**2723** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ الْمُعَلِّمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ بِالْمَدِينَةِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں اپنے پیچھے چھوڑ گئے لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَبِيبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ

یہ حدیث ہشام سے صرف حبیب ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

**2724** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرِضُ عَلَيْهِ بَعِيرًا لِي، فَرَاَيْتُهُ صَلَّى الضُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں اپنے اونٹ پر سوار تھا' میں نے آپ کو چاشت کی چھ رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

**2725** - وَبِهِ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْقُبْلَةِ، وَالْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ دار کیلئے بوسہ لینے اور پچھنا لگوانے کی رخصت دی (بشرطیکہ وہ ضبط رکھتا ہو)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حمید سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2726** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی

---

2723- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه68 .

2724- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه241 .

2725- أخرجه البزار جلد1صفحه480 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه173 .

بِسْطَامٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ وَقَالَ: لَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ مِنَ الْعَذِرَةِ

مثل روایت کرتے ہیں اور اس میں اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا: تم اپنے بچوں کو عذاب نہ دو تکلیف میں دبانے سے (عرب عورتوں کی عادت تھی کہ جب بچوں کا کوا لٹک جاتا تو انگلی سے دبا کر اوپر کرتیں' حضور ﷺ نے اس سے منع کیا)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ حدیث حمید سے صرف عبدالوہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

**2727** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّ اُمَّ هَانِءٍ حَدَّثَتْ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا زَمَنَ الْفَتْحِ فَصَلَّى الضُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ (میرے) پاس آئے فتح کے دن' آپ نے چاشت کی چھ رکعتیں ادا فرمائیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حمید سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2728** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ: اَشْهَدُ عَلَى عَبْدِ خَيْرٍ اَنَّهُ حَدَّثَنِي اَنَّهُ، سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ عَلَى هٰذَا الْمِنْبَرِ: خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، وَقَالَ: لَوْ شِئْتُ لَسَمَّيْتُ ثَالِثًا فَضَرَبَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ يَدَهُ عَلَى فَخِذِي وَقَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَنِي، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

حضرت حکیم بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا اس منبر پر ارشاد فرماتے ہوئے کہ اس اُمت میں انبیاء کے بعد بہتر حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ہیں' اگر میں چاہوں تو تیسرے کا نام لوں تو لے سکتا ہوں۔ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما نے اپنا ہاتھ میری ران پر مارا اور فرمایا: مجھے بیان کیا سعید بن میتب نے' حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تیرا مقام میرے لیے ایسے ہے جس طرح حضرت ہارون علیہ السلام کا مقام حضرت موسیٰ کے ہاں تھا۔

2727- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه241 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ إِلَّا حَكِيمُ بْنُ جُبَيْرٍ

یہ حدیث حضرت علی بن حسین سے صرف حکیم بن جبیر ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ کو خلفاءِ راشدین سے بڑی عقیدت ومحبت تھی۔

**2729** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي جَمِيلَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ، أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ: اذْهَبْ فَكُنْ قَاضِيًا، فَقَالَ: أَوَتُعْفِينِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضَى بِجَهْلٍ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَمَنْ كَانَ قَاضِيًا عَالِمًا فَقَضَى بِحَقٍّ أَوْ بِعَدْلٍ، سَأَلَ التَّفَلُّتَ كَفَافًا فَمَا أَرْجُو مِنْهُ بَعْدَ هَذَا؟

حضرت عبداللہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہما نے ابن عمر سے فرمایا: جاؤ قاضی بن جاؤ! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے امیر المؤمنین! آپ مجھے مصیبت میں ڈالنا چاہتے ہیں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو قاضی ہو وہ جہالت کے ساتھ فیصلہ کرے تو وہ جہنمی ہے، جو قاضی عالم ہو وہ فیصلہ حق یا عدل سے کرے وہ مانگے تو اس کو بطور کفایت دیا جائے گا' میں اس ارشاد کے بعد کیا اس کی اُمید کرسکتا ہوں؟

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

**2730** - وَبِهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي جَمِيلَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ، إِذَا كَانَ عَلَيْكَ أُمَرَاءُ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَا أَنَا مِنْهُ، وَلَا يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ، فَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے کعب بن عجرہ! جب آپ پر ایسے حکمران مسلط ہوں جو ان کے پاس جائے' ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور ان کے ظلم پر اُن کی مدد کرے' اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے' میں ان سے نہیں ہوں وہ میرے حوض پر نہیں آئیں گے جو ان کے پاس گیا ان کے جھوٹ کی تصدیق نہیں کی اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہیں

2729- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 351' والامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحه 66 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 196 .

2730- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 233-234 .

بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ، اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ وَلَا دَمٌ نَبَتَا مِنْ سُحْتٍ، كُلُّ لَحْمٍ وَدَمٍ نَبَتَا مِنْ سُحْتٍ فَالنَّارُ اَوْلَى بِهِ يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ، النَّاسُ غَادِيَانِ وَرَائِحَانِ، فَغَادٍ فِي فِكَاكِ رَقَبَتِهِ فَمُعْتِقُهَا، وَغَادٍ فَمُوبِقُهَا يَا كَعْبُ، الصَّلَاةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُذْهِبُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يَذْهَبُ الْجَلِيدُ عَلَى الصَّفَا

کی وہ مجھ سے ہیں' میں اُن سے ہوں۔ اے کعب بن عجرہ! جنت میں کوئی گوشت نہ خون جائے جو حرام سے تیار ہوا ہے ہر وہ گوشت اور خون جو حرام سے بنا ہے' ایسے کے لیے جہنم زیادہ مناسب ہے۔ اے کعب بن عجرہ! دو طرح کے لوگ صبح و شام کرتے ہیں' ایک صبح کرتا ہے تو وہ اپنے آپ کو غلامی سے آزاد کرواتا ہے' وہ آزاد ہو جاتا ہے' دوسرا صبح کرتا ہے تو وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالتا ہے' اے کعب بن عجرہ! نماز دلیل ہے' روزہ ڈھال ہے' صدقہ گناہوں کو اس طرح ختم کرتا ہے جس طرح آگ لوہے سے زنگ دور کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث ابوبکر بن بشیر سے صرف عبدالملک ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

**2731** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا صَبِيٍّ حَجَّ ثُمَّ بَلَغَ الْحِنْثَ عَلَيْهِ اَنْ يَحُجَّ حَجَّةً اُخْرَى، وَاَيُّمَا اَعْرَابِيٍّ حَجَّ ثُمَّ هَاجَرَ فَعَلَيْهِ اَنْ يَحُجَّ حَجَّةً اُخْرَى، وَاَيُّمَا عَبْدٍ حَجَّ ثُمَّ عُتِقَ فَعَلَيْهِ اَنْ يَحُجَّ حَجَّةً اُخْرَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی نابالغی کی حالت میں حج کرے' پھر بالغ ہو تو اس کے ذمہ دوبارہ حج ہے' جو کوئی دیہاتی حج کرے پھر وہ ہجرت کرے تو اس کے ذمہ دوسری مرتبہ حج ہے' جو کوئی غلام حج کرے' اس کے ذمہ ہے کہ وہ دوبارہ حج کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا اِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث شعبہ سے مرفوعاً یزید ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد بن سقال اکیلے ہیں۔

**2731**- انظر: مجمع البحرين (1626).

2732 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا اَلْفًا وَاَرْبَعَمِائَةٍ يَعْنِي: يَوْمَ عَزَّ الْمَاءُ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيضَاةٍ مِنْ مَاءٍ، فَجَعَلَ فِيهَا كَفَّهُ، فَجَعَلَ الْمَاءُ يَفُورُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ، فَاغْتَسَلُوا وَتَوَضَّئُوا وَشَرِبُوا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن پانی کم تھا اس دن ہماری تعداد ایک ہزار چار سو تھی، حضور ﷺ نے پانی کا ایک پیالہ منگوایا، اس میں اپنی ہتھیلی رکھی، آپ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہو گئے، صحابہ کرام نے غسل کیا اور وضو کیا اور پیا بھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا قَيْسٌ

یہ حدیث اعمش سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں۔

2733 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي الْعَيْزَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ كَعِدْلِهِنَّ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَاَرْبَعٌ بَعْدَ الْعِشَاءِ كَعِدْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ظہر سے پہلے چار رکعت ادا کرنے کا ثواب اتنا ہے جتنا عشاء کے بعد ادا کرنا ہے اور عشاء کے بعد چار ادا کرنا اس کا ثواب لیلۃ القدر جتنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2734 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ قَالَ: نا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے لعنت فرمائی شراب بنانے، نچوڑنے، نچڑوانے، فروخت اور

2732- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه104 رقم الحديث: 5639، والبيهقي في دلائل النبوة جلد 4 صفحه117 .

2733- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه233 .

2734- أخرجه أبوداؤد: الأشربة جلد3صفحه324 رقم الحديث: 3674، وابن ماجه: الأشربة جلد2صفحه1121 رقم الحديث: 3380، وأحمد: المسند جلد2صفحه36 رقم الحديث: 4786 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَعَنَ الْخَمْرَ لِعَيْنِهَا، وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَبَائِعَهَا وَمُشْتَرِيَهَا، وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ، وَسَاقِيَهَا وَشَارِبَهَا، وَآكِلَ ثَمَنِهَا

خریدنے' اُٹھانے' اُٹھوانے' پلانے اور پینے اور اس کی کمائی کھانے والوں پر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا يَعْقُوبُ

یہ حدیث لیث سے صرف یعقوب ہی روایت کرتے ہیں۔

**2735** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ، فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ سُمًّا وَالْآخَرِ شِفَاءً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ اس کو ڈبو لے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری دوسرے میں شفاء ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَّادٍ إِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث عباد سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

**2736** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي لَآخُذُ الشَّاةَ لِأَذْبَحَهَا فَأَرْحَمُهَا، فَقَالَ: وَالشَّاةُ إِنْ رَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللّٰهُ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے بکری کو پکڑا ذبح کرنے کے لیے' مجھے اس پر رحم آیا' آپ نے فرمایا: اگر تُو بکری پر رحم کرتا ہے تو اللہ تجھ پر رحم کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَدِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

یہ حدیث یونس سے صرف عدی ہی روایت کرتے ہیں' یونس بن عبید سے صرف علی بن جعد ہی روایت کرتے ہیں۔

---

2735- أخرجه البزار جلد3صفحه329 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه41 .

**2737** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِاَقْوَامٍ لَا خَلَاقَ لَهُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس دین کی مدد کرے گا ایسی قوم کے ساتھ جن کا کوئی تعلق دین سے نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبَّادٌ وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عَبَّادٍ: رَيْحَانٌ، وَعَنْ مَعْمَرٍ: رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث ایوب سے صرف عباد اور معمر بن راشد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباد سے ریحان اکیلے ہیں' یہ معمر سے رباح بن زید اکیلے روایت کرتے ہیں۔

**2738** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ، وَلَا الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کافر مسلمان کا اور مسلمان کافر کا وارث نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا حُصَيْنٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف حصین ہی روایت کرتے ہیں۔

**2739** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَصَدَّقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ مَالِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ، فَلَهَا اَجْرُهَا،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب عورت اپنے شوہر کے مال سے اجاڑنے کی نیت کے علاوہ صدقہ کرے' اس کے لیے اور اس کے شوہر کے لیے ثواب ہے' کمانے والے اور حفاظت کرنے والے کے لیے بھی ثواب ہے۔

---

2737- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه305 .

2738- أخرجه البخاري: الفرائض جلد12صفحه51 رقم الحديث:6764' ومسلم: الفرائض جلد3صفحه1233 .

2739- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه355 رقم الحديث:1437' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه710 .

وَلِزَوْجِهَا اَجْرُ مَا اكْتَسَبَ، وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحٰى اِلَّا جَرِيرٌ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَغَيْرُهُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث اعمش' ابوضحیٰ سے اور اعمش سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو اعمش سے سفیان ثوری اور اعمش' ابووائل سے' وہ مسروق سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔

**2740** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ لَوْنَهُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس سے وضو کرو آگ نے جس کا رنگ بدل دیا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا مُبَارَكٌ

یہ حدیث حسن' ابوموسیٰ سے اور حسن سے مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: وضو سے مراد لغوی وضو ہے' ہاتھ دھونا اور کلی کرنا ہے۔

**2741** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ السَّقَّاءُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ، اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ نَسِيئَةً، وَلَمْ يَرَ بِهِ بَاْسًا يَدًا بِيَدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک حیوان کی بیع دوسرے حیوان کے بدلے ایک کی دو کے بدلے اُدھار بیع سے منع کیا مگر نقد میں کوئی حرج نہیں ہے۔

**2742** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ جب کھانا نہ کھاتا ہو تو اس کے پیشاب پر پانی بہا دیا جائے' اگر بچی ہو تو اس کے پیشاب کو دھویا جائے۔

---

**2740**- انظر: مجمع البحرين (436).

**2741**- أخرجه الترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 530 رقم الحديث: 1238' وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحه 763 رقم الحديث: 2271' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 381 رقم الحديث: 14342.

**2742**- انظر: مجمع البحرين (510).

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ الْغُلَامُ لَمْ يَطْعَمِ الطَّعَامَ صُبَّ عَلَى بَوْلِهِ، وَاِذَا كَانَتِ الْجَارِيَةُ غُسِلَ غَسْلَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحِيمِ

یہ حدیث حسن اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں اور حسن سے صرف اسماعیل اور اسماعیل سے عبدالرحیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2743** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمَّارُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا بُويِعَ لِخَلِيفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْاَحْدَثَ مِنْهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب دو خلیفوں کی بیعت کی جائے تو ان میں سے جو بدعت والا ہے اس کو ماردو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو هِلَالٍ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ابوہلال ہی روایت کرتے ہیں۔

**2744** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا لَبَّى قَالَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب تلبیہ پڑھتے تھے تو اس طرح پڑھتے تھے: ''لبيك اللّٰهم لبيك لا شريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث صالح سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

**2745** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور

---

2743- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه201 .

2744- أخرجه البخارى: الحج جلد3صفحه477 رقم الحديث: 1549، ومسلم: الحج جلد2صفحه842 .

2745- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3صفحه1590، وأبو داؤد: الأشربة جلد 3صفحه333 رقم الحديث: 3711، والترمذى: الأشربة جلد4صفحه296 رقم الحديث: 1871 .

عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا اَبِى عُمَرَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ يُوكَأُ اَعْلَاهُ عَزَالِيٌّ مُعَلَّقٌ، نَنْبِذُهُ غُدْوَةً، فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً، وَنَنْبِذُهُ عِشَاءً، فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً

ﷺ کے لیے ایک مشکیزے میں نبیذ بناتی تھیں' اس کو اوپر سے باندھتی تھیں' اس کو لٹکا دیا جاتا تھا' ہم صبح نبیذ بناتیں آپ رات کو پیتے اور رات کو بناتے تو آپ صبح کو پیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ حدیث یونس سے صرف عبدالوہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

**2746** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبِى، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ، وَهُوَ فِي قُبَّةٍ: اللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ، اللّٰهُمَّ اِنْ شِئْتَ لَمْ تُعْبَدْ بَعْدَ الْيَوْمِ، فَاَخَذَ اَبُو بَكْرٍ بِيَدِهِ، فَقَالَ: حَسْبُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَدْ اَلْحَحْتَ عَلَى رَبِّكَ، وَهُوَ فِي الدِّرْعِ يُخْرِجُ يَدَهُ، وَيَقُولُ: (سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهَى وَاَمَرُّ) (القمر: 46)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بدر کے دن ایک خیمہ میں تھے' آپ نے دعا کی: اے اللہ! تجھ سے تیرے معاہدہ اور وعدہ کے مطابق سوال کرتے ہیں' اے اللہ! اگر تو چاہے تو تیری آج کے دن کے بعد عبادت نہ کی جائے۔ حضرت ابوبکر نے آپ کے ہاتھ کو پکڑ لیا' عرض کی: یارسول اللہ! بس کریں! آپ نے اپنے رب کے سامنے بہت عاجزی کی ہے۔ آپ کے زرہ اوپر لپٹی ہوئی تھی' آپ نے اپنا ہاتھ نکالا' آپ نے یہ آیت پڑھی: ''سیھزم الجمع الی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

یہ حدیث خالد سے صرف عبدالوہاب الثقفی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2747** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور

---

**2746**- أخرجه البخاري: التفسير جلد **8** صفحه **485** رقم الحديث: **4875**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **428** رقم الحديث: **3044**' والطبراني في الكبير جلد **11** صفحه **348** رقم الحديث: **11976**.

**2747**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **2** صفحه **23** رقم الحديث: **1269**' والترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **292** رقم الحديث: **427**' والنسائي: قيام الليل جلد **3** صفحه **220** (باب الاختلاف على اسماعيل بن أبي خالد) وابن ماجه: الاقامة جلد **1** صفحه **367** رقم الحديث: **1160**' وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **453** رقم الحديث: **27470**.

اَبِی مُزَاحِمٍ قَالَ: نا یَزِیدُ بْنُ یُوسُفَ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِیَّةَ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِی سُفْیَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِیبَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَحْمَهُ عَلَی النَّارِ

ﷺ نے فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں ادا کیں' اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا یَزِیدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورٌ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں' یزید سے صرف منصور ہی روایت کرتے ہیں۔

**2748** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَمْنَعَنَّ اَحَدُکُمْ جَارَهُ اَنْ یَضَعَ خَشَبَةً عَلَی جِدَارِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنی دیوار میں گاڈر رکھنے سے اپنے کسی پڑوسی کو منع نہ کرے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ حُمَیْدٍ اِلَّا یَزِیدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث زہری' حمید سے اور زہری سے یزید اور یزید سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2749** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ، عَنْ سَعِیدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی الْمُتَوَکِّلِ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَنَزَعْنَا مَا فِی صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ) (الاعراف: 43) قَالَ: اِذَا تَخَلَّصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ الْحِسَابِ وُقِفُوا بِقَنْطَرَةٍ بَیْنَ النَّارِ وَالْجَنَّةِ، فَیَتَقَاصُّونَ مَظَالِمَ کَانَتْ بَیْنَهُمْ فِی الدُّنْیَا، فَاِذَا نُقُّوا اُمِرُوا بِالدُّخُولِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل کے ارشاد کے متعلق کہ ہم ان کے سینوں میں سے کینہ نکال دیں گے' جب مؤمن حساب سے فارغ ہوں گے جہنم اور جنت کے کنارہ پر روک لیے جائیں گے' ان سے ظلم کا سوال کیا جائے گا جو ان کے درمیان دنیا میں تھے' جب اس سے پاک صاف ہوں گے تو وہ جنت میں داخل ہوں گے' اللہ کی قسم! ان کے لیے جنت میں مقام و مرتبہ ہوگا دنیا کے مقام و مرتبہ

**2748**- تقدم تخریجه .

**2749**- أخرجه البخاری: المظالم جلد5 صفحه115 رقم الحدیث: 2440' والبیهقی فی شعب الایمان جلد1 صفحه304 رقم الحدیث: 345 .

اِلَی الْجَنَّةِ، فَوَاللّٰهِ لَهُمْ اَعْرَفُ بِمَنَازِلِهِمْ فِی الْجَنَّةِ مِنْهُمْ بِمَنَازِلِهِمْ فِی الدُّنْیَا

کی طرح۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا اللَّفْظِ اِلَّا سَعِیدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ یَزِیدُ

یہ حدیث قتادہ سے اس لفظ سے صرف سعید بن ابی عروبہ روایت کرتے ہیں' سعید بن ابی عروبہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

**2750** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِیُّ قَالَ: نا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نُهِیَ عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِیَّةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا پالتو گدھوں کے گوشت سے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِسْمَاعِیلُ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**2751** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ سَیْحَانَ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ سَعِیدٍ الْاَبَحُّ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نَعْرِفُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْبَلَ اِلَیْنَا بِطِیبِ رِیحِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کو پہچان لیتے تھے' جب آپ ہماری طرف آتے' آپ سے خوشبو مہکتی تھی۔

**2752** - وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ: مَا مَسَسْتُ خَزًّا وَلَا قَزًّا وَلَا شَیْئًا كَانَ اَلْیَنَ مِنْ جِلْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی ریشم اور ورس کو نہیں چھوا' جو حضور ﷺ کے جسم اطہر سے زیادہ نرم ہو۔

**2753** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**2750**- أخرجه البخاری: المغازی جلد 7صفحه549 رقم الحدیث: 4215' ومسلم: الصید جلد3صفحه1538 رقم الحدیث:24 (باب تحریم أكل لحم الحمر الانسیة) .

**2751**- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه285 .

**2752**- أخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحه254 رقم الحدیث:1973' ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1814 .

**2753**- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه50 .

الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى صَبِيٍّ اَوْ صَبِيَّةٍ فَقَالَ: لَوْ كَانَ نَجَا اَحَدٌ مِنْ ضَمَّةِ الْقَبْرِ لَنَجَا هَذَا الصَّبِيُّ

ﷺ نے ایک بچے یا بچی کا نمازِ جنازہ پڑھا' آپ نے فرمایا: اگر کوئی قبر میں جانے سے نجات پاتا تو یہ بچہ پاتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث ثمامہ سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2754** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَبِّي حَتَّى يَرْمِيَ الْجَمْرَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمرہ کو کنکریاں مارتے وقت تک تلبیہ پڑھتے رہتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث لیث سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں۔

**2755** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا الْمُثَنَّى الْعَطَّارُ الْاَصَمُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي: اَبَا سُكَيْنٍ قَالَ: اَتَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، فَقُلْتُ: اَخْبِرْنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ، وَقَرَاَ قِرَائَةً هَمْسًا بِالْمُرْسَلَاتِ، وَالنَّازِعَاتِ، وَعَمَّ يَتَسَائَلُونَ، وَنَحْوِهَا مِنَ السُّوَرِ

حضرت ابوسکین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: مجھے حضور ﷺ کی نماز کے متعلق بتائیں' آپ نے بتایا کہ ہم کو آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی' اس میں سورۃ مرسلات' نازعات اور عم یتساءلون اور اس جیسی سورتیں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي سُكَيْنٍ اِلَّا الْمُثَنَّى الْعَطَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ سُكَيْنٌ

یہ حضرت عبدالعزیز بن ابی سکین سے مثنیٰ العطار روایت کرتے ہیں اور مثنیٰ سے صرف سکین ہی روایت

---

2754- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 473 رقم الحديث: 1543-1544' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 931' والنسائي: المناسك جلد 5 صفحه 217' وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحه 1010 رقم الحديث: 3039 .

2755- انظر: المجمع جلد 2 صفحه 119 .

کرتے ہیں۔

**2756** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عُتْبَةَ، مَوْلَى اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَرِهَ شَيْئًا رُئِيَ ذَاكَ فِي وَجْهِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی شی کو ناپسند کرتے تھے تو اس کی ناپسندیدگی آپ کے چہرے سے معلوم کرلی جاتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذٌ

یہ حدیث حضرت قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں اور ہشام سے صرف معاذ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2757** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا لَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَعَى فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسیل کی گھاٹی میں چل رہے تھے تو آپ عرض کرتے: اے اللہ! اس کو بخش اور رحم فرما اور تُو عزت دینے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں' لیث سے روایت کرنے میں عبدالوارث اکیلے ہیں۔

**2758** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ انْهَزَمَ النَّاسُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حنین کا دن تھا' صحابہ کرام حضور ﷺ سے علیحدہ ہوئے' مگر حضرت عباس بن عبدالمطلب اور سفیان بن حارث رضی اللہ عنہم موجود تھے' حضور ﷺ نے حکم دیا اعلان کرنے کا' اے سورۂ بقرہ کے اصحاب! اے انصار

2756- انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه20 .

2757- انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه251 .

2758- انظر: مجمع الزوائد جلد6 صفحه183-184 .

الْمُطَّلِبِ وَاَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ، وَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُنَادِيَ: يَا اَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ، اسْتَحَرَّ النِّدَاءُ فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، فَلَمَّا سَمِعُوا النِّدَاءَ اَقْبَلُوا، فَوَاللّٰهِ مَا شَبَّهْتُهُمْ اِلَّا بِالْإِبِلِ تَحِنُّ اِلَى اَوْلَادِهَا، فَلَمَّا الْتَقَوْا الْتَحَمَ الْقِتَالُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْآنَ حَمِيَ الْوَطِيسُ، وَاَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى، فَرَمَى بِهِ، وَقَالَ: هُزِمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ مِنْ اَشَدِّ النَّاسِ قِتَالًا يَوْمَئِذٍ

کے گروہ! یہ اعلان بنی حارث بن خزرج کی گئی جب انہوں نے اعلان سنا وہ پلٹے' اللہ کی قسم! وہ اس طرح آئے جس طرح اونٹ اپنی اولاد کے پاس آتے ہیں' جب وہ آئے لڑائی شروع ہوئی' حضور ﷺ نے فرمایا: ابھی جنگ کے شعلے بھڑک اُٹھے' آپ نے اپنی مٹھی میں کنکریاں لیں' ان کو پھینکا اور فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! بھاگ جاؤ! حضرت علی رضی اللہ عنہ اس دن تمام لوگوں سے زیادہ لڑے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو

یہ حدیث معمر سے' وہ زہری سے' وہ انس سے' معمر سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں اور عمران سے اکیلے عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

**2759** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادِ بْنِ سَمْعَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَطَاُ بِنَعْلَيْهِ فِي الْاَذَى قَالَ: التُّرَابُ لَهُمَا طَهُورٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کے جوتے کو نجاست لگ جاتی ہے چلتے ہوئے' آپ نے فرمایا: مٹی ان دونوں کو پاک کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ

یہ حدیث روح سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

**2760** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی میت کو غسل دے اس کو چاہیے کہ

**2759**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد1صفحه103 رقم الحديث: 387 . انظر: نصب الراية جلد1صفحه208-209 .

**2760**- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه26 .

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ

وہ غسل کرے۔(یہ حکم استحبابی ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف معمر اور معمر سے صرف یزید اور یزید سے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

**2761** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ شُقْرَانَ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ، مُتَوَجِّهًا اِلَى خَيْبَرَ

حضرت شقران فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اپنے درازگوش پر نفل پڑھتے ہوئے' اس کا منہ خیبر کی طرف تھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ شُقْرَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ

یہ حدیث شقران سے اسی سند سے روایت ہے' شقران سے روایت کرنے میں مسلم اکیلے ہیں۔

**2762** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مَثَلَ الْفَاسِقِ فِي الْقَوْمِ كَمَثَلِ قَوْمٍ رَكِبُوا سَفِينَةً فِي الْبَحْرِ، فَاقْتَسَمُوهَا، فَصَارَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مَكَانٌ فَعَمَدَ اَحَدُهُمْ اِلَى مَكَانِهِ لِيَخْرِقَهُ، فَقَالُوا: اَتُرِيدُ اَنْ تُهْلِكَنَا؟ فَقَالَ: وَمَا اَنْتُمْ مِنْ مَكَانِي؟ فَاِنْ تَرَكُوهُ غَرِقُوا وَغَرِقَ مَعَهُمْ، وَاِنْ اَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ نَجَوْا وَنَجَا، فَذٰلِكَ مَثَلُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ فاسق کی مثال قوم میں اس گروہ کی طرح ہے جو کشتی پر سمندر میں سوار ہوں' پس وہ اس کشتی کو تقسیم کرلیں اور اُن میں سے ہر ایک کے لیے اپنی جگہ ہو' پس اُن میں سے ایک ارادہ کرے کہ اپنی جگہ سے سوراخ کر ڈالے تو دوسرے کہیں: کیا تم ہم کو ہلاک کرنا چاہتے ہو؟ تو وہ کہے: تم میری جگہ تو نہیں ہو (میں تو اپنی جگہ کو سوراخ کر رہا ہوں) اگر وہ اس کو چھوڑ دیں' وہ خود بھی اور اُن کے ساتھ والے غرق ہو جائیں گے' اگر اس کے ہاتھوں کو پکڑ لیں خود بھی نجات اور

**2761**- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه165 .

**2762**- أخرجه البخاري: الشركة جلد 5صفحه157 رقم الحديث: 2493' والترمذي: الفتن جلد4صفحه470 رقم الحديث: 2173' وأحمد: المسند جلد4صفحه329 رقم الحديث: 18391 .

الْفَاسِقِ

وہ بھی نجات پا جائیں گے فرمایا: اسی طرح فاسق کی مثال ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا ابْنُهُ مُحَمَّدٌ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا حَسَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْأَزْرَقُ

یہ حدیث سلمہ سے ان کے بیٹے محمد اور محمد سے حسان روایت کرتے ہیں حسان سے روایت کرنے میں ازرق اکیلے ہیں۔

2763 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا دَعَا النَّاسَ إِلَى عِرْقٍ أَوْ مِرْمَاتَيْنِ لَأَجَابُوهُ، وَهُمْ يُدْعَوْنَ إِلَى هَذِهِ الصَّلَاةِ فِي جَمَاعَةٍ فَلَا يَأْتُونَهَا، لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي جَمَاعَةٍ، ثُمَّ أَنْصَرِفَ إِلَى قَوْمٍ سَمِعُوا النِّدَاءَ، فَلَمْ يُجِيبُوا فَأُضْرِمَهَا عَلَيْهِمْ نَارًا، وَإِنَّهُ لَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی آدمی لوگوں کو دعوت دے عرق یا مرمات کی طرف تو اس کو قبول کریں حالانکہ نماز باجماعت کی طرف بلائے جاتے ہیں اور وہ نہیں آتے۔ میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے باجماعت پھر چلا جاؤں ان لوگوں کی طرف جنہوں نے اذان سنی تھی وہ نہیں آئے تھے ان کو آگ میں جلا دوں باجماعت نماز سے پیچھے صرف منافق ہی رہتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ثابت سے صرف حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2764 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الذَّارِعُ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ قَالَ: نا أَبُو طَاهِرٍ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: كَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ أُنَيْسٌ وَكَانَ شَاعِرًا فَتَنَافَرَ هُوَ وَشَاعِرٌ آخَرُ، فَقَالَ أُنَيْسٌ: أَنَا أَشْعَرُ مِنْكَ، وَقَالَ الْآخَرُ: أَنَا أَشْعَرُ، قَالَ أُنَيْسٌ: فَمَنْ تَرْضَى أَنْ يَكُونَ بَيْنَنَا؟ قَالَ: أَرْضَى أَنْ يَكُونَ بَيْنَنَا كَاهِنُ مَكَّةَ قَالَ: نَعَمْ، فَخَرَجَا إِلَى مَكَّةَ،

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا ایک بھائی تھا جسے اُنیس کہا جاتا تھا وہ شاعر تھا پس اس کی دوسرے شاعر سے ٹھن گئی۔ اُنیس نے کہا: میں تجھ سے بڑا شاعر ہوں۔ دوسرے نے کہا: میں تجھ سے اچھا شاعر ہوں۔ اُنیس نے کہا: تم اپنے درمیان کس کے ثالث ہونے پر راضی ہوتے ہو؟ اس نے کہا: مکہ کا فلاں کاہن ہمارے درمیان فیصلہ کرے گا۔ اُنیس نے کہا: ٹھیک ہے! پس دونوں مکہ کی طرف چل پڑے یہاں تک کہ اس کاہن

2763- انظر: مجمع البحرين (663) .

فَاجْتَمَعَا عِنْدَ الْكَاهِنِ، فَأَنْشَدَهُ هَذَا كَلَامَهُ، وَهَذَا كَلَامَهُ فَقَالَ لِأُنَيْسٍ: قَضَيْتَ لِنَفْسِكَ، فَكَأَنَّهُ فَضَّلَ شِعْرَ أُنَيْسٍ، فَقَالَ: يَا أَخِي، بِمَكَّةَ رَجُلٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَهُوَ عَلَى دِينِكَ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ: وَمَا كَانَ دِينُكَ؟ قَالَ: رَغِبْتُ عَنْ آلِهَةِ قَوْمِي الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ، فَقُلْتُ: أَيَّ شَيْءٍ كُنْتَ تَعْبُدُ؟ قَالَ: لَا شَيْءَ، كُنْتُ أُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى أَسْقُطَ كَأَنِّي خِفَاءٌ، حَتَّى يُوقِظَنِي حَرُّ الشَّمْسِ، فَقُلْتُ: أَيْنَ كُنْتَ تُوَجِّهُ وَجْهَكَ؟ قَالَ: حَيْثُ وَجَّهَنِي رَبِّي، فَقَالَ لِي أُنَيْسٌ: وَقَدْ سَئِمُوهُ، يَعْنِي: كَرِهُوهُ، قَالَ أَبُو ذَرٍّ: فَجِئْتُ حَتَّى دَخَلْتُ مَكَّةَ، فَكُنْتُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً وَيَوْمًا أَخْرُجُ كُلَّ لَيْلَةٍ فَأَشْرَبُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ شَرْبَةً، فَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَبِدِي سَخْفَةَ جُوعٍ، وَلَقَدْ تَعَكَّنَ بَطْنِي، فَجَعَلَتِ امْرَأَتَانِ تَدْعُوَانِ لَيْلَةً آلِهَتَهُمَا، وَتَقُولُ إِحْدَاهُمَا: يَا إِسَافُ، هَبْ لِي غُلَامًا، وَتَقُولُ الْأُخْرَى: يَا نَائِلُ، هَبْ لِي كَذَا وَكَذَا. فَقُلْتُ: هُنَّ بِهِنَّ، فَوَلَّتَا وَجَعَلَتَا تَقُولَانِ: الصَّابِءُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا، إِذْ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ يَمْشِي وَرَاءَهُ، فَقَالَتَا: الصَّابِءُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا، فَتَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلَامٍ قَبَّحَ مَا قَالَتَا، قَالَ أَبُو ذَرٍّ: فَظَنَنْتُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ، فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، ثَلَاثًا، ثُمَّ

کے پاس جا اکٹھے ہوئے۔ پس دونوں نے اپنا اپنا کلام پڑھا تو اس نے اُنیس سے کہا: تُو نے اپنے حق میں فیصلہ کروا لیا۔ گویا کہ اس نے جناب اُنیس کے شعروں کو فضیلت دی۔ پس اس نے کہا: اے میرے بھائی! مکہ میں ایک آدمی ہے جس کا گمان ہے کہ وہ نبی ہے وہ تیرے دین پر ہے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوذر سے کہا: اس وقت تیرا دین کیا تھا؟ آپ نے فرمایا: بس میں اپنی قوم کے خداؤں سے متنفر ہو گیا تھا جن کی وہ عبادت کرتے تھے۔ تو میں نے کہا: تُو کس چیز کی عبادت کیا کرتا تھا؟ کہا: کسی چیز کی نہیں میں رات کی نماز پڑھا کرتا تھا یہاں تک کہ تھک کر بستر پر آ گرتا گویا میں پوشیدہ تھا یہاں تک کہ سورج کی دھوپ آ کر مجھے جگا دیتی۔ میں نے کہا: تُو منہ کس طرف کرتا تھا؟ آپ نے بتایا: بس جس طرف میرا ربّ میرا منہ کر دیتا تھا۔ اُنیس نے مجھ سے کہا: آپ کی قوم والے آپ سے بیزار ہو چکے ہیں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں آیا یہاں تک کہ مکہ شہر میں داخل ہو گیا۔ میں نے کعبہ اور اس کے پردوں میں چھپ چھپ کر پندرہ راتیں اور پندرہ دن گزار دیئے رات کے وقت نکلتا آبِ زمزم پیتا میں اپنے جگر پر بھوک کی سختی محسوس نہیں کرتا تھا۔ میرا پیٹ موٹا ہو گیا ایک رات دو عورتیں اپنے معبودوں کو پکار رہی تھیں ان میں سے ایک کہہ رہی تھی: اے اساف بت! مجھے بچہ دے! اور دوسری کا کلام یہ تھا: اے نائل بت! مجھے فلاں فلاں چیز دے دے۔ میں نے

قَالَ لِی: مُنْذُ كَمْ اَنْتَ هَاهُنَا؟ قُلْتُ: مُنْذُ خَمْسَ عَشْرَةَ يَوْمًا وَلَيْلَةً قَالَ: فَمِنْ اَيْنَ كُنْتَ تَأْكُلُ؟ قَالَ: كُنْتُ آتِي زَمْزَمَ كُلَّ لَيْلَةٍ نِصْفَ اللَّيْلِ، فَاَشْرَبُ مِنْهَا شَرْبَةً، فَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَبِدِى سَخْفَةَ جُوعٍ، وَلَقَدْ تَعَكَّنَ بَطْنِى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا طُعْمٌ وَشِرْبٌ، وَهِىَ مُبَارَكَةٌ، قَالَهَا ثَلاثًا، ثُمَّ سَاَلَنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِمَّنْ اَنْتَ؟ فَقُلْتُ: مِنْ غِفَارٍ قَالَ: وَكَانَتْ غِفَارٌ يَقْطَعُونَ عَلَى الْحَاجِّ، وَكَاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْقَبَضَ عَنِّى، فَقَالَ لِاَبِى بَكْرٍ: انْطَلِقْ بِنَا يَا اَبَا بَكْرٍ فَانْطَلَقَ بِنَا اِلَى مَنْزِلِ اَبِى بَكْرٍ، فَقَرَّبَ لَنَا زَبِيبًا، فَاَكَلْنَا مِنْهُ، وَاَقَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَنِى الْإِسْلَامَ، وَقَرَاْتُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّى اُرِيدُ اَنْ اُظْهِرَ دِينِى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّى اَخَافُ عَلَيْكَ اَنْ تُقْتَلَ، قُلْتُ: لَا بُدَّ مِنْهُ ـ قَالَ: اِنِّى اَخَافُ عَلَيْكَ اَنْ تُقْتَلَ، قُلْتُ: لَا بُدَّ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنْ قُتِلْتُ، فَسَكَتَ عَنِّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ وَقُرَيْشٌ حِلَقٌ يَتَحَدَّثُونَ فِى الْمَسْجِدِ، فَقُلْتُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَتَنَقَّضَتِ الْحِلَقُ، فَقَامُوا اِلَيَّ، فَضَرَبُونِى حَتَّى تَرَكُونِى كَاَنِّى نُصُبٌ اَحْمَرُ، وَكَانُوا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ قَدْ قَتَلُونِى، فَقُمْتُ، فَجِئْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَى مَا بِى مِنَ الْحَالِ، فَقَالَ

کہا: ''هُنَّ بِهِنَّ'' (وہ ان کے بدلے ہیں) پس وہ پیچھے پلٹیں اور دونوں نے کہنا شروع کر دیا کہ کعبہ کے پردوں میں کوئی بے دین موجود ہے۔ اسی دوران رسول کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی الہ عنہ کعبہ کے پیچھے چل رہے تھے۔ ان دونوں نے کہا: کعبہ کے پردوں میں کوئی صابی موجود ہے۔ رسول کریم ﷺ نے ان کی بات سن کر ایک کلام فرمایا جس میں ان کی بات کی بُرائی تھی (وہ الفاظ اب مجھے یاد نہیں)۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: میں سمجھ گیا کہ رسولِ زمن یہی ہیں' میں پردوں سے نکل کر ان کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ میں نے عرض کی: السلام علیک یا رسول اللہ! تو آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا: وعلیک السلام ورحمۃ اللہ! اور یہ تین بار فرمایا' پھر مجھ سے یوں خطاب فرمایا: تُو کتنے دن سے اس مقام پر ہے؟ میں نے عرض کی: پندرہ رات اور پندرہ دن۔ آپ نے فرمایا: تُو کہاں سے کھاتا تھا؟ کہا: زمزم پر آتا آدھی رات کے وقت' اس میں سے پیتا' بس بھوک پیاس ختم ہو جاتی۔ میں کسی قسم کی بھوک محسوس نہ کرتا تھا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک زمزم کھانے کی جگہ بھی ہے اور پینے کے قائم مقام بھی ہے۔ یہ بڑا برکتوں والا ہے۔ یہ بات آپ نے تین بار کہی۔ پھر رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تُو کس قبیلہ سے ہے؟ میں نے عرض کی: بنوغفار قبیلہ سے تعلق ہے۔ آپ نے فرمایا: بنوغفار کا پیشہ حاجیوں پر ڈاکے ڈالنا تھا' گویا رسول کریم ﷺ مجھ سے تنگ دل ہوئے۔ آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

لِي: اَلَمْ اَنْهَكَ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَانَتْ حَاجَةٌ فِي نَفْسِي فَقَضَيْتُهَا. فَاَقَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: الْحَقْ بِقَوْمِكَ، فَاِذَا بَلَغَكَ ظُهُورِي فَاْتِنِي، فَجِئْتُ وَقَدْ اَبْطَاْتُ عَلَيْهِمْ، فَلَقِيتُ اُنَيْسًا، فَبَكَى، وَقَالَ: يَا اَخِي، مَا كُنْتُ اَرَاكَ اِلَّا قَدْ قُتِلْتَ لَمَّا اَبْطَاْتَ عَلَيْنَا، مَا صَنَعْتَ؟ اَلَقِيتَ صَاحِبَكَ الَّذِي طَلَبْتَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ اُنَيْسٌ: يَا اَخِي، مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَاَسْلَمَ مَكَانَهُ، ثُمَّ اَتَيْتُ اُمِّي، فَلَمَّا رَاَتْنِي بَكَتْ، وَقَالَتْ: يَا بُنَيَّ، اَبْطَاْتَ عَلَيْنَا، حَتَّى تَخَوَّفْتُ اَنْ قَدْ قُتِلْتَ، مَا صَنَعْتَ؟، اَلَقِيتَ صَاحِبَكَ الَّذِي طَلَبْتَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَتْ: فَمَا صَنَعَ اُنَيْسٌ؟ قُلْتُ: اَسْلَمَ، فَقَالَتْ: وَمَا بِي عَنْكُمَا رَغْبَةٌ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، فَاَقَمْتُ فِي قَوْمِي، فَاَسْلَمَ مِنْهُمْ نَاسٌ كَثِيرٌ، حَتَّى بَلَغَنَا ظُهُورُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيْتُهُ

اے ابوبکر! ہمیں لے چلو! پس آپ ہمیں لے کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر آ گئے انہوں نے کشمش ہمارے سامنے رکھ دی۔ ہم نے اس میں سے کچھ کھایا' میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ رہنے لگا' آپ نے مجھے اسلام کی تعلیم دی اور میں نے کچھ حصہ قرآن پڑھا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں اپنے دین کو سب پر ظاہر کر دینا چاہتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے خوف ہے کہ تجھے قتل کر دیا جائے گا۔ میں نے عرض کی: حضور! یہ کام ضروری ہے۔ آپ نے فرمایا: مجھے آپ پر قتل ہو جانے کا خوف ہے۔ میں نے عرض کی: حضور! اس کے بغیر چارۂ کار نہیں' خواہ میں قتل کر دیا جاؤں۔ رسول کریم ﷺ نے خاموشی اختیار کی۔ قریشی حلقوں کی صورت میں مسجد حرام کے اندر بیٹھے ہوئے تھے۔ تو میں نے علی الاعلان کہا: اشهد ان لا اله الا الله و اشهد ان محمدًا عبدهٗ ورسولهٗ۔ حلقے ختم ہو گئے' وہ اُٹھ کر سیدھے میری طرف آئے اور مارنا شروع کر دیا یہاں تک کہ مجھے یوں کر چھوڑا گویا کہ مجھے سختی پہنچائی۔ وہ خیال کر رہے تھے کہ انہوں نے مجھے قتل کر دیا ہے۔ میں کھڑا ہوا اور سیدھا رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ نے میرا حال دیکھ کر فرمایا: کیا میں نے تجھے منع نہیں کیا تھا! میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے دل میں ایک کھٹکا تھا' سو وہ دور ہو گیا۔ میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ مقیم ہو گیا' آپ نے مجھ سے فرمایا: اب اپنی قوم میں چلے جاؤ! پس جب تمہیں خبر پہنچے کہ میں اسلام کی علانیہ

تبلیغ کر رہا ہوں تو میرے پاس آ جانا۔ میں آیا اس حال میں کہ ان پر (میرے گھر والوں پر) بڑی دیر گزر گئی تھی۔ میں اُنیس سے ملا تو وہ رونے لگا اور کہا: اے میرے بھائی! جب تُو نے ہمارے پاس آنے میں دیر کر دی تو میں نے تو تیرے بارے یہی خیال کیا کہ تجھے قتل کر دیا گیا ہے۔ تُو نے کیا کیا؟ کیا تُو اپنے مطلوب دوست سے ملا؟ میں نے کہا: ہاں! اشھد ان لا الٰه الا اللّٰه و اشھد ان محمدًا رسول اللّٰه ۔ اُنیس نے کہا: میں کوئی آپ سے متنفر تو نہیں ہوں اشھد ان لا الٰه الا اللّٰه و اشھد ان محمدًا رسول اللّٰه ۔ اسی جگہ کھڑے ہوئے مسلمان ہو گیا۔ پھر میں اپنی ماں کے پاس آیا' وہ بھی مجھے دیکھ کر رونے لگیں۔ کہا: اے میرے بیٹے! آپ نے ہمارے پاس آنے میں بہت دیر کر دی۔ مجھے تو خوف لاحق ہو گیا کہ آپ کو شہید کر دیا گیا ہے۔ تُو نے یہ کیا کیا؟ کیا تُو اپنے اس دوست سے ملا جس کو تُو تلاش کر رہا تھا؟ میں نے کہا: ہاں! اشھد ان لا الٰه الا اللّٰه و اشھد ان محمدًا رسول اللّٰه ۔ میری ماں نے فرمایا: پھر اُنیس نے کیا کیا؟ میں نے عرض کیا: اس نے کلمہ پڑھ لیا ہے۔ میری ماں بولیں: میں تم دونوں سے الگ نظریہ تو نہیں رکھتی (پڑھا:) اشھد ان لا الٰه الا اللّٰه...... میں اپنی قوم میں رہنے لگا۔ بہت سارے لوگ مسلمان ہوئے یہاں تک کہ ہمیں معلوم ہوا کہ حضور علیہ السلام نے اعلانیہ تبلیغ کا آغاز کر دیا ہے۔ سو میں آپ ﷺ کے پاس آ گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ إِلَّا أَبُو طَاهِرٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

اس حدیث کوابو یزید مدینی سے صرف ابوطاہر غلام حسین ابن علی ہی روایت کرتے ہیں' اس حدیث کے ساتھ جعفر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**2765** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ، فَسَأَلْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ: هَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ؟ فَأَشَارَتْ بِكَفَّيْهَا، فَقَالَتْ: عِنْدِي شَيْءٌ، فَقُلْتُ: اصْنَعِي، اعْجِنِي، وَأَرْسَلْتُ أَنَسًا فَقُلْتُ: ائْتِ فَسَارَّهُ فِي أُذُنِهِ، وَادْعُهُ، فَلَمَّا أَقْبَلَ أَنَسٌ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا رَجُلٌ قَدْ أَتَاكُمْ يَحْبُونَا بِشَيْءٍ، أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ تَدْعُونَا؟ فَقَالَ أَنَسٌ: نَعَمْ، فَقَالَ: قُومُوا، بِسْمِ اللَّهِ، فَأَدْبَرَ أَنَسٌ يَشْتَدُّ حَتَّى أَتَى أَبَا طَلْحَةَ، فَقَالَ: هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَتَاكَ فِي النَّاسِ، قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: فَاسْتَقْبَلْتُهُ عِنْدَ الْبَابِ عَلَى مُسْتَرَاحِ الدَّرَجَةِ، فَقُلْتُ: مَاذَا صَنَعْتَ بِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ إِنَّمَا عَرَفْتُ فِي وَجْهِكَ الْجُوعَ، فَصَنَعْتُ لَكَ شَيْئًا تَأْكُلُهُ، فَقَالَ: ادْخُلْ وَأَبْشِرْ، فَدَخَلَ، فَأُتِيَ بِصَحْفَتِهَا، فَجَعَلَ يُسَوِّيهَا بِيَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ مِنْ؟، كَأَنَّهُ يَعْنِي: الْأُدْمَ، فَأَتَيَاهُ بِعُكَّتَيْنِ فِيهَا شَيْءٌ أَوْ لَيْسَ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن ابی طلحہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا' میں نے بھوک رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے پہچان لی' میں نے اُم سلیم سے پوچھا: کیا تیرے پاس کوئی شی ہے؟ اُم سلیم نے اپنی ہتھیلی کے ساتھ اشارہ کیا' کہا: میرے پاس کوئی شی ہے' میں نے کہا: آٹا گوندھ اور پکا اور انس کو بھیجا بلوانے کے لیے۔ میں نے انس سے کہا: آپ کے کان میں آہستہ سے عرض کریں اور آپ کو دعوت دیں۔ جب انس آئے تو حضور ﷺ نے فرمایا: یہ آدمی آیا ہم کو کسی شی کی دعوت دینے کے لیے۔ آپ کو ابوطلحہ نے بھیجا ہے ہم کو دعوت دینے کے لیے؟ حضرت انس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے اپنے غلاموں سے فرمایا: اُٹھو! اللہ کا نام لو! حضرت انس تیزی سے پلٹے یہاں تک کہ حضرت ابوطلحہ کے پاس آئے' عرض کی: رسول اللہ ﷺ اور آپ کے غلام صحابہ بھی آ رہے ہیں۔ ابوطلحہ نے فرمایا: میں دروازے کے پاس کھڑا ہو گیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ہمارے ساتھ کیا کیا؟ میں نے بھوک آپ کے چہرے سے پہچان لی' میں نے آپ کے کھانے کے لیے کوئی شی تیار کی تھی' حضور ﷺ نے فرمایا: داخل ہو اور

---

**2765**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 5 صفحه 103-104 رقم الحديث: 4729 . انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 309 .

فِيهَا، فَأَخَذَهَا بِيَدِهِ، فَانْسَكَبَ مِنْهَا السَّمْنُ، فَقَالَ: اُدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً عَشَرَةً قَالَ: وَهُمْ زُهَاءُ مِائَةٍ، فَدَخَلُوا، فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ: كُلُوا أَنْتُمْ وَعِيَالُكُمْ. فَأَكَلُوا وَشَبِعُوا

خوشخبری دو! حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' آپ کے پاس پیالہ لایا گیا' آپ نے اس میں اپنا ہاتھ رکھا' پھر فرمایا: کیا آپ کے پاس کوئی شی ہے؟ یعنی سالن ہے؟ ہم آپ کے پاس ایک کپی لائے' آپ نے اپنے ہاتھ سے پکڑی اس سے گھی ڈالا' فرمایا: دس دس افراد داخل ہوں' ان کی تعداد سوتھی' وہ داخل ہوئے اور انہوں نے کھایا جب وہ سیر ہو گئے جو بچ گیا' حضورﷺ نے فرمایا: خود بھی کھاؤ اور اپنے بچوں کو بھی کھلاؤ' انہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا مُعَاوِيَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَاتِمٌ

یہ حدیث عبداللہ بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حاتم اکیلے ہیں۔

2766 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ اسْمًا قَبِيحًا غَيَّرَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ جب بُرا نام سنتے تو اس کو بدل دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُزَنِيِّ الْوَاسِطِيِّ إِلَّا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

یہ حدیث محمد بن حسن المزنی الواسطی سے صرف صلت بن مسعود ہی روایت کرتے ہیں۔

2767 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذُكِرْتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کے ہاں میرا ذکر کیا جائے' وہ مجھ پر درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجے گا۔

2766- أخرجه الترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 135 رقم الحديث: 2839' انظر: الترغيب والترهيب للمنذري جلد 3 صفحه 71 رقم الحديث: 6 .

عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صُلِّي عَلَيْهِ عَشْرًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**2768** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نا هِشَامٌ أَبُو الْمِقْدَامِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ، فَيَذْكُرُهَا وَإِنْ قَدُمَ عَلَى عَهْدِهَا، فَيُحْدِثُ لَهَا اسْتِرْجَاعًا إِلَّا أَحْدَثَ اللَّهُ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ وَأَعْطَاهُ اللَّهُ ثَوَابَهُ يَوْمَ أُصِيبَ بِهَا

حضرت فاطمہ بنت حسین اپنے والد حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتی ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب مسلمان مرد اور عورت کو کوئی تکلیف پہنچے تو اس کا ذکر کرے تو اس کو ثواب نہیں ملے گا' اگر وہ انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ثواب دے گا' جس دن اس کو مصیبت پہنچی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ أَبُو الْمِقْدَامِ

یہ حدیث حسین بن علی سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ہشام ابوالمقدام اکیلے ہیں۔

**2769** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ، نا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ نِصْفَ اللَّيْلِ، فَيُنَادِي مُنَادٍ: هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابَ لَهُ، هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطَى، هَلْ مِنْ مَكْرُوبٍ فَيُفَرَّجَ عَنْهُ، فَلَا يَبْقَى مُسْلِمٌ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ، إِلَّا زَانِيَةً تَسْعَى بِفَرْجِهَا، أَوْ عَشَّارًا

حضرت عثمان ابن ابوالعاص الثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدھی رات کے وقت آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے: کیا ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے' کیا ہے کوئی مانگنے والا کہ اس کو عطا کیا جائے' ہے کوئی پریشان کہ اس کی پریشانی دور کی جائے' جو مسلمان دعا کرتا ہے اس کی دعا قبول کی جاتی ہے مگر زانیہ جو شرمگاہ کو فروخت کرتی ہے یا کرایہ لیتی ہے۔

2769- انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه91 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا دَاوُدُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ہشام سے صرف داؤد روایت کرتے ہیں اور داؤد سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

**2770** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نا فُرَاتُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُولُوا لِمَوْتَاكُمْ إِلَّا خَيْرًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ تم مُردوں کے متعلق صرف بھلائی ہی بیان کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا الْفُرَاتُ

یہ حدیث معاویہ سے صرف فرات ہی روایت کرتے ہیں۔

**2771** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ امْرَأَتَيْنِ أَتَتَا دَاوُدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ أَكَلَ أَحَدَ ابْنَيْهِمَا الذِّئْبُ، تَخْتَصِمَانِ فِي الْبَاقِي، فَقَضَى بِهِ دَاوُدُ لِلْكُبْرَى، فَلَمَّا خَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ قَالَ: كَيْفَ قَضَى بَيْنَكُمَا؟ فَأَخْبَرَتَاهُ، فَقَالَ: ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَوَّلُ مَنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ السِّكِّينَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا، كُنَّا نُسَمِّيهَا الْمُدْيَةَ، فَقَالَتِ الصُّغْرَى: لِمَ؟ قَالَ: لِأَشُقَّهُ بَيْنَكُمَا، فَقَالَتِ: ادْفَعْهُ إِلَيْهَا، فَقَضَى بِهِ سُلَيْمَانُ لِلصُّغْرَى، وَقَالَ: لَوْ كَانَ ابْنَكِ لَمْ تَرْضَى أَنْ تَشُقِّيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس دو عورتیں آئیں' ان میں سے ایک کے بچے کو بھیڑیا کھا گیا تھا' دونوں دوسرے بچے کے متعلق جھگڑ رہی ہیں' حضرت داؤد نے بڑی کے لیے فیصلہ کیا جب دونوں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس گئیں' فرمایا: تمہارے درمیان کیا فیصلہ کیا ہے؟ دونوں نے بتایا' آپ نے فرمایا: میرے پاس چھری لاؤ! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے پہلے میں نے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: چھری کو سکین' ہم اسکو مدیہ کہتے تھے' چھوٹی نے کہا: کس لیے؟ فرمایا: اس لیے کہ آدھا آدھا کر کے آپ کو دے دوں' اس نے کہا: بڑی کو دے دو! حضرت سلیمان علیہ السلام نے چھوٹی کے لیے فیصلہ کیا' فرمایا: اگر بیٹا تیرا ہوتا تو تُو اس کو آدھا کرنے کو پسند نہ کرتی۔

---

**2771**- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد6صفحه528 رقم الحديث: 3427' ومسلم: الأقضية جلد3 صفحه1344 .

2772 - وَعَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

هٰكَذَا رَوَى رَوْحٌ هٰذَا الْحَدِيثَ قَالَ: عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَرَوَاهُ النَّاسُ كُلُّهُمْ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ

اسی طرح سے یہ حدیث روح بھی روایت کرتے ہیں' وہ ابوایوب سے روایت کرتے ہیں اور تمام لوگ اس کو سہیل سے' وہ سعید بن یسار سے' وہ یزید بن خالد سے' وہ ابوطلحہ سے روایت کرتے ہیں۔

2773 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ، فَمَرَّ عَلَى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ جُمْدَانُ، فَقَالَ: هٰذَا جُمْدَانُ، سِيرُوا، سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ ، مَرَّتَيْنِ، قَالُوا: وَمَا الْمُفَرِّدُونَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الذَّاكِرُونَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ، رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: وَالْمُقَصِّرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مکہ کے راستہ میں ایک پہاڑ کے پاس سے گزرے اس کو جمران کہا جاتا تھا' آپ نے فرمایا: یہ جمران ہے' چلو! مفردون سبقت لے گئے' دو مرتبہ فرمایا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! مفردون کیا ہیں؟ فرمایا: کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں' اللہ رحم کرے حلق کروانے والوں پر! صحابہ کرام نے عرض کی: بال کٹوانے والوں کے لیے؟ یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: اللہ رحم کرے حلق کروانے والوں کے لیے! صحابہ کرام نے عرض کی: بال کٹوانے والوں کے لیے دعا کریں! آپ نے فرمایا: اللہ حلق کروانے والوں پر رحم کرے! صحابہ کرام نے عرض کی: بال کٹوانے والوں کے لیے! آپ نے فرمایا: اللہ رحم کرے بال کٹوانے والوں پر بھی۔

2773- أخرجه أحمد: المسند جلد2 صفحه543 رقم الحديث: 9352' ومسلم: الذكر والدعاء جلد4 صفحه2062 .

**2774** - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَادِرُوا بِالْاَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اعمال کرنے میں جلدی کرو، فتنے آنے سے پہلے جو رات کے اندھیرے کی طرح ہوں گے' آدمی رات کو مؤمن' شام کو کافر' شام کو مؤمن اور رات کو کافر' وہ اپنے دین کو فروخت کریں گے دنیا کے عوض۔

**2775** - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: كُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا ابْنُ آدَمَ اَجْزِيهِ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ، اِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَاَنَا اَجْزِي بِهِ، يَذَرُ الطَّعَامَ مِنْ اَجْلِي، وَيَذَرُ الشَّهْوَةَ مِنْ اَجْلِي، فَهُوَ لِي وَاَنَا اَجْزِي بِهِ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ، فَمَنْ كَانَ صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ، فَاِنِ امْرُؤٌ شَتَمَهُ اَوْ آذَاهُ فَلْيَقُلْ: اِنِّي صَائِمٌ، اِنِّي صَائِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ انسان کی ہر نیکی کا بدلہ دس نیکیوں سے لے کر سات سو نیکیوں تک ہے' مگر روزہ کہ وہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا' کیونکہ وہ روزہ میرے لیے رکھتا ہے اور شہوات میرے لیے چھوڑتا ہے' روزہ میرے لیے ہے میں خود اسکی جزاء دوں گا' روزہ ڈھال ہے' جو روزہ رکھے وہ بے حیائی اور جہالت نہ کرے' اگر کوئی اس کو گالی دے یا تکلیف دے تو وہ کہہ دے: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔

**2776** - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَنْتَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو اِذَا كُنْتَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ؟ قَالَ: وَذَاكَ مَا هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ذٰلِكَ اِذَا مَرِجَتْ اَمَانَاتُهُمْ وَعُهُودُهُمْ فَصَارُوا هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ قَالَ: فَكَيْفَ اَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَعْمَلُ بِمَا تَعْرِفُ وَتَدَعُ مَا تُنْكِرُ، وَتَعْمَلُ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ، وَتَدَعُ عَوَامَّ النَّاسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمرو! جب تُو کمینے ذلیل لوگوں میں ہوگا تو تیری حالت کیا ہوگی؟ عرض کی: یارسول اللہ! کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: جب امانت کو ضائع کیا جائے گا اور وعدہ خلافی کی جائے گی اور معاملہ اس طرح ہو جائے گی' آپ نے انگلیاں دوسری انگلیوں میں داخل کیں۔ عرض کی: یارسول اللہ! میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: تُو جانتا ہے جو ناپسند سمجھے وہ چھوڑ دے' خاص اپنی

---

**2774**- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحه 110' والترمذى: الفتن جلد 4 صفحه 487 رقم الحديث: 2195' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 406 رقم الحديث: 7050 .

**2775**- أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحه 807' والبخارى: الصوم جلد 2 صفحه 125 رقم الحديث: 1894 .

ذات کے لیے عمل کر' عوام الناس کو چھوڑ دے۔

2777 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الدِّينَ بَدَأَ غَرِيبًا، وَإِنَّ الدِّينَ سَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دین غریبوں سے شروع ہوا اور غریبوں میں واپس آئے گا' غریبوں کے لیے خوشخبری ہے۔

2778 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعٌ قَالَ: إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصِيَامٍ وَصَلَاةٍ وَصَدَقَةٍ، وَيَأْتِي قَدْ ظَلَمَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا، وَضَرَبَ هَذَا، وَشَتَمَ هَذَا، فَيَقْعُدُ، فَيُقْتَصُّ لِهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، وَلِهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ الَّذِي عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا أَخَذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ، ثُمَّ طُرِحَ بِهِ فِي النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم جانتے ہو مفلس کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: مفلس ہم میں سے وہ ہے جس کے پاس درہم اور سامان نہ ہو' آپ نے فرمایا: مفلس وہ میری اُمت سے ہے جو قیامت کے دن نماز اور روزہ لے کر آئے گا' اس نے کسی پر ظلم اور کسی کا مال کھایا ہوگا اور کسی کو مارا ہوگا' کسی کو گالی دی ہوگی' اس کی نیکیوں سے بدلہ لیا جائے گا' اس کی نیکیاں لی جائیں گی' اگر نیکیاں بدلہ لینے سے پہلے ختم ہو جائیں گی تو جس پر ظلم کیا یا کسی کو گالی دی ہوگی اس کے گناہ لے کر اس کے نامۂ اعمال میں ڈالے جائیں گے' پھر اس کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

2779 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ أَحَدٌ بِجَنَّتِهِ، وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ عَبْدٌ مِنْ جَنَّتِهِ، خَلَقَ اللّٰهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ رَحْمَةٍ، وَأَهْبَطَ مِنْهَا رَحْمَةً بَيْنَ

اور یہی راوی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر مؤمن کو معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سزا کتنی ہے تو کبھی وہ اللہ کی جنت کا لالچ نہ کرے (صرف یہ کہے کہ بس اپنی سزا سے بچالے) اور اگر کافر کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کے پاس رحمت کتنی ہے تو کوئی بندہ' اللہ کی جنت سے

2777- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحه 130' وابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحه 1319 رقم الحديث: 3986' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 514 رقم الحديث: 9077 .

2778- أخرجه مسلم: البر جلد 4 صفحه 1997' والترمذى: صفة القيامة جلد 4 صفحه 613 رقم الحديث: 2418' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 406 رقم الحديث: 8049 .

2779- أخرجه البخارى: الرقاق جلد 11 صفحه 307 رقم الحديث: 6469' ومسلم: التوبة جلد 4 صفحه 2109 .

عِبَادِهِ يَتَرَاحَمُونَ بِهَا، وَعِنْدَ اللّٰهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ، وَهٰذِهِ النَّارُ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ جُزْءٍ مِنْ جَهَنَّمَ

مایوس نہ ہو' اللہ نے سو حصے رحمت پیدا کی ہے جن میں سے ایک حصہ اپنے بندوں کے درمیان اُتارا ہے جس کے ساتھ وہ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں' ننانوے حصے رحمت کے اللہ کے پاس موجود ہیں (جن کا اظہار قیامت کے دن ہوگا) اور یہ دنیا کی آگ جہنم کے سو جزؤں میں سے ایک جز ہے۔

**2780** - وَبِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ الطَّوِيلَ بِأَعْمَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، ثُمَّ يَخْتِمُ اللّٰهُ لَهُ عَمَلَهُ بِأَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ، فَيَجْعَلُهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ الطَّوِيلَ بِأَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ، ثُمَّ يَخْتِمُ اللّٰهُ عَمَلَهُ بِأَعْمَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَيَجْعَلُهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

وہی صحابی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک ایک آدمی لمبے زمانے تک جنتیوں والے کام کرتا رہتا ہے' پھر اللہ تعالیٰ اس کے عمل پر جہنمیوں والے اعمال کی مہر لگا دیتا ہے تو وہ جہنمیوں میں سے ہو جاتا ہے اور ایک آدمی جہنمیوں والے کام کرتا رہتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اس کے عمل پر جنتیوں والے اعمال کی مہر لگا دیتا ہے' پس وہ جنتیوں میں سے ہو جاتا ہے۔

**2781** - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَيُؤْمِنُوا بِي وَبِمَا جِئْتُ بِهِ، فَإِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے لوگوں سے جہاد کرنے کا یہاں تک کہ وہ گواہی دیں توحید کی اور مجھ پر ایمان لائیں اور اس پر جو میں لایا' جب وہ ایسے کر لیں تو وہ مجھ سے اپنے خون اور اموال بچا لیں گے مگر حق کے ساتھ' ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

**2782** - وَبِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

2780- أخرجه مسلم: القدر جلد4صفحه2042' وأحمد: المسند جلد2صفحه638 رقم الحديث: 10296 .

2781- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه52 .

2782- أخرجه مسلم: الزهد جلد4صفحه2272' والترمذي: الزهد جلد4صفحه562 رقم الحديث: 2324' وابن ماجه: الزهد جلد2صفحه1378 رقم الحديث: 4113' وأحمد: المسند جلد2صفحه432 رقم الحديث: 8309 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

ﷺ نے فرمایا: دنیا مؤمن کیلئے قید خانہ ہے اور کافر کے لیے جنت ہے۔

**2783** - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَاْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَدْعُو الرَّجُلُ ابْنَ عَمِّهِ وَقَرِيبَهُ هَلُمَّ اِلَى الرَّخَاءِ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ ایک آدمی اپنے چچا اور قریبی کو بلائے گا' کشادگی کے مقام کی طرف آؤ حالانکہ مدینہ اُن کے لیے بہتر تھا اگر وہ جانتے ہوتے۔

**2784** - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَنْفِيَ الْمَدِينَةُ شِرَارَهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ مدینہ اپنے اندر سے بُرے لوگوں کو صاف نہ کر دے' جس طرح لوہے سے بھٹی زنگ دور کر دیتی ہے۔

**2785** - وَبِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْحَرَّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَابْرِدُوا بِالصَّلَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گرمی جہنم کی سانس سے ہے' اس لیے ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھو۔

**2786** - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي قَرَابَةً اَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي، وَاَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ، وَاُحْسِنُ اِلَيْهِمْ، وَيُسِيئُونَ اِلَيَّ، فَقَالَ: اِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ، فَكَاَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ، وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللّٰهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے کچھ قریبی رشتہ دار ہیں' میں ان سے جوڑتا ہوں وہ مجھ سے توڑتے ہیں' میں ان سے بردباری کرتا ہوں' وہ مجھ سے جہالت سے پیش آتے ہیں' میں اُن سے اچھا سلوک کرتا ہوں وہ مجھ سے بُرے طریقے سے پیش آتے ہیں' آپ نے فرمایا: اگر ایسے ہی ہے جس طرح تُو کہہ رہا ہے تو تُو ان کے منہ میں

---

2783- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه1005 .

2784- تقدم تخريجه . انظر الحديث السابق .

2785- أخرجه البخارى: المواقيت جلد2صفحه23 رقم الحديث: 536' ومسلم: المساجد جلد1صفحه431 .

2786- أخرجه مسلم: البر جلد4صفحه1982' وأحمد: المسند جلد2صفحه402 رقم الحديث: 8012 .

راکھ ڈال رہا ہے' تیرے ساتھ ہمیشہ اللہ کی طرف سے مددگار رہے گا' جب تک تُو اسی حالت پر رہے گا۔

**2787** - وَعَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ بُجَيْرِ بْنِ أَبِي بُجَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ قَنَصٍ، وَلَا كَلْبِ مَاشِيَةٍ، نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کتا پالا' جو گھر یا مویشیوں کے لیے نہ ہو' اس کے ثواب میں ہر روز ایک قیراط کے برابر ثواب میں کمی ہوگئی' ہاں اگر شکار اور حفاظت کے لیے ہو تو جائز ہے۔

**2788** - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ فِي سَفَرٍ، فَمَرُّوا عَلَى قَبْرِ أَبِي رِغَالٍ، فَقَالُوا: مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: هَذَا قَبْرُ أَبِي رِغَالٍ، وَهُوَ أَبُو ثَقِيفٍ، وَكَانَ امْرَأً مِنْ ثَمُودَ، وَكَانَ مَنْزِلُهُ بِالْحَرَمِ، فَلَمَّا أَهْلَكَ اللّٰهُ قَوْمَهُ بِمَا أَهْلَكَهُمْ بِهِ مَنَعَهُ لِمَكَانِهِ مِنَ الْحَرَمِ، وَإِنَّهُ خَرَجَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ هَا هُنَا مَاتَ، فَدُفِنَ، وَدُفِنَ مَعَهُ غُصْنٌ مِنْ ذَهَبٍ، فَابْتَدَرْنَاهُ، فَاسْتَخْرَجْنَاهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے' ہمارا گزر ابورغال کی قبر سے ہوا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کس کی قبر ہے؟ آپ نے فرمایا: ابورغال کی قبر ہے' یہ ابوثقیف تھا' یہ قومِ ثمود سے ایک آدمی تھا' اس کا گھر حرم میں تھا' جب اللہ عزوجل نے اس کی قوم کو ہلاک کیا جو اس قوم سے ہلاک کرنے تھے اس کو ہلاک نہیں کیا' حرم میں مکان ہونے کی وجہ سے' یہ وہاں سے نکلا یہاں تک کہ یہاں پہنچا تو فوت ہوا' اس جگہ اس کو دفن کیا گیا' اس کے ساتھ سونے کی ایک ڈلی دفن کی گئی' ہم نے جلدی سے اس کی قبر کھودی اور اس کو نکال لیا۔

**2789** - وَبِهِ عَنْ رَوْحٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا عَلَى الْيَمَنِ فَقَالَ: إِنَّكَ تَقْدَمُ عَلَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا' فرمایا: تُو اہل کتاب کی ایک قوم کے پاس جا رہا ہے' ان کو سب سے پہلے اللہ کی عبادت کی دعوت دینا جب

2788- أخرجه أبو داؤد: الامارة جلد 3 صفحه 178 رقم الحديث: 3088' والبيهقي في دلائل النبوة جلد 6 صفحه 297' والبيهقي في الكبرى جلد 4 صفحه 363 رقم الحديث: 7653 .

2789- أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3 صفحه 377 رقم الحديث: 1458' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 51 .

قَوْمٍ اَهْلِ كِتَابٍ، فَلْيَكُنْ اَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ اِلَيْهِ عِبَادَةُ اللّٰهِ، فَاِذَا عَرَفُوا اللّٰهَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ، فَاِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ، فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةَ اَمْوَالِهِمْ

وہ اللہ کو پہچان لیں تو ان کو بتانا کہ ان پر دن و رات میں پانچ وقت کی نماز فرض ہے' جب وہ یہ کرلیں تو ان کو بتانا کہ اللہ عزوجل نے ان کے اموال پر زکوٰۃ فرض کی ہے۔

**2790** - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، اَنَّ اَبَا بَصْرَةَ حَمِيلَ بْنَ بَصْرَةَ لَقِيَ اَبَا هُرَيْرَةَ، وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنَ الطُّورِ، فَقَالَ: لَوْ لَقِيتُكَ قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَهُ لَمْ تَاْتِهِ، اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّمَا تُضْرَبُ اَكْبَادُ الْمَطِيِّ اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، ومَسْجِدِي هٰذَا، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى

حضرت ابوبصرہ حمیل بن بصرہ کی ملاقات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی' اس حالت میں کہ وہ طور سے واپس آ رہے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں آپ کو طور سے جانے سے پہلے ملتا تو آپ کو نہ جانے دیتا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اپنی سواریاں صرف تین مسجدوں کی طرف باندھو: مسجد حرام' مسجد نبوی' مسجد اقصیٰ۔

**2791** - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن اس پر نظر رحمت نہیں کرے گا جو تکبر سے تہبند لٹکاتا ہے۔

**2792** - وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَلَا يَدَعْ اَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَاِنْ اَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ، فَاِنَّهُ شَيْطَانٌ

حضرت سعید بن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی آگے سے گزرے تو اس کو گزرنے نہ دے' اگر وہ گزرنے پر اصرار کرے تو اس سے جھگڑا کرے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

---

**2790**- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد**2**صفحه**276** رقم الحديث: **2159** .

**2791**- أخرجه البخاری: اللباس جلد**10**صفحه**264** رقم الحديث: **5783**' ومسلم: اللباس جلد**3**صفحه **1651** .

**2792**- أخرجه البخاری: الصلاة جلد**1**صفحه**693** رقم الحديث: **509**' ومسلم: الصلاة جلد**1**صفحه**362** .

**2793** - وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَوَجَدَهُ عِنْدَ صَاحِبِهِ وَقَدْ اَضَاعَهُ، وَكَانَ قَلِيلَ الْمَالِ، فَاَرَادَ اَنْ يَشْتَرِيَهُ، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَا تَشْتَرِهِ، وَاِنْ اُعْطِيتَهُ بِدِرْهَمٍ، فَاِنَّ مَثَلَ الْعَائِدِ فِي هِبَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

حضرت سعید بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی راہ میں ایک گھوڑا دیا' آپ نے وہ گھوڑا اس کے مالک کے پاس پایا' وہ اس کو ضائع کر رہا ہے' وہ غریب آدمی تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو خریدنے کا ارادہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور اس بات کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: اس کو نہ خرید' اگرچہ وہ ایک درہم کا دے' اس کی مثال جو ہبہ کر کے واپس لیتا ہے اس طرح ہے جو کتا قے کر کے واپس چاٹ لے۔

**2794** - وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِذَا تَوَضَّاَ الْعَبْدُ، فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَشْفَارِهِ، فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِهِ، فَاِذَا مَسَحَ بِرَاْسِهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَاْسِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ بَيْنِ اُذُنَيْهِ، فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِهِ

حضرت سعید بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بندہ وضو کرتا ہے تو کلی اور ناک میں پانی ڈالتا ہے اور چہرے کو دھوتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ ابروؤں کے نیچے سے بھی' جب اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو ہاتھ کے سارے گناہ نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی' جب سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ دونوں کانوں کے بھی' جب اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے گناہ بھی نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے بھی۔

---

2793- أخرجه البخاري: الهبة جلد5صفحه278 رقم الحديث:2623' ومسلم: الهبات جلد3صفحه1239 .

2794- أخرجه النسائي: الطهارة جلد 1صفحه63 (باب مسح الأذنين مع الرأس)' وابن ماجه: الطهارة جلد 1صفحه103 رقم الحديث:282' ومالك في الموطأ: الطهارة جلد1صفحه31 رقم الحديث:30' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه426 رقم الحديث:19092 .

**2795** - وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمَرَ قَالَتْ: سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ قَتْلًا فِي سَبِيلِكَ، وَوَفَاةً فِي بَلَدِ نَبِيِّكَ قُلْتُ: وَاَنَّى يَكُونُ هٰذَا؟ قَالَ: يَاْتِي بِهِ اللّٰهُ اِذَا شَاءَ

حضرت اُم المؤمنین حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں تیری راہ میں قتل ہو جاؤں اور تیرے پیارے حبیب ﷺ کے شہر میں موت آئے۔ میں نے عرض کی: آپ یہاں بھی ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو لے آئے گا۔

**2796** - وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ، فَاَتَتْنَا ضَبَابَةٌ فَرَّقَتْ بَيْنَ النَّاسِ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ النَّاسُ؟ قُلْتُ: فَرَّقَتْ بَيْنَهُمُ الضَّبَابَةُ قَالَ: قُلْ. قُلْتُ: مَا اَقُولُ؟ قَالَ: قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ حَتّٰى خَتَمَهَا، فَقُلْتُهَا، فَقَالَ: مَا تَعَوَّذَ النَّاسُ وَالْخَلْقُ بِمِثْلِهَا

حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا مکہ کے راستے میں ہمارے پاس گوہ آئی لوگ علیحدہ علیحدہ ہو گئے مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ کہاں ہیں؟ میں نے عرض کی: گوہ کی وجہ سے علیحدہ علیحدہ ہو گئے ہیں آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے عرض کی: میں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: قل اعوذ برب الفلق مکمل اور قل اعوذ برب الناس مکمل پڑھی۔ تو آپ نے فرمایا: جس سے لوگ پناہ مانگتے ہیں اور مخلوق بھی اس کی مثل پناہ مانگتی ہے۔

**2797** - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ) (النور: 4) قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ: لَوْ اَنِّي رَاَيْتُ مَعَ اَهْلِي رَجُلًا، اَنْتَظِرُ حَتّٰى اَجِيءَ بِاَرْبَعَةٍ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ قَالَ: لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، وَلَوْ رَاَيْتُهُ لَعَاجَلْتُهُ بِالسَّيْفِ، فَقَالَ: انْظُرُوا يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، مَا يَقُولُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: وہ لوگ جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں پھر چار گواہ نہیں لا سکتے ہیں۔ حضرت سعد بن عبادہ نے عرض کی: اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پاؤں تو میں چار مرد لانے تک انتظار کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! اگر میں اس حالت میں دیکھوں گا تو تلوار سے جلدی

2795- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد1 صفحه53-54 .

سَيِّدُكُمْ، إِنَّ سَعْدًا لَغَيُورٌ، وَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ، وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَغْيَرُ مِنِّي

جلدی مار دوں گا۔ آپ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! دیکھو! تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے' بے شک سعد غیرت مند ہے' میں اس سے زیادہ غیرت مند ہوں' اللہ عزوجل مجھ سے زیادہ غیرت مند ہے۔

**2798** - وَبِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ فَاطِمَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا، فَشَكَتْ إِلَيْهِ الْعَمَلَ، فَقَالَ: مَا أَلْفَيْتِهِ عِنْدَنَا ثُمَّ قَالَ: أَلَا أَدُلُّكِ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْ خَادِمٍ؟ تُسَبِّحِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُحَمِّدِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وتُكَبِّرِينَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ حِينَ تَأْخُذِينَ مَضْجَعَكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے پاس آئیں اور ایک خادم مانگنے لگیں' کام کی شکایت کرنے لگیں' آپ نے فرمایا: ابھی خادم ہمارے پاس نہیں آیا' پھر فرمایا: کیا میں آپ کو خادم سے بہتر نہ بتاؤں! تینتیس مرتبہ سبحان اللہ' تینتیس مرتبہ اللہ اکبر' تینتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو' جب سونے کے لیے بستر پر آؤ۔

**2799** - وَبِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ عَلَى رَجُلٍ ادَّعَى مَوْلَى قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اس آدمی پر جو اپنے آقا کے علاوہ اپنی نسبت کسی اور آقا کی طرف کرتا ہے۔

**2800** - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا قَالَ لِجِبْرِيلَ: إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا، فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ، فَيُنَادِي جِبْرِيلُ أَهْلَ السَّمَاءِ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ، فَيُحِبُّونَهُ، ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام کو فرماتا ہے کہ میں فلاں بندہ سے محبت کرتا ہوں' حضرت جبریل اس سے محبت کرتے ہیں اور حضرت جبریل آسمان والوں میں اعلان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل فلاں بندہ سے محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو' وہ اس سے محبت کرتے ہیں' اس کے بعد اس

2798- أخرجه مسلم: الذكر جلد4صفحه2094 .

2799- أخرجه مسلم: العتق جلد2صفحه1146' وأبو داؤد: الأدب جلد4صفحه332 رقم الحديث: 5114 .

2800- أخرجه البخاري: التوحيد جلد13صفحه469 رقم الحديث: 7485' ومسلم: البر جلد4صفحه2030 .

وَالشَّرُّ عَلَى ذَلِكَ

کی مقبولیت زمین والوں میں پھیلا دی جاتی ہے' بُرے انسان کی بھی اسی طرح۔

**2801** - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ، وَقَدِ اسْتُخْلِفَ رَجُلٌ مِنْ بَنِى غِفَارٍ يُقَالُ لَهُ: سِبَاعُ بْنُ عُرْفُطَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ، فَصَلَّيْنَا مَعَهُ الْغَدَاةَ، فَقَرَاَ فِى الرَّكْعَةِ الْاُولَى سُورَةَ مَرْيَمَ، وَفِى الْاُخْرَى وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ، وَكَانَ فِينَا رَجُلٌ يُطَفِّفُ، فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنَ الصَّلَاةِ قُلْنَا: وَيْلٌ لِفُلَانٍ، ثُمَّ اَتَيْنَاهُ، فَلَحِقْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ فَتَحَ خَيْبَرَ، فَاسْتَاْذَنَ النَّاسَ اَنْ يَقْسِمَ لَنَا مِنَ الْغَنَائِمِ، فَاَذِنُوا لَهُ، فَقَسَمَ لَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم مدینہ آئے تو بنی غفار سے ایک آدمی کو مدینہ چھوڑ آئے' اس کو سباع بن عرفطہ کہا جاتا تھا' ہم نے اس کے پیچھے نماز پڑھی' اس نے پہلی رکعت میں سورۂ مریم اور دوسری میں ویل للمطففین' ہم میں ایک آدمی تھا کم تولنے والا' ہم جب نماز سے فارغ ہوئے' ہم نے کہا: فلاں کے لیے ہلاکت ہے' پھر اس کے پاس آئے' ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملے' آپ نے خیبر فتح کر لیا تھا' لوگوں نے ہمارے لیے مالِ غنیمت تقسیم کرنے کی اجازت مانگی' آپ نے ان کو اجازت دے دی' ہمارے درمیان مالِ غنیمت تقسیم کیا۔

**2802** - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِى بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ اَنْ يَثْنِىَ الرَّجُلُ اِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى فِى الصَّلَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناپسند کرتے تھے کہ کوئی آدمی ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے نماز کی حالت میں۔

**2803** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ اَبُو عَبَّادٍ الذَّارِعُ قَالَ: نا عَدِىُّ بْنُ اَبِى عُمَارَةَ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کیڑے گھروں میں ہوتے ہیں' جب تم میں سے کوئی گھر داخل ہو تو یہ پڑھ لیا کرے: ''اللّٰهم انى اعوذ بك من الخبث والخبائث ومن

---

2802- أخرجه الطحاوى فى شرح المعانى جلد4صفحه277 .

2803- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه2 رقم الحديث:6' وابن ماجه: الطهارة جلد 1صفحه108 رقم الحديث: 296' وأحمد: المسند جلد4صفحه451 رقم الحديث: 19308 . انظر: تلخيص الحبير جلد 1 صفحه115 رقم الحديث:9 .

الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَإِذَا دَخَلَهَا اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ إِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ، وَمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

الشيطان الرجيم"۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عَدِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ قَطَنٌ

یہ حدیث قتادہ' حضرت انس سے اور قتادہ سے صرف عدی ہی روایت کرتے ہیں اور عدی سے صرف اکیلے قطن ہی روایت کرتے ہیں۔

**2804** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ قَالَ: نا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدَكُمْ رَهْبَةُ النَّاسِ اَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ إِذَا رَآهُ، اَوْ يُذَكِّرَ بِعَظِيمٍ، فَإِنَّهُ لَا يُقَرِّبُ مِنْ اَجَلٍ، وَلَا يُبَاعِدُ مِنْ رِزْقٍ اَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ اَوْ يُذَكِّرَ بِعَظِيمٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب حق دیکھے تو اس کو حق کہنے سے لوگوں کا ڈر نہ روکے کیونکہ حق کہنے سے نہ موت قریب آتی ہے نہ رزق کم ہوتا ہے یا بڑے کا ذکر کرنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُعَلَّى اِلَّا جَعْفَرٌ

یہ حدیث معلّٰی سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2805** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُسِفَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا كَاَدْنَى صَلَاةٍ صَلَّيْتُمُوهَا

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب سورج کو گرہن لگے تو اس کے ختم ہونے تک نماز پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں اور ہشام سے اکیلے معاذ روایت کرتے ہیں۔

**2805**- اخرجه النسائي: الكسوف جلد3صفحه115-118 (باب نوع آخر).

**2806** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ قَالَ: نا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ اَبِي بَرْزَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، وَعَنِ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا

حضرت مغیرہ بن ابی برزہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد (دنیوی) گفتگو کرنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ

اس حدیث کو حضرت مغیرہ سے صرف حضرت خالد ہی روایت کرتے ہیں' اس کے ساتھ عثمان اکیلے ہیں۔

**2807** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَبُو رَجَاءٍ الْكَلْبِيُّ قَالَ: نا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَيْنَ النِّسَاءُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَهَبَ الرِّجَالُ بِالْفَضْلِ وَالْجِهَادِ، فَمُرْنَا بِعَمَلٍ نُدْرِكُ بِهِ فَضْلَ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَالَ: مِهْنَةُ اِحْدَاكُنَّ فِي بَيْتِهَا تُدْرِكُ بِهِ عَمَلَ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتیں حضور ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کرنے لگیں: یارسول اللہ! مرد ہم سے فضیلت لے گئے جہاد کرنے کے ساتھ' ہم کو ایسے عمل کے متعلق بتائیں جسے کرنے سے ہم جہاد کے ثواب کو پالیں؟ آپ نے فرمایا: تم میں سے جو عورت اپنے گھر میں رہ کر کوئی عمل کرے تو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا ثواب پالے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا رَوْحٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف روح ہی روایت کرتے ہیں۔

**2808** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، اَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عَوْبَدُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَنَسُ، اَحْسِنِ الْوُضُوءَ يَزِدْ فِي عُمُرِكَ، وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَقِيتَ مِنْ اُمَّتِي تَكْثُرْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے انس! اچھا وضو کر! تیری عمر میں اضافہ ہوگا' میری اُمت سے جو آپ کو ملے اس کو سلام کر' تیری نیکیاں زیادہ ہوں گی' جب تُو گھر داخل ہو تو سلام کرے تو تیرے گھر میں خیر زیادہ ہوگی' بچوں پر رحم کر'

**2806**- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه59 رقم الحديث: 568' ومسلم: المساجد جلد1صفحه447 .

**2808**- أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد6صفحه427 رقم الحديث: 8761-8766 . انظر: الدر المنثور جلد5 صفحه59-60 .

حَسَنَاتُكَ، وَإِذَا دَخَلْتَ مَنْزِلَكَ فَسَلِّمْ يَكْثُرْ خَيْرُ بَيْتِكَ، وَارْحَمِ الصَّغِيرَ، وَوَقِّرِ الْكَبِيرَ

بڑوں کا احترام کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ إِلَّا ابْنُهُ عَوْبَدٌ

یہ حدیث ابوعمران سے ان کے بیٹے عوسب ہی روایت کرتے ہیں۔

**2809** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ، وَعَنِ الْجَلَّالَةِ، وَرُكُوبِهَا، وَأَكْلِ لَحْمِهَا وَنَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَتِهَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت اور جلالہ (وہ جانور جو مینگنیاں کھاتا ہو) سے اور اس پر سوار ہونے اور اس کا گوشت کھانے سے منع کیا اور منع فرمایا عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع کیا جائے۔

**2810** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: افْتَخَرَ أَهْلُ الْإِبِلِ وَأَهْلُ الْغَنَمِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْإِبِلِ، وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اونٹوں اور بکریوں والوں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاں فخر کیا، حضور ﷺ نے فرمایا: فخر اور تکبر اونٹ والوں میں ہے، سکون اور وقار بکریوں والوں میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث حجاج سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2811** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ

حضرت نافع بن عبد حارث فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ کے باغوں میں سے ایک باغ میں داخل ہوئے، آپ کنواں کے اوپر بیٹھ گئے، حضرت ابوبکر

---

**2810**- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه118 رقم الحديث: 11924 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه68 .

**2811**- أخرجه أحمد جلد4صفحه408 . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه59 .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ، وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا مِنْ حَوَائِطِ الْمَدِينَةِ، فَجَلَسَ عَلَى قُفِّ الْبِئْرِ، فَجَاءَ اَبُو بَكْرٍ يَسْتَاْذِنُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ يَسْتَاْذِنُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ يَسْتَاْذِنُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ مَعَ بَلَاءٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ

آئے اجازت مانگنے لگے' آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو اور اس کو جنت کی خوشخبری دے دو! پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے' اجازت مانگنے لگے' آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو اور خوشخبری دے دو اور جنت کی خوشخبری دو! پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دے اور جنت کی خوشخبری دے اور آزمائش کے ساتھ۔

یہ حدیث موسیٰ سے صرف عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں۔

**2812** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ الدَّانَاجُ قَالَ: حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ اَبِي هُرَيْرَةَ، فَكَانَ يُكَبِّرُ اِذَا خَفَضَ وَاِذَا رَفَعَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: اِنَّهُ سُنَّةُ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّانَاجِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو آپ تکبیر کہتے تھے جب سر نیچے کرتے اور سر کو اُٹھاتے' سو میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: ابوالقاسم ﷺ کی یہی سنت ہے۔

اس حدیث کو عبداللہ الداناج سے صرف عبدالعزیز بن مختار ہی روایت کرتے ہیں۔

**2813** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ جِبْرِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَاوَلَهُ يَدَهُ، فَاَبَى اَنْ يَتَنَاوَلَهَا، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد' ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت جبریل کے سامنے ہوئے' آپ نے حضرت جبریل علیہ السلام کا ہاتھ پکڑا' حضرت جبریل نے پکڑنے سے انکار کر دیا' حضور ﷺ نے پانی مانگا وضو کے لیے' پھر اپنا ہاتھ حضرت جبریل علیہ السلام کے ہاتھ میں دیا تو حضرت

---

**2812**- أخرجه البخاري: الأذان جلد**2**صفحه**317** رقم الحديث: **788**' وأحمد: المسند جلد **1**صفحه**380** رقم الحديث:**2660** .

فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ نَاوَلَهُ يَدَهُ، فَتَنَاوَلَهَا، فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ: مَا مَنَعَكَ اَنْ لَا تَأْخُذَ بِيَدِى؟ قَالَ: اِنَّكَ اَخَذْتَ بِيَدِ يَهُودِيٍّ، فَكَرِهْتُ اَنْ تَمَسَّ يَدِى يَدًا مَسَّتْهَا يَدُ كَافِرٍ

جبریل نے پکڑا' آپ نے فرمایا: اے جبریل! آپ کو میرا ہاتھ پکڑنے سے کیا رکاوٹ تھی؟ حضرت جبریل نے عرض کی: آپ نے اپنے ہاتھ سے یہودی کا ہاتھ پکڑا تھا' میں ناپسند کرتا ہوں اس ہاتھ کو چھونا جس ہاتھ کو کافر کے ہاتھ نے چھوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ سَعِيدٌ

یہ حدیث ہشام سے عمر روایت کرتے ہیں اور عمر سے اکیلے سعید روایت کرتے ہیں۔

**2814** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِى الرَّبِيعِ قَالَ: نا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، وَمَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، وَجَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِى ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَاِيَّاكُمْ اَنْ يَطْلُبَكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' تم ڈرو کہ اللہ عزوجل تم سے اپنے ذمہ کا مطالبہ نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ اِلَّا سَعِيدٌ

صالح سے یہ حدیث صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

**2815** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى اَبُو مَالِكٍ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِى بَلْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَاَبْعَثَنَّ رَجُلًا لَا يُخْزِيهِ اللّٰهُ، فَبَعَثَ اِلَى عَلِيٍّ وَهُوَ فِى الرَّحَى يَطْحَنُ، وَمَا كَانَ اَحَدُكُمْ يَطْحَنُ، فَجَائُوا بِهِ اَرْمَدَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا اَكَادُ اُبْصِرُ، فَنَفَثَ فِى عَيْنَيْهِ، وَهَزَّ الرَّايَةَ ثَلَاثَ مِرَارٍ، ثُمَّ دَفَعَهَا اِلَيْهِ، فَفُتِحَ لَهُ، فَجَاءَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ، ثُمَّ قَالَ لِبَنِى عَمِّهِ: اَيُّكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن فرمایا: میں ضرور ایک ایسے آدمی کو بھیجوں گا جس کو اللہ عزوجل نامراد نہیں بھیجے گا' آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کو بھیجا' آپ رضی اللہ عنہ چکی چلا رہے تھے' آپ آئے تو آپ کی آنکھوں میں درد تھی' عرض کی: یا نبی اللہ! میری آنکھ ٹھیک نہیں ہے' آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں دَم کیا اور تین مرتبہ جھنڈے کو ہلایا' پھر آپ نے جھنڈا حضرت علی کو دیا' اللہ عزوجل نے آپ کو فتح دی۔

---

**2814**- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد6صفحه173 .

يَتَوَلَّانِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ فَقَالَ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ: يَا فُلَانُ، أَتَتَوَلَّانِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ ، ثَلَاثًا؟ فَيَقُولُ: لَا ـ حَتَّى مَرَّ عَلَى آخِرِهِمْ، فَقَالَ عَلِيٌّ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَنَا وَلِيُّكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ: وَبَعَثَ أَبَا بَكْرٍ بِسُورَةِ التَّوْبَةِ، وَبَعَثَ عَلِيًّا عَلَى أَثَرِهِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا عَلِيُّ، لَعَلَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ سَخِطَا عَلَيَّ، فَقَالَ عَلِيٌّ: لَا، وَلَكِنْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِي أَنْ يُبَلِّغَ عَنِّي إِلَّا رَجُلٌ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ قَالَ: وَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَهُ عَلَى عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: 33) وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ بَعْدَ خَدِيجَةَ مِنَ النَّاسِ قَالَ: وَسَرَى عَلِيٌّ بِنَفْسِهِ، لَبِسَ ثَوْبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَامَ عَلَى مَكَانِهِ قَالَ: وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَرْمُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس آپ حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کو لے کر آئے' پھر آپ نے اپنے چچازاد بھائیوں سے کہا کہ تم میں کون مجھے دنیا و آخرت میں دوست بنائے گا؟ ان میں سے ہر ایک آدمی کو فرمایا: اے فلان! کیا تو مجھے دنیا و آخرت میں دوست بنائے گا؟ تین مرتبہ فرمایا' اس نے عرض کی: نہیں! یہاں تک کہ آخری سے کہا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں آپ کو دنیا و آخرت میں دوست رکھتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو میرا دوست ہے دنیا و آخرت میں۔ آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو سورۂ توبہ میں نازل ہونے والے حکم بیان کرنے کے لیے بھیجا۔ ان کے پیچھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: اے علی! ہوسکتا ہے اللہ اور اس کے رسول مجھ سے ناراض ہوں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! لیکن حضور ﷺ نے فرمایا: میرے لیے مناسب نہیں ہے کہ میرا پیغام وہی آدمی پہنچائے جو مجھ سے ہو اور میں اس سے ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنا کپڑا حضرت علی و فاطمہ و حسن و حسین رضی اللہ عنہم پر رکھا' پھر فرمایا: اللہ عزوجل! میں ارادہ کرتا ہوں کہ تم ان سے پلیدی لے جاؤ' اے اہل بیت! تم کو خوب پاک کردے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد تمام صحابہ سے پہلے اسلام لائے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ خوش ہوئے تھے' جب ہجرت کے وقت حضور

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کپڑا لے کر آپ کے بستر پر سو گئے تھے، مشرکین حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیچھا کرتے تھے۔

**2816** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ: نا اَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عِصَابَةٍ قَدْ اَقْبَلَتْ، فَقَالَ: اَتَتْكُمُ الْاَزْدُ اَحْسَنُ النَّاسِ وُجُوهًا، وَاَعْذَبُهُ اَفْوَاهًا واَصْدَقُهُ لِقَاءً وَنَظَرَ اِلَى كَبْكَبَةٍ قَدْ اَقْبَلَتْ، فَقَالَ: مَنْ هَذِهِ؟ قَالُوا: هَذِهِ بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اجْبُرْ كَسِيرَهُمْ وآوِ طَرِيدَهُمْ، وَلَا تُرِنِي مِنْهُمْ سَائِلًا

حضرت ابوعمران محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد، ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' ان کے دادا کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گروہ کو دیکھا کہ وہ آ رہا ہے' آپ نے فرمایا: تمہارے پاس قبیلہ ازد کے لوگ آئے ہیں' جو لوگوں میں زیادہ خوبصورت ہیں چہرے کے لحاظ سے اور منہ کے میٹھے ہیں' ملاقات کرنے میں زیادہ سچے ہیں' آپ نے کبکبہ کی طرف دیکھا کہ وہ بھی آ رہا ہے' آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: بکر بن وائل ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! ان کے کمزور کو پورا مال عطا فرما اور ان کے دھتکارے ہوئے کو پناہ دے اور ان میں سے کوئی گداگر نہ ہو۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عبداللہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

**2817** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا مُطِيعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَحَبَّبَ اِلَى النَّاسِ بِمَا يُحِبُّونَ، وَبَارَزَ اللّٰهَ بِمَا يَكْرَهُونَ، لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں سے محبت کا اظہار کرتے ہیں ایسی چیزوں کے ساتھ جن کو پسند کرتے ہیں' جو اللہ سے مقابلہ کرتے ہیں ایسی چیزوں کے ساتھ جن کو ناپسند کرتے ہیں تو اللہ عزوجل سے ملے گا تو اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث اسی سند سے روایت کی گئی ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**2818** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ اَرْقَمَ قَالَ: نا السَّرِيُّ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُفْرٌ بِاللّٰهِ: ادِّعَاءُ نَسَبٍ لَا يُعْرَفُ، وَكُفْرٌ بِاللّٰهِ: تَبَرُّؤٌ مِنْ نَسَبٍ وَاِنْ دَقَّ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غیر معروف نسب کا دعویٰ کرنا اللہ کا انکار کرنا ہے' نسب سے بری ہونا اگرچہ تھوڑا ہی ہو' تب بھی اللہ کا انکار کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا السَّرِيُّ

یہ حدیث بیان سے صرف سری روایت کرتے ہیں۔

**2819** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكْفِيكُمْ مِنَ الْحَيَّةِ ضَرْبَةٌ بِسَوْطٍ، اَصَبْتُمُوهَا اَوْ خَطَاْتُمُوهَا

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سانپ کو مارنے کے لیے ایک ضرب ہی کافی ہے' چاہے وہ لگ جائے یا غلط ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث عثمان سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

**2820** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيُّ قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس موجود تھے' آپ نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل واجب ہے ہر بالغ پر اور مسواک کرنا اور خوشبو لگانا۔

---

2820- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه423 رقم الحديث: 880' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه581 .

وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ، وَأَنْ يُسْتَنَّ، وَأَنْ يَمَسَّ طِيبًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا حِرْمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ

شعبہ سے حدیث صرف حرمی بن عمارہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2821 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِي رَمَضَانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے رمضان میں پچھنا لگوایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا يُوسُفُ

یہ حدیث اعمش سے صرف یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

2822 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبُولَنَّ فِي الْمَاءِ النَّاقِعِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي فَرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ

یہ حدیث ابن ابی فروہ سے صرف عبدالسلام ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں سلیمان اکیلے ہیں۔

2823 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا أَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بہت زیادہ نبیذ اور چھونے سے منع کیا۔

---

2822- أخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد1صفحه124 رقم الحديث: 345 .

2823- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه420 رقم الحديث: 2145' وأحمد: المسند جلد 2صفحه610 رقم الحديث: 9995 .

عَنِ النِّبَاذِ وَاللِّمَاسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں۔

**2824** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُصَلِّيَنَّ اَحَدُكُمْ وَهُوَ يَجِدُ مِنَ الْاَذَى شَيْئًا يَعْنِي الْغَائِطَ وَالْبَوْلَ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس حالت میں نماز نہ پڑھے کہ جب بول و براز کی حاجت ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَخِيهِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث زہری سے صرف ان کے بھائی کے بیٹے اور ان سے صرف واقدی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2825** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ ابْنُ اَخِي، حَزْمٍ الْقُطَعِيِّ قَالَ: نا الْخَصِيبُ بْنُ جَحْدَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْدَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: شَكَى رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوءَ الْحِفْظِ، فَقَالَ: اسْتَعِنْ بِيَمِينِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضورﷺ سے شکایت کی حافظہ کے کمزور ہونے کی آپ نے فرمایا: اپنے دائیں ہاتھ سے مدد طلب کی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث عبیداللہ بن ابی بکر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

**2826** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

---

2824- أخرجه الطبراني في الكبير جلد20صفحه20-22 .

2826- أخرجه البخاري: الهبة جلد 5صفحه260 رقم الحديث: 2595' وأحمد: المسند جلد 6صفحه196 رقم الحديث: 25476 .

بْنُ سَيْفٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، ابْنُ اَخِي حَزْمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: سَاَلَتْ عَائِشَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي جَارَيْنِ، فَبِاَيِّهِمَا اَبْدَاُ؟ فَقَالَ: بِاَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا

عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! میرے دو پڑوسی ہیں میں ان میں سے کس کو پہلے دوں؟ آپ نے فرمایا: جو تیرے دروازے کے زیادہ قریب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا ابْنُ اَخِي حَزْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث عبیداللہ سے ان کے بھائی کے بیٹے حزم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

**2827** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلًا اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ اَنْ يَقُولَ: اللّٰهُمَّ وَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب تو اپنے بستر پر آئے تو یہ دعا پڑھ لیا کر: ''اللّٰهم انی وجهت وجهی الیك الی آخره''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ وَحَبِيبٍ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث عبداللہ بن مختار اور حبیب سے صرف حماد روایت کرتے ہیں۔

**2828** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تین جمعہ بغیر عذر کے چھوڑے اللہ عزوجل اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

**2827**- أخرجه البخاري: التوحيد جلد**13**صفحه**471** رقم الحديث: **7488**' ومسلم: الذكر جلد**4**صفحه**2082** .

**2828**- أخرجه ابن ماجه: الاقامة جلد **1**صفحه**357** رقم الحديث: **1126**' وأحمد: المسند جلد **3**صفحه**407** رقم الحديث: **14571** . انظر: تلخيص الحبير جلد**2**صفحه**56** .

تَرَكَ ثَلَاثَ جُمُعَاتٍ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ طُبِعَ عَلَى قَلْبِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَسَّانُ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ

یہ حدیث محمد بن عمرو' ابوسلمہ سے' وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور محمد بن عمرو سے صرف ابومعشر روایت کرتے ہیں' ابومعشر سے اکیلے حسان ہی روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے محمد بن عمرو سے روایت کیا ہے' وہ عبیدہ بن سفیان سے' وہ ابوالجعد الضمری روایت کرتے ہیں۔

**2829** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: دَفَعَ اِلَيْنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، كِتَابًا، وَقَالَ: سَمِعْتُهُ مِنْ اَبِي فَكَانَ فِيهِ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْرَمَ فِي حَجَّتِهِ فِي اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے رات کی دونمازوں میں سے کسی ایک نماز کے وقت حج کا احرام باندھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُعَاذٌ فِي كِتَابِهِ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام اور ہشام سے معاذ روایت کرتے ہیں اپنی کتاب میں۔

**2830** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْخَيَّاطُ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي كَرِبٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ان ایڑیوں کے لیے ہلاکت ہے جہنم کی آگ سے جو وضو کے وقت خشک رہ جاتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ

یہ حدیث عمرو سے صرف ابوعبیدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2831** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین دوا جو تم استعمال کرتے ہو' وہ پچھنا اور

2830- أخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحه 155 رقم الحديث: 454' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 452 رقم الحديث: 14976 .

سَعِيدِ بْنِ اَبِى عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ

قُسط بحری ہے۔ (قُسط سے مراد ہندوستان میں پیدا ہونے والی وہ لکڑی ہے جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے اور بحری کا معنی سمندری ہے)

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ حدیث قتادہ سے سعید ہی روایت کرتے ہیں اور سعید سے عبدالوہاب اکیلے روایت کرتے ہیں۔

**2832** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، خَتَنُ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِىَ بِى عَلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا، فَاِذَا فِيهَا رِجَالٌ تُقْرَضُ اَلْسِنَتُهُمْ وَشِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ فَقَالَ: هٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ اُمَّتِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے معراج کی رات آسمانِ دنیا پر لے جایا گیا' اس میں کچھ لوگ ایسے تھے جو اپنی زبانیں اور ہونٹ کاٹ رہے تھے آگ کی قینچیوں سے' میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ آپ کی اُمت کے خطیب حضرات ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ خَتَنِ مَالِكٍ اِلَّا هِشَامٌ

یہ حضرت مغیرہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

**2833** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ قَالَ: نا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، لَوْ كَانَ عِنْدَنَا اَحَدٌ يُحَدِّثُنَا فَاغْتَنَمْتُهَا مِنْهُ، فَقُلْتُ: اَفَلَا نَبْعَثُ اِلَى اَبِى بَكْرٍ؟ فَسَكَتَ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، لَوْ كَانَ عِنْدَنَا اَحَدٌ يُحَدِّثُنَا فَاغْتَنَمْتُهَا مِنْهُ، فَقُلْتُ: اَلَا نَبْعَثُ اِلَى عُمَرَ؟ فَسَكَتَ عَنِّى، وَدَعَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھی' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر ہمارے پاس کوئی ہوتا ہم اس کو وہ بات بیان کرتے' میں نے عرض کی: کیا ہم حضرت ابوبکر کی طرف کسی کو بھیجیں؟ آپ خاموش رہے' پھر فرمایا: اے عائشہ! اگر ہمارے پاس کوئی ہوتا ہم اس کو بات بیان کریں! میں نے عرض کی: کیا ہم عمر کی طرف کسی کو بھیجیں؟ آپ نے کچھ دیر مجھ سے گفتگو نہ کی' آپ نے دعا کی تو دیکھا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اجازت مانگ رہے تھے' آپ نے اجازت

2832- اخرجه أبو نعيم في الحلية جلد2صفحه386-387 .

وَصِيفًا لَهُ، فَسَارَّهُ، فَإِذَا عُثْمَانُ يَسْتَأْذِنُ، فَأَذِنَ لَهُ، فَأَكَبَّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَكَبَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَجَعَلَ يَتَسَارَّانِ، وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي مَا يَقُولَانِ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ وَلَّى، فَنَادَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ، عَسَى أَنْ يُقَمِّصَكَ اللّٰهُ قَمِيصًا، فَإِنْ أَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ، ثَلَاثَ مِرَارٍ، فَقُلْتُ لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، أَيْنَ كُنْتِ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ؟ فَقَالَتْ: نَسِيتُهُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، حَتَّى قُتِلَ الرَّجُلُ

دی، آپ رسول اللہ ﷺ کے قریب ہوئے رسول اللہ ﷺ ان کے قریب ہوئے، دونوں آہستہ آہستہ گفتگو کرنے لگے، اللہ کی قسم! میں نہیں جانتی کہ دونوں نے کیا گفتگو کی، جب آپ نے سر اُٹھایا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ چلے، حضور ﷺ نے پکارا: اے عثمان! یقیناً اللہ آپ کو خلافت عطا کرے گا، جب منافقین اس کو اُتروانے کی کوشش کریں تو اس خلعت کو مت اُتارنا، تین مرتبہ فرمایا۔ میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! آپ کہاں تھیں اس حدیث کے ظہور کے وقت؟ آپ نے فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! میں بھول گئی تھی یہاں تک کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو قتل کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ فَرَجٌ

یہ حدیث زہری سے صرف زبیدی روایت کرتے ہیں اور اس حدیث کو اکیلے فرج روایت کرتے ہیں۔

**2834** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ أَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ شَرْقًا وَغَرْبًا، وَيُوتِرُ عَلَيْهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنی سواری پر نفل اور وتر پڑھتے تھے، جس طرف بھی اس کا منہ ہوتا خواہ اس کا منہ مشرق اور مغرب کی طرف ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا الْفَضْلُ

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

**2835** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: نا

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تین چیزیں

2834- أخرجه البخاري: التقصير جلد2صفحه669 رقم الحديث:1098، ومسلم: المسافرين جلد1صفحه487 .

2835- أخرجه الطبراني في الكبير جلد20صفحه224 رقم الحديث:522 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه162 .

عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْجِسْرِیِّ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ یَسَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا: قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَاِضَاعَةَ الْمَالِ

تمہارے لیے ناپسند کی ہیں: قیل و قال کرنا اور زیادہ سوال کرنا' مال ضائع کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ قُتَيْبَةَ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' عمران سے روایت کرنے میں ابن قتیبہ اکیلے ہیں۔

**2836** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُوسَى قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُلِقَ ابْنُ آدَمَ اِلَى جَنْبِهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ مَنِيَّةً، اِنْ اَخْطَاَهُ مَنَايَاهُ دُفِعَ فِي الْهَرَمِ حَتَّى يَمُوتَ

حضرت مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے انسان کے لیے ننانوے بیماریاں پیدا کی ہیں' اگر ان سے بچ جائے گا تو بڑھاپا آئے گا یہاں تک کہ موت آ جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَلْمٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں اور عمران سے مسلم اکیلے روایت کرنے والے ہیں۔

**2837** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَزْدِيِّ، عَنْ غَرْفَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَاُتِيَ بِالْبُدْنِ، فَقَالَ: ادْعُوا لِي اَبَا الْحَسَنِ فَدَعَا عَلِيًّا فَقَالَ: خُذْ بِاَسْفَلِ الْحَرْبَةِ وَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَعْلَاهَا، فَلَمَّا فَرَغَ رَكِبَ الْبَغْلَةَ وَاَرْدَفَ عَلِيًّا

حضرت عرفہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھا' آپ اونٹ پر سوار تھے' آپ نے فرمایا: میرے پاس ابوالحسن کو بلاؤ! حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا گیا' آپ نے فرمایا: نیچے سے پکڑو' رسول اللہ ﷺ نے اوپر سے پکڑا' جب فارغ ہوئے تو آپ خچر پر سوار ہوئے اور اپنے پیچھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سوار کرلیا۔

---

**2836**- أخرجه الترمذي: القدر جلد**4**صفحه**455** رقم الحديث: **2150**' وأبو نعيم في الحلية جلد**2**صفحه**211** .

**2837**- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد **2**صفحه**153-154** رقم الحديث: **1766**' والطبراني في الكبير جلد **18** صفحه**261-262** رقم الحديث: **655** .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ غَرْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

یہ حدیث غرفہ سے اسی سند سے روایت ہے' غرفہ سے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مہدی اکیلے ہیں۔

**2838** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نا جَارِيَةُ بْنُ هَرِمٍ الْفُقَيْمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ الْحُبْرَانِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، أَوْ رَدَّ عَلَيَّ شَيْئًا أَمَرْتُ بِهِ، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے یا اپنے حکم کو رد کر دے جس کا میں نے حکم دیا تو اس کو چاہیے کہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ

یہ حدیث ابوکبشہ' حضرت ابوبکر سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' ابوکبشہ سے روایت کرنے میں عمرو بن مالک اکیلے ہیں۔

**2839** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَلَفٍ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّمَرِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَرْحَةَ التَّنُوخِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فِيمَا نَجَاةُ هَذِهِ الْأُمَّةِ؟ فَقَالَ: فِي الْكَلِمَةِ الَّتِي أَرَدْتُ عَلَيْهَا عَمِّي، فَأَبَاهَا: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس اُمت کی نجات کس میں ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کلمہ جو میں نے اپنے چچا پر پیش کیا تھا اور اس نے پڑھنے سے انکار کیا' وہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث زہری سے صرف عمر بن سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

**2840** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، قَالَ عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِيُّ: أَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ طواف کر

---

2838- أخرجه أبو يعلى في مسنده رقم الحديث: 73 .

عُمَرُ، مَوْلَى آلِ مَنْظُورِ بْنِ سَيَّارٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، اِذِ انْقَطَعَ شِسْعُهُ، فَحَلَّ رَجُلٌ شِسْعًا مِنْ نَعْلِهِ، ثُمَّ نَاوَلَهُ اِيَّاهُ، فَاَبَى اَنْ يَاْخُذَهُ، وَقَالَ: هٰذِهِ اَثَرَةٌ، وَلَا اَقْبَلُ اَثَرَةً

رہے تھے' اچانک آپ کی نعلین کا تسمہ ٹوٹ گیا' پھر ایک آدمی نے اپنی نعلین کا تسمہ پکڑا' آپ نے پکڑنے سے انکار کر دیا اور فرمایا: یہ ترجیح ہے' میں ترجیح کو قبول نہیں کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عُمَرُ مَوْلَى آلِ سَيَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث عاصم سے عمر مولیٰ آلِ سیار روایت کرتے ہیں' عمر سے عمر بن علی روایت کرتے ہیں۔

**2841** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ قَالَ: نا وَاصِلٌ، مَوْلَى اَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا خَرَجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر کا ارادہ کرتے تو آپ جمعرات کو نکلتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث واصل سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں' ابن علاثہ سے روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

**2842** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّازِيُّ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اَحَدٌ مِنْكُمْ سَفَرًا فَلْيُسَلِّمْ عَلَى اِخْوَانِهِ، فَاِنَّهُمْ يَزِيدُونَهُ بِدُعَائِهِمْ اِلَى دُعَائِهِ خَيْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک سفر کا ارادہ کرے تو اُس کے لیے ضروری ہے کہ اپنے بھائیوں کو سلام کرے کیونکہ جب ان کی دعا' اس کی دعا کے ساتھ مل جائے گی تو بھلائی بڑھ جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو

اس حدیث کو سہیل سے صرف یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس حدیث کے ساتھ عمرو منفرد ہیں۔

**2843** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ اَبِي سَارَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَحَقَ الْإِسْلَامُ شَيْئًا مَحْقَ الشُّحِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اسلام کنجوسی و لالچ کے مٹانے کی طرح کسی شی کونہیں مٹاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ اَبِي سَارَةَ. تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

اس حدیث کوحضرت ثابت سے صرف علی بن ابی سارہ روایت کرتے ہیں' اس حدیث کے ساتھ عمرو بن حصین منفرد ہیں۔

**2844** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ اَبِي سَارَةَ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُكَفِّرُوا اَحَدًا مِنْ اَهْلِ قِبْلَتِكُمْ بِذَنْبٍ وَاِنْ عَمِلُوا بِالْكَبَائِرِ وَصَلُّوا مَعَ كُلِّ اِمَامٍ، وَجَاهِدُوا مَعَ كُلِّ اَمِيرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: کسی گناہ کی وجہ سے اہل سنت و جماعت کے کسی فرد پر کفر کا فتویٰ نہ لگاؤ' اگرچہ وہ گناہِ کبیرہ کا مرتکب ہو' ہرامام کے پیچھے نماز پڑھ لو اور ہر کمانڈر کے ساتھ مل کر جہاد میں شریک رہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ اَبِي سَارَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث علی بن زید سے صرف علی بن ابی سارہ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کے ساتھ حضرت عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

**2845** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ سَعْدَانَ قَالَ: نا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، وَاَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى بَيَاضِ خَدِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُم

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا میں رسول کریم ﷺ کے دونوں رخساروں کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں' جب آپ دائیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ فرماتے اور بائیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ فرماتے۔

---

**2844**- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه112 .

**2845**- وأخرجه النسائي: السهو جلد3صفحه53 (باب كيف السلام على الشمال؟) .

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، وَعَنْ يَسَارِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

**2846** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، اَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِى الرَّبِيعِ، اَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ: نا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِى الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ وتر میں سبح اسم ربك الاعلیٰ' قل یا ایها الکافرون اور قل هو الله احد تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ

یہ حدیث حضرت عاصم سے صرف عبدالملک ہی روایت کرتے ہیں۔

**2847** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ سَاجِدًا بِمَكَّةَ، فَجَاءَ اِبْلِيسُ فَاَرَادَ اَنْ يَطَاَ عَلَى عُنُقِهِ فَنَفَحَهُ جِبْرِيلُ نَفْحَةً بِجَنَاحِهِ، فَمَا اسْتَوَتْ قَدَمَاهُ عَلَى الْاَرْضِ حَتَّى بَلَغَ الْاُرْدُنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ مکہ میں سجدہ کی حالت میں تھے' پس ابلیس لعین نے آ کر آپ کی گردن مبارک کو روندنا چاہا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے اپنے پَروں کے ساتھ ہوا سے اس کو دُور کر دیا۔ اس کے پاؤں زمین پر نہ ٹک سکے یہاں تک کہ وہ اُردون میں جا پڑا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ

اس حدیث کو حضرت ثابت سے صرف عثمان بن مطر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2848** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنَا اُمُّ عُمَرَ بِنْتُ حَسَّانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَبِى الْغُصْنِ، قَالَتْ: حَدَّثَنِى سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَيْسِ بْنِ عِيسَى، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ حَفْصَةَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ اِذَا اعْتَلَلْتَ قَدَّمْتَ اَبَا

حضرت سعید بن یحییٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت اُم المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جب آپ بیمار ہوئے تو حضرت ابوبکر کو امامت کے لیے آگے کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے نہیں' ان کو اللہ نے آگے کیا۔

بَكْرٍ؟ فَقَالَ: لَسْتُ اَنَا الَّذِى قَدَّمْتُهُ، وَلَكِنَّ اللّٰهَ الَّذِى قَدَّمَهُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تفرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ

یہ حدیث یحییٰ بن قیس سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس حدیث کے ساتھ صلت منفرد ہیں۔

**2849** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَحِقْتُهُ بِالْبَقِيعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، فَانْقَطَعَ شِسْعِي، فَقَالَ لِي: اَنْعِشْ قَدَمَكَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، طَالَتْ عُزُوبَتِي، وَنَايْتُ عَنْ دَارِ قَوْمِي، فَقَالَ: يَا بَشِيرُ، اَلَا تَحْمَدِ اللّٰهَ الَّذِى اَخَذَ بِنَاصِيَتِكَ لِلْإِسْلَامِ مِنْ بَيْنِ رَبِيعَةَ، قَوْمٌ يَرَوْنَ اَنْ لَوْلَا هُمْ لَانْتَفَكَتِ الْاَرْضُ بِمَنْ عَلَيْهَا

حضرت بشیر ابن خصاصیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور جنت البقیع میں آپ سے جا ملا' پس میں نے سنا آپ فرما رہے تھے: السلام علٰی اهل الدیّار من المؤمنین! پس میرے جوتے کا تسمہ ٹوٹ گیا' آپ نے مجھ سے فرمایا: اپنے جوتے کو تسمہ ڈالو۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرا سفر لمبا ہے' میں اپنی قوم کے گھروں سے دُور ہوں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے بشیر! کیا تُو اس بات پر اللہ کا شکر نہیں کرتا کہ اس نے بنو ربیعہ سے تجھے اسلام لانے کی توفیق دی۔ وہ ایسی قوم ہے جو خیال کرتی ہے کہ اگر وہ نہ ہوتے تو شاید زمین پر کوئی نہ ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا ابْنُهُ اِسْحَاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ بَشِيرٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اس حدیث کو ابواسحاق سے' ان کے بیٹے اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کے ساتھ عقبہ اکیلے ہیں' یہ حدیث بشیر سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

**2850** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَعِدَ الثَّنِيَّةَ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ فَاِنَّهُ يُحَطُّ عَنْهُ مَا حُطَّ عَنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ. قَالَ جَابِرٌ: فَكَانَ اَوَّلَ مَنْ صَعِدَهَا خَيْلُنَا بَنِي الْخَزْرَجِ، ثُمَّ تَتَامَّ النَّاسُ، فَقَالَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ثنیہ المرار پر چڑھے گا اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح بنی اسرائیل کے معاف ہوئے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے پہلے جو چڑھا وہ ہمارا دوست بنی خزرج کا تھا' پھر لوگ مکمل ہو گئے' حضور ﷺ نے فرمایا: سارے بخشے گئے ہیں مگر

**2850**- أخرجه مسلم: المنافقين جلد4صفحه2144' والبيهقى فى دلائل النبوة جلد4صفحه108-109 .

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ مَغْفُورٌ لَهُ اِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ، فَقُلْنَا: تَعَالَ یَسْتَغْفِرْ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَاَنْ اَجِدَ ضَالَّتِی اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ یَسْتَغْفِرَ لِی صَاحِبُكُمْ، وَاِذَا هُوَ یُنْشِدُ ضَالَّةً

سرخ اونٹ والا نہیں ہم نے کہا: آ تیرے لیے رسول اللہ ﷺ سے بخشش طلب کریں اس نے کہا: ابھی تو مجھے اپنا اونٹ تلاش کرنا زیادہ پسند ہے تمہارے صاحب کی بخشش طلب کرنے سے۔ اس وقت اس کا اونٹ گم ہوا تھا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا مُعَاذٌ

یہ حدیث قرہ بن خالد سے صرف معاذ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2851** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِیُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ حُسَامِ بْنِ مِصَكٍّ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّیْبَانِیِّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الرَّجُلُ بِلَالٌ، وَالْمُؤَذِّنُونَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین آدمی بلال ہے مؤذنوں کی گردنیں دوسرے لوگوں سے لمبی ہوں گی۔

فائدہ: لمبی ہونا سے مراد ہے کہ ان کا مقام ومرتبہ اونچا ہوگا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ

یہ حدیث قتادہ سے صرف حسام بن مصک ہی روایت کرتے ہیں۔

**2852** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِیُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا ابْنُ اَبِی لَیْلَی، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی الْخَلِیلِ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَكَلَ مِنَ الْهَدْیِ تَطَوُّعًا فَقَدْ غَرِمَ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نفلی قربانی کھائی جائے تو وہ اس کے ذمہ چٹی ہوجائے گی۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی قَتَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ

یہ حدیث ابوقتادہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کوروایت کرنے والے خالد اکیلے ہیں۔

**2853** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو قُعَيْسٍ، اَنَّهُ اَتَى عَائِشَةَ، فَاسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا، فَكَرِهَتْ اَنْ تَاْذَنَ لَهُ، فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، جَائَنِي اَبُو قُعَيْسٍ فَاَبَيْتُ اَنْ آذَنَ لَهُ، فَقَالَ: لِيَدْخُلْ عَلَيْكِ عَمُّكِ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِي الْمَرْاَةُ، لَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ، فَقَالَ: اِنَّهُ عَمُّكِ، فَلْيَدْخُلْ عَلَيْكِ وَكَانَ اَبُو قُعَيْسٍ اَخَا ظِئْرِ عَائِشَةَ

حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ مجھے ابوقعیس نے بیان کیا کہ وہ عائشہ کے پاس آئے‘ آپ کے پاس آنے کی اجازت چاہی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے اجازت دینے کو ناپسند سمجھا‘ جب حضور ﷺ تشریف لائے‘ حضرت عائشہ نے عرض کی: یا نبی اللہ! میرے پاس ابوقعیس آئے تھے‘ میں نے ان کو اپنے پاس آنے کی اجازت نہیں دی‘ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تیرے پاس آ سکتا ہے وہ تیرا چچا ہے‘ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے‘ مجھے مرد نے دودھ نہیں پلایا ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ تیرا چچا ہے اور وہ تیرے پاس آ سکتا ہے۔ حضرت ابوقعیس‘ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے رضاعی چچا تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ اَبِي قُعَيْسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تفَرَّدَ بِهِ: هُدْبَةُ

یہ حدیث ابوقعیس سے اسی سند سے روایت ہے‘ محمد بکرالبرسانی سے ھدبہ روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**2854** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوسَى، عَنْ اَبِي مَضَاءٍ، وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُبَيْحٍ، مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ جَدِّهِ صُبَيْحٍ قَالَ: كُنْتُ بِبَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، فَجَلَسُوا نَاحِيَةً، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْنَا، فَقَالَ: اِنَّكُمْ عَلَى خَيْرٍ وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ خَيْبَرِيٌّ، فَجَلَّلَهُمْ بِهِ، وَقَالَ: اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ، سَلْمٌ

حضرت ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن صبیح مولیٰ اُم سلمہ اپنے دادا صبیح سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے دروازے کے پاس تھا‘ حضرت علی‘ فاطمہ‘ حسن و حسین رضی اللہ عنہم آئے‘ ایک کونے میں بیٹھ گئے‘ حضور ﷺ ہماری طرف نکلے‘ فرمایا: تم بھلائی پر ہو! ان حضرات پر خیبر والی چادر تھی‘ ان کو چادر سے ڈھانپ لیا اور فرمایا: میں ان سے لڑوں گا جو تم سے لڑے گا‘ میں ان سے دوستی رکھوں گا جو تم سے دوستی رکھے گا۔

لِمَنْ سَالَمَكُمْ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صُبَيْحٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ وَقَدْ رَوَاهُ السُّدِّيُّ: عَنْ صُبَيْحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

یہ حدیث صبیح مولیٰ اُم سلمہ' حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسین اشقر اکیلے ہیں۔ سدی نے صبیح سے' انہوں نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت کی ہے۔

**2855** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو بِشْرٍ الْمُزَنِيُّ، أَنَا الْمَضَاءُ الْخَرَّازُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَافِحُ النِّسَاءَ مِنْ تَحْتِ الثَّوْبِ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عورتوں سے مصافحہ کرتے تھے کپڑے کے نیچے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا مَضَاءٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَتَّابٌ

یہ حدیث یونس سے صرف مضاء روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عتاب اکیلے ہیں۔

**2856** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ ابْنِ أَخِي مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ يُكَنَّى: أَبَا مُحَمَّدٍ، وَحَدَّثَنِي شَيْخٌ يُقَالُ لَهُ الْمُهَاجِرُ، فِي زَمَنِ خَلَفٍ فِي الْمَسْجِدِ الْأَعْظَمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِرَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَيَّامِ دَهْرِكُمْ نَفَحَاتٍ، فَتَعَرَّضُوا لَهَا، لَعَلَّ أَحَدَكُمْ أَنْ تُصِيبَهُ مِنْهَا نَفْحَةٌ لَا يَشْقَى بَعْدَهَا أَبَدًا

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے رب عزوجل کی طرف تمہارے زمانہ کے دنوں میں نفحات' ان کو لو! ہوسکتا ہے تم میں سے کوئی اس پھونک سے لے لے' وہ اس کے بعد ہمیشہ کے لیے بدبخت نہیں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث محمد بن مسلمہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

**2857** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان

عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْاَكْوَعِ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اِذَا اشْتَدَّتِ الرِّيحُ: اللّٰهُمَّ لَقْحًا لَا عَقِيمًا

کرتے ہیں کہ جب ہوا (آندھی) ہوتی تو ہم یہ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ لَقْحًا لَا عَقِيمًا '' (پھل لانے والی ہو بانجھ نہ ہو)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ اِلَّا الْمُغِيرَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث حضرت سلمہ کے غلام یزید سے مغیرہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

**2858** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ قَالَ: نا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِضَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ: مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِيكَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ: كَانَ اَبِي صَاحِبَ بَادِيَةٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْنِي بِلَيْلَةٍ اُنْزِلُ فِيهَا، فَقَالَ: انْزِلْ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ: اطْلُبْهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ میں نے ضمرہ بن عبداللہ بن انیس سے کہا کہ حضور ﷺ نے تیرے باپ کو کیا فرمایا تھا لیلۃ القدر کے متعلق؟ حضرت عبداللہ انیس نے کہا: میرا باپ دیہاتی تھا' اس نے عرض کی کہ یارسول اللہ! مجھے اس رات کے متعلق بتائیں جس میں قرآن نازل ہوا ہے' آپ نے فرمایا: وہ تیسویں کی رات میں نازل ہوا ہے' جب وہ جانے لگے تو آپ نے فرمایا: آخری عشرے میں تلاش کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا فُضَيْلٌ

یہ حدیث بکیر سے صرف فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**2859** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو سمندر پھینکے اس کو کھاؤ' جو اس میں مرجائے یا پانی پر تیرنے لگے اس کو نہ کھاؤ۔

---

2858- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 53 رقم الحديث: 1380' والطبراني في الكبير جلد 2 صفحه 288 رقم الحديث: 2199 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 181 .

2859- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحه 357 رقم الحديث: 3815' وابن ماجة: الصيد جلد 2 صفحه 1082 رقم الحديث: 3247 .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَلْقَى الْبَحْرُ وَجَزَرَ عَنْهُ فَكُلُوهُ، وَمَا مَاتَ فِيهِ، اَوْ طَفَى فَلَا تَاْكُلُوهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث اسماعیل سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2860** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ قَالَ: اَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَّامُ التَّشْرِيقِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ فَلَا يَصُمْهَا اَحَدٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایامِ تشریق کھانے اور پینے کے دن ہیں' ان دنوں میں کوئی آدمی روزہ نہ رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ الْاَشْقَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث اشعث سے صرف شریک اور شریک سے صرف حسین بن اشعر ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

**2861** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ قَالَ: اَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَجِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، وَعَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَشْرَبَ فِي اِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے چاندی کے برتن میں پینے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا قَيْسٌ

یہ حدیث جابر سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں۔

**2862** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حُسَيْنٌ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ يَزِيدَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ کے پاس غصہ آیا' آپ نے مجھے فرمایا: وضو

---

2860- انظر: تلخیص الحبیر جلد2صفحه208-209 رقم الحدیث: 21 .

بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ اَبِی هَاشِمٍ الرُّمَّانِیِّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: رَعِفْتُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِی: تَوَضَّأْ

کرو۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا حُسَیْنٌ الْاَشْقَرُ

یہ حدیث جعفر سے حسین اشقر ہی روایت کرتے ہیں۔

2863 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الطَّاحِیُّ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ قَیْسٍ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ بَخِیتٍ الطَّاحِیِّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِی خَلِیلِی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، لَسْتُ اَدَعُهُنَّ الدَّهْرَ: الْوِتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصِیَامُ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ مِنْ کُلِّ شَهْرٍ، وَصَلَاةُ الضُّحَی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے' ان کو ساری زندگی نہیں چھوڑوں گا' سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی' ہر ماہ تین روزے رکھنے کی' چاشت کی نماز کی۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ اِلَّا نُوحٌ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف نوح ہی روایت کرتے ہیں۔

2864 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا سُلَیْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَشَّابُ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی زِیَادٍ الْقَدَّاحِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا خَلْفَ الْکَعْبَیْنِ مِنَ الْاِزَارِ فَفِی النَّارِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تہبند ٹخنوں سے نیچے ہوتا ہے وہ جہنم میں ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ اِلَّا سُلَیْمٌ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف سلیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2865 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا سَعْدٌ قَالَ: نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ، عَنْ تَطَوُّعِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی السَّفَرِ؟ فَقَالَتْ: رَکْعَتَانِ دُبُرَ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سفر میں حضور ﷺ کی نفلی نماز کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: ہر نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے۔

2864- انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه126 .

كُلِّ صَلَاةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث مجالد سے ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔

**2866** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدٌ قَالَ: نا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا زَيْدٍ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ فِجَاجِ الْمَدِينَةِ، فَسَمِعَ رَجُلًا يَتَهَجَّدُ وَيَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعَ حَتَّى خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ: مَا فِي الْقُرْآنِ مِثْلُهَا

حضرت ابوزید فرماتے ہیں کہ (ان کو صحابہ کا درجہ حاصل ہے) میں حضور ﷺ کے ساتھ ہوتا تھا' مدینہ شریف گلیوں میں' آپ نے ایک آدمی کو سنا وہ نمازِ تہجد میں سورۂ فاتحہ پڑھ رہا تھا' نبی کریم ﷺ کھڑے ہوئے' آپ نے اس کی قرأت سنی یہاں تک کہ اس نے ختم کر لی' پھر فرمایا: قرآن کی اور کوئی سورت اس کی مثل نہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَمْرِو بْنِ أَخْطَبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابوزید عمرو بن اخطب سے اسی سند سے روایت ہے' اس حدیث کو روایت کرنے میں سلیم بن مسلم اکیلے ہیں۔

**2867** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، وَعُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ إِلَى الْجَبَّانِ مَاشِيًا، وَيَرْجِعُ مَاشِيًا، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مقامِ جبان کی طرف پیدل چل کر جایا کرتے تھے اور پھر پیدل چل کر واپس آتے۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ (کی بھی یہی عادت رہی)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

**2868** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حلال اور حرام واضح ہیں' ان کے درمیان مشتبہات ہیں' جو ان سے بچ گیا' اس نے اپنی

2867- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه372 رقم الحديث: 13382 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَلَالُ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا شُبُهَاتٌ، فَمَنِ اتَّقَاهَا كَانَ اَنْزَهَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ، وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ اَوْشَكَ اَنْ يَقَعَ فِي الْحَرَامِ، كَالْمُرْتِعِ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ اَنْ يُوَاقِعَ الْحِمَى وَهُوَ لَا يَشْعُرُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

عزت اور اپنا دین بچالیا' جوان میں پڑ گیا قریب ہے کہ وہ حرام میں پڑ جائے گا' (جس طرح کہ بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے) 'چراگاہ کے اردگرد چرنے والے جانور ہوتے ہیں تو قریب ہے چرتا چرتا بے خیالی میں اس میں چلا جائے۔

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2869** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ جِبْرِيلُ اِذَا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُرْآنِ، كَانَ اَوَّلَ مَا يُلْقِي عَلَيْهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، فَاِذَا قَالَ جِبْرِيلُ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الثَّانِيَةَ، عَلِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ قَدْ خَتَمَ السُّورَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام جب حضور ﷺ کے پاس قرآن لے کر آتے' پہلے بسم اللہ الرحمٰن پڑھتے تھے پھر جبریل علیہ السلام جب دوسری مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے تو حضور ﷺ کو معلوم ہو جاتا کہ سورۃ مکمل ہو گئی ہے۔

**2870** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ زَوَّجَ عَلِيًّا فَاطِمَةَ قَالَ: يَا عَلِيُّ، لَا تَدْخُلْ عَلَى اَهْلِكَ حَتَّى تُقَدِّمَ لَهُمْ شَيْئًا فَقَالَ: مَا لِي شَيْءٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اَعْطِهَا دِرْعَكَ الْحُطَمِيَّةَ قَالَ ابْنُ اَبِي رَوَّادٍ: قَالَ اَبِي: فَقُوِّمَتُ الدِّرْعَ اَرْبَعَمِائَةٍ وَثَمَانِينَ دِرْهَمًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جس وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کی' فرمایا: اے علی! اپنے گھر والوں کے پاس نہ جانا یہاں تک کہ تم اُن کا حق مہر نہ ادا کرلو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس کوئی شی نہیں ہے' آپ نے فرمایا: تم اپنی الحطمیہ نامی زرہ فروخت کردو! ابن ابی رواد فرماتے ہیں کہ میرے باپ فرماتے تھے: اس زرہ کی قیمت لگائی گئی چار سو اسّی درہم بنی۔

2869- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد1صفحه231 . انظر: الدر المنثور جلد1صفحه7 .

**2871** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نا مُعْتَمِرٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي عُمَرَ الْغُدَانِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: لَا يَكُونُ لِرَجُلٍ اِبِلٌ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا اِلَّا بُطِحَ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ جَائَتْ كَاَكْثَرِ مَا كَانَتْ وَاَغْذِهِ وَآشَرِهِ وَاَجْسَمِهِ فَتَطَؤُهُ بِاَخْفَافِهَا، كُلَّمَا مَضَتْ اُخْرَاهَا عَادَتْ اُولَاهَا، فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ وَقَالَ فِي الْغَنَمِ كَنَحْوِ ذٰلِكَ، وَقَالَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَنَحْوِ ذٰلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی آدمی اپنے اونٹوں کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا ہے وہ قیامت کے دن لایا جائے گا اس کے کھر دنیا کے کھروں سے زیادہ سخت اور بڑے ہوں گے جب اس کوان کے ساتھ روندے گا جب ایک مرتبہ گزرنے گا روند کر دوبارہ وہ ٹھیک ہو جائے گا ایک دن کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔ بکریوں کی زکوٰۃ نہ دینے والوں کا اور سونے اور چاندی کی زکوٰۃ نہ دینے والوں کا حشر اسی طرح ہوگا۔

**2872** - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْجَعْدِ، اَوِ ابْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْتَرَيْتُ مِقْسَمَ بَنِي فُلَانٍ، فَرَبِحْتُ فِيهِ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: اَلَا اُنَبِّئُكَ بِمَا هُوَ اَكْثَرُ مِنْهُ رِبْحًا؟ قَالَ: هَلْ يُوجَدُ؟ قَالَ: رَجُلٌ تَعَلَّمَ عَشْرَ آيَاتٍ، فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَتَعَلَّمَ عَشْرَ آيَاتٍ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا ابْنُهُ

حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے مقسم بن فلان کو خریدا' مجھے اس میں اتنا نفع ہوا کہ آپ نے فرمایا: کیا میں آپ کو اس سے زیادہ نفع والی شے نہ بتاؤں؟ اس نے عرض کی: کیا اس نفع کو پایا جا سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایک آدمی جو دس آیات سیکھ لے۔ وہ آدمی گیا' اس نے دس آیتیں سیکھیں' اس کے بعد حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور آپ کو بتایا۔

یہ تمام احادیث سلیمان التیمی سے ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔

**2873** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي الْفَضْلِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ناپسند کرتے تھے ایسی بو کو جس سے تکلیف ہوتی ہے۔

---

**2871**- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد 2 صفحه 127 رقم الحديث: 1658' والنسائي: الزكاة جلد 5 صفحه 8 (باب التغليظ في حبس الزكاة)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 644 رقم الحديث: 10360 .

**2873**- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 278 رقم الحديث: 26174 .

عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ اَنْ يُوجَدَ مِنْهُ رِيحٌ يُتَاذَّى مِنْهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث ہشام سے عمران ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

**2874** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، اَخُو حَجَّاجٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نا لَيْثٌ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ، اَقُولُ: اتَّقُوا النَّارَ وَاتَّقُوا الْحُدُودَ، ثَلَاثًا، ثُمَّ اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، فَمَنْ وَرَدَ فَقَدْ اَفْلَحَ، فَيُؤْتَى بِرِجَالٍ، حَتَّى اِذَا عَرَفْتُهُمْ وَعَرَفُونِي اخْتُلِجُوا دُونِي، فَاَقُولُ: رَبِّ اَصْحَابِي، فَيُقَالُ: لَمْ يَزَالُوا يَرْتَدُّونَ عَلَى اَعْقَابِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں تم کو تمہاری پشتوں سے پکڑتا ہوں' میں تم کو کہتا ہوں کہ آگ سے ڈرو! اور مقرر کردہ حدوں سے آگے بڑھنے سے بچو! میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا' جو میرے حوض پر آیا وہ کامیاب ہے' کچھ لوگ لائے جائیں گے یہاں تک کہ میں ان کو پہچان لوں گا اور وہ مجھے پہچان لیں گے' میرے سامنے پردہ میں کر دیئے جائیں گے۔ میں عرض کروں گا: اے رب! میرے صحابی ہیں' کہا جائے گا: یہ لوگ آپ کے بعد مرتد ہو گئے تھے۔

یہ حدیث صرف عبدالواحد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2875** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نا مُعْتَمِرٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ هِلَالٍ، اَخِي بَنِي مُرَّةَ ابْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اَعْوَزَنَا عَوْزًا شَدِيدًا، فَاَمَرَنِي اَهْلِي اَنْ آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَسْاَلَهُ شَيْئًا، فَاَقْبَلْتُ، فَكَانَ اَوَّلَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اسْتَغْنَى اَغْنَاهُ اللّٰهُ، وَمَنِ اسْتَعَفَّ اَعَفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ سَاَلَنَا لَمْ نَدَّخِرْ عَنْهُ شَيْئًا اِنْ وَجَدْنَا، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: لَاَسْتَغْنِيَنَّ فَيُغْنِيَنِي اللّٰهُ، وَلَاَتَعَفَّفَنَّ فَيُعِفَّنِي اللّٰهُ، فَلَمْ اَسْاَلِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو ایک دفعہ سخت فاقہ پہنچا' میرے گھر والوں نے مجھ سے کہا کہ میں حضورﷺ کی بارگاہ میں جاؤں' آپ سے کچھ مانگوں' پس میں گیا' سب سے پہلے میں نے آپ سے سنا جو آپ نے فرمایا: جو استغنا اختیار کرتا ہے' اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے' جو گناہوں سے بچنا چاہتا ہے اللہ اس کو بچا لیتا ہے' جو ہم سے مانگے گا ہم اس سے کوئی شی نہیں روکیں گے' اگر ہمارے پاس ہوئی تو میں نے اپنے دل میں کہا: میں ضرور استغناء اختیار کروں گا' اللہ مجھے غنی کر دے گا' میں سوال کرنے سے بچنا چاہتا تھا اللہ عزوجل نے

2875- أخرجه أحمد: المسند جلد3 صفحه3 رقم الحديث: 10995 .

شَيْئًا

مجھے بچالیا' میں نے حضور ﷺ سے کوئی شی نہیں مانگی۔

**2876** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَاصِمٌ قَالَ: نا مُعْتَمِرٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ اِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے حوض کی لمبائی اتنی ہے جتنی صنعاء سے لے کر مدینہ تک سفر ہے۔

**2877** - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي لَاَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں دن میں ستر ہ مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

**2878** - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَمَّا رَجَعْنَا مِنْ غَزْوَةِ الْحُدَيْبِيَةِ قَدْ حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ نُسُكِنَا، فَنَحْنُ بَيْنَ الْحُزْنِ وَالْكَآبَةِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا جَمِيعًا

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا ابْنُهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم غزوۂ حدیبیہ سے واپس آئے ہم قربانی نہ کر سکے' ہم غم اور پریشانی میں تھے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: اے مصطفےٰ (ﷺ)! ہم نے آپ کو واضح فتح دی' حضور ﷺ نے فرمایا: آج ایسی آیت نازل ہوئی ہے جو دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

یہ تمام احادیث سلیمان تیمی سے ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔

**2879** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي الْعَيْزَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ قَالَ: قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: يَا اَبَا الْجَوْزَاءِ، اَلَا اُخْبِرُكَ، اَلَا اُتْحِفُكَ، اَلَا اُعْطِيكَ؟ قُلْتُ: بَلَى، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى اَرْبَعَ

حضرت ابوالجوزاء فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے ابوالجوزاء! کیا میں آپ کو بتاؤں! کیا میں آپ کو تحفہ نہ دوں! کیا میں آپ کو عطا نہ کروں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو چار رکعت نفل ادا کرتا ہے' ہر

---

2876- أخرجه مسلم: الفضائل جلد 4صفحه1801' وابن ماجة: الزهد جلد 2صفحه1439 رقم الحديث: 4304' وأحمد: المسند جلد3صفحه269 رقم الحديث: 13299 .

2878- أخرجه مسلم: الجهاد جلد3صفحه1413' والترمذي: التفسير جلد5صفحه385 رقم الحديث: 3263 .

رَكَعَاتٍ، يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ أُمَّ الْقُرْآنِ وَسُورَةً، فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَائَةِ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، فَهَذِهِ وَاحِدَةٌ، حَتّٰى يُكْمِلَ خَمْسَ عَشْرَةَ، ثُمَّ رَكَعَ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ رَفَعَ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ يَرْفَعُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، فَهَذِهِ خَمْسَةٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَالَ: مَنْ صَلَّاهُنَّ غُفِرَ لَهُ كُلُّ ذَنْبٍ صَغِيرِهِ وَكَبِيرِهِ، قَدِيمٌ أَوْ حَدِيثٌ، كَانَ أَوْ هُوَ كَائِنٌ

رکعت میں سورۂ فاتحہ اور کوئی اور سورۃ پڑھتا ہے' جب قرأت سے فارغ ہو جائے تو پندرہ مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ' وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ' وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' پڑھتا ہے' پھر رکوع کرتا ہے' رکوع میں یہ کلمات دس مرتبہ کہے' رکوع سے اُٹھتے وقت دس مرتبہ' پھر سجدہ میں دس مرتبہ' پھر سجدہ سے اُٹھ کر دس مرتبہ' پھر دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ پھر دوسرا سجدہ کر کے دس مرتبہ پڑھتا ہے' ہر رکعت میں پچھتر (۷۵) مرتبہ ہو جائے گا' چار رکعتوں میں اس طرح کرنا ہے' جس نے یہ نفل ادا کر لیے اس سے صغیرہ اور کبیرہ نئے اور پرانے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحْرِزٌ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے صرف یحییٰ بن عقبہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محرز اکیلے ہیں۔

**2880** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، وعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا مِنْ بَابِ بَنِي مَخْزُومٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صفا کی طرف نکلتے تھے بنی مخزوم کے دروازے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

**2881** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی خوبی یہ ہے کہ لایعنی کاموں کو

**2880**- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه251 .

**2881**- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4صفحه558 رقم الحديث: 2317' وابن ماجة: الفتن جلد 2صفحه1315 رقم الحديث:3976 .

اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ

چھوڑ دینا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث سہیل سے صرف عبدالرحمٰن بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2882** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، اَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ، اَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے' اللہ عزوجل اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ عزوجل اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔

**2883** - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ چاہے گا تیسری بھی ہو' انسان کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی' اللہ توبہ قبول کرتا ہے' جس کی توبہ قبول کرنا چاہے۔

**2884** - وَبِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ: كَافِرٌ يَعْنِي: الدَّجَّالَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔

**2885** - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَمَّا عُرِجَ بِنَبِيِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور

---

2882- أخرجه البخاري: الرقاق جلد11صفحه364 رقم الحديث: 6507' ومسلم: الذكر جلد4صفحه2065 .

2883- أخرجه مسلم: الزكاة جلد2صفحه725' والدارمي: الرقاق جلد 2صفحه410 رقم الحديث: 2778' وأحمد: المسند جلد3صفحه150 رقم الحديث: 12236 .

2884- أخرجه البخاري: الفتن جلد13صفحه97 رقم الحديث: 7131' ومسلم: الفتن جلد4صفحه2248 .

2885- أخرجه البخاري: الرقاق جلد 11صفحه472 رقم الحديث: 6581' والترمذي: التفسير جلد5صفحه449 رقم الحديث: 3360 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ عُرِضَ لَهُ نَهْرٌ حَافَّتَاهُ الْيَاقُوتُ الْمُجَوَّفُ، فَضَرَبَ الْمَلَكُ الَّذِي مَعَهُ بِيَدِهِ، فَاسْتَخْرَجَ مِسْكًا، فَقَالَ لِلْمَلَكِ الَّذِي مَعَهُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي اَعْطَاكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: فَرُفِعَتْ لِي سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى، فَاَبْصَرْتُ عِنْدَهَا نُورًا عَظِيمًا

ﷺ کو جنت کی سیر کروائی گئی تو آپ کو ایک نہر دکھائی گئی' اس کے دونوں کناروں پر یاقوت کے موتی لٹکے ہوئے تھے' فرشتے نے وہ شے ماری جو اس کے پاس تھی' اس سے مشک خوشبو نکلی' فرشتے سے کہا جس کے پاس وہ تھی: یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: یہ کوثر ہے جو آپ کو اللہ عزوجل نے عطا کی ہے' میرے لیے سدرۃ المنتہیٰ اُٹھایا گیا' میں نے اس کے پاس بڑا نور دیکھا۔

**2886** - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْكَافِرَ اِذَا عَمِلَ حَسَنَةً اُطْعِمَ بِهَا طُعْمَةً فِي الدُّنْيَا، وَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَدَّخِرُ لَهُ حَسَنَاتِهِ فِي الْآخِرَةِ، وَيُعْقِبُهُ رِزْقًا فِي الدُّنْيَا عَلَى طَاعَتِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کافر جب کوئی نیکی کرتا ہے تو اس کا بدلہ اس کو دنیا میں دیا جاتا ہے' مؤمن کی نیکی آخرت کے لیے ذخیرہ کی جاتی ہے اور دنیا میں اس کی طاعت کی وجہ سے رزق دیا جائے گا۔

**2887** - وَبِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ: اِذَا اَبْصَرَهُمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ قَالُوا: مَا هَؤُلَاءِ؟ فَيُقَالُ: هَؤُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب جنت والے جہنمیوں کو دیکھیں گے تو کہا جائے گا: یہ جہنمی ہیں۔

**2888** - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَفَعْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَاُ: اَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ، فَقَالَ: يَقُولُ ابْنُ آدَمَ: مَالِي مَالِي، وَهَلْ لَكَ مِنْ مَالِكَ يَا ابْنَ آدَمَ اِلَّا مَا اَكَلْتَ فَاَفْنَيْتَ، اَوْ لَبِسْتَ فَاَبْلَيْتَ، اَوْ اَعْطَيْتَ

حضرت مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ سورۃ الہاکم التکاثر پڑھ رہے تھے اور فرما رہے تھے: انسان کہتا ہے کہ میرا مال' میرا مال' اے آدم کے بیٹے! کیا تیرا کوئی مال ہے بھی سہی سوائے اس کے جو تُو نے کھالیا اور ضائع کر دیا یا

---

2886- أخرجه مسلم: المنافقين جلد4صفحه2162 .

2887- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه155 رقم الحديث: 12278 .

2888- أخرجه مسلم: الزهد جلد 4صفحه2273' والترمذي: التفسير جلد 5صفحه447 رقم الحديث: 3354' والنسائي: الوصايا جلد6صفحه198 (افتتاحية كتاب الوصايا)' وأحمد: المسند جلد4صفحه33 رقم الحديث: 16328 .

فَامْضَيْتَ

پہن کر پرانا کرلیا' یا اللہ کی راہ میں دے کر آگے کے لیے بھیج دیا۔

**2889** - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا قَضَى اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابٍ عِنْدَهُ: غَلَبَتْ اَوْ قَالَ: سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ نے لکھنے کا فیصلہ کیا تو اس نے اپنے پاس لکھا: میری رحمت میرے غضب پر غالب آ گئی۔

**2890** - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْاَةُ عَوْرَةٌ، وَاِنَّهَا اِذَا خَرَجَتِ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ، وَاِنَّهَا لَا تَكُونُ اَقْرَبَ اِلَى اللّٰهِ مِنْهَا فِي قَعْرِ بَيْتِهَا

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت چھپانے والی شے ہے' کیونکہ جب عورت نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانک کر دیکھتا ہے' عورت اللہ کے قریب اس وقت ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کے کسی کونے کے اندر ہوتی ہے۔

**2891** - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَصَرِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ وَلَا غَرَبَتْ اِلَّا وبِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ، يَسْمَعُ مَنْ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ: اَيُّهَا النَّاسُ، هَلُمُّوا اِلَى رَبِّكُمْ، اِنَّ مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهَى، وَلَا آبَتْ اِلَّا وبِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ: اللّٰهُمَّ مَنْ اَنْفَقَ فَاَعْطِهِ خَلَفًا، وَمَنْ اَمْسَكَ فَاَعْطِهِ تَلَفًا

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے' اس کے پاس دو فرشتے ہوتے ہیں' دونوں اعلان کر رہے ہوتے ہیں: زمین والی ہر شے سوائے انسان و جن کے سنتی ہے' اے لوگو! آؤ اپنے ربّ کی طرف! بے شک تھوڑا ہی عمل کرو اور ہمیشہ کے لیے ہو تو کثرت اور غفلت سے بہتر ہے اور جب (طلوع ہوتا ہے) تو دونوں فرشتے اعلان کرتے ہیں: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو عطا کر! جو روک لے عطا نہ کر' اس کو ضائع کر دے یعنی مال کو۔

**2892** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ انا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا مقام عرفات میں دعا کرتے ہوئے' آپ کے دونوں ہاتھ سینہ کے برابر تھے جس طرح

2889- أخرجه البخاري: التوحيد جلد13صفحه532 رقم الحديث:7553' ومسلم: التوبة جلد4صفحه2107 .

2891- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه234 رقم الحديث:21779 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه258 .

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِعَرَفَةَ، وَيَدَاهُ إِلَى صَدْرِهِ كَاسْتِطْعَامِ الْمِسْكِينِ

مسکین کھانا مانگنے کے لیے ہاتھ اُٹھاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عبدالمجید ہی روایت کرتے ہیں۔

**2893** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ الْيَمَامِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ أَئِمَّةٌ لَا يَهْتَدُونَ بِهَدْيِي، وَلَا يَسْتَنُّونَ بِسُنَّتِي، وَسَتَكُونُ رِجَالٌ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الشَّيَاطِينِ فِي أَجْسَادِ الْإِنْسِ قُلْتُ: كَيْفَ أَصْنَعُ إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ؟ قَالَ: تَسْمَعُ وَتُطِيعُ لِلْأَمِيرِ الْأَعْظَمِ، وَإِنْ ضَرَبَ ظَهْرَكَ، وَأَخَذَ مَالَكَ، فَاسْمَعْ وَأَطِعْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے بادشاہ ہوں گے کہ میری ہدایت پر نہ چلیں گے اور میری سنت نہ اپنائیں گے عنقریب ایسے لوگ آئیں گے کہ ان کے دل شیطان کے دل انسانوں کے جسموں میں میں نے عرض کی: اگر میں ان کو پاؤں تو میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: اس کی بات سن اور بڑے امیر کی اطاعت کر! اگرچہ وہ تیری پشت پر مارے اور تیرا مال لے تو اس کی بات سن بھی اور اطاعت بھی کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں ابن سلام اکیلے ہیں۔

**2894** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد کاموں والے ایسے مرد ہوں گے کہ تمہارے سامنے نیکی بنا کر پیش کریں گے جس کو تم برائی سمجھتے ہو اور برائی کہیں گے اس چیز کو جسے تم نیکی سمجھتے ہو اللہ کی

**2893**- أخرجه مسلم: الامارة جلد**3**صفحه**1476**' والبيهقي في الكبرى جلد **8**صفحه**271-272** رقم الحديث: **16617**.

**2894**- أخرجه أحمد: المسند جلد**5**صفحه**386** رقم الحديث: **22853**' والحاكم في المستدرك جلد**3**صفحه**357**.

سَيَلِي أُمُورَكُمْ مِنْ بَعْدِي رِجَالٌ يُعَرِّفُونَكُمْ مَا تُنْكِرُونَ، وَيُنْكِرُونَ عَلَيْكُمْ مَا تَعْرِفُونَ، فَلَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللّٰهَ

نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔

**2895** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ قَالَ: نا حَلْبَسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي زَوَّجْتُ ابْنَتِي، وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ تُعِينَنِي بِشَيْءٍ فَقَالَ: مَا عِنْدِي مِنْ شَيْءٍ، وَلَكِنْ إِذَا كَانَ غَدًا فَتَعَالَ فَجِئْنِي بِقَارُورَةٍ وَاسِعَةِ الرَّأْسِ وَعُودِ شَجَرٍ، وَآيَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَنْ أَجِيفَ نَاحِيَةَ الْبَابِ قَالَ: فَأَتَاهُ بِقَارُورَةٍ وَاسِعَةِ الرَّأْسِ وَعُودِ شَجَرٍ، فَجَعَلَ يَسْلُتُ الْعِرْقَ مِنْ ذِرَاعَيْهِ حَتَّى امْتَلَأَتِ الْقَارُورَةُ، فَقَالَ: خُذْ، وَأْمُرْ بِنْتَكَ إِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَطَيَّبَ أَنْ تَغْمِسَ هَذَا الْعُودَ فِي الْقَارُورَةِ وَتَطَيَّبَ بِهِ قَالَ: فَكَانَتْ إِذَا تَطَيَّبَتْ شَمَّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ رَائِحَةَ ذَلِكَ الطِّيبِ، فَسُمُّوا بَيْتَ الْمُطَيَّبِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنی بیٹی کی شادی کرنی ہے' میں پسند کرتا ہوں کہ اس حوالہ سے آپ میری مدد کریں کسی شی کے ساتھ۔ آپ نے فرمایا: سردست میرے پاس کوئی شی نہیں ہے لیکن کل آپ میرے پاس آنا اور کھلے منہ والی شیشی اور ایک لکڑی لانا' میرے اور آپ کے درمیان وعدہ تھا' مین دروازے کے پاس کھڑا ہوا' وہ فرماتے ہیں: میں ایک کھلے منہ والی شیشی اور درخت کی ٹہنی لایا' آپ نے اس میں اپنی کلائی مبارک سے پسینہ اُتار کر بھرنے لگے یہاں تک کہ شیشی بھر گئی' آپ نے فرمایا: لے لو اور اپنی بیٹی کو حکم دے دو' جب تو خوشبو لگانے کا ارادہ کرے تو یہ لکڑی اس پیالہ میں ڈالنا اور اس کے ساتھ خوشبو لگانا' وہ جب بھی خوشبو لگاتی تو پورے مدینہ پاک میں پھیل جاتی تھی' اس گھر کا نام مدینہ والوں نے خوشبو والا گھر رکھ دیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا حَلْبَسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرٌ

یہ حدیث ابوزناد سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں اور سفیان سے صرف حلبس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بشر اکیلے ہیں۔

**2896** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ

حضرت زیال بن عبید بن حنظلہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا حنظلہ بن حذیم سے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ

2896- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 3501' وأحمد جلد5صفحه67-68 .

قَالَ: نا الذَّيَّالُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ بْنَ حِذْيَمٍ يَقُولُ: وَفَدْتُ مَعَ جَدِّي حِذْيَمٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي بَنِينَ ذَوِي لِحًى وَغَيْرَهُمْ، وَهٰذَا أَصْغَرُهُمْ، فَأَدْنَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَسَحَ رَأْسِي، وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ قَالَ الذَّيَّالُ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ حَنْظَلَةَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الْوَارِمِ وَجْهُهُ وَالشَّاةِ الْوَارِمِ ضَرْعُهَا، فَيَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ، عَلَى مَوْضِعِ كَفِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَمْسَحُهُ، فَيَذْهَبُ الْوَرَمُ

میں اپنے دادا حذیم کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں گیا' عرض کی: یارسول اللہ! میرے بیٹے ہیں: ذوی لحی اور اس کے علاوہ اور یہ ان سے چھوٹا ہے' مجھے حضور ﷺ نے قریب بلایا اور میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور فرمایا: اللہ آپ کو برکت دے! حضرت ذیال فرماتے ہیں کہ میں نے حنظلہ کو دیکھا' آپ کے پاس اگر ایسا آدمی لایا جاتا اس کے چہرے پر ورم ہوا ہوتا یا بکری لائی جاتی' اس کے تھنوں میں ورم ہوتا' آپ اللہ کا نام لے کر اس جگہ سے ملتے جس جگہ حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک رکھا تھا' وہ ورم چلا جاتا تھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَنْظَلَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو سَعِيدٍ

یہ حدیث حنظلہ سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں ابوسعید اکیلے ہیں۔

**2897** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَمَّارٌ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا، مَا لَمْ يَبْلُغْهُ السِّنُّ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت عمار کے متعلق فرماتے ہوئے سنا کہ آپ کو اس اس طرح کیا جائے گا' جب تک آپ بلوغت کی عمر تک نہ پہنچیں۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ الْكَاتِبُ

یہ حدیث حذیفہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں سعد بن اوس الکاتب روایت کرتے ہیں۔

**2898** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا نَصْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں دونوں طرف سلام پھیرتے تھے۔

**2898**- أخرجه مسلم: المساجد جلد **1** صفحه**409**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه**260** رقم الحديث: **996** والترمذي: الصلاة جلد**2** صفحه**89** رقم الحديث: **295**' والنسائي: السهو جلد **3** صفحه**53** (باب كيف السلام على الشمال؟)' وابن ماجة: الاقامة جلد**1** صفحه**296** رقم الحديث: **914**.

عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ

**2899** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا نَصْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: نا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَحَابَّ رَجُلَانِ فِي اللّٰهِ اِلَّا كَانَ اَحَبُّهُمَا اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَشَدُّهُمَا حُبًّا لِصَاحِبِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو دو آدمی اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں' اللہ عزوجل اس سے زیادہ محبت کرتا ہے جو اپنے ساتھی سے زیادہ محبت کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ

یہ حدیث ثابت سے صرف عبداللہ بن زبیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2900** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدُ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا اَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ الْهُذَلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صُومُوا مِنْ وَضَحٍ اِلَى وَضَحٍ

حضرت ابوملیح بن اسامہ ہذلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزے رکھو ایک چاند سے دوسرے چاند تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ اِلَّا سَالِمٌ، وَلَا عَنْ سَالِمٍ اِلَّا مُفَضَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُتَيْبَةَ

یہ حدیث ابوملیح سے سالم اور سالم سے مفضل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوقتیبہ اکیلے ہیں۔

**2901** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُوسَى قَالَ: نا سَلْمٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَبْهَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي النَّعْلَيْنِ وَالْخُفَّيْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نعلین اور موزے پہن کر نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَلْمٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں سلم اکیلے ہیں۔

---

**2900**- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 504' والبزار في كشف الأستار جلد1صفحه482 .

2902 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ: نا عُوَيْنُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ اَخُو رِيَاحِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَئُوا الْقُرْآنَ بِالْحُزْنِ، فَاِنَّهُ نَزَلَ بِالْحُزْنِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے حضورﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو غم مین ڈوب کر کیونکہ قرآن' غم کی کیفیت ساتھ لے کر نازل ہوا ہے۔

2903 - وَبِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا يُرَى ظَوَاهِرُهَا مِنْ بَوَاطِنِهَا، وَبَوَاطِنُهَا مِنْ ظَوَاهِرِهَا اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِلْمُتَحَابِّينَ فِيهِ، وَالْمُتَزَاوِرِينَ فِيهِ، وَالْمُتَبَاذِلِينَ فِيهِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کمرہ ایسا ہوگا کہ اس کے اندر والا حصہ باہر سے دکھائی دے گا اور باہر کا حصہ اندر سے دکھائی دے گا' وہ اللہ عزوجل نے تیار کیا ہے آپس میں اللہ کی رضا کے لیے محبت کرنے والوں' آپس میں ایک دوسرے کی زیارت کرنے والوں اور آپس میں ایک دوسرے پر خرچ کرنے والوں کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عُوَيْنٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا اِسْمَاعِيلُ

یہ دونوں حدیثیں سعید سے صرف عوین ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں حدیثوں کو روایت کرنے والے اسماعیل اکیلے ہیں۔

2904 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ: نا جَعْفَرٌ الضُّبَعِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ، وَرُبَّمَا خَلَعَهُمَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو نعلین میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' کبھی اُتار کر پڑھتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث جعفر سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

2905 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت راشد ابومحمد الحمانی فرماتے ہیں کہ میں نے

الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا بَكَّارُ بْنُ سُقَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَاشِدٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، بِالزَّاوِيَةِ، فَقُلْتُ: أَخْبِرْنِي عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَ؟ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ كُنْتَ تُوَضِّئُهُ قَالَ: نَعَمْ، فَدَعَا بِوَضُوءٍ، فَأُتِيَ بِطَسْتٍ وَبِقَدَحٍ نُحِتَ، يَقُولُ: كَمَا نُحِتَ فِي أَرْضِهِ فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَكْفَأَ عَلَى يَدَيْهِ مِنَ الْمَاءِ، فَأَنْعَمَ غَسْلَ كَفَّيْهِ، ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَخْرَجَ يَدَهُ الْيُمْنَى فَغَسَلَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى ثَلَاثًا، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً غَيْرَ أَنَّهُ أَمَرَّهَا عَلَى أُذُنَيْهِ، فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا، ثُمَّ أَدْخَلَ كَفَّيْهِ جَمِيعًا فِي الْمَاءِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مقامِ زاویہ میں دیکھا' میں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے متعلق بتائیں! آپ کیسے وضو کرتے تھے؟ کیونکہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ تم آپ ﷺ کو وضو کرواتے تھے۔ حضرت انس نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے وضو کے لیے پانی مانگا! میں آپ کے پاس ایک تھال اور پیالہ لے کر آیا' آپ کے سامنے رکھا' آپ نے دونوں ہاتھوں پر ہتھیلی سے پانی ڈالا' دونوں ہتھیلیوں کو دھویا' پھر تین بار کلی کی اور تین بار ناک میں پانی ڈالا' اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا' پھر دائیں ہاتھ کو باہر نکالا' اس کو تین مرتبہ دھویا پھر بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا اور سر کا ایک مرتبہ مسح کیا اور دونوں کانوں پر مسح کیا' پھر اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی میں اکٹھی داخل کیں اور حدیث ذکر کی۔

**2906** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا أَبُو ظِلَالٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَلَكَ رَجُلَانِ مَفَازَةً: عَابِدٌ، وَالْآخَرُ بِهِ رَهَقٌ، فَعَطِشَ الْعَابِدُ حَتَّى سَقَطَ، فَجَعَلَ صَاحِبُهُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ، وَمَعَهُ مِيضَاةٌ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ، فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَهُوَ صَرِيعٌ، فَقَالَ: وَاللَّهِ لَئِنْ مَاتَ هَذَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ عَطَشًا وَمَعِي مَاءٌ لَا أُصِيبُ مِنَ اللَّهِ خَيْرًا أَبَدًا، وَلَئِنْ سَقَيْتُهُ مَائِي لَأَمُوتَنَّ، فَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَعَزَمَ، فَرَشَّ عَلَيْهِ مِنْ مَائِهِ وَسَقَاهُ فَضْلَهُ، فَقَامَ حَتَّى قَطَعَا الْمَفَازَةَ، فَيُوقَفُ الَّذِي بِهِ رَهَقٌ يَوْمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو آدمی جنگل میں چل رہے تھے' ایک عبادت گزار دوسرا گناہگار تھا' عبادت گزار کو پیاس لگی یہاں تک کہ گر گیا اور اپنے ساتھی کو دیکھنے لگا' اس کے پاس اپنے پینے کے لیے پانی تھا وہ اس کو دیکھنے لگا' وہ بے سدھ پڑا تھا' اس نے کہا: قسم بخدا! اگر یہ نیک بندہ پیاس سے مر گیا باوجودیکہ میرے پاس پانی موجود ہے' تو میں اللہ عزوجل سے ہمیشہ نیکی نہیں پاسکوں گا' اگر میں نے اس کو پلا دیا تو میں خود مر جاؤں گا' اس نے اللہ پر بھروسہ اور یقین کیا' اس پر پانی ڈالا۔ بچا ہوا اسے پلا دیا۔ پس وہ اُٹھا یہاں تک کہ جنگل سے گزر گیا۔ قیامت کے

الْقِيَامَةِ لِلْحِسَابِ، فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ، فَتَسُوقُهُ الْمَلَائِكَةُ، فَيَرَى الْعَابِدَ، فَيَقُولُ: يَا فُلَانُ، أَمَا تَعْرِفُنِي؟ فَيَقُولُ: وَمَنْ أَنْتَ؟ فَيَقُولُ: أَنَا فُلَانٌ الَّذِي آثَرْتُكَ عَلَى نَفْسِي يَوْمَ الْمَفَازَةِ، فَيَقُولُ: بَلَى، أَعْرِفُكَ. فَيَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ: قِفُوا، فَيَقِفُونَ وَيَجِيءُ حَتَّى يَقِفَ، فَيَدْعُو رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ قَدْ تَعْرِفُ يَدَهُ عِنْدِي، وَكَيْفَ آثَرَنِي عَلَى نَفْسِهِ، يَا رَبِّ هَبْهُ لِي، فَيَقُولُ لَهُ: هُوَ لَكَ، فَيَجِيءُ فَيَأْخُذُ بِيَدِ أَخِيهِ، فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ قَالَ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ: فَقُلْتُ لِأَبِي ظِلَالٍ: حَدَّثَكَ أَنَسٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ

دن گناہ گار کو حساب کے لیے روک لیا جائے گا۔ اس کے متعلق حکم دیا جائے گا کہ اس کو جہنم میں ڈال دو۔ اس کو فرشتے ہانک کر لے چلیں گے عبادت گزار کو وہ دیکھے گا تو کہے گا: اے فلان! کیا آپ مجھے پہچانتے نہیں ہو؟ وہ کہے گا: آپ کون ہیں؟ وہ جواب دے گا: میں وہی ہوں جس نے پیاس کی حالت میں آپ کو خود پر ترجیح دی تھی وہ کہے گا: کیوں نہیں! پہچانتا ہوں فرشتوں کو کہے گا ٹھہرو! وہ ٹھہریں گے وہ آئے گا یہاں تک کہ رُکے گا اللہ عزوجل سے دعا کرے گا: اے رب! تُو اس کے احسان کو جانتا ہے کہ اس نے مجھے اپنے اوپر ترجیح دی تھی اے میرے رب! میرے لیے اس پر رحم کر! یا اس کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دے! اللہ عزوجل اس کو فرمائے گا: وہ تیرا ہے وہ آئے گا اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑے گا اور جنت میں داخل کرے گا۔ حضرت جعفر بن سلیمان فرماتے ہیں: میں نے ابوطلال سے کہا: حضرت انس نے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے بیان کیا ہے فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي ظِلَالٍ إِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّلْتُ

یہ حدیث ابوظلال سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

**2907** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أُنَيْسِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْمَعْ أَصْحَابَكَ فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُهُمْ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے ساتھیوں کو جمع کرو! میں مسجد میں ایک ایک کر کے تلاش کر کے اُٹھانے لگا ہم حضور ﷺ کے دولت خانہ پر آئے میں داخل ہوا ہمارے آگے آپ نے دو مدجو رکھے ہم کو فرمایا: کھاؤ اللہ

2907- انظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه 311 .

رَجُلًا، اُوقِظُهُمْ، فَاَتَيْنَا بَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلْنَا، فَوُضِعَتْ بَيْنَ اَيْدِينَا صَحْفَةُ صَنِيعٍ قَدْرَ مُدَّيْنِ شَعِيرٍ، فَقَالَ لَنَا: كُلُوا بِسْمِ اللّٰهِ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وُضِعَتِ الصَّحْفَةُ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا فِي آلِ مُحَمَّدٍ قَبَسُ شَيْءٍ غَيْرَ مَا تَرَوْنَهُ فَاَكَلْنَا حَتّٰى شَبِعْنَا، وَبَقِيَ مِنْهَا بَقِيَّةٌ، وَكُنَّا مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ اِلَى الثَّمَانِينَ قِيلَ لِاَبِي هُرَيْرَةَ: مِثْلُ اَيْشٍ كَانَتْ حِينَ فَرَغْتُمْ مِنْهَا؟ فَقَالَ: مِثْلُهَا حِينَ وُضِعَتْ، اِلَّا اَنَّ فِيهَا اَثَرُ الْاَصَابِعِ

کا نام لے کر۔ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس وقت پیالہ رکھا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! آل محمد کے پاس اس کے علاوہ کوئی شے نہیں ہے، جو تم دیکھ رہے ہو۔ ہم نے کھایا اور سیر ہو گئے، باقی لنگر اسی طرح پڑا رہا، ہم ستّر یا اسّی افراد تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: جب تم کھا کر فارغ ہوئے تو اس میں کوئی کمی دیکھی؟ فرمایا: جس وقت ہم کھا کر فارغ ہوئے تو اس میں صرف انگلیوں کے نشانات دیکھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سَالِمٍ اِلَّا اُنَيْسُ بْنُ اَبِي يَحْيَى

یہ حدیث اسحاق بن سالم سے صرف انیس بن ابی یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2908** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ثَقُلَ، وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ، اِذْ دَخَلَ عَلِيٌّ، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ رَاْسَهُ، ثُمَّ قَالَ: ادْنُ مِنِّي، ادْنُ مِنِّي فَاَسْنَدَهُ اِلَيْهِ، فَلَمْ يَزَلْ عِنْدَهُ حَتّٰى تُوُفِّيَ، فَلَمَّا قَضٰى قَامَ عَلِيٌّ وَاَغْلَقَ الْبَابَ، وَجَاءَ الْعَبَّاسُ وَمَعَهُ بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَامُوا عَلَى الْبَابِ، فَجَعَلَ عَلِيٌّ يَقُولُ: مَا زِلْتَ طَيِّبًا حَيًّا، وَطَيِّبًا مَيِّتًا، وَسَطَعَتْ رِيحُهُ طَيِّبَةً لَمْ يَجِدُوا مِثْلَهَا، فَقَالَ: اِنَّهَا رِيحُ حَنِينِكَ كَحَنِينِ الْمَرْاَةِ، وَاَقْبِلُوا عَلَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بیمار ہوئے تو آپ کے پاس حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما تھیں، اچانک حضرت علی رضی اللہ عنہ داخل ہوئے، جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ نے اپنا سر اُٹھایا، پھر فرمایا: میرے قریب ہو جاؤ! میرے قریب ہو جاؤ! آپ نے اُن کے ساتھ ٹیک لگائی، وصال تک آپ نے ٹیک لگائی رکھی، جب آپ کا وصال ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، دروازہ بند کر دیا، حضرت عباس آئے اور آپ کے ساتھ عبدالمطلب کے بیٹے تھے، وہ دروازہ پر کھڑے رہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آپ کی زندگی اور وصال مبارک میں خوشبو مہکتی رہی، اس کی مثل لوگوں نے نہیں پائی ہے

صَاحِبِكُمْ. فَقَالَ عَلِيٌّ: اَدْخِلُوا عَلَيَّ الْفَضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ، فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ: نَشَدْنَاكُمْ بِاللّٰهِ فِي نَصِيبِنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ، فَاَدْخَلُوا رَجُلًا مِنْهُمْ، يُقَالُ لَهُ اَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ، يَحْمِلُ جَرَّةً بِاِحْدَى يَدَيْهِ، فَسَمِعُوا صَوْتًا فِي الْبَيْتِ: لَا تُجَرِّدُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاغْسِلُوهُ كَمَا هُوَ فِي قَمِيصِهِ، فَغَسَّلَهُ عَلِيٌّ، يُدْخِلُ يَدَهُ تَحْتَ الْقَمِيصِ، وَالْفَضْلُ يُمْسِكُ الثَّوْبَ عَنْهُ، وَالْاَنْصَارِيُّ يَنْقُلُ الْمَاءَ، وَعَلَى يَدِ عَلِيٍّ خِرْقَةٌ، يُدْخِلُ يَدَهُ تَحْتَ الْقَمِيصِ

آپ سے خوشبو مہک رہی تھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہوئے' حضرت علی نے فرمایا: میرے پاس فضل بن عباس داخل ہوجائیں! انصار کہنے لگے: ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں' رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کا ہمارا بھی حصہ ہے' انصار میں ایک آدمی داخل ہوا' اس کو اوس بن خولی کہا جاتا تھا' اس نے اپنے ہاتھ میں ایک گھڑا اُٹھایا' اس نے گھر کے اندر آواز سنی' رسول اللہ ﷺ کے کپڑے نہ اُتارو' آپ کو غسل دو اس قمیص میں جو آپ پر ہے۔ حضرت علی نے غسل دیا' آپ نے اپنا ہاتھ حضور ﷺ کی قمیص کے نیچے سے ڈالا اور فضل نے آپ سے کپڑا پکڑا ہوا تھا' انصاری پانی بہا رہے تھے' حضرت علی کے ہاتھ میں کپڑا تھا' وہ آپ کی قمیص کے نیچے داخل کرتے تھے۔

**2909** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ الْعَرَبُ يَجْعَلُونَ عَامًا شَهْرًا وَعَامًا شَهْرَيْنِ، وَلَا يُصِيبُونَ الْحَجَّ اِلَّا فِي كُلِّ سِتَّةٍ وَعِشْرِينَ سَنَةً مَرَّةً، وَهُوَ النَّسِيءُ الَّذِي ذَكَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ، فَلَمَّا كَانَ عَامُ حَجَّ اَبُو بَكْرٍ بِالنَّاسِ وَافَقَ فِي ذَلِكَ الْعَامِ الْحَجَّ، فَسَمَّاهُ اللّٰهُ الْحَجَّ الْاَكْبَرَ، ثُمَّ حَجَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ، فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ الْاَهِلَّةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عرب کے لوگ سال کو مہینہ اور دو مہینے بناتے تھے' وہ ہر چھبیس (۲۶) سال میں ایک بار صحیح وقت پر حج کرتے تھے' یہ ہی نسیء کا مطلب ہے' جس کا اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے' جس سال لوگوں کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حج کروایا' اس سال حج کا سال تھا۔ اللہ عزوجل نے اس کا نام حج اکبر رکھا تھا' پھر آئندہ سال حضور ﷺ نے حج کیا' لوگوں نے چاندوں کے گزرنے کا انتظار کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: زمانہ گھوم کر اس دن پر جائے گا جس دن اللہ عزوجل نے زمین و آسمان کو پیدا کیا ہے۔

2909- انظر: الدر المنثور جلد3صفحه236 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، وَلَا عَنْ دَاوُدَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّلْتُ

یہ حدیث عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں ان سے صرف داؤد بن ابی ہند ہی روایت کرتے ہیں اور داؤد سے صرف محمد بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

**2910** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ، وَهُوَ بِمَكَّةَ، بِالنَّجْمِ، وَسَجَدَ مَعَهُ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مکہ میں سورۂ نجم کا سجدہ کیا آپ کے ساتھ مسلمان مشرک جن وانس نے سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں۔

**2911** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَئُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب شام کا کھانا حاضر ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں۔

**2912** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

**2910**- أخرجه البخاري: السجود جلد 2 صفحه 644 رقم الحديث: 1071، والترمذي: سننه جلد 2 صفحه 464 رقم الحديث: 575 .

**2911**- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد 9 صفحه 497-498 رقم الحديث: 5463، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 392 .

**2912**- أخرجه البخاري: الأشربة جلد 10 صفحه 69 رقم الحديث: 5610، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1574

الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ الْهُذَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الرُّطَبِ وَالْبُسْرِ اَنْ يُخْلَطَا

حضور ﷺ نے تر اور خشک کھجوریں ملانے سے منع فرمایا ہے (کہ دونوں کو الگ الگ بیچا جائے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ الْجَعْدِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث حماد بن جعد سے صرف ابراہیم بن حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

**2913** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا بَكَّارُ بْنُ سُقَيْرٍ الْاَعْرَجُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي سُقَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ مَنْزِلِهِ، وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَاَخَذَ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ، فَمَرَّ بِفِنَاءِ قَوْمٍ، وَسَخْلَةٌ مَيِّتَةٌ مَطْرُوحَةٌ بِفِنَائِهِمْ، فَقَامَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلَيْهَا، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: تَرَوْنَ هَذِهِ السَّخْلَةَ هَانَتْ عَلَى اَهْلِهَا اِذْ طَرَحُوهَا؟ فَقَالُوا: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ. فَقَالَ: فَوَاللّٰهِ، لَلدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هَذِهِ السَّخْلَةِ عَلَى اَهْلِهَا اِذْ طَرَحُوهَا هَكَذَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک رات اپنے گھر سے نکلے' آپ کے ساتھ صحابہ کرام بھی تھے' آپ مدینہ کی کسی گلی سے گزرنے لگے' آپ کا گزر ایک قوم کے صحن سے ہوا ان کے صحن میں بکری کے بچے کو پایا جو مردار پڑا ہوا تھا۔ اس کی طرف دیکھنے لگے' پھر اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: تم یہ مردار دیکھ رہے ہو کہ اس کے مالک نے اس کو حقیر سمجھ کر پھینک دیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: اللہ کے ہاں دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے' جتنا یہ مردار اپنے مالک پر جب اس نے اس کو اس طرح پھینک دیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكَّارُ بْنُ سُقَيْرٍ

ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن سقیر اکیلے ہیں۔

**2914** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا حِبَّانُ بْنُ يَسَارٍ اَبُو رَوْحٍ

حضرت برید بن ابی مریم السلولی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے رسول اللہ ﷺ کو

**2913**- انظر: الثقات جلد6صفحه107 .

**2914**- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه218 رقم الحديث: 17610' والطبرانی فی الكبير جلد19صفحه275 رقم الحديث: 604 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه265 .

الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا بُرَيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ السَّلُولِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَلِلْمُقَصِّرِينَ، حَتَّى اِذَا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ قَالَ: وَلِلْمُقَصِّرِينَ

فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! حلق کروانے والوں کو بخش دے! قوم میں ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! بال کٹوانے والوں کے لیے بھی دعا کریں' آپ نے پھر دعا کی: اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت کر! چوتھی مرتبہ آپ نے بال کم کٹوانے والوں کے لیے دعا کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ اِلَّا حِبَّانُ بْنُ يَسَارٍ

یہ حدیث بریدہ بن ابی مریم سے صرف حبان بن یسار ہی روایت کرتے ہیں۔

**2915** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا مَيْمُونُ بْنُ نَجِيحٍ اَبُو الْحَسَنِ قَالَ: نا الْحَسَنُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اَشْتَهِي الْجِهَادَ، وَاِنِّي لَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: هَلْ بَقِيَ اَحَدٌ مِنْ وَالِدَيْكَ؟ قَالَ: اُمِّي قَالَ: فَابْلِ اللّٰهَ عُذْرًا فِي بِرِّهَا، فَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَاَنْتَ حَاجٌّ وَمُعْتَمِرٌ وَمُجَاهِدٌ، اِذَا رَضِيَتْ عَنْكَ اُمُّكَ، فَاتَّقِ اللّٰهَ وَبِرَّهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں جہاد کرنا چاہتا ہوں لیکن میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: کیا تیرے والدین میں کوئی ایک زندہ ہے؟ اس نے عرض کی: میری والدہ زندہ ہے' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تیرا عذر قبول کر لیا' ماں کی خدمت کی وجہ سے' اگر تو ماں کی خدمت کرے گا تو حج و عمرہ و جہاد کا ثواب پالے گا بشرطیکہ ماں بھی تجھ سے راضی ہو' اللہ سے ڈر اور ماں سے نیکی کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا مَيْمُونٌ

یہ حدیث حسن سے صرف میمون ہی روایت کرتے ہیں۔

**2916** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' آپ کوئی شے کھا رہے تھے' صحابہ

**2916**- أخرجه البخاري في العلم جلد **1** صفحه **198-199** رقم الحديث: **72**' ومسلم: المنافقين جلد **4** صفحه **2165**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **18** رقم الحديث: **4598**' والطبراني في الكبير جلد **12** صفحه **412** رقم الحديث: **13521** .

كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَأْكُلُ جُمَّارًا، وَالْقَوْمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً مِثْلَ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ قَالَ: فَسَكَتَ الْقَوْمُ حَتّٰى كِدْتُ اَسْاَلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا اَصْغَرُ الْقَوْمِ، فَقَالَ: هِيَ النَّخْلَةُ

آپ کے پاس تشریف فرما تھے' حضورﷺ نے فرمایا: وہ کون سا درخت ہے؟ جس کی مثال مسلمان آدمی کی طرح ہے' سارے صحابہ کرام خاموش ہو گئے' یہاں تک کہ قریب تھا کہ میں رسول کریمﷺ کو جواب دیتا حالت یہ تھی کہ میں قوم میں چھوٹا تھا' آپ نے فرمایا: وہ کھجور ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث سلمہ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2917** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ اَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْبَهْزِيُّ قَالَ: سَاَلْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ، عَنْ تَشَهُّدِ عَلِيٍّ فَقَالَ: هُوَ تَشَهُّدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقُلْتُ: حَدِّثْنِي بِتَشَهُّدِ عَلِيٍّ، عَنْ تَشَهُّدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ وَالْغَادِيَاتُ وَالرَّائِحَاتُ، وَالزَّاكِيَاتُ وَالنَّاعِمَاتُ السَّابِغَاتُ الطَّاهِرَاتُ لِلّٰهِ

حضرت بہزی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کون سی التحیات پڑھتے تھے' فرمایا: وہی جو حضورﷺ پڑھتے تھے' میں نے کہا کہ مجھے وہ التحیات سکھاؤ جو نبی کریمﷺ سے سیکھ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے۔ وہ یہ ہے: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ الٰى آخره''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث عبداللہ بن عطاء سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

**2918** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ کو جب بھی دو کاموں کا اختیار دیا جاتا تو آپ ان میں سے آسان کو اختیار کرتے تھے۔

---

**2917**- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: **2905** .

**2918**- أخرجه البخاري: المناقب جلد**6**صفحه**654** رقم الحديث: **3560**' ومسلم: الفضائل جلد**4**صفحه**1813** .

ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ اِلَّا اخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ

یہ حدیث حبیب سے صرف عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں۔

**2919** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِصِبْيَانٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں کے پاس سے گزرتے تو آپ اُن کو سلام کرتے۔

**2920** - وَبِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرَخَ بِهِمَا، يَعْنِي: الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (حج وعمرہ دونوں کا احرام باندھا) بلند آواز سے تلبیہ پڑھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

یہ دونوں حدیثیں سعید سے صرف محمد بن سواء ہی روایت کرتے ہیں۔

**2921** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا، وَمَنْ قَالَهَا عَشْرَ مِرَارٍ كُتِبَ لَهُ مِائَةً، وَمَنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ غَفَرَ لَهُ، وَمَنْ اَعَانَ عَلَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے سبحان اللہ کہا' اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی' جس نے دس مرتبہ پڑھا اس کے لیے ایک سو نیکیاں لکھی جائیں گی' جس نے اللہ سے بخشش مانگی' اللہ عزوجل اس کو معاف کر دے گا' جو ظلم کرنے کے لیے لڑا یا بغیر علم کے لڑا' وہ مسلسل اللہ کی ناراضگی میں رہے

---

**2919**- أخرجه البخاري: الاستئذان جلد 11 صفحه 34 رقم الحديث: 6247' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1708 .

**2920**- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 477 رقم الحديث: 1548 . انظر: تلخيص الحبير جلد 2 صفحه 246 رقم الحديث: 2 .

**2921**- اخرجه أحمد: جلد 2 صفحه 112 رقم الحديث: 5543' والبيهقي في الكبير جلد 8 صفحه 576 رقم الحديث: 17617-17618 .

خُصُومَةٍ بِظُلْمٍ اَوْ بِغَيْرِ عِلْمٍ، لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللّٰهِ حَتّٰى يَبْرَحَ، وَمَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ، فَقَدْ ضَادَّ اللّٰهَ، وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دِينَارٌ اَوْ دِرْهَمٌ قُصَّ مِنْ حَسَنَاتِهِ لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ

گا یہاں تک کہ اس سے باز آ جائے' جس نے اللہ کی حدود میں سے کسی حد کو ٹالنے کی سفارش کی' اللہ اس سے ناراض ہوگا' جو اس حالت میں دنیا سے گیا کہ اس کے ذمہ قرض تھا' ایک دینار یا درہم۔ اس کی نیکیوں سے اس کا بدلہ دیا جائے گا' جس وقت اس کا قرض ادا کرنے کے لیے درہم اور دینار نہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُسَيْنٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث حسین سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**2922** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَكُونُ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ اثْنَا عَشَرَ قَيِّمًا، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وهَمَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَمْ اَسْمَعْهَا، فَقُلْتُ لِاَبِي: الْكَلِمَةُ الَّتِي هَمَسَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضور ﷺ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: ائمہ بارہ ہوں گے' جو اس کو رسوا کرنا چاہے گا وہ ان کو نقصان نہیں دے سکے گا' رسول اللہ ﷺ نے ایک بات آہستہ کی جسے میں نہ سن سکا' میں نے اپنے والد سے کہا کہ جو کلمہ حضور ﷺ نے آہستہ کہا ہے' وہ کیا ہے؟ فرمایا: آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

**2923** - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا لَمْ يُرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ، وَاِنَّ رِيحَهَا لَتُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے معاہدہ بغیر حق کے توڑا تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو پانچ سو سال مسافت سے محسوس کی جاتی ہے۔

2922- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1453 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه194 .

خَمْسِمِائَةِ عَامٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث سعید سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**2924** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ، بِالْكُوفَةِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَازِنُ قَالَ: نا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشرق ومغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف ابومعشر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2925** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَازِنُ قَالَ: نا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت بریرہ کا شوہر غلام تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا أَبُو حَفْصٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ

یہ حدیث نافع سے صرف ابن ابی لیلیٰ اور ابن ابی لیلیٰ سے صرف ابوحفص روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں حارث اکیلے ہیں۔

**2926** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مَرَّارُ بْنُ حَمُّوَيْهِ الْهَمَذَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَبُو

حضرت زید بن اسلم اپنے والد اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے رماد والے سال حج کیا'

**2924**- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد **2**صفحه**171** رقم الحديث: **342-344**' وابن ماجة: الاقامة جلد **1**صفحه**323** رقم الحديث: **1011** . انظر: نصب الراية جلد**1**صفحه**303** .

**2925**- أخرجه الدارقطني: سننه جلد**3**صفحه**293** رقم الحديث: **177-178** . انظر: التلخيص الحبير جلد **3** صفحه**302-303** رقم الحديث: **8** .

زَكَرِيَّا الْمَدَنِيُّ، حَافِظُ قَبْرِ رَسُولِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ قَيْسٍ مَوْلَى بَنِي الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ أَسْلَمَ قَالَ: حَجَّ عُمَرُ عَامَ الرَّمَادَةِ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ، حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ السُّقْيَا وَالْعَرْجِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، عَرَضَ لَهُ رَاكِبٌ عَلَى الطَّرِيقِ، فَصَاحَ: أَيُّهَا الرَّكْبُ، أَفِيكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: وَيْلَكَ، أَتَعْقِلُ؟ فَقَالَ: الْعَقْلُ سَاقَنِي إِلَيْكَ، تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: تُوُفِّيَ، فَبَكَى وَبَكَى النَّاسُ، فَقَالَ: مَنْ وَلِيَ الْأَمْرَ بَعْدَهُ؟ قَالُوا: ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ، فَقَالَ: أَحْنَفُ بَنِي تَيْمٍ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَهُوَ فِيكُمْ؟ قَالُوا: قَدْ تُوُفِّيَ قَالَ: فَدَعَا، وَدَعَا النَّاسُ، فَقَالَ: مَنْ وَلِيَ الْأَمْرَ بَعْدَهُ قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: أَحْمَرُ بَنِي عَدِيٍّ؟ قَالُوا: نَعَمْ، هُوَ الَّذِي كَلَّمَكَ قَالَ: فَأَيْنَ كُنْتُمْ عَنْ أَبْيَضَ بَنِي أُمَيَّةَ أَوْ أَصْلَعَ بَنِي هَاشِمٍ؟ قَالُوا: قَدْ كَانَ ذَاكَ، فَمَا حَاجَتُكَ؟ قَالَ: لَقِيتُ رَسُولَ اللّٰهِ، وَأَنَا أَبُو عَقِيلٍ الْجُعَيْلِيُّ، عَلَى رِدْهَةِ جُعَيْلٍ، فَأَسْلَمْتُ وَبَايَعْتُ وَشَرِبْتُ مَعَهُ شَرْبَةً مِنْ سَوِيقٍ، شَرِبَ أَوَّلَهَا وَسَقَانِي آخِرَهَا، فَوَاللّٰهِ مَا زِلْتُ أَجِدُ شِبَعَهَا كُلَّمَا جُعْتُ، وَبَرْدَهَا كُلَّمَا عَطِشْتُ، وَرِيَّهَا كُلَّمَا ظَمِئْتُ إِلَى يَوْمِي هَذَا، ثُمَّ تَسَنَّمْتُ هَذَا الْجَبَلَ الْأَبْيَضَ أَنَا وَزَوْجَتِي وَبَنَاتٌ لِي، فَكُنْتُ فِيهِ أُصَلِّي فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَمْسَ صَلَوَاتٍ، وَأَصُومُ شَهْرًا فِي السَّنَةِ،

سولہ سال جب سقیا اور عرج کے مقام پر آئے اور رات کے وقت آپ کے سامنے راستہ میں ایک سوار دکھائی دیا' اس نے آواز دی' کہا: کیا تم میں رسول اللہ ﷺ موجود ہیں' اس کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! کیا تُو سمجھتا ہے؟ اس نے کہا: عقل والا ہوں تب ہی میں چل رہا ہوں' اس نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا: آپ کا وصال ہوگیا ہے۔ وہ رو پڑا' صحابہ کرام بھی رو پڑے' اس نے کہا: آپ ﷺ کے بعد امیر المؤمنین کون ہے؟ صحابہ کرام نے کہا: ابن ابی قحافہ! اس نے کہا: احنف بن تمیم کے خاندان سے؟ صحابہ کرام نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: کیا وہ تم میں موجود ہیں؟ صحابہ کرام نے کہا: ان کا وصال ہو گیا ہے۔ راوی کا بیان ہے: اس نے دعا کی' صحابہ کرام نے بھی دعا کی' اس نے کہا: ان کے بعد امیر المؤمنین کون ہے؟ کہا: عمر بن خطاب ہیں' اس نے کہا: بنی عدی کا سرخ آدمی؟ صحابہ کرام نے کہا: جی ہاں! وہی ہستی جو ابھی آپ سے ہمکلام تھی' تم کہاں ہو؟ اے بنوامیہ کے سفید آدمی اور بنی ہاشم کا اصلع؟ انہوں نے جواب دیا: موجود ہیں تیرا کام کیا ہے؟ اس نے کہا: میں رسول کریم ﷺ سے ملا جبکہ میں ابوعقیل جعیلی ہوں۔ میں نے اسلام قبول کیا' بیعت کی۔ آپ کے ساتھ ستو پیا' پہلے چند گھونٹ آپ نے لیے (جو پتلے ہوتے ہیں) اور بعد والے مجھے پلائے (جو گاڑھے ہوتے ہیں) خدا کی قسم! مسلسل میں اُس کی سفیدی محسوس کر رہا ہوں' جب

وَاَذْبَحُ لِعَشْرِ ذِى الْحِجَّةِ فَذَلِكَ مَا عَلَّمَنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلَتْ هَذِهِ السَّنَةُ، فَلا وَاللّٰهِ مَا بَقِيَتْ لَنَا شَاةٌ اِلَّا شَاةٌ وَاحِدَةٌ بَغَتَهَا الذِّئْبُ الْبَارِحَةَ، فَاَكَلَ بَعْضَهَا وَاَكَلْنَا بَعْضَهَا، فَالْغَوْثَ، الْغَوْثَ فَقَالَ عُمَرُ: اَتَاكَ الْغَوْثُ، اَصْبِحْ مَعَنَا بِالْمَاءِ وَمَضَى عُمَرُ حَتَّى جَاءَ الْمَاءَ، وَجَعَلَ يَنْتَظِرُ، وَاَخَّرَ الرَّوَاحَ مِنْ اَجْلِهِ، فَلَمْ يَاْتِ، فَدَعَا صَاحِبَ الْمَاءِ، فَقَالَ: اِنَّ اَبَا عَقِيلٍ الْجُعَيْلِيَّ مَعَهُ ثَلاثُ بَنَاتٍ لَهُ وَزَوْجَتُهُ، فَاِذَا جَائَكَ فَاَنْفِقْ عَلَيْهِ وَعَلَى اَهْلِهِ وَوَلَدِهِ حَتَّى اَمُرَّ بِكَ رَاجِعًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَلَمَّا قَضَى عُمَرُ حِجَّهُ رَجَعَ وَدَعَا صَاحِبَ الْمَاءِ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ اَبُو عَقِيلٍ؟ فَقَالَ: جَائَنِى الْغَدَ يَوْمَ حَدَّثْتَنِى، فَاِذَا هُوَ مَوْعُوكٌ، فَمَرِضَ عِنْدِى لَيَالِىَ، ثُمَّ مَاتَ، فَذَاكَ قَبْرُهُ، فَاَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: لَمْ يَرْضَ اللّٰهُ لَهُ فِتْنَتَكُمْ، ثُمَّ قَامَ فِى النَّاسِ فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَضَمَّ بَنَاتَهُ وَزَوْجَتَهُ، فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِمْ

بھی مجھے بھوک لگتی ہے اور اس کی ٹھنڈک محسوس کرتا ہوں' جب بھی مجھے پیاس لگتی ہے' آج کے اس دن تک اس کی تری محسوس کرتا ہوں' جب بھی مجھے تشنگی محسوس ہوتی ہے۔ اس سفید پہاڑ پر میں نے اپنی بیوی اور بیٹیوں کے ساتھ ڈیرہ ڈال لیا۔ پس میں اس میں رات دن میں پانچ نمازیں پڑھتا ہوں' سال میں ایک ماہ کے روزے رکھتا ہوں' دسویں ذی الحجہ کو قربانی کرتا ہوں۔ پس یہ وہ چیزیں ہیں جو رسول کریم ﷺ نے مجھے سکھائی تھیں یہاں تک کہ یہ سال آ گیا۔ قسم بخدا! میرے پاس صرف ایک ہی بکری رہ گئی تھی' گزشتہ رات بھیڑیے نے اس پر حملہ کیا۔ کچھ اُس نے کھائی' باقی کچھ ہم نے کھائی۔ المدد' المدد! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مدد تیرے پاس آ گئی ہے! صبح ہمارے پاس پانی لے کر آؤ۔ حضرت عمر چلے گئے اور وہ پانی پر آ کر انتظار کرنے لگا موت کی وجہ سے اس کا لوٹنا مؤخر ہو گیا' پس واپس نہ آیا۔ اس نے پانی والے کو آواز دی اور کہا: ابوعقیل جعیلی ہے' اس کے ساتھ اس کی تین بیٹیاں اور ایک بیوی ہے' جب تیرے پاس آئے تو اس پر اور اس کی بیوی' بچوں پر خرچ کر یہاں تک کہ میں واپس آؤں' انشاء اللہ! جب حضرت عمر حج کر کے واپس آئے تو صاحب ماء کو بلایا اور فرمایا: ابوعقیل نے کیا کیا؟ اس نے عرض کی: جس دن آپ نے مجھ سے بات کی وہ اس سے دوسرے دن میرے پاس آیا جبکہ اسے بخار تھا۔ کئی راتیں میرے پاس بیمار رہا پھر فوت ہو گیا۔ یہ اس کی قبر ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں

کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس کی وجہ سے تمہیں آزمائش میں ڈالنا پسند نہیں کیا۔ پھر لوگوں میں کھڑے ہو کر اس کے لیے دعا کی اور اس کی بیٹیوں اور بیوی کو اس کے ساتھ ملا دیا اور وہ ان پر خرچ کرتے رہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى عَقِيلٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرَّارٌ

یہ حدیث ابوعقیل سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت ہے اور مرار اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

**2927** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَازِنُ قَالَ: نا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے منہ کو مسواک سے صاف کرتے تھے۔

**2928** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مَرَّارُ بْنُ حَمُّويَهْ قَالَ: نا اَبُو النَّضْرِ قَالَ: نا جَرْوَلُ بْنُ جَيْفَلٍ الْحَرَّانِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَمَ عَلَى بَعْضٍ مِنْ نِسَائِهِ بِقَدْرٍ مِنْ هَرِيسَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی کسی زوجہ محترمہ کا ہریسہ کے ساتھ ولیمہ کیا۔

**2929** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مقامِ جابیہ پر ہم کو خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' فرمایا: ہم میں رسول اللہ ﷺ اس مقام میں کھڑے ہوئے تھے' فرمایا: میرے صحابہ کی عزت کرنا' پھر ان سے ملنے والوں کی' پھر اس کے بعد جھوٹ

2927- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه424 رقم الحديث: 245' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه221 .

2928- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه53 .

2929- أخرجه أحمد: المسند جلد1صفحه33 رقم الحديث: 178' وابن حبان (2282/موارد) .

وَسَلَّمَ مَقَامِي فِيكُمْ، فَقَالَ: اَكْرِمُوا اَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَلَمْ يُسْتَشْهَدْ، وَيَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَمْ يُسْتَحْلَفْ، فَمَنْ اَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ، وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ اَبْعَدُ، اَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ، فَاِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، اَلَا وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ، وَسَائَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

ظاہر ہوگا' یہاں تک کہ آدمی گواہی دے حالانکہ اس سے گواہی طلب نہیں کی جائے گی' ایک آدمی قسم اُٹھائے گا حالانکہ اُس سے قسم مانگی نہیں جائے گی' جو جنت میں جانا چاہتا ہے وہ جماعت کو اختیار کرے' بے شک کیونکہ شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دو سے وہ دُور رہتا ہے' خبردار! کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ خلوت نہ کرے' اگر کرے گا تو تیسرا شیطان اس کے ساتھ ہوگا' خبردار! جس کو اس کی نیکی خوش کرے اور بُرائی پریشان کرے' وہ مؤمن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابوداؤد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید اکیلا ہے۔

**2930** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ قَالَ: نا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْحَرُورِيَّةِ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، لَوَدِدْتُ اَنَّكَ مِتَّ مَعَ اَصْحَابِكَ وَلَمْ تَبْقَ بَعْدَهُمْ، اَقْبَلْتَ عَلَى الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، وَتَرَكْتَ الْجِهَادَ؟ فَاَجَابَ الْحَرُورِيَّ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ، لَئِنْ كُنْتُ كَائِنًا بَعْدَهُمْ خَمْسِينَ سَنَةً اَتَفَصَّ لَقَدْ خُلِقْتُ لِلتَّحَسُّرِ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: بُنِيَ الْاِسْلَامَ عَلَى خَمْسٍ: عَلَى اَنْ يُعْبَدَ اللّٰهُ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ بَيْتِ اللّٰهِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَشْرَافِ اَهْلِ الشَّامِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حروریہ سے ایک آدمی آیا' اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں چاہتا ہوں کہ آپ کے ساتھیوں کے ساتھ مروں' ان کے بعد دنیا میں نہ رہوں' حج وعمرہ کرنا اور جہاد چھوڑتا تھا؟ حروریہ نے جواب دیا: تیری ماں تجھ پر روئے! اگر میں ان کے پچاس سال بعد پیدا ہوا ہوں' میں حسرت کر رہا ہوں۔ پھر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اللہ کی عبادت کرنا' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ ملک شام میں ایک بڑا آدمی آپ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' اس نے کہا: آپ اس کو اللہ کی عبادت کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں' آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: روزے تو حج سے پہلے ہیں' آپ نے

**2930**- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه32' ومسلم: الايمان جلد1صفحه45 .

عِنْدَهُ جَالِسٌ: اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ تَاْمُرُ بِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَعَدَّ الصَّوْمَ قَبْلَ الْحَجِّ، فَقَالَ: لَا اَجْعَلُهُ اِلَّا آخِرَهُنَّ، هٰكَذَا سَمِعْتُهَا مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں تو ان کے آخر میں رکھوں گا' میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے اسی طرح سنا ہے۔

**2931** - وَبِهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعِكْرِمَةَ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ: ذَكَرَ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ عِنْدَ عُمَرَ سَعْدٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، فَقَالَ عُمَرُ: سَعْدٌ اَفْقَهُ مِنْكَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ: يَا سَعْدُ، اِنَّا لَا نُنْكِرُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَسَحَ، وَلٰكِنْ هَلْ مَسَحَ مُنْذُ اُنْزِلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ؟ قَالَ: فَلَمْ يَتَكَلَّمْ اَحَدٌ، فَاِنَّهَا اَحْكَمَتْ كُلَّ شَيْءٍ، وَكَانَتْ آخِرَ سُورَةٍ اُنْزِلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ اِلَّا بَرَائَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس موزوں پر مسح کے متعلق ذکر کیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سعد آپ سے زیادہ فقیہ ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے سعد! ہم انکار نہیں کر رہے ہیں کہ حضور ﷺ مسح کرتے تھے' لیکن کیا آپ نے سورۂ مائدہ نازل ہونے کے ساتھ مسح کیا؟ فرمایا: اس میں تو کسی کو کلام نہیں ہے' کیونکہ ہر شی کی حکمت ہوتی ہے' سوقرآن میں آخری سورة برأة نازل ہوئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُعْتَمِرٍ اِلَّا عُبَيْدٌ

یہ دونوں حدیثیں معتمر سے صرف عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

**2932** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيُّ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ: وَاِنْ زَنَا، وَاِنْ سَرَقَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاِنْ زَنَا وَاِنْ سَرَقَ، عَلَى رَغْمِ اَنْفِ اَبِي

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھا وہ جنت میں داخل ہوگیا' حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اگرچہ وہ زانی اور چور ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگرچہ وہ زانی اور چور ہو' ابودرداء کی ناک خاک آلود ہو!

2931- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 475 رقم الحديث: 3461 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 261 .

الدَّرْدَاءِ.

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَجَاءٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ

رجاء سے صرف محمد بن زبیر اور محمد بن زبیر سے صرف عبداللہ بن عرادہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2933** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي فِي يَوْمِي هَذَا: إِنَّ كُلَّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدِي حَلَالٌ، وَإِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ، وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمُ الشَّيَاطِينُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ، وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا أَحْلَلْتُ لَهُمْ، وَأَمَرَتْهُمْ أَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَمْ أُنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَمَقَتَهُمْ، عَجَمَهُمْ وعَرَبَهُمْ إِلَّا بَقَايَا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ، وَقَالَ: إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِأَبْتَلِيَكَ وَأَبْتَلِيَ بِكَ، فَأَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ، تَقْرَأُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانَ وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ آتِيَ قُرَيْشًا، فَقُلْتُ: يَا رَبِّ إِذًا يَثْلَغُوا رَأْسِي، فَيَدَعُوهُ خُبْزَةً، فَقَالَ: اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا اسْتَخْرَجُوكَ، وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ، وَأَنْفِقْ فَسَنُنْفِقُ عَلَيْكَ، وَابْعَثْ جَيْشًا أَبْعَثْ خَمْسَةً أَمْثَالِهِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا' خطبہ میں فرمایا: میرے رب نے مجھے حکم دیا کہ میں تم کو وہ چیز سکھاؤں جس سے تم ناواقف ہو' جو آج اللہ نے مجھے سکھایا ہے' اس میں سے کچھ یہ ہے کہ سب مال میں نے اپنے بندوں کے لیے حلال کیے ہیں' میں نے سب بندوں کو حق پر پیدا کیا ہے' ان کے پاس شیطان آتے ہیں' ان کو دین سے دور کرتے ہیں' ان پر ان چیزوں کو حرام کرتے ہیں جو میں نے ان پر حلال کی ہیں' ان کو شرک کرنے کا حکم دیتے ہیں' جس کے اوپر کوئی دلیل نازل نہیں کی گئی' بے شک اللہ عزوجل نے زمین والوں پر نظر فرمائی تو عرب وعجم کے سب لوگوں سے ناراض ہوا' سوائے اہل کتاب کے چند لوگوں سے' میں نے آپ کو آزمائش کے لیے بھیجا ہے اور آپ کے ذریعے دوسروں کی آزمائش ہوگی' آپ پر کتاب نازل کی ہے' اس کو پانی نہیں دھوسکتا ہے' اس کو سوتے جاگتے پڑھو' بے شک اللہ عزوجل نے مجھے حکم دیا کہ میں قریش کے پاس آؤں۔ میں نے عرض کی: اے رب! وہ تو اس وقت میرا سر وہ اس کو علیحدہ علیحدہ کر دیں گے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: میں اُن کو ایسے نکال دوں گا جس طرح انہوں نے آپ کو نکالا ہے' آپ اُن سے جہاد کریں ہم آپ کی مدد کریں گے' آپ خرچ کریں آپ پر خرچ کیا جائے گا'

2933- أخرجه مسلم: الجنة جلد4صفحه2197' وأحمد: المسند جلد4صفحه200 رقم الحديث: 17496 .

آپ کی مدد کے لیے پانچ گنا فرشتوں کو بھیجا گیا مدد کے لیے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ إِلَّا الْمُقَدَّمِيُّ

خالد حذاء سے صرف عبدالوہاب اور عبدالوہاب سے صرف مقدمی ہی روایت کرتے ہیں۔

**2934** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَيُّوبَ الْمَخْرَمِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نرم ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے' نرمی کرنے پر وہ دیتا ہے جو سختی کرنے پر نہیں دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو عُبَيْدَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ إِلَّا سَعِيدٌ الْجَرْمِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے ابوعبیدہ اور ابوعبیدہ سے سعید جرمی روایت کرتے ہیں۔

**2935** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدٌ قَالَ: نا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: نا أَبُو بِشْرٍ الْمُزَلِّقُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عِبَادًا يَعْرِفُونَ النَّاسَ بِالتَّوَسُّمِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل کے کچھ بندے ہیں' لوگ اُن کو نشانی کے ساتھ پہچانتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا أَبُو بِشْرٍ، وَلَا عَنْ أَبِي بِشْرٍ إِلَّا أَبُو عُبَيْدَةَ

ثابت سے ابوبشر اور ابوبشر سے صرف ابوعبیدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2936** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، عَنْ رُمَيْحِ بْنِ هِلَالٍ الطَّائِيِّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْنَا الظُّهْرَ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھی' جب آپ نے نماز سے سلام پھیرا تو آپ ہماری طرف حالت غصہ میں متوجہ ہوئے' آپ نے بلند آواز میں آواز دی تو عورتوں نے اپنے

صَلَاتِهِ اَقْبَلَ عَلَيْنَا غَضْبَانَ، فَنَادَى بِصَوْتٍ اَسْمَعَ الْعَوَاتِقَ فِي اَجْوَافِ الْخُدُورِ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَمْ يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قَلْبِهِ، لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِينَ، وَلَا تَطْلُبُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَإِنَّهُ مَنْ يَطْلُبُ عَوْرَةَ اَخِيهِ الْمُسْلِمِ هَتَكَ اللّٰهُ سِتْرَهُ، وَاَبْدَى عَوْرَتَهُ وَلَوْ كَانَ فِي سِتْرِ بَيْتِهِ

لَا يُرْوَى عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

گھروں کے اندر سن لیا' فرمایا: اے گروہ! جو اسلام لائے ہیں وہ اپنے دلوں میں ایمان کیوں داخل نہیں کرتے ہیں' مسلمانوں کو تکلیف نہ دو! ان کے عیب تلاش نہ کرو! کیونکہ جو اپنے مسلمان بھائی کے عیب تلاش کرتا ہے' اللہ عزوجل اس کے چھپے ہوئے عیب ظاہر کرے گا' اگرچہ اس نے اپنے گھر کے اندر چھپ کر گناہ کیا ہوگا۔

بریدہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**2937** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوضَعُ لِلْاَنْبِيَاءِ مَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ يَجْلِسُونَ عَلَيْهَا، وَيَبْقَى مِنْبَرِي لَا اَجْلِسُ عَلَيْهِ، قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ مُنْتَصِبًا لِاُمَّتِي مَخَافَةَ اَنْ يَبْعَثَ بِي اِلَى الْجَنَّةِ، وَتَبْقَى اُمَّتِي بَعْدِي، فَاَقُولُ: يَا رَبِّ، اُمَّتِي اُمَّتِي . فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا مُحَمَّدُ، مَا تُرِيدُ اَنْ اَصْنَعَ بِاُمَّتِكَ؟ فَاَقُولُ: يَا رَبِّ اعْدِلْ حِسَابَهُمْ، فَيُدْعَى بِهِمْ فَيُحَاسَبُونَ، فَمِنْهُمْ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي فَمَا اَزَالُ اَشْفَعُ حَتَّى اُعْطَى صِكَاكًا بِرِجَالٍ قَدْ بُعِثَ بِهِمْ اِلَى النَّارِ، وَحَتَّى اِنَّ مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ يَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ مَا تَرَكْتَ لِغَضَبِ رَبِّكَ مِنْ اُمَّتِكَ مِنْ نِقْمَةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انبیاء کے لیے سونے کے منبر رکھے جائیں گے' وہ اس پر بیٹھے ہوئے ہوں گے' میرا منبر باقی رہے گا اس پر نہیں بیٹھوں گا' میں اپنے ربّ کے سامنے کھڑا رہوں گا' اپنی اُمت کو جنت بھیجنے کے لیے' اس خدشے سے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھے جنت میں بھیج دیا جائے اور میرا ایک اُمتی میرے پیچھے جنت جانے سے رہ جائے۔ میں عرض کروں گا: اے رب! میری اُمت! میری اُمت! اللہ عزوجل فرمائے گا: اے محمد ﷺ! آپ کیا چاہتے ہیں میں آپ کی اُمت سے کیا سلوک کروں؟ میں عرض کروں گا: اے رب! ان کے حساب میں نرمی کر! ان کو بلایا جائے گا' ان سے حساب لیا جائے گا' ان میں سے کچھ کو جنت میں داخل کروں گا اپنی رحمت سے' ان میں سے کچھ لوگ جنت میں داخل ہوں گے میری شفاعت سے' میں مسلسل شفاعت کرتا رہوں گا یہاں تک کہ مردوں کا ایسا گروہ مجھے دیا جائے گا جن کو جہنم میں بھیج دیا گیا ہوگا' یہاں تک کہ جہنم کا خازن عرض کرے گا: اے

محمد! آپ نے اپنی اُمت سے اپنے رب کے غصہ کے لیے ایک سزا کے لیے بھی یہ نہیں چھوڑا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ

یہ حدیث محمد بن ثابت سے صرف ابوعبیدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ

# ابراہیم بن صالح شیرازی سے روایت کردہ احادیث

**2938** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاِنَاءِ الْوَاحِدِ مِنَ الْجَنَابَةِ، وَاَقُولُ: اَبْقِ لِي، اَبْقِ لِي لَا نَعْلَمُ اَبَا اُمَامَةَ رَوَى عَنْ عَائِشَةَ غَيْرَ هَذَا وَلَا يُرْوَى اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل جنابت ایک برتن سے کرتے تھے' میں کہتی: میرے لیے چھوڑیں! میرے لیے بھی چھوڑیں! ہم نہیں جانتے ہیں کہ ابوامامہ حضرت عائشہ سے اس کے علاوہ بھی روایت کرتے ہیں اور اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

**2939** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ الْاَسَدِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَتْلُ الْمَرْءِ دُونَ مَالِهِ شَهَادَةٌ هَكَذَا رَوَاهُ سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ فَخَالَفَ سُعَيْرًا فِي رِوَايَتِهِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی کا مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو جانا شہادت ہے۔ سعیر بن خمس' عبداللہ بن حسن' وہ عکرمہ سے' وہ عبداللہ بن عمرو سے' حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کا ناحق مال لینا چاہا' وہ لڑے تو وہ شہید ہے مال والا۔ حضرت عبداللہ کی سند میں الفاظ یہ ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کا مال ظلماً لیا وہ لڑ پڑا مال کی حفاظت کے لیے اور قتل ہو گیا تو وہ شہید ہے۔ عکرمہ نے یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے عبداللہ بن عمرو کی روایت کے علاوہ بھی روایت کی ہے۔ حضرت عبداللہ بن

---

2938- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 101 رقم الحديث: 24653' والبخاري: الغسل جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 250' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 255 .

2939- أخرجه البخاري: المظالم جلد 5 صفحه 147 رقم الحديث: 2480 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلِمَ: مَنْ اُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ، فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ فِيهِ اِسْنَادٌ آخَرُ: حَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ احْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اُرِيدَ مَالُهُ ظُلْمًا، فَقَاتَلَ دُونَهُ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ وَقَدْ رَوَى الْحَدِيثُ عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو مِنْ غَيْرِ رِوَايَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَاهُ بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَاتَلَ عَلَى مَالِهِ حَتَّى قُتِلَ مَظْلُومًا فَهُوَ شَهِيدٌ

عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنے مال کی حفاظت کے لیے لڑا یہاں تک کہ وہ ظلماً قتل کیا گیا تو وہ شہید ہے۔

**2940** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ مَعَالِيَ الْاُمُورِ، وَيَكْرَهُ سَفْسَافَهَا

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل پسند کرتا ہے کہ معاملات مشورہ سے نمٹائے جائیں اور خون بہانے کو ناپسند کرتا ہے۔

**2941** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَصَّابِيُّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھوں کو

**2941**- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه255 رقم الحديث: 735، ومسلم: الصلاة جلد1صفحه282 .

الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلَاةَ، وَحِينَ يُكَبِّرُ لِلرُّكُوعِ، وَحِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

اُٹھاتے تھے اور رکوع میں جاتے وقت بھی اللہ اکبر کہتے اور رکوع سے سر اُٹھاتے وقت بھی اللہ اکبر کہتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا ابْنُ ذِي حِمَايَةَ

ایوب سے یہ حدیث ابن ذی حمایہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2942** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَعْرَجِ، وَفُلَانٌ يَشْهَدَانِ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ لَمْ تَفُتْهُ، وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ لَمْ تَفُتْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن الاعرج رضی اللہ عنہ اور فلان دونوں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز کی ایک رکعت طلوع الشمس سے پہلے پالی' اس کی نماز قضاء نہ رہی' جس نے عصر کی نماز کی ایک رکعت پالی سورج غروب ہونے سے پہلے' اس کی نماز بھی قضانہیں رہی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

روح سے صرف محمد اور محمد سے عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

**2943** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عید الفطر اور

---

**2942**- أخرجه البخاري: المواقيت جلد **2** صفحه **67** رقم الحديث: **579**، ومسلم: المساجد جلد **1** صفحه **424**، وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **341** رقم الحديث: **7476**.

**2943**- أخرجه النسائي: الجمعة جلد **3** صفحه **91** (باب عدد صلاة الجمعة)، وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **338** رقم الحديث: **1063-1064**، وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **47** رقم الحديث: **259**.

الْيَامِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، اَنَّ عُمَرَ قَالَ: الْجُمُعَةُ رَكْعَتَانِ، وَالْفِطْرُ رَكْعَتَانِ، وَالْاَضْحَى رَكْعَتَانِ، وَالسَّفَرُ رَكْعَتَانِ، تَمَامٌ لَيْسَ نَقْصٌ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چاشت اور سفر کی دو دو رکعتیں ہیں یہ حضور ﷺ کی مبارک زبان کے مطابق مکمل ہیں، کمی کوئی نہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا سُفْيَانُ

اس حدیث کو حضرت شعبہ سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں۔

**2944** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ رَحْمَةَ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعَانَ ظَالِمًا بِبَاطِلٍ لِيَدْحَضَ بِبَاطِلِهِ حَقًّا فَقَدْ بَرِءَ مِنْ ذِمَّةِ اللّٰهِ وَذِمَّةِ رَسُولِهِ، وَمَنْ اَكَلَ دِرْهَمًا مِنْ رِبًا فَهُوَ مِثْلُ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ زِنْيَةً، وَمَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنَ السُّحْتِ فَالنَّارُ اَوْلَى بِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے باطل طریقے سے ظالم کی مدد کی تاکہ وہ باطل کے ساتھ حق...... وہ اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ سے آزاد ہوگیا اور جس نے ایک درہم سود کھایا گویا اُس نے تینتیس (۳۳) زنا کیے۔ جس آدمی نے حرام لقمے سے پرورش پائی وہ جہنم کا زیادہ حقدار ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حِمْيَرَ اِلَّا سَعِيدٌ

ابراہیم سے صرف محمد اور محمد بن حمیر سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

**2945** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: جَائَتْ اُمُّ بَنِي اَبِي طَلْحَةَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، هَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا رَاَتْ مَا يَرَى الرَّجُلُ؟ فَضَحِكْتُ، وَقُلْتُ: اَتَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ؟ قَالَ:

حضرت زینب بنت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوطلحہ کے بیٹوں کی ماں آئی۔ عرض کرنے لگیں: یا رسول اللہ! بے شک اللہ عزوجل حق کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے، جب عورت وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے، کیا اس پر غسل فرض ہو جاتا ہے؟ میں مسکرائی، میں نے عرض کی: کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر عورت کو احتلام نہیں ہوتا تو بچہ ماں کے کیسے مشابہ ہوتا ہے۔

---

**2945**- أخرجه البخاري: الأدب جلد**10**صفحه**519** رقم الحديث: **6091**، ومسلم: الحيض جلد**1**صفحه**251** .

نَعَمْ، لَوْلَا ذٰلِكَ اَكَانَ الْوَلَدُ يُشْبِهُ اُمَّهُ؟

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ

روح سے صرف ابن علیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

## اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الْبَزَّازُ

**2946** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ، الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ: عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ اَوْ فَرَسٍ اَوْ بَغْلٍ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، فَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِنْهُمْ: اَوْ فَرَسٍ اَوْ بَغْلٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

## ابراہیم یوسف بزار کی روایات

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گرے ہوئے بچہ کا فیصلہ کیا دیت کا' غلام یا لونڈی یا گھوڑے یا خچر کے ساتھ۔ اس حدیث کو ایک جماعت نے روایت کیا ہے محمد بن عمرو سے' ان میں سے کسی نے بھی ''فرس او بغل'' کا لفظ نہیں کہا ہے سوائے عیسیٰ بن یونس کے۔

☆☆☆☆☆

2946- أخرجه أبو داؤد: الديات جلد4صفحه192 رقم الحديث: 4579 .

# اِبْرَاهِيمُ بْنُ بُنْدَارٍ الْاَصْبَهَانِيُّ

# ابراہیم بن بندار اصبہانی کی روایت کردہ احادیث

**2947** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بُنْدَارٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ آكُلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْسًا فِي قَعْبٍ، فَمَرَّ عُمَرُ، فَدَعَاهُ فَاَكَلَ، فَاَصَابَتْ اِصْبَعُهُ اِصْبَعِي، فَقَالَ: حَسِّ اُوهْ اُوهْ، لَوْ اُطَاعُ فِيكُنَّ مَا رَاَتْكُنَّ عَيْنٌ، فَنَزَلَتْ: آيَةُ الْحِجَابِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک برتن میں دلیہ کھا رہی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ گزرے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر کو دعوت دی، آپ نے کھایا: آپ کی انگلیاں میری انگلیوں سے لگ رہی تھیں، انہوں نے کہا: اوہ اوہ! اگر اس حوالہ سے میرا مشورہ قبول کیا جاتا تو ان کو کوئی آنکھ نہ دیکھتی، تو اس کے بعد یہ والی آیت حجاب (پردے والی آیت) نازل ہوئی۔

مسعر سے یہ حدیث سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2948** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَسْبَاطِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْخُوَارَزْمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَا صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ اَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِينَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ انتیس (۲۹) روزے تیس (۳۰) روزوں سے زیادہ نہیں رکھے ہیں۔

حماد سے یہ حدیث صرف عبدالاعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**2949** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

**2948**- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 307 رقم الحديث: 2322، والترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 64 رقم الحديث: 689 .

مَالِكٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، اَنَّهُ قَالَ لِابْنِ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي مُعَيْطٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِعُنُقِ اَبِيكَ اَنْ يُضْرَبَ صَبْرًا، لَمْ يَرْثِهِ، فَقَالَ: مَنْ لِلصِّبْيَةِ بَعْدِي؟ قَالَ: لَهُمُ النَّارُ، حَسْبُكَ مَا رَضِيَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے والد کی گردن مارنے کے بدلے اسے مارا جائے باندھ کر' اور اس کے لیے وراثت نہیں ہوگی۔ فرمایا: میرے بعد یہ مصیبت کس کے لیے ہے؟ فرمایا: ان کے لیے جہنم ہے' تیرے لیے وہی کافی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے تیرے لیے فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ غَيْرُ زَيْدٍ

عمرو بن مرہ سے سوائے زید کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

**2950** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَرْوَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ اَعْلَامِ الْمُنَافِقِ: اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ، وَاِذَا ائْتَمَنْتَهُ خَانَكَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منافق کی نشانی یہ ہے کہ جب بات کرے جھوٹ بولے' جب وعدہ کرے وعدہ خلافی کرے' جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

زید سے صرف ان کے بیٹے عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں اور ابوسعید سے اسی سند سے ہی روایت ہے۔

**2951** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ زَحْمَوَيْهِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ الْحُرِّ، وَعَمْرٍو، وَاَبِي مُحَرَّرٍ، وَزَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، وَكَثِيرٍ النَّوَّاءِ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بلند درجات والوں کو اُن سے نیچے درجات والے دیکھیں گے جس طرح آسمان کے ستاروں کو تم دیکھتے ہو' بے شک ابوبکر و عمر دونوں بلند درجات والوں میں ہیں' دونوں

2951- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 607 رقم الحديث: 3658' وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 37 رقم الحديث: 96' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 120 رقم الحديث: 11945 .

عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى لَيَرَاهُمْ مَنْ اَسْفَلُ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوَاكِبَ فِى السَّمَاءِ، وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَاَنْعَمَا

انعام والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ هَاشِمٍ اِلَّا زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث علی بن ہاشم سے صرف زحمویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ

**2952** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ قَالَ: نَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّهَا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: اِنَّهَا تُسْتَحَاضُ، فَزَعَمَتْ اَنَّهُ قَالَ: ذٰلِكَ عِرْقٌ، فَاِذَا اَقْبَلَتْ فَدَعِي الصَّلَاةَ، وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا ابْنُ سَمَاعَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا عِمْرَانُ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ هِيَ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِي حُبَيْشٍ

**2953** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَصْلَتَانِ، اَوْ خَلَّتَانِ هُمَا يَسِيرٌ، وَمَنْ يَعْمَلُ

# ابراہیم بن دحیم دمشقی سے روایت کردہ احادیث

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی' عرض کی: میں استحاضہ والی ہو جاتی ہوں' ان کا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: وہ رگ پھٹی ہوئی ہے' جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے' جب وہ حیض کی مدت مکمل ہو جائے تو غسل کر اور خون دھو لے' پھر نماز پڑھ۔

اوزاعی سے یہ حدیث ابن سماعہ ہی روایت کرتے ہیں اور ابن سماعہ سے عمران روایت کرتے ہیں' فاطمہ بنت قیس ہی فاطمہ بنت ابی حبیش ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو عادتیں ہیں دونوں آسان ہیں' ان پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں: پانچ وقت کی نماز ادا کرنا' ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ' دس مرتبہ الحمد للہ اور دس مرتبہ اللہ اکبر' یہ ایک سو پچاس مرتبہ زبان کے لیے ہو جائے گا اور پندرہ سو مرتبہ میزان میں ہوگا' جب تُو اپنے

---

**2952**- أخرجه البخاری: الوضوء جلد **1** صفحه **396** رقم الحديث: **228**، ومسلم: الحيض جلد **1** صفحه **262**، والطبرانی فی الكبير جلد **24** صفحه **362** رقم الحديث: **900**.

**2953**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد **4** صفحه **318** رقم الحديث: **5065**، والترمذی: الدعوات جلد **5** صفحه **478** رقم الحديث: **3410**، والنسائی: السهو جلد **3** صفحه **62** (باب عدد التسبيح بعد التسليم)، وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **275** رقم الحديث: **6924**.

بِهِمَا قَلِيلٌ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ، تُسَبِّحُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا، وَتَحْمَدُهُ عَشْرًا، وَتُكَبِّرُهُ عَشْرًا، فَتِلْكَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ، وَأَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ، وَإِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ، سَبَّحْتَ وَكَبَّرْتَ وَحَمَّدْتَ مِائَةَ مَرَّةٍ فَلَكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ

بستر پر آئے تو سبحان اللہ' اللہ اکبر' الحمد للہ سو مرتبہ پڑھ لیا کر' یہ سو مرتبہ زبان سے ہوگا' میزان میں اس کا ثواب ہزار مرتبہ کے برابر ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَأَبُو أُسَامَةَ

مسعر سے یہ حدیث عبداللہ بن محمد بن مغیرہ اور ابواسامہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزَّالُ

# ابراہیم بن محمد غزال سے روایت کردہ احادیث

**2954** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزَّالُ الْمِصْرِيُّ الْمُعَدِّلُ قَالَ: نا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ قَالَ: نا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ: نا حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ كُلَّ يَوْمٍ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں دن میں سومرتبہ اللہ عزوجل سے بخشش طلب کرتا ہوں (اُمت کے لیے) اور سومرتبہ اس کی طرف خصوصی رجوع کرتا ہوں۔

**2955** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نا مَيْمُونُ بْنُ الْاَصْبَغِ قَالَ: نا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا مِسْعَرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا مَيْمُونٌ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ پر سلام پڑھنے کو ہم جان گئے ہیں' آپ پر درود کیسے پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ''۔

سلمہ سے مسعر اور مسعر سے ابوبکر اور ابوبکر سے میمون روایت کرتے ہیں۔

**2955**- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه392 رقم الحديث: 4797' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه305 .

**2956** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَذَّاءُ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ بِالْعَقِيقِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقامِ عقیق پر نماز قصر پڑھتے تھے۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے مرفوعاً روایت ہے۔

**2957** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ الْيَحْصِبِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْاَوْصَابِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ: مَا كُنْتِ اِذَا سَافَرْتِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ حَجَجْتِ اَوْ غَزَوْتِ مَعَهُ مَا كُنْتِ تُزَوِّدِينَهُ؟ قَالَتْ: كُنْتُ اُزَوِّدُهُ قَارُورَةَ دُهْنٍ وَمُشْطًا، وَمِرْآةً وَمِقَصَّيْنِ وَمُكْحُلَةً وَسِوَاكًا

حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: جب آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کرتی تھیں یا حج یا جہاد کے لیے جاتی تھیں تو آپ کا زادِ راہ کیا ہوتا تھا؟ آپ نے فرمایا: ہمارا زادِ راہ ایک لکڑی کا پیالہ اور کنگھی' شیشہ' سرمہ دانی اور مسواک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث ابراہیم سے محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حفص اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2956- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه160 .

# اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى التَّوَّزِيُّ

# ابراہیم بن موسیٰ توزی سے روایت کردہ احادیث

**2958** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى التَّوَّزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ يَحْيَى الدَّبِيْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نا جَابِرُ بْنُ يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، وَاَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ عِنْدَ مَوْتِهِ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ اَبَدًا

حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی موت کے وقت لا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ پڑھا' اس کو آگ ہمیشہ نہیں کھائے گی۔

**2959** - قَالَ: ونا جَابِرُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا تَدَعَنَّ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَاِنَّ فِيهِمَا الرَّغَائِبُ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا تَمُوتَنَّ وَعَلَيْكَ دَيْنٌ، فَاِنَّمَا هِيَ الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ، لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ، جَزَاءٌ وَقِصَاصٌ لَيْسَ يَظْلِمُ اللّٰهُ اَحَدًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنا تہبند تکبر سے لٹکایا' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔ میں نے فرماتے ہوئے سنا: فجر سے پہلے کی سنتیں نہ چھوڑو' کیونکہ ان دونوں کی رغبتیں ہے۔ اور فرماتے ہوئے سنا کہ تم اس حالت میں نہ مرنا کہ تم پر قرض ہو کیونکہ یہی نیکیاں اور برائیاں ہی ہیں دینار اور درہم نہیں جزا اور بدلہ ہوگا۔ اللہ عزوجل کسی پر ظلم نہیں کرتا ہے۔

---

2958- انظر: تلخيص الحبير جلد2صفحه110 .

2959- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه266 رقم الحديث: 5784' ومسلم: اللباس جلد 3صفحه652 ' وأحمد: المسند جلد2صفحه199 رقم الحديث: 6345' والطبراني في الكبير جلد12صفحه407 رقم الحديث: 13501 .

2960 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَيُّوبَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ قَالَتْ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ قَالَ: تَعْتَدُّ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ كُلَّ طُهْرٍ، ثُمَّ تَحْتَشِي، وَتُصَلِّي

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا جَعْفَرٌ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے استحاضہ والی عورت کے متعلق پوچھا' آپ ﷺ نے فرمایا: حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے گی' پھر جب بھی پاکی کے دن آئیں گے تو غسل کرے گی' پھر ہر نماز کے وقت کے لیے وضو کرے پھر نماز پڑھے گی۔

ابن جریج سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

2961 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دَرَسْتُوَيْهِ الْفَسَوِيُّ قَالَ: نا اَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ عِنْدَ الْمَرْوَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ طواف سے فارغ ہوئے مقامِ مروہ کے پاس۔

2962 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْحَجْرِيُّ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ الْعَبَّاسُ يَعُودُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ، فَرَفَعَهُ، فَاَجْلَسَهُ فِي مَجْلِسِهِ عَلَى السَّرِيرِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَفَعَكَ اللّٰهُ يَا عَمِّ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: هَذَا عَلِيٌّ يَسْتَاْذِنُ. فَقَالَ: يَدْخُلُ فَدَخَلَ وَمَعَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: هَؤُلَاءِ وَلَدُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: وَهُمْ وَلَدُكَ يَا عَمِّ قَالَ: اَتُحِبُّهُمْ؟ فَقَالَ: اَحَبَّكَ اللّٰهُ كَمَا اَحَبَّهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عباس' رسول اللہ ﷺ کی عیادت کرنے کے لیے آئے' آپ کی بیماری میں۔ آپ اُٹھے حضرت عباس کو چارپائی پر بٹھایا' حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: اللہ آپ کو بلندی دے! اے چچا! حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: حضرت علی آپ سے اجازت مانگ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: داخل ہوں' حضرت علی رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' آپ کے ساتھ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما بھی تھے' حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ آپ کے بچے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: اے چچا! یہ آپ کے بچے ہیں' حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیا آپ ان سے محبت کرتے ہیں؟ آپ

ﷺ نے فرمایا: اللہ آپ سے محبت کرے جس طرح وہ ان سے محبت کرتا ہے۔

**2963** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي الضُّحَى مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا لَنَعْرِفُ الضَّغَائِنَ فِي وُجُوهِ اَقْوَامٍ. قَالَ: بِمَ تَعْرِفُهَا؟ قَالَ: تَكُونُ الْحَلْقَةُ فِي الْحَدِيثِ، فَاِذَا اطَّلَعْتُ عَلَيْهِمْ اَمْسَكُوا لِقَرَابَتِي مِنْكَ، وَلَوْ كَانُوا فِي نُصْحَةٍ لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ مَا اَمْسَكُوا لِقَرَابَتِي مِنْكَ قَالَ: تَعْرِفُهُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَوَضَعَ الْعَبَّاسُ يَدَهُ عَلَى ذِرَاعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: هَذِهِ الْحَلْقَةُ مِنْهُمْ، فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ الْعَبَّاسِ، فَرَفَعَهَا، فَقَالَ: مَنْ لَمْ يُحِبَّ عَمِّي هَذَا لِلّٰهِ وَلِقَرَابَتِهِ مِنِّي فَلَيْسَ بِمُؤْمِنٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم قوم کے چہروں سے کینوں کو پہچانتے تھے' آپ نے فرمایا: تم کیسے پہچانتے ہو' ایک حلقہ گفتگو کرتا تھا جب میں ان کے پاس آتا تو میری آپ سے رشتے داری کی وجہ سے وہ خاموش ہو جاتے تھے' اور اگر وہ اللہ اور اس کے رسول کی نصیحت میں ہوتے تو میری رشتے داری کی وجہ سے نہ رُکتے۔ فرمایا: آپ ان کو جانتے ہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ نبی کریم ﷺ کی کلائی پر رکھا' پھر مسجد میں داخل ہوئے' حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یہ حلقہ ان میں سے ہے' حضور ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: جو میرے چچا سے محبت نہ کرے اللہ کی رضا اور میری رشتہ داری کی وجہ سے' وہ ایمان والا نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا ابْنُ الْاَجْلَحِ

یہ حدیث منصور سے صرف ابن اجلح ہی روایت کرتے ہیں۔

**2964** - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الْاَصَمِّ الْعَكَّاوِيُّ، بِعَكَّا قَالَ: نا مُنَخَّلُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ صُبْحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو سمندر (تری) میں اللہ کی رضا کے لیے جہاد کرتا ہے' اللہ جانتا ہے جو اس کی راہ میں جہاد کرتا ہے' اس نے اللہ کی اطاعت کا حق ادا کیا' جنت کو تلاش کر لیا اور جہنم سے دور ہو گیا۔

2963- أخرجه العقيلي في الضعفاء جلد4صفحه149 .

وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَزَا فِي الْبَحْرِ غَزْوَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَغْزُو فِي سَبِيلِهِ، فَقَدْ أَدَّى إِلَى اللّٰهِ طَاعَتَهُ كُلَّهَا وَطَلَبَ الْجَنَّةَ كُلَّ مَطْلَبٍ، وَهَرَبَ مِنَ النَّارِ كُلَّ مَهْرَبٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ

یہ حدیث یونس سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمیر اکیلے ہیں۔

**2965** - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَيَانٍ الْجَوْهَرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُعْفِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَيْقَظَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ، فَتَوَضَّآ، وَصَلَّيَا، كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدمی رات کو اپنی بیوی کو جگائے اور دونوں وضو کریں اور نمازیں پڑھیں تو اللہ عزوجل اُن کو کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور عورتوں میں لکھ دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث مسعر سے جعفر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے محمد بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

**2965**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد**2**صفحه**33** رقم الحديث: **1309** . انظر: الترغيب للمنذرى جلد **1** صفحه**429** رقم الحديث:**19** .

# مَنِ اسْمُهُ اِسْمَاعِيلُ

# ان شیخ کے نام سے جن کا نام اسماعیل ہے

2966 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ السَّرَّاجُ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ اَلا فَزُورُوهَا، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الظُّرُوفِ فَاشْرَبُوا فِيمَا شِئْتُمْ، وَلَا تَسْكَرُوا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْاَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ، فَاَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ

حضرت ابو بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتا تھا' خبردار! اب زیارت کیا کرو لیکن وہاں جا کر شریعت کے خلاف کوئی بات نہ کرو' میں تم کو برتنوں سے منع کرتا تھا' جس برتن میں تم پینا چاہو پیو' لیکن نشہ دلانے والی چیز سے بچو' میں تم کو قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کرتا تھا' اب روک لیا کرو جتنا تم چاہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

سماک سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2967 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ قَالَ: اَنَا مُوسَى الْقَارِيُّ قَالَ: نا الْمُفَضَّلُ بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ، وَلَا وَالٍ اِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَاْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَاْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِيَ شَرَّهَا فَقَدْ وُقِيَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی نبی اور کوئی والی نہیں ہے مگر اس کے ساتھ دو پوشیدہ طاقتیں ہوتی ہیں' ایک اس کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور بُرائی سے منع کرتا ہے' ایک ان کے کرنے سے روکتا نہیں جو اس کے شر سے بچا لیا گیا' وہ بچ گیا۔

2966- أخرجه مسلم: الجنائز جلد2صفحه672' وأبو داؤد: الأشربة جلد3صفحه330 رقم الحديث: 3698 .

2967- أخرجه البخاري: الأحكام جلد 13صفحه201 رقم الحديث: 7198' والترمذي: الزهد جلد 4صفحه583 رقم الحديث: 2369' والنسائي: البيعة جلد7صفحه141 (باب بطانة الامام)' وأحمد: المسند جلد 2صفحه318 رقم الحديث: 7258 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْمُفَضَّلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمُفَضَّلِ اِلَّا مُوسَى، وَهُوَ حَدِيثُ اِسْحَاقَ

اوزاعی سے صرف مفضل اور مفضل سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' یہ اسحاق کی حدیث ہے۔

**2968** - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ: نا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ صَبِيحَةَ احْتَلَمْتُ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ اَنِّي قَدِ احْتَلَمْتُ، فَقَالَ: لَا تَدْخُلْ عَلَى النِّسَاءِ، فَمَا اَتَى عَلَيَّ يَوْمٌ كَانَ اَشَدَّ مِنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ایک صبح مجھے احتلام ہوا تو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے آپ کو بتایا کہ مجھے احتلام ہوا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میری ازواج کے پاس داخل نہ ہوا کرو' (یعنی اب تم بالغ ہوگئے ہو) وہ دن مجھ پر بڑا دشوار تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا مَالِكٌ، وَلَا عَنْ مَالِكٍ اِلَّا زَافِرٌ

یحییٰ سے مالک اور مالک سے زافر روایت کرتے ہیں۔

**2969** - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلَ بْنَ قِيرَاطٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقِ الْقَفَا، اِلَّا لِلْحِجَامَةِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صرف گردن منڈوانے سے منع کیا مگر پچھنے لگوانے کے لیے اجازت دی۔

**2970** - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ دَعَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، كُلٌّ يَدْعُوهُ اِلَى مَا عِنْدَهُ: يَا فُلُ، هَذَا خَيْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میاں بیوی پر اپنے مال سے جو خرچ کرے اللہ کی راہ میں اس کو قیامت کے دن جنت کا دربان بلائیں گے۔ ہر ایک اس کو اس چیز کی طرف بلائے گا جو اس کے پاس ہوگی۔ اے فلان! یہ بھلائی کا سامان ہے۔

---

**2970**- أخرجه البخاري: الصوم جلد**4**صفحه**133** رقم الحديث: **1897**' ومسلم: الزكاة جلد**2**صفحه **711** .

2971 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشْهِدُوا هٰذَا الْحَجَرَ خَيْرًا، فَاِنَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ، لَهُ لِسَانٌ وَشَفَتَانِ، يَشْهَدُ لِمَنِ اسْتَلَمَهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا الْوَلِيدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس پتھر (یعنی حجر اسود) کو بھلائی کا گواہ بنالو کیونکہ یہ قیامت کے دن سفارش کرے گا' اس کی سفارش قبول ہوگی' اس کی زبان اور دو ہونٹ ہوں گے' جس نے اس کو استلام کیا ہوگا اس کے متعلق گواہی دے گا۔

خالد حذاء سے یہ حدیث صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

2972 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ خَدَمُ اَهْلِ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا مُقَاتِلٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشرکوں کے نابالغ بچے اہل جنت کے خادم ہوں گے۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف مقاتل ہی روایت کرتے ہیں۔

2973 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ وَهْبِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْقُرَشِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ قَالَ: نا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ صَاحِبَهُ فَلْيَتَجَنَّبْ وَجْهَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے ساتھی کو مارنے کا ارادہ کرے تو چہرے پر مارنے سے پرہیز کرے۔

2973- أخرجه البخاري: العتق جلد5صفحه215 رقم الحديث:2559' ومسلم: البر جلد4صفحه2016 .

2974 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى فِي غَزْوَةِ اَوْطَاسٍ اَنْ يَقَعَ الرَّجُلُ عَلَى الْحَامِلِ حَتَّى تَضَعَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غزوۂ اوطاس میں منع فرمایا کہ حاملہ عورت سے وطی نہ کی جائے بچہ جننے تک۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

داؤد سے صرف حجاج اور حجاج سے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

2975 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ الْفَرَافِصَةِ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا الْخَلِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِي فِي بُكُورِهَا لَمْ نَسْمَعْهُ اِلَّا مِنْ هَذَا الشَّيْخِ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔ ہم نے اس حدیث کو اس شیخ کے علاوہ کسی سے نہیں سنا' ابوبکرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2976 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ عِيسَى الْاَزْرَقِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَضَّاْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَدْخَلَ يَدَهُ تَحْتَ حَنَكِهِ، فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: بِهَذَا اَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کروایا' آپ نے اپنا ہاتھ گلے کے سامنے سے داخل کیا اور داڑھی کا خلال کیا' میں نے عرض کی: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے میرے رب نے یہ کرنے کا حکم دیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ مَطَرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

مطر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2977 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ

الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُ سَأَلَهَا عَنِ الْأَوْعِيَةِ الَّتِي نَهَى عَنْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ . قُلْتُ: فَمَا هَذِهِ الْجِرَارُ الْخُضْرُ هِيَ الْحَنْتَمُ؟ قَالَتْ: لَا، هِيَ الْجِرَارُ الْحُمْرُ، كَانَ يُحْمَلُ فِيهَا زِفْتٌ، وَكَانَ يُحْمَلُ فِيهَا خَمْرٌ مِنْ مِصْرَ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَنَهَى عَنْهَا

رضی اللہ عنہا سے اُن برتنوں کے متعلق پوچھا گیا جن میں رسول اللہ ﷺ نے پینے سے منع کیا تھا' آپ نے فرمایا: دُباء، حنتم، نقیر اور مزفت کے برتنوں میں پینے سے منع کیا' میں نے کہا: یہ سبز مٹکے تھے' حنتم کیا ہے؟ فرمایا: وہ سرخ مٹکا ہے' وہ اس کو اُٹھاتے تھے اس میں شراب اُٹھا کر لائی جاتی ہے' مصر سے مدینہ کی طرف اس سے منع کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا يَزِيدُ

حمزہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

**2978** - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث ابن اسحاق سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

**2979** - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُمَيْلٍ الْخَلَّالُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ أَبِي هَيَّاجٍ الْأَسَدِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: أَنَّ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز کی پہلی رکعت میں الم تنزیل السجدہ اور دوسری رکعت میں هل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

**2978**- أخرجه مسلم: المقدمة جلد1صفحه10، والترمذي: العلم جلد 5صفحه36 رقم الحديث: 2661، وابن ماجه: المقدمة جلد1صفحه13 رقم الحديث: 32 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى ب الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ هَلْ اَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

(لا يروى هذا الحديث عن علی الا بهذا الاسناد تفرد به محمد)

(یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔ اس حدیث کے ساتھ محمد منفرد ہیں۔)

2980 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو قُصَيّ الْعُذْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَغْتَسِلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

2981 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ، وَكِيلُ اَكْثَمَ قَالَ: نا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً مُهْدَاةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں رحمت اور ہدایت دینے کے لیے بھیجا گیا ہوں۔

☆☆☆☆☆

2980- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد 1 صفحه 95 .

2981- اخرجه الصغير جلد 1 صفحه 95 .

# مَنِ اسْمُهُ اِسْحَاقُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام اسحاق ہے

**2982** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: انا مَعْمَرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ لِي اَنْ اَعْلَمَ اِذَا اَحْسَنْتُ وَاِذَا اَسَاْتُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَمِعْتَ جِيرَانَكَ يَقُولُونَ: قَدْ اَحْسَنْتَ، فَقَدْ اَحْسَنْتَ، وَاِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ: قَدْ اَسَاْتَ، فَقَدْ اَسَاْتَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: مجھے کیسے علم ہوگا جب میں نیکی اور جب میں گناہ کروں گا؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے پڑوسوں سے سنے کہ وہ کہہ رہے ہیں: تُو نے نیکی کی ہے تو تُو نے نیکی کی ہے جب تم سنو کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ تُو نے گناہ کیا ہے تو تُو نے گناہ کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ (تفرد به عبد الرزاق)

یہ حدیث منصور سے معمر اور ابن مسعود سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ (اس حدیث کے ساتھ عبدالرزاق منفرد ہیں)

**2983** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يُرَى بَيَاضُ اِبْطَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنی کلائیوں کو جسم سے جدا رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بغل کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ

منصور سے معمر روایت کرتے ہیں اور جابر سے یہ

---

**2982**- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1412 رقم الحديث: 4223، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 521 رقم الحديث: 3807 . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 274 .

**2983**- أخرجه الصغير رقم الحديث: 198، والكبير رقم الحديث: 1745، وأحمد جلد 3 صفحه 294، وعبد الرزاق جلد 2 صفحه 168 .

جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**2984** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَرِهَ اَوْ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَهَا، وَالْحَدِيثِ بَعْدَهَا

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد (دنیوی) گفتگو کرنے سے منع کیا یا اسے انتہائی ناپسند فرمایا۔ (مقصود عادت بنانا ہوتا ہے کبھی کبھی کسی خاص وجہ سے سو جانا مکروہ نہ ہوگا۔)

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

اسے ثوری سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں۔

**2985** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ اِقَامَةُ الصَّفِّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صف مکمل کرنے سے نماز مکمل ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ جَابِرٍ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں اور جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**2986** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنَ النُّبُوَّةِ الْاُولَى اِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو جو پہلی نبوت میں بات ملی ہے وہ یہ تھی کہ جب حیاء نہ رہے تو جو چاہو کرو۔

---

2984- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه87 رقم الحديث: 599، ومسلم: المساجد جلد1صفحه447 .

2985- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه395 رقم الحديث: 14467، والطبراني في الكبير جلد 2صفحه183 رقم الحديث: 1744 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه92 .

2986- أخرجه البخاري في الأدب جلد 10صفحه539 رقم الحديث: 6120، وأبو داؤد: الأدب جلد4صفحه253 رقم الحديث: 4797، وابن ماجة: الزهد جلد2صفحه1400 رقم الحديث: 4183، وأحمد: المسند جلد4 صفحه149 رقم الحديث: 17094 .

مَا شِئْتَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

اعمش معمر اور معمر عبدالرزاق سے روایت کرتے ہیں۔

**2987** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَنْعَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ اَحَدٌ الْجَنَّةَ اِلَّا بِجَوَازٍ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، هَذَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، اَدْخِلُوهُ جَنَّةً عَالِيَةً قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا مگر اس کے ساتھ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا' یہ کتاب اللہ کی جانب سے فلان بن فلان کے لیے بلند درجہ والی جنت میں داخل ہو' اس کا سر پھل قریب ہوگا۔

**2988** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِي عَلَى قُرَيْشٍ حَقًّا، وَاِنَّ لِقُرَيْشٍ عَلَيْكُمْ حَقًّا مَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا، وَائْتُمِنُوا فَاَدَّوْا، وَاسْتُرْحِمُوا فَرَحِمُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا قریش پر حق ہے اور قریش کا تم پر حق ہے' جب وہ فیصلہ کریں تو عدل کریں' امانت رکھی جائے تو ادا کریں' رحم مانگا جائے تو رحم کریں' جو ان میں سے ایسے نہ کرے' ان پر اللہ کی لعنت ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

**2989** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْاَنْصَارَ عَيْبَتِي الَّتِي اَوَيْتُ اِلَيْهَا،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریش میری گٹھڑی ہیں' میں نے ان میں پناہ لی ہے' ان کی اچھائیاں قبول کرو اور گناہوں سے درگزر کرو' کیونکہ انہوں نے اپنا حق ادا کر دیا ہے اب

2988- أخرجه أحمد جلد2صفحه270 .

فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ، فَإِنَّهُمْ قَدْ أَدَّوُا الَّذِي عَلَيْهِمْ، وَبَقِيَ الَّذِي لَهُمْ

ان کے حقوق اُمت پر باقی رہ گئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ثابت بنانی سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2990** - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْغَيْثَ قَالَ: اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب بادل دیکھتے تو فرماتے: برسا اس کو برکت کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2991** - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ: أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَصَدَّقَ مِنْ طَيِّبٍ يَقْبَلُهَا اللَّهُ مِنْهُ، فَأَخَذَهَا بِيَمِينِهِ، وَرَبَّاهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ، أَوْ فَصِيلَهُ، وَإِنَّ الرَّجُلَ يَتَصَدَّقُ بِالتَّمْرَةِ، فَتَرْبُو لَهُ فِي يَدِ اللَّهِ، أَوْ قَالَ: كَفِّ اللَّهِ، حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ، فَتَصَدَّقُوا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ جب صدقہ کرتا ہے اپنے مال سے تو اللہ عزوجل اس کو قبول کرتا ہے اس کو اپنے دائیں دست قدرت سے لیتا ہے اس کو بڑھاتا رہتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی گھوڑے کا بچہ بڑا کرتا ہے ایک آدمی کھجور صدقہ کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو بڑھاتا ہے یا فرمایا: اللہ عزوجل اس کو اپنی ہتھیلی (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) میں رکھ کر بڑھاتا ہے یہاں تک کہ وہ پہاڑ کی طرح ہوجاتا ہے پس تم صدقہ کیا کرو۔ (یا راوی نے "فی کف اللہ" کے الفاظ کہے ہیں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے

---

2990- أخرجه البخاري: الاستسقاء جلد 2 صفحه 601-602 رقم الحديث: 1032، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 328 رقم الحديث: 5099، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 133 رقم الحديث: 24930 .

2991- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 359 رقم الحديث: 7652، وأخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحه 7430، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 702 .

ہیں۔

**2992** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلْيَدُ الْمُنْطِيَةُ خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

حضرت عروہ بن محمد اپنے والد سے اُن کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَجَدُّ عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ: عَطِيَّةُ السَّعْدِيُّ

یہ حدیث سماک بن فضل سے صرف معمر اور عروہ بن محمد کے دادا عطیہ سعدی بھی روایت کرتے ہیں۔

**2993** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: مَا الْاِثْمُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَلْاِثْمُ مَا حَكَّ فِي صَدْرِكَ، فَدَعْهُ قَالَ: فَمَا الْاِيمَانُ؟ قَالَ: مَنْ سَائَتْهُ سَيِّئَتُهُ وَسَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! گناہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: گناہ وہ ہے جو تیرے سینے میں کھٹکے' تو اس کو چھوڑ دے۔ اس نے عرض کی: ایمان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کو اچھائی خوش کردے اور بُرائی سے تکلیف ہو' وہ مؤمن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں اور یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**2994** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نَاسٌ، فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنْ عِنْدَهُ: اِنِّي لَاُحِبُّ هَذَا لِلّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْلَمْتَهُ؟ قَالَ: لَا، فَقَالَ: فَقُمْ اِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا' آپ کے پاس صحابہ کرام تھے' اُن میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں' آپ نے فرمایا: کیا تم نے اسے بتایا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اُٹھو اور اس کو بتاؤ! وہ اُٹھا اور

2992- أخرجه وعبد الرزاق جلد11صفحه108، وأحمد جلد4صفحه226 .

2994- أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد6صفحه489 رقم الحديث: 9011 .

فَاَعْلِمْهُ، فَقَامَ اِلَيْهِ فَاَعْلَمَهُ، فَقَالَ: اَحَبَّكَ الَّذِي اَحْبَبْتَنِي لَهُ قَالَ: ثُمَّ رَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَهُ، فَاَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ، وَلَكَ مَا احْتَسَبْتَ

اس کو بتایا' اس نے جواباً کہا: جس طرح تُو مجھ سے محبت کرتا ہے میں بھی تم سے محبت کرتا ہوں' راوی کا بیان ہے: پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف واپس آیا تو آپ نے فرمایا: اس کو بتایا! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا اور تیرے لیے ثواب ہے' اس کا جوتُو نے اخلاص کا اظہار کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث اشعث بن عبداللہ سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2995** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَدَارَوْنَ فَقَالَ: اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِهَذَا، ضَرَبُوا كِتَابَ اللّٰهِ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ، وَاِنَّمَا نَزَلَ كِتَابُ اللّٰهِ يُصَدِّقُ بَعْضُهُ بَعْضًا، فَلَا تُكَذِّبُوا بَعْضَهُ بِبَعْضٍ، فَمَا عَلِمْتُمْ مِنْهُ فَقُولُوهُ وَمَا جَهِلْتُمْ فَكِلُوهُ اِلَى عَالِمِهِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو سنا کہ وہ کسی آیت میں گفتگو کر رہے ہیں' آپ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ اس وجہ سے ہلاک ہوئے تھے کہ انہوں نے کتاب کے ایک حصے کو دوسرے سے ٹکرایا۔ کتاب اللہ نازل ہوئی ہے ایک حصہ' دوسرے حصہ کی تصدیق کرتا ہے۔ تم ایک حصہ کو نہ جھٹلاؤ ایک حصہ کو مان کر' جو تم جانتے ہو اس کو بیان کرو' جو تم نہیں جانتے اس کو علم والے کے سپرد کر دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2996** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتِ امْرَاَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قبیلہ مخزومیہ کی ایک عورت تھی' وہ سامان عاریتاً لیتی تھی اور دینے سے انکار کر دیا کرتی تھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔

---

**2995**- أخرجه أحمد: المسند جلد**2**صفحه**250** رقم الحديث: **6750** . انظر: الدر المنثور للسيوطي جلد**2**صفحه**6** .

**2996**- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد **4**صفحه**136** رقم الحديث: **4395**' والنسائي: السارق جلد **8**صفحه **61** (باب ما يكون حرزاً' وما لا يكون)' وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**204** رقم الحديث: **6388** .

بِقَطْعِ يَدِهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2997** - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2998** - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام میں شغار نہیں ہے (شغار کا مطلب ہے: نکاح کے بدلے کا نکاح کرنا اور حق مہر نہ رکھنا)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**2999** - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، وَأَبَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَالشِّغَارُ: أَنْ يُبَدِّلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام میں شغار نہیں ہے' شغار یہ ہے کہ اپنی بہن کا نکاح دوسرے آدمی سے کرنا اور اس کی بہن کا نکاح اپنے ساتھ کرنا اور آپس میں مہر نہ رکھنا' جلب

---

**2997**- أخرجه البخاری فی الأطعمة جلد9صفحه446 رقم الحديث: 5394' ومسلم فی الأشربة جلد3صفحه1631 .

**2998**- أخرجه البخاری فی الحيل جلد12صفحه349 رقم الحديث: 6960' ومسلم فی النكاح جلد 2صفحه1035' وأحمد فی المسند جلد2صفحه49 .

**2999**- وأخرجه النسائی فی النكاح جلد 6صفحه92 (باب الشغار)' وأحمد فی المسند جلد 3صفحه199 رقم الحديث: 12664 .

الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ أُخْتَهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ، فَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ، وَلَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ

اور جب بھی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**3000** - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ فَقَالَ: إِنْ شَاءَ اللهُ، لَمْ يَحْنَثْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی اس نے انشاء اللہ کہا تو اس کی قسم نہیں ٹوٹے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ابن طاؤس سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**3001** - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ قَالَ: أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ حَبِيبٍ، أَخْبَرَهُ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: (وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللهِ الَّذِي آتَاكُمْ) (النور: 33) قَالَ: رُبُعُ الْكِتَابَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس آیت: ''اللہ کے مال سے دو جو اللہ نے تم کو دیا ہے'' کی تفسیر بیان کی کہ مراد ہے: کتابت (وہ مال جو غلام اپنی آزادی کے لیے دیتا ہے) کا چوتھا حصہ دو۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ حَبِيبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ

یہ حدیث مرفوعاً عطاء بن سائب سے صرف ابن جریج ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اور عبداللہ بن حبیب ابوعبدالرحمٰن سلمی اکیلے ہیں۔

---

3000- أخرجه البخاری فی الکفارات جلد 11 صفحه 610 رقم الحديث: 6720' ومسلم فی الأيمان جلد 3 صفحه 1275 .

3001- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد 2 صفحه 397' والبيهقی فی سننه جلد 10 صفحه 552 رقم الحديث: 21667 .

3002 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْخَيْرِ سَبْعِينَ سَنَةً، فَاِذَا اَوْصَى حَافَ فِي وَصِيَّتِهِ، فَخُتِمَ لَهُ بِشَرِّ عَمَلِهِ، فَيَدْخُلُ النَّارَ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الشَّرِّ سَبْعِينَ سَنَةً، فَيَعْدِلُ فِي وَصِيَّتِهِ، فَيُخْتَمُ لَهُ بِخَيْرِ عَمَلِهِ، فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ: ثُمَّ يَقُولُ اَبُو هُرَيْرَةَ: واقْرَئُوا اِنْ شِئْتُمْ: (تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ) (النساء: 13) اِلَى (وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ) (النساء: 14)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی ستر سال تک نیک اعمال کرتا ہے جب وصیت کرتا ہے تو اپنی وصیت میں بے انصافی کرتا ہے اس کا خاتمہ بُرے اعمال پر ہوتا ہے اس کو جہنم میں داخل کیا جاتا ہے اور ایک آدمی ستر سال تک بُرے عمل کرتا ہے اپنی وصیت میں انصاف کرتا ہے اس کا خاتمہ نیک اعمال پر ہوتا ہے اس کو جنت میں داخل کیا جاتا ہے۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: اگر تم چاہو تو یہ پڑھ لو: ''یہ اللہ کی حدیں ہیں (سے لے کر) اس کے لیے ذلت خیز عذاب ہے'' (تک)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ اِلَّا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

شہر بن حوشب سے یہ حدیث صرف اشعث بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں اور حضور ﷺ سے یہ حدیث صرف اشعث بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3003 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عُثْمَانَ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: فَادَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسَارَى بَدْرٍ وَكَانَ فِدَاءُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ اَرْبَعَةَ آلَافٍ، وَقَتَلَ عُقْبَةَ بْنَ اَبِي مُعَيْطٍ، قَتَلَهُ قَبْلَ الْفِدَاءِ، فَقَامَ اِلَيْهِ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ فَقَتَلَهُ صَبْرًا، فَقَالَ: مَنْ لِلصِّبْيَةِ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: النَّارُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بدر کے قیدیوں سے فدیہ لیا' ہر ایک کا فدیہ چار ہزار تھا' عقبہ بن ابی معیط کو قتل کیا گیا' فدیہ سے پہلے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اس کی طرف کھڑے ہوئے' اس کو باندھ کر قتل کیا' کہنے لگا: اے محمد! یہ کیا مصیبت ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ الْجَزَرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث عثمان جزری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3002- أخرجه ابن ماجة في الوصايا جلد 2 صفحه 902 رقم الحديث: 2704، وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 372 رقم الحديث: 7760.

**3004** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: وَضَّأْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ بَعْدَمَا نَزَلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کروایا' آپ نے موزوں پرمسح کیا' سورۂ مائدہ نازل ہونے کے بعد۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ رِبْعِيٍّ اِلَّا يَاسِينُ الزَّيَّاتُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ

یہ حدیث حماد بن ابی سلیمان' ربعی سے اور حماد سے صرف یاسین الزیات روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلا ہے۔اس حدیث کو شعبہ نے حماد سے' انہوں نے ابراہیم سے' انہوں نے ہمام بن حارث سے اور انہوں نے جریر سے روایت کیا ہے۔

**3005** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي الْاَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبُولَنَّ اَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ فِيهِ، فَاِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھڑے پانی میں کوئی بھی پیشاب نہ کرے' اس سے وضو بھی کرنا ہو کیونکہ عام وسوسے اسی سے پیدا ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث اشعث بن عبداللہ سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**3006** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**3004**- أخرجه مسلم من طريق ابراهيم النخعي عن همام عن جرير في الطهارة جلد1صفحه228' وأبو داؤد في الطهارة جلد1صفحه38 رقم الحديث: 154' والترمذي في الطهارة جلد 1صفحه155 رقم الحديث: 93' والنسائي في الطهارة جلد 1صفحه69' وابن ماجة في الطهارة جلد 1صفحه180 رقم الحديث: 543' وأحمد في المسند جلد4صفحه437 رقم الحديث: 19191 .

**3005**- أخرجه أبو داؤد في الطهارة جلد 1صفحه7 رقم الحديث: 27' والترمذي في الطهارة جلد 1صفحه32-33 رقم الحديث: 21' وابن ماجة في الطهارة جلد 1صفحه111 رقم الحديث: 304' والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحه33' وأحمد في المسند جلد5صفحه70 رقم الحديث: 20594 .

عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي: الْحَذَّاءَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ، فَتَقَدَّمْتُ إِلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَأَخَذَ بِمَنْكِبِي فَأَخَّرَنِي وَقَامَ مَقَامِي بَعْدَمَا كَبَّرَ الْإِمَامُ وَكَبَّرْتُ، فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنَ الصَّلَاةِ الْتَفَتَ إِلَيَّ، فَقَالَ: إِنَّمَا أَخَّرْتُكَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ يُصَلِّيَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، فَعَرَفْتُ أَنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ فَأَخَّرْتُكَ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا: أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

میں مدینہ شریف آیا' میں مسجد میں داخل ہوا عصر کی نماز کے وقت' میں پہلی صف میں شامل ہوا تو ایک آدمی آیا' اس نے میرا کندھا پکڑا' مجھے پیچھے کیا اور خود میری جگہ پر کھڑا ہو گیا' یہ امام کے تکبیر کہنے کے بعد کی بات ہے' جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو وہ میری طرف متوجہ ہوا' اس نے کہا: میں نے آپ کو پیچھے اس لیے کیا تھا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو حکم دیا کہ پہلی صف میں مہاجرین و انصار ہوں' میں نے پہچان لیا تُو ان میں سے نہیں ہے میں نے تجھے پیچھے کیا' میں نے کہا: وہ کون تھے؟ انہوں نے کہا: ابی بن کعب رضی اللہ عنہ۔

یہ حدیث خالد الحذاء سے صرف محمد بن راشد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

**3007** - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ قُبَاءَ: مَا هَذَا الطُّهُورُ الَّذِي قَدْ خُصِصْتُمْ بِهِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا، وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ) (التوبة: 108) ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا مِنَّا أَحَدٌ يَخْرُجُ مِنَ الْغَائِطِ إِلَّا غَسَلَ مَقْعَدَتَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قباء والوں سے فرمایا: تم کیا عمل کرتے ہو جس کی وجہ سے تمہاری شان قرآن کی اس آیت میں بیان کی گئی ہے کہ اس مسجد کے اردگرد کچھ ایسے لوگ ہیں جن سے اللہ عزوجل محبت کرتا ہے' پاکی کی وجہ سے' اللہ عزوجل پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں کوئی پیشاب یا پاخانہ کر کے نکلتا ہے تو اپنی شرمگاہ کو پانی سے دھوتا ہے۔

**3007**- اسناده ضعيف جدًا فيه: أ- يحيى بن العلاء البجلى البرازى متروك ـ ضعفه ووهاه غير واحد' وقال أحمد: كذاب يضع الحديث' وقال ابن معين: غير ثقة' ب- ليث بن أبى سليم لا يحتج به ـ وقد أخرجه أيضًا الكبير' وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 1 صفحه 216: وفيه شهر أيضًا ـ قلت: شهر بن حوشب من رجال مسلم' قال فيه ابن حجر: صدوق كثير الارسال والأوهام ـ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی اُمَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

**3008** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ السَّلَامَ اسْمٌ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ، فَاَفْشُوهُ بَيْنَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لفظ سلام' اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے' اس کو آپس میں عام کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف بشر بن رافع ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

**3009** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عُثْمَانَ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قُتِلَ حَمْزَةُ يَوْمَ اُحُدٍ، وَقُتِلَ مَعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَجَائَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بِثَوْبَيْنِ لِتُكَفِّنَ بِهِمَا حَمْزَةَ، فَلَمْ يَكُنْ لِلْاَنْصَارِيِّ كَفَنٌ، فَاَسْهَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الثَّوْبَيْنِ، ثُمَّ كَفَّنَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِی ثَوْبٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن حضرت حمزہ کو قتل کیا گیا' آپ کے ساتھ کچھ انصار کے لوگ قتل کیے گئے' حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا تشریف لائیں دو کپڑے لے کر تا کہ اس کے ساتھ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو کفن دیا جائے' تو انصاری کے پاس کفن نہیں تھا' حضور ﷺ نے دو کپڑے ان کے درمیان تقسیم کیے' ہر ایک کو ایک ایک کپڑا میں کفن دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ الْجَزَرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث عثمان الجزری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**3010** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اَنَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

---

**3009**- اسناده فيه: عثمان الجزری ترجمه ابن أبی حاتم فی الجرح جلد **6** صفحه **174** وقال: ويقال له: عثمان الشاهد، ونقل عن الامام أحمد أنه قال: روى أحاديث مناكير، وعموا أنه ذهب كتابه، وقال أبو حاتم، كما تقدم، ولكنه فيه كلام.

**3010**- أخرجه أبو داؤد فی الترجل جلد **4** صفحه **83** رقم الحديث: **4205**، والترمذی فی اللباس جلد **4** صفحه **232**

عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ

نے فرمایا: سب سے اچھی جس سے آپ تم بالوں کی سفیدی بدلتے ہو وہ مہندی اور کتم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث سعید الجریری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**3011** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ، فَاِذَا امْرَاَةٌ مِنَ السَّبْيِ تَسْعَى، اِذْ وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ، فَاَخَذَتْهُ فَاَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَاَرْضَعَتْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَرَوْنَ هَذِهِ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ؟ قُلْنَا: لَا، وَاللّٰهِ، وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى اَنْ لَا تَطْرَحَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذِهِ الْمَرْاَةِ بِوَلَدِهَا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک قیدی کے پاس تشریف لائے' اچانک قیدیوں میں سے کا ایک عورت دوڑتی ہوئی آئی' اس نے قیدیوں میں اپنا بچہ پایا' اس کو پکڑا اس کو اپنے پیٹ سے چمٹا لیا اور اس کو دودھ پلایا' حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم خیال کرتے ہو کہ یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں ڈالے گی؟ ہم نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! یہ پسند نہیں کرے گی کہ اس کو وہ پھینکے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندوں پر اس کی ماں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے' جتنی یہ اپنے بچہ پر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي غَسَّانَ اِلَّا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

زید بن اسلم سے صرف ابوغسان اور ابوغسان سے ابن ابی مریم ہی روایت کرتے ہیں' اور حضرت عمر سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

---

رقم الحديث: 1753' والنسائی فی الزينة جلد 8 صفحه 120 باب الخضاب بالحناء والكتم' وابن ماجة فی اللباس جلد 2 صفحه 1196 رقم الحديث: 3622' وأحمد فی المسند جلد 5 صفحه 176 رقم الحديث: 21365 .

3011- أخرجه البخاری فی الأدب جلد 10 صفحه 440 رقم الحديث: 5999' ومسلم فی التوبة جلد 4 صفحه 2109' والطبرانی فی الصغير جلد 1 صفحه 98 .

**3012 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ** قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، وَدَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يَذْكُرُ اَحَدُهُمَا مَا لَمْ يُذْكَرِ الْآخَرُ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَضْحَى فَقَالَ: مَنْ تَوَجَّهَ قِبْلَتَنَا، وَصَلَّى بِصَلَاتِنَا، وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَلَا يَذْبَحْ حَتَّى يُصَلِّيَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ هَذَا يَوْمٌ اللَّحْمُ فِيهِ مَكْرُوهٌ، وَاِنِّي عَجَّلْتُ نُسُكِي لِاُطْعِمَ اَهْلِي وَاَهْلَ دَارِي وَجِيرَانِي. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعِدْ ذَبِيحَةً اُخْرَى. فَقَالَ: اِنَّ عِنْدِي عَنَاقًا لَبُونًا هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ قَالَ: اذْبَحْهَا، فَاِنَّهَا خَيْرُ نُسُكِكَ، وَلَا تُجْزِءُ ذَبِيحَةٌ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عید الاضحیٰ کے دن کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: جس نے ہمارے قبلہ کی طرف منہ کیا اور ہماری نمازیں پڑھیں اور ہماری قربانی کی طرح قربانی کی اور نماز سے پہلے ذبح نہ کرے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اس دن میں گوشت ملنا مشکل ہوتا ہے' میں نے اپنے گھر والوں' رشتے داروں اور پڑوسیوں کو کھلانے کے لیے پہلے کر لی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی جگہ دوسری کرو! اس نے عرض کی: میرے پاس چھ ماہ کا بھیڑ کا بچہ ہے' جو مجھے اپنی بکری سے زیادہ پسند ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو ذبح کر وہ تیری بہترین قربانی ہے' تیرے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ، اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ، وَلَا رَوَاهُ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

سفیان سے صرف ابوزائدہ اور ابوزائدہ سے یوسف بن عدی روایت کرتے ہیں۔

**3013 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ** قَالَ: نا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا اَبُو النَّضْرِ قَالَ: نا شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہت زیادہ کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

---

**3012-** أخرجه البخاری فی الأضاحی جلد10صفحه22 رقم الحديث: 5563 بلفظ: (من صلى صلاتنا، واستقبل قبلتنا، فلا يذبح حتى ينصرف. فقال أبو بردة بن دينار فقال: يا رسول الله، فعلت. فقال: هو شيء عجلته. قال: فان عندی جذعة هی خير من مسنتين، أذبحها؟ قال: نعم، ثم لا تجزى عن أحد بعدك. قال عامر: هی خير نسيكتيه. ومسلم فی الأضاحی جلد3صفحه1553.

**3013-** وأخرجه أيضًا أحمد جلد6صفحه157 عن أبی النضر بالاسناد، وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد4 صفحه47: وفيه ليث بن أبی سليم، وهو ثقة، ولكنه مدلس، وبقية رجال أحمد رجال الصحيح.

الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْكَلْبَ الْاَسْوَدَ الْبَهِيمَ شَيْطَانٌ

لَمْ يَرْوِ مُجَاهِدٌ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ غَيْرَ هٰذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا شَيْبَانُ

مجاہد اسود سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس کے علاوہ سند سے روایت کرتے ہیں مجاہد سے لیث اور لیث سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ

# اسحاق بن خالویہ واسطی سے روایت کردہ احادیث

3014 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَمُدَّ اللّٰهُ فِي عُمْرِهِ، وَيُوَسِّعَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَيَدْفَعَ عَنْهُ مِيتَةَ السَّوْءِ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ، وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اسکی عمر لمبی ہو اور اس کا رزق کشادہ ہو‘ اسکے گناہ معاف ہوں تو وہ اللہ سے ڈرے اور صلہ رحمی کرے۔

3015 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ قَالَ: اَنَا ثَابِتٌ، وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ قِبَلَ الْعِرَاقِ، وَالشَّامِ، وَالْيَمَنِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ عَلَى طَاعَتِكَ، وَحُطَّ مِنْ وَرَائِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عراق‘ شام اور یمن کی طرف دیکھا‘ عرض کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو اپنی اطاعت پر پلٹ دے اور ان کے پچھلے گناہ معاف کردے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ

سلیمان التیمی سے صرف معمر اور معمر سے ہشام بن یوسف اور ہشام سے صرف علی بن بحر ہی روایت کرتے ہیں۔

---

3014- أخرجه الامام أحمد جلد 1 صفحه 143‘ والبزار (في كشف الأستار جلد 2 صفحه 374) وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 155-156‘ ورجال البزار رجال الصحيح‘ غير عاصم بن ضمرة وهو ثقة .

3015- أخرجه الصغير جلد 1 صفحه 98 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 60: ورجاله رجال الصحيح غير علي بن بحر وهو ثقة .

**3016** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا مَعْمَرٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً، وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا، وَلَا تَرَكَ اِلَّا شَطْرًا مِنْ شَعِيرٍ، فَاَكَلْنَا مِنْهُ زَمَانًا، ثُمَّ كِلْتُهُ، فَوَدِدْتُ اَنِّي لَمْ اَكِلْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونا، چاندی، بکری، اونٹ بطور وراثت نہیں چھوڑے صرف کچھ جو چھوڑے ہم اس سے کھاتے رہے ایک زمانہ پھر میں نے اس کو ناپ لیا، میں نے چاہا کہ میں انہیں نہ کھاؤں (کہ ختم ہو جائیں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ

ہشام بن عروہ سے صرف معمر اور معمر سے ہشام بن یوسف اور یوسف سے علی بن بحر ہی روایت کرتے ہیں۔

**3017** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَبِيبٍ، وَهِشَامٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فِيهِ، فَاِنَّ اَحَدَ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ، وَالْآخَرَ دَوَاءٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو اس کو ڈبو لیا کرو کیونکہ اس کے ایک پَر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ

حماد بن سلمہ، حمید سے اور حمید سے ابراہیم بن حجاج السامی روایت کرتے ہیں۔

**3018** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ حَاجِبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ: نا اَبِي، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ

حضرت ابوعمرو بن حماس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کے لیے راستے میں بیٹھنا جائز نہیں ہے۔

---

3017- أخرجه البخاری فی بدء الخلق جلد6صفحه414 رقم الحديث: 3320، وأبو داؤد فی الأطعمة جلد3صفحه364 رقم الحديث: 3844، وابن ماجة فی الطب جلد2صفحه1159 رقم الحديث: 3505، وأحمد فی المسند جلد2صفحه330 رقم الحديث: 7377، والدارمی فی الأطعمة جلد2صفحه134-135 رقم الحديث: 2038 .

الْحَارِثِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِى عَمْرِو بْنِ حِمَاسٍ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ لِلنِّسَاءِ سَرَاةُ الطَّرِيقِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ

یہ حدیث زہری سے صرف ابن ابی ذئب ہی روایت کرتے ہیں۔

**3019** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ حَاجِبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا عَرَفَ الْغُلَامُ يَمِينَهُ مِنْ شِمَالِهِ فَمُرُوهُ بِالصَّلَاةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يَرْوِهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ

حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب جہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بچہ دائیں سے بائیں کو پہچان لے اس کو نماز پڑھنے کا حکم دو۔

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند سے روایت ہے اور ہشام بن سعد سے صرف عبداللہ بن نافع ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

---

3019- أخرجه الصغير جلد1صفحه99 .

# اِسْحَاقُ بْنُ مَرْوَانَ الدَّهَّانُ

# اسحاق بن مروان الدھان کی روایت کردہ احادیث

**3020** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَرْوَانَ الدَّهَّانُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ كُلْثُومِ ابْنَةِ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي مُعَيْطٍ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ بِكَذَّابٍ مَنْ اَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ خَيْرًا، اَوْ نَمَى خَيْرًا

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنی والدہ اُم کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں کے درمیان خیرخواہی کی نیت سے صلح کرتے وقت جھوٹ بولنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

**3021** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حَسَّانَ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا غَالِبٌ الْقَطَّانُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ لِقَاتِلِ الْمُؤْمِنِ اِذَا مَاتَ: اِنَّهُ فِي النَّارِ، وَنَقُولُ لِمَنْ اَصَابَ كَبِيرَةً فَمَاتَ عَلَيْهَا: اِنَّهُ فِي النَّارِ، حَتَّى اَنْزَلَ اللّٰهُ هَذِهِ الْآيَةَ: (اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ) (النساء: 48)

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرٍ الْمُزَنِيِّ اِلَّا غَالِبٌ الْقَطَّانُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ غَالِبٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم مؤمن کے قتل کرنے والے کو کہتے ہیں: وہ جہنمی ہے، ہم کہتے: کبیرہ گناہ کرنے والا جہنمی ہے یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل ہوئی: ''اللہ عزوجل مشرک کو نہیں بخشے گا اس کے علاوہ بخش دے گا''۔

حضرت بکر المزنی سے صرف غالب قطان اور غالب سے صرف عمر بن مغیرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

---

3020- أخرجه البخاري في الصلح جلد5صفحه353 رقم الحديث:2692، ومسلم في البر جلد4صفحه2011 .

3021- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه196: وفيه عمر بن المغيرة، وهو مجهول .

3022 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي حَسَّانَ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کی زمین ایک بالشت بھی ناحق لی' اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْوَلِيدِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِيُّ، وَابْنُهُ ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ

ابوطفیل سے صرف ولید بن جمیع اور ولید سے صرف محمد بن مسروق الکندی' ان سے ان کے بیٹے ثابت بن ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3022- أخرجه البخاری فی بدء الخلق جلد 6 صفحه 338 رقم الحديث: 3198' ومسلم فی المساقاة جلد 3 صفحه 1230 .

# اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ

3023 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

لَا يُرْوَى عَنْ مَالِكٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

3024 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْقِفِ بِجَمْعٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَقْبَلْتُ مِنْ جَبَلِ طَيِّءٍ، فَاَكْلَلْتُ نَفْسِي وَاَتْعَبْتُ رَاحِلَتِي، وَاللّٰهِ، مَا تَرَكْتُ جَبَلًا اِلَّا وَقَدْ وَقَفْتُ عَلَيْهِ، فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ، وَقَدْ اَتَى عَرَفَةَ،

# اسحاق بن داؤد الصواف کی روایت کردہ احادیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے زیادہ بہتر ہوتی ہے۔

یہ حدیث مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عروہ بن مضرس الطائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ مزدلفہ میں ٹھہرے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں جبل طی سے آیا ہوں' میں نے قیلولہ کیا میں نے اپنی سواری کو تھکا دیا' اللہ کی قسم! میں نے کوئی پہاڑ نہیں چھوڑا مگر اس پر کھڑا ہوا ہوں' کیا یا رسول اللہ! میرا حج ہو گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز پڑھی اور عرفات آیا' دن یارات اس کا حج مکمل ہوگیا۔

3023- أخرجه البخاری فی الصيام جلد4صفحه125 رقم الحديث:1849' ومسلم فی جلد2صفحه807 .

3024- أخرجه أحمد فی المسند جلد 4صفحه321 رقم الحديث: 18331' والطبرانی فی الكبير جلد 17 صفحه 153 رقم الحديث:390 .

لَيْلًا اَوْ نَهَارًا، فَقَدْ قَضَى تَفَثَهُ، وَتَمَّ حِجَّهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ

صدقہ بن ابی عمران سے صرف عبداللہ بن بزیع ہی روایت کرتے ہیں۔

**3025** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى الْاَسْلَمِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَا اَسْتَطِيعُ اَنْ اَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ، فَعَلِّمْنِي مَا يُجْزِئُنِي فِي الصَّلَاةِ اَنْ اَقُولَ قَالَ: قُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا لِلّٰهِ، فَمَا لِي اَنْ اَقُولَ؟ قَالَ: قُلْ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي . فَلَمَّا اَنْ وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّ هَذَا قَدْ اَصَابَ الْخَيْرَ كُلَّهُ اَوْ عَلِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ اَوْ نَحْوَ هَذَا

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں قرآن سیکھنے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں' مجھے سکھائیں جسے میں نماز میں پڑھوں اور میری نماز ہوجائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو سبحان اللّٰه' الحمد للّٰه' لا اله الا اللّٰه' اللّٰه اكبر ولا حول ولا قوة الا باللّٰه پڑھ لیا کر۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو اللہ کے لیے ہے' میرے لیے کیا ہے جو میں پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: تُو پڑھ! اے اللہ! مجھے بخش دے! اور مجھ پر رحم فرما' مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔ جب وہ آدمی چلا گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس نے ساری بھلائی پائی ہے یا ساری بھلائی سیکھ لی ہے یا اس جیسا کوئی کلمہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، وَاِبْرَاهِيمُ هَذَا، هُوَ: اِبْرَاهِيمُ السَّكْسَكِيُّ، وَلَا يُرْوَى مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

سفیان بن عیینہ' منصور سے اور سفیان سے عبدالرحمٰن بن بزیع روایت کرتے ہیں' ابراہیم سے مراد ابراہیم سکسکی ہیں' منصور سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**3026** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3025- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 1 صفحه 218 رقم الحديث: 832' وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 431 رقم الحديث: 19134 .

3026- أخرجه أيضًا في الصغير جلد 1 صفحه 100' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 184: وفيه محمد بن أبي السرى وثقه بن معين وغيره' وفيه لين' وبقية رجاله رجال الصحيح .

الْوَرْسِ الْغَزِّيّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى السَّرِىّ الْعَسْقَلَانِيّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِى فِى مَنَامِهِ فَقَدْ رَآنِى، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِى، وَلَا بِالْكَعْبَةِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے اپنے خواب میں دیکھا' بے شک اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اور کعبہ کی شکل میں نہیں آ سکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا مَعْمَرٌ

زید بن اسلم سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**3027** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّحَّانُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَصْبَاغِيُّ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ السَّرَّاجِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَاْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مونچھوں میں سے کچھ حصہ نہ کاٹے' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے یا میرے طریقے پر نہیں۔

**3028** - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّحَّانُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَصْبَاغِيُّ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِى الْمُخْتَارِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: مَا اَخْبِيَةٌ بَعْدَ اَخْبِيَةٍ كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَدْفَعُ اللّٰهُ عَنهُمْ مِنَ الْبَلَاءِ مَا يَدْفَعُ اللّٰهُ عَنْ هَذِهِ الْاَخْبِيَةِ، يَعْنِى: الْكُوفَةَ.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس اخبیہ کے بعد کوئی اخبیہ نہیں ہے' جو حضور ﷺ کے ساتھ ہے' اللہ عزوجل اُن سے وہ مصیبت دور کر دے گا' جس کو اللہ نے اس اخبیہ یعنی کوفہ سے دور کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزِّبْرِقَانِ اِلَّا

یہ دونوں حدیثیں زبرقان سے صرف مصعب بن

---

3027- أخرجه الترمذى فى الأدب جلد 5 صفحه 93 رقم الحديث: 2761' والنسائى فى الطهارة جلد 1 صفحه 19 باب قص الشارب' وأحمد فى المسند جلد 4 صفحه 448 رقم الحديث: 19285 .

3028- أخرجه أحمد فى المسند جلد 5 صفحه 449 رقم الحديث: 23328 . انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمى جلد 10 صفحه 67 .

مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ

**3029** - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّا مَعَاشِرَ الْأَنْبِيَاءِ أُمِرْنَا بِثَلَاثٍ: بِتَعْجِيلِ الْفِطْرِ، وَتَأْخِيرِ السُّحُورِ، وَوَضْعِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ

لم يروه عن نافع الا عبد العزيز ولا عنه الا ابنه تفرد به يحيى لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

سلام ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم انبیاء کے گروہ کو تین کاموں کا حکم دیا گیا ہے: (۱) روزہ جلدی افطار کرنے کا (۲) سحری دیر سے کرنے کا (۳) نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنے کا۔

اس حدیث کو نافع سے صرف عبدالعزیز اور ان سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں' یحییٰ منفرد ہے' ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

3029- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه100 .

# اِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْاَصْبَهَانِيُّ

# اسحاق بن جمیل اصبہانی کی روایت کردہ احادیث

3030 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُدَيْلٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقَاطَعُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قطع تعلقی نہ کرو' پیٹھ پیچھے عیب جوئی نہ کرو' غصہ نہ کرو' اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ' کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھے۔

هٰكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَرَوَاهُ اَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَاِنْ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُدَيْلٍ حَفِظَهُ فَهُوَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

عبداللہ بن بدیل بن ورقاء سے زہری اسی طرح روایت کرتے ہیں' زہری سے عبیداللہ اور یہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔ زہری کے اصحاب زہری سے' وہ عطاء بن زید سے' وہ ایوب سے اور وہ زہری سے اور زہری' حضرت انس بن مالک سے۔ حضرت عبداللہ بن بدیل حافظ ہیں' حدیث غریب ہے کیونکہ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3031 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ

حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم زمین والوں پر

3030- اخرجه أيضًا في الصغير جلد1صفحه101 .

3031- اخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه101' والكبير جلد10صفحه183' وأبو يعلى' والطيالسي' والحاكم' والبغوي' والخطيب في تاريخه' كلهم من طرق عن أبي اسحاق' عن أبي عبيدة......به' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه190: ورجال أبي يعلى رجال الصحيح . الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه' فهو مرسل .

قَالَ: نا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْحَمْ مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ

رحم کرو' آسمان والاتم پر رحم کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، وَلَا عَنْ حَفْصٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّاغَانِيُّ

یہ حدیث اعمش سے صرف حفص بن غیاث اور حفص سے صرف موسیٰ بن داؤد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صاغانی اکیلے ہیں۔

**3032** - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رَجَاءٍ الدَّوْسِيُّ الْأَنْبَارِيُّ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ مِنْ أَرَبِهِ مَا كَانَ رَسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے' تم میں سے کون اپنے نفس کا رسول اللہ ﷺ سے زیادہ مالک ہے؟

☆☆☆☆☆

3032- أخرجه البخاري في الحيض جلد1صفحه481 رقم الحديث 302' ومسلم في الحيض جلد1صفحه242 .

# مَنِ اسْمُهُ اِدْرِيسُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام ادریس ہے

**3033** - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ مَنْ يُدْعَى اِلَى الْجَنَّةِ الْحَمَّادُونَ الَّذِينَ يَحْمَدُونَ اللّٰهَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے پہلے اُن لوگوں کو بلایا جائے گا جو تعریف کرنے والے ہوں گے وہ جو تنگی و خوشی میں اللہ کی حمد کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ مِنْ حَدِيثِ نَصْرِ بْنِ حَمَّادٍ الْوَرَّاقِ

حبیب بن ابی ثابت سے صرف قیس بن ربیع اور شعبہ بن حجاج روایت کرتے ہیں' نصر بن حماد الوراق کی حدیث کو۔

**3034** - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَمْرُو بْنُ لُحَيِّ بْنِ قَمْعَةَ بْنِ خِنْدِفَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف۔

**3035** - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**3033**- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 103' والكبير جلد 12 صفحه 19' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع (1098): رواه الطبراني في الثلاثة بأسانيد وفي احدها قيس بن الربيع وثقة شعبة والثوري وغيرهما' وضعفه يحيى القطان وغيره' وبقية رجاله رجال الصحيح .

**3034**- أخرجه البخاري في المناقب جلد 6 صفحه 632 رقم الحديث: 3520' ولفظ مسلم: رأيت عمر بن لحي بن قمعة بن خندف أبا بني كعب هؤلاء يجر قصبة في النار . في كتاب الجنة وصفة ربيعها جلد 4 صفحه 2191 .

**3035**- أخرجه الترمذي في الطهارة جلد 1 صفحه 158 رقم الحديث: 95 قال الترمذي: حديث حسن صحيح . وأحمد في المسند جلد 5 صفحه 255 رقم الحديث: 21939 ولفظه عند أحمد .

قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسافر تین دن و راتیں اور مقیم ایک دن وایک رات موزوں پر مسح کرے گا۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ اَيُّوبُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام ایوب ہے

3036 - حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ الصُّورِيُّ اَبُو مَيْمُونٍ قَالَ: نا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا سَابِقُ الْعَرَبِ اِلَى الْجَنَّةِ، وَصُهَيْبٌ سَابِقُ الرُّومِ اِلَى الْجَنَّةِ، وَبِلَالٌ سَابِقُ الْحَبَشَةِ اِلَى الْجَنَّةِ، وَسَلْمَانُ سَابِقُ الْفُرْسِ اِلَى الْجَنَّةِ

لا یروی عن ابی امامة الا بهذا الاسناد

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں عرب والوں میں سے پہلے صہیب روم والوں میں سے پہلے بلال حبشہ والوں میں سے پہلے اور سلمان فارس والوں میں سے سب سے پہلے جنت میں جائیں گے۔

ابوامامہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

3036- أخرجه أيضًا في الصغير جلد 1 صفحه 104، والكبير جلد 8 صفحه 131، قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 305: اسناده حسن .

# مَنِ اسْمُهُ أَنَسٌ

# اس شیخ کے نام سے جن کا نام انس ہے

**3037** - حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ أَبُو عَقِيلٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ فِي قَوْمٍ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَكْثَرُ مِنْهُ، وَأَعَزُّ، ثُمَّ يُدَاهِنُوا فِي شَأْنِهِ، إِلَّا عَاقَبَهُمُ اللَّهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی قوم میں رہتا ہو وہ قوم کثرت سے گناہوں میں ملوث ہو پھر وہ ان میں ٹھہرا رہے تو اللہ عزوجل کا عذاب اُن سب پر آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ إِلَّا ثُمَامَةُ بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا عَنْ ثُمَامَةَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ

یہ حدیث حارث بن سوید سے صرف ثمامہ بن عقبہ اور ثمامہ سے صرف عبدالعزیز بن عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3038** - حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر سے واپس آتے تو دو رکعت نفل ادا کرتے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں معلل بن نفیل اکیلے ہیں۔

---

**3037**- أخرجه في الكبير جلد 10 صفحه 265، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 271: وفيه عبد العزيز بن عبيد الله، وهو ضعيف .

**3038**- أخرجه أيضًا في الصغير جلد 1 صفحه 105 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 286: وفيه الحارث، وهو ضعيف .

**3039** - حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْاَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَائِذِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ اُذُنَيْهِ، يَقُولُ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب تکبیر کہتے تو دونوں ہاتھ اُٹھاتے دونوں کانوں کی لو تک' پھر پڑھتے: ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اِلٰى آخرہٖ''۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں مخلد بن یزید اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3039- وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد2صفحه110: ورجاله موثوقون . قلت: عائذ ضعيف' ولم يوثقه أحد .

# مَنِ اسْمُهُ اَبَانُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام ابان ہے

**3040** - حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ مَخْلَدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَ نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَقُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، وَهَارُونُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، كُلُّهُمْ حَدَّثَنِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ: الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ، فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ، فَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ، فَقَالُوا: قُصِرَتِ الصَّلَاةُ، قُصِرَتِ الصَّلَاةُ، وَفِي الْقَوْمِ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَهَابَا اَنْ يُكَلِّمَاهُ فَقَامَ اِلَى خَشَبَةٍ فِي الْمَسْجِدِ كَانَ يَضَعُ يَدَهُ عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ، يُقَالُ لَهُ: ذُو الْيَدَيْنِ طَوِيلُ الْيَدَيْنِ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّيهِ: ذَا الْيَدَيْنِ ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُصِرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟ قَالَ: لَمْ اَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ فَسَاَلَ الْقَوْمَ، فَقَالُوا: صَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ، فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ رُكُوعِهِ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ وَسَعِيدٍ اَخِي اَبِي حَرَّةَ وَهَارُونَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي دَاوُدَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر یا عصر کی دو نمازوں میں سے کوئی ایک نماز پڑھائی تو دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا تو جلد باز لوگ اُٹھ کر نکل گئے' کہنے لگے: نماز کم ہوگئی! نماز کم ہو گئی! اور لوگوں میں حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما بھی تھے' وہ آپ سے بات کرنے میں ہیبت زدہ تھے' سو آپ اُٹھ کر مسجد میں موجود اس لکڑی کی طرف اُٹھ کر گئے' جس پر آپ ہاتھ مبارک رکھا کرتے تھے تو لوگوں میں سے ایک آدمی اُٹھا جسے ذوالیدین کہا جاتا تھا اُس کے ہاتھ لمبے تھے اور رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام ذوالیدین رکھا تھا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ تو نماز کم ہوئی ہے اور نہ ہی میں بھولا ہوں' سو آپ نے لوگوں سے پوچھا تو انہوں نے عرض کی: ذوالیدین نے سچ کہا ہے' تو رسول اللہ ﷺ واپس لوٹے' پس آپ نے دو رکعتیں ادا کیں انہی کی طرح یا زیادہ لمبی' پھر دو سجدے کیے۔

اس حدیث کو از قرہ وسعید ابی حرہ و ہارون بن ابراہیم' ابوداؤد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اور نہ ابوداؤد سے عبداللہ بن عمران کے سوا۔

3040- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحه 674 رقم الحديث: 482 نحوه . ومسلم فی المساجد جلد 1 صفحه 402 نحوه . والطبرانی فی الصغير جلد 1 صفحه 105 ولفظه عنده .

# مَنِ اسْمُهُ اَسْلَمُ

3041 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ بَعْدَ الْغُسْلِ فَلَيْسَ مِنَّا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ

3042 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ قَالَ: نا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

3043 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام اسلم ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو وضو کرے غسل کرنے کے بعد' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے (کیونکہ غسل میں وضو ہو جاتا ہے بعد میں وضو پر پانی خرچ کرنا اسراف شمار ہوگا)۔

یہ حدیث ابان بن تغلب سے صرف سعید بن بشیر اور سعید سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن احمد اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجرِ اسود کو بوسہ لیتے ہوئے دیکھا اور آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ تو پتھر ہے' تو نفع و نقصان کا مالک نہیں ہے' اگر میں نے رسول اللہﷺ کو تیرا بوسہ لیتے نہ دیکھا ہوتا تو میں تیرا بوسہ نہ لیتا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ہر نبی نے دعا کی جو اس نے دعا کی اللہ عزوجل نے اس کو قبول کیا' میں نے اپنی دعا مؤخر کی اپنی اُمت کی

3041- اخرجه أيضًا في الصغير جلد 10 صفحه 106' والكبير رقم الحديث: 11691' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 276: وفي اسناده الأوسط (وكذا الصغير والكبير) سليمان بن أحمد' كذبه ابن معين' ووثقه عبدان .

3043- أخرجه مسلم في الايمان جلد 1 صفحه 190' وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 484 رقم الحديث: 15269 .

جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ، دَعَا بِهَا فَاسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُ، وَإِنِّي أَخَّرْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي

شفاعت کے لیے۔

**3044** - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ قَالَ: نا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَفْتَقِدُ أَهْلُ الْجَنَّةِ نَاسًا كَانُوا يَعْرِفُونَهُمْ فِي الدُّنْيَا، فَيَأْتُونَ الْأَنْبِيَاءَ فَيَذْكُرُونَهُمْ، فَيَشْفَعُونَ فِيهِمْ فَيُشَفَّعُونَ، فَيُقَالُ لَهُمْ: الطُّلَقَاءُ، وَكُلُّهُمْ طُلَقَاءُ، يُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والے کچھ لوگوں کو نہ پائیں گے دنیا میں ان کو جانتے تھے' وہ انبیاء علیہم السلام کے پاس آئیں گے' ان کو یاد کروائیں گے' ان کی شفاعت کے لیے عرض کریں گے' ان کی شفاعت قبول کی جائے گی' ان کو طلقاء کہا جائے گا' اور وہ سارے (جہنم سے) آزاد کیے گئے ہوں گے' ان پر ماءِ حیات ڈالا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهَا الْقَاسِمُ عِيسَى الطَّائِيُّ

یہ تینوں احادیث عزرہ بن ثابت سے صرف رحمۃ بن مصعب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قاسم بن عیسیٰ الطائی روایت کرتے ہیں۔

**3045** - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي السَّنَابِلِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبَاسِ الذَّهَبِ وَنَظْمِهِ، فَرَمَتِ امْرَأَةٌ بِسِوَارٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَمَكَثَ فِي الْمَسْجِدِ أَيَّامًا، مَا يَأْخُذُهُ أَحَدٌ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے سونے اور چاندی کا لباس پہننے سے منع کیا' ایک عورت نے سونے کا کنگن پھینکا' وہ مسجد میں کچھ دن پڑی رہی' اس کو کسی نے نہیں پکڑا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا حُرَيْثٌ، وَلَا عَنْ حُرَيْثٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث شعبی سے صرف حریث اور حریث سے یزید بن عطاء روایت کرتے ہیں۔

---

**3044**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**10**صفحه**382**: واسناده حسن ۔ قلت: بل اسناده ۔ ضعيف كما تقدم ۔

**3046** - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا وَكِيعٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ اَحَدٌ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ اَحَدٌ، ثُمَّ قَالَ: هَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ اَحَدٌ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ اَحَدٌ، ثُمَّ قَالَ: هَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ اَحَدٌ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَاهُنَا فُلَانٌ فَقَالَ: اِنَّ صَاحِبَكُمْ مُحْتَبَسٌ بِبَابِ الْجَنَّةِ، بِدَيْنٍ عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ: اِلَيَّ دَيْنُهُ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا وَكِيعٌ، وَلَا عَنْ وَكِيعٍ اِلَّا اَبُو كُرَيْبٍ، وَلَا كَتَبَاهُ اِلَّا عَنْ اَسْلَمَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: یہاں بنی فلان کا کوئی ہے؟ کسی نے کوئی جواب نہیں دیا' پھر فرمایا: یہاں بنی فلان کا کوئی ہے؟ کسی نے کوئی جواب نہیں دیا' پھر فرمایا: بنی فلان کا کوئی یہاں ہے؟ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہاں فلان ہے' آپ نے فرمایا: تمہارے ساتھی کو جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے' ان کے ذمہ قرض ہونے کی وجہ سے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمہ ہے۔

یہ حدیث علاء بن عبدالکریم سے صرف وکیع اور وکیع سے صرف ابوکریب روایت کرتے ہیں' ہم نے اس کو اسلم کے حوالہ سے روایت کیا ہے۔

**3047** - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْاُمَوِيُّ قَالَ: نا بَسَّامٌ الصَّيْرَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَامٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَسَّامٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہر ماہ چاند کی تیرھویں' چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھتے تھے۔

یہ حدیث بسام سے صرف خالد بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد بن

---

3046- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه132: وفيه أسلم بن سهل الواسطي . قال الذهبي: لينه الدارقطني' وهذه عبارة سهلة في التضعيف' وبقية رجاله ثقات .

3047- أخرجه الترمذي في الصوم جلد 3صفحه125 رقم الحديث: 761' والنسائي في الصيام جلد 4صفحه191 باب ذكر الاختلاف على موسى بن طلحة في الخبر في صيام ثلاثة أيام من شهر .

ثابت اکیلے ہیں۔

**3048 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ** قَالَ: نا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: نا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِشَرَابٍ وَعَنْ يَمِينِهِ اَعْرَابِيٌّ، وَعَنْ يَسَارِهِ اَبُو بَكْرٍ، فَشَرِبَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَعْطِهِ اَبَا بَكْرٍ، فَاَعْطَاهُ الْاَعْرَابِيَّ، وَقَالَ: الْاَيْمَنُونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں مشروب لایا گیا' آپ کی دائیں جانب ایک دیہاتی اور بائیں جانب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے' آپ نے نوش فرمایا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: آپ ابوبکر کو عطا کریں! آپ ﷺ نے دیہاتی کو دیا' فرمایا: دائیں طرف والے زیادہ حق دار ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف قاسم بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مقدم بن محمد اکیلے ہیں۔

**3049 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ** قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ اُجُورَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَرَّتَيْنِ: رَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ اَمَةٌ فَاَحْسَنَ اَدَبَهَا، ثُمَّ اَعْتَقَهَا، وَتَزَوَّجَهَا، فَلَهُ اَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ، وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ يُؤَدِّي حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ سَيِّدِهِ، فَلَهُ اَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ، وَرَجُلٌ آمَنَ بِنَبِيِّهِ، ثُمَّ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ، فَلَهُ اَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو دوگنا ثواب دیا جاتا ہے' ایک وہ آدمی جس کے پاس لونڈی ہو اور وہ اس کو اچھا ادب سکھائے پھر اس کو آزاد کر دے تو اس کے لیے دوگنا ثواب ہے' ایک وہ غلام جو اللہ کا حق بھی ادا کرے اور اپنے آقا کا بھی حق ادا کرے' اس کے لیے بھی دوگنا ثواب ہے' ایک وہ آدمی جو اپنے زمانہ کے نبی پر ایمان لایا اور پھر میرا زمانہ پایا تو مجھ پر ایمان لایا اور اتباع کی تو اس کے لیے دوگنا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا رَوْحُ بْنُ

یہ حدیث اعمش سے صرف روح بن مسافر ہی

3048- أخرجه البخاري في المساقاة جلد5صفحه37 رقم الحديث: 2352' ومسلم في الأشربة جلد3صفحه1603 .

3049- أخرجه البخاري في الجهاد جلد6صفحه169 رقم الحديث: 3011' ومسلم في الأيمان جلد1صفحه134 .

مُسَافِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سعید اکیلے ہیں۔

**3050** - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَسَيُصْلِحُ اللّٰهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَعْنِي: الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے' اللہ عزوجل اس کے ذریعے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا' یعنی امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما مراد ہیں۔

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ إِلَّا عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے صرف عبدالحکیم بن منصور ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

---
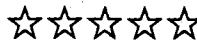
3050- أخرجه البخاري في المناقب جلد6صفحه727 رقم الحديث: 3629' وأبو داؤد في السنة جلد 4صفحه215 رقم الحديث: 4662' والترمذي في المناقب جلد5صفحه658 رقم الحديث: 3773' وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح . وأحمد في المسند جلد5صفحه47 رقم الحديث: 20417 .

# مَنِ اسْمُهُ الْاَحْوَصُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام احوص ہے

**3051** - حَدَّثَنَا الْاَحْوَصُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ غَسَّانَ الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: صَلَّيْتُ قَبْلَ اَنْ اَسْمَعَ بِالْاِسْلَامِ ثَلَاثَ سِنِينَ، قُلْتُ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهُ؟ قَالَ: كُنْتُ اَتَوَجَّهُ حَيْثُ وَجَّهَنِي اللّٰهُ، كُنْتُ اُصَلِّي مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ، فَاِذَا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ اُلْقِيتُ حَتّٰى كَاَنَّمَا اَنَا خِفَاءٌ حَتّٰى تَعْلُوَنِي الشَّمْسُ قَالَ: فَاسْتَحَلَّتْ غِفَارٌ الشَّهْرَ الْحَرَامَ، فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَاَخِي اُنَيْسٌ وَآمَنَّا، فَنَزَلْنَا عَلٰى خَالٍ لَنَا، فَبَلَغَ خَالَنَا اَنَّ اَخِي يَدْخُلُ عَلٰى اَهْلِهِ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ، فَقُلْتُ: مَا لَنَا مَعَكَ قَرَارٌ قَالَ: فَارْتَحَلْنَا وَجَعَلَ يُقَنِّعُ رَاْسَهُ وَيَبْكِي حُزْنًا عَلَيْنَا، فَنَزَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ، فَنَافَرَ اَخِي رَجُلٌ مِنَ الشُّعَرَاءِ عَلٰى صِرْمَتِهِ: اَيُّهُمَا كَانَ اَشْعَرَ اَخَذَ صِرْمَةَ الْآخَرِ، فَاَتَيْنَا كَاهِنًا، فَقَالَ الْكَاهِنُ لِاُنَيْسٍ: قَدْ قَضَيْتَ لِنَفْسِكَ قَبْلَ اَنْ اَقْضِيَ لَكَ، فَاَخَذَ صِرْمَةَ الشَّاعِرِ، فَنَزَلَ بِحَضْرَةِ مَكَّةَ، فَقَالَ لِاَبِي ذَرٍّ: احْفَظْ لِي حَاجَةً فَاَحْفَظُ صِرْمَتَكَ، فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ سَمِعَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اسلام کے بارے کچھ سننے سے تین سال پہلے نماز پڑھی' میں نے عرض کی: اے ابوذر! تُو نے منہ کس طرف کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا: میں نے بس اُسی طرف منہ کیا جس طرف اللہ نے میرا منہ پھیر دیا۔ میں رات کے پہلے حصے میں نماز پڑھا کرتا تھا' جب رات کا آخری حصہ آتا تو لیٹ جاتا گویا کہ میں چھپ چھپا کے عبادت کرتا تھا یہاں تک کہ سورج مجھ پر چڑھ آتا۔ فرماتے ہیں: بنوغفار قبیلے نے حرمت والے مہینے کو حلال بنا لیا۔ پس میں اور میرا بھائی اُنیس چل نکلے اور ایمان لائے۔ ہم اپنے خالو کے گھر جا کر رہنے لگے' پس ہمارے خالو کو یہ بات پہنچی کہ میرا بھائی ان کے گھر آیا ہے اور اس نے ساری صورتِ حال سے پردہ ہٹا دیا ہے۔ پس میں نے کہا: ہمیں آپ کے پاس رہ کر چین نہیں آیا۔ آپ فرماتے ہیں: ہم نے وہاں سے کوچ کیا اور انہوں نے پردہ میں ہو کر ہماری جدائی میں رونا شروع کر دیا۔ ہم مکہ کے قریب آ کر ٹھہر گئے' ایک شاعر نے میرے بھائی سے شاعری کا مقابلہ رکھ لیا کہ کون شعر بازی میں دوسرے سے جیتتا ہے۔ ہم ایک

**3051**- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1919 واسناد الطبراني في الأوسط ضعيف . فيه: روح بن أسلم' وهو ضعيف .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مَا يَقُولُونَ لَهُ، فَقَضَى حَاجَتَهُ، وَرَجَعَ إِلَى أَخِيهِ، وَقَالَ: أَيْ أَخِي، رَأَيْتُ رَجُلًا بِمَكَّةَ يَدْعُو إِلَى إِلٰهِكَ الَّذِي تَعْبُدُ قَالَ: فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: أَيْ أَخِي، مَا يَقُولُ النَّاسُ؟ قَالَ: يَقُولُونَ: مَجْنُونٌ، وَيَقُولُونَ: شَاعِرٌ، وَيَقُولُونَ: كَاهِنٌ، وَقَدْ عَرَضْتُ قَوْلَهُ عَلَى أَقْرَاءِ الشُّعَرَاءِ، فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ بِشَاعِرٍ، وَسَمِعْتُ قَوْلَ الْكُهَّانِ، فَلَا وَاللّٰهِ مَا هُوَ بِكَاهِنٍ، وَلَا وَاللّٰهِ مَا هُوَ بِمَجْنُونٍ، قُلْتُ: أَيْ أَخِي، فَمَا تَقُولُ؟ قَالَ: أَقُولُ: إِنَّهُ صَادِقٌ وَإِنَّهُمْ كَاذِبُونَ قَالَ: قُلْتُ: إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَلْقَاهُ قَالَ: أَيْ أَخِي، إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَرِقُوا لَهُ، وَتَجَهَّمُوا لَهُ قَالَ: فَإِذَا قَدِمْتَ فَسَلْ، عَنِ الصَّابِءِ. قَالَ: فَلَمَّا قَدِمْتُ مَكَّةَ رَأَيْتُ رَجُلًا عَلَتْ عَنْهُ عَيْنِي، فَقَالَ: قُلْتُ: أَيْنَ هَذَا الصَّابِءُ؟ قَالَ: فَنَادَى: صَابِءٌ صَابِءٌ قَالَ: فَخَرَجَ مِنْ كُلِّ وَادٍ، فَرَمَوْنِي لِكُلِّ حَجَرٍ وَمَدَرٍ، حَتَّى تَرَكُونِي كَأَنِّي نَصَبٌ أَحْمَرُ قَالَ: فَتَفَرَّقُوا عَنِّي، فَأَتَيْتُ زَمْزَمَ، فَغَسَلْتُ، عَنِّي الدِّمَاءَ، وَدَخَلْتُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا. قَالَ: فَلَبِثْتُ ثَلَاثِينَ بَيْنَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَلَيْسَ لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ حَتَّى ضَرَبَ اللّٰهُ عَلَيَّ أَسْمِخَةَ أَهْلِ مَكَّةَ حَتَّى لَمْ أَرَ أَحَدًا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِلَّا امْرَأَتَيْنِ، فَأَتَتَا عَلَيَّ وَهُمَا تَقُولَانِ: إِسَافُ وَنَائِلَةُ، فَقُلْتُ: أَنْكِحُوا إِحْدَيْهِمَا الْأُخْرَى بِهِنَّ مِنْ خَشَبٍ، وَلَمْ أَكُنْ يَا ابْنَ أَخِي، وَذَكَرَ كَلِمَةً، فَوَلَّتَا، وَقَالَتَا: الصَّابِءُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا، أَمَا وَاللّٰهِ لَوْ

کاہن کے پاس آئے کاہن نے اُنیس سے کہا: تُو نے اپنے لیے خود ہی فیصلہ کر لیا ہے اس سے پہلے کہ میں تیرے حق میں فیصلہ کروں۔ پس وہ بھی مکہ کے مضافات میں رہائش پذیر ہو گیا۔ پس اس نے ابوذر سے کہا: تُو میرا کام کر میں تیرے اونٹوں کی حفاظت کرتا ہوں۔ پس جب وہ مکہ آیا تو نبی کریم ﷺ کی باتیں بھی سنیں اور لوگوں کی باتیں بھی سنیں اس کا کام ہو گیا تو وہ اپنے بھائی کی طرف واپس لوٹ گیا اور کہا: اے بھائی! میں نے مکہ میں ایک آدمی دیکھا ہے وہ تیرے خدا کی طرف بلاتا ہے جس کی تُو عبادت کرتا ہے۔ (راوی کا بیان ہے کہ) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے بھائی! لوگ کیا کہتے ہیں؟ اس نے کہا: لوگ کہتے ہیں کہ مجنون ہے شاعر ہے کاہن ہے لیکن میں نے ان کی باتیں شعراء کے سامنے پیش کی ہیں پس خدا کی قسم! وہ شاعر نہیں ہے میں نے بڑے بڑے کاہنوں کے اقوال سنے ہیں بخدا! وہ کاہن بھی نہیں ہے۔ بخدا! وہ مجنون بھی نہیں ہے۔ میں نے کہا: اے بھائی! تُو کیا کہتا ہے؟ اس نے کہا: میں کہتا ہوں کہ وہ آدمی سچا ہے اور لوگ جھوٹے ہیں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ میں اس سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں فرمایا: یہ بتا کیا تُو اسے بے دین اور جہنمی کہتے ہیں۔ اس نے کہا: جب تُو چھائے گا تو پوچھ لینا کہ صابی ہو گیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: جب میں مکہ میں پہنچا تو میں نے ایک آدمی دیکھا کہ میری آنکھیں جس کے اوپر سے گزر گئیں (چھوٹے قد کا تھا)۔ پس

اَنَّ هُنَا اَحَدًا مِنْ نَفَرِنَا ۔ قَالَ: وَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ فَاسْتَقْبَلَتَاهُمَا، فَقَالَا: مَا هٰذَا الصَّوْتُ؟ قَالَتَا: الصَّابِءُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَاَسْتَارِهَا، قَالَا: مَا يَقُولُ؟ قَالَتَا: يَقُولُ كَلِمَةً تَمْلَاُ اَفْوَاهَنَا، فَجَاءَا فَاسْتَلَمَا الْحَجَرَ، ثُمَّ طَافَا سَبْعًا، ثُمَّ صَلِيَا رَكْعَتَيْنِ قَالَ: فَعَرَفْتُ الْاِسْلَامَ، وَعَرَفْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَقْدِيمِ اَبِي بَكْرٍ اِيَّاهُ، فَاَتَيْتُهُمَا، فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ قَالَ: وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: مِمَّ اَنْتَ؟ ، قُلْتُ: اَنَا مِنْ غِفَارٍ، فَقَالَ بِيَدِهِ عَلَى جَبِينِهِ قَالَ: فَذَهَبْتُ اَتَنَاوَلُهُ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: لَا تَعْجَلْ قَالَ: ثُمَّ رَفَعَ اِلَيَّ رَاْسَهُ، فَقَالَ: مُنْذُ كَمْ اَنْتَ هَاهُنَا؟ قُلْتُ: مُنْذُ ثَلَاثِينَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، فَقَالَ: مَا طَعَامُكَ؟ قُلْتُ: مَا لِي طَعَامٌ اِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ، وَقَدْ تَكَسَّرَتْ لِي عُكَنُ بَطْنِي، وَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَبِدِي سُخْفَةَ جُوعٍ ۔ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا مُبَارَكَةٌ اِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ، اِنَّهَا مُبَارَكَةٌ اِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ، اِنَّهَا مُبَارَكَةٌ اِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ ۔ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي فَاُتْحِفُهُ اللَّيْلَةَ. قَالَ: فَاَذِنَ لَهُ، فَانْطَلَقَ اِلَى دَارٍ فَدَخَلَهَا، فَفَتَحَ بَابًا، فَقَبَضَ لَنَا قَبَضَاتٍ مِنْ زَبِيبٍ طَائِفِيٍّ قَالَ: فَكَانَ ذٰلِكَ اَوَّلَ طَعَامٍ اَكَلْتُهُ بِمَكَّةَ حَتّٰى خَرَجْتُ مِنْهَا ۔ فَقَالَ لِي: اُمِرْتُ اَنْ اَخْرُجَ اِلَى اَرْضٍ ذَاتِ نَخْلٍ، وَلَا اَحْسَبُهَا

فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ وہ صابی کہاں ہے؟ فرماتے ہیں: وہ پکارا: صابی! صابی! فرماتے ہیں: ہر وادی سے لوگ نکلے انہوں نے مجھے پتھر اور روڑے مارے یہاں تک کہ انہوں نے مجھے زخمی کر کے چھوڑا۔ فرماتے ہیں: وہ مجھے چھوڑ کر منتشر ہو گئے میں زمزم کے کنویں پر آیا۔ میں نے اپنا خون دھویا اور کعبہ کے پردوں میں جا گھسا۔ فرماتے ہیں: میں تیس رات اور دن کے درمیان (یعنی پندرہ دن) ٹھہرا رہا۔ میرے لیے زمزم کے سوا کوئی کھانا نہ تھا یہاں تک کہ اللہ نے مکہ والوں کے کان بند کر دیئے۔ میں نے دو عورتوں کے سوا کسی کو طواف کرتے نہ دیکھا۔ پس میرے پاس بھی یہ کہتی ہوئی آئیں: اے اساف بت! اے نائلہ بت! پس میں نے اُن سے چپکے سے کہا: ان میں سے ایک کا دوسری کے ساتھ نکاح کر دو۔ اے ابن اخی! یہ لکڑی کے ہیں نکاح ممکن نہیں۔ پس وہ یہ کہتی ہوئی واپس جا رہی تھیں: کعبہ کے پردوں میں صابی ہے قسم بخدا! کاش ہمارے لوگوں میں سے کوئی یہاں ہوتا (جو اس کو نکال باہر کرتا)۔ فرماتے ہیں: اتنے میں رسول کریم ﷺ اور ابوبکر تشریف لائے۔ پس وہ دونوں بھی اُن کے سامنے سے (کہتی ہوئی) گزر رہی تھیں۔ پس ان دونوں نے بولا: یہ آواز کیسی ہے؟ تو انہوں نے ایک بار پھر کہا: کعبہ کے پردوں میں کوئی صابی (بے دین) ہے۔ انہوں نے کہا: وہ کیا کہتا ہے؟ انہوں نے کہا: اس نے ایک کلمہ کہہ کر ہمارے منہ بند کر دیئے ہیں۔ پس یہ دونوں حضرات خراماں خراماں! دھیرے دھیرے تشریف

إِلَّا يَثْرِبَ، فَاذْهَبْ فَأَنْتَ رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَى قَوْمِكَ ، فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى أَخِي قَالَ: أَيْ أَخِي، مَاذَا جِئْتَنَا بِهِ، أَوْ كَلِمَةً نَحْوَ هَذَا؟ قُلْتُ: قَدْ لَقِيتُهُ، وَأَسْلَمْتُ، وَبَايَعْتُ، وَدَعَوْتُ أَخِي إِلَى الْإِسْلَامِ قَالَ: وَأَنَا قَدْ أَسْلَمْتُ وَبَايَعْتُ، فَأَتَيْنَا أُمَّنَا، فَدَعَوْنَاهَا إِلَى الْإِسْلَامِ، فَقَالَتْ: مَا بِي عَنْ دِينِكُمَا رَغْبَةٌ، وَأَنَا قَدْ أَسْلَمْتُ وَبَايَعْتُ قَالَ: ثُمَّ ارْتَحَلْنَا، فَأَتَيْنَا قَوْمَنَا، فَدَعَوْنَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَأَسْلَمَ نِصْفُهُمْ، وَأَسْلَمَ سَيِّدُهُمْ إِيمَاءُ بْنُ رَحَضَةَ، وَصَلَّى بِهِمْ، وَقَالَ النِّصْفُ الْبَاقُونَ: دَعُونَا حَتَّى يَمُرَّ بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَمَرَّ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَسْلَمَ النِّصْفُ الْبَاقِي قَالَ: وَقَالَتْ أَسْلَمُ: نُسْلِمُ عَلَى مَا أَسْلَمَتْ عَلَيْهِ غِفَارٌ قَالَ: فَأَسْلَمُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَغِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا

لائے۔ حجر اسود کو بوسہ دیا' پھر سات چکر طواف کے پورے کیے' پھر طواف کی دو رکعت ادا فرمائیں۔ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو پہچان لیا' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (نماز کے لیے) آپ کو آگے کیا۔ میں ان دونوں حضرات کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: السلام علیک یا رسول اللہ ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! حضور ﷺ نے جواب دیا: وعلیک ورحمۃ اللہ! وعلیک ورحمۃ اللہ! وعلیک ورحمۃ اللہ! تین بار۔ پھر فرمایا: تیرا تعلق کس قبیلے سے ہے؟ میں نے عرض کی: بنوغفار سے۔ پس آپ نے اپنا ہاتھ مبارک اپنی پیشانی پر رکھ کر فرمایا جو فرمایا۔ میں آگے ہو کر آپ کا ہاتھ پکڑنے لگا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: جلدی مت کر! فرماتے ہیں: پھر آپ ﷺ نے اپنا سر اُٹھا کر فرمایا: کب سے یہاں آیا ہے؟ میں نے عرض کی: تیس رات دن ہو گئے ہیں۔ فرمایا: تیرا کھانا پینا کیا تھا؟ میں نے عرض کی: بس زمزم کا پانی جبکہ اس سے میرے پیٹ کی سلوٹیں ختم ہو گئیں (جو موٹاپے کی وجہ سے پڑ گئی تھیں) میں نے کسی قسم کی بھوک محسوس نہ کی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ برکتوں والا ہے کیونکہ بھوکوں کے لیے کھانا ہے' تین بار فرمایا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اجازت عنایت فرمائیں! میں اس رات انہیں کچھ پیش کروں۔ فرماتے ہیں: آپ نے انہیں اجازت عنایت فرمادی۔ پس آپ نے گھر کی طرف چل کر اس میں داخل ہو کر دروازہ کھولا اور طائف کی کشمش کے کچھ دانے پیش کیے۔ آپ

فرماتے ہیں: جب سے میں مکہ آیا تو آج پہلے دن یہ کھانا کھایا یہاں تک کہ میں وہاں سے چلا گیا۔ آپ نے مجھ سے فرمایا: مجھے کھجوروں والی زمین کی طرف ہجرت کا حکم ہوگا' میرا یقین ہے کہ وہ یثرب ہے۔ پس جاؤ! تم اپنی قوم کی طرف اللہ کے رسول کے قاصد ہو پس جب میں اپنے بھائی کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے میرے بھائی! تُو ہمارے پاس کیا لایا ہے؟ میں نے کہا: میں اُس ہستی سے ملا اور میں نے اسلام قبول کر لیا' بیعت کی اور میں نے اپنے بھائی کو اسلام کی دعت دی۔ اس نے کہا: میں بھی اسلام لایا اور بیعت کی' ہم دونوں مل کر والدہ محترمہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' پس ہم دونوں نے ان کی خدمت میں دعوتِ اسلام پیش کی۔ انہوں نے فرمایا: مجھے تمہارے دین سے محبت ہے' میں بھی اسلام قبول کرتی ہوں اور بیعت کرتی ہوں۔ فرماتے ہیں: ہم نے وہاں سے رختِ سفر باندھا اور اپنی قوم کے پاس آئے۔ ہم نے انہیں اسلام کی دعوت دی' آدھے ان میں سے اسلام لائے حتیٰ کہ ان کا سردار بھی مسلمان ہو گیا' جس کا نام ایماء بن رحضہ تھا۔ اسی نے سب کو نماز پڑھائی۔ باقی آدھے بولے: ہمیں رہنے دو! یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ ہمارے پاس سے گزریں۔ آپ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ ان کے پاس سے گزرے تو باقی آدھے بھی اسلام لے آئے۔ آپ فرماتے ہیں: بنو اسلم قبیلے نے کہا: ہم بھی وہی بات قبول کرتے ہیں جس بات کو بنو غفار قبول کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں: وہ سارے اسلام

لے آئے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: بنواسلم قبیلے کو اللہ تعالیٰ نے سلامتی عطا فرمائی اور بنوغفار کی اللہ تعالیٰ نے مغفرت فرمادی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ اِلَّا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ رَوْحِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ الْغَلَابِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ

حضرت عبداللہ بن بکر بن عبداللہ سے اس حدیث کو صرف روح بن اسلم اور ان سے مفضل بن غسان غلابی اور حجاج بن شاعر ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ اَزْهَرُ

# ان شیوخ کے نام سے جن کا نام ازھر ہے

**3052** - حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ زُفَرَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو اَسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا

حضرت حبیب بن مسلمہ الفہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کبھی کبھی زیارت کیا کرو محبت میں اضافہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَزْهَرُ بْنُ زُفَرَ

یہ حدیث مکحول سے صرف سلیمان بن ابی کریمہ اور سلیمان سے صرف محمد بن مخلد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ازھر بن زفر اکیلے ہیں۔

**3053** - حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ زُفَرَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ اَبُو اَسْلَمَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ اَصْحَابِ الْاَعْرَافِ؟ فَقَالَ: قَوْمٌ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَهُمْ عُصَاةٌ لِآبَائِهِمْ، فَمَنَعَتْهُمُ الشَّهَادَةُ اَنْ يَدْخُلُوا النَّارَ، وَمَنَعَتْهُمُ الْمَعْصِيَةُ اَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ، فَهُمْ وُقُوفٌ عَلَى سُورٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، حَتَّى تَذُوبَ شُحُومُهُمْ وَتَذْبُلَ لُحُومُهُمْ، حَتَّى يَفْرُغَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ، فَاِذَا فَرَغَ مِنْ حِسَابِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے اصحاب اعراف والوں کے متعلق پوچھا گیا' فرمایا: وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں شہید ہوئے' وہ اپنے ماں باپ کے نافرمان تھے' ان کی شہادت نے ان کو جہنم میں جانے سے روکا' ان کی نافرمانی نے جنت میں داخل نہیں ہونے دیا' وہ جنت اور دوزخ کے درمیان روک لیے گئے' یہاں تک کہ اُن کی چربی پگھلنے لگی' گوشت گرنے لگا' جب اللہ عزوجل مخلوق کے حساب سے فارغ ہوا تو ان کو اپنی رحمت میں ڈھانپ لے گا' ان کو جنت میں داخل کرے گا۔

---

3052- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 107' والكبير جلد 4 صفحه 21 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 178: وفيه محمد بن مخلد الرعيني' وهو ضعيف .

3053- أخرجه أيضًا في الصغير جلد 1 صفحه 238' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 26: وفيه محمد بن مخلد الرعيني وهو ضعيف .

الْخَلَائِقِ تَغَمَّدَهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ، فَأَدْخِلُوا الْجَنَّةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَلَا يُرْوَى، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ
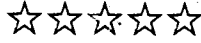
یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ان کے بیٹے عبدالرحمٰن نے روایت کیا ہے اور عبدالرحمٰن سے صرف محمد بن مخلد نے روایت کیا ہے اور ابوسعید سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ الْاَسْوَدُ

# ان شیوخ کے نام سے جن کا نام اسود ہے

**3054** - حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ مَرْوَانَ الْمَقَدِّيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْكَاهِلِيِّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے' مؤذن امانت دار ہے' اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو بخش دے۔

**3055** - حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ اَبِي يَعْفُورَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: صَلَّيْتُ، فَطَبَّقْتُ، فَنَهَانِي اَبِي، وَقَالَ: كُنَّا نَفْعَلُهُ، ثُمَّ اُمِرْنَا بِالرُّكَبِ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز پڑھی اور میں نے طباق کیا (مراد ہے کہ رکوع میں دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھنا' گھٹنوں کے اوپر نہیں رکھنا) میرے والد نے مجھے منع کیا اور کہا: ہم ایسے کرتے تھے پھر ہم کو گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا۔

یہ دونوں حدیثیں صدقہ بن ابی عمران سے صرف سعدان بن یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3054- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 1 صفحه 140 رقم الحديث: 517' والترمذي في الصلاة جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 207' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 311 رقم الحديث: 7187.

3055- أخرجه البخاري في الأذان جلد 2 صفحه 319 رقم الحديث: 790' والنسائي في التطبيق جلد 2 صفحه 144 باب شرح ذلك' وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 229 رقم الحديث: 1575.

# مَنِ اسْمُهُ أُسَامَةُ

3056 - حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ أَحْمَدَ التُّجِيبِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: أَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قِيلَ: وَمَنِ الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ: الَّذِينَ يَصْلُحُونَ إِذَا فَسَدَ النَّاسُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام اسامہ ہے

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع ہوا تھا اور عنقریب غریبوں میں واپس آئے گا' جس طرح غریبوں سے شروع ہوا تھا' غریبوں کے لیے خوشخبری ہے۔ عرض کی گئی: غرباء کون ہیں؟ فرمایا: جب لوگوں میں فساد ہو تو وہ اصلاح کریں (امیر لوگ فساد اور خرابی کا شکار ہو جائیں گے تو وہ اس وقت بھی سیدھی راہ پر رہیں گے)۔

☆☆☆☆☆

3056- اخرجه أيضًا في الصغير جلد 1 صفحه 104' والكبير جلد 6 صفحه 202 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 281: ورجاله رجال الصحيح . غير بكر بن سليم وهو ثقة .

# بَابُ الْبَاءِ مَنِ اسْمُهُ بِشْرٌ

# باب الباء اس شیخ کے نام سے جس کا نام بشر ہے

3057 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ صَالِحِ بْنِ شَيْخِ بْنِ عُمَيْرَةَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ مِنْ اَهْلِ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَالْجِهَادِ، حَتَّى ذَكَرَ سِهَامَ الْخَيْرِ، وَمَا يُجْزِءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا بِقَدْرِ عَقْلِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج و عمرہ، جہاد کرنے والا ہوگا یہاں تک کہ دیگر نیکی کے کام ذکر کیے، فرمایا: اس کو قیامت کے دن بدلہ صرف اس کی سمجھ کے مطابق دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف موسیٰ بن اعین ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں منصور بن صقیر اکیلے ہیں۔

3058 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے، جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کرے یا خاموش

---

3057- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 108 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 31: وفيه منصور ابن صقير' قال ابن معين ليس بالقوى' وسقط من الاسناد اسحاق بن عبد الله بن أبي فروة متروك .

3058- أخرجه البخاري في الرقاق جلد 11 صفحه 314 رقم الحديث: 6475 (ولفظ: وما كرامته: قال: جائزته الضيافة ثلاث ليال' فما كان بعد ذلك فهو صدقة' فقد أخرجها البخاري من طريق آخر) . وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 358 رقم الحديث: 7644 .

بِـاللّٰـهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِـاللّٰـهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ، وَمَنْ كَـانَ يُـؤْمِـنُ بِـاللّٰـهِ وَالْيَـوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ. قَـالُـوا: يَـا رَسُـولَ الـلّٰهِ، وَمَا كَرَامَتُهُ؟ قَالَ: جَائِزَتُهُ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَ لَيَالٍ، فَمَا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

ہو رہے' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ مہمان کی عزت کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کتنے دن مہمان نوازی کی جائے؟ فرمایا: تین دن اور تین راتیں' اس کے بعد جو کرے وہ صدقہ ہوگا۔

لَـمْ يَـرْوِ هٰـذَا الْـحَـدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں خلاد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**3059** - حَـدَّثَـنَـا بِشْـرُ بْـنُ مُوسَى قَالَ: نا يَـحْـيَـى بْـنُ اِسْـحَـاقَ السَّيْلَحِينِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِـي بَكْرٍ: مَتَى تُوتِرُ؟ قَالَ: اُوتِرُ لِاَوَّلِ اللَّيْلِ، وَقَالَ لِـعُـمَـرَ: مَتَى تُوتِرُ؟ قَالَ: اُوتِرُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخَذَ اَبُو بَكْرٍ بِالْحَزْمِ، وَقَالَ لِعُمَرَ: اَخَذَ بِالْقُوَّةِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ وتر کب ادا کرتے ہیں؟ عرض کی: رات کے اوّل حصے میں' عمر سے فرمایا: آپ وتر کب ادا کرتے ہیں؟ عرض کی: رات کے آخری حصے میں' حضور ﷺ نے فرمایا: ابوبکر نے احتیاط کو لیا ہے اور حضرت عمر کے لیے فرمایا: اس نے قوت کو پکڑا ہے۔

لَمْ يُجَوِّدْ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے صرف یحییٰ بن اسحاق کے لحاظ سے عمدہ ہے۔

**3060** - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا عَبْدُ الـصَّـمَـدِ بْـنُ حَسَّـانَ الْمَرْوَذِيُّ قَالَ: نا خَارِجَةُ بْنُ مُـصْـعَـبٍ، عَـنْ مَـنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: ابْنَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ابن آدم کو فرماتا ہے: اگر تیرے گناہوں سے زمین بھر جائے بشرطیکہ تو نے میرے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو میں زمین کو تیرے لیے بخشش سے بھر دوں گا۔

---

3059- أخرجه أبو داؤد فى الصلاة جلد2صفحه67 رقم الحديث: 1434 .

3060- أخرجه أحمد فى المسند جلد5صفحه176 رقم الحديث: 21369 .

آدَمَ، اِنْ عَمِلْتَ قُرَابَ الْاَرْضِ خَطِيئَةً وَلَمْ تُشْرِكْ بِی شَيْئًا جَعَلْتُ لَكَ قُرَابَ الْاَرْضِ مَغْفِرَةً

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَارِجَةَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ

خارجہ سے صرف عبدالصمد بن حسان ہی روایت کرتے ہیں۔

3061 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِی حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ: الْاِذْنُ مِنَ النَّعْيِ، وَالنَّعْیُ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اذن نعی سے اور نعی جاہلیت کے کام سے ہے' نعی کا مطلب ہے: کسی کے مرنے کی خبر دینا۔

لَمْ يُجَوِّدْهُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ

یہ حدیث سفیان کے حوالہ سے عمدہ ہے' جو آپ سے عبدالصمد روایت کرتے ہیں۔

3062 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِیُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، رَفَعَهُ اَنَّهُ قَالَ: خَيْرُكُمْ مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ وَاَقْرَاَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن پڑھے اور دوسروں کو پڑھائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث عاصم سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

3063 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ كُرَيْبٍ، اَنَّ غُلَامًا مِنْهُمْ تُوُفِّیَ فَوَجَدَ بِهِ اَبُوهُ اَشَدَّ الْوَجْدِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُقَالُ لَهُ: حَوْشَبٌ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمِثْلِهَا شَهِدْتُهَا مِنْ رَسُولِ

حضرت حسان بن کریب فرماتے ہیں کہ ان کے قبیلہ سے ایک لڑکا فوت ہوگیا' اس کے باپ کو اس کی بڑی تکلیف ہوئی' حضور ﷺ کے صحابہ میں سے ایک آدمی نے کہا: جس کو خوشب کہا جاتا تھا: کیا میں تم کو اس کی مثل خبر نہ دوں جس کو میں نے رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے سنا ہے' فرمایا: ایک آدمی تھا جو حضور ﷺ کے پاس

3061- أخرجه الترمذی فی الجنائز جلد3صفحه303 رقم الحديث: 984 .

3062- أخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير جلد10صفحه200 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَخْتَلِفُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنُهُ، فَمَكَثَ أَيَّامًا لَا يَجِيءُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ فُلَانٌ؟ قَالُوا: مَاتَ ابْنُهُ الَّذِي كَانَ يَخْتَلِفُ مَعَهُ، فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَيَسُرُّكَ يَا فُلَانُ أَنَّ ابْنَكَ عِنْدَكَ، كَأَنْشَطِ الْغِلْمَانِ نَشَاطًا؟ أَيَسُرُّكَ يَا فُلَانُ أَنَّ ابْنَكَ كَهْلٌ كَخَيْرِ الْكُهُولِ؟ أَوْ يُقَالُ لَكَ: ادْخُلِ الْجَنَّةَ ثَوَابَ مَا أُخِذَ مِنْكَ؟

آیا جایا کرتا تھا' اس کا بیٹا اس کے ساتھ تھا' وہ چند دن حضورﷺ کے پاس نہ آیا تو آپ نے فرمایا: فلان کو کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کا بیٹا فوت ہو گیا ہے جو آپ کے پاس آیا کرتا تھا۔ حضورﷺ اس کو ملے اور فرمایا: اے فلان! کیا تُو خوش نہیں ہے کہ تیرا بیٹا تیرے پاس ہو (قیامت کے دن) وہ کھیلے جس طرح بچے کھیلتے ہیں؟ کیا تُو خوش نہیں اے فلان کہ تیرا بیٹا بہتر بزرگی والا ہو جائے۔ یا فرمایا: تجھے کہا جائے گا کہ تُو جنت میں داخل ہو جا! اس ثواب کے بدلے جو تُو نے اس کے مرنے پر صبر کیا تھا۔

لَمْ يُسْنِدْ حَوْشَبٌ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

حضرت حوشب نے اس حدیث کے سوا کوئی حدیث حضورﷺ کی طرف منسوب نہیں کی ہے۔

**3064** - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ وَاصِلٍ، مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَوَّأُ لِبَوْلِهِ كَمَا يَتَبَوَّأُ لِمَنْزِلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ پیشاب کیلئے کھود کر جگہ بناتے تھے جس طرح گھر کے لیے جگہ بناتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، وَيَحْيَى، هُوَ: يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ بْنِ دُجَيٍّ، لَمْ يُسْنِدْ عُبَيْدُ بْنُ دُجَيٍّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ

یہ حدیث واصل ابی عیینہ کے غلام سے حضرت سعید بن زید اور یحییٰ اور یحییٰ ابن عبید بن دجی ہی روایت کرتے ہیں۔ عبید بن دجی اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب نہیں کرتا ہے۔

**3065** - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت

مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرِّفَاعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ، وَكَانَ لَا يَطْعَمُ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يَرْجِعَ فَيَأْكُلَ مِنْ ذَبِيحَتِهِ

کرتے ہیں کہ حضور ﷺ عیدالفطر کی نماز کے لیے کھا کر تشریف لے جاتے تھے بڑی عید کے دن نماز پڑھ کر قربانی سے کھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ اِلَّا عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ الْمَهْرِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن بریدہ سے صرف عقبہ بن عبداللہ اور ثواب بن عتبہ المہری ہی روایت کرتے ہیں

**3066** - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ، اِنَّ اَسْرَعَ النَّاسِ هَلَاكًا قَوْمُكِ قُلْتُ: اَمِنْ تَيْمٍ، جَعَلَنِي اللّٰهُ فِدَاكَ؟ فَقَالَ: لَا وَلَكِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنْ قُرَيْشٍ تَسْتَحْلِبُهُمُ الْمَنَايَا، وَتَنْفِسُ النَّاسُ عَلَيْهِمْ قُلْتُ: فَمَا بَقَاءُ النَّاسِ بَعْدَهُمْ؟ قَالَ: هُمْ صُلْبُ النَّاسِ، فَإِذَا هَلَكُوا هَلَكَ النَّاسُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عائشہ! آپ کی قوم کے لوگ جلدی سے ہلاکت کی طرف جارہے ہیں، میں نے عرض کی: قبیلہ تیم سے؟ مجھے اللہ نے ان کے لیے بدلہ بنایا ہے، آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ یہ قریش کا قبیلہ ہے، موت نے ان میں اپنے پنجوں کو گاڑا ہے، لوگ ان پر پھونک رہے ہیں، میں نے عرض کی: لوگ ان کے بعد باقی رہیں گے؟ فرمایا: وہ ابھی لوگوں کی پشت میں ہیں، اگر یہ ہلاک ہو گئے تو لوگ بھی ہلاک ہو جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث ابوملیکہ سے صرف عبداللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

**3067** - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**3066**- أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار جلد 3 صفحه 298) من طريق موسٰى بن داؤد ......به، وأحمد جلد 6 صفحه 81 عن هاشم بن القاسم، ثنا اسحاق بن سعيد، عن أبيه، عن عائشة نحوه أطول منه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 31 وقال: رواه أحمد والبزار ببعضة، والطبراني في الأوسط ببعضه أيضًا، واسناد الرواية الأولى عند أحمد رجال رجاله الصحيح، وفي بقية الروايات، مقال .

**3067**- أخرجه مسلم في المسافرين جلد 1 صفحه 516، والدارمي في الصلاة جلد 1 صفحه 403-404 رقم الحديث: 1457، وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 448 رقم الحديث: 19286 .

مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ: نا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءَ، فَرَآهُمْ يُصَلُّونَ الضُّحَى، فَقَالَ: هٰذِهِ صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ قَالَ: وَكَانُوا يُصَلُّونَهَا اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

حضور ﷺ مسجد قبا میں داخل ہوئے' آپ نے دیکھا کہ صحابہ کرام چاشت کی نماز پڑھ رہے ہیں' آپ نے فرمایا: یہ رجوع کرنے والوں کی نماز ہے۔ صحابہ کرام نماز پڑھتے تھے جب اونٹوں کے پاؤں جلنے لگتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُسَامِ بْنِ مِصَكٍّ اِلَّا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث حسام بن مصک سے صرف موسیٰ بن داؤد ہی روایت کرتے ہیں۔

**3068** - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مِخْوَلٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ: يَقْرَاُ فِي الْاُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تین رکعت وتر ادا کرتے تھے' پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ' دوسری میں قل یا ایہا الکافرون' تیسری میں قل ھواللہ احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِخْوَلٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث مخول سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

**3069** - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَوْنٍ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى اَوْ نُهِيَ اَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ اَوِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ منع کیا یا منع کیا گیا کہ کوئی آدمی کھڑے پانی میں پیشاب کرے' پھر اس سے وضو بھی کرے یا غسل کرے۔

---

3068- أخرجه الترمذى فى الصلاة جلد 2صفحه325 رقم الحديث: 462' والنسائى فى قيام الليل جلد 3صفحه194 باب ذكر الاختلاف على أبى اسحاق......الخ' والدارمى فى الصلاة جلد 1صفحه449-450 رقم الحديث: 1586' وأحمد فى المسند جلد1صفحه390 رقم الحديث: 2729 .

3069- أخرجه البخارى فى الوضوء جلد1صفحه412 رقم الحديث: 239' ومسلم فى الطهارة جلد 1صفحه235 (بلفظ: لا يبولن أحدكم فى الماء الدائم' أو الراكد ثم يتوضأ منه أو يغتسل منه) .

الرَّاكِدِ، ثُمَّ يَتَوَضَّأَ مِنْهُ، أَوْ يَغْتَسِلَ مِنْهُ

لَمْ يُجَوِّدْهُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا الْمُقْرِءُ

ابن عون سے مقرء کی روایت ہی عمدہ ہے۔

**3070** - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بِشْرٍ الْعِجْلِيُّ الْعَمِّيُّ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي لَأَذْبَحُ الشَّاةَ وَأَنَا أَرْحَمُهَا قَالَ: وَالشَّاةُ إِنْ رَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللّٰهُ

حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے بکری ذبح کرنی چاہی تو مجھے اس پر رحم آیا' آپ نے فرمایا: بکری پر اگر تجھے رحم آیا ہے تو اللہ تجھ پر رحم کرے!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ

یہ حدیث مالک سے صرف اسحاق بن عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن نصر اکیلے ہیں۔

**3071** - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بِشْرٍ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْمَنْبِجِيُّ قَالَ: نا الْوَضَّاحُ بْنُ عَبَّادٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اللَّيَالِي أَحْمِلُ لَهُ الطَّهُورَ، إِذْ سَمِعَ مُنَادِيًا، فَقَالَ: يَا أَنَسُ، صُبَّهُ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى مَا يُنَجِّينِي مِمَّا خَوَّفْتَنِي مِنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ قَالَ أُخْتَهَا ، فَكَأَنَّ الرَّجُلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلا' میں آپ کے لیے وضو کا پانی اُٹھاتا تھا' اچانک آپ نے ایک آواز سنی' آپ نے فرمایا: اے انس! پانی بہادے۔ اور کہا: اے اللہ! تو اس چیز پر میری مدد فرما جس نے مجھے خوف دلانے والی چیز سے نجات دلائی۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لو قال اختها ۔ (اگر وہ اس کی مثل کہے) گویا کوئی آدمی رسول کریم ﷺ کے ارادے پر وصیت

---

**3070**- أخرجه أيضًا الكبير جلد 19 صفحه 23 من طرق، وأحمد جلد 3 صفحه 436، والبخارى فى الأدب المفرد، وابن أبى شيبة، والبزار، والحاكم، والبيهقى، وأبو نعيم، كلهم من طرق عن معاوية بن قرة، عن أبيه، وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 4 صفحه 36 بعد عزوه الى أحمد، والبزار، والطبرانى فى الكبير، والصغير، رجاله ثقات .

**3071**- وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 8 صفحه 214-215 وفيه الوضاح تكلم فيه أبو الحسين بن المنادى وشيخ الطبرانى بشر بن على بن بشر العمى لم أعرفه .

لَقِنَ مَا اَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ: وَارْزُقْنِي شَوْقَ الصَّادِقِينَ اِلَى مَا شَوَّقْتَهُمْ اِلَيْهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَيًّا يَا اَنَسُ، ضَعِ الطَّهُورَ، وَائْتِ هَذَا الْمُنَادِي، فَقُلْ لَهُ: اَنْ يَدْعُوَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعِينَهُ عَلَى مَا ابْتَعَثَهُ بِهِ، وَادْعُ لِأُمَّتِهِ اَنْ يَأْخُذُوا مَا اَتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ بِالْحَقِّ فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: ادْعُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعِينَهُ اللّٰهُ عَلَى مَا ابْتَعَثَهُ، وَادْعُ لِأُمَّتِهِ اَنْ يَأْخُذُوا مَا اَتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ بِالْحَقِّ، فَقَالَ: وَمَنْ اَرْسَلَكَ؟ فَكَرِهْتُ اَنْ اُعْلِمَهُ، وَلَمْ اَسْتَاْذِنْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: وَمَا عَلَيْكَ رَحِمَكَ اللّٰهُ بِمَا سَاَلْتُكَ؟ قَالَ: اَوَلَا تُخْبِرُنِي مَنْ اَرْسَلَكَ؟ فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ لَهُ مَا قَالَ، فَقَالَ: قُلْ لَهُ: اَنَا رَسُولُ اللّٰهِ فَقَالَ لِي: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللّٰهِ، وَمَرْحَبًا بِرَسُولِهِ، اَنَا كُنْتُ اَحَقَّ اَنْ آتِيَهُ، اَقْرِءْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ: الْخَضِرُ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ فَضَّلَكَ عَلَى النَّبِيِّينَ كَمَا فَضَّلَ شَهْرَ رَمَضَانَ عَلَى سَائِرِ الشُّهُورِ، وَفَضَّلَ اُمَّتَكَ عَلَى الْاُمَمِ كَمَا فَضَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى سَائِرِ الْاَيَّامِ، فَلَمَّا وَلَّيْتُ عَنْهُ، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ الْمَرْحُومَةِ الْمُرْشَدَةِ الْمُتَابِ عَلَيْهَا

کر رہا ہے۔ پس اُس نے کہا: مجھے سچے لوگوں کا شوق دے جس چیز کا شوق تُو نے انہیں دیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پانی رکھ دو اور چلو! اے انس! اس منادی کے پاس جا کر کہو کہ رسول کریم ﷺ کے لیے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اس چیز پر ان کی مدد فرمائے جس کے ساتھ وہ مبعوث ہوئے اور آپ کی اُمت کے لیے دعا کرو کہ وہ اس چیز کو حاصل کریں جس کے ساتھ ان کے نبی ان کی طرف تشریف لائے ہیں۔ پس میں اس کے پاس آیا اور کہا: رسول کریم ﷺ کے لیے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائے اس چیز پر جس کے ساتھ وہ مبعوث ہوا ہے۔ آپ دعا فرمائیں ان کی اُمت کے لیے کہ وہ حاصل کریں وہ چیز جو حق کے ساتھ اُن کا نبی لے کر آیا ہے۔ اس نے کہا: تجھے کس نے بھیجا ہے؟ سو میں نے اسے بتانا پسند نہ کیا اور نہ میں نے رسول کریم ﷺ سے اجازت لی تھی۔ پس میں نے کہا: اللہ تیرے اوپر رحم کرے! تیرے اوپر وہ کچھ دینا لازم نہیں جو میں نے تجھ سے سوال کیا ہے۔ اس نے کہا: کیا تُو مجھے نہیں بتائے گا کہ تجھے کس نے بھیجا ہے؟ پس میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' جو کچھ اُس نے کہا تھا عرض کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اس سے کہہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ تو اُس نے مجھ سے کہا: اللہ کے رسول کے لیے خوش آمدید! اور اس کے قاصد کے لیے بھی خوش آمدید! میرا بھی حق بنتا ہے کہ ان کی حاضری دوں۔ اللہ کے رسول کی خدمت میں میرا اسلام کہنا اور اُن سے عرض کرنا

کہ خضر آپ کی خدمت میں سلام پیش کر رہا تھا اور وہ آپ کے لیے عرض کر رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سب نبیوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے جیسے رمضان کے مہینے کو تمام مہینوں پر فضیلت بخشی ہے۔ آپ کی اُمت کو سب اُمتوں پر فضیلت عطا کی ہے جیسے جمعہ کے دن کو سارے دنوں پر فضیلت دی ہے' پس جب میں اس کے پاس آنے لگا تو اس کی زبان پر یہ الفاظ تھے: اے اللہ! مجھے اس اُمتِ مرحومہ سے بنا دے جس کی خصوصی راہنمائی کی گئی ہے' اس پر خاص عنایات فرمائی گئی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، وَلَا عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا الْوَضَّاحُ بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث انس سے صرف عاصم الاحول اور عاصم سے صرف وضاح بن عباد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلام اکیلے ہیں۔

**3072** - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْغَزِّيُّ قَالَ: نا أَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ ابْنَةِ عِيَاضٍ، عَنْ أَبِي قِرْصَافَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا وَحَفِظَهَا، فَرُبَّ حَامِلِ عِلْمٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ الْقَلْبُ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَمُنَاصَحَةُ الْوُلَاةِ، وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل خوش رکھے اس بندے کو جو میری بات سنے' اسے اپنے دل میں محفوظ کرے اور یاد کرے' بسا اوقات سیکھنے والا اُس سے زیادہ جاننے والا ہوتا ہے جس کو سکھایا جا رہا ہوتا ہے' تین چیزوں کے متعلق کوئی خیانت نہیں کرتا: اللہ کے لیے خلوص سے عمل کرنے پر' حکمرانوں کو نصیحت کرنے پر' جماعت کو لازم پکڑنے پر۔

☆☆☆☆☆

**3072**- اخرجه أيضًا الصغير جلد **1** صفحه**138** . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه**141** واسناده لم أر من ذكر أحدامنهم كذا قال' وقد قرفنا أن جميع االرواة للحديث مترجمون .

# مَنِ اسْمُهُ بَكْرٌ

# اس شیخ کے نام سے جن کا نام بکر ہے

3073 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: انا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ مُخَلَّدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَعْرُوا النِّسَاءَ يَلْزَمْنَ الْحِجَالَ.

حضرت سلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتیں چھپانے کی چیزیں ہیں ان پر پردہ لازم ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

عمرو بن حارث سے صرف یحییٰ بن ایوب اور یحییٰ سے صرف شعیب بن یحییٰ روایت کرتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3074 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: نَا هِقْلٌ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْهِقْلُ، وَلَا عَنِ الْهِقْلِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ

اوزاعی سے صرف صقل اور صقل سے صرف عمرو بن ہاشم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں بکر بن سہل اکیلے ہیں۔

3075 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَمْرُو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

---

3073- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه141 وفيه مجمع بن كعب' ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات .

3074- أخرجه البخاري في الجمعة جلد2صفحه443 رقم الحديث: 894' ومسلم في الجمعة جلد2صفحه579 .

3075- أخرجه أبو داؤد في الأيمان والنذور جلد3صفحه222 رقم الحديث: 3261' وابن ماجة في الكفارات جلد 1 صفحه680 رقم الحديث: 2105 بلفظ: من حلف على يمين فقال: ان شاء الله فقد استثنى' والنسائي في الأيمان

بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْاَوْزَاعِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ، فَاسْتَثْنَى ثُمَّ اَتَى ثُمَّ اَحْلَفَ فَلَا كَفَّارَةَ عَلَيْهِ

ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کام پر قسم اُٹھائی' انشاء اللہ کہا' پھر آیا تو اس پر کفارہ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

اوزاعی سے یہ حدیث صرف عمرو بن ہاشم ہی روایت کرتے ہیں۔

**3076** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ اَبِي بَكْرٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا ذَرٍّ، اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْلِبَ عَلَى الدُّنْيَا لُكَعُ بْنُ لُكَعٍ، وَاَفْضَلُ النَّاسِ مُؤْمِنٌ بَيْنَ كَرِيمَيْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ لکع بن لکع دنیا پر غالب آئیں' لوگوں میں افضل وہ مؤمن ہے جو دومعززوں کے درمیان ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عُقَيْلٌ، وَلَا عَنْ عُقَيْلٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

یہ حدیث زہری سے صرف عقیل اور عقیل سے ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یوسف اکیلے ہیں اور ابوذر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**3077** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَارَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ؟ فَقَالَ: اطْرَحُوهَا وَمَا حَوْلَهَا

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے گھی میں چوہے کے گرنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کے اردگرد جو لگا ہے اس کو پھینک دو اور کھاؤ' اگر جما ہوا ہو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر بہنے والا ہو؟ تو آپ ﷺ نے

والنذور جلد7 صفحہ12 باب من حلف فاستثنی ۔ بلفظ: من حلف فاستثنی فان شاء مضی وان شاء ترك غير حنث ۔

والدارمي في الأيمان والنذور جلد2 صفحہ242 رقم الحديث: 2342 ۔

3076- وقال الحافظ الهيثمي جلد7 صفحہ329: ورجاله وثقوا' وفي بعضهم ضعف ۔

وَكُلُوهُ إِنْ كَانَ جَامِدًا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنْ كَانَ مَائِعًا؟ قَالَ: انْتَفِعوا بِهِ

فرمایا: اس سے نفع اُٹھاؤ یعنی اس کوفروخت کردو۔

هٰكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَرَوَاهُ أَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عبدالجبار بن عمر' ابن جریج سے اور وہ ابن شہاب سے' وہ سالم سے' وہ اپنے والد سے۔ مسلمہ' زہری سے اور وہ سعید بن میتب سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے۔ زہری کے اصحاب زہری سے' وہ عبیداللہ بن عبداللہ سے' وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

**3078** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُرَيْحٍ أَبُو شُرَيْحٍ الْمَعَافِرِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدِّدُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِتَشْدِيدِهِمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ، وَسَتَجِدُونَ بَقَايَاهُمْ فِي الصَّوَامِعِ وَالدِّيَارَاتِ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے' وہ ان کے دادا کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے نفسوں کے اوپر سختی نہ کیا کرو کیونکہ تم سے پہلے لوگ ہلاک اسی لیے ہوئے کہ انہوں نے اپنی جانوں کے اوپر سختی کی' تم ان کے گرجے اور گھروں کو پاؤ گے۔

**3079** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا أَبُو شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُرَيْحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى

حضرت سہل بن ابوامامہ بن سہل اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صدقِ دل سے شہادت مانگی' اللہ عزوجل اس کو شہادت کا درجہ دے گا' اگرچہ وہ بستر پر ہی کیوں نہ مرے۔

3079- أخرجه مسلم في الامارة جلد3صفحه1517' وأبو داؤد في الصلاة جلد2صفحه87 رقم الحديث: 1520' والترمذي في الجهاد جلد4صفحه183 رقم الحديث:1653' والدارمي في الجهاد جلد2صفحه270 رقم الحديث:2407 .

فِرَاشِهِ

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ دونوں حدیثیں سہل بن حنیف سے اسی سند سے روایت ہیں۔

**3080** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَأَلَهُ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے پڑوسی سے اس کی دیوار پر گاڈر رکھنے کی اجازت مانگے' اس کو رکھنے سے منع نہ کرے۔

هَكَذَا رَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ اللَّيْثِ

شعیب بن یحییٰ سے لیث اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

**3081** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِبِنْيَةِ قُبَّةٍ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: قُبَّةٌ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بِنَاءٍ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ هَكَذَا عَلَى رَأْسِهِ أَكْبَرُ مِنْ هَذَا، فَهُوَ وَبَالٌ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ انصار کے ایک آدمی کی قبر کے پاس سے گزرے' فرمایا: یہ کیا ہے؟ کہا: گنبد ہے' حضور ﷺ نے اس طرح اپنے دست مبارک سے اشارہ کیا اس کے سر پر۔ اس سے بڑا ہے اور یہ اپنے مالک پر قیامت کے دن وبال ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ سے صرف عبدالاعلیٰ بن عبداللہ بن ابی فروہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

---

**3080**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه163: ورجاله رجال الصحيح خلا شعيب وهو ثقة .

**3081**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه73: ورجاله ثقات .

**3082** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْفَيَّاضِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نا أَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَأَنَّى أَصَابَ، أَوْ كَادَ، وَمَنْ عَجَّلَ أَخْطَأَ، أَوْ كَادَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے آہستہ آہستہ کام کیا وہ کامیاب ہوا' جس نے جلدی کی' اس نے غلطی کی یا غلطی کے قریب ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا مِشْرَحٌ، وَلَا عَنْ مِشْرَحٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ إِلَّا أَشْهَبُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْفَيَّاضِ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے صرف مشرح اور مشرح سے صرف ابن لہیعہ اور ابن لہیعہ سے صرف اشہب ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن ابی الفیاض اکیلے ہیں۔

**3083** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ صَلَاةِ الْهَجِيرِ، وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے چار رکعت اور چار فرض کے بعد ادا کیں' اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کردے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ وَيَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث نعمان بن منذر سے صرف ہشیم بن حمید اور یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

---

**3082**- أخرجه أيضًا الكبير جلد17صفحه310 .

**3083**- أخرجه الترمذی فی الصلاة جلد2صفحه293 رقم الحديث: 428' (بلفظ: من حافظ على أربع ركعات قبل الظهر وأربع ركعات بعدها حرمه الله على النار) وقال الترمذی: هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه' وأبو داؤد فی الصلاة جلد 2صفحه23 رقم الحديث: 1269 بنحوه والحاكم فی المستدرك جلد 1صفحه312 بنحوه . وأحمد فی المسند جلد6صفحه453 رقم الحديث: 27470 بنحوه .

3084 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَنبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنی شرمگاہ کو چھوئے اس پر وضو ہے' مراد ہاتھ دھونا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث مکحول سے صرف علاء بن حارث روایت کرتے ہیں اور اُم حبیبہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

3085 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو مُعَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو کفن دیا گیا تین سفید دھاگے سے بنے ہوئے کپڑوں میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا أَبُو مُعَيْدٍ.

یہ حدیث نافع سے صرف سلیمان بن موسیٰ اور سلیمان سے صرف ابومعید ہی روایت کرتے ہیں۔

3086 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ فِي لُحُومِ الضَّحَايَا: كُنَّا نُصْلِحُ مِنْهُ، وَيَقْدَمُ بِهِ أُنَاسٌ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَلَا يَأْكُلُونَهُ إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، لَيْسَ بِالْعَزِيمَةِ وَلَكِنْ أَرَادَ أَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قربانی کے گوشت کے متعلق کہ ہم اس کو رکھتی تھیں' لوگ اس شہر کی طرف لے جاتے' اس کو تین دن تک ہی کھاتے تھے' یہ عزیمت نہیں ہے لیکن انہوں نے اس سے کھانے کا ارادہ کیا۔

3084- أخرجه ابن ماجة في الطهارة جلد1صفحه162 رقم الحديث: 481 .

3086- أخرجه البخاري في الأضاحي جلد10صفحه26 رقم الحديث: 5570 .

يَطْعَمُوا مِنْهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ

یحییٰ بن سعید سے صرف ہشام بن عروہ اور لیث بن سعد سے صرف عبداللہ بن صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

**3087** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: شُدُّوا رَأْسِي لَعَلِّي أَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَشَدَدْتُ رَأْسَهُ بِعِصَابَةٍ صَفْرَاءَ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جس بیماری میں وصال فرمایا' فرمایا: میرا سر باندھو اور مسجد کی طرف لے چلو' میں نے آپ کا سر مبارک زرد رنگ کے پردے سے باندھا' پھر آپ مسجد کی طرف نکلے' دو آدمیوں کا سہارا لے کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا عَطَاءٌ

یہ حدیث جعفر سے صرف عطاء ہی روایت کرتے ہیں۔

**3088** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَالْمُنْفِقُ عَلَى الْخَيْلِ كَالْبَاسِطِ كَفَّهُ بِالنَّفَقَةِ لَا يَقْبِضُهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی رکھی ہے' گھوڑے پر خرچ کرنے والا اس کی طرح ہے جس کا ہاتھ اللہ کی راہ میں دینے کے لیے بند ہوتا ہی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث زہری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

---

3087- أخرجه الطبراني في الكبير جلد18صفحه281 رقم الحديث:719 .

3088- أخرجه أبو يعلى جلد10صفحه408 به . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه262: ورجاله رجال الصحيح .

**3089** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا عُرِجَ بِي اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا دَخَلْتُ جَنَّةَ عَدْنٍ، فَوَقَعَتْ فِي يَدِي تِفَّاحَةٌ، فَلَمَّا وَضَعْتُهَا فِي يَدَيَّ انْفَلَقَتْ عَنْ حَوْرَاءَ عَيْنَاءَ مَرْضِيَةٍ، اَشْفَارُ عَيْنِهَا كَمَقَادِيمِ اَجْنِحَةِ النُّسُورِ، قُلْتُ لَهَا: مَنْ اَنْتِ؟ قَالَتْ: اَنَا لِلْخَلِيفَةِ مِنْ بَعْدِكَ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مجھے آسمانِ دنیا کی طرف سیر کروائی گئی تو میں جنت عدن میں داخل ہوا' میرے ہاتھ پر سیب گرا' جب میں نے اپنے ہاتھ میں رکھا تو وہ پھٹ گیا اور اس سے حوراء نکلی' اس کی آنکھ خوش کرنے والی تھی' اس کی آنکھوں کے ابرو چمکتے تھے' میں نے کہا: تُو کس کے لیے ہے؟ اس نے عرض کی: آپ کے بعد ہونے والے خلیفہ کے لیے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث لیث سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3090** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ اَبِي الْحَسَنِ الْحَنْظَلِيِّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ شِهَابٍ الدَّامِغَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ جُبِّ الْحَزَنِ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا جُبُّ الْحَزَنِ؟ قَالَ: جُبٌّ فِي وَادٍ فِي قَعْرِ جَهَنَّمَ، تَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ اَرْبَعَمِائَةِ مَرَّةٍ، اَعَدَّهُ لِلْقُرَّاءِ الْمُرَائِينَ بِاَعْمَالِهِمْ، وَاِنَّ اَبْغَضَ الْخَلْقِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَارِءٌ يَزُورُ الْعُمَّالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم پر نکلے' آپ فرما رہے تھے: اللہ عزوجل کی جُبّ حزن سے پناہ مانگو! میں نے عرض کی: جب حزن کیا ہے؟ فرمایا: جُب' جہنم کی ایک اتھاہ وادی ہے' جہنم اس سے روزانہ چار سو مرتبہ پناہ مانگتی ہے' یہ وادی ان قاریوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اعمال دکھاوے کے لیے کرتے ہیں' اللہ عزوجل کے ہاں بدترین مخلوق وہ قاری ہے جو حکمرانوں سے خصوصی ملاقات کو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ بُكَيْرُ بْنُ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ

بکیر بن شہاب' ابن سیرین سے صرف یہ حدیث ہی روایت کرتے ہیں۔

---

**3089**- أخرجه أيضًا الكبير جلد **17** صفحه **285** وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **9** صفحه **49**: شيخه بكر بن سهل' قال الذهبي: مقارب الحديث' عن عبد الله بن سليمان العبدى وثقه ابن حبان' وبقية رجاله رجال الصحيح .

**3091** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِلَابِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْاَحْوَلِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ اَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ، وَالْاِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے اذان کے انیس کلمات سکھائے اور اقامت کے سترہ کلمات سکھائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو

یہ حدیث سعید سے صرف عبدہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

**3092** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِي صَخْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ اِلَيَّ رُوحِي حَتَّى اَرُدَّ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے' اللہ عزوجل میری روح کو اس کی طرف متوجہ کر دیتا ہے' میں اس کا جواب دیتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ اِلَّا اَبُو صَخْرٍ، وَلَا، عَنْ اَبِي صَخْرٍ اِلَّا حَيْوَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث یزید سے صرف ابوصخرہ اور ابوصخرہ سے صرف حیوۃ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یزید اکیلے ہیں۔

---

**3091**- أخرجه أبو داؤد فی الصلاة جلد 1صفحه287' والترمذی فی الصلاة جلد 1صفحه367 رقم الحدیث: 192 قال أبو عیسٰی: هذا حدیث حسن صحیح ۔ والنسائی فی الأذان جلد 2صفحه5 باب کم الأذان من کلمة' وابن ماجة فی الأذان جلد 1صفحه235 رقم الحدیث: 709' والدارمی فی الأذان جلد 1صفحه291 رقم الحدیث: 1195' وأحمد فی المسند جلد3صفحه500 رقم الحدیث: 15385 ۔

**3092**- أخرجه أبو داؤد فی سننه کتاب الحج رقم الحدیث: 2041 ۔

**3093** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُمَرَ، مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ يَفْضُلُونَا قَالَ: قُولُوا كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ، فَإِذَا فَرَغْتُمْ فَسَلُوا تُعْطَوْا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! مؤذن ہم سے فضیلت لے گئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم بھی وہی کلمات کہو جو مؤذن کہتا ہے' جب اذان سن کر فارغ ہو جاؤ تو اللہ عزوجل سے مانگو تم کو عطا کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ إِلَّا رِشْدِينُ

یہ حدیث عمر سے اُن کے غلام غفرہ سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

**3094** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كَانَ فِي وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ: مَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ إِنْ تَوَفَّاهُ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَإِنْ رَدَّهُ إِلَى أَهْلِهِ فَبِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ، وَرَجُلٌ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ، فَهُوَ ضَامِنٌ إِنْ تَوَفَّاهُ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَإِنْ رَدَّهُ إِلَى أَهْلِهِ فَبِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ، وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ لِيَنَامَ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں' اللہ اُس کا ضامن ہے' جو اللہ کی راہ میں نکلے تو اللہ اُس کا ضامن ہے اگر وہ مر جائے' اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا اگرچہ اسے گھر والوں کی طرف لوٹا دیا جائے' بدلے اس کے جو اجر اور غنیمت اس کو ملتی تھی۔ ایک وہ آدمی جو مسجد میں ہو' وہ اس کی ضمانت میں ہے' اگر مر گیا تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا جو اجر وثواب ملا ہے اس کے اہل خانہ کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے' ایک وہ آدمی جو اپنے گھر میں سونے کے لیے داخل ہو تو وہ اللہ کی ضمانت میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ

یہ حدیث سلیمان بن حبیب سے صرف اوزاعی ہی روایت کرتے ہیں۔

**3095** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز وقت پر پڑھی اور

3093- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 1 صفحه 142 رقم الحديث: 524، وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 232 رقم الحديث: 6609 .

اَبِی الْجَوْنِ الْعَنْسِیُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ الْبَصْرِیِّ، عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاَسْبَغَ لَهَا وُضُوئَهَا، وَاَتَمَّ لَهَا قِيَامَهَا وَخُشُوعَهَا وَرُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا خَرَجَتْ وَهِیَ بَيْضَاءُ مُسْفِرَةٌ، تَقُولُ: حَفِظَكَ اللّٰهُ كَمَا حَفِظْتَنِی، وَمَنْ صَلَّى الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَلَمْ يُسْبِغْ لَهَا وُضُوئَهَا، وَلَمْ يُتِمَّ لَهَا خُشُوعَهَا وَلَا رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا خَرَجَتْ وَهِیَ سَوْدَاءُ مُظْلِمَةٌ، تَقُولُ: ضَيَّعَكَ اللّٰهِ كَمَا ضَيَّعْتَنِی، حَتَّى اِذَا كَانَتْ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ لُفَّتْ كَمَا يُلَفُّ الثَّوْبُ الْخَلَقُ، ثُمَّ ضُرِبَ بِهَا وَجْهُهُ

مکمل وضو کیا نماز کے لیے' قیام اور خشوع اور رکوع وسجود مکمل کیا' اس سے ایک سفیدی نکلتی ہے' وہ کہتی ہے: اللہ عزوجل تیری حفاظت کرے جس طرح تُو نے میری حفاظت کی ہے' جس نے وقت کے علاوہ نماز پڑھی اور وضو بھی مکمل نہیں کیا اور خشوع اور رکوع بھی مکمل نہیں کیا اور سجدہ بھی مکمل نہ کیا تو اس سے ایک کالا دانہ نکلتا ہے' وہ کہتا ہے: اللہ عزوجل تجھے ضائع کرے جس طرح تُو نے مجھے ضائع کیا' یہاں تک کہ اگر اللہ چاہے تو اس کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر اس کے چہرے پر مار دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَاَبُو عُبَيْدَةَ هُوَ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ

یہ حدیث حمید الطّویل' حضرت انس سے' اور حمید الطّویل سے عباد بن کثیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن سلیمان اور ابوعبیدہ اکیلے روایت کرنے والے ہیں' ابوعبیدہ سے مراد حمید الطّویل ہیں۔

**3096** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ قَالَ: حَدَّثَنِی يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِیُّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ ''اللّٰهم لَكَ الْحَمْدُ اِلٰی آخرہٖ'' پڑھی' اگر اس دن وہ مر گیا تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا' اگر اس نے شام کے وقت تین مرتبہ ''اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّی، وَاَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ

**3096**- أخرجه أيضًا الكبير جلد 8 صفحه 231 . وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 10 صفحه 117: وفيه علی بن يزيد وهو ضعيف .

اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّي، وَاَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، اَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ، فَاِنْ مَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَاِنْ قَالَ حِينَ يُمْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّي، وَاَنَا عَبْدُكَ، اَمْسَيْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ، فَمَاتَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ . ثُمَّ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ مَا لَا يَحْلِفُ عَلَى غَيْرِهِ، يَقُولُ: وَاللّٰهِ مَا قَالَهَا عَبْدٌ فِي يَوْمٍ حِينَ يُصْبِحُ فَيَمُوتُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَاِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي فَتُوُفِّيَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، اَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ، فَاِنْ مَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَاِنْ قَالَ حِينَ يُمْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّي، وَاَنَا عَبْدُكَ، اَمْسَيْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ ''پڑھا' اگر اس رات وہ مر گیا تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا' پھر حضور ﷺ قسم اُٹھاتے تھے حالانکہ آپ اس کے علاوہ پر قسم نہیں اُٹھاتے تھے۔ فرماتے: اللہ کی قسم! جو بندہ صبح کے وقت یہ کہہ لے اور اس دن مر جائے تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا اور اگر شام کے وقت پڑھے اور اس رات مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث یحییٰ بن حارث سے صرف محمد بن شعیب ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم اکیلے ہیں۔

**3097** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: نا هِلَالُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِمِنًى عَلَى بَغْلَةٍ، عَلَيْهِ بُرْدٌ اَخْضَرُ، وَرَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ بَيْنَ يَدَيْهِ يُعَبِّرُ عَنْهُ، فَجِئْتُ حَتَّى اَدْخَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ وَشِرَاكِهِ،

حضرت ہلال بن عامر کے والد محترم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو اپنی سواری پر سوار منیٰ کے مقام پر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے سنا اس حالت میں کہ آپ پر سبز چادر تھی' بدری صحابہ میں سے ایک آدمی آپ کے سامنے ترجمانی کر رہا تھا۔ سو میں آیا یہاں تک کہ اپنے ہاتھوں کو آپ کے قدموں اور تسموں میں داخل کر

فَجَعَلْتُ اَعْجَبُ مِنْ بَرْدِهَا

دیا' سو میں ان کی ٹھنڈک سے خوش ہوا تھا۔

لَمْ يَرْوِ عَامِرٌ اَبُو هِلَالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

اس حدیث کے علاوہ حضرت عامر ابو ہلال' نبی کریم ﷺ سے کوئی حدیث روایت نہیں کرتے۔

**3098** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي فَضَاءٍ، لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْءٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھلے میدان میں نماز پڑھی اور آپ کے آگے کوئی شی نہیں تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ اِلَّا الْحَجَّاجُ وَرَوَاهُ هُرَيْرُ بْنُ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَرَوَاهُ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ

یہ حدیث حکم' یحییٰ بن جزار سے اور حکم سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں اور ہریر بن سفیان' حکم سے' وہ مقسم سے' وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔ اسماعیل بن مسلم' حکم سے' وہ مجاہد سے روایت کرتے ہیں۔

**3099** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو بَحْرِيَّةَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُنَاسًا يُحِبُّونَ اَسْنِمَةَ الْاِبِلِ وَاَذْنَابَ الْغَنَمِ وَهِيَ اَحْيَاءٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهِيَ مَيْتَةٌ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کچھ اونٹ کی کوہان اور بکریوں کی دُم کاٹتے ہیں زندہ حالت میں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس جانور سے کچھ زندہ حالت میں کاٹا جائے تو وہ مردار ہوتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ تَمِيمٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بَكْرٍ

یہ حدیث تمیم سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر اکیلے ہیں۔

---

3098- أخرجه أحمد في المسند جلد1صفحه294 رقم الحديث: 1970 .

3099- أخرجه ابن ماجة في الصيد جلد 2صفحه1073 رقم الحديث: 3217' وقال ابن ماجة في الزوائد: في اسناده عبد الرحمٰن بن زيد أسلم' وهو ضعيف .

**3100** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَأَلَهُ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے پڑوسی سے اس کی دیوار پر گاڈر رکھنے کی اجازت مانگے' اس کو رکھنے سے منع نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا اللَّيْثُ، وَلَا عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا شُعَيْبٌ

یہ حدیث زہری سے لیث اور لیث سے صرف شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

**3101** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وُلِدَتِ الْجَارِيَةُ بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهَا مَلَكًا يَزُفُّ الْبَرَكَةَ زَفًّا يَقُولُ: ضَعِيفَةٌ خَرَجَتْ مِنْ ضَعِيفٍ، الْقَيِّمُ عَلَيْهَا مُعَانٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَإِذَا وُلِدَ الْغُلَامُ بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهِ مَلَكًا مِنَ السَّمَاءِ، فَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَقَالَ: اللَّهُ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بچی پیدا ہوتی ہے تو اللہ عزوجل ایک فرشتہ بھیجتا ہے' اس کو برکت سے ملتا ہے' کہتا ہے: کمزور کمزور سے نکلی ہے' اس کی مدد کے لیے قیامت کے دن کھڑے رہتے ہیں' جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اللہ عزوجل آسمان سے فرشتہ بھیجتا ہے' وہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیتا ہے اور کہتا ہے: اللہ آپ کو سلام کہہ رہا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ اکیلے ہیں۔

**3102** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ بْنُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے آگے بیٹھا ہوا تھا' آپ عافیت کا ذکر کر

---

**3100**- تقدم تخقيقه برقم **3080**.

**3101**- وقال الحافظ الهيثمي جلد **8** صفحه **159**: رواه الأوسط في شيخه لكن لم ينسبه عن عبد الله بن سليمان المصرى ولم أعرفهما' وبقية رجاله ثقات.

**3102**- أخرجه أيضًا الصغير جلد **1** صفحه **110** وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **293** أيضًا للكبير' وقال: وفيه ابراهيم بن البراء بن النضر وهو ضعيف.

الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَذْكُرُ الْعَافِيَةَ، وَمَا أَعَدَّ اللَّهُ لِصَاحِبِهَا مِنْ عَظِيمِ الثَّوَابِ إِذَا هُوَ شَكَرَ، وَيَذْكُرُ الْبَلَاءَ، وَمَا أَعَدَّ اللَّهُ لِصَاحِبِهِ مِنْ عَظِيمِ الثَّوَابِ إِذَا هُوَ صَبَرَ. فَقُلْتُ: بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَأَنْ أُعَافَى فَأَشْكُرَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُبْتَلَى فَأَصْبِرَ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَرَسُولُ اللَّهِ يُحِبُّ مَعَكَ الْعَافِيَةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرٌ

رہے تھے اور جو اللہ نے عافیت کہنے والے کے ثواب کو تیار کر کے رکھا ہے اس کا ذکر کر رہے تھے جب وہ شکر ادا کرتا ہے اور آزمائش کا ذکر کر رہے تھے اور اس کا جو اللہ عزوجل نے آزمائش والے کے لیے تیار کر کے رکھا ہے بشرطیکہ وہ صبر کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! مجھے عافیت اور شکر زیادہ پسند ہے کہ میں آزمایا جاؤں اور صبر کروں۔ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کا رسول آپ کے ساتھ عافیت کو پسند کرتا ہے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابراہیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں بکرا کیلے ہیں۔

**3103** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عِبَادًا يُحْيِيهِمْ فِي عَافِيَةٍ، وَيُمِيتُهُمْ فِي عَافِيَةٍ، وَيَبْعَثُهُمْ فِي عَافِيَةٍ، وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ فِي عَافِيَةٍ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے کچھ بندے ہیں وہ عافیت میں زندہ رہتے ہیں اور عافیت میں مرتے ہیں اور عافیت پر اُٹھائے جائیں گے اور جنت میں عافیت کے ساتھ داخل ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَا يُحْفَظُ لِحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثُ وَقَدْ رَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَلَا يُنْكَرُ أَنْ يَكُونَ قَدْ سَمِعَ مِنَ الْأَعْمَشِ، لِأَنَّهُ قَدْ رَوَى عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ

یہ حدیث اعمش سے حماد روایت کرتے ہیں اور ابومسعود سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ حماد بن سلمہ اعمش سے اس حدیث کو یاد رکھتے ہیں۔ حماد بن سلمہ نے حجاج بن ارطاۃ سے وہ اعمش سے۔ کسی نے بھی انکار نہیں کیا کہ حجاج نے اعمش سے نہیں سنا ہے۔ کوفہ کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے ان میں سے سلمہ بن کہیل

الْكُوفِيِّينَ، مِنْهُمْ: سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، وَحَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، وَعَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، وَأَبُو حَمْزَةَ الْأَعْوَرُ وَغَيْرُهُمْ.

حماد بن ابی سلیمان اور عاصم بن بہدلہ ابوحمزہ الاعور ان کے علاوہ ہیں۔

**3104** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا أَبُو عَطَاءٍ بِلَالُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ: الرَّاكِبُ وَالْمَرْكُوبُ، وَالرَّاكِبَةُ وَالْمَرْكُوبَةُ، وَالْإِمَامُ الْجَائِرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی لا الٰہ الا اللہ کی گواہی قبول نہیں کی جاتی: سوار ہونے والا مرد اور وہ مرد جس پر سوار ہوا جائے اور سوار عورت اور وہ مؤنث جس پر سوار ہوا جائے' ظالم بادشاہ کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا صَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَطَاءٍ

یہ حدیث ابن حرملہ سے صرف عمر بن راشد اور عمر سے صرف صالح بن ابی صالح ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوعطاء اکیلے ہیں۔

**3105** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَهِيَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَأَبُو طَلْحَةَ رَابُّهُ، فَقَالَ: عِنْدَكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ شَيْءٌ؟ فَإِنِّي مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُقْرِءُ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ سُورَةَ النِّسَاءِ، وَقَدْ رَبَطَ عَلَى بَطْنِهِ حَجَرًا مِنَ الْجُوعِ فَقَالَتْ: كَانَ عِنْدِي شَيْءٌ مِنْ شَعِيرٍ فَطَحَنْتُهُ، ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى الْأَسْوَاقِ، وَالْأَسْوَاقُ حَوَائِطُ لَهُمْ، فَأَتَيْتُهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ حَطَبٍ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس آئے (یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ماں تھیں) اور حضرت ابوطلحہ' حضرت انس کو پالنے والے ہیں۔ فرمایا: اے اُم سلیم! تیرے پاس (کھانے کی) کوئی شی ہے؟ کیونکہ میں رسول کریم ﷺ کے پاس سے گزرا ہوں جبکہ آپ اصحابِ صفہ کو سورۂ نساء پڑھا رہے تھے اور بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھا ہوا تھا۔ انہوں نے جواب دیا: میرے پاس تھوڑے سے جَو ہیں۔ پس انہوں نے پیسا پھر مجھے بازار بھیجا جبکہ اُس وقت کے بازار بس چار دیواری کی طرح ہوتے تھے۔ میں ان کے

فَجَعَلَتْ مِنْهُ قُرْصًا، ثُمَّ قَالَ: اَعِنْدَكِ اُدْمٌ؟ فَقَالَتْ: كَانَ عِنْدِي نِحْيٌ فِيهِ سَمْنٌ، فَلَا اَدْرِي اَبَقِيَ فِيهِ شَيْءٌ فَاَتَيْتُهُ بِهِ، فَعَصَرْتُهُ، فَقَالَ: اِنَّ عَصْرَ اثْنَيْنِ اَبْلَغُ مِنْ عَصْرِ وَاحِدٍ، فَعَصَرَا جَمِيعًا، فَاَخْرَجَا مِنْهُ مِثْلَ التَّمْرَةِ، فَدَهَنَتْ بِهِ الْقُرْصَ، ثُمَّ دَعَانِي، فَقَالَ: يَا اَنَسُ، تَحَرَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: اِنِّي قَدْ تَرَكْتُهُ مَعَ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ يُقْرِئُهُمْ، فَادْعُهُ وَلَا تَدْعُ مَعَهُ غَيْرَهُ، انْظُرْ اَنْ لَا تَفْضَحَنِي فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: لَعَلَّ اَبَاكَ اَرْسَلَكَ اِلَيْنَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: انْطَلِقُوا ، فَانْطَلَقُوا يَوْمَئِذٍ وَهُمْ ثَمَانُونَ رَجُلًا، فَاَمْسَكَ بِيَدِي، فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الدَّارِ نَزَعْتُ يَدِي مِنْ يَدِهِ، فَجَعَلَ اَبُو طَلْحَةَ يَطْلُبُنِي فِي الدَّارِ، وَيَرْمِينِي بِالْحِجَارَةِ، وَيَقُولُ: فَضَحْتَنِي عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اِنَّهُ خَرَجَ اِلَيْهِ، فَاَخْبَرَهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: لَا يَضُرُّكَ ، فَاَمَرَهُمْ، فَجَلَسُوا، ثُمَّ دَخَلَ فَاَتَيْنَاهُ بِالْقُرْصِ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ اُدْمٍ؟ فَقَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ كَانَ عِنْدَنَا نِحْيٌ، وَقَدْ عَصَرْتُهُ اَنَا وَاَبُو طَلْحَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلُمُّوا، فَاِنَّ عَصْرَ الثَّلَاثَةِ اَبْلَغُ مِنْ عَصْرِ الِاثْنَيْنِ فَاُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَصَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمَا، فَاَخْرَجُوا مِنْهُ مِثْلَ التَّمْرَةِ، فَمَسَحُوا بِهَا الْقُرْصَ، فَمَسَحَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پاس ایندھن لایا' انہوں نے اس سے ٹکیاں بنائیں۔ پھر کہا: کیا تیرے پاس سالن ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میرے پاس ایک مشک ہے جس میں گھی ہے۔ مجھے معلوم نہیں کہ اس میں کوئی شی باقی تھی یا نہیں' میں اسے لایا تو میں نے اسے نچوڑا۔ کہا: دو کا نچوڑنا ایک کے نچوڑنے سے بہتر ہے۔ پس ہم دونوں نے اکٹھے نچوڑا' پس اس سے کھجور کے برابر کچھ نکلا۔ انہوں نے ٹکیوں کو گھی لگایا' پھر حضرت ابوطلحہ نے مجھے بلا کر فرمایا: اے انس! صرف رسول کریم ﷺ کو کھلانے کی کوشش کرنا۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! انہوں نے فرمایا: میں جب حضور ﷺ کے پاس سے آیا تو آپ اصحابِ صفہ کے ساتھ بیٹھے پڑھا رہے تھے۔ بس صرف حضور ﷺ کو بلا کر پیش کرنا' آپ کے علاوی کسی کو ساتھ نہ بلانا' خیال کرنا' مجھے رسول کریم ﷺ کے سامنے رسوا نہ کرنا۔ میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آیا' پس جب آپ ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: شاید تیرے باپ نے تجھے ہماری طرف بھیجا ہے؟ میں نے عرض کی: ہاں! آپ نے سب گروہ کو فرمایا: چلو! (کھانا آ گیا ہے) پس وہ اُٹھ کر چل دیئے جبکہ اس دن وہ اسی کے قریب تھے۔ حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا' پس جب میں گھر کے قریب ہوا تو میں نے اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے کھینچ لیا۔ پس حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ مجھے گھر میں تلاش کرنے لگے او رمیری طرف پتھر پھینکتے ہوئے کہہ رہے تھے: تُو نے رسول کریم ﷺ کے سامنے مجھے رسوا کر دیا ہے۔ پھر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے

وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا إِلَى عَشَرَةٍ، فَدَعَوْتُ عَشَرَةً، فَأَكَلُوا حَتَّى تَجَشَّئُوا شِبَعًا، فَمَا زَالُوا يَدْخُلُونَ عَشَرَةً عَشَرَةً حَتَّى شَبِعُوا، ثُمَّ جَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا مَعَهُ، فَأَكَلْنَا حَتَّى فَضَلَ لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

اور ساری بات بتا دی۔ آپ نے فرمایا: تمہیں کوئی نقصان نہ ہوگا۔ پس آپ نے انہیں بیٹھنے کا حکم دیا' وہ بیٹھ گئے۔ پھر حضور ﷺ تشریف لائے تو ہم نے آپ کی خدمت میں ٹکیاں پیش کیں تو آپ نے فرمایا: کیا سالن ہے؟ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ہمارے پاس مشک ہے' میں نے اور ابوطلحہ نے اسے خوب نچوڑا ہے۔ تو آپ نے فرمایا: تین کا نچوڑنا' دو کے نچوڑنے سے بہتر ہے۔ وہ حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کی گئی' پس ان دونوں کے ساتھ آپ ﷺ نے بھی اس کو نچوڑا تو سب نے مل کر اس میں سے کھجور کے برابر کچھ نکالا۔ پس سب نے اپنے ہاتھ ٹکیوں پر ملے اور رسول کریم ﷺ نے بھی اپنے مبارک ہاتھ ملے۔ پھر اس میں برکت کی دعا کی' پھر فرمایا: میری طرف دس کو بلاؤ! پس میں نے دس کو بلایا۔ پس انہوں نے خوب سیر ہو کر کھایا' پس اسی طرح دس دس آ کر داخل ہوتے رہے اور کھاتے رہے یہاں تک کہ سارے سیر ہو گئے' پھر رسول کریم ﷺ بیٹھ گئے' ہم بھی آپ کے ساتھ مل کر بیٹھ گئے' ہم سب نے مل کر خوب سیر ہو کر کھایا پھر بھی بچ گیا۔ یہ حدیث محمد بن کعب سے صرف سعید اور سعید سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں لیث منفرد ہیں۔

**3106** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے' وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ قضاء حاجت کے لیے نکلے' آپ کے پیچھے مغیرہ برتن لے کر نکلے' اس میں پانی تھا' آپ نے

3106- أخرجه البخاري في الوضوء جلد1صفحه367 رقم الحديث:203' ومسلم في الطهارة جلد1صفحه228 .

الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ رَسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ، وَتَبِعَهُ الْمُغِيرَةُ بِالْإِدَاوَةِ وَفِيهَا مَاءٌ فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ فَرْوَةٍ، فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

آستین سے ہاتھ نکالا اور وضو کیا اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا اللَّيْثُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث یحییٰ سے لیث اور یحییٰ سے صرف محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

**3107** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَعِيدٍ التُّجِيبِيُّ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، أَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات کو مر گیا وہ عذاب کے فتنے سے بچا لیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ

یہ حدیث معاویہ سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں۔

**3108** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ قَالَ: نا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَسَّانُ، اهْجُ الْمُشْرِكِينَ، وَجِبْرِيلُ مَعَكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے حسان! مشرکوں کو ان کی برائی کر کے جواب دو! کیونکہ جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث شیبانی سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

---

3107- أخرجه أحمد في المسند جلد2صفحه238 رقم الحديث: 6654 .

3108- أخرجه البخاري في بدء الخلق جلد6صفحه351 رقم الحديث: 3213' ومسلم في فضائل الصحابة جلد4 صفحه1933 .

**3109** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَسْتَوْفِيَ رِزْقَهُ، فَلَا تَسْتَبْطِئُوا الرِّزْقَ، وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، خُذُوا مَا حَلَّ وَدَعُوا مَا حَرَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں ہرگز کوئی نہیں کہ جب تک اس کا رزق مکمل نہ ہو جائے' رزق کے لیے پریشان نہ ہوا کرو' اللہ سے ڈرو اور طلبِ رزق کے لیے کوشش کرو' جو حلال ہو اس کو لے لو اور جو حرام ہے اس کو چھوڑ دو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابن جریج اور جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**3110** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ الشَّامِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَدَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ، كَمَا يَسْدِلُ اَهْلُ الْكِتَابِ، ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ كَمَا تَفْرِقُ الْعَرَبُ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَكَّ فِي اَمْرٍ يَعْمَلُهُ الْمُشْرِكُونَ، وَاَهْلُ الْكِتَابِ، مَا لَمْ يَاْتِ بِهِ وَحْيٌ، عَمِلَ بِعَمَلِ اَهْلِ الْكِتَابِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پیشانی کے بالوں کو چھوڑتے تھے جس طرح کہ اہل کتاب چھوڑتے تھے' پھر آپ مانگ نکالتے تھے جس طرح کہ اہل کتاب نکالتے تھے' آپ ﷺ کو جب شک ہوتا کسی کام کے متعلق کہ مشرک اس پر عمل کرتے ہیں یا اہل کتاب تو جب تک وحی نہ آتی تھی آپ اہل کتاب کے مطابق عمل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے صرف اسماعیل اور

---

**3109**- أخرجه ابن ماجة في التجارات جلد2صفحه725 رقم الحديث: 2144: وقال ابن ماجة في الزوائد: اسناده ضعيف' لأن فيها الوليد بن مسلم وابن جريج . وكل منهما كان يدلس . وكذلك أبو الزبير' وقد عنعنوه لكن لم ينفرد به المصنف من حديث أبي الزبير عن جابر . فقد رواه ابن حبان في صحيحه' باسنادين عن جابر .

**3110**- أخرجه البخاري في اللباس جلد10صفحه374 رقم الحديث: 5917' ومسلم في الفضائل جلد4 صفحه1817 .

الْبَهْرَانِيِّ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا آدَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

اسماعیل سے صرف آدم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

**3111** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الثَّيِّبُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا، فَإِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ إِذْنُهَا، وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ثیبہ سے نکاح کے وقت اجازت لی جائے گی' اگر خاموش رہے تو اس کی اجازت ہے' اگر اس کے انکار کیا تو اس کی طرف سے کوئی اجازت نہیں ہے۔

**3112** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ، وَمَا بَيْنَ الْمِنْبَرِ وَبَيْنَ بَيْتِ عَائِشَةَ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا منبر جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری پر ہے' میرے منبر سے لے کر حضرت عائشہ کے گھر تک جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عبداللہ سے صرف محمد بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**3113** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، وَشُعَيْبٌ، قَالَا: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ، فَإِنَّهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر مسواک لازم ہے کیونکہ مسواک رب کی رضا اور منہ کی پاکی کا ذریعہ ہے۔

---

3111- أخرجه البخاري في الحيل جلد12صفحه356 رقم الحديث: 6970' ومسلم في النكاح جلد2صفحه1036 .

3112- وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه12 وقال: وهو حديث حسن ان شاء الله .

3113- أخرجه أيضًا أحمد جلد 2صفحه108' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه223: وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف .

مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ، مَطْيَبَةٌ لِلْفَمِ

**3114** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ اَهْلَ الْقَدَرِ، الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِقَدَرٍ، وَيُصَدِّقُونَ بِقَدَرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ نے لعنت فرمائی قدریہ پر' جو کچھ تقدیر کو جھٹلاتے ہیں اور تقدیر کے کچھ حصے کی تصدیق کرتے ہیں' یا کبھی تقدیر کو جھٹلاتے ہیں اور کبھی تقدیر کی تصدیق کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3115** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: اَنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، وَيُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحَى فِي الْاُولَى سَبْعًا، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا، قَبْلَ الْقِرَائَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَيَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، وَخَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث زہری سے صرف یونس اور یزید بن ابی حبیب اور خالد بن یزید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**3116** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْوَرْدِ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: اِنَّ تَشَهُّدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ، التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ التحیات یوں پڑھتے تھے: ''بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ، التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ،

**3115**- اخرجه أحمد فى المسند جلد**2**صفحه**474** رقم الحديث: **8700**' والبيهقى فى سننه جلد **3**صفحه**405** رقم الحديث: **6174** قال ابن التركمان: مدار هذا الحديث على ابن لهيعة' وقد ضعفه جماعة . وقال البيهقى فى باب منع التطهير بالنبيذ . ضعيف الحديث لا يحتج به .

الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا، وَاَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي. هَذَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

**3117** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَشُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَامَ بَنِي لَحْيَانَ: لِيَخْرُجْ مِنْ كُلِّ اثْنَيْنِ مِنْكُمْ رَجُلٌ، وَلْيَخْلُفِ الْغَازِي فِي اَهْلِهِ وَمَالِهِ، وَلَهُ مِثْلُ نِصْفِ اَجْرِهِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

**3118** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَشُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَا: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا زَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ، عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رَبِيعَةَ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ سَلَّامَةَ بْنَ قَيْصَرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ اَبْعَدَهُ اللّٰهُ مِنْ جَهَنَّمَ بُعْدَ غُرَابٍ طَارَ وَهُوَ فَرْخٌ حَتَّى مَاتَ هَرَمًا

اَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا، وَاَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي ''پہلی دو رکعتوں میں یعنی دو رکعتیں پڑھ کر۔

یہ حدیث عبداللہ بن زبیر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بنی لحیان کے سال تم میں سے دو آدمیوں سے ایک آدمی نکلے گا' اگر کوئی غازی کے گھر میں اس کے اہل خانہ کے پاس رہے تو اس کا آدھا ثواب جہاد کرنے والے کی طرح ہوگا۔

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت سلامہ بن قیصر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو ایک دن اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھتا ہے' اللہ عزوجل اس کو جہنم سے اتنا دور کر دیتا ہے جتنا ایک کوا جو بچپن کی حالت میں اُڑنا شروع کرے یہاں تک کہ بوڑھا ہو کر مر جائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَامَةَ بْنِ قَيْصَرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سلامہ بن قیصر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**3119** - وَبِهِ نا زَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الصُّدَاعَ وَالْمَلِيلَةَ لَا يَزَالَانِ بِالْمُؤْمِنِ، وَاِنَّ ذُنُوبَهُ مِثْلُ اُحُدٍ، فَمَا يَدَعَانِهِ وَعَلَيْهِ مِنَ الذُّنُوبِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ درد اور بخار دونوں مؤمن کے گناہ معاف کر دیتے ہیں اگرچہ ان کے گناہ اُحد پہاڑ کی مثل ہوں جب تندرست ہوتا ہے تو اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ رائی کے دانہ برابر بھی نہیں ہوتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابودرداء سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**3120** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ الْمُرِّيُّ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَرَغَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى كُلِّ عَبْدٍ مِنْ خَلْقِهِ، مِنْ خَمْسٍ: مِنْ عَمَلِهِ، وَاَجَلِهِ، وَرِزْقِهِ، وَاَثَرِهِ، وَمَضْجَعِهِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر بندے کے حوالے سے اللہ تعالیٰ نے اس کی پیدائش کے وقت سے اس کی پانچ چیزیں لکھ دی ہیں: (۱) عمل (۲) عمر (۳) رزق (۴) اثر (۵) قبر۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ

حضرت ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے حضرت خالد اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

**3121** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت عقبہ بن غزوان بنی مازن بن صعصعہ کے

---

3119- أخرجه أيضًا أحمد جلد5صفحه199 .

3120- أخرجه أيضًا أحمد جلد 5صفحه197، والبزار، وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه198 الى الكبير أيضًا وقال: أحد اسنادى أحمد رجاله ثقات .

3121- أخرجه أيضًا الكبير، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه285: رواه الطبراني عن شيخه بكر بن سهل، عن عبد الله بن يوسف، وكلاهما قد وثق، وفيهما خلاف . قلت: عبد الله بن يوسف هو التنيسي . قال الخليلي: ثقة متفق عليه، وقال الذهبي: الثقة شيخ البخاري، أساء ابن عدى بذكره في الكامل، وقال ابن حجر: ثقة متقن من أثبت

يُوسُفَ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِى عَبْلَةَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ، اَخِى بَنِى مَازِنِ بْنِ صَعْصَعَةَ، وَكَانَ مِنَ الصَّحَابَةِ، اَنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ وَرَائَكُمْ اَيَّامَ الصَّبْرِ، الْمُتَمَسِّكُ فِيهِنَّ يَوْمَئِذٍ بِمِثْلِ مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ لَهُ كَاَجْرِ خَمْسِينَ مِنْكُمْ، قَالُوا: يَا نَبِىَّ اللّٰهِ، اَوَمِنْهُمْ؟ قَالَ: لَا، بَلْ مِنْكُمْ، قَالُوا: يَا نَبِىَّ اللّٰهِ، اَوَمِنْهُمْ؟ قَالَ: لَا، بَلْ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، اَوْ اَرْبَعًا

بھائی ہیں' یہ صحابی ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پیچھے صبر کرنے کے دن ہیں' ان دنوں میں دین پر ثابت قدم رہنے والے کو ثواب اتنا ملے گا جتنا تم میں آج کوئی پچاس آدمی نیکی کرتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ان میں شامل ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ تم میں ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ان میں سے ہوں گے؟ فرمایا: تم میں سے ہوں گے' تین مرتبہ یا چار مرتبہ فرمایا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُتْبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِى عَبْلَةَ

یہ حدیث عتبہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے والے ابراہیم بن ابی علیہ اکیلے ہیں۔

**3122** - وَبِهِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِى عَبْلَةَ، اَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ سَاَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فِى الصَّلَاةِ عَلَى الْجِنَازَةِ؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَهُ، وَاَنْتَ هَدَيْتَهُ اِلَى الْاِسْلَامِ، وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهُ، وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهِ وَعَلَانِيَتِهِ، جِئْنَاكَ شُفَعَاءَ، فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ

حضرت ابراہیم بن ابی علیہ فرماتے ہیں کہ مروان بن حکم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے نمازِ جنازہ کے متعلق کوئی شی سنی ہے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! تو نے اس کو پیدا کیا ہے' تو نے اس کو اسلام لانے کی ہدایت دی ہے' تو نے اس کی روح قبض کی ہے' تو اس کے علانیہ اور چھپے ہوئے گناہوں کو جانتا ہے' ہم تیری بارگاہ میں شفاعت کے لیے آئے ہیں' تو اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، وَعِرَاكُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف خالد بن یزید اور عراک بن خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

---

الناس فی الموطأ' وأما شیخ الطبرانی ففیه کلام کما تقدم .

3122- أخرجه أحمد فی المسند جلد2صفحه603 رقم الحدیث:9926 بلفظ: التأنیث .

3123 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ: أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي زَكَرِيَّا، يُحَدِّثُ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، أَنَّهُ رَأَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ وَهُوَ مُرَابِطٌ بِسَاحِلِ حِمْصٍ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: مُرَابِطٌ، فَقَالَ سَلْمَانُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَصِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا جَرَى عَلَيْهِ أَجْرُ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ وَأَمِنَ مِنَ الْفَتَّانِ، وَبُعِثَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَهِيدًا

حضرت شرحبیل بن سمط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو حمص کے ساحل پر نگہبانی کرتے ہوئے دیکھا' آپ سے عرض کی گئی: یہ کیا ہے؟ فرمایا: نگہبانی کر رہا ہوں' حضرت سلمان نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی راہ میں ایک دن کی نگہبانی کرنے والے کو ایک ماہ کے روزوں اور قیام کے برابر ثواب ملے گا' جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے ہوئے مارا جائے اس کا عمل جاری رہے گا اور فتنوں سے امن میں رہے گا اور قیامت کے دن شہداء کے درجہ میں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي زَكَرِيَّا إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی زکریا سے صرف عبداللہ بن الولید اور ولید سے صرف عبداللہ اور عبداللہ سے صرف معاویہ بن یزید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں نافع بن یزید اکیلے ہیں۔

3124 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يُحْيَى قَالَ: أَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اغْتَسَلَ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَمَسَّ طِيبًا،

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدمی جمعہ کے دن غسل کرتا ہے اور خوشبو لگاتا ہے اور خاموش رہتا ہے' لغویات نہیں کرتا ہے یہاں تک کہ خطبہ مکمل ہو جائے اور نماز پڑھتا ہے تو اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک اور تین دن اضافی طور پر اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

3123- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 6 صفحه 267 رقم الحديث: 6179 وقال الحافظ الهيثمي: وفيه من لم أعرفهم. انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 293 .

3124- أخرجه أبو داؤد في الطهارة جلد 1 صفحه 93 رقم الحديث: 343 (انفرد به أبو داؤد) .

وَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ حَتَّى يَقْضِيَ الْإِمَامُ خُطْبَتَهُ، وَرَكَعَ شَيْئًا إِنْ بَدَا لَهُ، كُفِّرَ عَنْهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ حَرْبٍ إِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث حرب سے یزید ہی روایت کرتے ہیں' اس کوروایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**3125** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ كَيْسَانَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَيْسَانَ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يَتَّجِرُ بِالْخَمْرِ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْبَلَ مِنَ الشَّامِ وَمَعَهُ خَمْرٌ فِي الزِّقَاقِ، يُرِيدُ التِّجَارَةَ، فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي جِئْتُ بِشَرَابٍ جَيِّدٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ بَعْدَكَ قَالَ كَيْسَانُ: فَأَذْهَبُ فَأَبِيعُهَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ وَحُرِّمَ ثَمَنُهَا فَانْطَلَقَ كَيْسَانُ إِلَى الزِّقَاقِ، فَأَخَذَ بِأَرْجُلِهَا ثُمَّ أَهْرَاقَهَا جَمِيعًا

حضرت نافع بن کیسان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ان کے والد کیسان نے بتایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں تجارت کرتے تھے' شام سے واپس آئے تو ان کے پاس مٹکے میں شراب تھی' اس کو فروخت کرنے کا ارادہ تھا' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! میں عمدہ شراب لے کر آیا ہوں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے جانے کے بعد شراب حرام ہوگئی تھی' حضرت کیسان نے عرض کی: یارسول اللہ! میں جاؤں اور اس کو فروخت کردوں؟ آپ نے فرمایا: شراب بھی حرام' اس کی کمائی بھی حرام ہے۔ حضرت کیسان شراب کے مٹکے کی طرف گئے' اس کو نیچے سے پکڑا اور ساری شراب کو بہا دیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَيْسَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

کیسان سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کوروایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**3126** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

3125- اخرجه أيضًا الكبير جلد 9 صفحه 95 رقم الحديث: 438' وأحمد جلد 4 صفحه 335-336 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 91: وفيه نافع بن كيسان وهو مستور . قلت: وفيه أيضًا ابن لهيعة' وهو مختلط' فالحديث ضعيف الاسناد .

3126- أخرجه أيضًا أحمد جلد 2 صفحه 220' وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 25 الى الكبير' وقال: وفيه

يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْمُسْلِمَ لَيُدْرِكُ دَرَجَةَ الصَّوَّامِ الْقَوَّامِ بِحُسْنِ خُلُقِهِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک مسلمان اچھے اخلاق کے ساتھ ہمیشہ روزہ اور قیام کرنے والے کے برابر ثواب پالیتا ہے۔

**3127** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ فِي لُحُومِ الضَّحَايَا: كُنَّا نُصْلِحُ مِنْهُ وَيَقْدَمُ بِهِ أُنَاسٌ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَلَا يَأْكُلُونَهُ إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، لَيْسَ بِالْعَزِيمَةِ، وَلَكِنْ أَرَادَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَطْعَمُوا مِنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قربانی کے گوشت کے متعلق کہ ہم اس کو خشک کر کے رکھتی تھیں' لوگ اس شہر کی طرف لے جاتے' اس کو تین دن تک ہی کھاتے تھے' یہ عزیمت نہیں ہے لیکن آپ ﷺ نے اس سے لوگوں کے کھانے کا ارادہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، وَلَا عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

یہ حدیث یحییٰ سے ہشام اور ہشام سے ابواسود اور ابواسود سے عبید اللہ بن ابی جعفر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**3128** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: بَلَغَ مُعَاوِيَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ يَكُونُ مَلِكٌ مِنْ قَحْطَانَ، فَغَضِبَ، وَقَالَ:

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ کو خبر پہنچی کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بادشاہ قحطان کا ہے' حضرت معاویہ ناراض ہوئے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ حکومت ہمیشہ قریش میں رہے

---

ابن لهيعة' وفيه ضعيف' وبقية رجاله رجال الصحيح .

312- تقدم برقم (3086) .

312- أخرجه البخارى فى المناقب جلد6صفحه616 رقم الحديث: 3500' وأحمد فى المسند جلد4صفحه116 رقم الحديث: 16858' والطبرانى فى الكبير جلد19صفحه337 رقم الحديث: 779 .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ لَا يُعَادِيهِمْ أَحَدٌ إِلَّا كَبَّهُ اللّٰهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ

گی' جو کوئی ان سے لے گا اللہ عزوجل اس کو اوندھے منہ جہنم میں گرائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث معمر سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3129** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: بَلَغَ عَائِشَةَ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: إِنَّ مَوْتَ الْفَجْأَةِ سَخْطَةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَتْ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لِابْنِ عُمَرَ، إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْتُ الْفَجْأَةِ تَخْفِيفٌ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ، وَسَخْطَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اچانک موت ایمان والوں کے لیے ناراضگی کا سبب ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ عزوجل عبداللہ کو بخشے! حضور ﷺ نے فرمایا: اچانک موت ایمان والوں کے گناہ کم ہونے کا سبب ہے اور کافروں کے لیے ناراضگی کا سبب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا صَالِحٌ

یہ حدیث عبدالملک سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

**3130** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ الْكِلَابِيِّ قَالَ: خَطَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أُمَّ الدَّرْدَاءِ بَعْدَ وَفَاةِ أَبِي الدَّرْدَاءِ، فَقَالَتْ أُمُّ الدَّرْدَاءِ: إِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا، فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ فَهِيَ لِآخِرِ أَزْوَاجِهَا وَمَا

حضرت عطیہ بن قیس الکلابی فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابی سفیان نے اُم درداء کو حضرت ابودرداء کے نکاح کا پیغام دیا' حضرت اُم الدرداء نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے' اس کے بعد وہ دوسرے شوہر سے شادی کرسکتی ہے' میں ابودرداء کے بعد کسی اور سے نکاح نہیں کرتی ہوں۔ حضرت معاویہ نے ان کی طرف خط لکھا کہ آپ روزے رکھیں کیونکہ روزہ ڈھال ہے۔

**3129**- أخرجه أيضًا أحمد جلد 6 صفحه 136 من طريق: عبد الله بن الوليد' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 321: وفيه عبيد الله بن الوليد الصافي وهو متروك . قلت: وفي اسناد الطبراني أيضًا متروك كما تقدم .

كُنْتُ لَاخْتَارَكَ عَلَى اَبِى الدَّرْدَاءِ فَكَتَبَ اِلَيْهَا مُعَاوِيَةُ: فَعَلَيْكِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهُ مَحْسَمَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى بَكْرِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ اِلَّا الْوَلِيدُ

یہ حدیث ابوبکر بن ابی مریم سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

**3131** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عِيسَى بْنِ مُوسَى بْنِ حُمَيْدٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى صَعْصَعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّهُ اَوْصَى رَجُلًا كَانَ يَكُونُ بِالْبَادِيَةِ: اِذَا اَنْتَ اَذَّنْتَ بِالصَّلَاةِ فَشُدَّ صَوْتَكَ بِالنِّدَاءِ، فَاِنَّهُ لَا يَسْمَعُ صَوْتَكَ جِنٌّ وَلَا اِنْسٌ وَلَا شَجَرٌ وَلَا شَيْءٌ اِلَّا شَهِدَ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ.

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی جو کہ دیہاتی تھا' کو وصیت کی کہ جب تو اذان دے نماز کے لیے تو اونچی آواز میں دے کیونکہ تیری اذان کی آواز جو درخت یا کوئی شے بھی سنے گی وہ قیامت کے دن تیرے لیے گواہی دے گی' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ مُوسَى اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث عیسیٰ بن موسیٰ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3132** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرِيدُ حَاجَةً، فَقَالَ: اجْلِسِى فِى اَىِّ طُرُقِ الْمَدِينَةِ شِئْتِ حَتَّى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک ضرورت لے کر آئی' آپ نے فرمایا: تُو مدینہ کے جس راستے میں چاہے بیٹھ جا یہاں تک کہ میں تیرے پاس آ کر بیٹھوں گا۔

---

**3131**- أخرجه البخاری فی الأذان جلد **2** صفحه **104** رقم الحديث: **609** بلفظ: فارفع صوتك...... الخ . ومالك فی الموطأ جلد **1** صفحه **69** رقم الحديث: **5** بنحوه . وأحمد فی المسند وأحمد فی المسند جلد **3** صفحه **43** رقم الحديث: **11311** بنحوه .

**3132**- أبو داؤد: الأدب جلد **4** صفحه **257** رقم الحديث: **4818**' وأحمد فی المسند جلد **3** صفحه **263** رقم الحديث: **13246** .

اَجلِسَ اِلَيكِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُوَيْدٍ اِلَّا مَهْدِيٌّ

یہ حدیث سوید سے صرف مہدی ہی روایت کرتے ہیں۔

3133 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا اللَّيْثُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَعَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ غُصْنَ شَوْكٍ، عَنِ الطَّرِيقِ، اِمَّا كَانَ فِي شَجَرَةٍ فَقَطَعَ، وَاِمَّا كَانَ مَوْضُوعًا فَاَمَاطَهُ، فَشَكَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی فوت ہوا' اس نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی تھی ماسوائے راستے میں ایک ٹہنی دور کرنے کے' یا راستے کے ایک درخت کو کاٹنے کے' یا کوئی نقصان دِہ شے دور کی تھی' اللہ عزوجل نے اس کی نیکی قبول کی اور اس کو جنت میں داخل کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث زید سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

3134 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَمْرُ اُمُّ الْفَوَاحِشِ، وَاَكْبَرُ الْكَبَائِرِ، مَنْ شَرِبَهَا وَقَعَ عَلَى اُمِّهِ وَخَالَتِهِ وَعَمَّتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شراب تمام بے حیائیوں کی ماں ہے' سب گناہوں میں سے بڑا گناہ ہے' جس نے شراب پی اس نے اپنی ماں' اپنی خالہ' اپنی پھوپھی سے زنا کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ

یہ حدیث عطاء سے صرف عبدالکریم ہی روایت کرتے ہیں۔

---

3133- أخرجه أبو داؤد فى الأدب جلد4صفحه364 رقم الحديث: 5245' وانظر الترغيب والترهيب جلد3 صفحه620 رقم الحديث: 15 .

3134- أخرجه أيضًا فى الكبير' وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد5صفحه70 وفيه عبد الكريم أبو أمية وهو ضعيف .

3135 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شے حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث عمر بن مغیرہ سے صرف عبداللہ بن یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

3136 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصْحَبْ إِلَّا مُؤْمِنًا، وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيٌّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تو مومن کو دوست بنا اور پرہیزگار کو کھلا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَالِمٌ

یہ حدیث حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سالم اکیلے ہیں۔

3137 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اللہ عزوجل کے اس ارشاد "کالمھل"

---

3135- أخرجه مسلم فی الأشربة جلد 3 صفحه 1587، وأبو داؤد فی الأشربة جلد 3 صفحه 326 رقم الحديث: 3679، والترمذی فی الأشربة جلد 4 صفحه 291 رقم الحديث: 1864، والنسائی فی جلد 8 صفحه 263 باب اثبات اسم الخمر لكل مسكر من الأشربة، وابن ماجة فی الأشربة جلد 2 صفحه 1223 رقم الحديث: 3387، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 23 رقم الحديث: 4643 .

3136- أخرجه أبو داؤد فی الأدب جلد 4 صفحه 260 رقم الحديث: 2832، والترمذی فی الزهد جلد 4 صفحه 601,600 رقم الحديث: 2395 قال أبو عيسى: هذا حديث حسن، انما نعرفه من هذا الوجه . والدارمی فی الأطعمة جلد 2 صفحه 140 رقم الحديث: 2057، والحاكم فی المستدرك جلد 4 صفحه 128 .

3137- أخرجه الترمذی فی صفة جهنم جلد 4 صفحه 704 رقم الحديث: 2581 وقال أبو عيسى: هذا حديث لا نعرفه الا من حديث رشدين بن سعد ورشدين قد تكلم فيه . وأحمد فی المسند جلد 3 صفحه 87 رقم الحديث: 11678

عَنْ دَرَّاجٍ اَبِی السَّمْحِ، عَنْ اَبِی الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ: (كَالْمُهْلِ) (الكهف: 29) قَالَ: كَعَكَرِ الزَّيْتِ اِذَا قُرِّبَ مِنْهُ سَقَطَتْ فَرْوَةُ وَجْهِهِ مِنْهُ

کے متعلق فرمایا: وہ زیتون کے درخت کا پیالہ ہوگا' جب اس کے قریب کیا جائے گا تو اس کی جلن سے اس کے چہرے کا گوشت جل کر گر جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا رِشْدِينُ

یہ حدیث عمرو سے رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

**3138** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ بَيْنَ يَوْمَيْنِ وَلَيْلَةٍ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ قَبِلَ وِصَالَكَ، وَلَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ بَعْدَكَ وَذٰلِكَ اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ: (ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى اللَّيْلِ) (البقرة: 187)، فَلَا صِيَامَ بَعْدَ اللَّيْلِ، وَاَمَرَنِي بِالْوِتْرِ بَعْدَ الْفَجْرِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لگاتار دن رات روزے رکھتے' حضرت جبریل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' عرض کی: بے شک اللہ نے آپ کے لگاتار روزے قبول کر لیے ہیں' آپ کے بعد یہ کسی کے لیے جائز نہیں ہیں' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کا کہ ''روزہ مکمل کرو رات تک'' اس کا مطلب یہ ہے کہ رات کے بعد روزہ نہیں ہے اور مجھے حکم دیا وتر پڑھنے کا فجر کے بعد۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِی ذَرٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ثور سے یحییٰ اور یحییٰ سے ابوذر اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

**3139** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ، مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، تَقُولُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَقِيلُوا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ، مَا لَمْ يَكُنْ حَدًّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مختلف شکلوں والوں کے عیب اُن پر لوٹاتے رہو انہیں بتاتے رہو جب تک وہ حد کو نہ پہنچ جائیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا مِنْ

یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ابوبکر بن

3139- أخرجه أبو داؤد في الحدود جلد4صفحه131 رقم الحديث: 4375' وأحمد في المسند جلد6صفحه202 رقم الحديث: 25528.

حَدِيثِ اَبِى بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرَةَ

محمد' حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں۔

**3140** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: نا الْوَزِيرُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، (كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ) (الرحمن: 29) قَالَ: مِنْ شَأْنِهِ اَنْ يَغْفِرَ ذَنْبًا وَيُفَرِّجَ كَرْبًا، وَيَرْفَعَ قَوْمًا وَيَضَعَ آخَرِينَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس ارشاد کہ "قیامت کے ہر دن وہ الگ شان والا ہوگا" فرمایا: شان سے گناہ معاف کرنا' مشکل دور کرنا' ایک قوم کا درجہ بلند کرنا اور ایک قوم کا درجہ کم کرنا مراد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ إِلَّا يُونُسُ

یہ حدیث اُم الدرداء سے صرف یونس ہی روایت کرتے ہیں۔

**3141** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِى كَرِيمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِى عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (حُورٌ عِينٌ) (الواقعة: 22) قَالَ: حُورٌ بِيضٌ، عِينٌ ضِخَامٌ، شُفْرُ الْحَوْرَاءِ بِمَنْزِلَةِ جَنَاحِ النَّسْرِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَخْبِرْنِى عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ) (الرحمن: 58) قَالَ: صَفَاؤُهُنَّ كَصَفَاءِ الدُّرِّ الَّذِى فِى الْاَصْدَافِ الَّذِى لَا تَمَسُّهُ الْاَيْدِى قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَخْبِرْنِى عَنْ قَوْلِهِ: (فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ) (الرحمن: 70) قَالَ: خَيْرَاتُ الْاَخْلَاقِ، حِسَانُ

اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اللہ کے قول "حُورٌ عِينٌ" کے بارے خبر دیجئے! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفید رنگ کی حوریں' موٹی آنکھوں والی' باز کے پروں کی مانند ان کی پلکیں ہوں گی۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اللہ کے فرمان "كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ" کے بارے خبر دیجئے! آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی صفائی' موتی کی مانند ہوگی جو سیپیوں میں ہوتا ہے اور اس کو ہاتھوں نے چھوا نہیں ہوتا ہے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے خبر دیجئے اللہ تعالیٰ کے ارشاد "فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ" کے بارے میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بھلے اخلاق والیاں' خوبصورت چہروں والیاں۔ میں نے عرض کی:

---

**3140**- أخرجه ابن ماجة في المقدمة جلد1صفحه73 رقم الحديث: 202 قال ابن ماجة في الزوائد: اسناده حسن .

**3141**- أخرجه أيضًا في الكبير جلد22صفحه367' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10صفحه420: وفي اسنادهما سليمان بن أبي كريمة وهو ضعيف .

الْوُجُوهِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِهِ: (كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ) (الصافات:49) قَالَ: رِقَّتُهُنَّ كَرِقَّةِ الْجِلْدِ الَّتِي فِي دَاخِلِ الْبَيْضَةِ مِمَّا يَلِي الْقِشْرَ وَهُوَ الْغِرْقِيءُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِهِ: (عُرُبًا أَتْرَابًا) (الواقعة:37) قَالَ: هُنَّ اللَّوَاتِي قُبِضْنَ فِي دَارِ الدُّنْيَا عَجَائِزَ رُمْصًا شُمْطًا، خَلَقَهُنَّ اللّٰهُ بَعْدَ الْكِبَرِ فَجَعَلَهُنَّ عَذَارَى قَالَ: (عُرُبًا) (الواقعة:37) : مُعَشَّقَاتٌ مُحَبَّبَاتٌ (أَتْرَابًا) (الواقعة:37) : عَلَى مِيلَادٍ وَاحِدٍ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنِسَاءُ الدُّنْيَا أَفْضَلُ أَمِ الْحُورُ الْعِينُ؟ قَالَ: بَلْ نِسَاءُ الدُّنْيَا أَفْضَلُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ كَفَضْلِ الظَّهَارَةِ عَلَى الْبِطَانَةِ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَبِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: بِصَلَاتِهِنَّ وَصِيَامِهِنَّ وَعِبَادَتِهِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، أَلْبَسَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وُجُوهَهُنَّ النُّورَ وَأَجْسَادَهُنَّ الْحَرِيرَ، بِيضُ الْأَلْوَانِ، خُضْرُ الثِّيَابِ، صُفْرُ الْحُلِيِّ مَجَامِرُهُنَّ الدُّرُّ، وَأَمْشَاطُهُنَّ الذَّهَبُ، يَقُلْنَ: أَلَا نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَمُوتُ أَبَدًا، أَلَا وَنَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبْؤُسُ أَبَدًا، أَلَا وَنَحْنُ الْمُقِيمَاتُ فَلَا نَظْعَنُ أَبَدًا، أَلَا وَنَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ أَبَدًا، طُوبَى لِمَنْ كُنَّا لَهُ وَكَانَ لَنَا قُلْتُ: الْمَرْأَةُ مِنَّا تَتَزَوَّجُ الزَّوْجَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَالْأَرْبَعَةَ، ثُمَّ تَمُوتُ فَتَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَيَدْخُلُونَ مَعَهَا، مَنْ يَكُونُ زَوْجَهَا مِنْهُمْ؟ فَقَالَ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ، إِنَّهَا تُخَيَّرُ، فَتَخْتَارُ أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا، فَتَقُولُ: أَيْ رَبِّ، إِنَّ هٰذَا كَانَ

اے اللہ کے رسول! مجھے اللہ تعالیٰ کے قول ''كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ'' کے بارے خبر دیجئے! آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی نرمی اس جلد کی مانند ہوگی جو انڈے کے اندر ہوتی ہے جس سے چھلکا ملا ہوا ہوتا ہے' وہ انڈے کی سفیدی کی جھلی ہے۔ میں نے عرض کی: مجھے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''عُرُبًا أَتْرَابًا'' کے بارے بتایئے! آپ ﷺ نے فرمایا: ان سے مراد وہ عورتیں ہیں جو دنیا میں اس حال میں فوت ہوئیں کہ وہ بوڑھی گھنگھریالے چھوٹے بالوں والی' جن کے جسم جل سڑ گئے تھے' ان کے بڑھاپے کے بعد اللہ تعالیٰ انہیں پیدا کرے گا اور انہیں کنواریاں بنا دے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''عُرُبًا'' یعنی عشق و محبت کرنے والیاں' ''أَتْرَابًا'' یعنی وہ عورتیں جو ایک ساتھ پیدا ہوئیں۔ میں نے عرض کی: حضور! کیا دنیا کی عورتیں زیادہ فضیلت والی ہیں یا جنت کی موٹی آنکھوں والی حوریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دنیا کی عورتیں' جنت کی حوروں پر اس طرح فضیلت رکھتی ہیں جس طرح ظاہر باطن پر۔ میں نے عرض کی: اس کا سبب؟ آپ نے فرمایا: اپنی نمازوں' روزوں اور عبادات کے سبب' جو انہوں نے اللہ کی رضا کے لیے کی ہوں گی' ان کے چہروں کو اللہ تعالیٰ ایک نور عطا کرے گا۔ ان کے جسم' ریشم کی مانند بنا دے گا۔ رنگ بالکل سفید ان پر سبز کپڑے ہوں گے۔ زرد زیورات' موتیوں کے ہار' سونے کی کنگھیاں ہوں گی' یہ سب کچھ دیکھ کر وہ پکاریں گی: ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں' ہم کبھی نہ مریں گی' ہم نعمتوں والی ہیں' ہمیں تکلیف نہ

اَحْسَنَهُمْ مَعِی خُلُقًا فِی دَارِ الدُّنْيَا فَزَوِّجْنِيهِ، يَا اُمَّ سَلَمَةَ ذَهَبَ حُسْنُ الْخَلْقِ بِخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

آئے گی' ہم مقیم ہیں' مسافر نہ ہوں گی' ہم خوش رہنے والی ہیں کبھی ناراض نہ ہوں گی۔ مبارک ہو ان کو جن کی ہم ہیں اور وہ ہمارے لیے ہیں۔ میں نے عرض کی: ایک عورت بعض اوقات دو' تین یا چار نکاح کرتی ہے' پھر فوت ہوتی ہے' اسے جنت نصیب ہوتی ہے اور وہ مرد بھی جنت میں داخل ہو جاتے ہیں' ان میں سے کون اس کا خاوند ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اُم سلمہ! اُسے اختیار دیا جائے گا' تو وہ اُس کو چنے گی جو سب سے اچھے اخلاق والا ہو گا' اللہ کی بارگاہ میں عرض کرے گی: اے میرے رب! ان میں یہ دنیا کے گھر میں میرے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آیا' اب اسی کے ساتھ میرا نکاح فرما دے۔ اے اُم سلمہ! حُسن خلق نے دنیا و آخرت کی سب بھلائیاں سمیٹ لی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِی كَرِيمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

اس حدیث کو ہشام بن حسان سے سلیمان بن ابی کریمہ ہی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کے ساتھ عمرو بن ہاشم اکیلے ہیں۔

**3142** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، لَا تَسْتَفْضِلُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے' چاندی کو چاندی کے بدلے فروخت کرو' ایک دوسرے کو زیادتی کے ساتھ فروخت نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُلَيْحٍ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث فلیح سے صرف سعید ہی روایت کرتے

---

**3142**- أخرجه مسلم في المساقاة جلد 3 صفحه 1212 بلفظ: الذهب بالذهب وزنا بوزن ومثلا بمثل والفضة بالفضة وزنا بوزن ـ مثلا بمثل فمن استزاد فهو ربا ـ ولفظ المصنف من طريق: أبی سعيد الخدری ـ أخرجه البخاری فی البيوع من طريق أبی سعيد الخدری جلد 4 صفحه 444 رقم الحديث: 2177 .

ہیں۔

**3143** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ مِائَةَ آيَةٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهُ قُنُوتُ لَيْلَةٍ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے ایک رات کو سو آیتیں پڑھیں' اس کے لیے اس رات قنوت کا ثواب لکھا جائے گا' یعنی ساری رات قیام کرنے کا۔

**3144** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حِجَّةٌ لِمَنْ لَمْ يَحُجَّ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ غَزَوَاتٍ، وَغَزْوَةٌ لِمَنْ حَجَّ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ حِجَجٍ، وَغَزْوَةٌ فِي الْبَحْرِ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ غَزَوَاتٍ فِي الْبَرِّ، وَمَنْ اَجَازَ الْبَحْرَ فَكَاَنَّمَا اَجَازَ الْاَوْدِيَةَ كُلَّهَا، وَالْمَائِدُ فِيهِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے حج نہیں کیا' اس کا حج کرنا دس غزوات سے بہتر ہے' جس نے حج کیا اس کا جہاد کرنا دس حج کرنے سے بہتر ہے' سمندر میں جہاد کرنا خشکی کے دس جہاد سے بہتر ہے' جو سمندر میں چلا اس کے لیے ساری وادیوں میں چلنے سے بہتر ہے' سمندر میں ٹھہرنا جہاد کے لیے ایسے ہے جس طرح کوئی اپنے خون میں لت پت ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

**3145** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب چلتے تھے تو ایسے محسوس ہوتا تھا کہ آپ نے ٹیک لگائی

---

**3143**- أخرجه أحمد فی المسند جلد 4 صفحه 128 رقم الحديث: 16960' والطبرانی فی الكبير جلد 2 صفحه 50 رقم الحديث: 1252 وقال الحافظ الهيثمی: وفيه سليمان بن موسٰى الشامی وثقه ابن معين' وأبو حاتم' وقال البخاری: عنده مناكير وهذا لا يقدح . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 270 .

**3145**- أخرجه أبو داؤد فی الأدب جلد 4 صفحه 268 رقم الحديث: 4863' والترمذی فی اللباس جلد 4 صفحه 233 رقم الحديث: 1754 .

قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَشَى كَأَنَّهُ يَتَوَكَّأُ

ہوئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث حمید سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3146** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: نا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ، عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَغَوَّطَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَمَسَّحْ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، فَإِنَّ ذَلِكَ كَافِيهِ

حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پاخانہ کرے تو تین پتھروں سے استنجاء کرے' یہ اس کے لیے کافی ہے بشرطیکہ محل صاف ہوجائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ مَرْفُوعًا إِلَّا الْهِقْلُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو

یہ حدیث مرفوعاً اوزاعی سے صرف ہقل ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے عمرو اکیلے ہیں۔

**3147** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ، فَيَقْرَأُ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ تین رکعت وتر ادا کرتے تھے' پہلی رکعت میں سبح اسم ربك الاعلیٰ ' دوسری میں قل یا ایها الکافرون' تیسری میں قل هو الله احد' قل اعوذ برب الفلق' قل اعوذ برب الناس پڑھتے تھے۔ (معلوم ہوا کہ وتر تین رکعتیں ہیں۔)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ

یہ حدیث سعید سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت

---

3146- اخرجه ایضًا الکبیر' وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 1صفحه214: ورجاله موثوقون الا أن أبا شعیب صاحب أبی أیوب لم أر فیه تعدیلا ولا جرحا .

3147- أخرجه أبو داؤد فی الصلاة جلد 2صفحه64 رقم الحدیث: 1424' والترمذی فی الصلاة جلد 2صفحه326 رقم الحدیث: 463 قال أبو عیسی: هذا حدیث حسن غریب . وابن ماجة فی الاقامة جلد 1صفحه371 رقم الحدیث:1173' وانظر نصب الرایة جلد2صفحه118-119 .

اَيُّوبَ

**3148** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوِ اطَّلَعَتِ امْرَاَةٌ مِنْ نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِلَى الْاَرْضِ لَمَلَاَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا، وَلَاَضَائَتْ مَا بَيْنَهُمَا، وَلَتَاجُهَا عَلَى رَاْسِهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر جنت کی کوئی عورت زمین میں جھانکے تو ساری زمین اس کی خوشبو اور روشنی سے بھر جائے اس کے سر کا تاج دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

**3149** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّكُمْ فِي الْجَنَّةِ اِلَّا مَنْ شَرَدَ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ شِرَادَ الْبَعِيرِ عَلَى اَهْلِهِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: تم سارے جنت میں ہو گے مگر جو اللہ کی اطاعت سے نکل گیا' جس طرح اونٹ اپنے مالک کی اطاعت سے نکل جاتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**3150** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْزِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی اپنے ماں باپ کا حق ادا نہیں کر سکتا ہے' ہاں! ایک صورت ہے' وہ یہ کہ کوئی آدمی اپنے ماں باپ کو غلام پائے تو اُن کو آزاد کروا دے۔

---

3149- أخرجه أيضًا الكبير جلد 8 صفحه 206 رقم الحديث: 7730' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 74 واسنادهما حسن .

3150- أخرجه مسلم في العتق جلد 2 صفحه 1148' وأبو داؤد في الأدب جلد 4 صفحه 337 رقم الحديث: 5137' والترمذي في البر جلد 4 صفحه 315 رقم الحديث: 1906' وابن ماجة في الأدب جلد 2 صفحه 1207 رقم الحديث: 3659' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 586 رقم الحديث: 9758 .

وَلَدٌ وَالِدَهُ، اِلَّا اَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيُعْتِقَهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

یہ حدیث خارجہ سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حضرت لیث اکیلے ہیں۔

**3151** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بِلَالٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' آپ نے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ عَنِ ابْنِ الْهَادِ اِلَّا يَحْيَى وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث ابن ہاد سے صرف یحییٰ اور لیث بن سعد ہی روایت کرتے ہیں۔

**3152** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرَّحِمُ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعْتُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رشتہ داری رحمٰن کی بارگاہ میں غمگین ہو کر حاضر ہوئی' اللہ عزوجل نے فرمایا: جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا' جو اس کو توڑے گا میں اس کو توڑوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث ابن ہاد سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں۔

**3153** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

3152- أخرجه البخاري في الأدب جلد 10 صفحه 431 رقم الحديث: 5989' والبيهقي في السنن جلد 7 صفحه 41 رقم الحديث: 13214.

3153- أخرجه ابن ماجة في النكاح جلد 1 صفحه 593 رقم الحديث: 1847 قال ابن ماجة في الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات. والبيهقي في سننه جلد 7 صفحه 124 رقم الحديث: 13453 بلفظ: (لم يرو للمتحابين في اللّٰهمثل التزويج) والحاكم في المستدرك جلد 2 صفحه 160 وقال الحاكم: على شرط مسلم ولم يخرجاه

يُوسُفَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يُرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلُ التَّزْوِيجِ

حضور ﷺ نے فرمایا: شادی کی طرح دو محبت کرنے والے نہیں دیکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مُحَمَّدٌ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الثَّوْرِيِّ

یہ حدیث طاؤس سے صرف ابراہیم اور ابراہیم سے صرف محمد اور سفیان الثوری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں امام ثوری سے مؤمل بن اسماعیل منفرد ہیں۔

**3154** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ الْغَازِ، أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَصِلَهُ بِرَمَضَانَ، وَكَانَ يَتَحَرَّى صِيَامَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

حضرت ربیعہ بن غاز فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے روزے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ شعبان کے مکمل یہاں تک کہ رمضان کے روزوں سے ملا دیتے تھے اور پیر اور جمعرات کے روزے کے لیے کوشش کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث ثور سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3155** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ، قَالَ نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' جو اللہ سے ملاقات کو

---

وهو حديث صحيح . والطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه 17 رقم الحديث: 10895 .

**3154**- أخرجه ابن ماجة فی الصيام جلد 1 صفحه 528 رقم الحديث: 1649' وأبو داؤد فی الصوم جلد 2 صفحه 336 رقم الحديث: 2431 .

**3155**- أخرجه أحمد فی المسند جلد 3 صفحه 132 رقم الحديث: 12053' وانظر الترغيب والترهيب للحافظ المنذری جلد 4 صفحه 334 رقم الحديث: 2 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ ـ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ، فَقَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ ذَاكَ، اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا جَاءَ الْبَشِيرُ مِنَ اللّٰهِ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ، وَكَانَ اللّٰهُ لِلِقَائِهِ اَحَبَّ، وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا جَائَهُ مَا يَكْرَهُ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلِقَائِهِ اَكْرَهَ

ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں سے ہر کوئی موت کو ناپسند کرتا ہے آپ نے فرمایا: یہ مراد نہیں ہے اللہ عزوجل کی طرف سے مومن کو جب خوشخبری آتی ہے تو وہ اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے کافر کے پاس جب موت آتی ہے تو وہ ناپسند کرتا ہے تو اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے جس طرح وہ اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

**3156** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَاَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةِ نَفَرٍ فَقِيلَ لِجَابِرٍ: فَالْبَقَرَةُ؟ قَالَ: هِيَ مِثْلُهَا قَالَ: وَشَهِدَ جَابِرٌ الْحُدَيْبِيَةَ قَالَ: وَنَحَرْنَا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ بَدَنَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا يَحْيَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ نے فرمایا: اونٹ میں سات آدمی قربانی کے لیے شریک ہو سکتے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: گائے میں؟ فرمایا: گائے بھی اونٹ کی مثل ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اس وقت حاضر تھا ہم نے ستر اونٹ قربانی کیے۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3157** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں آپ کو جنت والے لوگ نہ بتاؤں اور دوزخ والے؟ میں نے

---

**3156**- اخرجه مسلم في الحج جلد 2صفحه955' وأبو داؤد في الضحايا جلد 3صفحه98 رقم الحديث: 2809' والترمذي في الحج جلد 3صفحه239 رقم الحديث: 904' وابن ماجة في الأضاحي جلد 2صفحه1047 رقم الحديث: 3132' والدارمي في الأضاحي جلد 2صفحه107 رقم الحديث: 1956' ومالك في المؤطا جلد 2 صفحه486 رقم الحديث: 9 ولم يذكر: (ونحرنا يومئذ سبعين بدنة) اللفظة الأخيرة من الحديث .

**3157**- أخرجه أيضًا الكبير جلد7صفحه152 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه268: واسناده حسن .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَهْلِ النَّارِ؟ قُلْتُ: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: اَمَّا اَهْلُ النَّارِ فَكُلُّ جَعْظَرِيٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ، وَاَمَّا اَهْلُ الْجَنَّةِ فَالضُّعَفَاءُ الْمَغْلُوبُونَ

عرض کی: کیوں نہیں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: جہنم والے سرکشی اور تکبر کرنے والے ہیں اور جنت والے وہ لوگ ہیں جو کمزور اور مغلوب ہوں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سُرَاقَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى

یہ حدیث سراقہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں۔

**3158** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ لِابْنِ النَّوَّاحَةِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا اَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ فَاَمَّا الْيَوْمَ فَلَسْتَ بِرَسُولٍ، قُمْ يَا خَرَشَةُ، فَاضْرِبْ عُنُقَهُ، فَقَامَ اِلَيْهِ، فَضَرَبَ عُنُقَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن نواحہ سے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تُو کسی کا نمائندہ نہ ہوتا تو میں ضرور تجھے قتل کرتا' آج تُو نمائندہ نہیں ہے کسی کا' اے خرشہ! اُٹھو! اس کی گردن اُڑا دو۔ حضرت خرشہ اُٹھے اور اس کی گردن اُڑا دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث اعمش سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3159** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اِشْكَابٍ الصَّفَّارُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ، عَنْ اَبِي مَنْصُورٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اَيُّ جَبَلٍ هٰذَا؟ قُلْتُ: اُحُدٌ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِهِ مَا يَسُرُّنِي اَنَّهُ لِي ذَهَبًا قِطَعًا اُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَدَعُ مِنْهُ قِيرَاطًا . قُلْتُ: قِنْطَارًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: قِيرَاطٌ. قُلْتُ: قِنْطَارًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! یہ کون سا پہاڑ ہے؟ میں نے عرض کی: احد! فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! مجھے پسند نہیں ہے کہ میرے پاس سونے کا ٹکڑا ہو' اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کروں' میں اس سے قیراط لوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! قنطار؟ آپ نے فرمایا: قیراط' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! قنطار؟ آپ نے فرمایا: قیراط' پھر مجھے تیسری مرتبہ فرمایا:

---

3158- أخرجه أحمد في المسند جلد1صفحه500رقم الحديث: 3641 .

3159- أخرجه أيضًا البزار' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه242: واسناده البزار صحيح .

قِيرَاطٌ ثُمَّ قَالَ لِي فِي الثَّالِثَةِ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اِنَّمَا اَقُولُ الَّذِي هُوَ اَقَلُّ، وَلَا اَقُولُ الَّذِي هُوَ اَكْثَرُ

میں کم کہتا ہوں' میں زیادہ نہیں کہتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَنْصُورٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث ابومنصور سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

**3160** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً تَخْرُجُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نُخْرِجُ اللَّيْلَةَ اَمْ نَمْكُثُ حَتّٰى نُصْبِحَ؟ فَقَالَ: اَلَا تُحِبُّونَ اَنْ تَبِيتُوا فِي خِرَافٍ مِنْ خِرَافِ الْجَنَّةِ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک سریہ میں نکلنے کا حکم دیا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم رات کو نکلیں یا ہم رُکیں یہاں تک کہ صبح ہو جائے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم پسند نہیں کرتے کہ تم جنت کے باغوں میں سے کسی باغ میں رات گزارو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث صفوان سے ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3161** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا اَبُو حَنِيفَةَ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: اِنَّهُ لَيُهَوِّنُ عَلَيَّ الْمَوْتَ اَنِّي اُرِيتُكِ زَوْجَتِي فِي الْجَنَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس بیماری میں جس میں آپ کا وصال ہوا' مجھ پر میرا وصال آسان ہوگیا کیونکہ جنت میں تجھے میں نے اپنی بیوی دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا اَبُو حَنِيفَةَ وَمِسْعَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث حماد سے ابوحنیفہ اور مسعر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومعاویہ اکیلے ہیں۔

**3162** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور

---

**3160**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد23 صفحه39 رقم الحديث: 98 .

**3161**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد23 صفحه39 رقم الحديث: 98 .

**3162**- تقدم تخريجه .

يُوسُفَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، وَيَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، قَالَا: أَنَا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ صَلَاةِ الْهَجِيرِ، وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى جَهَنَّمَ

ﷺ نے فرمایا: جس نے ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعت اور چار اس کے بعد ادا کیں، اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا الْهَيْثَمُ وَيَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث نعمان سے صرف ہشیم اور یحییٰ بن مرہ روایت کرتے ہیں۔

3163 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْقُرَظِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ قَالَ كَمَا يَقُولُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب اذان سنتے تھے تو وہی الفاظ دُہراتے تھے جو مؤذن کہتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث محمد بن علی سے صرف ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

3164 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَوُّوا قُبُورَكُمْ

حضرت فضالہ بن عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم قبروں کو برابر بناؤ۔

3165 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

3164- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 25 رقم الحديث: 24014، والطبراني في الكبير جلد 18 صفحه 313 رقم الحديث: 810 .

3165- أخرجه ابن ماجة في الجهاد جلد 2 صفحه 940 رقم الحديث: 2812، وأبو داؤد في العتق جلد 4 صفحه 29 رقم الحديث: 3966، والترمذي في فضائل الجهاد جلد 4 صفحه 172 رقم الحديث: 1635، والنسائي في الجهاد جلد 6 صفحه 23 باب (ثواب من رمى سهم في سبيل الله عزوجل)، والطبراني في الكبير جلد 8 صفحه 122

يَحْيَى قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَنْبَسَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهُ نُورٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ رَمَى الْعَدُوَّ بِسَهْمٍ، اَخْطَاَ اَوْ اَصَابَ، كَانَ كَعِدْلِ رَقَبَةٍ، وَمَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً فَهِيَ فِكَاكُهُ مِنَ النَّارِ، كُلُّ عُضْوٍ بِعُضْوٍ

میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا کہ جواللہ کی راہ میں بوڑھا ہوا' وہ بڑھاپا اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا' جس نے دشمن کو تیر مارا' وہ لگا یا نہ لگا' اس کوایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا' جس نے ایک غلام آزاد کیا' اس کے بدلے اللہ عزوجل قیامت کے دن جہنم سے اس کے عضو کے بدلے اس کا عضو آزاد کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سلیمان سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3166** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَسَحَ رَاْسَ يَتِيمٍ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا' اس کو ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث خالد سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3167** - وَبِهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

رقم الحدیث: 7556 وذکر لفظ الشیب فقط ۔ وقال الحافظ المنذری: أفرد الترمذی منه ذکر الشیب' وأبو داؤد ذکر العتق' وابن ماجة ذکر الرمی ۔ انظر الترغیب والترهیب للحافظ المنذری جلد2صفحه280 رقم الحدیث: 11 .

3166- أخرجه أیضًا الکبیر جلد8صفحه239' وأحمد جلد5صفحه265 من طریق عبید الله بن زحر' عن علی بن زید' عن القاسم به أتم منه وأطول' وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 8صفحه163: وفیه علی بن یزید الألهانی وهو ضعیف' ولم یتعرض لاسناد الأوسط' ولا للفظه .

3167- أخرجه أحمد فی المسند جلد3صفحه18 رقم الحدیث: 11108 .

اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِهِ، فَقَالَ: يَا اَبَا سَعِيدٍ ، فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَقُلْتُ: وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا قَالَ: وَالرَّابِعَةُ يَا اَبَا سَعِيدٍ، لَهَا مِنَ الْفَضْلِ اَفْضَلُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ مِائَةَ دَرَجَةٍ، وَهِيَ الْجِهَادُ

حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا' فرمایا: اے ابوسعید! میں نے عرض کی: لبیک! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: جس میں تین باتیں ہوں اس کے لیے جنت واجب ہوگئی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو اللہ کے رب ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوگیا اور اے ابوسعید! چوتھی بھی ہے جو ان سے افضل ہے اور زمین و آسمان کے درمیان جو کچھ ہے' اس سے افضل ہے سو درجے' وہ جہاد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوعبدالرحمٰن سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**3168** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ حَرِيرًا، وَلَا ذَهَبًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' وہ ریشم اور سونا نہ پہنے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سلیمان سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3169** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَلِيٍّ اَبِي دِينَارٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ، اَنَّ رَجُلًا نَادَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنِ

حضرت نعیم بن ہمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو آواز دی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! شہداء کون ہیں؟ فرمایا: وہ ہر اول صف میں لڑتے ہیں' وہ اپنے چہروں کو نہیں پھیرتے ہیں یہاں تک

---

3169- أخرجه أيضًا أحمد جلد 5 صفحه 287' والبخاری فی تاريخه الكبير' وذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 5 صفحه 295 وعزاه الى الكبير' وأبی يعلىٰ أيضًا وقال: ورجال أحمد وأبی يعلىٰ ثقات .

الشُّهَدَاءُ؟ فَقَالَ: الشُّهَدَاءُ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ، وَلَا يَلْتَفِتُونَ بِوُجُوهِهِمْ حَتَّى يُقْتَلُوا، فَاُولَئِكَ يَلْتَقُونَ فِي الْغُرَفِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ، يَضْحَكُ اِلَيْهِمْ رَبُّكَ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا ضَحِكَ اِلَى عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ فَلَا حِسَابَ عَلَيْهِ

کہ قتل ہو جاتے ہیں' ایسے جنت کے اعلیٰ کمروں میں ہوں گے' اللہ عزوجل ان کو دیکھ کر مسکرائے گا' جب اللہ عزوجل کسی بندہ کو دیکھ کر مسکرائے گا تو اس سے حساب سے نہیں لے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ اَبِي دِينَارٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث علی بن دینار سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3170** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! مسلمانوں میں بہتر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔

**3171** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ تَسْبِيحَةً، اَوْ يَحْمَدُهُ تَحْمِيدَةً، اَوْ يُكَبِّرُهُ تَكْبِيرَةً اِلَّا غَرَسَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ، اَصْلُهَا مِنْ ذَهَبٍ، وَاَعْلَاهَا مِنْ جَوْهَرٍ، مُكَلَّلَةٌ بِالدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ، ثِمَارُهَا كَثَدْيِ الْاَبْكَارِ، اَلْيَنُ مِنَ الزُّبْدِ، وَاَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، كُلَّمَا جَنَى مِنْهَا شَيْئًا عَادَ مَكَانَهُ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو بندہ اللہ عزوجل کی تسبیح اور حمد اور تکبیر بیان کرتا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگاتا ہے' اس کی جڑ سونے کی' اس کے اوپر والا حصہ جواہرات' اس کی ٹہنیاں موتی اور یاقوت کی اور اس کا پھل کنواری لڑکی کے پستان کی طرح' مکھن سے زیادہ نرم' شہد سے زیادہ میٹھا ہوتا ہے' جب اس سے کھایا جائے گا تو دوبارہ اس جگہ اُگے گا' پھر حضور ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ''لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ''۔

**3170**- أخرجه البخارى فى الأيمان جلد 1 صفحه 69 رقم الحديث: 10 بلفظ: (المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده......الخ) وأبو داؤد فى الجهاد جلد 3 صفحه 4 رقم الحديث: 2481 بنحوه' وأحمد فى المسند جلد 2 صفحه 221 رقم الحديث: 6522 بنحوه.

اللّٰـهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْـآيَةَ: (لَا مَـقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ) (الواقعة:33)

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيثَ عَـنِ ابْـنِ جُرَيْجٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم اکیلے ہیں۔

**3172** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰـهِ بْـنِ سُلَيْمَانَ الْخُرَاسَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَـحْيَـى قَـالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا مَعْمَرٌ، عَـنِ الزُّهْـرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيـهِ قَـالَ: لَـمَّـا طُعِـنَ عُـمَرُ بْنُ الْخَطَّـابِ وَأَمَرَ بِـالشُّـورَى، دَخَـلَـتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ ابْنَتُهُ، فَقَالَتْ: يَا أَبَتِ، إِنَّ النَّـاسَ يَـقُـولُـونَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ الَّذِينَ جَـعَـلْتَهُـمْ فِـي الشُّـورَى لَيْـسَ هُمْ بِرَضًى؟ فَقَالَ: أَسْـنِـدُونِـي، فَأَسْنَدُوهُ، وَهُوَ لِمَا بِهِ، فَقَالَ: مَا عَسَى أَنْ يَقُولُوا فِي عُثْمَانَ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ يَقُولُ: يَوْمَ يَمُوتُ عُثْمَانُ تُصَلِّي عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ السَّـمَـاءِ قُـلْـتُ: لِـعُثْمَانَ خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً؟ قَـالَ: بَـلْ لِعُثْمَانَ خَاصَّةً قَالَ: وَمَا عَسَى أَنْ يَـقُـولُـوا فِـي عَـبْـدِ الـرَّحْـمَنِ بْنِ عَوْفٍ؟ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَـلَّـى اللّٰـهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ جَاعَ جُوعًا شَدِيدًا، فَـجَـاءَ عَـبْـدُ الرَّحْـمَنِ بِرَغِيفَيْنِ بَيْنَهُمَا إِهَالَةٌ، فَوَضَعَ بَيْـنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَـفَـاكَ اللّٰهُ أَمْرَ دُنْيَاكَ، أَمَّا الْآخِرَةُ فَأَنَا لَهَا ضَامِنٌ مَا عَسَـى أَنْ يَـقُولُوا فِي طَلْحَةَ؟ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سالم اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو آپ نے اپنی بیٹی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ صحابہ کرام کی مجلس سے مشورہ کریں' حضرت حفصہ نے عرض کی: اے ابوجان! لوگ کہتے ہیں کہ یہ جو لوگ تم نے شوریٰ کے بنائے ہیں' ہم ان سے راضی نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا: مجھے ٹیک لگاؤ! آپ کو ٹیک لگائی گئی تو آپ نے فرمایا: وہ حضرت عثمان کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس دن حضرت عثمان دنیا سے جائے گا اس پر آسمانی فرشتے آپ کے لیے رحمت کی دعا کریں گے۔ میں نے عرض کی: یہ عثمان کے لیے خاص ہے یا عام لوگوں بھی شامل ہیں؟ آپ نے فرمایا: عثمان کے لیے خاص ہے۔ آپ نے فرمایا: عبدالرحمٰن کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بھوک کی حالت میں دیکھا' حضرت عبدالرحمٰن برتن میں دو روٹیاں لے کر آئے اور رسول اللہ ﷺ کے آگے رکھ دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ آپ کے لیے دنیاوی کام میں کافی ہے' میں آخرت میں آپ کا ضامن ہوں۔ تم طلحہ کے متعلق کیا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَقَطَ رَحْلُهُ فِي لَيْلَةٍ قَرَّةٍ، فَقَالَ: مَنْ يُسَوِّي رَحْلِي وَلَهُ الْجَنَّةُ؟ فَابْتَدَرَ طَلْحَةُ الرَّحْلَ، فَسَوَّاهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ الْجَنَّةُ عَلَيَّ يَا طَلْحَةُ غَدًا مَا عَسَى اَنْ يَقُولُوا فِي الزُّبَيْرِ؟ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَامَ، فَلَمْ يَزَلْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُبُّ عَنْ وَجْهِهِ حَتَّى اسْتَيْقَظَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ تَزَلْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَمْ اَزَلْ، فِدَاكَ اَبِي وَاُمِّي قَالَ: هَذَا جِبْرِيلُ يَقْرَاُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: عَلَيَّ اَنْ اَذُبَّ عَنِ وَجْهِكَ شَرَرَ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا عَسَى اَنْ يَقُولُوا فِي عَلِيٍّ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا عَلِيُّ، يَدُكَ مَعَ يَدِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَدْخُلُ مَعِي حَيْثُ اَدْخُلُ

کہتے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ کی سواری کا کجاوہ گرا اندھیرے میں' آپ نے فرمایا: جو میرا کجاوہ سیدھی کرے گا اس کے لیے جنت ہے؟ حضرت طلحہ نے جلدی سے آپ کا کجاوہ سیدھا کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے طلحہ! تیرے لیے جنت ہے۔ تم زبیر کے متعلق کیا کہتے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ سو رہے تھے' آپ کے چہرۂ مبارک پر سے مسلسل مچھر مکھیاں ہٹاتے رہے یہاں تک کہ آپ اُٹھے' حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوعبداللہ! آپ لگے ہوئے ہیں؟ عرض کی: میں مسلسل لگا رہا ہوں' میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ نے فرمایا: یہ جبریل علیہ السلام آپ کو سلام کہہ رہے ہیں' عرض کر رہے ہیں کہ اس نے آپ کو ہوا دی ہے' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے چہرے کو جہنم سے دور کر دے گا۔ تم علی کے متعلق کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے علی! قیامت کے دن آپ کا ہاتھ میرے ہاتھ کے ساتھ ہوگا' تُو میرے ساتھ جنت میں داخل ہوگا' جب میں داخل ہوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا ابْنُ مُبَارَكٍ. تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث زہری سے صرف معمر اور معمر سے صرف ابن مبارک ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے عبداللہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**3173** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں جو تیز زبان ہوں اور اس سے

وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّى رَجُلٌ ذَرِبُ اللِّسَانِ، وَاَكْثَرُ ذٰلِكَ عَلَى اَهْلِى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ اَنْتَ مِنَ الاسْتِغْفَارِ؟ اِنِّى اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِى الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ

زیادہ اپنی اہلیہ پر‘ حضورﷺ نے فرمایا: استغفار کیوں نہیں پڑھتے؟ میں دن رات میں سومرتبہ استغفار پڑھتا ہوں۔

**3174** - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْرُ اَسْرَعُ اِلَى الْبَيْتِ الَّذِى يُغْشَى مِنَ الشَّفْرَةِ فِى سَنَامِ الْبَعِيرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کھانا کھایا جائے اس گھر میں بھلائی اونٹ کی کوہان پر تیز چھری چلانے سے زیادہ جلدی آتی ہے۔

**3175** - وَبِهِ قَالَ: مَا رُفِعَ مِنْ بَيْنِ يَدَىْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِوَاءٌ قَطُّ اِلَّا حُمِلَتْ مَعَهُ طِنْفِسَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے آگے سے آپ کی ناپسند شے اُٹھائی جاتی تو ساتھ وہ ردّی شے بھی اُٹھائی جاتی تھی۔

**3176** - وَبِهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْلَةَ اُسْرِىَ بِى مَا مَرَرْتُ عَلَى مَلَاٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اِلَّا قَالُوا: مُرْ اُمَّتَكَ بِالْحِجَامَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں معراج کی رات میں فرشتوں کے جس گروہ کے پاس سے گزرا ہوں‘ انہوں نے عرض کی: آپ اپنی اُمت کو پچھنا لگوانے کا حکم دیں۔

**3177** - وَبِهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

3174- أخرجه ابن ماجة في الأطعمة جلد 2 صفحه 1114 رقم الحديث: 3356 قال ابن ماجة في الزوائد: (في اسناده جبارة وكثير، هما ضعيفان).

3175- أخرجه ابن ماجة في الأطعمة جلد 2 صفحه 1100 رقم الحديث: 3310 . (وقال ابن ماجة فيالزوائد: في اسناده جبارة، وكثير بن سلم، وهما ضعيفان).

3176- أخرجه ابن ماجة في الطب جلد 2 صفحه 1151 رقم الحديث: 3479 وقال ابن ماجة في الزوائد: قلت وان ضعف جبارة وكثير في اسناده حديث أنس، فقد رواه في حديث ابن مسعود الترمذي في الجامع والشمائل، وقال: حسن غريب . ورواه الحاكم في المستدرك من حديث ابن عباس، وقال: صحيح الاسناد . ورواه البزار في مسنده من حديث ابن عمر .

3177- أخرجه الترمذي في الزهد جلد 4 صفحه 602 رقم الحديث: 2400 قال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه وأبو طلال اسمه هلال .

وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اَخَذَ الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ كَرِيمَتَيْ عَبْدٍ كَانَ ثَوَابُهُ عَلَيْهِمَا الْجَنَّةُ

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل بندہ کی دو پسندیدہ چیزیں لیتا ہے ان کے ثواب کے بدلے اس کے لیے جنت ہوتی ہے۔

**3178** - وَبِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلَّى وَفَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ مَسَحَ بِيَمِينِهِ عَلَى رَأْسِهِ، وَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ، اللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزَنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھ لیتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو سر پر ملتے اور پڑھتے: اللہ کے نام سے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اے اللہ! مجھ سے غم اور پریشانی دور کر دے۔

**3179** - وَبِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِجُلَسَائِهِ: خُذُوا جُنَّتَكُمْ قَالُوا: بِاَبِينَا اَنْتَ وَاُمِّنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحَضَرَ عَدُوٌّ قَالَ: خُذُوا جُنَّتَكُمْ مِنَ النَّارِ، قُولُوا: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، فَاِنَّهُنَّ مُقَدِّمَاتٌ، وَهُنَّ مُجَنِّبَاتٌ، وَهُنَّ مُعَقِّبَاتٌ، وَهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن بیٹھنے والوں کو فرمایا: تم ڈھال لو! انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! کیا دشمن سامنے ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم سے بچنے کے لیے ڈھال لے لو پڑھو! سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ 'یہ آگے کام آئیں گے' یہ ہمیشہ رہنے والے اعمال ہیں۔

**3180** - وَبِهِ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَرَى الرُّؤْيَا تُمْرِضُنِي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنَ اللّٰهِ، وَالسَّيِّئَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا رَاَى ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا، وَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ شَرِّهَا، فَاِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: یارسول اللہ! خوابوں نے مجھے بیمار کر دیا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے' جب تم میں سے کوئی برا خواب دیکھے تو بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے اور اس کے شر سے پناہ مانگے' وہ نقصان نہیں دے گا۔

**3181** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابراہیم بن ابی عبلہ فرماتے ہیں کہ میں بیٹھا

3181- أخرجه أبو داؤد في العتق جلد 4 صفحه 28 رقم الحديث: 2964' وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 595

يُوسُفَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي عَبْلَةَ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا بِاَرِيحَا، فَمَرَّ بِي وَاثِلَةُ بْنُ الْاَسْقَعِ مُتَوَكِّئًا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، فَاَجْلَسَهُ، ثُمَّ جَاءَ اِلَيَّ، فَقَالَ: عَجَبًا مَا حَدَّثَنِي الشَّيْخُ، يَعْنِي: وَاثِلَةَ، قُلْتُ: مَا حَدَّثَكَ؟ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَاَتَاهُ نَفَرٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ صَاحِبَنَا قَدْ اَوْجَبَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْتِقُوا عَنْهُ رَقَبَةً يُعْتِقُ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ

ہوا تھا کہ میرے پاس واثلہ بن اسقع' حضرت عبداللہ بن الدیلمی پر ٹیک لگائے ہوئے گزرے' آپ کو بٹھایا' پھر میرے پاس آئے اور کہا: تعجب ہے جو میرے شیخ نے یعنی واثلہ نے بیان کیا ہے' میں نے کہا: آپ کو کیا بیان کیا ہے؟ فرمایا: ہم غزوۂ تبوک میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے' بنی سلیم سے ایک گروہ آیا' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے صاحب کے لیے واجب ہوگئی' حضور ﷺ نے فرمایا: تم غلام آزاد کرو! اللہ عزوجل اس کے ہر عضو کے بدلے اس کا عضو جہنم سے آزاد کرے گا۔

**3182** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا اَبُو الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ يَقْعُدُ فِي قَبْرِهِ حِينَ يَنْكَفِءُ عَنْهُ مَنْ يَشْهَدُهُ، فَيُقَالُ: مَا رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: مُحَمَّدٌ مَا هُوَ؟ فَاِنْ كَانَ مُؤْمِنًا قَالَ: هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُ اللّٰهِ، فَيُقَالُ لَهُ: نَمْ، نَامَتْ عَيْنَاكَ، وَاِنْ كَانَ غَيْرَ مُؤْمِنٍ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا اَدْرِي، سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ فَقُلْتُ، وَيَخُوضُونَ فَخُضْتُ، فَيُقَالُ: لَا نَامَتْ عَيْنَاكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کو اس کی قبر کے اندر بٹھایا جاتا ہے' اس سے گواہی لی جاتی ہے' اس کو کہا جاتا ہے: محمد کون ہیں؟ اگر وہ مؤمن ہوگا تو کہے گا: وہ اللہ کے بندے اور اللہ کے رسول ہیں' اس کو کہا جائے گا: سو جا! اللہ کرے تیری آنکھیں سو جائیں' اگر مؤمن نہیں ہوگا تو کہے گا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا ہوں' میں نے جو لوگوں کو کہتے ہوئے سنا میں کہتا ہوں' وہ لوگ خود بھی دھوکہ میں رہے اور میں بھی دھوکہ میں رہا' اس سے کہا جائے گا: اللہ کرے تیری آنکھیں نہ سوئیں۔

یہ حدیث حضرت ابواسود سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3183** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ

---

رقم الحديث: 16018 نحوه .

3183- أخرجه مسلم في الحج جلد 2 صفحه 893' وأبو داؤد في المناسك جلد 2 صفحه 193 رقم الحديث: 1907 .

يَحْيَى قَالَ: اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ اَتَاهُ اُنَاسٌ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ قَالَ: لَا حَرَجَ وَقَالَ: نَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ، فَقَالَ: لَا حَرَجَ قَالَ: وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ، وَكُلُّ مُزْدَلِفَةَ مَوْقِفٌ، وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ

سے روایت کرتے ہیں کہ اچانک حجۃ الوداع کے موقع پر آپ کے پاس لوگ آئے' ان میں سے بعض کہنے لگے: میں نے قربانی کرنے سے پہلے حلق کرلیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں! ایک نے عرض کی: میں نے کنکری مارنے سے پہلے قربانی کی ہے؟ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں' آپ نے فرمایا: سارا عرفات اور مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے اور مکہ شریف کی ہر گلی میں قربانی ہوسکتی ہے۔

**3184** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: ثَلَاثُ سَاعَاتٍ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ، اَوْ نَدْفِنَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا: حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ، وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو تین اوقات میں نماز پڑھنے یا مردے دفن کرنے سے منع کیا' یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے یا غروب ہو جائے یا ڈھل جائے دوپہر کے وقت سے۔

**3185** - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَوْمُ عَرَفَةَ، وَيَوْمُ النَّحْرِ، وَاَيَّامُ التَّشْرِيقِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عرفہ' قربانی' تشریق کے دن

---

وابن ماجة فی المناسك جلد2صفحه1013 رقم الحديث: 3048' والدارمی فی المناسك جلد 2 صفحه8079 رقم الحديث: 1879 .

3184- أخرجه الترمذی: الجنائز جلد3صفحه339 رقم الحديث: 1030 وقال: حديث حسن صحيح . والنسائی: الجنائز جلد4صفحه67 (باب الساعات التی نهی عن اقبار الموتی فيهن) وابن ماجة: الجنائز جلد1صفحه486 رقم الحديث: 1519' وأحمد فی المسند جلد4صفحه187 رقم الحديث: 17387 .

3185- أخرجه أبو داؤد فی الصوم جلد2صفحه332 رقم الحديث: 2419' والترمذی فی الصوم جلد3صفحه134 رقم الحديث: 773' والنسائی فی المناسك جلد5صفحه203 باب (النهی عن صوم يوم عرفة) الدارمی فی الصيام جلد2صفحه37 رقم الحديث: 1764 .

عِيدُنَا أَهْلَ الْإِسْلَامِ، وَهُنَّ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

ہم اہل اسلام کے عید کے دن ہیں اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ جس دن ایمان والوں کو خوشی ملے وہ عید کا دن ہے اور جن کے صدقہ سے یہ عیدیں ملی ہیں، جس دن اس دنیا میں تشریف لائے ان کی آمد ہوئی' کیا وہ عید کا دن نہیں ہے! بلکہ وہ سب سے بڑی عید کا دن ہے۔ اللہ ہمیں حضور ﷺ کی محبت عطا کرے! آمین بحرمۃ سیّد العالمین! دستگیر غفرلہٗ

**3186** - وَبِهِ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ فِي كُلِّ يَوْمٍ إِلَى بُطْحَانَ أَوِ الْعَقِيقِ، وَيَأْخُذَ نَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ زَهْرَاوَيْنِ مِنْ غَيْرِ إِثْمٍ وَلَا قَطِيعَةِ رَحِمٍ؟ قَالُوا: كُلُّنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ يُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ: فَلَأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَتَعَلَّمَ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ، وَمِنْ ثَلَاثٍ، وَمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْإِبِلِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلے ہم صفہ میں تھے' آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ ہر دن مقامِ بطحان یا عقیق کے مقام پر آئے' وہاں سے دو اونٹنیاں نکیل ڈالی ہوئی خوبصورت لے آئے' بغیر گناہ اور صلہ رحمی ختم کیے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم سب اس کو پسند کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ہر روز مسجد میں آئے' اللہ کی کتاب کی دو آیتیں سیکھ لے' اس کے لیے بہتر ہے دو اونٹنیوں سے اور تین سے اور اونٹوں کی اتنی تعداد سے بہتر ہے۔

**3187** - وَبِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَلَّمُوا كِتَابَ اللّٰهِ، وَتَعَاهَدُوهُ، وَاقْتَنُوهُ، وَتَغَنَّوْا بِهِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ الْمَخَاضِ فِي الْعُقُلِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کتاب کو سیکھو' اس کا دور کرو! خوبصورت آواز میں پڑھو! اس کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! یہ سینوں سے اتنی ہی جلدی نکلتا ہے جتنا اونٹ ڈھنگا چھوڑ کر بھاگتا ہے۔

---

3186- أخرجه مسلم في المسافرين جلد 1 صفحه 552' وأبو داؤد في الصلاة جلد 2 صفحه 72 رقم الحديث: 1456' وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 191 رقم الحديث: 17418 .

3187- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحه 180 رقم الحديث: 17325' والطبراني في الكبير جلد 17 رقم الحديث: 290-291 رقم الحديث: 800-801 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 172: ورجال أحمد رجال الصحيح .

3188 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتَدْرُونَ مَنِ الْمُسْلِمُ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ يَدِهِ وَلِسَانِهِ . قَالُوا: فَمَنِ الْمُؤْمِنُ؟ قَالَ: مَنْ اَمِنَهُ الْمُؤْمِنُونَ عَلَى اَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ قَالُوا: فَمَنِ الْمُهَاجِرُ؟ قَالَ: مَنْ هَجَرَ السُّوءَ فَاجْتَنَبَهُ

حضرت عبداللہ بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ مسلمان کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے! صحابہ کرام نے عرض کی: مؤمن کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس سے اُن کی جانیں اور اموال محفوظ رہیں' صحابہ کرام نے عرض کی: مہاجر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جو بُرائی چھوڑ دے اس سے پرہیز کرے۔

3189 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: بَعَثَ اِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: خُذْ سَيْفَكَ وَسِلَاحَكَ فَاَخَذْتُ سَيْفِي وسِلَاحِي، ثُمَّ اَقْبَلْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ يَتَوَضَّاُ، فَصَعَّدَ فِيَّ النَّظَرَ، ثُمَّ طَاْطَاَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَمْرُو، اِنِّي اِنْ اَبْعَثْكَ عَلَى جَيْشٍ، يُغْنِمْكَ اللّٰهُ وَيُسْلِمْكَ، وَاَزْغَبُ لَكَ فِي الْمَالِ، زَغْبَةً صَالِحَةً . فَقَالَ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اَسْلَمْتُ لِمَالٍ، وَلَكِنِّي اَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْاِسْلَامِ، وَلَاَنْ اَكُونَ مَعَكَ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو، نِعِمَّا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں گیا' آپ نے فرمایا: تلوار اور اسلحہ پکڑو' میں نے اسلحہ اور تلوار پکڑی' پھر میں رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہوا' میں نے آپ کو وضو کرتے ہوئے پایا' آپ نے نظر اوپر اُٹھائی پھر نیچے کی' پھر فرمایا: اے عمرو! میں چاہتا ہوں کہ آپ کو ایک لشکر کی طرف بھیجوں' اللہ آپ کو غنیمت دے اور تجھے سلامت رکھے اور میں تیرے لیے اچھے مال کو پسند کرتا ہوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں مال حاصل کرنے کے لیے اسلام نہیں لایا ہوں' اسلام کی محبت کے لیے میں آپ کے ساتھ ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے عمرو! اچھا مال اچھے آدمی کیلئے بہتر ہوتا ہے۔

---

3188- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه277 رقم الحديث: 6939 .

3189- أخرجه أحمد فى المسند جلد4صفحه242 رقم الحديث: 17779 وانظر كشف الخفا للحافظ العجلونى جلد2صفحه424 رقم الحديث: 2823 .

**3190** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَصَابَ فَلَهُ اَجْرَانِ، وَاِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَخْطَاَ فَلَهُ اَجْرٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، فَقَالَ: هٰكَذَا حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب مجتہد فیصلہ کرتا ہے تو فیصلہ کرنے کے لیے کوشش کرتا ہے پھر وہ درست فیصلہ کرتا ہے تو اس کے دوگنا ثواب ہے جب وہ فیصلہ کرے کوشش کرے پھر غلطی کرے تو اس کے لیے ایک اجر ہے جب یہ بات ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم کو بتائی تو فرمایا: مجھے ابوسلمہؓ نے حضرت ابوہریرہ کے حوالہ سے ایسے ہی بتایا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ

یہ حدیث عمرو بن عاص سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے والے یزید بن الھاد اکیلے ہیں۔

**3191** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ قَالَ: ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِذَاعِ الضَّاْنِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قربانی کی تو چھ ماہ کے دنبہ کے بچے کی قربانی کی۔

**3192** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ سَمِعَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے چھ روزے اور شوال کے چھ روزے رکھے اس کے لیے ایک سال

---

3190- أخرجه البخاری فی الاعتصام جلد13 صفحه330 رقم الحديث: 7352، ومسلم فی الأقضية جلد 3 صفحه1342 .

3191- وأخرجه النسائی فی الضحايا جلد7 صفحه193 باب (المسنة والجذعة) .

3192- أخرجه أيضًا أحمد جلد3 صفحه308، والبزار، وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد3 صفحه186: وفيه عمرو بن جابر وهو ضعيف .

يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَسِتَّةَ اَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ فَكَاَنَّمَا صَامَ سَنَةً

کے برابر روزوں کا ثواب ملے گا۔

**3193** - وَبِهِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الطَّاعُونَ، فَقَالَ: الْفَارُّ مِنْهُ كَالْفَارِّ مِنَ الزَّحْفِ، وَالصَّابِرُ فِيهِ لَهُ اَجْرُ شَهِيدٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے طاعون کا ذکر کیا' فرمایا: جب یہ کسی شہر میں آئے تو اس سے بھاگنے والا ایسے ہے جیسے جنگ سے بھاگنے والا ہے' اس کے آنے پر صبر کرنے والے کے لیے شہید کا ثواب ہے۔

**3194** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: مَرَّ بِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ، وَاَنَا جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: اَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ

حضرت یحییٰ بن میمون فرماتے ہیں کہ میرے پاس سے حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ گزرے' اس حال میں کہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: کیا آپ کو حدیث نہ سناؤں جو میں نے آپ ﷺ سے سنی ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسجد میں نماز کا انتظار کیا وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔

**3195** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَشَجِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی اور خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

---

**3194**- وأخرجه النسائى فى المساجد جلد 2 صفحه 43 باب (صلاة الذى يمر على المسجد) وأحمد فى المسند جلد 5 صفحه 389 رقم الحديث: 22878' وابن حبان فى الموارد ( 120/ رقم الحديث: 424) والطبرانى فى الكبير جلد 6 صفحه 20 رقم الحديث: 6011 .

**3195**- أخرجه البخارى فى النكاح جلد 9 صفحه 64 رقم الحديث: 5110' ومسلم فى النكاح جلد 2 صفحه 1029 .

3196 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبَانَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دعا عبادت کا مغز ہے۔

یہ حدیث ابان سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3197 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ يَقُولُ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَطَالَ بِنَا الْقِيَامَ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى خَفَّفَ فِي قِيَامِهِ، وَفِي ذَلِكَ نَسْمَعُ مِنْهُ، يَقُولُ: يَا رَبِّ، وَاَنَا فِيهِمْ؟ ، ثُمَّ اَهْوَى بِيَمِينِهِ لِيَتَنَاوَلَ شَيْئًا، ثُمَّ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ، ثُمَّ اَسْرَعَ بَعْدَ ذَلِكَ، فَلَمَّا سَلَّمَ جَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ، فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ اَنْ قَدْ رَابَكُمْ طُولُ قِيَامِي قُلْنَا: اَجَلْ، سَمِعْنَاكَ تَقُولُ: يَا رَبِّ، وَاَنَا فِيهِمْ؟ فَقَالَ: وَالَّذِي

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' آپ نے نماز میں لمبا قیام کیا حالانکہ رسول اللہﷺ نماز میں مختصر قیام کرتے تھے' میں نے اس کا قیام میں فرماتے ہوئے سنا: اے رب! میں ان میں موجود ہوں! پھر آپ نے اپنا ہاتھ بلند کسی شی کو پکڑنے کے لیے' پھر رسول اللہﷺ نے رکوع کیا' پھر اس کے بعد جلدی کی' جب سلام پھیرا تو آپ تشریف فرما ہوئے' ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے۔ آپ نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ تم میرے لمبے قیام کے متعلق پوچھنا چاہتے ہو! ہم نے عرض کی: جی ہاں! ہم نے آپ کو عرض کرتے ہوئے سنا: اے رب! میں ان میں موجود ہوں؟ آپ نے فرمایا: اس ذات کی

3196- أخرجه الترمذی فی الدعوات جلد5صفحه456 رقم الحديث: 3371 قال أبو عيسٰی: هذا حديث غريب من هذا الوجه لا نعرفه الا من حديث ابن لهيعة . والترغيب والترهيب فی الدعاء جلد 2صفحه482 رقم الحديث: 21 وقال الحافظ المنذری: الحديث غريب . وانظر كشف الخفا للحافظ العجلونی جلد 1صفحه485 رقم الحديث: 1294 .

3197- أخرجه أيضًا الكبير جلد17صفحه315' وذكر الهيثمی فی المجمع جلد 10صفحه389 لفظ الأوسط' وقال: وفيه ابن لهيعة' وهو ضعيف' وقد وثق' وكذلك بكر بن سهل وبقية رجاله ثقات .

نَفْسِي بِيَدِهِ مَا وُعِدْتُمْ فِي الْآخِرَةِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَقَدْ عُرِضَ عَلَيَّ فِي مَقَامِي هَذَا، حَتَّى عُرِضَ عَلَيَّ النَّارُ، فَأَقْبَلَ عَلَيَّ شَيْءٌ مِنْهَا حَتَّى حَاذَى بِمَكَانِي، فَخِفْتُ أَنْ تَغْشَاكُمْ، فَقُلْتُ: يَا رَبِّ وَأَنَا فِيهِمْ؟ فَصَرَفَهَا اللَّهُ عَنْكُمْ، فَأَقْبَلَتْ قِطَعًا كَأَنَّهَا الزَّرَابِيُّ، وَأَشْرَفْتُ فِيهَا إِشْرَافَةً فَإِذَا فِيهَا عَمْرُو بْنُ حِدْثَانَ أَخُو بَنِي غِفَارٍ مُتَّكِئًا عَلَى قَوْسِهِ فِي جَهَنَّمَ، وَإِذَا فِيهَا الْحِمْيَرِيَّةُ صَاحِبَةُ الْقِطِّ، الَّتِي رَبَطَتْهُ فَلَمْ تُطْعِمْهُ وَلَمْ تَسْقِهِ وَلَمْ تُسَرِّحْهُ يَبْتَغِي مَا يَأْكُلُ، حَتَّى مَاتَتْ عَلَى ذَلِكَ

قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جس شے کا تمہیں آخرت میں دینے کا وعدہ کیا ہے وہ شے میرے سامنے اس مقام پر پیش کی گئی تھی یہاں تک کہ جہنم بھی میں اس شے کی طرف متوجہ ہوا یہاں تک کہ میرے کندھے کے قریب ہوا میں ڈرا کہ تم کو ڈھانپ نہ لے۔ میں نے عرض کی: اے رب! میں ان میں موجود ہوں! اللہ عزوجل نے تم سے عذاب کو پھیر دیا میں نے اس ٹکڑے کو پکڑا وہ بہترین فرش تھا میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں پر عمرو بن حدثان تھا بنی غفار کا بھائی وہ جہنم میں اپنی کمان پر لٹکایا ہوا تھا اس میں وہ حمیر قبیلے کی بلی والی عورت تھی جس نے ایک بلی کو باندھا تھا اور اسے کھانے پینے کیلئے کچھ نہیں دیا نہ اس کو چھوڑا تاکہ وہ کھانے کی کوئی چیز تلاش کرے یہاں تک کہ وہ مرگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ

یہ حدیث ابن شماسہ سے صرف یزید بن ابی حبیب ہی روایت کرتے ہیں۔

**3198** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أنا اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي غَلَّابٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ خَنَقَ نَفْسَهُ فِي الدُّنْيَا فَقَتَلَهَا خَنَقَ نَفْسَهُ فِي النَّارِ، وَمَنْ طَعَنَ نَفْسَهُ طَعَنَهَا فِي النَّارِ، وَمَنِ اقْتَحَمَ نَفْسَهُ اقْتَحَمَ فِي النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں اپنا گلا گھونٹ کر مرا وہ جہنم میں بھی اپنا گلا گھونٹتا رہے گا جس نے خود کو نیزہ سے مارا وہ جہنم میں نیزہ مارتا رہے گا جس نے اپنے آپ کو زخم لگایا وہ جہنم میں بھی اپنے آپ کو زخم لگاتا رہے گا۔

---

**3198**- أخرجه البخاري في الجنائز جلد 3 صفحه 268 رقم الحديث: 1365 وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 573 رقم الحديث: 9631 .

3199 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خِلْفَةُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3200 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ الْحَكَمِ اَبِى الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِى وَقَّاصٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُرِدْ هَوَانَ قُرَيْشٍ اَهَانَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے قریش کو رسوا کرنا چاہا اللہ عزوجل اس کو رسوا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا صَالِحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث زہری سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

3201 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

3199- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 268 رقم الحديث: 26089 بلفظ: والذى نفس محمد بيده لخلوف فم الصائم...... .

3200- أخرجه الترمذى فى المناقب جلد 5 صفحه 714 رقم الحديث: 3905 قال أبو عيسى: هذا حديث غريب من هذا الوجه . وأحمد فى المسند جلد 1 صفحه 316 رقم الحديث: 1477 .

3201- أخرجه الترمذى فى البيوع جلد 3 صفحه 568 رقم الحديث: 1279 وقال أبو عيسى: هذا حديث فى اسناده اضطراب ولا يصح فى ثمن السنور . والنسائى فى البيوع جلد 7 صفحه 272 باب (ما استثنى) وفيه زيادة . وأحمد فى المسند جلد 3 صفحه 416 رقم الحديث: 14664 .

يُوسُفَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ

ﷺ نے کتے اور بلی کی قیمت لینے سے منع فرمایا (یعنی فروخت کرنے سے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عِيسَى وعَبْثَرِ بْنِ الْقَاسِمِ

یہ حدیث اعمش سے عیسیٰ اور عبثر بن قاسم ہی روایت کرتے ہیں۔

**3202** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَكَلْتُمُ الطَّعَامَ فَاخْلَعُوا نِعَالَكُمْ فَاِنَّهُ اَرْوَحُ لِاَقْدَامِكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کھانا کھانا چاہو تو اپنے جوتوں کو اُتار لو کیونکہ اس سے تمہارے قدموں کو سکون ملے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عقبہ اکیلے ہیں۔

**3203** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا الْخَيْرِ، يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ، اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: اِنَّا نَغْزُو هَذَا الْمَغْرِبَ، وَهُمْ اَهْلُ دِينٍ، وَلَهُمْ قِرَبٌ يَكُونُ فِيهَا اللَّبَنُ وَالْمَاءُ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّبَاغُ طُهُورٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن وعلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ ہم مغرب میں جہاد کرتے ہیں وہاں اہل کتاب ہیں ان کے مشکیزے جس میں دودھ اور پانی ہوتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضور ﷺ نے فرمایا کہ دباغت (رنگنا) (کھال کو) پاک کر دیتی ہے۔

---

**3202**- أخرجه أيضًا أبو يعلىٰ والبزار. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 26: ورجال الطبراني ثقات. الا ان عقبة بن خالد السكوني لم أجد له من محمد (بن ابراهيم) بن الحارث سماعاً. قلت: عقبة بن خالد يروى عن موسىٰ بن محمد بن ابراهيم ولكن موسىٰ سقط من اسناد الأوسط، وموسىٰ هذا ضعيف جدا.

**3203**- أخرجه مسلم في الحيض جلد 1 صفحه 278، وأبو داؤد في اللباس جلد 4 صفحه 65 رقم الحديث: 4123، والنسائي في الفرع جلد 7 صفحه 153 باب (جلود الميتة)، وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 364 رقم الحديث: 2526.

**3204** - وَبِهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِي مَرْزُوقٍ التُّجِيبِيِّ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ يَسْقِيَ مَائَهُ وَلَدَ غَيْرِهِ

حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ زنا کرے۔

**3205** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَرْطَاةَ قَالَ: سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فُسْطَاطُ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْمَلْحَمَةِ اِلَى جَانِبِ مَدِينَةٍ يُقَالُ لَهَا: دِمَشْقُ، مِنْ خَيْرِ مَدَائِنِ الشَّامِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنگ کے دن مسلمانوں کے خیمے مدینہ کی جانب تھے اس کو دمشق کہا جاتا تھا' وہ شام کے شہروں سے بہتر تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْطَاةَ اِلَّا ابْنُ جَابِرٍ

یہ حدیث زید بن ارطاۃ سے صرف ابن جابر ہی روایت کرتے ہیں۔

**3206** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اِشْكِيبِ الصَّفَّارُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے: اے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو

---

**3204**- أخرجه الترمذي في النكاح جلد3صفحه428 رقم الحديث: 1131' وأبو داؤد في النكاح جلد2صفحه254 رقم الحديث: 2158' وأحمد في المسند جلد4صفحه133 رقم الحديث: 16992 .

**3205**- أخرجه أبو داؤد في الملاحم جلد4صفحه109 رقم الحديث: 4298' وأحمد في المسند جلد5صفحه235 رقم الحديث: 21783 .

**3206**- أخرجه ابن ماجة في الدعاء جلد2صفحه1276 رقم الحديث: 3877 قال ابن ماجة في الزوائد: رجال اسناده ثقات الا أنه منقطع . وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه شيئا . وأحمد في المسند جلد 1 صفحه512 رقم الحديث: 3741 بلفظ: كان اذا وضع جنبه على فراشه قال: قني عذابك يوم تجمع عبادك .

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ قَالَ: رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

اپنے بندوں کو اُٹھائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ وَرَوَاهُ اِسْرَائِيلُ وَغَيْرُهُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ

یہ حدیث ابواسحاق سے ابواحوص' ابواحوص سے صرف علی بن عابس ہی روایت کرتے ہیں۔ اسرائیل اور ان کے علاوہ نے روایت کیا ہے ابواسحاق سے' وہ ابوعبیدہ سے۔

**3207** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شے حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث عمر بن مغیرہ سے صرف عبداللہ بن یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

**3208** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَزْعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ، اِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ : اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، لَا نَازِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تھے تو ''اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، لَا نَازِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ''۔

---

3- تقدم تخريجه .

جه مسلم في الصلاة جلد 1 صفحه 347، والنسائي في التطبيق جلد 2 صفحه 156 باب (ما يقوله في قيامه ذلك)

المسند جلد 3 صفحه 107 رقم الحديث: 11833 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ قَزْعَةَ بْنِ يَحْيَى

یہ حدیث ابوسعید سے صرف قزعہ بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3209** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: عُرِضَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ مَفْتُوحٌ عَلَى أُمَّتِهِ مِنْ بَعْدِهِ كَفْرًا كَفْرًا، فَسُرَّ بِذَلِكَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى) (الضحى:5) قَالَ: فَأَعْطَاهُ اللَّهُ فِي الْجَنَّةِ أَلْفَ قَصْرٍ فِي كُلِّ قَصْرٍ مَا يَنْبَغِي لَهُ مِنَ الْوِلْدَانِ وَالْخَدَمِ

حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ پر یہ بات پیش کی گئی کہ آپ کے بعد آپ کی اُمت کو کافروں پر فتوحات دی جائیں گی' اس طرح آپ کو خوش کیا گیا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی: ''عنقریب آپ کا رب آپ کو عطا کرے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے''۔ اللہ عزوجل نے آپ کیلئے جنت میں ایک ہزار محل تیار کیے ہیں' ہر محل میں بچے اور خدام ہوں گے جو آپ کے لیے مناسب ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ

یہ حدیث اسماعیل بن عبیداللہ سے صرف اوزاعی اور اوزاعی سے صرف عمرو بن ہاشم اور سفیان ثوری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن یمان' حضرت سفیان سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**3210** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا إِدْرِيسُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ السَّلَامَ تَحِيَّةً لِأُمَّتِنَا وَأَمَانًا لِأَهْلِ ذِمَّتِنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل نے اسلام کو ہمارے مردوں کے لیے برکت بنایا ہے اور ہمارے ذمیوں کے لیے امن بنایا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا إِدْرِيسُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث محمد بن زیاد سے صرف ادریس بن زیاد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم

3209- أخرجه أيضًا الكبير جلد10صفحه337 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه142: واسناد الكبير حسن . قلت: اسناد الكبير هو نفسه اسناد الأوسط هذا .

اکیلے ہیں۔

**3211** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ صَخْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَزْوَاجِهِ: اِنَّ اَمْرَكُنَّ لَيُهِمُّنِي بَعْدِي، وَلَنْ يَصْبِرَ عَلَيْكُنَّ اِلَّا الصَّابِرُ ثُمَّ قَالَتْ: سَقَى اللّٰهُ اَبَاكِ مِنَ السَّلْسَبِيلِ، وَكَانَ قَدْ وَصَلَ اَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْبَعِينَ اَلْفًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی ازواج سے فرمایا: تمہارا معاملہ میرے بعد غم میں ڈالتا ہے تم پر صابر کے علاوہ کوئی صبر نہ کرے گا۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ عزوجل نے آپ کے والد کو سلسبیل سے پلائے' حضور ﷺ کی ازواج کو انہوں نے چالیس ہزار دیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَخْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

یہ حدیث صخر بن عبداللہ سے صرف بکر بن مضر ہی روایت کرتے ہیں۔

**3212** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ جَافَى عَضُدَيْهِ عَنْ جَسَدِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ اِبِطَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سجدہ کرتے تھے تو اپنی کلائیوں کو اپنے جسم سے جدا رکھتے تھے' اتنا کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

یہ حدیث عبداللہ بن بحینہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں بکر بن مضر اکیلے ہیں۔

---

3211- أخرجه أحمد في المسند جلد6صفحه87 رقم الحديث: 24539 .

3212- أخرجه البخاري في الأذان جلد 2صفحه343 رقم الحديث: 807 . بلفظ: (كان اذا صلى فرج بين يديه حتى يبدو بياض ابطيه) . ذكره مسلم في الصلاة جلد 1صفحه356 . بنحوه ولفظ الحديث من طريق عمرو بن الحارث بنصه .

3213 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَشُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَعَدَ عَلَى فِرَاشِ مُغِيبَةٍ قُيِّضَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُعْبَانٌ

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بستر پر غیبت کرنے کے لیے بیٹھا' قیامت کے دن اس پر سانپ مقرر کردیئے جائیں گے۔

3214 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں اور کپڑے پر مسح کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا اللَّيْثُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حبیب سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے معتمر اکیلے ہیں۔

3215 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: اَكَلْنَا زَمَانَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَحُمُرَ الْوَحْشِ، وَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِمَارِ الْاَهْلِيِّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم خیبر میں گھوڑوں اور جنگلی گدھوں کا گوشت کھاتے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا۔

---

3213- أخرجه أيضًا الكبير جلد 3 صفحه 272 رقم الحديث: 3278 . وأحمد جلد 5 صفحه 300 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 216: فيه ابن لهيعة وحديثه حسن' وفيه ضعف .

3214- أخرجه مسلم في الطهارة جلد 1 صفحه 231' والترمذي في الطهارة جلد 1 صفحه 172 رقم الحديث: 101 والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحه 64 باب (المسح على العمامة) . وابن ماجة في الطهارة جلد 1 صفحه 186 رقم الحديث: 561 .

3215- أخرجه البخاري في الذبائح جلد 9 صفحه 570 رقم الحديث: 5524' ومسلم في الصيد جلد 3 صفحه 1541 . ولفظ الحديث عن مسلم .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

**3216** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَلْتَفِتُ إِذَا مَشَى، وَكَانَ رُبَّمَا تَعَلَّقَ رِدَاؤُهُ بِالشَّجَرَةِ أَوِ الشَّيْءِ فَلَا يَلْتَفِتُ حَتَّى يَرْفَعُوهُ؛ لِأَنَّهُمْ كَانُوا يَمْزَحُونَ وَيَضْحَكُونَ، وَكَانُوا قَدْ أَمِنُوا الْتِفَاتَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب چلتے تھے تو اِدھر اُدھر توجہ نہیں کرتے تھے' بسا اوقات آپ کی چادر درخت یا کسی شی سے لٹک جاتی تھی تو آپ اِدھر اُدھر لکھتے تھے یہاں تک کہ صحابہ اس کو اُٹھالیتے تھے' کیونکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے مزاح اور مسکراتے بھی تھے' حالانکہ لوگ آپ کی توجہ کی وجہ سے مامون ومحفوظ تھے۔

**3217** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَفَرَ اللَّهُ لِرَجُلٍ أَمَاطَ عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ غُصْنًا مِنْ شَوْكٍ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ایک آدمی کو مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ شے ہٹانے کی وجہ سے اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ إِلَّا ابْنُ هُبَيْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابن حجیرہ سے صرف ابن ہبیرہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**3218** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَرَنِي جِبْرِيلُ أَنْ أُكَبِّرَ أَوْ قَالَ: أَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے اللہ اکبر کہنے کے لیے عرض کی' یا فرمایا کہ تم تکبیر کو مقدم کرو۔

---

3217- أخرجه البخاری فی الآذان جلد2صفحه163 رقم الحديث: 652 بلفظ: بينما رجل يمشی بطريق وجد غصن شوك على الطريق' فأخره فشكر الله له' فغفر له . ومسلم فی الامارة جلد3صفحه1521 بنحوه .

قَدِّمُوا التَّكْبِيرَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا اُسَامَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث نافع سے صرف اسامہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے ابن مبارک اکیلے ہیں۔

**3219** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي الْفَيَّاضِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نا اَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونَ لِاَصْحَابِي بَعْدِي زَلَّةٌ، يَغْفِرُهَا اللّٰهُ لَهُمْ بِصُحْبَتِهِمْ، وَسَيَتَاَسَّى بِهِمْ قَوْمٌ بَعْدَهُمْ، يَكُبُّهُمُ اللّٰهُ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ فِي النَّارِ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میرے صحابہ سے میرے بعد لغزش ہوگی لیکن میرے صحابی ہونے کی وجہ سے اللہ اُن کو بخش دے گا اور عنقریب ان کے بعد ایسی قوم آئے گی کہ اللہ عزوجل اُن کو چہروں کے بل جہنم میں گرا دے گا۔

**3220** - وَبِهِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَاَنَّى اَصَابَ اَوْ كَادَ، وَمَنْ عَجَّلَ اَخْطَاَ اَوْ كَادَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے آہستہ آہستہ تسلی سے کام کیا وہ کامیاب ہوا یا کامیابی کے قریب ہوا' جس نے جلدی کی' اس نے غلطی کی یا غلطی کے قریب ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مِشْرَحٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ اِلَّا اَشْهَبُ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ

یہ دونوں حدیثیں مشرح سے صرف ابن لہیعہ اور ابن لہیعہ سے صرف اشہب ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

**3221** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ، اِلَّا بِحَقِّهَا قِيلَ: وَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ: زِنًى بَعْدَ اِحْصَانٍ، اَوْ كُفْرٌ بَعْدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے لوگوں کو قتل کرنے کا حکم دیا یہاں تک کہ لوگ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ لیں' جب وہ یہ پڑھ لیں گے تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ۔ عرض کی گئی؟ حق کے ساتھ قتل کرنا کیا ہے؟ فرمایا: شادی کرنے کے بعد زنا کرنا' یا اسلام کے بعد کفر کرنا یا کسی جان کو قتل کرنا' پس اس کے

---

3220- تقدم هذا الحديث برقم (3082).

اِسْلَامٍ، اَوْ قَتْلُ نَفْسٍ فَيُقْتَلُ بِهِ

بدلے اس کو قتل کر دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا اللَّفْظَ الَّذِي فِي آخِرِ الْحَدِيثِ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

حمید سے حدیث کے آخری الفاظ صرف ابوخالد الاحمر ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم اکیلے ہیں۔

**3222** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرٌو قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ، وَلٰكِنْ يَقْبِضُهُ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، حَتّٰى اِذَا لَمْ يَزَلْ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا، فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَاَضَلُّوا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل لوگوں کے سینوں سے علم نہیں لے گا بلکہ علماء اُٹھا لے گا' یہاں تک کہ جب عالم نہیں ملے گا تو لوگ جاہلوں کو سردار بنائیں گے' ان سے مسائل پوچھیں گے تو وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے' خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْحُصَيْنِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن حصین سے صرف عمرو بن ہاشم ہی روایت کرتے ہیں۔

**3223** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَنَّ نَافِعًا، حَدَّثَهُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، حِينَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْجَلَ كَذٰلِكَ، فَصَلَّاهَا مَرَّةً، ثُمَّ لَمْ اَرَهُ صَلَّاهَا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھی' فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح جلدی کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے اس طرح ایک مرتبہ پڑھی ہے' اس کے بعد اور اس سے پہلے کبھی بھی دو اکٹھی نمازیں نہیں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث عبدالعزیز سے صرف یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3224** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ:

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

---

3222- أخرجه البخاری فی العلم جلد1صفحه234 رقم الحديث:100' ومسلم فی العلم جلد4صفحه2058 .

3224- أخرجه البخاری فی الصوم جلد 4صفحه215 رقم الحديث: 1945' وأبو داؤد فی الصوم جلد 2صفحه329 رقم الحديث: 2049' وابن ماجة فی الصيام جلد1صفحه531 رقم الحديث: 1663 .

نا يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ، حَدَّثَهُ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي يَوْمٍ حَارٍّ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ، فَمَا كَانَ مِنَّا صَائِمٌ إِلَّا نَبِيُّ اللَّهِ وَابْنُ رَوَاحَةَ

حضور ﷺ کے ساتھ گرمی کے دن کسی سفر میں نکلے، گرمی اتنی تھی کہ آدمی اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھتا تھا، ہم میں سوائے حضور ﷺ اور ابن رواحہ کے کوئی روزے دار نہیں تھا۔

**3225** - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، أَنَّ أَبَا الْمُنِيبِ الْجُرَشِيَّ، حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ أُحَافِظُ عَلَيْهِنَّ: سُبْحَةُ الضُّحَى، أَلَّا أَدَعَهَا فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ، وَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَلَا أَنَامُ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ أَسْتَكْمِلُ بِذَلِكَ الدَّهْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست ابوالقاسم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی، جس پر میں ہمیشگی کرتا ہوں: (۱) چاشت کی نماز کی، میں نے اس کو سفر و اقامت کی حالت میں بھی نہیں چھوڑا (۲) ہر ماہ تین روزے رکھنا (۳) وتر سونے سے پہلے ادا کرنے کی، ساری زندگی ایسے ہی کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْمُنِيبِ إِلَّا زَيْدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا يَحْيَى وَصَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث ابوالمنیب سے صرف زید اور زید سے صرف یحییٰ اور صدقہ بن خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

**3226** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: مَا أَنْكَرْتَ مِنْ حَالِنَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: إِنَّكُمْ لَا تُتِمُّونَ الصُّفُوفَ

حضرت بشیر بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ہماری حالت اور حضور ﷺ کے زمانہ میں کیا تبدیلی دیکھتے ہیں؟ فرمایا: تم صفیں مکمل نہیں کرتے ہو!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا عُقْبَةُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث بشیر سے صرف عقبہ بن عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

---

**3225**- أخرجه البخاري في التهجد جلد3صفحه68 رقم الحديث: 1178، ومسلم في المسافرين جلد1صفحه499 .

**3226**- أخرجه البخاري في الأذان جلد 2صفحه245 رقم الحديث: 724، وأحمد في المسند جلد 3صفحه138 رقم الحديث: 12116 .

3227 - وَبِهِ نا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَنَسٍ

یہ حدیث عاصم' انس سے اور عاصم سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔ ابواسماعیل المؤدب' عاصم سے' وہ عمر بن بشیر سے' وہ انس سے۔

3228 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا اِسْحَاقُ، عَنْ عِيسَى الْاِسْكَنْدَرَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو ان کو آزماتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عِيسَى، وَلَا عَنْ عِيسَى اِلَّا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ الْبَصْرِيُّ وَلَيْسَ بِالْوَاسِطِيِّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث حضرت انس سے صرف عیسیٰ اور عیسیٰ سے صرف اسحاق الزرقی البصری واسطی نہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3229 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يُجَهِّزُ بَعْثًا، فَطَلَعَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا عَمُّ نَبِيِّكُمْ، اَجْوَدُ قُرَيْشٍ كَفًّا، وَاَوْصَلُهَا وَرُبَّمَا قَالَ: وَاَحْنَاهَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلے اور ایک لشکر تیار کر کے بھیجا' حضرت عباس بن عبدالمطلب آئے' حضور ﷺ نے فرمایا: یہ تمہارے نبی کے چچا ہیں' قریش میں دینے کے لحاظ سے زیادہ سخی ہے' زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ہے' بسا اوقات فرماتے: زیادہ محبت کرنے والے ہیں۔

---

3227- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه68 رقم الحديث: 1178' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه499 .

**3230** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَّ قَزْعَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبْ مَسْجِدَنَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس درخت (پیاز وغیرہ) سے کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَزْعَةَ اِلَّا يَزِيدُ

یہ حدیث قزعہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

**3231** - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَعَظَّمَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ: مَنْ كَانَ لَمْ يَطْعَمْ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْ يَوْمَهُ هَذَا، وَمَنْ كَانَ قَدْ طَعِمَ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عاشوراء کے دن کا ذکر کیا' اس کی عظمت بیان کی' پھر آپ نے اردگرد والوں سے فرمایا: جس نے آج تم میں سے کھانا نہیں کھایا ہے' وہ اس دن کا روزہ رکھے' تم میں سے جس نے کھالیا وہ باقی دن کا روزہ رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَزْعَةَ اِلَّا يَزِيدُ

یہ حدیث قزعہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

**3232** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي، فَقَالَ: خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ، وَخَلَقَ فِيهَا الْجِبَالَ يَوْمَ الْاَحَدِ، وَالشَّجَرَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَالْمَكْرُوهَ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ، وَالنُّورَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ، وَبَثَّ فِيهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيسِ، وَعَدَّ كَمَا يُعَدُّ النِّسَاءُ، وَخَلَقَ آدَمَ بَعْدَ الْعَصْرِ يَوْمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا' فرمایا: اللہ عزوجل نے ہفتہ کے دن مٹی کو پیدا کیا' اس زمین میں اتوار کے دن پہاڑ بنائے اور درخت پیر کے دن' ناپسند شے منگل کے دن اور بدھ کے دن جانور پھیلائے' جمعرات کے دن اس کو شمار کیا جس طرح عورتیں شمار کرتی ہیں اور آدم علیہ السلام کو عصر کے بعد جمعہ کے دن' دن کی آخری گھڑیوں میں عصر سے لے کر رات تک۔

---

3232- أخرجه مسلم فی المنافقین جلد4صفحه2149' وأحمد فی المسند جلد2صفحه438 رقم الحدیث: 8362 .

الْجُمُعَةِ آخِرَ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ النَّهَارِ مَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى اللَّيْلِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُرَيْجٍ

یہ حدیث عبداللہ سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن جریج اکیلے ہیں۔

**3233** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَمَلِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلَّا يُخْتَمُ عَلَيْهِ، فَإِذَا مَرِضَ الْمُؤْمِنُ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: رَبَّنَا عَبْدُكَ فُلَانٌ قَدْ حَبَسْتَهُ، فَيَقُولُ: اخْتِمُوا لَهُ عَلَى عَمَلِهِ حَتَّى يَبْرَأَ أَوْ يَمُوتَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی دن و رات کو عمل کرتا ہے اس پر مہر لگتی ہے' جب مؤمن بیمار ہوتا ہے تو فرشتے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! تیرا فلان بندہ روکا گیا ہے نیک عمل کرنے سے؟ اللہ عزوجل فرماتا ہے: اس کے عمل لکھتے رہو' اس پر مہر لگاؤ یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہو جائے یا فوت ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یزید سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3234** - وَبِهِ نا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الدَّرْدَاءِ يُخْبِرُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ يُؤْذَنُ لَهُ بِرَفْعِ رَأْسِهِ، فَأَرْفَعُ رَأْسِي، فَأَعْرِفُ أُمَّتِي، عَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، فَقِيلَ لَهُ: كَيْفَ تَعْرِفُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ، وَذَرَارِيُّهُمْ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے مجھے سر اُٹھانے کے لیے اجازت ملے گی' میں اپنا سر اُٹھاؤں گا' میں اپنی اُمت کو دائیں بائیں پہچانوں گا۔ آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ ان کو کیسے پہچانیں گے؟ فرمایا: ان کے سجدے والی جگہ چمک رہی ہوگی اور نور ان کے آگے آگے چل رہا ہوگا۔

---

**3233**- أخرجه أيضًا الكبير جلد 17 صفحه 284' وأحمد جلد 4 صفحه 146 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 306: وفيه ابن لهيعة' وفيه كلام .

**3234**- أخرجه أيضًا أحمد جلد 5 صفحه 199' والبزار . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 347: ورجال أحمد رجال الصحيح غير ابن لهيعة وهو ضعيف . قلت: اسناده ضعيف لاختلاط ابن لهيعة واضطرابه في السند .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ اَبِى الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**3235** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ، وَالْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آہستہ آہستہ قرآن پڑھنے والا چھپ کر صدقہ کرنے والے کی طرح ہے' قرآن کو اونچی آواز میں پڑھنے والا سرعام صدقہ کرنے والے کی طرح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا يَحْيَى، تفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

اس حدیث کو حضرت خالد سے یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ معاویہ بن صالح منفرد ہیں۔

**3236** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا عَلَى مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ، الذَّكَرِ وَالْاُنْثَى، اَرْبَعًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے مردوں پر چار تکبیریں نماز پڑھو' رات ہو یا دن' چھوٹے ہوں یا بڑے' مذکر ہوں یا مؤنث (مرد وعورت)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث ابن زبیر سے صرف ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم اکیلے ہیں۔

**3237** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ،

حضرت عبداللہ بن انیس الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کبیرہ گناہ یہ ہیں کہ اللہ کے

---

**3235**- أخرجه أبو داؤد فی الصلاة جلد 2 صفحه 39 رقم الحديث: 1333 . والترمذی فی فضائل القرآن جلد 5 صفحه 180 رقم الحديث: 2919 . وقال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب . والنسائي في الزكاة جلد 5 صفحه 59-60' وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 187 رقم الحديث: 17378 .

**3236**- أخرجه أيضًا أحمد جلد 3 صفحه 349 بلفظ: اذا كفن أحدكم أخاه فليحسن كفنه' وصلوا...... . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 38: وفيه ابن لهيعة' وفيه كلام .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: مِنْ اَكْبَرِ الْكَبَائِرِ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ، وَمَا حَلَفَ حَالِفٌ بِاللّٰهِ يَمِينَ صَبْرٍ فَاَدْخَلَ فِيهَا مِثْلَ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ اِلَّا كَانَتْ نُكْتَةً فِي قَلْبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ساتھ شریک ٹھہرانا' والدین کی نافرمانی کرنا' یمین غموس اُٹھانا' جواللہ کی قسم اُٹھاتا ہے بند کرنے والی' اس میں مچھر کے پَر کے برابر شے داخل ہوتی ہے تو وہ قیامت کے دن اس کے دل کے اندر نکتہ بن کے رہے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

یہ حدیث عبداللہ بن انیس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**3238** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ اَهْلِ الْكِتَابِ اَكْلَةُ السَّحَرِ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہمارے روزوں اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان فرق سحری کھانا ہے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث عمرو سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن علی اکیلے ہیں۔

**3239** - وَبِهِ عَنْ اَبِي قَيْسٍ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: اَرْسَلَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اِلَى اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: سَلْهَا: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَاِنْ قَالَتْ: لَا، فَقُلْ: اَمَا اِنَّ

حضرت ابوقیس' حضرت عمرو بن عاص کے غلام فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص نے اُم سلمہ زوجہ نبی ﷺ کی طرف بھیجا' فرمایا: آپ سے پوچھا گیا کہ کیا حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے؟ اگر وہ فرمائیں کہ نہیں! تو عرض کرنا کہ حضرت عائشہ

---

3238- أخرجه مسلم في الصيام جلد2صفحه770' وأبو داؤد في الصيام جلد 2صفحه312 رقم الحديث: 2343 والنسائي في الصيام جلد4صفحه120 باب (فصل ما بين صيامنا وصيام أهل الكتاب) . والدارمي في الصيام جلد 2 صفحه11-12 رقم الحديث: 1697' وأحمد في المسند جلد4صفحه242 رقم الحديث: 17778 .

عَائِشَةَ تُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ. فَقَالَ اَبُو قَيْسٍ: فَجِئْتُهَا، فَقَالَتْ: اَحُرٌّ اَمْ مَمْلُوكٌ؟ فَقُلْتُ: مَمْلُوكٌ، فَقَالَتْ: ادْنُهْ، فَدَنَوْتُ فَقُلْتُ: اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو اَرْسَلَنِي اِلَيْكِ اَسْاَلُكِ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَقَالَتْ: لَا، فَقُلْتُ: اِنَّ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ ؟ فَقَالَتْ: لَعَلَّهُ كَانَ يُقَبِّلُهَا، اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَتَمَالَكُ لَهَا حُبًّا

رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔ حضرت ابوقیس فرماتے ہیں کہ میں آپ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: کیا آپ آزاد ہیں یا غلام؟ میں نے عرض کی: غلام! آپ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! میں قریب ہوا' میں نے عرض کی: عبداللہ بن عمرو بن عاص نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے' یہ پوچھنے کے لیے کہ کیا رسول اللہ ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہوسکتا ہے آپ بوسہ لیتے ہوں کیونکہ کوئی آپ سے زیادہ اپنے نفس پر قابو رکھنے والا نہ تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو' حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں۔

**3240** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّهُ صَنَعَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ طَعَامًا، فَدَعَاهُمْ، فَلَمَّا دَخَلُوا وُضِعَ الطَّعَامُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعَاكُمْ اَخُوكُمْ وَتَكَلَّفَ لَكُمْ ثُمَّ تَقُولُ: اِنِّي صَائِمٌ؟ اَفْطِرْ، ثُمَّ صُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ اِنْ شِئْتَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب کے لیے کھانا تیار کیا گیا' ان حضرات کو دعوت دی' جب داخل ہوئے تو کھانا رکھا گیا' قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: میں روزہ کی حالت میں ہوں' حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے بھائی نے تمہاری دعوت کی ہے اور تمہارے لیے تکلف کیا ہے' تم کہتے ہو کہ میں روزہ کی حالت میں ہوں' تو روزہ توڑ دے' اس کی جگہ کسی اور دن روزہ رکھ' اگر تو چاہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَقُولُونَ: حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حماد بن ابی حمید اکیلے ہیں' ان کا نام محمد بن ابی حمید ہے' اہل مدینہ ان کو حماد بن ابی حمید کہتے ہیں۔

**3241** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ عَنِّي أَوْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيَّ، فَلْيَنْظُرْ إِلَى أَشْعَثَ، شَاحِبٍ، مُشَمِّرٍ، لَمْ يَضَعْ لَبِنَةً عَلَى لَبِنَةٍ، وَلَا قَصَبَةً عَلَى قَصَبَةٍ، رُفِعَ لَهُ عَلَمٌ فَشَمَّرَ إِلَيْهِ، الْيَوْمَ الْمِضْمَارُ، وَغَدًا السِّبَاقُ، وَالْغَايَةُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ سے مانگے یا جس کو میری طرف دیکھنا پسند ہو' وہ اشعث کو دیکھے جس کا رنگ بدلا ہوا ہے' وہ ارادہ کرنے والا اینٹ پر اینٹ نہیں رکھی اور نہ لکڑی پر لکڑی دھری ہے۔ اس کے لیے علم اُٹھایا جائے گا' پس وہ اس کی طرف قصد کرے گا' آج میدان تیار ہے' کل دوڑ ہوگی اور انجام جنت ہے یا دوزخ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو

یہ حدیث ہشام سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

**3242** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَانَ بْنَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ إِلَى الْمَدِينَةِ فِي سَرِيَّةٍ قِبَلَ نَجْدٍ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَأَتَوْنَا وَقَدْ فَتَحْنَا خَيْبَرَ قَبْلَ أَنْ نَقْسِمَ، وَإِنَّ حِطَامَ خُيُولِهِمُ اللِّيفُ، فَقَالَ أَبَانُ بْنُ سَعِيدٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْسِمْ لَنَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا تَقْسِمْ لَهُمْ، فَقَالَ أَبَانُ: أَنْتَ يَا وَبْرُ تَحَدَّرَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابان بن سعید بن العاص کو مدینہ کی طرف بھیجا ایک سریہ نجد کی جانب سے' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم آئے' ہم نے خیبر کو فتح کیا' تقسیم کرنے سے پہلے جبکہ ہمارے گھوڑوں کی لگامیں کھجور کی چھال سے ہیں۔ حضرت ابان بن سعید نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے تقسیم کریں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ان کے لیے تقسیم نہ کریں' ابان نے کہا: اے اونٹ کی بہت اون والے! تم پہاڑ کی چوٹی سے گرے ہو؟ مالِ غنیمت سے ان کے لیے کوئی شی نہیں

مِنْ رَأْسِ الْجَبَلِ، فَلَمْ يَقْسِمْ لَهُمْ مِنَ الْغَنِيمَةِ شَيْئًا

ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ

یہ حدیث زہری سے صرف محمد بن ولید الزبیدی روایت کرتے ہیں۔

**3243** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَعَّدَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے' اللہ عزوجل اس کو جہنم سے ستر سال کی مسافت جتنا دور کردیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ہشام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**3244** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ، وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ، يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَعِنِّي عَلَى كُرُبَاتِ الْمَوْتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ کا وصال مبارک ہو رہا تھا' آپ کے پاس پانی کا ایک پیالہ تھا' آپ اس پیالہ میں ہاتھ داخل کرتے اور اپنے چہرے پر پانی ملتے تھے' پھر عرض کرتے: اے اللہ! میری موت کی مشکل پر مدد فرما!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُوسَى، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

یہ حدیث قاسم بن محمد سے صرف موسیٰ اور موسیٰ سے صرف ابن ھاد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے

---

**3243**- أخرجه النسائي في الصيام جلد **4** صفحه **144** باب (ثواب من صام يوما في سبيل الله) . وابن ماجة في الصيام جلد **1** صفحه **548** رقم الحديث: **1718** . بلفظ: من صام يومًا في سبيل الله زحزح الله وجهه عن النار سبعين خريفًا .

**3244**- أخرجه الترمذي في الجنائز جلد **3** صفحه **299** رقم الحديث: **978**' وابن ماجة في الجنائز جلد **1** صفحه **518** رقم الحديث: **1623**' وأحمد في المسند جلد **6** صفحه **72** رقم الحديث: **24410** . ولفظهم: اللّٰهم أعني على (غمرات) أو سكرات الموت .

میں لیث اکیلے ہیں۔

**3245** - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، أَنَّهُ سَأَلَ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ: هَلْ رُخِّصَ لِلنِّسَاءِ أَنْ يُصَلِّينَ عَلَى الدَّوَابِّ؟ فَقَالَ: لَمْ يُرَخَّصْ لَهُنَّ فِي ذَلِكَ، فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا يَحْيَى

حضرت نعمان بن المنذر رفرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء بن رباح سے پوچھا: کیا عورتوں کیلئے رخصت ہے کہ وہ سواریوں پر نماز پڑھیں؟ حضرت عطاء نے فرمایا: ان کے لیے کوئی رخصت نہیں خوشحالی اور تنگی میں۔

یہ حدیث نعمان سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3246** - وَبِهِ نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ: كَانَ حُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ، فَجَعَلَ عَبْدُ اللّٰهِ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ وَيُومِءُ بِرَأْسِهِ تِلْقَاءَ جِهَتِهِ الَّتِي يَسِيرُ إِلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ حُوَيْطِبٌ: أَسَمِعْتَ هَذَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَضَحِكَ عَبْدُ اللّٰهِ، فَقَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ حضرت عبداللہ بن عمر کے ساتھ ایک سفر میں تھے حضرت عبداللہ سواری پر نفل پڑھنے لگے اپنے سر کے ساتھ اشارہ کرے تھے اس طرف جس طرف آپ جا رہے تھے۔ حضرت حویطب نے آپ سے عرض کی: کیا آپ نے اس حوالہ سے حضور ﷺ سے سنا ہے؟ حضرت عبداللہ مسکرائے فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

**3247** - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، أَنَّ أَبَاهُ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ: سَأَلَ مَكْحُولًا عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ، فَقَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يُحَدِّثُ، أَنَّهُ صَلَّاهَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَكَبَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَفَّ وَرَائَهُ طَائِفَةٌ مِنَّا، وَأَقْبَلَتْ

حضرت عبدالرحمٰن بن ثابت بن ثوبان رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے بتایا کہ انہوں نے حضرت مکحول سے نمازِ خوف کے متعلق پوچھا حضرت مکحول نے فرمایا: حضرت عبداللہ بیان کرتے تھے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے تکبیر کہی آپ کے پیچھے ہمارا ایک گروہ تھا ایک

3247- أخرجه البخاري في صلاة الخوف جلد2صفحه497 رقم الحديث: 942 من طريق شعيب عن الزهري عن سالم ومسلم في المسافرين جلد1صفحه574 من طريق معمر عن الزهري عن سالم.

طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ، فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، مِثْلَ نِصْفِ صَلَاةِ الصُّبْحِ، ثُمَّ انْصَرَفُوا، فَاَقْبَلُوا عَلَى الْعَدُوِّ، وَجَائَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرَى، فَصَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ، فَرَكَعَ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ

گروہ دشمن کے سامنے تھا' اس گروہ نے حضور ﷺ کے ساتھ ایک رکعت پڑھی صبح کی نماز کی طرح' پھر وہ گروہ چلا گیا' دشمن کے مقابلہ والا دوسرا گروہ آیا' انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے پہلے گروہ کی طرح ایک رکعت پڑھی' پھر آپ نے سلام پھیر دیا' دونوں گروہ میں سے ہر ایک آدمی نے ایک ایک رکعت خود پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا ابْنُ ثَوْبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث مکحول سے صرف ثوبان ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حمزہ اکیلے ہیں۔

**3248** - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، اَنَّ الزُّهْرِيَّ، حَدَّثَهُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث زبیدی سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3249** - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَعُدَتْ مِنْهُ النَّارُ مَسِيرَةَ مِائَةِ عَامٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے' اللہ عزوجل اس کو جہنم سے ستر سال کی مسافت جتنا دور کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث نعمان سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

---

3248- أخرجه البخاری فی الصیام جلد 4 صفحه 146 (باب ما یکسره من الصیام فی السفر) . و ابن ماجة فی الصیام جلد 1 صفحه 532 رقم الحدیث: 1664' وأحمد فی المسند جلد 5 صفحه 506 رقم الحدیث: 23741' والطبرانی فی الکبیر جلد 19 صفحه 171 رقم الحدیث: 385 .

3250 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَ اَحَدَ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَالَ: كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ اَدَّانَ بِدَيْنٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَحَاطَ ذَلِكَ بِمَالِهِ، وَكَانَ مُعَاذٌ مِنْ صُلَحَاءِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ مُعَاذٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا جَعَلْتُ فِي نَفْسِي حِينَ اَسْلَمْتُ اَنْ اَبْخَلَ عَلَى الْإِسْلَامِ بِمَالٍ مَلَكْتُهُ، وَاِنِّي اَنْفَقْتُ مَالِي فِي اَمْرِ الْإِسْلَامِ، فَاَبْقَى ذَلِكَ عَلَيَّ دَيْنًا عَظِيمًا: فَادْعُ غُرَمَائِي، فَاسْتَرْفِقْهُمْ، فَاِنْ اَرْفَقُوا بِي فَسَبِيلُ ذَلِكَ، وَاِنْ اَبَوْا فَاخْلَعْنِي لَهُمْ مِنْ مَالِي قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُرَمَائَهُ، فَعَرَضَ عَلَيْهِمْ اَنْ يَرْفُقُوا بِهِ فَقَالُوا: نَحْنُ نُحِبُّ اَمْوَالَنَا، فَدَفَعَ اِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَ مُعَاذٍ كُلَّهُ، ثُمَّ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا عَلَى بَعْضِ الْيَمَنِ لِيَجْبُرَهُ، فَاَصَابَ مُعَاذٌ مِنَ الْيَمَنِ مِنْ مَرَافِقِ الْإِمَارَةِ مَالًا، فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذٌ بِالْيَمَنِ، فَارْتَدَّ بَعْضُ اَهْلِ الْيَمَنِ، فَقَاتَلَهُمْ مُعَاذٌ وَاُمَرَاءُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّرَهُمْ عَلَى الْيَمَنِ حَتَّى دَخَلُوا فِي الْإِسْلَامِ، ثُمَّ قَدِمَ فِي خِلَافَةِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ بِمَالٍ عَظِيمٍ، وَاَتَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ،

حضرت کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' جبکہ وہ اُن تین میں سے ایک ہیں جن کی توبہ اللہ نے قبول فرمائی۔ فرماتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کے زمانے میں اس قدر قرض لیا کہ اس نے آپ کے سارے مال کا احاطہ کرلیا جبکہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ صالح صحابی تھے' تو حضرت معاذ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے تو میں نے اپنے دل میں یہ بات نہیں رکھی کہ جس مال کا میں مالک ہوا' اس کو اسلام پر خرچ کرنے میں بخل کروں گا' اب صورتِ حال یہ ہے کہ مجھ پر بہت زیادہ قرض چڑھ گیا ہے' میرے قرض خواہوں کو بلائیے اور انہیں فرمائیے کہ وہ مجھ پر نرمی کریں' اگر وہ انکار کریں تو میرا مال اُن کے سامنے حاضر کر دیجئے۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے آپ کے قرض خواہوں کو بلایا۔ انہیں نرمی کرنے کو کہا تو انہوں نے کہا: ہم اپنے مالوں سے محبت کرنے والے ہیں۔ تو رسول کریم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا سارا مال ان کے حوالے کر دیا' پھر حضور ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کے کسی علاقہ میں مال پورا کرنے کے لیے بھیجا۔ یمن کے اس علاقہ کی امارت کے منافع سے آپ کو بہت مال ملا۔ تو رسول کریم ﷺ کا وصال ہو گیا جبکہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ یمن میں تھے۔ کچھ یمنی مرتد ہو گئے تو حضرت معاذ نے اُن سے جہاد کیا اور وہ امیر جن کو یمن پر رسول کریم ﷺ نے مقرر فرمایا تھا اُن کو یمن پر

فَقَالَ: اِنَّكَ قَدِمْتَ بِمَالٍ عَظِيمٍ، وَاِنِّي اَرَى اَنْ تَاْتِيَ اَبَا بَكْرٍ، فَتَسْتَحِلَّ مِنْهُ، فَاِنْ اَحَلَّهُ لَكَ طَابَ لَكَ، وَاِلَّا دَفَعْتَهُ اِلَيْهِ، فَقَالَ مُعَاذٌ: لَقَدْ عَلِمْتَ يَا عُمَرُ، مَا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا لِيَجْبُرَنِي حِينَ دَفَعَ مَالِي اِلَى غُرَمَائِي، وَمَا كُنْتُ لِاَدْفَعَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ شَيْئًا مِمَّا جِئْتُ بِهِ اِلَّا اَنْ يَسْاَلَنِيهِ، فَاِنْ سَاَلَنِيهِ دَفَعْتُهُ اِلَيْهِ، وَاِنْ لَمْ يَاْخُذْ اَمْسَكْتُهُ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اِنِّي لَمْ آلُكَ وَنَفْسِي اِلَّا خَيْرًا، ثُمَّ قَامَ عُمَرُ، فَانْصَرَفَ، فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ، فَعَادَ، فَقَالَ: اِنِّي مُطِيعُكَ، وَلَوْلَا رُؤْيَا رَاَيْتُهَا لَمْ اُطِعْكَ، اِنِّي اَرَانِي فِي نَوْمِي غَرِقْتُ فِي حَوْمَةِ مَاءٍ، فَاَرَاكَ اَخَذْتَ بِيَدِي، فَاَنْجَيْتَنِي مِنْهَا، فَانْطَلِقْ بِنَا اِلَى اَبِي بَكْرٍ، فَانْطَلَقَا حَتَّى دَخَلَا عَلَيْهِ، فَذَكَرَ لَهُ مُعَاذٌ كَنَحْوٍ مِمَّا كَلَّمَ بِهِ عُمَرُ فِيمَا كَانَ مِنْ غُرَمَائِهِ، وَمَا اَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبْرِهِ، ثُمَّ اَعْلَمَهُ بِمَا جَاءَ بِهِ مِنَ الْمَالِ، حَتَّى قَالَ: وَسَوْطِي هَذَا مِمَّا جِئْتُ بِهِ، فَمَا رَاَيْتَ فَخُذْ، وَمَا رَاَيْتَ فَاَطِبْهُ، فَقَالَ لَهُ اَبُو بَكْرٍ: هُوَ لَكَ كُلُّهُ يَا مُعَاذُ، فَالْتَفَتَ عُمَرُ اِلَى مُعَاذٍ، فَقَالَ: يَا مُعَاذُ، هَذَا حِينَ طَابَ لَكَ، فَكَانَ مُعَاذٌ مِنْ اَكْثَرِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالًا، وَكَانَ مُعَاذٌ اَوَّلَ رَجُلٍ اَصَابَ مَالًا مِنْ مَرَافِقِ الْاِمَارَةِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَمَضَتِ السُّنَّةُ فِي مُعَاذٍ بِاَنْ خَلَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَالِهِ، وَلَمْ يَاْمُرْ بِبَيْعِهِ، وَفِي

برقرار رکھا یہاں تک کہ وہ اسلام میں داخل ہو گئے' پھر آپ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت میں آئے بہت زیادہ مال لے کر۔ حضرت عمر نے ان کے پاس آ کر فرمایا: ماشاء اللہ! آپ تو بہت مال لائے ہیں' میرا خیال ہے کہ آپ حضرت ابوبکر کے پاس جا کر یہ مال پیش کر دیں۔ پس اگر انہوں نے اپنے ہاتھ سے آپ کو مال دیا تو وہ آپ کے لیے مبارک ہوگا ورنہ آپ مال اُن کے حوالے کر دیں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بولے: اے عمر! آپ کو معلوم ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے مال کی کمی دور کرنے کے لیے ہی تو بھیجا تھا' جب میرے قرض خواہوں نے میرا سارا مال لے لیا تھا جو مال میں لایا ہوں اُس میں سے حضرت ابوبکر صدیق کو اس وقت تک کچھ نہ دوں گا جس وقت تک وہ اس کا مطالبہ نہ کریں۔ پس اگر وہ مطالبہ کریں تو میں ان کی خدمت میں پیش کر دوں گا۔ اور اگر انہوں نے نہ لیا تو اپنے پاس رکھوں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: مجھے میری جان کی قسم! میں نے تجھے اچھا مشورہ دیا ہے۔ پھر حضرت عمر اُٹھے اور چل دیئے' جب آپ تھوڑی دور گئے تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے پیچھے سے بلایا' آپ لوٹ آئے تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں آپ کا حکم ماننے کو تیار ہوں اور اگر میں نے وہ خواب نہ دیکھے ہوتے جو میں نے دیکھے ہیں تو میں آپ کی پیروی نہ کرتا' میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں پانی کے حوض میں ڈوب رہا ہوں اور آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر نکالا ہے۔ مجھے حضرت

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا التَّمَامِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، وَعُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں لے چلیں۔ پس وہ دونوں حضرات چلتے چلتے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ پس حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اسی طرح کلام کیا جس طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا اور جو حضرت عمر نے قرض خواہوں کے حوالے سے فرمایا اور یہ کہ رسول کریم ﷺ کا ارادہ یہ نہ تھا کہ آپ وہی مال پورا کریں' پھر وہ جو مال لائے تھے سب سے آگاہ کیا۔ یہاں تک کہ کہا: یہ میرا ڈنڈا ہے' یہ بھی میں وہیں سے لایا ہوں جو آپ چاہیں لے لیں اور جو چاہیں عطا کر دیں۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: یہ سارے کا سارے آپ کا ہے۔ ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اب تیرے لیے اچھا ہے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اکثر صحابہ سے زیادہ مال والے تھے' حضرت معاذ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے امارت کے منافع سے مال حاصل کیا۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: حضرت معاذ کے بعد میں یہ طریقہ جاری ہوا کہ رسول کریم ﷺ نے ان کے مال سے قرض خواہوں کو مال دے دیا اور اسے بیچنے کا حکم نہ دیا اور اللہ کے رسول کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔ یہ پوری حدیث امام زہری سے صرف یزید بن ابی حبیب نے اور عمارہ بن غزیہ نے روایت کی ہے' ابن لہیعہ منفرد ہیں۔

**3251** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ اَزْهَرَ بْنَ

حضرت ابوکبشہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے' آپ کے پاس سے

3251- أخرجه أيضًا أحمد جلد 4 صفحه 231' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 295: ورجال أحمد ثقات.

سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي كَبْشَةَ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ جَالِسٌ اِذْ مَرَّتْ بِهِ امْرَاَةٌ فَقَامَ اِلَى اَهْلِهِ، فَخَرَجَ اِلَيْنَا وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَاَنَّهُ قَدْ كَانَ شَيْءٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، مَرَّتْ بِي فُلَانَةُ، فَوَقَعَ فِي نَفْسِي شَهْوَةُ النِّسَاءِ، فَقُمْتُ اِلَى بَعْضِ اَهْلِي، وَكَذٰلِكَ فَافْعَلُوا، فَاِنَّهُ مِنْ اَمَاثِلِ اَعْمَالِكُمْ اِتْيَانُ الْحَلَالِ

ایک عورت گزری' آپ اپنے گھر گئے پھر ہماری طرف واپس آئے تو آپ کے سرانور سے پانی کے قطرے گر رہے تھے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! لگتا ہے کوئی شی تھی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میرے پاس سے فلانی گزری' میرے دل میں عورتوں کی محبت پیدا ہوئی' میں اپنی کسی بیوی کے پاس گیا' تم بھی ایسے ہی کیا کرو کیونکہ تمہارے اعمال عمدہ ہوجائیں گے حلال کام کرنے سے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي كَبْشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابوکبشہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن صالح اکیلے ہیں۔

**3252** - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي حَلْبَسٍ يَزِيدَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ الدَّرْدَاءِ تَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا سَمِعْتُهُ يُكَنِّيهِ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا، يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: يَا عِيسَى، اِنِّي بَاعِثٌ مِنْ بَعْدِكَ اُمَّةً، اِنْ اَصَابَهُمْ مَا يُحِبُّونَ حَمِدُوا وَشَكَرُوا، وَاِنْ اَصَابَهُمْ مَا يَكْرَهُونَ احْتَسَبُوا وَصَبَرُوا، وَلَا حِلْمَ وَلَا عِلْمَ قَالَ: يَا رَبِّ، كَيْفَ يَكُونُ هٰذَا وَلَا عِلْمَ وَلَا حِلْمَ؟ قَالَ: اُعْطِيهِمْ مِنْ حِلْمِي وَعِلْمِي

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوالقاسم کا نام سنا' میں نے یہ کنیت اس سے پہلے اور اس کے بعد نہیں سنی ہے' فرمایا: اللہ عزوجل نے فرمایا کہ اے عیسیٰ! میں آپ کے بعد ایک اُمت بھیجنے والا ہوں' اگر ان کو ملے گا جو وہ پسند کریں گے' وہ الحمد للہ کہیں گے اور شکر یہ ادا کریں گے' وہ ملے جو وہ ناپسند کرتے ہوں گے' وہ ثواب حاصل کریں گے اور صبر کریں گے' اس کے پاس بردباری اور علم نہیں ہوگا۔ حضرت عیسیٰ نے عرض کی: اے رب! یہ کیسے ہوگا' ان کے پاس علم اور بردباری نہیں ہو گی؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: ان کو میرے علم اور میری بردباری سے حصہ دیا گیا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ مَيْسَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث اُم درداء سے یزید روایت کرتے ہیں اور یزید سے صرف معاویہ بن صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

**3252**- أخرجه أيضًا أحمد جلد 6 صفحه 450 . والبزار' وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 70 الى الكبير أيضًا وقال: ورجال أحمد رجال الصحيح غير الحسن بن سوار' وأبي حلبس يزيد بن ميسرة' وهما ثقتان .

**3253** - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ، فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ، وَهُوَ قُرْبَةٌ إِلَى رَبِّكُمْ، وَمَكْفَرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا أَبُو إِدْرِيسَ، وَلَا عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ إِلَّا رَبِيعَةُ، تَفَرَّدَ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر رات کا قیام لازم ہے کیونکہ یہ طریقہ تم سے پہلے نیک لوگوں کا ہے یہ رب کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور گناہوں کا کفارہ ہے۔

یہ حدیث ابوامامہ سے صرف ابوادریس اور ابو ادریس سے صرف ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن صالح اکیلے ہیں۔

**3254** - بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ، فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللَّهِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھ لیتا ہے۔

یہ حدیث ابوامامہ حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے والے معاویہ اکیلے ہیں۔

**3255** - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ هَانِئٍ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ: بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا، فَجِئْتُ

حضرت عرباض بن ساریہ السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ سے ایک اونٹ لیا میں آپ کے پاس اس کے پیسے لینے کے لیے آیا

---

3253- أخرجه أيضًا الكبير جلد8صفحه109 رقم الحديث: 7466 . وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه254 وفيه: عبد الله بن صالح كاتب الليث قال عبد الملك بن شعيب بن الليث: ثقة مأمون وضعفه جماعة من الأئمة .

3254- أخرجه الطبراني في الكبير جلد8صفحه102 رقم الحديث: 7497 . وقال الحافظ الهيثمي: اسناده حسن . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه271 .

3255- أخرجه ابن ماجة في التجارات جلد 2صفحه767 رقم الحديث: 228 . وأحمد في المسند جلد4صفحه157 رقم الحديث: 17154 . والبيهقي في الكبرى جلد5صفحه575 رقم الحديث: 10941 .

اَتَقَاضَاهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْضِنِي ثَمَنَ بَكْرِي، فَقَضَاهُ بَعِيرًا مُسِنًّا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ بَكْرِي، فَقَالَ: هُوَ خَيْرٌ لَكَ، اِنَّ خَيْرَ الْقَوْمِ خَيْرُهُمْ قَضَاءً

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے میرے اونٹ کے پیسے دے دیں! آپ نے اس سے زیادہ عمر والا اونٹ دیا' عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو میرے اونٹ سے بڑا ہے' آپ نے فرمایا: تیرے لیے بہتر ہے' لوگوں میں بہتر وہ ہے جو قرض اچھی طرح ادا کرے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعِرْبَاضِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عرباض سے اسی سند سے روایت ہے۔

**3256** - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ فِي الْغَزْوِ الرُّبُعَ بَعْدَ الْخُمُسِ، وَيُنَفِّلُ اِذَا قَفَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جہاد کے مالِ غنیمت کا چوتھا حصہ لیتے تھے خمس لینے کے بعد اور جب واپس آتے تو مالِ غنیمت سے تہائی حصہ لیتے خمس لینے کے بعد۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ اِلَّا مُعَاوِيَةُ

یہ حدیث علاء سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3257** - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ: كُنَّا نَرْقِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ نَرْقِي فِي ذٰلِكَ؟ فَقَالَ: اعْرِضُوا عَلَيَّ رُقَاكُمْ قَالَ: لَا بَاْسَ بِالرُّقَى مَا لَمْ يَكُنْ شِرْكٌ

حضرت عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جاہلیت میں دَم کرتے تھے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیسے دَم کریں؟ آپ نے فرمایا: جو تم پڑھتے ہو دَم میں وہ مجھ کو سناؤ! آپ نے فرمایا: دَم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ شرکیہ کلمات نہ ہوں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ

یہ حدیث عوف سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں معاویہ اکیلے ہیں۔

---

3256- أخرجه أبو داؤد في الجهاد جلد3صفحه80 رقم الحديث: 2749 . وأحمد في المسند جلد 4صفحه198 رقم الحديث: 17477 .

3257- أخرجه مسلم في السلام جلد4صفحه1727' وابو داؤد في الطب جلد4صفحه10 رقم الحديث: 3886' والطبراني في الكبير جلد18صفحه49 رقم الحديث: 88 .

3258 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ سِنُونَ خَدَّاعَةٌ، يُتَّهَمُ فِيهَا الْاَمِينُ، وَيُؤْتَمَنُ الْمُتَّهَمُ، وَيَنْطَلِقُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ . قَالُوا: وَمَا الرُّوَيْبِضَةُ؟ قَالَ: السَّفِيهُ يَنْطِقُ فِي اَمْرِ الْعَامَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے سخت دھوکہ باز لوگ ہوں گے‘ اس میں امین کو خائن اور خائن کو امین سمجھا جائے گا اور اس میں رویبضہ چلے گی۔ صحابہ نے عرض کی: رویبضہ کیا ہے؟ فرمایا: بے وقوف آدمی گفتگو کرے گا امر عامہ میں۔

3259 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا، بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے مسجد بنائی‘ اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے‘ ان سے روایت کرنے والے ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3260 - وَبِهِ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ، وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ، وَاَدْخَلْتُ فِيهَا شَيْئًا تَرَكَتْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تیری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو کعبہ کو شہید کر کے اس کے دو دروازے بنائے جاتے‘ اس کو داخل کرتا جس کو قریش نے چھوڑا تھا‘ وہ اس کو شامل کرنے سے عاجز آ گئے تھے (وہ حطیم کعبہ ہے)۔

---

3258- أخرجه أيضًا أحمد جلد 3صفحه220‘ وأبو يعلى . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه287: في اسناده الطبراني ابن لهيعة وهو لين .

3259- أخرجه ابن ماجة في المساجد جلد 1صفحه243 رقم الحديث: 737 في الزوائد: اسناد حديث علي ضعيف . والوليد بن مسلم مدلس‘ وقد رواه بالعنعنة . وشيخه ابن لهيعة ضعيف .

3260- أخرجه البخاري في البخاري في الحج جلد 3صفحه514 رقم الحديث: 1586 من طريق يزيد بن رومان عن عروة . ومسلم في الحج جلد2صفحه971 عن طريق الحارث بن عبد الله بن أبي ربيعة .

قُرَيْشٌ، عَجَزُوا عَنْهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَخِيهِ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث قاسم اپنے بھائی سے روایت کرتے ہیں' وہ صرف ابواسود سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**3261** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ هَجَرَ نِسَائَهُ، فَاِذَا هُوَ عَلَى سَرِيرٍ رُمَالٍ، يَعْنِي: مَرْمُولٍ، فَنَظَرْتُ، فَلَمْ اَرَ فِي الْبَيْتِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ اِلَّا اُهُبَ عِجْلٍ، قَدْ سَطَعَ رِيحُهَا، فَقُلْتُ: اَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ وَخِيرَتُهُ، وَهَذَا كِسْرَى وَقَيْصَرُ فِي الدِّيبَاجِ وَالْحَرِيرِ؟ فَقَالَ: اَوَفِي نَفْسِكَ اَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ؟ اُولَئِكَ قَوْمٌ لَهُمْ حِسَابُهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں حضور ﷺ کے پاس داخل ہوا' جس وقت آپ نے اپنی ازواج کو چھوڑا تھا' آپ چارپائی پر آرام کر رہے تھے' میں نے گھر میں نظر دوڑائی' میری نگاہ نے کوئی شے نہیں دیکھی مگر بچھڑے کی بوچھیل رہی تھی۔ میں نے عرض کی: آپ اللہ کے رسول ہیں' اور اُس کے منتخب ہیں کہ یہ کسریٰ وقیصر کے لوگ ریشم اور دیباج پہنتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تم اپنے دل میں یہ بات نہیں پاتے ہو کہ ان سے اس کا حساب لیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَرْزُوقٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث مرزوق سے صرف ولید بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

**3262** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو فرض نماز پڑھنے کے لیے باوضو ہو کر چلا' اس کے لیے احرام باندھ کر حج کرنے والے کی

---

3261- أصله عند البخارى ومسلم من حديث طويل من طريق: عبد الله بن عبد الله بن أبى ثور . أخرجه البخارى فى المظالم جلد5صفحه137 رقم الحديث: 2468' ومسلم فى الطلاق جلد2صفحه1111 .

3262- أخرجه أبو داؤد فى الصلاة جلد1صفحه150 رقم الحديث: 558 بلفظ: من خرج من بيته متطهرًا...... . وأحمد فى المسند جلد5صفحه316 رقم الحديث: 22367 . والطبرانى فى الكبير جلد8صفحه176 رقم الحديث: 7734-7735 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشَى إِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ وَهُوَ مُتَطَهِّرٌ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ، وَمَنْ مَشَى إِلَى تَسْبِيحِ الضُّحَى فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْمُعْتَمِرِ، وَصَلَاةٌ عَلَى إِثْرِ صَلَاةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

مثل ثواب ہے' جو چاشت کی نماز پڑھنے کے لیے چلا تو اس کے لیے عمرہ کرنے والے کی طرح ثواب ہے' ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا پڑھنا بشرطیکہ لغو بات کوئی نہ ہو' اس کے لیے علیین میں ثواب لکھا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ بِهَذَا التَّمَامِ إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن حارث سے اس تمام سند سے صرف ہشیم بن حمید ہی روایت کرتے ہیں۔

**3263** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ إِشْكِيبَ الصَّفَّارُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ مِنْكُمْ وَقَدْ أَصَابَ مِنَ الْغَمَرِ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَ يَدَهُ، فَأَصَابَهُ شَيْءٌ، فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے سو کر اُٹھے' اس کے ہاتھوں کو کوئی شی لگی اس نے ہاتھ کو دھویا نہیں' اس کو کسی شے نے نقصان دیا تو وہ ملامت صرف اپنے آپ ہی کو کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا لَيْثٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

**3264** - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَا إِلَيْهَا الْأَغْنِيَاءُ، وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ، وَمَنْ دُعِيَ إِلَى وَلِيمَةٍ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ مَا أَنَا قُلْتُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولیمہ کا بُرا کھانا وہ ہے جس میں مال داروں کو بلایا جائے اور محتاج لوگوں کو چھوڑا جائے' جس کو ولیمہ کی دعوت دی گئی اس نے قبول نہ کی تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی' میں یہ خود نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

---

**3264**- أخرجه البخاري في النكاح جلد 9 صفحه 152 رقم الحديث: **5177** من طريق ابن شهاب' عن الأعرج' عن أبي هريرة رضي الله عنه أنه كان يقول شر الطعام طعام الوليمة'......' ومن ترك الدعوة فقد...... . ومسلم في النكاح جلد 2 صفحه 1054 . ولفظه نحوه . ولم يذكرا ما أنا قلته .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ .

یہ حدیث اسماعیل سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**3265** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا أَبُو عِصَامٍ رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا فَعَلَتْ فُلَانَةُ؟ ، لِيَتِيمَةٍ كَانَتْ عِنْدَهَا، فَقُلْتُ: أَهْدَيْنَاهَا إِلَى زَوْجِهَا قَالَ: فَهَلْ بَعَثْتُمْ مَعَهَا بِجَارِيَةٍ تَضْرِبُ بِالدُّفِّ، وَتُغَنِّي؟ قَالَتْ: تَقُولُ مَاذَا؟ قَالَ: تَقُولُ:(البحر الرجز)

أَتَيْنَاكُمْ، أَتَيْنَاكُمْ... فَحَيُّونَا، نُحَيِّيكُمْ

لَوْلَا الذَّهَبُ الْأَحْمَرُ... مَا حَلَّتْ بِوَادِيكُمْ

وَلَوْلَا الْحَبَّةُ السَّمْرَاءُ... مَا سَمِنَتْ عَذَارِيكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فلانی نے کیا کیا؟ جو ایک یتیم لڑکی حضرت عائشہ کے پاس تھی' میں نے عرض کی: اس کو اس کے شوہر کے سپرد کر دیا ہے' آپ نے فرمایا: کیا تم نے اس کے ساتھ لونڈی بھیجی ہے؟ دف بجاتی اور اشعار پڑھتی؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: وہ کیا پڑھتی؟ آپ نے فرمایا: وہ پڑھتی:

ہم تمہارے پاس آئے ہیں' ہم تمہارے پاس آئے ہیں' پس تم ہمیں سلام کرو' ہم تمہیں سلام کرتے ہیں' اگر سرخ سونا نہ ہوتا تو تمہاری وادیوں میں کوئی نہ اُترتا' اور اگر گندم نہ ہوتی تو تمہاری کنواری عورتیں کبھی موٹی نہ ہوتیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا رَوَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف شریک اور شریک سے صرف رواد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

**3266** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ هُنَّ عَلَيَّ فَرِيضَةٌ وَهُوَ لَكُمْ سُنَّةٌ: الْوِتْرُ، وَالسِّوَاكُ، وَقِيَامُ اللَّيْلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں مجھ پر فرض تھیں' تمہارے لیے سنت ہیں: وتر' مسواک' رات کا قیام یعنی تہجد۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُوسَى،

یہ حدیث ہشام سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے

تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ سَعِيدٍ

ہیں' اس کو روایت کرنے والے عبدالغنی بن سعید اکیلے ہیں۔

**3267** - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اِشْكِيبَ الصَّفَّارُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا نَتَصَيَّدُ بِهٰذِهِ الْكِلَابِ، فَقَالَ: اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ، وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ، فَلَكَ مَا اَمْسَكَ عَلَيْهِ، وَاِنْ قَتَلَ، اِلَّا اَنْ يَاْكُلَ، فَاِنْ اَكَلَ فَلَا تَاْكُلْ، فَاِنِّي اَخَافُ اَنْ يَكُونَ اِنَّمَا اَمْسَكَهُ عَلَى نَفْسِهِ، وَاِنْ خَالَطَتْهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَاْكُلْ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کتوں سے شکار کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تُو سکھایا ہوا کتا چھوڑے اور اللہ کا نام لے کر چھوڑے تو جو وہ پکڑے وہ تیرا ہے' اگر مار دے پھر بھی کھالو' اگر کھائے تو نہ کھا' میں خوف کرتا ہوں کہ اس نے اپنی ذات کے لیے روکا ہے' اگر اس کے ساتھ دوسرے کتے بھی شریک ہو جائیں تو اس کو نہ کھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث بیان سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**3268** - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ حَتَّى قُبِضَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آلِ محمد ﷺ نے وصال مبارک تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

**3269** - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ سَبْعِينَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ، مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ كِسَاءٌ، اِمَّا بُرْدَةٌ، وَاِمَّا رِدَاءٌ، قَدْ رَبَطُوهَا فِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ستر اصحابِ صفّہ کو دیکھا' ان میں سے کسی کے پاس چادر نہیں تھی سوائے ایک چھوٹی چادر کے' جس کو وہ اپنی

---

3267- أخرجه البخاری فی الذبائح جلد9صفحه524 رقم الحديث: 5483' ومسلم فی الصيد والذبائح جلد3 صفحه1529 .

3268- أخرجه البخاری فی الأطعمة جلد9صفحه427 رقم الحديث: 5374 ولم يذكر لفظ بر عند البخاری ومسلم: الزهد جلد4صفحه2284' والترمذی فی الزهد جلد4صفحه579 رقم الحديث: 2358 .

3269- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد1صفحه638 رقم الحديث: 442 .

اَعْنَاقِهِمْ، فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ نِصْفَ السَّاقِ، وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ، فَيَجْمَعُهُ بِيَدِهِ كَرَاهِيَةَ اَنْ تَبْدُوَ عَوْرَتُهُ

گردن سے باندھتے اور وہ نصف پنڈلی تک پہنچتی تھی' وہ ٹخنوں تک نہیں پہنچتی تھی' وہ اپنے ہاتھ سے اس کو اکٹھا کرتے ہیں اس ڈر سے کہ ان کی شرمگاہ ننگی نہ ہو۔

**3270** - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مَا بَيْنَ مَنْكِبَيِ الْكَافِرِ فِي النَّارِ مَسِيرَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْرِعِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کافر کے دونوں کندھوں کے درمیان اتنی آگ ہوگی کہ ایک سوار تین دن تک تیز چلتا رہے تو وہ ختم نہ ہو۔

**3271** - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَصَابَنِي جَهْدٌ شَدِيدٌ، فَاَتَيْتُ عُمَرَ، فَاسْتَفْتَحْتُهُ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ، فَدَخَلَ دَارَهُ، ثُمَّ فَتَحَهَا عَلَيَّ، فَذَهَبْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ، فَخَرَرْتُ لِوَجْهِي مِنَ الْجَهْدِ، فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى رَاْسِي، فَقَالَ: اَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ، فَاَخْبَرْتُهُ مَا اَنَا فِيهِ، فَعَرَفَ الَّذِي بِي فَانْطَلَقَ اِلَى رَحْلِهِ، فَاَمَرَ لِي بِعُسٍّ مِنْ لَبَنٍ، فَشَرِبْتُ مِنْهُ، فَقَالَ: عُدْ، يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، فَعُدْتُ، فَشَرِبْتُ حَتَّى اسْتَوَى ظَهْرِي وَصَارَ كَالْقِدْحِ، فَلَقِيتُ عُمَرَ، فَذَكَرْتُ الَّذِي كَانَ مِنْ اَمْرِي، وَقُلْتُ لَهُ: تَوَلَّى اللّٰهُ ذَلِكَ مَنْ كَانَ اَحَقَّ بِهِ مِنْكُمْ، وَلَقَدِ اسْتَقْرَاْتُكَ الْآيَةَ وَاَنَا اَقْرَاُ لَهَا مِنْكَ، فَقَالَ عُمَرُ: وَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ اَنِّي كُنْتُ اَدْخَلْتُكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے سخت بھوک لگی' میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ سے قرآن پاک کی ایک آیت کا مفہوم پوچھا' آپ نے بتایا اور اپنے گھر داخل ہو گئے' پھر میں واپس آیا' ابھی دور نہیں گیا تھا کہ میں بھوک کی وجہ سے چہرے کے بل گر پڑھا' دیکھا تو رسول اللہ ﷺ میرے سر پر کھڑے تھے۔ فرمایا: ابوہریرہ ہو؟ میں نے عرض کی: لبیک وسعدیک یارسول اللہ! میں نے بتایا کہ میں ہی ہوں' آپ نے میرے چہرے سے معلوم کر لیا کہ میں بھوکا ہوں' مجھے لے کر اپنے گھر چلے' مجھے آپ نے دودھ کا پیالہ دیا' میں نے اس کو پیا۔ فرمایا: ابوہریرہ اور پیو! میں نے دوبارہ پیا' میں نے اتنا پیا کہ میری کمر سیدھی ہو گئی' پیالہ کی طرح ہو گئی' پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملا اور اس معاملہ کا ذکر کیا' میں نے عرض کی: اللہ نے اس کا ولی اُس ہستی کو مقرر فرمایا جو آپ سے زیادہ حقدار تھی۔ میں نے آپ سے

---

3270- أخرجه البخاري في الرقاق جلد 11 صفحه 423 رقم الحديث: 6551' ومسلم في الجنة وصفة نعيمها جلد 4 صفحه 2189 رقم الحديث: 2852 .

3271- أخرجه البخاري في الأطعمة جلد 9 صفحه 427 رقم الحديث: 5375 .

ایک آیت پڑھنے کی درخواست کی حالانکہ میں بھی اس کو زیادہ پڑھنے والا تھا' حضرت عمر نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر بتا سکتا تو میں آپ کو اپنے گھر داخل کر کے کھانا کھلاتا تو مجھے سرخ اونٹ (صدقہ) کرنے سے زیادہ محبوب تھا۔

3272 - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُضِيفَهُ، فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَا يُضَيِّفُهُ، فَقَالَ: اَلا رَجُلٌ يُضِيفُ هٰذَا، رَحِمَهُ اللّٰهُ؟ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَانْطَلَقَ بِهِ اِلَى رَحْلِهِ، فَقَالَ لِامْرَاَتِهِ: اَكْرِمِي ضَيْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا عِنْدَنَا اِلَّا قُوتُ الصِّبْيَةِ، فَقَالَ لَهَا: نَوِّمِي الصِّبْيَةَ، وَاَضِيئِي السِّرَاجَ، وَقَرِّبِيهِ اِلَى ضَيْفِ رَسُولِ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَرِيهِ كَاَنَّا نَطْعَمُ مَعَهُ، وَاَطْفِئِي السِّرَاجَ، واتْرُكِيهِ لِضَيْفِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَعَلَتْ قَالَ: وَاَتَى اَبُو طَلْحَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَدِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ عَجِبَ اللّٰهُ، اَوْ ضَحِكَ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانَةَ يَعْنِي: اَبَا طَلْحَةَ وَامْرَاَتَهُ، وَاَنْزَلَ فِيهِمْ هٰذِهِ الْآيَةَ: (وَيُؤْثِرُونَ عَلَى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ) (الحشر: 9)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تاکہ آپ اس کی مہمان نوازی کریں (بظاہرا) آپ کے پاس کچھ نہیں تھا' آپ نے فرمایا: کیا کوئی آدمی اس کی مہمان نوازی کرے گا تو اللہ اس پر رحم کرے گا؟ انصار کا ایک آدمی آیا' وہ اس کو اپنے گھر لے گیا' اس نے اپنی بیوی سے کہا: رسول اللہ ﷺ کے مہمان کی عزت کرنا۔ بیوی نے کہا: اللہ کی قسم! صرف بچوں کا کھانا ہے' اس نے کہا: تو بچوں کو سلا دے اور چراغ جلا دے اور کھانا مہمان کے قریب کر دینا' وہ خیال کرے گا کہ اس کے ساتھ ہم بھی کھا رہے ہیں' تم چراغ بجھا دینا اور رسول اللہ ﷺ کے مہمان کے لیے چھوڑ دینا' بیوی نے ایسے ہی کیا۔ ابوطلحہ صبح حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے پسند کیا' یا فرمایا: اللہ فلاں فلاں کے کام کو دیکھ کر خوش ہوا ہے۔ یعنی ابوطلحہ اور اس کی بیوی سے۔ یہ آیت اتری: ''وہ اپنے اوپر دوسرے کو ترجیح دیتے اگرچہ وہ خود ضرورت مند ہوتے ہیں''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث فضیل بن غزوان سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3272- أخرجه البخارى فى التفسير جلد8صفحه500 رقم الحديث: 4889' ومسلم فى الأشربة جلد3صفحه1624 .

**3273** - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى ضَوْءِ اَشَدِّ كَوْكَبٍ فِي السَّمَاءِ اِضَائَةً، لَا يَبُولُونَ، وَلَا يَتَغَوَّطُونَ، وَلَا يَتْفِلُونَ، وَلَا يَمْتَخِطُونَ، اَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ، وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ، وَمَجَامِرُهُمُ الْاَلُوَّةُ، وَاَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعِينُ، اَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ اَبِيهِمْ آدَمَ سِتِّينَ ذِرَاعًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا' ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے' جو اس کے بعد ہوں گے ان کے چہروں کی سفیدی آسمان کے ستاروں سے زیادہ ہوگی' وہ نہ پیشاب نہ پاخانہ نہ ناک صاف کرتے اور نہ تھوک کریں گے' ان کے کنگنے سونے کے ہوں گے' ان کا پینا مشک کی خوشبو کی طرح ہوگا' ان کی انگیٹھیوں میں خوشبو ہوگی' انکی بیویاں حورالعین ہوں گی' ان کے اخلاق ایک جیسے ہوں گے' وہ اپنے باپ آدم کی صورت پر ہوں گے ساٹھ ہاتھ۔

یہ حدیث عمارہ سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**3274** - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: نا اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَاَكْمَلَهَا وَحَسَّنَهَا، وَبَقِيَتْ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهَا مَوْضِعُ لَبِنَةٍ، فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيفُونَ بِبُنْيَانِهِ، يَتَعَجَّبُونَ، وَيَقُولُونَ: فَهَلَّا وَضَعَ هَاهُنَا لَبِنَةً فَاَكْمَلَ بِهَا بِنَائَهُ؟ فَاَنَا ذَلِكَ، اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میری اور پہلے انبیاء کی مثال اُس آدمی کی ہے جس نے ایک عمارت بنائی' اس کو مکمل کیا اور خوبصورت بنایا' اس کے کونوں میں سے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ رہ گئی۔ لوگ اس کے اردگرد چکر لگا کر دیکھتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں اور حیرانی سے کہتے ہیں: اس جگہ اینٹ کیوں نہ رکھی گئی کہ اس کے ساتھ اس کی تعمیر مکمل ہو جاتی؟ پس میں اس اینٹ کی مانند ہوں' میں خاتم النبیین ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

---

3273- أخرجه البخاري في أحاديث الأنبياء جلد6صفحه417 رقم الحديث: 3327 من طريق أبي زرعة . ومسلم في الجنة وصفة نعيمها جلد4صفحه2179 .

3274- أصله متفق عليه: من طريق أبي الح . أخرجه البخاري في المناقب جلد6صفحه645 رقم الحديث: 3535 ومسلم في الفضائل جلد4صفحه1791 .

**3275** - وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا، فَجَعَلَتْ هَذِهِ الدَّوَابُّ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهِ، وَيَزَعُهُنَّ عَنْهَا، وَيَقْتَحِمْنَ فِيهَا، وَإِنِّي آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ، هَلُمُّوا عَنِ النَّارِ، هَلُمُّوا عَنِ النَّارِ، فَتَغْلِبُونِي، فَتَقْتَحِمُونَ فِيهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور تمہاری اس آدمی کی طرح ہے جس نے آگ روشن کی' اس میں کیڑے مکوڑے گرنے لگے' وہ اس سے نکال رہا ہے وہ اس میں گر رہے ہیں' میں بھی تمہیں تمہاری پشتوں سے پکڑتا ہوں' جہنم کی آگ سے بچو' جہنم کی آگ سے بچو' تم مجھ پر غالب آ رہے ہو' تم اس میں گر رہے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ دونوں حدیثیں حبیب بن سالم سے صرف محمد بن سعد ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں حدیثوں کو محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

**3276** - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا حَفَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَنْدَقَ أَصَابَ الْمُسْلِمِينَ جَهْدٌ شَدِيدٌ، حَتَّى رَبَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَطْنِهِ صَخْرَةً مِنَ الْجُوعِ، وَأَصْحَابُهُ، فَذَبَحْتُ عَنَاقًا وَأَمَرْتُ أَهْلِي فَخَبَزُوا شَيْئًا مِنْ شَعِيرٍ كَانَ عِنْدَهُمْ، وَطَبَخُوا الْعَنَاقَ، ثُمَّ دَعَوْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ، فَقَالَ: فَانْطَلِقْ، فَهَيِّءْ مَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ خندق کھود رہے تھے تو صحابہ کرام کو سخت بھوک لگی' یہاں تک کہ حضور ﷺ نے بھوک کی وجہ سے پتھر پیٹ پر باندھے ہوئے تھے اور آپ کے صحابہ نے' میں نے ایک دنبہ کا بچہ ذبح کیا اور اپنی بیوی کو جو کی روٹی پکانے کا حکم دیا' جو ان کے پاس تھے۔ وہ دنبہ کا بچہ پک گیا تو پھر میں نے حضور ﷺ کو دعوت دی' میں نے آپ کو بتایا کہ میں نے تیار کیا تھا' آپ نے فرمایا: تم چلو جو آپ کے پاس ہے وہ تیار کرو' میں آیا میں نے تیار کیا جو

---

3275- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری فی الرقاق جلد 11 صفحه 323 رقم الحديث: 6483 . من طريق شعيب حدثنا أبو الزناد عن عبد الرحمٰن . ومسلم فی الفضائل جلد 4 صفحه 1789 من طريق معمر' عن همام بن منبه . ولفظ مسلم نحوه .

3276- أخرجه البخاری فی المغازی جلد 7 صفحه 456 رقم الحديث: 4101 بنحوه . ومسلم فی الأشربة جلد 3 صفحه 1610 . وعند مسلم من طريق حنظلة بن أبی سفيان' حدثنا سعيد بن ميناء' قال: سمعت جابر بن عبد الله وذكر نحوه .

عِنْدَكَ حَتَّى آتِيَكَ فَذَهَبْتُ، فَهَيَّأْتُ مَا كَانَ عِنْدَنَا، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْجَيْشُ جَمِيعًا، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّمَا هِيَ عَنَاقٌ، جَعَلْتُهَا لَكَ وَلِنَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِ بِقَصْعَةٍ فَأَتَيْتُهُ بِقَصْعَةٍ، ثُمَّ قَالَ: ائْدِمْ فِيهَا ثُمَّ دَعَا عَلَيْهَا بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ: أَدْخِلْ عَشَرَةَ رِجَالٍ فَفَعَلْتُ، فَإِذَا طَعِمُوا وَشَبِعُوا خَرَجُوا، وَأَدْخَلْتُ عَشَرَةً أُخْرَى، حَتَّى بَلَغَ الْجَيْشُ جَمِيعًا، وَالطَّعَامُ كَمَا هُوَ

ہمارے پاس تھا' حضورﷺ خود اور آپ کے غلام بھی آئے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک دنبہ کا بچہ ہے میں نے آپ کیلئے اور آپ کے چند غلاموں کے لیے۔ آپ نے فرمایا: پیالہ لاؤ! میں آپ کے پاس پیالہ لایا' پھر فرمایا: اس میں سالن ڈالو! پھر آپ نے اس پر برکت کے لیے دعا کی' پھر فرمایا: اللہ کے نام سے! پھر فرمایا: دس افراد داخل ہوں' میں نے ایسے ہی کیا' چنانچہ ان حضرات نے کھایا اور سیر ہو گئے' وہ تشریف لے گئے اور دوسرے دس افراد داخل ہوئے' یہاں تک کہ سارے غلاموں نے لنگر کھایا تو لنگر ویسے کا ویسے ہی تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث عبدالواحد بن ایمن سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**3277** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا دَرَّاجٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ، يَكْثُرُ الْقُرَّاءُ، وَيَقِلُّ الْفُقَهَاءُ، وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا: وَمَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: الْقَتْلُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ يَأْتِي بَعْدَ ذَلِكَ زَمَانٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ رِجَالٌ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، ثُمَّ يَأْتِي زَمَانٌ يُجَادِلُ الْمُنَافِقُ الْمُشْرِكُ الْمُؤْمِنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت پر ایسا زمانہ آئے گا کہ قاری زیادہ ہوں گے' فقہاء کم ہوں گے' علم اُٹھالیا جائے گا' قتل زیادہ ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: ہرج کیا ہے؟ فرمایا: قتل و غارت' پھر اس کے بعد ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' پھر ایک زمانہ آئے گا کہ منافق مشرک مؤمن سے لڑے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ إِلَّا دَرَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابن حجیرہ سے صرف درّاج روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**3278** - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ، قَرَّبَ اَحَدَهُمَا، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ مِنْكَ وَلَكَ، هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ . ثُمَّ قَرَّبَ الْآخَرَ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ مِنْكَ وَلَكَ، هَذَا عَنْ مَنْ وَحَّدَكَ مِنْ اُمَّتِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو سینگھوں والے کالے مینڈھوں کی قربانی کی' فرمایا: تجھ پر تیرے اللہ کے نام سے محمد اور آلِ محمد کی طرف سے' پھر دوسرا ذبح کیا تو فرمایا: اللہ کے نام سے تجھے اور تیرے لیے' میری اُمت میں سے ان کی طرف سے جو لا الٰہ الا اللہ پڑھیں گے (اور قربانی کی طاقت نہ رکھیں گے )۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث حجاج سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3279** - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ الصَّدَقَةِ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل صدقہ وہ ہے جو اس رشتے دار کو دیا جائے جو تم سے دُوری اختیار کرے اور اعراض کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ

یہ حدیث زہری سے صرف حجاج بن ارطاۃ روایت کرتے ہیں۔

**3280** - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، تَزَوَّجَ امْرَاَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ایک عورت سے سونے کی ایک ڈلی کے وزن کے برابر مہر کے بدلے شادی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث حجاج سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

---

3279- أخرجه أحمد في المسند جلد 5 صفحه 486 رقم الحديث: 23591' والطبراني في الكبير جلد 4 صفحه 138 رقم الحديث: 3923 . وقال الحافظ الهيثمي: وفيه الحجاج بن أرطأة وفيه كلام . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 119 .

3280- أخرجه البخاري في النكاح جلد 9 صفحه 111 رقم الحديث: 5148' ومسلم في النكاح جلد 2 صفحه 1042 .

وَبِهِ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اِلْيَاسَ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ،

یہ حدیث صالح سے صرف خالد بن ایاس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومعاویہ اکیلے ہیں۔

**3281** - عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں قدموں کے بل اُٹھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ اِلْيَاسَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث صالح سے خالد بن الیاس روایت کرتے ہیں اور خالد سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3282** - وَبِهِ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حج و عمرہ کے لیے حاضر ہوں (یعنی حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا تلبیہ کہا)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث زہری سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**3283** - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حمیر قبیلہ کے کچھ لوگ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ سے پوچھنے لگے' اُن میں سے ایک آدمی نے عرض کی:

---

3281- أخرجه الترمذي في الصلاة جلد 2 صفحه 80 رقم الحديث: 288 . وقال: فيه خالد بن الياس ضعيف عند أهل الحديث . وعزاه الحافظ الزيلعي أيضًا الى ابن عدى في الكامل . انظر: نصب الراية جلد 1 صفحه 389 .

3282- أخرجه البخاري في المغازي جلد 7 صفحه 669 رقم الحديث: 4353-4354 . من طريق حميد الطويل حدثنا بكر أنه ذكر لابن عمر أن أنسًا حدثهم أن النبي ﷺ أهل بعمرة وحجة . ومسلم في الحج جلد 2 صفحه 905 بلفظ: سمعت النبي ﷺ يلبي بالحج والعمرة جميعًا . وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 225 رقم الحديث: 12903 ولفظه عنده .

3283- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 236 رقم الحديث: 12983 وعزاه الحافظ السيوطي في الدر المنثور أيضًا الى ابن جرير وابن أبي حاتم والخرائطي . انظر: الدر المنثور جلد 1 صفحه 262-263 .

عَبَّاسٍ، اَنَّ اُنَاسًا مِنْ حِمْيَرَ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُونَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ: اِنِّي اُحِبُّ النِّسَاءَ، وَاُحِبُّ اَنْ آتِيَ امْرَاَتِي مُجَبِّيَةً، فَكَيْفَ تَرَى؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ) (البقرة: 223 ) فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِهَا مُقْبِلَةً وَمُدْبِرَةً، اِذَا كَانَ ذٰلِكَ فِي الْفَرْجِ

میں عورتوں سے محبت کرتا ہوں میں پسند کرتا ہوں کہ پیچھے سے اُن کے ساتھ جماع کروں (یعنی اگلے حصے میں) آپ کیا خیال کرتے ہیں؟ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں' اپنی کھیتیوں میں آؤ جس طرح چاہو''۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگے یا پیچھے سے آؤ' جب کہ فرج میں ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث یزید بن ابی حبیب سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3284** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْرَكَهُ رَمَضَانُ وَعَلَيْهِ رَمَضَانُ آخَرُ لَمْ يَقْضِهِ لَمْ يُتَقَبَّلْ مِنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کا مہینہ پایا اس کے ذمہ دوسرے رمضان کے روزوں کی قضاء تھی تو اس نے وہ قضاء نہیں کیے تھے' اس کے روزے قبول نہیں ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے والے ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**3285** - وَبِهِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ وَفَاءِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَجَبَتْ لَهُ

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر درود پڑھا اور عرض کی: ''اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ'' اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

---

**3284**- أخرجه أحمد فی المسند جلد 2 صفحه 468 رقم الحديث: 8642 . وقال الحافظ الهيثمی: وفيه ابن لهيعة وحديثه حسن وفيه كلام وبقية رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 152 .

**3285**- أخرجه أيضًا الكبير' والبزار' وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 10 صفحه 166: وأسانيدهم حسنة .

شَفَاعَتِی

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ رُوَيْفِعٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث رویفع سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**3286** - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِی الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَمَّامِ، فَقَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِی حَمَّامَاتٌ، وَلَا خَيْرَ فِی الْحَمَّامَاتِ لِلنِّسَاءِ. فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنَّهَا تَدْخُلُهُ بِإِزَارٍ؟ فَقَالَ: لَا، وَإِنْ دَخَلَتْهُ بِإِزَارٍ وَدِرْعٍ وَخِمَارٍ، وَمَا مِنَ امْرَأَةٍ تَنْزِعُ خِمَارَهَا فِی غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا كَشَفَتِ السِّتْرَ فِيمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَبِّهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حمام کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد حمام ہوں گے' عورتوں کے حمام میں خیر نہیں ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تہبند پہن کر داخل ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اگرچہ وہ تہبند چادر اور اوڑھنی چادر پہن کر داخل ہوں' جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ اپنا کپڑا اُتارتی ہے تو اللہ اور اس کے درمیان جو پردہ ہوتا ہے' وہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عروہ سے صرف ابواسود روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**3287** - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ، وَأَنْ يَمَسَّ مِنَ الطِّيبِ، وَلَوْ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ہر بالغ پر غسل فرض ہے اور خوشبو لگانا اگرچہ اپنی اہلیہ کی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث عمرو بن سلیم سے صرف ابوبکر بن منکدر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے بکیر بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

---

**3287**- أخرجه البخاری فی الجمعة جلد2صفحه423 رقم الحديث: 880' ومسلم فی الجمعة جلد2صفحه581 .

3288 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا فَقَّهَهُ فِي الدِّينِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین میں سمجھ عطا کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا عَبَّادٌ، وَلَا عَنْ عَبَّادٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث سالم سے صرف عباد اور عباد سے صرف ابن لہیعہ اور عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں۔

3289 - وَبِهِ نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شِمَاسَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ تَبِيعٍ الْحِجْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُدَيْسٍ الْبَلَوِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ اُنَاسٌ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، يُقْتَلُونَ بِجَبَلِ لُبْنَانَ، اَوْ بِجَبَلِ الْجَلِيلِ قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ: فَقُتِلَ ابْنُ عُدَيْسٍ بِجَبَلِ لُبْنَانَ، اَوْ بِجَبَلِ الْجَلِيلِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عدیس بلوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: کچھ لوگ نکلیں گے وہ دین سے اس طرح نکلیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے وہ لبنان کے پہاڑ او جلیل کے پہاڑ والوں کو قتل کریں گے۔ ابن لہیعہ فرماتے ہیں: ابن عدیس کو لبنان یا جلیل کے پہاڑ کے پاس قتل کیا گیا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُدَيْسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عدیس سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

3290 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا اَبُو زُرْعَةَ عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا تُبَّعًا، فَاِنَّهُ قَدْ اَسْلَمَ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تبع کو گالی نہ دو کیونکہ وہ مسلمان ہوگیا تھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سہل بن سعد سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3290- أخرجه أيضًا في الكبير جلد6صفحه250 رقم الحديث: 6013 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه79: وفيه عمرو بن جابر وهو كذاب .

**3291** - وَبِهِ نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَاهُ، حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا رَافِعٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ كَانَ صَاحِبَ الذِّرَاعِ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ ، فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ. فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَلِلشَّاةِ غَيْرُ ذِرَاعَيْنِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ نَاوَلْتَنِي مَا زِلْتَ تُنَاوِلُنِي

حضرت ابورافع فرماتے ہیں' جو صاحبِ ذراع ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے بکری کی دستی دو! میں نے آپ کو دی تو پھر مجھے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے آپ کو دی' پھر فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! بکری کی دو ہی دستی ہوتی ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تو مجھے پکڑاتا جاتا تو میں نے مسلسل پکڑتے رہنا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ

یہ حدیث حسن بن علی بن رافع سے صرف بکیر بن عبداللہ بن اشجع ہی روایت کرتے ہیں۔

**3292** - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي عُتْبَةَ، حَدَّثَهُ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قِيلَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: حَدِّثْنَا عَنْ شَاْنِ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ، فَقَالَ عُمَرُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى تَبُوكَ فِي قَيْظٍ شَدِيدٍ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا اَصَابَنَا فِيهِ عَطَشٌ، ظَنَنَّا اَنَّ رِقَابَنَا سَتَنْقَطِعُ، حَتَّى اِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَذْهَبُ يَلْتَمِسُ الْمَاءَ يَرْجِعُ حَتَّى يَظُنَّ اَنَّ رَقَبَتَهُ سَتَنْقَطِعُ، حَتَّى اِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَنْحَرُ بَعِيرَهُ، فَيَعْصُرُ فَرْثَهُ، فَيَشْرَبُهُ، وَيَجْعَلُ مَا بَقِيَ عَلَى كَبِدِهِ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی کہ ہم کو غزوۂ تبوک کے متعلق بتائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ تبوک کی طرف سخت گرمی میں نکلے' ہمیں پیاس لگی' قریب تھا کہ ہماری گردنیں الگ ہو جائیں' یہاں تک کہ ایک آدمی پانی تلاش کرنے کے لیے جاتا' واپس آتا تو گمان ہوتا کہ اس کی گردن ٹوٹ جائے گی' یہاں تک کہ ایک آدمی اپنا اونٹ نحر کرتا' اس کا پیشاب نچوڑتا اور اس کو پیتا اور باقی اپنے پاس رکھتا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک اللہ نے آپ کی دعا میں برکت

---

**3291**- أخرجه أيضًا الكبير، وأحمد جلد6صفحه392 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8صفحه314: وأحد اسنادي أحمد حسن .

**3292**- أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار جلد 2صفحه354) . وقال الهيثمي في المجمع جلد 6صفحه198: ورجال البزار ثقات .

اللّٰهِ، إِنَّ اللّٰهَ قَدْ عَوَّدَكَ فِي الدُّعَاءِ خَيْرًا، فَادْعُ لَنَا، فَقَالَ: أَتُحِبُّ ذٰلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَلَمْ يُرْجِعْهُمَا حَتّٰى انْقَمَاتِ السَّحَابُ، فَأَمْطَرَتْ، ثُمَّ سَكَنَتْ فَمَلَئُوا مَا مَعَهُمْ

رکھی ہے آپ ہمارے لیے دعا کریں آپ نے فرمایا: کیا آپ پسند کرتے ہیں؟ حضرت ابوبکر نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے دونوں دست مبارک اُٹھائے آپ ہاتھ واپس نہیں لائے تھے یہاں تک کہ بادل آئے اور برسے یہاں تک کہ جو برتن پاس تھے وہ بھر گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا عُتْبَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ

یہ حدیث نافع بن جبیر سے صرف عتبہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے والے سعید بن ابی ہلال اکیلے ہیں۔

**3293** - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ الْمَدَنِيُّ، أَنَّ مُوسَى بْنَ عَمْرِو بْنِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا مَاتَ مَيِّتٌ قَالَ: قَدِّمُوهُ عَلَى فَرَطِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ، فَنِعْمَ الْفَرَطُ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب کوئی آدمی فوت ہو جاتا تو آپ فرماتے تھے: اس کو آگے کرو! ہمارے عثمان بن مظعون سے وہ اچھی سبقت لے جانے والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ عَمْرِو بْنِ قُدَامَةَ

یہ حدیث سالم سے صرف موسیٰ بن عمرو بن قدامہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3294** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَزْهَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ السَّائِبِ الْهِلَالِيِّ، وَهُوَ: ابْنُ أَخِي مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى

حضرت عبدالرحمٰن بن سائب الہلالی حضرت میمونہ زوجہ نبی ﷺ کے بھائی کے بیٹے ہیں فرماتے ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! آؤ! تجھے رسول اللہ ﷺ والا دم کرتے

3293- أخرجه أيضًا الكبير جلد12صفحه295 . وقال الهيثمي في المجمع جلد9صفحه305: واسناد الكبير ضعيف، وفي اسناد الأوسط من لم أعرفهم .

3294- أخرجه أيضًا الكبير جلد23صفحه438 . وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه116: وفيه عبد الله بن صالح . كاتب الليث وقد وثق وفيه ضعف وعلى كل حال اسناده حسن، وسند الأوسط أجود . قلت: اسناد الكبير هو نفس اسناد الأوسط .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَتْ مَيْمُونَةُ: يَا ابْنَ اَخِي، تَعَالَ اَرْقِيكَ بِرُقْيَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ، وَاللّٰهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيكَ، اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اشْفِ لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ

ہیں' حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے پڑھا: ''بِسْمِ اللّٰهِ اِلٰی آخرہٖ''۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَيْمُونَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث کعب بن عیاض سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن صالح اکیلے ہیں۔

**3295** - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةً، وَاِنَّ فِتْنَةَ اُمَّتِي الْمَالُ

حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر اُمت کے لیے کوئی فتنہ تھا' میری اُمت کے لیے فتنہ مال ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث کعب بن عیاض سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اس کو روایت کرنے والے معاویہ بن صالح اکیلے ہیں۔

**3296** - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ: خِدْمَةُ عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَوْ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں خدمت کے لیے غلام دینا' یا سایہ کیلئے خیمہ دینا یا دودھ دینے والا جانور دینا۔

---

3295- أخرجه الترمذي في الزهد جلد4صفحه569 رقم الحديث: 2336 وقال: هذا حديث حسن صحيح غريب' انما نعرفه من حديث معاوية بن صالح ـ و أحمد في المسند جلد4صفحه198 رقم الحديث: 17483 .

3296- أخرجه الترمذي في فضائل الجهاد جلد 4صفحه168 رقم الحديث: 1626' والطبراني في الكبير جلد 17 صفحه105-106 رقم الحديث: 255' والحاكم في المستدرك جلد 2صفحه90-91 ـ انظر: الدر المنثور للسيوطي جلد1صفحه226 .

ظِلُّ فُسْطَاطٍ، اَوْ طَرُوقَةُ فَحْلٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ

یہ حدیث عدی بن حاتم سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے والے معاویہ اکیلے ہیں۔

**3297** - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَنبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ اُمَّ حَبِيبَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ: كُنْتُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، وَفِيهِ كَانَ مَا كَانَ، قَالَتْ: اُصَلِّي فِيهِ وَيُصَلِّي فِيهِ، يَعْنِي: الثَّوْبَ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ.

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تھے۔ فرماتی ہیں: میں اس کپڑے میں اور آپ بھی اس کپڑے میں' یعنی جس میں جماع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَنبَسَةَ اِلَّا ضَمْرَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ

یہ حدیث عنبسہ سے صرف ضمرہ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے والے معاویہ اکیلے ہیں۔

**3298** - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَّلَهُ. قَالَ: وَهَلْ تَدْرِي مَا عَسَّلَهُ؟. قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: يَفْتَحُ لَهُ عَمَلًا صَالِحًا بَيْنَ يَدَيْ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب اللہ عزوجل کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو عمل کرنے دیتا ہے۔ فرمایا: جانتے ہو عسل سے کیا مراد ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اُس کا رسول زیادہ جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بندہ کو مرنے سے پہلے نیک

---

**3297**- أخرجه أبو داؤد والنسائي وابن ماجة والدارمي وأحمد بلفظ: عن معاوية بن أبي سفيان: أنه سأل أخته أم حبيبة زوج النبي ﷺ: هل كان رسول الله ﷺ يصلي في الثوب الذي يجامعها فيه؟ فقالت: نعم' اذا لم ير فيه أذى . أخرجه أبو داؤد في الطهارة جلد 1 صفحه 98 رقم الحديث: 366' والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحه 127 (باب المني يصيب الثوب)' وابن ماجة في الطهارة جلد 1 صفحه 179 رقم الحديث: 540' والدارمي في الصلاة جلد 1 صفحه 369 رقم الحديث: 1376' وأحمد في المسند جلد 6 صفحه 453 رقم الحديث: 27471 .

**3298**- أخرجه أيضًا أحمد جلد 5 صفحه 224' والبزار (كشف الأستار جلد 4 صفحه 25) وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 217 الى الكبير' وقال: ورجال أحمد والبزار رجال الصحيح .

مَوْتِهِ، حَتَّى يَرْضَى عَنْهُ حَبِيبُهُ وَمَنْ حَوْلَهُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ

**3299** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشَّهِيدُ يُغْفَرُ لَهُ فِي اَوَّلِ دَفْقَةٍ مِنْ دَمِهِ، وَيُزَوَّجُ حَوْرَاوَيْنِ، وَيُشَفَّعُ فِي سَبْعِينَ مِنْ اَهْلِهِ، وَالْمُرَابِطُ اِذَا مَاتَ فِي رِبَاطِهِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَجْرَ عَمَلِهِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَغُدِيَ وَرِيحَ عَلَيْهِ بِرِزْقِهِ، وَزُوِّجَ سَبْعِينَ حَوْرَاءَ، وَقِيلَ لَهُ: قِفْ، فَاشْفَعْ اِلَى اَنْ يَفْرُغَ الْحِسَابُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي رَوَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ

**3300** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّلْتِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَطِءَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَقُضِيَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ، فَاَصَابَهُ جُذَامٌ فَلَا يَلُومَنَّ اِلَّا نَفْسَهُ

عمل کی توفیق دیتا ہے یہاں تک کہ اس سے اس کا دوست اور ارد گرد والے خوش ہو جاتے ہیں۔

حضرت عمرو سے اس حدیث کو اسی سند سے روایت کیا گیا' اس کے ساتھ حضرت معاویہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شہید کے سارے گناہ خون کے پہلے قطرے سے معاف ہو جاتے ہیں' اس کی شادی کئی حوروں سے کی جاتی ہے' وہ اپنے ستر گھر والوں کی شفاعت کرے گا' اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے والا جب نگہبانی کرتے ہوئے مرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کا اجر قیامت تک لکھتا رہے گا' صبح و شام اس کو رزق دیا جائے گا (یعنی درجات بلند کیے جائیں گے) اس سے کہا جائے گا: رُک جا! میں حساب سے فارغ ہونے تک تیری شفاعت قبول کروں گا۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ابن ابی روّاد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن ابی جعفر اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے حالت حیض میں اپنی بیوی سے جماع کیا' اس دوران کہ وہ حاملہ ہوگئی' اس کو کوڑھ کی بیماری لگی تو وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ الصَّلْتِ، شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث زہری سے صرف حسن بن صلت جو شام والوں کے بزرگ ہیں' روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی سری اکیلے ہیں۔

**3301** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، صَاحِبُ الْقُوهِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ قَالَ: نَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ: لَا تَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا وَأَنْتَ طَاهِرٌ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا: قرآن کو نہ چھونا مگر اس حالت میں کہ تُو پاک ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ إِلَّا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث مطر الوراق سے صرف سوید بن ابوحاتم روایت کرتے ہیں اور حکیم بن حزام سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**3302** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَوْذَةَ بْنِ خَلِيفَةَ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي عَمْرُو بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ، فَلَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنْ نَوَازِعِ الطَّيْرِ إِلَى أَوْطَانِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قرآن کا آپس میں دور کیا کرو! یہ سینوں سے اتنا ہی جلدی نکلتا ہے جس طرح پرندے اپنے گھونسلوں کو جلدی جلدی واپس آتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ خَلِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَوْذَةَ

یہ حدیث ابن عون سے صرف عمرو بن خلیفہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالملک بن ھوذہ

---

**3301**- أخرجه أيضًا الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد**1**صفحه**280**: وفيه سويد أبو حاتم فذكر ما تقدم .

**3302**- أخرجه أيضًا الصغير جلد**1**صفحه**110**' والكبير' الا أن فيه الابل بدل الطير . وقال الهيثمي في المجمع جلد**7**صفحه**172**: ورجال الصغير والأوسط ثقات .

اکیلے ہیں۔

3303 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ حَتَّى يَقُولَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ (نماز میں) سلام پھیرنے کے بعد اتنی دیر بیٹھے تھے جتنی دیر میں یہ کلمات پڑھ لیتے: ''اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ اِلٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث ہشام سے صرف وہیب اور وہیب سے صرف عبداللہ بن معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3304 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدَوَيْهِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ، عَنْ بَعْضِ أُمَّهَاتِهِ، عَنْ أُمِّ فَرْوَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ الصَّلَاةُ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا

حضرت اُم فروہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کو اعمال میں زیادہ پسند یہ ہے کہ نماز اوّل وقت پر ادا کی جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

عبیداللہ بن عمر سے صرف قزعہ بن سوید ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3303- أخرجه مسلم في المساجد جلد 1صفحه414' وأبو داؤد في الصلاة جلد 2صفحه85 رقم الحديث: 1513' والترمذي في الصلاة جلد2صفحه95 رقم الحديث: 298' والنسائي في السهو جلد3صفحه58 (باب الذكر بعد الاستغفار)' وابن ماجة في الاقامة جلد1صفحه298 رقم الحديث: 924' والدارمي: في الصلاة جلد1صفحه358 رقم الحديث: 1347' وأحمد في المسند جلد6صفحه70 رقم الحديث: 24392 .

3304- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 1صفحه113 رقم الحديث: 426' والترمذي في الصلاة جلد 1صفحه320 رقم الحديث: 170' وأحمد في المسند جلد6صفحه464 رقم الحديث: 27544 .

# مَنِ اسْمُهُ بُشْرَانُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام بشران ہے

**3305** - حَدَّثَنَا بُشْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ يُؤَاجِرُ اَرْضَهُ، حَتَّى حَدَّثَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْىِ الْاَرْضِ، فَتَرَكَ ذٰلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی زمین کرایہ پر دی' مجھے رافع بن خدیج نے بیان کیا کہ حضور ﷺ زمین کو کرایہ پر دینے سے منع کرتے تھے' میں نے چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ اِلَّا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث برد بن سنان سے صرف ثابت بن یزید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں غسان بن ربیع اکیلے ہیں۔

**3306** - حَدَّثَنَا بُشْرَانُ قَالَ: نَا غَسَّانُ قَالَ: نَا ثَابِتٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَاْسَهُ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهُ رَاْسَ حِمَارٍ؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ڈر ہے جو آدمی اپنا سر امام سے پہلے اُٹھاتا ہے' اللہ عزوجل اس کے سر کو گدھے کے سر سے نہ بدل دے۔

☆☆☆☆☆

---

3305- أخرجه مسلم في البيوع جلد3صفحه1180 .

3306- أخرجه البخاري في الأذان جلد 2صفحه214 رقم الحديث: 691' ومسلم في الصلاة جلد 1صفحه320 رقم الحديث: 427 .

# مَنِ اسْمُهُ بُجَيْرٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام بجیر ہے

**3307** - حَدَّثَنَا بُجَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَلَا عَنْ يَمِينِكَ، وَلٰكِنِ ابْزُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ اِنْ كَانَ فَارِغًا، اَوْ تَحْتَ قَدَمَيْكَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَيْلَانَ اِلَّا يَعْلَى

حضرت طارق بن عبداللہ المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تُو نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے آگے اور دائیں جانب نہ تھوک' اگر تھوکنا ہے تو بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوک۔

یہ حدیث غیلان سے صرف یعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3308** - وَبِهِ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَذْبَحَ الرَّجُلُ اُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی آدمی نماز سے پہلے قربانی کرے۔

**3309** - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

3307- أخرجه أبو داؤد فی الصلاة جلد 1 صفحه 126 رقم الحديث: 478' والترمذی فی الصلاة جلد 2 صفحه 460 رقم الحديث: 571 وقال: هذا حديث حسن صحيح' والنسائی فی المساجد جلد 2 صفحه 40 (باب الرخصة المصلی أن يبصق خلفه أو تلقاء شماله)' وابن ماجة فی اقامة الصلاة جلد 1 صفحه 326 رقم الحديث: 1021 بنحوه .

3308- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد 1 صفحه 112 وقال: ولم يروه عن غيلان بن جامع الا يعلیٰ بن الحرث' تفرد به ابنه يحيیٰ وأصله فی البخاری ومسلم بغير هذا اللفظ .

3309- أخرجه البخاری فی الصوم جلد 4 صفحه 152 رقم الحديث: 1914' ومسلم فی الصيام جلد 2 صفحه 762 ولفظ عند البخاری .

اَبِيهِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُتَقَدَّمَنَّ بِصِيَامِ يَوْمٍ اَوْ يَوْمَيْنِ قَبْلَ رَمَضَانَ، اِلَّا اَنْ يَكُونَ صِيَامٌ كَانَ يَصُومُهُ اَحَدُكُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرٍ اِلَّا يَعْلَى

ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی رمضان سے پہلے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھے' ہاں اگر کسی کی عادت ہو کہ وہ اس دن روزہ رکھتا تھا تو وہ رکھ سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ بَابَوَيْهِ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام بابویہ ہے

**3310** - حَدَّثَنَا بَابَوَيْهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ بَابَوَيْهِ الْاَيْلِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاَيْلِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الضَّالُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ: الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ، فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: ذُو الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَسِيتَ اَوْ قُصِرَتِ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: بَلْ نَسِيتُ فَقَامَ فَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دوپہر کی نمازوں میں سے یعنی ظہر یا عصر میں سے ایک پڑھائی تو دو رکعتوں میں کھڑے ہو گئے۔ ایک آدمی اُٹھ کر آگے ہوا۔ اُسے ذوالیدین کہا جاتا تھا۔ کہا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلکہ میں بھولا ہوں، آپ اُٹھے اور دو مزید رکعتیں پڑھائیں پھر بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر کے سجدۂ سہو کیا پھر سلام پھیرا۔

**3311** - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ الضَّالُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ اُخْتِهِ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ، وَتَفْضِيضِ الْاَقْدَاحِ، فَكَلَّمَهُ النِّسَاءُ فِي لُبْسِ الذَّهَبِ، فَاَبَى عَلَيْنَا، وَرَخَّصَ لَنَا فِي تَفْضِيضِ الْاَقْدَاحِ

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونا پہننے اور چاندی کے برتن بنانے سے منع فرمایا، عورتوں نے سونا پہننے کے متعلق بات کی، آپ نے ہم کو سونا پہننے کی رخصت نہ دی اور ہم کو پیالوں پر چاندی چڑھانے کی رخصت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا سَمِعْنَاهَا اِلَّا مِنْ هَذَا الشَّيْخِ

یہ دونوں حدیثیں معاویہ سے صرف عمر بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں، ان دونوں نے اس شیخ سے سنا ہے۔

☆☆☆☆☆

3310- أخرجه البخاري في الصلاة جلد1صفحه674 رقم الحديث: 482، ومسلم في المساجد جلد1صفحه403 .

3311- أخرجه أيضًا الكبير جلد 25صفحه68، وقال الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه152: وفيه عمر بن يحيى الأيلي ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات . قلت: هو معرورف لكنه ضعيف .

# مَنِ اسْمُهُ بُهْلُولٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام بہلول ہے

3312 - حَدَّثَنَا بُهْلُولُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ الْأَنْبَارِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَدْعَانِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا مُحَمَّدٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

یہ حدیث عبداللہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں؛ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

---

3312- أخرجه ابن ماجة في التجارات جلد 2 صفحه 752 رقم الحديث: 2238؛ والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 375 رقم الحديث: 13390 . وقال الحافظ الهيثمي: وفيه محمد بن عبد الرحمن الجدعاني وثقه أحمد وأبو زرعة؛ وقال النسائي وغيره متروك . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 65 .

# مَنِ اسْمُهُ الْبَخْتَرِیُّ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام بختری ہے

**3313** - حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِیِّ اللَّخْمِیُّ الْبَغْدَادِیُّ اَبُو صَالِحٍ قَالَ: نَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِیُّ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِیرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَطَیَّبَ قَبْلَ اَنْ یُحْرِمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتے تھے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی عَوَانَةَ اِلَّا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث ابوعوانہ سے صرف کامل بن طلحہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3314** - حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَمَاعَةَ قَالَ: نَا اَبُو یُوسُفَ الْقَاضِی، عَنْ اَبِی حَنِیفَةَ، عَنْ اَبِی الْهُذَیْلِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلنِّسَاءِ فِی الْخُرُوجِ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح اور عشاء کی نماز کے لیے عورتوں کو مسجد میں آنے کی رخصت دی۔

**3315** - حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِیُّ قَالَ: نَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا یَزِیدُ بْنُ عِیَاضٍ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّحْرُ یَوْمَ تَنْحَرُونَ، وَالْفِطْرُ یَوْمَ تُفْطِرُونَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نحر وہ ہے جس دن تم نحر کرتے ہو اور عید الفطر اسی دن ہے جس دن تم عید مناتے ہو۔

☆☆☆☆☆

---

3313- أصله عند البخاری ومسلم من طریق عبد الرحمٰن بن القاسم، عن أبیه . أخرجه البخاری فی الحج جلد 3 صفحه 463 رقم الحدیث: 1539 بلفظ: كنت أطیب رسول اللّٰه ﷺ لاحرامه حین یحرم، ومسلم فی الحج جلد 2 صفحه 849 .

# مَنِ اسْمُهُ بَدْرٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام بدر ہے

**3316** - حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْجَرَّاحِ الْجُوزَجَانِيُّ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَنُو آدَمَ عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى مِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَى مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَى كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَى مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَى كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ إِلَّا مُعَلَّى، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْجَرَّاحِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بنو آدم کے مختلف طبقات ہیں' ان میں سے کچھ ایمان پر پیدا ہوئے اور ایمان کی حالت میں جئے اور ایمان کی حالت میں اس دنیا سے گئے' ان میں سے کچھ حالتِ کفر میں پیدا ہوئے اور حالتِ کفر میں جئے اور حالت کفر میں مرے' ان میں سے کچھ حالتِ ایمان میں پیدا ہوئے اور حالتِ ایمان میں جئے اور حالتِ کفر میں فوت ہوئے' ان میں سے کچھ حالتِ کفر میں پیدا ہوئے اور حالتِ کفر میں جئے اور حالتِ ایمان میں مرے۔

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے صرف وہیب اور وہیب سے صرف معلّی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن احمد بن جراح اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3316- أخرجه الترمذی فی الفتن جلد4صفحه483 رقم الحديث: 2191 وقال: حديث حسن صحيح وأحمد فی المسند جلد3صفحه24 رقم الحديث: 11149 .

# مَنِ اسْمُهُ بُلْبُلٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام بلبل ہے

**3317** - حَدَّثَنَا بُلْبُلُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ بُلْبُلٍ الْخَلَّالُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا اَبِی قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّجِرُونَ فِی الْبَحْرِ، اِلَى الشَّامِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب سمندر میں کشتیوں پر چل کر تجارت کرتے ہوئے ملک شام تک جایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆

**3317**- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد 1 صفحه 113 وقال: لم يروه عن قتادة الا هشام الدستوائی ولا عن هشام الا ابنه معاذ .

# بَابُ التَّاءِ
# مَنِ اسْمُهُ
# تَمِيمٌ

**3318** - حَدَّثَنِي تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْمَدِينِيُّ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَقَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتًى كَانَ يُجَالِسُهُ، فَقَالَ: مَالِي فَقَدْتُ فُلَانًا؟ فَقَالُوا: اعْتُبِطَ، وَكَانُوا يُسَمُّونَ الْوَعَكَ الِاعْتِبَاطَ، فَقَالَ: قُومُوا بِنَا حَتَّى نَعُودَهُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ بَكَى الْغُلَامُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبْكِ، فَاِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَخْبَرَنِي اَنَّ الْحُمَّى حَظُّ اُمَّتِي مِنْ جَهَنَّمَ

# باب التاء
# اس شیخ کے نام سے
# جس کا نام تمیم ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک جوان کو گم پایا گیا جو آپ کے ساتھ بیٹھا کرتا تھا' آپ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں فلاں کو گم پا رہا ہوں؟ صحابہ نے عرض کی: اسے بخار ہو گیا ہے وہ بخار کو اعتباط کہتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: اُٹھو! تاکہ ہم اس کی عیادت کریں' پس جب آپ اس کے پاس داخل ہوئے تو وہ لڑکا رونے لگا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: تُو نہ رو کیونکہ جبریل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ بخار میری اُمت کے لیے جہنم سے حصہ ہے' جو بخار کی صورت میں انہیں تپش کی صورت میں ملتا ہے۔

☆☆☆☆☆

---

3318- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 113 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 309: وفيه عمر بن راشد ضعفه أحمد وغيره ووثقه العجلي' قلت: لم يوثق العجلي عمر بن راشد هذا' وانما وثق عمر بن راشد بن شجرة اليمامي' وأما عمر بن راشد المدني فاتفقوا على ضعفه' بل هو متهم بالوضع .

# بَابُ الثَّاءِ
# مَنِ اسْمُهُ ثَابِتٌ

# باب الثاء
# اس شیخ کے نام سے جس کا نام ثابت ہے

3319 - حَدَّثَنَا اَبُو مَعْنٍ ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ الْهُوجِيُّ قَالَ: نَا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَوِّرُوا بِالْفَجْرِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر خوب سفید کر کے پڑھا کرو کیونکہ اس وقت میں پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا آدَمُ وَبَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، اِلَّا اَنَّ بَقِيَّةَ رَوَاهُ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ دَاوُدَ الْبَصْرِيِّ وَقَدْ قِيلَ: اِنَّهُ: دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ

شعبہ سے یہ حدیث آدم اور بقیہ بن ولید روایت کرتے ہیں' اور بقیہ' شعبہ سے' وہ داؤد بصری سے۔ یہ بھی کہا گیا کہ داؤد بن ابی ہند۔

3320 - حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو مَعْنٍ قَالَ: نَا آدَمُ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: مَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ اِلَّا لِاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ متعہ حضور ﷺ کے اصحاب کے ساتھ ہی خاص تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

ابوحصین سے صرف قیس بن الربیع ہی روایت

3319- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد4صفحه251 رقم الحديث: 4292 . انظر: نصب الراية للحافظ الزيلعی جلد 1 صفحه236 .

3320- أخرجه مسلم فی الحج جلد2صفحه897 رقم الحديث: 1224' والنسائی فی المناسك جلد 5 صفحه139-142 (باب اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدی)' وابن ماجة فی المناسك جلد2صفحه994 رقم الحديث:2985 بلفظ: كانت المتعة فی الحج لأصحاب محمد ﷺ خاصة .

کرتے ہیں۔

3321 - وَبِهِ حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّحِمُ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ مُعَلَّقَةٌ بِحَقْوَى الرَّحْمَنِ، تَقُولُ: اللّٰهُمَّ صِلْ مَنْ وَصَلَنِي، وَاقْطَعْ مَنْ قَطَعَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رَحم (رشتہ داری) پریشان ہوکر رحمٰن کی بارگاہ میں آئی رحمٰن کی رحمت سے متعلق ہوئی تو عرض کیا: اے اللہ! جومجھ سے تعلق جوڑے تُو اس سے تعلق جوڑ اور جو مجھ سے تعلق توڑے تُو اس سے تعلق توڑ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا آدَمُ وَاَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے صرف ابوجعفر الرازی اور ابوجعفر سے صرف آدم اور ابوالنضر ہاشم بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

3322 - حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا اور اس نے چھپایا تو اس کو قیامت کے دن جہنم کی آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی السری اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3321- أصله فی البخاری من طریق عبد الله بن دینار عن أبی صالح' عن أبی هریرة رضی الله عنه عن النبی ﷺ: ان الرحم شجنة من الرحمٰن فقال الله: من وصلك وصلته' ومن قطعك قطعته . أخرجه البخاری فی الأدب جلد 10 صفحه430 رقم الحدیث: 5988 .

3322- أخرجه أبو داؤد فی العلم جلد 3صفحه320 رقم الحدیث: 3658' والترمذی فی العلم جلد 5صفحه29 رقم الحدیث: 2649 . وقال: هذا حدیث حسن . وابن ماجة فی المقدمة جلد 1صفحه98 رقم الحدیث: 266' و أحمد فی المسند جلد2صفحه353 رقم الحدیث: 7588 .

# بَابُ الْجِيمِ
# مَنِ اسْمُهُ
# جَعْفَرٌ

# باب الجیم
# اس شیخ کے نام سے
# جس کا نام جعفر ہے

**3323** - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا أَنْ تَوَدُّونِي فِي نَفْسِي لِقَرَابَتِي مِنْكُمْ وَتَحْفَظُوا إِلَيَّ الْقَرَابَةَ الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَلَا تُؤْذُونِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صحابہ کرام کو فرمایا: میں تم سے تبلیغ دین پر معاوضہ نہیں مانگتا ہے مگر اس پر اُجرت یہ مانگتا ہوں کہ تم میرے رشتہ داروں سے محبت کرنا اور رشتہ داری کا خیال رکھنا' میرے اور تمہارے درمیان ہے' مجھے اس حوالہ سے تکلیف نہ دینا۔

**3324** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ، لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ، إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ. قُلْتُ: زِدْنِي رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُنْفِقُ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، إِلَّا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمانوں میں سے جس کے تین بچے نابالغ فوت ہو جائیں تو اللہ عزوجل اس کے ماں باپ دونوں کو اپنے فضل سے بخش دے گا۔ میں نے عرض کی: میرے لیے اضافہ کریں! اللہ آپ پر رحم کرے! حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو مسلمان اللہ کی راہ میں اپنے مال میں سے جوڑا خرچ کرتے ہیں' ان کے لیے جنت میں استقبال کیا جائے گا' اس کو بلایا جائے گا'

---

**3323**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 435 رقم الحديث: 12233 .

**3324**- أخرجه النسائي في الجنائز جلد 4 صفحه 21 (باب من يتوفى له ثلاثة) حتى قوله الا غفر لهما بفضل رحمته اياهم . والنسائي في الجهاد جلد 6 صفحه 39-41 (باب فضل النفقة في سبيل الله تعالى) حتى قوله: كلهم تدعو الى ما عنده . وأحمد في المسند جلد 5 صفحه 196 رقم الحديث: 21509 .

اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ، كُلُّهُمْ تَدْعُوهُ اِلَى مَا عِنْدَهُ

اس کی طرف جو اُن کے پاس ہے۔

**3325** - وَبِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِى ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ وَالْكَلْبُ الْاَسْوَدُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نمازی کے آگے سے گدھا' عورت اور کالا کتا گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا الْحَجَبِيُّ

یہ دونوں حدیثیں عمرو سے صرف حماد اور حماد سے صرف حجبی روایت کرتے ہیں۔

**3326** - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِى كَثِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِى اِسْمَاعِيلُ بْنُ صَخْرٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْهُ عَلَى قِرَائَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ

حضرت ابوعبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ قرآن کو تروتازہ اس طرح پڑھے جس طرح نازل ہوا تھا' وہ ابن مسعود کی قرأت پر پڑھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْاُوَيْسِيُّ

یہ حدیث حضرت عمار سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اویس اکیلے ہیں۔

**3327** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ دَاوُدَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ سو اونٹوں کی طرح ہیں' آپ اس

---

3325- أخرجه مسلم في الصلاة جلد1صفحه365' والنسائي في القبلة جلد2صفحه50 (ذكر ما يقطع الصلاة وما لا يقطع اذا لم يكن بين يدى المصلى سترة)' وابن ماجة في الاقامة جلد 1صفحه306 رقم الحديث: 952' وأحمد في المسند جلد5صفحه192 رقم الحديث: 21486 .

3326- أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار جلد3صفحه249)' والبخاري في تاريخه .

3327- أخرجه البخاري في الرقاق جلد 11صفحه341 رقم الحديث: 6498' ومسلم في فضائل الصحابة جلد4 صفحه1973 من طريق سالم بن عبد الله ولفظه عند البخاري .

الْمِخْرَاقِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا النَّاسُ كَإِبِلٍ مِائَةٍ، لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً وَاحِدَةً

میں کوئی ایک بھی سوار ہونے کے لیے سواری نہ پائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

**3328** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ عِيسَى الشَّعْبِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَذَا جِبْرِيلُ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ، فَقُلْتُ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ جبریل ہیں' وہ آپ کو سلام کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی: ''وعليك السلام ورحمة الله وبركاته''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا إِلَّا عُمَرُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

یہ حدیث زکریا سے صرف عمر بن ابی بکر روایت کرتے ہیں۔

**3329** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عُمَرُ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِلَابِيَّةَ، فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ دَنَا مِنْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنِّي أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ عُذْتِ بِعَظِيمٍ، الْحَقِي بِأَهْلِكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے کلابیہ سے شادی کی' جب اس کے پاس داخل ہوئے اور رسول اللہ ﷺ اس کے قریب ہوئے تو اس عورت نے کہا: میں آپ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے بڑی ہستی کی پناہ مانگی ہے' اپنے گھر والوں سے مل جا۔

---

3328- أخرجه البخاري في فضائل الصحابة جلد7صفحه133 رقم الحديث: 3768' ومسلم في فضائل الصحابة جلد 4 صفحه1896 .

3329- أخرجه البخاري في الطلاق جلد 9صفحه286 رقم الحديث: 5254' والنسائي في الطلاق جلد 6صفحه122 (باب مواجهة الرجل المرأة بالطلاق) .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا إِلَّا عُمَرُ

یہ حدیث زکریا سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3330 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِلْيَاسَ بْنِ صَدَقَةَ الْكَبَّاشُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ، وَقَلْبِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حق عمر کی زبان اور دل میں رکھ دی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ وَلَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ إِلَّا صَالِحٌ

یہ حدیث مالک سے صرف ابن وہب اور ابن وہب' ابن صالح روایت کرتے ہیں۔

3331 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا نُوحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ نُعَيْمٌ

یہ حدیث سدی سے صرف نوح روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے والے نعیم اکیلے ہیں۔

3332 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا نُعَيْمٌ قَالَ: نَا نُوحٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ فَقَالَ: كُلُّ تَقِيٍّ وَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ) (الانفال: 34)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے آلِ محمد کے متعلق پوچھا گیا کہ وہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: پرہیزگار' اور آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''اللہ کے دوست صرف پرہیزگار ہیں''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا نُوحٌ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف نوح روایت کرتے ہیں

3331- أخرجه البخاري في العلم جلد1صفحه244 رقم الحديث: 110' ومسلم في المقدمة جلد1صفحه10 .

3332- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه115' وقال الهيثمي في المجمع جلد10صفحه272: وفيه نوح بن أبي مريم وهو ضعيف .

بِهِ نُعَيْمٌ

اس کوروایت کرنے میں نعیم اکیلے ہیں۔

3333 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْهُجَيْمِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَشَّابُ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ اِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو چاندی اور سونے کے برتنوں میں پیتے ہیں' وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ اِلَّا سُلَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث نضر سے صرف سلیم روایت کرتے ہیں' اس کوروایت کرنے میں محمد بن بحر اکیلے ہیں۔

3334 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْاِثْمِدِ، فَاِنَّهُ يُنْبِتُ الشَّعْرَ وَيُذْهِبُ الْقَذَى مَصْفَاةٌ لِلْبَصَرِ

حضرت عون بن محمد بن حنیفہ اپنے والد' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر اثمد سرمہ لازم ہے کیونکہ وہ بالوں کو اُگاتا ہے اور تکلیف ختم کرتا ہے اور بینائی تیز کرتا ہے۔

3335 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَاَرَادَ اَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اُٹھے اور اس کا وضو کرنے کا ارادہ ہے تو وہ برتن میں ہاتھ داخل نہ کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

---

3333- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه115' والكبير جلد11صفحه373' وأبو يعلى جلد5صفحه101 عن محمد بن يحيى به وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه80: وفيه محمد بن يحيى بن أبي سمينة' وقد وثقه أبو حاتم' وابن حبان' وغيرهما وفيه كلام لا يضر' وبقية رجاله ثقات: قلت: في اسناده أبي يعلى أيضًا سليم بن مسلم' وهو متروك كما تقدم .

3335- أخرجه ابن ماجة في الطهارة جلد1صفحه139 رقم الحديث: 395 بلفظ: اذا قام...... . انظر: نصب الراية جلد1 صفحه2 .

يَتَوَضَّأَ فَلَا يُدْخِلَنَّ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا زِيَادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عبدالملک سے صرف زیاد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں اور حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**3336** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ السُّلَمِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي، ثُمَّ الثَّانِي، ثُمَّ الثَّالِثُ، ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ لَا خَيْرَ فِيهِمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر زمانہ میرا ہے' اس کے بعد صحابہ سے ملنے والوں کا' اس کے بعد صحابہ کے ملنے والوں کے ملنے والوں کا' پھر ایسی قوم آئے گی کہ ان میں کوئی بھلائی نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلْقَمَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حسن بن صالح سے صرف یحییٰ اور علقمہ سے یہ اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

**3337** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَيُّوبَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ، وَلَا يَظْلِمُ الْحَجَّامَ أَجْرَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پچھنا لگواتے تھے اور لگانے والے کو اُجرت دینے میں کمی نہیں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا النَّضْرُ

یہ حدیث محمد سے صرف نضر ہی روایت کرتے ہیں۔

**3338** - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

3336- أخرجه البخاري في الشهادات جلد5صفحه306 رقم الحديث:2652' ومسلم في فضائل الصحابة جلد 4 صفحه1963 ولفظهما خير الناس قرني' ثم الذين يلونهم' ثم الذين يلونهم ثم يجيء أقوام تسبق شهادة أحدهم يمينه ويمينه شهادته .

3337- أخرجه البخاري في الاجارة جلد4صفحه536 رقم الحديث:2280' ومسلم في السلام جلد4صفحه1731 .

3338- أخرجه أيضًا الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه95: وفيه اسماعيل بن مسلم المكي وهو ضعيف .

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ اَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالصَّفِّ الْاَوَّلِ، وَعَلَيْكُمْ بِالْمَيْمَنَةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالصَّفَّ بَيْنَ السَّوَارِى

حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر پہلی صف میں شریک ہونا ضروری ہے اور دائیں طرف لازم ہے' صف کے درمیان کھڑے ہونے سے بچو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يَزِيدَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابویزید سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

**3339** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ الْجَوْزَجَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مُطِيعٍ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كَتَبَ فِي اُمِّ الْكِتَابِ قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ: اِنِّي اَنَا اللّٰهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، خَلَقْتُ الرَّحِمَ، وَشَقَقْتُ لَهُمَا اسْمًا مِنَ اسْمِي، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ اس پر رحم نہیں کرتا ہے اور حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اُم الکتاب میں زمین و آسمان پیدا کرنے سے پہلے لکھا تھا کہ میں رحمٰن رحیم ہوں اور صلہ رحمی کو اپنے نام سے نکال رہا ہوں' جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا' جو اس کو توڑے گا میں اس کو توڑوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو مُطِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابومطیع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن یزید اکیلے ہیں۔

---

3339- أخرجه أيضًا الكبير جلد 2 صفحه 406' وقال الهيثمى فى المجمع جلد 8 صفحه 153: وفيه الحكم بن عبد الله أبو مطيع' وهو متروك .

**3340** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا اَبُو مُطِيعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ، فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ، فَاِنَّهُ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، اَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَعُوا اَرْحَامَهُمْ، وَاَمَرَهُمْ بِسَفْكِ الدِّمَاءِ فَسَفَكُوا دِمَائَهُمْ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ الْاِسْلَامِ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو' بے شک ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے ہے' بخل سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگ بخل کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے ہیں' انہوں نے اپنے لوگوں کو صلہ رحمی نہ کرنے کا حکم دیا' انہوں نے صلہ رحمی کو توڑا' انہوں نے ان کو خون بہانے کا حکم دیا' انہوں نے خون بہایا۔ ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل اسلام یہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُطِيعٍ، لَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومطیع اکیلے ہیں' حضرت معاذ صرف اسی سند سے حدیث روایت کرتے ہیں۔

**3341** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: نُهِينَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا، وَاُمِرْنَا بِالْخُرُوجِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْاَضْحَى، وَاَنْ يَخْرُجَ ذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْحُيَّضُ وَيُنَحَّى الْحُيَّضُ عَنْ مُصَلَّى النَّاسِ، لِيَشْهَدْنَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَدَعْوَتَهُمْ

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کو جنازوں میں شریک ہونے سے منع کیا گیا لیکن سختی نہیں کی گئی' ہم کو عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں شریک ہونے کا حکم دیا گیا' کنواری اور حیض والیوں کو نکلنے کا حکم دیا گیا اور حیض والیوں کو نماز میں شریک ہونے سے منع کیا گیا' مسلمانوں کی جماعت اور دعوت میں شریک ہونے کا حکم دیا گیا۔

---

3341- أخرجه البخاری فی الجنائز جلد 3 صفحه 173 رقم الحديث: 1278' ومسلم فی الجنائز جلد 2 صفحه 646 . وأما حتى قوله: ليشهد جماعة المسلمين ودعوتهم . أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحه 566 رقم الحديث: 351' ومسلم فی العيدين جلد 2 صفحه 605 رقم الحديث: 890 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الصَّلْتِ إِلَّا هَاشِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيٌّ

یہ حدیث صلت سے صرف ہاشم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے علی اکیلے ہیں۔

3342 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ شَقِيقٍ، وَكَتَبْتُهُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، زِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ فَقَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ: فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھائیں' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں' پس آپ نے دو سجدے (سہو کے) کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ شَقِيقٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف یزید بن زریع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے حسن بن عمرو بن شقیق اکیلے ہیں۔

3343 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ہر بیماری میں دَم کرنے کی رخصت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا مِسْكِينٌ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف مسکین ہی روایت کرتے ہیں۔

3344 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمٍ الْخَزَّازِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ عزوجل کے ارشاد کہ ''وہ لوگ جن کے دل ٹیڑھے ہیں'' کا مطلب کیا ہے؟ فرمایا: وہ لوگ جو قرآن میں بغیر علم کے گفتگو کرتے ہیں' جب تم اُن

3342- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد1صفحه605 رقم الحديث:404' ومسلم فی المساجد جلد1صفحه501 .

3344- أخرجه البخاری فی التفسير جلد8صفحه57 رقم الحديث:4547' ومسلم فی العلم جلد4صفحه2053 .

عَلَيْكَ، (فَاَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ) (آل عمران: 7) قَالَ: الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيهِ، فَإِذَا رَاَيْتِهِمْ فَهُمُ الَّذِينَ عَنَى اللّٰهُ، فَاحْذَرُوهُمْ

کو دیکھو کہ وہ اللہ کے کلام میں گفتگو کر رہے ہیں تو ان سے بچو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَامِرٍ اِلَّا جَعْفَرٌ

یہ حدیث ابوعامر سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

**3345** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اسْتَغْفِرْ لِي، فَسَكَتَ عَنِّي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّكَ مَا سُئِلْتَ شَيْئًا قَطُّ فَقُلْتَ: لَا فَتَبَسَّمَ فِي وَجْهِي، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ

حضرت محمد بن ابی السری العسقلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش مانگیں! آپ میرا جواب دینے سے خاموش رہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو سفیان بن عیینہ نے بیان کیا' وہ فرماتے ہیں کہ محمد بن منکدر نے' ان کو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے' حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے جب بھی کوئی شی مانگی جاتی آپ لا نہیں فرماتے تھے' آپ میرے چہرے کو دیکھ کر مسکرائے اور عرض کی: اے اللہ! اس کو بخش دے!

**3346** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَ: نَا عُمَرُ كِسْرَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: اَمَا اِنَّهُ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ اَمَانَانِ، اَمَّا اَحَدُهُمَا فَقَدْ مَضَى وَهُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَمَّا الْآخَرُ: فَهُوَ الِاسْتِغْفَارُ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان سے دو امان اُترتے ہیں' ایک گزر چکے ہیں وہ رسول اللہ ﷺ ہیں' دوسرا استغفار ہیں۔

لَمْ يُسْنِدْ عُمَرُ كِسْرَى حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا رَوَاهُ اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ

عمر کسریٰ سے یہ حدیث اس سند کے علاوہ منقول نہیں ہے' اور اس کو روایت کرنے والے ابن علیہ اکیلے

---

3346- اخرجه الترمذی فی التفسير جلد 5 صفحه 270 رقم الحديث: 3082 وقال: حديث غريب . وأحمد فی المسند جلد 4 صفحه 480 رقم الحديث: 18525 نحو لفظ المصنف .

ہیں۔

3347 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْحَنَّاطُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ عُلَيَّةَ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ، فِي الصَّلَاةِ يَعْتَمِدُ إِذَا قَامَ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا' آپ نماز میں جب اُٹھتے تو سہارا لے کر اُٹھتے' میں نے عرض کی: یہ کیا ہے؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَزْرَقِ إِلَّا الْهَيْثَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحِمَّانِيُّ

یہ حدیث ازرق سے صرف ہیثم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حمانی اکیلے ہیں۔

3348 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْأَنْبَارِيُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ جِهَارًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی' بے شک اس نے کھلا کفر کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ إِلَّا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ

یہ ابوجعفر الرازی سے صرف ہاشم بن قاسم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوداؤد اکیلے ہیں۔

3349 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسَرَّحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي مَشْجَعَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: ذُكِرَ زِيَادَةُ الْعُمُرِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس عمر کے زیادہ ہونے کا ذکر کیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب موت کا وقت آئے گا تو کسی جان کو صحت نہ دی جائے گی۔ زیادہ عمر یہ ہے کہ نیک اولاد اللہ عزوجل کا اس سے فائدہ ایسے بندے کو دیتا رہے گا جو اس

---

3347- وقال الحافظ ابن حجر فی التلخیص فی الطبرانی فی الأوسط عن الأزرق بن قیس رأیت عبد الله بن عمر وهو یعجن فی الصلاة' یعتمد علی یدیه اذا قام کما یفعل الذی یعجن العجین . انظر: تلخیص الحبیر جلد 1 صفحه 277-178 رقم الحدیث: 64 .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُؤَخَّرُ نَفْسٌ إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا، وَإِنَّمَا زِيَادَةُ الْعُمُرِ: الذُّرِّيَّةُ الصَّالِحَةُ يَرْزُقُهَا اللّٰهُ الْعَبْدَ، فَتَدْعُو لَهُ مِنْ بَعْدِهِ، فَيَلْحَقُهُ دُعَاؤُهُمْ فِي قَبْرِهِ، فَذَلِكَ زِيَادَةُ الْعُمُرِ

کے لیے اس کے مرنے کے بعد دعا کریں گے اُن کی دعا اس کو قبر میں بھی ملے گی یہ عمر کا زیادہ ہونا ہے۔

3350 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى اللُّؤْلُؤِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ فِيهِمْ رَجُلٌ مُتَخَلِّقٌ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ، وَأَعْرَضَ عَنِ الرَّجُلِ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَلَّمْتَ عَلَيْهِمْ، وَأَعْرَضْتَ عَنِّي؟ فَقَالَ: إِنَّ بَيْنَ عَيْنَيْكَ جُمْرَةً

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک قوم کے پاس سے گزرے ان میں ایک آدمی تھا اس نے خلوق کا خوشبو لگایا ہوا تھا آپ نے تمام لوگوں کو سلام کیا اس آدمی سے اعراض کیا اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ان کو سلام کیا ہے اور مجھ سے اعراض کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تیری دونوں آنکھوں کے درمیان میں سرخی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى اللُّؤْلُؤِيُّ

یہ حدیث علی بن ربیعہ سے صرف سعید بن عبید اور سعید سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اللؤلؤی اکیلے ہیں۔

3351 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْهُجَيْمِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ ظَاهِرًا أَوْ نَظَرًا أُعْطِي شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ، لَوْ أَنَّ غُرَابًا أَفْرَخَ تَحْتَ وَرَقَةٍ مِنْهَا ثُمَّ أَدْرَكَ ذَلِكَ الْفَرْخُ فَنَهَضَ لَأَدْرَكَهُ الْهَرَمُ قَبْلَ أَنْ يَقْطَعَ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن بے غور وفکر یا غور وفکر کر کے پڑھا اس کو جنت میں ایک درخت دیا جائے گا اگر کوا اس درخت کے پتوں کے نیچے سے اُڑتا رہے اور وہ بوڑھا ہو جائے (وہ مرجائے گا) لیکن اس کی مسافت ختم نہیں ہوگی۔

3351- أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار جلد 3 صفحه 93) فذكر الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 168 وقال: وفيه محمد بن محمد الهجيمي ولم أعرفه وسعيد بن سالم القداح مختلف فيه وبقية رجاله ثقات قلت: محمد بن بحر الهجيمي ضعيف كما تقدم وليس هو محمد بن محمد الهجيمي .

تِلْكَ الْوَرَقَةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف سعید بن سالم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بحر اکیلے ہیں۔

**3352** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشَى فِي حَاجَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا سَبْعِينَ حَسَنَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے چلا' اللہ عزوجل اس کے لیے ہر قدم اُٹھانے کے بدلے ستر نیکیاں لکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا زَيْدٌ، وَلَا عَنْ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث حسن سے صرف زید اور زید سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بحر اکیلے ہیں۔

**3353** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نُمَيْرٍ الْيَحْصِبِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک اور صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے۔

---

**3352**- أخرجه ابن الجوزي في الموضوعات جلد 2 صفحه 173 من طريق عبد الرحيم بن زيد به وقال: لا يصح . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 194: وفيه عبد الرحيم بن زيد العمي وهو متروك .

**3353**- أخرجه البخاري في المواقيت جلد 2 صفحه 73 رقم الحديث: 586' ومسلم في المسافرين جلد 1 صفحه 567 ولفظه عنده .

**3354** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَقِيلٍ، وَقُرَّةَ، وَيُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ نَفَثَ فِي كَفَّيْهِ وَعَوَّذَ فِيهِمَا بِالْمُعَوِّذَاتِ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا عَلَى وَجْهِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنی ہتھیلی میں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر پھونکتے' پھر دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے پر ملتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ إِلَّا رِشْدِينُ

یہ حدیث قرہ سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

**3355** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ قَالَ: نَا حَلَّامُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ابْتَعْتُ عَبْدًا، فَمَا أَصْنَعُ بِهِ؟ فَقَالَ: أَخُوكَ فِي الْإِسْلَامِ، لَا تُكَلِّفْهُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا أَطَاقَ، وَأَطْعِمْهُ مِنْ طَعَامِكَ، وَاكْسُهُ مِنْ لِبَاسِكَ، فَإِنْ كَرِهْتَهُ فَبِعْهُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے غلام خریدا ہے' میں اس کے ساتھ کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: وہ تمہارا اسلام میں بھائی ہے' اس کو اتنے ہی کام کی تکلیف دے جتنی وہ طاقت رکھتا ہے' اس کو وہی لباس پہنا جو تُو خود پہنتا ہے' وہی کھلا جو خود کھاتا ہے' اگر تُو اس کو ناپسند کرے تو اس کو فروخت کردے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَلَّامٍ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حلام سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' حذیفہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**3356** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَلِيٌّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ شِبْلِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ أَسْكُبُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضُوئَهُ وَهُوَ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَلَمَّا خَرَجَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے لیے وضو کا پانی رکھا' میں اس دن اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھا' جب آپ نکلے تو آپ نے فرمایا: میرے لیے وضو کا پانی کس نے رکھا ہے؟ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول

3354- أخرجه البخاري في الطب جلد10صفحه219-220 رقم الحديث: 5748' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه315 رقم الحديث: 5056' والترمذي: الدعوات جلد5صفحه473 رقم الحديث: 3402 .

قَالَ: مَنْ وَضَعَ لِي وَضُوئِي؟ قَالَتْ: ابْنُ أُخْتِي، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَعَلِّمْهُ التَّأْوِيلَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا شِبْلٌ

اللہ! میری بہن کے بیٹے نے یعنی ابن عباس نے۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ! اس کو دین کی سمجھ عطا فرما اور تفسیر قرآن کا علم دے!

یہ حدیث سلیمان سے صرف شبل ہی روایت کرتے ہیں۔

3357 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اللَّيْثِ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ مَالِكٍ السُّلَمِيُّ قَالَ: نَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا سَلَّامٌ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹھیکری مارنے سے منع کیا۔

یونس سے صرف سلام ہی روایت کرتے ہیں۔

3358 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاجِدٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَالِسِيُّ قَالَ: نَا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: أَنْتَقِمُ مِمَّنْ أَبْغَضَ بِمَنْ أَبْغَضَ، ثُمَّ أُصَيِّرُ كُلًّا إِلَى النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے جو ایک دوسرے سے بڑھ کر بغض و حسد رکھتے ہیں، میں اُن سے انتقام لوں گا اور پھر سب کو جہنمی بنادوں گا۔

یہ حدیث ابن منکدر سے صرف حجاج اور حجاج سے صرف معتمر روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عروہ بن مروان اکیلے ہیں۔

3359 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْأَشْعَثِ صَاحِبُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو دنیا کو چھوڑ کر اللہ کا ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اُسے کافی ہو جائے گا ہر تکلیف سے اور

3357- أخرجه البخاري في الأدب جلد10صفحه615 رقم الحديث: 6220، ومسلم في الصيد جلد3صفحه1548 .

الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ انْقَطَعَ إِلَى اللّٰهِ كَفَاهُ اللّٰهُ كُلَّ مُؤْنَةٍ وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَمَنِ انْقَطَعَ إِلَى الدُّنْيَا وَكَلَهُ اللّٰهُ إِلَيْهَا

اُسے اُس طرف سے رزق دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہوگا اور جو اللہ کو چھوڑ کر دنیا کا ہوگیا تو اللہ تعالیٰ اُسے دنیا کے حوالے کر دے گا (اور اس کی کوئی امداد نہ فرمائے گا)۔

**3360** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ شُجَاعٍ الْحَرَّانِيُّ، بِالرَّقَّةِ قَالَ: نَا الْخَضِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُجَاعٍ قَالَ: نَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصْدَقُ الْحَدِيثِ مَا عُطِسَ عِنْدَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے سچی بات وہ ہوتی ہے جو چھینک کے وقت ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عُمَارَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْخَضِرُ

یہ حدیث ثابت سے صرف عمارہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں خضر اکیلے ہیں۔

**3361** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَبْهَانَ، عَنْ أَبِي شَدَّادٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ جَاءَ بِهِنَّ مَعَ إِيمَانٍ دَخَلَ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ، وَزُوِّجَ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ كَمْ شَاءَ: مَنْ أَدَّى دَيْنًا خَفِيًّا، وَعَفَا عَنْ قَاتِلِهِ، وَقَرَأَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ عَشْرَ مَرَّاتٍ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَوْ إِحْدَاهُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: أَوْ إِحْدَاهُنَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین کام جس نے ایمان کی حالت میں کیے' وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے گا داخل ہوجائے گا' جس حور سے چاہے شادی کرے گا' جس نے قرض چھپا کر ادا کیا' جس نے قاتل کو معاف کیا' ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ایک بات ہو تو؟ آپ نے فرمایا: ایک ہو تو تب بھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث اسی سند سے ہی روایت ہے' اس کو

3361- أخرجه أيضًا أبو يعلى جلد3صفحه332' وذكره الهيثمي في المجمع جلد6صفحه304 وقال: وفيه عمر بن نبهان وهو ضعيف.

بِهِ بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ

روایت کرنے میں بشر بن منصورا کیلے ہیں۔

3362 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ فَرُّوخَ بْنِ دَيْزَجِ بْنِ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي لِاُمِّي عُمَرُ بْنُ اَبَانَ بْنِ مُفَضَّلٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ: اَرَانِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، الْوُضُوءَ، اَخَذَ رِكْوَةً فَوَضَعَهَا عَنْ يَسَارِهِ، وَصَبَّ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى فَغَسَلَهُمَا ثَلَاثًا، ثُمَّ اَدَارَ الرِّكْوَةَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى فَتَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ ثَلَاثًا، وَاَخَذَ مَاءً جَدِيدًا لِسِمَاخِهِ فَمَسَحَ سِمَاخَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: قَدْ مَسَحْتَ اُذُنَكَ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ، اِنَّهُنَّ مِنَ الرَّاْسِ، لَيْسَ هُنَّ مِنَ الْوَجْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا غُلَامُ، هَلْ رَاَيْتَ وَفَهِمْتَ اَمْ اُعِيدُ عَلَيْكَ؟ فَقُلْتُ: قَدْ كَفَانِي، وَقَدْ فَهِمْتُ قَالَ: فَهَكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ

حضرت جعفر بن حمید بن عبدالکریم بن فروخ بن دیزج بن بلال بن سعد الانصاری الدمشقی فرماتے ہیں کہ مجھے میری والدہ کے دادا عمر بن ابان بن مفضل المدنی نے فرمایا: مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے وضو کے متعلق بتایا' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے پانی کا ایک برتن لیا' اس کو اپنے دائیں ہاتھ پر رکھا اور اس کو اپنے دائیں ہاتھ پر ڈالا' اس کو تین مرتبہ دھویا' پھر پانی کا برتن دائیں ہاتھ پر رکھ کر سارے اعضاء کو تین مرتبہ دھویا اور سر کا تین مرتبہ مسح کیا اور کان پر مسح کے لیے نیا پانی لیا۔ میں نے آپ سے عرض کی: آپ نے کان کا مسح کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اے لڑکے! کان سر میں شامل ہے' چہرے کی حد میں شامل نہیں ہے۔ پھر فرمایا: اے لڑکے! کیا تم نے دیکھا اور سمجھ لیا یا آپ کے سامنے دوبارہ کروں! میں نے عرض کی: میرے لیے کافی ہے اور میں سمجھ گیا ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو میں ایسے ہی کرتے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ عُمَرُ بْنُ اَبَانَ عَنْ اَنَسٍ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

عمرو بن ابان سے حضرت انس اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

3363 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3362- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 116 . وقال في المجمع للهيثمي جلد 1 صفحه 238 بعد نقله كلام الذهبي في عمر بن أبان . قلت: ذكره ابن حبان في الثقات . قلت: عمر بن أبان في الثقات لابن حبان جلد 5 صفحه 153 يروى عن ابن عمر' روى عنه ابنه ابراهيم بن عمر' فلعل هذا راو آخر .

3363- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 1 صفحه 256 رقم الحديث: 740 . وقال الحافظ الهيثمي: رواه الطبراني عن شيخه جعفر بن سليمان بن حاجب ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 327 .

حَاجِبٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا اَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ قَالَ: نَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْرُجُ مَعَكَ اِلَى الْغَزْوِ؟ قَالَ: يَا اُمَّ سَلَمَةَ، اِنَّهُ لَمْ يُكْتَبْ عَلَى النِّسَاءِ الْجِهَادُ قَالَتْ: اُدَاوِي الْجَرْحَى وَاُعَالِجُ الْعِيرَ وَاَسْقِي الْمَاءَ؟ قَالَ: فَنَعَمْ اِذًا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ جہاد کے لیے عورتیں بھی نکلیں؟ آپ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! عورتوں کے ذمہ جہاد فرض نہیں ہے؟ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: زخم پر پٹی باندھنے اور علاج کرنے اور پانی پلانے کے لیے؟ آپ نے فرمایا: پھر ٹھیک ہے! نکل سکتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو صَالِحٍ

حسن سے صرف عبدالرحمٰن اور عبدالرحمٰن سے ابواسحاق روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابوصالح اکیلے ہیں۔

**3364** - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَرِيقٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نَا اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا جَابِرٌ، وَلَا عَنْ جَابِرٍ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ

یہ حدیث شعبی سے صرف جابر اور جابر سے صرف ابوحمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3365** - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**3364**- أخرجه الترمذی فی الفتن جلد **4** صفحه **524** رقم الحديث: **2257** وقال: حديث حسن صحيح . وابن ماجة فی المقدمة جلد **1** صفحه **131** رقم الحديث: **30**' وأحمد فی المسند جلد **1** صفحه **506** رقم الحديث: **3693**' والطبرانی فی الكبير جلد **10** صفحه **96** رقم الحديث: **10074** .

**3365**- أخرجه أبو داؤد فی العلم جلد **3** صفحه **322** رقم الحديث: **3666**' وأحمد فی المسند جلد **3** صفحه **78** رقم الحديث: **1161** نحوه .

عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَیَدْخُلَنَّ صَعَالِیكُ الْمُهَاجِرِینَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اَغْنِیَائِهِمْ بِخَمْسِمِائَةِ سَنَةٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: غریب مہاجرین مال داروں سے پانچ سوسال پہلے جنت میں جائیں گے۔

**3366** - وَبِهِ عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی سَفَرٍ وَهُوَ یَسِیرُ عَلَی رَاحِلَتِهِ، فَنَفَرَتْ، فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا شَاْنُ رَاحِلَتِكَ نَفَرَتْ؟ قَالَ: اَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ یُعَذَّبُ فِی قَبْرِهِ، فَنَفَرَتْ لِذَلِكَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا' آپ سواری پر سوار ہوکر جارہے تھے' سواری آپ سے ڈرنے لگی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی سواری کو کیا ہوا ہے' یہ ڈرنے لگی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے اس قبر کے اندر ایک آدمی کو عذاب ہوتے ہوئے دیکھا ہے' اس لیے یہ ڈرنے لگی ہے۔

**3367** - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی غَزْوَةٍ غَزَاهَا بِالْاَجْرَاسِ اَنْ تُقْطَعَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک غزوہ میں گھنٹیاں بند کرنے کا حکم دیا۔

**3368** - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَجْنَبَ لَمْ یَطْعَمْ حَتَّی یَتَوَضَّاَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب جنبی ہوتے تو آپ نماز جیسا وضو کر کے آپ کھانا کھاتے تھے۔

**3369** - وَبِهِ نَا جَابِرٌ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یُجَاءُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِاَمْثَالِ الْجِبَالِ مِنْ مَظَالِمِ النَّاسِ بَیْنَهُمْ وَحُقُوقِهِمْ، فَمَا یَزَالُ اللّٰهُ یَقْضِیهَا حَتَّی لَا یَبْقَی مِنْهَا شَیْءٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کچھ لوگ لائے جائیں گے' ان کے نامۂ عمل میں پہاڑوں کے برابر ظلم ہوں گے اور ان کے حقوق' اللہ عزوجل اس کو کم کرتا رہے گا یہاں تک کہ اس سے کوئی شی باقی نہیں رہے گی۔

لَمْ یَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِیثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا اَبُو

یہ احادیث حضرت جابر سے صرف ابوحمزہ ہی

**3368**- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 117' وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 277: وفيه جابر الجعفي' وقد اختلاف في الاحتجاج به .

حَمْزَةَ، إِلَّا حَدِيثَ أَبِي حَازِمٍ، فَإِنَّ شَيْبَانَ النَّحْوِيَّ شَارَكَهُ فِي رِوَايَتِهِ

روایت کرتے ہیں اور ابو حازم' شیبان نحوی' اس کی روایت میں شریک ہیں۔

**3370** - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ: نَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صاحبِ عریہ کو اندازہ سے ناپ کر فروخت کرنے کی رخصت دی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كُرَيْبٍ

نافع بن ابی نعیم سے صرف خالد بن مخلد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

**3371** - وَبِهِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا صَبَّاحُ بْنُ يَحْيَى الْمُزَنِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ، قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: رَبِّ الْعَالَمِينَ، فَإِذَا قَالَ: رَبِّ الْعَالَمِينَ، قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: رَحِمَكَ اللَّهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کسی آدمی کو چھینک آئے تو وہ الحمد للہ کہے تو فرشتے الحمد للہ کہتے ہیں' جب وہ رب العالمین کہتا ہے تو فرشتے رحمک اللہ کہتے ہیں۔

لَمْ يَرْفَعْهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا صَبَّاحُ بْنُ يَحْيَى

عطاء بن سائب سے صباح بن یحییٰ مرفوعاً روایت کرتے ہیں۔

**3372** - وَبِهِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے

---

3370- أخرجه البخاري في البيوع جلد 4 صفحه 456 رقم الحديث: 2192' ومسلم في البيوع جلد 3 صفحه 1169 رقم الحديث: 1539 .

3371- أخرجه أيضًا الكبير جلد 11 صفحه 453' وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 60: وفيه عطاء بن السائب' وقد اختلط . قلت هذا تعليل قاصر' وفيه من هو أضعف منه كما تقدم .

عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر پیدا ہونے والا بچہ عقیقہ کا مرتہن ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ، إِلَّا يَحْيَى، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كُرَيْبٍ

صالح سے صرف ابراہیم اور ابراہیم سے یحییٰ اور یحییٰ سے صرف عثمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

3373 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ رَاشِدٍ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ سُئِلَ: أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْبَيْتَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پوچھا گیا: حضور ﷺ نے خانہ کعبہ کے اندر کہاں نماز پڑھی تھی؟ فرمایا: دوستونوں کے درمیان۔

3374 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُجَيْرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَفَّانَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى وَرِمَ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ؟ قَالَ: أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کو نماز پڑھتے تھے' اتنی دیر تک کہ آپ کے پاؤں مبارک میں ورم پڑ گئے' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا اللہ عزوجل نے آپ کے وسیلہ سے آپ کی اُمت کے پہلے اور اگلے گناہ معاف نہیں کیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکرگزارہ بندہ نہ بن جاؤں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف حجاج روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

---

3374- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه118 . وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه274: وفيه عبد الرحمن بن عفان وهو ضعيف وقد وثقه ابن حبان .

3375 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ إِذَا امْرَأَةٌ قَدْ أَقْبَلَتْ مَعَهَا ابْنٌ لَهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِ أَجْرٌ قَالَتْ: فَمَا ثَوَابُهُ إِذَا وَقَفَ بِعَرَفَةَ؟ قَالَ: يُكْتَبُ لِوَالِدَيْهِ بِعَدَدِ كُلِّ مَنْ وَقَفَ بِالْمَوْقِفِ عَدَدُ شَعْرِ رُءُوسِهِمْ حَسَنَاتٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے کہ ایک عورت آئی' اس کے ساتھ اس کا بیٹا بھی تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اور ثواب تیرے لیے ہے۔ اس نے عرض کی: عرفات میں ٹھہرنے کا کیا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کے والدین کے لیے جو وہاں لوگ ٹھہرے ہوں گے' ان کے سروں کے بالوں کی تعداد کے برابر ثواب لکھا جائے گا۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ التَّرْجُمَانِيُّ

یہ حدیث زہری سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ترجمانی اکیلے ہیں۔

3376 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُجَيْرٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ فَزَارَ قَبْرِي بَعْدَ مَوْتِي كَانَ كَمَنْ زَارَنِي فِي حَيَاتِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے حج کیا اور اس کے بعد میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی' اس نے گویا میری زندگی میں میری زیارت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا حَفْصٌ

یہ حدیث لیث سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

3377 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ الْأَعْرَجُ قَالَ: نَا إِدْرِيسُ بْنُ يُونُسَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ بْنِ سَاجٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، عَنْ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے مسلمان بھائی کو بادشاہ سے خدمت کروائی یا اس کو خوشی دی' اللہ عزوجل اس کے جنت میں درجات بلند کرے گا۔

3376- أخرجه أيضًا في المجمع صفحه 514: وفيه حفص بن أبي داؤد القاري' وثقه أحمد' وضعفه جماعة من الأئمة قلت: سليمان هذا متروك .

خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ وَصْلَةً لِاَخِيهِ الْمُسْلِمِ اِلَى ذِی سُلْطَانٍ فِی مَبْلَغِ بِرٍّ اَوْ اِدْخَالِ سُرُورٍ رَفَعَهُ اللّٰهُ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا سُلَيْمَانُ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ اِدْرِيسُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف سلیمان اور سلیمان سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ادریس بن یونس اکیلے ہیں۔

**3378** - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّارٍ النَّيْسَابُورِیُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّدَقَاتِ، وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا اِلَّا طَيِّبًا، وَيَقْبَلُهَا بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهَا كَمَا يُرَبِّی الرَّجُلُ مِنْكُمْ مُهْرَهُ وَفَصِيلَهُ، حَتَّى اِنَّ اللُّقْمَةَ لَتَصِيرُ مِثْلَ اُحُدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل صدقات قبول کرتا ہے اور حلال قبول کرتا ہے' اپنے دائیں (دست مبارک) میں قبول کرتا ہے' اس کو بڑھاتا ہے اس کے مالک کے لیے' جس طرح تم میں سے کوئی اپنے گھوڑے کا بچہ یا اونٹنی کا بچہ بڑھتا ہوا ایک لقمہ بھی اُحد پہاڑ کی مثل ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث حجاج سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**3379** - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

3378- أخرجه الترمذی فی الزكاة جلد 3 صفحه 41 رقم الحديث: 662' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 620 رقم الحديث: 10100 . وأصله متفق عليه . أخرجه البخاری فی الزكاة جلد 3 صفحه 326 رقم الحديث: 1410' ومسلم فی الزكاة جلد 2 صفحه 702 .

3379- أخرجه ابن ماجة فی الجنائز جلد 1 صفحه 476 رقم الحديث: 1485' والطبرانی فی الكبير جلد 18 صفحه 239-240 رقم الحديث: 601 وقال: اسناده واه جدًا فيه نقيع بن الحارث أبو داؤد الأعمى وهو كذاب متهم بالوضع وعلى بن الحزور متروك .

الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَزَوَّرِ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي جِنَازَةٍ، فَرَاَى قَوْمًا يَمْشُونَ بِغَيْرِ اَرْدِيَةٍ، فَقَالَ: بِحَضْرَتِي يُفْعَلُ هَذَا؟ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَدْعُوَ عَلَيْكُمْ دَعْوَةً تَمْشُونَ فِي غَيْرِ صُوَرِكُمْ قَالَ: فَمَا رُئِيَ اَحَدٌ بَعْدَ ذٰلِكَ يَمْشِي بِغَيْرِ رِدَاءٍ

حضور ﷺ ایک جنازہ میں شریک تھے کہ آپ نے ایک قوم کو دیکھا کہ وہ بغیر چادروں کے چل رہے تھے' آپ نے فرمایا: میری موجودگی میں یہ کام کیا جاتا ہے؟ میں نے ارادہ کیا کہ ان کے خلاف ایسی دعا کروں کہ تم اپنی صورتوں کے علاوہ پر چلو! حضرت عمران فرماتے ہیں: ہم نے اس کے بعد کسی کو بھی بغیر تہبند کے نہیں دیکھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**3380** - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ الْفَزَارِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْقَطَّانُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْاَسَدِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: اِنَّ الْعِزَّةَ اِزَارِي، وَالْكِبْرِيَاءَ رِدَائِي، فَمَنْ نَازَعَنِيهِمَا اُعَذِّبُهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ عزت میرا تہبند ہے اور بڑائی میری چادر ہے' جو ان دونوں کو کھینچے گا' میں اس کو عذاب دوں گا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَلَا يُعْلَمُ حَبِيبٌ حَدَّثَ عَنْ زَاذَانَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

حضرت علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' یہ کوئی نہیں جانتا ہے کہ رذان سے اس سند کے علاوہ روایت ہے۔

**3381** - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو طَلْحَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

---

**3380**- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1صفحه119' وقال الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه103: وفيه عبد الله بن الزبير' والد أبي أحمد ضعفه أبو زرعة وغيره' قلت: فيه أيضًا زياد بن المنذر وهو متهم بالوضع كما تقدم .

قَالَ: نَا وُهَيْبٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ اِلَّا اَحْمَدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو طَلْحَةَ

یہ حدیث عطاء سے صرف وہیب اور وہیب سے صرف احمد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوطلحہ اکیلے ہیں۔

**3382** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا قَامَ لِلْجَنَازَةِ الَّتِي مَرَّتْ بِهِ؛ لِاَنَّهَا كَانَتْ جِنَازَةَ يَهُودِيٍّ، فَقَامَ لَهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ جنازہ کو عزت دینے کے لیے کھڑے ہوئے' جو آپ کے پاس سے گزرا' کیونکہ وہ یہودی کا جنازہ تھا' آپ اس کے لیے صرف کھڑے ہوئے (اس کے ساتھ شریک نہیں ہوئے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُعَاوِيَةُ، وَلَا عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا مُحَمَّدٌ، وَهُوَ وَاسِطِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث زہری سے صرف معاویہ اور معاویہ سے محمد واسطی ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قاسم بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**3383** - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ قَالَ: نَا طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّرَاوِيلِ لِلْمَرِيضِ اِذَا لَمْ يَجِدْ اِزَارًا، وَفِي الْخُفَّيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مریض کو شلوار پہننے کی رخصت دی' جب تہبند نہ پائے اور خفین کی اجازت دی جب کہ نعلین نہ پائے۔

---

3382- أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد 1 صفحه 119-120 .

3383- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 11 صفحه 157 رقم الحدیث: 1135 وأصله فی البخاری ومسلم من طریق جابر بن زید . أخرجه البخاری فی جزاء الصید جلد 4 صفحه 69 رقم الحدیث: 1841' ومسلم فی الحج جلد 2 صفحه 835 .

إِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا طَلْحَةُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف طلحہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3384 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، عَنْ مُطِيعِ الْغَزَّالِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِي مَا بَيْنَ أَيْلَةَ إِلَى صَنْعَاءَ، لَهُ مِيزَابَانِ، إِحْدَاهُمَا مِنْ ذَهَبٍ وَالْآخَرُ مِنْ فِضَّةٍ، آنِيَتُهُ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ، أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ، وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا حوض ایلہ سے صنعاء کے درمیان جتنی مسافت پر ہے ایک طرف سونے کا دوسری طرف چاندی کا ہے اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا مشک خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہوگا جو اس سے پئے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطِيعٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ

یہ حدیث مطیع سے صرف ابوداؤد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سفیان اکیلے ہیں۔

3385 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ قَالَ: نَا عَنْبَسَةُ بْنُ سَالِمٍ، صَاحِبُ الْأَلْوَاحِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَمُّ بِعِمَامَةٍ سَوْدَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے کالا عمامہ پہنا ہوا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ إِلَّا عَنْبَسَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف عنبسہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن صفوان اکیلے ہیں۔

3386 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی رات کے

3386- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري في النكاح جلد 9 صفحه 251 رقم الحديث: 5243، ومسلم في الامارة جلد 3 صفحه 1527 رقم الحديث: 182-183 (باب كراهية الطروق، وهو الدخول ليلا، لمن ورد من سفر) .

مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَأْتِيَنَّ اَحَدُكُمْ اَهْلَهُ طُرُوقًا

وقت (سفر سے واپس آئے تو) اپنی بیوی کے پاس نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ

یہ حدیث شریک سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

**3387** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الرَّوَّاسِ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا، فَاَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً، وَاَنْ نُحِلَّ، فَاَحْلَلْنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آئے' ہم حج کے لیے صرف تلبیہ پڑھ رہے تھے' ہمیں رسول اللہ ﷺ نے عمرہ کرنے کا اور احرام کھولنے کا حکم دیا' ہم نے عمرہ کا احرام کھول دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا سَلَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث داؤد سے صرف سلمہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

**3388** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ اَبِي اِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيِّ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم پر نکلے' ہم کماۃ (کھنبی) کا ذکر کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: کماۃ (کھنبی) من سے ہے' اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

---

**3387**- أصله عند البخاری ومسلم ـ أخرجه البخاری فی الحج جلد **3** صفحه **505** رقم الحديث: **1570** من طريق أيوب قال سمعت مجاهدًا يقول: حدثنا جابر بن عبد الله رضی الله عنهما قدمنا مع رسول الله ﷺ ونحن نقول: لبيك اللّٰهم لبيك بالحج' فأمرنا رسول الله ﷺ فجعلناها عمرةً ـ ومسلم فی الحج جلد **2** صفحه **884** من طريق عبد الملك بن أبی سليمان عن عطاء' عن جابر بن عبد الله رضی الله عنهما ـ قال: أهللنا مع رسول الله ﷺ...... نحوه ـ

**3388**- أخرجه الترمذی فی الطب جلد **4** صفحه **401** رقم الحديث: **2068** وقال: حديث حسن ـ وأحمد فی المسند جلد **2** صفحه **434** رقم الحديث: **8327** ـ انظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **70** ـ

تَذَاكَرُ الْكَمْأَةَ، فَقَالَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبَانَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث ابان سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ اکیلے ہیں۔

**3389** - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ الْيَمَانِ الْمَخْزُومِيُّ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، اَنَّ اَبَا حَازِمٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ غَادِرٍ اِلَّا وَلَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی دھوکہ یا فریب دے اس کی دھوکہ بازی کے مطابق قیامت کے دن اس کی پشت پر جھنڈا لگایا جائے گا' جس کی وجہ سے وہ پہچانا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُوسَى، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا ابْنُ فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ابوحازم سے صرف عبدالرحمٰن اور عبدالرحمٰن سے صرف موسیٰ اور موسیٰ سے ابن فدیک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**3390** - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَارِكِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَقَضَى فِي الرِّكَازِ الْخُمُسَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے زبان مارے تو اس میں قصاص نہیں ہے' پوشیدہ خزانوں میں خمس ہے۔

---

338- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه120 وأصله في البخاري ومسلم . وأخرجه البخاري في الحيل جلد 12 صفحه354 رقم الحديث: 6966' ومسلم في الجهاد جلد3صفحه1360 عن طريق عبد الله بن دينار .

3390- أخرجه البخاري في الديات جلد12صفحه265 رقم الحديث: 6912' ومسلم في الحدود جلد 3 صفحه1334 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا حَمَّادٌ، وَأَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث قتادہ سے صرف حماد اور ابومریم عبدالغفار بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

**3391** - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَعْدَانَ الْأَهْوَازِيُّ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَعْجَلَنَّ إِلَى شَيْءٍ تَظُنُّ أَنَّكَ إِنِ اسْتَعْجَلْتَ إِلَيْهِ أَنَّكَ مُدْرِكُهُ، وَلَا تَسْتَأْخِرَنَّ عَنْ شَيْءٍ تَظُنُّ أَنَّكَ إِنِ اسْتَأْخَرْتَ عَنْهُ أَنَّهُ مَدْفُوعٌ عَنْكَ، إِنْ كَانَ اللّٰهُ قَدْ قَدَّرَهُ عَلَيْكَ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم مجھ سے کسی شی کا جلدی مطالبہ نہ کیا کرو کہ تم گمان کرتے ہو کہ یہ شے جلدی جلدی مل جائے گی' تم سے کوئی شے روکی نہ جائے گی' یہاں تک کہ تم گمان کرتے ہو کہ وہ شے چلی جائے گی' اگر اللہ نے تیرے مقدر میں لکھی ہے تو تجھے ملے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُعَاوِيَةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں اور معاویہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

**3392** - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا زَيْدٌ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: نَا عَوْفٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَسْرَقَ النَّاسِ مَنْ سَرَقَ صَلَاتَهُ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ؟ قَالَ: لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا، وَأَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بڑا چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! نماز میں کیسے چوری ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رکوع اور سجود مکمل نہ کرنا اور لوگوں میں سے بڑا بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا الْحَسَنُ،

یہ حدیث عبداللہ سے صرف حسن اور حسن سے

---

3391- أخرجه أيضًا الكبير جلد 17 صفحه 347 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 202: وفيه عبد الوهاب ابن مجاهد وهو ضعيف .

3392- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 121 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 123 رواه الطبراني في الثلاثة ورجاله ثقات .

وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا عَوْفٌ، وَلَا عَنْ عَوْفٍ اِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدٌ

صرف عوف اور عوف سے صرف عثمان روایت کرتا ہے' اس کو روایت کرنے میں زید اکیلا ہے۔

**3393** - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَهْمَزْدَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ مِقْدَامٍ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ: قَالَ غَالِبُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِيُّ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ، فَقَالَ لِرَجُلٍ مَعَهُ: هَذَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ قَاتَلَ اَشَدَّ الْقِتَالِ حَتَّى اَثْقَلَتْهُ الْجِرَاحَاتُ، فَجَاءُوا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الَّذِي زَعَمْتَ اَنَّهُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ قَاتَلَ قِتَالًا شَدِيدًا، فَقَالَ: اَمَا وَاِنَّهُ عَلَى ذَلِكَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ ، فَلَمَّا آلَمَتْهُ الْجِرَاحَاتُ، نَالَ الْكِنَانَةَ، وَاَخْرَجَ سَهْمًا، فَانْتَحَرَ بِهِ، فَجَاءُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ صَدَّقَ اللّٰهُ قَوْلَكَ، اِنَّ الَّذِي اَخْبَرْتَنَا اَنَّهُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ اَخْرَجَ مِنْ كِنَانَتِهِ سَهْمًا فَانْتَحَرَ بِهِ، فَاَمَرَ بِلَالًا يُنَادِي فِي النَّاسِ: اَلَا اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَاِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم خیبر کے دن حضورﷺ کے ساتھ تھے' آپﷺ نے ایک آدمی کے لیے فرمایا جو آپ کے ساتھ تھا: یہ جہنمی ہے۔ جب لڑائی شروع ہوئی تو وہ بہت لڑا یہاں تک کہ اس کو بڑے زخم لگے' صحابہ کرام حضورﷺ کے پاس آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ آدمی جس کے متعلق آپ یقین کرتے تھے کہ وہ جہنمی ہے' وہ بڑا سخت لڑا ہے؟ آپﷺ نے فرمایا: وہ ابھی جہنمی ہو جائے گا' جب زخموں نے اس کو تنگ کیا تو اس نے کمان لی' اس سے تیر نکالا اور اس کو اپنے جسم میں لگایا اور مر گیا۔ صحابہ کرام حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! اللہ عزوجل نے آپ کے ارشاد کو سچ کر دکھایا' جو آپ نے ہمیں فرمایا تھا کہ وہ جہنمی ہے' اس نے کمان سے ایک تیرا نکالا اور اس نے اپنے گلے میں گھونپا۔ آپﷺ نے حضرت بلال کو فرمایا: لوگوں میں اعلان کر دو کہ اس جنت میں صرف مؤمن ہی جائے گا اور اللہ عزوجل اس دین کی مدد بُرے آدمی سے کرتا ہے۔

لَمْ يُسْنِدْ غَالِبٌ عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بَكْرٍ

غالب نے سعید سے' وہ ابوہریرہ سے اس سند کے علاوہ منسوب نہیں کرتے' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر اکیلے ہیں۔

---

**3393**- أخرجه البخاری فی القدر جلد **11** صفحه **507** رقم الحديث: **6606**' ومسلم فی الايمان جلد **1** صفحه **105** بنحوه .

# مَنِ اسْمُهُ جُبَيْرٌ

3394 - حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ الْفَضْلِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ فَرُّوخَ التَّمَّارُ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُعَلِّمُكُمُ الْكَلِمَاتِ الَّتِي تَكَلَّمَ بِهَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ حِينَ جَاوَزَ الْبَحْرَ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ؟ فَقُلْنَا: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ قَالَ: فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ شَقِيقٍ وَقَالَ شَقِيقٌ: مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَعْمَشُ: فَأَتَانِي آتٍ فِي مَنَامِي، فَقَالَ: يَا سُلَيْمَانُ، زِدْ فِي هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: وَنَسْتَعِينُكَ عَلَى فَسَادٍ هُوَ فِينَا، وَنَسْأَلُكَ صَلَاحَ أَمْرِنَا كُلِّهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا وَكِيعٌ، وَلَا عَنْ وَكِيعٍ إِلَّا زَكَرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام جبیر ہے

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرتے وقت سکھائے گا؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: ''اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ ''۔ حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ جب سے ہم نے شقیق سے سنا ہے ہم نے ان کلمات کو کبھی نہیں چھوڑا۔ حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ سے جب سے سنا ہے میں نے کبھی نہیں چھوڑا۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے جب سے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے میں نے کبھی ان کلمات پڑھنا نہیں چھوڑا۔ حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میرے خواب میں ایک آنے والا آیا' اس نے کہا: اے سلیمان! ان کلمات میں یہ کلمات زیادہ کرلو؟ ''وَنَسْتَعِينُكَ عَلٰى فَسَادٍ هُوَ فِينَا وَنَسْأَلُكَ صَلَاحَ أَمْرِنَا كُلِّهِ''۔

یہ حدیث اعمش سے صرف وکیع اور وکیع سے زکریا روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں جعفر اکیلے ہیں' رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3394- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه122، وقال الهيثمي في المجمع جلد10صفحه186: وفيه من لم أعرفهم .

3395 - حَدَّثَنَا جُبَيْرٌ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ بْنِ اَبِي حَنِيفَةَ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحْبِبْ حَبِيبَكَ هَوْنًا مَا عَسَى اَنْ يَكُونَ بَغِيضَكَ يَوْمًا مَا، وَاَبْغِضْ بَغِيضَكَ هَوْنًا مَا عَسَى اَنْ يَكُونَ حَبِيبَكَ يَوْمًا مَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے دوست سے ایک حد تک محبت کرو' ممکن ہے ایک دن وہی تمہارا دشمن ہو اور دشمن سے دشمنی ایک حد تک رکھو' ممکن ہے وہی ایک دن تمہارا دوست ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

حضرت ابوالزناد سے' یہ حدیث صرف عباد نے روایت کی ہے اور محمد بن ماھان اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

3396 - حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ هَارُونَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ: نَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: اغْزُوا بِسْمِ اللّٰهِ، فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تَجْبُنُوا

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کوئی سریہ بھیجتے تو فرماتے: جہاد کرو اللہ کا نام لے کر' اللہ کی راہ میں اس سے لڑو جو اللہ کا انکار کرے' خیانت نہ کرو' دھوکہ نہ کرو' زیادتی نہ کرو' بزدلی نہ دکھاؤ۔

☆☆☆☆☆

3395- أخرجه الترمذي في البر والصلة جلد4صفحه360 رقم الحديث: 1997 . وقال: هذا حديث غريب .

3396- أخرجه مسلم في الجهاد جلد 3صفحه1357 من حديث طويل وأبو داؤد في الجهاد جلد3صفحه38 رقم الحديث: 2613' والترمذي في السير جلد4صفحه162 رقم الحديث: 1617 .

# مَنِ اسْمُهُ جَبْرُوْنُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام جبرون ہے

3397 - حَدَّثَنَا جَبْرُونُ بْنُ عِيسَى الْمَغْرِبِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجفرِيُّ الْمَغْرِبِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ اَبُو مَعْمَرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَخَطَايَاهُ، فَإِذَا اَخَذَ فِي الْمَشْيِ اِلَى الْجُمُعَةِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلَ عِشْرِينَ سَنَةً، فَإِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ اُجِيزَ بِعَمَلِ مِائَتَيْ سَنَةٍ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اس کے گناہ اور غلطیاں معاف ہوں گے اور جب کوئی جمعہ کے لیے چلتا ہے تو ہر قدم کے بدلے بیس سال کے برابر نیکیاں ملتی ہیں' جب جمعہ کی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو اس کو دو سو سال عمل کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

ابوبکر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔

3398 - وَبِهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِذَا طَلَبْتَ حَاجَةً فَاَحْبَبْتَ اَنْ تَنْجَحَ، فَقُلْ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَلِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا) (الاحقاف: 35) اِلَّا سَاعَةً مِنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تجھے کوئی ضرورت پیش آئے اور تو اس سے نجات پانے کو پسند کرے تو پڑھ: ''لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَلِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ

3398- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 123 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 170: وفيه عباد بن عبد الصمد وهو ضعيف .

نَهَارٍ بَلاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ، (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحَاهَا) (النازعات: 46 ) ، اللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، اللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِى ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ، وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ، وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

يَلْبَثُوا) (الاحقاف: 35) اِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ، (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحَاهَا) (النازعات: 46) ، اللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، اللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِى ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ، وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ، وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ''۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# بَابُ الْحَاءِ
# مَنِ اسْمُهُ الْحَسَنُ

3399 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْبُوسِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَمَرَرْنَا بِقَرْيَةِ نَمْلٍ قَدْ اُحْرِقَتْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِبَشَرٍ اَنْ يُعَذِّبَ بِعَذَابِ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ غَيْرُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

3400 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْبُوسِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَنِي اَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي اَرْبَعَمِائَةِ اَلْفٍ . فَقَالَ لَهُ اَبُو بَكْرٍ: زِدْنَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَكَذَا وَجَمَعَ كَفَّيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ: حَسْبُكَ يَا اَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: دَعْنِي يَا عُمَرُ، وَمَا عَلَيْكَ اَنْ

# باب الحاء
# اس شیخ کے نام سے
# جس کا نام حسن ہے

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے کہ ہم چیونٹیوں کی ایک وادی سے گزرے اس کو آگ لگادی گئی تھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی انسان کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اللہ عزوجل والا عذاب دے۔

یہ حدیث سفیان عبدالرزاق کے علاوہ کوئی نہیں روایت کرتا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھ سے میرے چارلاکھ اُمتی (بغیر حساب کے) جنت میں داخل کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ زیادہ سوال کریں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اور اس طرح اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کیا۔ اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: اے ابوبکر! اب تجھے کافی ہے۔ حضرت ابوبکر

---

3400- اخرجه ايضًا أحمد جلد 3 صفحه 165 عن عبد الرزاق به . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 407: ورجالهما رجال الصحيح .

يُدْخِلَنَا الْجَنَّةَ كُلَّنَا، فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّ اللَّهَ إِنْ شَاءَ أَدْخَلَ خَلْقَهُ الْجَنَّةَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ عُمَرُ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے چھوڑ دو! اے عمر! تیرے اوپر لازم نہیں کہ تو ہم سب کو جنت میں داخل فرما دے۔ حضرت عمر نے کہا: بے شک اگر اللہ چاہے تو ایک ہی ہتھیلی سے ساری مخلوق کو جنت میں داخل کر دے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: حضرت عمر نے سچ کہا ہے۔

هَكَذَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسٍ وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ

اسی طرح معمر نے اس حدیث کو قتادہ سے' انہوں نے نضر بن انس سے اور انہوں نے انس سے روایت کیا ہے اور اس کو معاذ بن ہشام اپنے والد سے' وہ قتادہ سے' وہ ابوبکر بن انس سے' وہ ابوبکر بن عمیر سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

**3401** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، نا أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِسَاءٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي عُرْسٍ لَهُنَّ يُغَنِّينَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک بار انصاری عورتوں کے پاس سے گزرے وہ شادی میں موجود تھیں اور یوں گا رہی تھیں:

(البحر الرجز)

وَأَهْدَى لَهَا كَبْشًا... تَنَحْنَحَ فِي الْمِرْبَدِ

وَزَوْجُكِ فِي النَّادِي... وَيَعْلَمُ مَا فِي غَدِ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللَّهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ

اور اس نے اس کے لیے مینڈھا ہدیہ کیا' وہ اپنے باڑے میں کھانستا ہے' آوازیں نکالتا ہے اور تیرا خاوند ڈوری پر ہے اور وہ جانتے ہیں کہ کل کیا ہوگا۔

تو یہ سن کر آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہو گا مگر اللہ۔ یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابواویس ہی روایت کرتے ہیں۔

**3402** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن زبیر اور عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم دونوں نے رسول اللہ ﷺ

3401- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه124 . وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه292-293: ورجاله رجال الصحيح .

عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَنَّهُمَا بَايَعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا ابْنَا سَبْعِ سِنِينَ، فَلَمَّا رَآهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسَّمَ، وَبَسَطَ يَدَهُ فَبَايَعَهُمَا

کی بیعت کی‘ ہم دونوں سات سال کے تھے‘ جب رسول اللہ ﷺ نے ہم دونوں کو دیکھا تو آپ نے تبسم فرمایا اور اپنا ہاتھ پھیلا کر آپ نے بیعت کی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا ابْنُ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

ہشام بن عروہ سے صرف اسماعیل بن عیاش اور اسماعیل سے صرف ابن بنت شرحبیل روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن زبیر اور عبداللہ بن جعفر سے صرف اسی سند سے روایت ہے اور حضور ﷺ کی سند سے روایت ہے۔

**3403** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، نَا اَبُو الْجُمَاهِرِ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَالْمَعْتُوهِ حَتَّى يَفِيقَ، وَالصَّبِيِّ حَتَّى يَعْقِلَ، اَوْ يَحْتَلِمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم اُٹھا لیا جاتا ہے: (۱) سونے والا یہاں تک کہ جاگ جائے (۲) پاگل یہاں تک کہ درست ہو جائے (۳) بچہ یہاں تک کہ عقل مند یا بالغ ہو جائے۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ اِلَّا اَبُو الْجُمَاهِرِ

ابن عباس سے یہ حدیث اسی وجہ سے روایت ہے‘ اور اس کو صرف ابو جماھر روایت کرتے ہیں۔

**3404** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ

حضرت ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک پتھر پر اُترے‘ لوگوں سے اس کنواں کا پانی مانگا‘ پھر وہاں آرام کیا‘ جب لوگ زیادہ ہوئے تو آپ نے لوگوں کو حکم دیا کہ اس پانی

---

3403- أخرجه أيضًا الكبير جلد 11 صفحه 89 رقم الحديث: 11141‘ وقال الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 254: وفيه عبد العزيز بن عبد الله بن حمزة وهو ضعيف .

اَبِی وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجْرِ، وَاسْتَسْقَى النَّاسُ مِنْ بِئْرِهَا ثُمَّ رَاحَ مِنْهَا فَلَمَّا اسْتَقَلَّ اَمَرَ النَّاسَ اَنْ لَا يَشْرَبُوا مِنْ مَائِهَا، وَلَا يَتَوَضَّئُوا مِنْهَا، وَمَا كَانَ مِنْ عَجِينٍ عُجِنَ مِنْ مَائِهَا اَنْ يُعْلَفَ، فَفَعَلَ النَّاسُ

سے نہ پیؤ نہ اس سے وضو کرو نہ اس پانی سے آٹا گوندھو۔ تو لوگوں نے ایسے ہی کیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ

حضرت سعد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن بنت شرحبیل اکیلے ہیں۔

**3405** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، نا اَبُو الْجُمَاهِرِ، نا خُلَيْدُ بْنُ دِعْلِجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَارَقَ الْمُسْلِمِينَ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ، وَمَنْ مَاتَ لَيْسَ عَلَيْهِ اِمَامٌ فَمِيتَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ، وَمَنْ مَاتَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَنْصُرُ عَصَبِيَّةً فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں سے ایک بالشت بھی جدا ہوا' اس نے اسلام کا طوق اپنی گردن سے اُتار دیا' جو اس حالت میں مرا کہ اس کا کوئی امام نہ ہو' وہ جاہلیت کی موت مرا' جو عصبیت کے جھنڈے کے تحت مرا اس عصبیت کی مدد کرتا رہا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا خُلَيْدُ بْنُ دِعْلِجٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حضرت قتادہ سے صرف خلید بن دعلج روایت کرتے ہیں اور ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

**3406** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ، نَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کماۃ (کھنبی) من سے ہے' اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے اور عجوہ جنت سے ہے' یہ

**3405**- أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار جلد 2 صفحه 252) . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 227: وفيه خليد بن دعلج وهو ضعيف .

**3406**- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 125' والكبير جلد 12 صفحه 63 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 91-92: وفيه مهدي بن جعفر الرملي وهو ثقة' وفيه ضعيف' وبقية رجاله ثقات .

جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ، وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ. قَالَ: وَنَعَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِرْقِ النَّسَا اَلْيَةَ كَبْشٍ

جادو سے شفاء ہے۔راوی کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے عرق النساء کے لیے مینڈھے کی چربی کی تعریف فرمائی۔

لَمْ نَسْمَعْهُ اِلَّا مِنَ ابْنِ غُلَيْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

امام طبرانی فرماتے ہیں: ہم نے ابن غلیب سے ہی سنا اور ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

**3407** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ، نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، نَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، نَا عُثْمَانُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا يَحْيَى الْجُعْفِيُّ

یحییٰ جعفی سے ہی روایت کرتے ہیں۔

**3408** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَزِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ قَطَنٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابی بن عمارہ الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے گھر میں نماز پڑھی، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے موزوں پر مسح کیا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: ایک دن؟ فرمایا: دو دن، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تین دن؟ فرمایا: جی

---

3407- أخرجه البخاري في الجمعة جلد2صفحه462 رقم الحديث: 919 من طريق: سالم عن أبيه قال: سمعت النبي ﷺ يخطب على المنبر فقال: من جاء الى الجمعة فليغتسل . ومسلم في الجمعة جلد2صفحه579 بلفظ: اذا أراد أحدكم أن يأتي الجمعة فليغتسل . والترمذي في الصلاة جلد2صفحه364 رقم الحديث: 492' وابن ماجة في الاقامة جلد1صفحه346 رقم الحديث: 1088 . وأحمد في المسند جلد2صفحه58 رقم الحديث: 5004 . انظر: نصب الراية جلد1صفحه86 .

3408- أخرجه الطبراني في الكبير جلد1صفحه203 رقم الحديث: 546 .

صَلَّى فِي بَيْتِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمَسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: يَوْمًا؟ قَالَ: وَيَوْمَيْنِ. قُلْتُ: وَثَلَاثَةً يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَا بَدَا لَكَ

ہاں! جو تیرے لیے ظاہر ہو۔

رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، فَلَمْ يَذْكُرُوا عُبَادَةَ بْنَ نُسَيٍّ، وَلَمْ يَذْكُرْهُ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ

یحییٰ بن ایوب سے ایک جماعت نے روایت کیا ہے اور انہوں نے عبادہ بن نسی کا ذکر نہیں کیا اور صرف سعید بن عفیر کا ذکر کیا ہے۔

**3409** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زُولَاقٍ الْمِصْرِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَاِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے‘ جب صبح ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت ملا کر وتر کرلیا کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

اسے صرف یحییٰ بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

**3410** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زُولَاقٍ، نَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، نا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ، وَاَلْزَقَ الْخِتَانَ بِالْخِتَانِ، وَجَبَ الْغُسْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی عورت کے چار شانوں کے درمیان بیٹھے اور شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل فرض ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى اِلَّا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ

یہ حدیث سری بن یحییٰ سے صرف عمرو بن ربیع بن طارق روایت کرتے ہیں۔

**3411** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زُولَاقٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

---

3409- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحه 669 رقم الحديث: 473‘ ومسلم فی المسافرين جلد 1 صفحه 516 .

3410- أخرجه البخاری فی الغسل جلد 1 صفحه 470 رقم الحديث: 291‘ ومسلم فی الحيض جلد 1 صفحه 271 بلفظ: اذا جلس بين شعبها الأربع ثم جهدها فقدم وجب الغسل . وأبو داؤد فی الطهارة جلد 1 صفحه 54 و اللفظ عنده .

3411- عند البخاری ومسلم بلفظ: لا تمنعوا اماء الله مساجد الله . أخرجه البخاری فی الجمعة جلد 2 صفحه 444

الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ، وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کی اللہ کی مسجدوں میں آنے سے نہ روکو وہ باپردہ ہوکر نکلیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے صرف یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ربیع بن طارق روایت کرتے ہیں۔

**3412** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَغْدَادِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُبَارَكِيُّ، نَا أَبُو شِهَابٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي الْمُوَرِّعِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَأْتِي الْمَدِينَةَ، فَلَا يَدَعُ قَبْرًا وَلَا وَثَنًا إِلَّا كَسَّرَهُ، وَلَا صُورَةً إِلَّا لَطَّخَهَا؟ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثُمَّ هَابَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَجَلَسَ. قَالَ عَلِيٌّ: فَذَهَبْتُ، ثُمَّ جِئْتُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَمْ أَدَعْ قَبْرًا بِالْمَدِينَةِ إِلَّا سَوَّيْتُهُ، وَلَا وَثَنًا إِلَّا كَسَّرْتُهُ، وَلَا صُورَةً إِلَّا لَطَّخْتُهَا، فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، لَا تَكُونَنَّ فَتَّانًا وَلَا مُخْتَالًا وَلَا تَاجِرًا، إِلَّا تَاجِرَ خَيْرٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کون ہے جو شہر آئے وہ کسی قبر اور بُت کو ختم کر دے اور تصویر کو مٹا دے؟ ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کرتا ہوں۔ پھر وہ اس شہر والوں سے ڈر گیا اور بیٹھ گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں جاتا ہوں۔ پس میں گیا' پھر واپس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! میں نے شہر میں ساری قبروں کو برابر کر دیا ہے اور ہر بُت کو توڑ دیا ہے اور تصویر کو مٹا دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! فتنہ پھیلانے والے' تکبر کرنے والے نہ ہونا' اچھے تاجر ہونا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو شِهَابٍ

اسے شعبہ سے صرف ابوشہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

---

رقم الحديث: 900' ومسلم فی الصلاة جلد 1 صفحه 327 .

3412- أخرجه أحمد فی المسند جلد 1 صفحه 173 رقم الحديث: 1174 . وقال الحافظ الهيثمی: وفيه أبو محمد الهدلی ويقال أبو مورع ولم أحد من وثقه وقد روی عند جماعة ولم يضعفه أحد' وبقية رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 175-176 . وقال الحافظ المنذری: اسناده جيد . انظر: الترغيب جلد 4 صفحه 44-45 .

3413 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نا سَعِيدُ بْنُ دَاوُدَ الزُّبَيْرِيُّ، نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، اَنَّهَا سَاَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَاْرَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ، فَقَالَ: خُذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا، فَاطْرَحُوهُ

لَمْ يَقُلْ عَنْ مَيْمُونَةَ غَيْرُ الزُّبَيْرِيِّ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: چوہا جب گھی میں گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: اس کے اردگرد لگا ہوا لے لو اور اس کو پھینک دو۔

زبیری کے علاوہ میمونہ سے کسی نے روایت نہیں کی ہے۔

3414 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ بِلَالٍ السَّعْدِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمْعِ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَعِشْرِينَ صَلَاةً

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ بِلَالٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز' اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ ثواب کا درجہ رکھتی ہے۔

عمرو بن دینار سے صرف حماد اور حماد سے داؤد بن بلال روایت کرتے ہیں۔

3415 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَوْصِلِيُّ، نَا اَبُو شِهَابٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ

حضرت عاصم بن ضمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: ہم کو حضور ﷺ کے دن کے نفلوں کے متعلق بتائیں! آپ رضی اللہ عنہ

---

3413- أخرجه البخاري في الوضوء جلد 1 صفحه 410 رقم الحديث: 236' والنسائي في الفرع جلد 7 صفحه 157 (باب الفارة تقع في السمن) .

3414- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري في الأذان جلد 2 صفحه 160 رقم الحديث: 648' ومسلم في المساجد جلد 1 صفحه 450' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 689 رقم الحديث: 10808 ولفظه عنده .

3415- أخرجه الترمذي في الصلاة جلد 2 صفحه 493 رقم الحديث: 598 وقال: هذا حديث حسن . وابن ماجة في الاقامة جلد 1 صفحه 367 رقم الحديث: 1161' وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 107 رقم الحديث: 752 .

ضَمْرَةَ قَالَ: قِيلَ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ: اَخْبِرْنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ تَطَوُّعًا، فَقَالَ: لَا تُطِيقُوهَا، فَقَالُوا: حَدِّثْنَاهُ اَنْتَ، فَقَالَ: كَانَ اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا مِنْ عِنْدِ الْعَصْرِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا مِنْ عِنْدِ الظُّهْرِ صَلَّى اَرْبَعًا، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ

نے فرمایا: تم اس کی طاقت نہیں رکھتے ہو! انہوں نے عرض کی: آپ ہمیں بتائیں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب سورج عصر کے وقت غروب ہونے کے قریب ہوتا تو آپ دو رکعت ادا کرتے' پھر رُک جاتے' جب دوپہر کے وقت سے ڈھل جاتا تو آپ چار رکعت (سنتیں) ادا کرتے' پھر ظہر کے بعد دو رکعت ادا کرتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا اَبُو شِهَابٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي شِهَابٍ اِلَّا عَبْدُ الْغَفَّارِ

خالد سے صرف ابوشہاب اور ابوشہاب سے صرف عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔

**3416** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، نَا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ، نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُحْرِمَ، اَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ فَبَاتَ بِهَا، فَاِذَا اَصْبَحَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ، فَاِذَا اسْتَوَتْ اَهَلَّ، وَزَعَمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو ذی الحلیفہ آتے' یہاں رات گزارتے' جب صبح ہوتی تو آپ سواری پر سوار ہوتے' جب سیدھا بیٹھ جاتے تو آپ تلبیہ پڑھتے اور بتاتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا اُمَيَّةُ، وَلَا رَوَاهُ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، وَلَا اَسْنَدَ قُرَّةُ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ هَذَا تَرْجَمَةٌ

قرہ سے صرف امیہ اور امیہ سے صرف محمد بن عمرو بن جبلہ ہی روایت کرتے ہیں' قرہ سے نافع کے علاوہ کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

**3417** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نا عُبَيْدُ بْنُ حَسَّابٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ:

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس اُمت میں انبیاء کے بعد بہتر ابوبکر اور عمر ہیں۔

---

3416- أخرجه البخاری فی الحج جلد3صفحه482 رقم الحديث: 1553 بنحوه .

3417- أصله فی البخاری من طريق محمد ابن الحنفية قال: قلت لأبی: أی الناس خير بعد رسول اللهﷺ...... . أخرجه البخاری فی فضائل الصحابة جلد7صفحه24 رقم الحديث: 3671' وأبو داؤد فی السنة جلد4صفحه206 رقم الحديث: 4629 .

خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا: اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ حَسَّابٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُبَيْدٍ اِلَّا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

صلت بن بھرام سے صرف عبید بن حساب اور عبید سے صرف سہل بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

**3418** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، نَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ، نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَقْرَاَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُورَةَ حم فَرُحْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَاِذَا اَنَا بِرَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْمَسْجِدِ، قُلْتُ لَهُ: اَتَقْرَاُ هَذِهِ السُّورَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ فَقَرَاَ اُخْرَى، لَا اَقْرَاُهَا، قُلْتُ: مَنْ اَقْرَاَكَ؟ قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ، قُلْتُ: رَسُولُ اللّٰهِ اَقْرَاَنِي، فَلَقِيتُ آخَرَ، فَقُلْتُ: اَتَقْرَاُ هَذِهِ السُّورَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقُلْتُ: اقْرَاْ، فَاِذَا هُوَ يَقْرَاُ قِرَائَةَ صَاحِبِي، قُلْتُ: مَنْ اَقْرَاَكَ؟ قَالَ: النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ قُلْتُ: وَاَنَا اَقْرَاَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ قُلْتُ: خَالَفَنِي هَذَا فِي الْقِرَائَةِ، فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ وَغَضِبَ فَاَشَارَ اِلَى عَلِيٍّ، وَكَانَ عِنْدَهُ، فَتَكَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ وَقَالَ عَلِيٌّ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ يَاْمُرُ اَنْ يَقْرَاَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ مَا عَلِمَ، فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالِاخْتِلَافِ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سورۂ حٰم پڑھائی' میں مسجد کی طرف گیا تو مسجد میں ایک آدمی تھا' میں نے اس کو کہا: کیا تم نے یہ سورت پڑھی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! تو اُس نے دوسری قرأت پر پڑھی جو میں نے نہیں پڑھی تھی' میں نے کہا: تمہیں کس نے پڑھایا ہے؟ اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے۔ میں نے کہا: مجھے بھی رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی ہے۔ پھر میں دوسرے آدمی سے ملا تو میں نے کہا: آپ نے یہ سورہ پڑھی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! میں نے کہا: آپ نے اس قرأت کے علاوہ پڑھی جو قرأت میرے ساتھی نے پڑھی تھی۔ میں نے کہا: آپ کو کس نے پڑھائی ہے؟ اس نے کہا: حضور ﷺ نے۔ میں نے کہا: مجھے بھی رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی ہے۔ پھر میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں گیا' آپ ﷺ تشریف فرما تھے' میں نے عرض کی: مجھے آپ نے کوئی اور قرأت پڑھائی ہے۔ آپ کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا اور غصہ آیا' آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا' آپ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ہی تھے' رسول اللہ ﷺ نے گفتگو کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک

---

**3418**- أخرجه أحمد فى المسند جلد **1** صفحه **586** رقم الحديث: **4321** بنحوه والحاكم فى المستدرك جلد **2** صفحه **223-224** وقال: هذا حديث صحيح الاسناد وعزاه أيضًا الحافظ السيوطى الى ابن الضريس ۔ انظر: الدر المنثور جلد **6** صفحه **37** .

رسول اللہ ﷺ حکم دیتے ہیں کہ ہر آدمی جو جانتا ہے وہی پڑھے، تم سے پہلے لوگ اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ وَقَدْ رَوَاهُ الْاَعْمَشُ، عَنْ عَاصِمٍ. وَرَوَاهُ غَيْرُ الْاَعْمَشِ

ابوخالد الدالانی سے صرف عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں اور اعمش، عاصم سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو اعمش کے علاوہ نے بھی روایت کیا ہے۔

**3419** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ، نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، نا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ اُمَّتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَارِ الطُّهُورِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے جو اپنی اُمت دیکھی نہیں ہے، آپ اُنہیں قیامت کے دن کیسے پہچانیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اُن کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے، جس طرح گھوڑے کے پاؤں چمک رہے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي دَاوُدَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

شعبہ سے صرف ابوداؤد اور ابوداؤد سے صرف عبداللہ بن عمران روایت کرتے ہیں۔

**3420** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَاسِرٍ الْبَغْدَادِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، نَا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ رَجُلٌ، يَعْنِي نَفْسَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس اُمت میں انبیاء علیہم السلام کے بعد بہتر حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما ہیں، پھر ایک آدمی یعنی خود اپنی ذات کا نام لیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا وَكِيعٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ وَكِيعٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

اعمش سے صرف وکیع اور وکیع سے صرف احمد بن عمر روایت کرتے ہیں۔

---

**3419**- أخرجه ابن ماجة في الطهارة جلد 1 صفحه 104 رقم الحديث: 284 في الزوائد: أصل هذا الحديث في الصحيحين من حديث أبي هريرة وحذيفة . وهذا حديث حسن . وحماد هو ابن سلمة . وعاصم هو ابن النجود، كوفي صدوق، في حفظه شيء . وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 587 رقم الحديث: 4328 .

**3421** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامٍ الشَّطَوِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَخِيهِ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، ح قَالَ عَلِيٌّ: وَحَدَّثَنَا ابْنُ آدَمَ، نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ اِنْ قُلْتَهُنَّ غُفِرَ لَكَ، عَلَى اَنَّهُ مَغْفُورٌ لَكَ؟ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ اگر اگر تو اُن کو پڑھ لے تو آپ کے گناہ معاف ہو جائیں گے‘ آپ کے سارے گناہ معاف ہو جائیں‘ وہ کلمات یہ ہیں: ”لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا يَحْيَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

حسن بن صالح سے صرف یحییٰ روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں علی بن مدینی اکیلے ہیں۔

**3422** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَّوَيْهِ الْقَطَّانُ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ سُفْيَانَ، وَمِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ اُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَا، فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: وَخْزُ اَعْدَائِكُمْ مِنَ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی فناء‘ طعن اور طاعون کے سبب ہوگی۔ عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! اس طعن کو تو ہم نے جان لیا‘ طاعون کیا ہے؟ فرمایا: تمہارے دشمن کی رسوائی اور ہر ایک میں شہادت ہے۔

---

**3421**- أخرجه الترمذی فی الدعوات جلد **5** صفحه **529** رقم الحديث: **3504** وقال: هذا حديث غريب . وأحمد فی المسند جلد **1** صفحه **198** رقم الحديث: **1367** .

**3422**- أخرجه أيضًا الصغير جلد **1** صفحه **127**‘ وأحمد جلد **4** صفحه **395, 417**‘ وعزاه الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **2** صفحه **314-315** الى الكبير أيضًا وقال رواه أحمد بأسانيد‘ ورجال بعضها رجال الصحيح .

الْجِنّ، وَفِي كُلِّ شَهَادَةٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى

مسعر سے اس کو اسماعیل بن زکریا اور ان سے اس کو اسماعیل بن عیسیٰ نے روایت کیا ہے۔

**3423** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَوِيَّةَ الْقَطَّانُ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا تَوْبَةٌ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: فَأَيْنَ قَوْلُهُ: (الَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ) (الفرقان: 69) ؟ قَالَ: هَذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ: (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا) (النساء: 93)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: کیا جو کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: اللہ کا یہ قول کہاں گیا ''وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی معبود کو نہیں پکارتے اور نہ اس جان کو قتل کرتے ہیں جس کو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ زنا نہیں کرتے اور جس نے یہ کام کیا وہ گناہ سے ملا' قیامت کے دن اس کے لیے دُہرا عذاب ہوگا اور وہ اس میں ذلیل ہوتا رہے گا مگر جس نے توبہ کی ایمان لایا اور نیک اعمال کیے سو اللہ ان کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا''۔ آپ نے فرمایا: یہ آیت مکی ہے اس کو مدنی آیت نے منسوخ کر دیا ہے۔ وہ یہ ہے: ''جو آدمی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی سزا جہنم ہے اس میں ہمیشہ رہے گا' اللہ اس پر ناراض ہوگا' لعنت فرمائے گا اور اس کے لیے اس نے بڑا عذاب تیار کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حُسَيْنٍ

یہ حدیث جعفر بن حارث سے صرف اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد بن حسین اکیلے ہیں۔

**3424** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَوِيَّه الْقَطَّانُ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

**3423**- أخرجه البخارى فى التفسير جلد8صفحه351 رقم الحديث: 4762' ومسلم فى التفسير جلد4صفحه2318 .

نَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَاِنَّ الْحَاجِمَ شَكَى اِلَيْهِ حَتَّى بَكَى، فَاَرْسَلَ اِلَى مَوَالِيهِ اَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ ضَرِيبَتَهُ

حضور ﷺ نے پچھنا لگوایا' پچھنا لگانے والے نے آپ سے عرض کی اور رو پڑا' آپ ﷺ نے اپنے غلام کو بلا کر اس کے دُکھ کو ہلکا کر دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ

عبدالکریم سے صرف عبیداللہ اور عبیداللہ سے صرف عبیداللہ بن جناد روایت کرتے ہیں۔

**3425** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ، نا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، صَاحِبُ الْبَانِ، نَا الْاَعْمَشُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ قَرْنِ الْقَرْنُ الَّذِى اَنَا فِيهِ، ثُمَّ الثَّانِى، ثُمَّ الثَّالِثُ، ثُمَّ الرَّابِعُ فَلَا يَعْبَا اللّٰهُ بِهِمْ شَيْئًا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر زمانہ میرا ہے' اس کے بعد تابعین کا' اس کے بعد تبع تابعین کا' پھر چوتھا زمانہ آئے گا' اللہ عزوجل کو ان لوگوں کی پروا نہیں ہوگی۔

لَا يُرْوَى عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

اعمش سے یہ حدیث اسی وجہ سے روایت ہے۔

**3426** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَلُّوَيْهِ الْبَغْدَادِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، وَمُجَمِّعٍ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَمِعَ الْمُنَادِى يَقُولُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ: وَاَنَا، وَاَنَا، فَاِذَا قَالَ: وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب اذان سنتے تھے تو جب مؤذن پڑھتا: اشهد ان لا اله الا الله! آپ جواباً فرماتے: میں بھی گواہی دیتا ہوں' جب مؤذن اشهد ان محمداً رسول الله پڑھتا تو آپ ﷺ فرماتے: میں ہوں' میں ہوں۔

---

3425- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه127' والبزار (كشف الأستار جلد 3صفحه289) . وقال الهيثمى فى المجمع جلد10صفحه22: ورجال البزار ثقات' وفى رجال الطبرانى اسحاق بن ابراهيم صاحب البان' ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات .

3426- أخرجه البخارى فى الجمعة جلد2صفحه460 رقم الحديث: 914 .

رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ: وَاَنَا، وَاَنَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ

یہ حدیث سفیان' عمرو سے اور عمرو سے احمد بن ثابت الجحدری روایت کرتے ہیں۔

**3427** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّارِمِيُّ اَبُو مَعْشَرٍ، نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنْ اَسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي اُفُقِ السَّمَاءِ، فَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَاَنْعَمَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بلند درجات والے اپنے سے نیچے درجات والوں کو دیکھیں گے' جس طرح کوکب الدری آسمان کے اُفق میں دیکھا جا سکتا ہے' بے شک ابوبکر وعمران میں سے ہیں' دونوں انعام والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ الصَّيْرَفِيِّ اِلَّا حَفْصُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ

یہ حدیث ہیثم بن حبیب صیرفی سے صرف حفص بن ابوداؤد کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوربیع الزہرانی اکیلے ہیں۔

**3428** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيلٍ الْعَنَزِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَالِمٍ الْاَزْدِيُّ، نَا الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ اللَّيْلِ اَجْوَبُ دَعْوَةً؟ قَالَ: جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا: رات کے کس حصے میں دعا قبول ہوتی ہے: فرمایا: رات کے آخری حصے میں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْاَشْجَعِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف اشجعی ہی روایت کرتے

---

**3427**- أخرجه الترمذی فی المناقب جلد5صفحه607 رقم الحديث: 3658 . وقال: هذا حديث حسن . وابن ماجة فی المقدمة جلد1صفحه37 رقم الحديث: 96 . وأحمد فی المسند جلد3صفحه33 رقم الحديث: 11219 .

**3428**- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه128' والبزار (كشف الأستار جلد 4صفحه43) وعزاه الهيثمی فی المجمع جلد10صفحه158 الى الكبير أيضًا وقال: رجال البزار والكبير رجال الصحيح .

تَرْجَمَةٌ

**3429** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُبَاشٍ الْحِمَّانِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْعَطَّارُ، نَا سَيْفُ بْنُ عَمِيرَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَقُلْ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَنْجَا وَلَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ، فَاِنْ مِتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مِتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ، وَاِنْ اَصْبَحْتَ اَصَبْتَ خَيْرًا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا کہ جب تو اپنے بستر پر آئے تو یہ پڑھ: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَنْجَا وَلَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ''۔ اگر رات کو مر گیا تو فطرت پر مرے گا اور اگر صبح پڑھ لیے تو صبح بہتر ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ اِلَّا سَيْفُ بْنُ عَمِيرَةَ

ابان سے صرف سیف بن عمیرہ روایت کرتے ہیں۔

**3430** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُبَاشٍ الْحِمَّانِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْعَطَّارُ، نَا سَيْفُ بْنُ عَمِيرَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ اُمِّ سَلَمَةَ، نَسْاَلُهَا عَنْ حُرُوفِ الْقُرْآنِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، اِنِّي لَاُحَدِّثُ نَفْسِي بِالشَّيْءِ لَوْ تَكَلَّمْتُ بِهِ لَاَحْبَطْتُ اَجْرِي، وَلَوِ اطُّلِعَ عَلَيَّ

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے کہ ہم نے آپ سے قرآن کے حروف کے متعلق پوچھا۔ ایک آدمی نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! میں اپنے دل میں ایسی بات پاتا ہوں کہ اگر میں اس کی گفتگو کروں تو میری نیکیاں ضائع ہو جائیں' اگر مجھ پر کوئی مطلع ہو جائے تو میری گردن اُڑا دے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے

3429- أخرجه البخاری فی الوضوء جلد 1 صفحه 426 رقم الحديث: 247 ولم يذكر: وان أصبحت أصبت خيرًا . ومسلم فی الذكر جلد 4 صفحه 2081 .

3430- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 129 . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 1 صفحه 37: فی اسناده سيف بن عمرة قال الأزدی يتكلمون فيه .

لَضُرِبَتْ عُنُقِي. قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ عَنْ مِثْلِ مَا سَأَلْتَ عَنْهُ، فَقَالَ: لَا يُلَقَّى ذٰلِكَ الْكَلَامَ اِلَّا مُؤْمِنٌ

فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ سے وہی پوچھا گیا جو تم پوچھ رہے ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کے دل میں ایسی بات (امتحاناً) ڈالی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ اِلَّا سَيْفٌ ولا يروى عن ام سلمة الا بهذا الاسناد

ابان سے صرف سیف ہی روایت کرتے ہیں۔ اُم سلمہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**3431** - وَبِهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، حَدَّثَنِي اَبُو اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَوْقِفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ؟ فَقَالَ: كَانَ اَشَدَّنَا يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ حَاذَى بِرُكْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے پوچھا گیا کہ بدر کے دن حضور ﷺ کہاں ٹھہرے تھے؟ میں نے کہا: بدر کا دن ہم پر بڑا سخت تھا' حضور ﷺ کے ٹھہرنے کی جگہ کیسے دیکھتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ اِلَّا سَيْفٌ

ابان سے صرف سیف ہی روایت کرتے ہیں۔

**3432** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ النَّحَّاسُ اَبُو سَعِيدٍ، نَا قُرَّةُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ مُرَّةَ السَّعْدِيُّ، نَا اَبُو يُونُسَ الْخَصَّافُ، نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، اَنَّهُ حَجَّ، فَاَتَى سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، فَقَالَ: سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ مِنْ هٰذَا الْبِئْرِ قَائِمًا، وَاَوْمَا بِيَدِهِ اِلَى زَمْزَمَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو آبِ زمزم کھڑے ہو کر پیتے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا اَبُو يُونُسَ الْخَصَّافُ، وَلَا عَنْ اَبِي يُونُسَ اَلا قُرَّةُ بْنُ الْعَلَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ

یہ حدیث داؤد بن ابی ھند سے صرف ابویونس الخصاف روایت کرتے ہیں اور یونس سے صرف قرہ بن علاء روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن محمد النحاس اکیلے ہیں۔

**3433** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

**3432**- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه129 . وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه83: وفيه جماعة لم أعرفهم .

**3433**- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه129 . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه176 .

مُطَّرِحٍ الْخَوْلَانِيُّ الْمِصْرِيُّ، نَا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ الصَّبَّاحِيُّ، نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ: مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ، اِنَّ هَذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ عِيدًا، فَاغْتَسِلُوا، وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزدلفہ میں جمعہ کے دن فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! یہ دن اللہ عزوجل نے تمہارے لیے عید کا دن بنایا ہے اس میں غسل کرواور مسواک کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَمَعْنُ بْنُ عِيسَى

مالک سے یزید بن سعید اور معن بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**3434** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَهْرِيَارَ، نَا زُرَيْقُ بْنُ الْوَرْدِ الرَّقِّيُّ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَرَاسَةَ، نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ الْمَرْءُ مَا يَاْتِيهِ بَعْدَ الْمَوْتِ مَا اَكَلَ اُكْلَةً، وَلَا شَرِبَ شَرْبَةً، اِلَّا وَهُوَ يَبْكِي وَيَضْرِبُ عَلَى صَدْرِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی جان لے کہ مرنے کے بعد کون آتا ہے؟ تو کوئی کھانا نہ کھائے اور نہ پانی پئے مگر روتا رہے اپنے سینہ کو مارتے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَرَاسَةَ تَرْجَمَةُ

سفیان سے صرف ابراہیم بن ہراسہ روایت کرتے ہیں۔

**3435** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ النَّخَّاسُ الْكُوفِيُّ، نَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَنَّادٍ الْجُهَنِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، نَا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود میری کنیت رکھی۔

---

3434- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 130 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 337: وفيه ابراهيم بن هراسة وهو متروك .

3435- أخرجه الترمذي في المناقب جلد 5 صفحه 682 رقم الحديث: 383، وقال: هذا حديث لا نعرفه الا من حديث جابر الجعفي عن أبي نضر . وأبو نضر هو خيثمة البصري روى عن أنس أحاديث . وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 157 رقم الحديث: 12294 .

نَضْرٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَنَّانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْعَنْقَزِيُّ

سفیان سے صرف عنقزی ہی روایت کرتے ہیں۔

**3436** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ النَّخَّاسُ، نَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ، نَا اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْمَاطِيُّ، مَوْلَى ابْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ اِذَا لَمْ يَحْفَظِ اسْمَ الرَّجُلِ قَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ

حضرت جاریہ بن یزید بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا' آپ ﷺ کو جب کسی آدمی کا نام معلوم نہ ہوتا تو آپ فرماتے: اے اللہ کے بندے!

لَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی وجہ سے روایت ہے۔

**3437** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَلَامَةَ الدَّهَّانُ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَرَنَ رَسُولُ اللّٰهِ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، وَطَافَ لَهُمَا طَوْفًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حج قران کیا اور ان دونوں کا طواف ایک کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ

سفیان سے صرف یحییٰ بن یمان روایت کرتے ہیں۔

**3438** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ فَهْدٍ النَّرْسِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، نَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پانچ درہم کی چوری پر چور کے ہاتھ کاٹے۔

لَمْ يَرْفَعْهُ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عُبَيْدَةُ

سعید سے مرفوعاً عبیدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

---

3437- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد1صفحه130 .

3438- أخرجه النسائی فی السارق جلد8صفحه69-70 (باب القدر الذی اذا سرقه السارق قطعت يده) .

3439 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ الْأُشْنَانِيُّ الْكُوفِيُّ، نَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ، أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ: كِتَابُ اللّٰهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ، وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي، وَإِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ إِلَّا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں' ایک دوسری سے بڑی' کتاب اللہ جو آسمان سے زمین کی طرف بھیجی گئی اور اپنی اہل بیت' دونوں جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر ملیں گے۔

کثیر نواء سے صرف ابوعبدالرحمن المسعودی روایت کرتے ہیں۔

3440 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ الْبَصْرِيُّ، نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرَةُ بِعَيْنِهَا، وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شراب کو فروخت کرنا اور پینا حرام کیا گیا۔

3441 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ، نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ، أَوْ صَلَاةً يُوَدِّعُ بِهَا الْمَنْزِلَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی جگہ اُترے تو اس جگہ سے نہ جاتے تھے یہاں تک کہ آپ دو رکعت نفل نہ ادا کر لیتے۔

---

3440- أخرجه النسائى فى الأشربة جلد 8صفحه285-293 (باب ذكر الأخبار التى اعتل بها من أباح شراب المسكر). والدارقطنى فى سننه جلد 4صفحه256 رقم الحديث: 56' وأبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه224' والطبرانى فى الكبير جلد12صفحه34 رقم الحديث: 12389. انظر: نصب الراية للحافظ الزيلعى جلد4صفحه306.

3441- أخرجه أيضًا أبو يعلىٰ' والبزار' وقال الهيثمى فى المجمع جلد 2صفحه286: وفيه عثمان ابن سعد' وثقه أبو نعيم وأبو حاتم' وضعفه جماعة. قلت: لم يوثقه أبو حاتم' وانما قال فيه: شيخ' والصواب أنه ضعيف.

3442 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، نَا اَبُو رَجَاءٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، اَنَّ عُمَرَ سَاَلَ عَنِ الْمَجُوسِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: اَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ: الْمَجُوسُ طَائِفَةٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ، فَاحْمِلُوهُمْ عَلَى مَا تَحْمِلُونَ عَلَيْهِ اَهْلَ الْكِتَابِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو رَجَاءٍ وَهُوَ رَوْحُ بْنُ الْمُسَيِّبِ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مسجد کے متعلق پوچھا گیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے مجھے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجوسی اہل کتاب کا ایک گروہ ہے' (یا دوسرا ترجمہ:) ان کو اہل کتاب کی طرح سمجھو۔

اعمش سے ابورجاء روایت کرتے ہیں' ابورجاء کا نام روح بن مسیّب ہے۔

3443 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَشْعَثِ الْبَزَّازُ الْمِصْرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَلَّامٍ الْاِفْرِيقِيُّ، نَا اَبِي، نَا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ الْبُرِّيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ: اَنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ، وَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْمُقِيمِ، وَاُثْبِتَتْ صَلَاةُ الْمُسَافِرِ كَمَا هِيَ

لَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُرْوَةَ

حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف) خط لکھا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ نماز رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں دو رکعت فرض ہوئی' مقیم کی نماز میں اضافہ کیا گیا اور مسافر کے لیے اسی نماز کو برقرار رکھا گیا جس حالت میں فرض ہوئی تھی۔

عمر بن عبدالعزیز سے اسی سند سے روایت ہے' حماد بن زید اور ان کے علاوہ یحییٰ بن سعید سے' وہ عروہ سے روایت کرتے ہیں۔

3444 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَجَّاجِ حِمَّصَةُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، نَا حَمَّادٌ، نَا اَيُّوبُ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، عَنْ مُعَاذَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ بغیر احتلام کے جنبی ہوتے تھے' آپ غسل کرتے اور روزہ رکھتے تھے۔

---

3444- أخرجه البخاري في الصوم جلد4 صفحه181 رقم الحديث: 1930-1931' ومسلم في الصيام جلد 2 صفحه780 .

عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ، فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ

لَمْ يَرْوِ اَيُّوبُ عَنْ يَزِيدَ غَيْرَ هَذَا، وَلَمْ يَسْمَعْهُ اِلَّا مِنْ هَذَا الشَّيْخِ

یہ حدیث ایوب' یزید سے اس کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں' اس شیخ سے ہی سنی ہے۔

**3445** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَجَّاجِ حِمَّصَةُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَسَّابٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى السَّعْدِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ قَالَ: رَاَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ وَاقِفًا عَلَى ظَهْرِ اِجَّارٍ يَنْظُرُ اِلَى اُخْتِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ، فَقُلْتُ: تَفْعَلُ هَذَا وَاَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اَوْقَعَ اللّٰهُ فِي قَلْبِ امْرِءٍ خِطْبَةَ امْرَاَةٍ فَلَا بَاْسَ اَنْ يَتَاَمَّلَ خَلْقَهَا

حضرت مطعم بن مقدام فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن مسلمہ کی طرف دیکھا کہ آپ اپنی چھت پر ضحاک بن قیس کی بہن کو دیکھ رہے ہیں' میں نے عرض کی: آپ ایسے کرتے ہیں حالانکہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ عزوجل کسی بندے کے دل میں کسی عورت کے نکاح کا پیغام ڈالے تو اس کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى السَّعْدِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمُطْعِمِ اِلَّا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ وَلَيْسَ هُوَ عِنْدَنَا بِالشَّامِيِّ

ثور بن یزید سے صرف محمد بن عیسیٰ السعدی روایت کرتے ہیں اور مطعم سے صرف ثور بن یزید روایت کرتے ہیں' ہمارے نزدیک یہ شامی نہیں ہیں۔

**3446** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، نَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ، نَا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنے گھر سے علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے' فرشتے اس کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں

---

**3445**- أخرجه ابن ماجة في النكاح جلد **1** صفحه **599** رقم الحديث: **1864**' وأحمد في المسند جلد **4** صفحه **275** رقم الحديث: **17999**' والطبراني في الكبير جلد **19** صفحه **223** رقم الحديث: **499-505** كلهم بلفظ: اذا ألقى...... . انظر: نصب الراية جلد **4** صفحه **241** .

**3446**- أخرجه أحمد في المسند جلد **4** صفحه **294** رقم الحديث: **18119** بنحوه والطبراني في الكبير جلد **8** صفحه **66-67** رقم الحديث: **7388** .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ غَدَا مِنْ بَيْتِهِ يَطْلُبُ عِلْمًا فَرَشَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ اَجْنِحَتَهَا رِضًى بِمَا يَصْنَعُ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ فَتَحَ بَابًا قِبَلَ الْمَغْرِبِ، عَرْضُهُ سَبْعُونَ عَامًا، ثُمَّ لَا يُغْلِقُهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْهُ، قُلْتُ: زِدْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ. قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَجَائَهُ اَعْرَابِيٌّ جَهْوَرِيُّ الصَّوْتِ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، قِفْ اَسْاَلُكَ، يَا مُحَمَّدُ، قِفْ اَسْاَلُكَ، فَاَجَابَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِنْ صَوْتِهِ قَالَ: هَاؤُمْ هَاؤُمْ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ، وَيَعْرِفُ فَضْلَهُمْ، وَلَا يَعْمَلُ بِمِثْلِ عَمَلِهِمْ؟ قَالَ: هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ مَنْ اَحَبَّ، قُلْتُ: حَدِّثْنِي عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَاَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى: اَنْ لَا تَخْلَعُوا الْخِفَافَ، ثَلَاثًا، اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ

اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بے شک اللہ عزوجل نے مغرب کی طرف ایک دروازہ کھولا ہے' اس کی چوڑائی ستر سال تک چلتے رہنے سے بھی ختم نہیں ہوگی' پھر قیامت تک بند بھی نہیں ہوگا۔ میں نے عرض کی: میرے لیے اضافہ کریں! اللہ تجھ پر رحم کرے! فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ ایک دیہاتی آیا' اس نے اونچی آواز میں عرض کی: اے محمد! رُکئے میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں' اے محمد! رُکئے میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں' رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح کا جواب دیا' فرمایا: آؤ! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! ایک آدمی کسی سے محبت کرتا ہے' اس کی فضیلت جانتا ہے لیکن ان جیسے عمل نہیں کرسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ میں نے عرض کی: مجھے موزوں پر مسح کے متعلق بتائیں! فرمایا: ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ آپ نے اعلان کا حکم دیا کہ تین دن تک موزے نہ اُتارو' ہاں! اگر غسل فرض ہوگیا تو اُتار دو' اگر بول و براز آئے تو مسح کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ الرَّبِيعِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَالْحَسَنُ بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ

زیاد بن ربیع سے صرف علی بن مدینی اور محمد بن مثنیٰ اور حسن بن خالد الحرانی روایت کرتے ہیں۔

**3447** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

3447- أخرجه البخاری فی المغازی جلد7 صفحه549 رقم الحديث: 4216' ومسلم فی النكاح جلد2 صفحه1027 .

السَّرَخْسِيُّ، نَا حَمْدَانُ بْنُ ذِي النُّونِ اللَّخْمِيُّ، نَا شَدَّادُ بْنُ حَكِيمٍ، نَا زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ

نے فتح خیبر کے دن عورتوں سے متعہ کرنے سے منع فرمایا۔

**3448** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مِهْرَانَ الصَّفَّارُ الْمَوْصِلِيُّ، نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامٍ، وَاَيُّوبَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: صَبَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ، وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ، وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَالْخُفَّيْنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کروایا' آپ نے دونوں ہاتھ دھوئے۔اور کُلّی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے اور کلائیوں کو دھویا اور ناصیہ کی مقدار مسح کیا اور عمامہ اورموزوں پر بھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث حبیب بن شہید سے صرف حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔

**3449** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ فِيلٍ الْاَنْطَاكِيُّ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نَا مَعْنٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، وَاَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ، وَاَبِي الدَّرْدَاءِ، فَقَالَ: مَا هَذَا الْحَدِيثُ

حضرت سعد بن ابراہیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے حضرت ابن مسعود اور ابومسعود انصاری اور ابودرداء کی طرف بھیجا' فرمایا: وہ کون سی حدیث ہے کہ تم رسول اللہ ﷺ کی کثرت سے بیان کرتے ہو؟ ان حضرات کو مدینہ روک لیا گیا یہاں تک کہ شہید ہوئے۔

---

**3448**- أخرجه مسلم في الطهارة جلد 1 صفحه 230' وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 299 رقم الحديث: 18158 . ولفظ: أحمد أقرب .

الَّذِی تُکْثِرُونَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ فَحَبَسَهُمْ بِالْمَدِینَةِ حَتّٰی اسْتُشْهِدَ

لَمْ یُحَدِّثْ بِهِ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَی الْاَنْصَارِیُّ

یہ حدیث اسحاق بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3450** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ نَصْرٍ الطُّوسِیُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْمَوْصِلِیُّ، نَا عَمْرُو بْنُ اَبِی سَلَمَةَ التِّنِّیسِیُّ، نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْاَصْبَغِ یَعْنِی ابْنَ زَیْدٍ الْوَرَّاقَ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَکِیمٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ صَدَقَةَ السِّرِّ تُطْفِءُ غَضَبَ الرَّبِّ تَبَارَكَ وَتَعَالَی

حضرت بہز بن حکیم کے والد محترم اپنے والد سے اور وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ چھپا کر صدقہ کرنا اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَکِیمٍ اِلَّا الْاَصْبَغُ بْنُ زَیْدٍ الْوَرَّاقُ، وَلَا عَنِ الْاَصْبَغِ اِلَّا صَدَقَةُ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ اَبِی سَلَمَةَ

یہ حدیث بہز بن حکیم سے صرف اصبغ بن زید وراق اور اصبغ سے صدقہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابی سلمہ اکیلے ہیں۔

**3451** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ السَّرَّاجُ الْقَاضِی، نَا الْفَضْلُ بْنُ یَعْقُوبَ الْجَزَرِیُّ، نَا مَخْلَدُ بْنُ یَزِیدَ، نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: رَاَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا یُصَلِّی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ، وَهُمْ یُصَلُّونَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَیَّتُهُمَا جَعَلْتَ صَلَاتَكَ؟

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو اس حالت میں فجر کی دو رکعتیں ادا کرتے ہوئے دیکھا کہ صحابہ کرام صبح کی نماز پڑھ رہے تھے آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: تو نے ان دو رکعتوں کو کون سی نماز بنایا ہے؟

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا مَخْلَدُ بْنُ یَزِیدَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ یَعْقُوبَ، وَمَخْلَدُ

یہ حدیث روح بن قاسم سے صرف مخلد بن یزید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں فضل بن

---

3450- أخرجه أيضًا الكبير جلد19صفحه421 .

3451- أخرجه مسلم فی المسافرين جلد 1صفحه494، وابن ماجة فی الاقامة جلد 1صفحه364 رقم الحديث: 1152 بنحوه .

بْنُ يَزِيدَ هَذَا بَصْرِيٌّ، وَلَيْسَ هُوَ الْحَرَّانِيَّ

یعقوب اور مخلد بن یزید اکیلے ہیں' مخلد بصری ہیں حرانی نہیں ہیں۔

3452 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، نَا أَبُو حُذَيْفَةَ، نَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَقُّ الْإِبِلِ؟ قَالَ: أَنْ تَنْحَرَ سَمِينَهَا، وَأَنْ تَطْرُقَ فَحْلَهَا، وَأَنْ تَحْلُبَهَا يَوْمَ وِرْدِهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اونٹ کا حق' مالک پر کیا ہے؟ فرمایا: اسے موٹا تازہ کر کے ذبح کرنا' اس کے دودھ کو چھوڑنا یہاں تک کہ زیادہ ہو جائے پھر نکالنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَبُو حُذَيْفَةَ وَالْأَشْجَعِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف ابوحذیفہ اور اشجعی روایت کرتے ہیں۔

3453 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، نَا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، نَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، نَا قَتَادَةُ، عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: لَوْلَا أَنَّ النَّاسَ، طَلَبُوا بِدَمِ عُثْمَانَ لَرُجِمُوا بِالْحِجَارَةِ مِنَ السَّمَاءِ

حضرت زہدم الجرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خطبہ دیا' فرمایا: اگر لوگ حضرت عثمان کے خون کا مطالبہ نہ کرتے تو ان پر آسمان سے پتھر برسا کر رجم کیا جاتا۔

3454 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَكَّارٍ الْعَلَّافُ الْبَصْرِيُّ، نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَبَّ الْعِزَّةِ فِي الْمَنَامِ، فَقَالَ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَأُكْرِمَنَّ مَثْوَاهُ يَعْنِي: سُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ

حضرت رقبہ بن مصقلہ فرماتے ہیں کہ میں نے رب العزت کو خواب میں دیکھا' فرمایا: میری عزت و جلال کی قسم! میں سلیمان تیمی کو ضرور اچھا ٹھکانہ دوں گا۔

3455 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَكَّارٍ الْعَلَّافُ، سَمِعْتُ أَبَا الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ:

حضرت ابوالربیع الزہرانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا:

---

3452- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه134 . وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه110: ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني وقد روى عنه ابن أبي حاتم كتابه ولم يضعفه أحد .

(البحر الرمل)

أَيُّهَا الطَّالِبُ عِلْمًا... اِيتِ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ

فَاسْتَفِدْ حِلْمًا وَعِلْمًا... ثُمَّ قَيِّدْهُ بِقَيْدٍ

اے علم کے طالب...... حماد بن زید کے پاس چلا جا۔ ان سے استفادہ کر، حلم اور علم میں پھر اس کو لکھ لے۔

**3456** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ الْكَرْمَانِيُّ الطَّرَسُوسِيُّ، نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، نَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ دَاوُدَ أَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي قَوْلِهِ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ) (الاحزاب: 33) أَهْلَ الْبَيْتِ قَالَ: نَزَلَتْ فِي خَمْسَةٍ: فِي رَسُولِ اللَّهِ، وَعَلِيٍّ، وَفَاطِمَةَ، وَالْحَسَنِ، وَالْحُسَيْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''اللہ عزوجل اہل بیت سے پلیدی دُور کرنے کا ارادہ کرتا ہے'' کے متعلق کہ یہ پانچ افراد کے حق میں نازل ہوئی ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی اور حضرت فاطمہ اور حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، وَسُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ تَرْجَمَةٌ

یہ حدیث سفیان ثوری سے صرف عمار بن محمد روایت کرتے ہیں اور عمار بن محمد سے صرف ابوالربیع الزہرانی اور سلیمان الشاذکونی روایت کرتے ہیں۔

**3457** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَهْرِيَارَ الْمِصْرِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ، نَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ الْحَلَبِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَرَّ بِهِ رَجُلٌ مُسْبِلٌ عَبَاءَتَهُ أَوْ كِسَاءَهُ، فَنَادَاهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ ارْفَعْ ثَوْبَكَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَرَّ ثِيَابَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ فِي حَلَالٍ وَلَا حَرَامٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا گزر ایک آدمی کے پاس سے ہوا' وہ اپنا تہبند یا چادر لٹکائے ہوئے تھا' اس کو آواز دی: اے اللہ کے بندے! اپنا کپڑا اُٹھا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو اپنا کپڑا تکبر سے لٹکاتا ہے' اللہ عزوجل اس کو حلال و حرام میں فرق کی مہلت نہیں دیتا ہے۔

---

**3456**- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 134 . وذكره الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 94 وقال: وفيه عطية بن سعد وهو ضعيف .

اِسْمَاعِيلُ الْكُوفِيُّ هُوَ عِنْدِي: اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ

اسماعیل کوفی میرے نزدیک اسماعیل بن ابی خالد ہیں' اسماعیل سے صرف عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**3458** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ الطَّيِّبِ الصَّنْعَانِيُّ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صُبَيْحٍ الصَّنْعَانِيُّ، نَا يُونُسُ بْنُ اَرْقَمَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي: مَنْ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اَبُو بَكْرٍ، قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ فَقَالَ: ثُمَّ عُمَرُ

حضرت محمد بن حنفیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: رسول اللہ ﷺ کے بعد افضل کون ہے؟ فرمایا: ابوبکر! میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ فرمایا: عمر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا يُونُسُ بْنُ اَرْقَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ

یہ حدیث ہارون بن سعد سے صرف یونس بن ارقم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید اکیلے ہیں۔

**3459** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الضَّرَّابُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رُفِعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِرَاحَةُ رَجُلٍ، فَقَالَ: دَاوُوهَا وَاَجَّلَهُ سَنَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں ایک زخمی آدمی کا مقدمہ لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کا علاج کرواؤ اور پورے سال کی مہلت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الذِّمَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

اس حدیث کو زید بن ابی اُنیسہ سے صرف محمد بن عبداللہ ذماری روایت کرتے ہیں اور اس حدیث کے ساتھ سلیمان بن عبدالرحمٰن منفرد ہیں۔

**3460** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الضَّرَّابُ الدِّمَشْقِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک مقدمہ پیش کیا گیا۔ ایک آدمی

---

**3458**- تقدم تخريجه حديث رقم: **3417** .

**3460**- أخرجه أيضًا الصغير جلد **1** صفحه **135**' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **6** صفحه **299**: وفيه محمد بن عبد الله بن نمران وهو ضعيف .

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الذِّمَارِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رُفِعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ طَعَنَ رَجُلًا عَلَى فَخِذِهِ بِقَرْنٍ، فَقَالَ: الَّذِي طُعِنَ فَخِذُهُ: اَقِدْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: دَاوُوهَا، وَاسْتَاْنِي بِهَا حَتَّى نَنْظُرَ اِلَى مَا تَصِيرُ. فَقَالَ الرَّجُلُ: اَقِدْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: اَقِدْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَقَادَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَبِسَتْ رِجْلُ الَّذِي اسْتَقَادَ، وَبَرَاَ الَّذِي اسْتُقِيدَ مِنْهُ، فَاَبْطَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَتَهَا لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الذِّمَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

نے دوسرے آدمی کی ران پر سینگ کو نیزہ بنا کر مارا تھا' جس کی ران پر نیزہ مارا گیا تھا' اس نے عرض کی: حضور! مجھے بدلہ دلوایئے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا علاج کرواؤ! مجھے اس حوالے سے کچھ وقت دو تا کہ ہم دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔ اس آدمی نے پھر عرض کی: مجھے بدلہ دلوایئے! اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے پہلے قول کی مثل فرمایا۔ آدمی نے پھر کہا: بدلہ دلوایئے! اے اللہ کے رسول! تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بدلہ دلوایا' جس نے بدلہ طلب کیا اس کی ٹانگ خشک (خراب) ہوگئی اور جس سے بدلہ لیا گیا اس کی ٹانگ کا زخم چھوٹ گیا' تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی دیت کو باطل کر دیا۔ زید بن ابی اُنیسہ سے اس حدیث کو محمد بن عبداللہ ذماری روایت کرتے ہیں' سلیمان بن عبدالرحمٰن اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

**3461** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عُمَيْسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت فاطمہ بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے طلاق کے بعد گھر اور نفقہ مقرر نہیں کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، وَاَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ

یہ حدیث عطاء سے صرف حجاج بن ارطاۃ اور حجاج سے صرف عبدالواحد بن زیاد اور ابوشہاب الحناط روایت کرتے ہیں۔

**3461**- أخرجه مسلم فى الطلاق جلد 2 صفحه 118' وأبو داؤد فى الطلاق جلد 2 صفحه 295 رقم الحديث: 2288 . عن طريق الشعبى .

3462 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نُهِيَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حجام اور زانیہ عورت کی کمائی کھانے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث حماد بن زید سے صرف یحییٰ بن حبیب بن عربی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ الْحُسَيْنُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام حسین ہے

**3463** - حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور آزاد کرنا اُن کا مہر بنایا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث مسعر سے صرف ابن مبارک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

**3464** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ: كَانَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَاعِدًا عِنْدَ الْحَجَّاجِ، فَقَالَ لَهُ الْحَجَّاجُ: قُمْ فَاضْرِبْ عُنُقَ هٰذَا، فَاَخَذَ سَالِمٌ السَّيْفَ وَاَخَذَ الرَّجُلَ وَتَوَجَّهَ بَابَ الْقَصْرِ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ اَبُوهُ وَهُوَ يَتَوَجَّهُ بِالرَّجُلِ، فَقَالَ: اَتُرَاهُ فَاعِلًا - فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، - فَلَمَّا خَرَجَ بِهِ قَالَ لَهُ سَالِمٌ: صَلَّيْتَ الْغَدَاةَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَخُذْ اَيَّ

حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم حجاج کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' حجاج نے حضرت سالم سے کہا: اُٹھو اور اس کی گردن اُڑا دو! حضرت سالم نے تلوار پکڑی اور آدمی کو پکڑا اور قلعہ کے دروازہ پر لے گئے۔ آپ نے اپنے والد حضرت عبداللہ کی طرف دیکھا کہ وہ آدمی کی طرف دیکھ رہے تھے' فرمایا: کیا آپ اس کو مارنے لگے ہیں دو مرتبہ یا تین مرتبہ یہی کہا' جب آپ نکلے تو حضرت سالم نے اس کو کہا: تُو نے فجر کی نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! حضرت

---

**3463**- أخرجه البخارى: النكاح جلد9صفحه140 رقم الحديث: 5169' ومسلم: النكاح جلد 2صفحه1045 رقم الحديث:85 (باب فضيلة اعتاق أمة ثم يتزوجها) .

**3464**- أخرجه أيضًا فى الكبير جلد12صفحه213 من طريق يحيى الحمانى' ثنا اسحاق بن سعيد بن عمرو بن سعيد' ثنا أبى' أن الحجاج أمر سالم بن عبد الله بقتل رجل' فذكر نحوه' وذكر الهيثمى هذه الطريق جلد 1صفحه299 وقال: وفيه يحيى بن عبد الله الحمانى ضعفه أحمد ووثقه يحيى بن معين .

الطَّرِيقِ شِئْتَ، ثُمَّ جَاءَ فَطَرَحَ السَّيْفَ، فَقَالَ لَهُ الْحَجَّاجُ: اَضَرَبْتَ عُنُقَهُ؟ قَالَ: لَا قَالَ: وَلِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ اَبِي هَذَا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ حَتَّى يُمْسِيَ فَقَالَ لَهُ اَبُوهُ: مُكَيِّسٌ، اِنَّمَا سَمَّيْنَاكَ سَالِمًا لِتَسْلَمَ

سالم نے فرمایا: جس راستے سے تم جانا چاہتے ہو جاؤ! پھر حضرت سالم آئے تو آپ نے تلوار پھینک دی تھی۔ حجاج نے حضرت سالم سے کہا: کیا آپ نے اس کی گردن اُڑا دی ہے؟ حضرت سالم نے فرمایا: نہیں! حجاج نے کہا: کیوں؟ فرمایا: میں نے اپنے والد کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو صبح کی نماز پڑھتا ہے وہ شام تک اللہ کے ذمہ میں ہوتا ہے۔ حضرت سالم کے والد نے فرمایا: تُو سمجھ دار ہے، ہم نے تمہارا نام سالم رکھا ہے، سلامتی کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث اعمش سے صرف عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

**3465** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث اعمش، شقیق سے، وہ عروہ سے اور عروہ سے ابواسحاق الفزاری روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

**3466** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ جہاد کرتے تھے، ہم اپنا اجر اللہ کے سپرد کرتے تھے، ہم میں سے کچھ لوگ ایسے تھے جو دنیا سے

---

**3465**- أخرجه البخاري: الغسل جلد1صفحه433 رقم الحديث: 250، ومسلم: الحيض جلد1صفحه256 .

**3466**- أخرجه البخاري: المغازي جلد7صفحه433 رقم الحديث: 4082، وأحمد: المسند جلد5صفحه135 رقم الحديث: 21134، والطبراني الكبير جلد4صفحه68 رقم الحديث: 3657-3664 .

الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَقَعَ اَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ فَمِنَّا مَنْ قُبِضَ لَمْ يَاْكُلْ مِنْ اَجْرِهِ شَيْئًا، مِنْهُمْ: مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ، لَمْ يُوجَدْ لَهُ اِلَّا نَمِرَةٌ، كَانَ اِذَا غُطِّيَ بِهَا رَاْسُهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ، وَاِذَا غُطِّيَ بِهَا رِجْلَاهُ خَرَجَ رَاْسُهُ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: غَطُّوا بِهَا رَاْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَيْهِ اِذْخِرًا وَمِنَّا مَنْ اَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ، فَهُوَ يَهْدِبُهَا

چلے گئے' اس نے اس اجر سے کچھ نہیں کھایا' ان میں سے حضرت مصعب بن عمیر تھے جو اُحد کے دن شہید ہوئے ہیں' انہوں نے صرف چادر پائی جب آپ کے سر کو ڈھانپا جاتا تو آپ کے پاؤں ننگے ہو جاتے' جب آپ کے پاؤں ڈھانپے جاتے تو آپ کا سر ننگا ہو جاتا' اس بات کا ذکر حضور ﷺ کے ہاں ہوا' آپ نے فرمایا: اس کا سر ڈھانپ دو اور اس کے پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دو' ہم میں سے کچھ وہ ہیں جنہوں نے پھل دار درخت لگائے اور وہ اس کو کھا رہے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ اِلَّا دَاوُدُ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے صرف عبدالوارث اور عبدالوارث سے صرف داؤد روایت کرتے ہیں۔

**3467** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ قَالَ: نا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُسْلُ صَاعٌ وَالْوُضُوءُ مُدٌّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غسل ایک صاع پانی سے اور وضو ایک مُد پانی سے کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف حکیم بن نافع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معافی بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**3468** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ قَالَ: نا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رُبَّمَا نَازَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ اَزْوَاجِهِ فِي اِنَاءٍ وَاحِدٍ يَغْتَسِلَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کبھی اپنی ازواجِ پاک سے جھگڑا کرتے' ایک ہی برتن میں غسل کرنے کے سلسلے میں۔

**3469** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ قَالَ: نا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَاتَ مَيِّتٌ فَمَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَوْهُ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَقَالَ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دِينَارَيْنِ قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قَرَابَتِهِ: هُوَ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: هُوَ عَلَيْكَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْهَا قَالَ: نَعَمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ: فَلَقِيَهُ بَعْدُ، فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ؟ فَقَالَ: مَا فَرَغْتُ قَالَ: بَرِّدْ عَلَى صَاحِبِكَ، ثُمَّ عَجِّلْ قَضَائَهُ ثُمَّ لَقِيَهُ، فَقَالَ: قَدْ قَضَيْتُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: الْآنَ حِينَ بَرَّدْتَ عَلَى صَاحِبِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی فوت ہوا تو حضور ﷺ اس کے پاس سے گزرے آپ کو اس کی نمازِ جنازہ پڑھنے کے لیے بلایا گیا' آپ نے فرمایا: تمہارے ساتھی کے ذمہ قرض ہے؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جی ہاں! اس کے ذمہ دو دینار ہیں۔ آپ نے فرمایا: تم خود اس کی نمازِ جنازہ پڑھو۔ اس کے ایک قریبی آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمہ ہے' آپ نے فرمایا: اب تیرے ذمہ قرض ہے' یہ اس سے بری ہے۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! پھر آپ ﷺ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' اس کے بعد آپ کی اس سے ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے قرض کا کیا کیا؟ اس نے عرض کیا: ابھی فارغ نہیں ہوا ہوں' فرمایا: تیرے ساتھی پر بوجھ ہے' پھر اس نے جلدی جلدی اس کا قرض ادا کیا' پھر آپ سے ملاقات ہوئی تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس کا قرض ادا کر دیا ہے' آپ نے فرمایا: اب تیرے ساتھی کا بوجھ کم ہوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الثَّلَاثَةَ الْأَحَادِيثِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ

یہ تینوں احادیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف حکیم بن نافع ہی روایت کرتے ہیں۔

**3470** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ الْعَكِّيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُولُ:

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی طرف سے آنے والے عذاب کو کوئی برداشت نہیں کر سکے گا؟ تم اللہ کے لیے شریک ٹھہراتے ہو حالانکہ وہ تمہیں رزق اور عافیت دیتا

**3470**- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 527 رقم الحديث: 6099، ومسلم: المنافقين جلد 4 صفحه 2160 ولفظه عند البخاري.

نا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ اَحَدٌ اَصْبَرَ عَلَى اَذًى مِنَ اللّٰهِ، يَدْعُونَ لَهُ نِدًّا وَهُوَ يَرْزُقُهُمْ وَيُعَافِيهِمْ

ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ، اِلَّا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، وَالْحُمَيْدِيُّ

یہ حدیث سفیان سے حامد بن یحییٰ اور حمیدی روایت کرتے ہیں۔

**3471** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ الْعَكِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّيْثِيُّ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ، فَالْبَسُوهَا اَحْيَائَكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ، وَاِنَّ مِنْ خَيْرِ اَكْحَالِكُمُ الْاِثْمِدُ، فَاِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بہتر کپڑے جو تم پہنتے ہو وہ سفید کپڑے ہیں، تم زندگی میں بھی پہنو اور اپنے مُردوں کو اسی میں کفن دو، بہتر سرمہ جو تم لگاتے ہو وہ اثمد سرمہ ہے، یہ آنکھ کی بینائی کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اُگاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، اِلَّا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّيْثِيُّ

روح بن قاسم سے صرف بکر بن عبداللہ لیثی روایت کرتے ہیں۔

**3472** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَّانِيُّ اَبُو عَرُوبَةَ قَالَ: نا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ،

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ موت کے بعد تین چیزیں ملتی ہیں: نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے، صدقۂ جاریہ کہ

---

**3471**- أخرجه أبو داؤد: الطب جلد4صفحه8 رقم الحديث: 3878 ولفظه: ألبسوا من ثيابكم البياض...... . و أحمد في المسند جلد1صفحه462 رقم الحديث: 3341، والطبراني في الصغير جلد1صفحه139، والطبراني في الكبير جلد12صفحه66 رقم الحديث:12493 ولفظه عندهم .

**3472**- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه88 رقم الحديث: 241، وابن حبان (84/موارد الظمآن) انظر تلخيص الحبير جلد3صفحه78 رقم الحديث:2 .

عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَيْرُ مَا يَخْلُفُ الْمَرْءَ بَعْدَ مَوْتِهِ ثَلَاثٌ: وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ، وَصَدَقَةٌ تَجْرِى يَبْلُغُهُ اَجْرُهَا، وَعِلْمٌ يُعْمَلُ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ

اس کا اجر ملتا رہے گا' ایسا علم جس پر اس کے بعد بھی عمل کیا جاتا رہا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اِلَّا فُلَيْحٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ فُلَيْحٍ، اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِى اُنَيْسَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زَيْدٍ، اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ، وَلَمْ يَرْوِهِ مُجَوَّدًا اِلَّا اَبُو الْمُعَافَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِى قَتَادَةَ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

زید بن اسلم سے صرف فلیح اور فلیح سے صرف زید بن ابی انیسہ اور زید سے صرف ابوعبدالرحیم روایت کرتے ہیں' اس کو عمدہ طور پر صرف ابومعافی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابوقتادہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

**3473** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ قَالَ: نا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِى حَازِمٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِى وَقَّاصٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى اِلَيْهِمَا الثَّالِثَ، وَلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت سعید بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر انسان کے لیے مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ خواہش کرے گا کہ تیسری وادی بھی ہو' ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی اور اللہ عزوجل جس کی توبہ قبول کرنا چاہتا ہے' قبول کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ، اِلَّا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِسْمَاعِيلَ، اِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

سفیان سے صرف حامد بن یحییٰ اور اسماعیل سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔

**3474** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِىُّ قَالَ: نا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل زمین و آسمانوں کو اپنے دائیں دست

3474- أخرجه البخارى: التوحيد جلد 13صفحه404 رقم الحديث: 7412 بلفظ: أن الله يقبض يوم القيامة الأرض وتكون السماوات بيمينه ثم يقول: أنا الملك . ومسلم: المنافقين جلد4صفحه2148 بلفظ: يطوى الله عزوجل السماوات يوم القيامة؛ ثم يأخذهن بيده اليمنى . ثم يقول: أنا الملك...... ثم يطوى الأرضين بشماله . ثم يقول: أنا الملك...... . واللفظ عند البخارى أقرب .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْبِضُ اللّٰهُ عَلَى الْاَرْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ ثُمَّ يَقُولُ: اَنَا الْمَلِكُ

قدرت سے لپیٹے گا' پھرانہیں ہلائے گا' پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيسَ، اِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو

عبداللہ بن ادریس سے صرف علاء بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

**3475** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نکاح صرف ولی ہی کر سکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، اِلَّا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ

ابن عبدالمبارک' خالد الحذاء سے' وہ سہل بن عثمان سے' وہ حجاج بن ارطاۃ سے' وہ عکرمہ سے۔ لوگوں نے ابن مبارک سے' وہ حجاج بن ارطاۃ سے۔

**3476** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: نا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو سجدۂ قرآن میں یہ پڑھتے تھے: ''سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ' وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ '' (میں نے اُس ذات کو سجدہ کیا جس نے انسان کو پیدا کیا اور اس کے کان

---

**3475**- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد **1** صفحه **605** رقم الحديث: **1880**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **329** رقم الحديث: **2264** . وقال الحافظ الزيلعي: والحجاج ضعيف' وفي سماعه من عكرمة نظر . انظر نصب الراية جلد **3** صفحه **188**' والطبراني في الكبير جلد **12** صفحه **64** رقم الحديث: **12483** من طريق آخر .

**3476**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **2** صفحه **61** رقم الحديث: **1414**' والترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **474** رقم الحديث: **580** وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائي: التطبيق جلد **2** صفحه **176** (باب نوع آخر) وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **35** رقم الحديث: **24077** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ: سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ

اور آنکھیں بنائیں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ إِلَّا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى

حماد بن زید سے صرف ابن وہب اور ابن وہب سے صرف حرملہ بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

**3477** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نا قَتَادَةُ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ قَتَادَةَ الرُّهَاوِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَاضِرٍ، عَنِ الْوَضِينِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ فُقَرَاءُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صِفْهُمْ لَنَا، قَالَ: هُمُ الدَّنِسَةُ ثِيَابُهُمْ، الشَّعِثَةُ رُءُوسُهُمْ، الَّذِينَ لَا يُؤْذَنُ لَهُمْ عَلَى السُّدَّاتِ، وَلَا يَنْكِحُونَ الْمُتَنَعِّمَاتِ، يُعْطُونَ كُلَّ الَّذِي عَلَيْهِمْ وَلَا يُعْطَوْنَ كُلَّ الَّذِي لَهُمْ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت کے فقراء جنت میں داخل ہوں گے امیر لوگوں سے چالیس سال پہلے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو اُن کی حالت بتائیں؟ فرمایا: ان کے کپڑے میلے میلے ہوں گے' بال بکھرے ہوئے ہوں گے' ان کو اپنے گھروں میں نہیں آنے دیا جائے گا' وہ نعمتوں والیوں سے نکاح نہ کریں گے' تو اپنے حقوق ادا کریں گے جو ان پر لازم ہوں گے لیکن ان کے حقوق کوئی نہیں ادا کرے گا۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ

ابن عمر سے صرف اسی سند سے روایت ہے' علی بن بحر بیان کرتے ہیں۔

**3478** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ سَجَّادَةُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ أَخَذَ بِعِضَادَتَيْ بَابِ الْكَعْبَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ عَرَفَنِي، فَقَدْ عَرَفَنِي وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي فَأَنَا

حضرت حنش بن معتمر روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو کعبہ کے دروازے کی چوکھٹ پکڑے ہوئے دیکھا' آپ فرما رہے تھے: جس نے مجھے پہچانا اس نے مجھے پہچانا' جس نے مجھے نہیں پہچانا تو میں ابوذر غفاری ہوں' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا' آپ نے فرمایا: میری اہل بیت کی مثال تم

---

**3478**- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير' والكبير' والبزار. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 171: رفي اسناد البزار الحسن بن أبي جعفر الجعفري' وفي اسناد الطبراني عبد الله ابن داهر وهما متروكان.

أَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي فِيكُمْ كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ فِي قَوْمِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ، وَمَثَلُ بَابِ حِطَّةٍ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ

میں کشتی نوح کی طرح ہے جس طرح کشتی نوح میں لوگ سوار ہوئے اور وہ نجات پا گئے' جو سوار نہیں ہوئے وہ ہلاک ہو گئے اور بنی اسرائیل کے باب حطہ والی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

اعمش سے صرف عبداللہ بن عبدالقدوس ہی روایت کرتے ہیں۔

**3479** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْكَاهِلِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا أَبُو مُوسَى، فَقَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا الشِّرْكَ، فَإِنَّهُ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ فَقَالَ: مَنْ شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقُولَ: وَكَيْفَ نَتَّقِيهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَهُوَ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا تَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ

حضرت ابوعلی الکاہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا' فرمایا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! شرک سے بچو کیونکہ شرک چیونٹی کے بل سے زیادہ مخفی ہے' فرمایا: جو اللہ کہنا چاہے! ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس سے کیسے بچیں' وہ چیونٹی کے بل سے زیادہ پوشیدہ ہے؟ آپ نے فرمایا: تم پڑھو: ''اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا تَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبدالملک بن ابی سلیمان سے صرف ابن نمیر اور ابوموسیٰ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

**3480** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ جِبْرِيلَ إِذَا جَاءَ بِالْوَحْيِ فَإِنَّ أَوَّلَ مَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک جبریل علیہ السلام جب وحی لے کر آتے تھے تو پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے تھے۔

يُلْقَى عَلَيَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ

موسیٰ بن عقبہ سے صرف داؤد بن عطاء ہی روایت کرتے ہیں۔

**3481** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا أَبُو لَيْلَى، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَغَشَّهُمْ فَهُوَ فِي النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں کے کاموں میں کسے شے کا ولی بنا' وہ آگ میں جلے گا (یعنی جب اس میں خیانت کرے' اگر اچھے طریقے اور دینداری سے کرے تو اس وعید میں داخل نہیں ہوگا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا أَبُو لَيْلَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوبکر بن عبیداللہ سے صرف ابویعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں' حضرت انس سے اسی طریقے سے روایت ہے۔

**3482** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الْعِجْلُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذُّبَابُ كُلُّهُ فِي النَّارِ إِلَّا النَّحْلَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ساری مکھیاں جہنم میں جائیں گی مگر شہد کی مکھی کے سوا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ إِلَّا ابْنُ عَمَّارٍ

سفیان سے صرف قاسم الجرمی روایت کرتے ہیں اور ان سے روایت کرنے میں ابن عمار اکیلے ہیں۔

**3483** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الْعِجْلُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَذْرَمِيُّ، قَالَ نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رات کو ابطح کے مقام پر پڑاؤ ڈالنا سنت طریقے سے ہے۔

---

**3482**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه418-419 رقم الحديث: 13542 وقال الحافظ الهيثمي: ورجال بعض أسانيد الأوسط والكبير ثقات كلهم . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه44 .

الْخَطَّابِ، قَالَ مِنَ السُّنَّةِ النُّزُولُ بِالْاَبْطَحِ عَشِيَّةَ النَّفْرِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ

سفیان سے صرف قاسم الجرمی روایت کرتے ہیں۔

**3484** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نا اَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دباء، حنتم اورنقیر کے برتنوں میں پینے سے منع فرمایا۔

لَا نَعْلَمُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي سَلَمَةَ رَوَى عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ غَيْرَ هَذَا وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا اَبُو مُصْعَبٍ

ہم نہیں جانتے کہ عبداللہ بن ابی سلمہ' عراک بن مالک سے اس کے علاوہ روایت کرتے ہیں' مغیرہ سے صرف ابومصعب ہی روایت کرتے ہیں۔

**3485** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مریض کو تندرست کے پاس نہ لے جاؤ۔

لَا يُرْوَى عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

زیاد بن سعد سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

**3486** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا حَفْصُ الْغَاضِرِيُّ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا' اس کو پوری زندگی اس کا نفع ملے گا' اس کے بعد اس کو عذاب نہیں

---

3484- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1578' وأبو داؤد: الأشربة جلد 3 صفحه 329 رقم الحديث: 3693' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 373 رقم الحديث: 7770 .

3485- أخرجه البخاري: الطب جلد 10 صفحه 251 رقم الحديث: 5771' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1744 .

مُوسَى الصَّغِيرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَفَعَتْهُ يَوْمًا مِنْ دَهْرِهِ وَلَوْ بَعْدَمَا يُصِيبُهُ الْعَذَابُ

ملے گا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ ولم يروه عن موسى الا حفص، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ.

عبیداللہ بن عبداللہ سے اسی وجہ سے روایت ہے۔

**3487** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَرَقِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا عُمَارَةُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، قَالَتْ: اَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَاثِرُ النَّفْسِ، وَاَمْسَى وَهُوَ كَذٰلِكَ، وَاَصْبَحَ وَهُوَ كَذٰلِكَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لِي اَرَاكَ خَاثِرًا قَالَ: اِنَّ جِبْرِيلَ وَعَدَنِي اَنْ يَاْتِيَنِي وَمَا اَخْلَفَنِي قَطُّ فَنَظَرُوا فَاِذَا جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ نَضَدٍ لَهُمْ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ الْجِرْوِ فَاُخْرِجَ، وَاَمَرَ بِذٰلِكَ الْمَكَانِ فَغُسِلَ بِالْمَاءِ، فَجَاءَ جِبْرِيلُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ وَعَدْتَنِي اَنْ تَاْتِيَنِي وَمَا اَخْلَفْتَنِي قَطُّ؟ قَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے صبح پریشانی کی حالت میں کی اور شام بھی اسی طرح پریشانی کی حالت میں' دوسری صبح بھی پریشان حالت میں کی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کو پریشان دیکھ رہی ہوں؟ آپ نے فرمایا: حضرت جبریل نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا' اُنہوں نے میرے ساتھ کبھی وعدہ خلافی نہیں کی۔ پھر آپ نے دیکھا تو ایک کتے کا بچہ آپ کی چارپائی کے نیچے تھا' حضور ﷺ نے اس کو نکالنے کا حکم دیا' اس کو نکالا گیا اور اس جگہ کو دھویا گیا' اس کے بعد حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آئے۔ حضور ﷺ نے حضرت جبریل سے فرمایا: آپ نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا' آپ نے میرے ساتھ کبھی وعدہ خلافی نہیں کی ہے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں

**3487**- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد4صفحه72 رقم الحديث: 4157' والنسائي: الصيد جلد7صفحه163 (باب امتناع الملائكة من دخول بيت فيه كلب) ولفظهما نحوه . وأحمد: المسند جلد6صفحه363 رقم الحديث: 26857 ولفظه عنده .

فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ؟

هَكَذَا رَوَاهُ عُمَارَةُ بْنُ اَبِی حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَرَوَاهُ اَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ، مِنْهُمْ: يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَغَيْرُهُمَا، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ

جس میں کتا اور تصویر ہو۔

عمارہ بن ابی حفصہ' زہری سے' وہ عبیداللہ بن عبداللہ سے' وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے۔ زہری کے اصحاب یونس بن یزید اور سفیان بن عیینہ اور ان دونوں کے علاوہ روایت کرتے ہیں' وہ زہری سے' وہ عبیداللہ بن سباق سے' وہ ابن عباس سے' وہ حضرت میمونہ سے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ اَبِی حَفْصَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ

عمارہ بن ابی حفصہ سے صرف محمد بن مروان ہی روایت کرتے ہیں۔

**3488** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَرَقِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسٍ قَالَ: نا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَيَّارٍ اَبِی الْحَكَمِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ هَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ؟ فَقَالَ: قِيلَ لِی فَقُلْتُ فَقُولُوا كَمَا قُلْتُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے دو سورتوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ کہا گیا ہے' میں پڑھتا ہوں تم بھی پڑھو' جیسے میں پڑھتا ہوں۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَاِنَّمَا رَوَى النَّاسُ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے' لوگ زر بن حبیش سے' وہ اُبی بن کعب سے۔

**3489** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَالِكِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس سے گزرے' ہم پیلو کے پھل چن رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم کالے دانے چنو! میں چنتا رہا ہوں کیونکہ

---

**3488**- أخرجه أيضًا الطبراني في الكبير جلد**10**صفحه**163** . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**7**صفحه**153**: وفيه اسماعيل بن مسلم المكي وهو ضعيف .

الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: مَرَّ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَجْتَنِي ثَمَرَ الْأَرَاكِ: فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ، فَإِنِّي كُنْتُ أَجْتَنِيهِ وَأَنَا أَرْعَى الْغَنَمَ فَقَالُوا: رَعَيْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ رَعَاهَا

میں بکریاں چراتا رہا ہوں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بکریاں چراتے رہے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی نبی ایسا نہیں ہے جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِيسَى إِلَّا ابْنُ سَهْمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

مسعر سے صرف عیسیٰ بن یونس اور عیسیٰ سے صرف ابن سہم روایت کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

**3490** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُرَيْثٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نا الْجُرَيْرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْحُبْلَى الَّتِي تَخَافُ عَلَى نَفْسِهَا أَنْ تُفْطِرَ، وَالْمُرْضِعِ الَّتِي تَخَافُ عَلَى وَلَدِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ کا بیان ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حاملہ عورت جسے اپنی جان پہ خطرہ ہو وہ افطار کرسکتی ہے' دودھ پلانے والی جسے اپنے بچے پر خوف ہو' وہ بھی افطار کرسکتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، إِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ

جناب جریری سے اسے صرف ربیع بن بدر ہی روایت کرتے ہیں۔

**3491** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُؤَدِّي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مکاتب' آزاد ہونے کے لیے' آزاد کی دیت کے برابر ادائیگی کرے اور غلامی میں غلام کی دیت کی مقدار۔

---

3490- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 533 رقم الحديث: 1668' والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 141 .

3491- أخرجه النسائي: القسامة جلد 8 صفحه 40 (باب دية المكاتب) . وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 341 رقم الحديث: 2360' والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 142' والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 353 رقم الحديث: 11991-11994 .

الْمُكَاتِبُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ، وَبِقَدْرِ مَا رَقَّ مِنْهُ دِيَةَ الْعَبْدِ

**3492** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَانٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَذْهَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ، لَمْ اَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے جس کی دومعزز چیزیں لے لیں اس نے صبر کیا اور رضائے الٰہی کی نیت کی تو میں اس کے لیے جنت سے کم ثواب پر راضی نہ ہوں گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ، اِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، اِلَّا سَهْلٌ

حضرت عاصم سے اس کو ابوالاحوص اور ابوالاحوص سے حضرت سہل روایت کرتے ہیں۔

**3493** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَانٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْحَلِفَ يُنْفِقُ السِّلْعَةَ وَيَمْحَقُ الْكَسْبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قسم اُٹھا کر سودا فروخت کرنے والے کی کمائی سے برکت ختم ہو جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ، اِلَّا حَفْصٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَفْصٍ، اِلَّا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

ادریس اودی سے صرف حفص اور حفص سے صرف سہل بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

**3494** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَيَّاطُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ قَالَ:

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے

---

**3492**- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 602 رقم الحديث: 2400 بلفظ: اذا أخذت كريمتي عبدي في الدنيا لم يكن له جزاء عندي الا الجنة ـ وقال: هذا حديث حسن غريب ـ وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 347 رقم الحديث: 14029، و الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 142 ولفظهما ـ

**3493**- أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحه 369 رقم الحديث: 2087، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1228 ـ

**3494**- أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 142 وقال: لم يروه عن عمران الا محمد بن بلال ـ وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 92: ورجاله موثقون ـ

نا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَقَامَ ابْنُ عُمَرَ ذَاتَ يَوْمِ الصَّلَاةَ، فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ: تَقَدَّمْ فَصَلِّ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ رِزًّا فَلْيَتَوَضَّأْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

**3495** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، صَاحِبُ الْهَرَوِيِّ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ اَبِي كَعْبٍ، صَاحِبِ الْحَرِيرِ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي السَّلِيلِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ اِلَى الْبَحْرَيْنِ، تَبِعْتُهُ فَرَاَيْتُ مِنْهُ ثَلَاثَ خِصَالٍ، لَا اَدْرِي اَيَّتُهُنَّ اَعْجَبُ: انْتَهَيْنَا اِلَى شَاطِءِ الْبَحْرِ، فَقَالَ: سَمُّوا وَاقْتَحِمُوا، فَقَالَ: فَسَمَّيْنَا وَاقْتَحَمْنَا فَعَبَرْنَا فَمَا بَلَّ الْمَاءُ اِلَّا اَسَافِلَ خِفَافِ اِبِلِنَا، فَلَمَّا قَفَلْنَا صِرْنَا مَعَهُ بِفَلَاةٍ مِنَ الْاَرْضِ وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ، فَشَكَوْنَا اِلَيْهِ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَعَا فَاِذَا سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ، ثُمَّ اَرْخَتْ غَزَالِيهَا، فَسَقَيْنَا وَاسْتَقَيْنَا، وَمَاتَ فَدَفَنَّاهُ فِي الرَّمْلِ، فَلَمَّا سِرْنَا غَيْرَ بَعِيدٍ قُلْنَا: يَجِيءُ سَبُعٌ فَيَاْكُلُهُ، فَرَجَعْنَا، فَلَمْ نَرَهُ

نماز کھڑی کروائی تو قوم میں سے ایک آدمی سے فرمایا: آگے ہو اور نماز پڑھا! کیونکہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا' آپ فرما رہے تھے: جب تم میں سے کوئی ایک گھنڈی والا ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ وضو کرے۔

عمران القطان سے اسے محمد بن بلال ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے حضرت علاء بن حضرمی کو بحرین کی طرف بھیجا تو میں اس کے پیچھے چلا' میں نے اس سے تین خوبیوں کو ملاحظہ کیا' میں نہیں جانتا کہ ان تین میں سے کون سی زیادہ خوش کرنے والی تھی۔ ہم سمندر کے کنارے پہنچے تو انہوں نے کہا: اللہ کا نام لے کر سمندر میں داخل ہو جاؤ۔ آپ فرماتے ہیں: ہم نے اللہ کا نام لیا اور گھس گئے' سو ہم نے سمندر پار کر لیا' لیکن تری ہمارے اونٹوں کے کھروں کے نیچے تک ہی پہنچی۔ پس جب ہم واپس لوٹے تو ہم ان کے ساتھ ایک چٹیل میدان میں تھے۔ ہمارے پاس پانی نہ تھا' ہم نے ان کی بارگاہ میں شکایت کی تو انہوں نے دو رکعت نماز پڑھی پھر دعا مانگی تو اچانک بادل ڈھال کی مانند آ گئے' پھر خوب برسے' ہم نے جانوروں کو پلایا اور خود پیا۔ وہ فوت ہوئے ہم نے انہیں ریت میں دفن کیا۔ ہم زیادہ دور نہ چلے' ہم نے کہا: مردہ خور آئے گا اور اسے کھا جائے گا۔ پس ہم واپس لوٹے تو ہم نے اسے نہ دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي كَعْبٍ، اِلَّا اِبْرَاهِيمُ صَاحِبُ الْهَرَوِيّ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْجُرَيْرِيّ اِلَّا اَبُو كَعْبٍ وَاسْمُ اَبِي السَّلِيلِ: ضُرَيْبُ بْنُ نُفَيْرٍ

ابی بن کعب سے اس حدیث کو ابراہیم صاحب الھروی ہی روایت کرتے ہیں۔ حریری سے ابوکعب روایت کرتے ہیں اور ابی السلیل کا نام ضریب بن نفیر ہے۔

**3496** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بِسْطَامٍ قَالَ: نا اَبُو هُرَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي الْوَزِيرِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ شَيْبَةَ الْحَجَبِيّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ يُصْفِينَ لَكَ وُدَّ اَخِيكَ: تُوَسِّعُ لَهُ فِي الْمَجْلِسِ، وَتَدْعُوهُ بِاَحَبِّ الْاَسْمَاءِ اِلَيْهِ، وَتَعُودُهُ اِذَا مَرِضَ

حضرت شیبہ حجبی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں تمہارے لیے تیرے بھائی سے محبت کو خالص کریں گی۔ مجلس میں اس کے لیے تیری کشادگی چاہیں کہ اچھے نام سے پکارو' جب بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي الْوَزِيرِ

یہ حدیث موسیٰ بن عبدالملک سے صرف ابراہیم بن وزیر روایت کرتے ہیں۔

**3497** - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ تَقِيِّ بْنِ اَبِي تَقِيٍّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا جَدِّي اَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو صَالِحٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ صَبَاحٍ يَعْلَمُ مَلَكٌ فِي السَّمَاءِ وَلَا فِي الْاَرْضِ بِمَا يَصْنَعُ اللّٰهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ، وَاِنَّ الْعَبْدَ لَهُ رِزْقُهُ فَلَوِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ الثَّقَلَانِ الْجِنُّ وَالْاِنْسُ، اَنْ يَصُدُّوا عَنْهُ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ مَا اسْتَطَاعُوا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے صبح کو پیدا کیا ہے' آسمان و آسمان کا ایک فرشتہ جانتا ہے کہ اللہ عزوجل نے آج کے دن میں کیا کرنا ہے اور اپنے بندہ کو کیا رزق دینا ہے' اگر انسان و جن جمع ہو جائیں کہ اس سے کوئی شے روکیں تو وہ اس سے روکنے کی طاقت نہیں رکھیں گے۔

3498 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْكُمَيْتِ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ هِلَالٍ اَبِي ضِيَاءٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ قَرْضٍ صَدَقَةٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر قرض صدقہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّبِيعِ، اِلَّا هِلَالٌ اَبُو ضِيَاءٍ، وَلَا عَنْ هِلَالٍ، اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث ربیع سے صرف ہلال ابوضیاء اور ہلال سے صرف جعفر بن میسرہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں غسان بن ربیع اکیلے ہیں۔

3499 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْكُمَيْتِ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ فَرْوَةَ قَالَ: نا اَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَبْرِ، وَلَمَّا نَلْحُهُ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَاَنَّمَا عَلَى رُئُوسِنَا الطَّيْرُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنازہ میں حضور ﷺ کے ساتھ نکلے' وہ جنازہ انصار کے ایک آدمی کا تھا' جب ہم اس کو قبر کے پاس لے گئے تو ہم دفن کرنے لگے' حضور ﷺ بیٹھ گئے' ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے اس طرح کہ ہمارے سروں کے اوپر پرندے ہیں' اس کے بعد لمبی حدیث ذکر کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ، اِلَّا اَبُو شِهَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ فَرْوَةَ

حضرت عوف سے صرف ابوشہاب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن زیاد بن فروہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3499- أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 64 (باب الوقوف للجنائز)' وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 494 رقم الحديث: 1549 .

# مَنِ اسْمُهُ حَسْنُونُ

3500 - حَدَّثَنَا حَسْنُونُ بْنُ اَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِی اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ النَّاسَ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً قَالَ: وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نَعْلَمُ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ مِائَةٍ مِثْلِهِ اِلَّا الرَّجُلَ الْمُؤْمِنَ

لا يَرْوِی عن ابن عمر الّا بهذا الاسناد.

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام حسنون ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ سو اونٹوں کی طرح ہیں' اس میں سواری کوئی نہیں ہے۔ اور حضور ﷺ نے فرمایا: اس سے ان سو میں کوئی بھلائی کی شے نہیں سوائے مؤمن بندے کے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

3500- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 149 رقم الحديث: 5885, 5886 من حديثين وفيه سحنون بن أحمد المصرى لم أجده، وعزاه الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 1 صفحه 67 أيضًا الى الصغير ...... ومداره على أسامة بن زيد بن أسلم وهو ضعيف جدًا .

# مَنِ اسْمُهُ حَبَابٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام حباب ہے

**3501** - حَدَّثَنَا حَبَابُ بْنُ صَالِحِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ الْحَنَفِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ أُزَوِّجَ كَرِيمَتَيَّ عُثْمَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری طرف وحی کی ہے کہ میں اپنی دونوں بیٹیوں کی شادی عثمان سے کروں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جَرِيجٍ، إِلَّا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عمیر بن عمران روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

**3502** - حَدَّثَنَا حَبَابُ بْنُ صَالِحِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عثمان جنتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جَرِيجٍ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف اسماعیل بن یحییٰ تیمی ہی روایت کرتے ہیں۔

**3503** - حَدَّثَنَا حَبَابُ بْنُ صَالِحِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ، عَنْ رَوْحِ بْنِ جَنَاحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مریض کی عیادت تین دن کے بعد کرو۔

---

**3501**- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه86: وفيه عمير بن عمران الحنفي وهو ضعيف بهذا الحديث وغيره .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُعَادُ الْمَرِيضُ إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثٍ

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا رَوْحُ بْنُ جَنَاحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ

یہ حدیث زہری سے روح بن جناح روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابوحارث وراق اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ حُبَابٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام حباب ہے

3504 - حَدَّثَنَا حُبَابُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُبَابِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِيُّ قَالَ: نا سَلَّامُ بْنُ اَبِي خُبْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ اَبِي الْقَصَّافِ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ ابْنِ عُمَرَ، فَمَرَّ عَلَى قَوْمٍ قَدْ نَصَبُوا طَائِرًا غَرَضًا يَرْمُونَهُ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَعَلَ هٰذَا

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ چل رہے تھے کہ آپ کا گزر ایک ایسی قوم کے پاس سے ہوا جنہوں نے نشانہ بازی کے لیے پرندے باندھے ہوئے تھے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

لَمْ يُسْنِدْ دَاوُدُ بْنُ اَبِي الْقَصَّافِ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، وَهُوَ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ

داؤد بن قصاف سے اس حدیث کو روایت نہیں کیا گیا' یہ بصری کے ثقہ شیخ ہیں۔

3505 - حَدَّثَنَا حُبَابُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُبَابِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ اَبُو النَّضْرِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ، مَوْلَى آلِ زِيَادٍ قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا عَلَى حِمَارٍ لِي تَكَادُ تُصِيبُ رِجْلِي الْاَرْضَ مِنْ صِغَرِ الْحِمَارِ، اِذْ اَنَا بِصَلْعَةِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ تَبِصُّ فِي الْقَمْرَاءِ، فَقُلْتُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ: اَيْنَ تُرِيدُ؟ قَالَ: حَاجَةً لِي، قُلْتُ: اَلَا تَرْكَبُ؟ قَالَ: بَلَى. فَتَخَلَّفْتُ عَلَى عَجُزِ الْحِمَارِ، فَقُلْتُ: ارْكَبْ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ: لَا اَفْعَلُ،

آلِ زیاد کے غلام حضرت مہاجر فرماتے ہیں کہ ایک بار میں اپنے گدھے پر سوار تھا اور گدھا چھوٹا تھا' اس وجہ سے میری ٹانگیں زمین پر لگ رہی تھیں' اسی دوران امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ اچانک چمکتے نظر آئے۔ میں نے عرض کی: کہاں کا ارادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ایک کام ہے۔ میں نے عرض کی: سوار نہیں ہوں گے؟ فرمایا: کیوں نہیں! میں نے اپنا گدھا آپ کے پیچھے کر لیا' میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! اب آپ سوار ہوں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سوار نہ ہوں گا کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ سواری

3504- أخرجه البخاري: الذبائح جلد 9 صفحه 558 رقم الحديث: 5515' ومسلم: الصيد جلد 3 صفحه 1550-1549 .

اِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَاحِبُ الدَّابَّةِ اَحَقُّ بِصَدْرِ الدَّابَّةِ، وَصَاحِبُ الْفَرَسِ اَحَقُّ بِصَدْرِ الْفَرَسِ

کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے اور گھوڑے کا مالک گھوڑے پر آگے بیٹھنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، اِلَّا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ، وَلَا رَوَى الْمُهَاجِرُ مَوْلَى آلِ زِيَادٍ عَنْ عَلِيٍّ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے صرف یحییٰ بن کثیر اور مہاجر مولی آل زیاد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ حَاجِبٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام حاجب ہے

**3506** - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ اَرْكِينَ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْفَتَى خُرَيْمٌ لَوْ قَصَّرَ مِنْ شَعْرِهِ وَرَفَعَ مِنْ اِزَارِهِ فَقَالَ خُرَيْمٌ: لَا يُجَاوِزُ شَعْرِى اُذُنِي وَلَا اِزَارِى عَقِبِى

حضرت ایمن بن خریم بن فاتک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر نوجوان خریم ہے اگر بال کم کروائے اور اپنے تہبند کو اونچا رکھے. حضرت خریم فرماتے ہیں کہ یہ ارشاد سننے کے بعد میرے بال میرے کانوں کی لو سے نیچے نہیں گئے اور میرا تہبند ٹخنوں سے نیچے نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے صرف مسعودی ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

**3507** - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ اَرْكِينَ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ قَالَ: نا الْخَصِيبُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ: نا حَمَّادٌ الْفُسْطَاطُ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِى خَلِيلِى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا اَدَعُهُنَّ حَتَّى اَتَوَسَّدَ يَمِينِى: اَنْ لَا اَبِيتَ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ، وَاَنْ اَصُومَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فِى كُلِّ شَهْرٍ، وَصَلَاةِ الضُّحَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی جب سے میں نے سنا ہے میں نے ان کو چھوڑا نہیں ہے: رات کو سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی ہر ماہ تین روزے رکھنے کی چاشت کی نماز کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ الْفُسْطَاطِ اِلَّا الْخَصِيبُ بْنُ نَاصِحٍ، وَهُوَ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ نَزَلَ مِصْرَ

یہ حدیث حماد فسطاط سے صرف خصیب بن ناصح روایت کرتے ہیں خصیب بصری کے شیخ ہی مصر میں اُترے۔

3507- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه68 رقم الحديث: 1178، ومسلم: صلاة المسافرين جلد1صفحه499 .

# مَنِ اسْمُهُ حَمَلَةُ

# اس شخص کے نام سے جس کا نام حملہ ہے

**3508** - حَدَّثَنَا حَمَلَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرو الْغَزِّيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِی سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ قَالَ: نا زُهَيْرٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا اَوْ خَالَتِهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پھوپھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا' یعنی بھتیجی اور بھانجی کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ اَبِی سَلَمَةَ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابی سلمہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3508- انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه266 .

# مَنِ اسْمُهُ حُمَيْدٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام حمید ہے

3509 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ الْبَزَّازُ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ: نا أَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ جَسْرٍ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ يَاسِينَ فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ غُفِرَ لَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، إِلَّا أَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۂ یاسین دن اور رات کو اللہ کی رضا کے لیے پڑھی اس کو بخش دیا جائے گا۔

یہ حدیث غالب القطان سے صرف اغلب بن تمیم روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆
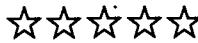
3509- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه100: وفيه أغلب بن تميم وهو ضعيف . قلت: بل هو ضعيف جدًا، وشيخه جسر متروك، وأخرجه أيضًا العقيلي في ترجمة جسر، وابن عدي في ترجمة أغلب، وفي ترجمة الحسن بن دينار .

# مَنِ اسْمُهُ حَمْدٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام حمد ہے

3510 - حَدَّثَنَا حَمْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدٍ أَبُو نَصْرٍ الْكَاتِبُ قَالَ: نَا كُرْدُوسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ الْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَنْ يَحْرُسُهُ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ) (المائدة: 67) تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرَسَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے چچا ان حضرات میں سے تھے جو آپ کی حفاظت پر مامور تھے، پس جب یہ آیت نازل ہوئی: ''اے رسول! آپ کے رب کی طرف سے جو آپ پر نازل ہوا ہے، پہنچا دیجئے! اگر آپ نے نہ کیا تو آپ نے اپنی رسالت کو لوگوں تک نہیں پہنچایا اور اللہ تعالیٰ آپ کے جسم کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا'' (المائدہ: ٦٧)۔ رسول کریم ﷺ نے محافظ دستے کو وہیں چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، إِلَّا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

فضیل بن مرزوق سے یہ حدیث معلّٰی بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابوسعید خدری سے اسی سند سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

3510- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 20: وفيه عطية العوفي وهو ضعيف قلت: وفيه أيضًا معلى بن عبد الرحمن وهو متهم بالوضع .

# مَنِ اسْمُهُ حُذَاقِیٌّ

3511 - حَدَّثَنَا حُذَاقِيُّ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الْمُسْتَنِيرِ بْنِ حُذَاقِيِّ بْنِ عَامِرِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ مُخَرِّقٍ الْعَمِّيُّ اللَّخْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي حُمَيْدُ بْنُ الْمُسْتَنِيرِ، عَنْ خَالِهِ اَخِي اُمِّهِ وَهُوَ خَالِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ زِيَادَةَ بْنِ جَهْوَرٍ قَالَ: وَرَدَ عَلَيَّ كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَى زِيَادَةَ بْنِ جَهْوَرٍ، سَلَامٌ اَنْتَ، فَاِنِّي اَحْمَدُ اِلَيْكَ اللّٰهَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَمَّا بَعْدُ: فَاِنِّي اُذَكِّرُكَ اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ، اَمَّا بَعْدُ: فَلْيُوضَعَنَّ كُلُّ دِينٍ دَانَ بِهِ النَّاسُ اِلَّا الْاِسْلَامَ، فَاعْلَمْ ذٰلِكَ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام حذاقی ہے

حضرت زیادہ بن جہور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط ملا جس میں لکھا تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! محمد رسول اللہ کی طرف سے زیادہ بن جہور کی طرف! سلام ہو آپ کو! میں تیری طرف اللہ کی حمد لکھ رہا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ امابعد! میں تجھے اللہ اور یوم آخرت کی یاد دلا رہا ہوں۔ امابعد! ہر دین کے ساتھ لوگوں کی بہتری ہے اسلام بھی دین ہے اس کو اچھی طرح جان لے۔

☆☆☆☆☆

## مَنِ اسْمُهُ حَمْزَةُ

## اس شیخ کے نام سے جس کا نام حمزہ ہے

**3512** - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَبْنَا حُمُرًا مِنْ حُمُرِ الْبُيُوتِ فَذَبَحْنَاهَا، وَطَبَخْنَاهَا، فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى فِي النَّاسِ: أَنَّ لُحُومَ حُمُرِ الْإِنْسِ لَا تَحِلُّ، حَرَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصَابُوا فِي حِيطَانِهَا بَصَلًا وَثُومًا، فَأَكَلُوا مِنْهُ، وَالْقَوْمُ جِيَاعٌ، فَرَاحُوا، فَإِذَا رِيحُ الْمَسْجِدِ بَصَلًا وَثُومًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ هَذِهِ الشَّجَرَةَ الْخَبِيثَةَ فَلَا يَقْرَبْنَا فِي مَسْجِدِنَا

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کیا' ہم کو پالتو گدھے ملے تو ہم نے ان کو ذبح کیا اور کھایا' حضور ﷺ کو خبر دی گئی تو آپ نے اعلان کا حکم دیا' منادی نے لوگوں میں اعلان کیا کہ پالتو گدھے حلال نہیں ہیں' حضور ﷺ نے حرام کیا' اس باغ میں پیاز ولہسن پایا' اس کو لوگوں نے کھایا' پھر لوگوں نے ڈکار مارنے شروع کیے' اس کی بدبو یعنی پیاز اور لہسن کی بدبو مسجد میں پھیل گئی' حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس بُرے درخت سے کھائے وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

**3513** - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ الثَّقَفِيُّ الْأُبُلِّيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عِيسَى الْأُبُلِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ الْحُدَّانِيُّ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وعدہ قرض ہے۔

---

3512- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 22 صفحه 215 رقم الحديث: 574 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 21: واسناده حسن . وذكر الحافظ المنذري في الترغيب جلد 1 صفحه 224 رقم الحديث: 7 وقال: اسناده حسن .

الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعِدَّةُ دَيْنٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُدَّانِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَالِكٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث اعمش سے صرف عبداللہ بن محمد حذانی روایت کرتے ہیں اور حذانی سے صرف سعید بن مالک روایت کرتے ہیں اور حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**3514** - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ دَاوُدَ الثَّقَفِيُّ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عِيسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ الْحُدَّانِيُّ قَالَ: نا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعِدَةُ دَيْنٌ، زَادَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ: وَيْلٌ لِمَنْ وَعَدَ ثُمَّ اَخْلَفَ يَقُولُهَا ثَلَاثًا،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وعدہ قرض ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں اضافہ ہے' فرمایا: ہلاکت ہے اس کے لیے جو وعدہ خلافی کرے' تین مرتبہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مَالِكٍ

یہ حدیث اعمش سے صرف عبداللہ بن محمد بن اشعث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن مالک اکیلے ہیں۔

**3515** - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ دَاوُدَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ النَّضْرِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَهْلَ الْمَدِينَةِ اذْكُرُوا يَوْمَ الْخَلَاصِ قَالَهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اہلِ مدینہ! خلاص کا دن یاد کرو! آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! خلاص کا دن کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: دجال آئے گا یہاں تک کہ مکھیاں آئیں گی' مدینہ

3514- تقدم تخريجه انظر الحديث المتقدم .

3515- انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه311 .

ثَلاثًا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا يَوْمُ الْخَلاصِ؟ قَالَ: يَأْتِي الدَّجَّالُ حَتّٰى يَنْزِلَ بِذُبَابٍ فَلا يَبْقَى بِالْمَدِينَةِ كَافِرٌ، وَلَا كَافِرَةٌ، وَلَا مُشْرِكٌ، وَلَا مُشْرِكَةٌ، وَلَا مُنَافِقٌ، وَلَا مُنَافِقَةٌ، إِلَّا خَرَجُوا إِلَيْهِ فَيَخْلَصُ يَوْمَئِذٍ الْمُؤْمِنُونَ فَذٰلِكَ يَوْمُ الْخَلاصِ

منورہ میں کوئی کافر' مشرک' کافرعورت' مشرک عورت' منافق مرد وعورت باقی نہیں رہے گا یہاں تک کہ اس سے نکل جائے گا' اس دن اس میں صرف ایمان والے رہیں گے' یہ خلاص کا دن ہے۔
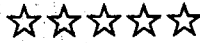
☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ حَجَّاجٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام حجاج ہے

3516 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ السَّدُوسِيُّ، كَاتِبُ بَكَّارٍ الْقَاضِي قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ: اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، مَوْلَى عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ يَلْبَسُهُمَا فِي جُمُعَتِهِ، فَإِذَا انْصَرَفَ طَوَيْنَاهُمَا اِلَى مِثْلِهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن دو کپڑے پہنتے تھے' جب آپ جمعہ پڑھا کر آتے تو ہم اس کو لپیٹ کر رکھ لیتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

3517 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَحْنُ خَيْرٌ اَمِ الَّذِينَ يَجِيئُوا مِنْ بَعْدِنَا؟ قَالَ: لَوْ اَنْفَقَ اَحَدُهُمْ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ اَحَدِكُمْ وَلَا نَصِيفَهُ

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم بہتر ہیں یا جو ہمارے بعد آئیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر ان میں سے کوئی اُحد پہاڑ کی مثل خرچ کرے اور تم ایک مٹھی خرچ کرو تو وہ تمہارے اس حصے کو نہیں پہنچ سکیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن سلام سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

3518 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ بُسْرَةَ بِنْتَ صَفْوَانَ، سَاَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ تُدْخِلُ يَدَهَا فِي فَرْجِهَا؟ فَقَالَ: عَلَيْهَا الْوُضُوءُ

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: عورت کا اپنی شرمگاہ میں ہاتھ داخل کرنے کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وضو اس پر لازم ہے (یعنی ہاتھ دھونے لازم ہیں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، اِلَّا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث ابن ثوبان سے صرف یحییٰ بن راشد ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ حَفْصٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام حفص ہے

3519 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا أَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْرَعُ الْأَرْضِ خَرَابًا يُسْرَاهَا، ثُمَّ يُمْنَاهَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زمین کا حصہ جلدی خراب ہوتا ہے، پہلے بایاں پھر دایاں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا إِلَّا أَبُو حُذَيْفَةَ

یہ حدیث متصلاً صرف ابوحذیفہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3520 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: نا إِسْرَائِيلُ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مِقْلَاصٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ طَيِّبًا وَعَمِلَ فِي سُنَّةٍ وَأَمِنَ النَّاسُ بَوَائِقَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ هَذَا فِي أُمَّتِكَ لَكَثِيرٌ؟ فَقَالَ: وَسَيَكُونُ فِي قُرُونٍ مِنْ بَعْدِي

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے حلال رزق کھایا' سنت پر عمل کیا' لوگ اس کے شر سے محفوظ رہے تو وہ جنت میں گیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی اُمت تو بہت زیادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے لوگ آئیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْرَائِيلُ

یہ حدیث ابووائل' ابوسعید سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسرائیل اکیلے

---

3519- أخرجه أيضًا أبو نعيم في الحلية جلد7صفحه112 من طريق الطبراني .

3520- أخرجه الترمذي: صفة القيامة جلد4صفحه669 رقم الحديث: 2520 وقال: هذا حديث غريب . والحاكم في المستدرك جلد4صفحه104 . انظر الترغيب للمنذري جلد2صفحه546 رقم الحديث: 4 .

ہیں۔

**3521** - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نا فَيْضُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ، اَبْرَارُهَا اُمَرَاءُ اَبْرَارِهَا، وَفُجَّارُهَا اُمَرَاءُ فُجَّارِهَا، وَلِكُلٍّ حَقٌّ، فَآتُوا كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، وَاِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوا لَهُ وَاَطِيعُوا، مَا لَمْ يُخَيَّرْ اَحَدُكُمْ بَيْنَ اِسْلَامِهِ وَبَيْنَ ضَرْبِ عُنُقِهِ، فَاِنْ خُيِّرَ بَيْنَ اِسْلَامِهِ وَبَيْنَ ضَرْبِ عُنُقِهِ، فَلْيَمْدُدْ عُنُقَهُ، ثَكِلَتْهُ اُمُّهُ، فَلَا دُنْيَا وَلَا آخِرَةَ بَعْدَ ذَهَابِ اِسْلَامِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہوں گے' ان کے نیک نیکوں کے امیر اور ان کے گناہ گار' گناہ گاروں کے امیر ہوں گے' ہر ایک کا حق ہے' پھر حق والے کا حق اسے ادا کرو' اگرچہ تم پر کان کٹا حبشی غلام امیر بنا دیا جائے' اس کی بھی بات سنو اور اطاعت کرو۔ جب تک تمہیں اس کے اسلام اور اس کی گردن مارنے کے درمیان اختیار نہ مل جائے' اگر اس کے اسلام اور اس کی گردن مارنے کے درمیان اختیار ملے تو چاہیے کہ اس کی گردن کی مدد کی جائے' اس کی ماں اسے روئے۔ اس کا اسلام چلے جانے کے بعد نہ دنیا ہے نہ آخرت (سب برباد ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، اِلَّا فَيْضُ بْنُ الْفَضْلِ

اس حدیث کو مسعر سے صرف فیض بن فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

**3522** - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت عروہ البارقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تک بھلائی گھوڑوں کی پیشانی میں رکھ دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ شُرَيْحٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ

یہ حدیث مقداد بن شریح سے صرف اسرائیل روایت کرتے ہیں۔

**3523** - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں حضور

3522- أخرجه البخاری: الجهاد جلد6صفحه66 رقم الحديث: 2852' ومسلم: الامارة جلد3صفحه1493 .

3523- أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9صفحه280 رقم الحديث: 5262 ولٰكنه قال: فلم يعد ذلك علينا شيئًا . ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1104 .

اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا زَائِدَةُ عَنْ بَيَانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ، فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ، اِلَّا زَائِدَةُ

ﷺ نے اختیار دیا تو ہم نے آپ کو اختیار کیا' آپ نے اسے طلاق شمار نہیں کیا۔

یہ حدیث بیان سے صرف زائدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3524** - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَابِسٌ الْغَرِيمَ عَلَى غَرِيمِهِ كَاَشَدِّ مَا حُبِسَ شَيْءٌ عَلَى شَيْءٍ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ كَيْفَ اُعْطِيهِ وَقَدْ حَشَرْتَنِي حَافِيًا عُرْيَانًا: فَمِنْ اَيْنَ؟ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: سَاُعْطِيهِمْ مَا اَعْطَوْكَ مِنْ حَسَنَاتِكَ، فَيُطْرَحُ عَلَى حَسَنَاتِ الْقَوْمِ، فَاِنْ كَانَتْ وَاِلَّا اُخِذَتْ مِنْ سَيِّئَاتِ الْقَوْمِ فَطُرِحَتْ عَلَى سَيِّئَاتِكَ

حضرت ابوبردہ بن نیار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل قرض دینے والوں کو ان کے قرض کے مطابق روک لے گا' سخت طریقے سے روک لے گا' وہ عرض کریں گے: اے رب! ان کو کیسے دیا جائے گا' قرض ہم کو روک لیں گے' ننگے پاؤں' ننگے جسم کون قرض ادا کرے گا؟ اللہ عزوجل فرمائے گا: عنقریب ان کو تمہاری نیکیاں دی جائیں گی' تمہاری نیکیاں ان کے نامۂ اعمال میں ڈالی جائیں گی' اگر نیکیاں ختم ہوگئیں تو ان کے گناہ لے کر تمہارے نامۂ اعمال میں ڈالے جائیں گے۔

**3525** - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا عُمَرُ بْنُ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا فِي مَسِيرٍ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَعَكَ مَاءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ، ثُمَّ مَشَى حَتَّى تَوَارَى عَنِّي، فَلَمَّا اسْتَقْبَلْتُهُ بِالْمِطْهَرَةِ، فَتَوَضَّاَ وَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَكَانَتْ عَلَيْهِ جُبَّةٌ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ آپ نے مجھے فرمایا: تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ سواری سے نیچے اُترے' پھر آپ چلے یہاں تک کہ آپ میری نظر سے غائب ہو گئے' جب آپ تشریف لائے تو میں وضو کے لیے پانی لایا۔ پس آپ نے وضو کیا' دونوں ہتھیلیوں کو دھویا اور اپنے چہرے کو دھویا' آپ پر شامی جبہ تھا' اس کی آستین

3525- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه280 رقم الحديث: 5799' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه230 .

شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْيَدَيْنِ فَاَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ، ثُمَّ اَهْوَيْتُ اِلَى خُفَّيْهِ لِاَنْتَزِعَهُمَا، فَقَالَ: دَعْهُمَا فَاِنِّي اَدْخَلْتُهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

تنگ تھی تو آپ نے جبہ کے نیچے سے اپنے ہاتھ نکالے دونوں کہنیوں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا' پھر میں آگے ہوا موزے اتارنے کے لیے۔ آپ نے فرمایا: رہنے دو! میں نے دونوں کو پاکی پر پہنا ہوا ہے اور آپ نے موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي السَّفَرِ، اِلَّا عُمَرُ بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی السفر سے صرف عمر بن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

**3526** - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ الزُّرَقِيِّ، عَنْ جَدَّتِهِ حَبِيبَةَ، اَنَّهَا كَانَتْ مَعَ اُمِّهَا بِنْتِ الْعَجْمَاءِ فِي اَيَّامِ الْحَجِّ بِمِنًى فَجَائَهُمْ بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيُّ عَلَى رَاحِلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَى: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُفْطِرْ فَاِنَّهُنَّ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت عیسیٰ بن مسعود بن حکم الزرقی اپنی دادی حبیبہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں کہ وہ حج کے دنوں میں منیٰ میں اپنی والدہ بنت عجماء کے ساتھ تھیں۔ بدیل بن ورقاء الخزاعی' رسول اللہ ﷺ کی سواری پر آئے اور اعلان کیا کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں: جس نے روزہ رکھا ہے وہ افطار کرلے کیونکہ یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث بدیل بن ورقاء سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

**3527** - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نا رَبِيعَةُ بْنُ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دُخِلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِاَعْضَاءٍ مِنْ اَعْضَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمارے پاس عید کے دن گائے کے گوشت کے اعضاء آئے' ہم نے کہا: یہ کیا ہیں؟ انہوں نے کہا: حضور ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے کی قربانی کی ہے۔

---

3527- أخرجه الدارمي: المناسك جلد 2 صفحه 22 رقم الحديث: 1904، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 217 رقم الحديث: 25674 نحوه .

الْبَقَرِ فَقُلْنَا: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا: اَهْدَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَزْوَاجِهِ الْبَقَرَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ، اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

ربیعہ سے یہ حدیث سعید بن سلمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

**3528** - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا خُنَيْسٍ الْغِفَارِيَّ، يَقُولُ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تِهَامَةَ، حَتَّى اِذَا كَانَ بِعُسْفَانَ جَائَهُ اَصْحَابُهُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جَهَدَنَا الْجُوعُ، فَاْذَنْ لَنَا فِي الظَّهْرِ اَنْ نَاْكُلَهُ، فَقَالَ: نَعَمْ فَاُخْبِرَ بِذَلِكَ عُمَرُ، فَجَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا صَنَعْتَ؟ اَمَرْتَ النَّاسَ اَنْ يَاْكُلُوا الظَّهْرَ، فَعَلَى مَاذَا يَرْكَبُونَ؟ قَالَ: مَا تَرَى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قَالَ: اَرَى اَنْ تَاْمُرَهُمْ - وَاَنْتَ اَفْضَلُ رَاْيًا - اَنْ يَجْمَعُوا فَضْلَ اَزْوَادِهِمْ فِي ثَوْبٍ، ثُمَّ تَدْعُو اللّٰهَ لَهُمْ، فَاِنَّ اللّٰهَ يَسْتَجِيبُ لَكَ، فَاَمَرَهُمْ، فَجَمَعُوا فَضْلَ اَزْوَادِهِمْ فِي ثَوْبٍ، ثُمَّ دَعَا اللّٰهَ لَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: ائْتُوا بِاَوْعِيَتِكُمْ فَمَلَاَ كُلُّ اِنْسَانٍ مِنْهُمْ وِعَائَهُ، ثُمَّ اَذِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيلِ فَلَمَّا ارْتَحَلُوا اُمْطِرُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوخنیس الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے ساتھ غزوۂ تہامہ میں نکلا' جب ہم مقامِ عسفان پر آئے تو آپ کے اصحاب آپ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو بھوک لگی ہے' آپ ہمیں اجازت دیں کہ ہم سواریاں ذبح کر کے کھائیں! آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوئی تو وہ حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: اے غیب کی خبریں دینے والے اللہ کے نبی! یہ آپ نے کیا کیا ہے؟ آپ نے لوگوں کو سواریاں ذبح کر کے کھانے کا حکم دے دیا ہے' اگر اسے کیا گیا تو سواریوں کا کیا ہوگا؟ آپﷺ نے فرمایا: اے عمر! اس حوالہ سے آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میری رائے یہ ہے کہ آپ ان کو حکم دیں کہ جو ان کے پاس بچا ہوا زادِ راہ ہے' وہ ایک کپڑے میں جمع کریں' پھر اس کھانے پر آپ اللہ سے دعا کریں کیونکہ اللہ آپ کی دعا قبول کرتا ہے۔ آپﷺ نے اپنے غلاموں کو حکم دیا تو انہوں نے زادِ راہ ایک کپڑے میں جمع کیا' آپ نے اس کھانے پر دعا کی' پھر فرمایا: اپنے برتن لے آؤ! ہر ایک نے اپنا برتن بھر لیا' پھر

---

**3528**- اخرجه أيضًا البزار من طريق عبد الله بن رجاء به' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 306: ورجاله ثقات .

وَسَلَّمَ وَنَزَلُوا مَعَهُ، وَشَرِبُوا مِنَ الْمَاءِ هُمْ وَالْكُرَاعِ ثُمَّ خَطَبَهُمْ فَجَاءَ نَفَرٌ ثَلَاثَةٌ، فَجَلَسَ اثْنَانِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ الْآخَرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ؟: اَمَّا وَاحِدٌ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحَى اللّٰهُ مِنْهُ، وَاَمَّا الْآخَرُ فَاَقْبَلَ تَائِبًا فَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَاَمَّا الْآخَرُ فَاَعْرَضَ فَاَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضور ﷺ نے سواری لانے کا حکم دیا' جب سواری پر بیٹھ کر چلنے لگے تو جو اللہ نے چاہا بارش ہوئی' حضور ﷺ نیچے اُترے' آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ بھی اُترے اور اس سے پانی پیا' اس کے بعد آپ نے صحابہ کرام کو خطبہ دیا۔ پھر تین آدمی آپ کے پاس آئے' دو حضور ﷺ کے پاس بیٹھ گئے اور ایک چلا گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں آپ کو ان تینوں کے متعلق نہ بتاؤں! ایک نے شرم کی تو اللہ عزوجل نے اس سے حیاء فرمایا' دوسرا توبہ کرتے ہوئے آیا تو اللہ عزوجل نے اس کی توبہ قبول کی' تیسرے نے اعراض کیا تو اللہ عزوجل نے اس سے اعراض کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي خُنَيْسٍ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث ابوخنیس سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

**3529** - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: اَنَا اَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ النَّهْدِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اُلْجِمَ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا اور اس نے علم کو چھپایا تو اسے قیامت کے دن جہنم کی آگ کی لگام دی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ، اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث سماک سے صرف ابراہیم بن طہمان ہی روایت کرتے ہیں۔

---

**3529**- أخرجه أبو داؤد: العلم جلد 3 صفحه 320 رقم الحديث: 3658' والترمذى: العلم جلد 5 صفحه 29 رقم الحديث: 2649 وقال: حديث أبي هريرة حديث حسن . وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 98 رقم الحديث: 266' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 353 رقم الحديث: 7588' انظر الترغيب للمنذرى جلد 1 صفحه 121 رقم الحديث: 1 .

**3530** - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ تَمَّامٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا فَرِحْنَا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحَنَا بِحَدِيثٍ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ يُؤْجَرُ فِي هِدَايَتِهِ: السَّبِيلَ، وَفِي تَعْبِيرِهِ: بِلِسَانِهِ عَنِ الْاَعْجَمِيِّ، وَفِي اِمَاطَةِ الْاَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، حَتَّى اِنَّهُ لَيُؤْجَرُ فِي السِّلْعَةِ تَكُونُ فِي ثَوْبِهِ، فَيَلْتَمِسُهَا بِيَدِهِ، فَتُخْطِئُهَا فَيَخْفِقُ لَهَا فُؤَادُهُ، فَيَرُدَّ عَلَيْهِ، وَيُكْتَبُ لَهُ اَجْرُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اسلام لانے کے بعد کسی شے پر اتنے خوش نہیں ہوئے جتنے ہم اس بات پر خوش ہوئے جو ہمیں حضور ﷺ نے بیان کیا کہ مؤمن کو راستہ سیدھا بنانے پر ثواب دیا جاتا ہے، عجمی زبان میں بتانے پر بھی، راستہ سے تکلیف دِہ شے ہٹانے پر بھی، یہاں تک کہ کپڑے پر کوئی شی ہو وہ اس کو ہاتھ لگائے اور ختم کر دے، اس کا دل اس کو اُٹھانے میں متردد رہا، اس نے اس کو نکال دیا تو اس کے لیے اس کا ثواب بھی لکھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ، اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ تَمَّامٍ الشَّقَرِيُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ

ثابت سے صرف سلمہ بن تمام شقری ابوعبداللہ روایت کرتے ہیں، ان سے روایت کرنے میں منہال بن خلیفہ اکیلے ہیں۔

**3531** - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ، شَرٌّ وَفِتْنَةٌ قُلْتُ: بَعْدَ هَذَا الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، هُدْنَةٌ عَلَى

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس نیکی کے دور ہونے کے بعد بُرائی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! بُرائی اور فتنہ ہوگا' میں نے عرض کی: بھلائی کے بعد بُرائی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: وہ اکیلے ہوں گے' جماعت سے علیحدہ ہوں گے' میں نے عرض کی: بھلائی کے بعد بُرائی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پھر آپ

---

3530- أخرجه أيضًا أبويعلى' والبزار' والبيهقي في الأدب . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 137: وفي اسناده المنهال ابن خليفة وثقة أبو حاتم . وأبو داؤد' والبزار وفيه كلام .

3531- أخرجه البخاري: المناقب جلد 6 صفحه 712 رقم الحديث: 3606' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1475' وأبو داؤد: الفتن جلد 4 صفحه 93 رقم الحديث: 4246' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 451-452 رقم الحديث: 23344 ولفظه عند أبو داؤد وأحمد .

دَخَنٍ، وَجَمَاعَةٌ عَلَى اَقْذَاءٍ فِيهَا قُلْتُ: هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ، فِتْنَةٌ صَمَّاءُ عَمْيَاءُ، وَدُعَاةٌ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ، فَلَانْ تَمُوتَ يَا حُذَيْفَةُ عَاضًّا عَلَى جِذْعٍ خَيْرٌ مِنْ اَنْ تَسْتَجِيبَ اِلَى اَحَدٍ مِنْهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ

نے فرمایا: اس میں فتنہ بھرے ہوں گے وہ جہنم کی طرف بلائیں گے اے حذیفہ! اس وقت کھجور کے درخت پر سولی چڑھنا زیادہ بہتر ہوگا بجائے اس کے کہ ان کی دعوت قبول کی جائے جس کی طرف وہ بلاتے ہیں۔

عبدالملک بن میسرہ سے صرف ابوخالد الدالانی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن حرب اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ حَاتِمٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام حاتم ہے

**3532** - حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ أَبُو عَدِيٍّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ الْيَرْبُوعِيُّ قَالَ: نا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِطْعَةٍ مِنْ ذَهَبٍ، وَكَانَتْ أَوَّلَ صَدَقَةٍ جَائَتْهُ مِنْ مَعْدِنٍ فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالُوا: صَدَقَةٌ مِنْ مَعْدِنٍ لَنَا فَقَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ مَعَادِنُ، وَسَيَكُونُ فِيهَا شِرَارُ خَلْقِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُعَيْرٍ، إِلَّا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سونے کا ایک ٹکڑا لایا گیا' یہ پہلا صدقہ تھا جو معدنیات سے آیا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ کان سے ہمیں صدقہ ملا ہے' آپ نے فرمایا: عنقریب کانیں ہوں گی عنقریب اس میں بدترین مخلوق ہوگی۔

یہ حدیث سعیر سے صرف عاصم بن یوسف روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

## مَنِ اسْمُهُ حُوَيْتٌ

**3533** - حَدَّثَنَا حُوَيْتُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَكِيمٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

## اس شیخ کے نام سے جس کا نام حویت ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

☆☆☆☆☆

3533- أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2 صفحه 430 رقم الحديث: 882 بلفظ اذا راح أحدكم الى الجمعة فليغتسل ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 580 بلفظ: اذا جاء أحدكم الى الجمعة فليغتسل..

# مَنِ اسْمُهُ حَبُّوشٌ

**3534** - حَدَّثَنَا حَبُّوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي مَالًا وَعِيَالًا، وَاِنَّ لِاَبِي مَالًا وَعِيَالًا وَاِنَّهُ يُرِيدُ اَنْ يَاْخُذَ مَالِي اِلَى مَالِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

**3535** - حَدَّثَنَا حَبُّوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ الْعَيَّارِ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْاَمْرِ كُلِّهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ

**3536** - حَدَّثَنَا حَبُّوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ قَالَ: نا

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام حبوش ہے

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس مال اور اولاد ہے' میرا باپ مال دار اور بچوں والا ہے' وہ باوجود اس کے میرا مال لینا چاہتا ہے۔ آپﷺ نے فرمایا: تُو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

یہ حدیث یوسف بن ابی اسحاق سے صرف عیسیٰ بن یونس ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل ہر کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔

یہ حدیث سلمہ سے صرف عبداللہ بن یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

3535- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه463 رقم الحديث: 6024' ومسلم: السلام جلد4صفحه1706 .

3536- أخرجه الترمذي: الفتن جلد 4صفحه541 رقم الحديث: 2269 وقال: هذا حديث غريب . وأحمد.

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ مِنْ خُرَاسَانَ رَايَاتٌ سُودٌ لَا يَرُدُّهَا شَيْءٌ حَتَّى تُنْصَبَ بِإِيلِيَاءَ

ﷺ نے فرمایا: خراسان سے کالے جھنڈے والے نکلیں گے‘ ان کو کوئی شی واپس نہیں کرے گی یہاں تک کہ ایلیاء کے مقام پر جھنڈا گاڑیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينُ

یہ حدیث زہری سے صرف یونس روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

**3537** - حَدَّثَنَا حَبُّوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں رشتہ داری کو ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ، إِلَّا رِشْدِينُ

یہ حدیث قرہ سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

**3538** - حَدَّثَنَا حَبُّوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ قَالَ: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُوَسَّعَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي عُمْرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کے رزق میں کشادگی دی جائے اور عمر میں اضافہ ہو‘ تو وہ صلہ رحمی کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينُ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

---

المسند جلد2صفحہ484 رقم الحديث: 8796 .

3537- أخرجه البخارى: الأدب جلد10صفحه428 رقم الحديث: 5984‘ ومسلم: البر والصلة جلد4صفحه1981 .

3538- أخرجه البخارى: البيوع جلد4صفحه353 رقم الحديث: 2067‘ ومسلم: البر والصلة جلد4صفحه1982 .

# مَنِ اسْمُهُ حَامِدٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام حامد ہے

**3539** - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَعْدَانَ بْنِ يَزِيدَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: زَعَمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُرْوَةَ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ اَبِي حَثْمَةَ، يَقُولُ: لَقَدْ رَاَيْتُ بَكْرَ ابْنَ مَغْفَلَةَ صَاحِبَنَا ذٰلِكَ، وَاَنَا غُلَامٌ فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتّٰى رَكَضَنِي يَعْنِي: قَضَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَسَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ، اِلَّا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بکر بن مغفلہ کو دیکھا' وہ ہمارے صاحب تھے میں بچہ تھا' میں اُن کے قریب ہوا یہاں تک کہ انہوں نے مجھے آگے دھکیل دیا یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلہ کی طرف جو آپ قسامت کے بارے فرما رہے تھے۔ (قسامت یہ ہے کہ اگر کہیں قتل ہو جائے اور قاتل کا پتہ نہ ہو تو لوگوں کو اکٹھا کر کے قسمیں لے لے کر قاتل تلاش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مترجم)

زہری سے یہ حدیث صرف یونس اور یونس سے صرف عنبسہ بن خالد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

**3539**- أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری: الأدب جلد10صفحه552 رقم الحديث: 6142-6143' ومسلم: القسامة جلد3صفحه1292' وأحمد: المسند جلد 4صفحه3 رقم الحديث: 16097' والطبرانی فی الكبير جلد6صفحه99 رقم الحديث: 5625 .

# مَنِ اسْمُهُ حَكِيمٌ

# اس شیخ کا نام سے جس کا نام حکیم ہے

3540 - حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ يَحْيَى الْمَتُّونِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَاشِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ، وَهِيَ بِنْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا، وَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا، حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ

حضرت قتادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے اس حالت میں کہ حضرت امامہ بنت ابی العاص بن ربیع کو اُٹھائے ہوتے تھے۔ یہ حضرت زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لخت جگر تھیں، جب آپ رکوع کرتے تو اس کو نیچے رکھتے، جب رکوع کر لیتے تو اسے اُٹھا لیتے تھے، یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جاتے۔

☆☆☆☆☆

---

3540- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه703 رقم الحديث: 516، ومسلم: المساجد جلد1صفحه385 .

# مَنِ اسْمُهُ الْحَكَمُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام حکم ہے

**3541** - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَعْبَدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ قَالَ: نَا بَلْهَطُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا وَقَالَ: اَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، فَاِنَّهَا تَدْفَعُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ بَابًا مِنَ الضُّرِّ، اَدْنَاهَا الْهَمُّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے تیز گرمی کی شکایت کی' تو آپ ﷺ نے ہماری شکایت کا ازالہ اس طرح فرمایا' فرمایا: کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھا کرو کیونکہ اس کے پڑھنے سے ننانوے نقصان کے دروازے بند ہو جاتے ہیں' ان میں سے سب سے کم غم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، اِلَّا بَلْهَطُ، وَلَا عَنْ بَلْهَطٍ، اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُسْنِدْ بَلْهَطٌ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثَ

محمد بن منکدر سے بلهط اور بلهط سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی عمر اکیلے ہیں' ان سے اسی سند سے روایت ہے' بلهط کی طرف اس کے علاوہ کوئی حدیث منسوب نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ حَمْدَانُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام حمدون ہے

**3542** - حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ قَالَ: نا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، وَاَبِي مَرْيَمَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ: كِتَابُ اللّٰهِ، وَعِتْرَتِي اَهْلُ بَيْتِي، وَلَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں: کتاب اللہ اور اپنی اہل بیت‘ دونوں جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ مجھے حوضِ کوثر پر ملیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث کثیر النواء سے صرف ابوعبدالرحمٰن المسعودی روایت کرتے ہیں۔

**3543** - حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ قَالَ: نا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، عَنْ اَبِي صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَقَدْ عَلِمَ اُولُو الْعِلْمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وعَائِشَةُ بِنْتُ اَبِي بَكْرٍ فَسَلُوهَا، اَنَّ اَصْحَابَ الْاَسْوَدِ ذِي الثُّدَيَّةِ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، وقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل علم‘ آلِ محمد ﷺ اور حضرت عائشہ بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے پوچھیں‘ اصحابِ اسود اور ناقص ہاتھوں والے حضور ﷺ کی زبان سے ملعون قرار دیئے گئے‘ وہ نقصان میں ہے جس نے افتراء باندھا۔

☆☆☆☆☆

# بَابُ الْخَاءِ
# مَنِ اسْمُهُ
# خَلَفٌ

3544 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي صِدِّيقُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ، فَاسْتَنَاخَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ بَيْنَ دَارِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَدَارِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، فَاَتَاهُ النَّاسُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْمَنْزِلُ، فَانْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ، فَقَالَ: دَعُوهَا، فَاِنَّهَا مَاْمُورَةٌ ثُمَّ خَرَجَتْ بِهِ، حَتَّى جَائَتْ بِهِ مَوْضِعَ الْمِنْبَرِ، فَاسْتَنَاخَتْ بِهِ، ثُمَّ تَجَلْجَلَتْ، وَلِنَاسٍ ثَمَّ عَرِيشٌ كَانُوا يَرُشُّونَهُ وَيَعْمُرُونَهُ وَيَتَبَرَّدُونَ فِيهِ، حَتَّى نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ رَاحِلَتِهِ، فَاَوَى اِلَى الظِّلِّ، فَنَزَلَ فِيهِ، فَاَتَاهُ اَبُو اَيُّوبَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْزِلِي اَقْرَبُ الْمَنَازِلِ اِلَيْكَ، فَانْقُلْ رَحْلَكَ اِلَيْهِ، قَالَ نَعَمْ ، فَذَهَبَ بِرَاحِلَتِهِ اِلَى الْمَنْزِلِ، ثُمَّ اَتَاهُ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، انْزِلْ عَلَيَّ، فَقَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ مَعَ رَحْلِهِ حَيْثُ كَانَ وَثَبَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَرِيشِ اثْنَا عَشَرَ لَيْلَةً حَتَّى بَنَى الْمَسْجِدَ

# باب الخاء
# اس شیخ کے نام سے
# جس کا نام خلف ہے

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ منورہ آئے' آپ کی سواری جب جعفر بن محمد بن علی اور حسن بن زید کے گھر کے درمیان پہنچی تو آپ کے پاس صحابہ کرام آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نیچے اُتریں! آپ سواری سے نیچے اُتریں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو' یہ اللہ کے حکم کی پابند ہے۔ پھر وہ سواری آپ کو لے کر نکلی یہاں تک کہ منبر کی جگہ پر آئی اور بیٹھ گئی' یہاں پر صحابہ کرام کے گھر تھے۔ وہ چھڑکاؤ کر کے رونق بڑھاتے اور ماحول کو ٹھنڈا کرتے۔ رسول اللہ ﷺ نیچے اُترے اور اپنی سواری سے سایہ میں آئے' آپ کے پاس حضرت ابوایوب آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میرا گھر آپ کے زیادہ قریب ہے' آپ میرے گھر آ جائیں! اس میں ڈیرہ جمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! آپ کی سواری آپ کو حضرت ابوایوب کے ہاں لے گئی۔ پھر ایک اور آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے گھر آئیں! آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنی سواری کے ساتھ ہوتا ہے جہاں وہ ہو گی' حضور ﷺ اس چھپر میں بارہ راتیں رہے مسجد کے بننے تک۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث ابن زبیر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سعید بن منصور اکیلے ہیں۔

**3545** - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ، مِنْ وَلَدِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاِمَامُ ضَامِنٌ فَمَا صَنَعَ فَاصْنَعُوا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے جو وہ کرتے ہیں تم بھی وہی کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُمَيْدِيُّ

یہ حدیث حضرت جابر بن عبداللہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حمیدی اکیلے ہیں۔

**3546** - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَسْلَمَ عَلَى يَدَيْهِ رَجُلٌ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی کے ہاتھ پر مسلمان ہوا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت لیث سے یہ حدیث محمد بن معاویہ روایت کرتے ہیں اور عقبہ بن عامر سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

**3547** - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ سِيسِنٍ الْمَكِّيُّ الْخَيَّاطُ قَالَ: حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ عُبَيْدٍ، - وَكَانَ شَيْخًا قَدِيمًا - قَالَ: كُنَّا مَعَ طَاوُسٍ فِي الْمَقَامِ، فَسَمِعْنَا ضَوْضَاءَ، فَقَالَ طَاوُسٌ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: قَوْمٌ اَخَذَهُمُ

حضرت بشر بن عبید فرماتے ہیں (یہ پرانے بزرگ ہیں) ہم ایک مقام میں طاؤس کے ساتھ تھے ہم نے شور سنا حضرت طاؤس نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ فرمایا: قوم کو ابن ہشام نے ایک سبب میں پکڑا ہے ان کو طوق ڈالا۔ میں نے طاؤس کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت ابن عباس

ابْنُ هِشَامٍ فِي سَبَبٍ، فَطَوَّقَهُمْ فَسَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يُحْدِثُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ حَدَثًا لَمْ يَكُنْ يَمُوتُ حَتَّى يُصِيبَهُ ذَلِكَ قَالَ بِشْرُ بْنُ عُبَيْدٍ: فَأَنَا رَأَيْتُ ابْنَ هِشَامٍ حِينَ عُزِلَ، فَأَتَى عُمَّالُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَطَوَّقُوهُ

رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی اس اُمت میں بدعت ایجاد کرتا ہے وہ مرے گا نہیں یہاں تک کہ وہ اس کو پالے گا۔ حضرت بشر بن عبید فرماتے ہیں: میں نے ابن ہشام کو دیکھا کہ جس وقت اسے معزول کیا گیا ولید بن عبدالملک کے عمال آئے' ان کو طوق ڈالا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُمَيْدِيُّ

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حمیدی اکیلے ہیں۔

**3548** - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا أَزْهَرُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ قَالَ: قُلْتُ لِبِلَالِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ: إِنَّ أَبَاكَ حَدَّثَنِي عَنْ جَدِّكَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي جَهَنَّمَ وَادِيًا، فِي الْوَادِي بِئْرٌ يُقَالُ لَهُ: هَبْهَبٌ، حَقٌّ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُسْكِنَ فِيهِ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

حضرت محمد بن واسع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال بن بردہ سے کہا: آپ کے والد نے مجھے بیان کیا دادا کے حوالہ سے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں ایک وادی ہے' اس وادی میں ایک کنواں ہے' اس کو ھبھب کہا جاتا ہے' اللہ عزوجل پر حق ہے کہ اس میں ہر تکبر کرنے والے' سرکش کو ڈالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، إِلَّا أَزْهَرُ بْنُ سِنَانٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي مُوسَى، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن واسع سے صرف ازھر بن سنان روایت کرتے ہیں' ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**3549** - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَهْدَى أَمِيرُ الْقِبْطِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارِيَتَيْنِ أُخْتَيْنِ وَبَغْلَةً، فَأَمَّا الْبَغْلَةُ: فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امیر قبط نے حضور ﷺ کو دو لونڈیاں جو بہنیں تھیں اور ایک خچر تحفہ کے طور پر دیں' خچر پر آپ ﷺ سوار ہوتے تھے' دونوں لونڈیوں میں سے ایک (کو آزاد کر کے اس) سے آپ نے نکاح کیا' ان سے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے' دوسری آپ نے حسان بن ثابت انصاری کو دے

يَـرْكَبُهَا، وَاَمَّا اِحْدَى الْجَارِيَتَيْنِ: فَتَسَرَّاهَا، فَوَلَدَتْ اِبْـرَاهِيمَ، وَاَمَّـا الْاُخْـرَى فَاَعْطَاهَا حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيَّ

دی۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، اِلَّا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث بشر بن مہاجر سے صرف حاتم بن اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**3550** - حَـدَّثَـنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَـالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْـنُ الْـحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيـرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَجُلٍ يُشِيرُ بِاُصْبُعَيْهِ، فَقَالَ: اَحَدٌ اَحَدٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کی طرف جو اپنی انگلی سے اشارہ کرتا ہے تو آپ نے کہا: احد احد (وہ ایک ہے وہ ایک ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، اِلَّا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمٌ الْجَرْمِيُّ

ہشام بن حسان سے صرف مخلد بن حسین روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں مسلم الجرمی اکیلے ہیں۔

**3551** - حَـدَّثَـنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَـالَ: نـا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو بَكْرٍ الزُّهَيْرِيُّ قَالَ: نـا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَاَبِـي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَا: بَشَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ، لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ

حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہ کو جنت میں ایسے گھر کی خوشخبری دی جو بانسوں کا ہے' اس میں شور اور تھکاوٹ نہیں ہوگی۔

فِـي هَـذَا الْـحَدِيـثِ، عَنِ الْاَعْمَـشِ، عَنْ اَبِي صَـالِـحٍ، عَـنْ اَبِـي سَعِيدٍ، اِلَّا عَبْدَ الْوَاحِدِ بْنَ زِيَادٍ، وَلَـمْ يَـرْوِهِ عَـنْ عَبْـدِ الْوَاحِدِ، اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ،

کسی ایک نے بھی نہیں کہا کہ یہ حدیث حضرت ابوصالح سے' وہ ابوسعید سے مگر عبدالواحد بن زیاد نے اور عبدالواحد سے صرف عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں' ان

تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرٍ الزُّهَيْرِيُّ وَرَوَاهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَحْدَهُ

سے روایت کرنے میں ابوبکر الزہیری اکیلے ہیں۔ عیسیٰ بن یونس، اعمش سے، وہ ابوصالح سے، وہ حضرت ابوہریرہ سے اکیلے روایت کرتے ہیں۔

**3552** - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ اَعْرَابِيٍّ - قَالَ: حَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ: مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ - حِمْلَ خَبَطٍ اَوْ حِمْلَ حِنْطَةٍ اَوْ حِنَطٍ، فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ لَهُ: اخْتَرْ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: اِنْ رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ، عَمَرَكَ اللّٰهُ، مِمَّنْ اَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے قبیلہ بنی عامر بن صعصعہ کے ایک دیہاتی سے سودا کیا۔ فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ وہ گندم کا ڈھیر تھا (حِمل خَبَط، حِمل حِنطة، حِنَط کے الفاظ ہیں) جب سودا مکمل ہوگیا تو آپ نے اس سے فرمایا: چن لے! اعرابی نے کہا: اگر میں آج کی طرح دیکھوں (اللہ آپ کو آباد رکھے) آپ کس قبیلہ سے ہیں؟ آپ نے فرمایا: قریشی ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

**3553** - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْحَجَرِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى عَلَى جَنَازَةِ بِنْتٍ لَهُ، فَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا، ثُمَّ

حضرت ابراہیم الحجری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک جنازہ پڑھا جو آپ کی بیٹی کا تھا، آپ نے اس جنازہ پر چار تکبیریں کہیں، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے دیکھا۔

---

3552- أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد 2صفحه736 رقم الحديث: 2184، والحاكم في المستدرك جلد 2صفحه48 والبيهقي في الكبرى جلد 5صفحه444 رقم الحديث: 10442، والدارقطني: سننه جلد 3صفحه21 رقم الحديث: 74 . انظر الدر المنثور للسيوطي جلد2صفحه144 .

3553- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد1صفحه482 رقم الحديث: 1503 نحوه في الزوائد: في اسناده الهجري واسمه ابراهيم بن مسلم الكوفي، ضعفه ابن عيينة ويحيى بن معين والنسائي وغيرهم .

قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنْ مِسْعَرٍ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ

یہ حدیث مسعر سے صرف محمد بن یزید الواسطی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب النشائی اکیلے ہیں۔

**3554** - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي: يَا اَبَةِ، مَنْ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ

حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے پوچھا: اے اباجان! رسول اللہ ﷺ کے بعد افضل کون ہے؟ فرمایا: ابوبکر اور پھر ان کے بعد عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَوْفٍ، اِلَّا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ

یہ حدیث عوف سے صرف اسحاق بن ازرق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن خلف اکیلے ہیں۔

**3555** - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلَاكُ اُمَّتِي فِي ثَلَاثٍ: فِي الْقَدَرِيَّةِ، وَالْعَصَبِيَّةِ، وَالرِّوَايَةِ مِنْ غَيْرِ ثَبْتٍ

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت تین چیزوں میں ہے: (۱) قدریہ (۲) عصبیت میں (۳) بغیر تصدیق کے روایت کرنے میں۔

**3556** - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلْمٍ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے

---

**3554**- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد7صفحه24 رقم الحديث: 3671 .

**3555**- وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه144 أيضًا الى الصغير وقال: وفيه سويد ابن عبد العزيز' وقد أجمعوا على ضعفه .

**3556**- وأخرجه أيضًا الترمذي' وابن ماجة' والنسائي من طريق حفصة بنت سيرين بالاسناد المذكور مرفوعًا بلفظ

الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا غَالِبُ بْنُ قُرَّانَ الْهُذَلِيُّ قَالَ: نا اَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ عَمْرُو بْنُ عِيسَى قَالَ: حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: صَدَقَةُ ذِي الرَّحِمِ عَلَى ذِي رَحِمِهِ صَدَقَةٌ، وَصِلَةٌ

ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: رشتے دار کو صدقہ دینا دوگنا ثواب ہے ایک صدقہ کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ اَبِي نَعَامَةَ، اِلَّا غَالِبُ بْنُ قُرَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابونعامہ سے صرف غالب بن قران روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

**3557** - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ هَانِءٍ الْبَهْرَانِيُّ قَالَ: نا هَمَّامٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اُمِّ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْقُدُ لَيْلًا وَلَا نَهَارًا، فَيَسْتَيْقِظُ اِلَّا تَسَوَّكَ قَبْلَ اَنْ يَتَوَضَّاَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ دن و رات کو جاگتے تھے تو آپ وضو سے پہلے مسواک کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا هَمَّامٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث علی بن زید سے صرف ہمام روایت کرتے ہیں اور حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

---

الصدقة على المسكين صدقة وعلى ذى الرحم اثنتان ـ صدقة، وصله، وقال الترمذى: حديث حسن ـ وأخرجه أيضًا أحمد، والدارمى، والحاكم وصححه كلهم من طريق حفصة بنت سيرين بالاسناد المكور ـ وانظر تهذيب الكمال جلد**22** صفحه**181** ـ

**3557**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه**15** رقم الحديث: **57**، وأحمد: المسند جلد **6** صفحه**180** رقم الحديث: **25327**، والبيهقى فى الكبرىٰ جلد **1** صفحه**64** رقم الحديث: **167** وعزاه الحافظ السيوطى أيضًا الى ابن أبى شيبة، وقال: بسند ضعيف ـ انظر الدر المنثور جلد**1** صفحه**113** ـ

**3558** - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْوَضِي بْنِ نَصْرِ بْنِ الْوَضِي الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الرُّمَّانِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الضَّبِّيُّ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ وَالْمُلَبِّينَ يَخْرُجُونَ مِنْ قُبُورِهِمْ، يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ، وَيُلَبِّي الْمُلَبِّي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اذان پڑھنے والے اور تلبیہ پڑھنے والے اپنی قبروں سے اُٹھیں گے تو مؤذن اذان پڑھ رہا ہوگا اور تلبیہ پڑھنے والا تلبیہ پڑھ رہا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، وَلَا عَنْ اَبِي بَكْرٍ، اِلَّا اَبُو الْوَلِيدِ الضَّبِّيُّ - وَهُوَ: الْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ -، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابوبکر الہذلی اور ابوبکر سے صرف ابوالولید الضبی روایت کرتے ہیں۔ ابوالولید یہ عباس بن بکار ہیں' اور حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**3559** - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا شِغَارَ قَالُوا: وَمَا الشِّغَارُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نِكَاحُ الْمَرْاَةِ بِالْمَرْاَةِ، لَا صَدَاقَ بَيْنَهُمَا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شغار جائز نہیں ہے' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! شغار کیا ہے؟ فرمایا: ایک عورت کا دوسری عورت کے بدلے میں نکاح کرنا اور آپس میں مہر مقرر نہ کرنا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ

یہ حدیث ابی بن کعب سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یوسف بن خالد السمتی اکیلے ہیں۔

---

**3558**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 330: وفيه مجاهيل لم أجد من ذكرهم . قلت: وفيه أيضًا متهم بالوضع' ومتروك .

**3559**- وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 269 أيضًا الى الصغير وقال: وفيه يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف' والسند منقطع أيضًا .

3560 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنُوتِرُ بَعْدَ اَذَانِ الصُّبْحِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْتِرْ قَبْلَ الْاَذَانِ قَالَ: وَكَانَ اَذَانُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، فَقَالُوا: اَنُوتِرُ بَعْدَ الْاَذَانِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُوتِرُ قَبْلَ الْاَذَانِ فَقَالُوا الثَّالِثَةَ: اَنُوتِرُ بَعْدَ الْاَذَانِ؟ قَالَ: اَوْتِرُوا بَعْدَ الْاَذَانِ فَرَخَّصَ لَهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ، اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا ہم وتر صبح کی اذان کے بعد پڑھ سکتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وتر اذان سے پہلے پڑھو۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اذان طلوعِ فجر کے بعد ہوتی تھی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: کیا ہم اذان کے بعد وتر پڑھ سکتے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وتر اذان سے پہلے پڑھو۔ صحابہ کرام نے تیسری مرتبہ عرض کی: کیا ہم وتر اذان کے بعد پڑھ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اذان کے بعد پڑھ لیا کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو رخصت دی۔

یہ حدیث ابوسفیان السعدی سے صرف یوسف بن خالد سمتی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے ان سے اکیلے ہیں۔

3561 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشْرِ رَكَعَاتٍ لَا اَدَعُهُنَّ: رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْغَدَاةِ، وَرَكْعَتَانِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْعِشَاءِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ، اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت کی: دس رکعتیں پڑھنے کی تو میں ان کو نہیں چھوڑتا ہوں' دو رکعتیں فجر کے فرضوں سے پہلے اور دو رکعتیں ظہر کے فرضوں سے پہلے' دو فرضوں کے بعد' دو مغرب کے بعد' یعنی فرضوں کے بعد' دو عشاء کے فرضوں کے بعد۔

یہ حدیث ابوسفیان السعدی سے صرف یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

3560- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه250: وفيه يوسف بن خالد االسمتي وهو ضعيف .

# مَنِ اسْمُهُ خَضِرٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام خضر ہے

3562 - حَدَّثَنَا خَضِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ اِلَى صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ مِنَ الْغُسْلِ، ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ فجر کے لیے نکلتے تو غسل کے پانی کے قطرے آپ کے سر سے ٹپک رہے ہوتے تھے' پھر صبح روزہ کی حالت میں کرتے تھے۔

3563 - حَدَّثَنَا خَضِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ قَالَ: نا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن اُن سے ملا نہیں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی جس سے محبت کرتا ہوگا' اسی کے ساتھ ہوگا۔

☆☆☆☆☆

3562- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد1صفحه543 رقم الحديث: 1703 .

3563- أخرجه الترمذي: الزهد جلد4صفحه596 رقم الحديث: 2387 وقال: هذا حديث حسن صحيح' وأحمد: المسند جلد4صفحه293 رقم الحديث: 18115 .

# مَنِ اسْمُهُ خَالِدٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام خالد ہے

**3564** - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ النَّضْرِ أَبُو يَزِيدَ الْقُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْجُوَيْرِيَةِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَهَارٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَعْدٍ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، الْمَرْأَةُ تُعْطِي الشَّيْءَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا صَدَقَةً، فَهُوَ لَهَا أَوْ لِزَوْجِهَا؟ قَالَتْ: هُوَ بَيْنَهُمَا، حَدَّثَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت اُم سعد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی' میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! ایک عورت اپنے شوہر کے گھر سے صدقہ کرتی ہے' ثواب اس عورت کے لیے ہے یا اس کے شوہر کے لیے؟ آپ نے فرمایا: دونوں کے لیے ہے' مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح بیان کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت عائشہ سے صرف اسی سند سے روایت کیا گیا ہے۔ اس حدیث کے ساتھ نصر بن علی منفرد ہیں۔

**3565** - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ النَّضْرِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ حَرْبِ بْنِ زِيَادٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مُدْرِكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسٌ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، حَتَّى إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعْتُهُ فَقَالَ: انْطَلِقْ بِنَا حَتَّى نَدْخُلَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مسجد میں تھے یہاں تک کہ جب سورج طلوع ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے' میں آپ کے پیچھے چلا یہاں تک کہ ہم حضرت فاطمہ بنت محمد کے گھر پہنچے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہا آرام فرما رہی تھیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے فاطمہ! آپ اس وقت کیا ارادہ رکھتی ہیں؟ عرض کی: میں آج ساری رات

---

**3564**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه141: وفيه من لم أعرفه .

**3565**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10صفحه183: ذكر الذهبي سلمة في الميزان' فقال: مجهول كشيخه أبي مدرك' وقد وثق ابن حبان سلمة' وذكر له هذا الحديث في ترجمته' وفي الميزان أبو مدرك' قال الدارقطني: متروك' فلا أدري هو أبو مدرك هذا' أو غيره' وبقية رجاله ثقات' وعزاه أيضًا الى الصغير .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا، فَإِذَا هِيَ نَائِمَةٌ مُضْطَجِعَةٌ، فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ، مَا يُنِيمُكِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ؟ قَالَتْ: مَا زِلْتُ مُنْذُ الْبَارِحَةِ مَحْمُومَةً قَالَ: فَايْنَ الدُّعَاءُ الَّذِي عَلَّمْتُكِ؟ قَالَتْ: نَسِيتُهُ قَالَ: قُولِي يَا حَيُّ، يَا قَيُّومُ، بِرَحْمَتِكَ اسْتَغِيثُ، اَصْلِحْ لِي شَانِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي اِلَى اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ وَلَا اِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

پریشان رہی ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: جو دعا میں نے آپ کو سکھائی تھی' وہ کیا آپ کو یاد نہیں ہے؟ عرض کی: میں بھول گئی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو پڑھ ''یَا حَیُّ، یَا قَیُّومُ، بِرَحْمَتِكَ اسْتَغِیثُ، اَصْلِحْ لِی شَانِی كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِی اِلَی اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ وَلَا اِلَی نَفْسِی طَرْفَةَ عَیْنٍ''۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ خَيْرٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام خیر ہے

3566 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ التُّجِيبِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ تَفَرَّدَ بِهِ: عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث عاصم سے صرف ابن مبارک روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عروہ بن مروان اکیلے ہیں۔

3567 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ، اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ،

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے صرف لیث اور لیث سے صرف اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں، اس کو

---

3566- أخرجه أيضًا الصغير، والبزار من طريق أبي داؤد، ثنا الخزرج في المطبوع الجراح بن عثمان، عن ثابت، عن أنس بمثله . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 381: وفيه الخزرج بن عثمان، وقد وثقه ابن حبان وضعفه غير واحد، وبقية رجال البزار رجال الصحيح . قلت: الخزرج بن عثمان قال فيه ابن حجر نقلًا عن ابن معين: صالح . ولم ينفرد به فالحديث حسن ثم أن هذا الحديث ليس في الزوائد فقد أخرجه أبو داؤد والترمذي وقال: حسن صحيح .

3567- أخرجه البخاري: الايمان جلد 1 صفحه 135 رقم الحديث: 48، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 81 .

تَفَرَّدَ بِهِ: عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ

روایت کرنے میں عروہ بن مروان الرقی اکیلے ہیں۔

**3568** - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فِي السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ مَوْضِعُ قَدَمٍ وَلَا شِبْرٍ وَلَا كَفٍّ إِلَّا وَفِيهِ مَلَكٌ قَائِمٌ أَوْ مَلَكٌ رَاكِعٌ أَوْ مَلَكٌ سَاجِدٌ، فَإِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا جَمِيعًا: سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ، إِلَّا أَنَّا لَمْ نُشْرِكْ بِكَ شَيْئًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سات آسمانوں میں ایک قدم اور ایک بالشت‘ ایک ہتھیلی کے برابر جگہ نہیں مگر وہاں فرشتہ کھڑا ہے‘ کوئی قیام‘ کوئی رکوع‘ کوئی سجدے کی حالت میں‘ جب قیامت کا دن ہوگا تو وہ سارے کے سارے عرض کریں گے: تو پاک ہے‘ ہم تیری عبادت کا حق ادا نہیں کر سکتے‘ ہم نے تیرے ساتھ کوئی شے شریک نہیں ٹھہرائی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث عطاء سے صرف عبدالکریم اور عبدالکریم سے صرف عبیداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔

**3569** - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں دو سلام کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ

یہ حدیث زہری سے صرف زبیدی ہی روایت کرتے ہیں۔

**3570** - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں احمد ہوں‘ میں محمد ہوں اور میں

---

**3568**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **361**: وفيه عروة بن مروان قال الدارقطني: ليس بقوى في الحديث، وبقية رجاله رجال الصحيح .

**3569**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**2** صفحه **149**: وفيه بقية وهو ثقة مدلس، وقد عنعنه .

**3570**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **8** صفحه **287**: وفيه عروة بن مروان، قيل فيه ليس بالقوى، وبقية رجاله وثقوا . وقد أخرجه أيضًا الطبراني في الكبير جلد**2** صفحه **199** .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِي الْكُفْرَ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ فَاِنَّ لِوَاءَ الْحَمْدِ مَعِي وَكُنْتُ اِمَامَ الْمُرْسَلِينَ، وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ

حاشر ہوں' سارے لوگ میرے قدموں کے پاس جمع ہوں گے' میں ماحی ہوں میری وجہ سے اللہ عزوجل نے کفر ختم کیا' جب قیامت کا دن ہوگا تو حمد کا جھنڈا میرے پاس ہوگا' میں سارے رسولوں کا سردار ہوں گا اور ان سب کی شفاعت کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، وَالْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ

یہ حدیث جابر بن عبداللہ سے صرف عبداللہ بن محمد بن عقیل اور عقیل سے صرف عبیداللہ بن عمرو اور قاسم' اور وہ عبداللہ بن محمد بن عقیل سے روایت کرتے ہیں۔

**3571** - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ: اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحِجَّةُ الْمَبْرُورَةُ لَيْسَ لَهَا جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ، وَالْعُمْرَتَانِ تُكَفِّرَانِ مَا بَيْنَهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج مبرور کی جزاء صرف جنگ ہے اور عمرے کے درمیان میں ہونے والے گناہوں کو معاف کرواتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ، اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث سعید بن ابی ھلال سے صرف خالد بن یزید اور خالد سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں۔

**3572** - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ ابْنِ

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان آدمی کا

---

**3571**- أخرجه البخاري: العمرة جلد**3**صفحه**698** رقم الحديث: **1773**' ومسلم: الحج جلد **2**صفحه**983** ولفظهما: العمرة الى العمرة كفارة لما بينهما......' والدارمي: المناسك جلد**2**صفحه**48** رقم الحديث: **1795**' وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**607** رقم الحديث:**9954** ولفظه عند الدارمي وأحمد .

**3572**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد**4**صفحه **271** رقم الحديث: **4881**' وأحمد: المسند جلد**4**صفحه**280** رقم الحديث:**18034** ـ انظر الدر المنثور للسيوطي جلد**6**صفحه**96** .

ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَقَّاصِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ اَكْلَةً فَإِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ، وَمَنْ كُسِيَ ثَوْبًا بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَإِنَّ اللّٰهَ يَكْسُوهُ مِثْلَهُ مِنْ جَهَنَّمَ، وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ مَقَامَ سُمْعَةٍ فَإِنَّ اللّٰهَ يُقِيمُهُ مَقَامَ رِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ایک لقمہ ناجائز طریقے سے کھایا' اللہ عزوجل اُسے جہنم سے اس کی مثل کھلائے گا' جس نے کسی مسلمان کا ناجائز طریقے سے کپڑا پہنا تو اللہ عزوجل اسے اس کی مثل جہنم سے پہنائے گا' جو مسلمان آدمی ریاکاری کے لیے کھڑا ہوا بے شک اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن ریاکاری کے مقام پر کھڑا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، إِلَّا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث ابن ثوبان سے صرف بقیہ بن ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

**3573** - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو رَبِيعَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاُمُورُ كُلُّهَا خَيْرُهَا وَشَرُّهَا مِنَ اللّٰهِ وَقَالَ: إِنَّ الْقَدَرَ نِظَامُ التَّوْحِيدِ، فَمَنْ وَحَّدَ اللّٰهَ وَآمَنَ بِالْقَدَرِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى، وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِالْقَدَرِ كَانَ نَاقِضًا لِلتَّوْحِيدِ وَقَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُكَذِّبٌ بِقَدَرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمام سارے کے سارے اچھے اور بُرے اللہ کی طرف سے پیدا شدہ ہیں۔ اور فرمایا: تقدیر نظام توحید ہے' جو اللہ کی توحید اور تقدیر پر ایمان رکھے اس نے مضبوطی سے رسی کو پکڑا' جو تقدیر پر ایمان نہ رکھے اس کی توحید ناقص ہے۔ اور فرمایا: تقدیر کا جھٹلانے والا جنت میں نہیں جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ، إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

حضرت ابوحازم سے صرف سلیمان بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ھانی بن متوکل اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

---

**3573**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه200: وفيه هانئ بن المتوكل وهو ضعيف .

# مَنِ اسْمُهُ خَطَّابٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام خطاب ہے

3574 - حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ سَعْدٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھا‘ اللہ عزوجل اس کے اور جہنم کے درمیان ایک خندق بنائے گا‘ اتنی بڑی جتنا فاصلہ زمین و آسمان کے درمیان ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبداللہ بن ولید العدنی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3574- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 197: واسناده حسن . وحسنه أيضًا المنذري (الترغيب جلد 2 صفحه 86) .

# بَابُ الدَّالِ
# مَنِ اسْمُهُ
# دَاوُدُ

# باب الدال
# اس شیخ کے نام سے
# جس کا نام داؤد ہے

**3575** - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ أَبُو الْفَوَارِسِ الْمَرْوَرُوذِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَأَدَّى فِيهِ الْأَمَانَةَ، يَعْنِي: سَتَرَ مَا يَكُونُ عِنْدَ ذَلِكَ، كَانَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَتْ: وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَلِهِ مَنْ كَانَ أَعْلَمَ، فَإِنْ كَانَ لَا يَعْلَمُ فَرَجُلٌ مِمَّنْ تَرَوْنَ أَنَّ عِنْدَهُ وَرَعًا وَأَمَانَةً

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی میت کو غسل دیا' اس نے امانت کو ادا کیا' یعنی جو اس سے عیب ظاہر ہو اس کو چھپا دے تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چاہیے کہ ولی وہ شخص بنے جو زیادہ علم والا ہو' اگر علم والا نہ ہو تو وہ جو پرہیزگار اور امانت دار ہو۔

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں سلام بن مطیع اکیلے ہیں۔

**3576** - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْخَزَّازُ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الزِّمَّانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے ہر ایک حاکم ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے پوچھا جائے گا۔ حکمران راعی

---

**3575**- أخرجه أيضًا أحمد جلد 6 صفحه 120 من طريق جابر بن يزيد الجعفي بالاسناد وأيضًا البيهقي في الكبرىٰ جلد 3 صفحه 396 من طريق سلام بن أبي مطيع' عن جابر الجعفي بالاسناد . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 24: وفيه جابر الجعفي' وفيه كلام كثير .

**3576**- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير' وذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 210 وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط باسنادين' واحد اسنادى الأوسط' رجاله رجال الصحيح .

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ فَالْاَمِيرُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ زَوْجَتِهِ، وَعَنْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ، وَالْمَرْاَةُ رَاعِيَةٌ لِحَقِّ زَوْجِهَا وَمَسْئُولَةٌ عَنْ بَيْتِهَا وَوَلَدِهَا، وَالْمَمْلُوكُ رَاعٍ لِحَقِّ مَوْلَاهُ وَمَسْئُولٌ عَنْ مَالِهِ، فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ، فَاَعِدُّوا لِتِلْكَ الْمَسَائِلِ جَوَابًا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا جَوَابُهَا؟ قَالَ: اَعْمَالُ الْبِرِّ

(نگہبان) اور اپنی رعیت کا ذمہ دار ہے۔ ہر آدمی راعی ہے اور اپنی بیوی کے بارے اور اس لونڈی کے بارے پوچھا جائے گا۔ عورت اپنے خاوند کے حقوق کی محافظ ہے اور اس سے اس کے گھر اور اولاد کے بارے سوال کیا جائے گا۔ غلام اپنے آقا کے حقوق کا محافظ ہے اور مالک کے مال کے بارے اس سے پوچھا جائے گا۔ تم میں سے ہر ایک کسی نہ کسی کے حقوق کا محافظ ہے اور تم میں سے ہر ایک سے سوال ہوگا۔ پس تم سب ان سوالوں کے جوابات اب سے تیار کرلو۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کے جوابات کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نیک اعمال۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ

اس حدیث کو حضرت قتادہ سے سعید نے ہی روایت کیا' اس حدیث کے ساتھ اسماعیل بن عباد اکیلے ہیں۔

**3577** - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ السَّرْحِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي هِشَامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ وَصْلَةً لِاَخِيهِ الْمُسْلِمِ اِلَى ذِي سُلْطَانٍ فِي مُبَلَّغِ بِرٍّ اَوْ تَيْسِيرِ عَسِيرٍ اَعَانَهُ اللّٰهُ عَلَى اِجَازَةِ الصِّرَاطِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ دَحْضِ الْاَقْدَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے اپنے مسلمان بھائی کو نیکی ملنے میں یا مشکل کو آسان کرنے میں طاقت والے تک راہنمائی کی' اللہ تعالیٰ اُسے پل صراط سے پار جانے میں اس کی مدد فرمائے گا قیامت کے دن جب پاؤں متزلزل ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، اِلَّا

اس حدیث کو ہشام بن عروہ' عروہ بن رُویم لخمی

---

**3577**- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **8** صفحه **194**: وفيه ابراهيم بن هشام وثقه ابن حبان وغيره' وضعفه أبو حاتم وغيره' وذكره ابن الجوزي في العلل المتناهية وقال: هذا حديث لا يثبت' قال أبو زرعة: ابراهيم بن هشام كشاب .

عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْهُ إِلَّا ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ

روایت کرتے ہیں اور ہشام بن یحییٰ غسانی منفرد ہیں اور ان سے صرف ان کے بیٹے ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ دُلَيْلٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام دلیل ہے

**3578** - حَدَّثَنَا دُلَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دُلَيْلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ دَلُّوَيْهِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نا ابْنُ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجُوزُ فِي الْبُدْنِ الْعَوْرَاءُ، وَلَا الْعَجْفَاءُ، وَلَا الْجَرْبَاءُ، وَلَا الْمُصْطَلِمَةُ أَطْبَاؤُهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قربانی میں بھینگی، لوھی، لنگڑی، بیماری والی اور جس کے تھن جڑ سے کٹے (جانور جائز نہیں ہیں) ہوئے ہوں۔

**3579** - حَدَّثَنَا دُلَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُقْرِءُ قَالَ: نا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ حَرْبِ بْنِ سُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ فَرَضَ عَلَى أَغْنِيَاءِ الْمُسْلِمِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ قَدْرَ الَّذِي يَسَعُ فُقَرَائَهُمْ، وَلَنْ يُجْهَدَ الْفُقَرَاءُ إِلَّا إِذَا جَاعُوا وَعُرُّوا مِمَّا يَصْنَعُ أَغْنِيَاؤُهُمْ، أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ مُحَاسِبُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِسَابًا شَدِيدًا، وَمُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا نُكْرًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے امیر مسلمانوں پر ان کے مالوں میں اتنی مقدار فرض کی جس سے ان کی قوم کے غریبوں کے ہاتھ کھلے ہو جائیں (کچھ وسعت مل جائے)، غریب، مسکین اور فقیر لوگوں کو ہرگز مشقت میں نہ ڈالا جائے مگر جب وہ بھوکے ہوں اور وہ کام کرنے سے عاری ہوں جو غنی کرتے ہیں۔ خبردار! بے شک قیامت کے دن ان سب کا سخت محاسبہ کرے گا اور مخالفت کرنے والوں کو سخت عذاب دینے والا ہے۔

☆☆☆☆☆

3578- وقال الحافظ الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه22: عن أبي مسعود (وهو خطأ من الناسخ) وفيه علي بن عاصم بن صهيب، وفيه ضعف وقد وثق .

3579- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه65 بعد نقله كلام الطبراني: تفرد به ثابت قلت: ثابت من رجال الصحيح، وبقية رجاله وثقوا، وفيهم كلام .

# بَابُ الذَّالِ
## مَنِ اسْمُهُ
## ذَاكِرٌ

3580 - حَدَّثَنَا ذَاكِرُ بْنُ شَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ اَبِى الزُّعَيْزَعَةِ، وسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا يَقُولُ لِى: يَا عَائِشَةُ، مَا فَعَلَتْ اَبْيَاتُكِ؟ فَاَقُولُ: بِاَىِّ اَبْيَاتِى تُرِيدُ، فَاِنَّهَا كَثِيرَةٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: فِى الشُّكْرِ قُلْتُ: نَعَمْ بِاَبِى وَاُمِّى، قَالَ الشَّاعِرُ:

(البحر الكامل)

ارْفَعْ ضَعِيفَكَ لَا يَحِرْ بِكَ ضَعْفُهُ ... يَوْمًا فَتُدْرِكَهُ الْعَوَاقِبُ قَدْ نَمَا

يَجْزِيكَ اَوْ يُثْنِى عَلَيْكَ وَاِنَّ مَنْ ... اَثْنَى عَلَيْكَ بِمَا فَعَلْتَ كَمَنْ جَزَى

اِنَّ الْكَرِيمَ اِذَا اَرَدْتَ وِصَالَهُ ... لَمْ تَلْفَ رَثًّا حَبْلَهُ وَاهِىَ الْقُوَى

قَالَ: فَيَقُولُ: نَعَمْ يَا عَائِشَةُ، اِذَا حَشَرَ اللّٰهُ الْخَلَائِقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهِ، اصْطَنَعَ

# باب الذال
## اس شیخ کے نام سے
## جس کا نام ذاکر ہے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ اکثر مجھ سے فرمایا کرتے تھے: اے عائشہ! تیرے ابیات نے کیا کیا؟ میں عرض کرتی: آپ کی مراد کون سے ابیات ہیں کیونکہ وہ تو بہت سے ہیں' اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: جو شکر کے بارے ہیں۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! جی ہاں!

اپنے کمزور بھائی کو اُٹھا' سہارا دے' اس کی کمزوری تیرے لائے نہیں ایک دن' پس اس کو انجا آ لیں گے' وہ بڑھے' تجھے جزا ملے گی یا وہ تیری تعریف کرے گا' بے شک جس نے تیری تعریف کی تیرے اچھے کام پر' اسی طرح ہے کہ اس نے جزا دی' بے شک جب تُو کریم سے وصال کا ارادہ کرے تو ڈھیلی ڈھالی قوتوں سے کمزور اور پرانی رسّی نہ لپیٹ۔

آپ نے فرمایا: ہاں! اے عائشہ! جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مخلوقات کو اُٹھائے گا تو اپنے بندوں میں

---

3580- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه184: وشيخه ذاكر بن شيبة ضعفه الأزدي .

اِلَيْـهِ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِهِ مَعْرُوفًا: هَلْ شَكَرْتَهُ؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ عَلِـمْتُ اَنَّ ذٰلِكَ مِنْكَ فَشَكَرْتُكَ عَلَيْهِ فَيَقُولُ: لَـمْ تَشْـكُـرْنِـى اِذْ لَمْ تَشْكُرْ مَنْ اَجْرَيْتُ ذٰلِكَ عَلٰى يَـدَيْـهِ لَا يُـرْوَى هٰـذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ تَفَرَّدَ بِهِ: رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ

نے ایک بندے سے فرمائے گا: میرے بندوں میں سے ایک بندے نے تیرے ساتھ نیکی کی تھی' کیا تُو نے اس کا شکریہ ادا کیا۔ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں نے جانا کہ وہ تیری طرف سے ہے۔ تو میں نے اس پر تیرا شکر ادا کیا۔ اللہ فرمائے گا: تُو نے میرا شکر ادا نہ کیا جب تُو نے اس آدمی کا شکریہ ادا نہیں کیا جس کے ہاتھ سے میں نے نعمت عطا فرمائی ہے۔ اس حدیث کو مکحول سے صرف اسی سند سے روایت کیا گیا ہے' اس حدیث کے ساتھ روّاد بن جراح منفرد ہیں۔

☆☆☆☆☆

# بَابُ الرَّاءِ
# مَنِ اسْمُهُ
# رَوْحٌ

# باب الراء
# اس شیخ کے نام سے
# جس کا نام روح ہے

**3581** - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ اَبُو الزِّنْبَاعِ الْمِصْرِیُّ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِیُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اشْتَرَی شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ اِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے کوئی بکری اس حالت میں خریدی کہ اس کا دودھ روک لیا گیا ہو تو اس کو اختیار ہے اگر چاہے تو واپس کر دے اور ساتھ ایک صاع کھجوریں دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، اِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ، اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الزِّنْبَاعِ

یہ حدیث اعمش سے صرف یزید بن عطاء اور یزید سے صرف زہیر بن عبادہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوزنباع اکیلے ہیں۔

**3582** - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ اَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِیٍّ قَالَ: نا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا' وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا ہے۔

---

**3581**- أخرجه البخاری: البيوع جلد**4**صفحه**422** رقم الحديث: **2148** بلفظ:......فمن ابتاعها بعد فانه بخير النظرين بعد أن يحتلبها...... . ومسلم: البيوع جلد**3**صفحه**1159** .

**3582**- أخرجه الترمذی: البر والصلة جلد **4**صفحه**339** رقم الحديث: **1955** وقال: هذا الحديث حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**40** رقم الحديث: **11286** . انظر كشف الخفاء للعجلونی جلد **2**صفحه**366** رقم الحديث: **3613** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ، إِلَّا أَسْبَاطٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

یہ حدیث مطرف از اسباط روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

**3583** - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ: نا بَيَانٌ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے سوال ہوا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ فرمایا: نماز وقت پر ادا کرنا' اس کے بعد والدین سے نیکی کرنا' اس کے بعد اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ، إِلَّا يَحْيَى الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث بیان سے صرف محمد بن فضیل اور محمد بن فضیل سے صرف یحییٰ جعفی روایت کرتے ہیں۔

**3584** - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ أَبَا طَيْبَةَ حَجَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ، وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوطیبہ نے حضور ﷺ کو پچھنا لگایا' آپ نے اس کو اس کی مزدوری دی' اگر یہ حرام ہوتا تو آپ مزدوری نہ دیتے۔

**3585** - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَزَرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر وہ آدمی ڈرے جو امام سے پہلے سر اُٹھاتا ہے کہ اللہ عزوجل اس کا سر گدھے کے سر کی طرح نہ بنادے۔

3583- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه5 رقم الحديث: 2782' ومسلم: الايمان جلد1صفحه89 .

3585- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه4 رقم الحديث: 691' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه320 .

حِمَارٍ؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، اِلَّا زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ، وَلَا عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ، اِلَّا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

یہ حدیث مسعر سے صرف زید بن حبان اور زید بن حبان سے صرف معمر بن سلیمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

**3586** - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ اَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: لَا تُغَالُوا بِمُهُورِ النِّسَاءِ، فَاِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ كَانَ اَحَقَّكُمْ بِهَا وَاَوْلَاكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُ بَيْتِهِ، مَا زَوَّجَ امْرَاَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا زَوَّجَ بِنْتًا مِنْ بَنَاتِهِ بِاَكْثَرَ مِنَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اُوقِيَّةً

حضرت شریح فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتوں کے مہر میں غلو نہ کرو' اگر (مہر) دنیا و آخرت میں زیادہ عزت کا سبب ہوتا تو اس کے تم سے زیادہ حق دار رسول اللہ ﷺ اور آپ کی اولاد اور اہل بیت ہوتے' حضور ﷺ نے خود اپنی شادی اور اپنی کسی بیٹی کی شادی کی تو اس کا حق مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہیں تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَيْحٍ، اِلَّا الشَّعْبِيُّ، وَلَا عَنِ الشَّعْبِيِّ، اِلَّا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، وَلَا عَنْ اَشْعَثَ، اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

یہ حدیث شریح سے صرف شعبی اور شعبی سے صرف اشعث بن سوار اور اشعث سے صرف قاسم بن مالک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

**3587** - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ اَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ يُحَنَّسَ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب میری اُمت کے لوگ تکبر کریں اور ان کے خادم فارس و روم کے لوگ ہوں تو ان کے بعض پر بعض کو مسلط کیا جائے گا۔

---

**3586**- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد **2** صفحه **241** رقم الحديث: **2106**' والنسائي: النكاح جلد **3** صفحه **413** رقم الحديث: **1114** م . قول: هذا حديث حسن صحيح . وابن ماجة: النكاح جلد **1** صفحه **607** رقم الحديث: **1887** .

**3587**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **240**: واسناده حسن .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَشَتْ أُمَّتِي الْمُطَيْطِيَاءَ، وَخَدَمَتْهُمْ فَارِسُ، وَالرُّومُ سُلِّطَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عمار بن غزیہ سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3588** - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَائَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَائَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، إِلَّا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ

یہ حدیث ابن عمر سے صرف عبداللہ بن دینار اور حضرت عبداللہ بن دینار سے صرف موسیٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن عبدالرحمٰن الزہری اکیلے ہیں۔

**3589** - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ مَنْ ظَلَمَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ وَأَخَافَهُمْ فَأَخِفْهُ، وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! جو اہل مدینہ پر ظلم کرے اور ان کو ڈرائے تو تُو ان کو ڈرا' ان پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو' ان کے فرض و نفل قبول نہ ہوں۔

---

3588- أخرجه مسلم: الذكر والدعاء جلد4صفحه2097' وأبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه92-93 رقم الحديث:1545 .

3589- وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه309 أيضًا الى الكبير وقال: ورجاله رجال الصحيح .

وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، اِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف ہشام بن عروہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

**3590** - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ وَاضِعٍ رِجْلَهُ عَلَى صَفْحَةِ شَاةٍ وَهُوَ يُحِدُّ شَفْرَتَهُ وَهِيَ تَلْحَظُ اِلَيْهِ بِبَصَرِهَا، فَقَالَ: اَفَلَا قَبْلَ هَذَا تُرِيدُ اَنْ تُمِيتَهَا مَوْتَتَيْنِ لَمْ يَصِلْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنا پاؤں بکری کی گردن پر رکھے ہوئے تھا اور چھری تیز کر رہا تھا اور وہ بکری اس کو دیکھ رہی تھی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس کو چھڑا نہیں سکتا ہے؟ تُو اس کو دو دفعہ مارنا چاہتا ہے۔

هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

یہ حدیث عاصم سے عکرمہ' وہ ابن عباس سے موصولاً صرف عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

**3591** - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا عَمِّي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا اَبُو مُسْلِمٍ، قَائِدُ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا طَبَخَ اَحَدُكُمْ قِدْرًا فَلْيُكْثِرْ مَرَقَهَا ثُمَّ لِيُنَاوِلْ جَارَهُ مِنْهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سالن پکائے تو اس کا شوربہ زیادہ کرلے' پھر اس سے اپنے ہمسایہ کو دے۔

---

3590- وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 332 رقم الحديث: 11916 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 36: ورجاله رجال الصحيح .

3591- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 168: وفيه عبيد الله بن سعيد قائد الأعمش وثقه ابن حبان وضعفه غيره، وبقية رجاله ثقات .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، إِلَّا اَبُو مُسْلِمٍ

یہ حدیث اعمش سے صرف ابومسلم روایت کرتے ہیں۔

**3592** - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ اَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: اِنَّ ابْنَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُثْمَانَ: اَقِمْ عَلَيْهَا، فَاِنَّهُ لَا بُدَّ لَهَا مِنِّي اَوْ مِنْكَ، وَاَنْتَ اَحَقُّ فَخَلَفَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا، فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ اَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُهُ بِاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَتَمَّ عِدَّتَهُمْ بِكَ

حضرت وبرہ بن عبدالرحمٰن نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی بیمار تھیں' حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ اس کے پاس ٹھہریں کیونکہ میں نے یا آپ نے اس کے پاس رہنا ہے اور آپ زیادہ حق دار ہیں' حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ان کے پاس چھوڑا' جب اللہ عزوجل نے فتح دی تو حضور ﷺ نے بھیجا کہ ان کو خوشخبری دے کہ بے شک اللہ عزوجل نے آپ کے وعدہ کو مکمل کر دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَبَرَةَ، إِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا عَنْ مُجَالِدٍ، إِلَّا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث وبرہ سے مجالد اور مجالد سے احمد بن بشیر روایت کرتے ہیں' اس کو یحییٰ الجعفی روایت کرتے ہیں۔

**3593** - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، اَوِ ابْنِ حَاتِمٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: قَالَ الْمِقْدَادُ: لَمَّا هَاجَرْنَا اِلَى الْمَدِينَةِ قَسَمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةً عَشَرَةً

حضرت مقدار فرماتے ہیں کہ ہم نے مدینہ کی طرف ہجرت کی' ہم کو رسول اللہ ﷺ نے دس دس افراد میں تقسیم کیا' میں ان دس میں شامل تھا' ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے' ہم کو بکری دی ہم اس کا دودھ پیتے تھے' ایک آپ کو آنے سے دیر ہوگئی' ہم نے آپ کا حصہ رکھ دیا' میں اس کی طرف اُٹھا' میں بھوکا تھا تو میں نے اسے پی لیا'

3592- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه87: وفيه مجالد بن سعيد' وقد وثق على ضعفه' وبقية رجاله رجال الصحيح .

3593- أصله عند مسلم من طريق سليمان بن المغيرة بن ثابت' عن عبد الرحمٰن بن أبي ليلٰى' عن المقداد' وساق القصة . أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1625 .

فَكُنْتُ فِي الْعَشَرَةِ الَّتِي كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَتْ لَنَا شَاةٌ نَشْرَبُ لَبَنَهَا بَيْنَنَا فَابْطَأَ عَلَيْنَا لَيْلَةً، وَقَدْ دَفَعْنَا لَهُ نَصِيبَهُ، فَقُمْتُ اِلَيْهِ وَاَنَا جَائِعٌ، فَشَرِبْتُ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ اَنَمْ بَعْدُ، فَاَتَى الْإِنَاءَ الَّتِي كُنَّا نَضَعُ فِيهِ اللَّبَنَ فَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا اَذْبَحُهَا لَكَ؟ قَالَ: لَا

اس کے بعد حضور ﷺ تشریف لائے' میں اس کے بعد سویا نہیں تھا' آپ ﷺ اس برتن کے پاس آئے جس میں ہم آپ کا حصہ رکھتے تھے' آپ نے اس میں کوئی شے نہ پائی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ کے لیے ذبح کر کے لاؤں؟ آپ نے فرمایا: نہیں!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف محمد بن جابر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن زبور اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ رَجَاءٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام رجاء ہے

**3594** - حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زَيْدٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَادَ اَعْمَى اَرْبَعِينَ ذِرَاعًا كَانَ لَهُ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اندھے کے ساتھ چالیس قدم چلا اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے۔

**3595** - حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اَحْمَدَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ قَالَ: نا شَرِيكٌ، وَقَيْسٌ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو تیرے پاس امانت رکھے اس کی امانت ادا کر اس امانت میں خیانت نہ کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، اِلَّا شَرِيكٌ، وَقَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: طَلْقٌ

یہ حدیث ابوحصین سے صرف شریک اور قیس روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں طلق اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

---

3594- وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد3صفحه141: وفيه يوسف بن عطية الصغار وهو متروك .

3595- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3صفحه288 رقم الحديث: 3535' والترمذى: البيوع جلد3صفحه555 رقم الحديث: 1264 وقال: هذا حديث حسن غريب . وقال الحافظ الزيلعى: قال ابن القطان: والمانع من تصحيحه أن شريكًا' وقيس بن الربيع مختلف فيهما . انظر نصب الراية جلد4صفحه119 .

# بَابُ الزَّاىِ
## مَنِ اسْمُهُ
## زَكَرِيَّا

# باب الزاء
## اس شیخ کے نام سے
## جس کا نام ذکریا ہے

**3596** - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدُوْيه الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ اَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِى فِى اَيَّتِهِنَّ الْبَرَكَةُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، اِلَّا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَفَّانُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو وہ اپنی تینوں انگلیاں چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے کس حصہ میں برکت ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہمام بن یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عفان اکیلے ہیں۔

**3597** - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّجْزِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ، رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ السُّوقِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْكُثُ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ بِمَكَّةَ بَعْدَ مَا يَقْضِى النُّسُكَ

حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہاجرین میں سے کوئی آدمی مناسک ادا کرنے کے بعد تین دنوں سے زیادہ مکہ میں نہ رہے۔

---

**3596**- أخرجه أيضًا الطبرانی فی الصغير . وقال الهيثمی فی المجمع جلد **5** صفحه **31**: ورجاله رجال الصحيح وهو عند مسلم' وأبی داؤد من فعله' كان اذا أكل طعامًا لعق أصابعه الثلاث .

**3597**- أصله فی البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: مناقب الأنصار جلد **7** صفحه **313** (باب اقامة المهاجر بمكة' بعد قضاء نسكه) رقم الحديث: **3933** ولفظه: ثلاث للمهاجر بعد الصدر . ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **986** بلفظ: مكث المهاجر بمكة' بعد قضاء نسكه' ثلاثًا .

فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

سُفْيَانُ هٰذَا الَّذِى رَوٰى عَنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيِّ، هُوَ: سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ سفیان جن سے سفیان الثوری رضی اللہ عنہ روایت کی ہے وہ سفیان بن عیینہ ہیں۔

**3598** - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُسْلِمُ مِنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے اور مہاجر وہ ہوتا ہے جس سے اللہ نے منع کیا اس سے رُک جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف معتمر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن حفص اکیلے ہیں۔

**3599** - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ قَالَ: نَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ قَالَ: نَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، وهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، فِيمَا يَحْسُبُ حَمَّادٌ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَلْقَى الرَّجُلُ اَبَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَقُولُ: يَا اَبَتَاهُ، اَيُّ ابْنٍ كُنْتُ لَكَ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کی قیامت کے دن اس کے والد سے ملاقات ہوگی تو وہ کہے گا: اے والد ماجد! میں تیرا کون سا بیٹا تھا؟ وہ کہے گا: بہتر بیٹا وہ آدمی کہے گا: کیا آج میری اطاعت کرے گا جس کا میں تجھے حکم دوں؟ وہ کہے گا: جی ہاں! تو وہ کہے گا: میرا ہاتھ پکڑ وہ اس کا ہاتھ پکڑے گا اور اس کو لے کر اللہ عزوجل کی بارگاہ میں آئے گا اللہ عزوجل مخلوق سے اعراض کرے گا فرمائے گا: اے ابن آدم! جنت کے جس دروازے سے داخل ہونا

---

**3598**- أخرجه البخاري: الايمان جلد**1**صفحه**69** رقم الحديث:**10** .وعند مسلم بلفظ: أى المسلمين خير؟ قال من سلم المسلمون من لسانه ويده .مسلم: الايمان جلد**1**صفحه**65** .

**3599**- أخرجه أيضًا البزار من طريق حماد بن سلمة' من أيوب بن نحوه .وذكر الهيثمي رواية البزار فقط في مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**121** وقال: ورجاله ثقات .

قَالَ: خَيْرُ ابْنٍ قَالَ: هَلْ اَنْتَ مُطِيعِيَّ الْيَوْمَ بِشَيْءٍ آمُرُكَ بِهِ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، فَيَقُولُ: خُذْ بِيَدِي، فَيَأْخُذُ بِيَدِهِ، فَيَنْطَلِقُ بِهِ حَتَّى يَأْتِيَ الرَّبَّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَهُوَ يَعْرِضُ الْخَلْقَ، فَيَقُولُ: ابْنَ آدَمَ، ادْخُلْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ، فَيَقُولُ: اَيْ رَبِّ، وَاَبِي مَعِي، فَاِنَّكَ وَعَدْتَنِي اَلَّا تُخْزِيَنِي فَيُعْرِضُ عَنْهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، وَيُقْبِلُ عَلَى الْخَلْقِ يَعْرِضُهُمْ، ثُمَّ يُقْبِلُ عَلَيْهِ، فَيَقُولُ: ابْنَ آدَمَ ادْخُلْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ فَيَقُولُ: اَيْ رَبِّ، وَاَبِي مَعِي، فَاِنَّكَ قَدْ وَعَدْتَنِي اَنْ لَا تُخْزِيَنِي، فَيُعْرِضُ عَنْهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، وَيُقْبِلُ عَلَى الْخَلْقِ فَيَعْرِضُهُمْ، فَيَقُولُ: ابْنَ آدَمَ ادْخُلْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ، فَيَقُولُ: اَيْ رَبِّ، وَاَبِي مَعِي، فَاِنَّكَ قَدْ وَعَدْتَنِي اَنْ لَا تُخْزِيَنِي فَيَمْسَخُ اللّٰهُ اَبَاهُ ضِبْعَانًا، اَبْجَرَ اَوْ اَمْجَرَ، فَيُلْقَى فِي النَّارِ، فَيَأْخُذُ بِمَارِنِهِ، فَيَقُولُ: اَبُوكَ هٰذَا فَيَقُولُ: لَا، وَعِزَّتِكَ، مَا هٰذَا اَبِي قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ: فَكُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّهُ اِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چاہتا ہے ہو جا! وہ عرض کرے گا: میرا والد بھی میرے ساتھ ہے کیونکہ تُو نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ رسوا نہ کرے گا۔ اللہ عزوجل اس سے اعراض کرے گا' مخلوق کی طرف توجہ کرے گا' پھر آدمی کی طرف توجہ کرے گا' فرمائے گا: اے ابن آدم! جنت کے جس دروازے میں داخل ہونا چاہتا ہے داخل ہو جا! وہ عرض کرے گا: اے رب! میرا والد بھی میرے ساتھ ہے تُو نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ رُسوا نہ کرے گا۔ اللہ عزوجل اس سے اعراض کرے گا پھر مخلوق کی طرف دیکھے گا' اس کے بعد فرمائے گا: اے ابن آدم! جنت کے جس دروازے سے داخل ہونا چاہتا ہے داخل ہو جا! وہ عرض کرے گا: اے رب! میرا والد میرے ساتھ ہے تُو نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ مجھے رسوا نہ کرے گا۔ اللہ عزوجل اس آدمی کے والد کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے جہنم میں ڈال دے گا' اس کی ہڈی پکڑے گا اور فرمائے گا: یہ تیرا باپ ہے؟ وہ آدمی عرض کرے گا: نہیں! یہ میرا باپ نہیں ہے۔ محمد بن سیرین فرماتے ہیں: ہم بیان کیا کرتے تھے' وہ ابراہیم علیہ السلام تھے۔

**3600** - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَهْوَازِيُّ الْعَدْلُ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ مُخْتَارٍ التَّمَّارِ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ مِنْ مِطْهَرَةِ التَّيْمِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَقَالَ: هٰذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوحیان تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے تمام اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھویا اور فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ کا وضو ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، اِلَّا مُخْتَارٌ التَّمَّارُ وَهُوَ: مُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث ابوحیان تیمی سے صرف مختار التمار روایت کرتے ہیں' مختار سے مراد مختار بن نافع ہے۔

**3601** - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَنَسٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِئِهِمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے فوت شدہ لوگوں کی اچھائیوں کو یاد کرو اور ان کی برائیوں کو بیان کرنے سے رُک جاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عِمْرَانُ بْنُ اَنَسٍ

یہ حدیث عطاء سے صرف عمران بن انس روایت کرتے ہیں۔

**3602** - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ، فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ، ثُمَّ اطَّلَعَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ بَعْدَ قَلْبِ مُحَمَّدٍ فَوَجَدَ قُلُوبَ اَصْحَابِهِ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ، فَاخْتَارَهُمْ لِدِينِهِ، يُقَاتِلُونَ عَلَى دِينِهِ، فَمَا رَآهُ الْمُسْلِمُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنٌ، وَمَا رَاَوْهُ سَيِّئًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ سَيِّءٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے اپنے بندوں کے دلوں کو دیکھا تو محمد ﷺ کا دل سب بندوں کے دلوں سے بہتر پایا' پھر محمد ﷺ کے دل کے بعد متوجہ ہوا تو محمد ﷺ کے غلام صحابہ کے دلوں کو بہتر پایا' ان کو اپنے دین کے لیے چنا اور اپنے دین کی سربلندی کے لیے جہاد کے لیے چنا' جس کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ کے ہاں اچھا ہوتا ہے اور جس کو مسلمان بُرا سمجھیں وہ اللہ کے ہاں بُرا ہوتا ہے۔

---

**3601**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد **4** صفحه **277** رقم الحديث: **4900**' والترمذي: الجنائز جلد **3** صفحه **330** رقم الحديث: **1019** وقال: هذا حديث غريب . سمعت محمدًا يقول: عمران بن أنس المكي منكر الحديث . والطبراني في الكبير جلد **12** صفحه **438** رقم الحديث: **13599** وقال: حديث ضعيف .

**3602**- أخرجه أيضًا في الكبير من طرق' وأحمد جلد **1** صفحه **379** عن أبي بكر' ثنا عاصم' عن زر بن حبيش به والبزار من طريق علي بن قادم به مختصرًا' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **180** : ورجاله موثقون .

# مَنِ اسْمُهُ زَيْدٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام زید ہے

3603 - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُهْتَدِي أَبُو حَبِيبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ بِالنَّعْلَيْنِ وَالْخَاتَمِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے نعلین اور انگوٹھی پہننے کا حکم دیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے عمر بن ہارون روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن یعقوب اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆
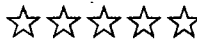
3603- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير' ومن طريقة الخطيب جلد8صفحه448 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه141: وفيه عمر بن هارون البلخي وهو ضعيف . قلت: بل هو متروك' وماه ابن معين بالكذب (التهذيب جلد7صفحه501) .

# مَنِ اسْمُهُ زُبَيْرٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام زبیر ہے

3604 - حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ صُرَّتَانِ أَحَدُهُمَا مِنْ ذَهَبٍ، وَالْأُخْرَى مِنْ حَرِيرٍ، فَقَالَ: هَذَانِ حَرَامٌ عَلَى الذُّكُورِ مِنْ أُمَّتِي، حَلَالٌ لِلْإِنَاثِ مِنْ أُمَّتِي

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہماری طرف نکلے تو آپ کے ہاتھ میں دو تھیلیاں تھیں' ایک میں سونا اور دوسرے میں ریشم تھی' آپ نے فرمایا: یہ دونوں میری اُمت کے مردوں پر حرام ہیں اور عورتوں پر حلال ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف عمرو بن جریر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں داؤد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3604- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير' والبزار عن داؤدبن سليملن المؤدب به . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه146: وفيه عمرو بن جرير وهو متروك .

# بَابُ السِینِ مَنِ اسْمُهُ سَعْدٌ

# باب السین اس شیخ کا نام سے جس کا نام سعد ہے

**3605** - حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ يَحْيَى الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْاِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہوتا ہے' مؤذن امانت والے ہوتے ہیں' اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، اِلَّا زُهَيْرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زُهَيْرٍ، اِلَّا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ

یہ حدیث ابواسحاق سے زہیر اور زہیر سے موسیٰ بن داؤد الضبی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3605- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 140 رقم الحديث: 517' والترمذي: الصلاة جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 207' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 311 رقم الحديث: 7187 .

# مَنِ اسْمُهُ سَعْدُونَ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام سعدون ہے

3606 - حَدَّثَنَا سَعْدُونُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى ذُؤَيْبِ الْعَكَّاوِيُّ قَالَ: نا اَبِى قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّحْوِيُّ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فِرَاسٍ، اِلَّا شَيْبَانُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ماں کا ذبح ہونا بچہ کا ذبح ہونا ہے۔

یہ حدیث فراس سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

---

3606- أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد 3صفحه103 رقم الحديث: 2827 بلفظ: ذكاته أمه . وابن ماجة: الذبائح جلد 2 صفحه1067 رقم الحديث: 3199، وأحمد: المسند جلد3صفحه48 رقم الحديث: 11349 انظر نصب الراية جلد4صفحه189 .

# مَنِ اسْمُهُ سَعِيدٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام سعید ہے

3607 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ الْعِجْلِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ تخطى رِقَابَ النَّاسِ، حَتَّى جَلَسَ قَرِيبًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ: مَا مَنَعَكَ يَا فُلَانُ أَنْ تُجَمِّعَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ حَرَصْتُ أَنْ أَضَعَ نَفْسِي بِالْمَكَانِ الَّذِي تَرَى قَالَ: قَدْ رَأَيْتُكَ تَخَطَّى رِقَابَ الْمُسْلِمِينَ وَتُؤْذِيهِمْ، مَنْ آذَى مُسْلِمًا فَقَدْ آذَانِي، وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللَّهَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، إِلَّا الْقَاسِمُ الْعِجْلِيُّ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ، إِلَّا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس دوران کہ رسول کریم ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ ایک آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا اور نبی کریم ﷺ کے قریب آکر بیٹھ گیا۔ پس رسول کریم ﷺ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو فرمایا: اے فلاں! جہاں جگہ ملتی تھی وہاں بیٹھ جانے سے تجھے کس چیز نے روکا؟ عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے لالچ ہوا کہ میں اُس جگہ بیٹھوں جہاں آپ نے ملاحظہ فرمایا۔ آپ نے فرمایا: میں نے تجھے لوگوں کی گردنیں پھلانگتے اور ان کو تکلیف دیتے ہوئے دیکھا' جس نے مسلمان کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی' جس نے مجھے تکلیف دی اس نے اللہ کو تکلیف دی۔

یہ حدیث حضرت انس سے قاسم عجلی' قاسم سے موسیٰ بن خلف روایت کرتے ہیں' سعید بن سلیمان اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

3608 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا

حضرت عبداللہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حج وعمرہ اکٹھا کیا کیونکہ آپ کو یقین تھا

---

3607- أخرجه أيضًا في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه182: وفيه القاسم بن مطيب' قال ابن حبان: كان يخطئ كثيرًا فاستحق الترك .

3608- أخرجه أيضًا البزار من طريق سعيد بن سليمان به . وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3صفحه239 الى الكبير أيضًا وقال: وفيه يزيد بن عطاء وثقه أحمد وغيره وفيه كلام .

يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى اَوْفَى قَالَ: اِنَّمَا جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، لِاَنَّهُ عَلِمَ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ خَارِجًا بَعْدَ ذٰلِكَ

کہ اس کے بعد نہیں کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، اِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث اسماعیل بن خالد سے صرف یزید بن عطاء ہی روایت کرتے ہیں۔

**3609** - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ هَوَانَ قُرَيْشٍ اَهَانَهُ اللّٰهُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قریش کو رسوا کرنے کی کوشش کی اللہ عزوجل اس کو رسوا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِلَّا ابْنُ مُجَبَّرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ، اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے صرف ابن مجبر روایت کرتے ہیں، حضرت سعد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**3610** - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ السَّعَادَةِ الزَّوْجَةَ الصَّالِحَةَ،

حضرت محمد بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیک بختی یہ ہے کہ نیک بیوی، اچھا گھر، اچھی سواری، اور بدبختی کی علامت یہ ہے: بُری بیوی، بُرا گھر مراد چھوٹا گھر اور بُری سواری۔

---

3609- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 714 رقم الحديث: 3905 وقال: هذا حديث غريب . وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 232 رقم الحديث: 1592 ولفظهما من يرد هوان قريش أهانه الله .

3610- أخرجه أيضًا في الكبير جلد 1 صفحه 146 رقم الحديث: 329، وأحمد، والبزار، من طريق محمد بن أبي حميد، عن اسماعيل بن محمد بن سعد بن أبي وقاص، عن أبيه، عن جده، مرفوعًا بنحوه، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 275: ورجال أحمد رجال الصحيح . قلت في سنده: محمد بن أبي حميد ابراهيم، قال ابن حجر في التقريب: ضعيف .

وَالْمَسْكَنَ الصَّالِحَ، وَالْمَرْكَبَ الصَّالِحَ، وَإِنَّ مِنَ الشَّقَاءِ الزَّوْجَةَ السُّوءَ وَالْمَرْكَبَ السُّوءَ، وَالْمَسْكَنَ السُّوءَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ وَهُوَ أَبُو شَيْبَةَ

یہ حدیث عباس بن زریح سے صرف ابراہیم بن عثمان روایت کرتے ہیں' ابراہیم بن عثمان ابوشیبہ ہیں۔

**3611** - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ مَيْمُونَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّي، وَانْقِطَاعِ عُمُرِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اِلٰی آخرہٖ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے صرف قاسم کی حدیث روایت کی جاتی ہے' حضرت عائشہ کے حوالہ سے۔

**3612** - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِسْرَائِيلَ الْقُطَيْعِيُّ، قَالَ: نا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ يُمْنِ الْمَرْأَةِ تَيْسِيرُ خِطْبَتِهَا، وَتَيْسِيرُ صَدَاقِهَا قَالَ عُرْوَةُ وَأَقُولُ أَنَا: مِنْ أَوَّلِ شُؤْمِهَا أَنْ يَكْثُرَ صَدَاقُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ بات عورت کی خوش قسمتی سے ہے کہ اس کی طرف پیغامِ نکاح میں آسانی ہو اور اس کا حق مہر آسان ہو۔ حضرت عروہ بن زبیر نے کہا: میں کہتا ہوں کہ عورت کی پہلی خوش قسمتی یہ ہے کہ اس کا حق مہر زیادہ ہو۔

---

3611- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه185: واسناده حسن . قلت: بل اسناده ضعيف .

3612- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه258-284: وفي اسناده أسامة بن زيد بن أسلم وهو ضعيف' وقف وثق' وبقية رجال أحمد ثقات . وأخرجه أيضًا في الطبراني في الصغير' والبزار' والحاكم وقال: صحيح على شرط مسلم' ووافقه الذهبي وهذا يدل على أسامة بن يزيد هو الليثي فانه من رجال مسلم .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت صفوان بن سلیم سے یہ حدیث اسامہ بن زید ہی روایت کرتے ہیں۔ ابن مبارک اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔ اور رسول کریم ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**3613** - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَوْسٍ الدِّمَشْقِيُّ الْإِسْكَافُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ، وَهُوَ يَأْمَنُ أَنْ يُسْبَقَ، فَهُوَ قِمَارٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا گھوڑا دو گھوڑوں کے درمیان داخل کیا' وہ آگے نکلنے کی کوشش کرتا ہے' یہ جوا باز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ، إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن جبیر اور سعید سے صرف ولید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**3614** - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمِقَةُ مِنَ اللَّهِ، وَالصِّيتُ فِي السَّمَاءِ، فَإِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا نَادَى جِبْرِيلُ: إِنَّ رَبَّكُمْ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ، فَتُوضَعُ لَهُ الْمِقَةُ فِي الْأَرْضِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: محبت اللہ کی طرف سے ہے' نافرمانی آسمان سے ہے' جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام اعلان کرتے ہیں کہ تمہارا رب فلاں سے محبت کرتا ہے اس سے محبت کرو' اس کی محبت دنیا میں رکھی جاتی ہے یعنی لوگوں کے دلوں میں ڈالی جاتی ہے۔

---

**3613**- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 30 رقم الحديث: 2579' وابن ماجة: الجهاد جلد 2 صفحه 960 رقم الحديث: 2876' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 664 رقم الحديث: 10568 . انظر تلخيص الحبير جلد 4 صفحه 180 رقم الحديث: 10 .

**3614**- أخرجه أيضًا في الكبير' وأحمد من طريق عن شريك به . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 274: ورجاله وثقوا .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى اُمَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تفرَّدَ بِهِ: شَرِيكٌ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں شریک اکیلے ہیں۔

**3615** - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الشَّامِيُّ، عَنْ اَبِى بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَاِذَا اُحِلْتَ عَلَى مَلِيءٍ فَاحْتَلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں' فرمایا: غنی کا (قرض وغیرہ دینے سے) ٹال مٹول کرنا ظلم کے برابر ہے۔ جب کسی ڈھیر پر تجھ سے حیلہ کیا جائے تو تیرے لیے بھی حیلہ روا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، وَلَا عَنْ اَبِى بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، اِلَّا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

محمد بن سیرین سے صرف ابوبکر ھذلی اس حدیث کو روایت کرتے ہیں اور ابوبکر ھذلی سے یزید بن یوسف' زحمویہ اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

**3616** - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِى هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِى ابْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ: فَرَجُلٌ قَضَى فَاجْتَهَدَ فَاَصَابَ فَلَهُ الْجَنَّةُ، وَرَجُلٌ قَضَى فَاجْتَهَدَ فَاَخْطَاَ فَلَهُ الْجَنَّةُ، وَرَجُلٌ قَضَى فَجَارَ فَفِى النَّارِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فیصلے تین طرح کے ہیں' ایک وہ آدمی جو فیصلہ کرتا ہے اس کے فیصلہ کے لیے کوشش کرتا ہے' درست فیصلہ کیا تو اس کے لیے جنت ہو گی' ایک وہ آدمی جو فیصلہ کرتا ہے' فیصلہ کے لیے کوشش کرتا ہے لیکن غلطی کرتا ہے تو اس کے لیے جنت ہو گی' ایک وہ آدمی جو فیصلہ کرتا ہے اور اس میں ظلم کرتا ہے تو وہ جہنم میں جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ،

یہ حدیث ابوہاشم الرمانی سے صرف خلف بن خلیفہ

---

**3615**- أخرجه البخاری: الحوالة جلد **4** صفحه **542** رقم الحديث: **2287**' ومسلم: المساقاة جلد **3** صفحه **1197** من طريق: أبی الزناد ـ بلفظ: مطل الغنی ظلم' واذا اتبع أحدكم علی ملیء فليتبع ـ وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **610** رقم الحديث: **9986** ـ انظر: نصب الراية جلد **4** صفحه **59-60** ـ

**3616**- وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **4** صفحه **198**: ورجاله رجال الصحيح ـ قلت: خلف بن خليفة تغير فی آخره' ولم يخرج له مسلم الا فی الشواهد ـ

اِلَّا خَلَفُ بْنُ خَلِیفَةَ

روایت کرتے ہیں۔

**3617** - حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ سَیَّارٍ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ قَیْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ جَرِیرٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَی خُفَّیْهِ، لَا یَنْزِعُهُمَا، وَیُصَلِّی فِیهِمَا قِیلَ لَهُ: بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابراہیم بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا ان کو اُتارا نہیں' ان دونوں میں نماز پڑھی۔ حضرت ابراہیم سے پوچھا گیا کہ سورۂ مائدہ نازل ہونے کے بعد؟ فرمایا: جی ہاں!

**3618** - حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ سَیَّارٍ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ رُفَیْعٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ اُمَّتِی عَلَی الْفِطْرَةِ مَا اَسْفَرُوا بِالْفَجْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت ہمیشہ فطرت پر رہے گی جب تک وہ فجر خوب سفید کر کے پڑھتے رہیں گے۔

**3619** - حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ سَیَّارٍ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ رُفَیْعٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنِ الْمُغِیرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔

**3620** - حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ سَیَّارٍ الْوَاسِطِیُّ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

**3617**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **38** رقم الحديث: **154**' والترمذي: الطهارة جلد **1** صفحه **156-157** رقم الحديث: **94** ولفظهما نحوه .

**3618**- أخرجه أيضًا البزار وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **318**: رواه البزار والطبراني في الكبير (كذا) وفيه حفص بن سليمان ضعفه ابن معين' والبخاري' وأبو حاتم' وابن حبان' وقال ابن خراش: كان يضع الحديث' ووثقه أحمد في رواية وضعفه في أخرى .

**3619**- أخرجه البخاري: الوضوء جلد **1** صفحه **367** رقم الحديث: **203**' ومسلم: الطهارة جلد **1** صفحه **228** .

**3620**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد **4** صفحه **329** رقم الحديث: **5101** بلفظ: لا تسبوا الديك فانه يوقظ للصلاة .

قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ، فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ بِوَقْتٍ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مرغ کو گالی مت دو کیونکہ وہ وقت پراذان دیتا ہے۔

**3621** - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: اَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ الْخَمْسُ لِقِرَائَةِ الْقُرْآنِ، وَلِلِقَاءِ الزَّحْفَيْنِ، وَلِنُزُولِ الْقَطْرِ، وَلِدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ، وَلِلْاَذَانِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آسمان کے رحمت کے دروازے پانچ چیزوں کے لیے کھلتے ہیں: قرآن پڑھنے والے کے لیے دشمن سے لڑتے وقت بارش برستے وقت مظلوم کی بددعا کے لیے اوراذان کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، اِلَّا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ

یہ احادیث عبدالعزیز بن رفیع سے صرف حفص بن سلیمان روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں عمرو بن عون اکیلے ہیں۔

**3622** - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَلْمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ اَبُو هَمَّامٍ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو (روزہ رکھ کر) گانے اور جھوٹ نہیں چھوڑتا ہے اللہ عزوجل کو کوئی ضرورت نہیں ہے کہ وہ کھانا پینا چھوڑ دے۔

---

وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 229 رقم الحديث: 21736 بلفظ: لا تسبوا الديك فانه يدعو الى الصلاة، انه يؤذن بالصلاة . وأبو نعيم فى الحلية جلد 6 صفحه 246 بلفظ: لا تسبوا الديك فانه يدعو الى الصلاة .

**3621**- أخرجه أيضًا فى الصغير: وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 1 صفحه 331: وفيه حفص بن سليمان الأسدى ضعفه البخارى ومسلم، وابن معين، والنسائى، وابن المدينى، وثقه أحمد، وابن حبان .

**3622**- أخرجه أيضًا فى الصغير . وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 3 صفحه 174: وفيه من لم أعرفه . قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون ومترجمون . الا أن شيخ الطبرانى لين، فالحديث بهذا الاسناد ضعيف .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَدَعِ الْخَنَا وَالْكَذِبَ، فَلا حَاجَةَ لِلّٰهِ فِي اَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عبدالمجید روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن خطاب اکیلے ہیں' حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**3623** - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّرَّاعُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِ تَنْزِيلِ السَّجْدَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صبح کی نماز میں تنزیل السجدہ میں سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ، اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ولم يروه عن عمرو بن مرة عن الحارث الا هذا.

یہ حدیث عمرو بن مرہ سے صرف لیث اور لیث سے صرف معتمر روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عمرو بن علی اکیلے ہیں۔

**3624** - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، قَالَ: نا عَمْرُ بْنُ شبة، قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْقَدَّاحِ، سَمِعْتُ مِنْهُ بِبَغْدَادَ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سن پانچ ہجری میں رسول کریم ﷺ کے پاس ہمارا آنا ہوا' جنگ احزاب (خندق) والے سال ہم قریش کے ساتھ مل کر نکلے۔ میں اپنے بھائی فضل کے ساتھ تھا' ہمارے ساتھ ہمارا غلام ابورافع تھا یہاں تک کہ ہم عرج

3623- أخرجه أيضًا في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه172: وفيه الحارث بن عبد الله الأعور وهو ضعيف .

3624- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6صفحه67: وفيه عبد الله بن محمد بن عمارة الأنصاري' وسليمان بن داؤد بن الحصين لم يوثقا' ولم يضعفا' وبقية رجاله ثقات .

عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ قُدُومُنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ مِنَ الْهِجْرَةِ، خَرَجْنَا مُتَوَصِّلِينَ بِقُرَيْشٍ عَامَ الْأَحْزَابِ، وَأَنَا مَعَ أَخِي الْفَضْلِ، وَمَعَنَا غُلَامُنَا: أَبُو رَافِعٍ، حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى الْعَرَجِ فَعَدَلْنَا فِي طَرِيقِ رُكُوبِهِ، وَأَخَذْنَا فِي تِلْكَ الطَّرِيقِ عَلَى الْجُثْجَاثَةِ، حَتَّى خَرَجْنَا عَلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ، فَوَجَدْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَنْدَقِ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ، وَأَخِي ابْنُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً.

پہنچ گئے۔ ہم راستہ میں برابر سوار ہوتے رہے۔ ہم نے اس راہ میں جثاثہ والا راستہ اختیار کیا یہاں تک کہ ہم بنی عمرو بن عوف قبیلے کے پاس جا نکلے۔ یہاں تک کہ چلتے چلتے ہم مدینہ پہنچ گئے' ہم نے دیکھا رسول کریم ﷺ خندق میں موجود تھے۔ میں اُس وقت آٹھ سال کا تھا اور میرے بھائی (فضل) کی عمر ۱۳ سال تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ إِلَّا ابْنُهُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ

حضرت داؤد بن حصین سے اس حدیث کو صرف ان کے بیٹے سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' عبداللہ بن محمد بن عمارہ اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

**3625** - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں سے جہاد کرنے کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھیں' جب وہ یہ پڑھ لیں تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ' ان کا باطن کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث یونس سے صرف عبداللہ بن عیسیٰ روایت

---

**3625**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**1**صفحه**28**: رواه الطبراني في الكبير والأوسط فيه عبد الله بن عيسى الخزاز وهو ضعيف لا يحتج به .

بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**3626** - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ، اَخُو اَبِي الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيِّ، لِاُمِّهِ قَالَ: نا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ مَخَارِجِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَلَمْ يَجِدِ الْقَوْمُ مَاءً يَتَوَضَّئُونَ بِهِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا نَجِدُ مَاءً نَتَوَضَّأُ بِهِ، فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِقَدَحٍ مَاءٍ يَسِيرٍ، فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ مَدَّ اَصَابِعَهُ عَلَى الْقَدَحِ، فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ حَتَّى بَلَغُوا مَا يُرِيدُونَ وَشَكَّ اَنَسٌ كَمْ كَانُوا قَرِيبًا مِنَ السَّبْعِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی راستے پر موجود تھے اور آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ کرام بھی تھے' نماز کا وقت ہو گیا تو قوم کے پاس وضو کے لیے پانی نہیں تھا۔ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم وضو کے لیے پانی نہیں پاتے ہیں۔ ان میں سے ایک آدمی گیا اور پانی کا پیالہ لایا جس میں تھوڑا سا پانی تھا۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے وضو فرما کر اس میں اپنی انگلیاں رکھ کر پھیلا دیں (جن سے پانی جاری ہو گیا) تمام موجود صحابہ نے وضو کیا' بعد ازاں چل کر اپنی منزلِ مقصود تک پہنچے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا خیال ہے کہ اس وقت تقریباً ستر صحابہ تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، اِلَّا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ

حضرت یونس سے اس حدیث کو صرف محبوب بن حسین نے روایت کیا اور حبیب بن بشر اکیلے ہیں۔

**3627** - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ قَالَ: نا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ فِرَاشِهِ، وظَنَنْتُ اَنَّهُ قَامَ اِلَى جَارِيَتِهِ مَارِيَةَ فَقُمْتُ اَلْتَمِسُ الْجِدَارَ، فَوَجَدْتُهُ قَائِمًا يُصَلِّي،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک رات رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے بستر پر نہ دیکھا اور گمان کیا کہ آپ اپنی لونڈی حضرت ماریہ کے پاس تشریف لے گئے ہیں' میں تلاش کرنے کے لیے کھڑی ہوئی تو میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں' پس میں نے اپنے ہاتھ آپ کے بالوں

3626- أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه672 رقم الحديث:3574' والطبراني في الصغير جلد1صفحه170 .

3627- أخرجه النسائي: عشرة النساء جلد7صفحه65 (باب الغيرة) .

فَاَدْخَلْتُ يَدِى فِى شَعْرِهِ لِاَنْظُرَ اغْتَسَلَ اَمْ لَا؟ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: اَخَذَكِ شَيْطَانُكِ يَا عَائِشَةُ؟ قُلْتُ: وَلِى شَيْطَانٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: وَلِجَمِيعِ بَنِى آدَمَ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: وَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِى عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ

میں داخل کیے کہ آپ نے غسل کیا ہے یا نہیں؟ پس جب آپ واپس لوٹے تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! تیرے پاس تیرا شیطان آ گیا تھا؟ میں نے عرض کی: کیا میرے لیے کوئی شیطان ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: کیا ہر آدمی کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: آپ کے لیے بھی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہے لیکن میرے رب نے اسے مسلمان بنا دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، اِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ہے وہ عمرہ سے روایت کرتے ہیں اور یحییٰ سے روایت صرف فرج بن فضالہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ سَهْلٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام سہل ہے

3628 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِی سَهْلٍ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی صَفْوَانَ الثَّقَفِیُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اَبِی الْوَزِیرِ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عُبَیْدٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْنَانِ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمَا رُئُوسَهُمَا: عَبْدٌ اَبَقَ مِنْ مَوَالِيهِ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْهِمْ، وَامْرَاَةٌ عَصَتْ زَوْجَهَا حَتّٰى تَرْجِعَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کی نماز اُن کے سروں سے اوپر نہیں جاتی ہیں: وہ غلام جو اپنے آقا سے بھاگا ہوا ہو یہاں تک کہ واپس آ جائے اور وہ عورت جو اپنے شوہر کی نافرمانی کرتی ہے یہاں تک کہ نافرمانی سے باز آ جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، اِلَّا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ، اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِی الْوَزِيرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِی صَفْوَانَ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے عمر بن عبید اور عمر بن عبید سے صرف ابراہیم بن ابی الوزیر روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابن ابی صفوان اکیلے ہیں۔

3629 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِی سَهْلٍ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی صَفْوَانَ الثَّقَفِیُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اَبِی كَثِيرٍ اَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِیُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ اَبُو عُثْمَانَ الْمُؤَذِّنُ قَالَ: نا خُزَاعِیُّ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، فَحَدَّثَنَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت خزاعی بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مغفل کے پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ٹھیکری نہ مارو کیونکہ اس کے ساتھ نہ شکار ہوتا ہے نہ دشمن مرتا ہے' یہ یا تو دانت توڑتی ہے یا آنکھ پھوڑتی ہے۔

---

3628- أخرجه أيضًا في الصغير' و الحاكم من طريق محمد بن منده الأصبهاني' ثنا بكر بن بكار' ثنا عمر بن عبيد به وسكت عنه الحاكم' والذهبي .وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه316: ورجاله ثقات .

3629- عند البخاري ومسلم من طريق كهمس بن الحسن عن عبد الله بن بريد عن عبد الله بن مغفل نحوه .أخرجه البخاري: الذبائح جلد9صفحه522 رقم الحديث: 5479' ومسلم: الصيد والذبائح جلد3صفحه1547 .

وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَخْذِفُوا، فَإِنَّهُ لَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ، وَلَا يُنْكَأُ بِهِ عَدُوٌّ وَلَكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ، وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُزَاعِيِّ بْنِ زِيَادٍ، إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ

یہ حدیث خزاعی بن زیاد سے صرف ہیثم بن جہم روایت کرتے ہیں۔

**3630** - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ الذَّارِعُ قَالَ: نا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ، فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ، فَنَادَيْتُهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، الصَّلَاةَ، فَسَارَ حَتَّى اشْتَبَكَتِ النُّجُومُ، ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَجِلَ بِهِ أَمْرٌ صَلَّى هَكَذَا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا' آپ جلدی چلے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا' میں نے آپ کو آواز دی: اے ابوعبدالرحمٰن! نماز! آپ چلنے لگے یہاں تک کہ ستارے نکلنے لگے' پھر آپ اُترے اور آپ نے مغرب کی نماز پڑھی اور عشاء کی دو رکعتیں ادا کیں۔ پھر فرمایا: حضور ﷺ کو جب جلدی ہوتی تھی تو آپ اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُمَرَ، إِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن السراج سے صرف عمر بن عامر اور عمر سے صرف سالم بن نوح روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ہلال بن بشیر اکیلے ہیں۔

**3631** - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعٍ، فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ حَنَّ الْجِذْعُ، فَنَزَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک تنے کا سہارا لے کر خطبہ دیتے تھے' جب منبر بن گیا تو وہ تنا سسکیاں لینے لگا' آپ ﷺ منبر سے نیچے اُترے' اس تنے کو اپنے ساتھ چمٹا لیا تو وہ خاموش ہو گیا۔

---

**3630**- عند البخاری من طریق سالم نحوه . أخرجه البخاری: تقصیر الصلاة جلد2صفحه666 رقم الحدیث: 1092 .

**3631**- أخرجه الترمذی: المناقب جلد5صفحه594 رقم الحدیث: 3627 وقال: هذا حدیث حسن صحیح و ابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه454 رقم الحدیث: 1415 فی الزوائد: اسناده صحیح ورجاله ثقات .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَضَنَهُ، فَسَكَنَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، اِلَّا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے صرف حبان بن ہلال روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن سکن اکیلے ہیں۔

**3632** - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ شَاذَانَ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو هَمَّامٍ الْخَارَكِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ حَمَّادًا، يَقُولُ: اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ، اَنَّ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّا كُنَّا نَهَيْنَاكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَزُورُوهَا، فَاِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ اَنْ تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ، فَانْتَبِذُوا فِيمَا بَدَا لَكُمْ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتا تھا لیکن اب قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ آخرت کی یاد دلاتی ہیں' میں تمہیں دباء' حنتم اور مزفت (جن میں شراب تیار کی جاتی تھی) کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کرتا تھا' اب جس میں چاہو نبیذ بناؤ' ہر نشہ آور شے سے بچو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو هَمَّامٍ الْخَارَكِيُّ

یہ حدیث حماد بن سلیمان سے صرف منصور بن سعد روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابوہمام الخارکی اکیلے ہیں۔

**3633** - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ قَالَ: نا الرُّحَيْلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، اَخُو زُهَيْرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ کسی کو نماز پڑھانے کا حکم دوں تو وہ لوگوں کو نمازِ جمعہ پڑھائے' پھر ان لوگوں کو ان کے گھروں کے اندر جلا دوں جو نمازِ جمعہ نہیں پڑھتے ہیں۔

---

3633- أخرجه مسلم: المساجد جلد1صفحه452' وأحمد: المسند جلد1صفحه522 رقم الحديث: 3815 .

الْـجُمُعَةَ بِالنَّاسِ، ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى قَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنْهَا بُيُوتَهُمْ

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرُّحَيْلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، اِلَّا زِيَادٌ الْبَكَّائِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث رحیل بن معاویہ سے صرف زیاد البکائی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

**3634** - حَـدَّثَـنَـا سَهْـلُ بْـنُ مُوسَى قَالَ: نا عِيسَـى بْـنُ شَاذَانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ، مِنْ اَهْلِ مَـكَّةَ، كُـوفِـيُّ الْاَصْـلِ قَـالَ: نا عُمَرُ بْنُ اَبِي عَائِشَةَ الْـمَـدَنِـيُّ قَـالَ: سَـمِعْتُ ابْنَ مِسْمَارٍ يَعْنِي مُهَاجِرًا مَـوْلَـى آلِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ يُذْكَرُ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، اَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ قَالَ: لِسَعْدِ بْـنِ اَبِـي وَقَّـاصٍ: مَـا لَكَ لَا تَـخْرُجُ مَعَ عَلِيٍّ، اَمَا سَـمِـعْـتَ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَـخْـرُجُ قَـوْمٌ مِـنْ اُمَّتِـي يَـمْـرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ، يَقْتُلُهُمْ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، قَالَهَا ثَلَاثَ مِـرَارٍ قَـالَ: اِي وَالـلّٰـهِ، لَـقَـدْ سَمِعْتُهُ وَلَكِنِّي اَحْبَبْـتُ الْـعُزْلَةَ حَتَّى اَجِدَ سَيْفًا يَقْطَعُ الْكَافِرَ، وَيَنْبُو عَنِ الْمُؤْمِنِ

حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر نے حضرت سعد بن وقاص سے فرمایا: آپ کو کیا تھا کہ آپ میرے ساتھ نہ نکلے' کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ میری اُمت سے کچھ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے' علی بن ابی طالب اُن کو قتل کریں گے' آپ نے یہ تین مرتبہ فرمایا تھا؟ حضرت سعد نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے سنا ہے لیکن میں خلوت پسند کرتا ہوں' یہاں تک کہ ایسی تلوار پاؤں جو کافر کو کاٹے اور مؤمن کو بچائے۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ شَاذَانَ

یہ حدیث حضرت عمار بن یاسر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن شاذان اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

**3634**- وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 238 الى الكبير أيضًا وقال: وفيه عمر بن أبي عائشة ذكره الذهبي في الميزان وذكر له هذا الحديث وقال: هذا حديث منكر .

# مَنِ اسْمُهُ سَلَمَةُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام سلمہ ہے

**3635** - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا جَدِّي لِأُمِّي خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ الْفَوْزِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي عَبْلَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِي وَدَاعَةَ، عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهَا قَالَتْ: لَمْ اَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا فِي سُبْحَةٍ حَتّٰى كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِعَامٍ وَاحِدٍ اَوِ اثْنَيْنِ، فَرَاَيْتُهُ يُصَلِّي قَاعِدًا فِي سُبْحَتِهِ، وَيُرَتِّلُ السُّورَةَ حَتّٰى تَكُونَ قِرَائَتُهُ اِيَّاهَا اَطْوَلَ مِنْ اَطْوَلَ مِنْهَا

حضرت حفصہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی بیٹھ کر نفل پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا' اپنی وفات کے ایک سال یا دو سال پہلے آپ بیٹھ کر نفل پڑھتے تھے اور سورۃ کو ترتیل سے پڑھتے تھے یہاں تک کہ آپ بیٹھ کر نفل پڑھتے ہوئے زیادہ قرأت کرتے تھے' کھڑے ہو کر پڑھنے سے۔

**3636** - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا، فَصُرِعَ عَنْهُ، فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ، فَصَلّٰى لَنَا يَوْمًا صَلَاةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ، فَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ قُعُودًا، ثُمَّ قَالَ حِينَ سَلَّمَ: اِنَّمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گھوڑے پر سوار ہوئے' پس اس سے گر پڑے تو آپ کی دائیں طرف زخمی ہوگئی' آپ ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھاتے رہے اور ہم آپ کے پیچھے بیٹھ کر پڑھتے تھے' پھر جس وقت آپ نے سلام پھیرا تو فرمایا: امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب کھڑا ہو کر پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو' جب رکوع کرے تو تم بھی رکوع

---

**3635**- أخرجه مسلم: المسافرين جلد1صفحه507' وأحمد: المسند جلد6صفحه317 رقم الحديث: 26497 .

**3636**- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2صفحه204 رقم الحديث: 689 من طريق مالك عن ابن شهاب ولم يذكر: واذا سجد فاسجدوا' ولكنه ذكر هذا اللفظ في موضوع آخر من طريق حميد الطويل في الصلاة جلد 1صفحه581 رقم الحديث: 378 . ومسلم: الصلاة جلد 1صفحه308 ولم يذكر: واذا ركع فاركعوا . والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه194 رقم الحديث: 361 ولفظه عنده .

جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا صَلَّى الْإِمَامُ قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ

کرو جب رکوع سے اُٹھے تو تم بھی اُٹھو جب سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو جب سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد پڑھو جب بیٹھ کر پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

**3637** - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ أَحْمَدَ الْفَوْزِيُّ قَالَ: نا جَدِّي، نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْأَغَرِّ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الَّذِي يَهْجُرُ إِلَى الصَّلَاةِ، يَعْنِي: الْجُمُعَةَ، كَمَثَلِ الَّذِي يَهْدِي النَّاقَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى أَثَرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي بَقَرَةً، ثُمَّ الَّذِي عَلَى أَثَرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي الْكَبْشَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى أَثَرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي الدَّجَاجَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى أَثَرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي الْبَيْضَةَ

حضرت ابوسلمہ اور ابوعبداللہ الاغر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے دونوں کو بتایا کہ حضور ﷺ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی مثال جو جمعہ کے لیے جلدی آتا ہے وہ اونٹ کی قربانی کرنے والے کی مثل ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو وہ گائے کی قربانی کرنے والے کی مثل ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو وہ مینڈھا کی قربانی کرنے والے کی مثل ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو وہ مرغی صدقہ کرنے والے کی مثل ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو وہ انڈہ صدقہ کرنے والے کی مثل ہے یعنی جس طرح ان کو ثواب ملتا ہے اسی طرح جمعہ کے لیے آنے والے کو ثواب ملتا ہے۔

**3638** - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی سواریوں پر سامانِ سفر نہ باندھو مگر تین مسجدوں کی طرف: مسجد نبوی، مسجد حرام مسجد اقصیٰ کی طرف۔ کوئی عورت دو دن سے زیادہ سفر نہ کرے مگر اپنے شوہر یا محرم کے ساتھ، کوئی بھی دو دن روزے نہ

---

3637- أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2 صفحه 472 رقم الحديث: 929، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 587 (باب فضل التهجير يوم الجمعة).

3638- أخرجه أيضًا في الصغير، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 6: وفيه ابراهيم بن اسماعيل بن يحيى الكهيلي وهو ضعيف قلت: وفيه أيضًا اسماعيل، ويحيى وهما متروكان.

ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِی هٰذَا، وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ فَوْقَ یَوْمَیْنِ اِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا اَوْ مَحْرَمٌ وَلَا یُصَامُ یَوْمَانِ فِی السَّنَةِ: یَوْمِ الْفِطْرِ، وَیَوْمِ الْاَضْحٰی وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاتَیْنِ: بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ

رکھے جائیں سال میں: عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دنوں میں، دونمازوں کے بعد کوئی نماز نہیں ہے: نمازِ فجر کے بعد یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذا عن سلمة الّا ابنه یحیی تفرد به والده عنه.

اس حدیث کو حضرت سلمہ سے صرف ان کے بیٹے یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں اور اس حدیث کے ساتھ ان کے والد ان سے منفرد ہیں۔

**3639** - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ اِسْمَاعِیلَ بْنِ یَحْیَی بْنِ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ، عَنْ اَبِی الضُّحٰی، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَخَذْتُ بِیَدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: مَا كُنْتُ اَسْمَعُهُ یَقُولُ اِذَا عَادَ مَرِیضًا: امْسَحِ الْبَاْسَ، رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِی، لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ فَرَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَالَ: بَلِ اللّٰهُمَّ مَعَ الرَّفِیقِ الْاَعْلٰی، بَلِ اللّٰهُمَّ مَعَ الرَّفِیقِ الْاَعْلٰی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ پکڑا اور عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے سنتی ہوں کہ جب آپ مریض کی عیادت کرتے ہیں تو کہتے ہیں: لوگوں کے رب مشکل دور کر، شفاء دے تُو شفاء دینے والا ہے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اُٹھایا اور فرمایا: بلکہ میں عرض کرتا ہوں: ''اَللّٰهُمَّ مَعَ الرَّفِیقِ الْاَعْلٰی، بَلِ اللّٰهُمَّ مَعَ الرَّفِیقِ الْاَعْلٰی'' (اے اللہ! مجھے اعلیٰ دوست سے ملا دے)۔

**3640** - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: آج تم میں سے کس نے روزے کی حالت میں صبح کی ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ

**3639**- أخرجه مسلم: السلام جلد**4**صفحه**1721-1722**، وابن ماجة: الجنائز جلد**1**صفحه**517** رقم الحديث: **1619** نحوه .

**3640**- أخرجه أيضًا البزار عن ابراهيم بن اسماعيل به . وقال الهيثمي في المجمع جلد**3**صفحه**166**: وفيه اسماعيل بن يحيى بن سلمة وهو ضعيف .

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: اَیُّکُمْ اَصْبَحَ صَائِمًا؟ قَالَ اَبُو بَکْرٍ: اَنَا قَالَ: اَیُّکُمْ عَادَ مَرِیضًا؟، قَالَ اَبُو بَکْرٍ: اَنَا، قَالَ اَیُّکُمْ شَیَّعَ جَنَازَةً؟، قَالَ اَبُو بَکْرٍ: اَنَا، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَنِیئًا، مَنْ کَمُلَتْ لَهُ هَذِهِ، بَنَی اللّٰهُ لَهُ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ

عنہ نے عرض کی: میں نے! آپ ﷺ نے فرمایا: آج تم میں سے کس نے مریض کی عیادت کی ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے! آپ ﷺ نے فرمایا: آج تم میں سے کون جنازہ میں شریک ہوا ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے! حضور ﷺ نے فرمایا: خوشخبری ہے جس نے مکمل کام اللہ کی رضا کے لیے کیے' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِیثَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ اِلَّا ابْنُهُ یَحْیَی، وَلَا یُرْوَی عَنْ اَبِیهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے ان کے بیٹے یحییٰ روایت کرتے ہیں' ان کے والد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ سَلَامَةُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام سلامہ ہے

**3641** - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ نَاهِضٍ الْمَقْدِسِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ قَالَ: نا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَلَمَّا فَرَغَ ضَرَبَ بِكَفَّيْهِ فَتَيَمَّمَ، ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا اس حالت میں کہ آپ قضائے حاجت فرما رہے تھے اس نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے جواب نہیں دیا' جب قضائے حاجت سے فارغ ہوئے تو آپ نے ہتھیلی زمین پر ماری' تیمم کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب دیا۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**3642** - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ نَاهِضٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُودُ مَرِيضًا اِلَّا بَعْدَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مریض کی عیادت تین دن بعد کرتے تھے۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے

---

**3641**- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 126 رقم الحديث: 351 . وفي الزوائد: اسناده ضعيف لضعف مسلمة بن علي، وقال البخاري وأبو زرعة: منكر الحديث . وقال الحاكم: يروي عن الأوزاعي وغيره، المنكرات والموضوعات .

**3642**- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 462 رقم الحديث: 1437 وفي الزوائد: اسناده ضعيف فيه: مسلمة بن علي، قال فيه البخاري وأبو حاتم وأبو زرعة: منكر الحديث، وقال ابن عدي: أحاديثه غير محفوظة، واتفقوا على تضعيفه .

ہیں۔

**3643** - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ نَاهِضٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ الْاَشْدَقِ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ حَزْنٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا قَوْمُ، اطْلُبُوا الْجَنَّةَ جَهْدَكُمْ، وَاهْرَبُوا مِنَ النَّارِ جَهْدَكُمْ، فَاِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَنَامُ طَالِبُهَا، وَاِنَّ النَّارَ لَا يَنَامُ هَارِبُهَا

حضرت کلیب بن حزن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے قوم! تم کوشش سے جنت طلب کرو اور کوشش سے جہنم سے بھاگو' بے شک جنت کا طالب سوتا نہیں ہے اور جہنم سے بھاگنے والا بھی نہیں سوتا ہے۔

لَمْ يُسْنِدْ كُلَيْبُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، وَلَا يُرْوَى عَنْهُ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

کلیب بن حزن' حضور ﷺ سے اس حدیث کے علاوہ کوئی روایت نہیں کرتے ہیں' اور ان سے روایت نہیں مگر اسی سند سے۔

**3644** - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَانِءٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم سے بچو! اگرچہ کھجور کا ایک حصہ صدقہ دے کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن صہیب سے صرف مبارک بن سحیم ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

---

**3643**- اخرجه أيضًا في الكبير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 233: وفيه يعلى بن الأشدق وهو ضعيف جدًا .

**3644**- أخرجه أيضًا البزار من طريق محمد بن الفضل' ثنا حماد بن سلمة عن حميد بن أنس مرفوعاً بمثله' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 109: ورجال البزار رجال الصحيح .

# مَنِ اسْمُهُ سُلَيْمَانُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام سلیمان ہے

3645 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ حَذْلَمٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: بَاشَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے روزہ کی حالت میں مباشرت خفیہ کی۔

3646 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ حَذْلَمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وعَلْقَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، مِثْلَهُ

حضرت اسود، علقمہ، حضرت عائشہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ الْآخَرَ عَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، إِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ دوسری حدیث حریث، حکم سے اور حماد سے اور حریث سے صرف سعدان بن یحیٰی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

3647 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ عنقریب میرے بعد مشرق و مغرب اور جزیرۂ عرب میں زمین کا دھنس جانا ہوگا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا زمین میں دھنسا

3645- أصله فى البخارى ومسلم بلفظ: كان النبى صلى الله عليه وسلم يقبل ويباشر وهو صائم . أخرجه البخارى: الصوم جلد4 صفحه176 رقم الحديث: 1927، ومسلم: الصيام جلد2 صفحه777 .

3646- تقدم تخريجه .

3647- وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد8 صفحه14: وفيه حكيم بن نافع وثقه ابن معين وضعفه غيره، وبقية رجاله ثقات .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ بَعْدِي خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُخْسَفُ بِالْأَرْضِ وَفِيهِمُ الصَّالِحُونَ؟ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ إِذَا كَانَ أَكْثَرُ أَهْلِهَا الْخَبَثَ

دیا جائے گا حالانکہ ان میں نیک لوگ ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! جب وہاں کے رہنے والے خبیث ہو جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، إِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعد سے صرف حکیم بن نافع ہی روایت کرتے ہیں۔

**3648** - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ قَالَ: نا مِسْعَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا وَسْوَسَتْ بِهِ أَنْفُسُهَا، مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری اُمت کے اُن وسوسوں کو جو اُن کے دلوں میں آتے ہیں معاف کر دیا ہے جب تک اس پر عمل نہ کریں یا اس کے ساتھ گفتگو نہ کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ، إِلَّا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث قاسم بن معن سے صرف معافی بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

**3649** - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَسْمَعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَسِيرًا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْحِسَابُ الْيَسِيرُ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، يَنْظُرُ فِي كِتَابِهِ فَيَتَجَاوَزُ، عَنْ سَيِّئَاتِهِ، فَأَمَّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ سے سنتی تھی کہ آپ عرض کرتے تھے: اے اللہ! میری اُمت کا حساب آسان کر کے لینا! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حساب یسیر سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ عزوجل نے جس کے نامۂ اعمال کو دیکھا اور اس سے درگزر کیا (وہ کامیاب ہے) جس سے حساب لیا گیا پس وہ ہلاک ہو گیا۔

3648- أخرجه البخاري: الايمان والنذور جلد 11 صفحه 557 رقم الحديث: 6664، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 116 ولفظه للبخاري .

3649- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 55 رقم الحديث: 24270 .

مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ فَقَدْ هَلَكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن عروہ سے صرف محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

**3650** - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا سُهَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَارُودِيُّ، قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ مَرْوَانَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِي سَلَمَةَ، مَنْ سَيِّدُكُمُ الْيَوْمَ؟ قَالُوا: الْجَدُّ بْنُ قَيْسٍ، وَلَكِنَّا نُبَخِّلُهُ، قَالَ: وَأَيُّ دَاءٍ أَدْوَأُ مِنَ الْبُخْلِ؟ وَلَكِنْ سَيِّدُكُمْ عَمْرُو بْنُ الْجَمُوحِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بنی سلمہ! آج تمہارا سردار کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: جد بن قیس' ہم اس کو بخیل سمجھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بخل سے بڑی کوئی بیماری نہیں ہے؟ تمہارا سردار تو عمرو بن جموح ہے (جو سخی ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ مَرْوَانَ تَفَرَّدَ بِهِ سُهَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف ابراہیم بن زید اور ابراہیم سے صرف سلیمان بن مروان ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہیل بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**3651** - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ قَالَ: نا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ رَبِّي مَسْأَلَةً، وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَسْأَلْهُ، قُلْتُ: يَا رَبُّ، قَدْ كَانَتْ قَبْلِي رُسُلٌ، مِنْهُمْ مَنْ سَخَّرْتَ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے مانگا' حالانکہ میں مانگنا نہیں چاہتا تھا۔ میں نے عرض کی: اے رب! مجھ سے پہلے رسولوں میں سے کچھ ایسے تھے کہ ہوا ان کے تابع تھی' ان میں کچھ مُردوں کو زندہ کرتے تھے' اللہ عزوجل نے فرمایا: کیا میں نے آپ کو یتیم نہیں پایا' پھر جگہ

**3650**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه318: وفيه ابراهيم بن يزيد المكي وهو متروك .

**3651**- أخرجه أيضًا في الكبير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8صفحه256-257: وفيه عطاء بن السائب وقد اختلط .

الرِّيَاحَ، وَمِنْهُمْ مَنْ كَانَ يُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ: اَلَمْ اَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَيْتُكَ؟ اَلَمْ اَجِدْكَ ضَالًّا فَهَدَيْتُكَ؟ اَلَمْ اَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ؟ وَوَضَعْتُ عَنْكَ وِزْرَكَ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَبِّ لَمْ يَرْفَعْ

دی کیا آپ کو اپنی محبت میں گم نہیں پایا' پس اپنی طرف راہ دی' کیا آپ کے لیے آپ کا سینہ کشادہ نہیں کیا' کیا آپ سے آپ کا بوجھ نہیں اُتار دیا ہے! میں نے عرض کی: اے رب! کیوں نہیں! اے میرے رب! اتنی رفعت بھی تو کسی کو نہیں ملی۔

هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، اِلَّا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ

یہ حدیث حماد بن زید سے صرف ابوربیع الزہرانی اور سلیمان بن ایوب صاحب بصری روایت کرتے ہیں۔

**3652** - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نا عَامِرٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ اِلَّا بِاِذْنِهِمَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دو آدمیوں کے درمیان بغیر اجازت کے بیٹھنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث حماد بن زید سے صرف احمد بن عبدہ روایت کرتے ہیں۔

**3653** - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ قَالَ: نا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ فِي هَيْئَةِ اَعْرَابِيٍّ، فَقَالَ: لَهُ مَا لَكَ مِنَ الْمَالِ؟ قَالَ: مِنْ

حضرت ابواحوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک دیہاتی کو انتہائی خستہ حالت میں دیکھا' اس کے بال بکھرے ہوئے تھے' آپ نے اس کو کہا: تمہارے پاس مال نہیں ہے؟ اس نے عرض کی: ہر قسم کا مال مجھے اللہ نے دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندہ

---

**3652**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 263 رقم الحديث: 4844' والترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 89 رقم الحديث: 2752 ولفظ الترمذي: لا يحل للرجل أن يفرق...... . وقال: هذا حديث حسن صحيح .

**3653**- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 136: ورجاله رجال الصحيح . وأخرجه أيضًا في الصغير .

كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللّٰهُ قَالَ: فَإِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَنْعَمَ عَلَى الْعَبْدِ نِعْمَةً أَحَبَّ أَنْ يُرَى عَلَيْهِ

پر نعمت کرے تو وہ پسند کرتا ہے کہ وہ نعمت کا اثر اپنے بندے پر دیکھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

عبدالملک بن عمیر سے صرف حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

**3654** - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ يَحْيَى الطَّبِيبُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُورَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هِيَ إِلَّا ثَلَاثُونَ آيَةً، خَاصَمَتْ عَنْ صَاحِبِهَا حَتَّى أَدْخَلَتْهُ الْجَنَّةَ، وَهِيَ سُورَةُ تَبَارَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن میں ایک ایسی سورت ہے کہ جس کی تیس آیتیں ہیں وہ اپنے پڑھنے والے کے لیے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں جھگڑے گی وہ اپنے پڑھنے والے کو جنت میں داخل کرائے گی وہ سورۂ ملک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هذا الحديث عن ثابت الّا سلام۔

اس حدیث کو ثابت سے صرف سلام ہی روایت کرتے ہیں۔

**3655** - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّبِيبُ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكُمْ وَهَاتَيْنِ الْبَقْلَتَيْنِ الْمُنْتِنَتَيْنِ أَنْ تَأْكُلُوهُمَا وَتَدْخُلُوا مَسَاجِدَنَا، فَإِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ آكِلُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا بِالنَّارِ قَتْلًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لہسن اور پیاز کھانے سے بچو لہسن و پیاز کھا کر ہماری مسجدوں میں نہ آؤ اگر تم نے ضروری کھانا ہے تو اس کو پکا کر کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ مِسْكِينٍ إِلَّا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ

یہ دونوں حدیثیں سلام بن مسکین سے صرف شیبان بن فروخ ہی روایت کرتے ہیں۔

---

**3654**- أخرجه أيضًا في الصغير، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 130: ورجاله رجال الصحيح . وذكره السيوطي في الجامع الصغير وعزاه أيضًا الى الضياء المقدسي، ورمز لصحته، ونقل المناوي عن ابن حجر أنه قال: حديث صحيح . وأدخله الشيخ الألباني في صحيح الجامع الصغير، وقال: حسن .

**3655**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 20: ورجاله موثقون .

3656 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ فراخی اَبُو الرَّبِيعِ الْفَرْغَانِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو قاضی بنایا گیا اُس کو بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، اِلَّا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث سفیان سے صرف بکیر بن بکار روایت کرتے ہیں۔

3657 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ فراخی الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ الْغُبَرِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا حَلَفَ بِالْاَمَانَةِ، فَقَالَ: اَلَسْتَ الَّذِي تَحْلِفُ بِالْاَمَانَةِ؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو امانت کی قسم اُٹھاتے ہوئے دیکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو امانت کی قسم اُٹھا رہا تھا؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ

یہ حدیث یونس بن عبید سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر الحوضی اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3656- أخرجه أبو داؤد: الأقضية جلد3صفحه297 رقم الحديث: 3572' والترمذي: الأحكام جلد 3 صفحه605 وقال: هذا حديث حسن غريب . وابن ماجة: الأحكام جلد 2صفحه774 رقم الحديث: 2308' وأحمد: المسند جلد2صفحه308 رقم الحديث: 7164 .

3657- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه181: ورجاله ثقات .

# مَنِ اسْمُهُ سَلْمٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام سلم ہے

**3658** - حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ عِصَامٍ اَبُو اُمَيَّةَ الثَّقَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَهْرَمَانُ آلِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا وَرَّثَ وَالِدٌ ولدًا خَيْرًا مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی والد کی اپنی اولاد کے لیے بہترین وراثت' اچھا ادب سکھانا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف محمد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن عمر اکیلے ہیں۔

**3659** - حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ عِصَامٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ: نا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ فَاَقُولُ: اَبْقِ لِي، اَبْقِ لِي

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ ایک ہی پانی کے برتن سے غسل کرتے تھے' میں عرض کرتی: میرے لیے بھی (پانی) چھوڑیں' میرے لیے بھی (پانی) چھوڑیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، اِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ

یہ حدیث یونس سے صرف سالم بن نوح ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبیداللہ بن حفص اکیلے ہیں۔

---

3658- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه108-109: وفيه عمرو بن دينار قهرمان آل الزبير وهو ضعيف .

3659- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 23صفحه367 رقم الحديث: 868' والطبراني في الصغير جلد 1صفحه177 وقال: لم يروه عن يونس الا سالم بن نوح العطار تفرد به محمد بن عبيد الله بن حفص .

# مَنِ اسْمُهُ سَيْفٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام سیف ہے

3660 - حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو التَّمَّامِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ طَارِقٍ أَبُو قُرَّةَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي نُجَيْدٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُمَّتِي كَالْمَطَرِ لَا يُدْرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَمْ آخِرُهُ

حضرت ابونجید صحابیٔ رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت کی مثال بارش کی طرح ہے کوئی نہیں جانتا کہ اس کے اوّل حصہ میں برکت ہے یا آخری حصہ میں۔

أَبُو نُجَيْدٍ عِمْرَانُ بْنُ حَصِينٍ الْخُزَاعِيُّ، وَلَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حَصِينٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي السَّرِيّ

ابونجید کا نام عمران بن حصین الخزاعی ہے یہ حدیث عمران بن حصین سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن ابی السری اکیلے ہیں۔

3661 - حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا أَبُو هُنَيْدَةَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً، فَقَالَ: هَذَا الْوُضُوءُ الَّذِي لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ الصَّلَاةَ إِلَّا بِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثِنْتَيْنِ ثِنْتَيْنِ، فَقَالَ: هَذَا وُضُوءُ الْأُمَمِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کے لیے پانی مانگا تو آپ نے سارے اعضاء کو ایک ایک دفعہ دھویا فرمایا: نماز اس وضو کے ساتھ قبول ہوتی ہے پھر ہر عضو کو دو دو مرتبہ دھویا اور فرمایا: یہ وہ وضو ہے جو تم سے پہلی اُمتیں کرتی تھیں پھر آپ نے ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھویا اور فرمایا: یہ میرا وضو ہے اور مجھ سے پہلے انبیاء بھی ایسے ہی وضو کرتے تھے۔

---

3660- أخرجه أيضًا البزار عن عبيد بن محمد، ثنا اسماعيل بن نصر، ثنا عباد بن راشد، عن عمران بن حصين بنحوه، وقال: لا نعلمه يروى عن النبى ﷺ باسناد أحسن من هذا. وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 10 صفحه 71: واسناد البزار حسن.

3661- قال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 1 صفحه 234: وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف.

قِبَلِكُمْ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، فَقَالَ هَذَا وُضُوئِي وَوُضُوءُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث ابن بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی السری اکیلے ہیں۔

**3662** - حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ عَطَاءِ بْنِ أَبِي قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ قَالَ: اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، وَاجْعَلْنَا فِي شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هَذَا عِنْدَ النِّدَاءِ جَعَلَهُ اللَّهُ فِي شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب اذان سنتے تو اس کے بعد یہ دعا کرتے: ''اللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، وَاجْعَلْنَا فِي شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان سن کر یہ دعا کی تو قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کے لیے میری شفاعت واجب کر دے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

ابوالدرداء سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابی سلمہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆
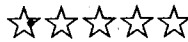
**3662**- أخرجه أيضًا في كتاب الدعاء . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **336**: وفيه صدقه بن عبد الله السمين، ضعفه أحمد والبخاري ومسلم وغيرهم، ووثقه دحيم وأبو حاتم وأحمد بن صالح المصري .

# بَابُ الشِّينِ

## مَنِ اسْمُهُ

## شُعَيْبٌ

**3663** - حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اِدْرِيسُ الْاَوْدِيُّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: النَّاقُورُ: الصُّورُ، وَهُوَ قَرْنٌ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَنْعَمُ وَقَدِ الْتَقَمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ وَرَوَاهُ اَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

**3664** - حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: نا الْاَعْمَشُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

# باب الشین

## اس شیخ کے نام سے

## جس کا نام شعیب ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ''الناقور'' کا معنی بیان کرتے ہیں کہ اس کا معنی صور ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں کیسے خوش ہوسکتا ہوں جبکہ اسرافیل علیہ السلام صور منہ میں لیے ہوئے ہیں۔

یہ حدیث ادریس اودی' عطیہ سے' وہ ابن عباس سے' اور ادریس سے صرف ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔ ابو مسلم قائد اعمش سے' ابو ادریس سے' وہ عطیہ سے' وہ ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کافر کو کہا جائے گا کہ تیرا رب کون ہے؟ وہ کہے گا: میں نہیں جانتا' وہ اُس وقت زیادہ گونگا' اندھا اور بہرا ہوگا' اس کو ایک نیزہ مارا جائے گا' اگر وہ نیزہ پہاڑ پر مارا جائے تو وہ مٹی ہو جائے' اس کی آواز ہر شے

---

**3663**- أخرجه أيضًا أحمد أطول منه' عن أسباط' ثنا مطرف' عن عطية به . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه**334**: وفيه عطية العوفي وهو ضعيف' وفيه توثيق لين .

**3664**- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد **4** صفحه **239-240** رقم الحديث: **4753**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **363** رقم الحديث: **18639** من حديث طويل وعزاه الحافظ السيوطي أيضًا الى ابن أبي شيبة وهناد بن السري في الزهد وعبد بن حميد وابن جرير وابن أبي حاتم وابن مردويه . انظر الدر المنثور جلد**4** صفحه**78** .

وَسَلَّمَ: يُقَالُ لِلْكَافِرِ: مَنْ رَبُّكَ؟ فَيَقُولُ: لَا أَدْرِي، فَهُوَ تِلْكَ السَّاعَةَ أَصَمُّ أَعْمَى أَبْكَمُ، فَيُضْرَبُ بِمِرْزَبَّةٍ، لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ صَارَ تُرَابًا فَيَسْمَعُهَا كُلُّ شَيْءٍ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ، وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ) (ابراهيم: 27)

سنے گی مگر انسان اور جن نہیں سنتے ہیں۔ اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ یہ آیت پڑھ رہے تھے: اللہ عزوجل ایمان والوں کا (لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ) کے پڑھنے کی وجہ سے دنیا و آخرت میں ثابت قدم رکھے گا' اللہ عزوجل ظلم کرنے والوں کو گمراہ کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ

یہ حدیث اعمش سے یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔

**3665** - حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ قَالَ: بَيْنَا حُذَيْفَةُ، وَعُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو مَسْعُودٍ جَالِسَيْنِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ يَنْبِشُ الْقُبُورَ، فَقَالَ لِأَهْلِهِ: إِذَا أَنَا مُتُّ فَحَرِّقُونِي، ثُمَّ خُذُوا عَظْمِي فَاطْحَنُوهَا، ثُمَّ انْظُرُوا يَوْمًا رَائِحًا فَاذْرُونِي فِيهِ، فَفُعِلَ ذَاكَ بِهِ، فَقَالَ: لَهُ رَبُّهُ: لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: مَخَافَةً مِنْكَ يَا رَبِّ، فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ فَقَالَ عُقْبَةُ: وَأَنَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ

حضرت عقبہ بن عامر اور ابو مسعود رضی اللہ عنہما بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بنی اسرائیل میں ایک آدمی تھا وہ قبروں کو اُکھاڑتا تھا' اس نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا اور ہڈیاں پکڑ کر پھینک دینا' پس اس کے ساتھ ایسے ہی کیا گیا۔ اللہ عزوجل نے اُس سے فرمایا: تُو نے ایسے کیوں کیا؟ اس نے عرض کی: اے ربّ! تجھ سے ڈر گیا تھا' اللہ عزوجل نے اس کو بخش دیا۔ حضرت عقبہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، إِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى

یہ حدیث زکریا بن ابی زائدہ سے صرف ان کے بیٹے یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

---

3665- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد6 صفحه594 رقم الحديث: 3479 .

# مَنِ اسْمُهُ شَبَابٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام شباب ہے

**3666** - حَدَّثَنَا شَبَابُ بْنُ صَالِحٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ عَنْبَسَةَ الْحَدَّادِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، وَأَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن کی اپنی رائے سے تفسیر بیان کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا عَنْبَسَةُ الْحَدَّادُ

یہ حدیث زہری سے صرف عنبسہ الحداد روایت کرتے ہیں۔

**3667** - حَدَّثَنَا شَبَابُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ الْبَجَلِيِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَمْرُ أُمُّ الْخَبَائِثِ فَمَنْ شَرِبَهَا لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ صَلَاتُهُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، فَإِنْ مَاتَ وَهِيَ فِي بَطْنِهِ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شراب تمام گناہوں کی جڑ ہے' جس نے اس کو پیا اس کی چالیس دن تک نمازیں قبول نہیں ہوں گی اور اگر اس کو اس حالت میں موت آئی کہ وہ شراب اس کے پیٹ میں تھی تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ، إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث ولید بن عبادہ سے صرف حکم بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

---

3666- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 199 رقم الحديث: 4603، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 401 رقم الحديث: 8009 .

3667- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 75: وشيخه شباب بن صالح لم أعرفه، وبقية رجاله ثقات، وفي بعضهم كلام لا يضر . وأورده الشيخ الألباني في سلسلة الصحيحة وحسنه.

# مَنِ اسْمُهُ شَرَاحِيلُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام شراحیل ہے

**3668** - حَدَّثَنَا شَرَاحِيلُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُو الْوَرْدِ الْبَالِسِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ، اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

یہ حدیث مالک سے صرف ابن مبارک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبید بن ہشام اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3668- أخرجه أيضًا في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 49: وفيه عبيد بن هشام وثقه أبو حاتم وغيره' وفيه خلاف .

# مَنِ اسْمُهُ شَيْبَانُ

3669 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو اَحْمَدَ الْمِسْمَعِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ مَعْرُوفٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام شیبان ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی: ہر ماہ تین روزے رکھنے کی، جمعہ کے دن غسل کرنے کی، سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔

☆☆☆☆☆

3669- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه307 رقم الحديث: 7157 .

# بَابُ الصَّادِ
# مَنِ اسْمُهُ
# صَالِحٌ

**3670** - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ اَبُو شُعَيْبٍ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ رَاشِدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قُرَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ شَيْخًا هَرِمًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي عَمَلًا اَتَقَرَّبُ بِهِ اِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: عَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ: لَا اَسْتَطِيعُ ذَلِكَ كَبِرْتُ، عَنْ ذَلِكَ، وَضَعُفْتُ قَالَ: فَكُنَّ مُؤَذِّنًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرَيْرٍ، اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

# باب الصاد
# اس شیخ کے نام سے
# جس کا نام صالح ہے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک بوڑھا آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ جس کے ذریعے میں اللہ کے قریب ہو جاؤں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ اُس نے عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا' میں بوڑھا اور کمزور ہو گیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اذان دینے والے بن جاؤ۔

یہ حدیث عبدالعزیز بن قریر سے صرف مبارک بن راشد روایت کرتے ہیں۔ ان سے داؤد بن شبیب اکیلے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**3671** - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُذِّنَ فِي قَرْيَةٍ اَمَّنَهَا اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کسی بستی میں اذان دی جاتی ہے تو اللہ عزوجل اس دن اس بستی والوں سے عذاب اُٹھا لیتا ہے۔

---

**3670**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه330: وفيه قريب والد الأصمعي وهو منكر الحديث .

**3671**- أخرجه أيضًا في الصغير والكبير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه331: وفيه عبد الرحمٰن بن سعد بن عمارة ضعفه ابن معين .

مِنْ عَذَابِهِ ذَلِكَ الْيَوْمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث سفیان بن سلیم سے صرف عبدالرحمٰن بن سعد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بکر بن محمد اکیلے ہیں۔

**3672** - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: نا نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الطَّاحِيُّ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجَاءُ بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، فَيُنَادِي مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ، فَيَطَّلِعُونَ، فَيُقَالُ لَهُمْ: أَتَعْرِفُونَ هَذَا فَيَقُولُونَ: يَا رَبَّنَا، هَذَا الْمَوْتُ، فَيُذْبَحُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، وَيُقَالُ لَهُمْ: خُلُودٌ لَا مَوْتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن موت کو لایا جائے گا اور جنت اور دوزخ کے درمیان روکا جائے گا' ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: اے جنت والو! وہ دیکھیں گے تو اُن کو کہا جائے گا کہ کیا تم اس کو پہچانتے ہو؟ وہ عرض کریں گے: اے ہمارے رب! یہ موت ہے' اُس کو جنت اور دوزخ کے درمیان ذبح کیا جائے گا۔ جنت والوں کو کہا جائے گا: ہمیشہ رہو اب موت نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا، عَنْ خَالِدٍ، إِلَّا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الطَّاحِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے صرف خالد بن قیس اور خالد سے نوح بن قیس ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نافع بن خالد العطاحی اکیلے ہیں۔

**3673** - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُقَاتِلِ بْنِ صَالِحٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْفُقَيْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انبیاء کے بعد اس اُمت میں افضل ابوبکر اور عمر ہیں۔

---

**3672**- أخرجه أيضًا أبو يعلىٰ' والبزار' عن نافع بن خالد الطاحي به' نحوه . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه**398**: ورجالهم رجال الصحيح غير نافع بن خالد الطاحي وهو ثقة .

**3673**- أصله عند البخاري من طريق محمد ابن الحنفية قال: قلت لأبي: أي الناس خير بعد رسول الله ﷺ؟ فذكر نحوه . أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد **7**صفحه**24** رقم الحديث: **3671** . وأحمد: المسند جلد **1**صفحه**138** رقم الحديث: **881** ولفظه له .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبْجَرَ، اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، وَابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبْجَرَ

یہ حدیث عبدالملک بن ابجر سے صرف عمرو بن عبدالغفار اور ان کے بیٹے عبدالرحمٰن بن عبدالملک بن ابجر۔

**3674** - حَدَّثَنَا صَالِحٌ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ قَالَ: تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت قبیصہ بن مخارق الحلالی فرماتے ہیں کہ میں نے تلوار کا پٹہ اُٹھایا۔ پس انہوں نے حدیث بیان کی۔

**3675** - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي مُقَاتِلٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ التَّيْمِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ قَالَ: نا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً اَضَرَّ مِنَ النِّسَاءِ عَلَى الرِّجَالِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اپنی اُمت کے مردوں پر اپنے بعد سب سے نقصان دہ فتنہ عورتوں کو چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا مِنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

یہ حدیث عاصم الاحول سے مندل روایت کرتے ہیں اور اس کو روایت کرنے میں علی بن حمید اکیلے ہیں۔

**3676** - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي مُقَاتِلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ قَالَ: نا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد ہی ہوتی

---

**3674**- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 722، وأبو داؤد: الزكاة جلد 2 صفحه 123 رقم الحديث: 1640، والنسائی: الزكاة جلد 5 صفحه 66 (باب الصدقة لمن تحمل بحمالة)، والدارمی: الزكاة جلد 1 صفحه 487 رقم الحديث: 1678، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 579 رقم الحديث: 15922 .

**3675**- أخرجه البخاری: النكاح جلد 9 صفحه 41 رقم الحديث: 5096، ومسلم: الذكر والدعاء جلد 4 صفحه 2097 .

**3676**- أخرجه أيضًا فی الصغير . وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 4 صفحه 337: أحمد بن صالح كذا فی المجمع والصواب صالح بن أحمد متروك .

عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ اِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ

ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ، اِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے صرف عاصم بن ہلال ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن القطعی اکیلے ہیں۔

**3677** - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي مُقَاتِلٍ قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ بْنِ سَلْمٍ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَاَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَاَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا اُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ، اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے: ''اَعُوْذُ بِرِضَاكَ اِلٰى آخره''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف جنادہ بن سلم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلم بن جنادہ اکیلے ہیں۔

**3678** - سَمِعْتُ صُلَيْحَةَ بِنْتَ اَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ، تَقُولُ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ: الْقُرْآنُ كَلَامُ اللّٰهِ غَيْرُ مَخْلُوقٍ، مَنْ قَالَ: الْقُرْآنُ مَخْلُوقٌ فَهُوَ كَافِرٌ

امام طبرانی فرماتے ہیں کہ میں نے صلیحہ بنت ابی نعیم الفضل بن دکین کو کہتے ہوئے سنا' وہ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا: قرآن اللہ کا کلام ہے مخلوق نہیں' جو کہے کہ قرآن مخلوق ہے وہ کافر ہے۔

☆☆☆☆☆

# بَابُ الضَّادِ مُهْمَلٌ

# بَابُ الطَّاءِ

# مَنِ اسْمُهُ طَالِبٌ

# باب الضاد مہمل

# باب الطاء

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام طالب ہے

**3679** - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا اَخِي اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُعْزَلُ عَنِ الْحُرَّةِ اِلَّا بِاِذْنِهَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آزاد عورت سے عزل اس کی اجازت سے کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ، اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے جعفر بن ربیعہ اور جعفر سے صرف ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن عیسیٰ اکیلے ہیں اور حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**3680** - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی کسی کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے' نہ کوئی عورت دوسری عورت کی شرمگاہ کو دیکھے' کوئی آدمی

---

3679- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 620 رقم الحديث: 1928' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 40 رقم الحديث: 213 ولفظهما: نهى عن العزل عن الحرة الا باذنها . وفي اسنادهما ابن لهيعة وهو ضعيف .

3680- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحه 266' وأبو داؤد: الحمام جلد 4 صفحه 40 رقم الحديث: 4018' والترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 109 رقم الحديث: 2793' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 78 رقم الحديث: 11607 .

الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ اِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ، وَلَا تَنْظُرُ الْمَرْاَةُ اِلَى عَوْرَةِ الْمَرْاَةِ، وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ، وَلَا تُفْضِي الْمَرْاَةُ اِلَى الْمَرْاَةِ

دوسرے آدمی کے راز کو ظاہر نہ کرے اور کوئی عورت دوسری عورت کے راز کو ظاہر نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اَسْلَمَ، اِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، وَزِيدُ بْنُ الْحُبَابِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ضحاک بن عثمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اور زید بن حباب اکیلے ہیں اور حضرت اُم سعید سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**3681** - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ تَمَّامِ بْنِ نَجِيحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ غَرْبًا مِنْ جَهَنَّمَ جُعِلَ وَسَطَ الْاَرْضِ لَآذَى نَتْنُ رِيحِهِ وَشِدَّةُ حَرِّهِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، وَلَوْ اَنَّ شَرَرَةً مِنْ شَرَرِ جَهَنَّمَ بِالْمَشْرِقِ لَوَجَدَ حَرَّهَا مَنْ بِالْمَغْرِبِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر جہنم سے کوئی جز زمین کے درمیان رکھا جائے تو اس کی سخت بدبو سے اور گرمی سے مشرق اور مغرب تکلیف میں مبتلا ہو جائے' جہنم کے انگاروں میں سے ایک انگارہ اگر مشرق میں ہو تو مغرب میں موجود آدمی اس کی گرمی محسوس کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ، اِلَّا تَمَّامُ بْنُ نَجِيحٍ

یہ حدیث حسن سے صرف تمام بن نجیح ہی روایت کرتے ہیں۔

**3682** - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى الْحَرْبِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نرم ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے' نرمی کرنے پر وہ کچھ دیتا ہے جو سختی کرنے پر نہیں دیتا ہے۔

**3681**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10صفحه390: وفيه تمام بن نجيح وهو ضعيف' وقد وثق' وبقية رجاله أحسن حالًا من تمام .

الْعُنُفِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ، إِلَّا أَبُو الْأَحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى الْحَرْبِيُّ

یہ حدیث سماک سے صرف ابواحوص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن عیسیٰ الحربی اکیلے ہیں۔

**3683** - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْأَذَنِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَاصِمٍ، فَلَقِيتُ عَاصِمًا بِمَكَّةَ فَحَدَّثَنَا، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ: فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: سَمِعَتْهُ أُذُنَيَّ، وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنا نسب بدلا اس کے لیے جنت حرام ہوگئی۔ حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ میں ابوبکرہ سے ملا' میں نے یہ حدیث ذکر کی' فرمایا: میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا اور اپنے دل میں یاد کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، إِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ

یہ حدیث خالد' عاصم سے اور عاصم سے صرف ابن علیہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ الطباع اکیلے ہیں۔

**3684** - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْأَذَنِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا آكُلُ مُتَّكِئًا لَمْ يُدْخِلْ فِي

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

---

**3683**- أخرجه البخاری: الفرائض جلد**12**صفحه**54** رقم الحديث: **6766-6767**' ومسلم: الأيمان جلد**1**صفحه**80** .

**3684**- أخرجه البخاری: الأطعمة جلد **9**صفحه**451** رقم الحديث: **5398**' وأبو داؤد: الأطعمة جلد **3**صفحه**3427** رقم الحديث: **3769**' والترمذی: الأطعمة جلد**4**صفحه**273** رقم الحديث: **1830**' وابن ماجة: الأطعمة جلد **2** صفحه**1086** رقم الحديث: **3262**' وأحمد: المسند جلد**4**صفحه**378** رقم الحديث: **18781** .

هَـذَا الْـحَـدِيثِ بَيْنَ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ وَبَيْنَ اَبِى جُحَيْفَةَ، عَوْنَ بْنَ اَبِى جُحَيْفَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ وَرَوَاهُ جَـمَـاعَةٌ عَـنْ اَبِى عَوَانَةَ، عَنْ رَقَبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِى جُحَيْفَةَ

علی بن اقمر اور ابی جحیفہ کی اس حدیث میں عون بن ابی جحیفہ داخل نہیں ہیں مگر محمد بن عیسیٰ الطباع' ایک جماعت نے ابوعوانہ سے' وہ رقبہ سے' وہ علی بن اقمر سے' وہ ابوجحیفہ سے۔

**3685** - حَـدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِيُّ قَالَ: نـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّـاشٍ، عَـنْ سُـلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اَبُو سَلَمَةَ الْكِنَانِيُّ، عَـنْ يَـحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِى كَـرِبَ الْـكِنْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ يَقُولُ: تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ طَمَعٍ يَهْدِى اِلَى طَبْعٍ وَمِنْ طَمَعٍ يَهْدِى اِلَى غَيْرِ مَطْمَعٍ

حضرت مقدام بن معدی کرب الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل سے ایسی طمع کی پناہ مانگو جو طبع کی طرف لے جائے' یعنی وہ عادت بن جائے اور اس لالچ سے بھی اللہ کی پناہ مانگو جو ایسی چیز کی طرف لے جائے جس کی خواہش نہ کی جاسکتی ہو۔

☆☆☆☆☆

---

**3685**- أخرجه أيضًا في الكبير جلد**20**صفحه**274** . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**10**صفحه**147**: وفيه محمد بـن سعيـد بـن الطباع' ولم أعرفه . قلت: هو محمد بن عيسى والطباع عيسى تحرف عند الحافظ الهيثمي الى سعد ولذا لم يعرف .

# مَنِ اسْمُهُ طَاهِرٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام طاہر ہے

**3686** - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَلِيٍّ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ زُمَيْلٍ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عمرو بن مرہ الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ

عمرو بن مرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ہیثم بن عدی اکیلے ہیں۔

**3687** - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قَيْرَسٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتْ سُرِّيَّةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ إِبْرَاهِيمَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهَا، وَكَانَ قِبْطِيٌّ يَأْوِي إِلَيْهَا، وَيَأْتِيهَا بِالْمَاءِ وَالْحَطَبِ، فَقَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لونڈی آپ کے بیٹے حضرت ابراہیم کی ماں کے گھر میں ذخیرہ کرنے کی جگہ تھی۔ ایک قبطی اُن کے پاس پناہ لیتا اور ان کے پاس پانی اور لکڑیاں لے آتا تھا۔ اس حوالے سے لوگوں نے یہ بات کی کہ ایک موٹا عجمی کافر' عجمی عورت کے پاس آتا

---

3686- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 149: رواه الطبراني في الأوسط والكبير' وفيه الهيثم بن عدى الطائي قال البخارى وغيره: كذاب .

3687- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 164: وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف .

النَّاسُ فِي ذَلِكَ: عِلْجٌ يَدْخُلُ عَلَى عِلْجَةٍ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، فَأَمَرَهُ بِقَتْلِهِ، فَانْطَلَقَ فَوَجَدَهُ عَلَى نَخْلَةٍ، فَلَمَّا رَأَى الْقِبْطِيُّ السَّيْفَ مَعَ عَلِيٍّ وَقَعَ، فَأَلْقَى الْكِسَاءَ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ وَاقْتَحَمَ، فَإِذَا هُوَ مَجْبُوبٌ، فَرَجَعَ عَلِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ إِذَا أَمَرْتَ أَحَدَنَا بِأَمْرٍ، ثُمَّ رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ أَيُرَاجِعُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَأَخْبَرَهُ بِمَا رَأَى مِنَ الْقِبْطِيِّ قَالَ: فَوَلَدَتْ أُمُّ إِبْرَاهِيمَ إِبْرَاهِيمَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فِي شَكٍّ حَتَّى جَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ، فَاطْمَأَنَّ إِلَى ذَلِكَ

ہے۔ (کوئی بات ہے!) تو یہ بات نبی کریم ﷺ کو پہنچی۔ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف قاصد بھیجا اور حکم دیا کہ اس کو قتل کر دیں۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کی طرف گئے' اتفاق سے اس کو کھجور کے درخت پر پایا۔ پس جب قبطی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تلوار اُٹھاتے ہوئے دیکھا تو اس پر یوں خوف طاری ہوا کہ اس کے تن بدن پر جو چادر تھی اس نے پھینک دی اور درخت سے کود گیا' اچانک حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نظر پڑی تو اس کا ذکر (عضو تناسل) کٹا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ واپس حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کی کیا رائے ہے کہ آپ ہم میں سے کسی ایک کو حکم دیں' پھر وہ اس کے علاوہ صورتِ حال دیکھے تو کیا وہ آپ کی طرف رجوع کر سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قبطی کے حوالے سے جو بات دیکھی تھی' بتا دی۔ راوی کا بیان ہے کہ اُم ابراہیم نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو جنم دیا تو حضور ﷺ شک میں رہے یہاں تک کہ جبریل علیہ السلام نے آ کر کہا: یا ابا ابراہیم! السلام علیک! تو آپ ﷺ مطمئن ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَعُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْهُمَا

اس حدیث کو زہری سے صرف یزید بن ابی حبیب اور عقیل بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کے ساتھ ان دونوں سے ابن لہیعہ منفرد ہیں۔

**3688** - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قَيْرَسٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ أَبْيَضَ الْمَدِينِيُّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْجَنَّةَ لَتُزَيَّنُ مِنَ السَّنَةِ إِلَى السَّنَةِ لِشَهْرِ رَمَضَانَ، وَإِنَّ الْحُورَ الْعِينَ لَتَتَزَيَّنُ مِنَ السَّنَةِ إِلَى السَّنَةِ لِشَهْرِ رَمَضَانَ، فَإِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ، قَالَتِ الْجَنَّةُ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِي هَذَا الشَّهْرِ مِنْ عِبَادِكَ سُكَّانًا، وَيَقُلْنَ الْحُورُ الْعِينُ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِي هذا الشَّهْرِ مِنْ عِبَادِكَ أَزْوَاجًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَنْ صانَ نَفْسَهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، فَلَمْ يَشْرَبْ فِيهِ مُسْكِرًا، ولَمْ يَرمْ فِيهِ مُؤْمِنًا بِالْبُهْتَانِ، ولَمْ يَعْمَلْ فِيهِ خَطِيئَةً، زَوَّجَهُ اللّٰهُ كُلَّ لَيْلَةٍ مِائَةَ حَوْرَاءَ، وبَنَى لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ مِنْ ذَهَبٍ وفِضَّةٍ ويَاقُوتٍ وزَبَرْجَدٍ، لَوْ أَنَّ الدُّنْيَا جُمِعَتْ فَجُعِلَتْ فِي ذَلِكَ الْقَصْرِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ إِلَّا كَمَرْبَطِ عَنْزٍ فِي الدُّنْيَا، وَمَنْ شَرِبَ فِيهِ مُسْكِرًا وَرَمَى فِيهِ مُؤْمِنًا بِبُهْتَانٍ، وَعَمِلَ فِيهِ خَطِيئَةً أَحْبَطَ اللّٰهُ عَمَلَهُ سَنَةً، فَاتَّقُوا شَهْرَ رَمَضَانَ، فَإِنَّهُ شَهْرُ اللّٰهِ أَنْ تُفَرِّطُوا فِيهِ فَقَدْ جَعَلَ لَكُمْ أَحَدَ عَشَرَ شَهْرًا تَنْعَمُونَ فِيهَا وَتَتَلَذَّذُونَ، وَجَعَلَ لِنَفْسِهِ شَهْرَ رَمَضَانَ فَاحْذَرُوا شَهْرَ رَمَضَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کو ایک سال سے لے کر دوسرے سال تک خوبصورت کیا جاتا ہے' رمضان کے مہینہ کی آمد کے لیے' جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! میرے لیے اس مہینہ میں روزے رکھنے والے بندوں کو رکھ دے۔ حورالعین کہتی ہیں: اے اللہ! اس مہینہ میں روزے رکھنے والے میرے لیے شوہر رکھ دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اس ماہ میں اپنے نفس کو قابو میں رکھا' اس میں شراب اور نشہ آور شے نہ پی' کسی مؤمن پر بہتان نہ لگایا' کوئی گناہ نہ کیا تو اللہ عزوجل ہر رات اس کی ایک سو حوروں سے شادی کرتا ہے' اس کے لیے جنت میں سونے' چاندی' یاقوت' زبرجد کا محل بنایا جاتا ہے' اگر ساری دنیا کو اس محل میں رکھا جائے تو ایسے محسوس ہوگا کہ دنیا کا ایک کوڑا رکھا گیا ہے' اور جس نے اس ماہ میں شراب پی' مؤمن پر بہتان لگایا' گناہ کیا' اللہ عزوجل اس کے ایک سال کی نیکیاں ختم کر دے گا' رمضان کے ماہ میں گناہوں سے بچو' کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے' اس ماہ میں کنجوسی کرنے سے بچو! اس نے تم کو گیارہ ماہ تک نعمتیں دی ہیں اور تم لذت حاصل کرتے رہے ہو' رمضان کے ماہ میں اپنے آپ کو قابو میں رکھو' رمضان کے ماہ میں گناہوں سے

3688- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 147 بعد نقله كلام الطبراني: لم يروه عن الأوزاعي الا أحمد بن أبيض' قلت: ولم أجد من ترجمه' وبقية [illegible] موثقون .

بچو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ اَبْيَضَ الْمَدَنِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف احمد بن ابیض المدنی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

**3689** - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنُ قَيْرَسٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى سَلَمَةَ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمَانَ، امْرَاَتَهُ سَاَلَتْ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ لَحْمِ الْاَضَاحِي؟ فَقَالَتْ: قَدِمَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ مِنْ غَزْوَةٍ، فَدَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُرِّبَ لَهُ مِنْ لَحْمِ الْاَضَاحِي، فَاَبَى اَنْ يَاْكُلَهُ حَتَّى سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلْهُ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ اِلَى ذِي الْحِجَّةِ

حضرت یزید مولیٰ سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان نے حضرت عائشہ زوجہ نبی ﷺ سے قربانی کے گوشت کے متعلق پوچھا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت علی بن ابی طالب ایک غزوہ سے آئے تو حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' آپ کے لیے قربانی کا گوشت کھانے کے لیے رکھا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے کھانے سے انکار کر دیا' یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھ لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک ذی الحجہ سے لے کر دوسری ذی الحجہ تک کھاؤ۔

لَمْ تَرْوِ اُمُّ سُلَيْمَانَ امْرَاَةُ يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ عَائِشَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

اُم سلیمان' یزید بن ابی عبید مولیٰ سلمہ بن اکوع کی بیوی ہیں' حضرت عائشہ سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتی ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

**3689**- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه314 رقم الحديث: 26471. وقال الحافظ الهيثمي: لم ترو أم سليمان غير هذا الحديث' قلت: وثقت كما نقل في المسند: وبقية رجال أحمد ثقات. انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه30.

# مَنِ اسْمُهُ طَيٌّ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام طی ہے

3690 - حَدَّثَنَا طَيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ قَحْطَبَةَ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ الطَّائِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الْحَسَنِ، وَالْحُسَيْنِ، فَسَأَلَهُمَا، فَقَالَا: إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ: لِحَاجَةٍ مُجْحِفَةٍ، أَوْ حَمَالَةٍ مُثْقِلَةٍ، أَوْ دَيْنٍ فَادِحٍ وَأَعْطَيَاهُ، ثُمَّ أَتَى ابْنَ عُمَرَ، فَأَعْطَاهُ، وَلَمْ يَسْأَلْهُ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: أَتَيْتُ ابْنَيْ عَمِّكَ فَسَأَلَانِي، وَأَنْتَ لَمْ تَسْأَلْنِي، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: ابْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا كَانَا يُغَرَّانِ الْعِلْمَ غَرًّا

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اس نے دونوں سے مانگا تو دونوں نے ارشاد فرمایا: مانگنا صرف تین آدمیوں کے لیے جائز ہے: ضرورت مند کے لیے یا ضمانت اُٹھانے والے کے لیے یا مقروض کے لیے۔ پھر دونوں نے اس کو دیا' پھر وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور اُن سے مانگا تو اُنہوں نے دے دیا' اس سے پوچھا نہیں۔ اس آدمی نے کہا: میں آپ کے چچازاد کے پاس آیا تو اُن دونوں نے مجھ سے پوچھا' آپ نے مجھ سے نہیں پوچھا؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دونوں رسول اللہ ﷺ کے بیٹے ہیں' دونوں علم کو لقمہ بنا کر کھاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ، إِلَّا يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ

یہ حدیث مجاہد سے صرف یونس بن خباب ہی روایت کرتے ہیں۔

آج راقم الحروف نے اللہ عزوجل کے فضل و کرم اور حضور ﷺ کی خاص نگاہِ کرم' صحابہ کرام' اہل بیت اطہار' اولیاءِ کاملین خصوصاً حضور محبوبِ سبحانی' قطبِ ربانی' شہباز لامکانی' حضور غوثِ پاک اور مرکزِ تجلیات منبع فیوضِ برکات' تاج العارفین'

---

3690- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 103: وفيه يونس بن خباب وهو ضعيف: وفيه أيضًا يحيى بن يعلى ضعيف.

امام الکاملین گنج بخش فیض عالم حضور داتا صاحب اور نائب رسول' عطاءِ رسول حضور خواجہ معین الدین چشتی اور سفیر عشقِ مصطفےٰ امام العارفین' سیّد الواصلین غوثِ زماں' سلطان الفقر سیدی مرشدی حضور پیر سید غلام دستگیر چشتی کاظمی موسوی قدس سرہ العزیز اور وارثِ علومِ دستگیریہ' شبیہ دستگیر حضرت پیر سید حسان الحق مشہدی کاظمی موسوی چشتی دام اللہ ظلہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ سرویہ شریف راولپنڈی اور جامعہ رسولیہ شیرازیہ کے جملہ اساتذہ کرام خصوصاً شیخ الحدیث والتفسیر استاذ الاساتذہ' رئیس المدرسین' زینت مسند تدریس' یادگارِ اسلاف حضرت علامہ مفتی گل احمد خان عتیقی مدظلہ العالی استاذی المکرّم شیخ الحدیث مجاہد اہل سنت' محافظ ناموسِ رسالت داعی اتحاد اہلسنت و جماعت حضرت صاحبزادہ رضائے مصطفےٰ نقشبندی' شیخ الحدیث والتفسیر مفتی محمد اشرف بندیالوی' مفکر اسلام شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ المفتی ڈاکٹر محمد عارف نعیمی مدظلہ کی دعاؤں اور شفقت کے صدقہ ''معجم الاوسط'' کے عربی مطبوعہ کی دوسری جلد کا ترجمہ مکمل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اے اللہ! اپنے ان نیک بندوں کے صدقے باقی کام کومیرے لیے آسان کردے۔ اس کام کومیری قبروآخرت کیلئے ذریعۂ نجات کا سبب بنادے! حسد' ریاکاری' دکھاوے سے محفوظ رکھ! عاجزی وانکساری کی توفیق عطا فرما! آمین بحرمۃ سیّد العالمین۔

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہٗ

☆☆☆☆☆

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

# المُعجم الاوسط

جلد سوئم

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مُترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ بمع تخریج

جلد سوئم

# المعجم الاوسط

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس لاہور
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم



# المعجم الاوسط

جلد سوئم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمانؒ بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور


| | | |
|---|---|---|
| بار اول | ............ | اگست 2015ء |
| پرنٹرز | ............ | آصف صدیق، پرنٹرز |
| تعداد | ............ | 1100/- |
| ناشر | ............ | چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول<br>میاں شہزاد رسول |
| قیمت | ............ | =/ روپے |


ملنے کے پتے

# فہرست
# (بلحاظِ فقہی ترتیب)

## کتاب العلم



## کتاب الطهارة

## کتاب الحیض والنفاس



## کتاب الصلوٰۃ

## کتاب الاذان



## کتاب صلوٰۃ الفطر والاضحی



## کتاب الجنائز



## کتاب الصوم

## کتاب فضائل القرآن

## كتاب التفسير

## کتاب الحج

## کتاب الجنة والجهنم



## کتاب البیوع

## کتاب الجهاد

## کتاب حرمت الشراب

## کتاب النکاح



## کتاب الرضاع



## کتاب آداب الطعام والشراب

## کتاب المریض



## کتاب الدعاء

## كتاب فضائل الصحابة

## کتاب مناقب الامة



## کتاب المواریث



## کتاب الزکوة والصدقه



## کتاب الذکر

## کتاب الموت



## کتاب علامات الساعة والفتن

## کتاب البر

## كتاب اللباس



## كتاب الاضحية



## كتاب الحدود

## کتاب متفرق المسائل

☆☆☆☆☆

# فہرست
## (بلحاظِ حروفِ تہجی)

☆☆☆☆☆

# بَابُ الظَّاءِ مُهْمَلٌ

# بَابُ الْعَيْنِ

# مَنِ اسْمُهُ

# عُمَرَ

**3691** - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ. قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: قَدِمَ نَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُسَلِّمُوا، عَلَيْهِمُ الصُّوفُ، فَقُلْتُ: لَاَحُولَنَّ بَيْنَ هَؤُلَاءِ وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قُلْتُ لِنَفْسِي: هُوَ نَجِيٌّ بِالْقَوْمِ، ثُمَّ اَبَتْ نَفْسِي اِلَّا اَنْ اَقُومَ اِلَيْهِ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: تَغْزُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ، فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ، ثُمَّ تَغْزُونَ فَارِسَ، فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ، ثُمَّ تَغْزُونَ الدَّجَّالَ، فَيَفْتَحُهُ اللّٰهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ، اِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ

**3692** - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ

# باب الظاء مہمل

# باب العین

# اس شیخ کے نام سے

# جس کا نام عمر ہے

حضرت نافع بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرب سے کچھ لوگ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' تاکہ آپ کو سلام کریں' ان پر اُون کے کپڑے تھے' یعنی اُون کے کپڑے پہنے ہوئے تھے' میں نے کہا: میں ان کے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان حائل ہو جاتا ہوں' پھر میں نے دل میں کہا: ہوسکتا ہے کہ آپ نے قوم کے ساتھ کوئی راز کی بات کرنی ہو' میرے دل نے اس کا انکار کیا' میں اُٹھ کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں گیا' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: تم ضرور جزیرۂ عرب والوں سے جہاد کرو گے' اللہ عزوجل تمہیں فتح دے گا' پھر تم فارس والوں سے جہاد کرو گے' اللہ عزوجل تم کو فتح دے گا' پھر دجال سے جہاد کرو گے' اللہ عزوجل تم کو فتح دے گا۔

یہ حدیث موسیٰ بن عبدالملک بن عمیر سے صرف عاصم بن علی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

**3691**- أخرجه مسلم: الفتن جلد4صفحه2225، وأحمد: المسند جلد4صفحه412 رقم الحديث: 18997 .

**3692**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه50: ورجالهما رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني عمرو بن حفص السدودسي وهو ثقة . قلت: اسناده ضعيف لأجل عكرمة .

قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْبَرَ اَصَابَ النَّاسَ مَجَاعَةٌ فَاَخَذُوا الْحُمُرَ الْاَهْلِيَّةَ فَذَبَحُوهَا، وَاَغْلُوا مِنْهَا الْقُدُورَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَابِرٌ: فَاَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَفَأْنَا الْقُدُورَ وَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ سَيَاْتِيكُمْ بِرِزْقٍ هُوَ اَحَلُّ لَكُمْ مِنْ هَذَا وَاَطْيَبُ مِنْ ذَاكَ قَالَ: فَكَفَأْنَا يَوْمَئِذٍ الْقُدُورَ وَهِيَ تَغْلِي قَالَ: فَحَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ، وَلُحُومَ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ، وَكُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ، وَكُلَّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ، وَحَرَّمَ الْمُجَثَّمَةَ، وَالْخُلْسَةَ، وَالنُّهْبَةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ

که جب خیبر کا دن تھا تو صحابہ کرام کو بھوک لگی' انہوں نے پالتو گدھے پکڑے' انہیں ذبح کیا اور اس کے گوشت سے ہانڈیاں اُبلنے لگیں' یہ بات نبی کریم ﷺ تک پہنچی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے اس دن ہانڈیوں کو بہا دینے کا حکم دیا' ہم نے انہیں انڈیل دیا۔ آپ نے فرمایا: عنقریب اللہ تمہیں ایسا رزق عطا فرمائے گا جو اس سے حلال اور پاک ہوگا۔ حضور ﷺ نے پالتو گدھوں اور گھوڑوں اور خچروں کا گوشت حرام کر دیا اور ہر پھاڑنے والے درندے اور پنجے سے شکار کرنے والے پرندے کو حرام قرار دیا' وہ پرندہ یا خرگوش جس کو باندھ کر تیر وغیرہ مار کر مار دیا جائے' درندے کے منہ سے چھڑایا ہوا جو ذبح سے پہلے مر جائے اور لوٹ گھسوٹ کو حرام کر دیا۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف عکرمہ بن عمار روایت کرتے ہیں۔

**3693** - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا اَبِى عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِى عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ حُذَيْفَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا سَائِلٌ فَسَكَتَ الْقَوْمُ، ثُمَّ عَادَ فَسَاَلَ، فَاَعْطَاهُ بَعْضُ الْقَوْمِ خَاتَمًا اَوْ شَيْئًا، فَتَتَابَعَ الْقَوْمُ، وَاَعْطَوْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً

حضرت ابوعبیدہ بن حذیفہ اپنے والد حذیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے کہ ہم پر ایک سائل کھڑا ہوا' صحابہ کرام خاموش رہے' پھر اس نے مانگا تو بعض صحابہ کرام نے اس کو انگوٹھی یا کوئی اور شی دی' اس کے بعد دوسرے لوگ بھی دینے لگے اور اس کو دیا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھا طریقہ ایجاد کیا اور اس کے بعد لوگوں نے اس طریقے پر عمل کیا تو اس ایجاد کرنے والے کو اتنا ہی ثواب ملے گا جو کرنے

**3693**- وقال الحافظ الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **170**: رجاله رجال الصحيح الا أبا عبيدة بن حذيفة وقد وثقه ابن حبان .

فَاتُّبِعَ عَلَيْهَا فَلَهُ اَجْرُهُ، وَمِثْلُ اُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ عَلَيْهَا، غَيْرَ مُنْتَقِصٍ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنِ اسْتَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَاتُّبِعَ عَلَيْهَا فَعَلَيْهِ وِزْرُهَا، وَمِثْلُ وِزْرِ مَنِ اتَّبَعَهُ عَلَيْهَا، غَيْرَ مُنْتَقِصٍ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

والے والے کو مل رہا ہے' کرنے والوں کے ثواب میں کسی شی کی کمی نہیں ہوگی' جس نے بُرا طریقہ ایجاد کیا اور بعد میں لوگوں نے اس کام کو شروع کیا تو اس ایجاد کرنے والے کو اتنا ہی گناہ ملے گا جو کرنے والے کو ملے گا' کرنے والوں کے گناہ میں کوئی شی کم نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث خالد الحذاء سے صرف علی بن عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

**3694** - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَبُو الْاَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ النَّخَعِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اُٹھے تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے یہاں تک کہ اس کو تین مرتبہ دھولے' کیونکہ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ، اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث ابواشہب سے صرف علی بن عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

**3695** - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ مَشٰى اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِهَالَةٍ سَنِخَةٍ، وَخُبْزٍ وَشَعِيرٍ، وَكَانَ يَقُولُ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کی طرف بہت سارا سالن اور جو کی روٹی لے کر چلے' آپ فرما رہے تھے: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! آلِ محمد نے گندم کے ایک صاع اور کھجور کے ایک صاع پاس ہونے کی

---

**3694**- أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحه 316 رقم الحديث: 162' ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 233 ولفظه عند مسلم .

**3695**- أخرجه البخاری: الرهن جلد 5 صفحه 166 رقم الحديث: 2508' والترمذی: البيوع جلد 3 صفحه 510 رقم الحديث: 1215 .

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَصْبَحَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ صَاعٌ مِنْ بُرٍّ، وَلَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ وَهُمْ يَوْمَئِذٍ أَهْلُ تِسْعَةِ أَبْيَاتٍ

موجودگی میں صبح نہیں کی ہے حالانکہ آپ کی اس وقت نو ازواج مطہرات تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے صرف عاصم بن علی روایت کرتے ہیں۔

**3696** - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَعَثَنِي الْعَبَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ مُمْسِيًا وَهُوَ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي، وَتَجْمَعُ بِهَا شَمْلِي، وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِي، وتَرُدُّ بِهَا أُلْفَتِي، وتُصْلِحُ بِهَا دِينِي، وتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِي، وتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي، وتُزَكِّي بِهَا عَمَلِي، وتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِي، وَتُلْهِمُنِي بِهَا رُشْدِي، وَتَعْصِمُنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ، اللَّهُمَّ أَعْطِنِي إِيمَانًا صَادِقًا ويَقِينًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ، وَرَحْمَةً أَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ اللِّقَاءِ، وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ وعَيْشَ السُّعَدَاءِ، وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ، وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ، اللَّهُمَّ أُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِي، وَإِنْ قَصُرَ رَأْيِي، وَضَعُفَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا' میں شام کے وقت آپ کے پاس حاضر ہوا' اس دن آپ میری خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے' رسول اللہ ﷺ رات کو اُٹھے' جب آپ نے فجر کی نماز سے پہلے دو رکعت پڑھیں تو آپ نے یہ دعا کی: ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي، وَتَجْمَعُ بِهَا شَمْلِي، وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِي، وتَرُدُّ بِهَا أُلْفَتِي، وتُصْلِحُ بِهَا دِينِي، وتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِي، وتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي، وتُزَكِّي بِهَا عَمَلِي، وتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِي، وَتُلْهِمُنِي بِهَا رُشْدِي، وَتَعْصِمُنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ. اللَّهُمَّ أَعْطِنِي إِيمَانًا صَادِقًا ويَقِينًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ، وَرَحْمَةً أَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ اللِّقَاءِ، وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ وعَيْشَ السُّعَدَاءِ، وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ، وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ، اللَّهُمَّ أُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِي، وَإِنْ قَصُرَ رَأْيِي، وَضَعُفَ عَمَلِي،

---

**3696**- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد **5** صفحه **482-483** رقم الحديث: **3419**. وقال: هذا حديث غريب. والطبرانی فی الکبیر جلد **10** صفحه **283-284** رقم الحديث: **10668**.

عَمَلِى، وَافْتَقَرْتُ اِلَى رَحْمَتِكَ فَاَسْاَلُكَ يَا قَاضِىَ الْاُمُورِ، وَيَا شَافِىَ الصُّدُورِ، كَمَا تُجِيرُ بَيْنَ الْبُحُورِ اَنْ تُجِيرَنِى مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ، وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُورِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُورِ، اللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَاْيِى وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِى، ولَمْ تَبْلُغْهُ نِيَّتِى، اَوْ اُمْنِيَّتِى مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَهُ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيهِ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، فَاِنِّى اَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيهِ، وَاَسْاَلُكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِينَ مَهْدِيِّينَ، غَيْرَ ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ، حَرْبًا لِاَعْدَائِكَ، وَسِلْمًا لِاَوْلِيَائِكَ، نُحِبُّ بِحُبِّكَ النَّاسَ، وَنُعَادِى بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ، اللّٰهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الِاسْتِجَابَةُ، اللّٰهُمَّ وهَذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيدِ، وَالْاَمْرِ الرَّشِيدِ اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ فِى يَوْمِ الْوَعِيدِ، وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُودِ مَعَ الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ، وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ وَالْمُوفِينَ بِالْعُهُودِ، اِنَّكَ رَحِيمٌ وَدُودٌ، وَاَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ سُبْحَانَ الَّذِى تَعَطَّفَ الْعِزَّ، وَقَالَ بِهِ وسُبْحَانَ الَّذِى لَا يَنْبَغِى التَّسْبِيحُ اِلَّا لَهُ سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْبَهَاءِ، سُبْحَانَ ذِى الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ، سُبْحَانَ الَّذِى اَحْصَى كُلَّ شَىْءٍ بِعِلْمِهِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِى نُورًا فِى قَلْبِى، ونُورًا فِى قَبْرِى، ونُورًا فِى سَمْعِى ونُورًا فِى بَصَرِى، ونُورًا فِى شَعْرِى، ونُورًا فِى بَشَرِى، ونُورًا فِى لَحْمِى، ونُورًا فِى دَمِى، ونُورًا فِى عِظَامِى، ونُورًا بَيْنَ يَدَىَّ، ونُورًا مِنْ

وَافْتَقَرْتُ اِلَى رَحْمَتِكَ فَاَسْاَلُكَ يَا قَاضِىَ الْاُمُورِ، وَيَا شَافِىَ الصُّدُورِ، كَمَا تُجِيرُ بَيْنَ الْبُحُورِ اَنْ تُجِيرَنِى مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ، وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُورِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُورِ، اللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَاْيِى وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِى، ولَمْ تَبْلُغْهُ نِيَّتِى، اَوْ اُمْنِيَّتِى مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَهُ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيهِ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، فَاِنِّى اَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيهِ، وَاَسْاَلُكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِينَ مَهْدِيِّينَ، غَيْرَ ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ، حَرْبًا لِاَعْدَائِكَ، وَسِلْمًا لِاَوْلِيَائِكَ، نُحِبُّ بِحُبِّكَ النَّاسَ، وَنُعَادِى بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ، اللّٰهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الِاسْتِجَابَةُ، اللّٰهُمَّ وهَذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيدِ، وَالْاَمْرِ الرَّشِيدِ اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ فِى يَوْمِ الْوَعِيدِ، وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُودِ مَعَ الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ، وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ وَالْمُوفِينَ بِالْعُهُودِ، اِنَّكَ رَحِيمٌ وَدُودٌ، وَاَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ سُبْحَانَ الَّذِى تَعَطَّفَ الْعِزَّ، وَقَالَ بِهِ وسُبْحَانَ الَّذِى لَا يَنْبَغِى التَّسْبِيحُ اِلَّا لَهُ سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْبَهَاءِ، سُبْحَانَ ذِى الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ، سُبْحَانَ الَّذِى اَحْصَى كُلَّ شَىْءٍ بِعِلْمِهِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِى نُورًا فِى قَلْبِى، ونُورًا فِى قَبْرِى، ونُورًا فِى سَمْعِى ونُورًا فِى بَصَرِى، ونُورًا فِى شَعْرِى، ونُورًا فِى بَشَرِى، ونُورًا فِى لَحْمِى،

خَلْفِي، ونُورًا عَنْ يَمِينِي، ونُورًا عَنْ شِمَالِي، ونُورًا مِنْ فَوْقِي، ونُورًا مِنْ تَحْتِي، اللّٰهُمَّ زِدْنِي نُورًا، وَاَعْطِنِي نُورًا، واجْعَلْ لِي نُورًا

ونُورًا فِي دَمِي، ونُورًا فِي عِظَامِي، ونُورًا بَيْنَ يَدَيَّ، ونُورًا مِنْ خَلْفِي، ونُورًا عَنْ يَمِينِي، ونُورًا عَنْ شِمَالِي، ونُورًا مِنْ فَوْقِي، ونُورًا مِنْ تَحْتِي، اللّٰهُمَّ زِدْنِي نُورًا، وَاَعْطِنِي نُورًا، واجْعَلْ لِي نُورًا''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى

یہ حدیث داؤد بن علی سے صرف ابن ابی لیلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**3697** - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثُنَا، وَمَا لَنَا طَعَامٌ اِلَّا السَّلْفُ مِنَ التَّمْرِ، فَنُقَسِّمُهُ قَبْضَةً قَبْضَةً، حَتَّى نَنْتَهِيَ اِلَى تَمْرَةٍ تَمْرَةٍ قَالَ: قُلْتُ: وَمَا عَسَى اَنْ يَنْفَعَكُمْ تَمْرَةٌ تَمْرَةٌ؟ قَالَ: لَا تَقُلْ ذَاكَ، فَوَاللّٰهِ مَا عَدَا اَنْ فَقَدْنَاهَا اخْتَلَلْنَا

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں کسی سریہ میں بھیجتے تھے تو ہمارے پاس اُدھار کی کھجوریں ہوتی تھیں' ہم اس کو ایک ایک مٹھی کر کے تقسیم کرتے تھے' یہاں تک کہ نوبت ایک ایک کھجور پر آ جاتی۔ میں نے اپنے والد سے کہا: ایک ایک کھجور آپ کو کیا نفع دیتی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ نہ کہو! اللہ کی قسم! ہم اس کے علاوہ نہ پاتے تو ہم ملا لیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابی بکر بن حفص سے صرف مسعود ہی روایت کرتے ہیں اور عامر بن ربیعہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**3698** - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں کسی کام کے لیے حضرت سعد بن ابی وقاص کے پاس

**3697**- اسناده فيه: المسعودى وهو صدوق اختلط . وأخرج أيضًا نحوه أحمد' والبزار من طريق المسعودى به . وعزاه الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد **10** صفحه **322** الى الكبير أيضًا وقال وفيه المسعودى وقد اختلط' وكان ثقة .

**3698**- أخرجه البخارى: الوضوء جلد **1** صفحه **365** رقم الحديث: **202**' ومالك فى الموطأ: الطهارة جلد **1** صفحه **36** رقم الحديث: **42** ولفظهما نحوه .

النَّهْشَلِيُّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْجَهْمِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: اَتَيْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ فِي حَاجَةٍ، فَرَاَيْتُهُ قَضَى حَاجَتَهُ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، قُلْتُ لَهُ: تَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ اِذَا لَقِيتَ اَبَاكَ فَسَلْهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَلَقِيتُ اَبِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: نَعَمْ، فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَعَلْنَاهُ

آیا' میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے قضاء حاجت کی اور اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا' میں نے آپ سے کہا: آپ موزوں پر مسح کر رہے ہیں؟ حضرت سعد نے فرمایا: جی ہاں! فرمایا: جب تُو اپنے والد سے ملے تو ان سے اس مسئلہ کے متعلق پوچھ لینا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد عمر بن خطاب سے ملا تو میں نے اس کے متعلق پوچھا' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! رسول اللہ ﷺ ایسے کرتے تھے' ہم بھی ایسے کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي الْجَهْمِ، اِلَّا اَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، وَاَبُو حَنِيفَةَ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث ابوبکر بن ابی الجہم سے صرف ابوبکر النہشلی اور ابوحنیفہ نعمان بن ثابت روایت کرتے ہیں۔

**3699** - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ التَّمِيمِيُّ الْبَصْرِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَلَقَ اللّٰهُ دَاءً اِلَّا وَقَدْ خَلَقَ لَهُ دَوَاءً، عَرَفَهُ مَنْ عَرَفَهُ، وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ، اِلَّا السَّامَ وَهُوَ الْمَوْتُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر بیماری کی دوا بنائی ہے' جس نے پہچان لیا اُس نے پہچان لیا' جو انجان رہا وہ انجان ہی رہا' لیکن موت کی کوئی دوا نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اِلَّا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَرَوَاهُ طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو الْمَكِّيُّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث عطاء بن ابی رباح' ابوسعید سے روایت کرتے ہیں اور عطاء سے صرف شبیب بن شیبہ روایت کرتے ہیں۔ عمر بن سعید بن ابی حسین عطاء سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' اور طلحہ بن عمرو المکی اس کو عطا سے' وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور وہ حضور

**3699**- اسناده ضعيف فيه: أبو بلال الأشعرى وهو ضعيف .

**3700** - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ قَطَنِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُصْعَبِ بْنِ عُمَيْرٍ، حِينَ رَجَعَ مِنْ اُحُدٍ، فَوَقَفَ عَلَيْهِ، وَعَلَى اَصْحَابِهِ فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ اللّٰهِ، فَزُورُوهُمْ، وَسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ، فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ اَحَدٌ اِلَّا رَدُّوا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بِلَالٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت مصعب بن عمیر کی قبر کے پاس سے گزرے جس وقت اُحد سے واپس آنے والے تھے آپ ان پر اور ان کے ساتھیوں کی قبور پر ٹھہرے اور فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تم اللہ کے ہاں زندہ ہو ان کی زیارت کیا کرو اور ان کو سلام کیا کرو اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے! ان کو کوئی قیامت کے دن تک سلام کرے گا تو یہ اُس کا جواب دیں گے۔

یہ حدیث ابن عمر سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابو بلال اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

**3700**- اسناده ضعيف جدًا فيه: يحيىٰ بن العلاء الرازى وهو متروك . وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد **6** صفحه **126**: وفيه عبد الأعلىٰ بن عبد الله بن أبى فروة وهو متروك . قلت: هكذا فى المجمع، ولا شك هذا وهم، فان عبد الأعلىٰ هذا ثقة، والراوى المتروك فى المسند هو يحيىٰ بن العلاء . ( ا ) ما بين المعقوفتين مستدرك فى مجمع البحرين (**2771**) وقد سقط بمقدار ورقة من المصورة استطعنا جمع بعض الأحاديث فيها من مجمع البحرين فى الأرقام الآتية **274-1185-1203-1852** .

# مَنِ اسْمُهُ عُثْمَانُ

**3701** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ جَنَّةَ عَدْنٍ وَبَنَاهَا بِيَدِهِ، لَبِنَةً مِنْ ذَهَبٍ، وَلَبِنَةً مِنْ فِضَّةٍ، وَجَعَلَ مِلَاطَهَا الْمِسْكَ، وَتُرَابَهَا الزَّعْفَرَانَ، وَحَصْبَاءَ هَا اللُّؤْلُؤَ، ثُمَّ قَالَ لَهَا: تَكَلَّمِي فَقَالَتْ: قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ، فَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: طُوبَى لَكِ مَنْزِلُ الْمُلُوكِ.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ

**3702** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ، اَنَّ يَعِيشَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ اَبِی طَلْحَةَ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام عثمان ہے

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے جنت عدن کو پیدا کیا' اسے اپنے دستِ قدرت سے بنایا' اس کی ایک اینٹ سونے کی ہے اور ایک چاندی کی ہے' اس کی مٹی زعفران اور اس کے کنکر موتیوں کے بنائے' پھر اس جنت عدن کو فرمایا: تُو مجھ سے گفتگو کر! اس نے عرض کی: بے شک مومن کامیاب ہو گئے! فرشتوں نے عرض کی: تیرے لیے خوشخبری ہے بادشاہوں کی جگہ ہے۔

یہ حدیث جریری سے صرف عدی بن فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو منہ بھر تے آئی تو آپ نے روزہ افطار کیا۔ حضرت معدان فرماتے ہیں کہ میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے ملا جو حضور ﷺ کے غلام تھے' میں نے کہا: ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو تے آئی تو آپ نے روزہ افطار کر دیا۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے آپ کے لیے پانی ڈالا تھا تو آپ

---

**3701**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه400: ورجال الموقوف رجال الصحيح' وأبو سعيد لا يقول هذا الا بتوقيف . ( ا )عنوان من عندنا ( ا ) ما بين المعقوفتين من مجمع البحرين (4860) .

**3702**- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2صفحه321 رقم الحديث: 2381' والدارمي: الصوم جلد2صفحه24 رقم الحديث: 1728' وأحمد: المسند جلد5صفحه232 رقم الحديث: 21759 .

فَأَفْطَرَ؟ فَلَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَأَفْطَرَ؟ قَالَ: وَأَنَا صَبَبْتُ لَهُ مَاءً فَتَوَضَّأَ

نے وضو کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، إِلَّا الْحُسَيْنُ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف حسین ہی روایت کرتے ہیں۔

3703 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ قَالَ: أَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، عَنْ أَبِي مَيْثَاءَ الْمُسْتَظِلِّ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَيْنَا، يَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِنِّي رَجَعْتُ، فَدَعَانِي، فَقَالَ: لَا أَقْبَلُ مِنْكَ حَتَّى تُبَايِعَ، وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَبَايَعْتُهُ

حضرت ابومیثاء مستظل بن حصین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر بن عبداللہ سے سنا' وہ ہمارے امیر تھے' فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' پھر جب واپس لوٹا تو آپ نے مجھے بلایا' آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں بیعت کے لیے بلایا ہے' اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کرنے کے لیے۔ پس میں نے اس پر آپ کی بیعت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث شبیب بن غرقدہ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

3704 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ قَالَ: نا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر وہ نماز جس میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھی جائے' وہ ناقص ہے' ناقص ہے' ناقص ہے۔

---

3703- اسناده حسن فيه: عثمان بن عمر الضبى أو عمرو البصرى ذكره ابن حبان فى الثقات جلد 8 صفحه 455 وقال: كتب عند أصحابنا . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الصغير .

3704- وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 2 صفحه 114: وسعيد بن سليمان النشيطى' قال أبو زرعة: نسأل الله السلامة' ليس بالقوى .

قَالَ: كُلُّ صَلاةٍ لا يُقْرَأُ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ مُخْدَجَةٌ، مُخْدَجَةٌ، مُخْدَجَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا أَبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث عاصم سے صرف ابان ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**3705** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ هُمْ؟ قَالَ: هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ قَالَ: فَمَا زَالَ بِنَا الْبَلَاءُ حَتَّى اكْتَوَيْنَا فَمَا أَفْلَحْنَا وَلَا أَنْجَحْنَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ لوگ کون ہوں گے؟ فرمایا: وہ لوگ جو نہ شرکیہ کلمات سے دَم کرواتے ہوں گے' نہ داغتے ہوں گے' نہ فال لیتے ہوں گے' وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہوں گے۔ حضرت عمران فرماتے ہیں: ہم کو مسلسل مصیبتیں اور بیماریاں ملیں حتیٰ کہ ہم نے اپنے آپ کو داغا' ہم نہ فلاح پائیں گے اور نہ کامیابی حاصل کر سکیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ، إِلَّا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ وَهُوَ أَبُو خُشَيْنَةَ

یہ حدیث حکم بن اعرج سے صرف حاجب بن عمر ہی روایت کرتے ہیں' حاجت سے مراد ابوخشینہ ہیں۔

**3706** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ شَيْءٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں دعا سے زیادہ کوئی شے عزت والی نہیں ہے۔

---

3705- أخرجه البخاري: الطب جلد 10صفحه163 رقم الحديث: 5705 من طريق ابن فضيل حدثنا عامر عن عمران بن حصين فذكر نحوه . ومسلم: الايمان جلد1صفحه198 من طريق محمد ابن سيرين نحوه .

3706- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5صفحه455 رقم الحديث: 3370 وقال: هذا حديث حسن غريب . وابن ماجة: الدعاء جلد2صفحه1258 رقم الحديث: 3829' وأحمد: المسند جلد2صفحه481 رقم الحديث: 8769 .

اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ

یہ حدیث حضرت قتادہ سے صرف عمران بن قطان ہی روایت کرتے ہیں۔

**3707** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ، مَا لَمْ يُحْدِثْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی جب نماز کی جگہ میں رہتا ہے جس پر اس نے نماز پڑھی ہے تو وہ نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک وہ بے وضو نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ

یہ حدیث بکر بن عبداللہ المزنی سے صرف عمران القطان ہی روایت کرتے ہیں۔

**3708** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ فَرُّوخٍ صَاحِبُ الْاَقْتَابِ قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُبَاعَ ثَمَرَةٌ حَتَّى تُطْعَمَ، وَلَا صُوفٌ عَلَى ظَهْرٍ، وَلَا لَبَنٌ فِي ضَرْعٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پھلوں کو پکنے سے پہلے اور سواری کی پیٹھ پر بالوں کو اور تھنوں میں دودھ ہوتے وقت فروخت کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اِلَّا عُمَرُ بْنُ فَرُّوخٍ، وَلَا يُرْوَى هٰذَا اللَّفْظُ، وَلَا صُوفٌ عَلَى ظَهْرٍ، وَلَا لَبَنٌ فِي ضَرْعٍ، عَنْ رَسُولِ

یہ حدیث حبیب بن زبیر سے صرف عمرو بن فروخ ہی روایت کرتے ہیں "لا صوف علٰی ظهر ولا لبن فی ضرع" کے الفاظ حضور ﷺ سے اس سند سے

---

**3707**- أصله عند البخاري ومسلم، وأخرجه البخاري: الأذان جلد **2** صفحه **167** رقم الحديث: **659** . من طريق عبد بن مسلمة عن مالك عن أبي الزناد عن الأعرج . ومسلم: المساجد جلد **1** صفحه **459** .

**3708**- اسناده حسن فيه: عمر بن فروخ صاحب الأقتاب العبدي أبو حفص البصري، وثقه ابن معين، وأبو حاتم، وذكره ابن حبان في الثقات، وقال البيهقي: ليس بالقوي، وقال ابن حجر: صدوق ربما وهم وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **105**: ورجاله ثقات .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

مروی ہیں۔

**3709** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَاشِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، وزَكَرِيَّا، واسْمَاعِيلَ، ومُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ ورَّادٍ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ ورَّادٍ قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ، اِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اكْتُبْ اِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ الْمُغِيرَةُ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلَاةِ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، وَكَانَ يَنْهَى عَنْ قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ، وَاِضَاعَةِ الْمَالِ

حضرت ورّاد فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے رضی اللہ عنہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ میرے لیے کوئی ایسی شی لکھیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے خط لکھا کہ حضور ﷺ نماز سے سلام پھیرنے کے بعد ''لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ'' پڑھا کرتے تھے اور قیل قال اور کثرتِ سوال اور مال کو ضائع کرنے سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن علی اکیلے ہیں۔

**3710** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**3709**- أما ذكره حتى قوله ﷺ: كان ينهى عن قيل وقال وكثرة السؤال واضطاعة المال . وأصله متفق عليه' أخرجه البخاري: الزكاة جلد **3** صفحه **398** رقم الحديث: **1477**' ومسلم: الأقضية جلد **3** صفحه **1341** رقم الحديث: **13** وأما الحديث كما في المطبوعة عند أحمد في المسند من حديثين جلد **4** صفحه **312** رقم الحديث: **18262-18261** .

**3710**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **251**: وفيه عثمان بن عبد الله بن عمرو الشامي الأموي وهو ضعيف جدًا .

قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطَ، عَنْ مُحِلِّ بْنِ خَلِيفَةَ الضَّبِّيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَسَخَّطَ رِزْقَهُ وَبَثَّ شَكْوَاهُ، وَلَمْ يَصْبِرْ لَمْ يَصْعَدْ لَهُ اِلَى اللّٰهِ عَمَلٌ وَلَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس پر رزق کی کمی ہو' وہ شکوے کرے اور صبر نہ کرے تو اس کا کوئی عمل اللہ کی بارگاہ میں پیش نہیں ہوتا ہے' وہ اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ، اِلَّا مُحِلٌّ وَلَا عَنْ مُحِلٍّ، اِلَّا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف محل اور محل سے صرف یوسف بن اسباط روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عثمان بن عبداللہ الشامی اکیلے ہیں' رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**3711** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح کرنا اس کے پیٹ کے بچہ کا ذبح کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث زہری سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

**3712** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

---

**3711**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه38: وفيه اسماعيل بن مسلم وهو ضعيف . قلت: في اسناده الأوسط اسماعيل بن ابراهيم وهو ابن عقبة الأسدي ثقة من رجال البخاري' فالحديث حسن الاسناد . ان شاء الله .

**3712**- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1صفحه244' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه66 رقم الحديث: 261' والترمذي: الطهارة جلد 1صفحه241 رقم الحديث: 134' والنسائي: الحيض جلد 1صفحه158 (باب استخدام الحائض)' وابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه207 رقم الحديث: 632 وكلهم بلفظ: ناوليني الخمرة...... . ولم يذكروا ألقيها لي: قالت: فألقيتها له' فصلى عليها .

اِبْـرَاهِیـمُ بْـنُ اَبِـی سُـوَیْدٍ الذَّرَّاعُ قَالَ: نا اَبُو شَیْبَةَ اِبْـرَاهِیـمُ بْـنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ عُتَیْبَةَ، عَنِ الْبَهِـیِّ، مَـوْلَـی الـزُّبَیْـرِ، عَـنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَـائِشَةَ، قَـالَـتْ: قَـالَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَـلَّمَ: اُلْقِیَ لِی الْخُمْرَةُ فِی الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ: اِنِّی حَائِضٌ فَقَالَ: اِنَّ حَیْضَكِ لَیْسَ فِی یَدِكِ، اَلْقِیهَا اِلَیَّ قَالَتْ: فَاَلْقَیْتُهَا لَهُ، فَصَلَّی عَلَیْهَا

نے فرمایا: مجھے مسجد سے چٹائی پکڑاؤ‘ میں نے عرض کی: میں حالتِ حیض میں ہوں‘ آپ نے فرمایا: تیرے ہاتھ کو حیض نہیں آیا ہے‘ مجھے پکڑاؤ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے آپ کو چٹائی پکڑائی اور آپ نے اس پر نماز پڑھی۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْحَكَمِ، اِلَّا اِبْرَاهِیمُ

یہ حدیث حکم سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**3713** - حَـدَّثَـنَـا عُثْـمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّیُّ قَـالَ: نَـا سَعِیدُ بْنُ سُلَیْمَانَ النَّشِیطِیُّ قَالَ: اَنَا اَبَانُ بْـنُ یَـزِیدَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی كَثِیرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَـنْ اَبِـی هُـرَیْـرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الضِّیَافَةُ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ، فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہے‘ اس سے زیادہ دن کی جائے تو وہ صدقہ ہوتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی كَثِیرٍ، اِلَّا اَبَانُ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف ابان ہی روایت کرتے ہیں۔

**3714** - حَـدَّثَـنَـا عُثْـمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّیُّ قَـالَ: نَـا الْـحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا طَلْحَةُ بْـنُ عَبْـدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کوئی تصویر بنائی تو اس کو اس بات کا مکلف بنایا جائے گا کہ اس میں روح پھونکے

3713- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحه 341 رقم الحديث: 3749، و أحمد: المسند جلد 2 صفحه 376 رقم الحديث: 7892 .

3714- أخرجه البخاری: التعبير جلد 12 صفحه 446 رقم الحديث: 7042، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 307 رقم الحديث: 5024 . والحديث عند مسلم مختصرًا من صور صورًا فی الدنيا كلف أن ينفخ فيها الروح يوم القيامة وليس بنافخ . مسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1671 .

عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَوَّرَ صُورَةً كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنْ يَنْفُخَ فِيهِ الرُّوحَ وَمَنِ اسْتَمَعَ اِلَى كَلَامِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ صُبَّ فِي اُذُنِهِ الْآنُكُ وَمَنْ تَحَلَّمَ كَاذِبًا كُلِّفَ اَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ

جس نے ان لوگوں کی بات سنی دراں حالیکہ وہ اس کو ناپسند کرتے تھے تو اس کے کان میں سیسہ ڈالا جائے گا' جس نے جھوٹ بولا تو اسے اس کا مکلّف بنایا جائے گا کہ وہ بالوں کو جوڑے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث قتادہ سے صرف طلحہ بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

**3715** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرَ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الزُّهَيْرِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دِبَاغُ الْاَدِيمِ طُهُورُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مردار کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے صرف محمد بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہیثم بن جمیل اکیلے ہیں۔

**3716** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْحُنَيْنِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ قَتْلِ الضِّفْدَعِ،

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مینڈک کو مارنے سے منع کیا' فرمایا: اس کی آواز دراصل تسبیح ہوتی ہے۔

---

**3715**- أخرجه النسائي: الفرع جلد 7 صفحه 151 (باب جلود الميتة)' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 173 رقم الحديث: 25268 ولفظهما: دباغها طهورها .

**3716**- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 9 صفحه 534 رقم الحديث: 19382 .

وَقَالَ: اِنَّ نَقِيقَهَا تَسْبِيحٌ

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، اِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُسَيِّبُ بْنُ وَاضِحٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں میبّب بن واضح اکیلے ہیں۔

**3717** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَرْسَلْنَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَانَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ يَسْاَلْنَهُ مِيرَاثَهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَكُنْتُ اَنَا الَّتِي رَدَدْتُهُنَّ عَنْ ذَلِكَ، اَرْسَلْتُ اِلَيْهِنَّ: لَا تَفْعَلْنَ، اَمَا سَمِعْتُنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ فَرَجَعْنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی ازواجِ پاک نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ کی طرف بھیجا رسول اللہ ﷺ کی میراث کے لیے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایسا کرنے سے روکا' میں نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ ایسا نہ کرنا' کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے' ہم اس کا کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں' پس انہوں نے رجوع کر لیا۔

**3718** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَلَّمَتْ فَاطِمَةُ اَبَا بَكْرٍ فِي مِيرَاثِهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: اَتَرِثُكَ ابْنَتُكَ، وَلَا اَرِثُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی وراثت کے حوالہ سے گفتگو کی' فرمایا: کیا آپ کی بیٹی تو آپ کی وراثت لے؟ اور میں اپنے والد کی وراثت نہ لوں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ کے والد پر فدا ہوں! آپ کے والد نے ہی فرمایا ہے کہ ہم کسی کو وارث نہیں

**3717**- أخرجه البخاري: المغازی جلد7صفحه390 رقم الحديث: 4034' ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1379 .

**3718**- الحديث عن البخاري ومسلم بدون ذكر كلام فاطمة وأبی بكر فی قصة طويل . أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحه564 رقم الحديث: 4240-4241' ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1380 .

اَبِی؟ فَقَالَ: بِاَبِی اَنْتِ وَبِاَبِی اَبُوكِ، اِنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

بناتے ہیں‘ جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ وَهُوَ اَبُو الْاَشْهَبِ النَّخَعِيُّ الْكُوفِيُّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ دونوں حدیثیں جعفر بن حارث سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔ جعفر بن حارث‘ ابواشہاب النخعی الکوفی ہیں۔

**3719** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الزُّبَيْدِيُّ، قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَجْعَلْ فِيهِ شَيْئًا، حَتّٰى يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مارے اور اس برتن میں کوئی شے نہ ہو تو اسے (برتن کو) سات مرتبہ دھوؤ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

صفوان بن سلیم سے صرف ابراہیم بن محمد ہی روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**3720** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ

حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے‘ وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب دو آدمیوں کا بیع اور سامان میں اختلاف ہو جائے وہ سامان موجود ہو ضائع نہ کیا گیا ہو تو بات بیچنے والے کی مانی جائے گی یا بیع ختم کی جائے گی۔

---

**3719**- أصله في البخاري ومسلم‘ فعند البخاري من طريق أبي الزناد عن الأعرج ولفظه اذا شرب الكلب في اناء أحدكم فليغسله سبعًا . أخرجه البخاري: الوضوء جلد **1** صفحه **330** رقم الحديث: **172**‘ ومسلم: الطهارة جلد **1** صفحه **234** من طريق الأعمش عن أبي زر وأبي صالح ولفظه نحوه .

**3720**- أخرجه أحمد: المسند جلد **1** صفحه **603** رقم الحديث: **4445**‘ والطبراني في الكبير جلد **10** صفحه **174** رقم الحديث: **10365** .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ فِي الْبَيْعِ وَالسِّلْعَةُ قَائِمَةٌ كَمَا هِيَ بِعَيْنِهَا لَمْ تُسْتَهْلَكْ، فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

**3721** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي شَيْبَةَ الرُّهَاوِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَمْ يَرْحَمِ النَّاسَ لَمْ يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث زید بن ابی انیسہ سے صرف ابوشیب ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**3722** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ، الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تحفہ دے کر واپس لینا اس طرح ہے' جس طرح کہ قے کر کے واپس چاٹ لینا۔

---

**3721**- اسناده فيه: اسماعيل بن عياش صدوق في روايته عن أهل بلده مخلط في غيرهم' وأبو عبيدة ابن عبد الله ثقة لكن الراجح أنه لم يسمع من أبيه فيه انقطاع . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**8**صفحه**190**: واسناده حسن .

**3722**- أخرجه البخاري: الهبة جلد **5**صفحه**277-278** رقم الحديث: **2622**' والترمذي: البيوع جلد**3**صفحه**583** رقم الحديث:**1298** .

**3723** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ فِي الْأَمْرِ كَمَا يُعَلِّمُ أَحَدَنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ فِي هَذَا الْأَمْرِ خِيَرَةٌ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَقَدِّرْهُ لِي، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ خَيْرٌ لِي فَسَهِّلْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، وَاصْرِفْ عَنِّي السُّوءَ وَرَضِّنِي بِقَضَائِكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں استخارہ اسی طرح سکھاتے تھے جس طرح ہم میں سے کسی کو قرآن کی سورت سکھاتے تھے وہ دعا یہ ہے: ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ فِي هَذَا الْأَمْرِ خِيَرَةٌ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَقَدِّرْهُ لِي، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ خَيْرٌ لِي فَسَهِّلْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، وَاصْرِفْ عَنِّي السُّوءَ وَرَضِّنِي بِقَضَائِكَ''۔

یہ حدیث ابوحنیفہ سے صرف اسماعیل بن عیاش نے روایت کی ہے۔

**3724** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، وَالْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ فِي الِاسْتِخَارَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استخارہ کے حوالہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

---

3723- اسناده فيه: اسماعيل بن عياش صدوق في روايته عن أهل بلده مخلط في غيرهم . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 273 .

3724- اسناده فيه: اسماعيل بن عياش صدوق في روايته عن أهل بلده مخلط في غيرهم . وقال: الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 283: رواه الطبراني في الثلاثة...... وفي اسناده الكبير صالح بن موسى الطلحي وهو ضعيف وفي اسناد الأوسط والصغير رجل ضعيف في الحديث . قلت: هو اسماعيل بن عياش وقد روى عن المسعودي وهو من غير أهل بلده والطبراني روى هذا الحديث في الكبير، والأوسط بطرق عديدة، وكلها ضعيفة .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث حکم سے صرف مسعودی ہی روایت کرتے ہیں۔

**3725** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الطَّلْحِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ بِالْمَدِينَةِ، فَجَاءَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي مَكْفُوفُ الْبَصَرِ، فَرَخَّصَ لَهُ أَيَّامًا، ثُمَّ أَمَرَ بِكَلْبِهِ، فَقُتِلَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مدینہ میں کتوں کو مارنے کا حکم دیا۔ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میں آنکھوں سے نابینا ہوں۔ آپ ﷺ نے چند دن ان کو کتا رکھنے کی رخصت دی' پھر کتے کو مارنے کا حکم دیا تو اس کو مار دیا گیا۔

**3726** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي مَكْفُوفُ الْبَصَرِ، وَمَنْزِلِي شَاسِعٌ، وَأَنَا أَسْمَعُ الْأَذَانَ، قَالَ فَإِنْ سَمِعْتَ الْأَذَانَ فَائْتِ، وَلَوْ حَبْوًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میں آنکھوں سے نابینا ہوں' میرا گھر دور ہے' میں اذان سنتا ہوں! آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو اذان سنتا ہے تو مسجد میں آ' اگرچہ گھٹنوں کے بل آئے۔

**3727** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! مجھے خبر

---

**3725**- أخرجه أيضًا أحمد' وأبو يعلى في مسنده طريق يعقوب القمي بالاسناد المذكور بنحوه' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **46**: ورجاله ثقات . قلت: في السند عيسى بن جارية الأنصاري المدني وثقه أبو زرعة' وابن حبان' ضعفه ابن معين' وقال أبو داؤد: منكر الحديث' وقال ابن عدى: أحاديثه غير محفوظة' قال ابن حجر: فيه لين .

**3726**- أخرجه أيضًا أحمد' وأبو يعلى في المقصد ال على' وابن حبان' من طريق يعقوب القمي بالاسناد' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **45**: ورجال الطبراني موثقون كلهم . قلت: اسناده ضعيف من أجل عيسى .

**3727**- أخرجه أيضًا أبو يعلى عن جعفر بن حميد الكوفي' نا يعقوب القمي بالاسناد المذكور بنحوه أطول منه' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **91-92**: وفي اسناد الجميع: القمي' وعيسى بن جارية' وفيهما كلام' وقد وثقا .

الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَلَغَنِي اَنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ؟ قَالَ: اَجَلْ قَالَ: فَاِنَّ عِنْدِي خَمْرًا لِيَتِيمٍ، فَاَمَرَ بِهَا، فَاُهْرِيقَتْ

ملی ہے کہ شراب حرام کردی گئی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: میرے پاس ایک یتیم کی شراب ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو بہا دو! پس اسے بہا دیا گیا۔

**3728** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ، فَجَلَسَ اِلَى جَانِبِ اُبَيٍّ، فَسَاَلَ عَنْ شَيْءٍ، فَلَمْ يُجِبْهُ، فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ صَلَاتِهِ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لِاُبَيٍّ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تَرُدَّ عَلَيَّ؟ قَالَ: اَمَا اِنَّكَ لَمْ تُجَمِّعْ مَعَنَا قَالَ: وَلِمَ؟ قَالَ: لِاَنَّكَ تَكَلَّمْتَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ اُبَيٌّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس حالت میں مسجد میں داخل ہوئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے' وہ حضرت ابی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گئے اور حضرت ابی سے کسی شے کے متعلق پوچھا۔ حضرت ابی نے کوئی جواب نہیں دیا' جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی سے فرمایا: آپ کو میرا جواب دینے سے کیا رکاوٹ تھی؟ فرمایا: کیا تم نے ہمارے ساتھ جمعہ نہیں پڑھا؟ عرض کی: کیوں نہیں! حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیونکہ تم نے کلام کی اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابی نے سچ کہا۔

**3729** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَائِمًا عَلَى صَخْرَةٍ يُصَلِّي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی ایک چٹان پر کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہا تھا' مکہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ نہیں اکتاتا ہے'

3728- اخرجه أيضًا أبو يعلى في المقصد العلي' وابن حبان في موارد الظمآن من طريق يعقوب القمي بالاسناد' بنحوه' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 188: رواه أبو يعلى' والطبراني في الأوسط في الكبير باختصار' ورجال أبي يعلى ثقات . قلت: عيسى بن جارية ضعيف .

3729- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1417 رقم الحديث: 4241 . وفي الزوائد: اسناده حسن . ويعقوب ابن عبد الله مختلف فيه' وباقي رجال اسناده ثقات .

بِمَكَّةَ، فَمَرَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوا

یہاں تک کہ تم تھک جاؤ گے۔

**3730** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ، وَلِأَزْوَاجِهِمْ، وَلِذَرَارِيِّهِمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! انصار اور انصار کے بیٹوں اور اُن کے بیٹوں کے بیٹوں اور ان کی بیویوں اور ان کے خاندان کو بخش دے!

**3731** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ أُبَيٌّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَانَ مِنِّي اللَّيْلَةَ شَيْءٌ إِنَّ نِسَاءً اجْتَمَعْنَ فِي دَارِي لَا يَقْرَأْنَ، فَصَلَّيْتُ بِهِنَّ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ أَوْتَرْتُ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ شِبْهَ الرِّضَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! آج رات مجھ سے ایک ہوا ہے کہ عورتیں میرے گھر میں جمع ہوئیں' وہ قرآن نہیں پڑھ سکتی تھیں' میں نے ان کو آٹھ رکعتیں پڑھائی ہیں پھر میں نے وتر پڑھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے' گویا آپ نے رضامندی کا اظہار کیا۔

**3732** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا صَلَّيْتُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز پڑھاؤ تو مختصر پڑھو کیونکہ تمہارے پیچھے کمزور' بزرگ' مریض' مزدور ہوتے ہیں۔

---

3730- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه43: ورجاله ثقات' وفي بعضهم خلاف . قلت: اسناده ضعيف .

3731- اخرجه أيضًا أبو يعلى في المقصد العلي من طريق يعقوب بالاسناد المذكور نحوه . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه77: واسناده حسن . قلت: عيسى بن جارية لين' فلا يكون حديثه حسنًا .

3732- عزاه الحافظ الهيثمي الى أبي يعلى' وقال: وفيه عيسى بن جارية' ضعفه ابن معين وأبو داؤد ووثقه أبو زرعة وابن حبان . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه75 قلت: اسناده ضعيف .

فَـأَوْجِـزُوا، فَـإِنَّ خَـلْـفَـكُمُ الضَّعِيفَ، وَالْكَبِيـرَ وَالْمَرِيضَ، وَذَا الْحَاجَةِ

**3733** - حَـدَّثَـنَـا عُثْـمَـانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰـهِ الطَّـلْـحِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: صَلَّى بِنَـا رَسُـولُ اللّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَـضَـانَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَاَوْتَرَ، فَلَمَّا كَانَتِ الْقَابِلَةُ اجْتَـمَـعْـنَا فِي الْمَسْجِدِ، رَجَوْنَا اَنْ يُصَلِّيَ بِنَا قَالَ: اِنِّي خَشِيتُ، اَوْ كَرِهْتُ اَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں رمضان المبارک کے مہینہ میں آٹھ رکعت تراویح اور وتر پڑھائے جب دوسری رات آئی تو ہم مسجد میں جمع ہوئے ہم اُمید کرنے لگے کہ آج ہم کو تراویح پڑھائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے خوف کیا یا ناپسند کیا کہ تم پر فرض نہ ہو جائے۔

☆☆☆☆☆

---

3733- أخرجه أيضًا في الصغير، وأبو يعلى في المقصد العلى من طريق يعقوب بالاسناد المذكور بنحوه، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه175: وفيه عيسى بن جارية، وثقه ابن حبان وغيره، وضعفه ابن معين .

# مَنِ اسْمُهُ عَلِیٌّ

**3734** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ قَالَ: أَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ، يَسُوقُ بَعِيرًا لَهُ، عَلَيْهِ مَزَادَتَانِ، فِي عُنُقِ الْبَعِيرِ قِرْبَةٌ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ مَا لَكَ؟ قَالَ: لِي عَمَلِي قَالَ: قُلْتُ: حَدِّثْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةٌ، لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ قُلْتُ: زِدْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ قَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَنْفَقَ مِنْ مَالِهِ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ كُلُّهُمْ يَدْعُوهُ إِلَى مَا عِنْدَهُ قُلْتُ: زَوْجَيْنِ مِمَّاذَا؟ قَالَ: مَنْ كَانَ صَاحِبَ خَيْلٍ فَفَرَسَيْنِ، وَصَاحِبَ إِبِلٍ فَبَعِيرَيْنِ، وَصَاحِبَ بَقَرٍ فَبَقَرَتَيْنِ، حَتَّى عَدَّ أَصْنَافًا مِنْ هَذَا الضَّرْبِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، إِلَّا

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام علی ہے

حضرت صعصعہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کی ملاقات حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ربذہ کے مقام میں ہوئی' آپ اونٹ پر جا رہے تھے' اس پر دو پالان تھے' اونٹ کی گردن میں مشکیزہ لٹکا ہوا تھا' میں نے کہا: اے ابوذر! آپ کو کیا ہے؟ فرمایا: میرے لیے عمل ہے' میں نے کہا: مجھے بیان کریں' اللہ آپ پر رحم کرے! آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس مسلمان کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں' اللہ عزوجل اپنی رحمت کے فضل سے اُن کے ماں باپ کو بخش دے گا۔ میں نے عرض کی: مجھے اور سنائیں! اللہ آپ پر رحم کرے! فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو اپنے مال سے دو جوڑے اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو جنت کے چوکیدار اس کا استقبال کریں گے' سب اس کو اس چیز کی طرف بلائیں گے جو اُن کے پاس ہوگا۔ میں نے عرض کی: یہ زوجین کس سے؟ فرمایا: جو گھوڑوں کا مالک ہے وہ دو گھوڑے' جو اونٹوں کا مالک ہے وہ دو اونٹ' جو گائے کا مالک ہے وہ دو گائیں' یہاں تک کی اس طرح کی اور اقسام بھی ذکر کیں۔

یہ حدیث عمران القطان سے صرف عبداللہ بن رجاء

---

3734- أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد3صفحه211 رقم الحديث: 3345 .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

ہی روایت کرتے ہیں۔

**3735** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ دِينَارٍ الْمُؤَذِّنُ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: مَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ اَكْثَرَ مِمَّا صُمْتُ مَعَهُ ثَلَاثِينَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تیس دنوں سے زیادہ اُنتیس دنوں کے روزے رکھے ہیں۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ دِينَارٍ

یہ حدیث عبداللہ بن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن دینار اکیلے ہیں۔

**3736** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا رَبِيعَةُ الْكِنَانِيُّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا، وَسُئِلَ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرَاقَ الْمَاءَ فِي الرَّحْبَةِ، ثُمَّ قَالَ: اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَوَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ عَلَى رَاْسِهِ حَتَّى لَمَّا يَقْطُرْ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کے متعلق پوچھا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے پانی کشادہ جگہ پر گرا دیا' پھر فرمایا: وضو کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ آپ نے دونوں ہاتھ اور چہرہ اور کلائیوں کو تین مرتبہ دھویا اور سر کا مسح کیا یہاں تک کہ پانی کے قطرے آپ کے سر سے ٹپکے' آپ نے دونوں پاؤں کو تین بار دھویا اور فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح وضو کرتے تھے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، اِلَّا رَبِيعَةُ الْكِنَانِيُّ وَهُوَ: رَبِيعَةُ بْنُ عُبَيْدٍ كُوفِيٌّ، وَاَبُو

منہال بن عمرو سے صرف ربیعہ الکنانی ہی روایت کرتے ہیں' ربیعہ کنانی سے مراد ربیعہ بن عبید کوفی ہیں

**3735**- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد2صفحه307 رقم الحديث: 2322 بلفظ: لما صمنا مع النبي ﷺ......' والترمذي: الصوم جلد3صفحه64 رقم الحديث: 689 ولفظه .

**3736**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد1صفحه28 رقم الحديث: 114 .

مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَنْصَارِيُّ

اور ابومریم عبدالغفار بن قاسم الانصاری۔

**3737** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا الْمُغِيرَةُ بْنُ اَبِي الْحُرِّ الْكِنْدِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ جُلُوسٌ: فَقَالَ: مَا اَصْبَحْتُ غَدَاةً قَطُّ اِلَّا اسْتَغْفَرْتُ اللّٰهَ فِيهَا مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ تشریف لائے اس حالت میں کہ ہم بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: میں جب بھی صبح کرتا ہوں تو اس صبح میں اللہ عزوجل سے سو مرتبہ بخشش طلب کرتا ہوں (یعنی اُمت کے لیے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ اَبِي الْحُرِّ

یہ حدیث سعید بن ابی بردہ سے صرف مغیرہ بن ابی الحر روایت کرتے ہیں۔

**3738** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَلِيِّ بِنْتِ اَبِي طَالِبٍ، قَالَتْ: قَالَ اَبِي، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعْتَقَ نَسَمَةً، مُسْلِمَةً اَوْ مُؤْمِنَةً، وَقَى اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ

حضرت فاطمہ بنت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے والد نے رسول اللہﷺ کے حوالہ سے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا: جس مسلمان نے لونڈی کو آزاد کیا' اللہ عزوجل اس کے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے ایک عضو کو جہنم سے آزاد کرے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حکم بن عبدالرحمٰن بن ابی نُعم اکیلے ہیں۔

---

**3737**- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد**2**صفحه**1254** رقم الحديث: **3816** بلفظ: انى لأستغفر الله سبعين مرة . وعزاه الحافظ السيوطى فى الدر المنثور جلد**6**صفحه**63** الى ابن أبى شيبة والنسائى وابن مردويه والطبرانى' وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد**10**صفحه**212**: رواه الطبرانى باسنادين ورجال أحدهما رجال الصحيح .

**3738**- أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد **1**صفحه**109** رقم الحديث: **186** وقال فى سنده الحكم بن عبد الرحمٰن بن أبى نعيم البجلى ضعفه ابن معين وقال أبو حاتم صالح الحديث وقواه ابن حبان . وقال الحافظ فى التقريب صدوق سيئ الحفظ .

**3739** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ أُمَيَّةَ الْحَذَّاءُ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيكَ فَيُعَافِيَهُ اللّٰهُ وَيَبْتَلِيكَ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کا راز ظاہر نہ کر' اگر تُو نے اس کو ظاہر کیا تو اس کو اللہ عزوجل عافیت دے گا اور تجھے آزمائش میں ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ، إِلَّا بُرْدٌ، وَلَا عَنْ بُرْدٍ، إِلَّا حَفْصٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث مکحول سے صرف برد اور برد سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں' رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**3740** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَزَلَتْ صُحُفُ إِبْرَاهِيمَ أَوَّلَ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَأُنْزِلَتِ التَّوْرَاةُ لِسِتٍّ مَضَيْنَ مِنْ رَمَضَانَ، وَأُنْزِلَ الْإِنْجِيلُ لِثَلَاثَ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ، وَأُنْزِلَ الزَّبُورُ، لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، وَأُنْزِلَ الْقُرْآنُ لِأَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام صحیفہ رمضان المبارک کی پہلی رات اور تورات رمضان کے کچھ روزے گزرنے کے بعد اور انجیل تیرہ رمضان اور زبور اٹھارہ رمضان اور قرآن چوبیس رمضان گزرنے کے بعد نازل ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہ حدیث حضرت قتادہ سے صرف عمران القطان ہی روایت کرتے ہیں' حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت

---

3739- أخرجه الترمذی: صفة القيامة جلد 4 صفحه 662 رقم الحديث: 2506 وقال: هذا حديث حسن غريب' وأبو نعيم فی الحلية جلد 5 صفحه 186' انظر كشف الخفاء للعجلونی جلد 2 صفحه 479 رقم الحديث: 3031 .

3740- اسناده حسن فيه: عمران القطان وهو صدوق يهم . وأخرجه أيضًا فی الكبير' وأحمد' وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 1 صفحه 200: وفيه عمران بن داور القطان' ضعفه يحيیٰ' ووثقه ابن حبان' وقال أحمد: أرجو أن يكون صالح الحديث وبقية رجاله ثقات .

وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

ہے۔

**3741** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَرْجِسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْاَةِ، اَوِ الْمَرْاَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ، وَلٰكِنْ يَشْرَعَانِ جَمِيعًا

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرد کو عورت کے بچے ہوئے پانی سے اور عورت کو مرد کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے سے منع فرمایا' ہاں! اگر دونوں اکٹھے شروع ہوئے ہیں تو جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسٍ، اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ

یہ حدیث حضرت عاصم الاحول' عبدالرحمٰن بن سرجس سے اور عاصم سے صرف عبدالعزیز بن المختار روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معلیٰ بن اسد اکیلے ہیں' ان کے علاوہ نے بھی حضرت عاصم الاحول سے' انہوں نے سوادہ بن عاصم سے' انہوں نے حکم بن عمرو الغفاری سے روایت کی ہے۔

**3742** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: نا مِسْكِينُ بْنُ مَيْمُونٍ، مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ الرَّمْلَةِ قَالَ: نا عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُرْطٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى، فَلَمَّا رَجَعَ كَانَ بَيْنَ الْمَقَامِ وَزَمْزَمَ، وَجِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، فَطَارَا بِهِ حَتّٰى بَلَغَ السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ، فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ: سَمِعْتُ تَسْبِيحًا فِي السَّمَاوَاتِ الْعُلٰى مَعَ تَسْبِيحٍ كَثِيرٍ،

حضرت عبدالرحمٰن بن قرط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جس رات مسجد اقصیٰ کی سیر کروائی گئی' جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس مقامِ ابراہیم اور زمزم کے درمیان آئے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی دائیں جانب اور حضرت میکائیل علیہ السلام بائیں جانب تھے ان دونوں نے آپ کے ساتھ پرواز کی یہاں تک کہ آپ سات آسمانوں تک پہنچ گئے' جب واپس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اوپر کے آسمانوں میں بلندیوں کے مالک کی' جس چیز کے ساتھ

---

**3741**- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد1صفحه133 رقم الحديث: 374 .

**3742**- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه80: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه مسكين بن ميمون' كر له الذهبي هذا الحديث (الميزان جلد4صفحه101) وقال انه منكر .

سَبَّحَتِ السَّمَاوَاتُ الْعُلَى مِنْ ذِي الْمَهَابَةِ مُشْفِقَاتٍ لِذِي الْعُلُوِّ بِمَا عَلَا: سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى، سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

وہ بلند ہے تسبیح سنی بہت زیادہ تسبیحات سارے آسمان رعب والی ہستی سے ڈرتے ہوئے ''سبحان العلی الاعلیٰ سبحانہ وتعالیٰ'' پڑھ رہے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سعید بن منصور اکیلے ہیں۔

**3743** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ نَضْلَةَ بْنِ سَكَنٍ الْمَالِكِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ أَبِي أُمِّهِ، نُقَادَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ: بَعَثَ مَعِي بِلَقُوحٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: احْلُبْهَا، فَحَلَبْتُهَا، فَقَالَ: يَا نُقَادَةُ، دَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ فَتَرَكْتُ أَخْلَافَهَا قَائِمَةً، لَمْ أَنْقُضِ اللَّبَنَ كُلَّهُ

حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک بہت دودھ دینے والی اونٹنی دے کر رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا گیا' آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اس میں دودھ دوہ! میں نے اسے دوہا' آپ ﷺ نے فرمایا: اے نقادہ! دودھ کا بقیہ حصہ تھنوں میں چھوڑ دو۔ میں اسے کھڑا چھوڑ دیا اور اس کا سارا دودھ نہیں نکالا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نُقَادَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ

یہ حدیث نقادہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن محمد الفروی اکیلے ہیں۔

**3744** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نا جَابِرُ بْنُ عَمْرٍو الرَّاسِبِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ قَوْمٍ اجْتَمَعُوا فِي مَجْلِسٍ فَتَفَرَّقُوا وَلَمْ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگ اکٹھے ہوتے ہیں پھر اس کے بعد جدا ہوتے ہیں اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے ہیں تو وہ مجلس ان پر قیامت کے دن حسرت کرے گی۔

---

3743- وذكر له الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 199 سياقًا آخر' آثم قال: وهذه الرواية رواها الطبراني في الكبير والأوسط' وفي اسناد الرواية الأولى اسحاق الفروي وهو متروك' وفي الثانية يعقوب بن محمد الزهري وهو متروك وجماعة لا يعرفون .

3744- وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 83 الى الكبير أيضًا وقال: ورجالهما رجال الصحيح . قلت: اسناده حسن .

يَذْكُرُوا اللّٰهَ، اِلَّا كَانَ ذٰلِكَ الْمَجْلِسُ حَسْرَةً عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث عبداللہ بن مغفل سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں شداد بن سعید اکیلے ہیں۔

**3745** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَعْنَبِيُّ

یہ حدیث حضرت بلال بن حارث سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں قعنبی اکیلے ہیں۔

**3746** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُو رَبِيعَةَ فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِي الْفَضْلِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى قَالَ: اَنَا عَلِيُّ بْنُ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: اَكَلْتُ ثَرِيدَةً مِنْ خُبْزِ بُرٍّ بِلَحْمٍ سَمِينٍ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے گوشت کے شوربہ کے ساتھ گندم کی روٹی کی ثرید بنا کر کھایا تھا' میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' تو میں ڈکار مار رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: ڈکار مارنے سے رُک جاؤ' بے شک اکثر لوگ جو دنیا میں پیٹ بھر کر

**3745**- اسناده حسن فيه: عمرو بن علقمة بن وقاص الليثي المدني ذكره ابن حبان في الثقات وصحح حديثه الترمذي، وابن خزيمة، وابن حبان، وقال ابن حجر: مقبول . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير، والحاكم في المستدرك . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه59 رواه الطبراني في الكبير والأوسط ورجاله موثقون .

**3746**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد22صفحه132 رقم الحديث: 351 . وقال: في اسنادهما فهد بن عوف وهو كذاب، والفضل بن أبي الفضل ذكره ابن أبي حاتم والبخاري وبيضا له فهو مجهول وانظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه34 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ اَتَجَشَّأُ، فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُكْفُفْ مِنْ جُشَائِكَ، فَإِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا شِبَعًا اَكْثَرُهُمْ فِي الْآخِرَةِ جُوعًا

کھاتے ہیں' وہ قیامت کے دن بھوکے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، اِلَّا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ

یہ حدیث علی بن اقمر سے صرف علی بن موسیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں فہد بن عوف اکیلے ہیں۔

**3747** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ: نا بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ: حَدَّثَ اَبُو بَكْرَةَ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ آخَرَ، اِذْ اَتَى عَلَى قَبْرَيْنِ، فَقَالَ: اِنَّ صَاحِبَيْ هَذَيْنِ الْقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ فَأْتِيَانِي بِجَرِيدَةٍ قَالَ اَبُو بَكْرَةَ: فَاسْتَبَقْتُ اَنَا وَصَاحِبِي، فَاَتَيْتُهُ بِجَرِيدَةٍ، فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ، فَوَضَعَ فِي هَذَا الْقَبْرِ وَاحِدَةً، وَفِي ذَا الْقَبْرِ وَاحِدَةً قَالَ: لَعَلَّهُ يُخَفِّفُ عَنْهُمَا مَا دَامَتَا رَطْبَتَيْنِ، اَمَا اِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ بِغَيْرِ كَبِيرٍ، الْغِيبَةِ وَالْبَوْلِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چل رہے تھے' میرے درمیان ایک اور آدمی تھا' اچانک دو قبریں آئیں' آپ نے فرمایا: ان دونوں قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے' میرے پاس دو سبز ٹہنیاں لے کر آؤ۔ میں اور میرا ساتھی جلدی جلدی ٹہنی لینے کے لیے آگے بڑھے' میں آپ کے پاس ٹہنی لے کر آیا' آپ نے اس کے دو حصے کیے' اور دونوں قبروں پر ایک ایک حصہ رکھ دیا' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً جب تک دونوں ٹہنیاں سرسبز رہیں گی' ان کے عذاب میں تخفیف ہوتی رہے گی' دونوں کو عذاب کسی کبیرہ گناہ کے علاوہ (یعنی اُن کے خیال کے مطابق' ورنہ دونوں کبیرہ گناہ ہیں) ہو رہا ہے' ایک غیبت کرتا تھا اور دوسرا پیشاب کی چھینٹوں سے پرہیز نہیں کرتا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْاَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ، وَلَمْ يُجَوِّدْهُ عَنِ الْاَسْوَدِ

یہ حدیث ابوبکرہ سے اسود بن شیبان ہی روایت کرتے ہیں' اسود بن شیبان سے عمدہ طور پر مسلم بن

**3747**- في اسناده: بحر بن مرار بن عبد الرحمن بن أبي بكرة الثقفي أبو معاذ المصري قال: ابن معين ثقة' وقال النسائي: ليس به بأس' وقال يحيى بن سعيد: رأيته قد خلط' قال ابن حجر: صدوق اختلط بآخره (التهذيب' والجرح جلد 2 صفحه 419)' وأخرجه أيضًا أحمد بنحوه وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 211: ورجاله موثقون .

بْـنِ شَيْبَـانَ، اِلَّا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَـنِ الْاَسْـوَدِ بْنِ شَيْبَانَ، عَنْ بَحْرِ بْنِ مَرَّارٍ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ

ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔ ابوداؤد الطیالسی' اسود بن شیبان سے' وہ محمد بن مراد سے' وہ ابوبکرہ سے روایت کرتے ہیں۔

**3748** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُـو رَبِيـعَةَ فَهْـدُ بْـنُ عَـوْفٍ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَـاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِي الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ قَالَ: كُنَّـا بِـاَرْضِ الـرُّومِ، فَمَرَّ عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ الـنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ يُقَالُ لَهُ: مَعْـنُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ قَالَ: فَاَصَبْتُ جَرَّةً حَمْرَاءَ فِيهَـا دَنَـانِيـرُ فَـاَتَيْتُهُ بِهَا، فَخَمَّسَهَا وَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا نَـفْـلَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ الْخُمُسِ لَاَعْطَيْتُكَ، قَالَ: فَعَرَضَ عَلَيَّ مِنْ نَصِيبِهِ، فَقُلْتُ: لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ

حضرت ابوالجوہرہ الجرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم روم کے ملک میں تھے' ہم پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے بنی سلیم کا ایک آدمی گزرا' اس کا نام معن بن یزید السلمی تھا' میں نے بڑا سرخ مٹکا پایا' اس میں دنانیر تھے' میں اُن کو لے کر ان کے پاس آیا' انہوں نے اس کو خمس بنا لیا۔ فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مبارک سنا نہ ہوتا کہ خمس کے بعد مالِ غنیمت ہے تو میں تم کو ضرور دیتا' آپ نے مجھے اپنے حصے سے دیا۔ میں نے کہا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَعْنِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عَوَانَةَ

یہ حدیث معن بن یزید سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوعوانہ اکیلے ہیں۔

**3749** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا عَـارِمٌ اَبُـو الـنُّعْمَانِ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الـلّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، وَلَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ هَنَاتٌ، وَهَنَاتٌ فَمَنْ رَاَيْتُمُوهُ يَـمْشِـي اِلَـى اُمَّةِ مُـحَـمَّـدٍ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُفَرِّقَ جَمَاعَتَهُمْ فَاقْتُلُوهُ

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے' جس کو تم دیکھو کہ وہ اُمت محمد یہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تفرقہ بازی کرنا چاہتا ہے' اس کو مار ڈالو۔

---

**3748**- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 82 رقم الحديث: 2753-2754' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 572 رقم الحديث: 15868' والطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 442 رقم الحديث: 1073 .

**3749**- أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1479' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 31 رقم الحديث: 20300 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَارِمٌ

یہ حدیث عبداللہ بن مختار سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عارم اکیلے ہیں۔

**3750** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا وهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ فِي يَدِهِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَجَعَلَ يَقْرَعُهُ بِقَضِيبٍ مَعَهُ، فَلَمَّا غَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْقَاهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اُرَانَا اِلَّا قَدْ اَوْجَعْنَاكَ، وَاَغْرَمْنَاكَ

حضرت ابوثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی' وہ اس کو اِدھر اُدھر کرنے لگا' جب حضور ﷺ نے توجہ ہٹائی تو اس نے پھینک دی' آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم پر جہنم کی آگ دیکھ رہا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے نعمان بن راشد ہی روایت کرتے ہیں' حضرت ابوثعلبہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**3751** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ اَبُو سَلَمَةَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ يَوْمًا اَلَمًا، فَاَرْسَلَ اِلَى عُثْمَانَ قَالَتْ: فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ سَيُقَمِّصُكَ قَمِيصًا فَاِنْ اَرَادُوكَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ فَقِيلَ لَهَا: فَاَيْنَ كُنْتِ، لَمْ تَذْكُرِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن تکلیف محسوس فرمائی' آپ نے کسی کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بلوانے کے لیے بھیجا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عنقریب آپ کو اللہ عزوجل خلافت کا لباس عطا فرمائے گا' اگر کوئی آپ سے کہے کہ اسے اُتار دو تو آپ نہ اُتارنا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی

3750- أخرجه النسائي: الزينة جلد 8 صفحه 148 (باب حديث أبي هريرة والاختلاف على قتادة)، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 240 رقم الحديث: 17765 .

3751- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 628 رقم الحديث: 3705 وقال: هذا حديث حسن غريب . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 97 رقم الحديث: 235620 .

هَذَا؟ قَالَتْ: نَسِيتُهُ

گئی: آپ کہاں تھیں؟ آپ نے اس کا ذکر نہیں کیا (یعنی شہادت عثمان کے وقت)' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اسے بھول گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں منہال بن بحر اکیلے ہیں۔

**3752** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ: نا ثَابِتٌ قَالَ: نا أَنَسٌ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے خواب میں میری زیارت کی' اس نے مجھے ہی دیکھا ہے' بے شک شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ثابت سے عبدالعزیز بن مختار روایت کرتے ہیں' حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**3753** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءِ فِضَّةٍ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ جو چاندی کے برتن میں پیتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن السراج سے صرف حماد بن

---

3752- أخرجه البخاري: التعبير جلد12صفحه399 رقم الحديث: 6994' وأحمد: المسند جلد3صفحه329 رقم الحديث:13856 .

3753- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه98 رقم الحديث:5634' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1634 .

السَّرَّاجِ، اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ: عَارِمٌ

**3754** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمُّ عُرْوَةَ بِنْتُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهَا، عَنْ جَدَّتِهَا صَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ اِلَى اُحُدٍ جَعَلَ نِسَاءَهُ فِي اُطُمٍ يُقَالُ لَهُ: فَارِعٌ، وَجَعَلَ مَعَهُنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ، فَكَانَ حَسَّانُ يَطْلُعُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا اشْتَدَّ عَلَى الْمُشْرِكِينَ اشْتَدَّ مَعَهُ وَهُوَ فِي الْحِصْنِ، وَاِذَا رَجَعَ رَجَعَ وَرَاءَهُ، فَجَاءَ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ فَرَقَى اَحَدُهُمْ فِي الْحِصْنِ حَتَّى اَطَلَّ عَلَيْنَا، فَقُلْتُ لِحَسَّانَ: قُمْ اِلَيْهِ، فَاقْتُلْهُ فَقَالَ: مَا ذَاكَ فِيَّ لَوْ كَانَ ذٰلِكَ فِيَّ لَكُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ صَفِيَّةُ: فَضَرَبْتُ رَاْسَهُ حَتَّى قَطَعْتُهُ، فَلَمَّا قَطَعْتُهُ، قُلْتُ: يَا حَسَّانُ، قُمْ اِلَى رَاْسِهِ فَارْمِ بِهِ عَلَيْهِمْ، وَهُوَ اَسْفَلُ مِنَ الْحِصْنِ فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا ذٰلِكَ فِيَّ قَالَتْ: فَاَخَذْتُ بِرَاْسِهِ، فَرَمَيْتُهُ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا: قَدْ وَاللّٰهِ عَلِمْنَا اَنَّ مُحَمَّدًا لَمْ يَكُنْ يَتْرُكُ اَهْلَهُ خُلُوفًا، لَيْسَ مَعَهُمْ اَحَدٌ وَتَفَرَّقُوا، قَالَتْ: وَمَرَّ بِنَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، وَبِهِ صُفْرَةٌ كَاَنَّهُ كَانَ مُعَرِّسًا قَبْلَ ذٰلِكَ، وَهُوَ يَرْتَجِزُ وَيَقُولُ:

(البحر الرجز)

زید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عارم اکیلے ہیں۔

حضرت اُم عروہ بنت جعفر بن زبیر اپنی نانی صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ جب (جنگ کے لیے) حضورﷺ اُحد کی طرف نکلے' عورتیں قلعہ میں تھیں' اس کو فارع کہا جاتا تھا' ان کے ساتھ حسان بن ثابت تھے۔ حضرت حسان' حضورﷺ کی طرف دیکھ رہے تھے' جب مشرکوں پر سختی کی گئی' قلعہ والوں پر سختی کی گئی' جب آپ واپس آئے تو وہ آپ کے پیچھے واپس آئے۔ یہود سے کچھ لوگ آئے' ان میں سے ایک قلعہ کے اوپر چڑھا یہاں تک کہ ہم پر جھانکنے لگا۔ میں نے حسان سے کہا: آپ اس کی طرف اُٹھیں اور اسے قتل کریں۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے کیا ہے' اگر مجھے کچھ ہوا تو میں حضورﷺ کے ساتھ ہوں۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے اس کے سر پر مارا' یہاں تک کہ اس کا سر کاٹ دیا' جب میں نے اس کا سر کاٹا تو میں نے کہا: اے حسان! اُٹھ کر اس کے سر کی طرف جا اور ان پر پھینک دے' وہ قلعہ کے نیچے تھے۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں ایسا نہیں کروں گا۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس کا سر پکڑا اور میں نے ان پر پھینک دیا۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم نے سمجھا کہ اپنی اہل بیت کو پیچھے نہیں چھوڑتا ہے' ان کے ساتھ کوئی نہیں ہے۔ وہ

**3754**- عزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6صفحه117-118 الى الطبراني في الكبير أيضًا وقال: فيه أم عروة بنت جعفر بن الزبير' عن أبيها ولم أرفهما' وبقية رجاله ثقات .

علیحدہ علیحدہ ہو گئے۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہمارے پاس سے حضرت سعد بن عبادہ گزرے انہوں نے زرد رنگ لگایا ہوا تھا' گویا ابھی ان کی شادی ہوئی ہے' یہ رجز پڑھ رہے تھے:

مَهْلًا قَلِيلًا يَلْحَقُ الْهَيْجَا حَمَلْ . . . لَا بَأْسَ بِالْمَوْتِ إِذَا كَانَ الْأَجَلْ

''تھوڑی دیر صبر کرو جنگ اپنے نتیجے کو ملنے والی ہے' جب موت آنے والی ہے تو موت کے آنے میں حرج نہیں''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَفِيَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ

اس حدیث کو حضرت صفیہ سے اسی سند سے روایت کیا گیا۔ اسحاق بن محمد فروی اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

**3755** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا خَلَفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، عَنْ أُخْتِهَا ضُبَاعَةَ: أَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفًا، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا اپنی بہن ضباعہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دستی کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا' پھر آپ نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے وضو نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ خَلَفُ بْنُ مُوسَى وَإِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ قَتَادَةُ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، وَضُبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

یہ حدیث قتادہ سے صرف موسیٰ بن خلف روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے خلف بن موسیٰ اور اسحاق بن عبداللہ روایت کرتے ہیں' جن سے قتادہ یہ حدیث روایت کرتے ہیں' وہ اسحاق بن عبداللہ بن حارث بن نوفل ہیں اور ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب روایت کرتی ہیں۔

**3755**- اسناده حسن فيه: أ . خلف بن موسى بن خلف العمي' وثقه العجلي وذكره ابن حبان في الثقات' وقال: ربما أخطأ' وقال ابن حجر: صدوق يخطئ . ب . موسى بن خلف العمي صدوق عابد له أوهام .

**3756** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَاصِلُ مِنَ السَّحَرِ إِلَى السَّحَرِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک سحری سے لے کر دوسری سحری تک لگاتار بغیر کھائے پیئے روزہ رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں' حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**3757** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا أَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا وَلَوْ بِشَيْءٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سحری کیا کرو اگرچہ کسی شے کے ساتھ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف شریک روایت کرتے ہیں اور حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔

**3758** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَسْعُودٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ كُلْثُومِ بِنْتُ

حضرت اُم کلثوم بنت ثمامہ الحبطی فرماتی ہیں کہ میرے بھائی مخارق بن ثمامہ الحبطی نے مجھ سے فرمایا: آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جائیں' اُنہیں

---

3756- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه161: واسناده حسن .

3757- أخرجه أيضًا أحمد' وأبو يعلى في المقصد العلي' والبزار' كلهم من طريق شريك بالاسناد المذكور بنحوه . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه153: وفيه عبد الله بن محمد بن عقيل' وحديثه حسن' وفيه كلام .

3758- اسناده فيه: حماد بن ابراهيم بن مسعود اليشكري' ترجمه ابن أبي حاتم في الجرح جلد3صفحه132 وقال: روى عنه عارم' ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . وأخرجه أيضًا أحمد' عن يونس' ثنا عمرو بن ابراهيم اليشكري' عن أمه' بنحوه' وذكر الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه89 روايتني أحمد' والطبراني' وقال: وأم كلثوم لم أعرفها' وبقية رجال الطبراني ثقات .

ثُـمَـامَةَ الْـحَـبَـطِـیُّ، اَنَّ اَخَـاهَـا الْمُخَارِقَ بْنَ ثُمَامَةَ الْـحَبَـطِـیَّ، قَـالَ لَهَـا: ادْخُـلِـی عَـلَـی اُمِّ الْمُؤْمِنِینَ عَـائِشَةَ، فَـاَقْـرِئِیهَـا السَّلَامَ مِـنِّی، فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا، فَـقُـلْـتُ: اِنَّ بَـعْـضَ بَـنِیكِ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ قَـالَتْ: وَعَـلَيْـهِ وَرَحْـمَةُ اللّٰهِ، قُلْتُ: وَيَسْاَلُكِ اَنْ تُحَدِّثِيهِ، عَـنْ عُثْـمَـانَ بْـنِ عَـفَّانَ، فَاِنَّ النَّاسَ قَدْ اَكْثَرُوا فِيهِ عِـنْدَنَا حِينَ قُتِلَ قَالَتْ: اَمَّا اَنَا فَاَشْهَدُ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَـفَّـانَ فِـی هَـذَا الْبَيْتِ، وَنَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجِبْرِيلُ يُـوحِی، جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ فِـی لَيْـلَةٍ قَائِظَةٍ وَكَانَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْیُ نَزَلَتْ عَلَيْهِ ثِقْلَةٌ، يَقُولُ اللّٰهُ جَلَّ ذِكْرُهُ: (اِنَّا سَنُلْقِی عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا) (المزمل:5) وَنَبِیُّ اللّٰهِ صَـلَّـی الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ يَضْرِبُ كَتِفَ عُثْمَانَ، وَيَـقُـولُ: اكْتُبْ، عُثْمَانُ، فَمَا كَانَ اللّٰهُ يُنْزِلُ تِلْكَ الْمَنْزِلَةَ مِنْ نَبِيِّهِ اِلَّا رَجُلًا كَرِيمًا، فَمَنْ سَبَّ عُثْمَانَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ

میرا سلام عرض کریں۔ میں آپ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی' میں نے عرض کی: آپ کا ایک روحانی بیٹا آپ کو سلام عرض کر رہا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس پر اللہ کی رحمت ہو! میں نے عرض کی: وہ آپ سے حضرت عثمان بن عفان کے متعلق کوئی حدیث پوچھ رہے تھے کیونکہ لوگ اکثر آپ کے حوالہ سے ہمارے پاس باتیں کرتے ہیں' جب سے آپ کو شہید کیا گیا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں گواہی دیتی ہوں کہ حضرت عثمان بن عفان کے اس گھر میں تھے اور حضور ﷺ' حضرت جبریل علیہ السلام سخت گرمی والی رات میں آپ ﷺ پر وحی لے کر آئے' جب آپ پر وحی نازل ہوتی تھی تو آپ پر بوجھل ہوتی تھی۔ جس طرح کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: ہم آپ پر بوجھ والی بات ڈالیں گے۔ تو نبی کریم ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے کندھے پر ہاتھ مارا' فرمایا: عثمان اس کو لکھو! اللہ عزوجل اپنے نبی کے ساتھ یہ مقام و مرتبہ صرف کریم و سخی آدمی کو ہی عطا کرتا ہے (جو تجھے دیا ہے) جو عثمان کو گالی دے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيـثَ عَـنْ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ ثُمَامَةَ، اِلَّا حَمَّادُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْيَشْكُرِیُّ

یہ حدیث اُم کلثوم بنت ثمامہ سے صرف حماد بن ابراہیم الیشکری ہی روایت کرتے ہیں۔

**3759** - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا مُسْلِـمُ بْـنُ اِبْـرَاهِيمَ قَـالَ: نـا طَلْحَةُ بْنُ شُجَـاعٍ

حضرت ورقاء بنت ھداب فرماتی ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب اپنے گھر سے نکلتے تو

**3759**- اسنادیه فیه: ورقاء بنت هداب' وقیل هراب' وقیل هرام' وقیل هرار' ذکرها ابن حبان فی الثقات' وقال ابن حجر: لا أعرف حالها . تعجیل المنفعة صفحه 561 . وأخرجه أیضًا أحمد مرفوعًا من طریق أبی سعید مولٰی بنی هاشم' قال: حدثنی ورقاء به .

الْاَزْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنِي وَرْقَاءُ بِنْتُ هَدَّابٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ مَنْزِلِهِ مَرَّ عَلَى اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ قَبْلَ اَنْ يَأْتِيَ مَجْلِسَهُ، فَاِذَا انْصَرَفَ اِلَى مَنْزِلِهِ مَرَّ عَلَيْهِنَّ، وَكَانَ كُلَّمَا مَرَّ وَجَدَ عَلَى بَابِ عَائِشَةَ رَجُلًا جَالِسًا، فَقَالَ لَهُ: مَا لِي اَرَاكَ هَاهُنَا جَالِسًا؟ قَالَ: حَقٌّ لِي اَطْلُبُ بِهِ اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا عُمَرُ، فَقَالَ لَهَا: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، مَا لَكِ فِي سَبْعَةِ آلَافٍ كِفَايَةٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ؟ قَالَتْ: بَلَى، وَلَكِنَّ عَلَيَّ فِيهَا حُقُوقٌ، وَقَدْ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ يَهُمُّهُ قَضَاؤُهُ اَوْ هَمَّ بِقَضَائِهِ لَمْ يَزَلْ مَعَهُ مِنَ اللّٰهِ حَارِسٌ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ لَا يَزَالَ مَعِي مِنَ اللّٰهِ حَارِسٌ

اُمہات المؤمنین کے گھروں کے پاس سے گزرتے' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے در دولت پر ایک آدمی کو بیٹھا پاتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ میں تمہیں یہاں بیٹھا دیکھتا ہوں؟ اس نے عرض کی: میرا اُم المؤمنین پر حق ہے' میں اس کو طلب کر رہا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' عرض کی: اے اُم المؤمنین! کیا آپ کو جو سات ہزار دیئے جاتے ہیں' آپ کو سال بھر کے لیے کافی نہیں ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن مجھ' پر سال میں کئی اور بھی حقوق ہیں؟ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کے ذمہ قرض ہو اور وہ قرض ادا کرنے کے لیے پریشان ہو تو اللہ عزوجل کی طرف سے ایک محافظ مسلسل اس کی مدد کے لیے اس کے ساتھ رہتا ہے' میں پسند کرتی ہوں کہ اللہ کی رحمت والا محافظ مسلسل میرے شامل حال رہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَرْقَاءَ بِنْتِ هَدَّابٍ، اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ شُجَاعٍ وَهُوَ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ورقاء بنت ھداب سے صرف طلحہ بن شجاع' یہ بصری بزرگ ہیں' ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مسلم بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**3760** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لا الٰہ الا اللہ پڑھتا ہے' اس کا خون بہانا جائز نہیں ہے مگر تین آدمیوں کا: (۱) شادی شدہ کا جب شادی کے بعد زنا کرے (۲) کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرنے والے کا (۳) اور اس کا جو اللہ اور اس کے

**3760**- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد **4** صفحه **124** رقم الحديث: **4353**' والنسائي: التحريم جلد **7** صفحه **93** (باب: الصلب) .

اِلَّا اللّٰهُ، اِلَّا بِاِحْدَى ثَلَاثٍ: مُحْصَنٌ زَنَى بَعْدَ اِحْصَانٍ، وَرَجُلٌ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَقُتِلَ بِهِ، وَرَجُلٌ خَرَجَ مُحَارِبًا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ فَيُقْتَلُ وَيُصْلَبُ، اَوْ يُنْفَى مِنَ الْاَرْضِ

رسول سے جنگ کرتا ہے اسے قتل کیا جائے' یا سولی چڑھا دیا جائے یا ملک بدر کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث عبید بن عمر سے صرف عبدالعزیز بن رفیع ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

**3761** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ اَيْمَنَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، وَعِنْدَهَا جَارِيَةٌ لَهَا عَلَيْهَا دِرْعُ قُطْنٍ، ثَمَنُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ، فَقَالَتْ: ارْفَعْ رَاْسَكَ اِلَى جَارِيَتِي، انْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّهَا تَزْهُو عَلَى اَنْ تَلْبَسَهُ فِي الْبَيْتِ، وَقَدْ كَانَ لِي مِنْهُنَّ دِرْعٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا كَانَتِ امْرَاَةٌ تُقَيَّنُ بِالْمَدِينَةِ اِلَّا اَرْسَلَتْ اِلَيَّ تَسْتَعِيرُهُ

حضرت عبدالواحد بن ایمن فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ کے پاس ایک لونڈی تھی' اس پر روئی کی چادر تھی' جس کی قیمت پانچ درہم تھی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ اپنا سر میری لونڈی کی طرف اُٹھائیں اور اس کی طرف دیکھیں' کیونکہ اس گھر میں ان کپڑوں میں اچھی لگتی ہے' ان میں ایک چادر میری تھی' حضور ﷺ کے زمانہ میں مدینہ میں جو عورت زینت حاصل کرنا چاہتی تھی' اس کو مجھ سے عاریتاً منگوالیتی۔

**3762** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ اَيْمَنَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَسَاَلْتُهَا، عَنْ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَقَالَتْ: وَالَّذِي ذَهَبَ بِنَفْسِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكَهَا حَتَّى لَقِيَ اللّٰهَ، وَمَا

حضرت عبدالواحد بن ایمن فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس آیا' میں نے آپ سے عصر کے بعد دو رکعتوں کے متعلق پوچھا۔ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم کہ جس نے اپنے نبی کو وفات دی ہے! آپ ﷺ

3761- أخرجه البخاری: الهبة جلد5صفحه286 رقم الحديث: 2628 .

3762- أخرجه البخاری: المكاتب جلد5صفحه231 رقم الحديث: 2565، ومسلم: العتق جلد 2صفحه1142 ولفظه عند البخاری، وعند مسلم نحوه .

لَقِيَ اللّٰهَ حَتّٰى ثَقُلَ عَنِ الصَّلَاةِ وَكَانَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ، فَقَالَتْ لَهَا أُمُّ أَيْمَنَ: إِنَّ عُثْمَانَ كَانَ يَنْهَى عَنْهُمَا؟ قَالَتْ: صَدَقْتِ، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيهِمَا، وَلَا يُصَلِّيهِمَا فِي الْمَسْجِدِ مَخَافَةَ أَنْ يُثْقِلَ عَلَى أُمَّتِهِ، وَكَانَ يُحِبُّ مَا خَفَّفَ عَلَيْهِمْ

نے وصال تک اُن کو چھوڑا نہیں ہے' آپ بیماری کی وجہ سے کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتے تھے تو آپ زیادہ نمازیں بیٹھ کر پڑھتے تھے۔ آپ سے اُم ایمن نے عرض کی: حضرت عثمان اس سے منع کرتے ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت عثمان نے سچ فرمایا لیکن رسول اللہ ﷺ یہ دونوں پڑھتے تھے' البتہ آپ مسجد میں نہیں پڑھتے تھے اس خوف سے کہ آپ کی اُمت پر فرض نہ ہو جائے' آپ اپنی اُمت پر آسانی پسند کرتے تھے۔

3763 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: دَخَلْتُ عَلَى بَرِيرَةَ، وَهِيَ مُكَاتَبَةٌ، فَقَالَتْ: اشْتَرِينِي، فَأَعْتِقِينِي، فَقُلْتُ: نَعَمْ، قَالَتْ بَرِيرَةُ: إِنَّ أَهْلِي لَا يَبِيعُونِي حَتّٰى يَشْتَرِطُوا وَلَائِي قَالَتْ عَائِشَةُ: لَا حَاجَةَ لِي بِذَا، فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ مَا قَالُوا، فَقَالَ: اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا، وَدَعِيهِمْ فَلْيَشْتَرِطُوا مَا شَاءُوا، فَاشْتَرَتْهَا عَائِشَةُ، وَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا الْوَلَاءَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ، وَإِنِ اشْتَرَطُوا مِائَةَ شَرْطٍ

حضرت عبدالواحد بن ایمن فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بریرہ کے پاس حالتِ مکاتبہ (لونڈی) میں گئی تھی' اور بریرہ نے کہا: مجھے آپ خریدیں اور آزاد کر دیں۔ میں نے کہا: ٹھیک ہے! حضرت بریرہ نے عرض کی: میرے مالک مجھے اس شرط پر فروخت کریں گے کہ میری ولاء شرط لگائیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے' اس بات کو حضور ﷺ نے سن لیا' اس بات کا ذکر حضرت عائشہ نے رسول اللہ ﷺ نے کیا تو حضرت عائشہ نے اُن لوگوں کی بات کا تذکرہ کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کو خرید لے اور اس کو آزاد کر دے اور ان کی باتوں کو چھوڑ دے جو چاہیں شرط لگائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو خریدا اور اس کے مالک نے ولاء کی شرط

لگائی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرے اگرچہ وہ سو شرطیں لگائیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَيْمَنَ، اِلَّا اَبُو نُعَيْمٍ

یہ تمام احادیث عبدالواحد بن ایمن سے صرف ابونعیم ہی روایت کرتے ہیں۔

**3764** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ، عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَخْرُجُ النِّسَاءُ فِي الْعِيدِ؟ قَالَ نَعَمْ قِيلَ: فَالْعَاتِقُ؟ قَالَ: نَعَمْ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا ثَوْبٌ تَلْبَسُهُ، فَلْتَلْبَسْ ثَوْبَ صَاحِبَتِهَا

حضرت اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا عورتیں عید کی نماز کے لیے نکل سکتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی گئی: جوان لڑکیاں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ بھی اگر ان کے پاس پردے کے لیے کپڑا نہیں ہے تو وہ اپنی سہیلی کا کپڑا پہننے کے لیے لے لیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں مطیع بن میمون اکیلے ہیں۔

**3765** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ امْرَاَةً، مَدَّتْ يَدَهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَ يَدَهُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَدَدْتُ يَدِي اِلَيْكَ بِكِتَابٍ، فَلَمْ تَاْخُذْهُ؟ فَقَالَ: اِنِّي لَا اَدْرِي يَدُ امْرَاَةٍ اَمْ يَدُ رَجُلٍ؟ قُلْتُ: بَلْ يَدُ امْرَاَةٍ قَالَ: لَوْ كُنْتِ امْرَاَةً لَغَيَّرْتِ اَظْفَارَكِ بِالْحِنَّاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضور ﷺ کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا تو آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک کھینچ لیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کتاب دینے کے لیے اپنا ہاتھ آپ کی طرف بڑھایا تھا آپ نے اس کو نہ پکڑا؟ آپ نے فرمایا: مجھ پر یہ بات واضح نہیں ہوئی کہ یہ عورت کا ہاتھ ہے یا مرد کا؟ میں نے عرض کی: یہ عورت کا ہاتھ ہے فرمایا: اگر تُو عورت ہے تو اپنے ناخنوں پر مہندی لگا کر اس

---

**3764**- وقال الحافظ الهيثمي جلد 2صفحه203: وفيه مطيع بن ميمون قال ابن عدى: له حديثان غير محفوظين وقال ابن المدينى: ثقة ـ قلت: اسناده ضعيف لضعف مطيع وجهالة صفية بنت عصمة قال ابن حجر: لا تعرف ـ

**3765**- أخرجه أبو داؤد: الترجل جلد4 صفحه 75 رقم الحديث: 4166 والنسائى: الزينة جلد8صفحه122 (باب الخضاب للنساء) وأحمد: المسند جلد6صفحه293 رقم الحديث: 26312 ـ

کا رنگ تبدیل کرلے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ

حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں مطیع بن میمون اکیلے ہیں۔

**3766** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمِّي مُجَمِّعَ بْنَ جَارِيَةَ، يَقُولُ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُرَاعِ الْغَمِيمِ إِذَا النَّاسُ يَرْسُمُونَ نَحْوَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ: مَا لِلنَّاسِ؟ قَالُوا: أُوحِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجْنَا حَتَّى وَجَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ كُرَاعِ الْغَمِيمِ وَاقِفًا، فَلَمَّا اجْتَمَعَ النَّاسُ، قَرَأَ عَلَيْهِمْ: (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1 ) فَقَالَ لَهُ بَعْضُ النَّاسِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَتْحٌ هُوَ؟ قَالَ: إِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّهُ لَفَتْحٌ

حضرت مجمع بن یعقوب انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا مجمع بن جاریہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ حدیبیہ سے واپس آئے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کراع الغمیم کے مقام پر پہنچے لوگ رسول اللہ ﷺ کی طرف دوڑتے ہوئے جا رہے تھے۔ بعض لوگ بعض سے کہنے لگے: لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی طرف وحی کی گئی ہے ہم نکلے ہم نے رسول اللہ ﷺ کو کراع الغمیم کے پاس کھڑا پایا جب لوگ آپ کے پاس جمع ہوئے تو آپ نے ان پر یہ آیت پڑھی: ''ہم نے آپ کو واضح فتح دی''۔ بعض لوگوں نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! کیا فتح حاصل ہوگئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! فتح حاصل ہوگئی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث مجمع بن جاریہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں مجمع بن یعقوب اکیلے ہیں۔

**3767** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**3766**- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 76 رقم الحديث: 2736' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 514 رقم الحديث: 15476' والطبراني فيا لكبير جلد 19 صفحه 445 رقم الحديث: 1082 .

**3767**- اسناده فيه: أ . على بن المبارك الصنعاني لم أجده . ب . محمد بن سليمان بن والبة ترجمه البخاري في

قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زُفَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَرْدَكَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ وَالِبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَظْهَرَ الْفُحْشُ وَالْبُخْلُ، وَيُخَوَّنَ الْاَمِينُ وَيُؤْتَمَنُ الْخَائِنُ، وَيَهْلِكُ الْوُعُولُ وَيَظْهَرُ التُّحُوتُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا الْوُعُولُ وَمَا التُّحُوتُ؟ قَالَ: الْوُعُولُ: وُجُوهُ النَّاسِ وَاَشْرَافُهُمْ، وَالتُّحُوتُ: الَّذِينَ كَانُوا تَحْتَ اَقْدَامِ النَّاسِ لَا يُعْلَمُ بِهِمْ

ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے! قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ بے حیائی ظاہر ہوگی اور بخل امانت دار کو خائن اور خائن کو امانت دار سمجھا جائے گا' وعول ہلاک ہوں گے اور تحوت ظاہر ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وعول اور تحوت سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: وعول سے مراد عظمت والے لوگوں کو حقیر سمجھا جائے گا اور تحوت سے مراد جو کمینہ قسم کے لوگ ہوں گے' اُن کو عزت دی جائے گی۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

**3768** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رِجَالًا مِنَ الْعَرَبِ اَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا اُولُو مَاشِيَةٍ، وَاِنَّا نُخْرِجُ صَدَقَتَهَا، فَهَلْ يُجْزِءُ عَنَّا مِنْ زَكَاةِ رَمَضَانَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اَدُّوهَا عَنِ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ، الْحُرِّ

حضرت ربیع بن عبدالرحمٰن بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرب کے کچھ مرد دیکھے وہ حضور ﷺ کے پاس آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم جانور رکھنے والے لوگ ہیں' ہم ان کی زکوٰۃ نکالتے ہیں' کیا ہمیں رمضان میں فطرانہ کی طرف سے وہی کافی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! چھوٹے اور بڑے آزاد اور غلام کی طرف سے ادا کرو' کیونکہ یہ تمہارے لیے پاکی ہے۔

تاریخه جلد 1 صفحه 98' وابن أبي حاتم جلد 7 صفحه 268 وسكتا عنه' وذكره ابن حبان في الثقات جلد 7 صفحه 416 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 327-328: وفيه محمد بن سليمان بن والبة ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات . قلت: محمد بن سليمان بن والبة وثقه ابن حبان' ولم أجد من جرحه .

3768- أخرجه أيضًا البزار' مختصرًا وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 84: وفيه كثير بن عبد الله وهو ضعيف .

وَالْعَبْدِ، فَإِنَّهَا طَهُورٌ لَكُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِلَّا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ

یہ حدیث ربیح بن عبدالرحمٰن سے صرف کثیر بن عبداللہ المزنی روایت کرتے ہیں۔

**3769** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ، إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ ثَلَاثًا قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَامَّتِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دین نصیحت ہے' دین نصیحت ہے' تین مرتبہ فرمایا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ' اس کی کتاب اور اس کے رسول اور ائمہ مسلمین اور عام لوگوں کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، إِلَّا ابْنُ عَجْلَانَ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن مقسم سے صرف ابن عجلان اور ابن عجلان سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں۔

**3770** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ ذَرَّةَ، أَنَّ عَائِشَةَ، أَخْبَرَتْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: اجْلِسِي حَتَّى يَأْتِيَنِي جِبْرِيلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تو بیٹھ! یہاں تک کہ میرے پاس حضرت جبریل آئیں تو تم ان پر سلام کرنا اور وہ تمہارے لیے بھلائی کی دعا کریں گے۔ حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے' دروازے کے پاس کھڑے ہوئے' پھر واپس چلے گئے داخل نہیں ہوئے۔ حضور ﷺ نے

3769- أخرجه الترمذي: البر والصلة جلد 4 صفحه 324 رقم الحديث: 1926 وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائي: البيعة جلد 7 صفحه 140 (باب النصيحة للامام)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 397 رقم الحديث: 7973 .

3770- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 176 : وفيه اسماعيل بن عبد الله بن خالد بن سعد بن أبي مريم' قال: ابن أبي حاتم مجهول' وفيه مستور' وبقية رجاله ثقات .

فَتُسَلِّمِينَ عَلَيْهِ، وَيَدْعُوَ لَكَ بِالْخَيْرِ فَجَاءَ جِبْرِيلُ فَقَامَ بِالْبَابِ، ثُمَّ رَجَعَ وَلَمْ يَدْخُلْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَأْنُ جِبْرِيلَ، رَجَعَ وَلَمْ يَدْخُلْ؟ فَلَقِيَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزْلَةً أُخْرَى، فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ، جَلَسَتْ عَائِشَةُ لِتُسَلِّمَ عَلَيْكَ وَتَدْعُوَ لَهَا بِالْخَيْرِ، فَرَجَعْتَ عَنْ بَابِنَا، وَلَمْ تَدْخُلْ عَلَيْنَا؟ فَقَالَ جِبْرِيلُ: إِنِّي جِئْتُ لِأَدْخُلَ عَلَيْكُمْ، فَوَجَدْتُ تِلْكَ الدُّوَيْبَةَ الْخَبِيثَةَ فِي بَيْتِكُمْ، وَإِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تِلْكَ الدُّوَيْبَةُ، أَوِ التَّمَاثِيلُ

فرمایا: جبریل کو کیا ہوا کہ واپس چلے گئے' وہ داخل نہیں ہوئے ہیں؟ دوسری مرتبہ رسول اللہ ﷺ کی ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا: اے جبریل! عائشہ بیٹھی تھی تاکہ آپ پر سلام کرے اور آپ ان کے لیے بھلائی کی دعا کریں' آپ ہمارے دروازے سے واپس چلے گئے' آپ ہمارے پاس نہیں آئے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: میں آپ کے پاس آنے کے لیے آیا تھا لیکن میں نے آپ کے گھر میں کتا کا بچہ پایا' پس ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں جس میں مجسمے اور کتا ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ ذَرَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

یہ حدیث اُم ذرہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

**3771** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ غَانِمِ بْنِ الْأَحْوَصِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ السَّمَّانَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ، وَلَا يَصِلُ عَبْدٌ صَفًّا إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهِ دَرَجَةً، وَذَرَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مِنَ الْبِرِّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفیں ملاتے ہیں' جو بندہ بھی صف جوڑتا ہے اللہ عزوجل اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور فرشتے اس کیلئے ایک نیکی لکھتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ غَانِمُ بْنُ الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

غانم بن احوص' ابوصالح سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی

**3771**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**2**صفحه**94**: وفيه غانم بن الأحوص' قال الدارقطني: ليس بالقوي قلت: وفيه أيضًا اسماعيل بن عبد الله وهو مجهول .

اویس اکیلے ہیں۔

**3772** - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِیُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَعِیدِ بْنِ اَبِی مَرْیَمَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَحَدٌ یَسْاَلُ اللّٰهَ اِلَّا آتَاهُ اللّٰهُ مَا سَاَلَ، اَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهُ، مَا لَمْ یَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِیعَةِ رَحِمٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ اللہ عزوجل سے مانگتا ہے' اللہ عزوجل اس کو دیتا ہے جو وہ مانگتا ہے' یا اس سے کوئی آنے والی بُرائی روکتا ہے' جب تک بندہ گناہ یا صلہ رحمی ختم کرنے کے لیے دعا نہ کرے۔

• لَا یُرْوَى هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ

یہ حدیث حضرت جابر بن عبداللہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

**3773** - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِیُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِی سُلَیْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی رَبِیعَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَى السُّوقِ، فَرَاَى طَعَامًا مُصْبَرًا، فَاَدْخَلَ یَدَهُ فِیهِ، فَاَخْرَجَ طَعَامًا رَطْبًا قَدْ اَصَابَتْهُ السَّمَاءُ، فَقَالَ لِصَاحِبِهِ: مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا؟ قَالَ: وَالَّذِی بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، اِنَّهُ لَطَعَامٌ وَاحِدٌ قَالَ: اَفَلَا عَزَلْتَ الرَّطْبَ عَلَى حِدَةٍ، وَالْیَابِسَ عَلَى حِدَةٍ، فَیَبْتَاعُونَ مَا یَعْرِفُونَ، مَنْ غَشَّنَا فَلَیْسَ مِنَّا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن بازار کی طرف نکلے' آپ نے گندم کا ایک ڈھیر دیکھا' اس میں اپنا دست مبارک داخل کیا' اس سے پانی سے تر گندم نکال دی جسے بارش کا پانی لگا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس گندم کے مالک سے فرمایا: تمہیں ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! یہ ایک گندم کا ڈھیر ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تُو تر گندم کو علیحدہ نہیں کرسکتا ہے اور خشک کو علیحدہ' لوگ اس کو خریدیں جس کو وہ پہچانتے ہیں' جو ملاوٹ کرے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

---

**3772**- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه441 رقم الحديث: 14891 بلفظ: ما أحد يدعو بدعاء...... .

**3773**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه82: ورجاله ثقات . قلت: فيه انقطاع، فان اسماعيل بن ابراهيم لم يسمع من أنس، وذكره ابن حبان في أتباع التابعين من الثقات، وقال هو وابن أبي حاتم: يروي عن أبيه .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى اُوَيْسٍ

یہ حدیث حضرت انس بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن اویس اکیلے ہیں۔

**3774** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِى زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَسْلَمَ قَالَ: خَرَجْتُ فِى سَفَرٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ قَالَ لِى عُمَرُ: مَنْ صَحِبْتَ؟ قُلْتُ: صَحِبْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِى بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، فَقَالَ عُمَرُ: اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَخُوكَ الْبَكْرِيُّ وَلَا تَاْمَنْهُ

حضرت زید بن عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نکلا' جب میں واپس آیا تو مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے کس کی صحبت اختیار کی؟ میں نے عرض کی: بنی بکر بن وائل کے ایک آدمی کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں سنا کہ آپ کا بھائی بکری اس پر بھروسہ مت کرنا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى اُوَيْسٍ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

**3775** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِى خَارِجَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ الْحَارِثِ، اَنَّهُ سَاَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ: فَقَالَ لَنَا: غَنَمٌ وَغِلْمَانٌ، وَهُمْ بِثُرَيْرٍ، وَهُمْ يَخْبِطُونَ عَلَى غَنَمِهِمْ هَذِهِ الثَّمَرَةَ الْحُبْلَةِ قَالَ خَارِجَةُ: وَهِىَ ثَمَرَةُ

حضرت خارجہ بن حارث بن رافع بن مکیث الجہنی اپنے والد حارث سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کہا: ہمارے پاس بکریاں اور غلام ہیں' وہ ثریر کے مقام پر ہیں' وہ بکریوں کے لیے اس درخت کا پھل اُتارتے ہیں۔ حضرت خارجہ نے فرمایا: کیکر کا پھل ہے' حضرت

---

3774- اسناده ضعيف فيه: أ ـ زيد بن عبد الرحمٰن بن زيد بن أسلم وهو ضعيف ـ ب ـ عبد الرحمٰن بن زيد بن أسلم ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه218: رواه الطبراني في الأوسط من طريق زيد بن عبد الرحمٰن بن زيد بن أسلم عن أبيه وكلاهما ضعيف .

3775- اسناده فيه: علي بن المبارك الصنعاني لم أجده . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3صفحه305: واسناده حسن .

السَّمُرِ، فَقَالَ جَابِرٌ: لَا، ثُمَّ قَالَ: لَا يُخْبَطُ، وَلَا يُعْضَدُ حِمَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَكِنْ هُشُّوا هَشًّا، ثُمَّ قَالَ جَابِرٌ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَمْنَعُ أَنْ يُقْطَعَ الْمَسَدُ قَالَ خَارِجَةُ: وَالْمَسَدُ مِرْوَدُ الْبَكَرَةِ

جابر نے فرمایا: نہیں! پھر کہا: یہ پھل نہ اُتارا جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چراگاہ میں درختوں کو نیچے سے نہ کاٹا جائے بلکہ ان کے پتے گرائے جائیں۔ پھر حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسد (کانٹے دار لکڑیاں) ''مسد'' چرخی کے ڈنڈے کو کہتے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَارِجَةُ بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں خارجہ بن حارثہ اکیلے ہیں۔

**3776** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الطُّفَيْلِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ إِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ، فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! ہلاک کرنے والے گناہوں سے دور رہنا کیونکہ اللہ عزوجل اس کے متعلق پوچھے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ

حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سعید بن مسلم بن بانک اکیلے ہیں۔

**3777** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہ نقصان کرو نہ کرواؤ، پڑوسی پڑوسی کی دیوار پر گاڈر رکھ سکتا ہے جب تم راستے کے

**3776**- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد **2** صفحه **1417** رقم الحديث: **4243** ولفظة يا عائشة اياك ومحقرات الأعمال . وفي الزوائد: اسناده صحيح . ورجاله ثقات . والدارمي: الرقاق جلد **2** صفحه **392** رقم الحديث: **2726**، وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **79** رقم الحديث: **24469** .

**3777**- أخرجه أحمد: المسند جلد **1** صفحه **408** رقم الحديث: **2870**، والطبراني في الكبير جلد **11** صفحه **302** رقم الحديث: **11806** .

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ، وَلِلرَّجُلِ اَنْ يَجْعَلَ خَشَبَةً عَلَى حَائِطِ جَارِهِ، وَإِذَا شَكَكْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاجْعَلُوهُ سَبْعَ اَذْرُعٍ

متعلق جھگڑو تو سات ہاتھ راستہ رکھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث حضرت جابر سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

**3778** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْجَعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ شَيْبَةَ الطَّائِفِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ، وَلَمْ يُخْلِصِ الْاِيمَانَ اِلَى قَلْبِهِ حَتَّى اَسْمَعَ الْعَوَاتِقَ فِي خُدُورِهِنَّ، لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِينَ، وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَاِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَةَ اَخِيهِ يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ حَتَّى يَخْرِقَهَا عَلَيْهِ فِي بَطْنِ بَيْتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے وہ گروہ جو زبان سے ایمان لائے' اور ایمان اس کے دل میں پکا نہیں ہوا ہے یہاں تک کہ میں نوجوان عورتوں کو سنتا ہوں جو پردوں میں کہہ رہی ہوتی ہیں: مسلمانوں کو تکلیف نہ دو' لوگوں کے عیب تلاش نہ کرو' کیونکہ جو اپنے بھائی کے عیب تلاش کرے گا اللہ عزوجل اس کے عیب تلاش کرے گا یہاں تک کہ اسے گھر کے اندر ذلیل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ شَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف اسماعیل بن شیبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قدامہ بن محمد اکیلے ہیں' حضرت ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

**3779** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرِ بْنِ هِلَالٍ الْمَقَارِيضِيُّ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوتَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: جہاں بھی ہو اللہ سے ڈر' لوگوں سے

**3778**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد6صفحه249: وفيه اسماعيل بن شيبة الطائفي وهو ضعيف .

**3779**- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه279' وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه376 .

الْقَدَّاحُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ الْمَكِّيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِي شَبِيبٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَوْصِنِي قَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ

اچھا سلوک کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَوْتِيٍّ

یہ حدیث حضرت علی بن صالح سے صرف سعید بن سالم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم بن جوتی اکیلے ہیں۔

**3780** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرٍ الْمَقَارِيضِيُّ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَوْتِيٍّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ قَطُّ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ، يَقْرَءُ ونَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ، اِلَّا غَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَاُنْزِلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ، وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَطْلُبُ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ بِهِ طَرِيقًا اِلَى الْجَنَّةِ، وَمَنْ اَبْطَاَ بِهِ عَمَلُهُ، لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جولوگ اللہ کے ذکر کے لیے مسجدوں میں اکٹھے ہوتے ہیں' قرآن پاک کو پڑھتے اور پڑھاتے ہیں' اللہ کی رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے' ان پر سکونت نازل ہوتی ہے' فرشتے اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں' اللہ ان کا ذکر فرشتوں کے سامنے کرتا ہے' جو اللہ کے لیے کسی راستہ پر چلتا ہے تو اللہ عزّوجل اس کے لیے جنت کی طرف جانے والا راستہ آسان کر دیتا ہے' جس کا عمل اس کو پیچھے چھوڑے' اس کا نسب اس کو کوئی فائدہ نہیں دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ ايراهيمَ بْنِ

یہ حدیث علی بن صالح سے صرف سعید بن سالم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن

**3780**- أصله عند مسلم بلفظ: ما اجتماع قوم فی بیت من بیوت الله......' ولم یذکر: ومن سلك طریقًا یطلب علمًا سهل الله به طریقًا الی الجنة . أخرجه مسلم: الذکر جلد **4** صفحه **2074**' وابن ماجة: المقدمة جلد **1** صفحه **82** رقم الحدیث: **225**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **537** رقم الحدیث: **9296** ولفظ أحمد: ما من قوم یجتمعون فی بیت...... وذکره کاملًا .

جُوتَی

ابراہیم بن جوتی اکیلے ہیں۔

**3781** - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ الصُّوفِیُّ الْبَغْدَادِیُّ قَالَ: نا یُوسُفُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نا قُدَامَةُ بْنُ شِهَابٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِی لُبَابَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ، عَنِ الضَّبِّیِّ بْنِ مَعْبَدٍ، اَنَّهُ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ، فَقَالَ: هُدِیتَ لِسُنَّةِ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قیس بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حج وعمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھا' اس کا ذکر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں کیا گیا تو آپ نے فرمایا: تمہیں حضور ﷺ کی سنت کی راہنمائی کی گئی ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، اِلَّا قُدَامَةُ بْنُ شِهَابٍ، وَخَالَفَ بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ، سُفْیَانَ بْنَ عُیَیْنَةَ لِاَنَّ سُفْیَانَ بْنَ عُیَیْنَةَ، رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی عَامِرٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنِ الضَّبِّیِّ، فَاِنْ كَانَ بُرْدٌ حَفِظَهُ فَهُوَ غَرِیبٌ عَنْ زِرٍّ

یہ حدیث برد بن سنان سے صرف قدامہ بن شہاب روایت کرتے ہیں' برد بن سنان' سفیان بن عیینہ سے روایت میں مخالفت کرتے ہیں کیونکہ سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں عبداللہ بن عامر سے' وہ ابووائل سے' وہ ضبی سے۔ حضرت برد حافظ ہیں' لیکن زر سے روایت کرنے میں غریب ہیں۔

**3782** - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سِرَاجٍ الْمِصْرِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی مُسْلِمٍ النَّجَّارُ الْحَرَّانِیُّ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْقُرَشِیُّ قَالَ: نا خُلَیْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَا یُسْاَلُ عَنْهُ الْعَبْدُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یُنْظَرُ فِی صَلَاتِهِ، فَاِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ، وَاِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ سے قیامت کے دن سب سے پہلے (حقوق العباد کا) جس شے کا حساب لیا جائے گا' اس کی نماز دیکھی جائے گی' اگر وہ ٹھیک ہوئی تو وہ کامیاب ہو جائے گا' اگر وہ ٹھیک نہ ہوئی تو وہ ناکام اور نقصان میں ہوگا۔

---

**3781**- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد2صفحه164 رقم الحديث: 1798' والنسائي: المناسك جلد5صفحه113 (باب القرآن)' وابن ماجة: المناسك جلد 2صفحه989 رقم الحديث: 2970 . انظر نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد3صفحه109 .

**3782**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه295: وفيه خليد بن دعلج ضعفه أحمد والنسائي والدارقطني' وقال ابن عدي: عامة حديثه تابعه عليه غيره . قلت: وفيه أيضًا روح بن عبد الواحد وهو ض عيف .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

یہ حدیث قتادہ‘ حضرت انس سے اور قتادہ سے صرف خلید بن دعلج روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں روح بن عبدالواحد اکیلے ہیں۔

**3783** - حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ سِرَاجٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي مُسْلِمٍ النَّجَّارُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ اَرَادَ اَنْ يَسْاَلَ عَنِ الْقُرْآنِ، فَلْيَاْتِ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَسْاَلَ عَنِ الْفَرَائِضِ فَلْيَاْتِ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَسْاَلَ عَنِ الْفِقْهِ فَلْيَاْتِ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَسْاَلَ عَنِ الْمَالِ فَلْيَاْتِنِي، فَاِنَّ اللّٰهَ جَعَلَنِي لَهُ وَالِيًا وَقَاسِمًا، اَبْدَاُ فِيهِ بِاَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ الْمُهَاجِرِينَ الْاَوَّلِينَ (الَّذِينَ اُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ) (الحشر: 8) فَقَرَاَ الْآيَةَ كُلَّهَا، فَمَنْ اَسْرَعَ اِلَى الْهِجْرَةِ اَسْرَعَ اِلَيْهِ الْعَطَاءُ، وَمَنْ اَبْطَاَ عَنِ الْهِجْرَةِ اَبْطَاَ عَنْهُ الْعَطَاءُ، فَلَا يَلُومَنَّ رَجُلٌ اِلَّا مُنَاخَ رَاحِلَتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو جابیہ کے مقام پر خطاب کیا‘ فرمایا: اے لوگو! جو قرآن سمجھنا چاہتا ہے وہ حضرت ابی بن کعب کے پاس چلا جائے‘ جو وراثت سیکھنا چاہتا ہے وہ حضرت زید بن ثابت کے پاس چلا جائے‘ جو فقہ سمجھنا چاہتا ہے وہ حضرت معاذ بن جبل کے پاس چلا جائے‘ جو مال لینا چاہتا ہے وہ میرے پاس آ جائے‘ کیونکہ اللہ عزوجل نے مجھے ولی اور تقسیم کرنے والا بنایا‘ میں ابتداء ازواجِ رسول اللہ ﷺ سے کروں گا‘ پھر مہاجرین اوّلین سے‘ وہ لوگ جو اپنے گھروں اور مالوں سے نکال دیئے گئے ہیں‘ مکمل آیت پڑھی‘ جس نے ہجرت میں جلدی کی اس کو مال دینے میں جلدی کی جائے گی‘ جس نے ہجرت کرنے میں دیر کی اس کو مال دینے میں دیر کی جائے گی‘ کوئی آدمی ملامت نہ کرے مگر اپنی سواری بٹھانے کی جگہ کو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اِلَّا ابْنُهُ سُلَيْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث داؤد بن حصین سے ان کے بیٹے سلیمان ہی روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن محمد بن عمارہ انصاری اکیلے ہیں۔

**3783**- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن أبي مسلم النجار لم أجد من ترجمه . وقال الحديث الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 138: وفيه سليمان بن داؤد بن الحصين، لم أر من ذكره . قلت: سليمان ابن داؤد بن الحصين ترجمه ابن أبي حاتم في الجرح جلد 4 صفحه 111 ولم يذكر جرحًا ولا تعديلًا .

**3784** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ اَبُو غَالِبٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نا مِسْعَرٌ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ اَبِي حَبِيبِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: اَكَلَتْنَا الضَّبُعُ، قَالَ مِسْعَرٌ: يَعْنِي السَّنَةَ، فَسَاَلَهُ عُمَرُ مِمَّنْ اَنْتَ؟ فَمَا زَالَ يَنْسُبُهُ حَتَّى عَرَفَهُ، فَاِذَا هُوَ مُوسِرٌ، فَقَالَ عُمَرُ: لَوْ اَنَّ لِامْرِءٍ وَادِيًا، اَوْ وَادِيَيْنِ لَابْتَغَى اِلَيْهِمَا ثَالِثًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى مَنْ تَابَ، فَقَالَ عُمَرُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا؟ قَالَ: مِنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: فَاِذَا كَانَ بِالْغَدَاةِ فَاغْدُ عَلَيَّ، فَغَدَا اِلَى اُمِّهِ اُمِّ الْفَضْلِ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا، فَقَالَتْ: مَا لَكَ وَلِلْكَلَامِ عِنْدَ عُمَرَ وَخَشِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنْ يَكُونَ اُبَيٌّ نَسِيَ، فَقَالَتْ: لَهُ اُمُّهُ: اِنَّ اُبَيًّا عَسَى اَنْ لَا يَكُونَ نَسِيَ فَغَدَا اِلَى عُمَرَ، وَمَعَهُ الدِّرَّةُ، فَانْطَلَقَا اِلَى اُبَيٍّ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا وَقَدْ تَوَضَّاَ فَقَالَ لَهُ: اِنَّهُ اَصَابَنِي مَذْيٌ، فَغَسَلْتُ ذَكَرِي اَوْ فَرْجِي شَكَّ مِسْعَرٌ، قَالَ عُمَرُ: اَوَيُجْزِءُ ذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: اَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَسَاَلَهُ عَمَّا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَصَدَّقَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے کہا: ہم گوہ کھاتے ہیں۔ حضرت مسعر نے کہا: یعنی قحط سالی میں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: آپ کس قبیلہ سے ہیں؟ وہ مسلسل اپنا نسب بیان کرتا رہا یہاں تک کہ آپ نے اسے پہچان لیا' وہ مال دار تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر کسی آدمی کے پاس ایک وادی یا دو وادیاں مال کی ہوں تو وہ پسند کرے گا کہ تیسری بھی ہو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی' پھر اللہ عزوجل اس کے بعد توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: آپ نے یہ کس سے سنا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عرض کی: ابی بن کعب سے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب صبح ہوتو اس کو میرے پاس لانا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اُم الفضل کی ماں کے پاس گئے' اس کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: آپ کو کیا پریشانی جبکہ حضرت عمر کے پاس بات ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ڈرے کہ حضرت ابی بھول نہ گئے ہوں۔ اُم الفضل کی ماں نے کہا: اُمید ہے ابی بھولے نہ ہوں گے۔ صبح حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو آپ کے پاس دُرّہ تھا'

**3784**- اسناده ضعيف فيه: أ ـ مصعب بن شيبة بن جبير العبدرى المكى الحجبى وهو لين الحديث ـ ب ـ أبو حبيب بن يعلى بن منية التميمى بن حبان فى الثقات' وقال ابن حجر: مجهول ـ وأخرجه أيضًا أحمد عن محمد بن بشر العبدى' به' وقال الهيثمى فى المجمع جلد7صفحه144 : ورجاله ثقات ـ

دونوں حضرت ابی کے پاس گئے' حضرت ابی رضی اللہ عنہ گھر سے نکل کر ان دونوں کے پاس آئے' آپ وضو کر رہے تھے' فرمایا: مجھے مذی آئی تو میں نے اپنے ذکر یا شرمگاہ کو دھویا ہے۔ مسعر کو شک ہے کہ ذکر کا لفظ ہے یا فرج۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا یہ کافی ہے؟ حضرت ابی نے عرض کی: جی ہاں! حضرت عمر نے فرمایا: کیا آپ نے یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے؟ حضرت ابی نے عرض کی: جی ہاں! اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما والی حدیث کے متعلق پوچھا تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے اس کی تصدیق کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث مسعر سے صرف محمد بن بشیر ہی روایت کرتے ہیں۔

3785 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُجَالِدٌ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ حَاكِمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ إِلَّا حُشِرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَلَكٌ آخِذٌ بِقَفَاهُ حَتَّى يَقِفَهُ عَلَى جَهَنَّمَ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَإِنْ قَالَ اللَّهُ جَلَّ ذِكْرُهُ: أَلْقِهِ هَوَى أَرْبَعِينَ خَرِيفًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے حاکم بنتا ہے تو اس کو قیامت کے دن اُٹھایا جائے گا اس حالت میں کہ ایک فرشتہ اس کو گدی سے پکڑے ہوئے ہو گا' یہاں تک کہ اُسے جہنم سے کھڑے کرے گا پھر وہ فرشتہ اپنا سر آسمان کی طرف اُٹھائے گا تو اللہ عزوجل فرمائے گا: اس کو چالیس سال تک جہنم میں ڈالے رکھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، إِلَّا

یہ حدیث ابن مسعود سے صرف مسروق اور مسروق

3785- أخرجه ابن ماجة: الأحكام جلد2صفحه775 رقم الحديث: 2311 في الزوائد: في اسناده مجالد' وهو ضعيف . والبيهقي في الكبرى جلد 10صفحه165 رقم الحديث: 20223' والدارقطني: سننه جلد4صفحه205 رقم الحديث: 9 .

مَسْرُوقٌ، وَلَا عَنْ مَسْرُوقٍ، اِلَّا الشَّعْبِيُّ، وَلَا عَنِ الشَّعْبِيِّ، اِلَّا مُجَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ

سے شعبی اور شعبی سے صرف مجالد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید القطان اکیلے ہیں۔

**3786** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَقَى قَالَ: ابْدَءُ وا بِالْكَبِيرِ، اَوْ بِالْاَكَابِرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی کو کوئی شے پلاتے تو فرماتے: بزرگوں سے ابتداء کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَابْنُ سَهْمٍ

یہ حدیث خالد الحذاء سے ابن مبارک اور ابن مبارک سے ولید بن مسلم اور ابن سہم روایت کرتے ہیں۔

**3787** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْلُبُوا الْحَوَائِجَ اِلَى حِسَانِ الْوُجُوهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی ضرورتوں کو نیک لوگوں کے وسیلہ سے دعا کر کے مانگو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اِلَّا عَطَاءٌ، وَلَا عَنْ عَطَاءٍ، اِلَّا طَلْحَةُ، وَلَا عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا

یہ حدیث ابوہریرہ سے علاء اور عطاء سے طلحہ اور طلحہ سے صفوان بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت

---

**3786-** اسناد فيه: على بن أحمد بن النضر الأزدى أبو غالب' ضعفه الدارقطنى' وقال أحمد بن كامل القاضى: لا أعلمه ذم فى الحديث' وقال مسلمة الأندلسى: ثقة (تاريخ بغداد جلد 11صفحه316' واللسان جلد 4صفحه193) . وأخرجه أيضًا أبو يعلى عن محمد بن عبد الرحمٰن ابن سهم به' وقال الهيثمى فى المجمع جلد 5صفحه84: ورجال أبى يعلى رجال الصحيح .

**3787-** وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد8صفحه198: وفيه طلحة بن عمرو وهو متروك .

صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

**3788** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ الزَّمِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ امْرَاَةً، اَتَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَتْ بِالزِّنَا وَكَانَتْ حَامِلًا فَاَخَّرَهَا عَلَيْهِ سَنَةً حَتَّى وَضَعَتْ، ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَشُدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا، ثُمَّ اَمَرَ بِرَجْمِهَا، ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: اَتُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَرَجَمْتَهَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا سَبْعُونَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ لَقُبِلَ مِنْهُمْ، هَلْ وَجَدْتَ اَفْضَلَ مِنْ اَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ، اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ

**3789** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ الصَّائِغُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتَاكُمْ

کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی' اس نے زنا کا اقرار کیا' وہ حاملہ تھی' آپ ﷺ نے ایک سال تک مہلت دی یہاں تک کہ اس نے بچہ جنا' پھر آپ نے حکم دیا کہ اس پر اس کے کپڑے باندھ دیئے جائیں' پھر آپ نے رجم کرنے کا حکم دیا' پھر آپ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ ایک آدمی نے عرض کی: کیا آپ زانیہ کا جنازہ پڑھاتے ہیں' اس کو رجم کیا گیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی اس کی توبہ ستر اہل مدینہ کے درمیان تقسیم کی جائے تو ان سب کی قبول ہو جائے' کیا کسی کو اس سے افضل پاتے ہو کہ جس نے اپنے آپ کو قربان کر دیا۔

یہ حدیث ایوب سے عبیداللہ بن عمرو الرقی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمن کے لوگ آئیں گے' وہ لوگ دلوں کے نرم ہوں گے' ایمان یمن والوں کا ہے' حکمت یمن کی اور فقہ بھی یمن کی ہے۔

---

**3788**- اسناد فيه: على بن أحمد بن النضر الأزدى' ضعفه الدارقطنى' وقال أحمد بن كامل القاضى: لا أعلمه ذم فى الحديث' وقال مسلمة الأندلسى: ثقة . وأخرجه أيضًا فى الصغير' وقال الحافظ لهيثمى في المجمع جلد 6 صفحه 271: وفيه شيخ الطبرانى على بن أحمد بن النضر فذكر ما ذكرناه وقال: وبقية رجاله رجال الصحيح .

**3789**- أخرجه البخارى: المغازى جلد 7 صفحه 701 رقم الحديث: 4388 وزاد فيه' ولكنه لم يذكر: والفقه يمان . وذكر هذا اللفظ عنده أيضًا رقم الحديث: 4390' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 71 ولكنه قال: جاء أهل.....

اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَةً، اَلْإِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ، وَالْفِقْهُ يَمَانٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى الْقَطَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ

یہ حدیث شعبہ سے یحییٰ القطان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد التیمی اکیلے ہیں۔

**3790** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَيَانٍ الْمُطَرِّزُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا اَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: اَشَهِدْتَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: فَمَا كَانَ عَلَيْهِ؟ قَالَ: قَمِيصٌ مِنْ قُطْنٍ، وَجُبَّةٌ مَحْشُوَّةٌ، وَرِدَاءٌ، وَسَيْفٌ، وَرَاَيْتُ النُّعْمَانَ بْنَ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيَّ، قَائِمًا عَلَى رَاْسِهِ، قَدْ رَفَعَ اَغْصَانَ الشَّجَرَةِ، عَنْ رَاْسِهِ، وَالنَّاسُ يُبَايِعُونَهُ

حضرت عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیعت رضوان میں شریک تھے؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کیا تھا؟ فرمایا: روئی کی قمیص اور جبہ اور چادر اور تلوار۔ میں نے نعمان بن مقرن کو دیکھا کہ وہ آپ کے سر پر کھڑے تھے' آپ نے ان کے سر سے درخت کی ٹہنیاں اُٹھائیں اور لوگ آپ کی بیعت کر رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث مسعر سے اسماعیل بن یحییٰ التیمی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صالح بن حرب اکیلے ہیں۔

**3791** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَيَانٍ الْمُطَرِّزُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ بَشَّارٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر پھاڑنے والے درندے' ہر پنجے سے شکار کرنے والے کو مکروہ تحریمی بنایا۔

---

**3790**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **6** صفحه **149**: وفيه اسماعيل بن يحيٰى التيمي وهو ضعيف . قلت: بل هو متهم بالوضع' والراوى عنه ضعيف .

**3791**- أخرجه الترمذي: الأطعمة جلد **4** صفحه **73** رقم الحديث: **1478** من طريق أبى سلمة' بلفظ: حرم رسول الله صلى الله عليه وسلم ......' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **396-397** رقم الحديث: **14476** . وقال أبو عيسٰى: حديث جابر حديث حسن غريب .

بْنِ عُلَيَّةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ كُلَّ ذِى نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ، وَكُلَّ ذِى مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، اِلَّا اَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ بَشَّارٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابوحارث الوراق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن بشار اکیلے ہیں۔

**3792** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَيَانٍ الْمُطَرِّزُ قَالَ: نا اَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا سَلَّامُ بْنُ اَبِى خُبْزَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ مَا قَلَّ اَوْ كَثُرَ، وَاَنْ نَجْعَلَ ذٰلِكَ وِتْرًا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم رات کو اُٹھ کر نماز ضرور پڑھیں خواہ تھوڑی یا زیادہ اور آخر میں اس کو وتر بنالیں۔

**3793** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ قَالَ: نا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ قَالَ: ذَكَرَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ سَبْعِينَ مِنَ الْاَنْصَارِ قَالَ: كَانُوا اِذَا جَنَّهُمُ اللَّيْلُ اَوَوْا اِلَى مُعَلِّمٍ بِالْمَدِينَةِ فَيَبِيتُونَ مَعَهُ يَدْرُسُونَ الْقُرْآنَ، فَاِذَا اَصْبَحُوا فَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ قُوَّةٌ اَصَابَ مِنَ الْحَطَبِ، وَاسْتَعْذَبَ مِنَ الْمَاءِ، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ

حضرت ثابت فرماتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ستر انصاریوں کا ذکر کیا' فرماتے ہیں: جب اُن پر رات چھا گئی تو انہوں نے معلّم مدینہ کے پاس پناہ لی۔ ان کے ساتھ رات گزارتے' قرآن کا درس لیتے تھے۔ پس جب صبح کرتے تو جس کے پاس طاقت ہوتی' لکڑیاں لاتا' میٹھا پانی لاتا' جس کے پاس وسعت ہوتی بکریوں کے پاس جا کر اُن کی اصلاح

3792- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 7صفحه246 رقم الحديث: 7001-7002 . وعزاه الحافظ الهيثمى أيضًا الى البزار وأبو يعلىٰ' قال: واسناده ضعيف . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه255 .

3793- أصله البخارى ومسلم ليس بهذا السياق . أخرجه البخارى: المغازى جلد7صفحه445-446 رقم الحديث: 4090-4091' ومسلم: الامارة جلد3صفحه1511 رقم الحديث: 147 (باب ثبوت الجنة للشهيد)' وأحمد: المسند جلد3صفحه169 رقم الحديث: 12411' والطبرانى فى الصغير جلد1صفحه194-195 . ولفظه عند أحمد والطبرانى فى الصغير .

سَبْعَةٌ اَصَابُوا الشَّاةَ فَاَصْلَحُوهَا، فَكَانَتْ تُصْبِحُ مُعَلَّقَةً بِحُجَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اُصِيبَ خُبَيْبٌ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَكَانَ فِيهِمْ خَالِي حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ، فَاَتَوْا عَلَى حَيٍّ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ: فَقَالَ: حَرَامٌ لِاَمِيرِهِمْ: اَلَا اُخْبِرُ هٰؤُلَاءِ اَنَّا لَسْنَا اِيَّاهُمْ نُرِيدُ، فَيُخَلُّوا وُجُوهَنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَاَتَاهُمْ، فَقَالَ لَهُمْ ذَاكَ، فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ بِرُمْحٍ فَاَنْفَذَهُمْ بِهِ، فَلَمَّا وَجَدَ حَرَامٌ مَسَّ الرُّمْحِ فِي جَوْفِهِ قَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ: فَانْطَوَوْا عَلَيْهِمْ، فَمَا بَقِيَ مِنْهُمْ مُخْبِرٌ قَالَ: فَمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى سَرِيَّةٍ وَجْدَهُ عَلَيْهِمْ، قَالَ اَنَسٌ: لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا صَلَّى الْغَدَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو عَلَيْهِمْ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ اَتَى اَبُو طَلْحَةَ يَقُولُ لِي: هَلْ لَكَ فِي قَاتِلِ حَرَامٍ؟ قَالَ: قُلْتُ مَا بَالُهُ؟ فَعَلَ اللّٰهُ بِهِ وَفَعَلَ، فَقَالَ اَبُو طَلْحَةَ: لَا تَفْعَلْ، فَقَدْ اَسْلَمَ

کرتا۔ جو صبح رسول کریم ﷺ کے حجرے سے لٹکی ہوتی۔ پس جب حضرت خُبیب کو مصیبت پہنچی۔ اُن کو نبی کریم ﷺ نے بھیجا۔ راوی کا بیان ہے کہ ان میں میرے خالو حرام بن ملحان بھی تھے۔ وہ بنوسلیم کے ایک قبیلے کے پاس آئے تو حرام نے اپنے امیر سے عرض کی: کیا میں انہیں خبر نہ دوں کہ ہم ان سے کوئی چیز نہیں چاہتے۔ وہ ہمیں چھوڑ دیں؟ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے تو میرے خالو نے اُن کے پاس آ کر وہ بات کہی تو ان میں سے ایک نیزہ لے کر آگے ہوا۔ اور نیزہ مار کر آر پار کر دیا۔ پس جب حرام نے اپنے پیٹ میں نیزہ چبھا دیکھا تو پڑھا: اللہ اکبر! ربِ کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا۔ راوی کا بیان ہے: ساری قوم ان پر اکٹھی ہو گئی۔ ان میں سے خبر دینے والا بھی باقی نہ رہا۔ حضرت فرماتے ہیں: میں نے کسی سریہ کے موقعہ پر اتنا غمگین نہیں دیکھا جتنا اس موقعہ پر دیکھا۔ حضرت انس کا قول ہے: میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا' جب صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے آپ کے ہاتھ اُٹھا جاتے۔ ان کے خلاف دعا کرتے۔ پس اس کے بعد جب ابوطلحہ آئے۔ مجھ سے کہتے تھے: حرام کے قاتل میں تیرے لیے کیا ہے؟ میں نے کہا: اسے کیا ہے؟ اللہ اس پر لعنت کرے اور اس کے فعل پر۔ تو ابوطلحہ نے کہا کہ ایسا نہ کہو! وہ مسلمان ہو گیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا عَفَّانُ

اس حدیث کو سلیمان بن مغیرہ سے عفان نے روایت کیا ہے۔

3794 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ تَمِيمِ بْنِ زَيْدِ بْنِ هَالَةَ بْنِ اَبِي هَالَةَ التَّمِيمِيُّ، بِمِصْرَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ تَمِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدِ بْنِ هَالَةَ، عَنْ اَبِيهِ هَالَةَ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ رَاقِدٌ فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَمَّ هَالَةَ اِلَى صَدْرِهِ، وَقَالَ: هَالَةُ، هَالَةُ، هَالَةُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: كَاَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُرَّ بِهِ لِقَرَابَتِهِ مِنْ خَدِيجَةَ

ابومحمد اپنے والد عمرو بن تمیم سے' وہ اپنے والد تمیم سے' وہ اپنے والد زید بن ہالہ سے' وہ اپنے والد ہالہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے تو آپ سوئے ہوئے تھے' جب حضور ﷺ اُٹھے تو حضرت ہالہ کو اپنے سینے سے لگایا اور فرمایا: ہالہ ہالہ ہالہ! گویا حضرت ابوالقاسم ﷺ اُن کے حضرت خدیجہ کے رشتے دار ہونے کی وجہ سے خوشی کا اظہار کر رہے تھے۔

لَمْ نَكْتُبْ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا عَنْ هَذَا الشَّيْخِ

ہم یہ حدیث اس شیخ کے حوالے سے لکھتے ہیں۔

3795 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْخَزَّازُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا سَعَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: قُلْتُ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: اِنَّ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ قَالَ: مَنْ قَامَ السَّنَةَ كُلَّهَا اَصَابَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَقَالَ اُبَيٌّ: وَاللّٰهِ اِنَّهَا لَفِي رَمَضَانَ، وَاِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ اَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَآيَةُ ذَلِكَ اَنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے عرض کی: حضرت ابن اُم عبد فرماتے ہیں کہ جو سارا سال قیام کرے گا وہ لیلۃ القدر کو پالے گا۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! لیلۃ القدر' رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو ہوتی ہے' ہم کو حضور ﷺ نے بتایا ہے اور اس کی نشانی یہ ہے کہ اس دن سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کی شعاع نہیں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، اِلَّا سَعَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَسَنُ بْنُ

یہ حدیث حبیب بن ابی ثابت سے صرف سعاد بن سلیمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن

3794- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه380: وفيه جماعة لم أعرفهم .

3795- أخرجه مسلم: الصيام جلد 2صفحه828' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2صفحه52 رقم الحديث: 1378' والترمذي: الصوم جلد3صفحه151 رقم الحديث: 793 .

حُسَيْنٍ الْاَنْصَارِيُّ

بن حسین الانصاری اکیلے ہیں۔

**3796** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْخَزَّازُ قَالَ: نا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الْجَعْدِ، مَوْلَى سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ لَقِينَا عَلِيًّا، وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ فِي الشِّتَاءِ، فَقُلْنَا لَهُ: لَا تَغْتَرَّ بِاَرْضِنَا هَذِهِ، فَاِنَّ اَرْضَنَا هَذِهِ مُقِرَّةٌ لَيْسَتْ مِثْلَ اَرْضِكَ قَالَ: فَاِنِّي قَدْ كُنْتُ مَقْرُورًا، فَلَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى خَيْبَرَ، قُلْتُ: اِنِّي اَرْمَدُ، فَتَفَلَ فِي عَيْنِي، فَمَا وَجَدْتُ بَرْدًا، وَلَا حَرًّا بَعْدُ، وَلَا رَمِدَتْ عَيْنَايَ

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملے آپ پر سردیوں میں دو کپڑے تھے ہم نے آپ سے عرض کی: ہماری اس زمین سے دھوکہ نہ کھائیں ہماری یہ زمین سرد ہے آپ کی زمین کی طرح نہیں ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سردی میں تھا کہ جب مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کی طرف بھیجا میں نے عرض کی: میری آنکھوں میں درد ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری آنکھوں میں لعاب لگایا مجھے اس کے بعد گرمی اور سردی محسوس نہیں ہوئی نہ میری آنکھوں میں تکلیف ہوئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، اِلَّا سَعَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ، وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي اسْمِ سَعَّادِ بْنِ سُلَيْمَانَ، فَبَعْضُهُمْ يَقُولُ: سَعَّادٌ وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ: مَسْعُودٌ

یہ حدیث حبیب بن ابی ثابت سے صرف سعاد بن سلیمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسن بن حسین اکیلے ہیں۔ حضرت سعاد بن سلیمان کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے بعض نے کہا: سعاد ہے بعض نے کہا: مسعود ہے۔

**3797** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ قَالَ: نا الْاَعْمَشُ، عَنْ مُوسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ولید بن عقبہ کو بنی ولیعہ کی طرف بھیجا ان دونوں کے درمیان جاہلیت میں ناراضگی تھی جب وہ بنی ولیعہ میں پہنچے تو انہوں نے ان کا استقبال کیا تاکہ دیکھیں کہ آپ کے دل میں کیا ہے؟ وہ قوم سے ڈر

**3796**- وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه125 ولم يتكلم على السند .

**3797**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه113 : وفيه عبد الله بن عبد القدوس التيميمي، وقد ضعفه الجمهور ووثقه ابن حبان، وبقية رجاله ثقات .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ إِلَى بَنِي وَلِيعَةَ، وَكَانَتْ بَيْنَهُمْ شَحْنَاءُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا بَلَغَ بَنِي وَلِيعَةَ اسْتَقْبَلُوهُ لِيَنْظُرُوا مَا فِي نَفْسِهِ، فَخَشِيَ الْقَوْمَ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ بَنِي وَلِيعَةَ أَرَادُوا قَتْلِي، وَمَنَعُونِي الصَّدَقَةَ فَلَمَّا بَلَغَ بَنِي وَلِيعَةَ الَّذِي قَالَ الْوَلِيدُ: عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَوْا رَسُولَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ كَذَبَ الْوَلِيدُ، وَلَكِنْ كَانَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ شَحْنَاءُ، فَخَشِينَا أَنْ يُعَاقِبَنَا بِالَّذِي كَانَ بَيْنَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَنْتَهِيَنَّ بَنُو وَلِيعَةَ أَوْ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْهِمْ رَجُلًا عِنْدِي كَنَفْسِي يَقْتُلُ مُقَاتِلَتَهُمْ وَيَسْبِي ذَرَارِيَّهُمْ، وَهُوَ هَذَا ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى كَتِفِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: وَأَنْزَلَ اللّٰهُ فِي الْوَلِيدِ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ) (الحجرات: 6) الْآيَةَ

گئے۔ دوبارہ رسول اللہ ﷺ کی طرف آئے، عرض کی: بنی ولیعہ مجھے قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور مجھے صدقہ نہیں دیتے ہیں۔ جب یہ بات بنی ولیعہ تک پہنچی جو ولید نے رسول اللہ ﷺ کے ہاں کہی تو وہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! ولید جھوٹ بولتا ہے، ہمارے اور اس کے درمیان ناراضگی ہے، ہم ڈر گئے کہ یہ ہم سے بدلہ نہ لے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بنو ولیعہ باز آ جائیں! ورنہ میں (تمہاری طرف) ایک آدمی بھیجوں گا جو میرے پاس ہے، جیسے میری جان۔ وہ تم سے لڑے گا اور تمہارے بچوں کو قیدی بنائے گا۔ پھر آپ نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے کندھے پر ہاتھ مارا، فرمایا: اللہ عزوجل نے ولید کے متعلق یہ آیت نازل فرمائی: اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس فاسق آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

یہ حدیث اعمش سے صرف عبداللہ بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔

**3798** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخَوَّاصُ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نا عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَأَنَّكُمْ بِرَاكِبٍ قَدْ أَتَاكُمْ فَنَزَلَ بِكُمْ،

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گویا تم سب ایک سوار کے ساتھ ہو جو تمہارے پاس آیا ہے، اس نے تمہارے پاس پڑاؤ ڈالا ہے، وہ کہتا ہے: زمین تو ہماری زمین ہے، شہر تو ہمارا شہر ہے، تم ہمارے غلام اور مزدور ہو، وہ آدمی بیواؤں اور یتیموں کے درمیان حائل ہے، اور جو اللہ عزوجل نے

3798- ذكره الذهبي في الميزان جلد 3 صفحه 301 وقال: أتى عن الأوزاعي بخير باطل، وذكر ابن حجر هذا الخبر في اللسان جلد 4 صفحه 383 وقال: وما أدرى لم حكم على هذا الحديث بالبطلان ولم يحك تضعيف عنبسة من غيره .

فَيَقُولُ: الْاَرْضُ اَرْضُنَا، وَالْمِصْرُ مِصْرُنَا، وَاِنَّمَا اَنْتُمْ عَبِيدُنَا وَاُجَرَاؤُنَا، فَحَالَ بَيْنَ الْاَرَامِلِ وَالْيَتَامَى، وَمَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى آبَائِهِمْ

ان کے باپوں کو دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، اِلَّا عَنْبَسَةُ بْنُ اَبِي صَغِيرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُوصِلِيُّ

یہ حدیث سفیان ثوری سے عنبسہ بن ابوصغیرہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن حسین الموصلی اکیلے ہیں۔

**3799** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو اُمَيَّةَ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ قَالَ: نا عَمِّي عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلِيًّا، وَفَاطِمَةَ، وَحَسَنًا، وَحُسَيْنًا، فَجَلَّلَهُمْ بِكِسَاءٍ، ثُمَّ قَالَ: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: 33 ) قَالَ: وَفِيهِمْ نَزَلَتْ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی' حضرت فاطمہ' حضرات حسن و حسین رضی اللہ عنہم کو بلایا اور ان کو چادر میں رکھا' پھر پڑھا: اللہ عزوجل پلیدی لے جانا چاہتا ہے' اے گھر والو! اور تم کو خوب پاک کرنا چاہتا ہے۔اور فرمایا: یہ آیت انہیں کے حق میں نازل ہوئی۔

لَمْ يُدْخِلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ سُفْيَانَ وَزُبَيْدٍ عَمْرَو بْنَ قَيْسٍ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ وَرَوَاهُ اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ

اس حدیث میں سفیان اور زبید کے درمیان عمرو بن قیس ہیں' سفیان سے یہ حدیث عبید بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔ ابواحمد زبیری' سفیان سے' وہ زبید سے روایت کرتے ہیں۔

**3800** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

---

**3799**- أخرجه الترمذی: التفسير جلد5صفحه351 رقم الحديث: 3205 وقال: هذا حديث غريب ـ وأحمد: المسند جلد6صفحه337 رقم الحديث: 26653 ـ انظر الدر المنثور للسيوطی جلد5صفحه198 ـ

**3800**- أصله فی البخاری ومسلم من طريق حماد بن زيد عن عمرو بن دينار عن جابر ـ أخرجه البخاری: الفتن جلد 13 صفحه26 رقم الحديث: 7074' ومسلم: البر جلد4صفحه2019 ولفظهما: أن رجلًا مر فی المسجد بأسهم قد بدا نصولها' فأمر أن يأخذ بنصولها لا يخدش مسلمًا ـ

قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ قَالَ: نا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلْتُمْ بِالسِّهَامِ الْمَسْجِدَ فَامْسِكُوا بِنُصُولِهَا، لَا تَجْرَحُوا أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

نے فرمایا: جب تم مسجد میں داخل ہوتو اپنے تیر سنبھال لیا کرو‘ اس سے کسی مسلمان کو زخمی نہ کر بیٹھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، إِلَّا وَكِيعٌ، وَلَا عَنْ وَكِيعٍ، إِلَّا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ

یہ حدیث اعمش سے صرف وکیع اور وکیع سے صرف سہل بن زنجلہ روایت کرتے ہیں۔

**3801** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمَّادِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: نا عَمِّي حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَتَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ ثَلَاثَةً صَبْرًا، قَتَلَ النَّضْرَ بْنَ الْحَارِثِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، وَقَتَلَ طُعَيْمَةَ بْنَ عَدِيٍّ مِنْ بَنِي نَوْفَلٍ، وَقَتَلَ عُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بدر کے دن تین افراد کو باندھ کر قتل کیا: نضر بن حارث بنی عبدالدار سے‘ طعیمہ بن عدی بنی نوفل سے اور عقبہ بن ابی معیط کو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ، إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ

یہ حدیث ابوبشر سے سفیان بن حسین روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں حصین بن نمیر اکیلے ہیں۔

**3802** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَوَّادٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جس وقت مخلوق کو پیدا کیا‘ حضرت جبریل علیہ السلام کو بھیجا‘ حضرت جبریل

---

**3801**- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد6صفحه92-93: وفيه عبد الله بن حماد بن نمير ولم اعرفه‘ وبقية رجاله ثقات .

**3802**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه220: وفيه من لم أعرفه .

اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ حِينَ خَلَقَ الْخَلْقَ بَعَثَ جِبْرِيلَ فَقَسَمَ النَّاسَ قِسْمَيْنِ: فَقَسَمَ الْعَرَبَ قِسْمًا، وَقَسَمَ الْعَجَمَ قِسْمًا، وَكَانَتْ خِيَرَةُ اللّٰهِ فِى الْعَرَبِ، ثُمَّ قَسَمَ الْعَرَبَ قِسْمَيْنِ: فَقَسَمَ الْيَمَنَ قِسْمًا، وَقَسَمَ مُضَرَ قِسْمًا، وَقُرَيْشًا قِسْمًا، فَكَانَتْ خِيَرَةُ اللّٰهِ فِى قُرَيْشٍ، ثُمَّ اَخْرَجَنِى مِنْ خَيْرِ مَنْ اَنَا مِنْهُ

علیہ السلام نے لوگوں کی دو قسمیں بنائیں' ایک قسم عرب اور دوسری عجم' اللہ عزوجل کی پسند کو عرب میں رکھا' پھر عرب کی دو قسمیں بنائیں' ایک قسم یمن کی اور دوسری مضر کی' اور ایک قسم قریش کی' اللہ کے پسندیدہ لوگوں کو قریش میں رکھا' پھر مجھے ان میں سے بہتر سے پیدا کیا' میں جس سے ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں بشر بن معاذ اکیلے ہیں۔

**3803** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِى اُمَيَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِى آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يُسَوِّدُونَ اَشْعَارَهُمْ، لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے جو اپنے بالوں کو کالا کریں گے' قیامت کے دن اللہ عزوجل ان کی طرف نظرِ رحمت نہیں کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ، اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، اِلَّا هِشَامٌ تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَهَّابِ

مجاہد سے صرف عبدالکریم اور عبدالکریم سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

**3804** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا خَلَّادٌ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نصیبین کے مقام والے جن حضور ﷺ کے پاس مقام

3803- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه164: واسناده جيد . قلت: اسناده ضعيف لما تقدم .

3804- عزاه الحافظ السيوطي في الدر المنثور جلد6صفحه44 الى ابن جرير وابن المنذر وأبو نعيم في الدلائل .

زُهَيْرٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّفَرَ الَّذِينَ اَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جِنُّ نَصِيبِينَ، اَتَوْهُ بِنَخْلَةَ

نخلہ میں آیا۔

. لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ، اِلَّا زُهَيْرٌ، وَلَا عَنْ زُهَيْرٍ، اِلَّا خَلَّادٌ الْجُعْفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث جابر سے زہیر اور زہیر سے خلاد الجعفی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

**3805** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ، ثُمَّ يَخْرُجُ اِلَى الصَّلَاةِ، وَلَا يُحْدِثُ وُضُوءًا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بوسہ لیتے تھے' پھر آپ نماز پڑھانے کے لیے نکلتے لیکن دوبارہ وضونہیں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، اِلَّا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ، عَنْ اَبِيهِ

اوزاعی سے یہ حدیث یزید بن سنان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ الاموی اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**3806** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبُرَيْدِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: نَهَى عُثْمَانُ، عَنِ الْمُتْعَةِ، وَالْاِقْرَانِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَلِيًّا فَخَرَجَ، وَهُوَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ

حضرت مروان بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج تمتع اور قران سے منع کرتے تھے' یہ بات حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ حج وعمرہ کا تلبیہ پڑھتے ہوئے نکلے' حضرت عثمان نے حضرت علی سے کہا: کیا میں نے اس سے منع نہیں کیا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

---

**3805**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 250: وفيه يزيد بن سنان الرهاوي' ضعفه أحمد ويحيىٰ وابن المديني' ووثقه البخاري' وأبو حاتم' وثبته مروان بن معاوية' وبقية رجاله موثقون .

**3806**- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 493 رقم الحديث: 1563 .

وَعُمْرَةٍ مَعًا، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: اَلَيْسَ قَدْ نَهَيْتُ عَنْ هٰذَا؟ قَالَ: مَا كُنْتُ لَادَعُ سُنَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَهْيِ اَحَدٍ

میں کسی آدمی کے روکنے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کی سنت نہیں چھوڑوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيّبِ، اِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ هَاشِمٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث علاء بن میّب سے صرف علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں اور حضرت علی بن ہاشم سے صرف عباد بن یعقوب ہی روایت کرتے ہیں۔

**3807** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ فِي مَنْزِلٍ، وَهُوَ يَسِمُ اِبِلًا، فَقَالَ: وَلَدَتْ بِنْتُ مِلْحَانَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَدَفَعْتُ الصَّبِيَّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ اپنے گھر میں اونٹ کونشان لگا رہے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: بنت ملحان نے بچہ جنا ہے' میں نے عرض کی: جی ہاں! میں نے وہ بچہ حضور ﷺ کو دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ، اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث قرہ سے صرف ابوداؤد اور ابوداؤد سے صرف عبداللہ بن عمران روایت کرتے ہیں۔

**3808** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَاَحْسَبُهُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ هَوَانَ قُرَيْشٍ اَهَانَهُ اللّٰهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قریش کو ذلیل کرنے کا ارادہ کیا' اللہ عزوجل اسے ذلیل کرے گا۔

---

**3808**- أخرجه الترمذى: المناقب جلد 5صفحه714 رقم الحديث: 3905 وقال الحافظ: هذا حديث غريب . وأحمد: المسند جلد1صفحه216 رقم الحديث: 1477 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنِ مُحَمَّدٍ، إِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَائِنِيُّ

یہ حدیث مکحول سے محمد بن اسحاق اور محمد سے عباد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں جعفر بن محمد المدائنی اکیلے ہیں۔

**3809** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: نا كُلْثُومُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سِدْرَةَ، أَنَّ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِرَاءَةُ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کے آخری حصے میں قرآن پڑھتے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ بہت بڑی فضیلت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، إِلَّا كُلْثُومُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سِدْرَةَ

یہ حدیث عطاء الخراسانی سے کلثوم بن محمد ابی سدرہ روایت کرتے ہیں۔

**3810** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ النَّخَعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ لَهُ: أَتَفْعَلُ هَذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ قَالَ: أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ (رات کو) قیام کرتے تھے' اس وجہ سے آپ کے پاؤں مبارک پھٹ گئے' آپ ﷺ سے عرض کی گئی: آپ ایسے کرتے ہیں حالانکہ اللہ عزوجل نے آپکے صدقے سے آپ کی اُمت کے پہلے گناہ معاف کر دیئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بن جاؤں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا النَّخَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث عبدالملک بن ابی سلیمان سے صرف یحییٰ بن زکریا النخعی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ابی شیبہ روایت کرتے ہیں۔

**3811** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

3809- أخرجه مسلم: المسافرين جلد1صفحه520' وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه375 رقم الحديث: 1187 .

3810- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه448 رقم الحديث: 4838' ومسلم: المنافقين جلد4صفحه2172 .

3811- أخرجه البخاري: العمل في الصلاة جلد3صفحه93 رقم الحديث: 1203' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه318 .

قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ اَبُو حُجْرٍ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِذْنَ فِي الصَّلَاةِ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ

ﷺ نے نماز میں امام کو اطلاع کرنے کے لیے مرد کے لیے سبحان اللہ اور عورتوں کے لیے تالی کی اجازت فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِيُّ

یہ حدیث عبدالکریم بن ابی مخارق سے صرف علی بن عبداللہ العامری روایت کرتے ہیں۔

**3812** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عَمِّهِ حَرْمَلَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ: اَنَّهُ حَضَرَ اُحُدًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَّهُ اَصَابَتْهُ رَمْيَةٌ بِحَجَرٍ فِي رِجْلِهِ، فَلَمْ يَزَلْ مِنْهَا ظَالِعًا حَتَّى مَاتَ

حارث بن معبد بن عبدالعزیز بن ربیع بن سبرہ الجہنی اپنے چچا حرملہ بن عبدالعزیز سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے انہوں نے اپنے والد انہوں نے ان کے دادا سبرہ بن معبد سے روایت کی کہ وہ اُحد میں حضور ﷺ کے ساتھ حاضر ہوئے تھے ان کے پاؤں میں پتھر لگا اس کی مسلسل درد رہی یہاں تک کہ اس درد کی وجہ سے اُن کی شہادت ہوگئی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ سَبْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ

یہ حدیث سبرہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن فلیح اکیلے ہیں۔

**3813** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ حَازِمٍ الْاُمِّيُّ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "المغضوب علیھم" سے مراد یہود "الضالین" سے مراد عیسائی

---

**3812**- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **6** صفحه **120**: وفيه جماعة لم أعرفهم .

**3813**- أخرجه الترمذي: التفسير جلد **5** صفحه **204** رقم الحديث: **2954**، وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **462** رقم الحديث: **19400**، وابن حبان ( **1715**/موارد) وعزاه الحافظ السيوطي في الدر المنثور جلد **1** صفحه **16** أيضًا الى عبد بن حميد وابن جرير وابن المنذر وابن أبي حاتم .

عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمُ الْيَهُودُ، وَالضَّالِّينَ النَّصَارَى

ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن جعفر اکیلے ہیں۔

3814 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اَبِى بُكَيْرٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدِيمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، فَاِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِى الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج و عمرہ لگاتار کیا کرو' کیونکہ یہ دونوں محتاجی اور گناہوں کو اس طرح ختم کرتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے سے زنگ ختم کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، اِلَّا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، وَلَا عَنْ حَمْزَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِى بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث علی بن زید سے صرف حمزہ الزیات اور حمزہ سے صرف یحییٰ بن ابی بکیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

3815 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِى دَاوُدَ الْبُرُلُّسِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی جس مقصد کے لیے پیا جاتا ہے' وہ مقصد پورا ہو جاتا ہے۔

---

3814- اسناده ضعيف فيه: أ ـ على بن زيد بن جدعان ضعيف ـ ب ـ يوسف بن مهران البصرى' قال ابن حجر: ولم يرو عنه الا ابن جدعان' لين الحديث ـ وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد3صفحه282: وفيه على بن زيد وفيه كلام ـ

3815- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2صفحه1018 رقم الحديث: 3062' وأحمد: المسند جلد 3صفحه437 رقم الحديث: 14861' والبيهقى فى الكبرى جلد5صفحه331 رقم الحديث: 9987' وعزاه الحافظ السيوطى فى الدر المنثور جلد3صفحه220-221 أيضًا الى ابن أبى شيبة وعمر بن شبة والفاكهانى فى تاريخ مكة وابن عدى ـ

اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث حمزہ الزیات سے صرف عبدالرحمٰن بن مغیرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3816 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي: اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ابوبکر و عمر کی اقتداء کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا سُفْيَانُ، وَاَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث سفیان' مسعر سے اور سفیان سے ابوموسیٰ انصاری اور مسعر سے صرف سفیان اور ابویحییٰ الحمانی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ حمانی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

3817 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مَيْسَرَةَ، اَنَّ اَبَا نَضْرَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمُ الْعَصْرَ، ثُمَّ قَامَ فِيهِمْ خَطِيبًا، فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَاِنَّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صحابہ کرام کو عصر کی نماز پڑھائی' پھر ان میں خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہوئے' خطبہ میں آپ نے فرمایا: دنیا سرسبز میٹھی ہے' اللہ عزوجل نے تمہیں اس میں خلیفہ بنایا ہے' تاکہ وہ دیکھے کہ تم کیا عمل کرتے ہو' خبردار! دنیا اور عورتوں سے بچو! خبردار! قیامت کے دن ہر دھوکہ باز کی پشت پر اس کی دھوکہ بازی کی مقدار لمبا جھنڈا لگایا

3816- أخرجه الترمذی: المناقب جلد5صفحه609 رقم الحديث:3662 وقال: هذا حديث حسن . وابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه37 رقم الحديث:97' وأحمد: المسند جلد5صفحه447 رقم الحديث:23307 .

3817- أخرجه الترمذی: الفتن جلد 4صفحه483 رقم الحديث: 2191 وقال: هذا حديث حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد3صفحه24 رقم الحديث:11149 .

اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا، فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ، أَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ، إِلَّا إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ عِنْدَ اسْتِهِ، إِلَّا وَإِنَّ أَكْبَرَ الْغَدْرِ غَدْرُ أَمِيرِ عَامَّةٍ إِلَّا وَإِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَةٌ تُوقَدُ عَلَى قَلْبِ ابْنِ آدَمَ، أَلَا تَرَوْنَ إِلَيْهِ حِينَ يَغْضَبُ كَيْفَ تَحْمَرُّ عَيْنَاهُ، وَتَنْتَفِخُ أَوْدَاجُهُ، فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَكَانَ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ، وَمَنْ كَانَ جَالِسًا فَلْيَلْزَقْ بِالْأَرْضِ، وَإِنَّ النَّاسَ فِي الْغَضَبِ عَلَى مَنَازِلَ: رَجُلٌ سَرِيعُ الْغَضَبِ سَرِيعُ الْفَيْءِ فَذَلِكَ لَا عَلَيْهِ وَلَا لَهُ، وَرَجُلٌ بَطِيءُ الْغَضَبِ بَطِيءُ الْفَيْءِ، فَذَلِكَ لَا عَلَيْهِ وَلَا لَهُ، وَرَجُلٌ بَطِيءُ الْغَضَبِ سَرِيعُ الْفَيْءِ فَذَلِكَ لَهُ، وَرَجُلٌ سَرِيعُ الْغَضَبِ بَطِيءٌ الْفَيْءِ فَذَلِكَ عَلَيْهِ، أَلَا إِنَّ ابْنَ آدَمَ خُلِقَ عَلَى أَطْوَارٍ: يُخْلَقُ الْعَبْدُ مُؤْمِنًا، وَيَعِيشُ مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَيُخْلَقُ الْعَبْدُ كَافِرًا وَيَعِيشُ كَافِرًا، وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَيُخْلَقُ مُؤْمِنًا، وَيَعِيشُ مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَيُخْلَقُ كَافِرًا، وَيَعِيشُ كَافِرًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا وَذَكَرَ أَنَّ النَّاسَ فِي الطَّلَبِ عَلَى مَنَازِلَ: يَكُونُ الرَّجُلُ إِذَا طَلَبَ اشْتَدَّ، وَإِذَا طُلِبَ قَضَى، فَتِلْكَ بِتِلْكَ، وَيَكُونُ الرَّجُلُ إِذَا طَلَبَ حَبَسَ، إِذَا طُلِبَ أُخِذَ، فَتِلْكَ بِتِلْكَ، وَيَكُونُ الرَّجُلُ إِذَا طَلَبَ حَبَسَ وَأَخَذَ، وَإِذَا طُلِبَ قَضَى، فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ، وَيَكُونُ الرَّجُلُ إِذَا طَلَبَ يَحْبِسُ، وَإِذَا طُلِبَ لَوَى، فَهُوَ شَرٌّ لَهُ، أَلَا هَلْ عَسَى أَحَدُكُمْ أَنْ يَرَى مُنْكَرًا

جائے گا' سب سے بڑا دھوکہ بادشاہِ وقت کا دھوکہ ہے۔ خبردار! غصہ چنگاری ہے جو انسان کے دل میں جلتی ہے' کیا تم نہیں دیکھتے کہ غصہ کے وقت انسان کی آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں' رگیں پھول جاتی ہیں' جو غصہ میں ہو اگر وہ کھڑا ہے تو بیٹھ جائے' اگر بیٹھا ہے تو زمین پر چت لیٹ جائے' بے شک لوگوں کے غصہ کے درجات ہیں' ایک آدمی کو جلدی غصہ آتا ہے جلدی چلا جاتا ہے' ایک آدمی جس کو جلدی غصہ آتا ہے جلدی چلا جاتا ہے' نہ اُس پر کوئی گناہ ہے اور نہ اسے کوئی فائدہ ہے جس کو دیر سے غصہ آتا ہے اور دیر سے جاتا ہے۔ نہ اس کو کوئی نقصان نہ فائدہ اور جسے دیر سے غصہ آتا ہے اور جلدی چلا جاتا ہے' اس کو فائدہ ہی فائدہ ہے۔ خبردار! انسان کی پیدائش کے کئی اطوار ہیں' ایک بندہ مؤمن پیدا ہوا' مؤمن زندہ رہا' مؤمن حالت میں مرا' ایک بندہ کفر کی حالت میں پیدا ہوا' کفر میں زندہ رہا' حالتِ کفر میں مرا' اک بندہ مؤمن پیدا ہوا اور مؤمن حالت میں زندگی گزاری لیکن حالتِ کفر میں مرا۔ ایک بندہ حالتِ کفر میں پیدا ہوا اور حالتِ کفر میں زندگی گزاری لیکن حالتِ ایمان میں دنیا سے گیا۔ اور آپ نے اس بات کا بھی تذکرہ فرمایا کہ ڈیمانڈ میں بھی لوگ مختلف ہیں۔ ایک آدمی ہوتا ہے۔ جب مطالبہ کرتا ہے تو خوب سختی کرتا ہے اور جب اُس سے مطالبہ کیا جاتا ہے تو فوراً پورا کر دیتا ہے۔ پس یہ اس کے بدلے ٹھیک ہو گیا۔ ایک آدمی ایسا ہوتا ہے جو مطالبہ کرتا ہے تو رُک جاتا ہے' پھر جا کر لیتا ہے اور جب

فَلا يُغَيِّرُهُ، اَلَا وَاِنَّهُ قَدْ مَضَى بَيْنَ اَيْدِيكُمْ تِسْعٌ وَسِتُّونَ اُمَّةً، وَاَنْتُمْ تُوفُونَ سَبْعِينَ، اَلَا وَاِنَّ مَا مَضَى مِنَ الدُّنْيَا فِيمَا بَقِيَ كَمَا مَضَى مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا فِيمَا بَقِيَ، وَذَلِكَ حِينَ اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ وَتَغِيبُ

اُس سے مطالبہ کیا جاتا ہے تو پورا کر دیتا ہے۔ یہ اس سے بہتر ہوا۔ ایک آدمی ہوتا ہے جو مطالبے کے وقت تو رُک جاتا ہے لیکن جب اس سے مطالبہ کیا جائے تو اکڑ جاتا ہے (گردن مروڑتا ہے) پس یہ اُس سے بُرا ہے۔ خبردار! کیا ایسا بھی ہوگا کہ تم میں سے کوئی ایک بُرائی کو دیکھے لیکن اس سے روکے نہیں' خبردار! تمہارے سامنے اُنہتر (۶۹) اُمتیں گزر چکی ہیں۔ تمہارے ساتھ مل کر مکمل ستر (۷۰) ہو جائیں گی۔ خبردار! آج کے دن کا جتنا حصہ گزر گیا ہے' اتنی دنیا گزر گئی ہے اور آج کے دن کا جتنا حصہ باقی ہے' اتنی دنیا باقی ہے۔ راوی کہتا ہے: اس وقت سورج زرد ہو چکا تھا اور غائب ہونے والا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

اس حدیث کو عطاء خراسانی سے حسین بن واقد نے روایت کیا۔ ان کے بیٹے اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

**3818** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الطَّائِيُّ قَالَ: نا فُرَاتُ بْنُ مَحْبُوبٍ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا مَاتَ اَبُو طَالِبٍ تَحَيَّنُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَمُّ، مَا اَسْرَعَ مَا وَجَدْتُ فَقْدَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابوطالب فوت ہوئے تو نبی کریم ﷺ پریشان ہوئے' فرمایا: اے چچا! آپ نے کتنی جلدی کی' میں آپ کے علاوہ کسی کو نہیں پاتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا فُرَاتُ بْنُ مَحْبُوبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

یہ حدیث ابوحصین سے ابوبکر بن عیاش اور ابوبکر سے فرات بن محبوب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن عبدالسلام اکیلے ہیں۔

---

**3818**- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد8صفحه308 .

3819 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ سُمَيْعٍ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَبُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِي، أَخُو أُمِّي، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ نُسُكِنَا هَذَا الْيَوْمَ: الصَّلَاةُ، ثُمَّ النَّحْرُ بَعْدَ الصَّلَاةِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَبَحْتُ أُضْحِيَّتِي قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ، أَحْبَبْتُ أَنْ يَكُونَ عِنْدِي وَجْبَةٌ لِجِيرَانِي، وَعِنْدِي عَنَاقٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ لَحْمِ شَاتَيْنِ، أَفَأَذْبَحُهُمَا؟ قَالَ نَعَمْ، وَلَا تَفِي لِأَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میری خالہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج کے دن ہم پہلے نمازِ عید پڑھیں گے' اس کے بعد قربانی کریں گے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے نماز سے پہلے قربانی کر لی ہے' میں نے پسند کیا کہ میرے پڑوسیوں کے لیے گوشت ہو جائے' میرے پاس چھ ماہ کا دُنبہ ہے وہ مجھے دو بکریوں کے گوشت سے زیادہ پسند ہے' کیا میں اس کو ذبح کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کرلو! لیکن تمہارے بعد یہ کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث مکحول سے زید بن واقد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

3820 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَجِيحٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: أَغَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ خَيْبَرَ، وَهُمْ غَادُونَ، وَكَانُوا يَنْظُرُونَ، قَالُوا: مُحَمَّدٌ، وَالْخَمِيسُ، مُحَمَّدٌ، وَالْخَمِيسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے خیبر والوں پر حملہ فرمایا۔ اس حال میں کہ وہ ابھی صبح کر رہے تھے اور دیکھ رہے تھے۔ وہ پکار اُٹھے: محمد اور خمیس۔ محمد اور خمیس (صبح صبح) تو آپ نے فرمایا: ہم جب کسی میدان میں اُترتے ہیں تو ان لوگوں کی صبح بڑی بُری ہوتی ہے جن کو ڈرایا جاتا ہے۔

3819- أخرجه البخاري: العيدين جلد 2صفحه538-539 رقم الحديث: 976' والنسائي: والعيدين جلد 3صفحه148 (باب الخطبة يوم العيد) .

3820- أخرجه أيضًا في الصغير . وقال الهيثمي في المجمع جلد 6صفحه152: وفيه عبد الله ابن محمد بن المغيرة وهو ضعيف . قلت: ولاراوى عنه أيضًا .

صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ

اس حدیث کو مسعر سے صرف عبداللہ بن محمد بن مغیرہ نے روایت کیا ہے۔

**3821** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَ الْعَبَّاسُ بِعَبْدِ اللَّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ، فَوَجَدَ مَعَهُ رَجُلًا، فَرَجَعَ وَلَمْ يُكَلِّمْهُ، فَقَالَ: رَأَيْتَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ذَاكَ جِبْرِيلُ أَمَا إِنَّهُ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَذْهَبَ بَصَرُهُ، وَيُؤْتَى عِلْمًا

حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کسی کام کے لیے بھیجا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی پایا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما واپس آ گئے' کوئی گفتگو نہیں کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم نے اس کو دیکھا ہے؟ عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ جبریل علیہ السلام تھے' تم وصال سے پہلے نابینا ہو جائیں گے' انہیں علم دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث موسیٰ بن میسرہ سے صرف ثور بن یزید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں الدراوردی اکیلے ہیں۔

**3822** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ وَاثِلَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَصَلَاتٌ سِتٌّ، مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فِي وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ، إِلَّا كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ: رَجُلٌ خَرَجَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چھ باتیں ہیں جس مسلمان میں ان میں سے کوئی بھی ہو تو اسے جنت میں داخل کرنا اللہ کے ذمہ ہے۔ وہ آدمی جو جہاد کے لیے نکلے' اگر وہ اللہ کی رضا کیلئے جہاد کرتے ہوئے مر گیا تو وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' دوسرا وہ آدمی جو کسی جنازہ میں شریک ہوا اور اسی حالت میں مر گیا تو وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' تیسرا وہ آدمی جس نے مریض کی عیادت کی اور اسی حالت میں مرا تو بھی

---

**3821**- وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه280 وقال: رواه الطبراني بأسانيد' ورجاله ثقات .

**3822**- وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه280-281: وفيه عيسى بن عبد الرحمن وهو متروك .

مُجَاهِدًا، فَإِنْ مَاتَ فِي وَجْهِهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَرَجُلٌ تَبِعَ جَنَازَةً، فَإِنْ مَاتَ فِي وَجْهِهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَرَجُلٌ عَادَ مَرِيضًا، فَإِنْ مَاتَ فِي وَجْهِهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَرَجُلٌ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى مَسْجِدٍ لِصَلَاتِهِ، فَإِنْ مَاتَ فِي وَجْهِهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَرَجُلٌ أَتَى إِمَامًا، لَا يَأْتِيهِ إِلَّا لِيُعَزِّرَهُ وَيُوَقِّرَهُ، فَإِنْ مَاتَ فِي وَجْهِهِ ذٰلِكَ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَرَجُلٌ فِي بَيْتِهِ لَا يَغْتَابُ مُسْلِمًا، وَلَا يَجُرُّ إِلَيْهِ سَخَطًا وَلَا يَنْقِمُهُ، فَإِنْ مَاتَ فِي وَجْهِهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ

اللہ کے ذمہ میں ہے' چوتھا وہ آدمی جس نے وضو کیا تو اچھا وضو کیا پھر نماز کے لیے مسجد کی طرف نکلا اور اسی حالت میں مرگیا تو وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' پانچواں وہ آدمی جو امام کے پاس اس کی عزت اور توقیر کرنے کے لیے آیا اور اسی حالت میں مرگیا تو وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' چھٹا وہ آدمی جو اپنے گھر کے اندر کسی مسلمان کی غیبت نہ کرے' کسی سے ناراض ہو نہ بدلہ لے' اگر اسی حالت میں مرگیا تو اللہ کے ذمہ میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنُ سَلْمَانَ

یہ حدیث عیسیٰ بن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے صرف عمرو بن قیس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حکم بن بشیر بن سلمان اکیلے ہیں۔

**3823** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مِهْرَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، وَالْحُدَيْبِيَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بدر و حدیبیہ میں شریک ہوا' وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے صرف حکم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

**3824** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

**3823**- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه484 رقم الحديث: 15268 .

**3824**- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1صفحه504 رقم الحديث: 106-107-730' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه249 رقم الحديث: 955' وأحمد: المسند جلد6صفحه296 رقم الحديث: 26344 .

قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا، وَكَانَ اِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَاِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

کھڑے اور بیٹھ کر نماز کی کثرت کرتے تھے' جب کھڑے ہو کر پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر ادا کرتے' جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر ادا کرتے تھے۔

لَمْ يُدْخِلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، وَبُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيِّ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ

اس حدیث میں سعید بن ابی عروبہ اور بدیل العقیلی کے درمیان محمد بن سیرین داخل نہیں ہیں' سعید بن ابی عروبہ سے صرف محمد بن سواء روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالرحمٰن العلاف اکیلے ہیں۔

**3825** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نا اَبُو جَنَابٍ الْقَصَّابُ قَالَ: نا عَبْدُ الْكَرِيمِ اَبُو اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اَعْمَالَنَا الَّتِي نَعْمَلُ، اَمُاخُوذُونَ بِهَا عِنْدَ الْحَافِرِ، خَيْرٌ فَخَيْرٌ، وَشَرٌّ فَشَرٌّ، اَوْ شَيْءٌ قَدْ سَبَقَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ، وَجَفَّتْ بِهِ الْاَقْلَامُ، قَالَ يَا سُرَاقَةُ، قَدْ سَبَقَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ، وَجَفَّتْ بِهِ الْاَقْلَامُ قَالَ: فَعَلَى مَا نَعْمَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ اعْمَلْ يَا سُرَاقَةُ، فَكُلُّ عَامِلٍ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ قَالَ: يَا سُرَاقَةُ الْآنَ تَجْهَدُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سراقہ بن مالک' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھڑے ہوئے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ ہمارے اُن اعمال کے متعلق بتائیں جو ہم کرتے ہیں' کیا آخرت میں ان کی پکڑ ہوتی ہے' اچھائی کا بدلہ اچھائی اور بُرائی کا بدلہ بُرائی' یا ایسی شے جس کے متعلق تقدیر لکھی جا چکی ہے اور جس کو لکھ کر قلم خشک ہو چکے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے سراقہ! تقدیر لکھی جا چکی ہے' قلم لکھ کر خشک ہو چکے ہیں۔ حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر عمل کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمل کیے جاؤ! ہر عمل کرنے والے کے لیے وہ عمل آسان کر دیا جائے گا جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے'

**3825**- وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه198: وفيه عبد الكريم أبو أمية وهو ضعيف .

اے سراقہ! اب محنت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ اِلَّا اَبُو جَنَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ

یہ حدیث عبدالکریم بن امیہ سے صرف ابو جناب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالواحد بن غیاث اکیلے ہیں۔

**3826** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيِّ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي حَمْلَةَ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنِ ابْنِ السِّمْطِ قَالَ: سَمِعْتُ بِلَالًا، يَقُولُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِذَا خَالَطْتُ اَهْلِي، فَاخْتَلَعْنَا وَلَمْ اُمْنِي، اَغْتَسِلُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَدْ فَعَلْتُ ذَاكَ مَعَ اَهْلِي، فَلَمْ اُمْنِي، فَاغْتَسَلْنَا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنی بیوی کے پاس جاؤں جب ہم جدا ہوں اور منی نہ نکلے تو میں غسل کروں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! میں نے اپنی بیوی کے ساتھ یہ کیا' مجھے منی نہیں آئی' ہم دونوں نے غسل کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِلَالٍ اِلَّا شُرَحْبِيلُ بْنُ السِّمْطِ، وَلَا عَنْ شُرَحْبِيلَ اِلَّا عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ اَبِي حَمْلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ضَمْرَةُ

یہ حدیث حضرت بلال سے صرف شرحبیل بن سمط اور شرحبیل سے ابن محیریز اور ابن محیریز سے علی بن ابی حملہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ضمرہ اکیلے ہیں۔

**3827** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَتَّابٍ اَبُو بَكْرٍ الْاَعْيَنُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اِنَّمَا نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ) (البقرة: 223) رُخْصَةً فِي اِتْيَانِ الدُّبُرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی کہ عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو پیچھے کی جانب سے اگلے حصہ میں وطی کرنے کی رخصت ملی۔

---

3826- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه270: وفيه محمد بن اسماعيل بن على الوساوسي وهو ضعيف .

3827- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد6صفحه322: وشيخه على بن سعيد بن بشير وهو حافظ' وقال فيه الدارقطني: ليس بذاك' وبقية رجاله ثقات .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**3828** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا أَبُو بَكْرٍ الْأَعْيَنُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ السَّهْمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَرَادَهُ عُثْمَانُ عَلَى الْقَضَاءِ فَأَبَى، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ، وَاحِدٌ نَاجٍ، وَاثْنَانِ فِي النَّارِ: مَنْ قَضَى بِالْجَوْرِ أَوْ بِالْهَوَى هَلَكَ، وَمَنْ قَضَى بِالْحَقِّ نَجَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مجھے قاضی بنانے کا ارادہ کیا لیکن میں نے انکار کر دیا' عرض کی: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں' ایک قاضی نجات پا جائے گا' دو آدمی جہنم میں ہوں گے' جس نے ظلم اور خواہشِ نفس کے ساتھ فیصلہ کیا وہ ہلاک ہو گیا اور جس نے حق کے ساتھ فیصلہ کیا وہ نجات پا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**3829** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ) (القمر: 45) قُلْتُ: أَيُّ جَمْعٍ هَذَا؟ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ، رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهِ السَّيْفُ مُصْلِتًا، وَهُوَ يَقُولُ: (سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ) (القمر: 45)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب یہ آیت "سیھزم الجمع ویولون الدبر" میں نے عرض کی: یہ جمع سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: جب بدر کا دن تھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا' آپ نے اپنے دست مبارک میں تلوار سونتی ہوئی تھی' آپ فرما رہے تھے: "سیھزم الجمع ویولون الدبر"۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا

یہ حدیث قتادہ سے معمر اور معمر سے عبدالمجید ہی

---

3828- وعزاه الهيثمي في المجمع جلد4صفحه196 الى الكبير أيضًا بسياق آخر وقال: ورجال الكبير ثقات .

3829- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد6صفحه81: وفيه محمد بن اسماعيل بن على الأنصاري' ولم أعرفه .

عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَنْصَارِيُّ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسماعیل انصاری اکیلے ہیں۔

**3830** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لُقِّنَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مرتے وقت لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی جس آدمی کو تلقین کی گئی تو وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ

یہ حدیث حضرت عطاء بن سائب سے صرف ابواحوص ہی روایت کرتے ہیں۔

**3831** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا تَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ الْوَادِي، وَاَخَذَ النَّاسُ الْعَقَبَةَ، فَجَاءَ سَبْعَةُ نَفَرٍ مُتَلَثِّمُونَ فَلَمَّا رَآهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ حُذَيْفَةُ الْقَائِدَ، وَعَمَّارٌ السَّابِقَ قَالَ: سِدَّا مَا يَلِيكُمَا فَلَمْ يَصْنَعُوا شَيْئًا، فَنَظَرَ اِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ يَا حُذَيْفَةُ، هَلْ تَدْرِي مَنِ الْقَوْمُ؟ قُلْتُ: مَا اَعْرِفُ مِنْهُمْ اِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ، فَاِنِّي اَعْلَمُ اَنَّهُ فُلَانٌ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بطن وادی میں آئے' صحابہ کرام عقبہ کے مقام پر آئے' سات آدمی نقاب اوڑھ کر آئے' جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ آپ کے آگے تھے اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ پیچھے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم دونوں کے ذمے جو کام تھا تم نے درست کیا' انہوں نے کچھ نہیں کیا۔ حضور ﷺ نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا: اے حذیفہ! کیا اس قوم کو جانتے ہو؟ میں نے عرض کی: میں ان میں سے صرف سرخ اونٹ والے کو پہچانتا ہوں' میں جانتا ہوں کہ وہ فلاں ہے۔

---

3830- عزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه325 الى الكبير أيضًا وقال: وفيه عطاء بن السائب' وفيه كلام (لاختلاطه).

3831- وقال الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه113: وفيه تليد بن سليمان ووثقه العجلي' وقال: لا بأس به كان يتشيع ويدلس' وضعفه جماعة.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، إِلَّا أَبُو الْجَحَّافِ، وَلَا عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ إِلَّا تَلِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے ابوجحاف اور ابوجحاف سے تلید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبادا کیلے ہیں۔

**3832** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دو مینڈھے قربانی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ إِلَّا عَنْبَسَةُ، وَلَا عَنْ عَنْبَسَةَ إِلَّا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، وَزُنَيْجٌ الرَّازِيُّ

یہ حدیث زبیر بن عدی سے صرف عنبسہ اور عنبسہ سے ہارون بن مغیرہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمید اور زنیج الرازی روایت کرتے ہیں۔

**3833** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَسُوقَنَّ النَّاسَ الْقَحْطَانِيُّ بِعَصَاهُ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو ضرور بالضرور قحطانی اپنے ڈنڈے سے ہانکے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

عبداللہ بن ابی بکر سے محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلمہ بن فضل اکیلے ہیں۔

---

3832- أخرجه البخاري: الأضاحي جلد10صفحه11-12 رقم الحديث: 5553، ومسلم. الأضاحي جلد 3 صفحه1556 ولفظه عند البخاري .

3833- أخرجه أيضًا في الكبير، وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه241: وفيه محمد بن اسحاق وهو مدلس والحسين بن عيسى بن ميسرة لم أعرفه .

**3834** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى الْاَمَةِ حَدٌّ حَتّٰى تُحْصَنَ بِزَوْجٍ، فَاِذَا اُحْصِنَتْ فَعَلَيْهَا نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لونڈی پر حد نہیں لگائی جاسکتی ہے یہاں تک کہ کسی شوہر سے شادی کر لے جب شادی کر لے تو اس پر آدھی سزا ہے شادی شدہ پاک دامن عورت کے مقابلہ میں۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبداللہ بن عمران العابدی روایت کرتے ہیں۔

**3835** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: نا اَرْطَاةُ اَبُو حَاتِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَحَدٌ اَعْظَمَ عِنْدِي يَدًا مِنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، وَاسَانِي بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، وَاَنْكَحَنِي ابْنَتَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر ابوبکر سے بڑھ کر کسی کے احسانات نہیں ہیں ابوبکر نے اپنی جان اور اپنے مال کے ساتھ میری مدد کی اور اپنی بیٹی کی شادی میرے ساتھ کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَرْطَاةُ اَبُو حَاتِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ مِهْرَانَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ارطاۃ ابوحاتم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن صالح بن مہران اکیلے ہیں۔

**3836** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو حُصَيْنٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ،

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے اعضاءِ وضو کو تین دفعہ دھوتے

---

3834- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد6 رقم الحديث: 273: رواه الطبراني باسنادين ورجالهما رجال الصحيح غير عبد الله بن عمران وهو ثقة .

3835- أخرجه أيضًا في الكبير، وقال الهيثمي في المجمع جلد9 صفحه49: وفيه أرطاه أبو حاتم وهو ضعيف .

3836- أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحه187 رقم الحديث: 1934، ومسلم: الطهارة جلد1 صفحه204 وفيهما طول من طريق حمران مولى عثمان .

عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُثْمَانَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو حُصَيْنٍ الرَّازِيُّ

یہ حدیث زہری سے معمر اور معمر سے یحییٰ بن یمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوحصین الرازی روایت کرتے ہیں۔

**3837** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو الْبَاهِلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ نَائِلِ بْنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ وَفَدَ أَبِي وَأَنَا مَعَهُ، إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبِي: ادْعُ اللّٰهَ لِي وَلِابْنِي قَالَ: فَمَسَحَ رَأْسِي، وَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ

حضرت ھرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد اور میں بھی اُن کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' میرے والد نے آپ سے عرض کی: اللہ سے میرے لیے اور میرے بیٹوں کے لیے دعا کریں! آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے سر پر پھیرا اور اُن سے اسلام کی عظمت کی بیعت کی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْهِرْمَاسِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ

یہ حدیث ھرماس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں شباب العصفری اکیلے ہیں۔

**3838** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا زُنَيْجٌ أَبُو غَسَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى قَبْرٍ حَدِيثِ عَهْدٍ بِدَفْنٍ، فَقَالَ: قَبْرُ مَنْ هَذَا؟ فَقِيلَ: قَبْرُ فُلَانٍ، فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَأَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک قبر کے پاس آئے' اس کو تھوڑی دیر پہلے ہی دفن کیا گیا تھا' آپ نے فرمایا: یہ کس کی قبر ہے؟ عرض کی گئی: فلاں کی قبر ہے' آپ ﷺ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' میں ان میں شریک تھا جنہوں نے آپ کے پیچھے نمازِ جنازہ ادا کی تھی۔

---

3837- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه411: وفيه جماعة لم أعرفهم .

3838- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الجنائز جلد 3صفحه141 رقم الحديث: 1247، ومسلم: الجنائز جلد2صفحه658 .

فِیمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث ابوحصین سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں اور ابراہیم بن طہمان سے یحییٰ بن الضریس اور محمد بن حمید روایت کرتے ہیں۔

**3839** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَكَ قَوْمٌ الْجِهَادَ اِلَّا عَمَّهُمُ اللّٰهُ بِالْعَذَابِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو قوم جہاد چھوڑتی ہے تو اللہ کی طرف سے عمومی عذاب آتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، وَلَا عَنْ مَالِكٍ اِلَّا قَبِيصَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ بْنُ قَبِيصَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف مالک بن مغول اور مالک سے قبیصہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن قبیصہ اکیلے ہیں۔

**3840** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا رَجُلٍ كَانَ لَهُ نَصِيبٌ فِي عَبْدٍ فَاَعْتَقَهُ ضَمِنَ لِشُرَكَائِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی جس کا کسی غلام میں حصہ ہو اور وہ غلام آزاد کر دے تو اپنے حصہ داروں کے لیے وہ ضامن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ اِلَّا

یہ حدیث محمد بن سوقہ سے صرف مصعب بن سلام

**3839**- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد5صفحه287 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط عن شيخه على بن سعيد الرازى' قال الدارقطنى: ليس بذاك' وقال الذهبى: روى عنه الناس .

**3840**- أصله فى البخارى ومسلم من طريق مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر رضى الله عنهما أن رسول الله ﷺ قال: من أعتق شركًا له فى عبد فكان له مال ثمن العبد قوم العبد عليه قيمة عدل فأعطى شركاء ه حصصهم وعتق عليه العبد' والا فقد عتق منه ما عتق . أخرجه البخارى: العتق جلد 5صفحه179 رقم الحديث: 2522' ومسلم: العتق جلد2صفحه1139 .

مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

**3841** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَا جَزَاءَ لَهُ اِلَّا الْجَنَّةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ سے دوسرے عمرہ تک گناہوں کا کفارہ ہے درمیان میں ہونے والے گناہوں اور حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے۔

لَمْ يَدْخُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَبَيْنَ سُمَيٍّ سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى

اس حدیث میں عبیداللہ بن عمر اور سمی کے درمیان سہیل بن ابی صالح داخل نہیں ہیں عبیداللہ بن عمر سے صرف سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**3842** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، وصَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَسْمَعُ النِّدَاءَ فِي مَسْجِدِي هَذَا ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْهُ، اِلَّا لِحَاجَةٍ، ثُمَّ لَا يَرْجِعُ اِلَيْهِ اِلَّا مُنَافِقٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں اذان سن کر حاجت کے علاوہ نکلنے والا اور پھر واپس نہ آنے والا منافق ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ صَفْوَانَ وَاَبِي حَازِمٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ،

یہ حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے صفوان متصل روایت کرتے ہیں اور ابوحازم سے صرف ابن ابی حازم

---

**3841**- أخرجه البخاری: العمرة جلد3صفحه698 رقم الحديث:1773' ومسلم: الحج جلد2صفحه983 .

**3842**- قال الحافظ المنذری فی الترغيب جلد 1صفحه189 رقم الحديث: 2: ورواته أنه محتج بهم فی الصحيح . وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد2صفحه8: ورجاله رجال الصحيح .

تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُصْعَبٍ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

**3843** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّسْعَنِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُكْفَرَ بِاللّٰهِ جَهْرًا، وَذَلِكَ عِنْدَ كَلَامِهِمْ فِي رَبِّهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ سرعام اللہ کا انکار کیا جائے اور یہ اس وقت ہوگا جب ان کی گفتگو ان کے ربّ کے متعلق ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث ابوزاعی سے صرف اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

**3844** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي النُّعْمَانِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ الْكُمَيْتِ قَالَ: نا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي سَاَلْتُ رَبِّي اَنْ لَا اَتَزَوَّجَ اِلَى اَحَدٍ، وَلَا يُزَوَّجَ اِلَيَّ اَحَدٌ اِلَّا كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ فَاَعْطَانِي ذَلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میں کسی سے شادی کروں یا کوئی عورت مجھ سے شادی کرے تو وہ جنت میں میرے ساتھ ہو' سو مجھے عطا کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ، وَلَا عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْكُمَيْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي النُّعْمَانِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عمار بن سیف اور عمار سے یزید بن کمیت روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابونعمان اکیلے ہیں۔

**3845** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت

---

**3843**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه84: ولم أر من اسماعيل ولا الذي روى عنه وهو اسحاق بن زريق .

**3844**- وقال الهيثمي في المجمع جلد10صفحه20: وفيه يزيد بن الكميت وهو ضعيف .

**3845**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه35 وقال: وفيه من لم أعرفهم . (ا)ما بين المعقوفتين

قَالَ: نا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا اَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ عَوْسَجَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مَطَرٌ اَبُو مُوسَى مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: اجْتَمَعَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَاَبُو هُرَيْرَةَ، وَاِنِّي لَقَاعِدٌ مَعَهُمَا، وَاَنَا غُلَامٌ، فَقَالَ: اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اِنَّ النَّاسَ يَزْعُمُونَ اَنِّي اَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ، وَاَيُّ اَرْضٍ تُقِلُّنِي، وَاَيُّ سَمَاءٍ تُظِلُّنِي؟ فَقَالَ: اَنْتَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا، وَسَلَكَتِ الْاَنْصَارُ وَادِيًا، سَلَكْتُ مَعَ الْاَنْصَارِ فِي ذَلِكَ الْوَادِي فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ وَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَاً مِنَ الْاَنْصَارِ قَالَ: صَدَقْتَ، سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ: وَلَمْ يُحَدِّثْ يَوْمَئِذٍ اِلَّا صَدَّقَهُ قَالَ: وَسَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي آتِي جَهَنَّمَ، فَاَضْرِبُ بَابَهَا، فَيُفْتَحُ لِي، فَاَدْخُلُ، فَاَحْمَدُ اللّٰهَ مَحَامِدَ مَا حَمِدَهُ اَحَدٌ قَبْلِي مِثْلَهُ، وَلَا يَحْمَدُهُ اَحَدٌ بَعْدِي ثُمَّ اُخْرِجُ مِنْهَا مَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا، فَيَقُومُ اِلَيَّ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَيَنْتَسِبُونَ لِي، فَاَعْرِفُ نَسَبَهُمْ، وَلَا اَعْرِفُ وُجُوهَهُمْ، وَاَتْرُكُهُمْ

عبداللہ بن عمر اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما جمع ہوئے' میں ان دونوں کے ساتھ بیٹھا حالانکہ میں بچہ تھا' حضرت ابوعبدالرحمٰن نے فرمایا: لوگ گمان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولتا ہوں اور کون سی زمین مجھے کم کرے گی؟ اور کون سا آسمان مجھ پر سایہ کرے گا؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ اس سے بہتر ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر لوگ ایک وادی پر چلیں اور انصار ایک وادی میں چلیں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سنی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں ایک انصاری مرد ہوتا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ نے سچ کہا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے اُس کو جو حدیث بیان کی حضرت عبداللہ نے اس کی تصدیق کی۔ راوی کا بیان ہے: میں نے ابوہریرہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جہنم کے پاس آؤں گا تو میں دروازہ کھٹکھٹاؤں گا' میرے لیے دروازہ کھولا جائے گا' میں داخل ہو کر اللہ کی ایسی حمد کروں گا مجھ سے پہلے ایسی حمد کوئی نہ کر سکا اور نہ میرے بعد کوئی کر سکے گا' پھر اُس سے ہر اُس شخص کو نکالوں گا جس نے خلوص سے لا

---

في الموضعين . استدركناه في مجمع البحرين (3943) .

فِی النَّارِ قَالَ: وَسَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، لَمْ اَدَعُهُنَّ مُنْذُ فَارَقْتُهُ، وَلَا اَدَعُهُنَّ حَتَّى اَلْقَاهُ: صَوْمُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَسُبْحَةُ الضُّحَى، وَلَا اَنَامُ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ

الہ الا اللہ پڑھا ہو گا' قریش کے لوگ میری طرف کھڑے ہوں گے' وہ میرے سامنے نسب بیان کریں گے' میں ان کے نسب کو پہچانوں گا' ان کے چہروں کو نہیں پہچانوں گا' ان کو جہنم میں چھوڑ دوں گا اور فرمایا: میں نے ابوہریرہ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی' میں نے اس کے بعد ان کو نہیں چھوڑا اور مرتے وقت تک چھوڑوں گا بھی نہیں' (وہ تین باتیں یہ ہیں:) ہر ماہ تین روزے رکھنا' چاشت کی نماز پڑھنا اور سونے سے پہلے وتر پڑھنا۔

**3846** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ وَرْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَاَيُّكُمْ كَانَ اَمْلَكَ لِاِرْبِهِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:) رسول اللہ ﷺ تم سب سے زیادہ اپنے نفس پر قابو کرنے والے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَرْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث یونس بن عبید سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ورد بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

**3847** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ وَرْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ،

حضرت ابوصالح فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون کے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے' عقبہ بن ابی

---

3846- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه176 رقم الحديث: 1927' ومسلم: الصيام جلد2صفحه777 .

3847- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه182-183 رقم الحديث: 698' وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه307 رقم الحديث: 954 بنحوه غير أنه لم يذكر القصة . انظر نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد2صفحه80-81 .

وَاَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، كَانَ قَائِمًا يُصَلِّي اِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ، فَمَرَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ آلِ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي مُعَيْطٍ، فَمَنَعَهُ، فَعَادَ، فَدَفَعَ فِي صَدْرِهِ فَتَذَمَّرَ الْفَتَى، ثُمَّ اَتَى مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ، فَشَكَا اِلَيْهِ اَبَا سَعِيدٍ، فَاَتَاهُ اَبُو سَعِيدٍ، فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ: مَا بَالُ ابْنِ اَخِيكَ يَشْكُوكَ؟ فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ اِلَى سُتْرَةٍ، فَاِنْ مَرَّ عَلَيْهِ فَلْيَمْنَعْ، فَاِنْ عَادَ فَلْيُقَاتِلْهُ، فَاِنَّهُ شَيْطَانٌ

معیط کی آل میں سے کوئی آپ کے آگے سے گزرنے لگا تو آپ نے اُسے روکا' وہ دوبارہ گزرنے لگا تو آپ نے اس کے سینے پر مارا' اس نوجوان کو غصہ آیا' پھر وہ مروان بن حکم کے پاس آیا اور ابوسعید کی شکایت کی۔ حضرت ابوسعید' مروان کے پاس آئے تو مروان نے حضرت ابوسعید سے کہا: آپ کو کیا ہوا ہے کہ آپ کے بھائی کا بیٹا آپ کی شکایت کر رہا ہے؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں کوئی نماز پڑھے تو وہ سترہ کے قریب ہو کر نماز پڑھے' اگر کوئی اس پر گزرے تو اس کو منع کرے' اگر دوبارہ گزرے تو اس کو مارو کیونکہ وہ شیطان ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، وَعَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ وَرْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَتَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ ابْنُهُ عَبْدُ الصَّمَدِ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، وَخَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ: وَرْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث یونس سے عدی بن فضل اور عبدالوارث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عدی بن فضل' ورد بن عبداللہ اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالوارث اور ان کے بیٹے عبدالصمد اکیلے ہیں۔ عبدالصمد سے ان کے بیٹے عبدالوارث بن عبدالصمد اکیلے ہیں۔ ایوب سے عدی بن فضل اور خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عدی بن فضل سے ورد بن عبداللہ اکیلے ہیں اور اس کو روایت کرنے میں خارجہ بن مصعب سے عبدان بن عثمان اکیلے ہیں۔

**3848** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

3848- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد 6 صفحه 404 رقم الحديث: 3312-3313' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1753 .

قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی النَّضْرِ قَالَ: نَا اَبُو النَّضْرِ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ

ﷺ نے جنوں کے قتل سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو النَّضْرِ

یہ حدیث خالد الحذاء سے صرف حکم بن فضیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابونضر اکیلے ہیں۔

**3849** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْكِنْدِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسَاوِرٍ الشَّاعِرُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجَبًا لِاَمْرِ الْمُؤْمِنِ، اِنَّ اَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ، وَلَيْسَ ذَاكَ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ، اِنْ اَصَابَهُ خَيْرٌ فَشَكَرَ كَانَ لَهُ خَيْرٌ، وَاِنْ اَصَابَهُ شَرٌّ فَصَبَرَ كَانَ لَهُ خَيْرٌ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا ہر کام عجیب ہے' اس کے سارے کام بہتر ہوتے ہیں' یہ اعزاز صرف مؤمن کے لیے ہے' اگر اس کو بھلائی ملے تو وہ شکر کرتا ہے' یہ بھی اس کے لیے بہتر ہے' اگر کوئی تکلیف پہنچے تو وہ صبر کرتا ہے' یہ بھی اس کے لیے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسَاوِرٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحِمْصِيُّ

یہ حدیث محمد بن مساور سے صرف احمد بن سعید بن یعقوب الحمصی روایت کرتے ہیں۔

**3850** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَلَفِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ مِرْسَالٍ الْخَثْعَمِيُّ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا عَمِّي اِسْمَاعِيلُ بْنُ مِرْسَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا کہ ایک آدمی آیا' میرا خیال ہے کہ وہ قبیلہ قیس سے تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ حمیر قبیلے پر لعنت کریں' حضور ﷺ نے اس سے

3849- أخرجه مسلم: الزهد جلد4صفحه2295' وأحمد: المسند جلد4صفحه406 رقم الحديث: 18958 .

3850- أخرجه الترمذى: المناقب جلد 5صفحه728 رقم الحديث: 3939 وقال: هذا حديث غريب . وأحمد: المسند جلد2صفحه373 رقم الحديث: 7763 .

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ اَحْسِبُهُ مِنْ قَيْسٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْعَنْ حِمْيَرًا، فَاَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَاءَ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ حِمْيَرَ، قُلُوبُهُمْ اِسْلَامٌ، وَاَفْعَالُهُمْ سَلَامٌ وَاَيْدِيهِمْ طَعَامٌ، اَهْلُ اَمْنٍ وَاِيمَانٍ

اعراض کیا‘ وہ دوسری طرف سے آیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے اعراض کیا‘ پھر وہ دوسری جانب سے آیا تو آپ نے پھر اس سے اعراض کیا‘ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ قبیلہ حمیر پر رحم کرے! ان کے دلوں میں اسلام ہے اور اُن کے افعال اسلام والے ہیں‘ ان کے ہاتھوں میں کھانا ہے‘ وہ امن اور ایمان والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مِرْسَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ

یہ حدیث یحییٰ بن کثیر سے صرف اسماعیل بن مرسال روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

**3851** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّسْعَنِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِی عَوَّامٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسَاحِقٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُجَنِّدُونَ اَجْنَادًا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، خِرْ لِی قَالَ: عَلَيْكَ بِالشَّامِ، فَاِنَّهَا صَفْوَةُ اللّٰهِ مِنْ بِلَادِهِ، فِيهَا خِيرَتُهُ مِنْ عِبَادِهِ، فَمَنْ رَغِبَ عَنْ ذٰلِكَ فَلْيَلْحَقْ بِيَمَنِهِ، وَلْيَسْقِ بِغُدُرِهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ تَكَفَّلَ لِی بِالشَّامِ وَاَهْلِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لشکر کے لشکر فتنوں کے ہوں گے‘ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے کوئی شہر پسند کریں‘ آپ ﷺ نے فرمایا: تم ملک شام کو اختیار کرو کیونکہ تمام شہروں سے زیادہ ملک شام پر اللہ کی رحمت ہے‘ وہ اللہ کا چنا ہوا ملک ہے۔ اس میں اچھے بندے ہیں جو اس سے اعراض کرے وہ یمن چلا جائے اور اس کے کنوؤں سے سیراب ہو‘ بے شک اللہ عزوجل نے میرے لیے شام اور اس میں رہنے والوں کی ضمانت لی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا عُثْمَانُ

یہ حدیث ابن ثوبان سے صرف عثمان بن

---

**3851**- أخرجه أيضًا البزار من طريق عثمان بن عبد الرحمٰن الحرانی‘ به . وقال الهيثمی فی المجمع جلد **10** صفحه **62**: وفيه اسناديهما من لم أعرفهم .

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

**3852** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَطْعَ فِي خِلْسَةٍ وَلَا نُهْبَةٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خلسہ (اچک لینے) اور نہبہ (کفن چوری) میں ہاتھ کاٹنا نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث صفوان سے صرف عمر بن محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلام اکیلے ہیں۔

**3853** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ ذَوَّادٍ الْحَارِثِيُّ، عَنْ ذَوَّادِ بْنِ عُلْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا هَلَكَ اثْنَا عَشَرَ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ كَعْبٍ كَانَ النَّقْفُ وَالنِّقَافُ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بنی عمرو بن کعب کے بارہ افراد ہلاک ہو جائیں گے' نقف اور نقاف قیامت تک رہے گا۔

---

3852- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد 4 صفحه 135 رقم الحديث: 4391-4393' والترمذی: الحدود جلد 4 صفحه 52 رقم الحديث: 1448 وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائی: السارق جلد 8 صفحه 79 (باب ما لا قطع فيه . وابن ماجة: الحدود جلد 2 فحه 864 رقم الحديث: 2591' والدارمی: الحدود جلد 2 صفحه 229 رقم الحديث: 2310 . ولفظهم ليس على المنتهب' ولا على المختلس' ولا على ا لخائن قطع .

3853- وقال الهيثمی فی المجمع جلد 5 صفحه 193: وفيه ذواد بن علية وهو ضعيف واسماعيل بن ذواد تلميذه ضعيف جدًا .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ إِلَّا ابْنُ خُثَيْمٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا ذَوَّادُ بْنُ عُلْبَةَ، وَلَا عَنْ ذَوَّادٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ ذَوَّادٍ

یہ حدیث ابوطفیل سے ابن خثیم اور ابن خثیم سے ذواد بن علبہ اور ذواد سے اسماعیل بن زواد روایت کرتے ہیں۔

**3854** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ . . . قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نشہ آور چیز تھوڑی ہو یا زیادہ حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث ابن اسحاق سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔

**3855** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ؟ قَالَ: يَأْجُوجُ أُمَّةٌ، وَمَأْجُوجُ أُمَّةٌ، كُلُّ أُمَّةٍ أَرْبَعُمِائَةِ أَلْفِ أُمَّةٍ، لَا يَمُوتُ الرَّجُلُ حَتَّى يَنْظُرَ إِلَى أَلْفِ ذَكَرٍ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ صُلْبِهِ، كُلُّ وَاحِدٍ قَدْ حَمَلَ السِّلَاحَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صِفْهُمْ لَنَا؟ قَالَ: هُمْ ثَلَاثَةُ أَصْنَافٍ: صِنْفٌ مِنْهُمْ أَمْثَالُ الْأَرْزِ قُلْتُ: وَمَا الْأَرْزُ؟ قَالَ:

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یاجوج ماجوج کے متعلق سنا' فرمایا: یاجوج بھی ایک اُمت ہے اور ماجوج بھی ایک اُمت ہے' ہر اُمت چار ہزار اُمت کے برابر ہے' ان میں کوئی آدمی نہیں مرتا ہے' یہاں تک کہ اپنی پشت سے آگے نسل میں ایک ہزار نہ دیکھ لے۔ ہر ایک ہتھیار اُٹھائے ہوئے ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو ان کی حالت بتائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تین قسم کے ہوتے ہیں' ان میں سے ایک قسم ارز کی مثل ہے۔ میں نے عرض کی: ارز کیا ہے؟ فرمایا: شام میں ایک درخت ہے' اس درخت کی لمبائی آسمان کی

---

**3854**- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 124 رقم الحديث: 5650' والطبرانی فی الكبير جلد 12 صفحه 381 رقم الحديث: 13411 . وعزاه الحافظ الزيلعي أيضًا الى اسحاق بن راهويه فی مسنده . انظر نصب الراية جلد 4 صفحه 304 .

**3855**- وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 9: وفيه يحيى بن سعيد القطار وهو ضعيف .

شَجَرٌ بِالشَّامِ طُولُ الشَّجَرَةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ ذِرَاعٍ فِي السَّمَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ لَا يَقُومُ لَهُمْ حَيْلٌ وَلَا حَدِيدٌ، وَصِنْفٌ مِنْهُمْ يَفْتَرِشُ بِأُذُنِهِ، وَيَلْتَحِفُ بِالْأُخْرَى، لَا يَمُرُّونَ بِفِيلٍ وَلَا وَحْشٍ وَلَا جَمَلٍ وَلَا خِنْزِيرٍ إِلَّا أَكَلُوهُ، وَمَنْ مَاتَ مِنْهُمْ أَكَلُوهُ، مُقَدِّمَتُهُمْ بِالشَّامِ، وسَاقَتُهُمْ بِخُرَاسَانَ، يَشْرَبُونَ أَنْهَارَ الْمَشْرِقِ، وَبُحَيْرَةَ طَبَرِيَّةَ

طرف ایک سو ہاتھ ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو نہ یہاں پانی جمع اُٹھتے ہیں' ان میں ایک قسم ہے کہ وہ اپنا ایک کان بطور بستر بچھاتے ہیں اور دوسرے کان کو اوڑھنا بناتے ہیں۔ کسی ہاتھی' جنگلی جانور یا خنزیر کے پاس سے گزریں تو اُسے کھا جاتے ہیں۔ اُن میں سے جو مرتا ہے' اسے بھی کھا جاتے ہیں۔ ان کا اگلا حصہ شام میں ہے تو پچھلا حصہ خراسان میں ہے۔ مشرقی نہروں کا پانی پیتے ہیں اور طبرستان کے سمندر سے بھی پیتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ

یہ حدیث اعمش سے صرف محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے یحییٰ بن سعید العطار روایت کرتے ہیں۔

**3856** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، عَنِ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى تَقَمَّحَ كَفَّ شُونِيزٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کو جب کسی شی کی تکلیف ہوتی تو کلونجی کا سفوف استعمال فرماتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید العطار اکیلے ہیں۔

**3857** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانَ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ ہفتہ اور اتوار کے دن روزہ رکھتے' باقی دنوں کے کم رکھتے

3856- انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه90 .

3857- أخرجه النسائی فی الکبریٰ جلد 2صفحه146 (باب صیام یوم الأحد)' وأحمد: المسند جلد 6صفحه357 رقم الحدیث:2680 . انظر تلخیص الجبیر جلد2صفحه229 رقم الحدیث:12 .

الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ يَوْمَ السَّبْتِ، وَيَوْمَ الْاَحَدِ، اَكْثَرَ مَا يَصُومُ مِنَ الْاَيَّامِ، وَيَقُولُ: اِنَّهُمَا يَوْمَا عِيدٍ لِلْمُشْرِكِينَ، فَاُحِبُّ اَنْ اُخَالِفَهُمْ

تھے آپ فرماتے: یہ دونوں دن مشرکوں کی عید کے دن ہیں میں ان کی مخالفت کرنا پسند کرتا ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

3858 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي رَوْحٍ وَهُوَ فُلَيْتٌ، عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ: اللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَاِسْرَافِيلَ، اَعِذْنِي مِنْ حَرِّ النَّارِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہر فرض نماز کے بعد پڑھتے تھے: اے جبریل میکائیل اسرافیل کے رب! مجھے (میری اُمت) کو جہنم کے عذاب اور عذابِ قبر سے محفوظ رکھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صباح بن محارب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسین بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

3859 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو بتایا گیا کہ میں کہتا ہوں کہ

3858- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10صفحه113 وقال: وشيخه علي بن سعيد فيه كلام لا يضر، وبقية رجاله ثقات .

3859- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه259 رقم الحديث:1976، ومسلم: الصيام جلد2صفحه812 .

يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: أُخْبِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّي قُلْتُ: لَاَقُومَنَّ اللَّيْلَ، وَلَاَصُومَنَّ النَّهَارَ مَا عِشْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتَ الَّذِي قُلْتَ: وَاللّٰهِ لَاَصُومَنَّ النَّهَارَ، وَلَاَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا عِشْتُ؟ قُلْتُ: قَدْ قُلْتُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: فَاِنَّكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ، فَصَلِّ وَنَمْ، وَصُمْ وَاَفْطِرْ، وَصُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَاِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشَرَةِ اَمْثَالِهَا، ذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قُلْتُ: اِنِّي اُطِيقُ اَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ: فَصُمْ يَوْمًا، وَاَفْطِرْ يَوْمَيْنِ قُلْتُ: اِنِّي اُطِيقُ اَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ يَوْمًا، وَاَفْطِرْ يَوْمًا، وَذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ، وَهُوَ اَعْدَلُ الصِّيَامِ قُلْتُ: اِنِّي اُطِيقُ اَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ

رات کو قیام کروں اور دن کو روزہ رکھوں جتنی زندگی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے یہ کہا ہے کہ اللہ کی قسم! میں رات کو قیام کروں گا اور دن کو روزہ رکھوں گا' جتنی میری زندگی ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! میں نے کہا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے' تُو نماز بھی پڑھ اور آرام بھی کر' روزہ بھی رکھ اور افطار بھی کر' ہر ماہ کے تین روزے رکھ لیا کر کیونکہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے' یہ سارے سال کے روزوں کے ثواب کے برابر ہو جائے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک دن روزہ رکھ اور دو دن افطار کیا کر۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر' یہ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں' یہ سب روزوں سے افضل ہیں۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس سے زیادہ افضل کوئی بات نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ اِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، وَلَا عَنْ يَعْلَى اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الْمُؤَدِّبُ

یہ حدیث بکر بن وائل سے یعلیٰ بن حارث اور یعلیٰ سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن مسلم المؤدب اکیلے ہیں۔

**3860** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نا الزُّبَيْرُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آخری گفتگو جو فرمائی' وہ یہ تھی: میری اہل

**3860**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**9**صفحه**166**: وفيه عاصم ابن عبيد الله وهو ضعيف .

بْـنُ حَبِيبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: نا عِصَامُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ آخِرُ مَا تَكَلَّمَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْلُفُونِي فِي اَهْلِ بَيْتِي

بیت کا خیال کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِصَامِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا الزُّبَيْرُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث عاصم بن عبیداللہ سے صرف زبیر بن حبیب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

**3861** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبَانَ قَالَ: نا مِسْكِينُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّجِيبِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا كَانَ صَائِمًا لَمْ يُصَلِّ حَتَّى نَاْتِيَهُ بِرُطَبٍ وَمَاءٍ، فَيَاْكُلُ وَيَشْرَبُ اِذَا كَانَ الصَّيْفُ الرُّطَبُ، وَاِذَا كَانَ الشِّتَاءُ لَمْ يُصَلِّ حَتَّى نَاْتِيَهُ بِتَمْرٍ وَمَاءٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب روزہ کی حالت میں ہوتے تو آپ نماز (مغرب) نہیں پڑھاتے تھے یہاں تک کہ ہم آپ کے پاس تازہ کھجوریں اور پانی لے کر آتے۔ آپ ﷺ ان کھجوروں کو کھاتے اور پانی پیتے' جب کھجوریں تازہ ہوتی تھیں۔ جب سردی ہوتی تو آپ ﷺ نماز (مغرب) نہیں پڑھاتے تھے یہاں تک کہ ہم آپ کے پاس خشک کھجوریں اور پانی لے کر آتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، وَلَا عَنْ يَحْيَى اِلَّا مِسْكِينُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث حمید الطویل سے صرف یحییٰ بن ایوب اور یحییٰ سے صرف مسکین بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**3862** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَغْرَاءَ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ رَاشِدٍ . . قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ رُمَّانَةَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت سہیل بن عمرو حضور ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم باز آنے والے نہیں ہو جب تک میں تمہاری طرف ایک ایسا آدمی نہ بھیجوں جو تمہیں دین پر لے آئے۔ ان میں سے بعض عرض

---

3861- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه159 وقال: وفيه من لم أعرفه .

3862- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه634 رقم الحديث:3715 . وقال: هذا حديث حسن صحيح غريب .

قَالَ: لَمَّا جَاءَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا اَنْتُمْ بِمُنْتَهِينَ حَتّٰى اَبْعَثَ اِلَيْكُمْ رَجُلًا يَضْرِبُ رِقَابَكُمْ عَلَى الدِّينِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اَنَا هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: لَا وَقَالَ آخَرُ: اَنَا هُوَ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ هُوَ خَاصِفُ النَّعْلِ وَكَانَ عَلِيٌّ يَخْصِفُ النَّعْلَ وَقَالَ عَلِيٌّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ قَالَ قَيْسُ بْنُ رُمَّانَةَ: ثُمَّ لَقِيتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ، فَحَدَّثَنِي بِهِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَمَا حَدَّثَنِي اَبُو بُرْدَةَ

کرنے لگے: یارسول اللہ! وہ میں ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! دوسرے نے عرض کی: وہ میں ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! آپ نے فرمایا: وہ ہے جو جوتے میں پیوند لگانے والا ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ جوتے میں پیوند لگایا کرتے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے گا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔ حضرت قیس بن رمّانہ فرماتے ہیں کہ میں ربعی بن حراش سے ملا' مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے ایسی ہی حدیث بیان کی جس طرح مجھے ابو بردہ نے بیان کی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا قَيْسُ بْنُ رُمَّانَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ قَيْسِ بْنِ رُمَّانَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ رَاشِدٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث ابو بردہ سے قیس بن رمّانہ اور قیس بن رمّانہ سے یزید بن راشد اور یزید بن راشد سے عبدالرحمٰن بن مغراء روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسین بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**3863** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَتَّابٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا ابْنُ قُتَيْبَةَ، عَنْ اَبِي عَوَانَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ لِعُثْمَانَ مِنْ غَنَائِمِ بَدْرٍ، وَلَمْ يَشْهَدْ بَدْرًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے بدر کے مالِ غنیمت میں سے حصہ دیا حالانکہ حضرت عثمان بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو قُتَيْبَةَ

یہ حدیث عثمان بن عبداللہ بن موہب سے صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوقتیبہ اکیلے ہیں۔

**3864** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، فَخَطَبَ، فَقَالَ لِلْاَنْصَارِ: اَلَمْ تَكُونُوا اَذِلَّاءَ فَاَعَزَّكُمُ اللّٰهُ بِي؟ اَلَمْ تَكُونُوا ضُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللّٰهُ بِي؟ اَلَمْ تَكُونُوا خَائِفِينَ فَاَمَّنَكُمُ اللّٰهُ بِي؟ اَلَا تَرُدُّونَ عَلَيَّ؟ قَالُوا: اَيُّ شَيْءٍ نُجِيبُكَ؟ قَالَ: تَقُولُونَ، اَلَمْ يَطْرُدْكَ قَوْمُكَ فَاَوَيْنَاكَ، اَلَمْ يُكَذِّبْكَ قَوْمُكَ فَصَدَّقْنَاكَ؟ فَعَدَّدَ عَلَيْهِمْ قَالَ: فَجَثَوْا عَلَى رُكَبِهِمْ فَقَالُوا: اَمْوَالُنَا وَاَنْفُسنا لَكَ، فَنَزَلَتْ: (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشوری: 23)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کوئی شے سنی' آپ نے خطبہ دیا' انصار سے فرمایا: کیا تم اس حالت میں نہیں تھے کہ تمہاری عزت نہیں تھی' اللہ عزوجل نے تم کو میری وجہ سے عزت دی' کیا تم راہِ راست سے دور نہیں تھے' اللہ عزوجل نے میرے ذریعے تم کو ہدایت دی' کیا تم خوف زدہ نہیں تھے' اللہ عزوجل نے میرے ذریعے تم کو امن دیا' کیا میرے متعلق شک میں نہیں تھے؟ انصار نے عرض کی: کون سی شے ہم سے ہوئی جس کی وجہ سے آپ ہمیں جواب دے رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کہتے نہیں ہو کہ آپ کو آپ کی قوم نے دور کیا تو ہم نے آپ کو پناہ دی' آپ کو آپ کی قوم نے جھٹلایا تو ہم نے آپ کی تصدیق کی؟ پس آپ نے ان کو کئی چیزیں گنوائیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام اپنے گھٹنوں کے بل گر پڑے' عرض کرنے لگے: ہمارے اموال' ہماری جانیں آپ کے لیے ہیں (آپ پر قربان ہیں) تو یہ آیت نازل ہوئی: اے حبیب ﷺ! فرمائیں کہ میں تم سے کسی قسم کی اُجرت نہیں مانگتا مگر یہ کہ تم میرے قریبیوں سے مؤدت کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث یزید بن ابی زیاد سے صرف عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن بن علی اکیلے ہیں۔

---

**3864**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **35** وقال: وشيخه علي بن سعيد بن بشير فيه لين' وبقية رجاله وثقوا .

**3865** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ أَنَسٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُحَافِظُ عَلَى صَلَاةِ الضُّحَى إِلَّا أَوَّابٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاشت کی نماز پر ہمیشگی اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہی کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا عَمْرُو بْنُ حُمْرَانَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف عمرو بن حمران روایت کرتے ہیں۔

**3866** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ هَذَا الْبَلَدَ، يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ، وَصَاغَهُ حِينَ صَاغَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ، وَمَا حِيَالُهُ مِنَ السَّمَاءِ حَرَامٌ، وَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي، وَإِنَّهُ أُحِلَّ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ، ثُمَّ عَادَ كَمَا كَانَ فَقِيلَ لَهُ: هَذَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَقْتُلُ، فَقَالَ لَهُ: قُمْ يَا فُلَانُ، فَأْتِ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، فَقُلْ لَهُ فَلْيَرْفَعْ يَدَهُ مِنَ الْقَتْلِ فَأَتَاهُ الرَّجُلُ، فَقَالَ لَهُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْتُلْ مَنْ قَدَرْتَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے اس شہر کو حرام قرار دیا ہے جس دن سے زمین و آسمان بنے ہیں' اس کو ختم کرے گا جس وقت سورج و چاند ختم ہوں گے اور جو آسمان کے درمیان حرام ہے' مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں کیا گیا' میرے لیے دن کے ایک حصے میں حلال کیا گیا پھر ایسے ہی ہو گیا جس طرح تھا۔ آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یہ جو خالد بن ولید ہیں' جو قتل کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے فلاں! اُٹھ اور خالد بن ولید کے پاس جا! اس کو کہو کہ وہ قتل کرنے سے رُک جائے۔ ایک آدمی آپ ﷺ کے پاس آیا' اس نے کہا کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں: جو قابو میں آتا ہے

**3865**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 252 وقال: وفيه محمد بن عمرو وفيه كلام' وفيه من لم أعرفه . قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون ومترجمون' ومحمد بن عمر هو ابن علقمة الليثي من رجال السنة' وقال ابن حجر: صدوق له أوهام' وأخرجه أيضًا الحاكم من طريق خالد بن عبد الله' ثنا محمد بن عمرو بالاسناد' وقال: صحيح على شرط مسلم' وأقره للذهبي .

**3866**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 287 وقال: وفيه عطاء بن السائب وقد اختلط . (١) ثبت في الأصل (ألم آمر خالدًا)' وما أثبتناه في المجمع (1794) .

عَلَيْهِ، فَقَتَلَ سَبْعِينَ اِنْسَانًا، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَاَرْسَلَ اِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ: اَلَمْ اَنْهَكَ عَنِ الْقَتْلِ؟ فَقَالَ: جَاءَنِي فُلَانٌ، فَاَمَرَنِي اَنْ اَقْتُلَ مَنْ قَدَرْتُ عَلَيْهِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ: اَلَمْ آمُرْكَ اَنْ تَاْمُرَ خَالِدًا اَنْ لَا يَقْتُلَ اَحَدًا؟ فَقَالَ: اَرَدْتُ اَمْرًا، وَاَرَادَ اللّٰهُ اَمْرًا، وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ، فَوْقَ اَمْرِكَ، وَمَا اسْتَطَعْتُ اِلَّا الَّذِي كَانَ، فَسَكَتَ عَنْهُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا رَدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا

اس کوقتل کرو۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے ستر افراد قتل کیے' وہ آدمی حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے' اس کا ذکر حضورﷺ کی بارگاہ میں کیا' آپ نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا' فرمایا: کیا میں نے آپ کوقتل کرنے سے منع نہیں کیا تھا؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: فلاں میرے پاس آیا تھا' مجھے اس نے حکم دیا کہ جو قابو میں آتا ہے اس کوقتل کرو۔ آپ نے اس کی طرف کسی کو بھیجا' فرمایا: کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا تھا کہ خالد کو حکم دو کہ وہ لڑائی نہ کرے؟ اس نے کہا: آپ نے ایک کام کا ارادہ کیا' اللہ عزوجل نے بھی ایک کام کا ارادہ کیا' اللہ کا حکم آپ کے حکم کے اوپر ہے' میرے بس میں نہ تھا مگر وہی جو ہوا۔ حضورﷺ خاموش رہے' آپ نے اس کو کوئی جواب نہ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے شعیب بن صفوان روایت کرتے ہیں۔

**3867** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: حَرَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ اَمْوَالِ بَنِي النَّضِيرِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے بنی نضیر کے بعض اموال کو جلایا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث زہری سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

---

3867- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه332 وقال: وفيه محمد بن الحسن بن زبالة وهو ضعيف .

**3868** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ مُوسَى بْنِ رَاشِدٍ الْمُسْتَمْلِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ الْمُوصِلِيُّ، عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین کو دینا صدقہ کا ثواب ہے اور رشتے دار کو دینا صدقہ اور صلہ رحمی کا ثواب بھی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا مَصَادُ بْنُ عُقْبَةَ وَلَا رَوَاهُ، عَنْ مَصَادٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ مُوسَى، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي طَلْحَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یحییٰ بن اسحاق سے مصاد بن عقبہ اور مصاد سے عمر بن ایوب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہارون بن موسیٰ اور محمد بن عمار اکیلے ہیں۔ حضرت ابوطلحہ' حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

**3869** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ هَارُونَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا وَنَحْنُ مَعَهُ، اَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ، وَبَوْلٍ، وَنَوْمٍ

حضرت ابوعبیداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے' ہم آپ کے ساتھ تھے کہ ہم اپنے موزوں کو نہ اُتاریں تین دن اور تین راتیں مگر جنابت کی حالت میں' بول و براز اور سونے کے لیے نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ

یہ حدیث سفیان سے ایوب بن سوید ہی روایت

3868- ذکره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه119 وعزاه أيضًا الى الكبير' وقال: وفيه من لم أعرفه .

3869- وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه262 وذكر ما قلناه' وذكره ابن حبان في الثقات' وقال ردیء الحفظ يخطئ .

سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ هَارُونَ الْفِرْيَابِيُّ

کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن ہارون الفریابی اکیلے ہیں۔

3870 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ قَالَ: نا حَمْزَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَخْلٍ، فَصَلَّى بِنَا صَلَاةَ الظُّهْرِ فَهَمَّ بِهِمُ الْمُشْرِكُونَ، فَقَالُوا: دَعُوهُمْ، فَإِنَّ لَهُمْ بَعْدَ هَذِهِ صَلَاةً هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَبْنَائِهِمْ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرَهُ، فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْعَصْرِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھجوروں کے باغ میں تھے' آپ نے ہمیں نمازِ ظہر پڑھائی' مشرکوں نے برا ارادہ کیا' انہوں نے کہا کہ ان کو چھوڑ دو! کیونکہ اس نماز کے بعد والی نماز ان کو ان کے بیٹوں سے زیادہ پسند ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آئے' آپ کو بتا دیا تو آپ ﷺ نے صحابہ کو عصر کی نماز بھی پڑھا دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا ابْنُهُ حَمْزَةُ بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر اور عبدالوارث بن سعید روایت کرتے ہیں' حارث بن عمیر سے ان کے بیٹے حمزہ بن حارث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بکر بن خلف اکیلے ہیں۔

3871 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّيَالِسِيُّ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نا الْفَضْلُ بْنُ مُبَشِّرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ وَلَمْ يَصُمْهُ فَقَدْ شَقِيَ، وَمَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَلَمْ يَبَرَّهُ فَقَدْ شَقِيَ، وَمَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور روزے نہ رکھے وہ بدبخت ہے' جس نے والدین میں سے دونوں کو یا ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پایا اور ان کی خدمت نہ کی تو وہ بھی بدبخت ہے' جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا تو وہ بھی بدبخت ہے۔

3870- أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحه 486 رقم الحديث: 4130 مختصرًا . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 458 رقم الحديث: 15029 ولفظه عنده .

3871- وقال الحافظ الهيثمي فی المجمع جلد 3 صفحه 142: وفيه الفضل بن مبشر وفيه كلام' وقد وثقه ابن حبان' وغيره .

عَلَيَّ فَقَدْ شَقِيَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الفَضْلِ بْنِ مُبَشِّرٍ اِلَّا اَبُو زُهَيْرٍ

یہ حدیث فضل بن مبشر سے ابوزہیر روایت کرتے ہیں۔

**3872** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ السُّدِّيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَرَامَةُ الْكِتَابِ خَتْمُهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خط کی عظمت مہر کے ساتھ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف محمد بن مروان روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن طلحہ اکیلے ہیں۔

**3873** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْهُذَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَذَكَرُوا حَاجَّ اَهْلِ الْيَمَنِ وَمَا يَصْنَعُونَ فِيهِ فَسَبَّهُمْ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَا تَسُبُّوا اَهْلَ الْيَمَنِ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: زَيْنُ الْحَاجِّ اَهْلُ الْيَمَنِ

حضرت معاذ بن محمد بن حیان الہذلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے میرے دادا سے روایت کی' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھے کہ یمن والوں کے حج کا ذکر کیا اور جو وہ حج کے دوران کرتے ہیں اس کا ذکر ہوا' بعض لوگوں نے ان کو گالی دی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یمن والوں کو گالی مت دو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حاجیوں کی زینت یمن والے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهُذَلِيُّ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں معاذ بن محمد الہذلی اکیلے ہیں۔

---

**3872**- وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه102: وقال ما ذكرناه .

**3873**- وعزاه الهيثمي في المجمع جلد10صفحه58 الى الكبير أيضًا وقال اسناده حسن' فيه ضعفاء وثقوا . قلت: ذكره السيوطي في الجامع الصغير جلد3صفحه67 ورمز لضعفه' ووافقه الشيخ الألباني في ضعيف الجامع الصغير .

**3874** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُوَيٍّ السَّكْسَكِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: اَتَى جِبْرِيلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِتَبُوكَ، فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ، اشْهَدْ جَنَازَةَ مُعَاوِيَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْمُزَنِيِّ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَزَلَ جِبْرِيلُ فِي سَبْعِينَ اَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَوَضَعَ جَنَاحَهُ الْاَيْمَنَ عَلَى الْجِبَالِ فَتَوَاضَعَتْ، وَوَضَعَ جَنَاحَهُ الْاَيْسَرَ عَلَى الْاَرَضِينَ فَتَوَاضَعْنَ، حَتَّى نَظَرَ اِلَى مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِبْرِيلُ وَالْمَلَائِكَةُ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، بِمَا بَلَغَ مُعَاوِيَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْمُزَنِيُّ هَذِهِ الْمَنْزِلَةَ؟ قَالَ: بِقِرَاءَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَمَاشِيًا وَرَاكِبًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام' حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ تبوک میں تھے' عرض کی: اے محمد! کیا آپ نے معاویہ بن معاویہ المزنی کے جنازہ میں شرکت کرنی ہے۔ حضور ﷺ نکلے' حضرت جبریل علیہ السلام ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ اُترے' حضرت جبریل علیہ السلام نے دایاں پَر پہاڑ پر بچھایا' وہ آپ کے سامنے ہوگیا اور بایاں پَر زمین پر بچھایا تو وہ واضح ہوگئی' یہاں تک کہ مکہ اور مدینہ کے درمیان حضرت معاویہ کی میت نظر آ گئی۔ حضور ﷺ نے ان کی نمازِ جنازہ پڑھائی' جبریل اور فرشتوں نے بھی نماز پڑھی' جب جنازہ سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے جبریل! معاویہ بن معاویہ کو یہ مقام کیسے حاصل ہوا ہے؟ عرض کی: یہ بیٹھے' اُٹھتے' چلتے اور سوار ہو کر سورۂ اخلاص قل ھو اللہ احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: نُوحُ بْنُ عُمَرَ الْحِمْصِيُّ

یہ حدیث محمد بن زیاد سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں نوح بن عمرو الحمصی اکیلے ہیں۔

**3875** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيسَى التَّنُوخِيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ

حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے زمانہ میں بچہ تھا' حضور ﷺ نے ایک دن فرمایا: چلو! ہم ایک انسان کے پاس چلتے ہیں'

---

3874- أخرجه أيضًا في الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه41: وفيه نوح بن عمر قال: ابن حبان: يقال انه سرق هذا الحديث . قلت: ليس هذا ى ضعف في الحديث' وفيه بقية' وهو مدلس كما ذكرنا .

3875- أخرجه الطبراني في الكبير جلد5صفحه88 رقم الحديث: 4666 . وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه7 الي البزار أيضًا وقال: وفيه زياد بن الحسن بن فرات ضعفه أبو حاتم' ووثقه ابن حبان .

الْفُرَاتِ، عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: انْطَلِقُوا بِنَا اِلَى اِنْسَانٍ قَدْ رَاَيْنَا شَانَهُ قَالَ: فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَمْشِي وَاَصْحَابُهُ مَعَهُ، حَتّٰى دَخَلُوا حَائِطَيْنِ فِي زُقَاقٍ طَوِيلٍ، وَانْتَهَوْا اِلَى بَابٍ صَغِيرٍ، فِي اَقْصَى الزُّقَاقِ، فَدَخَلُوا اِلَى دَارٍ، فَلَمْ يَرَوْا فِي الدَّارِ اَحَدًا غَيْرَ امْرَاَةٍ قَاعِدَةٍ، وَاِذَا قِرْبَةٌ عَظِيمَةٌ مَلْاَى مَاءً، فَقَالُوا: نَرَى قِرْبَةً وَلَا نَرَى حَامِلَهَا، فَكَلَّمُوا الْمَرْاَةَ، فَاَشَارَتْ اِلَى قَطِيفَةٍ فِي نَاحِيَةِ الدَّارِ، فَقَالَتْ: انْظُرُوا مَا تَحْتَ الْقَطِيفَةِ فَكَشَفُوهَا، فَاِذَا تَحْتَهَا اِنْسَانٌ، فَرَفَعَ رَاْسَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَاهَ الْوَجْهُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، لِمَ تَفْحَشُ عَلَيَّ؟ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي قَدْ خَبَاْتُ لَكَ خَبْأً، فَاَخْبِرْنِي مَا هُوَ وَقَالَ لِاَصْحَابِهِ: اِنِّي قَدْ خَبَّاْتُ لَهُ سُورَةَ الدُّخَانِ فَقَالَ: سُورَةُ الدُّخَانِ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْسَاْ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ، ثُمَّ انْصَرَفَ

ہم نے اس کی شان دیکھنی ہے۔ حضورﷺ چلنے لگے اور آپ کے صحابہ آپ کے ساتھ تھے یہاں تک کہ دو دیواروں کے درمیان داخل ہوئے گلی لمبی تھی اس لمبی گلی کے چھوٹے دروازے کے پاس پہنچے گھر کے اندر داخل ہوئے گھر کے اندر ایک عورت بیٹھی ہوئی تھی اور دوسرا کوئی نہ تھا' اس کے پاس ایک بڑا مشکیزہ پانی کا بھرا ہوا تھا' ہم نے مشکیزہ دیکھا تو اس کو اُٹھانے والا نہیں دیکھا۔ اس عورت سے گفتگو ہوئی' اس نے گھر کے ایک کونے میں چادر کی طرف اشارہ کیا' اس نے کہا: اس چادر کے نیچے دیکھیں! اس چادر کو ہٹایا گیا تو اس کے نیچے ایک انسان تھا۔ اس نے اپنا سر اُٹھایا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: چہرہ بگڑ جائے! حضورﷺ نے فرمایا: اس کو میں نے تمہارے لیے ذخیرہ رکھا تھا' مجھے بتاؤ! وہ کیا ہے؟ آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: میں نے اس کے لیے سورۂ دخان چھپائی ہے۔ اس نے سورۂ دخان بتا دی تو حضورﷺ نے اسے فرمایا: تیرے لیے نقصان جو اللہ چاہے ہوگا' پھر آپ واپس آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ اِلَّا ابْنُهُ الْحَسَنُ، وَلَا عَنِ ابْنِهِ اِلَّا ابْنُهُ زِيَادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيسَى التَّنُوخِيُّ

یہ حدیث فرات الفراز سے ان کے بیٹے حسن روایت کرتے ہیں' ان کے بیٹے سے ان کے بیٹے زیاد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن عیسیٰ التنوخی اکیلے ہیں۔

3876 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ

3876- أخرجه مسلم: الوصية جلد 3 صفحه 1256' وأبو داؤد: الوصايا جلد 3 صفحه 111 رقم الحديث: 2863'

قَالَ: نا مَزْدَادُ بْنُ جَمِيلٍ الْبَهْرَانِيُّ قَالَ: نا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ الظَّهْرِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْاَجْدَعِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً، وَلَا بَعِيرًا، وَلَا دِينَارًا، وَلَا دِرْهَمًا، وَلَا اَوْصَى بِشَيْءٍ

نے کوئی بکری' اونٹ' درہم' دینار بطور نہیں چھوڑے نہ کسی مال کی کسی آدمی کے لیے وصیت فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث جعفر بن حارث سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

**3877** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَتِيقٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: تَرَاءَى النَّاسُ الْهِلَالَ، فَاَخْبَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّي رَاَيْتُهُ، فَصَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَمَرَ النَّاسَ بِصِيَامِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لوگوں نے چاند دیکھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا کہ میں نے بھی دیکھا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود بھی روزہ رکھا اور لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، وَلَا عَنْ يَحْيَى اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ الطَّاطَرِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث بکر بن نافع سے صرف یحییٰ بن عبداللہ بن سالم اور یحییٰ سے ابن وہب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مروان الطاطری اکیلے ہیں' حضرت ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔

---

وابن ماجة: الوصايا جلد 2 صفحه 900 رقم الحديث: 2695 .

3877- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 312 رقم الحديث: 2342' والدارمي: الصوم جلد 2 صفحه 9 رقم الحديث: 1691' والدارقطني: سننه جلد 2 صفحه 156 رقم الحديث: 1-2 .

3878 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ الْعَوْصِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، وَالسَّلَامُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رات کے نوافل دو دو رکعتیں ہیں اور سلام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا سَلَمَةُ الْعَوْصِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث مغیرہ سے علی بن صالح اور حضرت علی سلمہ العوصی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن عثمان اکیلے ہیں۔

3879 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ عِيسَى، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، أَنَّ جِبْرِيلَ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبُرَاقِ، فَحَمَلَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَجَعَلَ يَسِيرُ بِهِ، فَإِذَا بَلَغَ مَكَانًا مُطَّاطِيًا طَالَتْ يَدَاهَا وَقَصُرَتْ رِجْلَاهَا حَتَّى تَسْتَوِيَ بِهِ، وَإِذَا بَلَغَ مَكَانًا مُرْتَفِعًا قَصُرَتْ يَدَاهَا وَطَالَتْ رِجْلَاهَا حَتَّى تَسْتَوِيَ، ثُمَّ عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ يَمِينِ الطَّرِيقِ، فَجَعَلَ يُنَادِيهِ: يَا مُحَمَّدُ إِلَى الطَّرِيقِ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ جِبْرِيلُ: امْضِ وَلَا تُكَلِّمْ أَحَدًا ثُمَّ عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ يَسَارِ الطَّرِيقِ وَحْدَهُ فَقَالَ لَهُ: إِلَى الطَّرِيقِ يَا

حضرت عبدالرحمٰن بن لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس براق لے کر آئے' آپ کو اپنے آگے بٹھایا اور چلانے لگے' جب پست مقام پر پہنچے تو اس براق کے ہاتھ لمبے ہو گئے اور پاؤں چھوٹے' یہاں تک کہ سیدھا ہو گیا' جب مقام بلند پر پہنچے تو اس کے ہاتھ چھوٹے اور پاؤں لمبے ہو گئے' یہاں تک کہ سیدھا ہو گیا' پھر راستے کی دائیں طرف سے آپ کے سامنے ایک آدمی آیا' وہ آواز دینے لگا: اے محمد! اس راستے کی طرف! دو دفعہ عرض کی' حضرت جبریل نے عرض کی: چلیں کسی سے گفتگو نہ کریں۔ پھر راستے کی بائیں جانب سے ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے محمد! اس راستے کی طرف' دو دفعہ عرض کی تو حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: چلیں کسی سے

3878- أخرجه البخاري: الوتر جلد 2 صفحه 554 رقم الحديث: 990' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 519 ولم يذكرا لفظ: ولاسلام' ولكن عند مسلم قال: فقيل لابن عمر: ما مثنى مثنى؟ قال: أن تسلم في اكل ركعتين .

3879- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 80: رواه الطبراني في الأوسط هكذا مرسلًا' وقال: لا يروى عن ابن أبي ليلى الا بهذا الاسناد ومع الارسال فيه محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى وهو ضعيف .

مُحَمَّدُ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: امْضِ وَلَا تُكَلِّمْ اَحَدًا، ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ امْرَاَةٌ حَسْنَاءُ جَمْلَاءُ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: هَلْ تَدْرِى مَنِ الرَّجُلُ الَّذِى عَنْ يَمِينِ الطَّرِيقِ؟، فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَالَ: تِلْكَ الْيَهُودُ، دَعَتْكَ اِلَى دِينِهِمْ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ تَدْرِى مَنِ الرَّجُلُ الَّذِى دَعَاكَ عَلَى يَسَارِ الطَّرِيقِ؟ قَالَ لَا قَالَ تِلْكَ النَّصَارَى دَعَتْكَ اِلَى دِينِهِمْ، هَلْ تَدْرِى مَنِ الْمَرْاَةُ الْحَسْنَاءُ الْجَمْلَاءُ؟ قَالَ: تِلْكَ الدُّنْيَا، تَدْعُوكَ اِلَى نَفْسِهَا، ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتَّى اَتَيْنَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ، فَاِذَا هُوَ بِنَفَرٍ جُلُوسٍ، فَقَالُوا حِينَ اَبْصَرُوهُ: مَرْحَبًا بِمُحَمَّدٍ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ، وَاِذَا فِى النَّفَرِ الْجُلُوسِ شَيْخٌ، فَقَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا اَبُوكَ اِبْرَاهِيمُ، ثُمَّ سَاَلَهُ فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: مُوسَى، ثُمَّ سَاَلَهُ مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، ثُمَّ اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَتَدَافَعُوا حَتَّى قَدَّمُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَتَوْا بِاَشْرِبَةٍ فَاخْتَارَ مُحَمَّدٌ اللَّبَنَ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: اَصَبْتَ الْفِطْرَةَ ثُمَّ قِيلَ لَهُ: قُمْ مَعِى اِلَى رَبِّكَ، فَقَامَ، فَدَخَلَ، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَهُ: مَاذَا صَنَعْتَ قَالَ: فُرِضَتْ عَلَى اُمَّتِى خَمْسُونَ صَلَاةً قَالَ لَهُ مُوسَى: ارْجِعْ اِلَى رَبِّكَ فَسَلْهُ التَّخْفِيفَ لِاُمَّتِكَ، فَاِنَّكَ لَا تُطِيقُ هَذَا فَرَجَعَ، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَهُ مُوسَى: مَاذَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: رَدَّهَا اِلَى خَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً، فَقَالَ لَهُ مُوسَى: ارْجِعْ اِلَى رَبِّكَ، فَسَلْهُ

گفتگو نہ کریں۔ پھر آپ ﷺ کے سامنے ایک خوبصورت عورت آئی تو حضرت جبریل علیہ السلام نے آپ سے عرض کی: کیا آپ اس آدمی کو جانتے ہیں جو آپ کی دائیں جانب سے آیا تھا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: نہیں! حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یہ یہود تھا جو آپ کو اپنے دین کی طرف بلا رہا تھا' پھر عرض کی: آپ اس آدمی کو جانتے ہیں جو آپ کی بائیں جانب سے آیا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! فرمایا: وہ نصاریٰ تھا جو آپ کو اپنے دین کی طرف بلا رہا تھا' کیا آپ کو معلوم ہے کہ جو خوبصورت عورت آپ کو بلا رہی تھی' وہ کون تھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یہ دنیا تھی جو آپ کو اپنی طرف بلا رہی تھی۔ پھر چلے یہاں تک کہ بیت المقدس پہنچے' وہاں ایک گروہ تشریف فرما تھا' انہوں نے جس وقت آپ کو دیکھا تو عرض کی: نبی اُمّی محمد ﷺ کو خوش آمدید! اس گروہ میں ایک بزرگ تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہیں؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یہ آپ کے باپ جناب ابراہیم علیہ السلام ہیں' پھر پوچھا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: موسیٰ علیہ السلام' پھر آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں' پھر نماز کے لیے اقامت کہی گئی' آگے کرنے کے متعلق گفتگو ہونے لگی یہاں تک کہ سب نے محمد ﷺ کو آگے کیا' پھر آپ کے پاس مشروبات لائے گئے' حضور ﷺ نے دودھ پسند کیا' حضرت جبریل نے

التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ، فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ هَذَا، فَرَجَعَ، ثُمَّ جَاءَ حَتَّى رَدَّهَا إِلَى خَمْسٍ، فَقَالَ لَهُ مُوسَى: ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ، فَسَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ، فَقَالَ: قَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي مَا أُرَاجِعُهُ، وَقَدْ قَالَ لِي: لَكَ بِكُلِّ رَدَّةٍ رُدِدْتَهَا مَسْأَلَةٌ أُعْطِيكَهَا

عرض کی: آپ نے فطرت کو پایا ہے۔ پھر حضرت جبریل نے عرض کی: آپ میرے ساتھ اپنے رب کے پاس جانے کے لیے اُٹھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے' اس کے بعد داخل ہوئے' پھر آئے' آپ سے عرض کی گئی: آپ کو کیا عطا ہوا؟ آپ نے فرمایا: میری اُمت پر پچاس نمازیں فرض ہوئی ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اپنے ربّ کے پاس واپس جائیں اور اپنی اُمت کے لیے نمازیں کم کرنے کا سوال کریں کیونکہ آپ کی اُمت اس کی طاقت نہیں رکھے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ عزوجل کی بارگاہ میں واپس آئے' پھر دوبارہ واپس تشریف لائے' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: کتنی کم ہوئی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچیس کم ہوئی ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: آپ دوبارہ اپنے رب کی بارگاہ میں جائیں اور اپنی اُمت کیلئے نمازیں کم کرنے کا سوال کریں کیونکہ آپ کی اُمت اس کی طاقت نہیں رکھے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوبارہ واپس گئے' پھر آئے یہاں تک کہ پانچ رہ گئیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: دوبارہ واپس جائیں اور اپنی اُمت کیلئے کم کرنے کا سوال کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اپنے رب سے حیاء آتی ہے' میں کیا واپس لے کر جاؤں' میرے ربّ نے مجھے فرمایا ہے کہ آپ نے ہر چکر (پھیرنے) کے ساتھ جو سوال کیا میں نے آپ کا سوال پورا کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے اسی سند سے روایت

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

ہے' اس کو روایت کرنے میں ہارون بن مغیرہ اکیلے ہیں۔

**3880** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي الصَّيْرِ النَّصْرِيُّ قَالَ: نا لَيْثٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْأُمَرَاءِ، وَيْلٌ لِلْأُمَنَاءِ، وَيْلٌ لِلْعُرَفَاءِ، لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِهِمْ يَوْمٌ يَوَدُّ أَنَّهُ مُعَلَّقٌ بِالنَّجْمِ أَبَدًا، وَأَنَّهُ لَمْ يَتَأَمَّرْ عَلَى اثْنَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: امراءُ امینوں اور عرفاء کے لیے ہلاکت ہے' اُن میں سے ہر ایک پر ایک دن ایسا آئے گا کہ وہ تمنا کرے گا کہ وہ ہمیشہ کے لیے ستارے سے لٹک جائے اور دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کے لیے منصف نہ بنے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث لیث سے صرف عمر بن سعد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**3881** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَرَادَتْ عَائِشَةُ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ، فَتُعْتِقَهَا، فَقَالَ مَوَالِيهَا: لَا، إِلَّا أَنْ تَجْعَلِي لَنَا الْوَلَاءَ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اشْتَرِيهَا، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ فَاشْتَرَتْهَا، وَأَعْتَقَتْهَا، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا' بریرہ کے مولیٰ نے کہا: ہم اس شرط پر فروخت کریں گے کہ ولاء ہمارے لیے ہو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اس کو خرید لے کیونکہ ولاء اس کے لیے ہوتی ہے جو آزاد کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریدہ کو خریدا اور آزاد کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو

---

**3880**- عزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 202-203 أيضًا الى أبو يعلى' وقال: وفيه: أ .عمر بن سعيد البصري وهو ضعيف . ب .ليث بن أبي سليم وهو مدلس . (ا) ثبت في الأصل (سعيد) واستدركناه من الاسناد نفسه .

**3881**- وذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 345 وقال ما ذكرناه .

شُرُوطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، اَلَا مَنْ شَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ قَالَ: وَكَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ لِبَنِي الْمُغِيرَةِ يُدْعَى: مُغِيثًا، وَجَعَلَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخِيَارَ قَالَ: وَحَدَّثَ ابْنُ عَبَّاسٍ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ حَدَّثَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ عَلَيْهَا عِدَّةَ الْحُرَّةِ

ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں خبردار! ایسی شرط جو کتاب اللہ میں نہ ہو وہ باطل ہے۔ حضرت بریرہ بنی مغیرہ کے ایک غلام مغیث کے نکاح میں تھیں حضورﷺ نے حضرت مغیث کے ساتھ رہنے یا نہ رہنے کا حضرت بریرہ کو اختیار دے دیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضورﷺ نے حضرت بریرہ کی عدت آزاد عورت والی رکھی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ الْبَاهِلِيُّ، وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ وَلَمْ يَذْكُرْ هَمَّامٌ فِي حَدِيثِهِ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج الباہلی اور ہمام بن یحییٰ روایت کرتے ہیں اور حجاج سے صرف معتمر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن جامع اکیلے ہیں۔ ہمام نے اپنی حدیث میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے ذکر نہیں کی ہے۔

**3882** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ اَبِي سُورَةَ ابْنِ اَخِي اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَنَمٍ مِنْ نُحَاسٍ، فَضَرَبَ ظَهْرَهُ بِظَهْرِ كَفِّهِ، ثُمَّ قَالَ: خَابَ وَخَسِرَ مَنْ عَبَدَكَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ، وَمَعَهُ مَلَكٌ فَتَنَحَّى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ تانبے کے بت کے پاس سے گزرے آپ نے اپنی ہتھیلی کی پیٹھ کے ساتھ اس کی پیٹھ کو مارا پھر فرمایا: وہ آدمی گھاٹے اور نقصان میں ہے جو اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرے۔ پھر حضورﷺ کے پاس حضرت جبریل آئے اور اُن کے ساتھ ایک اور فرشتہ بھی تھا وہ فرشتہ آپ سے دور ہٹ گیا آپﷺ نے فرمایا: ان کے پیچھے ہٹنے کی وجہ کیا ہے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: آپ سے تانبے کی بو آ رہی ہے

**3882**- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه177: وفيه يزيد بن يوسف، ضعفه ابن معين وغيره، ومتروك وأثنى عليه أبو م سهر، وأبو سبرة . قال الذهبي: لا يعرف، وبقية رجاله ثقات .

الْمَلَكُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَانُهُ تَنَحَّى؟ قَالَ: اِنَّهُ وَجَدُ مِنْكَ رِيحَ نُحَاسٍ وَاِنَّا لَا نَسْتَطِيعُ رِيحَ النُّحَاسِ

ہم تانبے کی بو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث مطعم بن مقدام سے یزید بن یوسف روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مروان بن مطعم بن محمد اکیلے ہیں۔

**3883** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي غَزْوَةِ حُنَيْنٍ لِثَمَانِ عَشَرَ خَلَتْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَهُوَ صَائِمٌ، فَمَرُّوا بِنَهْرٍ، فَشَدَّدُوا النَّظَرَ اِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَشْرَبُونَ؟ فَقَالُوا: نَشْرَبُ وَاَنْتَ صَائِمٌ؟ فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِنَاءٍ، فَشَرِبَ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ حُنَيْنٍ، وَالطَّائِفِ اَتَى الْجِعِرَّانَةَ، فَقَسَّمَ الْغَنَائِمَ بِهَا، وَاعْتَمَرَ مِنْهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوۂ حنین کے لیے نکلے' اس وقت رمضان کے اٹھارہ دن گزر گئے تھے' آپ ﷺ روزہ کی حالت میں تھے' صحابہ کرام نے آپ کی طرف (بھوک و پیاس کی حالت میں) دیکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تم پانی پی لو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نہیں پئیں گے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم پئیں اور آپ روزہ کی حالت میں ہوں (ایسے نہیں ہوسکتا ہے)؟ حضور ﷺ نے پانی منگوایا اور نوش کیا' جب حضور ﷺ غزوۂ حنین اور طائف سے فارغ ہوئے تو آپ جعرانہ کے مقام پر آئے' آپ نے وہاں مالِ غنیمت تقسیم کیا اور اس جگہ سے عمرہ بھی کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زید بن یحییٰ بن عبید اکیلے ہیں۔

---

**3883**- أخرجه أحمد مختصرًا عن روح بن عبادة' ثنا هشام بن حسان' عن حميد الطويل' عن أنس رضى الله عنه بنحوه وقال الهيثمى فى المجمع جلد 3صفحه163: ورجال أحمد رجال الصحيح' ورجال الطبرانى فيهم سعيد بن بشير وفيه كلام .

**3884** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَرَاَ وَهُوَ جَالِسٌ فَبَقِيَتْ آيَةٌ، قَامَ فَقَرَاَهَا ثُمَّ رَكَعَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ (نفل) بیٹھ کر پڑھتے تو ایک آیت باقی رہ جاتی' آپ اس کو کھڑے ہو کر پڑھتے پھر رکوع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث مطر الوراق سے سعید بن بشیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**3885** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ فِي الْكَلَامِ الَّذِي جَرَى بَيْنَهُمَا فِي بَيْعَةِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ: وَاَنْتَ يَا مُعَاوِيَةُ، حَدَّثَتْنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ فِي الْاَرْضِ خَلِيفَتَانِ، فَاقْتُلُوا اَحَدَهُمَا

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر نے حضرت معاویہ سے فرمایا (اس گفتگو میں جو یزید بن معاویہ کی بیعت کے متعلق ہوئی) اے معاویہ! مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب ملک میں دو بادشاہ ہوں تو ان میں سے ایک کو مار دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو بِشْرٍ، وَلَا عَنْ اَبِي بِشْرٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ

یہ حدیث عبداللہ بن زبیر سے صرف سعید بن جبیر اور سعید بن جبیر سے ابوبشر اور ابوبشر سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زید بن یحییٰ بن عبید اکیلے ہیں۔

---

**3884**- أصله في البخاري ومسلم من طريق يحيٰى بن سعيد عن هشام بن عروة قال: أخبرني أبي عن عائشة . أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه40 رقم الحديث: 1148' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه505 . ولفظه ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في شيء من صلاة الليل جالسًا' حتى اذا كبر قرأ جالسًا' فاذا بقي عليه من السورة ثلاثون أو أربعون آية قام فقرأهن' ثم ركع .

**3885**- عزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه201 الى الكبير أيضًا وقال: ورجاله ثقات .

**3886** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَلَفِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ مِرْسَالٍ الْخَثْعَمِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَمِّي، اِسْمَاعِيلُ بْنُ مِرْسَالٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَ عَلَى قَبْرِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ بِصَخْرَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر نشان کے لیے پتھر رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مِرْسَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ خَلَفٍ

زہری سے یہ حدیث اسماعیل بن مرسال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن خلف اکیلے ہیں۔

**3887** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ هَذَا الدُّعَاءَ فِي الْوِتْرِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَاِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَاَنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اللّٰهم اهدنی فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَاِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَاَنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے موسیٰ بن عقبہ اور موسیٰ

---

3886- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد1صفحه498 رقم الحديث: 1561 فی الزوائد: اسناده حسن .

3887- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2صفحه64 رقم الحديث: 1425' والترمذي: الصلاة جلد2صفحه328 رقم الحديث: 464 وقال: هذا حديث حسن . والنسائي: قيام الليل جلد 3صفحه206 (باب الدعاء في الوتر)' وأحمد: المسند جلد1صفحه257 رقم الحديث: 1723' والطبراني في الكبير جلد3صفحه73 رقم الحديث: 2701 .

مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا ابْنُ اَخِيهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ وَلَا يُرْوَى، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

بن عقبہ سے ان کے بھائی کے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ' امام حسن سے اسی سند سے روایت کرتی ہیں۔

3888 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: مَا اَقَلَّ طُعْمَكَ؟ قَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ، وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ کا کھانا کم کیوں نہیں ہوتا ہے؟ حضرت ابوسعید نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے علی بن معبد اور مجاہد سے ابوسعید اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

3889 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا الْخَصِيبُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دَاوُدَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ میری عبادت سے کچھ بندے تکبر کرتے ہیں' فرمایا: عبادت سے مراد دعا ہے' عنقریب جہنم میں ذلیل وخوار

3888- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه36 وعزاه الى أبي يعلى أيضًا وقال: واسناد الطبراني ضعيف' وفي اسناد أبي يعلى مجالد بن سعيد وهو ضعيف أيضًا .

3889- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه77 رقم الحديث: 1479' والترمذي: التفسير جلد5صفحه374 رقم الحديث: 3247 وقال: هذا حديث حسن صحيح . وابن ماجة: الدعاء جلد2صفحه1258 رقم الحديث: 3828' وأحمد: المسند جلد4صفحه332 رقم الحديث: 18416 . انظر الدر المنثور للسيوطي جلد5 صفحه355 .

يُسَيِّعٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: (اِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي) (غافر: 60) قَالَ: عَنْ دُعَائِي (سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ) (غافر: 60)

ہو کر داخل کیے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْخَصِيبُ بْنُ نَاصِحٍ

یہ حدیث سفیان سے خصیب بن ناصح روایت کرتے ہیں۔

3890 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ وَقَالَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، فَالْاَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى اَهْلِهِ، وَمَسْئُولٌ عَنْهُمْ، وَامْرَاَةُ الرَّجُلِ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُ، وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ، اَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ، عَنْ رَعِيَّتِهِ

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے گھروں میں رہنے والے جنوں کو مارنے سے منع فرمایا اور فرمایا: تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے اس کے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا' بادشاہ لوگوں پر امیر ہے اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا' آدمی اپنے گھر والوں پر نگہبان ہے اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا' عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگہبان ہے اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا' غلام اپنے آقا کے مال کا نگہبان ہے اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا' خبردار! تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے' اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

لَمْ يَقُلْ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُصْعَبٍ

اس حدیث کے متعلق روایت کرنے والوں میں سے کسی نے یہ نہیں کہا کہ عبیداللہ بن عمر سے' حضرت نافع سے' وہ ابن عمر سے' وہ ابولبابہ سے سوائے محمد بن ابراہیم کے۔ اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

---

3890- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 210 وعزاه الى الكبير أيضًا وقال: ورجال الكبير رجال الصحيح .

قلت: سند الكبير هو نفس سند الأوسط .

**3891** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْخَزَّازُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَرِيرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مِيثَمٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَرْضَى يَا عَلِيُّ إِذَا جَمَعَ النَّبِيِّينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ عُرَاةً حُفَاةً مُشَاةً، قَدْ قَطَعَ أَعْنَاقَهُمُ الْعَطَشُ، فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ يُدْعَى إِبْرَاهِيمُ، فَيُكْسَى ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ، ثُمَّ يَقُومُ، عَنْ يَمِينِ الْعَرْشِ، ثُمَّ يَفْجُرُ شُعَبٌ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَى حَوْضِي، وَحَوْضِي أَعْرَضُ مِمَّا بَيْنَ بُصْرَى، وَصَنْعَاءَ، فِيهِ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ، قَدَحَانِ مِنْ فِضَّةٍ، فَأَشْرَبُ، وَأَتَوَضَّأُ، ثُمَّ أُكْسَى ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ، ثُمَّ أَقُومُ، عَنْ يَمِينِ الْعَرْشِ، ثُمَّ تُدْعَى فَتَشْرَبُ، وَتَتَوَضَّأُ، وَتُكْسَى ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ، فَتَقُومُ مَعِي، وَلَا أُدْعَى لِخَيْرٍ إِلَّا دُعِيتَ لَهُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! کیا تُو اس بات پر راضی نہیں کہ انبیاء علیہم السلام کو ایک جگہ جمع کیا جائے گا ننگے بدن اور ننگے پاؤں' پیدل ان کے گلے پیاس سے سوکھے ہوئے ہوں گے سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو بلایا جائے گا' ان کو سفید کپڑے پہنائے جائیں گے' پھر وہ عرش کی دائیں جانب کھڑے ہوں گے' پھر جنت سے میرے حوض تک ایک نالہ پھوٹے گا' میرے حوض کی چوڑائی بصریٰ سے صنعاء تک ہے' اس میں آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر چاندی کے برتن ہوں گے' میں اس سے پیوں گا اور وضو کروں گا' پھر مجھے دو سفید کپڑے پہنائے جائیں گے' پھر میں عرش کی دائیں جانب کھڑا ہوں گا' پھر تمہیں بلایا جائے گا' تم پیو گے اور وضو کرو گے اور تمہیں دو سفید کپڑے پہنائے جائیں گے' تم میرے ساتھ ہی کھڑے ہو گے' خیر کے لیے بھی تمہیں ہی بلایا جائے گا۔

**3892** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْخَزَّازُ الْكُوفِيُّ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف بھیجا' میں نے

---

**3891**- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 138: وفيه عمران بن ميثم وهو كذاب . وقال ابن حجر في اللسان جلد 3 صفحه 52: وعبد المؤمن تالف أيضًا والخبر منكر جدًا' أورده ابن الجوزي في الموضوعات . (١) ثبت في الأصل الحربي' والتصويب من الحديث (3892) .

**3892**- أخرجه أبو داؤد: الأقضية جلد 3 صفحه 299 رقم الحديث: 3582' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 104 رقم الحديث: 638 . انظر نصب الراية جلد 4 صفحه 60-61 .

قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَرِيرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ سَعِيدٍ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي غُلَامٌ حَدَثُ السِّنِّ، وَلَا أُحْسِنُ أَقْضِي، فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ بَيْنَ كَتِفِي، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ سَيَهْدِي قَلْبَكَ، وَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ، قَالَ عَلِيٌّ: فَمَا عَيِيتُ بِقَضَاءٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ، حَتَّى جَلَسْتُ فِي مَجْلِسِي

عرض کی: یارسول اللہ! میں ابھی کم عمر ہوں' میں اچھی طرح فیصلہ نہیں کرسکتا ہوں' حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا' فرمایا: بے شک اللہ عزوجل آپ کے دل کو ہدایت دے گا اور آپ کی زبان کو مضبوط کرے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (اس کے بعد) مجھے مجلس میں بیٹھے ہوئے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ میں کوئی تردّد نہیں ہوا۔

هَذَا لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ إِلَّا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سُفْيَانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَرِيرِيُّ

یہ دونوں حدیثیں ابان بن تغلب سے صرف عبدالمؤمن بن القاسم روایت کرتے ہیں' ان دونوں حدیثوں کو روایت کرنے میں سفیان بن ابراہیم الحریری اکیلے ہیں۔

**3893** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ قَالَ: نا أَبُو النَّضْرِ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں' جب صبح ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کرلیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو النَّضْرِ

یہ حدیث خالد الحذاء سے صرف حکم بن فضیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابونضر اکیلے ہیں۔

---

**3893**- أخرجه البخاري: الوتر جلد**2**صفحه**554** رقم الحديث:**990**' ومسلم: المسافرين جلد**1**صفحه**516** .

**3894** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شُعَيْبٍ النَّحْوِيُّ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضِّيَافَةُ ثَلاثَةُ اَيَّامٍ، فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہے' اس سے زیادہ صدقہ ہے۔

**3895** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَتَّابٍ الطَّيَالِسِيُّ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا رَجُلٍ نَحَلَ ابْنَهُ نَحْلًا، فَبَانَ بِهِ الِابْنُ، فَاحْتَاجَ الْاَبُ، فَالِابْنُ اَحَقُّ بِهِ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ بَانَ بِهِ الِابْنُ، فَاحْتَاجَ الْاَبُ، فَالْاَبُ اَحَقُّ بِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے بیٹے کو عطیہ دے' بیٹا لے کر جدا ہو جائے پھر باپ کو ضرورت پڑے تو اس کا زیادہ حق دار بیٹا ہی ہے' اگر بیٹا جدا نہیں ہوا اور باپ کو ضرورت پڑی تو باپ اس کا زیادہ حق دار ہوگا۔

**3896** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: الْعَبَّاسُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّيَالِسِيُّ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصَّدَّقُ الْمَرْاَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا اِلَّا بِاِذْنِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اپنے شوہر کے گھر سے صدقہ نہ کرے مگر شوہر کی اجازت کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ، عَنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، اِلَّا اَبُو زُهَيْرٍ

یہ تمام احادیث رشدین بن کریب اپنے والد سے' رشدین سے ابوزہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

---

**3894**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد8صفحه179 وقال ما ذكرناه .

**3895**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه156 وقال ما ذكرناه .

**3896**- قال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه140 : وفيه رشدين كريب ضعفه أحمد وجماعة' وقال ابن عدى: ممن يكتب حديثه على ضعفه .

**3897** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَرَّادُ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْفَقَ عَلَى نَفْسٍ نَفَقَةً يَسْتَعِفُّ بِهَا فَهِيَ صَدَقَةٌ، وَمَنْ اَنْفَقَ عَلَى امْرَاَتِهِ وَوَلَدِهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ فَهِيَ صَدَقَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے اوپر خرچ کرتا ہے، مانگنے سے پرہیز کرتا ہے تو یہ بھی صدقہ ہے، جو اپنے بیوی بچوں گھر والوں پر خرچ کرتا ہے تو یہ بھی صدقہ ہے۔

**3898** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الرَّاجِعِ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ، اَكَلَ حَتَّى شَبِعَ قَاءَ، ثُمَّ رَجَعَ فِيهِ فَاَكَلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی مثال جو ہبہ کر کے واپس لیتا ہے، اس کتے کی طرح ہے کہ جب کتا سیر ہو جاتا ہے تو قے کرتا ہے، پھر واپس آ کر اس کو چاٹ لیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ عَدِيٍّ اِلَّا

یہ دونوں حدیثیں داؤد بن ابی ہند سے عدی بن عبدالرحمٰن اور عدی سے زبیدی اور زبیدی سے محمد بن

**3897**- اخرجه فى الكبير أيضًا من طريق ابراهيم بن طهمان، عن سهيل بن أبى صالح عن بشر بن نمير بالاسناد المذكور ومن طريق اسماعيل بن عياش، عن بحير بن سعيد، عن خالد بن معدان، عن أبى أمامة مرفوعًا بنحوه . وقال الهيثمى فى المجمع جلد3صفحه123: رواه الطبرانى فى الأوسط والكبير باسناده فى أحدهما، يقصد الاسناد الثانى .

**3898**- أخرجه ابن ماجة: الهبات جلد 2صفحه797 رقم الحديث: 2384 نحوه، وفى الزوائد: اسناده رجاله ثقات، الا أنه منقطع، قال أحمد بن حنبل: لم يسمع خلاس بن عمرو الهجرى من أبى هريرة شيئًا وأحمد: المسند جلد 2 صفحه647 رقم الحديث: 10391 .

الزُّبَيْدِيُّ، وَلَا عَنِ الزُّبَيْدِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ

حرب اور محمد سے ربیع بن روح روایت کرتے ہیں' ان دونوں حدیثوں کو روایت کرنے میں عمران بن بکار اکیلے ہیں۔

**3899** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، مَوْلَى عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَيَنْهَى عَنْهُمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے اور دیگر کو منع بھی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ذَكْوَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا ابْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو زُهَيْرٍ

یہ حدیث ذکوان سے محمد بن عمرو بن عطاء اور محمد بن عمرو سے ابن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوزہیر اکیلے ہیں۔

**3900** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَاسِ قَالَ: نا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا اَمِيرُنَا اِسْحَاقُ بْنُ قَبِيصَةَ قَالَ: تَلَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ هَذِهِ الْآيَةَ (الْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ) (المائدة: 3) وَعِنْدَهُ كَعْبٌ، فَقَالَ كَعْبٌ: اِنِّي لَاَعْرِفُ اَهْلَ دِينٍ لَوْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِمْ فِي يَوْمٍ لَاتَّخَذُوهُ عِيدًا، فَقَالَ عُمَرُ: اُنْزِلَتْ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ، يَوْمَ جُمُعَةٍ

حضرت اسحاق بن قبیصہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ آیت کہ "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا" پڑھی آپ کے پاس حضرت کعب تھے' حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں ایک دین والوں کو پہچانتا ہوں' اگر یہ آیت ان پر نازل ہوتی تو وہ اس دن کو عید بناتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ عرفہ کی رات جمعہ کے دن نازل ہوئی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ

یہ حدیث رجاء بن ابی سلمہ سے صرف ضمرہ روایت

**3899**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 25-26 رقم الحديث: 1280' والبيهقي في الكبرى جلد 2 صفحه 643 رقم الحديث: 4402 .

**3900**- عزاه الحافظ السيوطي الى ابن جرير . انظر الدر المنثور جلد 2 صفحه 258 .

اِلَّا ضَمْرَةُ

کرتے ہیں۔

3901 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ: اَنَّ جِبْرِيلَ نَزَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَوَّلِ مَا اُوحِيَ اِلَيْهِ، فَعَلَّمَهُ الْوُضُوءَ، فَلَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِهِ، فَانْتَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ

حضرت اسامہ بن زید اپنے والد زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضورﷺ کے پاس آئے' پہلی مرتبہ جو آپ کی طرف وحی لے کر آئے تھے تو آپ کو وضو کے متعلق بتایا۔ حضورﷺ جب وضو کر کے فارغ ہوتے تو اپنے ہاتھ سے پانی لیتے' اس کو اپنی شرمگاہ پر چھڑکتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ لَهِيعَةَ

یہ حدیث لیث سے صرف سعید بن شرحبیل روایت کرتے ہیں' مشہور حدیث ابن لہیعہ کی ہے۔

3902 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ قَطَنٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اسْتَوْصِ مُعَاوِيَةَ، فَاِنَّهُ اَمِينٌ عَلَى كِتَابِ اللّٰهِ، وَنِعْمَ الْاَمِينُ هُوَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: اے محمدﷺ! معاویہ کو نصیحت کریں کیونکہ وہ قرآن پاک کا امین ہے اور بہت اچھا امین ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا مَرْوَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ قَطَنٍ

یہ حدیث عبدالملک سے مروان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن قطن اکیلے ہیں۔

3903 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

3901- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه200 رقم الحديث:17492 .

3902- ذكره الهيثمي في المجمع جلد9صفحه360 وقال: وفيه محمد بن فطر ولم أعرفه' وعلى بن سعيد الرازى' وفيه لين وبقية رجاله رجال الصحيح .

3903- ذكره الحافظ في المجمع جلد2صفحه122 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا شُعْبَةُ، وَاَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الصُّبْحِ بِ يس

حضورﷺ صبح کے وقت سورۂ یٰسین پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا شُعْبَةُ وَاَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُمَا اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث سماک سے شعبہ اور ایوب بن جابر روایت کرتے ہیں' ان دونوں سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمران اکیلے ہیں۔

**3904** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ، وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں والسماء والطارق اور والسماء ذات البروج پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث سماک سے حماد بن سلمہ اور حماد سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمران اکیلے ہیں۔

**3905** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخَوَّاصُ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ اَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ: ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا عَيَّاشُ بْنُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں فتنے ہوں گے' لوگوں کو ایسے ہی حاصل ہوں گے جس طرح سونا کان

---

3904- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 211 رقم الحديث: 805' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 110 رقم الحديث: 307 وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائي: الافتتاح جلد 2 صفحه 128 (باب القراءة في الركعتين الأوليين من صلاة العصر)' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 124-125 رقم الحديث: 21038 .

3905- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 320: وفيه ابن لهيعة وهو لين' وبقية رجاله ثقات .

عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ فِتْنَةٌ، يُحَصَّلُ النَّاسُ كَمَا يُحَصَّلُ الذَّهَبُ فِي الْمَعْدِنِ، فَلَا تَسُبُّوا اَهْلَ الشَّامِ، وَلَكِنْ سُبُّوا شِرَارَهُمْ، فَاِنَّ فِيهِمُ الْاَبْدَالَ، يُوشِكُ اَنْ يُرْسَلَ عَلَى اَهْلِ الشَّامِ سَبَبٌ مِنَ السَّمَاءِ، فَيُفَرِّقَ جَمَاعَتَهُمْ، حَتَّى لَوْ قَاتَلَهُمُ الثَّعَالِبُ غَلَبَتْهُمْ، فَعِنْدَ ذَلِكَ يَخْرُجُ خَارِجٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي فِي ثَلَاثِ رَايَاتٍ، الْمُكْثِرُ يَقُولُ: هُمْ خَمْسَةَ عَشَرَ اَلْفًا، وَالْمُقِلُّ يَقُولُ: هُمُ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا، اَمَارَتُهُمْ اَمِتْ اَمِتْ، يَلْقَوْنَ سَبْعَ رَايَاتٍ، تَحْتَ كُلِّ رَايَةٍ مِنْهَا رَجُلٌ يَطْلُبُ الْمُلْكَ، فَيَقْتُلُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا، وَيَرُدُّ اللّٰهُ اِلَى الْمُسْلِمِينَ اُلْفَتَهُمْ، وَنِعْمَتَهُمْ، وَقَاصِيَهُمْ وَدَانِيَهُمْ

سے حاصل ہوتا ہے' شام والوں کو گالی نہ دو' ہاں ان کے بُرے لوگوں کو گالی دو' کیونکہ ان میں ابدال ہیں' ہوسکتا ہے اللہ عزوجل شام والوں پر آسمان سے کوئی آفت نازل فرمائے' ان کی جماعت کو علیحدہ علیحدہ کر دے یہاں تک کہ اگر لومڑیاں ان سے لڑائی کریں گی تو ان پر غالب آ جائیں گی' اس وقت میری اولاد میں سے ایک آدمی تین جھنڈے لے کر نکلے گا' ان کی زیادہ سے زیادہ تعداد پندرہ ہزار ہوگی اور کم از کم بارہ ہزار ہوں گے' ان کی نشانی یہ ہوگی کہ وہ اَمِتْ اَمِتْ کہہ رہے ہوں گے' ان کو سات جھنڈے والے ملیں گے' ہر جھنڈے والا سلطنت کا طالب ہوگا' اللہ عزوجل ان کو مار دے گا' اللہ عزوجل مسلمانوں کے دلوں میں ایک دوسرے کی اُلفت اور اپنی نعمت اور اپنی رحمت لوٹا دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِي الزَّرْقَاءِ

یہ حدیث ابن لہیعہ سے زید بن ابی ورقاء روایت کرتے ہیں۔

**3906** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو الْيَامِيُّ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي بُرَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ كُرْزِ بْنِ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ نَصَارَى نَجْرَانَ، سِتُّونَ رَاكِبًا، مِنْهُمْ اَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ مِنْ اَشْرَافِهِمْ، وَالْاَرْبَعَةُ وَالْعِشْرُونَ مِنْهُمْ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ اِلَيْهِمْ يَئُولُ اَمْرُهُمْ، الْعَاقِبُ اَمِينُ

حضرت کرز بن علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نجران کے عیسائیوں کا وفد' رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' ساٹھ سوار تھے۔ ان میں سے چوبیس قبیلوں کے بڑے اور سردار تھے۔ ان میں سے چوبیس تین گروہوں میں تھے۔ ان سب کا معاملہ انہیں کی طرف لوٹنے والا تھا۔ عاقب (پیچھے والا) قوم کا امین' صاحب رائے اور ان کا مشورہ والا تھا۔ اور ایسا آدمی تھا کہ اس کی رائے اور حکم کے بغیر وہ کوئی کام نہ کرتے تھے۔ اس کا

3906- قال الهيثمي في المجمع جلد8صفحه241-242: وفيه بريدة بن سفيان وهو ضعيف .

الْقَوْمِ وَذُو رَأْيِهِمْ، وَصَاحِبُ مَشُورَتِهِمْ، وَالَّذِي لَا يَصْدُرُونَ إِلَّا عَنْ رَأْيِهِ وَأَمْرِهِ، وَاسْمُهُ: عَبْدُ الْمَسِيحِ، وَالسَّيِّدُ عَالِمُهُمْ، وَصَاحِبُ رَحْلِهِمْ وَمُجْتَمَعِهِمْ، وَأَبُو حَارِثَةَ بْنُ عَلْقَمَةَ أَخُو بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، أُسْقُفُهُمْ وَحَبْرُهُمْ وَإِمَامُهُمْ، وَصَاحِبُ مَرَامِيهِمْ وَكَانَ أَبُو حَارِثَةَ قَدْ شَرُفَ فِيهِمْ حَتَّى حَسُنَ عِلْمُهُ فِي دِينِهِمْ، وَكَانَتْ مُلُوكُ الرُّومِ مِنَ النَّصْرَانِيَّةِ قَدْ شَرَّفُوهُ وَقَبِلُوهُ، وَبَنَوْا لَهُ الْكَنَائِسَ، وَبَسَطُوا عَلَيْهِ الْكَرَامَاتِ، لِمَا يَبْلُغُهُمْ عَنْهُ مِنِ اجْتِهَادِهِ فِي دِينِهِمْ، فَلَمَّا وَجَّهُوا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَجْرَانَ، جَلَسَ أَبُو حَارِثَةَ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ مُوَجِّهًا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى جَنْبِهِ أَخٌ يُقَالُ لَهُ: كُرْزُ بْنُ عَلْقَمَةَ، يُسَايِرُهُ، إِذْ عَثَرَتْ بَغْلَةُ أَبِي حَارِثَةَ، فَقَالَ كُرْزٌ: تَعِسَ الْأَبْعَدُ، يُرِيدُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَلْ أَنْتَ تَعِسْتَ، فَقَالَ: وَلِمَ يَا أَخِ؟ فَقَالَ وَاللّٰهِ إِنَّهُ لَلنَّبِيُّ الَّذِي كُنَّا نَنْتَظِرُ، قَالَ لَهُ كُرْزٌ: وَمَا يَمْنَعُكَ وَأَنْتَ تَعْلَمُ هَذَا؟ قَالَ: مَا صَنَعَ بِنَا هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ شَرَّفُونَا، وَأَمَّرُونَا، وَأَكْرَمُونَا، وَقَدْ أَبَوْا إِلَّا خِلَافَهُ، وَلَوْ قَدْ فَعَلْتُ نَزَعُوا مِنَّا كُلَّ مَا تَرَى، وَأَضْمَرَ عَلَيْهَا مِنْهُ أَخُوهُ كُرْزُ بْنُ عَلْقَمَةَ، يَعْنِي: أَسْلَمَ بَعْدَ ذَلِكَ

نام عبدالمسیح تھا۔ سرداران کا عالم تھا' ان کے قافلے کا بڑا ساتھی بھی۔ بکر بن وائل کا بھائی ابوحارثہ بن علقمہ ان کا بشپ پادری بڑا عالم' ان کا امام اوران مقاصد کا پہرے دار یہی تھا' ابوحارثہ ان میں اُن کے لیے بڑی بزرگ شخصیت تھے یہاں تک کہ اُن کے دین میں اس کا علم بڑا خوبصورت تھا۔ روم کے بادشاہ بھی عیسائی تھے۔ ان کے سامنے بھی وہ بزرگ اور مقبول تھے۔ ان بادشاہوں نے اس کے کہنے پر کئی عبادت گاہیں تعمیر کروائیں اور اس پر عنایات کی بارش کر دی کیونکہ انہیں اس بات کا بخوبی علم تھا کہ یہ اپنے مذہب کا مجتہد ہے۔ پس نجران سے جب انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری کا ارادہ کیا۔ تو ابوحارثہ اپنی سواری پر بیٹھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منہ کرتے ہوئے جبکہ اس کے پہلو میں اس کا بھائی کرز بن علقمہ تھا۔ وہ اس کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔ اچانک جب ابوحارثہ کی سواری پھسل گئی تو کرز کے منہ سے نکلا۔ ''تَعِسَ الْاَبْعَدُ'' (دوروالا ہلاک ہو) اس کی مراد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات تھی۔ ابوحارثہ نے اس کی بات سن کر فوراً کہا: بلکہ تُو ہلاک ہو! آگے سے اُسنے کہا: کیوں اے بھائی! تو ابوحارثہ نے کہا: قسم بخدا! وہ نبی ہے عرصۂ دراز سے ہم جس کے انتظار میں تھے۔ کرز نے اس سے کہا: آج تک تجھے کس بات نے روکا جبکہ تُو جانتا تھا؟ اس نے کہا: اس قوم نے ہم سے جو سلوک کیا' بزرگ بنایا' آمر بنایا اور ہماری عزت کی' انہوں نے مخالفت کی اس بات کی' اگر میں یہ کام پہلے کرتا تو یہ کب

کی میری عزت کرنا چھوڑ گئے ہوتے۔ اس کے بعد کرز بن علقمہ بھی مسلمان ہوگیا' یعنی اسی راستے پر چلا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُرْزِ بْنِ عَلْقَمَةَ الْبَكْرِيِّ وَلَيْسَ بِالْخُزَاعِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث کرز بن علقمہ بکری سے اسی سند سے اور خزاعی سے بھی اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔ اس حدیث کے ساتھ یونس بن بکیر منفرد ہیں۔

**3907** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: نا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَلْمَانَ الْأَغَرِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں کے برابر ثواب کا درجہ رکھتی ہے سوائے مسجد حرام کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ الْأَغَرِّ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُصْعَبٍ

یہ حدیث عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ' اغر سے اور عبداللہ سے سعید بن خالد اور سعید بن خالد سے ابن ابی ذئب اور ابن ابی ذئب سے محمد بن ابراہیم بن دینار روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

**3908** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْقَدَّاحُ قَالَ: حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں کے برابر ثواب کا درجہ رکھتی ہے سوائے مسجد حرام کے۔

---

**3907**- أخرجه البخاري: مسجد مكة والمدينة جلد**3**صفحه**76** رقم الحديث: **1190**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه**1012** .

**3908**- أخرجه أيضًا البزار من طريق عبد الرحمٰن بن عثمان بالاسناد المذكور' وقال الهيثمي في المجمع جلد **4**صفحه**9**: ووفيه أبو بحر البكراوي وثقه أحمد وأبو داؤد' وضعفه جماعة .

بْنِ اَنَسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ اِلَّا اَبُو بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ

یہ حدیث عبیداللہ بن ابی زیاد سے صرف ابو بحر ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابو کامل الجحدری اکیلے ہیں۔

**3909** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: نا اَرْطَاةُ اَبُو حَاتِمٍ، قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي كَرِيمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِيَّاكُمْ وَلِبَاسَ الرُّهْبَانِ، فَاِنَّهُ مَنْ تَرَهَّبَ اَوْ تَشَبَّهَ فَلَيْسَ مِنِّي

حضرت ابوکریمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو جامع مسجد کوفہ کے منبر پر فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ راہبوں کے لباس پہننے سے بچو کیونکہ جو راہب بنا یا اس کی مشابہت اختیار کی اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ مِهْرَانَ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن صالح بن مہران اکیلے ہیں۔

**3910** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا وَمَا اَحَدٌ اَحَقَّ بِاِيثَارِهِ مِنْ اَخِيهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ہر کوئی اپنے حق کے اوپر اپنے بھائی کو ترجیح دیتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو

اس حدیث کو اعمش سے ابو معاویہ نے ہی روایت

3909- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 134: وشيخه علي بن سعيد الرازي ضعيف . قلت: اسناد ضعيف من أجل أرطاة .

مُعَاوِيَةَ

کیا۔

**3911** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَقَةُ الرَّجُلِ عَلَى اَهْلِهِ صَدَقَةٌ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اپنے اہل خانہ پر خرچ کرنا صدقہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

**3912** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حُرَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَاءٍ عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ مَاءُ زَمْزَمَ، فِيهِ طَعَامٌ مِنَ الطُّعْمِ، وَشِفَاءٌ مِنَ السَّقَمِ، وَاللّٰهِ مَا عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ مَاءٌ شَرٌّ مِنْ مَاءِ بِئْرٍ بِوَادِي بَرْهُوتَ، كَرِجْلِ الْجَرَادِ مِنَ الْهَوَامِّ، يُصْبِحُ يَتَدَفَّقُ وَيُمْسِي لَا بِلَالَ بِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمین پر سب سے بہتر پانی آبِ زمزم ہے' یہ کھانے کا کھانا ہے اور بیماری سے شفاء ہے' اللہ کی قسم! روئے زمین پر وادی برھوت کے کنواں سے برا پانی کوئی نہیں ہے' یہ پانی مکڑی کی ٹانگ کی طرح ہے صبح کے وقت اس کا پانی ٹپک رہا ہوتا ہے اور شام کو ایک بوند بھی نہیں ہوتی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حُرَّةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ اِلَّا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي شُعَيْبٍ

یہ حدیث ابراہیم بن ابی حرہ سے صرف محمد بن مہاجر اور محمد بن مہاجر سے مسکین بن بکیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن احمد بن ابی شعیب اکیلے ہیں۔

---

3911- عزاه الهيثمي في المجمع جلد3صفحه123 الى الكبير أيضًا وقال ما ذكرناه .

3912- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11صفحه98 رقم الحديث: 11167 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه289: ورجاله ثقات' وصححه ابن حبان .

**3913** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوحٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي سَرْحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ اَبِي الْفَغْوَاءِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ حَفْصَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ اِلَّا عَشْرَ رَضَعَاتٍ، اَوْ بِضْعَ عَشْرَةَ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رضاعت میں دس یا دس سے زیادہ گھونٹوں کے پینے سے حرام کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہشام بن سعید روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں الواقدی اکیلے ہیں۔

**3914** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّرْسُوسِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ سَعِيدٍ الْمُسَاحِقِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَزِيغَ عَبْدًا عَمَّى عَلَيْهِ الْحِيَلَ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے کے دل کو ٹیڑھا کرنا چاہتا ہے تو حقیقت اس پر پوشیدہ رکھتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**3915** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت

---

**3913**- قال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه265: وفيه الواقدى وهو ضعيف‘ وقد وثق .

**3914**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه213 وقال: وفيه محمد بن عيسىٰ الطرسوسى وهو ضعيف .

**3915**- أخرجه البخارى: المظالم جلد5صفحه116 رقم الحديث: 2441‘ ومسلم: التوبة جلد4صفحه2120 .

قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: اَتَى رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى؟ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ يُدْنِي الْعَبْدَ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَسِتْرَهُ مِنَ النَّاسِ، وَيُقَرِّرُهُ بِذُنُوبِهِ، فَيَقُولُ: اَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا وَكَذَا؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، اَيْ رَبِّ، وَيَقُولُ: اَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا وَكَذَا؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، اَيْ رَبِّ، فَاِذَا قَرَّرَهُ بِذُنُوبِهِ، وَرَاَى اَنَّهُ قَدْ هَلَكَ قَالَ: اِنِّي قَدْ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ الْيَوْمَ قَالَ: ثُمَّ يُعْطَى كِتَابَ حَسَنَاتِهِ قَالَ: وَاَمَّا الْمُنَافِقُ وَالْكَافِرُ، فَاِنَّهُ يُنَادَى عَلَى رُءُوسِ الْاَشْهَادِ: (هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ) (هود: 18) الْآيَةَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اس نے عرض کی: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سرگوشی کے متعلق کیا سنا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک اللہ عزوجل قیامت کے دن ایک بندہ کو اپنے قریب کرے گا' لوگوں سے وہ اللہ کی حفاظت میں ہوگا اور ان کے درمیان اور اس کے درمیان پردہ ہوگا' اس سے گناہوں کا اقرار کروائے گا' فرمائے گا: کیا تُو فلان فلان گناہ کو جانتا ہے؟ وہ عرض کرے گا: اے رب! جی ہاں! اور اس کو فرمائے گا: کیا تُو فلان فلان گناہ جانتا ہے؟ وہ اقرار کرے گا: اے رب! جی ہاں! جب وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرے گا اور اسے یقین ہو جائے کہ اب وہ ہلاک ہو گیا۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: میں نے آج تیرے گناہوں پر پردہ ڈال دیا ہے' پھر اس کی نیکیوں والا رجسٹر دیا جائے گا۔ منافق اور کافروں کو تمام لوگوں کے سامنے بلایا جائے گا اور کہا جائے گا: ''یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندھا تھا''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث نافع سے مالک بن مغول اور مالک بن مغول سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

**3916** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عُمَرَ الْجِنِّيُّ قَالَ: نا الْمُعَلَّى بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے کھجوروں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ کیچڑ میں بھی کو مضبوط رہنے والی ہیں اور سخت بھوک میں مزے دار کھانا ہیں۔

3916- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه71: وفيه المعلى بن ميمون وهو متروك .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّخْلِ، فَقَالَ: تِلْكَ الرَّاسِخَاتُ فِي الْوَحْلِ، وَالْمُطْعِمَاتُ فِي الْمَحْلِ

**3917** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، اِذْ مَرَّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فَسَلَّمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْمُ، وَسَكَتَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، ثُمَّ رَفَعَ ابْنُ عَمْرٍو صَوْتَهُ بَعْدَ مَا سَكَتَ الْقَوْمُ، فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَحَبِّ اَهْلِ الْاَرْضِ اِلَى اَهْلِ السَّمَاءِ؟ قَالُوا: بَلَى قَالَ: هُوَ هَذَا الْمُقَفَّى، وَاللّٰهِ مَا كَلَّمْتُهُ كَلِمَةً، وَلَا كَلَّمَنِي كَلِمَةً مُنْذُ لَيَالِي صِفِّينَ، وَوَاللّٰهِ لَاَنْ يَرْضَى عَنِّي اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ يَكُونَ لِي مِثْلُ اُحُدٍ فَقَالَ لَهُ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ: اَلَا تَغْدُو اِلَيْهِ؟ قَالَ: بَلَى فَتَوَاعَدَا اَنْ يَغْدُوَا اِلَيْهِ وَغَدَوْتُ مَعَهُمَا، فَاسْتَاْذَنَ اَبُو سَعِيدٍ: فَاَذِنَ لَهُ، فَدَخَلْنَا، فَاسْتَاْذَنَ لِابْنِ عَمْرٍو، فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى اَذِنَ لَهُ الْحُسَيْنُ، فَدَخَلَ، فَلَمَّا رَآهُ اَبُو سَعِيدٍ زَحَلَ لَهُ، وَهُوَ جَالِسٌ اِلَى جَنْبِ الْحُسَيْنِ فَمَدَّهُ الْحُسَيْنُ اِلَيْهِ، فَقَامَ ابْنُ عَمْرٍو فَلَمْ يَجْلِسْ فَلَمَّا رَاَى ذَلِكَ خَلَّى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ فَاَزْحَلَ

حضرت اسماعیل بن رجاء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی مسجد میں تھا' ایک ایسے حلقہ میں جس میں حضرت ابوسعید خدری اور حضرت عبداللہ بن عمرو بھی موجود تھے۔ اچانک وہاں سے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما گزرے' انہوں نے سلام کیا تو قوم نے ان کے سلام کا جواب دیا۔ حضرت عبداللہ بن عمرو خاموش رہے' پھر قوم کے خاموش ہونے کے بعد ابن عمرو کی آواز اونچی ہوئی' کہنے لگے: وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! پھر قوم کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے شخص کے متعلق نہ بتاؤں جو آسمان والوں کو تمام زمین والوں سے زیادہ محبوب ہے' انہوں نے کہا: کیوں نہیں! فرمایا: وہ یہ جانے والا ہے' اللہ کی قسم! میں نے اُس سے کلام نہیں کی نہ میرے ساتھ اُس نے کلام کی ہے صفین کی جنگ کی کے زمانے سے لے کر آج تک' اللہ کی قسم! مجھ سے ان کا راضی ہونا مجھے اُحد پہاڑ کے برابر سونے سے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت ابوسعید نے عبداللہ بن عمرو کو فرمایا: کیا آپ کل صبح اُن کے پاس چلیں گے نہیں؟ فرمایا: کیوں نہیں! ان دونوں نے دوسرے دن جانے کا وعدہ کیا۔ دوسرے دن میں ان دونوں کے ساتھ گیا' حضرت ابوسعید نے اجازت مانگی تو آپ کو اجازت دی گئی۔ ہم داخل ہوئے اور ابن

**3917**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 189-190 وقال: وفيه على بن سعيد بن بشيرفيه لين' وهو حافظ' وبقية رجاله ثقات .

لَهُ فَجَلَسَ بَيْنَهُمَا فَقَصَّ اَبُو سَعِيدٍ الْقِصَّةَ فَقَالَ: اَكَذٰلِكَ يَا ابْنَ عَمْرٍو؟ اَتَعْلَمُ اَنِّي اَحَبُّ اَهْلِ الْاَرْضِ اِلَى اَهْلِ السَّمَاءِ؟ قَالَ: اِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، اِنَّكَ لَاَحَبُّ اَهْلِ الْاَرْضِ اِلَى اَهْلِ السَّمَاءِ قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ عَلَى اَنْ قَاتَلْتَنِي وَاَبِي يَوْمَ صِفِّينَ؟ وَاللّٰهِ لَاَبِي خَيْرٌ مِنِّي قَالَ: اَجَلْ، وَلٰكِنَّ عَمْرًا شَكَانِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُومُ اللَّيْلَ، وَيَصُومُ النَّهَارَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلِّ، وَنَمْ، وَصُمْ، وَاَفْطِرْ، وَاَطِعْ عَمْرًا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ صِفِّينَ اَقْسَمَ عَلَيَّ، وَاللّٰهِ مَا كَثَّرْتُ لَهُمْ سَوَادًا، وَلَا اخْتَرَطْتُ لَهُمْ سَيْفًا، وَلَا طَعَنْتُ بِرُمْحٍ وَلَا رَمَيْتُ بِسَهْمٍ، فَقَالَ لَهُ الْحُسَيْنُ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهُ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ قَالَ: بَلَى قَالَ: فَكَاَنَّهُ قَبِلَ مِنْهُ

عمرو کے لیے اجازت مانگی' مسلسل آپ سے اجازت مانگتے رہے یہاں تک کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے ان کو اجازت دی تو وہ بھی داخل ہوئے۔ جب حضرت ابوسعید نے دیکھا تو اس جگہ سے اُٹھنے لگے۔ حضرتِ ابوسعید' حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ کھینچ کر اپنے پاس بٹھایا۔ حضرت ابن عمرو آ کر کھڑے ہو گئے وہ بیٹھے نہیں' جب ابوسعید کے پاس خالی جگہ دیکھی تو ان دونوں کے درمیان بیٹھ گئے۔ حضرت ابوسعید نے سارا قصہ بیان کر دیا تو آپ نے فرمایا: اے ابن عمرو! اس طرح ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ تمام زمین والوں میں سے زیادہ آسمان والے ان سے محبت کرتے ہیں؟ فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! جی ہاں! آپ تمام زمین والوں میں سے آسمان والوں کو پیارے ہیں۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کو صفین کے دن میرے اور میرے والد کے ساتھ جنگ کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ اللہ کی قسم! میرے والد مجھ سے بہتر ہیں۔ حضرت عمرو نے عرض کی: جی ہاں! ہوا ایسے کہ حضرت عمرو نے میری شکایت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کی' فرمایا: عبداللہ رات کو قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز بھی پڑھ اور سو بھی' روزہ بھی رکھ اور افطار بھی کر اور عمرو کی بات مان۔ جب صفین کا دن تھا تو اس نے مجھ پر قسم اُٹھائی: اللہ کی قسم! ان کے سواروں کی کثرت کا باعث نہیں بنا' ان کے لیے تلوار بھی نہیں سونتی نہ نیزہ مارا نہ تیر

مارا۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے ان کو فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں ہے؟ عرض کی: کیوں نہیں! راوی کا بیان ہے: گویا ابن عمرو نے آپ کی بات قبول کر لی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ إِلَّا هَاشِمُ بْنُ الْبَرِيدِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هَاشِمٍ إِلَّا ابْنُهُ عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث اسماعیل بن رجاء سے صرف ہاشم بن برید اور ہاشم سے ان کے بیٹے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں عبادہ بن یعقوب اکیلے ہیں۔

**3918** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجِدِّيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَيَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَشُعْبَةُ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کو ڈرنا چاہیے جو اپنا سر امام کے سجدہ کی حالت میں ہونے سے پہلے اُٹھاتا ہے کہ اس کا سر گدھے کے سر کی طرح نہ ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجِدِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے صرف عبدالملک الجدی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن منصور اکیلے ہیں۔

**3919** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفید لباس پہنو کیونکہ وہ زیادہ

---

3918- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه214 رقم الحديث: 691؛ ومسلم: الصلاة جلد1صفحه320 .

3919- أخرجه الترمذی: الأدب جلد5صفحه117 رقم الحديث: 2810 وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائی: الزينة جلد8صفحه181 (باب الأمر بلبس البيض من الثياب) . وأحمد: المسند جلد5صفحه19 رقم الحديث: 20175 .

الْـمَـلِكِ بْنُ اَبِی عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ عُـقْبَةَ، عَـنْ حَـمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِی ثَـابِتٍ، عَـنْ مَيْـمُونِ بْنِ اَبِی شَبِيبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُـنْـدُبٍ، عَـنِ الـنَّبِـيِّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبِيضَ، فَإِنَّهَا اَطْهَرُ، وَاَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

پاک اور خوبصورت ہے اور اسی میں مردوں کو کفن دو۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ

یہ حدیث حمزہ سے ولید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عثمان اکیلے ہیں۔

**3920** - حَـدَّثَـنَـا عَـلِـيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَـالَ: نـا نَصْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا الْفَضْلُ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الشَّـعْبِـيِّ قَـالَ: قَالَ اَبُو جُحَيْفَةَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِـيٍّ فِـی بَيْتِهِ، فَقُلْتُ: يَا خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَهْلًا، وَيْحَكَ يَا اَبَـا جُـحَيْـفَةَ، اَلَا اُخْبِـرُكَ بِـخَيْرِ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ؟ اَبُـو بَـكْرٍ، وَعُمَرُ، وَيْحَكَ يَا اَبَا جُحَيْفَةَ، لَا يَجْتَمِعُ حُبِّی وَبُغْضُ اَبِی بَكْرٍ وَعُمَرَ فِی قَلْبِ مُؤْمِنٍ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر میں آیا' میں نے عرض کی: اے رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے بہتر ہستی! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوجحیفہ! ٹھہر تیرے لیے ہلاکت ہو! کیا میں تجھے نہ بتاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد افضل کون ہے؟ فرمایا: ابوبکر و عمر' اے ابوجحیفہ! تیرے لیے ہلاکت ہو! میری محبت اور ابوبکر و عمر کا بغض کسی مؤمن کے دل میں جمع نہیں ہوسکتا ہے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ الْمُخْتَارِ، وَلَا عَنِ الْفَضْلِ اِلَّا اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ

یہ حدیث قاسم بن ولید سے فضل بن مختار اور فضل سے ادریس بن یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں نصر بن مرزوق اکیلے ہیں۔

**3921** - حَـدَّثَـنَـا عَـلِـيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَـالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَتِيقٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا اَبُو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا او

---

3920- قال الهيثمی فی المجمع جلد9صفحه56: وفيه الفضل بن المختار وهو ضعيف .

3921- قال الهيثمی فی المجمع جلد1صفحه166: وفيه حسان بن سياه ضعفه ابن عدی' وابن حبان والدارقطنی .

صَفْوَانَ الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَوَانَةَ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ سِيَاهٍ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَدْ أُلْجِمَ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

اس نے اس کو چھپایا تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ إِلَّا حَسَّانُ بْنُ سِيَاهٍ، وَلَا عَنْ حَسَّانَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو صَفْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَتِيقٍ

یہ حدیث حسن بن ذکوان سے حسان بن سیاہ اور حسان سے قاسم بن یزید ابوصفوان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن عتیق اکیلے ہیں۔

**3922** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضِيفَ أَحَدَ الْخَصْمَيْنِ دُونَ الْآخَرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو جھگڑا کرنے والوں میں سے ایک کی طرف دوسرے کو چھوڑ کر نسبت کرنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث داؤد بن ابی ھند سے قاسم بن غصن ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**3923** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہو تو مجھ پر کثرت سے درود پڑھو' مجھ پر تمہارا درود پیش کیا جاتا ہے اور میرے لیے وسیلہ کی دعا مانگو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وسیلہ کیا ہے؟ فرمایا: میرے ساتھ جنت میں اعلیٰ

3922- قال الهيثمي في المجمع جلد 4صفحه200: وفيهم الهيثم بن غصن' ولم أجد من ذكره' وبقية رجاله ثقات . قلت: هو القاسم بن غصن' أعله ابن حجر في التلخيص جلد4صفحه193-194 حيث قال: القاسم بن غصن مضعف .

كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تُعْرَضُ عَلَيَّ، وَسَلُوا لِي الْوَسِيلَةَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا الْوَسِيلَةُ؟ قَالَ: أَعْلَى دَرَجَةٍ مَعِي فِي الْجَنَّةِ

مقام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے قاسم بن غصن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**3924** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ قَالَ: نا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: نا أَيُّوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، بِمَكَّةَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَقُولُ: صَامَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ صَامَهُ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْهُ

حضرت ایوب بن عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے معاویہ سے مکہ میں عاشوراء کے دن فرماتے ہوئے سنا: اس دن رسول اللہ ﷺ نے روزہ رکھا' جس نے روزہ نہ رکھا ہو اس کو چاہیے کہ بقیہ دن روزہ رکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: لُوَيْنٌ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی عثمان سے ابومعشر البراء روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں لوین اکیلے ہیں۔

**3925** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الرَّازِيُّ قَالَ: نا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کا سامان چوری ہو گیا' رسول اللہ ﷺ نے سنا وہ بددعا کر رہی تھیں تو آپ نے فرمایا: اس کی بجائے اللہ کی تسبیح

**3924**- أصله في البخاري ومسلم من طريق ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمٰن أنه سمع معاوية بن أبي سفيان رضي الله عنهما يوم عاشوراء عام حج على المنبر يقول: يا أهل المدينة' أين علماؤكم؟ سمعت رسول الله ﷺ يقول: هذا يوم عاشوراء' ولم يكتب الله عليكم صيامه' وأنا صائم' فمن شاء فليصم ومن شاء فليفطر . أخرجه البخاري: الصوم جلد**4**صفحه**287** رقم الحديث: **2003**' ومسلم: الصيام جلد**2**صفحه**795** بنحوه .

**3925**- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد**2**صفحه**81** رقم الحديث: **1497**' وأحمد: المسند جلد**6**صفحه**51** رقم الحديث: **24238** .

اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهُ سُرِقَ لَهَا مَتَاعٌ، فَسَمِعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْعُو، فَقَالَ: لَا تُسَبِّخِي عَنْهُ

کیوں نہیں کر لیتی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، وَلَا عَنْ اَبِي عَوَانَةَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِيُّ

یہ حدیث مجاہد سے اسماعیل بن سالم اور اسماعیل سے ابوعوانہ اور ابوعوانہ سے ہشام بن عبیداللہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حماد الطہرانی اکیلے ہیں۔

**3926** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ الزَّيْتُونِيُّ، مِنْ اَهْلِ الزَّيْتُونَةِ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ، فَاِنِ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح صرف ولی کے کرنے سے ہوتا ہے' اگر ولی جھگڑیں تو جس کا کوئی ولی نہیں ہے تو اس کا ولی بادشاہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، وَلَا عَنْ عِيسَى اِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ

یہ حدیث اعمش سے صرف عیسیٰ بن یونس اور عیسیٰ سے عمرو بن عثمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عباس اکیلے ہیں۔

**3927** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الزَّيْتُونِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ عِشْرِينَ لَيْلَةً يَقْصُرُ الصَّلَاةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوۂ تبوک میں بیس راتیں رہے' آپ ان دنوں میں نماز قصر کرتے تھے۔

---

**3926**- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه289: وفيه عمرو بن عثمان الرقي وهو متروك .

**3927**- قال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه161: وفيه عمرو بن عثمان الكلابي وهو متروك .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عِيسَى، وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ

یہ حدیث اوزاعی سے عیسیٰ اور عیسیٰ سے عمرو بن عثمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عباس اکیلے ہیں۔

**3928** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ریت کے ٹیلے میں زکوٰۃ نہیں ہے' کنویں میں زکوٰۃ نہیں ہے' ہاں مخفی خزانہ (جو جنگل میں ہو) میں خمس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث لیث بن سعد سے یعقوب بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

**3929** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: هَا خَضِرَةٌ، فَقَالَ: يَا لَبَّيْكَ، نَحْنُ أَخَذْنَا فَالَكَ مِنْ فِيكَ، اخْرُجُوا بِنَا إِلَى خَضِرَةٍ فَخَرَجُوا إِلَيْهَا، فَمَا سُلَّ فِيهَا سَيْفٌ

حضرت کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف المزنی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے سنا' وہ کہہ رہا تھا: یہ ہے سبز ترکاری' لے لو۔ آپ نے فرمایا: اے حاضر! ہم پکڑتے ہیں' جو تُو منہ مانگے وہ تیرے لیے ہے' نکلو' ہمیں خضرہ کی طرف لے چلو' پس وہ اس کی طرف نکلے۔ اس (کو کاٹنے) میں تلوار نہیں سونتی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث کثیر بن عبداللہ سے ہارون بن عبداللہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

---

**3929**- أخرجه أيضًا في الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **109**: وكثير بن عبد الله ضعيف جدًا' وقد حسن الترمذي حديثه' وبقية رجاله ثقات .

**3930** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَدِّ الْاَبْوَابِ، اِلَّا بَابَ عَلِيٍّ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَدَدْتَ الْاَبْوَابَ كُلَّهَا، اِلَّا بَابَ عَلِيٍّ؟ قَالَ: مَا اَنَا سَدَدْتُ اَبْوَابَكُمْ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَدَّهَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ مَيْسَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سوائے حضرت علی کے دروازے کے مسجد کے تمام دروازے بند کرنے کا حکم دیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے سارے دروازے بند کر دیئے سوائے حضرت علی کے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہارے دروازے بند نہیں کیے بلکہ اللہ نے اُن کو بند کیا ہے۔

یہ حدیث حکم سے معاویہ بن میسرہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سوید بن سعید اکیلے ہیں۔

**3931** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ قَالَ: نا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعَتْ اُذُنَايَ، وَوَعَى قَلْبِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ وَهُوَ يَعْرِفُ اَبَاهُ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ اِلَّا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی اس بات کو دونوں کانوں سے سنا اور اپنے دل میں یاد رکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا نسب معلوم ہونے کے باوجود بدلا' اللہ عزوجل اس پر جنت حرام کر دے گا۔

یہ حدیث موسیٰ الجہنی سے صرف مندل بن علی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حماد اکیلے ہیں۔

---

**3930**- أخرجه أيضًا أحمد' و أبو يعلىٰ' والبزار' من طرق نحوه' وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد9صفحه117 وقال: اسناده أحمد حسن . قلت: فى اسناد أحمد' عبد الله بن الرقيم وهو مجهول' قال ابن حجر فى التقريبض وأما اسناد الأوسط فر جاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبرانى' ومعاوية بن ميسرة وهما لا بأس بهما .

**3931**- أخرجه البخارى: الفرائض جلد 12صفحه54 رقم الحديث: 6766-6767' ومسلم: الايمان جلد 1صفحه80 رقم الحديث:115-63 .

**3932** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْرُجْ نَادِ فِي النَّاسِ: مِنَ اللّٰهِ لَا مِنْ رَسُولِهِ، لَعَنَ اللّٰهُ قَاطِعَ السِّدْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جاؤ! اللہ کی طرف سے لوگوں کو نداء دو نہ کہ رسول کی طرف سے: بیری کو جڑ سے کاٹنے والے پر اللہ نے لعنت فرمائی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث عمرو بن دینار' حسن بن محمد سے اور عمرو سے صرف ابراہیم بن یزید اور ابراہیم سے ہشام بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**3933** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اتَّخَذَ شَعْرًا فَلْيُحْسِنْ إِلَيْهِ أَوْ لِيَحْلِقْهُ وَكَانَ أَبُو قَتَادَةَ يُرَجِّلُ شَعْرًا غِبًّا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بال رکھے اُن کو خوبصورت بنا کر رکھنے کی کوشش کرے یا ٹنڈ کروا دے۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے بالوں کو ایک دن چھوڑ کر کنگھی کیا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

**3934** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت عبداللہ بن نجی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ کے دن سونا یا چاندی لے کر آئے

---

**3932**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه118 وقال ما ذكرناه .

**3933**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه167 وقال: وشيخه علي بن سعيد الرازي' قال الدارقطني: ليس بالقوي' وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: فيه سليمان بن عمر بن خالد الرقي وهو ليس من رجال الصحيح بل هو ليس من رجال التهذيب' ولكنه حسن الحديث .

**3934**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد9صفحه134 وقال ما ذكرناه .

الْكَرِيمِ اَبُو يَعْفُورَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَجِيٍّ، اَنَّ عَلِيًّا، اَتَى يَوْمَ الْبَصْرَةِ بِذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ فَنَكَتَهُ وَقَالَ: ابْيَضِّي وَاصْفَرِّي وَغُرِّي غَيْرِي، غُرِّي اَهْلَ الشَّامِ غَدًا اِذَا ظَهَرُوا عَلَيْكَ، فَشَقَّ قَوْلُهُ ذٰلِكَ عَلَى النَّاسِ، فَذُكِرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَاَذِنَ فِي النَّاسِ، فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالَ: اِنَّ خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَلِيُّ اِنَّكَ سَتَقْدَمُ عَلَى اللّٰهِ وَشِيعَتُكَ رَاضِينَ مَرْضِيِّينَ، وَيَقْدَمُ عَلَيْهِ عَدُوُّكَ غِضَابٌ مُقْمَحِينَ، ثُمَّ جَمَعَ عَلِيٌّ يَدَهُ اِلَى عُنُقِهِ يُرِيهِمْ كَيْفَ الْاِقْمَاحُ

اور اس کو زمین پر ڈال کر کہنے لگے: تُو سفید ہو جا! اور تُو زرد ہو جا اور میرے سوا کسی اور کو دھوکے میں ڈال۔ شامیوں کو دھوکہ دے کل جب وہ تیرے اوپر غالب آئیں۔لوگوں پر یہ بات گراں گزری تو کسی نے آپ کے سامنے اس کا ذکر کیا۔آپ نے لوگوں کو اپنے پاس آنے کی اجازت دی۔لوگ آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: بے شک میرے خلیل ﷺ نے فرمایا تھا: اے علی! تُو اور تجھ سے محبت کرنے والے اللہ کی بارگاہ میں خوشی خوشی آئیں گے اور تیرے دشمن ناراض اور گردنوں سے ہاتھ بندھے ہوئے آئیں گے۔ پھر آپ نے اپنے ہاتھ کو اکٹھا کر کے اپنی گردن کی طرف کیا لوگوں کو دکھانے کیلئے کہ اقماح کیا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ اِلَّا جَابِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَرِيمِ اَبُو يَعْفُورَ

حضرت ابوطفیل سے اس حدیث کو صرف حضرت جابر نے روایت کیا ہے۔عبدالکریم ابویعفور اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

**3935** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوحٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلَاةِ فَلْيُقْبِلْ عَلَيْهَا حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهَا، وَاِيَّاكُمْ وَالْاِلْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ، فَاِنَّ اَحَدَكُمْ يُنَاجِي رَبَّهُ مَا دَامَ فِي الصَّلَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو دل کو مکمل اس کی طرف متوجہ کرے نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے سے بچے کیونکہ تم میں سے ہرکوئی اپنے رب سے گفتگو کر رہا ہوتا ہے جب تک وہ نماز میں ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ اِلَّا

یہ حدیث یزید بن رومان سے نفع بن ثابت

**3935**- قال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه83: وفيه الواقدي وهو ضعيف .

نَافِعُ بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں الواقدی اکیلے ہیں۔

**3936** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِيسَى اَبُو عِيسَى الْحَرَّانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ اَتَى ذَاتَ مَحْرَمٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنی محرم عورت سے حرام کام کرے گا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ

یہ حدیث عمرو بن شعیب سے عبدالکریم اور عبدالکریم سے عبدالعزیز بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن مہران اکیلے ہیں۔

**3937** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا اَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى نَاجَى مُوسَى بِمِائَةِ اَلْفٍ وَاَرْبَعِينَ اَلْفَ كَلِمَةٍ، فِي ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، وَصَايَا كُلُّهَا فَلَمَّا سَمِعَ مُوسَى كَلَامَ الْآدَمِيِّينَ مَقَتَهُمْ مِمَّا وَقَعَ فِي مَسَامِعِهِ مِنْ كَلَامِ الرَّبِّ، وَكَانَ فِيمَا نَاجَاهُ اَنْ قَالَ: يَا مُوسَى، اِنَّهُ لَمْ يَتَصَنَّعِ الْمُتَصَنِّعُونَ لِي بِمِثْلِ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا، وَلَمْ يَتَقَرَّبْ اِلَيَّ الْمُتَقَرِّبُونَ بِمِثْلِ الْوَرَعِ عَمَّا حَرَّمْتُ عَلَيْهِمْ، وَلَا تَعَبَّدَنِي الْعَابِدُونَ، بِمِثْلِ الْبُكَاءِ مِنْ خِيفَتِي، فَقَالَ مُوسَى: يَا اِلَهَ الْبَرِيَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے تین دن میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جو گفتگو کی' اُس کے کلمات ایک لاکھ چالیس ہزار تھے' وہ ساری کی ساری وصیتیں تھیں۔ جب موسیٰ علیہ السلام نے لوگوں کا کلام سنا تو ان سے ناراض ہوئے اس وجہ سے کہ ان کے کانوں میں اللہ کے کلام کی لذت موجود تھی۔ جو مناجات و وصایا ہوئے ان میں سے یہ ہے کہ اللہ نے فرمایا: یاے موسیٰ! زہد فی الدنیا کی مثل میرے لیے تصنع کرنے والے' تصنع نہیں کر سکتے۔ اور جو چیزیں میں نے اُن پر حرام کی ہیں اُن سے ورع کی مثل میرا تقرب حاصل کرنے والے' میرا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔ عبادت کرنے والے

**3936**- ذکره الهيثمي في المجمع جلد6صفحه272 وقال: وفيه عبد العزيز بن عيسى لم أعرفه' وبقية رجال ثقات .

**3937**- قال الهيثمي في المجمع جلد10صفحه298-299: وفيه جويبر بن سعيد وهو ضعيف .

كُلِّهَا، وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، فَمَاذَا اَعْدَدْتَ لَهُمْ؟ وَمَاذَا جَزَيْتَهُمْ؟ قَالَ: يَا مُوسَى، اَمَّا الزَّاهِدُونَ فِي الدُّنْيَا فَإِنِّي أُبِيحُهُمْ جَنَّتِي، يَتَبَوَّءُ ونَ حَيْثُ يَشَاءُ ونَ، وَاَمَّا الْوَرَعَةُ عَمَّا حَرَّمْتُ عَلَيْهِمْ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَلْقَانِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا نَاقَشْتُهُ الْحِسَابَ، وَنَاقَشْتُهُ عَمَّا كَانَ فِي يَدَيْهِ، اِلَّا مَا كَانَ مِنَ الْوَرِعِينَ، فَإِنِّي اَسْتَحْيِيهِمْ وَاُجِلُّهُمْ فَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ، وَاَمَّا الْبَكَّاؤُونَ مِنْ خِيفَتِي فَلَهُمُ الرَّفِيقُ الْاَعْلَى، لَا يُشَارَكُونَ فِيهِ

میری کوئی عبادت نہیں کر سکتے جیسی عبادت میرے خوف سے رونا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے تمام خشکی کے رب! اے روزِ جزاء کے مالک! اے ذوالجلال والاکرام! تُو نے ان کے لیے کیا تیار کیا ہے اور تُو نے ان کو کیا جزا دی ہے۔ اللہ نے فرمایا: زاہدوں کے لیے میں نے اپنی جنت حلال کر دی ہے۔ جہاں ٹھکانہ بنانا چاہیں بنالیں' میری حرام کردہ چیزوں سے بچنے والے۔ تو قیامت کے دن جو بھی میرا بندہ مجھ سے ملے گا' میں اُس سے کچھ نہ کچھ حساب لوں گا اور اس کے بارے بھی پوچھوں گا جو (اُن کے لیے) میرے قبضے میں ہوگی مگر اہل ورع سے حساب نہ لوں گا۔ میں اُن کا لحاظ کروں گا۔ انہیں بزرگی عطا کر کے جنت میں بغیر حساب کے داخل کروں گا اور میرے خوف سے رونے والوں کے لیے رفیق اعلیٰ ہے' جس میں اُن کا کوئی شریک نہ ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔ ابو مالک جنبی اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

**3938** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ صَالِحًا، لَا يَضُرُّهُ مَنْ عَادَاهُ، اَوْ مَنْ نَاوَاهُ، حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا، كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ رہے گا جو اس کی مخالفت کرے گا وہ اس (دین) کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا ہے یا اس کا مقابلہ کرے یہاں تک کہ قریش سے بارہ امیر نہ بن جائیں۔

---

**3938**- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه104-105 رقم الحديث:20842 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث معبد بن خالد سے اسحاق بن طلحہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بشر بن ولید اکیلے ہیں۔

3939 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عُمَرَ الْجِنِّيُّ قَالَ: نا زَائِدَةُ بْنُ أَبِي الرُّقَادِ قَالَ: نا زِيَادٌ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَجَبٌ قَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ، وَشَعْبَانَ، وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب رجب کا مہینہ آتا تو آپ عرض کرتے: اے اللہ! ہمارے لیے رجب اور شعبان میں برکت دے اور ہم کو رمضان تک پہنچا دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَائِدَةُ بْنُ أَبِي الرُّقَادِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں زائدہ بن ابورقاء اکیلے ہیں۔

3940 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ سُلَيْمٍ بِنْتُ مِلْحَانَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، مِنْ فِيهَا إِلَى أُذُنِي، قَالَتْ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، فَوَجَدْتُ عِنْدَهُ رِجَالًا، فَجَلَسْتُ حَتَّى قَامُوا، فَلَمَّا خَرَجَ دَنَوْتُ مِنْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمْرٌ يُقَرِّبُنِي إِلَى اللَّهِ أُحِبُّ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْهُ، إِذْ

حضرت اُم سلیم بنت ملحان اُم انس رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی' آپ اس دن حضرت اُم سلمہ کے گھر تھے' میں نے آپ کے پاس چند مردوں کو پایا تو میں بیٹھ گئی' یہاں تک کہ وہ اُٹھے اور آپ نکلے تو میں آپ ﷺ کے قریب ہوئی اور عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے کام کے متعلق بتائیں جو مجھے اللہ کے قریب کر دے' میں پسند کرتی ہوں کہ میں آپ سے اس کے بارے سوال کروں جب میں اس میں شک کا شکار ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اُم سلیم! تُو نے ٹھیک کہا۔ میں نے عرض کی: عورت جب خواب میں

3939- اخرجه أيضًا البزار' وقال الهيثمى فى المجمع جلد3صفحه143: وفيه زائدة بن أبى الرقاد' وفيه كلام' وقد وثق .

3940- أصله فى مسلم من طريق زينب بنت أبى سلمة' عن أم سلمة . أخرجه مسلم: الحيض جلد 1صفحه251' وأبو داؤد: الطهارة جلد1صفحه60 رقم الحديث: 237 .

شَكَكْتُ فِيهِ قَالَ: اَصَبْتِ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ قُلْتُ: هَلْ تَغْتَسِلُ الْمَرْاَةُ اِذَا رَاَتْ فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ؟ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: تَرِبَتْ يَدَاكِ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ، قَدْ فَضَحْتِ النِّسَاءَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ تَرِبَتْ يَدَاكِ يَا اُمَّ سَلَمَةَ، اَرَاَيْتِ لَوْلَا ذٰلِكَ مَا اَشْبَهَ الْوَلَدُ اَبَاهُ، نَعَمْ اِذَا رَاَيْتِ ذٰلِكَ فَاغْتَسِلِي

وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو کیا اس پر غسل فرض ہوتا ہے؟ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے اُم سلیم! تیرا ہاتھ خاک آلود ہو! تم نے عورتوں کو رُسوا کر دیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں! آپ بتائیں کہ اگر ایسے نہ ہوتا ہو (یعنی عورت کو احتلام نہ ہوتا ہو) تو بچہ اپنی ماں کے کیسے مشابہ ہوتا ہے' اے اُم سلیم! جب تو (خواب) دیکھے تو تُو غسل کیا کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

یہ حدیث ابوامامہ بن سہل سے محمد بن ابراہیم تیمی اور محمد بن ابراہیم سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مغراء اکیلے ہیں۔

**3941** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِسِنْجَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكٍ قَالَ: نا اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَاُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صبا ہوا کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے اور قوم عاد کو دبور کے ساتھ ہلاک کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكٍ

یہ حدیث اعمش' منہال سے اور اعمش سے صرف شریک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن شریک اکیلے ہیں۔

**3942** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت معمر بن عبداللہ بن نضلہ رضی اللہ عنہ

---

**3941**- أخرجه البخاري: الاستسقاء جلد2صفحه604 رقم الحديث:1035' ومسلم: الاستسقاء جلد2صفحه617 .

**3942**- أخرجه مسلم: المساقاة جلد3صفحه1228' وأبو داؤد: البيوع جلد3صفحه269 رقم الحديث: 3447'

قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْتَكِرُ اِلَّا خَاطِءٌ

فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی صرف گناہ گار ہی کرے گا۔

لَمْ يُدْخِلَ الزُّهْرِيَّ بَيْنَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ

حماد بن سلمہ کے علاوہ یحییٰ بن سعید اور سعید بن میتب کے درمیان زہری کو کسی نے داخل نہیں کیا ہے اور حماد سے مؤمل بن اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مؤمل بن اہاب اکیلے ہیں۔

**3943** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُوَفَّقٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنِ النُّعْمَانِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سُدَيسَةَ، مَوْلَاةِ حَفْصَةَ، عَنْ حَفْصَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَقَدْ نَذَرْتُ اَنْ اَدُفَّنَّ بِالدُّفِّ اِنْ قَدِمَ مِنْ مَكَّةَ، فَبَيْنَا اَنَا كَذَلِكَ اِذِ اسْتَاْذَنَ عُمَرُ، فَانْطَلَقْتُ بِالدُّفِّ اِلَى جَانِبِ الْبَيْتِ، فَغَطَّيْتُهُ بِكِسَاءٍ، فَقُلْتُ: اَيْ نَبِيَّ اللّٰهِ، اَنْتَ اَحَقُّ اَنْ تُهَابَ، فَقَالَ: اِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَلْقَى عُمَرَ مُنْذُ اَسْلَمَ اِلَّا خَرَّ لِوَجْهِهِ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے مکہ سے واپسی پر دف بجانے کی نذر مانی تھی' میں اسی حالت میں تھی کہ اچانک حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی' میں دف کو گھر کے اندر ایک طرف لے گئی اور اس کے اوپر چادر ڈال دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ زیادہ حق دار ہیں کہ آپ سے ڈرا جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب سے عمر اسلام لایا ہے' شیطان جب بھی عمر سے ملتا ہے تو اپنے چہرے کے بل گر جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا

اوزاعی سے یہ حدیث نعمان ابوحنیفہ روایت کرتے

---

والترمذی: البیوع جلد3صفحه558 رقم الحدیث: 1267 .

**3943**- اخرجه فی الکبیر' وقال الهیثمی فی المجمع جلد9صفحه73: وفی سند الکبیر ولا نعلم الأوزاعی سمع أحدًا من الصحابة وفی اسناد الأوسط: عبد الرحمٰن بن الفضل بن موفق لم أعرفه' وبقیة رجاله وثقوا' واسناده حسن . قلت: اسناد الأوسط ضعیف کما تقدم .

النُّعْمَانُ وَهُوَ اَبُو حَنِيفَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِى حَنِيفَةَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ مُوَفَّقٍ وَرَوَاهُ اِسْحَاقُ بْنُ سَيَّارٍ النَّصِيبِىُّ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوَفَّقٍ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنِ الْاَوْزَاعِىِّ وَلَمْ يَذْكُرِ النُّعْمَانَ

ہیں' ابوحنیفہ سے اسرائیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں فضل بن موفق اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو اسحاق بن سیار النصیبی' فضل بن موفق سے' وہ اسرائیل سے' وہ اوزاعی سے' انہوں نے نعمان کا ذکر نہیں کیا۔

3944 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِىُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْمُحَارِبِىُّ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِىِّ، عَنْ وَهْبِ بْنِ خُنَيْسٍ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُمْرَةٌ فِى رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

حضرت وہب بن خنیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کرنے کے ثواب کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ اِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ يَعْلَى

یہ حدیث غیلان جامع سے یعلیٰ بن حارث روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن یعلیٰ اکیلے ہیں۔

3945 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِىُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِىُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَعْيَنَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِىِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَنْتَظِرُ اَحَدُكُمْ اِلَّا غِنًى مُطْغِيًا، اَوْ فَقْرًا مُنْسِيًا، اَوْ مَرَضًا مُفْسِدًا، اَوْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک منتظر ہے ایسی مال داری کا جو اس کو سرکش بنا دے' یا ایسی محتاجی کا جو اس کو اپنا آپ یا اپنا دین بھلا دے' یا ایسی بیماری کا جو اس کا حلیہ بگاڑ دے' یا ایسے بڑھاپے کا جو اس کو ختم کر دے' یا اچانک موت کا' یا دجال کا' دجال جو غائب ہے انتظار والی چیزوں میں سب سے بدتر ہے' یا قیامت کا' قیامت

3944- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2صفحه996 رقم الحديث: 2991' وأحمد: المسند جلد4صفحه218 رقم الحديث: 17613 .

3945- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد4صفحه321 . وعند الترمذى بلفظ بادروا بالأعمال سبعًا: هل تنتظرون الا فقرًا منسيًا......' والترمذى: الزهد جلد4صفحه552 رقم الحديث: 2306 . وقال: هذا حديث حسن غريب .

هَـرَمًا مُفَنِّدًا، اَوْ مَوْتًا مُجْهِزًا، اَوِ الدَّجَّالُ وَالدَّجَّالُ شَرُّ غَائِبٍ يُنْتَظَرُ، اَوِ السَّاعَةُ، وَالسَّاعَةُ اَدْهَى وَاَمَرُّ

تو بڑی ہولناک اور کڑوی ہے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا مَـعْمَرٌ وَلَا، عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، وَلَا عَـنْ اِبْـرَاهِيـمَ اِلَّا اِسْـرَائِيـلُ، وَلَا عَـنْ اِسْـرَائِيلَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے معمر اور معمر سے ابراہیم بن اعین اور ابراہیم سے اسرائیل اور اسرائیل سے ابراہیم بن مختار روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمید اکیلے ہیں۔

**3946** - حَـدَّثَـنَـا عَـلِـيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَـالَ: نَـا عَبْـدُ الْـوَاحِـدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا قَزَعَةُ بْنُ سُـوَيْـدٍ قَـالَ: حَـدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: حَـدَّثَـنِـي سُـوَيْـدُ بْـنُ حُجَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَـالِكٍ، اَنَّ رَسُـولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَـنْ قُتِـلَ تَـحْـتَ رَايَةِ عِـمِّيَّةٍ، يَـدْعُـو اِلَى عَصَبِيَّةٍ، وَيَنْصُرُ عَصَبَةً فَقَتْلُهُ جَاهِلِيَّةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو غرور یا گمراہی کے جھنڈے کے نیچے لڑا اور عصبیت کی طرف دعوت دی اور عصبیت کی مدد کی تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہے۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ حُجَيْرٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث سوید بن حجیر سے حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قزعہ بن سوید اکیلے ہیں۔

**3947** - حَـدَّثَـنَـا عَـلِـيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَـالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا سَعِيـدُ بْـنُ اَبِـي عَـرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَـسٍ: اَنَّ رَسُـولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ وَكَبَّرْنَا مَعَهُ فَاَشَارَ اِلَى الْقَوْمِ اَنْ كَمَا اَنْتُمْ، فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا حَتَّى اَتَانَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ اغْتَسَلَ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز شروع کرنے لگے تو ہم آپ کے ساتھ تکبیر کہنے لگے' آپ نے صحابہ کرام کی طرف اشارہ کیا کہ رُکو! سارے صحابہ کھڑے رہے یہاں تک کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' آپ نے غسل کیا ہوا تھا اور آپ کے سرانور سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔

3946- قال الهيثمي في المجمع جلد6صفحه289: وفيه قزاعة وهو ضعيف' وقد وثق .

3947- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه72: ورجاله رجال الصحيح .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا مُعَاذٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے معاذ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن معاذ اکیلے ہیں۔

**3948** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: الْوَلِيمَةُ حَقٌّ وَسُنَّةٌ فَمَنْ دُعِيَ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ، وَالْخُرْسُ وَالْإِعْذَارُ وَالتَّوْكِيرُ أَنْتَ فِيهِ بِالْخِيَارِ قَالَ: قُلْتُ: إِنِّي وَاللَّهِ لَا أَدْرِي مَا الْخُرْسُ وَالْإِعْذَارُ وَالتَّوْكِيرُ؟ قَالَ: الْخُرْسُ: الْوِلَادَةُ، وَالْإِعْذَارُ: الْخِتَانُ، وَالتَّوْكِيرُ: الرَّجُلُ يَبْنِي الدَّارَ، وَيَنْزِلُ فِي الْقَوْمِ فَيَجْعَلُ الطَّعَامَ، فَيَدْعُوهُمْ، فَهُمْ بِالْخِيَارِ، إِنْ شَاءُوا أَجَابُوا، وَإِنْ شَاءُوا قَعَدُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولیمہ حق اور سنت ہے جس کو ولیمہ کی دعوت دی گئی اس نے قبول نہ کی اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی' خرس اور اعذار اور توکیر کا اختیار ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! خرس اور اعذار اور توکیر میں نہیں جانتا ہوں' اس کا مطلب کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: خرس سے مراد بچہ' اعذار سے مراد ختنے' توکیر سے مراد آدمی گھر بناتا ہے' وہ اچھا گھر بنائے گا' کھانے بنائے گا' ان کو بلائے گا' ان کو اختیار ہے اگر چاہیں تو قبول کریں' اگر چاہیں تو بیٹھے رہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ التَّيْمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے یحییٰ بن عثمان تیمی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صلت بن مسعود اکیلے ہیں۔

**3949** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ زَنْجَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ قَالَ: نا عَيَّاشُ بْنُ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ: اسْتَشَارَ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عمر و ابوبکر رضی اللہ عنہما دونوں سے مشورہ کیا' دونوں نے مشورہ دیا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے درست رائے دی' حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمر! بے شک اللہ ناپسند کرتا ہے کہ ابوبکر غلطی

---

3948- قال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه55: وفيه يحيى بن عثمان التيمي وثقه أبو حاتم الرازي' وابن حبان' وضعفه البخاري وغيره' وبقية رجاله رجال الصحيح .

3949- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه49 وقال: ورجاله ثقات .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَاَشَارُوا عَلَيْهِ، فَاَصَابَ اَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُمَرُ، اِنَّ اللّٰهَ يَكْرَهُ اَنْ يُخْطِءَ اَبُو بَكْرٍ

کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث سہل بن سعد سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

**3950** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ قَالَ: نَا اَبُو الْمُنْذِرِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ يُحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ، وَهُوَ ذَاهِبٌ اِلَى خَيْبَرَ، يُصَلِّي وَالْقِبْلَةُ خَلْفَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو گدھے پر نماز (یعنی نفل) پڑھتے ہوئے دیکھا' آپ خیبر کی طرف جا رہے تھے' آپ اس پر نماز پڑھ رہے تھے اس حالت میں کہ قبلہ شریف آپ کی پشت کی طرف تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ وَرَوَاهُ اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ يُحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَلَمْ يُذْكَرْ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ

یہ حدیث داؤد بن قیس' محمد بن عجلان سے روایت کرتے ہیں اور داؤد بن قیس سے اسماعیل بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اسحاق بن سلیمان الرازی' داؤد سے' وہ یحییٰ بن سعید سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے محمد بن عجلان کا ذکر نہیں کیا۔

**3951** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ: نَا اَبُو نُبَاتَةَ يُونُسُ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی: (۱) فجر کی سنتوں کی (۲) چاشت کے دو رکعت نفلوں کی

**3950**- أخرجه النسائي: المساجد جلد 2 صفحه 47 (باب الصلاة على الحمار) . وأصله في البخاري ومسلم من طرق' أنس بن سيرين' بلفظ: قال استقبلنا أنسًا حين قدم من الشام' فلقيناه بعين التمر' فرأيناه يصلي على حمار ووجهه من ذا الجانب . فقلت: رأيتك تصلي لغير القبلة؟ فقال: لو لا أني رأيت رسول الله ﷺ فعله لم أفعله . البخاري: التقصير رقم الحديث: 1100' ومسلم: المسافرين (702/41) .

سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِی سَعِیدِ بْنِ الْمُعَلَّی، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: ثَلَاثٌ اَوْصَانِی بِهِنَّ حِبِّی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: سَجْدَتَیْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ، وسَجْدَتَیِ الضُّحَی، وَالْوِتْرِ بَعْدَ الْعِشَاءِ

(۳) عشاء کے بعد وتر پڑھنے کی۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی سَعِیدِ بْنِ الْمُعَلَّی اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو نُبَاتَةَ

یہ حدیث ابوسعید بن معلّٰی سے سلمہ بن وردان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابونباتہ اکیلے ہیں۔

**3952** - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الْکِنْدِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیسَ، عَنْ لَیْثِ بْنِ اَبِی سُلَیْمٍ، عَنِ الْحَکَمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَ ابْنُ اِدْرِیسَ وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَسْکَرَ فَرْقُهُ، فَالْوُقِیَّةُ مِنْهُ حَرَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ حضرت ابن ادریس فرماتے ہیں: میں اس حدیث کو نبی کریم ﷺ سے روایت شدہ جانتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا ایک فرق (سولہ رطل) نشہ دے' تو اس میں سے ایک رطل کا بارھواں حصہ بھی حرام ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْحَکَمِ اِلَّا لَیْثٌ، وَلَا عَنْ لَیْثٍ اِلَّا ابْنُ اِدْرِیسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ لَیْثٍ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ وَاسْمُهُ عَمْرُو بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث حکم سے لیث اور لیث سے ابن ادریس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن سعید اکیلے ہیں۔ لوگوں نے لیث سے' انہوں نے ابوعثمان سے' ابوعثمان کا نام عمرو بن سالم ہے' وہ قاسم سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

**3953** - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ مُوسَی السُّدِّیُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِی خَالِدٍ الدَّالَانِیِّ، عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ الْاَوْدِیِّ، عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْیَرِیِّ، عَنْ اَبِی مُوسَی الْاَشْعَرِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے کہے کہ میں نے تجھے طلاق دی اور تجھ سے رجوع کیا' یہ مسلمانوں کی طلاق نہیں ہے' اگر حالات طلاق دینے پر مجبور کر دیں تو اپنی عورت کو اس کی پاکی کے دنوں میں

---

**3952**- اسناده فیه: لیث بن أبی سلیم وهو صدوق لکنه اختلط بآخره .

**3953**- عزاه الهیثمی فی المجمع جلد4صفحه339 الی الکبیر أیضًا وذکر فیه قصة وقال: ورجاله ثقات .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اَحَدُكُمْ لِامْرَاَتِهِ: قَدْ طَلَّقْتُكِ، قَدْ رَاجَعْتُكِ، لَيْسَ هٰذَا طَلَاقَ الْمُسْلِمِينَ، طَلِّقُوا الْمَرْاَةَ فِي قُبُلِ طُهْرِهَا

طلاق دو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابوخالد الدالانی سے عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں۔

**3954** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شے شراب ہے‘ ہر نشہ آور شے حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ

یہ حدیث ابن جریج سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ لوگ ابن جریج سے‘ وہ موسیٰ بن عقبہ سے روایت کرتے ہیں۔

**3955** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَنَسٍ، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى مِنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے چاشت کی بارہ رکعت نفل پڑھے‘ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔

---

3954- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1587‘ وأبو داؤد: الأشربة جلد 3صفحه326 رقم الحديث: 3679‘ والترمذي: الأشربة جلد 4صفحه290 رقم الحديث: 1861‘ والنسائي: الأشربة جلد 8صفحه263 (باب اثبات اسم الخمر لكل مسكر من الأشربة) .

3955- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد2صفحه337 رقم الحديث: 473 . وقال: حديث غريب . وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه439 رقم الحديث: 1380 بنحوه . وقال ابن حجر في التلخيص: واسناده ضعيف . انظر التلخيص جلد2صفحه 21 رقم الحديث: 36 .

الضُّحَى ثِنْتَىْ عَشَرَةَ بُنِىَ لَهُ بَيْتٌ فِى الْجَنَّةِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث انس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

**3956** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَلْيَأْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ، وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت عمران بن حصین الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کام کے کرنے پر قسم اُٹھائی' پھر اس کے علاوہ کام کرنے میں بہتری دیکھی تو وہ اس بہتر کام کو کر لے اور اپنی قسم کا کفارہ کر دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ

یہ حدیث عمران بن حصین سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سعید بن زربی اکیلے ہیں۔

**3957** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا أُهْدِيَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا لُعَبُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ایک چھوٹی عمر کی لونڈی کو بطور ہدیہ بھیجا گیا' اس کے ساتھ اس کے کھلونے بھی ہدیہ دیئے گئے۔

لَمْ يَرْوِ أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا

اس کے سوا کوئی مسند حدیث ابوامامہ' عبدالرزاق سے روایت کرتے ہیں۔

**3958** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا الْمُعَافَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بدعت والے بدترین مخلوق ہیں' چاہے مؤنث

---

**3956**- أخرجه أيضًا في الكبير من طريق صالح بن مالك الخوارزمي عن سعيد بن زربي بالاسناد المذكور أطول منه' وذكر فيه قصة' وقال الهيثمي في المجمع جلد**4**صفحه**186-187**: وفيه سعيد بن زربي وهو ضعيف .

**3958**- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد**8**صفحه**291** .

بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْبِدَعِ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ

ہو یا مذکر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِي اِلَّا الْمُعَافَى تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث اوزاعی سے معافی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

**3959** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعًا، وَبَعْدَهَا اَرْبَعًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے فرضوں سے پہلے اور بعد میں چار رکعت سنت ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث خصیف سے عتاب بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

**3960** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ الْعِلْمِ خَيْرٌ مِنْ فَضْلِ الْعِبَادَةِ، وَخَيْرُ دِينِكُمُ الْوَرَعُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: علم کی فضیلت' عبادت کی فضیلت سے بہتر ہے اور بہترین دین تقویٰ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

یہ حدیث اعمش سے عبداللہ بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔

---

**3959**- عزاه الحافظ بن حجر فی فتح الباری الی عبد الرزاق: موقوفًا وهو الصواب' وقال: وفی اسناد الطبرانی فی الأوسط ضعف وانقطاع . انظر فتح الباری جلد2صفحه493-494 (باب الصلاة بعد الجمعة وقبلها) .

**3960**- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 1صفحه123 . وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط والبزار وفيه عبد الله بن عبد القدوس وثقه البخاری وابن حبان' وضعه ابن معين .

3961 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ، وَنَحْنُ نَتَمَارَى فِي آيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ، فَقَالَ: مَا هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ فِيهِ قُلْنَا: آيَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ تَمَارَيْنَا فِيهَا قَالَ: لَا تَمَارَوْا فِي الْقُرْآنِ فَإِنَّ الْمِرَاءَ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے تو آپ کا چہرہ سرخ تھا‘ اس حال میں کہ ہم قرآن کی آیت میں جھگڑ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم کس لیے جھگڑ رہے تھے؟ ہم نے کہا: قرآن کی آیت میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن میں جھگڑا نہ کرو‘ فرمایا: قرآن میں جھگڑا کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ اِلَّا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ابونضر سے فلیح بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

3962 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ؟ فَقَالَ: لَا آكُلُهُ وَلَا اَنْهَى عَنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: نہ میں اسے کھاتا ہوں نہ اس سے منع کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ

یہ حدیث یعلیٰ بن حکیم سے سعید بن ابی عروبہ روایت کرتے ہیں۔

3963 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الذَّارِعُ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشاء کے وقت کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے

---

3961- عزاه الحافظ الهيثمي في الى الطبراني في الكبير بلفظ: المراء في القرآن كفر . وقال: وفيه موسى ابن عبيدة وهو ضعيف جدًا . انظر مجمع الزوائد جلد1صفحه162 .

3962- اسناده فيه: سعيد بن أبي عروبة وهو ثقة حافظ له تصانيف لكنه كثير التدليس‘ واختلط .

3963- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه316 . وقال: ورجاله رجال الصحيح .

سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الْعِشَاءِ؟ قَالَ: إِذَا مَلَأَ اللَّيْلُ بَطْنَ كُلِّ وَادٍ

فرمایا: جب رات کا اندھیرا ہر جگہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**3964** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَكَلَتْنَا الضَّبُعُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيْرُ ذَلِكَ أَخْوَفُ لِي عَلَيْكُمْ، إِذَا صُبَّتْ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا صَبًّا فَلَيْتَ أُمَّتِي لَا تَلْبَسُ الذَّهَبَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: یارسول اللہ! ہم گوہ کھاتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ کو تم پر اس کے علاوہ خوف ہے' جب تمہارے پاس دنیا آئے' کاش اس وقت میری اُمت سونا نہ پہنے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مَعْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث اعمش سے ابوعبیدہ بن معن روایت کرتے ہیں' اس کو ان کی اولاد روایت کرتی ہے۔

**3965** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ أَبُو حُجْرٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: قرآن میں جو فرمایا گیا یارسول اللہ! اس اُمت کے وہ لوگ جن کو دیا گیا ان کے دل ڈر جاتے ہیں' فرمایا: کیا ان سے مراد وہ لوگ

---

**3964**- اسناده فيه: ابراهيم بن محمد بن أبي عبيدة لم أجده' وجاء ذكره في ترجمة أبيه' والحارث ابن أبي زياد لم أجده' وأخرجه أيضًا أحمد بنحوه من طريق زائدة' وسفيان عن يزيد ابن أبي زياد' عن زيد بن وهب به' والبزار من طريق بنحوه' وقال الهيثمي في المجمع جلد10صفحه240: ورجال أحمد رجال الصحيح .

**3965**- أخرجه الترمذي: التفسير جلد5صفحه327 رقم الحديث:3175 .

حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالَّذِینَ یُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ اَهُمُ الَّذِینَ یُخْطِئُونَ وَیَعْمَلُونَ بِالْمَعَاصِی؟ فَقَالَ: لَا، یَا عَائِشَةُ، هُمُ الَّذِینَ یُصَلُّونَ، وَیَتَصَدَّقُونَ، وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ

ہیں جو غلطیاں کرتے ہیں اور گناہ کرتے ہیں؟ فرمایا: نہیں! اے عائشہ! مراد وہ لوگ ہیں جو نماز پڑھتے ہیں اور صدقہ دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَیْسٍ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ بَشِیرٍ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے حکم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

**3966** - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: خُلِقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ ضِلَعٍ، فَمِثْلُهَا مِثْلُ الضِّلَعِ، اِنْ اَقَمْتَهُ انْكَسَرَ، وَاِنْ تَرَكْتَهُ كَانَ مُعْوَجًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اس کی مثال پسلی کی ہے اگر سیدھی کرو گے تو ٹوٹ جائے گی اگر چھوڑو گے تو ٹیڑھی رہے گی (اس لیے درمیانی سلوک رکھو)۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

یہ حدیث اعمش سے عبداللہ بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔

**3967** - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا الْحُسَیْنُ بْنُ عِیسَى بْنِ مَیْسَرَةَ الرَّازِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَیْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُیُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِیَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو چہروں پر مارے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کے دعوے کرے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث اعمش سے عبداللہ بن عبدالقدوس

---

3966- أخرجه البخاری: أحادیث الأنبیاء جلد6صفحه418 رقم الحدیث: 3331، ومسلم: الرضاع جلد 2 صفحه1091 من طریق أبی حازم .

3967- ذکره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد3صفحه18 . وقال: وفیه عبد الله بن عبد القدوس، وفیه کلام، وقد وثق .

اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

روایت کرتے ہیں۔

3968 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَرْوَانَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يَاْتِي شَجَرَةً بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَيَنْزِلُ تَحْتَهَا، وَيَزْعُمُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْتِيهَا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مکہ اور مدینہ کے ایک درخت کے پاس آتے تھے' اس کے نیچے اترتے تھے اور یقین کرتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے نیچے تشریف فرما ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ اِلَّا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث محمد بن سوقہ سے مروان بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔

3969 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عِصَامُ بْنُ رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى ابْنَ عُمَرَ، فَسَاَلَهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ؟ فَقَالَ: ذَاكَ مِمَّا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَاَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ، فَاَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ، فَقَالَ: صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہے۔ وہ آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور آپ کو بتایا جو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ابن عمر نے سچ کہا ہے۔

3970 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ قَالَ: نا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ اچھے

---

3968- أصله عند مسلم من طريق سالم قال: كان ابن عمر رضى الله عنهما اذا قيل له: الاحرام من البيداء' قال: البيداء التى تكذبون فيها على رسول الله ﷺ . ما أهل رسول الله ﷺ الا من عند الشجرة . حين قام به بعيره . أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه843 .

3969- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3صفحه1581' و أبو داؤد: الأشربة جلد3صفحه328 رقم الحديث: 3691' والنسائي: الأشربة جلد8صفحه270-271 (باب النهى عن نبيذ الجر مفردًا) .

3970- اسناده حسن فيه: ابراهيم بن المستمر وهو صدوق .

حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيُبَلِّغُ الْعَبْدَ بِحُسْنِ الْخَلْقِ دَرَجَةَ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ

اخلاق کے بدلے اپنے بندے کو وہ درجہ عطا فرمائے گا جوزیادہ نفلی روزے رکھنے اور نفلی نمازیں پڑھنے والے کا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث بدیل بن میسرہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حبان بن ھلال اکیلے ہیں۔

**3971** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ سِنَانٍ الْفَزَارِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمَتِ الْمَلَائِكَةُ طَوْعًا، وَاَسْلَمَتِ الْاَنْصَارُ طَوْعًا، وَاَسْلَمَتْ عَبْدُ الْقَيْسِ طَوْعًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فرشتے اور انصار اور بنوعبدالقیس خوشی اور صدقِ دل سے اسلام لائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ سِنَانٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن سنان اکیلے ہیں۔

**3972** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، وَبِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِی خَلِيلِی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: بِصَوْمِ ثَلَاثَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے تین کاموں کی وصیت کی: (۱) ہر ماہ تین روزے رکھنے کی (۲) سونے سے پہلے وتر پڑھنے (۳) اور چاشت کی دو رکعتوں کی۔

---

**3971**- قال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد10صفحه31: وشيخه علی بن سعيد بن بشير وفيه لين' وبقية رجاله ثقات .

**3972**- أخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحه266 رقم الحديث: 1981' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه499 .

اَیَّامٍ مِنْ کُلِّ شَهْرٍ، وَالْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ اِلَّا عَبْدُ الْوارِثِ

ابوالتیاح سے روایت کرنے میں عبدالوارث اکیلے ہیں۔

**3973** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ الْبَكَّاءُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ اَبَا طَالِبٍ، مَرِضَ فَعَادَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: يَا ابْنَ اَخِي، ادْعُ اِلَهَكَ الَّذِي تَعْبُدُ اَنْ يُعَافِيَنِي، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اشْفِ عَمِّي فَقَامَ اَبُو طَالِبٍ كَاَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَقَالَ لَهُ: يَا ابْنَ اَخِي اِنَّ اِلَهَكَ الَّذِي تَعْبُدُ لَيُطِيعُكَ قَالَ: وَاَنْتَ يَا عَمَّاهُ لَئِنْ اَطَعْتَ اللّٰهَ لَيُطِيعَنَّكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطالب بیمار ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی عیادت کی' حضرت ابوطالب نے عرض کی: اے میرے بھائی کے بیٹے! اپنے رب سے دعا کریں' جس کی آپ عبادت کرتے ہیں' کہ مجھے صحت دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! میرے چچا کو صحت دے! حضرت ابوطالب کھڑے ہوئے اور بالکل تندرست ہو گئے۔ گویا کہ کوئی گانٹھ تھی جو کھول دی گئی ہے۔ حضرت ابوطالب نے عرض کی: اے میرے بھائی کے بیٹے! جس خدا کی آپ عبادت کرتے ہیں' وہ آپ کی بات مانتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے چچا! اگر آپ اللہ کی اطاعت کریں گے تو وہ آپ کی بات کو بھی شرفِ قبول عطا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمَّازٍ، وَلَا عَنِ الْهَيْثَمِ اِلَّا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

یہ حدیث ثابت سے ہیثم بن حماد اور ہیثم سے شریک بن عبدالمجید الحنفی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

**3974** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: اَخْبَرَتْنِي الْمُغِيرَةُ بِنْتُ حَسَّانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مُد (حجازیوں کے نزدیک گیارہ اور عراقیوں کے نزدیک سولہ چھٹانک) پانی سے وضو ایک صاع

---

3973- قال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه303: وفيه الهيثم بن جماز البكاء وهو ضعيف .

3974- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه364 رقم الحديث: 201' ومسلم: الحيض جلد1صفحه258 .

التَّمِيمِيَّةُ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ، وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

(ساڑھے چار سیر) پانی سے غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بِنْتِ حَسَّانَ اِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث مغیرہ بن حسان سے زید بن حباب روایت کرتے ہیں۔

**3975** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: نا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: اَمَرَ اَبُو طَلْحَةَ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ يُعَدُّ، ثُمَّ بَعَثَنِي اَدْعُو رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيْتُهُ، فَدَعَوْتُهُ، قَالَ لِمَنْ مَعَهُ: قُومُوا فَجِئْتُ اَمْشِي بَيْنَ يَدَيْهِ، حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى اَبِي طَلْحَةَ، فَقَالَ: مَاذَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ: دَعَوْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: قُومُوا، فَقَالَ اَبُو طَلْحَةَ: فَضَحْتَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوَمَا عَلِمْتَ مَا عِنْدَنَا؟ قُلْتُ: بَلَى، وَلَكِنْ لَمْ اَسْتَطِعْ اَنْ اَقُولَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَلَمَّا انْتَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْبَابِ، دَخَلَ عَاشِرَ عَشَرَةٍ، فَتَكَلَّمَ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ قَالَ: اطْعَمُوا، فَلَمَّا شَبِعُوا خَرَجُوا، وَدَخَلَ عَشَرَةٌ حَتَّى اَكَلَ مِنْهَا ثَمَانُونَ رَجُلًا، وَفَضَلَ مِنْهُ مَا اَشْبَعَ اَهْلَ الْبَيْتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ جَو کے دو مُد سے روٹیاں تیار کی جائیں' پھر مجھے حضور ﷺ کی طرف بلانے کے لیے بھیجا' میں آپ ﷺ کو دعوت دینے کے لیے آیا' تو آپ نے اپنے غلاموں کو فرمایا: اُٹھو! میں آپ کے آگے چلتا ہوا آیا یہاں تک کہ ابوطلحہ کے پاس آیا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعوت دی تو حضور ﷺ نے اپنے غلاموں سے فرمایا: اُٹھو! حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (اگر کھانا کم ہوا تو) ہم حضور ﷺ کے سامنے رُسوا ہوں گے' کیا آپ کو معلوم نہیں تھا کہ ہمارے پاس اتنا کھانا نہیں ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! لیکن میں حضور ﷺ کی بات کو روک نہیں سکتا تھا۔ جب حضور ﷺ دروازے کے پاس آئے تو دس افراد داخل ہوئے' آپ نے کلام کیا جو اللہ نے چاہا' پھر فرمایا: کھلاؤ! جب وہ سیر ہو گئے تو چلے گئے' پھر دس افراد آئے یہاں تک کہ اسّی افراد نے کھایا اور کھانا اتنا بچا پڑا تھا' جو گھر والوں نے بھی سیر ہو کر کھایا۔

---

**3975**- أصله في مسلم من طريق ابن نمير (واللفظ له) . حدثنا أبي حدثنا سعيد بن سعد . أخرجه مسلم: الأشربة جلد **3** صفحه**1612**' وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**284** رقم الحديث: **13433** ولفظه عنده .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ اِلَّا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث حصین سے عمران بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

**3976** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي طَرِيفٌ اَبُو سُفْيَانَ الْعُطَارِدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى: اَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةِ شَعِيرَةٍ مِنْ اِيمَانٍ، ثُمَّ يَقُولُ: اَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ اِيمَانٍ، ثُمَّ يَقُولُ: وَعِزَّتِي، لَا اَجْعَلُ مَنْ آمَنَ بِي سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ كَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرمائے گا: جہنم سے اس کو نکالو جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہے۔ پھر فرمائے گا: اس کو جہنم سے نکالو جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہے۔ پھر فرمایا: میری عزت کی قسم! جو مجھ پر دن یا رات کی صرف ایک گھڑی ایمان لایا اس کو جنت میں داخل نہیں کروں گا' وہ ایسے ہے جیسے مجھ پر ایمان ہی نہیں لایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا اَبُو سُفْيَانَ السَّعْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن حارث سے ابوسفیان السعدی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مروان بن معاویہ اکیلے ہیں۔

**3977** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِي بَزَّةَ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا رَاَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمِ التُّرَابَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو دوسرے کے منہ پر تعریف کرتے ہوئے دیکھو تو اس کے منہ میں مٹی ڈالو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عُمَارَةُ بْنُ

یہ حدیث ثابت سے عمارہ بن زاذان روایت

---

**3976**- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه383: وفيه ابن شهاب وهو متروك .

**3977**- قال الهيثمي في المجمع جلد 8صفحه120-121: وفيه أحمد بن محمد بن القاسم بن أبي بزة' ولم أعرفه' وهو حسن الاسناد لو سلم من هذا .قلت: ابن أبي بزة معروف لكنه ضعيف .

زَاذَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مؤمل بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

**3978** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِي بَزَّةَ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَمَّا انْهَزَمَ الْمُسْلِمُونَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ الشَّهْبَاءِ، وَكَانَ اسْمُهَا دُلْدُلًا، قَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دُلْدُلُ، اسْنِدِي فَالْزَقَتْ بَطْنَهَا اِلَى الْاَرْضِ حَتّٰى اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَفْنَةً مِنْ تُرَابٍ، فَرَمَى بِهَا فِي وُجُوهِهِمْ، وَقَالَ: حم، لَا يُنْصَرُونَ، فَانْهَزَمَ الْقَوْمُ، وَمَا رَمَيْنَاهُمْ بِسَهْمٍ، وَلَا طَعَنَّا بِرُمْحٍ، وَلَا ضَرَبْنَا بِسَيْفٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حنین کے دن جب مسلمان شکست کھانے لگے تو رسول اللہ ﷺ شہباء خچر پر تھے اس کا نام دلدل تھا' اس کو حضور ﷺ نے فرمایا: جھک جا! اس نے اپنا پیٹ زمین سے لگایا' یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے مٹی کی ایک مٹھی لی اور ان کافروں کے چہروں پر پھینکا۔ فرمایا: حم! اب ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔ وہ لوگ شکست کھا گئے حالانکہ ہم نے نہ انہیں نیزے مارے نہ تیر مارے نہ ہم نے تلواریں ماریں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ثابت سے عمار بن زاذان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

**3979** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا جِئْتُمْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَاغْتَسِلُوا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم جمعہ کے لیے آؤ تو غسل کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث ربیعہ بن عثمان سے ابن ابی فدیک روایت کرتے ہیں۔

---

3978- ذكره الهيثمي في المجمع جلد6صفحه186 وقال ما ذكرناه .

3979- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه103 رقم الحديث: 5449 .

**3980** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَاءَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عُثْمَانَ اِلَّا وَلَدُهُ

یہ حدیث حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بن عثمان سے صرف ان کے بیٹے نے ہی روایت کی ہے۔

**3981** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ عُنُقٌ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، لَهُ لِسَانٌ ذَلْقٌ فَيُنَادِي: اِنِّي وُكِّلْتُ الْيَوْمَ بِثَلَاثٍ: بِكُلِّ جُبَّارٍ عَنِيدٍ، وَمَنْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلَهًا آخَرَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم سے ایک گردن نکالی جائے گی‘ اس کی لمبی زبان ہوگی‘ وہ آواز دے گی: میں آج تین آدمیوں کی وکیل ہوں‘ ہر سرکش تکبر کرنے والے کی‘ جس نے اللہ کے سوا دوسرا خدا ٹھہرایا اور جس نے ناحق کسی جان کو قتل کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ وَصَالِحُ بْنُ عُمَرَ الْوَاسِطِيُّ

یہ حدیث مطرف سے عمرو بن قیس اور صالح بن عمر الواسطی روایت کرتے ہیں۔

**3982** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَيَّاضٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ اَبِي الزُّبَيْرِ الْمَدَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو يَزِيدَ الثُّمَالِيُّ، عَنْ طَاوُسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ،

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت ایک ہزار مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ پڑھا‘ اس نے اپنے آپ کو اللہ سے خرید لیا‘ وہ اس دن کے آخر میں اللہ کا جہنم سے آزاد

---

3980- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه462 رقم الحديث: 919‘ ومسلم: الجمعة جلد2صفحه579 .

3981- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه395 . وقال: رواه البزار واللفظ له وأحمد باختصار‘ وأبو يعلى بنحوه‘ والطبراني في الأوسط وأحد اسنادي الطبراني رجاله رجال الصحيح .

3982- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه116-117: وقال: وفيه من لم أعرفه .

عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ اَلْفَ مَرَّةٍ، فَقَدِ اشْتَرَى نَفْسَهُ مِنَ اللّٰهِ، وَكَانَ آخِرَ يَوْمِهِ عَتِيقَ اللّٰهِ

کردہ بندہ ہوگا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ طَاوُسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَيَّاضٍ

یہ حدیث طاؤس بن عبداللہ بن طاؤس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ بن فیاض اکیلے ہیں۔

**3983** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صِبْيَانٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بچوں کے پاس سے گزرے تو ان کو سلام کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے داؤد بن الزبرقان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں بشر بن ہلال اکیلے ہیں۔

**3984** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مُسْلِمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شَرِيكٍ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: سَاُحَدِّثُكُمْ بِاُمُورِ النَّاسِ وَاَخْلَاقِهِمْ: الرَّجُلُ يَكُونُ سَرِيعَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ، فَلَا عَلَيْهِ وَلَا لَهُ، كَفَافٌ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں آپ کو ایسے کاموں اور اخلاق کے متعلق بتاتا ہوں ایک وہ آدمی جس کو غصہ جلدی آتا ہے اور جلدی ختم ہو جاتا ہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ ایک وہ آدمی جس کو غصہ دیر سے آتا ہے اور خوش جلدی ہوتا ہے تو اس کے لیے ثواب ہے گناہ کوئی نہیں ہے۔ ایک وہ آدمی جس کو غصہ جلدی آتا ہے اور خوش دیر

---

**3983**- أخرجه البخاري: الاستئذان جلد **11** صفحه **34** رقم الحديث: **6247**، ومسلم: السلام جلد **4** صفحه **1708** .

**3984**- عزاه الحافظ الهيثمي الى البزار من طريق عبد الرحمٰن بن شريك عن أبيه وهما ثقتان وفيهما ضعف، وبقية رجاله رجال الصحيح . انظر مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **71** .

وَالرَّجُلُ يَكُونُ بَعِيدَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الرِّضَا، فَذَاكَ لَهُ وَلَا عَلَيْهِ، وَالرَّجُلُ سَرِيعُ الْغَضَبِ بَعِيدُ الرِّضَا، فَذَاكَ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ، وَالرَّجُلُ يَقْضِي الَّذِي لَهُ، وَيَقْضِي الَّذِي عَلَيْهِ، فَذَاكَ لَا عَلَيْهِ وَلَا لَهُ كَفَافًا، وَالرَّجُلُ يَقْضِي الَّذِي عَلَيْهِ وَلَا يَقْضِي الَّذِي لَهُ، فَذَاكَ لَهُ وَلَا عَلَيْهِ، وَالرَّجُلُ يَقْضِي الَّذِي لَهُ وَيَمْطُلُ النَّاسَ فِي الَّذِي لَهُمْ، فَذَاكَ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ

سے ہوتا ہے' ایسے آدمی پر گناہ ہے' ثواب کوئی نہیں ہے۔ وہ آدمی جو اپنا حق پورا پورا لیتا ہے اور دوسرے کا حق بھی پورا پورا دیتا ہے۔ پس اس پر گناہ نہیں اور نہ ہی اس کے لیے کوئی ثواب ہے۔ وہ آدمی جو دوسرے کا حق ادا کرتا ہے اور اپنا حق نہیں لیتا ہے تو اس کے لیے ثواب ہی ثواب ہے گناہ کوئی نہیں۔ اور وہ آدمی جو اپنا حق تو لے لیتا ہے لیکن لوگوں کو ٹالتا رہتا ہے' اس پر گناہ ہی گناہ ہے' ثواب کوئی نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

اس حدیث کو اعمش سے شریک نے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کے ساتھ ان کے بیٹے عبدالرحمٰن منفرد ہیں۔

**3985** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِشُهُودٍ عُدُولٍ فِي عِدَّةٍ وَاحِدَةٍ، فَسَاهَمَ بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: اللَّهُمَّ اقْضِ بَيْنَهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جھگڑا لے کر آئے' ان میں سے ہر آدمی ایک ایک عادل گواہ بھی لایا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن دونوں کے درمیان فیصلہ نہیں فرمایا اور عرض کی: اے اللہ! ان دونوں کے درمیان فیصلہ فرما۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ أُسَامَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُصْعَبٍ

یہ حدیث بکیر بن عبداللہ سے اسامہ بن زید اور اسامہ سے ابن ابی حازم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

**3986** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور

---

**3985**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد4صفحه206 وقال ما ذكرناه .

**3986**- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه261: ورجاله رجال الصحيح .

قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنَّا الْمُكَبِّرُ، وَمِنَّا الْمُهِلُّ، فَلَمْ يُعِبْ مُكَبِّرُنَا عَلَى مُهِلِّنَا، وَلَا مُهِلُّنَا عَلَى مُكَبِّرِنَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے ہم میں سے کوئی تکبیر کوئی لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ رہا تھا' آپ نے ہمارے تکبیر کہنے والوں کی وجہ سے لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والوں پر اور لا الٰہ الا اللہ کہنے والوں کی وجہ سے تکبیر کہنے والوں پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے معتمر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**3987** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَجَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، اَوْ اَحَدُهُمَا، فَرَكِبَ عَلَى ظَهْرِهِ، فَكَانَ اِذَا سَجَدَ رَفَعَ رَاْسَهُ، قَالَ بِيَدِهِ، فَاَمْسَكَهُ، اَوْ اَمْسَكَهُمَا، ثُمَّ قَالَ: نِعْمَ الْمَطِيَّةُ مَطِيَّتُكُمَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کہ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما تشریف لائے' یا دونوں میں سے کوئی ایک' اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت پر سوار ہو گئے' آپ جب سجدہ کرتے تو ان کو اُٹھا لیتے اپنے ہاتھ کے ساتھ' ایک کو یا دونوں کو پکڑے رکھتے' پھر فرمایا: تمہاری سواری کتنی اچھی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، وَلَا عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے فضیل بن مرزوق اور فضیل سے ابن ہاشم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

**3988** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَسْوَافِ، وَبِلَالٌ مَعَهُ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقامِ اسواف میں ٹھہرے' آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے' آپ نے دونوں پاؤں کنویں میں لٹکا لیے اور اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اُٹھا لیا' اس کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اجازت لینے

3987- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه185 . وقال: واسناده حسن .

3988- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه56 . وقال: ورجاله موثقون .

فَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ، وَكَشَفَ عَنْ فَخِذَيْهِ، فَجَاءَ اَبُو بَكْرٍ يَسْتَاْذِنُ، فَقَالَ: يَا بِلَالُ، ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَدَخَلَ اَبُو بَكْرٍ، فَجَلَسَ عَلَى يَمِينِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ، فَكَشَفَ عَنْ فَخِذَيْهِ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ يَسْتَاْذِنُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ يَا بِلَالُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَدَخَلَ، فَجَلَسَ عَلَى يَسَارِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ، وَكَشَفَ عَنْ فَخِذَيْهِ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ يَسْتَاْذِنُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ يَا بِلَالُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُهُ فَدَخَلَ عُثْمَانُ، فَجَلَسَ قُبَالَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ، وَكَشَفَ عَنْ فَخِذَيْهِ

کے لیے آئے تو آپ نے فرمایا: اے بلال! اُٹھو اس کو اجازت بھی دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائیں جانب بیٹھ گئے اور اپنے پاؤں کنویں میں لٹکا لیے اور اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اُٹھالیا۔ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگی' آپ نے فرمایا: اے بلال! اس کو اجازت بھی دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی داخل ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں جانب بیٹھ گئے اور اپنے دونوں پاؤں کنویں میں لٹکا لیے اور اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اُٹھالیا۔ پھر اس کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے بھی اجازت مانگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری دو اور آزمائش بھی اُنہیں پہنچے گی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیٹھ گئے اور اپنے پاؤں کنویں میں لٹکا لیے اور اپنی رانوں سے کپڑا ہٹالیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُصْعَبٍ

یہ حدیث شریک بن عبداللہ بن ابی نمر' عطاء بن یسار سے' وہ ابوسعید سے اور شریک سے الدراوردی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

**3989** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْفَرَّاءُ الرَّازِيُّ قَالَ: نا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تلبیہ اس طرح پڑھتے: ''لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ اِلَى

**3989**- أخرجه البخاري: الحج جلد 3صفحه477 رقم الحديث: 1549' ومسلم: الحج جلد2صفحه842 . ثبت في الأصل المزني' والصواب ما أثبتناه وهو صدوق فيه لين . انظر التقريب (5446) .

الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، ونَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّهُ كَانَ يُلَبِّي لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ، وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ وَرَوَاهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آخر ہ ''اورفرماتے تھے: رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح منقول ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں قاسم بن حکیم اکیلے ہیں۔

**3990** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَاَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی تپش ہے' اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا رَوْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے روح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حبیب بن عربی اکیلے ہیں۔

**3991** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ نُبَاتَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِءُ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ، وَعَتَّابُ بْنُ اَعْيَنَ، وسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي

حضرت عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں: میں نے سنا حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو وہ فرماتے ہیں (یہ جھوٹے نہیں ہیں) کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے' جب آپ رکوع سے سر اُٹھاتے تو ہم میں سے

---

**3990**- عند ابن ماجة من طريق قتادة' عن الحسن' عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال: الحمى كير من كير جهنم . فنحوها عنكم بالماء البارد . أخرجه ابن ماجة: الطب جلد**2**صفحه**1150** رقم الحديث: **3475** في الزوائد: اسناده صحيح' ورجال ثقات . انظر كشف الخفاء للحافظ العجلوني جلد**1**صفحه**439** رقم الحديث: **1170** .

**3991**- أخرجه البخاري: الأذان جلد**2**صفحه**345** رقم الحديث: **811**' ومسلم: الصلاة جلد**1**صفحه**345** .

اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیدَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، وَكَانَ، غَیْرَ كَذُوبٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّی مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ یَحْنِ اَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ، حَتّٰی یَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَبْهَتَهُ بِالْاَرْضِ

کوئی اپنی پشت نہیں جھکا تا تھا یہاں تک کہ حضور ﷺ اپنی پیشانی زمین پر نہ رکھ لیتے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زَائِدَةَ، وَعَتَّابِ بْنِ اَعْیَنَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ الْمُقْرِءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نُبَاتَةَ

یہ حدیث عثمان بن زائدہ اور عتاب بن اعین سے عبدالصمد بن عبدالعزیز المقری روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں محمد بن نباتہ اکیلے ہیں۔

**3992** - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی التُّجِیبِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِیُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِیدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ وَاُنْثَیَیْهِ فَلْیَتَوَضَّاْ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت بسرہ بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنی شرمگاہ کو یا خصیتین کو ہاتھ لگائے‘ وہ نماز جیسا وضو (مراد ہے: ہاتھ دھونا) کرے۔

لَمْ یَقُلْ فِی هٰذَا الْحَدِیثِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ بُسْرَةَ: وَاُنْثَیَیْهِ فَیَتَوَضَّاْ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِیُّ

ہشام بن عروہ اپنے والد سے‘ وہ بسر سے: ’’وانثییہ فیتوضاء وضوءہ للصلوٰۃ‘‘ کے الفاظ سوائے عبدالحمید بن جعفر کے کسی نے روایت نہیں کیے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکر البرسانی اکیلے ہیں۔

**3993** - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**3992**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع أيضًا انظر مجمع الزوائد جلد1صفحه248 .

**3993**- أصله عند مسلم من طريق ابن أبي عمر . بنفس السند بلفظ لا تلقوا الجلب...... . أخرجه مسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1157، وأبو داؤد: البيوع جلد 3صفحه226 رقم الحديث: 3437، والترمذي: البيوع جلد 3 صفحه515 رقم الحديث: 1221 .

قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ الْقَنْطَرِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْبَيْرُوتِيُّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ، فَمَنْ تَلَقَّى فَاشْتَرَى، فَصَاحِبُهُ اَحَقُّ بِهِ، اِذَا قَدِمَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلقی جلب (جس میں نفع ہی نفع کا ارادہ ہو) کی بیع سے منع کیا' فرمایا: جو آگے مل کر خریدے' اس کا مالک زیادہ حق دار ہے اس کو فروخت کرنے کا' جب وہ آیا ہے فروخت کرنے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، وَلَا عَنْ عُقْبَةَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث اوزاعی سے عقبہ بن علقمہ اور عقبہ سے حارث بن سلیمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن داؤد اکیلے ہیں۔

**3994** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: مَرَّ اَبُو سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةُ خَلْفَهُ، وَكَانَ رَجُلًا مُسْتَمِدًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِصَاحِبِ الْاَسِنَّةِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوسفیان اور معاویہ آپ کے پیچھے سے گزرے' حضرت ابوسفیان امداد مانگنے والے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! اس دانتوں والے آدمی کی مدد تو فرما۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْبَرَاءِ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، وَلَا عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا ابْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث ابراہیم بن براء سے سلمہ بن کہیل اور سلمہ سے ابن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلمہ بن فضل اکیلے ہیں۔

**3995** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بندر اور خنزیر کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: بے شک اللہ جس کسی قوم پر غضب ناک

**3994**- قال الهيثمي في المجمع جلد6صفحه143: وفيه ابن اسحاق وهو مدلس .

**3995**- أخرجه مسلم في القدر جلد 4صفحه2050-2051' والامام أحمد في مسنده جلد 1صفحه507 رقم الحديث: 3699 .

مَرْثَدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنِ الْوَرْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ عَنِ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَغْضَبْ عَلَى قَوْمٍ فَيَجْعَلُ لَهُمْ نَسْلًا وَلَا عَاقِبَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ

**3996** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ خَلَّادٍ الصَّفَّارِ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ طَلِيقٍ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: نَعَى إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِأَبِي هُوَ، نَفْسَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ، فَلَمَّا دَنَا الْفِرَاقُ جَمَعَنَا إِلَيْهِ فِي بَيْتِ أُمِّنَا عَائِشَةَ، ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْنَا، وَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ، وَتَشَدَّدَ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِكُمْ، حَيَّاكُمُ اللّٰهُ، رَحِمَكُمُ اللّٰهُ، آوَاكُمُ اللّٰهُ، نَصَرَكُمُ اللّٰهُ، رَفَعَكُمُ اللّٰهُ، نَفَعَكُمُ اللّٰهُ، هَدَاكُمُ اللّٰهُ، رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَفَّقَكُمُ اللّٰهُ، سَلَّمَكُمُ اللّٰهُ، قَبِلَكُمُ اللّٰهُ، أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ،

ہو اس کی نسل پیچھے نہیں چھوڑتا ہے۔

یہ حدیث ابو خالد الدالانی سے عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے وصال کی خبر ایک ماہ پہلے دی' جب ہم کو آپ کا فراق قریب ہوا تو ہم کو آپ نے اپنے پاس جمع فرمایا' ہماری ماں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر۔ پھر آپ نے ہماری طرف دیکھا تو آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے' آپ ﷺ سخت بیماری کی حالت میں تھے۔ آپ نے فرمایا تم کو خوش آمدید! اللہ عزوجل تم کو زندگی دے! اللہ تم پر رحم کرے! اللہ تمہاری مدد کرے! اللہ تم کو بلندی دے! اللہ تم کو نفع دے! اللہ تم کو ہدایت دے! اللہ عزوجل تم کو رزق دے! اللہ تم کو توفیق دے! اللہ عزوجل تم کو سلامتی عطا کرے! اللہ عزوجل تمہارے اعمال قبول کرے! میں تم کو اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں' اللہ عزوجل تم کو

**3996**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 27-28 وقال: رواه البزار وقال: روى هذا مرة عن عبد الله من غير وجه والأسانيد عن مرة متقاربة وعبد الرحمن لم يسمع هذا من مرة وانما أخبره عن مرة ولا نعلم رواه عن عبد الله غيره مرة' وقال الحافظ الهيثمي: قلت رجاله رجال الصحيح غير محمد بن اسماعيل بن سمرة الأحمسي وهو ثقة' رواه الطبراني في الأوسط بنحوه الا أنه قال قبل موته بشهر' وذكر في اسناده ضعفاء منهم أشعث بن طابق قال الأزدي: لا يصح حديثه' والله اعلم . ثبت في الأصل (البخاري)' رانظر مجمع البحرين (1227) .

وَاُوصِی اللّٰهَ بِكُمْ، وَاَسْتَخْلِفُهُ عَلَيْكُمْ، اِنِّی لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ، لَا تَعْلُوا عَلَى اللّٰهِ فِی عِبَادِهِ وَبِلَادِهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ قَالَ لِی وَلَكُمْ: (تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ) (القصص:83) وَقَالَ: (اَلَيْسَ فِی جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ) (الزمر:60) ثُمَّ قَالَ: قَدْ دَنَا الْاَجَلُ وَالْمُنْقَلَبُ اِلَى اللّٰهِ، وَاِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى، وَاِلَى جَنَّةِ الْمَاْوَى، وَاِلَى الرَّفِيقِ الْاَعْلَى، وَالْكَاْسِ الْاَوْفَى، وَالْحَظِّ وَالْعَيْشِ الْمُهَنَّى قُلْنَا: فَمَنْ يُغَسِّلُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: رِجَالُ اَهْلِ بَيْتِی، الْاَدْنَى فَالْاَدْنَى قُلْنَا: وَكَيْفَ نُكَفِّنُكَ؟ قَالَ: فِی ثِيَابِی هَذِهِ، اِنْ شِئْتُمْ، اَوْ فِی حُلَّةٍ يَمَانِيَةٍ، اَوْ فِی بَيَاضِ مِصْرَ قُلْنَا: فَمَنْ يُصَلِّی عَلَيْكَ مِنَّا؟ فَبَكَيْنَا وَبَكَى: ثُمَّ قَالَ: مَهْلًا، غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ، وَجَزَاكُمْ عَنْ نَبِيِّكُمْ خَيْرًا، اِذَا غَسَّلْتُمُونِی وَكَفَّنْتُمُونِی، فَضَعُونِی عَلَى سَرِيرِی فِی بَيْتِی هَذَا عَلَى شَفِيرِ قَبْرِی، ثُمَّ اخْرُجُوا عَنِّی سَاعَةً، فَاِنَّ اَوَّلَ مَنْ يُصَلِّی عَلَيَّ جَلِيسِی وَخَلِيلِی، جِبْرِيلُ ثُمَّ مِيكَائِيلُ، ثُمَّ اِسْرَافِيلُ، ثُمَّ مَلَكُ الْمَوْتِ مَعَ جُنُودِهِ، ثُمَّ ادْخُلُوا عَلَيَّ فَوْجًا فَوْجًا، فَصَلُّوا عَلَيَّ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا، وَلَا تُؤْذُونِی بِبَاكِيَةٍ، وَلَا ضَجَّةٍ، وَلَا رَنَّةٍ، وَلْيَبْدَاْ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ رِجَالُ اَهْلِ بَيْتِی وَنِسَاؤُهُمْ، ثُمَّ اَنْتُمْ، اقْرَءُوا عَنِّی السَّلَامَ كَثِيرًا مَنْ غَابَ مِنْ اَصْحَابِی، فَاِنِّی قَدْ سَلَّمْتُ عَلَى مَنْ بَايَعَنِی عَلَى دِينِی اِلَى يَوْمِ

نصیحت پر عمل کی توفیق دے' میں تم پر اُسی کو خلیفہ بناتا ہوں' میں تم کو کھلا ڈرسنانے والا ہوں' اللہ کی عبادت اور اس کے شہر میں تکبر نہ کرنا' بے شک اللہ نے مجھے اور تمہیں فرمایا: ''ہم نے آخرت ان کے لیے بنائی ہے جو زمین میں تکبر اور فساد نہیں کرتے ہیں' اچھا انجام ہے پرہیزگاروں کے لیے''۔ اور فرمایا: ''کیا جہنم تکبر کرنے والوں کی پناہ نہیں ہے''۔ پھر فرمایا: ہماری وصال کی گھڑی اور اللہ کی طرف لوٹنا قریب ہے' سدرۃ المنتہیٰ کی طرف' جنت الماویٰ کی طرف' رفیق اعلیٰ کی طرف' بھرے پیالے کی طرف' پرلطف اور مبارک زندگی کی طرف۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو غسل کون دے گا؟ آپ نے فرمایا: میرے گھر کے کچھ لوگ' اس کے بعد جو میرے قریبی ہوں گے۔ ہم نے عرض کی: ہم آپ کو کفن کیسا دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو اسی کپڑے میں یا یمنی حلہ میں یا مصر کے سفید کپڑے میں۔ ہم نے عرض کی: ہم میں سے آپ کی نمازِ جنازہ کون پڑھائے؟ ہم رو پڑے اور آپ ﷺ بھی رو پڑے۔ پھر فرمایا: بس کرو! اللہ تمہیں معاف فرمائے۔ اور تمہیں اپنے نبی کی جدائی برداشت کرنے کی خوبصورت جزا دے۔ جب تم مجھے غسل دے کر کفن دے لو تو مجھے میری چارپائی پر میرے اسی گھر میں' میری قبر کے کنارے رکھ دینا' پھر کچھ وقت کے لیے میرے پاس سے خود چلے جانا۔ سب سے پہلے میری نمازِ جنازہ میرا ہم مجلس' میرا خلیل جبریل پڑھے گا' پھر میکائیل' پھر

الْقِيَامَةِ، قُلْنَا: فَمَنْ يُدْخِلُكَ فِي قَبْرِكَ؟ قَالَ: أَهْلِي مَعَ مَلَائِكَةٍ كَثِيرَةٍ، يَرَوْنَكُمْ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ

اسرافیل پھر ملک الموت اپنے لشکر سمیت میری نماز جنازہ پڑھے گا۔ پھر میرے پاس ایک ایک گروہ یکے بعد دیگرے داخل ہونا۔ مجھ پر درود پڑھنا اور سلام کہنا۔ کسی رونے والی کے ساتھ شور وشرابا اور گونج سے مجھے تکلیف نہ دینا۔ مجھ پر درود پڑھنے کی ابتداء میری اہل بیت کے مرد کریں۔ پھر ان کی عورتیں، پھر تم، میرے بہت سارے صحابہ اس وقت موجود نہیں ہیں جب وہ آئیں تو میری طرف سے ان کو سلام کہنا کیونکہ میں ہر اُس شخص پر سلام کہہ چکا ہوں جو قیامت تک میرے دین پر میری بیعت کرے۔ ہم نے عرض کی: قبر میں کون اُتارے؟ فرمایا: میرے گھر والے ساتھ فرشتوں کی کثیر تعداد کے، جو تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔

لَمْ يُجَوِّدْ أَحَدٌ إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ إِلَّا عَمْرَو بْنَ مُحَمَّدٍ الْعَنَقَزِيَّ وَرَوَاهُ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، لَمْ يُذْكَرْ خَلَّادٌ الصَّفَارُ، وَلَا الْأَشْعَثُ بْنُ طَلِيقٍ، وَلَا الْحَسَنُ الْعُرَنِيُّ

اس حدیث کی سند کو صرف عمرو بن محمد عنقزی نے عمدہ کہا ہے۔ عبدالملک بن اصبہانی سے اس کو محاربی نے انہوں نے مرّہ سے انہوں نے عبداللہ سے روایت کیا۔ خلاد صفار، اشعث بن طلیق اور حسن عُرنی کا ذکر نہیں ہے۔

**3997** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَيَّاضٍ الزِّمَّانِيُّ قَالَ: نا حَلْبَسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الضُّبَعِيُّ قَالَ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَنَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُصَلِّي الْمَرِيضُ قَائِمًا، فَإِنْ نَالَتْهُ مَشَقَّةٌ صَلَّى جَالِسًا، فَإِنْ نَالَتْهُ مَشَقَّةٌ صَلَّى نَائِمًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مریض کھڑا ہو کر نماز پڑھے، اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھنا مشکل ہے تو بیٹھ کر پڑھے، اگر بیٹھ کر پڑھنا مشکل ہے تو لیٹ کر سر کے اشارے سے پڑھے، اگر لیٹ کر پڑھنا مشکل ہے تو سبحان اللہ پڑھے۔

**3997**- ذکره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 152 وقال حلبس بن محمد الضبعي: لم أجد من ترجمه، وبقية رجاله ثقات.

يُومِءُ بِرَاْسِهِ، فَإِنْ نَالَتْهُ مَشَقَّةٌ سَبَّحَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا حَلْبَسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَيَّاضٍ

یہ حدیث ابن جریج سے حلبس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ بن فیاض اکیلے ہیں۔

**3998** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ قَالَ: نا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ اَيْمَنَ، مَوْلَى ابْنِ اَبِي عَمْرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، وَاَنَا يَوْمَئِذٍ مَمْلُوكٌ، قَبْلَ اَنْ اُعْتَقَ فَقُلْتُ لَهَا: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، اَيُّ سَاعَةٍ كَانَ اَكْثَرَ مَا يُصَلِّي فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: دُلُوكُ الشَّمْسِ حَتَّى تَمِيلَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام ایمن فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' میں ان دنوں غلام تھا کیے جانے سے پہلے۔ میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! کس وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے نفل پڑھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سورج کے طلوع ہونے سے لے کر دوپہر تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيْمَنَ وهو اَبُو عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَيْمَنَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنُ هُرْمُزَ تَفَرَّدَ بِهِ الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

یہ حدیث ایمن سے اور یہ ابوعبداللہ واحد بن ایمن ہیں۔ عبداللہ بن مسلم بن ھرمز روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن محارب اکیلے ہیں۔

**3999** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نا مُسْهِرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نا عُتْبَةُ اَبُو مُعَاذٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: اِنِّي لَجَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ، فَقَامَتْ بِحِذَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مُقَابِلَةً، فَقَالَ: ادْنِي يَا فَاطِمَةُ، فَدَنَتْ دَنْوَةً، ثُمَّ قَالَ: ادْنِي يَا فَاطِمَةُ، فَدَنَتْ دَنْوَةً، ثُمَّ قَالَ: ادْنِي يَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑی ہوئیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے فاطمہ! قریب ہو جاؤ! وہ تھوڑا سا قریب ہوئیں' پھر فرمایا: اے فاطمہ! آپ قریب ہو جائیں! وہ اور تھوڑا سا قریب ہوئیں' پھر فرمایا: اے فاطمہ! قریب ہو! آپ قریب ہوئیں یہاں تک کہ آپ کے آگے کھڑی ہوئیں۔

---

**3999**- قال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 206-207: وفيه عتبة بن حميد، وثقه ابن حبان وغيره، وضعفه جماعة، وبقية رجاله وثقوا .

فَاطِمَةُ فَدَنَتْ حَتّٰى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ عِمْرَانُ: فَرَاَيْتُ صُفْرَةً قَدْ ظَهَرَتْ عَلَى وَجْهِهَا، وَذَهَبَ الدَّمُ، فَبَسَطَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ، ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ تَرَاقِيهَا، فَرَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ مُشْبِعَ الْجَوْعَةِ، وَقَاضِيَ الْحَاجَةِ، وَرَافِعَ الْوَضْعَةِ، لَا تُجِعْ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ فَرَاَيْتُ صُفْرَةَ الْجُوعِ قَدْ ذَهَبَتْ عَنْ وَجْهِهَا، وَظَهَرَ الدَّمُ ثُمَّ سَاَلْتُهَا بَعْدَ ذٰلِكَ، فَقَالَتْ: مَا جُعْتُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَا عِمْرَانُ

حضرت عمران فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا کے چہرے پر زردی دیکھی' خون دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ حضور ﷺ نے اپنی انگلیاں کھولیں پھر اپنا ہاتھ دونوں کندھوں کے درمیان رکھا' آپ نے اپنا سر اُٹھایا اور عرض کی: اے اللہ! پیٹ کو بھرنے والے' حاجت کو دور کرنے والے' بوجھ ختم کرنے والے' فاطمہ بنت محمد کو بھوکا نہ رکھ' میں نے بھوک کی وجہ سے آنے والی زردی دیکھی۔ وہ آپ کے چہرے سے ختم ہو گئی اور خون ظاہر ہوا۔ پھر میں نے اس کے بعد پوچھا تو آپ نے فرمایا: اے عمران! اس کے بعد میں بھوکی بھی نہیں رہی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا عُتْبَةُ اَبُو مُعَاذٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْهِرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَلَا يُرْوٰى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عکرمہ سے عتبہ ابو معاذ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مہر بن عبدالملک اکیلے ہیں' حضرت عمران بن حصین سے اسی سند سے روایت کی گئی ہے۔

**4000** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا فِرْدَوْسُ بْنُ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نا مَسْعُودُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا خَرَجَتْ حَاجَّةً مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَاضَتْ، فَلَمْ تَطْهُرْ حَتّٰى اَتَتْ مِنًى وَعَرَفَاتٍ، وَقَضَتْ مَنَاسِكَ الْحَجِّ، ثُمَّ طَافَتْ بَعْدُ بِالْكَعْبَةِ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ قَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ حج کے لیے نکلی تو مجھے حیض آنا شروع ہو گیا' میں پاک نہیں ہوئی یہاں تک کہ میں منیٰ اور عرفات آئی' میں نے حج کے باقی ارکان ادا کیے' پھر حیض ختم ہونے کے بعد کعبہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی' پھر حضور ﷺ نے میرے بھائی سے فرمایا: حرم سے انہیں لے جاؤ اور عمرہ کرواؤ۔ تنعیم کے مقام سے عمرہ کا احرام باندھا اور عمرہ کروایا۔

---

**4000**- أخرجه البخاري في الحج رقم الحديث: **1784**' ومسلم في الحج رقم الحديث: **1212**' وأبو داؤد في المناسك رقم الحديث: **1995**' والترمذي في الحج رقم الحديث: **934**' والدارمي في المناسك جلد **2** صفحه **74** رقم الحديث: **1862**' والامام أحمد في مسنده جلد **1** صفحه **251** رقم الحديث: **1710** .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَخِيهَا: اَخْرِجْهَا مِنَ الْحَرَمِ، فَاَعْمِرْهَا فَاَعْمَرَهَا مِنَ التَّنْعِيمِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ اِلَّا مَسْعُودٌ، وَلَا عَنْ مَسْعُودٍ اِلَّا فِرْدَوْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث حبیب بن ابی ثابت سے مسعود اور مسعود سے فردوس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

**4001** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْهُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ، وَالْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ، وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ، وَآكِلَ الرِّبَا، وَمَطْعِمَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہاتھ (بازو) میں گودنے والی اور گودوانے والی' میل ملاپ کرنے والی (دلدل عورت) اور جس کے لیے دلالی کی جائے' حلالہ کرنے والے اور کروانے والے پر اور سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت فرمائی۔

**4001**- لم أجده بهذا اللفظ وهذا الترتيب عن سيدنا عبد الله بن مسعود' ولكن وجدته عنه بلفظ: آكل الربا' وموكله' وشاهداه' وكاتباه اذا علموا به' والواشمة والمستوشمة للحسن' ولاوى الصدقة' والمرتد أعرابيًا بعد الهجرة' ملعونون على لسان محمد ﷺ . عزاه الحافظ المنذرى فى الترغيب جلد 3 صفحه 5 للامام أحمد' وأبى يعلى' وابن خزيمة' وابن حبان' فى صحيحيهما' وزاد فى آخره: (يوم القيامة) . ولنتبع ألفاظ الحديث فى الكتب التسعة وهى كالآتى: أولًا: لعن الواشمة والمستوشمة أخرجه: البخارى فى اللباس جلد 10 صفحه 380 رقم الحديث: 5948 من حديث عون بن أبى جحيفة' ومسلم فى اللباس والزينة جلد 3 صفحه 1677 من حديث ابن عمر' وأبو داؤد فى الترجل رقم الحديث: 4169' والترمذى فى الأدب جلد 5 صفحه 104 رقم الحديث: 2782' وابن ماجة فى النكاح جلد 1 صفحه 640 رقم الحديث: 1989' والامام أحمد فى مسنده جلد 1 صفحه 539 رقم الحديث: 3944 . كلهم عن سيدنا ابن مسعود . ثانيًا: لعن الواصلة والموصولة: أخرجه البخارى فى اللباس جلد 10 صفحه 386 رقم الحديث: 5933 . من حديث أبى هريرة' ومسلم فى اللباس والزينة جلد 3 صفحه 1676 من حديث أسماء بنت أبى بكر . وغيرهما . ثالثًا: لعن المحلل والمحلل له . أخرجه أبو داؤد فى النكاح جلد 2 صفحه 234 رقم الحديث: 2076' والترمذى فى النكاح جلد 3 صفحه 418-415 رقم الحديث: 1119' والنسائى فى جلد 8 صفحه 127' وابن ماجة فى النكاح جلد 1 صفحه 622 رقم الحديث: 1935' والدارمى فى النكاح جلد 2 صفحه 211 رقم الحديث: 2258' والامام أحمد فى مسنده جلد 1 صفحه 83-463 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُزَيْلٍ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلٍ

یہ حدیث سفیان' ابواسحاق سے' وہ ہزیل سے روایت کرتے ہیں' سفیان سے معاویہ بن ہشام روایت کرتے ہیں۔ محدثین سفیان سے' وہ ابوقیس سے' وہ ہزیل سے روایت کرتے ہیں۔

**4002** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا حَرْبُ بْنُ حَسَنٍ الطَّحَّانُ قَالَ: نا حَنَانُ بْنُ سُدَيْرٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نا سُدَيْفٌ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، وَمَا رَاَيْتُ مُحَمَّدِيًّا قَطُّ يَعْدِلُهُ قَالَ: نا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ: اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ اَبْغَضَنَا اَهْلَ الْبَيْتِ حَشَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَهُودِيًّا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنْ صَامَ وَصَلَّى؟ قَالَ: وَاِنْ صَامَ وَصَلَّى، وَزَعَمَ اَنَّهُ مُسْلِمٌ، اَيُّهَا النَّاسُ، احْتَجَرَ بِذٰلِكَ مَنْ سَفَكَ دَمَهُ، وَاَنْ يُؤَدِّيَ الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ، مُثِّلَ لِي اُمَّتِي فِي الطِّينِ، فَمَرَّ بِي اَصْحَابُ الرَّايَاتِ، فَاسْتَغْفَرْتُ لِعَلِيٍّ وَشِيعَتِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا' میں نے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! جس نے ہم اہل بیت سے بغض رکھا' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کو یہودی اُٹھائے گا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ وہ روزے رکھتا ہو اور نمازیں پڑھتا ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگرچہ وہ نمازیں پڑھتا ہو اور روزے رکھتا ہو اور اس کا گمان ہو کہ وہ مسلمان ہے۔ اے لوگو! وہ اس میں پناہ لے گا جس نے اپنا خون بہایا اور یہ کہ وہ ذلیل وخوار ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دے' میری اُمت کی مثال مٹی کی طرح ہے' میرے پاس سے جھنڈے والے گزرے' میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور آپ سے محبت کرنے والوں کی بخشش مانگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ، وَلَا، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا سُدَيْفٍ، وَلَا عَنْ سُدَيْفٍ، اِلَّا حَنَانُ بْنُ سُدَيْرٍ

یہ حدیث حضرت جابر سے ابوجعفر اور ابوجعفر سے سدیف اور سدیف سے حنان بن سدیر روایت کرتے ہیں۔

**4003** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

4002- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 175: وفيه من لم أعرفهم . قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون لكن فيه حنان' وسديف' وهما ضعيفان رافضيان . زيادة في مجمع البحرين (3801) .

4003- صحيح: أخرجه البخاري في اللباس جلد 10 صفحه 345 رقم الحديث: 5885' و أبو داؤد في اللباس جلد 4 صفحه 59 رقم الحديث: 4097' والترمذي في الأدب جلد 5 صفحه 105-106 رقم الحديث: 2784' وابن ماجة في النكاح

قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ امْرَأَةً، مَرَّتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مُتَقَلِّدَةً قَوْسًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللَّهُ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ، وَالْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ

ایک عورت حضور ﷺ کے پاس سے گزری' اس نے کمان اپنے گلے میں لٹکائی ہوئی تھی' اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو ایسی عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں اور ایسے مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم اور محمد بن مسلم سے عبدالرحمٰن بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

**4004** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ: كُنَّا رِجَالًا بِالْمَدِينَةِ نَبْتَاعُ الْوُسُوقَ فِي سُوقِ الْمَدِينَةِ، فَسَمَّيْنَا أَنْفُسَنَا، وَسَمَّانَا النَّاسُ: السَّمَاسِرَةَ، فَسَمَّانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَحْسَنَ مِمَّا سَمَّيْنَا بِهِ نَفْسَنَا، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، إِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالْحَلِفُ، فَشُوبُوهُ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّدَقَةِ

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کچھ مرد مدینہ میں رہنے والے تھے' ہم مدینہ کے بازار میں اچھی کھجوروں کا کاروبار کرتے ہیں' ہم نے اس کا نام اپنی طرف سے رکھا ہے' لوگ ہمیں سماسرہ کہتے' رسول اللہ ﷺ نے ہم سے اچھا نام رکھا' اس سے جو ہم نے اپنی طرف سے اپنا نام رکھا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! کاروبار کرتے وقت لغویات ہوتی ہیں اور قسمیں اُٹھائی جاتی ہیں' صدقہ دے کر اس نقصان کا ازالہ کیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَيْبَانُ، وَأَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ شَيْبَانَ

یہ حدیث منصور سے شیبان اور ابوحمزہ السکری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

---

جلد 1 صفحہ 614 رقم الحديث: 1904' والامام أحمد فی مسنده جلد 1 صفحہ 333 رقم الحديث: 2295 .

4004- اخرجه أبو داؤد فی البيوع جلد 3 صفحہ 239-240 رقم الحديث: 3326 .

**4005** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفَاضِلُكُمْ اَحَاسِنُكُمْ اَخْلَاقًا، وَحُسْنُ الْخُلُقِ مِنَ الْإِيمَانِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے زیادہ فضیلت والے اچھے اخلاق کے مالک ہیں' اچھا اخلاق ایمان سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا سُوَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث یحییٰ سے سوید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

**4006** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ الزُّهْرِيُّ الْمَدِينِيُّ قَالَ: اَخْبَرَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَهْلَةَ بِنْتِ سُهَيْلٍ فِي الرَّضَاعِ خَاصَّةً، وَكَانَتْ اُمُّ سَلَمَةَ لَا تَاْخُذُ بِهِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے سہلہ بنت سہیل کے لیے دودھ پینے کی خاص کر رخصت دی' حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا اس کے بدلے کوئی معاوضہ نہیں لیتی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا الزُّبَيْرُ، وَلَا عَنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَرْوَانَ

مصعب بن عبداللہ سے زبیر اور زبیر سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن مروان اکیلے ہیں۔

---

**4005**- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد8صفحه27 وعزاه الى الكبير أيضًا بنحوه' وقال: وفيه سويد بن عبد العزيز وهو متروك .

**4006**- أصله عند مسلم من طريق أبى عبيدة بن عبد الله بن زمعة' أن أمه زينب بنت أبى سلمة أخبرته' أن أمها أم سلمة زوج النبى ﷺ كانت تقول: أبى سائر أزواج النبى ﷺ أن يدخلن عليهن أحدًا بتلك الرضاعة وقلن لعائشة: والله! ما نرى هذا الا رخصة أرخصها رسول الله ﷺ لسالم خاصة . فما هو بداخل علينا أحد بهذه الرضاعة . ولا رائينا . أخرجه مسلم: الرضاع جلد2صفحه1078 .

**4007** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ يَعْجِنُ فِي الصَّلَاةِ يَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ اِذَا قَامَ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِنُ فِي الصَّلَاةِ، يَعْنِي: يَعْتَمِدُ

حضرت ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو نماز میں سہارا لیتے ہوئے دیکھا' آپ ہاتھوں کا سہارا لے کر کھڑے ہوتے تھے۔ میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ کیا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں ہاتھوں کا سہارا لے کر کھڑے ہوتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَزْرَقِ اِلَّا الْهَيْثَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث ازرق سے ہشیم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

**4008** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الْاَسَدِيُّ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلَى سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ: اُرِيدُ قَسْمَ سَوَادِ الْكُوفَةِ بَيْنَ مَنْ ظَهَرَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ سَعْدٌ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اِنَّا قَدْ ظَهَرْنَا عَلَى اَلْيَنِ قَوْمٍ خَلَقَهُمُ اللّٰهُ قُلُوبًا، وَاَسْخَاهُمْ اَنْفُسًا، وَاَعْظَمِهِمْ بَرَكَةً، وَاَنْدَاهُمْ اَيْدٍ، اِنَّمَا اَيْدِيهِمْ طَعَامٌ، وَاَلْسِنَتُهُمْ سَلَامٌ، فَاِنْ رَاَيْتَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اَنْ لَا تُفَرِّقَهُمْ وَلَا تُقَسِّمَهُمْ، وَلَا يَصُدَّنَا عَنْ وِجْهَتِنَا الَّذِي فَتَحَ بِهِ عَلَيْنَا فِيهِ مَا فَتَحَ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: عِزُّ الْعَرَبِ فِي اَسِنَّةِ رِمَاحِهَا

حضرت قبیصہ بن جابر الاسدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو خط لکھا ''میں ارادہ رکھتا ہوں کوفہ کی زمین مسلمانوں کے درمیان تقسیم کرنے کا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے جواباً خط لکھا: اے امیرالمؤمنین! ہم ایک نرم دل قوم پر غالب آئے ہیں' ان کے دلوں کو اللہ نے نرم پیدا کیا ہے' ان کے دل سخی ہیں' ان میں بڑی برکت ہے' ان کے ہاتھ احسان کرنے والے ہیں' ان کے ہاتھوں میں کھانا ہے' ان کی زبانیں سلامتی والی ہیں' اے امیرالمؤمنین! اگر آپ دیکھیں آپ ان کو جدا بھی نہیں کریں گے' ان کو تقسیم نہیں کریں گے' ہمارے چہروں سے روکیں گے بھی نہیں' جو اللہ عزوجل نے ہم پر کھولا سو کھولا' بے شک

---

4008- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد6صفحه5-6 وقال: ما ذكرناه .

وَسَنَابِكِ خَيْلِهَا

رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: عرب کی عزت ان کے نیزوں کی انیوں اور ان کے گھوڑوں کی ٹاپوں میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا صَالِحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ

یہ حدیث عبدالملک بن صالح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

**4009** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا نَصَّارُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَذْهَبُ الْاَرَضُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اِلَّا الْمَسَاجِدَ، فَاِنَّهَا تَنْضَمُّ بَعْضُهَا اِلَى بَعْضٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ساری زمین ختم ہو جائے گی سوائے مسجدوں کے' وہ ایک دوسرے سے مل جائیں گی۔

**4010** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا نَصَّارُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: نا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَوْمَ الرِّهَانُ، وَغَدًا السِّبَاقُ، وَالْغَايَةُ الْجَنَّةُ، وَالْهَالِكُ مَنْ دَخَلَ النَّارَ، اَنَا الْاَوَّلُ، وَاَبُو بَكْرٍ الْمُصَلِّي، وَعُمَرُ الثَّالِثُ، وَالنَّاسُ بَعْدَنَا عَلَى السَّبْقِ، الْاَوَّلُ فَالْاَوَّلُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج کا دن رہن ہے' کل گزرا ہوا ہے' انتہاء جنت ہے' وہ ہلاک ہوا جو جہنم میں داخل ہوا' میں پہلا ہوں' ابوبکر دوسرے نمبر پر' عمر تیسرے نمبر پر' ہمارے بعد دوسرے لوگ درجہ بدرجہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ قُرَّةَ اِلَّا اَصْرَمُ

یہ حدیث قرہ سے اصرم روایت کرتے ہیں۔

**4011** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي رُومَانَ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سنت دو طرح کی

---

**4009**- قال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه9: وأصرم بن حوشب كذاب .

**4010**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد10صفحه230 وقال: ما ذكرناه .

**4011**- اللسان جلد3صفحه286' والميزان جلد2صفحه422 .

وَاقِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السُّنَّةُ سُنَّتَانِ: سُنَّةٌ فِي فَرِيضَةٍ، وَسُنَّةٌ فِي غَيْرِ فَرِيضَةٍ، السُّنَّةُ الَّتِي فِي الْفَرِيضَةِ اَصْلُهَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ، اَخْذُهَا هُدًى، وَتَرْكُهَا ضَلَالَةٌ، وَالسُّنَّةُ الَّتِي لَيْسَ اَصْلُهَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ الْاَخْذُ بِهَا فَضِيلَةٌ، وَتَرْكُهَا لَيْسَ بِخَطِيئَةٍ

ہیں' ایک سنت فرض میں ہے ایک فرض کے علاوہ میں ہے' وہ سنت جو فرض میں ہے اس کی دلیل وثبوت کتاب اللہ میں ہے' اُسے اپنانا ہدایت ہے اور اس کا چھوڑنا گمراہی ہے۔ وہ سنت جو اس کے علاوہ ہے' اس کی اصل کتاب اللہ میں نہیں ہے' اس کا اختیار کرنا فضیلت و ثواب ہے اور اس کے چھوڑنے پر گناہ نہیں ہے۔

**4012** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يُوتِرْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: مَنْ سَمِعَ هَذَا مِنْ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَاللّٰهِ مَا بَعُدَ الْعَهْدُ، وَمَا نَسِيتُ، اِنَّمَا قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاءَ بِصَلَوَاتِ الْخَمْسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَدْ حَافَظَ عَلَى وُضُوئِهَا، وَمَوَاقِيتِهَا وَرُكُوعِهَا، وَسُجُودِهَا، لَمْ يُنْقِصْ مِنْهَا شَيْئًا، جَاءَ وَلَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ اَنْ لَا يُعَذِّبَهُ، وَمَنْ جَاءَ وَقَدِ انْتَقَصَ مِنْهُنَّ شَيْئًا، فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ، اِنْ شَاءَ رَحِمَهُ وَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں (کہ آپ نے فرمایا:) جس نے وتر نہیں پڑھے اس کی نماز نہیں ہے۔ یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: کس نے یہ بات ابوالقاسم ﷺ سے سنی ہے؟ اللہ کی قسم! زمانہ دور نہیں ہوا' میں بھولی نہیں ہوں' ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا ہے: جو آدمی قیامت کے دن پانچ نمازوں کے ساتھ آیا' اس نے ان نمازوں کے وضو اور وقت اور رکوع او سجود کی حفاظت کی ہوگی تو اس کے ثواب میں کوئی شے کم نہیں ہو گی' وہ اللہ کے ہاں آئے گا تو اس کے لیے وعدہ ہے کہ اس کو عذاب نہ دینا' جو آئے گا ان چیزوں میں کوئی کمی کی ہوگی تو اللہ کے ہاں اس کے لیے کوئی وعدہ نہیں ہے' اگر وہ چاہے تو رحم کرے اور اگر چاہے تو اس کو عذاب دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَبْدُ اللّٰهِ

یہ دونوں حدیثیں محمد سے عیسیٰ روایت کرتے ہیں' ان دونوں کے ساتھ عبداللہ اکیلے ہیں۔

---

**4012**- قال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 296: لم يروه عن محمد بن عمرو الا عيسى بن واقد' ولم أجد من ذكره.

قلت: وفيه أيضًا عبد الله بن أبي رومان كما تقدم ذكره.

**4013** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ الْجُدِّيُّ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَسْرِيَّ، عَلَى الْمِنبَرِ يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا يَزِيدَ بْنَ اَسَدٍ، لَا تَاْتِي اِلَى النَّاسِ اِلَّا مَا تُحِبُّ اَنْ يُؤْتَى اِلَيْكَ

حضرت ابوشبرمہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے خالد بن عبداللہ قسری کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے میرے والد نے' ان کو میرے دادا نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: اے یزید بن اسد! لوگوں کے لیے وہی شے لاؤ جو آپ پسند کرتے ہیں کہ وہ تیرے لیے لائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ہشیم' ابن شبرمہ سے اور ہشیم سے عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو لوگوں نے ہشیم سے' انہوں نے سیار سے' انہوں نے خالد بن عبداللہ سے روایت کیا ہے۔

**4014** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِهِ، مَشَى فِي وَاحِدَةٍ، وَالْاُخْرَى فِي يَدِهِ، حَتَّى يَجِدَ شِسْعًا فَيَلْبَسَهَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کی نعلین مبارک کا تسمہ ٹوٹ جاتا تو آپ ایک جوتا پہن کر چلتے اور دوسرا ہاتھ میں پکڑ لیتے' جب تسمہ مل جاتا تو اس کو پہن لیتے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

**4015** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

**4013**- أخرجه أيضًا في الكبير من طريق عمرو بن عون' ثنا هشيم' عن يسار بن أبي الحكم' عن خالد به' وأحمد من طرق عن سيار به' وقال الهيثمي في المجمع جلد8صفحه189: ورجاله ثقات .

**4014**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه142 . وقال: واسناده حسن .

**4015**- اسناده فيه علي بن سعيد' قال الذهبي: الحافظ البارع نزيل مصر ومحدثها' وقال الدارقطني: لم يكن في دينه بذاك'

الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ السَّكَنِ الْاَصَمُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ، فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

نے فرمایا: جس شے کی زیادہ مقدار نشہ دیتی ہے' اُس شے کا تھوڑا سا استعمال بھی حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْاَصَمُّ

یہ حدیث مالک سے بشر بن عمر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن یحییٰ الاصم اکیلے ہیں۔

**4016** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَارُونَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَشَيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْتَبِرُهُ هَلْ يَكْرَهُ ذَلِكَ؟ فَالْتَمَسَنِي بِيَدِهِ فَاَلْحَقَنِي، ثُمَّ تَخَلَّفْتُ اَخْتَبِرُهُ، هَلْ يَكْرَهُ ذَلِكَ؟ فَالْتَمَسَنِي بِيَدِهِ فَاَلْحَقَنِي، ثُمَّ تَخَلَّفْتُ اَخْتَبِرُهُ فَالْتَمَسَنِي بِيَدِهِ، فَاَلْحَقَنِي، فَعَلِمْتُ اَنَّهُ يَكْرَهُ ذَلِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے چل رہا تھا' میں آپ کو آزمانا چاہتا تھا کہ کیا آپ ایسا کرنے کو ناپسند کرتے ہیں؟ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اپنے ساتھ ملا لیا' پھر میں پیچھے ہوا تو میں نے آپ کو آزمایا کہ کیا آپ اس کو ناپسند کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اپنے ساتھ ملا لیا' پھر میں پیچھے ہوا اور میں نے آپ کو آزمانا چاہا کہ کیا آپ اس کو ناپسند کرتے ہیں؟ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اپنے ساتھ ملا لیا' پھر میں پیچھے ہو گیا آپ کو آزمانے کے لیے۔ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اپنے ساتھ ملا لیا' میں نے جان لیا کہ آپ اس کو ناپسند کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ

ابن جریج سے یہ حدیث عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔

**4017** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

---

والحسن بن يحيىٰ بن السكن وهو صدوق .

**4016**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد8صفحه86 . وقال: فيه حسين بن عبد الله الهاشمي وهو متروك .

**4017**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه11 . وقال: هو في الصحيح دون قوله: فهو أفضل . قلت:

اَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي تَعْدِلُ اَلْفَ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا' مسجد حرام کے علاوہ دوسری مسجدوں میں ہزار نمازوں کے برابر ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجُدِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے عبدالملک جدّی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن شیبان اکیلے ہیں۔

**4018** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ اِذَا دَخَلَتِ الْمَرْاَةُ عَلَى زَوْجِهَا اَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ، فَتَقُومُ مِنْ خَلْفِهِ فَيُصَلِّيَانِ رَكْعَتَيْنِ، وَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِي فِي اَهْلِي، وَبَارِكْ لِاَهْلِي فِيَّ اللّٰهُمَّ ارْزُقْهُمْ مِنِّي، وَارْزُقْنِي مِنْهُمْ، اللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا مَا جَمَّعْتَ فِي خَيْرٍ، وَفَرِّقْ بَيْنَنَا اِذَا فَرَّقْتَ اِلَى خَيْرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سکھاتے تھے کہ جب عورت اپنے شوہر کے پاس آئے' آدمی کھڑا ہونا چاہے تو وہ اس کے پیچھے کھڑی ہو جائے' دونوں دو رکعت نفل پڑھیں اور عرض کریں: اے اللہ! میرے لیے میرے اہل خانہ میں اور میرے اہل خانہ کے لیے مجھ میں برکت دے! اے اللہ! اس کو میری وجہ سے اور مجھے ان کے وسیلہ سے رزق دے! اے اللہ! ہمارے اور اس کے درمیان بھلائی جمع کر دے! ہمارے درمیان جدائی کرے تو اچھائی پر جدائی کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هذا الحديث عن عطاء الّا الحسين بن واقد .

اس حدیث کو عطاء سے صرف حسین بن واقد نے ہی روایت کیا ہے۔

---

هذا الحديث ليس من الزوائد: فقد أخرجه مسلم فى صحيحه رقم الحديث: **1395** .

**4018**- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد**4**صفحه**294** . وقال: وفيه اسم اعيل بن ابراهيم بن المغيرة المروزى ولم أجد من ذكره' وعطاء بن السائب' وقد اختلط' وبقية رجاله ثقات .

**4019** - وَبِهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَدْ كَبَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْجَنَائِزِ سَبْعًا، وَخَمْسًا، وَاَرْبَعًا، فَكَبِّرُوا مَا كَبَّرَ الْإِمَامُ إِذَا قَدَّمْتُمُوهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ جنائز پر سات اور پانچ اور چار تکبیریں کہتے تھے، تم اتنی تکبیریں کہو، جو امام تکبیریں کہے، جب تم اس کو آگے کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ دونوں حدیثیں عطاء سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔

**4020** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْجَمَّالُ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِاَصْحَابِهِ: اذْهَبُوا بِنَا اِلَى بَنِي وَاقِفٍ، نَعُودُ الْبَصِيرَ وَهُوَ مَحْجُوبُ الْبَصَرِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ اپنے صحابہ سے فرماتے تھے: چلو! ہم بنی واقف کے پاس جائیں، ہم بصیر کی عیادت کریں، وہ آنکھوں سے محروم ہوگیا ہے۔

لَمْ يَصِلْ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْجَمَّالُ وَرَوَاهُ حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ

یہ حدیث سفیان، عمرو سے، وہ محمد سے، وہ اپنے والد سے اور سفیان سے محمد بن یونس الجمال روایت کرتے ہیں۔ حسین الجعفی، ابن عیینہ سے، وہ عمرو بن دینار سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

**4021** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: نا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ:

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے حنتم اور نقیر سے منع فرمایا (یہ دونوں ان برتنوں کے نام ہیں جن میں شراب بنائی جاتی

---

**4019**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 37 . وقال: اسناده ضعيف لاختلاط عطاء، واسماعيل ابن ابراهيم، لا يدري من ذا؟

**4020**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 301 وقال: ما ذكرناه .

**4021**- اسناده فيه علي بن سعيد، وعبد الله بن عمران وهو صدوق . ولم أجده في مجمع الزوائد، ولعل الحافظ الهيثمي أهمله عمدًا لاخراجه مسلم في كتاب الايمان حديث (26) من حديث طويل .

اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَنَاتِمِ، وَالنَّقِيرِ

تھی)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُثَنَّى اِلَّا اَبُو دَاوُدَ

یہ حدیث مثنیٰ سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

**4022** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ اَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَفِي نَعْلَيْهِ اَثَرُ طِينٍ، وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ فَجَعَلَ يَقِي اَنْ يُصِيبَ الْكِسَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی' آپ کی نعلین مبارک میں مٹی کے نشانات تھے' آپ پر چادر تھی' آپ چادر کو بچانے لگے کہ وہ مٹی چادر کو نہ لگے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ

یہ حدیث عطاء سے عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوعلی الحنفی اکیلے ہیں۔

**4023** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ: نا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ اَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ؟ فَقَالَ: اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے مشرکوں کے بچوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے کام کرنے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَثَّامٍ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ قَزَعَةَ

یہ حدیث ہشام سے حسین بن قزعہ روایت کرتے ہیں۔

**4024** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ خَلَفٍ الْاَعْسَمُ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْبِلَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي

حضرت محمد بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے پاس مسجد میں تھے کہ ایک آدمی نے بھالے کو اوپر نیچے کیا' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا اسے معلوم نہیں کہ حضور

---

4022- ذكره الهيثمي في المجمع جلد2صفحه58 وقال: ما ذكرناه .

4023- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه289 رقم الحديث: 1384' ومسلم: القدر جلد4صفحه2049 .

4024- قال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه29: وفيه أبو البلاد ضعفه أبو حاتم .

الْمَسْجِدِ، فَقَلَّبَ رَجُلٌ نَبْلًا، فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ: اَمَا كَانَ هٰذَا يَعْلَمُ اَنَّ رَسُولَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَقْلِيبِ السِّلَاحِ فِي الْمَسْجِدِ وَسَلِّهِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں اسلحہ الٹ پلٹ کرنے سے اور سونتنے سے منع کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْبَلَادِ اِلَّا مَرْوَانُ

یہ حدیث ابولاعلاء سے مروان روایت کرتے ہیں۔

**4025** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ قَالَ: حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ اَبِي حَكِيمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَنْصَارِيُّ اَبُو مَرْيَمَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ، هُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَةً، الْاِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْفِقْهُ يَمَانٍ، وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ، اَلَا اِنَّ السَّكِينَةَ وَالْوَقَارَ فِي اَصْحَابِ الْغَنَمِ، اَلَا وَاِنَّ الْخُيَلَاءَ وَالْفَخْرَ فِي اَصْحَابِ الْخَيْلِ وَالْاِبِلِ، وَالْفَدَّادِينَ اَهْلِ الْوَبَرِ

حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس یمن والے لوگ آئیں گے ان کے دل نرم ہوں گے ایمان یمن والوں کا ہے فقہ یمن والوں کا ہے حکمت بھی یمن والوں کی ہے خبردار! سکون اور عزت بکریوں والوں میں ہے خبردار! تکبر اور فخر گھوڑے اور اونٹ والوں میں دیہات والوں میں سخت دلی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ اِلَّا بَقِيَّةُ

یہ حدیث عقبہ بن ابی حکم سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔

**4026** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے پانسوں کے ساتھ مارا اس

---

**4025**- أخرجه البخاري: المناقب جلد 6 صفحه 608 رقم الحديث: 3499 ولم يذكر أتاكم أهل اليمن، ولم يذكر أيضًا والفقه يمان، من طريق أبو سلمة بن عبد الرحمٰن أن أبا هريرة رضي الله عنه قال: فذكره، والبخاري: المغازي جلد 7 صفحه 701 رقم الحديث: 4390 بلفظ: أتاكم أهل اليمن أضعف قلوبًا وأرق أفئدة . والفقه يمان، والحكمة يمانية، من طريق الأعرج عن أبي هريرة رضي الله عنه . ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 72-73 من حديثين .

**4026**- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحه 479 رقم الحديث: 1952، والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 50 . انظر: كشف الخفاء للعجلوني جلد 2 صفحه 363 رقم الحديث: 2598 .

مَغْرَاءَ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ اَبِی مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَرَبَ بِالْكِعَابِ فَقَدْ عَصَى اللّٰهِ وَرَسُولَهُ

نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى اِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث موسیٰ سے ضحاک روایت کرتے ہیں' ان کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**4027** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ بِلَالٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا جُنَّتَكُمْ، خُذُوا جُنَّتَكُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مِنْ عَدُوٍّ حَضَرَ قَالَ: لَا وَلَكِنْ مِنَ النَّارِ، قُولُوا: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، فَاِنَّهُنَّ يَاْتِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُسْتَقْدِمَاتٍ وَمُجَنِّبَاتٍ، وَهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم ڈھال حاصل کرو' ڈھال حاصل کرو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! دشمن جب موجود ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ جہنم سے ڈھال لو' پڑھو! سبحان اللہ! والحمد للہ! ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر! کیونکہ یہ قیامت کے دن آگے آگے بچانے کے لیے ہوں گے' یہ ہمیشہ باقی رہنے والی چیزیں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، وَابْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے عبدالعزیز اور عبدالعزیز سے ابوعمر الحوضی اور ابن بلال روایت کرتے ہیں۔

**4028** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِی قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور بیٹھنے کے لیے قریب ہوا' جب وہ آپ کے پاس سے گیا تو میں نے

---

**4027**- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد10صفحه92 . وقال: ورجاله رجال الصحيح غير داؤد بن بلال وهو ثقة .

**4028**- اخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه252 رقم الحديث: 4793' وأحمد: المسند جلد6صفحه124 رقم الحديث: 24852 ولفظه عنده .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَهُ وَاَدْنَى مَجْلِسَهُ، فَلَمَّا خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَسْتَ كُنْتَ تَشْكُو هٰذَا؟ قَالَ: بَلَى وَلٰكِنْ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ الَّذِينَ يُكْرَمُونَ اتِّقَاءَ شَرِّهِمْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شَرِيكٌ

عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ اس کی شکایت نہیں بیان کر رہے تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن لوگوں میں سے بدترین وہ ہے جس کے شر سے بچنے کے لیے اس کی عزت کی جائے۔

یہ حدیث اعمش سے شریک روایت کرتے ہیں۔

**4029** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ قَالَ: نا اَبُو تُمَيْلَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ اِيَاسٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: اَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اَنَا، وَاُمَيَّةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اُسَيْدٍ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، مَتَى كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ؟ قَالَ: مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

حضرت صلت بن ایاس الحنفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور امیہ بن عبداللہ بن خالد بن اسید' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آئے' میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کب پڑھتے تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رات کے آخری حصے میں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ اِيَاسٍ اِلَّا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو تُمَيْلَةَ

یہ حدیث صلت بن ایاس سے عبدالمؤمن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوتمیلہ اکیلے ہیں۔

**4030** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي الْجَرَّاحِ مَوْلَى اُمِّ حَبِيبَةَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا: مشرق سے کچھ لوگ نکلیں گے' بیت اللہ کے پاس ایک آدمی کو تلاش کرتے ہوں گے' جب خالی میدان میں آئیں گے تو اللہ عزوجل ان کو دھنسا دے گا' جو ان کے پیچھے تھے چند لوگ ان کے پاس

4029- اسناده فيه: الصلت بن اياس ال حنفي، سكت عنه ابن أبي حاتم، وذكره ابن حبان في الثقات . وقع في الأصل (ياسين)، والتصويب في كلام الطبراني بعد .

4030- قال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 318: وفيه سلمة بن الفضل الأبرش وثقه ابن معين، وغيره، وضعفه جماعة .

(١) وقع في الأصل (مسلم) . انظر: الجرح والتعديل جلد 5 صفحه 241 . (٢) وقع في الأصل (الفضيل) . انظر: مجمع البحرين (4465) .

يَقُولُ: يَخْرُجُ نَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، يُرِيدُونَ رَجُلًا عِنْدَ الْبَيْتِ، حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ، فَيَلْحَقُ بِهِمْ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُمْ، فَيُصِيبُهُمْ مَا أَصَابَهُمْ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَكَيْفَ بِمَنْ كَانَ أُخْرِجَ مُسْتَكْرَهًا؟ قَالَ: يُصِيبُهُ مَا أَصَابَ النَّاسَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ كُلَّ امْرِءٍ عَلَى نِيَّتِهِ

پہنچیں گے' جو ان کو پہنچا ان کو بھی وہی پہنچے گا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کچھ لوگ تو مجبوراً نکالے گئے تھے' ان کا کیا قصور تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو وہی عذاب ملے گا جو لوگوں کو ملا' پھر اللہ عزوجل ہر آدمی کو اس کی نیت پر اُٹھائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرَّاحِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث جراح سے محمد بن ابراہیم اور محمد سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلمہ بن فضل اکیلے ہیں۔

**4031** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ: نا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ، وَمَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعِيذُوهُ، وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ، وَمَنْ أَهْدَى لَكُمْ كُرَاعًا فَاقْبَلُوهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم سے اللہ کے نام پر مانگے' اسے عطا کرو' جو تم سے اللہ کے نام پر پناہ مانگے اس کو پناہ دو' جو تم کو دعوت دے تو قبول کرو' جو تم کو بکری کے پائے بھی ہدیہ دے تو قبول کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث حصین سے ابوجعفر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلمہ بن فضل اکیلے ہیں۔

**4032** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ بِالرِّيِّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور پانچ نمازیں ایک وضو کے ساتھ ادا فرمائیں۔

**4031**- أخرجه أيضًا في الكبير' من طريق العوام بن حوشب عن مجاهد به' وقال الهيثمي في المجمع جلد**4**صفحه**149**: ورجال الكبير رجال الصحيح' خلا ليث بن أبي سليم وهو ثقة ولكنه مدلس .

**4032**- أخرجه مسلم: الطهارة جلد**1**صفحه**232**' وأبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه**43** رقم الحديث: **172**' والترمذي: الطهارة جلد **1**صفحه**89** رقم الحديث: **61**' والنسائي: الطهارة جلد **1** صفحه**73** (باب الوضوء لكل صلاة)' وأحمد: المسند جلد**5**صفحه**411** رقم الحديث:**23030** .

سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَصَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوَضُوءٍ وَاحِدٍ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: لَقَدْ صَنَعْتُ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ؟ قَالَ: عَمْدًا صَنَعْتُهُ يَا عُمَرُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ نے جیسا آج کیا ایسا آپ نے کبھی بھی نہیں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! یہ میں نے جان بوجھ کر کیا۔

**4033** - وَبِهِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، اَوْ عَلَى خَالَتِهَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بھتیجی اور پھوپھی کو یا بھانجی اور خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ

یہ دونوں حدیثیں عمرو سے اسی سند سے روایت ہے ان دونوں کو روایت کرنے میں اسماعیل بن بہرام اکیلے ہیں۔

**4034** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوحٍ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ فِي بَدْاَتِهِ الرُّبُعَ، وَفِي رَجْعَتِهِ الثُّلُثَ فِي غَزْوَةٍ

حضرت حبیب بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ موجود تھا' آپ نے جہاد کے شروع میں چوتھا حصہ دیا اور واپسی پر تہائی حصہ عطا فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ عَطِيَّةَ اِلَّا زَيْدٌ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَغَيْرُهُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ

یہ حدیث سعید' عطیہ سے اور سعید سے زید روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالرزاق اور ان کے علاوہ نے سعید بن عبدالعزیز سے' انہوں نے مکحول سے روایت

---

4033- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 242 رقم الحديث: 6690 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 266: ورجاله ثقات .

4034- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 80 رقم الحديث: 2750' وابن ماجة: الجهاد جلد 2 صفحه 951 رقم الحديث: 2853 في الزوائد: اسناده حسن .

کیا ہے۔

**4035** - وَبِهِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْ اُمَرَاءَ يَكُونُونَ بَعْدِي قَالَ: وَمَا هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ واَعَانَهُمْ عَلَى جَوْرِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي، وَلَا يَرِدُ عَلَى حَوْضِي، اعْلَمْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، اَنَّ الصِّيَامَ جُنَّةٌ، وَالصَّلَاةَ بُرْهَانٌ، يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ، اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى اَبَى عَلَيَّ اَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ، النَّارُ اَوْلَى بِهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل آپ کو میرے بعد آنے والے حکمرانوں سے بچائے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! جو ان کے پاس جائے گا' ان کے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو ان کے پاس جائے ان کے جھوٹ کی تصدیق اور ان کے ظلم کرنے پر ان کی مدد کرنے والا ہو' اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے اور وہ میرے حوض پر پیش نہیں کیے جائیں گے' اے عبدالرحمٰن! جان لو کہ روزہ ڈھال ہے' نماز دلیل ہے' اے عبدالرحمٰن بن سمرہ! بے شک اللہ عزوجل نے اس کو جنت میں داخل کرنے سے انکار کیا جس کا گوشت حرام سے پلا ہو' وہ جہنم کا ہی زیادہ حق دار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن جبیر اور سعید سے زید بن یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن معبد اکیلے ہیں۔

**4036** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الصُّبْحِ بِالْوَاقِعَةِ، وَنَحْوِهَا مِنَ السُّوَرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صبح کی نماز میں سورۂ واقعہ اور اس جیسی کوئی سورت پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ،

سماک سے یہ حدیث اسرائیل اور اسرائیل سے

**4036**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **122** وقال: وفيه يعقوب بن حميد بن كاسب ضعفه جماعة' قال بعضهم: لأنه كان محدودًا' وذكره ابن حبان في الثقات' وبقية رجاله رجال الصحيح .

وَلَا عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

سلمہ بن رجاء روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

**4037** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا طَاهِرُ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا جَيْفَرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِجَمْعِ الصَّدَقَةِ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِقَدْرِ مَالِهِ وَبِصَدَقَتِهِ، فَبَكَيْتُ، فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، مِمَّا تَبْكِي؟ قُلْتُ: ذَهَبَ الْمُكْثِرُونَ بِالْاَجْرِ قَالَ: كَيْفَ؟ قُلْتُ: يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَيَجِدُونَ مَا يَتَصَدَّقُونَ، وَلَا نَجِدُ فَقَالَ: بَلِ الْمُكْثِرُونَ هُمُ الْاَسْفَلُونَ، اِلَّا مَنْ قَالَ: بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا، وَقَلِيلٌ مَا هُمْ قُلْتُ: كَيْفَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اِنَّهُ مَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا فِي رِسْلِهَا، وَنَجْدَتِهَا اِلَّا اَتَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي قَاعٍ قَرْقَرٍ تَطَاهُ اَخْفَافُهَا، كُلَّمَا نَفَذَ اَوَّلُهَا عَادَ عَلَيْهِ آخِرُهَا، حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ قُلْتُ: فَالْخَيْلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْخَيْلُ لِثَلَاثَةِ رَهْطٍ: مَنِ اتَّخَذَهَا عِدَّةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، كَانَ لَهُ عُسْرُهَا وَيُسْرُهَا، وَايْمُ اللّٰهِ، لَوْ قَطَعَتْ رِحَابًا فَاشْتَدَّتْ شَرَفًا اَوْ شَرَفَيْنِ هَبَطَتْ عَلَى رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ، وَمَنِ اتَّخَذَهَا اَشَرًا كَانَتْ عَلَيْهِ وَبَالًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا: فَالْحُمُرُ يَا نَبِيَّ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زکوٰۃ جمع کرنے کا حکم دیا ہر آدمی اپنے مال کی معینہ مقدار اور صدقہ لانے لگا۔ میں رو پڑا' آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! تم کیوں رو رہے ہو؟ میں نے عرض کی: مال دار لوگ زیادہ ثواب میں سبقت لے گئے' آپ نے فرمایا: کیسے؟ میں نے عرض کی: وہ نماز پڑھتے ہیں جس طرح ہم پڑھتے ہیں' وہ روزے رکھتے ہیں جس طرح ہم رکھتے ہیں' وہ زکوٰۃ ادا کرنے کی طاقت رکھتے ہیں جو ہم نہیں رکھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ زیادہ مال دار نچلے درجے میں ہوں گے' ہاں! جس نے اپنا مال اس اس طرح صدقہ کر دیا اور ایسے لوگ بہت کم ہوں گے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیسے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اونٹوں والا ہوگا وہ ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا ہے تو وہ اونٹ اپنے منہ سے کاٹے گا اور اپنے کھروں سے اس کو کچلے گا' جب ایک مرتبہ کچل کر آگے جائے گا تو وہ آدمی دوبارہ پہلے کی طرح ٹھیک ہو جائے گا' یہ سلسلہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے کے وقت تک رہے گا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ گھوڑوں کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے رکھنے والے تین طرح کے لوگ ہوتے ہیں: (۱) جس نے اللہ کی راہ میں چلانے کے لیے تیار

4037- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه69 وقال: وفيه جماعة لم أعرفهم .

اللّٰهِ؟ قَالَ: مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيهَا شَيْئًا اِلَّا آيَةَ الْفَاذَّةِ: (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) (الزلزلة:8 )

کیا' اس کے لیے اس میں تنگی اور آسانی ہے' اللہ کی قسم! اس کی لگام چھوڑ دی جائے گی اور ایک گھاٹی یا دو گھاٹیاں چرے گا روضہ خضراء پر۔ جس نے بُرائی کے لیے گھوڑا تیار کیا تو وہ قیامت کے دن اس کے لیے عذاب بنے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! گدھوں کے متعلق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس کے متعلق سوائے اس کامیابی والی آیت کے کچھ نہیں اُتارا ہے' جو ذرّہ برابر بھی نیکی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا اور جو ذرّہ برابر بھی بُرائی کرے گا تو وہ اس کو دیکھ لے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَيْفَرِ بْنِ الْحَكَمِ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ طَاهِرٌ

یہ حدیث جیفر بن حکم سے ابواحمد الزبیری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے طاہر اکیلے ہیں۔

**4038** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ، مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ يُوضَعُ لِي وَلِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَاءٌ وَاحِدٌ، قَدْرَ نِصْفِ الْفَرَقِ، يَبْدَاُ قَبْلِي، فَنَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ جَمِيعًا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے لیے اور رسول اللہ ﷺ کے لیے آدھے فرق (سولہ رطل) کی مقدار کے مطابق پانی رکھا جاتا' آپ مجھ سے پہلے غسل شروع کرتے' میں اور آپ دونوں اکٹھے غسل کرتے تھے (ایک رطل برابر چالیس تولے یعنی آٹھ چھٹانک)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث علی بن حکم سے سعید بن زید روایت کرتے ہیں۔

**4039** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سورج کو حکم دیا تو دن کی ایک گھڑی کے برابر پیچھے ہو

**4039**- اسناده فيه ابن سعيد' قال الذهبي: الحافظ البارع نزيل مصر ومحدثها' وقال الدارقطني: لم يكن في دينه بذاك .

نا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ الشَّمْسَ فَتَاَخَّرَتْ سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ

گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْقِلٍ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا مَعْقِلٌ

یہ حدیث معقل سے ولید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں' ابوزبیر سے روایت کرنے میں معقل اکیلے ہیں۔

**4040** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ نُبَاتَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِءُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: الْخُرُوجُ اِلَى الْجَبَّانِ فِي الْعِيدَيْنِ مِنَ السُّنَّةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیدین کی نماز پڑھنے کے لیے ہموار زمین کی طرف نکلتے وقت سخاوت کرنا سنت ہے۔

**4041** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَنْجَلَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: الْجَهْرُ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ مِنَ السُّنَّةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیدین کی نماز میں اونچی آواز میں قرأت کرنا سنت سے ثابت ہے' یعنی واجب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ

یہ دونوں حدیثیں مطرف سے عمرو بن ابی قیس روایت کرتے ہیں۔

**4042** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

---

4040- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه209 وقال: ما ذكرناه .

4041- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه207 وقال: ما ذكرناه .

4042- أصله في البخاري ومسلم من طريق الأعمش قال: سمعت ابراهيم يحدث عن همام بن الحارث . أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه589 رقم الحديث: 387' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه227' وأبو داؤد: الطهارة

اَبِی النَّضْرِ قَالَ: نا اَبُو النَّضْرِ قَالَ: حَدَّثَنِی زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اِنَّمَا اَسْلَمْتُ بَعْدَ مَا نَزَلَتِ الْمَائِدَةُ، وَاِنِّی رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ بَعْدَمَا اَسْلَمْتُ

کہ میں سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد ایمان لایا' میں نے اسلام لانے کے بعد آپ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ زِيَادٍ اِلَّا اَبُو النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی النَّضْرِ

یہ حدیث مجاہد سے عبدالکریم اور عبدالکریم سے زیاد بن عبداللہ اور زیاد سے ابونضر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی نضر اکیلے ہیں۔

**4043** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِی خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِی شَبِيبٍ اَنَّ عَلِيًّا بَاعَ رَقِيقًا، فَفَرَّقَ بَيْنَ امْرَاَةٍ وابْنِهَا، فَنَهَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَدَّ الْبَيْعَ

حضرت میمون بن ابی شبیب سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک غلام فروخت کیا' عورت اور اس کے بیٹے کے درمیان جدائی ڈال دی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع فرمایا اور بیع کو رد کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی خَالِدٍ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ

یہ حدیث ابوخالد سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں۔

**4044** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: حَدَّثَنِی اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْكَاتِبُ قَالَ: حَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَادَ الْحَسَدُ يَسْبِقُ الْقَدَرَ، وكَادَتِ الْحَاجَةُ تَكُونُ كُفْرًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسد بسا اوقات تقدیر پر غالب آ جاتا ہے اور بسا اوقات ضرورت کافر بنا دیتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا عِيسَى،

یہ حدیث سلیمان سے عیسیٰ اور عیسیٰ سے عمرو بن

جلد **1** صفحہ **38** رقم الحديث: **154** من طريق أبی زرعة بن عمرو بن جرير .

**4044**- قال الهيثمی فی المجمع جلد **8** صفحه **81**: وفيه عمرو بن عثمان الكلابی وثقه ابن حبان' وهو متروك .

وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ

عثمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد الکاتب اکیلے ہیں۔

**4045** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منبر شریف پر قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد کی تلاوت فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ

یہ حدیث سفیان سے ابراہیم بن خالد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن زریق اکیلے ہیں۔

**4046** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ: نا اَبِي، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَجُوسُ هَذِهِ الْاُمَّةِ الْمُكَذِّبُونَ بِالْقَدَرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت کے مجوسی تقدیر کو جھٹلانے والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْاَوْزَاعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث ابن جریج سے اوزاعی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

**4047** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ

حضرت حمیصہ بنت شمردل سے روایت ہے کہ حضرت قیس بن حارث رضی اللہ عنہ مسلمان ہوئے تو ان

---

**4045**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **193** وقال بعد نقله كلام الطبراني: تفرد به اسحاق ولم أجد من ترجمه' وبقية رجاله موثقون .

**4046**- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد **1** صفحه **35** رقم الحديث: **92** .

**4047**- أخرجه أبو داؤد: الطلاق جلد **2** صفحه **279** رقم الحديث: **2241-2242**' وابن ماجة: النكاح جلد **1** صفحه **628** رقم الحديث: **1952** .

يُونُسَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ اَبِی لَيْلَى، عَنْ حُمَيْضَةَ بِنْتِ الشَّمَرْدَلِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّهُ اَسْلَمَ وَعِنْدَهُ ثَمَانِ نِسْوَةٍ، فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ اَرْبَعًا

کے نکاح میں آٹھ بیویاں تھیں‘ حضور ﷺ نے ان میں سے چار رکھنے کا اختیار دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث مختار بن فلفل سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں سری بن عاصم اکیلے ہیں۔

**4048** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ اَبِی نَمِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ فِی سَرَاةِ الطَّرِيقِ، فَلْيَلْتَمِسْنَ حَافَّتَهَا، وَلَا يَحْقِقْنَهَا

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: راستے کے درمیان میں عورتوں کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے۔ انہیں چاہیے کہ چلنے کے لیے راستے کے کنارے اختیار کریں اور راستہ نہ روکیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا، عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبید بن عمیر سے شریک اور شریک سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز اکیلے ہیں۔ حضرت علی سے یہ اسی سند سے روایت ہے۔

**4049** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ قَالَ: اَنَا عُبَادَةُ بْنُ نُسَيٍّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ

حضرت سلمان سے روایت ہے‘ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں ایک دن نگہبانی کرنا‘ ایک ماہ کے روزے رکھنے اور قیام کرنے سے بہتر ہے‘ جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے

**4048**- قال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد8صفحه118: وفيه عبد العزيز بن يحيیٰ المدنی وهو كذاب ووثقه الحاكم .

**4049**- أصله عند مسلم من طريق أيوب بن موسیٰ‘ عن مكحول‘ عن شرحبيل بن السّمط . اخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحه1520‘ والنسائی: الجهاد جلد6صفحه33 باب فضل الرباط .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أُجِيرَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَجَرَى عَلَيْهِ صَالِحُ عَمَلِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

وقت فوت ہوا' اس کو قبر کے عذاب سے بچایا جائے گا' اس کا یہ نیک عمل قیامت کے دن تک جاری رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ إِلَّا عَبَادَةُ بْنُ نُسَيٍّ، وَلَا عَنْ عُبَادَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

یہ حدیث کعب بن عجرہ سے عبادہ بن نسی اور عبادہ سے ہشام بن غاز روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

**4050** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، حَتَّى يَكُونَ أَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، وَيُنَصِّرَانِهِ، كَمَا يُنْتِجُونَ الْإِبِلَ، هَلْ تَجِدُونَ فِيهَا جَدْعَاءَ حَتَّى تَجْدَعُونَهَا؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے' اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور عیسائی بناتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث عمار بن ابی عمار سے یزید بن ابی عبید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالوارث اکیلے ہیں۔

**4051** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ قَالَ: نا ابْنُ شُبْرُمَةَ قَالَ: نا أَبُو الْخَلِيلِ،

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب خارجی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے الگ ہوئے تو ہم سب حضرت علی کے ساتھ' ان کی تلاش میں نکلے' ہم ایک

---

**4050**- أخرجه البخاري: القدر جلد **11** صفحه **502** رقم الحديث: **6599**' ومسلم: القدر جلد **4** صفحه **2048** ولفظه للبخاري .

**4051**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **6** صفحه **244** وقال: لم أعرف أبا السابغة' وبقية رجاله ثقات .

عَنْ اَبِی الصَّایِفَةِ، عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ: لَمَّا فَارَقَتِ الْخَوَارِجُ عَلِیًّا، خَرَجَ فِی طَلَبِهِمْ، وَخَرَجْنَا مَعَهُ، فَانْتَهَیْنَا اِلَی عَسْکَرِ الْقَوْمِ، فَاِذَا لَهُمْ دَوِیٌّ کَدَوِیِّ النَّحْلِ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ، وَفِیهِمْ اَصْحَابُ الثَّفِنَاتِ، وَاَصْحَابُ الْبَرَانِسِ، فَلَمَّا رَاَیْتُهُمْ دَخَلَنِی مِنْ ذَلِکَ شَکٌّ، فَتَنَحَّیْتُ فَرَکَزْتُ رُمْحِی، وَنَزَلْتُ عَنْ فَرَسِی، وَوَضَعْتُ تُرْسِی، فَنَثَرْتُ عَلَیْهِ دِرْعِی، وَاَخَذْتُ بِمِقْوَدِ فَرَسِی، فَقُمْتُ اُصَلِّی اِلَی رُمْحِی، وَاَنَا اَقُولُ فِی صَلَاتِی: اللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ قِتَالُ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَکَ طَاعَةً فَائْذَنْ فِیهِ، وَاِنْ کَانَ مَعْصِیَةً فَاَرِنِی بَرَاءَ تَکِ قَالَ: فَاَنَا کَذَلِکَ، اِذْ اَقْبَلَ عَلِیٌّ عَلَی بَغْلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا حَاذَانِی قَالَ: تَعَوَّذْ بِاللّٰهِ یَا جُنْدُبُ مِنَ الشَّکِّ، فَجِئْتُ اَسْعَی اِلَیْهِ، وَنَزَلَ فَقَامَ یُصَلِّی، اِذْ اَقْبَلَ رَجُلٌ عَلَی بِرْذَوْنٍ یَقْرُبُ بِهِ، فَقَالَ: یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ قَالَ: مَا تَشَاءُ؟ قَالَ: اَلَکَ حَاجَةٌ فِی الْقَوْمِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاکَ؟ قَالَ: قَدْ قَطَعُوا النَّهْرَ، فَذَهَبُوا قَالَ: مَا قَطَعُوهُ؟ قُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ اَرْفَعُ مِنْهُ فِی الْجَرْیِ، فَقَالَ: یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ قَالَ: مَا تَشَاءُ؟ قَالَ: اَلَکَ حَاجَةٌ فِی الْقَوْمِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاکَ؟ قَالَ: قَدْ قَطَعُوا النَّهْرَ، فَذَهَبُوا قُلْتُ: اللّٰهُ اَکْبَرُ، فَقَالَ عَلِیٌّ: مَا قَطَعُوهُ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ یَسْتَحْضِرُ بِفَرَسِهِ، فَقَالَ: یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ قَالَ: مَا تَشَاءُ؟ قَالَ: اَلَکَ حَاجَةٌ فِی الْقَوْمِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاکَ؟ قَالَ: قَدْ قَطَعُوا

گروہ کے جہادی کیمپ کے پاس جا پہنچے۔ اچانک ہمارے کانوں میں تلاوت قرآن کی ایسی آواز گونجی جیسے کھجور کے پتوں کی آواز ہوتی ہے۔ ان میں سخت زانوؤں والے اور عربی لمبی ٹوپیوں والے بھی تھے۔ جب میں نے ان کو اس حالت میں دیکھا تو میرے دل میں ایک شک گزرا۔ میں نے تھوڑا ایک طرف ہٹ کر اپنا نیزہ زمین میں گاڑ دیا۔ اپنے گھوڑے سے نیچے اُتر آیا۔ اپنا سامان رکھ دیا۔ اس پر اپنی زرہ ڈال دی۔ گھوڑے کی لگام پکڑ کر' نیزے کو سترہ بنا کے نماز پڑھنے لگا۔ میں اپنی نماز میں اللہ سے یہ دعا مانگ رہا تھا: اے اللہ! اگر اس قوم سے جنگ' تیری عبادت شمار ہو تو مجھے اس میں اِذن عطا فرما اور اگر تیری نافرمانی بنے تو مجھے اس سے برأت کی راہ دکھا دے۔ آپ فرماتے ہیں: میں اسی حال میں تھا کہ اچانک حضرت علی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خچر پر سوار ہو کر آ رہے تھے۔ پس جب آپ میرے برابر پہنچے تو فرمایا: اے جندب! اس شک سے اللہ کی پناہ مانگ! میں جلدی کر کے آپ کی طرف گیا' آپ نے سواری سے اُتر کر نماز شروع کر دی تھی۔ جبکہ ٹٹو گھوڑے پر سوار ایک آدمی جو قریب ہی تھا' آگے بڑھا اور کہا: اے امیرالمؤمنین! آپ نے فرمایا: تُو کیا چاہتا ہے؟ اس نے کہا: اس قوم سے آپ کو کوئی کام ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: وہ نہر پار کر کے چلے گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا: انہوں نے نہر کو عبور نہیں کیا ہے۔ میں نے دل میں کہا: سبحان اللہ! پھر ایک اور آیا' پہلے سے بھی

النَّهْرَ، فَقَالَ عَلِیٌّ: مَا قَطَعُوهُ، وَلَا يَقْطَعُوهُ، وَلَيُقْتَلَنَّ دُونَهُ، عَهْدٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ قُلْتُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، ثُمَّ قُمْتُ، فَاَمْسَكْتُ لَهُ بِالرِّكَابِ، فَرَكِبَ فَرَسَهُ، ثُمَّ رَجَعْتُ اِلَی دِرْعِی، فَلَبِسْتُهَا وَاِلَی فَرَسِی، فَعَلَوْتُهُ، ثُمَّ وَضَعْتُ رِجْلِی فِی الرِّكَابِ، وَخَرَجْتُ اُسَايِرُهُ، فَقَالَ لِی: يَا جُنْدُبُ قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: اَمَّا اَنَا فَابْعَثُ اِلَيْهِمْ رَجُلًا يَقْرَاُ الْمُصْحَفَ، يَدْعُو اِلَی كِتَابِ رَبِّهِمْ، وَسُنَّةِ نَبِيِّهِمْ، فَلَا يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ حَتَّی يَرْشُقُوهُ بِالنَّبْلِ، يَا جُنْدُبُ، اَمَا اِنَّهُ لَا يُقْتَلُ مِنَّا عَشَرَةٌ، وَلَا يَنْجُو مِنْهُمْ عَشَرَةٌ فَانْتَهَيْنَا اِلَی الْقَوْمِ وَهُمْ فِی مُعَسْكَرِهِمُ الَّذِی كَانُوا فِيهِ لَمْ يَبْرَحُوا، فَنَادَی عَلِیٌّ فِی اَصْحَابِهِ فَصَفَّهُمْ، ثُمَّ اَتَی الصَّفَّ مِنْ رَاْسِهِ ذَا اِلَی رَاْسِهِ ذَا مَرَّتَيْنِ، وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ يَاْخُذُ هَذَا الْمُصْحَفَ، فَيَمْشِی بِهِ اِلَی هَؤُلَاءِ، فَيَدْعُوهُمْ اِلَی كِتَابِ رَبِّهِمْ، وَسُنَّةِ نَبِيِّهِمْ، وَهُوَ مَقْتُولٌ، وَلَهُ الْجَنَّةُ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ اِلَّا شَابٌّ مِنْ بَنِی عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ، فَلَمَّا رَاَی عَلِیٌّ حَدَاثَةَ سِنِّهِ، قَالَ لَهُ: ارْجِعْ اِلَی مَوْقِفِكَ، ثُمَّ نَادَی الثَّانِيَةَ، فَلَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِ اِلَّا ذَلِكَ الشَّابُّ ثُمَّ نَادَی الثَّالِثَةَ، فَلَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِ اِلَّا ذَلِكَ الشَّابُّ، فَقَالَ لَهُ عَلِیٌّ: خُذْ فَاَخَذَ الْمُصْحَفَ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّكَ مَقْتُولٌ، وَلَسْتَ تُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِكَ حَتَّی يَرْشُقُوكَ بِالنَّبْلِ، فَخَرَجَ الشَّابُّ يَمْشِی بِالْمُصْحَفِ اِلَی الْقَوْمِ، فَلَمَّا دَنَا مِنْهُمْ حَيْثُ سَمِعُوا، قَامُوا، وَنَشَبُوا الْقِتَالَ قَبْلَ اَنْ

زیادہ تیز دوڑ رہا تھا۔ عرض کی: اے امیرالمؤمنین! آپ نے فرمایا: تیری چاہت کیا ہے؟ اس نے کہا: اس قوم سے آپ کو کوئی کام ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اس نے جواب دیا: وہ قوم دریا پار کر کے چلی گئی ہے۔ میں نے کہا: اللہ اکبر! حضرت علی نے فرمایا: انہوں نے دریا عبور نہیں کیا ہے۔ پھر ایک اور اپنے گھوڑے سمیت حاضر خدمت ہوا۔ عرض کی: اے امیرالمؤمنین! آپ نے فرمایا: تیری منشا کیا ہے؟ اس نے کہا: اس گروہ سے آپ کو کوئی کام ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اس نے کہا: وہ گروہ تو دریا عبور کر کے بھاگ گیا ہے‘ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہ انہوں نے دریا عبور کیا ہے اور نہ عبور کر سکتے ہیں۔ وہ ضرور اسی دریا کے سامنے قتل ہوں گے یہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے وعدہ ہے۔ میری زبان سے نکلا اللہ اکبر! پھر میں اُٹھا۔ میں نے آپ کی رکاب تھامی۔ آپ اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے پھر میں اپنی زرہ کی طرف لوٹا‘ میں اس کو پہن کر اپنے گھوڑے کی طرف متوجہ ہوا۔ اس پر سوار ہو کر اپنا پاؤں رکاب میں ڈالا اور نکل کر ان کے ساتھ ساتھ چل پڑا۔ تو آپ نے فرمایا: اے جندب! میں نے عرض کی: اے امیرالمؤمنین! میں حاضر ہوں‘ آپ نے فرمایا: بہرحال میں (آپ کے سامنے بطور آزمائش) اُن کی طرف ایک آدمی بھیجتا ہوں‘ جو قرآن کی تلاوت کر کے انہیں ان کے رب کی کتاب کی طرف بلائے گا اور ان کے نبی کی سنت کی طرف‘ وہ تیروں کے ساتھ ہمارا استقبال کریں گے‘

يَرْجِعَ قَالَ: فَرَمَاهُ اِنْسَانٌ بِالنَّبْلِ، فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، فَقَعَدَ فَقَالَ عَلِيٌّ: دُونَكُمُ الْقَوْمَ قَالَ جُنْدُبٌ: فَقَتَلْتُ بِكَفِّي هَذِهِ بَعْدَ مَا دَخَلَنِي مَا كَانَ دَخَلَنِي ثَمَانِيَةً، قَبْلَ اَنْ اُصَلِّيَ الظُّهْرَ، وَمَا قُتِلَ مِنَّا عَشَرَةٌ وَلَا نَجَا مِنْهُمْ عَشَرَةٌ كَمَا قَالَ

اے جندب! (دیکھنا) لیکن دس بھی ہم میں سے قتل نہ ہوں گے اور ان میں سے دس نجات نہ پائیں گے' یوں باتیں کرتے ہوئے ہم اس کیمپ میں پہنچ گئے جس میں ایسی فوج موجود تھی۔ حضرت علی نے اپنے دوستوں کو آواز دی۔ انہیں صف آراء کیا پھر دوبارہ ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک چکر لگایا۔ اس حال میں آپ فرما رہے تھے: کون ہے جو یہ قرآن ہاتھ میں لے اور خارجیوں کی طرف چلا جائے۔ ان کو ان کے رب کی کتاب اور ان کے نبی کی سنت کی طرف بلائے۔ اگر وہ قتل ہو جائے تو جنتی ہے۔ قبیلہ بنو عامر کے ایک جوان کے سوا کسی نے جواب نہ دیا۔ جب آپ نے اس کی کم عمری کو ملاحظہ فرمایا تو کہا: تُو واپس لوٹ جا! پھر ایک بار آواز لگائی تو پھر بھی وہی نوجوان نکلا' پھر تیسری بار آواز لگائی تو بھی وہی جوان آیا۔ حضرت علی نے اس سے کہا: لے پکڑ! اس نے قرآن کو ہاتھ میں لیا۔ آپ نے فرمایا: تُو شہید ہے! تُو ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئے گا یہاں تک کہ وہ تجھے تیروں سے چھلنی کر دیں گے۔ پس وہ جوان نکل کر خراماں خراماں چلتا ہوا قرآن لے کر اس قوم کے پاس گیا۔ جب اتنی قریب گیا کہ وہ اس کی آواز سن سکتے تھے تو کھڑا ہوا تو انہوں نے اس کے وہاں سے لوٹنے سے پہلے جنگ برپا کر دی۔ ایک آدمی نے اسے تیر مارا اس نے ہماری طرف اپنا رخ کیا اور بیٹھ گیا۔ تو حضرت علی نے فرمایا: اب قوم کو پکڑ لو۔ حضرت جندب فرماتے ہیں: (ایسا ہی ہوا) میں نے اپنی اس مٹھی کے

ساتھ قتال کیا۔ بعد اس کے کہ جو شک میرے دل میں داخل ہوا تھا وہ بالکل نہیں آیا۔ اس سے پہلے کہ میں ظہر کی نماز پڑھوں۔ ہم میں سے دس بھی شہید نہ ہوئے اور اُن میں سے دس آدمی بھی نہ بچ سکے جیسے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

اس حدیث کو ابن شبرمہ سے صرف سعید بن خثیم روایت کرتے ہیں۔ اسحاق بن موسیٰ انصاری اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

**4052** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ

حضرت ابو مالک الاشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْهَيْثَمُ بْنُ الْيَمَانِ

یہ حدیث ابو مالک سے اسماعیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہشیم بن یمان اکیلے ہیں۔

**4053** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ الْمُسْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان مانگی جانے والی دعا رد نہیں ہوتی ہے۔

---

4052- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه300 وقال: وفيه الهيثم بن يمان ضعفه الأزدي' وبقية رجاله رجال الصحيح .

4053- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه141 رقم الحديث: 521' والترمذي: الصلاة جلد 1صفحه415-416 رقم الحديث: 212 وقال: حديث أنس حديث حسن صحيح . والبيهقي في الكبرى جلد 1صفحه604 رقم الحديث: 1937 . (١)وقع في الأصل (عن) . انظر تهذيب الكمال جلد 29صفحه281 . (٢)وقع في الأصل (بشر)' والتصويب من الاسعاد نفسه .

وَسَلَّمَ: لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْإِقَامَةِ وَالنِّدَاءِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى اِلَّا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو هِشَامٍ

یہ حدیث عبداللہ بن یحییٰ سے عمر بن شبیب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوہشام اکیلے ہیں۔

**4054** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيَؤُمَّهُمْ اَحَدُهُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تین آدمی حالت سفر میں ہوں تو ان میں سے ایک آدمی امامت کروائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ اِلَّا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث نافع بن ابی نعیم سے زیاد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

**4055** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نا اَبُو جَابِرٍ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ اُسَيْدٍ اَبُو الْيَقْظَانِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ النَّخَعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو بُرْدَةَ بْنُ اَبِي مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اُمَّتِي اُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، لَا عَذَابَ عَلَيْهَا، اِنَّمَا عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا: الزَّلَازِلُ، وَالْفِتَنُ، وَالْقَتْلُ

حضرت بردہ بن ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا' انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت مرحومہ ہے اس کو عذاب نہیں دیا جائے گا' ان کو عذاب دنیا میں ہی دیا جائے گا' زلزلوں' آزمائش اور قتل کے ذریعے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ اُسَيْدٍ، وَلَا عَنْ عُمَرَ اِلَّا اَبُو جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ

یہ حدیث علی بن سواک سے عمر بن اسید اور عمر سے ابوجابر روایت کرتے ہیں' اس سے روایت کرنے میں اسحاق بن زریق اکیلے ہیں۔

**4056** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ

حضرت ابوبکر بن عمارہ بن رویبہ اپنے والد سے

---

4055- اخرجه ابو داؤد: الفتن جلد4صفحه103 رقم الحديث: 4278' واحمد: المسند جلد 4صفحه501 رقم الحديث:19700 .

4056- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه321 وقال: ورجاله موثقون .

بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَیْسٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی بَکْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَیْبَةَ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّی قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَقَبْلَ غُرُوبِهَا، وَشَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَسَمِعَهَا شَیْخٌ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ، فَقَالَ: اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ نَعَمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے طلوعِ شمس سے پہلے اور غروبِ آفتاب سے پہلے والی نماز پڑھی اور لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دی تو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ اس حدیث کو بصرہ کے ایک شیخ سے سنا' اس نے کہا: آپ نے یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ فرمایا: جی ہاں! تین مرتبہ۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ اَبِیهِ

یہ حدیث مطرف سے عمرو روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن ہاشم اپنے والد سے اکیلے ہیں۔

**4057** - حَدَّثَنَا عَلِیٌّ قَالَ: نا زَیْدُ بْنُ اَخْزَمَ الطَّائِیُّ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: طَهِّرُوا اَفْنِیَتَکُمْ، فَاِنَّ الْیَهُودَ لَا تُطَهِّرُ اَفْنِیَتَهَا

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے برتن پاک کر لیا کرو کیونکہ یہودی اپنے برتنوں کو پاک نہیں کرتے ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا اِبْرَاهِیمُ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِیمَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَیْدُ بْنُ اَخْزَمَ

یہ حدیث زہری سے ابراہیم اور ابراہیم سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زید بن اخزم اکیلے ہیں۔

**4058** - حَدَّثَنَا عَلِیٌّ قَالَ: نا الْحُسَیْنُ بْنُ اَبِی زَیْدٍ الدَّبَّاغُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ مَالِكِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی مثال بارش

**4057**- ذکره الحافظ الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **289** . وقال: ورجاله رجال الصحیح خلا شیخ الطبرانی (علی بن سعید الرازی) .

**4058**- أخرجه الترمذی: الأمثال جلد **5** صفحه **152** رقم الحدیث: **2869** . وقال: هذا حدیث حسن غریب . وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **161** رقم الحدیث: **12335** .

بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ الْمَطَرِ، لَا يُدْرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَوْ آخِرُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ الدَّبَّاغُ

**4059** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مِهْرَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَقَّالُ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَرْبَعَةٌ، وَالْأَعْمَالُ سِتَّةٌ: فَمِنْهُمْ مُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا مُوَسَّعٌ لَهُ فِي الْآخِرَةِ، وَمِنْهُمْ مُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا مُقَتَّرٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمِنْهُمْ مُقَتَّرٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمِنْهُمْ شَقِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالْأَعْمَالُ مُوجِبَتَانِ، وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ، وَعَشَرَةُ أَضْعَافٍ، وَسَبْعُ مِائَةِ ضِعْفٍ فَالْمُوجِبَتَانِ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَأَمَّا مِثْلٌ بِمِثْلٍ: مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ، وَمَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً وَعَشَرَةُ أَضْعَافٍ: مَنْ عَمِلَ حَسَنَةً، وَسَبْعُ مِائَةِ ضِعْفٍ: النَّفَقَةُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

کی طرح ہے معلوم نہیں ہے کہ اس کے اوّل یا آخر میں بھلائی ہے۔

یہ حدیث مالک بن دینار سے عمر بن حفص روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسین بن ابی زید الدباغ روایت کرتے ہیں۔

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگ قیامت کے دن چار طرح کے ہوں گے اور اعمال چھ طرح کے ہوں گے ان میں سے بعض دنیا میں کشادگی میں رہے اور آخرت میں تنگ دست رہے ان میں سے کچھ دنیا میں کشادگی میں رہے اور آخرت میں تنگ دست رہے اور ان میں سے کچھ دنیا میں تنگ دست رہے اور آخرت میں کشادگی میں ان میں سے کچھ دنیا اور آخرت میں بدبخت رہے۔ دو اعمال واجب کرنے والے ہیں ایک کا صلہ اس کے برابر ایک کا دس گنا ایک کا سات سو گنا۔ دو چیزیں واجب کرنے والی یہ ہیں جو اس حالت میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا تھا تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک ٹھہراتا تھا اور اسی حالت میں مرا تو وہ جہنم میں داخل ہوگا اور وہ جس کا ثواب اس کی مثل ملتا ہے وہ یہ ہے جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور جس نے برا عمل کیا اس کا گناہ دس

---

**4059**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 26 وقال: رواه أحمد والطبراني في الكبير والأوسط، ورجال أحمد رجال الصحيح، الا أنه قال: عن الركين بن الربيع، عن رجل، عن خريم، وقال الطبراني: عن الركين بن الربيع عن أبيه، عن عمه يسير بن عميلة ورجاله ثقات . (ا)مستدرك من المعجم الكبير (20614) .

گنا ہوگا' جس نے نیکی کر لی اس کے لیے ثواب سات سو گنا ہوگا اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث عمرو سے حکم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

**4060** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَاَيُّوبَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے تھے اور میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا دَاوُدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْاَعْلَى

یہ حدیث ایوب سے داؤد روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ اکیلے ہیں۔

**4061** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْاَسْوَدَ اِذَا جَاعَ سَرَقَ، وَاِذَا شَبِعَ زَنَى، وَاِنَّ لَهُمْ لَخُلَّتَيْنِ: صِدْقُ السَّمَاحَةِ، وَالنَّجْدَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سانپ جب بھوکا ہوتا ہے تو چوری کرتا ہے' جب سیر ہوتا ہے تو زنا کرتا ہے' اس کے اندر دو باتیں ہیں: (۱) سوراخ میں سیدھا جاتا ہے (۲) دلیر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث عثمان سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید اکیلے ہیں۔

---

**4060**- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 699 رقم الحديث: 512 من طريق هشام قال: حدثني أبي . ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 366 من طريق الزهري' عن عروة .

**4061**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 238 . وقال: وفيه ابن اسحاق وهو ثقة ولكنه مدلس' وعلى بن سعيد الرازي' قال الدارقطني: ليس بذاك' تفرد بأشياء' وبقية رجاله رجال الصحيح .

4062 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا زَيْرَكُ اَبُو الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ اِلَّا اَمِيرٌ، اَوْمَاْمُورٌ، اَوْ مُتَكَلِّفٌ

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں پر قصے صرف حاکم' حاکم کا مقرر کردہ آدمی یا بناوٹ سے کام لینے والا ہی بیان کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَلَا عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث بسر بن سعید اور سلیمان بن یسار سے بکیر بن عبداللہ اور بکیر سے ضحاک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

4063 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا اَبِي، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ مَعَهُ الْهَدْيُ تَطَوُّعًا فَيَعْطَبُ قَبْلَ اَنْ يَبْلُغَ؟ قَالَ: يَنْحَرُهَا، ثُمَّ يُلَطِّخُ نَعْلَهَا بِدَمِهَا، ثُمَّ يَضْرِبُ بِهِ جَنْبَهَا، فَاِنْ اَكَلَ مِنْهَا وَجَبَ عَلَيْهِ قَضَاؤُهَا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے نفلی قربانی والے آدمی کے بارے دریافت ہوا کہ حرم تک پہنچنے سے پہلے اگر وہ مرجائے؟ آپ نے فرمایا: جہاں مرنے لگے تو اسے ذبح کرنے کی اجازت ہے۔ پھر وہ اس کے خون سے اس کی نعل کو رنگین بنائے پھر اس کے پہلو پر خون لگائے' لیکن اگر اُس نے اس سے خود کھالیا تو اس پر قضا لازم ہوگی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ

یہ حدیث ابوقتادہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن خالد الواسطی اکیلے ہیں۔

4064 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

---

4062- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه193 . وقال: وفيه زيرك أبو العباس الرازي' ولم أر من ترجمه .

4063- قال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه231: ورواه الطبراني في الأوسط مرفوعًا وموقوفًا باختصار عن المرفوع وفي اسناد الجميع محمد بن أبي ليلى وهو سيىء الحفظ .

4064- أصله عند البخاري ومسلم عن عائشة وأم سلمة رضي الله عنهما . أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه170

مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ، وَخُثَيْمُ بْنُ عِرَاكٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الصُّبْحِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً، نِكَاحًا مِنْ غَيْرِ حُلْمٍ، ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا

حضور ﷺ صبح کی نماز کے لیے نکلتے تو آپ ﷺ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے' جماع کرنے کی وجہ سے احتلام کے علاوہ' پھر صبح روزے کی حالت میں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ، وَخُثَيْمُ بْنُ عِرَاكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْهُمَا: عَاصِمٌ

یہ حدیث سلیمان بن یسار سے محمد بن عمارہ اور خثیم بن عراک روایت کرتے ہیں' ان دونوں سے روایت کرنے میں اس حدیث کے ساتھ عاصم اکیلے ہیں۔

**4065** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغَافِقِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ أَسْلَمَ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: خَرَجْتُ يَوْمًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَلَحِقَهُ أَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ لَهُ: قَوْلُ اللّٰهِ: (الَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ) (التوبة: 34) فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: مَنْ كَنَزَهُمَا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُمَا فَوَيْلٌ لَهُ، إِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الزَّكَاةُ، فَلَمَّا نَزَلَتْ جَعَلَهَا اللّٰهُ طَهُورًا لِلْأَمْوَالِ، ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ: مَا أُبَالِي أَنْ لَوْ كَانَ مِثْلُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غلام خالد بن اسلم فرماتے ہیں کہ میں ایک دن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نکلا تو ایک دیہاتی آپ سے ملا اور آپ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''وہ لوگ جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ہیں'' کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جس نے دونوں کو جمع کیا اور ان دونوں کی زکوٰۃ ادا نہیں کی تو اس کے لیے ہلاکت ہے۔ یہ زکوٰۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے' جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہو گیا تو زکوٰۃ ادا کرنے سے مال پاک ہو جاتے ہیں۔ پھر وہ دیہاتی متوجہ ہوا اور کہا: مجھے کوئی پروا نہیں ہے کہ اگر

رقم الحديث: 1925-1926' ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 779 . ولفظه في جامع المسانيد للخوارزمي جلد 1 صفحه 480 . وقال: أخرجه أبو محمد البخاري عن أبي سعيد البصري البخاري عن علي بن منصور الجرجاني عن الحسن بن زياد عن أبي حنيفة رضي الله عنه .

4065- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 175 رقم الحديث: 4661 مختصرًا . وابن ماجة: الزكاة جلد 1 صفحه 569 رقم الحديث: 1787 ولفظه .

أُحُدٍ ذَهَبًا، اَعْلَمُ عَدَدَهُ، وَاُزَكِّيهِ، وَاَعْمَلُ فِيهِ بِطَاعَةِ اللّٰهِ

میرے پاس اُحد پہاڑ کی مثل سونا ہو اور مجھے اس کی تعداد کا علم ہے اور میں اس کو پاک کروں گا اور اس میں اللہ کی اطاعت والا عمل کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عُقَيْلٌ، وَلَا عَنْ عُقَيْلٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث زہری سے عقیل اور عقیل سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**4066** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضُّبَعِيُّ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ اَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ، رَجُلًا يَقُولُ: الشَّحِيحُ اَعْذَرُ مِنَ الظَّالِمِ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: كَذَبْتَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الشَّحِيحُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کہ کنجوس' ظالم سے زیادہ عذر والا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تُو جھوٹ بولتا ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کنجوس جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا جُوَيْرِيَةُ، وَلَا عَنْ جُوَيْرِيَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضُّبَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، وَهُوَ: اَخُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْلَمَةَ، هُمْ ثَلَاثَةُ اِخْوَةٍ: عَبْدُ اللّٰهِ، وَيَحْيَى، وَاِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث نافع سے جوہرہ اور جوہرہ سے عبداللہ بن محمد الضبی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلمہ القعنبی روایت کرتے ہیں' ان کا نام عبداللہ بن سلمہ ہے' یہ تین بھائی ہیں: عبداللہ' یحییٰ' اسماعیل۔

**4067** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا جَهْمُ بْنُ اَوْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي مَرْيَمَ، وَمَرَّ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُسْتُمٍ فِي مَوْكِبِهِ، فَقَالَ لِابْنِ اَبِي مَرْيَمَ: اِنِّي

حضرت جہم بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن ابی مریم رضی اللہ عنہ سے سنا' اس حالت میں جب عبداللہ بن رستم گزرے اپنی جماعت میں' انہوں نے ابن ابی مریم سے کہا: میں آپ کے پاس بیٹھنا چاہتا ہوں اور آپ کی گفتگو سننا چاہتا ہوں' جب وہ

---

**4066**- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه246: ما ذكرناه .

**4067**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10صفحه358 . وقال: ورجاله ثقات . وأخرجه أيضًا البخاري في تاريخه جلد2صفحه232 .

لَاشْتَهِي مُجَالَسَتَكَ، وَحَدِيثَكَ، فَلَمَّا مَضَى قَالَ: ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْبِطُوا فَاجِرًا بِنِعْمَةٍ، اِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا هُوَ لَاقٍ بَعْدَ مَوْتِهِ، اِنَّ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ قَاتِلًا لَا يَمُوتُ

جانے لگے تو حضرت ابن ابی مریم نے کہا: میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کوفرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ فاجر پر ہونے والی نعمتوں پر رشک نہ کرو کیونکہ اس کو معلوم نہیں کہ اس کو مرنے کے بعد کیا ملے گا؟ اللہ کے ہاں اس کے لیے ایک قاتل ہے' جس کو موت نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ اِلَّا جَهْمُ بْنُ اَوْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی مریم سے جہم بن اوس روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

**4068** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُمَوِيُّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، وَعُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَجُلًا، جَرَحَ رَجُلًا، فَاَرَادَ اَنْ يَسْتَقِيدَ، فَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُسْتَقَادَ مِنَ الْجَارِحِ حَتَّى يَبْرَاَ الْمَجْرُوحُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کو زخمی کیا' اس نے اس سے بدلہ لینا چاہا' حضور ﷺ نے زخم کا بدلہ لینے سے منع کیا ہے زخم لگا ہوا درست ہونے سے پہلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ وَعُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُمَوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء اور عثمان بن اسود سے عبداللہ بن عبداللہ اموی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

**4069** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَغْرَاءَ، عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمَ اُحُدٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَعْدِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب اُحد کا دن تھا تو حضور ﷺ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے لیے فرمایا: دشمن کا مقابلہ کرو' میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! حضرت سعد تیر کمان میں رکھتے' اس کے بعد پڑھتے: اے اللہ! تیرا

اَبِی وَقَّاصٍ: دُونَكَ نُحُورَ الْقَوْمِ فِدَاكَ اَبِی وَاُمِّی، فَكَانَ سَعْدٌ يَضَعُ سَهْمَهُ فِی كَبِدِ قَوْسِهِ، فَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ، سَهْمُكَ وَفِی سَبِيلِكَ اللّٰهُمَّ انْصُرْ رَسُولَكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لِسَعْدٍ اِذَا دَعَاكَ

تیر تیری راہ میں! اے اللہ! اپنے پیارے رسول کی مدد فرما! حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! سعد کی دعا قبول فرما جب وہ تجھ سے دعا کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی سَعْدٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

یہ حدیث ابوسعد سے عبدالرحمٰن بن مغراء روایت کرتے ہیں۔

**4070** - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِیُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى الْجُهَنِیُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا، مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو یاد کرلیا وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى الْجُهَنِیُّ

یہ حدیث ابن جریج سے حماد بن عیسیٰ الجہنی روایت کرتے ہیں۔

**4071** - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ ضِرَارٍ الْفَزَارِیُّ قَالَ: اَخْبَرَنِی عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ الْبَرَاءِ بْنِ قَبِيصَةَ الثَّقَفِیُّ قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبِی، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْاَسَدِ الْعَبْقَسِیِّ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن غسیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا تو آپ کا گزر حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا، آپ نے فرمایا: اے چچا! آپ اپنے بیٹوں کے ساتھ میری اتباع کرو؟ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اپنے چھ

---

4070- أخرجه البخاری: الدعوات جلد 11 صفحه 218 رقم الحديث: 6410، ومسلم: الذكر والدعاء جلد 4 صفحه 2063 واللفظ لمسلم .

4071- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 9 صفحه 272 وقال: وفيه جماعة لم أعرفهم . (١) وقع فی الأصل (أسيد)، والتصويب من مجمع البحرين (3768) .

اللّٰهِ بْنِ الْغَسِيلِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِالْعَبَّاسِ، فَقَالَ: يَا عَمِّ، اتْبَعْنِي بِبَنِيكَ فَانْطَلَقَ بِسِتَّةٍ مِنْ بَنِيهِ: الْفَضْلِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَقُثَمَ، وَمَعْبَدٍ، فَأَدْخَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتًا، وَغَطَّاهُمْ بِشَمْلَةٍ لَهُ، سَوْدَاءَ، مُخَطَّطَةٍ بِحُمْرَةٍ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَعِتْرَتِي، فَاسْتُرْهُمْ مِنَ النَّارِ كَمَا سَتَرْتُهُمْ بِهَذِهِ الشَّمْلَةِ قَالَ: فَمَا بَقِيَ فِي الْبَيْتِ مَدَرٌ وَلَا بَابٌ إِلَّا أَمَّنَ

بیٹوں فضل عبداللہ عبیداللہ عبدالرحمن قثم اور معبد کو لے کر آئے۔ حضور ﷺ نے ان کو اپنے گھر میں داخل فرمایا ان کو اپنی چادر سے ڈھانپ لیا جو چادر کالی سرخ دھاری دارتھی اور عرض کی: اے اللہ! یہ میری اہل بیت اور عترت ہیں ان کو جہنم سے اسی طرح پردہ میں رکھ جس طرح اس چادر کے نیچے پردہ میں ہیں۔ حضرت عبداللہ بن غسیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گھر کے اندر کوئی ڈھیلا اور دروازہ باقی نہیں رہا مگر اس نے آمین کہی ہو گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْغَسِيلِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ مِهْرَانَ

یہ حدیث عبداللہ بن غسیل سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن صالح بن مہران اکیلے ہیں۔

**4072** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: نا أَبُو الْمُطَرِّفِ الْمُغِيرَةُ بْنُ الْمُطَرِّفِ قَالَ: نا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ، مَلْعُونٌ مَا فِيهَا إِلَّا عَالِمٌ أَوْ مُتَعَلِّمٌ، وَذِكْرُ اللّٰهِ، وَمَا وَالَاهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا اللہ کی رحمت سے دُور ہے جو دنیا کے اندر ہے وہ بھی اللہ کی رحمت سے دُور ہے مگر عالم اور طالب اور اللہ کا ذکر کرنے والا اور طالب اور عالم کی خدمت کرنے والے اللہ کی رحمت سے دُور نہیں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدَةَ إِلَّا أَبُو الْمُطَرِّفِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ وَرَوَى غَيْرُهُ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث ابن ثوبان عبدہ سے ابن ثوبان سے ابومطرف روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں بشر بن معاذ اکیلے ہیں ان کے علاوہ نے ابن ثوبان سے انہوں نے عطاء بن قرہ سے وہ عبداللہ بن ضمرہ سے وہ

---

**4072**- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 127: رواه الطبراني في الأوسط وقال: لم يروه عن ابن ثوبان عن عبدة الا المطرف بن المغيرة بن مطرف قلت: لم أر من ذكره ـ انظر كشف الخفاء للعجلوني جلد 1 صفحه 496 رقم الحديث: 1321 .

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

4073 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا أَبُو بِشْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ، الَّذِي إِنَّمَا هِمَّتُهُ دِينَارٌ أَوْ دِرْهَمٌ يُصِيبُهُ فَيَأْخُذُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دینار اور درہم کے غلام کے لیے ہلاکت ہے، یعنی وہ آدمی جو دینار یا درہم حاصل کرنے کی کوشش میں رہتا ہے اور اس کو حاصل کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ إِلَّا أَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث ابوامامہ سے ابویحییٰ تیمی روایت کرتے ہیں۔

4074 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النُّجُومُ أَمَانٌ لِأَهْلِ السَّمَاءِ، وَأَصْحَابِي أَمَانٌ لِأُمَّتِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ستارے آسمانوں والے کے لیے امان ہیں، میرے صحابہ میری اُمت کے لیے امان ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ إِلَّا الصَّبَّاحُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث محمد بن سوقہ سے صباح روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں حسین بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

4075 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ اپنے والد سے

---

4073- أصله في البخاري من طريق أبي صالح عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال: تعس عبد الدينار والدرهم و......، ان أعطي رضي وان لم يعط لم يرض . أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 95 رقم الحديث: 2886، وابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1385 رقم الحديث: 4135 .

4074- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 20 وقال: واسناده جيد الا أن علي بن أبي طلحة لم يسمع من ابن عباس . قلت: اسناده ضعيف للانقطاع .

4075- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 226: وفيه محمد بن عقبة السدوسي وثقه ابن حبان، وضعفه أبو حاتم، وسعيد بن أبي كعب لم أجد من ترجمه، وبقية رجاله ثقات . قلت: سعيد بن أبي كعب ذكره ابن حبان

عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي كَعْبٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا رَاشِدٌ اَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ، وَتَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ، وَعَلِّمُوهَا النَّاسَ، اَوْشَكَ اَنْ يَاْتِيَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَخْتَصِمُ رَجُلَانِ فِي الْفَرِيضَةِ، فَلَا يَجِدَانِ مَنْ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن سیکھو اور سکھاؤ' وراثت سیکھو اور سکھاؤ' قریب ہے لوگوں پر ایسا وقت آئے گا کہ دو آدمی وراثت کے متعلق جھگڑیں گے اور ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرنے والا نہیں ملے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَاشِدٍ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث راشد سے سعید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عقبہ اکیلے ہیں' ابوبکرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4076** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَزَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: نا حُسَيْنُ بْنُ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعِينُوا اَوْلَادَكُمْ عَلَى الْبِرِّ، مَنْ شَاءَ اسْتَخْرَجَ الْعُقُوقَ لِوَلَدِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنی اولاد کی نیکی پر مدد کرو' جو چاہے اپنی اولاد کے لیے حقوق نکالے۔

**4077** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا: اے عائشہ! نافرمانیوں سے دُور رہو! کیونکہ یہ بہترین ہجرت

---

فی الثقات' وقال أبو حاتم: شيخ .

**4076**- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه149: وفيه من لم أعرفهم .

**4077**- اسناده فيه: أحمد بن محمد بن عبد الله بن القاسم بن أبي بزة مؤذن مسجد الحرام وهو ضعيف' ضعفه غير واحد' وقال العقيلي منكر الحديث' ومحمد بن يحيى بن يسار وهو مجهول' وحسين بن صدقة هو مجهول أيضًا' وقال الهيثمي في المجمع جلد1صفحه305: وفيه محمد ابن يحيى بن يسار وهو ضعيف قلت: بل هو مجهول كشيخه .

لعائشة: يَا عَائِشَةُ، اهْجُرِى الْمَعَاصِىَ، فَإِنَّهَا خَيْرُ الْهِجْرَةِ، وَحَافِظِى عَلَى الصَّلَوَاتِ، فَإِنَّهَا اَفْضَلُ الْبِرِّ

ہے اور پانچ نمازوں پر ہمیشگی اختیار کیے رکھو کیونکہ یہ سب سے افضل نیکی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا حُسَيْنٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُ اَبِى بَزَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

یہ دونوں حدیثیں مقبری سے حسین' ان دونوں حدیثوں کو اکیلے ابن ابی بزہ روایت کرتے ہیں' ابن ابی بزہ سے محمد بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

**4078** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نا اَبِى، عَنِ ابْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ اَبِى عَمْرٍو، وَكَانَتْ تَحْتَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ فَطَلَّقَهَا، فَاَتَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا نَفَقَةَ لَهَا

حضرت عبدالحمید' ابوعمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے نکاح میں حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا تھیں' میں نے ان کو طلاق دی تو یہ حضور ﷺ کے پاس آئیں' آپ ﷺ نے ان کے لیے کوئی نفقہ مقرر نہیں کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ اَبِى عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث عبدالحمید سے ابوعمرو اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن خالد اکیلے ہیں۔

**4079** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَبُو الدَّرْدَاءِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُنِيبِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنْ اَبِى حَنِيفَةَ قَالَ: حَدَّثَنِى عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَرَجُلٌ قَامَ إِلَى إِمَامٍ جَائِرٍ، فَنَهَاهُ وَاَمَرَهُ، فَقَتَلَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے شہداء کے سردار حمزہ بن عبدالمطلب ہیں اور وہ آدمی جو ظالم بادشاہ کے سامنے کھڑے ہو کر امر و نہی کا فریضہ سرانجام دے اور ظالم بادشاہ نے اس آدمی کے قاتل کو قتل کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا اَبُو

یہ حدیث عکرمہ سے ابوحنیفہ اور ابوحنیفہ سے سعید

---

**4078**- اسناده فيه: محمد بن خالد بن عبد الله بن عبد الرحمن الطحان الواسطي وهو ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه328: ما ذكرناه.

**4079**- اسناده فيه: سعيد بن ربيعة لم أجده . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه269 . وقال: وفيه ضعف .

حَنِيفَةَ، وَلَا عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ رُشَيْدٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ بْنِ رُشَيْدٍ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الدَّرْدَاءِ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابودرداء اکیلے ہیں۔

**4080** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو حُمَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سِنَانٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ وبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيَدْفَعُ بِالْمُسْلِمِ الصَّالِحِ عَنْ مِائَةِ اَهْلِ بَيْتٍ مِنْ جِيرَانِهِ الْبَلَاءَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیک مسلمان کی وجہ سے اللہ عز وجل اس کے پڑوس کے سوگھروں سے آزمائش دور کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ اِلَّا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا عَنْ حَفْصٍ اِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حُمَيْدٍ الْحِمْصِيُّ

یہ حدیث محمد بن سوقہ سے حفص بن سلیمان اور حفص سے یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوحمید الحمصی اکیلے ہیں۔

**4081** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، عَنْ صَخْرِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَمِّهِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ الْحَمِقِ، يَقُولُ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک سریہ بھیجا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ہم کو بھیج رہے ہیں حالانکہ ہمارے پاس نہ زادِ راہ ہے نہ کھانا ہے اور نہ ہم کو راستہ معلوم ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم ایک ایسے خوبصورت چہرے والے آدمی کے پاس سے گزرو گے

4080- اسناده فيه: حفص بن سليمان القارى وهو متروك . وعزاه الهيثمى فى المجمع جلد 8صفحه167 الى الكبير أيضًا وقال: وفيه يحيٰى بن سعيد العطار وهو ضعيف.قلت: فيه متروك كما تقدم ذكره .

4081- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 1صفحه32 . وقال: وفى اسناده صخر بن الحارث (الحكم) عن عمه ولم أر أحدًا ذكرهما . (۱)طعمس فى الأصل' واستدركناه من مجمع البحرين (31) . (۲)طعمس فى الأصل' واستدركناه من مجمع البحرين (31) .

بِسَرِيَّةٍ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ تَبْعَثُنَا وَلَيْسَ لَنَا زَادٌ، وَلَا لَنَا طَعَامٌ، وَلَا عِلْمَ لَنَا بِالطَّرِيقِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَمُرُّونَ بِرَجُلٍ صَبِيحِ الْوَجْهِ، يُطْعِمُكُمْ مِنَ الطَّعَامِ، وَيَسْقِيكُمْ مِنَ الشَّرَابِ، وَيَدُلُّكُمْ عَلَى الطَّرِيقِ، وَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، فَلَمَّا نَزَلَ الْقَوْمُ عَلَيَّ جَعَلَ يُشِيرُ بَعْضُهُمْ اِلَى بَعْضٍ وَيَنْظُرُونَ اِلَيَّ فَقُلْتُ: مَا بِكُمْ يُشِيرُ بَعْضُكُمْ اِلَى بَعْضٍ، وَتَنْظُرُونَ اِلَيَّ؟ فَقَالُوا: اَبْشِرْ بِبُشْرَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، فَاِنَّا نَعْرِفُ فِيكَ نَعْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرُونِي بِمَا قَالَ لَهُمْ: فَاَطْعَمْتُهُمْ، وَسَقَيْتُهُمْ، وَزَوَّدْتُهُمْ، وَخَرَجْتُ مَعَهُمْ حَتَّى دَلَّلْتُهُمْ عَلَى الطَّرِيقِ ثُمَّ رَجَعْتُ اِلَى اَهْلِي فَاَوْصَيْتُهُمْ بِاِبِلِي ثُمَّ خَرَجْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: مَا الَّذِي تَدْعُو اِلَيْهِ؟ فَقَالَ: اَدْعُو اِلَى شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ فَقُلْتُ: اِذًا اَجَبْنَاكَ اِلَى هٰذَا، فَنَحْنُ آمِنُونَ عَلَى اَهْلِنَا، وَدِمَائِنَا، وَاَمْوَالِنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَاَسْلَمْتُ، وَرَجَعْتُ اِلَى قَوْمِي، فَاَخْبَرْتُهُمْ بِاِسْلَامِي، فَاَسْلَمَ عَلَى يَدَيَّ بَشَرٌ كَثِيرٌ مِنْهُمْ ثُمَّ هَاجَرْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا اَنَا عِنْدَهُ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ لِي: يَا عَمْرُو هَلْ لَكَ اَنْ اُرِيَكَ آيَةَ الْجَنَّةِ؟ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَشْرَبُ الشَّرَابَ، وَيَمْشِي فِي الْاَسْوَاقِ، قُلْتُ: بَلَى بِاَبِي اَنْتَ قَالَ: هٰذَا،

جوتم کو کھانا کھلائے گا اور پانی پلائے گا اور تم کو راستہ بتائے اور وہ جنتی آدمی ہوگا۔ جب صحابہ کرام میرے پاس آئے تو ان میں سے بعض بعض کی طرف اشارہ کرنے لگے اور میری طرف دیکھنے لگے۔ میں نے کہا: تمہیں کیا ہوا کہ تم ایک دوسرے کی طرف اشارہ کر رہے ہو اور میری طرف دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا: آپ کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے خوشخبری ہو! کیونکہ ہم نے آپ کو پہچان لیا ہے' رسول اللہ ﷺ نے آپ کی تعریف کی ہے' مجھے انہوں نے بتایا جو آپ ﷺ نے ان کو میرے متعلق فرمایا تھا۔ میں نے ان صحابہ کو کھانا کھلایا اور پانی پلایا اور زادِ راہ دیا' پھر میں ان کے ساتھ نکلا اور ان کو راستہ بتایا۔ پھر میں اپنے گھر آیا اور اپنے اونٹ کو تیار کیا' پھر میں حضور ﷺ کی طرف نکلا۔ میں نے عرض کی: آپ ﷺ کس کی طرف بلاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے اور بیت اللہ کے حج کرنے اور رمضان کے روزے رکھنے کی طرف بلاتا ہوں۔ پس میں اسلام لایا' پھر میں اپنی قوم کی طرف واپس آیا تو میں نے اپنے اسلام لانے کا بتایا' میرے ہاتھ پر بہت زیادہ لوگ مسلمان ہوئے' پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کی' میں آپ کے پاس ایک دن تھا۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عمرو! کیا میں آپ کو جنت کی نشانی نہ دکھاؤں! جو کھانا کھلاتا ہے اور پانی پلاتا ہے اور بازار میں چلتا ہے؟ میں نے عرض

وَقَوْمُهُ آيَةُ الْجَنَّةِ، وَاَشَارَ اِلَى عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَقَالَ لِي: يَا عَمْرُو، هَلْ لَكَ اَنْ اُرِيكَ آيَةَ النَّارِ؟ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَشْرَبُ الشَّرَابَ، وَيَمْشِي فِي الْاَسْوَاقِ؟ قُلْتُ: بَلَى، بِاَبِي اَنْتَ قَالَ: هَذَا وَقَوْمُهُ آيَةُ النَّارِ وَاَشَارَ اِلَى رَجُلٍ، فَلَمَّا وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ، ذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَرَرْتُ مِنْ آيَةِ النَّارِ اِلَى آيَةِ الْجَنَّةِ، وَتَرَى بَنِي اُمَيَّةَ قَاتِلِي بَعْدَ هَذَا؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: وَاللّٰهِ، لَوْ كُنْتَ فِي جُحْرٍ فِي جَوْفِ جُحْرٍ لَاسْتَخْرَجَنِي بَنُو اُمَيَّةَ حَتَّى يَقْتُلُونِي حَدَّثَنِي بِهِ حَبِيبِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَاْسِي اَوَّلُ رَاْسٍ تُحْتَزُّ فِي الْاِسْلَامِ، وَيُنْقَلُ مِنْ بَلَدٍ اِلَى بَلَدٍ

کی: میرا باپ آپ پر قربان ہوں! کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اور اس کی قوم جنت کی نشانی ہے' آپ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب کی طرف اشارہ کیا۔ مجھے فرمایا: اے عمرو! کیا میں آپ کو دوزخ کی نشانی نہ بتاؤں! جو کھانا کھلاتا ہے اور پانی پلاتا ہے اور بازار میں چلتا ہو؟ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اور اس کی قوم جہنم کی نشانی ہیں' ایک آدمی کی طرف اشارہ کیا' جب فتنہ برپا ہوا تو مجھے رسول اللہ ﷺ کا اشارہ یاد آیا۔ پس میں جہنم کی نشانی سے جنت کی نشانی کی طرف بھاگا۔ اس کے بعد تو بنوامیہ کو میرا قتل دیکھتا ہے؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں' اگر میں پتھر کے اندر چھپ جاتا تو بنوامیہ مجھے نکال کر قتل کرتے' مجھے میرے دوست ﷺ نے بتایا: میرا سر وہ پہلا سر ہے جو اسلام کے لیے قربان ہوگا' وہ ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف منتقل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث حارث سے ابوعبدالرحمن روایت کرتے ہیں۔

**4082** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا حِبَرَةُ بْنُ لَخْمٍ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز کے دوران دائیں بائیں جانب توجہ کر لیا کرتے تھے' پھر اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''بے شک وہ ایمان والے کامیاب ہو گئے جو اپنی نماز میں خشوع کرتے ہیں''۔ حضور ﷺ نے خشوع فرمایا

**4082**- ذکره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد **2** صفحه **83** بعد نقله کلام الطبرانی تفرد به حبرة' ولم أجد من ترجمه' وبقية رجال ثقات .

يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، ثُمَّ أَنْزَلَ اللّٰهُ: (قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ) (المؤمنون: 2) فَخَشَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ يَلْتَفِتُ يَمِينًا وَلَا شِمَالًا

پھر آپ دائیں بائیں توجہ نہیں فرمایا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا جَرِيرٌ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حِبَرَةُ

یہ حدیث ابن عون سے جریر اور جریر سے ابن وہب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حبرہ اکیلے ہیں۔

**4083** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا زُنَيْجٌ أَبُو غَسَّانَ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَأَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَعُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ کی عمر مبارک تریسٹھ سال تھی' حضرت ابوبکر کا وصال ہوا تو آپ کی عمر بھی تریسٹھ سال تھی' حضرت عمر کا وصال ہوا تو آپ کی عمر بھی تریسٹھ سال تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَكَمُ

یہ حدیث زبیر سے عثمان بن زائدہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حکم اکیلے ہیں۔

**4084** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ الْأَحْمَرُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: دونوں کان سر کی تخلیق میں شامل ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَشْعَثِ إِلَّا عَلِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث اشعث سے علی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن زیاد اکیلے ہیں' حضرت ابوموسیٰ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

---

4084- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 239: وفيه أشعث بن سوار وهو ضعيف .

**4085** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يُضَحِّي بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةِ عَنْهُ، وَعَنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، ثُمَّ تَبَاهَى النَّاسُ، فَصَارَتْ مُبَاهَاةً

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ایک بکری اپنی طرف سے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے قربانی کرتا تھا۔ پھر قربانی کرنے میں لوگوں نے ایک دوسرے سے فخر کرنا شروع کر دیا۔ تو قربانی فخر ومباہات بن کے رہ گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث مالک' زہری سے اور مالک سے عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں احمد بن عبیداللہ اکیلے ہیں۔

**4086** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَمْرَ هَذِهِ الْاُمَّةِ لَا يَزَالُ مُتَقَارِبًا اَوْ قَالَ: مُوَاتِيًا، مَا لَمْ يَتَكَلَّمُوا فِي الْوِلْدَانِ وَالْقَدَرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ اس اُمت کا کام ہمیشہ درمیانہ رہے گا جب تک کہ وِلدان (غلاموں) اور تقدیر کے متعلق گفتگو نہ کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي رَجَاءٍ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

ابی رجاء سے اس حدیث کو صرف جریر بن حازم ہی نے روایت کیا ہے۔

**4087** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

**4085**- أخرجه الترمذی: الأضاحی جلد**4**صفحه**910** رقم الحديث:**1505** وقال: هذا حديث حسن صحيح . وابن ماجة: الأضاحی جلد **2**صفحه**1051** رقم الحديث: **3147**' ومالك فی الموطأ: الضحايا جلد **2**صفحه**486** رقم الحديث:**10** .

**4086**- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **7**صفحه**205** وعزاه أيضًا الی الكبير' والبزار عن محمد ابن معمر' ثنا أبو عاصم' ثنا جرير بن حازم به' وقال: ورجال البزار رجال الصحيح .

**4087**- اسناده فيه: المعلی بن عرفان وهو متروك' قال ابن معين: ليس بشیء' وقال البخاری: منكر الحديث' وقال النسائی: متروك . وقال الهيثمی فی المجمع جلد**8**صفحه**22** ما تقدم ذكره .

تَوْبَةَ الْقَزْوِينِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ عُرْفَانَ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرِّفْقُ يُمْنٌ، وَالْخَرْقُ شُؤْمٌ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نرمی برکت ہے سختی بدبختی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُعَلَّى اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث معلّٰی سے محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

**4088** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا طَاهِرُ بْنُ اَبِی اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ظہر اور عصر کے درمیان نفل پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: طَاهِرُ بْنُ اَبِی اَحْمَدَ

یہ حدیث سفیان سے ابوخالد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں طاہر بن ابی احمد اکیلے ہیں۔

**4089** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ شَوْكَرٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ اَحَدًا مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ اَشْبَهَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينًا، وَلَا جِلْسَةً، وَلَا

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے زیادہ مشابہ دین اور بیٹھنے اور چلنے کے لحاظ سے حضرت فاطمہ کے علاوہ اللہ کی مخلوق میں سے کسی کو نہیں دیکھا' جب حضور ﷺ ان کے پاس آتے تو آپ خوش آمدید کہتی تھیں اور اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوتیں' آپ ﷺ کے ہاتھ کا بوسہ لیتیں

---

**4088**- اسناده فيه: صالح مولى التوأمة وهو صدوق اختلط . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه224: وفيه صالح بن نبهان' وقد تكلم فيه بسبب أنه اختلط' ووثقه جماعة رجال .

**4089**- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد 3صفحه154 و جلد 3صفحه160 من حديثين حتى قولها: ......وقبل يدها' وأجلسها في مجلسه . وأصله عند البخاري ومسلم بلفظ: أقبلت فاطمة تمشي كان مشيتها مشي النبي ﷺ' فقال النبي ﷺ مرحبًا...... . اخرجه البخاري: المناقب جلد 6صفحه726 رقم الحديث: 3623و3626' ومسلم: فضائل الصحابة جلد4صفحه1905 .

مِشْيَةً مِنْ فَاطِمَةَ، وَكَانَتْ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحَّبَتْ بِهِ وَقَامَتْ مِنْ مَجْلِسِهَا، وَقَبَّلَتْ يَدَهُ، وَاَجْلَسَتْهُ فِي مَجْلِسِهَا، وَكَانَتْ إِذَا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحَّبَ بِهَا، وَقَامَ إِلَيْهَا، وَقَبَّلَ يَدَهَا، وَاَجْلَسَهَا فِي مَجْلِسِهِ، وَاَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ، فَسَارَّهَا، فَبَكَتْ، ثُمَّ اَسَرَّ إِلَيْهَا، فَضَحِكَتْ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقُلْتُ لِلنِّسْوَةِ: إِنْ كُنْتُ لَارَى اَنَّ لِهَذِهِ الْمَرْاَةِ فَضْلًا عَلَى النِّسَاءِ بَيْنَا هِيَ تَبْكِي إِذَا هِيَ تَضْحَكُ، فَسَاَلْتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ: مَا اَسَرَّ إِلَيْكِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَلَمْ تُخْبِرْنِي فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلْتُهَا، فَقَالَتْ قَالَ: إِنِّي مَيِّتٌ فِي مَرَضِي هَذَا فَجَزِعْتُ، فَبَكَيْتُ، وَاَسَرَّ إِلَيَّ اَنِّي اَوَّلُ اَهْلِهِ لُحُوقًا، فَسُرِرْتُ بِذَلِكَ فَضَحِكْتُ

اور اپنی جگہ بٹھاتیں۔ جب حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ کے پاس آتیں تو آپ ﷺ خوش آمدید کہتے اور آپ رضی اللہ عنہا کے لیے کھڑے ہوتے' آپ ﷺ ان کا بوسہ لیتے اور اپنی جگہ بٹھاتے۔ ایک دن آپ ﷺ کے پاس آپ کے گھر میں آئیں تو آپ نے اُن سے کوئی راز کی بات کی تو آپ رضی اللہ عنہا رو پڑیں' پھر آپ ﷺ نے راز کی بات کی تو آپ رضی اللہ عنہا مسکرائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں نے عورتوں سے کہا: میں خیال کرتی تھی کہ اس عورت کو تمام عورتوں پر فضیلت ہے۔ یہ اچانک رو پڑیں اور اچانک مسکرا پڑیں' میں نے اس کے بعد پوچھا کہ آپ رضی اللہ عنہا کے ساتھ رسول اللہ ﷺ نے کیا راز کی بات کی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے مجھے نہیں بتایا' جب حضور ﷺ کا وصال ہوگیا تو میں نے آپ رضی اللہ عنہا سے پوچھا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اس بیماری میں دنیا سے جانا ہے' میں پریشان ہوئی اور اس کے بعد رو پڑی اور پھر میرے ساتھ راز کی بات کی کہ تُو میرے خاندان سے سب سے پہلے مجھ سے ملے گی' میں یہ سن کر مسکرا پڑی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث اسرائیل سے عثمان بن عمر اور اسماعیل بن جعفر روایت کرتے ہیں۔

**4090** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے

4090- اسناده فيه: عبد الله بن عيسى الخزاز وهو ضعيف . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد4صفحه92 الى الكبير أيضًا وقال ما تقدم ذكره .

مُكْرَمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرَ، وَشَارِبَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَمُعْتَصِرَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ اِلَيْهِ، وَبَائِعَهَا، وَمُشْتَرِيَهَا، وَآكِلَ ثَمَنِهَا

ہیں کہ حضور ﷺ نے شراب پینے اور نچوڑنے اور نچڑوانے اور اُٹھانے والے اور جس نے اُٹھائی اور فروخت کرنے والے اور خریدنے والے اور اس کی کمائی کھانے والے پر لعنت فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

یہ حدیث یونس سے عبداللہ بن یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

**4091** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اِدْرِيسُ بْنُ اَبِى الرَّبَابِ قَالَ: نا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ، ثُمَّ اَحَلَّهُ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مٹکے کی نبیذ حرام فرمائی' پھر اس کو حلال فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: ضَمْرَةُ

یہ حدیث جریری سے یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ضمرہ اکیلے ہیں۔

**4092** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْخَلِيلِ، يُحَدِّثُ مُجَاهِدًا قَالَ: نا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ: اَوَّلُ اَمِيرٍ خَطَبَ عَلَيْنَا بِالْبَصْرَةِ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ السُّلَمِيُّ، وَكَانَ اَوَّلَ مَنْ مَصَّرَهَا، وَكَانَ بَدْرِيًّا، فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الدُّنْيَا قَدْ آذَنَتْ بِصَرْمٍ، وَوَلَّتْ حَذَّاءَ، وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا اِلَّا

مطرف بن عبداللہ بن شخیر فرماتے ہیں: بصرہ میں سب سے پہلے جس امیر نے ہمیں خطبہ دیا وہ عتبہ بن غزوان سلمی تھے اور یہی پہلی شخصیت تھے جس نے بصرہ کو شہر کا درجہ دیا۔ یہ بدری صحابی تھے' اللہ کی حمد وثناء کی' پھر کہا: بے شک دنیا اپنے خاتمے کا اعلان کر چکی ہے۔ بڑی تیزی سے جارہی ہے۔ اس میں اب صرف برتن کی تلچھٹ کی مانند' تلچھٹ باقی رہ گئی ہے۔ اور تم اس گھر سے منتقل ہونے والے ہو۔ سو بھلائیاں لے کر منتقل

**4092**- أصله في مسلم من طريق حميد بن هلال عن خالد بن عمير العدوى . وقال: خطبنا عتبة بن غزوان......' فذكره .

أخرجه مسلم: الزهد جلد4صفحه2278' وأحمد: المسند جلد4صفحه214 رقم الحديث:17588 .

صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْإِنَاءِ، وَأَنَّكُمْ مُنْتَقِلُونَ مِنْ هَذِهِ الدَّارِ، فَانْتَقِلُوا بِخَيْرِ مَا بِحَضْرَتِكُمْ، لَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ الْحَجَرَ يُرْمَى بِهِ مِنْ شَفِيرِ جَهَنَّمَ، مَا يَبْلُغُ قَعْرَهَا أَرْبَعِينَ عَامًا، أَلَا فَعَجِبْتُمْ، وَايْمُ اللّٰهِ لَتُمْلَأَنَّ، وَأَنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ أَرْبَعِينَ عَامًا، وَاللّٰهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَيْهِ يَوْمٌ كَظِيظُ الزِّحَامِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَابِعَ سَبْعَةٍ، وَقَدْ تَسَلَّقَتْ أَفْوَاهُنَا مِنْ أَكْلِ الشَّجَرِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي وَسَعْدًا اشْتَقَقْنَا بُرْدَةً نِصْفَيْنِ فَلَبِسْتُ نِصْفَهَا، وَلَبِسَ سَعْدٌ نِصْفَهَا، وَمَا مِنَّا الْيَوْمَ إِلَّا أَمِيرٌ عَلَى مِصْرٍ مِنْ هَذِهِ الْأَمْصَارِ، وَأَنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ نُبُوَّةٌ إِلَّا نَسَخَتْ مُلْكًا، وَإِنِّي أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُونَ فِي نَفْسِي عَظِيمًا، وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ حَقِيرًا، وَسَتُجَرِّبُونَ الْأُمَرَاءَ بَعْدِي

ہونا۔ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ جہنم کے کنارے سے ایک پتھر پھینکا جائے گا۔ جو اس کی گہرائی تک چالیس سال کے عرصے میں پہنچے گا۔ خبردار! تم تعجب نہ کرنا۔ قسم بخدا! اسے بھرا جائے گا۔ مجھے یہ حدیث بھی پہنچی ہے کہ جنت کے دروازوں میں پٹوں میں سے دو کے درمیان چالیس سال کا فاصلہ ہے۔ قسم بخدا! ایک بہت زیادہ بھیڑ والا دن آئے گا۔ تحقیق میں نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ اپنے آپ کو سات میں سے ساتواں خیال کیا۔ درخت کھانے کی وجہ سے ہمارے منہ سوج گئے۔ میں نے اپنے آپ کو اور حضرت سعد کو دیکھا کہ ہم نے ایک چادر کے دو حصے کیے۔ آدھا میں نے پہنا اور آدھا سعد نے زیب تن کیا' آج کے دن ہم میں سے ہر ایک ان شہروں میں سے کسی نہ کسی شہر پر امیر ہے۔ مجھے یہ بات بھی پہنچی ہے کہ پیغامبری نے بادشاہی کو منسوخ کر دیا' میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں اپنے آپ میں تو عظیم ہوں لیکن لوگوں کی نظروں میں حقیر۔ عنقریب میرے بعد تم امراء کو آزماؤ گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا أَبُو خَلِيلٍ، وَلَا عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

اس حدیث کو مطرف سے ابوخلیل' ابوخلیل سے یونس' یونس سے عمرو روایت کرتے ہیں۔ عباد بن یعقوب اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**4093** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صِرْمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ أَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس ایک ضرورت مند عورت آئی' اس نے دو بچیاں اُٹھائی ہوئی تھیں' میں نے اس کو کھانے کے لیے دو

**4093**- أخرجه مسلم: البر والصلة جلد **4** صفحه **2027**' وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **102-103** رقم الحديث: **24665**.

زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْنِي مِسْكِينَةٌ تَحْمِلُ ابْنَيْنِ لَهَا، فَأَطْعَمْتُهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، فَأَعْطَتِ ابْنَيْهَا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً، وَرَفَعَتْ إِلَى فِيهَا تَمْرَةً لِتَأْكُلَهَا، فَاسْتَطْعَمَهَا ابْنَاهَا، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ الَّتِي أَرَادَتْ أَنْ تَأْكُلَ بَيْنَهُمَا، فَأَعْجَبَنِي شَأْنُهَا، فَذَكَرْتُهَا وَالَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا الْجَنَّةَ، وَأَعْتَقَهَا مِنَ النَّارِ

کھجوریں دیں‘ اس نے ایک ایک کھجور اپنی بیٹیوں کو دے دی اور ایک خود کھانے کے لیے منہ کی طرف کی تو اس کی بچیوں نے مانگ لی‘ اس نے خود کھانے کے بجائے کھجور آدھی آدھی کر کے دونوں بچیوں کو دے دی‘ مجھے اس کی یہ عادت بڑی پسند آئی‘ میں نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس کے لیے جنت واجب کر دی ہے اور اس کو جہنم سے آزاد کر دیا ہے۔

**4094** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا شُعَيْبٌ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ، كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں مدینہ کے دونوں کناروں کو حرم قرار دے رہا ہوں جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا إِبْرَهِيمُ بْنُ صِرْمَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابراہیم بن صرمہ روایت کرتے ہیں۔

**4095** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ قَالَ: أَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لیلۃ القدر کو (رمضان المبارک کی) ستائیسویں رات کو تلاش کرو۔

---

**4094**- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه991' وأحمد: المسند جلد4صفحه174 رقم الحديث: 17279 .

**4095**- أخرجه البخاري: االتعبير جلد12صفحه396 رقم الحديث: 6991 . بلفظ: التمسوها في السبع الأواخر . ومسلم: الصيام جلد 2صفحه823 بلفظ: تحروا ليلة القدر......' فذكره . والدارمي: الصوم جلد 2صفحه44 رقم الحديث: 1783' وأحمد: المسند جلد2صفحه51 رقم الحديث: 4937 .

السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ

یہ حدیث سعید بن مسروق سے اسرائیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مصعب بن عمیر اکیلے ہیں۔

**4096** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرَقَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عَائِذٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا اَيُّوبُ، وَلَا عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے ایوب اور ایوب سے عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

**4097** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا مَوْهَبُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذَ حَصَيَاتٍ فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ وَضَعَهُنَّ فَخَرِسْنَ، ثُمَّ اَخَذَهُنَّ فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ اَعْطَاهُنَّ اَبَا بَكْرٍ، فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ اَخَذَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ وَضَعَهُنَّ فَخَرِسْنَ، ثُمَّ اَعْطَاهُنَّ عُمَرَ، فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ اَخَذَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ آپ نے کنکریاں پکڑیں تو وہ آپ کے ہاتھ میں سبحان اللہ پڑھنے لگیں' پھر آپ نے ان کو رکھ دیا تو وہ خاموش ہوگئیں' پھر آپ نے ان کو پکڑا تو وہ آپ کے ہاتھ میں سبحان اللہ پڑھنے لگیں' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیں تو وہ (کنکریاں) آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں سبحان اللہ پڑھنے لگیں' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو پکڑا تو وہ (کنکریاں) آپ کے ہاتھ میں سبحان اللہ پڑھنے لگیں' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو رکھ دیا تو وہ خاموش ہوگئیں' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (وہ کنکریاں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو

4096- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه123: وفيه عبد الله بن عبد العزيز بن أبي رواد ضعيف جدًا .

4097- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه182: ما تقدم ذكره .

وَضَعَهُنَّ فَخَرِسْنَ، ثُمَّ اَعْطَاهُنَّ عُثْمَانَ، فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ اَعْطَاهُنَّ عَلِيًّا، فَوَضَعَهُنَّ فِي يَدِهِ فَخَرِسْنَ قَالَ الزُّهْرِيُّ: هِيَ الْخِلَافَةُ الَّتِي اَعْطَاهَا اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ

دیں تو اُن کے پاس بھی (وہ کنکریاں) سبحان اللہ پڑھنے لگیں' پھر حضور ﷺ نے (وہ کنکریاں) پکڑیں تو آپ کے ہاتھ میں سبحان اللہ پڑھنے لگیں' پھر آپ ﷺ نے رکھ دیں تو وہ خاموش ہوگئیں' پھر آپ نے (وہ کنکریاں) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیں تو اُن کے ہاتھ میں بھی سبحان اللہ پڑھنے لگیں' پھر آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیں تو اُن کے ہاتھ میں وہ خاموش ہو گئیں۔ امام زہری فرماتے ہیں: اس سے مراد خلافت ہے جو اللہ عزوجل نے ابوبکر وعمر وعثمان کو عطا کی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي حُمَيْدٍ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَوْهَبٌ

یہ حدیث زہری' سعید بن مسیّب سے اور زہری سے محمد بن احمد بن ابی حمید اور ابن ابی حمید سے ابن وہب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موہب اکیلے ہیں۔

**4098** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ: نا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ، ثُمَّ انْفَتَلَ، فَاَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا وَصَاعِنَا، اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَيَمَنِنَا فَقَالَ رَجُلٌ: وَالْعِرَاقُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَسَكَتَ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی' پھر سلام پھیرا' اس کے بعد قوم کی طرف متوجہ ہوئے' آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہمارے شہر میں برکت دے! اے اللہ! ہمارے مُد اور صاع (وزن کے پیمانے) میں برکت دے! اے اللہ! ہمارے یمن اور شام میں برکت دے! ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! عراق کے لیے بھی؟ پس آپ ﷺ خاموش رہے' پھر عرض کی: اے اللہ! ہمارے شہر اور

**4098**- ذکرہ الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **308** وقال: ورجاله ثقات . (ا)مستدرك من مجمع البحرين

وَصَاعِنَا، اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي حَرَمِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَيَمَنِنَا فَقَالَ رَجُلٌ: وَالْعِرَاقُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: مِنْ ثَمَّ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ، وَتَهِيجُ الْفِتَنُ

ہمارے مُد اور صاع میں برکت دے! اے اللہ! ہمارے حرم میں برکت دے! اے اللہ! ہمارے شام اور یمن میں برکت دے! ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! عراق کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا اور فتنوں کے طلوع ہونے کی جگہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ بَيَانٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ حَمَّادُ فِي الْأَصْلِ حَمَّادٌ

حضرت زیاد بن بیان سے یہ حدیث اسماعیل بن علیہ نے روایت کی ہے۔ ان کے بیٹے حماد اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

**4099** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْزِلُ الدَّجَّالُ هَذِهِ السَّبْخَةَ، فَيَكُونُ أَكْثَرَ مَنْ يَخْرُجُ إِلَيْهِ النِّسَاءُ، حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ يَعْمِدُ إِلَى حَبِيبَتِهِ، إِمَّا أُمِّهِ، أَوْ أُخْتِهِ، أَوْ زَوْجَتِهِ، فَيُشَدِّدُ رِبَاطَهَا أَوْ تَلْحَقُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثُمَّ يُسَلَّطُونَ عَلَيْهِ وَعَلَى شِيعَتِهِ، وَشِيعَتُهُ الْيَهُودُ، فَيَقْتُلُوهُمْ، حَتَّى إِنَّ أَحَدَهُمْ لَيَسْتَتِرُ بِالْحَجَرِ أَوِ الشَّجَرِ، فَيَقُولُ الْحَجَرُ أَوِ الشَّجَرُ: يَا مُؤْمِنُ، هَذَا وَرَائِي يَهُودِيٌّ، فَاقْتُلْهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال اس شور والی جگہ میں اُترے گا اس کی طرف زیادہ عورتیں نکلیں گی یہاں تک کہ ایک آدمی اپنے دوست' اپنی ماں یا اپنی بہن یا اپنی زوجہ کا ارادہ کرے گا' اس کو باندھ دے گا یا اس سے وہ مل جائے گی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: پھر وہ اس پر اور اس کے گروہ پر مسلط ہو جائیں گے' اس کا گروہ یہودی ہوں گے' وہ ان کو قتل کریں گے یہاں تک کہ ان میں سے کوئی ایک پتھر یا درخت کے پیچھے چھپے گا تو درخت یا پتھر کہے گا: اے مؤمن! یہ میرے پیچھے یہودی ہے' اس کو قتل کرو۔

**4099**- اسناده فيه: محمد بن اسحاق وهو صدوق يدلس . وأخرجه أيضًا أحمد بنحوه . وقال الهيثمي في المجمد جلد 7 صفحه349 ما تقدم ذكره .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى

یہ حدیث محمد بن طلحہ سے محمد بن اسحاق سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن معلیٰ اکیلے ہیں۔

**4100** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نا أَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ بُرَيْدَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَكْثِيرٌ الْحَجَرُ وَالشَّجَرُ؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَشَفَاعَتِي أَكْثَرُ مِنَ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ

حضرت سہل بن عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا بریدہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کیا درخت اور پتھر زیادہ ہیں؟ تین مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا' ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میری شفاعت پتھروں اور درختوں سے زیادہ ہوگی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو جَابِرٍ

یہ حدیث ابن بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابو جابر اکیلے ہیں۔

**4101** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ تَخْلُوَ الْأَرْضُ مِنْ أَرْبَعِينَ رَجُلًا مِثْلَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ الرَّحْمَنِ، فَبِهِمْ يُسْقَوْنَ وَبِهِمْ يُنْصَرُونَ، مَا مَاتَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَبْدَلَ اللَّهُ مَكَانَهُ آخَرَ قَالَ: وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ: لَسْنَا نَشُكُّ أَنَّ الْحَسَنَ مِنْهُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمین ایسے چالیس آدمیوں سے خالی نہیں ہوتی ہے جو ابراہیم خلیل الرحمٰن علیہ السلام کے مثل ہیں' ان کی وجہ سے لوگوں کی مدد کی جاتی ہے اور ان کی وجہ سے ہی لوگوں پر بارش برسائی جاتی ہے' ان میں سے کوئی بھی دنیا سے جاتا ہے تو اللہ عزوجل اس کی جگہ پر دوسرے کو مقرر کرتا ہے۔ راوی حدیث سعید بن ابی عروبہ فرماتے ہیں کہ میں نے قتادہ کو فرماتے ہوئے سنا:

---

**4100**- اسناده فيه: سهل بن عبد الله بن بريدة قال ابن حبان: منكر الحديث' وقال الحاكم: روى عن أبيه أحاديث موضوعه' ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه381-383 . وقال: وفيه سهل بن عبد الله بن بريدة وهو ضعيف .

**4101**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10صفحه66 . وقال: واسناده حسن . وذكره السيوطي في جامعه الصغير' ورمز لحسنه' وأورده الألباني في ضعيف الجامع الصغير' وقال: ضعيف .

ہم شک نہیں کرتے ہیں' بے شک امام حسن بصری ان ابدال میں شامل ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے عبدالوہاب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

**4102** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحَاقَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ، وسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحْيَا اَرْضًا مَوَاتًا فَهِيَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: تَشْهَدُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا؟ فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْنِي بِهَذَا، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَائِشَةَ مَا كَذَّبَتْنِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ویران زمین کو آباد کیا' وہ اسی کے لیے ہے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے عروہ سے فرمایا: آپ گواہی دیتے ہیں کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے؟ حضرت عروہ نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے بیان کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے میرے ساتھ جھوٹ نہیں بولا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث اوزاعی سے سوید بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

**4103** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نا بَشِيرُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الدُّرَيْكِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ، رَفَعَ الْحَدِيثَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُنْشِءُ اللّٰهُ سَحَابَةً لِاَهْلِ النَّارِ سَوْدَاءَ

حضرت یعلیٰ بن منیہ مرفوعاً حدیث حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جہنم والوں کے لیے ایک کالا اندھیرے والا بادل پیدا کیا ہے' وہ کہتا ہے: اے جہنم والو! تم کون سی شے طلب کرتے ہو؟ وہ دنیا کے بادلوں کو یاد کریں گے تو

**4102**- اسناده ضعيف جدًا فيه: سويد بن عبدالعزيز هو متروك . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه**160-161**: وفيه راوٍ كذاب يعني (سويد) .

**4103**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**10**صفحه**393** . وقال: وفيه من فيه ضعف قليل' ومن لم أعرفه .

مُظْلِمَةً، فَيَقَالُ: يَا اَهْلَ النَّارِ، اَیُّ شَیْءٍ تَطْلُبُونَ؟ فَيَذْكُرُونَ بِهَا سَحَابَةَ الدُّنْيَا، فَيَقُولُونَ: يَا رَبَّنَا الشَّرَابَ، فَيُمْطِرُهُمْ اَغْلَالًا تَزِيدُ فِي اَغْلَالِهِمْ، وَسَلَاسِلَ تَزِيدُ فِي سَلَاسِلِهِمْ، وَجَمْرًا تَلْتَهِبُ عَلَيْهِمْ

وہ کہیں گے: اے رب! پانی! ان پر طوق برسائے جائیں گے جو پہلے طوقوں میں مل کر زیدہ ہو جائیں گے اور بیڑیاں پھینکی جائیں گی جو پہلی بیڑیوں میں اضافہ کردیں گی' انگارے پھینکے جائیں گے جو ان پر شعلے بن کر بھڑکیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَعْلَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورٌ

یہ حدیث یعلیٰ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں منصور اکیلے ہیں۔

**4104** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ شَوْذَبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فِي السَّحُورِ بِالْبَرَكَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سحری کے لیے برکت کی دعا فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ اِلَّا عُقْبَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث ابن شوذب سے عقبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**4105** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: نا اَسْوَدُ بْنُ حَفْصٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ، قَبَّلَ ابْنَتَهُ فَاطِمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر سے واپس آتے تو اپنی بیٹی رضی اللہ عنہا کے ماتھے کو چومتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا عَنِ الْحُسَيْنِ اِلَّا اَسْوَدُ بْنُ

یہ حدیث یزید النحوی سے حسین بن واقد اور حسین سے اسود بن حفص اور زید بن حباب روایت کرتے

---

**4104**- أصله في البخاري ومسلم بلفظ: تسحروا فان في السحور بركة . أخرجه البخاري: الصوم جلد **4** صفحه **165** رقم الحديث: **1923** من طريق آدم بن أبي اياس حدثنا شعبة . ومسلم: الصيام جلد **2** صفحه **770** من طريق قتيبة بن سعيد حدثنا أبو عوانة عن قتادة و...... .

**4105**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **8** صفحه **45** . وقال: ورجاله ثقات' وفي بعضهم ضعف لا يضر .

حَفْصٍ وَزِيدُ بْنُ الْحُبَابِ

**4106** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيِّ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ النَّجَاشِيَّ، اَصْدَقَ اُمَّ حَبِيبَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَتَىْ دِينَارٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوَّادٌ

**4107** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ: نا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ دَلَّيْتُمْ اَحَدَكُمْ بِحَبْلٍ اِلَى الْاَرْضِ السَّابِعَةِ لَقَدِمَ عَلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ تَلَا (هُوَ الْاَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ) (الحديد: 3)

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ، وَلَا عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا سَلَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ

ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نجاشی نے اُم حبیبہ کو رسول کریم ﷺ کی طرف سے دو سو دینار حق مہر کے دیے۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں روّاد اکیلے ہیں۔

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم میں سے کوئی اپنی رسّی سے لٹک کر سات زمینوں تک چلا جائے تو پھر بھی اپنے رب کے پاس ہی جائے گا' پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ''وہی اوّل' آخر' ظاہر' باطن ہے وہ ہر شے کو جاننے والا ہے''۔

یہ حدیث قتادہ سے ابوجعفر اور ابوجعفر سے سلمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسین بن عیسیٰ بن میسرہ الرازی اکیلے ہیں۔

---

**4106**- اسناده فيه: اسماعيل بن على الأنصارى لم أجده' ورواد بن الجراح وهو صدوق اختلط . وقال الهيثمى فى المجمع جلد4صفحه285: رواه الأوسط باسنادين فى أحدهما اسماعيل بن على الأنصارى عن رواد بن الجراح' ورواد فيه ضعف' وقد وثقه جماعة' واسماعيل لم أعرفه' وبقية رجال هذا ثقات يعنى هذا والاسناد الآخر ضعيف .

**4107**- عزاه الحافظ السيوطى فى الدر المنثور الى ابن مردويه . انظر الدر المنثور جلد6صفحه170 .

**4108** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ قَالَ: نا سَلَمَةُ قَالَ: نا اَبُو جَعْفَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَسْكَرَ مِنْهُ الْفَرَقُ فَالْحُسْوَةُ مِنْهُ حَرَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس (شے) کا فرق (زیادہ) پینے سے نشہ آتا ہو اس کا (کم) پینا (بھی) حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث ایوب سے ابوجعفر الرازی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں سلمہ بن فضل اکیلے ہیں۔

**4109** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ نَافِعٍ اَبُو حَجَرٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّرْمَقِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى الْبَكَّاءُ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: تَجَشَّاَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كُفَّ جُشَاءَكَ، فَاِنَّ اَطْوَلَكُمْ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا اَطْوَلُكُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس ڈکار مار رہا تھا' آپ نے فرمایا: اپنے ڈکار روکو کیونکہ جو دنیا میں زیادہ پیٹ بھر کر کھاتے ہیں' وہ آخرت میں زیادہ بھوکے ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ النَّرْمَقِيُّ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز زمقی اکیلے ہیں۔

**4110** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مَحْمَوَيْهِ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا فِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منبر شریف کے زین پر تشریف فرما تھے اور لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے' دیہات سے ایک آدمی آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! رات کی نماز کتنی رکعت ہے؟

---

**4108-** اسناده فيه: علي بن سعيد' قال الدارقطني: ليس بذاك' تفرد بأشياء . وأخرجه أيضًا الدارقطني' والترمذي بهذا اللفظ .

**4109-** أخرجه الترمذي: صفة القيامة جلد4صفحه649 رقم الحديث: 2478 وقال: هذا حديث غريب . وابن ماجة: الأطعمة جلد2صفحه1111 رقم الحديث: 3350 . انظر الدر المنثور للسيوطي جلد3صفحه80 .

**4110-** أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه669 رقم الحديث: 472 . ومسلم: المسافرين جلد1صفحه518 .

اَصْلِ مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَخْطُبُ النَّاسَ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَاةُ اللَّيْلِ؟ قَالَ: نَعَمْ، مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ اَنْ يُرْهِقَكَ الْفَجْرُ اَوْ يُدْرِكَكَ الْفَجْرُ، رَكَعْتَ رَكْعَةً، فَاَوْتَرَتْ لَكَ مَا مَضَى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مَحْمَوَيْهِ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ، عَنِ الْمُثَنَّى قَالَ: اَتَيْنَا الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، فَسَاَلْنَاهُ فَحَدَّثَنَا، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الَّذِي حَدَّثَنَا سَالِمٌ

آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! دو دو رکعت ہے، جب فجر کا وقت ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کر لیا کرو۔ حضرت مثنیٰ فرماتے ہیں: ہم قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہم کے پاس آئے اور آپ سے پوچھا: آپ نے ہمیں حضرت عبداللہ بن عمر از حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے بیان کیا ہے سالم والی حدیث کی مثل۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ، وَالْقَاسِمِ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ

یہ حدیث سالم اور قاسم سے ابوعبیدہ روایت کرتے ہیں۔

**4111** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ قَالَ: نا الضَّحَّاكُ بْنُ حُمْرَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْبَجَلِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يُلْزِقْ اَنْفَهُ مَعَ جَبْهَتِهِ بِالْاَرْضِ فِي سُجُودِهِ لَمْ تُقْبَلْ صَلَاتُهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے اپنی ناک سجدہ کرتے ہوئے زمین کے ساتھ نہ ملائی، اس کی نماز قبول نہ کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ اِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ وَعَاصِمٌ الْبَجَلِيُّ هُوَ: عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلُ

یہ حدیث منصور بن زاذان سے ضحاک روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمیر اور عاصم البجلی روایت کرتے ہیں، عاصم کا نام عاصم بن سلیمان

---

**4111**- اسناده فيه: الضحاك بن حمزة وهو ضعيف، وضعفه غير واحد، وقال النسائي: ليس بثقة، وقال البخاري: منكر الحديث مجهول، وحسن الترمذي حديثه ووثقه اسحاق بن راهويه، وقال ابن حجر: ضعيف (التقريب، والتهذيب، والميزان جلد2صفحه322) . وقال الهيثمي في المجمع جلد6صفحه129: ورجاله موثقون وان كان في بعضهم اختلاف من أجل التشيع .

احول ہے۔

**4112** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ: اسْتَعْمَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، مُعَاذًا عَلَى الشَّامِ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ: اَنْ اَعْطِ النَّاسَ اُعْطِيَاتِهِمْ، وَاغْزُ بِهِمْ، فَبَيْنَا هُوَ يُعْطِي النَّاسَ، وَذَلِكَ فِي آخِرِ النَّهَارِ، جَاءَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الرُّسْتَاقِ، مِنْ مَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ لَهُ: يَا مُعَاذُ، مَنْ لِي بِعَطَائِي؟ فَاِنِّي رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الرُّسْتَاقِ، مِنْ مَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَلَعَلِّي آوِي اِلَى اَهْلِي قَبْلَ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا اُعْطِيكَ حَتَّى هَؤُلَاءِ، يَعْنِي: اَهْلَ الْمَدِينَةِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْاَنْبِيَاءُ كُلُّهُمْ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ دَاوُدَ، وَسُلَيْمَانَ بِاَلْفَيْ عَامٍ، وَاِنَّ فُقَرَاءَ الْمُسْلِمِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اَغْنِيَائِهِمْ بِاَرْبَعِينَ عَامًا، وَاِنَّ صَالِحَ الْعَبِيدِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْاَحْرَارِ بِاَرْبَعِينَ عَامًا، وَاِنَّ اَهْلَ الْمَدَائِنِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اَهْلِ الرَّسَاتِيقِ بِاَرْبَعِينَ عَامًا، تُفَضَّلُ الْمَدَائِنُ بِالْجُمُعَةِ وَالْجَمَاعَاتِ وَحِلَقِ الذِّكْرِ، وَاِذَا كَانَ بَلَاءٌ خُصُّوا بِهِ دُونَهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا شُعَيْبٌ،

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو شام والوں پر امیر مقرر کیا' آپ کی طرف خط لکھا کہ لوگوں کو ان کے عطیات دو' وہ اسی حالت میں لوگوں کو دے رہے تھے' یہ دن کا آخری وقت تھا۔ دیہات کا رہنے والا ایک آدمی فلان فلان جگہ سے آیا' اس نے کہا: اے معاذ! مجھے کون دے گا؟ میں دیہات کا رہنے والا آدمی ہوں فلاں فلاں جگہ کا' ہوسکتا ہے کہ میں رات آنے سے پہلے گھر چلا جاؤں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اپنے شہر والوں کو دینے سے پہلے نہیں دوں گا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سارے انبیاء جنت میں داخل ہوں گے دو ہزار سال پہلے حضرت داؤد' سلیمان علیہما السلام سے اور فقراء مسلمان' جنت میں مال دار لوگوں سے چالیس سال پہلے داخل ہوں گے۔ نیک غلام' آزاد لوگوں سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے اور شہروں والے دیہاتوں والوں سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے' شہروں والوں کو جمعہ اور باجماعت نمازوں اور ذکر کے حلقوں کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے اور جب آزمائش ہوگی تو وہ ان کے علاوہ سے خاص کی گئی ہے۔

یہ حدیث زہری سے شعیب اور شعیب سے عمرو اور

---

**4112**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 265 . وقال: وفيه علي بن سعيد بن بشير' قال الدارقطني: ليس بذاك تفرد بأشياء' وقال ابن يونس كان يفهم ويحفظ' وقال الذهبي: حافظ رجال وبقية رجاله ثقات . ( ا )استدركناه من المجمع .

وَلَا رَوَاهُ، عَنْ شُعَيْبٍ اِلَّا عَمْرٌو، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ عَمْرٍو اِلَّا هَارُونُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

عمرو سے ہارون روایت کرتے ہیں۔ اور حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4113** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْمُونٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: مَتَى كُنْتُمْ تُصَلُّونَ الْعَصْرَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ

حضرت یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عرض کی: تم حضور ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز کب پڑھتے تھے؟ فرمایا: سورج ابھی صاف چمک رہا ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث یحییٰ سے عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

**4114** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدَعُنَّ صَلَاةَ اللَّيْلِ، وَلَوْ حَلْبَ شَاةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز نہ چھوڑو اگرچہ اتنا وقت اُٹھ کر مختصر نماز پڑھو جتنے وقت میں تم بکری کا دودھ نکالتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث ابن منکدر سے جریر بن یزید روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

**4115** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ، وَعَنِ ابْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى مَكَّةَ، فَكَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ، حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ، فَاَقَامَ بِهَا عَشْرًا يَقْصُرُ الصَّلَاةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مکہ کی طرف جانے کے لیے نکلے، آپ ﷺ نماز قصر کرتے رہے یہاں تک کہ ہم مکہ آئے، وہاں دس دن ٹھہرے اور نماز قصر کرتے رہے۔

---

4113- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه256 رقم الحديث: 13186 .

4115- أخرجه البخاري: التقصير جلد2صفحه653 رقم الحديث: 1081، ومسلم: المسافرين جلد1صفحه 481 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يُونُسَ إِلَّا أَيُّوبُ

یہ حدیث ثوری' یونس سے اور ثوری سے ایوب روایت کرتے ہیں۔

**4116** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنگ ایک فن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا، عَنْ عَبْدَةَ إِلَّا ابْنُهُ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث موصولاً عبدہ سے ان کے بیٹے محمد روایت کرتے ہیں۔

**4117** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْأُولَى وَالْعَصْرِ، وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ: صَنَعْتُ هَذَا لِكَيْ لَا تُحْرَجَ أُمَّتِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کو اکٹھا پڑھا۔ آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے ایسا کیا ہے تاکہ میری اُمت پر حرج نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا الْحُسَيْنُ وَأَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ الطَّوِيلُ

یہ حدیث اعمش سے عبداللہ اور عبداللہ سے حسین اور احمد بن حاتم طویل حدیث روایت کرتے ہیں۔

---

**4116**- أخرجه ابن ماجة: الجهاد جلد 2 صفحه 945 رقم الحديث: 2833 . انظر كشف الخفاء للعجلونی جلد 1 صفحه 425 رقم الحديث: 1126 . وعزاه السخاوی فی المقاصد الحسنة أيضًا الى العسكری وقال: أراد أن المعاكرة فی الحرب أنفع من المكاثرة . انظر المقاصد الحسنة رقم الحديث: 400 .

**4117**- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 2 صفحه 163 . وقال: وفيه عبد الله بن عبد القدوس ضعفه ابن معين والنسائی' ووثقه ابن حبان' وقال البخاری: صدوق الا أنه يروی عن أقوام ضعفاء' وقال الهيثمی: وقد روی هذا عن الأعمش وهو ثقة . وأخرجه أيضًا فی الكبير من طريق أحمد بن حاتم الطويل' ثنا عبد الله بن عبد القدوس بالاسناد .

**4118** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَخِيهِ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَبَرَ حَتّٰى يُقْتَلَ اَوْ يُغْلَبَ لَمْ يُفْتَنْ فِي قَبْرِهِ

حضرت ابوایوب خالد بن زید رضی اللہ عنہ‘ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس کا سامنا دشمن سے ہوتو وہ صبر کرے یہاں تک کہ شہید ہو جائے یا مغلوب ہو جائے‘ اس کو قبر میں عذاب نہیں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث ابوہریرہ‘ ابوایوب سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں منبہ بن عثمان اکیلے ہیں۔

**4119** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَثْرُودٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ اَدْرَكَ السَّجْدَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رکوع کو پالیا‘ بے شک اس نے سجدہ یعنی رکعت کو پالیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ابوحازم سے یزید بن عیاض اور یزید سے ابن وہب روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

---

**4118**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد4صفحه187 رقم الحديث: 4094 . وقال: في المجمع جلد5صفحه330: رواه الطبراني في الأوسط وفيه مصفى بن بهلول والد محمد ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات . قلت: ليس فيه مصفى انما فيه محمد وهو صدوق له أوهام .

**4119**- أخرجه البخاري: المواقيت جلد 2صفحه68 رقم الحديث: 580‘ ومسلم: المساجد جلد 1صفحه423 . ولفظهما من أدرك ركعة من الصلاة فقد أدرك الصلاة .

**4120** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّاسِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَرَادَةَ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابَتْهُمْ مَخْمَصَةٌ عَلَى عَهْدِهِ، فَأَقْبَلَ رَجُلَانِ حَتَّى أَشْرَفَا عَلَى حَوَائِطَ، فَإِذَا هُمْ بِتَمْرٍ فِي حَائِطٍ، فَنَزَلَ أَحَدُهُمَا وَفَرَقَ الْآخَرُ، فَأَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ، جَعَلَ يَحْثِي فِي ثِيَابِهِ، وَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ، فَانْتَزَعَ ثَوْبَهُ، وَأَوْثَقَهُ إِلَى نَخْلَةٍ، وَأَخَذَ شَظِيَّةً فَأَوْجَعَهُ ضَرْبًا، ثُمَّ انْطَلَقَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَجَدْتُ هَذَا فِي حَائِطِي، أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ جَعَلَ يَحْثِي فِي ثِيَابِهِ، قَالَ الْآخَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقْبَلْتُ أَنَا وَصَاحِبِي وَنَحْنُ جَائِعَانِ، فَأَمَّا أَنَا فَنَزَلْتُ، وَأَمَّا صَاحِبِي فَفَرَقَ، فَأَكَلْتُ وَأَخَذْتُ لِصَاحِبِي، فَجَاءَ هَذَا فَفَعَلَ بِي كَذَا، وَفَعَلَ بِي كَذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقْ فَأَعْطِهِ ثَوْبَهُ، وَكِلْ لَهُ وَسْقًا مَكَانَ مَا ضَرَبْتَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَرَادَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے اصحاب کو آپ کے زمانہ میں بھوک لگی' دو آدمی آئے یہاں تک کہ ایک نے باغ کی دیواروں پر سے دیکھا تو باغ میں کھجوریں تھیں' ان میں سے ایک باغ میں اُترا اور دوسرے کو چھوڑ دیا' اس نے سیر ہو کر کھجوریں کھائیں اور اپنے کپڑے میں ڈالنا شروع کیں' اتنے میں باغ کا مالک آیا' اس نے اس کا کپڑا اُتارا اور اس کو ایک کھجور کے درخت سے باندھ دیا' ایک ٹہنی پکڑی اور اس کے ساتھ اسے مارنا شروع کر دیا' پھر اس کو لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اسے اپنے باغ میں پایا ہے' اس نے سیر ہو کر کھجوریں کھانے کے بعد اپنے کپڑے میں ڈالنا شروع کیں۔ دوسرے نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اور میرا ساتھی اس حالت میں آئے کہ ہم دونوں بھوکے تھے' میں باغ میں گیا اور اپنے ساتھی کو پیچھے چھوڑ دیا' میں نے کھجوریں کھائیں اور اپنے ساتھی کے لیے لے لیں' یہ آیا اس نے میرے ساتھ ایسے کیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو لے جا! اس کا کپڑا دے دو جتنا مارا اس کے بدلہ ایک وسق (ساٹھ صاع اور ایک صاع ساڑھے چار کلو) کھجوریں دے دو۔

یہ حدیث جریری سے عبداللہ بن مرارہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عثمان بن عبدالرحمن اکیلے ہیں' حضرت ابوسعید سے اسی سند سے روایت

**4120**- اسناده فيه: عبد الله بن عرادة وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 168: وفيه عبد الله بن عرادة وثقه أبو داؤد، وضعفه جماعة . قلت: اسناده ضعيف كما تقدم .

ہے۔

**4121** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ قَالَ: نا أَبُو قَتَادَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ غَيْلَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صَوْمٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس حالت میں مرا کہ اس کے ذمے روزے تھے اس کا ولی اس کی طرف سے روزے رکھے یعنی ہر روزے کے بدلہ فدیہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا حَيْوَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قَتَادَةَ

یہ حدیث سالم سے حیوہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوقتادہ اکیلے ہیں۔

**4122** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: نا عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّمْحِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْمُشْرِكِينَ يَتَسَرْبَلُونَ، وَلَا يَتَّزِرُونَ؟ قَالَ: تَسَرْبَلُوا أَنْتُمْ، وَاتَّزِرُوا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنَّ الْمُشْرِكِينَ يَحْتَفُونَ وَلَا يَنْتَعِلُونَ؟ قَالَ: فَاحْتَفُوا أَنْتُمْ، وَانْتَعِلُوا، خَالِفُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ كُلَّمَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! مشرکین شلواریں پہنتے ہیں اور تہبند نہیں پہنتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم شلوار بھی پہنو اور تہبند بھی پہنو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ جوتی پہنتے ہیں اور نعل بھی پہنتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم جوتی بھی پہنو اور نعل بھی پہنو جتنی طاقت رکھتے ہو شیطان کے دوستوں کی مخالفت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا خَالِدٌ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَخِيهِ

یہ حدیث یونس سے خالد اور خالد سے عبداللہ اور عبداللہ سے ابن وہب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بھائی کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**4123** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ سے

---

4121- أخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحه226 رقم الحديث: 1952، ومسلم: الصيام جلد2صفحه803 .

4122- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد5صفحه134 وقال: وعلی بن سعيد الرازی ضعيف .

4123- أخرجه ابن حبان ( 695/موارد الظمآن) وقال الحافظ الهيثمی: ورجال الطبرانی فی الأوسط ثقات الا أنی لم

دَاوُدَ الْـمُـنْـكَدِرِيُّ قَالَ: نا ابْنُ اَبِى فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِى ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اشْتَكَى الْمُؤْمِنُ اَخْلَصَهُ اللّٰهُ كَمَا يُخْلِصُ الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مؤمن بیمار ہوتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح مٹ جاتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے سے زنگ دور کردیتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِى فُدَيْكٍ

یہ حدیث زہری سے ابن ابی ذئب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

**4124** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْبَزَّارُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَلَّامٍ الْاِفْرِيقِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ تَصَدَّقَ عَلَيْهِ اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِى ظِلِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت یعلٰی بن شداد بن اوس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا اس پر صدقہ کر دیا تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن اپنی رحمت کا سایہ عطا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ نَهِيكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث یعلٰی بن شداد سے ایوب بن نہیک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحیٰی بن سلام اکیلے ہیں۔

**4125** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ هَارُونَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی' حضرت

---

أعرف شيخ الطبراني . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه305 .

4124- اسناده فيه: أيوب بن نهيك ضعفه أبو حاتم' وقال أبو زرعة: منكر الحديث' وقال الأزدي متروك' وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه137: وفيه يحيى بن سلام الأفريقي وهو ضعيف . قلت: فيه من هو أضعف من يحيى بن سلام كما تقدم ذكره .

4125- أصله في البخاري ومسلم من طريق بكير عن كريب أن ابن عباس والمسور بن مخرمة وعبد الرحمٰن بن أزهر رضي الله عنهم . أخرجه البخاري: السهو جلد3صفحه126 رقم الحديث: 1233' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه571-572 .

بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ، صَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ قَامَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَصَلَّى بَعْدَهَا، فَقَالَ: مُعَاوِيَةُ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ؟ فَقَالَ: بِدْعَةٌ وَصَاحِبُهَا صَاحِبُ بِدَعٍ، فَلَمَّا انْفَتَلَ قَالَ: مَا قُلْتُمَا؟ قَالَ: قُلْنَا: كَيْتَ وَكَيْتَ قَالَ: مَا ابْتَدَعْتُ، وَلٰكِنْ حَدَّثَتْنِي خَالَتِي عَائِشَةُ، فَاَرْسَلَ مُعَاوِيَةُ اِلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: صَدَقَ، حَدَّثَتْنِي اُمُّ سَلَمَةَ فَاَرْسَلَ اِلَى اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْنَا عَنْكِ بِكَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَتْ: صَدَقَتْ، اَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَصَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ، فَقُمْتُ وَرَاءَهُ فَصَلَّيْتُ، فَلَمَّا انْفَتَلَ قَالَ: مَا شَاْنُكِ؟ قُلْتُ: رَاَيْتُكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّيْتَ، فَصَلَّيْتُ مَعَكَ، فَقَالَ: اِنَّ عَامِلًا عَلَى الصَّدَقَاتِ قَدِمَ عَلَيَّ، فَخِفْتُ عَلَيْهِ فَلَقِيتُهُ، فَنَسِيتُ اَنْ اُصَلِّيَ بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ

ابن زبیر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اس کے بعد نماز شروع کی تو حضرت معاویہ نے فرمایا: اے ابن عباس! یہ دو رکعتیں کون سی ہیں؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: یہ بدعت ہے یہ کرنے والا بھی بدعتی ہے۔ جب ابن زبیر نے سلام پھیرا تو کہا: تم نے کیا بات کی؟ کہا: ہم نے ایسا ایسا کیا ہے تو آپ نے کہا: میں نے بدعت نہیں کی ہے لیکن مجھے میری خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی ہے۔ حضرت معاویہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف کسی کو اس کے متعلق پوچھنے کے لیے بھیجا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ابن زبیر نے سچ کہا ہے مجھے اُم سلمہ نے بتایا ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی طرف کسی کو پوچھنے کے لیے بھیجا کہ حضرت عائشہ نے ہم کو آپ کے حوالے سے اس اس طرح بیان کیا ہے؟ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: عائشہ نے سچ کہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن میرے پاس آئے اور آپ نے عصر کے بعد نماز پڑھی میں آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی اور میں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی: یا نبی اللہ! میں نے آپ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو میں نے آپ کے ساتھ نماز شروع کر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس صدقات کے عامل آئے تھے میں نے ان سے ملاقات کی تو میں عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کو بھول گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زید بن یحییٰ بن عبید اکیلے ہیں۔

**4126** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ الرَّجُلِ وَالشِّرْكِ وَالْكُفْرِ اِلَّا تَرْكُ الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان آدمی اور شرک اور کفر کے درمیان فرق نماز چھوڑنا ہے (یعنی نماز کا انکار کرنا مراد ہے' نہ پڑھنے والا گناہ گار رہوتا ہے' کافر نہیں)۔

**4127** - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَرْشُ اِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ، ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُونَ، فَاَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ابلیس اپنا تخت سمندر پر بچھاتا ہے پھر لوگوں کو فتنوں میں ڈالنے کے لیے اپنا لشکر بھیجتا ہے' اس کے ہاں بڑا وہ ہوتا ہے جو بڑا فتنہ ڈال کر آتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا مُصْعَبٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اَبُو كُرَيْبٍ

یہ دونوں حدیثیں قتادہ' سلیمان سے اور قتادہ سے سعید اور سعید سے مصعب روایت کرتے ہیں' ان دونوں حدیثوں کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

**4128** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رکاز یعنی پوشیدہ خزانے میں خمس ہے۔

---

**4126**- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه88' وأحمد: المسند جلد3صفحه476 رقم الحديث: 15191 .

**4127**- اسناده فيه: سعيد بن بشير وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه292: ورجاله وثقوا' وفيهم ضعف . قلت: هذا الحديث ليس من الزوائد' فقد أخرجه مسلم بن طريق عن جابر .

**4128**- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى وهو صدوق سيئ الحفظ . وأخرجه أيضًا أحمد' والبزار' من طريق مجالد' عن الشعبي' عن جابر مرفوعًا . وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه80: ورجاله موثقون .

الرِّكَازِ الْخُمُسُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى

یہ حدیث ابوزبیر سے ابن ابی لیلیٰ روایت کرتے ہیں۔

4129 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا أَبُو بَكْرٍ الْأَعْيَنُ قَالَ: ثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ: نا أَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرُوهُمْ بِالصَّلَاةِ لِسَبْعِ سِنِينَ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا لِثَلَاثَ عَشْرَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ سات سال کا ہو جائے تو اس کو نماز پڑھنے کا حکم دو اور تیرہ سال کا ہو جائے (اور نماز نہ پڑھے) تو اس کو مارو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ إِلَّا الْمُحَبَّرُ بْنُ قَحْذَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث ثمامہ سے محبر بن قحذم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

4130 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارِ، عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَنْ يَسَارِهِ، وَالْعَبَّاسُ عَنْ يَمِينِهِ إِذْ تَلَاحَى الْعَبَّاسُ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَأَغْلَظَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مہاجرین و انصار کے گروہ میں تشریف فرما تھے' حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ آپ کے بائیں جانب اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ کی دائیں جانب تھے' حضرت عباس اور انصار کے ایک آدمی کا جھگڑا ہوا' انصاری نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ پر سختی کی۔ حضور ﷺ نے حضرت علی و عباس رضی اللہ عنہما

4129- اسناده فيه: داؤد بن المحبر بن قحذم الطائي' والبصري نزيل بغداد وهو متروك' ضعفه غير واحد' وقال أبو حاتم: ذاهب الحديث غير ثقة' وقال الدارقطني: متروك وكذبه أحمد' وقال ابن حبان: كان يضع الحديث على الثقات' ويروى عن المجهيل المقلوبات . وقال الهيثمي في المجمع جلد1صفحه297: وفيه داؤد بن المحبر ضعفه أحمد' والبخاري وجماعة' ووثقه ابن معين . (ا)مستدرك من مجمع البحرين (537) .

4130- اسناده فيه: عبد الله بن عمر وهو ضعيف . وقال الهيثمي فيا لمجمع جلد7صفحه320: وفيه ابن لهيعة وفيه لين' ولكن الحديث منكر' فان النبي ﷺ لم يكن يستقبل أحدًا في وجهه بشيء يكرهه' وخاصة عمه العباس الذى قال فيه: انه صنو أبيه' والله أعلم .

الْاَنْصَارِيُّ لِلْعَبَّاسِ، فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ الْعَبَّاسِ وَيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ: سَيَخْرُجُ مِنْ صُلْبِ هَذَا حَتّٰى يَمْلَاَ الْاَرْضَ جَوْرًا وَظُلْمًا، وَسَيَخْرُجُ مِنْ صُلْبِ هَذَا حَتّٰى يَمْلَاَ الْاَرْضَ عَدْلًا وَقِسْطًا، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ، فَعَلَيْكُمْ بِالْفَتَى التَّمِيمِيِّ، فَاِنَّهُ يُقْبِلُ مِنَ الْمَشْرِقِ وَهُوَ صَاحِبُ رَايَةِ الْمَهْدِيِّ

دونوں کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: عنقریب اس (عباس) کی پشت سے ایک قبیلہ نکلے گا وہ زمین کو ظلم اور زیادتی سے بھر دے گا اور عنقریب اس (علی) کی پشت سے ایک قبیلہ نکلے گا وہ زمین کو عدل او رانصاف سے بھر دے گا' جب تم ایسا دیکھو تو تم پر لازم ہے کہ تمیمی نوجوان کی اتباع کرو' وہ مشرق سے آئے گا وہ مہدی کا جھنڈا اُٹھانے والا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں کثیر بن جعفر اکیلے ہیں۔

**4131** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ قَالَ: نا عَمِّي عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْجِهَادِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يَلْتَقُونَ فِي الصَّفِّ فَلَا يَلْفِتُونَ وُجُوهَهُمْ حَتّٰى يُقْتَلُوا، اُولَئِكَ يَتَلَبَّطُونَ فِي الْغُرَفِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ، يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ رَبُّكَ، اِنَّ رَبَّكَ اِذَا ضَحِكَ اِلَى قَوْمٍ فَلَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل جہاد کرنے والے اللہ کے ہاں وہ لوگ ہوں گے جو پہلی صف میں ہوتے ہیں' اپنے چہرے پھیرتے نہیں ہیں یہاں تک کہ وہ قتل ہو جاتے ہیں' ایسے ہی لوگوں کے لیے جنت میں اعلیٰ محلات ہوں گے' ان کا رب ان کی طرف دیکھ رہا ہوگا' بے شک آپ کا رب جس قوم کو دیکھ کر خوش ہو' ان سے حساب نہیں لیا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا ابْنُ

یہ حدیث اوزاعی سے ابن مبارک اور ابن مبارک

4131- اسناده فيه: عروة بن رويم وهو صدوق يرسل كثيرًا' وعلى بن سعيد' قال الدارقطني: ليس بذاك تفرد بأشياء' وقال ابن يونس: كان يفهم ويحفظ' وقال الذهبي: حافظ رجال . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه295: فيه عنبسة بن سعيد بن أبان' وثقه الدارقطني' كما نقل الذهبي' ولم يضعفه أحد' وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: بل اسناده ضعيف كما تقدم .

الْمُبَارَكِ، وَلَا عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ اِلَّا عَنْبَسَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى

سے عنبسہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**4132** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حعفرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ نَسَبٍ وَصِهْرٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اِلَّا نَسَبِي وَصِهْرِي

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نسب اور سسرال کا تعلق قیامت کے دن ختم ہو جائے گا' مگر میرا نسب اور سسرال کا تعلق رہے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن زبیر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عمر اکیلے ہیں۔

**4133** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبَّادِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ الزُّرَقِيُّ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ، فَقَالَ: اَلَا اُرِيكُمْ كَيْفَ تَوَضَّاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَيْفَ صَلَّى؟ قُلْنَا: بَلَى، فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ مُقْبِلًا وَمُدْبِرًا، وَاَمَسَّ اُذُنَيْهِ، وَغَسَلَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عباد یحییٰ بن خلاد الزرقی رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن انیس کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: کیا میں آپ کو بتاؤں کہ حضور ﷺ کیسے وضو کرتے تھے اور کیسے نماز پڑھتے تھے! ہم نے عرض کی: جی ہاں! کیوں نہیں! آپ نے دونوں ہاتھ تین تین مرتبہ دھوئے اور کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنی دونوں کلائیوں کو تین تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کے آگے اور پیچھے مسح کیا اور اپنے دونوں کانوں کا مسح کیا اور اپنے

---

**4132**- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه20: وفيه ابراهيم بن يزيد الخوزي وهو متروك .

**4133**- اسناده فيه: حسين بن عبد الله بن ضميرة الحميري المدني وهو متروك الحديث' كذاب (راجع اللسان جلد3 صفحه57' واللسان جلد2صفحه289' والميزان جلد1صفحه538) . وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه236: وفيه عبد الرحمن بن عباد بن يحيى بن خلاد' ولم أجد من ترجمه . قلت: فيه أيضًا من هو متروك كما تقدم .

رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ اَخَذَ ثَوْبًا، فَاشْتَمَلَ بِهِ، وَصَلَّى، وَقَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ حِبِّى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّى

دونوں پاؤں تین مرتبہ دھوئے' پھر ایک کپڑا پکڑ کر اس کے ساتھ پانی صاف کیا اور نماز پڑھائی اور فرمایا: میں نے اپنے حبیب ﷺ کو ایسے ہی وضو کرتے اور نماز پڑھتے دیکھا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث عبداللہ بن انیس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

**4134** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا النُّعْمَانُ بْنُ جَابِرٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا اَبُو هَاشِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِى خِدَاشٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ السَّلَبَ لِلْقَاتِلِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کافروں سے لیا ہوا مال غازی و مجاہد کے لیے بنا دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو هَاشِمٍ

یہ حدیث مصار بن عقبہ سے عمر بن ایوب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوہاشم اکیلے ہیں۔

**4135** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب کسی میت کی نمازِ جنازہ پڑھاتے تو یہ

---

**4134**- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن أبى ليلى وهو صدوق سيىء الحفظ جدًا . وأخرجه أيضًا أحمد' عن عبد الله' وأبو يعلى' والطبرانى فى الكبير' وذكر الهيثمى فى المجمع جلد 5 صفحه 334 لفظ أحمد' عن عبد الله' وأبو يعلى' والطبرانى فى الكبير والأوسط بمعناه ورجال أحمد والكبير رجال الصحيح غير عتاب بن زياد' شيخ أحمد' وهو ثقة' قلت: فى اسناد الجميع ابن أبى ليلى .

**4135**- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 207 رقم الحديث: 3200' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 459 رقم الحديث: 8566 .

اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ اَبِی هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا صَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَهُ وَاَنْتَ هَدَيْتَهُ لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهُ، وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهِ وَعَلَانِيَتِهِ، جِئْنَا نَشْفَعُ لَهُ فَشَفِّعْنَا فِيهِ

دعا پڑھتے تھے: اے اللہ! تُو نے اس کو پیدا کیا' تُو نے اسلام لانے کی توفیق دی' تُو نے اس کی روح قبض کی' تُو اس کے علانیہ اور غیر علانیہ گناہ کو زیادہ جانتا ہے' ہم اس کی شفاعت کے لیے آئے ہیں' ہماری اس کے حق میں شفاعت قبول کر!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ وَيَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ هُوَ اَبُو هُبَيْرَةَ الْمَخْزُومِيُّ

یہ حدیث اسماعیل بن خالد سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن حماد اور یحییٰ بن عباد اکیلے ہیں' یحییٰ بن عباد کی کنیت ابوہبیرہ المخزومی ہے۔

**4136** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عِيسَى بْنِ اَبِی عَزَّةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ اِلَيْنَا بِطَعَامٍ اَصَابَ مِنْهُ فَبَعَثَ اِلَيْنَا بِطَعَامٍ وَلَمْ يُصِبْ مِنْهُ، فَقُلْتُ: اِنَّ هٰذَا طَعَامٌ لَمْ تُصِبْ مِنْهُ قَالَ: اِنَّ فِيهِ بَقْلَةً اَكْرَهُهَا، فَكُلُوهُ قُلْتُ: اِنِّی اَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے لیے جب کھانا بھیجتے تھے تو خود بھی اس سے لیتے تھے' آپ نے ہماری طرف کھانا بھیجا' اس سے خود نہیں کھایا' میں نے کہا: یہ کھانا ہے جس سے آپ نے خود نہیں کھایا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں لوبیا ہے' میں اس کو ناپسند کرتا ہوں' اس کو تم کھاؤ۔ میں نے عرض کی: جس کو آپ ﷺ ناپسند سمجھتے ہیں میں بھی اس کو ناپسند سمجھتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ اَبِی عَزَّةَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث عیسیٰ بن ابی نمرہ سے اسرائیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

**4137** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْفُضَيْلُ بْنُ

حضرت محمد بن ضریح الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے

4136- أصله عند مسلم من طريق شعبة عن سماك بن حرب بالاسناد . أخرجه مسلم: الأشربة جلد3 صفحه1623، وأحمد: المسند جلد5 صفحه485 رقم الحديث: 23876 .

4137- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 6 صفحه236 . وقال: وفيه العباس بن عوسجة ولم أعرفه .

حُسَيْنٍ اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا اَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ عَوْسَجَةَ التَّمِيمِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي فُرَاتٌ الْقَزَّازُ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ضُرَيْحٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ: لَا اُحَدِّثُكُمْ اِلَّا مَا سَمِعَتْهُ اُذُنَایَ، وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ لَمْ اَسْمَعْهُ اِلَّا مَرَّةً، اَوْمَرَّتَيْنِ، اَوْ ثَلَاثًا، اَوْ اَرْبَعًا، اَوْ خَمْسًا، اَوْ سِتًّا، اَوْ سَبْعًا، لَظَنَنْتُ اَنِّي لَا اُحَدِّثُهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كُنْتُمْ عَلَى جَمَاعَةٍ، فَجَاءَ مَنْ يُفَرِّقُ جَمَاعَتَكُمْ، وَيَشُقُّ عَصَاكُمْ، فَاقْتُلُوهُ، كَائِنًا مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ

ہیں کہ کیا میں تمہیں ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنی ہے اور اپنے دل سے یاد کی ہے! رسول اللہ ﷺ سے اگر میں نے ایک مرتبہ یا دو یا تین یا چار یا پانچ یا چھ یا سات بار سنی نہ ہوتی تو میں گمان کرتا کہ میں اس کو بیان نہ کروں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم جماعت میں ہو اور کوئی تمہاری جماعت تفرقہ ڈالنے کے لیے آئے اور تمہارے عصا کو چیر دے تو اسے قتل کرو وہ لوگوں میں سے کوئی بھی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا فُرَاتٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ فُرَاتٍ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كَامِلٍ

یہ حدیث ابوحازم سے فرات اور فرات سے ابومعشر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکامل اکیلے ہیں۔

**4138** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْاَيَّامِ مَخَافَةَ اَنْ يُمِلَّنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں اکتاہٹ سے بچانے کے لیے صرف بعض دنوں میں وعظ و نصیحت کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

یہ حدیث حماد بن زید سے صلت بن مسعود روایت کرتے ہیں۔

والحديث أخرجه مسلم رقم الحديث: 1852' وأبو داؤد: 4762' والنسائي: جلد7صفحه92 وغيرهم . (١)ثبت في الأصل (محمد بن ضريح الأشجعي)' والتصويب من موضع التخريج .

4138- أخرجه البخاري: العلم جلد1صفحه195 رقم الحديث: 68' ومسلم: المنافقين جلد4صفحه2172 .

**4139** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي سُرَيْجِ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي اُمَرَاءُ، يُصَلُّونَ بِكُمُ الصَّلَاةَ، فَاِنْ اَتَمُّوا رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا فَلَكُمْ وَلَهُمْ، وَاِنِ انْتَقَصُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد عنقریب ایسے حکمران آئیں گے کہ تم کو ان کے ساتھ نماز پڑھنی ہے اگر وہ رکوع و سجود مکمل کریں تو ان کے لیے بھی ثواب اور تمہارے لیے بھی ثواب اگر کمی کریں تو تمہارے لیے ثواب ہے اوران کے لیے گناہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَائِنِيُّ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ وَغَيْرُهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ ثُمَامَةَ بْنِ شُفَيٍّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن حرملہ سعید بن میتب سے اور عبدالرحمٰن سے مطاف بن خالد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علی بن حفص المدائن اکیلے ہیں۔ یحییٰ ابن ایوب المصری اور ان کے علاوہ عبدالرحمٰن بن حرملہ سے وہ ابوعلی الہمدانی ثمامہ بن شفی سے وہ عقبہ بن عامر سے وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

**4140** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ، فَاِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَشْرًا اِلَى مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے نیکی کرنے کا ارادہ کیا اور نیکی نہیں کی تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی اگر کر لی تو دس نیکیوں سے لے کر جتنی اللہ چاہے گا لکھ دے گا۔ جس نے برائی کا ارادہ کیا اور کی نہیں تو اس کا گناہ لکھا نہیں جائے گا اور اگر اس نے گناہ کر لیا تو ایک گناہ لکھا

---

4139- عند أبو داؤد وابن ماجة وأحمد بلفظ: من أم الناس فأصاب الوقت فله ولهم، ومن انتقص ... . أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 155 رقم الحديث: 580، وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 314 رقم الحديث: 983، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 179 رقم الحديث: 17313 .

4140- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحه 118، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 314 رقم الحديث: 7215 .

يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ، فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ وَاحِدَةٌ أَوْ يَمْحُهَا اللّٰهُ

جائے گا یا اللہ عزوجل اس کو بھی معاف کر دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ إِلَّا هُشَيْمٌ، وَلَا عَنْ هُشَيْمٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، وَعَمْرُو بْنُ عَوْنٍ

یہ حدیث منصور بن زاذان سے ہشیم اور ہشیم سے قاسم اور عمرو بن عوف روایت کرتے ہیں۔

**4141** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ بَشِيرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: إِنْ مَرِضَ عَادَهُ، وَإِنْ مَاتَ شَهِدَ جَنَازَتَهُ، وَإِنْ مَرَّ سَلَّمَ عَلَيْهِ، وَإِنْ عَطَسَ شَمَّتَهُ، وَإِنْ دَعَاهُ وَلَوْ عَلَى كُرَاعٍ أَجَابَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں: (۱) اگر وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرنا (۲) اگر وہ مر جائے تو اس کے جنازہ میں شریک ہونا (۳) اگر اس کے پاس سے گزرے تو اس کو سلام کرنا (۴) اگر چھینک مارے تو اس کی چھینک کا جواب دینا (۵) اگر دعوت دے اگرچہ بکری کے پائے پر ہی ہو تو اس کی دعوت قبول کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، وَسَعِيدٌ هُوَ الْمَقْبُرِيُّ، وَيُقَالُ: سَعِيدُ بْنُ مِينَا

یہ حدیث اشعث سے صباح بن محارب روایت کرتے ہیں، سعید سے مراد مقبری ہے، ان کا نام سعید بن میناء بھی ہے۔

**4142** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو سونا چاندی کے بدلے خریدے تو اس سے جدا نہ ہو جب تک تیرے اور اس کے درمیان خوب وضاحت نہ ہو جائے۔

**4141**- أصله في البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الجنائز جلد 3 صفحه 135 رقم الحديث: **1240** من طريق الأوزاعي قال: أخبرني ابن شهاب به ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1704 من طريق عبد الرزاق أخبرنا معمر عن الزهري، به قال: خمس تجب للمسلم على أخيه: رد السلام...... .

**4142**- أخرجه النسائي في البيوع جلد 7 صفحه 248 (باب أخذ الورق من الذهب، والذهب من الورق)، وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 760 رقم الحديث: **2262**، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 81 رقم الحديث: **5236** واللفظ عنده .

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اشْتَرَیْتَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ فَلَا تُفَارِقْهُ وَبَیْنَكَ وَبَیْنَهُ لَبْسٌ.

**4143** - حَدَّثَنَا عَلِیٌّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ اَبِی خَالِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: رَاَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حُمَّرَةً تَعْبُرُ عَلَی رَاْسِ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: مَنْ فَجَعَ هَذِهِ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ: اَنَا یَا رَسُولَ اللّٰهِ اَخَذْتُ بِیضَاتٍ لَهَا، اَوْ فِرَاخًا فَاَمَرَهُ، فَرَدَّهَا

لَمْ یَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِیثَ عَنْ اَبِی خَالِدٍ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک فاختہ دیکھی جو صحابہ کے سروں کے اوپر گھوم رہی تھی' آپﷺ نے فرمایا: اسے کس نے تکلیف دی ہے؟ انصار کے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس کے انڈے یا بچے لیے ہیں' آپﷺ نے حکم دیا کہ اس کو واپس لوٹا دو۔

یہ تمام احادیث ابوخالد سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن اکیلے ہیں۔

**4144** - وَبِهِ، عَنْ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَیْسَرَةَ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِیرُ بِالشَّعِیرِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ، فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبَی قِیلَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاِنَّ صَاحِبَ تَمْرِكَ یَشْتَرِی صَاعًا بِصَاعَیْنِ، فَاَرْسَلَ اِلَیْهِ، فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سونا سونا کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے اور گندم گندم کے بدلے' جَو جَو کے بدلے' نمک نمک کے بدلے' برابر برابر فروخت کرو' جس نے اضافہ کیا یا کروایا' اس نے سود لیا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ کی کھجوروں والا ایک صاع کے بدلے دو صاع لیتا ہے۔ آپﷺ نے اسے بلانے کے لیے کسی کو بھیجا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میری کھجور

**4143**- اخرجه أبوداؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 55 رقم الحديث: 2675' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 525 رقم الحديث: 3835' والطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحه 177 رقم الحديث: 10375-10376 . انظر نصب الراية جلد 3 صفحه 407 .

**4144**- اسناده فيه: أبو خالد هو يزيد بن عبد الرحمٰن الدالانی وهو صدوق يخطئ كثيرًا و كان يدلس . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 4 صفحه 117: ورجاله ثقات . قلت: اسناده ضعيف كما تقدم .

تَمْرِی كَذَا وَكَذَا، فَلا يَأْخُذُوهُ إِلَّا أَنْ أَزِيدَهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَفْعَلْ

اس طرح اور اس طرح کی ہے' اس کو اضافہ کرنے کی صورت میں لیا جا سکتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسے نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ، وَأَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ

یہ حدیث عبدالملک بن میسرہ سے ابوخالد اور ابوخالد سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن اور ابوغسان النہدی اکیلے ہیں۔

**4145** - وَبِهِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُعْطِيتُ خَوَاتِيمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سورۂ بقرہ کی آخری آیات عرش کے نیچے خزانہ سے لے کر عطا کی گئی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ، وَلَا عَنْ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

یہ حدیث سعید سے ابوخالد اور ابوخالد سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن اکیلے ہیں۔

**4146** - وَبِهِ: عَنْ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَيُّوبَ الْحَارِثِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ الْعَاصِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَابَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِفَوَاقِ نَاقَةٍ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مرنے سے پہلے اونٹنی کے سانس لینے کی مقدار توبہ کر لی تو اللہ عزوجل اس کی توبہ قبول کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث ابوخالد سے عبدالسلام روایت کرتے

---

**4145**- اسناده فيه: أبو خالد هو يزيد بن عبد الرحمٰن الدالانی وهو صدوق يخطئ كثيرًا' وكان يدلس . وأخرجه أيضًا فی الكبير' وأحمد' وقال الهيثمی فی المجمع جلد**6**صفحه**327**: ورجال أحمد رجال الصحيح .

**4146**- اسناده فيه: أبو خالد وهو صدوق يخطئ كثيرًا وكان يدلس . وأخرجه أيضًا أحمد' وقال الهيثمی فی المجمع جلد**10**صفحه**200** بعد ذكره رواية أحمد: وفيه راوٍ لم يسم وبقية رجاله ثقات .

السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن اکیلے ہیں' حضرت عمرو بن عاص سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4147** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، وَالْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا، سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ رَمْيِ الْجِمَارِ: مَا لَنَا فِيهِ؟ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: تَجِدُ ذَلِكَ عِنْدَ رَبِّكَ أَحْوَجَ مَا تَكُونُ إِلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جمرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق پوچھا کہ اس میں ہمارے لیے کیا ہے؟ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو اس کے ساتھ ہوتا ہے آپ کے رب کے ہاں زیادہ ثواب کا درجہ رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ إِلَّا حَجَّاجٌ، وَلَا عَنْ حَجَّاجٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

یہ حدیث قاسم بن ابی بزہ سے حجاج اور حجاج سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالمومن اکیلے ہیں۔

**4148** - وَبِهِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا يَنْصُرُ اللهُ الْمُسْلِمِينَ بِدُعَاءِ الْمُسْتَضْعَفِينَ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل مسلمانوں کی مدد کرتا ہے' کمزور مسلمانوں کی دعا کے صدقے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ، وَلَا عَنْ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

یہ حدیث عمرو بن مرہ سے ابوخالد اور ابوخالد سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن اکیلے ہیں۔

**4149** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

---

**4147**- اسناده فيه: حجاج بن أرطاة وهو صدوق كثير الخطأ والتدليس . وقال الهيثمي في المجمع: وفيه الحجاج بن أرطاة وفيه كلام .

**4148**- اسناده فيه: أبو خالد وهو صدوق يخطئ كثيرًا وكان يدلس . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 332: وشيخه علي بن سعيد الرازي' قال الدارقطني: ليس بذلك' وقال يونس: كان يحفظ ويفهم' وبقية رجاله ثقات .

**4149**- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 154 رقم الحديث: 452' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 45 رقم الحديث: 24178 .

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے آگ سے جو (وضو میں) خشک رہ جاتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن اکیلے ہیں۔

**4150** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ السُّلَمِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّاسُ مِنْ شَجَرٍ شَتَّى، وَاَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگ مختلف درختوں سے ہیں' میں اور علی ایک ہی درخت سے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ السُّلَمِيُّ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ

یہ حدیث عبداللہ بن محمد بن عقیل سے محمد بن علی السلمی اور محمد بن علی سے عمرو بن عبدالغفار روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن علی بن خلف اکیلے ہیں۔

**4151** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْخَزَّازُ، بِالرِّيِّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا كُنَّا نَعْرِفُ مُنَافِقِينَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! ہم منافقت کو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بغض سے پہچان لیتے تھے۔

**4150**- اسناده فيه: عمرو بن عبد الغفار وهو متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد 9صفحه103: وفيه من لم أعرفه' ومن اختلف فيه .

**4151**- اسناده فيه: محمد بن حسان الخزاز وهو ضعيف' وعمرو بن ثابت ضعيف .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِبُغْضِهِمْ عَلِيًّا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْقُبِّيِّ اِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ

یہ حدیث عمران بن سلیمان القمی سے عمرو روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسان اکیلے ہیں۔

**4152** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْفُرَاتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْرَوَانِيُّ قَالَ: نا شَجَرَةُ بْنُ عِيسَى الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّجِرُوا فِي اَمْوَالِ الْيَتَامَى، لَا تَاْكُلُهَا الزَّكَاةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یتیموں کے مالوں میں تجارت کرو' ایسا نہ ہو انہیں زکوٰۃ ہی کھا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا عُمَارَةُ، وَلَا عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا شَجَرَةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یحییٰ سے عمارہ اور عمارہ سے عبدالملک اور عبدالملک سے شجرہ روایت کرتے ہیں' حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**4153** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ سَهْلِ بْنِ بَسَّامٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَنَّةُ مُحَرَّمَةٌ عَلَى جَمِيعِ الْاُمَمِ حَتَّى اَدْخُلَهَا اَنَا وَاُمَّتِي، الْاَوَّلُ فَالْاَوَّلُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں داخل ہونا پہلی اُمتوں کے لیے اس وقت تک حرام ہے یہاں تک کہ میں اور میری اُمت جنت میں داخل ہوں' سب سے پہلے میں داخل ہوں گا' اس کے بعد دوسرے داخل ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا خَارِجَةُ، وَلَا عَنْ خَارِجَةَ اِلَّا عَبْدَانُ

یہ حدیث ابن جریج سے خارجہ روایت کرتے ہیں اور خارجہ سے عبدان روایت کرتے ہیں۔

---

**4152**- قال الحافظ بن حجر فی التلخیص: رواه الطبرانی فی الأوسط فی ترجمة علی بن سعید . انظر تلخیص الحبیر جلد2 صفحه167 رقم الحدیث: 7 . وذكره الحافظ الزیلعی أیضًا وقال: قال الطبرانی: لا یروی هذا الحدیث عن أنس الا بهذا الاسناد . انظر نصب الرایة جلد2صفحه332 .

**4153**- اسناده فیه: خارجة بن مصعب وهو متروك . وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد10صفحه72 ما ذكرناه .

**4154** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا قَعْنَبُ بْنُ مُحْرِزِ بْنِ قَعْنَبٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نا الْاَصْمَعِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَبْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُنَادِي مُنَادٍ فِي النَّارِ: يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہنم میں ایک آواز دینے والا آواز دے گا: یا حنان یا منان!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدَةَ اِلَّا الْاَصْمَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَعْنَبُ بْنُ مُحْرِزِ بْنِ قَعْنَبٍ

یہ حدیث یوسف بن عبدہ سے الاصمعی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قعنب بن محرز بن قعنب روایت کرتے ہیں۔

**4155** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِي هُبَيْرَةَ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ قَالَ: سَمِعْتُ تَمِيمًا الدَّارِيَّ قَالَ: اُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زِقُّ خَمْرٍ بَعْدَمَا حُرِّمَتْ، فَلَمَّا اُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَوْ بَاعُوهَا، فَاَعْطُوا ثَمَنَهَا فُقَرَاءَ الْمُسْلِمِينَ، فَاَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاُهْرِيقَتْ فِي وَادٍ مِنْ اَوْدِيَةِ الْمَدِينَةِ، وَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ شُحُومُهَا فَبَاعُوهَا، وَاَكَلُوا اَثْمَانَهَا

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کو شراب کا مٹکا ہدیہ کے طور پر دیا گیا اس کے حرام ہونے کے بعد' جب آپﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ نے فرمایا: شراب حرام کی گئی ہے' بعض حضرات کہنے لگے: اگر اس کو فروخت کیا جائے اور اس کے پیسے محتاج مسلمانوں کو دیئے جائیں؟ آپﷺ نے مدینہ کی وادیوں میں سے کسی وادی میں بہا دینے کا حکم دیا اور فرمایا: اللہ کی یہود پر لعنت ہو! ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اس کو فروخت کیا اور اس کے پیسے کھائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ اَبِي هُبَيْرَةَ اِلَّا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

یہ حدیث اشعث' ابوہبیرہ سے اور اشعث سے صباح بن محارب روایت کرتے ہیں۔

---

**4154**- اسناده فيه: يوسف بن عبدة وهو لين الحديث . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 162: واسناده حسن . قلت: بل ضعيف كما تقدم . (ا)مستدرك من المجمع .

**4155**- اسناده فيه: أشعث بن سوار الكندي قاضي الاهواز وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 92: وفيه أشعث بن سوار وهو ثقة وفيه كلام . (ا)مستدرك من المجمع .

**4156** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْوَابِصِيُّ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اَبِی، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي سَيَّارٌ، مَوْلَى عِيَاضٍ، عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْاَسَدِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَهُوَ يَخْطُبُ، وَيَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اَیُّ شَهْرٍ اَحْرَمُ؟ قَالُوا: هَذَا الشَّهْرُ قَالَ: اَیُّ يَوْمٍ اَحْرَمُ؟ قَالُوا: هَذَا الْيَوْمُ، وَهُوَ يَوْمُ النَّحْرِ قَالَ: فَاَیُّ بَلَدٍ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ حُرْمَةً؟ قَالُوا: هَذَا قَالَ: فَاِنَّ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ مُحَرَّمَةٌ عَلَيْكُمْ فِي يَوْمِكُمْ هَذَا، فِي شَهْرِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، اِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟ فَقَالَ النَّاسُ: نَعَمْ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ قَالَ: لِيُبَلِّغَ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَائِبَ قَالَ وَابِصَةُ: وَاِنَّا شَهِدْنَا وَغِبْتُمْ وَنُبَلِّغُكُمْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت وابصہ بن معبد الاسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع کے دن حضورﷺ کے پاس موجود تھا' آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے: اے لوگو! کون سا حرمت والا مہینہ ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ مہینہ ہے' آپ نے فرمایا: کون سا حرمت والا دن ہے؟ عرض کی: یہ دن ہے یعنی نحر کا دن ہے' آپﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں بڑی حرمت والا کون سا شہر ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ والا' آپ نے فرمایا: تمہارے خون اور تمہارے اموال اور عزتیں ایک دوسرے پر حرام ہیں' تمہارے اس دن اور اس ماہ اور اس شہر کی طرح قیامت کے دن تک' کیا میں نے پیغام پہنچا دیا! لوگوں نے عرض کی جی ہاں! آپﷺ نے اپنے دونوں دست قدرت آسمان کی طرف اُٹھائے' پھر عرض کی: اے اللہ! تُو گواہ رہنا! پھر فرمایا: اے لوگو! کیا میں نے پیغام پہنچا دیا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھائے' پھر عرض کی: اے اللہ! گواہ رہنا! پھر آپ نے فرمایا: حاضر غائب کو پہنچا دے! حضرت وابصہ فرماتے ہیں کہ میں حاضر تھا تم غائب تھے' میں نے تمہیں ایسے ہی پہنچا دیا جس طرح رسول اللہﷺ نے پہنچایا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَابِصَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث وابصہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن عبدالرحمن اکیلے

**4156**- اسناده فيه: عبد الرحمن بن صخر بن عبد الرحمن الرقي وهو مجهول . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد**3** صفحه**272** الى أبي يعلى أيضًا وقال: ورجاله ثقات . (۱)ثبت في الأصل (محمد)' والتصويب من مجمع البحرين (**1783**) (۲)مستدرك من مجمع البحرين (**1783**) .

ہیں۔

4157 - حَدَّثَنَا عَلِیٌّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِیُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ الْبَجَلِیُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی يَحْيَى، عَنْ اَبِی مُوسَى الْاَشْعَرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُبَاشِرُ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ اِلَّا وهُمَا زَانِيَتَانِ، وَلَا يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ اِلَّا وهُمَا زَانِيَانِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عورت دوسری عورت کے ساتھ نہ لیٹے' اگر لیٹیں گی تو دونوں زانیہ ہوں گی' کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ نہ لیٹے' اگر لیٹیں گے تو دونوں لواطت کرنے والے ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی مُوسَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو دَاوُدَ، وَاَبُو يَحْيَى الَّذِی رَوَى عَنْهُ اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ فِی هَذَا الْحَدِيثِ هُوَ مَعْبَدُ بْنُ سِيرِينَ

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوداؤد اور ابویحییٰ جس سے انس بن سیرین روایت کرتے ہیں' اس حدیث میں انس بن سیرین سے مراد معبد بن سیرین ہیں۔

4158 - حَدَّثَنَا عَلِیٌّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ الْخَلِيلِ الْكَلَاعِیُّ الْحِمْصِیُّ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ ثَوْبَانَ، قَاضِی حِمْصَ قَالَ: نا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ: اَنَّ بِلَالًا، اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْاَذَانِ فِی الصُّبْحِ فَوَجَدَهُ نَائِمًا، فَنَادَاهُ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، فَلَمْ يُنْكِرْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَدْخَلَهُ، فِی الْاَذَانِ فَلَا يُؤَذَّنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے پاس صبح کی اذان کے وقت آئے اور آپ کو حالت نیند میں پایا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آواز دی: الصلوٰۃ خیر من النوم! حضور ﷺ نے کوئی اعتراض نہیں کیا' اس کو اذان میں رکھا' فجر کی نماز کے علاوہ کسی کیلئے وقت سے پہلے اذان نہ پڑھی جائے۔

4157- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه105 وعزاه أيضًا الى الكبير' وقال: شيخه علي ابن سعيد الرازي فيه لين' وبقية رجاله ثقات .

4158- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه333 وقال بعد نقله كلام الطبراني: تفرد بن مروان بن ثوبان: ولم أجد من ذكره . (۱)مستدرك في المجمع . (۲)مستدرك في المجمع .

لِصَلَاةٍ قَبْلَ وَقْتِهَا غَيْرَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا النُّعْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ

اس حدیث کو زہری سے نعمان نے روایت کیا اور مروان اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

**4159** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ بْنِ الْبِرِنْدِ السَّامِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، وَمَعَهُ شَيْخٌ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ، مَنْ هَذَا مَعَكُمْ؟ قَالَ: أَبِي قَالَ: فَلَا تَمْشِ أَمَامَهُ، وَلَا تَجْلِسْ قَبْلَهُ، وَلَا تَدْعُهُ بِاسْمِهِ، وَلَا تَسْتَسِبَّ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا' اس کے ساتھ ایک بزرگ تھے' آپ نے فرمایا: اے فلان! یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ اس نے عرض کی: میرے باپ! آپ نے فرمایا: اس کے آگے نہ چل' اس سے پہلے نہ بیٹھ' اس کو اس کے نام کے ساتھ نہ بلا اور اس کو گالی نہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ہشام سے محمد بن حسن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن محمد بن عرعرہ اکیلے ہیں' حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4160** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا أَبُو الْأَسْوَدِ مُعَاوِيَةُ بْنُ وَاهِبِ بْنِ سَوَّارٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نا عَمِّي أُنَيْسُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَشْفَعُ، وَسَيُدْرِكُ رِجَالٌ مِنْ أُمَّتِي عِيسَى ابْنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے پہلے میں داخل ہوں گا اور میں شفاعت کروں گا' میری اُمت کے لوگ عنقریب عیسیٰ ابن مریم سے ملیں گے' ان کے ساتھ مل کر دجال کو قتل کریں گے۔

---

4159- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 140 . وقال بعد نقله كلام الطبراني: لا يروى عن النبي ﷺ الا بهذا الاسناد: شيخه علي بن سعيد لين' وقد نقل ابن دقيق العيد أنه وثق' ومحمد بن عروة بن البرند لم أعرفه' وبقية رجاله رجال الصحيح .

4160- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 352 وقال: وفيه معاوية بن واهب ولم أعرفه .

مَرْيَمَ، وَيَشْهَدُونَ قِتَالَ الدَّجَّالِ

**4161** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ وَاهِبِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ: نا عَمِّي أُنَيْسٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: اذْبَحُوا فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ، وَبَرُّوا اللّٰهَ وَأَطْعِمُوا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا أُنَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ وَاهِبٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم جاہلیت میں (مہینہ کا نام) بدل کر ذبح کرتے تھے اب آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس ماہ میں چاہو ذبح کرو اور اللہ کے لیے نیکی کرو اور کھلاؤ۔

یہ حدیث ایوب سے انیس روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن واہب اکیلے ہیں۔

**4162** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ سَالِمٍ الْأَنْعُمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: اغْزُوا بِسْمِ اللّٰهِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تَمْثُلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا، وَلَا امْرَأَةً وَلَا شَيْخًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ هَرِمٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو إِلَّا سَالِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّبَّاحُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سریہ بھیجتے تو فرماتے: اللہ کے نام سے جہاد کرو اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور اس کو قتل کرو جو اللہ کا انکار کرے ظلم نہ کرو دھوکہ نہ کرو مثلہ نہ کرو بچوں اور عورتوں اور بزرگوں کو قتل نہ کرو۔

یہ حدیث جابر بن زید سے عمرو بن ھرم اور عمرو سے سالم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں صباح اکیلے ہیں۔

**4163** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ

---

**4161**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه31 وقال: معاوية بن واهب وعمه أنيس كلاهما لا أعرفه .

**4162**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه319-320 وعزاه أيضًا الى أحمد وأبو يعلى والبزار والطبراني في الكبير وقال: وفي رجال البزار ابراهيم بن اسماعيل بن أبي حبيبة وثقه أحمد وضعفه الجمهور وبقية رجال البزار رجال الصحيح .

**4163**- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2صفحه666 وأبو داؤد: الجنائز جلد3صفحه212 رقم الحديث: 3218

نُبَاتَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِءُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ لِاَبِي الْهَيَّاجِ: اَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: لَا تَدَعَنَّ قَبْرًا مُشْرِفًا اِلَّا سَوَّيْتَهُ، وَلَا تِمْثَالًا اِلَّا طَمَسْتَهُ

عنہ نے ابوھیّاج سے فرمایا: کیا میں آپ کو اس مقصد کے لیے نہ بھیجوں جس مقصد کے لیے رسول اللہ ﷺ نے مجھے بھیجا تھا؟ فرمایا: وہ مقصد یہ ہے کہ کسی اونچی قبر کو دیکھو تو برابر کر دو اور تصویر کو دیکھو تو مٹا دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث اعمش سے عمرو بن ابی قیس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالصمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**4164** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ قَالَ: نا اَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: نا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُخْسَفُ بِجَيْشٍ بِبَيْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک لشکر کو زمین میں دھنسا دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا ابْنُ عَوْنٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا اَشْهَلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے ابن عون اور ابن عون سے اشہل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن مستمر اکیلے ہیں۔

**4165** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے

---

والترمذی: الجنائز جلد3صفحه357 رقم الحديث: 1049' والنسائی: الجنائز جلد4صفحه72-73 (باب تسوية القبور اذا رفعت) .

4164- أخرجه مسلم: الفتن جلد4صفحه2208' وأبو داؤد: المهدی جلد4صفحه105 رقم الحديث: 4286 .

4165- اسناده فيه: علي بن سعيد' قال الذهبی: حافظ رجال' وقال الدارقطنی: ليس بذاك' وقال الهيثمی فی المجمع جلد 6 صفحه 260: وفيه جعفر بن محمد بن جعفر المدائنی' ولم أعرفه . قلت: هو معروف ذكره ابن حبان فی الثقات' وقال: روى عنه أهل واسط' وترجمه الخطيب فی تاريخه .

مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَلَدُ الزِّنَا لَيْسَ عَلَيْهِ مِنْ اِثْمِ اَبَوَيْهِ شَيْءٌ، ثُمَّ قَرَاَ: (وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرَى) (الانعام: 164)

روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: زنا سے پیدا ہونے والا بچہ پر ماں باپ کا کوئی گناہ نہیں ہے؛ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی کہ ''کوئی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا''۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَائِنِيُّ

یہ حدیث سفیان ثوری سے عباد بن عوام روایت کرتے ہیں؛ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن محمد المدائنی اکیلے ہیں۔

**4166** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ اَبِي خِدَاشٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا عَمِّي اَبُو هَاشِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي خِدَاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِحْصَنٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: لَا تَرْتَدُّوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ، لَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيرَةِ اَخِيهِ وَلَا بِجَرِيرَةِ اَبِيهِ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: میرے بعد کفر کی طرف نہ لوٹنا؛ نہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنا؛ کوئی آدمی اپنے بھائی کے گناہ کے سبب نہیں پکڑا جائے گا اور اپنے والد کے قصور کی وجہ سے کسی آدمی کا مؤاخذہ نہیں کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ وَهُوَ الْعُكَاشِيُّ، مِنْ وَلَدِ عُكَاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ الْاَسَدِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي خِدَاشٍ الْمُوصِلِيُّ

یہ حدیث سفیان سے محمد بن محصن روایت کرتے ہیں؛ محمد بن محصن سے مراد عکاشی ہیں؛ جو عکاشہ بن محصن اسدی کے بیٹے ہیں؛ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی خداش الموصلی اکیلے ہیں۔

**4167** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَبُو قُرَّةَ

حضرت ابوبردہ اپنے والد سے؛ وہ حضور ﷺ سے

---

4166- اسناده فيه: محمد بن محصن وهو متروك . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 286 . وقال: ما ذكرناه .

4167- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن صالح كاتب الليث وهو صدوق كثير الغلط . وعزاه الهيثمي أيضًا في المجمع

مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّعَيْنِيُّ، قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَتَمَ شَهَادَةً اِذَا دُعِيَ اِلَيْهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَ بِالزُّورِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے بلانے پر گواہی چھپائی وہ ایسے ہے جس طرح کسی نے جھوٹی گواہی دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا الْعَلَاءُ، وَلَا عَنِ الْعَلَاءِ اِلَّا مُعَاوِيَةُ، وَلَا عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث مکحول سے علاء اور علاء سے معاویہ اور معاویہ سے عبداللہ بن صالح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

4168 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ النَّاجِيُّ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم بھی نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ اِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ

یہ حدیث بہز بن حکیم سے زکریا بن ابی عبیدہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدالمؤمن اکیلے ہیں۔

4169 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَلَفِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ مِرْسَالٍ الْخَثْعَمِيُّ قَالَ: نا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ هَارُونَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کی طرف لوہے کے ساتھ اشارہ کیا' فرشتے اس پر

---

جلد4 صفحه203 الى الكبير' وقال: وفيه عبد الله بن صالح وثقه عبد الملك بن شعيب بن الليث فقال: ثقة مأمون' وضعفه جماعة . وأورده الشيخ الألباني في سلسلة الضعيفة' وقال: ضعيف .

4168- اسناده فيه: زكريا بن أبي عبيدة الناجي وهو ضعيف' قال العقيلي: حديثه غير محفوظ ولا يعرف زكريا الا بهذا الحديث (الضعفاء جلد2صفحه89) . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه190: ما ذكرناه .

4169- أخرجه مسلم: البر والصلة جلد 4صفحه2020' وأحمد: المسند جلد 2صفحه343 رقم الحديث: 7495 واللفظ عند مسلم .

عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَشَارَ اِلَى اَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ فَلَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُهُ حَتَّى يَضَعَهَا، وَاِنْ كَانَ اَخَاهُ لِاَبِيهِ وَاُمِّهِ

لعنت کرتے ہیں‘ رکھنے تک اگرچہ وہ اس کا ماں باپ کی طرف سے بھائی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ اِلَّا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث علاء سے ضمرہ بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔

**4170** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمُثَنَّى الْجُهَنِيُّ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْخَزَّازُ قَالَ: نا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاَيْتُ اِبْرَاهِيمَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِي، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اَقْرِءْ اُمَّتَكَ السَّلَامَ، وَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ، عَذْبَةُ الْمَاءِ، وَاَنَّهَا قِيعَانٌ، وَغِرَاسُهَا قَوْلُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے معراج کی رات حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا‘ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی: اے محمد ﷺ! اپنی اُمت کو میرا سلام کہنا اور ان کو بتانا کہ جنت کی مٹی زرخیز ہے اور اس کا پانی میٹھا ہے‘ اس کے درخت سبحان اللہ اور الحمد للہ‘ لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنِ الْقَاسِمِ

یہ حدیث ابن مسعود سے قاسم اور قاسم سے عبدالرحمٰن بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

لم يروه عن القاسم الّا عبد الرحمن ولا عنه الّا عبد الواحد ولم يروه عن عبد الواحد مرفوعا الّا سياد .

اس کو قاسم سے عبدالرحمان نے‘ ان سے صرف عبدالواحد نے اور عبدالواحد سے صرف سیاد روایت کرتے ہیں۔

**4170**- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن اسحاق بن سعد بن الحارث أبو شيبة الواسطي ويقال الكوفي الأنصاري: وهو ضعيف‘ متفق على ضعفه‘ وأخرجه أيضًا في الصغير . وقال الهيثمي في المجمع جلد**10**صفحه**94**: ما تقدم ذكره .

**4171** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْوَاسِطِيُّ الْبَزَّازُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے' اسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث یحییٰ سے ہشیم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن خالد اکیلے ہیں۔

**4172** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا أَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ الطَّحَّانُ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي قَوْلِهِ: (ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا) (آل عمران: **154** ) قَالَ: أُلْقِيَ عَلَيْنَا النَّوْمَ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہٗ اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ ''تم پر غم کے بعد سکون وہ نیند اُتاری'' کے متعلق فرماتے ہیں: مراد ہے کہ ہم پر اُحد کے دن نیند ڈال دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث زہری سے محمد بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

**4173** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا ضِرَارٌ قَالَ: نا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

---

**4171**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **92-93** رقم الحديث: **342** بلفظ: ......وعلى كل من راح الى الجمعة الغسل . والنسائي: الجمعة جلد **3** صفحه **86** (باب حض الامام في خطبته على الغسل يوم الجمعة) بلفظ: اذا راح أحدكم الى الجمعة فليغتسل . والطبراني في الصغير جلد **1** صفحه **196** وقال: لم يروه عن يحيى الا هشيم . تفرد به محمد .

**4172**- اسناده فيه: أبو نعيم ضرار بن صرد الطحان وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد **6** صفحه **120**: ما تقدم ذكره .

**4173**- أخرجه البخاري: التفسير جلد **8** صفحه **504** رقم الحديث: **4891**' ومسلم: الامارة جلد **3** صفحه **1489** .

عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِی عَوْنٍ قَالَ: حَدَّثَنِی ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ بِهٰذِهِ الْآيَةِ (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَاءَ كَ الْمُؤْمِنَاتُ) (الممتحنة: 12) الْآيَةَ

ان مؤمن عورتوں کا امتحان لیتے تھے جب وہ آپ کی طرف ہجرت کر کے آتی تھیں' اس آیت کی وجہ سے کہ اے غیب کی خبریں بتانے والے نبی! جب آپ کے پاس مؤمن عورتیں آئیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ

یہ حدیث عبدالواحد سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

**4174** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْاَكْفَانِيُّ قَالَ: نا خُنَيْسُ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِی جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، مَا خَلَا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابوبکر و عمر' انبیاء اور رسولوں کے علاوہ پہلے اور بعد والے جنتی بزرگوں کے سردار ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا خُنَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ اَبِی جُحَيْفَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث مالک سے خنیس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں' ابن ابی جحیفہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**4175** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ کے لیے نبوت کب لکھی گئی تھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس

---

**4174**- اخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه38 رقم الحديث: 100' وابن حبان في الموارد رقم الحديث: 2192 .

**4175**- اسناده فيه: نصر بن مزاحم الكوفي وهو رافض كذاب متروك' قال أبو خيثمة كان كذابًا' وقال أبو حاتم: زائغ الحديث متروك (اللسان جلد6صفحه157) . وأخرجه أيضًا البزار' عن محمد بن عمارة بن صبيح به' وقال الهيثمي في المجمع جلد8صفحه226: وفيه جابر ابن يزيد الجعفي وهو ضعيف . قلت: وفيه من هو أضعف منه كما تقدم .

الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَتَى كُتِبْتَ نَبِيًّا؟ قَالَ: وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ

وقت سے جب آدم روح اور جسم کے مراحل میں تھے۔

لَا يُرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں نصر بن مزاحم اکیلے ہیں۔

**4176** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ كَانَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ، فَوُضِعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُورًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَضَعَهُ؟ قِيلَ: ابْنُ عَبَّاسٍ: فَضَرَبَ عَلَى مَنْكِبَيَّ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَعَلِّمْهُ التَّاوِيلَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم' حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے (تو میں وہیں تھا) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کرنے کے لیے پانی رکھا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کس نے رکھا؟ عرض کی گئی: ابن عباس نے' آپ نے اپنا دست مبارک میرے کندھے پر مارا اور فرمایا: اے اللہ! اس کو دین کی سمجھ اور قرآن کی تفسیر کا علم دے۔

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث داؤد سے قاسم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مقدّم اکیلے ہیں۔

**4177** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْبَغْدَادِيُّ الْكَاتِبُ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَلَّمَ الرَّمْيَ ثُمَّ نَسِيَهُ فَهِيَ نِعْمَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے تیر اندازی سیکھ کر پھر اسے بھلا دیا تو اس نے اللہ کی نعمت کی ناشکری کی ہے۔

---

**4176**- اسناده حسن فيه: على بن العباس بن الوليد البجلى الكوفى المقانعى الشيخ المحدث الصدوق (سير أعلام النبلاء جلد14صفحه430' والشذرات جلد2صفحه259 . وأخرجه فى الصغير أيضًا وأحمد مطولًا' ومختصرًا' والبزار' وقال الهيثمى فى المجمع جلد9صفحه279: لأحمد طريقان رجالهما رجال الصحيح .

**4177**- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد5صفحه272 وقال: وفيه قيس بن الربيع وثقه شعبة' والثورى وغيرهما' وضعفه جماعة' وبقية رجاله ثقات . رواه أيضًا الطبرانى فى الصغير' وذكره المنذرى فى الترغيب جلد2صفحه282 وحسنه .

كَفرَهَا

لم یروه عن سهیل الّا قیس تفرد به الحسن بن بشر .

اسے سہیل سے قیس نے روایت کیا' اس کے ساتھ حسن بن بشر منفرد ہیں۔

**4178** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بَرْدَانَ بْنِ اَبِي النَّضْرِ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي مَسْجِدِي هَذَا، اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اپنے گھر میں نفل نماز پڑھنا میری اس مسجد میں نماز پڑھنے سے افضل ہے سوائے فرضوں کے۔

لَمْ يُسْنِدْ بَرْدَانُ بْنُ اَبِي النَّضْرِ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

بردان بن ابی نضر کی طرف اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث منسوب نہیں ہے' اس کو روایت کرنے والے اسماعیل بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

**4179** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ الْوَزِيرُ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَوْسِيُّ قَالَ: نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ، فَمَنْ اَصْبَحَ صَائِمًا فَلَا يَجْهَلْ يَوْمَئِذٍ، فَاِنِ امْرُؤٌ جَهِلَ عَلَيْهِ فَلَا يَشْتُمْهُ وَلَا يَسُبَّهُ، وَلْيَقُلْ: اِنِّي صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ دوزخ سے ڈھال ہے' جس نے صبح روزے کی حالت میں کی' وہ کسی سے جہالت سے پیش نہ آئے' اگر کوئی اس سے جہالت سے پیش آئے تو وہ اس کو گالی نہ دے اور نہ بُرا بھلا کہے' صرف یہ کہے کہ میں روزہ کی حالت میں ہوں' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! روزے دار کے منہ کی بدبو اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

---

**4178**- اسناده حسن فيه: ابراهيم بردان بن أبي النضر هو ابراهيم بن سالم بن أبي أمية التيمي أبو اسحاق المدني وثقه ابن سعد' وابن حبان' وقال ابن حجر: صدوق . وأخرجه أيضًا في الصغير' وأبو داؤد .

**4179**- أخرجه النسائي: الصوم جلد4صفحه137-143 (باب الاختلاف على محمد بن أبي يعقوب) .

بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ عِنْدَ اللّٰهِ اَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ اِلَّا خَارِجَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْنٌ

یہ حدیث یزید بن رومان سے خارجہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معن اکیلے ہیں۔

**4180** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ رُسْتُمِ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ يَعْنِي الْاَصْبَهَانِيَّ قَالَ: نا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، وسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَا: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ اَبِي حَازِمٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي الْمُسْتَوْرِدُ، اَخُو بَنِي فِهْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَاللّٰهِ مَا الدُّنْيَا اَوَّلُهَا اِلَى آخِرِهَا اِلَّا كَمَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ اُصْبُعَهُ فِي الْيَمِّ، فَلْيَنْظُرْ مَا يَرْجِعُ اِلَيْهِ

حضرت مستورد رضی اللہ عنہ جو بنی فہر قبیلہ کے ایک فرد ہیں' فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دنیا اس کے شروع سے لے کر آخر تک کی مثال ایسے ہے جس طرح کوئی اپنی انگلی سمندر میں رکھے' پھر دیکھے کہ اس کے ساتھ کیا لگ کر واپس آیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا النُّعْمَانُ

یہ حدیث مالک بن مغول سے نعمان روایت کرتے ہیں۔

**4181** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَهْلٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ اِذَا خَرَجَ لِحَاجَةٍ اَنْ يَسْمَعَ: يَا نَجِيحُ، يَا رَاشِدُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی کام کے لیے نکلتے تھے تو آپ یہ سننا پسند کرتے تھے: ''یا نجیح' یا راشد''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے ابو عامر روایت کرتے

4180- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه291 وقال: وفيه أحمد بن معاوية وهو ضعيف .

4181- أخرجه الترمذي: السير جلد4صفحه161 رقم الحديث:1616 . وقال: هذا حديث حسن غريب صحيح .

اَبُو عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ

ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن رافع اکیلے ہیں۔

**4182** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَهْلٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ وَجْهَهُ بِطَرَفِ ثَوْبِهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ وضو تو آپ اپنے چہرے کو اپنے کپڑے کے ایک کنارہ سے صاف کرتے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ رِشْدِينُ

یہ حدیث معاذ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

**4183** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَهْلٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَطَّارُ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عِيسَى السِّجْزِيُّ، قَالَ نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَسَارَعْتُمْ إِلَى الْخَيْرِ فَامْشُوا حُفَاةً، فَإِنَّ اللّٰهَ يُضَاعِفُ أَجْرَهُ عَلَى الْمُنْتَعِلِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم باہم مل کر بھلائی کے کاموں کی طرف جلدی کرو تو ننگے پاؤں چلو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کو جوتی پہننے والے سے دوگنا اجر عطا فرماتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ

یہ حدیث سفیان سے سلیمان روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں یوسف اکیلے ہیں۔

**4184** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**4182**- أخرجه الترمذی: الطهارة جلد 1 صفحه 75 رقم الحديث: 54 . وقال: هذا حديث غريب، واسناده ضعيف . ورشدين بن سعد وعبد الرحمٰن بن زياد بن أنعم الأفريقی يضعفان فی الحديث . والبيهقی فی الكبرىٰ جلد 1 صفحه 359 رقم الحديث: 1120 .

**4183**- اسناده فيه: ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 1 صفحه 136 . وقال: وفيه سليمان بن عيسىٰ كذاب .

**4184**- اسناده فيه: علی بن محمد الأنصاری لم أجده، وأخرجه أيضًا فی الصغير (559) . (ا) وقع فی الأصل (محمد)،

الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُمْ كَانُوا يَوْمًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَفْحَةِ خُبْزٍ وَلَحْمٍ مِنْ بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ، فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ضَعُوا اَيْدِيَكُمْ فَوَضَعَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، وَوَضَعْنَا اَيْدِيَنَا، فَاَكَلْنَا قَالَ: وَعَائِشَةُ تَصْنَعُ طَعَامًا عَجَّلَهُ، قَدْ رَاَتِ الصَّحْفَةَ الَّتِي اُتِيَ بِهَا، فَلَمَّا فَرَغَتْ مِنْ طَعَامِهَا جَاءَ تْ بِهِ فَوَضَعَتْهُ، وَرَفَعَتْ صَحْفَةَ اُمِّ سَلَمَةَ وَكَسَرَتْهَا، وَقَالَتْ: وَقَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا بِاسْمِ اللّٰهِ غَارَتْ اُمُّكُمْ ثُمَّ اَعْطَى صَحْفَتَهَا اُمَّ سَلَمَةَ، وَقَالَ: طَعَامٌ مَكَانَ طَعَامٍ، وَاِنَاءٌ مَكَانَ اِنَاءٍ

وہ ایک دن حضور ﷺ کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے کہ اچانک رسول اللہ ﷺ کے پاس گوشت اور روٹی حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے آئی' اسے حضور ﷺ کے آگے رکھا گیا تو آپ نے فرمایا: تم بھی اپنے ہاتھ بڑھاؤ! حضور ﷺ نے اپنا ہاتھ رکھا اور ہم نے بھی رکھا' سو ہم نے کھایا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جلدی جلدی کھانا بنانے لگیں' جب وہ پیالہ دیکھا جو آپ ﷺ کے پاس آیا تھا' جب آپ رضی اللہ عنہا کھانا پکا کر لائیں تو آپ رضی اللہ عنہا اپنے ہاتھ سے پکا ہوا لے کر آئیں اور اسے رکھا اور اُم سلمہ والا برتن اُٹھا دیا اور توڑ دیا اور بات کی جو بات کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ' تمہاری والدہ نے غارت کی ہے' پھر ان کا پیالہ اُم سلمہ کو دے دیا اور فرمایا: تمہارے کھانے کی جگہ کھانا اور برتن کی جگہ برتن۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا يَحْيَى، وَلَا عَنْ يَحْيَى اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ

یہ حدیث عبیداللہ سے یحییٰ اور یحییٰ سے ابن وہب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حرملہ اکیلے ہیں۔

**4185** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الطَّيَالِسِيُّ عَلَّانُ مَاغَمَّهُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ' حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم رجم کرتے تھے۔

والتصويب من الصغير (559) .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا حَاتِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

یہ حدیث یونس سے حاتم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ الحرشی اکیلے ہیں۔

**4186** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ حَاتِمٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ السَّرَّاجُ، وَالرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، وواصِلٌ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَيَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَهِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَجُلًا، جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُصَلِّي اَحَدُنَا فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ قَالَ: وَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک دو کپڑے پاتا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَهْلٍ السَّرَّاجِ، وَالرَّبِيعِ بْنِ صُبَيْحٍ اِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ حَاتِمٍ

یہ حدیث سہل السراج اور ربیع بن صبیح سے یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن حاتم اکیلے ہیں۔

**4187** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحِمْيَرِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ زِيَادٍ الطَّحَّانُ قَالَ: نا اَيُّوبُ بْنُ اَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا خُيِّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ اِلَّا اخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب دو کاموں میں اختیار دیا جاتا تو آپ دونوں میں سے آسان کو اختیار کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا سَهْلٌ

یہ حدیث ایوب سے سہل روایت کرتے ہیں۔

---

**4186**- أخرجه البخاري: الصلاة جلد**1**صفحه**566** رقم الحديث: **365**' ومسلم: الصلاة جلد**1**صفحه**368** .

**4187**- اسناده فيه: سهل بن زياد أبو زياد الطحان من أهل البصرة' ذكره ابن حبان في الثقات وقال الأددي: منكر الحديث' ومحمد بن عبيد الله الحميري لم أجده . وأخرجه أيضًا البزار' وقال الهيثمي في المجمع جلد **9**صفحه**18**: وفيه من لم أعرفه . ( ا )وقع في الأصل (سهيل)' والتصويب من مجمع البحرين (**3576**) .

**4188** - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّبَّاسُ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ إِلَّا أَنْ يَقْضِيَ مَا فَاتَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی اس نے جمعہ پالیا' تو جو رکعت رہ گئی ہے وہ بعد میں پڑھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

**4189** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ الْحَنْبَلِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ النَّارَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سونے یا چاندی کے برتن میں پیا' اس کے پیٹ میں جہنم کی آگ بھری جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ، وَهِشَامُ بْنُ الْغَازِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَأَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، وَالنَّاسُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

یہ حدیث نافع' ابن عمر سے اور نافع سے بُرد بن سنان اور ہشام بن غاز اور عبداللہ بن عامر الاسلمی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو مالک بن انس اور عبیداللہ بن عمر اور ایوب السختیانی۔ لوگوں نے نافع سے' انہوں نے زید بن عبداللہ بن عمر سے' انہوں نے عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر سے' وہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

---

**4188**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **195** . وقال: وفيه ابراهيم بن سليمان الدماس (الدباس) ذكره ابن أبي حاتم ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا' وذكره ابن حبان في الثقات .

**4189**- أخرجه الدارقطني في سننه جلد **1** صفحه **40** رقم الحديث: **1**' وقال: اسناده حسن .

**4190** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الثَّقَفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ الرَّيَّانِ الْخُرَاسَانِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخُرَاسَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ اُمَرَاءُ ظَلَمَةٌ، وَوُزَرَاءُ فَسَقَةٌ، وَقُضَاةٌ خَوَنَةٌ، وَفُقَهَاءُ كَذَبَةٌ، فَمَنْ اَدْرَكَ مِنْكُمْ ذٰلِكَ الزَّمَانَ فَلَا يَكُونَنَّ لَهُمْ جَابِيًا، وَلَا عَرِيفًا، وَلَا شُرْطِيًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ظالم بادشاہ ہوں گے فاسق وزراء ہوں گے فیصلہ کرنے والے خائن ہوں گے فقہاء جھوٹے ہوں گے جو تم میں سے اس زمانے کو پائے ان کا نہ وہ حاجب بنے نہ نقیب نہ کوتوال۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث قتادہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4191** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدَةَ الْفَزَارِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مَسْعُودُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ وَاسِطِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ حَتَّى يَمُوتَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو شراب پیتے ہوئے موت آئی تو اس پر شراب طہور آخرت میں حرام کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا وَاسِطُ بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث نافع سے واسط بن حارث روایت کرتے ہیں۔

---

**4190**- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد 5 صفحه 236 وقال: وفيه داؤد بن سليمان الخراسانى قال الطبرانى: لا بأس به وقال الأزدى: ضعيف جدًا ومعاوية بن الهيثم لم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

**4191**- اسناده فيه: عبيد الله بن خراش وهو ضعيف جدًا . وأخرجه أيضًا فى الصغير . وهذا الحديث ليس من الزوائد فقد أخرجه البخارى ومسلم وغيرهما بنحوه .

**4192** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْحُسَيْنِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ: نا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ وَالْقَتَّاتُ: النَّمَّامُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں چغل خور نہیں جائے گا اور قتات کا معنی نمّام یعنی چغل خور ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجٌ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے اسرائیل اور اسرائیل سے ابواحمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حجاج اکیلے ہیں۔

**4193** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ زَاطِيَا الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ قَالَ: نا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اِنْ كُنْتُ لَاُفْطِرُ اَيَّامًا مِنْ رَمَضَانَ فَمَا اَقْضِيهَا اِلَّا فِي شَعْبَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے اگر رمضان کے کچھ دن کے روزے رہ جاتے تو میں ان کی قضاء شعبان میں کرتی۔

**4194** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ طُغَكُ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَذَّاءُ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا رَفَعَ يَدَيْهِ، حَتَّى يُرَى بَيَاضَ اِبْطَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ جب دعا فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو اتنا اوپر اُٹھاتے کہ لوگ آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھ پاتے۔

---

4192- أخرجه البخاری: الأدب جلد10صفحه487 رقم الحديث:6056' ومسلم: الايمان جلد1صفحه101 .

4193- أصله فی البخاری ومسلم من طريق أبی سلمة أخرجه البخاری: الصوم جلد 4صفحه222 رقم الحديث: 1950' ومسلم: الصيام جلد 2صفحه803' والنسائی: الصوم جلد 4صفحه162 (باب وضع الصيام عن الحائض) . وابن ماجة: الصيام جلد1صفحه533 رقم الحديث: 1669 ولفظه عند النسائی وابن ماجة .

4194- أخرجه البخاری: المناقب جلد6صفحه655 رقم الحديث: 3565 من طريق قتادة' ومسلم: الاستسقاء جلد2 صفحه612 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا بَقِيَّةُ

یہ حدیث سعید سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔

**4195** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْتَرَ عَلَى رَاحِلَتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سواری پر وتر پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے عبداللہ بن حارث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن یونس اکیلے ہیں۔

**4196** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا اِدْرِيسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الرَّبَابِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا اَسْبَاطُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: كُنْتُ اَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً وَعَنَتًا وَكُنْتُ اُكْثِرُ مِنْهُ الْغُسْلَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّمَا يُجْزِيكَ مِنْهُ الْوُضُوءُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ بِمَا يُصِيبُ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے مذی بڑی آتی تھی' میں اس وجہ سے اکثر غسل کرتا تھا' میں نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے لیے وضو کرنا ہی کافی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جو چیز کپڑے پہ لگی ہوتی ہے اس کا کیا کیا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہتھیلی میں پانی لے کر اپنے کپڑے میں چھڑک دیا کر' جس جگہ نجاست لگی ہے۔

---

**4195**- أصله في البخاري ومسلم من طريق همام قال: حدثنا أنس بن سيرين' أخرجه البخاري: التقصير جلد **2** صفحه **671** رقم الحديث: **1100**' ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **488** . ولفظه: استقبلنا أنسًا حين قدم من الشام' فلقيناه بعين التمر' فرأيناه يصلي على حمار ووجهه من ذا الجانب يعني عنه يسار القبلة . فقلت: رأيتك تصلي لغير القبلة؟ فقال: لو لا أني رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فعله لم أفعله .

**4196**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **53** رقم الحديث: **210**' والترمذي: الطهارة جلد **1** صفحه **197** رقم الحديث: **115** . وقال: هذا حديث حسن صحيح . وابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **169** رقم الحديث: **506**' والدارمي: الطهارة جلد **1** صفحه **199** رقم الحديث: **623** .

ثَوْبِی مِنْهُ؟ قَالَ: يَكْفِيكَ كَفٌّ مِنْ مَاءٍ تَنْضَحُ بِهِ ثَوْبَكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَهُ

**4197** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا إِدْرِيسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الرَّبَابِ قَالَ: نا أَسْبَاطُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ، وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ، أَنْ تَغْتَسِلَ لِكُلِّ صَلَاةٍ، فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْهَا، فَأَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي غُسْلٍ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي غُسْلٍ، وَتَغْتَسِلَ لِلصُّبْحِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت سہلہ بنت سہیل کو حکم دیا (ان کو استحاضہ آتا تھا) کہ ہر نماز کے وقت کے لیے غسل کر لیا کر' یہ ان پر بڑا دشوا ہوا' آپ ﷺ نے ان کو ظہر اور عصر ایک غسل کر کے پڑھنے کا حکم دیا اور مغرب اور عشاء کو ایک غسل کر کے اور صبح کی نماز کے لیے غسل کرنے کا حکم دیا۔

الْعَلَاءُ بْنُ هَارُونَ هُوَ: أَخُو يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَلَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْهُ إِلَّا أَسْبَاطُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: إِدْرِيسُ بْنُ أَبِي الرَّبَابِ الرَّمْلِيُّ

علاء بن ہارون' یزید بن ہارون کے بھائی ہیں' یہ دونوں حدیثیں اسباط بن عبدالواحد سے' ان دونوں کو ادریس بن ابوالرباب الرملی روایت کرتے ہیں۔

**4198** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے میزان میں سب سے زیادہ حسن اخلاق بھاری ہوگا۔

**4198**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 253 رقم الحديث: 4799 بلفظ: ما من شيء أثقل......' والترمذي: البر والصلة جلد 4 صفحه 363 رقم الحديث: 2003 . وقال: هذا حديث غريب بلفظ: ما من شيء يوضع في الميزان...... انظر الدر المنثور للسيوطي جلد 3 صفحه 71 . والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 199' وقال: لم يروه عن خالد الا يزيد تفرد به أبو حسان' وما أثبتناه الا عن علي .

وُضِعَ لِي مِيزَانٌ أَرْجَحُ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ إِلَّا أَبُو قِلَابَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي قِلَابَةَ إِلَّا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ

یہ حدیث ابن محیریز سے ابوقلابہ اور ابوقلابہ سے خالد الحذاء اور خالد سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوحسان الزیادی اکیلے ہیں۔

**4199** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ قَالَ: نا الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ إِمَامٍ أَتَمَّ وَلَا أَوْجَزَ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی امام کے پیچھے مکمل اور مختصر نماز رسول اللہ ﷺ کے علاوہ نہیں پڑھی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ

یہ حدیث زہری سے ولید بن محمد الموقری روایت کرتے ہیں۔

**4200** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ، قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاتِفًا يَهْتِفُ: أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، فَلَا تَبِيعُوهَا، وَلَا تَبْتَاعُوهَا وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلْيُهْرِقْهُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا غُلَامُ، احْلُلْ عَنِ الْمَزَادَةِ، فَأَهْرِقْهَا، فَأَهْرَاقَ النَّاسُ، وَمَا لَهُمْ خَمْرٌ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ اعلان کردو کہ شراب حرام کی گئی ہے' اسے نہ فروخت کرو نہ خریدو اور جس کے پاس ہے وہ بہا دے۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے غلام! مزادہ سے شراب کو بہا دو۔ لوگوں نے بہا دی' ان دنوں شراب خشک اور تر کھجوروں کی ہوتی تھی۔

---

4199- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه236 رقم الحديث: 708' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه342 .

4200- اسناده فيه الوليد بن محمد الموقري وهو متروك (التقريب جلد2صفحه335 وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه93 بعد أن ذكره: وفيه الوليد بن محمد الموقري وهو ضعيف .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ

یہ حدیث زہری سے ولید بن محمد الموقری روایت کرتے ہیں۔

**4201** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَعِبَ طَائِفَةٌ مِنَ السُّودَانِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَنْظُرُ بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ وَرَأْسِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حبشی لوگوں کا ایک گروہ حضور ﷺ کے سامنے کھیل رہا تھا' میں انہیں آپ ﷺ کے دونوں کندھوں اور سر کے درمیان سے دیکھ رہی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

یہ حدیث یحییٰ بن عروہ سے محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

**4202** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ قَالَ: نا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ حَجَبَ التَّوْبَةَ عَنْ صَاحِبِ كُلِّ بِدْعَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بدعتی کے لیے اللہ کے ہاں اس کی بدعت' اس کی توبہ کے لیے رکاوٹ ہے۔

**4203** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نا سَوَّارُ بْنُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گندم کے ایک ڈھیر کے پاس سے

---

**4201**- اخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 64 رقم الحديث: 24350 بلفظ: أن الحبشة كانوا يلعبون عند رسول الله ﷺ في يوم عيد' قالت: فاطلعت من فوق عاتقه فطأطأ لي رسول الله ﷺ منكبيه' فجعلت أنظر اليهم من فوق عاتقه......

**4202**- اسناده صحيح . ذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 192 وقال: ورجاله رجال الصحيح غير هارون بن موسى الفروي وهو ثقة .

**4203**- اسناده ذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 82 وقال: وفيه سوار بن مصعب وهو متروك .

مُصْعَبٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ اَبِی الْجَهْمِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ، فَاَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ، فَقَالَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

گزرے تو آپ نے اس میں اپنا دست مبارک داخل کیا' فرمایا: جس نے ہم سے ملاوٹ کی تو اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا يُرْوَی عَنِ الْبَرَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث مطرف سے سوار بن مصعب روایت کرتے ہیں' حضرت براء سے اسی سند سے روایت ہے۔

4204 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِیُّ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ مُوسَی الْفَرْوِیُّ قَالَ: نا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ اُمَّتِی لَا يَرِدَانِ عَلَیَّ الْحَوْضَ، وَلَا يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ: الْقَدَرِيَّةُ، وَالْمُرْجِئَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کے دو قسم کے لوگ میرے حوض پر نہیں آئیں گے اور نہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے' (۱) قدریہ (۲) مرجئہ۔

4205 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِیُّ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ مُوسَی الْفَرْوِیُّ قَالَ: نا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَدَرِيَّةُ، وَالْمُرْجِئَةُ، مَجُوسُ هَذِهِ الْاُمَّةِ، فَاِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ، وَاِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قدریہ اور مرجئہ اس اُمت کے مجوسی ہیں' اگر یہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو اور اگر مر جائیں تو ان کے جنازہ میں شریک نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ اِلَّا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: هَارُونُ بْنُ مُوسَی الْفَرْوِیُّ

یہ دونوں حدیثیں حمید الطّویل سے انس بن عیاض روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں ہارون بن موسیٰ الفروی اکیلے ہیں۔

---

4204- اسناده صحیح . ذکره الهیثمی فی المجمع جلد 7 صفحه 210 وقال: ورجاله رجال الصحیح غیر هارون بن موسی الفروی' وهو ثقة .

4205- اسناده صحیح . والکلام فیه کسابقه .

**4206** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بِسْطَامُ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نا عَمِّي اِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامَ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ، فَقَالَ: اَمَّا بَعْدُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازُ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامَ

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا تو امابعد پڑھا۔

یہ حدیث ابوعامر الحزار سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن بسطام اکیلے ہیں۔

**4207** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بِسْطَامَ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ بْنِ عَبَّادٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ الْكَحَّالُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ اِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ الْكَحَّالُ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اندھیروں میں چل کر مسجدوں کی طرف آنے والوں کے لیے قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری ہے۔

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل الکحال اکیلے ہیں۔

**4208** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخُزَاعِيُّ

حضرت عمرو بن مرہ الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

**4206**- أخرجه البخارى: الجمعة جلد2صفحه468 رقم الحديث: 923 من حديث طويل . والطبرانى فى الصغير جلد 1 صفحه206-207 . وقال: لم يروه عن أبى عامر الا أبو داؤد تفرد به ابراهيم بن بسطام .

**4207**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه151 رقم الحديث: 561' والترمذى: الصلاة جلد1صفحه435 رقم الحديث: 223 وقال: هذا حديث غريب من هذا الوجه مرفوع' هو صحيح مسند وموقوف الى أصحاب النبى ﷺ' ولم يسند الى النبى ﷺ .

**4208**- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 8صفحه43 وعزاه الى الكبير أيضًا وقال: وفيه جماعة لم أعرفهم .

(ا)مستدرك من مجمع البحرين (3044) .

الْاَهْوَازِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ بْنِ دَلْهَاثٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِیهِ دَلْهَاثٍ، عَنْ اَبِیهِ اِسْمَاعِیلَ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ اَبَاهُ مُسْرِعُ بْنُ یَاسِرٍ حَدَّثَهُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِیِّ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَتَمَثَّلَ لَهُ الرِّجَالُ بَیْنَ یَدَیْهِ قِیَامًا فَلْیَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ لوگ اس کے سامنے ادباً کھڑے ہوں' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِیِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمرو بن مرہ الجہنی سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4209** - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ: حَدَّثَنِی مُوسَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوسَی بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَی، عَنْ اَبِیهِ مُوسَی بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِیهِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِیهِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: احْفَظُونِی فِی الْعَبَّاسِ، فَاِنَّهُ بَقِیَّةُ آبَائِی

حضرت ابوعبداللہ بن موسیٰ اپنے والد موسیٰ بن عبداللہ سے' وہ اپنے والد عبداللہ بن حسن سے' وہ اپنے والد حسن بن حسن' وہ اپنے والد حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے (چچا) عباس کی حفاظت کرو کیونکہ وہ میرے اباء کی نشانی ہے۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حسن بن علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4210** - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ اَحْمَدَ الْمَرْوَرُوذِیُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِی مُزَاحِمٍ قَالَ: نا یَزِیدُ بْنُ یُوسُفَ، عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ اَبَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان رات کو اُٹھے اور اس کے بعد لا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر والحمد للّٰہ وسبحان

**4209**- ذكره الهيثمی فی المجمع جلد9صفحه272 وقال: رواه الطبرانی فی الصغير والأوسط وفيه جماعة لم أعرفهم .

**4210**- اسناده ذكره الهيثمی فی المجمع جلد10صفحه128 وقال: وفيه أبان بن أبی عياش وهو متروك .

بْنِ اَبِی عَیَّاشٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَتَعَارُّ مِنَ اللَّیْلِ، فَیَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی اِلَّا غُفِرَ لَهُ فَاِنْ هُوَ عَزَمَ، فَقَامَ، فَتَوَضَّاَ فَدَعَا اللّٰهَ اسْتَجَابَ لَهُ

اللّٰہ رب العالمین اللّٰھم اغفرلی پڑھے اس کو بخش دیا جائے گا' اگر اس کا ارادہ پختہ ہے وہ اُٹھے اور وضو کرے' اللہ سے دعا کرے تو اللہ اس کی دعا قبول کرے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ اِلَّا یَزِیدُ بْنُ یُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ اَبِی مُزَاحِمٍ

یہ حدیث مطعم بن مقدام سے یزید بن یوسف روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

**4211** - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْبَزَّازُ السُّوسِیُّ الْاَنْطَاكِیُّ قَالَ: نا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِیُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَلِیٍّ النُّمَیْرِیُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: حَدَّثَنِی سَعِیدُ بْنُ الْمُسَیِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ یَقُولُ: نِسَاءُ قُرَیْشٍ خَیْرُ نِسَاءٍ رَکِبْنَ الْاِبِلَ، اَحْنَاهُ عَلَی طِفْلٍ، وَاَرْعَاهُ عَلَی زَوْجٍ فِی ذَاتِ یَدِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قریش کی عورتیں بہتر ہیں' اونٹ پر سوار ہوتی ہیں' بچوں سے پیار کرتی ہیں اور اپنے شوہر کے گھر کی حفاظت کرتی ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ عَلِیِّ النُّمَیْرِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث صفوان بن عمرو سے احمد بن علی النمیری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمود بن خالد اکیلے ہیں۔

**4212** - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

4211- أخرجه البخاری: أحادیث الأنبیاء جلد 6 صفحه 544 رقم الحدیث: 3434، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1959 .

4212- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 199 رقم الحدیث: 4603، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 401 رقم الحدیث: 8009 .

الْمُبَارَكِ السُّوسِيُّ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَذَّاءُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

ﷺ نے فرمایا: قرآن میں اپنی رائے بیان کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي الْأَشْعَثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے شعیب بن ابی اشعث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمیر اکیلے ہیں۔

**4213** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ النَّيْسَابُورِيُّ، بِبَغْدَادَ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَهُوَ يَبْكِي، فَقُلْتُ: مَا يُبْكِيكَ؟ فَقَالَ: حَدِيثَانِ سَمِعْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: مَا هُمَا؟ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُ فِي وَجْهِهِ شَيْئًا سَاءَنِي فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هَذَا الَّذِي أَرَى فِي وَجْهِكَ؟ قَالَ: أَمْرَيْنِ أَتَخَوَّفُهُمَا عَلَى أُمَّتِي بَعْدِي: الشِّرْكُ، وَالشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ، أَمَا إِنَّهُمْ لَا يَعْبُدُونَ شَمْسًا، وَلَا قَمَرًا، وَلَا وَثَنًا، وَلَكِنَّهُمْ يُرَاءُونَ بِأَعْمَالِهَا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَهَذَا شِرْكٌ؟ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ: وَمَا الشَّهْوَةُ

حضرت عبادہ بن نسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوا تو آپ رو رہے تھے' میں نے عرض کی: آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا: میں نے دو حدیثیں رسول اللہ ﷺ سے سنی ہیں' میں نے عرض کی: وہ دونوں کیا ہیں؟ فرمایا: حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے آپ کے چہرۂ مبارک پر پریشانی کے اثرات دیکھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا ہے جو میں آپ کے چہرۂ مبارک پر دیکھ رہا ہوں؟ فرمایا: مجھے اپنی اُمت پر اپنے بعد دو کاموں کا خوف ہے: (۱) شرک خفی (۲) شہوتِ خفیہ۔ وہ نہ تو سورج' چاند اور کسی بت کی عبادت کریں گے بلکہ وہ اپنے اعمال میں دکھاوا کریں گے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ شرک ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: شہوتِ خفیہ کیا ہے؟

4213- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1406 رقم الحديث: 4205 مختصرًا . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 153 رقم الحديث: 17125 . انظر الدر المنثور للسيوطى جلد 4 صفحه 256 . (۱) وقع في الأصل (قسى)، والتصويب من موضع التخريج .

الْـخَـفِيَّةُ؟ قَـالَ: يُـصْـبِحُ الرَّجُلُ صَائِمًا، فَتَعْرِضُ لَهُ شَهْـوَـةٌ مِـنْ شَهَـوَاتِـهِ فَيُوَافِقُهَا، وَيَدَعُ الصَّوْمَ قَالَ الـطَّبَرَانِيُّ: وَتَفْسِيرُ الشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ: مِمَّا لَا يُرْضِي اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

فرمایا: آدمی روزہ کی حالت میں صبح کرے پھر اپنی شہوت کے موافق کرے گا اور روزہ چھوڑ دے گا۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: شہوتِ خفیہ کی تفسیر یہ ہے کہ وہ کام کرنا جس پر اللہ راضی نہ ہو۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ الْعَبَّاسُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام عباس ہے

**4214** - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا رَبَاحُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ قَالَ: نا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا شَابٌّ مِنَ الثَّنِيَّةِ، فَلَمَّا رَمَيْنَاهُ بِاَبْصَارِنَا، قُلْنَا: لَوْ اَنَّ ذَا الشَّابَّ جَعَلَ نَشَاطَهُ وَشَبَابَهُ وَقُوَّتَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَسَمِعَ مَقَالَتَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَمَا سَبِيلُ اللّٰهِ اِلَّا مِنْ قُتِلَ؟ مَنْ سَعَى عَلَى وَالِدَيْهِ فَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَمَنْ سَعَى عَلَى عِيَالِهِ فَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَمَنْ سَعَى مُكَاثِرًا فَفِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے کہ اچانک ہمارے پاس مقامِ ثنیہ سے ایک نوجوان آیا' ہم نے جب اس کی طرف آنکھیں کھول کر دیکھا تو ہم نے کہا: اگر اس نوجوان کی جوانی اور اس کی قوت اللہ کی راہ میں ہو؟ ہماری بات رسول اللہ ﷺ نے سنی' آپ نے فرمایا: کیا اللہ کی راہ وہی ہے جو قتل والی راہ ہے؟ جس نے اپنے والدین کی خدمت کے لیے کوشش کی وہ بھی اللہ کی راہ میں ہے' جس نے اپنے بچوں کے لیے رزق کی کوشش کی وہ بھی اللہ کی راہ میں ہے' جس نے مال بڑھانے کے لیے کوشش کی تو وہ شیطان کی راہ میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا اَيُّوبُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا رَبَاحُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ، لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے ایوب اور ایوب سے رباح بن عمرو القیسی روایت کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

**4215** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ قبا کی طرف نکلے تو آپ کے پاس کسی گھر

---

**4214**- اسناده فيه: رباح بن عمرو القيسي لم أجده .

**4215**- أصله عند البخاري من طريق عبد الرحمٰن بن مبارك حدثنا حزم قال: سمعت الحسن . أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه672 رقم الحديث: 3574' وأحمد: المسند جلد3صفحه265 رقم الحديث: 13271 ولفظه عنده .

حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قُبَاءَ، فَأُتِيَ مِنْ بَعْضِ بُيُوتِهِمْ بِقَدَحٍ صَغِيرٍ، فَأَدْخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَلَمْ يَسَعْهَا الْقَدَحُ، فَأَدْخَلَ أَصَابِعَهُ الْأَرْبَعَةَ، وَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُدْخِلَ إِبْهَامَهُ، ثُمَّ قَالَ لِلْقَوْمِ: هَلُمَّ إِلَى الشَّرَابِ قَالَ أَنَسٌ: بَصَرَ عَيْنِي يَنْبُعُ الْمَاءُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ وَلَمْ يَرِدِ الْقَدَحَ حَتَّى رَوَوْا مِنْهُ جَمِيعًا

سے چھوٹا پیالہ لایا گیا' حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک اس میں داخل کیا' وہ پیالہ اتنی گنجائش نہیں رکھتا تھا' آپ نے چار انگلیاں داخل کیں' آپ نے انگوٹھا داخل نہیں کیا' پھر قوم سے فرمایا: آؤ پینے کے لیے! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی دونوں آنکھوں سے آپ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی کا چشمہ جاری ہوتے دیکھا' پیالہ اس وقت تک واپس نہیں کیا گیا یہاں تک کہ سب نے سیر ہو کر پی لیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے سلمان بن بلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

**4216** - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے' اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

**4217** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

4216- اسناده حسن فيه: العباس بن الفضل الأسفاطي وهو لا بأس به . وأخرجه أيضًا في الصغير والكبير' وأشار الهيثمي الى هذا الحديث في المجمع جلد10صفحه164 ولم يتكلم على السند .

4217- اسناده حسن فيه: العباس بن الفضل الأسفاطي وهو لا بأس به . وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه300

الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ سَاَلَهُ سَائِلٌ، فَقَالَ: يَا اَبَا الْعَبَّاسِ، هَلْ لِلْقَاتِلِ مِنْ تَوْبَةٍ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَالْمُعْجَبِ مِنْ شَاْنِهِ: مَاذَا تَقُولُ؟ فَاَعَادَ عَلَيْهِ مَسْاَلَتَهُ فَقَالَ لَهُ: مَاذَا تَقُولُ؟ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَنّٰى لَهُ التَّوْبَةُ؟ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَاْتِي الْمَقْتُولُ مُتَعَلِّقًا رَاْسُهُ بِاِحْدَى يَدَيْهِ، مُتَلَبِّبًا قَاتِلَهُ بِيَدِهِ الْاُخْرَى، تَشْجُبُ اَوْدَاجُهُ دَمًا، حَتّٰى يَاْتِيَ بِهِ الْعَرْشَ، فَيَقُولُ الْمَقْتُولُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ: هٰذَا قَتَلَنِي؟ فَيَقُولُ اللّٰهُ لِلْقَاتِلِ: تَعِسْتَ، وَيُذْهَبُ بِهِ اِلَى النَّارِ

ایک سوال کرنے والے نے عرض کی: اے ابن عباس! کیا قتل کے لیے توبہ ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ کی بات بڑی تعجب خیز ہے' تُو کیا کہتا ہے؟ اس نے اپنا سوال دوبارہ کیا' پھر آپ نے کہا: تُو کیا کہتا ہے؟ دو مرتبہ یا تین مرتبہ فرمایا' پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کی توبہ کیوں قبول ہو؟ میں نے تمہارے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مقتول کو لایا جائے گا' اس کا سر دونوں ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ سے باندھا ہوا ہوگا' دوسرے ہاتھ سے قاتل کو پکڑا ہوگا' اس کی رگیں خون سے بھری ہوئی ہوں گی' یہاں تک کہ عرش کے پاس لے کر آئے گا' مقتول تمام کائنات کے پالنے والے رب سے عرض کرے گا: اس نے مجھے قتل کیا تھا' اللہ عزوجل قاتل کے لیے فرمائے گا: تُو ہلاک ہوا اور اس کو جہنم کی طرف لے جایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ اِلَّا اَبُو اُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث عبداللہ بن فضل سے ابواویس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اسماعیل اکیلے ہیں۔

**4218** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ قَالَ: نا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجُوزُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: نکاح جائز نہیں مگر ولی اور دو گواہوں کی موجودگی میں اور مہر دیا جائے خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ۔

---

ورجاله رجال الصحيح .

**4218**- اسناده فيه: الربيع بن بدر وهو متروك . وأخرجه أيضًا في الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 289: وفي اسنادهما الربيع بن بدر وهو متروك .

نِكَاحٌ اِلَّا بِوَلِيٍّ وشَاهِدَيْنِ، وَمَهْرٌ مَا كَانَ قَلَّ اَمْ كَثُرَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ وَلَا عَنِ النَّهَّاسِ اِلَّا الرَّبِيعُ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ

اس حدیث کو عطاء سے روایت کیا گیا' وہ ابن عباس سے اور عطا سے صرف نھاس بن قہم اور نہاس سے صرف ربیع اور عبدالرحمٰن بن قیس ضبی نے روایت کیا ہے۔

**4219** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا هُرَيْمُ بْنُ عُثْمَانَ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحُجُّ عَنْ اُمِّي، فَقَدْ مَاتَتْ؟ قَالَ: اَرَاَيْتِ اِنْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ فَقَضَيْتِيهِ، اَلَيْسَ قَدْ كَانَ مَقْبُولًا مِنْكِ؟ قَالَتْ: بَلَى فَاَمَرَهَا اَنْ تَحُجَّ عَنْهَا وَجَاءَتِ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ: اَحُجُّ بِابْنِي وَهُوَ مُرْضَعٌ اَوْ صَغِيرٌ؟ قَالَ: نَعَمْ

- لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هُرَيْمُ بْنُ عُثْمَانَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنی والدہ کی طرف سے حج کروں' وہ فوت ہوچکی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اب بتاؤ کہ اگر اس کے ذمہ قرض ہوتا تو تُو اس کو ادا کرتی تو اس کی طرف سے ادا نہیں ہونا تھا؟ اس عورت نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے اس کی طرف سے حج کرنے کا حکم دیا' اس کی طرف سے ایک اور عورت آئی اور اس نے عرض کی: کیا میں چھوٹے بچے اور دودھ پیتے بچہ کی طرف سے حج کرسکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں!

یہ حدیث قتادہ سے سوید بن ابوحاتم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ھریم بن عثمان اکیلے ہیں۔

**4220** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا وُهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین عمرے کیے' ایک ذی القعدہ میں حدیبیہ کے مقام سے احرام باندھ کر' دوسرا صلح قریش میں اور

---

4219- اسناده فيه: سويد أبو حاتم وهو صدوق سيء الحفظ . وأخرجه أيضًا في الكبير . وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 285: وفيه شريك (سويد) وأبو حاتم وثقه أبو زرعة' وابن معين في رواية' وضعفه النسائي وابن معين في رواية .

4220- اسناده حسن فيه: العباس بن الفضل الأسفاطي لا بأس به . وأخرجه أيضًا البزار' عن محمد بن معمر' ثنا سهل بن بكار به' وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه282: ورجاله رجال الصحيح .

جُبَيْرٍ، وَطَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، وَأَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ ثَلَاثَ عُمَرَاتٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ: إِحْدَاهُنَّ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ، وَالْأُخْرَى فِي صُلْحِ قُرَيْشٍ، وَالْأُخْرَى مَرْجِعَهُ مِنْ خَيْبَرَ مِنَ الْجِعِرَّانَةِ

تیسرا خیبر سے واپسی پر جعرانہ کے مقام سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَطَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ إِلَّا وُهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث ابن خثیم' سعید بن جبیر اور طلق بن حبیب سے اور ابن خثیم سے وہیب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن بکار اکیلے ہیں۔

**4221** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيِّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَاصِرَةُ عِرْقُ الْكُلْيَةِ، إِذَا تَحَرَّكَ آذَى صَاحِبَهَا، فَدَاوُوهَا بِالْمَاءِ الْمُحْرَقِ وَالْعَسَلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پہلو کا درد گردے کی آنت کی وجہ سے ہوتا ہے' جب وہ حرکت کرتی ہے تو اس کے صاحب کو تکلیف ہوتی ہے' اس کی دوا جلا ہوا پانی اور شہد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمٰن بن محمد المدائنی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مسلم بن خالد الزنجی اکیلے ہیں۔

**4222** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: نا أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اللہ عزوجل سے دن میں ستر مرتبہ توبہ اور بخشش طلب کرتا ہوں (تعلیم اُمت کے لیے

**4221**- اسناده فيه: مسلم بن خالد الزنجي' وهو صدوق كثير الأوهام . وقال الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **90**: وفيه مسلم بن خالد الزنجي وهو ضعيف' وقد وثقه جماعة .

**4222**- اسناده حسن فيه: العباس بن الفضل الأسفاطي وهو لا بأس به . وقال الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **211**: واسناده حسن .

اللّٰهِ بْنِ اَبِی عَتِیقٍ، وَمُوسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِی الْیَوْمِ وَاَتُوبُ اِلَیْهِ سَبْعِینَ مَرَّةً

کیونکہ انبیاء علیہم السلام ہر قسم کے گناہوں سے پاک ہوتے ہیں)۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا ابْنُ اَبِی عَتِیقٍ، وَمُوسَی بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُمَا اِلَّا سُلَیْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بَكْرِ بْنِ اَبِی اُوَیْسٍ

یہ حدیث زہری' ابوبکر بن عبدالرحمٰن سے اور زہری سے ابن ابی عتیق اور موسیٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں' ان دونوں سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

**4223** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ قَالَ: نا مُوسَی بْنُ اِسْمَاعِیلَ قَالَ: نا جُوَیْرِیَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، مَوْلَی بِلَالِ بْنِ اَبِی بُرْدَةَ وَكَانَ حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ یَرْوِی عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ الْبُنَانِیَّ قَالَ: حَدَّثَنِی مَوْلَایَ اَبُو هَانِءٍ، عَنْ اُمِّ هَانِءٍ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَیَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: یَا نَبِیَّ اللّٰهِ، عَلِّمْنِی عَمَلًا اَعْمَلُهُ وَاَنَا جَالِسَةٌ، فَقَدْ شَقَّ عَلَیَّ الْقِیَامُ فَقَالَ: یَا اُمَّ هَانِءٍ قُلْتُ: لَبَّیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ قَالَ: سَبِّحِی مِائَةَ تَسْبِیحَةٍ، فَاِنَّهُ عِدْلُ مِائَةِ رَقَبَةٍ، وَاحْمَدِی مِائَةَ تَحْمِیدَةٍ، فَاِنَّهُ عِدْلُ مِائَةِ فَرَسٍ مَعَ اَدَاتِهَا فِی سَبِیلِ اللّٰهِ، وَكَبِّرِی مِائَةَ تَكْبِیرَةٍ فَاِنَّهَا عِدْلُ مِائَةِ بَدَنَةٍ مُجَلَّلَةٍ مُسَبَّلَةٍ، وَهَلِّلِی مِائَةَ تَهْلِیلَةٍ فَاِنَّهَا لَا تَمُرُّ عَلَی ذَنْبٍ اِلَّا مَحَتْهُ

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے' میں نے عرض کی: یا نبی اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق سکھائیں جو میں بیٹھنے کی حالت میں کروں کیونکہ کھڑا ہونا میرے لیے مشکل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اُم ھانی! میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! حاضر ہوں' فرمایا: سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھ کیونکہ اس کا ثواب سو غلام آزاد کرنے کے برابر ہے' سو مرتبہ الحمد للہ پڑھ کیونکہ اس کا ثواب سو گھوڑے بمع ساز و سامان کے اللہ کی راہ میں دینے کے برابر ثواب ہے' سو مرتبہ اللہ اکبر کہہ کیونکہ اس کا ثواب سو اونٹ بمع پالان کے دینے کے برابر ثواب ہے' سو مرتبہ لا الٰہ الا اللہ پڑھ جو بھی تجھ سے گناہ ہوا ہوگا' اس کو مٹا دیا جائے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سَالِمٍ الْبُنَانِیِّ اِلَّا

یہ حدیث سالم البنانی سے جویریہ بن محمد (جویریہ

**4223**- أخرجه أحمد: المسند جلد **6** صفحه **377** رقم الحديث: **26972**' انظر الترغيب للمنذری جلد **2** صفحه **426** رقم الحديث: **20** .

جُوَيْرِيَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ جُوَيْرِيَةُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ

بن محمد سے مراد جویریہ بن بشیر ہے) روایت کرتی ہیں کہ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

**4224** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى نَمِرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرِهِ، اِذْ لَعَنَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسِرْ مَعَنَا عَلَى بَعِيرٍ مَلْعُونَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ ایک آدمی اپنے اونٹ پر تھا' اچانک اس نے اس پر لعنت کی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہمارے ساتھ مت چل ایسے اونٹ پر سوار ہو کر جس پر لعنت کی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ اَبِى نَمِرٍ اِلَّا اَبُو اُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث شریک بن ابی نمر سے ابواویس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

**4225** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى قَالَ: نا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِى يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ بِسَرِفٍ، وَبَنَى بِهَا بِسَرِفٍ، وَمَاتَتْ بِسَرِفٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مقامِ سرف میں شادی کی' مقامِ سرف سے رخصتی ہوئی اور مقام سرف پر آپ کا وصال ہوا یعنی حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ اِلَّا قُرَّةُ، وَلَا عَنْ قُرَّةَ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَيَّاشٌ الرَّقَّامُ

یہ حدیث ابویزید المدینی سے قرہ اور قرہ سے عبدالاعلیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عیاش الرقام اکیلے ہیں۔

**4226** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے

---

**4224**- اسناده حسن فيه: العباس بن الفضل الأسفاطي وهو لا بأس به . وأخرجه أيضًا أبو يعلىٰ' عن خيثمة زهير بن حرب' حدثنا ابن أبي أويس به' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه80: ورجال أبي يعلىٰ رجال الصحيح .

**4225**- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه252: ورجال الأوسط رجال الصحيح .

الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَتَكُونُ اُمُورًا بَعْدِي وَفِتَنًا، خَيْرُ النَّاسِ فِيهَا: الْمُؤْمِنُ الْخَفِيُّ التَّقِيُّ

ہیں' انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد ایسے ناپسندیدہ کام اور فتنے ہوں گے' اس وقت لوگوں میں بہتر ہوگا جو میری اُمت پر مہربان اور پرہیزگار ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ اِلَّا اَبُو اُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث شریک بن عبداللہ بن ابی نمر سے ابواویس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

**4227** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ وَقَالَ: هُمَا لِمَنْ غَلَبَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا اور یہ دونوں اُس کے لیے ہوں گے جو غالب آ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْوَلِيدِ

یہ حدیث عمیر بن عبداللہ سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوالولید اکیلے ہیں۔

**4228** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل صدقہ قبول کرتا ہے اور اس کو اسی طرح بڑھاتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی گھوڑے کا بچہ یا اونٹنی کا بچہ بڑھاتا ہے۔

---

**4227**- اسناده فيه: عطية العوفي وهو صدوق يخطئ كثيرًا وكان شيعيًا مدلسًا . قال الهيثمي في المجمع جلد5 صفحه321: وفيه عطية العوفي وهو ضعيف .

**4228**- اسناده حسن فيه: العباس بن الفضل الأسفاطي وهو لا بأس به . وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه114: ورجاله رجال الصحيح .

وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ وَيُرَبِّيهَا لِاَحَدِكُمْ كَمَا يُرَبِّى اَحَدُكُمْ فُلُوَّهُ اَوْ فَصِيلَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو اُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابواویس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اسماعیل اکیلے ہیں۔

**4229** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَّاشٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْمَرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے زمین کو آباد کیا تو وہ اس کے لیے اور اس کے بعد آنے والوں کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

**4230** - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَخْرُجُ نَارٌ مِنْ اَرْضِ الْحِجَازِ تُضِيءُ لَهَا اَعْنَاقُ الْاِبِلِ بِبُصْرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حجاز سے آگ نکلے گی' اس کی روشنی سے بصرہ کے اونٹوں کی گردنیں دکھائی دیں گی۔

---

4229- أخرجه مسلم: الهبات جلد 3 صفحه 1245، وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 292 رقم الحديث: 3551، والنسائي: العمرى جلد 6 صفحه 232 (باب ذكر الاختلاف على الزهرى فيه)، وابن ماجة: الهبات جلد 2 صفحه 796 رقم الحديث: 2380 .

4230- أخرجه البخارى: الفتن جلد 13 صفحه 84 رقم الحديث: 7118، ومسلم: الفتن جلد 4 صفحه 2227 . (١) بياض، واستدركناه من موضع التخريج .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث ابن ابی عتیق اور موسیٰ بن عقبہ سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

**4231** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے اور مہاجر وہ ہے جو ان چیزوں سے رُک جائے جن سے اللہ عزوجل نے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ اِلَّا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث عاصم بن بہدلہ سے ابان بن یزید روایت کرتے ہیں۔

**4232** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روزہ جہنم سے ڈھال ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث محمد بن کعب سے اسماعیل بن ابراہیم بن ابی ربیعہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں

---

**4231**- أخرجه البخاري: الرقاق جلد **11** صفحه **323** رقم الحديث: **6484**، ومسلم: الايمان جلد **1** صفحه **65** ولفظه: أن رجلًا سأل رسول الله رقم الحديث: : أى المسلمين خير؟ قال: من سلم المسلمون من لسانه ويده . وأبو داؤد: الجهاد جلد **3** صفحه **4** رقم الحديث: **2481** .

**4232**- تقدم تخريجه . انظر الحديث رقم: **4179** .

فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ

فضیل بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**4233** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى قَالَ: نا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ: نا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: قَالَ اَبُو مَالِكٍ الْاَشْعَرِيُّ: اَلَا اُصَلِّيَنَّ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَدَعَا بِوَضُوءٍ، فَتَوَضَّاَ، ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَصَفَّ رِجَالًا، وَخَلْفَ خَلْفَهُمُ الْغِلْمَانَ، فَجَعَلَ يُكَبِّرُ اِذَا سَجَدَ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ، وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ، وَسَلَّمَ، عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز پڑھ کر نہ بتاؤں! آپ ﷺ نے وضو کے لیے پانی مانگا' وضو کیا پھر نماز کے لیے کھڑے ہوئے' مردوں کی صفیں اپنے پیچھے اور بچوں کی ان کے پیچھے صفیں بنائیں' تکبیر کہتے جب سجدہ کرتے اور سجدے سے سر اُٹھاتے' جب دو رکعتیں پڑھ لیتے تو دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ فِي الْاَصْلِ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث قرہ سے عبدالاعلیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عیاش بن ولید الرقام اکیلے ہیں۔ یہ اصل میں ابوبکر بن ابی اویس ہیں۔

**4234** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَلَّاقَ، فَقَالَ: هُنَا فَحَلَقَ رَاْسَهُ، فَدَفَعَهُ اِلَى اَبِي طَلْحَةَ، ثُمَّ حَلَقَ الشِّقَّ الْآخَرَ، فَقَالَ: اقْسِمْهُ بَيْنَ النَّاسِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بال کاٹنے والے کو حکم دیا کہ یہاں سے کاٹ' اس نے آپ کے سر کے بال کاٹے تو آپ ﷺ نے وہ ابوطلحہ کو دے دیئے' پھر دوسری طرف کے کاٹے تو آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے درمیان تقسیم کر دے۔

---

4233- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه408 رقم الحديث: 22964و22972 بنحوه وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه133: وروى الطبراني في الكبير بعضها وفي طرقها كلها شهر بن حوشب وفيه كلام وهو ثقة ان شاء الله .

4234- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه948 . انظر: نصب الراية جلد3صفحه80 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ابن عون سے عباد بن عوام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**4235** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسًا: اَقَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا

حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعائے قنوت پڑھتے تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! رکوع کے بعد تھوڑی دیر پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث یونس سے بشر بن مفضل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مبارک اکیلے ہیں۔

**4236** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ، وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، وَاَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرُّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُهَجِّرُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَالَّذِي يَهْدِي بَدَنَةً، ثُمَّ كَالَّذِي يَهْدِي بَقَرَةً، ثُمَّ كَالَّذِي يَهْدِي كَبْشًا، ثُمَّ كَالَّذِي يَهْدِي دَجَاجَةً وَحَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ كَالَّذِي يَهْدِي بَيْضَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے جلدی جاتا ہے اس کو ایک اونٹ قربانی کرنے کا ثواب ملتا ہے' پھر جو اس کے بعد جاتا ہے تو اسے ایک گائے قربانی کرنے کا ثواب ملتا ہے' پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو اس کو ایک بکرا قربانی کرنے کا ثواب ملتا ہے' پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو اس کو ایک مرغی صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ میں نے گمان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اس کے بعد آتا ہے اس کو ایک انڈا صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

---

**4235**- أخرجه البخاري: الوتر جلد2صفحه568 رقم الحديث: 1001' ومسلم: المساجد جلد1صفحه468 .

**4236**- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه472 رقم الحديث: 929' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه587 (باب فضل التهجر يوم الجمعة) .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابواویس اکیلے ہیں۔

**4237** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ ثَعْلَبٍ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعَيْزَارِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الصَّلَاةَ فِي الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس گنا زیادہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ

یہ حدیث قاسم بن ولید سے یحییٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ربیع بن ثعلب اکیلے ہیں۔

**4238** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ ثَعْلَبٍ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعَيْزَارِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سُوقِ الْبَقِيعِ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي غِرَارَةٍ، فَأَخْرَجَ طَعَامًا مُخْتَلِفًا أَوْ قَالَ: مَغْشُوشًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ بقیع بازار میں چلا' آپ نے ایک ڈھیر میں ہاتھ داخل کیا' مختلف یا ملاوٹ کیا ہوا نکالا' حضور ﷺ نے اس کے بعد فرمایا: جس نے ہم سے ملاوٹ کی اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

---

**4237**- اخرجه البخاری: البیوع جلد 4 صفحه 397 رقم الحدیث: 2119' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 459 (باب فضل صلاة الجماعة وانتظار الصلاة).

**4238**- اسناده فیه: یحیٰی بن عقبة بن أبی العیزار وهو متروك . وعزاه الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 4 صفحه 82 الی الکبیر أیضًا' وقال: وفیه یحیٰی بن عقبة أبی العیزار وقد قیل: ان یفتعل الحدیث .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ مُجَمِّعٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ وَرَوَاهُ شَرِيكٌ، وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ، وَهُوَ الصَّوَابُ

یہ حدیث عبداللہ بن عیسیٰ' مجمع سے' وہ ابوبردہ سے' وہ ابوموسیٰ سے' عبدالرحمٰن بن عیسیٰ سے یحییٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ربیع بن ثعلب اکیلے ہیں۔ لوگوں نے شریک اور قیس بن ربیع سے' انہوں نے عبداللہ بن عیسیٰ سے' انہوں نے جمیع بن عمیر سے' انہوں نے ابوبردہ بن نیار سے' یہ ہی زیادہ صحیح ہے۔

**4239** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ ثَعْلَبٍ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُؤَمِّنُ اَحَدَكُمْ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهُ اِلَى كَلْبٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی ایمان رکھتا ہے کہ جب وہ اپنا سر امام سے پہلے اُٹھائے تو اللہ عزوجل اس کا سر کتے کے سر کی طرح بنا دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْسَرَةَ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ

یہ حدیث محمد بن میسرہ سے ابواسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ربیع بن ثعلب اکیلے ہیں۔

**4240** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي عُقَيْلٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نا اَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو مسلمانوں سے کسی بھی شی کا ولی مقرر ہوا' اللہ عزوجل اس کے ساتھ

---

**4239**- اسناده حسن فيه: العباس بن الربيع بن ثعلب ترجمه الخطيب في تاريخه جلد 12 صفحه 149 .وقال: حدث عن أبيه' روى عنه الطبراني . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 81: ورجاله ثقات' خلا شيخ الطبراني العباس بن الربيع بن تغلب (ثعلب) فاني لم أجد من ترجمه . قلت: ترجمه الخطيب كما تقدم .

**4240**- أخرجه أبو داؤد: الامارة جلد 3 صفحه 131 رقم الحديث: 2932 بلفظ: اذا أراد الله بالأمير خيرًا......' والنسائي: البيعة جلد 7 صفحه 142 (باب وزير الامام) بلفظ: من ولي منكم عملًا......' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 97 رقم الحديث: 24468 . (١) ثبت بعده قوله: (فرج بن فضالة عن أبي سعيد)' وحذفتها لعدم فائدتها .

عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَاَرَادَ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا رَزَقَهُ وَزِيرًا صَالِحًا، اِنْ نَسِيَ ذَكَّرَهُ، وَاِنْ ذَكَرَ اَعَانَهُ

بھلائی کا ارادہ کرے گا تو اس کو نیک وزیر دے گا' اگر وہ بھول جائے گا تو وہ وزیر اس کو یاد کروائے گا' اگر یاد ہو گا تو اس کی مدد کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابوسعید المؤدب فرج بن فضالہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابی مزاحم اکیلے ہیں۔

**4241** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي عُقَيْلٍ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنْ عُبَيْدَةَ الضَّبِّيِّ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ يَسَّرَ عَلَيْهِ اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تنگ دست کو مہلت دے گا یا اس پر آسانی کرے گا' اللہ عزوجل اس کو اپنی رحمت کا سایہ عطا کرے گا' جس دن صرف اس کی رحمت کا سایہ ہو گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدَةَ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبیدہ سے فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں' حضرت کعب بن عجرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4242** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي عُقَيْلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ

حضرت اُم ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے نکاح کا پیغام بھیجا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ سے بے رغبتی

---

**4241**- اسناده فيه: عبيدة بن معتب الضبى أبو عبد الرحيم الكوفى الضرير وهو ضعيف واختلط بآخره' وأخرجه أيضًا فى الصغير والكبير' وقال الهيثمى فى المجمع جلد4صفحه137: وفيه عبيدة بن معتب وهو متروك .

**4242**- اسناده فيه: العباس بن أبى عقيل' وقيل ابن عقيل أبو الفضل البزار ترجمه الخطيب فى تاريخه جلد12صفحه150 وذكر جماعة ممن رووا عنه' ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . وأخرجه أيضًا فى الكبير' وقال الهيثمى فى المجمع جلد4صفحه274: ورجاله ثقات .

الشَّعْبِيِّ، عَنْ أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَتْ: خَطَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: مَا بِي عَنْكَ رَغْبَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَلَكِنْ لَا أُحِبُّ أَنْ أَتَزَوَّجَ وَبَنِيَّ صِغَارٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ، أَحْنَاهُ عَلَى طِفْلٍ فِي صِغَرِهِ، وَأَرْعَاهُ عَلَى بَعْلٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ

نہیں ہے لیکن میں شادی کرنا پسند نہیں کرتی حالانکہ میرے بیٹے بھی چھوٹے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو اونٹ پر سوار ہوتی ہیں اور چھوٹے بچوں کی حفاظت کرتی ہیں اور اپنے شوہر کے گھر کا خیال کرتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے ابواسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں۔

**4243** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عُقَيْلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْرَجَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ خَطَلٍ مِنْ تَحْتِ أَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَقَتَلَهُ، ثُمَّ قَالَ: لَا يُقْتَلَنَّ قُرَشِيٌّ بَعْدَ هَذَا صَبْرًا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے عبداللہ بن خطل کو کعبہ کے پردوں کے پیچھے سے نکالا اور قتل کر دیا۔ پھر فرمایا: اس کے بعد کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَعْشَرٍ

یہ حدیث سائب بن یزید سے یوسف بن یعقوب روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابومعشر اکیلے ہیں۔

**4244** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ذی القعدہ میں حجۃ الوداع سے پہلے تین عمرے کیے۔

---

**4243**- اسناده فيه: أبو معشر هو نجيح بن عبد الرحمٰن السندى وهو ضعيف . وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 6 صفحه 178: ما تقدم ذكره .

**4244**- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 3 صفحه 282 وقال: ورجاله ثقات' الا أن سعيد بن المسيب مختلف فى سماعه من عمر .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: اعْتَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا قَبْلَ حَجِّهِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ

**4245** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ قَسْمُ الْجَدِّ؟ قَالَ: سُؤَالُكَ عَنْ ذَلِكَ يَا عُمَرُ؟ اِنِّي اَظُنُّكَ تَمُوتُ قَبْلَ اَنْ تَعْلَمَ ذَلِكَ، فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يَعْلَمَ ذَلِكَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ دادا کی وراثت کیسے تقسیم کی جائے گی؟ (آپ ﷺ نے فرمایا:) اے عمر! آپ کا اس کے متعلق پوچھنے کا کیا مطلب ہے؟ (عرض کی:) میرا یقین ہے کہ آپ کا وصال ہو جائے گا‘ اس کے علم سے پہلے واقعتاً حضور ﷺ کا وصال ہوا اس کے جاننے علم سے پہلے ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ اِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ

یہ دونوں حدیثیں ابن حرملہ سے بشر بن مفضل روایت کرتے ہیں۔

**4246** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ اَمُرُّ بِهَذِهِ الْآيَةِ فَمَا اَدْرِي مَا هِيَ: (بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ) (ص:18) حَتَّى حَدَّثَتْنِي اُمُّ هَانِءٍ بِنْتُ اَبِي طَالِبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قرآن پاک پڑھتے ہوئے میری نظروں سے یہ آیت گزری‘ میں اس کی تفسیر نہیں جانتا کہ شام اور اشراق کے وقت نماز پڑھیں‘ یہاں تک کہ مجھے اُم ھانی بنت ابی طالب نے بتایا کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے اور آپ نے ایک برتن میں پانی مانگا‘ میں اس میں آٹا کے نشانات کو دیکھ رہی ہوں‘ آپ ﷺ نے وضو کیا‘ پھر

---

**4245**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 230 وقال: ورجاله رجال الصحيح الا أن سعيد بن المسيب اختلف في سماعه من عمر .

**4246**- اسناده ضعيف جدًا فيه: أبو بكر الهذلي اخباري متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 102: وفيه أبو بكر الهذلي وهو ضعيف .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا، فَدَعَا بِوَضُوءٍ فِي جَفْنَةٍ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ الْعَجِينِ فِيهَا، فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى الضُّحَى، ثُمَّ قَالَ: يَا أُمَّ هَانِءٍ هِيَ صَلَاةُ الْإِشْرَاقِ

آپ کھڑے ہوئے اور چاشت کی نماز پڑھی۔ پھر فرمایا: اے اُم ھانی! یہ اشراق کی نماز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ

یہ حدیث عطاء ابن عباس سے اور عطاء سے ابوبکر الہذلی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حجاج بن نصیر اکیلے ہیں۔

**4247** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ قَالَ: نا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ لَهَا زَوْجٌ، وَلَهَا مَالٌ، وَلَا يَأْذَنُ لَهَا فِي الْحَجِّ؟ قَالَ: لَيْسَ لَهَا أَنْ تَنْطَلِقَ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عورت جس کا شوہر بھی تھا' اس عورت کے پاس مال تھا' آپ نے اس کو حج کرنے کی اجازت نہیں دی' فرمایا: تُو اپنے شوہر کی اجازت سے جا سکتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ

یہ حدیث نافع سے ابراہیم الصائغ اور ابراہیم سے حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی یعفور الکرمانی اکیلے ہیں۔

**4248** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَلَّفْتُكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں آپ کو اپنے گھر والوں میں خلیفہ بنا رہا ہوں' عرض کی: یا نبی اللہ! کیا میں آپ کے بعد آپ کے پیچھے رہوں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ تیرا میرے ہاں وہی مقام ہو جو

**4247**- اسناده حسن فيه: ابراهيم بن ميمون الصائغ المروزى وهو صدوق' وأخرجه فى الصغير أيضًا وقال الهيثمى فى المجمع جلد3صفحه217: ورجاله ثقات .

**4248**- اسناده صحيح . وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد9صفحه113: ورجاله رجال الصحيح .

اَنْ تَكُونَ خَلِيفَتِي فِي اَهْلِي قَالَ: اَتَخَلَّفُ بَعْدَكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَلَا تَرْضَى اَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي؟

حضرت ہارون علیہ السلام کا مقام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا (فرق یہ ہے کہ) میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَزِيدَ اِلَّا ابْنُ اَبِي يَعْقُوبَ وَقَدْ رَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ، وَرَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَرْبِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، كَمَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ

سعید بن ابوعروبہ سے یزید بن زریع اور یزید سے ابن ابی یعقوب روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو معمر' قتادہ سے' وہ سعید بن مسیّب سے' وہ سعد سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو جعفر بن سلیمان حرب بن شداد سے' وہ سعید بن ابی عروبہ سے روایت کرتے ہیں' جس طرح معمر روایت کرتے ہیں۔

**4249** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّا مَعَاشِرَ الْاَنْبِيَاءِ اُمِرْنَا اَنْ نُعَجِّلَ الْاِفْطَارَ، وَاَنْ نُؤَخِّرَ السُّحُورَ، وَاَنْ نَضْرِبَ بِاَيْمَانِنَا عَلَى شَمَائِلِنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم انبیاء علیہم السلام کے گروہ کو جلدی افطار کرنے اور دیر سے سحری کرنے کا حکم دیا گیا اور (نماز کی حالت میں) دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ

یہ حدیث ابن عیینہ سے محمد بن ابی یعقوب روایت کرتے ہیں۔

**4250** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّاسٍ الْمِصْرِيُّ، بِمِصْرَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مروہ پہاڑی کے لیے فرمایا: یہ قربانی کرنے کی جگہ ہے۔ مکہ کی ہر گلی اور اس کے جملہ راستے' عمرہ میں قربان گاہ ہیں۔

---

**4249**- اسناده صحيح . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه158: ورجاله رجال الصحيح .

**4250**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه165 رقم الحديث: 11376' والطبراني في الصغير جلد1صفحه210 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه284: وفيه عبد الله بن عمر العمري وفيه كلام وقد وثق .

رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَرْوَةِ: هٰذَا الْمَنْحَرُ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ، وَطُرُقِهَا مَنْحَرٌ فِي الْعُمْرَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَخُوهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت عبید اللہ سے اس حدیث کو ان کے بھائی عبد اللہ بن عمر نے ہی روایت کیا ہے۔

**4251** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي الْوَضَّاحِ قَالَ: نا سَالِمٌ الْاَفْطَسِ قَالَ: حَدَّثَنِي رَزِينٌ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: سَاَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ: (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ) (النساء: **24**) قَالَ: لَا عِلْمَ لِي بِهَا، فَسَاَلْتُ الضَّحَّاكَ بْنَ مُزَاحِمٍ، وَذَكَرْتُ لَهُ قَوْلَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: اَشْهَدُ لَسَمِعْتُهُ يَسْاَلُ عَنْهَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَزَلَتْ يَوْمَ خَيْبَرَ، لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ اَصَابَ الْمُسْلِمُونَ نِسَاءً مِنْ نِسَاءِ اَهْلِ الْكِتَابِ، لَهُنَّ اَزْوَاجٌ، وَكَانَ الرَّجُلُ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَاْتِيَ الْمَرْاَةَ مِنْهُنَّ قَالَتْ: اِنَّ لِي زَوْجًا، فَسُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَاَنْزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ) (النساء: **24**) الْآيَةَ يَعْنِي: وَالسَّبْيُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يُصَابُ لَا بَاْسَ بِذٰلِكَ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ

حضرت رزین الجرجانی فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر سے اس آیت: ''والمحصنات من النساء'' کے متعلق پوچھا' حضرت سعید نے فرمایا: مجھے اس کا علم نہیں' میں نے ضحاک بن مزاحم سے پوچھا اور میں نے سعید بن جبیر والی بات ذکر کی۔ فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ان کو اس کے متعلق حضرت ابن عباس سے پوچھتے ہوئے سنا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب خیبر کا دن تھا اور رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح کیا تو مسلمانوں کو اہل کتاب کی عورتیں ملیں' جب کوئی آدمی اس عورت کے قریب جانے کا ارادہ کرتا تو وہ کہتی: میرا شوہر ہے۔ حضور ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ''عورتوں سے پاک دامن یعنی وہ عورتیں مشرکوں کی قیدی عورتیں' ان سے جماع کرو' اس میں کوئی حرج نہیں ہے''۔ میں نے یہ بات سعید بن جبیر سے ذکر کی تو حضرت سعید نے فرمایا: ضحاک نے سچ کہا۔

**4251**- اسناده فيه: العباس بن محمد بن العباس المصرى لم أجده' ورزين الجرجانى ذكره السهمى فى تاريخ جرجان (**212**) ولم يتكلم فيه وذكر له هذا الحديث' وأخرجه فى الكبير أيضًا وقال الهيثمى فى المجمع جلد **7** صفحه**6**: ورزين الجرجانى لم أعرفه' وبقية رجاله ثقات .

لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، فَقَالَ: صَدَقَ الضَّحَّاكُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي الْوَضَّاحِ

سالم الافطس سے محمد بن مسلم بن ابی الوضاح روایت کرتے ہیں۔

**4252** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَرَجِ اَبُو يَعْلَى الرُّخَّجِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا مِهْرَانُ بْنُ اَبِي عُمَرَ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اٰمَّنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ، فَقَتَلَهُ، فَاَنَا بَرِيءٌ مِنَ الْقَاتِلِ، وَاِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلَى اِلَّا مِهْرَانُ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی آدمی کے خون پر اسے امان دی اور اس نے اسے قتل کیا تو میں قاتل سے بری الذمہ ہوں اگرچہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔

حضرت علی بن عبدالاعلیٰ سے مہران روایت کرتے ہیں۔

**4253** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ، اِذَا اَتَتْ هَذِهِ نَطَحَتْهَا، وَاِذَا اَتَتْ هَذِهِ نَطَحَتْهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان میں رہتی ہو جب ادھر آتی ہے تو اس کو سینگ مارتی ہے جب ادھر آتی ہے تو اس کو سینگ مارتی ہے۔

---

4252- أخرجه البيهقي في دلائل النبوة جلد 6 صفحه 483 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 288: رواه الطبراني بأسانيد كثيرة وأحدها رجال الثقات . (١) وقع في الأصل (يحيىٰ)' والتصويب من تهذيب الكمال (465/32) .

4253- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 113 رقم الحديث: 5545' والبيهقي في شعب الايمان جلد 6 صفحه 341 رقم الحديث: 8437 . انظر الدر المنثور للحافظ السيوطي جلد 2 صفحه 236 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے عبدالعزیز بن حصین روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

**4254** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَرَاطِيسِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے تو اسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ إِلَّا زِيَادٌ الْبَكَّائِيُّ، وَلَا رَوَى يَزِيدُ، عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث یزید بن زیاد سے زیاد البکائی روایت کرتے ہیں' یزید بن نافع سے اس کے علاوہ روایت نہیں کرتے۔

**4255** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَرَاطِيسِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ حَاتِمٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ، عَنْ رَعِيَّتِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے' ہر ایک سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ حَاتِمٍ

یہ حدیث عبدالوہاب' سلیمان سے روایت کرتے ہیں اور عبدالوہاب سے اسحاق بن حاتم روایت کرتے ہیں۔

**4256** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں

---

4254- أخرجه الترمذى: الصلاة جلد 2صفحه364 رقم الحديث: 492 وقال: هذا حديث حسن صحيح . وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه346 رقم الحديث: 1088' وأحمد: المسند جلد 2صفحه58 رقم الحديث: 5004' انظر الراية للحافظ الزيلعى جلد1صفحه86 .

4255- أخرجه البخارى: النكاح جلد9صفحه210 رقم الحديث: 5200' ومسلم: الامارة جلد3صفحه1459 .

4256- أخرجه البخارى: الطلاق جلد9صفحه280 رقم الحديث: 5262' ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1104 .

الْاَصْبَهَانِیُّ الْحَنَفِیُّ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ اَبِی یَزِیدَ قَالَ: نا اَخِی حُسَیْنُ بْنُ اَبِی یَزِیدَ، عَنْ قَیْسِ بْنِ الرَّبِیعِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِی الضُّحَی، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَیَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ، فَلَمْ یَعُدَّهُ شَیْئًا

حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اختیار دیا تو ہم نے آپ کو اختیار کیا' اس کو طلاق شمار نہیں کیا گیا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سَعِیدِ بْنِ مَسْرُوقٍ اِلَّا قَیْسٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ قَیْسٍ اِلَّا حُسَیْنُ بْنُ اَبِی بُرْدَةَ

یہ حدیث سعید بن مسروق سے قیس روایت کرتے ہیں اور قیس سے حسین بن ابوبردہ روایت کرتے ہیں۔

**4257** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِیُّ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ اَبِی بُرْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِی اَخِی حُسَیْنٌ، عَنْ قَیْسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَیْمَانَ، وَاَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: حُرِّمَتْ لِبْسَتَانِ وَبَیْعَتَانِ، احْتِبَاءُ الرَّجُلِ بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ یُفْضِی بِفَرْجِهِ اِلَی السَّمَاءِ، وَاَنْ یَشْتَمِلَ عَلَی شِقِّهِ الْاَیْسَرِ ثُمَّ یَرْفَعَهُ، وَعَنِ اللِّمَاسِ وَالْاِلْقَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو لباس اور دو بیع حرام کی گئی ہیں: (۱) ایک کپڑے میں اس طرح لپٹنا جس سے آسمان کی طرف سے شرمگاہ ننگی ہو اور بائیں طرف لپیٹنا' پھر اس کو اُٹھانا۔ ایسی بیع سے منع کیا جو اس طرح ہو کہ خریدنے والا کہے: جس کو میں نے ہاتھ لگایا وہ میری یا اس طرح کہ میں پتھر پھینکتا ہوں ریوڑ میں سے جس جانور تک پہنچ گیا وہ میرا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَشْعَثَ وَعَاصِمٍ اِلَّا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیعِ

اشعث اور عاصم سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں۔

**4258** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِیسَی الدَّامِغَانِیُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے ایک مرغ کو پیدا کیا ہے' اس کا پنجہ سات زمین تک ہے' اس کی کلغی

**4257**- أصله عن البخاری من طریق قتیبة حدثنا عبد الوهاب حدثنا أیوب' ولفظه: نهی عن لبستین: أن یحتبی الرجل فی الثوب الواحد' ثم یرفعه علی منکبه . وعن بیعتین اللماس' والنباذ . أخرجه البخاری: البیوع جلد 4 صفحه 420 رقم الحدیث: 2145' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 646 رقم الحدیث: 10380 ولفظه عنده .

**4258**- اسناده فیه: سلمة بن الفضل وهو صدوق کثیر الخطأ' ومحمد بن اسحاقبن یسار صدوق یدلس' ورمی بالتشیع' والقدر' وقال الهیثمی فی المجمع جلد 8 صفحه 136: وفیه ابن اسحاق وهو ثقة مدلس' وبقیة رجاله وثقوا .

بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِمَّا خَلَقَ اللّٰهُ لَدِيكًا، بَرَاثِنُهُ عَلَى الْاَرْضِ السَّابِعَةِ، وَعُرْفُهُ مُنْطَوٍ تَحْتَ الْعَرْشِ جَنَاحَاهُ بِالْاُفُقَيْنِ، فَاِذَا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ ضَرَبَ بِجَنَاحَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسُ، سُبْحَانَ رَبِّنَا الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ، لَا اِلَهَ لَنَا غَيْرُهُ فَيَسْمَعُهُ مَا بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ، فَيَرَوْنَ اَنَّ الدِّيَكَةَ اِنَّمَا تَضْرِبُ اَجْنِحَتَهَا اِذَا صَرَخَتْ، اِذَا سَمِعَتْ ذَلِكَ

عرش کے نیچے تک ہے' اس کے پَر دونوں اُفق پر ہیں' جب رات کا تیسرا حصہ رہ جاتا ہے تو یہ اپنا پَر مارتا ہے' پھر پڑھتا ہے: ''سبحان الملك القدوس' سبحان ربنا الملك القدس لا اله لنا غيره ''سوائے انسان اور جن کے ہر شے آواز سنتی ہے' وہ مرغ کو دیکھتے ہیں کہ وہ اپنے پر مار رہا ہے تو اپنے پَر مارتے ہیں اور اذان دیتا ہے تو یہ اُس کی آواز سن کر اذان دیتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ، عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا ابْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ الْفُضَيْلِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

منصور سے ابن اسحاق اور ابن اسحاق سے سلمہ بن فضل روایت کرتے ہیں اور ابن عباس سے اسی طریقے سے روایت ہے۔

**4259** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الدَّامِغَانِيُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مِيكَالَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ آدَمَ، اَنَبِيٌّ كَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ نَبِيًّا رَسُولًا، كَلَّمَهُ اللّٰهُ قُبُلًا، قَالَ لَهُ: (يَا آدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ) (البقرة:35)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ کیا آدم علیہ السلام نبی تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! آپ نبی رسول تھے' اللہ عزوجل نے آمنے سامنے آپ سے گفتگو کی تھی' یہ جو فرمایا: اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ لَيْثٍ اِلَّا مِيكَالُ، وَهُوَ شَيْخٌ كُوفِيٌّ، لَا نَعْلَمُهُ اَسْنَدَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

ابراہیم التیمی سے لیث اور لیث سے میکال روایت کرتے ہیں' میکال کوفی بزرگ ہیں' ہم اس کے علاوہ ان کی کوئی اور حدیث نہیں جانتے ہیں۔

**4259**- اسناده فيه: سلمة بن الفضل صدوق كثير الخطأ' وليث بن أبی سليم صدوق لكنه اختلط وأخرجه أحمد بنحوه فی حديث طويل' وقال الهيثمی فی المجمع جلد 8 صفحه 201: وفيه المسعودی وقد اختلط' ولم يتعرض لاسناد الأوسط' وهو ضعيف كما تقدم .

4260 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الدَّامِغَانِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ حُمْرَانَ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کھجور کی چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ حُمْرَانَ

قتادہ سے ہشام اور ہشام سے عمرو بن عمران روایت کرتے ہیں۔

4261 - حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ عَبَّاسُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً فِي اَهْلٍ اَوْ مَالٍ، اَوْ وَلَدٍ، فَقَالَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، فَيَرَى فِيهِ آفَةً، دُونَ الْمَوْتِ وَقَرَاَ: (وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ) (الكهف: 39)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس بندے پر اللہ عزوجل انعام کرے' خاندان یا مال یا اولاد کے لحاظ سے تو وہ پڑھے: جو اللہ نے چاہا نیکی کی طاقت اللہ ہی دیتا ہے' جب اس میں کوئی آفت دیکھے موت کے علاوہ تو پڑھے: اور کیوں نہ ہوا جب تُو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تُو نے کہا تھا: جو اللہ نے چاہا قوت صرف اللہ کی طرف سے ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عبدالملک بن زرارہ' حضرت انس بن مالک سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

---

4260- اسناده فيه: العباس بن حمدان الحنفي الأصبهاني' ترجمه أبو نعيم في أخبار أصبهان جلد2صفحه142 ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا' وأخرجه أيضًا في الصغير . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه60: رواه الطبراني في الأوسط فالصغير بأسانيد بعضها رجاله ثقات .

4261- اسناده فيه: عبد الملك بن زرارة' قال الأزدي: لا يصح حديثه (اللسان جلد4صفحه63) . وأخرجه أيضًا في الصغير وقال الهيثمي في المجمع جلد10صفحه143: وفيه عبد الملك بن زرارة وهو ضعيف .

**4262** - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ الْخَرَقِيُّ قَالَ: نا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ: نا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَسَحَّرَ أَوْ تُسِحِّرَ لَهُ، أَوْ تَكَهَّنَ أَوْ تُكِهِّنَ لَهُ، أَوْ تَطَيَّرَ أَوْ تُطِيِّرَ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو جادو کرے یا کروائے' یا کاہن کے پاس جائے یا کاہن بنے یا فال لے یا نکالے۔

☆☆☆☆☆

---

**4262**- عزاه الهيثمي أيضًا في المجمع جلد5صفحه120 الى البزار' وقال: وفيه زمعة ابن صالح وهو ضعيف .
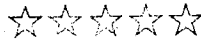
# مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام عبداللہ ہے

4263 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِى يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ، ذِى طِمْرَيْنِ، لَا يُؤْبَهُ بِهِ، لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ، اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ؟ قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ كُلُّ جَظٍّ جَعْظٍ مُسْتَكْبِرٍ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْجَظُّ؟ قَالَ الضَّخْمُ قُلْتُ: فَمَا الْجَعْظُ؟ قَالَ: الْعَظِيمُ فِى نَفْسِهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى يَحْيَى الْقَتَّاتِ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا اَبُو يَحْيَى الْقَتَّاتُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنتی لوگوں کے متعلق نہ بتاؤں! ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! فرمایا: ہر کمزور آدمی جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو' دو پرانے کپڑوں کا مالک' جس کی پرواہ کوئی نہ کرتا ہو' اگر وہ اللہ پر قسم اُٹھالے تو اللہ عزوجل اس کو ضرور پورا کرے گا' کیا میں تمہیں جہنمی لوگوں کے متعلق نہ بتاؤں! ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! فرمایا: ہر موٹا اپنے آپ کو بڑا سمجھنے والا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جظ سے کیا مراد ہے: فرمایا: موٹا۔ میں نے عرض کی: جعظ کیا ہے؟ فرمایا: اپنے آپ کو بڑا سمجھنے والا۔

یہ حدیث ابویحییٰ القتات سے اسرائیل روایت کرتے ہیں اور مجاہد سے یحییٰ قتات روایت کرتے ہیں۔

4264 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِى سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن اپنے بندوں کو اُٹھائے گا پھر علماء کو علیحدہ کرے گا'

4263- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن أبى مريم ضعيف' وأبو يحيى القتات لين الحديث' وقال الهيثمى فى المجمع جلد10صفحه268: وشيخه عبد الله بن محمد بن أبى مريم وهو ضعيف .

4264- اسناده فيه: طلحة بن زيد القرشى الرقى وهو متروك' قال: أبو حاتم' والبخارى' والنسائى: منكر الحديث' وقال أحمد' وابن المدينى: كان يضع الحديث . وأخرجه أيضًا فى الصغير' وقال الهيثمى فى المجمع جلد1صفحه129: رواه الطبرانى فى الكبير' وفيه موسى بن عبيدة الربذى' وهو ضعيف .

زَيْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِنْدٍ، عَنْ اَبِى مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَبْعَثُ اللّٰهُ الْعِبَادَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يُمَيِّزُ الْعُلَمَاءَ، فَيَقُولُ: يَا مَعْشَرَ الْعُلَمَاءِ، اِنِّى لَمْ اَضَعْ فِيكُمْ عِلْمِى وَاَنَا اُرِيدُ اَنْ اُعَذِّبَكُمْ، اذْهَبُوا فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

فرمائے گا: اے علماء کے گروہ! میں نے تمہیں عذاب دینے کے لیے تمہارے سینوں میں علم نہیں رکھا تھا' جاؤ میں نے تمہیں معاف کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِنْدٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِى مُوسَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث سعید بن ابوھند سے موسیٰ بن عبیدہ اور موسیٰ سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صدقہ بن عبداللہ اور موسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4265** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِى سَلَمَةَ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قال: حَدَّثَنِى اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُؤْذُوا الْحَيَّ بِالْمَيِّتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: زندہ لوگوں کو مُردوں کی وجہ سے تکلیف نہ دو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث صالح مولیٰ التوامہ سے ابراہیم بن محمد انصاری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صدقہ بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

**4266** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِى سَلَمَةَ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو جب دو کاموں کا اختیار دیا جاتا تو آپ ان میں سے آسان کو اختیار کرتے' جب تک وہ گناہ نہ ہوتا اگر وہ گناہ

---

**4265**- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن أبى مريم ضعيف' وصدقة بن عبد الله ضعيف' وصالح مولى التوأمة صدوق اختلط' وابراهيم بن محمد الأنصارى' لا يدرى من هو .

**4266**- أخرجه البخارى: الحدود جلد**12**صفحه**88** رقم الحديث:**6786**' ومسلم: الفضائل جلد**4**صفحه**1813** .

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ قَطُّ اِلَّا اَخَذَ اَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَاْثَمْ، فَاِنْ كَانَ اِثْمًا كَانَ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ، وَمَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ يُؤْتَى اِلَيْهِ قَطُّ حَتَّى تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمَ لَهُ

ہوتا تو آپ تمام لوگوں سے زیادہ اس سے دور رہتے تھے' آپ اپنی ذات کے لیے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے' ہاں! اگر اللہ کی حدود کی بے حرمتی ہوتی تو آپ انتقام لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ اِلَّا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ

یہ حدیث ابراہیم بن مرہ سے صدقہ بن عبداللہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابوسلمہ اکیلے ہیں۔

**4267** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ہر بالغ پر غسل واجب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابی سلمہ اکیلے ہیں' حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**4268** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**4267**- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن أبي مريم ضعيف . ذكره الهيثمي في المجمع جلد2صفحه176 . وقال: وفيه عبد الله بن محمد بن سعيد بن أبي مريم وهو ضعيف جدًا .

**4268**- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد 2صفحه238 رقم الحديث: 2093' والترمذي: النكاح جلد 3صفحه408 رقم الحديث: 1109 . وقال: هذا حديث حسن . والنسائي: النكاح جلد 6صفحه71 (باب البكر يزوجها أبوها وهي كارهة) .

سَعِیدِ بْنِ اَبِی مَرْیَمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ یُوسُفَ الْفِرْیَابِیُّ قَالَ: نا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: تُسْتَأْمَرُ الْیَتِیمَةُ فِی نَفْسِهَا، وَصَمْتُهَا اِقْرَارُهَا

ﷺ نے فرمایا: کنواری سے اس کے نفس (یعنی شادی کرتے وقت) کے بارے مشورہ کیا جائے گا' اس کا خاموش رہنا اس کا اقرار ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا ابْنُ عُیَیْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفِرْیَابِیُّ

یہ حدیث زہری سے ابن عیینہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں فریابی اکیلے ہیں۔

**4269** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَیَّاتُ مَسْخُ الْجِنِّ، کَمَا مُسِخَتِ الْقِرَدَةُ وَالْخَنَازِیرُ مِنْ بَنِی اِسْرَائِیلَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سانپ جنوں کی مسخ کی ہوئی نسل ہے' جس طرح بنی اسرائیل میں سے کچھ کو مسخ کر کے بندر اور خنزیر بنائے گئے۔

**4270** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ حُمَیْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَذَکَرَ زَمْزَمَ؟، فَقَالَ: اِنَّهَا مُبَارَکَةٌ، طَعَامُ طُعْمٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آبِ زمزم کا ذکر کیا' فرمایا: یہ بابرکت ہے اور کھانے کا کھانا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ الْمُخْتَارِ

یہ دونوں حدیثیں خالد الحذاء سے عبدالعزیز بن مختار روایت کرتے ہیں۔

---

**4269**- اسناده صحیح . وأخرجه أیضًا فی الکبیر' والبزار من طریقین' وقال الهیثمی فی المجمع جلد 4 صفحه 49: ورجاله رجال الصحیح .

**4270**- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1919' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 207-208 رقم الحدیث: 21581 من حدیث طویل .

**4271** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نا اَبِی، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُرُوجُ الْآيَاتِ بَعْضِهَا عَلَى اِثْرِ بَعْضٍ، يَتَتَابَعْنَ كَمَا تَتَتَابَعُ الْخَرَزُ فِي النِّظَامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ نشانیوں کا نکلنا' بعض بعض کے پیچھے لگاتار ہوں گی' جس طرح دھاگہ سے موتی گرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا دَاوُدُ الْعَتَكِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِيعِ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے داؤد العتکی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوالربیع اکیلے ہیں۔

**4272** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، وجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَارِبُوا وَسَدِّدُوا، فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَنْ يُنْجِيَهُ عَمَلُهُ قَالُوا: وَلَا اَنْتَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ

حضرت ابوہریرہ اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میانہ روی اختیار کرو اور سیدھے رہو' تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل سے نجات نہیں پائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ عزوجل نے مجھے اپنی رحمت اور فضل سے گھیر لیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ جَابِرٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث اعمش سے ابوصالح اور وہ جابر سے' اعمش سے شریک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حاتم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

---

**4271**- اسناده صحيح . وذكره الحافظ فی المجمع جلد 7 صفحه 324 وقال: ورجاله رجال الصحيح غير عبد الله بن احمد بن حنبل' وداؤد الزهرانی وكلاما ثقة .

**4272**- أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحه 300 رقم الحديث: 6463 من طريق سعيد المقبری' ومسلم: المنافقين جلد 4 صفحه 2170 واللفظ له .

**4273** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ الزُّبَيْرَ حُضْرَ فَرَسِهِ، بِاَرْضٍ يُقَالُ لَهَا: ثُرَيْرٌ، فَاَجْرَى الْفَرَسَ حَتَّى قَامَ ثُمَّ رَمَى بِسَوْطِهِ فَقَالَ: اَعْطُوهُ حَيْثُ بَلَغَ السَّوْطُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک زمین میں حضرت زبیر کو اپنے گھوڑے کے پاس چھوڑا۔ جس کو ثریر کہا جاتا تھا' پس انہوں نے گھوڑے کو دوڑایا یہاں تک کہ وہ کھڑا ہو گیا' پھر اپنے کوڑے کے ساتھ مارا' پھر کہا: اس کو دے دو جہاں کوڑا پہنچا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث نافع' عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' اس کو حماد بن خالد روایت کرتے ہیں۔

**4274** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِیُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی زِيَادٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ ثَنِيَّةِ الْاِذْخِرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے سال ثنیۃ الاذخر کے مقام سے مکہ میں داخل ہوئے تھے (مہمان کو الوداع کہنے کا مقام ثنیہ کہلاتا ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی زِيَادٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث قاسم سے عبیداللہ بن ابی زیادہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

---

4273- أخرجه أبو داؤد: الامارة جلد 3 صفحه 174 رقم الحديث: 3072' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 212 رقم الحديث: 6464' والطبرانی فی الكبير جلد 12 صفحه 363 رقم الحديث: 13352 . وقال: وفی اسناده عبد الله بن عمر المكبر العمری الضعيف .

4274- أصله فی البخاری ومسلم بلفظ: دخل عام الفتح من كداء وخرج من كدًا من أعلى مكة . أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحه 511 رقم الحديث: 1578' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 919' والبيهقی فی دلائل النبوة جلد 5 صفحه 65 بلفظ: دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم مكة عام الفتح من الثنية العليا التی بأعلى مكة .

**4275** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اسْتَسْقَى حُذَيْفَةُ مِنْ دِهْقَانٍ، فَسَقَاهُ فِي اِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ، فَحَذَفَهُ بِهِ، ثُمَّ قَالَ: لَوْ اَنِّي لَمْ اَتَقَدَّمْ اِلَيْهِ مَرَّةً، اَوْ مَرَّتَيْنِ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَشْرَبَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَاَنْ نَلْبَسَ الْحَرِيرَ وَالدِّيبَاجَ، فَاِنَّهُ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا، وَهُوَ لَنَا فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ نے ایک کسان دیہاتی سے پانی مانگا تو ان کو پانی چاندی کے برتن میں دیا گیا تو انہوں نے پھینک دیا' پھر فرمایا: میں نے کئی مرتبہ حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے ہمیں سونا اور چاندی کے برتنوں میں پینے سے منع کیا اور ریشم اور دیباج پہننے سے منع کیا اور فرمایا: یہ کافروں کے لیے دنیا میں ہے اور ہمارے لیے آخرت میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، وَلَا عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ

یہ حدیث نافع سے فضیل بن غزوان اور فضیل سے محمد بن الفضیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ الکسائی اکیلے ہیں۔

**4276** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا اَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ: اَنَّهُ شَهِدَ ذَاكَ حِينَ اَعْطَى عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَهَّزَ بِهِ جَيْشَ الْعُسْرَةِ، فَجَاءَ بِسَبْعِمِائَةِ وُقِيَّةٍ مِنْ ذَهَبٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اس وقت موجود تھے جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو جنگ تبوک کا سامان تیار کر کے دیا' آپ سات سو اوقیہ سونا لے کر آئے (ایک اوقیہ ساٹھ صاع کا ہوتا ہے اور ایک صاع ساڑھے چار کلو کا ہوتا ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث زہری سے ابراہیم بن عمر بن ابان بن

---

**4275**- له شاهد فی البخاری ومسلم عن ابن أبی ليلٰی قال: كان حذيفة بالمدائن فاستسقی...... فذكره . أخرجه البخاری: اللباس جلد**10**صفحه**296** رقم الحديث: **5831**' ومسلم: اللباس جلد**3**صفحه**1637** .

**4276**- ذكره الهيثمی فی المجمع جلد**9**صفحه**88** وقال: وفيه ابراهيم بن عمر بن أبان وهو ضعيف . (۱) وقع فی الأصل (يحيٰی) والتصويب من كلام الطبرانی نفسه .

بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدَّمِيُّ

عثمان روایت کرتے ہیں اور ابراہیم سے ابومعشر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مقدمی اکیلے ہیں۔

**4277** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي بِخَطِّ يَدِهِ: نا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْمُحْرِمِ يَمُوتُ يُكَفَّنُ فِي ثَوْبَيْهِ، وَلَا يُغَطَّى رَاْسُهُ، وَلَا يُمَسُّ طِيبًا، وَيُغْسَلُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو حالت احرام میں مرتا ہے اس کو دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کا سر نہ ڈھانپو نہ خوشبو لگاؤ' اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو کیونکہ قیامت کے دن یہ تلبیہ پڑھتا ہوا اُٹھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

یہ حدیث حسن بن صالح سے اسود بن عامر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن حنبل اکیلے ہیں۔

**4278** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، عِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ، وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: اے محمد ﷺ! زندہ رہیں جتنا آپ چاہیں' آپ نے دنیا سے جانا ہے' جو چاہیں عمل کریں' اس کا آپ کو بدلہ دیا جائے گا' جس سے چاہیں محبت کریں اس سے جدا ہونا ہے' جان لو! مؤمن کی عزت

4277- أخرجه البخاري: الجنائز جلد 3 صفحه 164 رقم الحديث: 1267' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 867 ولفظه لمسلم .

4278- اسناده فيه: محمد بن حميد الرازى قال ابن حجر فى التقريب: حافظ ضعيف' وكان ابن معين حسن الرأى فيه' وزافر بن سليمان الأيادى أبو سليمان التهستانى صدوق كثير الأوهام . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 2 صفحه 255: وفيه زافر بن سليمان وثقه أحمد وابن معين وأبو داؤد' وتكلم فيه ابن عدى' وابن حبان بما لا يضر' قلت: وفيه من هو أضعف من زافر كما تقدم .

مَجْزِيٌّ بِهِ، وَاَحْبِبْ مَنْ شِئْتَ فَإِنَّكَ مُفَارِقُهُ، وَاعْلَمْ اَنَّ شَرَفَ الْمُؤْمِنِ قِيَامُ اللَّيْلِ، وَعِزَّهُ اسْتِغْنَاؤُهُ عَنِ النَّاسِ

رات کے قیام کرنے پر ہے اور عزت لوگوں سے بے پرواہ رہنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا زَافِرٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ:، اَخُو سُفْيَانَ

یہ حدیث محمد بن عیینہ سے زافر اور محمد بن عیینہ سفیان کے بھائی روایت کرتے ہیں۔

**4279** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قَالَ نَافِعٌ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اِذَا صَدَرَ اِلَى الْمَدِينَةِ اَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّذِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ، الَّتِي كَانَ اَنَاخَ مِنْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب مدینہ آتے تو بطحاء کے مقام پر جو ذی الحلیفہ کے قریب ہے وہاں آپ اپنے اونٹ کو بٹھاتے (فرماتے تھے:) اس جگہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی سواری کو بٹھایا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ازرق بن علی اکیلے ہیں۔

**4280** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تو میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی۔

**4279**- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه692 رقم الحديث: 1767' ومسلم: الحج جلد 2صفحه981 رقم الحديث: 432 (باب التعريس بذى الحليفة) .

**4280**- أصله فى البخارى ومسلم . أخرجه البخارى: الصلاة جلد 1صفحه699 رقم الحديث: 512 من طريق مسدد قال: حدثنا يحيى به قالت: كان النبى ﷺ يصلي وأنا راقدة معترضة على فراشه . ومسلم: الصلاة جلد 1صفحه366 . من طريق أبو بكر بن أبى شيبة' حدثنا وكيع به قالت كان النبى ﷺ يصلى صلاته من الليل' كلها . وأنا معترضة بينه وبين القبلة .

يُصَلِّي وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ قُدَّامَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے ابواسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سریج بن یونس اکیلے ہیں۔

**4281** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ، اَفَاَتْرُكُ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: اِنَّ تِيكِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، اِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ، فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلَاةَ، وَاِذَا وَلَّتْ اَوْ قَالَتْ: اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں حالت استحاضہ میں ہوتی ہوں' میں پاک نہیں رہتی ہوں' کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ کا پھٹنا ہے یہ حیض نہیں ہے' جب حیض آئے تو نمازیں چھوڑ دے' جب اس کے دن مکمل ہو جائیں تو اس خون کو دھو اور نماز پڑھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ

یہ حدیث ایوب سے اسماعیل بن علیہ روایت کرتے ہیں۔

**4282** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَاِنْ كَانَتْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہجرت میں سبقت لے گیا ہے قوم کی وہ امامت کروائے' اگر ہجرت کرنے میں برابر ہیں تو جو عمر میں بڑا ہے وہ امامت کروائے' اگر عمر میں بھی برابر ہوں تو وہ امامت کروائے جو زیادہ قاری ہو۔

**4281**- أخرجه البخاری: الحیض جلد 1 صفحه 487 رقم الحدیث: 306' ومسلم: الحیض جلد 1 صفحه 262 .

**4282**- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 465' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 156 رقم الحدیث: 584' والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحه 458 رقم الحدیث: 235' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 321 رقم الحدیث: 22403 ملحوظة . عقبة بن عمرو هو أبو مسعود عقبة بن عمرو الأنصاری رضی الله عنه .

هِجْرَتُهُمْ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ سِنًّا، فَاِنْ كَانُوا فِی السِّنِّ سَوَاءً فَاَقْرَؤُهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

4283 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّاءَ، فَيُرْسِلُ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالًا، لَمْ يُحَرِّمْ شَيْئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم بکری کو قلادہ پہناتی تھیں' اس کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھیجتے تھے جبکہ آپ حالت احرام میں نہیں ہوتے تھے' اب کوئی شے حرام نہیں کرتے تھے۔

4284 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ، فَاِنَّهُ لَيْسَ هُوَ نَسِيَ وَلَكِنَّهُ نُسِّيَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے ذکر کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے ہرگز کوئی یہ نہ کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا' یہ بھولنے والی نہیں ہے بلکہ بھلا دی گئی ہے۔

4285 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین رکعت وتر پڑھتے تھے' پہلی رکعت میں سبح اسم ربک

4283- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه959، والنسائی: المناسك جلد5صفحه135 (باب تقليد الغنم)، وأحمد: المسند جلد6صفحه278 رقم الحديث: 26179 .

4284- أخرجه البخاری: فضائل القرآن جلد 8صفحه703 رقم الحديث: 5039، ومسلم: المسافرين جلد 1صفحه544 ولفظه لمسلم .

4285- أخرجه الترمذی: جلد 2صفحه326 رقم الحديث: 463 وقال: هذا حديث حسن غريب . وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه 371 رقم الحديث: 1173، وأحمد: المسند جلد6صفحه253 رقم الحديث: 25960 .

الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ، يَقْرَاُ فِي الْاُولَى سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

الاعلیٰ' دوسری میں قل یا ایھا الکافرون' تیسری نیں قل ھواللہ احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِ الْوِتْرِ، عَنِ ابْنِ اَبْزَى، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔وتر کی حدیث میں ابن ابزیٰ' حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں اور ابن ابزیٰ سے روایت کرنے والے جعفر بن مہران السباک ہیں۔

**4286** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى وَالِدِي طَاوُسٍ، اَنَّهُ قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَقَدْ عَصَمُوا دِمَاءَ هُمْ وَاَمْوَالَهُمْ، اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد طاؤس پر گواہی دیتا ہوں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما پر گواہ ہوں' وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ پر گواہ ہوں کہ آپ نے فرمایا: مجھے لوگوں سے جہاد کرنے کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ لوگ لا الٰہ الا اللہ پڑھ لیں' جب وہ ایسا کر لیں گے تو انہوں نے اپنے خون اور اموال بچا لیے ہیں مگر حق کے ساتھ' اور ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسٍ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التِّرْمِذِيُّ

یہ حدیث طاؤس سے ان کے بیٹے اور ابن طاؤس سے سفیان بن عامر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صالح بن عبداللہ الترمذی اکیلے ہیں۔

---

**4286**- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحه 52-53 من طريق سفيان عن أبى الزبير والزبيرى: التفسير جلد 5 صفحه 439 رقم الحديث: 3341' وابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحه 1295 رقم الحديث: 3928' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 368 رقم الحديث: 14219 .

**4287** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي جَبَانٌ، وَاِنِّي ضَعِيفٌ، فَقَالَ: هَلُمَّ اِلَى جِهَادٍ لَا شَوْكَةَ فِيهِ: الْحَجّ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: میں بزدل اور کمزور ہوں‘ آپ نے فرمایا: تم ایسے جہاد کی طرف کیوں نہیں جاتے ہو جس میں کوئی تکلیف نہیں ہے‘ وہ حج ہے۔

یہ حدیث حسین بن علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4288** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَدُفِنَ لَيْلَةَ الْاَرْبَعَاءِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هُرَيْمِ بْنِ سُفْيَانَ اِلَّا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال پیر کے دن ہوا‘ آپ کو بدھ کے دن دفن کیا گیا۔

یہ حدیث ھریم بن سفیان سے اسود بن عامر روایت کرتے ہیں۔

**4289** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ قَالَ: نا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ طُفَيْلٍ اَبُو سِيدَانَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ دجال کے آنے کی تمنا کریں گے۔ میں

---

**4287**- اسناده صحيح . وأخرجه أيضًا في الكبير . وذكره الهيثمي في المجمع جلد3صفحه209 وقال: ورجاله ثقات .

**4288**- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه123 رقم الحديث: 24844 .

**4289**- اسناده فيه: شداد بن عمار ترجمه البخاري في تاريخه جلد4صفحه225‘ وابن أبي حاتم جلد4صفحه328 وسكتا عنه‘ وأشار الى هذا الحديث‘ وذكره ابن حبان في الثقات جلد4صفحه358 . وأخرجه أيضًا البزار‘ وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه288: رواه الطبراني في الأوسط‘ ورجاله ثقات‘ ورواه البزار بنحوه ورجاله ثقات .

الْعَبْسِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ شَدَّادًا اَبَا عَمَّارٍ، يَقُولُ: قَالَ حُذَيْفَةُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَأْتِيَنَّ عَلَى اُمَّتِي زَمَانٌ يَتَمَنَّوْنَ فِيهِ الدَّجَّالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، مِمَّ ذَاكَ؟ قَالَ: مِمَّا يَلْقَوْنَ مِنَ الْعَنَاءِ وَالْعَنَاءِ

نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مشکلات آنے کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ طُفَيْلٍ اِلَّا قَبِيصَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ

یہ حدیث عبید بن طفیل سے قبیصہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عمر الوکیعی اکیلے ہیں۔

**4290** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: قَالَ لِي اَبُو الطُّفَيْلِ: اَدْرَكْتُ ثَمَانَ سِنِينَ مِنْ حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَوُلِدْتُ عَامَ اُحُدٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ اَبِي: قَدِمَ عَلَيْنَا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ مِنَ الْكُوفَةِ، فَنَزَلَ مَدِينَةَ اَبِي جَعْفَرٍ، فَذَهَبْتُ اَنَا وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، فَسَمِعْنَا مِنْهُ اَحَادِيثَ

حضرت ثابت بن ولید بن عبداللہ بن جمیع فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ مجھے ابوطفیل نے کہا: میں نے حضور ﷺ کی زندگی کے آٹھ سال پائے ہیں' میں جنگ اُحد کے سال پیدا ہوا تھا۔ عبداللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے فرمایا: ثابت بن ولید ہمارے پاس کوفہ سے آئے تھے' مدینہ شریف میں ابوجعفر کے پاس رہے' میں اور یحییٰ بن معین ان کے پاس آئے' ہم نے ان سے احادیث سنیں۔

**4291** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: "اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَاَ

**4290**- اسناده حسن فيه: ثابت بن الوليد بن جميع الزهرى قال أبو حاتم: صالح الحديث (الجرح جلد 2صفحه458) . وأخرجه أيضًا أحمد . وقال الهيثمى فى المجمع جلد1صفحه202: واسناده حسن .

**4291**- اسناده فيه: ابن أبى صدوق سيىء الحفظ . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 10صفحه122: ورجاله ثقات وفى بعضهم خلاف لا يضر . قلت: اسناده ضعيف لأجل ابن أبى ليلى كما تقدم .

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَاَ وَبَرَاَ، مَنْ قَالَهُنَّ عُصِمَ مِنْ كُلِّ سَاحِرٍ، وَكَاهِنٍ، وَشَيْطَانٍ وَحَاسِدٍ

وَبَرَاَ'' جس نے ان کلمات کو پڑھ لیا' اس کو ہر جادوگر' کاہن اور شیطان اور حاسد سے محفوظ رکھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا اَبُو شِهَابٍ

یہ حدیث حکم سے ابن ابی لیلیٰ اور ابن ابی لیلیٰ سے ابوشہاب روایت کرتے ہیں۔

**4292** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى حِمَارًا، قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گدھا دیکھا' اس کے چہرے کو داغا ہوا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے یہ کیا ہے وہ اللہ کی رحمت سے دور ہوا۔

**4293** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا ثُمَامَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمْ يَخْلَعِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ اِلَّا مَرَّةً، فَخَلَعَ الْقَوْمُ نِعَالَهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِمَ خَلَعْتُمْ نِعَالَكُمْ؟ قَالُوا: رَاَيْنَاكَ خَلَعْتَ، فَخَلَعْنَا فَقَالَ: اِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَخْبَرَنِي اَنَّ بِهِمَا قَذَرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے دوران سوائے ایک مرتبہ کے اپنی نعلین مبارک نہیں اتاری ہیں' آپ نے اُتاری تو صحابہ کرام نے بھی اُتارنی شروع کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم نے جوتیاں کیوں اُتاری ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم نے آپ کو اُتارتے ہوئے دیکھا تو ہم نے بھی اتار دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے بتایا کہ ان دونوں کے نیچے نجاست لگی ہوئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثُمَامَةَ اِلَّا عَبْدُ

یہ دونوں حدیثیں ثمامہ سے عبداللہ بن مثنیٰ

---

**4292**- اسناده صحيح . وأخرجه أيضًا البزار . وقال الهيثمي في المجمع جلد8صفحه113: ورجال البزار ثقات .

**4293**- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه59: ورجال الأوسط رجال الصحيح . وعزاه أيضًا الى البزار وقال: رواه باختصار .

اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى الْاَنْصَارِیُّ

4294 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِیُّ قَالَ: نا اَیُّوبُ السَّخْتِیَانِیُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوسَی بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَكَّةَ، فَقُلْتُ: اِنَّا اِذَا كُنَّا مَعَكُمْ صَلَّیْنَا اَرْبَعًا، وَاِذَا رَجَعْنَا اِلَی رِحَالِنَا صَلَّیْنَا رَكْعَتَیْنِ؟ قَالَ: تِلْكَ سُنَّةُ اَبِی الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَیُّوبَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِیُّ، وَالْحَارِثُ بْنُ عُمَیْرٍ

4295 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نا حُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نا اَبُو اُوَیْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ صَبِیٍّ یَبْكِی، فَقَالَ: مَا بِصَبِیِّكُمْ هَذَا یَبْكِی؟ هَلَّا اسْتَرْقَیْتُمْ لَهُ مِنَ الْعَیْنِ؟

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی بَكْرٍ اِلَّا اَبُو اُوَیْسٍ

4296 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نا اَبُو سَعِیدٍ، مَوْلَی بَنِی هَاشِمٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ اَبُو قُدَامَةَ الْعُمَرِیُّ قَالَ: حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ سَعْدٍ، عَنْ اُمِّ

الانصاری روایت کرتے ہیں۔

حضرت موسیٰ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ میں تھے' میں نے عرض کی: جب ہم آپ کے ساتھ ہوتے ہیں تو ہم چار رکعت پڑھتے ہیں اور جب ہم اپنے گھروں کو جاتے ہیں تو دو پڑھتے ہیں؟ فرمایا: یہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔

یہ حدیث ایوب سے محمد بن عبدالرحمٰن الطفاوی اور حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ہاں آئے تو آپ نے ایک بچہ کے رونے کی آواز سنی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ کیوں رو رہا ہے؟ کیا تم اسے نظر کا دَم نہیں کرواتے۔

یہ حدیث عبداللہ بن ابی بکر سے ابواویس روایت کرتے ہیں۔

حضرت اُم ذرہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چار رکعتیں ہی پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

---

4294- أخرجه أحمد: المسند جلد1صفحه284 رقم الحديث: 1867 .

4295- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه81 رقم الحديث: 24496 .

4296- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه118 رقم الحديث: 24799 .

ذَرَّةٍ، قَالَتْ: رَاَيْتُ عَائِشَةَ تُصَلِّي الضُّحَى، فَتَقُولُ: مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي اِلَّا اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ ذَرَّةٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَرِضْوَانُهُ عَلَيْهِ

یہ حدیث اُم ذرہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں احمد بن حنبل اکیلے ہیں' اللہ کی ان پر رحمت ہو اور اللہ ان سے راضی ہو۔

**4297** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا وَكِيعٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمُجَالِدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ انْتَفَى مِنْ وَلَدِهِ لِيَفْضَحَهُ فِي الدُّنْيَا، فَضَحَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُءُوسِ الْاَشْهَادِ قِصَاصٌ بِقِصَاصٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بچہ کی نفی کی' دنیا میں اسے رسوا کرنے کے لیے اللہ عزوجل اسے قیامت کے دن تمام مخلوق کے سامنے بدلے کے طور پر رسوا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي الْمُجَالِدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَكِيعٌ

یہ حدیث مجاہد سے محمد بن ابومجالد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں وکیع اکیلے ہیں۔

**4298** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ قَالَ: نا فُرَاتُ بْنُ اَحْنَفَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، قَامَ خَطِيبًا فِي الرَّحْبَةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَقُولَ، ثُمَّ دَعَا بِكُوزٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، فَمَضْمَضَ مِنْهُ

حضرت ربعی بن حراش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ایک کشادہ جگہ میں خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' اللہ کی حمد و ثناء بیان کی جو اس کے لائق ہے' پھر فرمایا جو اللہ نے کہنا چاہا' پھر ایک برتن میں زمزم کا پانی منگوایا' اس سے کلی کی اور مسح کیا اور وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پیا۔ پھر فرمایا: مجھے خبر ملی ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی ایسا

---

4297- اسناده صحيح . وأخرجه أيضًا فى الكبير' وأحمد . وقال الهيثمى فى المجمع جلد5صفحه18: ورجال الطبرانى رجال الصحيح' خلا عبد الله بن أحمد وهو ثقة امام .

4298- أخرجه البخارى: الأشربة جلد10صفحه83 رقم الحديث: 5615 من طريق عبد الملك بن ميسرة عن النزال مختصرًا . وأحمد: المسند جلد1صفحه127 رقم الحديث: 800 ولفظه عنده .

وَمَسَحَ وَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ قَالَ: بَلَغَنِي اَنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ يَكْرَهُ اَنْ يَشْرَبَ وَهُوَ قَائِمٌ، وَهٰذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ، وَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هٰكَذَا

کرنے کو مکروہ جانتا ہے کہ وہ کھڑے ہو کر پانی پیئے' یہ وضو ہے اس کا جس کو حدث لاحق نہیں ہوا اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے ایسے کرتے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رِبْعِيٍّ اِلَّا اَحْنَفُ اَبُو فُرَاتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ

یہ حدیث ربعی سے احنف ابوفرات روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوعبیدہ بن عیاض اکیلے ہیں۔

**4299** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَنْتَ اِذَا بَقِيتَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ، قَدْ مَرِجَتْ فِيهَا عُهُودُهُمْ وَاَمَانَاتُهُمْ، وَاخْتَلَفُوا فَصَارُوا هٰكَذَا؟ وَخَالَفَ بَيْنَ اُصْبُعَيْهِ، قَالُوا: كَيْفَ الْمَخْرَجُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: خُذْ مَا عَرَفْتَ، وَدَعْ مَا اَنْكَرْتَ وَعَلَيْكَ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ، وَاِيَّاكَ وَعَوَامَّهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ وقت کیسا ہوگا جب تو کم درجہ لوگوں میں ہوگا (یعنی ان میں ایمان والے کم ہوں گے) ان میں وعدہ اور امانت ختم ہو جائے گی اور اختلاف کریں گے' ایسے ہو جائیں گے؟ آپ نے دو انگلیوں کا فرق کیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس فتنے سے کیسے نکلا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: تو جس کو نیکی جانے وہ لے لے جو تیرے نزدیک برائی ہو اس کو چھوڑ دے' تم پر خاص اپنی جان کی حفاظت لازم ہے' ان کی اکثریت سے بچنا۔

لَمْ يُرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث ایوب سے معمر اور معمر سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن سالم اکیلے ہیں۔

---

**4299**- أخرجه أحمد: المسند جلد **2** صفحه **219** رقم الحديث: **6515** . والحديث عند البخاري مختصرًا من حديثين بلفظ: شبك النبي صلى الله عليه وسلم أصابعه' والثاني بلفظ: كيف اذا بقيت في حثالة من الناس بهذا . البخاري: الصلاة جلد **1** صفحه **673** رقم الحديث: **478-479-480** .

**4300** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ، عَنْ بِشْرِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُمَيْدٍ الْاَزْرَقِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَرَاَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (اِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ) (هود: 46)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے یہ آیت اس طرح پڑھی: ''انہ عمل غیر صالح'' (جبکہ ہماری قرأت میں ''اِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ'')۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَسْرُوقٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ

یہ حدیث مسروق سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن دینار اکیلے ہیں۔

**4301** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبَانَ قَالَ: نا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: نا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَاِنْ جَاءَ اَحَدُنَا مِنَ الْغَائِطِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں بول و براز کے بعد موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ اِلَّا عَنبسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار سے عنبسہ بن عبدالواحد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

**4302** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ قَالَ: نا هَاشِمُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَنَسٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی اور عرض کی: میں نے زنا کیا ہے اور میں حاملہ ہو چکی ہوں۔ آپ نے فرمایا: واپس چلی جاؤ یہاں تک کہ حمل جن لو' اگر تو واپس

---

**4300**- اسناده فيه: حميد الأزرق هو حميد بن زاذوبة مولى خزاعة . ذكره ابن حبان في الثقات' وله ترجمة في التهذيب جلد3صفحه40 وقال ابن حجر في التقريب: مجهول . وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه158: وفيه حميد الأزرق ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

**4302**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد6صفحه271 وقال: وفيه الحارث بن نبهان وهو متروك .

بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اِنَّهَا قَدْ زَنَتْ، وَكَانَتْ حَامِلًا، فَقَالَ: انْطَلِقِي حَتَّى تَضَعِي حَمْلَكِ وَلَوْ لَمْ تَرْجِعْ اِلَيْهِ لَمْ يُرْسِلْ اِلَيْهَا، فَوَضَعَتْ حَمْلَهَا، ثُمَّ اَتَتْهُ، فَقَالَ: انْطَلِقِي حَتَّى تَفْطِمِي وَلَدَكِ فَاَتَتْهُ، وَلَوْ لَمْ تَاْتِهِ لَمْ يُرْسِلْ اِلَيْهَا، فَجَاءَتْ بَعْدَمَا فَطَمَتْهُ، فَرَجَمَهَا

نہیں آئے گی تو تجھے بلانے کے لیے کوئی فرد نہیں بھیجا جائے گا' اس نے بچہ جنا پھر آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو واپس جا اور اپنے بچہ کو دودھ پلا' تو اگر خود آئی تو ٹھیک ہے' اگر نہ آئی تو تجھے بلانے کے لیے کوئی آدمی نہیں بھیجا جائے گا' وہ دودھ پلانے کے بعد آئی تو اسے رجم کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ

یہ حدیث بکر بن عبداللہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں سعد بن ربیع السمان اکیلے ہیں۔

**4303** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا جَرِيرٌ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، عَنْ مَغْرَاءَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ، فَلَا صَلَاةَ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اذان سنی اور عذر بھی کوئی نہ تھا اور اس نے جواب نہیں دیا تو اس کی نماز ہی نہیں ہے (یہ ارشاد مبارک ڈانٹ ڈپٹ کے لیے ہے' نماز تو ہو جائے گی)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَغْرَاءَ اِلَّا اَبُو جَنَابٍ وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي جَنَابٍ اِلَّا جَرِيرٌ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مَعْمَرٍ

یہ حدیث مغراء سے ابو جناب اور ابو جناب سے جریر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابو معمر اکیلے ہیں۔

**4304** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَرَوِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ: نا هُشَيْمٌ،

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بطن وادی کے مقام سے کنکری ماری' پھر فرمایا: یہ وہ مقام ہے جس جگہ

4303- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه 446 رقم الحديث: 12266' وابن حبان (426/موارد) وعند ابن ماجة بلفظ: من سمع النداء فلم يأته.....فذكره' وابن ماجة: المساجد جلد 1 صفحه 260 رقم الحديث: 793 .

4304- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحه 678 رقم الحديث: 1747 .

عَنْ مُغِيرَةَ، وَابْنِ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ رَمَى الْجَمْرَةَ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي، ثُمَّ قَالَ: هَذَا مَقَامُ الَّذِي نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

سورۂ بقرہ نازل ہوئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ

یہ حدیث ابن عون سے ہشیم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حسان اکیلے ہیں۔

**4305** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ فَائِدٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ السَّمَّاكُ قَالَ: سَمِعْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيَّ قَالَ: نا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ قَالَ: يَا ابْنَ آدَمَ، لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي لَغَفَرْتُ لَكَ وَلَا أُبَالِي، يَا ابْنَ آدَمَ، لَوْ أَتَيْتَ بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيتَنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے ابن آدم! اگر تیرے گناہ آسمان تک لے جائیں پھر تو مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں تیرے گناہ معاف کر دوں گا' مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے' اے انسان! اگر تو میرے پاس اس حالت میں آئے کہ تیرے گناہوں سے زمین بھری ہوئی ہو تو پھر مجھ سے ملے تو میں زمین بھر کر تیری بخشش کروں گا' بشرطیکہ تو نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ فَائِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث بکر بن عبداللہ المزنی سے سعید بن عبید اور سعید سے کثیر بن فائد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابو عاصم اکیلے ہیں۔

**4306** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل جب اپنے بندوں پر رحمت کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ان سے

4305- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد5صفحه548 رقم الحديث: 3540 . وقال: هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه . انظر الترغيب للمنذري جلد2صفحه467 رقم الحديث: 2 .

4306- أخرجه مسلم: الفضائل جلد4صفحه1791' والبيهقي في دلائل النبوة جلد3صفحه77 .

اَبِی، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَی، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَرَادَ رَحْمَةَ اُمَّةٍ مِنْ عِبَادِهِ قَبَضَ نَبِيَّهَا قَبْلَهَا، فَجَعَلَهُ سَلَفًا وَفَرَطًا بَيْنَ يَدَيْهَا، وَاِذَا اَرَادَ هَلَاكَهَا عَذَّبَهَا وَنَبِيُّهَا حَیٌّ، وَهُوَ يَنْظُرُ، فَاَقَرَّ عَيْنَهُ بِهَلَاكِهَا حِينَ كَذَّبُوهُ، وَعَصَوْا اَمْرَهُ

پہلے اس اُمت کے نبی کو اپنے پاس بلا لیتا ہے اس کے آگے اچھا ثواب رکھتا ہے جب کسی اُمت کو عذاب کے ساتھ ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس اُمت کے نبی کو زندہ رکھتا ہے وہ ان کو دیکھ رہا ہوتا ہے اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈی کر رہا ہوتا ہے جس وقت جنہوں نے اس کو جھٹلایا اور نافرمانی کی ہوتی ہے۔

لَا يُرْوَی هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی مُوسَی اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِیُّ

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں قواریری اکیلے ہیں۔

**4307** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِیٍّ قَالَ: خَرَجَ عَبِيدٌ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ الصُّلْحِ، فَاَسْلَمُوا فَبَعَثَ اِلَيْهِ مَوَالِيهُمْ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ، وَاللّٰهِ يَا مُحَمَّدُ: مَا خَرَجُوا اِلَيْكَ رَغْبَةً فِی دِينِكَ، وَلَكِنَّهُمْ اِنَّمَا خَرَجُوا هَرَبًا مِنَ الرِّقِّ، فَقَالَ رِجَالٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رُدَّهُمْ اِلَيْهِمْ، فَغَضِبَ، ثُمَّ قَالَ: مَا اُرَاكُمْ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ تَنْتَهُونَ حَتَّی يَبْعَثَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مَنْ يَضْرِبُ اَعْنَاقَكُمْ عَلَی هَذَا الدِّينِ وَاَبَی اَنْ يَرُدَّهُمْ، وَقَالَ: هُمْ عُتَقَاءُ اللّٰهِ وَخَرَجَ آخَرُونَ بَعْدَ الصُّلْحِ، فَرَدَّهُمْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل مکہ کے کچھ غلام حدیبیہ کے دن صلح سے پہلے حضور ﷺ کے پاس آئے اور مسلمان ہوئے آپ کی طرف ان کے آقاؤں نے پیغام بھیج دیا: قسم بخدا! اے محمد! یہ تیرے دین کی رغبت کے لیے نہیں نکلے بلکہ غلامی سے بھاگ کے نکلے ہیں۔ حضور ﷺ کے اصحاب نے عرض کی: یا رسول اللہ! انہوں نے سچ کہا ہے ان کو ان کی طرف واپس بھیج دو! آپ ناراض ہوئے پھر فرمایا: اے قریش کے گروہ! میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم اپنی روش سے باز نہ آؤ گے یہاں تک کہ اللہ عزوجل تم پر بھیجے گا جو تمہاری گردنیں اُتارے گا اس دین پر آپ نے انکار کیا واپس کرنے سے تو آپ نے فرمایا: یہ اللہ کے آزاد کردہ ہوتے ہیں دوسرے صلح کے بعد نکلے تو آپ نے ان کو واپس کر دیا۔

**4307**- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد **3** صفحه **65** رقم الحديث: **2700** والبيهقي في الكبرىٰ جلد **9** صفحه **383** رقم الحديث: **18838** . انظر نصب الراية جلد **3** صفحه **280-281** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ابان بن صالح سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمدا کیلے ہیں۔

**4308** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو مَعْمَرٍ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً مِنْ اَهْلِهَا حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ، اَصْغَرُهُمَا مِثْلُ اُحُدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ کے پیچھے آیا اور نمازِ جنازہ پڑھی اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہے جو جنازہ کے پیچھے چلا اور نمازِ جنازہ پڑھی پھر دفن کر کے واپس آیا تو دو قیراط ثواب ہے قیراط اُحد پہاڑ کی مثل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ اِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے عبیدہ بن حمید روایت کرتے ہیں۔

**4309** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الرَّقَاشِيُّ الْخَزَّازُ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نا اَيُّوبُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، وَصَلِّ عَلَيْهِ، وَبَارِكْ فِيهِ، وَاَوْرِدْهُ حَوْضَ رَسُولِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک میت پر نمازِ جنازہ پڑھتے ہوئے سنا: اے اللہ! اس کو بخش دے! اس پر رحمت بھیج اس میں برکت دے! اس کو اپنے رسول کے حوض پر پیش کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اَيُّوبُ، وَلَا عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ایوب اور ایوب سے عاصم بن ہلال روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے

---

4308- أصله في البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الايمان جلد1صفحه133 رقم الحديث: 47، ومسلم: الجنائز جلد2صفحه653 .

4309- اسناده فيه: عاصم بن هلال البارقي أبو النضر البصري، ضعفه الأكثرون وحسن حاله البعض، وقال ابن حجر: فيه لين . وأخرجه أيضًا أبو يعلى في المقصد العلي . وقال الهيثمي في المجمع جلد 3صفحه36: وفيه عاصم بن هلال وثقه أبو حاتم، وضعفه غيره .

زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**4310** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُهُ الْحَقُّ عُمَرُ، وَاَوَّلُ مَنْ يَاْخُذُ بِيَدِهِ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سب سے پہلے عمر سے مصافحہ کرے گا اور اس کے ہاتھ کو پکڑ کر جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، وَعُمَرُ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث زہری سے صالح بن کیسان اور عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔

**4311** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي،: نا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: نا ابْنُ هُرْمُزَ الْاَعْرَجُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نکاحِ شغار سے منع کیا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث معاویہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**4312** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**4310**- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 39 رقم الحديث: 104 في الزوائد: اسناده ضعيف فيه: داؤد بن عطاء المدين' وقد اتفقوا على ضعفه: وباقي رجاله ثقات . وقال السيوطي: وقال الحافظ عماد الدين بن كثير' في جامع المسانيد: هذا حديث منكر جدًا' وما هو أبعد من أن يكون موضوعًا والحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 84 .

**4311**- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد 2 صفحه 234 رقم الحديث: 2075' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 117 رقم الحديث: 16862' والطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 346 رقم الحديث: 803 .

**4312**- أخرجه البخاري: فضل الصلاة في مسجد مكة والمدينة جلد 3 صفحه 84 رقم الحديث: 1197' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 975 (باب سفر المرأة مع محرم الى حج وغيره) .

حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نا اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ قُسَيْمٍ، مَوْلَى عُمَارَةَ، عَنْ قَزْعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى وَمَسْجِدِى

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اپنی سواریاں نہ باندھو مگر تین مسجدوں کی طرف: مسجد حرام‘ مسجد اقصیٰ اور مسجد نبوی ﷺ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُسَيْمٍ اِلَّا اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ اَبَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث قسیم سے ابان بن صالح اور ابان سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**4313** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: اَتَيْتُهُ، يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ، وَهُوَ فِي حَائِطٍ، يَسِمُ الظَّهْرَ قَالَ: رُوَيْدًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے چادر لی ہوئی تھی اور آپ ایک باغ میں تھے‘ آپ اونٹ کو داغ رہے تھے‘ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھہرو!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ، وَحَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ

یہ حدیث ابن عون سے ابن ابی عدی اور حاتم بن وردان روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں ابوکامل الجحدری‘ حاتم بن وردان اکیلے ہیں۔

**4314** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ قَالَ: نا جَعْفَرٌ الْاَحْمَرُ، عَنْ مُخَوَّلٍ، عَنْ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غصہ کی حالت میں ہوتے تو آپ سے سوائے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کوئی گفتگو کرنے کی جرأت

**4314**- اسناده فيه: حسين بن الحسن الأشقر صدوق يهم ويغلو في التشيع، ومنذر هو ابن يعلى لم يسمع من أم سلمة . وقال الهيثمي في المجمع جلد9صفحه119: وفيه حسين بن حسن الأشقر، وثقه ابن حبان، وضعفه الجمهور، وبقية رجاله وثقوا .

مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَضِبَ لَمْ يَجْتَرِءْ أَحَدٌ أَنْ يُكَلِّمَهُ، إِلَّا عَلِيٌّ

نہیں کرتا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ

حضرت اُم سلمہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حسین اشقر اکیلے ہیں۔

**4315** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبَانَ قَالَ: نا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثٌ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح کی مدت مقیم کے لیے ایک دن اور مسافر کے لیے تین دن مقرر کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے قاسم بن ولید اور قاسم سے عبیدہ بن اسود روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

**4316** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نا أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَا نَسِيتُ فِيمَا نَسِيتُ مِنَ الْأَشْيَاءِ، فَلَمْ أَنْسَ تَسْلِيمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بعض چیزیں بھول گیا ہوں البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز میں دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرنے کو نہیں بھولا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ پڑھتے تھے۔

---

4315- أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه342 رقم الحديث: 2431 .

4316- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه260 رقم الحديث: 996، والترمذي: الصلاة جلد 2صفحه89 رقم الحديث: 295 . وقال: هذا حديث حسن صحيح . بلفظ: أنه كان يسلم عن يمينه وعن يساره: السلام عليكم ورحمة الله، والسلام عليكم ورحمة الله .

الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ وشِمَالِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِى زَائِدَةَ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورٌ

یہ حدیث زکریا بن ابی زائدہ سے ابوسعید المؤدب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں منصور اکیلے ہیں۔

**4317** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِى يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا رَبَاحُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِئْسَ الشِّعْبُ جِيَادٌ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْثَلَاثَةً، قَالُوا: فِيمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَخْرُجُ الدَّابَّةُ، فَتَصْرُخُ ثَلَاثَ صَرَخَاتٍ، فَيَسْمَعُهَا مَا بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کتنی بُری ہے جیاد کی وادی' دو یا تین مرتبہ آپ نے فرمایا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جانور نکلے گا' تین چیخیں مارے گا' زمین و آسمان کے درمیان جو شے ہے وہ اس کو سنے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِى صَالِحٍ اِلَّا رَبَاحُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَلَا عَنْ رَبَاحٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

یہ حدیث سہیل بن ابی صالح سے رباح بن عبیداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں اور رباح سے ہشام بن یوسف روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن معین اکیلے ہیں۔

**4318** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو میرے والد پر وہ آزمائش آئی کہ اگر وہ مضبوط پہاڑ پر آتی تو پہاڑ ختم ہو جاتے' وہ آزمائش یہ تھی کہ کفر ظاہر ہونے لگا' منافقت ظاہر ہونے

**4317**- اسناده فيه: رباح بن عبيد الله بن عمر العمرى' قال أحمد الدارقطني: منكر الحديث' وقال ابن حبان: لا يجوز الاحتجاج به (اللسان جلد2صفحه442) . وقال الهيثمى فى المجمع جلد8صفحه10: وفيه رباح بن عبيد الله بن عمر وهو ضعيف .

**4318**- اسناده فيه: عبد الله بن جعفر المدينى ضعيف .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بِاَبِى مَا لَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ لَهَاضَهَا، ظَهَرَ الْكُفْرُ، وَاشْرَاَبَّ النِّفَاقُ، فَمَا اخْتَلَفُوا فِى نُقْطَةٍ اِلَّا طَارَ اَبِى بِخَصْلِهَا وَغَنَائِهَا قَالَ: وَكَانَتْ تَذْكُرُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، فَتَقُولُ: كَانَ وَاللّٰهِ اَحْوَذِيًّا، نسيجٌ وَحْدَهُ، قَدْ اَعَدَّ لِلْاُمُورِ اَقْرَانَهَا

گئی' جس کسی شے میں اختلاف کیا جاتا تو میرے والد اس کوختم کرتے۔ آپ یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے بھی ذکر فرماتی تھیں تو فرماتیں: اللہ کی قسم! واقعۃً آپ اچھے نگہبان تھے' اپنی اچھی صفات میں لاثانی تھے۔ آپ اکیلے تمام اُمور کونمٹا لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مَعْمَرٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے عبداللہ بن جعفر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومعمر اکیلے ہیں۔

**4319** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِى اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا النَّاسُ كَالْاِبِلِ الْمِئَةِ، لَا يُوجَدُ فِيهَا رَاحِلَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگ سو اونٹ کی طرح ہیں' اس میں سواری کے قابل کوئی نہیں ہے۔

هٰكَذَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ بِالْبَصْرَةِ، وَرَوَاهُ بِصَنْعَاءَ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، وَهُوَ الصَّحِيحُ

معمر نے بصرہ میں اور صنعاء میں زہری سے اسی طرح روایت کیا ہے۔ انہوں نے سالم سے' سالم نے اپنے والد سے یہ زیادہ صحیح ہے۔

**4320** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسجد کے قبلہ کی جانب تھوک کو دیکھا تو آپ نے اسے صاف کر دیا' فرمایا: جب تم میں سے کوئی تھوکے تو قبلہ رخ نہ تھوکے' اپنی بائیں جانب تھوک

---

**4319**- اسناده صحيح . وذكره الهيثمى فى المجمع جلد10صفحه74 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

**4320**- أخرجه البخارى: الصلاة جلد 1صفحه607 رقم الحديث: 408و409' ومسلم: المساجد جلد1صفحه389 بنحوه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ، فَحَكَّهَا، ثُمَّ قَالَ: إِذَا انْتَخَمَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَنْتَخِمْ فِي الْقِبْلَةِ، وَلْيَنْتَخِمْ عَنْ يَسَارِهِ

لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

**4321** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَمُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ، فَقَالَ لَهُمَا: يَسِّرَا وَبَشِّرَا، وَعَلِّمَا وَلَا تُنَفِّرَا فَلَمَّا وَلَّوْا رَجَعَ اَبُو مُوسَى، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لَهُمْ شَرَابًا مِنَ الْعَسَلِ يُطْبَخُ حَتَّى يُعْقَدَ، وَالْمِزْرِ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيرِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَا اَسْكَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فَهُوَ حَرَامٌ

حضرت سعید بن بردہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کو اور حضرت معاذ کو یمن کی طرف بھیجا' دونوں کو فرمایا: آسانی کرنا' خوشخبری دینا اور علم سکھانا' نفرت پیدا نہ کرنا۔ جب دونوں واپس آئے تو حضرت ابوموسیٰ واپس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! ان کے ہاں شہد کی شراب تھی' وہ اس کو پکاتے ہیں یہاں تک کہ وہ گاڑھی ہو جاتی ہے' مزر شراب جو سے بناتے ہیں' اس کا حکم کیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر وہ شے جو نماز سے غافل کرے نشہ دے کر' وہ حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبادہ اکیلے ہیں۔

**4322** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں مخلوق کی

---

**4321**- أخرجه البخاري: الأدب جلد **10** صفحه **541** رقم الحديث: **6124**' ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه **1586** واللفظ لمسلم .

**4322**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **229** وقال: رواه البزار والطبراني في الكبير والأوسط ورجال البزار رجال الصحيح .

قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

بات ماننا جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ

یہ حدیث سماک بن حرب سے حفص بن عمران روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابان اکیلے ہیں۔

**4323** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَقْطَعِ التَّلْبِيَةَ، حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ جمرہ کو کنکریاں مارنے تک تلبیہ پڑھتے رہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث عامر بن شقیق سے شریک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

**4324** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ قَالَ: نا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ الْبُرْجُمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَصَلَّيْتُ بِصَلَاتِهِ مِنْ وَرَائِهِ، وَهُوَ لَا يَعْلَمُ، فَاسْتَفْتَحَ الْبَقَرَةَ، فَقَرَأَ مِنْهَا حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيَرْكَعُ، ثُمَّ مَضَى قَالَ سِنَانٌ: لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ: صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، كَانَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ نماز پڑھ رہے تھے' میں نے بھی آپ کے پیچھے نماز شروع کر دی' آپ کو معلوم نہیں تھا کہ میں اقتداء کر رہا ہوں' آپ نے سورۂ بقرہ شروع کی اور اس میں سے کچھ پڑھا' میں نے خیال کیا کہ آپ رکوع کریں گے' لیکن اس کے بعد بھی آپ پڑھتے رہے۔ حضرت سنان فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ آپ نے کتنا پڑھا مگر کہا: آپ نے چار رکعت ادا

**4324**- اسناده حسن فيه: سنان بن هارون البرجمي أبو بشر الكوفي وهو صدوق فيه لين . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 278: وفيه سنان بن هارون البرجمي قال ابن معين: سنان بن هارون أخو سيف وسنان أحسنهما حالًا' وقال مرة: سنان أوثق من سيف' وضعفه غير ابن معين

رُكُوعُهُ مِثْلَ قِيَامِهِ قَالَ: فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَلَا اَعْلَمْتَنِي؟ قَالَ حُذَيْفَةُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا، اِنِّي لَاَجِدُهُ فِي ظَهْرِي حَتَّى السَّاعَةِ، فَقَالَ: لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ وَرَائِي لَخَفَّفْتُ

کیں' آپ کا رکوع بھی قیام کی طرح تھا' میں نے اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا تو آپ نے فرمایا: مجھے بتا دینا تھا؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس ذات نے آپ کو نبی بنا کر مبعوث کیا! میں اس وقت سے آپ کی پشت کے پیچھے تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تم میرے پیچھے ہوتو میں مختصر کر دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے سنان بن ہارون روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

**4325** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى اَبُو حَمْزَةَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ غَزِيَّةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کرنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

لَمْ يَرْفَعْ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عمارہ بن غزیہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

**4326** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا عَنْبَسَةُ بْنُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سوئے اور

---

**4325**- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه58 رقم الحديث: 1167' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه495 .

**4326**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه267 وعزاه الى الكبير' والبزار' وقال: وفيه أيوب بن عتبة' وثقة أحمد في رواية وكذلك ابن معين' وضعفاه في رواية' وضعفه البخاري ومسلم وجماعة .

عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا نَامَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ يُرِيدُ اَنْ يُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَضَعْ عَنْ يَمِينِهِ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ، فَاِذَا انْتَبَهَ فَلْيَقْبِضْ مِنْهُ بِيَمِينِهِ، فَلْيَحْصِبْهُ عَنْ شِمَالِهِ

اس کا ارادہ رات کوتہجد پڑھنے کا ہوتو وہ دائیں کروٹ لیٹے، مٹی کی ایک مٹھی لے کر رکھ لے جب جاگ آئے تو دائیں جانب سے اُٹھا کر اپنی بائیں جانب رکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

یہ حدیث یحییٰ بن کثیر سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عنبسہ بن عبدالواحد اکیلے ہیں۔

**4327** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ ضُرَيْسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ اَبِي، فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرٍ، وَهُوَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

حضرت ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے پیچھے سوار تھا کہ میں نے حضور ﷺ کو اونٹ پر سوار دیکھا آپ حج و عمرہ کا تلبیہ اکٹھا پڑھ رہے تھے۔

**4328** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: بَيْنَا اَنَا جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور کے پاس تھے کہ اچانک آپ کے پاس ایک آدمی آیا اس نے آپ کو سلام کیا، پھر وہ چلا گیا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو نے اسے بتایا ہے؟

---

**4327**- اسناده حسن فيه: عبد الله بن عمران الأصبهانى صدوق . وأخرجه أيضًا فى الكبير، وقال الهيثمى فى المجمع جلد**3** صفحه**238**: ورجاله ثقات .

**4328**- اسناده حسن فيه: الأزرق بن على بن مسلم الحنفى أبو الجهم صدوق يغرب . وأخرجه أيضًا فى الكبير، وقال الهيثمى فى المجمع جلد**10** صفحه**285**: ورجالهما رجال الصحيح، غير الأزرق بن على، وحسان بن ابراهيم وكلاهما ثقة .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، ثُمَّ وَلَّى عَنْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ إِنِّي لَأُحِبُّ هَذَا قَالَ: هَلْ أَعْلَمْتَهُ؟ قُلْتُ: لَا قَالَ: فَأَعْلِمْ ذَاكَ أَخَاكَ فَاتَّبَعْتُهُ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، وَأَخَذْتُ بِمَنْكِبَيْهِ، وَقُلْتُ: وَاللّٰهِ، إِنِّي لَأُحِبُّكَ فِي اللّٰهِ قَالَ: وَاللّٰهِ، أَنَا أُحِبُّكَ فِي اللّٰهِ، وَقُلْتُ: لَوْلَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي أَنْ أُعْلِمَكَ لَمْ أَفْعَلْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا حَسَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ

**4329** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِيُّ سَجَّادَةُ قَالَ: نا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْحُلِيَّ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تُمْسِكُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِتَتُوبَ الْمَرْأَةُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ، وَلْتَرُدَّ مَا عِنْدَهَا وَهِيَ تَمْتَنِعُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ يَا فُلَانُ فَخُذْ بِيَدِهَا فَاقْطَعْهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ

میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اس کو بتا دو یہ تمہارا بھائی ہے۔ میں اس کے پیچھے گیا اور اسے سلام کیا' میں نے اس کا کندھا پکڑا اور کہا: میں اللہ کی رضا کے لیے تم سے محبت کرتا ہوں' اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں بھی تم سے محبت کرتا ہوں۔ میں نے کہا: اگر حضور ﷺ مجھے بتانے کا حکم نہ دیتے تو میں ایسا نہ کرتا۔

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر اور موسیٰ بن عقبہ سے زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں اور زہیر سے حسان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ازرق بن علی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے زمانہ میں زیورات اُدھار لیتی تھی' پھر ان کو وہ اپنے پاس ہی رکھ لیتی تھی تو حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کو چاہیے اللہ اور اس کے رسول کے ہاں توبہ کر لے اور جو تیرے پاس ہے وہ واپس کر دے۔ اس نے واپس نہ کیا' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اے فلاں! اُٹھو اور اس کا ہاتھ پکڑ کر کاٹ دے۔

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ابومالک الجنبی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن حماد اکیلے ہیں۔

**4329**- أخرجه النسائي: السارق جلد 8 صفحه 61 (باب ما يكون جزرًا' وما لا يكون)' والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 366 رقم الحديث: 13360 .

**4330** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ الزُّهْرِيَّ، فِي سَنَةِ اثْنَيْنِ وَثَمَانِينَ وَمِائَةٍ يَقُولُ: حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ اَبِي: اَبُو عُثْمَانَ الْاَنْصَارِيُّ اسْمُهُ عَمْرُو بْنُ سَالِمٍ رَوَاهُ عَنْهُ مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، وَلَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، وَمُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو تُمَيْلَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا عُثْمَانَ الْاَنْصَارِيَّ عَمْرَو بْنَ سَالِمٍ يَقْضِي بِبَلْدَةٍ .
قَالَ: اَبِي: كَانَ قَاضِيًا بِمَرْوَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نشہ تھوڑا ہو یا زیادہ اس کا استعمال حرام ہے۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ ابوعثمان انصاری نے بتایا: ان کا نام عمرو بن سالم ہے۔ ان سے مہدی بن میمون اور لیث بن ابی سالم اور طرف بن طریف روایت کرتے ہیں۔ ہمیں عبداللہ بن احمد بن حنبل نے بیان کیا' وہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد فرماتے ہیں کہ مجھے ابوتمیلہ فرماتے ہیں' مجھے میرے والد نے' وہ فرماتے ہیں کہ ابوعثمان انصاری نے کہ عمرو بن سالم اپنے شہر کے قاضی تھے' میرے والد مرو میں قاضی تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صُبَيْحٍ، اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

یہ حدیث ربیع بن صبیح سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن حنبل اکیلے ہیں۔

**4331** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا كَانَ وَجَعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ قَالَ: ادْعُوا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور ﷺ بیمار ہوئے جس بیماری میں آپ نے وصال فرمایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ابوبکر اور ان کے بیٹے کو بلا کر لاؤ' میں اُن کے لیے ایک کتاب لکھوا دوں تاکہ ابوبکر کے معاملہ میں کوئی طمع کرنے والا طمع نہ

4330- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 6صفحه71' أخرجه الدارقطنی جلد4صفحه255 من طریق عبد الله بن المبارك' أخبرنی الربیع بن صبیح به نحوه .

4331- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4صفحه1857' وأحمد: المسند جلد 6صفحه119 رقم الحدیث:24805 .

لِی اَبَا بَکْرٍ وَابْنَهُ، فَلَاکْتُبُ لَهُمْ کِتَابًا لِکَیْ لَا یَطْمَعَ فِی اَمْرِ اَبِی بَکْرٍ طَامِعٌ، وَلَا یَتَمَنّٰی مُتَمَنٍّ، ثُمَّ قَالَ: یَاْبَی اللّٰهُ ذٰلِكَ وَالْمُسْلِمُونَ مَرَّتَیْنِ

کرے نہ خواہش کرنے والا خواہش کرے۔ پھر فرمایا: اللہ اور مسلمانوں نے اس کو ناپسند کیا ہے' دو مرتبہ آپ نے فرمایا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ

یہ حدیث نافع بن عمر سے مؤمل بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

**4332** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ حَکِیمٍ الْاَوْدِیُّ قَالَ: نَا شَرِیكٌ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَرِیكٌ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے اشعث بن سوار روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں شریک اکیلے ہیں۔

**4333** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَکْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ قَالَ: نَا حُمَیْدُ بْنُ الْاَسْوَدِ قَالَ: نَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی حَکِیمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا تَضَوَّرْتُ مِنْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ اِلَّا سَمِعْتُ فِی الْمَسْجِدِ، صَوْتًا، فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، تِلْكَ الْحَوْلَاءُ بِنْتُ تُوَیْتٍ، لَا تَنَامُ اِذَا نَامَ النَّاسُ، فَکَرِهَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج رات میں نے مسجد میں رونے کی آواز سنی ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حولاء بنت تویت ہے' جب لوگ سو جاتے ہیں تو وہ نہیں سوتی ہے۔ حضور ﷺ نے میرے کہے کو ناپسند کیا یہاں تک کہ ناپسندیدگی کے آثار آپ کے چہرے پر دیکھے جا سکتے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نہیں تھکتا ہے' تم تھک جاتے ہو۔

---

**4332**- اسناده فیه: أشعث بن سوار وهو ضعیف . وذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد **9** صفحه **187** وقال: اسناده حسن . قلت: بل اسناده ضعیف' شریك مختلط' وأشعث ضعیف .

**4333**- أخرجه البخاری: التهجد جلد **3** صفحه **43-44** رقم الحدیث: **1151**' ومسلم: المسافرین جلد **1** صفحه **542** . ومالك فی الموطأ: صلاة اللیل جلد **1** صفحه **118** رقم الحدیث: **4** .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُ، حَتّٰى رَاَيْتُ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، وَلَا عَنِ الضَّحَّاكِ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدَّمِيُّ

یہ حدیث اسماعیل سے ضحاک بن عثمان اور ضحاک سے حمید بن اسود روایت کرتے ہیں' اس کو مقدمی اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

**4334** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا اَبُو مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: بِمَ كَانَ يُوتِرُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: كَانَ يُوتِرُ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت زرارہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنی رکعت وتر پڑھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ تین رکعت وتر پڑھتے تھے' پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ' دوسری میں قل یا ایھا الکافرون' تیسری میں قل ھو اللہ احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ اِلَّا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْكُوفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدَّمِيُّ

یہ حدیث ابو مالک اشجعی سے حسن بن حسین الکوفی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مقدمی اکیلے ہیں۔

**4335** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے' اس دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے' اسی دن جنت میں داخل ہوئے' اسی دن جنت سے نکالے گئے' قیامت بھی جمعہ کے دن آئے گی۔

---

**4334**- تقدم تخريجه . انظر الحديث رقم: **4285** .

**4335**- أخرجه مسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **585**، وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **273** رقم الحديث: **1046**، والترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **359** رقم الحديث: **488** .

آدَمُ، وَفِيهِ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ، وَفِيهِ اُخْرِجَ مِنْهَا، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ اِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَائِشَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عائشہ بنت منذر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن عبداللہ الزبیری اکیلے ہیں۔

**4336** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ اَدْرَكَتْ اَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَمْسِكُ عَلَى الرَّاحِلَةِ، اَفَاَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: حُجِّي، عَنْ اَبِيكِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ عزوجل نے حج فرض کیا' میرے والد پر فرض ہے لیکن وہ بہت بزرگ ہو گئے ہیں' وہ سواری پر بیٹھ نہیں سکتے ہیں' تو کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! تم اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَائِشَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عائشہ بنت منذر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

**4337** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي بِخَطِّهِ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ الْاَشْعَرِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةٍ، فَسَلَّمَ، عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نمازِ جنازہ پڑھی' آپ نے نمازِ جنازہ میں دائیں بائیں جانب سلام پھیرا۔

---

4336- أخرجه البخاري: جزاء الصيد جلد4صفحه79 رقم الحديث: 1854' ومسلم: الحج جلد2صفحه973 .

4337- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3صفحه37 وعزاه الى الكبير أيضًا وقال: وفيه خالد بن نافع الأشعري' وضعفه أبو زرعة .

**4338** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو شُرَحْبِيلَ عِيسَى بْنُ خَالِدٍ الْحِمْصِيُّ بْنُ اَخِي اَبِي الْيَمَانِ قَالَ: نا عَمِّي اَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: سَمَّى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ اَسْمَاءً، مِنْهَا مَا حَفِظْنَا، وَمِنْهَا لَمْ نَحْفَظْ قَالَ: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَالْمُقَفَّى، وَالْحَاشِرُ، وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ، وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے کچھ نام بتائے، کچھ کو ہم نے یاد رکھا اور کچھ ہمیں یاد نہ رہے، آپ ﷺ نے فرمایا: میرا نام محمد اور احمد، مقفّی، حاشر، نبی التوبہ، نبی ملحمہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا اَبُو الْيَمَانِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو شُرَحْبِيلَ

یہ حدیث اوزاعی سے اسماعیل بن عیاش اور اسماعیل سے ابویمان روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابوشرحبیل اکیلے ہیں۔

**4339** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ: نا اَبُو سَعْدٍ الْبَقَّالُ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: لَقَدْ تَرَكَنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُتَوَافِرُونَ، وَمَا مِنَّا اَحَدٌ فَتِّشَ عَنْ جائفةٍ اَوْ مُنَقِّلَةٍ، اِلَّا عُمَرَ اَوِ ابْنَ عُمَرَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس حالت میں چھوڑا کہ ہماری تعداد بڑھنے والی تھی۔ حضرت عمر اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کے علاوہ ہم میں سے کوئی ایسا نہ تھا جو پیٹ کے زخم یا آر پار زخم کا حکم ہی تلاش کر لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ اِلَّا اَبُو سَعْدٍ الْبَقَّالُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث ابوحصین سے ابوسعد روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عمر بن عبید اکیلے ہیں۔

---

**4338**- أخرجه مسلم: الفضائل جلد **4** صفحه **1828** . ولم يذكر: ونبی الملحمة' وزاد: ونبی الرحمة . وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **482** رقم الحديث: **19544** .

**4339**- اسناده فيه: أبو سعد البقال وهو ضعيف مدلس . وقال الهيثمی فی المجمع جلد **6** صفحه **299**: وفيه أبو سعد البقال وهو ضعيف وقد وثق .

**4340** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِیُّ قَالَ: نا اَیُّوبَ بْنُ اَبِی تَمِیمَةَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَیَّ اِزَارٌ یَتَقَعْقَعُ، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ فَقُلْتُ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ: اِنْ كُنْتَ عَبْدَ اللّٰهِ فَارْفَعْ اِزَارَكَ اِلَی نِصْفِ السَّاقَیْنِ فَلَمْ تَزَلْ اِزْرَتَهُ حَتَّی مَاتَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ میرا تہبند نیچے لٹک رہا تھا' آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: عبداللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو عبداللہ ہے تو اپنا تہبند آدھی پنڈلیوں تک اُٹھا' میرا تہبند مرتے وقت تک نصف پنڈلی تک رہا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَیُّوبَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِیُّ

یہ حدیث ایوب سے محمد بن عبدالرحمٰن الطفاوی روایت کرتے ہیں۔

**4341** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیعِ، عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا وَقَعَتْ بِهِ نَاقَتُهُ، فَمَاتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفِّنُوهُ فِی ثَوْبَیْهِ، وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِیبًا، فَاِنَّهُ یُبْعَثُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مُلَبِّیًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اونٹنی سے گرا اور حالتِ احرام میں مرگیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو' اس کو ان دو کپڑوں ہی میں کفن دو' اس کو خوشبو نہ لگاؤ کیونکہ قیامت کے دن یہ تلبیہ پڑھتا ہوا اُٹھے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ اِلَّا قَیْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث سالم افطس سے قیس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

**4342** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَرَّادُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے پاس آئے'

---

**4340**- اسناده صحيح . وأخرجه أيضًا أحمد من طريقين . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه126: وأحد اسنادي أحمد رجاله رجال الصحيح .

**4341**- أخرجه البخاري: جزاء الصيد جلد4صفحه76 رقم الحديث: 1850' ومسلم: الحج جلد2صفحه866 .

**4342**- أخرجه البخاري: الشروط جلد5صفحه418 رقم الحديث: 2737' ومسلم: الوصية جلد3صفحه1255 .

الْخِمْصِيُّ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْاَبْرَشُ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ اَبُو الْهَيْثَمِ بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اَصَبْتُ اَرْضًا بِخَيْبَرَ، لَمْ اُصِبْ مَالًا هُوَ اَنْفَسُ عِنْدِي مِنْهُ، فَمَا تَاْمُرُ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ اَصْلَهَا فَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ: فَحَبَسَ عُمَرُ اَصْلَهَا، وَتَصَدَّقَ بِهَا لَا تُبَاعُ، وَلَا تُوهَبُ، وَلَا تُوَرَّثُ فِي الْفُقَرَاءِ، وَالرِّقَابِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَابْنِ السَّبِيلِ، وَالضَّيْفِ، لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا اَنْ يَاْكُلَ بِالْمَعْرُوفِ، وَيُطْعِمَ صَدِيقًا، غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ

عرض کی: مجھے خیبر سے زمین ملی ہے مجھے مال نہیں ملا ہے۔وہ میرے نزدیک زیادہ راحت بخش ہے۔ پس آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو زمین کو اپنے پاس رکھ اور اس کی آمدن کو صدقہ کر۔ راوی کا بیان ہے: حضرت عمر نے ایسا ہی کیا' زمین اپنے پاس رکھ کر اس کی آمدن صدقہ کرتے رہے۔ نہ بیچی گئی' نہ ہبہ ہوئی۔ فقیروں' غلاموں' اللہ کی راہ میں' مسافر اور مہمان وغیرہ کے حق میں اسے میراث بنایا گیا' نہیں ہے کوئی حرج اس کے مالک پر کہ نیکی کے ساتھ اس کو کھائے اور دوست کو کھلائے جو خوشحال نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں ربیع بن روح اکیلے ہیں۔

**4343** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ، قَالَ نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جُرَيْجٍ الرُّهَاوِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَعِدَةُ حَوْضُ الْبَدَنِ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: معدہ بدن کا حوض ہے' رگیں اس کی طرف آنے والی ہیں' جب معدہ ٹھیک ہوتا ہے تو رگیں بھی ٹھیک ہوتی ہیں' جب معدہ خراب ہوتا ہے تو رگیں بھی خراب ہو جاتی ہیں۔

**4343**- اسناده فيه: ابراهيم بن جريج الرهاوي' قال الأزدي: متروك الحديث' وذكره ابن حبان في الثقات' وقال: روى عنه البابلتي خبرًا منكرًا (اللسان جلد 1صفحه43) وقال الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه89: وفيه يحيى بن عبد الله البابلتي وهو ضعيف . قلت: وفيه من هو أضعف من البابلتي كما تقدم .

وَالْعُرُوقُ اِلَيْهَا وَارِدَةٌ، فَاِذَا صَحَّتِ الْمَعِدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوقُ بِالصِّحَّةِ، وَاِذَا فَسَدَتِ الْمَعِدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوقُ بِالسَّقَمِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِی اُنَيْسَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيجٍ الرُّهَاوِیُّ

یہ حدیث زہری سے زید بن ابی انیسہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن جریج الرھاوی اکیلے ہیں۔

**4344** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِیُّ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ السَّرِیِّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اِلَهَ الْحَقِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کا تلبیہ یہ تھا: ''لبیك اله الحق''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ زَكَرِيَّا اِلَّا بِشْرُ بْنُ السَّرِیِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے زکریا بن اسحاق اور زکریا سے بشر بن السری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مروان بن عبید اکیلے ہیں۔

**4345** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِیُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ مَرْوَانَ الْخَلَّالُ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِیُّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى هِنْدِ بِنْتِ الْمُهَلَّبِ بْنِ اَبِی صُفْرَةَ وَهِیَ امْرَاَةُ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ وَبِيَدِهَا مِغْزَلٌ تَغْزِلُ بِهِ، فَقُلْتُ لَهَا: تَغْزِلِينَ وَاَنْتِ امْرَاَةُ اَمِيرٍ؟ فَقَالَتْ: سَمِعْتُ اَبِی

حضرت زیاد بن عبداللہ القرشی فرماتے ہیں کہ میں ہند بن مہلب بن ابوصفرہ' حجاج بن یوسف کی بیوی کے پاس آیا' اس کے ہاتھ میں تکلہ تھا' اس کے ساتھ وہ سوت کات رہی تھیں۔ میں نے اُسے کہا: تم سوت کاتتی ہو حالانکہ تم بادشاہ کی بیوی ہو؟ اس نے کہا: میں نے اپنے والد سے سنا' وہ اپنے دادا کے حوالہ سے بیان کر

**4344**- أخرجه النسائي: المناسك جلد5صفحه123 (بناب كيف التلبية؟)' وابن ماجة: المناسك جلد 2صفحه974 رقم الحديث:2920' وأحمد: المسند جلد2صفحه455 رقم الحديث:8518 .

**4345**- اسناده فيه: يزيد بن مروان الخلال ضعفه أبو داؤد وغيره' وقال ابن معين: كذاب . ذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه96 . وفيه يزيد بن مروان الخلال' قال ابن معين: كذاب .

يُحَدِّثُ، عَنْ جَدِّی، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَطْوَلُكُنَّ طَاقَةً اَعْظَمُكُنَّ اَجْرًا

لَمْ يُسْنِدْ اَبُو صُفْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا يُرْوَى عَنْهُ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ مَرْوَانَ وَاسْمُ اَبِی صُفْرَةَ سَارِقُ بْنُ ظَالِمٍ

رہے تھے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے جو زیادہ طاقت والی ہے وہ زیادہ اجر والی ہے۔

ابوصفرہ کی طرف یہ حدیث حضور ﷺ کے حوالہ سے اس کے علاوہ منسوب نہیں ہے۔ ان سے یہ حدیث اُن سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یزید بن مروان اکیلے ہیں ابوصفرہ کا نام سارق بن ظالم ہے۔

**4346** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ مَرْوَانَ الْخَلَّالُ قَالَ: نا الْيَقْظَانُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، يَقُولُ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی عِدَّةٍ مِنْ اَصْحَابِهِ: اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَمُعَاذٌ، وَحُذَيْفَةُ، وَسَعْدٌ بَعْدَ الْهِجْرَةِ بِثَمَانِ سِنِينَ فِی السَّنَةِ التَّاسِعَةِ، فَسَاَلَهُ حُذَيْفَةُ: فِدَاكَ اَبِی وَاُمِّی يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَدِّثْنَا فِی الْفِتَنِ فَقَالَ: يَا حُذَيْفَةُ، اَمَا اِنَّهُ سَيَاْتِی عَلَى اُمَّتِی زَمَانٌ الْقَاعِدُ فِيهِ خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِی، الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِی النَّارِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس صحابہ کی ایک تعداد میں بیٹھے ہوئے تھے جو کہ حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و علی و طلحہ و زبیر و عبدالرحمٰن بن عوف و معاذ و حذیفہ و سعد رضی اللہ عنہم تھے ہجرت کے آٹھ سال کے بعد نویں سال میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! ہمیں فتنوں کے متعلق بتائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اے حذیفہ! عنقریب میری اُمت پر ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا' قاتل اور مقتول جہنم میں ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمار بن یاسر سے اسی سند سے روایت ہے۔

---

**4346**- ذكره الهيثمی فی المجمع جلد7صفحه311 وقال: وفيه يزيد بن مروان الخلال وهو ضعيف .

**4347** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نا أَيُّوبُ، وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَحَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وعَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تلبیہ اس طرح پڑھتے تھے: ''لبیك اللّٰهم لبیك الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، وَحَبِيبٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث ایوب اور ہشام' حبیب سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن داؤد اکیلے ہیں۔

**4348** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً، إِمَّا زَادَ فِيهَا وَإِمَّا نَقَصَ مِنْهَا، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ: أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: مَا أُحْدِثَ فِيهَا شَيْءٌ وَلَوْ أُحْدِثَ فِيهَا لَحَدَّثْتُكُمْ، وَلَكِنِّي بَشَرٌ أَنْسَى، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي، فَصَلَّى مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ قَالَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ أَزَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَتَوَخَّى الصَّوَابَ مِنْ ذَلِكَ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی اور آپ نے زیادہ رکعت یا کم رکعت پڑھائی' بعض صحابہ نے عرض کیا: کیا نماز کے متعلق کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی نیا حکم نازل ہوا تو میں تمہیں ضرور بتاتا لیکن میں (بظاہر) انسان ہوں' بھلا دیا جاتا ہوں' جب مجھے بھلا دیا جائے تو مجھے یاد کروا دیا کرو' جو رکعت رہ گئی تھی آپ نے پڑھائی پھر دو سجدے سہو کے طور پر کیے۔ پھر فرمایا: جب تم میں سے کسی کو شک ہو کہ اُس کی نماز کی کوئی رکعت کم ہوئی یا زیادہ' پھر جس پر یقین جاتا ہے وہاں سے شروع کرے' پھر بیٹھے بیٹھے دو سہو کے سجدے کرے۔

---

4347- أخرجه البخاری: الحج جلد3صفحه477 رقم الحديث: 1549' ومسلم: الحج جلد2صفحه842 .

4348- أخره البخاری: الصلاة جلد1صفحه600 رقم الحديث: 401' ومسلم: المساجد جلد1صفحه400 .

ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن ابوشعیب الحرانی اکیلے ہیں۔

**4349** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَقَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! ساری دنیا کا ختم ہو جانا (زوال) اللہ کے ہاں بڑا نہیں جتنا بڑا کسی مؤمن کا قتل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

**4350** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَتْ طَائِفَةٌ مِنَّا، فَصَلَّوْا وَرَاءَهُ، وَأَقْبَلَتْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نمازِ خوف کے متعلق بتاتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے' ہم سے ایک گروہ آپ کے پیچھے کھڑا ہوا' انہوں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی' دوسرا گروہ دشمن کے سامنے تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اس گروہ نے ایک رکعت پڑھی' پھر وہ دشمن کے سامنے چلے گئے' اور اس دوسرے گروہ کو آپ نے ایک

---

**4349**- أخرجه النسائي: التحريم جلد7صفحه76 (باب تعظيم الدم)' والطبراني في الصغير جلد 1صفحه214 وقال: لم يروه عن ابراهيم الا محمد بن اسحاق تفرد به: محمد بن سلمة .

**4350**- أخرجه البخاري: صلاة الخوف جلد 2صفحه497 رقم الحديث: 942' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه574 ولفظه للبخاري .

الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى عَلَى الْعَدُوِّ، فَرَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّائِفَةِ الَّتِي مَعَهُ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفُوا عَلَى الْعَدُوِّ، وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي لَمْ تُصَلِّ، فَصَلَّوْا وَرَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ

رکعت مکمل پڑھائی' پھر حضور ﷺ نے سلام پھیر دیا' ہر گروہ نے اپنی ایک ایک رکعت خود پڑھی۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث ایوب السختیانی سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

**4351** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ؟ فَقَالَ: سَأَلْتُ عَنْهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ قَبْلَكَ، قِيلَ لِي، فَقُلْتُ: قَالَ أُبَيٌّ: فَقِيلَ لَنَا، فَقُلْنَا

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے متعلق پوچھا تو حضرت ابی نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: آپ سے پہلے مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا' مجھے کہا گیا۔ حضرت ابی نے فرمایا: ہمیں کہا گیا تو ہم کہتے ہیں۔

**4352** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم سورة

4351- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 614 رقم الحديث: 4977' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 156 رقم الحديث: 21244 بنحوه .

4352- عزاه الحافظ العجلونيا لى السيوطى الحديث فى الاتقان فذكره . انظر كشف الخفاء جلد 2 صفحه 23 رقم الحديث: 1579 .

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِی اُنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: قَالَ لِی اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ: كَمْ تَعُدُّونَ سُورَةَ الْاَحْزَابِ؟ فَقُلْتُ: نَعُدُّهَا اثْنَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا وَسَبْعِينَ آيَةً قَالَ: اِنْ كَانَتْ لَتُوَازِی سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَلَقَدْ كَانَ فِيهَا: الشَّيْخُ، وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا نَكَالًا مِنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

احزاب کی کتنی آیتیں شمار کرتے ہو؟ میں نے عرض کی: بہتر یا تہتر آیتیں' آپ نے فرمایا: سورۂ بقرہ میں ایک آیت تھی کہ شادی شدہ مرد و عورت جب زنا کریں تو ان کو رجم کرو' یہ اللہ کی طرف سے عبرت ہے اللہ عزوجل غالب حکمت والا ہے۔

**4353** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّیُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِی اُنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ اُبَیٍّ قَالَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ فَقُلْتُ: اَبَا الْمُنْذِرِ: اَنّٰی عَلِمْتَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِی حَدَّثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَفِظْنَاهَا، ثُمَّ حَلَفَ لَا يَسْتَثْنِی، فَقَالَ: وَالَّذِی اَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ

حضرت زر' حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابی نے فرمایا: لیلۃ القدر ستائیس رمضان کو ہے' میں نے عرض کی: اباالمنذر! آپ کو کیسے اس کے متعلق علم ہے؟ فرمایا: جو نشانی ہمیں حضور نے بتائی ہے ہم نے یاد کر لی ہے' پھر حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے قسم اُٹھائی' اس میں انشاء اللہ نہیں کہا ہے۔ فرمایا: وہ ذات جس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن نازل کیا ہے! اس کی قسم یہ لیلۃ القدر ستائیس رمضان کو ہے۔

**4354** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّیُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِی اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: کسی مسلمان کو نہیں چاہیے کہ وہ اس بندے کو ضائع کرے یا بے کار کرے جو اس کی خوراک وغیرہ کا

**4353**- أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحه 828 رقم الحديث: 220 (باب فضل ليلة القدر والحث على طلبها)' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 52 رقم الحديث: 1378' والترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 151 رقم الحديث: 793 .

**4354**- عن أبي داؤد وأحمد بلفظ: كفى بالمرء انما أن يضيع من يقوت . أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد 2 صفحه 136 رقم الحديث: 1692' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 261 رقم الحديث: 6839 .

اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا يَنْبَغِي لِمُسْلِمٍ اَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوتُ

انتظام کرتا ہے۔

**4355** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ اَكَلَ مَعَ قَوْمٍ تَمْرًا فَلَا يَقْرُنْ، فَاِنْ اَرَادَ اَنْ يَفْعَلَ فَلْيَسْتَاْذِنْهُمْ، فَاِنْ اَذِنُوا لَهُ فَلْيَفْعَلْ اِنْ شَاءَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کے ساتھ مل کر کھجوریں کھائے تو وہ ملا کر نہ کھائے اگر ایسا کرنا چاہتا ہے تو وہ ان سے اجازت لے لے اگر وہ اجازت دیں تو وہ ایسا کر لے اگر چاہے۔

**4356** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُخْلَطَ بَلَحٌ وَتَمْرٌ، يَعْنِي: يُنْتَبَذَا،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تازہ اور خشک کھجوروں کی نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

**4357** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کو آپ کے وصال مبارک سے پانچ دن پہلے فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں میرا ایک بھائی اور

---

**4355**- أصله عند البخاری ومسلم من طريق جبلة بن سحيم . أخرجه البخاری: الأطعمة جلد 9 صفحه 482 رقم الحديث: 5446، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1617 . وقال الحافظ ابن حجر فی فتح الباری: وأما رواية زيد بن أبی أنيسة فأخرجها ابن حبان فی النوع الثامن والخمسين من القسم الثانی من صحيحه بلفظ: فذكره، وقال: هذا أظهر فی الرفع مع احتمال الادراج أيضًا . انظر فتح الباری جلد 9 صفحه 483 .

**4357**- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 377 ولم يذكر: قد كان لی فيكم اخوة وأصدقاء، والبيهقی فی دلائل النبوة جلد 7 صفحه 176-177 .

عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: نا جُنْدُبٌ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِخَمْسٍ يَقُولُ: قَدْ كَانَ لِي فِيكُمْ اِخْوَةٌ وَاَصْدِقَاءُ، وَاِنِّي اَبْرَاُ اِلَى اللّٰهِ اَنْ يَكُونَ كَانَ لِي مِنْكُمْ خَلِيلٌ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا مِنْ اُمَّتِي لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَاِنَّ رَبِّي قَدِ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا، كَمَا اتَّخَذَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا، اَلَا اِنَّ مَنْ قَبْلَكُمْ كَانُوا يَتَّخِذُونَ قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ، وَاِنِّي اَنْهَاكُمْ عَنْ ذَلِكَ

دوست تھا' میں نے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا کی کہ میرے لیے تم میں سے کوئی دوست ہو' اگر میری اُمت میں میرا کوئی دوست ہوتا تو میں ابوبکر کو دوست بناتا' لیکن میرے رب نے مجھے دوست بنایا جس طرح ابراہیم علیہ السلام کو دوست بنایا' خبردار! تم سے پہلے لوگ اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ کرتے تھے' میں تم کو ایسا کرنے سے منع کرتا ہوں۔

**4358** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ مِنْ صَحَابَتِهِ، فَقُتِلَ اَحَدُهُمَا وَعَاشَ الْآخَرُ بَعْدَهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ مَاتَ فَجَعَلَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُونَ لَهُ، وَكَانَ مُنْتَهَى دُعَائِهِمْ اَنْ يُلْحِقَهُ اللّٰهُ بِاَخِيهِ الَّذِي قُتِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّهُمَا تَقُولُونَ اَفْضَلُ؟ قَالُوا: الَّذِي قُتِلَ قَالَ: اَمَا تَجْعَلُونَ لِصَلَاةِ هَذَا وَصِيَامِهِ فَضْلًا، لَمَا بَيْنَهُمَا اَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ فَفَضَّلَ الَّذِي مَاتَ عَلَى الَّذِي قُتِلَ

حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے دو صحابیوں کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا' ایک دن میں شہید ہو گیا اور دوسرا اس کے بعد جتنا اللہ نے چاہا زندہ رہا' پھر وہ فوت ہوا۔ حضور ﷺ کے صحابہ اس کے لیے دعا کرنے لگے' اس دن کی انتہاء اس پر ہوئی تھی کہ اے اللہ! اس کو اپنے شہید بھائی سے ملا دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم دونوں میں سے کسے افضل سمجھتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جو شہید ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اس نے اپنی زندگی میں روزے رکھے ہیں اور نمازیں پڑھی ہیں' ان کی فضیلت اس سے زیادہ ہے جو زمین اور آسمان کے درمیان ہے' وہ کہاں گئی؟ جو فوت ہوا اس کی فضیلت ہے' اس پر جو شہید ہوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ

یہ حدیث زید بن ابی انیسہ سے عبیداللہ بن عمرو

اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

روایت کرتے ہیں۔

**4359** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيِّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ بِلَالِ بْنِ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ

حضرت بلال بن ابوالدرداء رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی شے سے تیری محبت اندھا اور بہرا کر دیتی ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی مریم اکیلے ہیں۔

**4360** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشُّؤْمُ سُوءُ الْخُلُقِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نحوست بداخلاقی میں ہے۔

**4361** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَيُّوبَ الْقِرَبِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الذُّهْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت عبدالوارث بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مکہ آیا تو وہاں میری حضرت ابوحنیفہ ابن ابی

---

**4359**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد**4**صفحه**336** رقم الحديث: **5130**، وأحمد: المسند جلد**5**صفحه**231** رقم الحديث: **21751** .

**4360**- اسناده فيه: يحيى بن عبد الله بن الضحاك البابلتي ضعيف، وأبو بكر بن أبي مريم ضعيف مختلط، وقال الهيثمي في المجمع جلد**8**صفحه**28**: وفيه أبو بكر بن أبي مريم وهو ضعيف .

**4361**- اسناده فيه: عبد الله بن أيوب بن زاذان أبو محمد الضرير القربي، البصري قال الدارقطني: متروك . (تاريخ بغداد جلد**9**صفحه**314**، واللسان جلد **3**صفحه**262**) . وقال الهيثمي في المجمع جلد **4**صفحه**88**: وفي طريق عبد الله بن عمرو مقال . قلت: لم يتكلم على سياق القصة، وكأنه يشعر بكلامه هذا أن عبد الوارث بن سعيد ومن دونه ثقات، وليس كذلك فان شيخ الطبراني، متروك، ومحمد بن سليمان الذهلي مجهول .

الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: قَدِمْتُ مَكَّةَ فَوَجَدْتُ بِهَا اَبَا حَنِيفَةَ، وَابْنَ اَبِي لَيْلَى، وَابْنَ شُبْرُمَةَ، فَسَاَلْتُ اَبَا حَنِيفَةَ، قُلْتُ: مَا تقُولُ فِي رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا وَشَرَطَ شَرْطًا؟ قَالَ: الْبَيْعُ بَاطِلٌ، وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ، ثُمَّ اَتَيْتُ ابْنَ اَبِي لَيْلَى، فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: الْبَيْعُ جَائِزٌ، وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ، ثُمَّ اَتَيْتُ ابْنَ شُبْرُمَةَ، فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: الْبَيْعُ جَائِزٌ، وَالشَّرْطُ جَائِزٌ فَقُلْتُ: يَا سُبْحَانَ اللّٰهِ، ثَلَاثَةٌ مِنْ فُقَهَاءِ الْعِرَاقِ اخْتَلَفْتُمْ عَلَيَّ فِي مَسْاَلَةٍ وَاحِدَةٍ . فَاَتَيْتُ اَبَا حَنِيفَةَ، فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: لَا اَدْرِي مَا قَالَا

لیلیٰ اور ابن شبرمہ سے ملاقات ہوئی' میں نے ابوحنیفہ سے پوچھا: آپ اس آدمی کے متعلق کیا فرماتے ہیں جو آدمی کاروبار کرتا ہے اور کوئی شرط لگاتا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کاروبار بھی باطل ہے اور شرط بھی۔ پھر میں ابن ابی لیلیٰ کے پاس آیا اور آپ سے پوچھا تو اُنہوں نے فرمایا: بیع جائز ہے' شرط باطل ہے۔ پھر میں ابن شبرمہ کے پاس آیا اور اُن سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: بیع جائز ہے اور شرط بھی جائز ہے۔ میں نے دل میں کہا: اللہ پاک ہے' عراق کے تین فقیہ ہیں' ایک مسئلہ میں اختلاف کر رہے ہیں۔ میں حضرت امام ابوحنیفہ کے پاس آیا تو میں نے آپ کو بتایا' آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں کہ دونوں نے کیا کہا ہے۔

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعٍ وَشَرْطٍ، الْبَيْعُ بَاطِلٌ، وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ ثُمَّ اَتَيْتُ ابْنَ اَبِي لَيْلَى، فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: لَا اَدْرِي مَا قَالَا

مجھے عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے' انہوں نے اپنے دادا سے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے بیع اور شرط سے منع کیا' بیع باطل اور شرط باطل ہے۔ پھر میں حضرت ابن ابی لیلیٰ کے پاس آیا تو میں نے آپ کو بتایا' آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں کہ دونوں نے کیا کہا ہے۔

حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ، فَاُعْتِقَهَا، الْبَيْعُ جَائِزٌ، وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ ثُمَّ اَتَيْتُ ابْنَ شُبْرُمَةَ، فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: مَا اَدْرِي مَا قَالَا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا کہ بریرہ کو خریدنے اور اس کو آزاد کرنے کا بیع جائز اور شرط باطل کرنے کا' پھر میں ابن شبرمہ کے پاس آیا اور میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں کہ دونوں نے کیا کہا ہے۔

حَدَّثَنِي مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے اونٹنی خریدی اور میرے لیے مدینہ تک

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً وَشَرَطَ لِي حُمْلَانَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ الْبَيْعُ جَائِزٌ، وَالشَّرْطُ جَائِزٌ

سوار ہو کر جانے کی شرط لگائی' بیع بھی جائز اور شرط بھی جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، وَابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَابْنِ شُبْرُمَةَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

اس حدیث کو تینوں حضرات سے عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں۔

**4362** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَيُّوبَ الْقِرَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ سَعْدٍ الْيَمَامِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک عورت اور اس کی پھوپھی کو نیز ایک عورت اور اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ سَعْدٍ الْيَمَامِيُّ، وَلَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے مبارک بن سعد الیمانی روایت کرتے ہیں۔ سلیمان بن یسار اور ابو ہریرہ کے درمیان عبدالملک بن مروان کو یحییٰ بن ابوکثیر نے داخل کیا ہے۔

**4363** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَيُّوبَ الْقِرَبِيُّ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے' مؤذن امین ہے' اے اللہ! مؤذنوں کی بخشش فرما اور اماموں کو ہدایت دے۔

---

**4362**- أخرجه البخاري: النكاح جلد**9**صفحه**64-65** رقم الحديث: **5110**' ومسلم: النكاح جلد**2**صفحه**1029** .

(١)وقع في الأصل (عبد الله بن بحر) والتصويب في التهذيب جلد **10**صفحه**25** . (٢)وقع في الأصل (سعد) . وانظر: التهذيب جلد**10**صفحه**25**) . (٣)وقع في الأصل (سعد) . انظر: التهذيب جلد**10**صفحه**25** .

**4363**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه**140** رقم الحديث: **517-518**' والترمذي: الصلاة جلد **1** صفحه**402** رقم الحديث: **207**' وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**311** رقم الحديث: **7187** .

وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ، وَاَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ

4364 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ اَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ، وَمِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے۔

4365 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ قَالَ: نا اَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ لِلْآخَرِ: يَا شَاهَانُ شَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ مَلِكُ الْمُلُوكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو سنا کہ وہ دوسرے آدمی سے کہہ رہا تھا: ''یا شاہان شاہ'' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تمام بادشاہوں کا بادشاہ تو اللہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا اَبُو مَالِكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: آدَمُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

عاصم احول سے اس حدیث کو روایت نہیں کیا ہے مگر حضرت ابومالک نے۔ اس حدیث کے ساتھ آدم منفرد ہیں۔ اور رسول کریم ﷺ سے صرف اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔

4366 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

---

4364- أخرجه الترمذی: الطهارة جلد 1 صفحه 10 رقم الحديث: 4؛ وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 417 رقم الحديث: 14674 . انظر: تلخيص الحبير جلد 1 صفحه 229 رقم الحديث: 3 .

4366- أخرجه الترمذی: فضائل القرآن جلد 5 صفحه 180 رقم الحديث: 2918 . وقال: هذا حديث ليس اسناده بالقوی . والطبرانی فی الكبير جلد 8 صفحه 31 رقم الحديث: 7295 . وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 1 صفحه 182: وفيه محمد بن يزيد بن سنان الرهاوی ضعفه البخاری وغيره وذكره ابن حبان فی الثقات'

الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرُّهَاوِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ صُهَيْبًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا آمَنَ بِالْقُرْآنِ مَنِ اسْتَحَلَّ مَحَارِمَهُ

نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے قرآن کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھا' گویا وہ قرآن پر ایمان نہیں لایا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صُهَيْبٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ

یہ حدیث صہیب سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں محمد بن یزید بن سنان اکیلے ہیں۔

4367 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي كَبْشَةَ الْاَنْمَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمَّتِي اَرْبَعَةٌ: رَجُلٌ اَعْطَى مَالًا وَنَفَقَةً فِي طَاعَةِ اللّٰهِ، فَرَآهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ مَالِهِ صَنَعْتُ فِيهِ مِثْلَ مَا صَنَعَ، فَهُمَا فِي الْاَجْرِ سَوَاءٌ، وَرَجُلٌ اُعْطِيَ مَالًا فَخَبَّطَ فِيهِ وَاَفْسَدَهُ، فَرَآهُ رَجُلٌ فَقَالَ: لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ هَذَا لَصَنَعْتُ فِيهِ مِثْلَ هَذَا، فَهُمَا فِي الْوِزْرِ سَوَاءٌ

حضرت ابوکبشہ انماری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے اُمتی چار طرح کے ہیں: جس نے اللہ کی راہ میں اپنا مال اور نفقہ لگا دیا۔ اسے ایک دوسرے آدمی نے دیکھ کر کہا: اگر میرے پاس' اس کی مثل مال ہوتا تو میں بھی اسی آدمی کی طرح اللہ کی راہ میں لگاتا۔ یہ دونوں اجر میں برابر ہیں۔ دیگر جس کو اللہ نے مال دیا اس نے اسے غلط کاموں میں لگایا اور یوں برباد کیا تو اسے دیکھنے والے نے کہا: اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں بھی ایسا کرتا۔ یہ دونوں گناہ برابر ہیں۔

4368 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے ایسی

---

وأبو يزيد ضعفه أبو داؤد وغيره وقال البخاري: مقارب الحديث .

4368- اسناده فيه: عبد الله بن الحسين ضعيف' ومحمد بن بكار ضعيف' وسعيد بن بشير ضعيف' وأخرجه أيضًا في الدعاء' وأحمد' وأبو يعلى' والبزار' بنحوه من طريقين وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه151: ورجال أحمد' وأبي يعلى' وأحد اسنادى البزار رجال الصحيح' غير علي بن علي الرفاعي' وهو ثقة .

قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَعَا بِدَعْوَةٍ لَيْسَ فِيهَا اِثْمٌ وَلَا قَطِيعَةُ رَحِمٍ اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ بِهَا اِحْدَى ثَلَاثٍ: اِمَّا اَنْ يَغْفِرَ لَهُ بِهَا ذَنْبًا قَدْ سَلَفَ، وَاِمَّا اَنْ يَجْعَلَهَا لَهُ فِي الدُّنْيَا، وَاِمَّا اَنْ يَدَّخِرَهَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ

دعا کی جس میں گناہ کا کلمہ نہیں اور نہ ہی کسی سے قطع تعلقی کی بات ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تین اجروں میں سے ایک ضرور عطا فرمائے گا: اس کے صدقے' اس کی بخشش فرمائے گا۔

**4369** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَوَارِجِ قَالَ: مَثَلُهُمْ مَثَلُ رَجُلٍ رَمَى بِرَمْيَةٍ، فَبَرِحَ السَّهْمُ حَيْثُ وَقَعَ، فَاَخَذَهُ فَنَظَرَ اِلَى فَوْقِهِ فَلَمْ يَرَ بِهِ دَسَمًا وَلَا دَمًا، ثُمَّ نَظَرَ اِلَى رَاْسِهِ فَلَمْ يَرَ بِهِ دَسَمًا وَلَا دَمًا، فَلَمَّا لَمْ يَتَعَلَّقْ بِشَيْءٍ مِنَ الدسمِ وَلَا الدَّمِ، كَذَلِكَ لَمْ يَتَعَلَّقْ هَؤُلَاءِ بِشَيْءٍ مِنَ الْاِسْلَامِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے خارجیوں کے بارے میں فرمایا: ان کی مثال اس آدمی کی ہے جس نے تیر پھینکا اور وہ اپنے نشانے پر لگا۔ اس نے تیر نکال کر دیکھا تو نہ اس پر چکنائی اور نہ خون ہے پھر اس کے سر کی طرف دیکھا تو چربی کی میل اور خون نظر نہیں آیا۔ پس جب اس تیر سے چربی اور خون میں سے کوئی چیز نہیں لگی' اسی طرح ان لوگوں کا اسلام سے کسی طرح کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

**4370** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: لَمَّا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا يَكْرَهُ الْمَوْتَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملاقات پسند کرتا ہے تو اللہ بھی اس سے ملاقات پسند کرتا ہے' اور جو اللہ سے ملنا ناپسند کرتا ہے تو اللہ بھی اس سے ملنا پسند نہیں فرماتا۔ تو آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: ہم میں سے ہر ایک موت کو ناپسند کرتا ہے' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ موت کی ناپسندیدگی نہیں ہے بلکہ جب مؤمن پر

---

4369- أخرجه الحاكم فى المستدرك جلد2صفحه148 .

4370- أخرجه البخارى: الرقاق جلد 11صفحه364-365 رقم الحديث: 6507' ومسلم: الذكر جلد 4 صفحه2065 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هُوَ بِكَرَاهَةِ الْمَوْتِ، وَلٰكِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِرِضْوَانِ اللّٰهِ وَجَنَّتِهِ، فَلَا شَيْءَ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِمَّا اَصَابَهُ، فَاَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ، وَاَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ وَسَخَطِهِ، فَلَا شَيْءَ اَكْرَهُ اِلَيْهِ مِمَّا اَتَاهُ، فَكَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ، وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ

موت کا وقت آتا ہے تو اسے اللہ کی خوشنودی اور اللہ کی جنت کی بشارت دی جاتی ہے تو اس وقت اُس کے نزدیک اسے ملنے والی شی سے زیادہ محبوب کوئی چیز نہیں ہوتی' تو وہ اللہ کی ملاقات پسند کرتا ہے' وہ اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور کافر پر جب موت آنے لگتی ہے تو اللہ کے عذاب اور جہنم کا وعدہ کیا جاتا ہے تو اسے ملنے والی چیز اسے بہت ناپسند ہوتی ہے تو وہ اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے' وہ اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

**4371** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: احْضُرُوا الْجُمُعَةَ وَادْنُوا مِنَ الْاِمَامِ، وَاِنِّي قَدْ عَرَفْتُ اَنَّ اَقْوَامًا يُؤَخَّرُونَ عَنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ بِتَاَخُّرِهِمْ عَنِ الْجُمُعَةِ، وَاِنْ كَانُوا مِنْ اَهْلِهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ مرفوعاً حضور ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جمعہ کے لیے آیا کرو اور امام کے قریب رہو' میں جانتا ہوں کہ جو لوگ جنت میں دیر سے جائیں گے' وہی لوگ ہوں گے جو جمعہ کے لیے دیر سے جاتے ہیں' اگرچہ وہ جنتی ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیثیں قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

**4372** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے' وہ ان کے دادا

**4371**- أخرجه أحمد: المسند جلد **5** صفحه **15** رقم الحديث: **20133**' والطبرانی فی الكبير جلد **7** صفحه **206** رقم الحديث: **6854**' والطبرانی فی الصغير جلد **1** صفحه **125** . وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **2** صفحه **180** بعد أن نسبه الى الصغير فقط: وفيه الحكم بن عبد الملك وهو ضعيف .

**4372**- اسناده فيه: محمد بن أبی السری صدوق عارف له أوهام كثيرة . وأخرجه أيضًا فی الصغير' والكبير' والعقيلی' وابن عدی' وابن حبان فی المجروحين' والبيهقی فی سننه' والخطيب فی تاريخه' وفی الكفاية' وقال الهيثمی فی المجمع جلد **1** صفحه **152**: ورواه الطبرانی فی الثلاثة' واسناد الأوسط والصغير حسن' رجاله موثقون' واختلف فی بعضهم اختلافًا لا يضر' وأورده الشيخ الألبانی فی سلسلة الضعيفة' وقال: موضوع .

السَّرِيّ الْعَسْقَلانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ هَمَّامٍ، اَخُو عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَطَبَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: حَتَّى مَتَى تُرْعَوْنَ عَنْ ذِكْرِ الْفَاسِقِ؟ هَتِّكُوهُ حَتَّى يَحْذَرَهُ النَّاسُ

سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے خطبہ دیا' فرمایا: تم فاسق کا ذکر کرنے سے کب تک رعایت کرو گے' اس کے عیب بیان کروتا کہ لوگ اس سے بچیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ هَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيّ

یہ حدیث معمر سے عبدالوہاب بن ہمام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

**4373** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيّ الْعَسْقَلانِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نا اَبُو كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا اَعْيَادَكُمْ بِالتَّكْبِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: اپنی عیدوں کو تکبیروں کے ساتھ مزین کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيّ

حضورﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

**4374** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيّ، فَقَالَ: نا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ الْمُغِيرَةِ بِنِ شُعْبَةَ، فَذُكِرَ

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ ابوبکر' عمر' عثمان' علی' طلحہ' زبیر' عبدالرحمٰن بن عوف' سعد جنتی ہیں' اگر میں چاہوں تو اس

4373- قال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه200: رواه الطبراني في الصغير والأوسط وفيه: عمر بن راشد ضعفه أحمد وابن معين' والنسائي' وقال العجلي: لا بأس به .

4374- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه48 رقم الحديث: 133' وأحمد: المسند جلد 1صفحه237 رقم الحديث: 1634 ولفظه عنده .

عِنْدَهُ عَلِيٌّ، فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ شِئْتَ لَسَمَّيْتُ التَّاسِعَ فَقَالُوا لَهُ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: سَعِيدٌ: اِنَّهُ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَاشِرُ

کا نام بھی لے سکتا ہوں انہوں نے عرض کی: وہ کون ہے؟ فرمایا: سعید بے شک وہ اور رسول کریم ﷺ مل کر کل دس بنتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث زیاد بن علاقہ سے حسن بن صالح اور حسن بن صالح سے عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

**4375** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْعَسَلِ الْعُشْرِ، فِي كُلِّ ثِنْتَيْ عَشَرَ قِرْبَةً، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ ذَلِكَ شَيْءٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شہد میں عشر ہے جب بارہ مشکیزے کے برابر ہو تو اس سے کم میں عشر نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**4376** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**4375**- اسناده فيه: صدقة بن عبد الله السمين وهو ضعيف ـ وقال الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **80**: وفيه صدقة بن عبد الله ـ وفيه كلام كثير، وقد وثقه أبو حاتم، وغيره ـ

**4376**- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد **3** صفحه **355** رقم الحديث: **3807**، والترمذي: البيوع جلد **3** صفحه **569** رقم الحديث: **1280** ـ وقال: هذا حديث غريب ـ وابن ماجة: الصيد جلد **2** صفحه **1082** رقم الحديث: **3250** ـ

قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْاَلْهَانِیُّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ اَكْلِ الْهِرِّ، وَاَكْلِ ثَمَنِهَا

ﷺ نے بلی کو کھانے اور اس کو فروخت کر کے اس کے پیسے کھانے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا بَقِيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السُّرِیِّ

یہ حدیث محمد بن زیاد سے بقیہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی السری اکیلے ہیں۔

**4377** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: كَيْفَ اَصْبَحْتَ يَا فُلَانُ؟ قَالَ: اَحْمَدُ اللّٰهَ اِلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا الَّذِی اَرَدْتُ مِنْكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو فرمایا: تم نے صبح کیسے کی ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اللہ کی حمد بیان کی ہے اور آپ کی خدمت میں آ گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے وہی کیا جس کا میں نے آپ سے ارادہ کیا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

**4378** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ قَالَ: نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ اَبِی بَكْرٍ الْهُذَلِیِّ، عَنْ قَتَادَةَ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت نجاشی کا وصال ہوا تو تمہارا بھائی اصحمہ اس کا وصال ہو گیا' حضور ﷺ میدان میں نکلے تو

---

4377- ذكره الهيثمی فی المجمع جلد 8 صفحه 49 . وقال: وفيه رشدين بن سعد' وهو ضعيف' وقال: لا يروى عن النبی ﷺ الا بهذا الاسناد .

4378- أصله عند البخاری ومسلم من طريق أبی بكر بن أبی شيبة . حدثنا يزيد بن هارون عن سليم بن حبان . قال: حدثنا سعيد بن ميناء . أخرجه البخاری: مناقب الأنصار جلد 7 صفحه 230 رقم الحديث: 3879' ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 657 . ولفظه: أن النبی ﷺ صلى على أصحمة النجاشی فكبر عليه أربعًا .

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ مَاتَ النَّجَاشِيُّ: اِنَّ اَخَاكُمْ اَصْحَمَةَ قَدْ مَاتَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى عَلَيْهِ كَمَا يُصَلِّي عَلَى الْجَنَائِزِ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا

آپ نے نمازِ جنازہ پڑھائی' ایسے ہی جس طرح آپ جنازہ پڑھاتے تھے' آپ نے چار تکبیریں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ

یہ حدیث قتادہ سے ابوبکر الہذلی روایت کرتے ہیں' لوگوں نے اسے قتادہ سے' وہ عطاء سے' وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

**4379** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ اَنْ يَتَحَوَّلُوا، فَيَكُونُوا قَرِيبًا مِنْ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا بَنِي سَلِمَةَ، دِيَارَكُمْ؛ فَاِنَّهَا تُكْتَبُ آثَارُكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنوسلمہ نے مسجد نبوی ﷺ کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ کیا' آپ نے فرمایا: اے بنی سلمہ! تمہارا گھروں سے آتے وقت قدموں کے نشانات لکھے جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَهْمَسٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث کہمس سے معتمر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی السری اکیلے ہیں۔

**4380** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غسل ایک صاع (ساڑھے چار سیر) پانی سے اور وضو ایک مُد (تقریباً ایک کلو) پانی سے کیا جائے۔

---

4379- أخرجه مسلم: المساجد جلد1صفحه462' وأحمد: المسند جلد3صفحه407-408 رقم الحديث: 14578 .

4380- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه23 رقم الحديث: 93' وابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه99 رقم الحديث: 269' وأحمد: المسند جلد 3صفحه372 رقم الحديث: 14260' بلفظ: كان رسول الله ﷺ يغتسل بالصاع ويتوضأ بالمد .

الْغُسْلُ بِالصَّاعِ وَالْوُضُوءُ بِالْمُدِّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صُبَيْحٍ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث ربیع بن صبیح سے ولید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

**4381** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَعَدَ مِنَ الْمَرْاَةِ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی بیوی کے چار شانوں کے درمیان بیٹھے تو اس پر غسل فرض ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ الْخَيَّاطِ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث سالم الخیاط سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**4382** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ الْفِرْيَابِيُّ الْمَقْدِسِيُّ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ عَلِيٍّ، وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِمَا عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّقُوا السَّوْطَ حَيْثُ يَرَاهُ اَهْلُ الْبَيْتِ، فَاِنَّهُ لَهُمْ اَدَبٌ

علی اپنے والد ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنا کوڑا اُس جگہ لٹکاؤ جہاں سے گھر والے اسے دیکھیں کیونکہ یہ ان کے لیے ادب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى وَعَبْدِ الصَّمَدِ اِلَّا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ

یہ حدیث عیسیٰ اور عبدالصمد سے سلام بن سلیمان روایت کرتے ہیں' یہ حدیث داؤد بن علی کے حوالہ سے مشہور ہے۔

---

**4381**- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه54 رقم الحديث: **24261** .

**4382**- اسناده فيه: سلام بن سليمان بن سوار الثقفي مولاهم أبو العباس المدائني خراساني سكن دمشق ضعيف' ضعفه أبو حاتم وغيره' وأخرجه أيضًا في الكبير' والبزار' وقال الهيثمي فيا لمجمع جلد8صفحه109: واسناد الطبراني فيهما حسن .

4383 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ السَّفَرِ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُفَضَّلُ بْنُ يُونُسَ الْكِنَانِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَشَرَ اللّٰهُ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِهِ اَكْثَرَ لَهُمَا الْمَالَ وَالْوَلَدَ، فَقَالَ لِاَحَدِهِمَا: اَیْ فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ قَالَ: لَبَّيْكَ رَبِّ وَسَعْدَيْكَ فَقَالَ: اَلَمْ اُكْثِرْ لَكَ مِنَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ؟ قَالَ: بَلَى اَیْ رَبِّ قَالَ: وَكَيْفَ صَنَعْتَ فِيمَا آتَيْتُكَ؟ قَالَ: تَرَكْتُهُ لِوَلَدِی مَخَافَةَ الْعَيْلَةِ عَلَيْهِمْ قَالَ: اَمَا اِنَّكَ لَوْ تَعْلَمُ الْعِلْمَ لَضَحِكْتَ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتَ كَثِيرًا، اَمَا اِنَّ الَّذِی تَخَوَّفْتَ عَلَيْهِمْ قَدْ اَنْزَلْتُ بِهِمْ وَيَقُولُ لِلْآخَرِ: اَیْ فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ فَيَقُولُ: لَبَّيْكَ اَیْ رَبِّ وَسَعْدَيْكَ قَالَ لَهُ: اَلَمْ اُكْثِرْ لَكَ مِنَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ؟ قَالَ: بَلَى اَیْ رَبِّ قَالَ: فَكَيْفَ صَنَعْتَ فِيمَا آتَيْتُكَ؟ قَالَ: اَنْفَقْتُ فِی طَاعَتِكَ، وَوَثِقْتُ لِوَلَدِی مِنْ بَعْدِی بِحُسْنِ طَوْلِكَ قَالَ: اَمَا اِنَّكَ لَوْ تَعْلَمُ الْعِلْمَ لَضَحِكْتَ كَثِيرًا وَلَبَكَيْتَ قَلِيلًا، اَمَا اِنَّ الَّذِی وَثِقْتَ لَهُمْ بِهِ قَدْ اَنْزَلْتُ بِهِمْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندوں میں سے دو مال داروں کو اُٹھائے گا' جن دونوں کے پاس مال و اولاد زیادہ تھی۔ ایک سے فرمائے گا: اے فلان بن فلان! وہ عرض کرے گا: اے رب! سعادت تیرے لیے ہے' اللہ عزوجل فرمائے گا: کیا میں نے آپ کو زیادہ مال و اولاد نہیں دی تھی؟ وہ عرض کرے گا: اے رب! کیوں نہیں! اللہ عزوجل فرمائے گا: تُو نے کیا کیا جو مال میں نے تجھے عطا کیا تھا؟ وہ عرض کرے گا: میں مال اپنے بچوں کے محتاج ہونے کے خوف کی وجہ سے ان کے لیے چھوڑ آیا ہوں' اللہ عزوجل فرمائے گا: اگر تجھے علم ہوتا تو تھوڑا ہنستا اور زیادہ روتا' بہرحال جس کا تُو نے خوف کیا تھا وہ ان پر آ گئی ہے۔ دوسرے سے فرمائے گا: اے فلان بن فلان! وہ عرض کرے گا: اے رب! حاضر ہوں' سعادت مندی تیری طرف سے ہے' اس کو فرمائے گا: کیا میں نے تجھے مال و اولاد کثرت سے نہیں دی؟ وہ عرض کرے گا: اے رب! کیوں نہیں! جی ہاں! اللہ عزوجل فرمائے گا: جو میں نے آپ کو دی اتھا اس میں تُو نے کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے تیری اطاعت میں خرچ کیا' اپنے بچوں کو اپنے بعد تیری رحمت پر چھوڑ کر آیا ہوں۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: اگر تجھے علم ہوتا تو تم تھوڑا ہنستے اور زیادہ روتے' بہرحال جو تُو نے ان کے لیے مجھ

4383- اسناده فيه: يوسف بن السفر أبو الفيض الدمشقى كاتب الأوزاعى قال الدارقطنى' وأبو زرعة وغيرهما: متروك' وقال البيهقى: هو فى عداد من يضع الحديث . وأخرجه أيضًا فيا لصغير' وقال الهيثمى فى المجمع جلد 3 صفحه 126: وفيه يوسف بن العز (السفر) وهو ضعيف .

پر بھروسہ کیا تھا وہ اُن کو مل جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ السَّفْرِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث اوزاعی سے یوسف بن سفر روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**4384** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ، أَوْ مُرَاءٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر قصے کہانیاں تین قسم کے لوگ بیان کر سکتے ہیں، حاکم یا جس کو حاکم نے حکم دیا ہو یا دکھاوا کرنے والا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں عباس بن ولید اکیلے ہیں۔

**4385** - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُنِي ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ، وَلَا يَتَوَضَّأُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرا بوسہ لیتے پھر نماز کے لیے نکلتے اور وضو نہ کرتے۔

---

**4384**- اسناده فيه: حماد بن عبد الملك الخولاني' قال الذهبي: لا يدرى من ذا؟ وقال ابن عدى: أظنه مصرى' ثم ذكر حديثه من طريق الوليد من مزيد' وقال: هذا عجب من حديث هشام' ولا أعرف لهشام عن عمرو غيره (الكامل جلد **2** صفحه **668**' والميزان جلد **1** صفحه **597**)' وأخرجه أيضًا في الصغير . وقد أخرجه أيضًا ابن ماجة' والدارمي' وأحمد .

**4385**- قال الحافظ الهيثمي: وفيه سعيد بن بشير وثقه شعبة وغيره وضعفه يحيى وجماعة . انظر مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **252** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَنْصُورٌ

یہ حدیث منصور سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں' زہری سے روایت کرنے میں منصور اکیلے ہیں۔

**4386** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا أَبُو إِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ وَاسْمُهُ إِسْمَاعِيلُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ، مُجْتَابِي النِّمَارِ، عَلَيْهِمْ أَثَرُ الضُّرِّ، فَسَاءَهُ مَا رَأَى مِنْ هَيْئَتِهِمْ، فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ، ثُمَّ خَرَجَ، فَأَمَرَ بِالصَّدَقَةِ، وَحَرَّضَ عَلَيْهَا، ثُمَّ قَالَ: لِيَتَصَدَّقِ الرَّجُلُ مِنْ صَاعِ بُرِّهِ، وَلْيَتَصَدَّقْ مِنْ صَاعِ تَمْرِهِ قَالَ: فَجَاءَ رَجُلٌ بِصُرَّةٍ، فَوَضَعَهَا، ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ، حَتَّى اجْتَمَعَ شَيْءٌ مِنْ ثِيَابٍ وَطَعَامٍ قَالَ: فَتَهَلَّلَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَارَ كَأَنَّهُ مُذْهَبٌ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً، فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ، كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا، مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقَصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً، فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ، كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا، مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقَصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس عبدالقیس کا وفد آیا' ان کے جسم ننگے تھے' بھوک کے اثرات ان پر نمایاں تھے' آپ ان کی حالت دیکھ کر بڑے پریشان ہوئے' آپ اپنے گھر میں داخل ہوئے پھر نکلے اور آپ نے صدقہ کا حکم دیا اور صدقہ دینے پر اُبھارا۔ ایک آدمی کو چاہیے ایک صاع گندم صدقہ کرے' ایک آدمی ایک صاع کھجور صدقہ کرے۔ راوی کا بیان ہے: ایک آدمی ایک بوری (گندم) لے کر آیا اور اس نے آپ کے آگے رکھ دی' پھر اور لوگ بھی لانے لگے' یہاں تک کہ کپڑے اور کھانے کی بہت زیادہ اشیاء جمع ہو گئیں۔ حضرت ابوجحیفہ فرماتے ہیں کہ آپﷺ کا چہرہ جگمگا رہا تھا' ایسے محسوس ہوتا کہ سونا چمک رہا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: جس نے اچھا طریقہ ایجاد کیا' اس کے بعد لوگوں نے اس پر عمل کیا' اس کے کرنے والے اور جس نے یہ کام شروع کیا اس کو بھی ثواب ملے گا' کسی کے ثواب میں کمی نہیں ہو گی۔ اور جس نے بُرا طریقہ ایجاد کیا اور اس کے بعد لوگوں نے اس پر عمل شروع کیا تو کرنے والے اور جس نے ایجاد کیا ہے' اس پر اس کا گناہ ہوگا' کسی کے گناہ میں کمی نہیں ہو گی۔

---

**4386**- اسناده فيه: أبو اسرائيل اسماعيل بن خليفة العبسى الملائى' وقيل اسمه عبد العزيز شيعى ضعيف (التقريب' والكامل جلد1صفحه285' والميزان جلد4صفحه490) . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 1صفحه171: وفيه غسان بن الربيع' وثقه ابن حبان' وضعفه الدارقطنى وغيره . قلت: وفيه أيضًا أبو اسرائيل كما تقدم' وأخرجه أيضًا ابن ماجة .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو إِسْرَائِيلَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حکم سے ابواسرائیل روایت کرتے ہیں' ابوجحیفہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4387** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا أَبُو إِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الْحَجَّاجِ يَعْنِي مُجَاهِدًا، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَسَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ حَتَّى صَلَّى الْمُصَلِّي، وَاسْتَيْقَظَ الْمُسْتَيْقِظُ، وَتَهَجَّدَ الْمُتَهَجِّدُونَ، ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَمَرْتُهُمْ يُصَلُّونَ هَذَا الْوَقْتَ أَوْ هَذِهِ الصَّلَاةَ أَوْ نَحْوَ هَذَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور ﷺ نے عشاء کی نماز دیر سے پڑھی یہاں تک کہ نماز پڑھنے والے پڑھ کر چلے گئے' جاگنے والے جاگ گئے اور تہجد پڑھنے والے تہجد کے لیے اُٹھے' پھر آپ اپنے گھر سے نکلے' فرمایا: اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں تم کو یہ نماز اس وقت ادا کرنے کا حکم دے دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا أَبُو إِسْرَائِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث فضیل بن عمرو سے ابواسرائیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں غسان بن ربیع اکیلے ہیں۔

**4388** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا أَبُو إِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُحَدِّثُ بِالْحَدِيثِ مَا يُرِيدُ بِهِ سُوءًا، إِلَّا لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ، فَيَخِرُّ بِهِ أَبْعَدَ مِنَ السَّمَاءِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی کسی سے بات کرتا ہے اور اس کا مقصد بُرائی ہے تا کہ اس بات کو سن کر ہنسیں تو وہ اس بات کے وبال سے آسمان سے بھی زیادہ بلندی سے گرے گا۔

---

**4387**- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه40 رقم الحديث:4825 .

**4388**- اسناده فيه: غسان بن الربيع وهو ضعيف وأخرجه أيضًا أحمد . وقال الهيثمي في المجمع جلد 8صفحه92: وفيه عطية العوفي وثقه ابن معين' وهو ضعيف .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: غَسَّانُ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں غسان اکیلے ہیں۔

**4389** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدُ بْنِ عَزِيزٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: اَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِي، وَاَخَذَ ابْنُ مَسْعُودٍ بِيَدِ عَلْقَمَةَ، وَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي التَّشَهُّدِ فِي الصَّلَاةِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: اِذَا فَرَغْتَ مِنْ هَذَا فَقَدْ فَرَغْتَ مِنْ صَلَاتِكَ: فَاِنْ شِئْتَ فَاثْبُتْ، وَاِنْ شِئْتَ فَانْصَرِفْ

حضرت قاسم بن مخیمرہ سے روایت ہے کہ میرا ہاتھ علقمہ نے پکڑا' ابن مسعود نے علقمہ کا ہاتھ پکڑا اور ابن مسعود کا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پکڑا' آپ کو نماز میں پڑھی جانے والی التحیات سکھائی: ''تمام مالی' بدنی' قولی' فعلی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں' اے غیب کی خبریں بتانے والے! آپ پر سلامتی ہو! اور اللہ کی رحمت اور برکت ہو! سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر! میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تُو یہ پڑھ کر فارغ ہو تو نماز سے تو فارغ ہو گیا ہے اگر تو چاہے تو بیٹھا رہ اور اگر تُو چاہے تو سلام پھیر کر چلا جا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث ابن ثوبان سے غسان بن ربیع روایت کرتے ہیں۔

**4390** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ بُرائی کا ارادہ کرے اور اس نے بُرائی نہیں کی تو اس بُرائی کو لکھا نہیں جائے گا' اگر کر لے تو اس کا ایک گناہ لکھا جائے گا' اگر میرے خوف سے

**4389**- اسناده فيه: غسان بن الربيع الأزدي ضعيف وأخرجه أيضًا أحمد . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 145: ورجال أحمد موثقون .

**4390**- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحه 473 رقم الحديث: 7051' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 117 .

اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: اِذَا هَمَّ عَبْدِى بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا، فَلَا تَكْتُبُوهَا، وَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا وَاحِدَةً، وَاِنْ تَرَكَهَا مِنْ اَجْلِى فَاكْتُبُوهَا حَسَنَةً، وَاِذَا هَمَّ بِحَسَنَةٍ، فَلَمْ يَعْمَلْهَا، فَاكْتُبُوهَا حَسَنَةً وَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ

چھوڑ دے تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی' اگر کوئی نیکی کا ارادہ کرے اور اس نے نیکی نہیں کی تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی' اگر وہ کر لے تو دس نیکیوں سے لے کر سات سو تک نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث ابن ثوبان سے غسان بن ربیع روایت کرتے ہیں۔

**4391** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى مُؤْمِنٍ، يَبْعَثُ اللّٰهُ رِيحًا بَيْنَ يَدَىِ السَّاعَةِ طَيِّبَةً، فَتَهُبُّ، فَلَا يَبْقَى مُؤْمِنٌ اِلَّا مَاتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت مؤمن پر نہیں آئے گی' اللہ عزوجل قیامت سے پہلے ایک خوشبودار ہوا بھیجے گا' وہ چلے گی تو سب مؤمن فوت ہو جائیں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4392** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: شَكَوْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّهْوَ فِى الصَّلَاةِ قَالَ: اِذَا صَلَّيْتِ فَرَاَيْتِ اَنَّكِ قَدْ اَتْمَمْتِ صَلَاتَكِ، وَاَنْتِ فِى شَكٍّ، فَتَشَهَّدِى، وَانْصَرِفِى، ثُمَّ اسْجُدِى سَجْدَتَيْنِ وَاَنْتِ قَاعِدَةٌ ثُمَّ تَشَهَّدِى بَيْنَهُمَا وَانْصَرِفِى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاں نماز میں بھولنے کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تُو نماز پڑھ لے تو دیکھ کہ تیری نماز مکمل ہو گئی حالانکہ تجھے نماز میں شک تھا تو التحیات پڑھ لے اور سلام پھیر دے' پھر دو سہو کے سجدے کر اس حالت میں کہ تُو بیٹھی ہوئی ہو' پھر التحیات پڑھ اور سلام پھیر دے۔

**4392**- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 2 صفحه 156 وقال: وفيه موسى بن مطير وهو متروك الحديث' نسب الى الوضع . قلت: بل هو مسلسل بالضعفاء والمتروكين .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ

یہ حدیث عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے یعنی موسیٰ بن مطیر کے حوالہ سے۔

**4393** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْمُسَوِّفَاتِ فَقِيلَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَمَا الْمُسَوِّفَاتُ؟ قَالَ: الَّتِي يَدْعُوهَا زَوْجُهَا اِلَى فِرَاشِهَا، فَتَقُولُ: سَوْفَ، حَتَّى تَغْلِبَهُ عَيْنَاهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو مسوفات پر۔ عرض کی گئی: یا نبی اللہ! مسوفات سے مراد کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس عورت کا شوہر اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ کہتی ہے: عنقریب آتی ہوں اتنے میں شوہر پر نیند غالب آ جاتی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4394** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ يَوْمًا بَيْنَ قُبُورٍ، وَمَعَهُ جَرِيدَةٌ رَطْبَةٌ، فَشَقَّهَا بِاثْنَتَيْنِ، وَوَضَعَ وَاحِدَةً عَلَى قَبْرٍ وَالْاُخْرَى عَلَى قَبْرٍ آخَرَ، ثُمَّ مَضَى قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لِمَ فَعَلْتَ ذَاكَ؟ فَقَالَ: اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ يُعَذَّبُ بِالنَّمِيمَةِ، وَاَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ لَا يَتَّقِي الْبَوْلَ، وَلَنْ يُعَذَّبَا مَا دَامَتْ هَذِهِ رَطْبَةً

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن قبروں کے پاس سے گزرے آپ کے پاس سبز ٹہنی تھی آپ نے اس کے دو حصے کیے اور ایک ایک قبر پر اور دوسری دوسری قبر پر رکھی پھر آپ چلے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ایسے کیوں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک کو تو چغلی خوری کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا اور دوسرا پیشاب کی چھینٹوں سے پرہیز نہیں کرتا تھا جب تک یہ دونوں ٹہنیاں سبز رہیں گی تو ان کو عذاب ہرگز نہیں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔

---

**4393**- اسناده فيه: جعفر بن ميسرة الأشجعي قال البخاري: منكر الحديث، وقال أبو حاتم: منكر الحديث جدًا (الميزان جلد1صفحه418) . وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه299: رواه الطبراني في الأوسط والكبير من طريق جعفر بن ميسرة الأشجعي عن أبيه، وميسرة هذا (الصواب جعفر) ضعيف، ولم أر لأبيه من ابن عمر سماعًا .

**4394**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه211 . وقال: جعفر بن ميسرة وهو منكر الحديث .

الْإِسْنَادِ

**4395** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ حَجَّ مَعَهُ حَتَّى وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ، فَقَالَ لَهُ: يَا مَيْسَرَةُ اشْتَدَّ فِي الْجَبَلِ . قَالَ: فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا اَفَاضَ النَّاسُ ذَهَبْتُ لِاَدْفَعَ نَاقَتِي، فَقَالَ: مَهْ عَنَقًا بَيْنَ الْعَنَقَيْنِ فَلَمَّا قَطَعْتُ الْجَبَلَ، قُلْتُ: اَنْزِلُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: سِرْ يَا مَيْسَرَةُ فَلَمَّا دَفَعْنَا اِلَى جَمْعٍ قَامَ فَاَذَّنَ، ثُمَّ اَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ، ثُمَّ اَصْبَحْنَا فَفَعَلَ فِي الْمَشْعَرِ كَمَا فَعَلَ فِي الْمَشْعَرِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ قَالَ: كَانَ الْمُشْرِكُونَ لَا يُفِيضُونَ مِنْ عَرَفَاتٍ حَتَّى تَعَمَّمَ الشَّمْسُ فِي الْجِبَالِ، فَتَصِيرُ فِي رُءُوسِهَا كَعَمَائِمِ الرِّجَالِ فِي وُجُوهِهِمْ، وَاَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُفِيضُ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ لَا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى يَقُولُوا: اَشْرِقْ ثَبِيرُ، فَلَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَصِيرَ الشَّمْسُ فِي رُءُوسِ الْجِبَالِ كَعَمَائِمِ الرِّجَالِ فِي وُجُوهِهِمْ، وَاَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُفِيضُ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت جعفر بن میسرہ الاشجعی اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر کے ساتھ حج کیا اور میدانِ عرفات میں ٹھہرے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے میسرہ! پہاڑ پر ٹھہریں میں نے ایسے ہی کیا' جب لوگ پلٹے تو میں اپنی اونٹنی کو آگے کرنے کے لیے چلا' آپ نے فرمایا: روکو! جب پہاڑ پار کر لیا تو میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! اترنا نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: اے میسرہ! چلو! جب ہم مزدلفہ آئے تو آپ ٹھہرے' اس کے بعد اذان ہوئی تو پھر نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی' آپ نے مغرب کی نماز پڑھائی' پھر اقامت پڑھی تو آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی' پھر ہم نے صبح کی تو آپ نے مزدلفہ میں ایسے کیا جس طرح پہلے دن مزدلفہ میں کیا تھا۔ پھر فرمایا: مشرکین عرفات سے واپس نہیں آتے تھے' یہاں تک کہ سورج پہاڑ میں چمک رہا ہوتا تھا' اس سردی میں ایسے ہوتا جس طرح مردوں کے عمامے ان کے چہروں پر ہوتے ہیں اور حضورﷺ سورج غروب ہونے کے وقت لوٹتے تھے' مشرکین مزدلفہ سے واپس نہیں آتے تھے یہاں تک کہ سورج چمکنے لگ جاتا' وہ واپس نہیں آتے تھے یہاں تک کہ سورج پہاڑوں کے سروں سے ایسے ہو جاتا جس طرح مردوں کے چہروں پر عمامے ہوتے ہیں اور حضورﷺ سورج طلوع ہونے سے پہلے مزدلفہ سے

**4395**- ذکرہ الهيثمی فی المجمع جلد3صفحه258 . وقال: وفيه جعفر بن ميسرة الأشجعي وهو ضعيف .

واپس آتے تھے۔

لَا يُـرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں غسان بن ربیع اکیلے ہیں۔

**4396** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَا: مَنْ مَشَى فِي حَاجَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ أَظَلَّهُ اللَّهُ تَعَالَى بِخَمْسَةٍ وَسَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يَدْعُونَ لَهُ، وَلَمْ يَزَلْ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ حَتَّى يَفْرُغَ، فَإِذَا فَرَغَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ حَجَّةً وَعُمْرَةً، وَمَنْ عَادَ مَرِيضًا أَظَلَّهُ اللَّهُ بِخَمْسَةٍ وَسَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ، لَا يَرْفَعُ قَدَمًا إِلَّا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ، وَلَا يَضَعُ قَدَمًا إِلَّا حُطَّتْ عَنْهُ سَيِّئَةٌ، وَرُفِعَ بِهَا دَرَجَةً حَتَّى يَقْعُدَ فِي مَقْعَدِهِ، فَإِذَا قَعَدَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ إِذَا أَقْبَلَ حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى مَنْزِلِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ جو اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت کے لیے چلا' اللہ عزوجل اس کے لیے پچھتر ہزار فرشتے مقرر کر دے گا' جو اس کے لیے دعا کرتے ہوں گے' وہ اس سے فارغ ہونے تک اللہ کی رحمت میں ڈھانپ دے گا' جب وہ فارغ ہو گا تو اللہ عزوجل اس کے لیے ایک حج و عمرہ کا ثواب لکھتا ہے' جو مریض کی عیادت کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے پچھتر ہزار فرشتے مقرر کرتا ہے' وہ قدم اُٹھاتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے' دوسرا قدم اُٹھاتا ہے تو ایک گناہ معاف کرتا ہے اور ایک درجہ بلند کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے بیٹھ جانے تک' جب وہ بیٹھتا ہے تو اللہ کی رحمت میں غوطہ زن ہوتا ہے' وہ گھر واپس آنے تک اللہ کی رحمت میں رہتا ہے۔

لَا يُـرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4397** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ أَبُو الدَّرْدَاءِ الْأَنْطَرْطُوسِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ:

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بندہ جب اپنی ہتھیلیاں دھوتا ہے تو اس کے ہاتھ سے گناہ نکل

---

**4396**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**2**صفحه**302** . وقال: وفيه جعفر بن ميسرة الأشجعي وهو ضعيف .

**4397**- اسناده فيه: ليث بن أبي سليم . صدوق اختلط . (١)وقع في الأصل الأنطرسوس' والتصويب من معجم البلدان جلد **1** صفحه**270** . (٢)مستدرك في مجمع البحرين (**389**) .

نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا غَسَلَ كَفَّيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَا يَدَيْهِ، وَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ، وَمَضْمَضَ، وَتَشَوَّصَ، وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتْ خَطَايَا سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَإِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَقَدَمَيْهِ كَانَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَمَنْ نَامَ طَاهِرًا عَلَى ذِكْرِ اللّٰهِ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ شَيْئًا حَتَّى يَرُدَّ إِلَيْهِ رُوحَهُ مِنْ أُمُورِ دُنْيَاهُ وَآخِرَتِهِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ

جاتے ہیں‘ جب وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے اور کلی کرتا ہے اور منہ کو صاف کرتا ہے اور ناک صاف کرتا ہے اور سر کا مسح کرتا ہے تو اس کی آنکھوں اور کانوں اور زبان کے گناہ نکل جاتے ہیں‘ جب اپنے دونوں ہاتھ اور قدم دھوتا ہے تو گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے جو باوضو سوتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے تو دنیا اور آخرت کی کوئی شی مانگتا ہے تو اللہ عزوجل اسکو عطا کرتا ہے یہاں تک کہ اس کی روح واپس آ جاتی ہے۔

**4398** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ أَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلَاةَ الْغَدَاةِ فِي مِنًى، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ إِذَا رَجُلَانِ خَلْفَ النَّاسِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَ النَّاسِ، فَقَالَ: عَلَيَّ بِالرَّجُلَيْنِ فَجِيءَ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا، فَقَالَ: أَمَا صَلَّيْتُمَا مَعَنَا؟ فَقَالَا: لَا يَا

حضرت جابر بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج الوداع کیا‘ میں نے آپ کے ساتھ منیٰ میں فجر کی نماز پڑھی‘ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ دو آدمی لوگوں کے پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں‘ دونوں نے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی‘ آپ نے فرمایا: دونوں آدمیوں کو میرے پاس بلاؤ‘ دونوں کو لایا گیا تو دونوں کانپ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم دونوں نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی؟ دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! نہیں! ہم گھر نماز پڑھ چکے تھے‘ ہم نے گمان کیا تھا کہ ہم جماعت نہیں پا سکیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

**4398**- اسناده فيه: ابراهيم بن محمد بن عبيدة، ومحمد بن عبيدة، ولم أحدهما . وأخرجه أيضًا في الصغير، والكبير . وقال الهيثمي في المجمع جلد8صفحه286: واسناده حسن .

رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا كُنَّا صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا، وَظَنَنَّا اَنَّا لَا نُدْرِكُ الصَّلَاةَ قَالَ: فَلَا تَفْعَلَا اِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا، ثُمَّ اَدْرَكْتُمَا الصَّلَاةَ فَصَلِّيَا، تَكُونُ لَكُمَا نَافِلَةً فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ فَازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّا يَوْمَئِذٍ كَاَشَبِّ الرِّجَالِ وَاَقْوَاهُمْ، فَرَحَمَتِ النَّاسُ حَتَّى اَخَذْتُ بِيَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعْتُهَا عَلَى صَدْرِي، فَلَمْ اَرَ شَيْئًا كَانَ اَبْرَدَ وَلَا اَطْيَبَ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا: دونوں ایسے نہ کیا کرو جب تم دونوں گھر میں نماز پڑھ لو پھر باجماعت پاؤ تو اس کے ساتھ شریک ہو جایا کرو وہ تمہارے لیے نفل ہو جائیں گے۔ ان میں سے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش طلب کریں! آپ نے عرض کی: اے اللہ! اس کو بخش دے! اس کے بعد لوگوں کا رش ہوگیا' میں اس دن دونوں سے بڑا طاقت ور تھا' اور اپنی قوم سے' لوگوں نے بھیڑ کی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ پکڑا' ان دونوں کو اپنے سینے پر رکھا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں جیسی ٹھنڈی اور خوشبو والی کوئی شے نہیں دیکھی۔

**4399** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ اَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ: يَاْمُرُ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حالت میں فرماتے ہوئے سنا: آپ جمعہ کے دن اس منبر پر جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دے رہے تھے۔

**4400** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

4399- أصله في البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2 صفحه 462 رقم الحديث: 919 من طريق الزهري عن سالم عن أبيه قال: سمعت رسول الله ﷺ يخطب على المنبر فقال: من جاء الى الجمعة فليغتسل . ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 579 من طريق الليث وحدثنا قتيبة حدثنا ليث عن نافع عن عبد الله ' قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: اذا أراد أحدكم أن يأتي الجمعة' فليغتسل .

4400- تقدم . انظر الحديث المتقدم .

الْاَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نـا اَبِـى قَـالَ: نـا الْجَرَّاحُ قَالَ: حَدَّثَنِى اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِى حِمَايَةَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَـنْ نَـافِـعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ وَهُوَ يَاْمُرُ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا کہ آپ جمعہ کے دن غسل کا حکم دے رہے تھے۔

**4401** - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـلّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نـا اَبِـى قَـالَ: نـا الْـجَـرَّاحُ بْـنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِى اِبْـرَاهِـيـمُ بْـنُ عَبْـدِ الْـحَـمِـيـدِ بْنِ ذِى حِمَـايَةَ، عَنْ حَـجَّـاجِ بْـنِ اَرْطَـاةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ، عَنْ مَـوْلًـى لِاَبِى قَتَادَةَ، عَنْ اَبِى قَتَادَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَمَلٍ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ عَمَلٍ فِى هَذِهِ الْاَيَّامِ، يَعْنِى: الْعَشْرَ، اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ مُجَاهِدًا بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ، ثُمَّ لَمْ يَرْجِعْ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ذی الحجہ کے دن دنوں میں جتنا نیکی کرنے کا عمل پسند ہے اسے اتنا کسی اور دنوں میں پسند نہیں ہے ہاں! وہ آدمی جو اپنے مال اپنی جان سے جہاد کرتے ہوئے نکلے اور واپس نہ آئے ساری زندگی جہاد میں بتائے۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْـحَـدِيـثُ، عَنْ اَبِى قَتَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ ذِى حِمَايَةَ

یہ حدیث قتادہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن ذی حمایہ اکیلے ہیں۔

**4402** - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـلّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: حَـدَّثَنِى اَبِى قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِى اِبْـرَاهِـيـمُ بْـنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِى حِمَايَةَ، عَنِ اَبِى عَـامِرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب مؤذن اذان دیتا ہے تو شیطان بھاگتا ہے اس حالت میں کہ اس کی ہوا خارج ہورہی ہوتی ہے جب اذان دے کر فارغ ہوتا ہے تو پھر آ جاتا ہے یہاں تک کہ آدمی کے دل میں

**4402**- الحديث عن البخاری ومسلم من طريق هشام بن أبی عبد الله الدستوائی' بلفظ: اذا تودی بالأذان...... . أخرجه البخاری: السهو جلد3صفحه124 رقم الحديث: 1231' ومسلم: المساجد جلد 1صفحه398 (باب السهو فی الصلاة والسجود له) .

اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ اَدْبَرَ الشَّیْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ، فَاِذَا سَكَتَ اَقْبَلَ حَتّٰی یَخْطِرَ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ، حَتّٰی یُذَكِّرَهُ مَا لَمْ یَكُنْ یَذْكُرُهُ، حَتّٰی یُوهَمَ فِی صَلَاتِهِ فَلَا یَدْرِی كَمْ صَلّٰی فَاِذَا لَقِیَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلَمْ یَدْرِ كَمْ صَلّٰی؟ زَادَ اَمْ نَقَصَ فَلْیَسْجُدْ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ بَعْدَمَا یُسَلِّمُ، فَاِنَّهُمَا الْمُرْغِمَتَانِ

وسوسہ ڈالتا ہے یہاں تک کہ اس کو وہ چیزیں یاد کرواتا ہے جو اس کو یاد نہیں ہوتی ہیں' یہاں تک کہ نماز میں وسوسہ ڈالتا ہے' اس نمازی کو معلوم نہیں ہوتا ہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں' جب تم میں سے کسی کو وسوسہ ڈالے اور تمہیں معلوم نہ ہو کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ زیادہ یا کم تو وہ سلام پھیرنے کے بعد دو سہو کے سجدے کرے' دونوں سے نقصان پورا ہو جائے گا۔

**4403** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْعَثُ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدَةَ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِیحٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ بْنِ ذِی حِمَایَةَ، عَنْ شُعْبَةَ الْاَزْدِیِّ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ دِعَامَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ الْاَزْدِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، رَفَعَهُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلُّوا صَلَاةَ الْاَوَّلِ قَبْلَ اَنْ یَدْخُلَ وَقْتُ الْعَصْرِ، وَالْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ، وَالْمَغْرِبِ قَبْلَ اَنْ یَسْقُطَ الشَّفَقُ، وَالْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فِی نِصْفِ اللَّیْلِ، وَالصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

حضرت عبداللہ بن عمرو مرفوعاً حضور ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ظہر کی نماز پڑھو عصر کا وقت داخل ہونے سے پہلے اور عصر پڑھو سورج زرد ہونے سے پہلے اور مغرب شفق غروب ہونے سے پہلے اور عشاء آدھی رات تک اور صبح طلوعِ شمس سے پہلے۔

**4404** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدَةَ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِیحٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ بْنِ ذِی حِمَایَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَی، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ:

حضرت سعد بن ہشام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضور ﷺ کے نفلوں کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ کے لیے وضو کا پانی اور مسواک رکھی جاتی' پھر رات کے جس حصے میں اللہ اُٹھانا چاہتا آپ اُٹھتے' اس کے بعد

**4404**- أخرجه المسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **512**' والنسائي: قيام الليل جلد **3** صفحه **199** (باب كيف الوتر بتسع؟)' وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **61** رقم الحديث: **24323**.

سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: كَانَ يُوضَعُ لَهُ وَضُوءُهُ وَسِوَاكُهُ، ثُمَّ يَبْعَثُهُ اللّٰهُ مَتَى شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ لَهُ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَسْتَاكُ، وَيَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَرْكَعُ تِسْعَ رَكَعَاتٍ، وَرَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ، وَكَانَ إِذَا مَرِضَ أَوْ لَمْ يَقُمْ مِنَ اللَّيْلِ صَلَّى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

آپ مسواک کرتے اور وضو کرتے' پھر کھڑے ہوتے اور نو رکعت نفل پڑھتے اور رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے' جب آپ بیمار ہوتے یا رات کو نہ اُٹھ سکتے تو آپ دن کو بارہ رکعت نفل پڑھتے۔

**4405** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ بِشَيْءٍ حَتَّى حَفَزَهُ النَّفَسُ، حَتَّى دَخَلَ فِي الصَّفِّ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: أَيُّكُمُ الْقَائِلُ الْكَلِمَاتِ؟ قَالَ الرَّجُلُ: أَنَا قَالَ: ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا، أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں ایک دن حضور ﷺ نے نماز پڑھائی' ایک آدمی کوئی شے لے کر آیا اس طرح کہ اس کی سانس پھولی ہوئی تھی' وہ صف میں داخل ہوا اور اس نے (رکوع سے اُٹھنے کے بعد) پڑھا: ''الحمد للّٰہ کثیرًا طیبًا مبارکًا فیہ'' جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو فرمایا: تم میں کون آدمی تھا جو یہ کلمات پڑھ رہا تھا؟ اس آدمی نے عرض کی: میں نے! آپ ﷺ نے فرمایا: بارہ فرشتے جلدی کر رہے تھے ایک دوسرے سے کہ کون اس کے ان کلمات کا ثواب لکھ کر اللہ کی بارگاہ میں پیش کریں۔

**4406** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَأْتُوا وَعَلَيْكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے تو اس حالت میں آئے کہ تم پر وقار اور سکونت ہو اور جو پالو وہ پڑھ لو' جو رکعت رہ جائے اس کو بعد میں پڑھ لو۔

**4405**- أخرجه مسلم: المساجد جلد**1**صفحه**419**' وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**235** رقم الحديث: **12993** .

**4406**- اسناده فيه: ابراهيم بن محمد بن عبيدة' ومحمد بن عبيدة' ولم أجد من ترجمهما . وقال الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه**34**: ورجاله موثقون .

السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ، وَصَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ، وَاقْضُوا مَا سُبِقْتُمْ

**4407** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي حَائِطِ الْقِبْلَةِ، فَغَضِبَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قبلہ کی جانب دیوار پر تھوک دیکھا تو آپ ناراض ہوئے۔

**4408** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِنَا، فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ فَخَطَبَنَا، فَقَالَ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَرَقَدُوا، وَأَنْتُمْ فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلَاةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عشاء کی نماز آدھی رات تک مؤخر کی' پھر آپ نکلے اور ہمیں نماز پڑھائی' جب نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ ہمیں خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھ لی اور سو گئے' تم جب سے نماز کا انتظار کر رہے ہو نماز ہی میں ہو۔

**4409** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن نکلے اور آپ نے نماز کیلئے اذان کا حکم دیا تو دیکھا کہ دو آدمی جھگڑ رہے ہیں' آپ

**4407**- أصله عند البخاری من طريق قتيبة قال: حدثنا اسماعيل بن جعفر بالاسناد بلفظ: رأى نخامة فى القبلة فشق ذلك عليه حتى رؤى فى وجهه...... أخرجه البخارى: الصلاة جلد 1 صفحه 605 رقم الحديث: 405 .

**4408**- أخرجه البخارى: المواقيت جلد 2 صفحه 88 رقم الحديث: 600' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 443 .

**4409**- أخرجه البخارى: الايمان جلد 1 صفحه 139 رقم الحديث: 49' والدارمى: الصوم جلد 2 صفحه 44 رقم الحديث: 1781' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 368 رقم الحديث: 22738 .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ فَنَادَى بِ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ، فَإِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ يَتَلَاحَيَانِ فَقَامَ، فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي خَرَجْتُ لِأُعْلِمَكُمْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، وَإِنِّي لَقِيتُ فُلَانًا وَفُلَانًا يَتَلَاحَيَانِ، وَإِنِّي نَسِيتُهَا، فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْبَوَاقِي، وَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ

کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! میں تمہارے پاس لیلۃ القدر کے متعلق بتانے کے لیے نکلا تھا' میں فلاں فلاں سے ملا تو وہ دونوں جھگڑ رہے تھے' مجھے اس کا یقین بھلا دیا گیا' پس اس کو آخری عشرے میں تلاش کرو' پچیسویں' ستائیسویں اور انتیسویں رمضان کو تلاش کرو۔

**4410** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، إِنَّ أُمَّ هَانِءٍ: أَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِمَكَّةَ لِبَعْضِ حَاجَاتِهَا، فَوَجَدَتْهُ يُصَلِّي الضُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ

حضرت محمد بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں' آپ مکہ میں کسی کام میں مصروف تھے' انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے چاشت کی چھ رکعت نفل نماز پڑھی۔

**4411** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قُطِعَ بِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَمَلَنِي عَلَى جَمَلٍ، فَمَرَّ بِي وَأَنَا أَضْرِبُهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا کہ مجھے آپ نے اونٹ پر سوار کیا' آپ میرے پاس سے اس حالت میں گزرے کہ میں اپنے اونٹ کو لوگوں کے ساتھ ملانے کے لیے مار رہا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چھڑی کے ساتھ اس کو مارا' وہ لوگوں کے اونٹوں سے زیادہ تیز ہو گیا' ہم جب مکہ آئے تو میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو واپس

---

**4410**- اسناده فيه: ابراهيم بن محمد بن عبيدة' ومحمد بن عبيدة' ولم أجد من ترجمهما .

**4411**- اسناده فيه: ابراهيم بن محمد بن عبيدة' ومحمد بن عبيدة' ولم أجد من ترجمهما .

فِی اُخْرَی النَّاسِ، فَضَرَبَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِسَوْطٍ، فَمَا زَالَ فِی اَوَائِلِ النَّاسِ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ اَتَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرُدُّهُ اِلَیْهِ، فَوَجَدْتُهُ یُصَلِّی صَلَاةَ الضُّحَی سِتَّ رَكَعَاتٍ

کرنے کے لیے آیا تو میں نے آپ کو چاشت کی چھ رکعت ادا کرتے ہوئے پایا۔

**4412** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدَةَ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِیحٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ بْنِ ذِی حِمَایَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِیمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ صَلَاةِ الظُّهْرِ، لَیْسَ بَیْنَهُنَّ فَصْلٌ بِتَسْلِیمٍ، حِینَ تَمِیلُ الشَّمْسُ؟ فَقَالَ: اِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِیهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَاُحِبُّ اَنْ یَصْعَدَ لِی فِیهَا عَمَلٌ صَالِحٌ

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے ظہر سے پہلے چار رکعتوں کے متعلق پوچھا گیا' ان کے درمیان سلام نہیں ہے'اس کو سورج ڈھلنے کے وقت پڑھا جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس وقت آسمان کے رحمت کے دروازے کھلتے ہیں' میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اس وقت نیک عمل اللہ کی بارگاہ میں پیش ہوں۔

**4413** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدَةَ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِیحٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ حُمْرَةَ، عَنْ اَبِی نُصَیْرَةَ، عَنْ اَبِی رَجَاءٍ الْعُطَارِدِیِّ، عَنْ عَتِیقِ اَبِی بَكْرٍ، وعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ الْخُزَاعِیِّ،

حضرت عمران بن حصین الخزاعی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا' اس کے گناہ اور غلطیاں معاف ہو جائیں گی' جب وہ جمعہ کے لیے چلے گا تو ہر قدم کے بدلے اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جائیں گی' جب وہ سلام پھیرے گا تو اس کے لیے دو سو سال کی نیکیاں لکھی

---

**4412**- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 342-343 رقم الحدیث: 478 . وقال: هذا حدیث حسن غریب . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 503 رقم الحدیث: 15402 .

**4413**- اسناده فیه: الضحاك بن حمزة الأملوكی ضعیف . وأخرجه أیضًا فی الكبیر' وقال الهیثمی فی المجمع جلد 2 صفحه 177: وفیه الضحاك بن حمزة ضعفه ابن معین' والنسائی وذكره ابن حبان فی الثقات .

عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كُفِّرَتْ ذُنُوبُهُ وَخَطَايَاهُ، فَإِذَا أَخَذَ فِي الْمَشْيِ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ عِشْرُونَ حَسَنَةً، فَإِذَا انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ أُجِيزَ بِعَمَلِ مِائَتَيْ سَنَةٍ

جائیں گی۔

**4414** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ حَكِيمٍ الصَّنْعَانِيِّ، يَرُدُّهُ إِلَى طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ، ثُمَّ غَدَا، وَبَكَّرَ، وَدَنَا حَيْثُ يَسْمَعُ خُطْبَةَ الْإِمَامِ، ثُمَّ أَنْصَتَ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ، صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا پھر جلدی جلدی چلا اور خطبہ سننے کے لیے امام کے قریب ہوا' پھر خطبہ خاموشی سے سنا' اس کے لیے ایک قدم اُٹھانے کے بدلہ میں ایک سال کی نیکیاں اور روزے اور قیام کرنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

**4415** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عُسْفَانَ، فَأَرَادَ الْمُشْرِكُونَ أَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مقامِ عسفان میں اترے' مشرکوں نے ہم پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا' اس حالت میں کہ جب ہم ظہر کی نماز پڑھ رہے تھے تو وہ نماز ہم کو اپنے بیٹوں اور اپنی جانوں اور بیویوں سے زیادہ محبوب تھی۔ حضور ﷺ کو اس کے متعلق بتایا گیا' جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جانے لگی تھی تو حضور ﷺ

---

**4414**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه175 وعزاه أيضًا الى البزار' وقال: وفيه عطاء بن عجلان وهو كذاب .

**4415**- أخرجه مسلم: المسافرين جلد1صفحه575' وأحمد: المسند جلد3صفحه458 رقم الحديث: 5029 .

يَحْمِلُوا عَلَيْنَا، وَنَحْنُ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ، فَقَالُوا: وَلَكِنْ صَلَاةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنْ اَبْنَائِهِمْ، وَاَنْفُسِهِمْ وَاَهْلِيهِمْ فَتَحْمِلُونَ عَلَيْهِمْ، فَاَتَى جِبْرِيلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَلَمَّا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ، النَّاسَ فَلَبِسُوا السِّلَاحَ وَعَمِلُوا صَفَّيْنِ، ثُمَّ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَبَّرَ فَكَبَّرُوا جَمِيعًا، ثُمَّ اِنَّهُ رَكَعَ فَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ اِنَّهُ سَجَدَ فَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الْاَوَّلُ، وَقَامَ الْآخَرُ قِيَامًا، فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مَعَهُ الصَّفُّ الْاَوَّلُ وَخَرَّ الَّذِي فِي الصَّفِّ الْآخَرِ سُجُودًا، فَلَمَّا فَرَغُوا مِنَ السَّجْدَتَيْنِ، وَقَامُوا تَاَخَّرَ الصَّفُّ الْاَوَّلُ، وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْآخَرُ، فَلَمَّا رَاَى الْمُشْرِكُونَ مَا صَنَعُوا عَلِمُوا اَنْ قَدْ جَاءَهُمُ الْخَبَرُ، فَكَبَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا جَمِيعًا، ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدَ الصَّفُّ الْاَوَّلُ، وَثَبَتَ الْآخَرُ قِيَامًا، حَتَّى فَرَغُوا مِنْ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَّ الصَّفُّ الْآخَرُ سُجُودًا، ثُمَّ قَعَدُوا جَمِيعًا فَتَشَهَّدُوا، ثُمَّ انْصَرَفُوا

نے لوگوں کوحکم دیا کہ اسلحہ پہن لواور دو صفیں بنالو۔ پھر حضورﷺ نے تکبیر کہی تو سب صحابہ کرام نے تکبیر کہی' پھر آپ نے رکوع کیا تو سب صحابہ نے رکوع کیا' پھر آپ نے سجدہ کیا تو آپ کے ساتھ پہلی صف نے سجدہ کیا' دوسری صف والے کھڑے رہے' جب حضورﷺ کھڑے ہوئے پہلی صف والے بھی کھڑے ہوئے' دوسری صف والے سجدہ میں گئے' جب وہ دونوں سجدوں سے فارغ ہوئے تو پہلی صف والے پیچھے کھڑے ہوئے اور دوسری صف والے آگے ہوئے' جب مشرکوں نے ایسے کرتے ہوئے دیکھا تو ان کومعلوم ہوا کہ ان کے پاس خبر آئی ہوگی۔ حضورﷺ نے اللہ اکبر کہا تو تمام نے اللہ اکبر کہا' پھر آپ نے رکوع کیا تو تمام نے رکوع کیا' پھر آپ نے سجدہ کیا تو پہلی صف والوں نے سجدہ کیا اور دوسری صف والے کھڑے رہے' یہاں تک کہ یہ دو سجدوں سے فارغ ہو گئے' پھر دوسری صف والوں نے سجدہ کیا' پھر التحیات کے لیے سارے بیٹھ گئے اور سب نے التحیات پڑھی' پھر سب نے سلام پھیر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا ابْنُ ذِي حِمَايَةَ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے ابن ذی حمایہ روایت کرتے ہیں۔

**4416** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ: نا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں گے جو نماز وقت پر ادا نہیں کریں گے' تو تم

---

**4416**- أخرجه مسلم: المساجد جلد**1**صفحه**448**' وأحمد: المسند جلد**5**صفحه**202** رقم الحديث: **21546** .

عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِى ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ، فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاجْعَلْ صَلَاتَكَ مَعَهُمْ نَافِلَةً

وقت پر پڑھ لینا اور ان کے ساتھ پڑھ لینا نفل نماز کی نیت سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ

یہ حدیث یونس بن عبید سے سفیان اور سفیان سے ابواحمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حجاج بن شاعر اکیلے ہیں۔

**4417** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِى عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِى مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِي خَمْسَةُ اَسْمَاءٍ: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَالْمُقَفَّى، وَالْحَاشِرُ، وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ، وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پانچ نام ہیں' محمد' احمد' مقفّی' حاشر' نبی التوبہ اور نبی الملحمہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث عمر بن سعید سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن حفص اکیلے ہیں۔

**4418** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ اَبِى زُمَيْلٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَسْرِقُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چور جس وقت چوری کرتا ہے اور شرابی جس وقت شراب پیتا ہے' زانی جس وقت زنا کرتا ہے اس وقت وہ ایمان کی حالت میں نہیں ہوتے ہیں' لیکن توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

---

4417- تقدم تخريجه . انظر الحديث رقم: 4338 .

4418- أخرجه البخاري: الحدود جلد12صفحه116 رقم الحديث: 6810 ومسلم: الايمان جلد1صفحه77 .

السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَزْنِي الزَّانِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَكِنَّ اَبْوابَ التَّوْبَةِ مَعْرُوضَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث زید بن ابی انیسہ سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

**4419** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ السُّكُونِيُّ، قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ: اِنَّا نَجِدُ فِي اَنْفُسِنَا مَا لَا نُحِبُّ اَنْ نَتَكَلَّمَ بِهِ، وَاَنَّ لَنَا مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَقَدْ وَجَدْتُمْ ذَاكَ؟ قَالُوا: نَعَمْ . قَالَ: ذَاكَ صُرَاحُ الْاِيمَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب نے عرض کی: ہم اپنے دلوں میں ایسی بات پاتے ہیں کہ ان کو اپنی زبان پر لانا پسند نہیں کرتے ہیں' نہ اسلیے کہ ہم گفتگو کریں' اس دن سورج طلوع ہوا ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم یہ حالت پاتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ ہی صریح ایمان ہے۔

**4420** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ السُّكُونِيُّ، قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ اِيمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کامل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں' تم میں بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ حُصَيْنٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ دونوں حدیثیں حصین سے عباد بن عوام روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں عبدالرحیم

---

4419- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه119' وأبو داؤد: الأدب جلد4صفحه331 رقم الحديث: 5111' وأحمد: المسند جلد2صفحه581 رقم الحديث: 9707 .

4420- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد4صفحه219 رقم الحديث: 4682' والترمذي: الرضاع جلد3صفحه457 رقم الحديث: 1162 . وقال: هذا حديث حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد2صفحه335 رقم الحديث: 7420 .

السَّكُونِيُّ

بن محمد السکونی اکیلے ہیں۔

**4421** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُذِنَ لِي اَنْ اُحَدِّثَ عَنْ مَلَكٍ مِنْ مَلَائِكَةِ اللّٰهِ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ، مَا بَيْنَ شَحْمَةِ اُذُنِهِ اِلَى عَاتِقِهِ مَسِيرَةُ سَبْعِينَ عَامًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اجازت دی گئی ہے کہ عرش اُٹھانے والے اللہ کے فرشتوں میں سے ایک فرشتے کے متعلق بتاؤں کہ اس کی کان کی لَو سے لے کر کندھے تک ستر سال چلنے جتنا فاصلہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے موسیٰ بن عقبہ اور موسیٰ سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں احمد بن حفص اکیلے ہیں۔

**4422** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَشْعَثِ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِي عَبَّادٍ الْقَلْزُمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ اِيمَانًا اَحَاسِنُهُمْ اَخْلَاقًا، الْمُوَطَّئُونَ اَكْنَافًا، الَّذِينَ يَاْلَفُونَ وَيُؤْلَفُونَ، وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ لَا يَاْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کامل ایمان والے وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں‘ وہ محبت کرتے بھی ہیں‘ محبت پھیلاتے بھی ہیں‘ اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو نہ محبت کرے نہ پھیلائے۔

---

**4421**- اسناده صحيح . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**1**صفحه**83** . وقال: ورجاله رجال الصحيح .

**4422**- اسناده حسن فيه: يعقوب بن أبي عباد القلزمي هو يعقوب بن اسحاق بن أبي عباد المكي‘ قال أبو حاتم: محله الصدق لا بأس به (الجرح جلد **9**صفحه**203**)‘ ومحمد بن عيينة الهلالي أخبر سفيان‘ قال ابن حجر: صدوق له أوهام . وأخرجه أيضًا في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1**صفحه**61**: ويعقو بن عباد القلزمي لم أر من ذكره .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ

یہ حدیث محمد بن عیینہ سے یعقوب بن ابی عباد روایت کرتے ہیں۔

**4423** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْإِفْرِيقِيِّ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، وَسَعْدٍ، قَالَا: رَأَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر اور حضرت سعد رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْإِفْرِيقِيِّ إِلَّا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الرَّبِيعِ

یہ حدیث ابوایوب الافریقی سے ابویوسف قاضی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوالربیع اکیلے ہیں۔

**4424** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ إِسْرَائِيلَ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ الْأَفْطَسُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ رَاكِبًا، وَمَاشِيًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد قباء سے پیدل اور سوار ہو کر آتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ إِسْرَائِيلَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے یحییٰ بن سعید اور یحییٰ سے عبداللہ بن سلمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن اسرائیل اکیلے ہیں۔

**4425** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

---

**4423**- أصله عند البخارى من طريق ابن وهب قال: حدثنى عمرو حدثنى أبو النضر بالاسناد . أخرجه البخارى: الوضوء جلد1صفحه365 رقم الحديث: 202' ومالك فى الموطأ جلد1صفحه36 رقم الحديث: 42 .

**4424**- أخرجه البخارى: فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة جلد3صفحه83 رقم الحديث: 1194' ومسلم: الحج جلد2صفحه1016 .

**4425**- اسناده فيه: جنادة بن سلم بن خالد بن جابر بن سمرة الدستوائى' ضعفه أبو زرعة' وأبو حاتم' ووثقه ابن خزيمة'

الْعَزِيزِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ امْرَاَةً سَوْدَاءَ، ثَائِرَةَ الرَّاْسِ، خَرَجَتْ حَتّٰى قَامَتْ بِمَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَاَوَّلْتُ اَنَّ وَبَاءَ الْمَدِينَةِ نُقِلَ اِلَى الْجُحْفَةِ

ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب میں ایک سیاہ عورت دیکھی جس کے بال بکھرے ہوئے تھے' میں نکلا تو وہ جحفہ کے مقام پر کھڑی تھی' میں نے اس کی تاویل کی کہ مدینہ سے وباء نکل کر جحفہ کی طرف چلی گئی ہے۔

**4426** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ السِّمْسَارُ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيِّ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ غَسَّلَتْ آدَمَ وَكَبَّرَتْ عَلَيْهِ اَرْبَعًا، وَقَالُوا: هٰذَا سُنَّتُكُمْ يَا بَنِي آدَمَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ فرشتوں نے آدم علیہ السلام کو غسل دیا اور جنازہ میں چار تکبیریں پڑھیں' انہوں نے کہا: اے بنی آدم! یہ تمہارے لیے سنت ہے۔

**4427** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا اَبِي عَلِيُّ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبِي رَاشِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ وَاجْعَلْهُ مُوجَزًا،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی مختصر بات بتائیں! حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: نماز اس طرح پڑھ کہ وہ الوداعی نماز ہے اور اس خیال سے پڑھ کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے' جو لوگوں کے پاس ہے اس سے بے پرواہ ہو جا' مال دار ہو جائے گا' جو عذر والی

---

وابن حبان' وقال ابن حجر: صدوق له أغلاط (التقريب' والتهذيب' والجرح جلد 2صفحه515) . وقال الهيثمي في المجمع جلد 3صفحه308: ورجاله ثقات . قلت: هذا الحديث ليس من الزوائد فقد أخرجه البخاري في التعبير' وغيره نحوه .

4426- اسناده فيه: عثمان بن سعد الكاتب البصري وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد 3صفحه38: وفيه عثمان بن سعد وثقه أبو نعيم وغيره' وضعفه جماعة .

4427- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه232 . وقال: وفيه من لم أعرفهم .

فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ، فَإِنَّكَ إِنْ كُنْتَ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ، وَايْسَ مِمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ تَكُنْ غَنِيًّا، وَإِيَّاكَ وَمَا يُعْتَذَرُ مِنْهُ

چیز ہو اس سے بچ۔

**4428** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرٍ إِلَّا عَامِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث بکر سے عامر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالوارث اکیلے ہیں۔

**4429** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَارُودِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْلِسُ الرَّجُلُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَابْنِهِ فِي الْمَجْلِسِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی مجلس میں' آدمی اور اس کے بیٹے کے درمیان نہ بیٹھے۔

**4430** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

4428- أخرجه البخارى: العمرة جلد3صفحه705 رقم الحديث:1782' ومسلم: الحج جلد2صفحه917 .

4429- اسناده حسن فيه: محمد بن حبيب بن محمد الجارودى' قال الخطيب: كان صدوقًا' وقال الذهبى: غمزة الحاكم النيسابورى (تاريخ بغداد جلد 2صفحه277' وميزان الاعتدال جلد 3صفحه805) وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد8صفحه64: وفيه من لم أعرفه . قلت: رجال السند كلهم معروفون .

4430- اسنادهه حسن فيه: العلاء بن موسى بن عطية أبو الجهم الباهلى' قال الخطيب: كان صدوقًا (تاريخ بغداد جلد 12 صفحه240) . وقال الهيثمى فى المجمع جلد4صفحه6: واسناده حسن .

الْعَزِيزِ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَطِيَّةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَا رُكِبَتْ إِلَيْهِ الرَّوَاحِلُ مَسْجِدِي هَذَا، وَالْبَيْتُ الْعَتِيقُ

ﷺ نے فرمایا: بہترین جس کی طرف سواریاں چلیں وہ میری مسجد ہے اور مسجد حرام کی طرف ہے۔

**4431** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ بَذْرِ بْنِ الْخَلِيلِ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، وَأَبِي الْجَحَّافِ، وكَثِيرٍ النَّوَّاءِ، كُلُّهُمْ سَمِعُوا عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: يَا عَلِيُّ، هَذَانِ سَيِّدَا كُهُولُ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، يَعْنِي: أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، لَا تُخْبِرْهُمَا ذَلِكَ يَا عَلِيُّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! ابوبکر و عمر دونوں جنتی بزرگوں کے سردار ہیں اے علی! ان دونوں کو نہ بتانا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَذْرِ بْنِ خَلِيلٍ وَمَنْ مَعَهُ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجُبَيْرِيُّ

یہ حدیث بدر بن خلیل اور جواس کے ساتھ ہیں ان سے روایت علی بن عابس کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں جبیری اکیلے ہیں۔

**4432** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةَ، وَالْعُمْرَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے اور عمرہ دوسرے عمرہ تک ان دونوں کے درمیان کیے ہوئے کاموں کا کفارہ ہے۔

---

**4431**- اسناده فيه: على بن عابس ضعيف، وكثير النواء ضعيف، وعطية العوفي صدوق يخطئ كثيرًا وكان شيعيًا مدلسًا واخرجه أيضًا البزار بنحوه . وقال الهيثمي في المجمع جلد9صفحه56: وفيه على بن عابس وهو ضعيف .

**4432**- أخرجه البخاري: العمرة جلد3صفحه698 رقم الحديث:1773، ومسلم: الحج جلد3صفحه983 .

إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے حمید بن اسود روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں حسن بن قزعہ اکیلے ہیں۔

**4433** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَاجِيَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَنْ يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنَ الْإِيمَانِ إِلَّا بِجُحُودِ مَا دَخَلَ فِيهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایمان سے آدمی ایمان کا انکار کرنے سے ہی نکلے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث مسعر سے اسماعیل بن یحییٰ التیمی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

**4434** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَاجِيَةَ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ سُفْيَانَ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقَارِءُ أَبُو سُلَيْمَانَ الْكَرِيزِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ الْوَاقِعَةِ فَلَمَّا بَلَغْتُ (فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ) (الواقعة: 89) قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ) (الواقعة: 89) يَا ابْنَ عُمَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سورۂ واقعہ سنائی' جب میں ''فروح وریحان'' کے مقام پر پہنچا تو مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''فروح وریحان'' ہے' اے ابن عمر!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ایوب سے حماد بن سلمہ اور حماد سے داؤد بن سلیمان الکریزی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت

4433- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه109 . وقال: وفيه اسماعيل بن يحيى التيمي' وهو وضاع .

4434- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه109 . وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط ورجاله ثقات .

الْكَرِيزِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ سُفْيَانَ

کرنے میں ہارون بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**4435** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِي حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ عقیقہ کا مرتہن رہتا ہے' ساتویں دن اس کی طرف سے ذبح کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حُرَّةَ اِلَّا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث ابوحرہ سے عیسیٰ بن شعیب روایت کرتے ہیں۔

**4436** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ وَاصِلٍ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْبَصْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَى ابْنِهِ اِبْرَاهِيمَ اَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے بیٹے ابراہیم رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں چار تکبیریں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، وَعَطَاءٌ الْبَصْرِيُّ هُوَ عَطَاءُ بْنُ عَجْلَانَ

یہ حدیث حسن بن صالح سے مصعب بن مقدام اور علاء البصری روایت کرتے ہیں' عطاء بصری سے عطاء بن عجلان مراد ہے۔

**4437** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ قَالَ: نا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

---

**4435**- أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد 3 صفحه 105 رقم الحديث: 2837-2838' والترمذي: الأضاحي جلد 4 صفحه 101 رقم الحديث: 1522 وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائي: العقيقة جلد 7 صفحه 147 (باب متى يعق؟) . وابن ماجة: الذبائح جلد 2 صفحه 1056 رقم الحديث: 3165' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 24 رقم الحديث: 20215 . وانظر تلخيص الحبير جلد 4 صفحه 161 رقم الحديث: 2 .

**4436**- اسناده فيه: عطاء بن العجلان العطار وهو متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 38: رواه البزار والطبراني' وفي اسناد البزار عبد الرحمٰن بن مالك بن مغول وهو متروك .

**4437**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 41 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وأبي يعلىٰ' ورجال أبي يعلىٰ رجال الصحيح .

عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: نا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسْلِيمُ الرَّجُلِ بِاُصْبَعٍ وَاحِدَةٍ يُشِيرُ بِهَا فِعْلُ الْيَهُودِ

نے فرمایا: ایک انگلی کے ساتھ سلام کرنا' اس طرح یہودی کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ثور سے ابوخالد الاحمر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ابی شیبہ اکیلے ہیں' رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4438** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرُّهَاوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ اَبِی اُنَيْسَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ قِيرَاطَانِ فَقِيلَ: اَیُّ شَیْءٍ الْقِيرَاطُ؟ قَالَ: مِثْلُ اُحُدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ کے ساتھ نکلے اس کی نمازِ جنازہ پڑھ کر اس کو دفن کر کے واپس آئے تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہوگا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! قیراط کیا شے ہے؟ فرمایا: ایک قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

**4439** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ اَبِی اُنَيْسَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کیا اور اچھا وضو کیا' اس کے کانوں اور آنکھ اور دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں سے گناہ نکل جائیں گے۔ ابوظبیہ الحمصی وہ ابوامامہ کے پاس تھے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو بن عبسہ سے سنا رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے

**4438**- تقدم تخريجه . انظر الحديث رقم: **4308** .

**4439**- اسناده فيه: محمد بن يزيد بن سنان ضعيف' ويزيد بن سنان ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه**226**: رواه أحمد والطبراني في الكبير والأوسط بنحوه' واسناده حسن .

وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّا فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ مَسَامِعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَقَالَ اَبُو ظَبْيَةَ الْحِمْصِيُّ، وَهُوَ عِنْدَ اَبِي اُمَامَةَ، وَاَنَا سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ يُحَدِّثُ بِذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَبِيتُ عَلَى طُهْرٍ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ ثُمَّ يَتَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَيَدْعُو اللّٰهَ اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ مَا سَاَلَ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ہوئے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ وضو پر رات گزارتا ہے' اللہ کا ذکر کرتا ہے پھر رات کو اُٹھتا ہے تو اللہ عزوجل سے دنیا و آخرت کی کوئی شے مانگتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو عطا کرتا ہے۔

**4440** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عن سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَتَوَضَّا فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ، اِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ ثُمَّ يَغْسِلُ وَجْهَهُ، اِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ، ثُمَّ يَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ اِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ يَمْسَحُ رَاْسَهُ، اِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَاْسِهِ ثُمَّ يَغْسِلُ رِجْلَيْهِ اِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بندہ وضو کرتا ہے' اپنے ہاتھوں کو دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ نکل جاتے ہیں اور اپنے چہرے کو دھوتا ہے تو اس کے چہرے کے گناہ نکل جاتے ہیں' اپنی کلائیوں کو دھوتا ہے تو اس کے گناہ نکل جاتے ہیں' پھر اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو سر کے گناہ نکل جاتے ہیں' پھر اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے گناہ نکل جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ اَبُو اَيُّوبَ الْاِفْرِيقِيُّ، اِلَّا اَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ

یہ تمام احادیث عبداللہ بن علی سے ابوفروہ بن سنان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوفروہ یزید بن محمد بن سنان اکیلے ہیں۔ عبداللہ بن علی کی کنیت ابوایوب الافریقی ہے۔

**4440**- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد8صفحه251 رقم الحدیث:7984 .

**4441** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدَانَ بْنِ يَزِيدَ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْهَيَّاجِيُّ قَالَ: انا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَرْحَبِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ، مَلِكٌ كَذَّابٌ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ، وَغَنِيٌّ بَخِيلٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے اللہ عزوجل ناراض ہوتا ہے: (۱) جھوٹے بادشاہ سے (۲) تکبر کرنے والے فقیر سے (۳) جو مال دار ہو اور بخیل ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ اِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث قاسم بن ولید سے عبیدہ بن اسود روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**4442** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدَانَ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا سَمِعْتُهُ حِينَ يَنْصَرِفُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا، اللّٰهُمَّ وَانْعَشْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ، اِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے پیچھے جب بھی نماز پڑھی تو آپ سلام پھیرنے کے بعد ''اللّٰهم اغفرلی الی آخره'' پڑھتے تھے۔

---

**4441**- اسناده حسن فيه: محمد بن عمر الهياجي صدوق' ويحيى بن عبد الرحمٰن بن مالك الأرى الكوفي صدوق ربما أخطأ' وعبيدة بن الأسود بن سعيد الهمداني الكوفي صدوق ربما دلس . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 251: وفيه يحيى بن عبد الرحمٰن الأرجي' وبقية رجال ثقات .

**4442**- اسناده فيه: عمر بن مسكين' روى عنه غير واحد' ترجمه ابن أبي حاتم في الجرح جلد 6 صفحه 136 وسكت عنه' وذكره ابن حبان في الثقات' وقال البخاري جلد 6 صفحه 198 لا يتابع على حديثه في الجنازة . وأخرجه أيضًا في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 114: واسناده جيد .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ

یہ حدیث ابوایوب سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن صلت اکیلے ہیں۔

**4443** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدَانَ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْقُرَشِيُّ، عَنْ اُمِّ كَبْشَةَ، امْرَاَةٍ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي اَنْ اَخْرُجَ مَعَ جَيْشِ كَذَا وَكَذَا قَالَ: لَا قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّي لَا اُرِيدُ الْقِتَالَ، اِنَّمَا اُرِيدُ اَنْ اُدَاوِيَ الْجَرِيحَ وَالْمَرِيضَ قَالَ: لَوْلَا اَنْ تَكُونَ سُنَّةً، يُقَالُ: خَرَجَتْ فُلَانَةُ، لَاَذِنْتُ لَكِ

حضرت اُم کبشہ بنی عذرہ کی ایک عورت ہیں' وہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے لشکر کے ساتھ جانے کی اجازت دیں! آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں غزوہ میں جانے کا ارادہ رکھتی ہوں' میں زخمیوں اور مریضوں کو دوا دینے کا ارادہ رکھتی ہوں' آپ نے فرمایا: اگر یہ یعنی مریض کی عیادت اور زخمیوں کو دوا دینا سنت نہ ہوتا تو کہا جاتا: فلانی نکلی ہے' میں آپ کو اجازت دیتا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ كَبْشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث اُم کبشہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حسن بن صالح اکیلے ہیں۔

**4444** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ فَرَّ اَحَدُكُمْ مِنْ رِزْقِهِ لَاَدْرَكَهُ كَمَا يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کسی کا رزق اُسے اس طرح تلاش کر لیتا ہے جیسے موت انسان کو تلاش کر لیتی ہے۔

---

4443- اسناده صحيح . وأخرجه أيضًا في الكبير . وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه326-327: ورجالهما رجال الصحيح .

4444- اسناده فيه: علي بن يزيد، فيه لين، وعطية بن سعد العوفي صدوق يخطئ كثيرًا وكان شيعيًا مدلسًا وأخرجه أيضًا في الصغير . وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه75: وفيه عطية العوفي وهو ضعيف، وقد وثق .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث فضیل بن مرزوق سے علی بن یزید روایت کرتے ہیں اور ابوسعید سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**4445** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ قَالَ: نا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُ أَحَدُكُمْ إِذَا أَشَارَ إِلَى أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ، وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی طرف لوہے کے ساتھ اشارہ کرتا ہے تو فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں' اگرچہ وہ اس کا ماں باپ کی طرف سے سگا بھائی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا إِسْحَاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو هِشَامٍ

یہ حدیث مطر سے مغیرہ بن مسلم اور مغیرہ سے اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوہشام اکیلے ہیں۔

**4446** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، وَرَجُلٌ آخَرُ مِنَ الْعَلَوِيِّينَ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، فَقَالَ: مَنْ أَنْتُمَا؟ فَانْتَسَبَ لَهُ الْعَلَوِيَّانِ، فَعَرَفَهُمَا وَانْتَسَبْتُ لَهُ، فَقَالَ: مَا أَعْرِفُكَ، فَقُلْتُ: إِنْ لَمْ تَعْرِفْنِي فَإِنَّ اللَّهَ يَعْرِفُنِي، فَقَالَ: مَا يُغْنِي عَنْكَ مَعْرِفَةُ جَابِرٍ قُلْتُ: صَلِّ بِنَا كَمَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت حسین بن سلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اور محمد بن علی اور ایک اور آدمی علویوں میں سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے کہ حضرت جابر نے فرمایا: تم دونوں کون ہو؟ علویان نے اس کا نسب بیان کیا' دونوں کو آپ نے پہچان لیا اور اپنا نسب بیان کیا' فرمایا: میں آپ کو نہیں جانتا ہوں' میں نے کہا: اگر آپ مجھے نہیں پہنچانتے تو بے شک اللہ مجھے پہچانتا ہے۔ فرمایا: آپ کو جابر کی پہچان کوئی فائدہ نہ دے گی۔ میں نے عرض کی: آپ ہمیں نماز ایسے ہی پڑھائیں جس طرح رسول اللہ ﷺ

**4445**- أخرجه مسلم: البر والصلة جلد4صفحه2020' وأحمد: المسند جلد2صفحه343 رقم الحديث: 7495 .

**4446**- أخرجه النسائي: المواقيت جلد1صفحه208 (باب آخر وقت المغرب) .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي . فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا كَانَ الظِّلُّ مِثْلَ الشِّرَاكِ، وَالْعَصْرَ إِذَا كَانَ الظِّلُّ مِثْلَهُ وَقَدْرَ الشِّرَاكِ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ، وَيُصَلِّي الْفَجْرَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْغَدِ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ مَعَ ثُلُثِ اللَّيْلِ الْآخِرِ

کو نماز پڑھاتے دیکھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز پڑھاتے تھے جب ہر شی کا سایہ ایک تسمہ کی مثل ہو جاتا تھا اور عصر جب سایہ ایک مثل ہو جاتا اور تسمہ کی مقدار اور مغرب جب سورج غروب ہو جاتا اور عشاء جب شفق غروب ہو جاتی اور فجر جب فجر طلوع ہوتی' پھر دوسرے دن ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر شی کا سایہ ایک مثل ہوا' پھر عصر جب ہر شی کا سایہ دو مثل ہوا' پھر مغرب جس وقت سورج غروب ہوا' پھر عشاء جب رات کا ایک حصہ چلا گیا۔

**4447** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ أُهَرِيقَ دَمُهُ، وَعُقِرَ جَوَادُهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! کون سا جہاد افضل ہے؟ فرمایا: جس نے اپنا خون بہا دیا اور اس کے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دی گئیں۔

هَكَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ

یہ حدیث اسی طرح سفیان بن وکیع' ابن نمیر سے' وہ اعمش سے روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اعمش سے' وہ ابوسفیان سے' وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

**4448** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ قَالَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیماری کے دنوں میں پردہ اُٹھایا اور

---

**4447**- اسناده فيه: سفيان بن وكيع' قال ابن حجر فيه: كان صدوقًا' الا أنه ابتلى بوراقه' فأدخل عليه ما ليس من حديثه فنصح فلم يقبل' فسقط حديثه .

**4448**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد9صفحه40 وقال: وفيه عبد الله بن جعفر والد علي ابن المدينى' وهو ضعيف .

نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: اَخْبَرَنِی مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَشَفَ رَسُولُ اللّٰهِ سِتْرًا وَفَتَحَ بَابًا فِی مَرَضِهِ، فَنَظَرَ اِلَى النَّاسِ يُصَلُّونَ خَلْفَ اَبِی بَكْرٍ، فَسُرَّ بِذَلِكَ وَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، اِنَّهُ لَمْ يَمُتْ نَبِیٌّ حَتَّى يَؤُمَّهُ رَجُلٌ مِنْ اُمَّتِهِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ اُصِيبَ مِنْكُمْ بِمُصِيبَةٍ مِنْ بَعْدِی فَلْيَتَعَزَّ بِمُصِيبَتِهِ بِی، عَنْ مُصِيبَتِهِ الَّتِی تُصِيبُهُ، فَاِنَّهُ لَنْ يُصَابَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِی مِنْ بَعْدِی بِمِثْلِ مُصِيبَتِهِ بِی

دروازہ کھولا' آپ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں' آپ یہ دیکھ کر خوش ہوئے۔ آپ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں کیونکہ جو نبی بھی دنیا سے جاتا ہے اس وقت جاتا ہے جب اس کی اُمت کا آدمی اس کی موجودگی میں امامت کرواتا ہے' پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! جس کو میرے بعد کوئی مصیبت پہنچے تو اسے چاہیے کہ وہ میری اس مصیبت کو دیکھے جو مجھ پر آئی ہے کیونکہ میرے بعد کسی کو بھی میری طرح مصیبت نہیں پہنچے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے مصعب بن محمد بن شرحبیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن جعفر اکیلے ہیں۔

**4449** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَانَ الشِّيرَازِیُّ قَالَ: نا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الزِّيَادَ آبَادِیُّ الشِّيرَازِیُّ قَالَ: نا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَفَعَ الْحَدِيثَ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ سُلَامَى اَوْ عَلَى عُضْوٍ مِنْ بَنِی آدَمَ فِی كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ، وَتُجْزِءُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ رَكْعَتَا الضُّحَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ ہے' اگر کوئی چاشت کی دو رکعتیں ادا کر لے گا تو تمام جوڑوں کا صدقہ ادا ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ،

یہ حدیث قیس بن سعد سے ہشام بن حسان اور ہشام سے سالم بن نوح روایت کرتے ہیں' اس کو

**4449**- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **2** صفحه **240** . وقال: رواه الطبرانی فی الصغير' والأوسط وفيه من لم أجد له ترجمة .

تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

روایت کرنے میں علی بن محمد اکیلے ہیں۔

**4450** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْخَزَّازُ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ النُّمَيْرِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ، قَالَ نا الْاَعْمَشُ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلَّى افْتَرَشَ يُسْرَاهُ، وَنَصَبَ يُمْنَاهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑھتے تو آپ بایاں پاؤں بچھاتے اور دایاں کھڑا کر لیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ

یہ حدیث اعمش سے حسین بن حسن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمر بن شبہ اکیلے ہیں۔

**4451** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنُ نَصْرِ بْنِ طُوَيْتٍ الرَّمْلِيُّ الْبَزَّازُ، قَالَ نا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَخِي رَوَّادٍ قَالَ: نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَقَالَ: حَدَّثَنَا رَوَّادٌ قَالَ: نا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ، يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَلَذَّتَهُ، فَاِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنْ حَاجَتِهِ فَلْيَتَعَجَّلْ اِلَى اَهْلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سفر عذاب کا ٹکڑا ہے تم میں سے ہر ایک کو سفر کی حالت میں نیند کھانے اور پینے اور لذت سے رکنا پڑتا ہے جب تم میں سے کوئی اپنے کام سے فارغ ہو جائے تو جلدی جلدی گھر آ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ رَبِيعَةَ اِلَّا رَوَّادٌ وَالْمَشْهُورُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُمَيٍّ

یہ حدیث مالک ربیعہ سے اور مالک سے روّاد روایت کرتے ہیں یہ حدیث مشہور مالک سے اور وہ سمی سے روایت کرتے ہیں۔

---

**4450**- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه229 . وقال: لم يروه عن الأعمش الى الحسين تفرد به عمر بن شبة .

**4451**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه213 . وقال: وفيه رواد بن الجراح وفيه كلام كثير، وقد وثقه ابن حبان، وقال: يخطئ .

4452 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ اَبِي عُثْمَانَ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرُزِّيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ: وَمَا بَاْسُ ذٰلِكَ؟ رَيْحَانَةٌ يَشُمُّهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا روزے دار (اپنی بیوی کا) بوسہ لے سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے! یہ خوشبو ہے سونگھنی چاہئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرُزِّيُّ

یہ حدیث سلیمان التیمی سے معتمر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ الازدی اکیلے ہیں۔

4453 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ اَبِي عُثْمَانَ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ لِسَبْعَ عَشْرَةَ يَمْضِينَ مِنَ الشَّهْرِ، وَتِسْعَ عَشْرَةَ، وَاِحْدَى وَعِشْرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مہینہ کی سترہ انیس اور اکیس تاریخ کو پچھنا لگواتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سِيرِينَ اِلَّا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث السری بن یحییٰ سے مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حکم بن موسیٰ اکیلے ہیں محمد بن سیرین سے السری بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

---

4452- اسناده فيه: عبد الله بن موسى بن أبي عثمان الأنماطي البغدادي الدهقان' قال الخطيب جلد 10صفحه148: ما علمت من حاله الا خيرًا ـ وأخرجه أيضًا في الصغير ـ وذكره الهيثمي في المجمع جلد3صفحه170 ولم يتعقبه ـ

4453- أخرجه أبو داؤد: الطب جلد4صفحه4 رقم الحديث: 3861 بلفظ: من احتجم لسبع عشرة و...... كان شفاءً من كل داء ـ والحاكم في المستدرك جلد4صفحه210 ـ أنظر الترغيب جلد4صفحه314 رقم الحديث: 10 ـ

**4454** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، قَالَ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، يُحَدِّثَانِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حِينَ فُرِضَتْ، فَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ، واُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيضَةِ الْاُولَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نماز دو دو رکعت فرض ہوئی تھی' حالت اقامت کی صورت میں اضافہ ہوا اور سفر والی نماز کو پہلی حالت پر برقرار رکھا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى وَرَبِيعَةَ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث یحییٰ سے اسامہ بن زید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن موسیٰ التیمی اکیلے ہیں۔

**4455** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مَجُوسَ هَذِهِ الْاُمَّةِ الْمُكَذِّبُونَ بِاَقْدَارِ اللّٰهِ، اِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ، وَاِنْ لَقِيتُمُوهُمْ فَلَا تُسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ، وَاِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس اُمت کے مجوسی اللہ کی تقدیر کا انکار کرنے والے ہیں' اگر یہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو' اگر ان سے ملاقات ہو تو ان کو سلام نہ کرو' اگر مر جائیں تو ان کے جنازہ میں شریک نہ ہونا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى

یہ حدیث اوزاعی سے بقیہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفّٰی اکیلے ہیں۔

---

4454- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد7صفحه314 رقم الحديث: 3935' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه478 بنحوه .

4455- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه35 رقم الحديث: 92' والطبراني في الصغير جلد 1صفحه 221 . وقال: لم يروه عن الأوزاعي الا بقية تفرد به: ابن مصفى .

4456 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ اَبِي وَدَاعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ اَبِي اُمَيَّةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُصَلِّي الْمُصَلِّي فَلَا يَعْدُو بَصَرُهُ مَوْضِعَ قَدَمَيْهِ

حضرت اُم سلمہ بنت ابوامیہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں نمازی اپنی نظر اپنے قدموں پر رکھتا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

4457 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بَشِيرِ بْنِ خَلَّادٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي اَمَةُ الْوَاحِدِ بِنْتُ يَامِينَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّصْرِيِّ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَسِّطُوا الْاِمَامَ وَسُدُّوا الثُّلَمَ لَا يَتَخَلَّلُهَا الشَّيْطَانُ، وَضَعُوا نِعَالَكُمْ بَيْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: امام کو درمیان میں کھڑا کرو‘ درمیان میں جگہ نہ چھوڑو تاکہ شیطان داخل نہ ہو‘ اپنے نعلین قدموں کے درمیان رکھو۔

4456- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد 1صفحه523 رقم الحديث: 1634 . فى الزوائد: فى اسناده مصعب بن عبد الله' ذكره ابن حبان فى الثقات . قال العجلى: ثقة . وموسى بن عبد الله' لم أر من جرحه ولا وثقه' ومحمد بن ابراهيم' ذكره ابن حبان فى الثقات .

4457- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه179 رقم الحديث: 681 . بلفظ: وسطوا الامام وسدوا اخلل . والبيهقى فى الكبرى جلد3صفحه147 رقم الحديث: 5203 ولفظ لفظ أبو داؤد .

اَقْدَامِكُمْ

لَا يُرْوَى هَـذَا الْـحَـدِيـثُ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن بشیر اکیلے ہیں۔

**4458** - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـلّٰـهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّـرِيُّ قَـالَ: نـا اِبْـرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَـالَ: نـا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْـدٍ، عَـنْ اَبِـى عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَـالَ: قُلْتُ لِلرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ : صِفِى لِى رَسُـولَ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: لَوْ رَاَيْتَهُ رَاَيْتَ الشَّمْسَ طَالِعَةً

حضرت محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ربیع بنت معوذ بن عفراء سے عرض کی کہ مجھے حضور ﷺ کی تعریف سناؤ! آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تُو آپ ﷺ کو دیکھتا تو ایسے دیکھتا کہ جس طرح سورج طلوع ہو رہا ہے۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْـحَـدِيـثُ عَنِ الرُّبَيِّعِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث ربیع سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن موسیٰ التیمی اکیلے ہیں۔

**4459** - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـلّٰـهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّـرِيُّ، قَالَ نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: نا بَكَّارُ بْـنُ مُـحَـمَّـدِ بْـنِ جَارِسَتَ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: حَـدَّثَتْنِـى اُمُّ خَالِدٍ بِنْتُ خَالِدٍ، قَالَتْ: اَتَيْتُ الـنَّبِـىَّ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْتُ اِلَى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ

حضرت اُم خالد بنت خالد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی' میں نے مہر نبوت آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان دیکھی۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے بکار بن محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

---

4458- أخرجه الدارمي: المقدمة جلد 1 صفحه 44 رقم الحديث: 60' والطبراني في الكبير جلد 24 صفحه 274 رقم الحديث: 696 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 283: ورجاله وثقوا .

4459- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 25 صفحه 95 رقم الحديث: 245 .

**4460** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شُعَيْبٍ اَبُو الْقَاسِمِ الْحَرْبِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ وَرْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَخْرَمِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ مَمْلُوكًا كَانَ بَيْنَ عَشَرَةٍ، فَاَعْتَقَ تِسْعَةٌ مِنْهُمْ، وَاَبَى الْعَاشِرُ اَنْ يُعْتِقَ، وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سِهَامِي؟ قَالَ: سِهَامُكَ فِيهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک غلام دس آدمیوں کے درمیان مشترک تھا‘ اس کے نو حصے آزاد کیے گئے‘ دسویں حصے کے مالک نے آزاد کرنے سے انکار کر دیا‘ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا حصہ ہے‘ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارا حصہ اس میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا عُثْمَانُ الْبَتِّيُّ، وَلَا عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَرْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے عثمان البتی اور عثمان سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں ورد بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

**4461** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شُعَيْبٍ اَبُو الْقَاسِمِ الْحَرْبِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ جَنَاحٍ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَافَ بِالْبَيْتِ، وَصَلَّى خَلْفَ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ رَكْعَتَيْنِ، وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ تشریف لائے اور آپ نے طوافِ کعبہ کیا اور مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نفل ادا کیے اور صفا و مروہ کی سعی کی‘ تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی بطور نمونہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ اَبُو اَيُّوبَ الْاِفْرِيقِيُّ، اِلَّا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي

یہ حدیث عبداللہ بن علی سے ابویوسف قاضی روایت کرتے ہیں‘ عبداللہ بن علی سے مراد ابوایوب الافریقی ہیں۔

**4462** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قُرَيْشٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

**4460**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد4صفحه251 . وقال: وفيه محمد (عدى) بن الفضل' وهو متروك .

**4461**- أخرجه البخاري: العمرة جلد3صفحه720 رقم الحديث: 1793' ومسلم: الحج جلد2صفحه906 .

**4462**- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد4صفحه155 رقم الحديث: 4457 بنحوه والنسائي: النكاح جلد6صفحه90

الْاَسَدِیُّ الْبَغْدَادِیُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِی سَمَاعِ الْفَرَجِ بْنِ الْیَمَانِ الْکُرْدَلِیِّ قَالَ: نا سَیْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّیَّاتِ، عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، خَالِی اِلَی رَجُلٍ مِنَ الْیَمَنِ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِیهِ، فَقَالَ: اِنْ اَدْرَکْتَهُ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ وَاسْتَخْلِفْ مَالَهُ

کہ حضورﷺ نے میرے خالو کو یمن کے ایک آدمی کی طرف بھیجا کہ اس نے اپنے والد کی بیوی سے شادی کی ہے۔ آپﷺ نے فرمایا: اگر تُو اس کو پائے تو اس کی گردن اُڑا دے اور اس کا مال سنبھال لے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ حَمْزَةَ الزَّیَّاتِ اِلَّا سَیْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث حمزہ الزیات سے سیف بن محمد روایت کرتے ہیں۔

**4463** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِیمَ الصَّقْرِیُّ الْحَلَبِیُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ الْاَخْیَلِ قَالَ: نا مُعَاوِیَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: نا سُفْیَانُ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِیِّ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ، وَعَلَیْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ فتح کے دن مکہ مکرمہ داخل ہوئے تو آپ نے سیاہ رنگ کا عمامہ شریف زیب تن کیا ہوا تھا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الثَّوْرِیِّ اِلَّا مُعَاوِیَةُ بْنُ هِشَامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ الْاَخْیَلِ

یہ حدیث ثوری سے معاویہ بن ہشام روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن الاخیل روایت کرتے ہیں۔

**4464** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ ابْنِ اَخِی رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ قَالَ: نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے اس ارشادِ باری تعالیٰ کے متعلق "ان کے چہروں میں سجدے کے نشانات ہیں" فرمایا کہ اس

---

(باب نکاح ما نکح الآباء)، وابن ماجة: الحدود جلد 2 صفحه 869 رقم الحديث: 2607، والدارمی: النکاح جلد 2 صفحه 205 رقم الحديث: 2239 .

**4463**- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 990، والنسائی: المناسك جلد 5 صفحه 158 (باب دخول مكة بغير احرام) .

**4464**- ذكره الحافظ الهيثمی فيا لمجمع جلد 7 صفحه 110 . وقال: رواه الطبرانی فی الصغير والأوسط . وفيه رواد بن الجراح وثقه ابن حبان وغيره، وضعفه الدارقطنی وغيره .

وَالْمُسَيِّبُ بْنُ شَرِيكٍ: قَالَا: نا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُودِ) (الفتح: 29) قَالَ: النُّورُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سے مراد قیامت کے دن نور ہوگا۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ اِلَّا رَوَّادُ وَالْمُسَيِّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث ابوجعفر الرازی سے رواد اور مسیب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

**4465** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نا عُمَرُ اَبُو حَفْصٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ مِنْ تَحْتِ حَنَكِهِ، وَقَالَ: بِهَذَا اَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے داڑھی شریف کا خلال کیا' گردن کی طرف سے ہاتھ داخل کر کے اور فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایسا کرنے کا حکم دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عُمَرُ اَبُو حَفْصٍ الْعَبْدِيُّ

یہ حدیث ثابت سے عمر ابوحفص العبدی روایت کرتے ہیں۔

**4466** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا مَيْمُونُ بْنُ نَجِيحٍ اَبُو الْحَسَنِ قَالَ: نا الْحَسَنُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اَشْتَهِي الْجِهَادَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں جہاد کرنا چاہتا ہوں لیکن میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے والدین میں سے کوئی زندہ ہے؟ اس نے عرض کی: میری والدہ!

**4465**- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن العباس الضبي الجمري ترجمه السمعاني في الأنساب جلد 3 صفحه 328 وابن ماكولا جلد 2 صفحه 194 ولم يذكرا فيه جرحًا ولا تعديلًا .

**4466**- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن العباس الضبي ترجمه السمعاني وابن ماكولا ولم يذكرا فيه جرحًا ولا تعديلًا .

وَاِنِّی لَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ؟ قَالَ: هَلْ بَقِیَ اَحَدٌ وَالِدَيْكَ؟ قَالَ: اُمِّی قَالَ: فَابْلِ اللّٰهَ عُذْرًا فِی بِرِّهَا، فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَاَنْتَ حَاجٌّ وَمُعْتَمِرٌ وَمُجَاهِدٌ، اِذَا رَضِيَتْ اُمُّكَ، فَاتَّقِ اللّٰهَ وَبِرَّهَا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہاری نیکی کا عذر قبول کرلیا ہے' جب تُو اپنی والدہ کی خدمت کرے گا تو تجھے حج وعمرہ اور جہاد کرنے کا ثواب ملے گا' جب تُو اپنی والدہ کو خوش کرے تو اللہ سے ڈرنا اور والدہ صاحبہ سے نیکی کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا مَيْمُونُ بْنُ نَجِيحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حسن سے میمون بن نجیح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حجاج اکیلے ہیں۔ حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4467** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الضَّبِّیُّ قَالَ: نا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِينِیِّ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ اَخِيهِ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ مِنْ مَجْلِسٍ حَتّٰى يَقُولُ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ ثُمَّ يَقُولُ: اِنَّهَا كَفَّارَةٌ لِمَا يَكُونُ فِی الْمَجْلِسِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت کسی مجلس سے کھڑے ہوتے تھے تو یہ کلمات پڑھتے: ''**سبحانك اللّٰهم وبحمدك استغفرك واتوب اليك**''۔ پھر فرماتے: یہ مجلس میں ہونے والی لغویات کا کفارہ ہے۔

هٰكَذَا رَوَاهُ مُقَاتِلٌ، عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُقَاتِلٍ اِلَّا اَخُوهُ مُصْعَبُ بْنُ حَيَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِی هَاشِمٍ الرُّمَّانِیِّ، عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ، عَنْ اَبِی بَرْزَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسی طرح مقاتل نے ابوالعالیہ سے' وہ رافع بن خدیج سے' وہ مقاتل سے' ان کے بھائی مصعب بن حیان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یونس بن محمد اکیلے ہیں' حجاج بن دینار نے ابوہاشم الرمانی سے' وہ ابوالعالیہ سے' وہ ابوبرزہ سے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

---

**4467**- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن العباس الضبی ترجمه السمعانی وابن ماكولا' ولم يذكرا فيه جرحًا ولا تعديلًا .

وأخرجه أيضًا فی الصغير والكبير' وقال الهيثمی فی المجمع جلد**10**صفحه**144**: ورجاله ثقات .

**4468** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نا اَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا سَلَّامُ بْنُ اَبِي خُبْزَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِقْعَاءِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں کتے کی طرح بیٹھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا سَلَّامُ بْنُ اَبِي خُبْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث یونس سے سلام بن ابی خبزہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صالح بن حرب اکیلے ہیں۔

**4469** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ بَزِيعٍ الْخَصَّافُ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ نَهَى عَنْ صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ: تَعْجِيلِ يَوْمٍ قَبْلَ الرُّؤْيَةِ، وَيَوْمِ الْاَضْحَى، وَالْفِطْرِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین دن روزے رکھنے سے منع کیا: (۱) چاند دیکھنے سے پہلے جلدی کے طور پر (۲) عیدالاضحیٰ کے دن (۳) عید الفطر کے دن۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ اِلَّا اَبُو جَنَابٍ، وَلَا عَنْ اَبِي جَنَابٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ بَزِيعٍ

یہ حدیث طلحہ بن منصرف سے ابوجناب اور ابوجناب سے سعید بن سلمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن بزیع اکیلے ہیں۔

**4470** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس حالت

---

**4468**- اسناده فيه: سلام بن أبي خيزة العطار بصرى ضعفه غير واحد' وقال ابن المديني: يضع الحديث' وقال النسائي والساجي: مروك . وأخرجه أيضًا البزار' ذكره الهيثمي في المجمع جلد2صفحه89 . وقال في اسناد البزار: وفيه سعيد بن بشير' وفيه كلام .

**4469**- وأخرجه أيضًا في الصغير . وذكره الهيثمي في المجمع جلد3صفحه206 . وقال: وفيه سعيد بن مسلمة' وقد ضعفه البخاري وجماعة' ووثقه ابن حبان' وقال: يخطئ .

**4470**- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه138' وأحمد: المسند جلد5صفحه197 .

اِبْرَاهِيمَ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الْمِنْهَالِ الْانْمَاطِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نا اَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالشَّمْسُ تَصْعَدُ: اَتَدْرِي اَيْنَ تَصْعَدُ هَذِهِ يَا اَبَا ذَرٍّ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: فَاِنَّهَا تَصْعَدُ فَتَغْرُبُ، ثُمَّ تَجْرِي لِمُسْتَقَرِّهَا، وَتَاْتِي الْعَرْشَ فَتَخِرُّ سَاجِدَةً، حَتَّى يُقَالُ لَهَا: اطْلُعِي مِنْ مَطْلَعِكِ، وَكَانَ قَدْ قِيلَ لَهَا: ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ، فَتَطْلُعُ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَذَلِكَ حِينَ (لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِي اِيمَانِهَا خَيْرًا) (الانعام: 158) الْآيَةَ

میں کہ سورج طلوع ہو رہا تھا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوذر! جانتے ہو کہ سورج کہاں سے نکلتا ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ نکلتا بھی ہے اور غروب بھی ہوتا ہے' پھر چلتا ہے اپنی ٹھہرنے والی جگہ کی طرف' پھر عرش کے پاس آتا ہے اور سجدے میں گرتا ہے یہاں تک کہ اس کو کہا جاتا ہے کہ اپنی طلوع ہونے والی جگہ سے طلوع ہو اور جہاں سے آیا تھا وہاں سے آ۔ یہ اس وقت مغرب سے طلوع ہوگا' اس وقت کسی کو اس کا ایمان فائدہ نہیں دے گا' جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا یا اس نے حالت ایمان میں بھلائی کے کام نہیں کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو مَرْيَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث ہارون بن سعید سے ابومریم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حکم بن مروان اکیلے ہیں۔

**4471** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ الْقُومَسِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ وَالْاِيمَانُ مَقْرُونَانِ، لَا يَفْتَرِقَانِ اِلَّا جَمِيعًا

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حیاء اور ایمان دونوں ملے ہوئے ہیں' دونوں اکٹھے ہی جدا ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا

یہ حدیث مالک بن مغول سے ابواسحاق الفزاری

4471- اسناده فيه: محمد بن عبيدة القومسي لم أجده . واخرجه أيضًا في الصغير' وذكره الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 97' ولم أجد له كلامًا في الحديث .

اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدَةَ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبیدہ اکیلے ہیں۔

**4472** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ الْقُومَسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَرَاسَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَذْنَبَ ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ قَدِ اطَّلَعَ عَلَيْهِ غُفِرَ لَهُ وَاِنْ لَمْ يَسْتَغْفِرْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے گناہ کیا اس کو علم ہے کہ اللہ عزوجل اس پر مطلع ہے' اس کو بخش دیا جائے گا اگرچہ وہ بخشش طلب نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَرَاسَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدَةَ

یہ حدیث حمزہ الزیات سے ابراہیم بن ھراسہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبیدہ اکیلے ہیں۔

**4473** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الرَّجَّانِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ: نا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامٌ يَاْكُلُ مِنْهُ، فَقَالَ: ادْنُوا فَكُلُوا مِنْ هَذَا الطَّعَامِ، فَقُلْتُ اَوْ قَالَ بَعْضُنَا: اِنَّا صِيَامٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: هَلْ صُمْتُمْ اَمْسِ؟ قُلْنَا: لَا قَالَ: فَهَلْ تُرِيدُونَ اَنْ تَصُومُوا غَدًا؟ قُلْنَا: لَا قَالَ: فَادْنُوا، فَكُلُوا مِنْ هَذَا الطَّعَامِ، فَاِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَا يُصَامُ وَحْدَهُ، يُتَّخَذُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے پاس جمعہ کے دن آئے تو آپ کے آگے کھانا تھا اور آپ اس سے کھا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! اس کھانے سے کھاؤ۔ میں نے عرض کی' یا ہم میں سے بعض نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم روزے کی حالت میں ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے کل روزہ رکھا تھا؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: کل تم رکھنا چاہتے ہو؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ اور کھانا کھاؤ' صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھ کر اس کو عید نہ بناؤ۔

---

4472- ذكره الهيثمي في المجمع جلد10صفحه214 . وقال: وفيه ابراهيم بن هراسة' وهو متروك .

4473- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3صفحه202 . وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط وفيه عبد الله بن سعيد بن أبي سعيد المقبري' وهو متروك .

عِيدًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث عبداللہ بن ابی قتادہ سے سعید المقبری اور سعید سے عبداللہ بن سعید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں صفوان بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**4474** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ السَّمُرِيُّ النَّاقِدُ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّيْلَمَانِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَشَّرْتُ بِلَالًا فَقَالَ لِي: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، بِمَ تُبَشِّرُنِي؟ فَقُلْتُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَجِيءُ بِلَالٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَاحِلَةٍ مِنْ ذَهَبٍ وَزِمَامُهَا مِنْ دُرٍّ وَيَاقُوتٍ، مَعَهُ لِوَاءٌ يَتْبَعُهُ الْمُؤَذِّنُونَ، فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ، حَتَّى اِنَّهُ لَيُدْخِلُ مَنْ اَذَّنَ اَرْبَعِينَ صَبَاحًا، يُرِيدُ بِذَلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو خوشخبری دی حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: اے عبداللہ! تم مجھے کیوں خوشخبری دے رہے ہو؟ میں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بلال قیامت کے دن سونے کی سواری پر آئے گا اس کی لگام موتی اور یاقوت کی ہوگی آپ کے پاس جھنڈا ہوگا مؤذن آپ کے پیچھے ہوں گے اللہ عزوجل ان کو جنت میں داخل کرے گا یہاں تک کہ اس کو بھی لے کر آئے جس نے چالیس دن صبح کی اذان دی اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے۔

**4475** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ السَّمُرِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّيْلَمَانِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا شَابٌّ تَزَوَّجَ فِي حَدَاثَةِ سِنِّهِ اِلَّا عَجَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نوجوان جوانی میں شادی کرتا ہے تو شیطان چیخیں مارتا ہے اے ہلاکت! اے ہلاکت! اس نے مجھ سے اپنا دین بچالیا۔

---

**4474**- اسناده فيه: خالد بن اسماعيل المخزومي متهم بالكذب . واخرجه أيضًا في الصغير . وقال الهيثمي في المجمع جلد**9**صفحه**303**: وفيه خالد بن اسماعيل المخزومي وهو ضعيف .

**4475**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد **4**صفحه**256** . وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط وفيه خالد بن اسماعيل المخزومي وهو متروك .

شَيْطَانُهُ: يَا وَيْلَهُ، يَا وَيْلَهُ، عَصَمَ مِنِّي دِينَهُ

**4476** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ السَّمُرِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّيْلَمَانِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنْ أَجَلِي إِلَّا يَوْمٌ وَاحِدٌ إِلَّا لَقِيتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بِزَوْجَةٍ، لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: شِرَارُكُمْ عُزَّابُكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے ایک دن بھی زندگی کی اُمید ہوتو میں اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملوں کہ میں نے شادی کی ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ تم میں بُرے لوگ وہ ہیں جوعورت بغیر خاوند اور مرد بغیر بیوی کے رہنے والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهَا: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ تمام احادیث عبیداللہ بن عمر سے خالد بن اسماعیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسین بن حسن اکیلے ہیں۔

**4477** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَلَّادٍ الْقَطَّانُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ، فَيَؤُمُّ بِهِمْ فِي الصَّلَاةِ الَّتِي صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے' پھر اپنی قوم میں آتے اور ان کو اس نماز کی امامت کرواتے جو وہ حضور ﷺ کے ساتھ پڑھ کر آتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَحْيَى إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْأَعْلَى

یہ حدیث حبیب بن یحییٰ سے سعید بن ابی عروبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ

---

4476- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 254 . وعزاه الى أبي يعلى أيضًا وقال: وفيه خالد بن اسماعيل المخزومي' وهو متروك .

4477- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 226 رقم الحديث: 700' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 339 .

اکیلے ہیں۔

**4478** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ خَلَّادٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبِي قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي الْحَسْنَاءِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، اَنَّ الْحَجَّاجَ لَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا، قِيلَ لَهَا: هَذَا الْاَمِيرُ الْحَجَّاجُ، قَالَتْ: اَمَا اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي ثَقِيفٍ كَذَّابٌ وَمُبِيرٌ، فَاَمَّا الْكَذَّابُ فَقَدْ رَاَيْنَاهُ، وَاَمَّا الْمُبِيرُ فَاَنْتَ هُوَ

حضرت العالیہ البراء فرماتے ہیں کہ حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما نے حجاج سے کہا جب وہ آپ کے پاس آیا' حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے عرض کی گئی: یہ حجاج امیر ہے' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور ﷺ نے فرمایا کہ قبیلہ ثقیف میں ایک جھوٹا اور ایک خون بہانے والا ہوگا' بہرحال جھوٹا تو ہم نے اس کو دیکھ لیے ہے' پس خون بہانے والا وہ تُو ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي الْحَسْنَاءِ

یہ حدیث ابوالعالیہ سے حسن بن ابوالحسناء روایت کرتے ہیں۔

**4479** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ خَلَّادٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ عُقَيْلٍ الْجَعْدِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اَيُّ عُرَى الْاِيمَانِ اَوْثَقُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: اَوْثَقُ عُرَى الْاِسْلَامِ الْوَلَايَةُ فِي اللّٰهِ، وَالْحُبُّ فِيهِ، وَالْبُغْضُ ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُودٍ قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَهَا ثَلَاثًا: قَالَ: اَتَدْرِي، اَيُّ النَّاسِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا: اے ابن مسعود! ایمان کے کون سے معاملات زیادہ مضبوط ہیں۔ میں نے عرض کی: اللہ ورسولہ اعلم! آپ نے فرمایا: سب سے زیادہ پختہ ایمان کے مقالات یہ ہیں: کسی سے دوستی ہوتو اللہ کی رضا کے لیے' پیار ہوتو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے اور اگر کسی سے نفرت ہوتو اللہ کوخوش کرنے کے لیے۔ پھر آپ نے فرمایا: اے ابن مسعود! لوگوں میں سے کون افضل ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ فرمایا: لوگوں

**4478**- اخرجه مسلم:فضائل الصحابة جلد4صفحه1971 مطولًا . والطبرانی فی الكبير جلد25 رقم الحديث:103 رقم الحديث:276 .

**4479**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد1صفحه95 . وقال: رواه الطبرانی فی الصغير وفيه عقيل بن الجعد قال البخاری: منكر الحديث .

اَفْضَلُ؟، قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: فَإِنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ اَفْضَلُهُمْ عَمَلًا، اِذَا فَقِهُوا فِي دِينِهِمْ ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ: اَتَدْرِي، اَيُّ النَّاسِ اَعْلَمُ؟، قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: اِنَّ اَعْلَمَ النَّاسِ اَبْصَرُهُمْ بِالْحَقِّ اِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ، وَاِنْ كَانَ مُقَصِّرًا فِي الْعَمَلِ، وَاِنْ كَانَ يَزْحَفُ عَلَى اسْتِهِ زَحْفًا، وَاخْتَلَفَ مَنْ كَانَ قَبْلِي عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، نَجَا مِنْهَا ثَلَاثٌ، وَهَلَكَ سَائِرُهُمْ، فِرْقَةٌ آزَتِ الْمُلُوكَ، وَقَاتَلُوهُمْ عَلَى دِينِهِمْ وَدِينِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، فَاَخَذُوهُمْ، فَقَتَلُوهُمْ، وَقَطَّعُوهُمْ بِالْمَنَاشِيرِ، وَفِرْقَةٌ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ طَاقَةٌ بِمُوازَاةِ الْمُلُوكِ، وَلَا بِاَنْ يُقِيمُوا بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ يَدْعُونَهُمْ اِلَى دِينِ اللّٰهِ وَدِينِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، فَسَاحُوا فِي الْبِلَادِ، وَتَرَهَّبُوا قَالَ: وَهُمُ الَّذِينَ قَالَ اللّٰهُ: (وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ) (الحديد: 27 ) الْآيَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آمَنَ بِي، وَاتَّبَعَنِي، وَقَدْ صَدَّقَنِي، فَقَدْ رَعَاهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا، وَمَنْ لَمْ يَتَّبِعْنِي فَاُولَئِكَ هُمُ الْهَالِكُونَ

میں سے وہی زیادہ فضیلت والا ہے جو عمل کے لحاظ سے افضل ہے جب وہ سب دین کے بارے میں سمجھ بوجھ رکھتے ہوں۔ پھر فرمایا: اے ابن مسعود! لوگوں میں سے بڑا عالم کون ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ ورسولہ اعلم! فرمایا: تمام لوگوں میں سے بڑا عالم وہ ہے جسے لوگوں کے اختلاف کے وقت حق واضح دکھائی دے اگرچہ عمل میں کوتاہ ہو اگرچہ سرین کے بل گھسٹ کے چلتا ہو۔ مجھ سے پہلے لوگوں نے بہتر فرقے بنائے' ان میں سے تین نے نجات پائی باقی سارے ہلاک ہو گئے۔ ایک فرقہ وہ تھا جو بادشاہوں کے مقابلے میں آیا' ان سے جہاد کیا تو بادشاہوں نے انہیں پکڑ کر قتل کر دیا اور بعض کو آریوں سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ ایک فرقہ کو بادشاہوں سے مقابلے کی طاقت نہ تھی' وہ ان کے سامنے اللہ اور عیسیٰ علیہ السلام کے دین کی دعوت دیتے ہوئے دین کو قائم نہ کر سکے۔ وہ دیگر شہروں میں چلے گئے۔ انہوں نے دنیا کو خیر آباد کہہ دیا' انہیں کے بارے اللہ نے فرمایا: ''ورهبانية ابتدعوها ما كتبناها عليهم'' نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایمان لایا' میری اتباع کی' میری تصدیق کی تو اس نے رہبانیت کی خوب رعایت کی اور جس نے میری اتباع نہ کی تو ایسے لوگ ہلاک ہونے والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عُقَيْلٌ الْجَعْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ

اس حدیث کو ابی اسحاق سے عقیل جعدی نے روایت کیا۔ صعق بن حزن اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

**4480** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

**4480**- اسناده فيه: عقيل بن الجعد' قال البخاري: منكر الحديث .

الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُقَيْلٍ، رَجُلٍ مِنْ بَنِي جَعْدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْ اُمَرَاءَ يَكُونُونَ بَعْدِي قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا ذَاكَ؟ فَقَالَ: مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ، فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي، وَلَسْتُ مِنْهُ، وَلَنْ يَرِدَ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَذَلِكَ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ، وَسَيَرِدُ عَلَيَّ حَوْضِي لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ، وَكُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ فَالنَّارُ اَوْلَى بِهِ النَّاسُ غَادِيَانِ، فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُوبِقُهَا، وَفَادٍ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا، وَالصَّلَاةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِءُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِءُ الْمَاءُ النَّارَ

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تمہیں میرے بعد آنے والے حکمرانوں سے بچائے! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں؟ آپ نے فرمایا: جو ان کے پاس آئے گا ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور ان کے ظلم کرنے پر ان کی مدد کرے گا' اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے' میں ان سے نہیں ہوں' وہ میرے حوض پر نہیں آئیں گے' جو ان کے پاس نہیں جائے گا اور ان کے جھوٹ کی تصدیق نہیں کرے گا' ان کے ظلم پر ان کی مدد نہیں کرے گا تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ عنقریب وہ میرے حوض پر پیش کیے جائیں گے' حرام چیز سے پیدا ہونے والا گوشت جنت میں داخل نہیں ہوگا' جو گوشت حرام سے پیدا ہوتا ہے وہ جہنم میں جلنے کا زیادہ حق دار ہے' دو طرح کے لوگ صبح کرتے ہیں' یا تو اپنے نفس کو فروخت کر کے ہلاک کرتے ہیں اور ایک فدیہ دے کر اس کو آزاد کروا لیتا ہے' نماز دلیل ہے' روزہ ڈھال ہے' صدقہ غلطیوں کو ایسے مٹا دیتا ہے جس طرح کہ پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عُقَيْلٌ الْجَعْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث ابواسحاق سے عقیل الجعدی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

**4481** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ سلام ہے' ہم آپ پر سلام پڑھنے کو جانتے ہیں' لیکن ہم آپ پر درود کیسے

4481- اخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 469-470 رقم الحديث: 3370' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 305 .

السُّدِّیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قُلْنَا یَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا السَّلَامُ عَلَیْکَ، قَدْ عَلِمْنَا کَیْفَ نُسَلِّمُ عَلَیْکَ، فَکَیْفَ الصَّلَاةُ عَلَیْکَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّی عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی اِبْرَاهِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی اِبْرَاهِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ

پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھو''اللّٰهم صلِ علٰی محمدٍ الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ السُّدِّیِّ اِلَّا اِبْرَاهِیمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث سدی سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن حفص اکیلے ہیں۔

**4482** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَاشِدٍ السُّلَمِیُّ النَّیْسَابُورِیُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مِهْرَانَ بْنِ حَکِیمٍ اَخِی بَهْزِ بْنِ حَکِیمٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَبَرُّ قَالَ: اُمَّکَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ اُمَّکَ، قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ اُمَّکَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ اَبَاکَ، ثُمَّ الْاَقْرَبَ فَالْاَقْرَبَ

حضرت مہران بن حکیم اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں زیادہ نیکی کس سے کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی ماں سے' میں نے عرض کی: اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں' میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ فرمایا: تیری ماں! میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ فرمایا: تیرا باپ! پھر جو اس کے قریب ہو' پھر جو اس کے بعد قریب والا ہو۔

لَمْ یُسْنِدْ مِهْرَانُ بْنُ حَکِیمٍ حَدِیثًا غَیْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِیمُ بْنُ طَهْمَانَ

مہران بن حکیم سے اس حدیث کے علاوہ کوئی منسوب نہیں ہے' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

**4482**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 338 رقم الحديث: 5139' والترمذي: البر والصلة جلد 4 صفحه 21 رقم الحديث: 1897 . وقال: وبهز بن حكيم: وهو أبو معاوية بن حيدة القشيري' وهذا حديث حسن . وقد تكلم شعبة في بهز بن حكيم' وهو ثقة عند أهل الحديث . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 7 رقم الحديث: 20070 .

**4483** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ رَاشِدٍ السُّلَمِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ، وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی پیٹھ سیدھی رکھے' کتے کی طرح اپنی کلائیاں نہ بچھائے۔

**4484** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ رَاشِدٍ السُّلَمِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: وَقَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ لَهُ بِالْمَدِينَةِ، فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ، فَاَتَيْنَاهُ نَعُودُهُ وَهُوَ فِي مَشْرُبَةٍ لِعَائِشَةَ جَالِسٌ، فَقُمْنَا خَلْفَهُ، فَصَلَّيْنَا ثُمَّ اَتَيْنَاهُ مَرَّةً اُخْرَى، فَوَجَدْنَاهُ جَالِسًا يُسَبِّحُ الْمَكْتُوبَةَ، فَقُمْنَا خَلْفَهُ، فَاَوْمَا بِيَدِهِ، اَنِ اجْلِسُوا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: اِذَا صَلَّى اِمَامُكُمْ قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَاِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا، وَلَا تَقُومُوا وَهُوَ قَاعِدٌ كَمَا تَفْعَلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ میں اپنے گھوڑے سے گر پڑے' آپ کے پاؤں میں موچ آئی تو ہم آپ کی عیادت کرنے کے لیے آئے۔ آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تشریف فرما تھے' ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے اور ہم نے نماز پڑھی' پھر ہم دوسری مرتبہ آئے تو ہم نے آپ کو فرض نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے پایا تو ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔ آپ نے ہاتھ سے بیٹھنے کا اشارہ کیا' جب نماز مکمل ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب امام کھڑا ہو تو تم بھی کھڑے ہو جاؤ جب امام بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم بھی بیٹھ جاؤ' تم بیٹھنے کے بعد کھڑے نہ ہوا کرو جس طرح کہ فارس کے لوگ اپنے بڑے لوگوں کے

---

**4483**- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 65-66 رقم الحديث: 275 . وقال: هذا حديث حسن صحيح . وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 288 رقم الحديث: 891' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 387 رقم الحديث: 14397 .

**4484**- أصله عند مسلم من طريق الزبير' عن جابر' قال: اشتكى رسول الله ﷺ . فصلينا وراءه وهو قاعد...... فذكر نحوه . أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 309 . ولفظه كما عند المصنف عند أبو داؤد وأحمد . أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 161 رقم الحديث: 602' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 368 رقم الحديث: 14215 .

فَارِسُ بِعُظَمَائِهَا

لیے کرتے ہیں۔

**4485** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِی غَرَزَةَ قَالَ: كُنَّا نَبِيعُ بِالْمَدِينَةِ وَنُسَمِّی اَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ، فَمَرَّ بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ اَحْسَنُ مِمَّا سَمَّيْنَا بِهِ اَنْفُسَنَا، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، اِنَّ هٰذِهِ الْبُيُوعَ يَحْضُرُهَا اللَّغْوُ، اَوِ الْحَلِفُ، فَشُوبُوهَا بِالصَّدَقَةِ

حضرت ابوغرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مدینہ میں چیزیں فروخت کرتے تھے‘ ہم نے اپنی طرف سے اس کا نام سماسرہ رکھا ہوا تھا‘ ہمارے پاس سے رسول اللہ ﷺ گزرے اور ہم سے اچھا اس کا نام رکھا‘ جو ہم نے رکھا تھا‘ آپ ﷺ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! یہ بیع کرتے وقت لغو باتیں اور قسمیں اُٹھائی جاتی ہیں‘ اس کی تلافی کے لیے صدقہ دیا کرو۔

**4486** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ، وَاِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اچھا کھانا وہ ہے جو خود کما کر کھائے‘ اس کی اولاد بھی اس کی کمائی ہی ہے۔

---

**4485**- اخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 239 رقم الحديث: 3326‘ والترمذی: البيوع جلد 3 صفحه 505 رقم الحديث: 1208 وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائی: الأيمان والنذور جلد 7 صفحه 13-14 (باب فی الحلف والكذب لمن لم يعتقد اليمين بقلبه) . وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 725 رقم الحديث: 2145‘ وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 9 رقم الحديث: 16145 .

**4486**- اخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 287 رقم الحديث: 3528‘ والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحه 630 رقم الحديث: 1358 . وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائی: البيوع جلد 7 صفحه 212 (باب الحث على الكسب) . وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 723 رقم الحديث: 2137‘ وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 36 رقم الحديث: 24087 .

4487 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ: اَخْبَرَنِي عُمَارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اسی کی مثل فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ

یہ تمام احادیث عمر بن سعید سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن حفص اکیلے ہیں۔

4488 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ، يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی مسلمان کا مال لیا تو اللہ سے قیامت کے دن اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہو گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُحْيِى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُحْيِى بْنُ غَيْلَانَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عبداللہ بن بزیع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن غیلان اکیلے ہیں۔

4489 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے

---

4487- تقدم تخريجه . انظر الحديث المتقدم .

4488- ذكره الهيثمي في المجمع جلد4صفحه183 . وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط' وفيه عبد الله بن بزيع' وهو لين' وبقية رجاله ثقات .

4489- اسناده فيه: عبد الله بن بزيع' قال الدارقطني: لين' ليس بمتروك' وقال ابن عدي: ليس بحجة (الميزان جلد 2 صفحه396) .

التُّسْتَرِیُّ قَالَ: نا یَحْیَی بْنُ غَیْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِیعٍ، عَنْ اَبِی حَنِیفَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ سَائِلًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَیُوجِبُ الْمَاءَ اِلَّا الْمَاءُ ؟ فَقَالَ: اِذَا الْتَقَی الْخِتَانَانِ، وَغَابَتِ الْحَشَفَةُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ، اَنْزَلَ اَوْ لَمْ یُنْزِلْ

دادا سے روایت کرتے ہیں ایک پوچھنے والے نے حضور ﷺ سے پوچھا: کیا غسل پانی کے نکلنے سے واجب ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو شرمگاہیں مل جائیں اور حشفہ غائب ہو جائے تو اس پر غسل فرض ہو جاتا ہے' انزال ہو یا نہ ہو۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ اِلَّا اَبُو حَنِیفَةَ، وَلَا عَنْ اَبِی حَنِیفَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِیعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: یَحْیَی بْنُ غَیْلَانَ

یہ حدیث عمرو بن شعیب سے ابوحنیفہ اور ابوحنیفہ سے عبداللہ بن بزیع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن غیلان اکیلے ہیں۔

**4490** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ قَالَ: نا یَحْیَی بْنُ غَیْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِیعٍ، عَنْ اَبِی حَنِیفَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنِ الْمُثْلَةِ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مثلہ کرنے سے منع فرمایا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا اَبُو حَنِیفَةَ، وَلَا عَنْ اَبِی حَنِیفَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِیعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: یَحْیَی بْنُ غَیْلَانَ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے ابوحنیفہ اور ابوحنیفہ سے عبداللہ بن بزیع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن غیلان اکیلے ہیں۔

**4491** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ قَالَ: نا یَحْیَی بْنُ غَیْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِیعٍ، عَنْ هِشَامٍ الْقُرْدُوسِیِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِکَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ، وَاَیُّمَا امْرَاَةٍ تَزَوَّجَتْ بِغَیْرِ وَلِیٍّ فَنِکَاحُهَا بَاطِلٌ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی ہی کرسکتا ہے' جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے۔

---

**4491**- اسناده فيه: عبد الله بن بزيع' وهو لين الحديث .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ، تفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبداللہ بن بزیع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن غیلان اکیلے ہیں۔

**4492** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُزَوَّجَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، أَوْ خَالَتِهَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ إِلَّا أَبُو حَنِيفَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ

یہ حدیث عطیہ سے ابوحنیفہ اور ابوحنیفہ سے عبداللہ بن بزیع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن غیلان اکیلے ہیں۔

**4493** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ سُلَيْمٍ، مَوْلَى الشَّعْبِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُزَوَّجُ الْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا، وَلَا الْخَالَةُ عَلَى ابْنَةِ أُخْتِهَا، وَلَا تُزَوَّجُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا الْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ أَخِيهَا، لَا تُزَوَّجُ الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى، وَلَا الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی خالہ اور بھانجی' عورت اور پھوپھی اور پھوپھی اور بھتیجی' اور بڑی بہن کی موجودگی میں چھوٹی بہن سے اور چھوٹی بہن کی موجودگی میں بڑی بہن سے نکاح نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمٍ مَوْلَى الشَّعْبِيِّ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ

یہ حدیث سلیم شعبی کے غلام سے عبداللہ بن بزیع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن

---

**4492**- اسناده فيه: عبد الله بن بزيع ضعيف' وعطية صدوق يخطئ كثيرًا' وكان يدلس . وقال الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **266**: وفيه عطية' وهو ضعيف' وقد وثق' وفيه ضعيف آخر لا يذكر .

**4493**- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد **2** صفحه **231** رقم الحديث: **2065**' والترمذي: النكاح جلد **3** صفحه **424** رقم الحديث: **1126** . وقال: هذا حديث حسن صحيح .

غیلان اکیلے ہیں۔

4494 - حَدَّثَنَا اَبُو شُرَّاعَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شُرَّاعَةَ الْقَيْسِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا النِّمِرُ بْنُ كُلْثُومٍ النَّمَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: جَاءَتْ رَبِيعَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاْذِنُونَهُ فِي النَّفَرِ الْاَوَّلِ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللّٰهَ يَقْرَاُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لِرَبِيعَةَ: لَا تَنْفِرُوا فِي النَّفرِ الْاَوَّلِ، فَلا قَلِيلَ مِنْ حَبِيبٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ ربیعہ والے حضور ﷺ کے پاس آئے اور پہلے گروہ میں جانے کے لیے اجازت مانگی' آپ ﷺ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کی: اے محمد ﷺ! اللہ عزوجل آپ کو سلام کہتا ہے اور بنو ربیعہ کے متعلق فرماتا ہے کہ ان کو پہلے گروہ میں نہ جانے دو' دوستوں کی کمی نہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ النِّمِرُ بْنُ كُلْثُومٍ النَّمَرِيُّ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں نمر بن کلثوم النمری اکیلے ہیں۔

4495 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ: لَبَّيْكَ، عَنْ شُبْرُمَةَ، فَقَالَ: حَجَجْتَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو سنا کہ وہ پڑھ رہا تھا: ''لبیك عن شبرمه''۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اپنا حج کرلیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: پہلے تُو اپنا حج کر پھر شبرمہ کی طرف سے کر۔

---

4494- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 268 . وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط وفيه من لم أعرفه . (١) وقع في الأصل (سراجة)' والتصويب من الصغير ( 620 ) . (٢) وقع في الأصل (سراقة)' والتصويب من المصدر السابق .

4495- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 167 رقم الحديث: 1811' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 968 رقم الحديث: 2903' والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 42-43 رقم الحديث: 12419' والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 226 . انظر: تلخيص الحبير جلد 2 صفحه 237 رقم الحديث: 7 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے حماد بن سلمہ اور حماد سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن خالد الرقی اکیلے ہیں۔

**4496** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَنْدَهْ بْنِ الْوَلِيدِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ نُبَاتَةَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِءٌ

حضرت معمر بن عبداللہ العدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی صرف گناہ گار ہی کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ، إِلَّا مَعْبَدُ بْنُ نُبَاتَةَ، وَلَا عَنْ مَعْبَدٍ، إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث نعیم المجمر سے معبد بن نباتہ اور معبد سے ابن جریج روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حجاج بن محمد اکیلے ہیں۔

**4497** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَالتُّسْتَرِيُّ، وَغَيْرُهُمَا، قَالُوا: نا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: تُوُفِّيَتْ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا، أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ، إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ، فَإِذَا

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی صاحبزادی کا انتقال ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو تین یا پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ نہلاؤ' اگر تم مناسب سمجھو تو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور آخر میں کافور لگاؤ' جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتانا' جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے اپنا ازار بند ہماری طرف پھینکا' آپ نے فرمایا: اس کو نشانی کے طور پر رکھو۔

---

**4496**- أخرجه مسلم: المساقاة جلد3صفحه1228' وأبو داؤد: البيوع جلد3صفحه269 رقم الحديث: 3447' والترمذي: البيوع جلد 3صفحه558 رقم الحديث: 1267' وابن ماجة: التجارات جلد 2صفحه728 رقم الحديث: 2154' وأحمد: المسند جلد6صفحه428 رقم الحديث: 27314 .

**4497**- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه150 رقم الحديث: 1253' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه647 .

فَرَغْتُنَّ فَآذِنِّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ، فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَةَ إِزَارِهِ، فَقَالَ: أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، وَأَبُو دَاوُدَ

یہ حدیث سعید بن عبدالرحمٰن سے نعمان بن عبدالسلام اور ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

**4498** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى، إِلَّا مَنْ يَعْمَلُ الْعَمَلَ بِاللَّيْلِ ثُمَّ يُصْبِحُ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ، وَيَقُولُ: يَا فُلَانُ، عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا، أَوْ قَالَ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ، وَيُصْبِحُ فَيَكْشِفُ سِتْرَ اللَّهِ عَنْهُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے سارے گناہ معاف ہو سکتے ہیں مگر وہ گناہ جو رات کو کرتے ہیں، پھر صبح کے وقت ان کے رب نے پردہ ڈالا ہوتا ہے، وہ کہتا ہے: اے فلان! آج رات میں نے فلاں فلاں گناہ کیا ہے۔ یا فرمایا: اس کے رب نے رات کے وقت پردہ ڈالا ہوتا ہے لیکن وہ صبح کے وقت اللہ کا ڈالا ہوا پردہ کھول دیتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ

حضرت ابوقتادہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں حسن بن علی الحلوانی اکیلے ہیں۔

**4499** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَبُو حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ أَبِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ اللہ عز وجل کے اس ارشاد کہ "رات کے کچھ حصہ میں تہجد پڑھو یہ خاص آپ کے لیے ہے" متعلق فرماتے: مراد ہے حضور ﷺ کے

4498- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه195 . وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط فيه عون بن عمارة، وهو ضعيف .

4499- اسناده حسن فيه: الحسن بن أبي الحسناء أبو سهل البصري القواس صدوق، لم يصب الأزدي في تضعيفه، وأبو غالب لا بأس له . وأخرجه أيضًا في الكبير، وعبد الرزاق، وأحمد، وقال الهيثمي في المجمع جلد8صفحه268: وبعض أسانيد أحمد وغيره حسن .

الْحَسْنَاءِ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، فِي قَوْلِهِ: (وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ) (الاسراء: 79) قَالَ: اِنَّمَا كَانَتِ النَّافِلَةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لیے زائد نماز۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي الْحَسْنَاءِ اِلَّا اَبُو قُتَيْبَةَ، وَعَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ الْجَهْضَمِيُّ

یہ حدیث حسن بن ابی الحسناء سے ابوقتیبہ اور علی بن نصرالجہضمی روایت کرتے ہیں۔

**4500** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُنْدَارٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ، قَالَ نا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: نا عِمْرَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَّةَ، فَقَالَ: خُلِقَتْ هِيَ وَالْاِنْسَانُ سَوَاءً، فَاِنْ رَاَتْهُ اَفْزَعَتْهُ، وَاِنْ لَدَغَتْهُ اَوْجَعَتْهُ، فَاقْتُلُوهَا حَيْثُ وَجَدْتُمُوهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سانپ کا ذکر کیا' فرمایا: یہ اور انسان دونوں اکٹھے پیدا کیے گئے تھے' اگر یہ انسان کو دیکھے گا تو اُسے ڈرائے گا اور اگر اُسے ڈنگ مارے گا تو اسے تکلیف دے گا' اس کو جہاں بھی پاؤ قتل کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، وَلَا عَنْ عِمْرَانَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث حضرت جابر سے عمران القطان اور عمران سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمران اکیلے ہیں۔

**4501** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُنْدَارٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَاْكُلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نَسْمَعُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھ کر کھایا کرتے تھے تو ہم اپنے کانوں سے کھانے کی تسبیح سنا کرتے تھے۔

---

4500- اسناده فيه: جابر هو ابن يزيد الجعفي ضعيف رافضي . وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه48: وفيه جابر غير مسمى (منسوب) والظاهر أنه الجعفي وثقه الثوري وشعبة' وضعفه الأئمة أحمد وغيره .

4501- أخرجه البخاري: المناقب جلد 6صفحه679 رقم الحديث: 3579' والترمذي: المناقب جلد 5صفحه597 رقم الحديث: 3633' والدارمي: المقدمة جلد1صفحه28 رقم الحديث: 29' وأحمد: المسند جلد 1صفحه569 رقم الحديث: 4392 .

تَسْبِيحَ الطَّعَامِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ، إِلَّا إِسْرَائِيلُ

اس حدیث کو منصور سے صرف اسرائیل نے روایت کیا ہے۔

**4502** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُنْدَارٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي يَوْمِ الْفِطْرِ، فَأَخْرَجَ إِلَيْنَا تَمْرًا، فَقَالَ: كُلُوا قَبْلَ أَنْ تَغْدُوا، فَقُلْنَا لَهُ: عِنْدَكَ فِي هَذَا شَيْءٌ؟ قَالَ: نَعَمْ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطْعَمُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ، وَيَأْمُرُ النَّاسَ بِذَلِكَ

حضرت اسماعیل بن ابوحکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عید الفطر کے دن عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ تھے کہ آپ نے ہمیں کھجوریں دیں' فرمایا: عید کی نماز سے پہلے اس کو کھاؤ' ہم نے عرض کی: آپ کے پاس اس کا حوالہ ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! مجھے ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن عیدگاہ کی طرف جانے سے پہلے کھاتے تھے اور صحابہ کو بھی کھانے کا حکم دیتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں الواقدی اکیلے ہیں۔

**4503** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُنْدَارٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نا السَّكَنُ أَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس بندہ پر اللہ کی نعمت ہو' اس کو علم ہے کہ یہ

---

**4502**- اسناده فيه: سليمان بن داؤد الشاذكوني متروك' ومحمد بن عمر الواقدي متروك' وموسى بن محمد بن ابراهيم بن الحارث التيمي المدني منكر الحديث . وأخرجه أيضًا أحمد وأبو يعلى في المقصد العلي' وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه202: وفي اسناد الطبراني الواقدي' وفيه كلام كثير' وفيما قبله' وأبي يعلى والبزار عبد الله بن محمد بن عقيل وفيه كلام وقد وثق .

**4503**- اسناده فيه: سليمان بن داؤد المنقري وهو متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه122: وفيه سليمان بن داؤد المنقري وهو ضعيف .

عَمْرٍو الْبُرْجُمِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ اَبِي هِشَامٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً فَعَلِمَ اَنَّهَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا شُكْرَهُ قَبْلَ اَنْ يَحْمَدَهُ عَلَيْهَا، وَمَا اَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَنَدِمَ عَلَيْهِ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ مَغْفِرَتَهُ قَبْلَ اَنْ يَسْتَغْفِرَهُ، وَمَا اشْتَرَى عَبْدٌ ثَوْبًا بِدِينَارٍ اَوْ نِصْفِ دِينَارٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ حِينَ يَلْبَسُهُ اِلَّا لَمْ يَبْلُغْ رُكْبَتَيْهِ حَتَّى يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُ

اللہ عزوجل کی طرف سے ہے تو اللہ اس کا شکر لکھ لے گا' اس پر اس کی تعریف کرنے سے پہلے' جب بندہ سے کوئی گناہ ہو جائے اور وہ اس پر پریشان ہو تو اللہ عزوجل اس کی بخشش لکھ دے گا' بخشش مانگنے سے پہلے۔ جو بندہ ایک دینار یا نصف دینار کا کپڑا خریدتا ہے' اللہ کی حمد کرتا ہے' جس وقت وہ کپڑا پہنتا ہے تو گھٹنوں تک پہنچنے سے پہلے اللہ عزوجل اس کی بخشش کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ اَبِي هِشَامٍ، وَلَا عَنِ الْوَلِيدِ اِلَّا السَّكَنُ الْبُرْجُمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث قاسم بن محمد سے ولید بن ابوہشام اور ولید سے سکن البرجی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

**4504** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقُرْقُسَانِيُّ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَرَّجَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالَى لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُعْبَتَيْنِ مِنْ نُورٍ عَلَى الصِّرَاطِ يَسْتَضِيءُ بِضَوْئِهِمَا عَالَمٌ لَا يُحْصِيهِمْ اِلَّا رَبُّ الْعِزَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مؤمن کی ایک تنگی دور کی تو اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن پل صراط پر نور کے دو ٹیلے بنائے گا' ان دونوں کی چمک سے ایک عالَم چمک رہا ہوگا' اس کا احاطہ صرف رب العزت ہی کر سکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ مَسْلَمَةَ

یہ حدیث اوزاعی سے محمد بن مصعب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علاء بن مسلمہ

**4504**- اسناده فيه: العلاء بن مسلمة بن عثمان الرواس مولى بنى تميم بغدادى يكنى ابا سالم: متروك' ورماه ابن حبان بالوضع . وقال الهيثمى فى المجمع جلد8صفحه195: وفيه العلاء بن مسلمة بن عثمان وهو ضعيف .

اکیلے ہیں۔

**4505** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اُسَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَرْفِقَتَانِ فِي الْبَيْتِ فِيهِمَا صُورَةٌ، فَقَالَ: مَا هٰذِهِ يَا عَائِشَةُ؟ قَالَتْ: جَعَلْتُهُمَا تَتَرَفَّقُ بِهِمَا قَالَ: اَوَمَا عَلِمْتِ اَنَّ الْمُصَوِّرِينَ يُقَالُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اَحْيُوا مَا صَوَّرْتُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے' آپ کو معلوم نہیں کہ تصویریں بنانے والوں کو کہا جائے گا کہ جن تصویروں کو تم نے بنایا ہے ان کو زندہ کرو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ، وَمَنْصُورٌ هُوَ ابْنُ زَاذَانَ

یہ حدیث حضرت ابن عمر' حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن عبدالحمید المعنی اور منصور سے مراد ابن زاذان ہیں۔

**4506** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اُسَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو اَنَسٍ كَثِيرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نا خَلَفُ بْنُ خَالِدٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمٌ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آتَاهُ اللّٰهُ وَجْهًا حَسَنًا، وَاسْمًا حَسَنًا، وَجَعَلَهُ اللّٰهُ فِي مَوْضِعٍ غَيْرِ شَائِنٍ لَهُ، فَهُوَ مِنْ صَفْوَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ خَلْقِهِ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ الشَّاعِرُ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ عزوجل نے خوبصورت چہرہ دیا اور اچھا نام رکھا اور کسی جگہ بھی اس کو عیب دار نہیں رکھا تو وہ اللہ عزوجل کی مخلوق میں اللہ کی صفت ہے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ شاعر نے کہا: تو نبی کی شرط ہے ایک دن جب فرمایا: بھلائی نیک لوگوں کے صدقے مانگو۔

---

4505- أصله في البخاري من طريق مالك عن نافع عن القاسم بن محمد . أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه381 رقم الحديث:2105' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1669 .

4506- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8صفحه197 . وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط' وفيه خلف بن خالد البصري' وهو ضعيف .

(البحر الخفيف)

اَنْتَ شَرْطُ النَّبِيِّ اِذْ قَالَ يَوْمًا . . . اطْلُبُوا الْخَيْرَ فِي حِسَانِ الْوُجُوهِ،

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں کثیر بن محمد اکیلے ہیں۔

**4507** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا هَاشِمُ بْنُ الْوَلِيدِ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ: نا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ: اَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارش کے دن اعلان کرنے کا حکم دیا کہ نمازیں اپنے گھروں میں پڑھ لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ

یہ حدیث ابن عون سے نضر بن شمیل روایت کرتے ہیں۔

**4508** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَمَلْتُمْ فَاَخِّرُوا، فَاِنَّ الرِّجْلَ مُوثَقَةٌ، وَاِنَّ الْيَدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب سوار ہو تو پیچھے ہو کر بیٹھو کیونکہ ٹانگیں مضبوط ہوتی ہیں اور ہاتھ لٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔

---

4507- أصله في البخاري ومسلم من طريق عبد الله بن الحارث . أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه116 رقم الحديث: 616' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه485 . ولفظ المصنف عند ابن ماجة وأحمد . ابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه302 رقم الحديث: 938' وأحمد: المسند جلد1صفحه361 رقم الحديث: 2507 .

4508- اسناده فيه: الحسين بن علي بن الأسود العجلي أبو عبد الله الكوفي نزيل بغداد صدوق يخطىء كثيرًا' وقيس بن الربيع الأسدي أبو محمد الكوفي صدوق تغير لما كبر . وأخرجه أيضًا في البزار' وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه219: وفيه قيس بن الربيع وثقه شعبة والثوري' وفيه كلام .

مُعَلَّقَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ

یہ حدیث زہری سے بکر بن وائل روایت کرتے ہیں۔

4509 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ الدَّقِيقِيُّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ اَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا عِمْرَانُ اَبُو الْعَوَّامِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ اَبَا بَكْرٍ صَلَّى بِالنَّاسِ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى خَلْفَهُ فِي الصَّفِّ، فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، مُتَوَشِّحًا بِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی' لوگ ابھی نماز پڑھ رہے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کپڑے میں لپٹ کر حضرت ابوبکر کے پیچھے صف میں نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ إِلَّا اَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ

یہ حدیث عمران القطان سے ابوعلی الحنفی روایت کرتے ہیں۔

4510 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْكِنَانِيُّ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَرْجِعُونَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَارْجِعُ بِحَجَّةٍ؟ فَاَمَرَ اَخَاهَا: فَخَرَجَ بِهَا، فَاعْتَمَرَتْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ حج وعمرہ کر کے واپس جا رہے ہیں اور میں صرف حج کر کے واپس جا رہی ہوں' آپ نے میرے بھائی کو میرے ساتھ نکلنے کا کہا' پھر میں نے عمرہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث خالد بن دینار سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

---

4509- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 197-198 رقم الحديث: 363 . وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 61 (باب صلاة الامام خلف رجل من رعيته) . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 298 رقم الحديث: 13563 .

4510- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 492 رقم الحديث: 1561' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 877 . من طريق منصور عن ابراهيم عن الأسود عن عائشة رضى الله عنهما فذكره بنحوه .

**4511** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مُوسَى الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ الْمُؤَدِّبُ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ سِنَانٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ اَمَرَ اللّٰهُ مُنَادِيًا، فَنَادَى: اِنِّي جَعَلْتُ نَسَبًا، وَجَعَلْتُمْ نَسَبًا، فَجَعَلْتُ اَكْرَمَكُمْ اَتْقَاكُمْ، فَاَبَيْتُمْ اِلَّا اَنْ تَقُولُوا: فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ خَيْرٌ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، فَاَنَا الْيَوْمَ رَافِعٌ نَسَبِي، وَاضِعٌ نَسَبَكُمْ اَيْنَ الْمُتَّقُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ عزوجل ایک اعلان کرنے والے کو حکم دے گا: میں نے ایک نسب بنایا، تم نے بھی نسب بنایا ہے، میں نے جو نسب بنایا ہے تم میں زیادہ عزت والا، زیادہ تقویٰ والا ہے، تم نے انکار کر دیا اس کو اپنانے سے، تم کہنے لگے: فلاں بن فلاں، فلاں بن فلاں سے بہتر ہے، میں آج اپنے نسب والوں کو بلند کروں گا، تمہارے نسب والوں کو نیچے رکھوں گا، کہاں ہیں پرہیزگار!

☆☆☆☆☆

**4511**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه87 . وقال: رواه الطبراني في الصغير الأوسط وفيه طلحة بن عمرو، وهو متروك .

# مَنِ اسْمُهُ عَبْدَانُ

# اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبدان ہے

**4512** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا سَحْبَلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: كَانَ لِيَهُودِيٍّ عَلَيَّ أَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ فَلَزِمَنِي، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ، فَاسْتَنْظَرْتُهُ إِلَى أَنْ أَقْدَمَ، فَقُلْتُ: لَعَلَّنَا أَنْ نَغْنَمَ شَيْئًا، فَجَاءَ بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطِهِ حَقَّهُ مَرَّتَيْنِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ تُرِيدُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ، وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَرْزُقَنَا بِهَا غَنَائِمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطِهِ حَقَّهُ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الشَّيْءَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ يُرَاجَعْ قَالَ: وَعَلَيَّ إِزَارٌ، وَعَلَى رَأْسِي عِصَابَةٌ، فَلَمَّا خَرَجْتُ، قُلْتُ: اشْتَرِ مِنِّي هَذَا الْإِزَارَ، فَاشْتَرَاهُ بِالدَّرَاهِمِ الَّتِي لَهُ عَلَيَّ، فَاتَّزَرْتُ بِالْعِصَابَةِ الَّتِي عَلَى رَأْسِي، فَمَرَّتِ امْرَأَةٌ عَلَيْهَا شَمْلَةٌ، فَأَلْبَسَتْنِي إِيَّاهَا

حضرت ابی حدرد اسلمی فرماتے ہیں: ایک یہودی تھا' جس کے چار درہم میں نے قرض دینا تھا۔ پس وہ میرے ساتھ ساتھ رہتا۔ رسول کریم ﷺ خیبر جانے کا ارادہ رکھتے تھے۔ میں نے قرض خواہ سے مہلت طلب کی یہاں تک کہ میں خیبر سے ہو کر واپس آ جاؤں۔ میں نے کہا: ممکن ہے کوئی چیز مالِ غنیمت میں ملے۔ پس وہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں لایا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسے اس کا حق ادا کر دے۔ دوبار فرمایا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ خیبر جانا چاہتے ہیں' ممکن ہے اللہ ہمیں وہاں سے رزق عطا فرمائے۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس کو اس کا حق دے دے۔ نبی کریم ﷺ کی عادت مبارک تھی جب کوئی شی تین مرتبہ فرما دیتے پھر اسے لوٹایا نہیں جا سکتا تھا۔ فرماتے ہیں: میرا تہبند تھا اور میرے سر پر پگڑی' پس جب میں نکلا تو میں نے اُس سے کہا: مجھ سے یہ ازار خرید لے تو اس نے ان درہموں کے بدلے اُسے خرید لیا جو اس کے میرے اوپر تھے۔ میں نے سر سے پگڑی اُتار کر تہبند بنا لیا جو میرے سر پر تھی۔ سوا ایک

---

**4512**- اسناده حسن فيه: محمد بن أبي يحيى الأسلمي أبو عبد الله المدني واسم أبي يحيى سمعان وثقه العجلي' وأبو داؤد والخليلي' وابن حبان' ولينه ابن شاهين' وقال ابن حجر: صدوق . أخرجه الطبراني في الصغير' وأحمد بنحوه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 132 وقال: رجاله ثقات الا أن محمد بن أبي يحيى لم أجد له رواية عن الصحابة' فيكون مرسلًا صحيحًا .

عورت گزری جس پر شملہ تھا تو اس نے وہ مجھے پہنا دیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي حَدْرَدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

اس حدیث کو ابی حدرد نے اسی سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔قتیبہ اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

**4513** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْقَيْنَةَ، وَبَيْعَهَا، وَثَمَنَهَا، وَتَعْلِيمَهَا، وَالِاسْتِمَاعَ إِلَيْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے گانے والی لونڈی حرام فرمائی اور اس کی بیع اور اس کی قیمت اور اس کی تعلیم اور اس کو سننا حرام کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَزِينٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث سعید بن رزین سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**4514** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّ نِسَاءُ الْمُهَاجِرَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ ثُمَّ يَرْجِعْنَ وَهُنَّ مُتَلَفِّعَاتٌ بِمُرُوطِهِنَّ، مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مہاجر عورتیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھتیں' پھر اپنے کپڑوں میں لپٹ کر واپس آتیں اور اندھیرا ہونے کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**4515** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

**4513**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 94 وقال: وفيه اثنان لم أجد من ذكرهما' وليث بن أبي سليم مدلس . (ا) زيادة من مجمع البحرين (1985) .

**4514**- أخرجه البخاري: المواقيت جلد 2 صفحه 65 رقم الحديث: 578' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 446 .

**4515**- أخرجه مسلم: القدر جلد 4 صفحه 2050' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 46 (باب الصلاة على الصبيان)'

الْمَرْوَزِیُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَيَّارٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: مَاتَ صَبِيٌّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: طُوبَى لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَلَا تَدْرِينَ أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ، وَخَلَقَ النَّارَ، وَخَلَقَ لِهَذِهِ أَهْلًا وَلِهَذِهِ أَهْلًا

کے زمانہ میں ایک بچہ فوت ہو گیا' عرض کی گئی: جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یارسول اللہ! اس کے لیے خوشخبری! آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ بے شک اللہ نے جنت کو پیدا کیا ہے اور دوزخ کو پیدا کیا ہے' جنت میں رہنے والا اور دوزخ میں رہنے والوں کو پیدا کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيِّبِ

یہ حدیث فضیل بن عمرو سے علاء بن میّب روایت کرتے ہیں۔

**4516** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُصْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: صَلَّى رَجُلٌ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَرْكَعُ قَبْلَ أَنْ يَرْكَعَ، وَيَرْفَعُ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ الْفَاعِلُ هَذَا؟ قَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَحْبَبْتُ أَنْ أَدْرِيَ أَتَعْلَمُ ذَلِكَ أَمْ لَا؟ فَقَالَ: اتَّقُوا خِدَاجَ الصَّلَاةِ، إِذَا رَكَعَ الْإِمَامُ فَارْكَعُوا، وَإِذَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا' وہ آپ سے پہلے رکوع کرتا اور آپ سے پہلے رکوع سے اُٹھتا' جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: ایسا کرنے والا کون ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں' میں نے پسند کیا کہ کیا آپ جانتے ہیں یا نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز میں کمی کرنے سے ڈرو' جب امام رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو' جب امام رکوع سے سر اُٹھاؤ تو تم بھی رکوع کرو۔

---

وابن ماجة: المقدمة جلد1 صفحه32 رقم الحديث: 82 .

**4516**- اسناده فيه: أيوب بن جابر بن سيار السحيمی أبو سليمان اليمامی ضعيف' ضعفه ابن معين' وأبو حاتم' وأبو زرعة' وابن المدينی وغيرهم . تخريجه: أحمد من طريق أيوب بن جابر بالاسناد . وذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد2 صفحه 80 وقال: وفيه أيوب بن جابر' قال أحمد: حديثه يشبه حديث أهل الصدق' وقال ابن عدی: حديثه يحمل بعضه بعضًا' وضعفه ابن معين وجماعة .

رَفَعَ فَارْفَعُوا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُصْمٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث عبداللہ بن عصم سے ایوب بن جابر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

**4517** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ قَالَ: نَا نَافِعٌ، مَوْلَى يُوسُفَ السُّلَمِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قُرِءَ عِنْدَ عُمَرَ: (كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا) (النساء: 56)، فَقَالَ عُمَرُ: أَعِدْهَا، فَأَعَادَهَا، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: عِنْدِي تَفْسِيرُهَا: تُبَدَّلُ فِي سَاعَةٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، فَقَالَ عُمَرُ: هَكَذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس یہ آیت: ''جب ہم ان کے جسموں کو جلا دیں گے' ہم اس کے بدلہ اور لے آئیں گے''۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دوبارہ پڑھو! حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے پاس اس آیت کی تفسیر ہے' وہ یہ ہے کہ ایک گھڑی میں سو مرتبہ بدلی جائے گی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارَ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**4518** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُزَاحِمِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُزَاحِمٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أُسَيْدٍ، عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِعْرَانَةَ، فَعَلِمَ أَهْلُ الْجِعْرَانَةِ بِدُخُولِهِ، فَاجْتَمَعُوا عَلَيْهِ فَكَثُرُوا، فَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ إِبْطَيْهِ وَجَنْبَيْهِ، كَأَنَّهُ بَيَاضُ قُضْبَانَ،

حضرت محرش الکعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جعرانہ کے مقام پر داخل ہوئے تو اہل جعرانہ کو آپ کے آنے کا علم ہوا' وہ آپ کے پاس کثرت سے جمع ہوئے' آپ نے دونوں ہاتھ اُٹھائے' گویا کہ میں اب بھی آپ کی بغلوں اور کروٹوں کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! مجھ سے دور ہو جاؤ! وہ آپ سے دُور ہو گئے' آپ ﷺ مسجد میں آئے' اور جتنا اللہ نے چاہا آپ نے نماز پڑھی'

**4517**- اسناده فيه: نافع مولى يوسف السلمي وهو متروك . (١) وقع في الأصل (نافع بن يوسف)' والصواب ما أثبتناه . انظر: الضعفاء الكبير للعقيلي جلد4صفحه285 .

فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِلَيْكُمْ عَنِّي، فَتَنَحَّوْا عَنْهُ حَتّٰى جَاءَ الْمَسْجِدَ، فَرَكَعَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ اسْتَوٰى عَلٰى رَاحِلَتِهِ، فَاسْتَقْبَلَ بَطْنَ سَرِفَ حَتّٰى صَبَّحَ طَرِيقَ الْمَدِينَةِ، فَاَصْبَحَ بِمَكَّةَ كَبَائِتٍ

پھر آپ سواری پر سیدھے بیٹھ گئے' آپ وادیٔ سرف پر آئے' اس جگہ سے مدینہ کے راستے دکھائی دینے لگے' آپ نے صبح مکہ میں مقام کبائت پر کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُزَاحِمٍ اِلَّا قُتَيْبَةُ

یہ حدیث سعید بن مزاحم سے قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

**4519** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ اَبَا طَلْحَةَ صَاحَ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ، وَرُكْبَتُهُ تَصُكُّ رُكْبَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حج وعمرہ کا تلبیہ اکٹھا پڑھا اس حالت میں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھٹنے حضور ﷺ کے گھٹنوں سے ملے ہوئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَالِمُ بْنُ نُوحٍ

یہ حدیث مالک بن دینار سے عمر بن عامر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سالم بن نوح اکیلے ہیں۔

**4520** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَغَايَا اللَّاتِي يُزَوِّجْنَ اَنْفُسَهُنَّ، لَا يَجُوزُ نِكَاحٌ اِلَّا بِوَلِيٍّ، وَشَاهِدَيْنِ، وَمَهْرٍ مَا قَلَّ اَوْ كَثُرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: باغی وہ عورتیں ہیں جو اپنی شادی خود کرتی ہیں' حالانکہ نکاح صرف ولی کی اجازت سے اور گواہوں کی موجودگی میں ہے' مہر کم ہو یا زیادہ۔

---

4519- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 153 رقم الحديث: 2986 بنحوه: انظر: تلخيص الحبير جلد 2 صفحه 246 رقم الحديث: 2 .

4520- اسناده فيه: الربيع بن بدر وهو متروك . تخريجه الطبراني في الكبير من طريق عبد الرحمٰن بن المبارك' ثنا الربيع بن بدر' بالاسناد المذكور .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّهَّاسِ إِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ

یہ حدیث نہاس سے ربیع بن بدر روایت کرتے ہیں۔

**4521** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، أَنَّهُ قَالَ: حَضَرْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَالْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَهُمَا يَخْتَصِمَانِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي مِيرَاثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّاسُ: اقْضِ بَيْنَهُمَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ . فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ فِي كِتَابِهِ: سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَقَرَأَ إِلَى قَوْلِهِ: (مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا) (الحشر: 7 )، ثُمَّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُهَا فِي الْمَسَاكِينِ، وَالْيَتَامَى، وَابْنِ السَّبِيلِ، وَفِي ضَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفَوَارِسِهِ حَتَّى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَلِيَهَا أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ وُلِّيتُهَا أَنَا، فَوَضَعْتُهَا حَيْثُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُهَا وَأَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ قَدْ بَدَا لِي أَنْ أُوَلِّيَكَهَا يَا عَلِيُّ، فَضَعْهَا حَيْثُ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت عباس بن عبدالمطلب دونوں حضرات رسول اللہ ﷺ کی میراث کے متعلق اپنا جھگڑا حضرت عمر بن خطاب کے پاس لے کر آئے لوگوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! ان دونوں کے درمیان فیصلہ کریں! حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنی کتاب میں فرماتا ہے کہ جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے وہ اللہ کی تسبیح کر رہی ہیں وہ غالب حکمت والا ہے۔ آپ نے یہاں تک آیت پڑھی: جو تم کو رسول اللہ عطا کریں وہ لے لو جس سے تمہیں منع کریں اس سے رُک جاؤ۔ پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ مساکین یتیموں مسافروں اپنے مہمانوں اور اللہ کی راہ میں چلنے والے گھوڑ سواروں کو دیتے تھے جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو آپ کے خلیفہ حضرت ابوبکر بنے پھر آپ کے بعد میں بنا ہوں جہاں ان چیزوں کو رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رکھتے تھے میں بھی ویسے ہی رکھوں گا پھر میرے لیے واضح ہوا کہ اے علی! تم خلیفہ بنو گے جہاں رسول اللہ ﷺ رکھتے تھے آپ بھی اسے وہیں رکھنا اور جہاں مجھے رکھتے ہوئے دیکھا۔

**4521**- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الخمس جلد 6 صفحه 227 رقم الحديث: 3094، ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحه 1377، والنسائي: الفيء جلد 7 صفحه 117 (افتتاحية كتاب قسم الفيء) بنحوه .

يَضَعُهَا، وَحَيْثُ رَأَيْتَنِي اَضَعُهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ، عَنْهُ

محمد بن منکدر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

4522 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ، وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت قریب آئے گی تو علم کم ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ اِلَّا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

ابن جابر سے یہ حدیث صدقہ بن خالد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

4523 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ حُدَيْجِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ السِّرَاجَ حِينَ يُصْبِحُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صبح کے وقت جلتے ہوئے چراغ کو ناپسند کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا حُدَيْجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ

یہ حدیث عبدالملک سے حدیج روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان بن ابوداؤد اکیلے

4522- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 471 رقم الحديث: 6037 وفي الاستئذان جلد 11 صفحه 88 رقم الحديث: 7121' ومسلم: العلم جلد 4 صفحه 2057 رقم الحديث: 12 (باب رفع العلم وقبضه) ولفظه لمسلم .

4523- اسناده فيه: خديج بن معاوية' قال ابن حجر فيه: صدوق يخطئ .

ہیں۔

4524 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَطَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُبْعِ دِينَارٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے چار دینار چوری کرنے پر ہاتھ کاٹے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حمید الاعرج سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

4525 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى الْقُرْقُسَانِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن جس نے وضو کیا' اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے مؤمل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عثمان بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

4526 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عکیم الجہنی فرماتے ہیں کہ ہمیں قبیلہ جہینہ کے مشائخ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے ان کی

---

4524- أخرجه البخاري: الحدود جلد12صفحه99 رقم الحديث: 6791' ومسلم: الحدود جلد3صفحه1312 .

4525- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه347 رقم الحديث: 1091 في الزوائد: اسناده ضعيف لضعف يزيد ابن أبان الرقاشي . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه178 وعزاه الى البزار . انظر نصب الراية جلد1 صفحه91-92 .

4526- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد4صفحه66 رقم الحديث: 4127-4128' والترمذي: اللباس جلد4صفحه22 رقم الحديث: 1729 وقال: حسن . والنسائي: الفرع جلد7صفحه154 (باب ما يدبغ به جلود الميتة)' وابن ماجة: اللباس جلد2صفحه1194 رقم الحديث: 3613' وأحمد: المسند جلد4صفحه381 رقم الحديث: 18805 .

خَالِدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا مَشْيَخَتُنَا، مِنْ جُهَيْنَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَيْهِمْ: اَنْ لَا تَسْتَنْفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِشَيْءٍ

طرف خط لکھا تھا کہ مردار شے سے نفع نہ اُٹھاؤ۔

**4527** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَبَا طَيْبَةَ، فَوَضَعَ الْمَحَاجِمَ مَعَ غَيْبُوبَةِ الشَّمْسِ، ثُمَّ اَمَرَهُ مَعَ اِفْطَارِ الصَّائِمِ، فَحَجَمَ، ثُمَّ سَاَلَهُ: كَمْ خَرَاجُكَ؟ قَالَ: صَاعَيْنِ، فَوَضَعَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوطیبہ رضی اللہ عنہ کو سورج کے غروب ہوتے وقت پچھنا لگوانے کا حکم دیا۔ پھر آپ نے ابوطیبہ کو روزہ افطار کرنے کا حکم دیا' اس کے بعد آپ نے پچھنا لگوایا اور فرمایا: کتنی مزدوری؟ اس نے عرض کی: دو صاع! آپ ﷺ نے ایک صاع کم کروایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث جعفر بن برقان سے سعید بن یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**4528** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا، فَلَمَّا جَاءَ الْقَوْمُ كَانَ فِيهِمْ رَجُلٌ حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ، فَتَعَجَّلَ اِلَى اَهْلِهِ، فَاِذَا هُوَ بِامْرَاَتِهِ قَائِمَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں کوئی کام بھیجا' پس قوم واپس آئی تو ان میں ایک جوان تھا جس کی نئی نئی شادی ہوئی تھی۔ وہ جلدی جلدی اپنے گھر والوں کی طرف گیا۔ اچانک اس کی نگاہ اُٹھی تو کیا دیکھا کہ اس کی بیوی دروازے پر کھڑی اس کا انتظار کر رہی ہے۔ اُس نے

**4527**- اسناده صحيح . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه172 وقال: ورجله رجال الصحيح .

**4528**- اسناده صحيح . تخريجه الطبراني في الصغير . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4صفحه51 وقال: ورجال الأوسط رجال الصحيح .

عَلَى بَابِهَا، فَنَوَى لَهَا الرُّمْحَ لِيَطْعَنَهَا بِهِ فَقَالَتْ: لَا تَعْجَلْ، وَانْظُرْ مَا فِي الْبَيْتِ، فَدَخَلَ الْبَيْتَ، فَإِذَا هُوَ بِحَيَّةٍ مُنْطَوِيَةٍ عَلَى فِرَاشِهَا، فَضَرَبَ بِالرُّمْحِ عَلَى رَأْسِهَا، فَلَمْ تَمُتِ الْحَيَّةُ حَتَّى مَاتَ الرَّجُلُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ لِهَذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ مِنَ الْجِنِّ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ إِلَّا الْأَبْتَرَ، وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ

اپنی بیوی کو نیزہ مارنے کا ارادہ کیا تو وہ بولی: جلدی مت کر۔ پہلے گھر کے اندر دیکھ کیا ہے۔ وہ گھر میں داخل ہوا۔ ایک سانپ اس کی بیوی کے بستر کو لپٹا ہوا ہے۔ اس نے سانپ کے سر پر نیزہ مارا لیکن سانپ نہیں مرا یہاں تک کہ وہ آدمی مرگیا۔ پس یہ بات نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں ذکر ہوئی' آپ نے ارشاد فرمایا: ان گھروں میں جن ہوتے ہیں (جومختلف شکلوں میں رہتے ہیں) تو آپ نے گھروں میں رہنے والے جنوں کو سوائے چھوٹے زہریلے سانپ اور بڑے خبیث قسم کے سانپ کے مارنے سے نہی فرمادی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا اللَّفْظِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ

اس حدیث کو عبیداللہ بن عمر سے حضرت نافع نے انہی الفاظ سے روایت کیا ہے۔ ان سے صرف یحییٰ بن سلیم روایت کرتے ہیں۔

**4529** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ صَخْرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ الزُّبَيْرَ، أَوْصَى إِلَى صَبِيحَةَ يَوْمِ الْجَمَلِ قَالَ: مَا مِنْ عُضْوٍ مِنْ أَعْضَائِي إِلَّا وَقَدْ جُرِحَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَصَلَ ذَلِكَ إِلَى فَرْجِهِ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت زبیر نے جنگ جمل کے دن وصیت کی' فرمایا: میرے اعضاء میں سے کوئی عضو جو حضور ﷺ کے ساتھ زخمی نہ ہوا ہو' یہاں تک کہ میری شرمگاہ بھی زخمی ہوئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا قُتَيْبَةُ

یہ حدیث حماد بن زید سے قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

---

4529- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 647 رقم الحديث: 3746 وقال: حسن غريب . (۱) كلمة غير مقروءة في الأصل .

4530 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ الْقَصَّابِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے موزوں پر مسح کے متعلق فرمایا کہ مسافر تین دن اور تین راتیں مسح کرے گا اور مقیم ایک دن اور رات کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا الْحَسَنُ الْقَصَّابُ

یہ حدیث نافع سے حسن القصاب روایت کرتے ہیں۔

4531 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ، فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَهُ، فَعَلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ مُدٌّ لِمِسْكِينٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کا ایک روزہ نہ رکھا اور وہ اس کی قضاء سے پہلے مر گیا تو اس کے ورثاء پر لازم ہے کہ ہر دن ایک مسکین کو ایک مُد (سولہ یا گیارہ چھٹانک) کھانا کھلائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا عَبْثَرٌ وَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ الَّذِي رُوِيَ عَنْهُ هَذَا الْحَدِيثُ: مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، وَيُقَالُ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي لَيْلَى

یہ حدیث اشعث سے عبثر روایت کرتے ہیں' کہا گیا ہے کہ حدیث میں جس محمد کا ذکر ہے اس سے مراد محمد بن سیرین یا محمد بن ابی لیلیٰ مراد ہیں۔

4532 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

4530- اسناده فيه: الحسن القصاب بن عبد الله ذكره ابن حبان في الثقات جلد 6 صفحه 161 وترجمه في الجرح جلد 3 صفحه 22 وسكت عنه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 258 وعزاه الى أحمد' وأبو يعلى' والبزار' والطبراني في الكبير وقال: ورجال البزار وأبي يعلى ثقات .

4531- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 10 صفحه 246 وقال: قال سليمان لم يروه عن أشعث الا عبثر ومحمد الذى يروى عنه أشعث هذا الحديث محمد بن سيرين وقيل محمد بن أبي يعلى . (١) وقع في الأصل (بن)' والصواب ما أثبتناه من كلام الطبراني بعد .

4532- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 490' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 4 رقم الحديث: 1206' ومالك في الموطأ: السفر جلد 1 صفحه 143 رقم الحديث: 2' الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 234 .

الْمَرْوَزِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْاَنْطَاكِیُّ قَالَ: نَا غُصْنُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ قَالَ: نَا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَجَعَلَ یَجْمَعُ بَیْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

ہم غزوۂ تبوک میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے‘ آپ نے ظہر‘ عصر‘ مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا غُصْنُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ

یہ حدیث ابن ثوبان سے غصن بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

4533 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ: نَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیدٍ قَالَ: نَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ اَبِی حَبِیبٍ، عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِیغَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الظُّهْرَ حَتّٰى یُصَلِّیَهَا مَعَ الْعَصْرِ، وَاِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ زَیْغِ الشَّمْسِ عَجَّلَ الْعَصْرَ حَتّٰى یُصَلِّیَهُمَا جَمِیعًا، وَاِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ اَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتّٰى یُصَلِّیَهُمَا جَمِیعًا، وَاِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ صَلَّاهَا مَعَ الْمَغْرِبِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سورج ڈھلنے سے پہلے سفر شروع کرتے تو آپ ظہر کی نماز عصر کے ساتھ پڑھتے‘ جب سورج ڈھلنے کے بعد جاتے تو عصر جلدی پڑھ لیتے‘ یہاں تک کہ دونوں اکٹھی پڑھتے‘ جب سورج غروب ہونے سے پہلے سفر شروع کرتے تو مغرب کی نماز عشاء کی نماز کے ساتھ پڑھتے‘ جب سورج غروب ہونے کے بعد سفر شروع کرتے تو عشاء کی نماز مغرب کے ساتھ پڑھتے۔

لَا یُرْوَى هٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث معاذ بن جبل سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

4534 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

---

4533- اخرجه ابو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 5 رقم الحديث: 1208‘ والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 438 رقم الحديث: 553‘ واحمد: المسند جلد 5 صفحه 286 رقم الحديث: 155 . (١) وقع فی الأصل (محمد)‘ والتصويب من الصغير جلد 1 صفحه 234 .

4534- اخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحه 540 رقم الحديث: 6122‘ ومسلم: المنافقين جلد 4 صفحه 2164 .

الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ شَجَرَةٍ لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا شِتَاءً وَلَا صَيْفًا فَأَكْثَرَ النَّاسُ مِنْ ذِكْرِ الشَّجَرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ النَّخْلَةُ

ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی مثال اس درخت کی طرح ہے جس کے پتے گرمیوں اور سردیوں میں نہیں گرتے ہیں' لوگ اس درخت کا ذکر اکثر کرتے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث محمد بن ابی حکیم سے ابواسود روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**4535** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ رُزَيْقٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَقْبَلْ رُخْصَةَ اللَّهِ، فَإِنَّ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلَ جِبَالِ عَرَفَاتٍ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی رخصتوں کو قبول نہیں کرتا ہے اس کے نامۂ اعمال میں گناہ عرفات کے پہاڑوں کے برابر ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**4536** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهُ قِيلَ: وَبِمَ يَخْرِقُهُ؟ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے جب تک خرق (پھاڑنا) نہ کرے۔ عرض کی گئی: خرق سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: جھوٹ اور غیبت سے پرہیز نہ کرنا۔

---

**4535**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 165 وقال: وفيه رزيق الثقفي ولم أجد من وثقه، ولا جرحه، وبقية رجاله ثقات . أخرجه أيضًا أحمد من طريق رزيق بالاسناد المذكور . قلت: فيه أيضًا ابن لهيعة وهو صدوق اختلط

**4536**- اسناده فيه: الربيع بن بدر متروك .

بِكَذِبٍ، اَوْ غِيبَةٍ

**4537** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي غَطَفَانَ الْمُرِّيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْيُسْرِ بْنَ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ رَفَقَ بِهِ اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ

حضرت ابوالیسر بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا اس پر نرمی کی تو اللہ عزوجل اس کو اپنی رحمت کا سایہ عطا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي غَطَفَانَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوغطفان سے ابواسود روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**4538** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ اَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، هَلْ تَدْرُونَ مَا تُبَايِعُونَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ اِنَّكُمْ تُبَايِعُونَهُ عَلَى اَنْ تُحَارِبُوا الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ، وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ، فَقَالُوا: نَحْنُ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَ، وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْتَرِطْ. فَقَالَ: تُبَايِعُونِي عَلَى اَنْ تَشْهَدُوا اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، وَتُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَتُؤْتُوا الزَّكَاةَ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَاَنْ لَا تُنَازِعُوا الْاَمْرَ اَهْلَهُ، وَاَنْ تَمْنَعُونِي مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيكُمْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیا بیعت کرتے ہو' تم اس بات پر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کرتے ہو کہ عرب' عجم' انسان و جن سے جنگ کرو' انہوں نے کہا: ہم لڑتے ہیں اُس سے جو لڑے اور اس سے نہیں لڑتے جو نہیں لڑتا ہے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! شرط لگائیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میری بیعت کرو کہ اللہ کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں اور نماز قائم کرو' زکوٰۃ دو اور سننے اور اطاعت کرنے پر اور اپنے گھر والوں سے نہ جھگڑنے پر' اور مجھے بھی اُس چیز سے بچاؤ گے جس سے اپنے آپ کو اور گھر والوں کو بچاتے ہو۔

**4537**- أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2301' والدارمي: البيوع جلد 2 صفحه 339 رقم الحديث: 2588' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 522 رقم الحديث: 15527 .

**4538**- اسناده فيه: على بن زيد بن جدعان التيمى البصرى' ضعيف .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے بہز بن اسد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

4539 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَهْوَازِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كَامِلٍ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے عبدالرحمٰن بن اسحاق روایت کرتے ہیں اور عبدالرحمٰن سے ابومعشر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوکامل اکیلے ہیں۔

4540 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ سے کم اوقیہ میں صدقہ نہیں ہے پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں ہے پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ

یہ حدیث ایوب سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید بن حساب اکیلے ہیں۔

---

4539- اسناده حسن: فيه عبد الرحمٰن بن اسحاق بن عبد الله المدني نزيل البصرة، ويقال له عباد صدوق رمي بالقدر من رجال مسلم . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه156 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

4540- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه378 رقم الحديث: 1459، ومسلم: الزكاة جلد2صفحه673 .

**4541** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَاَى رَجُلًا مُتَغَيِّرَ الْخَلْقِ سَجَدَ، وَاِذَا رَاَى قِرْدًا سَجَدَ، وَاِذَا قَامَ مِنْ مَنَامِهِ سَجَدَ لِلّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ایسے آدمی کو دیکھتے جس کی خلقت بدلی ہے تو آپ سجدہ کرتے' جب بندر دیکھتے تو سجدہ کرتے' جب نیند سے اُٹھتے تو اللہ کے لیے سجدہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا ابْنُهُ يُوسُفُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے یوسف کے بیٹے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن عبیداللہ روایت کرتے ہیں۔

**4542** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيَّ عَلَى الصَّدَقَةِ، وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ مُحْرِمُونَ حَتَّى نَزَلُوا عُسْفَانَ، فَاِذَا هُمْ بِحِمَارٍ وَحْشِيٍّ، وَجَاءَ اَبُو قَتَادَةَ، وَهُوَ حِلٌّ، فَنَكَّسُوا رُءُوسَهُمْ كَرَاهِيَةَ اَنْ يُحِدُّوا اَبْصَارَهُمْ فَيَفْطِنَ، فَرَآهُ فَرَكِبَ فَرَسَهُ، وَاَخَذَ الرُّمْحَ فَسَقَطَ مِنْهُ، فَقَالَ: نَاوِلُونِيهِ، فَقُلْنَا: مَا نَحْنُ بِمُعِينُوكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ، فَحَمَلَ عَلَيْهِ فَعَقَرَهُ قَالَ: ثُمَّ جَعَلُوا يَشْوُونَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوقتادہ انصاری کو صدقہ کی وصولی پر مقرر فرمایا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دیگر صحابہ کرام کے ساتھ' احرام باندھ کر نکلے یہاں تک کہ مقامِ عسفان پر اترے' پس وہ جنگلی گدھوں پر تھے' اسی دوران ابوقتادہ آئے وہ بغیر احرام کے تھے۔ پس انہوں نے اپنے سر جھکا لیے' اپنی نظروں کو اوپر کرنا پسند کیا۔ پس ابوقتادہ سمجھ گئے۔ وہ دیکھ کر اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے' نیزہ پکڑا تو اُن کے ہاتھ سے گر گیا تو کہا: پکڑا دو۔ ہم بولے: اس پر ہم تیری مدد نہیں کر سکتے (کیونکہ احرام میں ہیں' شکار منع ہے) پس انہوں نے اُٹھایا اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ پھر سارے اس

---

**4541**- اسناده فيه: يوسف بن محمد المنكدر التيمي ضعيف . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه292 وقال: وفيه يوسف بن محمد بن المنكدر وثقه أبو زرعة، وضعفه جماعة .

**4542**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه233-234 وقال: رواه البزار ورجاله ثقات . والحديث في الصحيحين من طريق عبد الله بن أبي قتادة عن أبيه بغير هذا السياق .

مِنْهُ، ثُمَّ قَالُوا: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا، وَكَانَ تَقَدَّمَهُمْ فَلَحِقُوهُ، فَسَاَلُوهُ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَاْسًا

سے لے کر پھوٹنے لگے' پھر کہا: رسول کریم ﷺ ہمارے درمیان موجود ہیں۔ آپ آگے نکل گئے تھے۔ یہ آپ کو پیچھے سے جا کر ملے۔ دریافت کیا تو آپ نے اس میں حرج نہیں دیکھا۔

**4543** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ سے لے کر دوسرے عمرہ تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزاء جنت ہے۔

**4544** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءُوهُ بِاِدَاوَةٍ يَوْمَ اُحُدٍ، فَبَالَ اِلَى جَنْبِ الْاِدَاوَةِ، ثُمَّ شَرِبَ مِنْهَا

حضرت عیسیٰ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس اُحد کے دن ایک برتن لایا گیا' آپ نے اس برتن میں پیشاب کیا اور عیسیٰ بن عبداللہ کے والد عبداللہ نے اس پیشاب کو پی لیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُقَيْلِيُّ وَاَبُو عِيسَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُنَيْسٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے عبدالاعلیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عثمان العقیلی اکیلے ہیں۔ ابوعیسیٰ سے مراد عبداللہ بن انیس ہیں۔

**4545** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ زَرْبِيٍّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم و موسیٰ علیہما السلام کا مکالمہ ہوا۔

4543- أخرجه البخاري: العمرة جلد3صفحه698 رقم الحديث:1773' ومسلم: الحج جلد2صفحه983 .

4545- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد4صفحه225 رقم الحديث: 4702 من طريق زيد بن أسلم' عن أبيه' أن عمر ابن الخطاب قال: فذكر قصة تحاججهما .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ تَفَرَّدَ بِهِ: عَمَّارُ بْنُ زَرْبِيٍّ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے بشر بن منصور روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمار بن زربی اکیلے ہیں۔

**4546** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعِبَادِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ سَالِمٍ الْجُهَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاءَنِي زَائِرًا لَا تُعْمِلُهُ حَاجَةٌ إِلَّا زِيَارَتِي، كَانَ حَقًّا عَلَيَّ أَنْ أَكُونَ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو میری زیارت کے لیے آئے اور اس کا مقصد میری زیارت کرنا ہو تو مجھ پر حق ہے کہ میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کرنے والا ہوں گا۔

**4547** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعِبَادِيُّ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ سَالِمٍ الْجُهَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحِجَامَةُ فِي الرَّأْسِ دَوَاءٌ مِنَ الْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَالنُّعَاسِ، وَالضِّرْسِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگوانا سر میں دوا ہے' جنون' جذام' برص' سستی اور داڑھ درد کی۔

**4548** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک

---

**4546**- اسناده فيه: مسلمة بن سالم الجهنی' ويقال له مسلم بن سالم ضعيف' قال أبو داؤد: ليس بثقة' تخريجه: الطبرانی فی الكبير جلد12صفحه291 رقم الحديث: 13149 .

**4547**- اسناده فيه: مسلمة بن سالم الجهنی ضعيف .

**4548**- اسناده فيه: مسلمة بن سالم .وذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 3صفحه214 وقال: وفيه مسلمة بن سالم الجهنی ضعفه الدارقطنی .

الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ مَهْجَعٍ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ غُلَامٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي اُرِيدُ هَذِهِ النَّاحِيَةَ الْحَجَّ قَالَ: فَمَشَى مَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: يَا غُلَامُ، زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوَى، وَوَجَّهَكَ الْخَيْرَ، وَكَفَاكَ الْهَمَّ، فَلَمَّا رَجَعَ الْغُلَامُ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَفَعَ رَاْسَهُ اِلَيْهِ، وَقَالَ: يَا غُلَامُ، قَبِلَ اللّٰهُ حَجَّكَ، وَكَفَّرَ ذَنْبَكَ، وَاَخْلَفَ نَفَقَتَكَ

غلام حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: میں اس بستی کا حج کرنا چاہتا ہوں' رسول اللہ ﷺ اس کے ساتھ چلے اور فرمایا: اے غلام اللہ عزوجل تمہارا زادِ راہ تقویٰ کرے اور تمہارے چہرے میں بھلائی رکھے جو تمہارے غموں کے لیے کافی ہو۔ جب غلام واپس آیا تو آپ پر اسلام لایا' آپ نے اس کی طرف سر اُٹھایا اور فرمایا: اے غلام! اللہ عزوجل نے تمہارا حج قبول کر لیا اور تمہارے گناہ معاف کیے ہیں' تمہارے لیے پیچھے نفقہ رکھ دیا۔

**4549** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ مَهْجَعٍ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوَالِينَا مِنَّا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہمارے غلام ہم سے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ سَالِمٍ

یہ تمام احادیث عبید اللہ بن عمر سے مسلمہ بن سالم روایت کرتے ہیں۔

**4550** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بِلَالِ

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایک بات کرتا ہے' اس کلمہ کی وجہ سے

---

**4549**- اسناده فيه: مسلمة بن سالم ـ وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **198** وقال: وفيه مسلم بن سالم ويقال مسلمة ضعفه أبو داؤد' وذكره ابن حبان في الثقات .

**4550**- أخرجه الترمذي: الزهد جلد **4** صفحه **559** رقم الحديث: **2319**' وقال: حسن صحيح ـ وابن ماجة: الفتن جلد **2** صفحه **1312** رقم الحديث: **3969**' ومالك في الموطأ: الكلام جلد **2** صفحه **985** رقم الحديث: **5**' وأحمد في المسند جلد **3** صفحه **570** رقم الحديث: **15858** .

بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُلْقِي الْكَلِمَةَ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يُلْقِي لَهَا بَالًا، فَيُكْتَبُ بِهَا مِنْ أَهْلِ رِضْوَانِ اللّٰهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُلْقِي الْكَلِمَةَ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا يُلْقِي لَهَا بَالًا فَيُكْتَبُ بِهَا مِنْ أَهْلِ سَخَطِهِ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ

اللہ عزوجل قیامت کے دن تک اپنی رضا لکھ دیتا ہے‘ ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کے لیے ایک بات کرتا ہے تو اللہ عزوجل قیامت کے دن تک اس کے لیے ناراضگی لکھ دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُعْتَمِرٌ . وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے معتمر اور عمر بن عبداللہ بن عتبہ روایت کرتے ہیں۔

**4551** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَكُونُ نَائِمَةً، وَرِجْلَايَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ ضَرَبَ رِجْلِي، فَقَبَضْتُهَا فَسَجَدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سوئی ہوئی تھی اور میرے دونوں پاؤں رسول اللہ ﷺ کے سامنے ہوتے تھے‘ آپ رات کو نماز پڑھتے‘ جب سجدہ کرنے کا ارادہ کرتے تو آپ میرے پاؤں پر ہاتھ مارتے‘ میں پاؤں اکٹھے کرلیتی تو آپ سجدہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

**4552** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تو آپ یہ دعا پڑھتے: میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کیا جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا‘ وہ ہر باطل سے الگ ہے‘ میں شرک کرنے

4551- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 586 رقم الحديث: 382‘ ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 367 .

4552- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 534‘ وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 199 رقم الحديث: 760‘ والترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 485 رقم الحديث: 3421‘ والنسائي: الافتتاح جلد 2 صفحه 100 (باب نوع آخر من الذكر والدعاء بين التكبير والقراءة) .

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، اَنْتَ رَبِّي، وَاَنَا عَبْدُكَ، اعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ، وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِنِي لِصَالِحِهَا اِلَّا اَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا، لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، وَاَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ، لَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ، ثُمَّ يَقْرَاُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَاِذَا رَكَعَ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَاَنْتَ رَبِّي، خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي، وَعَظْمِي وَمُخِّي، وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَدَمِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، ثُمَّ يَقُولُ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، ثُمَّ يَسْجُدُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَاِلَيْكَ اَسْلَمْتُ، وَاَنْتَ رَبِّي، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

والوں میں سے نہیں ہوں‘ اے اللہ! تُو بادشاہ ہے تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے‘ تُو پاک ہے‘ تیرے لیے حمد ہے‘ تُو میرا رب ہے‘ میں تیرا بندہ ہوں‘ میں اپنی اُمت کے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں‘ تُو میری اُمت کے سارے گناہ بخش دے کیونکہ سارے گناہ تُو ہی بخشنے والا ہے‘ تُو (میری) اُمت کے اخلاق درست فرما کیونکہ اخلاق درست فرمانے والا تُو ہی ہے‘ میری اُمت کو گناہوں سے روک دے کیونکہ گناہوں سے روکنے والا تُو ہی ہے‘ اے رب! حاضر ہوں! سعادت تیرے پاس ہے‘ بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے‘ میں تیری طرف لوٹنے والا ہوں کیونکہ نجات دینے والا تُو ہی ہے‘ تُو بابرکت ہے‘ تُو بلند ہے‘ میں تجھ سے اپنی اُمت کے گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں‘ تجھ سے توبہ کرتا ہوں۔ پھر حضور ﷺ قرأت شروع کرتے‘ جب آپ رکوع کرتے تو آپ پڑھتے: اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا‘ تجھ پر اسلام لایا‘ تجھ پر ایمان لایا‘ تُو میرا رب ہے‘ میری سماعت اور بصارت اور ہڈیوں میں مغز میں خشوع ڈالا ہے‘ میرے قدم تمام کائنات کے پالنے والے رب کے آگے جھکے ہوئے ہیں۔ جب آپ رکوع سے سر اُٹھاتے تو آپ سمع اللہ لمن حمدہ کہتے‘ پھر پڑھتے: اے رب! تیرے لیے تعریفیں ہیں‘ آسمان اور زمین کا بھرنا اور جو تُو چاہے بھر دے۔ پھر آپ سجدہ کرتے اور پڑھتے: میں نے تجھے سجدہ کیا‘ تجھ پر ایمان لایا‘ تیری طرف جھکا تُو میرا رب ہے‘ میرا چہرہ سجدہ کر رہا ہے‘ جس نے اس کو پیدا

کیا ہے' بصارت و سماعت بتاتی ہے' اللہ بابرکت ہے' تمام پیدا کرنے والوں میں اچھا پیدا کرنے والا ہے۔

قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: وَحَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عبیداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ مجھے عبداللہ بن ابوفروہ نے عبدالرحمٰن الاعرج سے' وہ عبیداللہ بن ابی رافع سے' وہ حضرت علی سے' وہ حضور ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے جنادہ بن سلیم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

**4553** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

عبدان بن احمد نے ہمیں حدیث سنائی۔ انہوں نے کہا: ھریم بن عبدالاعلیٰ نے ہمیں خبر دی۔ انہوں نے کہا: ہمیں خبر دی معتمر بن سلیمان نے از عبیداللہ بن عمر' از ثابت بنانی از انس بن مالک روایت فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

**4554** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ، مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ جنابت کا غسل ایک ہی برتن سے کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

**4555** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت موسیٰ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

4554- أخرجه البخاري: الغسل جلد 1 صفحه 445 رقم الحديث: 263' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 256 .

4555- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 479' والنسائي: السفر جلد 3 صفحه 98 (باب الصلاة بمكة)'

اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: نَا عَمِّي قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اِنَّا نُصَلِّي مَعَكُمْ فِي الْمَسْجِدِ، فَاِذَا صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ . قَالَ: تِلْكَ سُنَّةُ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: ہم آپ کے ساتھ مسجد میں نماز پڑھتے ہیں' جب ہم اپنے گھر میں نماز پڑھتے ہیں تو ہم دو دو رکعتیں پڑھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ ابوالقاسم ﷺ کی سنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے قاسم بن عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**4556** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّهُ زَنَى، فَاَعْرَضَ عَنْهُ، فَاَعَادَ عَلَيْهِ مِرَارًا، فَاَعْرَضَ عَنْهُ، فَسَاَلَ قَوْمَهُ: اَمَجْنُونٌ؟ فَقَالُوا: لَيْسَ بِهِ بَاْسٌ . قَالَ: فَعَلْتَ بِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَاَمَرَ بِهِ اَنْ يُرْجَمَ فَانْطَلَقَ بِهِ فَرُجِمَ، فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک' حضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: میں نے زنا کیا ہے' آپ ﷺ نے ان سے اعراض کیا' حضرت ماعز نے دوبارہ اقرار کیا تو آپ ﷺ نے اعراض کیا' آپ ﷺ نے لوگوں سے پوچھا: کیا یہ مجنون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: مجنون نہیں ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے زنا کیا ہے؟ حضرت ماعز نے عرض کی: جی ہاں! پس آپ ﷺ نے رجم کرنے کا حکم کیا' انہیں لے جا کر رجم کیا گیا' پھر حضرت ماعز کی نمازِ جنازہ آپ نے نہیں پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كَامِلٍ

یہ حدیث خالد الحذاء سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکامل اکیلے ہیں۔

---

وأحمد: المسند جلد1صفحه284 رقم الحديث: 1867 .

4556- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد4صفحه144 رقم الحديث: 4421 .

**4557** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحْرُمُ الْعَيْفَةُ، قُلْنَا: وَمَا الْعَيْفَةُ؟ قَالَ: الْمَرْاَةُ تَلِدُ، فَيَحْصِرُ اللَّبَنُ فِي ثَدْيَيْهَا، فَتُرْضِعُ جَارَتُهَا الْمَرَّةَ وَالْمَرَّتَيْنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عیفہ حرام نہیں ہے ہم نے عرض کی: عیفہ کیا ہے؟ فرمایا: عورت بچہ جنے اس کی پستان میں دودھ نہیں ہوتا ہے اس کی پڑوسن ایک مرتبہ اور دو مرتبہ دودھ پلاتی ہے (تو حرمت رضاعت ثابت نہ ہو گی)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے سعید بن یحییٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**4558** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ: الْآنَ حَمِيَ الْوَطِيسُ، ثُمَّ قَالَ: هُزِمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، هُزِمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حنین کے دن فرمایا: اب جنگ سخت ہوگئی پھر فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! بھگا دیئے گئے ہیں ربِ کعبہ کی قسم! بھگا دیئے گئے وہ شکست کھا گئے۔

وَلَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، وَلَا عَنْ قُرَّةَ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے قرہ بن خالد روایت کرتے ہیں قرہ سے عبدالاعلیٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یوسف بن حماد اکیلے ہیں۔

**4559** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں صادق المصدوق ﷺ نے فرمایا: تم میں سے

---

4557- اسناده صحيح . تخريجه الطبراني في الكبير جلد 20صفحه404 رقم الحديث: 965' والبيهقي في الكبرى . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه264 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

4558- اسناده صحيح . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد6صفحه185 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

4559- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد6صفحه418 رقم الحديث:3332' ومسلم: القدر جلد4صفحه2036 .

حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ: اِنَّ خَلْقَ اَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ اُمِّهِ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً

ہر کوئی اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک خون کی شکل میں جمع ہوتا ہے۔

**4560** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسٍ قَالَ: نَا جَارِيَةُ بْنُ هَرِمٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ الْعَدَوِيِّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ اِذَا اَصْبَحَ، وَاِذَا اَمْسَى قَالَ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي، لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ وَعَلَى عَهْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوءُ بِذُنُوبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ، فَاِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَاِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت عبداللہ بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ جب صبح اور جب شام کرے اور عرض کرے: ''اللّٰھم انت ربی لا الہ الا انت الٰی آخرہ'' اگر اس دن مرجائے گا تو وہ جنت میں داخل ہوگا' اگر اس رات کو مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ اِلَّا جَارِيَةُ بْنُ هَرِمٍ

یہ حدیث اسحاق بن سوید سے جاریہ بن ہرم روایت کرتے ہیں۔

**4561** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي عَمْرُو بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دوست ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی: ہر ماہ تین روزے رکھنے کی' جمعہ کے دن غسل کرنے کی اور

---

**4560**- اصله عند البخاری من طریق عبد اللّٰه بن بریدة عن بشیر بن کعب به أخرجه البخاری: الدعوات جلد **11** صفحه**134** رقم الحدیث: **6323**' والطبرانی فی الکبیر جلد **7** صفحه**295** رقم الحدیث: **7185** بنفسی الاسناد واللفظ .

**4561**- أخرجه النسائی: الصیام جلد**4** صفحه**187** (باب صوم ثلاثة أیام من الشهر)' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه**312** رقم الحدیث: **7198** .

مُسْلِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نَا جَدِّي عَمْرُو بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: صَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَغُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَاَنْ لَا اَنَامَ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ قَالَ الزُّبَيْرُ: لَمْ اَدَعْهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ عَمْرٌو: لَمْ اَدَعْهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ اَبِي.

سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے جب سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ سنا ہے میں نے ان چیزوں کو نہیں چھوڑا۔ حضرت عمرو نے فرمایا: میں نے اپنے والد سے سنا' اس وقت سے میں نے ان چیزوں کو نہیں چھوڑا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث زبیر سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابان بن عثمان اکیلے ہیں۔

**4562** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي حَبِيبٍ قَالَ: نَا حَبِيبُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: زَعَمَ اَبُو هُرَيْرَةَ اَنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنَ الْمَدِينَةِ اِلَى مَكَّةَ، كُلُّهُمْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حِينَ خَرَجَ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى رَجَعَ اِلَى الْمَدِينَةِ، فِي الْمَسِيرِ وَالْاِقَامَةِ بِمَكَّةَ

حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے گمان کیا کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف سفر کیا' سب دو دو رکعتیں ادا کرتے تھے' جس وقت مدینہ سے نکلتے یہاں تک کہ مدینہ کی طرف واپس آتے راستے میں اور مکہ میں اقامت کی حالت میں بھی قصر کرتے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ

یہ حدیث جابر بن زید سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوکامل الجحدری روایت کرتے ہیں۔

**4563** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**4562**- اسناده فيه: أ-عمرو بن يحيى بن أبي حبيب لم أجد ترجمته . ب -حبيب بن أبي حبيب يزيد الحرمي الأنماطي صدوق يخطئ . تخريجه: أبو يعلى (المقصد العلى) بنحوه' وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 159: ورجال أبي يعلى ورجال الصحيح .

**4563**- اسناده فيه: أبو هارون هو عمارة بن جوين متروك .

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَبِی هَارُونَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: كُنَّا اِذَا حَضَرْنَا الْعَدُوَّ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَاَحَدُنَا اَشَدُّ تَفَقُّدًا لِرُكْبَةِ اَخِيهِ حِينَ يَتَقَدَّمُ فِی الصَّفِّ لِلْقِتَالِ مِنْهُ لِلسَّهْمِ حِينَ يُرْمَى، يَقُولُ: اَخِّرْ رُكْبَتَكَ، فَاِنِّی اَلْتَمِسُ كَمَا تَلْتَمِسُ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: (كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ) (الصف:4)

ہم حضور ﷺ کے ساتھ دشمن کے سامنے تھے۔ جنگ کی صف میں ہم میں سے کسی ایک کے گھٹنے اپنے بھائی کے گھٹنوں سے یوں ملے ہوئے تھے کہ جب وہ تیر مارنے کے لیے آگے ہوتا تو اپنے بھائی سے کہتا: اپنے گھٹنے پیچھے کر کیونکہ میں بھی تیری طرح التماس کرتا ہوں۔ اللہ نے فرمایا: ''گویا وہ مضبوط دیوار تھے'۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث برد بن سنان سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**4564** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِیُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اِنَّ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ اَنْ يَنْصِبَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، وَيُضْجِعُ الْيُسْرَى

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: نماز میں بیٹھنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ دایاں پاؤں کھڑا کیا جائے اور بایاں اُلٹا دیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے بکر بن صدقہ روایت کرتے ہیں۔

**4565** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

**4564**- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه355 رقم الحديث: 827' والنسائی: التطبيق جلد2صفحه187 (باب كيف الجلوس للتشهد الأول؟)' ومالك فی الموطأ: الصلاة جلد1صفحه89 رقم الحديث: 51 .

**4565**- أخرجه البخاری: الصلاة جلد1صفحه631 رقم الحديث: 433' ومسلم: الزهد جلد4صفحه2285 ولم يذكرا: ثم أمر بالعجين' فرمی . وعند البخاری ومسلم فی موضع آخر بغير سياق الأول فأمرهم أن يطرحوا ذلك العجين .

أخرجه البخاری: أحاديث الانبياء جلد6صفحه436 رقم الحديث: 3378' ومسلم: الزهد جلد4صفحه2286 .

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ قَالَ: نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَزَلَ الْحِجْرَ قَالَ: لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْمُعَذَّبِينَ ثُمَّ اَمَرَ بِالْعَجِينِ، فَرُمِيَ

حضورﷺ جب وادیٔ حجر پر اترے تو آپ ان لوگوں کے گھر میں داخل نہ ہوئے جن پر عذاب نازل ہوا تھا' پھر آپ نے وہاں سے جلدی نکلنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا وَرْقَاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ورقاء روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ اللخمی اکیلے ہیں۔

**4566** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَمَرَاغًا مِنْ مِسْكٍ، مِثْلُ مَرَاغِ دَوَابِّكُمْ فِي الدُّنْيَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جنت میں کستوری کے باغ ہیں جس طرح دنیا میں تمہارے جانوروں کے باغ ہوتے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سابود اکیلے ہیں۔

**4567** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمَّادِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: نَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْمَاجِشُونِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہﷺ میرے پاس آئے' میں بیمار تھی' میں نے کہا: میرے سر میں درد! حضورﷺ نے فرمایا: تمہیں سر درد نہیں ہوسکتا ہے۔ میں آپ کے پاس کھڑا ہوا ہوں'

---

**4566**- اسناده فيه: عبد الحميد بن سليمان الخزاعي أبو عمر المدني ضعيف' ضعفه ابن معين' وابن المدني' والنسائي وغيرهم .

**4567**- أخرجه مسلم: الفضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1857** مختصرًا . وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **161** رقم الحديث: **25166** .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَشْتَكِي، فَقُلْتُ: وَارَاْسَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا عَلَيْكِ اَنْ يَكُونَ ذَاكَ، فَاَقُومَ عَلَيْكِ وَاَلِيَكِ بِنَفْسِي؟ قُلْتُ: وَكَاَنِّي بِكَ لَوْ قَدْ كَانَ ذَاكَ لَقَدْ اَعْرَسْتَ بِبَعْضِ نِسَائِكَ ـ قَالَتْ: فَلَمْ اُمْسِ فِي يَوْمِي ذَاكَ حَتّٰى قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ اَنَا وَارَاْسَاهُ، فَادْعِي لِي اَبَاكِ وَالرِّجَالَ، فَاِنَّهُ سَيَتَمَنّٰى مُتَمَنُّونَ، وَيَاْبَى اللّٰهُ وَالْمُؤْمِنُونَ اِلَّا اَبَا بَكْرٍ

آپ کو اپنی پڑی ہوئی ہے؟ میں نے عرض کی: ایسے محسوس ہوتا ہے کہ آپ کسی زوجہ کے پاس ٹھہرے ہیں' آج میرے پاس نہیں ٹھہریں گے۔ آپ فرماتی ہیں: اس دن سے لے کر مجھے سر درد نہیں ہوا یہاں تک کہ وہ دن آیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے سر درد ہے' میرے پاس اپنے والد اور لوگوں کو بلا کر لاؤ' کیونکہ عنقریب تمنا کرنے والا تمنا کریں گے اور اللہ اور سارے مؤمن' ابوبکر کے علاوہ ہر کسی کا انکار کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْمَاجِشُونِ وَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ

یہ حدیث زہری' ماجشون سے' ماجشون سے مراد عبداللہ بن ابی سلمہ ہے' زہری سے سفیان بن حسین روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حصین بن نمر اکیلے ہیں۔

**4568** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مَحْبُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النُّمَيْرِيُّ اَبُو غَسَّانَ قَالَ: نَا اَبُو سُفْيَانَ الْمَدِينِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، وَاَبُو بَكْرٍ قَائِمٌ عَلَى رَاْسِهِ قَالَ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبَا قُحَافَةَ شَيْخٌ كَبِيرٌ، وَاِنَّهُ بِنَاحِيَةِ مَكَّةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ بِنَا اِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هُوَ اَحَقُّ اَنْ يَاْتِيَكَ، فَجِيءَ بِاَبِي قُحَافَةَ، كَاَنَّ لِحْيَتَهُ وَرَاْسَهُ ثَغَامَةٌ بَيْضَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب مکہ فتح کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے سر کے پاس کھڑے ہوئے اور عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میرا والد ابوقحافہ بزرگ ہے' وہ مکہ کی ایک بستی میں ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُٹھو! ہم ان کے پاس جاتے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ زیادہ حق دار ہے کہ آپ کے پاس آئے۔ ابوقحافہ کو لایا گیا تو اُن کی داڑھی اور سر کے بال سفید تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان کو بدل دو اور سیاہ خضاب لگانے سے پرہیز کرنا۔

**4568**- اسناده فيه: محبوب بن عبد الله النميري أبو غسان لم أجده . وذكره الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **164** وقال: وفيه داؤد بن فراهيج' وثقه يحيى وغيره' وضعفه جماعة' وفيه من لم أعرفهم .

وَسَلَّمَ: غَيِّرُوهُ، وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ

4569 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مَحْبُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النُّمَيْرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو سُفْيَانَ الْمَدِينِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَشِّحًا، فَلَمْ يَنَلْ طَرَفَاهُ فَعَقَدَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھائی' اس کے کنارے نیچے نہیں پہنچ رہے تھے تو آپ نے اس کو باندھ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ اِلَّا اَبُو سُفْيَانَ الْمَدِينِيُّ

یہ دونوں حدیثیں داؤد بن فراہیج سے ابوسفیان المدینی روایت کرتے ہیں۔

4570 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَالَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ لِاَخِيهِ: يَا كَافِرُ، فَقَدْ بَاءَ اَحَدُهُمَا بِالْكُفْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مسلمان آدمی اپنے بھائی سے کہے کہ اے کافر! تو کفران میں سے ایک کی طرف لوٹ کر آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ هُوَ: مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے عکرمہ بن عمار روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں نضر بن محمد اکیلے ہیں۔ عبداللہ بن یزید' یہ اسود بن سفیان کے غلام ہیں۔

4571 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: درختوں میں ایک درخت ہے کہ اس کے پتے نہیں گرتے ہیں' وہ مؤمن

4569- اسناده فيه: محبوب بن عبد الله النميري' لم أجده . وذكره الهيثمي في المجمع جلد2صفحه53 وقال: وفيه من لم أجد من ترجمه .

4570- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه531 رقم الحديث: 6103 .

4571- أخرجه البخاري: العلم جلد1صفحه175 رقم الحديث: 61' ومسلم: المنافقين جلد4صفحه2164 .

ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: اِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةٌ لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا، وَهِيَ الَّتِي ضُرِبَتْ مِثْلًا لِلْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ، فَمَا هِيَ؟ فَطَفِقُوا يَاْتُونَ شَجَرَ الْوَادِي، فَقَالَ: هِيَ النَّخْلَةُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَوَقَعَ فِي نَفْسِي، وَلٰكِنِّي اسْتَحْيَيْتُ اَنْ اُخْبِرَ بِهَا

بندہ کی مثل ہے وہ کون سا درخت ہے؟ صحابہ کرام درختوں کوشمار کرنے لگے آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میرے دل میں تھا لیکن میں بتانے سے حیاء کرتا تھا۔

**4572** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

عبدان بن احمد نے ہمیں حدیث سنائی وہ فرماتے ہیں: سعید بن ابی ربیع نے ہمیں خبر دی۔ وہ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی سعید بن سلمہ بن حسام نے زید بن اسلم سے عطاء بن یسار سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ

یہ دونوں حدیثیں زید بن اسلم سے سعید بن سلمہ روایت کرتے ہیں ان دونوں کو روایت کرنے میں سعید بن ابوربیع اکیلے ہیں۔

**4573** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ قَالَ: صُغْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَعْطِ كُلَّ سُورَةٍ حَقَّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْرَاْ اِلَّا عِشْرِينَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر سورت کا حق رکوع اور سجود سے ادا کرو بے شک حضور ﷺ دس رکعتوں میں بیس سورتیں پڑھتے تھے۔

**4574** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

**4572**- بياض بالأصل . (ا)بياض في الأصل بمقدار ثلاث كلمات .

**4573**- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الأذان جلد**2**صفحه**298** رقم الحديث: **775** وأيضًا البخاري: فضائل القرآن جلد**8**صفحه**655** رقم الحديث:**4996**، ومسلم: المسافرين جلد**1**صفحه**564**

**4574**- اسناده فيه: أ- صغدي بن سنان أبو معاوية البصري ضعيف . ب - أبو حمزة هو ميمون الأعور

زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ قَالَ: نَا صُغْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا كَانَ يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، وَيَقُولُ: تَعَلَّمُوا؛ فَاِنَّهُ لَا صَلَاةَ اِلَّا بِتَشَهُّدٍ

کہ حضور ﷺ ہمیں التحیات ایسے سکھاتے تھے جس طرح قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے اور فرماتے تھے: اس کو سیکھ لو کیونکہ نماز التحیات کے پڑھنے کے ساتھ ہی ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ اِلَّا صُغْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ

یہ دونوں حدیثیں ابوحمزہ سے صغدی بن سنان روایت کرتے ہیں۔

**4575** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا عَوْفٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا بِاُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْاَنْدَادِ، وَلَا تَحْلِفُوا بِاللّٰهِ اِلَّا وَاَنْتُمْ صَادِقُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے باپوں اور ماؤں اور اپنے مدمقابلوں کی قسمیں نہ اُٹھاؤ' اگر تم سچے ہو تو اللہ کی قسم اُٹھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث عوف سے معاذ بن معاذ روایت کرتے ہیں۔

**4576** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى الْجُهَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کھانے کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا بھول جائے تو جس وقت اس کو یاد آئے وہ پڑھ لے:

---

تخريجه: البزار (كشف الأستار) من طريق محبوب بن الحسن' ثنا أبو حمزة بالاسناد . وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه143: رواه الطبراني في الأوسط' وفيه صغدى بن سنان ضعفه ابن معين' ورواه البزار برجال موثقين' وفي بعضهم خلاف لا يضر ان شاء الله . قلت: أبو حمزة ضعيف كما تقدم فالحديث ضعيف الاسناد .

4575- أخرجه النسائي . الأيمان والنذور جلد7صفحه5 (باب الحلف بالأمهات) .

4576- اسناده صحيح . تخريجه: الطبراني في الكبير جلد10صفحه210 رقم الحديث: 10354' وابن حبان (موارد الظمآن 326)' وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه26: ورجاله ثقات .

جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَسِیَ اَنْ یَذْکُرَ اسْمَ اللّٰهِ فِی اَوَّلِ طَعَامِهِ فَلْیَقُلْ حِینَ یَذْکُرُ: بِسْمِ اللّٰهِ فِی اَوَّلِهِ وَآخِرِهِ؛ فَاِنَّهُ یَسْتَقْبِلُ طَعَامًا جَدِیدًا، وَیَمْنَعُ الْخَبِیثَ مَا کَانَ یُصِیبُ مِنْهُ

"بسم اللّٰہ اولہ واخرہ" کیونکہ یہ نیا کھانا کھانا شروع ہوگا' جوشیطان نے کھایا وہ اسے روک دے گا۔

لَمْ یَرْفَعْ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُوسَی الْجُهَنِیِّ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عَلِیٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ شَبَابٌ الْعُصْفُرِیُّ

موسیٰ الجہنی سے عمر بن علی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں شباب العصفری اکیلے ہیں۔

**4577** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِیدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِیُّ قَالَ: نَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِیُّ قَالَ: نَا سُلَیْمَانُ بْنُ مُوسَی اَبُو دَاوُدَ الْکُوفِیُّ، عَنْ فُضَیْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّکَاةَ اِلَّا ابْتَلَاهُمُ اللّٰهُ بِالسِّنِینَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جولوگ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے ہیں تو اللہ عزوجل ان کو قحط سالی سے آزماتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ فُضَیْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ اِلَّا سُلَیْمَانُ بْنُ مُوسَی، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِیُّ

یہ حدیث فضیل بن مرزوق سے سلیمان بن موسیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مروان بن محمد الطاطری اکیلے ہیں۔

**4578** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا اَبُو مُوسَی الْاَنْصَارِیُّ قَالَ: نَا تَلِیدُ بْنُ سُلَیْمَانَ اَبُو اِدْرِیسَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ مَالِکِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ: اَتَی الْعَبَّاسُ وَعَلِیٌّ اَبَا بَکْرٍ لَمَّا اسْتُخْلِفَ، یَطْلُبَانِ مِیرَاثَهُمَا مِنْ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان فرماتے ہیں: جب حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو حضرت عباس اور حضرت علی رضی اللہ عنہما رسول کریم ﷺ کی میراث لینے کے لیے آئے۔ حضرت علی' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا حصہ مانگنے آئے اور

**4577**- اسناده حسن فيه: أ- سليمان بن موسى الزهرى صالح الحديث . ب - فضيل بن مرزوق صدوق يهم . تخريجه: الحاكم جلد 2صفحه126' والبيهقي في الكبرىٰ' بنحوه' وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم' وأقره الذهبي . وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه68-69: ورجاله ثقات .

**4578**- تقدم تخريجه بغير هذا السياق انظر الحديث: 4521 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ عَلِيٌّ يَطْلُبُ نَصِيبَ فَاطِمَةَ، وَجَاءَ الْعَبَّاسُ يَطْلُبُ نَصِيبَهُ مِمَّا كَانَ فِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: لَا اَرَى ذٰلِكَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اِنَّا مَعْشَرُ الْاَنْبِيَاءِ لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ، فَقَامَ قَوْمٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَهِدُوا بِذٰلِكَ قَالُوا: فَدَعْنَا حَتّٰى يَكُونَ فِي اَيْدِينَا عَلَى مَا كَانَتْ فِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا اَرَى ذٰلِكَ، اَنَا الْوَالِي مِنْ بَعْدِهِ، وَاَنَا اَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْكُمَا، اَضَعُهَا فِي مَوَاضِعِهَا الَّتِي كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُهَا فِيهِ، فَاَبَى اَنْ يَدْفَعَ اِلَيْهِمَا شَيْئًا، فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ اَتَيَاهُ قَالَ: كَاَنِّي لَعِنْدَ عُمَرَ وَقَدْ اَتَاهُ مَالٌ، فَقَالَ: خُذْ هٰذَا الْمَالَ، فَاقْسِمْهُ فِي قَوْمِكَ اِذْ جَاءَهُ الْاِذْنُ، فَقَالَ: بِالْبَابِ اُنَاسٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُمْ، فَدَخَلُوا فَجَلَسُوا قَالَ: ثُمَّ اَتَاهُ، فَقَالَ: عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ بِالْبَابِ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُمْ فَدَخَلَا، فَقَالَ عُمَرُ: مَا جَاءَ بِكُمَا؟ مَا قَدْ طَلَبْتُمَاهُ مِنْ اَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَدْفَعْهُ اِلَيْكُمَا؟ قَالَ: فَتَرَدَّدَا عَلَيْهِ فِيهَا فَقَالَ: اَدْفَعُهَا اِلَيْكُمَا عَلَى اَنِّي آخُذُ عَلَيْكُمَا عَهْدًا وَمِيثَاقًا، اَنْ تَعْمَلَا فِيهِ مَا كَانَ يَعْمَلُ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخُذَاهَا، فَاَعْطَاهُمَا فَقَبَضَاهَا، ثُمَّ مَكَثَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ اِنَّهُمَا اخْتَصَمَا

حضرت عباس اپنے حصے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اُس میں سے جو رسول کریم ﷺ کے قبضے میں تھا۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: میں یہ نہیں دیکھتا (کہ کوئی حصہ ہو) کیونکہ رسول کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے: ہم انبیاء کا گروہ ہیں' ہماری مالی کوئی میراث نہیں ہوتی' ہم جو کچھ چھوڑتے بھی ہیں تو وہ صدقہ ہوتا ہے۔ صحابہ کرام میں سے ایک گروہ نے کھڑے ہوکر کہا: ہم اس حدیث کے عینی شاہد ہیں۔ انہوں نے کہا: اچھا جو رسول کریم ﷺ سے ہمارے قبضے میں آچکا ہے' وہ رکھ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میری رائے کے مطابق یہ بھی درست نہیں' آپ ﷺ کے بعد میں خلیفہ ہوں' تم دونوں کی نسبت اس چیز کا بھی میں زیادہ حقدار ہوں۔ میں ان کو اس جگہ استعمال کروں گا جہاں نبی کریم ﷺ استعمال کرتے تھے۔ پس آپ نے اُن دونوں حضرات کو کوئی چیز دینے سے صاف انکار کر دیا (اور دلائل شریعہ سے ثابت کر دیا) پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو پھر یہ دونوں حضرات تشریف لائے' گویا میں حضرت عمر کے پاس تھا۔ اس حال میں آپ کے پاس مال آیا۔ پس آپ نے فرمایا: یہ مال پکڑو! اسے اپنی قوم میں تقسیم کردو' جب اجازت ملے۔ عرض کی: دروازے پر اصحابِ رسول ﷺ موجود ہیں' فرمایا: ان کو اجازت دو۔ پس وہ سب داخل ہوکر بیٹھ گئے۔ راوی کا بیان ہے: وہ پھر آئے اور بتایا کہ دروازے پر علی و عباس رضی اللہ عنہما بھی موجود ہیں۔ فرمایا: ان کو بھی اجازت ہے۔ وہ دونوں حضرات تشریف

فِيمَا بَيْنَهُمَا اِلَى عُمَرَ، وَعِنْدَهُ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاخْتَصَمَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَا مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَقُولَا، فَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ: اقْضِ بَيْنَهُمَا وَاَرِحْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ، فَقَالَ عُمَرُ: وَاللّٰهِ لَا اَقْضِي فِيهَا اَبَدًا اِلَّا قَضَاءً قَضَيْتُهُ، فَاِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا، فَرُدَّاهَا اِلَيَّ، كَمَا دَفَعْتُهَا اِلَيْكُمَا، فَقَامَا مِنْ عِنْدَهُ .

لائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ دونوں کیسے تشریف لائے؟ جو ہم نے حضرت ابوبکر سے مانگا اور انہوں نے آپ کو نہیں دیا اسی کے لیے آئے ہو؟ راوی کا بیان ہے: ان دونوں نے یہی بات حضرت عمر کے سامنے کہی تو آپ نے فرمایا: میں تم دونوں کو اس شرط پر دیتا ہوں کہ آپ لوگوں سے پختہ وعدہ لوں گا کہ اس کو وہیں خرچ کرو گے جہاں نبی کریم ﷺ خرچ فرماتے تھے۔ پس ان دونوں نے وہ چیز پیش کی' حضرت عمر نے ان دونوں کو عطا کر کے ان کے قبضے میں کر دی' پھر وہ دونوں حضرات جتنا عرصہ اللہ نے چاہا ٹھہرے رہے' پھر دونوں کا اختلاف ہو گیا اور جھگڑا لے کر دونوں حضرات حضرت عمر کی بارگاہ میں پہنچے۔ آپ کے پاس کئی صحابہ کرام موجود تھے۔ حضرت عمر کے سامنے دونوں نے اپنا مقدمہ پیش کیا اور کہا جو اللہ نے چاہا۔ بعض صحابہ نے کہا: اے امیر المؤمنین! ان میں فیصلہ کرو۔ تو حضرت عمر نے فرمایا: قسم بخدا! میں کبھی بھی کوئی اور فیصلہ نہیں کروں گا۔ بس فیصلہ وہی ہے جو میں کر چکا ہوں' اگر تم اس کو سنبھال نہیں سکتے تو مجھے واپس کر دو جیسے میں نے آپ لوگوں کو دیا تھا۔ پس وہ دونوں اُٹھ کر آپ کے پاس سے چلے گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا تَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے تلید بن سلیمان نے روایت کیا۔ ابوموسیٰ انصاری منفرد ہیں۔

**4579** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

**4579**- اسنادہ فیہ: ابراهیم بن المهاجر صدوق لین الحدیث ۔ تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر مرفوعًا وموقوفًا بنحوہ ۔ وقال الهیثمی فی المجمع جلد 10 صفحہ 339: ورجال الکبیر رجال الصحیح' وفی رجال الأوسط محمد بن اسحاق

عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْكَافِرَ لَيُحَاسَبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُلْجِمَهُ الْعَرَقُ، حَتَّى اِنَّهُ لَيَقُولُ: يَا رَبِّ اَرِحْنِي، وَلَوْ اِلَى النَّارِ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کافر سے حساب لیا جائے گا یہاں تک کہ پسینے کی لگام اس کو دی جائے گی۔ وہ عرض کرے گا: اے رب! مجھے اس سے راحت دے اگرچہ مجھے جہنم میں ڈال دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے محمد بن ابراہیم روایت کرتے ہیں اور محمد بن اسحاق سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

**4580** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَرُزِّيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَهْبَطَ اللّٰهُ اِلَى الْاَرْضِ مُنْذُ خَلَقَ آدَمَ اِلَى اَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ فِتْنَةً اَعْظَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَقَدْ قُلْتُ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ اَحَدٌ قَبْلُ: اِنَّهُ آدَمُ، جَعْدٌ، مَمْسُوحُ عَيْنِ الْيَسَارِ، عَلَى عَيْنِهِ طَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ، وَاِنَّهُ يُبْرِءُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ، وَيَقُولُ: اَنَا رَبُّكُمْ، فَمَنْ قَالَ: رَبِّيَ اللّٰهُ، فَلَا فِتْنَةَ عَلَيْهِ، وَمَنْ قَالَ: اَنْتَ رَبِّي، فَقَدِ افْتُتِنَ، يَلْبَثُ فِيكُمْ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمین میں آدم علیہ السلام کے پیدا کرنے سے قیامت تک دجال کے فتنے سے بڑا فتنہ کوئی نہیں اُترا ہے۔ میں دجال کے متعلق ایسی بات کہتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نے نہیں کہی ہے۔ وہ درمیانہ قد کا ہوگا' بائیں آنکھ اس کی دھنسی ہوئی ہوگی' اس کی آنکھ گاڑھی ہوگی' وہ کوڑھ اور برص والے کو کوڑھ اور برص سے بَری کر دے گا اور کہے گا: میں تمہارا رب ہوں' جس نے کہا کہ میرا رب اللہ ہے تو اس پر کوئی آزمائش نہیں آئے گی' اور جس نے کہا: تُو میرا رب ہے' وہ فتنوں میں پڑے گا' وہ تم میں رہے گا جتنا اللہ چاہے گا' پھر عیسیٰ علیہ السلام محمد ﷺ اور آپ کے دین کی تصدیق کرنے کے

وهو ثقة ولكنه مدلس' ورواه أبو يعلى بنحو الكبير .

**4580**- اسناده حسن فيه: محمد بن مروان صدوق له أوهام . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 338 الى الكبير أيضًا ورجاله ثقات' وفي بعضهم ضعف لا يضر .

وَسَلَّمَ، وَعَلَى مِلَّتِهِ مَاتَ، إِمَامًا مَهْدِيًّا، وَحَكَمًا عَدْلًا، فَيَقْتُلُ الدَّجَّالَ

لیے اُتریں گے' آپ کا وصال ہدایت اور عدل وانصاف میں ہوگا' آپ دجال کو قتل کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْعَبَّاسِ

یہ حدیث یونس بن عبید سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عباس اکیلے ہیں۔

**4581** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِنُورٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت اسامہ بن زید اپنے والد زید بن حارثہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اندھیروں میں چل کر مسجدوں کی طرف آتے ہیں' وہ ان کے لیے قیامت کے دن نور کا باعث ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ

یہ حدیث زید بن حارثہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن احمد الواسطی اکیلے ہیں۔

**4582** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عُقَابٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کو امامت کروائے حالانکہ اس سے بڑا قرآن کا عالم موجود ہو تو وہ قیامت کے دن تک نیچے رہے گا۔

---

**4581**- اسناده فيه: سليمان بن أحمد الواسطى' متروك' كذبه يحيىٰ وضعفه النسائى وقال البخارى: فيه نظر' وقال ابن أبى حاتم: كتب عنه أبى وأحمد' ثم تغير وأخذ فى الشرب والمعازف فترك' وقال ابن عدى: هو عندى ممن يسرق الحديث . تخريجه: الطبرانى فى الكبير' وقال الهيثمى فى المجمع جلد 2 صفحه 33: وفيه ابن لهيعة وهو مختلف فى الاحتجاج به . قلت: فيه من هو أضعف منه وهو سليمان بن أحمد كما تقدم .

**4582**- اسناده فيه: حفص بن سليمان المقرى متروك . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 2 صفحه 67: وفيه الهيثم بن عقاب' قال الأذدى: لا يعرف' قلت: ذكره ابن حبان فى الثقات .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَمَّ قَوْمًا وَفِيهِمْ مَنْ هُوَ اَقْرَاُ لِكِتَابِ اللّٰهِ مِنْهُ، لَمْ يَزَلْ فِي سَفَالٍ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حسین بن علی اکیلے ہیں۔

**4583** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، مَوْلَى سَلْمِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، يَرْفَعُهُ قَالَ: اَتَتْكُمُ الْفِتَنُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ اَحَدُكُمْ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ قُلْتُ: فَكَيْفَ نَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَكْسِرُ يَدَكَ . قُلْتُ: فَاِنِ انْجَبَرَتْ؟ قَالَ: تَكْسِرُ الْاُخْرَى . قُلْتُ: فَاِنْ جُبِرَتْ؟ قَالَ: تَكْسِرُ رِجْلَكَ . قُلْتُ: فَاِنْ جُبِرَتْ؟ قَالَ: تَكْسِرُ الْاُخْرَى . قُلْتُ: حَتَّى مَتَى؟ قَالَ: حَتَّى تَاْتِيَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ اَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم پر فتنے ایسے آئیں گے جس طرح رات کو اندھیرا آتا ہے آدمی صبح کے وقت مؤمن ہوگا اور رات کو کافر، شام کو مؤمن ہوگا اور صبح کو کافر ہوگا، اپنے دین کو دنیا کی حقیر سی شے کے بدلے فروخت کر دے گا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیا کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے ہاتھ توڑ لینا۔ میں نے عرض کی: اگر اس کے باوجود بھی جاری ہو؟ آپ نے فرمایا: دوسرا بھی توڑ لینا۔ میں نے عرض کی: اس کے باوجود بھی ہو تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا پاؤں توڑ لینا۔ میں نے عرض کی: اگر اس کے باوجود رہے؟ آپ نے فرمایا: دوسرا بھی توڑ لینا۔ میں نے کہا: یہ کب تک؟ فرمایا: یہاں تک کہ تیری طرف خطا کرنے والا ہاتھ آئے (اور قتل کر دے) یا فیصلہ کن موت آ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ اِلَّا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث برد بن سنان سے عبثر بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

**4584** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے

---

**4583**- اسناده حسن فيه: برد بن سنان صدوق رمي بالقدر . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه304 ولم يتكلم في السند .

**4584**- اسناده فيه: روح بن جناح الأموي مولاهم أبو سعد الدمشقي ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَدُحَيْمٌ، قَالَا: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ جُنَاحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَالَ فَمَسَحَ ذَكَرَهُ بِالتُّرَابِ، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيْنَا، فَقَالَ: هَكَذَا عُلِّمْنَا

ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو پیشاب کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ نے اپنے ذَکر کو مٹی کے ساتھ صاف کیا' پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: ہمیں اس طرح کرنا سکھایا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى اِلَّا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، وَلَا عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا رَوْحُ بْنُ جُنَاحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن لیلیٰ سے عطاء بن سائب اور عطاء سے روح بن جناح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

**4585** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: نَا عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی اِسْحَاقَ قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا حَمْزَةَ، الرَّجُلُ مِنَّا يُقْرِضُ الْمَالَ، فَيُهْدِی لَهُ؟ فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَقْرَضَ اَحَدُكُمْ فَاُهْدِیَ لَهُ اَوْ حُمِلَ عَلَى دَابَّةٍ، فَلَا يَقْبَلْهُ وَلَا يَرْكَبْهَا اِلَّا اَنْ يَكُونَ جَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَبْلَ ذَلِكَ

حضرت یحییٰ بن ابواسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: اے ابوحمزہ! ہم میں سے کوئی آدمی کسی کو قرض دے تو وہ اس قرض دینے والے کو ہدیہ دیتا ہے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کو قرض دے یا سواری پر سوار کرے تو اس سے ہدیہ نہ لو نہ اس کی سواری پر سوار ہو' ہاں! اگر پہلے سے ان کے درمیان معاملہ ہو تو جائز ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عتبہ بن حمید اکیلے ہیں۔

**4586** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

---

جلد1 صفحہ215: وفیه روح بن جناح وهو ضعیف .

4585- أخرجه ابن ماجة: الصدقات جلد2صفحه813 رقم الحديث:2432' في الزوائد: في اسناده عتبة بن حميد الضبي' ضعفه أحمد وأبو حاتم . وذكره ابن حبان في الثقات . ويحيى بن أبي اسحاق' لا يعرف حاله . والبيهقي الكبرى جلد5صفحه573 رقم الحديث:10934 .

4586- أخرجه البخاري: التيمم جلد1صفحه519 رقم الحديث:335' ومسلم: المساجد جلد1صفحه370 .

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُضِّلْتُ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلِي بِخَمْسِ خِصَالٍ: اُرْسِلْتُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً الْاَحْمَرِ وَالْاَسْوَدِ، وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَاُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ، وَلَمْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِي، وَقِيلَ لِي: سَلْ تُعْطَهْ، فَاَخَّرْتُ شَفَاعَتِي لِاُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

نے فرمایا: مجھے دوسرے انبیاء پر پانچ لحاظ سے فضیلت دی گئی: (۱) مجھے تمام کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے کالے اورسرخ کی طرف (۲) میرے لیے ساری زمین کومسجد بنایا گیا ہے (۳) میری ایک میل کی مسافت جتنی دوری سے رعب سے مدد کی گئی ہے (۴) مالِ غنیمت مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں تھا (۵) مجھے کہا گیا کہ آپ مانگیں' آپ کو عطا کیا جائے گا' میری شفاعت کو قیامت کے دن کے لیے مؤخر کرلیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَلَا عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابوسلمہ سے محمد بن منکدر اور ابن منکدر سے عبدالعزیز بن عبیداللہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**4587** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ، وَسَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ضَرَبَ مَمْلُوكَهُ حَدًّا لَمْ يَاْتِهِ، فَكَفَّارَتُهُ عِتْقُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے غلام کو حد کے طور پر مارا حالانکہ اس نے غلطی کی نہیں تھی تو اس کا کفارہ اس کو آزاد کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ وَسَالِمٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث نعیم المجمر اور سالم سے عبدالعزیز بن عبیداللہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**4588** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو حَازِمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ثابت بن قیس بن شماس کی بیوی سے ان سے خلع کیا'

---

4587- أخرجه مسلم: الأيمان جلد3صفحه1279' وأحمد: المسند جلد2صفحه63 رقم الحديث: 5050 .

4588- أخرجه أبو داؤد: الطلاق جلد3صفحه482 رقم الحديث: 1185م . وقال: حسن غريب .

هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ امْرَأَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ اخْتَلَعَتْ مِنْهُ، فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْتَدَّ حَيْضَةً

حضور ﷺ نے حکم دیا کہ تیری عدت ایک حیض ہے۔

لَمْ يَصِلْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث معمر سے ہشام بن یوسف متصلاً روایت کرتے ہیں۔

**4589** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَعُدُّ الْمَاعُونَ الْفَأْسَ، وَالْقِدْرَ، وَالدَّلْوَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم الماعون سے کلہاڑا، ہنڈیا، ڈول مراد لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث منصور سے شیبان روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

**4590** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخَنَّثِينَ قَالَ: أَخْرِجُوهُمْ عَنْ بُيُوتِكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مخنثوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا: تم ان کو اپنے گھروں سے نکال دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث سماک سے حماد بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

---

**4589**- اسناده صحيح . تخريجه البزار (كشف الأستار) عن خالد بن يوسف، ثنا أبو عوانة، عن عاصم، عن أبي وائل، به . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7 صفحه146: ورجال الطبراني رجال الصحيح .

**4590**- اسناده فيه: حماد بن عبد الرحمٰن الكلبي أبو عبد الرحمٰن، ضعيف، قال أبو حاتم: شيخ مجهول منكر الحديث ضعيف الحديث .

4591 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَيِيٌّ كَرِيمٌ، يَسْتَحِي مِنْ عَبْدِهِ اَنْ يَرْفَعَ اِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا صِفْرًا لَيْسَ فِيهِمَا شَيْءٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ حیاؤں والا اور سخی ہے' وہ حیاء کرتا ہے کہ کوئی بندہ اس سے مانگے اور وہ ان دونوں ہاتھوں کو خالی واپس کرے' اس طرح کہ ان میں کوئی شی نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا ابْنُهُ يُوسُفُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ان کے بیٹے یوسف روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معاذ بن معاذ اکیلے ہیں' حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔

4592 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُنْجِيَهُ اللّٰهُ مِنْ كَرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاَنْ يُظِلَّهُ تَحْتَ عَرْشِهِ فَلْيُنْظِرْ مُعْسِرًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کی قیامت کے دن پریشانی دور کرے اور اسکو اپنے عرش کے نیچے رحمت کا سایہ عطا کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ تنگ دست کو مہلت دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

4593 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

4591- اسناده فيه: يوسف بن محمد بن المنكدر ضعيف . تخريجه أبو يعلى' عن عبيد الله بن معاذ به' وقال الهيثمي في المجمع جلد10صفحه152: وفيه يوسف بن محمد بن المنكدر' وقد وثق على ضعفه' وبقية رجالهما رجال الصحيح .

4592- اسناده فيه: اسماعيل بن عياش الحمصي صدوق في روايته عن أهل بلده مخلط في غيرهم . وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه137: ورجاله رجال الصحيح . قلت: اسماعيل بن عياش ليس من رجال الصحيح كما تقدم .

4593- أخرجه البخاري: الطب جلد10صفحه150 رقم الحديث:5688' ومسلم: السلام جلد4صفحه1735 .

دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ قَالَ: نَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشُّونِيزُ دَوَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، اِلَّا السَّامَ قَالُوا: وَمَا السَّامُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْمَوْتُ

ﷺ نے فرمایا: کلونجی میں ہر بیماری کی شفاء ہے سوائے سام کے۔ عرض کی: یارسول اللہ! سام سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: موت۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے درست بن زیاد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں داہر بن نوح اکیلے ہیں۔

**4594** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَحْوَلُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ اُمَّ الْقُرْآنِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَكَاَنَّمَا قَرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۂ فاتحہ اور قل ھو اللہ احد پڑھی' اس نے گویا ایک تہائی قرآن کا ثواب حاصل کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جَرِيجٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَحْوَلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے علی بن حسین الاحول روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن احمد الواسطی روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**4595** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا دُحَيْمٌ الْمَعْوَلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِي الْمُعَدِّلِ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى قَوْمٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ، وَابْنُ عُمَرَ جَالِسٌ خَلْفَهُمْ عَلَى شَيْءٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا يَمْنَعُكَ اَنْ

حضرت ابوالمعدل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ایک قوم کے پاس آیا تو وہ نماز پڑھ رہے تھے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان کے پیچھے کسی شے پر تشریف فرما تھے' اس نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ کو نماز ان کے ساتھ پڑھنے سے کیا رکاوٹ ہے؟ حضرت ابن عمر رضی

**4594**- اسناده ضعيف فيه: سليمان بن أحمد الواسطي متروك .

**4595**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 155 رقم الحديث: 579' والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 88 (باب سقوط الصلاة عمن صلى مع الامام في المسجد جماعة)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 27 رقم الحديث: 4688 .

تُصَلِّيَ؟ قَالَ: إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ، وَقَدْ نُهِينَا اَنْ نُصَلِّيَ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: دُحَيْمٌ الْمَعْوَلِيُّ

اللہ عنہما نے فرمایا: میں نماز پڑھ چکا ہوں' ہمیں ایک دن میں ایک نماز دو مرتبہ پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔

یہ حدیث خالد الحذاء سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں دحیم المعولی اکیلے ہیں۔

**4596** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَلَتِ الْبِقَاعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ، فَاَرَادَ بَنُو سَلَمَةَ قُرْبَ الْمَسْجِدِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا بَنِي سَلَمَةَ، دِيَارَكُمْ تُكْتَبُ لَكُمْ آثَارُكُمْ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد نبوی کے قریب ایک مکان خالی ہوا تو بنوسلمہ نے اس کے قریب والے گھر میں منتقل ہونے کا ارادہ کیا' یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اے بنی سلمہ! تمہارے گھر سے آتے وقت اُٹھنے والے تمہارے قدموں کو لکھا جاتا ہے' یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث داؤد سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمران بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**4597** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ رَهْطًا ثَلَاثَةً انْطَلَقُوا، فَاَصَابَتْهُمْ سَمَاءٌ، فَلَجَئُوا إِلَى غَارٍ، فَبَيْنَمَا هُمْ فِيهِ إِذِ انْقَلَبَتْ عَلَيْهِمْ صَخْرَةٌ مِنْ قَلْبِ الْجَبَلِ تَدَهْدَهَ حَتَّى ضَمَّتْ عَلَى الْغَارِ، فَقَالَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: كَفَّ الْمَطَرُ، وَعَفِيَ الْاَثَرُ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین آدمیوں کا گروہ چلا' آسمان سے بادل آئے تو وہ ایک غار کے اندر چلے گئے' وہ غار کے اندر ہی تھے کہ ایک چٹان پہاڑ کے اوپر سے گری اور اس کے گرنے سے غار کا منہ بند ہو گیا۔ قوم میں بعض بعض سے کہنے لگی: بارش رُک گئی' نشانات ختم ہو گئے' اب اللہ کی رحمت کے سوا کوئی تمہیں دیکھ نہیں رہا۔ تم میں سے ہر ایک اپنے افضل عمل کے متعلق دیکھے' پھر اللہ سے دعا کرے۔ ایک نے

**4596**- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 462' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 407 رقم الحديث: 14578 .

**4597**- اسناده فيه: أ- داهر بن نوح الأهوازي' ضعفه الدارقطني' وذكره ابن حبان في الثقات' وقال: ربما أخطأ . ب- عبد بن عرادة ضعيف .

وَلَمْ يَرَكُمْ اَحَدٌ سِوَى اللّٰهِ، فَلْيَنْظُرْ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ اَفْضَلَ عَمَلِهِ قَطُّ فَلْيَذْكُرْهُ، ثُمَّ لِيَدْعُو اللّٰهَ ۔ فَقَالَ اَحَدُهُمْ: اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّي كُنْتُ بَرًّا بِوَالِدَيَّ، وَاَنِّي كُنْتُ آتِيهِمَا بِغَبُوقِهِمَا فَاَسْقِيهِمَا، وَاِنِّي اَتَيْتُهُمَا لَيْلَةً بِغَبُوقِهِمَا فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ دَخَلَا مَضَاجِعَهُمَا وَنَامَا، فَكَرِهْتُ اَنْ اُوقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا، وَكَرِهْتُ اَنْ اَرْجِعَ بِغَبُوقِهِمَا مِنْ قَبْلِ اَنْ اَغْبُقَهُمَا، فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ دَابِي وَدَابُهُمَا حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ، فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّمَا حَمَلَنِي عَلَى ذٰلِكَ مَخَافَتُكَ، فَافْرُجْ عَنَّا قَالَ: فَانْفَرَجَتْ حَتّٰى دَخَلَ عَلَيْهِمُ الضَّوْءُ ۔ فَقَالَ الْآخَرُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي طَلَبْتُ امْرَاَةً وَهَوِيتُهَا، وَاَنْفَقْتُ مَالِي فِيهَا حَتّٰى اِذَا ظَفِرْتُ بِهَا، وَقَعَدْتُ مِنْهَا مَقْعَدَ الرَّجُلِ مِنَ الْمَرْاَةِ، قَالَتْ لِي: اِنَّهُ لَا يَحِلُّ لَكَ اَنْ تَفُضَّ خَاتَمِي اِلَّا بِحَقِّهِ، فَقُمْتُ عَنْهَا، فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهُ اِنَّمَا حَمَلَنِي عَلَى ذٰلِكَ مَخَافَتُكَ فَافْرُجْ عَنَّا، فَمَالَتِ الصَّخْرَةُ، فَانْفَرَجَتْ حَتّٰى لَوْ شَاءَ الْقَوْمُ اَنْ يَخْرُجُو لَخَرَجُوا ۔ فَقَالَ الْآخَرُ: اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّي اسْتَاْجَرْتُ اُجَرَاءَ، فَعَمِلُوا لِي عَمَلًا، فَوَفَّيْتُهُمْ اُجُورَهُمْ اِلَّا رَجُلًا وَاحِدًا تَرَكَ اَجْرَهُ حَتّٰى كَانَ مِنْهُ اَضْعَافُ الْمَالِ، فَجَاءَ بَعْدُ، فَطَلَبَ اَجْرَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: هَاكَ دُونَكَ تَمَامَ اَجْرِكَ، فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهُ حَمَلَنِي عَلَى ذٰلِكَ مَخَافَتُكَ، فَافْرُجْ عَنَّا قَالَ: فَمَالَتِ الصَّخْرَةُ، فَتَدَهْدَهَتْ، فَانْطَلَقُوا مُعَانِقِينَ

عرض کی: اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ میں اپنے والدین سے نیکی کرتا تھا' میں ان دونوں کے لیے دودھ دوھتا اور ان کو پلاتا' میں نے ایک رات ان کے لیے دودھ دوھا تو دونوں کو سویا ہوا پایا تو میں نے ان دونوں کو نیند سے جگانا پسند نہ کیا اور میں نے یہ بھی ناپسند کیا کہ ان دونوں کو پلانے سے پہلے کسی اور کو پلاؤں' میری اور اُن کی یہی عادت رہی۔ یہاں تک کہ فجر طلوع ہوئی' اگر تُو دیکھتا ہے کہ میں نے یہ کام تیرے خوف سے کیا تھا تو ہم سے یہ آزمائش ختم کر دے۔ وہ چٹان تھوڑی سی ہٹی تو غار کے منہ سے روشنی داخل ہوئی۔ دوسرے نے عرض کی: اے اللہ! میں نے ایک عورت کو تلاش کیا اور اس سے محبت کی تو میں نے اپنے مال سے اس کو خرچ کرنے کے لیے دیا یہاں تک کہ میں کامیاب ہو گیا' میں اس کے پاس بیٹھا جس طرح آدمی اپنی بیوی کے پاس بیٹھتا ہے تو اُس نے مجھے کہا: تیرے لیے میری مہر شادی کے بغیر کھولنا جائز نہیں ہے' میں اس کے پاس سے اُٹھ گیا' اگر تُو جانتا ہے کہ مجھے اس کام پر تیرے خوف نے اُبھارا تھا تو ہم سے یہ آزمائش دور کر دے۔ وہ چٹان اور ہٹی' اگر وہ نکلنا چاہتے تو نکل سکتے تھے۔ تیسرے نے عرض کی: اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ میں نے کچھ مزدور لگائے تھے' میں نے ان میں سے ہر ایک کو پوری پوری مزدوری دے دی سوائے ایک آدمی کے' وہ اپنی مزدوری چھوڑ گیا' اس کے مال سے بہت زیادہ مال ہو گیا' پھر وہ واپس آیا اور اس نے اپنی مزدوری مانگی' میں نے کہا: یہ سارا مال تیری ہی

مزدوری کا ہے' اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ مجھے ایسا کرنے پر تیرے خوف نے اُبھارا تھا تو ہم سے یہ آزمائش دور کر دے۔ وہ چٹان ہٹی اور گر گئی' پھر وہ خوش ہو کر چلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ

یہ حدیث داؤد بن ابی ھند سے عبداللہ بن عرارہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں داھر بن نوح اکیلے ہیں۔

**4598** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ قَالَ: نَا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ قَالَ: نَا هُدْبَةُ بْنُ الْمِنْهَالِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّتِ الْمَرْاَةُ خَمْسَهَا، وَصَامَتْ شَهْرَهَا، وَحَصَّنَتْ فَرْجَهَا، وَاَطَاعَتْ بَعْلَهَا، دَخَلَتْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عورت پانچ نمازیں پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی بات مانے تو وہ جنت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا هُدْبَةُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَلَا عَنْ هُدْبَةَ اِلَّا اَبُو هَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے ھدبہ بن منہال روایت کرتے ہیں اور ھدبہ سے ابوھمام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں داھر بن نوح اکیلے ہیں۔

**4599** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرات جابر بن عبداللہ اور مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما

---

**4598**- أخرجه ابن حبان (**1296**/موارد) . وذكره الحافظ المنذري وقال: رواه ابن حبان في صحيحه . انظر الترغيب جلد**3**صفحه**282** رقم الحديث: **42** .

**4599**- اسناده حسين فيه: العباس بن الوليد الخلال الدمشقي صدوق . تخريجه الطبراني في الكبير جلد **20**صفحه**20** رقم الحديث: **23**' وقال الهيثمي في المجمع جلد **4**صفحه**228**: وفيه عباس بن الوليد الخلال' وثقة أبو مسهر ومروان بن محمد' وقال أبو داؤد: لا أحدث عنه' وبقية رجاله رجال الصحيح' وأخرجه أيضًا ابن ماجة جلد**2**صفحه**919** رقم الحديث: **2751** .

الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطِرِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرِثُ الصَّبِيُّ حَتَّى يَسْتَهِلَّ صَارِخًا، وَاسْتِهْلَالُهُ اَنْ يَصِيحَ، اَوْ يَعْطِسَ، اَوْ يَبْكِيَ

بیان فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نیا پیدا ہونے والا بچہ جب تک بلند آواز سے نہ روئے وارث نہیں ہوسکتا اور اس کا استہلال یہ ہے کہ وہ چیخ مارے اُسے چھینک آئے یا رونے لگے (اور یہی نشانیاں پائے جانے کے بعد اگر فوت ہوجائے تو اس کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے صرف سلیمان بن بلال نے روایت کیا۔ مروان بن محمد اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**4600** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز سے سلام پھیرتے تو آپ یہ پڑھتے: ''اللّٰهم انت السلام الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث خالد الحذاء سے عتبہ بن حمید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**4601** - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر اپنے والد سے

---

4600- اخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 414، والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 95-96 رقم الحديث: 298، والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 358 رقم الحديث: 1347، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 70 رقم الحديث: 24392 .

4601- اسناده حسن فيه: معاوية بن يحيى أبو مطيع الطرابلسي: صدوق له أوهام . وعزاه أيضًا الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 48 الى الطبراني في الكبير، وقال: ورجاله ثقات .

هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو مُطِيعٍ مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ مِنْ نَوَاحِي الْمَدِينَةِ يُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا، فَمَالَ اِلَى مَنْزِلِهِ، فَجَمَعَ اَهْلَهُ، فَصَلَّى بِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا اَبُو مُطِيعٍ مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ کے گاؤں سے واپس آئے' آپ نماز کا ارادہ کر رہے تھے' آپ نے دیکھا کہ لوگ نماز پڑھ چکے تھے' آپ اپنے گھر گئے اور اپنے گھر والوں کو جمع کیا اور ان کے ساتھ باجماعت نماز پڑھی۔

یہ حدیث خالد الحذاء سے ابومطیع' معاویہ بن یحییٰ روایت کرتے ہیں' ابوبکرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ

# اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبید اللہ ہے

4602 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَتَمَ الْاَنْبِيَاءَ قُتِلَ، وَمَنْ شَتَمَ اَصْحَابِي جُلِدَ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو انبیاء کو گالی دے اس کو قتل کیا جائے‘ جو میرے صحابہ کو گالی دے اس کو کوڑے مارے جائیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث علی سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

4603 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْضِي الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ، اِلَّا وَهُوَ شَبْعَانُ رَيَّانُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قاضی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرے جب اس کا پیٹ بھرا ہوا ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت

---

4602- اسناده فيه: عبيد الله بن محمد العمرى وهو ضعيف . تخريجه: الطبرانى فى الصغير‘ وقال الهيثمى فى المجمع جلد6صفحه263: وشيخ الطبرانى عبيد الله ابن محمد العمرى رماه النسائى بالكذب . وأورده الشيخ الألبانى فى سلسلة الضعيفة‘ وقال: موضوع .

4603- اسناده فيه: القاسم بن عبد الله بن عمر بن عاصم بن عمر بن الخطاب العمرى المدنى‘ متروك ورماه أحمد بالكذب . وقال الهيثمى فى المجمع جلد4صفحه198: وفيه القاسم بن عبد الله بن عمر وهو متروك كذاب .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

ہے' اس کو روایت کرنے میں قاسم بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

**4604** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عَتِيقٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ الْمَدَنِيِّ، يَسْكُنُ الْيَمَامَةَ، حَدَّثَنِي اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُخْبِرُ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ وَرَفَعَتْهُ: قَالَ: لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مرفوعاً بیان کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں نذر درست نہیں ہے' اگر مان لی جائے تو اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث زہری سے ابن ابی عتیق اور موسیٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

**4605** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، وَابْنِ اَبِي عَتِيقٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَا اَنَا فِي الْجَنَّةِ سَمِعْتُ صَوْتَ رَجُلٍ بِالْقُرْآنِ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ فَقَالُوا:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں تھا تو میں نے ایک آدمی کو قرأت کرتے ہوئے سنا' میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ حارثہ بن نعمان ہے' یہ ہے نیکی' اس طرح نیکی ہوتی ہے' نیکی اسی طرح ہوتی ہے' حارثہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ نیکی کرنے والے تھے۔

---

4604- اخرجه أبو داؤد: الأيمان والنذور جلد3صفحه229 رقم الحديث: 3290' والترمذي: النذور جلد4صفحه103 رقم الحديث: 1524' وقال: هذا حديث لا يصح لأن الزهري لم يسمع هذا الحديث من أبي سلمة . والنسائي: الأيمان والنذور جلد7صفحه24 (باب كفارة النذر)' وابن ماجة: الكفارات جلد 1صفحه686 رقم الحديث: 2125' وأحمد: المسند جلد6صفحه275 رقم الحديث: 26153 .

4605- ذكره الحافظ السيوطي في الدر المنثور جلد4صفحه173 وقال: رواه البيهقي .

هَذَا حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ. كَذَلِكَ الْبِرُّ. كَذَلِكَ الْبِرُّ. كَذَلِكَ الْبِرُّ. وَكَانَ حَارِثَةُ مِنْ أَبَرِّ النَّاسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، وَابْنِ أَبِي عَتِيقٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ اور ابن ابی عتیق سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

**4606** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَبَا الرَّدَّادِ اللَّيْثِيَّ أَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللَّهُ: أَنَا الرَّحْمَنُ، وَأَنَا خَلَقْتُ الرَّحِمَ، وَاشْتَقَقْتُ لَهَا مِنَ اسْمِي، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: میں رحمٰن ہوں' میں نے صلہ رحمی کو پیدا کیا ہے' میرے نام سے اس کو نکالا گیا ہے' جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا اور جو اسے کاٹے گا میں اسے بکھیر کے رکھ دوں گا۔

**4607** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ، لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگ سو اونٹ کی طرح ہیں' اس میں کوئی سواری کے قابل نہیں ہے۔

---

**4606**- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد 2 صفحه 136 رقم الحديث: 1694-1695' والترمذي: البر جلد 4 صفحه 315 رقم الحديث: 1907 وقال: حديث صحيح - وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 246 رقم الحديث: 1686 .

**4607**- أخرجه البخاري: الرقاق جلد 11 صفحه 341 رقم الحديث: 6498' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1973 ولفظه للبخاري .

**4608** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، كَانَ يَمْشِي أَمَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ: وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْهَا، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جنازہ کے آگے چلتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضورﷺ جنازہ کے آگے چلتے تھے اور ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم بھی چلتے تھے۔

**4609** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ، يَسْتَشْهِدُ أَبَا هُرَيْرَةَ، فَيَقُولُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، نَشَدْتُكَ بِاللّٰهِ، هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا حَسَّانُ، أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ؟

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ انہوں نے حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ابوہریرہ سے گواہی لے رہے تھے' فرمایا: اے ابوہریرہ! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ اے حسان! رسول اللہ ﷺ کی طرف سے جواب دے! پھر آپ ﷺ نے دعا کی تھی: اے اللہ! روح القدس کے ذریعے حسان کی مدد فرما!

**4610** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**4608**- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد 3صفحه 201 رقم الحديث: 3179' والترمذي: الجنائز جلد 3صفحه 320 رقم الحديث: 1007-1009' والنسائي: الجنائز جلد 4صفحه 45-46 (باب مكان الماشي من الجنازة)' وابن ماجة: الجنائز جلد 1صفحه 475 رقم الحديث: 1482' ومالك في الموطأ: الجنائز جلد 1صفحه 225 رقم الحديث: 8 .

**4609**- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1صفحه 652 رقم الحديث: 453' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4صفحه 1933 .

**4610**- أخرجه البخاري: اللباس جلد 10صفحه 309 رقم الحديث: 5842' وأبو داؤد: اللباس جلد 4صفحه 49 رقم الحديث: 4058' والنسائي: الزينة جلد 8صفحه 174 (باب ذكر الرخصة للنساء في لبس السيراء) .

الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَ حَرِيرٍ سِيَرَاءَ

میں نے اُم کلثوم بنت رسول اللہ ﷺ پر دھاری دار ریشم کی چادر دیکھی۔

**4611** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ السَّالِمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ عَمَّتِهِ بِنْتِ كَعْبٍ، عَنْ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ، أُخْتِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، فَخَرَجَ فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ أَبَاقٍ، فَأَدْرَكَهُمْ بِطَرَفِ الْقَدُومِ، فَعَدَوْا عَلَيْهِ فَقَتَلُوهُ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَأْذِنُهُ فِي الْخُرُوجِ مِنْ بَيْتِي، فَقَالَ: حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ

حضرت فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا' حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کی بہن بیان کرتی ہیں کہ وہ بنی حارث بن خزرج کے ایک آدمی کے نکاح میں تھیں' وہ اپنے موڑے عجمی کافر غلاموں کی تلاش میں نکلے جو بھاگ گئے تھے تو انہوں نے قدوم کے ایک طرف پایا' ان پر انہوں نے حملہ کیا اور قتل کر دیا۔ وہ حضور ﷺ کے پاس آئیں اور اپنے گھر سے نکلنے کی اجازت چاہی' تو آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کو عدت ختم ہونے کے بعد نکلنے کی اجازت ہے۔

**4612** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

4611- أخرجه أبو داؤد: الطلاق جلد2صفحه300 رقم الحديث: 2300' والنسائي: الطلاق جلد6صفحه165 (باب مقام المتوفى عنها زوجها في بيتها حتى تحل)' وابن ماجة: الطلاق جلد 1صفحه654 رقم الحديث: 2031' وأحمد: المسند جلد 6صفحه447 رقم الحديث: 27430 . انظر: تلخيص الحبير جلد 3صفحه268 رقم الحديث: 1 .

4612- أخرجه البخاري: الأحكام جلد 13صفحه201 رقم الحديث: 7198' والنسائي: البيعة جلد 7صفحه 141 (باب بطانة الامامة)' وأحمد: المسند جلد3صفحه48 رقم الحديث: 11348 .

الْعُمَرِیُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّالِمِیُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنِ اَبِی اُوَیْسٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی عَتِیقٍ، وَمُوسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَعَثَ اللّٰهُ مِنْ نَبِیٍّ وَلَا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِیفَةٍ اِلَّا لَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِیَ بِطَانَةَ السُّوءِ فَقَدْ وُقِیَ

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی نبی نہیں بھیجا اور نہ کوئی نائب بنایا مگر اس کے دو رزدار بنائے۔ ایک رازدار اسے نیکی کے کام بتاتا ہے اور بُرائی کی راہ سے آگاہ کرتا ہے۔ دوسرا رازدار اسے نقصان پہنچانے میں کمی نہیں کرتا ہے پس جسے اس کے بُرے رازدار سے بچالیا گیا تو حقیقت میں وہی بچ گیا۔

**4613** - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِیُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَخِی، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی عَتِیقٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَدْعُو فِی الصَّلَاةِ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ، فَقَالُوا: مَا اَكْثَرَ مَا تَسْتَعِیذُ مِنَ الْمَغْرَمِ؟ فَقَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ، وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم انی اعوذ بك الٰی آخرہٖ'' صحابہ کرام نے عرض کی: ہم آپ کو اکثر تاوان و قرض سے پناہ مانگتے ہوئے سنتے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی مقروض ہوتا ہے تو بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے' جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔

**4614** - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِیُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَخِی، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی عَتِیقٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِی سِنَانٍ الدُّؤَلِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَی فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی ہے۔ ایک دیہاتی آدمی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اونٹوں کا گلہ ہو' وہ ایک اونٹ خارش والا ہوتو وہ سب اونٹوں کو خارش والا کر دیتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پہلے کو کس نے خارش زدہ کیا ہے؟

---

4613- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه369 رقم الحديث: 832' ومسلم: المساجد جلد1صفحه412 .

4614- أخرجه البخاری: الطب جلد10صفحه254 رقم الحديث: 5775' ومسلم: السلام جلد4صفحه1742 .

الْاَعْرَابِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ الْإِبِلَ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ اَمْثَالَ الظِّبَاءِ، فَيَاْتِيهَا الْبَعِيرُ الْاَجْرَبُ، فَتَجْرَبُ جَمِيعًا؟ قَالَ: فَمَنْ اَعْدَى الْاَوَّلَ؟

**4615** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّالِمِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ الْاَعْشَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بلال رات کو اذان دیتا ہے' اس کے بعد بھی تم کھا پی لیا کرو' ابن اُم مکتوم کے اذان دینے تک۔

**4616** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّالِمِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصِيَامِهِ، قَبْلَ اَنْ يُفْرَضَ رَمَضَانُ، ثُمَّ كَانَ مَنْ شَاءَ صَامَهُ، وَمَنْ شَاءَ اَفْطَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہونے سے پہلے آپﷺ عاشوراء کے دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے' رمضان کے روزے نازل ہونے کے بعد آپ فرماتے: جو چاہے رکھے جو چاہے نہ رکھے۔

**4617** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت سعد بن عبادہ کو اس نذر کے پورا کرنے کا حکم دیا' جو ان کی ماں کے ذمہ تھی' ان کی والدہ

---

4615- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه118 رقم الحديث: 617' ومسلم: الصيام جلد2صفحه768 .

4616- أخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحه287 رقم الحديث: 2001' ومسلم: الصيام جلد2صفحه792 .

4617- أخرجه البخاری: الوصايا جلد5صفحه457 رقم الحديث: 2761' ومسلم: النذر جلد3صفحه1260 بنحوه .

اَبِی عَتِیقٍ، وَمُوسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اَنْ یَقْضِیَ نَذْرًا کَانَ عَلَی اُمِّهِ، مَاتَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِیَهُ

اس نذر کو پورا کرنے سے پہلے وصال کر گئی تھیں۔

**4618** - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِیُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَخِی، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی عَتِیقٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَّهُمْ کَانُوا یَاْکُلُونَ الضَّحَایَا فِی عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا، لَا یَزِیدُونَ عَلَیْهِنَّ، ثُمَّ اَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ اَنْ یَاْکُلُوا اَنْ یَتَزَوَّدُوا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام حضور ﷺ کے زمانہ میں قربانی کا گوشت تین دن کھاتے تھے' اس کے بعد نہیں کھاتے تھے' پھر رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کھانے کا بھی اور رکھنے کا بھی۔

لَمْ یَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِیثَ عَنِ ابْنِ اَبِی عَتِیقٍ وَمُوسَی بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا سُلَیْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: اَبُو بَکْرِ بنِ اَبِی اُوَیْسٍ

یہ تمام احادیث ابن ابی عتیق اور موسیٰ بن عقبہ سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

**4619** - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِیُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَخِی، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ اِسْمَاعِیلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: کَانَ اُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ، وَزَیْدُ بْنُ حَارِثَةَ جَمِیعًا، فَدَخَلَ عَلَیَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَسْرُورًا، فَقُلْتُ: مَالَكَ یَا رَسُولَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید اور زید بن حارثہ دونوں اکٹھے تھے' حضور ﷺ میرے پاس آئے' خوشی کی حالت میں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ خوش کیوں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ابھی مُجزِّر اسامہ اور زید پر گزرے ہیں' ان دونوں کے قدموں کو دیکھا تو کہا: ان کے قدم آپس میں ملتے جلتے تھے۔

4618- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه652 رقم الحديث: 1719' ومسلم: الأضاحي جلد3صفحه1562 بنحوه .

4619- أخرجه البخاري: الفرائض جلد12صفحه57 رقم الحديث: 6770' ومسلم: الرضاع جلد2صفحه1081 .

اللّٰهِ؟ قَالَ: إِنَّ مُجَزِّزًا آنِفًا مَرَّ عَلَى زَيْدٍ وَأُسَامَةَ، فَرَأَى أَقْدَامَهُمَا، فَقَالَ: هَذِهِ أَقْدَامٌ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ مُجَمِّعٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع اور ابن مجمع سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

4620 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ اطَّلَعَ مِنْ بَيْتِهِ، وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ يَجْهَرُونَ بِالْقِرَاءَةِ، فَقَالَ لَهُمْ: إِنَّ الْمُصَلِّي يُنَاجِي رَبَّهُ فَلْيَنْظُرْ بِمَا يُنَاجِيهِ، فَلَا يَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ بِالْقُرْآنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے ایک گھر میں کچھ لوگوں کو اونچی آواز میں نماز میں قرأت کرتے ہوئے دیکھا تو آپ نے انہیں فرمایا: نمازی اپنے رب سے گفتگو کر رہا ہوتا ہے' تم دیکھو کہ کس سے بات کر رہے ہو' ایک دوسرے سے اونچا قرآن نہ پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ إِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے ابواویس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اسماعیل اکیلے ہیں۔

4621 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ قَالَ: سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ بَيْعِ

حضرت علقمہ بن ابوعلقمہ سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پھلوں کی بیع کے متعلق پوچھا گیا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ نے پھلوں کی بیع ان کے پکنے سے پہلے منع

4620- اسناده فيه: عبيد الله بن محمد العمري ضعفه الدارقطني' ورماه النسائي بالكذب . وقال الهيثمي في المجمع جلد2 صفحه269: وفيه محمد بن عمرو' وفيه: كلام من سوء حفظه . قلت: محمد بن عمرو بن علقمة من رجال الستة' قال ابن حجر فيه: صدوق له أوهام .

4621- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه472 رقم الحديث:2208' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1190 .

الثَّمَرَةِ؟ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُزْهِي

فرمائی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث علقمہ سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

**4622** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَدْعَانِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِرْقَاعٍ الْجُنْدَعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُصِيبَةُ تُبَيِّضُ وَجْهَ صَاحِبِهَا يَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مصیبت آدمی کے چہرے کو سفید کرے گی جس دن چہرے کالے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَتَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

شعیب بن عبداللہ بن عمرو ابن عباس سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

**4623** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْحَنَّاطِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْحِجَامَةِ الَّتِي فِي وَسَطِ الرَّاْسِ: اِنَّهَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سر کے وسط میں جو پچھنا لگوایا جاتا ہے یہ جنون کی دوا ہے کوڑھ برص حواس کی سستی داڑھ درد اُس کا نام مُنقِذہ (نجات دہندہ) رکھا جاتا ہے۔

**4622**- اسناده فيه: أ- محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي بكر بن عبد الله الجدعاني متروك . ب- سليمان بن مرفاع الجندعي منكر الحديث . وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه294: وفيه سليمان بن رفاع (مرقاع) وهو منكر الحديث .

( ا )سقط من الأصل' واستدركناه من مجمع البحرين (1152) .

**4623**- اسناده فيه: أ- أبو موسٰى الحناط متروك . ب- يزيد بن عبدالملك النوفلي ضعيف جدًا . وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه96: وفيه يزيد ابن عبد الملك النوفلي' وهو متروك' واختلف كلام ابن معين فيه .

دَوَاءٌ مِنَ الْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَالنُّعَاسِ وَالْاَضْرَاسِ، وَكَانَ يُسَمِّيهَا مُنْقِذَةً

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث ابوسعید الخدری سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

4624 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، اَنَّ رِجَالًا مِنَ الْاَنْصَارِ اسْتَاْذَنُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: ائْذَنْ لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَلْنَتْرُكْ لِابْنِ اُخْتِنَا عَبَّاسٍ فِدَاءَهُ . فَقَالَ: لَا، وَاللّٰهِ لَا تُؤَدُّونَ لَهُ دِرْهَمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے کچھ لوگوں نے حضور ﷺ سے اجازت مانگی' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمیں اجازت دیں اپنی بہن کے بیٹے عباس کے لیے فدیہ چھوڑیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! اللہ کی قسم! تم اس کو ایک درہم بھی نہیں دے سکتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ

یہ حدیث زہری سے موسیٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں۔

4625 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى الطَّعَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عائشہ کو تمام عورتوں پر ایسے ہی فضیلت حاصل ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر حاصل ہے۔

---

4624- أخرجه البخاري: العتق جلد5صفحه199 رقم الحديث:2537' والبيهقي في دلائل النبوة جلد3صفحه142 .

4625- أخرجه النسائي: عشرة النساء جلد7صفحه61 (باب حب الرجل بعض نسائه أكثر من بعض)' وأحمد: المسند جلد6صفحه178 رقم الحديث:25314 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِى ذِئْبٍ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے الدراوردی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حمزہ اکیلے ہیں۔

**4626** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اَبِى عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ اَفْلَحَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الضَّالَّةِ، اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ، وَهَادِى الضَّلَالَةِ، اَنْتَ تَهْدِى مِنَ الضَّلَالَةِ، ارْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِى بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ، فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے گم شدہ شے کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ آپ فرمایا کرتے تھے: ہمارے گم شدہ کو واپس لوٹا دے' تو گم شدہ کو ہدایت دینے والا ہے' میری طرف گم شدہ کو لوٹا دے' اپنی عزت اور بادشاہ کے ساتھ کیونکہ وہ تیری ہی عطاء اور تیرا فضل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْقُوبَ، وَلَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے ابن عیینہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن یعقوب اکیلے ہیں' یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4627** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ اِبْرَاهِيمَ يُخْبِرُ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ . عَنْ عَائِشَةَ، اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: دَخَلَتْ عَلَيَّ يَهُودِيَّةٌ، فَحَدَّثَتْنِى، وَقَالَتْ فِى بَعْضِ قَوْلِهَا:

اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے پاس ایک یہودی عورت آئی۔ پس اُس نے مجھ سے کچھ باتیں کیں۔ اس کی باتوں میں ایک بات یہ تھی: قسم اس ذات کی جو تجھے عذابِ قبر سے بچائے گی۔ فرماتی ہیں: میں نے اس کو ڈانٹا اور کہا: یہ کیا ہے جو تو نے پہلے اللہ اور اس کے رسول پر جھوٹ باندھا ہے۔ اگر قبر میں عذاب

4626- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه136 وقال: وفيه عبد الرحمن بن يعقوب بن أبي عباد المكي' ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات . تخريجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه340 .

4627- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه49 وقال: وفيه ابن لهيعة' وفيه كلام .

اِی وَالَّذِی یَقِیكِ فِتنَةَ الْقَبْرِ، قَالَتْ: فَانْتَهَرْتُهَا، وَقُلْتُ: مَا هُوَ بِاَوَّلِ كَذِبِكُمْ عَلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَلَوْ كَانَ لِلْقَبْرِ عَذَابٌ لَاَخْبَرَ اللّٰهُ نَبِیَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتِ الْیَهُودِیَّةُ: اِنَّا لَنَزْعُمُ اَنَّ لَهُ عَذَابًا، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَمَّا دَخَلَ عَلَیَّ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِهَا، فَلَمْ یَرْجِعْ اِلَیَّ شَیْئًا، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ قَالَ، یَا عَائِشَةُ، تَعَوَّذِی بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ؛ فَاِنَّهُ لَوْ نَجَا مِنْهُ اَحَدٌ نَجَا مِنْهُ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، وَلٰكِنَّهُ لَمْ یَزِدْ عَلَى ضَمَّةٍ

ہوتا تو اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو آگاہ کر دیتا۔ یہودی عورت نے کہا: ہمارا گمان یہی ہے کہ عذابِ قبر ہے۔ پس نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے یہودی کا قول پیش کیا۔ آپ نے مجھے کوئی جواب نہ دیا۔ پس جب کچھ وقت گزر گیا تو اس کے بعد فرمایا: اے عائشہ! قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگ۔ پس اگر کوئی آدمی اس سے نجات پا سکتا تو سعد بن معاذ پاتے۔ لیکن قبر نے صرف انہیں اپنے سینے سے لگا کر تھوڑا سا دبایا ہے (یعنی پیار کیا ہے)۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ اِلَّا سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعْدٍ اِلَّا عُقَیْلٌ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِیعَةَ

اس حدیث کو عائشہ بنت سعد سے' سعد بن ابراہیم اور اس کو سعد سے عقیل روایت کرتے ہیں۔

**4628** - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِیمِ الْبَرْقِیُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَرَّ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قُبُورِ نِسَاءٍ مِنْ بَنِی النَّجَّارِ هَلَكُوا فِی الْجَاهِلِیَّةِ، فَسَمِعَهُمْ یُعَذَّبُونَ فِی الْقُبُورِ فِی النَّمِیمَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بنی نجار کی عورتوں کے پاس سے گزرے' وہ زمانہ جاہلیت میں فوت ہوگئی تھیں' آپ ﷺ نے ان کے عذابِ قبر کو سنا' ان کو قبروں میں عذاب چغل خوری کی وجہ سے ہو رہا تھا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ اِلَّا ابْنُ لَهِیعَةَ

یہ حدیث اسامہ بن زید' ابن لہیعہ سے روایت کرتے ہیں۔

---

**4628**- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه362 رقم الحديث: 14161 بنحوه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه58 وقال: ورجال أحمد رجال الصحيح' وفي اسناد الطبراني ابن لهيعة' وفيه كلام . أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار) .

**4629** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ جُبَيْرٍ الْحَذَّاءِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، وَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ يُحَدِّثَانِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: شَهِدْنَا جَنَازَةً مَعَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ دَفْنِهَا وَانْصَرَفَ النَّاسُ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ يَسْمَعُ الْآنَ خَفْقَ نِعَالِكُمْ، أَتَاهُ مُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ، أَعْيُنُهُمَا مِثْلُ قُدُورِ النُّحَاسِ، وَأَنْيَابُهُمَا مِثْلُ صَيَاصِي الْبَقَرِ، وَأَصْوَاتُهُمَا مِثْلُ الرَّعْدِ، فَيُجْلِسَانِهِ، فَيَسْأَلَانِهِ مَا كَانَ يَعْبُدُ، وَمَنْ كَانَ نَبِيُّهُ، فَإِنْ كَانَ مِمَّنْ يَعْبُدُ اللهَ قَالَ: كُنْتُ أَعْبُدُ اللهَ، وَالنَّبِيُّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِالْبَيِّنَاتِ، فَآمَنَّا وَاتَّبَعْنَا، فَذَلِكَ قَوْلُ اللهِ: (يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) (ابراهيم: 27)، فَيُقَالُ لَهُ: عَلَى الْيَقِينِ حَيِيتَ، وَعَلَيْهِ مُتَّ، وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ، ثُمَّ يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ، وَيُوَسَّعُ لَهُ فِي حُفْرَتِهِ. وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّكِّ قَالَ: لَا أَدْرِي، سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا، فَقُلْتُهُ، فَيُقَالُ لَهُ: عَلَى الشَّكِّ حَيِيتَ، وَعَلَيْهِ مُتَّ، وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ، ثُمَّ يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى النَّارِ، وَيُسَلَّطُ عَلَيْهِ عَقَارِبُ وَثَعَابِينُ، لَوْ نَفَخَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں شریک تھے' جب اس کے دفن کرنے سے فارغ ہوئے تو لوگ چلے گئے' حضور ﷺ نے فرمایا: یہ میت اب تمہارے جوتوں کی آواز سن رہی ہے' اس کے پاس منکر نکیر آئے ہیں' ان دونوں کی آنکھیں تانبے کی ہنڈیوں کی طرح' دونوں کی داڑھیں گائے کے سینگوں کی طرح دونوں کی آواز بادل کی گرج کی طرح' دونوں نے اس کو بٹھایا ہے۔ دونوں اس سے پوچھ رہے ہیں کہ تُو کس کی عبادت کرتا تھا؟ تیرا نبی کون تھا؟ اگر وہ اللہ کی عبادت کرتا تھا تو وہ کہے گا کہ میں اللہ کی عبادت کرتا تھا اور نبی محمد ﷺ ہیں جو معجزات لے کر آئے تھے' ہم ایمان لائے اور ہم نے اتباع کی' اللہ عزوجل کے اس ارشاد: اللہ عزوجل ایمان والوں کو ثابت رکھتا ہے' لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے ساتھ دنیا و آخرت کی زندگی میں۔ اس کو کہا جائے گا: یقین پر زندہ رہا' اسی پر فوت ہوا' اس پر اُٹھایا جائے گا' پھر اس کے لیے جنت کی طرف سے دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور اس کی قبر کو کشادہ کیا جاتا ہے' اگر شک کرنے والوں میں سے ہو تو وہ کہتا ہے: میں نہیں جانتا ہوں' میں نے لوگوں کو کہتے ہوئے سنا تو میں نے بھی یہی کہا' اس کو کہا جائے گا: تُو شک پر زندہ رہا اور اسی پر مرا اور اسی پر اُٹھایا جائے گا' پھر اس کے لیے جہنم کی طرف دروازہ کھول دیا جاتا ہے' اس پر بچھو اور سانپ مسلط کر دیئے جائیں گے' اگر

---

**4629**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3 صفحه 57 وقال: وفيه ابن لهيعة' وفيه كلام .

اَحَدُهُمْ فِي الدُّنْيَا مَا اَنْبَتَتْ شَيْئًا، تَنْهَشُهُ، وَتُؤْمَرُ الْاَرْضُ فَتُضَمُّ، حَتَّى تَخْتَلِفَ اَضْلَاعُهُ

ان میں سے کوئی ایک دنیا میں پھونکے تو کوئی شے نہ اُگے اور اُسے مشقت میں ڈال دے اور زمین کو حکم دیا جائے گا تو وہ اکٹھی ہو جائے گی یہاں تک کہ اس کی پسلیاں علیحدہ علیحدہ ہو جائیں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوامامہ بن سہل اور محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان سے موسیٰ بن جبیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**4630** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ رُمَاحِسَ الْقَيْسِيُّ الْجُشَمِيُّ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَمْرٍو زِيَادُ بْنُ طَارِقٍ وَكَانَ قَدْ اَتَتْ عَلَيْهِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ سَنَةٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا جَرْوَلٍ زُهَيْرَ بْنَ صُرَدٍ يَقُولُ: لَمَّا اَسَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، يَوْمَ هَوَازِنَ، وَذَهَبَ يُفَرِّقُ الْغَنَائِمَ وَالشَّاءَ، اَنْشَدْتُهُ هَذَا الشِّعْرَ:

ابوعمر زیاد بن طارق نے ہمیں خبر دی ہے جبکہ اس پر ایک سو بیس سال گزر چکے تھے۔ وہ کہتے ہیں: ابوجرول زُہیر بن صرد کو سنا۔ وہ کہہ رہے تھے: جب حنین وھوازن کے دن جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیدی بنایا اور مالِ غنیمت اور بکریاں تقسیم کرنے لگے تو میں نے یہ شعر ترتیب دیا:

(البحر البسيط)

اُمْنُنْ عَلَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي كَرَمٍ
فَاِنَّكَ الْمَرْءُ نَرْجُوهُ وَنَنْتَظِرُ
اُمْنُنْ عَلَى بَيْضَةٍ قَدْ عَاقَهَا قَدَرٌ
مُفَرَّقٌ شَمْلَهَا فِي دَهْرِهَا غِيَرُ
اَبْقَتْ لَنَا الدَّهْرَ هَتَّافًا عَلَى حَزَنٍ
عَلَى قُلُوبِهِمُ الْغَمَّاءُ وَالْغَمَرُ
اِنْ لَمْ تَدَارَكْهُمْ نَعْمَاءُ تَنْشُرُهَا

''ہم پر سخاوت کرتے ہوئے اے اللہ کے رسول! احسان فرمائیں کیونکہ آپ ایسی ہستی ہیں جن سے ہماری اُمیدیں وابستہ ہیں اور ہم انتظار میں ہیں احسان کیجئے اس انڈے پر جس کو ہنڈیا نے اپنے سے دُور کر دیا ہے۔ حوادثِ زمانہ نے اس کے اُمور کو بکھیر کے رکھ دیا ہے۔ اس نے ہمارے لیے زمانے کو غم پر خوشی کے نعرے لگانے والا بنا کے باقی رکھا ہے۔ اُن کے دلوں پر غم' اندوہ اور رنج کے سائے ہیں۔ اگر انہیں بکھیری جانے والی نعمتیں نہ ملیں' اے آزمائش کے وقت سب سے زیادہ

**4630**- اسناده فيه: أ- عبيد الله بن رماحس القيسى . قال الذهبى: كان معمرًا ما رأيت للمتقدمين فيه جرحًا' وما هو بمعتمد (ميزان الاعتدال جلد3صفحه6) . ب- أبو عمرو زياد بن طارق مجهول . تخريجه الطبرانى فى الصغير' وفى الكبير وقال الهيثمى فى المجمع جلد6صفحه190: وفيه من لم أعرفهم .

يَـا اَرْجَـحَ الـنَّـاسِ حِـلْمًـا حِينَ يُخْتَبَرُ
امْـنُـنْ عَـلَـى نِسْـوَةٍ قَـدْ كُنْتَ تَرْضَعُهَا
اِذْ فُـوكَ تَـمْـلَاهُ مِـنْ مَـحْـضِـهَـا الـدُّرَرُ
اِذْ اَنْـتَ طِـفْـلٌ صَـغِـيـرٌ كُـنْـتَ تَرْضَعُهَا
وَاِذْ يَـزِيـنُـكَ مَـا تَـاْتِـي وَمَـا تَـذَرُ
لَا تَـجْـعَـلْـنَـا كَـمَـنْ شَـالَـتْ نَعَـامَتُـهُ
وَاسْتَبْـقِ مِـنَّـا فَـاِنَّـا مَـعْـشَـرٌ زُهُـرُ
اِنَّـا لَـنَشْـكُـرُ لِـلـنَّـعْـمَـاءِ اِذْ كُفِـرَتْ
وَعِـنْـدَنَـا بَـعْـدَ هَـذَا الْيَـوْمِ مُـدَّخَـرُ
فَـالْبِـسِ الْـعَـفْـوَ مَـنْ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهُ
مِـنْ اُمَّـهَـاتِكَ اِنَّ الْـعَـفْـوَ مُشْتَهَـرُ
يَـا خَيْـرَ مَـنْ مَـرَحَـتْ كُمْتُ الْجِيَادِ بِهِ
عِـنْـدَ الْهَـيَـاجِ اِذَا مَـا اسْتَوْقَدَ الشَّـرَرُ
اِنَّـا نُـؤَمِّـلُ عَـفْـوًا مِنْكَ تُـلْبِسُـهُ
هَـذِى الْبَـرِيَّةَ اِذْ تَـعْـفُـوا وَتَـنْـتَـصِـرُ
فَـاعْفُ عَـفَـا الـلّٰـهُ عَمَّـا اَنْتَ رَاهِبُـهُ
يَـوْمَ الْـقِـيَـامَةِ اِذْ يَهْـدِى لَكَ الـظَّـفَـرُ

فَـلَمَّا سَمِعَ هَذَا الشِّعْرَ قَالَ: مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ ۔ وَقَـالَتْ قُرَيْشٌ: مَا كَانَ لَنَـا فَهُوَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ، وَقَالَتِ الْاَنْصَارُ: مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

بردبار ہستی عورتوں پر احسان کر دیجئے آپ بھی تو عورتوں کا دودھ پیتے رہے ہیں۔ وہ وقت یاد کرو جب آپ کا منہ بھی ان کے خالص دودھ کے قطروں سے بھر جاتا تھا۔ جب آپ چھوٹے بچے تھے تو ان کا دودھ ہی تو پیتے تھے اور جب آپ کو خوبصورت بناتی تھی وہ چیز جس کو آپ کرتے یا چھوڑتے ہمیں اس آدمی کی طرح نہ بنا دیں جو اپنا گھر خالی کر کے بھاگ گیا' ہم میں سے کچھ کو تو باقی رہنے دیجئے کیونکہ ہم جنگلی بیل کی طرح ایک گروہ ہیں یقیناً ہم اس وقت نعمتوں کا شکر بجالائیں گے جب لوگ ناشکری کریں گے اور اس دن کے بعد ہمارے پاس نعمتوں کا ایک ذخیرہ ہے۔ عفو کا لباس پہنا دیجئے اس کو جسے آپ اپنی ماؤں کا دودھ پلایا کرتے تھے کیونکہ آپ کا درگزر ہی مشہور ہے۔ اے وہ ہستی جو ان لوگوں میں سب سے بہتر ہے! جن کے ساتھ عمدہ سرخ و سیاہ گھوڑے فخر کرتے ہیں۔ اس وقت جب جنگ کی موجیں اُٹھ رہی ہو اور جب چنگاریاں بھڑک رہی ہوں۔ ہم تو آپ سے ہی معافی کی اُمید رکھتے ہیں۔ آپ ہی اس خشک زمین کو معافی کا لباس پہنائیں گے' جب آپ کی معافی اور غلبہ عام ہوگا۔ حضور! معاف کیجئے! اللہ نے آپ کو معاف رکھا ہے اس سے جس کو آپ چھوڑنے والے ہیں قیامت کے دن' جب کامیابی بطور تحفہ آپ کی خدمت میں پیش ہوگی''۔

پس جب آپ نے یہ شعر سنے تو فرمایا: میرے اور بنوعبدالمطلب کے حصے کے قیدی آزاد۔ اس کے بعد

قریشیوں نے کہا: ہمارا سب کچھ اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔ پیچھے انصاری تھے وہ بولے: ہمارا بھی سب کچھ اللہ اور اس کے رسول کے لیے وقف ہے۔

**4631** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّنَّامِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا اِدْرِيسُ بْنُ اَبِي الرَّبَابِ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُمَا مُحْرِمَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے اس حالت میں نکاح کیا کہ دونوں حالتِ احرام میں تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث حمید سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن بلال اکیلے ہیں۔

**4632** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّنَّامِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْاَلْهَانِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اُلْفِيَنَّ اَقْوَامًا مِنْ اُمَّتِي يَاْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ اَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ، فَيَجْعَلُهَا اللّٰهُ هَبَاءً مَنْثُورًا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صِفْهُمْ لَنَا لِكَيْ لَا نَكُونَ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ قَالَ: اَمَا اِنَّهُمْ مِنْ اِخْوَانِكُمْ، وَلَكِنَّهُمْ اَقْوَامٌ اِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللّٰهِ انْتَهَكُوهَا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت سے کچھ ایسے لوگ ملیں گے جو قیامت کے دن آئیں گے تو ان کی نیکیاں بڑے پہاڑوں کی مانند ہوں گی' اللہ عزوجل ان کو غبار کے باریک ذرّوں کی طرح بنا دے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو ان کی حالت بتائیں تا کہ ہم اُن میں سے نہ ہوں' ہم ان کو نہیں جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ تمہارے بھائی ہیں لیکن ایسے لوگ ہوں گے جو تنہائی میں اللہ کی حدود کی بے حرمتی کرتے ہوں گے۔

---

**4631**- أخرجه البخاري: جزاء الصيد جلد **4** صفحه **62** رقم الحديث: **1837**' ومسلم: النكاح جلد **2** صفحه **1031**' والنسائي: المناسك جلد **5** صفحه **150** (باب الرخصة في النكاح للمحرم)' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **322** رقم الحديث: **2204** ولفظه عند النسائي وأحمد .

**4632**- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد **2** صفحه **1418** رقم الحديث: **4245** بلفظ: لأعلمن أقوامًا......' في الزوائد: اسناده صحيح' رجاله ثقات . وأبو عامر الألهاني اسمه عبد الله بن غابر .

**4633** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَاقِدٍ اَبُو شُبَيْلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِمَامٌ جَائِرٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سختی ظالم بادشاہ پر ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے ابوحفص الابار روایت کرتے ہیں۔

**4634** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ نَافِعٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِذَا وَافَقَ تَاْمِينُ اَهْلِ الْاَرْضِ تَاْمِينَ اَهْلِ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب زمین والوں کی آمین' آسمان والوں کی آمین کے موافق ہو جائے تو انہیں بخش دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ مُوسَى، وَلَا عَنْ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث قتادہ سے عمر بن موسیٰ اور عمر سے عبدالجبار بن نافع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباس بن فضل اکیلے ہیں۔

**4635** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت

---

**4633**- أخرجه الترمذي: الأحكام جلد 3 صفحه 608 رقم الحديث: 1329، وقال: حسن غريب . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 28 رقم الحديث: 11180 .

**4634**- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 306 رقم الحديث: 780، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 307 .

**4635**- اسناده فيه: أ- العباس بن الفضل بن عمرو بن عبيد الأنصاري الواقفي متروك . ب- سليمان بن أرقم متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 157: وفيه سليمان بن أرقم، وهو ضعيف . قلت: بل هو متروك، وفي السند متروك آخر كما تقدم .

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَحْيًا قَطُّ عَلَى نَبِيٍّ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ اِلَّا بِالْعَرَبِيَّةِ، ثُمَّ يَكُونُ هُوَ بَعْدُ يُبَلِّغُهُ قَوْمَهُ بِلِسَانِهِ

میں میری جان ہے! اللہ عزوجل نے ہر نبی پر وحی عربی زبان میں نازل کی ہے پھر وہ اس کے بعد اپنی قوم میں ان کی زبان میں پہنچاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَرْقَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث زہری سے سلیمان بن ارقم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عباس بن فضل روایت کرتے ہیں۔

**4636** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ كَانَ يُقْرَاُ: (قُلُوبُنَا غُلُفٌ) مُثَقَّلَةٌ: اَوْعِيَةٌ لِلْحِكْمَةِ قَالَ: قَالَتِ الْيَهُودُ حِينَ دَعَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَعَلَّمُوا الْحِكْمَةَ: كَيْفَ نَتَعَلَّمُ وَقُلُوبُنَا اِنَّمَا هِيَ غُلُفٌ مُحْكَمَةٌ؟ اَيْ: اَوْعِيَةٌ لِلْحِكْمَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ "قلوبنا غلف" پڑھتے تھے کہ اس سے مراد سخت دل ہونا' حکمت سے خالی ہونا ہے۔ یہود کہتے تھے: جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو بلاتے تھے حکمت سکھانے کے لیے' وہ کہتے: ہم کیسے سیکھیں! ہمارے دلوں میں پردہ ہے' یعنی حکمت سے خالی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَرْقَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث زہری سے سلیمان بن ارقم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباس بن فضل اکیلے ہیں۔

**4637** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَرَاَ رَجُلَانِ مِنَ الْاَنْصَارِ سُورَةً، اَقْرَاَهُمَا

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کے دو آدمیوں نے ایک سورۃ پڑھی' دونوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھائی تھی' وہ دونوں اس کو پڑھتے رہتے تھے' دونوں ایک دن کھڑے ہوئے اور اس سورۃ کو نماز

4636- اسناده فيه: أ- العباس بن الفضل بن عمرو بن عبيد الأنصاري الواقفي متروك . ب- سليمان بن أرقم متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه157: وفيه سليمان بن أرقم وهو متروك .

4637- اسناده فيه: أ- العباس بن الفضل متروك . ب- سليمان بن أرقم متروك .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَا يَقْرَآنِ بِهَا، فَقَامَا ذَاتَ لَيْلَةٍ يُصَلِّيَانِ بِهَا، فَلَمْ يَقْدِرَا مِنْهَا عَلَى حَرْفٍ، فَاَصْبَحَا غَادِيَيْنِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَا لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا مِمَّا نُسِخَ وَاُنْسِيَ، فَالْهُوا عَنْهَا فَكَانَ الزُّهْرِيُّ، يَقْرَاُ: (مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا) (البقرة: 106) بِضَمِّ النُّونِ خَفِيفَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَرْقَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ

**4638** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْاَعْرَجِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: (فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا) (البقرة: 158) مُثَقَّلٌ: فَمَنْ تَرَكَهُ فَلَا بَاْسَ عَلَيْهِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: لَيْسَ كَمَا قَالَ: لَوْ كَانَتْ كَمَا قَالَ لَكَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَلَّا يَطَّوَّفَ بِهِمَا، ثُمَّ قَالَتْ: اِنَّهُ كَانَ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ صَنَمَانِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، يَطُوفُونَ بَيْنَهُمَا، فَلَمَّا هَدَمَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا هَدَمَ الْاَصْنَامَ تَحَرَّجَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَطَّوَّفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَقَالُوا: اِنَّا كُنَّا نَطُوفُ مِنْ اَجْلِ الصَّنَمَيْنِ فَقَدْ هَدَمَهُمَا اللّٰهُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

میں پڑھ رہے تھے لیکن اس کے ایک حرف پر قدرت نہیں رکھتے تھے۔ دونوں صبح حضور ﷺ کے پاس آئے اور دونوں نے اس کا ذکر کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ منسوخ یا بھلا دی گئی ہو گی' دونوں نے اس کو یاد کیا۔ حضرت زہری اس طرح پڑھتے تھے: ''ما ننسخ من ايةٍ او ننسها'' نون کے ضمہ خفیف کے ساتھ۔

یہ حدیث زہری سے سلیمان بن ارقم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں العباس اکیلے ہیں۔

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ''فلا جناح عليه ان يطوف بهما'' میں مثقل (مشدد) ہے' جو اس کو چھوڑے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے' یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: ایسے نہیں ہے جس طرح حضرت ابن عباس فرماتے ہیں' اگر ایسے ہوتا تو ''فلا جناح عليه ان يطوف بهما'' ہوتا' پھر فرمایا: صفا و مروہ پر جاہلیت کے زمانہ میں دو بت تھے۔ ان دونوں کے درمیان طواف کیا جاتا تھا' جب رسول اللہ ﷺ نے دونوں کو گرا دیا جس طرح دیگر بتوں کو گرایا' حضور ﷺ کے صحابہ نے صفا و مروہ کے درمیان طواف کرنے کو حرج قرار دیا اور انہوں نے کہا: ہم دو بتوں کی خاطر طواف کریں' اللہ عزوجل نے دونوں کو گرا دیا ہے' تو اللہ عزوجل نے نازل فرمایا: ''ان الصفا والمروة من شعائر

**4638**- قال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه251: وفيه العباس بن الفضل الأنصاري' وهو متروك .

مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ﴾ (البقرة:158) اَیْ: مِنْ مَنَاسِكِ الْحَجِّ، فَلَا تَحَرَّجُوا اَنْ يَطَّوَّفَ بَيْنَهُمَا

اللّٰہ''یعنی حج کے مناسک سے ہے'ان دونوں کے طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

4639 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ نَافِعٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، وَجَعْفَرُ بْنُ اِيَاسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ: ﴿وَاِذَا سَمِعُوا مَا اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُولِ تَرَى اَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ﴾ (المائدة:83) قَالَ: اِنَّهُمْ كَانُوا نَوَّانِينَ يَعْنِي: مَلَّاحِينَ، قَدِمُوا مَعَ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ مِنَ الْحَبَشَةِ، فَلَمَّا قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ، آمَنُوا وَفَاضَتْ اَعْيُنُهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَلَّكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَى اَرْضِكُمْ انْتَقَلْتُمْ عَنْ دِينِكُمْ . فَقَالُوا: لَنْ نَنْقَلِبَ عَنْ دِينِنَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ ذَلِكَ مِنْ قَوْلِهِمْ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ جب وہ سنتے ہیں جو رسول اللہ پر نازل کیا گیا ہے تو ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑتے ہیں' یعنی وہ خوش طبع و نرم مزاج ہیں جو حضرت جعفر بن ابی طالب کے ساتھ حبشہ کی سرزمین سے آئے تھے' جب حضور ﷺ نے ان پر قرآن پڑھا تو وہ ایمان لائے اور ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ جب تم اپنے ملک واپس جاؤ تو تم اپنے دین سے پلٹ جاؤ' انہوں نے عرض کی: ہم ہرگز دین سے نہیں پلٹیں گے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی (واذا سمعوا الخ)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ وَاَبِي بِشْرٍ اِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث قتادہ اور ابوبشر سے عبدالجبار بن نافع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباس بن فضل اکیلے ہیں۔

4640 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

---

4639- اسناده فيه: العباس بن الفضل متروك . تخريجه: الطبرانى فى الكبير' وقال الهيثمى فى المجمع جلد7صفحه20: وفيه العباس بن الفضل الأنصارى' وهو ضعيف .

4640- أخرجه مسلم: الصيام جلد2صفحه822' وأبو داؤد: الصوم جلد2صفحه336 رقم الحديث:2433' والترمذى: الصوم جلد 3صفحه123 رقم الحديث:759' وابن ماجة: الصيام جلد 1صفحه547 رقم الحديث:1716' والدارمى: الصوم جلد 2صفحه34 رقم الحديث:1754' وأحمد: المسند جلد 5صفحه486 رقم الحديث:23594 .

شَبِیبٍ الْقُرَشِیُّ الْبَصْرِیُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ یَعْقُوبَ الْجَزَرِیُّ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ یَزِیدَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَسِتًّا مِنْ شَوَّالَ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے رمضان کے مکمل اور شوال کے چھ روزے رکھے‘ اس کو مکمل سال کے روزے رکھنے کا ثواب ملے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا مَخْلَدُ بْنُ یَزِیدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ یَعْقُوبَ

یہ حدیث روح سے مخلد بن یزید روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں فضل بن یعقوب اکیلے ہیں۔

**4641** - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَبِیبٍ الْقُرَشِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْکُوفِیُّ قَالَ: نَا اَبِی، عَنِ الْمُثَنَّی بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَنَی لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَی اللّٰهُ لَهُ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ

حضرت محرر بن ابوہریرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ اَبِی هُرَیْرَةَ اِلَّا عَطَاءٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّی بْنِ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث محرر بن ابوہریرہ سے عطاء روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں مثنیٰ بن جناح اکیلے ہیں۔

**4642** - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَبِیبٍ الْقُرَشِیُّ قَالَ: نَا اَبِی قَالَ: نَا بَکَّارُ بْنُ الْوَلِیدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس

---

**4641**- اسناده فیه: المثنی بن الصباح الیمانی الأنباری وهو ضعیف . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 2 صفحه 11: وفیه المثنی بن الصباح ضعفه یحیی القبطان وغیره ووثقه ابن معین فی احدی الروایات ( أ )ثبت فی الأصل (حبیب)، والتصویب فی الاسناد قبله .

**4642**- اسناده فیه: یحییٰ بن سعید المازنی الفارسی‘ قال ابن عدی: روی عن الثقات البواطیل‘ وقال الذهبی: ترکوه (اللسان جلد 6 صفحه 258‘ والمغنی جلد 2 صفحه 735) . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحه 187: وفیه یحیی بن سعید المازنی وهو متروك .

الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْمَازِنِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَجَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ فَأَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ، صَامَ السَّنَةَ كُلَّهَا

کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو اس کے لیے مکمل سال روزے رکھنے کا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْمَازِنِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكَّارُ بْنُ الْوَلِيدِ الضَّبِّيُّ، وَأَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے یحییٰ بن سعید المازنی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بکار بن الولید الضبی' ابوالعباس بن بکار اکیلے ہیں۔

**4643** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُنَيْسٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَطَاءٍ الْبَلْقَاوِيُّ قَالَ: نَا هَانِءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَرُدَيْحُ بْنُ عَطِيَّةَ، أَنَّهُمَا سَمِعَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي عَبْلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ، تَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ، يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَهُوَ ثَانٍ رِجْلَهُ، قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، عَشْرَ مَرَّاتٍ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ مَرَّةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَمُحِيَ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ، وَكُنَّ لَهُ فِي يَوْمِهِ ذَلِكَ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، وَحِرْزًا مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز کے بعد پاؤں بچھائے ہوئے ہونے کی حالت میں اور کلام کرنے سے پہلے لا الہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ الیٰ آخرہٖ' دس مرتبہ پڑھا تو ہر مرتبہ کے بدلے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس گناہ معاف کیے جائیں گے' دس درجات بلند کیے جائیں گے' اس دن اسے شیطان مردود سے پناہ میں رکھا جائے گا' ہر ناپسند شے سے محفوظ رکھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ إِلَّا هَانِءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَرُدَيْحُ بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث ابراہیم بن ابوعبلہ سے ھانی بن عبدالرحمٰن اور ردیح بن عطیہ روایت کرتے ہیں' اس کو

**4643**- اسناده فيه: موسى بن محمد بن عطاء البلقاوى وهو متروك . وعزاه الهيثمى فى المجمع جلد10صفحه111 الى الطبرانى فى الكبير' وقال: وفيه موسى بن محمد بن عطاء البلقاوى وهو متروك .

بِهِ: مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ

روایت کرنے میں موسیٰ بن محمد اکیلے ہیں۔

**4644** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُنَيْسٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نَا اَبُو اَسْلِمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَصْحَابِ الْاَعْرَافِ، فَقَالَ: هُمْ رِجَالٌ قُتِلُوا فِى سَبِيلِ اللّٰهِ، وَهُمْ عُصَاةٌ لِآبَائِهِمْ، فَمَنَعَتْهُمُ الشَّهَادَةُ اَنْ يَدْخُلُوا النَّارَ، وَمَنَعَتْهُمُ الْمَعْصِيَةُ اَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ، فَهُمْ عَلَى سُورٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ حَتَّى تَذْبُلَ لُحُومُهُمْ وَشُحُومُهُمْ حَتَّى يَفْرُغَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ، فَاِذَا فَرَغَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِ خَلْقِهِ، فَلَمْ يَبْقَ غَيْرُهُمْ تَغَمَّدَهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَتِهِ، فَاَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے اصحابِ اعراف والوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے لیکن اپنے والدین کے نافرمان تھے۔ تو ان کے کلمہ شہادت نے ان کو جہنم میں داخل ہونے سے روک لیا اور والدین کی نافرمانی نے ان کو جنت میں داخل ہونے سے روک دیا۔ وہ جنت و دوزخ کے درمیان والی دیوار پر رہیں گے یہاں تک کہ ان کے گوشت اور چربی کم ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ مخلوقات کے حساب سے فارغ ہو جائے گا۔ پس جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے حساب سے فارغ ہو گا تو اُن کے علاوہ حساب والا اور کوئی باقی نہ ہو گا تو اللہ کی رحمت انہیں ڈھانپ لے گی اور اپنی رحمت سے اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں داخل کر دے گا۔

**4645** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُنَيْسٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نَا اَبُو اَسْلِمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کو نجاشی کی وفات کی خبر ہوئی تو آپ نے صحابہ کرام کو فرمایا: نکلو اپنے بھائی کی نمازِ جنازہ پڑھو جس کو تم نے دیکھا نہیں ہے۔ ہم نکلے اور حضور ﷺ

---

**4644**- اسناده فيه: أبو أسلم محمد بن مخلد وهو منكر الحديث . وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه26: وفيه محمد بن مخلد الرعيني، وهو ضعيف . قلت: بل هو منكر الحديث، قال ابن عدى: منكر الحديث عن كل ما روى عنه، وقال الدارقطني: متروك الحديث . (اللسان جلد5صفحه375، والميزان جلد4صفحه32) أخرجه أيضًا في الطبراني في الصغير .

**4645**- قال الهيثمي في المجمع جلد 3صفحه42: وفيه عبد الرحمٰن بن أبي الزناد (عبد الرحمٰن بن زيد) وهو ضعيف . قلت: وفيه أيضًا أبو أسلم وهو متروك كما تقدم .

الْخُدْرِيِّ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَاةُ النَّجَاشِيِّ قَالَ: اخْرُجُوا، فَصَلُّوا عَلَى اَخٍ لَكُمْ لَمْ تَرَوْهُ قَطُّ، فَخَرَجْنَا، وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَفَّنَا خَلْفَهُ، فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ الْمُنَافِقُونَ: انْظُرُوا اِلَى هَذَا، خَرَجَ يُصَلِّي عَلَى عِلْجٍ نَصْرَانِيٍّ لَمْ يَرَهُ قَطُّ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران: 199) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

آگے نکلے، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صفیں بنائیں تو آپ نے نماز پڑھائی، ہم نے نماز پڑھی، جب ہم نے سلام پھیرا تو منافقوں نے کہا: ان کی طرف دیکھو! یہ ایک نصرانی کی نمازِ جنازہ پڑھ رہے ہیں جسے انہوں نے کبھی دیکھا نہیں ہے۔ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: اہل کتاب میں سے کچھ اللہ اور جو آپ پر نازل کیا گیا ہے اور جو ان کی طرف نازل کیا گیا تھا اللہ سے ڈرتے ہوئے اس پر ایمان رکھتے ہیں، اللہ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت کے بدلے نہیں خریدتے ہیں۔

**4646** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُنَيْسٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْمَاءَ عَلَى الرِّيقِ انْتَقَصَتْ قُوَّتُهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پانی منہ نہار پیا اس کی قوت کم ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهَا: اَبُو اَسْلَمَ

یہ تمام احادیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابواسلم اکیلے ہیں۔

**4647** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

**4646-** قال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه89: وفيه محمد بن مخلد الرعيني وهو ضعيف. قلت: بل هو متروك كما تقدم.

**4647-** اسناده فيه: أ- أصرم بن حوشب متروك. ب- اسحاق بن واصل الضبي قال الذهبي من الهلكى (اللسان جلد1 صفحه377، والميزان جلد1صفحه202). وقال الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه91: وفيه أصرم بن حوشب وهو متروك الحديث. قلت: وفيه أيضًا اسحاق بن واصل وهو هالك. أخرجه أيضًا في الطبراني في الصغير. (١)وقع في الأصل (عبيد الله بن جريد بن أعين البغدادي)، والتصويب من تاريخ بغداد جلد10صفحه345.

اَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نَا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ وَاصِلٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: اَتَى عَبَّاسٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَتَيْتُ قَوْمًا يَتَحَدَّثُونَ، فَلَمَّا رَاَوْنِي سَكَتُوا، وَمَا ذٰلِكَ اِلَّا اَنَّهُمُ اسْتَثْقَلُونِي . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَقَدْ فَعَلُوهَا؟ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُهُمْ حَتَّى يُحِبَّكُمْ لِحُبِّي، يَرْجُونَ اَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي، وَلَا تَرْجُوهَا بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ .

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے آ کر کہا: اے اللہ کے رسول! میں ایک قوم کے پاس آیا' وہ باتیں کر رہے تھے۔ جب انہوں نے مجھے دیکھا تو خاموش ہو گئے۔ اور یہ اس وجہ سے کیا کہ انہوں نے مجھے اپنی محفل میں بوجھ سمجھا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: واقعی انہوں نے ایسا کیا ہے؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ان میں سے کوئی اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ میری محبت کی وجہ سے وہ تم سے محبت کرے۔ میری شفاعت سے وہ جنت کے داخلے کی اُمید رکھتے ہیں۔ اے بنوعبدالمطلب! تم جنت کے امیدوار مت بنو۔

یہ حدیث عبداللہ بن جعفر سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

# اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبدالرحمٰن ہے

**4648** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: نَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اُرِيتُ مَا تَلْقَى اُمَّتِي بَعْدِي، وَيَسْفِكُ بَعْضُهُمْ دِمَاءَ بَعْضٍ، وَسَبَقَ ذٰلِكَ مِنَ اللّٰهِ كَمَا سَبَقَ فِي الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ، فَسَاَلْتُهُ اَنْ يُوَلِّيَنِي شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيهِمْ، فَفَعَلَ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا' حضورﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھے دکھایا گیا میرے بعد میری اُمت جس سے ملے گی۔ یہ ایک دوسرے کا خون بہائیں گے' یہ بھی اللہ کی طرف لکھا جا چکا ہے' جس طرح پہلی اُمتوں کے لیے لکھا گیا ہے' میں نے ان کے لیے شفاعت کی اجازت مانگی' قیامت کے دن تو اللہ نے اجازت دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا شُعَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْيَمَانِ

یہ حدیث زہری سے شعیب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابویمان اکیلے ہیں۔

**4649** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو مُسْهِرٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا عِمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ قَالَ: صَلَّى لَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ، فَسَلَّمَ مِنَ اثْنَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ، فَقَالَ النَّاسُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِمْ، فَقَالَ: اَمَا لَوْ اَنَّا اَتْمَمْنَا لَكُمْ صَلَاتَكُمْ، فَاَشَارُوا اِلَيْهِ اِنَّكَ لَمْ

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت عبداللہ بن زبیر نے نماز پڑھائی' دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا' پھر آپ کھڑے ہوئے اور حجر اسود کو استلام کیا' لوگوں نے کہا: اللہ پاک ہے' آپ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا میں نے تمہاری نماز مکمل نہیں کی ہے؟ انہوں نے اشارہ کیا کہ آپ نے ایسے نہیں کیا ہے' پس آپ واپس آئے اور ایک رکعت

**4648**- اسناده صحيح . تخريجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 454 رقم الحديث: 27477 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 227: ورجالهما رجال الصحيح .

**4649**- اسناده فيه: يزيد بن يوسف الرحبي أبو يوسف ضعيف' ضعفه ابن معين' وأبو داؤد' وأبو حاتم وغيرهم' وقال النسائي والأزدي: متروك' وقال البزار: لا بأس به . وذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 153 وقال: رواه أحمد' والبزار' والطبراني في الكبير والأوسط' ورجال أحمد رجال الصحيح .

تَفْعَلُ، فَرَجَعَ فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ، ثُمَّ تَشَهَّدَ وَسَلَّمَ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ مِنْ بَعْدِ مَا سَلَّمَ، فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: مَا أَمَاطَ عَنْ سَنَةِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پڑھائی جو رہ گئی تھی' پھر التحیات پڑھی اور سلام پھیرا اور سلام کے بعد دو سجدے کیے۔ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: ابن زبیر' سنت رسول ﷺ سے نہیں پھرے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُسْهِرٍ

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے یزید بن یوسف روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومسہر اکیلے ہیں۔

**4650** - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ فِي ثَلَاثِ سَاعَاتٍ: عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ حَتَّى تَطْلُعَ، وَنِصْفِ النَّهَارِ، وَعِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تین اوقات میں نماز پڑھنے سے منع کیا ہے: (۱) طلوعِ شمس کے وقت طلوع ہونے تک (۲) زوال کے وقت (۳) غروبِ شمس کے وقت۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث یونس سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

**4651** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ أَخْبَرَهُ . أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے چاندی کی بیع چاندی کے بدلے کرنے سے منع فرمایا مگر چاندی کے بدلے چاندی برابر برابر جائز قرار دی' اور سونے کی بیع سونے کے بدلے منع فرمائی مگر برابر برابر کو جائز قرار دیا۔ اور حضور ﷺ نے فرمایا:

**4650**- اسناده صحيح . وقال الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **231**: وفيه ابن لهيعة' وفيه كلام . قلت: وابن لهيعة ليس في اسناد هذا الحديث .

**4651**- أخرجه البخاري: البيوع جلد**4** صفحه **448** رقم الحديث: **2182**' ومسلم: المساقاة جلد**3** صفحه **1213** .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ، اِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ، سَوَاءً بِسَوَاءٍ، وَعَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، اِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ، وَسَوَاءً بِسَوَاءٍ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِيعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْتُمْ، وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْتُمْ

سونے کو چاندی کے بدلے فروخت کرو جس طرح تم چاہو اور چاندی کو سونے کے بدلے فروخت کرو جس طرح تم چاہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے معاویہ بن سلام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن صالح الوحاظی اکیلے ہیں۔

**4652** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَلْجَجَ فِى اَهْلِهِ يَمِينًا، فَهُوَ اَعْظَمُ اِثْمًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی بیوی کے قریب نہ جانے کی قسم کھائی اور کفارہ ادا کر کے قسم کو ختم نہ کیا' وہ بہت بڑا گناہگار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے معاویہ بن سلام روایت کرتے ہیں۔

**4653** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ اَبِى رَبَاحٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ النَّمِيمَةَ وَالْحِقْدَ فِى النَّارِ لَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چغلی اور بغض دوزخ کا ایندھن ہیں' مسلمان کے دل میں موجود نہیں ہو سکتے۔

---

**4652**- أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد **11** صفحه **526** رقم الحديث: **6626**' والبيهقي في الكبرىٰ جلد **10** صفحه **58** رقم الحديث: **19854** .

**4653**- اسناده فيه: عفير بن معدان الحمصي المؤذن وهو ضعيف' وقال الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **105** : وفيه عفير بن معدان أجمعوا على ضعفه .

يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ اِلَّا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عطاء بن ابی رباح سے عفیر بن معدان روایت کرتے ہیں' ابن عمر سے یہ اسی سند سے روایت ہے۔

**4654** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِی حَمْزَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ : بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِی وَعَدْتَهُ، حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اذان سننے کے بعد یہ دعا پڑھی: ''اللّٰهم رب هذه الدعوة الٰى آخره ''اس کے لیے قیامت کے دن میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ اَبِی حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے شعیب بن ابی حمزہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن عیاش اکیلے ہیں' حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4655** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، وَاَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَا: نَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ، عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مؤمنہ لونڈی کو آزاد کیا تو اللہ عزوجل اس آزاد کرنے والے کے ہر جوڑ کو اس آزاد کردہ غلام کے جوڑوں کے بدلے جہنم سے آزاد

**4654**- أخرجه البخاري: الأذان جلد **2** صفحه **112** رقم الحديث: **614**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **143** رقم الحديث: **529**' والترمذي: الصلاة جلد **1** صفحه **413** رقم الحديث: **211**' والنسائي: الأذان جلد **2** صفحه **22** (باب الدعاء عند الأذان)' وابن ماجة: المساجد جلد **1** صفحه **239** رقم الحديث: **722**' وأحمد: المسند جلد **30** صفحه **434** رقم الحديث: **14829** .

**4655**- أخرجه البخاري: كفارات الأيمان جلد **11** صفحه **607** رقم الحديث: **6715**' ومسلم: العتق جلد **2** صفحه **1147** ولفظه لمسلم .

سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللّٰهُ كُلَّ إِرْبٍ مِنْهُ بِإِرْبٍ مِنْهَا مِنَ النَّارِ

کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث سلیمان بن یسار سے عبدالرحمٰن بن ابان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عطاف بن خالد اکیلے ہیں۔

**4656** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُقْرِئُ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَّلَهُ . قُلْتُ: وَكَيْفَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ يُعَسِّلُهُ؟ قَالَ: يُوَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ، فَيَقْبِضُهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو عسلہ کرنے دیتا ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! عسلہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: ایک سال مرنے سے پہلے نیک عمل کی توفیق دیتا ہے' اس کے بعد اس کی روح نکالتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن صالح اکیلے ہیں۔

**4657** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ: نا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: أَمْلَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت لکھوائی: ''لقد خلقنا الانسان من سلالة من طين '' آخر تک۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل بابرکت

---

**4656**- اسناده فيه: يونس بن عثمان المقرى أبو شعبة الحمصى' ترجمه البخارى' وابن أبى حاتم' وسكتا عنه' وذكره ابن حبان فى الثقات' وقال: يعتبر من غير رواية يحيى بن سعيد العطار عنه . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 7 صفحه 218: ورجاله رجال الصحيح غير يونس بن عثمان وهو ثقة . قلت: وفيه أيضًا راشد بن سعد وهو ليس من رجال الصحيح' لكنه ثقة . (١) ثبت فى الأصل (عمر)' والتصويب من الجرح والتعديل جلد4 صفحه243 .

**4657**- اسناده فيه: جابر بن يزيد الجعفى وهو ضعيف رافضى . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 7 صفحه75: وفيه جابر الجعفى' وهو ضعيف وقد وثق' وبقية رجاله رجال الصحيح .

الْآيَةَ: (وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ) (المؤمنون: 12) إِلَى (ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ) (المؤمنون: 14)، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مُعَاذٌ: مِمَّ ضَحِكْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: بِهَا خُتِمَتْ (فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ) (المؤمنون: 14)

ہے! سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔ حضور ﷺ مسکرائے' حضرت معاذ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس طرح ختم ہونے پر کہ اللہ بابرکت ہے' سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: آدَمُ

یہ حدیث زید بن ثابت سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

**4658** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ: نَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ، فَمَنْ أَحْسَنَ وُضُوءَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ، وَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَسُجُودَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ، كَانَ لَهُ عَهْدٌ عَلَى اللَّهِ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللَّهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ پانچ نمازیں اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر فرض کی ہیں' جس نے اچھا وضو کیا اور ان نمازوں کو ان کے وقت پر ادا کیا اور ان نمازوں کے رکوع و سجود اور خشوع مکمل کیا تو اللہ کے ہاں ان کا معاہدہ ہے کہ ایسا کرنے والوں کو بخش دے گا' جو ایسا نہیں کرے گا تو اللہ کے ہاں کوئی معاہدہ نہیں ہے ان کے بخشنے کا' اگر وہ چاہے تو عذاب دے اگر چاہے تو معاف کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا أَبُو غَسَّانَ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ

اس حدیث کو زید بن اسلم سے صرف ابوغسان اور ہشام بن سعد نے روایت کیا ہے۔

---

**4658**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 113 رقم الحديث: 425' والنسائي: الصلاة جلد 1 صفحه 186 (باب المحافظة على الصلوات الخمس)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 448 رقم الحديث: 1401' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 373 رقم الحديث: 22770 .

**4659** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَاِذَا اَحَالَكَ عَلَى مَلِيءٍ فَاحْتَلْ، وَلَا تَقْرَبُوا حَبَالَى السَّبْيِ حَتَّى يَضَعْنَ، وَلَا تَسْلِمُوا فِي ثَمَرَةٍ حَتَّى يَاْمَنَ عَلَيْهَا صَاحِبُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مالدار کا قرض وغیرہ دینے سے ٹال مٹول کرنا زیادتی ہے اور جنگی قیدیوں کی حاملہ قیدی عورتوں کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ حاملہ اپنا بچہ جن لے اور پھلوں کو فروخت نہ کرو یہاں تک کہ وہ پک جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث حبیب بن عبید سے حریز بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

**4660** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، يَرُدُّهُ اِلَى اَبِي بِشْرٍ، وَاَبُو بِشْرٍ يَرُدُّهُ اِلَى عَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ الْبَجَلِيِّ، وَعَثَّامَةُ يَرُدُّهُ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانَ الْاَزْدِيِّ، وَكِلَاهُمَا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اِلَّا بَاعَدَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ مِقْدَارَ مِائَةِ عَامٍ قَالَ حَبِيبٌ لِاَبِي بِشْرٍ: مِائَتَيْ عَامٍ؟ قَالَ اَبُو بِشْرٍ لِعَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ: لَقَدْ ظَنَنْتُ ذَلِكَ. فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ: اِنَّمَا اُحَدِّثُكُمْ بِمَا سَمِعْتُ، لَيْسَ اُحَدِّثُكُمْ بِمَا تُحَدِّثُونِي

حضرت عبداللہ بن سفیان رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ کے صحابی روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی آدمی اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایک دن کا روزہ رکھتا ہے تو اللہ عزوجل اسے جہنم سے ایک سو سال کی مسافت جتنا دور کر دیتا ہے۔ حضرت حبیب نے ابوبشر سے کہا: دو سو سال؟ حضرت ابوبشر نے فرمایا: عثامہ بن قیس کے حوالہ سے بیان کیا کہ میں نے یہ گمان کیا ہے' حضرت عبداللہ بن سفیان نے فرمایا: میں نے جو سنا ہے وہی بیان کیا ہے' جو تم نے مجھ سے بیان کیا ہے وہ میں بیان نہیں کروں گا۔

---

4659- أخرجه البخاری: الحوالة جلد 4 صفحه 542 رقم الحديث: 2287' ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1197' بلفظ: مطل الغنی ظلم' فاذا أتبع أحدكم على ملیء فليتبع. وذكر الحافظ الزيلعي الحديث بلفظه. انظر نصب الراية جلد 4 صفحه 49.

4660- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 197 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والكبير بنحوه' وأبو بشر لا أعرفه وبقية رجاله ثقات.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ عُبَيْدٍ إِلَّا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانَ الْأَزْدِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حبیب بن عبید سے حریز بن عثمان روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن سفیان الازدری سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4661** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ شَبِيبٍ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى أَبَا هُرَيْرَةَ، فَقَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، حَدِّثْنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَدَّدَهَا عَلَيْهِ ثَلَاثًا، فَلَمْ يُجِبْهُ أَبُو هُرَيْرَةَ، يَنْكُتُ بِعُودٍ لَهُ لَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِ، فَلَمَّا رَأَى الْأَعْرَابِيُّ ذَلِكَ وَلَّى، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ، فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ: اجْلِسْ . فَقَالَ: أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ كَمَثَلِ الْآخَرِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْكُتُ بِعُودٍ لَهُ كَمَا رَأَيْتَنِي أَنْكُتُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْعَنْ أَهْلَ الْيَمَنِ ثَلَاثًا، وَسَكَتَ عَنْهُ كَمَا فَعَلْتُ بِكَ، ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيْنَ هَذَا السَّائِلُ الَّذِي سَأَلَنِي أَنْ أَلْعَنَ أَهْلَ الْيَمَنِ؟ فَقَامَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِيمَانَ يَمَانٍ، وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ، وَأَجِدُ نَفَسَ رَبِّكُمْ مِنْ قِبَلِ الْيَمَنِ، أَلَا إِنَّ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَقَسْوَةَ الْقَلْبِ فِي الْفَدَّادِينَ، أَصْحَابِ الشَّعَرِ وَالْوَبَرِ يَغْشَاهُمُ الشَّيْطَانُ عَلَى أَعْجَازِ الْإِبِلِ فَقَامَ الرَّجُلُ مُغْضَبًا، فَقَالَ: ارْجِعْ عَلَيَّ أَزِيدُكَ

حضرت شبیب سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: اے ابوہریرہ! ہمیں نبی کریم ﷺ کی کوئی حدیث سناؤ' اس بیچارے نے تین بار اپنی بات دُہرائی۔ حضرت ابوہریرہ نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔ اپنے ہاتھ کی لکڑی لے کر زمین کریدتے رہے۔ اس کی طرف توجہ تک نہ فرمائی۔ پس جب اعرابی نے یہ صورتِ حال دیکھی تو لوٹ گیا۔ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس آدمی کو میرے پاس لے آؤ! سو جب وہ اعرابی لوٹ کر آیا تو فرمایا: بیٹھ جاؤ! فرمایا: رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں بھی ایک اعرابی آیا تھا' دوسرے کی مانند اور رسول کریم ﷺ لکڑی سے زمین کرید رہے تھے جو آپ کے پاس تھی جیسے آپ مجھے زمین کریدتا ہوا دیکھ رہے ہیں۔ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! یمن والوں پر لعنت کیجئے! اس نے یہ بات تین بار دہرائی اور خاموش ہوا' جیسے میں نے تیرے ساتھ سلوک کیا ہے۔ پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اہل یمن پر لعنت کا مطالبہ کرنے والا کہاں ہے؟ ایک آدمی اُٹھ کر آگے ہوا۔ نبی کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: ایمان ہے تو یمنیوں کا ہے' حکمت و دانائی ہے تو یمن کی ہے۔ اور میں تمہارے

4661- أخرجه أحمد: المسند جلد 2صفحه709 رقم الحديث: 10984' والحديث في الصحيح من غير هذا السياق وبدون ذكر القصة .

رب کی خاص ہوا' سانس یا خوشبو یمن کی طرف سے چلتی ہوئی محسوس کر رہا ہوں۔ خبردار! کفر' فسق اور دل کی سختی اونٹوں والوں میں ہے۔ بالوں اور دیہات والوں کو شیطان اونٹوں کی دُموں پر غلبہ پالے گا (یعنی وہ ذلیل ہو جائیں گے اور مشقت میں ہوں گے) ایک آدمی غصے ہو کر کھڑا ہوا' اس نے کہا: مجھے واپس کر دو' میں زیادہ کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَبِيبٍ اِلَّا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ

اس حدیث کو شبیب سے' حریز ابن عثمان نے روایت کیا ہے۔

**4662** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ صُلَيْحٍ الرَّحَبِيُّ، يَرُدُّهُ اِلَى ذِي مِخْمَرٍ، وَكَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ قَالَ: اِنَّا كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْصَرَفَ، فَاَسْرَعَ السَّيْرَ، وَلَمْ يَكُنْ يَحْمِلُهُ عَلَى ذَلِكَ اِلَّا قِلَّةُ الزَّادِ، وَاِنَّ النَّاسَ تَقَطَّعُوا مِنْ خَلْفِهِ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ النَّاسَ قَدْ تَقَطَّعُوا مِنْ وَرَائِكَ، فَجَلَسَ حَتَّى قَامُوا اِلَيْهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَائِلٌ: هَلْ لَكُمْ اَنْ نَهْجَعَ هَجْعَةً؟ اِذْ اَجَابُوهُ اِلَى ذَلِكَ، وَنَزَلَ النَّاسُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَكْلَانَا اللَّيْلَةَ؟

خادم نبی حضرت ذومخمر رضی اللہ عنہ نے سن کر کہا کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ایک سریہ میں تھے' آپ لوٹے اور جلدی کر رہے تھے جس کی وجہ زادِ راہ کی کمی تھی۔ اور آپ کے پیچھے لوگ ایک دوسرے سے جدا ہو رہے تھے۔ ایک آدمی نے ہمت کر کے عرض کرنے کی جسارت کی: اے اللہ کے رسول! پیچھے توجہ فرمائیں! لوگ ایک دوسرے سے کٹ رہے ہیں۔ سو آپ بیٹھ گئے یہاں تک کہ لوگ آ کر آپ کے پاس کھڑے ہوئے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا کہنے والے' کیا تمہارے لیے ممکن ہے کہ ہم کچھ پسند کر لیں؟ لوگوں نے اسے قبول کیا اور سب نے پڑاؤ ڈالا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہماری سواری کو کون چرائے گا؟ ذومخمر نے آگے ہو کر کہا: اے اللہ کے رسول! یہ ڈیوٹی میں ادا کروں گا۔

---

**4662**- اسناده حسن فيه: يزيد بن صليح الرحبي ذكره ابن حبان في الثقات جلد 5 صفحه 541' وقال ابن حجر في التقريب مقبول . وأخرجه أيضًا أحمد من طريق حريز بالاسناد . وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 323: ورجال أحمد وكذا رجال الطبراني ثقات .

فَقَالَ ذُو مِخْمَرٍ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَعْطَاهُ خِطَامَ نَاقَتِهِ، وَقَالَ: لَا تَكُنْ لُكَعٌ، فَانْطَلَقْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ مُمْسِكًا بِخِطَامِ نَاقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَاقَتِي، فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُمَا يَرْعَيَانِ، فَغَلَبَتْنِي عَيْنِي، فَمَا أَيْقَظَنِي إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ عَلَى وَجْهِي، فَنَظَرْتُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَزِعًا، فَإِذَا أَنَا بِالرَّاحِلَتَيْنِ غَيْرَ بَعِيدٍ، فَأَخَذْتُهُمَا، ثُمَّ جِئْتُ أَدْنَى الْقَوْمِ فَأَيْقَظْتُهُ، ثُمَّ سَأَلْتُهُ: أَصَلَّيْتُمْ؟ فَقَالَ: لَا، فَأَيْقَظَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا بِلَالُ، هَلْ فِي الْمِيضَاةِ مَاءٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَتَاهُ بِالْمِيضَاةِ، فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا، لَمْ يَلُتَّ مِنْهُ التُّرَابُ، ثُمَّ قَالَ: يَا بِلَالُ، أَذِّنْ وَهُوَ فِي ذَلِكَ غَيْرُ عَجِلٍ فَأَذَّنَ، وَرَكَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، وَهُوَ غَيْرُ عَجِلٍ، ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا، فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ غَيْرُ عَجِلٍ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَفَرَّطْنَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، قَبَضَ اللّٰهُ أَرْوَاحَنَا، ثُمَّ رَدَّهَا عَلَيْنَا فَصَلَّيْنَا

آپ نے اپنی اونٹنی کی مہار اس کے حوالے کر دی۔ اور فرمایا: سستی کی چادر نہ اوڑھ لینا۔ سو میں نبی کریم ﷺ کی اونٹنی کی مہار تھامے زیادہ دُور نہیں گیا اور میری اپنی اونٹنی بھی میرے پاس تھی۔ میں نے اُن دونوں کو چرنے کے لیے چھوڑ دیا۔ لیکن سوئے اتفاق میرے اوپر نیند غالب آ گیا (میں سو گیا) جب سورج کی کرنیں سیدھا آ کر میرے منہ پر پڑیں تو مجھے جاگ آئی۔ میں سواریوں سے زیادہ پرے نہیں تھا۔ میں نے اُن دونوں کو پکڑا پھر قوم کے قریب آیا۔ میں نے جگایا۔ پھر تھوڑی دیر بعد سوال کیا: تم نے اپنی نمازیں ادا کی ہیں۔ انہوں نے کہا: نہیں! بہرحال لوگوں نے ایک دوسرے کو جگایا یہاں تک کہ نبی کریم ﷺ بھی جاگے۔ آپ نے فرمایا: اے بلال! کیا لوٹے میں پانی ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہاں! اللہ کے رسول! وہ لوٹا لائے تو آپ نے وضو فرمایا جس سے مٹی بھی تر نہیں ہوئی۔ پھر فرمایا: اے بلال! اذان دو۔ آپ جلدی میں نہ تھے۔ انہوں نے اذان دی۔ آپ نے دو رکعت فجر کی ادا کیں آپ جلدی میں نہ تھے۔ پھر بلال کو اقامت کہنے کا حکم دیا۔ نبی کریم ﷺ نے نماز پڑھائی آپ کسی جلدی میں نہ تھے۔ کہنے والے نے کہا: اے اللہ کے نبی! کیا ہم نے کمی کی۔ آپ نے فرمایا: نہیں! بس اللہ نے ہماری روحوں کو روک لیا پھر ہماری طرف لوٹا دیا تو ہم نے اپنی نمازیں ادا کر لیں۔

**4663** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4663- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 48 رقم الحديث: 192 والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 90

زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ آخِرَ الْاَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْكُ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

کہ دو کاموں سے آخری کام جو رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا' وہ یہ تھا کہ آگ سے پکی ہوئی شے کھانے کے بعد آپ نے وضو چھوڑ دیا۔

لَا يَرْوِي هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے شعیب بن ابوحمزہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن عیاش اکیلے ہیں۔

**4664** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْحَنَفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَضَّاْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ، فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کروایا' آپ کے وصال سے ایک ماہ پہلے' آپ نے موزوں پر اور عمامہ (عمامہ کے نیچے ہاتھ ڈال کر مسح کیا)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْفُضَيْلِ

یہ حدیث سلیمان بن التیمی سے علی بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

**4665** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ اَبِي الْعِشْرِينَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں بدترین چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز میں کیسے چوری کرتا ہے؟ آپ نے

---

(باب ترك الوضوء مما غيرت النار) .

**4664**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **258** وقال: وفيه علي بن الفضيل بن عبد العزيز' ولم أجد من ذكره .

**4665**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **123** وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط' وفيه عبد الحميد ابن حبيب بن أبي العشرين' وثقه أحمد' وأبو حاتم' وابن حبان' وضعفه دحيم' وقال النسائي: ليس بالقوي' وبقية رجاله ثقات .

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَسْوَاَ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِی یَسْرِقُ صَلَاتَهُ قَالُوا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَکَیْفَ یَسْرِقُ؟ قَالَ: لَا یُتِمُّ رُکُوعَهَا، وَلَا سُجُودَهَا

فرمایا: وہ رکوع اور سجود مکمل نہیں کرتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ یَحْیَی، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِی الْعِشْرِینَ

یہ حدیث اوزاعی' یحییٰ سے' وہ ابوسلمہ سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور اوزاعی سے ابن ابی عشرین روایت کرتے ہیں۔

**4666** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو الْیَمَانِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنِ الْمُثَنَّی بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ الْمَکِّیِّ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَتَکُونُ فِتْنَةٌ، لَا یَهْدَاُ مِنْهَا جَانِبٌ اِلَّا جَاشَ مِنْهَا جَانِبٌ، حَتَّی یُنَادِیَ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: اِنَّ اَمِیرَکُمْ فُلَانٌ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے' کسی جانب سے کوئی راہنما نہیں ملے گا' مگر غم پائے گا' اس جانب سے آسمان سے ایک آواز دینے والا آواز دے گا کہ تمہارا امیر فلاں ہے۔

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ

یہ حدیث طلحہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**4667** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ قَالَ: نَا الْهَیْثَمُ بْنُ حُمَیْدٍ، عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: خَرَجْتُ اِلَی الْغَزْوِ وَصَاحِبٌ لِی وَشَیَّعَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، فَلَمَّا اَرَادَ فِرَاقَنَا قَالَ: لَیْسَ مَعِی مَالٌ اُعْطِیکُمَا، وَلٰکِنِّی

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں ایک جہاد کے لیے نکلا اور میرا ساتھی بھی' ہم سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ملے' جب آپ نے ہم سے جدا ہونے کا ارادہ کیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میرے پاس مال نہیں جو میں تم کو دوں لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ

**4666**- اسناده فيه: المثنى بن الصباح اليمانى وهو ضعيف . وقال الهيثمى فى المجمع جلد7صفحه319: وفيه المثنى بن الصباح' وهو متروك' ووثقه ابن معين' وضعفه أيضًا .

**4667**- أخرجه البيهقى فى الكبرىٰ جلد9صفحه291 رقم الحديث: 18577 .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ إِذَا اسْتُودِعَ شَيْئًا حَفِظَهُ، وَإِنِّي أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكُمَا وَأَمَانَتَكُمَا، وَخَوَاتِيمَ أَعْمَالِكُمَا

کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک اللہ عزوجل اس شے کی حفاظت کرتا ہے جب کوئی شے اس کے سپرد کی جائے میں تمہارے دین اور تمہاری امانتوں اور تمام اعمال کے خواتم کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطْعِمِ إِلَّا ابْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث مطعم سے ابن حمید روایت کرتے ہیں۔

4668 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ مُوسَى الدِّمَشْقِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَسَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَحَبَ ثِيَابَهُ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ إِلَيْهِ، فَقَالَ أَبُو رَيْحَانَةَ: وَاللّٰهِ، لَقَدْ أَمْرَضَنِي مَا حَدَّثْتَنَا بِهِ، فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَأُحِبُّ الْجَمَالَ حَتَّى إِنِّي لَأَجْعَلُهُ فِي شِرَاكِ نَعْلِي، وَعَلَاقِ سَوْطِي، أَفَمِنَ الْكِبْرِ ذَلِكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، وَيُحِبُّ أَنْ يَرَى أَثَرَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ، وَلَكِنَّ الْكِبْرَ مَنْ سَفِهَ الْحَقَّ، وَغَمَصَ النَّاسَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اپنے کپڑے کو گھسیٹا تو اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔ حضرت ابوریحانہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! جو آپ نے ہمیں بیان کیا اس نے مجھے بیمار کر دیا ہے؟ اللہ کی قسم! میں خوبصورت رہنے کو پسند کرتا ہوں میں پسند کرتا ہوں کہ اچھی جوتی اچھی چھڑی کو کیا یہ تکبر ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے وہ پسند کرتا ہے کہ اپنی نعمت کا اثر اپنے بندے پر دیکھے تکبر یہ ہے کہ حق کو جھٹلانا اور لوگوں کو حقیر جاننا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَسَانِيِّ إِلَّا عِيسَى بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث عطاء الخراسانی سے عیسیٰ بن موسیٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

4669 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

4668- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 136 وقال: وفيه موسى بن عيسى الدمشقي قال الذهبي مجهول وبقية رجاله رجال الصحيح .

4669- اسناده صحيح . تخريجه البزار (كشف الأستار) من طريق علي بن عياش به . وقال الهيثمي في المجمع

عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِمًى، اِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حفاظت اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا شُعَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابوالزناد سے شعیب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن عیاش اکیلے ہیں۔

**4670** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ، وَكَانَ رِزْقُهُ كَفَافًا، وَصَبَرَ عَلَى ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ آدمی کامیاب ہے جو مسلمان ہوا' بطورِ کفایت رزق دیا گیا اور اس پر صبر کیا۔

**4671** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو الْجُمَاهِرِ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: كُنْتُ عَاشِرَ عَشْرَةٍ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَابْنُ مَسْعُودٍ، وَابْنُ جَبَلٍ، وَحُذَيْفَةُ، وَابْنُ عَوْفٍ، وَاَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، وَاَنَا، فَجَاءَ فَتًى مِنَ الْاَنْصَارِ،

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا کہ آپ نے فرمایا: میں ان دس افراد میں تھا جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد میں تھے: حضرت ابوبکر' عمر' عثمان' علی' ابن مسعود' ابن جبل' حذیفہ' ابن عوف' ابوسعید الخدری اور میں۔ انصار سے ایک نوجوان آیا' اس نے آپ کو سلام کیا پھر بیٹھ گیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ایمان والوں میں افضل کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کے

---

جلد**4** صفحه**161**: ورجاله رجال الصحيح .

**4670**- أخرجه مسلم: الزكاة جلد **2**صفحه**730**' والترمذي: الزهد جلد **4**صفحه**575** رقم الحديث: **2348**' وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**228** رقم الحديث: **6580** .

**4671**- اسناده حسن فيه: أ- الهيثم بن حميد صدوق رمى بالقدر . ب- حفص بن غيلان صدوق فقيه رمى بالقدر . وأخرجه أيضًا الحاكم جلد **4**صفحه**540** وقال: صحيح الاسناد ووافقه الذهبي' وقال الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه**123**: واسناده حسن .

فَسَلَّمَ، ثُمَّ جَلَسَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَىُّ الْمُؤْمِنِينَ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ: اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا قَالَ: فَاَىُّ الْمُؤْمِنِينَ اَكْيَسُ؟ قَالَ: اَكْثَرُهُمْ لِلْمَوْتِ ذِكْرًا، وَاَحْسَنُهُمُ اسْتِعْدَادًا قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ بِهِ، اُولَئِكَ هُمُ الْاَكْيَاسُ . ثُمَّ سَكَتَ الْفَتَى، فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ، خِصَالٌ خَمْسٌ اِنِ ابْتُلِيتُمْ بِهِنَّ وَنَزَلْنَ بِكُمْ، وَاَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ تُدْرِكُوهُنَّ: لَمْ تَظْهَرِ الْفَاحِشَةُ فِى قَوْمٍ قَطُّ حَتَّى يُعْلِنُوا بِهَا اِلَّا ظَهَرَ فِيهِمُ الطَّاعُونُ وَالْاَوْجَاعُ الَّتِى لَمْ تَكُنْ مَضَتْ فِى اَسْلَافِهِمُ الَّذِينَ مَضَوْا، وَلَنْ يَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ اِلَّا اُخِذُوا بِالسِّنِينَ، وَشِدَّةِ الْمُؤْنَةِ، وَجَوْرِ السُّلْطَانِ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يَمْنَعُوا زَكَاةَ اَمْوَالِهِمْ اِلَّا مُنِعُوا الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ، وَلَوْلَا الْبَهَائِمُ لَمْ يُمْطَرُوا، وَلَنْ يَنْقُضُوا عَهْدَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ اِلَّا سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ، ثُمَّ غَزَوْهُمْ وَاَخَذُوا بَعْضَ مَا كَانَ فِى اَيْدِيهِمْ، وَمَا لَمْ يَحْكُمُوا بِكِتَابِ اللّٰهِ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ، ثُمَّ اَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَتَجَهَّزَ لِسَرِيَّةٍ بَعَثَهُ عَلَيْهَا، فَاَصْبَحَ قَدِ اعْتَمَّ بِعِمَامَةٍ كَرَابِيسَ سَوْدَاءَ، فَاَتَاهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَقَضَهَا، فَعَمَّمَهُ وَاَرْسَلَ مِنْ خَلْفِهِ اَرْبَعَ اَصَابِعَ اَوْ نَحْوَهَا، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا يَا ابْنَ عَوْفٍ فَاعْتَمَّ، فَاِنَّهُ اَعْرَفُ وَاَحْسَنُ، ثُمَّ اَمَرَ بِلَالًا، فَدَفَعَ اِلَيْهِ اللِّوَاءَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَصَلَّى عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: خُذِ ابْنَ

اخلاق زیادہ اچھے ہوں! اس نے عرض کی: ایمان والوں میں سمجھ دار کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جو کثرت سے موت کو یاد کرنے والا ہو' موت کی زیادہ تیاری کرنے والا ہو' ایسے لوگ ہی سمجھ دار ہیں۔ پھر وہ نوجوان خاموش ہو گیا' حضورﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے مہاجرین کے گروہ! پانچ باتیں ایسی ہیں کہ جس میں ہوں گی تو پھر پانچ آزمائش نازل ہوں گی' میں تمہارے ان کو پانے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں' جس قوم میں بھی فحاشی پھیلی اور وہ علانیہ اس کا ارتکاب کرنے لگے تو ان میں طاعون اور ہر قسم کے دردوں کی بیماریاں ظاہر ہوئیں' جو ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں میں نہ تھیں' لوگ ناپ تول میں کمی نہ کریں گے مگر قحط سالی' بادشاہ کے ظلم کا شکار ہوں گے' اپنے مالوں کی زکوٰۃ دینا بند کریں گے تو آسمان بارش نہیں برسائے گا' اگر مویشی نہ ہوتے تو انہیں بارش نہ ملتی' جب اللہ اور اس کے رسول کے وعدے کو توڑیں تو ان پر ان کا دشمن مسلط ہوتا مگر ان سے جنگ کریں گے تو جو کچھ ان کے قبضے میں ہے ان سے لے لیا جائے گا اور جب اللہ کی کتاب کے ذریعے فیصلے کرنا چھوڑ دیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے درمیان لاغری عام بنا دے گا۔ آپ نے عبدالرحمٰن بن عوف کو حکم دیا' جس سریہ کے لیے لشکر بھیجنا تھا اس لشکر کے لیے سامان تیار کرنے کا۔ حضرت عبدالرحمٰن آئے اور آپ نے سیاہ اُون کا عمامہ باندھا ہوا تھا۔ آپ حضورﷺ کے پاس آئے اور آپ نے عمامہ اُتارا' آپ نے فوراً اپنے دست

عَوْفٍ، فَاغْزُوَا جَمِيعًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ، لَا تَغْدِرُوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، فَهَذَا عَهْدُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ نَبِيِّكُمْ فِيكُمْ

مبارک سے باندھا' آپ نے چار انگلیاں یا اس کے برابر اس کا شملہ پیچھے چھوڑا' پھر فرمایا: اے ابن عوف! اس طرح عمامہ باندھا کرو کیونکہ پہچان اور خوبصورتی کے لحاظ سے یہ زیادہ اچھا ہے۔ پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو جھنڈا دینے کا حکم دیا' آپ نے اللہ کی تعریف کی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا' پھر ابن عوف کے ساتھ ہو کر سارے اللہ کی راہ میں جہاد کرو' اس کو قتل کرو جو اللہ کا انکار کرے' دھوکہ نہ کرو' مثلہ نہ کرو' یہ اللہ کا وعدہ ہے اور تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔

**4672** - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَتَيْتَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ، فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ وَرَكِبَ حِمَارَهُ، وَانْطَلَقَ مَعَهُ قَوْمٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَلَمَّا أَتَوْهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ: تَنَحَّ، فَقَدْ آذَانِي نَتْنُ حِمَارِكَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: وَاللّٰهِ لَحِمَارُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ، فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللّٰهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ، وَغَضِبَ وَاحِدٌ مِنْهُمْ لِقَوْمِهِ، فَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ، فَبَلَغَنَا أَنَّهَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِيهِمْ: (وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا) (الحجرات: 9)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی گئی کہ اگر آپ عبداللہ بن ابی کے پاس جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گدھے پر سوار ہو کر اس کے پاس آئے' آپ کے ساتھ صحابہ کی جماعت بھی چلی' جب آپ ان کے پاس آئے تو عبداللہ بن ابی نے کہا: آپ پیچھے ہوں' آپ کے گدھے کی مجھے بدبو آ رہی ہے۔ مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گدھے کے پیشاب کی بُو تجھ سے زیادہ خوشبودار ہے۔ عبداللہ کی قوم کا ایک آدمی غصہ میں آیا' ایک آدمی صحابہ کرام میں سے غصہ میں ہوئے اور ان کے درمیان ٹھن گئی' چھڑیوں اور جوتوں کے ساتھ لڑائی ہوئی' ہمیں معلوم ہوا کہ یہ آیت اُن کے متعلق نازل ہوئی: "اگر ایمان والوں میں سے دو گروہ لڑ پڑیں تو ان دونوں کے درمیان صلح کروا دیں"۔

---

4672- أخرجه البخاري: الصلح جلد5صفحه351 رقم الحديث: 2691' ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1424 .

4673 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحِ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةٍ، فَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا، ثُمَّ اَتَى الْقَبْرَ، فَحَثَى عَلَيْهِ مِنْ قِبَلِ رَاْسِهِ ثَلَاثًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک جنازہ پڑھایا تو آپ نے اس جنازہ میں چار تکبیریں کہیں' پھر آپ اس کی قبر کے پاس آئے' آپ نے اس کے سر کی جانب آ کر تین مرتبہ مٹی ڈالی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث اوزاعی سے سلمہ بن کلثوم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن صالح اکیلے ہیں۔

4674 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ: مَثْنَى مَثْنَى، فَاِذَا خِفْتَ اَنْ يُدْرِكَكَ الصُّبْحُ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے رات کی نماز کے متعلق پوچھا گیا کہ کتنی رکعتیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو دو رکعتیں جب صبح ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت اور ساتھ ملا کر وتر کر لیا کرو۔

4675 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحِ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًى اِلَى عَرَفَاتٍ، وَمِنَّا الْمُلَبِّي وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ منیٰ سے عرفات کی طرف گئے' ہم میں سے کچھ تلبیہ اور کچھ تکبیر پڑھ رہے تھے۔

4676 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے

---

4673- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد1صفحه499 رقم الحديث:1565 .

4674- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه25 رقم الحديث:1137' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه516 .

4675- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه933' وأبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه168 رقم الحديث: 1816' والنسائي: المناسك جلد 5صفحه201 (باب الغدو من منى الى عرفة)' وأحمد: المسند جلد 2صفحه31 رقم الحديث:4732 .

4676- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد2صفحه1340 رقم الحديث: 4038' في الزوائد: في اسناده مقال . وأبو حميد'

مُحَمَّدٍ الْمُرِّیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ حَبِیبِ بْنِ اَبِی الْعِشْرِینَ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَتُنَقَّوُنَ كَمَا یُنْتَقَی التَّمْرُ مِنَ الْحُثَالَةِ، وَلَیَذْهَبَنَّ خِیَارُكُمْ وَیَبْقَی شِرَارُكُمْ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَمُوتُوا فَمُوتُوا

روایت کرتے ہیں کہ تم سے ضرور کانٹ چھانٹ کی جائے گی جس طرح اچھی کھجوریں ردّی کھجوروں سے کانٹ چھانٹ کرتے ہیں' تم میں سے اچھے لوگ چلے جائیں گے اور بُرے لوگ باقی رہ جائیں گے' اگر مرنے کی طاقت رکھتے ہوتو مرجاؤ۔

**4677** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّیُّ قَالَ: نَا اَصْبَغُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ابْنُ اَخِی عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الرَّقِّیُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، یَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَذْهَبُ الدُّنْیَا حَتَّی یَمْلِكَهَا لُكَعُ بْنُ لُكَعٍ، وَخَیْرُ النَّاسِ مُؤْمِنٌ بَیْنَ كَرِیمَیْنِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ لکع بن لکع (یعنی امام مہدی) بادشاہ نہ بن جائے' لوگوں میں سے بہتر مؤمن دو عزت والوں کے درمیان ہوگا۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَصْبَغُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ اَخِی عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اصبغ بن محمد بن اخی عبید اللہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

**4678** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ لَیْثِ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی کہ مسجد کی بائیں طرف کا دروازہ

---

لم أر من جرحه ولا وثقه . ویونس هو ابن یزید الأیلی . وباقی رجال الاسناد ثقات . والحاكم فی المستدرك جلد4 صفحه316 وقال: صحیح الاسناد ولم یخرجاه وأبو جمیل هو الطائی .

4677- ذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد7صفحه328 بنحوه' وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط باسنادین ورجال أحدهما ثقات .

4678- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه321 رقم الحدیث: 1007' فی الزوائد: فی اسناده لیث بن أبی سلیم' ضعیف . وذكره الحافظ المنذری وقال: رواه ابن خزیمة وغیره . انظر: الترغیب جلد1صفحه323 رقم الحدیث: 10 .

اَبِی سُلَیْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قِیلَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَیْسَرَةَ الْمَسْجِدِ قَدْ عُطِّلَتْ، فَقَالَ: مَنْ عَمَّرَ مَیْسَرَةَ الْمَسْجِدِ، فَاِنَّ لَهُ کِفْلَانِ مِنَ الْاَجْرِ

بند ہوگیا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مسجد کو آباد کرنے کے لیے دروازہ کھلوائے' اُس کے لیے ثواب کے دو کفل ہیں۔ (جن کی مقدار اللہ یا اس کا رسول جانتا ہے)

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا لَیْثٌ، وَلَا عَنْ لَیْثٍ اِلَّا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهٖ: عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ .

یہ حدیث نافع سے لیث اور لیث سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عثمان اکیلے ہیں۔

**4679** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْکَرِیمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَرَرْتُ لَیْلَةَ اُسْرِیَ بِی بِالْمَلَاِ الْاَعْلَی، وَجِبْرِیلُ کَالْحِلْسِ الْبَالِی مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں معراج کی رات ملأ اعلیٰ کے فرشتوں کے پاس سے گزرا (تو دیکھا کہ) جبریل علیہ السلام اللہ کے خوف سے ایسے تھے جس طرح پرانی دری ہوتی ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَبْدِ الْکَرِیمِ اِلَّا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث عبدالکریم سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

**4680** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِیَاثٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ سَمِیعٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِینِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ، وَمَنْ رَاءَ ی رَاءَ ی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو دکھاوا کرتا ہے' اللہ عزوجل اس کو دکھاوے کی سزا دے گا' جو ریاکاری کرے گا' اللہ عزوجل اس کی ریاکاری کی اسے سزا دے گا۔

---

**4679**- اسناده فيه: عمرو بن عثمان بن سيار الكلابي الرقي وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **78**: ورجاله رجال الصحيح . قلت: عمرو بن عثمان ليس من رجال الصحيح بل هو ضعيف' ضعفه أبو حاتم' والنسائي وغيرهما' وذكره ابن حبان في الثقات وقال: ربما أخطأ (التقريب والتهذيب' والجرح جلد **6** صفحه **249**' والميزان جلد **3** صفحه **280**) .

**4680**- أخرجه مسلم: الزهد جلد **4** صفحه **2289** .

اللّٰهُ بِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث اسماعیل بن سمیع سے حفص بن غیاث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**4681** - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَأَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُزَوَّجَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، أَوْ عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کے ساتھ نکاح کرنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث قتادہ' ابوالعالیہ سے اور قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

**4682** - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّقِي سَوْرَةَ الدَّمِ ثَلَاثًا، ثُمَّ يُبَاشِرُ بَعْدَ ذَلِكَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ تین دن خون کی تیزی سے بچتے تھے' پھر آپ اس کے بعد مباشرت کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

**4683** - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے

---

4681- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه64 رقم الحديث:5110' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1028 .

4682- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه287 وقال: وفيه سعيد بن بشير' وثقه شعبة واختلف في الاحتجاج به . وانظر الدر المنثور للسيوطي جلد1صفحه260 .

4683- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3صفحه281 رقم الحديث:3504' والترمذي: البيوع جلد3صفحه526 رقم الحديث:1234 وقال: حسن صحيح' والنسائي: البيوع جلد7صفحه254 (باب بيع ما ليس عند البائع) .

حَفْصٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ مَا لَا يُمْلَكُ، وَهُوَ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ، وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ، وَبَيْعٍ وَسَلَفٍ، وَبَيْعٍ فِيهِ شَرْطَانِ يَقُولُ: هٰذَا بِالنَّقْدِ بِكَذَا، وَبِالنَّسِيئَةِ بِكَذَا وَكَذَا

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایسی بیع سے منع فرمایا جس کا وہ مالک نہیں ہے' یہ ایسی شے ہے جو تیرے پاس نہیں ہے' نفع سے جب تک اس کی ضمان نہ دی جائے' بیع اور سلف سے اور بیع میں دو شرطیں لگانا کہ یہ نقد اتنے کی اور اُدھار اتنے اور اتنے کی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث سعید بن عبدالعزیز سے محمد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔

**4684** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ شُرَيْحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوْلَادُكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ، وَاِنَّ اَفْضَلَ مَا اَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: تم اپنی اولاد کو اپنے ہاتھ کی کمائی ہوئی روٹی کھلاؤ اور افضل شے جو تم کھاتے ہو وہ یہ ہے جو اپنے ہاتھ سے کما کر کھاتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

مطر سے یہ حدیث سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

**4685** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

**4684**- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد3صفحه287 رقم الحديث: 3528' والترمذي: الأحكام جلد3صفحه630 رقم الحديث: 1358' وقال: حسن صحيح . والنسائي: البيوع جلد7صفحه212 (باب الحث على الكسب) . وابن ماجة: التجارات جلد2صفحه768 رقم الحديث: 2290' وأحمد: المسند جلد 6صفحه182 رقم الحديث:25350 .

**4685**- اسناده فيه: سعيد بن بشير الأزدي ضعيف . تخريجه الطبراني في الكبير' والبزار (كشف الأستار) بنحوه . وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه155: وفيه سعيد بن بشير' وهو ثقة ولكنه اختلط .

بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضور ﷺ پانچ نمازوں کی ہر رکعت میں دوسجدہ کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث منصور بن زاذان سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

4686 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ بَعْضَ نِسَائِهِ، ثُمَّ يَخْرُجُ اِلَى الصَّلَاةِ وَلَا يَتَوَضَّاُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنی کسی زوجہ کا بوسہ لیتے پھر نماز کے لیے نکلتے اور آپ وضونہیں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مَنْصُورٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث زہری سے منصور روایت کرتے ہیں' اس کوروایت کرنے میں سعید بن بشیر اکیلے ہیں۔

4687 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُولُ عَلَى مِنْبَرِ مَكَّةَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ اَحَبَّ اَنْ يَكُونَ اِلَيْهِ ثَانِيًا، وَلَوْ اُعْطِيَ ثَانِيًا اَحَبَّ اِلَيْهِ ثَالِثًا، وَلَا يَسُدُّ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن زبیر سے مکہ مکرمہ کے منبر پر فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! بے شک رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ اگر انسان کے پاس ایک سونے کی وادی ہوتو وہ پسند کرے گا کہ دوسری بھی ہو' اگر دوسری دی جائے تو وہ پسند کرے گا کہ تیسری بھی ہو' ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی اور اللہ توبہ قبول کرتا ہے اس کی جوتوبہ کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا

یہ حدیث ابن زبیر سے اسی سند سے روایت ہے'

4686- قال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 250: وفيه سعيد بن بشير وثقة شعبة وغيره' وضعفه يحيى وجماعة ـ أخرجه أيضًا الدارقطني من طرق' والبيهقي في الكبرىٰ ـ

4687- أخرجه البخاري: الرقاق جلد 11 صفحه 258 رقم الحديث: 6438 ـ

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو نُعَيْمٍ

اس کوروایت کرنے میں ابونعیم اکیلے ہیں۔

**4688** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: نَا مَنْدَلٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا . وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کے ساتھ نکاح کرنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مَنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ

اعمش سے یہ حدیث مندل نے روایت کی ہے۔ محمد بن صلت اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

**4689** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: نَا اَبُو كُدَيْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ يَهُودِيٌّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا يَهُودِيُّ، حَدِّثْنَا فَقَالَ: كَيْفَ تَقُولُ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اِذَا جَعَلَ اللّٰهُ السَّمَاءَ عَلَى ذِهْ، وَالْاَرْضَ عَلَى ذِهْ، وَالْجِبَالُ عَلَى ذِهْ، وَالْبِحَارُ عَلَى ذِهْ، وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلَى ذِهْ؟ قَالَ: فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ) (الانعام: 91)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک یہودی حضور ﷺ کے پاس سے گزرا تو آپ نے فرمایا: اے یہودی! ہم کو بتانا! اس نے کہا: ابوالقاسم! آپ کیا کہتے ہیں؟ جب اللہ عزوجل نے آسمان بنایا اس پر اور زمین اس پر اور پہاڑ اس پر، سمندر اس پر، ساری مخلوق اس پر؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے نازل فرمایا، انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جس طرح قدر کرنے کا حق تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِي الضُّحَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا اَبُو كُدَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے ابوالضحیٰ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔ عطاء بن سائب سے ابوکدینہ روایت کرتے ہیں، اس کوروایت کرنے میں محمد بن صلت اکیلے ہیں۔

**4690** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

---

**4688**- تقدم تخريجه .

**4689**- أخرجه الترمذي: التفسير جلد5صفحه371 رقم الحديث:3240 . وقال: حسن غريب صحيح .

**4690**- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2صفحه394 رقم الحديث: 853، ومسلم: المساجد جلد 1صفحه394 ولفظه لمسلم .

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَزَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا يَعْنِي: الثُّومَ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لہسن کھایا ہو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث زید بن اسلم اور یحییٰ بن سعید سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**4691** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا اَبُو الدَّوْسِ الشَّامِيُّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ اَبُو مَعْقِلٍ، فَقَالَ لِي: اكْتُبْ، فَكَتَبْتُ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: اَوْصَانِي خَلِيلِي اَبُو الْقَاسِمِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ فَدَاهُ اَبِي وَاُمِّي: بِصَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَنَوْمٍ عَلَى وِتْرٍ، وَتَسْبِيحِ الضُّحَى

حضرت ابوالدوس الشامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا' اس کو ابومعقل کہا جاتا تھا' اس نے کہا: مجھے لکھ دو! میں نے لکھا کہ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے! میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے میرے دوست ابوالقاسم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی' میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! (۱) ہر ماہ تین روزہ رکھنے کا (۲) سونے سے پہلے وتر پڑھنے کا (۳) چاشت کے نوافل پڑھنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَعْقِلٍ اِلَّا اَبُو الدَّوْسِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو نُعَيْمٍ

یہ حدیث ابومعقل سے ابوالدوس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابونعیم اکیلے ہیں۔

**4692** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! ہماری زمین میں برکت رکھ اور خوبصورتی اور رہنے والوں میں برکت دے۔

---

**4691**- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه68 رقم الحديث: 1178' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه499 بنحو .

**4692**- اسناده فيه: سعيد بن بشير ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد10صفحه185: واسناده جيد . قلت: فيه سعيد بن بشير وهو ضعيف كما تقدم .

اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو: اللّٰهُمَّ ضَعْ فِي اَرْضِنَا بَرَكَتَهَا، وَزِينَتَهَا، وَسَكَنَهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث مطر الوراق سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

**4693** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو الْجَمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا اَبُو كَعْبٍ اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى السَّعْدِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا زَعِيمُ بَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ، وَاِنْ كَانَ مُحِقًّا، وَبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَاِنْ كَانَ مَازِحًا، وَبَيْتٍ فِي اَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسُنَ خُلُقُهُ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں جنت کے شروع والے گھر کا ذمہ دار ہوں اُس کیلئے جو رائے زنی کو چھوڑ دے اگرچہ وہ حق پر ہی ہو اور میں جنت کے وسط والے گھر کا ذمہ دار ہوں جو جھوٹ چھوڑ دے اگرچہ وہ مذاق کے طور پر ہو اور جنت کے سب سے اعلیٰ گھر کا ذمہ دار ہوں جو اس کی مخلوق سے اچھے اخلاق سے پیش آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ اِلَّا اَبُو كَعْبٍ

یہ حدیث سلیمان بن حبیب سے ابوکعب روایت کرتے ہیں۔

**4694** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى امْرَاَةٍ تُدْخِلُ عَلَى قَوْمٍ مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ لِيُشْرِكَهُمْ فِي اَمْوَالِهِمْ، وَيَطَّلِعَ عَلَى عَوْرَاتِهِمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا سخت غضب ہے ایسی عورت پر جو قوم پر ان کو داخل کرتی ہے جن کا تعلق ان سے نہیں ہے تاکہ ان کے (قوم کے) اموال میں وہ لوگ شرکت کریں اور اُن پر مطلع ہوں۔

---

4693- اخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه254 رقم الحديث: 4800' والطبرانی فی الكبير جلد8صفحه98 رقم الحديث: 7488 .

4694- اسناده فيه: ابراهيم بن يزيد هو أبو اسماعيل الخوزی المكی متروك الحديث . تخريجه البزار من طريق ابراهيم بن يزيد به . وقال الهيثمی فی المجمع جلد4صفحه228: وفيه ابراهيم بن يزيد' وهو ضعيف .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا الْمُعَافَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے ابراہیم بن یزید اور ابراہیم بن یزید سے معافی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن بشر اکیلے ہیں۔

**4695** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَاَبِي سَعِيدٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: الْعِزُّ رِدَائِي، وَالْكِبْرِيَاءُ اِزَارِي، فَمَنْ نَازَعَنِي مِنْهُمَا شَيْئًا عَذَّبْتُهُ

حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید الخذری رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ عزت میری چادر ہے' کبریائی میرا تہبند ہے' جس نے ان دونوں میں سے کوئی شے مجھ سے لینے کی کوشش کی' میں اس کو عذاب دوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا حَفْصٌ

یہ حدیث اعمش سے حفص روایت کرتے ہیں۔

**4696** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا سَوَّارُ بْنُ عِمَارَةَ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مِنْ اَهْلِ الْاِيمَانِ مَثَلُ الرَّاْسِ مِنَ الْجَسَدِ، يَاْلَمُ مِمَّا يُصِيبُ اَهْلَ الْاِيمَانِ كَمَا يَاْلَمُ الرَّاْسُ مِمَّا يُصِيبُ الْجَسَدَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک مؤمن سے دوسرے مؤمن کے ساتھ تعلق کی مثال اس طرح ہے جس طرح جسم میں سر ہے' اگر ایمان والے کو تکلیف ہو تو وہ ایسے ہی دوسرے مؤمن کے سر میں تکلیف ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا سَوَّارُ بْنُ عِمَارَةَ

یہ حدیث زہیر بن محمد سے سوار بن عمارہ روایت کرتے ہیں۔

**4697** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**4695**- أخرجه مسلم: البر والصلة جلد4صفحه2023 .

**4696**- اسناده فيه: زهير بن محمد التميمى رواية أهل الشام عنه غير مستقيم . وأخرجه فى الكبير جلد6صفحه160 من طريق ابن المبارك' عن مصعب بن ثابت' حدثنى أبو حازم به' وأيضًا أحمد من طريق ابن المبارك به' وقال الهيثمى فى المجمع جلد7صفحه190: ورجال أحمد رجال الصحيح .

**4697**- أخرجه ابن حبان (422/موارد) وأبو نعيم فى الحلية جلد2صفحه12 . وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 2 صفحه33 وقال: رواه الطبرانى فى الكبير' وفيه جنادة بن أبى خالد ولم أجد من ترجمه' وبقية رجاله ثقات .

بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشَى فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ اِلَى الْمَسَاجِدِ آتَاهُ اللّٰهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو رات کے اندھیرے میں چل کر مسجدوں میں آتا ہے' اللہ عزوجل اس کو اس کے صدقے نور عطا کرے گا۔

4698 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ، وَلَا الشَّمْسَ، وَلَا الْقَمَرَ، وَلَا الرِّيحَ، فَاِنَّهَا رَحْمَةٌ لِقَوْمٍ، وَعَذَابٌ لِآخَرِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات اور دن' سورج اور چاند اور ہوا کو نہ گالی دو' یہ ایک قوم کے لیے رحمت ہے' دوسروں کے لیے عذاب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث ابوزبیر سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

4699 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْرَبُ الْمَلَائِكَةُ عِيرًا فِيهَا جَرَسٌ، وَلَا بَيْتًا فِيهِ جَرَسٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس سواری کے پاس نہیں آتے جس کے گلے میں گھنٹی ہو اور نہ اس گھر میں جس میں گھنگھرو ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث ابوزبیر سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

4700 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا سَوَّارُ بْنُ

حضرت مسرۃ بن معبد اللخمی رضی اللہ عنہ فرماتے

---

4698- اسناده فيه: سعيد بن بشير وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 74: وفيه سعيد بن بشير وثقه جماعة وضعفه جماعة' وبقية رجاله ثقات' ورواه أبو يعلى باسناد ضعيف .

4699- قال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 178: ورجاله ثقات . قلت: فيه سعيد بن بشير وهو ضعيف كما تقدم .

4700- اسناده فيه: مسرة بن معبد اللخمي الفلسطيني' قال أبو حاتم: شيخ ما به بأس' وذكره ابن حبان في الثقات'

عِمَارَةَ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا مَسَرَّةُ بْنُ مَعْبَدٍ اللَّخْمِيُّ قَالَ: صَلَّى بِنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي كَبْشَةَ الْعَصْرَ، ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيْنَا بَعْدَ سَلَامِهِ، فَأَعْلَمَنَا أَنَّهُ صَلَّى وَرَاءَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، فَسَجَدَ بِنَا مِثْلَ هَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ مَرْوَانُ: إِنِّي صَلَّيْتُ وَرَاءَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَسَجَدَ بِنَا مِثْلَ هَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ. ثُمَّ قَالَ عُثْمَانُ: إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، إِنِّي صَلَّيْتُ فَلَمْ أَدْرِ أَشَفَعْتُ أَمْ أَوْتَرْتُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ فَلَمْ أَدْرِ أَشَفَعْتُ أَمْ أَوْتَرْتُ ثَلَاثًا يَقُولُهَا، فَأَجَابَهُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتَلَاعَبُ بِكُمُ الشَّيْطَانُ فِي صَلَاتِكُمْ، فَمَنْ صَلَّى فَلَمْ يَدْرِ أَشَفَعَ أَمْ أَوْتَرَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ، فَإِنَّهُمَا تَمَامُ صَلَاتِهِ

ہیں کہ ہمیں یزید بن ابوکبشہ نے عصر کی نماز پڑھائی' پھر سلام کے بعد ہماری طرف متوجہ ہوئے' ہمیں بتانے لگے کہ انہوں نے مروان بن حکم کے پیچھے نماز پڑھی ہے' مروان نے دوسجدے ایک سجدہ کی مقدار میں کیے' پھر مروان نے کہا: میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی' آپ نے بھی ہمیں دوسجدے کروائے ایک سجدے کی مثل' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں نے نماز پڑھی' میں نہیں جانتا ہوں کہ دورکعت یا ایک رکعت پڑھی ہے' پھر میں نے پڑھی میں نہیں جانتا تھا کہ میں نے ایک رکعت یا دورکعت پڑھی ہیں' تین مرتبہ ایسے کیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے جواب میں فرمایا: شیطان تمہارے ساتھ تمہاری نماز میں کھیلتا ہے' جو نماز پڑھے اور اسے معلوم نہ رہے کہ اس نے دورکعت یا ایک رکعت پڑھی تو وہ دوسجدے کرے' ان دوسجدوں کے کرنے سے نماز مکمل ہو جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَسَرَّةَ بْنِ مَعْبَدٍ إِلَّا سَوَّارُ بْنُ عِمَارَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث مرة بن معبد سے سوار بن عمارہ روایت کرتے ہیں' حضرت عثمان سے اسی سند سے روایت ہے۔

---

وقال: ممن يخطئ' وذكره أيضًا في الضعفاء' وقال: لايجوز الاحتجاج به اذا انفرد' قال ابن حجر: صدوق له أوهام.
وأخرجه أيضًا أحمد' ولم يذكر فيه مروان بين يزيد بن أبي كبشة' وبين عثمان' وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه153: ويزيد لم يسمع من عثمان' ورواه ابنه عبد الله عن يزيد بن أبي كبشة عن مروان عن عثمان قال مثله أو نحوه ورجال الطريقين ثقات.

4701 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو مُسْهِرٍ قَالَ: نَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ بِكُمْ اِذَا قَتَلَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا؟ قَالُوا: نَحْنُ الْيَوْمَ يُقْتَلُ بَعْضُنَا بَعْضًا؟ قَالَ: لَيْسَ ذَاكَ اَعْنِي، وَلَكِنْ قَتْلُ الْمُسْلِمِينَ بَعْضَهُمْ بَعْضًا، وَتُنْزَعُ عُقُولُ رِجَالٍ، يَحْسِبُونَ الْغَيَّ رُشْدًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْهِقْلُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ وقت تم پر کیسا ہوگا جب تم ایک دوسرے کو قتل کرو گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آج بھی ہم ایک دوسرے کو قتل کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری مراد یہ نہیں ہے' میری مراد یہ ہے کہ مسلمان ایکدوسرے کو قتل کریں گے' مردوں کی عقلیں لے لی جائیں گی' گمراہی کو ہدایت سمجھیں گے۔

یہ حدیث اوزاعی سے ھقل روایت کرتے ہیں۔

4702 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي اَعْمَلُ عَمَلًا يُطَّلَعُ عَلَيْهِ فَيُعْجِبُنِي؟ فَقَالَ: لَكَ اَجْرَانِ: اَجْرُ السِّرِّ، وَاَجْرُ الْعَلَانِيَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں کوئی عمل کرتا ہوں تو لوگ اس پر مطلع ہو جاتے ہیں' پس وہ عمل پسند کرتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے لیے دو گنا ثواب ہے' ایک چھپا کر کرنے کا اور دوسرا علانیہ کرنے کا ثواب۔

یہ حدیث سعید بن بشیر سے محمد بن بکار اور محمد بن معاذ روایت کرتے ہیں۔

4703 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

حضرت ابوالغاریہ المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب سخت فتنے ہوں گے'

---

4701- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحه 1309 رقم الحديث: 3959' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 478 رقم الحديث: 19511 بنحوه .

4702- اسناده فيه: سعيد بن بشير وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 293: ورجاله ثقات . قلت: اسناده ضعيف لضعف سعيد بن بشير كما تقدم .

4703- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 307 وقال: وفيه حيان بن حجر ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات . تخريجه الطبراني في الكبير جلد 22 صفحه 365 .

غَيْلَانَ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ حَجَرٍ، عَنْ اَبِي الْغَادِيَةِ الْمُزَنِيّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ فِتَنٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ، خَيْرُ النَّاسِ فِيهَا مُسْلِمُو اَهْلِ الْبَوَادِي، الَّذِينَ لَا يَتَنَدَّرُونَ مِنْ دِمَاءِ النَّاسِ، وَلَا اَمْوَالِهِمْ شَيْئًا

اس وقت مسلمانوں میں بہتر دیہات میں رہنے والا ہوگا' وہ لوگ نہ لوگوں کا خون چوستے ہیں نہ ان کے اموال سے کوئی شے لیتے ہیں۔

**4704** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَالَ عَنِ اسْمِ الرَّجُلِ، فَاِنْ كَانَ حَسَنًا عُرِفَ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ، وَاِنْ كَانَ سَيِّئًا رُئِيَ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ، وَاِذَا سَالَ عَنِ اسْمِ الْقَرْيَةِ فَكَذٰلِكَ

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کسی آدمی کا نام پوچھتے اور اگر اس کا نام اچھا ہوتا تو آپ کے چہرے سے معلوم ہوتا' اگر بُرا نام ہوتا تو آپ کے چہرے سے ناپسندیدگی کے آثار معلوم ہوتے' جب کسی بستی کا نام پوچھتے تو ایسے ہی ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ رَوَاهُ هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث قتادہ' مطرف سے' قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن صالح اکیلے ہیں۔ لوگوں نے ہشام الدستوائی سے' وہ قتادہ ابن بریدہ سے' وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں۔

**4705** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اولادِ آدم پر تین سخت قسم کی حسرتیں ہیں' ایک وہ آدمی جس کے نکاح میں خوبصورت عورت ہو' وہ اس کو

---

**4704**- اسناده فيه سعيد بن بشير ضعيف' وذكره الحافظ في المجمع جلد 8 صفحه 50 وقال: رواه الطبراني (أيضًا) في الكبير ورجاله رجال الصحيح غير سعيد بن بشير وهو ثقة وفيه ضعف .

**4705**- اسناده فيه سعيد بن بشير ضعيف . تخريجه الطبراني في الكبير جلد 7 صفحه 356: وله سندان أحدهما حسن' ليس فيه غير سعيد بن بشير وقد وثق . قلت: روى الحديث باسنادين' وكلاهما ضعيف . الاسناد الأول من أجل سعيد بن بشير وهو ضعيف كما تقدم' والثاني فيه يوسف بن خالد' وهو متروك' وفيه من لم أقف على ترجمته .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشَدُّ حَسَرَاتِ بَنِی آدَمَ عَلَى ثَلاثٍ: رَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَاَةٌ حَسْنَاءُ تُعْجِبُهُ، فَوَلَدَتْ لَهُ غُلامًا فَمَاتَتْ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ مَا يَسْتَرْضِعَ لَهُ، وَرَجُلٌ كَانَ عَلَى فَرَسٍ فِي غَزْوٍ، فَرَاَى الْغَنِيمَةَ فَسَابَقَ اَصْحَابَهُ اِلَيْهَا، فَلَمَّا دَنَا مِنْهَا وَقَعَ فَرَسُهُ فَمَاتَ، فَسُبِقَ اِلَى الْغَنِيمَةِ، وَرَجُلٌ كَانَ لَهُ زَرْعٌ وَنَاضِحٌ، فَلَمَّا اسْتَوَى زَرْعُهُ وَاَعْجَبَهُ، مَاتَ نَاضِحُهُ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ مَا يَشْتَرِى بِهِ بَعِيرًا، فَمَاتَ زَرْعُهُ

پسند بھی کرتا ہو اس کے ہاں بچہ پیدا ہو اور وہ عورت فوت ہو جائے اور اس کے پاس دودھ پلانے والی کوئی نہ ہو۔ ایک وہ آدمی جو اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر جہاد کرتا ہے وہ مالِ غنیمت دیکھتا ہے تو اپنے ساتھیوں سے جلدی سے اس کو پانے کی کوشش کرتا ہے جب اس کے قریب ہوتا ہے تو اپنے گھوڑے سے گرتا ہے اور مر جاتا ہے مالِ غنیمت کی طرف دوسرے آ جاتے ہیں۔ تیسرا وہ آدمی جس کے پاس کھیتی اور پانی چھڑکنے والا جانور بھی ہو جب کھیتی پکنے کے قریب ہوئی تو اس کو بڑی پسند آئی اس کا پانی چھڑکنے والا جانور مر گیا اس کے پاس مال نہ ہو جس کے ساتھ اونٹ خریدے اور اس کی کھیتی تباہ ہو گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

**4706** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِي هُبَيْرَةَ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ جَدِّهِ شَيْبَانَ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَجَلَسْتُ اِلَى حُجْرَةٍ فَتَنَحْنَحْتُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبُو يَحْيَى، هَلُمَّ اِلَى الْغَدَاءِ . قُلْتُ: اِنِّي صَائِمٌ . قَالَ: وَاَنَا اُرِيدُ الصَّوْمَ، وَلَكِنَّ مُؤَذِّنَنَا اَذَّنَ قَبْلَ اَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ، وَفِي عَيْنَيْهِ سُوءٌ اَوْ شَيْءٌ

حضرت ابوہبیرہ یحییٰ بن عباد اپنے دادا شیبان سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا اور حجرہ کے پاس بیٹھ گیا میں اس جگہ سے آگے ہوا تو حضور ﷺ نے فرمایا: ابویحییٰ! آؤ صبح کا کھانا کھاؤ! میں نے عرض کی: میں روزے کی حالت میں ہوں آپ نے فرمایا: میں نے بھی روزہ رکھنے کا ارادہ کیا ہے لیکن ہمارے مؤذن نے فجر طلوع ہونے سے پہلے اذان دے دی کیونکہ ان کی آنکھ خراب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا حَفْصٌ

یہ حدیث اشعث سے حفص روایت کرتے ہیں۔

---

**4706**- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 3 صفحه 156 وقال: رواه الطبرانی فی الكبير (ايضًا) وفيه قيس ابن الربيع وثقه شعبة والثوری وفيه كلام . انظر نصب الراية جلد 1 صفحه 289 .

**4707** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، وَمُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ امْرَاَتِي لَا تَدْفَعُ يَدَ لَامِسٍ؟ فَقَالَ لَهُ: طَلِّقْهَا قَالَ: اِنِّي اُحِبُّهَا . قَالَ: فَاسْتَمْتِعْ بِهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میری عورت کسی کو ہاتھ لگانے سے منع نہیں کرتی ہے اس کا کیا کیا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو طلاق دے دو! اس نے عرض کی: میں اس سے محبت کرتا ہوں' آپ نے فرمایا: اس سے فائدہ اُٹھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ وَمُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث عبدالکریم سے عبیداللہ اور موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

**4708** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: نَا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمْحًا اِذَا قَضَى، سَمْحًا اِذَا اقْتَضَى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس بندے پر رحم کرے جب وہ کسی کی ضرورت پوری کرتا ہے تو نرمی کرتا ہے' اور جب کسی سے اپنی ضرورت کا تقاضا کرتا ہے تب بھی نرمی کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابوغسان محمد بن طرف روایت کرتے ہیں۔

**4709** - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ،

حضرت ابواشعث الصنعانی فرماتے ہیں کہ وہ دمشق کی مسجد میں آئے' جلدی جلدی صبح کے وقت آیا' میری ملاقات شداد بن اوس اور صنابحی کے ساتھ'

---

**4707**- اسناده حسن فيه عبد الله بن جعفر الرقي' قال أبو حاتم: ثقة' وقال ابن أبي خيثمة عن ابن معين ثقة' وقال النسائي: ليس به بأس قبل أن يتغير' وقال هلال بن العلاء: ذهب بصره وتغير' وذكره ابن حبان في الثقات وقال: لم يكن اختلاطه فاحشًا ربما خالف' ووثقه العجلي .

**4708**- أخرجه البخاري: البيوع جلد 4صفحه359 رقم الحديث: 2076' وابن ماجة: التجارات جلد 2صفحه742 رقم الحديث: 2203' ومالك في الموطأ: البيوع جلد2صفحه685 رقم الحديث: 100 واللفظ عنده .

**4709**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه306' وقال: رواه الطبراني في الأوسط والكبير' وأحمد' كلهم من رواية اسماعيل بن عياش عن راشد الصنعاني' وهو ضعيف في غير الشاميين .

اَنَّهُ رَاحَ اِلَى مَسْجِدِ دِمَشْقَ، وَهَجَّرَ بِالرَّوَاحِ، فَلَقِيَ شَدَّادَ بْنَ اَوْسٍ وَالصُّنَابِحِيَّ مَعَهُ، فَقُلْتُ: اَيْنَ تُرِيدَانِ رَحِمَكُمَا اللّٰهُ؟ فَقَالَا: نُرِيدُ هَاهُنَا اِلَى اَخٍ لَنَا مَرِيضٍ نَعُودُهُ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى ذَلِكَ الرَّجُلِ، فَقَالَا: كَيْفَ اَصْبَحْتَ؟ قَالَ: اَصْبَحْتُ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ وَبِفَضْلِهِ . فَقَالَ شَدَّادٌ: اَبْشِرْ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: اِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنًا، فَحَمِدَنِي وَصَبَرَ عَلَى مَا ابْتَلَيْتُهُ بِهِ، فَاِنَّهُ يَقُومُ مِنْ مَضْجَعِهِ ذَلِكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ مِنَ الْخَطَايَا، وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ لِلْحَفَظَةِ: اِنِّي اَنَا صَبَّرْتُ عَبْدِي هَذَا وَابْتَلَيْتُهُ، فَاَجْرُوا لَهُ مَا كُنْتُمْ تُجْرُونَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ قَبْلَ ذَلِكَ وَهُوَ صَحِيحٌ

میں نے کہا: آپ دونوں کا کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ اللہ آپ دونوں پر رحم فرمائے! دونوں نے کہا: ہم اپنے بھائی کی طرف جا رہے ہیں' ان کی عیادت کرنے کے لیے' وہ بیمار ہیں۔ میں بھی ان دونوں کے ساتھ چلا یہاں تک کہ ہم اس آدمی کے پاس پہنچے' دونوں نے کہا: آپ نے صبح کیسے کی ہے؟ اس نے کہا: اللہ کی نعمت اور اس کے فضل سے صبح کی ہے۔ حضرت شداد نے فرمایا: خوشخبری ہو! کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے مؤمن بندوں میں سے کسی بندے کو آزماتا ہوں' وہ میری تعریف کرتا ہے اور اس آزمائش پر صبر کرتا ہے جس میں مبتلا ہے' وہ اپنے بستر سے اُٹھتا ہے اس طرح کہ آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے گناہوں سے پاک ہو کر' اللہ عزوجل فرشتوں سے کہتا ہے: میرے بندے کو اس بیماری اور اس آزمائش نے روکے رکھا' اس کے لیے وہی ثواب لکھو جو اس سے پہلے حالت تندرستی میں لکھا جاتا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شَدَّادٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث شداد سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**4710** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَكِيمٍ اَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الشَّامِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اُمِّ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن بندے کے دونوں قدم مسلسل رُکے رہیں گے یہاں تک کہ چار چیزوں کے متعلق اس سے نہ پوچھا جائے' جوانی کے

4710- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 349 وقال: رواه أيضًا في الكبير وفيه أبو بكر الداهري وهو ضعيف جدًا .

الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ یَزُولَ قَدَمَا عَبْدٍ یَوْمَ الْقِیَامَةِ حَتّٰی یَسْاَلَ عَنْ اَرْبَعٍ: عَنْ شَبَابِهٖ فِیمَا اَبْلَاهُ، وَعَنْ عُمْرِهٖ فِیمَا اَفْنَاهُ، وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ اَیْنَ اکْتَسَبَهُ، وَفِیمَا اَنْفَقَهُ

متعلق کہ کہاں گزاری؟ عمر کے متعلق کہ کہاں ختم کی؟ مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا؟

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4711** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُعَاوِیَةَ الْعُتْبِیُّ قَالَ: نَا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی هِلَالٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَبِی الْحَجَّاجِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَلَقَ اللّٰهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ رَحْمَةٍ، فَاَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعًا وَتِسْعِینَ رَحْمَةً، وَجَعَلَ بَیْنَ خَلْقِهٖ کُلِّهِمْ رَحْمَةً وَاحِدَةً، وَلَوْ یَعْلَمُ الْکَافِرُ کُلَّ الَّذِی عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا یَئِسَ مِنَ الْجَنَّةِ، وَلَوْ یَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ کُلَّ الَّذِی عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْعَذَابِ مَا اَمِنَ النَّارَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے سو رحمتیں پیدا کی ہیں' ننانوے اپنے پاس رکھی ہیں' ایک اپنی مخلوق میں رکھی' سارے ایک دوسرے پر شفقت اس ایک رحمت کی وجہ سے کرتے ہیں' اگر کافر کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کی کل کتنی رحمت ہے تو وہ جنت سے کبھی مایوس نہ ہو' اگر مؤمن کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کا کل کتنا عذاب ہے تو وہ جہنم سے معافی ہی مانگتا رہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ اَبَانَ اِلَّا سَعِیدُ بْنُ اَبِی هِلَالٍ

یہ حدیث مجاہد سے ابان بن صالح اور ابان سے سعید بن ابو ہلال روایت کرتے ہیں۔

**4712** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُعَاوِیَةَ الْعُتْبِیُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ قَالَ: نَا بَکْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عِمَارَةَ بْنِ غَزِیَّةَ، عَنْ سُهَیْلِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان کے چھیالیس دروازے ہیں' یا فرمایا: حصے ہیں' اُن میں سے افضل یا بلند لا الٰہ الا اللہ محمد

4711- أخرجه البخاری: الرقاق جلد11صفحه307 رقم الحدیث:6469' ومسلم: التوبة جلد4صفحه2108 .

4712- أخرجه البخاری: الایمان جلد1صفحه67 رقم الحدیث:9' ومسلم: الایمان جلد1صفحه63 ولفظه لمسلم .

اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: الْاِیمَانُ اَرْبَعٌ وَسِتُّونَ بَابًا اَوْ اَرْبَعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً اَرْفَعُهَا اَوْ اَعْلَاهَا لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذَی عَنِ الطَّرِیقِ

رسول اللہ اور کم از کم راستے سے تکلیف دِہ شے کو اُٹھانا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عِمَارَةَ بْنِ غَزِیَّةَ اِلَّا بَکْرُ بْنُ مُضَرَ وَرَوَاهُ سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، وَابْنُ عَجْلَانَ، وَغَیْرُهُمَا: عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِینَارٍ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث عمارہ بن خزیمہ سے بکر بن مضر روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو سفیان ثوری اور ابن عجلان اور ان دونوں کے علاوہ سہیل بن ابوصالح سے' وہ عبداللہ بن دینار سے' وہ ابوصالح سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

4713 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِیَةَ الْعُتْبِیُّ قَالَ: نَا اَبُو طَاهِرِ بْنِ السَّرْحِ قَالَ: نَا مُوسَی بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّنْعَانِیُّ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: شَفَاعَتِی لِاَهْلِ الْکَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ اِلَّا مُوسَی بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الطَّاهِرِ

یہ حدیث ابن جریج سے موسیٰ بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوالطاہر اکیلے ہیں۔

4714 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِیَةَ الْعُتْبِیُّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نَا سَعِیدُ بْنُ اَبِی اَیُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ اَبِی

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: غیر آباد زمین کو آباد کرنا' وراثت کی طرح ہے۔

---

4713- اسناده فیه: موسٰی بن عبد الرحمٰن الصنعانی ضعیف جدًا ـ تخریجه الطبرانی الکبیر جلد 11 صفحه 189 ـ وقال الهیثمی فی المجمع جلد 10 صفحه 381: وفیه موسٰی بن عبد الرحمٰن الصنعانی وهو وضاع ـ

4714- ذکره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 4 صفحه 159 وعزاه الی الطبرانی فی الکبیر' وأبو یعلٰی وقال: ورجال أبی یعلٰی رجال الصحیح خلا عبد اللّٰه بن محمد بن عقیل وحدیثه حسن ـ

سُفْيَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى بِمَنْزِلَةِ الْمِيرَاثِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یہ حدیث سعید بن ابوایوب سے روح بن صلاح روایت کرتے ہیں۔

**4715** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ اتَّقَتْ رَبَّهَا، وَحَفِظَتْ فَرْجَهَا، وَاَطَاعَتْ زَوْجَهَا، فُتِحَ لَهَا ثَمَانِيَةُ اَبْوَابٍ مِنَ الْجَنَّةِ، فَقِيلَ لَهَا: ادْخُلِي مِنْ حَيْثُ شِئْتِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو عورت اللہ سے ڈرے وہ اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اپنے شوہر کی اطاعت کرے اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث موسیٰ بن وردان سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**4716** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے بچے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یہ حدیث سعید بن ابوایوب سے روح بن صلاح روایت کرتے ہیں۔

**4717** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

4715- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه 309 وقال: وفيه ابن لهيعة وحديثه حسن وسعيد بن عفير لم أعرفه، وبقية رجاله ثقات .

4716- أخرجه البخاري: العتق جلد5صفحه215 رقم الحديث:2559، ومسلم: البر والصلة جلد4صفحه2016 .

4717- ذكره الحافظ العجلوني وقال: رواه الخرائطي في مكارم الأخلاق . انظر: كشف الخفاء جلد 1صفحه156

الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلْقَاوِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ السُّدِّيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْلُبُوا الْفَضْلَ اِلَى الرُّحَمَاءِ مِنْ اُمَّتِي، تَعِيشُوا فِي اَكْنَافِهِمْ، وَلَا تَطْلُبُوهَا مِنَ الْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ، فَاِنَّهُمْ يَنْتَظِرُونَ سَخَطِي

حضور ﷺ نے فرمایا: فضل میری اُمت کے رحمدل لوگوں سے طلب کرو، تم ان کے سایہ میں رہو گے، سخت دل لوگوں سے طلب نہ کرو کیونکہ میری ناراضگی کے انتظار میں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث داؤد بن ابوھند سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن محمد اکیلے ہیں۔

**4718** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ، لَوْ كَانَ الْحَيَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا، وَلَوْ كَانَ الْبَذَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلَ سَوْءٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی حیاء والا ہو تو حیاء آدمی کو اچھا بناتی ہے، اگر کوئی آدمی بے حیاء ہو تو بے حیائی اس کو بُرا آدمی بناتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ النَّضْرِ، وَلَا عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوسلمہ سے یحییٰ بن نضر اور یحییٰ بن نضر سے ابواسود روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

---

رقم الحديث: 405 . وذكره ابن عراق في تنزيه الشريعة وعزاه الى العقيلي وقال: وفيه عبد الرحمٰن السدى مجهول ولم يتابع عليه (تعقب) بأنه انما فيه محمد بن مروان السدى الصغير المعروف بالكذب كما صرح به فى رواية الطبراني لكنه توبع عن داؤد بن أبى هند . انظر تنزيه الشريعة المرفوعة جلد 2 صفحه 132-133 رقم الحديث: 19 .

**4718**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 30 وقال: وفيه ابن لهيعة وهو لين وبقية رجاله رجال الصحيح .

**4719** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ امْرَأَةٌ كَبِيرَةٌ فَقُلْتُ لَهَا: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ قَالَتْ: لَا، لَقَدْ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّهُمَا لَحَلَالَانِ

حضرت میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفیہ بنت شیبہ کے پاس بڑی عمر کی عورت آئی‘ میں نے ان سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالتِ احرام میں شادی کی تھی؟ اس عورت نے فرمایا: نہیں! رسول اللہ ﷺ نے جب شادی کی تو دونوں حالتِ احرام میں نہیں تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ صَفِيَّةَ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث میمون بن مہران‘ صفیہ سے اور میمون سے عبدالکریم روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

**4720** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ بْنُ دِعَامَةَ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ ثَوْبَانَ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث قتادہ‘ حسن سے‘ وہ ثوبان سے اور قتادہ سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

**4721** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں

---

**4719**- اسناده صحيح . تخريجه الطبراني في الكبير جلد 24 رقم الحديث: 324 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 271: ورجال الكبير رجال الصحيح .

**4720**- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 318 رقم الحديث: 2367‘ وابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 537 رقم الحديث: 1680‘ والدارمي: الصوم جلد 2 صفحه 25 رقم الحديث: 1731‘ وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 365 رقم الحديث: 22434 . انظر: تلخيص الحبير جلد 2 صفحه 205 .

**4721**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 200 وقال: وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف .

الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَعَدَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي ذَرٍّ: هَلْ رَكَعْتَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: قُمْ، فَارْكَعْ، فَقَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَعَوَّذْتَ فِيهِمَا مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ؟ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ أَوَّلُ الْأَنْبِيَاءِ؟ قَالَ: آدَمُ . قُلْتُ: نَبِيٌّ كَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، مُكَلَّمٌ . قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: نُوحٌ، وَبَيْنَهُمَا عَشَرَةُ آبَاءٍ . قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: إِبْرَاهِيمُ، وَبَيْنَهُمَا عَشَرَةُ آبَاءٍ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ: خَيْرٌ مَفْرُوشٌ، مَنْ شَاءَ اسْتَكْثَرَ مِنْهُ قُلْتُ: مَا الصَّدَقَةُ؟ قَالَ: أَضْعَافٌ مُضَاعَفَةٌ . قُلْتُ: مَا الصِّيَامُ؟ قَالَ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ؛ قَالَ اللَّهُ: الصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ . وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ . قُلْتُ: فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: جُهْدٌ مِنْ مُقِلٍّ، وَسِرٌّ إِلَى فَقِيرٍ . قُلْتُ: فَأَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَغْلَاهَا ثَمَنًا

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس اس حالت میں آیا کہ آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، میں بیٹھ گیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: کیا تم نے دو رکعت نفل پڑھے ہیں؟ عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اُٹھو دو رکعت پڑھو! میں کھڑا ہوا اور دو رکعت نفل پڑھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: کیا آپ نے ان دو رکعتوں میں سرکش جن و انسان سے پناہ مانگی ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! سب سے پہلا انبیاء میں سے کون ہے؟ آپ نے فرمایا: آدم علیہ السلام' میں نے عرض کی: وہ نبی تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! آپ سے کلام کی گئی ہے' میں نے عرض کی: آپ کے بعد؟ فرمایا: نوح علیہ السلام اور ان دونوں کے درمیان فاصلہ دس والدوں کا ہے۔ میں نے عرض کی: اس کے بعد کون؟ فرمایا: ابراہیم علیہ السلام' ان دونوں کے درمیان بھی دس والدوں کا فاصلہ ہے۔ میں نے عرض کی: مجھے نماز کے متعلق بتائیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو اپنی قبر بہتر بنانا چاہتا ہو وہ کثرت سے نماز پڑھے۔ میں نے عرض کی: صدقہ کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا: کئی گنا کر کے۔ میں نے عرض کی: روزہ کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا: روزہ ڈھال ہے' اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ روزہ میرے لیے ہے میں ہی اس کی جزاء دوں گا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ عزوجل کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ اچھی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: محنت کر کے کما کر

ضرورت مند کو دے دینا۔ میں نے عرض کی: کون سا غلام آزاد کرنا افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی قیمت زیادہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**4722** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا بُرْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سُفَانَةَ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ تَحُكُّ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے کپڑے سے منی کو کھرچتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سُفَانَةَ إِلَّا بُرْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث ابوسفانہ سے بردہ بن ابی زیاد روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبثر بن قاسم اکیلے ہیں۔

**4723** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ جُمُعَةَ الطَّائِيُّ اللَّاذِقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سلام کے بعد سہو کے دو سجدے کرتے تھے۔

---

**4722**- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1صفحه238، وأبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه99 رقم الحديث: 371-372، والترمذي: الطهارة جلد 1صفحه198 رقم الحديث: 116، والنسائي: الطهارة جلد1صفحه127 (باب فرك المني من الثوب)، وأحمد: المسند جلد6صفحه217 رقم الحديث: 25667 بنحوه .

**4723**- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2صفحه240 رقم الحديث: 715، ومسلم: المساجد جلد 1صفحه404 ولفظه لمسلم .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْاُوَيْسِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے عبدالعزیز الاویسی روایت کرتے ہیں۔

**4724** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ جُمُعَةَ اللَّاذِقِيُّ قَالَ: نَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا رَاَى اَحَدُكُمْ مُبْتَلًى فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَنِي عَلَيْهِ وَعَلَى كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ تَفْضِيلًا، فَاِذَا قَالَ ذٰلِكَ فَقَدْ شَكَرَ تِلْكَ النِّعْمَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آزمائش والے کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے: ''الحمد للّٰه الٰی آخرہٖ '' جب اس نے اپنے اوپر ہونے والی نعمتوں کا شکریہ ادا کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مطرف بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

**4725** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَاتِمٍ اَبُو زَيْدٍ الْمُرَادِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ يَحْيَى الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ سَيُخَلِّصُ رَجُلًا مِنْ اُمَّتِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مَدُّ الْبَصَرِ، فَيَقُولُ لَهُ: اَتُنْكِرُ مِنْ هَذَا شَيْئًا؟ اَظَلَمَكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ میری اُمت کے ایک آدمی کو نکالے گا' جس کے ننانوے (بدلوں کے) رجسٹر ہوں گے ہر رجسٹر تاحد نظر ہوگا' اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا: ان میں سے کسی شی سے تجھے انکار ہے؟ کیا میرے لکھنے والے محافظوں نے تیرے اوپر ظلم کیا؟ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! نہیں! تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیوں نہیں! میرے پاس تیری ایک

---

**4724**- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن عمر العمرى وهو ضعيف . تخريجه الطبرانى فى الصغير' والبزار . وقال الهيثمى فى المجمع جلد10صفحه141: واسناده حسن .

**4725**- أخرجه الترمذى: الايمان جلد5صفحه24 رقم الحديث: 2639 وقال: حسن غريب . وابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه1437 رقم الحديث: 4300' وأحمد: المسند جلد2صفحه285 رقم الحديث: 7010 .

كِتَبَتِى الْحَافِظُونَ؟ فَيَقُولُ: لَا يَا رَبِّ . فَيَقُولُ: بَلَى، إِنَّ لَكَ عِنْدِى حَسَنَةً، وَإِنَّهُ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ، فَيُخْرِجُ لَهُ بِطَاقَةً، فِيهَا اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيَقُولُ: احْضُرْ وَزْنَكَ فَيَقُولُ: مَا هٰذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلَّاتِ؟ فَتَثْقُلُ الْبِطَاقَةُ، وَلَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللّٰهِ شَيْئًا

نیکی بھی ہے۔ آج کے دن تیرے اوپر کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ تو اُس کے لیے ایک پروانہ نکالے گا۔ جس میں اشهد ان لا الٰہ الا اللہ وان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ لکھا ہوگا۔ فرمائے گا: اپنا میزان لاؤ۔ وہ بندہ عرض کرے گا: ان رجسٹروں کے ساتھ یہ پرچی کیسی ہے؟ پس وہ پرچی بھاری ہو جائے گی' کیونکہ اللہ کے نام سے کوئی شی بھاری نہیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ يَحْيَى

اس حدیث کو رسول کریم ﷺ سے صرف اسی سند سے روایت کیا گیا۔ عامر بن یحییٰ اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

**4726** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَاتِمٍ الْمُرَادِيُّ قَالَ: نَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اكْتَسَبَ مُكْتَسِبٌ مِثْلَ فَضْلِ عِلْمٍ يَهْدِى صَاحِبَهُ إِلَى هُدًى اَوْ يَرُدُّهُ عَنْ رَدًى، وَلَا اسْتَقَامَ دِينُهُ حَتَّى يَسْتَقِيمَ عَقْلُهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فضیلتِ علم کی مثل کسی کمائی کرنے والے نے کمائی نہیں کی' جو ہدایت کی طرف' اس کی راہنمائی کرے یا اس بُرائی سے روکے' نہ اس کا دین مستقیم ہو سکتا ہے یہاں تک کہ اس کی عقل مکمل ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اصبغ بن فرج اکیلے ہیں۔

**4727** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَاتِمٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضرت عروہ روایت

---

**4727-** اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن حاتم ابو زيد المرادى وهو ضعيف . ب - عبد الرحمٰن بن زيد بن أسلم العدوى مولاهم المدنى ضعيف . وأخرجه أيضًا فى الطبرانى فى الصغير . وقال الهيثمى فى المجمع جلد1صفحه124: وفيه عبد الرحمٰن بن زيد بن أسلم' وهو ضعيف .

**4727-** اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن حاتم المرادى وهو ضعيف . تخريجه الطبرانى فى الكبير من طريق سعيد بن مريم به مطولًا' والبزار . وقال الهيثمى فى المجمع جلد9صفحه215: ورجاله رجال الصحيح .

الْمُرَادِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: زَيْنَبُ خَيْرُ بَنَاتِي اُصِيبَتْ فِيَّ . فَبَلَغَ ذَٰلِكَ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ، فَاَتَاهُ فَقَالَ: مَا حَدِيثٌ يَبْلُغُنِي عَنْكَ تَنْتَقِصُ فِيهِ فَاطِمَةَ؟ فَقَالَ عُرْوَةُ: مَا اُحِبُّ اَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا، وَاِنِّي اَنْتَقِصُ فَاطِمَةَ حَقًّا هُوَ لَهَا، فَاَمَّا بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَكَ عَلَيَّ اَنْ لَا اُحَدِّثَ بِهِ اَبَدًا

کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری بیٹیوں میں افضل بیٹی زینب ہے' میری مصیبت میں شریک ہوتی رہی۔ یہ بات علی بن حسین رضی اللہ عنہما تک پہنچی تو آپ نے عروہ کے پاس آ کر فرمایا: کون سی حدیث ہے جو تیری طرف سے مجھے پہنچی ہے' اس سے فاطمہ کی شان کم کرنا چاہتے ہیں؟ حضرت عروہ نے کہا: مجھے ایسے ایسے ہو جائے تو میرے لیے زیادہ بہتر ہے' میں اس شان کو کم کروں جو اللہ عزوجل نے حضرت فاطمہ کو عطا کی ہے' اس لیے مجھ پر لازم ہے کہ آئندہ میں اس کو کبھی بھی بیان نہیں کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ

یہ حدیث حضرت عمر بن عبداللہ بن عروہ سے یزید بن ھاد روایت کرتے ہیں۔

**4728** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى اَبِي، لَحَدَّثَنِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَرَجْتُ مِنْ نِكَاحٍ، وَلَمْ اَخْرُجْ مِنْ سِفَاحٍ، مِنْ لَدُنْ آدَمَ اِلَى اَنْ وَلَدَنِي اَبِي وَاُمِّي

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدم علیہ السلام سے میری والدہ اور والد تک میں ہمیشہ نکاح سے پیدا ہوا ہوں' بغیر نکاح کے پیدا نہیں ہوا۔ یعنی میرے جملہ آباء و اجداد مؤمن اور پاکدامن تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ

یہ حدیث محمد بن جعفر بن محمد سے محمد بن عمر روایت کرتے ہیں۔

**4729** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

**4728**- اسناده فيه: محمد بن جعفر بن محمد بن على وهو ضعيف . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 8 صفحه 217: وفيه محمد بن جعفر بن محمد بن على' صححه الحاكم فى المستدرك وقد تكلم فيه' وبقية رجاله ثقات .

**4729**- اسناده فيه: أ- مندل بن على ضعيف . ب- عبد اللّٰه بن سنان الزهرى الكوفى ضعيف . وقال الهيثمى فى المجمع

الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَـا مَنْـدَلُ بْـنُ عَـلِـيٍّ، عَـنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى اَحَدِكُمْ مَا دَامَتْ مَائِدَتُهُ مَوْضُوعَةً

نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے لیے فرشتے رحمت کی دعا مانگتے رہتے ہیں جب تک اس کا دسترخوان بچھا رہتا ہے۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْـحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں مندل بن علی اکیلے ہیں۔

**4730** - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـرَّحْـمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَـالَ: نَـا سَهْـلُ بْـنُ عُـثْـمَـانَ قَـالَ: نَا عَبْدُ الـرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْـرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنِ الـزُّهْـرِيِّ إِلَّا إِسْـمَاعِيـلُ بْـنُ مُسْـلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث زہری سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**4731** - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـرَّحْـمَنِ بْنُ سَلْمٍ الـرَّازِيُّ قَـالَ: نَـا سَهْـلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ خَـالِـدٍ، عَـنْ هِشَـامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْـرَجِ، عَـنْ اَبِـي هُـرَيْـرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُصَلُّونَ عَلَى اَحَدِكُمْ مَا دَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے لیے فرشتے دعا کرتے رہتے ہیں جب تک وہ نماز کے انتظار میں رہتا ہے اور جب وہ بے وضو نہ ہو اے اللہ! اس کو بخش دے! اے اللہ! اس پر رحم فرما!

---

جلد5صفحہ27: وفیہ مندل ابن علی وهو ضعیف جدًا وقد وثق.

4730- أخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحہ180 رقم الحدیث: 1929 ومسلم: الصیام جلد2صفحہ779 ولفظه للبخاری.

4731- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحہ167 رقم الحدیث: 659 ومسلم: المساجد جلد1صفحہ459.

فِی مُصَلَّاهُ، مَا لَمْ يُحدِثْ حَدَثًا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ

4732 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزْنِی الزَّانِی حِينَ يَزْنِی وَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زانی جس وقت زنا کرتا ہے اس وقت وہ حالتِ ایمان میں نہیں ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ دونوں حدیثیں ہشام بن عروہ سے عقبہ بن خالد روایت کرتے ہیں' ان دونوں حدیثوں کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

4733 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، عَنْ اَبِی يَعْقُوبَ الثَّقَفِیِّ قَالَ: حَدَّثَنِی يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ: بَعَثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ اِلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَسْاَلُهُ عَنْ رَايَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَتْ؟ قَالَ: كَانَتْ سَوْدَاءَ، مُرَبَّعَةً، مِنْ نَمِرَةٍ

حضرت یونس بن عبید مولیٰ محمد بن القاسم فرماتے ہیں کہ مجھے محمد بن قاسم نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا کہ اُن سے پوچھوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا کیسا تھا؟ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کالا چوکوردار۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِی زَائِدَةَ

یہ حدیث حضرت براء بن عازب سے' اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔ اس حدیث کے ساتھ حضرت یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ اکیلے ہیں۔

4734 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

4732- أخرجه البخاري: المظالم رقم الحديث: 2475' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 76.

4733- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 32 رقم الحديث: 2591' والترمذي: الجهاد جلد 4 صفحه 196 رقم الحديث: 1680 وقال: حسن غريب . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 364 رقم الحديث: 18652 .

4734- اسناده صحيح . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وقال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 26: ورجاله رجال الصحيح .

الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَمُوتَ يُكْثِرُ اَنْ يَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَرَاكَ تُكْثِرُ قَوْلَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ قَالَ: اِنِّي اُمِرْتُ بِاَمْرٍ، فَقَرَاَ: اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ

وصال مبارک سے پہلے کثرت سے ''سبحانك اللّٰھم الی آخرہ'' پڑھتے تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ یہ کثرت سے پڑھتے ہیں' آپ نے فرمایا: مجھے اس کے پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے' پھر آپ نے پڑھا ''اذا جاء نصر اللّٰہ والفتح''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث عاصم سے حفص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

**4735** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ قَالَ: وَاَنَا، وَاَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اذان سنتے تو آپ فرماتے: میں ہوں' میں ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَفْصٌ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث ہشام سے حفص اور علی بن مسہر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

**4736** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی' اس میں چاندی کا نگینہ تھا۔

---

**4735**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 142 رقم الحديث: 526' والبيهقي في الكبرى جلد 1 صفحه 603 رقم الحديث: 1929 .

**4736**- أخرجه البخاري: اللباس جلد 10 صفحه 334 رقم الحديث: 5870' ومسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1658 ولفظه للبخاري' وعند مسلم بلفظ وكان فصه حبشيًا .

الْاَحْوَلِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ، فَصُّهُ مِنْ فِضَّةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ

یہ حدیث عاصم سے عمرو بن ابی قیس روایت کرتے ہیں۔

**4737** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمِرَ ابْنُ آدَمَ اَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ قَالَ اَحَدُهُمَا: وَلَا يَكُفُّ شَعْرًا، وَلَا ثَوْبًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کو سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ بال اور کپڑے نہ سمیٹے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا اَبُو الزُّبَيْرِ، وَلَا عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلٌ

یہ حدیث عبید بن عمیر سے ابوزبیر اور ابوزبیر سے لیث روایت کرتے ہیں اور لیث سے حفص روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سہل اکیلے ہیں۔

**4738** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ، اَنَّهُ كَانَ يَسُوقُ فَرَسَهُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَبَارَكَ اللّٰهُ، كَيْفَ حَوَافِرُهُنَّ وَسَوَافِلُهُنَّ؟

حضرت عروہ البارقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنا گھوڑا رسول اللہ ﷺ کے آگے چلاتے تھے حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ برکت والا ہے کیسے ان کے کُھر اور پچھلا حصہ ہوتا ہے۔

---

4737- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه344 رقم الحديث: 809 ومسلم: الصلاة جلد1صفحه354 نحوه .

4738- اسناده فيه: جابر بن يزيد الجعفي وهو ضعيف رافضي . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه267: وفيه جابر الجعفي وهو ضعيف .

لَا يُرْوَى عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ: مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ

عروہ البارقی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمود بن غیلان اکیلے ہیں۔

**4739** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عُبَادَةَ الزُّرَقِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اُتِيَ بِجَنَازَةِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ اَوْ قَالَ: سَهْلِ بْنِ عَتِيكٍ، وَكَانَ اَوَّلَ مَنْ صُلِّيَ عَلَيْهِ فِي مَوْضِعِ الْجَنَائِزِ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرَ، فَقَرَاَ بِاُمِّ الْقُرْآنِ فَجَهَرَ بِهَا، ثُمَّ كَبَّرَ الثَّانِيَةَ، فَصَلَّى عَلَى نَفْسِهِ وَعَلَى الْمُرْسَلِينَ، ثُمَّ كَبَّرَ الثَّالِثَةَ، فَدَعَا لِلْمَيِّتِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، وَارْحَمْهُ، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ، ثُمَّ كَبَّرَ الرَّابِعَةَ، فَدَعَا لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عتیک یا سہل بن عتیک کا جنازہ لایا گیا' سب سے پہلے اس جگہ ان کا جنازہ پڑھا گیا' حضور ﷺ آگے بڑھے اور آپ نے اللہ اکبر کہا اور سورۂ فاتحہ اونچی آواز میں پڑھی' پھر دوسری تکبیر کہی اور اپنی ذات پر درود پڑھا اور رسولوں پر' پھر تیسری تکبیر کہی اور میت کے لیے دعا کی: اے اللہ! اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما! اس کے درجات بلند کر! پھر چوتھی تکبیر کہی اور ایمان والے مرد اور عورتوں کے لیے دعا کی اور سلام پھیر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اَبُو عُبَادَةَ الزُّرَقِيُّ، وَلَا عَنْ اَبِي عُبَادَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهٖ: سُلَيْمُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث زہری سے ابوعبادہ الزرقی اور ابوعبادہ سے یحییٰ بن یزید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیم بن منصور اکیلے ہیں۔

**4740** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی سے دو پسندیدہ چیزیں لے لیتا ہے تو وہ صبر اور ثواب حاصل کرتا ہے' اسے اس صبر پر جنت ملتی ہے۔

---

**4739**- اسناده فيه: أبو عبادة الزرقي هو عيسىٰ بن عبد الرحمٰن وهو متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **35**: وفيه يحيى بن يزيد بن عبد الملك النوفلي' وهو ضعيف . قلت: يحيى هذا مختلف فيه' وثقه البعض' وضعفه البعض' وفي السند متروك' متفق على ضعفه وتركه .

**4740**- اسناده حسن فيه: محمد بن عمرو بن علقمة' قال فيه ابن حجر: صدوق له أوهام .

اَخَذْتُ كَرِيمَتَىْ عَبْدٍ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ كَانَ جَزَاؤُهُ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے علی بن مسہر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

**4741** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ خُثَيْمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ، وَيَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلْتَاْتِهِ مَنِيَّتُهُ وَهُوَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَيَاْتِي اِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ اَنْ يُؤْتَى اِلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کو جہنم سے آزادی حاصل کرنا پسند ہو اور جنت میں داخل ہونا تو وہ لا الٰہ الا اللہ وان محمد عبدہٗ ورسولہٗ پڑھے اور لوگوں کے پاس وہی شے لائے جو وہ پسند کرتا ہے کہ لوگ اس کے پاس لائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے لیث اور لیث سے زیادہ بن عبداللہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں اور حضرت عبداللہ بن عمرو سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**4742** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اُمِّ ذَرَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ اَوْ لِغَيْرِهِ فِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں اور یتیم کی یا اس کے علاوہ کسی کی کفالت کرنے والا جنت میں اکٹھے ہوں گے' بیوہ اور مسکین کی خدمت کرنے والا ایسے ہے جیسے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہوتا ہے۔

---

**4741**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه189 وقال: وفيه ليث بن أبي سليم، وهو مدلس، وبقية رجاله ثقات .

**4742**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه163 وقال: وفيه ليث بن أبي سليم وهو مدلس، وبقية رجاله ثقات . وأخرجه أيضًا أبو يعلى .

الْجَنَّةِ، وَالسَّاعِي عَلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ ذَرَّةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث اُم زرہ سے محمد بن منکدر اور محمد بن منکدر سے لیث اور لیث سے حفص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

**4743** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، اَنَّ نِسَاءً مِنْ اَهْلِ حِمْصٍ دَخَلْنَ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: لَعَلَّكُنَّ مِنَ النِّسَاءِ اللَّوَاتِي يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ؟ فَقُلْنَ لَهَا: اِنَّا لَنَفْعَلُ، فَقَالَتْ لَهُنَّ عَائِشَةُ: اَمَا اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا هَتَكَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ

حضرت عطاء بن رباح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حمص کی رہنے والی عورتیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں' آپ نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ تم وہ عورتیں ہو جو حمام میں داخل ہوتی ہیں؟ انہوں نے کہا: ہم ایسے کرتی ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو عورت اپنے کپڑے اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ اُتارے تو اس نے اس پردہ کو حقیر جانا جو اس کے اور اللہ کے درمیان تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث عطاء سے یزید اور یزید سے عمران بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

**4744** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نَا قَبِيصَةُ بْنُ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اُمِّ ثَلْجَةَ، قَالَتْ:

حضرت اُم ثلجہ فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی تو آپ کو پردہ کے پیچھے سے ایک آدمی نے آواز دی' اس نے آپ رضی اللہ عنہا سے

---

**4743**- أخرجه أبو داؤد: الحمام جلد4صفحه38 رقم الحديث: 4010' والترمذي: الأدب جلد5صفحه114 رقم الحديث: 2803' وقال: حسن . وابن ماجة: الأدب جلد 2صفحه1234 رقم الحديث: 3750' والدارمي: الاستئذان جلد 2صفحه365 رقم الحديث: 2651' وأحمد: المسند جلد6صفحه221 رقم الحديث: 25683 .

**4744**- أصله عند مسلم من طريق جرير عن منصور' عن ابراهيم . قال: قلت للأسود: فذكره . أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحه1578 .

دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَنَادَاهَا رَجُلٌ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ، فَسَأَلَهَا عَنِ النَّبِيذِ، فَقَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

نبیذ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دباء اورمزفت کے برتنوں سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ ثَلْجَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا قَبِيصَةُ بْنُ لَيْثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث اُم ثلجہ سے یزید بن ابوزیادہ اور یزید سے قبیصہ بن لیث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید اکیلے ہیں۔

**4745** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا زُنَيْجٌ أَبُو غَسَّانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى الرَّازِيُّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةٌ، تَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ، فَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَرِءَ، وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ، وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ أَوْ تَابَعَ . قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَوَلَا نَقْتُلُهُمْ؟ قَالَ: لَا، مَا أَقَامُوا الصَّلَاةَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایسے حکمران آئیں گے کہ جن کو تم پہچانتے ہو گے اور ناپسند کرتے ہو گے' جس نے انکار کیا وہ بری ہوگیا' جس نے ناپسند کیا وہ بچ گیا لیکن جو راضی ہوگیا یا اس کے تابع ہوگیا۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم اُن سے لڑیں نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى

یہ حدیث اشعث بن عبدالملک سے محمد بن معلّٰی روایت کرتے ہیں۔

**4746** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ فَرْخَوَيْهِ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ أَيُّوبَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن ناخن کاٹے' اس کو اس کی مثل بُرائی سے بچایا جائے گا۔

---

4745- اخرجه مسلم: الامارة جلد 3صفحه1480' وأبو داؤد: السنة جلد 4صفحه242 رقم الحديث: 4760' والترمذى: الفتن جلد4صفحه529 رقم الحديث: 2265 .

4746- اسناده فيه: أ - أحمد بن ثابت بن عتاب فرخويه الرازى متهم بالكذب (الجرح جلد 2صفحه44' واللسان جلد 1 صفحه 143' والميزان جلد 1صفحه86) . ب- العلاء بن هلال الرقى منكر الحديث . وقال الهيثمى فى المجمع جلد2صفحه174: وفيه أحمد ابن ثابت ويلقب فرخويه' وهو ضعيف .

عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَۃَ، عَنْ عَائِشَۃَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَلَّمَ اَظْفَارَہُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وُقِیَ مِنَ السُّوءِ اِلَی مِثْلِھَا

لَمْ یَرْوِ ھٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَیُّوبَ اِلَّا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ، وَلَا عَنْ یَزِیدَ بْنِ زُرَیْعٍ اِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ ھِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِہِ: فَرْخَوَیْہِ

یہ حدیث ایوب سے یزید بن زریع اور یزید بن زریع سے علاء بن ہلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں فرخویہ اکیلے ہیں۔

**4747** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا الْحُسَیْنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِیُّ قَالَ: نَا الْوَلِیدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ مُوسَی، عَنْ قَتَادَۃَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی بَکْرَۃَ، عَنْ اَبِیہِ قَالَ: کَانَتْ قِرَاءَۃُ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَدُّ لَیْسَ فِیہِ تَرْجِیعٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قرأت کو لمبا کر کے پڑھتے تھے' اس میں ترجیع نہیں ہے۔

**4748** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا الْحُسَیْنُ بْنُ عِیسَی بْنِ مَیْسَرَۃَ الرَّازِیُّ قَالَ: نَا الْحُسَیْنُ بْنُ عِیسَی بْنِ مَیْسَرَۃَ الرَّازِیُّ قَالَ: نَا اَبُو زُھَیْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ کُرَیْبٍ، عَنْ اَبِیہِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: لَا یَزْنِی الزَّانِی حِینَ یَزْنِی وَھُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا یَسْرِقُ حِینَ یَسْرِقُ وَھُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا یَنْھَبُ نُھْبَۃً یَرْفَعُ اِلَیْھَا الْمُؤْمِنُونَ رُءُ وسَھُمْ وَھُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زانی جس وقت زنا کرتا ہے اور چور جس وقت چوری کرتا ہے' ڈاکو جس وقت ڈاکہ زنی کرتا ہے' یا ڈاکو ڈاکہ ڈلاتا ہے' مؤمن اپنے سر اُٹھا کر اسے دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ اس وقت حالتِ ایمان میں نہیں ہوتے۔

لَمْ یَرْوِ ھٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِی

یہ حدیث ابن عباس' ابوہریرہ سے' ابن عباس سے

---

4747- اسنادہ فیہ: عمر بن موسٰی بن وجیہ المیثمی الوجیھی متھم بوضع الحدیث سندًا ومتنًا' (اللسان جلد 4 صفحہ 332) . وقال الھیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 172: وفیہ من لم أعرفہ .

4748- تقدم تخریجہ .

هُرَيْرَةَ إِلَّا كُرَيْبٌ، وَلَا عَنْ كُرَيْبٍ إِلَّا ابْنُهُ مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

کریب اور کریب سے ان کے بیٹے محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مغراء اکیلے ہیں۔

**4749** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا سُهَيْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا أَبُو الْمُنْذِرِ الْوَرَّاقُ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ رَبَّكُمْ وَاحِدٌ، وَأَبَاكُمْ وَاحِدٌ، وَلَا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلَى عَجَمِيٍّ، وَلَا لِعَجَمِيٍّ عَلَى عَرَبِيٍّ، وَلَا أَحْمَرَ عَلَى أَسْوَدَ، وَلَا أَسْوَدَ عَلَى أَحْمَرَ إِلَّا بِالتَّقْوَى

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارا رب ایک ہے' تمہارا باپ ایک ہے' عربی کو عجمی اور عجمی کو عربی پر' سرخ کو کالے اور کالے کو سرخ پر برتری حاصل نہیں ہے مگر تقویٰ کے ساتھ فضیلت حاصل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا أَبُو الْمُنْذِرِ الْوَرَّاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث جریری سے ابوالمنذ رالوراق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں' حضرت ابوسعید سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

**4750** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَكْثِرُوا مِنَ الْحِذَاءِ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَنْ يَزَالَ رَاكِبًا مَا دَامَ نَاعِلًا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوتی پہننے میں کثرت کرو' تم میں ہر ایک سوار رہتا ہے جب تک وہ جوتی پہنے رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ

یہ حدیث داؤد بن شابور سے اسماعیل بن مسلم اور اسماعیل سے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں' اس کو

**4749**- اسناده فيه: أبو المنذر الوراق لم أجده . تخريجه البزار من طريق جعفر بن سليمان الجزرى' عن أبى نضرة...... عن أبى سعيد' مرفوعًا بنحو . وقال الهيثمى فى المجمع جلد8صفحه87: ورجال البزار رجال الصحيح .

**4750**- اسناده فيه: اسماعيل بن مسلم وهو ضعيف .

هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

**4751** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا اَبُو الْاَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَحْدِي قَالَ: نَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عَلِيٍّ، فَقَالَ: لَا يُحِبُّكَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يَبْغَضُكَ اِلَّا مُنَافِقٌ، مَنْ اَحَبَّكَ فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَبْغَضَكَ فَقَدْ اَبْغَضَنِي، وَحَبِيبِي حَبِيبُ اللّٰهِ، وَبَغِيضِي بَغِيضُ اللّٰهِ، وَيْلٌ لِمَنْ اَبْغَضَكَ بَعْدِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی کی طرف دیکھا' آپ نے فرمایا: علی سے محبت صرف مؤمن ہی کرے گا اور بغض منافق رکھے گا' جس نے اس سے محبت کی بے شک اس نے مجھ سے محبت کی' جس نے اس سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا' میرا دوست اللہ کا دوست ہے' مجھ سے بغض رکھنے والا اللہ سے بغض رکھنے والا ہے' اس کے لیے ہلاکت ہے جو میرے بعد تجھ سے بغض رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اِلَّا اَبُو الْاَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ

یہ حدیث عبدالرزاق سے ابوازہر النیشاپوری روایت کرتے ہیں۔

**4752** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِاَحَبِّ الرَّجُلَيْنِ اِلَيْكَ: بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَوْ بِاَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ اَحَبَّهُمَا اِلَى اللّٰهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اللہ عزوجل سے عرض کی: اے اللہ! اسلام کو عزت دے ان دو آدمیوں کے ذریعے' عمر بن خطاب یا ابوجہل بن ہشام کے ذریعے' اللہ کے نزدیک دونوں میں سے زیادہ محبوب حضرت عمر بن خطاب تھے۔

---

**4751**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**9**صفحه**136** وقال: ورجاله ثقات الا أن في ترمة أبي الأزهر أحمد بن الأزهر النيسابوري: أن معمرًا كان له ابن أخ رافض' فأدخل هذا الحديث في كتبه' وكان معمرًا مهيبًا لا يراجع' وسمعه عبد الرزاق .

**4752**- أخرجه الترمذي: المناقب جلد**5**صفحه**617** رقم الحديث: **3681** وقال: حسن صحيح غريب وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**159** رقم الحديث: **5698** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے عبدالعزیز بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

**4753** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الضُّحَى أَرْبَعًا، وَقَبْلَ الْأُولَى أَرْبَعًا بُنِيَ لَهُ بِهَا بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے چاشت کی چار رکعت نفل پڑھے اور ظہر سے پہلے چار (یعنی فرضوں سے پہلے) تو اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث ابو بردہ سے عبداللہ بن عیاش اور عبداللہ بن عیاش سے ابراہیم بن محمد الہمدانی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

**4754** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی رحمت سے وہ آدمی دور ہے جو عورتوں کی دُبر میں وطی کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَلَا عَنْ مُسْلِمٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث علاء سے مسلم بن خالد اور مسلم سے ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

---

**4753**- اسناده فيه: عبد الله بن عياش بن عباس القتباني وهو ضعيف . وعزاه الحافظ الهيثمي أيضًا في المجمع جلد2 صفحه241 الى الطبراني في الكبير' وقال: وفيه جماعة لا يعرفون .

**4754**- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد2صفحه255 رقم الحديث: 2162' وأحمد: المسند جلد 2صفحه585 رقم الحديث: 9746 . انظر: تلخيص الحبير جلد3صفحه205 رقم الحديث: 2 .

**4755** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو مَسْعُودٍ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَاَى الْقَرْيَةَ يُرِيدُ اَنْ يَدْخُلَهَا قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا، وَحَبِّبْنَا اِلَى اَهْلِهَا، وَحَبِّبْ صَالِحِي اَهْلِهَا اِلَيْنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ سفر کرتے‘ جب آپ کسی بستی کو دیکھتے اور اس میں داخل ہونے کا ارادہ کرتے تو آپ عرض کرتے: اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت دے‘ تین مرتبہ فرمایا‘ پھر یہ دعا کرتے: اے اللہ! ہم کو اس کے پڑوس میں رزق دے! اس کے رہنے والوں کے دلوں میں ہماری محبت ڈال دے! اس کے رہنے والوں میں ہم کو اچھا دوست دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ

یہ حدیث مبارک بن حسان سے اسماعیل بن صبیح روایت کرتے ہیں۔

**4756** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوعِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرَاَ: (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1 ) هَزَاَ مِنْهُ الْمُشْرِكُونَ، وَقَالُوا: مُحَمَّدٌ يَذْكُرُ اِلَهَ الْيَمَامَةِ وَكَانَ مُسَيْلِمَةُ يَتَسَمَّى الرَّحْمَنَ فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ اَمَرَ رَسُولُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے تو مشرکین آپ کا مذاق کرتے اور کہتے: محمد یمامہ کے خدا کا ذکر کرتا ہے اور مسیلمہ رحمٰن کا نام لیتا تھا‘ جب یہ آیت نازل ہوئی‘ حضورﷺ نے ایسے اونچا نہ پڑھنے کا حکم دیا۔

---

**4755**- اسناده فيه: مبارك بن حساب السلمی أبو يونس أو أبو عبد الله البصری: وثقه ابن معين‘ وضعفه النسائی‘ وقال أبو داؤد: منكر الحديث‘ وقال ابن حجر: لين الحديث . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 10صفحه137: واسناده جيد . قلت: بل ضعيف كما تقدم .

**4756**- اسناده فيه: أ- يحيی بن طلحة بن أبی كثير اليربوعی الكوفی لين الحديث . ب- شريك النخعی صدوق يخطئ كثيرًا . أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11صفحه439-440 رقم الحديث: 12245 . وذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد2صفحه111 وقال: ورجاله موثقون . قلت: اسناده ضعيف كما تقدم .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا يُجْهَرَ بِهَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمِ الْاَفْطَسِ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث سالم افطس سے شریک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبادہ بن عوام اکیلے ہیں۔

**4757** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْوَشَّاءُ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَنْمَاطِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ يَوْمَ عَرَفَةَ، وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ يَخْطُبُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اَيُّهَا النَّاسُ، قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا اِنْ اَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا: كِتَابَ اللّٰهِ، وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عرفات میں حج کے موقع پر قصواء اونٹنی پر بیٹھے خطبہ دیتے ہوئے دیکھا' فرمایا: اے لوگو! میں نے جو تم میں چھوڑا اس کو پکڑ لو' تم گمراہ نہیں ہو گے' کتاب اللہ کو اور میری اہل بیت کو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَنْمَاطِيُّ

یہ حدیث جعفر بن محمد سے زید بن حسن انماطی روایت کرتے ہیں۔

**4758** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ الْقَافِلَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ مَنْ لَا يُصِيبُ اَنْفُهُ الْاَرْضَ

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس نماز کو قبول نہیں کرتا ہے جس میں ناک زمین پر نہ لگے۔

---

**4757**- أخرجه الترمذی: المناقب جلد **5** صفحه **662** رقم الحديث: **3786**' وقال: حسن غريب . والطبرانی فی الكبير جلد **3** صفحه **66** رقم الحديث: **2680** وقال: قال شيخنا واسناده ضعيف' وذلك من أجل زيد بن الحسن الأنماطی حيث انه ضعيف كما قال الحافظ .

**4758**- اسناده فيه: سليمان بن أبی سليمان القافلانی' ضعفه ابن معين وابن المدينی' والعجلی' وغيرهم' وقال ابن عدی: لا أرى بأحاديثه بأسًا اذا روى عنه ثقة . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير . وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **2** صفحه **129**: وفيه سليمان بن محمد الباقلانی (القافلانی) وهو متروك .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ

یہ حدیث اُم عطیہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حسن بن مدرک اکیلے ہیں۔

**4759** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ الرَّازِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ: قَالَ شُعْبَةُ: عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ طُرُوقًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناپسند کرتے تھے کہ آدمی اپنی عورت کی دُبر میں وطی کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّازِيُّ، وَلَمْ نَسْمَعْهُ إِلَّا مِنَ الصَّابُونِيِّ

یہ حدیث داؤد بن ابوھند سے عباد بن راشد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر الرازی اکیلے ہیں' ہم نے اس کو صابونی سے سنا۔

**4760** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ الرَّازِيِّ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَثَّ عَلَى صِلَةِ الرَّحِمِ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ يَكْفُلُهُنَّ وَيُؤَدِّبُهُنَّ وَيُزَوِّجُهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ . فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاثْنَتَيْنِ؟ قَالَ: وَاثْنَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ: مَا كَذَبْتُ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَلَا كَذَبَ مُحَمَّدٌ عَلَى جَابِرٍ، وَلَا كَذَبَ جَابِرٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا لوگوں کو صلہ رحمی کرنے پر اُبھارا' پھر فرمایا: جس کی تین بیٹیاں اور وہ ان کی کفالت کرے' ان کو ادب سکھائے اور ان کی شادی کرے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ایک کہنے والے نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر دو ہوں تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو بھی ہوں تو بھی یہی ثواب ہے۔ پھر راویٔ حدیث علی نے فرمایا: میں نے محمد بن منکدر پر جھوٹ نہیں باندھا اور محمد بن منکدر نے جابر پر جھوٹ نہیں باندھا اور حضرت جابر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ نہیں باندھا۔

---

**4759**- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحه 251 رقم الحديث: 5243 ' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1528 رقم الحديث: 185 ولفظه للبخاري .

**4760**- اسناده فيه: على بن زيد بن جدعان وهو ضعيف . تخريجه أحمد من طريق هشيم' قال أنا على بن زيد بنحوه' والبزار من طريقين بنحوه . وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 160: واسناد أحمد جيد .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی حُرَّةَ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، وَلَمْ نَسْمَعْهُ اِلَّا مِنَ الصَّابُونِيِّ

یہ حدیث ابوحرہ سے حفص بن عمر روایت کرتے ہیں' ہم نے اسے صابونی سے سنا۔

4761 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ: نَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَوْذِيُّ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا، وَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَمْنَحْهَا، وَلَا يُكْرِيهَا، وَلَا تَخْلِطُوا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ، وَالتَّمْرَ وَالزَّبِيبَ، وَالْعُمْرَى جَائِزَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس کی زمین ہو اسے چاہیے کہ وہ اس کو آباد کرے' جو خود آباد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے وہ کسی کو دیدے' اس سے کرایہ نہ لے' خشک اور تر کھجوروں کو نہ ملاؤ اور کھجور اور کشمش کو نہ ملاؤ اور غیر آباد زمین کو آباد کر کے' قبضہ میں لے لینا انعام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِسْطَامِ بْنِ مُسْلِمٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ، وَلَا يُرْوَى: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا بِسْطَامُ

یہ حدیث بسطام بن مسلم سے محمد بن منکدر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ القطعی روایت کرتے ہیں' عمریٰ جائزۃ کے الفاظ مطر سے بسطام روایت کرتے ہیں۔

4762 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: زُرَيْقُ بْنُ السِّخْتِ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا شَيْبَانُ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ بْنِ اَبِی مُوسَى، عَنْ اَبِی مَلِيحِ بْنِ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اللہ کی حدود میں کسی کو پہنچا ہوں' مجھ پر اللہ کی حد قائم کریں' آپ مجھے پاک کریں۔

---

4761- هذا الحديث ملفق من ثلاث أحاديث . أما الأول فهو عند البخاری ومسلم حتى قوله ﷺ أو ليمنحها . أخرجه البخاری: الحرث جلد 5صفحه28 رقم الحديث: 2340' ومسلم: البيوع جلد 3صفحه1176' وأما قوله ﷺ: والا تخلطوا البسر والتمر' والتمر والزبيب . أخرجه البخاری: الأشربة جلد 10صفحه69 رقم الحديث: 5601' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1574' وأما قوله ﷺ: العمری جائزة . أخرجه البخاری: الهبة جلد 5صفحه282 رقم الحديث: 2626' ومسلم: الهبات جلد3صفحه1247 .

4762- أخرجه ابن حبان رقم الحديث (259/موارد) . انظر الدر المنثور جلد3صفحه354 .

اُسَامَةَ الْهُذَلِیِّ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّی اَصَبْتُ حَدًّا مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ، فَاَقِمْ فِیَّ حَدَّ اللّٰهِ فَطَهِّرْنِی، فَقَالَ: اَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّاْتَ وَاَحْسَنْتَ الْوُضُوءَ، وَتَطَهَّرْتَ فَاَحْسَنْتَ الطُّهُورَ، وَشَهِدْتَ مَعَنَا الصَّلَاةَ آنِفًا؟ قَالَ: بَلَى . قَالَ: اذْهَبْ، فَهِیَ كَفَّارَتُكَ

آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو نے وضو اور اچھا وضونہیں کیا؟ اس نے عرض کی: میں نے اچھا وضو کیا ہے' آپ نے فرمایا: تو نے طہارت حاصل کی تو اچھے طریقے سے حاصل کی۔ کیا تُو ہمارے ساتھ نماز میں شریک نہیں ہوا تھا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! شریک ہوا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: چلے جاؤ! تمہارے گناہ کا کفارہ ہو چکا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَاثِلَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث واثلہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ہاشم بن قاسم اکیلے ہیں۔

**4763** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِیُّ قَالَ: نَا زُرَيْقُ بْنُ السِّخْتِ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ خِدَاشٍ الْكُوفِیُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ الْمُسَيِّبِ الْبَجَلِیُّ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِیِّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ: اَخْبَرَنِی بُرَيْدَةُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَمِيرِ عَشْرَةٍ اِلَّا اَتَى اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولَةٌ يَدُهُ اِلَى عُنُقِهِ، فَاِنْ كَانَ مُحْسِنًا فُكَّ غِلُّهُ، وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا زِيدَ غِلًّا اِلَى غِلِّهِ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دس آدمیوں پر امیر بنا' اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن لائے گا' اس کا ہاتھ اس کی گردن سے بندھا ہوا ہوگا' اگر اچھا سلوک کیا ہوگا تو اس کی گردن کھول دی جائے گی' اگر بُرا ہوگا تو اس کی گردن اور سخت باندھ دی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا بَكْرُ بْنُ خِدَاشٍ

یہ حدیث عیسیٰ بن میّب سے بکر بن خراش روایت کرتے ہیں۔

**4764** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**4763**- اسناده فيه: أ- عيسىٰ بن المسيب البجلی ضعيف . ب- عطية العوفی صدوق يخطئ كثيرًا . وقال الهيثمی فی المجمع جلد5صفحه209: رواه الطبرانی فی الأوسط باسنادين' وكلاهما فيه ضعيف' ولم يوثق .

**4764**- اسناده فيه: عيسىٰ بن المسيب البجلی ضعيف . تخريجه الطبرانی فی الكبير' بهذا الاسناد' ومن طريق السری بن اسماعيل' ومسكين بن صالح عن الشعبی بالاسناد' والسری متروك' ومسكين لم أجد من ترجمه' وأحمد من طريق هاشم بن القاسم بالاسناد بنحوه . وقال الهيثمی فی المجمع جلد1صفحه305: وفيه عيسىٰ بن المسيب البجلی' وهو ضعيف .

الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا زُرَيْقُ بْنُ السِّخْتِ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ الْمُسَيِّبِ الْبَجَلِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: اَخْبَرَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ سَبْعَةُ نَفَرٍ: اَرْبَعَةٌ مَنْ مَوَالِينَا وَثَلَاثَةٌ مِنْ عَرَبِنَا، مُسْنِدِينَ ظُهُورَنَا اِلَى مَسْجِدِهِ، فَقَالَ: مَا اَجْلَسَكُمْ؟ قُلْنَا: جَلَسْنَا نَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ . قَالَ: فَاَرَمَّ قَلِيلًا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: هَلْ تَدْرُونَ مَا يَقُولُ رَبُّكُمْ؟ قُلْنَا: لَا . قَالَ: فَاِنَّ رَبَّكُمْ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَحَافَظَ عَلَيْهَا، وَلَمْ يُضَيِّعْهَا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهَا، فَلَهُ عَلَيَّ عَهْدٌ اَنْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَمْ يُصَلِّهَا لِوَقْتِهَا، وَلَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا، وَضَيَّعَهَا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهَا، فَلَا عَهْدَ لَهُ عَلَيَّ، اِنْ شِئْتُ عَذَّبْتُهُ، وَاِنْ شِئْتُ غَفَرْتُ لَهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ

حضور ﷺ ہمارے پاس نکلے' ہم سات افراد تھے' چار ہمارے غلام تھے اور تین عرب سے تھے' ہم مسجد کے ستون سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم نماز کے لیے بیٹھے ہوئے ہیں' آپ تھوڑی دیر خاموش رہے' پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے' آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تمہارا رب کیا فرماتا ہے؟ ہم نے عرض کی: نہیں! فرمایا: تمہارا رب فرماتا ہے کہ جس نے نماز وقت پر پڑھی اور اس پر ہمیشگی کی تو اس کے حق کو حقیر جانتے ہوئے ضائع نہیں کیا' وہ فرماتا ہے: اس کو جنت میں داخل کرنے کا میرے ذمہ وعدہ ہے' جس نے اس کو وقت پر نہیں پڑھا اور اس پر ہمیشگی نہیں کی اور اس کے حق کو حقیر سمجھا تو میرے ذمہ اس کا کوئی معاہدہ نہیں ہے' اگر میں چاہوں تو اس کو عذاب دوں' اگر چاہوں تو اس کو بخش دوں۔

یہ حدیث عیسیٰ بن میتب سے ہاشم بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

**4765** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا زُرَيْقُ بْنُ السِّخْتِ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ جُبَيْرٍ الطَّائِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمٌ مِنْ اِمَامٍ عَدْلٍ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّينَ سَنَةً، وَحَدٌّ يُقَامُ فِي الْاَرْضِ بِحَقِّهِ اَزْكَى مِنْ مَطَرِ اَرْبَعِينَ صَبَاحًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بادشاہ کا عدل کرنا ساٹھ سال عبادت کرنے سے بہتر ہے' زمین میں حد قائم کرنا حق کے ساتھ چالیس دن بارش برسنے سے بہتر ہے۔

---

**4765**- اسناده فیه: عبد الرحمٰن بن الحسین الصابونی لم أجده . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 6 صفحه 266: وفیه زریق بن السخت' ولم أعرفه . قلت: زریق معروف وهو مستقیم الحدیث . انظر ابن حبان فی الثقات جلد 8 صفحه 259 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عَفَّانُ بْنُ جُبَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عکرمہ سے عفان بن جبیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں جعفر بن عون اکیلے ہیں' ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4766** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ رُشَيْدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، أَنَّهُمْ أَتَوْا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، فَدَعَا لَهُمْ بِغَدَاءٍ، فَتَقَدَّمَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَمْسَكَ بَعْضُ، فَقَالَ: لَعَلَّكُمُ اثْنَيْنِيُّونَ أَوْ خَمِيسِيُّونَ قَالَهَا ثَلَاثًا؟ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى يَقُولُونَ مَا فِي نَفْسِهِ أَنْ يُفْطِرَ، وَيُفْطِرُ حَتَّى يَقُولُونَ مَا فِي نَفْسِهِ أَنْ يَصُومَ الْعَامَ، وَكَانَ أَحَبُّ الصَّوْمِ إِلَيْهِ فِي شَعْبَانَ

حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس پیر کے دن آئے' آپ نے ان کو کھانے کی دعوت دی' بعض کھانے کے لیے آگے بڑھے اور بعض رُک گئے۔ آپ نے فرمایا: ہوسکتا ہے تم میں سے کسی نے پیر یا جمعرات کا روزہ رکھا ہو؟ تین مرتبہ فرمایا' حضور ﷺ روزہ رکھتے تھے یہاں تک کہ صحابہ کرام دل میں خیال کرتے تھے کہ اب آپ افطار نہیں کریں گے اور آپ افطار کرتے یہاں تک کہ صحابہ کرام سوچتے کہ آپ پورا سال روزے نہ رکھیں گے' آپ شعبان کے روزے رکھنے کو پسند کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ رُشَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الصَّمَدِ

یہ حدیث انس بن سیرین سے عثمان بن رشید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالصمد اکیلے ہیں۔

**4767** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ السَّكَنِ الْجَنَدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ:

حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے ربِ عزوجل کو دیکھا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جی ہاں! آپ ﷺ نے اللہ عزوجل کو دیکھا ہے'

**4766**- اسناده فيه: عثمان بن رشيد ضعفه يحيٰى بن معين وذكره ابن حبان في الثقات' وفي الضعفاء أيضًا' وقال: منكر الحديث لا يجوز الاحتجاج به . وأخرجه أيضًا أحمد من طريق يونس' ثنا عثمان بن رشيد بالاسناد . وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه195: وفيه عثمان بن رشيد' وهو ضعيف .

**4767**- ذكره الحافظ السيوطي في الدر المنثور جلد6صفحه124 وقال: اخرجه البيهقي في الأسماء والصفات وضعفه .

هَلْ رَأَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: نَعَمْ، رَآهُ فِي صُورَةِ شَابٍّ بَيْنَ شَعَرٍ مِنْ لُؤْلُؤٍ، كَأَنَّ قَدَمَيْهِ فِي خُضْرَةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ

ایسے جوان کی شکل میں جو موتیوں کے بالوں کے درمیان ہو گویا اس کے دونوں پاؤں سرسبز و شاداب جگہ میں ہیں۔

یہ حدیث عمرو بن مسلم سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن الضیف اکیلے ہیں۔

**4768** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا الْيَمَانُ بْنُ نَصْرٍ، صَاحِبُ الرَّقِيقِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي تَحْتَ شَجَرَةٍ، وَكَأَنَّ الشَّجَرَةَ تَقْرَأُ: ص، فَلَمَّا أَتَتْ عَلَى السَّجْدَةِ سَجَدَتْ، فَقَالَتْ فِي سُجُودِهَا: اللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا أَجْرًا، وَحُطَّ عَنِّي بِهَا وِزْرًا، وَأَحْدِثْ لِي بِهَا شُكْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ سَجْدَتَهُ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: سَجَدْتَ أَنْتَ يَا أَبَا سَعِيدٍ؟ فَقُلْتُ: لَا. قَالَ: أَنْتَ كُنْتَ أَحَقَّ بِالسُّجُودِ مِنَ الشَّجَرَةِ، فَقَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ ص حَتَّى أَتَى عَلَى السَّجْدَةِ، فَقَالَ فِي سُجُودِهِ مَا قَالَتِ الشَّجَرَةُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی نیند میں دیکھا' گویا میں ایک درخت کے نیچے ہوں' گویا کہ اس درخت نے سورۂ ص پڑھی' جب سجدہ والی آیت پر آیا تو اس نے سجدہ کیا' اس نے سجدے میں پڑھا: اے اللہ! میرے لیے اس کو پڑھنے کا اجر لکھ دے' مجھ سے بوجھ کم کر' میرے لیے اس کے پڑھنے کی وجہ سے شکر لکھ دے' میرا یہ پڑھنا ایسے قبول کر جس طرح تُو نے اپنے بندے داؤد کا سجدہ قبول کیا ہے۔ جب میں نے صبح کی تو میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے آپ کو بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوسعید! تُو نے سجدہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو سجدہ کرنے کا درخت سے زیادہ حق دار تھا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۂ ص پڑھی' جب سجدہ والی آیت پر آئے تو آپ نے سجدہ میں وہی دعا پڑھی جو درخت نے سجدے میں پڑھی تھی۔

**4768**- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن الحسين الصابونی لم أجده . تخريجه أبو يعلى (المقصد العلى) والبخاری فی تاريخه' من طريق اليمان بن نصر بالاسناد' بنحوه . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 2 صفحه 288: وفيه اليمان بن نصر' قال الذهبی: مجهول .

فِي سُجُودِهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْيَمَانُ بْنُ نَصْرٍ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یمان بن نصر اکیلے ہیں۔

**4769** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْاَهْوَازِيُّ قَالَ: نَا اَبُو هَمَّامِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَالَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ الرَّجُلَ يَذْبَحُ، وَيَنْسَى اَنْ يُسَمِّيَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْمُ اللّٰهِ عَلَى فَمِ كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے بتائیں کہ ایک آدمی جانور ذبح کرتا ہے اور بسم اللہ' اللہ اکبر پڑھنا بھول جاتا ہے' اس کا کیا حکم ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کا نام ہر مسلمان کے منہ پر ہے۔

**4770** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْاَهْوَازِيُّ قَالَ: نَا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا خَفِيَتِ الْخَطِيئَةُ لَمْ تَضُرَّ اِلَّا صَاحِبَهَا، وَاِذَا ظَهَرَتْ فَلَمْ تُغَيَّرْ ضَرَّتِ الْعَامَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب غلطی چھپ کر ہو جائے تو اس کے کرنے والے پر ہی گناہ ہوگا' اگر اس نے علانیہ کی اور اُسے کسی نے نہیں روکا ہے تو گناہ سب پر ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا مَرْوَانُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اَبُو هَمَّامٍ

یہ دونوں حدیثیں اوزاعی سے مروان بن سالم روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں

---

**4769**- اسناده فيه: مروان بن سالم الغفاری ابو عبد الله الجذری متروك' ورماه الساجی وغيره بالوضع . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 4 صفحه 33: وفيه مروان بن سالم الغفاری' وهو متروك . تخريجه البيهقی فی الكبریٰ' وابن عدی' من طريق أبی همام بالاسناد المذكور .

**4770**- اسناده فيه: مروان بن سالم الغفاری متروك .

ابوھمام اکیلے ہیں۔

**4771** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، لَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَبَّ أَصْحَابِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کو گالی نہ دو! اللہ نے اس پر لعنت فرمائی ہے جو میرے صحابہ کو گالی دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوعاصم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علی بن سہل اکیلے ہیں۔

**4772** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي: يَا أَبَتِ، مَنْ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا؟ قَالَ: أَبُو بَكْرٍ . قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ عُمَرُ، فَمَا مَنَعَنِي أَنْ أَسْأَلَهُ عَنِ الثَّالِثِ إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بِعُثْمَانَ، فَقُلْتُ: فَمَا أَنْتَ؟ قَالَ: أَبُوكَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت محمد بن حنیفہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: اے والد ماجد! اس اُمت میں انبیاء کے بعد افضل کون ہے؟ فرمایا: ابوبکر! میں نے عرض کی: اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا: عمر! مجھے تیسرے کے متعلق پوچھنے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی، مگر یہ تھا کہ حضرت عثمان کا نام لیں گے، میں نے عرض کی: آپ کا کیا مرتبہ ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا والد مسلمانوں میں سے ایک آدمی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث مسعر سے شعیب بن حرب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علی بن سہل اکیلے ہیں۔

---

**4771**- اسناده فيه: عبد الرحمن بن الحسين الصابوني لم أجده . وقال الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **24**: ورجاله رجال الصحيح، وغير علي بن سهل، وهو ثقة .

**4772**- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد **7** صفحه **24** رقم الحديث: **3671**، وأبو داؤد: السنة جلد **4** صفحه **206** رقم الحديث: **4629** .

**4773** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نا نَهْشَلُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَغَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک صبح یا شام اللہ کی راہ میں جہاد کرنا دنیا اور دنیا کے اندر جو کچھ ہے اس سے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَهْشَلُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث اعمش سے وکیع روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں نہشل بن کثیر اکیلے ہیں۔

**4774** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَلَمَّا انْفَتَلَ قَالَ: أَشَاهِدٌ فُلَانٌ؟ أَشَاهِدٌ فُلَانٌ؟ لِنَفَرٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ لَمْ يَشْهَدُوا الصَّلَاةَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ هَاتَانِ الصَّلَاتَانِ: صَلَاةُ الصُّبْحِ وَصَلَاةُ الْعِشَاءِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا حَبْوًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالصَّفِّ الْمُقَدَّمِ، فَإِنَّهُ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ، وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا فِيهِ إِذًا لَابْتَدَرْتُمُوهُ قَالَ: وَصَلَاتُكَ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِكَ وَحْدَكَ،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی' جب سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: کیا فلاں موجود ہے؟ منافقوں کا ایک گروہ جو نماز میں شریک نہیں ہوئے تھے' پھر فرمایا: یہ دو نمازیں ان پر بھاری ہیں: صبح اور عشاء کی' اگر دونوں کے ثواب کے متعلق ان کو معلوم ہو تو ضرور گھسٹتے ہوئے آئیں۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر پہلی صف میں شریک ہونا لازم ہے کیونکہ پہلی صف فرشتوں کی صف کی طرح ہے' اگر تم پہلی صف کی فضیلت جان لو تو اس میں شریک ہونے کے لیے ضرور کوشش کرو۔ ایک آدمی سے مل کر تیرا نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے' دو آدمیوں کے ساتھ مل کر تیرا نماز پڑھنا اور زیادہ بہتر ہے' ایک آدمی کے نماز پڑھنے سے جتنے زیادہ ہوں گے اتنے اللہ کو پسند ہوں گے۔

---

4773- أخرجه البخاري: الرقاق جلد 11 صفحه 236 رقم الحديث: 6415' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1500 .

4774- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 149 رقم الحديث: 554' والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 81 (باب الجماعة اذا كانوا اثنين)' والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 326 رقم الحديث: 1269' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 168 رقم الحديث: 21323 .

وَصَلَاتُكَ مَعَ الرَّجُلَيْنِ اَزْكَى مِنْ صَلَاتِكَ مَعَ الرَّجُلِ، وَمَا كَانَ اَكْثَرَ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْاَعْلَى، وَابْنُ شَوْذَبٍ، عَنْ سَعِيدٍ

یہ حدیث خالد بن میمون سے سعید بن ابوعروبہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ اور ابن شوذب سعید سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**4775** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَا سَعْدَانُ بْنُ زَكَرِيَّا الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، وَالْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلَى ثَلَاثَةٍ: اَهْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَا تُكَفِّرُوهُمْ بِذَنْبٍ، وَلَا تَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ بِشِرْكٍ، وَمَعْرِفَةُ الْمَقَادِيرِ خَيْرُهَا وَشَرُّهَا مِنَ اللّٰهِ، وَالْجِهَادُ مَاضٍ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، مُذْ بَعَثَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى آخِرِ عِصَابَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، لَا يَنْقُضُ ذٰلِكَ جَوْرُ جَائِرٍ، وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ

حضرت ابن زبیر اور جابر رضی اللہ عنہما دونوں سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی بنیاد تین چیزوں پر ہے لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والوں کی گناہ کی وجہ سے تکفیر نہ کرنا' ان پر شرک کا الزام نہ لگانا' اچھی اور بُری تقدیر پر اللہ کی جانب سے ہونے کا عقیدہ رکھنا' قیامت تک جہاد رہے گا۔ اللہ عزوجل نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب سے مبعوث کیا ہے اس وقت سے لے کر مسلمانوں کے آخری گروہ تک' کسی کے ظلم کرنے سے اور کسی کے عدل کرنے سے کم نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَالْاَوْزَاعِيِّ، وَابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث ثوری اور اوزاعی ابن جریج سے اسماعیل بن یحییٰ التیمی روایت کرتے ہیں۔

**4776** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

---

**4775**- اسناده فيه: اسماعيل بن يحيٰى بن عبيد الله التيمى متهم بالوضع . وأخرجه أيضًا أبو نعيم فى الحلية . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 1 صفحه 109: وفيه اسماعيل بن يحيى التيمى كان يضع الحديث .

**4776**- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 10 صفحه 223 وقال: وفيه اسماعيل بن يحيى التيمى وهو كذاب .

الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَا سَعْدَانُ بْنُ زَكَرِيَّا الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا تَزَيَّنَ الرَّجُلُ لِعَمَلِ الْآخِرَةِ وَهُوَ لَا يُرِيدُهَا وَلَا يَطْلُبُهَا لُعِنَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْاَرَضِينَ

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب آدمی کو معلوم ہے کہ آخرت کے لیے عمل کرنا اس کی زینت ہے اور وہ اس کو نہ چاہتا ہے نہ طالب ہے سات آسمان و زمین میں اس پر لعنت کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث زہری سے ابن ابی ذئب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**4777** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَ: ثَنَا سَعْدَانُ بْنُ زَكَرِيَّا الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ اَئِمَّةِ الْحَرَجِ الَّذِينَ يُحْرِجُونَ اُمَّتِي اِلَى الظُّلْمِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں ایسے حرج کرنے والے ائمہ سے پناہ مانگتا ہوں جو میری اُمت کو ظلم کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث ابوحنیفہ سے اسماعیل بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

**4778** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حمزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں لگاتار روزے رکھتا ہوں' میں افطار نہیں کرتا ہوں' کیا میں سفر میں بھی روزے رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو

---

انظر الترغيب للمنذری جلد1صفحه66 رقم الحديث: 12 .

4777- اسناده فيه: اسماعيل بن يحيى متهم بالوضع' وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه240: واسناده ضعيف .

4778- أخرجه البخاري: الصوم جلد2صفحه 789' ومسلم: الصيام جلد2صفحه789 .

قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَسْرُدُ الصَّوْمَ فَلا اُفْطِرُ، اَفَاَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

چاہے تو روزہ رکھ اور اگر چاہے تو افطار کر لے۔

**4779** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحْيَا اَرْضًا مَيْتَةً فَلَهُ فِيهَا اَجْرٌ، وَمَا اَكَلَتِ الْعَوَافِي مِنْهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے بے آباد زمین کو آباد کیا اس کے لیے اس میں ثواب ہے' جو اس سے پرندے کھائیں وہ اس کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ دونوں حدیثیں ایوب سے عبدالوہاب روایت کرتے ہیں۔

**4780** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ اَبُو مَسْعُودٍ الْكِنَانِيُّ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ اَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ النَّفْخَةُ، وَفِيهِ الصَّعْقَةُ، فَاَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ، فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ عَلَيَّ مَعْرُوضَةٌ . قَالُوا:

حضرت اوس بن اوس الثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں افضل دن جمعہ کا دن ہے کیونکہ اس دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے' اسی دن آپ کا وصال ہوا' اسی دن قیامت آئے گی' اسی دن صور پھونکا جائے گا' اس دن کثرت سے میری بارگاہ میں درود پڑھا کرو' تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ پر کیسے درود پڑھیں' آپ کا تو وصال ہو جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء کا جسم کھانے کو حرام کیا ہے۔

---

**4779**- أخرجه النسائي في الكبرى: احياء الموات جلد 3 صفحه 404 (باب الحث على احياء الموات)، والدارمي: البيوع جلد 2 صفحه 346 رقم الحديث: 2607، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 374 رقم الحديث: 14281 .

**4780**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 274 رقم الحديث: 1047، والنسائي: الجمعة جلد 3 صفحه 75 (باب اكثار الصلاة على النبي ﷺ يوم الجمعة)، وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 345 رقم الحديث: 1085، والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 445 رقم الحديث: 1572، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 12 رقم الحديث: 16168 .

يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ اَرِمْتَ؟ قَالَ: يَقُولُونَ: قَدْ بَلِيتَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ، اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث ابن جابر سے حسین بن علی الجعفی روایت کرتے ہیں۔

**4781** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُثَنّٰى بْنِ مُطَاعِ بْنِ عِيسَى بْنِ مُطَاعِ بْنِ زِيَادَةَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ مَسْعُودِ بْنِ الضَّحَّاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ اَرْشِ بْنِ جَدِيلَةَ بْنِ لَخْمٍ اَبُو مَسْعُودٍ اللَّخْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُثَنّٰى، عَنْ اَبِيهِ مُطَاعٍ، عَنْ اَبِيهِ عِيسَى، عَنْ اَبِيهِ مُطَاعٍ، عَنْ اَبِيهِ زِيَادَةَ، عَنْ جَدِّهِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمَّاهُ مُطَاعًا، وَقَالَ لَهُ: يَا مُطَاعُ، اَنْتَ مُطَاعٌ فِي قَوْمِكَ . وَحَمَلَهُ عَلَى فَرَسٍ اَبْلَقَ، وَاَعْطَاهُ الرَّايَةَ، وَقَالَ لَهُ: يَا مُطَاعُ، امْضِ اِلَى اَصْحَابِكَ، فَمَنْ دَخَلَ تَحْتَ رَايَتِي هٰذِهِ فَقَدْ اَمِنَ مِنَ الْعَذَابِ

حضرت مطاع اپنے والد زیاد سے وہ اپنے دادا مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے اس کا نام مطاع رکھا اور ان سے فرمایا: اے مطاع! تیری قوم میں تیری بات مانی جائے گی۔ اسے ابلق گھوڑے پر سوار فرمایا۔ اسے جھنڈا عطا کیا۔ اس سے فرمایا: اے مطاع! اپنے ساتھیوں کی طرف جا۔ پس جو میرے اس جھنڈے کے نیچے آ گیا تو وہ عذاب سے محفوظ ہو گیا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الضَّحَّاكِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَيْخُنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

مسعود بن ضحاک سے اس حدیث کو صرف اسی سند سے روایت کیا جاتا ہے۔ ہمارے شیخ عبدالرحمٰن اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**4782** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**4781**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه410' وقال: وفي اسناده من لم أعرفهم . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير .

**4782**- اسناده فيه: جعفر بن عبد الواحد الهاشمي القاضي' قال الدارقطني: يضع الحديث' وقال أبو زرعة: روى أحاديث لا أصل لها' وقال ابن عدى: يسرق الحديث' ويأتي بالمناكير عن الثقات . وقال الذهبي: متروك هالك . وأخرجه أيضًا في الطبراني في الصغير . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4صفحه205: وفيه عبد الرحمٰن بن زيد بن أسلم وهو ضعيف . قلت: فيه من هو أضعف منه' كما تقدم .

مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْهَاشِمِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

حضور ﷺ نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں جعفر بن عبدالواحد اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ عُبَيْدٌ

# اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبید ہے

4783 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثِ بْنِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ شَرِيكٌ: أُرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَا فِيكُمْ أَحَدٌ يَقْرَأُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ؟ قَالُوا: وَمَنْ يُطِيقُ هَذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَمَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، فَإِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایک رات میں تہائی قرآن پڑھ سکتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک قل ھو اللہ احد پڑھے کیونکہ اس کا ثواب تہائی قرآن کے برابر ہے۔

لَمْ يَصِلْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا شَرِيكٌ

ابواسحاق سے یہ حدیث شریک موصولاً روایت کرتے ہیں۔

4784 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَعَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَّبَعْتُهُ إِلَى الْمَقَابِرِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دِيَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ، أَنْتُمْ فَرَطُنَا، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ، فَرَآنِي فَقَالَ: وَيْحَهَا لَوِ اسْتَطَاعَتْ مَا فَعَلَتْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بستر پر نہ پایا، میں آپ کے پیچھے قبرستان کی طرف گئی، آپ نے فرمایا: اے مؤمنین کے گھروالو! تم پر سلامتی ہو! تم ہم سے پہلے آئے، پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور مجھے دیکھا اور فرمایا: افسوس ہے! اگر تو طاقت رکھتی تو ایسے نہ کرتی۔

---

4783- اسناده فيه: شريك بن عبد الله النخعي صدوق يخطئ كثيرًا تغير حفظه منذ ولى القضاء بالكوفة تخريجه البزار، والطبراني في الكبير مختصرًا . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 151: رواه والبزار والطبراني في الكبير والأوسط باختصار فيهما، ورجال أحدها رجال الصحيح، غير عبد الله بن أحمد، وهو ثقة امام . قلت: ليس هذا الطريق الذى يتكلم عليه الحافظ الهيثمي .

4784- أخرجه أحمد: المسند جلد6 صفحه124 رقم الحديث: 24855 . والحديث عند مسلم بغير هذا السياق .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید اور عاصم بن عبیداللہ سے شریک روایت کرتے ہیں۔

**4785** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي الْعِتَابِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُحْسَنُ إِلَيْهِ، وَشَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُسَاءُ إِلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کا سب سے اچھا گھر وہ ہے جس گھر میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو اور بدترین مسلمانوں کا گھر وہ ہے جس گھر میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ بُرا سلوک کیا جاتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي الْعِتَابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

یہ حدیث ابوہریرہ سے ابن ابی العتاب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوایوب اکیلے ہیں۔

**4786** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ خَارِجٍ يَخْرُجُ إِلَّا بِبَابِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آدمی اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اس کے دروازے پر دو جھنڈا پکڑے ہوتے ہیں' ایک فرشتے کے ہاتھ میں جھنڈا ہوتا ہے' ایک شیطان کے ہاتھ میں جھنڈا ہوتا ہے' اگر اللہ کی محبت میں نکلے تو فرشتہ اپنا جھنڈا اس کے پیچھے لے کر ہوتا ہے' وہ

---

**4785**- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد2صفحه1213 رقم الحديث: 3679 . في الزوائد: في اسناده يحيى بن سليمان' أبو صالح . قال فيه البخاري: منكر الحديث . وقال: في النفس من هذا الحديث شيء' فاني لا أعرف يحيى بعدالة ولا جرح . وذكره الحافظ المنذري في الترغيب جلد3صفحه348 رقم الحديث: 10 .

**4786**- اسناده فيه: عثمان بن محمد بن المغيرة الأخنسي الثقفي' قال فيه ابن حجر: صدوق له أوهام . وقال الذهبي: صدوق' ووثقه ابن معين' والبخاري' وضعفه النسائي' وابن المديني . وأخرجه أيضًا أحمد من طريق أبي عامر العقدي بالاسناد . وقال الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه135: وفيه عبد الرحمن بن أبي الزناد' وثقه مالك' وضعفه أحمد' ويحيى في رواية . قلت: ليس في اسنادهما عبد الرحمن بن أبي الزناد .

رَايَتَانِ: رَايَةٌ بِيَدِ مَلَكٍ، وَرَايَةٌ بِيَدِ شَيْطَانٍ، فَإِنْ خَرَجَ فِيمَا يُحِبُّ اللّٰهُ تَبِعَهُ الْمَلَكُ بِرَايَتِهِ، فَلَمْ يَزَلْ تَحْتَ رَايَةِ الْمَلَكِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ، وَإِنْ خَرَجَ فِيمَا يُسْخِطُ اللّٰهَ تَبِعَهُ الشَّيْطَانُ بِرَايَتِهِ، فَلَمْ يَزَلْ تَحْتَ رَايَةِ الشَّيْطَانِ حَتَّى يَرْجِعَ

مسلسل فرشتے کے جھنڈے کے نیچے ہوتا ہے گھر واپس آنے تک‘ اگر اللہ کی ناراضگی کے لیے نکلے تو شیطان اس کے پیچھے جھنڈا لے کر نکلتا ہے‘ وہ مسلسل شیطان کے جھنڈے کے نیچے ہوتا ہے گھر واپس آنے تک۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيُّ

یہ حدیث ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن محمد اخنسی اکیلے ہیں۔

**4787** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا خَيْرَ فِي التِّجَارَةِ، إِلَّا لِمَنْ لَمْ يَمْدَحْ بَيْعًا، وَلَمْ يَذُمَّ مَا اشْتَرَى، وَكَسَبَ حَلَالًا، وَأَعْطَاهُ فِي حَقِّهِ، وَعَزَلَ مِنْ ذَلِكَ الْحَلِفَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بہتر تاجر وہ ہے جو اپنی بیع کی تعریف نہ کرے اور جس نے خریدا ہے وہ بُرائی نہ کرے‘ حلال کمائے‘ اس میں سے اللہ کا حق دے‘ قسم اُٹھانے سے علیحدہ رہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

یہ حدیث یحییٰ بن کثیر سے عمر بن راشد روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں ابواحمد زبیری اکیلے ہیں۔

**4788** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت مدینہ میں سورۂ فاتحہ نازل ہوئی تو اس وقت شیطان

**4787**- اسناده فيه: عمر بن راشد وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **75**: وفيه عمر بن راشد وثقه العجلي، وضعفه الجمهور .

**4788**- اسناده حسن، فيه: عبيد بن غنام وهو صدوق خير، محدث كوفة . وقال الهيثمي في المجمع جلد **6** صفحه **314**: شبيه المرفوع، ورجاله رجال الصحيح .

مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ اِبْلِيسَ رَنَّ حِينَ اُنْزِلَتْ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ، وَاُنْزِلَتْ بِالْمَدِينَةِ

نے چیخ ماری۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرِ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ

یہ حدیث منصور سے ابواحوص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

**4789** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ يَعْنِي يَعْقُوبَ، عَنْ اَبِيهِ، فِيمَا يَرْوِی اَبُو بَكْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ، وَالْعِنَبِ بِالزَّبِيبِ، وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تر کھجوروں کو خشک کھجوروں کے بدلے اور تازہ انگور کو کشمش کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا اور ان کھجور کے درختوں میں من کا پھل کھالیا گیا ہو' رخصت دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن حکیم اکیلے ہیں۔

**4790** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِی لَيْلَى قَالَ: نَا اَبِی، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پڑوسی قریبی منزل (خریدنے) کا زیادہ حق دار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا ابْنُ اَبِی لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، وَالْحَسَنُ بْنُ

یہ حدیث نافع سے ابن ابی لیلیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اور حسن بن

---

**4789**- تقدم تخريج شطره الأول' أما قوله: ورخص في العرايا . أخرجه البخاري: الشرب المساقاة جلد5صفحه60-61 رقم الحديث: 2381' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1174 . بلفظ: نهى رسول الله ﷺ عن...... الا العرايا . وأبو داؤد: البيوع جلد3صفحه259 رقم الحديث: 3404 ولفظه عنده .

**4790**- اسناده فيه: عبيد بن كثير بن عبد الواحد التمار' قال ابن حبان: روى......نسخة مقلوبة' وقال الأزدي والدارقطني: متروك الحديث (المجروحين جلد 2صفحه176' والميزان جلد 3صفحه2)' وقال الهيثمي في المجمع جلد4 صفحه161: وفيه عبيد بن كثير التمار' وهو متروك .

عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ اَبِي لَيْلَى

عبدالرحیم بن ابی لیلیٰ اکیلے ہیں۔

**4791** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَا فُرَاتُ بْنُ مَحْبُوبٍ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عِمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیکی کی دعوت دینے والے کو نیکی کرنے والے کی طرح ثواب ملے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عِمَارَةَ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، وَالنَّاسُ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ

یہ حدیث اعمش، عمارہ سے، اعمش سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ثوری اور لوگ اعمش سے، وہ ابوعمرو الشیبانی سے، وہ ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں۔

**4792** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَالِمِ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ بَيَانٍ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَخَتَمْتُ الْقُرْآنَ عَلَى خَيْرِ النَّاسِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں، مکمل قرآن تمام لوگوں سے بہتر ہستی حضرت علی بن ابی طالب سے پڑھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا هَاشِمُ بْنُ الْبَرِيدِ، وَلَا عَنْ هَاشِمٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ

یہ حدیث بیان سے ہاشم بن برید اور ہاشم سے یحییٰ بن سالم روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن جنید اکیلے ہیں۔

**4793** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

4791- أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1506، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 336، والترمذي: العلم جلد 5 صفحه 41 رقم الحديث: 2671، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 148 رقم الحديث: 17088 .

4792- اسناده فيه: عبيد بن كثير، وهو متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 119: وفيه من لم أعرفه .

4793- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 470 رقم الحديث: 3371، وأبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 235

الرَّحْمَنِ بْنُ دُبَيْسٍ قَالَ: نَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ الْهَمْدَانِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، يَقُولُ: اُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

حضورﷺ حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات کے ساتھ دَم کرتے تھے: ''اعيذ كما بكلمات الله الى آخره''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عُبَيْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ دُبَيْسٍ

یہ حدیث قاسم سے عبیدہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن دبیس اکیلے ہیں۔

**4794** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَأْذَنَ عَمَّارٌ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس تھا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے آنے کی اجازت چاہی' آپﷺ نے فرمایا: پاک اور پاکیزہ کوخوش آمدید!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ إِلَّا حَمْزَةُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُسْنِدْ حَمْزَةُ بْنُ عِمْرَانَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث زیاد بن خیثمہ سے حمزہ بن عمران بن مسلم روایت کرتے ہیں' حمزہ بن عمران کی طرف اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث منسوب نہیں ہے۔

**4795** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

رقم الحديث: 4737' والترمذي: الطب جلد4صفحه396 رقم الحديث: 2060' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه353 رقم الحديث: 2438 .

4794- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه668 رقم الحديث: 3798 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه52 رقم الحديث: 146' وأحمد: المسند جلد1صفحه157 رقم الحديث: 1037 .

4795- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه51 رقم الحديث: 143 . في الزوائد: اسناده صحيح' رجاله ثقات' والطبراني في الكبير جلد3صفحه48 رقم الحديث: 2647 .

نَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ الْجُنَيْدِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ صَـالِـحِ بْـنِ حَيٍّ، عَنْ عَمِّهِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِـى الْجَحَّافِ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَـالَ رَسُـولُ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ اَحَبَّنِى، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِى

ﷺ نے فرمایا: جس نے حسن وحسین سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی' جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

لَـمْ يَـرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا ابْنُ اَخِيهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ

یہ حدیث حسن بن صالح سے ان کے بھائی کے بیٹے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن جنید اکیلے ہیں۔

**4796** - حَـدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَـا الْـوَلِيـدُ بْـنُ حَـمَّـادٍ قَـالَ: نَـا الْـحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اللُّؤْلُؤِيُّ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيـهِ، عَـنْ مُـحَمَّدِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَـزِيـدَ، عَـنْ خَـالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَبَّ عَمَّارًا سَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ اَبْغَضَ عَمَّارًا اَبْغَضَهُ اللّٰهُ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے عمار کو گالی دی' اللہ اس کو ہلاک کرے' جس نے عمار سے بغض رکھا اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

لَـمْ يُسْنِدِ الْعَبَّاسُ بْنُ الْحَسَنِ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ

عباس بن حسین کی طرف اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث منسوب نہیں ہے' اس کو روایت کرنے میں ولید بن حماد اکیلے ہیں۔

**4797** - حَـدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

---

**4796**- اسناده فيه: أ- عبيد بن كثير: متروك . ب- الحسن بن زياد اللؤلؤى: متروك . تخريجه: أحمد: المسند جلد **4** صفحه**110** رقم الحديث: **16820**' والطبرانى فى الكبير جلد **4**صفحه**112-114** من عدة طرق . وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد **9**صفحه**296** طرقه المختلفة' وقال: رواه أحمد والطبرانى ورجاله رجال الصحيح .

**4797**- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد **2**صفحه**234** رقم الحديث: **2078**' والترمذى: النكاح جلد **3**صفحه**410**

نَا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ قَالَ: نَا اَخِي زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيهِ فَهُوَ عَاهِرٌ

نے فرمایا: جو غلام اپنی شادی اپنے آقا کی اجازت کے بغیر کرے وہ زانی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث ابن ابوایوب سے زیاد بن حسن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حسن اکیلے ہیں۔

**4798** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَاِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا' جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں خرچ ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ اِلَّا ابْنُ الْاَجْلَحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مِنْجَابُ

یہ حدیث ابان بن تغلب سے ابن اجلح روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں منجاب اکیلے ہیں۔

**4799** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُبَيْحٍ الزَّيَّاتُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ وَلِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے نوجوانوں کے گروہ! تم پر شادی کرنا لازم ہے' جو شادی کی طاقت نہ رکھے وہ روزے

---

رقم الحديث: 1111 وقال: حسن . والدارمي: النكاح جلد2صفحه203 رقم الحديث: 2233' وأحمد: المسند جلد3صفحه369 رقم الحديث: 14222 .

4798- اسناده فيه: عبيد بن كثير وهو متروك . وأخرجه أيضًا في الطبراني في الصغير جلد 2صفحه245 . وقال الهيثمي في المجمع جلد8صفحه292: وشيخه عبيد بن كثير التمار وهو متروك .

4799- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه8 رقم الحديث: 5065' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1018 .

هُرَيْمِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَاِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

رکھے کیونکہ روزہ اس کے لیے ڈھال ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هُرَيْمِ بْنِ سُفْيَانَ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث ھریم بن سفیان سے اسحاق بن منصور روایت کرتے ہیں۔

**4800** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُبَيْحٍ الزَّيَّاتُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ اللُّؤْلُؤِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ: وَالنَّخْلَ بَاصِقَاتٍ بِالصَّادِ

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ الفاظ "وَالنَّخْلَ بَاصِقَاتٍ" کو صاد کے ساتھ تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: بِالصَّادِ اِلَّا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ

اس حدیث میں صاد کا لفظ ہشام بن یونس ہی نے کہے ہیں۔

**4801** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ خَلَفٍ الْقُطَيْعِيُّ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ اَخُوهُ، وَقَدْ سَقَتْ بَطْنُهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَخِي قَدْ سَقَتْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس کے ساتھ اس کا بھائی تھا' اس کا پیٹ خراب تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے بھائی کا پیٹ خراب ہے' میں اس کو حکیم کے پاس لایا ہوں' اس نے مجھے داغنے کا کہا ہے' کیا میں اس کو داغوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: داغنا نہیں ہے'

**4800**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 159 وعزاه الى البزار' وقال: وشيخه عبيد الله بن محمد ابن صبيح يقصد (عبيد بن محمد بن صبيح) ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات .

**4801**- اسناده فيه: عبد الله بن عيسى وهو ضعيف . تخريجه الطبراني في الصغير' والكبير . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 100: وفيه عبد الله بن عيسى الخزاز وهو ضعيف .

بَطْنُهُ، فَاَتَيْتُ بِهِ الْاَطِبَّاءَ، فَاَمَرُونِي بِالْكَيِّ، اَفَاَكْوِيهِ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْوِيهِ، وَرُدَّهُ اِلَى اَهْلِهِ، فَمَرَّ بِهِ بَعِيرٌ فَضَرَبَ بَطْنَهُ، فَانْخَمَصَ، فَاَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَمَا اِنَّكَ لَوْ اَتَيْتَ بِهِ الْاَطِبَّاءَ قُلْتَ: النَّارُ شَفَتْهُ

اس کو گھر لے جاؤ' اس کے پاس سے اونٹ گزرا' اس نے اپنا پیٹ اس کے ساتھ مارا وہ ختم ہو گیا۔ اس کے بعد حضورﷺ کے پاس لایا گیا' آپ نے فرمایا: اگر اس کو حکیم کے پاس لے جاتا تو کہتا آگ اس کو شفا دی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث یونس بن عبید سے عبداللہ بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**4802** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ خَلَفٍ الْقُطَيْعِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ وَاصِلٍ الْاَحْدَبِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ آخِرَ مَا حُفِظَ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ: اِذَا لَمْ تَسْتَحِي فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: نبوت کے کلام میں آخری بات جو یاد کی ہے' وہ یہ ہے کہ جب حیاء نہ ہو تو جو چاہے کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ اِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعْتَمِرٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث واصل سے لیث روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں' ابن مسعود سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**4803** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ خَلَفٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الْاَنْبَارِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنَ اَيُّوبَ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ سے ایسے آدمی کے متعلق پوچھا جو آدمی حرام طریقے سے عورت کے پیچھے پھرتا ہے عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہے جس سے نکاح حرام ہے' کیا اس کی ماں سے نکاح

---

**4803**- اسناده فيه: عثمان بن عبد الرحمٰن الزهرى وهو متروك . والحديث أخرجه ابن عدى' والبيهقى فى الكبرىٰ جلد 7 صفحه 169' والدارقطنى جلد 3 صفحه 268 . وابن الجوزى فى العلل' وابن حبان فى المجروحين' وذكره ابن أبى حاتم فى العلل' وقال: باطل .

ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الرَّجُلِ يَتْبَعُ الْمَرْاَةَ حَرَامًا، اَيَنْكِحُ اُمَّهَا؟ اَوْ يَتْبَعُ الْاُمَّ حَرَامًا، اَيَنْكِحُ ابْنَتَهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ، اِنَّمَا يُحَرِّمُ مَا كَانَ بِنِكَاحٍ حَلَالٍ

کر سکتا ہے؟ یا کوئی آدمی کسی ماں کا پیچھا حرام طریقے سے کرتا ہے کیا اس کی بیٹی سے نکاح کر سکتا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: حرام حلال کو حرام نہیں کر سکتا ہے وہ تو صرف اُس کو حرام کرے جو حلال نکاح سے ثابت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث زہری سے مغیرہ بن اسماعیل روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن نافع اکیلے ہیں۔

**4804** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَشْوَرِيُّ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث ابن جریج سے محمد بن ثور روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**4805** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَشْوَرِيُّ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي غَسَّانَ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سب عورتوں سے جماع کر کے ایک ہی غسل کرتے تھے۔

---

**4804**- اسناده فيه: عبد الجبار بن محمد بن ثور، لم أجده . وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 259: واسناده حسن ان شاء الله .

**4805**- أخرجه البخاري: الغسل جلد 1 صفحه 449 رقم الحديث: 268، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 249 ولفظه لمسلم .

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَطُوفُ عَلَی نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ وَرَوَاهُ اَبُو نُعَیْمٍ، وَالنَّاسُ: عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ

یہ حدیث ثوری' معمر سے' وہ زہری سے' وہ انس بن مالک سے اور ثوری سے مصعب بن مقدام روایت کرتے ہیں۔ ابونعیم اور لوگ سفیان ثوری سے' وہ معمر سے' وہ قتادہ سے روایت کرتے ہیں۔

**4806** - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَشْوَرِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ حَمْزَةَ الصَّنْعَانِیُّ قَالَ: نَا یَحْیَی بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِیُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا یُفَطِّرْنَ الصَّائِمَ: الْقَیْءُ، وَالْحِجَامَةُ، وَالِاحْتِلَامُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں آدمی کا روزہ نہیں توڑتیں' جس کو منہ بھر کر قے نہ آئے' پچھنے لگوانے والا اور جسے احتلام ہوا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا یَحْیَی بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث ہشام بن سعد سے یحییٰ بن ثابت الجزری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن صباح اکیلے ہیں۔

**4807** - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَشْوَرِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ اِلْیَاسَ الصَّنْعَانِیُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ الشَّرُودِ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر نشہ آور شے شراب ہے' چاہے اس کا استعمال تھوڑا یا زیادہ نشہ دیتا ہو۔

---

**4806**- أخرجه الترمذی: الصوم جلد 3 صفحه 88 رقم الحدیث: 719' وقال: حدیثه غیر محفوظ . والدارقطنی: سننه جلد 2 صفحه 183 رقم الحدیث: 16 . انظر: نصب الرایة جلد 2 صفحه 446 .

**4807**- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1587 بلفظ: کل مسکر خمر' وکل مسکر حرام...... . أما قوله ﷺ: وما أسکر کثیره' فقلیله حرام' أخرجه ابن ماجة: الأشربة جلد 2 صفحه 1124 رقم الحدیث: 3392 .

اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَمَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ، فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ، وَابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا بَكْرُ بْنُ الشَّرُودِ

یہ حدیث مالک سے اور ابن ابوذئب سے بکر بن شرود روایت کرتے ہیں۔

**4808** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْاَزْدِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَقْسَمْتُ لَبَرَرْتُ، وَاِنَّ اَحَبَّ عِبَادِ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ لَرُعَاةُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ يَعْنِي: الْمُؤَذِّنِينَ، وَاِنَّهُمْ لَيُعْرَفُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِطُولِ اَعْنَاقِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میں قسم اُٹھاؤں تو میں بری ہو جاؤں گا' وہ قسم یہ ہے کہ اللہ کو سب سے زیادہ محبوب بندے سورج اور چاند کی رعایت کرنے والے یعنی مؤذن ہیں' قیامت کے دن ان کی پہچان یہ ہوگی کہ ان کی گردنیں لمبی ہوں گی (یعنی ان کا مقام اونچا ہوگا)۔

**4809** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ اَبِي ذَرٍّ، فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اَعَلِمْتَ اَنَّ بَيْنَ اَيْدِينَا عَقَبَةً كَؤُودًا، لَا يَصْعَدُهَا اِلَّا الْمُخِفُّونَ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمِنَ الْمُخِفِّينَ اَنَا اَمْ مِنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن نکلے' آپ نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! کیا تمہیں معلوم ہے کہ ہمارے آگے بھڑکتی ہوئی آگ ہے' اس پر ہلکے ہی چڑھیں گے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہلکے یا بوجھل لوگوں سے ہوں؟ آپ نے فرمایا: تمہارے پاس ایک دن کا کھانا ہے؟ اس نے عرض کی:

---

**4808**- اسناده فيه: أ - جنازدة بن مروان الأزدى' قال أبو حاتم: ليس بالقوى . ب - الحارث بن النعمان بن سالم الليثى الكوفى وهو ضعيف . وقال الهيثمى فى المجمع جلد **1** صفحه **329**: وفيه جنادة بن مروان . قال الذهبى: اتهمه أبو حاتم . قلت: لم يتهمه وانما ضعفه تضعيفًا يسيرًا' وفى الاسناد من هو أضعف من جنادة كما تقدم .

**4809**- اسناده فيه: أ- جنازدة بن مروان ليس بالقوى . ب - الحارث بن النعمان وهو ضعيف . وقال الهيثمى فى المجمع جلد **10** صفحه **266**: وفيه جنادة بن مروان . قال أبو حاتم: ليس بالقوى' وبقية رجاله ثقات .

الْمُثْقِلِينَ؟ قَالَ: عِنْدَكَ طَعَامُ يَوْمٍ؟ قَالَ: نَعَمْ . وَطَعَامُ غَدٍ؟ قَالَ: نَعَمْ . وَطَعَامُ بَعْدِ غَدٍ؟ قَالَ: لَا قَالَ: لَوْ كَانَ عِنْدَكَ طَعَامُ ثَلَاثٍ لَكُنْتَ مِنَ الْمُثْقِلِينَ

جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: کل کے لیے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد والے دن کے لیے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرے پاس تین دن کا کھانا ہوتا تو بوجھل لوگوں سے ہوتا۔

**4810** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُقِيمُ عَلَى الرِّبَا كَعَابِدِ وَثَنٍ، وَالْمُقِيمُ عَلَى الْخَمْرِ كَعَابِدِ وَثَنٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سود کھانے والا ایسے ہے جس طرح بتوں کی عبادت کرنے والا ہوتا ہے اور شراب پینے والا ایسے ہے جس طرح بتوں کی عبادت کرنے والا ہوتا ہے۔

**4811** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْيِي اللَّيْلَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ، رُكُوعُهُنَّ كَقِرَاءَتِهِنَّ، وَسُجُودُهُنَّ كَقِرَاءَتِهِنَّ، وَيُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کو تیرہ رکعت نفل پڑھتے تھے' ان میں رکوع قرأت کی طرح ہوتا تھا اور سجود بھی قرأت کی طرح' دو رکعتیں پڑھ کر آپ سلام پھیرتے تھے۔

**4812** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو

**4810**- قال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 78: وفيه جنادة ابن مروان' وهو متهم . قلت: لم يتهمه أبو حاتم وانما ضعفه تضعيفًا يسيرًا . (راجع اللسان جلد 2 صفحه 139) .

**4811**- قال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 280: وفيه جنادة بن مروان وقد اتهمه أبو حاتم .

**4812**- أخرجه أيضًا أبو يعلٰى' وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 17: وفي اسناد أبي يعلٰى يوسف بن عطية' وهو متروك' وفي اسناد الطبراني غير واحد ضعيف .

بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرْ كَبِيرَنَا، وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيُؤَاخِي فِينَا وَيَزُورُ

ہمارے بزرگوں کا احترام نہیں کرتا اور بچوں پر شفقت نہیں کرتا ہے، خواہ وہ ہمارے اندر رہ کر بھائی بندی کرتا ہے اور لوگوں سے عام ملاقاتیں کرتا ہے۔

**4813** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْأَغْنِيَاءِ مِنَ الْفُقَرَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَقُولُونَ: رَبَّنَا، ظَلَمُونَا حُقُوقَنَا الَّتِي فُرِضَتْ لَنَا عَلَيْهِمْ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي، لَأُدْنِيَنَّكُمْ وَلَأُبَاعِدَنَّهُمْ، ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (الَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ) (المعارج:25 )

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ

حارث بن نعمان فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ان فقراء کی وجہ سے اغنیاء کے لیے بربادی ہے، جو عرض کریں گے: اے ہمارے رب! ہمارے جو حقوق ان پر فرض کیے گئے تھے، ان لوگوں نے اُن میں کمی کی تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: مجھے میری عزت و میرے جلال کی قسم! آج کے دن میں تمہیں اپنے قریب کروں گا اور ان کو دُور کروں گا۔ پھر رسول کریم ﷺ نے تلاوت فرمائی: ''وہ لوگ جن کے مالوں میں سائل اور محروم کا حق ہے''۔

حضرت انس سے اس حدیث کو حضرت حارث بن نعمان روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

**4813**- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 65: وفيه الحارث بن النعمان، وهو ضعيف .

# مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الصَّمَدِ

# اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبدالصمد ہے

4814 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْنُونِيُّ الْمَقْدِسِيُّ قَالَ: نَا اَبُو هُبَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا سَلَامَةُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ قَالَ: نَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں اشہد ان لا الہ الا اللہ پر اشارہ کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَامَةُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث اوزاعی سے یزید بن سمط روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلامہ بن بشیر اکیلے ہیں۔

4815 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْنُونِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ آدَمَ بْنِ اَبِي اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيِّ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَتَمَ عِلْمًا نَافِعًا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے علم نافع چھپایا' اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام دی جائے گی۔

لَمْ يُدْخِلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ جَابِرٍ وَعَطَاءٍ: الشَّعْبِيَّ اِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: آدَمُ

اس حدیث کو جابر اور عطاء کے درمیان شعبی' شیبان نے داخل کیا ہے' اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

---

4814- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه246 رقم الحديث: 943' وأحمد: المسند جلد5صفحه170 رقم الحديث: 12416 .

4815- أخرجه أبو داؤد: العلم جلد3صفحه320 رقم الحديث: 3658' والترمذي: العلم جلد 5صفحه29 رقم الحديث: 2649 وقال: حسن . وأحمد: المسند جلد2صفحه657 رقم الحديث: 10498 ولفظه عند أحمد .

# مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ

# اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبدالملک ہے

4816 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ الْمَخْزُومِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ، وَعَلَى مَنْ رَاحَ اِلَى الْجُمُعَةِ الْغُسْلُ

حضرت حفصہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعہ ہر ایک بالغ آدمی پر فرض ہے جو جمعہ پڑھنے کے لیے آئے اسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث نافع' ابن عمر سے' وہ حفصہ سے اور نافع سے بکیر بن عبداللہ اور بکیر سے عیاش بن عباس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے مفضل بن فضالہ اکیلے ہیں۔

4817 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِتَارِكٍ اَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَّا غَفَرَ لَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمانوں میں کوئی بھی جمعہ نہ چھوڑے' اللہ عزوجل اس کو بخش دے گا۔

---

4816- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 92 رقم الحديث: 342' والنسائي: الجمعة جلد 3 صفحه 73 (باب التشديد في التخلف عن الجمعة) .

4817- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 167 وقال: ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني .
وذكره الحافظ المنذري وقال: اسناده حسن . انظر الترغيب جلد 1 صفحه 492 رقم الحديث: 19 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ . وَأَبُو عُرْوَةَ عِنْدِي: مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَأَبُو عَمَّارٍ زِيَادٌ النَّمَرِيُّ

رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن بکیر اکیلے ہیں' ابوعروہ میرے نزدیک معمر بن راشد اور ابوعمار زیاد نمری مراد ہیں۔

**4818** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النَّيِّلِ الْفِهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، فَقَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، إِلَّا رَكْعَتَانِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس اس حالت میں تشریف لائے کہ لوگ طلوعِ فجر کے بعد نوافل پڑھ رہے تھے' آپ نے فرمایا: طلوعِ فجر کے بعد صرف دو رکعت سنت پڑھنا جائز ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النَّيِّلِ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث محمد بن نیل سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

**4819** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرٍو، مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ أَوْصَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَيُوَرِّثُهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام نے مجھے پڑوسی کے متعلق وصیت کی یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ وراثت میں شریک نہ کردیں۔

---

**4818**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **2** صفحه **52** رقم الحديث: **1278**' والترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **278** رقم الحديث: **419**' وقال: غريب' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **33** رقم الحديث: **4755**' ولفظه عند أحمد والطبراني في الكبير جلد **12** صفحه **341** رقم الحديث: **13291** . انظر نصب الراية جلد **1** صفحه **255-256** .

**4819**- اسناده فيه: عبد الملك بن يحيى بن بكير لم أجده . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير جلد **5** صفحه **151** رقم الحديث: **4914** من طريق عمرو بن أبي الطاهر بن السرح' ثنا يحيى بن بكير به' فقال الهيثمي في المجمع جلد **8** صفحه **168**: وفيه المطلب بن عبد الله بن حنطب وهو ثقة' وفيه ضعف' وبقية رجاله رجال الصحيح .

لَا يُرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث زید بن ثابت سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**4820** - حَـدَّثَـنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُـكَيْـرٍ قَـالَ: حَـدَّثَـنِـي اَبِي قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَـدَّثَـنِـي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الْاَعْرَجُ، عَنْ اَبِي سَـلَـمَةَ بْـنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِي سَلَمَةَ اَخْبَرَتْهُ، عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ امْرَاَةً مِنْ اَسْـلَـمَ، يُـقَـالُ لَهَـا: سُبَيْعَةُ كَانَتْ تَحْتَ زَوْجٍ لَهَا، فَتُـوُفِّـيَ عَنْهَا وَهِيَ حَامِلٌ، فَخَطَبَهَا اَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَـعْـكَكٍ، فَـاَبَـتْ اَنْ تَـنْـكِحَهُ، فَقَالَ: مَا يَصْلُحُ اَنْ تَنْكِحِينَ حَتَّى تَعْتَدِّي آخِرَ الْاَجَلَيْنِ، فَمَكَثَتْ قَرِيبًا مِـنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً، ثُمَّ نَفِسَتْ، فَجَاءَ تْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ، فَقَالَ لَهَا: انْكِحِي

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيثَ عَنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا اپنی والدہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ قبیلہ اسلم سے ایک عورت تھی جسے سبیعہ کہا جاتا تھا' وہ ایک آدمی کے نکاح میں تھی' وہ اس حالت میں فوت ہو گیا کہ وہ حاملہ تھی۔ ابوسنابل بن بعکک نے ان کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ حضرت سبیعہ نے نکاح کرنے سے انکار کر دیا' حضرت ابوسنابل نے کہا: تم سے نکاح عدت گزارنے کے بعد ہوگا' ابھی بیس راتیں گزری تھیں کہ بچہ پیدا ہو گیا۔ حضرت اُم سبیعہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ کے پاس نکاح کی اجازت کے لیے آئیں' آپ ﷺ نے فرمایا: تم نکاح کرلو۔

یہ حدیث اعرج سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**4821** - حَـدَّثَـنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْـنِ اَبِـي حَبِـيـبٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْـنِ عَـمْـرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ يَوْمٍ وَقِيَامِهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک دن اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنا' ایک دن روزہ رکھنے اور رات کو قیام کرنے سے بہتر ہے۔

---

**4820**- أخرجه البخاري: الطلاق جلد 9 صفحه 379 رقم الحديث: 5318' ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحه 1122 ولفظه للبخاري .

**4821**- أخرجه أحمد: المسند، جلد 2 صفحه 239 رقم الحديث: 6662 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث یزید بن ابوحبیب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**4822** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهَاجِرًا اسْتَأْذَنَتْ اَبَا الْعَاصِ بْنَ رَبِيعٍ زَوْجَهَا اَنْ تَذْهَبَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذِنَ لَهَا فَقَدِمَتْ عَلَيْهِ، ثُمَّ اِنَّ اَبَا الْعَاصِ لَحِقَ بِالْمَدِينَةِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا: اَنْ خُذِي لِي اَمَانًا مِنْ اَبِيكِ، فَخَرَجَتْ فَاطَّلَعَتْ بِرَاْسِهَا مِنْ بَابِ حُجْرَتِهَا، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصُّبْحِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَقَالَتْ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اَنَا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِنِّي قَدْ اَجَرْتُ اَبَا الْعَاصِ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّي لَمْ اَعْلَمْ بِهَذَا حَتَّى سَمِعْتُمُوهُ، اَلَا وَاِنَّهُ يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ اَدْنَاهُمْ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت زینب بنت رسول اللہ ﷺ نے ابوالعاص بن ربیع سے ہجرت کرنے کی اجازت مانگی' جس وقت رسول اللہ ﷺ ہجرت کے لیے نکلے۔ ابوالعاص نے جانے کی اجازت دی' آپ آئیں پھر ابوالعاص کی ملاقات مدینہ میں ہوئی تو حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی طرف پیغام بھیجا کہ اپنے والد کی مجھ سے امانت لے لو۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے حجرے کے دروازے سے اپنا سر نکال کر جھانک کر دیکھا تو رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھ رہے تھے' حضرت زینب نے لوگوں سے کہا: اے لوگو! میں زینب بنت رسول اللہ ﷺ ہوں' میں نے ابوالعاص کو پناہ دی ہے' جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے لوگو! میں اس بات کو نہیں جانتا ہوں جو تم نے سنی ہے' خبردار! مسلمانوں میں عام آدمی بھی پناہ دے سکتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

---

**4822**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **22** صفحه **425** رقم الحديث: **1047** . وقال الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **333** : وفيه ابن لهيعة وحديثه حسن' وفيه ضعف' وبقية رجاله ثقات .

**4823** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ: أَعْطَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ السَّعْدِيِّ أَلْفَ دِينَارٍ، فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهَا، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: إِنِّي قَائِلٌ لَكَ مَا قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا سَاقَ اللّٰهُ إِلَيْكَ رِزْقًا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ، وَلَا اسْتِشْرَافِ نَفْسٍ فَخُذْهُ، فَإِنَّ اللّٰهَ أَعْطَاكَهُ

حضرت قبیصہ بن ذؤیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن سعد کو ایک ہزار دینار دیئے' حضرت عبداللہ نے لینے سے انکار کر دیا۔ حضرت عمر نے ان کو فرمایا: میں آپ کو وہی بات کہتا ہوں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمائی ہے' وہ یہ ہے کہ جب انسان کے پاس آئے بن مانگے اور طمع کیے بغیر تو اس کو لے لے' کیونکہ اللہ عزوجل نے اسے دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمَعَافِرِيُّ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث قبیصہ بن ذؤیب سے عبداللہ بن یزید معافری روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن یزید سے بکر بن سوارہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**4824** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْأَرْضِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث نعمان بن ابوعیاش سے عبداللہ بن ابوسلمہ اور حضرت عبداللہ بن ابوسلمہ سے بکیر بن عبداللہ

---

**4823**- أخرجه ابن حبان (**856**/موارد) .

**4824**- أخرجه مسلم: البيوع جلد **3** صفحه **1176**' والنسائي: الأيمان والنذور جلد **7** صفحه **30** (باب الأحاديث المختلفة في النهي عن كراء الأرض)' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **414** رقم الحديث: **14647** .

بْـنِ اَبِـى سَلَمَةَ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهٖ: ابْنُ لَهِيعَةَ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**4825** - حَـدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَـدِيِّ اَبُـو نُعَيْـمِ الْـجُـرْجَـانِيُّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ وَمِـائَتَيْنِ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نَا اَحْـمَـدُ بْـنُ اَبِى طَيْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِـى سُـفْيَـانَ، عَـنْ جَـابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَابَطَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ جَـعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ سَبْعَ خَنَادِقَ، كُلُّ خَنْدَقٍ كَسَبْعِ سَمٰوَاتٍ وَسَبْعِ اَرَضِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے ایک دن اللہ کی راہ میں نگہبانی کی' اللہ عزوجل اس کے اور دوزخ کے درمیان سات خندقیں بنا دے گا' ہر خندق کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا سات زمینوں اور آسمانوں کا ہے۔

**4826** - وَعَـنْ جَـابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے ایک دن اللہ کی راہ میں روزہ رکھا' اللہ عزوجل اس کے اور دوزخ کے درمیان اتنا فاصلہ رکھ دے گا جتنا آسمان اور زمین کے درمیان ہے۔

**4827** - وَعَـنِ الْاَعْـمَشِ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَـنْ اُمِّ هَـانِءٍ، قَـالَـتْ: قَـالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ: اِنَّ اُمَّتِـى لَنْ تَخْزَى مَا اَقَامُوا صِيَامَ رَمَـضَانَ . قِيـلَ: يَـا رَسُـولَ الـلّٰهِ، وَمَا خِزْيُهُمْ فِي اِضَـاعَةِ شَهْـرِ رَمَضَانَ؟ قَالَ: انْتِهَاكُ الْمَحَارِمِ فِيهِ،

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کبھی رسوانہ ہوگی جب تک رمضان کے روزے رکھتے رہیں گے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! رمضان کے روزے ضائع کرنے سے رسوائی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی حرام کردہ

**4825**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد5صفحه292 وقال: وفيه عيسى بن سليمان أبو طيبة وهو ضعيف .

**4826**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد3صفحه197 وقال: وفيه عيسى بن سليمان الجرجاني وهو ضعيف .

**4827**- ذكر الهيثمي في المجمع جلد 3صفحه147 وقال: وفيه عيسى بن سليمان أبو طيبة' ضعفه ابن معين' ولم يكن فيمن يتعمد الكذب' ولكنه نسب الى الوهم . وأخرجه أيضًا في الطبراني في الصغير .

مَنْ عَمِلَ فِيهِ زِنًى اَوْ شَرِبَ خَمْرًا لَعَنَهُ اللّٰهُ، وَمَنْ فِي السَّمٰوَاتِ اِلَى مِثْلِهِ مِنَ الْحَوْلِ، فَاِنْ مَاتَ قَبْلَ اَنْ يُدْرِكَ شَهْرَ رَمَضَانَ، فَلَيْسَتْ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنَةٌ يَتَّقِي بِهَا النَّارَ، فَاتَّقُوا شَهْرَ رَمَضَانَ، فَاِنَّ الْحَسَنَاتِ تُضَاعَفُ فِيهِ مَا لَا تُضَاعَفُ فِيمَا سِوَاهُ وَكَذٰلِكَ السَّيِّئَاتُ

چیزوں کی بے حرمتی کرنا ہے جس نے اس ماہ میں زنا کیا یا شراب پی' اللہ اور جو آسمانوں میں رہتے ہیں' اس پر ایک سال تک لعنت کرتے ہیں' دوسرے رمضان کے آنے سے پہلے مر گیا تو اس کے لیے اللہ کے ہاں کوئی نیکی نہیں ہوگی' جس کی وجہ سے وہ جہنم سے بچ جائے' رمضان کے ماہ میں ان کاموں سے بچو کیونکہ اس میں نیکیاں دوسرے ماہ سے کئی گنا ہیں' اسی طرح گناہ کرنے میں بھی اس ماہ میں کئی گنا گناہ لکھے جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو طَيْبَةَ، تفرَّدَ بِهَا: ابْنُهُ

یہ حدیث اعمش سے ابوطیبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**4828** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي طَيْبَةَ قَالَ: نَا عَنْبَسَةُ بْنُ الْاَزْهَرِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيٍّ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ دَابَ، وَدَابَ اَهْلُهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو آپ خود بھی جاگتے اور اپنے گھر والوں کو بھی اُٹھاتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ اِلَّا عَنْبَسَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ ابْنُ اَبِي طَيْبَةَ

یہ حدیث ابواسحاق' اسود سے اور ابواسحاق سے عنبسہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن ابوطیبہ اکیلے ہیں۔

**4829** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

**4828**- عند الترمذی، وأحمد من طريق محمود بن غيلان: ثنا وكيع، ثنا سفيان بن أبی اسحاق، عن هبيرة بن يريم، عن علی أن النبی ﷺ كان يوقظ أهله فی العشر الأواخر من رمضان . أخرجه الترمذی: الصوم جلد 3 صفحه 152 رقم الحديث: 795 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 122 رقم الحديث: 765 .

**4829**- فی اسناده خلف بن خليفة وهو صدوق من رجال مسلم لكنه اختلط فی آخره . وقال الهيثمی فی المجمع

نُعَيْمٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ سَيَّارٍ الْبَاهِلِيُّ الْجُرْجَانِيُّ، عَنْ خَلَفِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا، وَاجْعَلْهُ يَوْمَ الْخَمِيسِ

نے عرض کی: اے اللہ! میری اُمت کے جمعہ کے کاموں میں برکت دے اور جمعرات کے دن میں برکت ڈال۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَارِبٍ إِلَّا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَفَّانُ بْنُ سَيَّارٍ

یہ حدیث محارب سے خلف بن خلیفہ روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں عفان بن سیار اکیلے ہیں۔

**4830** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو نُعَيْمٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ، وَلَا مَطَرٍ قِيلَ: مَا أَرَادَ بِذَلِكَ؟ قَالَ: أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء بغیر خوف اور بارش کے پڑھیں‘ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اس سے آپ کا کیا ارادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: تاکہ میری اُمت پر حرج نہ ہو۔

**4831** - وَعَنْ سُفْيَانَ، وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مِنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کے اوّل حصہ‘ درمیانی حصہ اور آخر حصہ میں وتر

---

جلد 4 صفحہ 64: وفيه عمار بن رجاء‘ ولم أجد من ترجمه . قلت: عمار بن رجاء الاسترابادی‘ وثقه السهمی‘ وقال ابن أبی حاتم: صدوق .

4830- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 490‘ وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 6 رقم الحديث: 1211‘ والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحه 354 رقم الحديث: 187‘ وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 369 رقم الحديث: 2561 .

4831- أخرجه البخاری: الوتر جلد 2 صفحه 564 رقم الحديث: 996‘ ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 512 .

كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ، فَانْتَهَى وِتْرُهُ اِلَى السَّحَرِ

پڑھے ہیں' آپ کے وتر سحری تک ختم ہو جاتے۔

**4832** - وَعَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ عَلَى دَابَّةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے امام حسین و حسین و عبداللہ بن جعفر کو سواری پر سوار کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ تمام احادیث سفیان سے سعد بن سعید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**4833** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي طَيْبَةَ قَالَ: نا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَدَدْتَ عَلَى السَّائِلِ ثَلَاثًا فَلَا عَلَيْكَ اَنْ تَزْبُرَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو سائل کو تین دفعہ دے چکے تو اس کو اچھے طریقے سے سمجھا دینے پر گناہ نہیں ہے۔

**4834** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي طَيْبَةَ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگ جمع ہوتے ہیں پھر جدا ہوتے ہیں بغیر اللہ کے ذکر کیے تو ان سے مردار کی بدبو

---

**4833**- اسناده فيه: طلحة بن عمرو بن عثمان الحضرمي المكي وهو متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **102**: وفيه ضرار بن صرد' وهو ضعيف' وقال أبو حاتم: يكتب حديثه ولا يحتج به . قلت: ليس في الاسناد من اسمه ضرار' لكن فيه طلحة وهو متروك كما تقدم .

**4834**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد **4** صفحه **265** رقم الحديث: **4855**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **650** رقم الحديث: **10424** بنحوه .

اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ، ثُمَّ تَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ، اِلَّا وَتَفَرَّقُوا عَنْ اَنْتَنِ مِنْ جِيفَةٍ

جدا ہوتی ہے۔

**4835** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو نُعَيْمٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: اَيُّكُمْ يَحْفَظُ مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: اَنَا فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي اَهْلِهِ وَمَالِهِ، يُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ، وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ . قَالَ: لَيْسَ عَنْ هٰذَا سَاَلْتُكَ، اِنَّمَا سَاَلْتُكَ عَنِ الْفِتْنَةِ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ . قَالَ: اِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا، فَقَالَ: اَيُفْتَحُ ذٰلِكَ الْبَابُ اَمْ يُكْسَرُ؟ قَالَ: بَلْ يُكْسَرُ . قَالَ: اِذًا لَا يُغْلَقُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں کون ان چیزوں کے بارے میں زیادہ جانتا ہے جو حضور ﷺ نے فتنے کے متعلق فرمایا ہے؟ میں نے عرض کی: میں جانتا ہوں! آدمی کے لیے فتنہ اس کے گھر والوں اور مال میں ہوگا' نماز اور صدقہ مٹا دے گا' امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بھی اس فتنے کو ختم کر دیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس کے متعلق آپ سے نہیں پوچھا' میں نے ان فتنوں کے متعلق پوچھا جن کی موجیں سمندر کی موجوں کی طرح ہوں گی۔ میں نے عرض کی: آپ کے اور اس کے درمیان بند دروازہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس دروازے کو کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا؟ میں نے عرض کی: توڑا جائے گا' پھر وہ بند نہیں ہوگا۔

☆☆☆☆☆

4835- أخرجه البخاری: المواقيت جلد2صفحه11 رقم الحديث: 525' ومسلم: الفتن جلد 4صفحه2218 (باب في الفتنة التي تموج كموج البحر) .

# مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ السَّلَامِ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام عبدالسلام ہے

4836 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سَهْلٍ السُّكَّرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرُزِّيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام کے علاوہ میری اس مسجد میں نماز پڑھنا دوسری مسجدوں میں نماز پڑھنے سے ایک ہزار نمازوں کے برابر ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن ابوعروبہ اور سعید سے عبدالوہاب بن عطاء روایت کرتے ہیں۔

4837 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا اَبُو تُمَيْلَةَ، عَنْ اَبِي طَيْبَةَ قَالَ: نَا اَبُو مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ وَشَرِبَ فِي الْفِضَّةِ فَلَيْسَ مِنَّا، وَمَنْ خَبَّبَ امْرَاَةً عَلَى زَوْجِهَا، اَوْ عَبْدًا عَلَى مَوَالِيهِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ریشم پہنا اور چاندی کے برتن میں پیا' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے' جس عورت نے اپنے شوہر کی نافرمانی کی یا غلام نے اپنے آقا کی تو اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

---

4836- أخرجه البخاری: فضل الصلاة فی مسجد مكة جلد 3 صفحه 76 رقم الحديث: 1190' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 1012 .

4837- اسناده حسن فيه: أبو طيبة عبد الله بن مسلم السلمی المروزی قاضيها وهو صدوق يهم . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 5 صفحه 80: وفيه أبو طيبة عبد الله بن مسلم وثقه ابن حبان' وقال: يخطئ' ويخالف' وبقية رجاله ثقات . وأخرجه أيضًا فی الصغير .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو تُمَيْلَةَ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوتمیلہ اکیلے ہیں۔

**4838** - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سَهْلٍ السُّكَّرِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نَا النَّضْرُ اَبُو عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا صَلَّى خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اکیلا صفوں کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابویحییٰ الحمانی اکیلے ہیں۔

**4839** - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ اَبَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضُبَاعَةَ، وَهِيَ شَاكِيَةٌ، فَقَالَ: حُجِّي وَاشْتَرِطِي، قُولِي: اللّٰهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ضباعہ کے پاس اس حالت میں آئے کہ وہ بیمار تھیں' آپ نے فرمایا: تُو حج کر اور شرط لگا' اور عرض کی: اے اللہ! میرے احرام کھولنے کے لیے وہ جگہ ہوگی جہاں میں روک لی جاؤں گی۔

---

**4838**- اسناده فيه: النضر أبو عمر بن عبد الرحمٰن الخزار الكوفي وهو متروك . تخريجه الطبراني في الكبير' والبزار من طريق عبد الحميد بالاسناد . وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه99: وفيه النضر أبو عمر' أجمعوا على ضعفه .

**4839**- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه868' وأبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه156 رقم الحديث: 1776' والنسائي: المناسك جلد 5صفحه130 (باب كيف يقول اذا اشترط؟)' وابن ماجة: المناسك جلد 2صفحه980 رقم الحديث: 2938' والدارمي: المناسك جلد 2صفحه54 رقم الحديث: 1811' وأحمد: المسند جلد1صفحه437 رقم الحديث: 3116 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ: عِمْرَانُ ابْنُ أَبَانَ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمران بن ابان اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْجَبَّارِ

# اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبدالجبار ہے

**4840** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ اَبِی عَامِرٍ السِّحْلِینِیُّ الْخَثْعَمِیُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِیُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ الْعِجْلِیُّ قَالَ: نَا اَبُو زُمَیْلٍ سِمَاكٌ الْحَنَفِیُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ الْغِفَارِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِی اَمْرِكَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْیِكَ عَنِ الْمُنْكَرِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَاِمَاطَتُكَ الْاَذَى عَنِ الطَّرِیقِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَاِفْرَاغُكَ مِنْ دَلْوِكَ فِی دَلْوِ اَخِیكَ لَكَ صَدَقَةٌ وَتَبَسُّمُكَ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا تمہارے لیے صدقہ ہے' راستے سے تکلیف دِہ اشیاء اُٹھانا تمہارے لیے صدقہ ہے' اپنے ڈول کے پانی سے اپنے بھائی کے ڈول میں ڈالنا یہ بھی صدقہ ہے اور اپنے بھائی کو دیکھ کر تبسم کرنا بھی صدقہ ہے۔

لَمْ یَرْفَعْ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِیُّ، وَاَبُو حُذَیْفَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِیُّ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار سے نضر بن محمد الجرشی اور ابوحذیفہ اور عبداللہ بن رجاء غدانی ہی مرفوعاً روایت کرتے ہیں۔

**4841** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ اَبِی عَامِرٍ السِّحْلِینِیُّ الْخَثْعَمِیُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ:

حضرت سائب بن یزید کے غلام' حضرت عطا بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دن اپنے آقا سائب کو

---

**4840**- أخرجه الترمذی: البر والصلة جلد4صفحه339-340 رقم الحديث: 1956 . وقال: هذا حديث حسن غريب . وابن حبان (864/موارد) . انظر الترغيب للمنذری جلد3صفحه422 رقم الحديث: 4 .

**4841**- اسناده فيه: عطاء مولى السائب بن يزيد' ترمه البخاری فی تاريخه' وابن أبی حاتم' وسكتا عنه' وذكره ابن حبان فی ثقات التابعين جلد 5صفحه202 . تخريجه الطبرانی فی الصغير' وأيضًا فی الكبير' وقال الهيثمی فی المجمع جلد 9 صفحه412: ورجال الكبير الصحيح' غير عطاء مولى السائب' وهو ثقة' ورجال الصغير والأوسط ثقات .

نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ الْعِجْلِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ، مُوْلِى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: رَأَيْتُ مَوْلَاىَ السَّائِبَ، لِحْيَتُهُ بَيْضَاءَ، وَرَأْسُهُ اَسْوَدُ، قُلْتُ: يَا مَوْلَاىَ، مَا لِرَاْسِكَ لَا تَبْيَضُّ؟ قَالَ: لَا يُبَيِّضُ رَأْسِي اَبَدًا، وَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَى وَاَنَا غُلَامٌ اَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ، فَسَلَّمَ عَلَى الْغِلْمَانِ وَاَنَا فِيهِمْ، فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ السَّلَامَ بَيْنَ الْغِلْمَانِ، فَدَعَانِي فَقَالَ: مَا اسْمُكَ؟ قُلْتُ: السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنُ اُخْتِ نَمِرٍ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَاْسِي، وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، فَلَا يَبْيَضُّ مَوْضِعُ يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَدًا

دیکھا۔ ان کی داڑھی نری سفید ہے اور ان کے سر کے بال سیاہ ہیں۔ میں نے عرض کی: اے میرے آقا! آپ کے سر کو کیا ہے' اس کے بال سفید کیوں نہیں ہوئے؟ انہوں نے فرمایا: یہ کبھی سفید نہ ہوں گے اور بتایا کہ میں ابھی بچہ تھا اور بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ پاس سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے۔ آپ نے بچوں پر سلام کیا' میں بھی ان میں موجود تھا۔ میں نے بچوں کے درمیان سے (اونچی آواز کے ساتھ) آپ کے سلام کا جواب دیا۔ پس آپ نے مجھے بلایا۔ فرمایا: تیرا نام کیا ہے؟ میں نے عرض کی: سائب بن یزید ابن اخت نمر۔ آپ نے اپنا ہاتھ مبارک میرے سر پر رکھا اور کہا: اللہ تجھے برکت دے! پس آپ کے ہاتھ والی جگہ کبھی سفید نہ ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى السَّائِبِ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ السَّائِبِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو عطاء سے صرف عکرمہ بن عمار نے روایت کیا ہے۔ نضر بن محمد اس کے ساتھ منفرد ہیں۔ سائب سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ

4842 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ الرَّامَهُرْمُزِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا حُسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ: نَا سُعَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَحْدَهُ وَجَمَعَهُمَا، فَقَالَ: إِذَا اجْتَمَعْتُمَا فَعَلَيْكُمْ عَلِيٌّ . قَالَ: فَاَخَذَا يَمِينًا وَيَسَارًا، فَدَخَلَ عَلِيٌّ فَاَبْعَدَ، فَاَصَابَ سَبْيًا، فَاَخَذَ جَارِيَةً مِنَ السَّبْيِ . قَالَ بُرَيْدَةُ: وَكُنْتُ مِنْ اَشَدِّ النَّاسِ بُغْضًا لِعَلِيٍّ، فَاَتَى رَجُلٌ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَذَكَرَ اَنَّهُ قَدْ اَخَذَ جَارِيَةً مِنَ الْخُمُسِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، ثُمَّ تَتَابَعَتِ الْاَخْبَارُ عَلَى ذَلِكَ، فَدَعَانِي خَالِدٌ، فَقَالَ: يَا بُرَيْدَةُ، قَدْ عَرَفْتَ الَّذِي صَنَعَ، فَانْطَلِقْ بِكِتَابِي هَذَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ . فَانْطَلَقْتُ بِكِتَابِهِ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذَ الْكِتَابَ، بِشِمَالِهِ وَكَانَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْرَاُ وَلَا يَكْتُبُ، فَقَالَ: وَكُنْتُ اِذَا تَكَلَّمْتُ طَاطَاتُ

# اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبدالوہاب ہے

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت علی اور حضرت خالد بن ولید کی طرف آدمی بھیجا ان میں سے ہر ایک' دوسرے سے الگ تھا۔ آپ نے ان دونوں کو جمع کیا اور فرمایا: جب تم اکٹھے ہو تو علی تم پر کمانڈر ہوں گے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے میمنہ و میسرہ (دایاں بایاں) سنبھال لیا۔ پس حضرت علی تشریف لائے۔ پس باقی کو دور کر دیا' آپ جنگی قیدیوں کے پاس جا پہنچے' وہاں سے ایک لونڈی لی۔ حضرت بریدہ کہتے ہیں: اس وقت میرے دل میں حضرت علی کا بغض کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ ایک آدمی حضرت خالد بن ولید کی خدمت میں آیا' اس نے ذکر کیا کہ حضرت علی نے خمس سے ایک لونڈی لے لی ہے۔ انہوں نے کہا: یہ کیا ہے؟ پھر ایک اور آدمی آیا۔ پھر تیسرا آیا' پھر اس بات پر خبریں آگے پیچھے بہت پہنچیں' مجھے حضرت خالد بن ولید نے بلا کر فرمایا: اے بریدہ! آپ کو معلوم ہے جو انہوں نے کیا ہے؟ پس میرا یہ خط لے کر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں پہنچو۔ پس انہوں نے آپ ﷺ کی طرف خط لکھ دیا۔ اور میں ان کا خط لے

4842- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 131 وقال: وفيه ضعفاء وثقهم ابن حبان . قلت: فيه سعاد بن سليمان فهو صدوق يخطئ وكان شيعيًا .

رَاْسِی حَتّٰی اَفْرُغَ مِنْ حَاجَتِی فَطَاْطَاْتُ رَاْسِی فَتَكَلَّمْتُ، فَوَقَعْتُ فِی عَلِیٍّ حَتّٰی فَرَغْتُ، ثُمَّ رُفِعَتْ رَاْسِی، فَرَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ غَضَبًا لَمْ اَرَهُ غَضِبَ مِثْلَهُ اِلَّا یَوْمَ قُرَیْظَةَ وَالنَّضِیرِ، فَنَظَرَ اِلَیَّ، فَقَالَ: یَا بُرَیْدَةُ، اَحِبَّ عَلِیًّا، فَاِنَّمَا یَفْعَلُ مَا یُؤْمَرُ بِهِ . قَالَ: فَقُمْتُ، وَمَا مِنَ النَّاسِ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْهُ

کر سرکارصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا' آپ نے اپنے بائیں ہاتھ سے خط کو پکڑا اور آپ نہ پڑھتے تھے اور نہ لکھا کرتے تھے جیسے اللہ نے فرمایا۔ اور کہتے ہیں: جب میں کلام کرتا تھا تو اپنا سر نیچے سے نیچے کیے جا رہا تھا یہاں تک کہ میں اپنے کام سے فارغ ہو گیا۔ میں نے اپنا سر پست کر کے کلام کی۔ حضرت علی کے بارے میں میرے دل میں بغض تھا' یہاں تک کہ میں فارغ ہوا۔ پھر کچھ دیر بعد میرا سر اوپر ہوا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر میری نظر پڑی۔ آپ غصے سے لال پیلے ہو رہے تھے۔ اتنا غصہ میں نے یا تو بنوقریظہ اور بنونضیر کو جلاوطن کرتے وقت دیکھا یا آج آپ نے میری طرف نگاہ فرمائی اور فرمایا: اے بریدہ! علی کو محبوب بنالو! وہ صرف وہی کام کرتا ہے جس کا اسے حکم دیا جاتا ہے۔ فرماتے ہیں: میں وہاں سے اس حال میں اُٹھا کہ علی سے بڑھ کر مجھے کوئی محبوب نہ تھا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا سُعَادُ بْنُ سُلَیْمَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُعَادٍ اِلَّا حُسْنُ بْنُ عَطِیَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كُرَیْبٍ

عبدان بن عطاء سے اس حدیث کو سعاد بن سلیمان اور سعاد سے صرف حسن بن عطیہ نے روایت کیا' ابوکریب اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

**4843** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ الرَّامَهُرْمُزِیُّ قَالَ: نَا اَبُو كُرَیْبٍ قَالَ: نَا یَحْیَی بْنُ یَعْلَی بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ غَیْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: یَا رَسُولَ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! مجھے پاک کریں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! واپس جا اللہ سے بخشش مانگ اور توبہ کر۔ حضرت ماعز واپس گئے اور تھوڑی دور جا کر واپس آ گئے۔ عرض کی:

**4843**- أخرجه مسلم: الحدود جلد**3**صفحه**1321-1322** .

اللّٰهِ، طَهِّرْنِی . فَقَالَ: وَيْحَكَ، ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ اِلَيْهِ . قَالَ: فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، طَهِّرْنِی . فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ، قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِمَّ اُطَهِّرُكَ؟ قَالَ: مِنَ الزِّنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبِهِ جُنُونٌ؟ فَاُخْبِرَ اَنْ لَيْسَ بِهِ جُنُونٌ، فَقَالَ: اسْتَنْكِهُوهُ، فَقَامَ رَجُلٌ، فَاسْتَنْكَهَهُ، فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَزَنَيْتَ اَنْتَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَاَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَ . وَكَانَ النَّاسُ فِيهِ فِرْقَتَيْنِ، قَائِلٌ يَقُولُ: لَقَدْ هَلَكَ عَلَى اَسْوَا عَمَلِهِ، وَلَقَدْ اَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ، وَقَائِلٌ يَقُولُ: لَا تَوْبَةَ اَفْضَلُ مِنْ تَوْبَةِ مَنْ جَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي يَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: اقْتُلْنِي بِالْحِجَارَةِ، فَلَبِثُوا عَلَى ذٰلِكَ يَوْمَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ، ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَسَلَّمَ، ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ: اسْتَغْفِرُوا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ، فَقَالُوا: غَفَرَ اللّٰهُ لِمَاعِزٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ اُمَّةٍ لَوَسِعَتْهُمْ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَاَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ الْاَزْدِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، طَهِّرْنِی . فَقَالَ: ارْجِعِی، فَاسْتَغْفِرِی اللّٰهَ وَتُوبِی اِلَيْهِ . فَقَالَتْ: اَرَاكَ تُرِيدُ اَنْ تَرُدَّنِی كَمَا رَدَدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ؟ قَالَ: وَمِمَّ اُطَهِّرُكِ؟ قَالَتْ: اِنَّهَا

یارسول اللہ! مجھے پاک کریں! آپ نے دوبارہ پہلے والی بات کی۔ یہاں تک کہ حضرت ماعز نے چار مرتبہ اقرار کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: کس سے پاک کروں؟ حضرت ماعز نے عرض کی: زنا سے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم مجنون ہو؟ آپ کو بتایا گیا کہ یہ مجنون نہیں ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا منہ سونگھو! ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے ان کا منہ سونگھا' شراب کی بدبو نہ پائی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم نے زنا کیا ہے؟ حضرت ماعز نے عرض کی: یارسول اللہ! حضور ﷺ نے رجم کرنے کا حکم دیا۔ اس کے متعلق دو قسم کے لوگ تھے' ایک کہنے لگے: یہ بُرے عمل کی وجہ سے ہلاک ہوا' اس کے گناہوں نے اسے گھیر لیا تھا' ایک کہنے لگا: اس کی توبہ سے افضل کوئی توبہ نہیں ہے جو خود حضور ﷺ کے پاس آیا ہے اور اپنا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں دیا ہے' پھر عرض کی: مجھے پتھروں سے مارو! دو یا تین دن گزرے پھر حضور ﷺ تشریف لائے تو صحابہ کرام بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے سلام کیا' پھر آپ بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ماعز کے لیے بخشش مانگو! صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ نے معاذ کو بخشا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اس کی توبہ اُمت کے لیے تقسیم کی جائے تو زیادہ ہوگی۔ پھر غامد سے قبیلہ ازد کی ایک عورت آئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے پاک کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واپس چلی جاؤ! اللہ سے بخشش مانگ اور توبہ کر۔ اس نے عرض کی: آپ

حُبْلَى مِنَ الزِّنَا . قَالَ: اَنْتِ زَنَيْتِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ . قَالَ: إِذًا لَا اَرْحَمُكِ حَتَّى تَضَعِينَ مَا فِي بَطْنِكِ، فَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَدْ وَضَعَتِ الْغَامِدِيَّةُ . قَالَ: إِذًا لَا اَرْجُمُهَا وَنَدَعُ وَلَدَهَا صَغِيرًا لَيْسَ لَهُ مَنْ يُرْضِعُهُ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ: اَنَا اِلَيَّ رَضَاعُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَرَجَمَهَا

بتائیں کہ آپ مجھے ایسے ہی واپس کرنا چاہتے ہیں جس طرح ماعز بن مالک کو واپس کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں کس وجہ سے آپ کو پاک کروں؟ اس نے عرض کی: میں زنا سے حاملہ ہوئی ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے زنا کیا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم رجم اس وقت کیا جائے گا جب تم حمل جن لوگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کے ایک آدمی کو اس کی ذمہ داری سونپی' جب اس نے بچہ جن لیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر آئے' عرض کی: غامدیہ نے بچہ جن دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو رجم کیا جائے گا جس وقت اس کا بچہ دودھ پی کر فارغ ہو گا۔ انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کا دودھ پلانا میرے ذمہ ہے' آپ نے اس کو رجم کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ إِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ يَحْيَى

یہ حدیث غیلان بن جامع سے یعلیٰ بن حارث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے یحییٰ اکیلے ہیں۔

**4844** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا مُخْتَارُ بْنُ غَسَّانَ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ مُسْلِمٍ اَبُو دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ: دَخَلْتُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن السلمی فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں اس حالت میں داخل ہوا کہ حضرت امیرالمؤمنین علی بن ابوطالب منبر شریف پر خطبہ فرما رہے تھے' آپ فرما رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے

**4844**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **310** وقال: وفيه عيسىٰ بن مسلم الطهوى . قال أبو زرعة: لين' وقال أبـو حـاتـم: ليـس بالقوى يكتب حديثه' وبقية رجاله ثقات' ان شاء الله . قلت: فيه أيضًا عبد الأعلىٰ بن عامر وهو ضعيف' ضعفه غير واحد' ووثقه ابن معين في رواية' وقال الساجي: صدوق يهم .

الْمَسْجِدَ، وَاَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٌّ، عَلَى الْمِنْبَرِ، وَهُوَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ اَوْحَى اِلَى نَبِيٍّ مِنْ اَنْبِيَاءِ بَنِي اِسْرَائِيلَ، اَنْ قُلْ لِاَهْلِ طَاعَتِي مِنْ اُمَّتِكَ: لَا يَتَّكِلُوا عَلَى اَعْمَالِهِمْ، فَاِنِّي لَا اُقَاصُّ عَبْدًا الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ اَشَاءُ اَنْ اُعَذِّبَهُ اِلَّا عَذَّبْتُهُ، وَقُلْ لِاَهْلِ الْمَعَاصِي مِنْ اُمَّتِكَ: لَا يُلْقُونَ بِاَيْدِيهِمْ فَاِنِّي اَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ وَلَا اُبَالِي . وَاَنَّهُ لَيْسَ مِنْ اَهْلِ قَرْيَةٍ، وَلَا اَهْلِ مَدِينَةٍ، وَلَا اَهْلِ اَرْضٍ، وَلَا رَجُلٍ بِخَاصَّةٍ، وَلَا امْرَاَةٍ يَكُونُ لِي عَلَى مَا اُحِبُّ اِلَّا كُنْتُ لَهُ عَلَى مَا يُحِبُّ . وَاَنَّهُ لَيْسَ مِنْ مَدِينَةٍ، وَلَا اَهْلِ اَرْضٍ، وَلَا رَجُلٍ بِخَاصَّةٍ، وَلَا امْرَاَةٍ يَكُونُ لِي عَلَى مَا اُحِبُّ فَاَكُونُ لَهُ عَلَى مَا يُحِبُّ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ عَنْ مَا اُحِبُّ اِلَى مَا اَكْرَهُ اِلَّا تَحَوَّلْتُ لَهُ مِمَّا يُحِبُّ اِلَى مَا يَكْرَهُ، اِلَّا كُنْتُ لَهُ عَلَى مَا يَكْرَهُ، وَاَنَّهُ لَيْسَ مِنْ اَهْلِ قَرْيَةٍ، وَلَا اَهْلِ مَدِينَةٍ، وَلَا اَهْلِ اَرْضٍ، وَلَا رَجُلٍ بِخَاصَّةٍ، وَلَا امْرَاَةٍ يَكُونُ لِي عَلَى مَا اَكْرَهُ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ لِي عَنْ مَا اَكْرَهُ اِلَى مَا اُحِبُّ اِلَّا تَحَوَّلْتُ لَهُ عَنْ مَا يَكْرَهُ اِلَى مَا يُحِبُّ . لَيْسَ مِنِّي مَنْ تَطَيَّرَ اَوْ تُطِيِّرَ لَهُ، اَوْ تَكَهَّنَ اَوْ تُكُهِّنَ لَهُ، اَوْ سَحَرَ اَوْ سُحِرَ لَهُ، اِنَّمَا اَنَا وَخَلْقِي، وَكُلُّ خَلْقِي لِي

میری طرف بنی اسرائیل کے انبیاء میں سے کسی نبی کی طرف وحی کی کہ اپنی اطاعت کرنے والے اُمتیوں سے کہنا کہ اپنے اعمال پر بھروسہ نہ کرنا' کیونکہ میں قیامت کے دن کسی بندے سے حساب نہیں لوں گا' پھر میں عذاب دینا چاہوں گا تو عذاب دوں گا اور گناہ گاروں سے کہنا کہ اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو' میں بڑے گناہوں کو معاف کر دوں گا' مجھے کوئی پروا نہیں ہے کہ کسی دیہات اور کسی شہر کسی ملک سے ہے کوئی شامی مرد و عورت۔ اس کا انجام وہی ہو گا جو میں پسند کروں گا' مگر یہ کہ میری اس کی پسند ایک ہو جائے اور خواہ وہ کسی شہر' ملک کا ہو۔ خاص مرد ہو یا عورت اس کا انجام وہی ہوگا جو میں چاہوں گا۔ پس ممکن ہے کہ (میری پسند سے موافقت کی وجہ سے) اس کی پسند کے مطابق ہو جائے' پھر اس سے پھر جائے اُس کی طرف جسے میں ناپسند کرتا ہوں مگر وہ اس کی پسند سے اس کی ناپسند کی طرف پھر جائے گا۔ لیکن میں اس سے وہ سلوک کروں جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔ خواہ وہ کسی دیہات' شہر یا ملک سے ہو' یا کوئی خاص آدمی یا عورت ہو پہلے وہ میری ناپسند پر ہو' بعد میں وہ میری ناپسند سے میری پسند کی طرف پھر جائے۔ تو اس کے لیے انجام بھی اس کی ناپسند سے اس کی پسند کی طرف پھر جائے گا۔ اس آدمی کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں جو فال نکالے یا نکلوائے۔ کہانت کا عمل کرے یا کروائے یا جدو کرے یا کروائے۔ بس میں ہوں اور میری مخلوق ہے اور میری ساری مخلوق میرے

لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اس حدیث کو ابی عبدالرحمٰن سے عبدالاعلیٰ نے روایت کیا' اس کے ساتھ عیسیٰ بن مریم منفرد ہیں' علی سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

4845 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نَا حُسْنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْعَلَوِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ لِى جِبْرِيلُ: يَا مُحَمَّدُ، اَحِبَّ مَنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مَفَارِقُهُ، وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مُلَاقِيهِ، وَعِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ . وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْجَزَ لِى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِى الْخُطْبَةِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی کہ یا محمد! جس سے چاہیں آپ محبت کریں' آپ نے اس سے جدا ہونا ہے' جو چاہیں عمل کر لیں' آپ کو اس کا صلہ ملے گا' جتنا چاہیں جی لیں آپ نے وصال کرنا ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے لیے حضرت جبریل علیہ السلام نے خطبہ میں اختصار سے کام لیا۔

4846 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا حُسْنُ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ:

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کوئی شے کسی شے سے جمع نہیں ہوتی جو افضل ہو' سوائے بردباری کے جس کا علم کے ساتھ' جمع ہونا افضل ہے۔

---

4845- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد10 صفحه22 وقال: وفيه جماعة لم أعرفهم . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الصغير .

4846- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد 1 صفحه126 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط والصغير من رواية حفص بن بشر عن حسن بن الحسين بن يزيد العلوى عن أبيه ولم أر من ذكر أحدًا منهم .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ، مَا جُمِعَ شَىْءٌ اِلَى شَىْءٍ اَفْضَلَ مِنْ حِلْمٍ اِلَى عِلْمٍ

4847 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْإِيمَانِ: التَّحَبُّبُ اِلَى النَّاسِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عقل کی سرداری ایمان کے بعد، لوگوں سے محبت کرنا ہے۔

4848 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَلَيْسَ مِنِّى وَلَا مِنَ اللّٰهِ . قِيلَ: وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: حِلْمٌ يَرُدُّ جَهْلَ الْجَاهِلِ، اَوْ حُسْنُ خُلُقٍ يَعِيشُ بِهِ فِى النَّاسِ، اَوْ وَرَعٌ يَحْجِزُهُ عَنْ مَعَاصِى اللّٰهِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس میں نہ ہوں اس کا تعلق مجھ سے اور اللہ سے نہیں ہے! عرض کیا گیا: وہ کیا ہیں؟ فرمایا: بردباری جو جاہل کی جہالت کو دور کرے حسن اخلاق جس کے ساتھ لوگوں میں جیئے ایسی پرہیزگاری جو اللہ کی نافرمانی سے روکے۔

4849 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ

حضرت امام حسن بصری فرماتے ہیں کہ میں نے

---

4847- ذكره الهيثمي في المجمع جلد8صفحه27 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والصغير، وفيه جماعة لم أعرفهم .

4848- الكلام في اسناده كسابقه .

4849- اسناده فيه: جسر بن فرقد القصاب، ضعفه غير واحد، وقال ابن معين: ليس بشيء، وقال الدارقطني: متروك . وأخرجه أيضًا البزار، بنحوه . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه33: وفيه جسر بن فرقد وهو ضعيف، وقد وثقه سعيد بن عامر، وبقية رجال الطبراني ثقات .

قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ جَسْرِ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: سَأَلْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ، عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ، عَنْ قَوْلِهِ: (وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ) (التوبة: 72) ؟ فَقَالَا: عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ، سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قَصْرٌ فِي الْجَنَّةِ مِنَ اللُّؤْلُؤِ فِيهِ سَبْعُونَ دَارًا مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ، فِي كُلِّ دَارٍ سَبْعُونَ بَيْتًا مِنَ الزُّمُرُّدِ الْأَخْضَرِ، فِي كُلِّ بَيْتٍ سَبْعُونَ سَرِيرًا

عمران بن حصین اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے قرآن پاک کی اس آیت کے متعلق پوچھا: ''مساکین طیبة فی جنت عدن'' دونوں نے کہا: اس کی خبر ساقط ہے' ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا ہے' آپ نے فرمایا: جنت میں ایک موتیوں کا محل ہے' اس کے ستر گھر یاقوت حمراء کے ہیں' ہر گھر میں ستر کمرے زمرد اخضر کے ہیں' ہر کمرے میں ستر چار پائیاں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا جَسْرُ بْنُ فَرْقَدٍ

یہ حدیث حسن سے جر بن فرقد روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْوَارِثِ

# اس شیخ کے نام سے جس کا عبدالوارث ہے

**4850** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا اَبُو نَعَامَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ السُّلَمِيُّ قَالَ: كُنَّا نَشْهَدُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِتَالَ، فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَالَ لَنَا: احْمِلُوا، فَحَمَلْنَا

حضرت عتبہ بن غزوان السلمی فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ جنگ کے لیے حاضر ہوتے، جب سورج ڈھل جاتا تو آپ فرماتے: سامان باندھو تو ہم سامان باندھتے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ

یہ حدیث عتبہ بن غزوان سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں محمد بن جامع اکیلے ہیں۔

**4851** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْزِلُوا الْكُفُورَ، فَاِنَّهَا بِمَنْزِلَةِ الْقُبُورِ يَعْنِي: الْقُرَى

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ان بستیوں میں داخل نہ ہو جن میں اللہ کا غضب نازل ہوا ہے کیونکہ وہ قبرستان ہیں، یعنی وہ بستیاں (قبروں کی مانند ہیں)۔

**4852** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**4850-** اسناده فيه: محمد بن جامع العطار وهو ضعيف . تخريجه الطبراني في الصغير، وأيضًا في الكبير . وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه329: وفيه محمد بن لهيعة العطار (محمد ابن الجامع) وهو ضعيف .

**4851-** قال الهيثمي في المجمع جلد 8صفحه108: وفيه محمد بن جامع العطار، وهو ضعيف . قلت: فيه أيضًا سليمان بن أبي داؤد وهو ضعيف .

**4852-** ذكره الهيثمي في المجمع جلد8صفحه108 وقال: وفيه محمد بن جامع العطار وهو ضعيف .

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمُدُّوا طُنُبًا لِبَدْوٍ، فَاِنَّ فِي الْبَدْوِ الْجَفَاءَ، وَيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، وَلَا يُبَالِي اللّٰهُ شُذُوذَ مَنْ شَذَّ، وَلَا يَرْكَبُ الدَّابَّةَ فَوْقَ اثْنَيْنِ، وَلَا تَضْرِبُوا وُجُوهَ الدَّوَابِّ، فَاِنَّ كُلَّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ، وَلَا تُسَمُّوْا اَبْنَاءَ كُمْ وَاِخْوَانَكُمْ: الْحَكَمَ، وَلَا اَبَا الْحَكَمِ، فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَكَمُ

حضور ﷺ نے فرمایا: دیہات میں زیادہ دیر نہ رہو کیونکہ دیہات میں رہنے سے بے وفائی ہوتی ہے جماعت پر اللہ کی رحمت ہے اللہ کو کوئی پروانہیں ہے جو جماعت سے علیحدہ ہو سواری پر دو سے زیادہ آدمی سوار نہ ہوں جانوروں کے چہروں پر نہ مارو ہر شے اللہ کی تعریف کرنے کے لیے تسبیح کرتی ہے اپنے بچوں اور بھائیوں کا نام حَکَم نہ رکھو نہ کنیت ابوالحکم رکھو کیونکہ اللہ عزوجل حَکَم ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ

یہ دونوں حدیثیں ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن جامع اکیلے ہیں۔

**4853** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عُبَيْدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا حَوْثَرَةُ بْنُ اَشْرَسَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْثَدٍ الْعَدَوِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ الْعَدَوِيُّ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ، اَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ، مُرْنَ اَزْوَاجَكُنَّ اَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ اَثَرَ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ عَنْهُ اَثَرَ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ، وَاَنَا اَسْتَحِي اَنْ اَقُولَهُ لَهُمْ

حضرت معاذہ العدویہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عورتوں کے گروہ! اپنے شوہروں کو پیشاب اور پاخانہ کے بعد استنجاء کرنے کا حکم دو کیونکہ حضور ﷺ پیشاب اور پاخانہ کے بعد دھوتے تھے میں مردوں کو یہ بات کہنے سے شرم محسوس کرتی ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ

یہ حدیث اسحاق بن سوید سے ابراہیم بن مرثد

---

**4853**- أخرجه الترمذی: الطهارة جلد **1** صفحه **30-31** رقم الحديث: **19** وقال: حسن صحيح والنسائی: الطهارة جلد **1** صفحه **38** (باب الاستنجاء بالماء) بنحوه والبيهقی فی الكبرى جلد **1** صفحه **171** رقم الحديث: **514** . انظر نصب الراية جلد **1** صفحه **213** .

اِلَّا اِبْـرَاهِيمُ بْنُ مَرْثَدٍ الْعَدَوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَوْثَرَةُ بْنُ اَشْرَسَ

العدوی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حوثرہ بن اشرس اکیلے ہیں۔

**4854** - حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُـو عُبَيْـدَةَ الْـعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِـرَكِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَـالَـتْ: جَـاءَ حَبِيـبُ بْنُ الْحَارِثِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَـا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي رَجُـلٌ مِـقْـرَافُ الـذُّنُـوبِ ـ قَـالَ: تُـبْ اِلَى اللّٰهِ يَا حَبِيبُ ـ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَتُوبُ ثُمَّ اَعُودُ ـ قَالَ: فَكُلَّمَا اَذْنَبْتَ فَتُبْ ـ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِذًا يَـكْـثُـرُ ذُنُـوبِـي ـ قَالَ: عَفْوُ اللّٰهِ اَكْثَرُ مِنْ ذُنُوبِكَ يَا حَبِيبُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حبیب بن حارث رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! میں گناہوں میں ڈوبا ہوا آدمی ہوں؟ آپ نے فرمایا: اے حبیب! اللہ سے توبہ کر! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں توبہ کرتا ہوں' پھر گناہ ہو جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب گناہ ہو جائے تو توبہ کیا کر' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے گناہ تو زیادہ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا عفو و درگزر تمہارے گناہوں سے زیادہ ہے' اے حبیب بن حارث!

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**4855** - حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُـو عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ قَـالَ: نَـا اَبُـو عَـوَانَةَ قَالَ: نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ لوگ کامیاب نہیں ہو سکتے ہیں جن کے اوپر بادشاہ عورت ہو۔

---

**4854**- اسناده فيه: نوح بن ذكوان وهو منكر الحديث ـ وقال الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **203**: وفيه نوح بن ذكوان وهو ضعيف ـ

**4855**- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن عمرو الباهلي وهو متروك ـ وقال الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **212**: شيخ الطبراني أبو عبيدة عبد الوارث بن ابراهيم' لم أعرفه' وبقية رجاله ثقات ـ قلت فيه: متروك كما تقدم ـ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ يَمْلِكُ اَمْرَهُمُ امْرَاَةٌ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ

یہ حدیث جابر بن سمرہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن عمرو بن جبلہ اکیلے ہیں۔

**4856** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ الْحَرَّانِيُّ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى حَائِطِ قَوْمٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَنَاوَلْتُهُ بُسْرَةً خَضْرَاءَ فَاَكَلَهَا، ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ عُمَرَ، هَذَا اَوَّلُ طَعَامٍ اُكُلَتُهُ مُنْذُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ مل کر قوم انصار کے ایک باغ میں داخل ہوا تو میں نے سبز خشک کھجوریں آپ کی خدمت میں پیش کیں۔ آپ نے تناول فرمائیں' پھر فرمایا: اے ابن عمر! تین دن کے بعد آج پہلی بار یہ کھانا میں نے کھایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ

حضرت نافع سے اس حدیث کو صرف وزاع بن نافع نے روایت کیا۔

**4857** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک آدمی کے بارے میں جس کی شادی ہوئی اور وہ آدمی فوت ہو گیا' اس نے اس عورت کے ساتھ دخول نہیں کیا

---

**4856**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **3234** وقال: وفيه الوازع بن نافع' وهو متروك .

**4857**- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد **2** صفحه **243** رقم الحديث: **2114**' والترمذي: النكاح جلد **3** صفحه **441** رقم الحديث: **1145**' والنسائي: الطلاق جلد **6** صفحه **164** (باب عدة المتوفى عنها زوجها قبل أن يدخل بها)' وابن ماجة: النكاح جلد **1** صفحه **609** رقم الحديث: **1891**' والدارمي: النكاح جلد **2** صفحه **207** رقم الحديث: **2246**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **343** رقم الحديث: **18493**' وقال الترمذي: حديث حسن صحيح .

الدَّالانِيِّ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً، فَمَاتَ عَنْهَا، وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا، وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا، فَقَالَ: لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلًا، وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ، وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِهِ فِي بِرْوَعِ بِنْتِ وَاشِقٍ .

تھا اور اس کے لیے حق مہر بھی مقرر نہیں کیا تھا۔ میں نے اسے کہا: اس کے لیے مکمل مہر بھی ہے اور عدت بھی ہے اور اس کے لیے وراثت بھی ہوگی۔ حضرت معقل بن سنان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا (جس وقت) آپ نے بروع بنت واشق کے متعلق فیصلہ فرمایا تھا' یہ ہی فرمایا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالانِيِّ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ

یہ حدیث ابوخالد الدالانی سے محاربی روایت کرتے ہیں۔

**4858** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَنْجُوا بِالْمَاءِ الْبَارِدِ، فَاِنَّهُ مَصَحَّةٌ لِلْبَوَاسِيرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ٹھنڈے پانی سے استنجاء کیا کرو کیونکہ یہ بواسیر کے لیے صحت مند ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمَّارٌ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابوالربیع السمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمار اکیلے ہیں۔

**4859** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ مِسْكِينٍ الْاُسْوَارِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْاَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ مُنَادِيَ رَسُولِ

حضرت فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی کو نداء دیتے ہوئے سنا: الصلوٰة جامعة (نماز تیار ہے) میں بھی انصاری عورتوں کے ساتھ مل کر گھر سے نکل کر مسجد میں حاضر

---

4858- اسناده فيه: أبو الربيع السمان وهو متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 103: وفيه عمار بن هارون' وهو متروك .

4859- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 342 وقال: وفيه سيف بن مسكين وهو ضعيف جدًا' أخرجه أيضًا الطبراني في الكبير .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي: الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ، فَخَرَجْتُ فِي نِسْوَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ حَتَّى اَتَيْنَا الْمَسْجِدَ، فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ، ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَاسْتَقْبَلَنَا بِوَجْهِهِ ضَاحِكًا، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي وَاللّٰهِ مَا جَمَعْتُكُمْ لِرَغْبَةِ حَدِيثٍ وَلَا لِرَهْبَةٍ، اِلَّا لِحَدِيثٍ حَدَّثَنِي تَمِيمٌ الدَّارِيُّ . اَتَانِي فَاَسْلَمَ وَبَايَعَ، فَاَخْبَرَنِي اَنَّهُ رَكِبَ فِي ثَلَاثِينَ رَجُلًا مِنْ لَخْمٍ وَجُذَامٍ وَهُمَا حَيَّانِ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ مِنْ اَهْلِ الْيَمَنِ، فَصَادَفُوا الْبَحْرَ حِينَ اغْتَلَمَ، فَلَعِبَ بِهِمُ الْمَوْجُ شَهْرًا، ثُمَّ قَذَفَهُمْ قَرِيبًا مِنْ غُرُوبِ الشَّمْسِ اِلَى جَزِيرَةٍ مِنْ جَزَائِرِ الْبَحْرِ . قَالَ: فَاِذَا نَحْنُ بِدَابَّةٍ اَهْلَبَ، لَا نَعْرِفُ قُبُلَهَا مِنْ دُبُرِهَا، قُلْنَا: مَنْ اَنْتِ اَيَّتُهَا الدَّابَّةُ؟ فَاَذِنَ اللّٰهُ فَكَلَّمَتْنَا بِلِسَانٍ ذَلِقٍ طَلِقٍ، فَقَالَتْ: اَنَا الْجَسَّاسَةُ . قُلْنَا: وَمَا الْجَسَّاسَةُ؟ قَالَتْ: اِلَيْكُمْ عَنِّي عَلَيْكُمْ بِذَاكَ الدَّيْرِ فِي اَقْصَى الْجَزِيرَةِ، فَاِنَّ فِيهِ رَجُلًا هُوَ اِلَى خَبَرِكُمْ بِالْاَشْوَاقِ . فَاَتَيْنَا الدَّيْرَ، فَاِذَا نَحْنُ بِرَجُلٍ اَعْظَمِ رَجُلٍ رَاَيْتُهُ قَطُّ خَلْقًا، وَاَجْسَمِهِ جِسْمًا، وَاِذَا هُوَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى . كَاَنَّ عَيْنَهُ نُخَاعَةٌ فِي جِدَارٍ مُجَصَّصٍ، وَاِذَا يَدَاهُ مَغْلُولَتَانِ اِلَى عُنُقِهِ، وَاِذَا رِجْلَاهُ مَشْدُودَتَانِ بِالْكُبُولِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ اِلَى قَدَمَيْهِ، فَقُلْنَا لَهُ: مَنْ اَنْتَ اَيُّهَا الرَّجُلُ؟ قَالَ: اَمَّا خَبَرِي فَقَدْ قَدَرْتُمْ عَلَيْهِ فَاَخْبِرُونِي عَنْ خَبَرِكُمْ؟ مَا اَوْقَعَكُمْ هَذِهِ الْجَزِيرَةَ؟ وَهَذِهِ الْجَزِيرَةُ لَمْ يَصِلْ

ہوئی۔ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی ظہر کی نماز پھر منبر پر آئے۔ ہنستے ہوئے چہرے سے آپ نے ہمارا استقبال کیا۔ پھر فرمایا: میں نے کسی اور ترغیب وترہیب کے لیے جمع نہیں کیا۔ صرف وہ حدیث سنانا چاہتا ہوں جو تمیم داری نے مجھے سنائی ہے۔ اس نے میرے پاس آ کر سلام قبول کیا اور بیعت کی' اس نے مجھے خبر دی لخم اور جذام یمنی عرب کے قبیلوں میں سے دو قبیلے ہیں۔ اچانک وہ سارے ایک سمندر پر سوائے ہوئے' ایک ماہ موجوں نے انہیں روک کے رکھا' پھر انہیں ایک دن سورج غروب ہونے کے وقت' جزیروں میں کسی ایک جزیرہ میں ڈال دیا۔ انہوں نے بتایا کہ پھر بہت راتوں بعد جانور دیکھا جس کے اگلی پچھلی طرف کا پتہ نہیں چلتا تھا' مجبور ہو کر ہم نے سوال کیا: اے جانور! تو کیا ہے؟ اللہ نے اُسے بولنے کی اجازت دی' اس نے تیز فصیح کھلی زبان کے ساتھ ہم سے کلام کی۔ اس نے کہا: میں جساسہ ہوں' ہم نے کہا: جساسہ کیا ہے؟ اس جزیرہ کے آخر پر ایک مندر ہے مجھے چھوڑ کر وہاں چلے جاؤ' وہاں ایک آدمی ہے' اسے تمہاری خبر سننے کا بہت شوق ہے' پس ہم دیر میں آئے۔ اچانک ہماری نگاہ اُٹھی تو ایک عظیم وجسیم آدمی نظر آیا۔ میں نے ایسی بناوٹ کا آدمی پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اس کی دائیں آنکھ ممسوح تھی جیسے چونے کی دیوار پر تھوک کا نشان ہوتا ہے۔ اس کے دونوں ہاتھ اس کی گردن سے بندھے ہوئے تھے۔ جبکہ اس کی دونوں ٹانگیں گھٹنوں سے لے کر پاؤں تک

اِلَيْهَا آدَمِىٌّ مُنْذُ صِرْتُ اِلَيْهَا . فَقَالَ لَنَا: اَخْبِرُونِى عَنْ بَحِيرَةِ الطَّبَرِيَّةِ، مَا فَعَلَتْ؟ فَقُلْنَا لَهُ: عَنْ اَىِّ اَمْرِهَا تَسْاَلُ؟ قَالَ: هَلْ نَضَبَ مَاؤُهَا؟ هَلْ بَدَا مَا فِيهَا مِنَ الْعَجَائِبِ؟ قُلْنَا: لَا وَاللّٰهِ . قَالَ: اَمَا اِنَّهُ سَيَكُونُ ثُمَّ سَكَتَ مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ: اَخْبِرُونِى عَنْ عَيْنِ زُغَرَ، مَا فَعَلَتْ؟ قُلْنَا: عَنْ اَىِّ اَمْرِهَا تَسْاَلُ؟ قَالَ: هَلْ يَحْتَرِثُ عَلَيْهَا اَهْلُهَا؟ قُلْنَا لَهُ: نَعَمْ . قَالَ: اَمَا اِنَّهُ سَوْفَ يَغُورُ عَنْهَا مَاؤُهَا، فَلَا يَحْتَرِثُ عَلَيْهِ اَهْلُهَا، ثُمَّ سَكَتَ مَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ: اَخْبِرُونِى عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ، مَا فَعَلَ؟ قُلْنَا: عَنْ اَىِّ اَمْرِهِ تَسْاَلُ؟ قَالَ: هَلْ يُثْمِرُ؟ قُلْنَا: نَعَمْ . قَالَ: اَمَا اِنَّهُ لَا يُثْمِرُ، ثُمَّ سَكَتَ مَلِيًّا، فَقَالَ: اَخْبِرُونِى عَنِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ، مَا فَعَلَ؟ قُلْنَا: عَنْ اَىِّ اَمْرِهِ تَسْاَلُ؟ قَالَ: هَلْ ظَهَرَ؟ قُلْنَا: نَعَمْ . قَالَ: فَمَا صَنَعَتْ مَعَهُ الْعَرَبُ؟ فَقُلْنَا: مِنْهُمْ مَنْ قَاتَلَهُ، وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّقَهُ . فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُ مَنْ صَدَّقَهُ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ثَلَاثًا . فَقُلْنَا: اَخْبِرْنَا خَبَرَكَ اَيُّهَا الرَّجُلُ؟ قَالَ: اَمَّا تَعْرِفُونِى؟ قُلْنَا: لَوْ عَرَفْنَاكَ مَا سَاَلْنَاكَ . قَالَ: اَنَا الدَّجَّالُ، يُوشِكُ اَنْ يُؤْذَنَ لِى فِى الْخُرُوجِ، فَاِذَا خَرَجْتُ وَطِئْتُ اَرْضَ الْعَرَبِ كُلَّهَا، غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ، كُلَّمَا اَرَدْتُهُمَا اسْتَقْبَلَنِى مَلَكٌ بِيَدِهِ السَّيْفُ مُصْلَتًا، فَرَدَّنِى عَنْهُمَا . قَالَ اَبُو الْاَشْهَبِ: قَالَ عَامِرٌ: قَالَتْ فَاطِمَةُ: فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعًا يَدَيْهِ حَتَّى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ، اِنَّ هَذِهِ طَيْبَةُ

بیڑیوں کے ساتھ بندھی ہوئی تھیں۔ ہم نے اُس سے کہا: اے آدمی! تُو کون ہے؟ اس نے کہا: لیکن میری خبر جاننے پر تم قادر ہو۔ پہلے تم مجھے اپنی خبر بتاؤ؟ اس جزیرہ میں تمہیں کون سی چیز لے کر آئی ہے؟ جب سے میں اس جزیرہ میں آیا ہوں' کوئی آدمی اس تک پہنچا ہی نہیں۔ پس اس نے ہم سے کہا: طبریہ کے سمندر کے بارے مجھے خبر دو' کیا ہوا؟ ہم نے اس سے کہا: اس کے بارے کون سی بات پوچھتے ہو؟ اس نے کہا: اس کا پانی خشک ہوا؟ کیا اس میں کوئی عجیب واقعہ ہوا؟ ہم نے کہا: قسم بخدا! نہیں! اس نے کہا: بس کچھ عرصہ بعد ہو جائے گا' پھر وہ کافی دیر خاموش رہا۔ پھر اس نے کہا: تم مجھے بتاؤ! زغر کے رہنے والوں کے بارے' اس کا کیا ہوا؟ ہم نے کہا: تو اس کی کون سی بات ہم سے پوچھتا ہے؟ اس نے کہا: کیا ان لوگوں نے وہاں کھیتی باڑی کی ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! اس نے کہا: لیکن ایک وقت آئے گا اس کا پانی نیچے چلا جائے گا اور وہاں کے لوگ کھیتی باڑی نہیں کر سکیں گے۔ پھر وہ خاموش ہو گیا' پھر اس نے کہا: بیسان کے کھجوروں کے بارے میں بتاؤ' کیا ہوا؟ ہم نے کہا: اس کے بارے کون سی بات پوچھتا ہے؟ اس نے کہا: کیا ان پر پھل آیا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! اس نے کہا: ایک دن آئے گا کہ وہ پھل لانا چھوڑ دے گا' پھر وہ کافی دیر خاموش رہا۔ پھر بولا: اچھا بتاؤ! اُمّی نبی کے بارے میں کیا ہوا؟ ہم نے کہا: ان کی کون سی بات پوچھتا ہے؟ اس نے کہا: کیا وہ ظاہر ہوئے ہیں؟ ہم نے کہا: ہاں

ثَلاثًا ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَنَّهُ فِي بَحْرِ الشَّامِ؟ ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: بَلْ هُوَ فِي بَحْرِ الْيَمَنِ، ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، فَقَالَ: هُوَ فِي بَحْرِ الْعِرَاقِ ثَلاثًا يَخْرُجُ حِينَ يَخْرُجُ مِنْ بَلْدَةٍ، يُقَالُ لَهَا: اَصْبَهَانَ، مِنْ قَرْيَةٍ مِنْ قُرَاهَا، يُقَالُ لَهَا: رُسْتُقْبَاذُ، يَخْرُجُ حِينَ يَخْرُجُ عَلَى مُقَدِّمَتِهِ سَبْعُونَ اَلْفًا، عَلَيْهِمُ السِّيجَانُ، مَعَهُ نَهْرَانِ: نَهَرٌ مِنْ مَاءٍ، وَنَهَرٌ مِنْ نَارٍ، فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ، فَقِيلَ لَهُ: ادْخُلِ الْمَاءَ، فَلَا يَدْخُلْهُ، فَاِنَّهُ نَارٌ، وَاِذَا قِيلَ لَهُ: ادْخُلِ النَّارَ، فَلْيَدْخُلْهَا؛ فَاِنَّهُ مَاءٌ۔

تشریف لائے ہیں۔ اس نے کہا: عرب والوں نے اس سے کیا سلوک کیا؟ ہم نے کہا: عرب دو حصوں میں بٹ گئے ہیں' کچھ جنگ کر رہے ہیں اور کچھ نے اس کی تصدیق کر دی ہے۔ اس نے کہا: لیکن جن لوگوں نے اس کی تصدیق کی ہے' ان کے لیے بہتری ہے۔ یہ بات اس نے تین مرتبہ کی۔ پس ہم نے کہا: (اب اور باتیں چھوڑ) اے آدمی! اب ہمیں اپنی بات بتا۔ اس نے کہا: کیا تم مجھے نہیں پہچانتے؟ ہم نے کہا: اگر ہم تجھے پہچانتے ہوتے تو تجھ سے سوال نہ کرتے۔ اس نے کہا: میں دجال ہوں' ممکن ہے قریب ہی زمانے میں مجھے نکلنے کی اجازت ملے' پس جب میں نکلوں گا تو سارے عرب کا چکر لگاؤں گا لیکن مکہ و مدینہ میں نہیں جا سکوں گا' جب بھی میں وہاں داخل ہونے کا ارادہ کروں گا تو ایک فرشتہ تلوار سونت کر میرے سامنے آ جائے گا۔ مجھے ان دونوں شہروں سے دور کر دے گا۔ ابوالشہب نے کہا کہ عامر بولے: حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کا قول ہے: میں نے رسول کریم ﷺ کو اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے ہوئے ملاحظہ کیا یہاں تک کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ یہ طیبہ ہے' یہ پاک ہے' یہ پاکیزہ ہے۔ کیا میں تمہیں خبر نہ دوں کہ کیا شام کے سمندر میں کیا ہوگا؟ پھر ایک گھڑی آپ پر غنودگی طاری ہو گئی۔ پھر آپ نارمل حالت میں آئے۔ فرمایا: کیا وہ سمندر میں ہوگا۔ پھر آپ پر غنودگی کی کیفیت محسوس کی گئی پھر آپ نارمل حالت

میں آئے تو فرمایا: وہ عراق کے سمندر میں ہوگا' تین بار فرمایا: جب وہ نکلے گا تو ایک شہر سے نکلے گا۔ اس کا نام اصبہان ہوگا۔ جو اس کے دیہاتوں میں سے ایک دیہات ہے' اسے ''رستقباذ'' کہا جائے گا۔ جب وہ نکلے گا تو اس کے آگے ستر ہزار آدمی بھی نکلیں گے' ان پر بڑی چادریں ہوں گی۔ اس کے ساتھ ایک پانی کی اور ایک آگ کی دو نہریں ہوں گی۔ پس تم میں سے جو اس کو پائے اور اسے کہا جائے: پانی میں داخل ہو تو وہ داخل نہ ہو کیونکہ حقیقت میں وہ آگ ہوگی۔ اور جب کہا جائے: آگ میں داخل ہو تو وہ داخل ہو جائے کیونکہ حقیقت میں وہ پانی ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ اِلَّا سَيْفُ بْنُ مِسْكِينٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عُبَيْدَةَ

یہ حدیث ابواشہب سے سیف بن مسکین روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابوعبیدہ اکیلے ہیں۔

**4860** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ مِسْكِينٍ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْمُنْتَصِرِ بْنِ عِمَارَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ وَكَانَ جَدُّهُ اَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ كَثُرَ لُبْسُ الطَّيَالِسَةِ، وَكَثُرَتِ التِّجَارَةُ، وَكَثُرَ الْمَالُ، وَعُظِّمَ رَبُّ الْمَالِ لِمَالِهِ، وَكَثُرَتِ الْفَاحِشَةُ، وَكَانَتْ اِمْرَةُ الصِّبْيَانِ، وَكَثُرَ الْفَسَادُ، وَجَارَ السُّلْطَانُ، وَطُفِّفَ فِي

حضرت منتصر بن عمارہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں اور ان کے دادا حضرت ابوذر غفاری ہیں' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب قیامت قریب آ جائے گی تو لوگ ریشم پہنیں گے' تجارت اور مال کی کثرت ہوگی' مال کا مالک اپنے مال کی وجہ سے بڑا بنے گا' بے حیائی عام ہو گی' بچوں کی ماں ہوگی (باپ نہ ہوگا) ہوگی' فساد کثرت سے ہوگا' ظالم بادشاہ وہ ہوگا ناپ تول میں کمی کی جائے

**4860**- اسنادہ فیہ: سیف بن مسکین' یاتی بالمقلوبات والأشیا الموضوعة ۔ وقال الهیثمی فی المجمع جلد7صفحه328: وفیه سیف بن مسکین' وهو ضعیف ۔

الْمِكْيَالِ وَالْمِيزَانِ، وَيُرَبِّي الرَّجُلُ جِرْوَ كَلْبٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يُرَبِّي وَلَدًا، وَلَا يُوَقَّرُ كَبِيرٌ، وَلَا يُرْحَمُ صَغِيرٌ، وَيَكْثُرُ أَوْلَادُ الزِّنَا، حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَغْشَى الْمَرْأَةَ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ، فَيَقُولُ أَمْثَلُهُمْ فِي ذَاكُمُ الزَّمَانِ: لَوِ اعْتَزَلْتُمْ عَنِ الطَّرِيقِ، يَلْبَسُونَ جُلُودَ الضَّأْنِ عَلَى قُلُوبِ الذِّئَابِ، أَمْثَلُهُمْ فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ الْمُدَاهِنُ

گی۔ آدمی کیلئے کتے کے بچے کو بڑا کرنا اپنے بچوں کی تربیت سے زیادہ بہتر ہوگا' بڑوں کی کوئی عزت نہیں ہو گی' چھوٹوں پر شفقت نہیں ہو گی' زنا سے پیدا ہونے والے بچے کثرت سے ہوں گے یہاں تک کہ کھلے راستے پر آدمی زنا کرے گا' اس زمانہ کے عقلمند لوگ کہیں گے' اگر تم راستے سے ہٹا کر ہر کام کر لیتے تو بہتر تھا' وہ لوگ بھیڑوں کی کھال' بھیڑیوں کے دلوں پر پہنائیں گے' اُس زمانے میں عقل مند مداہنت کرنے والے ہوں گے۔

**4861** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ مِسْكِينٍ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ السَّعْدِيِّ، قَالَ عُتَيٌّ: خَرَجْتُ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ حَتَّى قَدِمْتُ الْكُوفَةَ، فَإِذَا أَنَا بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، بَيْنَ ظَهْرَانَيْ أَهْلِ الْكُوفَةِ، فَسَأَلْتُ عَنْهُ، فَأُرْشِدْتُ إِلَيْهِ، فَإِذَا هُوَ فِي مَسْجِدِهَا الْأَعْظَمِ فَأَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي جِئْتُ أَضْرِبُ إِلَيْكَ أَلْتَمِسُ مِنْكَ عِلْمًا، لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَنَا بِهِ بَعْدَكَ، فَقَالَ لِي: مِمَّنِ الرَّجُلُ؟ قُلْتُ: رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ ـ قَالَ: مِمَّنْ؟ قُلْتُ: مِنْ هَذَا الْحَيِّ مِنْ بَنِي سَعْدٍ ـ فَقَالَ لِي: يَا سَعْدِيُّ، لَأُحَدِّثَنَّ فِيكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عتی فرماتے ہیں کہ میں علم کی تلاش میں نکلا یہاں تک کہ کوفہ آیا' وہاں کوفہ والوں میں عبداللہ بن مسعود تھے' میں نے آپ کے متعلق پوچھا تو مجھے آپ کے متعلق بتایا گیا' آپ ایک بڑی مسجد میں تھے' میں آپ کے پاس آیا اور عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! میں آپ سے علم حاصل کرنے کے لیے آیا ہوں' ہوسکتا ہے کہ آپ کے جانے کے بعد مجھے وہ علم نفع دے! مجھے فرمایا: تُو کہاں کا رہنے والا ہے؟ میں نے عرض کی: میں بصرہ کا رہنے والا ایک آدمی ہوں' آپ نے فرمایا: کس قبیلہ سے تعلق ہے؟ میں نے عرض کی: بنی سعد کے قبیلہ سے' مجھے فرمایا: اے سعدی! میں تم کو وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے' آپ ﷺ کے پاس ایک آدمی تھا' اس نے عرض کی:

**4861**- اسناده فيه: سيف بن مسكين' وهو ضعيف جدًا ـ تخريجه الطبراني في الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد7 صفحه326: وفيه سيف بن مسكين' وهو ضعيف ـ

وَسَلَّمَ، وَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى قَوْمٍ: كَثِيرَةٌ اَمْوَالُهُمْ، كَثِيرَةٌ شَوْكَتُهُمْ، تُصِيبُ مِنْهُمْ مَالًا دَبْرًا اَوْ قَالَ: كَثِيرًا؟ قَالَ: مَنْ هُمْ؟ قَالَ: هٰذَا الْحَيُّ مِنْ بَنِي سَعْدٍ، مِنْ اَهْلِ الرِّمَالِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: مَهْ، فَاِنَّ بَنِي سَعْدٍ عِنْدَ اللّٰهِ ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ . سَلْ يَا سَعْدِيُّ . قُلْتُ: اَبَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، هَلْ لِلسَّاعَةِ مِنْ عِلْمٍ تُعْرَفُ بِهِ السَّاعَةُ؟ قَالَ: وَكَانَ مُتَّكِئًا فَاسْتَوَى جَالِسًا، فَقَالَ: يَا سَعْدِيُّ، سَاَلْتَنِي عَمَّا سَاَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ لِلسَّاعَةِ مِنْ عِلْمٍ تُعْرَفُ بِهِ السَّاعَةُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ لِلسَّاعَةِ اَعْلَامًا، وَاِنَّ لِلسَّاعَةِ اَشْرَاطًا، اَلَا، وَاِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يَكُونَ الْوَلَدُ غَيْظًا، وَاَنْ يَكُونَ الْمَطَرُ قَيْظًا، وَاَنْ يَفِيضَ الْاَشْرَافُ فَيْضًا . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يُؤْتَمَنَ الْخَائِنُ، وَاَنْ يُخَوَّنَ الْاَمِينُ/ . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ تُوَاصَلَ الْاَطْبَاقُ، وَاَنْ تُقَاطَعَ الْاَرْحَامُ . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يَسُودَ كُلَّ قَبِيلَةٍ مُنَافِقُوهَا، وَكُلَّ سُوقٍ فُجَّارُهَا . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ تُحَرَّقَ الْمَحَارِيبُ، وَاَنْ تُخَرَّبَ الْقُلُوبُ . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يَكُونَ الْمُؤْمِنُ فِي الْقَبِيلَةِ اَذَلَّ مِنَ النَّقَدِ . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ

یارسول اللہ! کیا میں آپ کو ایسی قوم کے متعلق نہ بتاؤں! ان کے پاس مال اور شوکت کی کثرت ہے' ان کو ان کی شوکت سے مال کثیر حاصل ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ کون ہیں؟ اس نے کہا: بنی سعد کا ایک قبیلہ ہے' وہ رمل والے ہیں (ٹیلوں پر رہنے والے) رسول کریم ﷺ نے فرمایا: خاموش! کیونکہ اللہ کے پاس بنی سعد قبیلہ کا بہت بڑا حصہ ہے۔ پوچھو! اے سعدی! (کیا پوچھنا چاہتے ہو؟) میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! قیامت کے بارے میں کوئی ایسا علم ہے جس کے ذریعے قیامت کو پہچانا جا سکے؟ آپ فرماتے ہیں: پہلے وہ تکیہ اُٹھائے ہوئے تھے۔ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا: اے سعدی! آج تو نے مجھ سے وہی سوال پوچھا ہے جو میں نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا تھا۔ میں نے عرض کی: کیا قیامت کو پہچاننے کے لیے کوئی خاص علم ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اے ابن مسعود! ہاں ہے کیونکہ قیامت کے لیے واضح نشانیاں ہیں (جن کے بتانے کی اللہ نے مجھے اجازت دی ہے) قیامت کی کچھ چھوٹی نشانیاں ہیں' توجہ کر! قیامت کی بڑی چھوٹی نشانیوں میں سے کچھ یہ ہیں: خائن کو امین بنایا جائے گا اور جو امین ہو گا اسے خائن کہہ کے ٹھکرا دیا جائے گا۔ اے ابن مسعود! قیامت کی بڑی چھوٹی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ غیروں سے دوستیاں اور اپنوں سے بائیکاٹ ہو گا۔ اے ابن مسعود! قیامت کی چھوٹی بڑی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ ہر قبیلہ کے منافق' اس کے سردار ہوں گے۔ ہر بازار والے اس کے فاجر

اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يَكْتَفِيَ الرِّجَالُ بِالرِّجَالِ، وَالنِّسَاءُ بِالنِّسَاءِ . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا مُلْكُ الصِّبْيَانِ، وَمُؤَامَرَةُ النِّسَاءِ . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ تُكَثَّفَ الْمَسَاجِدُ، وَاَنْ تَعْلُوَ الْمَنَابِرُ . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يُعَمَّرَ خَرَابُ الدُّنْيَا، وَيُخَرَّبَ عُمْرَانُهَا . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ تَظْهَرَ الْمَعَازِفُ وَالْكِبْرُ، وَشُرْبُ الْخُمُورِ . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يَكْثُرَ اَوْلَادُ الزِّنَا . قُلْتُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَهُمْ مُسْلِمُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قُلْتُ: اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَالْقُرْآنُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ؟ قَالَ: نَعَمْ . قُلْتُ: اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَاَنَّى ذَلِكَ؟ قَالَ: يَاْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُطَلِّقُ الرَّجُلُ الْمَرْاَةَ، ثُمَّ يَجْحَدُهَا طَلَاقَهَا، فَيُقِيمُ عَلَى فَرْجِهَا، فَهُمَا زَانِيَانِ مَا اَقَامَا

ہوں گے۔ ابن مسعود! قیامت کی چھوٹی بڑی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ جنگیں ہوں گی‘ دلوں کی کھیتیاں برباد ہو جائیں گی۔ اے ابن مسعود! قیامت کی چھوٹی بڑی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ قبیلے میں پیسے کی قدر ہو گی‘ مؤمن کی قدر نہیں ہو گی۔ اے ابن مسعود! مرد مردوں پر اور عورتیں عورتوں پر اکتفاء کریں گی (شادیاں نہ ہوں گی)۔ اے ابن مسعود! بچوں کی بادشاہی اور عورتوں سے مشاورت ہو گی۔ اے ابن مسعود! چونا گچھ‘ خوبصورت چینی‘ ماربل اور شیشہ لگا کر مسجدیں بنائی جائیں گی‘ اونچے اونچے منبر ہوں گے۔ اے ابن مسعود! دنیا کا جو حصہ بے آباد ہے وہ آباد ہو جائے گا‘ جو آباد ہے وہ بے آباد ہو جائے گا۔ اے ابن مسعود! قسم قسم کی بُرائیاں ظاہر ہوں گی‘ تکبر عام ہو گا اور سرعام شراب پی جائے گی۔ اے ابن مسعود! زنا کی اولاد زیادہ ہو گی۔ میں نے آہستہ سے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا وہ مسلمان ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ہاں حرامی بچے پیدا کرنے والے مسلمان ہوں گے۔ میں نے پھر عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! اُس وقت قرآن بھی اُن کے پاس ہو گا؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ کیسے ہو گا؟ انہوں نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ ایک آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے کر مکر جائے گا اور اُس طلاق کا انکار کر دے گا لیکن تعلقات قائم رکھے گا جب تک وہ دونوں اس حال پر رہے زانی ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا سَيْفُ بْنُ مِسْكِينٍ

ان دونوں حدیثوں کو مبارک بن فضالہ نے سیف بن مسکین نے روایت کیا۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْكَبِيرِ

4862 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ مُدْرِكٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا شِهَابُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شِهَابُ بْنُ مَعْمَرٍ

4863 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبَّادٍ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَى فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ رَجُلٍ لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ

# اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبدالکبیر ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شے حرام ہے۔

یہ حدیث عطاء سے حیان بن عبید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں شہاب بن معمر اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نکلے' آپ نے مسجد میں ایک آدمی دیکھا وہ اپنے رکوع اور سجود مکمل نہیں کر رہا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس آدمی کی نماز قبول نہیں کرتا ہے جو رکوع اور سجود مکمل نہیں کرتا ہے۔

یہ حدیث ابوجعفر الرازی سے یحییٰ بن ابوکثیر

---

4862- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 421 رقم الحديث: 242' ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1586 ولفظه لمسلم .

4863- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 124 وقال: وفيه ابراهيم بن عباد الكرماني ولم أجد من ذكره . وأخرجه أيضًا في الصغير .

اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِى بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبَّادٍ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن عبادہ اکیلے ہیں۔

4864 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نَا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ: نَا السَّكَنُ بْنُ اَبِى السَّكَنِ اَبُو عَمْرٍو الْبُرْجُمِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ: وَلَا اَرَانِى اِلَّا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ اِلَى رَجُلٍ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ قَالُوا: نَذَرَ اَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا . قَالَ: مَا اَغْنَى اللّٰهَ عَنْ قَتْلِ هٰذَا نَفْسَهُ، مُرُوهُ فَلْيَرْكَبْ

حضرت حمید الطویل فرماتے ہیں کہ میں خیال کرتا ہوں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کی طرف دیکھا کہ وہ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر چل رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: اس نے پیدل حج کرنے کی نذر مانی ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کے اپنے آپ کو ہلاک کرنے سے بے پروا ہے' اس کو حکم دو کہ یہ سوار ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا السَّكَنُ الْبُرْجُمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ

یہ حدیث یونس بن عبید سے سکن البرجمی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ازہر بن جمیل اکیلے ہیں۔

4865 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ اَبُو عُمَيْرٍ، مِنْ وَلَدِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَبَّى صَغِيرًا حَتَّى يَقُولَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے چھوٹے بچہ کی تربیت کی یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ کہنے لگا تو اللہ عزوجل اس آدمی سے حساب نہیں لے گا۔

---

4864- اخرجه البخاری: جزاء الصيد جلد4صفحه93 رقم الحديث: 1865' ومسلم: النذور جلد 3صفحه1263 بنحوه .

4865- ذكره الهيثمی فی المجمع جلد8صفحه162 وقال: وفيه سليمان بن داؤد الشاذكونی وهو ضعيف . قلت: وفيه أيضًا شيخ الطبرانی عبد الكبير بن محمد بن عبد الله أبو عمير: متهم بالكذب . تخريجه الطبرانی فی الصغير' وابن عدی فی ترجمة الشاذكونی' وابن الجوزی فی الموضوعات .

يُحَاسِبُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام عبدالعزیز ہے

4866 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَعْقُوبَ اَبُو الْاَصْبَغِ الْقَيْصَرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ يَاْكُلُونَ، وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَبْصُقُونَ، وَلَا يَمْتَخِطُونَ، وَلَا يَتَغَوَّطُونَ، وَلَا يَبُولُونَ، طَعَامُهُمْ جُشَاءٌ، وَرَشْحٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والے کھائیں گے اور پئیں گے' نہ ان کو پسینہ آئے گا نہ تھوک نہ پاخانہ نہ پیشاب' ان کا کھانا ڈکار کے ذریعے ہضم ہوگا اور ڈکار مشک خوشبو کی ڈکار کی طرح ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ، وَاَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ

یہ حدیث مالک بن مغول سے فریابی اور ابوبکر الحنفی روایت کرتے ہیں۔

4867 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَكْرِ بْنِ الشَّرُودِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سُئِلَ: هَلْ مَا تَكُونُ الذَّكَاةُ اِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ؟ فَقَالَ: لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَاَجْزَاَ عَنْكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے پوچھا گیا: ذبح صرف حلق اور سینہ کی ہڈی کے درمیان ہی سے ہوسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو اسکی ران پر نیزہ مارے تو تیرے لیے جائز ہے' یعنی ذبح ہوجائے گا (اس میں ذبح اضطراری کا بیان ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث جعفر بن سلیمان سے بکر بن شرود روایت

4866- أخرجه مسلم: الجنة جلد4صفحه2180 رقم الحديث:2835' وأحمد: المسند جلد3صفحه388 .

4867- اسناده فيه: بكر بن الشرود الصنعاني' ضعفه غير واحد' وقال ابن معين: كذاب اليس بشيء' ليس بثقة (اللسان جلد2 صفحه52' والميزان جلد2صفحه346)' وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه37: وفيه بكر بن الشرود' وهو ضعيف .

اِلَّا بَكْرُ بْنُ الشَّرُودِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

کرتے ہیں' حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**4868** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُقَيْلٍ الْمُقْرِءُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَ: نَا بَكَّارُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ اَخِي هَمَّامٍ قَالَ: نَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يَقُولُ: سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرَاَ مَدَّ صَوْتَهُ مَدًّا

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضور ﷺ قرأت کیسے کرتے تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب آپ قرأت کرتے تو اپنی آواز کو کھینچا کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَرْبِ بْنِ شَدَّادٍ اِلَّا بَكَّارُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث حرب بن شداد سے بکار بن یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بشر بن ہلال اکیلے ہیں۔

**4869** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ رَجُلًا صَامَ لِلّٰهِ تَطَوُّعًا، ثُمَّ اُعْطِيَ مِلْءَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی رضا کے لیے اگر کوئی نفل روزہ رکھتا ہے' پھر زمین بھر کر سونا اسے بطور بدلہ دیا جاتا ہے۔ یہ اس کا پورا اجر نہیں بن سکتا' بس اس کا اجر اس کو قیامت کے دن دیا جائے گا۔

---

**4868**- أخرجه البخاري: فضائل القرآن جلد8صفحه709 رقم الحديث: 5045' وأبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه74 رقم الحديث: 1465' والنسائي: الافتتاح جلد 2صفحه139 (باب مد الصوت بالقراء ة)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه430 رقم الحديث: 1353' وأحمد: المسند جلد 3صفحه147 رقم الحديث: 12205 .

**4869**- اسناده فيه: ليث بن أبي سليم وهو صدوق اختلط . وأخرجه أيضًا أبو يعلى' وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه185: وفيه ليث بن أبي سليم' وهو ثقة ولكنه مدلس' وبقية رجاله ثقات .

الْاَرْضِ ذَهَبًا، لَمْ يَسْتَوْفِ اَجْرَهُ دُونَ يَوْمِ الْحِسَابِ

**4870** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهُ لِي، وَاَنَا اَجْزِي بِهِ، وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کا ہر کام اس کے اپنے لیے ہے مگر روزہ وہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا' روزے دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ پاک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ

یہ دونوں حدیثیں لیث سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بشر بن ہلال اکیلے ہیں۔

**4871** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَرْمَلِيُّ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: صَلَاةِ الضُّحَى، وَاَنْ لَا اَنَامَ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ، وَاَنْ اَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھے تین کاموں کی وصیت کی: چاشت کی نماز کی' سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی اور ہر ماہ تین روزے رکھنے کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ وَهُوَ: الْقَبِّيُّ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عمران بن سلیمان سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں' عمران بن سلیمان سے مراد قیس ہیں۔

**4872** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت

---

4870- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه141 رقم الحديث:1904' ومسلم: الصيام جلد2صفحه806 .

4871- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه68 رقم الحديث:1178' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه499 .

4872- أخرجه النسائي: العمرى جلد6صفحه228 (باب كتاب العمرى)' وابن ماجة: الهبات جلد2صفحه796 رقم الحديث:2381' وأحمد: المسند جلد5صفحه217 رقم الحديث:21741 .

الْفَرَجِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسَ، عَنْ حَجَرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ

ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آباد کردہ زمین وارث کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كَامِلٍ

یہ حدیث ایوب سے عثمان بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکامل اکیلے ہیں۔

**4873** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عُمَرَ الْجِنِّيُّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اَنَّ رَجُلًا قَاتَلَ رَجُلًا، فَعَضَّ اَحَدُهُمَا يَدَ صَاحِبِهِ، فَانْتَزَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ، فَسَقَطَتْ ثَنِيَّةُ الْعَاضِّ، فَرُفِعَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَعَضُّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ، كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ؟

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی لڑ پڑے' ایک نے دوسرے کا ہاتھ منہ میں ڈالا تو دوسرے نے اپنا ہاتھ کھینچا جس سے اس کے آگے والے دانت ٹوٹ گئے۔ دونوں کا معاملہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' آپ نے فرمایا: تم میں کوئی اپنے بھائی کو ایسے کاٹتا ہے جس طرح اونٹ کاٹتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مَيْمُونَةَ اِلَّا ابْنُهُ رَوْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث عطاء بن ابومیمونہ سے ان کے بیٹے روح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن عمر اکیلے ہیں۔

**4874** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَرْبِيُّ قَالَ: نَا

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے قضاء حاجت

---

4873- أخرجه البخاري: الديات جلد12صفحه229 رقم الحديث:6892' ومسلم: القسامة جلد3صفحه1300 .

4874- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه594 رقم الحديث:394' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه224 .

رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُقَيْلٍ وَقُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ذَهَبَ مِنْكُمْ اِلَى الْغَائِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

کے لیے آئے تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرے (اور نہ ہی پیٹھ کرے) بلکہ مشرق اور مغرب کی طرف کرے۔ یعنی قبلہ کے علاوہ کسی اور سمت منہ کرے جیسے ہمارے لیے جنوب وشمال ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث قرہ بن عبدالرحمٰن سے رشدین بن سعد روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ عَبْدُوسٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام عبدوس ہے

**4875** - حَدَّثَنَا عَبْدُوسُ بْنُ دِيزَوَيْهِ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَوْمُ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ: سَنَةٍ مَاضِيَةٍ، وَسَنَةٍ مُسْتَقْبَلَةٌ، وَيَوْمُ عَاشُورَاءَ كَفَّارَةُ سَنَةٍ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عرفہ کا روزہ دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہے' گزرے سال کا اور آنے والے سال کا اور عاشوراء کے دن کا روزہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ هِشَامٍ، وَلَا عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى

یہ حدیث قتادہ سے حکم بن ہشام اور حکم سے معاویہ بن حفص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفی اکیلے ہیں۔

**4876** - حَدَّثَنَا عَبْدُوسُ بْنُ دِيزَوَيْهِ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنُ مِسْمَارٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ مَوْلَى الْحُرَقَةِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ قَرَاَ: طه وَيٰس قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَ آدَمَ بِاَلْفِ عَامٍ، فَلَمَّا سَمِعَ الْمَلَائِكَةُ الْقُرْآنَ، قَالُوا: طُوبَى لِاُمَّةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے سورۂ طٰہٰ اور یٰسین آدم علیہ السلام کے ایک ہزار سال پیدا کرنے سے پہلے پڑھی تھیں' جب فرشتوں نے قرآن سنا تو انہوں نے کہا: خوشخبری اس اُمت کے لیے جس پر نازل ہو گی اور خوشخبری اس کے لیے جن کے سینوں میں رہے گی' خوشخبری اس کے لیے جو زبانیں ان کو پڑھیں گی۔

---

**4875**- أصله عند مسلم من طريق حماد بن زيد عن غيلان' عن عبد الله بن معبد الزماني . أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحه818' وأحمد: المسند جلد5صفحه349 رقم الحديث: 22596 ولفظه عنده .

**4876**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه59 وقال: وفيه ابراهيم بن مهاجر بن مسمار' ضعفه البخاري بهذا الحديث' ووثقه ابن معين .

نَزَلَ هَذَا عَلَيْهَا، وَطُوبَى لِأَجْوَافٍ تَحْمِلُ هَذَا، وَطُوبَى لِأَلْسُنٍ تَكَلَّمُ بِهَذَا

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**4877** - حَدَّثَنَا عَبْدُوسُ بْنُ دِيزَوَيْهِ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُثْمَانَ الْأَوْقَصُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَهَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ، ثُمَّ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذَّنَ بِهَا، ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، ثُمَّ أُخَالِفَ عَلَى رِجَالٍ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ عَلِمَ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَظْمًا سَمِينًا، أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں کسی کو لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں اور ان کو آگ لگائی جائے' پھر میں نماز کا حکم دوں اور اس کے لیے اذان کہی جائے' پھر میں کسی آدمی کو لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے کہوں اور جو لوگ نماز پڑھنے کے لیے نہیں آتے ان کو گھروں کے اندر جلا دوں' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر کسی کو معلوم ہو جائے کہ اس میں کتنا ثواب ہے تو ضرور نمازِ عشاء کے لیے حاضر ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَبُو عُثْمَانَ الْأَوْقَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث زہری سے عثمان اوقص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

4877- أخرجه البخاري: الأحكام جلد1 صفحه 451 .

# مَنِ اسْمُهُ عَبَّادٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام عباد ہے

**4878** - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَلِيٍّ السِّيرِينِيُّ الْجَوْهَرِيُّ، مِنْ وَلَدِ خَالِدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: نَا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: نَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ، وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا بِعَشَائِرِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ، لَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يُنْتَقَصُ مِنْهُمْ . وَخَلَقَ النَّارَ . وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا بِعَشَائِرِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ، لَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يُنْتَقَصُ مِنْهُمْ . فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَفِيمَ نَعْمَلُ؟ فَقَالَ: اعْمَلُوا، فَكُلُّ امْرِءٍ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جنت کو پیدا کیا اور جنت میں رہنے والوں کو بھی۔ان کے خاندان اور قبیلے بنائے' ان میں اضافہ نہیں فرمائے گا اور نہ ان میں کمی کرے گا۔ اس نے دوزخ پیدا فرما دی ہے' دوزخی بھی پیدا ہو چکے ہیں' ان کے بھی خاندان اور قبیلے ہیں۔ ان میں بھی اضافہ و کمی نہ ہو گی۔ تو ایک آدمی نے جسارت کر کے عرض کیا: حضور! پھر عمل کس لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: عمل کیے جاؤ! پس ہر آدمی کے لیے وہی کام آسان کیے گئے ہیں جن کے لیے اُسے پیدا کیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابن عون سے بکار بن محمد روایت کرتے ہیں۔ان سے روایت کرنے میں عباد بن علی اکیلے ہیں۔

**4879** - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ سَعِيدٍ الْجُعْفِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْبُهْلُولِ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے اور حضور ﷺ کے درمیان گفتگو ہوئی' آپ نے فرمایا: اپنے اور میرے درمیان عمر کو رکھ لیں؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: میرے اور اپنے درمیان اپنے والد کو رکھ لیں! میں نے عرض کی: جی ہاں! ٹھیک ہے۔

---

4878- ذكره الهيثمي في المجمع جلد7صفحه191 وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط' وفيه بكار بن محمد السيريني وثقه ابن معين' وضعفه الجمهور' وعباد بن علي السيريني ضعفه الأزدي .

4879- ذكره الهيثمي في المجمع جلد4صفحه199 وقال: وفيه صالح بن أبي الأسود' وهو ضعيف .

كَلَامٌ، فَقَالَ: اَجْعَلُ بَيْنِي وَبَيْنَكِ عُمَرَ؟ فَقُلْتُ: لَا . فَقَالَ: اَجْعَلُ بَيْنِي وَبَيْنَكِ اَبَاكِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ

یہ حدیث اعمش سے صالح بن ابواسود روایت کرتے ہیں۔

**4880** - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ سَعِيدٍ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْبُهْلُولَ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ ثَابِتٍ، مَوْلَى اَبِي ذَرٍّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلِيٌّ مَعَ الْقُرْآنِ، وَالْقُرْآنُ مَعَهُ لَا يَفْتَرِقَانِ حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ علی قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن علی کے ساتھ ہے دونوں جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر مجھے ملیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَابِتٍ مَوْلَى اَبِي ذَرٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ

یہ حدیث ثابت مولیٰ ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں صالح بن اسود اکیلے ہیں۔

**4881** - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَكِيمٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کی نمازِ جنازہ پڑھائی تو آپ نے ان کے جنازہ پر چار تکبیریں کہیں۔

**4880**- اسناده فيه: أبو سعيد التيمى عقيصا قبل اسمه دينار' وهو متروك' ضعفه غير واحد' وقال الدارقطنى: متروك' وقال النسائى وغيره: ليس بثقة . وقال الهيثمى فى المجمع جلد9صفحه137: رواه الطبرانى فى الأوسط' والصغير' وقال: وفيه صالح بن أبى الأسود' وهو ضعيف . قلت: وفيه من هو أضعف من صالح كما تقدم .

**4881**- أخرجه البخارى: مناقب الأنصار جلد7صفحه230 رقم الحديث: 3881' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه657 .

# مَنِ اسْمُهُ عَيَّاشٌ

# اس شیخ کے نام سے جن کا نام عیاش ہے

**4882** - حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَقِيقَةُ تُذْبَحُ لِسَبْعٍ، اَوْ اَرْبَعَ عَشْرَةَ، اَوْ اِحْدَى وَعِشْرِينَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سات سال کی عمر میں یا چودہ سال یا اکیس سال کی عمر میں عقیقے کا جانور ذبح کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ

اس حدیث کو قتادہ سے اسماعیل بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

**4883** - حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ تَمِيمٍ السُّكَّرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا مِسْعَرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرٍ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث مسعر سے مخلد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

**4884** - حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بازار سے

---

**4882**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 62 وقال: رواه الطبراني في الصغير، والأوسط، وفيه اسماعيل بن مسلم المكي، وهو ضعيف لكثرة غلطه، ووهمه .

**4883**- أخرجه البخاري: فرض الخمس جلد 6 صفحه 294 رقم الحديث: 3155، ومسلم: الصيد جلد 3 صفحه 1539 .

**4884**- اسناده فيه: محمد بن عبيد الله الفزاري العرزمي وهو متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 294: وفيه محمد بن عبيد الله العرزمي، وهو ضعيف .

مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَرَّ مِنْكُمْ فِى هَذِهِ الْاَسْوَاقِ وَمَعَهُ نَبْلٌ، فَلْيَقْبِضْ عَلَى النِّصَالِ

اس حالت میں گزرے کہ اس کے پاس تیر ہو تو وہ اس کو کمان میں رکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى بُرْدَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْفَزَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث سعید بن ابو بردہ سے محمد بن عبیداللہ الفزاری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

**4885** - حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ: نَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ يَضْحَكُ مِنْ يَاْسِ الْعِبَادِ وَقُنُوطِهِمْ، وَقُرْبِ الرَّحْمَةِ مِنْهُمْ . فَقُلْتُ: بِاَبِى اَنْتَ وَاُمِّى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوَ يَضْحَكُ رَبُّنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ، اِنَّهُ لَيَضْحَكُ . قُلْتُ: فَلَا يُعْدِمُنَا خَيْرًا اِذَا ضَحِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل خوش (ہنستا) ہوتا ہے جو بندوں سے مایوس ہو جائے' اللہ کی رحمت کے قریب ہوتا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! کیا ہمارا رب خوش ہوتا (ہنستا) ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! وہ خوش ہوتا ہے (یعنی ہنستا ہے)۔ میں نے عرض کی: پھر وہ ہمیں خیر سے محروم نہیں کرے گا' جب وہ خوش ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلم بن سالم اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

4885- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد 1 صفحه 87 وقال: رواه الطبرانى فى الكبير' والأوسط' وفيه خارجة بن مصعب' وهو متروك الحديث .

# مَنِ اسْمُهُ عِيسَى

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام عیسٰی ہے

**4886** - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُفْيَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفْتَرِقُ هَذِهِ الْأُمَّةُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، كُلُّهُمْ فِي النَّارِ اِلَّا وَاحِدَةً . قَالُوا: وَمَا تِلْكَ الْفِرْقَةُ؟ قَالَ: مَا اَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَاَصْحَابِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت میں تہتّر فرقے ہوں گے سوائے ایک کے باقی سب جہنمی ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! جنتی فرقہ کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس پر آج میں اور میرے صحابی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُفْيَانَ

یہ حدیث یحیٰی بن سعید سے عبداللہ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

**4887** - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ: اَنَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَادِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْقِرَنَّ اَحَدُكُمْ نَفْسَهُ، اِذَا رَاَى لِلَّهِ اَمْرًا حَقَّ اَنْ يَتَكَلَّمَ فِيهِ، فَيَقُولُ اللَّهُ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تَكَلَّمَ؟ فَيَقُولُ: خَشِيتُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے آپ کو حقیر نہ جانے! جب اللہ عزوجل کے لیے کوئی بات دیکھے تو اسے کلام کرنے کا حق ہے۔ تو اللہ عزوجل فرمائے گا: تجھے حق بات کہنے سے کیا رکاوٹ تھی؟ وہ کہے گا: میں لوگوں سے ڈرتا تھا؟ اللہ عزوجل فرمائے گا: میں لوگوں سے زیادہ حق دار تھا کہ مجھ سے ڈرا جائے۔

---

**4886**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد1صفحه192، وقال: رواه الطبراني في الصغير، وفيه عبد الله بن سفيان، قال العقيلي: لا يتابع على حديثه، وقد ذكره ابن حبان في الثقات .

**4887**- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد 2صفحه1328 رقم الحديث: 4008، في الزوائد: اسناده صحيح رجاله ثقات . وأبو البختري، اسمه سعيد بن فيروز الطائي . وأحمد: المسند جلد 3صفحه59 رقم الحديث: 11446، وذكره الحافظ المنذري وقال: ورواته ثقات . انظر الترغيب جلد3صفحه227 رقم الحديث: 14

النَّاسَ، فَيَقُولُ: اِيَّایَ كُنْتَ اَحَقَّ اَنْ تَخْشَى

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُرَادِيِّ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ

یہ حدیث محمد بن عبداللہ المراری سے شریک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

**4888** - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرَوَيْهِ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ مَعَهُ الْهَدْيُ تَطَوُّعًا، فَيَعْطَبُ قَبْلَ اَنْ يَبْلُغَ؟ قَالَ: يَنْحَرُهَا، ثُمَّ يُلَطِّخُ نَعْلَهَا بِدَمِهَا، ثُمَّ يَضْرِبُ بِهَا جَنْبَهَا، وَلَا يَاْكُلُ مِنْهَا، فَاِنْ اَكَلَ مِنْهَا وَجَبَ عَلَيْهِ قَضَاؤُهَا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا گیا جس کے پاس نفل قربانی ہو' وہ مکہ تک پہنچنے سے پہلے بیمار ہو جائے۔ آپﷺ نے فرمایا: وہ ذبح کرے پھر اس کے پاؤں پر خون مل دے' پھر اس کی پہلوؤں پر خون مل دے' اس سے نہ کھائے' اگر اس نے اس سے کھایا تو اس پر اس کی قضاء واجب ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث ابوقتادہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

**4889** - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرَوَيْهِ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ اِلْيَاسَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ جب مکہ کی طرف جانے کا ارادہ کرتے تو احرام پہننے کے لیے غسل کرتے۔

---

**4888**- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن وهو صدوق سيئ الحفظ جدًا . وقال الهيثمی فی المجمع جلد3صفحه231: رواه الطبرانی فی الأوسط وموقوفًا باختصار عن المرفوع' وفی اسناد الجميع محمد بن أبی ليلیٰ' وهو سيئ الحفظ .

**4889**- اسناده فيه: خالد بن الياس' ويقال اياس بن صخر وهو متروك الحديث' وقال الهيثمی فی المجمع جلد3 صفحه220: رواه البزار' والطبرانی فی الأوسط باختصار واسناد البزار حسن .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ اغْتَسَلَ حِينَ يُرِيدُ أَنْ يُحْرِمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ إِلَّا صَالِحُ بْنُ أَبِي حَسَّانَ، وَلَا عَنْ صَالِحٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ

یہ حدیث عبدالملک بن مروان سے صالح بن ابوحسان روایت کرتے ہیں اورابوصالح سے خالد بن الیاس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن عبدالمجید اکیلے ہیں۔

**4890** - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ ثَابِتٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ بْنِ أَبِي حَنِيفَةَ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، أَقْضِي بَيْنَكُمْ بِمَا أَسْمَعُ مِنْكُمْ، وَلَعَلَّ أَحَدَكُمْ أَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ أَخِيهِ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ دو آدمی اپنا جھگڑا لے کر حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: (میں بظاہر انسان ہوں) میں تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں گا جو میں نے تم سے سنا ہے' ہو سکتا ہے کہ کوئی تیز زبانی کی بناء پر اپنا مقدمہ جیت لے اور میں اس کے حق میں اس کے بھائی کی شے کا فیصلہ کر دوں' تو اُس نے اپنے لیے جہنم کا ٹکڑا کاٹ کرلیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں تمام بن عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

**4891** - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَبَرَّ قَسَمَهُمَا وَقَضَى دَيْنَهُمَا، وَلَمْ يَسْتَسِبَّ لَهُمَا، كُتِبَ بَارًّا،

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے ان دونوں (والدین) کی قسم کو پورا کیا' ان کے قرض کو ادا کیا' ان دونوں کے لیے معاملات کو درست کیا' وہ نیک لکھا جائے گا' اگرچہ زندگی میں نافرمان تھا' اور جس نے ان کی قسم کو پورا نہ کیا' ان کے قرض کو ادا نہ کیا' اُن کے لیے

---

**4890**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد4 صفحه 201 وقال: وفيه القاسم بن عبد الله بن عمر' وهو متروك .

**4891**- اسناده فيه: عيسى بن محمد السمسار' وأبو المنذر' وحفص بن صالح لم أجد من ذكرهم .

وَإِنْ كَانَ عَاقًّا فِي حَيَاتِهِ . وَمَنْ لَمْ يَبَرَّ قَسَمَهُمَا وَيَقْضِ دَيْنَهُمَا، وَاسْتَسَبَّ لَهُمَا كُتِبَ عَاقًّا، وَإِنْ كَانَ بَارًّا فِي حَيَاتِهِ

معاملات کو درست نہ کیا تو اسے نافرمان لکھا جائے گا' اگرچہ زندگی میں نیکی کرنے والا فرمانبردار تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ

اس حدیث کو عبدالرحمٰن بن سمرہ سے اسی سند کے ساتھ روایت کیا گیا ہے۔ اس حدیث کے ساتھ علی بن سعید کندی منفرد ہیں۔

**4892** - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ، عَنْ حُرَّةَ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، قَالَتْ: خَطَبَنِي عَلِيٌّ، فَبَلَغَ ذَلِكَ فَاطِمَةَ، فَذَكَرَتْهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَقَالَ: مَا كَانَ لَهَا أَنْ تُؤْذِيَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نکاح کا پیغام بھیجا' یہ بات حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تک پہنچی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں بات کی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسماء کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَوْهَرِيُّ

یہ حدیث ہارون بن سعد سے سلیمان بن قرم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں جوہری اکیلے ہیں۔

**4893** - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ سُهَيْلٍ الْوَرَّاقُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا نُعَيْمُ بْنُ مُوَرِّعٍ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِسْلَامُ نَظِيفٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام پاک دین ہے' تم پاک رہا کرو کیونکہ جنت میں پاکی کی حالت میں جائیں گے۔

---

4892- اسناده فيه: سليمان بن قرم وهو ضعيف، وأخرجه أيضًا في الكبير . وقال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 206: وفيهما من لم أعرفه .

4893- اسناده فيه: نعيم بن مورع العنبري، قال النسائي: ليس بثقة، وقال ابن عدي: يسرق الحديث، وقال البخاري: منكر الحديث . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 135: وفيه نعيم بن مورع، وهو ضعيف .

فَتَنَظَّفُوا، فَإِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَظِيفٌ

**4894** - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ سُهَيْلٍ الْوَرَّاقُ قَالَ: نَا نُعَيْمُ بْنُ مُوَرِّعٍ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيهِ لَبَنٌ وَعَسَلٌ، فَقَالَ: شَرْبَتَيْنِ فِي شَرْبَةٍ؟ وَأُدُمَيْنِ فِي قَدَحٍ؟ لَا حَاجَةَ لِي بِهِ، أَمَا إِنِّي لَا أَزْعُمُ أَنَّهُ حَرَامٌ، أَكْرَهُ أَنْ يَسْأَلَنِي اللَّهُ عَنْ فُضُولِ الدُّنْيَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، أَتَوَاضَعُ لِلَّهِ، فَمَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ اللَّهُ، وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللَّهُ، وَمَنِ اقْتَصَدَ أَغْنَاهُ اللَّهُ، وَمَنْ أَكْثَرَ ذِكْرَ الْمَوْتِ أَحَبَّهُ اللَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک پیالہ لے کر آئی' اس میں دودھ اور شہد تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو شربت' ایک شربت میں؟ دو سالن ایک پیالے میں؟ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے' یہ حرام بھی نہیں ہے' میں ناپسند کرتا ہوں کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل مجھ سے اسکے متعلق پوچھ نہ لے' میں اللہ کے لیے عاجزی کرتا ہوں' جو اللہ کے لیے عاجزی کرتا ہے اللہ اس کو بلند کرتا ہے' جو تکبر کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو گراتا ہے' جو میانہ روی اختیار کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو غنی کرتا ہے' موت کو زیادہ یاد کرنے والا اللہ کو پسند ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا نُعَيْمُ بْنُ مُوَرِّعٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: أَحْمَدُ بْنُ سُهَيْلٍ الْوَرَّاقُ

یہ دونوں حدیثیں ہشام بن عروہ سے نعیم بن مورّع روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں احمد بن سہیل اکیلے ہیں۔

**4895** - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ سُهَيْلٍ الْوَرَّاقُ قَالَ: نَا مِسْوَرُ بْنُ مُوَرِّعٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو وضو کرتا ہے اور وضو سے فارغ ہونے کے بعد ایک گھڑی یہ دعا کرتے ہے: ''اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ الٰی آخرہٖ'' اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے

---

**4894**- قال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 328: وفيه نعيم بن مورع العنبري' وقد وثقه ابن حيان' وضعفه غير واحد' وبقية رجاله ثقات .

**4895**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 242 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' والكبير باختصار' وقال في الأوسط تفرد به مسور بن مورع ولم أجد من ترجمه' وفيه أحمد بن سهيل الوراق ذكره ابن حبان في الثقات' وفي اسناد الكبير أبو سعد البقال' والأكثر على تضعيفه' ووثقه بعضهم .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَعَا بِوَضُوئِهِ، فَسَاعَةَ يَفْرُغُ مِنْ وُضُوئِهِ يَقُولُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ، فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَاءَ

جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مِسْوَرُ بْنُ مُوَرِّعٍ

یہ حدیث اعمش سے مسور بن مورع روایت کرتے ہیں۔

**4896** - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ: اَنَا خَالِدٌ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَقَصَتْ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتُهُ، فَقَتَلَتْهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُدْفِنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ، وَلَا تُمِسُّوهُ طِيبًا، وَاغْسِلُوهُ بِسِدْرٍ وَمَاءٍ، وَلَا تُغَطُّوا وَجْهَهُ، فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی حالتِ احرام میں اونٹنی سے گرا اور مر گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو ان دو کپڑوں میں دفن کر دو اس کو خوشبو نہ لگاؤ اور بیری کے پتوں اور پانی کے ساتھ غسل دو اس کے چہرے کو نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اُٹھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے خالد روایت کرتے ہیں۔

**4897** - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ: اَنَا خَالِدٌ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: كُنَّا فِي مَسِيرٍ لَنَا، فَوَجَدْنَا سَوْطًا، فَاَخَذَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَنَهَيْنَاهُ فَاَبَى، فَلَمَّا قَدِمْنَا

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں تھے کہ ہمیں ایک کوڑا ملا' قوم میں سے ایک آدمی نے پکڑ لیا' ہم نے اس کو پکڑنے سے منع کیا تو اس نے انکار کیا' جب مدینہ آئے تو ہم حضرت ابی بن کعب سے ملے' ہم نے اس بات کا ذکر آپ سے کیا تو

---

4896- أخرجه البخاری: الجنائز جلد3صفحه164 رقم الحديث: 1267' ومسلم: الحج جلد2صفحه866 بنحوه

4897- أخرجه البخاری: اللقطة جلد5صفحه110 رقم الحديث: 2437' ومسلم: اللقطة جلد3صفحه1350 .

الْـمَدِينَةَ لَقِينَا أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: وَجَدْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ دِينَارٍ، فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، فَلَمَّا جَاءَ الْحَوْلُ أَتَيْتُهُ بِهَا، فَقَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً أُخْرَى، فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا جَاءَ الْحَوْلُ أَتَيْتُهُ بِهَا بَعْدَ ثَلَاثِ سِنِينَ، فَقَالَ: اعْرِفْ وِكَاءَ هَا وَعِدَّتَهَا، ثُمَّ اسْتَمْتِعْ بِهَا، فَإِنْ جَاءَ لَهَا طَالِبٌ فَأَعْطِهَا إِيَّاهُ

حضرت ابی نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سو دینار پائے' میں ان کو لے کر آپ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کرو جب سال مکمل ہوگیا تو آپ نے فرمایا: دوسرا سال بھی اعلان کرو' میں نے ایسے ہی کیا جب دوسرا سال مکمل ہوا تو اس کو لے کر آپ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' تین سالوں کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: اس تھیلی کی حفاظت کر اور دینار گن لے' اس سے فائدہ اُٹھاؤ' اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو واپس کر دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے خالد بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

**4898** - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سِنَانٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا كَعْبٌ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا إِنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ وَلَا رَسُولٌ، أَلَا إِنَّهُ خَلِيفَتِي فِي أُمَّتِي بَعْدِي، أَلَا إِنَّهُ يَقْتُلُ الدَّجَّالَ، وَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ، وَتَضَعُ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا، أَلَا فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ السَّلَامَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَقْرَأَهُ السَّلَامَ مِنْ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَآكُلُ مِنْ جَفْنَتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ بن مریم اور میرے درمیان کوئی نبی اور رسول نہیں ہے' وہ میرے بعد میری اُمت میں میرے خلیفہ ہوں گے' آپ دجال کو ماریں گے اور صلیب توڑیں گے' جنگ اپنے ہتھیار رکھ دے گی' جو تم میں سے ان کو پائے تو ان کو سلام کرے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اُمید کرتا ہوں کہ ابوالقاسم ﷺ کا سلام عرض کروں گا اور آپ کے برتن سے پہلے میں کھاؤں گا۔

**4898**- اسناده فيه: محمد بن عقبة السدوسي وهو صدوق يخطئ كثيرًا . وأخرجه أيضًا في الصغير جلد 1 صفحه 257 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 208: وفيه محمد بن عقبة السدوسي وثقه ابن حبان' وضعفه أبو حاتم .

# مَنِ اسْمُهُ عَمْرٌو

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام عمرو ہے

4899 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَوْرٍ الْجُذَامِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، فَيَقُولُ: اُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمَنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو دَم کرتے تھے آپ پڑھتے تھے: ''اعیذکما الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ . وَالْمَشْهُورُ: الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث سفیان' ابن ابی لیلیٰ سے اور سفیان سے فریابی روایت کرتے ہیں ۔مشہور یہ ہے کہ ثوری' منصور سے' وہ منہال سے روایت کرتے ہیں۔

4900 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَوْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعِينَ اسْمًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے ننانوے نام ہیں جوان کو یاد کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ

یہ دونوں حدیثیں سفیان سے فریابی روایت کرتے ہیں۔

4899- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد6صفحه470 رقم الحديث: 3371' وأبو داؤد: السنة جلد4صفحه235 رقم الحديث: 4737' والترمذي: الطب جلد4صفحه396 رقم الحديث: 2060' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه353 رقم الحديث: 2438 .

4900- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13صفحه389 رقم الحديث: 7392' ومسلم: الذكر والدعاء جلد4 صفحه2063

4901 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَوْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: انْتَهَيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَتَاخَّرَ فَاشَارَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّيْنَا مَا أَدْرَكْنَا، وَقَضَيْنَا مَا سَبَقَنَا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے پاس پہنچا (اس حالت میں کہ حضرت عبدالرحمٰن نماز پڑھ رہے تھے) حضرت عبدالرحمٰن پیچھے ہونے لگے تو حضور ﷺ نے آگے رہنے کا اشارہ کیا' ہم نے جو رکعتیں پائیں وہ پڑھیں' جو رہ گئی تھیں ان کو خود پڑھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْفِرْيَابِيُّ

یہ حدیث سفیان سے فریابی روایت کرتے ہیں۔

4902 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِي مَسِيرَةُ شَهْرٍ، وَزَوَايَاهُ سَوَاءٌ، مِيزَابُهُ أَبْيَضُ مِنَ الْوَرِقِ، وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ، وَكِيزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے حوض کی مسافت ایک ماہ جتنی ہے' اس کے کونے برابر ہیں' اس کا پرنالہ چاندی سے زیادہ سفید ہے' اس کی خوشبو مشک سے زیادہ خوشبودار ہے' اس کے برتن آسمان کے ستاروں کے برابر ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے نافع بن عمر روایت کرتے ہیں۔

4903 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

---

4901- أصله عند مسلم من طريق ابن شهاب عن حديث عباد بن زياد' أن عروة بن المغيرة فذكره' أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 317 رقم الحديث: 105 (باب تقديم الجماعة من يصلى بهم اذا تأخر الامام)' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 38 رقم الحديث: 152 ولفظه لأبى داؤد .

4902- أخرجه البخارى: الرقاق جلد 11 صفحه 472 رقم الحديث: 6579' ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحه 1793 ولفظه لمسلم .

4903- اسناده صحيح . تخريجه الطبرانى فى الكبير' وأبو يعلىٰ' وقال الهيثمى فى المجمع جلد 1 صفحه 206: ورجاله ثقات من أهل الصحيح .

السَّرْحِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، قَالَ: اَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ لِحَاجَتِهِ اِلَى الْمُغَمَّسِ قَالَ نَافِعٌ: نَحْوَ مِيلَيْنِ مِنْ مَكَّةَ

قضاء حاجت کے لیے دُور جاتے تھے (آنکھوں سے اوجھل ہوتے تھے)۔ نافع بھی فرماتے ہیں مکہ سے دو میل دور۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِی مَرْيَمَ

یہ حدیث عمرو بن دینار' نافع بن عمر سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابومریم اکیلے ہیں۔

**4904** - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً مُشَاةً غُرْلًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگ ننگے بدن ننگے پاؤں پیدل چل کر اکٹھے کیے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا ابْنُ اَبِی مَرْيَمَ

یہ حدیث عمر سے ابن ابی مریم روایت کرتے ہیں۔

**4905** - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، اَنَّ اَبَا الْحُوَيْرِثِ اَخْبَرَهُ، اَنَّ نُعَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میں تین باتیں ہوں' اس نے ایمان کا ذائقہ پالیا' کوئی شی اس کو اللہ اور اس کے رسول سے زیادہ پسند نہ ہو' وہ دین سے پھرنے سے

---

4904- أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحه 385 رقم الحديث: 6524-6526' ومسلم: الجنة جلد 4 صفحه 2194 .

4905- أخرجه البخاری: الايمان جلد 1 صفحه 77 رقم الحديث: 16' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 66 . (۱)مستدرك من الصغير جلد 1 صفحه 257-258 . (۲)سقط من الأصل مقدار ورقة' واستدركنا بعض أحاديث الشيخ عمرو بن أبی طاهر ابن السرح من مجمع البحرين وهی ذات الأرقام الآتية: 3666, 3662, 3591, 2216, 2177, 1344, 395 .

مَالِكٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَقَدْ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ: مَنْ كَانَ لَا شَيْءَ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَ لَانْ يُحْرِقَ بِالنَّارِ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَرْتَدَّ عَنْ دِينِهِ، وَمَنْ كَانَ يُحِبُّ لِلّٰهِ وَيُبْغِضُ لِلّٰهِ

آگ میں جلنا زیادہ پسند کرے وہ محبت اور بغض اللہ کے لیے رکھے۔

لَمْ يَرْوِ نُعَيْمٌ عَنْ اَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، وَاِنَّمَا سَمِّيَ الْمُجْمِرَ لِاَنَّهُ كَانَ يُجْمِرُ قَبْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مِنْ مَوَالِي عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ الْحُوَيْرِثِ اِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ

نعیم انس سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں مجمر کا نام نعیم بن عبداللہ اس لیے رکھا گیا تھا کہ یہ حضورﷺ کی قبر انور کو خوشبو لگاتے تھے۔ یہ عمر بن خطاب کے غلاموں میں سے ہیں۔ ابن حویرث سے موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی مریم اکیلے ہیں۔

**4906** - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَازِمٍ اَبُو الْجَهْمِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدَكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ يَقُولَ فِي الْحَقِّ اِذَا رَآهُ اَوْ سَمِعَهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کو لوگوں کا ڈر حق بات کہنے سے نہ روکے جب وہ حق دیکھتا یا سنتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث سلیمان التیمی سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

**4907** - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ حضورﷺ

---

4906- أخرجه الترمذي: الفتن جلد4صفحه483 رقم الحديث: 2191، وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الفتن جلد2 صفحه 1328 رقم الحديث: 4007، وأحمد: المسند جلد 3صفحه7 رقم الحديث: 11023 . (۱)سقط من الأصل واستدركناه من الصغير جلد1صفحه258 .

4907- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه329 وقال: رواه أحمد، والبزار، والطبراني في الأوسط وفيه راشد بن داؤد، ضعفه الدارقطني، ووثقه ابن معين، ودحيم، وابن حبان .

اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقِ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا جَدِّي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: نَا رَاشِدٌ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءِ الرَّحَبِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةٌ، يُمِيتُونَ الصَّلَوَاتِ عَنْ مَوَاقِيتِهَا، فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً . فَلَمَّا كَانَ الْحَجَّاجُ اَخَّرَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا، فَكُنْتُ اُصَلِّي الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاَجْعَلُ صَلَاتِي مَعَهُمْ سُبْحَةً

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عنقریب تم پر ایسے ظالم بادشاہ مسلط کیے جائیں گے جو تم کو وقت پر نماز پڑھنے سے روکیں گے تم وقت پر نماز پڑھنا اور ان کے ساتھ نفل نماز کی نیت سے شریک ہو جانا۔ جب حجاج بن یوسف لوگوں کو وقت پر نماز پڑھنے سے روکتا تھا تو میں وقت پر نماز پڑھ لیتا تھا' ان کے ساتھ نماز میں نفل کی نیت سے شریک ہوتا تھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث شداد بن اوس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**4908** - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: نَا جَدِّي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ بِلَالٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ، صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ قَاعِدٌ فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا مُسِنًّا، فَجَاءَهُ غُلَامُهُ فَقَالَ: يَا مَوْلَايَ، هٰذِهِ جِمَالُكَ قَدْ اُخِذَتْ فِي سُخْرَةِ الزِّبْلَةِ يَعْنِي: دَارَ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الَّتِي عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ بِحِمْصَ، وَكَانَ مَعَهُ رَجُلَانِ، فَاَخَذَا بِضَبْعَيْهِ حَتَّى قَامَ . قَالَ عُمَرُ: فَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى اَتَى الزِّبْلَةَ، فَاِذَا جِمَالُهُ مُنَاخَةٌ،

حضرت عمر بن بلال القرشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن بسر صحابیٔ رسول ﷺ کو دیکھا کہ آپ مسجد میں تشریف فرما تھے' آپ کافی عمر والے بزرگ تھے' آپ کے پاس آپ کا غلام آیا' اس نے عرض کی: اے میرے آقا! یہ آپ کا اونٹ ہے' جو زبلہ یعنی دار عباس بن ولید بن عبدالملک سے پکڑا گیا ہے' جو حمص کی جامع مسجد کے دروازے کے پاس ہے۔ اس کے ساتھ دو آدمی تھے۔ ان دونوں نے اس کے بازوؤں سے پکڑ کر اسے کھڑا کیا۔ عمر کہتے ہیں: میں اس کے ساتھ زبلہ تک چلا۔ آگے اس کا اونٹ بیٹھا

**4908**- اسناده فيه: عمر بن بلال' ترجمه البخاري في تاريخه' وابن أبي حاتم' وسكتا عنه' وذكره ابن حبان في الثقات' وقال: روى عنه ابراهيم بن العلاء' وقال ابن عدي: لا يعرف الا بهذا الحديث . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه240 الى الكبير أيضًا وقال: عمر بن بلال جهله ابن عدي.

وَإِذَا هُمْ يَسِفُونَ التُّرَابَ بِالْغَرَائِرِ، فَأَخَذَ الْغِرَارَةَ، فَأَقْبَلَ يَفْتَحُ لَهُمْ، فَقَالَ نَاسٌ مِنَ النَّصَارَى: هَذَا صَاحِبُ نَبِيِّكُمْ تَصْنَعُونَ بِهِ هَذَا؟ لَوْ رَأَيْنَا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ عِيسَى لَحَمَلْنَاهُ عَلَى رُءُوسِنَا، فَأَهْوَى الْقَوْمُ لِيَأْخُذُوهُ . فَقَالَ: دَعُونِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا جَارَتْ عَلَيْكُمُ الْوُلَاةِ

ہوا تھا جبکہ وہ لوگ مٹی بوروں میں بھر رہے تھے۔ آپ نے بھی ایک بورا پکڑ لیا اور ان کے سامنے اس کا منہ کھولنے لگا۔ ادھر عیسائی دیکھ رہے تھے' وہ پکار اُٹھے: ارے! یہ تمہارے نبی ﷺ کا صحابی ہے۔ تم اس کے ساتھ یہ سلوک کرتے ہو؟ ہم تو اگر اپنے نبی عیسیٰ کا کوئی حواری دیکھ لیں تو ہم اُسے اپنے سروں پہ بٹھائیں۔ پس یہ بات سن کر اس کو پکڑنے کیلئے قوم دوڑی تو اُنہوں نے فرمایا: مجھے چھوڑ دو۔ میں نے اپنے رسول ﷺ سے سنا تھا: اے میرے صحابہ! بتاؤ اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا' جب تمہارے حاکم تم پر ظلم کریں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ بِلَالٍ

اس حدیث کو عبداللہ بن بُسر سے اسی سند کے ساتھ روایت کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ عمر بن بلال منفرد ہیں۔

**4909** - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا أَصْبَغُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ أَبَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ قَالَ: كَانَ إِسْلَامُ قُبَاثَ بْنِ أَشْيَمَ اللَّيْثِيِّ، أَنَّ رِجَالًا، مِنْ قَوْمِهِ وَغَيْرِهِمْ مِنَ الْعَرَبِ أَتَوْهُ، فَقَالُوا: إِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَدْ خَرَجَ يَدْعُو إِلَى دِينٍ غَيْرِ دِينِنَا، فَقَامَ قُبَاثُ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ لَهُ: اجْلِسْ يَا قُبَاثُ فَأَوْجَمَ قُبَاثُ أَوْ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت اصبغ بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد سے' انہوں نے اپنے دادا ابان سے' انہوں نے اپنے والد سلیمان سے روایت کی کہ قباث بن اشیم اللیثی اسلام لائے' ان کی قوم سے لوگ اور عرب سے کچھ لوگ اس کے پاس آئے' انہوں نے کہا کہ محمد بن عبدالمطلب ہمارے دین کے علاوہ کسی اور دین کی طرف نکل گیا ہے۔ قباث کھڑا ہوا' یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' آپ کے پاس داخل ہوا تو آپ نے فرمایا: اے قباث! بیٹھو! حضرت قباث پریشان ہوئے'

---

4909- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 290 وقال: وفيه من لم اعرفهم . أخرجه أيضًا الطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 35 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتَ الْقَائِلُ: لَوْ خَرَجَتْ نِسَاءُ قُرَيْشٍ بِاَكِمَّتِهَا رَدَّتْ مُحَمَّدًا وَاَصْحَابَهُ؟ فَقَالَ قُبَاثٌ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، مَا تَحَرَّكَ بِهِ لِسَانِي، وَلَا تَزَمْزَمَتْ بِهِ شَفَتَايَ، وَلَا سَمِعَهُ مِنِّي اَحَدٌ، وَمَا هُوَ اِلَّا شَيْءٌ هَجَسَ فِي نَفْسِي، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَاَنَّ مَا جِئْتَ بِهِ حَقٌّ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تُو کہتا ہے کہ اگر قریش کی عورتیں نکلیں محمد اور اس کے اصحاب کو ردّ کر دیں۔ حضرت قباث نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا! میری زبان حرکت میں بھی نہیں آئی اور ہونٹوں نے حرکت نہیں کی ہے' نہ مجھ سے کسی نے سنا ہے نہ کوئی شے جو میرے دل پر مطلع ہوئی ہو' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے محمد اللہ کے رسول ہیں' اس کی گواہی دیتا ہوں جو آپ دین لے کر آئے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قُبَاثِ بْنِ اَشْيَمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَصْبَغُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْحِمْصِيُّ

یہ حدیث قباث بن اشیم سے اسی سند سے روایت ہے'اس کو روایت کرنے میں اصبغ بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**4910** - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يَزِيدَ، اَنَّ طَاوُسًا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ، اَنَّ مُنَبِّهًا اَبَا وَهْبٍ حَدَّثَهُ يَرُدُّهُ اِلَى مُعَاذٍ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اَزْوَاجِهِ، وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَفَرٌ مِنَ الْيَهُودِ، فَقَالُوا: السَّامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ. قَالَ: وَعَلَيْكُمْ. فَجَلَسُوا

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنی ازواج کے گھروں میں سے کسی گھر میں تشریف فرما تھے' آپ کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تھیں' آپ کے پاس یہود کا ایک گروہ آیا' انہوں نے کہا: السام علیک یا محمد! آپ نے فرمایا: وعلیکم! وہ بیٹھے اور گفتگو کی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سمجھ گئی تھیں جو حضور ﷺ نے جواب دیا تھا' لیکن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بڑا سخت غصہ تھا اور صبر کیے رکھا لیکن اس غصہ

**4910**- اسناده فيه: عمرو بن اسحاق بن ابراهيم بن العلاء بن زبريق' قال أبو حاتم: شيخ لا بأس به ولكنهم يحسدونه . وقال النسائي: ليس بثقة ونسبه محمد بن عون الى الكذب' وذكره ابن حبان في الثقات' وقال ابن حجر: صدوق يهم كثيرًا' وعمر بن اسحاق بن ابراهيم بن العلاء بن زبريق لم أجده . وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه115 واسناده حسن .

فَتَحَدَّثُوا، وَقَدْ فَهِمَتْ عَائِشَةُ تَحِيَّتَهُمُ الَّتِي حَيَّوْا بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَجْمَعَتْ غَضَبًا وَتَصَبَّرَتْ، فَلَمْ تَمْلِكْ غَيْظَهَا، فَقَالَتْ: بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَغَضَبُ اللّٰهِ وَلَعْنَتُهُ، بِهٰذَا تُحَيُّونَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ ثُمَّ خَرَجُوا، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا قُلْتِ؟ قَالَتْ: اَوَ لَمْ تَسْمَعْ كَيْفَ حَيَّوْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ وَاللّٰهِ مَا مَلَكْتُ نَفْسِي حِينَ سَمِعْتُ تَحِيَّتَهُمْ اِيَّاكَ، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا جَرَمَ، كَيْفَ رَاَيْتِ رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ اِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ سَئِمُوا دِينَهُمْ، وَهُمْ قَوْمٌ حُسَّدٌ، وَلَمْ يَحْسُدُوا الْمُسْلِمِينَ عَلَى اَفْضَلَ مِنْ ثَلَاثٍ: رَدِّ السَّلَامِ، وَاِقَامَةِ الصُّفُوفِ، وَقَوْلِهِمْ خَلْفَ اِمَامِهِمْ فِي الْمَكْتُوبَةِ: آمِينَ

پر قابو نہ رہا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم پر ہلاکت اور اللہ کا غضب اور اسکی لعنت ہو! جو تم نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا ہے۔ پھر وہ نکلے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں ایسا کہنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ حضرت عائشہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے سنا نہیں کہ انہوں نے آپ کو کیا سلام کیا؟ اللہ کی قسم! میں اپنے نفس پر قابو نہ رکھ سکی‘ جب سے میں نے ان کے سلام کو سنا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یقیناً ایسا ہی تھا لیکن تم نے دیکھا نہیں کہ میں نے کیا جواب دیا‘ بے شک یہود ایسی قوم ہے کہ اپنے دین کا نام لیتے ہیں‘ وہ حسد کرنے والی قوم ہے‘ مسلمان سے وہ حسد نہیں کرتے ہیں‘ تین چیزوں سے زیادہ افضل شے پر سلام کا جواب دینے پر‘ صفوں کو سیدھا کرنے پر‘ فرض نماز میں امام کے پیچھے آمین کہنے پر۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، وَلَا نَعْلَمُ مُنَبِّهًا اَبَا وَهْبٍ اَسْنَدَ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

یہ حدیث معاذ بن جبل سے اسی سند سے روایت ہے‘ ہم کو معلوم نہیں ہے کہ منبہ ابووہب اس حدیث کے علاوہ روایت کرتے ہیں۔

**4911** - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ سُلَيْمٍ الزُّبَيْدِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ سُلَيْمٍ الزُّبَيْدِيِّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مارے تو اس برتن کو استعمال کرنا جائز نہیں ہے یہاں تک کہ سات مرتبہ دھولیا جائے۔

**4911**- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 330 رقم الحديث: 172‘ ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 234 ولفظه عند مسلم .

قَالَ: اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي اِنَاءِ اَحَدِكُمْ، فَلا يَغْمِسْ فِيهِ شَيْئًا حَتَّى يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے ابراہیم بن محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**4912** - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَحْمَدَ الْعَمِّيُّ النَّحَاسُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ بُرَيْدَةَ بْنِ الْحُصَيْبِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلاثٍ: عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَزُورُوهَا، فَاِنَّ زِيَارَتَهَا عِظَةٌ وَعِبْرَةٌ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلاثٍ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ فِي الْاَسْقِيَةِ فَاشْرَبُوا، وَلَا تَشْرَبُوا حَرَامًا

حضرت عبداللہ بن بریدہ الاسلمی اپنے والد بریدہ بن حصیب سے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں تمہیں تین باتوں سے منع کرتا تھا' قبروں کی زیارت کرنے سے لیکن اب زیارت کیا کرو کیونکہ قبروں کی زیارت کرنے سے نصیحت اور عبرت حاصل ہوتی ہے' قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے لیکن اب کھاؤ بھی اور ذخیرہ بھی کرو' میں تمہیں ان برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کرتا تھا لیکن اب اُن برتنوں میں پیو' کوئی برتن حرام نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن ابراہیم بن سعد از والد خود اکیلے ہیں۔

**4913** - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَحْمَدَ الْعَمِّيُّ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ قَالَ: نَا الْاَصْمَعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو عرب کے لوگ دین سے پھرنے لگے' منافقت عام ہونے لگی' میرے والد پر ایسی آزمائش

**4912**- اخرجه مسلم: الأضاحی جلد3صفحه1563-1564' وأبو داؤد: الأشربة جلد3صفحه330 رقم الحديث:3698' والنسائی: الجنائز جلد4صفحه73 (باب زيارة القبور) .

**4913**- اسناده فيه: أ- الأصمعی: وهو صدوق . ب- عبد الواحد بن أبی عون: صدوق يخطئ .

الْوَاحِدِ بْنِ اَبِي عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَارْتَدَّتِ الْعَرَبُ، وَاشْرَاَبَّ النِّفَاقُ. وَنَزَلَ بِاَبِي مَا لَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ لَهَاضَهَا، فَوَاللّٰهِ مَا اخْتَلَفُوا فِي نُقْطَةٍ اِلَّا طَارَ اَبِي بِحَظِّهَا وَسِنَانِهَا، ثُمَّ تَذْكُرُ ابْنَ الْخَطَّابِ فَتَقُولُ: كَانَ وَاللّٰهِ اَحْوَذِيًّا، نَسِيجَ وَحْدِهِ قَدْ اَعَدَّ لِلْاُمُورِ اَقْرَانَهَا قَالَ الرِّيَاشِيُّ: يُقَالُ لِلرَّجُلِ الْبَارِعِ الَّذِي لَا يَشْتَبِهُ بِهِ اَحَدٌ نَسِيجُ وَحْدِهِ، وَيُقَالُ: عُيَيْرُ وَحْدِهِ، وَيُقَالُ: جُحَيْشُ وَحْدِهِ وَقَالَ الشَّاعِرُ:

(البحر الرجز)

جَاءَتْ بِهِ مُعْتَجِرًا بِبُرْدِهِ
سَفْوَاءَ تَرْدِي بِنَسِيجِ وَحْدِهِ
تَقْدَحُ قَيْسًا كُلَّهَا بِزَنْدِهِ
مَنْ يَلْقَهُ مِنْ بَطَلٍ يَسْرَنْدِهِ

قَالَ الرِّيَاشِيُّ: يَسْرَنْدَه: يَعْلُوهُ اَنْشَدَنَا الْاَصْمَعِيُّ:

(البحر الرجز)

مَا بَالُ هَذَا الْيَوْمِ يَغْرَنْدِينِي
اَدْفَعُهُ عَنِّي وَيَسْرَنْدِينِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَصْمَعِيِّ اِلَّا الرِّيَاشِيُّ

**4914** - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَحْمَدَ الْعَمِّيُّ

اُتری کہ اگر وہ پہاڑ پر اُترتی تو پہاڑ پھٹ جاتے' اللہ کی قسم! انہوں نے کسی بات میں اختلاف کیا یہاں تک کہ میرے والد محترم اس کے حل کے لیے نیکی اور تیروں کے ساتھ فوراً پہنچے۔ پھر اس بات کا ذکر حضرت عمر بن خطاب کے ہاں کیا تو فرمایا: اللہ کی قسم! آپ اچھے نگہبان تھے' اپنی اچھی صفات میں بے مثل تھے۔ اکیلے سارے کاموں کو نمٹا لیتے تھے۔ حضرت ریاشی فرماتے ہیں: وہ پرہیز گار شخصیت جس کو کوئی شک کی نگاہ سے نہ دیکھے۔ اسے ''نسیج وحدہ' عبیر وحدہ'' اور ''جحیش وحدہ'' کے ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔

''وہ اس حال میں اُن کو لائی کہ وہ چادر میں لپٹے ہوئے تھے۔ تیز ہوا چلی جو اچھی صفات والے بے مثل کے ساتھ بھلائی کا سلوک کرتی ہے' سارے بنوقیس کو چقماق کے ساتھ آگ لگاتی ہے جو نوجوان اس سے ملتا ہے وہ اس پہ غالب آ جاتا ہے''۔

ریاشی نے کہا: ''یسرندہ'' کا معنی بلند ہونا ہے۔
اصمعی نے ہمیں یوں شعر سنایا:

''اس دن (یا زمانے) کو کیا ہے کہ مجھ پر حملہ کرتا ہے' میں اُسے اپنے سے دُور ہٹاتا ہوں' وہ غالب آنے کی کوشش کرتا ہے''۔

اس حدیث کو اصمعی سے صرف ریاشی نے روایت کیا ہے۔

حضرت عاصم بن ابورزین سے روایت ہے کہ ابن

**4914**- اخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 148 رقم الحديث: 552' وابن ماجة: المساجد جلد 1 صفحه 260 رقم الحديث: 792' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 517 رقم الحديث: 15496 .

قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ، اَنَّ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي كَبِيرٌ ضَرِيرٌ شَاسِعُ الدَّارِ، وَلَا قَائِدَ لِي، فَهَلْ تَجِدُ لِي رُخْصَةً؟ قَالَ: تَسْمَعُ النِّدَاءَ؟ قَالَ: نَعَمْ ـ قَالَ: مَا اَجِدُ لَكَ رُخْصَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ

اُمِ مکتوم رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میں بزرگ اور آنکھوں سے نابینا ہوں' گھر بھی دور ہے' میرا کوئی راہنما نہیں ہے' کیا میرے لیے مسجد میں نہ آنے کی رخصت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اذان سنتا ہے؟ حضرت ابن اُمِ مکتوم رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تیرے لیے کوئی رخصت نہیں ہے۔

یہ حدیث علی بن صالح بن حی سے عبداللہ بن داؤد روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ عِمَارَةَ

# اس شیخ سے روایت جن کا نام عمارہ ہے

**4915** - حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ بْنِ مُوسَى بْنِ الْفُرَاتِ الْمِصْرِيُّ اَبُو رِفَاعَةَ قَالَ: نَا اَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ خَالِدُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو عَيَّاشٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ . قَالَ: وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يَصْلُحُونَ حِينَ يَفْسُدُ النَّاسُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام غریبی سے شروع ہوا تھا اور عنقریب غریبی میں واپس آئے گا' غریبوں کے لیے خوشخبری! حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیسے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس وقت لوگ بگڑتے ہیں وہ سیدھے رہتے ہیں۔

**4916** - حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ خَالِدُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَاعٍ يُسْتَرْعَى رَعِيَّةً اِلَّا سُئِلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اَقَامَ فِيهَا اَمْرَ اللّٰهِ، اَمْ اَضَاعَهُ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی جس شے کا نگہبان ہوا اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق قیامت کے دن پوچھا جائے گا' کیا اللہ کے حکم کو قائم کیا تھا یا ضائع کیا۔

---

**4915**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح وهو صدوق كثير الغلط . وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه281: وفيه عبد الله بن صالح كاتب الليث' وهو ضعيف وقد وثق .

**4916**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه210: وفيه أبو عياش المصرى وهو مستور' وبقية رجاله ثقات' وفي بعضهم كلام .

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا اللَّيْثُ

یہ دونوں حدیثیں یحییٰ بن سعید سے لیث روایت کرتے ہیں۔

**4917** - حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَزْوَاجَ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُغَنِّينَ أَزْوَاجَهُنَّ بِأَحْسَنِ أَصْوَاتٍ سَمِعَهَا أَحَدٌ قَطُّ. إِنَّ مِمَّا يُغَنِّينَ بِهِ: نَحْنُ الْخَيْرَاتُ الْحِسَانُ. أَزْوَاجُ قَوْمٍ كِرَامْ. يَنْظُرْنَ بِقُرَّةِ أَعْيَانْ. وَإِنَّ مِمَّا يُغَنِّينَ بِهِ: نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا يَمُتْنَهْ. نَحْنُ الْآمِنَاتُ فَلَا يَخَفْنَهْ. نَحْنُ الْمُقِيمَاتُ فَلَا يَظْعَنَّهْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنتیوں کی بیویاں (حوریں) اپنے خاوندوں کو ایسے خوبصورت گا کر سنائیں گی جو آواز انہوں نے کبھی نہ سنی ہوگی۔ جو کلام وہ پڑھیں گی یہ ہے: ہم ہیں الخیرات الحسان (نیک سیرت نیک صورت بیویاں ہیں) عزت والی قوم کی بیویاں جو آنکھیں ٹھنڈی کرنا جانتی ہیں۔ دیگر کلام جو وہ گائیں گی اس میں سے کچھ، ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں جنہیں موت نہیں، ہم آمن والی ہیں جنہیں کوئی ڈر نہیں، ہم جنت کی رہائشی ہیں جو مسافر نہ ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ

زید بن اسلم سے اس حدیث کو محمد بن جعفر نے روایت کیا۔ اس حدیث کے ساتھ ابن مریم منفرد ہیں۔

☆☆☆☆☆

**4917**- اسنادہ صحیح . تخریجہ: الطبرانی فی الصغیر، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 10 صفحہ 422: ورجاله رجال الصحیح .

# بَابُ الْغَيْنِ
# مَنِ اسْمُهُ
# غَالِبٌ

**4918** - حَدَّثَنَا غَالِبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرْدَعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَهِ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا جَدِّي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَازِعِ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ ثِقَةً بِاللَّهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعِينَهُ وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ: مَنْ سَعَى فِي فِكَاكِ رَقَبَةٍ ثِقَةً بِاللَّهِ وَاحْتِسَابًا، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعِينَهُ، وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ، وَمَنْ تَزَوَّجَ ثِقَةً بِاللَّهِ وَاحْتِسَابًا، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعِينَهُ، وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ، وَمَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً ثِقَةً بِاللَّهِ وَاحْتِسَابًا، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعِينَهُ، وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ

# باب الغین
# اس شیخ کے نام سے
# جن کا نام غالب ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین کام جس آدمی نے اللہ کے بھروسے پر' اللہ کو راضی کرنے کے لیے سرانجام دیئے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لیا ہے کہ اس کی مدد کرے اور اس کے لیے برکتوں کا نزول فرمائے۔ جس نے اللہ پر توکل کرتے ہوئے ثواب کی نیت سے غلام آزاد کرنے کی کوشش کی تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے کہ اس کی نصرت فرمائے اور اسے برکت دے جس نے اللہ پر اعتماد کر کے' ثواب کے ارادے سے نکاح کیا تو اس کی مدد کرنا' اسے برکت عطا کرنا' اللہ نے اپنے ذمے لیا ہے۔ اللہ پر اعتماد کرتے ہوئے' اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے جس نے بے آباد زمین کو آباد کیا تو اس کی مدد کرنا اور اسے برکتوں سے نوازنا اللہ کے ذمہ ہے۔

☆☆☆☆☆

**4918**- اسنادہ فیہ: عبید اللّٰہ بن الوازع الکلابی البصری وھو مجھول ۔ تخریجہ: الطبرانی فی الصغیر' والبیھقی فی الکبرٰی من طریق محمد بن مسلم بن وارہ بہ ۔ وقال الھیثمی فی المجمع جلد **2** صفحہ **260**: وفیہ عبید اللّٰہ بن الوازع روی عنہ حفیدہ عمرو' بن عاصم فقط' وبقیۃ رجالہ ثقات ۔

# بَابُ الْفَاءِ
# مَنِ اسْمُهُ
# الْفَضْلُ

**4919** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُونَ الْبَغْدَادِيُّ، صَاحِبُ اَبِي ثَوْرٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: رَاَى اَبُو هُرَيْرَةَ رَجُلًا فَاَعْجَبَهُ هَيْئَتُهُ، فَقَالَ: مِمَّنْ اَنْتَ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: مِمَّنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ. قَالَ: فَكُلُّنَا مِمَّنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، مِمَّنْ اَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ. قَالَ: كُلُّنَا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ، مِمَّنْ اَنْتَ؟ قَالَ: مِنَ النَّبْطِ. قَالَ: تَنَحَّ عَنِّي، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَتَلَةُ الْاَنْبِيَاءِ، وَاَعْوَانُ الظَّلَمَةِ، فَاِذَا اتَّخَذُوا الرِّبَاعَ وَشَيَّدُوا الْبُنْيَانَ فَالْهَرَبَ الْهَرَبَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْهَمْدَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

# باب الفاء
# اس شیخ کے نام سے
# جن کا نام فضل ہے

حضرت شعبی سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی دیکھا کہ اس کی حالت اچھی لگی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کون ہو؟ اس آدمی نے کہا: ان میں سے ہوں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے۔ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا: ہم سب ان میں سے ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے' آپ کون ہیں؟ اس نے کہا: زمین میں رہنے والوں میں سے ہوں؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم سب زمین میں رہنے والے ہیں' آپ کہاں کے رہنے والے ہیں؟ اس نے کہا: نبط سے' حضرت ابوہریرہ نے فرمایا: مجھ سے دور ہو جاؤ! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ انبیاء کو قتل اور ظلم پر مدد اس قبیلہ کے لوگوں نے کی تھی' جب یہ لوگ جائیداد اور عمارتیں بنانے لگیں تو ان سے بھاگو!

یہ حدیث شعبی سے سعید بن مسلم الہمدانی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن مالک بن مغول اکیلے ہیں' رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

---

**4919**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد5صفحه237 وقال: وفيه عبد الرحمٰن بن (مالك ابن) مغول' وهو متروك .

**4920** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى أَيِّ حَرْفٍ كَانَ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَمَنْ قَرَأَ فَأَعْرَبَ بَعْضًا، وَلَحَنَ بَعْضًا كُتِبَ لَهُ عِشْرُونَ حَسَنَةً، وَمُحِيَ عَنْهُ عِشْرُونَ سَيِّئَةً، وَرُفِعَ لَهُ عِشْرُونَ دَرَجَةً، وَمَنْ قَرَأَ فَأَعْرَبَ كُلَّهُ كُتِبَ لَهُ أَرْبَعُونَ حَسَنَةً، وَمُحِيَ عَنْهُ أَرْبَعُونَ سَيِّئَةً، وَرُفِعَ لَهُ أَرْبَعُونَ دَرَجَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا زَيْدٌ الْعَمِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس قرأت پر آدمی قرآن پڑھے اس کے لیے اللہ عزوجل دس نیکیاں لکھ دے گا اور دس گناہ معاف کرے گا' دس درجات بلند کرے گا' جس نے کچھ قرآن اچھی طرز پر پڑھا' کچھ اچھی طرز پر نہیں پڑھا تو اسکے لیے بیس نیکیاں لکھی جائیں گی' بیس گناہ معاف کیے جائیں گے اور بیس درجات بلند کیے جائیں گے' جس نے مکمل اچھی طرز پر پڑھا تو اس کے لیے چالیس نیکیاں لکھی جائیں گے اور چالیس گناہ معاف کیے جائیں گے اور چالیس درجات بلند کیے جائیں گے۔

یہ حدیث عروہ سے زید العمی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن زید اکیلے ہیں۔

**4921** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فِيهَا قَطِيعَةٌ، فَكَفَّارَتُهَا أَنْ لَا يُقِيمَ عَلَيْهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَارِثَةَ إِلَّا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی' جس میں قطع تعلق (بائیکاٹ) ہو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس پر نہ ٹھہرے۔

یہ حدیث حارثہ سے حبان بن علی روایت کرتے ہیں' حضرت عائشہ سے یہ اسی سند سے روایت ہے۔

---

4920- ذكره الهيثمي في المجمع جلد7صفحه166 وقال: وفيه عبد الرحيم بن زيد العمي' وهو متروك .

4921- أخرجه ابن ماجة: الكفارات جلد1صفحه682 رقم الحديث: 2110 بنحوه . في الزوائد: في اسناده حارثة ابن أبي الرجال' متفق على تضعيفه .

**4922** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا اَبِي عُمَرُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ النَّاسَ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَاْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةِ اَمْرٍ فِيهِ فَيَقُولُ: مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ . وَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاَمْرُ عَلَى ذٰلِكَ، كَانَ الْاَمْرُ عَلَى ذٰلِكَ خِلَافَةَ اَبِي بَكْرٍ، وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ لوگوں کو رمضان المبارک کے قیام کرنے پر اُبھارتے تھے بغیر اس کے کہ آپ عزیمت کا حکم دیتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو رمضان میں ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کرے تو اللہ عزوجل اس کے پہلے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا وصال مبارک ہوا' معاملہ اسی طرح رہا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں بھی ایسے ہی رہا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت کی ابتداء میں نمازِ تراویح کا اہتمام کیا گیا۔

یہ حدیث اسحاق بن راشد سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

**4923** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، فِي قَوْلِهِ: (اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ، وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ) (الرعد: 7 ) قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُنْذِرُ، وَالْهَادِ: رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

اللہ تعالیٰ کے ارشاد "اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ" کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: منذر اور ھاد ایک ہی آدمی ہے اس کا تعلق بنی ہاشم قبیلہ سے ہے' یعنی میں ہوں۔

سدی سے یہ حدیث مطلب بن زیاد روایت کرتے ہیں' اس حدیث کے ساتھ عثمان بن ابی شیبہ

---

4922- أخرجه النسائي: الصوم جلد4صفحه127 (باب ثواب من قام رمضان وصامه ايمانًا واحتسابًا)' والبيهقي في الكبرى جلد2صفحه694 رقم الحديث: 4602 .

4923- اسناده حسن' فيه: المطلب بن زياد وهو صدوق ربما وهم . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير' وعزاه الهيثمي في [illegible] جلد7صفحه44 [illegible] عبد الله بن أحمد أيضًا وقال: ورجال المسند ثقات .

اکیلے ہیں۔

**4924** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِی رَوْحٍ الْبَصْرِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْعُكْلِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثٌ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَيَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن و رات موزوں پر مسح کرنے کی مدت مقرر کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عُبَيْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث حارث عکلی سے قاسم بن ولید اور قاسم سے عبیدہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

**4925** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِی رَوْحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا عِصْمَةُ بْنُ زَامِلٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ مِنْ اُمَّتِهِ: اكْفُلُوا لِی بِسِتِّ خِصَالٍ وَاَكْفُلْ لَكُمُ الْجَنَّةَ. قُلْتُ: مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ، وَالزَّكَاةُ، وَالْاَمَانَةُ، وَالْفَرْجُ، وَالْبَطْنُ، وَاللِّسَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آپ کے آس پاس صحابہ کرام تھے' مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: (۱) نماز' (۲) زکوٰۃ' (۳) امانت' (۴) شرمگاہ' (۵) پیٹ' (۶) زبان۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن

---

4924- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 39 رقم الحديث: 157' والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 158 رقم الحديث: 95' وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 253 رقم الحديث: 21921 .

4925- اسناده فيه: الفضل بن أبي روح البصرى ولم أجده' وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 296: واسناده حسن .

عمرا کیلے ہیں۔

**4926** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْقُرْطِمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ آدَمَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَشْيَاءَ لَا اَدَعُهَا حَتَّى اَمُوتَ: اَوْصَانِي بِرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قَالَ: فِيهِمَا رَغَائِبُ الدَّهْرِ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى، فَاِنَّهَا صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَقَبْلَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ، وَبِصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ: هُوَ صَوْمُ الدَّهْرِ، وَاَنْ لَا اَبِيتَ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ، وَقَالَ لِي: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، صَلِّ رَكْعَتَيْنِ اَوَّلَ النَّهَارِ اَضْمَنُ لَكَ آخِرَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے دوست نے چھ اشیاء کی وصیت کی' میں نے ان کو موت تک نہ چھوڑنے کی نیت کی ہے' فجر کی دو سنتوں کو۔ فرمایا: ان دونوں میں زمانہ کی رغبت ہے' چاشت کی دو رکعتوں کی کیونکہ یہ رجوع کرنے والوں کی نماز ہے' ظہر سے پہلے اور بعد میں اور عصر سے پہلے اور مغرب کے بعد اور عشاء کے بعد دو رکعتوں کی' ہر ماہ تین روزے رکھنے کی کیونکہ اس کا ثواب تمام سال کے برابر کا ہے۔ سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔ مجھے فرمایا: اے ابوہریرہ! دن کے اوّل حصے میں دو رکعت نفل پڑھ! میں تیرے لیے آخرت کا ضامن ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ

یہ حدیث حضرت انس' ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیسیٰ العطار اکیلے ہیں۔

**4927** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ آدَمَ، عَنْ اَبِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل پسند کرتا ہے کہ اس کی رخصتوں کو قبول کیا جائے' جس طرح بندہ اپنے رب کی

4926- اسناده فيه: عبد الله بن يزيد بن آدم الدمشقي . قال أحمد: أحاديثه موضوعة . وقال الجوزجاني: أحاديثه منكرة . (اللسان جلد3صفحه378' والميزان جلد2صفحه526) . وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه237: وفيه عمر (عمرو) بن عبد الجبار' وهو ضعيف .

4927- عزاه الهيثمي في المجمع جلد3صفحه165 الى الكبير أيضًا وقال: عبد الله بن يزيد ضعفه أحمد' وغيره .

الدَّرْدَاءِ، وَاَبِی اُمَامَةَ، وَوَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ، وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ تُقْبَلَ رُخْصَةُ، كَمَا يُحِبُّ الْعَبْدُ مَغْفِرَةَ رَبِّهِ

بخشش کو پسند کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ، وَاَبِى اُمَامَةَ، وَوَاثِلَةَ، وَاَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى

حضرت ابوالدرداء اور ابوامامہ واثلہ' انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**4928** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَرْبِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَاَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادِ بْنِ سَمْعَانَ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَبُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً قِبَلَ نَجْدٍ اَنَا فِيهَا، فَكَانَتْ سِهَامُنَا قَدْ بَلَغَتِ اثْنَا عَشَرَ، وَنَفَلَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بَعِيرًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک سریہ نجد کی جانب بھیجا' میں اس میں شریک تھا' ہمارے حصے بارہ تک پہنچ گئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک ایک اونٹ بطور مالِ غنیمت کے دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن عبیداللہ سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

**4929** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پاؤں میں دیت ہے۔

**4928**- أخرجه البخاري: الخمس جلد6صفحه273 رقم الحديث:3134' ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1368 .

**4929**- أخرجه أبو داؤد: الديات جلد 4صفحه195 رقم الحديث: 4592' والدارقطني: سننه جلد 3صفحه152 رقم الحديث:208' والبيهقي في الكبرى جلد8صفحه595 رقم الحديث:17688 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرِّجْلُ جُبَارٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ

یہ حدیث زہری سے سفیان بن حسین روایت کرتے ہیں۔

**4930** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقَرْقَسَانِيُّ قَالَ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ الدَّجَّالُ مِنْ يَهُودِيَّةِ أَصْبَهَانَ، وَمَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفًا مِنَ الْيَهُودِ، عَلَيْهِمُ السِّيجَانُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دجال اصبہان کے یہود سے نکلے گا' اس کے ساتھ ستر یہودی ہوں گے' ان پر کشادہ گول چادر ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ

یہ حدیث اوزاعی' ربیعہ سے اور اوزاعی سے محمد بن مصعب روایت کرتے ہیں۔

**4931** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَأَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمُنْكَرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں نیکی کرنے والوں میں شمار ہوں گے' دنیا میں بُرائی کرنے والے آخرت میں بُرائی والوں میں شمار ہوں گے۔

---

**4930**- اسناده فيه: بشار بن موسى الخفاف شيبانى عجلى بصرى' وهو ضعيف . وأخرجه أيضًا أبو يعلى' وأحمد من طريق محمد بن مصعب' به . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 7 صفحه 341: ورواية محمد بن مصعب عن الأوزاعى جيدة' وقد وثقه أحمد' وغيره' وضعفه جماعة' وبقية رجالهما (أحمد' وأبو يعلى) رجال الصحيح .

**4931**- اسناده فيه: المسيب بن واضح' وهو ضعيف . وأخرجه أيضًا فى الصغير' وذكره الهيثمى فى المجمع جلد 7 صفحه 266' وقال: رواه الطبرانى فى الصغير' والأوسط باسنادين فى أحدهما: يحيى بن خالد بن حيان الرقى' ولم أعرفه' ولا ولده أحمد' وبقية رجاله رجال الصحيح' وفى الآخر: المسيب بن واضح' قال أبو حاتم: يخطئ كثيرًا فاذا قيل له' لم يرجع .

فِي الْآخِرَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ، تفَرَّدَ بِهِ: الْمُسَيِّبُ بْنُ وَاضِحٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے علی بن بکار روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں میّب بن واضح اکیلے ہیں۔

**4932** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكِنْدِيُّ اللَّاذِقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ شُعَيْبِ الْجَبَلِيُّ بِجَبَلَةَ قَالَ: نَا سَلَامَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ قُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُ، فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيمَانِ

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی اپنے بھائی کو حیاء کے متعلق نصیحت کر رہا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو کیونکہ حیاء ایمان سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، تفَرَّدَ بِهِ: سَلَامَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث اوزاعی سے سلمہ بن کلثوم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلامہ بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**4933** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ الْبُرْزَبَاذَانِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم جو کچھ چھوڑتے ہیں وہ وراثت نہیں ہوتا بلکہ صدقہ ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ

یہ حدیث مجاہد سے لیث اور لیث سے حفص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اساعیل بن

---

**4932**- أخرجه البخاري: الايمان جلد**1**صفحه**93** رقم الحديث:**24**' ومسلم: الايمان جلد**1**صفحه**63** .

**4933**- اسناده فيه: الفضل بن أحمد الأصبهاني البرزباذاني' وهو متروك . قال أبو بكر ابن مردويه: ضعيف جدًا' واتهمه البعض بالكذب' والوضع . وقال الهيثمي في المجمع جلد**9**صفحه**43**: وفيه اسماعيل بن عمرو البجلي وثقه ابن حبان وضعفه غيره' وبقية رجاله ثقات .

عَمْرٍو

عمروا کیلے ہیں۔

**4934** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ صَالِحِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عِيسَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ الْمَنْصُورِ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: نَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو قُعَيْسٍ اَنَّهُ، اَتَى عَائِشَةَ فَاسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا، فَكَرِهَتْ اَنْ تَاْذَنَ لَهُ، فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، جَاءَ نِي اَبُو قُعَيْسٍ، فَاَبَيْتُ اَنْ آذَنَ لَهُ ـ قَالَ: لِيَدْخُلْ عَلَيْكِ عَمُّكِ ـ وَكَانَ اَبُو قُعَيْسٍ اَخَا ظِئْرِ عَائِشَةَ

حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ مجھ سے ابوقعیس نے حدیث بیان کی ہے کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کی طرف آئے۔ داخل ہونے کی اجازت مانگی تو انہوں نے اجازت دینے کو پسند نہ کیا۔ پس جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے، حضرت عائشہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں نے ابوقعیس کو آنے کی اجازت نہیں دی۔ آپ نے فرمایا: تجھ پر تیرا چچا داخل ہوسکتا ہے۔ جناب ابوقعیس، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دودھ پلانے والی کے بھائی تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي قَيْسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُسْنِدْ اَبُو قُعَيْسٍ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

حضرت ابوقعیس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**4935** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ صَالِحٍ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ حَمْزَةَ بْنِ اُسَيْدٍ قَالَ: نَا خَلَفٌ يَعْنِي الضَّبِّيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا اسْتَقْبَلَكُمْ؟ وَمَاذَا تَسْتَقْبِلُونَ؟ ثَلَاثًا قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اَوَحْيٌ نَزَلَ؟ اَوَعْدٌ حَضَرَ؟ قَالَ: فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ فِي اَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک ہے، کیا چیز تمہارا استقبال کر رہی ہے؟ تم کس کا استقبال کر رہے ہو؟ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: وحی نازل ہوئی، وعدہ حاضر ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: رمضان کی پہلی رات ہی میں اس قبلہ والوں کو بخش دیا جاتا ہے۔ راوی کا بیان ہے: ایک آدمی آپ کے آگے سر ہلا رہا تھا، کہہ رہا تھا: خوشی خوشی! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گویا

**4934**- اسناده فيه: عباد بن منصور الناجي أبو سلمة البصري، وهو ...وق رمي بالقدر، وكان يدلس، وتغير بآخره ـ وأخرجه أيضًا في الصغير، وقال الهيثمي في المجمع جلد**4**صفحه**265**: وفيه عباد بن منصور، وهو ثقة، وقد ضعف ـ

**4935**- اسناده فيه: عمرو بن حمزة بن أسيد، سكت عنه ابن أبي حاتم، وقالالبخاري، وابن عدي: لا يتابع عليه، وقال الدارقطني، وغيره: ضعيف ـ وقال الهيثمي في المجمع جلد**3**صفحه**146**: وفيه خلف أبو الربيع، ولم أجد له راويًا غيره عمرو بن حمزة، كما ذكر ابن أبي حاتم ـ

لِكُلِّ اَهْلِ هَذِهِ الْقِبْلَةِ ۔ قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ يَهُزُّ رَأْسَهُ: بَخٍ بَخٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَأَنَّهُ ضَاقَ صَدْرُكَ؟ فَقَالَ: لَا، وَلَكِنْ ذَكَرْتُ الْمُنَافِقَ ۔ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُنَافِقُ كَافِرٌ، وَلَيْسَ لِكَافِرٍ فِي ذَلِكَ مِنْ شَيْءٍ

تیرا سینہ تنگ ہے؟ اس نے کہا: نہیں! مجھے منافق یاد آیا' حضور ﷺ نے فرمایا: منافق کافر ہے' کافر کے لیے اس رات کوئی شے نہیں ہے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث حضرت انس بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حمزہ اکیلے ہیں۔

**4936** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، رَفَعَهُ: قَالَ: قَالَ: اَلْقُوا نِصْفِي فِي الْبَحْرِ، وَنِصْفِي فِي الْبَرِّ قَالَ: فَدَعَى الْبَحْرَ بِمَا فِيهِ، وَالْبَرَّ بِمَا فِيهِ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: اَيْ رَبِّ، خَشْيَتُكَ ۔ قَالَ: فَمَا تَلَافَاهُ غَيْرُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: (جب میں مرجاؤں تو میرے دو حصے کرنا) میرا آدھا حصہ سمندر میں اور آدھا خشکی میں ڈالنا (اس کو ڈالا گیا) تو سمندر کے پانی اور خشکی کو حکم دیا گیا کہ اس کے ذرّوں کو اکٹھا کیا جائے' اس کو کہا گیا: تجھے ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا؟ اس نے عرض کی: اے رب! میں تجھ سے ڈر گیا' اللہ عزوجل نے فرمایا: تجھے اس کے علاوہ کوئی عذاب نہیں ملے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي صَدَقَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا الْحَجَبِيُّ

یہ حدیث سعید بن ابوصدقہ سے حماد بن زید اور حماد سے حجبی روایت کرتے ہیں۔

**4937** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لیلۃ القدر ستائیس یا انتیس کو ہوتی ہے' اس رات فرشتے کنکریوں کی تعداد

---

**4936**- أخرجه البخاري في التوحيد جلد 13 صفحه 474 رقم الحديث: 7506' ومسلم: التوبة جلد 4 صفحه 2109 بنحوه .

**4937**- اسناده حسن' فيه: عمران القطان وهو صدوق يهم .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ إِنَّهَا لَيْلَةُ سَابِعَةٍ، أَوْ تَاسِعَةٍ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فِي الْأَرْضِ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْحَصَا

سے زیادہ ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔

**4938** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ رِئَابٍ الْأُسَيِّدِيُّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُسْتَرَاحُ رَائِحَةُ الْجَنَّةِ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ، وَلَا يَجِدُ رِيحَهَا مَنَّانٌ بِعَمَلِهِ، وَلَا عَاقٌّ، وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کی خوشبو پانچ سو میل سے محسوس کی جاتی ہے لیکن اپنے عمل کا احسان جتلانے والا‘ نافرمان‘ شراب کا عادی اس کی خوشبو نہیں پائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ إِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ

یہ حدیث ہارون بن رئاب سے ربیع بن بدر روایت کرتے ہیں۔

**4939** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نَا غَوْثُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ زِيَادٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ، فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ، فَدَعَا بِطَسْتٍ فَبَالَ فِيهَا، وَقَالَ لِلْجَارِيَةِ: اسْتُرِينِي فَسَتَرَتْهُ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت سلیمان بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی کے پاس جمعہ کے دن آئے‘ آپ نے ایک تھال منگوایا اور اس میں پیشاب کیا اور اپنی لونڈی سے کہا کہ مجھے پردہ کر! اس نے پردہ کیا‘ پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو قبلہ رخ منہ کر کے پیشاب کرنے سے منع فرماتے

---

**4938**- اسناده فيه: الربيع بن بشر‘ وهو متروك .

**4939**- عند ابن ماجة وأحمد من طريق الليث بن سعد عن يزيد بن أبي حبيب أنه سمع عبد الله بن الحرث فذكره دون القصة . أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 115 رقم الحديث: 317 في الزوائد: اسناده صحيح وحكم بصحته جماعة . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 234 رقم الحديث: 17717 . انظر: نصب الراية جلد 2 صفحه 103 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى اَنْ يَبُولَ اَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

ہوئے سنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَوْثِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا اَبُو الْوَلِيدِ

یہ حدیث غوث بن سلیمان سے ابوالولید روایت کرتے ہیں۔

**4940** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: ذَكَرَ خَلَّادُ بْنُ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ قَالَ: كُنَّا بِالْمِرْبَدِ، فَاَتَانَا اَعْرَابِيٌّ، وَمَعَهُ قِطْعَةُ اَدِيمٍ، فَقَالَ: انْظُرُوا مَا فِيهَا، فَاِذَا كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى بَنِي زُهَيْرِ بْنِ اُقَيْشٍ حَيٍّ مِنْ عُكْلٍ: اِنَّكُمْ اِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ، وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ، وَاَدَّيْتُمْ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ، وَسَهْمَ النَّبِيِّ، وَالصَّفِيِّ، فَاَنْتُمْ آمِنُونَ بِاَمَانِ اللّٰهِ . فَقُلْتُ: اَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ، وَثَلَاثَةُ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، يُذْهِبْنَ وَغَرَ الصَّدْرِ . فَقُلْنَا: اَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اَرَاكُمْ تَتَّهِمُونِي، فَاَخَذَ الصَّحِيفَةَ، وانْصَاعَ فَسَاَلْنَا عَنْهُ، فَقِيلَ: هَذَا النَّمِرُ بْنُ تَوْلَبٍ الْعُكْلِيُّ

حضرت ابوالعلاء فرماتے ہیں کہ ہم مقامِ مربد میں تھے کہ آپ کے پاس ایک دیہاتی آیا' اس کے پاس چمڑے کا ایک ٹکڑا' اس نے کہا: دیکھو اس میں کیا ہے؟ اس میں خط تھا جو رسول اللہ ﷺ نے بنی زہیر بن اُقیش کی طرف لکھا تھا عکل کے قبیلہ کی طرف' اس میں لکھا تھا: اگر تم نے نماز قائم کی' زکوٰۃ دی' جو تم کو مالِ غنیمت ملے اس سے خمس ادا کیا' نبی کا حصہ نکالا' تم اللہ کی امان پر ایمان لائے۔ میں نے کہا: کیا آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ آپ نے کہا: میں نے آپ ﷺ سے سنا ہے کہ رمضان کے روزے اور ہر ماہ تین روزے رکھنے سے دلوں کی بیماریاں ختم کر دیتا ہے (یعنی گناہ) ہم نے کہا: کیا آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ اس نے کہا: تم مجھے جھٹلاتے ہو! اس نے وہ صحیفہ پکڑا اور اسے رکھ دیا۔ ہم نے اس کے متعلق پوچھا تو اس نے کہا: کہا گیا ہے کہ یہ نمر بن تولب عکلی کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَلَّادِ بْنِ قُرَّةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ

یہ حدیث خلاد بن قرہ سے محمد بن سلام روایت کرتے ہیں۔

**4940**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 199 وقال: رواه الطبراني في الأوسط من طريق خلاد بن قرة ابن خلاد عن أبيه، وكلاهما لم أعرفه . قلت: أما خلاد فقد روى عنه الطبراني، وغيره، ترجمه أبو نعيم، ولم أجد من جرحه فهو مستور، وأما قرة فهو ابن خالد السدوسي ثقة ضابط من رجال الستة .

**4941** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَنْبَسَةَ الْغَنَوِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَعُوا فِي الْقَتْلِ حَتَّى بَلَغَ قَتْلُهُمُ الْوِلْدَانَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَكُونَ اَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ کے اصحاب قتل کرنے میں جلدی کی یہاں تک کہ بچوں کو قتل کرنے پر پہنچ گئے' حضورﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور عیسائی بناتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَنْبَسَةَ الْغَنَوِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ

یہ حدیث عنبسہ غنوی سے عبدالوہاب الثقفی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلام اکیلے ہیں۔

**4942** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ حُبَابٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي رَزِينٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمِّي، قَالَتْ: كَانَتْ اُمُّ الْحَرِيرِ، اِذَا مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْهَا، فَقِيلَ لَهَا: اُمَّ الْحَرِيرِ، مَا لَنَا نَرَاكِ اِذَا مَاتَ الرَّجُلُ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْكِ؟ قَالَتْ: سَمِعْتُ مَوْلَايَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنَ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ هَلَاكُ الْعَرَبِ قَالَ مُحَمَّدٌ: وَمَوْلَاهَا: طَلْحَةُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت اُمِ حریر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عرب میں کوئی آدمی مرجاتا تو پریشانی طاری ہوتی' اُمِ حریر سے عرض کی گئی: ہم دیکھتے ہیں کہ جب عرب سے کوئی آدمی مرجاتا ہے تو آپ پریشان ہوتی ہیں' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے اپنے آقا کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے قریب عرب لوگ ہلاک ہوں گے۔ محمد فرماتے ہیں: ان کے آقا طلحہ بن مالک تھے۔

**4941**- اسناده فيه: عنبسة الغنوي وهو ضعيف . تخريجه: الطبراني في الكبير' من طرق مختصرًا' ومطولًا' وأحمد' من طرق' والدارمي' والحاكم' والبيهقي . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه319: وبعض أسانيد أحمد رجاله رجال الصحيح .

**4942**- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه724 رقم الحديث: 3929' وقال: غريب انما نعرفه من حديث سليمان بن حرب .

4943 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ الْعُشْرُ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو زمین بادلوں اور چشموں سے سیراب ہوتی ہے اس میں عشر ہے جسے کنوؤں سے سیراب کیا جاتا ہے اس میں نصف عشر ہے (یعنی بیسواں حصہ)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث سلیمان بن یسار اور بسر بن سعید سے حارث بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔

4944 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا هِشَامٌ اَبُو الْمِقْدَامِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ، فَقَالَ اِذَا ذَكَرَهَا: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ، جَدَّدَ اللّٰهُ لَهُ مِنْ اَجْرِهَا مِثْلَ مَا كَانَ يَوْمَ اَصَابَتْهُ

حضرت فاطمہ بنت حسین اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو مصیبت پہنچی تھی جب اس کو یاد آئے تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھے اللہ عزوجل اس کے لیے وہی ثواب لکھے گا جو اس کو مصیبت پہنچنے کے وقت ملا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْمِقْدَامِ

یہ حدیث حسین بن علی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابومقدام اکیلے ہیں۔

4945 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ!

---

4943- أخرجه الترمذي: الزكاة جلد3صفحه22 رقم الحديث: 639، وابن ماجة: الزكاة جلد 1صفحه5580 رقم الحديث: 1816 .

4944- اسناده فيه: هشام أبو المقدام، وهو هشام بن زياد بن أبي يزيد وهو متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه334: وفيه هشام بن زياد أبو المقدام، وهو ضعيف .

4945- ذكره الهيثمي في المجمع جلد4صفحه240 وقال: وفيه سعيد بن محمد الورق، وهو متروك .

قَالَ: نَا حُلَّامُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ رَبِيعَةَ الْعَبْسِيُّ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي ابْتَعْتُ عَبْدًا، فَمَا اَصْنَعُ بِهِ؟ قَالَ: اَخُوكَ فِي الْإِسْلَامِ، فَاَطْعِمْهُ مِمَّا تَاْكُلُ، وَاَلْبِسْهُ مِمَّا تَلْبَسُ، فَإِذَا كَرِهْتَهُ فَبِعْهُ

میں نے ایک غلام خریدا ہے میں اس کے ساتھ کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرا اسلام میں بھائی ہے اسے وہی کھلا جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی پہنا جو خود پہنتا ہے اگر تُو اُسے ناپسند کرے تو اس کو فروخت کر دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ

یہ حدیث حذیفہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سعید بن محمد الوراق اکیلے ہیں۔

**4946** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ اَبِي نَوْفَلِ بْنِ اَبِي عَقْرَبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ، وَيَدَعُ مَا بَيْنَ ذَلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مختصر دعا کرنے کو پسند کرتے تھے اس کے علاوہ کو چھوڑتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسود بن شیبان اکیلے ہیں۔

**4947** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا اَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا فِي الْمَسْجِدِ، وَدَخَلَ اَعْرَابِيٌّ فَقَعَدَ يَبُولُ، فَقَالَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ اپنے چچا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک دیہاتی داخل ہوا اور بیٹھ کر پیشاب کرنے لگا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے فرمایا: اُٹھ اُٹھ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو نہ اُٹھاؤ! پھر آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا: یہ

4946- اخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 78 رقم الحديث: 1482، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 211 رقم الحديث: 25610.

4947- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 463-464 رقم الحديث: 6025، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 236 ولفظه لمسلم.

وَسَلَّمَ: مَهْ مَهْ ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُزْرِمُوهُ، ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ: إِنَّ هَذِهِ الْمَسَاجِدَ لَا تَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِنَ الْقَذَرِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِيَ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَالصَّلَاةِ وَذِكْرِ اللّٰهِ، ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ، فَشَنَّهُ عَلَيْهِ

مسجدیں گندگی کے لیے نہیں ہیں' یہ قرآن پڑھنے اور نماز اور ذکر کے لیے ہیں' پھر آپ نے پانی کا ایک ڈول منگوایا اور اس (پیشاب) پر ڈال دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ سے عکرمہ بن عمار اور ھمام بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

**4948** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے سامنے میرا ذکر ہو تو وہ مجھ پر درود پڑھے' جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن سلام اکیلے ہیں۔

**4949** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ مدینہ منورہ آئے تو آپ نے گھر تقسیم کئے' حضرت ابن مسعود کو بھی ایک گھر دیا۔ آپ کے

---

**4948**- اسناده صحيح ۔ ذكره الهيثمي في المجمع جلد10صفحه166 وقال: ورجاله رجال الصحيح ۔

**4949**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد4صفحه200 وقال: ورجاله ثقات ۔ قلت: هو كما قال لكن رواية يحيى بن جعدة عن ابن مسعود مرسلة' قال الحربي في العلل: لم يدرك ابن مسعود' وقال أبو حاتم: لم يلقه' وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير ۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ اَقْطَعَ الدُّورَ، وَاَقْطَعَ ابْنَ مَسْعُودٍ فِيمَنْ اَقْطَعَ، فَقَالَ لَهُ اَصْحَابُهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَكِّبْهُ عَنَّا ـ قَالَ: فَلِمَ بَعَثَنِي اللّٰهُ اِذًا؟ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُقَدِّسُ اُمَّةً لَا يُعْطُونَ الضَّعِيفَ مِنْهُمْ حَقَّهُ

اصحاب نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کو ہم سے دُور کر دو' آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے اس کے لیے نہیں بھیجا ہے؟ بے شک اللہ عزوجل اس اُمت کو پاک نہیں کرتا ہے جس میں کمزور کو اس کا حق نہ دیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ مُجَوَّدًا اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے عمدہ طور پر عبدالرحمٰن بن سلام روایت کرتے ہیں۔

**4950** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ قَالَ: نَا اَبُو قَحْذَمٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَرَّ عُمَرُ بِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَهُوَ يَبْكِي، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ: حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ صَاحِبِ هَذَا الْقَبْرِ يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَدْنَى الرِّيَاءِ شِرْكٌ، وَاَحَبَّ الْعَبِيدِ اِلَى اللّٰهِ الْاَتْقِيَاءُ الْاَخْفِيَاءُ، الَّذِينَ اِذَا غَابُوا لَمْ يُفْتَقَدُوا، وَاِذَا شَهِدُوا لَمْ يُعْرَفُوا اُولَئِكَ اَئِمَّةُ الْهُدَى، وَمَصَابِيحُ الْعِلْمِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ حضرت معاذ رو رہے تھے' حضرت عمر نے فرمایا: آپ کیوں رو رہے ہیں؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس حدیث کی وجہ سے جو میں نے صاحبِ قبر سے سنی' یعنی حضور ﷺ سے' میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کم از کم دکھاوا بھی شرک ہے۔ اللہ کے بندوں میں سے متقی اور مخفی لوگ ہی پسندیدہ ہیں جو غائب ہو کر بھی گم نہیں ہوتے اور جب حاضر ہوتے ہیں تو انہیں پہچان کوئی نہیں سکتا۔ یہی ہدایت کے امام ہیں اور علم کے چراغ ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ اِلَّا اَبُو قَحْذَمٍ وَاسْمُهُ: النَّضْرُ بْنُ مَعْبَدٍ الْجَرْمِيُّ

اس حدیث کو ابوقلابہ سے ابوقحذم نے روایت کیا۔ ان کا نام نضر بن معبد جرمی ہے۔

---

**4950**- أخرجه الحاكم: المستدرك جلد 3صفحه270 وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه . وقال الذهبي: أبو قحذم . قال أبو حاتم: لا يكتب حديثه' وقال النسائي: ليس بثقة . وعند ابن ماجة من طريق ابن لهيعة عن عيسى بن عبد الرحمٰن' عن زيد بن أسلم' عن أبيه' عن عمر بن الخطاب' فذكره ابن ماجة: الفتن جلد2صفحه1320صفحه3989 بنحوه' وقال في الزوائد: في اسناده عبد الله بن لهيعة' وهو ضعيف .

**4951** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا بَزِيعٌ اَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يَبُولُ فِيهِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، وَقَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا سَجَدَ لِلّٰهِ سَجْدَةً طَهَّرَ اللّٰهُ مَوْضِعَ سُجُودِهِ اِلَى سَبْعِ اَرَضِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اس جگہ نماز پڑھتے تھے جہاں بچپن میں حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما پیشاب کرتے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: بندہ جب اللہ کے لیے سجدہ کرتا ہے تو اس کے سجدہ والی جگہ کو سات زمینوں تک پاک کرتا ہے۔

**4952** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا بَزِيعٌ اَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَذِيبُوا طَعَامَكُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةِ، وَلَا تَنَامُوا عَلَيْهِ فَتَقْسُوَا قُلُوبُكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے کھانے کو اللہ کے ذکر اور درود پڑھ کر شروع کیا کرو' اس حالت میں نہ سویا کرو کہ تمہارے دل تنگ ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا بَزِيعٌ اَبُو الْخَلِيلِ

یہ دونوں حدیثیں ہشام بن عروہ سے بزیع ابوالخلیل روایت کرتے ہیں۔

**4953** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي كِنَانَةُ، عَنْ صَفِيَّةَ، قَالَتْ: اَعْتَقَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَعَلَ عِتْقِي صَدَاقِي

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے آزاد کیا اور میرا آزاد کرنا ہی حق مہر بنایا۔

---

**4951**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد**2**صفحه**10** وقال: وبزيع (أبو الخليل) متهم بالوضع .

**4952**- اسناده فيه: بزيع أبو الخليل' متهم بالوضع' وقال الهيثمي في المجمع جلد **5**صفحه**33**: وفي بزيع أبو الخليل' وهو ضعيف .

**4953**- اسناده فيه: هاشم بن سعيد أبو اسحاق الكوفي' ضعفه ابن معين' وأبو حاتم' وذكره ابن حبان في الثقات . تخريجه الطبراني في الكبير جلد**24** رقم الحديث: **73** رقم الحديث: **194**' وقال الهيثمي في المجمع جلد**4**صفحه**285**: ورجاله ثقات .

لَا يُرْوَى هَـذَا الْـحَـدِيثُ عَنْ صَفِيَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث صفیہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**4954** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنْ حِجَارَةِ الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حجرِ اسود جنتی پتھر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذٌّ

یہ حدیث قتادہ سے عمر بن ابراہیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں شاذ اکیلے ہیں۔

**4955** - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا أَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ: (مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ، فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ) (آل عمران: 7) قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتَ الْمُجَادِلِينَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيهِ فَإِنَّهُمْ هُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نازل ہوئی یہ آیت کہ ''اس کی کچھ آیتیں صاف معنی رکھتی ہیں' یہ ہی کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے وہ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ والی آیت کے پیچھے پڑتے ہیں' گمراہی چاہتے اور اس کا پہلو ڈھونڈنے کو اور اس کا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے''۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو قرآن میں جھگڑنے والوں کو دیکھے' یہ لوگ اس حکم میں شامل ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

4954- ذكره الهيثمي في المجمع جلد3صفحه245 وقال: رواه البزار' والطبراني في الأوسط' وفيه عمر بن ابراهيم العبدي وثقه ابن معين وغيره' وفيه ضعف .

4955- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه18-19 رقم الحديث: 47' وأحمد: المسند جلد6صفحه54 رقم الحديث: 24265 .

# مَنِ اسْمُهُ فُضَيْلٌ

# اس شیخ کے نام سے جن کا نام فضیل ہے

4956 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ الرَّقِّيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّهُ كَانَ يَنْهَى الصَّائِمَ اَنْ يُقَبِّلَ، وَيَقُولُ: اِنَّهُ لَيْسَ لِاَحَدِكُمْ مِنَ الْعِصْمَةِ مَا كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روزہ کی حالت میں بوسہ لینے سے منع کرتے تھے اور فرماتے: تم میں سے کوئی اس سے نہیں بچ سکتا جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ

یہ حدیث زہری سے زید بن حبان روایت کرتے ہیں۔

4957 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا اَبُو الدَّوْسِ قَالَ: جَاءَنِي رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: اَبُو مَعْقِلٍ، فَقَالَ لِي: اكْتُبْ، فَكَتَبَ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: اَوْصَانِي خَلِيلِي اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَنَوْمٍ عَلٰى وِتْرٍ، وَتَسْبِيحِ الضُّحٰى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تین کاموں کی وصیت کی ہر ماہ تین روزے رکھنے کی سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی اور چاشت کے نفلوں کی۔

4958 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل مدینہ کے لیے ذی الحلیفہ اور شام والوں

---

4956- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه169 وقال: وفيه زيد بن حبان الرقي وقد وثقه ابن حبان وغيره وفيه كلام .

4957- تقدم تخريجه .

4958- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه453 رقم الحديث: 1525، ومسلم: الحج جلد2صفحه839 بنحوه .

مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ، وَلِاَهْلِ الطَّائِفِ قَرْنًا

کے لیے جحفہ‘ یمن والوں کے لیے یلملم اور طائف والوں کے لیے قرن کو میقات مقرر فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ

یہ حدیث میمون بن مہران سے جعفر بن برقان روایت کرتے ہیں۔

**4959** - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ صُهَيْبٍ الْفَقِيرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جر‘ مزفت‘ دباء اور نقیر (شراب بنانے کے برتن) میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفَقِيرِ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ

یہ حدیث فقیر سے جعفر بن برقان روایت کرتے ہیں۔

**4960** - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ عَرَفَةَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ، وَلِاَهْلِ الطَّائِفِ قَرْنًا، ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ لِاَهْلِهِنَّ، وَلِمَنْ اَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ سِوَى اَهْلِهِنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ والوں کے لیے ذی الحلیفہ‘ یمن والوں کے لیے یلملم‘ طائف والوں کے لیے قرن کو میقات مقرر کیا‘ پھر فرمایا: یہ میقات ان شہروں میں رہنے والوں کے لیے ہیں اور جو بھی یہاں سے آئے گا‘ اس کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ اِلَّا اَبُو نُعَيْمٍ

یہ حدیث جعفر بن برقان سے ابونعیم روایت کرتے ہیں۔

---

**4959**- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1583، وأحمد: المسند جلد2صفحه77 رقم الحديث: 5190 .

**4960**- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه450 رقم الحديث: 1524، ومسلم: الحج جلد2صفحه838 .

# بَابُ الْقَافِ

## مَنِ اسْمُهُ

## الْقَاسِمُ

**4961** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَفَافِ بْنِ سُلَيْمٍ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي اَحْمَدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْتَهَى اِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ، فَبَالَ قَائِمًا فَدَعَانِي، فَقَالَ: لِمَ تَنَحَّيْتَ؟ فَجِئْتُ حَتَّى كُنْتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ، ثُمَّ اُتِيَ بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا زَكَرِيَّا، وَلَا عَنْ زَكَرِيَّا اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْفَوْزِيُّ

**4962** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ اَبُو صَالِحِ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ،

# باب القاف

## اس شیخ کے نام سے جن کا نام قاسم ہے

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا کہ آپ قوم کے کوڑا کرکٹ کے پاس پہنچے آپ نے کھڑے ہوکر پیشاب کیا پھر مجھے بلایا اور فرمایا: تم پیچھے کیوں ہٹے تھے؟ میں آپ کے پاس آیا یہاں تک کہ آپ کے پاس کھڑا ہوگیا' پھر میں آپ کے پاس پانی لے کر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

یہ حدیث شعبی سے زکریا او زکریا سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں احمد بن مسلم فوزی اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب پینے اور پلانے' نچوڑنے اور نچڑوانے' اُٹھانے والے اور اُٹھوانے والے پر اور فروخت کرنے اور خریدنے والے اور اس

---

**4961**- أخرجه البخاري: الوضوء جلد **1** صفحه **393** رقم الحديث: **225**' ومسلم: الطهارة جلد **1** صفحه **228** ولفظه لمسلم.

**4962**- أخرجه أبو داؤد: الأشربة جلد **3** صفحه **324** رقم الحديث: **3674**' وابن ماجة: الأشربة جلد **2** صفحه **1211** رقم الحديث: **3380**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **36** رقم الحديث: **4786**' والمصنف في الصغير جلد **1** صفحه **266**.

اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْخَمْرَ، وَلَعَنَ سَاقِيَهَا، وَشَارِبَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَمُعْتَصِرَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ اِلَيْهِ، وَبَائِعَهَا، وَمُبْتَاعَهَا، وَآكِلَ ثَمَنِهَا

کے پیسے کھانے والے پرلعنت فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَائِلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: فُلَيْحٌ

یہ حدیث عبداللہ بن عبداللہ سے سعید بن عبدالرحمٰن بن وائل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں فلیح اکیلے ہیں۔

**4963** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ خَوَّاتِ بْنِ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ، عَنْ عَمَّتِهِ اُمِّ عَمْرٍو بِنْتِ خَوَّاتٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ، وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے واصلہ اور متوصلہ پرلعنت فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اُمِّ عَمْرٍو بِنْتِ خَوَّاتٍ اِلَّا خَوَّاتُ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: فُلَيْحٌ

یہ حدیث ابوعمرو بنت خوات سے خوات بن صالح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں فلیح اکیلے ہیں۔

**4964** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ قَالَ: خَرَجْتُ اَنَا، وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ، وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ، فَالْتَقَطْتُ سَوْطًا، فَاَمَرَنِي اَنْ اَتْرُكَهُ فَاَبَيْتُ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَقَالَ:

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں تھے کہ ہمیں ایک کوڑا ملا' قوم میں سے ایک آدمی نے پکڑ لیا' ہم نے اس کو پکڑنے سے منع کیا تو اس نے انکار کیا' جب مدینہ آئے تو ہم حضرت ابی بن کعب سے ملے' ہم نے اس بات کا ذکر آپ سے کیا تو حضرت ابی نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سو دینار پائے' میں ان کو لے کر آپ ﷺ کی

4963- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه386 رقم الحديث:5934' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1677 .

4964- تقدم تخريجه .

اَصَبْتَ اِنِّی الْتَقَطْتُ زَمَانَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ دِينَارٍ، فَاَخْبَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا، فَاَمَرَنِی اَنْ اُعَرِّفَهَا سَنَةً، ثُمَّ اَخْبَرْتُهُ اَنَّهَا لَمْ تُعْرَفْ، ثُمَّ اَمَرَنِی اَنْ اُعَرِّفَهَا، فَعَرَّفْتُهَا سَنَةً، ثُمَّ اَخْبَرْتُهُ اَنَّهَا لَمْ تُعْرَفْ، ثُمَّ اَمَرَنِی اَنْ اُعَرِّفَهَا، فَعَرَّفْتُهَا سَنَةً، ثُمَّ اَخْبَرْتُهُ اَنَّهَا لَمْ تُعْرَفْ، فَقَالَ: اعْرِفْ وِعَاءَ هَا وَوِكَاءَ هَا، ثُمَّ اقْضِ بِهَا حَاجَتَكَ، فَإِنْ جَاءَ لَهَا طَالِبٌ رَدَدْتَهَا

بارگاہ میں آیا' آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کرو جب سال مکمل ہوگیا تو آپ نے فرمایا: دوسرا سال بھی اعلان کرو' میں نے ایسے ہی کیا جب دوسرا سال مکمل ہوا تو اس کو لے کر آپ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' تین سالوں کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: اس تھیلی کی حفاظت کر اور دینار گن لے' اس سے فائدہ اُٹھاؤ' اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو واپس کر دو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِی اُنَيْسَةَ اِلَّا فُلَيْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَافَى

یہ حدیث زید بن انیسہ سے صرف فلیح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معافی اکیلے ہیں

**4965** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا فُلَيْحٌ، عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِی مَيْمُونَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِنَا يَوْمًا، ثُمَّ رَقِیَ الْمِنْبَرَ، فَاَشَارَ بِيَدِهِ قِبَلَ قِبْلَةِ الصَّلَاةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: قَدْ رَاَيْتُ الْآنَ مُنْذُ صَلَّيْتُ لَكُمُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ قِبَلَ هٰذَا الْجِدَارِ، وَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ فِی الْخَيْرِ وَالشَّرِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایک دن نماز پڑھائی' پھر آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے' آپ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ نماز میں اشارہ کیا تھا' جب سلام پھیرا تو فرمایا: میں نے ابھی جب نماز پڑھ رہا تھا تو جنت اور دوزخ کو اس دیوار کی جانب دیکھا' میں نے آج کے دن کی طرح بھلائی اور شر نہیں دیکھا۔ یہ تین مرتبہ فرمایا۔

**4966** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی' آپ نے فرمایا: میں تمہیں پیچھے سے ایسے ہی دیکھتا ہوں جس طرح تمہیں آگے دیکھتا ہوں۔

---

4965- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه271 رقم الحديث: 749 .

4966- أخرجه البخاری: الصلاة جلد1صفحه613 رقم الحديث: 419' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه319 بنحوه .

اَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا اَرَاكُمْ اَمَامِي

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ دونوں حدیثیں ہلال بن علی سے فلیح بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

4967 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مِخْوَلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةِ كَهَاتَيْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت دونوں اس طرح بھیجے گئے ہیں (دو انگلیوں کا اشارہ کیا)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ

یہ حدیث منصور سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔

4968 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ قَالَ: نَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَادَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِرَّةً اَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازی کے آگے گزرنے سے بلی کو روکتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا مَنْدَلٌ

یہ حدیث سلیمان التیمی سے مندل روایت کرتے ہیں۔

4969 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ قَالَ: نَا اُسَيْدُ بْنُ زَيْدٍ الْجَمَّالُ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بادشاہوں کے ہدیہ میں خیانت ہوتی ہے۔

---

4967- اسناده فيه: القاسم بن محمد بن حماد الدلال الكوفي، ضعفه الدارقطني، وذكره ابن حبان في الثقات، وأخرجه الطبراني في الكبير، وأحمد، وعزاه الهيثمي في المجمع جلد10صفحه314 الى البزار ايضًا وقال: ورجال أحمد رجال الصحيح، غير أبي خالد الوالبي، وهو ثقة .

4968- ذكر الهيثمي في المجمع جلد2صفحه63 وقال: وفيه مندل بن علي، وهو ضعيف .

4969- اسناده فيه: أ- القاسم بن محمد الدلال وهو ضعيف . ب- أسيد بن زيد بن نجيح الجمال الهاشمي وهو ضعيف . وذكره الهيثمي في المجمع جلد4صفحه154 وقال: واسناده حسن .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَدَايَا الْأُمَرَاءِ غُلُولٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَيْسٌ

یہ حدیث عطاء سے لیث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قیس اکیلے ہیں۔

**4970** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْإِخْمِيمِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ، وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو وضو کرے وہ ناک صاف کرے' جو پتھر سے استنجاء کرے وہ طاق پتھر (تین' ایک) استعمال کرے۔

**4971** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ: نَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو آپ نماز جیسا وضو کرتے۔

**4972** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ: ثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ، أَنَّ حُمْرَانَ

حضرت حمران مولیٰ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھویا' پھر فرمایا: حضور ﷺ نے میری طرح وضو کیا' پھر فرمایا: حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس

---

4970- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه315 رقم الحديث: 161' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه212 .

4971- أخرجه البخاري: الغسل جلد1صفحه468 رقم الحديث: 288' ومسلم: الحيض جلد1صفحه248 .

4972- اسناده فيه: أ - القاسم بن عبد الله بن مهدى الاحميصى وهو ضعيف' حسن حاله ابن عدى' وقال الدارقطني: متهم بالوضع . ب - يزيد بن يونس بن يزيد الأيلي: قال ابن حجر: في ترجمة القاسم بن عبد الله بن مهدى يزيد هذا: ليس بشيء . وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه280 وقال: ورجاله وثقوا .

مَوْلَى عُثْمَانَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هٰذَا، ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فِيهِمَا اِلَّا بِخَيْرٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

نے میری طرح وضو کیا پھر دو رکعت نفل پڑھے اور اس میں بھلائی کی گفتگو کی تو اسکے پہلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُونُسَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْاِخْمِيمِيُّ

یہ تمام احادیث یزید بن یونس سے محمد بن مہدی اخمیمی روایت کرتے ہیں۔

**4973** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مُطَرِّفٍ الْمُغِيرَةُ بْنُ مُطَرِّفٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ: هٰذَا يَوْمٌ لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْكُمْ صِيَامُهُ، وَاَنَا صَائِمٌ، فَمَنْ شَاءَ اَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ، وَمَنْ شَاءَ اَنْ يُفْطِرَ فَلْيُفْطِرْ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں عاشوراء کے دن خطبہ دیا' فرمایا: اس دن کا روزہ تم پر فرض نہیں ہے' میں روزہ کی حالت میں ہوں' جو چاہے روزہ رکھے جو چاہے نہ رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو الْمُطَرِّفِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابومطرف روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بشر بن معاذ اکیلے ہیں۔

**4974** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يُونُسَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما دونوں

---

4973- أخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحه287 رقم الحديث:2003' ومسلم: الصيام جلد2صفحه795 .

4974- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه48 رقم الحديث: 191 بنحوه . وابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه164 رقم الحديث: 489 فی الزوائد: رجال هذا الاسناد ثقات . وأحمد: المسند جلد 3صفحه373 رقم الحديث:14272 .

بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرُ خُبْزًا وَلَحْمًا، فَصَلَّوْا وَلَمْ يَتَوَضَّئُوا

کے ساتھ روٹی اور گوشت کھایا' انہوں نے نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث یونس سے زہیر بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بشر بن معاذ اکیلے ہیں۔

**4975** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ، وَالْحِلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا رَاَى اَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلْيَتْفُلْ عَنْ شِمَالِهِ ثَلَاثًا، وَلْيَتَعَوَّذْ فَاِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خواب اللہ کی جانب سے ہے' احتلام شیطان کی طرف سے ہے' جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ بائیں جانب تین دفعہ تھوکے اور اللہ کی پناہ مانگے تو وہ خواب کوئی نقصان نہیں دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ایوب سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ربیع بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**4976** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُنَا يَوْمَ حُنَيْنٍ وَاِنَّ الْفِئَتَيْنِ لَمُوَلِّيَتَيْنِ، وَمَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةُ رَجُلٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ غزوۂ حنین کے موقعہ پہ میں نے دیکھا' دو گروہ پیٹھ پھیرنے والے ہیں اور رسول کریم ﷺ کے ساتھ سو آدمی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے سفیان بن حسین اور

---

**4975**- أخرجه البخاري: التعبير جلد**12**صفحه**400** رقم الحديث:**6995**' ومسلم: الرؤيا جلد**4**صفحه**1771** .

**4976**- أخرجه الترمذي: الجهاد جلد**4**صفحه**200** رقم الحديث:**1689**' وقال: هذا حديث حسن غريب .

اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ الْمُقَدَّمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ مُحَمَّدُ

سفیان سے عمر بن علی المقدمی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے محمد اکیلے ہیں۔

**4977** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدِيمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، فَاِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج و عمرہ لگاتار کرنا کیونکہ دونوں محتاجی اور گناہ اس طرح ختم کرتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے سے زنگ دور کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ اِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث ابن عقیل سے یزید اور یزید سے ابوبکر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن یوسف اکیلے ہیں۔

**4978** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ جَبَلَةٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَدِمْتُ مِنْ سَفَرٍ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِذَا اَتَيْتَ اَهْلَكَ فَاعْمَلْ عَمَلًا كَيِّسًا. فَاَتَيْتُ اَهْلِي، فَقُلْتُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَيْتَ اَهْلَكَ فَاعْمَلْ عَمَلًا كَيِّسًا . فَقَالَتْ لِي: دُونَكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سفر سے واپس آیا تو میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: جب تُو اپنے گھر جائے تو عقل مندوں والا کام کرنا۔ میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا اور میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تُو اپنے گھر والوں کے پاس جائے تو عقل مند والا کام کرنا۔ میری بیوی نے کہا: پکڑ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَطَاءُ

یہ حدیث ابن جریج سے عطاء بن جبلہ روایت

---

**4977**- اسناده فيه: جابر الجعفي: ضعيف رافضي . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه178 .

**4978**- أصله عند البخاري ومسلم من طريق عبد الوهاب: (ح) عبيد الله' عن وهب بن كيسان' عن جابر رضي الله عنه . أخرجه البخاري: البيوع جلد 4صفحه375 رقم الحديث: 2097' ومسلم: الرضاع جلد2 صفحه 1089 رقم الحديث: 57' وأحمد: المسند جلد3صفحه459 رقم الحديث: 15036 ولفظه عند أحمد .

بْنُ جَبَلَةٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ

کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن صباح اکیلے ہیں۔

**4979** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَأَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ قَالَ حَفْصٌ: ثُمَّ لَقِيتُ سَعْدًا، فَحَدَّثَنِي بِهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور شوال کے چھ روزے رکھے' اس نے تمام سال کے روزے رکھے۔ حفص فرماتے ہیں کہ میں سعد سے ملا' انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَخِيهِ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید' اپنے بھائی سے اور یحییٰ سے حفص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن یوسف اکیلے ہیں۔

**4980** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَى قَوْمٍ فَقَبَضَهُ إِلَّا جَعَلَ بَعْدَهُ فَتْرَةً، تُمْلَأُ مِنْ تِلْكَ الْفَتْرَةِ جَهَنَّمُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل نے کسی قوم کی طرف کوئی نبی نہیں بھیجا مگر اس کو اپنے پاس واپس بلا لیا' اس کے بعد کہ اس کو فترت بنایا ہے' اس فترت سے جہنم بھری جائے گی۔

---

**4979**- أخرجه مسلم: الصيام جلد2صفحه822' وأبو داؤد: الصوم جلد2صفحه336 رقم الحديث:2433' والترمذي: الصوم جلد 3صفحه123 رقم الحديث:759' وابن ماجة: الصيام جلد 1صفحه547 رقم الحديث:1716' والدارمي: الصوم جلد2صفحه34 رقم الحديث:1754' وأحمد: المسند جلد 5صفحه486 رقم الحديث:23594 .

**4980**- اسناده فيه: سليمان بن قرم: ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي: رجال رجال الصحيح غير صدقة بن سابق وهو ثقة . انظر مجمع الزوائد جلد10صفحه296: قلت: اسناده ضعيف لما تقدم' والله أعلم .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا اَبُو الزُّبَيْرِ، وَلَا عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَدَقَةُ بْنُ سَابِقٍ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے ابوزبیر اور ابوزبیر سے سلیمان بن قرم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صدقہ بن سابق اکیلے ہیں۔

**4981** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَمِنَ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَرِجْلَيْهِ ضَمِنْتُ لَهُ الْجَنَّةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھے دونوں جبڑوں کے درمیان والی شی (زبان) اور دونوں ٹانگوں کے درمیان والی شے کی ضمانت دیدے' میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ مَعْقِلٍ اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے معقل بن عبیداللہ اور معقل سے مغیرہ بن سقلاب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ولید بن شجاع اکیلے ہیں۔

**4982** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ فَيَغْتَسِلُ فَيَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ آپ بغیر احتلام کے حالت جنابت میں صبح کرتے تو آپ غسل کرتے' اس کے بعد اس دن کا روزہ رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے علی بن عاصم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن شعیب اکیلے ہیں۔

---

4981- اسناده فيه: المغيرة بن سقلاب: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 267 . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 303 .

4982- أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحه 181 رقم الحديث: 1931' ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 780 .

**4983** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: اَعْطَانِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ، كِتَابًا، فَكَتَبْتُ مِنْهُ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا اَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي هَذَا، وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی سواریوں پر سامان تین مسجدوں کی طرف باندھو: مسجد نبوی مسجد حرام اور مسجد بیت المقدس۔

**4984** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: اَعْطَانِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ، كِتَابًا فَكَتَبْتُ مِنْهُ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا اَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ سَامِعَ خَلْقِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَحَقَّرَهُ وَصَغَّرَهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لوگوں کو دکھانے کے لیے کوئی عمل کیا' اللہ عزوجل قیامت کے دن ساری مخلوق کے سامنے اس کا دکھاوا کرے گا' اس کو حقیر اور ذلیل کرے گا۔

**4985** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: اَعْطَانِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ، كِتَابًا، فَكَتَبْتُ مِنْهُ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا اَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ، عَنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اَوْتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَ اللَّيْلِ، وَاَوْسَطَهُ، ثُمَّ اَثْبَتَ لَهُ آخِرَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کبھی رات کے اوّل میں اور کبھی درمیان میں وتر پڑھتے رہے' پھر آخری حصہ کو پکا کرلیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الثَّلَاثَةَ الْاَحَادِيثَ عَنْ اَبَانَ بْنِ

یہ تین حدیثیں ابان بن تغلب سے عباد بن عوام

4983- أخرجة البخرى: مسجد مكة جلد2صفحه975-976 رقم الحديث: 415 .

4984- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه220 رقم الحديث: 6516 .

4985- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه375 رقم الحديث: 1186' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه107 رقم الحديث: 654 .

تَغْلِبَ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، تَفَرَّدَ بِهَا: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ

**4986** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَلِيمِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ: (اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ) (الحجر: 95)، وَقَالَ: الْمُسْتَهْزِئِينَ: الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، وَالْاَسْوَدُ بْنُ عَبْدِ يَغُوثَ، وَالْاَسْوَدُ بْنُ الْمُطَّلِبِ اَبُو زَمْعَةَ مِنْ بَنِي اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى، وَالْحَارِثُ بْنُ غَيْطَلٍ السَّهْمِيُّ، وَالْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ السَّهْمِيُّ . فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَشَكَاهُمْ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرَاهُ اَبَا عَمْرٍو الْوَلِيدَ بْنَ الْمُغِيرَةِ، فَاَوْمَاَ جِبْرِيلُ اِلَى اَبْجَلِهِ، فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ شَيْئًا؟ فَقَالَ: كَفَيْتُكَهُ، ثُمَّ اَرَاهُ الْحَارِثُ بْنُ غَيْطَلٍ السَّهْمِيَّ، فَاَوْمَاَ اِلَى بَطْنِهِ، فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ شَيْئًا؟ فَقَالَ: كَفَيْتُكَهُ، ثُمَّ اَرَاهُ الْعَاصَ بْنَ وَائِلٍ السَّهْمِيَّ، فَاَوْمَاَ اِلَى اَخْمَصِهِ، فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ شَيْئًا؟ فَقَالَ: كَفَيْتُكَهُ . فَاَمَّا الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، فَمَرَّ بِرَجُلٍ مِنْ خُزَاعَةَ وَهُوَ يَرِيشُ نَبْلًا لَهُ، فَاَصَابَ اَبْجَلَهُ فَقَطَعَهَا، وَاَمَّا الْاَسْوَدُ بْنُ الْمُطَّلِبِ فَعَمِيَ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ: عَمِيَ كَذَا، وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ: نَزَلَ تَحْتَ شَجَرَةٍ، فَجَعَلَ يَقُولُ: يَا بَنِيَّ، لَا تَدْفَعُونَ عَنِّي؟ قَدْ هَلَكْتُ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن محمد السکری اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کی تفسیر ہم آپ کا مذاق اُٹھانے والوں سے انتقام لینے کے لیے کافی ہیں۔ مذاق کرنے والے یہ تھے: ولید بن مغیرہ' اسود بن عبد یغوث' اسود بن مطلب' ابوزمعہ' بنی اسد بن عبدالعزیٰ سے' حارث بن غیطل سہمی' عاص بن وائل سہمی۔ حضرت جبریل علیہ السلام' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے تو آپ نے حضرت جبریل کے سامنے' ان لوگوں کی شکایت کی۔ پہلے آپ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو ابوعمر دکھایا تو حضرت جبریل نے اس کے ہاتھ کی موٹی رگ (رگِ جاں) کی طرف اشارہ فرمایا' آپ نے فرمایا: تُو نے کیا کیا؟ انہوں نے جواب دیا: اب اس کو یہ کافی ہے۔ پھر حارث بن غیطل کی باری آئی۔ جبریل علیہ السلام نے اشارہ کیا' اس کے پیٹ کی طرف۔ آپ نے فرمایا: تُو نے کیا کچھ کیا؟ انہوں نے کہا: اس کو یہ کافی ہے۔ پھر آپ نے عاص بن وائل سہمی دکھایا تو حضرت جبریل نے اس کے پاؤں کی طرف اشارہ کیا۔ آپ نے فرمایا: تُو نے کیا کیا؟ انہوں نے کہا: یہ اسے کافی ہے' بہرحال ولید بن مغیرہ تو یہ بنوخزاعہ کے ایک آدمی کے پاس سے گزرا جو اپنے تیر کے بھالے کو درست کر رہا تھا۔ وہ ولید کی رگ جاں پر لگا اور اس کو کاٹ دیا۔ رہا اسود بن مطلب تو وہ اندھا ہو گیا'

---

**4986**- قال الحافظ الهيثمي: فيه محمد بن عبد الحليم النيسابوري' وبقية رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد (5017) .

اُطْعَنُ بِشَوْكٍ فِي عَيْنِي، فَجَعَلُوا يَقُولُونَ: مَا نَرَى شَيْئًا، فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى عَمِيَتْ عَيْنَاهُ، وَاَمَّا الْاَسْوَدُ بْنُ عَبْدِ يَغُوثَ فَخَرَجَ فِي رَاْسِهِ قُرُوحٌ فَمَاتَ مِنْهَا، وَاَمَّا الْحَارِثُ بْنُ غَيْطَلٍ فَاَخَذَهُ الْمَاءُ الْاَصْفَرُ فِي بَطْنِهِ حَتَّى خَرَجَ خَرْؤُهُ مِنْ فِيهِ فَمَاتَ مِنْهَا، وَاَمَّا الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ يَوْمًا حَتَّى دَخَلَ فِي رِجْلِهِ شِبْرِقَةٌ حَتَّى امْتَلَاَتْ مِنْهَا فَمَاتَ

پس ان میں سے کچھ لوگوں کا بیان ہے کہ وہ اسی طرح اندھا ہوا اور ان میں سے کچھ کہتے تھے: اس نے درخت کے نیچے پڑاؤ ڈالا اور کہنا شروع کر دیا: اے میرے بیٹے! میری حفاظت کیوں نہیں کرتے؟ تحقیق میں ہلاک ہو گیا میری آنکھوں میں ایک کانٹا چبھو دیا گیا ہے۔ وہ کہنے لگے: ہمیں تو کچھ نظر نہیں آتا۔ اسی طرح سلسلہ چلتا رہا یہاں تک کہ اس کی دونوں آنکھوں کی بینائی چلی گئی لیکن اسود بن یغوث اس کے سر میں دانے نکل آئے (خارش زدہ ہوا) سو وہ اسی سے مر گیا اور جہاں تک تعلق ہے حارث بن خیطل کا تو اس کے پیٹ میں پیپ پڑ گئی یہاں تک کہ اس کا پاخانہ اس کے منہ سے نکلتا تھا۔ اسی سے وہ مر گیا' باقی رہا عاص بن وائل تو ایک دن وہ ایسے ہی بیٹھا ہوا تھا کہ اس کے پاؤں میں ایک کپڑا داخل ہو گیا جس سے وہ بھر گیا اور وہ مر گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي وَحْشِيَّةَ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

ابوبشر جعفر بن ابی وحشیہ سے یہ حدیث سفیان بن حسین ہی روایت کرتے ہیں۔ مبشر بن عبداللہ اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

**4987** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَلِيمِ قَالَ: نَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، وَفِي الْقَوْمِ مَنْ لَيْسَ عَلَى وُضُوءٍ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِخْضَبٍ، فَوَضَعَ يَدَهُ فِيهِ، فَجَعَلَ الْمَاءُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کا وقت ہوا تو صحابہ کرام کے پاس پانی نہیں تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک برتن میں پانی منگوایا اور اپنا ہاتھ اس میں رکھا' آپ کی انگلیوں سے پانی کا چشمہ جاری ہو گیا۔ صحابہ کرام نے وضو کیا' ہماری تعداد اسّی کے قریب تھی۔

---

**4987**- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 360 رقم الحديث: 195' ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحه 1783 ولفظه للبخاري .

يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّأُوا، وَكُنَّا قَرِيبًا مِنْ ثَمَانِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ اِلَّا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث سفیان بن حسین سے مبشر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

**4988** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ الْوَرْدِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ جُبَيْرٍ اَوْ كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ، فَاِنَّ ذَلِكَ يُؤْذِى الْمُؤْمِنَ، وَاللّٰهُ يَكْرَهُ اَذَى الْمُؤْمِنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمی ہوں تو دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں کیونکہ اس سے مؤمن کو تکلیف ہوتی ہے، مؤمن کو تکلیف دینا اللہ کو ناپسند ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

**4989** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ فِي خَاتَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةُ اَسْطُرٍ: مُحَمَّدٌ سَطْرٌ، وَرَسُولٌ سَطْرٌ، وَاللّٰهُ سَطْرٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی انگوٹھی مبارک میں تین سطریں تھیں، ایک میں محمد، دوسری میں رسول اور تیسری میں اللہ لکھا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث ثمامہ سے عبداللہ بن مثنیٰ روایت کرتے

---

**4988**- أخرجه أبو يعلى جلد4صفحه332 . وانظر مجمع الزوائد (6718) .

**4989**- أخرجه البخارى: الخمس جلد 6صفحه244 رقم الحديث: 3106، والترمذى: اللباس جلد 4صفحه229 رقم الحديث: 1747-1748 . والحديث عن مسلم من طريق شعبة قال: سمعت قتادة يحدث عن أنس: أن النبى ﷺ اتخذ خاتم......ونقش فى محمد رسول الله...... . مسلم: اللباس جلد3صفحه1657 .

بْنُ الْمُثَنَّى، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ

ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ انصاری اکیلے ہیں۔

4990 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا، فَاِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سحری کیا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الرَّبِيعِ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے منصور بن ابواسود روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوربیع اکیلے ہیں۔

4991 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْعِشَاءِ فِي جَمَاعَةٍ تَعْدِلُ بِقِيَامِ لَيْلَةٍ، وَصَلَاةُ الْفَجْرِ فِي جَمَاعَةٍ تَعْدِلُ بِقِيَامِ لَيْلَةٍ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عشاء کی نماز باجماعت آدھی رات قیام کرنے کے برابر ثواب اور فجر کی نماز باجماعت اور باقی آدھی رات قیام کرنے کا ثواب ملے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابوحفص الابار روایت

4990- أخرجه النسائي: الصيام جلد4صفحه115 (باب ذكر الاختلاف على عبد الملك بن أبي سليمان) . وأحمد: المسند جلد2صفحه628 رقم الحديث: 10195 .

4991- أصله عند مسلم بلفظ: من صلى العشاء في جماعة فكأنما قام نصف الليل . ومن صلى الصبح...... . أخرجه مسلم: المساجد جلد 1صفحه454' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه149 رقم الحديث: 555' والترمذي: الصلاة جلد 1صفحه433 رقم الحديث: 221' والدارمي: الصلاة جلد 1صفحه303 رقم الحديث: 1224' وأحمد: المسند جلد1صفحه85 رقم الحديث: 493 .

اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الرَّبِيعِ

کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوربیع اکیلے ہیں۔

4992 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَتَرَ عَلَى اَخِيهِ عَوْرَةً، فَكَاَنَّمَا اَحْيَا مَوْءُ وِدَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کے عیب پر پردہ ڈالا' گویا اس نے زندہ درگور کی جانے والی بچی کو زندہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الرَّبِيعِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابومعشر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوربیع اکیلے ہیں' حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

4993 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الْاَنْبَارِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: نَا عَنْبَسَةُ بْنُ مِهْرَانَ الْحَدَّادُ قَالَ: نَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْغُزَاةِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَادِمُهُمْ، ثُمَّ الَّذِي يَاْتِيهِمْ بِالْاَخْبَارِ، وَاَخَصُّهُمْ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ الصَّائِمُ، وَمَنِ اسْتَقَى لِاَصْحَابِهِ قِرْبَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ سَبَقَهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ سَبْعِينَ دَرَجَةً اَوْ سَبْعِينَ عَامًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل جہاد اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کی خدمت کرنا ہے' پھر اس کے بعد وہ لوگ جو ان کی خبریں لے کر آئیں گے' اللہ کے ہاں خاص درجہ روزے داروں کا ہے' جس نے اپنے ساتھی کو اللہ کی راہ میں ایک گھونٹ پانی پلایا' اللہ عزوجل اس کے ستر درجے بلند کرے گا یا ستر سال کے برابر۔

4994 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عُبَادٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ عَنْبَسَةَ الْحَدَّادِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ایک تیر کے ذریعہ تین آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا' ثواب کی نیت

---

4992- اسناده فيه: أبو معشر: ضعيف .

4993- اسناده فيه: عنبسة بن مهران البصرى الحداد: ضعيف منكر الحديث . انظر لسان الميزان (38414) . وانظر مجمع الزوائد (19713) .

4994- اسناده فيه: أ- يحيى بن المتوكل: صدوق يخطئ . ب- عنبسة الحداد: منكر الحديث .

اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الْجَنَّةَ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةً: صَانِعَهُ مُحْتَسِبًا بِصَنْعَتِهِ، وَالْمُقَوِّىَ بِهِ، وَالرَّامِىَ بِهِ

سے بنانے والے کو اس کو خرید نے والے کو اور اسے پھینکنے والے کو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَنْبَسَةُ الْحَدَّادُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ دونوں حدیثیں زہری سے عنبسہ الحداد روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں یحییٰ بن متوکل اکیلے ہیں۔

**4995** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنْ اُمَّتِى مَا حَدَّثَتْ بِهِ اَنْفُسَهَا، مَا لَمْ تَعْمَلْهُ، اَوْ تَكَلَّمْ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے میری اُمت کی ان چیزوں کو معاف کر دیا ہے جو ان کے دلوں میں وسوسے آتے ہیں بشرطیکہ جب تک وہ کام کر نہ لیں یا اس کی گفتگو نہ کر لیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ

یہ حدیث یونس بن عبید سے سالم بن نوح روایت کرتے ہیں۔

**4996** - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِىُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْوَلِيدِ الْهَرَوِىُّ قَالَ: نَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْلِ بْنِ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِىَّ، يَقُولُ: قَالَ دِحْيَةُ بْنُ خَلِيفَةَ الْكَلْبِىُّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا نُنْزِى لَكَ حِمَارًا عَلَى فَرَسٍ، فَتُنْتِجَ لَكَ بَغْلَةً تَرْكَبُهَا؟ فَقَالَ: اِنَّمَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت دحیہ بن خلیفہ الکلبی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم آپ کے لیے گدھے کو گھوڑی پر کودوائیں' اس سے آپ کے لیے خچر پیدا ہوگی' آپ اس پر سوار ہونا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا وہ لوگ کرتے ہیں جو علم نہیں رکھتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دِحْيَةَ اِلَّا الشَّعْبِىُّ،

یہ حدیث دحیہ سے شعبی اور شعبی سے عمر بن حُسیل

---

**4995**- أخرجه البخاري: الطلاق جلد9صفحه300 رقم الحديث:5269' ومسلم: الايمان جلد1صفحه116 بلفظ: وان الله تجاوز...... .

**4996**- اسناده فيه: جابر هو ابن يزيد الجعفي: ضعيف رافضي . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه267 .

وَلَا عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا عُمَرُ بْنُ حُسَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَكِيعٌ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں وکیع اکیلے ہیں۔

**4997** - حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ بِبَغْدَادَ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا يَعْلَى بْنُ الْأَشْدَقِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمِّي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَرَادٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُجُّوا، فَإِنَّ الْحَجَّ يَغْسِلُ الذُّنُوبَ كَمَا يَغْسِلُ الْمَاءُ الدَّرَنَ

حضرت یعلٰی بن اشدق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا عبداللہ بن جراد کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج کرو کیونکہ حج گناہوں کو اس طرح ختم کرتا ہے جس طرح پانی میل کو ختم کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

**4997**- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد3صفحه212 وقال: وفيه يعلى بن الأشدق وهو كذاب . وذكره الحافظ المنذرى فى الترغيب جلد2صفحه166 رقم الحديث:14 .

# مَنِ اسْمُهُ قَيْسٌ

# اس شیخ کے نام سے جن کا نام قیس ہے

**4998** - حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ اَبِى قَيْسٍ الْبُخَارِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَجَرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ، اَلَا اُعَلِّمُكَ دُعَاءً اِذَا دَعَوْتَ بِهِ غُفِرَ لَكَ، وَاِنْ كُنْتَ مَغْفُورًا لَكَ؟ قَالَ: بَلَى ـ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْكَرِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضورﷺ نے فرمایا: اے علی! کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ سکھاؤں کہ جس کی وجہ سے آپ کے گناہ معاف ہو جائیں' اگرچہ! آپ کے گناہ بخشے ہوئے ہیں' میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: (وہ دعا یہ ہے:) ''لا الٰہ الا اللّٰہ الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ: عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابواسحاق' حارث سے' وہ حضرت علی سے۔ ابواسحاق سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو علی بن صالح بن حی' ابواسحاق سے وہ عمر ابولیلیٰ سے' وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

**4999** - حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ الْبُخَارِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَجَرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو النَّصِيبِيُّ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ اَبِى حَمْزَةَ

حضرت نافع' ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر سے عرض کی گئی: آپ حضرت عبداللہ بن مسعود کی تعریف کرتے ہیں؟ حضرت

---

**4998**- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 529 رقم الحديث: 3504' وقال: غريب ـ وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 116 رقم الحديث: 715 ـ

**4999**- اسناده فيه: أ- حماد بن عمرو النصيبي: متهم بوضع الحديث ـ انظر لسان الميزان جلد 2 صفحه 350 ـ ب- حمزة بن أبي حمزة: متروك ـ وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 859 ـ

النَّصِيبِيّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قِيلَ لَهُ: اِنَّكَ قَدْ اَحْسَنْتَ الثَّنَاءَ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ؟ قَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي مِنْ ذَلِكَ، وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَءُ وا الْقُرْآنَ عَنْ اَرْبَعَةٍ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَسَالِمٍ مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ، وَاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ؟ ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَبْعَثَهُمْ اِلَى الْاُمَمِ كَمَا بَعَثَ عِيسَى الْحَوَارِيِّينَ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَفَلَا تُبْعَثُ اَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ فَهُمَا اَفْضَلُ؟ قَالَ: اِنَّهُ لَا غِنًى بِي عَنْهُمَا، اِنَّهُمَا مِنْ هَذَا الدِّينِ بِمَنْزِلَةِ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ مِنَ الرَّاْسِ

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مجھے اُن کی تعریف سے کوئی شی رکاوٹ نہیں ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن چار آدمیوں سے پڑھو' عبداللہ بن مسعود' ابوحذیفہ کے غلام سالم سے' ابی بن کعب سے' معاذ بن جبل سے۔ پھر فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ میں ان کو اُمتیوں کی طرف بھیجوں جس طرح عیسیٰ علیہ السلام نے حواریوں کو بھیجا تھا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا آپ ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما دونوں کو نہیں بھیجیں گے' دونوں افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے ان دونوں کو بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ دونوں اس دین کے لیے ایسے ہیں جس طرح سر میں کان اور آنکھیں ہوتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا حَمْزَةُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ

یہ حدیث نافع سے حمزہ بن ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔

**5000** - حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ الْبُخَارِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، فَلَمَّا خَرَجْتُ دَعَانِي قَالَ: اَضَعُ عِنْدَكَ حَدِيثًا يَا ابْنَ اَخِي، سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ ثُمَّ قَالَ: اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: طَلْحَةُ مِمَّنْ قَضَى

حضرت اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ اپنے چچا موسیٰ بن طلحہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ بن سفیان کے پاس آیا' جب میں نکلا تو مجھے واپس بلایا اور فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! آپ کو وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے' پھر فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ طلحہ ان لوگوں میں شامل ہے جنہوں نے اس وعدے کو پورا کردیا

---

5000- أخرجه الترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 350 رقم الحديث: 3202' وقال: غريب . وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 46 رقم الحديث: 126' والطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 324 رقم الحديث: 739 .

نَحْبَهُ يَعْنِي: مَا عَاهَدَ عَلَيْهِ

ہے جوان کے ذمہ تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث معاویہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

# المُعجم الاوسط

جلد چہارم

تالیف: الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم: غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الاَوسَط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ بمع تخریج

جلد
چہارم

# المُعجم الاَوسَط

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمانؒ بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس لاہور
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم



# المعجم الاوسط

جلد چہارم

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور


| | |
|---|---|
| بار اول ............ | اگست 2015ء |
| پرنٹرز ............ | آصف صدیق، پرنٹرز |
| تعداد ............ | 1100/- |
| ناشر ............ | چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول<br>میاں شہزاد رسول |
| قیمت ............ | روپے /= |

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

# فہرست
# (بلحاظِ فقہی ترتیب)

## کتاب العلم

## كتاب الحيض والنفاس



## كتاب الصلوٰة

## کتاب الجنائز



## کتاب الشہید



## کتاب الصوم

## كتاب الاضحية

## کتاب فضائل القرآن



## کتاب التفسیر

## کتاب الحج

## کتاب الجنۃ والجھنم

## کتاب فضائل سیّد الانبیاء

## كتاب فضائل الصحابة

## کتاب الذکر

## کتاب الموت



## کتاب علامات الساعة والفتن

## کتاب اللباس



## کتاب الحدود

## کتاب الاذان



## کتاب متفرق المسائل

☆☆☆☆☆

# فہرست
## (بلحاظِ حروفِ تہجی)



☆☆☆☆☆

# بَابُ الْمِيمِ
## مَنِ اسْمُهُ: مُحَمَّدٌ

# باب المیم
## اس راوی کے نام سے جن کا نام محمد ہے

**5001** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ سُهَيْلَ بْنَ اَبِي صَالِحٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا قَالَ لِجِبْرِيلَ: اِنِّي اُحِبُّ عَبْدِي فُلَانًا فَاَحِبَّهُ، فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ، وَيَقُولُ لِاَهْلِ السَّمَاءِ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ فُلَانًا فَاَحِبُّوهُ، فَيُحِبُّهُ اَهْلُ السَّمَاءِ، وَيُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْاَرْضِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا زُهَيْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے' حضرت جبریل علیہ السلام سے فرماتا ہے: میں فلاں بندہ سے محبت کرتا ہوں' تو بھی اس سے محبت کر۔ حضرت جبریل اس سے محبت کرتے ہیں' حضرت جبریل علیہ السلام آسمان والوں کو فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل فلاں بندہ سے محبت کرتا ہے' تم بھی اس سے محبت کرو' آسمان والے بھی اس سے محبت کرتے ہیں اور اس کی مقبولیت زمین والوں میں رکھی جاتی ہے۔

یہ حدیث علاء بن مسیّب سے زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

**5002** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ اِنْسَانٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، وَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت بریرہ کو انصار کے کسی آدمی سے خریدا' اس نے ولاء کی شرط لگائی' حضور ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جو نعمت کا مالک ہو۔ حضور ﷺ نے حضرت

---

**5001**- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد6صفحه350 رقم الحديث:3209' ومسلم: البر جلد4صفحه2030 .

**5002**- أخرجه البخاري: الفرائض جلد 12صفحه48 رقم الحديث: 6760 مختصرًا' ومسلم: العتق جلد 2 صفحه1143 ولفظه لمسلم .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ . قَالَ: وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا، وَاَهْدَتْ لِعَائِشَةَ لَحْمًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هٰذَا اللَّحْمِ؟ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ . فَقَالَ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ، وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

بریرہ کو اختیار دیا' اس حالت میں حضرت بریرہ کا شوہر غلام تھا۔ حضرت عائشہ کو گوشت ہدیہ دیا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس گوشت سے ہم کو حصہ دو گے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یہ گوشت بریرہ کو صدقہ دیا گیا ہے' آپ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ ہے ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ اِلَّا زَائِدَةُ

یہ حدیث سماک بن حرب سے زائدہ روایت کرتے ہیں۔

**5003** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ اَبِي مُعَاوِيَةَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمُّ سَلَمَةَ، اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ (میں) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل جنابت کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ اِلَّا زَائِدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث سماک بن حرب سے زائدہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

**5004** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِمَكَّةَ رَكْعَتَيْنِ صَلَاةَ الْمُسَافِرِ

حضرت عون بن ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کی طرف سفر کرتے ہوئے ظہر کی نماز دو رکعتیں پڑھائیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ اِلَّا

یہ حدیث سماک بن حرب سے زائدہ روایت کرتے

---

**5003**- أخرجه البخارى: الحيض جلد1صفحه503 رقم الحديث:322' ومسلم: الحيض جلد1صفحه257 .

**5004**- أخرجه البخارى: الصلاة جلد1صفحه683 رقم الحديث:495' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه360 .

زَائِدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو

ہیں اس کوروایت کرنے میں معاویہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

**5005** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: مَرِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مُرُوا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ: اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ. فَقَالَ: مُرُوا اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ . قَالَ: قَامَ اَبُو بَكْرٍ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ بیمار ہوئے آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ابوبکر نرم دل آدمی ہیں آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تم یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی عورتوں کی طرح تکرار کرتی ہو۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر حضور ﷺ کی زندگی میں مصلیٰ رسول پر کھڑے ہوگئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا زَائِدَةُ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے زائدہ روایت کرتے ہیں۔

**5006** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سورۃ اذا السماء انشقت اور اقراء باسم ربک میں سجدہ کرتے تھے۔

**5007** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف نکلے

---

5005- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه192 رقم الحديث: 678، ومسلم: الصلاة جلد1صفحه316 .

5006- أخرجه مسلم: المساجد جلد1صفحه406، وأبو داؤد: الصلاة جلد 2صفحه60 رقم الحديث: 1407، والترمذی: الصلاة جلد2صفحه462 رقم الحديث: 573، والنسائی: الافتتاح جلد2صفحه125 (باب السجود فی (اقرأ باسم ربك)، والدارمی: الصلاة جلد1صفحه409 رقم الحديث: 1471 .

5007- أخرجه البخاری: التقصير جلد2صفحه653 رقم الحديث: 1081، ومسلم: المسافرين جلد1صفحه481 .

سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ اِلَى مَكَّةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ، فَاَقَمْنَا بِمَكَّةَ عَشْرًا يَقْصُرُ بِهَا حَتَّى رَجَعَ

آپ واپسی تک دو دو رکعتیں پڑھاتے رہے؛ ہم مکہ میں دس دن رہے؛ نماز قصر کرتے رہے واپسی تک۔

**5008** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ مِخْوَلٍ، عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ، وَسُورَةِ الْمُنَافِقِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون پڑھتے تھے۔

**5009** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَيْسَ الْوِتْرُ بِحَتْمٍ، وَلَكِنَّهَا سُنَّةٌ سَنَّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نہیں ہیں لیکن نبی کریم ﷺ کی سنت ہیں۔

**5010** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چاشت،

---

5008- أخرجه مسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 599، وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 280 رقم الحديث: 1075، والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 398 رقم الحديث: 520، والنسائي: الجمعة جلد 3 صفحه 91 (باب القراءة في صلاة الجمعة بسورة الجمعة والمنافقين)، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 298 رقم الحديث: 1998 .

5009- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 316 رقم الحديث: 453 وقال: حسن . والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه 187 (باب الأمر بالوتر)، والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 447 رقم الحديث: 1579، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 107 رقم الحديث: 655 .

5010- أخرجه النسائي: الجمعة جلد 3 صفحه 91 (باب عدد صلاة الجمعة)، وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 338 رقم الحديث: 1064-106[illegible]، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 47 رقم الحديث: 259 .

مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عُمَرَ قَالَ: صَلَاةُ الْاَضْحَى رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْمُسَافِرِ رَكْعَتَانِ، تَمَامٌ لَيْسَ بِقَصْرٍ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عیدالفطر' جمعہ' سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں' ان تمام میں حضور ﷺ کی زبان سے کمی نہیں ہوئی۔

**5011** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَبَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّجَاشِيِّ اَرْبَعًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کے نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں پڑھیں۔

**5012** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي بِنْتٍ، وَبِنْتِ ابْنٍ، وَاُخْتٍ قَالَ: لَكِنِّي اَقْضِي بِالَّذِي قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلابْنَةِ الابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْاُخْتِ مِنَ الْاَبِ وَالْاُمِّ

حضرت ہزیل بن شرحبیل' حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بیٹی' پوتی' بہن کے حصہ کے لیے وہی فیصلہ کرتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے' وہ یہ ہے کہ بیٹی کے لیے نصف' پوتی کے لیے سدس دوتہائی کو مکمل کرنے کے لیے' جو باقی بچے گا وہ حقیقی بہن کے لیے ہوگا۔

**5013** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ

---

**5011**- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه139 رقم الحديث:1245' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه656 .

**5012**- أخرجه البخاري: الفرائض جلد 12صفحه18 رقم الحديث: 6736' وأبو داؤد: الفرائض جلد 3صفحه120 رقم الحديث: 2890' والترمذي: الفرائض جلد4صفحه415 رقم الحديث: 2093' وابن ماجة: الفرائض جلد2صفحه909 رقم الحديث: 2721' والدارمي: الفرائض جلد2صفحه447 رقم الحديث: 2890 .

**5013**- أخرجه البخاري: الفرائض جلد 12صفحه 51 رقم الحديث: 6764' ومسلم: الفرائض جلد 3 صفحه1233 .

مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْمُشْرِكَ، وَلَا الْمُشْرِكُ الْمُسْلِمَ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسلمان کافر اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بنے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ زَائِدَةَ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، وَحُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ

یہ تمام احادیث زائدہ سے معاویہ بن عمرو اور حسین جعفی روایت کرتے ہیں۔

**5014** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ قَالَ: نَا عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: مَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فِطْرٍ حَتَّى يَاْكُلَ تَمَرَاتٍ، ثَلَاثًا، اَوْ خَمْسًا، اَوْ سَبْعًا، اَوْ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ اَوْ اَكْثَرَ، وِتْرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن ۳ یا ۴ یا ۷ یا اس سے کم یا زیادہ طاق مرتبہ کھجوریں کھا کر نکلتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ اِلَّا زُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو غَسَّانَ

اس حدیث کو عتبہ بن حمید سے زہیر نے ہی روایت کیا۔ ان سے روایت کرنے میں ابوغسان اکیلے ہیں۔

**5015** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ صُبَيْحٍ، مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت علی، فاطمہ، حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے متعلق: جو ان سے لڑے گا میں ان سے لڑوں گا، جو ان سے دوستی کرے گا میں ان سے دوستی

---

5014- أخرجه البخاري: العيدين جلد 2 صفحه 517 رقم الحديث: 953، والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 427 رقم الحديث: 543، وابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 558 رقم الحديث: 1754، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 284 رقم الحديث: 13432 .

5015- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 699 رقم الحديث: 3870، وقال: غريب . وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 52 رقم الحديث: 145 .

أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ، وَفَاطِمَةَ، وَحَسَنٍ، وَحُسَيْنٍ: أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ، سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ

کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ

یہ حدیث سدی سے اسباط بن نصر روایت کرتے ہیں۔

**5016** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا هَانِئُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو عُثْمَانَ بْنُ هَانِئٍ عَنْ أُمِّهِ حُمَيْضَةَ بِنْتِ يَاسِرٍ، عَنْ جَدَّتِهَا يَسِيرَةَ وَكَانَتْ إِحْدَى الْمُهَاجِرَاتِ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ، عَلَيْكُنَّ بِالتَّهْلِيلِ، وَالتَّسْبِيحِ، وَالتَّقْدِيسِ، وَاعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ، فَإِنَّهُنَّ مُسْتَنْطَقَاتٌ وَمَسْئُولَاتٌ، وَلَا تَغْفُلْنَ فَتَنْسَيْنَ الرَّحْمَةَ

ابوعثمان بن ھانی اپنی والدہ حمیضہ بنت یاسر' اپنی دادی یسیرہ سے روایت کرتی ہیں' فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ایمان والی عورتو! تم پر لازم ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ' سبحان اللہ' قدوس' تم اس کو پڑھنا انگلیوں کے پوروں پر' یہ گواہی بھی دیں گی اور ان کے متعلق پوچھا بھی جائے گا کہ تم اللہ کی رحمت بھول جاتی ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَسِيرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث یسیرہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بشر اکیلے ہیں۔

**5017** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ قَالَ: نَا أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَخَلَعَ مَنْ خَلْفَهُ نِعَالَهُمْ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكُمْ عَلَى خَلْعِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھتے ہوئے اپنی نعلین شریف اتار دیں' پیچھے سے صحابہ کرام نے بھی اتار دیں' آپ نے فرمایا: تم کوکس نے اُبھارا تھا اپنی جوتیاں اُتارنے پر؟ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم نے آپ کو

**5016**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **2** صفحه **82** رقم الحديث: **1501**، والترمذي: الدعوات جلد **5** صفحه **571** رقم الحديث: **3583** . وقال: غريب . وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **402** رقم الحديث: **3583** وقال: غريب . وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **402** رقم الحديث: **27154** .

**5017**- اسناده فيه: أبو حمزة بن ميمون الأعور: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير (**9972**)، والبزار (**29011**) كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد (**5912**) .

نِعَالِكُمْ؟ قَالُوا: رَأَيْنَاكَ خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا، فَقَالَ: اِنَّ جِبْرِيلَ اَخْبَرَنِي اَنَّ فِي اِحْدَيْهِمَا قَذَرًا، فَخَلَعْتُهُمَا لِذَلِكَ ، فَقَالَ: لَا تَخْلَعُوا نِعَالَكُمْ ،

اُتارتے ہوئے دیکھا تو ہم نے بھی اتار دیں۔ آپ نے فرمایا: حضرت جبریل نے مجھے بتایا کہ ان دونوں میں سے ایک کے نیچے قذر (نجاست) ہے، میں نے تو اس لیے اتاری تھیں، تم نہ اُتارو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ اِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث ابوحمزہ سے زہیر روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: اس حدیث سے دو باتیں معلوم ہوئیں: (۱) صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کے کمال عشق کی کہ وہ نماز کے دوران حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت میں گم رہتے تھے (۲) آپ نے یہ کام تعلیمِ اُمت کے لیے کیا ورنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کائنات کا ذرّہ بھی چھپا نہیں ہے۔ سنن کبریٰ للنسائی کی حدیث ہے کہ آپ نے فرمایا: میں پیچھے سے بھی ایسے ہی دیکھتا ہوں جس طرح میں آگے دیکھتا ہوں۔

**5018** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبُورَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو اِسْحَاقَ الْخُمَيْسِيُّ خَازِمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَلْفَ اَبِي بَكْرٍ، وَخَلْفَ عُمَرَ، وَخَلْفَ عُثْمَانَ، وَخَلْفَ عَلِيٍّ، فَكَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ: بِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَكَانُوا يَقْرَؤُنَهَا مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی، یہ سب قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے اور مالک یوم الدین پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ الْخُمَيْسِيُّ

اس حدیث کو مالک بن دینار سے صرف ابواسحاق خمیسی نے روایت کیا۔

**5019** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوشعیب کے غلام لحام تھے، جب انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حالت بھوک میں دیکھا تو اپنے غلام کو حکم دیا:

---

5018- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه265 رقم الحديث: 743، ومسلم: الصلاة جلد1صفحه299 .

5019- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1608 .

جَابِرٍ قَالَ: كَانَ لِاَبِي شُعَيْبٍ غُلَامٌ لَحَّامٌ، فَلَمَّا رَاَى مَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَهْدِ اَمَرَ غُلَامَهُ، اَنْ يَجْعَلَ لَهُ طَعَامًا يَكْفِي خَمْسَةً، فَاَرْسَلَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ ائْتِنَا خَامِسَ خَمْسَةٍ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ، فَلَمَّا انْتَهَى اِلَى بَابِهِ قَالَ: اِنَّكَ اَرْسَلْتَ اِلَيَّ اَنْ آتِيَكَ خَامِسَ خَمْسَةٍ، وَاِنَّ هٰذَا قَدِ اتَّبَعَنَا، فَاِنْ اَذِنْتَ لَهُ دَخَلَ، وَاِلَّا رَجَعَ قَالَ: فَاِنِّي قَدْ اَذِنْتُ لَهُ، فَلَا يَرْجِعْ

پانچ آدمیوں کا کھانا تیار کریں۔ رسول اللہ ﷺ کی طرف کسی کو بھیجا بلوانے کیلئے کہ آپ پانچ افراد کو ساتھ لے کر آئیں۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے' ان کے پیچھے ایک آدمی آیا' جب آپ دروازے کے پاس پہنچے تو آپ نے فرمایا: آپ نے پانچ آدمیوں کو بلوایا تھا' یہ بھی ہمارے ساتھ آ گیا ہے' اگر آپ اجازت دیتے ہیں تو داخل ہو جاتا ہے' ورنہ واپس چلا جاتا ہے' اس نے عرض کی: میں اس کو اجازت دیتا ہوں' واپس نہ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ اِلَّا زُهَيْرٌ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ

یہ حدیث اعمش' ابوسفیان سے اور اعمش سے زہیر روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو اعمش سے ثوری' وہ ابووائل سے' وہ ابومسعود سے روایت کرتے ہیں۔

**5020** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبُورَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث ابواحوص سے حسن بن ربیع روایت کرتے ہیں۔

**5021** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ

---

**5020**- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه176 رقم الحديث: 25296 .

**5021**- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد1صفحه537 رقم الحديث: 1679' وأحمد: المسند جلد 2صفحه583 رقم الحديث: 8789 .

الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

افطار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا دَاوُدُ الْعَطَّارُ

یہ حدیث ابن جریج سے داؤد عطار روایت کرتے ہیں۔

5022 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: كَانَ لِأَبِي الْيُسْرِ عَلَى رَجُلٍ دَيْنٌ، فَأَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ فِي أَهْلِهِ، فَقَالَ لِلْجَارِيَةِ: قُولِي لَيْسَ هُوَ هَاهُنَا، فَسَمِعَ صَوْتَهُ، فَقَالَ: اخْرُجْ، فَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَكَ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ. فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: الْعُسْرُ قَالَ: آللّٰهِ؟ قَالَ: آللّٰهِ. قَالَ: اذْهَبْ، فَلَكَ مَا عَلَيْكَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا، أَوْ وَضَعَ لَهُ كَانَ فِي ظِلِّ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ فِي كَنَفِ اللّٰهِ

حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوالیسر کا ایک آدمی پر قرض تھا' ابوالیسر اپنا قرض لینے کے لیے ان کے گھر والوں سے قرض مانگنے لگے' اس آدمی نے اپنی لونڈی سے کہا: ان کو کہو: وہ یہاں نہیں ہے۔ حضرت ابوالیسر نے اس کی آواز سنی' کہا: نکلو! میں نے آپ کی آواز سنی ہے۔ وہ آدمی آپ کے پاس آیا' کہا: آپ کو ایسے کہنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ اس نے کہا: تنگی نے۔ حضرت ابوالیسر نے کہا: اللہ کی قسم! اس نے کہا: اللہ کی قسم! حضرت ابوالیسر نے فرمایا: جاؤ! جو تجھے مال دیا تھا وہ تیرا ہے' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو تنگ دست کو مہلت دے گا یا اس کو معاف کر دے گا' اس آدمی کو اللہ تعالیٰ اپنے عرش کا سایہ دے گا' قیامت کے دن یا اللہ کی رحمت میں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ إِلَّا أَبُو الْأَحْوَصِ

یہ حدیث عاصم احول سے ابواحوص روایت کرتے ہیں۔

5023 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت

---

5022- أصله عند مسلم من طريق أبي خرزة' عن عبادة بن الوليد بن عبادة بن الصامت' قال: خرجت أنا وأبي نطلب العلم في هذا الحي من الأنصار'...... فكان أول من لقينا أبا اليسر'...... فذكره . أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2301' والطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 166 رقم الحديث: 373 بلفظ واسناد الأوسط .

5023- أخرجه الترمذي: الجنة جلد 4 صفحه 681 رقم الحديث: 2543' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 413 .

قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفِي الْجَنَّةِ خَيْلٌ؟ لِأَنِّي أُحِبُّ الْخَيْلَ، فَقَالَ: إِنْ يُدْخِلْكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ فَلَا تَشَاءُ أَنْ تَرْكَبَ عَلَى يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ تَطِيرُ بِكَ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْتَ، فَجَاءَ رَجُلٌ آخَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفِي الْجَنَّةِ إِبِلٌ؟ قَالَ: فَلَمْ يَقُلْ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي قَالَ لِصَاحِبِهِ قَالَ: إِنْ يُدْخِلْكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ يَكُونُ لَكَ فِيهَا مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ، وَقَرَّتْ عَيْنُكَ

کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ! کیا جنت میں گھوڑے ہوں گے؟ کیونکہ میں گھوڑوں کو پسند کرتا ہوں' آپ نے فرمایا: جب آپ کو اللہ جنت میں داخل کرے گا' آپ کو دنیا کے گھوڑے کی چاہت نہیں ہوگی' آپ سرخ یاقوت پر سوار ہوں گے' وہ آپ کو جنت میں جہاں آپ جانا چاہیں گے' اُڑا کر لے جائے گا۔ دوسرا آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا جنت میں اونٹ ہوں گے؟ آپ نے اس کو وہی جواب دیا جو اس کے ساتھی کو دیا تھا' فرمایا: اللہ آپ کو جنت میں داخل کرے گا' آپ کے لیے ہوگا جس کی چاہت آپ کا دل کرے گا اور تیری آنکھوں کو ٹھنڈا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد' ابن بریدہ سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' علقمہ سے مسعودی ہی روایت کرتے ہیں۔

**5024** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِي حَوْضًا مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا، فِيهِ مِنَ الْآنِيَةِ عَدَدُ النُّجُومِ، أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ، وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَأَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ، وَأَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا حوض اتنا اتنا لمبا ہوگا' اس میں برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے' اس میں سفیدی دودھ سے زیادہ ہوگی' شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا' برف سے زیادہ ٹھنڈا ہوگا' مشک سے زیادہ خوشبودار ہوگا' جو اس سے پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا' جو اس سے نہیں پیئے گا اس کی کبھی بھی پیاس ختم نہیں ہوگی۔

**5024**- اسناده فيه: المسعودي: صدوق لكنه اختلط . والحديث أخرجه البزار ( **17814**) كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**364** .

اَبَدًا، وَمَنْ لَمْ يَشْرَبْ مِنْهُ لَمْ يَرْوِ اَبَدًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے مسعودی روایت کرتے ہیں۔

**5025** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَعْنِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ جُنَيْدَ بْنَ الْعَلَاءِ بْنِ اَبِي دَهْرَةَ يَذْكُرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفَرَّغُوا مِنْ هُمُومِ الدُّنْيَا مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَاِنَّهُ مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّهِ اَفْشَى اللّٰهُ ضَيْعَتَهُ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ اَكْبَرَ هَمِّهِ جَمَعَ اللّٰهُ لَهُ اُمُورَهُ، وَجَعَلَ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَمَا اَقْبَلَ عَبْدٌ بِقَلْبِهِ اِلَى اللّٰهِ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ قُلُوبَ الْمُؤْمِنِينَ تَفِدُ اِلَيْهِ بِالْوُدِّ وَالرَّحْمَةِ، وَكَانَ اللّٰهُ اِلَيْهِ بِكُلِّ خَيْرٍ اَسْرَعَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے آپ کو دنیا کے غموں سے فارغ کرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو جو دنیا کے غم میں رہے گا اللہ عزوجل اس کی ضروریات میں اضافہ کر دے گا اور محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کر دے گا جو آخرت کے غم رکھے گا اللہ عزوجل ساری باتیں اس کے لیے جمع کر دے گا (یعنی دین و دنیا) اور غنا اس کے دل میں رکھ دے گا جو کوئی بندہ اپنے دل کو اللہ کی یاد میں رکھتا ہے تو اللہ عزوجل ایمان والوں کے دلوں میں اس کی محبت اور شفقت ڈال دیتا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے ہر نیکی والے کام زیادہ آسان کر دیتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں محمد بن بشر اکیلے ہیں۔

**5026** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہما

---

**5025**- اسناده فيه: أ- جنيد بن العلاء لينه الأزدي ورماه ابن حبان بالتدليس' ووصفه بالصلاح البزار وأبو حاتم . وذكره ابن حبان في الثقات . انظر لسان الميزان جلد 2 صفحه 141 . ب- محمد بن سعيد بن حسان الأسدي الشامي المصلوب: كذاب والحديث أخرجه الطبراني في الكبير . قاله الحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 250-251 .

**5026**- اسناده فيه: صدقة بن أبي سهل أبو سهل الهنائي: سكت عنه ابن أبي حاتم والبخاري' وذكره ابن حبان في الثقات . انظر التاريخ الكبير جلد 7 صفحه 213 . لسان الميزان جلد 4 صفحه 485' الثقات جلد 6 صفحه 350 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 304 .

قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ اَبِی سَهْلٍ اَبُو سَهْلٍ الْهُنَائِیُّ قَالَ: حَدَّثَنِی كَثِیرٌ اَبُو الْفَضْلِ، عَنْ یُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: اَتَیْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ وَهُوَ بِالشَّامِ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ یَا بُنَیَّ اِلَی هَذِهِ الْبَلْدَةِ؟ وَمَا عَنَّاكَ اِلَیْهَا؟ قُلْتُ: مَا جَاءَ بِی اِلَّا صِلَةُ مَا كَانَ بَیْنَكَ وَبَیْنَ اَبِی، فَاَخَذَ بِیَدِی فَاَجْلَسَنِی، فَسَانَدْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: بِئْسَ سَاعَةُ الْكَذِبِ عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ یُذْنِبُ ذَنْبًا فَیَتَوَضَّأُ، ثُمَّ یُصَلِّی رَكْعَتَیْنِ، اَوْ اَرْبَعًا، مَفْرُوضَةً اَوْ غَیْرَ مَفْرُوضَةٍ، ثُمَّ یَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ اس وقت ملک شام میں تھے' آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! آپ اس شہر میں کیسے آئے ہیں؟ آپ کو یہاں کوئی کام ہے؟ میں نے عرض کی: میں صرف صلہ رحمی کے لیے آیا ہوں' جو آپ کے اور میرے والد کے درمیان ہے۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' مجھے بٹھایا' میں نے ٹیک لگائی' پھر فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس وقت جھوٹ بولنا بہت بُرا ہے' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس مسلمان سے کوئی گناہ ہو جائے تو وہ وضو کرے' دو رکعت نفل ادا کرے یا چار فرضوں کے علاوہ' پھر اللہ سے بخشش طلب کرے تو اللہ عزوجل اس کو بخش دے گا۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَدَقَةُ بْنُ اَبِی سَهْلٍ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں صدقہ بن ابوسہیل اکیلے ہیں۔

**5027** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَیَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اُلْجِمَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا' اس نے چھپایا تو اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

---

**5027**- اسناده فیه: عبد الله بن عیاش القتبانی: ضعیف ـ والحدیث أخرجه الحاكم وصححه علی شرط الشیخین جلد 1 صفحه 102 ووافقه الحافظ الذهبی' وعزاه الحافظ الهیثمی للكبیر والأوسط' وقال: رجاله موثقون ـ انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 166 ـ قلت: اسناده ضعیف لما تقدم' والله أعلم ـ

بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن عیاش اکیلے ہیں۔

**5028** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ الْحَارِثِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، دَوَاءٌ مِنْ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ دَاءً اَيْسَرُهَا الْهَمُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لاحول ولاقوۃ الا باللہ بیماروں کی دواء ہے سب سے کم پریشانی کوختم کرتا ہے پڑھنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے بشر بن رافع روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

**5029** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي قَالَ: نَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، امْرَاَةِ حَمْزَةَ، قَالَتْ: كَانَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ لِرَجُلٍ فِي بَنِي سَاعِدَةَ، فَاَتَاهُ يَقْتَضِيهِ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَنْ يَقْضِيَهُ، فَقَضَاهُ تَمْرًا دُونَ تَمْرِهِ، فَاَبَى اَنْ يَقْبَلَهُ،

حضرت حمزہ کی بیوی حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذمہ بنی ساعدہ کے ایک آدمی کی بطور قرض ایک وسق کھجوریں تھیں اس نے آپ سے مطالبہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کے ایک آدمی کو ادا کرنے کا حکم دیا اس کی کھجوروں کے علاوہ اس نے قبول کرنے سے انکار کر دیا اس نے کہا: کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پیش کریں گے؟ دوسرے نے کہا: جی ہاں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ عدل کرنے والا کون

---

**5028**- اسناده فيه: بشر بن رافع: فقيه ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**101** .

**5029**- اسناده فيه: أ- حبان بن علي: ضعيف . ب - سعد بن طريف: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد**24**صفحه**2321** . وانظر مجمع الزوائد (**14314**) .

فَقَالَ: اَتَرُدُّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَنْ اَحَقُّ بِالْعَدْلِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاكْتَحَلَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدُمُوعِهِ، ثُمَّ قَالَ: صَدَقَ، مَنْ اَحَقُّ بِالْعَدْلِ مِنِّي؟ لَا قَدَّسَ اللّٰهُ اُمَّةً لَا يَاْخُذُ ضَعِيفُهَا حَقَّهُ مِنْ شَدِيدِهَا، وَهُوَ لَا يُتَعْتِعُهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا خَوْلَةُ، عُدِّيهِ، وَاذْهُنِيهِ، وَاقْضِيهِ، فَاِنَّهُ لَيْسَ مِنْ غَرِيمٍ يَخْرُجُ مِنْ عِنْدِ غَرِيمِهِ رَاضِيًا اِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ دَوَابُّ الْاَرْضِ، وَنُونُ الْبِحَارِ، وَلَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَلْوِي غَرِيمَهُ، وَهُوَ يَجِدُ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ اِثْمًا

ہے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو صاف کیے ہیں' آپ نے فرمایا: سچ کہا' مجھ سے زیادہ عدل کرنے والا کون ہے؟ اللہ عزوجل اس اُمت کو پاک نہیں کرتا ہے جو اپنا حق کمزور سے سختی نہ لے۔ پھر فرمایا: اے خولہ! اس کو شمار کر اور گن اور قرض ادا کر کیونکہ مچھلیاں سمندر میں جو کوئی قرض خواہ مقروض سے قرض لے کر جاتا ہے خوشی خوشی' زمین میں جانور بھی اس کے لیے دعا کر رہے ہوتے ہیں' آدمی قرض ادا کرنے کے لیے کوئی شی پاتا ہو اور ادا نہ کرے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ہر دن و رات ایک گناہ لکھتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خَوْلَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث خولہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے والے حبان بن علی اکیلے ہیں۔

**5030** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا وَضَّاحُ بْنُ يَحْيَى النَّهْشَلِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِلَالًا اَنْ يُرَتِّلَ فِي الْاَذَانِ، وَيَحْدِرُ فِي الْاِقَامَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان ترتیل کے ساتھ اور اقامت جلدی جلدی دینے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمر بن بشیر سے ابو معاویہ اور حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

**5031** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

---

**5030**- أخرجه الدارقطني: سننه جلد**1**صفحه**238** رقم الحديث:**9**' انظر نصب الراية جلد**1**صفحه**276** .

**5031**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **11**صفحه**354** رقم الحديث: **11996**' وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**4**صفحه**108** وقال: ورجاله رجال الصحيح .

قَالَ: نَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ اَىْ: نَسَاءً لَمْ يَصِلْ

حضورﷺ نے جانور کو جانور کے بدلے ادھار فروخت کرنے سے منع کیا۔

هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا دَاوُدُ الْعَطَّارُ، وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِحَدِيثِ دَاوُدَ: شِهَابٌ، وَتَفَرَّدَ بِحَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ: عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، عَنْ اَبِي اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ

یہ حدیث معمر سے داؤد العطار اور سفیان ثوری روایت کرتے ہیں۔ داؤد اور شہاب اس حدیث کو اکیلے روایت کرنے والے ہیں۔ سفیان ثوری' عثمان بن ابوشیبہ سے' وہ ابواحمد زبیری سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**5032** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَاِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّ عَنِ الرَّمَلِ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْىَ فَاسْعَوْا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے پوچھا گیا: حج کے سال رمل کرنے کے متعلق۔ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے سعی کو فرض کیا' تم سعی کیا کرو۔

**5033** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى بَصِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اب بھی رسول اللہﷺ کے سرانور میں مانگ کی سفیدی کو دیکھ رہی ہوں جو آپ نے حالت احرام میں نکالی تھی۔

---

5032- اسناده فيه: المفضل بن صدقة أبو حماد الحنفي: ضعيف . وتركه النسائي . انظر: لسان الميزان جلد6 صفحه80 . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه242 .

5033- أخرجه البخاري: الغسل جلد1صفحه454 رقم الحديث: 271' ومسلم: الحج جلد2صفحه847 .

5034 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا اَلْبَسُ مِنَ الثِّيَابِ اِذَا اَرَدْتُ اَنْ اُحْرِمَ؟ فَقَالَ: لَا تَلْبَسِ الْقَمِيصَ، وَلَا الْقَبَاءَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا السَّرَاوِيلَ، وَلَا الْخُفَّيْنِ، اِلَّا اَنْ لَا يكُونَ لَكَ نَعْلَانِ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ نَعْلَانِ فَالْبَسِ الْخُفَّيْنِ، وَلَا تَلْبَسْ شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ، وَلَا وَرْسٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: حالت احرام میں کون سے کپڑے پہننا جائز ہیں؟ آپ نے فرمایا: قمیص' ٹوپی' عمامہ' سلوار' موزے نہیں پہن سکتا ہے مگر یہ کہ تیرے لیے نعلین نہ ہوں' اگر نعلین نہ ہوں تو موزے پہن لے اور ایسے کپڑے نہ پہنے جن کو زعفران اور ورس سے رنگا ہوا ہو۔

5035 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ؟ قَالَ: لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا الْبُرْنُسَ، وَلَا السَّرَاوِيلَ، وَلَا الْخُفَّيْنِ، اِلَّا اَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْهِ، وَيَقْطَعُهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ، وَلَا يَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ وَلَا وَرْسٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: حالت احرام میں کون سے کپڑے پہننا جائز ہیں؟ آپ نے فرمایا: قمیص' ٹوپی' عمامہ' سلوار' موزے نہیں پہن سکتا ہے مگر جب نعلین نہ ہوں' اگر نعلین نہ ہوں تو موزے پہن لے اور انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے اور ایسے کپڑے نہ پہنے جن کو زعفران اور ورس سے رنگا ہوا ہو۔

5036 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کو احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتی تھی اور

---

5034- أخرجه البخاري: العلم جلد1 صفحه278 رقم الحديث: 134' ومسلم: الحج جلد2 صفحه835 .

5035- تقدم تخريجه .

5036- أخرجه البخاري: اللباس جلد10 صفحه378 رقم الحديث: 5922' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه847 بنحوه .

صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: کُنْتُ اُطَیِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ یُحْرِمَ، وَقَبْلَ اَنْ یُفِیضَ اِذَا رَمَی جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارتے تو طوافِ افاضہ سے پہلے۔

**5037** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ قَالَ: نَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَهَلَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْفَجْرِ حِینَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کے بعد تلبیہ پڑھتے تھے جس وقت آپ سواری پر بیٹھ جاتے تھے۔

**5038** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ قَالَ: نَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَبَّی قَالَ: لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیكَ لَكَ لَبَّیْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِیكَ لَكَ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تلبیہ پڑھتے تھے تو یوں پڑھتے تھے: ''لبیك اللّٰهم لبیك الٰی آخره''۔

**5039** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ قَالَ: نَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: تَلَقَّنْتُ التَّلْبِیَةَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیكَ لَكَ لَبَّیْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِیكَ لَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تلبیہ یاد کیا' وہ یہ ہے: ''لبیك اللّٰهم لبیك الٰی آخره''۔

**5040** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے

---

5038- أخرجه البخاری: الحج جلد3صفحه477 رقم الحدیث: 1549' ومسلم: الحج جلد2صفحه841 .

5040- تقدم تخریجه .

قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: تَلَقَّنْتُ مِنْ رَسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

رسول اللہ ﷺ سے جو تلبیہ یاد کیا' وہ یہ ہے: ''لبیك اللّٰهم لبیك الٰی آخرہٖ''۔

**5041** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْحَجِّ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْعَجُّ، وَالثَّجُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: کون سا حج افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جس میں قربانی اور خون بہایا جائے۔

**5042** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا، وَإِذَا هَبَطْنَا سَبَّحْنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم بلندی پر چڑھتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب ہم نیچے اترتے تو سبحان اللہ کہتے۔

**5043** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ: (الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''الحج اشهرٌ معلوماتٌ'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد شوال' ذوالقعدہ' ذی الحجہ کے دس دن مراد ہیں' ان دنوں میں ہی حج فرض ہے۔

---

**5041**- أخرجه الترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 225 رقم الحديث: 2998' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 967 رقم الحديث: 2896 .

**5042**- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 157 رقم الحديث: 2993' والدارمي: الاستئذان جلد 2 صفحه 373 رقم الحديث: 2674' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 408 رقم الحديث: 14580 .

**5043**- اسناده فيه: أ - الفضل بن صدقة أبو حماد الحنفي الكوفي: ضعيف . ب - خصيف بن عبد الرحمٰن صدوق سيئ الحفظ . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 221 .

(البقرة: 197) قَالَ: شَوَّالٌ، وَذُو الْقَعْدَةِ، وَعَشْرٌ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ، وَلَا يُفْرَضُ الْحَجُّ إِلَّا فِيهِنَّ

5044 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مَسْحَهُمَا يَحُطُّ الْخَطَايَا يَعْنِي: الرُّكْنَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دو رکنوں کو چھونا گناہوں کو معاف کروانے کا ذریعہ ہے۔

5045 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، فَبَدَأَ بِالْحَجَرِ الْأَسْوَدِ فَاسْتَلَمَهُ، ثُمَّ رَمَلَ ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ، وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَشْوَاطٍ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: 125)، ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ، فَصَلَّى عِنْدَهُ رَكْعَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ آئے تو آپ نے حجر اسود سے طواف کی ابتداء کی اور حجر اسود کو استلام کیا پھر تین چکروں میں رمل کیا اور چار میں اپنی حالت پر چلے' پھر آپ نے پڑھا: ''مقام ابراہیم کو جائے نماز بنالو'' پھر آپ مقامِ ابراہیم پر آئے' اس کے پاس دو رکعت (برائے طواف) ادا کیے۔

5046 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ

حضرت عابس بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود سے فرمایا: اللہ

5044- أخرجه الترمذی: الحج جلد 3 صفحه 283 رقم الحديث: 959 وقال: حديث حسن . والنسائی: المناسك جلد 5 صفحه 175 (باب ذكر الفضل فی الطواف بالبيت)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 121 رقم الحديث: 5623 بنحوه .

5045- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 886' وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 189 رقم الحديث: 1905' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 1022 رقم الحديث: 3074' الدارمی: المناسك جلد 2 صفحه 67 رقم الحديث: 1850' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 392 رقم الحديث: 14453 .

5046- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحه 540 رقم الحديث: 1597' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 925 بنحوه .

صَدَقَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّهُ قَالَ لِلْحَجَرِ: وَاللّٰهِ، اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ، وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ ، ثُمَّ قَبَّلَهُ

کی قسم! میں جانتا ہوں تو پتھر ہے' اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی تیرا بوسہ نہ لیتا پھر آپ نے اُسے چوما۔

**5047** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ، وَيَقُولُ: اِنِّي رَاَيْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجرِ اسود کا بوسہ لیتے ہوئے دیکھا اور فرماتے ہوئے کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو تجھ پر مہربان دیکھا ہے۔

**5048** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ شَاءَ فَلْيَرْمُلْ، وَمَنْ شَاءَ فَلَا يَرْمُلْ، اِنَّمَا اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّمَلِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو چاہے رمل کرے' جو چاہے نہ کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے تو کافروں کو قوت دکھانے کے لیے کیا تھا۔

**5049** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ فتح کیا تو مشرکین قعیقان سے دیکھ رہے تھے' آپ ﷺ نے رمل کرنے کا حکم دیا تاکہ ان کو طاقت دکھائیں' جب رکن یمانی کے پاس سے

---

**5047**- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه926' والنسائي: المناسك جلد5صفحه180 (باب استلام الحجر الأسود)، وأحمد: المسند جلد1صفحه49 رقم الحديث: 276 .

**5048**- أما ذكر أمر النبي ﷺ بالرمل أورده البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 581 رقم الحديث: 4256' ومسلم: الحج جلد2صفحه923 .

**5049**- تقدم تخريجه .

وَسَلَّمَ مَكَّةَ، وَالْمُشْرِكُونَ . . . . . اَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَرْمُلُوا لِيُرِيَهُمْ اَنَّ بِهِمْ قُوَّةً ، فَاِذَا مَرُّوا بِالرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ قَالَ: اَسْرِعُوا ، فَمَشَوْا حَتَّى بَلَغُوا الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ

گزرے تو آپ نے فرمایا: جلدی کرو۔ سو وہ چلے یہاں تک کہ حجر اسود تک پہنچ گئے۔

**5050** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ الْقَوْمَ تَحَدَّثُوا اَنَّكُمْ قَدْ هَلَكْتُمْ جُوعًا وَهَزْلًا، فَاِذَا دَخَلْتُمْ فَارْمُلُوا ثَلَاثَةَ اَشْوَاطٍ حَتَّى يَرَى الْقَوْمُ اَنَّ بِكُمْ قُوَّةً فَفَعَلْنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا' آپ نے فرمایا: مشرکین کہتے ہیں کہ تم کمزور ہو گئے' جب تم نے حرم کعبہ میں داخل ہونا ہے' تین چکروں میں رمل کرنا یہاں تک کہ وہ لوگ آپ کی طاقت دیکھیں' ہم نے ایسے ہی کیا۔

**5051** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ قَالَ: اَتَى ابْنَ عُمَرَ رَجُلٌ وَهُوَ يَمْشِي فِي الْوَادِي، فَقَالَ: يَا ابْنَ عُمَرَ، تَاْمُرُنَا بِالسَّعْيِ، وَاَنْتَ تَمْشِي؟ قَالَ: لَئِنْ مَشَيْتُ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي، وَلَئِنْ سَعَيْتُ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى، وَاَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ

حضرت کثیر بن جمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک آدمی آیا' آپ وادی میں چل رہے تھے' اس نے عرض کی: اے ابن عمر! ہم کو سعی کا حکم دیتے ہیں اور خود آپ چل رہے ہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں چلوں تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو چلتے ہوئے دیکھا' اگر میں سعی کروں تو بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کو سعی کرتے دیکھا ہے' میں بہت بوڑھا ہوں۔

**5052** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت

---

**5050**- أصله عند مسلم . أخرجه مسلم: الحج جلد **2** صفحه **921-922**' والطبراني في الكبير جلد **10** صفحه **269** رقم الحديث: **10629** واللفظ له .

**5051**- أخرجه أبو داؤد: الحج جلد **2** صفحه **188** رقم الحديث: **1904**' والترمذي: الحج جلد **3** صفحه **208** رقم الحديث: **864**' وقال: حسن صحيح' والنسائي: المناسك جلد **5** صفحه **193** (باب المشي بينهما) .

**5052**- أخرجه البخاري: الحج جلد **3** صفحه **581** رقم الحديث: **1643**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **928** .

قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: لَا اُرَى عَلَيَّ جُنَاحٌ اَنْ لَا اَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا، وَالْمَرْوَةِ. قَالَتْ: لِمَ؟ قُلْتُ: لِاَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: (فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا) (البقرة: 158)، قَالَتْ: لَيْسَ كَذٰلِكَ، لَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ كَانَ: لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا، وَمَا بَرَّ حَجُّ مَنْ لَمْ يَطَّوَّفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَاِنَّمَا اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ، اَنَّهُمْ كَانُوا اِذَا اَهَلُّوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لِمَنَاةَ لَمْ يَحِلَّ لَهُمْ اَنْ يَطَّوَّفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ، فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا) (البقرة: 158)، فَالطَّوَافُ بِهِمَا مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: میں صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیوں؟ میں نے عرض کی: میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے ان دونوں کا طواف کرنے کی۔ آپ نے فرمایا: ایسے نہیں ہے' اگر ایسے ہوتا جس طرح آپ کہہ رہے ہیں کہ ان دونوں کے طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے تو صفا و مروہ کے درمیان طواف نہیں ہے۔ یہ آیت نازل ہوئی تھی جب جاہلیت میں مناۃ کے احرام باندھتے وہ احرام نہیں کھولتے تھے یہاں تک کہ صفا و مروہ کے درمیان سعی نہ کریں۔ اللہ عزوجل نے یہ نازل فرمایا: ''بے شک صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہو' جو بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے ان دونوں کا طواف کرنے میں' ان دونوں کا طواف اللہ کی نشانیوں میں سے ہے۔

**5053** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ، اَنَّهُ طَافَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَجَعَلَ عُمَرُ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ، وَجَعَلَ يَعْلَى يَسْتَلِمُ الْاَرْكَانَ كُلَّهَا، فَقَالَ عُمَرُ: حَجَجْتَ مَعَ رَسُولِ

حضرت یعلیٰ بن امیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا' حضرت عمر نے حجر اسود کو استلام کیا، میں نے تمام ارکان کو استلام کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: تُو نے آپ کو تمام ارکان کے استلام

**5053**- اسناده فيه: أ- مفضل بن صدقة: ضعيف . ب- محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى: صدوق سيئ الحفظ . وباسنادٍ صحيح أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحه 37 بنحوه من طريقين . وقال الحافظ الهيثمي: ورجال أحمد رجال الصحيح' ورواه من طريق آخر وفيه رجل لم يُسَم . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 243 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَلَى ۔ قَالَ: فَرَأَيْتَهُ يَسْتَلِمُ الْاَرْكَانَ كُلَّهَا؟ قَالَ: لَا

کرتے دیکھا ہے؟ عرض کی: نہیں!

**5054** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مُخَلَّقَةٌ بِصُفْرَةٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ، فَكَيْفَ اَصْنَعُ؟ قَالَ: فَاَطْرَقَ عَنْهُ طَوِيلًا حَتَّى ظَنَنَّا اَنْ اُوحِيَ اِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْعُمْرَةِ؟ اخْلَعْ جُبَّتَكَ، وَاغْسِلِ الصُّفْرَةَ، وَاصْنَعْ فِي الْعُمْرَةِ كَمَا تَصْنَعُ فِي الْحَجِّ

حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا‘ اس نے جبہ پہنا ہوا تھا جو زرد رنگ سے رنگا ہوا تھا‘ عرض کی: یارسول اللہ! میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے‘ میں کیا کروں؟ آپ دیر تک خاموش رہے یہاں تک کہ ہم کو گمان ہوا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے؟ پھر فرمایا: سائل کہاں ہے جو عمرہ کے متعلق پوچھ رہا تھا؟ فرمایا: اپنا جبہ اُتار دو اور زرد رنگ کو دھو دو اور عمرہ میں وہی کام کرو جو حج میں کیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ صَدَقَةَ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو

یہ تمام احادیث مفضل بن صدقہ سے معاویہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

**5055** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ مِنَ الْاِيمَانِ، وَالْاِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ، وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حیاء ایمان سے ہے‘ ایمان جنت میں لے جانے والا عمل ہے‘ بے حیائی جفاء سے ہے اور جفاء جہنم میں لے جانے والا عمل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ: عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ

یہ حدیث ہشیم سے سعید بن سلیمان روایت کرتے ہیں اور ہشیم منصور سے‘ وہ حسن سے‘ وہ ابوبکرہ سے‘ ان کے علاوہ منصور سے‘ وہ حسن سے‘ وہ عمران بن حصین

---

**5054**- أخرجه البخاری: العمرة جلد3صفحه718 رقم الحديث: 1789‘ ومسلم: الحج جلد2صفحه836 .

**5055**- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد2صفحه1400 رقم الحديث: 4184‘ وابن حبان (24/موارد) .

بْنِ حُصَيْنٍ

سے۔

**5056** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اُقَيِّدُ الْعِلْمَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قُلْتُ: وَمَا تَقْيِيدُهُ؟ قَالَ: الْكِتَابُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں علم کو قید کروں؟ آپ نے فرمایا: ہاں لکھ لو میں نے عرض کی: کیسے قید کروں؟ آپ نے فرمایا: لکھو!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث ابن جریج سے عبداللہ بن مؤمل روایت کرتے ہیں۔

**5057** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ . قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ . قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ بَعْدَ ثَلَاثٍ: وَالْمُقَصِّرِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل بال منڈانے والوں پر رحم کرے، صحابہ کرام نے عرض کی: بال کٹوانے والے کے لیے بھی دعا کریں؟ آپ نے فرمایا: اللہ بال منڈانے والوں پر رحم کرے، صحابہ کرام نے عرض کی: بال کٹوانے والوں کے لیے بھی؟ آپ نے تیسری مرتبہ فرمایا: بال کٹوانے والوں پر رحم کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث عطاء سے عبداللہ بن مؤمل روایت کرتے ہیں۔

**5058** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**5056**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 157 وقال: وفيه عبد الله بن المؤمل وثقه ابن معين وابن حبان وقال ابن سعد: ثقة قليل الحديث . وقال الامام أحمد: أحاديثه مناكير . وعزاه أيضًا الى الطبراني في الكبير .

**5057**- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 284 رقم الحديث: 1864 بنحوه والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 201 رقم الحديث: 11492، وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 265 وقال: وفيه عبد الله بن المؤمل ضعفه أحمد وغيره وقد وثق .

**5058**- فيه: أ- عبد الصمد بن سليمان الأزرق: منكر الحديث . ب- الخصيب بن جحدر: كذاب . والحديث أخرجه العقيلي في الضعفاء وأنظره جلد 2 صفحه 29-30 . وانظر مجمع الزوائد (27616) .

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَزْرَقُ قَالَ: نَا الْخَصِيبُ بْنُ جَحْدَرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حِمَازٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ مُخَنَّثًا اُتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبَ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ، فَجَعَلَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْفِقُونَهُ بِنِعَالِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْذَرُوا هَذَا وَاَصْحَابَهُ عَلَى نِسَائِكُمْ . فَقَالُوا: اَفَلَا نَقْتُلُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، اِنِّي نُهِيتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّينَ

ایک خنثیٰ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا' اس کے دونوں پاؤں رنگے ہوئے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب اس کو اپنی نعلین سے دھکانے لگے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو اور اس کے ساتھیوں کو اپنی عورتوں کے پاس نہ آنے دیا کرو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم ان کو مار نہ دیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! مجھے نمازیوں کو مارنے سے منع کیا گیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْخَصِيبُ بْنُ جَحْدَرٍ

یہ حدیث ابوسعید خدری سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں خصیب بن جحدر اکیلے ہیں۔

**5059** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلّٰهِ بَيْتًا يُعْبَدُ اللّٰهُ فِيهِ، مِنْ مَالٍ حَلَالٍ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ مِنْ دُرٍّ وَيَاقُوتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی کہ اس میں اللہ کی عبادت کی جائے حلال مال سے' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا موتیوں اور یاقوت کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے سلیمان بن داؤد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث اسی

---

5059- اسناده فيه: سليمان بن داؤد اليمامي: متروك . انظر الميزان جلد2صفحه202 . والحديث أخرجه البزار جلد 1صفحه205 كشف الأستار . وابن عدى فى الكامل جلد 3صفحه1125 . وانظر: مجمع الزوائدجلد3صفحه1125 .

سند سے روایت ہے۔

**5060** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ: الضُّحَى، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نَادَى مُنَادٍ: اَيْنَ الَّذِينَ كَانُوا يُدِيمُونَ عَلَى صَلَاةِ الضُّحَى؟ هَذَا بَابُكُمْ فَادْخُلُوهُ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: جنت کا ایک دروازہ ہے جس کو چاشت کہا جاتا ہے جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: کہاں ہیں وہ لوگ جو نمازِ چاشت پر ہمیشگی کرتے تھے' یہ تمہارے لیے دروازہ ہے' اس سے داخل ہو جاؤ اللہ کی رحمت کے ساتھ۔

**5061** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَا تَنْقَضِي الدُّنْيَا حَتَّى يَقَعَ بِهِمُ الْخَسْفُ، وَالْمَسْخُ، وَالْقَذْفُ . قَالُوا: وَمَتَى ذَاكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ قَالَ: اِذَا رَاَيْتَ النِّسَاءَ رَكِبْنَ السُّرُوجَ، وَكَثُرَتِ الْقَيْنَاتُ، وَشُهِدَ بِشَهَادَاتِ الزُّورِ، وَشَرِبَ الْمُصَلُّونَ فِي آنِيَةِ اَهْلِ الشِّرْكِ: الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَاسْتَغْنَى الرِّجَالُ بِالرِّجَالِ، وَالنِّسَاءُ بِالنِّسَاءِ، فَاسْتَذْفِرُوا وَاسْتَعِدُّوا، وَاَوْمَا بِيَدِهِ فَوَضَعَهَا عَلَى جَبْهَتِهِ يَسْتُرُ وَجْهَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وہ ذات جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے! دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ یہ چیزیں نہ ہو جائیں: دھنسنا' شکلیں بگڑنا' تہمت لگانا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ کب ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جب عورتیں گاڑی چلانے لگیں' جھوٹ کثرت سے ہو جائے' جھوٹی گواہی دی جانے لگے' نمازی مشرکوں کے برتنوں میں پینے لگیں یعنی چاندی سونے کے برتنوں میں پینے لگیں' مرد مردوں سے' عورتیں عورتوں سے لطف اندوز ہونے لگیں۔ اگر ایسا ہوا تو تم بڑی مصیبت کا شکار ہو جاؤ گے' کوشش کرو' آپ نے ہاتھ سے اشارہ کر کے اپنی پیشانی پر رکھ لیا اور اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا۔

---

**5060**- اسناده فيه: سليمان بن داؤد اليمامى أبو الجمل صاحب أبى كثير وهو متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه242 .

**5062** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَفِّرُوا اللِّحَى، وَخُذُوا مِنَ الشَّوَارِبِ، وَانْتِفُوا الْآبَاطَ، وَاحْذَرُوا الْفَلْقَتَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: داڑھی بڑھاؤ' مونچھیں کم کرو' بغلوں کے بال اکھیڑو اور فلقتین سے بچو۔

**5063** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَاَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ: كَيْفَ تُوتِرُ؟ قَالَ: اُوتِرُ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ. قَالَ: كَيِّسٌ حَذِرٌ ، ثُمَّ سَاَلَ عُمَرَ فَقَالَ: يَا اَبَا حَفْصٍ، كَيْفَ تُوتِرُ؟ قَالَ: اُوتِرُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ. قَالَ: قَوِيٌّ مُعَانٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر سے پوچھا: آپ وتر کب پڑھتے ہیں؟ عرض کی: رات کے اوّل حصہ میں' آپ نے فرمایا: تو نے سمجھ داری اختیار کی ہے' پھر حضرت عمر سے پوچھا: اے ابوحفص! آپ وتر کب پڑھتے ہیں؟ عرض کی: رات کے آخری حصہ میں' آپ نے فرمایا: آپ نے عزیمت پر عمل کیا ہے۔

**5064** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حَاسَبَهُ اللّٰهُ حِسَابًا يَسِيرًا، وَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ . قَالُوا: مَا هُنَّ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي؟ قَالَ: تُعْطِي مَنْ حَرَمَكَ، وَتَصِلُ مَنْ قَطَعَكَ، وَتَعْفُو عَنْ مَنْ ظَلَمَكَ . قَالَ: فَاِذَا فَعَلْتُ هَذَا فَمَا لِي يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ قَالَ: يُدْخِلُكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس میں تین چیزیں ہوں اللہ عزوجل اس سے حساب آسان کر دے گا اور اس کو اپنی رحمت کے صدقے جنت میں داخل کرے گا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ چیزیں کیا ہیں؟ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ نے فرمایا: اس کو دے جو تجھے محروم کرے' اس سے جوڑ جو تجھ سے توڑے' اس کو معاف کرے جو تجھ پر ظلم کرے۔ عرض کی: یارسول اللہ! اگر یہ میں کروں تو میرے لیے کیا انعام ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اللہ تجھے اپنی رحمت کے ساتھ جنت میں داخل

کرے گا۔

**5065** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَبَرُّ؟ قَالَ: اُمَّكَ . قَالَتْ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ اُمَّكَ . قَالَتْ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ اُمَّكَ . قَالَتْ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ وَالِدَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں سب سے زیادہ نیکی کس سے کروں؟ آپ نے فرمایا: اپنی والدہ سے' اس نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ نے فرمایا: اپنی والدہ سے' اس نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ نے فرمایا: اپنی والدہ سے' اس نے عرض کی: اس کے بعد؟ فرمایا: اپنے والد سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ

یہ تمام احادیث یحییٰ بن کثیر سے سلیمان بن داؤد الیمامی روایت کرتے ہیں۔

**5066** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعْنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَيْمَنَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَزَلَ بِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ضَيْفٌ لَهُ، فَجَاءَهُمْ بِخُبْزٍ وَخَلٍّ، فَقَالَ: كُلُوا، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ هَلَاكًا بِالْقَوْمِ اَنْ يَحْتَقِرُوا مَا قُدِّمَ اِلَيْهِمْ، وَهَلَاكٌ بِالرَّجُلِ اَنْ يَحْتَقِرَ مَا فِي بَيْتِهِ اَنْ يُقَدِّمَهُ اِلَى اَصْحَابِهِ

حضرت عبدالواحد بن ایمن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے ہاں مہمان ٹھہرے' حضرت جابر ان کے پاس روٹی اور سرکہ لے کر آئے' فرمایا: کھاؤ! کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سرکہ بہترین سالن ہے' ہلاکت ہے اُن لوگوں کے لیے جن کو دیا جائے تو وہ اس کو حقیر جانیں اور ہلاکت ہے اس کے لیے بھی جس کے گھر میں ہو وہ اپنے مہمان کو دینے میں عار سمجھے۔

---

**5065**- انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه142 .

**5066**- اسناده حسن' فيه: يزيد بن عبد الرحمٰن بن مصعب المعنى' قال أبو حاتم: صدوق . تخريجه: أبو يعلىٰ' وأحمد' والبيهقى' بنحوه . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 8صفحه183: وفى اسناد أبى يعلى أبو طالب' ولم أعرفه' وبقية رجال أبى يعلى وثقوا .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَيْمَنَ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ

یہ حدیث عبدالواحد بن ایمن سے محاربی روایت کرتے ہیں۔

5067 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ ، وَقَالَ: مَا بَيْنَ الْفَذِّ وَالْجَمَاعَةِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفیں ملاتے ہیں' اکیلے نماز پڑھنے سے باجماعت نماز پڑھنا پچیس گنا زیادہ ثواب ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ

یہ حدیث عبداللہ بن زید سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن زبرقان اکیلے ہیں۔

5068 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بِمَ اَعْرِفُ اَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَرَاَيْتَ اِنْ دَعَوْتَ هَذَا الْعَزْقَ مِنْ هَذِهِ النَّخْلَةِ اَتَشْهَدُ اَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَدَعَا الْعَزْقَ فَجَعَلَ يَنْزِلُ مِنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں کیسے پہچانوں کہ آپ اللہ کے نبی ہیں؟ آپ نے فرمایا: آپ مجھے بتائیں گے اگر میں اس کھجور کے درخت کے پھل کو بلاؤں تو تُو گواہی دے گا کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے اس درخت کے پھل کو بلایا' وہ کھجور کے

5067- اسناده فيه: موسى بن عبيدة' وهو ضعيف . وعزاه الهيثمي في المجمع الى الطبراني في الكبير' أيضًا . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه41 .

5068- أخرجه أحمد: المسند جلد 1صفحه293 رقم الحديث:1959 بنحوه . والبيهقي في دلائل النبوة جلد6 صفحه15' والطبراني في الكبير جلد12صفحه110 رقم الحديث: 12622' ولفظه للبيهقي والطبراني في الكبير .

النَّخْلَةِ حَتَّى سَقَطَ فِي الْأَرْضِ، فَجَعَلَ يَنْقُزُ حَتَّى أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: ارْجِعْ فَرَجَعَ، ثُمَّ عَادَ إِلَى مَكَانِهِ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ

درخت سے نیچے اُترا' زمین پر گرا' جلدی جلدی حضورﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: واپس چلے جاؤ! وہ دوبارہ اپنی جگہ چلا گیا' اس دیہاتی نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور آپ اللہ کے رسول ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث سماک سے شریک روایت کرتے ہیں۔

**5069** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ أُمِّ نَصْرٍ الْمُحَارِبِيَّةِ، قَالَتْ: سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَلَّالَةِ، فَقَالَ: أَلَيْسَ تَرْعَى الْكَلَأَ، وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ؟ لَعَلَّهُ قَالَ: بَلَى قَالَ: فَأَصِبْ مِنْ لُحُومِهَا

حضرت اُم نصر محاربیہ فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہﷺ سے گندگی کھانے والی مرغی کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: کیا وہ گھاس اور درخت کے پتے نہیں کھاتی ہے؟ اس نے عرض کی: ہوسکتا ہے وہ کھاتی ہو؟ آپ نے فرمایا: اس کا گوشت کھاؤ۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ نَصْرٍ الْمُحَارِبِيَّةِ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ

یہ حدیث اُم نصر محاربیہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن مختار اکیلے ہیں۔

**5070** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: لَمَّا نُهِينَا أَنْ نَبْتَدِءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَقْدُمَ الرَّجُلُ الْبَدَوِيُّ الْعَاقِلُ، فَيَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ، فَبَيْنَمَا

حضرت ثابت بنانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو منع کیا گیا کہ ہم حضورﷺ سے سوال کرنے کی ابتداء کریں' ہم پسند کرتے تھے کہ کوئی سمجھدار دیہاتی آدمی آئے' وہ حضورﷺ سے سوال کرے' ہم آپ کے پاس ہی ہوں' اس حالت میں اچانک ایک دیہاتی آیا' اس نے عرض کی: اے محمد! آپ کا بھیجا ہوا آیا ہے' وہ گمان کرتا

---

5069- اسناده فيه: ابراهيم بن المختار التميمي أبو اسماعيل الرازي: صدوق ضعيف الحفظ . وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه53: وفيه (ابن) اسحاق' وهو مدلس' ولكنه ثقة' وبقية رجاله ثقات' وفي بعضهم كلام لا يضر

5070- أخرجه البخاري: العلم جلد 1 صفحه 179 رقم الحديث: 63' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 41 ولفظه لمسلم .

نَحْنُ كَذٰلِكَ اِذْ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ رَسُولَكَ اَتَانَا، فَزَعَمَ اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَكَ، فَقَالَ: صَدَقَ . فَقَالَ: فَبِالَّذِي نَصَبَ الْجِبَالَ، وَرَفَعَ السَّمَاءَ، وَبَسَطَ الْاَرْضَ آللّٰهُ اَرْسَلَكَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ . فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَكَ يَزْعُمُ اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ . قَالَ: فَبِالَّذِي اَرْسَلَكَ آللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ . قَالَ: فَاِنَّ رَسُولَكَ يَزْعُمُ اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرٍ فِي السَّنَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ . قَالَ: فَبِالَّذِي اَرْسَلَكَ آللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ . قَالَ: فَاِنَّ رَسُولَكَ زَعَمَ اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ عَلَيْنَا فِي اَمْوَالِنَا زَكَاةً، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ . قَالَ: فَبِالَّذِي اَرْسَلَكَ آللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا؟ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ . قَالَ: فَاِنَّ رَسُولَكَ يَزْعُمُ اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ عَلَيْنَا الْحَجُّ اِلَى الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيلًا، فَقَالَ: صَدَقَ . قَالَ: فَبِالَّذِي اَرْسَلَكَ آللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ . قَالَ: فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَدَعُ مِنْهُنَّ شَيْئًا، وَلَا اَجُوزُهُنَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ صَدَقَ الْاَعْرَابِيُّ دَخَلَ الْجَنَّةَ

ہے' آپ کے متعلق کہتا ہے کہ اللہ نے آپ کو بھیجا ہے' آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا' اس نے عرض کی: وہ ذات جس نے پہاڑوں کو گاڑا ہے اور آسمان کو بلند کیا ہے اور زمین کو بچھونا بنایا ہے' کیا اللہ نے آپ کو بھیجا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا بھیجا ہوا گمان کرتا ہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ ہم پر دن اور رات پانچ نمازیں فرض ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے' اس نے عرض کی: وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے' کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا قاصد گمان کرتا ہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ ہم پر رمضان کے روزے فرض ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے' اس نے عرض کی: جس ذات نے آپ کو بھیجا ہے' کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا قاصد گمان کرتا ہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ ہم پر ہمارے اموال میں زکوٰۃ فرض ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے' اس نے عرض کی: جس ذات نے آپ کو بھیجا ہے کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا قاصد گمان کرتا ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ ہم پر حج فرض ہے جو طاقت رکھے' آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا' اس نے عرض کی: جس ذات نے آپ کو بھیجا ہے کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: وہ

ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں ان اشیاء کو نہ چھوڑوں گا نہ کمی کروں گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر دیہاتی سچ کہتا ہے تو جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث ثابت بنانی سے سلیمان بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

**5071** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنِي بِمَا افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ؟ قَالَ: افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَى عِبَادِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ . قَالَ: هَلْ قَبْلَهُنَّ أَوْ بَعْدَهُنَّ شَيْءٌ؟ قَالَ: افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا . قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَا أَزِيدُ عَلَيْهِنَّ شَيْئًا، وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُنَّ شَيْئًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بتائیں جو اللہ عزوجل نے مجھ پر نماز فرض کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں' اس نے عرض کی: کیا ان سے پہلے اور بعد میں کوئی شی ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں' اس نے عرض کی: وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں اس میں کسی شی کا اضافہ کروں گا نہ کمی' حضور ﷺ نے فرمایا: اگر سچ بولتا ہے تو جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: نُوحُ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث قتادہ سے خالد بن قیس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں نوح بن قیس اکیلے ہیں۔

**5072** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گناہوں کا کفارہ' ندامت ہے۔

**5071**- تقدم تخريجه .

**5072**- اسناده فيه: يحيى بن عمرو بن مالك النكرى البصرى' ضعفه ابن معين' وأبو زرعة' وأبو داؤد' والنسائى' والدولابى . تخريجه الطبرانى فى الكبير' وأحمد . انظر: مجمع الزوائدجلد10صفحه202 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَفَّارَةُ الذُّنُوبِ النَّدَامَةُ

**5073** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَجَاءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم گناہ نہیں کرو گے تو اللہ عزوجل ایسی قوم کو لائے گا جو گناہ کریں گے' اللہ سے بخشش مانگیں گے' اللہ عزوجل ان کو معاف کرے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ

یہ دونوں حدیثیں ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے' ان دونوں کو یحییٰ بن عمرو بن مالک النکری روایت کرتے ہیں۔

**5074** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَهْلِ الذِّمَّةِ: لَهُمْ مَا اَسْلَمُوا عَلَيْهِ مِنْ اَرْضِيهِمْ، وَرَقِيقِهِمْ، وَمَاشِيَتِهِمْ، وَلَيْسَ عَلَيْهِمْ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ اِلَّا الصَّدَقَةُ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ذمیوں کے متعلق فرمایا: ان کے لیے ہے جس پر وہ اسلام لائیں ان کی زمین اور ان کے غلام اور جانور وغیرہ' ان پر کوئی شی نہیں ہے سوائے صدقہ کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا لَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے لیث بن ابوسلیم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

---

**5073**- انظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**218** .

**5074**- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد **3**صفحه**66** وقال: رواه أحمد' والبزار' والطبرانى فى الأوسط' وفيه ليث بن أبى سليم وقد وثق ولكنه مدلس .

**5075** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَاَحَدُكُمْ صَائِمٌ فَلْيَبْدَاْ بِالْعَشَاءِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، وَلَا تَعْجَلُوا عَنْ عَشَائِكُمْ لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: وَاَحَدُكُمْ صَائِمٌ فَلْيَبْدَاْ بِالْعَشَاءِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ ، اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے اور تم میں کوئی روزے کی حالت میں ہو تو وہ نمازِ مغرب سے پہلے شام کا کھانا کھالے اور اپنی نماز کے لیے جلدی نہ کرے۔ اس حدیث کے الفاظ کہ تم میں کوئی روزے کی حالت میں ہو تو نماز سے پہلے کھانا کھالے' عمرو بن حارث نے نقل کیے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

**5076** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ بْنِ خَلْدَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَي النَّاسِ قَالَ: فَجَلَسْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ تَجْلِسَ؟ ، فَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُكَ جَالِسًا وَالنَّاسُ جُلُوسٌ . قَالَ: فَاِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ ﷺ لوگوں کے درمیان تشریف فرما تھے' میں بیٹھ گیا' آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کو بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے سے کیا رکاوٹ تھی؟ عرض کی: میں نے آپ کو اور لوگوں کو بیٹھے دیکھا ہے' آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ دو رکعتیں پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى اِلَّا زَائِدَةُ

یہ حدیث عمرو بن یحییٰ سے زائدہ روایت کرتے ہیں۔

---

**5075**- اسناده صحيح . انظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**49** .

**5076**- أخرجه البخارى: التهجد جلد**3**صفحه**58** رقم الحديث: **1167**' ومسلم: المسافرين جلد **1**صفحه**495** ولفظه لمسلم .

5077 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا جُلُوسُهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ عَلَى الرَّضْفِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پہلی التحیات میں ایسے بیٹھتے جیسا کہ آپ گرم پتھر پر بیٹھے ہیں، یعنی انتہائی مختصر بیٹھے۔

5078 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْعِشَاءِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نمازِ عشاء میں والتین والزیتون پڑھتے ہوئے سنا۔

لَمْ يُسْنِدْ زَائِدَةُ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ

زائدہ‘ مسعر سے ان دونوں حدیثوں کو روایت کرتے ہیں۔

5079 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ، ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا، فَقَرَاَ فِيهِمَا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ اَعُوذُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب بستر پر آتے ہر رات تو آپ دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کرتے‘ پھر اس میں پھونک مارتے‘ دونوں میں قل ھو اللہ احد‘ قل اعوذ برب الفلق‘ قل اعوذ برب الناس پڑھتے‘ پھر دونوں کو جسم پر ملتے جتنی طاقت رکھتے جسم پر ملنے کی‘ چہرے اور سر سے ابتداء کرتے‘ جو

5077- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 260 رقم الحديث: 995‘ والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 202 رقم الحديث: 366‘ وقال: حديث حسن . والنسائي: التطبيق جلد 2 صفحه 194 (باب التخفيف في التشهد الأوسل)‘ وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 502 رقم الحديث: 3655 .

5078- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 293 رقم الحديث: 769‘ ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 339 .

5079- أخرجه البخاري: فضائل القرآن جلد 8 صفحه 679 رقم الحديث: 5017‘ وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 315 رقم الحديث: 5056‘ والترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 473 رقم الحديث: 3402 .

بِرَبِّ الْفَلَقِ وقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ، ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ، يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ، وَوَجْهِهِ، وَمَا اَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ، وَيَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

اپنے جسم کے سامنے ہوتا' ایسا آپ تین مرتبہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنِ الزُّهْرِي اِلَّا عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث تمام زہری سے اور تمام سے عقیل بن خالد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مفضل بن فضالہ اکیلے ہیں۔

**5080** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولَابِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بِنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَكْثِرُوا مِنَ النِّعَالِ، فَاِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جہاد میں نکلے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوتے کثرت سے پہنا کرو کیونکہ آدمی جب تک جوتی پہنے ہوتا ہے سواری پر ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابن ابوالزیادہ روایت کرتے ہیں۔

**5081** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو مَرْيَمَ الْاَنْصَارِيُّ، وَكَانَ ابْنَ خَمْسِينَ ومِائَةِ سَنَةٍ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: سُئِلَ رَسُولُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ نے فرمایا: مؤمن کو خوش کرنا' بھوکا ہو تو کھانا کھلانا' کپڑے نہ ہوں تو کپڑے پہنانا' یا ضرورت مند ہو تو ضرورت پوری کرنا۔

---

**5080**- أخرجه مسلم: اللباس جلد **3** صفحه **1660**' وأبو داؤد: اللباس جلد **4** صفحه **67** رقم الحديث: **4133**' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **441** رقم الحديث: **14886** .

**5081**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **133** وقال: وفيه محمد بن بشير الكندي وهو ضعيف . انظر الترغيب للمنذري جلد **3** صفحه **394** رقم الحديث: **19** .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَىُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اِدْخَالُكَ السُّرُورَ عَلَى مُؤْمِنٍ اَشْبَعْتَ جَوْعَتَهُ، اَوْ كَسَوْتَ عُرْيَهُ، اَوْ قَضَيْتَ لَهُ حَاجَةً

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ النَّوَّاءِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث کثیر النواء سے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد بن بشیر اکیلے ہیں۔ ابن عمر سے اسی سند سے ہی روایت ہے۔

**5082** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ قَالَ: وَكُنْتُ اَدْعُو جَدِّي اَبِي قَالَ: نَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ لِآلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمٌ تَخْدُمُهُمْ، يُقَالُ لَهَا: بَرَّةٌ، فَلَقِيَهَا رَجُلٌ، فَقَالَ لَهَا: يَا بَرَّةُ غَطِّي شُعَيْفَاتِكِ، فَاِنَّ مُحَمَّدًا لَنْ يُغْنِيَ عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، فَاَخْبَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ يَجُرُّ رِدَاءَهُ مُحْمَرَّةٌ وَجْنَتَاهُ وَكُنَّا مَعْشَرُ الْاَنْصَارِ نَعْرِفُ غَضَبَهُ بِجَرِّ رِدَائِهِ، وَحُمْرَةِ وَجْنَتَيْهِ فَاَخَذْنَا السِّلَاحَ، ثُمَّ اَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْنَا بِمَا شِئْتَ، فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ اَمَرْتَنَا بِاُمَّهَاتِنَا وَآبَائِنَا وَاَوْلَادِنَا لَاَمْضَيْنَا قَوْلَكَ فِيهِمْ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاَثْنَى عَلَيْهِ، وَقَالَ: مَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی آل کا خادم تھا جو اُن کی خدمت کرتا تھا' اس کو برہ کہا جاتا تھا' اس کو ایک آدمی ملا' اس نے کہا: اے برہ! بے شک محمد آپ کا اللہ کے ہاں کوئی مدد نہیں کریں گے' حضور ﷺ کو بتایا گیا' آپ نکلے اس حالت میں کہ آپ کی چادر گھسٹ رہی تھی' آپ کا چہرہ سرخ تھا' ہم انصار کے لوگ آپ کا غصہ معلوم کر لیتے تھے کہ آپ کی چادر گھسٹ رہی ہوتی تھی' آپ کا چہرہ سرخ ہو جاتا تھا' ہم نے اسلحہ پکڑا' پھر ہم آئے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو آپ جو چاہیں حکم دیں' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! اگر آپ ہم کو اپنی مائیں اور باپوں اور اپنی اولاد کے متعلق حکم دیں گے تو ہم آپ کے ارشاد کو پورا کر دیں گے۔ آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' اللہ کی حمد و ثناء بیان کی' فرمایا: میں کون ہوں؟ ہم نے عرض کی: آپ اللہ کے رسول ہیں' آپ نے فرمایا:

---

**5082**- اسناده فيه: القاسم بن محمد بن عبد الله الهاشمی الطالبی' قال أحمد: ليس بشیء' وقال أبو زرعة: أحاديثه منكرة' وقال أبو حاتم: متروك' وذكره ابن حبان فی الثقات . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 10 صفحه 378: ورجاله وثقوا علی ضعف كثير فی عبيد بن اسحاق العطار والقاسم بن محمد بن عبد الله بن محمد بن عقيل .

اَنَا؟ فَقُلْنَا: اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ. قَالَ: نَعَمْ وَلٰكِنْ مَنْ اَنَا؟ . فَقُلْنَا: اَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ. قَالَ: اَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فَخَرَ، وَاَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَلَا فَخَرَ، وَاَوَّلُ مَنْ يُنْفِضُ التُّرَابُ عَنْ رَاْسِهِ وَلَا فَخَرَ، وَاَوَّلُ دَاخِلٍ الْجَنَّةَ وَلَا فَخَرَ، مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ رَحِمِي لَا تَنْفَعُ، لَيْسَ كَمَا زَعَمُوا، اِنِّي لَاَشْفَعُ، وَاُشَفَّعُ حَتّٰى اِنَّ مَنْ اَشْفَعُ لَهُ لَيَشْفَعُ فَيُشَفَّعُ، حَتّٰى اِنَّ اِبْلِيْسَ لَيَتَطَاوَلُ فِي الشَّفَاعَةِ

ٹھیک ہے لیکن میں کون ہوں؟ ہم نے عرض کی: آپ محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف ہیں' آپ نے فرمایا: میں اولادِ آدم کا سردار ہوں کوئی فخر نہیں' میں پہلا ہوں جس کی قبر سب سے پہلے کھلے گی کوئی فخر نہیں' میں سب سے پہلے اپنے سر سے مٹی صاف کروں گا کوئی فخر نہیں' میں سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گا کوئی فخر نہیں' ان لوگوں کا کیا حال ہے جو کہتے ہیں کہ میری رشتے داری کوئی نفع نہیں دے گی' جیسے وہ گمان کرتے ہیں میں ضرور شفاعت کروں گا' میں شفاعت کروں گا یہاں تک کہ میں شفاعت کروں گا' یہاں تک کہ ابلیس بھی میری شفاعت کا اُمیدوار ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث عبداللہ بن محمد بن عقیل جابر سے روایت کرتے ہیں' عبداللہ سے قاسم بن عبداللہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبید بن اسحاق اکیلے ہیں۔

**5083** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُنَادِي مُنَادٍ كُلَّ صَبَاحٍ: اللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا، وَاَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر صبح اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ دے' اے اللہ! خرچ نہ کرنے والے کے حصہ کو ضائع کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيْثَ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث عبید بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

**5084** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ

حضرت عون بن ابوجحیفہ اپنے والد سے روایت

---

**5083**- أخرجه البخاري: الزكاة جلد **3** صفحه **357** رقم الحديث: **1442**' ومسلم: الزكاة جلد **2** صفحه **700** بلفظ: ما من يوم يصبح العباد فيه...... .

**5084**- أخرجه البخاري: البيوع جلد **4** صفحه **497** رقم الحديث: **2238**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **380** رقم الحديث: **18795** .

قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِى جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ

کرتے ہیں‘ وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے خون فروخت کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث کامل سے عبید بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

**5085** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، وَاَبِى حَازِمٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ ذُو الْوَجْهَيْنِ، الَّذِى يَاْتِى هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں بدترین لوگ وہ ہوں گے جو دو چہرے والے ہوں گے‘ ادھر دوسرے چہرے کے ساتھ اُدھر دوسرے چہرے کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث اعمش ابوحازم سے اور اعمش‘ قیس سے روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن اسحاق اکیلے ہیں۔

**5086** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا اَبُو مَرْيَمَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِاَىِّ شَىْءٍ تَعْرِفُ اُمَّتَكَ؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنْ اَثَرِ الطُّهُورِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے‘ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ اپنی اُمت کو کیسے پہچانیں گے؟ آپ نے فرمایا: ان کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو مَرْيَمَ، وَابْنُ فُضَيْلٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ اِلَّا السَّرِىُّ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث اعمش سے ابومریم اور ابن فضیل روایت کرتے ہیں‘ ابن فضیل سے سری بن عاصم روایت کرتے ہیں۔

---

**5085**- أخرجه البخاري: الأحكام جلد**13**صفحه**182** رقم الحديث: **7179**‘ ومسلم: البر جلد**4**صفحه**2011** .

**5086**- أخرجه البخاري: الوضوء جلد**1**صفحه**283** رقم الحديث: **136**‘ ومسلم: الوضوء جلد**1**صفحه**218** .

**5087** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَهِّرُوا هَذِهِ الْاَجْسَادَ طَهَّرَكُمُ اللّٰهُ، فَاِنَّهُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَبِيتُ طَاهِرًا اِلَّا بَاتَ مَعَهُ فِي شِعَارِهِ مَلَكٌ، لَا يَنْقَلِبُ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ اِلَّا قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فَاِنَّهُ بَاتَ طَاهِرًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم جسموں کو پاک رکھو اللہ عزوجل تم کو پاک کرے گا' جو کوئی بندہ پاکی کی حالت میں رات گزارتا ہے' اس کے ساتھ فرشتہ ہوتا ہے' رات کے کسی بھی وقت اپنی کروٹ بدلتا ہے تو فرشتہ عرض کرتا ہے: اے اللہ! اپنے بندہ کو معاف فرما کیونکہ اس نے باوضو رات گزاری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ اِلَّا الْعَبَّاسُ بْنُ عُتْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث عطاء بن ابورباح سے عباس بن عتبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**5088** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَيُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَاَيُّكُمْ مِثْلُهُ؟ كَانَ اَمْلَكَكُمْ لِاَرَبِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حالت روزہ میں ساتھ لیٹتے اور بوسہ لیتے' آپ کی مثل کون ہے؟ آپ اپنے نفس پر زیادہ قابو رکھنے والے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

یہ حدیث حماد سے محمد بن طلحہ اور محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔

**5089** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

---

**5087**- اسناده فيه: العباس بن عتبة' ذكره العقيلي في الضعفاء' وقال: لا يصح حديثه' ثم ذكره له هذا الحديث' وذكره ابن حبان في الثقات' وسماه عياش . وقال الهيثمي في المجمع جلد10صفحه131: واسناده حسن .

**5088**- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه176 رقم الحديث: 1927' ومسلم: الصيام جلد2صفحه777 .

**5089**- أخرجه أحمد: المسند جلد 1صفحه308-309 رقم الحديث: 2098' والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 282 رقم الحديث: 11743' وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه113' وقال:

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَ عِيرًا قَدِمَتْ، فَرَبِحَ فِيهَا اَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلَى اَرَامِلِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، وَقَالَ: لَا اَشْتَرِي شَيْئًا لَيْسَ عِنْدِي ثَمَنُهُ

رسول کریم ﷺ اونٹ خریدتے' اس میں کئی اوقیہ سونا نفع پاتے' ان پیسوں کو بنوعبدالمطلب کی بیوہ عورتوں پر صدقہ کرتے۔ اور آپ نے فرمایا: میں وہی چیز خریدتا ہوں جس کے خریدنے کی قیمت میرے پاس موجود ہوتی ہے۔

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَعَمْرُو بْنُ عَوْنٍ

اس حدیث کو شریک سے سعید بن سلیمان اور عمرو بن عون روایت کرتے ہیں۔

**5090** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِيَمْتَلِءَ جَوْفُ اَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی اپنے پیٹ کو قے سے بھرے تو یہ بہتر ہے بُرے اشعار کے بھرنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ

یہ حدیث عاصم سے ابوجعفر الرازی روایت کرتے ہیں۔

**5091** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيُبْغِضُ الْبَلِيغَ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس بلیغ آدمی کو ناپسند کرتا ہے جو اپنی زبان کے ساتھ منہ پھاڑ پھاڑ کے بات کرے جیسے فصیح آدمی بات کرتا ہے۔

---

ورجاله ثقات . والحاكم: المستدرك جلد2صفحه24 وصححه ووافقه الذهبي .

5090- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه564 رقم الحديث: 6155' ومسلم: الشعر جلد4صفحه1769 .

5091- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه303 رقم الحديث: 5005' والترمذي: الأدب جلد5صفحه141 رقم الحديث: 2853' وقال حسن غريب . وأحمد: المسند جلد2صفحه224 رقم الحديث: 6551 .

مِنَ الرِّجَالِ، الَّذِی یَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهِ تَخَلُّلَ الْبَاقِرَةِ

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَافِعُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں نافع بن عمر اکیلے ہیں۔

**5092** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الْمَدَنِیُّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ، وَلَا زَادَ اللّٰهُ رَجُلًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا، وَلَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا ہے معاف کرنے سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے عاجزی کرنے سے اللہ اس کا مقام بلند کرتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ اِلَّا عَفَّانُ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن ابراہیم سے عفان روایت کرتے ہیں۔

**5093** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سُرَیْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ زُبَیْدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: خَرَجَ اِلَیْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا سَابِعُ سَبْعَةٍ مِنْ قُرَیْشٍ، فَقَالَ: اَلَا هَلْ تَسْمَعُونَ؟ ثَلَاثَ مِرَارٍ اِنَّهُ سَیَکُونُ عَلَیْکُمْ اَئِمَّةٌ اَوْ اُمَرَاءُ فَمَنْ دَخَلَ عَلَیْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِکَذِبِهِمْ، وَاَعَانَهُمْ عَلَی ظُلْمِهِمْ، فَلَیْسَ مِنِّی وَلَسْتُ مِنْهُ، وَاَنَا

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہماری طرف نکلے میں قریش کے سات افراد میں سے ساتواں تھا آپ نے فرمایا: کیا تم سنتے ہو؟ تین مرتبہ فرمایا فرمایا: عنقریب ایسے ائمہ یا حکمران مسلط ہوں گے جو ان کے پاس آئے ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا یا ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے گا اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے میں ان سے نہیں ہوں اور میں ان سے بری ہوں جو ان کے پاس داخل نہیں ہوا ان کے جھوٹ کی

**5092**- أخرجه مسلم: البر جلد4صفحه2001 والترمذي: البر جلد4صفحه376 رقم الحديث: 2029 والدارمي: الزكاة جلد1صفحه486 رقم الحديث: 1676 وأحمد: المسند جلد2صفحه315 رقم الحديث: 7225 .

**5093**- أخرجه الترمذي: الفتن جلد4صفحه525 رقم الحديث: 2259 وقال: صحيح غريب . والنسائي: البيعة جلد7صفحه143 (باب ذكر الوعيد لمن أعان أميرا على الظلم من لم يعن أميرا على الظلم) وأحمد: المسند جلد4صفحه298 رقم الحديث: 18150 بنحوه . والطبراني في الكبير جلد 19 صفحه140 رقم الحديث: 308 ولفظه له .

مِنْهُ بَرِیءٌ، وَمَنْ لَمْ یَدْخُلْ عَلَیْهِمْ، وَلَمْ یُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ یُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّی اَنَا مِنْهُ، وَسَیَلْقَانِی فَیَكُونُ مَعِی

تصدیق نہ کی اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہ کی' وہ مجھ سے ہیں میں ان سے ہوں' وہ عنقریب میرے ساتھ ملاقات کریں گے' وہ میرے ساتھ ہوں گے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ زُبَیْدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث زبید سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

**5094** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سِكِّینُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ الْهَجَرِیُّ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو میانہ روی کرے گا وہ کبھی بھی محتاج نہیں ہوگا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اِبْرَاهِیمَ الْهَجَرِیِّ اِلَّا سِكِّینُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ

یہ حدیث ابراہیم ہجری سے سکین بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

**5095** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سُرَیْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَیْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً تَكُونُ مِثْلَ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ، هِیَ النَّخْلَةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: درختوں میں سے ایک درخت ہے جو مسلمان آدمی کی طرح ہے' وہ کھجور کا درخت ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ زُبَیْدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث زبید سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

**5096** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' ارشادِ باری تعالیٰ

---

**5094**- اسناده فیه: ابراهیم بن مسلم الهجری أبو اسحاق: لین الحدیث رفع موقوفات ـ تخریجه الطبرانی فی الكبیر' وأحمد ـ وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه255 .

**5095**- أخرجه البخاری: العلم جلد1صفحه175 رقم الحدیث: 61' ومسلم: صفات المنافقین جلد 4 صفحه2164 .

**5096**- اسناده فیه: أ- عبید بن اسحاق العطار: ضعیف ـ ب- عمرو بن ثابت: ضعیف رافضی ـ وأخرجه أیضًا الطبرانی فی الكبیر ـ انظر مجمع الزوائد جلد7صفحه140 .

قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ:(لَا اُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ) (البلد:1) قَالَ: مَكَّةُ ، (وَاَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ) (البلد:2) قَالَ: مَكَّةُ ، (وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ) (البلد:3) قَالَ: آدَمُ ، (لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِي كَبَدٍ) (البلد:4) قَالَ: فِي اعْتِدَالٍ، فِي انْتِصَابٍ

کی تفسیر کرتے ہیں: ''مجھے اس شہر کی قسم!'' فرمایا: ہمارے مکہ شریف کی' کہ ''اے محبوب! تم اس شہر میں تشریف فرما ہو' یعنی مکہ میں'' اور تمہارے باپ کی قسم اور اس کی اولاد کی' یعنی آدم علیہ السلام ''بے شک ہم نے آپ کو مشقت میں رہتا ہوا پیدا کیا ہے'' یعنی میانہ روی کے ساتھ مشقتوں میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اَبِي الْمِقْدَامِ اِلَّا ابْنُهُ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث ثابت ابوالمقدام سے ان کے بیٹے عمرو بن ثابت روایت کرتے ہیں۔

**5097** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّاسٍ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عُتْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهُ تَصَدَّقَ عَلَى بَرِيرَةَ مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ، فَاَهْدَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ لَهُ: اِنَّهُ مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ: هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ، وَلَنَا هَدِيَّةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ کو گوشت صدقہ دیا گیا' وہ گوشت اس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیش کیا' آپ سے عرض کی گئی: یہ صدقہ کا گوشت ہے' آپ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ ہے' ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عُتْبَةَ اِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن ابوعتبہ سے حمید روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں حماد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

**5098** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتَّى قُبِضَ، وَمَا رُفِعَ مِنْ مَائِدَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصال تک پیٹ بھر گندم کی روٹی نہیں کھائی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال تک آپ کا دسترخوان اس حالت میں نہیں اُٹھایا گیا ہے کہ اس کے اوپر روٹی کا ٹکڑا بچا ہوا ہو۔

---

**5097**- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه416 رقم الحديث: 1493' ومسلم: العتق جلد2صفحه1143 .

**5098**- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد 9صفحه463 رقم الحديث: 5423' ومسلم: الزهد جلد 4صفحه2281 ولم يذكرا: وما رفع من مائدته.....' وأحمد: المسند جلد6صفحه174 رقم الحديث: 25278 ولفظه له .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسْرَةُ فَضْلٍ حَتّٰى قُبِضَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى حَمْزَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث ابوحمزہ سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

**5099** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَ: حَدَّثَنِى حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِالْبَاءَةِ، وَيَنْهَى عَنِ التَّبَتُّلِ نَهْيًا شَدِيدًا ، وَيَقُولُ: تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ، فَاِنِّى مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ شادی کرنے کا حکم دیتے تھے اور بغیر شادی کے رہنے کو سختی سے منع کرتے تھے اور فرماتے تھے: محبت کرنے والی اور بچہ جننے والی عورتوں سے شادی کرو کیونکہ میں قیامت کے دن انبیاء علیہ السلام کے سامنے زیادہ اُمت پر فخر کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصٍ ابْنِ اَخِى اَنَسٍ، اِلَّا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ

یہ حدیث حفص بن اخی انس سے خلف بن خلیفہ روایت کرتے ہیں۔

**5100** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِىُّ قَالَ: نَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِىِّ، عَنْ اَبِى مِجْلَزٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: اَمَّا نَحْنُ، فَكُنَّا نُعْطِى صَدَقَةَ الْفِطْرِ التَّمْرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم تو صدقہ فطر کھجور دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِىِّ اِلَّا عَبْثَرٌ

حضرت سلیمان تیمی سے اس حدیث کو صرف عبثر نے روایت کیا ہے۔

---

**5099**- اسناده فيه: حفص ابن أبى أنس بن مالك مختلف فى اسم أبيه' صدوق . تخريجه أحمد' وسعيد بن منصور' وابن حبان' والبيهقى فى الكبرى . وقال الهيثمى فى المجمع جلد4صفحه255: رواه أحمد والطبرانى فى الأوسط من طريق حفص بن عمر عن أنس' وقد ذكره ابن حاتم' وروى عنه جماعة' وبقية رجاله رجال الصحيح .

**5100**- أخرجه البخارى: الزكاة جلد3صفحه439 رقم الحديث: 1511' ومالك فى الموطأ: الزكاة جلد 1 صفحه284 رقم الحديث: 54 .

**5101** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي حَزْمٍ قَالَ: نَا اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَاْيِهِ فَاَصَابَ فَقَدْ اَخْطَاَ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے بیان کی اس نے غلطی کی' بے شک وہ درست ہی کیوں نہ ہو۔

لَمْ يُسْنِدْ سُهَيْلُ بْنُ اَبِي حَزْمٍ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ اِلَّا هٰذَا الْحَدِيثَ

سہیل بن ابوحزم' ابوعمران الجونی سے یہ حدیث اسی سند کے طور پر روایت کرتے ہیں۔

**5102** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ نُوحِ بْنِ اَبِي بِلَالٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سَبْعُ آيَاتٍ اِحْدَاهُنَّ: (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1)، وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي، وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ، وَهِيَ اُمُّ الْقُرْآنِ، وَفَاتِحَةُ الْكِتَابِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے تھے کہ الحمد للہ رب العالمین سات آیتیں ہیں' ان میں ایک بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بھی ہے' اس کا سبع المثانی اور قرآنِ عظیم' اُم القرآن' فاتحۃ الکتاب نام بھی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُوحِ بْنِ اَبِي بِلَالٍ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت نوح بن ابی بلال سے اس حدیث کو عبدالحمید بن جعفر ہی نے روایت کیا ہے۔ علی بن ثابت اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**5103** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**5102**- أخرجه أبو داؤد: العلم جلد 3 صفحه 319 رقم الحديث: 3652' والترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 200 رقم الحديث: 2952' والطبراني في الكبير جلد 2 صفحه 163 رقم الحديث: 1672' وقال: ورواه الطبري في تفسيره وضعفه البخاري وأحمد وأبو حاتم من أجل سهيل بن أبي حزم لأنه لا يحتج به .

**5103**- اسناده فيه: منصور بن آذين' ترجمه البخاري' وابن أبي حاتم' ولم يذكرا فيه جرحًا ولا تعديلًا' وقال ابن حجر في التعجيل: مجهول . أخرجه أيضًا أحمد' وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 95: وفيه منصور بن آذين'

قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ اُذَيْنٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ الْإِيمَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَتْرُكَ الْكَذِبَ فِي الْمُزَاحَةِ، وَالْمِرَاءِ، وَاِنْ كَانَ صَادِقًا

ﷺ نے فرمایا: کوئی مکمل ایمان والا نہیں ہوسکتا ہے یہاں تک کہ جھوٹ چھوڑ دے مذاقاً اور دکھاوے کا بھی' اگرچہ وہ سچ ہی کیوں نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ اُذَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ

یہ حدیث مکحول سے منصور بن رزین روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن ابوسلمہ اکیلے ہیں۔

**5104** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا قَطَرِيٌّ الْخَشَّابُ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيُوضَعُ طَعَامُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَمَا يُرْفَعُ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ . فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: يَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ اِذَا وُضِعَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اِذَا رُفِعَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی جب کھانا شروع کرتا اور کھانا کھا کر فارغ ہوتا ہے تو اس کو بخش دیا جاتا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! وجہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب کھانا شروع کرتا ہے تو بسم اللہ پڑھ کر جب فارغ ہوتا ہے تو الحمد للہ پڑھتا ہے۔

**5105** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا قَطَرِيٌّ الْخَشَّابُ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ آخِرُ الزَّمَانِ صَارَتْ اُمَّتِي ثَلَاثَ فِرَقٍ: فِرْقَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت قریب آئے گی تو میری اُمت تین فرقوں میں ہوجائے گی' ایک فرقہ ایسا ہوگا کہ وہ خلوص سے اللہ کی عبادت کرے گا' ایک فرقہ ایسا ہو گا جو اللہ کی عبادت دکھاوے کے لیے کرے گا' ایک فرقہ

---

ولم أر من ذكره .

**5104**- اسناده فيه: أ- عبيد بن اسحاق العطار . ب- عبد الوارث الأنصاري' ضعفه الدارقطني' وقال البخاري: منكر الحديث' وقال ابن معين: مجهول . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه25 .

**5105**- انظر مجمع الزوائدجلد10صفحه353 .

يَعْبُدُونَ اللّٰهَ خَالِصًا، وَفِرْقَةٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ رِيَاءً، وَفِرْقَةٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ يَسْتَأْكِلُونَ بِهِ النَّاسَ، فَإِذَا جَمَعَهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَالَ لِلَّذِي يَسْتَأْكِلُ النَّاسَ: بِعِزَّتِي وَجَلَالِي، وَمَا أَرَدْتَ بِعِبَادَتِي؟ قَالَ: وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ أَسْتَأْكِلُ بِهِ النَّاسَ . قَالَ: لَمْ يَنْفَعْكَ مَا جَمَعْتَ شَيْئًا تَلْجَأُ إِلَيْهِ، انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى النَّارِ، ثُمَّ قَالَ لِلَّذِي كَانَ يَعْبُدُهُ رِيَاءً: بِعِزَّتِي وَجَلَالِي مَا أَرَدْتَ بِعِبَادَتِي؟ قَالَ: بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ رِيَاءَ النَّاسِ. قَالَ: لَمْ يَصْعَدْ إِلَيَّ مِنْهُ شَيْءٌ، انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى النَّارِ، ثُمَّ يَقُولُ لِلَّذِي كَانَ يَعْبُدُهُ خَالِصًا: بِعِزَّتِي وَجَلَالِي مَا أَرَدْتَ بِعِبَادَتِي؟ قَالَ: بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ أَنْتَ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي أَرَدْتُ بِهِ ذِكْرَكَ وَوَجْهَكَ. قَالَ: صَدَقَ عَبْدِي، انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى الْجَنَّةِ

اللہ کی عبادت کرے گا' لوگوں سے کھانا کا ذریعہ بنانے کے لیے' جب اللہ عزوجل قیامت کے دن لوگوں کو جمع کرے گا' اس سے فرمائے گا: جو لوگوں سے کھانے کے لیے عبادت کرتا تھا' میری عزت وجلال کی قسم! تُو نے تو میری عبادت کا ارادہ نہیں کیا؟ وہ عرض کرے گا: تیری عزت وجلال کی قسم! میں اس کے ذریعے لوگوں سے کھاتا تھا' اللہ عزوجل فرمائے گا: جو تُو نے کوئی شی جمع کی تھی تجھے کوئی نفع نہیں دے گی' جس کی تُو امید رکھتا تھا' لے جاؤ اس کو جہنم کی طرف۔ پھر اس سے فرمائے گا: جو دکھاوے کے لیے عبادت کرتا تھا' میری عزت وجلال کی قسم! تُو نے تو میری عبادت کرنے کا ارادہ ہی نہیں کیا؟ وہ عرض کرے گا: تیری عزت وجلال کی قسم! لوگوں کو دکھاوے کے لیے عبادت کی تھی' اللہ عزوجل فرمائے گا: تیرا کوئی عمل پیش نہیں ہوا ہے' لے جاؤ اس کو جہنم کی طرف۔ پھر اس سے فرمائے گا: جو خلوص سے اللہ کی عبادت کرتا تھا' میری عزت وجلال کی قسم! تُو نے میری عبادت کرنے سے کیا ارادہ کیا تھا؟ وہ عرض کرے گا: تیری عزت وجلال کی قسم! تُو اس بات کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے' میں نے تو تیری یاد اور تیری رضا کے لیے عبادت کی تھی' اللہ عزوجل فرمائے گا: میرے بندے نے سچ کہا' اس کو جنت کی طرف لے جاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ إِلَّا قَطَرِيُّ الْخَشَّابُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ

یہ دونوں حدیثیں عبدالوارث سے قطری الخشاب روایت کرتے ہیں' ان دونوں حدیثوں کے ساتھ عبید بن اسحاق العطار اکیلے ہیں۔

**5106** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، وَحَفْصَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز ہی نہیں ہے کہ جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اپنے شوہر کے علاوہ کے وصال پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُلَيْحٍ إِلَّا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ

یہ حدیث فلیح سے سریج بن نعمان روایت کرتے ہیں۔

**5107** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرَائِقَ: رَاغِبِينَ، رَاهِبِينَ، وَاثْنَانِ عَلَى بَعِيرٍ، وَثَلَاثَةٌ عَلَى بَعِيرٍ، وَعَشَرَةٌ عَلَى بَعِيرٍ، وَتَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمُ النَّارُ، وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا، وَتَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا، وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ أَصْبَحُوا، وَتُمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ أَمْسَوْا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کو تین طریقوں سے اُٹھایا جائے گا: خوش ہوئے اور ڈرے ہوئے دو ایک اونٹ پر ہوں گے اور تین ایک اونٹ پر ہوں گے اور دس ایک اونٹ پر بقیہ کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ وہ آگ وہیں قیلولہ کرے گی جہاں وہ قیلولہ کریں گے وہیں رات گزارے گی جہاں وہ رات گزاریں گے جہاں وہ صبح کریں گے وہیں صبح کرے گا جہاں وہ شام کریں گے وہیں وہ شام کرے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا وُهَيْبٌ، وَابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجٌ الْأَعْوَرُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

یہ حدیث ابن طاؤس سے وہیب اور ابن جریج روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حجاج الاعور ابن جریج سے اکیلے ہیں۔

**5108** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**5106**- أخرجه مسلم: الطلاق جلد2صفحه1126 ومالك في الموطأ: الطلاق جلد2صفحه598 رقم الحديث: 104 .

**5107**- أخرجه البخاري: الرقاق جلد11صفحه384 رقم الحديث: 6522 ومسلم: الجنة جلد4صفحه2195 .

**5108**- اسناده حسن فيه: عاصم بن بهدلة: صدوق يهم . وأخرجه أيضًا أحمد وابن ماجة بنحوه . وقال الهيثمي في

قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيُبَلِّغُ الْعَبْدَ الدَّرَجَةَ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، اَنّٰى لِى هٰذِهِ الدَّرَجَةُ؟ فَيَقُولُ: بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ

حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل بندہ کو بلند درجے پر فائز کرے گا' وہ بندہ عرض کرے گا: اے رب! میرے لیے یہ درجہ کیسے ہو گیا؟ اللہ عزوجل فرمائے گا: تیرے بچوں کا تیرے لیے بخشش مانگنے کے ذریعے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عاصم سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

**5109** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا صَالِحٌ الْمُرِّىُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ادْعُوا اللّٰهَ وَاَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْاِجَابَةِ، وَاعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَجِيبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم اللہ عزوجل سے دعا مانگو اس یقین سے کہ وہ تمہاری دعا قبول کرے گا' جان لو کہ بے شک اللہ عزوجل غفلت سے مانگی ہوئی دعا قبول نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا صَالِحٌ الْمُرِّىُّ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے صالح المری روایت کرتے ہیں۔

**5110** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ خُثَيْمِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ اَبِى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی سواریاں تین مسجدوں کی طرف باندھو: مسجد خیف' مسجد حرام' مسجد نبوی۔

---

المجمع جلد10صفحه213: ورجاله رجال الصحيح غير عاصم بن بهدلة' وقد وثق .

5109- أخرجه الترمذى: الدعوات جلد 5صفحه517 رقم الحديث: 3479' وقال: غريب . والحاكم فى المستدرك جلد1صفحه493' وقال: هذا حديث مستقيم الاسناد تفرد به صالح المروى وهو أحد زهاد أهل البصرة . انظر الترغيب للمنذرى جلد2صفحه492 رقم الحديث: 3 .

5110- اسناده فيه: خثيم بن مروان' ضعفه الأزدى' وابن الجارود' وقال العقيلى: لا يتابع على حديثه . وانظر مجمع الزوائدجلد4صفحه7 .

هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِ الْخَيْفِ، وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِى هٰذَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَمْ يُذْكَرْ مَسْجِدُ الْخَيْفِ فِى شَدِّ الرِّحَالِ اِلَّا فِى هٰذَا الْحَدِيثِ

یہ حدیث کلثوم بن جبر سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں' مسجد خیف کا ذکر اس کے سوا کسی اور حدیث میں نہیں ہے۔

**5111** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى نَجِيحٍ، وَعَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا كَانَتْ تَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يُصَلِّى فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے منی کو کھرچتی تھیں' پھر آپ اس میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا ابْنُ اَبِى نَجِيحٍ، وَحُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْهُمَا اِلَّا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث مجاہد سے ابن ابونجیح اور حمید الاعرج روایت کرتے ہیں' ان دونوں سے قزعہ بن سوید روایت کرتے ہیں۔

**5112** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءً يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْمَحْ يُسْمَحْ لَكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نرمی کرو تم پر نرمی کی جائے گی یا درگزر کرو۔

---

**5111**- أخرجه مسلم: الطهارة جلد **1** صفحه **238**' وأبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **99** رقم الحديث: **372**' والنسائي: الطهارة جلد **1** صفحه **127** (باب فرك المنى من الثوب).

**5112**- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد **10** صفحه **196** وقال: رواه البزار عن شيخه مهدى بن جعفر البرمكى' وقد وثقه غير واحد' وفيه كلام' وبقية رجاله رجال الصحيح' ورواه الطبرانى فى الصغير والأوسط ورجالهما رجال الصحيح.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابن جریج سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**5113** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ لگاتار دو دن گندم سیر ہو کر نہیں کھاتے تھے یہاں تک کہ اللہ سے جا ملے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث مجالد سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔

**5114** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّكُمُ الْيَوْمَ عَلَى دِينٍ، وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ، فَلَا تَمْشُوا الْقَهْقَرَى بَعْدِي

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر آج کے دن کی طرح دین لازم ہے میں کثرتِ اُمت کی وجہ سے فخر کروں گا میرے بعد اُلٹے پاؤں نہ پلٹنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث مجالد سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔

**5115** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دیہاتیوں سے زکوٰۃ لی جائے ان کے پانیوں اور زمینوں سے۔

---

**5113**- أصله عند مسلم . أخرجه مسلم: الزهد جلد4صفحه2283 .

**5114**- اسناده فيه: مجالد بن سعيد: ضعيف . تخريجه أبو يعلى، وأحمد، وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه298: وفيه مجالد وفيه خلاف، وبقية رجاله ثقات .

**5115**- اسناده حسن: وأخرجه أيضًا البيهقي في الكبرى، وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه82: واسناده حسن .

(ا)ما بين المعقوفتين استدركناه من كلام الطبراني آخر الحديث .

بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَلَى مِيَاهِهِمْ، وَبَأَفْنِيَتِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث عبداللہ بن ابوبکر سے عبدالملک بن محمد بن ابوبکر روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن صالح اکیلے ہیں۔

**5116** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ أَبِي الدُّمَيْكِ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أُهْدِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَبٌّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ، قَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَا نُطْعِمُهُ الْمَسَاكِينَ؟ قَالَ: لَا تُطْعِمُوهُمْ مَا لَا تَأْكُلُونَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو گوہ ہدیہ دی گئی' آپ نے اس کو کھایا نہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم مساکین کو نہ کھلا دیں؟ آپ نے فرمایا: جو تم خود نہیں کھاتے وہ لوگوں کو نہ کھلاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

یہ حدیث حماد بن ابوسلیمان سے حماد بن سلمہ اور سفیان ثوری روایت کرتے ہیں۔

**5117** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ، سَبَلَانُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَّانَ: اهْجُ الْمُشْرِكِينَ، اللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو فرمایا: مشرکین کی ہجو کرو' اے اللہ! جبریل امین کے ذریعے حسان کی مدد فرما!

---

5116- اسناده صحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 116 .

5117- أصله عند مسلم . أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1935، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 305 رقم الحديث: 5015، والترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 138 رقم الحديث: 2846 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: عَنْ سَبَلَانَ

یہ حدیث ہلال الوزان سے اسماعیل بن مجالد روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن زیاد سبلان اکیلے ہیں' علی بن مدینی سبلان سے روایت کرتے ہیں۔

**5118** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ لَمْ يَرْفَعْ ثَوْبَهُ حَتَّى يَدْنُوَ مِنَ الْأَرْضِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب قضاء حاجت کا ارادہ کرتے تو زمین پر بیٹھنے سے پہلے کپڑا نہیں اُٹھاتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعِجْلِيُّ

یہ حدیث جابر سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حسین بن عبیداللہ العجلی اکیلے ہیں۔

**5119** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ الْعَوَّامِ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْبِبْ حَبِيبَكَ هَوْنًا مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ بَغِيضَكَ يَوْمًا مَا، وَأَبْغِضْ بَغِيضَكَ هَوْنًا، مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ حَبِيبَكَ يَوْمًا مَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے دوست سے دوستی تھوڑی رکھو' ہو سکتا ہے کہ کسی دن تُو اُس سے ناراض ہو' کسی سے ناراضگی تھوڑی رکھ ہوسکتا ہے کہ تُو اس سے کسی دن دوستی کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

---

**5118**- اسناده فيه: الحسين بن عبيد الله العجلى' كان يضع الحديث ـ انظر مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**209** ـ

**5119**- اسناده فيه: جميل بن زيد الطائى' قال ابن معين' والنسائى: ليس بثقة' وقال ابن حبان: واهى الحديث ـ وعزاه الهيثمى فى المجمع جلد**8**صفحه**91** الى الكبير' وقال: وفيه جميل بن زيد' وهو ضعيف ـ

5120 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْفِهْرِيُّ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْبِبْ حَبِيبَكَ هَوْنًا مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ بَغِيضَكَ يَوْمًا مَا، وَأَبْغِضْ بَغِيضَكَ هَوْنًا، مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ حَبِيبَكَ يَوْمًا مَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے دوست سے دوستی تھوڑی رکھو ہو سکتا ہے کہ کسی دن تو اُس سے ناراض ہو کسی سے ناراضگی تھوڑی رکھ ہوسکتا ہے کہ تُو اس سے کسی دن دوستی کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْفِهْرِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

5121 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَوُوا تَسْتَوِي قُلُوبُكُمْ، وَتَمَاسُّوا تَرَاحَمُوا قَالَ سُرَيْجٌ: تَمَاسُّوا يَعْنِي: ازْدَحِمُوا فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ غَيْرُهُ: تَمَاسُّوا: تَوَاصَلُوا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز میں کندھے سے کندھا ملاؤ' تمہارے دلوں کو ملا دیا جائے گا' صلہ رحمی کرو تم پر رحم کیا جائے گا۔ حضرت سریج فرماتے ہیں کہ ''تماسوا'' کا معنی ہے: نماز میں کندھے سے کندھا ملاؤ اور اس کے علاوہ میں صلہ رحمی کرو' اس کے معنی میں ''تماسوا'' استعمال ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا مُجَالِدٌ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث شعبی سے مجالد اور مجالد سے ابوخالد احمر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں سریج بن یونس اکیلے ہیں' حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

5122 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم

---

5120- اسناده فيه: محمد بن كثير الفهري: متروك . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 91 الى الكبير' قال: وفيه محمد بن كثير الفهري' وهو ضعيف .

5121- اسناده فيه: الحارث الأعور: ضعيف رمي بالرفض . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 93 .

5122- اسناده فيه: عثمان بن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن سلام الجمحي' قال البخاري: مجهول' وقال أبو حاتم: ليس بالقوي' يكتب حديثه ولا يحتج به . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 5 .

الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ذُكِرَ الدَّجَّالُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تَلِدُهُ اُمُّهُ، وَهِيَ مَنْبُوذَةٌ فِي قَبْرِهَا، فَإِذَا وَلَدَتْهُ حَمَلَتِ النِّسَاءُ بِالْخَطَّائِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دجال کا ذکر کیا گیا۔ آپ نے فرمایا: اس کی ماں اُسے اس حال میں جنے گی کہ وہ اپنی قبر میں ڈال دی گئی ہوگی۔ سو جب وہ اُسے جنے گی تو عورتیں خطا کرنے والوں سے حاملہ ہوں گی۔

یہ حدیث ابن طاؤس سے صرف عثمان بن عبدالرحمٰن جمحی روایت کرتے ہیں۔

**5123** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَرَتِ السُّنَّةُ مِنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَاقِ النِّسَاءِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اُوقِيَّةً، وَالْاُوقِيَّةُ اَرْبَعُونَ دِرْهَمًا، وَذَلِكَ ثَمَانُونَ وَاَرْبَعُ مِئَةٍ، وَجَرَتِ السُّنَّةُ مِنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غُسْلِ الْجَنَابَةِ صَاعٌ، وَالصَّاعُ ثَمَانِيَةُ اَرْطَالٍ، وَالْوُضُوءُ بِمُدٍّ، وَالْمُدُّ رِطْلَانِ، وَجَرَتِ السُّنَّةُ مِنْهُ فِي الْعُشْرِ اَنَّهُ لَيْسَ فِي دُونِ خَمْسِ اَوْسُقٍ زَكَاةٌ، وَالْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا بِهَذَا الصَّاعِ، فَذَلِكَ ثَلَاثُ مِئَةِ صَاعٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ بْنِ مُوسَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مہر کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت یہ ہے کہ بارہ اوقیہ ایک اوقیہ چالیس درہموں کا ہوتا ہے یہ ہو جائیں گے: چار سو اسّی درہم۔ غسل جنابت کرنے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت یہ ہے کہ ایک صاع اور ایک صاع آٹھ رطل کا ہوتا ہے اور وضو ایک مُد سے اور ایک مُد دو رطل کا ہوتا ہے۔ عُشر کے متعلق سنت یہ ہے کہ پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے یہ ہو جائیں گے تین سو صاع۔

یہ حدیث منصور سے صالح بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**5124** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ

حضرت ابو مدینہ دارمی صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے

---

**5123**- اسناده فيه: صالح بن موسى الطلحي: متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **73**: وفيه صالح بن موسى الطلحي، وهو ضعيف .

**5124**- أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد **6** صفحه **501** رقم الحديث: **9057** . انظر الدر المنثور للسيوطي

الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَبِي مَدِينَةَ الدَّارِمِيِّ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: كَانَ الرَّجُلَانِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا الْتَقَيَا لَمْ يَفْتَرِقَا حَتّٰى يَقْرَاَ اَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ: (وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ) (العصر:2) ، ثُمَّ يُسَلِّمَ اَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: اسْمُ اَبِي مَدِينَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حِصْنٍ

ہیں کہ حضورﷺ کے اصحاب جب صحابہ سے ملاقات کرتے' دونوں جدانہیں ہوتے تھے یہاں تک کہ ایک دوسرے پر والعصرO ان الانسان لفی خسر نہ پڑھ لیتے' پھر ایک دوسرے کو سلام کرتے۔ علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ ابومدینہ کا نام عبداللہ بن حصن ہے۔

* لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي مَدِينَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ابومدینہ سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں حماد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

**5125 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ** الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِي الْكَهْتَلَةِ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ: اَظُنُّهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرَ جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ اِلَّا مَرَّتَيْنِ: اَمَّا مَرَّةٌ فَاِنَّهُ سَاَلَهُ اَنْ يُرِيَهُ نَفْسَهُ فِي صُورَتِهِ، فَاَرَاهُ فَسَدَّ الْاُفُقَ، وَاَمَّا الثَّانِيَةُ فَاِنَّهُ كَانَ مَعَهُ اِذْ صَعِدَ فِي قَوْلِهِ: (دَنَا فَتَدَلّٰى، فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى، فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهِ مَا اَوْحٰى) (النجم:9) ، فَلَمَّا حَسَّ جِبْرِيلُ رَبَّهُ تَبَارَكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو اصلی صورت میں دو مرتبہ دیکھا ہے' پہلی تو آپ نے فرمایا حضرت جبریل کو اصلی صورت دکھانے کی' حضرت جبریل نے دکھائی تو اُفق بند ہو گیا' دوسری مرتبہ جب آپ کو لے کر آسمانوں کی طرف گئے' پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا' پھر خوب اُتر آیا تو اس جلوہ اور اس محبوب میں دو ہاتھ کا فاصلہ رہا' بلکہ اس سے بھی کم۔ اب وحی فرمائی اپنے بندے کو جو وحی فرمائی' جب حضرت جبریل علیہ السلام نے رب تعالیٰ کی ذات کو محسوس کیا' اب اپنی اصلی صورت میں آئے' یہ ہی مطلب ہے ارشادِ باری تعالیٰ کا:

جلد6صفحه392 .

5125- أخرجه أحمد: المسند جلد1صفحه528 رقم الحديث: 3863 . انظر الدر المنثور للسيوطى جلد 6 صفحه122-123 .

وَتَعَالَى عَادَ فِي صُورَتِهِ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَى) (النجم: 13) إِلَى قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم: 18) قَالَ: خَلَقَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

''پھر انہوں نے وہ جلوہ دوبارہ دیکھا سدرۃ المنتہیٰ کے پاس' اس کے پاس جنت الماویٰ ہے' یہاں تک کہ آپ نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں''۔ فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام کو پیدا کیا۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي الْكُهْتَلَةِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ

یہ حدیث اسحاق بن ابی کہتلہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو روایت کرنے میں محمد بن طلحہ بن مصرف اکیلے ہیں۔

فائدہ: یاد رہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئی مرتبہ معراج ہوئی ہے' ایک معراج میں آپ نے اللہ عزوجل کی ذات کی زیارت کی۔ اس کی وضاحت حدیث میں آتی ہے کہ آپ نے فرمایا: ''رایت ربی فی احسن صورۃٍ'' کہ میں نے اپنے رب کو بڑی اچھی صورت میں دیکھا۔ ثقہ مفسرین نے تمام آیتوں کی تفسیر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معراج شریف کا ذکر کیا کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کی ذات کا اپنی آنکھوں سے دیدار کیا۔ تفصیل کے لیے اس مقام کی تفسیر علمائے اہل سنت کی تفاسیر دیکھیں۔

(غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہٗ)

5126 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِي أُسَامَةَ يَوْمًا، فَقَالَ الْمُسْتَمْلِيُّ: خُذْ إِلَيْكَ، حَدَّثَنِي الْأَحْوَصُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، وَأَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، قَالَا: سَمِعْنَا أَبَا الدَّرْدَاءِ، يَقُولُ: مَرَّ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَحْفِرُ قَبْرًا، فَقَالَ: مَا تَصْنَعُونَ؟ قُلْنَا: نَحْفِرُ قَبْرًا لِهَذَا الْأَسْوَدِ، فَقَالَ: جَاءَتْ بِهِ مَنِيَّتُهُ إِلَى تُرْبَتِهِ قَالَ: أَبُو أُسَامَةَ: تَدْرُونَ يَا أَهْلَ الْكُوفَةِ لِمَ حَدَّثْتُكُمْ بِهَذَا الْحَدِيثِ؟ لِأَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ خُلِقَا مِنْ تُرْبَةِ

حضرت راشد بن سعد اور ابوزاہریہ دونوں فرماتے ہیں کہ ہم دونوں نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے' ہم ایک قبر کھود رہے تھے' آپ نے فرمایا: تم کیا کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم اس حبشی کے لیے قبر کھود رہے ہیں' آپ نے فرمایا: جہاں کی مٹی تھی وہاں واپس آ گئی۔ حضرت ابواسامہ فرماتے ہیں: اے اہلِ کوفہ! تم جانتے ہو! میں تم کو یہ حدیث کیوں بیان کر رہا ہوں؟ کیونکہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مٹی سے پیدا ہوئے ہیں۔

5126- اسناده فيه: الأحوص بن حكيم بن عمير العنسي' ضعيف الحفظ . انظر مجمع الزوائد جلد3 صفحه45 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو اُسَامَةَ

حضرت ابوالدرداء سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابواسامہ اکیلے ہیں۔

5127 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فُرَافِصَةَ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَا عَتَّابُ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ شَوْذَبٍ ابْنُ اَخِى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ عِيسَى الْاَزْرَقِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَضَّاْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَدْخَلَ يَدَهُ تَحْتَ حَنَكِهِ وَدَلَكَ، فَقُلْتُ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: هٰكَذَا اَمَرَنِى رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کروایا' آپ نے اپنا ہاتھ اپنی داڑھی کے نیچے داخل کیا اور ملا' میں نے عرض کی: یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے میرے ربّ نے ایسے کرنے کا حکم دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ اِلَّا عِيسَى الْاَزْرَقُ، وَلَا عَنْ عِيسَى اِلَّا عَتَّابُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث مطر الوراق سے عیسیٰ ازرق روایت کرتے ہیں اور عیسیٰ سے عتابہ بن محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں داؤد بن حماد اکیلے ہیں۔

5128 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَلَسْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَيْتُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھی ہوئی تھی' میں نے رو پڑی' آپ نے فرمایا: آپ کیوں رو رہی ہیں؟ اگر میرے ساتھ ملنے کا ارادہ رکھتی ہے تو تیرے لیے دنیا اتنی ہی ہونی چاہیے جتنا زادِ راہ مسافر کے پاس ہوتا ہے' مال داروں سے نہ ملنا۔

---

5127- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه36 رقم الحديث: 145' والبيهقى فى الكبرىٰ جلد 1صفحه90 رقم الحديث: 247-248 .

5128- أخرجه الترمذى: اللباس جلد 4صفحه245 رقم الحديث: 1780' وقال: حديث غريب . لا نعرفه الا من حديث صالح بن حسان قال: وسمعت محمدًا يقول: صالح بن حسان منكر الحديث' وصالح ابن أبى حسان الذى روى عنه ابن أبى ذئب: ثقة .

فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ إِنْ كُنْتِ تُرِيدِينَ اللُّحُوقَ بِي فَلْيَكْفِكِ مِنَ الدُّنْيَا مِثْلُ زَادِ الرَّاكِبِ، وَلَا تُخَالِطِينَ الْأَغْنِيَاءَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا صَالِحُ بْنُ حَسَّانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صالح بن حسان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن عیینہ اکیلے ہیں۔

5129 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا بَزِيعٌ أَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَلَغَتْهُ عَنِ اللَّهِ فَضِيلَةٌ فَلَمْ يُصَدِّقْ بِهَا لَمْ تَنَلْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو اللہ کی طرف سے کوئی فضیلت حاصل ہو' وہ اس کا شکریہ ادا نہ کرے' اس کو فضیلت حاصل نہیں ہوئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا بَزِيعٍ أَبُو الْخَلِيلِ

یہ حدیث ثابت سے بزیع ابوالخلیل روایت کرتے ہیں۔

5130 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَاسْتَظْهَرَهُ وَحَفِظَهُ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ، وَشَفَّعَهُ فِي عِدَّةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن پڑھا' اس کا اظہار کیا اور اس کو یاد کیا تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا' ایک تعداد میں اپنے گھر والوں کی شفاعت کرے گا' ان سب پر جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔

---

5129- اسناده فيه: بزيع أبو الخليل' متهم بالوضع . أخرجه أيضًا أبو يعلى' وابن عدى . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 1 صفحه152 : رواه أبو يعلى والطبرانى فى الأوسط' وفيه بزيع أبو الخليل' وهو ضعيف .

5130- أخرجه الترمذى: فضائل القرآن جلد 5 صفحه 171 رقم الحديث: 2905 وقال: غريب . وليس اسناده بصحيح' وحفص بن سليمان يضعف فى الحديث . وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 78 رقم الحديث: 216' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 186 رقم الحديث: 1281 . انظر الترغيب للمنذرى جلد 2 صفحه 355 رقم الحديث: 29 .

كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں حفص بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**5131** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ أُمَّتِي يُصَلُّونَ هَذِهِ الْأَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ حَتَّى تَمْشِيَ عَلَى الْأَرْضِ مَغْفُورًا لَهَا مَغْفِرَةً حَتْمًا

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اُمت کے لوگ نمازِ عصر کی سنتوں پر ہمیشگی کریں گے تو زمین پر ایسے چلیں گویا کہ وہ یقیناً بخشے ہوئے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5132** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَذَكَرَهَا، وَهُوَ مَعَ الْإِمَامِ فَلْيُتِمَّ صَلَاتَهُ، وَلْيَقْضِ الَّذِي نَسِيَ، ثُمَّ لِيُعِدِ الَّتِي صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی نماز رہ گئی تھی' اس کو یاد آئی اس وقت جب وہ امام کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا تو وہ امام کے ساتھ نماز پڑھ لے' پھر وہ ادا کرے جو رہ گئی تھی' پھر اس کو لوٹائے' جو امام کے ساتھ پڑھی تھی۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَفَرَّدَ بِهِ: التَّرْجُمَانِيُّ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے سعید بن عبدالرحمٰن ہی مرفوعاً بیان کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ترجمانی

---

**5131**- اسناده فيه: عبد الملك بن هاون بن عنترة' متهم بالوضع . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه225 .

**5132**- اسناده فيه: أ- اسماعيل بن ابراهيم الترجماني' لا بأس به . ب- سعيد بن عبد الرحمٰن الجمحي' صدوق له أوهام . وقال الهيثمي في المجمع جلد1 صفحه327: ورجاله ثقات' الا أن شيخ الطبراني محمد بن هشام المستملي' لم أجد من ذكره . قلت: محمد بن هشام ثقة ترجمه الخطيب' وغيره .

اکیلے ہیں۔

**5133** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ الرَّقِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَجْدَتَا السَّهْوِ تُجْزِءُ مِنْ كُلِّ: الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز میں کمی یا زیادتی ہونے کی صورت میں سجدۂ سہو کے دو سجدے ہی کافی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے حکیم بن نافع روایت کرتے ہیں۔

**5134** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغَيْلِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ أَضَرَّ فَارِسَ وَالرُّومَ ، وَذَاكَ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ تُرْضِعُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غیل سے منع فرمایا' پھر فرمایا: فارس وروم والوں کے لیے ہلاکت ہے' غیل کا مطلب ہے: آدمی اپنی بیوی سے جماع کرے اس حالت میں کہ وہ اپنے بچہ کو دودھ پلاتی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: لَيْثُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث عمر بن ابوسلمہ سے ابوعوانہ روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں لیث بن حماد اکیلے ہیں۔

**5135** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ أَبِي

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہوسکتا ہے کہ اللہ عزوجل سب گناہ معاف کر دے مگر جو حالتِ کفر میں مرا یا

---

**5133**- اسناده فيه: حكيم بن نافع الرقي القرشي' ضعيف . تخريجه أبو يعلى' والبزار' وابن عدى' والخطيب في تاريخه . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه154 .

**5134**- اسناده فيه: ليث بن حماد' ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه301 .

**5135**- أخرجه النسائي: تحريم الدم جلد7صفحه70 (افتتاحية كتاب تحريم الدم)' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه123 رقم الحديث: 16912' والطبراني في الكبير جلد19صفحه365 رقم الحديث: 858 .

اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَغْفِرَهُ اِلَّا الرَّجُلُ يَمُوتُ كَافِرًا، اَوْ رَجُلٌ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا

جس نے کسی مسلمان آدمی کوقتل کیا' اس کو معاف نہیں کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث ثور بن یزید سے معافی بن عمران روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن بشیر اکیلے ہیں۔

**5136** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بِلَالٍ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلَدُ مِنْ كَسْبِ الْوَالِدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اولاد والد کی کمائی ہی ہے۔

**5137** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ شعبان کے روزے رمضان تک رکھتے تھے ملا کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُجَاعٌ

یہ حدیث ہشام سے یوسف بن عطیہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں شجاع اکیلے ہیں۔

---

**5136**- اسناده حسن' فيه: محمد بن أبي بلال' قال ابن معين: ليس به بأس . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد4 صفحه158 أيضًا الى الكبير' وقال: وفيه ميمون بن يزيد' لينه أبو حاتم' ووهب بن يحيى امام لم أجد من ترجمه' وبقية رجاله ثقات . قلت: ليس في اسناد الأوسط ميمون' ولا وهب .

**5137**- اسناده فيه: يوسف بن عطية الصفار' متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد3 صفحه195: وفيه يوسف بن عطية وهو ضعيف . قلت: بل هو متروك . قال البخاري: منكر الحديث' وقال النسائي: ليس بثقة' وقال الدارقطني والدولابي: متروك .

**5138** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَنْفُخُ فِي الطَّعَامِ وَلَا فِي الشَّرَابِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کھانے اور پینے والی شی میں پھونک نہیں مارتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث سماک سے حفص بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**5139** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: تَنَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَنَحَّيْتُ مَعَهُ، فَدَنَوْتُ مِنْهُ، فَقَالَ: مَعَكَ مَاءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ، وَذَهَبَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ فَضَاقَتْ، فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهَا، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، ثُمَّ جَاءَ يُصَلِّي وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَلَمَّا رَأَوَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَحْنَحُوا، فَذَهَبَ يَتَأَخَّرُ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ: امْضِهْ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک طرف ہٹے اور میں آپ کے ساتھ دور ہوا' اس کے بعد میں آپ کے قریب ہوا' آپ نے فرمایا: کیا آپ کے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے دونوں ہتھیلیوں اور چہرے کو دھویا' آپ دونوں ہاتھ دھونے لگے' آپ نے جبہ پہنا ہوا تھا جس کی آستینیں تنگ تھیں' آپ نے جبہ کے نیچے سے اپنا ہاتھ نکالا' دونوں کو دھویا' پھر اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا' پھر آپ نماز پڑھانے کے لیے آئے جبکہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے' جب انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا تو صحابہ کھانسنے لگے۔ حضرت عبدالرحمٰن پیچھے ہونے لگے' آپ نے اشارہ کیا کہ ٹھہرے رہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ إِلَّا

یہ حدیث جبیر بن حیہ سے اسی سند سے روایت ہے'

---

• **5138**- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 2821' والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 322 رقم الحديث: 11879 .

**5139**- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 230' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 38 رقم الحديث: 152 .

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الزُّبَيْرِ

ان سے روایت کرنے میں عمرو بن زبیر اکیلے ہیں۔

**5140** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمْيَرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ: سَلْ هَذِهِ لِأُمِّ سَلَمَةَ وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَتْ: إِنَّهُ لَيَفْعَلُ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ. قَالَ: أَمَا وَاللَّهِ، إِنِّي لَأَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَتْقَاكُمْ

حضرت عمر بن ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: روزے دار آدمی بوسہ لے سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس سے پوچھو (یعنی اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے) آپ بیٹھی ہوئی تھیں' حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ لے سکتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے صدقے! اللہ عزوجل نے آپ کی اُمت کے پچھلے اور اگلے گناہ معاف نہیں کر دیئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تم سب میں سے اللہ سے زیادہ ڈرتا ہے اور تقویٰ زیادہ رکھتا ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث عمر بن ابوسلمہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

**5141** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِعَرَفَةَ يَدْعُو يَرْفَعُ يَدَيْهِ، فَسَقَطَ زِمَامُ النَّاقَةِ مِنْ يَدِهِ فَتَنَاوَلَهُ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا الِابْتِهَالُ، وَالتَّضَرُّعُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ میدانِ عرفات میں دعا کرتے تھے' دونوں ہاتھ اُٹھائے ہوئے تھے تو آپ کے ہاتھ سے اونٹنی کی مہار گرگئی تو آپ نے اس کو پکڑ لیا' پھر آپ ہاتھ اُٹھا کر دعا کرنے لگے' حضور ﷺ کے اصحاب فرماتے ہیں: یہ عاجزی وانکساری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث اعمش سے فضل بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

**5142** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ

حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت

---

**5140**- أخرجه مسلم: الصيام جلد2صفحه779 .

**5142**- اسناده فيه: سعد بن المنذر بن أبي حميد الساعدى' ترجمه ابن حجر فى التهذيب' وقال: روى عنه محمد

قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعْدِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ اُحُدٍ حَتَّى اِذَا جَاوَزَ ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ اِذَا هُوَ بِكَتِيبَةٍ جَيْشٍ، فَقَالَ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالُوا: هٰذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ فِي سِتِّمِائَةٍ مِنْ مَوَالِيهِ مِنَ الْيَهُودِ مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعٍ قَالَ: وَقَدْ اَسْلَمُوا؟ قَالُوا: لَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: مُرُوهُمْ فَلْيَرْجِعُوا، فَاِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِالْمُشْرِكِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ

کرتے ہیں کہ حضورﷺ اُحد کے دن نکلے جب آپ ثنیۃ الوداع سے گزرے تو وہاں دو گروہ تھے آپ نے فرمایا: یہ کون ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ عبداللہ بن ابی ہے بنی قینقاع کے یہود چھ سو ساتھیوں کے ساتھ آپ نے فرمایا: یہ مسلمان ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: ان کو حکم دو کہ واپس چلے جائیں ہم مشرکوں پر غالب ہونے کے لیے مشرکوں سے مدد طلب نہیں کرتے ہیں۔

لَمْ يُجَوِّدْ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، وَعَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے عمدہ طور پر فضل بن موسیٰ اور عباد بن عباد مہلبی روایت کرتے ہیں۔

**5143** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو تیرے پاس نہیں ہے اس کو مت فروخت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ

یہ حدیث یحییٰ بن عتیق سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں خالد بن خداش

بن عمرو بن علقمة، وعبد الرحمٰن بن سليمان بن الغسيل، وذكره ابن حبان في الثقات، وقال في التقريب: مقبول . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 306 الى الكبير أيضًا وقال: وفيه سعد بن المنذر، ذكره ابن حبان في الثقات، فقال: سعد بن أبي حميد فنسبه الى جده، وبقية رجاله ثقات .

5143- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 281 رقم الحديث: 3503، والترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 525 رقم الحديث: 1232، والنسائي: البيوع جلد 7 صفحه 254 (باب بيع ما ليس عند البائع)، وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 737 رقم الحديث: 2187، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 491 رقم الحديث: 15317 .

اکیلے ہیں۔

5144 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا اَبُو عَوْنٍ، صَاحِبُ الْقِرَبِ قَالَ: نَا سَدُوسٌ، صَاحِبُ السَّابِرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا الْتَقَى الْخَلَائِقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَاُدْخِلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، وَاَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: يَا اَهْلَ الْجَمْعِ، تَتَارَكُوا الْمَظَالِمَ بَيْنَكُمْ وَثَوَابُكُمْ عَلَيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل جب قیامت کے دن تمام مخلوق کو جمع کرنے گا' جنت والے جنت میں داخل ہوں گے اور جہنم والے جہنم میں' قیامت کے دن ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: اے تمام جمع ہونے والو! آپس میں ظلم کو چھوڑ دو اور ثواب مجھ سے حاصل کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا سَدُوسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عَوْنٍ

یہ حدیث انس سے سدوس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوعون اکیلے ہیں۔

5145 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْلِنُوا النِّكَاحَ

حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نکاح کا اعلان کرو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابن زبیر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

5146 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

5144- اسناده فيه: أبو عون هو الحكم بن سنان الباهلي' ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد10صفحه359 .

5145- اسناده فيه: عبد الله بن الأسود القرشي' ذكره ابن حبان في الثقات' وقال أبو حاتم: شيخ لا أعلم روى عنه غير عبد اللّٰه بن وهب . تخريجه أحمد' والبزار' وابن حبان في الموارد' والحاكم وقال: صحيح الاسناد' ووافقه الذهبي . وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه292: ورجال أحمد ثقات .

5146- اسناده حسن' فيه: بسام بن عبد الله الصيرفي' وثقه ابن معين' وقال أبو حاتم' وأحمد: لا بأس به . وقال الهيثمي في المجمع جلد10صفحه382: ورجاله رجال الصحيح غير بسام الصيرفي' وهو ثقة .

السِّمْسَارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا بَسَّامٌ الصَّيْرَفِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ صُهَيْبٍ الْفَقِيرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يُعَذَّبُونَ بِذُنُوبِهِمْ، فَيَكُونُوا فِي النَّارِ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَكُونُوا، ثُمَّ يُعَيِّرُهُمْ أَهْلُ الشِّرْكِ فَيَقُولُونَ: مَا نَرَى مَا كُنْتُمْ تُخَالِفُونَا فِيهِ مِنْ تَصْدِيقِكُمْ وَإِيمَانِكُمْ نَفَعَكُمْ، فَلَا يَبْقَى مُوَحِّدٌ إِلَّا أَخْرَجَهُ اللّٰهُ، ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ) (الحجر: 2)

حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے کچھ لوگ ہوں گے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا' جتنی دیر اللہ چاہے گا ان کو جہنم میں رکھے گا' پھر وہاں شرک کرنے والے ان کو عار دلائیں گے' وہ کہاں گئے' تم ہماری مخالفت کرتے تھے' تمہاری تصدیق اور تمہارے ایمان نے تم کو فائدہ نہیں دیا' اللہ عزوجل ہر توحید پر یقین رکھنے والے کو نکال دے گا' پھر حضور ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''کافر اس دن خواہش کریں گے کاش وہ مسلمان ہوتے''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَسَّامٍ الصَّيْرَفِيِّ إِلَّا حَاتِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث بسام صیرفی سے حاتم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عباد اکیلے ہیں۔

5147 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ أَبُو خَالِدٍ الْخَبَّازُ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا جَاءَ نَعْيُ النَّجَاشِيِّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي عَلَى حَبَشِيٍّ؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: (وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ، وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ) (آل عمران: 199)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت نجاشی کی موت کی اطلاع دی گئی' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی نمازِ جنازہ پڑھو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے حبشی کا نمازِ جنازہ پڑھنا ہے؟ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اہل کتاب میں کچھ ایسے ہیں جو اللہ اور جو اُس کی طرف سے نازل کیا گیا اس پر ایمان رکھتے ہیں''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حمید سے ابوبکر بن عیاش اور معتمر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

5148 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

5147- اسناده فيه: أبو بكر بن عياش' ثقة لكنه اختلط .

5148- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه669 رقم الحديث:3702' وقال: حسن غريب .

قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِيُّ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو زُمَيْلٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تُقِلُّ الْغَبْرَاءُ، وَلَا تُظِلُّ الْخَضْرَاءُ مِنْ ذِي لَهْجَةٍ اَصْدَقَ مِنْ اَبِي ذَرٍّ شَبِيهِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: کوئی فقیر کوئی امیر سچ بولنے کے لحاظ سے ابوذر کے برابر نہیں ہے، جو عیسیٰ ابن مریم کے مشابہ ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار سے نضر بن محمد جرشی روایت کرتے ہیں۔

**5149** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ اَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ بِجَادِ بْنِ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ بِغَيْرِ حَقٍّ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ، لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا، وَمَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ، اَوْ غَيْرِ مَوَالِيهِ فَقَدْ كَفَرَ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بغیر حق کے کسی کی زمین ایک بالشت بھی لی اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق بنا کر ڈالا جائے گا، اللہ عزوجل اس کے فرض و نفل قبول نہیں کرے گا، اور جس نے اپنا نسب بدلا یا اپنے آقا کو تو اس نے کفر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِجَادِ بْنِ مُوسَى اِلَّا حَمْزَةُ بْنُ اَبِي مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث بجاد بن موسیٰ سے حمزہ بن ابو محمد روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں حاتم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

**5150** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَزَّازُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرُزِّيُّ قَالَ: نَا

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسامہ بن

---

**5149**- اسناده فيه: حمزة بن أبی محمد المدنی، قال أبو زرعة: لين . وقال أبو حاتم: ضعيف الحديث منكر الحديث لم يرو عنه غير حاتم . تخريجه أبو يعلى، والبزار . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه178 . (ا) ثبت فی الأصل (عباد بن موسى بن سعد)، والتصويب من الجرح والتعديل لابن أبی حاتم (43712) .

**5150**- أخرجه البخاری: الحج جلد3صفحه605 رقم الحديث: 1666، ومسلم: الحج جلد2صفحه936 .

عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ قَالَ: نَا أَيُّوبُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ: كَيْفَ كَانَ يَسِيرُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ؟ قَالَ: الْعَنَقَ، فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ

زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات سے واپس لوٹتے تو کیسے چلتے تھے؟ فرمایا: آپ تیز چلتے' جب کشادگی پاتے تو آہستہ چلتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث ایوب سے عاصم بن ہلال روایت کرتے ہیں۔

**5151** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُلُّ نِسَائِكَ قَدْ دَخَلْتِ الْبَيْتَ غَيْرِي قَالَ: فَاذْهَبِي إِلَى قَرَابَتِكَ إِلَى شَيْبَةَ فَلْيَفْتَحْ لَكِ الْبَابَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی ساری ازواج میرے گھر کے علاوہ سب میں آتی ہیں' آپ نے فرمایا: تو بھی جا اپنے کسی قریبی رشتہ دار کے پاس' آپ کے لیے دروازہ کھول دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے شعیب بن صفوان روایت کرتے ہیں۔

**5152** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِيُّ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ، عَنْ سَفِينَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَخٍ بَخٍ، لَخَمْسٍ مَا أَثْقَلَهُنَّ فِي الْمِيزَانِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ،

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری خوشخبری! پانچ چیزیں ایسی ہیں کہ ان سے زیادہ میزان میں کوئی شی بھاری نہیں ہوگی' وہ پانچ چیزیں یہ ہیں: سبحان اللہ' الحمد للہ' لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر' نیکیوں سے نامۂ اعمال بھر جائے گا۔

---

**5152**- اسناده فيه: عكرمة بن عمار العجلي' صدوق يغلط' وفي روايته عن يحيى بن أبي كثير اضطراب . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 91: ورجاله رجال الصحيح . تخريجه الطبراني في الكبير' وفي كتاب الدعاء' والنسائي في عمل اليوم والليلة' وابن حبان' والحاكم' وابن أبي عاصم في السنة' والدولابي في الكنى .

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَفَرَطٌ صَالِحٌ يَفْرُطُ الرَّجُلَ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَفِينَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث سفینہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں نضر بن محمد اکیلے ہیں۔

**5153** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ قَالَ: نَا اَبُو مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو حَرْبِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِجَارَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: اِنِّي اَذُودُ عَنْ حَوْضِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ الْقَصِيرَتَيْنِ: الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ، كَمَا يَذُودُ السُّقَاةُ غَرِيبَةَ الْاِبِلِ عَنْ حِيَاضِهِمْ

حضرت عبداللہ بن اجارہ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے امیر المؤمنین علی ابن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: میں ان دونوں چھوٹے ہاتھوں سے حضور ﷺ کے حوضِ کوثر پر منافقوں اور کافروں کو ایسے ہٹاؤں گا جس طرح پیاسا اونٹ اپنے حوض سے دوسروں کو دُور کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا اَبُو مَرْيَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ اَبِي الْجَوَّابِ

یہ حدیث عبداللہ بن عطاء سے ابومریم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن قدامہ ابوایوب سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**5154** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حالت حیض میں کپڑا باندھ لیتی پھر حضور ﷺ کے ساتھ آپ کے بستر میں داخل ہو جاتی۔

---

**5153**- اسناده فيه: أبو مريم هو عبد الغفار بن القاسم متهم بالوضع . وقال الهيثمي في المجمع جلد9صفحه138: وفيه ابن قدامة الجوهري وهو ضعيف . قلت: وفيه أيضًا من هو أضعف من ابن قدامة كما تقدم .

**5154**- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الحيض جلد1صفحه481 رقم الحديث: 302 ومسلم: الحيض جلد1صفحه242 .

عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَشُدُّ عَلَيَّ اِزَارِي، وَاَنَا حَائِضٌ، ثُمَّ اَدْخُلُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافِهِ

**5155** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَفَى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوتُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی کے گنہگار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جو اس کے زیر کفالت ہوں اُن کے حقوق ضائع کر دے۔

**5156** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الدَّيْنَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ، وَاَنْتُمْ تَقْرَءُونَ: (مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا اَوْ دِينٍ) (النساء: 12)، وَاَنَّ اَعْيَانَ بَنِي الْاُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ قرض وصیت سے پہلے ہے اور تم پڑھتے ہو: ''من بعد وصيةٍ توصون بها او دينٍ'' حقیقی بھائی بہن وارث ہوں گے' علاتی نہیں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيِّ اِلَّا ابْنُهُ حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهَا: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ تمام احادیث عبدالرحمٰن بن حمید الرواسی سے ان کے بیٹے حمید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

---

5155- أصله عند مسلم بلفظ: كفى بالمرء انما أن يحبس' عمن يملك' قوته . أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 692' وأبو داؤد: الزكاة جلد 2 صفحه 136 رقم الحديث: 1692' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 218 رقم الحديث: 6502 ولفظه لأبي داؤد وأحمد .

5156- أخرجه الترمذي: الفرائض جلد 4 صفحه 416 رقم الحديث: 2094' وابن ماجة: الوصايا جلد 2 صفحه 906 رقم الحديث: 2715' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 99 رقم الحديث: 597 .

**5157** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرُزِّيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ، اَوْ مِثْلُهُنَّ مِنَ الْاَخَوَاتِ، فَكَفَهُنَّ، وَعَالَهُنَّ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ . قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَثِنْتَيْنِ؟ قَالَ: وَثِنْتَيْنِ . وَنَرَى لَوْ قُلْنَا وَاحِدَةً؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں‘ وہ ان کی کفالت کرے اور ذمہ داری اُٹھائے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر دو ہوں تو؟ آپ نے فرمایا: دو بھی ہوں‘ ہم خیال کرتے تھے کہ اگر ہم ایک سے متعلق پوچھتے تو آپ جی ہاں فرماتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث ایوب سے عاصم بن ہلال روایت کرتے ہیں۔

**5158** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَاْتِي اَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ غُلَامٌ فَيُقَبِّلُهُ، وَيَقُولُ: بِاَبِي شَبَهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيدُ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ‘ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آتے حالانکہ آپ بچے تھے‘ حضرت ابو ہریرہ ان کا بوسہ لیتے اور فرماتے: میرے ماں باپ قربان! آپ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ ہیں۔

**5159** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ قَادِمٍ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ عِيسَى الْيَزَنِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس بندے پر رحم کرے جس نے اپنے کسی مسلمان بھائی پر اس کی جان یا مال کے لحاظ سے زیادتی کی‘ وہ اس کے پاس آئے

**5157**- اسناده فيه: عاصم بن هلال: فيه لين .

**5159**- اسناده فيه: هاشم بن عيسى: منكر الحديث . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 358: وفيه هاشم بن عيسى اليزني ولم أعرفه‘ وبقية رجاله وثقوا على ضعف في بعضهم . قلت: هاشم بن عيسى اليزني‘ قال الذهبي: لا يعرف‘ وقال العقيلي: منكر الحديث . (الضعفاء للعقيلي جلد 4 صفحه 343) .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا كَانَتْ لِاَخِيهِ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ فِي نَفْسٍ اَوْ مَالٍ فَاَتَاهُ، فَاسْتَحَلَّهُ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَإِنَّهُ لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ، اِنَّمَا هِيَ الْحَسَنَاتُ . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ؟ قَالَ: اَخَذَ مِنْ سَيِّئَاتِهِ فَوَضَعَ عَلَى سَيِّئَاتِهِ

قیامت کے دن سے پہلے اس سے معافی مانگ لے کیونکہ اس دن درہم و دینار نہیں ہوں گے' نیکیاں ہوں گی۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوئیں تو؟ آپ نے فرمایا: دوسرے کے گناہ لے کر اس کے گناہوں والے نامۂ اعمال میں ڈال دیئے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنِ الْحَارِثِ اِلَّا هَاشِمُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلْمُ بْنُ قَادِمٍ

یہ حدیث زہری سے حارث بن مسلم اور حارث سے ہاشم بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلم بن قادم اکیلے ہیں۔

**5160** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ، وَلَا تُقَرِّبُوهُ السَّوَادَ، وَلَا تَشَبَّهُوا بِاَعْدَائِكُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، وَخَيْرُ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ، وَالْكَتَمُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفید (بالوں) کی سفیدی بدلو' سیاہ خضاب کے قریب نہ جاؤ' تم اپنے دشمن مشرکوں کی مشابہت نہ کرو' تم میں بہتر وہ ہے جو بالوں کی سفیدی مہندی اور آس کی مانند ایک درخت سے بدلتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث ابن جریج سے سلم بن سالم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن سالم اکیلے ہیں۔

**5161** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

**5160**- أصله عند مسلم بلفظ: غيروا هذا بشيء' واجتنبوا السواد . أخرجه مسلم: اللباس جلد **3** صفحه **1663**' وأبو داؤد: الترجل جلد **4** صفحه **83** رقم الحديث: **4204**' والنسائي: الزينة جلد **8** صفحه **119** (باب لانهى عن الخضاب بالسواد) .

**5161**- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد **4** صفحه **49** رقم الحديث: **4057**' والنسائي: الزينة جلد **8** صفحه **138** (باب تحريم الذهب على الرجال)' وابن ماجة: اللباس جلد **2** صفحه **1189** رقم الحديث: **3595**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **120** رقم الحديث: **753** .

الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِحْدَى يَدَيْهِ ذَهَبًا وَبِالْاُخْرَى حَرِيرًا، فَقَالَ: هٰذَا حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ اُمَّتِي

کہ حضور ﷺ نے ایک ہاتھ میں سونا‘ دوسرے میں چاندی لی‘ فرمایا: یہ دونوں میری اُمت کے مردوں پر حرام ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث زید بن ابوانیسہ سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

**5162** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ عِبَادًا اخْتَصَّهُمْ بِالنِّعَمِ لِمَنَافِعِ الْعِبَادِ، يُقِرُّهُمْ فِيهَا مَا بَذَلُوهَا، فَاِذَا مَنَعُوهَا نَزَعَهَا مِنْهُمْ، فَحَوَّلَهَا اِلَى غَيْرِهِمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ بندوں میں کچھ کو اپنی نعمتوں سے خاص کرتا ہے‘ بندوں کے منافع کے لیے‘ جو وہ خرچ کرتے ہیں اس کا بدلہ دیا جاتا ہے‘ جب وہ نہیں دیتے تو ان سے لے لیا جاتا ہے‘ ان سے دوسروں کو دیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ الْحِمْصِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے عبداللہ بن زید حمصی روایت کرتے ہیں۔

**5163** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنَّ الْكِلَابَ اُمَّةٌ مِنَ الْاُمَمِ لَاَمَرْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کتے اُمتوں میں سے کوئی اُمت نہ ہوتے تو میں ضرور ان کے قتل کرنے کا حکم دیتا‘ ہر سیاہ کالے کتے کو مار دو۔

---

**5162**- اسناده فيه: أ- عبد اللّٰه بن زيد الحمصى‘ قال الأزدى: ضعيف . ب- محمد بن حسان السمتى صدوق لين الحديث . وعزاه الهيثمى فى المجمع الى الكبير أيضًا . انظر مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**195** .

**5163**- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد**4**صفحه**46** وقال: وفيه ليث بن أبى سليم وهو ثقة‘ ولكنه مدلس .

بِقَتْلِهَا، فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ اَسْوَدٍ بَهِيمٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث لیث سے عمار بن محمد روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عامر بن سعید اکیلے ہیں۔

**5164** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوقَرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالْغِلْمَانِ فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ، وَيَدْعُو لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادتِ مبارکہ تھی کہ بچوں کے پاس سے گزرتے تو ان پر سلام فرماتے اور ان کے لیے برکت کی دعا کرتے۔

**5165** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُطَّلِبِ الْعِجْلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، رَفَعَهُ قَالَ: اِنَّ اَهْلَ الْبَيْتِ لَيَقِلُّ اَطْعُمُهُمْ فَتَسْتَنِيرُ بُيُوتُهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گھر والے کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھیں تو ان کے گھروں میں نور ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے حسن بن ذکوان اور حسن سے عبداللہ بن مطلب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**5166** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**5164**- أصله عند البخاری ومسلم ولم يذكرا: ويدعو لهم بالبركة من طريق ثابت البنانی' أخرجه البخاری: الاستئذان جلد**11**صفحه**34** رقم الحديث: **6247**' ومسلم: السلام جلد**4**صفحه**1708** .

**5165**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن المطلب: مجهول . ب - الحسن بن ذكوان: ضعيف مدلس . انظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**266** .

**5166**- اسناده فيه: الوليد بن محمد الموقری: متروك . وأخرجه أيضًا ابزار' وقال الهيثمی فی المجمع جلد **2** صفحه **306**: وفيه الوليد بن محمد الموقری' وهو ضعيف قلت: بل هو متروك كما قال ابن حجر' والحديث أخرجه ابن الجوزی فی الموضوعات وقال ابن حبان فی المجروحين: هذا خبر باطل' انما هو قول الزهری'

الْاَنْمَاطِیُّ قَالَ: نَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوقَرِیُّ، عَنِ الزُّهْرِی، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمَرِيضِ اِذَا بَرَاَ وَصَحَّ مِنْ مَرَضِهِ، كَمَثَلِ الْبُرْدَةِ تَقَعُ مِنَ السَّمَاءِ فِی صَفَائِهَا

حضور ﷺ نے فرمایا: مریض کی مثال اس طرح ہے کہ جب وہ اپنی مرض سے تندرست ہوتا ہے اس چادر کی طرح جو آسمان سے گرتی ہے تو بالکل سفید ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا الْمُوقَرِیُّ

یہ دونوں حدیثیں زہری سے موقری روایت کرتے ہیں۔

**5167** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِیُّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ قَادِمٍ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ عِيسَى الْيَزَنِیُّ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَيْتِهِ يَطْلُبُ عِلْمًا اِلَّا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيقًا اِلَى الْجَنَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنے گھر سے علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت کے راستے آسان کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلْمُ بْنُ قَادِمٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سلم بن قادم اکیلے ہیں۔

**5168** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِیُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِیُّ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ الْجَهْمِ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَرَّكُمْ اَنْ تَنْظُرُوا اِلَى الرَّجُلِ الضَّفِيطِ الْمُطَاعِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم پسند کرو ایسے آدمی کو دیکھنا جو اپنی قوم میں فرمانبردار و مضبوط ہے وہ اس کو دیکھے یعنی عیینہ بن حصن کی طرف۔

لم يرفعه عن الزهری الا الموقری .

**5167**- اسناده فيه: هاشم بن عيسى الحمصی: منكر الحديث . وانظر مجمع الزوائد جلد1 صفحه136 .

**5168**- ذكره الهيثمی فی المجمع جلد10 صفحه75 وقال: ورجاله ثقات .

فِي قَوْمِهِ، فَانْظُرُوا اِلَى هَذَا يَعْنِي: عُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ اِلَّا هِلَالُ بْنُ الْجَهْمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

اس حدیث کو اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے صرف ہلال بن جہم نے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کے ساتھ عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

**5169** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرُزِّيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ الصَّفَّارُ قَالَ: سَمِعْتُ اِسْرَائِيلَ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ يُسْاَلَ، وَاِنَّ اَفْضَلَ الْعِبَادَةِ انْتِظَارُ الْفَرَجِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے اس کا فضل مانگو کیونکہ اللہ عزوجل مانگنے کو پسند کرتا ہے' افضل عبادت ہے کشادگی کی انتظار۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حماد بن واقد اکیلے ہیں۔ ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے۔

**5170** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ مَعْمَرٍ الْقَرْقَسَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَمِلَ لِلّٰهِ فِي الْجَمَاعَةِ فَاَصَابَ تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنْهُ، وَاِنْ اَخْطَاَ غَفَرَ لَهُ، وَمَنْ عَمِلَ لِلّٰهِ فِي الْفُرْقَةِ، فَاِنْ اَصَابَ لَمْ يَتَقَبَّلِ اللّٰهُ مِنْهُ، وَاِنْ اَخْطَاَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اللہ کی عبادت کرتا ہے جماعت کے ساتھ' اور صحیح ادا کرتا ہے۔ اللہ عزوجل اس کو قبول کرتا ہے' اگر غلطی ہو جائے تو اس کو معاف کر دیتا ہے' جو آدمی اللہ کی عبادت اکیلا کرتا ہے' اگر درست بھی ہو تو اس کو قبول نہیں کرتا ہے' اگر غلط ہو تو اس کا ٹھکانہ جہنم میں ہے۔

---

**5169**- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 565 رقم الحديث: 3571' والطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 101 رقم الحديث: 10088 .

**5170**- اسناده فيه: عبد الرحيم بن زيد العمي: متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 219: وفيه محمد بن خليد الحنفي' وهو ضعيف' ورواه البزار باسناد ضعيف . قلت: ليس في سند الأوسط محمد بن خليد .

تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدٌ الْعَمِّيُّ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں زید العمی اکیلے ہیں۔

**5171** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اغْدُ عَالِمًا، أَوْ مُتَعَلِّمًا، أَوْ مُسْتَمِعًا، أَوْ مُحِبًّا، وَلَا تَكُنِ الْخَامِسَةَ فَتَهْلِكَ

حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: عالم یا طالب علم یا سماعت کرنے والا یا ان سے محبت کرنے والا بن جا پانچواں نہ بننا ہلاک ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ إِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ

یہ حدیث خالد الحذاء سے عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبید بن جناد اکیلے ہیں۔

**5172** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ، فَأَمَرَنِي أَنْ أُجِيفَ الْبَابَ فَأَجَفْتُهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَرَعَ الْبَابَ، فَقَالَ: افْتَحِ الْبَابَ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَأَنَّهُ سَيَلِي الْأُمَّةَ مِنْ بَعْدِي فَفَتَحْتُ الْبَابَ، فَإِذَا هُوَ أَبُو بَكْرٍ، فَأَجَفْتُ الْبَابَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ شریف کے باغوں میں سے کسی باغ میں داخل ہوئے مجھے آپ نے دروازہ بند کرنے کا حکم دیا میں نے اس کو بند کیا ایک آدمی آیا اس نے دروازہ کھٹکھٹایا آپ نے فرمایا: کھولو اور اس کو جنت کی خوشخبری دو! اور ان کو عنقریب میرے بعد اُمت کے کام سپرد کیے جائیں گے۔ میں نے دروازہ کھولا تو وہ حضرت ابوبکر تھے میں نے دروازہ بند کر دیا۔ اس کے بعد ایک آدمی آیا اس نے

**5171**- اسنادہ فیہ عطاء بن مسلم الخفاف مختلف فیہ وثقہ ابن معین ووکیع وضعفہ أبو داؤد وأحمد وغیرھما وقال ابن حجر فی التقریب ۔ صدوق یخطیء کثیرًا ۔ وقال الھیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 125: رواہ الطبرانی فی الثلاثۃ والبزار ورجالہ موثقون ۔

**5172**- اسنادہ فیہ: عبد الأعلی بن أبی المساور قال ابن حجر فی التقریب: متروک وکذبہ ابن معین ۔

فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَرَعَ الْبَابَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَنَسُ، افْتَحِ الْبَابَ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَاَنَّهُ سَيَلِي الْاُمَّةَ مِنْ بَعْدِ اَبِي بَكْرٍ . فَفَتَحْتُ الْبَابَ، فَاِذَا هُوَ عُمَرُ فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، وَاَنَّهُ سَيَلِي الْاَمْرَ مِنْ بَعْدِ اَبِي بَكْرٍ، فَاَجَفْتُ الْبَابَ، فَجَاءَ رَجُلٌ، فَقَرَعَ الْبَابَ فَقَالَ: يَا اَنَسُ، افْتَحِ الْبَابَ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَاَخْبِرْهُ اَنَّهُ سَيَلِي الْاُمَّةَ بَعْدَ اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَاَنَّهُ سَيُصِيبُهُ بَلَاءٌ ، فَاِذَا عُثْمَانُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاسْتَرْجَعَ، ثُمَّ دَخَلَ

دروازہ کھٹکھٹایا' حضور ﷺ نے فرمایا: اے انس! دروازہ کھولو اور جنت کی خوشخبری دو اور ابوبکر کے بعد اُمت کے کام ان کے سپرد ہوں گے۔ میں نے دروازہ کھولا تو وہ حضرت عمر تھے' میں نے آپ کو جنت کی خوشخبری دی اور ابوبکر کے بعد آپ کو اُمت کے کام سپرد کیے جانے کی' پھر میں نے دروازہ بند کر دیا۔ اس کے بعد ایک آدمی آیا' اس نے دروازہ کھٹکھٹایا' حضور ﷺ نے فرمایا: اے انس! دروازہ کھولو اور اس کو جنت کی خوشخبری دو اور اس کو بتاؤ کہ ابوبکر و عمر کے بعد اُمت کے کام ان کے سپرد ہوں گے اور آپ کو آزمائش پہنچے گی۔ تو وہ حضرت عثمان تھے' حضرت عثمان نے اللہ کی حمد کی اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا' پھر آپ داخل ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ، وَبَكْرُ بْنُ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، وَعُتْبَةُ اَبُو عَمْرٍو الْمُكْتِبُ

یہ حدیث مختار بن فلفل سے عبدالاعلیٰ بن ابومساور اور اکبر بن مختار بن فلفل اور عتبہ ابوعمرو المکتب روایت کرتے ہیں۔

**5173** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ تَطَوُّعًا شُكْرًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے شکرانہ کے نفل چٹائی پر پڑھے۔

**5174** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو بخار ہو تو وہ اس پر تین راتیں سحری کو ٹھنڈا پانی ڈالے۔

**5173-** أما ذكر صلاة النبي ﷺ الصلاة على حصير أورده البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الصلاة جلد **1** صفحه**582** رقم الحديث: **380**' ومسلم: المساجد جلد**1**صفحه**457** .

**5174-** اسناده صحيح . تخريجه أبو يعلىٰ' والحاكم' وقال الهيثمي في المجمع جلد**5**صفحه**98**: ورجاله ثقات .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا حُمَّ أَحَدُكُمْ فَلْيَشُنَّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ مِنَ السَّحَرِ ثَلَاثَ لَيَالٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا ابْنُ عَائِشَةَ وَرَوَاهُمَا أَصْحَابُ حَمَّادٍ: عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ

یہ دونوں حدیثیں حماد بن سلمہ' ثابت سے' وہ انس سے روایت کرتے ہیں۔ حماد بن سلمہ سے ابن عائشہ روایت کرتے ہیں۔ دونوں سے حماد کے اصحاب' وہ حماد بن حمید سے' وہ انس سے روایت کرتے ہیں۔

**5175** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ، فَجَعَلَ يَأْكُلُ فِي سَوَادٍ، وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ، وَيَمْشِي فِي سَوَادٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے دو سینگوں والے مینڈھے ذبح کیے' وہ سیاہی میں کھاتا' سیاہی میں دیکھتا اور سیاہی میں چلتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بِهَذَا اللَّفْظِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

ابوسعید سے یہ حدیث اس الفظ سے محمد بن علی بن حسین روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حفص بن غیاث اکیلے ہیں۔

**5176** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ أَبُو جَعْفَرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنی مسجد

---

**5175**- أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد **3**صفحه**95** رقم الحديث: **2796**' والترمذى: الأضاحى جلد **4**صفحه**85** رقم الحديث: **1496**' وقال: هذا حديث حسن صحيح غريب . والنسائى: الضحايا جلد **7**صفحه**193** (باب الكبش)' وابن ماجة: الأضاحى جلد**2**صفحه**1046** رقم الحديث: **3128** .

**5176**- اسناده حسن' فيه: عبادة بن زياد بن موسى الأسدى' صدوق رمى بالتشيع والقدر . وعزاه الهيثمى فى المجمع جلد**2**صفحه**26** الى الطبرانى فى الكبير أيضًا وقال: ورجاله موثقون الا شيخ الطبرانى محمد بن أحمد بن النضر الترمذى' ولم أجد من ترجمه' قلت: ذكر ابن حبان فى الثقات فى الطبقة الرابعة محمد بن أحمد بن النضر ابن ابنة معاوية بن عمر فلا أدرى أهو هذا أم لا . كذا قال الهيثمى فى شيخ الطبرانى' وانما هو محمد بن أحمد بن نصر أبو جعفر الترمذى' وقد نقلنا ترجمته من تاريخ بغداد .

قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُصَلِّ اَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِهِ، وَلَا يَتَتَبَّعِ الْمَسَاجِدَ

میں پڑھے' دوسری مساجد کی تلاش میں نہ رہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرٍ اِلَّا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث زہیر بن عبادہ بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

**5177** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْجَرَّاحِ، مَوْلَى اُمِّ حَبِيبَةَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَصْحَبُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک رحمت کے فرشتے اس کے ساتھ نہیں ہوتے جس کے گھر گھنگھرو ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث عراک بن مالک سے جعفر بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔

**5178** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ رَمَضَانَ قَضَاهُ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب رمضان کا کوئی روزہ رہ جاتا تو آپ اس کو ذی الحجہ کے عشرے میں قضاء کرتے۔

---

**5177**- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه25 رقم الحديث: 2554' والدارمي: الاستئذان جلد2صفحه374 رقم الحديث: 2675' وأحمد: المسند جلد6صفحه452 رقم الحديث: 27464 .

**5178**- اسناده فيه: ابراهيم بن اسحاق الصيني' ضعيف ـ أخرجه الطبراني في الصغير أيضًا وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه182 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن صینی اکیلے ہیں۔

**5179** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ قَالَ: نا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا، فَإِنَّهُ رُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَالنَّصِيحَةُ لِوُلَاةِ الْأَمْرِ، وَلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ، فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مَنْ وَرَائِهِمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس آدمی کو خوش رکھے جو میری حدیث سنے اس کو یاد رکھے کیونکہ بسا اوقات حدیث سننے والا فقیہ نہیں ہوتا' لیکن جس کو سنا رہا ہے وہ اس سے زیادہ فقیہ ہوتا ہے۔ تین کاموں میں کوئی مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: (۱) خلوص سے اللہ کی عبادت کرنا (۲) حکمرانوں کو نصیحت کرنا (۳) مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ چلنا' بے شک تمہارا اُن کو خیر کی طرف بلانا' ان کو پیچھے سے گھیر لے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ

یہ حدیث حارث العکلی سے قاسم بن ولید اور قاسم سے عبیدہ بن اسود روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن سالم اکیلے ہیں۔

**5180** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مِقْلَاصٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھ سے کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا وعدہ کیا' آپ نے حطیم کعبہ میں نماز پڑھنے کا حکم دیا' میں نے عرض کی: آپ نے مجھ سے کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا وعدہ کیا' آپ نے فرمایا: یہ خانہ کعبہ میں شامل ہے' اگر

---

**5179**- أخرجه الترمذي: العلم جلد5صفحه34-35 رقم الحديث: 2658 .

**5180**- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد2صفحه221 رقم الحديث: 2028' والترمذي: الحج جلد3صفحه216 رقم الحديث: 876 وقال: حسن صحيح . والنسائي: المناسك جلد5صفحه173 (باب الصلاة في الحجر) بنحوه . والحديث في الصحيح بدون هذا السياق .

وَعَدَهَا اَنْ تُصَلِّيَ فِي الْبَيْتِ، وَاَمَرَهَا اَنْ تُصَلِّيَ فِي الْحِجْرِ ، فَقَالَتْ: اِنَّكَ وَعَدْتَنِي اَنْ اُصَلِّيَ فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ: اِنَّهُ مِنَ الْبَيْتِ، وَلَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِشِرْكٍ اَلْحَقْتُهُ بِالْبَيْتِ

آپ کی قوم کفر کے زمانہ کے قریب نہ ہوتی تو میں ضرور اس کو اس کے ساتھ ملا دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث قتادہ سے عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں۔

5181 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مِقْلَاصٍ قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ حَرْفٍ ذُكِرَ مِنَ الْقُنُوتِ فِي الْقُرْآنِ فَهُوَ الطَّاعَةُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن میں ہر وہ حرف جس میں قنوت کا ذکر ہے اُس سے مراد اطاعت ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔

5182 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي طُفْتُ بِالْبَيْتِ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ؟ قَالَ: لَا حَرَجَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے طوافِ کعبہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث ابن خثیم سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت

5181- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 92 رقم الحديث: 11717، وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه 325 وذكره الحافظ في المجمع (323) وعزاه أيضًا الى أبي يعلى وقال: وفي اسناد أحمد وأبي يعلى بن لهيعة و ... ضعيف.

5182- أخرجه البخاري: جلد 3 صفحه 653 رقم الحديث: 1722، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 950

الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

کرتے ہیں۔

**5183** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَزْهَرِ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى بْنِ عِيسَى الشَّعْبِيُّ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي زَكَرِيَّا بْنُ عِيسَى، عَنِ ابْنِ اَخِي ابْنِ الشِّهَابِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: نَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ: الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب سفر میں جلدی ہوتی تو مغرب وعشاء اکٹھی پڑھتے تھے (اکٹھی پڑھنے سے مراد ہے مغرب کو آخری وقت پر اور عشاء کو اوّل وقت پر پڑھتے)۔

**5184** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْاَزْهَرِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى بْنِ عِيسَى الشَّعْبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي زَكَرِيَّا بْنُ عِيسَى، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَفَلَ مِنْ مَكَّةَ كَبَّرَ ثَلَاثًا يَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب مکہ سے واپس لوٹے تو آپ نے تین دفعہ اللہ اکبر پڑھا' اس کے بعد پڑھتے: ''لا الہ الا اللہ الی آخرہ''۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور متحد گروہوں کو شکست کا شکار کیا۔

---

5183- أخرجه البخاري: جلد2صفحه666 رقم الحديث: 1091' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه488 .

5184- أخرجه البخاري: العمرة جلد3صفحه724 رقم الحديث: 1797' ومسلم: الحج جلد2صفحه980 .

**5185** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْاَزْهَرِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى بْنِ عِيسَى، عَنْ عَمِّهِ، زَكَرِيَّا بْنِ عِيسَى، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، وَجَدَ بَرْدًا شَدِيدًا وَهُوَ فِي سَفَرٍ، فَاَمَرَ مُؤَذِّنًا اَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ ، وَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ هٰذَا اَمَرَ بِذٰلِكَ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی عادت تھی کہ جب حالت سفر میں سخت سردی محسوس کرتے تھے تو آپ مؤذن کو حکم دیتے کہ اعلان کرو کہ اپنی اپنی سواریوں پر نماز پڑھ لو' اور فرماتے: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرنے کا حکم دیتے ہوئے دیکھا۔

**5186** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْاَزْهَرِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى بْنِ عِيسَى، عَنْ عَمِّهِ زَكَرِيَّا بْنِ عِيسَى، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ اَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنِيخُ بِهَا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب سفر سے واپس آتے تو آپ مقامِ بطحاء پر جھکتے جو ذی الحلیفہ کے مقام میں ہے اور فرماتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے جھکتے تھے۔

**5187** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْاَزْهَرِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى بْنِ عِيسَى، عَنْ عَمِّهِ زَكَرِيَّا بْنِ عِيسَى، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نُودِيَ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ جب نمازِ فجر کی اذان دی جاتی تو آپ مختصر دو رکعت سنتیں پڑھتے' نماز کھڑی ہونے سے پہلے۔

---

5185- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه133 رقم الحديث:632' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه484 .

5186- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه692 رقم الحديث:1767' ومسلم: الحج جلد2صفحه981 .

5187- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه120 رقم الحديث:618' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه500 .

رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ

لَا تُرْوَى هَذِهِ الْاَحَادِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهَا: زَكَرِيَّا بْنُ عِيسَى الشَّعْبِيُّ

یہ حدیث زہری سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں زکریا بن عیسیٰ شعبی اکیلے ہیں۔

**5188** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَكُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تو میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی میں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ

یہ حدیث محمد بن عبدالرحمٰن آلِ طلحہ کے غلام سے اسرائیل روایت کرتے ہیں اور اسرائیل سے ابواحمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قواریری اکیلے ہیں۔

**5189** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا' جب ہم مدینہ کے قریب ہوئے تو میں نے جلدی گھر جانے کا ارادہ کیا' آپ نے فرمایا: ٹھہرو! یہاں تک کہ آپ کی بیوی بال

**5188**- أما قول عائشة رضي الله عنها: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي وأنا معترضة بين يديه . أورده البخاري ومسلم بنحوه . أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 586 رقم الحديث: 382' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 366 . وأما قولها: كنت أغتسل أنا والنبي صلى الله عليه وسلم من اناء واحد . عند البخاري ومسلم أخرجه البخاري: الغسل جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 250' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 256 .

**5189**- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحه 24 رقم الحديث: 5079' ومسلم: الرضاع جلد 2 صفحه 1088 رقم الحديث: 57 .

سَفَرٍ، فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ اَرَدْتُ اَنْ اَتَعَجَّلَ، فَقَالَ: اَمْهِلْ حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ، وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ

سنوار لے اور زیر ناف بال کی صفائی کر لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ

یہ حدیث اسماعیل بن سالم سے ہشیم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قواریری اکیلے ہیں۔

**5190** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ اَبُو اَحْمَدَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَتْ: ائْتِ عَلِيًّا، فَاِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيْتُ عَلِيًّا، فَقَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً

حضرت شریح بن ھانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: حضرت علی کے پاس چلے جاؤ کیونکہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ سفر کرتے تھے۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: حضور ﷺ نے مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور رات مدت مقرر فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ اِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث قاسم بن ولید سے عبیدہ بن اسود روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

**5191** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنَ اَبَانَ قَالَ: نَا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' اچانک آپ کے پاس ایک

---

5190- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 232 (باب التوقيت فى المسح على الخفين للمقيم)' وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 183 رقم الحديث: 552' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 120 رقم الحديث: 751 .

5191- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 222 رقم الحديث: 4695' والترمذى: الايمان جلد 5 صفحه 6 رقم الحديث: 2610 وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 24 رقم الحديث: 63' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 34 رقم الحديث: 185 .

عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: بَيْنَا اَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَتَاهُ رَجُلٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ طَيِّبُ الرِّيحِ فَسَلَّمَ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَدْنُو مِنْكَ؟ فَقَالَ: ادْنُ . فَدَنَا فَكَادَ يَمَسُّهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي مَا الْاِسْلَامُ؟ قَالَ: تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ . قَالَ: فَاِذَا فَعَلْتُ هَذَا فَاَنَا مُسْلِمٌ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ . قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي مَا الْاِيمَانُ؟ قَالَ: اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ، وَمَلَائِكَتِهِ، وَكِتَابِهِ، وَرُسُلِهِ، وَالْبَعْثِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ . قَالَ: فَاِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَاَنَا مُؤْمِنٌ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ . قَالَ: فَمَا الْاِحْسَانُ؟ قَالَ: تَخْشَى اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ، فَاِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهُ يَرَاكَ، وَتُحِبُّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّهُ لِنَفْسِكَ . قَالَ: فَاِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَاَنَا مُحْسِنٌ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ، قَالَ الرَّجُلُ: فَمَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا الْمَسْئُولُ بِاَعْلَمَ بِهَا مِنَ السَّائِلِ، غَيْرَ اَنَّ لَهَا اَشْرَاطًا وَعَلَامَاتٍ . قَالَ: مَا هِيَ؟ قَالَ: اِذَا رَاَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ مُلُوكَ النَّاسِ، وَرَاَيْتَ رُعَاةَ الضَّاْنِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبِنَاءِ، وَوَلَدَتِ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا . قَالَ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ، ثُمَّ انْطَلَقَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

آدمی بڑی خوبصورت حالت اور اس سے خوشبو مہک رہی تھی' وہ آیا اس نے آپ کو سلام کیا' عرض کی: یا نبی اللہ! میں آپ کے قریب ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! وہ آپ کے قریب ہوا یہاں تک کہ اس کا جسم آپ سے چھونے لگا' پھر عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بتائیں اسلام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' رمضان کے روزے رکھنا۔ عرض کی: اگر یہ میں کرلوں تو میں مسلمان ہو جاؤں گا؟ فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ نے سچ کہا' پھر اُس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! مجھے بتائیں ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ' فرشتوں' اس کی کتب اور رسولوں' قیامت' اچھی اور بُری تقدیر پر مکمل ایمان لانا' اس نے عرض کی: اگر ایسے میں کرلوں تو میں مؤمن ہو جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ نے سچ فرمایا۔ پھر اس نے عرض کی: احسان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرنا گویا تو اسے دیکھ رہا ہے' اگر یہ نہ ہو سکے تو یہ خیال کر کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے' لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے' عرض کی: اگر ایسے میں کر لوں تو میں احسان کرنے والا ہو جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ نے سچ کہا۔ اس آدمی نے عرض کی: قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: جس سے پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا ہے' سوائے اس کے کہ ان کی نشانیاں ہیں'

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيَّ الرَّجُلَ . قَالَ عُمَرُ: فَطَلَبْنَاهُ فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَيْهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، جِبْرِيلُ اَرَادَ اَنْ يُعَلِّمَكُمْ دِينَكُمْ

اس نے عرض کی: وہ نشانیاں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب ننگے پاؤں چلنے والوں کو بادشاہ دیکھے اور بکریاں چرانے والوں کو اونچی اونچی عمارتوں میں دیکھے اور لونڈی اپنے آقا کو جنے (یعنی بچیاں اپنے ماں باپ کی نافرمان ہو جائیں) اس نے عرض کی: آپ نے سچ کہا۔ پھر وہ آدمی چلا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے اس کو تلاش کیا' ہم اس کے تلاش کرنے پر قادر نہیں تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اکبر! یہ جبریل علیہ السلام تھے' تم کو دین سکھانے کے لیے آئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَبَرَةَ اِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث وبرہ سے مجالد اور مجالد سے عبیدہ بن اسود روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

**5192** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبِئْرُ جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ کنواں جبار (یعنی اس میں گرنے والے کا قصاص نہیں) ہے اور کان میں ضائع ہونے والے مال کا تاوان نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا عُبَيْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

اس حدیث کو شعبی سے مجالد کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا اور مجالد سے عبیدہ نے ہی روایت کیا ہے اور اس حدیث کے ساتھ' عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

**5193** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نا حَيَّانُ بْنُ بِشْرٍ الْقَاضِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام میں کوئی نقصان

5193- ذكره الهيثمي في المجمع جلد4صفحه113 وقال: وفيه ابن اسحاق' وهو ثقة ولكنه مدلس .

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ، وَاسِعِ بْنِ حِبَّانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا ضَرَرَ، لَا ضِرَارَ فِي الْإِسْلَامِ

دینا اور تکلیف پہنچانا نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ اِلَّا ابْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

اس حدیث کو محمد بن یحییٰ بن حبان سے صرف ابن اسحاق نے روایت کیا ہے۔ محمد بن سلمہ اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**5194** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي ص

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سورۂ ص میں سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے حفص بن غیاث روایت کرتے ہیں۔

**5195** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُومَسِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِلًا، فَقَدِمَ ابْنٌ لِخَدِيجَةَ، يُقَالُ لَهُ: هَالَةُ، فَقَالَتْ: هَالَةُ هَالَةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقِي اللّٰهَ يَا عَائِشَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے تھے: ابن خدیجہ آیا ہے اس کو ھالہ کہا جاتا تھا میں نے عرض کی: آپ ھالہ ھالہ کہتے رہتے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ سے ڈر!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے حماد بن سلمہ اور حماد سے مؤمل روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں

**5194**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه**288** وعزاه أيضًا الى أبي يعلى وقال: وفيه محمد بن عمرو وفيه كلام وحديثه حسن.

نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ

نوح بن حبیب اکیلے ہیں۔

5196 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِمَامٌ جَائِرٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ظلم کرنے والے بادشاہ کو ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے ابوحفص الابار روایت کرتے ہیں۔

5197 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشَّعِيرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ، اَوْ اِذَا مَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مرد کی شرمگاہ عورت کی شرمگاہ میں داخل ہوجائے تو غسل فرض ہوجاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُرَّةَ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث عثمان بن مرہ سے ابوعاصم روایت کرتے ہیں۔

5198 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ،

حضرت سراقہ بن مالک جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (میں) جب حضور ﷺ کے پاس سے آتا تو اپنی قوم کو احکامات بتاتا اور سکھاتا تھا' (مجھے) ایک دن ایک

5196- اسناده فيه: عطية بن سعد العوفي' صدوق يخطئ كثيرًا وكان شيعيًا مدلسًا . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه239 .

5197- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 271' والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 182 رقم الحديث: 109' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 152 رقم الحديث: 15090 .

5198- اسناده صحيح رجاله ثقات . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 207 .

عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ اَبِى رِشْدِينَ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا جَاءَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ قَوْمَهُ وَعَلَّمَهُمْ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَوْمًا، وَهُوَ كَاَنَّهُ يَلْعَبُ: مَا بَقِىَ لِسُرَاقَةَ اِلَّا اَنْ يُعَلِّمَكُمْ كَيْفَ التَّغَوُّطُ، فَقَالَ سُرَاقَةُ: اِذَا ذَهَبْتُمْ اِلَى الْغَائِطِ فَاتَّقُوا الْمَجَالِسَ عَلَى الظِّلِّ وَالطَّرِيقِ، خُذُوا النَّبْلَ، وَاسْتَنْشِبُوا عَلَى سُوقِكُمْ، وَاسْتَجْمِرُوا وِتْرًا

آدمی نے کہا وہ کھیل رہا تھا: سراقہ کے لیے باقی نہیں ہے مگر یہ ہے کہ وہ بتائے پاخانہ کیسے کرنا ہے؟ حضرت سراقہ نے فرمایا: جب پاخانہ کرنے کے لیے آؤ تو سایہ دار درخت اور راستہ میں بیٹھنے سے بچو' تیر پکڑ کر ہاتھ میں کرو' اپنی پنڈلیوں پر زور دے کر بیٹھو اور طاق عدد میں پتھر استعمال کرو۔

**5199** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِى الْبَخْتَرِىِّ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْقِرَنَّ اَحَدُكُمْ نَفْسَهُ، اَنْ يَرَى اَمْرًا عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالٌ فَلَا يَقُولُ فِيهِ، فَيَلْقَى اللّٰهَ قَدْ ضَيَّعَ ذٰلِكَ فَيَقُولُ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تَقُولَ فِيهِ؟ فَيَقُولُ: رَبِّى خَشِيتُ النَّاسَ، فَيَقُولُ: اَنَا كُنْتُ اَحَقَّ اَنْ يُخْشَى

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے آپ کو حقیر نہ جانے کہ ایسا ناپسند کام کوئی دیکھے تو وہ اس سے منع نہ کرے' اللہ کے سامنے پیش کیا جائے گا اللہ عزوجل فرمائے گا: تجھے اس سے روکنے سے کیا رکاوٹ تھی؟ وہ عرض کرے گا: میں لوگوں سے ڈرتا تھا' اللہ عزوجل فرمائے گا: میں زیادہ حق دار کو مجھ سے ڈرا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث زید بن ابوانیسہ سے عبداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

**5200** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ قَالَ: نَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

5199- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد2صفحه1328 رقم الحديث: 4008' وفى الزوائد: اسناده صحيح رجاله ثقات . وأبو البختري' اسمه سعيد بن فيروز الطائي . وأحمد: المسند جلد 3صفحه38 رقم الحديث: 11261 .

5200- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه414 رقم الحديث: 8112 والحديث عند البخارى بلفظ الشهداء خمسة: المطعون والمبطون والغرق وصاحب الهدم والشهيد في سبيل الله فى الجهاد جلد 6صفحه50

مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشَّعِيرِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو الْجَرَّاحِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْقَتْلُ شَهَادَةٌ، وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ، وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ، وَالْحَرَقُ شَهَادَةٌ، وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ

ﷺ نے فرمایا: قتل ہونے والا' طاعون کی بیماری میں مرنے والا' ڈوب کر مرنے والا' جل کر مرنے والا' نفاس کی حالت میں مرنے والی شہید ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ اِلَّا اَبُو الْجَرَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث نعمان بن راشد سے ابوالجراح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے رباح بن زید اکیلے ہیں۔

**5201** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ قَالَ: حَدَّثَنِي مَيَّاحُ بْنُ سَرِيعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ، اَنَّ رَجُلًا كُوفِيًّا سَالَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ، فَوَضَعَ اِصْبَعَيْهِ فِي اُذُنَيْهِ، وَقَالَ: صُمَّتَا اِنْ كَذَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اَلْمِذْرُ كُلُّهُ حَرَامٌ، اَسْوَدُهُ، وَاَحْمَرُهُ، وَاَخْضَرُهُ، وَاَبْيَضُهُ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی انگلیاں دونوں کانوں میں رکھ لیں' اور فرمایا: یہ بہرے ہو جائیں' اگر میں رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولوں' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: خوش ذائقہ سب حرام ہیں' وہ کالی اور سرخ سبز سفید ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيَّاحِ بْنِ سَرِيعٍ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ

یہ حدیث میاح بن سریع سے ابومعشر اور محمد بن بکر البرسانی روایت کرتے ہیں۔

**5202** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

رقم الحديث: **2829** . وعند مسلم: بنحو لفظ أحمد ولكنه لم يذكر: الحرق شهادة' والنفساء شهادة . في الامارة جلد**3**صفحه**1521** .

**5202**- اسناده فيه: أبو شيبة ابراهيم بن عثمان: متروك . وأخرجه أيضًا في الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه**324**: وفيه أبو شيبة ابراهيم وهو ضعيف .

كَامِلٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا اَبُو شَيْبَةَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عَلِيًّا، كَانَ صَاحِبَ رَايَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ، وَقَيْسَ بْنَ سَعْدٍ صَاحِبُ رَايَةِ عَلِيٍّ، وَصَاحِبُ رَايَةِ الْمُهَاجِرِينَ عَلَى الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ بدر کے دن حضور ﷺ کا جھنڈا اُٹھانے والے تھے‘ حضرت قیس بن سعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کا جھنڈا اُٹھانے والے تھے‘ سارے مہاجرین کا جھنڈا اُٹھانے والے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا اَبُو شَيْبَةَ

اس حدیث کو حکم سے ابوشیبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**5203** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا سَلَّامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ، قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا يُحَدِّثُ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا حُبِّبَ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطِّيبُ، وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے دنیا میں تین چیزوں کی محبت عطا کی گئی ہے: اپنی بیویوں سے‘ خوشبو سے اور نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک بنائی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا سَلَّامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ثابت سے سلام ابوالمنذر روایت کرتے ہیں۔

**5204** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ اِلَى نِصْفِ السَّاقِ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مؤمن کا تہبند آدھی پنڈلی تک ہوتا ہے‘ پنڈلی اور دونوں ٹخنوں کے درمیان ہو تو کوئی حرج نہیں ہے‘ جو تہبند تکبر سے لٹکا تا ہے‘ اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا ہے۔

---

5203- أخرجه النسائي: عشرة النساء جلد 7 صفحه 58 (باب حب النساء)‘ وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 157 رقم الحديث: 12301 .

5204- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 58 رقم الحديث: 4093‘ وابن ماجة: اللباس جلد 2 صفحه 1183 رقم الحديث: 3573‘ ومالك في الموطأ: اللباس جلد 2 صفحه 914 رقم الحديث: 12‘ وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 148 رقم الحديث: 17085 بمعناه .

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ، اَوْ اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ، لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَى مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ بَطَرًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

یہ حدیث ورقاء سے علی بن معبد روایت کرتے ہیں۔

**5205** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ اَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْبَرَّادِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَكَعَ عَدَلَ ظَهْرَهُ حَتّٰى لَوْ صُبَّ عَلَى ظَهْرِهِ مَاءٌ رَكَدَ

حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب رکوع کرتے تو اپنی پشت برابر رکھتے' اگر آپ کی پشت پر پانی رکھا جاتا تو پانی رُکا رہتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے عبدالملک بن حسین روایت کرتے ہیں۔

**5206** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَتْبَعُ طَيْرًا، فَقَالَ: شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ پرندے کے پیچھے بھاگ رہا ہے' آپ نے فرمایا: شیطان شیطان کے پیچھے بھاگ رہا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث محمد بن عمرو' ابوسلمہ سے' وہ حضرت عائشہ سے اور محمد بن عمرو سے شریک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن زرارہ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو حماد بن سلمہ' محمد بن عمرو سے' وہ ابوسلمہ سے' وہ حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

**5207** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ جَابِرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

5207- أخرجه البخاري: الغسل جلد 1 صفحه 468 رقم الحديث: 288' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 248 ولفظه لمسلم .

السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ، سَبَلَانُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مَيْمُونٍ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَنَامَ اَوْ يَطْعَمَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

جب حالت جنابت میں سونے یا کھانے کا ارادہ کرتے تو آپ نماز جیسا وضو کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ

یہ حدیث ابوحمزہ سے ابن علیہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن زیارہ سیلان اکیلے ہیں۔

**5208** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرُزِّيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں' اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرُزِّيُّ، عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ

یہ حدیث زیاد جصاص سے اسماعیل بن علیہ اور محمد بن خالد الوہبی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ ازدی اکیلے ہیں ابن علیہ سے روایت کرنے میں۔

**5209** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

---

**5208**- اسناده فيه: زياد الجصاص' ضعفه غير واحد' وقال النسائي: ليس بثقة متروك' وقال الدارقطني: متروك' وقال أبو حاتم: منكر الحديث . أخرجها أيضًا في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه186 .

**5209**- اسناده حسن فيه: عبد الجبار بن الورد المخزومي المكي' وثقه أحمد' وابن معين' وأبو حاتم' وأبو داؤد' والعجلي' وغيرهم' وقال الذهبي: صدوق وثقه أبو حاتم' ولينه الدارقطني . (التهذيب' والجرح جلد6صفحه31' والكاشف جلد2صفحه148 . وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه62 بعد نقله كلام الطبراني: لم يره عن عبد الجبار' الا محمد بن أبي الخطيب قلت: ولم أجد من ذكره . قلت: ترجمه ابن حجر في اللسان وهو ثقة' انظر اللسان جلد5صفحه155 .

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى الْخَصِيبِ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِى مُلَيْكَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ثَلَاثٌ نَهَيْتُكُمْ عَنْهَا: زِيَارَةُ الْقُبُورِ، وَلُحُومُ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ، وَشُرْبٌ فِى الْمُزَفَّتِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِيرِ، اَلَا فَزُورُوا اِخْوَانَكُمْ، وَسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ، فَاِنَّ فِيهِمْ عِبْرَةً، اَلَا وَلُحُومُ الْاَضَاحِيِّ فَكُلُوا مِنْهَا وَادَّخِرُوا، اَلَا وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، اَلَا وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں تم کو تین باتوں سے منع کرتا تھا: قبروں کی زیارت سے' قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے اور مزفت' حنتم' نقیر برتنوں میں پینے سے۔ اب تم زیارت بھی کیا کرو اور ان کو سلام کرو کیونکہ قبروں کی زیارت سے عبرت حاصل ہوتی ہے' قربانی کا گوشت خود بھی کھاؤ اور رکھ بھی لو' خبردار! ہر نشہ آور شی حرام ہے' ہر شراب حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْوَرْدِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى الْخَصِيبِ

یہ حدیث عبدالجبار بن ورد سے محمد بن ابوالخصیب روایت کرتے ہیں۔

**5210** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ: نَا اَبِى قَالَ: نَا عِمْرَانُ اَبُو النُّعْمَانِ الْعَمِّيُّ قَالَ: نَا اَبُو الصِّدِّيقِ النَّاجِيُّ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ فِى هَذِهِ الْاُمَّةِ قَوْمٌ، سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، ثُمَّ لَا يَرْجِعُونَ فِيهِ اَبَدًا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت سے ایسی قوم نکلے گی کہ ان کی نشانی سرمنڈانا ہوگی' وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' وہ دوبارہ واپس ہمیشہ نہیں آئیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِى النُّعْمَانِ اِلَّا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث عمران بن ابونعمان سے معاذ بن معاذ روایت کرتے ہیں۔

**5211** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**5210**- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحه 545 رقم الحديث: 7562' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 745 ولفظه للبخاري .

**5211**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 185 وقال بعد نقله كلام الطبراني: لم يروه عن الجريري الا شيبـ
قلت: لم أجد من ذكره' ولا الراوي عنه .

قَالَ: نَا الْعَلَاءُ بْنُ سَلَمَةَ الْهُذَلِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا شَيْبَةُ أَبُو قِلَابَةَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ، فَيُسْنِدُ ظَهْرَهُ إِلَيْهَا، فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ الْإِسْلَامَ قَدِ انْتَهَى، وَكَثُرَ النَّاسُ، وَتَأْتِيكَ الْوُفُودُ مِنَ الْآفَاقِ، فَلَوْ أَمَرْتَ بِصَنْعَةِ شَيْءٍ لِتَشْخَصَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لِرَجُلٍ: أَتَصْنَعُ الْمِنْبَرَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. قَالَ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: فُلَانٌ. قَالَ: لَسْتَ صَاحِبَهُ، فَدَعَا آخَرَ، فَقَالَ: أَتَصْنَعُ الْمِنْبَرَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَةِ هَذَا، فَقَالَ: نَعَمْ، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ. قَالَ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ إِبْرَاهِيمُ: قَالَ: خُذْ فِي صَنْعَتِهِ، فَلَمَّا صَنَعَهُ صَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَحَنَّتِ الْجِذْعُ جِذْعُ النَّخْلَةِ حَنِينَ النَّاقَةِ، فَسَمِعَ صَوْتَهَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ أَوْ قَالَ: أَهْلُ الْمَدِينَةِ فَنَزَلَ فَالْتَزَمَهَا فَسَكَنَتْ فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ تَرَكْتُهَا لَحَنَّتْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، أَوْ لَحَنَّتْ مَا تَرَكْتُهَا

حضور ﷺ ایک کھجور کے تنے کا سہارا لے کر خطبہ دیتے تھے' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! اسلام ختم ہونے لگا ہے' لوگ زیادہ ہو گئے ہیں' آپ کے پاس دور سے لوگ آتے ہیں' اگر آپ کوئی شی بنانے کا حکم دیں تو آپ اس پر بیٹھ کر خطبہ دیں۔ ایک آدمی سے کہا گیا: کیا آپ منبر بنا لیتے ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تیرا نام کیا ہے؟ اس نے عرض کی: فلاں! آپ نے فرمایا: تُو اس کا اہل نہیں ہے' دوسرے کو بلاؤ۔ فرمایا: کیا تُو منبر بنا لیتا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! اس سے بھی پہلے والے کی طرح بات کی' اس نے عرض کی: اگر اللہ نے چاہا تو ٹھیک' آپ نے فرمایا: تیرا نام کیا ہے؟ اس نے عرض کی: ابراہیم' آپ نے فرمایا: اسے لکڑی سے بنا کر لے کر آؤ' جب اس نے بنایا تو حضور ﷺ اس پر چڑھے تو وہ کھجور کا تنا رونے لگا جس طرح اونٹنی کا بچہ روتا ہے' تمام مسجد والوں نے یا مدینہ والوں نے اس کی آواز سنی' آپ منبر سے نیچے اُترے' اس (تنے) کو اپنے ساتھ چمٹایا تو وہ خاموش ہو گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر میں اس کو اسی حالت پر چھوڑ دیتا تو قیامت تک سسکیاں لے کر روتا رہتا۔ یا فرمایا: روتا رہتا جب تک میں اسے چھوڑے رکھتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا شَيْبَةُ أَبُو قِلَابَةَ

یہ حدیث جریری سے شیبہ ابوقلابہ روایت کرتے ہیں۔

**5212** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے

5212- أخرجه أبو داؤد: اللقطة جلد 2 صفحه 140 رقم الحديث: 1710' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 251 رقم الحديث: 6755 بنحوه .

قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ الصَّفَارُ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَقُولُ فِي ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: لَكَ، اَوْ لِاَخِيكَ، اَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَقُولُ فِي التَّمْرِ الْمُعَلَّقِ؟ قَالَ: غَرَامَتُهُ، وَمِثْلُهُ مَعَهُ، وَجَلَدَاتٌ نَكَالٌ، فَإِذَا اَوَاهُ الْجَرِينُ، فَمَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ الْقَطْعُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَقُولُ فِي حَرِيسَةِ الْجَبَلِ؟ قَالَ: غَرَامَتُهَا، وَمِثْلُهَا مَعَهَا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَقُولُ فِي اللُّقَطَةِ؟ قَالَ: مَا كَانَ مِنْهَا فِي قَرْيَةٍ مَعْمُورَةٍ اَوْ فِي طَرِيقٍ مِيتَاءٍ، فَعَرِّفْهُ حَوْلًا، فَإِنْ وَجَدْتَ صَاحِبَهَا، وَإِلَّا فَإِنَّمَا هُوَ مَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا' عرض کی: یارسول اللہ! آپ گم شدہ بکری کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے یا تیرے بھائی یا بھیڑیے کے لیے ہے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ لٹکی ہوئی کھجور کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس کا جرمانہ ہے' اس کے ساتھ ایک اور کھجور ہو گی اور عبرت کے لیے کوڑے مارے جائیں گے' جب وہ ڈھال کی قیمت کو پہنچے تو اس صورت میں اس کے ہاتھ کاٹے جائیں گے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! پہاڑ پر پڑے شکار کی چوری کرنے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جرمانہ ہے' اس کی مثل ساتھ ایک اور دینا پڑے گا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ شی کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر وہ گنجان آباد گاؤں یا ایسے راستہ میں ملے جس پر کوئی آتا جاتا نہ ہو' اس کا ایک سال اعلان کیا جائے' اگر اس کا مالک آئے تو اس کو واپس کر دو ورنہ وہ اللہ کا مال ہے جس کو چاہے دے' پوشیدہ خزانہ میں خمس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، وَدَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ

یہ حدیث ایوب سے عاصم بن ہلال اور داؤد بن زبرقان روایت کرتے ہیں۔

**5213** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حاجی کبھی بھی محتاج نہیں

---

**5213**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 211 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والبزار، ورجاله رجال الصحيح . قلت: في اسناد الطبراني شريك بن عبد الله: تغير حفظه منذ ولي القضاء بالكوفة، وفي اسناد البزار: محمد بن أبي حميد، وهو ضعيف .

مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، رَفَعَهُ قَالَ: مَا أَمْعَرَ حَاجٌّ قَطُّ قِيلَ لِجَابِرٍ: مَا الْإِمْعَارُ؟ قَالَ: مَا افْتَقَرَ

ہوتا ہے۔ حضرت جابر سے عرض کی گئی: امعار کیا ہے؟ فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ محتاج نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے محمد بن زید روایت کرتے ہیں۔

5214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ الْحَرَّانِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا أَبَتَاهُ، صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ، وَخَلْفَ عُمَرَ، وَخَلْفَ عُثْمَانَ، فَهَلْ كَانُوا يَقْنُتُونَ فِي الْفَجْرِ؟ قَالَ: يَا بُنَيَّ، هِيَ مُحْدَثَةٌ

حضرت سعد بن طارق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے ابا جان! آپ نے رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی ہے' کیا یہ حضرات فجر میں دعائے قنوت پڑھتے تھے؟ فرمایا: اے میرے بیٹے! یہ بدعت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث عثمان بن ساج سے سعید بن سالم روایت کرتے ہیں۔

5215 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَمْلَأُ اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تمہارے ہاتھوں کو عجمیوں سے بھر دے گا' وہ شیر ہو جائیں گے' وہ بھاگیں گے نہیں' تم نے ان کی گردنیں مارنی ہیں اور ان سے جزیہ لینا ہے۔

5214- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد2صفحه252 رقم الحديث: 402' وقال: حسن صحيح . والنسائي: التطبيق جلد2صفحه160 (باب ترك القنوت)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه393 رقم الحديث: 1241' وأحمد: المسند جلد3صفحه574 رقم الحديث: 15885 .

5215- اسناده فيه: ليث بن أبي شيبة بن أبي سليم: صدوق اختلط' وعبد الله بن القدوس صدوق يخطئ' رمي بالرفض' وقال الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه313: رواه البزار' والطبراني في الكبير والأوسط وفيه عبد الله بن عبد القدوس وثقه ابن حبان وضعفه جماعة' ويونس بن خباب ضعيف جدًا .

اَيۡدِيكُمۡ مِنَ الۡاَعَاجِمِ فَيَصِيرُونَ اُسُدًا، لَا يَفِرُّونَ يَضۡرِبُونَ اَعۡنَاقَكُمۡ، وَيَاۡخُذُونَ فَيۡئَكُمۡ

لَمۡ يَرۡوِ هَذَا الۡحَدِيثَ عَنۡ لَيۡثٍ اِلَّا عَبۡدُ اللّٰهِ بۡنُ عَبۡدِ الۡقُدُّوسِ، وَلَا يُرۡوَى عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ عَمۡرٍو اِلَّا بِهَذَا الۡاِسۡنَادِ

یہ حدیث لیث سے عبداللہ بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں' عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔

**5216** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ الۡفَضۡلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بۡنُ سُلَيۡمَانَ، عَنۡ اَيُّوبَ بۡنِ عُتۡبَةَ، عَنۡ يَحۡيَى بۡنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنۡ نَافِعٍ، عَنِ ابۡنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرَ الۡعَشَاءُ وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابۡدَءُوا بِالۡعَشَاءِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رات کا کھانا موجود ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

لَمۡ يَرۡوِ هَذَا الۡحَدِيثَ عَنۡ يَحۡيَى بۡنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا اَيُّوبُ بۡنُ عُتۡبَةَ

یحییٰ بن ابوکثیر سے ایوب بن عقبہ روایت کرتے ہیں۔

**5217** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ الۡفَضۡلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا لَيۡثُ بۡنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بۡنُ زَيۡدٍ، عَنۡ لَيۡثٍ، عَنۡ مُجَاهِدٍ، عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمۡ اَلۡيَنُكُمۡ مَنَاكِبًا فِي الصَّلَاةِ، وَمَا مِنۡ خُطۡوَةٍ اَعۡظَمُ اَجۡرًا مِنۡ خُطۡوَةٍ مَشَاهَا رَجُلٌ اِلَى فُرۡجَةٍ فِي صَفٍّ فَسَدَّهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جو نماز میں کندھے ملاتا ہو' کسی کام کے لیے قدم اُٹھانے پر اتنا ثواب نہیں ملتا ہے جتنا اس قدم کا ثواب ملتا ہے جو صف سیدھی کرنے کے لیے اُٹھتا ہے' مکمل کرنے کے لیے۔

لَمۡ يَرۡوِ هَذَا الۡحَدِيثَ عَنۡ حَمَّادِ بۡنِ زَيۡدٍ اِلَّا لَيۡثُ بۡنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث حماد بن زید سے لیث بن حماد روایت کرتے ہیں۔

**5218** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ الۡفَضۡلِ السَّقَطِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

---

**5216**- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه187 رقم الحديث: 673' ومسلم: المساجد جلد1صفحه392 .

**5217**- اسناده فيه: ليث بن حماد الاصطخري' ضعفه الدارقطني . (الميزان جلد3صفحه420) وأخرجه أيضًا البزار . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه93 .

**5218**- اسناده فيه: عبد الرحمن بن أبي الزناد' صدوق تغير لما قدم بغداد . وأخرجه أحمد ايضا من طريقين بنحوه .

قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُبَاشِرِ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ، وَلَا يُبَاشِرِ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

نے فرمایا: کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ‘ کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک بستر پر نہ سوئیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابن ابوزناد روایت کرتے ہیں۔

**5219** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ الصَّفَّارُ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ الصَّفَّارُ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ، يُقَالُ لَهُ: سَالِمٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: صَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، وَقَالَ: كِتَابٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ، فِيهِ اَسْمَاءُ اَهْلِ الْجَنَّةِ بِاَسْمَائِهِمْ وَاَنْسَابِهِمْ، مُجْمَلٌ عَلَيْهِمْ لَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، صَاحِبُ الْجَنَّةِ مَخْتُومٌ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَصَاحِبُ النَّارِ مَخْتُومٌ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ، وَاِنْ عَمِلَ اَيَّ عَمَلٍ، وَقَدْ يُسْلَكُ بِاَهْلِ السَّعَادَةِ طَرِيقَ اَهْلِ الشَّقَاءِ حَتَّى يُقَالَ: مَا اَشْبَهَهُمْ بِهِمْ، بَلْ هُمْ مِنْهُمْ، وَتُدْرِكُهُمُ السَّعَادَةُ، فَتَسْتَنْقِذُهُمْ، وَقَدْ يُسْلَكُ بِاَهْلِ الشَّقَاءِ طَرِيقَ اَهْلِ السَّعَادَةِ حَتَّى يُقَالَ: مَا اَشْبَهَهُمْ بِهِمْ، بَلْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے‘ اللہ کی حمد وثناء کی اور فرمایا: یہ کتاب ہے اللہ عزوجل نے اس میں جنتیوں کے نام اور ان کے نسب تفصیلاً لکھے ہیں‘ نہ ان میں کمی ہوگی نہ اضافہ‘ قیامت کے دن تک جنتی پر جنتی عمل کرنے کی مہر لگا دی گئی ہے‘ جہنمی میں جہنمی عمل کرنے کی مہر لگا دی گئی ہے جو بھی عمل کریں‘ سعادت والا بدبختی کے راستے پر چلتا ہے یہاں تک کہ جہنمی کام کرنے والوں کے قریب ہو جاتا ہے پھر کوئی نیکی کرتا ہے تو اس نیکی کی وجہ سے جہنم سے بچ جاتا ہے‘ بدبخت نیک بختی والے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ ان کے مشابہ اور ان کے قریب ہو جاتا ہے پھر بدبختی والا عمل کرتا ہے۔ جس کو اللہ عزوجل نے اُم الکتاب میں نیک بخت لکھا ہے‘ وہ دنیا سے نہیں جائے گا یہاں تک کہ مرنے سے پہلے نیک عمل نہ کرے‘ اگرچہ اونٹنی کے بال کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔ پھر فرمایا: اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے‘

---

وقال الهيثمي في المجمع جلد8صفحه105: وفيه عبد الرحمٰن بن أبي الزناد وهو ضعيف .

5219- اسناده فيه: حماد بن واقد الصفار: ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد7صفحه216 .

هُمْ مِنْهُمْ، وَيُدْرِكُهُمُ الشَّقَاءُ مَنْ كَتَبَهُ اللّٰهُ سَعِيدًا فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَمْ يُخْرِجْهُ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يَسْتَعْمِلَهُ بِعَمَلٍ يُسْعِدُهُ قَبْلَ مَوْتِهِ، وَلَوْ بِفَوَاقِ نَاقَةٍ، ثُمَّ قَالَ: الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِيمِهَا، الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِيمِهَا

اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حماد بن واقد اکیلے ہیں۔

**5220** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي حَمَّادٍ الْعَطَّارُ الطَّرَسُوسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نَا الْأَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: يَا أَبَا حَسَنٍ، رُبَّمَا شَهِدْتَ وَغِبْنَا، وَرُبَّمَا شَهِدْنَا وَغِبْتَ، ثَلَاثٌ أَسْأَلُكَ عَنْهُنَّ، هَلْ عِنْدَكَ مِنْهُنَّ عِلْمٌ؟ قَالَ عَلِيٌّ: وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: الرَّجُلُ يُحِبُّ الرَّجُلَ وَلَمْ يَرَ مِنْهُ خَيْرًا، وَالرَّجُلُ يُبْغِضُ الرَّجُلَ وَلَمْ يَرَ مِنْهُ شَرًّا. قَالَ: نَعَمْ. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْأَرْوَاحَ فِي الْهَوَاءِ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ تَلْتَقِي، فَتَشَامُّ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ. قَالَ عُمَرُ: وَاحِدَةٌ، وَالرَّجُلُ يُحَدِّثُ الْحَدِيثَ إِذْ نَسِيَهُ، إِذْ ذَكَرَهُ؟ فَقَالَ عَلِيٌّ: سَمِعْتُ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے حضرت علی بن ابوطالب سے کہا: اے ابوحسن! بسا اوقات آپ حاضر ہوتے تھے' ہم غائب ہوتے تھے اور بسا اوقات ہم حاضر ہوتے تھے' آپ غائب ہوتے تھے' میں آپ سے تین چیزوں کے متعلق پوچھتا ہوں کہ کیا آپ کے پاس ان کا علم ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کیا ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آدمی دوسرے سے محبت کرتا ہے حالانکہ اس میں اس نے کبھی اچھائی نہیں دیکھی ہے' ایک آدمی دوسرے سے بغض رکھتا ہے حالانکہ اس میں کبھی برائی نہیں دیکھی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روحیں ازل میں اکٹھی تھیں' ملتی جلتی تھیں' جس نے وہاں پہچان لیا وہ یہاں بھی محبت کریں گے' جس نے وہاں نہیں پہچانا وہ یہاں بھی انجانے رہیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ

---

5220- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه165 وقال: وفيه أزهر بن عبد الله. قال العقيلي: حديث غير محفوظ عن ابن عجلان، وهذا الحديث يعرف من حديث اسرائيل، عن أبي اسحاق، عن الحارث، عن علي موقوفًا، وبقية رجاله موثقون.

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنَ الْقُلُوبِ قَلْبٌ، اِلَّا وَلَهُ سَحَابَةٌ كَسَحَابَةِ الْقَمَرِ، بَيْنَا الْقَمَرُ مُضِيءٌ اِذْ عَلَتْ عَلَيْهِ سَحَابَةٌ، فَاَظْلَمَ اِذْ تَجَلَّتْ عَنْهُ فَاَضَاءَ، وَبَيْنَا الرَّجُلُ يُحَدِّثُ اِذْ عَلَتْهُ سَحَابَةٌ، فَنَسِيَ اِذْ تَجَلَّتْ عَنْهُ فَذَكَرَ . فَقَالَ عُمَرُ: اثْنَتَانِ، وَقَالَ: الرَّجُلُ يَرَى الرُّؤْيَا فَمِنْهَا مَا يَصْدُقُ، وَمِنْهَا مَا يَكْذِبُ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ وَلَا اَمَةٍ يَنَامُ فَيَسْتَثْقِلُ نَوْمًا، اِلَّا عُرِجَ بِرُوحِهِ اِلَى الْعَرْشِ، فَالَّتِي لَا تَسْتَيْقِظُ اِلَّا عِنْدَ الْعَرْشِ فَتِلْكَ الرُّؤْيَا الَّتِي تَصْدُقُ، وَالَّتِي تَسْتَيْقِظُ دُونَ الْعَرْشِ فَهِيَ الرُّؤْيَا الَّتِي تَكْذِبُ ، فَقَالَ عُمَرُ: ثَلَاثٌ كُنْتُ فِي طَلَبِهِنَّ، فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَصَبْتُهُنَّ قَبْلَ الْمَوْتِ

عنہ نے فرمایا: ایک اور ہے' ایک آدمی حدیث بیان کرتا ہے اچانک بھول جاتا ہے' اچانک اس کو یاد آ جاتی ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دلوں میں کوئی دل ایسا نہیں ہے مگر اس کے لیے بادل ہے جس طرح چاند کے لیے بادل ہوتا ہے' چاند چمک رہا ہوتا ہے' اچانک بادل آتے ہیں اندھیرا ہو جاتا ہے' جب بادل چلے جاتے ہیں تو روشنی ہو جاتی ہے' اسی طرح آدمی کی مثال ہے کہ جب بادل آتے ہیں وہ بھول جاتا ہے' جب چلے جاتے ہیں یاد آ جاتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو اور ہیں' ایک خواب دیکھتا ہے' اس میں سے کچھ سچ کچھ جھوٹ ہوتا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کوئی مرد و عورت سوتے ہیں' اس پر نیند غالب آتی ہے تو اس کی روح عرش پر چڑھتی ہے جو عرش کے پاس جاگتی ہے' یہ خواب سچی ہوتی ہے اور وہ جو عرش کے نیچے جاگتی ہے وہ خواب جھوٹی ہوتی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ان کی تلاش میں تھا' تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے مرنے سے پہلے حاصل کرنے کی توفیق دی۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَغْرَاءَ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے والے عبدالرحمٰن بن مغراء اکیلے ہیں۔

**5221 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ**

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

**5221-** أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 80 رقم الحديث: 24481 بلفظ: اذا أراد الله عزوجل بأهل بيت

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُرِيدُ اللّٰهُ بِاَهْلِ بَيْتٍ رِفْقًا اِلَّا نَفَعَهُمْ، وَلَا يَحْرِمُهُمْ اِيَّاهُ اِلَّا ضَرَّهُمْ

نے فرمایا: اللہ عزوجل جن گھروالوں کو نفع دینے کا ارادہ کرتا ہے' ان کے دلوں میں نرمی ڈالتا ہے' جن کو نقصان دینے کا ارادہ کرتا ہے ان کو نرمی سے محروم رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، وَهُوَ: اَبُو طُوَالَةَ

یہ حدیث عطاء بن یسار سے عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن معمر روایت کرتے ہیں۔

**5222** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا اُحِبُّ اَنْ اَبِيتَ لَيْلَةً اِلَّا وَعَلَيَّ دَيْنٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَكُونُ عَلَيْهِ دَيْنٌ يَهْتَمُّ بِهِ اِلَّا كَانَ مَعَهُ عَوْنٌ مِنَ اللّٰهِ عَلَيْهِ حَتَّى يَقْضِيَهُ عَنْهُ فَلَا اُحِبُّ اَنْ يُفَارِقَنِي عَوْنُ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں پسند کرتی ہوں کہ مجھ پر کوئی رات ایسی نہ گزرے مگر میرے ذمہ قرض ہو' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس بندہ پر قرض ہو' اس کے ساتھ اللہ کی مدد شامل حال ہوتی ہے یہاں تک کہ قرض ادا کرلے' میں پسند کرتی ہوں کہ میں دنیا سے جدا ہوں تو اللہ کی مدد میرے شامل حال ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا ابْنُ مُجَبَّرٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے ابن مجبر روایت کرتے ہیں۔

**5223** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

---

أدخل عليهم الرفق ۔ وذكره الحافظ المنذرى وقال: ورواته رواة الصحيح ۔ انظر الترغيب جلد **3** صفحه **416** رقم الحديث: **7** ۔

**5222**- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن مجبر' قال ابن معين: ليس بشيء' وقال أبو زرعة: واهى الحديث' وقال النسائى: متروك ۔

**5223**- اسناده حسن فيه: محمد بن الفضل السقطى' قال الدارقطنى: صدوق' وقال الخطيب: ثقة ۔ وأخرجه أيضًا فى الكبير' وقال الهيثمى فى المجمع جلد **8** صفحه **174**: ورجال الأوسط ثقات ۔

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ الزُّبَيْرِ، وَابْنِ مَسْعُودٍ

حضورﷺ نے حضرت ابن زبیر اور ابن مسعود کے درمیان بھائی چارہ مقرر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

یہ حدیث یعلیٰ بن مسلم سے سفیان بن حسین روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

**5224** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ بِـ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ظہر کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

**5225** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثُّنْيَا حَتَّى تُعْلَمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے اشیاء کی بیع سے منع کیا یہاں تک کہ وہ پک جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا

یہ حدیث یونس بن عبید سے سفیان بن حسین

---

**5224**- اسناده حسن والكلام في اسناده كسابقه . وقال الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **119**: ورجاله رجال الصحيح .

**5225**- أخرجه مسلم: البيوع جلد **3** صفحه **1175**' وأبو داؤد: البيوع جلد **3** صفحه **259** رقم الحديث: **3405**' والترمذي: البيوع جلد **3** صفحه **576** رقم الحديث: **1290**' والنسائي: البيوع جلد **7** صفحه **260** (باب النهي عن بيع الثنيا حتى تعلم) .

سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

**5226** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا جَعَلَ بَاطِنَ كَفَّيْهِ اِلَى وَجْهِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب دعا کرتے تو اپنی ہتھیلیوں کا اندرونی حصہ چہرے کی طرف رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث خصیف سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

**5227** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُدْخِلَنَّ اللّٰهُ الْجَنَّةَ الْفَاجِرَ فِي دِينِهِ، الْاَحْمَقَ فِي مَعِيشَتِهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُدْخِلَنَّ اللّٰهُ الْجَنَّةَ مُؤْمِنًا قَدْ مَحَشَتْهُ النَّارُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَغْفِرَنَّ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفِرَةً لَا تَخْطُرُ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَغْفِرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفِرَةً يَتَطَاوَلُ لَهَا اِبْلِيسُ رَجَاءَ اَنْ تُصِيبَهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل فاجر کو جنت میں داخل کرے گا' جو اپنی کمائی کے لحاظ سے احمق تھا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل مؤمن کو جنت میں داخل کرے گا' بعد اس کے کہ وہ آگ میں جل کر راکھ بن گیا ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل قیامت کے دن بخشش عام کر دے گا' آدمی کے دل میں اس کا تصور بھی نہیں آیا ہوگا' اس ذات کی قسم! اللہ عزوجل قیامت کے دن بخشش عام کرے گا یہاں تک کہ ابلیس بھی اس کی رحمت کا اُمیدوار ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث حماد سے عبدالاعلیٰ بن ابومساور اور سعد

---

**5227**- اسناده فيه: عبد الأعلى بن أبى المساور: متروك . وأخرجه أيضًا فى الكبير' وقال الهيثمى فى المجمع جلد 10 صفحه 219: وفى اسناد الكبير سعد بن طالب أبو غيلان' وثقه أبو زرعة وابن حبان وفيه ضعف' وبقية رجال الكبير ثقات .

الْاَعْلَى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ، وَسَعْدٌ اَبُو غَيْلَانَ

ابوغیلان روایت کرتے ہیں۔

**5228** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ حَاجًّا بِنَفَقَةٍ طَيِّبَةٍ، وَوَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ، فَنَادَى: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، نَادَاهُ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، زَادُكَ حَلَالٌ، وَرَاحِلَتُكَ حَلَالٌ، وَحَجُّكَ مَبْرُورٌ غَيْرُ مَازُورٍ، وَاِذَا خَرَجَ بِالنَّفَقَةِ الْخَبِيثَةِ، فَوَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ، فَنَادَى: لَبَّيْكَ، نَادَاهُ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: لَا لَبَّيْكَ وَلَا سَعْدَيْكَ، زَادُكَ حَرَامٌ وَنَفَقَتُكَ حَرَامٌ، وَحَجُّكَ غَيْرُ مَبْرُورٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنے حلال رزق سے حج کے لیے نکلتا ہے اور اپنا پاؤں اپنی سواری کی زین پر رکھتا ہے' پڑھتا ہے: لبیک اللّٰھم لبیک! آسمان سے ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے: لبیک وسعدیک! تیرا زادِ راہ بھی حلال ہے اور تیری سواری بھی حلال ہے اور تیرا حج مبرور ہے' بغیر کمی کے۔ جب حرام مال سے حج کرنے کے لیے نکلتا ہے تو اپنا پاؤں سواری کی زین پر رکھتا ہے' پڑھتا ہے: لبیک! آسمان سے ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے: لا لبیک وسعدیک! تیرا زادِ راہ بھی حرام' تیری سواری بھی حرام' تیرا حج مبرور نہیں ہے۔

**5229** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰؤُلَاءِ النَّوَائِحِ يُجْعَلْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَفَّيْنِ فِي جَهَنَّمَ، صَفٌّ عَنْ يَمِينِهِمْ، وَصَفٌّ عَنْ يَسَارِهِمْ، فَيَنْبَحْنَ عَلَى اَهْلِ النَّارِ كَمَا يَنْبَحُ الْكِلَابُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ان نوحہ کرنے والوں کی دو صفیں کرے گا' جہنم میں ایک صف دائیں جانب ایک بائیں جانب' سو وہ ایک دوسرے پر کتوں کی طرح بھونکیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي

یہ دونوں حدیثیں یحییٰ بن ابوکثیر سے سلیمان بن

---

**5228**- اسناده فيه: سليمان بن داؤد اليمامي' متروك' وقال البخاري: منكر الحديث' وقال أبو حاتم: ضعيف منكر الحديث . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه295 .

**5229**- انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه17 .

كَثِيرٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ

داؤد الیمامی روایت کرتے ہیں۔

**5230** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي شِهَابٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي فَزَارَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ، فَاِنَّهُ يَغْفِرُ لَهُ مَا سِوَى ذٰلِكَ، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ سَاحِرًا يَتْبَعُ السَّحَرَةَ، وَمَنْ لَمْ يَحْقِدْ عَلَى اَخِيهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس میں نہ ہوں اس کے علاوہ کو بخش دیا جائے گا' اگر اللہ نے چاہا' جو اس حالت میں مرے کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو' نہ جادوگر ہو نہ جادو والے کے پیچھے چلے اور اپنے بھائی سے بول چال بھی ختم نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ اِلَّا اَبُو فَزَارَةَ، وَلَا عَنْ اَبِي فَزَارَةَ اِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو شِهَابٍ

یہ حدیث یزید بن اصم سے ابوفزارہ اور ابوفزارہ سے لیث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوشہاب اکیلے ہیں۔

**5231** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ حُجْرَتِي وَمُصَلَّايَ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے گھر اور مصلّٰی کے درمیان والی جگہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث علی بن حکم سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**5232** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت

---

5230- اسناده فيه: ليث بن أبي سليم' صدوق اختلط أخيرًا ولم يتميز حديثه فترك . وأخرجه أيضًا في الكبير' انظر مجمع الزوائد جلد1صفحه107 .

5231- اسناده فيه: عدى بن الفضل: متروك . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه12 .

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِي بَزَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَبْلُغُ الْعَرَبُ مَوْلِدَ آبَائِهِمْ مَنَابِتَ الشِّيحِ وَالْقَيْصُومِ

ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: عرب اپنے آباء و اجداد کے پیدا ہونے کی جگہ سے شیح (نباتات) اور قیصوم (پودا) کے پیدا ہونے کی جگہ پہنچیں گے۔ (شیح ایک قسم کی نباتات اور قیصوم ایک قسم کا پودا ہے' اعطماسیا' پودوں کی ایک قسم ہے جو فصیلہ مرکبہ سے ہے' جنگلات میں عام پائی جاتی ہے۔)

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِي بَزَّةَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث قاسم بن ابو بزہ سے علی بن حکم اور علی سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**5233** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَا تَقْرَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ: السَّكْرَانُ، وَالْمُتَخَلِّقُ، وَالْجُنُبُ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں رحمت کے فرشتے ان کے پاس نہیں آتے ہیں: نشہ کرنے والے' خلوق لگانے والے' جنبی کے پاس۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَكِيمٍ، وَهُوَ اَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث یوسف بن صہیب سے عبداللہ بن حکیم (ابوبکر الداھری ہیں) روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**5234** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ اَبِي

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت جعفر بن ابوطالب حبشہ سے آئے تو

---

**5233**- اسناده فيه: عبد الله بن حكيم أبو بكر الداهرى البصرى' كذبه الجوزجانى' وقال ابن معين: ليس بثقة' وقال أحمد وغيره: ليس بشىء . وأخرجه أيضًا البزار' وقال الهيثى فى المجمع جلد 5صفحه [illegible] وفيه عبد الله بن حكيم وهو ضعيف . قلت: بل هو متروك كما تقدم .

**5234**- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد 5صفحه 211 وقال: وفيه عطاء بن السائب وهو ثقة لكنه اختلط وبقية رجاله ثقات .

الْاَسْوَدِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ مِنَ الْحَبَشَةِ، قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَعْجَبُ شَيْءٍ رَاَيْتَ؟ ، ثُمَّ قَالَ: رَاَيْتُ امْرَاَةً عَلَى رَاْسِهَا مِكْتَلٌ مِنْ طَعَامٍ، فَمَرَّ فَارِسٌ يَرْكُضُ فَاَذْرَاهُ، فَقَعَدَتْ تَجْمَعُهُ، ثُمَّ الْتَفَتَتْ لَهُ فَقَالَتْ: وَيْلٌ لَكَ يَوْمَ يَضَعُ الْمَلِكُ كُرْسِيَّهُ، فَيَاْخُذُ لِلْمَظْلُومِينَ مِنَ الظَّالِمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصْدِيقًا لِقَوْلِهَا: لَا قُدِّسَتْ اُمَّةٌ اَوْ كَيْفَ تُقَدَّسُ اُمَّةٌ لَا يَاْخُذُ ضَعِيفُهَا حَقَّهُ مِنْ شَدِيدِهَا، وَهُوَ غَيْرُ مُتَعْتَعٍ؟

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو فرمایا: آپ کو کوئی شی عجیب لگی جسے آپ نے دیکھا؟ عرض کی: میں نے ایک عورت کے سر پر کھانے کا برتن دیکھا' ایک گھوڑ سوار اس کے پاس سے گزرا' اس کو گھوڑے نے ٹانگ ماری تو وہ کھانا گر گیا' وہ عورت بیٹھ کر اس کو جمع کرنے لگی' پھر اس کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگی: ہلاکت تیرے لیے اس دن جس دن اللہ عزوجل اپنی کرسی رکھے گا' مظلوموں کو ظالم سے حق دلائے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا: اس اُمت کو پاک نہیں کیا جاتا' یا فرمایا: کیسے پاک کیا جائے جس میں کمزور کا حق بغیر وجہ سے ظالم سے نہ لیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، وَعَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے منصور بن ابواسود اور عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔

**5235** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي اُسَامَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ الْاَوْدِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ، فَلَمَّا تَوَجَّهْتُ مِنْ عِنْدِهِ، اَرْسَلَ فِي اِثْرِي، فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي لِمَ اَرْسَلْتُ اِلَيْكَ؟ اَرْسَلْتُ مِنْ اَجْلِ الْاِصَابَةِ، لَا تُصِيبَنَّ شَيْئًا اِلَّا شَيْئًا اُذِنَ لَكَ فِيهِ، فَاِنَّهُ غُلُولٌ، وَمَنْ يَغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا' جب میں آپ کے پاس سے نکلا تو آپ نے میرے پیچھے بلانے کے لیے بھیجا' فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہیں ان کی طرف کیوں بھیجا ہے! میں نے تمہیں بھیجا ہے زکوٰۃ لینے کے لیے' ان سے کوئی شی بھی لینا مگر ان کی اجازت کے ساتھ' اگر بغیر اجازت کے لی تو خیانت ہوگی' جو خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن لائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ اِلَّا دَاوُدُ

حضرت مغیرہ بن شبل سے داؤد اودی روایت کرتے

**5235**- أخرجه الترمذي: الأحكام جلد3 صفحه612 رقم الحديث: 1335 وقال: غريب .

الْاَوْدِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو اُسَامَةَ

ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابواسامہ اکیلے ہیں۔

**5236** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ الطَّرَسُوسِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَرْدَمٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ اَهْلُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسا گھر جس میں کھجور نہ ہو' وہ اہل خانہ بھوکے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَرْدَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمٰن بن سرام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن قیس اکیلے ہیں۔

**5237** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب گرمی سخت ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو' کیونکہ سخت گرمی جہنم کی تپش سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ

یہ حدیث یزید بن عبداللہ بن قسیط سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں۔

**5238** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّیُّ قَالَ:

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگوانے اور لگانے والا روزہ افطار کریں۔

---

5236- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1118' وأبو داؤد: الأطعمة جلد 3صفحه361 رقم الحديث: 3831' والترمذى: الأطعمة جلد4صفحه264 رقم الحديث: 1815' وابن ماجة: الأطعمة رقم الحديث: 3327 .

5237- أخرجه البخارى: المواقيت جلد2صفحه20 رقم الحديث: 533-534' ومسلم: المساجد جلد1 صفحه430 .

5238- اسناده فيه: داؤد بن الزبرقان: متروك .

نَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

**5239** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا مَهْدِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ، وَصَلَّى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ اَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ، كَانَ كَعِدْلِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے عشاء کی نماز با جماعت پڑھی اور مسجد سے نکلنے سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں' اس کے لیے لیلۃ القدر کے قیام کرنے کے برابر ثواب ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ، وَلَا عَنْ مُحَارِبٍ اِلَّا حَنِيفَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ

یہ حدیث ابن عمر سے محارب بن دثار اور محارب سے حنیفہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

**5240** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمْ اَلْيَنُكُمْ مَنَاكِبًا فِي الصَّلَاةِ، وَمَا تَخَطَّى عَبْدٌ خُطْوَةً اَعْظَمَ اَجْرًا مِنْ خُطْوَةٍ مَشَاهَا رَجُلٌ اِلَى فُرْجَةٍ فِي الصَّفِّ فَسَدَّهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جو نماز میں کندھا ملاتا ہو' کسی کام کے لیے قدم اُٹھانے پر اتنا ثواب نہیں ملتا ہے جتنا اس قدم کا ثواب ملتا ہے جو صف سیدھی کرنے کے لیے اُٹھتا ہے' مکمل کرنے کے لیے۔

**5241** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں تم کو استغفار کرنے کا حکم دیتی ہوں' تم پہلے لوگوں کو گالیاں

---

**5239**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد2صفحه43 وقال: وفي اسناده: ضعيف غير متهم بالكذب .

**5240**- اسناده فيه: ليث بن حماد الاصطخري' ضعفه الدارقطني وأخرجه أيضًا البزار . انظر مجمع الزوائد جلد2 صفحه93 .

**5241**- اسناده فيه: اسماعيل بن ابراهيم بن مهاجر: ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد10صفحه24 .

سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أُمِرْتُمْ بِالِاسْتِغْفَارِ لِسَلَفِكُمْ فَشَتَمْتُمُوهُمْ، أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَفْنَى هَذِهِ الْأُمَّةُ حَتَّى يَلْعَنَ آخِرُهَا أَوَّلَهَا

دیتے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ اُمت ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ اس کے آخر والے لوگ پہلوں پر لعنت نہ کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ الصَّفَّارُ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے اسماعیل بن ابراہیم اور اسماعیل سے عبید بن سعید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یوسف الصفار اکیلے ہیں۔

**5242** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَمْسٌ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُهُنَّ فِي حَضَرٍ وَلَا سَفَرٍ: الْمِرْآةُ، وَالْمِكْحَلَةُ، وَالْمُشْطُ، وَالْمِدْرَى، وَالسِّوَاكُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پانچ چیزوں کو رسول اللہ ﷺ سفر و حضر میں نہیں چھوڑتے تھے: (۱) آئینہ (۲) سرمہ دانی (۳) کنگھی (۴) خوشبو (۵) مسواک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابوامیہ بن یعلیٰ روایت کرتے ہیں۔

**5243** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی دن میں فرضوں کے علاوہ بارہ رکعتیں پڑھتا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے: (۱) ظہر سے پہلے دو (۲) ظہر کے بعد دو

**5242**- اسناده فيه: أبو أمية بن يعلى: ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 174 : وفيه اسماعيل بن يحيى (يعلى) أبو أمية' وهو متروك .

**5243**- أخرجه النسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه 220 (باب الاختلاف على اسماعيل بن أبي خالد) وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 361 رقم الحديث: 1142' في الزوائد: في اسناده ابن الأصبهاني وهو ضعيف .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ: رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

(۳)عصر سے پہلے دو (۴)مغرب کے بعد دو (۵)عشاء کے بعد دو(۶)اور فجر سے پہلے دو رکعتیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ وَفُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ: عَنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ

یہ حدیث سہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہریرہ سے اور سہیل سے محمد بن سلیمان اصبہانی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو سفیان ثوری ابو اسحاق سے اور فلیح بن سلیمان سے وہ سہیل سے وہ ابو اسحاق سے وہ صبیب بن رافع سے وہ عنبسہ بن ابو سفیان سے وہ اُم حبیبہ سے۔

**5244** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الشَّهْرُزُورِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْدُوا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ، فَاِنِّي سَاَلْتُ رَبِّي اَنْ يُبَارِكَ لِاُمَّتِي فِي بُكُورِهَا، وَيَجْعَلَ ذٰلِكَ يَوْمَ الْخَمِيسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صبح کے وقت علم حاصل کرو کیونکہ میں نے اپنے رب سے مانگا ہے کہ میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت دے اور جمعرات کے کاموں میں برکت دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث اوزاعی سے ایوب بن سوید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**5245** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

---

**5244**- اسناده فيه: أ- محمد بن المغيره الشهرزوري' قال ابن عدي: كان يسرق الحديث' وهو عندي ممن يضع الحديث . ب- محمد بن أيوب بن سويد الرملي: متهم بالوضع . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه135 .

**5245**- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه558 رقم الحديث:353' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه369 بنحوه .

قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِیُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، فَاَمَّنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، وَذَكَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت جابر بن عبداللہ کے پاس آیا' ہم کو آپ نے ایک ہی کپڑے میں امامت کروائی اور بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث جابر سے قیس ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوبلال اکیلے ہیں۔

**5246** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُهِيتُ اَنْ اُصَلِّيَ خَلْفَ الْمُتَحَدِّثِينَ وَالنِّيَامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے بدعتیوں اور چغل خوروں کے پیچھے نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے شجاع بن ولید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن صالح اکیلے ہیں۔

**5247** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر کی سنتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے تھے۔

---

**5246**- اسناده حسن فيه: محمد بن عمرو بن علقمة' قال ابن حجر: صدوق له أوهام . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه65 .

**5247**- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه363 رقم الحديث: 1150 في الزوائد: في اسناده الجريري احتج به الشيخان في صحيحيهما الا انه اختلط في آخر عمره . وباقي رجاله ثقات . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه266 رقم الحديث:26076 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث جریری سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن صالح اکیلے ہیں۔

**5248** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا اَبُو وَكِيعٍ الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ اِلَّا لَهُ صِيتٌ فِي السَّمَاءِ، فَاِذَا كَانَ صِيتُهُ فِي السَّمَاءِ حَسَنًا وُضِعَ فِي الْاَرْضِ، وَاِذَا كَانَ صِيتُهُ فِي السَّمَاءِ سَيِّئًا وُضِعَ فِي الْاَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ ایسا نہیں ہے کہ جس کی شہرت آسمان میں نہ ہو' اگر آسمان پر اچھی شہرت ہے تو وہ زمین پر بھی اچھا ہوگا' اگر آسمان پر بری شہرت ہے تو زمین پر بھی برا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث اعمش سے جراح بن ملیح اور سعید بن شبیر روایت کرتے ہیں۔

**5249** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ قَالَ: نَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ، اَكْثَرُ مِمَّا صُمْتُ ثَلَاثِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے ساتھ میں نے انتیس روزے کم ہی رکھے' میں نے زیادہ تریتیس رکھے ہیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت

---

**5248**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **274** وقال: في الصحيح حديث غير هذا رواه البزار ورجاله رجال الصحيح .

**5249**- اسناده حسن فيه: محمد بن يعقوب بن سورة التميمي' وثقه الخطيب' وقال الدارقطني: لا بأس به . وأخرجه أيضًا أحمد' وقال الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **150**: ورجال أحمد رجال الصحيح .

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ

ہے اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سعید اکیلے ہیں۔

**5250** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ قَالَ: اَنَا اَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ: قَالَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن سات قراتوں پر نازل ہوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث حمید سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

**5251** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ قَالَ: نَا اَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُجَيْرٍ، عَنْ سَيَّارٍ الشَّامِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ فِي هَذِهِ الْاُمَّةِ قَوْمٌ مَعَهُمْ اَسْيَاطٌ، كَاَنَّهَا اَذْنَابُ الْبَقَرِ، يَغْدُونَ فِي سَخَطِ اللّٰهِ، وَيَرُوحُونَ فِي غَضَبِهِ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس اُمت میں ایسے لوگ آئیں گے کہ اس سے ان کے پاس کوڑے ہوں گے ایسے جس طرح گائے کی دُم ہوتی ہے صبح وشام اللہ کی ناراضگی میں کریں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُجَيْرٍ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن بجیرہ اکیلے ہیں۔

**5252** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

**5250**- أصله عند مسلم بلفظ: ان اللّٰه يأمرك أن تقرأ أمتك على سبعة أحرف . أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 562، وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 77 رقم الحديث: 1478، والنسائى: الافتتاح جلد 2 صفحه 113 (باب جامع ما جاء فى القرآن)، وأحمد: المسند رقم الحديث: 21149 ولفظه عند النسائى وأحمد .

**5251**- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن بجير بن ريسان أبو وائل القاص الصنعانى، وثقه ابن معين، واضطرب فيه كلام ابن حبان، وقال الذهبى: ليس بذلك . وأخرجه أيضًا فى الكبير، وأحمد، وقال الهيثمى فى المجمع جلد 5 صفحه 236: ورجال أحمد ثقات .

**5252**- أخرجه البخارى: الايمان جلد 1 صفحه 99 رقم الحديث: 27، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 132،

قَالَ: نَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ قَالَ: سَمِعْتُ مَعْمَرًا يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا، وَاَعْطَى نَاسًا وَتَرَكَ آخَرِينَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَعْطَيْتَ فُلَانًا وَمَنَعْتَ فُلَانًا، وَهُوَ مُؤْمِنٌ؟ قَالَ: لَا تَقُلْ: مُؤْمِنٌ، قُلْ: مُسْلِمٌ

نے مال تقسیم کیا' کچھ لوگوں کو دیا اور کچھ کو چھوڑ دیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فلاں کو دیا' فلاں کو نہیں دیا حالانکہ وہ مؤمن ہے؟ آپ نے فرمایا: مؤمن نہ کہو مسلمان کہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَّامِ بْنِ اَبِي مُطِيعٍ اِلَّا اَبُو الْوَلِيدِ

یہ حدیث سلام بن ابومطیع سے ابوالولید روایت کرتے ہیں۔

**5253** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ قَالَ: نَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ صَدَقَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ اَبِي اُمَيَّةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُتِيَ بِرَجُلٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ، فَقَالَ: هَلْ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا يَنْفَعُكُمْ اَنْ اُصَلِّيَ عَلَى رَجُلٍ رُوحُهُ مُرْتَهَنٌ فِي قَبْرِهِ لَا يَصْعَدُ رُوحُهُ اِلَى السَّمَاءِ، فَلَوْ ضَمِنَ رَجُلٌ دَيْنَهُ قُمْتُ، فَصَلَّيْتُ عَلَيْهِ، فَاِنَّ صَلَاتِي تَنْفَعُهُ

حضرت عبدالحمید بن ابوامیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے پاس نمازِ جنازہ پڑھانے کے لیے ایک میت لائی گئی' میں نے کہا: کیا تمہارے ساتھی کے ذمہ قرض تو نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! میں نے فرمایا: اس آدمی کو میری نمازِ جنازہ کیا نفع دے گی حالانکہ اس کی روح قبر میں مرتہن ہوگی' اس کی روح آسمان کی طرف نہیں چڑھے گی' اگر کوئی آدمی اس کے قرض کی ذمہ داری لیتا ہے تو میں کھڑا ہوں' میں اس کی نمازِ جنازہ پڑھاتا ہوں' میری نماز اب اس کو نفع دے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت

---

والنسائی: الایمان جلد8صفحہ 92 (باب تأویل قوله عزوجل: (قالت الأعراب آمنا قل لم تؤمنوا ولكن قولوا أسلمنا) ولفظه للنسائی .

**5253**- اسناده فيه: عيسى بن صدقة' ضعفه أبو الوليد' وقال الدارقطني: متروك' وعبد الحميد بن أمية عن أنس . قال الدارقطني: لا شيء (الميزان جلد2صفحه538) . انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه43 .

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ صَدَقَةَ

ہے' اس کو روایت کرنے میں عیسٰی بن صدقہ اکیلے ہیں۔

**5254** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْضُلُ بَعْضَنَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْقَسَمِ، وَكَانَ أَقَلَّ يَوْمٍ إِلَّا وَهُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا، فَيُصِيبُ مِنْ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْ غَيْرِ مَسِيسٍ حَتَّى يَبْلُغَ الَّتِي هُوَ يَوْمُهَا، فَيَمْكُثُ عِنْدَهَا ، وَلَقَدْ قَالَتْ لَهُ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ حِينَ أَسَنَّتْ وَفَرِقَتْ أَنْ يُفَارِقَهَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَوْمِي الَّذِي يُصِيبُنِي مِنْكَ لِعَائِشَةَ، فَقَبِلَ ذَلِكَ مِنْهَا، وَفِي أَشْبَاهِهَا نَزَلَتْ: (وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا) (النساء: **128**) الْآيَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں ایک کو دوسرے پر تقسیم میں ترجیح نہیں دیتے تھے' آپ اکثر سب ازواج کے پاس جاتے تھے' ان میں ہر عورت سے ملتے بغیر جماع کے یہاں تک کہ ایک دن آپ ٹھہرے' حضرت سودہ بنت زمعہ نے عرض کی جب آپ بوڑھی ہوگئیں اور آپ نے جدا کرنے کا ارادہ کیا' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے دن کی بھاری آپ عائشہ کو دے دیں' آپ نے یہ بات قبول کی' اس کے مشابہ یہ آیت نازل ہوئی: ''ان امراة خافت من بعلها نشوزًا او اعراضًا''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبدالرحمٰن بن ابی زناد روایت کرتے ہیں۔

**5255** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صُلِّيَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد آپ پر تین دن درود پڑھا جاتا رہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا

یہ حدیث محمد بن عمرو سے عبدالرحمٰن بن مسعر روایت

---

**5254**- أخرجه البخاري: الهبة جلد **5** صفحه **257** رقم الحديث: **2593**' ومسلم: الرضاع جلد **2** صفحه **1085** بنحوه . وأبو داؤد: النكاح جلد **2** صفحه **249** رقم الحديث: **2135** ولفظه عند أبي داؤد .

**5255**- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن مسهر: متروك . (اللسان جلد **3** صفحه **437**' والمغني جلد **3** صفحه **387**' والميزان جلد **2** صفحه **590** .

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ

کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن ابراہیم البرکی روایت کرتے ہیں۔

**5256** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ السَّدُوسِيُّ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَشَجِّ أَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ: إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ: الْحِلْمَ، وَالْأَنَاةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اشج عبدالقیس کو فرمایا کہ تم میں دو باتیں ہیں جنہیں اللہ پسند کرتا ہے: بردباری اور رجوع۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ إِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ

یہ حدیث قرہ سے بشر بن مغفل روایت کرتے ہیں۔

**5257** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ التُّرْكِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو الْمُغَلِّسِ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَ حَبِيبُ بْنُ الْحَارِثِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَجُلٌ مِقْرَافٌ لِلذُّنُوبِ؟ قَالَ: فَتُبْ إِلَى اللَّهِ يَا حَبِيبُ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَتُوبُ ثُمَّ أَعُودُ؟ قَالَ: فَكُلَّمَا أَذْنَبْتَ فَتُبْ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِذًا تَكْثُرُ ذُنُوبِي؟ فَقَالَ: فَعَفْوُ اللَّهِ أَكْثَرُ مِنْ ذُنُوبِكَ يَا حَبِيبَ بْنَ الْحَارِثِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حبیب بن حارث رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں کہ گناہ ہو جاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے حبیب! تُو اللہ سے توبہ کر۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں توبہ کرتا ہوں پھر گناہ ہو جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا: جب بھی گناہ ہو جائے تو توبہ کر۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر تو میرے گناہ زیادہ ہو جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: اے حبیب بن حارث! تیرے گناہوں سے اللہ کی عافیت زیادہ ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے اسی سند سے روایت

**5256**- أخرجه مسلم: الايمان جلد **1** صفحه **48**' والترمذي: البر جلد **4** صفحه **366** رقم الحديث: **2011**' وابن ماجة: الزهد جلد **2** صفحه **1401** رقم الحديث: **4188** .

**5257**- اسناده فيه: نوح بن ذكوان: منكر الحديث . انظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **203** .

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ

ہے اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن ابراہیم البرکی اکیلے ہیں۔

**5258** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ التُّرْكِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِحَامِلُ الْقُرْآنِ إِذَا أَحَلَّ حَلَالَهُ، وَحَرَّمَ حَرَامَهُ أَنْ يَشْفَعَ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن کا حافظ جب قرآن سے حلال کردہ احکام کو حلال اور حرام کردہ کو حرام جانے تو وہ اپنے گھر کے دس ایسے افراد کے لیے شفاعت کرے گا جن پر جہنم واجب ہوگئی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث جعفر بن حارث سے سلم بن سالم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن سالم اکیلے ہیں۔

**5259** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ التُّرْكِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَّارٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: هَلْ كَانَ شَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَا أُرَاهُ كَانَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ خَمْسَ عَشْرَةَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمَسُّهَا بِصُفْرَةٍ

حضرت عبداللہ بن عقیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا حضور ﷺ جوان تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کے سر اور داڑھی شریف میں پندرہ بال سفید تھے اور حضور ﷺ اپنی داڑھی کو زرد رنگ کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن محمد بن عقیل سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

---

**5258**- اسناده فيه: سلم بن سالم أجمعوا على ضعفه' وقال ابن الجوزي: وقد اتفق المحدثون على تضعيف رواياته . انظر مجمع الزوائد جلد7صفحه165 .

**5259**- أصله عند البخاري ومسلم من طريق ربيعة بن أبي عبد الرحمن' أخرجه البخاري: المناقب جلد 6صفحه652 رقم الحديث: 3547' ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1824 .

**5260** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ التُّرْكِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَيَّارٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ شِبْلٍ، عَنْ أُمِّ النُّعْمَانِ بِنْتِ أَرْقَمَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُتَحَابُّونَ فِي اللَّهِ عَلَى عَمُودٍ مِنْ يَاقُوتٍ، لَهُ الْخَيْمَةُ مِنْ يَاقُوتَةٍ مُجَوَّفَةٍ سِتِّينَ مِيلًا فِي السَّمَاءِ، لَهُ فِي كُلِّ نَاحِيَةٍ فِيهَا أَزْوَاجٌ لَا يَعْلَمُ بِهِمُ الْآخَرُونَ، وَإِنَّ أَحَدَهُمْ لَيُشْرِفُ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَمْلَأُ أَهْلَ الْجَنَّةِ نُورًا حَتَّى يَقُولَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَا هَذَا الَّذِي قَدْ حَدَثَ؟ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: مَا هَذَا الضَّوْءُ الَّذِي قَدْ حَدَثَ؟ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: أَشْرَفَ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنَ الْمُتَحَابِّينَ فِي اللَّهِ

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو اللہ سے محبت کرنے والے ہیں ان کے لیے یاقوت کے ستون ہوں گے یاقوت کے خیمہ ہوں گے ان کی روشنی آسمان کے ساتھ میل تک ہوگی ہر کمرہ میں بیویاں ہوں گی دوسرے کمرہ والی نہیں جانتی ہوں گی اگر ان میں کوئی ایک بھی اہل جنت کو جھانکے گی تو اہل جنت والوں کو نور کر دے گی یہاں تک کہ جنت والے کہیں گے: یہ کیا پیدا ہو گیا ہے؟ بعض بعض سے کہیں گے: یہ روشنی کہاں سے پیدا ہوئی ہے؟ وہ ایک دوسرے سے کہیں گے: تم پر اللہ کے لیے محبت کرنے والوں میں سے ایک نے جھانکا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**5261** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ التُّرْكِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ، أَخُو رَبَاحٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ، أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتٍ مَدْحُوسٍ مِنَ النَّاسِ،

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ (ایک بار) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے کمرہ میں تشریف فرما تھے جو لوگوں سے بھرا ہوا تھا۔ سو وہ دروازے پر کھڑے ہو گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بٹھانے کے لیے اپنے دائیں بائیں دیکھا آپ کو کوئی جگہ نظر نہ پڑی۔ تو آپ نے اپنی

---

5260- اسناده فيه: الحارث بن شبل وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد10صفحه281: وفيه من لم أعرفهم .

5261- اسناده فيه: عون بن عمرو: ضعيف . وأخرجه أيضًا في الصغير . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه18 .

فَقَامَ بِالْبَابِ، فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَلَمْ يَرَ مَوْضِعًا، فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِدَاءَهُ، فَلَفَّهُ ثُمَّ رَمَى بِهِ اِلَيْهِ فَقَالَ: اجْلِسْ عَلَيْهِ . فَاَخَذَهُ جَرِيرٌ فَضَمَّهُ وَقَبَّلَهُ، ثُمَّ رَدَّهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: اَكْرَمَكَ اللّٰهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمَا اَكْرَمْتَنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوهُ

چادر کو لے کر لپیٹا' پھر ان کی طرف پھینک کر فرمایا: اسے بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ۔ سو حضرت جریر نے اس کو پکڑ کر سینے سے لگایا' پھر چوما پھر نبی کریم ﷺ کو واپس کر دیا۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ آپ کی عزت افزائی فرمائے! جیسے آپ نے میری عزت افزائی فرمائی۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس کسی قوم کا عزت دار آئے تو اس کی عزت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا عَوْنُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ اِلَّا الْجُرَيْرِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ

یہ حدیث سعید الجریری سے عون بن عمرو اور عبداللہ بن بریدہ سے جریری اور یحییٰ بن معمر سے عبداللہ بن بریدہ روایت کرتے ہیں۔

**5262** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوعِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ شَهِيدًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو حالتِ مرض میں مرا وہ شہادت کی موت مرا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے یحییٰ بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

**5263** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

---

5262- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 515 رقم الحديث: 1651، وأبو نعيم فى الحلية جلد 8 صفحه 200، وقال: غريب . انظر تنزيه الشريعة المرفوعة لابن عراق جلد 2 صفحه 363 رقم الحديث: 8 .

5263- أخرجه الترمذى: المناقب جلد 5 صفحه 646 رقم الحديث: 3744 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 111 رقم الحديث: 683، والطبرانى فى الكبير جلد 1 صفحه 119 رقم الحديث: 228 . والحاكم فى المستدرك جلد 3 صفحه 367، أخرجه أبو داؤد: الطب جلد 4 صفحه 14 رقم الحديث: 3903،

قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نَذِيرٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ، وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ، وَابْنُ عَمَّتِي

نے فرمایا: ہر نبی کا نگہبان تھا' میرا نگہبان زبیر اور میرا پھوپھی زاد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث عباس بن زریح سے شریک روایت کرتے ہیں۔

**5264** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالَجَتْنِي اُمِّي بِكُلِّ شَيْءٍ فَلَمْ اَسْمَنْ، فَاَطْعَمَتْنِي الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ فَسَمِنْتُ كَاَحْسَنِ السِّمَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور ﷺ سے میری شادی ہوئی تو میری والدہ نے میرا ہر شی سے علاج کیا' میں موٹی نہیں ہوئی' مجھے تازہ کھجور کے ساتھ ککڑی کھلائی تو میں موٹی ہوگئی' موٹی ہونے سے زیادہ خوبصورت ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث حماد بن زید سے زید بن حباب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن صباح اکیلے ہیں۔

**5265** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو حالت احرام میں نعلین نہ پائے وہ موزے پہن لے اور ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

---

وابن ماجة: الأطعمة جلد2صفحه1104 رقم الحديث: 3324 .

5264- أخرجه أبو داؤد: الطب جلد4صفحه14 رقم الحديث: 3903' وابن ماجة: الأطعمة جلد2صفحه1104 رقم الحديث: 3324 .

5265- أخرجه البخارى: العلم جلد1صفحه278 رقم الحديث: 134' ومسلم: الحج جلد2صفحه835 .

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ يَعْنِي: الْمُحْرِمَ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ، وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبدالاعلیٰ اور محمد بن بکر روایت کرتے ہیں۔

**5266** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوَابٍ الْحُصْرِيُّ قَالَ: نَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمَّتِي فِي الْاَرْضِ اَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْحَصَى اَوْ عَدَدِ الْمَطَرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کی تعداد کنکریوں اور بارش کے ذرّوں سے زیادہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، وَلَا عَنْ سُوَيْدٍ اِلَّا طَالُوتُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث قتادہ سے سوید ابوحاتم اور سوید سے طالوت روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن محمد اکیلے ہیں۔

**5267** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ هِشَامٍ السِّجْزِيُّ الْحَرْبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَصِلُ اِلَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا ہم کو جنت میں عورتیں ملیں گی؟ آپ نے فرمایا: جنت میں ایک آدمی کو سو کنواری عورتیں ملیں گی' یا کیا جنت میں ہم اپنی عورتوں سے ہم بستری کر سکیں گے؟ آپ نے فرمایا: ایک آدمی ایک دن میں سو

---

**5266**- اسناده فيه: سويد أبو حاتم' صدوق سيئ الحفظ . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 72 . (ا) ثبت في الأصل (يزيد أبو حاتم)' والتصويب من كلام الطبراني نفسه آخر الحديث .

**5267**- اسناده فيه: محمد بن أحمد بن هشام السجزي ترجمه الخطيب في تاريخه ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا وساق له هذا الحديث . تخريجه: الطبراني في الصغير' والبزار' من طرق محمد بن ثواب' ثنا حسين بن علي بنحوه . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 420: ورجال هذه الرواية رجال الصحيح' غير محمد بن ثواب' وهو ثقة .

نِسَائِنَا فِي الْجَنَّةِ؟ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَصِلُ فِي الْيَوْمِ اِلَى مِائَةِ عَذْرَاءَ

کنواری عورتوں سے جماع کرنے کی طاقت رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا زَائِدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے زائدہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسین بن علی اکیلے ہیں۔

**5268** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ هِشَامٍ الْحَرْبِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ رَوْحٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ اَبِيهِ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَدَّتِهِ اُمِّ عَيَّاشٍ، قَالَتْ: كُنْتُ اُوَضِّءُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا قَائِمَةٌ وَهُوَ قَاعِدٌ

حضرت اُم عیاش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرواتی' میں کھڑی ہوتی تو آپ بیٹھے ہوتے۔

**5269** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَرْبِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَدَّتِهِ اُمِّ عَيَّاشٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا زَوَّجْتُ عُثْمَانَ اُمَّ كُلْثُومٍ اِلَّا بِوَحْيٍ مِنَ السَّمَاءِ

حضرت اُم عیاش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے حضرت عثمان سے اُم کلثوم کی شادی آسمان سے وحی کے مطابق کی ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ اُمِّ عَيَّاشٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ رَوْحٍ

یہ دونوں حدیثیں اُم عیاش سے اسی سند سے روایت ہے' ان دونوں کو روایت کرنے میں عبدالکریم بن روح اکیلے ہیں۔

---

**5268**- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **138** رقم الحديث: **392**' فى الزوائد: اسناده مجهول' وعبد الكريم مختلف فيه .

**5269**- اسناده فيه: أ- عبد الكريم بن روح بن عنبسة البزار: ضعيف . ب- روح بن عنبسة بن سعيد الأموى مجهول . ج-عنبسة بن سعيد بن أبى عياش الأموى مجهول . وأخرجه أيضًا فى الكبير' وقال الهيثمى فى المجمع جلد **9** صفحه **86**: واسناده حسن لما تقدمه من الشواهد . قلت: اسناده ضعيف كما تقدم .

**5270** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّهْرَتِيرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ اَبِي عُمَيْرٍ الدِّهْقَانُ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن اور مؤذن امانت والا ہوتا ہے' اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ اَبِي عُمَيْرٍ

یہ حدیث اوزاعی سے ولید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالکریم بن ابوعمیر اکیلے ہیں۔

**5271** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى النَّهْرَتِيرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، فَاِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ اِقَامَةُ الصَّفِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفیں سیدھی رکھنا نماز کی اچھائی سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ

یہ حدیث مسعر سے بشر بن السری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوعمر اکیلے ہیں۔

**5272** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى النَّهْرَتِيرِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ لنگڑا ہوا ہے' آپ نے

---

**5270**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 140 رقم الحديث: 517' والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 207' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 311 رقم الحديث: 7187 .

**5271**- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 220 رقم الحديث: 12847 .

**5272**- اسناده حسن فيه: عرفجة بن عبد الله السلمی' ترجمه البخاری فی تاريخه' وابن حبان فی الثقات وقالا: يروی عن أبی بكر روی عنه أبو عون محمد بن عبيد الله' وقال ابن حجر فی التقريب: مقبول . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 282 .

غِيَاثٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَرْفَجَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ رَجُلًا بِهِ زَمَانَةٌ فَسَجَدَ، وَاَنَّ اَبَا بَكْرٍ اَتَاهُ فَتْحٌ فَسَجَدَ، وَاَنَّ عُمَرَ اَتَاهُ فَتْحٌ فَسَجَدَ

سجدہ کیا' حضرت ابوبکر کے پاس فتح آئی' اور فتح حضرت عمر کے پاس آئی تو آپ نے سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث مسعر سے حفص بن غیاث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید اکیلے ہیں۔

**5273** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا اَبُو سَعِيدٍ الشَّقَرِيُّ، عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا خَلَعَ اَحَدُكُمْ نَعْلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَخْلَعْهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَاْتَمَّ بِهِمَا، وَلَا مِنْ خَلْفِهِ فَيَاْتَمَّ بِهِمَا اَخُوهُ الْمُسْلِمُ، وَلَكِنْ يَجْعَلُهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کوئی نماز کے دوران جوتیاں اُتارے تو دونوں کو اپنے آگے نہ رکھے' دونوں کو آگے رکھ کر نماز پڑھے نہ اپنے پیچھے رکھے' دونوں کو پیچھے رکھ کر نماز پڑھے بلکہ دونوں کو اپنے دونوں پاؤں کے درمیان رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَصَّاصِ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ الشَّقَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زیاد جصاص سے ابوسعید شقری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عاص بن جعدا کیلے ہیں۔ حضرت ابوبکرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**5274** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّفَقَةُ فِي الْحَجِّ مِثْلُ النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج کے لیے درہم خرچ کرنے کی مثال اللہ کی راہ میں سات سو درہم خرچ کرنے کی طرح ہے۔

---

5273- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 58 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه زياد الجصاص ضعفه ابن معين وابن المديني وغيرهما وذكره ابن حبان في الثقات .

5274- اسناده حسن فيه: المعافى بن سليمان: صدوق . أخرجه أيضًا أحمد وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 211: وفيه أبو زهير ولم أجد من ذكره . قلت: ليس في اسناد الطبراني أبو زهير .

اللّٰهِ، الدِّرْهَمُ بِسَبْعِمِائَةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ . وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ حَرْبِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے علقمہ بن مرثد سے عطاء سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں' ان کے غیر نے اس کو عطا بن سائب سے' انہوں نے حرب بن زہیر سے' انہوں نے بریدہ سے اور انہوں نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے۔

**5275** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي وَصَفِيِّي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، وَنَهَانِي عَنْ ثَلَاثٍ: اَمَرَنِي بِرَكْعَتَيِ الضُّحَى، وَاَنْ لَا اَنَامَ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ، وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَنَهَانِي: اِذَا سَجَدْتُ اَنْ اُقْعِيَ اِقْعَاءَ الْقِرْدِ، اَوْ اَنْقُرَ نَقْرَ الْغُرَابِ، اَوْ اَلْتَفِتَ الْتِفَاتَ الثَّعْلَبِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وصیت کی تین کام کرنے اور تین کاموں سے منع کیا' جن تین کاموں کے کرنے کا حکم دیا' وہ یہ ہیں: نمازِ چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے کا' سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی' ہر ماہ تین روزے رکھنے کی۔ جن تین کاموں سے مجھے منع کیا' وہ یہ ہیں: بندر کی طرح بازو پھیلا کر سجدہ کرنے سے' کوے کی طرح ٹھونگا مارنے سے یعنی سجدہ کے لیے (صرف سر رکھنا فوراً اُٹھ جانا)' لومڑی کی طرح اِدھر اُدھر دیکھنے سے نماز کی حالت میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، وَلَا عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے حبیب بن ابوثابت اور حبیب سے لیث اور لیث سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معافی بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**5276** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

**5275**- اسناده فيه: ليث بن ابو سليم' صدوق اختلط . تخريجه احمد بنحوه' من طريقين' وابو يعلى' مرفوعًا بنحوه . وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه82: واسناده احمد حسن .

**5276**- اسناده فيه: زيد بن بكر بن خنيس الجزري' قال الأزري: منكر الحديث جدًا . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه114: وفيه من لم أعرفه .

قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُقْيَةٌ مِنَ الْحُمَةِ، فَقَالَ: اعْرِضُوهَا عَلَيَّ فَعَرَضُوهَا عَلَيْهِ: بِسْمِ اللّٰهِ، شجة قرنية، ملحة بحر قفطا، فَقَالَ: هَذِهِ مَوَاثِيقُ اَخَذَهَا سُلَيْمَانُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهَوَامِّ، لَا اَرَى بِهَا بَاْسًا . قَالَ: فَلُدِغَ رَجُلٌ، وَهُوَ مَعَ عَلْقَمَةَ فَرَقَاهُ بِهَا، فَكَاَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ

کہ حضور ﷺ کو سانپ کے ڈسنے کا دَم ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: مجھے پڑھ کر سناؤ! آپ کو سنایا گیا: ''بسم اللّٰه شجة قرنية ملحة بحر قفطا'' آپ نے فرمایا: یہ دَم حضرت سلیمان علیہ السلام کیڑوں پر کرتے تھے میں اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتا ہوں۔ راوی کا قول ہے: ایک آدمی کو کسی زہریلے کیڑے نے ڈس لیا' جبکہ وہ حضرت علقمہ کے ساتھ تھا' سوانہوں نے اسے دَم کیا' پس گویا کہ وہ بندھا ہوا تھا جسے آزاد کیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا زَيْدُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث ابومعشر سے اسماعیل بن مسلم اور اسماعیل سے زید بن بکر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

**5277** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَالِكٍ الْاَشْتَرِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، فَقُلْتُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اِنَّا اِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدَكَ سَمِعْنَا اَحَادِيثَ تُحَدَّثُ عَنْكَ لَا نَسْمَعُهَا عِنْدَكَ، فَهَلْ عَهِدَ اِلَيْكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا سِوَى كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، اِلَّا مَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ، ثُمَّ دَعَا جَارِيَتَهُ فَاَتَتْهُ

حضرت مالک اشتر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! جب ہم آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو ہم ایسی احادیث سنتے ہیں جو ہم نے آپ سے نہیں سنی ہیں' کیا آپ کے پاس رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے کسی شی کا معاہدہ ہے' کتاب اللہ کے علاوہ؟ آپ نے فرمایا: نہیں! مگر میرے پاس یہ صحیفہ ہے' پھر آپ نے لونڈی سے منگوایا' وہ آپ کے پاس صحیفہ لے کر آئی' اس میں لکھا تھا: بے شک ابراھیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم

---

**5277**- أصله فی البخاری ومسلم من طریق ابراهیم التیمی عن أبیه أخرجه البخاری: الفرائض جلد 12 صفحه 42 رقم الحدیث: 6755، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 994-995 .

بِالصَّحِيفَةِ، فَإِذَا فِيهَا: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَكَّةَ، وَحَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهَا، وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا، فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، وَالْمُؤْمِنُونَ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ، لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ، وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ

قرار دیا ہے میں مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں اس کے کانٹے نہ کاٹے جائیں کوئی اس کے شکار کو نہ بھگائے جس نے اس میں کوئی بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو مؤمن سب برابر ہیں ان میں عام بھی پناہ دے سکتا ہے مؤمن کو کافر کے بدلے اور جسے وعدہ دیا گیا ہے اسے وعدہ کی موت میں قتل نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا زَيْدُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث شعبی سے حجاج بن ارطاۃ اور حجاج سے زید بن بکر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

**5278** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَمِّي حَجَّةَ الْوَدَاعِ: حَجَّةَ الْإِسْلَامِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع کا نام حجۃ الاسلام رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث لیث سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

**5279** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْزٍ، وَكَانَ جَلِيسَ أُمِّ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی جو اللہ کے لیے محبت کرتے ہیں بغیر دیکھے ایک دوسرے کو اللہ کو ان دونوں میں سے زیادہ پسند ہوگا جو اپنے ساتھی سے زیادہ محبت کرتا ہوگا۔

---

5278- ذكره الهيثمي في المجمع جلد3صفحه240 وقال: رواه البزار والطبراني في الكبير والأوسط، وفيه ليث بن أبي سليم، وهو ثقة ولكنه مدلس .

5279- اسناده حسن فيه: معافى بن سليمان: صدوق . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه279 .

الدَّرْدَاءِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى أُمِّ الدَّرْدَاءِ، تَرْفَعُهُ أُمُّ الدَّرْدَاءِ، إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ، يَرْفَعُهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلَيْنِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ إِلَّا كَانَ أَحَبُّهُمَا إِلَى اللّٰهِ أَشَدَّهُمَا حُبًّا لِصَاحِبِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث جعفر بن برقان سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

**5280** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ فُضَيْلٍ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ، أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنِ الْأَشْرِبَةِ؟، فَقَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ وَالْمُقَيَّرِ، وَالْمُزَفَّتِ . قُلْتُ: مَا الْحَنْتَمُ؟ قَالَ: الْأَخْضَرُ وَالْأَبْيَضُ، قُلْتُ: فَمَا الْمُقَيَّرُ؟ قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ طُلِيَ بِقَارٍ مِنْ سِقَاءٍ أَوْ غَيْرِهِ

حضرت فضیل الرقاشی' حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اس کو مشروبات کے متعلق پوچھا گیا؟ انہوں نے فرمایا: کیا میں تم کو حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے کہ آپ نے دباء' حنتم' نقیر' مزفت کے برتنوں میں پینے سے منع کیا۔ میں نے عرض کی: حنتم کیا ہے؟ فرمایا: سبز اور سفید برتن' میں نے عرض کی: نقیر کیا ہے؟ فرمایا: ہر وہ شی جو مشکیزہ یا اس کے علاوہ میں اُبلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث عاصم احول سے معمر اور معمر سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

**5281** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے رمضان کی ایک رات میں فرمایا: اے عائشہ! اپنے

---

**5280**- اسناده حسن فيه: أ - المعافى بن سليمان صدوق . ب - فضيل بن زيد الرقاشي' قال ابن معين: رجل صدوق ثقة بصرى . وأخرجه أيضًا أحمد' وعزاه الهيثمى فى المجمع الى الكبير أيضًا . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 61 .

**5281**- أخرجه البخارى: الأذان جلد 2 صفحه 250 رقم الحديث: 729 بنحوه' وله مواضع أخرى فى كتاب الأذان والتهجد' والصوم' واللباس . ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 524 .

سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ: يَا عَائِشَةُ، اضْرِبِي لِي حَصِيرًا عَلَى بَابِكِ . فَفَعَلْتُ، فَخَرَجَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاجْتَمَعَ اِلَيْهِ مَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمْسَى الْمَسْجِدُ مِنَ اللَّيْلَةِ الْمُقْبِلَةِ رَاجًّا مُمْتَلِئًا مِنَ النَّاسِ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى بِهِمُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ، ثُمَّ رَجَعَ وَالنَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، مَا شَاْنُ النَّاسِ؟ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَسَامَعُوا بِصَلَاتِكَ الْبَارِحَةَ فَاجْتَمَعُوا لِتُصَلِّيَ بِهِمْ . قَالَ: ارْفَعِي حَصِيرَكِ يَا عَائِشَةُ . قَالَتْ: فَفَعَلْتُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اَمَا اِنَّهُ مَا خَفِيَ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ، وَلَمْ اَبِتْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ غَافِلًا، وَلَكِنِّي خَشِيتُ اَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ، فَاكْفُلُوا مِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا

دروازے کے سامنے میرے لیے چٹائی بچھاؤ' میں نے ایسے کیا تو حضور ﷺ نکلے جو صحابہ کرام مسجد میں تھے صحابہ کرام آپ کے پاس جمع ہوئے' رسول اللہ ﷺ نے ان کو نماز پڑھائی' آنے والی رات مسجد بھر گئی' حضور ﷺ نکلے اور ان کو نمازِ عشاء پڑھائی' پھر واپس آ گئے' لوگ مسجد میں تھے' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! دیکھو لوگوں کی کیا حالت ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کل والی نماز کے انتظار میں ہیں' وہ کھڑے ہوئے ہیں تاکہ آپ ان کو نماز پڑھائیں' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! اپنی چٹائی اُٹھا لو! میں نے ایسے ہی کیا' حضور ﷺ نمازِ فجر کے وقت نکلے اور لوگوں کو نماز پڑھائی' پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! مجھے تمہارے پاس آنے کے لیے کوئی بات نہیں تھی' تمام تعریفیں اللہ کے لیے' میں نے خوف کیا کہ تم پر فرض نہ ہو جائے' اتنی ہی عبادت کرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو' بے شک اللہ عزوجل نہیں تھکتا ہے تم تھک جاتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ

یہ حدیث محمد بن ابراہیم تیمی سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ الحرانی اکیلے ہیں۔

**5282** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ

حضرت اُمِ قیس بنت محصن الاسدیہ' حضرت عکاشہ

---

**5282**- أخرجه البخاري: الطب جلد **10** صفحه **181** رقم الحديث: **5718**' ومسلم: السلام جلد **4** صفحه **1735**

قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ الْاَسَدِيَّةِ، اُخْتِ عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ، وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ اللَّاتِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ، فَاِنَّ فِيهِ شِفَاءً مِنْ سَبْعَةِ اَدْوَاءٍ، مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ

بن محصن رضی اللہ عنہا کی بہن جو کہ سب سے پہلے ہجرت کرنے والیوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کرنے والیوں میں شامل ہیں' سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم پر یہ عودالہندی لازم ہے' اس میں سات بیماریوں کی شفاء ہے' ان میں سے ایک پہلو کی بیماری (ذات الجنب) ہے۔

**5283** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلشُّونِيزِ: عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الْحِبَّةِ السَّوْدَاءِ، فَاِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا السَّامَ يُرِيدُ الْمَوْتَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کلونجی کے متعلق فرماتے ہوئے سنا: تم پر یہ کالا دانہ لازم ہے' اس میں ہر بیماری کی شفاء ہے سوائے موت کے۔

**5284** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: اَخْبَرَنِي ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ،

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کی نماز پڑھاتے تو آپ کے ساتھ بنی سلمہ کے کچھ لوگ نماز پڑھتے' پھر بنی سلمہ آتے تو تیروں کے گرنے کی جگہ دیکھ لیتے تھے۔

---

رقم الحديث: 87 .

5283- أخرجه البخاري: الطب جلد10صفحه150 رقم الحديث: 5688' ومسلم: السلام جلد4صفحه1735 .

5284- اسناده حسن فيه: المعافى بن سليمان: صدوق . أخرجه أيضًا في الكبير' من طرق . انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه313 .

وَيُصَلِّي مَعَهُ رِجَالٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ، ثُمَّ يَنْصَرِفُونَ إِلَى بَنِي سَلَمَةَ وَهُمْ يُبْصِرُونَ مَوَاقِعَ النَّبْلِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ تمام احادیث اسحاق سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

**5285** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ مَصْبُورَةٍ، وَهُوَ فِيهَا كَاذِبٌ، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ فرماتے ہیں: جس نے مجبور ہو کر قسم اُٹھائی جبکہ وہ اس میں جھوٹا ہے تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

اس حدیث کو حضرت ہشام بن حسان سے ابن علاثہ نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

**5286** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ رَجُلٍ يُكْنَى أَبَا عُبَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَسْتَحْيِي مِنْ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ إِذَا كَانَ مُسَدَّدًا لَزُومًا لِلسُّنَّةِ، أَنْ يَسْأَلَ اللَّهَ فَلَا يُعْطِيَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل حیا کرتا ہے کہ کوئی بزرگ مسلمان جو سنت پر عمل کرنے والا ہو وہ اللہ سے مانگے اور اللہ اس کو نہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، وَأَبُو عُبَيْدٍ عِنْدِي هُوَ أَبُو عُبَيْدٍ

یہ حدیث صالح بن راشد سے موسیٰ بن اعین اور ابوعبیدہ روایت کرتے ہیں' ابوعبیدہ سے مراد سلیمان بن

---

**5285**- اسناده حسن فيه: محمد بن عبد الله بن علاثة: لا بأس به . انظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**182** .

**5286**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد**10**صفحه**152** وقال: وفيه صالح بن راشد وثقه ابن حبان' وفيه ضعف .

صَاحِبُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ

عبدالملک بن مروان کا ساتھی ہے۔

5287 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ لَيْلًا، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ فَقُلْتُ: اَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، فَقَالَ: اَمْسِكْ عَلَيْكَ ، فَاَمْسَكْتُ لَهُ نَاقَتَهُ، وَانْطَلَقَ حَتّٰى مَا رَاَيْتُهُ، ثُمَّ عَادَ فَوَضَّاْتُهُ، فَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ، فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ، فَاَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِهَا فَتَوَضَّاَ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ . فَقُلْتُ: اَلَا تَنْزِعُ خُفَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اِنِّي اَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: میں مغیرہ بن شعبہ ہوں' آپ نے فرمایا: رکو! میں آپ کی اونٹنی کے پاس روکا' آپ چلے یہاں تک کہ میں نے آپ کو نہیں دیکھا' آپ واپس آئے' وضو کیا' آپ نے کلائیوں کو چڑھایا' اس کی آستینیں تنگ تھیں' آپ نے اس کے نیچے سے ہاتھ نکالا' وضو کیا' دونوں ہاتھوں اور چہرہ اور بازو دھوئے اور سر کا مسح کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے موزے نہیں اُتارنے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں نے دونوں پاکی پر پہنے تھے۔

لَمْ يُجَوِّدْ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ . وَرَوَاهُ الْمُعَافَى اَيْضًا: عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مَعْنٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، وَلَمْ يَذْكُرْ: عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے موسیٰ بن اعین کی طرف سے یہ حدیث عمدہ ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معافی بن سلیمان اکیلے ہیں۔ معافی نے قاسم سے' وہ معن سے' وہ اسماعیل بن ابوخالد سے' وہ شعبی سے' وہ مغیرہ بن شعبہ سے' انہوں نے عروہ بن مغیرہ کا ذکر نہیں کیا۔

5288 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے کتے ہیں ہم ان

5287- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه280 رقم الحديث: 5799' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه230 .

5288- أخرجه البخاري: الذبائح جلد9صفحه527 رقم الحديث: 5487' ومسلم: الصيد جلد3صفحه1529' والطبراني في الكبير جلد17صفحه72 رقم الحديث: 146 ولفظه للطبراني .

اَعْيَنَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لَنَا كِلَابًا نَصْطَادُ بِهَا؟ فَقَالَ: انْظُرُوا عَدَدَ الْجَوَارِحِ تُعَلِّمُوهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوا مِمَّا اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ، وَمَا قَتَلَ فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلُوا مِنْهُ، وَمَا قَتَلَ فَاَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ مِنْهُ . قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ إِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ اُخْرَى؟ قَالَ: فَنَهَى عَنْ ذٰلِكَ

سے شکار کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان کے اعضاء دیکھو تم ان کو سکھاؤ' جو تم کو اللہ نے سکھایا ہے' جو یہ تمہارے لیے روک لیں اس کو کھاؤ' جو یہ مار دیں اور اس کو نہ کھائیں تم اسے کھاؤ' جو مارے اور کھائے بھی اس کو تم نہ کھاؤ' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر دوسرے کتے بھی ساتھ مل جائیں؟ راوی کا بیان ہے: آپ نے اُس سے منع فرمایا۔

**5289** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَمَّادٍ الْبَرْبَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ هُدْبَةَ بْنِ الْمِنْهَالِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلَاةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان اور کفر و شرک کے درمیان فرق نماز چھوڑنا ہے (یعنی نماز کا انکار کرنا ہے' نہ پڑھنے والا گنہگار ہے کافر نہیں ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ الْمِنْهَالِ إِلَّا اَبُو هَمَّامٍ

یہ حدیث ھدبہ بن منہال سے ابوہمام روایت کرتے ہیں۔

**5290** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَمَّادٍ الْبَرْبَرِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ بْنِ الْبِرِنْدِ قَالَ: نَا عَتَّابُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی ہاشم کے ایک گروہ سے فرمایا: کیا تمہارے ساتھ تمہارے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! مگر ہماری بہن یا غلام کا بیٹا ہے۔ آپ نے فرمایا:

---

**5289**- أخرجه مسلم: الايمان جلد **1** صفحه **88**' وأبو داؤد: السنة جلد **4** صفحه **219** رقم الحديث: **4678**' والترمذي: الايمان جلد **5** صفحه **13** رقم الحديث: **2619**' وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **342** رقم الحديث: **1078**' والدارمي: الصلاة جلد **1** صفحه **307** رقم الحديث: **1233**' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **453** رقم الحديث: **14989** .

**5290**- اسناده فيه: عتاب بن حرب ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **140** .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفَرٍ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ: هَلْ مَعَكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ قَالُوا: لَا، إِلَّا ابْنُ أُخْتِنَا أَوْ مَوْلَانَا، فَقَالَ: إِذَا أَصَابَ أَحَدَكُمْ هَمٌّ أَوْ لَأْوَاءٌ فَلْيَقُلْ: اللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

جب تم میں سے کوئی کسی کو ملے یا پناہ دے تو وہ کہے: اللہ اللہ! میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ إِلَّا عَتَّابُ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ

یہ حدیث حضرت ابوعامر الخزار سے عتاب بن حرب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد اکیلے ہیں۔

**5291** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَمَّادٍ الْبُرْبَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَرُزِّيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خِيَارُكُمْ أَلْيَنُكُمْ مَنَاكِبًا فِي الصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جو نماز میں کندھا ملاتا ہو کسی قدم کے اُٹھانے پر اتنا ثواب نہیں ملتا ہے جتنا اس قدم کا ثواب ملتا ہے جو صف سیدھی کرنے کے لیے اُٹھتا ہے مکمل کرنے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث ایوب سے عاصم بن ہلال روایت کرتے ہیں۔

**5292** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبُرْبَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا ثُمَّ بَلَّغَهَا، فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَمُنَاصَحَةُ وُلَاةِ الْمُسْلِمِينَ، وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ، فَإِنَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس آدمی کو خوش رکھے جو میری حدیث سنے اس کو یاد رکھے کیونکہ بسا اوقات حدیث سننے والا فقیہ نہیں ہوتا' لیکن جس کو سنا رہا ہے وہ اس سے زیادہ فقیہ ہوتا ہے۔ تین کاموں میں کوئی مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: (۱) خلوص سے اللہ کی عبادت کرنا (۲) حکمرانوں کو نصیحت کرنا (۳) مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ چلنا' اگر تم اس کو چھوڑ دو تو تم کو پیچھے سے گھیر

**5291**- اسناده فيه: أ- محمد بن موسى البربرى ليس بالقوى . ب- عاصم بن هلال البارقى فيه لين .

**5292**- اسناده فيه: محمد بن موسى بن حماد البربرى' قال الدارقطنى: ليس بالقوى . انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 141 .

دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

لے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ

اس حدیث کو ابن جریج سے یحییٰ بن سعید اموی نے روایت کیا ہے۔اس حدیث کے ساتھ عبدالرحمٰن بن صالح اکیلے ہیں۔

**5293** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِي الْعَطَّافِ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ، فَاِنَّهُ نِصْفُ الْعِلْمِ، وَاِنَّهُ يُنْسَى، وَاِنَّهُ اَوَّلُ مَا يُنْزَعُ مِنْ اُمَّتِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! علم الفرائض سیکھو کیونکہ یہ نصف علم ہے کیونکہ یہ بھلا دیا جائے گا اور میری اُمت سے سب سے پہلے یہ اُٹھایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِي الْعَطَّافِ

یہ حدیث ابوزناد سے حفص بن عمر بن ابوالعطاف روایت کرتے ہیں۔

**5294** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْفَعُوا اَبْصَارَكُمْ اِلَى السَّمَاءِ فَتُلْتَمَعَ اَبْصَارُكُمْ يَعْنِي: فِي الصَّلَاةِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کے دوران اپنی نگاہوں کو نہ اُٹھاؤ ورنہ تمہاری آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔

---

**5293**- أخرجه ابن ماجة: الفرائض جلد 2 صفحه 908 رقم الحديث: 2719، والحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 332 واسناده فيه: حفص بن عمر، ضعفه ابن معين، والبخاري، والنسائي، وأبو حاتم . وقال ابن حبان: لا يجوز الاحتجاج به بحال . وقال ابن عدي: قليل الحديث وحديثه، كما قال البخاري: منكر .

**5294**- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 331 رقم الحديث: 1043 في الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات . والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 287 رقم الحديث: 13139 . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 85 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ اِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث زہری' سالم سے' وہ اپنے والد سے اور زہری سے یونس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن بلال اکیلے ہیں۔

**5295** - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَـالَ: نَـا اِسْـمَـاعِيـلُ بْـنُ اَبِـي اُوَيْـسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْـمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَـسِ بْـنِ مَـالِكٍ، اَنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ لَبِـسَ خَـاتَـمًـا مِـنْ فِضَّةٍ فِي يَمِينِهِ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ، كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چاندی کی انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنتے تھے' اس میں حبشی نگینہ تھا' اس نگینہ کو ہاتھ کی ہتھیلی طرف رکھتے تھے۔

لَـمْ يَـقُـلْ فِـي هَذَا الْحَدِيثِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ: فِي يَمِينِهِ اِلَّا يُونُسُ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَطَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى اللَّيْثِيُّ

یہ حدیث زہری' حضرت انس سے روایت کرتے ہیں اس میں جو الفاظ ''فی یمینه'' ہیں' یہ الفاظ یونس ہی نے کہے ہیں۔ حضرت یونس سے یہ حدیث سلیمان بن بلال اور طلحہ بن یحیی اللیثی روایت کرتے ہیں۔

**5296** - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَـالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي قَيْسٌ اَبُـو عِـمَارَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَـمْرِو بْنِ حَزْمٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَـمِـعْـتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَـنْ عَـادَ مَـرِيضًا فَلَا يَزَالُ فِي الرَّحْمَةِ حَتَّى اِذَا قَعَدَ عِـنْـدَهُ اسْتَـنْـقَـعَ فِيهَـا، وَاِذَا قَامَ مِنْ عِنْدِهِ فَلَا يَزَالُ يَـخُـوضُ فِيهَـا حَتَّـى يَـرْجِـعَ مِنْ حَيْثُ خَرَجَ، وَمَنْ

حضرت عبداللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم انصاری اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: جو مریض کی عیادت کرتا ہے وہ اللہ کی رحمت میں رہتا ہے' جب اس کے پاس بیٹھتا ہے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوتا ہے' جب اس کے پاس سے اُٹھتا ہے تو وہ مسلسل اللہ کی رحمت میں ہوتا ہے یہاں تک کہ اس جگہ واپس آ جائے جہاں سے نکلا تھا' جو کسی مسلمان بھائی کی

---

5295- أخرجه مسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1658' والنسائي: الزينة جلد 8 صفحه 150 (باب صفة خاتم النبي ﷺ)' وابن ماجة: اللباس جلد 2 صفحه 1202 رقم الحديث: 3646 .

5296- اسناده فيه: قيس أبو عمارة الفارسي . قال ابن حجر: فيه لين . (التقريب) وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 300 الى الكبير أيضًا' وقال: ورجاله موثقون .

عَزَّى اَخَاهُ الْمُؤْمِنَ مِنْ مُصِيبَةٍ كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَلَ الْكَرَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مصیبت دور کرتا ہے' اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن عزت کے لباس پہنائے گا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث عمرو بن حزم سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

**5297** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ الْاَنْصَارِيُّ، مِنْ وَلَدِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، وَمَحْمُودِ بْنِ جَابِرٍ قَالَا: خَرَجْنَا يَوْمَ دَخَلَ حُبَيْشُ بْنُ دُلْجَةَ الْمَدِينَةَ بَعْدَ الْحَرَّةِ بِعَامٍ، فَدَخَلَ الْمَدِينَةَ حَتَّى ظَهَرَ الْمِنبَرِ، فَفَزِعَ النَّاسُ فَخَرَجْنَا بِجَابِرٍ فِي الْحَرَّةِ، وَقَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ، فَيَنْكُبُهُ الْحَجَرُ، فَقَالَ: اَخَافَ اللّٰهَ مَنْ اَخَافَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَهَا مَرَّتَيْنِ، اَوْ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ نَسْاَلَهُ، فَقُلْنَا: يَا اَبَتَاهُ، وَمَنْ اَخَافَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَخَافَ الْاَنْصَارَ فَقَدْ اَخَافَ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ مِنْ جَنْبَيْهِ

حضرت محمد بن جابر' محمود بن جابر رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن نکلے اور جس دن حُبیش بن دلجہ مدینہ میں داخل ہوا' واقعۂ حرہ کے ایک سال بعد وہ مدینہ داخل ہوا یہاں تک کہ منبر پر غالب ہوا' لوگ گھبرائے' ہم حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حرہ میں نکلے' ان کی آنکھ کی بینائی چلی گئی تھی' ان کو پتھر کی ٹھوکر لگی' کہنے لگے: میں اللہ سے ڈرتا ہوں' جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ڈرتے تھے' دو مرتبہ یا تین مرتبہ کہا' ہمارے پوچھنے سے پہلے' ہم نے کہا: اے اباجان! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس سے ڈرتے تھے؟ فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے انصار کو ڈرایا' اس نے اس کو ڈرایا' جو دو پہلوؤں کے درمیان ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدٍ، وَمَحْمُودٍ ابْنَيْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ

یہ حدیث محمد اور محمود جابر کے بیٹے سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن شیبہ اکیلے ہیں۔

---

**5297**- اسناده فيه: موسى بن شيبة الأنصاري' لين الحديث . تخريجه: أحمد' والبزار' وذكره الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه**40** وقال: ورجال البزار رجال الصحيح' غير طالب بن حبيب' وهو ثقة' ورجال أحمد رجال الصحيح .

5298 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ وَهُوَ بِالْعَقِيقِ: إِنَّكَ بِالْوَادِي الْمُبَارَكِ أَوْ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وادیٔ عقیق کے متعلق فرمایا: یہ مبارک وادی ہے یا فرمایا: بطحاء مبارک وادی ہے۔

5299 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَعَثَنِي خَالِي عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ لِآتِيَهُ بِلِحَافٍ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَأْذَنْتُهُ وَهُوَ بِالْخَنْدَقِ فَأَذِنَ لِي، وَقَالَ: مَنْ لَقِيتَ مِنْهُمْ قُلْ لَهُمْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَرْجِعُوا ، وَكَانَ ذَلِكَ فِي بَرْدٍ شَدِيدٍ، فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ النَّاسَ، فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَرْجِعُوا! قَالَ: فَلَا وَاللَّهِ مَا عَطَفَ عَلَيَّ مِنْهُمُ اثْنَانِ أَوْ وَاحِدٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خالو عثمان بن مظعون نے لحاف لینے کے لیے بھیجا' میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اجازت لینے کے لیے آیا' آپ خندق کھودر ہے تھے' مجھے اجازت دی' فرمایا: ان میں سے جس کو ملے ان سے کہنا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کو لوٹانے کا حکم دیتے ہیں' اس دن سخت ٹھنڈ تھی' میں نکلا' میں لوگوں سے ملا' میں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کو حکم دیتے ہیں لوٹانے کا' فرمایا: نہیں! اللہ کی قسم! ان میں سے دو یا ایک بھی نہیں پھرا۔

5300 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے بھائی زید بن خطاب سے اُحد کے دن فرمایا: اے میرے بھائی! یہ میری

5298- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه358 رقم الحديث:1535' ومسلم: الحج جلد2صفحه981 .

5299- ذكره الهيثمي في المجمع وقال: ورجاله رجال الصحيح وأخرجه أيضًا في الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه138 . قلت: قال النسائي في الدراوردي: حديثه عن عبيد الله بن عمر منكر . (التهذيب) .

5300- ذكره الهيثمي في المجمع جلد5صفحه301 وقال: ورجاله رجال الصحيح . وانظر التعليق على الحديث المتقدم أيضًا .

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، قَالَ لِاَخِيهِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ يَوْمَ اُحُدٍ: خُذْ دِرْعِي هَذِهِ يَا اَخِي فَقَالَ لَهُ: اِنِّي اُرِيدُ مِنَ الشَّهَادَةِ مِثْلَ الَّذِي تُرِيدُ، فَتَرَكَاهَا جَمِيعًا

زرہ لو! اس نے کہا: میں اس طرح کی شہادت چاہتا ہوں جو آپ چاہتے ہیں' ان تمام کو چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ تمام حدیثیں عبیداللہ بن عمر سے عبدالعزیز بن محمد الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

**5301** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ جَيْشًا غَنِمُوا زَمَانَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا وَعَسَلًا، فَلَمْ يُؤْخَذْ مِنْهُمُ الْخُمُسُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک لشکر کو مالِ غنیمت حاصل ہوا کھانے اور شہد کا' ان سے خمس نہیں لیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَبُو ضَمْرَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ابوضمرہ روایت کرتے ہیں۔

**5302** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ تُؤْتَى مَعْصِيَتُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرض ادا کرنے کو پسند کرتا ہے جس طرح گناہ کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔

---

**5301**- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد**3**صفحه**65** رقم الحديث: **2701** .

**5302**- اسناده فيه: حرب بن قيس سكت عنه ابن حاتم' وذكره ابن حبان في النكاح' وقال البخاري: زعم عمارة بن غزية أن حربًا كان رضا . (التاريخ الكبير جلد**3**صفحه**61**' والثقات جلد **6**صفحه**230**' والجرح جلد **3** صفحه**249**) . تخريجه: أحمد' والبزار وابن حبان في الموارد . وقال الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه**165**: رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح . والبزار والطبراني في الأوسط' واسناده حسن .

لَمْ يُدْخِلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَبَيْنَ نَافِعٍ: حَرْبَ بْنَ قَيْسٍ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

موسیٰ بن عقبہ اور نافع کے درمیان حرب بن قیس کو الدراوردی نے داخل کیا ہے۔

5303 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ زُرَارَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ سَعِيدٍ السَّعِيدِيُّ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يُكَذِّبُونَ بِالْقَدَرِ، أَلَا أُولَئِكَ مَجُوسُ هَذِهِ الْأُمَّةِ، فَإِنْ مَرِضُوا فَلَا يَعُودُوا، وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایسے لوگ آئیں گے جو تقدیر کو جھٹلائیں گے' ایسے لوگ ہی اس اُمت کے مجوسی ہیں' اگر یہ لوگ بیمار ہوں تو ان کی عیادت نہ کرو' اگر مر جائیں تو ان کے جنائز میں شریک نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا الْحَكَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُصْعَبٍ

یہ حدیث جعید بن عبدالرحمٰن سے حکم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

5304 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نَا أَبُو ثَابِتٍ عِمْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ مَالَوَيْهِ، مَوْلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ، وَمِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

حضرت جابر بن عبداللہ کے غلام زیاد بن مالویہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے ہر پھاڑنے والے درندے اور اُچکنے والے پرندوں سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ مَالَوَيْهِ مَوْلَى جَابِرٍ إِلَّا عِمْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو

یہ حدیث حضرت جابر کے غلام زیاد بن مالویہ سے صرف عمران بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں' اس کو

5303- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 221 رقم الحديث: 4691 بلفظ: القدرية مجوس هذه الأمة: ان مرضوا.......

5304- أخرجه الترمذي: الأطعمة جلد 4 صفحه 73 رقم الحديث: 1478 وقال: حسن غريب. وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 396 رقم الحديث: 14476.

مُصْعَبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔ حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5305** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمْ عَلَى اَخِيهِ الْمُسْلِمِ فَاَطْعَمَهُ طَعَامًا فَلْيَاْكُلْ طَعَامَهُ وَلَا يَسْاَلْ عَنْهُ، وَإِنْ سَقَاهُ شَرَابًا فَلْيَشْرَبْ مِنْ شَرَابِهِ وَلَا يَسْاَلْ عَنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کے پاس آئے اگر وہ کھانا کھلائے تو وہ کھائے اس سے نہ مانگے اگر پلائے تو پی لو اس سے نہ مانگے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے مسلم بن خالد روایت کرتے ہیں۔

**5306** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَيْتُهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَطَعِمْتُ مَعَهُ فَقَالَ: اذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ، فَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے' میں نے آپ کے ساتھ کھانا کھایا' آپ نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ، وَمُبَارَكِ بْنِ

یہ حدیث شریک اور مبارک بن فضالہ سے علی بن

**5305**- اسناده فيه: مسلم بن خالد الزنجي: صدوق كثير الأوهام ـ انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه48 ـ

**5306**- أما قوله: رأيته يصلي في ثوب واحد متوشحًا به ـ أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1صفحه559 رقم الحديث: 355-656' ومسلم: الصلاة جلد 1صفحه368 وأما قوله ﷺ: اذكر اسم الله عليه' فكل بيمينك' وكل مما يليك ـ أخرجه البخاري: الأطعمة جلد 9صفحه431 رقم الحديث: 5376' ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه1599 ـ

فَضَالَةَ اِلَّا عَلِیُّ بْنِ الْجَعْدِ

جعد روایت کرتے ہیں۔

**5307** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا اَقْبَلَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَثْنَوْا عَلَيْهِ شَرًّا، فَرَحَّبَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَفَّى قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ شِرَارَ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ يَخَافُ النَّاسُ شَرَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' لوگوں نے اس کی برائی بیان کی' حضور ﷺ نے اس کو خوش آمدید کہا' جب وہ چلا گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ کے ہاں بدترین لوگ وہ ہوں گے جن کے شر سے لوگ خوف کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ثابت البنانی سے عثمان بن مطر روایت کرتے ہیں' حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5308** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو سَالِمٍ، اَوْ قَالَ: سَالِمٌ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے جہنم سے جو خشک رہ جاتی ہیں۔

لَمْ يُدْخِلْ فِي اِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ وَبَيْنَ سَالِمٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ وَهُوَ: مَوْلَى

اس حدیث کی سند میں یحییٰ بن ابوکثیر اور مہدی کے غلام سالم کے درمیان ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کو عکرمہ بن عمار

---

**5307**- اسناده فيه: عثمان بن مطر الشيباني . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه20 .

**5308**- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1صفحه213' ومالك في الموطا: الطهارة جلد 1صفحه19 رقم الحديث: 5' وأحمد: المسند جلد6صفحه90 رقم الحديث: 24570 .

النَّصْرِيِّينَ: اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَا عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عُبَيْدٍ

نے داخل کیا ہے۔ اور عکرمہ سے عمر بن یونس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوعبیدہ اکیلے ہیں۔

**5309** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ شَيْءٍ مِنْ لَهْوِ الدُّنْيَا بَاطِلٌ اِلَّا ثَلَاثٌ: انْتِضَالُكَ بِقَوْسِكَ، اَوْ تَادِيبُكَ فَرَسَكَ، وَمُلَاعَبَتُكَ اَهْلَكَ، فَاِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْتَضِلُوا وَارْكَبُوا، وَاَنْ تَنْتَضِلُوا اَحَبُّ اِلَيَّ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةً الْجَنَّةَ: صَانِعَهُ مُحْتَسِبًا فِيهِ، وَالْمُمِدَّ بِهِ، وَالرَّامِيَ بِهِ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُدْخِلُ بِلُقْمَةِ الْخُبْزِ، وَقَبْضَةِ التَّمْرِ، وَمِثْلِهِ مِمَّا يَنْتَفِعُ بِهِ الْمِسْكِينُ ثَلَاثَةً الْجَنَّةَ: رَبَّ الْبَيْتِ الْآمِرَ بِهِ، وَالزَّوْجَةَ تُصْلِحُهُ، وَالْخَادِمَ الَّذِي يُنَاوِلُ الْمِسْكِينَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يُنْسَ خَدَمَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا کی ہر شی باطل ہے' مگر تین چیزیں: اپنی کمان کو سیدھا رکھنا' اپنے گھوڑے کو ادب سکھانا' اپنی بیوی سے کھیلنا' یہ حق ہیں۔ اور حضور ﷺ نے فرمایا: تیراندازی کرو اور گھوڑ سواری' تیراندازی کرنا اللہ کو پسند ہے۔ اللہ عزوجل ایک تیر کے ساتھ تین آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا: ثواب کی نیت سے بنانے والے کو' پکڑانے والے کو اور مارنے والے کو۔ بے شک اللہ عزوجل روٹی کے ایک لقمہ اور کھجور کی ایک مٹھی کے ذریعے اور اس کے ساتھ جس کے ساتھ مسکین کو نفع دیا جائے' جنت میں داخل کرے گا تین آدمیوں کو: گھر کے مالک جس کے حکم سے بنایا گیا ہے' نیک بیوی کو' وہ خادم جو مسکین کو دے کر آئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو ہمارے خادموں کو نہیں بھولا ہے۔

**5310** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غریب

---

**5309**- اسناده فيه: سويد بن عبد العزيز السلمي' متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه114: وفيه سويد بن عبد العزيز' وهو ضعيف . قلت: بل متروك' ضعفه غير واحد' وقال أحمد: متروك الحديث' وقال ابن معين والنسائي: ليس بثقة' وقال البخاري: فيه نظر لا يحتمل .

**5310**- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2صفحه378 رقم الحديث: 843' ومسلم: المساجد جلد 1صفحه416 ولفظه لمسلم .

الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ: نَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، وَسُمَيٍّ، مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ اَتَى فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَهَبَ ذَوُو الْاَمْوَالِ بِالدَّرَجَاتِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَيَحُجُّونَ كَمَا نَحُجُّ، وَلَهُمْ فُضُولُ اَمْوَالٍ يَتَصَدَّقُونَ مِنْهَا، وَلَيْسَ لَنَا مَا نَتَصَدَّقُ، فَقَالَ: اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلَى اَمْرٍ اِذَا فَعَلْتُمُوهُ اَدْرَكْتُمْ مَنْ سَبَقَكُمْ، وَلَمْ يَلْحَقْكُمْ مَنْ خَلْفَكُمْ، اِلَّا مَنْ عَمِلَ بِمِثْلِ مَا عَمِلْتُمْ؟ تُسَبِّحُونَ اللّٰهَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدُوهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُكَبِّرُوهُ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ . فَبَلَغَ ذَلِكَ الْاَغْنِيَاءَ، فَقَالُوا مِثْلَ مَا قَالُوا، فَاَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرُوهُ، فَقَالَ: ذَلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

صحابہ کرام حضورﷺ کے پاس آئے‘ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مال دارلوگ درجات میں بلندی حاصل کر گئے ہیں‘ وہ نماز پڑھتے ہیں جس طرح ہم پڑھتے ہیں‘ وہ روزہ رکھتے ہیں جس طرح ہم روزہ رکھتے ہیں‘ وہ حج کرتے ہیں جس طرح ہم حج کرتے ہیں‘ وہ فالتو مال خرچ کرتے ہیں اور صدقہ کرتے ہیں‘ ہمارے پاس مال نہیں ہے جو ہم صدقہ کریں۔ آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو بتاؤں ایسے کام کے متعلق کہ جب تم وہ کرلو تو تم ان کی نیکیوں سے آگے نکل جاؤ‘ تمہارے پیچھے والے تم سے آگے نہ نکل سکیں گے مگر وہ جو وہی عمل کریں جو تم کرتے ہو‘ تم ہر فرض نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ‘ تینتیس مرتبہ الحمد للہ‘ چونتیس مرتبہ اللہ اکبر پڑھ لیا کرو۔ یہ بات مال دار صحابہ تک پہنچی تو انہوں نے بھی یہ عمل شروع کر دیا‘ وہ غریب صحابہ کرام آپ کے پاس آئے اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! ان کو معلوم ہو گیا‘ آپ نے فرمایا: اللہ کا یہ فضل ہے جسے چاہے دے۔

**5311** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نَا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نَا ضِمَامُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ بَعْدِي اَئِمَّةٌ، يَقُولُونَ عَلَى مَنَابِرِهِمْ فَلَا يُرَدُّ عَلَيْهِمْ قَوْلُهُمْ،

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد ایسے آئمہ آئیں گے‘ وہ منبروں پر کہیں گے ان کی بات کا جواب نہیں ہوگا‘ وہ جہنم میں ایسے تپائے جائیں گے جس طرح ہنڈیا تپتی ہے۔

**5311**- اسناده فيه: هانئ بن المتوكل: ضعيف . وذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 239 مطولاً‘ وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط‘ وأبو يعلى‘ ورجاله ثقات .

يَتَقَاحَمُونَ فِي النَّارِ كَمَا يَتَقَاحَمُ الْقِرَدَةُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي قَبِيلٍ اِلَّا ضِمَامُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ابوقبیل سے ضمام بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

**5312** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نَا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ جَرَى عَلَيْهِ رِزْقُهُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَنَمَى لَهُ عَمَلُهُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَوُقِيَ فَتَّانَيِ الْقَبْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس حالت میں دنیا سے گیا اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتا ہوا تو اس کو جنت سے رزق دیا جائے گا‘ اس کا عمل قیامت کے دن تک بڑھتا رہے گا اور عذابِ قبر کے فتنوں سے محفوظ رکھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمن روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں ھانی بن متوکل اکیلے ہیں۔

**5313** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ النَّرْسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى اَبِي عُمَرَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ الدُّورِيِّ الْمُقْرِءِ، عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ الْيَزِيدِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: كَيْفَ لَا يَكُونُ لَهُ اَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ فرمایا کرتے تھے: اس (نبی) کے لیے کیسے ناممکن ہے کہ اس سے خیانت کی جائے حالانکہ اس کو قتل ہونا بھی ہے؟ اللہ کا فرمان ہے: ”انبیاء کو لوگ ناحق قتل کرتے“ لیکن منافقوں نے نبی کریم ﷺ کو کسی شی میں متہم کیا

5312- أخرجه ابن ماجة: الجهاد جلد2صفحه924 رقم الحديث: 2767 في الزوائد: اسناده صحيح . معبد بن عبد الله بن هشام‘ ذكره ابن حبان في الثقات . ويونس بن عبد الأعلى أخرج له مسلم . وباقي رجال الاسناد على شرط البخاري . وأحمد: المسند جلد 2صفحه534 رقم الحديث: 9266 من طريق موسى بن داؤد قال: ح ابن لهيعة عن موسى .

5313- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11صفحه101 رقم الحديث: 11174 وعن أبي داؤد والترمذي أن سبب نزول الأية في قطيفة حمراء فقدت يوم بدر . أبو داؤد: الحروف جلد 4صفحه30 رقم الحديث: 3971‘ والترمذي: التفسير جلد5صفحه230 رقم الحديث: 3009 وقال: هذا حديث حسن غريب

يُغَلَّ؟ وَقَدْ كَانَ لَهُ اَنْ يُقْتَلَ؟ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (وَيَقْتُلُونَ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ) (آل عمران: 112)، وَلَكِنِ الْمُنَافِقُونَ اتَّهَمُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَغُلَّ) (آل عمران: 161)

یعنی تہمت لگائی' تو اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرما دی: ''خیانت کرنا' نبی کے شایانِ شان نہیں ہے''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ اِلَّا اَبُو مُحَمَّدٍ الْيَزِيدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عُمَرَ الدُّورِيُّ

یہ حدیث ابوعمرو بن علاء سے ابومحمد یزیدی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوعمر الدوری اکیلے ہیں۔

**5314** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ هِشَامٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ لَاحِقٍ الْمَدَائِنِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ قَالَ: كُنْتُ اَسِيرُ عَلَى حِمَارٍ لِي، فَلَقِيتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَاَخَّرْتُ عَلَى عَجُزِ الْحِمَارِ، فَقُلْتُ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ارْكَبْ. قَالَ: اَنْتَ اَحَقُّ بِصَدْرِ حِمَارِكَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْحِمَارُ لَكَ، فَرَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُقَدَّمِهِ، وَرَكِبْتُ اَنَا عَلَى عَجُزِهِ

حضرت ابوتمیمہ ہجیمی سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں اپنے گدھے پر سوار چلا جا رہا تھا' میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملا' میں پیچھے ہو کر بیٹھ گیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ سوار ہوں! آپ نے فرمایا: آپ اپنے گدھے کے سینہ پر بیٹھنے کے زیادہ حق دار ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! گدھا آپ کے لیے ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے سوار ہوئے' میں آپ کے پیچھے سوار ہوا۔

**5315** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ بَهْرَامَ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ لَاحِقٍ الْمَدَائِنِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ قَالَ: بَيْنَا اَنَا فِي حَائِطٍ مِنْ

حضرت ابوتمیمہ ہجیمی فرماتے ہیں کہ میں مدینہ کے باغوں میں کسی باغ میں تھا' اچانک میں نے ایک عورت کو دیکھا' میرے علاوہ اس کے پاس کوئی نہیں تھا' اس نے مجھے اجازت دی' میں نے نگاہ اٹھائی' یہاں تک کہ دیوار

5314- ذكره الهيثمي في المجمع جلد8صفحه111 وقال: وفيه هشام بن لاحق تركه أحمد، وضعفه غيره، أيضًا وقواه النسائي، وفيه من لم أعرفه .

5315- ذكره الهيثمي في المجمع جلد6صفحه268 والكلام في اسناده كسابقه .

حِيطَانِ الْمَدِينَةِ إِذْ بَصُرْتُ بِامْرَأَةٍ، فَلَمْ يَكُنْ لِي هَمٌّ غَيْرُهَا حَتَّى جَازَتْنِي، ثُمَّ أَتْبَعْتُهَا بَصَرِي، حَتَّى حَازَيْتُ الْحَائِطَ، فَالْتَفَتُّ فَأَصَابَ وَجْهِي وَأَدْمَانِي، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: هَلَكْتُ. فَقَالَ: وَمَا ذَاكَ يَا أَبَا تَمِيمَةَ؟ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَجَّلَ لَهُ عُقُوبَةَ ذَنْبِهِ فِي الدُّنْيَا، وَرَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يُعَاقِبَ بِذَنْبٍ مَرَّتَيْنِ

پر لگی' میں متوجہ ہوا' میرا چہرہ زخمی تھا' میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے کہا: میں ہلاک ہو گیا' آپ نے فرمایا: اے ابوتمیمہ! کیا ہوا ہے؟ میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جب کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو دنیا میں ہی گناہوں کی سزا دیتا ہے' ہمارا رب بابرکت وعزت والا ہے' زیادہ حق دار ہے' ایک گناہ کی دو مرتبہ سزا دینے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ إِلَّا هِشَامُ بْنُ لَاحِقٍ

یہ دونوں حدیثیں عاصم احول سے ہشام بن لاحق روایت کرتے ہیں۔

**5316** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ النَّاقِدُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَرُزِّيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ قَالَ: نَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كُنْتَ تَزَوَّجُهَا فَرُدَّ عَلَيْنَا ابْنَتَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام بھیجا' حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تو اس سے شادی کرنا چاہتا ہے تو ہماری بیٹی ہم کو واپس کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَرُزِّيُّ

یہ حدیث خالد الحذاء سے عبداللہ بن تمام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ ازدی اکیلے ہیں۔

**5317** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ

حضرت عاصم بن ابوالبداح بن عاصم بن عدی

---

**5316**- اسناده فيه: عبد الله بن تمام وهو ضعيف . تخريجه: الطبراني في الصغير' وفي الكبير' مختصرًا' والبزار . انظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 206 .

**5317**- اسناده فيه: عاصم بن أبي البداح بن عاصم بن عدي' ترجمه ابن أبي حاتم في الجرح والتعديل وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 74: وفيه من لم أعرفه .

مِهْرَانَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ زُرَارَةَ الْحَدَثِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَلَوِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ: اشْتَرَيْتُ أَنَا وَأَخِي مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ سِهَامِ خَيْبَرَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا ذِئْبَانِ عَادِيَانِ ظَلَّا فِي غَنَمٍ أَضَاعَهَا رَبُّهَا بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ طَلَبِ الْمُسْلِمِ الْمَالَ وَالشَّرَفَ لِدِينِهِ

انصاری اپنے والد سے وہ ان کے دادا عاصم بن عدی سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے بھائی نے سو حصے خریدے خیبر کے حصوں سے یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی آپ نے فرمایا: دو بھوکے بھیڑیے بکریوں کا نقصان اتنا نہیں کرتے ہیں جتنا مسلمان کا مال کو طلب کرنا اور مسلمان کا دین میں اپنے لیے بزرگی مانگنا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عاصم بن عدی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

**5318** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ النَّاقِدُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ قَالَ: نَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبَانَ الْمُكْتِبِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ، عَنْ عُبَيْدِ سَنُوطَا، عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّ حَمْزَةَ وَالنَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذَاكَرَا الدُّنْيَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا بُورِكَ لَهُ فِيهَا، وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِي مَالِ اللّٰهِ وَمَالِ رَسُولِهِ لَهُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہا اور حضور ﷺ دونوں دنیا کا ذکر کر رہے تھے حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا سرسبز میٹھی ہے جو اس کو حق کے ساتھ لے گا اس کے لیے اس میں برکت دی جائے گی اللہ اور اس کے رسول کے مال میں دھوکہ کرنے والا قیامت کے دن جہنم میں غوطے کھائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبَانَ الْمُكْتِبِ إِلَّا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ

یہ حدیث ابان مکتب سے خلف بن خلیفہ روایت کرتے ہیں۔

**5319** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

5318- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 587 رقم الحديث: 2374 وقال: حسن صحيح . وأبو الوليد اسمه عبيد سنوطى . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 438 رقم الحديث: 27384 .

5319- تقدم تخريجه .

مِهْرَانَ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ قَالَ: نَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فِي سِبَاطَةِ بَنِي فُلَانٍ، فَقَالَ: يَا مُغِيرَةُ، مَعَكَ مَاءٌ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، اِدَاوَةٌ مِنْ مَاءٍ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ، فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى قَدَمَيْهِ، وَعَلَى خُفَّيْهِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی فلاں کے کوڑے کے ڈھیر پر پیشاب کیا' آپ نے فرمایا: اے مغیرہ! آپ کے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! پانی کا برتن ہے' آپ نے شامی جبہ زیب تن کیا تھا' اس کی آستینیں تنگ تھیں' آپ نے باقی اعضاء کو دھویا اور موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَنَابٍ اِلَّا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ

یہ حدیث ابوجناب سے خلف بن خلیفہ روایت کرتے ہیں۔

**5320** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اُتِيَ بِعَرْقٍ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، اَوْ يَوْمَ النَّحْرِ فَانْتَهَشَ مِنْهُ فَضْلًا، وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع پر موقعہ پر دیکھا' آپ کے پاس عرق لایا گیا دراں حالیکہ آپ بیت اللہ شریف کا طواف کر رہے تھے' یا پھر قربانی کے دن' سو اس میں سے نوچ کر کچھ کھایا' لیکن آپ نے وضو نہیں فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

یہ حدیث یحییٰ بن کثیر سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن عبدالواحد اکیلے ہیں۔

**5321** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ: نَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**5320**- أخرجه البخاری: الأطعمة جلد **9** صفحه **456** رقم الحديث: **5404-5405**' ومسلم: الحيض جلد **1** صفحه **273** بنحوه .

**5321**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **211** وقال: وفيه جميل بن أبي ميمونة' وقد ذكره ابن أبي حاتم' ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا' وذكره ابن حبان في الثقات . قلت: وفيه أيضًا محمد بن اسحاق' وهو مدلس ولم يصرح بالسماع .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ، سَبَلَانُ قَالَ: نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَرَجَ حَاجًّا فَمَاتَ كُتِبَ لَهُ اَجْرُ الْحَاجِّ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ خَرَجَ مُعْتَمِرًا فَمَاتَ كُتِبَ لَهُ اَجْرُ الْمُعْتَمِرِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ خَرَجَ غَازِيًا فَمَاتَ كُتِبَ لَهُ اَجْرُ الْغَازِي اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ﷺ نے فرمایا: جو حج کرنے کے لیے نکلا اسی حالت میں فوت ہوا تو اس کے لیے حج کا ثواب قیامت کے دن تک لکھا جائے گا‘ جو عمرہ کے لیے نکلا اسی حالت میں مرگیا تو اس کے لیے قیامت کے دن تک عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا‘ جو جہاد کے لیے نکلا اسی حالت میں مرگیا تو اس کے لیے قیامت کے دن تک مجاہد کا ثواب لکھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ اِلَّا جَمِيلُ بْنُ اَبِي مَيْمُونَةَ، وَلَا عَنْ جَمِيلٍ اِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث عطاء بن یزید اللیثی سے جمیل بن ابومیمونہ اور جمیل سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومعاویہ اکیلے ہیں۔

**5322** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: مَا تَقُولُونَ لِاُمَرَائِكُمْ اِذَا دَخَلْتُمْ عَلَيْهِمْ؟ قَالُوا: نَقُولُ لَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ. قَالَ: فَاِذَا خَرَجْتُمْ مِنْ عِنْدِهِمْ مَا تَقُولُونَ؟ قَالُوا: نَقُولُ مَا لَا يَشْتَهُونَ. قَالَ: هٰذَا الَّذِي كُنَّا نَعُدُّهُ النِّفَاقَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عامر شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ تم امراء کو کیا کہتے ہو جب تم ان کے پاس جاتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم ان کو وہی کہتے ہیں جو وہ چاہتے ہیں‘ آپ نے فرمایا: جب تم ان کے پاس سے نکلتے ہو تو تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم وہ کہتے ہیں جو وہ نہیں چاہتے ہیں‘ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم اس کو حضور ﷺ کے زمانہ میں منافقت شمار کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے مسلمہ بن علقمہ روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں حسن بن قزعہ اکیلے

---

**5322**- أصله عند البخاری من طریق أبو نعیم: (ح) عاصم بن محمد بن زید بن عمر عن أبیه قال أناس لابن عمر: انا ندخل علی سلطاننا فنقول لهم بخلاف ما نتکلم اذا خرجنا من عندهم‘ قال: کنا نعدها نفاقاً ۔ أخرجه البخاری: الأحکام جلد13 صفحه181 رقم الحدیث:7178 .

ہیں۔

5323 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْعَبَّادِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ فَقَالَ: اَعِدِ الصَّلَاةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو صفوں کے پیچھے اکیلے نماز پڑھتے دیکھا' آپ نے فرمایا: نماز لوٹاؤ۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّادِيُّ

یہ حدیث ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن محمد العباری اکیلے ہیں۔

5324 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ قَالَ: نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاَى مُبْتَلًى فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ، وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا لَمْ يُصِبْهُ ذٰلِكَ الْبَلَاءُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی بیماری والے آدمی کو دیکھے تو یہ دعا پڑھو: ''الحمد لله الذی عافانی الی آخره'' اس کو وہ آزمائش نہیں پہنچے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا شَبَابَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا

یہ حدیث ایوب' مغیرہ بن مسلم سے اور مغیرہ سے شبابہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا

5323- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن القاسم العبادی' قال ابن حبان: يروی المقلوبات لا يحتج به . (اللسان جلد 3 صفحه 347' والمجروحين جلد 2 صفحه 45' والميزان جلد 2 صفحه 496) . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 99 .

5324- اسناده فيه: زكريا بن يحيى الضرير' ترجمه الخطيب فی تاريخه جلد 8 صفحه 457 ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 10 صفحه 141: وفيه زكريا بن يحيى بن أيوب الضرير ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

بْنُ يَحْيَى

بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**5325** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُمَكِّنُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ اِطْعَامُ الطَّعَامِ وَاِطْيَابُ الْكَلَامِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم کو جنت میں کھانا اور اچھے کلام پر قدرت دی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّادِيُّ

یہ حدیث عمر بن سعید ابوحسین سے عبداللہ بن داؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن محمد العباری اکیلے ہیں۔

**5326** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَفَعَهُ قَالَ: هَلْ تَدْرُونَ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالُوا: اَللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ . قَالَ: الْمَنِيحُ: اَنْ يَمْنَحَ الدِّرْهَمَ، اَوْ ظَهْرَ الدَّابَّةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: کسی کو درہم دینا یا سواری کے لیے جانور دینا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث سماک بن حرب سے حفص بن جمیع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**5327** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

---

**5325**- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد العبادی ضعیف .

**5326**- اسنادہ فیہ: عمر بن یحیی الأیلی یسرق الحدیث (اللسان جلد 4 صفحہ 338) . أخرجه أیضًا البزار' وأحمد' وعزاہ الہیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 136 الی أبی یعلی أیضًا . وقال: ورجال أحمد رجال الصحیح .

**5327**- أخرجه مسلم: الطہارۃ جلد 1 صفحہ 232' والنسائی: الطہارۃ جلد 1 صفحہ 72 (باب التوقیت فی المسح علی الخفین للمقیم)' والدارمی: الوضوء جلد 1 صفحہ 195 رقم الحدیث: 714 .

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى بْنِ زَاذَانَ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَسْحُ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

نے فرمایا: مسافر موزوں پر مسح تین دن اور تین راتیں اور مقیم ایک دن اور رات کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث مسعر سے خالد بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔

**5328** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُصَيْنِ الْقَصَّاصُ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ، وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ، وَبِبَيْتٍ فِي اَعَلَى الْجَنَّةِ، لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَاِنْ كَانَ مُحِقًّا، وَتَرَكَ الْكَذِبَ وَاِنْ كَانَ مَازِحًا، وَحَسُنَ خُلُقُهُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت کے درمیان اعلیٰ گھر کا ذمہ دار ہوں اس کے لیے جو آدمی دکھاوا چھوڑ دے اگرچہ وہ حق ہی کیوں نہ ہو اور جھوٹ چھوڑ دے اگرچہ مذاح کے طور پر اور اس کا اخلاق اچھا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث روح بن قاسم سے عیسیٰ بن شعیب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حصین اکیلے ہیں۔

**5329** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو سورج طلوع ہونے سے پہلے

**5328**- اسناده فيه: محمد بن الحسين القصاص ولم أجده . وقال الهيثمى فى المجمع جلد **1** صفحه **160**: رواه الطبرانى فى الثلاثة واسناده حسن ان شاء الله .

**5329**- اسناده حسن فيه: عبد الله بن عبد المؤمن بن عثمان الأرحبى ذكره ابن حبان فى الثقات . وقال ابن حجر: مقبول . (التقريب والتهذيب) .

قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ عُقَيْلٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْحَجَّ

عرفات پہنچ گیا' اس نے حج پالیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ عُقَيْلٍ

یہ حدیث عمر بن زر سے عبید بن عقیل روایت کرتے ہیں۔

**5330** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ قَالَ: نَا جُمَيْعُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ، فَلَا دِينَ اِلَّا دِينُكَ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَقُلُوبُ الْعِبَادِ بِيَدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ اللّٰهِ، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يُقَلِّبَ قَلْبَ عَبْدٍ قَلَبَهُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ' دین صرف تیرا دین ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا بندوں کے دل اللہ کے ہاتھ میں ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اللہ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہیں' جب کسی بندے کے دل کو بدلنا چاہے بدل دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ اِلَّا جُمَيْعُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصُّدَائِيُّ

یہ حدیث عباد بن راشد سے جمیع بن محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں الصدائی اکیلے ہیں۔

**5331** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں سنت یہ ہے کہ عاجزی کرنا۔

---

**5330**- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد **5** صفحه **538** رقم الحديث: **3522** وقال: حسن . وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **348** رقم الحديث: **26735** .

**5331**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **209** ولم يتكلم في السند' وهو صحيح لو لا عدم تيقن مسعر في رواية أبي قيس عن هزيل .

وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، أَظُنُّهُ عَنْ هُذَيْلٍ، عَنْ عَلِيٍّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ الصَّلَاةُ فِي الْجَبَّانِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا وَكِيعٌ

یہ حدیث مسعر سے وکیع روایت کرتے ہیں۔

**5332** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ سَرِيعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ لِحْيَتَهُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز کی حالت میں داڑھی کو چھوتے ہوئے دیکھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابن ابی اوفی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عمرو بن علی اکیلے ہیں۔

**5333** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حج و عمرہ کا تلبیہ اکٹھا پڑھتے ہوئے سنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا ابْنُهُ الْمُعْتَمِرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ

یہ حدیث سلیمان سے ان کے بیٹے معتمر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حبیب بن عربی اکیلے ہیں۔

**5334** - قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے

---

5332- اسناده فيه: المنذر بن زياد الطائي متروك واتهم بالوضع . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه88 .

5333- اخرجه البخاري: المغازي جلد7صفحه669 رقم الحديث: 4353-4354 ومسلم: الحج جلد2 صفحه905 .

5334- اسناده فيه: زائدة بن ابي الرقاد الصيرفي منكر الحديث . تخريجه احمد والبزار بنحوه . وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه301: ورجال احمد والبزار رجال الصحيح .

اَبِی خَیْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْهَيْثَمِ الْعَبْدِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ اَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا زَائِدَةُ بْنُ اَبِي الرُّقَادِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَاْتِي امْرَاَتَهُ فِي دُبُرِهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تِلْكَ اللُّوطِيَّةُ الصُّغْرَى

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ آدمی اپنی بیوی کی دُبر میں وطی کرسکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ چھوٹی لواطت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا زَائِدَةُ بْنُ اَبِي الرُّقَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث عاصم احول سے زائدہ بن ابولوقار روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن کثیر اکیلے ہیں۔

**5335** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ: ثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت علی کا مقام میرے ہاں ایسے ہے جس طرح حضرت ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا' فرق یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَخِيهِ اَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث عثمان بن ابوزرعہ سے علی بن عبس اور علی سے محمد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بھائی کے بیٹے احمد بن حجاج اکیلے ہیں۔

**5336** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

5335- أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 88 رقم الحديث: 3706' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1870 ولفظه لمسلم.

5336- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 211 رقم الحديث: 4649' والترمذی: المناقب جلد 5 صفحه 648 رقم الحديث: 3749' وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 48 رقم الحديث: 133' وأحمد: المسند جلد 1

خَيْثَمَةَ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي بِخَطِّهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هَانِءٍ النَّخَعِيُّ قَالَ: اَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ، وَمُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ، وَحَرْمَلَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا فِي الْجَنَّةِ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَسَعْدٌ، وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، عبدالرحمٰن، سعد، سعید بن زید رضی اللہ عنہم جنتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ، وَمُصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ، وَحَرْمَلَةَ بْنِ قَيْسٍ اِلَّا اَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي خَيْثَمَةَ

یہ حدیث حسن بن حکم اور مصعب بن سلیم اور حرملہ بن قیس سے صرف ابونعیم نخعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی خیثمہ اکیلے ہیں۔

**5337** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ، وَلَا اَنْقُضُ لِي شَعْرًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے، میں اپنے بال نہیں کھولتی تھی۔

**5338** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیمار ہوئے تو آپ نے فرمایا: میرے پاس کاغذ اور دوات لے کر آؤ، میں تم کو لکھ دوں، تم اس کے بعد ہمیشہ گمراہ نہیں ہو گے۔ ہم نے اس کو سخت ناپسند

صفحہ 238 رقم الحدیث: 1636 .

5337- أخرجه البخاری: الغسل جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 250، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 256 ولم يذكرا: ولا أنقض لى شعرًا .

5338- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد 9 صفحه 37 وقال: وفيه محمد بن جعفر بن ابراهيم الجعفرى . قال العقيلى: فى حديثه نظر، رجاله وثقوا، وفى بعضهم خلاف .

هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: لَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ادْعُوا لِي بِصَحِيفَةٍ وَدَوَاةٍ، اَكْتُبُ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ اَبَدًا، فَكَرِهْنَا ذٰلِكَ اَشَدَّ الْكَرَاهَةِ، ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا لِي بِصَحِيفَةٍ اَكْتُبُ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ اَبَدًا، فَقَالَ النِّسْوَةُ مِنْ وَرَاءِ السِّتْرِ: اَلَا تَسْمَعُونَ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: اِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ، اِذَا مَرِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَصَرْتُنَّ اَعْيُنَكُنَّ، وَاِذَا صَحَّ رَكِبْتُنَّ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهُنَّ؟ فَاِنَّهُنَّ خَيْرٌ مِنْكُمْ

کیا' پھر فرمایا: میرے پاس کاغذ لاؤ تا کہ میں تم کو خط لکھ دوں' تم اس کے بعد ہمیشہ گمراہ نہیں ہو گے۔ پردہ کے پیچھے عورتوں نے کہا: تم سنتے نہیں ہو کہ رسول اللہ ﷺ کیا فرما رہے ہیں؟ میں نے کہا: تم یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی عورتیں ہو' جب حضور ﷺ بیمار ہیں تو تمہاری آنکھیں کھلی ہیں' جب آپ تندرست تھے تو تم ان کی گردن پر سوار تھیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو' کیونکہ وہ تم سے بہتر ہیں۔

**5339** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْجَعْفَرِيُّ قَالَ: ثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئْتُ اَنَا، وَاَبُو بَكْرٍ اِلَى عَلِيٍّ، فَقُلْنَا: مَا تَقُولُ فِيمَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَحْنُ اَحَقُّ النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ وَبِمَا تَرَكَ قَالَ: فَقُلْتُ: وَالَّذِي بِخَيْبَرَ؟ قَالَ: وَالَّذِي بِخَيْبَرَ. قُلْتُ: وَالَّذِي بِفَدَكَ؟ فَقَالَ: وَالَّذِي بِفَدَكَ. فَقُلْتُ: اَمَا وَاللّٰهِ حَتَّى تَحُزُّوا رِقَابَنَا بِالْمَنَاشِيرِ، فَلَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ہم نے کہا: آپ رسول اللہ ﷺ کے ترکہ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ترکہ کے زیادہ حق دار ہیں' میں نے کہا: خیبر سے بھی؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خیبر سے بھی' میں نے کہا: فدک سے بھی؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: فدک سے بھی۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! تم ہماری گردنیں آریوں کے ساتھ کاٹو گے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں!

---

**5339**- اسناده فيه: أ- محمد بن على بن خلف: ضعيف . ب- موسى بن جعفر بن ابراهيم: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه43 .

لَا يُرْوَى هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ الْجَعْفَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ

یہ دونوں حدیثیں زید بن اسلم سے ہشام بن سعد اور ہشام سے موسیٰ بن جعفر جعفری روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن علی بن خلف العطار اکیلے ہیں۔

**5340** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِينًا لَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي أَرَاكَ يَا جِبْرِيلُ حَزِينًا؟ قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ لَفْحَةً مِنْ جَهَنَّمَ، فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ رُوحِي بَعْدُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پریشانی کی حالت میں آئے، آپ نے سر نہیں اُٹھایا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے جبریل! کیا بات ہے آپ کو پریشان دیکھ رہا ہوں، حضرت جبریل نے عرض کی: میں نے جہنم کی ایک سانس دیکھی ہے، اس کے بعد میری سانس واپس نہیں آئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے علی بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن علی بن خلف اکیلے ہیں۔

**5341** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ دُعَاءً عَلَّمَنِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

حضرت حارث اعور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسی دعا نہ سکھاؤں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھائی ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: پڑھو: اے اللہ! میرے دل کو اپنے ذکر کے لیے کھول دے اور مجھے اپنی اور اپنے رسول کی اطاعت

---

5340- اسناده فيه: محمد بن علي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه 381 .

5341- اسناده فيه: الحارث الأعور ضعيف رمي بالرفض . انظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه 185 .

قُلْتُ: بَلَى قَالَ: قُلْ: اللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ، وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُولِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ

اور کتاب پر عمل کی توفیق دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَمَامٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں وہب بن یحییٰ بن زمام اکیلے ہیں۔

**5342** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِيُّ قَالَ: نَا فَضَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ الْعَطَّارُ قَالَ: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ نَعَامَةَ قَالَ: خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ، فَقَالَ: إِنَّ الدُّنْيَا قَدْ آذَنَتْ بِصَرْمٍ، وَوَلَّتْ حَذَّاءً، وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْإِنَاءِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ أَيَّامٍ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الْبَشَامِ، وَشَوْكُ الْقَتَادِ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا، وَلَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ الْحَجَرَ يُقْذَفُ مِنْ شَفِيرِ جَهَنَّمَ، يَهْوِي فِيهَا سَبْعِينَ عَامًا مَا يَبْلُغُ قَعْرَهَا، وَلَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيِ الْجَنَّةِ مَسِيرَةُ سَبْعِمِائَةِ عَامٍ، وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَيْهِ يَوْمٌ وَهُوَ كَظِيظُ الزِّحَامِ

حضرت یزید بن نعامہ فرماتے ہیں کہ حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا کہ دنیا کے ختم ہونے کا وقت قریب آ لگا ہے۔ اس میں سے برتن کی تلچھٹ کی مانند' تلچھٹ باقی رہ گئی ہے۔ میں نے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اپنے آپ کو سات میں سے ساتواں دیکھا ہے۔ دس دن تک ہمارے پاس کھانا سوائے بوہڑ کے پتوں اور کیکر کے کانٹوں کے اور کچھ نہ تھا' یہاں تک کہ ہماری باچھیں زخمی ہوگئیں۔ مجھ تک یہ بات پہنچی کہ جہنم کے اوپر سے پتھر پھینکا جائے گا جو ستر سال تک سفر کرتا رہے گا اور اس کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکے گا اور مجھے یہ بھی پتا چلا ہے کہ جنت کے دروازے کے ایک کواڑ سے دوسرے کواڑ تک سات سو سال کا فاصلہ ہے۔ اس پر ایک دن ایسا آئے گا کہ وہ بہت زیادہ بھیڑ کی وجہ سے تنگ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَعَامَةَ إِلَّا فَضَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ

اس حدیث کو یزید بن نعامہ سے فضالہ بن حصین نے روایت کیا۔

**5343** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**5342**- أخرجه مسلم: الزهد جلد4صفحه2278' وأحمد: المسند جلد4صفحه214 رقم الحديث: 17588 .

**5343**- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه507 رقم الحديث: 19747 بنحوه .

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ، نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِنْقَرِيُّ، أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي مَيْمُونَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّفَاعَةُ لِمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والے کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ إِلَّا حَفْصٌ الْمِنْقَرِيُّ، وَلَا عَنْ حَفْصٍ إِلَّا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث عطاء بن ابومیمونہ سے حفص المنقری اور حفص سے روح بن عطاء روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں وہب بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**5344** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ، عَنِ الْمُهَاجِرِ أَبِي مَخْلَدٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَا: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَلٍ، فَبَعَثَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ، فَجَاءَ عُمَرُ بِحُلَّتِهِ يَحْمِلُهَا عَلَى يَدَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ الْحُلَّةِ الْحَرِيرِ، وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ؟ قَالَ: إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا، وَلَكِنْ بِعْهَا وَاسْتَنْفِعْ بِثَمَنِهَا

حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس چند حلّے (عمدہ لباس) لایا گیا' آپ نے ایک حلّہ حضرت عمر کی طرف بھیجا' حضرت عمر وہ حلہ اپنے ہاتھ پر رکھ کر لے کر آئے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے یہ ریشم کا حلّہ میری طرف بھیجا حالانکہ آپ اس کے متعلق فرما رہے تھے جو فرما رہے تھے؟ آپ نے فرمایا: میں نے آپ کی طرف پہننے کے لیے نہیں بھیجا' میں نے اس مقصد کے لیے بھیجا ہے کہ آپ اس کو فروخت کریں اور اس کے پیسوں سے نفع اُٹھائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُهَاجِرِ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

یہ حدیث مہاجر سے عبدالوہاب ثقفی روایت کرتے ہیں۔

---

**5344**- اسناده حسن فيه: مهاجر بن مخلد أبو مخلد موفى البكرات: مقبول . (التقريب) . وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه146: وفيه أحمد بن عبيد الله العنبرى، ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات . قلت: أحمد بن عبيد الله وثقه ابن حبان، وروى عنه جماعة .

**5345** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَیْثَمَةَ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ شَرِیكٍ قَالَ: نَا الْهَیْثَمُ بْنُ سَعِیدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمِیمِ بْنِ طَرْفَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَمَّ یَتِیمًا لَهُ اَوْ لِغَیْرِهِ حَتَّی یُغْنِیَهُ اللّٰهُ عَنْهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت عبداللہ بن تمیم اپنے والد عدی بن تمیم سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی یتیم یا اس کے علاوہ کسی اور کی کفالت کرے یہاں تک کہ وہ سمجھ دار ہو جائے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔

لَمْ یُسْنِدْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمِیمِ بْنِ طَرْفَةَ حَدِیثًا غَیْرَ هَذَا، وَلَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ شَرِیكٍ

عبداللہ بن تمیم بن طرفہ سے اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث مسنداً نہیں ہے۔ عدی بن حاتم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن سعید بن میتب بن شریک اکیلے ہیں۔

**5346** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَیْثَمَةَ قَالَ: نَا الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ یَزِیدَ الصُّدَائِیُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ عُیَیْنَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَیَّانَ التَّیْمِیَّ یُحَدِّثُ، عَنْ اَبِی زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیرٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الْغَنَمُ مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ، فَامْسَحُوا رُغَامَهَا، وَصَلُّوا فِی مَرَابِضِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بکری جنتی جانور ہے' اس کے تھنوں کو صاف کرو اور ان کے باندھنے والی جگہ نماز پڑھ سکتے ہو۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی حَیَّانَ اِلَّا اِبْرَاهِیمُ بْنُ عُیَیْنَةَ

یہ حدیث ابوحیان سے ابراہیم بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

---

**5345**- اسناده فیه: الهیثم أبو سعید . ذكره ابن أبی حاتم وترجمه فی الجرح جلد 9 صفحه 84' والبخاری فی تاریخه جلد 8 صفحه 216 وقالا: روی عن غالب القطان' عن بكر بن عبد الله ولم یذكرا من روی عنه' وفیه عبد الله بن تمیم بن طرفة لم أجده . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 8 صفحه 165: وفیه المسیب بن شریك وهو متروك .

**5346**- اسناده حسن فیه: ابراهیم بن عیینة بن أبی عمران الهلالی صدوق یهم . (التقریب) . وأخرجه أیضًا أحمد' وقال الهیثمی فی المجمع جلد 4 صفحه 68: ورجال أحمد رجال الصحیح .

**5347** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: كَنَّانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبَا يَحْيَى

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری کنیت ابویحییٰ رکھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں۔

**5348** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اِدْرِيسُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ: نَا الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ اَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَتَخَلَّفُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ شِدَّةِ مَا يُطَوِّلُ اِمَامُنَا، فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: اِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ، اِذَا اَمَمْتُمُ النَّاسَ فَتَجَوَّزُوا، فَاِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ، وَذَا الْحَاجَةِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نمازِ فجر کی جماعت میں شریک نہیں ہوتا ہوں کیونکہ ہمارے امام صاحب ہم کو لمبی نماز کرواتے ہیں' حضور ﷺ غصہ ہوئے' آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: تم میں سے کچھ لوگ نفرت پھیلاتے ہیں' جب تم میں سے کوئی امامت کروائے تو قرأت مختصر کرے کیونکہ پیچھے بزرگ اور ضرورتمند لوگ بھی ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ، وَلَا عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا اَبُو الْجَوَّابِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: اِدْرِيسُ بْنُ الْحَكَمِ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ

یہ حدیث ابواسحاق السبیعی سے عمار بن زریق اور عمار سے ابوالجواب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ادریس بن حکم اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ

---

5347- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد2صفحه1231 رقم الحديث: 3738 في الزوائد: اسناده حسن' لأن عبد الله بن محمد مختلف فيه . وأحمد: المسند جلد6صفحه19 رقم الحديث: 23982 .

5348- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه234 رقم الحديث: 704' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه340 .

حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ

حدیث اسماعیل بن ابوخالد قیس سے روایت کرتے ہیں۔

**5349** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ بَكْرِ بْنِ غَيْلَانَ الْقُطَعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهُنَائِيُّ قَالَ: نَا مَجَاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ نَهُوا عَنِ الصَّرْفِ، قَالَ اثْنَانِ مِنْهُمْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّرْفِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' حضرت جابر بن عبداللہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ یہ دونوں بیع صرف سے منع کرتے تھے' دونوں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیع صرف سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَجَاعَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ بَكْرٍ

یہ حدیث مجاہد بن زبیر سے محمد بن عباد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حاتم بن بکر اکیلے ہیں۔

**5350** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأُبُلِّيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث ابن جریج سے حارث بن غسان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**5351** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

**5349**- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 11 رقم الحديث: 11054 وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 117 وعزاه أيضًا الى أبي يعلى وقال: ورجاله رجال الصحيح .

**5350**- اسناده فيه: عمر بن يحيى الأيلي يسرق الحديث .

**5351**- اسناده فيه: مسلم بن عمرو الحذاء: صدوق . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 305: ورجاله ثقات الا أني لم أعرف شيخ الطبراني . قلت: شيخ الطبراني ثقة معروف .

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَذَّاءُ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اشْتَكَى الْمُؤْمِنُ اَخْلَصَهُ اللّٰهُ مِنَ الذُّنُوبِ كَمَا يُخَلِّصُ الْكِيرُ الْخَبَثَ مِنَ الْحَدِيدِ

نے فرمایا: جب مؤمن بیمار ہوتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے گناہ اس طرح معاف کرتا ہے جس طرح لوہے سے بھٹی زنگ اُتارتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابن ابی ذئب اور ابن ابی ذئب سے عبداللہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن عمرو اکیلے ہیں۔

**5352** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ اَوْ شَرِبَ نَاسِيًا فِي رَمَضَانَ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ، وَلَا كَفَّارَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان شریف میں بھول کر کھا پی لیا اس کے ذمہ قضاء ہے نہ کفارہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ

یہ حدیث محمد بن عمرو انصاری سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن مرزوق اکیلے ہیں۔

**5353** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ: شَهِدْتُ الْمَدِينَةَ وَبِهَا ابْنُ

حضرت عبدالملک بن میسرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں حاضر ہوا تو حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم وہاں موجود تھے مدینہ کے والی کے پاس ایک آدمی آیا اس نے آپ کے پاس

---

5352- اسناده حسن ذكره الهيثمي في المجمع جلد3صفحه160 وقال: وفيه محمد بن عمرو وحديثه حسن .

5353- اسناده فيه: حفص بن عمر الأيلي' كذبه أبو حاتم' وقال ابن عدى: أحاديثه كلها اما منكرة المتن أو السند وهو الى الضعف أقرب . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه149 .

عُمَرَ، وَابْنُ عَبَّاسٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى وَالِيهَا، وَشَهِدَ عِنْدَهُ عَلَى رُؤْيَةِ هِلَالِ رَمَضَانَ، فَسَأَلَ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ شَهَادَتِهِ، فَأَمَرَاهُ أَنْ يُجِيزَهَا، وَقَالَا: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَازَ شَهَادَةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى رُؤْيَةِ هِلَالِ رَمَضَانَ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجِيزُ شَهَادَةً فِي الْإِفْطَارِ إِلَّا شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ

رمضان کا چاند دیکھنے کی گواہی دی۔ حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما دونوں نے اس سے گواہی کے متعلق پوچھا' دونوں نے اس کی گواہی قبول کی' دونوں نے فرمایا: حضورﷺ رمضان کے چاند دیکھنے کے حوالہ سے ایک آدمی کی گواہی قبول کر لیتے تھے اور حضورﷺ عید الفطر کے چاند میں دو آدمیوں کی گواہی قبول کرتے تھے۔

**5354** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثنا يَحْيَى بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْأُبُلِّيُّ قَالَ: ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَبْعَثَ فِي النَّاسِ مُعَلِّمِينَ، كَمَا بَعَثَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ الْحَوَارِيِّينَ إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَقِيلَ لَهُ: أَيْنَ أَنْتَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، أَلَا تُبْعَثُ بِهِمَا؟ فَقَالَ: إِنَّهُمَا لَا غِنَى لِي عَنْهُمَا، إِنَّهُمَا مِنَ الدِّينِ كَالرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ لوگوں کی طرف سکھانے والے بھیجوں جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے حواری بنی اسرائیل کی طرف بھیجے تھے' آپ سے عرض کی گئی: حضرت ابوبکر وعمر کہاں ہیں؟ آپ دونوں کو نہیں بھیجا؟ آپ نے فرمایا: دونوں کے بغیر گزارہ نہیں ہے' وہ دونوں دین میں ایسے ہیں جس طرح جسم میں سر کا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا حَفْصٌ

یہ دونوں حدیثیں مسعر سے حفص روایت کرتے ہیں۔

**5355** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثنا عِيسَى بْنُ شَاذَانَ قَالَ: نا الْحُرُّ بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مشرکین کے بچے جنتی لوگوں کے خادم ہوں گے۔

---

**5354**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه ۔ انظر مجمع الزوائد جلد9صفحه55 ۔

**5355**- اسناده فيه: علي بن زيد بن جدعان: ضعيف ۔ تخريجه: البزار' وأبو يعلى ۔

بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَحْسِبُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَطْفَالُ الْمُشْرِكِينَ خَدَمُ اَهْلِ الْجَنَّةِ

وَلَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا الْحُرُّ بْنُ مَالِكٍ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے حر بن مالک روایت کرتے ہیں۔

**5356** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ اَبِي عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَبَسَ الْعِنَبَ اَيَّامَ الْقِطَافِ حَتَّى يَبِيعَهُ مِنْ يَهُودِيٍّ اَوْ نَصْرَانِيٍّ، اَوْ مِمَّنْ يَتَّخِذُهُ خَمْرًا، فَقَدْ تَقَحَّمَ النَّارَ عَلَى بَصِيرَةٍ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے انگور کاٹنے کے دنوں میں انگور رکھے یہاں تک کہ یہودی یا عیسائی کو بیچے یا اس کو دیئے جس نے شراب بنائی' سب کے سامنے اس کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں احمد بن منصور المروزی اکیلے ہیں۔

**5357** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ، نَا شَبَابَةُ، عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَخْطُبُ، فَذَكَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حجاج کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' اس نے کچھ شی ذکر کی میں نے اس کو ناپسند کیا' مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات یاد آ گئی کہ مؤمن کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اپنے آپ کو ذلیل

---

**5356**- اسناده فيه: الحسن بن مسلم' قال أبو حاتم: لا يعرف ويدل حديثه على الكذب . وقال الذهبي: أتى بخبر موضوع في الخمر' وذكر له هذا الحديث' وقال الهيثمي في المجمع جلد 4صفحه93: وفيه عبد الكريم بن عبد الكريم . قال أبو حاتم: حديثه يدل على الكذب . قلت: رجح ابن حجر أن عبد الكريم هذا مستقيم الحديث' وأما الحديث' فحكم عليه الذهبي بأنه موضوع واتهم به الحسن بن مسلم .

**5357**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه277 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط' واسناد الطبراني في الكبير جيد' ورجاله رجال الصحيح غير زكريا بن أيوب الضرير' ذكره الخطيب روى عن جماعة' وروى عنه جماعة' ولم تكلم فيه أحد .

شَيْئًا اَنْكَرْتُهُ، فَذَكَرْتُ مَقَالَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ؟ قَالَ: يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيقُ

کرے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اپنے آپ کو ذلیل کرنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایسی آزمائش میں پڑنا جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَرْقَاءُ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث مجاہد سے عبدالکریم روایت کرتے ہیں' ان اس کو روایت کرنے میں ورقاء اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5358** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ: ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ: ثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا، وَاَوْلَمَ لِلنَّاسِ بِحَيْسٍ عَلَى نِطَعٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی' آپ کا حق مہر آپ کی آزادی کو بنایا اور آپ کا ولیمہ کیا' دسترخوان بچھا کر لوگوں کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ اِلَّا وَرْقَاءُ، وَلَا عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا شَبَابَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث منصور بن معتمر سے ورقاء اور ورقاء سے شبابہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**5359** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الصَّلْتِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اَوْ غَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ یا آپ کے علاوہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی قل ھو اللہ احد پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے' اس کا ثواب تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

---

**5358**- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 572 رقم الحديث: 371' ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه 1043 رقم الحديث: 84 .

فَقَالُوا: مَنْ يَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: اَمَا يَسْتَطِيعُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، فَاِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ اِلَّا ابْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَخِيهِ اَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث ابوحصین سے قیس اور قیس سے ابن صلت روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بھائی زرارہ احمد بن حجاج اکیلے ہیں۔

**5360** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو صَاحِبُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نَا اَشْعَثُ بْنُ اَشْعَثَ السَّلَمِيُّ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اُنَيْسٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنِّي لَاَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ شَيْءٍ مِمَّا عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ، مِنْ حَجَرٍ وَمَدَرٍ

حضرت انیس انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں قیامت کے دن زمین پر رہنے والی ہر شی کی شفاعت کروں گا' پتھر اور ذرّوں سے بھی۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُنَيْسٍ الْاَنْصَارِيِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَيُعْرَفُ بِالْقَلُّورِيِّ بَصْرِيٌّ، وَاُنَيْسٌ الْاَنْصَارِيُّ الَّذِي رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ هُوَ عِنْدِي، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ: اُنَيْسٌ الْبَيَاضِيُّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ، لَهُ ذِكْرٌ فِي الْمَغَازِي

یہ حدیث انیس انصاری سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عمرو اکیلے ہیں۔ قلوری بصری کے لقب سے مشہور ہیں۔ جو اس حدیث کو روایت کرنے والے ہیں میرے نزدیک انیس انصاری ہیں' اللہ زیادہ جانتا ہے۔ انیس البیاضی قبیلہ بنی بیاضہ والے جن کا ذکر مغازی میں ہے۔

**5361** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**5360**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 382 وقال: فيه أحمد بن عمرو وصاحب علي بن المديني ويعرف بالقلوري، ولم أعرفه، وبقية رجاله وثقوا على ضعف في بعضهم .

**5361**- اسناده فيه: روح بن عطاء، ضعيف . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 290 الى الكبير أيضًا، وقال: وفيه وهب بن يحيى بن زمام العلاف، ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات . قلت: فيه ضعيف كما تقدم .

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِنْقَرِيُّ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ اَبِي مَيْمُونَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِسَخْلَةٍ اَتَى عَلَيْهَا: اَتَرَوْنَ هٰذِهِ هَانَتْ عَلَى اَهْلِهَا حِينَ اَلْقَوْهَا؟ قَالُوا: نَعَمْ، وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: الدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهِ عَلَى اَهْلِهَا حِينَ اَلْقَوْهَا

ﷺ بھیڑ کے مردار بچہ کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: کیا تم دیکھتے ہو کہ جس وقت اس کو اس کے مالکوں نے پھینکا' ان کے ہاں اس کی کوئی اہمیت نہیں تھی' صحابہ نے عرض کی ہاں! اللہ کی قسم! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: دنیا اللہ کے ہاں اس سے بھی زیادہ حقیر ہے' یہ حقیر ہے جس وقت مالکوں نے پھینکا تھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں وہب بن یحییٰ بن زمام اکیلے ہیں۔

**5362** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ الْمَكِّيُّ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَنْزِلُ كُلَّ لَيْلَةٍ اِذَا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَيَقُولُ: مَنْ يَدْعُونِي فَاَسْتَجِيبَ لَهُ، مَنْ يَسْاَلُنِي فَاُعْطِيَهُ، مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَاَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تبارک کی رحمت ہر رات جس وقت رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے' اُترتی ہے' فرماتی ہے: کون ہے مجھ سے دعا کرنے والا کہ میں اس کی دعا قبول کروں' کون ہے جو مجھ سے مانگے کہ میں اس کو دوں' کون ہے مجھ سے بخشش مانگنے والا کہ میں اس کو بخشوں' یہ سلسلہ فجر کے طلوع ہونے تک رہتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ . وَرَوَاهُ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، وَمَعْمَرٌ، وَمَالِكٌ، وَشُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَغَيْرُهُمْ مِنْ اَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ:

یہ حدیث زہری' اعرج سے اور زہری سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو منصور بن معتمر' مالک' شعیب بن ابوحمزہ' سفیان بن عیینہ اور ان کے علاوہ زہری کے اصحاب زہری سے' وہ ابوعبداللہ سے' وہ حضرت

**5362**- أخرجه البخاري: التهجد جلد 3 صفحه 35-36 رقم الحديث: 1145' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 521 .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے۔

**5363** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اَسْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ، فَقَالَ لِاَهْلِهِ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ: اِذَا اَنَا مُتُّ، فَاَحْرِقُونِي، ثُمَّ اسْحَقُونِي، ثُمَّ ذَرُونِي فِي رِيحٍ فِي الْبَحْرِ، فَفَعَلُوا ذٰلِكَ بِهِ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ذِكْرُهُ لِلرِّيحِ: اجْمَعِي مَا فِيكِ، فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ. قَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: خَشْيَتُكَ يَا رَبِّ. قَالَ: فَاِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے پہلے ایک آدمی تھا' اس نے اپنے اوپر زیادتی کی (یعنی گناہ) جس وقت اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جب میں مرجاؤں تو مجھے جلا دینا' پھر میری راکھ پکڑنا اور سمندر میں ڈال دینا۔ انہوں نے ایسے ہی کیا' اللہ عزوجل نے ہوا سے فرمایا: جو تیرے پاس ہے جمع کر' دیکھا تو وہ کھڑا تھا' اللہ عزوجل نے فرمایا: تجھے ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ اس نے عرض کی: اے رب! میں تجھ سے ڈر گیا تھا' اللہ عزوجل نے فرمایا: میں نے تجھے معاف کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَرَوَاهُ اَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث زہری' اعرج سے اور زہری سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو زہری کے اصحاب زہری سے' وہ حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے۔

**5364** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خُثَيْمَةَ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ الْفَضْلِ الْقُرَشِيُّ،: نَا سَعِيدُ بْنُ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْعَنَزِيِّ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام خریدا آزاد کرنے کے لیے' اس کے مالک اس پر آزاد کرنے کی شرط نہیں لگا سکتے ہیں کیونکہ وہ ابھی غلام ہے۔

5363- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 594 رقم الحديث: 3481' ومسلم: التوبة جلد 4 صفحه 2119 .

5364- اسناده فيه: سعيد بن الفضل القرشي' ضعفه أبو حاتم' والعقيلي . وأخرجه أيضًا في الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 89 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اشْتَرَى رَقَبَةً لِيَعْتِقَهَا، فَلا يَشْتَرِطْ لِاَهْلِهَا الْعِتَقَ، فَاِنَّهُ عُقْدَةٌ مِنَ الرِّقِّ

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ الْفَضْلِ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَخَالِدُ الطَّحَّانُ وَغَيْرُهُمَا: عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ مَوْقُوفًا عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ

یہ حدیث مرفوعاً سعید الجریری سے سعید بن فضل روایت کرتے ہیں' یہ حدیث یزید بن زریع اور خالد الطحان ان دونوں کے علاوہ سعید الجریری سے مرفوعاً معقل بن یسار سے روایت کرتے ہیں۔

**5365** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْكُرَيْزِيُّ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، : نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِي لِلْعَالِمِ اَنْ يَسْكُتَ عَلَى عِلْمِهِ، وَلَا يَنْبَغِي لِلْجَاهِلِ اَنْ يَسْكُتَ عَلَى جَهْلِهِ ، قَالَ اللّٰهُ جَلَّ ذِكْرُهُ: (فَسْاَلُوا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عالم کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنا علم بیان کرنے سے خاموش رہے اور جاہل کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنی جہالت پر خاموش رہے کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: علم والوں سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں انصاری اکیلے ہیں۔

**5366** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْبَصْرِيُّ، : ثَنَا اَبُو حَفْصٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے سخت سردی میں مکمل وضو کیا' اس کے لیے دُگنا ثواب لکھا جاتا

---

**5365**- اسناده فيه: أ- سعيد بن عثمان الكريزى' قال الدارقطني: ضعيف . ب- محمد بن أبى حميد أبو ابراهيم الزرقي الضرير: ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد**1** صفحه**168** .

**5366**- اسناده فيه: أبو حفص العبدى هو عمر بن حفص' متروك . انظر مجمع الزوائد جلد**1** صفحه**240** .

الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَسْبَغَ الْوُضُوءَ فِي الْبَرْدِ الشَّدِيدِ، كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ كِفْلَانِ

ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْعَبْدِيُّ وَاسْمُهُ عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث علی بن زید سے ابوحفص عبدی روایت کرتے ہیں' ان کا نام عمر بن حفص ہے۔

**5367** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ اَبِي مَعْمَرٍ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَتْ: ائْتِ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، فَاِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ؟ فَقَالَ: كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ نَكُنْ نَنْزِعُ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت شریح بن ھانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا؟ آپ نے فرمایا: حضرت علی کے پاس چلے جاؤ کیونکہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تھے' میں آپ کے پاس آیا تو میں نے آپ سے پوچھا۔ آپ نے فرمایا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تھے' ہم تین دن اور تین راتیں موزے نہیں اُتارتے تھے اور مقیم کے لیے ایک دن اور رات ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَهُوَ شَيْخٌ كُوفِيٌّ، نَزَلَ مِصْرَ

یہ حدیث مالک بن مغول سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔ یہ کوفی بزرگ ہیں' مصر آ گئے تھے۔

**5368** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الْاَنْبَارِيُّ: نَا

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا

---

**5367**- تقدم تخريجه .

**5368**- أخرجه البخاري: المناقب جلد **6** صفحه **652** رقم الحديث: **3550**' ومسلم: الفضائل جلد **4** صفحه **1821** . ولفظه عند مسلم من طريق هشام' عن ابن سيرين به .

مَنْصُورُ بْنُ عِكْرِمَةَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: اخْتَضَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: لَا ، وَلٰكِنِ اخْتَضَبَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خضاب لگاتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! لیکن حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما خضاب لگاتے تھے اور وہ خضاب مہدی اور کتم کا ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ عِكْرِمَةَ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

یہ حدیث ہشام بن حسان' قتادہ سے روایت کرتے ہیں اور ہشام بن حسان' منصور بن عکرمہ سے روایت کرتے ہیں۔ محمد بن مسلمہ الحرانی یہ روایت کرتے ہیں' ہشام بن حسان یہ روایت کرتے ہیں محمد بن سیرین سے اور فرماتے بھی کہ میں نے انس سے پوچھا: وہ بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

**5369** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ: نَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک آدمی ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ

اس حدیث کو اسماعیل بن ابی خالد نے روایت نہیں کی مگر ابوحمزہ السکری سے۔

**5370** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ: ثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِنْقَرِيُّ، أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ بْنَ أَبِي مُوسَى حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوبردہ بن ابی موسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شفاعت اس کیلئے ہے جو کہے: لا الہ الا اللہ۔

5370- تقدم تخريجه .

وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّفَاعَةُ لِمَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصٍ الْمِنْقَرِيِّ اِلَّا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِی مَيْمُونَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ يَحْيَی

اس حدیث کو حفص منقری صرف روح بن عطاء بن ابی میمونہ اور وہ وہب بن یحییٰ سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**5371** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بِشْرٍ الْبَزَّارُ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ: ثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰی سَبْعَةٍ: عَلَی الْجَبْهَةِ، وَالْكَفَّيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَالْقَدَمَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ ہمیں سات چیزوں پر سجدہ کرنے کا حکم ارشاد فرماتے: پیشانی پر، دونوں ہاتھوں پر، دونوں گھٹنوں پر اور دونوں قدموں پر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، وَالْمُشْمَعِلُّ بْنُ مِلْحَانَ

اس حدیث کو مسعر صرف سلمہ بن رجاء اور مشمعل بن ملحان روایت کرتے ہیں۔

**5372** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عُبَيْدَةَ النُّمَيْرِيُّ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: نَا مَرْزُوقٌ اَبُو بَكْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِی الصِّدِّيقِ النَّاجِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَخَذْتُ كَرِيمَتَيْهِ، فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ لَمْ اَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کی دو محبوب چیزیں لے لی جائیں اور وہ اس پر صبر کرے اور ثواب کی نیت سے رُکا رہے تو زمین میں اس کا ثواب اس کے لیے صرف جنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا مَرْزُوقٌ اَبُو بَكْرٍ، وَلَا عَنْ مَرْزُوقٍ اِلَّا مَسْلَمَةُ، تَفَرَّدَ

اس حدیث کو صرف زید بن اسلم روایت کرتے ہیں، مرزوق ابوبکر سے اور مرزوق روایت کرتے ہیں، مرزوق

---

**5371**- أخرجه البخاری: الأذان جلد**2**صفحه**344** رقم الحديث: **809**، ومسلم: الصلاة جلد**1**صفحه**354** .

**5372**- اسناده فيه: مسلمة بن الصلت الشيبانی، قال أبو حاتم: متروك الحديث . انظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه**312** .

بِهِ: عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ

مسلمہ سے روایت کرتے ہیں' عمر بن شبہ اس کو روایت کرنے میں اکیلے ہے۔

**5373** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، وَمَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ كُلْثُومِ بِنْتِ عُقْبَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بِالْكَاذِبِ مَنْ اَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ، فَقَالَ خَيْرًا، اَوْ نَمَى خَيْرًا

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرادے' آپ نے فرمایا: اسی کیلئے بھلائی ہے' یا فرمایا: تو اس کیلئے بھلائی زیادہ کردی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو یحییٰ بن عفیف سے صرف حماد بن زید سے روایت کرتے ہیں اور محمد بن زید صرف یونس بن محمد سے روایت کرتے ہیں۔

**5374** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ وَرْدٍ: ثَنَا اَبِي، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِي بَكْرَةَ، اَبْصَرَ نَاسًا يُصَلُّونَ الضُّحَى، فَقَالَ: اَخْبَرَنِي اَبِي، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَى وَعَامَّةُ اَصْحَابِهِ، وَمَا يُصَلُّونَ هَذِهِ الصَّلَاةَ

حضرت ابوعمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ کچھ لوگ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے' کہتے ہیں کہ میرے والد نے خبر دی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے تو وہ بھی چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے۔

اَبُو عَمْرٍو هَذَا عِنْدِي اَبُو عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ الَّذِي رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْهُ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَرْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

ابوعمرو میرے نزدیک ابوعمرو بن العلاء ہیں جنہوں نے یہ حدیث روایت کی ہے اور اس کو روایت نہیں کی مگر عدی بن فضل اور وہ ورد بن عبداللہ سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**5375** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم

---

**5375**- اسناده فيه: خارجة بن مصعب بن خارجة الضبعي: متروك . انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 87 .

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ خَاقَانَ النَّحْوِيُّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيَضْحَكُ مِنْ يَاْسِ الْعِبَادِ وَقُنُوطِهِمْ، وَقُرْبِ الرَّحْمَةِ مِنْهُمْ

ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اس پر جو بندوں سے مایوس ہوجاتے ہیں اور اللہ کی رحمت اس کے قریب ہوجاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث صرف زید بن اسلم' خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

**5376** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ قَالَ: نَا اَبُو الْجَوَّابِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حدود قائم کرو ان پر جو تمہارے قبضہ میں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْجَوَّابِ، فَاِنْ كَانَ اَبُو الْجَوَّابِ حَفِظَهُ، فَهُوَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، لِاَنَّ النَّاسَ رَوَوْهُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ، وَعَنِ ابْنِ اَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

اس حدیث کو عطاء بن سائب روایت کرتے ہیں شریک سے اور وہ روایت کرتے ہیں ابوجواب اس میں اکیلے ہیں' اگر ابوجواب حافظ ہیں تو یہ حدیث عطاء بن السائب سے غریب ہے کہ کچھ لوگ اس کو روایت کرتے ہیں شریک سے' وہ عبدالاعلیٰ ثعلبی سے' وہ ابن ابی جمیلہ سے اور وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے۔

**5377** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ طیبہ

**5376**- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد4صفحه160 رقم الحديث:4473' وأحمد: المسند جلد1صفحه119 .

**5377**- اسناده فيه: جرير بن أيوب البجلي: متروك . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه295 .

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ زِيَادٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَتِ امْرَاَةٌ بِالْمَدِينَةِ عَطَّارَةٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَضْلِ نِكَاحِ الرَّجُلِ لِاَهْلِهِ

میں ایک عورت تھی' عطر بیچنے والی ذکر کیا ہے' اسی حدیث کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح کی اہلیت رکھنے والے مرد کے نکاح کی فضیلت میں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ

اس حدیث کو حماد بن ابی سلمان صرف جریر بن ایوب سے روایت کرتے ہیں۔

**5378** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ، فَقَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ السَّلَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَ قَوْمٌ عَلَى بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَتَنَازَعُونَ فِي الْقُرْآنِ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَغَيِّرًا وَجْهُهُ، فَقَالَ: يَا قَوْمُ بِهٰذَا هَلَكَتِ الْاُمَمُ، اِنَّ الْقُرْآنَ يُصَدِّقُ بَعْضُهُ بَعْضًا، فَلَا تُكَذِّبُوا بَعْضَهُ بِبَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک قوم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازہ پر ایک دن آئی اور وہ قرآن کے بارے میں جھگڑا کر رہی تھی' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور آپ کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے قوم! کچھ قومیں اسی وجہ سے ہلاک ہوگئیں کیوں کہ قرآن کے بعض حصوں کی تصدیق دوسرے بعض حصے کرتے ہیں اور بعض حصوں کو جھٹلاتی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ

اس حدیث کو زہری صرف عبیداللہ بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں اور عبیداللہ بن عمرو صالح بن ابی خضر سے اور روایت کرتے ہیں معمر' زہری سے' وہ عمرو بن شعیب سے' وہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے۔

**5379** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

---

5378- أخرجه مسلم: العلم جلد3صفحه2053' وأحمد: المسند جلد2صفحه259 رقم الحديث: 6812 .

5379- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه383 رقم الحديث: 1464' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه675 .

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ

اس حدیث کو سہیل بن ابی صالح نے صرف عثمان بن عثمان الغطفانی روایت کرتے ہیں۔

**5380** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَ اَصَابِعَهُ، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي اَيِّ طَعَامِهِ يُبَارَكُ لَهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کھانا کھائے اور وہ اپنے ہاتھوں کو صاف نہ کرے یہاں تک کہ وہ اپنی انگلیوں کو چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ مَخْرَمَةُ

اس حدیث کو بسر بن سعید روایت کرتے ہیں بکیر بن اشج سے اور اس کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**5381** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ کھانا کھاتے تو آپ ﷺ اپنی انگلیوں کو چاٹتے اور فرماتے: بے شک پیالے کو چاٹنا بھی برکت ہے۔

---

**5380**- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن محمد بن عمارة الأنصارى، قال الذهبى: وهو مستور، وأخرجه أيضًا فى الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 31 .

**5381**- الكلام فى اسناده كسابقه .

اِذَا اَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ اَصَابِعَهُ ، وَقَالَ: اِنَّ لَعْقَ الصَّحْفَةِ بَرَكَةٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَغَرِّ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، تَفَرَّدَ بِهٖ: مَخْرَمَةُ

اس حدیث کواغر روایت کرتے ہیں بکیر بن عبداللہ بن اشج سے اور وہ مخرمہ اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**5382** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ قَالَ: نَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، شَاذَانُ، قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ النَّصْرِيُّ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ: مَرَرْتُ بِجَدِّكَ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، وَاَنَا غَازٍ وَهُوَ اَمِيرٌ عَلَى حِمْصَ، فَقَالَ لِي: يَا اَبَا عَمْرٍو، اَلَا اُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ يَسُرُّكَ، فَوَاللّٰهِ لَرُبَّمَا كَتَمَتْهُ الْوُلَاةُ؟ قُلْتُ: بَلَى ـ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ بِفِنَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا جُلُوسًا، اِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا مُشْرِقَ الْوَجْهِ يَتَهَلَّلُ، فَقُمْنَا فِي وَجْهِهٖ، فَقُلْنَا: سَرَّكَ اللّٰهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهُ لَيَسُرُّنَا مَا نَرَى مِنْ اِشْرَاقِ وَجْهِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ جِبْرِيلَ اَتَانِي آنِفًا، فَبَشَّرَنِي اَنَّ اللّٰهَ اَعْطَانِي الشَّفَاعَةَ، وَهِيَ فِي اُمَّتِي لِلْمُذْنِبِينَ الْمُثْقِلِينَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عمرو اوزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (عبداللہ بن بسر سے فرمایا) کہ میں آپ کے دادا عبدالواحد بن عبداللہ بن بسر کے پاس سے گزرا' میں نمازی تھا' وہ حمص کے امیر تھے' مجھے کہا: اے ابوعمرو! کیا میں آپ کو آسان حدیث نہ سناؤں! اللہ کی قسم! بسا اوقات آپ ولایت کو چھپاتے ہیں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: مجھے ابوعبداللہ بن بسر نے بتایا کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ صحن میں ایک دن بیٹھے ہوئے تھے' اچانک ہمارے پاس آپ آئے' آپ کا چہرۂ مبارک خوشی سے جگمگا رہا تھا' ہم آپ کے چہرے پر خوشی کے آثار دیکھ کر کھڑے ہوئے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ آپ کو خوش رکھے' ہمیں بتائیں کہ آپ کا چہرۂ مبارک خوشی سے کیوں چمک رہا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ابھی حضرت جبریل علیہ السلام آئے تھے' مجھے خوشخبری دی ہے کہ اللہ عزوجل نے مجھے شفاعت کا حق عطا کیا ہے' وہ شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

---

**5382**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد10صفحه380 وعزاه الى الكبير أيضًا وقال: وفيه عبد الواحد النصري متأخر يروي عن الأوزاعي، ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ النَّصْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

یہ حدیث اوزاعی سے عبدالواحد نصری روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

**5383** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ فِي مَغَازِيهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوات میں مالِ غنیمت سے غنیمت لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن عبید سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

**5384** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ قَالَ: نَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اِذَا اَكَلَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَطْعَمَ وَسَقَى، وَسَوَّغَهُ، وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کھانا کھا لیتے تو یہ دعا کرتے تھے: ''الحمد للّٰہ الذی الٰی آخرہٖ''۔

**5385** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ وَرْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دو خطبہ دیتے تھے، دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے۔

---

**5383**- اخرجه أحمد: المسند جلد **4** صفحه **491** رقم الحديث: **19620** . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **6** صفحه **10** وقال: وفيه عبد العزيز بن عبد الله الحمصي وهو صغير .

**5384**- اخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد **3** صفحه **365** رقم الحديث: **3851**' والطبراني في الكبير جلد **4** صفحه **182** رقم الحديث: **4082** . وابن حبان (**1351**/موارد) .

**5385**- أخرجه مسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **589**' وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **114** رقم الحديث: **20939** .

بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَخْطُبُ خُطْبَتَیْنِ یَجْلِسُ بَیْنَهُمَا

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ اِلَّا عَدِیُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَرْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ورد بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

5386 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَیْثَمَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ وَرْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نا اَبِی، عَنْ عَدِیِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَدْعُوَ لِقَوْمٍ اَوْ عَلَی قَوْمٍ قَنَتَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب کسی قوم کے لیے دعا کرتے یا کسی قوم کے خلاف دعا کرنے کا ارادہ کرتے تو قنوت پڑھتے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْبَتِّیِّ اِلَّا عَدِیُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَرْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث عثمان البتی سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ورد بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

5387 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَیْثَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِی مُوسَی بْنُ عُمَرَ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَیْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِیهِ عَمْرِو بْنِ مَیْمُونٍ، عَنْ مَیْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، یَقُولُ: لَقَدْ رَاَیْتُنَا بِفَجِّ الرَّوْحَاءِ، فِی غَزْوَةٍ غَزَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَبَصُرَ بِی عُمَرُ، وَدَعَا لِی بِدَعَوَاتٍ، مَا یَسُرُّنِی بِهَا الدُّنْیَا وَمَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے وادیٔ روحاء کے مقام پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کیا' مجھے حضرت عمر نے دیکھا اور میرے لیے دعائیں کیں' وہ دعا مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے۔

5386- أخرجه البخاری: التفسیر جلد 8صفحه74 رقم الحدیث: 4560' وأحمد: المسند جلد2صفحه342 رقم الحدیث: 7483 .

5387- اسناده فیه: موسی بن عمر بن میمون بن مهران: لم أجد. انظر مجمع الزوائد جلد9صفحه349 .

فِيهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَيْمُونٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث میمون سے اسی سند سے روایت ہے۔

5388 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْعَدَوِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَرَجَ فِي هَذَا الْوَجْهِ لِحَجٍّ أَوْ لِعُمْرَةٍ، فَمَاتَ لَمْ يُعْرَضْ وَلَمْ يُحَاسَبْ، وَقِيلَ لَهُ: ادْخُلِ الْجَنَّةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو حج یا عمرہ کے لیے نکلا اور اسی حالت میں مر گیا تو اسے حساب و کتاب کے لیے نہیں روکا جائے گا' اس کو کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث زہری سے جعفر بن برقان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسین جعفی اکیلے ہیں۔

5389 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوَابٍ الْحُصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ فَاتَتْهُ الْجُمُعَةُ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِدِينَارٍ

حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کا نمازِ جمعہ رہ گیا' حضور ﷺ نے ایک دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْأَنْصَارِيُّ، وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں انصاری اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث سمرہ بن جندب سے روایت ہے۔

---

5388- اسناده فيه: محمد بن صالح العدوي: لم أجده . وأخرجه أيضًا أبو يعلى بنحوه . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 211 .

5389- اسناده فيه: اسماعيل بن مسلم المكي' ضعيف الحديث .

**5390** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَادَةَ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْفُقَيْمِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَهْلُ بَيْتِي فِيكُمْ كَسَفِينَةِ نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْمِهِ، مَنْ دَخَلَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے گھر والے تم میں ایسے ہیں جس طرح نوح علیہ السلام کی قوم میں ان کی کشتی تھی' جو اس میں داخل ہوا وہ نجات پا گیا' جو پیچھے رہ گیا وہ ہلاک ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ

یہ حدیث حسن بن عمرو فقیمی سے عمرو بن عبد الغفار روایت کرتے ہیں۔

**5391** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الدَّبَّاغُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ اَبِي عِصَامٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ فَلْيَلْبَسْهُ اَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهِ مَوْتَاكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر سفید کپڑے پہننا لازم ہیں' تمہارے زندہ بھی یہ پہنیں اور اپنے مردوں کو اس میں کفن دو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حسین بن حکم اکیلے ہیں۔

**5392** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ اَبِي مَعْمَرٍ قَالَ:

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک آدمی سے ناراض

---

**5390**- اسناده فيه: عمرو بن عبد الغفار الفقيمي متروك .

**5391**- اسناده فيه: الحسين بن منصور الدباغ' والحسين بن الحكم بن طهمان' ولم أجدهما . وأخرجه أيضًا البزار' وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه131: ورجال البزار ثقات .

**5392**- اخرجه النسائي: التحريم جلد7صفحه99-102 (باب الحكم فيمن سب النبي ﷺ' وذكر الاختلاف على الأعمش في هذا الحديث)' وأحمد: المسند جلد1صفحه13 رقم الحديث:55 .

نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ: غَضِبَ اَبُو بَكْرٍ رِضَى اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى رَجُلٍ، فَقُلْتُ: اَضْرِبُ عُنُقَهُ؟ فَقَالَ: مَا كَانَتْ لِاَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوئے' میں نے عرض کی: میں اس کی گردن اُڑا دوں؟ آپ نے فرمایا: حضور ﷺ کے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

**5393** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ اَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي: مَنْ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: ذَاكَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رِضَى اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: حضور ﷺ کے بعد افضل کون ہے؟ فرمایا: ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ

یہ دونوں حدیثیں مالک بن مغول سے عبداللہ بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

**5394** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: سَاَلْتَنِي عَمَّا سَاَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِي

حضرت ابوعمرو شیبانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: کون سے اعمال افضل ہیں؟ فرمایا: آپ نے مجھ سے وہی سوال کیا ہے جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا' آپ نے فرمایا: نماز وقت پر ادا کرنا' والدین سے نیکی کرنا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا' اگر میں اضافہ کروانا چاہتا تو اضافہ بھی ہو جاتا۔

---

**5393**- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد **7** صفحه **24** رقم الحديث: **3671**' وأبو داؤد: السنة جلد **4** صفحه **206** رقم الحديث: **47629** .

**5394**- أخرجه البخاري: المواقيت جلد **2** صفحه **12** رقم الحديث: **527**' ومسلم: الايمان جلد **1** صفحه **90** .

سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے حماد بن ولید روایت کرتے ہیں۔

**5395** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَصْبَحَتْ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ، فَاُهْدِيَ لَهُمَا طَعَامٌ فَاَفْطَرَتَا، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَتْهُ اِحْدَاهُمَا عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ لَهُمَا: اقْضِيَا يَوْمًا مَكَانَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما دونوں نے صبح نفلی روزہ کی حالت میں کی' دونوں کو کھانا ہدیہ دیا گیا' دونوں نے روزہ توڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے' ان میں سے ایک نے آپ سے اس کے متعلق پوچھا' آپ نے دونوں کو فرمایا: اس کی جگہ روزہ رکھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ: اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر' نافع سے اور عبیداللہ بن عمر سے حماد بن ولید روایت کرتے ہیں۔ ابوھمام محمد بن زبرقان' عبیداللہ بن عمر سے' وہ زہری سے' وہ عروہ سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

**5396** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن داخل ہوئے تو آپ کے سر پر عمامہ تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ اِلَّا

یہ حدیث ہشام الدستوائی سے عمرو بن نعمان

---

**5395**- اسناده فيه: حماد بن الوليد الأزدي الكوفي ضعيف . واخرجه أيضًا البزار . انظر مجمع الزوائد جلد3 صفحه205 .

**5396**- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه990' والنسائي: المناسك جلد5صفحه158 (بابٌ دخول مكة بغير احرام)' والدارمي: المناسك جلد2صفحه101 رقم الحديث: 1939 .

عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث عمار الذہبی اور حماد بن سلمہ' حضرت ابوزبیر سے روایت کرتے ہیں۔

**5397** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَسَّامٍ قَرَابَةُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي غَالِبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَنَّى الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اُكَيْمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى، فَلَمَّا فَرَغَ الْتَفَتَ اِلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: هَلْ قَرَاَ اَحَدٌ مَعِيَ؟ قَالُوا: نَعَمْ . قَالَ: اِنِّي اَقُولُ: مَا لِي اُنَازَعُ الْقُرْآنَ قَالَ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ: قَدِمَ عَلَيْنَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ قَبْلَ الطَّاعُونِ بِالْبَصْرَةِ، فَحَدَّثَنَا هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اُكَيْمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، ثُمَّ سَمِعْتُهُ مِنْ مَعْمَرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی' جب فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: کیا تم میں کوئی میرے ساتھ قرأت کررہا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: میں کہہ رہا تھا مجھے کیا ہوا ہے کہ قرآن میں کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔ حضرت یزید بن زریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس ایوب سختیانی آئے' بصرہ میں طاعون کی بیماری سے پہلے۔ ہم کو یہ حدیث معمر سے' وہ زہری سے' وہ ابن عاتکہ سے' وہ حضرت ابوہریرہ سے' وہ حضور ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں' پھر میں نے حضرت معمر سے سنا۔

**5398** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الرِّجَالِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس نکلے' آپ نے فرمایا: خبردار! ہر نبی کا ترکہ اور وظیفہ ہے' میرا ترکہ اور وظیفہ انصار ہیں' ان کے حوالے سے میری حفاظت کرو۔

---

**5397**- أخرجه النسائي: الافتتاح جلد 2 صفحه 108 (باب ترك القراءة خلف الامام فيما جهر به) . وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 276 رقم الحديث: 848' ومالك في الموطأ: الصلاة جلد 1 صفحه 86 رقم الحديث: 44' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 322 رقم الحديث: 7289 .

**5398**- اسناده فيه: عمر بن حفص بن ثابت بن محمد الأنصاري' ترجمه البخاري' وابن أبي حاتم' وسكتا عنه' وذكره ابن حبان في الثقات . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 35: اسناده جيد .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَا اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ تَرِكَةً وَضَيْعَةً، وَاِنَّ تَرِكَتِي وَضَيْعَتِيَ الْاَنْصَارُ، فَاحْفَظُونِي فِيهِمْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِلَّا ابْنُ اَبِي الرِّجَالِ، تَفَرَّدَ بِهٖ: عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ربیعہ بن عبدالرحمٰن سے ابن ابی الرجال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمر بن حفص انصاری اکیلے ہیں۔

**5399** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ قَالَ: ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّ النِّسَاءُ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْغَدَاةَ، ثُمَّ يَخْرُجْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتیں حضور ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھتی تھیں' پھر اپنے کپڑوں میں لپٹ کر نکلتی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَتَفَرَّدَ بِهٖ، شَبَابَةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے مغیرہ بن مسلم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں شبابہ اکیلے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5400** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ الْعَدَوِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ ضُرَيْحٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت عرفجہ بن ضریح اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو میری اُمت کی جماعت کے خلاف نکلا' اس کا ارادہ اس جماعت میں تفریق کرنا تھا تو اس کو قتل کرو جہاں بھی ہو' جو بھی ہو۔

---

**5399**- اسناده فيه: زكريا بن يحيى بن أيوب الضرير' ترجمه الخطيب في تاريخه ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا .

**5400**- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1479' وأبو داؤد: السنة جلد4صفحه243 رقم الحديث: 4762' والنسائي: التحريم جلد7صفحه84 (باب قتل من فارق الجماعة)' وأحمد: المسند جلد4صفحه416 رقم الحديث: 19024 بنحوه .

مَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي وَهُمْ جَمِيعٌ، يُرِيدُ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ جَمَاعَتِهِمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَائِنًا مَنْ كَانَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ

یہ حدیث اسحاق بن سوید سے یحییٰ بن نصر بن حاجب روایت کرتے ہیں۔

**5401** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ قَالَ: نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْمَعُ رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَاَتْ عَلَى اَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ يَعْنِي: لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُتَلَمِّسًا فَلْيَلْتَمِسْهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تمہاری خوبیاں سنی ہیں' جو آخری عشرے کے موافق ہوئی ہیں' یعنی لیلۃ القدر کے متعلق' جو تم میں سے لیلۃ القدر کو تلاش کرنا چاہے وہ آخری عشرے میں تلاش کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا وَرْقَاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے ورقاء روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن نصر بن حاجب اکیلے ہیں۔

**5402** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِي حَسَّانٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ قَالَ: ثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ پیشاب کر رہے تھے' میں نے آپ کو سلام کیا' آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا' پھر اپنے گھر داخل ہوئے' وضو کیا' پھر نکلے' فرمایا: وعلیکم السلام!

---

**5401**- أخرجه البخاری: لیلة القدر جلد **4** صفحه **301** رقم الحدیث: **2015**' ومسلم: الصیام جلد **2** صفحه **822** بلفظ: أری رؤیاکم قد تواطأت فی السبع الأواخر...... ومسلم: الصیام جلد **2** صفحه **823** . بلفظ: أری رؤیاکم فی العشر الأواخر فاطلبوها فی الوتر منها .

**5402**- اسناده حسن فیه: الفضل بن أبی حسان أبو العباس التغلبی . قال أبو حاتم: صدوق . انظر مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **279** .

يَبُولُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، ثُمَّ دَخَلَ إِلَى بَيْتِهِ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ أَبِي حَسَّانٍ

یہ حدیث جابر بن سمرہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں فضل بن ابوحسان اکیلے ہیں۔

**5403** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جَرِيجٍ إِلَّا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ

یہ حدیث ابن جریج سے مطرف بن مازن روایت کرتے ہیں۔

**5404** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا أَبُو رِفَاعَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ الْقَاضِي قَالَ: ثَنَا سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا أَبُو حُرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِهِ وَعِمَامَتِهِ، وَخُفَّيْهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے وضو کیا اور ناصیہ کی مقدار مسح کیا اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُرَّةَ إِلَّا سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ

یہ حدیث ابوحرہ سے سلم بن سلیمان ضبی روایت کرتے ہیں۔

---

**5403**- اسناده فيه: مطرف بن مازن، صنعاني، كذبه يحيى بن معين، وقال النسائي: ليس بثقة . وقال ابن عدى: لم أر له متنًا منكرًا . (اللسان جلد6صفحه47) .

**5404**- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1صفحه231، والنسائي: الطهارة جلد 1صفحه65 (باب المسح على العمامة مع الناصية) .

**5405** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ قَالَ: نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ كَثِيرٍ، مَوْلَى سَمُرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا تَقْرَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ: الْجُنُبُ، وَالْكَافِرُ، وَالْمُتَضَمِّخُ بِالزَّعْفَرَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تین آدمیوں کے قریب رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں: (۱) جنبی (۲) کافر (۳) جو زعفران کا رنگ لگائے ہوئے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى سَمُرَةَ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابَةُ

یہ حدیث سمرہ کے غلام کثیر سے ہشام اور ہشام سے مغیرہ بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شباب اکیلے ہیں۔

**5406** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اَبُو بُرَيْدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي اُمَّتِي الْمَهْدِيُّ، اِنْ قُصِرَ فَسَبْعٌ وَاِلَّا فَثَمَانٍ، وَاِلَّا فَتِسْعٌ، تَنْعَمُ اُمَّتِي فِيهِ نِعْمَةً لَمْ يَنْعَمُوا مِثْلَهَا، يُرْسِلُ اللّٰهُ السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا، وَلَا تَدَّخِرُ الْاَرْضُ بِشَيْءٍ مِنَ النَّبَاتِ وَالْمَالُ كُدُوسٌ يَقُومُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ: يَا مَهْدِيُّ، اَعْطِنِي فَيَقُولُ: خُذْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مہدی میری اُمت سے ہوگا‘ وہ کم از کم سات یا آٹھ یا نو ہوں گے‘ اس وقت میری اُمت پر وہ نعمتیں ہوں گی کہ ان نعمتوں جیسی کوئی نہیں ہوگی۔ اللہ عزوجل آسمان سے بارش برسائے گا‘ زمین ہر شے اُگائے گی‘ مال کے ڈھیر لگے ہوں گے۔ ایک آدمی کھڑا ہوگا‘ وہ عرض کرے گا: اے مہدی! مجھے دو! مہدی کہے گا: لے لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ،

یہ حدیث ہشام بن حسان‘ محمد بن سیرین سے اور

---

**5405**- اسناده فيه زكريا بن يحيى أيوب الضرير‘ ترجمه الخطيب‘ ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه159 .

**5406**- اسناده فيه: أبو يزيد الخرمي‘ لم أجده . وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه320: ورجاله ثقات .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بُرَيْدٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، وَيَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

ہشام سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابویزید اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالقاہر بن شعیب بن حجاب اور یحییٰ بن مسلم طائفی' ہشام بن حسان سے' وہ علاء بن بشیر سے' وہ ابوالصدیق الناجی سے' وہ ابوسعید الخدری سے۔

**5407** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ سَبْعُونَ نَبِيًّا، مِنْهُمْ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَلَيْهِ عَبَاءَتَانِ قِطْرَانِيَّتَانِ، وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى بَعِيرٍ مِنْ إِبِلِ شَنُوءَةَ، مَخْطُومٍ بِخِطَامِ لِيفٍ لَهُ ضَفِيرَتَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسجد خیف میں ستر نبیوں نے نماز پڑھی ہے' ان میں سے موسیٰ علیہ السلام تھے' میں نے ان کو دیکھا' ایسے محسوس ہوتا تھا کہ آپ نے دو قطری چادریں پہنی ہوئی ہیں' آپ احرام پہن کر ایسے اونٹ پر ہیں جس کی نکیل کھجور کی چھال کی ہے' اس کی دو مینڈھیاں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ الطُّوسِيُّ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن ہاشم الطّوسی اکیلے ہیں۔

**5408** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: دَفَعَ إِلَيَّ جَعْفَرُ بْنُ عَيَّاشٍ الْكُوفِيُّ كِتَابَهُ، فَكَتَبْتُ مِنْهُ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والے ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے' جب تک دین کے احکامات میں سے کسی حکم میں کمی نہیں کریں گے' جب وہ دین کی بہتری کے لیے ان کی کوئی پروا نہیں ہوگی' اس میں کمی ہو رہی ہے' ان پر لا الٰہ الا

---

5407- ذکرہ الهیثمی فی المجمع جلد3صفحه224 وقال: وفیه عطاء بن السائب' وقد اختلط .

5408- اسنادہ فیه: عمرو بن عبد الغفار: متروك . انظر مجمع الزوائد جلد7صفحه280 .

وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ اَهْلُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يُبَالُوا مَا انْتَقَصَ مِنْ اَمْرِ دُنْيَاهُمْ فِي اَمْرِ دِينِهِمْ، فَإِذَا لَمْ يُبَالُوا مَا انْتَقَصَ مِنْ اَمْرِ دِينِهِمْ فِي صَلَاحِ دُنْيَاهُمْ، فَرُدَّتْ عَلَيْهِمْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَقِيلَ لَهُمْ: لَسْتُمْ بِصَادِقِينَ

اللہ لوٹا دیا جائے گا' ان سے کہا جائے گا: تم دین کے معاملہ میں سچے نہیں ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ

یہ حدیث عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عبدالغفار اکیلے ہیں۔

**5409** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: دَفَعَ اِلَيَّ جَعْفَرُ بْنُ عَيَّاشٍ كِتَابَهُ، وَكَتَبْتُ مِنْهُ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ، فَصَلَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ حَتَّى قَدِمَ الْمَدِينَةَ، وَصَلَّاهَا بِالْمَدِينَةِ مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ رَكْعَتَيْنِ، وَتُرِكَتْ صَلَاةُ السَّفَرِ عَلَى حَالِهَا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو رکعت نماز فرض ہوئی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ شریف میں دو رکعتیں پڑھتے رہے یہاں تک کہ مدینہ آئے' آپ مدینہ میں بھی دو رکعتیں پڑھتے رہے جتنا اللہ نے چاہا' حالت اقامت والی نماز میں اضافہ ہوا اور سفر والی نماز کو اسی حالت پر رکھا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَلْمَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عاصم سے عمرو بن عبدالغفار روایت کرتے ہیں' حضرت سلمان سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5410** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: دَفَعَ اِلَيَّ جَعْفَرُ بْنُ عَيَّاشٍ كِتَابَهُ، فَكَتَبْتُ مِنْهُ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ شریف تشریف لائے' لوگ آپ کی طرف جانے لگے' میں ان لوگوں میں شامل تھا جو

---

**5409**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه ـ انظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**159** .

**5410**- أخرجه الترمذي: القيامة جلد **4**صفحه**652** رقم الحديث: **2485** . وقال: هذا حديث صحيح ـ وابن ماجة: الاقامة جلد **1**صفحه**423** رقم الحديث: **1334**' وأحمد: المسند جلد**5**صفحه**525** رقم الحديث: **23846** .

عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِی الْعَالِیَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِینَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ قَبْلَهُ فَكُنْتُ فِیمَنِ انْجَفَلَ، فَلَمَّا رَاَیْتُ وَجْهَهُ عَرَفْتُ اَنَّهُ لَیْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ، فَسَمِعْتُهُ یَقُولُ: اَیُّهَا النَّاسُ اَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَاَفْشُوا السَّلَامَ، وَصِلُوا الْاَرْحَامَ، وَصَلُّوا وَالنَّاسُ نِیَامٌ، تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

آپ کی طرف جا رہے تھے میں نے جب آپ کا چہرہ دیکھا تو میں نے معلوم کرلیا کہ یہ جھوٹے آدمی کا چہرہ نہیں ہے۔ میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! کھانا کھلاؤ' سلام عام کرو' صلہ رحمی کرو اور نماز پڑھو جب لوگ سو رہے ہوں تو تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِی الْعَالِیَةِ اِلَّا عَاصِمٌ. وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِیثِ عَوْفٍ الْاَعْرَابِیِّ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ

یہ حدیث عاصم سے عمرو بن عبدالغفار اور ابوالعالیہ سے عاصم روایت کرتے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث عوف اعرابی' زرارہ بن اوفی سے' وہ عبداللہ بن سلام سے روایت کرتے ہیں۔

**5411** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَیْثَمَةَ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِیُّ قَالَ: نَا اَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا ذَكَرَ عَائِشَةَ، وَحَدَّثَ عَنْهَا قَالَ: حَدَّثَتْنِی الْبَرِیئَةُ، الْمُبَرَّاَةُ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَاوَاتٍ بِنْتُ الصِّدِّیقِ، حَبِیبَةُ حَبِیبِ اللّٰهِ

حضرت علی بن اقمر رضی اللہ عنہ' حضرت مسروق سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ذکر کرتے اور آپ کے حوالہ سے بیان کرتے تو فرماتے تھے: مجھے اس نے بیان کیا جس پر تہمت سات آسمانوں کے اوپر سے روکی گئی' یعنی بنت صدیق اللہ کے دوست کی محبوبہ۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا اَبُو جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَاتِمٍ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے حسن بن ابوجعفر اور حسن کے ابو جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحاتم اکیلے ہیں۔

**5412** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَیْثَمَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: باجماعت نماز ادا

ثَنَا عَمِّی مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِی حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِی جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

کرنا اکیلے نماز پڑھنے سے بیس درجہ زیادہ ثواب کا درجہ رکھتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی حُصَيْنٍ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث ابوحصین سے قیس اور قیس سے محمد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن حجاج اکیلے ہیں۔

**5413** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ لَهُ: مَنْ قَتَلَ ذَا الثُّدَيَّةِ؟ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَتْ: اَمَا اِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ، وَلَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، عَلَامَتُهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ناقص ہاتھوں والے کو کس نے قتل کیا ہے؟ علی بن ابوطالب نے؟ عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایسے لوگ آئیں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے' ان کی نشانی ہوگی کہ اُن کے آدمی کا ہاتھ ناقص ہوگا' یعنی عورت کی پستان کی طرح ہو گا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ

روایت کرتے ہیں۔

**5414** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**5413**- اسناده فيه: عمرو بن عبد الغفار: متروك . انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه242 .

**5414**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه75 وقال: وفيه محمد بن صالح العدوى' ولم أر من ترجمه وبقية رجاله ثقات .

خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْعَدَوِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُتَمَسِّكُ بِسُنَّتِي عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِي لَهُ اَجْرُ شَهِيدٍ

ﷺ نے فرمایا: جس وقت میری اُمت والے میری سنت کو چھوڑ دیں اس وقت اس پر عمل کرنے والے کو شہید کے برابر ثواب ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي رَوَّادٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَبْدُ الْمَجِيدِ

یہ حدیث حضرت عطاء سے عبدالعزیز بن روّاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے عبدالمجید اکیلے ہیں۔

**5415** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا ابْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ قَالَ: نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ حَطِيمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: كُنْتُ اَفْزَعُ بِاللَّيْلِ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِنِّي اَفْزَعُ بِاللَّيْلِ فَآخُذُ سَيْفِي، فَلَا اَلْقَى شَيْئًا اِلَّا ضَرَبْتُهُ بِسَيْفِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِي الرُّوحُ الْاَمِينُ؟ فَقُلْتُ: بَلَى. فَقَالَ: قُلْ: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقٌ يَطْرُقُ بِخَيْرٍ، يَا رَحْمَنُ ، فَقَالَهَا، فَذَهَبَتْ عَنْهُ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رات کو گھبرا جاتا تھا‘ میں حضور ﷺ کے پاس آیا‘ میں نے عرض کی: میں رات کو گھبرا جاتا ہوں‘ میں تلوار پکڑتا ہوں‘ مجھے کوئی شی بھی ملتی ہے میں اس کو تلوار سے مارتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو مجھے حضرت جبریل نے بتائے ہیں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تم پڑھو ’’اعوذ بکلمات اللّٰہ الٰی آخرہٖ ‘‘میں نے یہ کلمات پڑھے تو مجھ سے وہ گھبراہٹ چل گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا

یہ حدیث ہشام بن حسان سے مغیرہ بن مسلم روایت

**5415**- اسناده فيه: زكريا بن يحيى بن أيوب الضرير‘ ترجمه الخطيب في تاريخه‘ ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا‘ وحطيم أو حطمة لم أجده . انظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**129** .

الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابَةُ

کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں شباب اکیلے ہیں۔

**5416** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُصَيْنِ الشَّامِيُّ قَالَ: نَا مُرَاجِمُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ دَخَلَ الْبَيْتَ، وَهُوَ مَمْلُوءٌ، فَلَمْ يَجِدْ مَجْلِسًا، فَرَمَى اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِزَارِهِ اَوْ بِرِدَائِهِ وَقَالَ: اجْلِسْ عَلَى هَذِهِ ، فَاَخَذَهُ وَقَبَّلَهُ، وَضَمَّهُ اِلَيْهِ، وَقَالَ: اَكْرَمَكَ اللّٰهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمَا اَكْرَمْتَنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جریر بن عبداللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر داخل ہوئے' دیکھا تو گھر بھرا ہوا ہے' کوئی بیٹھنے کے لیے جگہ نہ پائی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر بچھائی اور فرمایا: اس پر بیٹھ جاؤ! میں نے پکڑی اس کو چوما اور سینے سے لگایا' عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو اللہ عزت دے! جس طرح آپ نے مجھے عزت دی ہے۔ آپ نے فرمایا: جب تمہارے پاس کسی قوم کا کوئی معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا مُرَاجِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے مراجم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسین اکیلے ہیں۔

**5417** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الْبَصْرِيِّ قَالَ: ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ وَهُوَ جَالِسٌ اِلَى جَنْبِهِ، وَصَدَّقَهُ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ، احْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ، وَاحْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ، اِذَا سَاَلْتَ فَاسْاَلِ اللّٰهَ، وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ، جَفَّتِ الصُّحُفُ، وَرُفِعَتِ الْاَقْلَامُ، فَلَوْ جَهَدَتِ الْاُمَّةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار تھا' آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! تو اللہ کو یاد کر! اللہ تیری حفاظت کرے گا' تجھے اپنی پناہ دے گا' جب تو مانگے تو اللہ سے مانگ' جب مدد طلب کرے تو اللہ سے مدد طلب کرے' رجسٹر خشک ہو گئے' قلم اُٹھا لیے گئے۔ اگر اُمت جمع ہو جائے آپ کو کسی شی کا نفع دینے کیلئے اور اللہ نے تیرے مقدر میں نہ لکھا ہو تو وہ آپ کو نفع دینے کی قدرت نہیں رکھیں گے' اگر اُمت آپ کو نقصان دینے کے لیے جمع ہو جائے اور اللہ نے

---

**5416**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد8صفحه18 وقال: وفيه من لم أعرفهم .

**5417**- أخرجه الترمذي: القيامة جلد4صفحه667 رقم الحديث: 2516 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد1صفحه382 رقم الحديث: 2673 .

عَلَى اَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يُقَدِّرْهُ اللّٰهُ لَكَ لَمْ يَقْدِرُوا عَلَى ذٰلِكَ، وَلَوْ جَهَدَتِ الْاُمَّةُ عَلَى اَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يُقَدِّرْهُ اللّٰهُ عَلَيْكَ مَا قَدَرَتْ عَلَى ذٰلِكَ

تیرے مقدر میں نہ لکھا ہو تو وہ آپ کو نقصان دینے کی قدرت نہیں رکھیں گے۔

يُقَالُ: اِنَّ اَبَا عَمْرٍو الَّذِي رَوَى عَنْهُ اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ هٰذَا الْحَدِيثَ: اَبُو عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي عَمْرٍو اِلَّا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ

کہا جاتا ہے: ابوعمرو وہی ہیں جو حضرت اسحاق ازرق سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں' اللہ زیادہ جانتا ہے' ابوعمرو سے اسحاق ازرق ہی روایت کرتے ہیں۔

**5418** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيِّ، اُخْبِرَكَ اَبُوكَ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي سَبْرَةَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ اُنَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ خَرَجْتُمْ اِلَى ذَوْدِنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا، فَلَمَّا صَحُّوا قَتَلُوا رَاعِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَجَعُوا كُفَّارًا، وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ فِي طَلَبِهِمْ، فَاُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ، وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ لوگ قبیلہ عرینہ سے حضور ﷺ کے پاس آئے' مدینہ میں آ کر ان کے پیٹ پھول گئے' حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم ہمارے اونٹوں کے پاس جاؤ' ان اونٹوں کے پیشاب اور دودھ پیو۔ انہوں نے ایسے کیا' جب وہ تندرست ہو گئے تو انہوں نے حضور ﷺ کے چرواہے کو قتل کر دیا اور دوبارہ کافر ہو گئے اور وہ آپ کے اونٹ لے کر چلے گئے۔ یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے ان کی تلاش میں بھیجا' ان کو لایا گیا' ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے گئے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں ڈالی گئیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ابوبکر بن ابوسبرہ

**5418**- أخرجه البخاري: الحدود جلد **12** صفحه **111** رقم الحديث: **6802**' ومسلم: القسامة جلد **3** صفحه **1296** .

اَبُو بَكْرِ بْنِ اَبِى سَبْرَةَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اَبِيهِ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس بن ولید اپنے والد کے حوالہ سے اکیلے ہیں۔

**5419** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: ثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ قَالَ: ثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ، فَلَمَّا قَالَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ قَالَ: اِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عرفات میں ٹھہرتے' جب پڑھتے: لبیک اللّٰھم لبیک! بھلائی آخرت کی ہی بھلائی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى هِنْدٍ اِلَّا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے محبوب بن حسن روایت کرتے ہیں۔

**5420** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعُرْيَانَ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ بِهِمْ فِى صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَاَوْمَا اِلَيْهِمْ، ثُمَّ انْطَلَقَ وَرَجَعَ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ، فَصَلَّى بِهِمْ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ، وَاِنِّى كُنْتُ جُنُبًا، فَنَسِيتُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے نمازِ فجر کے لیے تکبیر کہی' آپ نے نمازیوں کو رکنے کا اشارہ کیا' پھر تشریف لے چلے اور واپس آئے تو آپ کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے' آپ نے نماز پڑھائی' پھر فرمایا: میں انسان ہوں' مجھ پر غسل فرض ہوتا ہے' میں بھلا دیا جاتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا الْحَسَنُ

یہ حدیث ابن عون سے حسن بن عبدالرحمٰن روایت

---

**5419**- اسناده حسن فيه: جميل بن الحسن بن جميل العتكى الجهضمى' صدوق يخطئ . (التقريب) . انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه226 .

**5420**- اسناده فيه: الحسن بن عبد الرحمٰن بن العريان الحارثى' ترجمه ابن أبى حاتم' والبخارى' وقال ابن أبى حاتم: روى عنه نعيم بن حماد' وعبيد الله بن عمر القواريرى . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 2صفحه72: وفيه غير واحد لم أجد من ذكرهم . قلت: كلهم موثقون . الا الحسن بن عبد الرحمٰن' فهو ثقة عند ابن حبان' ولم أجد من ذكره فى كتب الجرح .

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الرَّبِيعِ

کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوالربیع اکیلے ہیں۔

**5421** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ سَهْلٍ الْبَزَّارِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا الْجَهْمُ بْنُ وَاقِدٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ اَبِي ثَابِتٍ، يَقُولُ: اَتَيْتُ عَبْدَ خَيْرٍ الْهَمْدَانِيَّ وَكَانَ اَمِيرَ شُرْطَةِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا وَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاَثْنَى عَلَيْهِ، وَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا؟ اَبُو بَكْرٍ، وَخَيْرُهُمْ بَعْدَ اَبِي بَكْرٍ: عُمَرُ، وَالثَّالِثُ لَوْ شِئْتُ اَنْ اُسَمِّيَهُ لَسَمَّيْتُهُ

حضرت حبیب بن ابوثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عبدخیر الہمدانی کے پاس آیا' اس وقت امیر حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تھے' جب میں ان کے پاس داخل ہوا تو میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی اور فرمایا: اے لوگو! کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ اس اُمت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کون افضل ہے؟ حضرت ابوبکر' اور حضرت ابوبکر کے بعد حضرت عمر ہیں' تیسرے کا اگر میں نام لینا چاہوں تو اس کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَهْمِ بْنِ وَاقِدٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَاَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث جہم بن واقد سے بشیر بن ولید اور احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

**5422** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَبِي الدُّمَيْكِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُرْدًا بِيضًا، جِعَادًا، كُحْلًا مُكَحَّلِينَ، اَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ، وَهُمْ عَلَى خَلْقِ آدَمَ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں اہل جنت اس حال میں داخل ہوں گے کہ ان کے منہ پر بال نہ ہوں گے' وہ سفید ہوں گے' کڑیل جوان ہوں گے' سرمہ والے ہوں گے' تینتیس سال عمر ہوگی اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق پر سات گز چوڑے اور ساٹھ گز لمبے ہوں گے۔

---

**5421**- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 138 رقم الحديث: 881-883 من طريق محمد ابن الحنفية' كما تقدم تخريجه قريبًا .

**5422**- اسناده فيه: على بن زيد بن جدعان: ضعيف . وأخرجه أيضًا فى الصغير' وقال الهيثمى فى المجمع جلد 10 صفحه 402: واسناده حسن . قلت: ضعيف من أجل ابن جدعان .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا فِي سَبْعِ اَذْرُعٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

علی بن زید سے اس حدیث کو حماد بن سلمہ نے ہی روایت کیا۔ اور حضرت ابو ہریرہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

**5423** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عِيسَى بْنِ الْمَنْصُورِ بْنِ الْهَاشِمِيِّ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْمَنْصُورِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَرْكُ الْوَصِيَّةِ عَارٌ فِي الدُّنْيَا، وَنَارٌ وَشَنَارٌ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وصیت کا چھوڑنا دنیا میں عار ہے اور آخرت میں پریشانی اور آگ ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**5424** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبَانَ السِّرَاجِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ،

یہ حدیث زہری سے مسلمہ روایت کرتے ہیں اس کو

---

**5423**- اسناده فيه: محمد بن هارون بن عيسى بن ابراهيم، وقال الخطيب: في حديثه مناكير كثيرة وقال الدارقطني: لا شيء. وأخرجه أيضًا في الصغير، وقال الهيثمي في المجمع جلد**4**صفحه**212**: وفيه جماعة لم أعرفهم.

**5424**- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد **1** صفحه**80** رقم الحديث: **220**، وأحمد: المسند جلد **2**صفحه**314** رقم الحديث: **7212**.

تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

روایت کرنے میں عبدالواحد بن زیادا کیلے ہیں۔

**5425** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ دَاوُدَ الشَّعِيرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، حُجَّ عَنْ أَبِيكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میرا باپ بہت بزرگ ہے' وہ حج کی طاقت نہیں رکھتا ہے' کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اپنے باپ کی طرف سے حج کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ

یہ حدیث سعید بن سماک بن حرب سے عبدالملک بن عبدربہ روایت کرتے ہیں۔

**5426** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِبَّانَ أَبُو بَكْرٍ الْبَاهِلِيُّ الْبَصْرِيُّ، بِبَغْدَادَ قَالَ: نَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: قَدْ أَفْتَيْتَنَا فِي كُلِّ شَيْءٍ، يُوشِكُ أَنْ تُفْتِيَنَا فِي الْخِرَاءَةِ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَلَّ سَخِيمَةً عَلَى طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمُسْلِمِينَ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ

حضرت محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ ہمیں ہر شی میں فتویٰ عنایت فرماتے ہیں۔ ممکن ہے خراءۃ میں بھی فتویٰ عطا فرمائیں' آپ نے فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا: جس نے مسلمانوں کے راستوں میں سے کسی راستے پر بغض کینہ رکھا' اس پر اللہ' ملائکہ اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

**5425**- أصله عند البخاری ومسلم فيه: أن امرأة من خثعم سألت رسول الله ﷺ . أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحه 442 رقم الحديث: 1513، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 973 . أما ذكر سؤال الرجل لرسول الله ﷺ عند النسائی: المناسك جلد 5 صفحه 88 (باب العمرة عن الرجل الذی لا يستطيع) . وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 969 رقم الحديث: 2904، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 320 رقم الحديث: 2193 بنحوه .

**5426**- اسناده فيه: أ- محمد بن حبان الباهلی، ضعفه ابن منده، وأبو عبد الله الصوری . ب- ومحمد الأنصاری ضعيف، ضعفه يحيی بن سعيد، وابن معين، والنسائی . وأخرجه أيضًا فی الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 207 .

اَجْمَعِينَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اَبُو سَهْلٍ الْاَنْصَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ

اس حدیث کومحمد بن سیرین سے محمد بن عمروابوسہیل انصاری نے روایت کیا۔ اس حدیث کے ساتھ کامل بن طلحہ جحدری اکیلے ہیں۔

**5427** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الشَّعِيرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرَيْرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سود نہیں ہے مگر اُدھار میں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ

یہ حدیث عبدالعزیز سے محمد بن ثابت روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قواریری اکیلے ہیں۔

**5428** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُنَيْنٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةً مِنْ نِسَائِهِ قَطُّ، وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ، اِلَّا اَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَانْتَقَمَهُ مِنْ صَاحِبِهِ اِلَّا اَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ رَبِّهِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی عورت کو بھی اپنے ہاتھ یا کسی شی کو نہیں مارا' ہاں اللہ کی راہ میں جہاد کرتے تھے' کسی شی سے آپ انتقام نہیں لیتے تھے' ہاں اگر اللہ کی حدود کی بے حرمتی ہوتی تو اللہ کے لیے انتقام لیتے تھے۔

---

**5427**- أخرجه النسائي: البيوع جلد **7** صفحه **247** (باب بيع الفضة بالذهب' وبيع الذهب بالفضة)' وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **248** رقم الحديث: **21876** .

**5428**- أخرجه مسلم: الفضائل جلد **4** صفحه **1814**' وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **258** رقم الحديث: **26011** .

فَيَنْتَقِمُ لِلّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث بکر بن وائل سے ہشام بن عروہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ہشام اکیلے ہیں۔

**5429** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُنَيْنٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قَاءَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ، أَوْ قَلَسَ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ، ثُمَّ لِيَبْنِ عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: فَإِنْ تَكَلَّمَ أَعَادَ الصَّلَاةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں قے آئے یا دل خراب ہوتو وہ نماز چھوڑ دے وضو کرے پھر جہاں سے نماز چھوڑی تھی وہاں سے شروع کرے بشرطیکہ اس نے گفتگو نہ کی ہو۔ ابن جریج فرماتے ہیں: اگر کسی سے گفتگو کی ہوتو نماز لوٹائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جريح إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابن جریج سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

**5430** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نَا عُوَيْدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سُئِلْتَ: أَيُّ الْأَجَلَيْنِ قَضَى

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تجھ سے سوال ہو کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کون سی مدت پوری کی تو تو کہہ: ان دونوں میں سے بہتر اور زیادہ۔ اگر تجھ سے کوئی پوچھے: انہوں نے دو عورتوں میں سے کس سے شادی کی؟ تو تو

---

5429- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 385 رقم الحديث: 1221 . فى الزوائد: فى اسناده اسماعيل بن عياش . وقد روى عن الحجازيين' وروايته عنهم ضعيفة . والدارقطني: سننه جلد 1 صفحه 153 رقم الحديث: 11 . انظر نصب الراية جلد 1 صفحه 38 .

5430- اسناده فيه: عويد بن أبى عمران الجونى' قال ابن معين: ليس بشيء' وقال البخارى: منكر الحديث' وقال النسائى: متروك . تخريجه الطبرانى فى الصغير' والبزار' وقال الهيثمى فى المجمع جلد 8 صفحه 206: وفى اسناد الطبرانى . عويد بن أبى عمران الجونى' ضعفه ابن معين وغيره' ووثقه ابن حبان' وبقية رجال الطبرانى ثقات .

مُوسَى؟ فَقُلْ: خَيْرَهُمَا وَاَوْفَرَهُمَا، وَاِنْ سُئِلْتَ: اَيَّ الْمَرْاَتَيْنِ تَزَوَّجَ؟ فَقُلِ: الصُّغْرَى مِنْهُمَا، وَهِيَ الَّتِي جَاءَتْ، فَقَالَتْ: (يَا اَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ) (القصص: 26). قَالَ: مَنْ رَاَيْتُ مِنْ قُوَّتِهِ؟ قُلْتُ: اَخَذَ حَجَرًا ثَقِيلًا فَاَلْقَاهُ

کہہ: ان دونوں میں سے چھوٹی سے' اور وہ وہی تھی جو آئی اور کہا: اے میرے باپ! انہیں اُجرت عنایت فرمائیں! فرمایا: میں نے کس کی قوت کو دیکھا؟ میں نے کہا. آپ نے ایک بھاری پتھر اُٹھایا اور اسے پھینک دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ اِلَّا ابْنُهُ عُوَيْدٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

ابوعمران سے اس حدیث کو ان کے بیٹے عوید نے ہی روایت کیا اور حضرت ابوذر سے اسی سند کے ساتھ ہی روایت ہے۔

**5431** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِي عِمَارَةَ الْخَيْوَانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ لَا يَمُرُّ عَلَى حَجَرٍ وَلَا شَجَرٍ اِلَّا سَلَّمَ عَلَيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ نکلتا' آپ کسی درخت اور پتھر کے پاس سے گزرتے تو وہ آپ کو سلام کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ اِلَّا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ اَبِي ثَوْرٍ

یہ حدیث زیاد بن خیثمہ سے شجاع بن ولید روایت کرتے ہیں۔ سدی سے زیاد بن خیثمہ اور ولید بن ابوثور [illegible]

**5432** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اُمَّتِي مِنْ اَحَدٍ يَكُونُ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ اَوْ ثَلَاثُ اَخَوَاتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں کسی کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں' ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے یہاں تک کہ ان کی شادی کر دی جائے' وہ جنت میں میرے ساتھ اس طرح ہوگا' آپ نے شہادت والی اور

---

**5431**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد8صفحه263 وقال: والتابعي أبو عمارة الخيواني لم أعرفه' وبقية رجاله ثقات .

**5432**- اسناده صحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه160 .

يَعُولُهُنَّ حَتَّى يَبِنَّ اِلَّا كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ هٰكَذَا ، وَجَمَعَ بَيْنَ اُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

درمیانی انگلی کو اکٹھا کر کے دکھایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ اِلَّا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث زیاد بن خیثمہ سے شجاع بن ولید روایت کرتے ہیں۔

**5433** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اُمَّتِي اَحَدٌ يَكُونُ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ اَوْ ثَلَاثُ اَخَوَاتٍ، فَيُحْسِنُ صُحْبَتَهُنَّ اِلَّا كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں سے کسی کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں، اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرے، وہ اس کے لیے جہنم سے پردہ بن جائیں گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى اِلَّا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث زید بن علی سے عبداللہ بن عیسیٰ اور عبداللہ بن عیسیٰ سے زیاد بن خیثمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شجاع بن ولید اکیلے ہیں۔

**5434** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدِ بْنِ شَجَرَةَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، فِيمَا اَحْسِبُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرِثُ مِلَّةٌ مِلَّةً، وَلَا تَجُوزُ شَهَادَةُ مِلَّةٍ عَلَى مِلَّةٍ اِلَّا اُمَّتِي تَجُوزُ شَهَادَتُهُمْ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک دین والے دوسرے دین والوں کے وارث نہیں بن سکتے اور ایک دین والے دوسرے دین والوں کی گواہی نہیں دے سکتے، مگر میری اُمت کے لوگ اپنے علاوہ کی گواہی دیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے عمر بن راشد روایت

---

**5433**- أصله عند البخاری ومسلم بلفظ: من (ابتلی) من هذه البنات شيئًا فأحسن (اليهن) كن له سترًا من النار) . أخرجه البخاری: الأدب جلد10صفحه440 رقم الحديث:5995، ومسلم: البر والصلة جلد4صفحه2027 .

**5434**- اسناده فيه: عمر بن راشد ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه204 .

اِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ

کرتے ہیں۔

**5435** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، كَانَتْ تَقُولُ: مُرُوا اَزْوَاجَكُنَّ فَلْيَغْسِلُوا عَنْهُمْ اَثَرَ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ بِفِعْلِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: تم اپنے شوہروں کو بول و براز کا اثر دھونے کا حکم دو کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ

یہ حدیث یحیٰی بن کثیر سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں۔

**5436** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا اَبُو شَيْبَةَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَتَى كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْكُفَّارِ اَنْ: (تَعَالَوْا اِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ) (آل عمران: 64) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط کفار کی طرف لایا گیا: آؤ ایسے کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان ہے۔

**5437** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا اَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ اَبُو سُفْيَانَ وَاَصْحَابُهُ، قَالَ لِاَصْحَابِهِ: اِنِّي رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ اَنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب ابوسفیان اُحد کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس کے ساتھی بھی تو آپ نے صحابہ سے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میری ذوالفقار تلوار ٹوٹ گئی ہے یہ بھی ایک مصیبت تھی۔ میں نے گائے کو ذبح ہوتے دیکھا ہے

5435- أخرجه الترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 30 رقم الحديث: 19 وقال: حسن صحيح . والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 38 (باب الاستنجاء بالماء) وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 127 رقم الحديث: 24880 .

5436- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 393 رقم الحديث: 12103 . وقال: وفي اسناده أبو شيبة وهو متروك .

5437- اسناده فيه: أبو شيبة ابراهيم بن عثمان: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 110 .

سَيْفِيَ ذَا الْفَقَارِ انْكَسَرَ، وَهِيَ مُصِيبَةٌ، وَرَأَيْتُ بَقَرًا تُذْبَحُ، وَهِيَ مُصِيبَةٌ، وَرَأَيْتُ عَلَيَّ دِرْعِي وَهِيَ مَدِينَتُكُمْ لَا يَصِلُونَ إِلَيْهَا، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

یہ بھی ایک مصیبت ہے۔ میں نے اپنے اوپر ذرع دیکھی ہے وہ تمہارے شہر میں ہے اس کی طرف نہیں پہنچا جا سکتا مگر اللہ کے چاہنے سے۔

**5438** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ: كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مِائَةُ نَاضِحٍ، وَنَوَاضِحُ، وَكَانَ مَعَهُ فَرَسَانِ يَرْكَبُ أَحَدَهُمَا الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ وَيَتَرَوَّحُ الْآخَرَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَسَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، وَكَانَ أَصْحَابُهُ يَعْتَقِبُونَ فِي الطَّرِيقِ النَّوَاضِحَ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ، وَمَرْثَدُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ حَلِيفُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَعْتَقِبُونَ نَاضِحًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ بدر کے دن سو تیر اندازوں میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے آپ کے پاس دو گھوڑے تھے ایک پر مقداد بن اسود دوسرے پر مصعب بن عمیر اور سہل بن حنیف تھے آپ کے اصحاب راستے میں باری باری اُترتے اور سوار ہوتے تھے۔ حضور ﷺ اور حضرت علی و مرثد بن ابو مرثد الغنوی حضرت حمزہ بن عبدالمطلب باری باری سوار ہوتے تھے۔

**5439** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ الْعُزَّى كَانَتْ بِبَطْنِ نَخْلَةَ، وَأَنَّ اللَّاتَ كَانَتْ بِالطَّائِفِ، وَأَنَّ مَنَاةَ كَانَتْ بِقُدَيْدٍ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ: بَطْنُ نَخْلَةَ: بُسْتَانُ بَنِي عَامِرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: عزیٰ بت بطن نخلہ میں اور لات طائف میں اور منات قدید میں تھا۔ حضرت علی بن جعد فرماتے ہیں کہ بطن نخلہ بنی عامر کا باغ تھا۔

**5440** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

**5438**- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا فى الكبير جلد 12 صفحه 394 رقم الحديث: 12105 . انظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 72 .

**5439**- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا فى الكبير جلد 11 صفحه 394 رقم الحديث: 12106 . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 118 .

**5440**- أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 11 صفحه 393 رقم الحديث: 12102 . وذكره الحافظ الهيثمى فى

قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: ثَنَا اَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ عِشْرِينَ رَكْعَةً وَالْوِتْرَ

حضورﷺ رمضان شریف میں بیس رکعت تراویح پڑھاتے تھے اور وتر۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا اَبُو شَيْبَةَ

یہ حدیث حکم سے ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔

**5441** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ دَاوُدَ الْمُؤَدِّبُ الْبَصْرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمْرٍ، فَاَصَابَهُ شَيْءٌ، فَلَا يَلُومَنَّ اِلَّا نَفْسَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رات گزاری اس کے ہاتھ میں زعفران لگا ہوا تھا' اس کو کسی شے نے نقصان پہنچایا تو وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ

یہ حدیث زہری سے سفیان بن حسین روایت کرتے ہیں۔

**5442** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ الْبَغْدَادِيُّ فُسْتُقَةُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کعبہ کو قبیلہ حبشہ کے ذوالسویقتین ہی تباہ کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا

یہ حدیث زیاد بن سعد سے سفیان بن عیینہ روایت

---

المجمع جلد 3 صفحہ 175 وقال: وفیه شیبة ابراهیم وهو ضعیف .

**5442**- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحه 531 رقم الحدیث: 1591' ومسلم: الفتن جلد 4 صفحه 2232 .

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

کرتے ہیں۔

**5443** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ قَالَ: ثنا إِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الْأَنْبَارِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ: (مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ)

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مالک یوم الدین پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث ابراہیم بن یزید سے یحییٰ بن متوکل روایت کرتے ہیں۔

**5444** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ قَالَ: ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ، عَنْ نُبَيْطِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدِي أَرْبَعِينَ صَلَاةً لَا يَفُوتُهُ صَلَاةٌ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بَرَاءَةً مِنَ النَّارِ، وَنَجَاةً مِنَ الْعَذَابِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اس مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں' کوئی نماز رہی نہیں تو اللہ عزوجل اس کے لیے جہنم سے برات اور عذاب سے نجات لکھ دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا نُبَيْطُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ

یہ حدیث حضرت انس سے نبیط بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی الرجال اکیلے ہیں۔

**5445** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ قَالَ: ثنا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْخُوَارَزْمِيُّ قَالَ: نَا مِسْوَرُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم یہ نہ کہو کہ مہینہ کم ہوگیا ہے' ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روزے رکھے ہیں' انتیس تیس سے زیادہ۔

---

**5444**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **11** وقال: رواه أحمد' والطبراني في الأوسط ورجاله ثقات . وأورده الشيخ الألباني في سلسلة الضعيفة' وقال: ضعيف' لأن نبيط (بن عمر) لا يعرف الا في هذا الحديث' وذكره ابن حبان في الثقات على قاعدته في توثيق المجهولين .

**5445**- اسناده فيه: مسور بن الصلت الكوفي ضعفه أحمد والبخاري' وقال النسائي والأزدي: متروك' وقال ابن حبان: يروى عن الثقات الموضوعات . انظر مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **150** .

قَالَ: لَا تَقُولُوا: نَقَصَ الشَّهْرُ، لَقَدْ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ اَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا مِسْوَرُ بْنُ الصَّلْتِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے مسور بن صلت روایت کرتے ہیں۔ حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔

**5446** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْاَسَدِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مِيثَمٍ، عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ: قَالَ اَبُو بَكْرٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْتُلُوا الْفَرْدَ مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جولوگوں سے علیحدہ ہو جائے اس کو مارو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

**5447** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مِيثَمٍ، عَنْ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: الْاَسْوَدُ ذُو الثُّدَيَّةِ مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کالا جس کا ہاتھ عورت کی پستان کی طرح تھا' وہ حضور ﷺ کی زبان سے ملعون قرار دیا گیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث بریدہ' حضرت علی سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

**5448** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

---

5446- ذكره الهيثمي في المجمع جلد6صفحه236 وقال: وفيه صالح بن ميثم ولم أعرفه .

5447- أصله عند مسلم: أخرجه مسلم: الزكاة جلد2صفحه747 .

5448- أخرجه أبو داؤد جلد 1صفحه145 رقم الحديث: 536' والترمذي: الصلاة جلد1صفحه397

قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ رَاَى رَجُلًا خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ حِينَ اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ، فَقَالَ: اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصَى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے مسجد سے باہر ایک آدمی دیکھا جس وقت اذان ہوئی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے ابوحفص الابار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سریج بن یونس اکیلے ہیں۔

**5449** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الْاَعْلَمُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحُمَيْدٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ: فَاَيُّ النَّاسِ شَرٌّ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں میں بہتر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اس کے عمل اچھے ہوں؛ عرض کی: لوگوں میں بُرا کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور عمل بُرے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث یونس سے حماد بن مسلمہ روایت کرتے ہیں۔

**5450** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُذُوعِيُّ الْقَاضِي قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میری اُمت کے

رقم الحديث: 204، والنسائي: الأذان جلد2صفحه24 (باب التشديد في الخروج من المسجد بعد الأذان)، وابن ماجة: الأذان جلد1صفحه242 رقم الحديث: 733 .

5449- اسناده حسن فيه: محمد بن يعقوب بن اسماعيل بن اليسع، مستقيم الحديث (تاريخ بغداد جلد3 صفحه338) . انظر مجمع الزوائد جلد10صفحه206 .

5450- اسناده صحيح رجاله رجال الصحيح خلا شيخه وهو ثقة . تخريجه: الطبراني في الكبير، وأحمد، والبزار مرفوعًا . انظر مجمع الزوائدجلد7صفحه335 .

عَرْعَرَةَ قَالَ: ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: قَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّهِ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي أُمَّتِي دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ سَبْعٌ وَعِشْرُونَ، وَمِنْهُمْ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

ستائیس دجال جھوٹے ہوں گے ان میں چار عورتیں ہوں گی (وہ دعویٰ نبوت کا کریں گے) میں تمام نبیوں کے آخر میں ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام الدستوائی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معاذ بن ہشام ہی حضرت حذیفہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**5451** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُذُوعِيُّ قَالَ: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: دَفَعَ إِلَيْنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ كِتَابًا، فَقَالَ: هَذَا سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي، فَكَتَبْنَا مِنْهُ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ دُبُرَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعِشَاءِ

حضرت محمد بن عرعرہ فرماتے ہیں کہ ہماری طرف حضرت معاذ بن ہشام رضی اللہ عنہ نے خط لکھا فرمایا: میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ اس سے ہم لکھ رہے ہیں وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کی دو فرض نمازوں میں سے کسی ایک فرض نماز کے بعد احرام باندھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ الدَّسْتُوَائِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام الدستوائی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے معاذ اکیلے ہیں۔

**5452** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت

**5451**- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد 3 صفحه 224 وقال: رواه البزار ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ البزار وقد حسن الترمذى حديثه . ولفظه: أن النبى ﷺ أحرم فى دبر الصلاة .

**5452**- اسناده فيه: حميد بن الحكم الجرشى قال ابن حبان: منكر الحديث جدًا لايجوز الاحتجاج بخبره اذا انفرد (المجروحين جلد 1 صفحه 262 والنسان جلد 2 صفحه 363) . تخريجه: البزار والعقيلى وأبو نعيم فى الحلية والقضاعى فى مسنده .

الْجُذُوعِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ الْحَكَمِ الْجُرَشِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مُهْلِكَاتٌ: شُحٌّ مُطَاعٌ، وَهَوًى مُتَّبَعٌ، وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ مِنَ الْخُيَلَاءِ، وَثَلَاثٌ مُنْجِيَاتٌ: الْعَدْلُ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَالْقَصْدُ فِي الْغِنَى وَالْفَاقَةِ، وَمَخَافَةُ اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ الْحَكَمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ

**5453** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُذُوعِيُّ قَالَ: ثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَوْصَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَنَسُ، أَسْبِغِ الْوُضُوءَ يَزِدْ فِي عُمُرِكَ وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَقِيتَ مِنْ أُمَّتِي تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ، وَإِذَا دَخَلْتَ بَيْتَكَ فَسَلِّمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ يَكْثُرْ خَيْرُ بَيْتِكَ، وَصَلِّ صَلَاةَ الضُّحَى، فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ، وَارْحَمِ الصَّغِيرَ، وَوَقِّرِ الْكَبِيرَ تَكُنْ مِنْ رُفَقَائِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْجَعْدِ إِلَّا

کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں: کنجوسی جس کی اطاعت کی جائے' خواہشات جس کی اتباع کی جائے' آدمی تکبر کی وجہ سے اپنے آپ کو بڑا سمجھے۔ تین چیزیں نجات دینے والی ہیں: خوشی و غمی میں عدل کرنا' مال داری اور فاقہ میں میانہ روی کرنا' ظاہراً و سراً اللہ سے خوف کرنا۔

یہ حدیث حسن سے حمید بن حکم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد بن عرعرہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وصیت کی' فرمایا: اے انس! مکمل وضو کرو! تمہاری عمر میں اضافہ ہوگا' میری اُمت میں کوئی اُمتی ملے تو اس کو سلام کرو' تمہاری نیکیاں زیادہ ہوں گی' جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو اپنے گھر والوں کو سلام کر' تمہارے گھر میں بھلائی زیادہ ہوگی' چاشت کی نماز پڑھو کیونکہ یہ اللہ کی طرف سے رجوع کرنے والوں کی نماز ہے اور بچوں پر شفقت کرو' بزرگوں کا احترام کرو' قیامت کے دن میرے ساتھیوں میں سے ہوگے۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے علی بن جعد روایت کرتے ہیں' حضرت علی بن جعد سے مسور اور محمد بن

---

5453- أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد 6 صفحه 427 رقم الحديث: 8761 . انظر الدر المنثور للسيوطي جلد 5 صفحه 59-60 .

مُسَدَّدٌ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ

عبداللہ الرقاشی روایت کرتے ہیں۔

**5454** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا اَبُو شِهَابٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: اغْتَسِلُوا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے جمعہ کے دن غسل کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: غسل کرو۔

**5455** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا سَبَّحَ الْحَاجُّ مِنْ تَسْبِيحَةٍ وَلَا كَبَّرَ مِنْ تَكْبِيرَةٍ اِلَّا بُشِّرَ بِهَا بُشْرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حاجی جب اللہ کی تسبیح یا تکبیر پڑھتا ہے تو اس کو خوشخبری دینے والا خوشخبری دیتا ہے۔

**5456** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَتَانِ تُكَفِّرَانِ مَا بَيْنَهُمَا،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو عمروں کے درمیان گناہوں کا کفارہ ہوتے ہیں اور حج مبرور کا بدلہ صرف جنت ہے۔ حضرت حماد بن زید فرماتے ہیں کہ میں عبید اللہ سے ملا۔ مجھے اپنے حوالہ سے انہوں نے ابوصالح سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے حضور ﷺ کے

---

**5454**- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 103 رقم الحديث: 5449 بنحوه . وأصله عند البخاری ومسلم بغير هذا السياق، وقد تقدم تخريجه .

**5455**- اسناده صحيح ورجاله رجال الصحيح خلا شيخه محمد بن عثمان بن أبی شيبة، وهو ثقة . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 227 .

**5456**- أخرجه البخاری: العمرة جلد 3 صفحه 698 رقم الحديث: 1773، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 983، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 607 رقم الحديث: 9954 ولفظه عند أحمد .

وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةَ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ: فَلَقِيتُ عُبَيْدَ اللَّهِ، فَحَدَّثَنِي عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حوالہ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

**5457** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَطَهَّرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَحْسَنَ الطُّهُورَ، ثُمَّ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ، فَلَمْ يَلْغُ وَلَمْ يَجْهَلْ كَانَ كَفَّارَةً لَهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الَّتِي تَلِيهَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن اچھی پاکی کی' پھر جمعہ کے لیے آیا' لغو وجہالت والی بات نہیں کی' تو ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے اسماعیل بن حماد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی شیبہ اکیلے ہیں۔

**5458** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي: عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبْغِضُ الْغَنِيَّ الظَّلُومَ، وَالشَّيْخَ الْجَهُولَ، وَالْعَائِلَ الْمُخْتَالَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل ظلم کرنے والے مال دار' جاہل بزرگ' تکبر کرنے والے فقیر کو ناپسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا

یہ حدیث ابواسحاق سے اسماعیل بن حماد روایت

---

**5457**- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 48-49 رقم الحديث: 11353 . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 174 وعزاه أيضًا الى البزار . وقال: وفيه عطية وفيه كلام كثير .

**5458**- اسناده فيه: الحارث بن عبد الله الأعور: ضعيف رمي بالرفض . وأخرجه أيضًا البزار . انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 134 .

اِسْمَاعِيلُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

**5459** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْحَجَرَ لَيَزِنُ سَبْعَ خَلِفَاتٍ، يُرْمَى بِهِ فِي جَهَنَّمَ، فَيَهْوِي فِيهَا سَبْعِينَ خَرِيفًا مَا يَبْلُغُ قَعْرَهَا

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سات جہنم میں پھینکا گیا' ستر سال تک گرتا رہا' ابھی تک اس کی تہہ تک نہیں پہنچا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے محمد بن ابان اور بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**5460** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ اَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ، وَيُنْتَظَرُ بِهَا اِنْ كَانَ غَائِبًا، اِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے' اپنے پڑوسی کا وہ انتظار کرے اگر وہ غائب ہو بشرطیکہ دونوں کا راستہ ایک ہو۔

**5461** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھے' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

---

**5459**- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد2صفحه21 رقم الحديث: 1158 .

**5460**- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد3صفحه284 رقم الحديث: 3518' والترمذی: الأحكام جلد3صفحه642 رقم الحديث: 1369 وقال: حديث غريب ۔ وابن ماجة: الشفعة جلد 2صفحه833 رقم الحديث: 2494 . وأحمد: المسند جلد3صفحه372 رقم الحديث: 14263 .

**5461**- أخرجه البخاری: العلم جلد1صفحه243 رقم الحديث: 108' و مسلم: المقدمة جلد1صفحه10 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

**5462** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة:2)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ إِلَّا مِنْجَابٌ

یہ تمام احادیث قاسم بن معن سے منجاب روایت کرتے ہیں۔

**5463** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَسْلُكَنَّ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَجَّ الرَّوْحَاءِ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عیسیٰ بن مریم وادیٔ الروحاء سے حج یا عمرہ کے لیے چلیں گے۔

**5464** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَمْكُثُ فِي النَّاسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عیسیٰ ابن مریم آئیں گے چالیس سال تک ٹھہریں گے۔

---

5462- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه265 رقم الحديث: 743؛ ومسلم: الصلاة: جلد1صفحه299 .

5463- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه915؛ وأحمد: المسند جلد2صفحه708 رقم الحديث: 10980 .

5464- اسناده صحيح رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه208 .

**5465** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْزِلُ الدَّجَّالُ الْمَدِينَةَ، وَلٰكِنَّهُ يَنْزِلُ الْخَنْدَقَ، وَعَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْهَا مَلَائِكَةٌ يَحْرُسُونَهَا، فَاَوَّلُ مَنْ يَتْبَعُهُ النِّسَاءُ وَالْإِمَاءُ، فَيَذْهَبُ فَيَتْبَعُهُ النَّاسُ فَيَرُدُّونَهُ، فَيَرْجِعُ غَضْبَانَ حَتَّى يَنْزِلَ الْخَنْدَقَ، فَيَنْزِلُ عِنْدَ ذٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال مدینہ آئے گا لیکن وہ ایک خندق میں اُترے گا' مدینہ کی ہر گلی میں فرشتے حفاظت کے لیے ہوں گے' اس کی سب سے پہلے عورتیں اور لونڈیاں بیعت کریں گی' وہ چلے گا' لوگ اس کے پیچھے چلیں گے' وہ اس کے بعد واپس آئیں گے' وہ غصہ کی حالت میں واپس آئے گا' خندق میں اُترے گا' اس کے پاس ہی حضرت عیسیٰ ابن مریم اُتریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

**5466** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي، بِخَطِّهِ: ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اتَّبَعَ كِتَابَ اللّٰهِ هَدَاهُ اللّٰهُ مِنَ الضَّلَالَةِ، وَوَقَاهُ سُوءَ الْحِسَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَذٰلِكَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَى) (طه: 123)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو قرآن پاک پڑھے' اللہ عزوجل اس کو گمراہی سے ہدایت دے گا اور قیامت کے دن بڑے عذاب سے بچائے گا' کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: جس کو (میں) ہدایت دوں وہ گمراہ اور بدبخت نہیں ہوسکتا ہے۔

**5467** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

---

5465- اسناده حسن فيه: عقبة بن مكرم: صدوق . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 352 .

5466- اسناده فيه: عمران بن أبي عمران' لم يظهر لي من هو . وأخرجه أيضًا في الكبير .

5467- اسناده فيه: مجالد بن سعيد بن عمير الكوفي ليس بالقوى وقد تغير في آخر عمره (التقريب) وقال الهيثمي

شَيْبَةَ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي: عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَالَ وَهُوَ غَنِيٌّ عَنِ الْمَسْاَلَةِ يُحْشَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهِيَ خُمُوشٌ فِي وَجْهِهِ

نے فرمایا: جو مال داری کے لیے مانگتا ہے وہ قیامت کے دن اکٹھا کیا جائے گا اس حالت میں کہ وہ اپنے چہرے کو نوچ رہا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن حماد بن سلیمان سے محمد بن ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔

**5468** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي، وَبِخَطِّهِ: ثَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُعَيْقِيبِ بْنِ اَبِي فَاطِمَةَ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُسَوِّي الرَّجُلُ الْحَصَى وَهُوَ يُصَلِّي؟ قَالَ: اِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَمَرَّةً وَاحِدَةً

حضرت معیقیب بن ابوفاطمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا آدمی نماز کی حالت میں کنکریاں برابر کرسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر ضروری ہو تو ایک مرتبہ کرسکتا ہے۔

**5469** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي، بِخَطِّهِ: ثَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بغیر وجہ کے شوہر سے طلاق مانگے تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گی۔

---

فی المجمع جلد3صفحہ99: ورجالہ موثقون ۔ قلت: اسنادہ ضعیف لأجل مجالد .

**5468**- أخرجه البخاری: العمل فی الصلاة جلد3صفحہ95 رقم الحديث: 1207، ومسلم: المساجد جلد1 صفحہ387 .

**5469**- أخرجه أبو داؤد: الطلاق جلد2صفحہ275-276 رقم الحديث: 2226، والترمذی: الطلاق جلد3 صفحہ 484 رقم الحديث: 1187 وقال: حديث حسن . وابن ماجة: الطلاق جلد 1صفحہ662 رقم الحديث: 2055، والدارمی: الطلاق جلد2صفحہ216 رقم الحديث: 2270، وأحمد: المسند جلد5 صفحہ326 رقم الحديث: 22442 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ سَالَتْ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ مِنْ غَيْرِ مَا بَاْسٍ لَمْ تَشُمَّ رِيحَ الْجَنَّةِ

**5470** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي، بِخَطِّهِ: ثنا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ اَبَا ذَرٍّ اَخَذَ عَطَاءَهُ، فَانْطَلَقَ مَعَ الْخَادِمِ لِيَشْتَرِيَ حَوَائِجَهُ مِنَ السُّوقِ، ثُمَّ ابْتَاعَ بِمَا بَقِيَ فُلُوسًا، فَتَصَدَّقَ بِهَا، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَوْكَى عَلَى ذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ، لَمْ يُنْفِقْهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَانَ جَمْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُكْوَى بِهِ

حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کچھ پیسے لیے‘ اپنے خادم کے ساتھ چلے تا کہ اپنی ضرورت کی شی بازار سے خریدیں‘ وہاں خریدا جو باقی پیسے رہ گئے ان کو صدقہ کر دیا۔ پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جس نے سونا یا چاندی جمع کیے‘ اس سے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کیے‘ وہ سونا چاندی قیامت کے دن انگارہ کی صورت میں ہوں گے‘ اس کے ساتھ ان کو داغا جائے گا۔

**5471** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي، بِخَطِّهِ: حَدَّثَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ اَسِيرِ بْنِ اَحْمَرَ، اَنَّ اَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَرَكَعَ وَاَسْرَعَ، فَقُلْتُ: مَا اَرَى هَذَا الشَّيْخَ يَدْرِي مَا يُصَلِّي۔ قَالَ: فَانْصَرَفَ، فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت اسیر بن احمر سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے‘ رکوع کیا اور جلدی کھڑے ہو گئے‘ میں نے کہا: یہ بزرگ جانتے ہی نہیں ہیں کہ نماز کیا ہوتی ہے؟ آپ نے سلام پھیرا‘ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کوئی بندہ اللہ کے لیے سجدہ کرتا ہے‘ اللہ عزوجل اس کے ذریعے اس کا درجہ

---

**5470**- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه209 رقم الحديث: 21583 بنحوه والطبراني في الكبير جلد 2 صفحه 153 رقم الحديث: 1641 وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه128 وقال: رواه الطبراني في الكبير' وأحمد بنحوه ورجاله ثقات وله طريق رجالها رجال الصحيح ـ وذكره الحافظ المنذري وقال: ورجاله رجال الصحيح ـ انظر الترغيب جلد2صفحه55-56 رقم الحديث: 18 ـ

**5471**- اسناده فيه: أسير بن أحمر لم أجده ـ تخريجه: أحمد من طريقين' والبزار ـ وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 251: رواه أحمد كله والبزار بنحوه بأسانيد وبعضها رجاله رجال الصحيح' ورواه الطبراني في الأوسط ـ

وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً، وَكَتَبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةً

بلند کرتا ہے اور اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے۔

**5472** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا اَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي: حَدَّثَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعَتِّبٍ مَوْلَى صَفِيَّةَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَبَيْنَ يَدَيْهَا كَوْمٌ مِنْ نَوًى، فَسَالَهَا: مَا هٰذَا؟ فَقَالَتْ: اُسَبِّحُ بِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ سَبَّحْتُ مُنْذُ قُمْتُ عَنْكِ اَكْثَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَّحْتِ. فَقَالَتْ: كَيْفَ قُلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس آئے' (میرے) آگے دانوں کی تسبیح پڑی ہوئی تھی' آپ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس پر تسبیح پڑھتی ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب سے میں آپ کے پاس سے اُٹھا ہوں تو تسبیح پڑھ رہی ہے' آپ اس سے زیادہ تسبیحات نہیں پڑھ سکتی ہو؟ عرض کی: میں کیسے پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ''سبحان اللّٰہ عدد ما خلق'' پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ اِلَّا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

یہ تمام احادیث منصور بن زاذان سے مسلم بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی شیبہ اکیلے ہیں۔

**5473** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسِيرُ مَلِكُ الْمَشْرِقِ اِلَى مَلِكِ الْمَغْرِبِ فَيَقْتُلُهُ، ثُمَّ يَسِيرُ مَلِكُ الْمَغْرِبِ اِلَى مَلِكِ الْمَشْرِقِ فَيَقْتُلُهُ، فَيَبْعَثُ جَيْشًا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مشرق کا بادشاہ مغرب کے بادشاہ کی طرف جائے گا' اس کو قتل کرے گا' پھر مغرب کا بادشاہ مشرق کے بادشاہ کی طرف چلے گا اس کو قتل کرے گا' وہ ایک لشکر مدینہ کی طرف بھیجے گا' ان کو دھنسا دیا جائے گا' پھر ایک لشکر بھیجے گا' اہل مدینہ کے کچھ لوگوں کو قیدی کرنے کے لیے۔ ایک حرم میں پناہ دینے والا آئے گا' لوگ اس کی طرف مختلف پرندوں کی

**5472**- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد **5** صفحه **555** رقم الحديث: **3554** وقال: غريب . انظر الترغيب للمنذري جلد **2** صفحه **439** رقم الحديث: **2** .

**5473**- اسناده فيه: ليث بن أبي سليم: صدوق اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **318** .

اِلَى الْمَدِينَةِ فَيُخْسَفُ بِهِمْ، ثُمَّ يَبْعَثُ جَيْشًا فَيَسْبِي نَاسًا مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، فَيَعُوذُ عَائِذٌ بِالْحَرَمِ، فَيَجْتَمِعُ النَّاسُ اِلَيْهِ كَالطَّائِرِ الْوَارِدَةِ الْمُتَفَرِّقَةِ حَتَّى تُجْمَعَ اِلَيْهِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَاَرْبَعَ عَشَرَ فِيهِمْ نِسْوَةٌ، فَيَظْهَرُ عَلَى كُلِّ جُبَارٍ وَابْنِ جُبَارٍ، وَيُظْهِرُ مِنَ الْعَدْلِ مَا يَتَمَنَّى لَهُ الْاَحْيَاءُ اَمْوَاتَهُمْ، فَيَحْيَا سَبْعَ سِنِينَ، فَاِنْ زَادَ سَاعَةً فَاَرْبَعَ عَشْرَةَ، ثُمَّ مَا تَحْتَ الْاَرْضِ خَيْرٌ مِمَّا فَوْقَهَا

طرح جمع ہوں گے یہاں تک کہ تین سو ہوں گے ان میں چودہ عورتیں ہوں گی ہر سرکش ابن سرکش پر غالب آئیں گے عدل ظاہر ہوگا ان میں جو بھی زندہ ہونے کی تمنا کریں گے وہ سات سال تک زندہ رہے گا اگر ایک گھڑی زیادہ ہوں تو زمین کے اوپر اس سے جو بہتر ہوگا جو نہیں رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَعْفَرِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث ابوجعفر محمد بن علی سے لیث بن ابوسلیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مطلب بن زیاد اکیلے ہیں۔

**5474** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ النَّضْرِ اَبِي عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: آخِرُ جَنَازَةٍ صَلَّى عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخر میں جو جنازہ پڑھایا اس میں آپ نے چار تکبیریں کہی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ اَبِي عُمَرَ اِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث نضر ابوعمر سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5475** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، يَزِيدَ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں میں بہتر زمانہ میرا ہے پھر تابعین پھر تبع تابعین کا پھر چوتھے زمانہ

---

**5474**- اسناده فيه: النضر أبو عمر بن عبد الرحمٰن الخزاز . متروك . انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه38 .

**5475**- اسناده فيه: دؤد بن يزيد الأودى ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد 10صفحه22 . والحديث فى الصحيح خلا: ثم الرابع أرذل الى يوم القيامة .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: خَیْرُ النَّاسِ قَرْنِی، ثُمَّ الَّذِینَ یَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِینَ یَلُونَهُمْ، ثُمَّ الرَّابِعُ اَرْذَلُ اِلَی اَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ

کے بعد قیامت تک رذیل لوگ آتے رہیں گے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِیِّ اِلَّا یُونُسُ بْنُ بُکَیْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُکْرَمٍ

یہ حدیث داؤد اودی سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

**5476** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ قَالَ: ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُکْرَمٍ قَالَ: نَا یُونُسُ بْنُ بُکَیْرٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْکَافِرَ لَیُحَاسَبُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ حَتّٰی یُلْجِمَهُ الْعَرَقُ حَتّٰی اِنَّهُ لَیَقُولُ: یَا رَبِّ، اَرِحْنِی وَلَوْ اِلَی النَّارِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن کافر سے حساب لیا جائے گا یہاں تک کہ اس کو پسینہ کی لگام دی جائے گی' یہاں تک کہ وہ عرض کرے گا: اے رب! مجھے راحت دے اگرچہ آگ میں ڈال دے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا یُونُسُ بْنُ بُکَیْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُکْرَمٍ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے محمد بن اسحاق اور محمد سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

**5477** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ قَالَ: ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُکْرَمٍ قَالَ: ثَنَا یُونُسُ بْنُ بُکَیْرٍ قَالَ: نَا اَبُو الْعَنْبَسِ سَعِیدُ بْنُ کَثِیرٍ، عَنْ اَبِیهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کو ایک دوسرے سے بدلہ دلوایا جائے گا' یہاں تک کہ بغیر سینگوں والی بکری

---

**5476**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 107 رقم الحديث: 10112 . وذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 339 وقال: ورجال الكبير رجال الصحيح' وفي رجال الأوسط محمد بن اسحاق وهو ثقة ولكنه مدلس .

**5477**- أصله عند مسلم بلفظ: لتؤدن الحقوق الى أهلها يوم القيامة حتى...... . أخرجه مسلم: البر جلد 4 صفحه 1997' والترمذي: القيامة جلد 4 صفحه 614 رقم الحديث: 2420 .

كَثِيرِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيَدِينُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ حَتَّى الشَّاةِ الْجَمَّاءِ مِنَ الْقَرْنَاءِ بِقَدْرِ مَا اعْتَدَتْ عَلَيْهَا

کو سینگ والی بکری سے بدلہ دلوایا جائے گا' جتنی اس نے زیادتی کی ہوگی۔

**5478** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ خُثَيْمٍ الْهِلَالِيُّ قَالَ: نَا اَبُو جُنَادَةَ السَّلُولِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْمَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِنَاسٍ مِنَ النَّاسِ اِلَى الْجَنَّةِ، حَتَّى اِذَا دَنَوْا مِنْهَا وَاسْتَنْشَقُوا رِيحَهَا، وَنَظَرُوا اِلَى قُصُورِهَا وَمَا اَعَدَّ اللّٰهُ لِاَهْلِهَا فِيهَا نُودُوا: اَنِ اصْرِفُوهُمْ عَنْهَا، لَا نَصِيبَ لَهُمْ فِيهَا، فَيَرْجِعُونَ بِحَسْرَةٍ مَا رَجَعَ الْاَوَّلُونَ بِمِثْلِهَا فَيَقُولُونَ: يَا رَبَّنَا، لَوْ اَدْخَلْتَنَا النَّارَ قَبْلَ اَنْ تُرِيَنَا مَا رَاَيْنَا مِنْ ثَوَابِكَ وَمَا اَعْدَدْتَ فِيهَا لِاَوْلِيَائِكَ كَانَ اَهْوَنَ عَلَيْنَا قَالَ: ذَاكَ اَرَدْتُ بِكُمْ كُنْتُمْ اِذَا خَلَوْتُمْ بَارَزْتُمُونِي بِالْعَظَائِمِ، فَاِذَا لَقِيتُمُ النَّاسَ لَقِيتُمُوهُمْ مُخْبِتِينَ تُرَاءُونَ النَّاسَ بِخِلَافِ مَا تُعْطُونِي مِنْ قُلُوبِكُمْ، هِبْتُمُ النَّاسَ وَلَمْ تَهَابُونِي، وَاَجْلَلْتُمُ النَّاسَ وَلَمْ تُجِلُّونِي، وَتَرَكْتُمْ لِلنَّاسِ، وَلَمْ تَتْرُكُوا لِي، فَالْيَوْمَ اُذِيقُكُمْ اَلِيمَ الْعَذَابِ مَعَ مَا حَرَمْتُكُمْ مِنَ الثَّوَابِ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کچھ لوگوں کو جنت کی طرف جانے کا حکم دیا جائے گا' جب وہ اس کے قریب ہوں گے تو اس کی خوشبو سونگھیں گے اور ان محلات کو دیکھیں گے جو اللہ عزوجل نے ان کے رہنے والوں کے لیے تیار کیے ہیں' اس میں سے آواز دی جائے گی: اس سے پھر جاؤ' اس میں آپ کے لیے حصہ نہیں ہے۔ وہ حسرت کے ساتھ لوٹیں گے جس طرح پہلے لوٹے تھے۔ وہ عرض کریں گے: اے رب! اگر تو ہم کو یہ دکھانے سے پہلے جہنم میں داخل کر دیتا تو ہم ان کا ثواب اور جو اس میں رہنے والوں کے لیے تیار کی گیا نہ دیکھتے' تو ہم پر زیادہ آسانی تھی۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: میں نے تمہیں یہ دکھانے کا ارادہ کیا۔ جب تم خلوت میں ہوتے تھے تو بڑے بڑے گناہ کر کے مجھے دکھاتے' جب تم لوگوں سے ملتے تو عاجزی کا اظہار کرتے ہوئے لوگوں کے سامنے اس کے خلاف ظاہر کرتے جو تمہارے دل مجھے دیتے۔ تم لوگوں سے ڈرتے تھے' مجھ سے نہ ڈرتے تھے' لوگوں کی عزت کرتے' میری عزت نہ کرتے' لوگوں کے سامنے

---

**5478**- اسناده فيه: أبو جنادة' متهم بالوضع' قال الدارقطني: يضع الحديث . وأخرجه أيضًا في الكبير' وأبو نعيم في الحلية' وابن حبان في المجروحين . انظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **223** .

گناہ ترک کر دیتے' میرے سامنے نہ کرتے' آج کے دن میں تمہیں ثواب سے محروم کر کے دردناک عذاب دکھاؤں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو جُنَادَةَ السَّلُولِيُّ

یہ حدیث اعمش سے ابوجنادہ السلولی روایت کرتے ہیں۔

**5479** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ قَالَ: ثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَالْأَوَّلُ أَحَقُّ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب دو ولی ہوں نکاح کرنے والے تو پہلا ولی زیادہ حق دار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ

یہ حدیث یونس بن عبید سے یوسف بن عطیہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن طارق اکیلے ہیں۔

**5480** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں' ان کو حرم اور حرم کے باہر مارنا جائز ہے: (۱) چیل (۲) چوہا (۳) بچھو (۴) کوا (۵) پاگل کتا۔

---

**5479**- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد **2** صفحه **237** رقم الحديث: **2088**' والترمذي: النكاح جلد **3** صفحه **409** رقم الحديث: **1110** وقال: حديث حسن . والنسائي: البيوع جلد **7** صفحه **275** (باب الرجل يبيع السلعة فيستحقها مستحق)' وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **17** بنحوه . وللطبراني في الكبير جلد **7** صفحه **222** رقم الحديث: **6924** ولفظه له .

**5480**- أخرجه البخاري: جزاء الصيد جلد **4** صفحه **42** رقم الحديث: **1829**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **857** .

لِلْحِدَادَةُ، وَالْفَأْرَةُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْغُرَابُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

**5481** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّفْرِ يَوْمَ النَّحْرِ، فَحَاضَتْ صَفِيَّةُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَابِسَتُنَا؟ فَقُلْتُ: إِنَّهَا قَدْ شَهِدَتِ الْإِفَاضَتَيْنِ مَعًا وَطَافَتْ قَالَ: فَلْتَنْفِرْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کو حضور ﷺ نے نحر کے دن نکلنے کا حکم دیا' حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا' حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: اس نے ہم کو روک دیا؟ میں نے عرض کی: یہ ہمارے ساتھ آئی تھیں انہوں نے طواف کرلیا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہاں سے نکل جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ أَبِيهِ

یہ دونوں حدیثیں اسماعیل بن امیہ سے ابن ابی یعلی روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**5482** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَرْزَمِيُّ قَالَ: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتَدْخُلُنَّ الْجَنَّةَ كُلُّكُمْ أَجْمَعُونَ، أَكْتَعُونَ إِلَّا مَنْ شَرَدَ عَلَى اللَّهِ كَشِرَادِ الْبَعِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم جنت میں سب کے سب جاؤ گے' مگر جو اللہ کی اطاعت سے نکل گیا جس طرح اونٹ بھاگتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَرْزَمِيُّ

یہ حدیث ابومالک اشجعی سے شریک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن محمد العرزمی اکیلے ہیں۔

---

**5482**- اسناده فيه: شريك بن عبد الله صدوق يخطئ كثيرًا وتغير حفظه منذ ولي القضاء بالكوفة ـ (التقريب) ـ وقال الهيثمي في المجمع جلد10 صفحه407: ورجاله ثقات على ضعف يسير في بعضهم ـ

**5483** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّینِیُّ قَالَ: نَا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیعِ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: ابْنَ آدَمَ، اِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِی وَرَجَوْتَنِی غَفَرْتُ لَكَ عَلَی مَا كَانَ فِیكَ، وَلَوْ اَتَیْتَنِی بِمِلْءِ الْاَرْضِ خَطَایَا لَقِیتُكَ بِمِلْءِ الْاَرْضِ مَغْفِرَةً مَا لَمْ تُشْرِكْ بِی شَیْئًا، وَلَوْ بَلَغَتْ خَطَایَاكَ عَنَانَ السَّمَاءِ، ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِی لَغَفَرْتُ لَكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل انسان کو فرماتا ہے: جو تُو مجھ سے مانگے اور اُمید رکھے' میں تجھے معاف کر دوں گا' جو بھی تجھ میں ہو' اگر تُو میرے پاس آئے' تیری غلطیوں سے زمین بھری ہوئی ہو' میں بخشش سے بھر کر تجھے ملوں گا' بشرطیکہ تُو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے' اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں کو پہنچ جائیں' پھر تُو مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں تجھے بخش دوں گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ حَبِیبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ اِلَّا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِیمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّینِیُّ

یہ حدیث حبیب بن ابوثابت سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن اسحاق الصینی اکیلے ہیں۔

**5484** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ قَالَ: ثَنَا عُبَادَةُ بْنُ زِیَادٍ الْاَسَدِیُّ قَالَ: نَا اَبُو مَرْیَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَیْبَةَ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِی غَرَزَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَكُنَّا نُسَمَّی السَّمَاسِرَةَ، فَقَالَ لَنَا: یَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، اِنَّ

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے' ہم نے تجارت کا نام سماسرہ رکھا تھا' آپ نے ہمیں فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! تمہارے کاروبار کرتے وقت قسم ہوتی ہے اور شیطان حاضر ہوتے ہیں تو تم صدقہ دیا کرو۔

**5483**- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد **12** صفحه **19** رقم الحديث: **12346**' والطبرانی فی الصغير جلد **2** صفحه **20** وذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **10** صفحه **218** وقال: وفيه ابراهيم بن اسحاق الصينی وقيس بن الربيع وكلاهما مختلف فيه' وبقية رجاله رجال الصحيح .

**5484**- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد **3** صفحه **339** رقم الحديث: **3326**' والترمذی: البيوع جلد **3** صفحه **505** رقم الحديث: **1208** وقال: حسن صحيح . والنسائی: الأيمان والنذور جلد **7** صفحه **13-14** (باب فی الحلف والكذب لمن لم يعتقد اليمين بقلبه)' وابن ماجة: التجارات جلد **2** صفحه **725-726** رقم الحديث: **2145**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **8** رقم الحديث: **16140-16145** .

بَيْعَكُمْ هَذَا يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَالشَّيْطَانُ، فَشُوبُوهُ بِصَدَقَةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو مَرْيَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث حکم سے ابومریم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبادہ بن زیاد اکیلے ہیں۔

**5485** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حَجَرٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَفَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جس وقت آپ نے رکوع کیا' آپ نے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے اور انگلیاں کھول کر رکھیں۔

إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث عاصم بن کلیب سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں۔

**5486** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ قَالَ: اللَّهُمَّ إِيمَانًا بِكَ، وَتَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَسْتَلِمُهُ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی عادت تھی کہ جب آپ حجر اسود کو استلام کرتے' پھر یہ دعا کرتے: اے اللہ! تجھ پر ایمان لائے اور تیری کتاب پر اور تیرے نبی ﷺ کی سنت کی تصدیق کی' پھر حضور ﷺ پر درود پڑھتے اور حجر اسود کو استلام کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث محمد بن مہاجر سے عون بن سلام روایت کرتے ہیں۔

**5487** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

5486- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه243 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

5487- أخرجه أبو داؤد: الحروف جلد 4صفحه33 رقم الحديث: 3987' وابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه37 رقم الحديث: 96' وأحمد: المسند جلد3صفحه62 رقم الحديث: 11473 بنحوه .

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ سَمَاءِ الدُّنْيَا لَيَرَوْنَ اَهْلَ عِلِّيِّينَ كَمَا يَرَى اَهْلُ الدُّنْيَا الْكَوْكَبَ الطَّالِعَ فِي اُفُقِ السَّمَاءِ، وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَاَنْعَمَا قُلْتُ لِعَطِيَّةَ: مَا اَنْعَمَا؟ قَالَ: اَخْصَبَا

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آسمانِ دنیا والے علیین والوں کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح دنیا والے آسمان کے اُفق پر چمکنے والے ستاروں کو دیکھتے ہیں' ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما دونوں ان میں سے ہیں' دونوں انعام والے ہیں۔ میں نے عطیہ سے عرض کی: انعما سے کیا مراد ہے: فرمایا: اخصبا' یعنی وہ دونوں فیض والے ہیں۔

**5488** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، وَزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَا: سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا، فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا

حضرت براء اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہارے خون اور اموال تم پر ایسے ہی حرام کیے گئے جس طرح یہ دن' اس ماہ اور اس شہر میں حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْبَرَاءِ وَزَيْدِ بْنِ الْاَرْقَمِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے موسیٰ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔ حضرت براء اور زید بن ارقم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5489** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اسْتَسْقَى حُذَيْفَةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے دھقان سے پانی مانگا' اس نے آپ کو چاندی کے برتن میں پانی پیش کیا' آپ نے اس برتن کو پھینک دیا اور فرمایا: میں نے اگر آپ سے اس کے

---

**5488**- اسناده فيه: موسٰى بن عثمان الحضرمي: متروك . انظر مجمع الزوائد جلد7صفحه298 .

**5489**- أخرجه البخاري: اللباس رقم الحديث: 5831 من طريق ابن أبي ليلٰى قال: كان حذيفة به . ومسلم: اللباس جلد3صفحه1637 من طريق أبي فروة' أنه سمع عبد الله بن عكيم قال: كنا مع حذيفة بالمدائن . فاستسقى حذيفة . فذكره .

دَهْقَانًا، فَسَقَاهُ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ، فَحَذَفَ بِهِ وَقَالَ: إِنِّي لَوْ لَمْ أَتَقَدَّمْ إِلَيْهِ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ لَمْ أَفْعَلْ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا بِأَنْ نَشْرَبَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَأَنْ نَلْبَسَ الْحَرِيرَ وَالدِّيبَاجَ، فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الْآخِرَةِ

متعلق ایک دو مرتبہ نہ سنا ہوتا تو میں ایسے نہ کرتا' بے شک رسول اللہ ﷺ نے ہم کو سونے و چاندی کے برتنوں میں پینے سے منع کیا ہے اور ریشم اور دیباج پہننے سے منع کیا ہے' فرمایا: کیونکہ یہ کافروں کے لیے دنیا میں ہے اور ہمارے لیے آخرت میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، وَلَا عَنْ فُضَيْلٍ إِلَّا ابْنُهُ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ

یہ حدیث نافع سے فضیل بن غزوان اور فضیل سے اس کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ الکسائی اکیلے ہیں۔

**5490** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا جَدِّي فُرَاتٌ الْقَزَّازُ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَمَّا مَاتَ أَبُو طَالِبٍ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّ عَمَّكَ الضَّالَّ قَدْ مَاتَ قَالَ: فَانْطَلِقْ فَوَارِهِ ۔ قُلْتُ: أُوَارِيهِ وَهُوَ ضَالٌّ كَافِرٌ؟ فَقَالَ: انْطَلِقْ فَوَارِ أَبَاكَ، وَلَا تُحْدِثَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي ۔ فَانْطَلَقْتُ فَوَارَيْتُهُ، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَغْبَرُ، فَقَالَ: انْطَلِقْ فَاغْتَسِلْ ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ، فَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا كَذَا وَكَذَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابوطالب کا وصال ہوا تو میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: آپ کا گمراہ چچا فوت ہو گیا ہے' آپ نے فرمایا: فوراً چلو! میں نے عرض کی: میرا خیال ہے کہ وہ گمراہ کافر ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے والد کو فوراً لے جاؤ! کسی کو کوئی شی نہ بتانا یہاں تک کہ میرے پاس آؤ! میں چلا' میں نے دیکھا' پھر میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو مجھ پر مٹی لگی ہوئی تھی' آپ نے فرمایا: چلو غسل کرو! آپ نے مجھے دعائیں دیں جو میرے لیے اس سے زیادہ محبوب ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ إِلَّا ابْنُهُ الْحَسَنُ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا ابْنُهُ زِيَادٌ

یہ حدیث فرات القراز سے ان کے بیٹے حسن اور حسن سے ان کے بیٹے زیاد روایت کرتے ہیں۔

---

5490- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد 3صفحه211 رقم الحديث: 3214' والنسائي: الجنائز جلد 4صفحه65 (باب موارات المشرك)' وأحمد: المسند جلد 1صفحه164 رقم الحديث: 1097 . انظر تلخيص الحبير جلد 2 صفحه121 رقم الحديث: 25 .

**5491** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْبَيْتَ، فَاِذَا شَيْطَانٌ خَلْفَ الْبَابِ، فَخَنَقْتُهُ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَى يَدَيَّ، فَلَوْلَا دَعْوَةُ الْعَبْدِ الصَّالِحِ لَاَصْبَحَ مَرْبُوطًا يَرَاهُ النَّاسُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: میں گھر میں داخل ہوا' میں نے دروازے کے پیچھے شیطان دیکھا' میں نے اس کا گلا دبایا یہاں تک کہ اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنے ہاتھ پر پائی' اگر مجھے نیک صالح آدمی کی دعا یاد نہ ہوتی تو میں اس کو ضرور باندھتا' لوگ اس کو دیکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا ابْنُهُ اِسْمَاعِيلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا مُجَالِدٌ

یہ حدیث مجالد سے ان کے بیٹے اسماعیل اور شعبی سے مجالد روایت کرتے ہیں۔

**5492** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: ثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ قَالَ: ثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ اَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو رسول اللہ ﷺ سے مختصر اور مکمل پڑھتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

یہ حدیث بکر بن عبداللہ سے ہشام بن حسان اور ہشام سے ابوعبیدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن معین اکیلے ہیں۔

**5493** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: ثَنَا وَهْبُ بْنُ

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بزرگ ہوتا ہے اللہ کی راہ میں

---

**5491**- اسناده فيه: مجالد بن سعيد: ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه232 .

**5492**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه76 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

**5493**- اسناده حسن فيه: عبد العزيز بن أبي الصعبة التيمي: لا بأس به . (التقريب) . تخريجه: الطبراني في الكبير' والبزار' وأحمد . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه161 .

جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ: ثَنَا اَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ اَيُّوبَ يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي الصَّعْبَةِ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: اِنَّ رِجَالًا يَنْتِفُونَ الشَّيْبَ. فَقَالَ: مَنْ شَاءَ نَتَفَ شَيْبَهُ اَوْ قَالَ: نُورَهُ.

وہ بڑھاپا اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا۔ ایک آدمی نے عرض کی: کچھ لوگ اپنے سفید بال اُکھاڑتے ہیں' آپ نے فرمایا: جو چاہے اکھاڑ لے' یا فرمایا: اس کے لیے نور ہوگا۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

یہ حدیث فضالہ بن عبید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن جریر اکیلے ہیں۔

**5494** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: ثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: ثَنَا مُحْتَسِبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى اَلْقَى اِخْوَانِي؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَسْنَا اِخْوَانَكَ؟ قَالَ: اَنْتُمْ اَصْحَابِي، وَاِخْوَانِي الَّذِينَ آمَنُوا بِي، وَلَمْ يَرَوْنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بھائی مجھے کب ملیں گے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم میرے صحابی ہو' میرے بھائی وہ ہیں جو مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ انہوں نے مجھے دیکھا نہیں ہوگا۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ اِلَّا مُحْتَسِبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ

یہ حدیث ثابت البنانی سے محتسب بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوعبیدہ الحداد اکیلے ہیں۔

**5495** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**5494**- اسناده فيه: محتسب بن عبد الرحمٰن الأعمى' ذكره ابن حبان في الثقات' وقال ابن عدي: يروي عن ثابت أحاديث ليست محفوظة' وقال الذهبي: لين . تخريجه أبو يعلىٰ' وأحمد . انظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه**69** .

**5495**- اسناده فيه: ابراهيم بن اسحاق الصيني ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**75** .

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِي اَنْ يَكُونُوا لَعَّانِينَ وَصِدِّيقِينَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ

ﷺ نے فرمایا: بہتر نہیں ہے کہ وہ لعنت کرنے والے اور صدیقین ہوں۔

یہ حدیث ابوحصین سے قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن اسحاق الصینی اکیلے ہیں۔

**5496** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا فَرْوَةُ بْنُ اَبِي الْمَغْرَاءِ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ اَبِي سَعْدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْاَعْلَى؟، فَقَالَ: فِي الْكَفَّارَاتِ وَالدَّرَجَاتِ؛ فَاَمَّا الدَّرَجَاتُ: فَاِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَاِفْشَاءُ السَّلَامِ، وَالصَّلَاةُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ، وَاَمَّا الْكَفَّارَاتُ: فَاِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي السَّبَرَاتِ، وَنَقْلُ الْاَقْدَامِ اِلَى الْجَمَاعَاتِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي الْمَغْرَاءِ

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: ملاء اعلیٰ والے کس میں جھگڑ رہے ہیں؟ آپ نے عرض کی: کفارات اور درجات میں؛ درجات سے مراد ہے: کھانا کھلانا' اسلام عام کرنا' جب لوگ سوئے ہوئے ہوں اس وقت نماز پڑھنا۔ کفارات سے مراد سردیوں میں مکمل وضو کرنا' جماعت کے لیے قدم اُٹھانا' ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

یہ حدیث ابوسعد البقال سے قاسم بن مالک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوالمغراء اکیلے ہیں۔

**5497** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

---

5496- اسناده فيه: سعيد بن المرزبان أبو سعد البقال ضعيف مدلس . وأخرجه أيضًا في الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد1صفحه240 .

5497- أخرجه أبو داؤد: العتق جلد 4صفحه29 رقم الحديث: 3968' والترمذي: الوصايا جلد 4صفحه435 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد5صفحه234 رقم الحديث: 21776 .

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الَّذِي يُعْتِقُ بَعْدَ مَوْتِهِ مَثَلُ الَّذِي يُهْدِي بَعْدَمَا يَشْبَعُ

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو آدمی مرنے کے بعد غلام آزاد کرتا ہے اس کی مثال اس کی طرح ہے جو سیر ہونے کے بعد ہدیہ کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ اِلَّا اَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث ادریس اودی سے ابویحییٰ تیمی روایت کرتے ہیں۔

**5498** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَالِمٍ، وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ قَالَ: ثَنَا اَشْعَثُ ابْنُ عَمِّ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، وَكَانَ يُفَضَّلُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ قَالَ: ثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَكْتُوبٌ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلِيٌّ اَخُو رَسُولِ اللّٰهِ قَبْلَ اَنْ تُخْلَقَ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ بِاَلْفَيْ سَنَةٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کے دروازہ پر محمد اللہ کے رسول اور علی رسول اللہ کے بھائی ہیں' لکھا ہوا تھا' زمین و آسمان کے پیدا ہونے سے دو ہزار سال پہلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اَشْعَثُ ابْنُ عَمِّ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ

یہ حدیث مسعر سے اشعث' حسن بن صالح کے چچا زاد اور اشعث سے یحییٰ بن سالم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ الکسائی روایت کرتے ہیں۔

---

**5498**- اسناده فيه: زكريا بن يحيى الكسائي' قال ابن معين: رجل سوء يحدث بأحاديث سوء' وقال النسائي' والدارقطني: متروك . (اللسان جلد2صفحه483) . وقال الهيثمي في المجمع جلد 9صفحه114: وفيه أشعث ابن عم الحسن بن صالح وهو ضعيف' ولم أعرفه . قلت: اسناده ضعيف جدا مسلسل بالضعفاء .

5499 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي اِلَى سَارِيَةٍ فِي الْمَسْجِدِ، وَيَخْطُبُ اِلَيْهَا يَعْتَمِدُ عَلَيْهَا، فَاَمَرَتْ عَائِشَةُ فَصَنَعَتْ لَهُ مِنْبَرَهُ هٰذَا، فَلَمَّا قَامَ اِلَيْهِ وَتَرَكَ مَقَامَهُ اِلَى السَّارِيَةِ خَارَتِ السَّارِيَةُ خُوَارًا شَدِيدًا حِينَ تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامَهُ شَوْقًا اِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَشَى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهَا حَتَّى اعْتَنَقَهَا، فَلَمَّا اعْتَنَقَهَا هَدَاَ الصَّوْتُ الَّذِي سَمِعْنَا ، فَقُلْتُ: اَنْتَ سَمِعْتَهُ؟ فَقَالَ: اَنَا سَمِعْتُهُ وَاَهْلُ الْمَسْجِدِ، وَهِيَ اَحَدُ السَّوَارِي الَّتِي تَلِي الْحُجْرَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد کے ایک ستون کے پاس نماز پڑھتے تھے' اس کا سہارا لے کر خطبہ دیتے تھے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا تو آپ کے لیے یہ منبر بنایا گیا' جب آپ منبر پر کھڑے ہوئے تو اس ستون کو چھوڑ دیا' وہ ستون آپ کی محبت میں بہت زیادہ رونے لگا' جس وقت رسول اللہ ﷺ نے اس کو چھوڑا' حضور ﷺ اس کی طرف چل کر گئے' آپ نے اس کو گلے سے لگایا' جب گلے لگایا تو وہ خاموش ہوگیا' جو ہم آواز سن رہے تھے۔ میں نے کہا: آپ نے سنی تھی؟ فرمایا: میں نے سنی تھی اور مسجد والوں نے بھی' وہ ستون جو حجرہ کے قریب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ اِلَّا ابْنُهُ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ

یہ حدیث عطیہ سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن طارق اکیلے ہیں۔

5500 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: ثَنَا اَبِي، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: قَالَ مُعَاوِيَةُ: مَا زِلْتُ اَطْمَعُ فِي الْخِلَافَةِ مُنْذُ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ مَلَكْتَ فَاَحْسِنْ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اس وقت سے مسلسل خلافت کی طمع میں ہوں' جب سے مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تو بادشاہ بنے تو اچھا سلوک کرنا۔

5499- اسناده فيه: أ- عمرو بن عطية العوفي ضعفه الدارقطني وغيره . ب- عطية بن سعد العوفي صدوق يخطئ كثيرًا وكان شيعيًا مدلسًا . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه185 .

5500- اسناده فيه: اسماعيل بن ابراهيم بن مهاجر البجلي: ضعيف . (التقريب) . وأخرجه أيضًا في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه189 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُهَاجِرٍ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے اسماعیل بن مہاجر روایت کرتے ہیں۔

**5501** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، وَبِخَطِّهِ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ أَبُو الْعَنْبَسِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَسْمَعُ مِنِّي؟ ، فَنَشَرْتُ ثَوْبِي، فَلَمَّا فَرَغَ ضَمَمْتُهُ إِلَيَّ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا نَسِيتُ مِنْهُ حَدِيثًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے کون سنے گا؟ میں نے کپڑا پھیلایا' جب فارغ ہوئے تو میں نے سینے سے لگایا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں اس کے بعد کوئی حدیث نہیں بھولا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث ابوالعنبس سے محمد بن ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔

**5502** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلْنِي كَفًّا مِنْ حَصًى ، فَنَاوَلْتُهُ، فَرَمَى بِهِ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ، فَمَا بَقِيَ فِي الْقَوْمِ أَحَدٌ إِلَّا مُلِئَتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحَصَا، فَنَزَلَتْ: (وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَى) (الانفال: 17)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے کنکریوں کی ایک مٹھی پکڑاؤ' میں نے آپ کو پکڑائی' آپ نے لوگوں کے چہروں کی طرف پھینکی' لوگوں میں سے کوئی آدمی نہیں بچا جس کو کنکری نہ لگی ہو۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''آپ نے نہیں پھینکی جب آپ نے پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی''۔

---

**5501**- أصله عند البخاري ومسلم ـ أخرجه البخاري جلد 4 صفحه 336-337 رقم الحديث: 2047' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1939 .

**5502**- اسناده فيه: أ- القاسم بن محمد بن أبي شيبة العبسي' تركه أبو حاتم' وأبو زرعة وضعفه ابن معين والعجلي وغيرهما ـ ب - يحيى بن يعلى الأسلمي ضعيف ـ ج- سليمان بن قرم بن معاذ سيئ الحفظ يتشيع ـ التقريب ـ د-سماك بن حرب: صدوق وروايته عن عكرمة مضطربة ـ التقريب. انظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 186 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، تفرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث سماک بن حرب سے سلیمان بن قرم اور سلیمان سے یحییٰ بن یعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

**5503** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ هِلَالٍ، مَوْلَى رِبْعِيٍّ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي: أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَاهْتَدُوا بِهَدْيِ عَمَّارٍ، وَتَمَسَّكُوا بِعَهْدِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ابوبکر و عمر کی اقتداء کرو اور عمار کی ہدایت والی ہدایت اپناؤ' ابن اُم عبد والا وعدہ پکڑو۔

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ: عَنْ هِلَالٍ مَوْلَى رِبْعِيٍّ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ

اس حدیث میں سفیان ثوری' عبدالملک بن عمیر سے' وہ ہلال ربعی غلام سے۔ سفیان ثوری سے ابراہیم بن سعید روایت کرتے ہیں۔

**5504** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ: ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: تَكَلَّمَ عَلِيٌّ وَابْنُ عَبَّاسٍ فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: إِنَّكَ امْرُؤٌ تَائِهٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى

حضرت حسن بن محمد بن حنفیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم نے عورتوں سے متعہ کے متعلق گفتگو کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: اس کام سے منع کیا گیا ہے کیونکہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر عورتوں سے متعہ کرنے سے منع کیا ہے۔

**5503**- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 609 رقم الحديث: 3662 . وقال: حسن وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 37 رقم الحديث: 97 مختصرًا . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 466 رقم الحديث: 23448 ولفظه عند أحمد . انظر تلخيص الحبير جلد 4 صفحه 209 رقم الحديث: 13 .

**5504**- اسناده صحيح . قال الهيثمي في المجمع جلد 4 ضفحه 268: ورجاله رجال الصحيح .

عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث سفیان ثوری سے عبثر بن قاسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عمرو اکیلے ہیں۔

**5505** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا أَبُو شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ، وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عصر کے بعد کوئی نماز نہیں سورج کے غروب ہونے تک اور فجر کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک۔ کوئی عورت تین دن سے زیادہ سفر نہ کرے مگر اپنے قریبی رشتے دار کے ساتھ عورت اور اس کی پھوپھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، وَعَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى: أَبُو شِهَابٍ

یہ حدیث حکم سے ابن ابی لیلیٰ اور عمرو بن قیس الملائی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی لیلیٰ ابوشہاب اکیلے ہیں۔

**5506** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيُخْرِجَنَّ اللَّهُ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ضرور قیامت کے دن ایسی قوم کو جہنم سے نکالے گا جس نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی ہو گی ان کو جنت میں اپنی رحمت سے کسی کی شفاعت کے بعد داخل کرے گا۔

---

**5505**- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه242 رقم الحديث: 6690 بنحوه .

**5506**- أخرجه أحمد: المسند جلد 2صفحه529 رقم الحديث: 9223 بنحوه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه386-387 وقال: فيه صالح مولى التوأمة وهو ضعيف .

قَوْمًا مَا عَمِلُوا خَيْرًا قَطُّ، فَيُدْخِلَهُمُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ بَعْدَ شَفَاعَةِ مَنْ يَشْفَعُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ إِلَّا ابْنُ أَبِي زِنَادٍ

یہ حدیث توامہ کے غلام صالح سے ابن ابی زناد روایت کرتے ہیں۔

**5507** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ فَيُسَمَّوْنَ فِي الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيُّونَ، فَيَدْعُونَ اللَّهَ أَنْ يُحَوِّلَ عَنْهُمْ ذَلِكَ الِاسْمَ، فَيَمْحُو اللَّهُ عَنْهُمْ، فَإِذَا خَرَجُوا مِنَ النَّارِ نَبَتُوا كَمَا يَنْبُتُ الرِّيشُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم سے کچھ لوگ نکلیں گے جنتی اُن کا نام جہنمی رکھیں گے وہ اللہ سے دعا کریں گے کہ ان سے یہ نام بدلا جائے اللہ عزوجل ان کے سینوں سے وہ نام نکال دے گا جب وہ جہنم سے نکلیں گے تو ان کے جسم پر گوشت اُگے گا جس طرح سبزہ اُگتا ہے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ

یہ حدیث مغیرہ بن شعبہ نے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں فروہ بن ابومغراء اکیلے ہیں۔

**5508** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ قَالَ: ثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: ثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُهَا وَعَلَيْهَا إِزَارٌ إِلَى رُكْبَتَيْهَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ لیٹتے تھے (میرے ساتھ) جبکہ (میرے) اوپر گھٹنوں تک چادر ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

یہ حدیث زہری سے صالح بن ابواخضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عنبسہ بن

---

**5507**- وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه387 وقال: وفيه عبد الرحمن بن اسحاق الكوفي وهو ضعيف. وعزاه أيضًا الى أحمد.

**5508**- ثبت في الأصل (ابن شهاب) والتصويب من كلام الطبراني. آخر الحديث.

عبدالواحد اکیلے ہیں۔

**5509** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ قَالَ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضِرْسُ الْكَافِرِ فِي النَّارِ مِثْلُ اُحُدٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں کافر کی داڑھ اُحد پہاڑ کی طرح ہوگی۔

**5510** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جنت میں ایسی حوریں ہوں گی جن کو کسی آنکھ نے نہ دیکھا ہوگا' کسی کان نے سنا نہ ہوگا' کسی مرد کے دل میں اس کا خیال تک نہیں آیا ہوگا۔

**5511** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمُ الْهَرْجُ ثَلَاثًا قَالُوا: وَمَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: الْقَتْلُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَطِيَّةَ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قربِ قیامت ھرج بہت ہوگا' تین بار فرمایا' عرض کی گئی: ھرج سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: قتل۔

یہ حدیث عمرو بن عطیہ سے احمد بن طارق وابشی روایت کرتے ہیں۔

---

**5509**- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 35-36 رقم الحديث: 11238 . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 394 وعزاه أيضًا الى أبى يعلى وقال: وفيه ابن لهيعة وقد وثق على ضعفه .

**5510**- اسناده فيه: عمرو بن عطية: ضعيف، وعطية صدوق يخطئ كثيرًا وكان مدلسًا . وأخرجه أيضًا البزار، وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 415: ورجال البزار رجال الصحيح .

**5511**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 313 .

**5512** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ اَبِی مَالِكٍ الْجَنْبِیُّ قَالَ: ثَنَا اَبِی، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنِ الْبَرَاءِ،: (قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ) (يونس: 58) قَالَ: فَضْلُ اللّٰهِ: الْقُرْآنُ، وَرَحْمَتُهُ: اَنْ جَعَلَكُمْ مِنْ اَهْلِهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ عزوجل کے ارشاد: ''آپ فرمائیں اللہ کے فضل اور رحمت ملے تو خوشی مناؤ' یہ بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں''۔ فرمایا: فضل سے مراد قرآن اور اس کی رحمت کہ تم کو اس کا اہل بنایا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا اَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِیُّ

یہ حدیث حجاج سے ابو مالک جنبی روایت کرتے ہیں۔

**5513** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمِنْهَالِ السَّكُونِیُّ قَالَ: ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِیُّ، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس درخت سے کھائے وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حجاج بن ضحاک سے اسحاق بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**5514** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی غَنِيَّةَ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ طُفَيْلٍ

حضرت ابن خراش' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ نے اپنی چادر بچھائی' اس پر خود' حضرت فاطمہ' حضرت علی'

---

**5512**- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد7صفحه39 وقال: وفيه عطية العوفی وهو ضعيف .

**5513**- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه394 رقم الحديث: 854' ومسلم: المساجد جلد1صفحه395 .

**5514**- اسناده حسن' فيه: عبيد بن طفيل أبو سيدان الكوفی: صدوق . (التقريب) . انظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه172 .

اَبُو سِيدَانَ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ بَسَطَ شَمْلَةً، فَجَلَسَ عَلَيْهَا هُوَ وَفَاطِمَةُ وَعَلِيٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، ثُمَّ اَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَجَامِعِهِ، فَعَقَدَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ ارْضَ عَنْهُمْ كَمَا اَنَا عَنْهُمْ رَاضٍ

حسن وحسین رضی اللہ عنہم کو بٹھایا' پھر حضور ﷺ نے ایک پلّو پکڑا اور ان پر ڈال دیا' پھر فرمایا: اے اللہ! تُو ان سے راضی ہو جا جس طرح میں ان سے راضی ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ طُفَيْلٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مِنْجَابٌ

یہ حدیث عبید بن طفیل سے یحییٰ بن عبدالملک بن ابوغنیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منجاب اکیلے ہیں۔

**5515** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي الْحَكَمِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دھوکہ کی بیع سے منع کیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي الْحَكَمِ

یہ حدیث سہل بن سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابوالحکم اکیلے ہیں۔

**5516** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ: ثنا بِشْرُ بْنُ عِمَارَةَ الْخَثْعَمِيُّ، عَنْ اَبِي رَوْقٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَلِيٍّ: (اِنَّ الَّذِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ آیت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق نازل ہوئی کہ ''جو لوگ ایمان لائے اچھے عمل کیے' عنقریب رحمٰن ان کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دے گا''۔ فرمایا: مراد ہے

---

**5515**- اسناده حسن' فيه: اسماعيل بن ابي الحكم الثقفي' وثقه أبو حاتم ولم يتكلم فيه أحد . انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 83 .

**5516**- اسناده فيه: بشر بن عمارة الخثعمي: ضعيف . (التقريب) . وأخرجه أيضًا في الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 58 .

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا) (مریم:96) قَالَ: مَحَبَّةٌ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

مؤمنوں کے دلوں میں محبت ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي رَوْقٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ عِمَارَةَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث ابوروق سے بشر بن عمارہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عون بن سلام اکیلے ہیں۔

**5517** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْدَاُ اِذَا اَفْطَرَ بِالتَّمْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب روزہ کھولتے تو کھجور سے افطار کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث رقبہ سے یزید بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

**5518** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى الْعَبْسِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: خَلَقَ اللّٰهُ جَنَّةَ عَدْنٍ بِيَدِهِ، وَخَلَقَ فِيهَا ثِمَارَهَا، وَشَقَّ فِيهَا اَنْهَارَهَا، ثُمَّ نَظَرَ اِلَيْهَا فَقَالَ: تَكَلَّمِي، فَقَالَتْ: قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ، فَقَالَ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا يُجَاوِرُنِي فِيكِ بَخِيلٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے جنت عدن اپنے ہاتھ سے پیدا کی ہے اس میں پھل اور اس میں نہریں جاری کیں، پھر اس کی طرف دیکھا اور فرمایا: تُو مجھ سے گفتگو کر! اس نے کہا: بے شک فلاح پا گئے، اللہ عزوجل نے فرمایا: میری عزت و جلال کی قسم! تجھ میں بخیل نہیں جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ

یہ حدیث سدی سے حماد بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں،

---

**5517**- أخرجه البخاري: العيدين جلد**2**صفحه**517** رقم الحديث: **953**، والترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه**427** رقم الحديث: **543**، وابن ماجة: الصيام جلد**1** صفحه**558** رقم الحديث: **1754** .

**5518**- اسناده فيه: أبو صالح مولى أم هانئ اسمه باذام: ضعيف مدلس . (التقريب) .

عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مِنْجَابٌ

اس کو روایت کرنے میں منجاب اکیلے ہیں۔

**5519** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ اَبُو خَالِدٍ الْخَبَّازُ قَالَ: ثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ظَلَمَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُطَوَّقًا مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ فِي رَقَبَتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ظلماً ایک بالشت زمین بھی لی، وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُعَاوِيَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حسن سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومعاویہ اکیلے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5520** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلْيَقُلْ مَنْ عِنْدَهُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، وَلْيَقُلْ: يَهْدِيكُمْ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ الحمد للہ کہے، اس کے پاس والا جواباً کہے: یرحمک اللہ! وہ چھینک والا جواباً کہے: "یهدیکم الله ویصلح بالکم"۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ

یہ حدیث ابواسحاق سے حجاج اور حجاج سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ الحمانی اکیلے ہیں۔

---

5519- اسناده فيه: اسماعيل بن مسلم المكي: ضعيف الحديث . (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 179 .

5520- اسناده فيه: أ - يحيى بن عبد الحميد: حافظ اتهم بسرقة الحديث . ب - حجاج بن أرطاة: صدوق كثير الخطأ والتدليس . ج- الحارث الائعور: ضعيف رمي بالرفض . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 60 .

**5521** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمَ اَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي عُدَيْسَةُ بِنْتُ اُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ الْغِفَارِيِّ، عَنْ اَبِيهَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا رَاَيْتَ رَجُلَيْنِ مِنْ اُمَّتِي يَقْتَتِلَانِ عَلَى الْمُلْكِ، فَاتَّخِذْ عِنْدَ ذٰلِكَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَقَاتِلْ بِهِ

حضرت عدیسہ بنت اھبان بن صیفی الغفاری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب تُو دیکھے کہ میری اُمت سے دو آدمی ملک کے لیے لڑیں تو لکڑی کی تلوار بنالینا' اس کے ساتھ لڑنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمَ اِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ

یہ حدیث صالح بن رستم سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن یعیش اکیلے ہیں۔

**5522** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ: ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (وَاَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْاَقْرَبِينَ) (الشعراء: 214) ، انْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَعْلَى الْجَبَلِ، فَقَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، اَلَا اِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ، اَلَا اِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کہ ''اپنے قریبیوں کو ڈرائیں'' اتری تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے اونچے پہاڑ پر تشریف فرما ہوئے' فرمایا: اے بنی عبدمناف! میں تم کو ڈر سنانے والا ہوں' میں تم کو ڈر سنانے والا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ اِلَّا

یہ حدیث زیاد الجصاص سے میتب بن شریک

---

**5521**- أخرجه الترمذى: الفتن جلد 4 صفحه 490 رقم الحديث: 2203 وقال: حسن غريب . وابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحه 1309 رقم الحديث: 3960 . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 422 رقم الحديث: 27268 بلفظ: ان خليلى وابن عمك عهد الى' اذا اختلف الناس أن أتخذ سيفًا من خشب.....

**5522**- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحه 193' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 74 رقم الحديث: 20631' والطبرانى فى الكبير جلد 5 صفحه 272 رقم الحدبث: 5305 .

الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

**5523** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، وَالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ عَلَيَّ رَقَبَةً وَعِنْدِي جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ أَعْجَمِيَّةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِنِي بِهَا ، فَقَالَ: أَتَشْهَدِينَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: وَتَشْهَدِينَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: فَأَعْتِقْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: میرے ذمہ ایک غلام آزاد کرنا ہے اور میرے پاس ایک حبشی عجمیہ لونڈی ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو میرے پاس لے کر آؤ' آپ نے فرمایا: تُو لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتی ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تُو گواہی دیتی ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس کو آزاد کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمِنْهَالِ وَالْحَكَمِ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى

یہ حدیث منہال اور حکم سے ابن ابی لیلیٰ روایت کرتے ہیں۔

**5524** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا أَبِي قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ قَتَادَةَ، وَالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ، فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْهُ، فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتُهُ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَبْطَلَهَا، ثُمَّ قَالَ: يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ لَحْمَ أَخِيهِ كَمَا يَأْكُلُ الْفَحْلُ أَوْ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ایک آدمی کو کاٹا' اس نے اپنا ہاتھ اس سے کھینچا تو اس کے اگلے دانت ٹوٹ گئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس معاملہ لایا گیا تو آپ نے اس کو باطل قرار دیا' پھر فرمایا: تم میں کوئی اپنے بھائی کا گوشت کھاتا ہے جس طرح اونٹ کھاتا ہے' یا فرمایا: جس طرح اونٹ چباتا ہے۔

---

**5523**- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى: صدوق سيئ الحفظ . أخرجه أيضًا البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه247 .

**5524**- أخرجه البخاري: الديات جلد12صفحه229 رقم الحديث: 6892 ' ومسلم: القسامة جلد3 صفحه1300

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ إِلَّا أَيُّوبُ أَبُو الْعَلَاءِ، وَلَا عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث حکم بن عتیبہ سے ایوب بن ابوالعلاء اور ایوب سے محمد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

**5525** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا أَبِي قَالَ: ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِجُهَيْنَةَ، أَنْ لَا نَنْتَفِعَ مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری طرف خط لکھا' ہم مقامِ جہینہ میں تھے' وہ خط یہ تھا کہ نہ ہم مردار کی کھال اور پٹھوں سے نفع اُٹھائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث معاویہ بن میسرہ سے عثمان بن ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔

**5526** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ فِيهِمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس اُمت میں بہتر زمانہ وہ ہے جس میں میں بھیجا گیا ہوں' پھر جو ان سے ملے' پھر جو ان سے ملنے والوں سے ملے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ إِلَّا دَاوُدُ

یہ حدیث مطر الوراق سے داؤد بن زبرقان روایت

---

**5525**- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد **4** صفحه **66** رقم الحديث: **4128**' والترمذي: اللباس جلد **4** صفحه **222** رقم الحديث: **1729** وقال: حسن . والنسائي: الفرع جلد **7** صفحه **154** (باب ما يدبغ به جلود الميتة)' وابن ماجة: اللباس جلد **2** صفحه **1194** رقم الحديث: **3613**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **381** رقم الحديث: **18805** . والحديث مروى عن عبد الله بن عكيم وليس (ابن حكيم) كما في المطبوعة .

**5526**- أخرجه البخارى: الشهادات جلد **5** صفحه **306** رقم الحديث: **2651**' ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1965** .

بْنُ الزِّبْرِقَانِ

**5527** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: ثَنَا ابْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِی حَثْمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَتْ فِي حِجْرِي جَارِيَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَزَوَّجْتُهَا، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عُرْسِهَا، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، اَمَا غَنَّيْتُمْ عَلَيْهَا؟ اَلَا تُغَنُّوا عَلَيْهَا؟ فَاِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنَ الْاَنْصَارِ يُحِبُّونَ الْغِنَاءَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِی حَثْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

**5528** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَاَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ: صُبُّوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ مِنْ مَاءٍ، مِنْ آبَارٍ شَتَّى فَفَعَلُوا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

کرتے ہیں۔

حضرت ابواسحاق بن ابی سہل بن ابوحثمہ اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں: میرے پاس انصار کی ایک لونڈی تھی میں نے اس کی شادی کر دی حضور ﷺ اس کی شادی کے دن آئے آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تم نے اس کی شادی پر اچھے اشعار پڑھے تھے؟ کیا تم نے اس کی شادی پر اچھے اشعار پڑھے؟ بے شک انصاری قبیلہ اچھے اشعار کو پسند کرتا ہے۔

یہ حدیث سہل بن ابوحثمہ حضرت عائشہ سے اور سہل سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی حالتِ مرض میں فرمایا: مجھ پر سات مرتبہ ٹھنڈا پانی ڈالو صحابہ کرام نے ایسے ہی کیا۔

یہ حدیث ایوب بن بشیر سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے

---

**5527**- أخرجه ابن حبان (**2016**/ موارد الظمآن) .

**5528**- أصله عند البخاري: أخرجه البخاري: الوضوء جلد **1** صفحه**362** رقم الحديث: **198**، والدارمي: المقدمة جلد**1** صفحه **51-52** رقم الحديث: **81** ولفظه عند الدارمي .

ہیں۔

5529 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَاِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حج وعمرہ لگاتار کیا کرو کیونکہ یہ دونوں محتاجی اور گناہوں کو ایسے ختم کرتے ہیں جس طرح لوہے سے بھٹی زنگ دور کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے حاتم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

5530 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیع مزارعت کرنے سے منع کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا عَبْثَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث اشعث سے عبثر روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں سعید بن عمرو اکیلے ہیں۔

5531 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

5529- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 964 رقم الحديث: 2887 . في الزوائد: مدار الاسنادين على عاصم بن عبيد الله، وهو ضعيف، والمتن صحيح من حديث ابن مسعود رضى الله عنه . وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 32 رقم الحديث: 168 .

5530- أخرجه البخاري: المغازى جلد 7 صفحه 371 رقم الحديث: 4012-4013، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1180 . ولفظهما نهى عن كراء المزارع .

5531- اسناده فيه: يوسف بن ميمون القرشي المخزومي: ضعيف، ضعفه غير واحد، وقال البخاري: وأبو حاتم: منكر الحديث جدًا .

شَيْبَةَ قَالَ: ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِأُمَّتِي، وَوَخْزُ أَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، يَخْرُجُ فِي آبَاطِ الرِّجَالِ وَمَرَاقِّهَا، الْفَارُّ مِنْهُ كَالْفَارِّ مِنَ الزَّحْفِ، وَالصَّابِرُ عَلَيْهِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

نے فرمایا: طاعون میری اُمت کے لیے شہادت ہے' ان کے دشمن جن ہیں' طاعون سے بھاگنے والا ایسے ہے جس طرح جنگ سے بھاگنے والا ہے' صبر کرنے والا ایسے ہے جس طرح اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ مَيْمُونٍ

یہ حدیث ابن عمر' حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یوسف بن میمان اکیلے ہیں۔

**5532** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ الْقَوَارِيرِيُّ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: نا صَالِحٌ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ أَنْ يُنْفَخَ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ، أَوْ فِي شَرَابِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز کی حالت میں ہاتھوں کے درمیان یا پانی پینے والی اشیاء میں پھونکنے سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث مجالد سے محبوب بن محرز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

**5533** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَقِيهُ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى الدَّقِيقِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت عمرو بن قیس الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوالدرداء کے ساتھ مقامِ صائفہ سے واپس لوٹ رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے لوگو! جمع ہو

---

**5532**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه81 وقال: وفيه صالح مولى التوأمة وقد اختلط' وبقية رجاله ثقات .

**5533**- اسناده فيه: صدقة بن موسى الدقيقي' ضعفه ابن معين وأبو داؤد والنسائي وغيرهم . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه289 .

الْاَعْـرَجِ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ قَالَ: كُنَّـا مَعَ اَبِى الدَّرْدَاءِ مُنْصَرِفِينَ مِنَ الصَّائِفَةِ، فَقَالَ: يَـا اَيُّهَا النَّاسُ، اجْتَمِعُوا، سَـمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اغْـبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ حَرَّمَ اللّٰهُ سَائِرَ جَسَدِهِ عَلَى النَّارِ

جاؤ! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کے دونوں قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے' اللہ عزوجل اس کے سارے جسم پر آگ حرام کردے گا۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْـحَدِيثُ عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں صدقہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**5534** - حَـدَّثَـنَـا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى شَيْبَةَ قَـالَ: نَـا مُـحَـمَّدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَـانَ، عَـنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَـرَجَ اِلَـى السُّـوقِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْـرِ هَـذِهِ السُّـوقِ وَخَيْـرِ مَـا فِيهَا، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَـرِّهَـا وَشَرِّ مَا فِيهَا، اللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوذُ بِكَ اَنْ اُصِيبَ فِيهَا يَمِينًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بازار نکلتے تو یہ دعا پڑھتے: "اللّٰهم انى اسئلك من خير الٰى آخره"۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔

**5535** - حَـدَّثَـنَـا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى شَيْبَةَ قَـالَ: ثَـنَـا عَـوْنُ بْـنُ سَلَّامٍ قَـالَ: ثَـنَا سِنَانُ بْنُ هَـارُونَ، عَـنْ اَشْـعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْـنِ سِيـرِينَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ فرضوں کی آخری دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔

---

**5534**- اسناده فيه: محمد بن أبان' ضعفه ابن معين' وأبو داؤد' وقال البخارى: ليس بالقوى وكان مرجئًا ـ انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه79 .

**5535**- اسناده فيه: سنان بن هارون البرجمى' وثقه الذهلى' وضعفه النسائى والساجى' وقال ابن عدى: أرجو أنه لا بأس به ـ وقال ابن حجر: صدوق فيه لين ـ (التقريب والتهذيب) .

وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ إِلَّا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث اشعث سے سنان بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

**5536** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا ذَرٍّ وَهُوَ آخِذٌ بِحَلْقَةِ الْكَعْبَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: اَنَا اَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ، مَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي فَاَنَا جُنْدُبُ الْغِفَارِيُّ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِي مَثَلُ سَفِينَةِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ

حضرت حنش بن معتمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ کعبہ کے دروازہ کی چوکھٹ کو پکڑے ہوئے تھے' آپ فرما رہے تھے: میں ابوذر غفاری ہوں' مجھے کوئی نہیں پہچانتا ہے' میں جندب الغفاری ہوں' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: میری اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا' جو سوار نہیں ہوا وہ غرق ہو گیا۔

**5537** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: ثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ اَبِي الْجَهْمِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يَمْسَحُ قَبْلَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ، وَبَعْدَهَا حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۂ مائدہ کے نازل ہونے سے پہلے اور بعد میں دنیا سے جانے تک' موزوں پر مسح کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا سَوَّارٌ

یہ حدیث مطرف سے سوار روایت کرتے ہیں۔

**5538** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّلْتِ الْعَامِرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ بِشْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ پسند کرتے

---

**5536**- اسناده فيه: عمرو بن ثابت: ضعيف رمي بالرفض . (التقريب) .

**5537**- اسناده فيه: أ- ابراهيم بن اسحاق الصيني' قال الدارقطني: متروك الحديث' وذكره ابن حبان في ثقات . ب -سوار بن مصعب الهمداني' قال أحمد وأبو حاتم: متروك الحديث: انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 260 .

**5538**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 100 وقال: وفيه على بن الصلت ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات .

بْنِ غَالِبٍ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنْ سَرَّكَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ حَقَّ عِبَادَتِهِ فَقُلْ: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا مُنْتَهَى لَهُ دُونَ مَشِيئَتِكَ، وَعِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنَفُّسِ نَفْسٍ

ہیں کہ اللہ کی عبادت کریں جس طرح کرنے کا حق ہے' آپ پڑھیں: ''اللّٰهم لك الحمد حمدًا الى آخره''۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مِنْجَابٌ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں منجاب اکیلے ہیں۔

**5539** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا فُرَاتُ بْنُ مَحْبُوبٍ: قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْوِصَالِ ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ تُوَاصِلُ؟ قَالَ: اِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ؛ اِنِّي اَظَلُّ عِنْدَ رَبِّي يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وصال کے روزوں سے منع کرتے تھے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی تو لگاتار روزے رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں تمہاری مثل نہیں ہوں' میں اپنے رب کے ہاں کھلایا اور پلایا جاتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ

یہ حدیث عاصم سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

**5540** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا اَبُو صُهَيْبٍ النَّضْرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ شُبْرُمَةَ الْحَارِثِيُّ قَالَ: ثَنَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کو اللہ علم دے اور وہ چھپائے تو اللہ عزوجل سے قیامت کے دن ملے گا' اس کے منہ میں آگ کی لگام ہوگی۔

---

5539- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه242 رقم الحديث: 1965' ومسلم: الصيام جلد2صفحه774 .

5540- أخرجه الطبراني في الكبير جلد10صفحه128-129 رقم الحديث: 10197 . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه168 وقال: وفيه النضر بن سعيد ضعفه العقيلي .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا رَجُلٍ آتَاهُ اللّٰهُ عِلْمًا فَكَتَمَهُ لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

**5541** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا اَبُو صُهَيْبٍ النَّضْرُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: ثَنَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ، فَاَحَبُّ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ مَنْ اَحْسَنَ اِلَى عِيَالِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مخلوق اللہ کی رحمت میں ہیں، اللہ کو پسند وہ لوگ ہیں جو اس کی مخلوق سے اچھا سلوک کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ

یہ دونوں حدیثیں حکم سے موسیٰ بن عمیر روایت کرتے ہیں۔

**5542** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْخَيَّاطُ قَالَ: نَا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، وَشُرَيْحٍ النَّخَعِيِّ، قَالُوا: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ، نَسْاَلُهَا: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَقُلْنَا لِعَلْقَمَةَ: يَا اَبَا شِبْلٍ، سَلْهَا اَنْتَ، فَقَالَ: مَا اَنَا بِالَّذِي اَكُونُ مَنْ رَفَثَ لَهَا الْيَوْمَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: وَمَا ذَلِكُمْ؟ قَالُوا: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَقَالَتْ: نَعَمْ، وَلَكِنَّهُ كَانَ اَمْلَكَكُمْ لِاَرَبِهِ

حضرت علقمہ واسود وشریح نخعی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، ہم نے آپ سے پوچھا: رسول اکرم ﷺ روزے کی حالت میں آپ کے ساتھ لیٹتے تھے؟ ہم نے علقمہ سے عرض کی: اے ابوشبل! آپ پوچھیں! آپ نے فرمایا: میں آج کے دن اس طرح کی بات نہیں پوچھتا ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم کو کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! کیا رسول اللہ ﷺ حالت روزہ میں آپ کے ساتھ لیٹتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! لیکن آپ اپنے آپ پر زیادہ کنٹرول والے تھے۔

---

5541- اسناده فيه: موسى بن عمير: متروك . وأخرجه أيضًا فى الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه194 .

5542- أخرجه البخارى: الصوم جلد 4صفحه176 رقم الحديث: 1927، ومسلم: الصيام جلد 2صفحه777 ولفظه لمسلم .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا الْاَجْلَحُ، وَلَا عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا اَبُو اُسَامَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث ابراہیم سے اجلح اور اجلح سے ابواسامہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن سہل اکیلے ہیں۔

**5543** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عَبْدًا اَسْوَدَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَمُرُّ بِي ابْنُ السَّبِيلِ وَاَنَا فِي مَاشِيَةٍ لِسَيِّدِي، اَفَاَسْقِي مِنْ اَلْبَانِهَا بِغَيْرِ اِذْنِهِ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: فَاِنِّي اَرْمِي، فَاُصْمِي وَاُنْمِي قَالَ: كُلْ مَا اَصْمَيْتَ وَدَعْ مَا اَنْمَيْتَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک حبشی غلام حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میرے پاس سے ایک مسافر گزرا' میں اپنے آقا کے جانور چرا رہا ہوں' تو کیا اس کو اپنے آقا کی اجازت کے بغیر دودھ پلاؤں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس نے عرض کی: کیونکہ میں تیر پھینکتا ہوں' کسی شکار کو مار کر گرا دیتا اور کسی کو زخمی کر دیتا ہوں' آپ نے فرمایا: کھا! جس کو تُو نے مار کر سامنے گرا دیا ہے اور جس کو تُو نے زخمی کیا لیکن وہ دُور جا گرا' اسے چھوڑ دے' یعنی نہ کھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث حکم سے عثمان بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔

**5544** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الطَّحَّانِ قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ الْهِلَالِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الضَّبِّيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، رَفَعَهُ قَالَ: مَا مِنْ اَحَدٍ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے زیادہ غیرت والا کوئی نہیں ہے' اسی لیے اس نے ظاہراً باطناً بے حیائی کو منع کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ

یہ حدیث حکم سے محمد بن خالد ضبی روایت کرتے

**5543**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد4صفحه165 وقال: وفيه عبادة بن زياد' وثقه أبو حاتم وغيره' وضعفه موسى بن هارون' وغيره .

**5544**- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه230 رقم الحديث: 5220' ومسلم: التوبة جلد4صفحه2113 .

خَالِدٍ الضَّبِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن خثیم اکیلے ہیں۔

**5545** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ قَالَ: نَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَتْهُ عَجُوزٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ: اِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا عَجُوزٌ ، فَذَهَبَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، ثُمَّ رَجَعَ اِلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَقَدْ لَقِيتُ مِنْ كَلِمَتِكَ مَشَقَّةً وَشِدَّةً، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ ذَلِكَ كَذَلِكَ، اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَدْخَلَهُنَّ الْجَنَّةَ حَوَّلَهُنَّ اَبْكَارًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس انصار سے ایک بوڑھی عورت آئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ میں جنت میں داخل ہو جاؤں! حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں کوئی بوڑھی عورت داخل نہیں ہو گی۔ پھر حضور ﷺ نماز پڑھانے کے لیے چلے گئے' پھر واپس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں آئے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ نے بڑا سخت کلمہ فرمایا' حضور ﷺ نے فرمایا: یہ بات اسی طرح ہے' بے شک اللہ جب جنت میں عورتوں کو داخل کرے گا تو وہ ساری جوان ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن ابوعروبہ روایت کرتے ہیں۔

**5546** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سے جس کے تین بچے فوت ہو جائیں' نابالغ ہونے کی حالت میں تو اللہ عزوجل اپنے فضل سے اس کے دونوں ماں باپ کو جنت میں داخل کرے گا۔

---

5545- اسناده فيه: مسعدة بن اليسع' كذبه أبو داؤد' وقال أحمد: حرقنا حديثه منذ دهر . (اللسان جلد 6 صفحه 23' والميزان جلد 4 صفحه 98) . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 422 .

5546- أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 21 (باب من يتوفى له ثلاثة)' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 183 رقم الحديث: 21416 .

مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنْ اَوْلَادِهِمْ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ

یہ حدیث حسن بن زکوان سے ابوعاصم عبادانی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن موسیٰ السدی اکیلے ہیں۔

**5547** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ هِلَالٍ الْجُعْفِيُّ، عَنْ صَالِحٍ الْمُرِيِّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ قَدْ صَادُوا ظَبْيَةً، فَشَدُّوهَا اِلَى عَمُودِ الْفُسْطَاطِ، فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي وَضَعْتُ وَلِي خِشْفَانِ، فَاسْتَاْذِنْ لِي اَنْ اُرْضِعَهُمَا، ثُمَّ اَعُودَ اِلَيْهِمْ، فَقَالَ: اَيْنَ صَاحِبُ هَذِهِ؟ فَقَالَ الْقَوْمُ: نَحْنُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلُّوا عَنْهَا حَتَّى تَاْتِيَ خِشْفَيْهَا تُرْضِعُهُمَا، وَتَاْتِي اِلَيْكُمْ . قَالُوا: وَمَنْ لَنَا بِذَلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنَا . فَاَطْلَقُوهَا فَذَهَبَتْ، فَاَرْضَعَتْ، ثُمَّ رَجَعَتْ اِلَيْهِمْ، فَاَوْثَقُوهَا، فَمَرَّ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَيْنَ اَصْحَابُ هَذِهِ؟ قَالُوا: هُوَ ذَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: تَبِيعُونَهَا؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هِيَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرے جنہوں نے ہرن کا شکار کیا تھا' اس کو خیمہ سے باندھا ہوا تھا' اس ہرن نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے دو بچے ہیں' میرے لیے اجازت مانگیں کہ میں ان کو دودھ پلا کر واپس آ جاؤں گی۔ آپ نے فرمایا: اس کا مالک کہاں ہے؟ قوم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ہیں' حضورﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! یہ اپنے بچوں کو دودھ پلا کے پھر واپس آ جائے گی۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی ذمہ داری کون دے گا؟ آپ نے فرمایا: میں! اس کو چھوڑا گیا' اس نے دودھ پلایا' پھر ان کی طرف واپس آ گئی' ان کو یقین ہو گیا' حضورﷺ اُن کے پاس سے گزرے' آپ نے فرمایا: اس کے مالک کہاں ہیں؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ہیں! آپ نے فرمایا: اس کو فروخت کر دو' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی ہے' اس کو چھوڑ دو اور اس کو چھوڑا تو وہ

**5547**- اسناده فيه: أ- ابراهيم بن محمد بن ميمون' ذكره الأسدى فى الضعفاء' وقال: انه منكر الحديث . وقال الحافظ أبو الفضل: ليس بثقة' وذكره ابن حبان فى الثقات . ب- صالح المرى: ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه297 .

لَكَ، فَخَلُّوا عَنْهَا، فَاَطْلَقَهَا فَذَهَبَتْ

بھاگ گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث ثابت سے صالح المری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالکریم بن ہلال اکیلے ہیں۔

**5548** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بَنِي اِسْرَائِيلَ كَتَبُوا كِتَابًا، فَاتَّبَعُوهُ، وَتَرَكُوا التَّوْرَاةَ

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل نے ایک کتاب لکھی' اس کی اتباع کرنے لگے اور انہوں نے تورات کو چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ

یہ حدیث عبدالملک سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جندل بن والق اکیلے ہیں۔

**5549** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا اَبُو اِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلَا بِعُمَرَ، مَا كُنَّا نُبْعِدُ اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ، اِنَّ السَّكِينَةَ تَنْطِقُ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نیک لوگوں کا ذکر کرو تو حضرت عمر کے نام سے کرو' ہم حضور ﷺ کے اصحاب شمار کرتے تھے کہ سکونت حضرت عمر کی زبان پر ہوتی ہے۔

**5550** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**5548-** اسنادہ فیہ: جندل بن والق الثعلبی: صدوق یغلط ویضعف . (التقریب) وقال الهیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ195: رواہ الطبرانی فی الکبیر' ورجاله موثقون .

**5549-** اسنادہ فیہ: أبو اسرائیل الملائی: صدوق سیئ الحفظ . (التقریب) . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 9 صفحہ70: واسنادہ حسن .

**5550-** اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن شبیب المدنی' واہٍ ذاہب الحدیث . (اللسان جلد 3صفحہ299' والمیزان 438) .

بْنِ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِیبٍ الْمَدَنِیُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی فُدَیْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِی طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُصَلِّیَ الرَّجُلُ صَلَاةً لَا یُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا

ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی آدمی نماز پڑھے اور وہ رکوع و سجود مکمل نہ کرے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ اِلَّا ابْنُهُ طَلْحَةُ وَلَا عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِی فُدَیْكٍ وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِی فُدَیْكٍ اِلَّا ابْنُ اَبِی اُوَیْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِیبٍ

یہ حدیث محمد بن سعید بن میںب سے ان کے بیٹے طلحہ اور طلحہ سے ابن ابی فدیک اور ابن ابی فدیک سے ابن ابی اویس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن شبیب اکیلے ہیں۔

**5551** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ غَزْوَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَیْلِ بْنِ غَزْوَانَ الضَّبِّیُّ قَالَ: ثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَی، عَنْ شَیْبَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَی اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْیَغْتَسِلْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شَیْبَانُ، وَلَا عَنْ شَیْبَانَ اِلَّا عُبَیْدُ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِیلُ بْنُ غَزْوَانَ

یہ حدیث اعمش سے شیبان اور شیبان سے عبیداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن غزوان اکیلے ہیں۔

**5552** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

وأخرجه أيضًا في الصغير . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه124 .

**5551**- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه415 رقم الحديث: 877' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه579 بنحوه .

**5552**- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه580' ومسلم: الألفاظ جلد4صفحه1763 ولفظه لمسلم .

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ، فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ

ﷺ نے فرمایا: زمانہ کو گالی نہ دو کیونکہ اللہ عزوجل خود زمانہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، وَاَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ اور سفیان سے ابراہیم بن محمد الشافعی اور اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**5553** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَلُّوا فِي اَعْطَانِ الْاِبِلِ، وَصَلُّوا فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اونٹوں کے باندھنے والی جگہ نماز نہ پڑھو' بکریوں کے باندھنے والی جگہ نماز پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

**5554** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مِهْرَانُ بْنُ اَبِي عُمَرَ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک قبر پر ایک میت کا جنازہ پڑھا اس کو دفن کرنے کے بعد۔

---

**5553**- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 240 رقم الحديث: 6667 بنحوه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 29 وعزاه أيضًا الى الطبراني في الكبير' وقال: وفيه ابن لهيعة وفيه كلام .

**5554**- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 490 رقم الحديث: 1532 . في الزوائد: اسناده حسن . أبو سنان' فمن دونه' مختلف فيهم .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا اَبُو سِنَانٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: مِهْرَانُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے ابوسنان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مہران اکیلے ہیں۔ حضرت بریدہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5555** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کا جنازہ پڑھا' اس جنازہ میں چار تکبیریں کہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيّ، وَعَبْدَةُ: عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ: عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث عبیداللہ' نافع سے اور عبیداللہ سے عبدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عون الخزاز اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو سفیان ثوری اور عبیدہ اللہ بن عمر' زہری سے' وہ سعید بن میتب سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے۔

**5556** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَعَرَّسَ اَصْحَابُهُ، فَلَمْ يُوقِظْهُمْ اِلَّا الشَّمْسُ، فَقَامَ وَاَمَرَ الْمُؤَذِّنَ، فَاَذَّنَ وَاَقَامَ وَصَلَّى وَقَالَ مَسْرُوقٌ: مَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے' آپ کے اصحاب رات کو سو گئے' وہ سورج کی تپش سے اُٹھے' آپ نے کھڑے ہو کر مؤذن کو اذان کا حکم دیا' اس نے اذان دی اور اقامت پڑھی اور آپ نے نماز پڑھائی۔ حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ کی طلوعِ شمس کے بعد والی نماز دنیا ومافیہا سے زیادہ پسند ہے۔

---

5555- اسناده صحيح . أخرجه أيضًا البزار . انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه41 .

5556- اسناده فيه: يزيد بن أبي زياد الهاشمي: ضعيف . (التقريب) . تخريجه: أحمد، وأبو يعلى، والبزار، بنحوه . انظر مجمع الزوائد جلد1صفحه324 .

أُحِبُّ لِيَ الدُّنْيَا، وَمَا فِيهَا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَسْرُوقٍ إِلَّا تَمِيمُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ تَمِيمٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ . لَمْ يَرْوِ مَسْرُوقٌ حَدِيثًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث مسروق سے تمیم بن سلمہ اور تمیم سے یزید بن ابوزیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیدہ بن حمید اکیلے ہیں۔ مسروق' ابن عباس سے' یہ حدیث کے علاوہ نہیں روایت کرتے ہیں۔

**5557** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُتَلَقَّى السِّلَعُ حَتَّى يُهْبَطَ بِهَا إِلَى الْأَسْوَاقِ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے راستہ ہی میں بیع کرنے سے منع کیا یہاں تک کہ وہ بازاروں میں آ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدَّمِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے معاذ بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدمی اکیلے ہیں۔

**5558** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ اللُّؤْلُؤِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْهَمَ لَهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ ثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ: لَهُ سَهْمٌ، وَلِفَرَسِهِ سَهْمَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حنین کے دن تین حصے دیئے' ایک حصہ غازی کو اور دو حصے گھوڑے کو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ يُونُسَ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر' نافع سے' وہ ابن عمر سے اور عبیداللہ سے ابومعاویہ یہ روایت کرتے ہیں۔ ان سے ہشام بن یونس روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے عبیداللہ بن عمر سے' وہ نافع سے' وہ ابن عمر سے' وہ حضور ﷺ سے

**5557**- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه437 رقم الحديث: 2165' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1156 .

**5558**- أخرجه البخاري: المغازي جلد7صفحه553 رقم الحديث: 4228' ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1383 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کرتے ہیں۔

**5559** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَرَاَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ: آمِينَ ، رَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب ولا الضالین پڑھتے تو آمین کہتے تو بلند آواز میں کہتے تھے (مراد ہے لمبا کر کے پڑھتے نہ کہ اونچی آواز کیونکہ آمین دعا ہے دعا آہستہ ہی کی جاتی ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے ابن ابی لیلیٰ اور ابن ابی لیلیٰ سے مطلب بن زیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔

**5560** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْعَرَ هَدْيَهُ، وَقَلَّدَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے قربانی کی اور قلادہ بھی صدقہ کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ اِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ

یہ حدیث علاء بن مسیب سے قیس اور قیس سے وکیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن وکیع روایت کرتے ہیں۔

**5561** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کتے اور زانیہ کی کمائی سے منع کیا۔

---

**5560**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه230 وقال: سفيان بن وكيع وهو ضعيف .

**5561**- اسناده فيه: ضرار بن صرد: ضعفه الدارقطني وابن قانع وأبو أحمد والحاكم . انظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه94 .

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِیِّ

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا ابْنُ اَبِی لَیْلٰی، تفرَّدَ بِهٖ: الْمُطَّلِبُ بْنُ زِیَادٍ

یہ حدیث نافع سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مطلب بن زیادا کیلے ہیں۔

5562 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نَا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِی زِیَادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَجْمَعُ بَیْنَ الصَّلَاتَیْنِ فِی السَّفَرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سفر میں دو نمازوں کو جمع کرتے تھے (جمع کرنے سے مراد ہے: پہلی نماز کو آخری وقت میں اور دوسری نماز کو اوّل وقت پر ادا کرنا' مثلاً ظہر کی نماز آخری وقت میں اور عصر شروع وقت میں ادا کرنا' یہ ضرورت کے لیے جائز ہے۔ ویسے دو نمازوں کو ایک وقت میں ادا کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''نماز ایمان والوں پر وقت پر فرض کی ہے'')۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِی زِیَادٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ

یہ حدیث یزید بن ابوزیاد سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

5563 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ قَیْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح صرف ولی کرسکتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ قَیْسٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ: اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ

یہ حدیث عطاء سے عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

5564 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

---

5562- أخرجه البخاری: التقصیر جلد2صفحه675 رقم الحدیث: 1107' ومسلم: المسافرین جلد1صفحه490 .

5563- اسناده فیه: عمر بن قیس المکی' المعروف بسندل: متروك' متفق علی ضعفه وتركه . (التهذیب' والجرح جلد6صفحه129' والمیزان جلد3صفحه218) . انظر مجمع الزوائدجلد4صفحه289 .

5564- ذكره الهیثمی فی المجمع جلد 4صفحه289 وقال: محمد بن عبد الملك ان كان هو الواسطی الكبیر فهو ثقة'

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الذَّارِعُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ، وَشَاهِدَىْ عَدْلٍ

نے فرمایا: نکاح ولی اور عادل گواہوں کے ساتھ جائز ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں قطن بن نسیر اکیلے ہیں۔

5565 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ، وَشُهُودٍ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی اور گواہ کے ساتھ جائز ہے۔

لَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى: وَشُهُودٍ اِلَّا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، عَنْ قَيْسٍ

ابواسحاق' حضرت ابوبردہ سے'وہ ابوموسیٰ سے اور شہود کے الفاظ ابوبلال اشعری' قیس کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں۔

5566 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ: ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، لَا اَعْرِفَنَّكُمْ مَنَعْتُمْ اَحَدًا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، اَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبد مناف! میں تمہیں نہیں جانتا ہوں کہ تم کسی کو بیت اللہ کا طواف کرنے اور نماز پڑھنے سے روکو کسی بھی وقت دن ورات میں۔

---

والا فلم أعرفه' وبقية رجاله ثقات .

5565- اسناده فيه: أبو بلال الأشعري: ضعيف . وعزاه الهيثمي أيضًا الى الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه289 .

5566- اسناده فيه: عبد الكريم بن أبي المخارق: ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه231 .

يُصَلِّيَ اَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلَةٍ اَوْ نَهَارٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حسن بن عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ اکیلے ہیں۔

**5567** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا نُعَيْمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اَبِي الْمُتَّئِدِ اَبُو الْمُتَّئِدِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يَذْكُرُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى اَكْرَمِ اَخْلَاقِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ اَنْ تَصِلَ مَنْ قَطَعَكَ، وَاَنْ تُعْطِيَ مَنْ حَرَمَكَ، وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا تم کو دنیا و آخرت کی بھلائی نہ بتاؤں؟ اس سے جوڑنا جو تجھ سے توڑے اس کو دینا جو تجھے محروم رکھے اس کو معاف کرنا جو تجھ پر ظلم کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ إِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِي الْمُتَّئِدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ نُعَيْمُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث ابواسحاق سے یعقوب بن ابوالمنذر روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے نعیم بن یعقوب اکیلے روایت کرنے والے ہیں۔

**5568** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: اَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعَ صَوْتَ جَرَسٍ، فَقَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَتْبَعُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے گھنگھرو کی آواز سنی آپ نے فرمایا: بے شک رحمت کے فرشتے اس کے ساتھ نہیں ہوتے ہیں جس کے پاس گھنگھرو ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ

یہ حدیث حسن سے یوسف بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن مسہر اکیلے ہیں۔

**5569** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے

5569- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد7 صفحه88 رقم الحديث: 3706 .

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي مَكَانُ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہوئے سنا: آپ کا میرے ہاں وہی مقام ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ

اس حدیث کو زہری نے ابراہیم بن سعد سے ہی روایت کیا۔ معمر بن بکار اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**5570** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو زَائِدَةَ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ يَرْمِي أَحَدُنَا سَهْمَهُ فَيَرَى مَوْقِعَهُ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے' پھر ہم میں سے کوئی تیر پھینکتا تو وہ گرنے کی جگہ دیکھ لیتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو زَائِدَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عمر بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوزائدہ اکیلے ہیں۔

**5571** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: ثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ الْأَحْمَسِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ جَلَّ ذِكْرُهُ: مَنْ سَلَبْتُهُ كَرِيمَتَيْهِ عَوَّضْتُهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ذکر کرتا ہے کہ جس کی دو عزت والی چیزیں لے لوں' ان دونوں کے بدلہ جنت دوں گا۔

---

5570- أخرجه الطبراني في الكبير جلد19 صفحه62 رقم الحديث: 114-118 .

5571- أخرجه أيضًا في الكبير جلد2 صفحه342 رقم الحديث: 2263 .

مِنْهُمَا الْجَنَّةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے حصین بن عمر روایت کرتے ہیں۔ حضرت جریر سے اسی سند سے روایت ہے۔

**5572** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا حُصَيْنُ بْنُ ذَيَّالٍ الْجُعْفِيُّ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلْحَسَنِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ: أَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَإِنْ قَالَ لِي رَبِّي: مَنْ أَمَرَكَ بِهَذَا؟ قَالَ: قُلِ: الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ قَالَ: فَإِنْ قِيلَ لَكَ أَنْتَ؟ قَالَ: أَقُولُ: أَمَرَنِي مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: فَإِنْ قِيلَ لِمَنْصُورٍ؟ قَالَ: يَقُولُ: أَمَرَنِي إِبْرَاهِيمُ قَالَ: فَإِنْ قِيلَ لِإِبْرَاهِيمَ؟ قَالَ: يَقُولُ: أَمَرَنِي هَمَّامُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: فَإِنْ قِيلَ لِهَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ؟ قَالَ: يَقُولُ: أَمَرَنِي جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: فَإِنْ قِيلَ لِجَرِيرٍ؟ قَالَ: يَقُولُ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حصین بن ذیال جعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حسن بن صالح بن حیی سے کہا: کیا میں موزوں پر مسح کروں؟ حضرت حیی نے فرمایا: جی ہاں! اس آدمی نے کہا: میرا مالک مجھ سے پوچھے آپ کو کس نے یہ کرنے کا حکم دیا ہے؟ حضرت حیی نے کہا: آپ کہنا کہ حسن بن صالح بن حیی نے۔ اس آدمی نے کہا: اگر کہا جائے کہ آپ کو کس نے کہا ہے؟ حضرت حسن نے کہا: میں کہتا ہوں کہ مجھے منصور بن معتمر نے کہا ہے۔ اس آدمی نے کہا: اگر کہا جائے کہ منصور کو کس نے کہا ہے؟ حضرت حسن نے فرمایا: انہوں نے کہا کہ مجھے ابراہیم نے حکم دیا' اُس نے کہا: اگر کہا جائے کہ ابراہیم کو کس نے کہا ہے؟ حضرت حسن نے کہا: وہ فرماتے تھے کہ مجھے ہمام بن حارث نے حکم دیا ہے۔ اس آدمی نے کہا: اگر کہا جائے کہ ہمام بن حارث کو کس نے کہا ہے؟ حضرت حسن نے فرمایا: وہ کہتے تھے کہ مجھے حضرت جریر بن عبداللہ نے حکم دیا۔ اس آدمی نے کہا: اگر کہا جائے کہ جریر کو کس نے کہا ہے؟ حضرت حسن نے کہا: وہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا

یہ حدیث حسن بن صالح سے حصین بن ذیال

5572- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 589 رقم الحديث: 387' ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 227 .

حُصَيْنُ بْنُ ذَيَّالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بِلَالٍ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبلال اکیلے ہیں۔

**5573** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ: (سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا) (المدثر: 17) قَالَ: جَبَلٌ مِنْ نَارٍ فِي النَّارِ، يُكَلَّفُ اَنْ يَصْعَدَهُ، فَاِذَا وَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ ذَابَتْ، فَاِذَا رَفَعَهَا عَادَتْ، وَاِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ عَلَيْهِ ذَابَتْ، فَاِذَا رَفَعَهَا عَادَتْ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''سارهقه صعودا'' کے متعلق فرمایا: جہنم میں آگ کا ایک پہاڑ ہوگا' اس کو اس پہاڑ پر چڑھنے کا مکلّف بنایا جائے گا' جب اس پر اپنا ہاتھ رکھے گا تو وہ جل جائے گا' جب اُٹھائے گا تو وہ ٹھیک ہو جائے گا' جب اس پر اپنا پاؤں رکھے گا تو وہ جل جائے گا' جب اُٹھائے گا تو ٹھیک ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ اِلَّا شَرِيكٌ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، فَوَقَفَهُ

یہ حدیث عمار الدھنی سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو سفیان بن عیینہ' عمار الدھنی سے روایت کرتے ہیں' ان کی موافقت کرتے ہیں۔

**5574** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ قَيْسٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ عَطِيَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) (ابراهيم: 27) قَالَ: فِي الْآخِرَةِ: فِي الْقَبْرِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اس آیت کہ اللہ عزوجل ایمان والوں کو دنیا و آخرت کی زندگی میں لا الہ لا اللہ محمد رسول اللہ کے پڑھنے سے ثابت قدم رکھے گا' کے متعلق فرمایا: آخرت یعنی قبر میں ثابت رکھے گا۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ قَيْسٍ اِلَّا قَبِيصَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ وَرَوَاهُ اَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ قَيْسٍ، فَوَقَفَهُ

یہ حدیث مرفوعاً موسیٰ بن قیس سے قبیصہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ اکیلے ہیں۔ ابونعیم موسیٰ بن قیس سے روایت کرتے ہیں۔

**5575** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَاْكُلْ اَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ، وَيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيُشْرَبُ بِشِمَالِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور پئے' کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا شَرِيكٌ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، وَالنَّاسُ: عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث عبداللہ' نافع سے' وہ ابن عمر سے' عبیداللہ سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو یحییٰ بن قطان اور لوگ عبیداللہ بن عمر سے' وہ زہری سے' وہ ابوبکر بن عبیداللہ بن عمر سے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

**5576** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ قَالَ: نَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي، وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى

حضرت ابوالجعد ضمری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سواریاں تین مسجدوں کی طرف ہی باندھو: میری مسجد میں' مسجد حرام' مسجد اقصیٰ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا عَبْثَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرْوَى عَنْ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے عبثر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن عمرو اکیلے ہیں۔ یہ

---

**5575**- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1598' وأبو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحه 348 رقم الحديث: 3776' والترمذي: الأطعمة جلد 4 صفحه 258 رقم الحديث: 1800' ومالك في الموطأ: صفة النبي ﷺ جلد 2 صفحه 922 رقم الحديث: 6 بلفظ: اذا أكل أحدكم...... .

**5576**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 22 صفحه 366 رقم الحديث: 919 .

عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حدیث عبیدہ بن سفیان سے اسی سند سے روایت ہے۔

**5577** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ: اَشْمَطُ زَانٍ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ، وَرَجُلٌ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ بِضَاعَةً، فَلَا يَبِيعُ اِلَّا بِيَمِينِهِ، وَلَا يَشْتَرِي اِلَّا بِيَمِينِهِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے اللہ عزوجل گفتگو نہیں کرے گا نہ ان کو پاک کرے گا' ان کے لیے عذابِ الیم ہوگا: بوڑھا زنا کرنے والا' فقیر تکبر کرنے والا' ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے سامانِ تجارت کا مالک بنایا' وہ اس کو قسم اُٹھا کر فروخت کرتا ہے اور اس کو قسم اُٹھا کر خریدتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرْوَى عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عاصم سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عمرو اکیلے ہیں۔ حضرت سلیمان سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5578** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے روزہ کی حالت میں پچھنا لگوایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مِنْجَابٌ

یہ حدیث عاصم سے شریک روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں منجاب اکیلے ہیں۔

**5579** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَرَاْنَاهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم اس آیت کو حضور ﷺ کے زمانہ میں دو سال تک پڑھتے رہے' وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ دوسرے خدا کو نہیں پکارتے ہیں' نہ کسی جان کو قتل کرتے ہیں' جس کو اللہ نے حرام کیا' قتل کرنا مگر حق کے ساتھ نہ وہ زنا کرتے ہیں۔ پھر یہ

5578- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه205 رقم الحديث: 1939' ومسلم: الحج جلد2صفحه862 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنِينَ: (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ) (الفرقان: 68) الْآيَةَ، ثُمَّ نَزَلَتْ: (اِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ) (مریم: 60)، فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرِحَ فَرَحًا قَطُّ اَشَدَّ فَرَحًا مِنْهُ بِهَا، وَبِـ (اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1)

آیت نازل ہوئی: ''ہاں جو توبہ کر لے اور ایمان لائے'' میں نے حضور ﷺ کو کبھی بھی اتنا خوش ہوتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا اس آیت پر کہ ''ہم نے آپ کو واضح فتح دی''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے عبداللہ بن رجاء مکی روایت کرتے ہیں۔

5580 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا لِحَجَّتِهِ وَعُمْرَتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حج و عمرہ کا ایک طواف کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے منصور بن ابواسود روایت کرتے ہیں۔

5581 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، صَاحِبِ الْقَصَبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نردشیر (دو دھروں والا ایک صندوق نما کھیل جس میں پتھر ہوتے ہیں، قسمت پر اعتماد کر کے اس میں دھروں کے مطابق پتھروں کو اِدھر اُدھر کیا جاتا ہے) کے ساتھ کھیلے اس نے اللہ اور اس کے رسول

---

5580- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 11 صفحه 140 رقم الحدیث: 11293 .

5581- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 286 رقم الحدیث: 4938، وابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1237 رقم الحدیث: 3762، ومالك فی الموطأ: الرؤیا جلد 2 صفحه 958 رقم الحدیث: 6، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 482 رقم الحدیث: 19540 . والحاكم فی المستدرك جلد 1 صفحه 50 وقال: صحیح علی شرط الشیخین وأقره الذهبی .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ

کی نافرمانی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ اِلَّا قَيْسٌ

یہ حدیث ابوالہیثم سے قیس روایت کرتے ہیں۔

**5582** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ يُوسُفَ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث ابن جریج سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن یوسف اکیلے ہیں۔

**5583** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدٍ الْاَشْعَرِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ: لِاَنِّي عَرَبِيٌّ، وَالْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ، وَلِسَانُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عرب والوں سے تین وجہ سے محبت کرو: میں عربی ہوں' قرآن عربی ہے' جنت والوں کی زبان عربی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ابن جریج سے یحییٰ بن برید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علاء بن عمرو اکیلے ہیں۔

**5584** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل میرے بعد سب سے پہلے حضرت عمر سے مصافحہ کرے گا اور میرے بعد سب

5584- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 39 رقم الحديث: 104 .

الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُهُ الْحَقُّ بَعْدِي: عُمَرُ، وَاَوَّلُ مَنْ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ، وَاَوَّلُ مَنْ يَاْخُذُ بِيَدِهِ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ

سے پہلے آپ کو سلام کیا جائے گا' سب سے پہلے آپ کا ہاتھ پکڑے گا' پس وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ الطَّلْحِيُّ

یہ حدیث صالح بن کیسان سے داؤد بن عطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل الطلحی اکیلے ہیں۔

**5585** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عِمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هُمَا الْمُوجِبَتَانِ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ

حضرت عمار بن رویبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: دو چیزیں واجب کرنے والی ہیں: جو اس حالت میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو' وہ جنتی ہے' اور جو اس حالت میں مرے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو تو وہ دوزخ میں جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عِمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔ حضرت عمار بن رویبہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**5586** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ، وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو آٹھ رکعتیں پڑھتے تھے اور تین رکعت وتر۔

---

**5586**- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 528' والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه 195 (باب ذكر الاختلاف على حبيب بن أبي ثابت) ولفظه للنسائي .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ

یہ حدیث حبیب بن ابوثابت' یحییٰ بن وثاب سے روایت کرتے ہیں اور حبیب سے ابوبکر النہشلی روایت کرتے ہیں۔

**5587** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ حَبِيبٍ التَّمَّارُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ اُمَّتِي لَيْسَ لَهُمَا فِي الْاِسْلَامِ نَصِيبٌ: الْمُرْجِئَةُ وَالْقَدَرِيَّةُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے دوقسم کے لوگوں کے لیے اسلام میں کوئی حصہ نہیں ہے: (۱) مرجئہ (۲) قدریہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبَانَ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے عمرو بن قاسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن ابان اکیلے ہیں۔

**5588** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَصَابَ رَجُلًا حَاجَةٌ فَخَرَجَ اِلَى الْبَرِّيَّةِ، فَقَالَتِ امْرَاَتُهُ: اللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مَا نَعْتَجِنُ وَمَا نَخْتَبِزُ، فَجَاءَ الرَّجُلُ وَالْجَفْنَةُ مَلَاى عَجِينًا، وَفِي التَّنُّورِ جُنُوبُ الشِّوَاءِ، وَالرَّحَا تَطْحَنُ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ هَذَا؟ قَالَتْ: مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ، فَكَنَسَ مَا حَوْلَ الرَّحَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ تَرَكَهَا لَدَارَتْ اَوْ قَالَ: طَحَنَتْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کو بھوک لگی' وہ ایک جنگل کی طرف نکلا' اس کو بیوی نے کہا: اے اللہ! ہم کو رزق دے۔ یوں کہ نہ ہمیں آٹا گوندھنا پڑے اور نہ روٹی پکانا پڑے' اچانک ایک آدمی اس حال میں آیا کہ برتن بھرا ہوا تھا' تنور میں آگ لگی ہوئی تھی اور چکی چل رہی تھی' اس نے کہا: یہ کہاں سے آیا ہے؟ اس عورت نے کہا: اللہ نے رزق دیا ہے جو چکی کے اردگرد تھا وہ اس نے جھاڑو دے کر اکٹھا کر لیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اس کو چھوڑ دیا جاتا تو وہ چلتی رہتی قیامت کے دن تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا

یہ حدیث محمد بن سرین سے ہشام بن حسان اور

هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَلَا عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

ہشام بن حسان سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

**5589** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ السُّوقَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذَا السُّوقِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ

حضرت سلیمان بن ابوبریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بازار میں داخل ہو تو یہ دعا کرو: ''اللّٰهم انی اسألك الٰی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔ بریدہ سے روایت یہ حدیث اسی سند سے ہے۔

**5590** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا احْتَفَيْتَ فَاحْتِفِ جَمِيعًا، وَاِذَا انْتَعَلْتَ فَابْدَاْ بِالْيُمْنَى، فَاِذَا خَلَعْتَ فَاخْلَعِ الْيُسْرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب جوتے اُتارو تو دونوں اُتارو' جب جوتے پہنو تو دائیں جانب سے پہنو' جب اُتارو تو بایاں اُتارو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ

یہ حدیث شریک سے علی بن حکیم روایت کرتے ہیں۔

**5591** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ قَالَ: نَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں بڑا عاجز وہ ہے جو دعا مانگنے

---

**5590**- أخرجه البخاري: اللباس جلد **10** صفحه **324** رقم الحديث: **5856**' ومسلم: اللباس جلد **3** صفحه **1660** بنحوه .

حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ فِي الدُّعَاءِ، وَاَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ

سے عاجز ہو اور لوگوں میں بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَسْرُوقٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عاصم سے حفص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حفص اکیلے ہیں۔ حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5592** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رِزْمَةَ قَالَ: ثَنَا اَبِي، عَنْ عِيسَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي هَارُونَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ جُبَّةُ سُنْدُسٍ، فَمَا رَاَيْنَاهُ مُنْذُ زَمَانٍ اَجْمَلَ مِنْهُ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ، فَقَامَ فَزِعًا فَوَضَعَهَا، ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فِي بُرْدِ حِبَرَةٍ، فَقَالَ: الْحَرِيرُ لِبَاسُ اَهْلِ الْجَنَّةِ، مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے' آپ نے سندس کا جبہ زیب تن کیا ہوا تھا' ہم نے اس وقت آپ سے زیادہ خوبصورت کسی کو نہیں دیکھا' آپ گھبراہٹ سے اُٹھے' اس کو اُتارا' پھر ہمارے پاس آئے' آپ نے حبرہ کی چادر زیب تن کی ہوئی تھی' آپ نے فرمایا: ریشم جنتی لوگوں کا لباس ہے' جو دنیا میں پہنتا ہے اس کو آخرت میں نہیں پہنایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي رِزْمَةَ

یہ حدیث یونس بن عبید سے عیسیٰ بن عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن ابورزمہ اکیلے ہیں۔

**5593** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ قَالَ: ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الرَّبِيعِ الْعُصْفُرِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو صلہ رحمی کرتا ہے تو وہ اللہ سے مانگے اللہ اس کو عطا کرتا ہے۔ جو بخل کرتا ہے صلہ رحمی کرنے سے' اللہ عزوجل قیامت کے دن جہنم سے ایک سانپ کو نکالے گا' اس کو شجاع کہا جاتا ہے' وہ اس کو ڈسے

وَسَلَّمَ: مَا مِنْ ذِی رَحِمٍ یَأْتِی ذَا رَحِمِهِ، یَسْأَلُهُ فَضْلًا اَعْطَاهُ اللّٰهُ اِیَّاهُ، فَیَبْخَلُ عَلَیْهِ اِلَّا اَخْرَجَ اللّٰهُ لَهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مِنْ جَهَنَّمَ حَیَّةً یُقَالُ لَهَا: شُجَاعٌ یَتَلَمَّظُ، فَیُطَوَّقُ بِهِ

گا'اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ الرَّبِیعِ الْعُصْفُرِیُّ

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے اسحاق بن ربیع عصفری روایت کرتے ہیں۔

**5594** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ بْنِ عَبَّادٍ الصَّیْرَفِیُّ قَالَ: نَا یَحْیَی بْنُ كَثِیرٍ اَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِیُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ سَیْفُ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَحْنَفَ، وَكَانَتْ قَبِیعَتُهُ فِضَّةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی احنف نام کی تلوار تھی' اس کا دستہ چاندی کا تھا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا یَحْیَی بْنُ كَثِیرٍ

یہ حدیث عثمان بن سعید سے یحییٰ بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

**5595** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نَا قَطَنُ بْنُ نُسَیْرٍ الذَّارِعُ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لِیَسْاَلْ اَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ حَتَّى یَسْاَلَهُ شِسْعَ نَعْلِهِ اِذَا انْقَطَعَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے ہر کوئی اپنی ضرورت اللہ سے مانگے' یہاں تک کہ جوتی کا تسمہ اگر ٹوٹ جائے تو وہ بھی مانگے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ

یہ حدیث ثابت سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے

---

5594- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 31 رقم الحديث: 2585' والترمذي: الجهاد جلد 4 صفحه 201 رقم الحديث: 1691 وقال: حسن غريب . والنسائي: الزينة جلد 8 صفحه 194 (باب حلية السيف) . والدارمي: السير جلد 2 صفحه 292 رقم الحديث: 2457 ولم يذكروا الا القبيعة .

سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

ہیں۔اس کو روایت کرنے میں قطن بن نسیر اکیلے ہیں۔ حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5596 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ، خِيَارُهُمْ لِخِيَارِهِمْ، وَشِرَارُهُمْ لِشِرَارِهِمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ قریش کے تابع ہیں ان کے بہتر بہتروں کے بُرے بُروں کے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوحازم سے عبدالعزیز بن مطلب اور عبدالعزیز سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں معمر بن بکار اکیلے ہیں۔حضرت سہل بن سعد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5597 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ خَالِهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَرْزَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن حرملہ سے عبداللہ بن عامر اور حضرت عبداللہ بن عامر سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں معمر بن بکار اکیلے ہیں۔حضرت ابوبرزہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5598** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: ثَنَا سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا اَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ، وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک صاع سے غسل اور ایک مُد سے وضو کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث اشعث بن عبدالملک سے سیف بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جمہور بن منصور اکیلے ہیں۔

**5599** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَى بَأْسًا بِقَضَاءِ رَمَضَانَ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ذی الحجہ کے عشرہ میں رمضان کے روزوں کی قضاء میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن اسحاق الصینی اکیلے ہیں۔

**5600** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ اَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنی سواری پر نماز پڑھتے تھے سواری کا منہ جہاں بھی ہوتا تھا' آپ سجدہ کرتے وقت رکوع سے زیادہ جھکتے تھے۔

---

5600- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 691 رقم الحديث: 507' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 359' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 183 رقم الحديث: 352 .

وَيَجْعَلُ السُّجُودَ اَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں شافعی اکیلے ہیں۔

5601 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُيَيْنَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا: اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت میں حضور ﷺ کے بعد افضل ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے محمد بن جابر اور محمد بن جابر سے عمر بن یونس روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن عیینہ اکیلے ہیں۔

5602 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْهَيَّاجِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوَفَّقٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ لَمْ يَقُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ حَتَّى تُمْكِنَهُ الصَّلَاةُ ، وَقَالَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ، ثُمَّ جَلَسَ فِي مَجْلِسِهِ حَتَّى تُمْكِنَهُ الصَّلَاةُ، كَانَتْ بِمَنْزِلَةِ عُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مُتَقَبَّلَتَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو آپ اس جگہ سے نہیں اُٹھتے تھے یہاں تک کہ نفل نہ ادا کر لیتے۔آپ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی پھر اس جگہ بیٹھا رہا یہاں تک کہ نفل پڑھے اس کو ایک مقبول حج وعمرہ کا ثواب ملے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوَفَّقٍ

یہ حدیث مالک بن مغول سے فضل بن موفق روایت کرتے ہیں۔

5603 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

5601- تقدم تخريجه .

5603- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 23 رقم الحديث: 3664، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّقِّيُّ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَا أَنَا عَلَى قَلِيبٍ أَنْزِعُ إِذْ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ، فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ، وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ، وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ، فَنَزَعَ، فَمَا رَأَيْتُ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَفْرِي فَرِيَّهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

ﷺ نے فرمایا: میں ایک کنوئیں کے پاس تھا' میں نے اس سے پانی کھینچا' اچانک حضرت ابوبکر نے ایک بار ڈول کھینچا' آپ کے کھینچنے میں کمزوری تھی' اللہ نے آپ کو معاف کیا' پھر عمر آئے تو انہوں نے کھینچا' میں نے لوگوں میں اس سے زیادہ خوش ہوتے نہیں دیکھا یہاں تک کہ آپ نے لوگوں کی وادی بھر دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث مطر الوراق سے ہشام اور ہشام سے ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سعید اکیلے ہیں۔

**5604** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ عِمَارَةَ، عَنْ أَبِي رَوْقٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ لِجَدِّ بْنِ قَيْسٍ: يَا جَدُّ بْنَ قَيْسٍ، مَا تَقُولُ فِي مُجَاهَدَةِ بَنِي الْأَصْفَرِ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي امْرُؤٌ صَاحِبُ نِسَاءٍ، وَمَتَى أَرَى نِسَاءَ بَنِي الْأَصْفَرِ أَفْتَتِنْ، فَأْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ) (التوبة: 49)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے غزوۂ تبوک کی طرف جانے کا ارادہ فرمایا تو جد بن قیس سے فرمایا: اے جد بن قیس! بنی اصفر سے جہاد کرنے کے بارے تُو کیا کہتا ہے؟ تو عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں ایسا آدمی ہوں جو کئی عورتیں رکھتا ہوں' جب میں بنی اصفر کی عورتوں کو دیکھوں گا تو فتنہ میں مبتلا ہو جاؤں گا۔ سو مجھے اجازت عطا کیجئے (کسی اور کا انتخاب کیجئے) اور مجھے فتنہ سے بچا لیجئے۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو کہتے ہیں مجھے اجازت دو اور فتنہ میں نہ ڈالو خبردار! وہی فتنہ میں پڑیں گے اور بے شک جہنم کافروں کو گھیرنے والی ہے''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي رَوْقٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ عِمَارَةَ

اس حدیث کو ابی روق سے بشر بن عمارہ روایت کرتے ہیں۔

5605 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَالِسِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو سَعْدٍ الْبَقَّالُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَجَعَ مِنْ غَزْوَةٍ قَالَ: آيِبُونَ تَائِبُونَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جہاد سے واپس آتے تو پڑھتے: ''ایبون تائبون ان شاء اللّٰہ لربنا حامدون''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَالِسِيُّ

یہ حدیث ابوسعید البقال سے خالد بن یزید القری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن بکر الباسی اکیلے ہیں۔

5606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْحَنَّاطُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ لِلنَّاسِ حِينَ تَزَوَّجَ بِنْتَ عَلِيٍّ: اَلَا تُهَنِّئُونِي؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَنْقَطِعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ اِلَّا سَبَبِي وَنَسَبِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا لوگوں کو جس وقت آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے شادی کی کہ تم مجھے عار دلاتے ہو؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن ہر نسب وسبب ختم ہو جائے گا مگر میرا سبب اور نسب ختم نہیں ہوگا۔

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، وَلَمْ يَذْكُرُوا: جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے حسن بن سہل روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو سفیان کے علاوہ جعفر اپنے والد سے انہوں نے جابر بن عبداللہ کا ذکر نہیں کیا۔

5607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

5606- اسناده صحيح . واخرجه ايضًا في الكبير جلد 3 صفحه 45 رقم الحديث: 2635 . انظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 176 .

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: ثنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ، اِنَّ الَّذِي يَكْذِبُ عَلَيَّ لَجَرِيءٌ

نے فرمایا: مجھ پر جھوٹ مت باندھو کیونکہ مجھ پر جھوٹ باندھنا جرأت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث منصور ربعی سے وہ حذیفہ سے اور منصور سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبلال اکیلے ہیں۔

**5608** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ قَالَ: نَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْرُ كَثِيرٌ، وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِ قَلِيلٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بھلائی بہت زیادہ ہے جو تھوڑی پر عمل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ وَاَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث اسماعیل بن خالد سے ابوخالد الاحمر روایت کرتے ہیں اور ابوخالد سے حسین بن عبداللہ اور اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**5609** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ كَلْبَةً كَانَتْ فِي بَنِي اِسْرَائِيلَ مُجِحًّا، فَضَافَ اَهْلَهَا ضَيْفٌ، فَقَالَتْ: لَا اَنْبَحُ ضَيْفَنَا اللَّيْلَةَ، فَعَوَى جِرَاؤُهَا فِي بَطْنِهَا، فَاُوحِيَ اِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ: اِنَّ مَثَلَ هَذِهِ الْكَلْبَةِ مَثَلُ اُمَّةٍ يَاتُونَ مِنْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قوم بنی اسرائیل میں بڑے پیٹ والی ایک کتیا تھی' اس کے گھر والوں کے پاس ایک مہمان آیا تو اس نے کہا: رات کو میں اپنے مہمانوں کو نہیں بھونکوں گی' سو اس کے پیٹ میں' اس کے بچے نے چیخنا اور بھونکنا شروع کر دیا تو ان میں سے ایک آدمی کو الہام ہوا کہ اس کتیا کی مثال' اس اُمت کی ہے جو تمہارے بعد آئیں گے' اُن کے اَن پڑھ جاہل' ان کے علماء پر بلند مرتبہ چاہیں گے۔

بَعْدِكُمْ، تَسْتَعْلِي سُفَهَاؤُهَا عَلَى عُلَمَائِهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ وَأَبُو عَوَانَةَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے شعیب بن صفوان اور ابوعوانہ روایت کرتے ہیں اور ابوعواہ سے یحییٰ بن حماد روایت کرتے ہیں۔

**5610** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ جَدْيٌ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ تُرْضِعُهُ أُمُّهُ فَتَرْوِيَهُ، فَانْفَلَتَ يَوْمًا، فَرَضَعَ غَنَمًا كَثِيرَةً، فَلَمْ يَرْوِ، فَأُوحِيَ إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ: أَنَّ مَثَلَ هَذَا الْجَدْيِ مَثَلُ قَوْمٍ يَأْتُونَ مِنْ بَعْدِكُمْ، يُعْطَى الرَّجُلُ مَا يَكْفِي الْأُمَّةَ أَوِ الْقَبِيلَةَ فَلَا يَشْبَعُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں ایک بھیڑ کا بچہ تھا اس کی ماں اس کو دودھ پلاتی تو وہ سیر ہو جاتا ایک دن نہ پلایا اس نے بہت زیادہ بکریوں کا دودھ پیا وہ سیر نہ ہوا ان میں سے کسی آدمی کو بتایا گیا کہ اس بھیڑ کے بچے کی مثال اس قوم کی طرح ہے جو تمہارے بعد آئیں گے ایک آدمی اس کو دے گا جو ایک اُمت یا قبیلہ کے لیے کافی ہوگا وہ سیر نہیں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ وَأَبُو عَوَانَةَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے شعیب بن صفوان اور ابوعوانہ روایت کرتے ہیں۔ ابوعوانہ سے یہ حدیث یحییٰ بن حماد روایت کرتے ہیں۔

**5611** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ الْحَجُورِيِّ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْعُمْرَى أَنَّهَا جَائِزَةٌ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غیر آباد زمین کو آباد کرنے کے بارے فیصلہ فرمایا کہ یہ جائز ہے۔

---

**5611**- أخرجه النسائي: الرقى جلد6صفحه226 (باب ذكر الاختلاف على أبي الزبير) .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ مُجَوَّدًا كَمَا رَوَاهُ النَّاسُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَجُورِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

یہ حدیث قتادہ‘ حضرت عمرو بن دینار سے عمدہ طور پر روایت کرتے ہیں‘ جس طرح اور لوگ عمرو بن دینار سے روایت کرتے ہیں۔ عمرو سے حماد بن جعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہدبہ بن خالد اکیلے ہیں اور اس کو معاذ بن ہشام نے اپنے باپ سے‘ انہوں نے عمر بن دینار سے‘ انہوں نے حجوری سے اور انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا۔

**5612** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَعْدٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جس نے تیر اللہ کی راہ میں مارا ہے وہ حضرت سعد تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث عاصم سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں علاء بن عمرو اکیلے ہیں۔

**5613** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْبَزَّارِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُصِيبُ أَحَدُكُمْ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يَخْزِنَ مِنْ لِسَانِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں کوئی ایمان کی حقیقت کو نہیں پاسکتا ہے یہاں تک کہ اپنی زبان کو قابو نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث ابن عون سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن بشیر اکیلے ہیں۔

---

**5612**- اسناده فيه: العلاء بن عمرو الحنفي: متروك . وأخرجه أيضًا في الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه158 .

**5613**- اسناده فيه: عطاء البزار‘ قال فيه يحيى بن معين: ليس بشيء . (اللسان جلد4صفحه174) .

**5614** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْشَانَا وَيُخَالِطُنَا، وَكَانَ عِنْدَنَا صَبِيٌّ، يُقَالُ لَهُ: اَبُو عُمَيْرٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس رات کو آتے' ہمارے ساتھ کھانا کھاتے اور ہمارے پاس ایک بچہ تھا' اس کا نام عمیر تھا' آپ فرماتے: اے عمیر! تمہاری چڑیا کا کیا ہوا؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ

یہ حدیث ہشام سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمرو بن جبلہ اکیلے ہیں۔

**5615** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَلِيحُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الَّذِينَ يَقْطَعُونَ السِّدْرَ يُصَبُّونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ صَبًّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ جو بیری کا درخت کاٹتے ہیں' ان کو جہنم میں اوندھے منہ ڈالا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَلِيحُ بْنُ وَكِيعٍ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ملیح بن وکیع اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**5616** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت شریک مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حکومت

---

**5614**- أخرجه البخاری: الأدب جلد10صفحه543 رقم الحدیث: 6129' ومسلم: الآداب جلد3صفحه1692 .

**5615**- اسناده حسن' فيه: مليح بن وكيع بن الجراح' قال ابن حبان: مستقيم الحديث . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه118 .

**5616**- اسناده فيه: شريك بن عبد الله النخعي: صدوق يخطئ كثيرًا . (التقريب) . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه204 .

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ شَرِيكٌ: لَا اَدْرِي رَفَعَهُ اُمْ لَا قَالَ: الْإِمَارَةُ اَوَّلُهَا نَدَامَةٌ وَاَوْسَطُهَا غَرَامَةٌ، وَآخِرُهَا عَذَابٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اوّلاً ندامت ہے، درمیان میں قرض ہے اور آخرت میں قیامت کے دن عذاب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

یہ حدیث عبداللہ بن عیسیٰ سے شریک روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابان اکیلے ہیں۔

**5617** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، اَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ بستر والے کا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ

یہ حدیث حسین بن علی سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔

**5618** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالُونُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي الْمُثَنَّى الْقَارِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَدِينَةُ قُبَّةُ الْإِسْلَامِ، وَدَارُ الْإِيمَانِ، وَاَرْضُ الْهِجْرَةِ، وَمُبَوَّاُ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مدینہ اسلام کا قبہ ایمان کا گھر اور ہجرت کی زمین ہے، حلال اور حرام کو واضح کرنے والا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حدیث حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند سے روایت ہے

**5617**- اسْنادہ فیه: ضراربن صرد: ضعیف ۔ انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه18 ۔

**5618**- اسناده فیه: أبو المثنی القاری: ضعیف ۔ (التقریب) ۔ انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه301 ۔

إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَالُونُ

اس کوروایت کرنے میں قالون اکیلے ہیں۔

**5619** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أُمِّ هَانِءٍ، قَالَتْ: خَطَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْكَ، وَلَكِنِّي لَا أُحِبُّ أَنْ أَتَزَوَّجَ وَبَنِيَّ صِغَارٌ، فَقَالَ: لَكِ غَيْرُ ذَلِكَ؟ فَقُلْتُ: لَا . فَقَالَ: خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ، أَحْنَاهُ عَلَى طِفْلٍ صَغِيرٍ، وَأَرْعَاهُ عَلَى بَعْلٍ فِي ذَاتِ يَدِ

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح کا پیغام بھیجا' میں نے عرض کی: مجھے آپ سے نکاح کی رغبت نہیں ہے لیکن میں شادی کرنا پسند نہیں کرتی ہوں' میرے بچے چھوٹے ہیں۔ آپ نے فرمایا: آپ کے علاوہ کوئی اور ہو؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: قریش کی عورتیں بہتر ہیں' اونٹوں پر سوار ہوتی ہیں' اپنے چھوٹے بچوں کا خیال کرتی ہیں' اپنے شوہر کے گھر کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد شعبی سے ابواسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**5620** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَأَيْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْهِ عِمَامَةٌ حَمْرَاءُ، يُرْخِيهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا' آپ سرخ عمامہ پہنے ہوئے تھے' اس کا شملہ دونوں کندھوں کے درمیان چھوڑا ہوا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

**5621** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً

---

**5619**- اسناده حسن' فيه: أبو اسماعيل المؤذب: صدوق يغرب . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه274 .

**5620**- اسناده حسن' فيه: اسماعيل بن بهرام: صدوق . (التقريب) . انظر مجمع الزوائدجلد5صفحه133 .

**5621**- اسناده فيه: عبد الله بن بكير الغنوى: ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه298 .

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ بَلَالٍ الْغَنَوِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ الْغَنَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ يَلْتَمِسُ بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ لَمْ يُعَذِّبْهُ اللّٰهُ

روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے قتل کیا (یعنی کافر کو) اللہ اس کو عذاب نہیں دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث محمد بن سوقہ سے عبداللہ بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

**5622** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دھوکہ کی بیع سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ

یہ حدیث عطاء سے ابن ابولیلیٰ اور ابن ابولیلیٰ سے مطلب بن زیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔

**5623** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْغَنَوِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الطَّائِيُّ قَالَ: نَا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَغْتَسِلَ فِي كُلِّ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں: ہمیں رسول اللہ ﷺ ہر ہفتہ میں ایک مرتبہ غسل کرنے کا حکم دیتے تھے یعنی جمعہ کے دن۔

---

**5622**- أخرجه مسلم: البيوع جلد **3** صفحه **1153**' وأبو داؤد: البيوع جلد **3** صفحه **252** رقم الحديث: **3376**' والترمذي: البيوع جلد **3** صفحه **523** رقم الحديث: **1230**' والنسائي: البيوع جلد **7** صفحه **230** (باب بيع الحصاة)' وابن ماجة: التجارات جلد **2** صفحه **739** رقم الحديث: **2194** .

**5623**- اسناده فيه: زكريا بن يحيى' قال العقيلي: لا يتابع على حديثه . انظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **176** .

أُسْبُوعٍ مَرَّةً مَا يَعْنِي: الْجُمُعَةَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو هِلَالٍ

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابوھلال اکیلے ہیں۔

**5624** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حَسَنٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نماز میں پڑھتے تھے: ''ربنا لك الحمد الٰی آخرہ''۔

**5625** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّ بُيُوتَهُ لَعَلَى يَسَارِهِ فَإِذَا صَلَّى الصَّلَاةَ أَخَذَ إِلَى بُيُوتِهِ عَنْ يَسَارِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے گھر کی بائیں جانب دیکھا' جب آپ نماز پڑھتے تو اپنے گھر کو اپنی بائیں جانب رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ إِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، وَلَا عَنْ يَعْلَى إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: أَبُو كُرَيْبٍ

یہ دونوں حدیثیں بکر بن وائل سے یعلیٰ بن حارث اور یعلیٰ سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ان دونوں کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

---

**5624**- أخرجه مسلم: الصلاة جلد1صفحه346' وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه284 رقم الحديث: 878 .

**5625**- أصله عند البخاري عن عبد الله بن مسعود: أنه انتهى الى الجمرة الكبرى جعل البيت عن يسارد ومنى عن يمينه' ورمى بسبع وقال: هكذا رمى الذي أنزلت عليه سورة البقرة ﷺ . أخرجه البخاري: الحج جلد 3صفحه679 رقم الحديث: 1748 .

5626 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَبْسُطَ اللّٰهُ فِي رِزْقِهِ، وَيَنْسَا لَهُ فِي عُمْرِهِ فَلْيَصِلْ ذَا قَرَابَتِهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کے رزق اور عمر میں اضافہ ہو وہ قریبی رشتے داروں سے صلہ رحمی کرے۔

یہ حدیث عمرو بن حارث سے رشدین بن سعد روایت کرتے ہیں۔

5627 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، يَقُولُ: مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ اَبَوَيْهِ لِاَحَدٍ اِلَّا لِسَعْدٍ ، قَالَ لَهُ يَوْمَ اُحُدٍ: ارْمِ، فِدَاكَ اَبِي وَاُمِّي

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں سنا کہ آپ نے کسی کے لیے اپنے ماں باپ جمع کیے ہوئے سوائے حضرت سعد کے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُحد کے دن حضرت سعد سے فرمایا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ تیر پھینکیں۔

یہ حدیث شریک سے معمر بن زیاد السعدی روایت کرتے ہیں۔

5628 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن ہر دھوکہ باز پر اس کے دھوکے

5626- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه353 رقم الحديث: 2067، ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحه1982 .

5627- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7صفحه415 رقم الحديث: 4059، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه1876 .

5628- اسناده فيه: أ- ضرار بن صرد أبو نعيم ضعيف . ب - أبو سعد البقال ضعيف مُدَلّس تخريجه . أبو يعلى والحاكم بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه333 .

عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا اَدْنَاهُمْ، مَنْ اَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ، وَلَا عَدْلٌ

کے مطابق جھنڈا لگایا جائے گا' مسلمانوں میں سے عام آدمی بھی پناہ دے سکتا ہے' جس نے کسی مسلمان کو ذلیل کیا' اس پر اللہ' فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو' اس کے فرض یا نفل قبول نہیں کیے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ اِلَّا هَاشِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ

یہ حدیث ابوسعد البقال سے ہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔

**5629** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَمِينَةَ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ عَوَانَةَ قَالَ: ثَنَا الْاَحْوَصُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِي عَوْنٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ صَدَعَ، فَيُغَلِّفُ رَاْسَهُ بِالْحِنَّاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تھی تو اپنے سر کو کپڑے سے باندھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا اَبُو عَوْنٍ، وَلَا عَنْ اَبِي عَوْنٍ اِلَّا الْاَحْوَصُ، وَلَا عَنِ الْاَحْوَصِ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَمِينَةَ

یہ حدیث سعید بن میّب سے ابوعون اور ابوعون سے احوص اور احوص سے سلیمان' سلیمان سے سلیمان بن حکم بن عوانہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوسمینہ اکیلے ہیں۔

**5630** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دھوکہ باز کی پشت پر

---

5629- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 98 وقال: رواه البزار' وفيه الأحوص بن حكيم. وقد وثق وفيه ضعف كثير وأبو عون لم أعرفه.

5630- اسناده فيه: عمرو بن عطية العوفي ضعيف. وذكره الهيثمي ولم يتكلم على السند. انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 333 .

اَبِی رَاشِدٍ قَالَ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ: سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْغَادِرُ يُنْصَبُ لَهُ لِوَاءٌ، فَيُقَالُ: هَذَا كَانَ عَلَى كَذَا وَكَذَا، وَفَعَلَ فِيهِ كَذَا، وَكَذَا

جھنڈا لگایا جائے گا' اس کو کہا جائے گا: یہ اس طرح اس طرح کرنے کا جرم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

یہ حدیث عطیہ' ابو ہریرہ سے اور عطیہ سے عمرو بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔لوگوں نے اس حدیث کو عطیہ سے' وہ ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں۔

**5631** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا حُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى اَنْ يُصَلَّى عَلَى الْجَنَائِزِ بَيْنَ الْقُبُورِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قبروں کے درمیان نمازِ جنازہ پڑھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث عاصم احول سے حفص روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حسین بن یزید اکیلے ہیں۔

**5632** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، اَنَّهُمَا سَاَلَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِی اَوْفَى عَنِ التَّيَمُّمِ؟ فَقَالَ: اَمَرَ النَّبِيُّ

حضرت حکم اور سلمہ بن کہیل دونوں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے تیمّم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: حضور ﷺ ایسا کرنے کا حکم دیتے تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے' پھر دونوں کو جھاڑا اور اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح

**5631**- اسناده فيه: حسين بن يزيد الطحان ذكره ابن حبان في الثقات' وقال أبو حاتم' والذهبي' وابن حجر: لين (التقريب' والتهذيب' والجرح جلد3صفحه67) . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه39 .

**5632**- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه188 رقم الحديث: 570 . في الزوائد: ضعيف . فيه ابن أبي ليلٰى' واسمه محمد بن عبد الرحمٰن' فضعفه من قبل حفظه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُفْعَلَ هٰكَذَا: وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْاَرْضَ، ثُمَّ نَفَضَهُمَا، وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ

کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ، وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، تَفَرَّدَ بِهٖ عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث حکم اور سلمہ بن کہیل سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں اور ابن ابولیلیٰ سے حمید بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

**5633** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَزِينٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَبْرَةَ يَعْنِي اَبَا خَيْثَمَةَ، اَنَّ اَبَاهُ، سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُقْرَاُ فِي الْوِتْرِ؟ فَقَالَ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى فِي الْاُولَى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ فِي الثَّانِيَةِ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فِي الثَّالِثَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سبرہ اپنے والد خیثمہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ آپ وتر میں کیا پڑھتے تھے؟ فرمایا: آپ پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ دوسری میں قل یا ایھا الکافرون تیسری میں قل ھو اللہ احد۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَزِينٍ اِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث اسماعیل بن رزین سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

**5634** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى الْقُرْقُسَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، وشَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ترکہ چھوڑ دو جو تم چھوڑ سکتے ہو جو میری اُمت سے سلب کرے اللہ عزوجل ان کو ہلاک کرے وہ بنوقنطورا ہے۔

---

**5633**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 246 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه اسماعيل ابن رزين ذكره ابن حبان في الثقات قال الأزدي: يتكلمون فيه .

**5634**- اسناده فيه: مروان بن سالم متهم بالوضع تخريجه الطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 223-224 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 307 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتْرُكُوا التُّرْكَ مَا تُرِكْتُمْ، فَإِنَّ مَنْ يَسْلُبُ أُمَّتِي مَا خَوَّلَهُمُ اللّٰهُ بَنُو قَنْطُورَاءَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مَرْوَانُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث اعمش سے مروان بن سالم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**5635** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: نا عُبَيْدٌ النَّحَّاسُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَظْلَمَةٍ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ظلماً قتل کیا جائے وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدٌ النَّحَّاسُ

یہ حدیث اعمش سے عمرو بن شمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید النحاس اکیلے ہیں۔

**5636** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا جَاءَ الصُّبْحُ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ، وَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ وَاحِدٌ يُحِبُّ الْوَاحِدَ۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو دو دو رکعت پڑھتے تھے جب صبح ہونے کا خوف ہوتا تو آپ ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کر لیتے اور فرماتے: اللہ ایک ہے اور ایک کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

یہ حدیث عطیہ ابوسعید سے اور عطیہ اوصافی روایت

---

**5635**- اسناده فيه: أ- عبيد بن محمد النحاس' قال: ابن عدى: له أحاديث مناكير' وقال ابن حجر في التقريب: ضعيف.
ب- عمروبن شمر الجعفى رافضى متروك. تخريجه. البزار' وانظر مجمع الزوائد جلد**6** صفحه**247**.

**5636**- اسناده فيه: عبيد الله بن الوليد الوصافى ضعيف (التقريب). وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**245**.

إِلَّا الْوَصَّافِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ، وَمِسْعَرٌ، وَغَيْرُهُمَا، عَنِ ابْنِ عُمَرَ

کرتے ہیں۔ حضرت ابوسعید سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس حدیث کو اعمش اور مسعر ان دونوں کے علاوہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

**5637** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ائْتِنِي بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَتَوَضَّأَ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً. قَالَ: أَلْقِ الرَّوْثَةَ، فَإِنَّهَا رِكْسٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس تین پتھر لائے گئے' آپ نے ان سے استنجاء کیا اور پانی استعمال نہیں کیا' فرمایا: لید کو پھینک دو کیونکہ یہ پلید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ إِلَّا أَبُو سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

حضرت ابواسحاق' ہبیرہ بن یریم سے' ابواسحاق سے ابوسنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صباح بن محارب اکیلے ہیں۔

**5638** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَلْبَسُ الْحَرِيرَ، فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا نُهِيَ عَنِ الْمُصْمَتِ

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ریشم پہنتے تھے' آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: مصمت (ایسا رنگ جس میں آمیزش نہ ہو) سے منع کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث مالک بن دینار سے عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن

---

**5637**- أخرجه البخاری: الوضوء جلد **1** صفحه **308** رقم الحديث: **156**' والترمذی: الطهارة جلد **1** صفحه **25** رقم الحديث: **17**' وابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **114** رقم الحديث: **314**' والطبرانی فی الكبير جلد **10** صفحه **62** رقم الحديث: **9957** .

**5638**- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد **4** صفحه **49** رقم الحديث: **4055**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **407** رقم الحديث: **2861**' والطبرانی فی الكبير جلد **11** صفحه **15** رقم الحديث: **10888** .

سلام اکیلے ہیں۔

**5639** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَكَرِيَّا الْغَسَّانِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِحُبِّ الْمَسَاكِينَ، وَمُجَالَسَتِهِمْ، وَأَنْ أَنْظُرَ إِلَى مَنْ تَحْتِي، وَلَا أَنْظُرَ إِلَى مَنْ فَوْقِي، وَأَنْ أَصِلَ رَحِمِي وَإِنْ أَدْبَرَتْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے مساکین سے محبت کرنے اور ان کے پاس بیٹھنے سے اور مجھے اپنے سے نیچے والے کو دیکھنے کا حکم دیا' اور مجھے اپنے سے اوپر والے کو نہ دیکھنے کا حکم دیا' مجھے صلہ رحمی کرنے کا حکم دیا اگرچہ وہ بھاگے۔

**5640** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَامَ فِينَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا: أَخْبَرَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ حَفِظَ ذَلِكَ مَنْ حَفِظَهُ، وَنَسِيَ ذَلِكَ مَنْ نَسِيَهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم میں کھڑے ہوئے' ہم کو قیامت تک ہونے والے واقعات کی خبر دی' جس نے یاد رکھا اس نے یاد رکھا' جو بھول گیا وہ بھول گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، وَخَالِدٌ الْوَاسِطِيُّ. وَأَهْلُ الْحِجَازِ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ يُسَمُّونَهُ عَبَّادُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن اسحاق سے بشر بن مفضل اور خالد الواسطی اور اہل حجاز اور ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

**5641** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے

---

**5639**- اسناده فيه: يحيى بن أبي زكريا الغساني ضعيف .

**5640**- أخرجه البخاري: القدر جلد11صفحه503 رقم الحديث:6604' ومسلم: الفتن جلد4صفحه2217 .

**5641**- اسناده فيه: منصور بن اسماعيل مولى بني أمية ذكره ابن حبان في الثقات' وقال العقيلي: لا يتابع عليه (الثقات جلد9صفحه172 واللسان جلد6صفحه91) . تخريجه البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه178 .

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ زِيَادٍ السُّوسِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَرَّانِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَطَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: زُرْ غِبًّا، تَزْدَدْ حُبًّا

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کبھی کبھی ملاقات کرو، محبت میں اضافہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ابن جریج سے منصور بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

**5642** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا حُبَيْشُ بْنُ مُبَشِّرٍ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا، وَتَزَوَّجَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور ان کی آزادی کو حق مہر بنایا اور آپ نے ان سے شادی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ الْمُؤَدِّبُ

یہ حدیث ایوب سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس المؤدب اکیلے ہیں۔

**5643** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمْزَةُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَاكِرُوا بِالصَّدَقَةِ، فَإِنَّ الْبَلَاءَ لَا

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ دینے میں جلدی کرو کیونکہ آزمائش اس کے ساتھ نہیں آتی ہے۔

---

**5642**- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 629-630 رقم الحديث: 1958 في الزوائد: اسناده صحيح . اذا كان عكرمة مولى ابن عباس سمع من عائشة .

**5643**- اسناده فيه: عيسى بن عبد اللّٰه بن محمد العلوى متروك (اللسان جلد 4 صفحه 399، والمغنى جلد 2 صفحه 498، والميزان جلد 3 صفحه 315) . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 113 .

يَتَخَطَّاهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

**5644** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین جنتی نو جوانوں کے سردار ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حرب بن حسن اکیلے ہیں۔

**5645** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الدُّورِيُّ الْمُقْرِءُ قَالَ: ثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: ثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ)، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَبِّ زِدْ أُمَّتِي، فَنَزَلَتْ: (مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''ان کی مثال جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس دانہ کی طرح ہے، اس کے ساتھ سات بالیاں اُگتی ہیں، ہر بالی میں سو دانہ ہوتے ہیں''، تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کی: اے رب! اضافہ کر میری اُمت کے لیے! تو یہ آیت نازل ہوئی: ''کون ہے جو اللہ کو قرض دے قرضِ حسنہ، اللہ عزوجل اور زیادہ کرتا ہے''۔ آپ نے عرض کی: اے رب! اور اضافہ کر میری اُمت کے لیے! تو یہ آیت نازل ہوئی: ''صبر کرنے والوں کو اجر دیا جائے

---

**5644**- أخرجه الترمذي: المناقب جلد **5** صفحه **656** رقم الحديث: **3768** وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **5** رقم الحديث: **11005** .

**5645**- اسناده فيه: عيسى بن المسيب ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **115** .

(البقرة: **245**) قَالَ: رَبِّ زِدْ أُمَّتِي ، فَنَزَلَتْ: (إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ) (الزمر: **10**)

گا بغیر حساب کے''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الدُّورِيُّ

یہ حدیث نافع سے عیسیٰ بن میبّب اور عیسیٰ سے ابواسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمرالدوری اکیلے ہیں۔

**5646** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّكَنِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَوْسٍ أَبُو زَيْدٍ النَّحْوِيُّ قَالَ: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ: سَنَةٍ مَاضِيَةٍ، وَسَنَةٍ مُسْتَقْبَلَةٍ، وَصَوْمُ عَاشُورَاءَ كَفَّارَةُ سَنَةٍ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عرفہ کے دن کا روزہ دو سالوں کے گناہوں کا کفارہ ہے: (۱) گزرے ہوئے سال کا (۲) آنے والے سال کا' عاشوراء کا روزہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو زَيْدٍ النَّحْوِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ' عطاء بن ابورباح سے' وہ ابوطفیل سے' وہ ابوقتادہ سے۔ ابن ابولیلیٰ سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں باوزید النحوی اکیلے ہیں۔ لوگوں نے ابن ابولیلیٰ سے' وہ عطاء سے' وہ ابوالخلیل سے' وہ ابوقتادہ سے روایت کرتے ہیں۔

**5647** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زانی زنا کرتے وقت' شرابی شراب پیتے

---

**5646**- أخرجه مسلم: الصيام جلد **2** صفحه **819**' وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **349** رقم الحديث: **22596** ولفظه عند أحمد .

**5647**- أخرجه البخاري: الحدود جلد **12** صفحه **116** رقم الحديث: **6810**' ومسلم: الايمان جلد **1** صفحه **77** .

قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنِ هَارُونَ الْغَسَّانِيُّ قَالَ: ثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِی الزَّانِی حِينَ يَزْنِی، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَكِنْ بَابُ التَّوْبَةِ مَفْتُوحٌ

وقت حالتِ ایمان میں نہیں ہوتے ہیں مگر توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث ہارون بن سعد سے عبدالرحیم بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

**5648** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ السَّلُولِيُّ الطَّحَّانُ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الضَّبِّيِّ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِرِجَالِكُمْ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ، وَالصِّدِّيقُ فِي الْجَنَّةِ، وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ، وَالرَّجُلُ يَزُورُ اَخَاهُ فِي اللّٰهِ فِي جَانِبِ الْمِصْرِ فِي الْجَنَّةِ . اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِنِسَائِكُمْ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ الْوَلُودَ الْوَدُودُ الَّتِي اِذَا ظَلَمَتْ هِيَ اَوْ ظُلِمَتْ قَالَتْ: هَذِهِ يَدِي فِي يَدِكَ، لَا اَذُوقُ غَمْضًا حَتَّى تَرْضَى

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنتی لوگوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ فرمایا: نبی جنتی ہوتا ہے' صدیق جنتی ہوتا ہے' شہید جنتی ہوتا ہے' وہ آدمی جو اپنے بھائی کی زیارت کے لیے آتا ہے شہر کے کنارے سے وہ جنتی ہے' کیا تمہیں جنتی عورتوں کے متعلق نہ بتاؤں! زیادہ بچے جننے والی' بہت زیادہ اپنے خاوند سے محبت کرنے والی' جب رات ہو تو وہ کہے: یہ میرا ہاتھ آپ کے ساتھ' میں اس کو نہیں اُٹھاؤں گی یہاں تک کہ تُو راضی ہو جائے' یعنی شوہر سے کہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا السَّرِيُّ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، وَلَا عَنْ سَرِيٍّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث شعبی سے سری بن اسماعیل اور سری سے محمد بن خالد ضی روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے

**5648**- اسنادہ فیہ: السری بن اسماعیل متروک ۔ تخریجہ الطبرانی فی الکبیر جلد **19** صفحہ **140** ۔ وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحہ **315** ۔

الضَّبِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

میں سعید بن خثیم روایت کرتے ہیں۔ حضرت کعب بن عجرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5649** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلِبِيُّ قَالَ: ثَنَا شُعَيْبٌ الْاَنْمَاطِيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِهِ، نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ عَلَى مُؤْمِنٍ عَوْرَةً، سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً، فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَتَهُ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی مؤمن سے کوئی پریشانی دور کرتا ہے' اللہ عزوجل اس سے قیامت کے دن کی پریشانی دور کرے گا' جو کسی مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالے گا' اللہ عزوجل اس کے عیب پر پردہ ڈالے گا' جو کسی مؤمن کی تکلیف دور کرے گا' اللہ عزوجل اس کی تکلیف دور کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ اِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ شُعَيْبٌ الْاَنْمَاطِيُّ

یہ حدیث محمد کعب سے لیث روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ شعیب الانماطی روایت کرتے ہیں۔

**5650** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو الْاَسْبَاطِ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي حَمَّادٍ الْمُقْرِءُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، وَعُثْمَانَ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي كَرِبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَبْصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا قَدْ تَوَضَّئُوا، فَقَالَ: وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک قوم کو وضو کرتے دیکھا' آپ نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کیلئے جو خشک رہ جاتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا

یہ حدیث حسن بن صالح سے عبدالرحمٰن بن ابوحمار

---

**5649**- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد8صفحه196 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط والكبير' وفيه شعيب بياع الأنماط وهو مجهول .

**5650**- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه155 رقم الحديث: 454 . فى الزوائد: رجال اسناده ثقات' الا أن أبا اسحاق كان يدلس' واختلط بآخره . وأحمد: المسند جلد3صفحه387 رقم الحديث: 14405 .

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَسْبَاطِ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسباط اکیلے ہیں۔

**5651** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ قَالَ: ثَنَا مُوسَی بْنُ عِیسَی الْقَارِءُ قَالَ: نا مُفَضَّلُ بْنُ یُونُسَ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ، عَنْ یَزِیدَ الرَّقَاشِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: حَوْضِی مَا بَیْنَ اَیْلَةَ اِلَی مَکَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میرے حوض کی لمبائی ایلہ سے مکہ تک ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ یُونُسَ اِلَّا مُوسَی الْقَارِءُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ

یہ حدیث مفضل بن یونس سے موسیٰ القاری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

**5652** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نا یُوسُفُ بْنُ عَطِیَّةَ الصَّفَّارُ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِیِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یَحْتَجِمُ فِی سَبْعَ عَشْرَةَ، وَفِی تِسْعَ عَشْرَةَ، وَفِی اِحْدَی وَعِشْرِینَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاند کی سترہ، انیس اور اکیس تاریخ کو پچھنا لگواتے تھے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِیِّ اِلَّا یُوسُفُ بْنُ عَطِیَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث ہشام دستوائی سے یوسف بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

---

**5651**- أصله عند البخاری ومسلم بلفظ: ان قدر حوض کما بین أیلة وصنعاء من الیمن . أخرجه البخاری: الرقاق جلد11صفحه472رقم الحدیث: 6580، ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1800 .

**5652**- أخرجه الترمذی: الطب جلد 4صفحه390 رقم الحدیث: 2051 وقال: حسن غریب . والحاکم فی المستدرك جلد4صفحه210 . وانظر الترغیب جلد4صفحه314 .

**5653** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ قَالَ: ثَنَا حَفْصُ بْنُ وَاقِدٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ مِنْ رَمَضَانَ، طَوَى فِرَاشَهُ، وَاعْتَزَلَ النِّسَاءَ، وَجَعَلَ عَشَاءَهُ سُحُورًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو بستر کو لپیٹ دیتے، عورتوں سے جدا رہتے اور سحری تک قیام کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام دستوائی اور ہشام سے حفص بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن حکم اکیلے ہیں۔

**5654** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُعْجِبُهُ التَّهَجُّدُ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کو تہجد پڑھنا پسند کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بِلَالٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جُنْدُبٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث اسود بن قیس سے قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبلال اکیلے ہیں۔ حضرت جندب سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5655** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ اَبِي جَعْفَرَ مُحَمَّدِ

حضرت ابوجعفر محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما میرے پاس آئے، میں قرآن پڑھ رہا تھا، کہنے لگے:

---

**5653**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 177 وقال: وفيه حفص بن واقد البصري قال ابن عدي: له أحاديث منكرة .

**5654**- اسناده فيه: أبو بلال الأشعري ضعيف .

**5655**- اسناده فيه: مفضل بن صالح ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 25 .

بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ: اَتَانِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَنَا فِي الْكُتَّابِ، فَقَالَ: اكْشِفْ عَنْ بَطْنِكَ، فَكَشَفْتُ عَنْ بَطْنِي، فَقَبَّلَهُ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِي اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْكَ السَّلَامَ

اپنے پیٹ کو ننگا کریں' میں نے اپنے پیٹ کو ننگا کیا تو اس کا بوسہ لیا' پھر فرمایا: حضورﷺ نے مجھے آپ کو سلام کہنے کا حکم دیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابان بن تغلب سے مفضل بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن سعید اکیلے ہیں۔ حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5656** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ قَالَ: ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نَضَبَ عَنْهُ الْبَحْرُ وَهُوَ حَيٌّ فَمَاتَ فَكُلُوهُ، وَمَا اَلْقَى الْبَحْرُ حَيًّا فَمَاتَ فَكُلُوهُ، وَمَا وَجَدْتُمُوهُ مَيِّتًا طَافِيًا فَلَا تَاْكُلُوهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو سمندر کے اندر مچھلی ہو وہ زندہ ہے' اس کے بعد مر جائے تو اس کو کھاؤ' جس کو سمندر زندہ ہی پھینک دے اور وہ مر جائے تو اس کو کھاؤ' جو تم مردہ پاؤ اس کو نہ کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن یزید اکیلے ہیں۔

**5657** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ

---

**5656**- ذكره الحافظ الزيلعي، وقال: غريب بهذا اللفظ، وأخرجه أبو داؤد، وابن ماجة، عن يحيى ابن سليم، عن اسماعيل بن أمية، عن أبي الزبير، عن جابر، أن رسول الله ﷺ قال: ما ألقاه البحر، أو جزر عنه، فكلوه، وما مات فيه، وطفا، فلا تأكلوه . أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد **3** صفحه **357** رقم الحديث: **3815**، وابن ماجة: الصيد جلد **2** صفحه **1082** رقم الحديث: **3247** قال الدميري: هو حديث ضعيف باتفاق الحفاظ لا يجوز الاحتجاج به . فانه من رواية يحيى بن سليم الطائفي .

**5657**- أخرجه مسلم: البيوع جلد **3** صفحه **1162**، والنسائي: البيوع جلد **7** صفحه **237** (باب بيع الصبرة من الطعام بالصبرة من الطعام) .

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُبَاعَ الصُّبْرَةُ مِنَ التَّمْرِ، لَا يُعَلَّمُ مِكْيَالُهَا، وَالصُّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ

نے کھجور کی ٹوکری فروخت کرنے سے منع کیا' جس کی ناپ تول معلوم نہ ہو' اسی طرح گندم کی ٹوکری فروخت کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث زہیر بن محمد سے ہشیم بن حمید' اس کو روایت کرنے میں حکم بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**5658** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَكَّةَ اُتِيَ بِاَبِى قُحَافَةَ، وَرَاْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَاَنَّهُمَا الثَّغَامُ، فَقَالَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ، وَتَجَنَّبُوا السَّوَادَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب مکہ آئے تو آپ کے پاس حضرت ابوقحافہ کو لایا گیا' اس حالت میں کہ ان کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے ایسے تھا جیسے ث غام (ایک درخت ہے جس میں سفیدی زیادہ ہوتی ہے) ہوتا ہے' آپ نے فرمایا: سفیدی بدلو اور سیاہ خضاب سے بچو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا شَرِيكٌ، وَتَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ

یہ حدیث اجلح سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

**5659** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ التُّبَّعِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ قَالَ: ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِى يُحَدِّثُ، عَنْ حُمْرَانَ، اَوْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ . قَالَ: دَعَا

حضرت حمران یا ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی مانگا' آپ نے نماز کے لیے وضو کیا' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو وضو کرے اچھا وضو کرے اور نماز پڑھے تو اچھی نماز پڑھے تو

---

**5658**- أخرجه مسلم: اللباس جلد**3**صفحه**1663**' وأبو داؤد: الترجل جلد **4**صفحه**83** رقم الحديث: **4204**' والنسائي: الزينة جلد **8**صفحه**119** (باب النهى عن الخضاب بالسواد)' وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**395** رقم الحديث: **14468** .

**5659**- اخرجه البخارى: الوضوء جلد**1**صفحه**311** رقم الحديث: **159**' ومسلم: الطهارة جلد**1**صفحه**204** .

عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ بِوَضُوءٍ، فَتَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، وَصَلَّى فَأَحْسَنَ الصَّلَاةَ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اس کے پہلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن حکم اکیلے ہیں۔

**5660** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ قَالَ: ثنا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ: كَانَ يَأْخُذُ الْوَبَرَةَ مِنْ جَنْبِ الْبَعِيرِ مِنَ الْمَغْنَمِ، وَيَقُولُ: مَا لِي فِيهِ إِلَّا مِثْلَ مَا لِأَحَدِكُمْ، إِيَّاكُمْ وَالْغُلُولَ، فَإِنَّهُ خِزْيٌ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَأَدُّوا الْخِيَاطَ، وَالْمِخْيَطَ، وَمَا فَوْقَ ذٰلِكَ، وَجَاهِدُوا فِي اللّٰهِ الْقَرِيبَ، وَالْبَعِيدَ، فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ، فَإِنَّ الْجِهَادَ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يُنَجِّي صَاحِبَهُ مِنَ الْهَمِّ، وَالْغَمِّ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مالِ غنیمت کے اونٹ کی پشت سے ایک بال پکڑتے تھے اور فرماتے: میرے لیے اس میں اتنی مثل جو تم میں سے کسی کے لیے ہے' خیانت کرنے سے بچو کیونکہ قیامت کے دن اس کا بدلہ دینا پڑے گا' دھاگہ اور سوئی جو اس سے اوپر ہے وہ بھی دے دو' اللہ کی راہ میں جہاد کرو' قریب دور سفر اقامت کی حالت میں' جہاد جنت کے دروازوں میں سے ہے' جہاد کرنے والے کو پریشانی اور غم سے نجات دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ إِلَّا صَادِقٌ، وَلَا عَنْ أَبِي صَادِقٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ

یہ حدیث ربیعہ بن ناجد سے ابوصادق اور ابوصادق سے قاسم بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیدہ بن اسود اکیلے ہیں۔

---

**5660**- اسناده حسن' فيه: عبيدة بن الأسود صدوق ربما دلس (التقريب) . تخريجه أحمد' مختصرًا' ومطولًا' بمثله وبنحوه من طرق عديدة وعزاه الهيثمي أيضًا الى الطبراني في الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه275 .

**5661** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الثَّعْلَبِيُّ قَالَ: نا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: السَّمَاءُ الدُّنْيَا مَوْجٌ مَكْفُوفٌ، وَالثَّانِيَةُ صَخْرَةٌ، وَالثَّالِثَةُ حَدِيدٌ، وَالرَّابِعَةُ نُحَاسٌ، وَالْخَامِسَةُ فِضَّةٌ، وَالسَّادِسَةُ ذَهَبٌ، وَالسَّابِعَةُ يَاقُوتَةٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمانِ دنیا موج مکفوف کا ہے' دوسرا پتھر کا' تیسرا لوہے کا' چوتھا تانبے کا' پانچواں چاندی کا' چھٹا سونے کا' ساتواں یاقوت کا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ

یہ حدیث ربیع بن انس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں حکام بن سلیم اکیلے ہیں۔

**5662** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ عُثْمَانَ السَّرِيُّ قَالَ: نا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيٍّ، قَالَ لَهُ أَبُوهُ: أَيْ بُنَيَّ، اطْلُبْ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَفِّنِّي فِيهِ، وَمُرْهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، فَأَتَاهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ عَرَفْتَ شَرَفَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَهُوَ يَطْلُبُ إِلَيْكَ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِكَ تُكَفِّنُهُ فِيهِ، وَتُصَلِّي عَلَيْهِ قَالَ: فَأَعْطَاهُ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِهِ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ابن عبداللہ بن ابی کے والد نے ان سے کہا: اے میرے بیٹے! رسول اللہ ﷺ سے کپڑا مانگو اور مجھے اس میں کفن دینا اور آپ سے عرض کرنا کہ میری نمازِ جنازہ پڑھائیں۔ ابن عبداللہ بن ابی آپ کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! آپ عبداللہ کی شرافت کو جانتے ہیں' وہ آپ سے آپ کا کپڑا مانگ رہا ہے کفن کے لیے اور آپ سے نمازِ جنازہ کے لیے عرض کر رہا ہے۔ آپ نے اپنے کپڑوں میں سے کوئی کپڑا دیا اور نمازِ جنازہ پڑھنے کا ارادہ کیا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے

---

**5661**- ذكره الهيثمي وقال: رواه الطبراني في الأوسط هكذا موقوفًا على الربيع' ولعله سقط من النسخة' وفيه أبو جعفر الرازي وثقه أبو حاتم' وغيره' وضعفه النسائي وغيره' وبقية رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 135 .

**5662**- اسناده حسن' فيه: أبو عبيدة بن فضيل بن عياض' ضعفه الجرجاني' وابن الجوزي' وقال ابن حجر: وقد وثقه الدارقطني . وقال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 70 : وفيه أبو عبيدة بن فضيل ابن عياض وهو لين' وبقية رجاله ثقات قلت: أبو عبيدة حسن الحديث' وقد توبع كما ترى .

وَاَرَادَ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اَمَا تَعْرِفُ عَبْدَ اللّٰهِ وَنِفَاقَهُ، تُصَلِّي عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللّٰهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ؟ فَقَالَ: اَيْنَ؟ ، فَقَالَ: (اسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ) (التوبة:80) قَالَ: فَاِنِّي سَاَزِيدُ عَلَى سَبْعِينَ ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (وَلَا تُصَلِّ عَلَى اَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ اَبَدًا، وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ) (التوبة:84) قَالَ: وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ) (المنافقون:6) الْآيَةَ قَالَ: وَدَخَلَ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَطَالَ الْجُلُوسَ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا كَيْ يَقُومَ فَيَتْبَعَهُ، فَلَمْ يَفْعَلْ، فَدَخَلَ عُمَرُ فَرَاَى الرَّجُلَ، وَعَرَفَ فِي وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَرَاهِيَةَ لِمَقْعَدِهِ، فَقَالَ: لَعَلَّكَ آذَيْتَ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَفَطِنَ الرَّجُلُ، فَقَامَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْتُ ثَلَاثَ مِرَارٍ كَيْ يَتْبَعَنِي، فَلَمْ يَفْعَلْ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَوِ اتَّخَذْتَ حِجَابًا، فَاِنَّ نِسَاءَكَ لَيْسَ كَسَائِرِ النِّسَاءِ، وَذَلِكَ اَطْهَرُ لِقُلُوبِهِنَّ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ اِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ اِنَاهُ) (الاحزاب:53) الْآيَةَ، فَاَرْسَلَ اِلَى عُمَرَ، فَاَخْبَرَهُ بِذَلِكَ قَالَ: وَاسْتَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي اُسَارَى اَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

آپ سے عرض کیا: کیا آپ کو عبداللہ کے متعلق اور اس کی منافقت کے متعلق معلوم نہیں ہے' آپ اس کی نمازِ جنازہ پڑھانے لگے ہیں' آپ کو اللہ نے نمازِ جنازہ پڑھانے سے منع نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: کہاں ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یہ ہے کہ آپ مجھ سے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں' اگر آپ ان کے لیے ستر مرتبہ بھی بخشش مانگیں تو اللہ ان کو معاف نہیں کرے گا۔ آپ نے فرمایا: میں ستر مرتبہ سے زیادہ بخشش مانگوں گا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ان میں سے کوئی مر جائے تو آپ ان کی نمازِ جنازہ ہرگز نہ پڑھیں اور نہ ان کی قبر پر کھڑے ہوں''۔ اللہ عزوجل نے حکم نازل فرمایا: ''برابر ہے ان کے لیے آپ بخشش مانگیں یا نہ مانگیں''۔ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' کچھ دیر بیٹھا رہا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے تین دفعہ تاکہ یہ کھڑا ہو جائے' وہ آپ کے پیچھے چل پڑا' آپ نے ایسے نہیں کیا۔ حضرت عمر داخل ہوئے آپ نے اس آدمی کو دیکھا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو اس کے بیٹھنے کی وجہ پوچھی۔ حضرت عمر نے فرمایا: ہوسکتا ہے تُو نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف دی ہو۔ وہ آدمی پریشان ہو کر کھڑا ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تین مرتبہ کھڑا ہوا تھا تاکہ میرے پیچھے چلے' اس نے ایسے نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ پردہ کر لیں کیونکہ آپ کی ازواج عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں' یہ دلوں کی پاکی کے لیے زیادہ بہتر ہے۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اے

اسْتَحْيِ قَوْمَكَ، وَخُذِ الْفِدَاءَ، فَاسْتَعِنْ بِهِ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْتُلْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوِ اجْتَمَعْتُمَا مَا عُصِيتُمَا ، ثُمَّ اَخَذَ بِقَوْلِ اَبِي بَكْرٍ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ:(مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَكُونَ لَهُ اَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ) (الانفال: 67) قَالَ: وَلَمَّا نَزَلَتْ:(وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ، ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ) (المؤمنون: 13) الْآيَةَ، قَالَ عُمَرُ: تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ، فَنَزَلَتْ:(فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْخَالِقِينَ) (المؤمنون: 14)

لوگو! جو ایمان لائے ہو غیب کی خبریں دینے والے کے گھر داخل ہو مگر تم کو اجازت دیں کھانے کی''۔ آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کو بھیجا اور آپ کو اس کے متعلق بتایا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے بدر کے قیدیوں کے متعلق مشورہ کیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ اپنی قوم کو معاف کریں اور ان سے فدیہ لیں' ان کی مدد کریں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ان کو قتل کریں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم دونوں جمع ہوتے تو غلطی نہ کرتے' پھر آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مشورہ پر عمل کیا' اللہ عزوجل نے فرمایا: ''ما کان لنبی الخ''۔ راوی کہتا ہے: جب ''ولقد خلقنا الانسان الخ'' والی آیت نازل ہوئی تو حضرت عمر نے کہا: ''تبارک اللّٰه احسن الخالقین'' تو نازل ہوئی: ''تبارک اللّٰه الخ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَجْلَانَ الْاَفْطَسِ، اِلَّا رَبَاحُ بْنُ اَبِي مَعْرُوفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ

یہ حدیث سالم بن عجلان افطس سے رباح بن ابومعروف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن السری اکیلے ہیں۔

**5663** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کسی عورت کو سوائے جماع کے کچھ کیا' اللہ

**5663**- اسناده فيه: عبد الله بن مسلم بن هرمز ضعيف . تخريجه الطبراني في الكبير' وأحمد أطول منه . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه41 .

هُرْمُزٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي نِلْتُ مِنِ امْرَأَةٍ مَا دُونَ نَفْسِهَا، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ) (هود: 114) الْآيَةَ

عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''نماز قائم کرو دن کے دونوں کناروں میں اور رات کے کچھ حصہ میں''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے عبداللہ بن مسلم بن ھرمز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صباح بن محارب اکیلے ہیں۔

**5664** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، قَالَ نا جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ مُجْتَمِعُونَ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، اتَّقُوا اللَّهَ، وَصِلُوا أَرْحَامَكُمْ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ ثَوَابٍ أَسْرَعَ مِنْ صِلَةِ رَحِمٍ، وَإِيَّاكُمْ وَالْبَغْيَ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ عُقُوبَةٍ أَسْرَعَ مِنْ عُقُوبَةِ بَغْيٍ، وَإِيَّاكُمْ وَعُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ، فَإِنَّ رِيحَ الْجَنَّةِ يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَلْفِ عَامٍ، وَاللَّهِ لَا يَجِدُهَا عَاقٌّ، وَلَا قَاطِعُ رَحِمٍ، وَلَا شَيْخٌ زَانٍ، وَلَا جَارٌّ إِزَارَهُ خُيَلَاءَ، إِنَّمَا الْكِبْرِيَاءُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالْكَذِبُ كُلُّهُ إِثْمٌ إِلَّا مَا نَفَعْتَ بِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ آئے، ہم جمع ہوئے تھے آپ نے فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! اللہ سے ڈرو، صلہ رحمی کرو، اللہ کے ہاں صلہ رحمی کرنے سے زیادہ جلدی ثواب ملتا ہے، سرکشی سے بچو کیونکہ سرکشی کرنے سے زیادہ سزا ملتی ہے، والدین کی نافرمانی سے بچو کیونکہ جنت کی خوشبو ایک ہزار سال سے سونگھی جاتی ہے، اللہ کی قسم! والدین کی نافرمانی کرنے والا اس کی خوشبو نہیں پائے گا، صلہ رحمی کو نہ چھوڑو، نہ کوئی بوڑھا زنا کرے، نہ کوئی تکبر سے تہبند لٹکائے، کبریائی اللہ ربّ العالمین کیلئے ہے، جھوٹ سارے کا سارا گناہ ہے مگر وہ جھوٹ جس سے مؤمن کو نفع دینا ہو یا اس سے قرض دور کرنے کیلئے ہو، جنت میں ایک بازار ہے جس میں خرید وفروخت نہیں ہوگی، اس میں صرف تصویریں ہوں گی، جو مرد یا عورت تصویر کو پسند

**5664**- اسناده فيه: أ- محمد بن كثير الكوفي ضعيف . ب- جابر الجعفي ضعيف رافضي . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه152 .

مُؤْمِنًا، وَدَفَعْتَ بِهِ عَنْ دِينٍ، وَاِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا مَا يُبَاعُ فِيهَا، وَلَا يُشْتَرَى، لَيْسَ فِيهَا اِلَّا الصُّوَرُ، فَمَنْ اَحَبَّ صُورَةً مِنْ رَجُلٍ اَوِ امْرَاَةٍ دَخَلَ فِيهَا

کرتے ہوں گے وہ اس میں داخل ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَرِيفٍ

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد بن طریف اکیلے ہیں۔

**5665** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْبَكَّائِيُّ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْمَرْءُ فِي عَوْنِ اَخِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اس آدمی کی مدد کرتا ہے جو آدمی اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ابوزناد سے ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**5666** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ اَبُو هُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: ثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا اَبُو الْعَوَّامِ يَعْنِي عِمْرَانَ الْقَطَّانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر اپنے والد سے، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی اور اس کی کروٹ کی مثال ننانوے امیدوں کی طرح ہے اگر امید سے خطاء کرے گا' حرج میں پڑے گا

---

**5665**- أخرجه مسلم: الذكر جلد 4 صفحه 2074' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 288 رقم الحديث: 4946' والترمذى: الحدود جلد 4 صفحه 34 رقم الحديث: 1425' وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 82 رقم الحديث: 225 .

**5666**- أخرجه الترمذى: القدر جلد 4 صفحه 454 رقم الحديث: 2150 وقال: حسن غريب . وأبو نعيم: الحلية جلد 2 صفحه 211 وقال: تفرد به عن قتادة عن عمران .

اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ ابْنِ آدَمَ، وَاِلَى جَنْبِهِ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ مَنِيَّةً، اِنْ اَخْطَاَتْهُ الْمَنَايَا وَقَعَ فِي الْهَرَمِ حَتّٰى يَمُوتَ

یہاں تک کہ وہ مرجائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُتَيْبَةَ، عَنْ عِمْرَانَ. وَتَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ. وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان اور حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ' عمران کے حوالے سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان' حجاج سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5667** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَسْرِيِّ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا: قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَاِضَاعَةَ الْمَالِ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے لیے تین چیزیں ناپسند کی ہیں: (۱) قیل وقال کرنے کو (۲) زیادہ سوال کرنے کو (۳) مال کو ضائع کرنے کو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن قتیبہ اکیلے ہیں۔

**5668** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: تم سنو اور تمہاری سنی

---

**5667**- اسناده فيه: عمران بن داؤد العمى القطان' وثقه العجلى' وعفان' وابن حبان' وقال الساجى والحاكم: صدوق' وقال ابن شاهين فى الثقات: كان من أخص الناس بقتادة' وضعفه ابن معين' وأبو داؤد' والنسائى' وقال ابن حجر فى التقريب: صدوق يهم رمى برأى الخوارج .

**5668**- ذكره الهيثمى وقال: رواه البزار والطبرانى فى الكبير (وفى الأوسط أيضًا) وعبد الرحمٰن بن أبى ليلىٰ لم يسمع من ثابت بن قيس .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى الْاَنْصَارِیُّ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ، عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسْمَعُونَ وَيُسْمَعُ مِنكُمْ، وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنكُمْ

جائے گی اس کی سنی جاتی ہے جو تم میں سے سنتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث ثابت بن قیس بن شماس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔

**5669** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ التَّيْمِیُّ قَالَ: ثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِیُّ قَالَ: ثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِیٍّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِی فِتْنَةً اَضَرَّ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ لِلرِّجَالِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اپنے بعد مردوں پر سب سے زیادہ نقصان دِہ فتنہ عورتوں کو چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا مِنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

یہ حدیث عاصم احول سے مندل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن عبدالحمید اکیلے ہیں۔

**5670** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اَيُّوبَ اَبُو بَهْزٍ الرَّازِیُّ قَالَ: ثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَحْسَبُهُ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: مَنْهُومَانِ لَا تَنْقَضِی نَهْمَتُهُمْ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ دو چیزیں ایسی ہیں کہ ان کے حاصل کرنے سے کوئی تھکتا نہیں ہے: (۱) علم کا طالب تھکتا نہیں علم تلاش کرتے ہوئے (۲) دنیا کا طالب دنیا طلب کرتے ہوئے تھکتا نہیں ہے۔

---

**5669**- أخرجه البخاری: النكاح جلد9صفحه41 رقم الحديث: '5096' ومسلم: الذكر جلد4صفحه2097 .

**5670**- ذكره الهيثمی وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط والكبير والبزار وفيه ليث بن أبی سليم وهو ضعيف .

مَنْهُومٌ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ لَا تَنْقَضِي نَهْمَتُهُ، وَمَنْهُومٌ فِي طَلَبِ الدُّنْيَا لَا تَنْقَضِي نَهْمَتُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بَهْزٍ الرَّازِيُّ

یہ حدیث لیث سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو بہز الرازی اکیلے ہیں۔

**5671** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ أَبِي جَبِيرَةَ، فِي قَوْلِ اللَّهِ: (وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ) (البقرة: 195) قَالَ: كَانَتِ الْأَنْصَارُ يُعْطُونَ وَيَتَصَدَّقُونَ، فَأَصَابَتْهُمْ سَنَةٌ، فَأَمْسَكُوا، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ) (البقرہ: 195)

حضرت ضحاک بن ابو جبیرہ رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ ''تم اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں کے ساتھ ہلاکت میں نہ ڈالو' نیکی کرو' بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے''۔ فرمایا: انصار دیتے تھے اور صدقہ کرتے تھے' ان کو ایک سال قحط سالی پہنچی' ان کو ایسا کرنے سے روک دیا۔ اللہ عزوجل نے حکم نازل فرمایا: ''تم اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں کے ساتھ ہلاکت میں نہ ڈالو' نیکی کرو بے شک اللہ عزوجل نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے''۔

لَا يَرْوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَقَالَ: الضَّحَّاكُ بْنُ أَبِي جَبِيرَةَ، وَالصَّوَابُ: أَبُو جَبِيرَةَ بْنُ الضَّحَّاكِ

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہدبہ بن خالد اکیلے ہیں۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: ضحاک بن ابو جبیرہ کے بجائے ابو جبیر بن ضحاک ہے۔

**5672** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ ''تم اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو'' فرمایا: ایک آدمی کہتا: میرے لیے بخشش نہیں

---

**5671**- اسناده صحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 320 .

**5672**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 320 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والكبير' ورجالهما رجال الصحيح . قلت: هو كما قال' الا أن سماك بن حرب تغير بآخره فكان ربما يلقن .

بَشِيرٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ:(وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ) (البقرة:195) قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يُذْنِبُ الذَّنْبَ، فَيَقُولُ: لَا يُغْفَرُ لِي ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ:(وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ، وَاَحْسِنُوا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ) (البقرة:195)

ہے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ''اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو' احسان کرو' اللہ عزوجل احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث سماک بن حرب سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

**5673** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجَرُ الْاَسْوَدُ مِنْ حِجَارَةِ الْجَنَّةِ، وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنَ الْجَنَّةِ غَيْرُهُ، وَكَانَ اَبْيَضَ كَالْمَهَا، فَلَوْلَا مَا مَسَّهُ مِنْ دَنَسِ الْجَاهِلِيَّةِ مَا مَسَّهُ مِنْ ذِي عَاهَةٍ اِلَّا بَرَاَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنتی پتھروں میں سے ہے' زمین میں اس کے علاوہ کوئی جنتی پتھر نہیں ہے' یہ مکمل سفید تھا' اگر جاہلیت کے گناہ کرنے والے اس کو ہاتھ نہ لگاتے تو عام گناہوں سے اس نے سفید ہی رہنا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث عطاء بن رباح سے ابن ابویعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اپنے والد سے اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

**5674** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ

حضرت عطاء بن رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نمازِ مغرب پڑھی' آپ نے دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا' پھر

---

**5673**- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى صدوق سيئ الحفظ . وأخرجه أيضًا في الكبير جلد 11 صفحه 146 رقم الحديث: 11314 . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 245 .

**5674**- اسناده فيه: أشعث بن سوار ضعيف' انظر التقريب (530) .

عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ الزُّبَيْرِ الْمَغْرِبَ، فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ، فَسَبَّحُوا بِهِ، فَرَجَعَ، فَاَتَمَّ مَا بَقِيَ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، فَاَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ، فَقَالَ: لِلّٰهِ اَبُوهُ، مَا اَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُٹھے اور حجر اسود کو استلام کیا' پیچھے سے لوگوں نے سبحان اللہ کہا۔ آپ واپس آئے جو رکعت باقی رہ گئی تھی اس کو مکمل کیا اور دو سجدے کیے۔ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اس کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم اس نے ٹھیک کیا' وہ سنت رسول اللہ ﷺ سے پیچھے نہیں ہٹا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

یہ حدیث اشعث بن سوار سے حفص بن غیاث روایت کرتے ہیں۔

5675 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ جَدَّتِهِ يَعْنِي فَاطِمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَافْتَحْ لِي اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ، وَاِذَا خَرَجَ قَالَ: بِمِثْلِ ذٰلِكَ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي اَبْوَابَ فَضْلِكَ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! میری اُمت کے گناہ معاف فرما اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ جب آپ نکلتے تو یہ دعا مانگتے اور پڑھتے: اے اللہ! میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث سعیر بن خمس سے ابراہیم بن یوسف روایت کرتے ہیں۔

5676 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

5675- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد2صفحه127-128 رقم الحديث: 314-315 . وقال: حديث فاطمة حديث حسن' وليس اسناده بمتصل . وفاطمة بنت الحسين لم تدرك فاطمة الكبرى' انما عاشت فاطمة بعد النبي ﷺ أشهرًا . وابن ماجة: المساجد جلد1صفحه253 رقم الحديث: 771' وأحمد: المسند جلد6صفحه314 رقم الحديث: 26475 .

5676- اسناده فيه: يحيى بن سعيد العطار الحمصي ضعيف' ضعفه ابن معين' والدارقطني والساجي والعقيلي' وقال ابن حبان: يروى الموضوعات عن الاثبات لا يجوز الاحتجاج به (التهذيب' والميزان جلد4صفحه379) .

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ زِيَادٍ السُّوسِيُّ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَوْ صُبَّ عَلَى ظَهْرِهِ مَاءٌ لَاسْتَقَرَّ

حضور ﷺ جب رکوع کرتے تو اگر آپ کی پشت پر پانی رکھا جاتا تو وہ ٹھہرا رہتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ الْحِمْصِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے یحییٰ بن سعید العطار حمصی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن زیاد اکیلے ہیں۔

**5677** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ قَالَ: نا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعٍ حَتَّى إِذَا أَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ، وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نو رکعت وتر پڑھتے تھے' جب آپ کا جسم بھاری ہوا تو آپ بیٹھ کر سات رکعت وتر پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ إِلَّا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث معاویہ بن قرہ سے عبیس بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خلف بن ہشام اکیلے ہیں۔

**5678** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وتروں میں سبح اسم ربک الاعلیٰ' قل یا ایھا

---

وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 126: رواه الطبراني في الأوسط والكبير ورجاله ثقات . قلت: ضعيف كما تقدم .

5677- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 44 رقم الحديث: 1351' والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه 198 (باب كيف الوتر بسبع؟)' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 188 رقم الحديث: 25400 .

5678- اسناده فيه: عبد الملك بن الوليد بن معدان الضبعي ضعيف' ضعفه أبو حاتم' والنسائي' وقال البخاري: فيه نظر' وقال ابن معين: صالح (التهذيب' والجرح جلد 5 صفحه 373' والميزان جلد 2 صفحه 666) .

قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

الکافرون اورقل ھواللہ احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ

یہ حدیث عاصم احول سے عبدالملک بن ولید بن معدان روایت کرتے ہیں۔

**5679** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ هُرَيْمِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ، إِلَّا عَبْدًا، أَوْ مَرِيضًا، أَوِ امْرَأَةً، أَوْ صَبِيًّا

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جمعہ واجب ہے ہر بالغ مسلمان پر غلام مریض عورت بچہ پر نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ طَارِقٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث طارق سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن منصور اکیلے ہیں۔

**5680** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ الدُّهْنِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ هِلَالٍ الْخُلْقَانِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ نے مکہ میں کعبہ کا طواف سات دفعہ کیا تو پھر مقام ابراہیم کی طرف آئے اور دو رکعت نفل پڑھے پھر آبِ زمزم کی طرف آئے اس سے پانی نکالا اگر پانی

---

5679- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 279 رقم الحديث: 1067' والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 288' والبيهقي في الكبرى جلد 3 صفحه 260 رقم الحديث: 5632' والدارقطني: سننه جلد 2 صفحه 3 رقم الحديث: 2 . وانظر نصب الراية جلد 2 صفحه 198-199 .

5680- أصله عند البخاري من طريق اسحاق' ثنا خالد' عن خالد الحذاء' عن عكرمة بنحوه . أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 574 رقم الحديث: 1635' والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 345 رقم الحديث: 11963 .

النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَكَّةَ طَافَ سَبْعًا، ثُمَّ مَالَ إِلَى الْمَقَامِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ مَالَ إِلَى زَمْزَمَ فَقَالَ: انْزِعْ، فَلَوْلَا أَنْ تَكُونَ سُنَّةً نَزَعْتُ بِيَدِي، فَمَلَأَ لَهُ الدَّلْوَ، فَمَلَأَ فِيهِ مِنْهُ، ثُمَّ مَجَّهُ فِي الدَّلْوِ، فَقَالَ: أَفْرِغْهُ فِي الْبِئْرِ، ثُمَّ مَالَ إِلَى السِّقَايَةِ، فَقَالَ: اسْقِنِي، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ هَذَا قَدْ مَاتَتْهُ الْأَيْدِي، وَكَثِيرٌ فِيهِ الذُّبَابُ، وَعِنْدَنَا فِي الْبَيْتِ مَا هُوَ أَطْيَبُ مِنْهُ. فَقَالَ: لَا، اسْقِنِي مِنْ هَذَا

نکالنا سنت نہ ہوتا تو میں اپنے ہاتھ سے نہ نکالتا' ڈول پانی کا بھر کر نکالا گیا' آپ نے اس سے منہ میں ڈال کر ڈول میں کلی کی' فرمایا: اس کو کنوئیں میں ڈال دو' پھر آپ مشکیزہ کی طرف گئے' فرمایا: مجھے پلاؤ! حضرت عباس نے عرض کی: یارسول اللہ! اس سے بہت زیادہ لوگوں نے پیا ہے اور اس پر کھیاں بہت یادہ ہیں' ہمارے گھر میں اس سے زیادہ صاف پانی ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں! اس سے مجھے پلاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث ابن جریج سے عبدالکریم بن ہلال روایت کرتے ہیں۔

**5681** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعٌ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ، فَمَا وَجَدَ مَا يَفْتَكُّهَا حَتَّى مَاتَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی زرہ مبارک ایک یہودی کے پاس بطور رہن تھی' آپ کے وصال تک اس کو لینے کیلئے کوئی آپ کے پاس (ظاہراً) نہیں تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ الْحِمَّانِيِّ

یہ حدیث نسیر سے قیس روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن حمانی اکیلے ہیں۔

**5682** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

---

5681- أخرجه الترمذی: البيوع جلد 3 صفحه 510 رقم الحديث: 1214 بنحوه، وقال: حسن صحيح . والنسائی: البيوع جلد 7 صفحه 267 (باب مبايعة أهل الكتاب)، وابن ماجة: الرهون جلد 2 صفحه 815 رقم الحديث: 2439 بنحوه، وفي الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات . والطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه 299 رقم الحديث: 11797 واللفظ له .

5682- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 408، وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 258 رقم الحديث: 987 والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 88 رقم الحديث: 294، والنسائی: السهو جلد 3 صفحه 32 (باب بسط

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ

جب نماز میں بیٹھتے تو اپنا ہاتھ گھٹنے پر رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا ابْنَ اَبِي زَائِدَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابن ابوزائدہ روایت کرتے ہیں۔

**5683** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ يَوْمًا: هَذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ، فَصُومُوهُ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَرَكْتُ قَوْمِي، مِنْهُمْ صَائِمٌ، وَمِنْهُمْ مُفْطِرٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ اِلَيْهِمْ، فَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ مُفْطِرًا فَلْيُمْسِكْ، وَمَنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ

حضرت بعجہ بن عبداللہ بن بدر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے بتایا کہ حضور ﷺ نے ان کو ایک دن فرمایا: یہ عاشوراء کا دن ہے اس دن روزہ رکھو۔ بنی عمرو بن عوف میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے قوم کو چھوڑا ان میں سے کچھ روزہ کی حالت میں کچھ افطار کی حالت میں ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان کے پاس جاؤ! جو ان میں سے حالت افطار میں ہے اس کو کہو: باقی دن نہ کھائے جو روزہ کی حالت میں ہے وہ مکمل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے معاویہ بن سلام روایت کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

---

اليسرى على الركبة)، وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 295 رقم الحديث: 913، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 200 رقم الحديث: 6353 .

5683- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 488 رقم الحديث: 27715 . وعزاه الهيثمي أيضًا الى الطبراني في الكبير، والبزار، وقال: واسناده حسن . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 188 .

5684 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ تَمِيمٍ السَّلَمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ، وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، حَتَّى أَتَاهُ أَرْبَعًا، كُلُّ ذَلِكَ يُعْرِضُ عَنْهُ، فَلَمَّا سَأَلَهُ أَرْبَعًا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ، دَعَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَبِكَ جُنُونٌ ، فَقَالَ: لَا ـ قَالَ: قَدْ أُحْصِنْتَ؟ ـ قَالَ: نَعَمْ ـ قَالَ: اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے زنا کیا ہے' آپ نے اس سے منہ پھیرلیا' میں چوتھی دفعہ آیا' ہر مرتبہ آپ نے اس سے منہ پھیرا' چار مرتبہ میں نے اس کا اقرار کیا' حضور ﷺ نے اسے بلایا اور فرمایا: کیا تو مجنون ہے' اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو شادی شدہ ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس کو لے جاؤ اور اس کو رجم کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَقْرُونًا عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، وَأَبِي سَلَمَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ تَمِيمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنِ ابْنِهِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث زہری سے سعید اور ابوسلمہ روایت کرتے ہیں۔ زہری سے عبدالرحمٰن بن یزید بن تمیم روایت کرتے ہیں۔ عبدالرحمٰن سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں اور ان کے بیٹے سے یحییٰ بن یعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

5685 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا أَبْيَضُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو سکھاتے تھے کہ جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ الحمد للّٰہ رب العالمین پڑھے' جب یہ پڑھے تو

5684- اخرجه البخاری: الحدود جلد 12 صفحه 139 رقم الحديث: 6825' ومسلم: الحدود جلد 3 صفحه 1318 رقم الحديث: 16 (باب من اعترف على نفسه بالزنى) .

5685- اسناده فيه: أبيض بن أبان ضعيف' قال أبو حاتم: ليس عندنا بالقوى يكتب حديثه وهو شيخ' وذكر ابن حبان فى الثقات' وقال الأزدى: يتكلمون فيه (الجرح جلد 2 صفحه 312' واللسان جلد 1 صفحه 129) وعزاه الهيثمى فى المجمع جلد 8 صفحه 60 الى الكبير أيضًا وقال: وفيه عطاء بن السائب وقد اختلط .

الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، فَاِذَا قَالَ: ذٰلِكَ فَلْيَقُلْ مَنْ عِنْدَهُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، فَاِذَا قَالَ: ذٰلِكَ فَلْيَقُلْ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لِي وَلَكُمْ

اس کے پاس والا یرحمك الله کہے یہ اس کے جواب میں یغفر الله لی ولکم کہے۔

لَمْ يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا اَبْيَضُ بْنُ اَبَانَ، وَالْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ اَبْيَضَ بْنِ اَبَانَ، اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ، النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

یہ حدیث عطاء سے ابیض بن ابان اور مغیرہ بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابیض بن ابان اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مغیرہ بن مسلم نعمان بن مسلم اکیلے ہیں۔

**5686** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ شَبَابَةَ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ السَّلَمِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ قِرْطَاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ صُلَيْعٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَمْ مِنْ ذِي طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ، لَوْ اُقْسِمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ، مِنْهُمْ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کتنے ایسے لوگ ہیں جن کی حالت انتہائی کمزور ہوتی ہے ان کو کسی کی پروا نہیں ہوتی ہے لیکن اگر وہ اللہ پر کسی قسم کی قسم اُٹھائیں تو اللہ پوری کرتا ہے ان میں سے ایک عمار بن یاسر ہیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى بْنُ قِرْطَاسٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِيسَى بْنِ قِرْطَاسٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ السَّلَمِيُّ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن قرطاس اکیلے ہیں۔ عیسیٰ بن قرطاس سے یحییٰ بن ابراہیم سلمی اکیلے ہیں۔

**5687** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکین

---

5686- اسناده فيه: عيسى بن قرطاس الكوفي متروك وقد كذبه الساجي (التقريب) . انظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه297 .

5687- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه149 وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورواه أبو يعلى الا أنه قال: ان أعرابيا أتى النبي ﷺ فقال: انسب الله . وفيه مجالدبن سعيد قال ابن عدى له عن الشعبي عن جابر (أحاديث صالحة) وبقية رجاله رجال الصحيح .

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، انْسِبْ لَنَا رَبَّكَ، فَنَزَلَتْ: (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) (الاخلاص: 1) إِلَى آخِرِهَا

نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو اپنے رب کا نسب بیان کریں' تو یہ آیت نازل ہوئی: قل ھو اللہ احد۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا ابْنُهُ إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث مجالد سے ان کے بیٹے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سریج بن یونس اکیلے ہیں اور حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5688 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ أَشْوَعَ، عَنْ أَبِي لَيْلَى، مَوْلَى الْأَنْصَارِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ، ثُمَّ انْظُرُ مَنْ لَمْ يَشْهَدِ الصَّلَاةَ فَأُحَرِّقُ عَلَيْهِ بَيْتَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ کسی کو نماز پڑھانے کا حکم دوں' پھر نماز پڑھائے اور پھر میں دیکھوں جو لوگ نماز میں شریک نہیں ہوئے ان کے گھروں کو جلا دوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْأَشْوَعِ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ

یہ حدیث ابن اشوع سے لیث اور لیث سے ابواسحاق فزاری روایت کرتے ہیں۔

5689 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ قَالَ: ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حُذَيْفَةَ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' ایک رات آپ نے وضو کیا اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے' میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو' مجھے آپ نے دائیں جانب کھڑا کر

5688- أخرجه البخاري: الخصومات جلد5صفحه89 رقم الحديث: 2420' ومسلم: المساجد جلد1صفحه451 .

5689- اسناده حسن' فيه: جعفر بن زياد الأحمر' صدوق يتشبع (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه110 .

بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَتَوَضَّأَ وَقَامَ يُصَلِّي، فَاَتَيْتُهُ، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَاَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ، فَكَبَّرَ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِي الْمَلَكُوتِ، وَالْجَبَرُوتِ، وَالْكِبْرِيَاءِ، وَالْعَظَمَةِ

لیا' آپ نے تکبیر کہی اور پڑھا: ''سبحان اللّٰہ الیٰ آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ الْاَحْمَرِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ

یہ حدیث جعفر احمر سے یحییٰ بن بشر حریری روایت کرتے ہیں۔

**5690** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ: ثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَعْنِي الْمَنِيَّ، ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے منی کھرچتی تھی' پھر آپ اس میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ اَبِي الْمُغِيرَةِ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا مِنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے جعفر بن ابومغیرہ اور جعفر سے مندل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عون بن سلام اکیلے ہیں۔

**5691** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلتے تھے' جب آپ گرمیوں میں جمعہ کی رات کو نکلتے تھے' جب سردی آتی تو آپ جمعہ کی رات کو داخل ہوتے۔

**5690**- أخرجه مسلم: الطهارة جلد **1** صفحه **238**' وأبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **99** رقم الحديث: **372**' والنسائي: الطهارة جلد **1** صفحه **127** (باب فرك المنى من الثوب)' وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **140** رقم الحديث: **24989** .

**5691**- اسناده فيه: عمر بن موسى بن وجيه المثيمى الوجيهى . متهم بالوضع والكذب . (اللسان جلد **4** صفحه **332**' والميزان جلد **3** صفحه **224**) . وانظر مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **102** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِذَا خَرَجَ فِي الصَّيْفِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ، وَإِذَا دَخَلَ الشِّتَاءُ دَخَلَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُوسَى، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كُرَيْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث قتادہ سے عمر بن موسیٰ اور حضرت عمر سے عثمان بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔ ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5692** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ: ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ، وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَهِيَ شِفَاءٌ لِلسُّمِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھنبی "مَنّ" سے ہے اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے عجوہ کھجور جنت سے ہے یہ بیماری کے لیے شفاء ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے سوید بن عمر الکلبی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حمزہ بن عون اکیلے ہیں۔

**5693** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کسی عورت کیلئے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو

---

5692- أخرجه الترمذى: الطب جلد 4 صفحه 401 رقم الحديث: 2068 وقال: حديث حسن . وابن ماجة: الطب جلد 2 صفحه 1143 رقم الحديث: 3455' والدارمى: الرقاق جلد 2 صفحه 436 رقم الحديث: 2840' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 409 رقم الحديث: 8071 .

5693- أخرجه البخارى: الطلاق جلد 9 صفحه 402 رقم الحديث: 5342' ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحه 1127 رقم الحديث: 66 ولفظه للبخارى .

قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

کہ وہ تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اپنے شوہر کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

**5694** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَرْبِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ يَزِيدَ الضُّبَعِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجُّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ النَّفَقَةُ فِيهِ، الدِّرْهَمُ بِسَبْعِمِائَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی رضا کے لیے حج کرنا سات سو درہم خرچ کرنے کے برابر ثواب ہے۔

هَكَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَرْبِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ يَزِيدَ الضُّبَعِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَرَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ حَرْبِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ.

یہ حدیث اسی طرح محمد بن اسماعیل سے وہ حرب بن زہیر سے وہ یزید ضبعی سے وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے۔اس حدیث کو عطاء بن سائب سے وہ حرب بن زہیر سے وہ ابن بریدہ سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ

محمد بن اسماعیل سے یہ محمد بن بشر روایت کرتے ہیں۔اس کے ساتھ حسین بن عبداول اکیلے ہیں۔

**5695** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ

---

**5694**- اسناده فيه: الحسين بن عبد الأول ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 211: وفيه من لم أعرفه .

قلت: رجال الاسناد كلهم معرفون' الا أن الحش ضعيف كما تقدم .

**5695**- اسناده فيه: ضرار بن صرد ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 53 .

هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّازِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَاضِنُ عَائِشَةَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَائِشَةُ يُصَلِّيَانِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، نِصْفُهُ عَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَنِصْفُهُ عَلَى عَائِشَةَ

دونوں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تھے' آدھا کپڑا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آدھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔ حضرت ابوعبدالرحمٰن سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5696** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ إِلَيَّ رَأْسَهُ، وَهُوَ مُعْتَكِفٌ، فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالتِ اعتکاف میں اپنا سر مسجد سے نکالتے تھے' میں اس کو دھوتی تھی حالانکہ میں حیض کی حالت میں ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث حماد سے محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن صالح اکیلے ہیں۔

**5697** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ قَالَ:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع سے سر اُٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ پڑھتے' ہم سجدہ نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ ہم آپ کو سجدہ کی حالت میں دیکھتے۔

---

**5696**- أخرجه البخاري: الاعتكاف جلد4صفحه321 رقم الحديث: 2031' ومسلم: الحيض جلد1صفحه244 .

**5697**- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه212 رقم الحديث: 690' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه345 .

ثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ نَسْجُدْ حَتَّى نَرَاهُ بِالْأَرْضِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ

یہ حدیث اشعث بن سوار سے حفص روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن نمیر اکیلے ہیں۔

**5698** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ، وَقَدْ عَطَسَ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَأَنَا أَقُولُ: السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، وَلَكِنْ لَيْسَ هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ نَقُولَ إِذَا عَطَسْنَا: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر کو دیکھا' ایک آدمی نے آپ کے پاس چھینک ماری' اس نے پڑھا: الحمد للہ وسلام علیٰ رسول اللہ۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں کہتا ہوں: السلام علیٰ رسول اللہ! لیکن ہم کو رسول اللہ نے اس طرح کا حکم نہیں دیا' جب ہم کو چھینک آئے تو ہم کو یہ کہنے کا حکم دیا: الحمد للہ علیٰ کلِ حالٍ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُهَيْلُ بْنُ صَالِحٍ

• یہ حدیث سعید بن عبدالعزیز سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں سہیل بن صالح اکیلے ہیں۔

**5699** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

5698- أخرجه الترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 81 رقم الحديث: 2738 . وقال: غريبلا نعرفه الا من حديث زياد بن الربيع .

5699- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحه 1366 رقم الحديث: 4082 . في الزوائد: اسناده ضعيف' لضعف يزيد بن أبي زياد الكوفي . لكن لم ينفرد يزيد بن أبي زياد عن ابراهيم . والحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 464 . والطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 85 رقم الحديث: 10031 بنحوه .

الْحَضْرَمِیُّ، نا طَاهِرُ بْنُ اَبِی اَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ قَالَ: ثَنَا اَبِی قَالَ: ثَنَا صَبَاحُ بْنُ یَحْیَی الْمُزَنِیُّ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ اَبِی زِیَادٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: بَیْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلَ نَفَرٌ مِنْ بَنِی هَاشِمٍ، اَوْ فِتْیَةٌ مِنْ بَنِی هَاشِمٍ، فَلَمَّا رَآهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، احْمَرَّ وَجْهُهُ، وَاغْرَوْرَقَتْ عَیْنَاهُ، فَقُلْنَا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا نَزَالُ نَرَى فِی وَجْهِكَ الشَّیْءَ تَكْرَهُهُ، فَقَالَ: اَنَا اَهْلُ بَیْتٍ اخْتَارَ اللّٰهُ لَنَا الْآخِرَةَ عَلَى الدُّنْیَا، وَاِنَّ اَهْلَ بَیْتِی هَؤُلَاءِ سَیَلْقَوْنَ مِنْ بَعْدِی تَطْرِیدًا، وَتَشْرِیدًا، حَتَّى یَجِیءَ قَوْمٌ مِنْ هَا هُنَا مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، وَاَصْحَابُ رَایَاتٍ سُودٍ، فَیَسْاَلُونَ الْحَقَّ فَلَا یُعْطَوْنَهُ، ثُمَّ یَسْاَلُونَ الْحَقَّ فَلَا یُعْطَوْنَهُ، قَالَ ذَلِكَ مَرَّتَیْنِ اَوْ ثَلَاثًا، فَیُقَاتِلُونَ، فَیُعْطَوْنَ مَا یُسْاَلُوا، فَلَا یَقْبَلُونَ حَتَّى یَدْفَعُونَهَا اِلَى رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ بَیْتِی، یَمْلَاهَا عَدْلًا كَمَا مَلَئُوهَا جَوْرًا، فَمَنْ اَدْرَكَ ذَلِكَ الزَّمَانَ فَلْیَاْتِهِمْ، وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ

کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' بنی ہاشم کا ایک گروہ آیا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دیکھا تو آپ کے چہرے کا رنگ سرخ ہوا تو آپ کی آنکھیں موٹی ہوگئیں' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے چہرۂ مبارک پر ناپسندیدگی کے آثار نہیں دیکھے' آپ نے فرمایا: ہم اہل بیت نے اللہ کو دنیا کے بدلے آخرت کو اختیار کیا ہے' میرے اہل بیت میرے بعد لگاتار آئیں گے اور ان کا کوئی ٹھکانا نہ ہوگا۔ یہاں تک کہ مشرق کی جانب سے ایسے لوگ آئیں گے اور کالے جھنڈوں والے' وہ حق مانگیں گے ان کو نہ دیا جائے گا۔ پھر وہ حق مانگیں گے لیکن ان کو نہ دیا جائے گا' دو یا تین مرتبہ فرمایا: پس وہ لڑیں گے جو وہ مانگیں گے عطا کیا جائے گا' اس کے بعد وہ قبول نہیں کریں گے یہاں تک کہ وہ ان میں میری اہل بیت کے ایک آدمی کو دیا جائے گا' وہ زمین کو عدل سے بھر دے گا جس طرح وہ زمین ظلم سے بھری ہوئی تھی' جو تم میں سے کوئی ان کا زمانہ پائے تو وہ اُن کے پاس جائے' اگرچہ برف پر پھسل کر جائے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ صَبَاحٍ الْمُزَنِیِّ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

اس حدیث کو ابواحمد نے ہی صباح مزنی سے روایت کیا ہے' ان کے بیٹے اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**5700** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: ثَنَا طَاهِرُ بْنُ اَبِی اَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ قَالَ: ثَنَا اَبِی قَالَ: ثَنَا حَبِیبُ بْنُ حَسَّانَ بْنِ اَبِی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے' مگر صبح کی نماز میں آپ پہلے پڑھتے تھے۔

**5700**- اسناده فيه: حبيب بن حسان بن أبي الأشرس ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 236 .

الْاَشْرَسِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْبَعُ كُلَّ صَلَاةٍ رَكْعَتَيْنِ، اِلَّا صَلَاةَ الصُّبْحِ يَجْعَلُهُمَا قَبْلَهَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الضُّحَى اِلَّا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو اَحْمَدَ

یہ حدیث ابوالضحیٰ سے حبیب بن حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواحمد اکیلے ہیں۔

**5701** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا طَاهِرُ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ قَالَ: ثَنَا اَبِي قَالَ: ثَنَا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي عَطِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُعَجِّلُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ، وَيُفْطِرُ حِينَ تَغِيبُ الشَّمْسُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کی نماز جلدی پڑھاتے تھے اور جس وقت سورج غروب ہوتا اس وقت افطار کر لیتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو اَحْمَدَ

یہ حدیث عمارہ بن عمیر سے حبیب بن حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواحمد اکیلے ہیں۔

**5702** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ الْبَجَلِيُّ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ كَهْمَسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْوُوا ثِيَابَكُمْ تَرْجِعُ اِلَيْهَا اَرْوَاحُهَا، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ اِذَا وَجَدَ الثَّوْبَ مَطْوِيًّا لَمْ يَلْبَسْهُ، وَاِذَا وَجَدَهُ مَنْشُورًا لَبِسَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم کپڑے اُتارو تو اس کو لپیٹ لیا کرو کیونکہ شیطان جب لپٹا ہوا کپڑا پاتا ہے تو اس کو نہیں پہنتا ہے، جب کھلا ہوا پاتا ہے تو اس کو پہنتا ہے۔

---

**5701**- أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحه 771' وأبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 315 رقم الحديث: 2354' والترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 74 رقم الحديث: 702' والنسائي: الصوم جلد 4 صفحه 117 (باب ذكر الاختلاف على سليمان بن مهران في حديث عائشة)' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 54 رقم الحديث: 24267 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُوسَى بْنِ وَجِيهٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابوزبیر سے عمر بن موسیٰ بن وجیہ روایت کرتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5703** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي التَّمَاثِيلِ رَخَّصَ فِيمَا كَانَ يُوطَأُ، وَكَرِهَ مَا كَانَ مَنْصُوبًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے جو تصویریں روندی جائیں ان کی رخصت دی اور جو لٹکائی جائیں ان کو ناپسند کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ .

یہ حدیث محمد بن سیرین سے سلیمان بن ارقم روایت کرتے ہیں۔

**5704** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: لَمْ يَكُنْ يُنْخَلُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّقِيقُ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا قَمِيصٌ وَاحِدٌ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے آٹا نہیں چھانا جاتا تھا اور آپ کے پاس ایک ہی قمیص تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

**5705** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَالِسِيُّ قَالَ: ثَنَا مُصْعَبٌ قَالَ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنا پیٹ قے سے بھرے تو بہتر ہے اشعار کے بھرنے سے۔

---

**5705**- أخرجه البخاري: الأدب جلد**10**صفحه**564** رقم الحديث:**6155**، ومسلم: الشعر جلد**4** صفحه**1769** .

عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ اَحَدُكُمْ قَيْحًا، خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

5706 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ السَّمَرْقَنْدِيُّ قَالَ: ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِعَرَفَاتٍ وَهُوَ يَدْعُو، فَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَسَقَطَ زِمَامُ النَّاقَةِ، فَتَنَاوَلَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: هَذَا الِابْتِهَالُ، وَالتَّضَرُّعُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ میدانِ عرفات میں تھے' آپ دعا کر رہے تھے' آپ نے دونوں ہاتھ اُٹھائے' آپ کی اونٹنی کی نکیل گر گئی' آپ نے اس کو پکڑا اور دونوں ہاتھ اُٹھا لیے۔ حضورﷺ کے اصحاب فرماتے ہیں: یہ عاجزی انکساری کے لیے تھا۔

5707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِهَا ضِعْفَيْ مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو مدینہ کے متعلق فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! اس میں برکت دوگنی کر دے' جو برکت مکہ میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث زہری سے اسامہ بن زید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن موسیٰ تیمی روایت کرتے ہیں۔

5708 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا شَيْبَانُ اَبُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو علم حاصل کرے' علماء پر فخر کرنے کے لیے یا پاگلوں سے جھگڑنے کے لیے یا اس

5707- اخرجه البخاری: المدينة جلد4صفحه117 رقم الحديث:1885' ومسلم: الحج جلد2صفحه992 .

مُعَاوِيَةَ قَالَ: ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ، أَوْ يُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ، أَوْ يَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ، فَهُوَ فِي النَّارِ

لیے لوگ اس کی طرف متوجہ ہوں وہ جہنم میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْوَاسِطِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث قتادہ سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن زیاد واسطی روایت کرتے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5709** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَبَائِرُ سَبْعٌ: الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ، وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ، وَأَكْلُ الرِّبَا، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَالرُّجُوعُ إِلَى الْأَعْرَابِيَّةِ بَعْدَ الْهِجْرَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سات کام کبیرہ گناہ ہیں: (۱) اس جان کو قتل کرنا جس کے قتل کو حرام کیا ہے اللہ نے مگر حق کے ساتھ (۲) پاک دامن پر تہمت لگانا (۳) جنگ سے بھاگنا (۴) سود کھانا (۵) یتیم کا مال کھانا (۶) ہجرت کے بعد دیہات کی طرف واپس جانا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث حضرت ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابوبلال اکیلے ہیں۔

**5710** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْجَدْعَانِيُّ قَالَ: ثَنَا تَمِيمُ بْنُ عِمْرَانَ الْقُرَشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الْمَكِّيِّ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سخی کے گناہ سے علیحدہ رہو کیونکہ اللہ عزوجل اس کا ہاتھ پکڑ لے گا جب بھی وہ تنگ ہوگا۔

مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجَافُوا عَنْ ذَنْبِ السَّخِيِّ، فَإِنَّ اللّٰهَ آخِذٌ بِيَدَيْهِ كُلَّمَا عَثَرَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْجَدْعَانِيُّ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ الجدعانی اکیلے ہیں۔

**5711** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَيْسِيُّ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: لَا يَمْلِكُ أَحَدٌ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ سَنَةً إِلَّا مَلِكَ وَلَدُ الْعَبَّاسِ سَنَتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، أَقَالَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، هُوَ كَمَا أَنَّكَ هَاهُنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنوامیہ کا بادشاہ ایک سال ہوگا' عباس کی اولاد کا بادشاہ دو سال ہوگا' وہاں بیٹھنے والوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اے ابوحمزہ! کیا یہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے؟ حضرت انس نے فرمایا: جی ہاں! وہ ایسے ہی ہوگا جس طرح یہاں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ

یہ حدیث حضرت انس بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بکر بن یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

**5712** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَخْطُبُنَا

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نعمان بن بشیر کو سنا' آپ ہم کو کوفہ کی مسجد کے منبر پر خطبہ دے رہے تھے' جس وقت حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ہم پر امیر بنے' فرمایا: اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: شراب انگور سے' کشمش کی شراب

5712- أخرجه أبو داؤد: الأشربة جلد3صفحه325 رقم الحديث: 3676-3677' والترمذي: الأشربة جلد4 صفحه297 رقم الحديث: 1872 وقال: حديث غريب . وابن ماجة: الأشربة جلد2صفحه1121 رقم الحديث: 3379' وأحمد: المسند جلد4صفحه328 رقم الحديث: 18380 .

عَلَى مِنبَرِ الْكُوفَةِ حِينَ اَمَّرَهُ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ، يَقُولُ: اَيُّهَا النَّاسُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ مِنَ الْعِنَبِ خَمْرًا، وَاِنَّ مِنَ الزَّبِيبِ خَمْرًا، وَاِنَّ مِنَ التَّمْرِ خَمْرًا، وَاِنَّ مِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا، وَاَنَا اَنْهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ

ہے شہد کی بھی شراب ہے میں تم کو ہر نشہ آور شی سے منع کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِيُّ

یہ حدیث زہری سے محمد بن اسحاق اور محمد سے محمد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حارث الحرانی اکیلے ہیں۔

**5713** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْزِلُوهُنَّ الْغُرَفَ، وَلَا تُعَلِّمُوهُنَّ الْكِتَابَةَ، وَعَلِّمُوهُنَّ الْمِغْزَلَ، وَسُورَةَ النُّورِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کو کمرہ میں اکیلے نہ رہنے دو ان کو لکھنا نہ سکھاؤ ان کو چرخہ کاتنا اور سورۂ نور سکھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے شعیب بن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**5714** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ عِدَّةُ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ ثَلَاثُمِائَةٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدر کے دن حضور ﷺ کے اصحاب کی تعداد تین سو تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ

یہ حدیث عاصم سے حماد بن سلمہ اور حماد سے ابوداؤد

سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحِمَّانِيُّ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حمانی اکیلے ہیں۔

5715 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، رَفَعَهُ قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۂ بقرہ رات کو پڑھی اس کے لیے کفایت کرے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث عاصم سے شریک روایت کرتے ہیں۔

5716 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ قَالَ: ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وحُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَمُوتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ، إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سے کسی کے تین بچے فوت ہو جائیں تو اللہ عزوجل اس کے ماں باپ دونوں کو اپنی رحمت کے فضل سے جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، وَأَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ

یہ حدیث علی بن زید اور ابوعمراان الجونی سے حماد بن سلمہ اور حماد سے عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن عبدالاول روایت کرتے ہیں۔

---

5715- أخرجه البخاري: فضائل القرآن جلد 8 صفحه 672 رقم الحديث: 5009، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 555 .

5716- أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 21 (باب من يتوفى له ثلاثة)، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 183 رقم الحديث: 21416 .

5717 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ اللَّانِيُّ قَالَ: ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: وَرِثَ اَبَا طَالِبٍ عُقَيْلٌ، وَطَالِبٌ، وَلَمْ يَرِثْهُ عَلِيٌّ، قَالَ عَلِيٌّ: فَمِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ تَرَكْنَا نَصِيبَنَا مِنَ الشِّعْبِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوطالب کی وراثت حضرت عقیل اور طالب کو ملی حضرت علی نے وراثت نہیں لی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے شِعب (گھاٹی) سے اپنا حصہ چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث سفیان سے معافی بن عمران روایت کرتے ہیں۔

5718 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَسُفْيَانَ، وَمُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَاَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ، يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا

حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک مؤمن دوسرے مؤمن کے لیے دیوار کی طرح ہے، جس کا ایک جز دوسرے جز کو مضبوط کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامَ

یہ حدیث سفیان سے عبدالملک بن ابوکریمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن بہرام اکیلے ہیں۔

5719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: ثَنَا خَالِدٌ الْعَبْدُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ اِلَى الْكَعْبَةِ، فَقَالَ: لَقَدْ شَرَّفَكِ اللّٰهُ، وَكَرَّمَكِ،

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے کعبہ کی طرف دیکھا، فرمایا: بے شک اللہ نے تجھے مقام وعزت و مرتبہ دیا ہے (اس کے باوجود) مؤمن کی عزت تجھ سے زیادہ ہے۔

وَعَظَّمَكِ، وَالْمُؤْمِنُ اَعْظَمُ حُرْمَةً مِنْكِ

**5720** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ، وَتَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ، وَعَلِّمُوهَا النَّاسَ، فَاِنِّي مَقْبُوضٌ، وَاُوشِكُ اَنْ يَخْتَلِفَ الرَّجُلَانِ فِي الْفَرِيضَةِ، فَلَا يَجِدَانِ مَنْ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ‘ وراثت سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ‘ میں دنیا سے جانے والا ہوں اور قریب ہے دو آدمی وراثت کے مسئلہ میں اختلاف کریں‘ ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے کوئی نہ ملے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْاَوْدِيُّ

یہ حدیث شریک سے علی بن حکم اودی روایت کرتے ہیں۔

**5721** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سَمَرَ اِلَّا لِمُصَلٍّ، اَوْ مُسَافِرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات کو گفتگو نمازی یا مسافر کے لیے جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے ابراہیم بن یوسف صیرفی روایت کرتے ہیں۔

**5722** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ قَالَ: نا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی بندہ جوتی اور موزے لباس علم حاصل کرنے کے لیے پہنتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے گناہ

---

**5720**- أخرجه النسائي في الكبرى: الفرائض جلد 4 صفحه 63 (باب الأمر بتعليم الفرائض)' والدارمي: المقدمة جلد 1 صفحه 83-84 رقم الحديث: 221' والدارقطني: سننه جلد 4 صفحه 81-82 رقم الحديث: 45-46 .

فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا انْتَعَلَ عَبْدٌ قَطُّ، وَلَا تَخَفَّفَ، وَلَا لَبِسَ ثَوْبًا لِيَغْدُو فِي طَلَبِ عِلْمٍ، اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ذُنُوبَهُ حَيْثُ يَخْطُو عَتَبَةَ بَابِهِ

دروازہ کی چوکھٹ پر رکھتے ہی معاف کر دیتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن یحییٰ تیمی اکیلے ہیں۔

**5723** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَاَبُو بَكْرِ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ، قَالَا: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق اور قتل کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اِلَّا اَبُو هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابن سیرین سے ابوہلال روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسین اکیلے حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5724** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ قَالَ: ثَنَا اَبِی قَالَ: ثَنَا اَيُّوبُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبِيَةٌ، فَقَسَّمَهَا بَيْنَ اَصْحَابِهِ،

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس قبائیں آئیں آپ نے اس کو اپنے صحابہ کے درمیان تقسیم کر دیا مجھے ابومخرمہ نے کہا: ہم چلتے ہیں ہو سکتا ہے کہ ہم کو اس سے کچھ مل جائے حضور ﷺ کے دروازہ پر پہنچے کہا: وہ ہے۔حضور ﷺ

5723- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد 2صفحه1299 رقم الحديث: 3940 . في الزوائد: اسناده حسن، وأبو هلال اسمه محمد بن سليم، مختلف فيه، وكذلك محمد بن الحسن الأسدى وباقى رجال الاسناد ثقات.

5724- أخرجه البخارى: فرض الخمس جلد 6صفحه361 رقم الحديث: 3127، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه732 .

فَقَالَ لِي اَبِي مَخْرَمَةُ: انْطَلِقْ بِنَا اِلَيْهِ لَعَلَّهُ اَنْ يُعْطِينَا مِنْهَا شَيْئًا، فَانْتَهَى اِلَى الْبَابِ، فَقَالَ: هَا هُوَ، فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، فَخَرَجَ اِلَيْهِ مَعَهُ بِقَبَاءٍ، فَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِ يَرَى اَبِي مَحَاسِنَ الْقَبَاءِ، وَيَقُولُ: خَبَّاْتُ هَذَا لَكَ قَالَ صَالِحُ بْنُ حَاتِمٍ: قُلْتُ لِاَبِي: لِاَيِّ شَيْءٍ فَعَلَ هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَخْرَمَةَ؟ قَالَ: كَاَنَّهُ اتِّقَاءُ لِسَانِهِ

نے ان کی آواز سنی' آپ باہر نکلے' آپ کے پاس قباء تھی' گویا میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں' جو میرے باپ قباء کی خوبصورتی کو دیکھ کر خوش ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: میں نے تیرے لیے رکھی تھی۔ حضرت صالح بن حاتم فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے کہا: کون سی شی تھی جو حضورﷺ نے یہ مخرمہ کے ساتھ کیا؟ فرمایا: گویا زبان کو بچانے کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ

یہ حدیث ایوب سے حاتم بن وردان روایت کرتے ہیں۔

**5725** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ حَكِيمٍ الْاَزْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ كُلُّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ، سَهْلٍ قَرِيبٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپﷺ نے فرمایا: جہنم ہر نرمی و آسانی کرنے والے پر حرام کی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا وَهْبُ بْنُ حَكِيمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے وہب بن حکیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جمہور بن منصور اکیلے ہیں۔

**5726** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ حَكِيمٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عِيسَى الرَّقَاشِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الشُّؤْمُ؟ قَالَ: سُوءُ الْخُلُقِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! نحوست کیا شی ہے؟ آپ نے فرمایا: بداخلاقی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ عِيسَى

ہے۔اس کو روایت کرنے میں فضل بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**5727** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوعِيُّ قَالَ: ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ: اِنَّ فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ: الْحِلْمُ، وَالْاَنَاةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اشج عبدالقیس سے فرمایا: آپ میں دو باتیں ہیں جن کو اللہ پسند کرتا ہے: بردباری' رجوع الی اللہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث فضیل بن عیاض سے یحییٰ بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

**5728** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُوَفَّقٍ قَالَ: نا اَبِي، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي اَهْلًا وَاُمًّا وَاَبًا، فَاَيُّهُمْ اَحَقُّ بِصِلَتِي؟ قَالَ: اُمَّكَ، وَاَبَاكَ، وَاُخْتَكَ، وَاَخَاكَ، ثُمَّ اَدْنَاكَ اَدْنَاكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیوی' ماں باپ ہیں' ان میں سے کون میری صلہ رحمی کا زیادہ حق دار ہے؟ آپ نے فرمایا: تیری ماں اور تیرا باپ' تیرے بہن بھائی پھر درجہ بدرجہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا السَّرِيُّ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث شعبی سے سری بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔حضرت عبداللہ بن مسعود سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5729** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: ثنا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ، عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو دوست بناتا تو میں ابوبکر کو دوست بناتا۔

قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِيِّ اِلَّا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ

یہ حدیث داؤد اودی سے محبوب بن محرز روایت کرتے ہیں۔

5730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قل ھو اللہ احد کا ثواب تہائی قرآن کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث جریر بن حازم سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

5731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ اَحَبُّ الْاَلْوَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُضْرَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو سب رنگوں میں سبز رنگ پسند تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

5732 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: ذُكِرَتِ الْبَرَاغِيثُ عِنْدَ النَّبِيِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس مچھر کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ نماز کے لیے جگاتا ہے۔

5730- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد2صفحه1244 رقم الحديث: 3788 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّهَا تُوقِظُ لِلصَّلَاةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَسُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر اور سوید ابوحاتم روایت کرتے ہیں۔ حضرت سعید بن بشیر سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**5733** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَلَفٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَبَّادٍ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ، فَقَامَ، فَقِيلَ: اِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ؟ فَقَالَ: اِنَّمَا قُمْنَا لِاِخْوَانِكُمْ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس سے ایک یہودی کا جنازہ گزرا' آپ کھڑے ہوئے' آپ سے عرض کی گئی: یہ یہودی کا جنازہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ہم تمہارے بھائی فرشتوں کو دیکھ کر کھڑے ہوئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث قتادہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن عباد اکیلے ہیں۔

**5734** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَمَّا حُضِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، وَوَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خِفَّةً فَقَامَ مَعَ النَّاسِ خَلْفَ اَبِي بَكْرٍ فِي ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نماز کا وقت ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر کو لوگوں کو نماز پڑھانے کا حکم دیا' رسول اللہ ﷺ نے افاقہ پایا تو آپ حضرت ابوبکر کے پیچھے لوگوں کے ساتھ ایک کپڑا لپیٹ کر کھڑے ہوئے۔

---

**5733**- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد **1** صفحه **357** وقال: صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه بهذا اللفظ . ووافقه الذهبي .

**5734**- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **197** رقم الحديث: **363** وقال: حسن صحيح . والنسائي: الامامة جلد **2** صفحه **61** (باب صلاة الامام خلف رجل من رعيته)' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **298** رقم الحديث: **13563** .

**5735** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَكَمْتُمْ فَاعْدِلُوا، وَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مُحْسِنٌ يُحِبُّ الْاِحْسَانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم فیصلہ کرو تو عدل کرو، جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو، بے شک اللہ عزوجل احسان کرنے والا ہے، احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ دونوں حدیثیں قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

**5736** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: ثَنَا صَالِحٌ الْمُرِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَتْ رُقَيَّةُ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَقِي بِسَلَفِنَا الصَّالِحِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کی صاجزادی کا وصال ہوا تو آپ نے فرمایا: اس کو ہم سے پہلے گزرے ہوئے نیک عثمان بن مظعون کے ساتھ دفن کرو، یعنی ان کے ساتھ ہی قبر بنا کر دفن کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا صَالِحٌ الْمُرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث قتادہ سے صالح المری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس بن محمد اکیلے ہیں۔

**5737** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: ثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ لَهُ: اَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ؟ قَالَ: اَفَلَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ساری رات کھڑے رہتے، آپ کے دونوں قدم میں ورم پڑ گئے، آپ سے عرض کی گئی: کیا اللہ عزوجل نے آپ کے صدقہ سے آپ کی اُمت کے اگلے پچھلے گناہ معاف نہیں کیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

**5737**- اسناده صحيح . تخريجه أبو يعلىٰ والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه274 .

اَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ اَبُو قَتَادَةَ الْحَرَّانِيُّ: عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، وَرَوَاهُ سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ اُخْتِ سُفْيَانَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

یہ حدیث مسعر' قتادہ سے' وہ حضرت انس سے۔ حضرت قتادہ' حضرت عبداللہ بن عون' محمد بن بشر روایت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ نے محمد بن بشر' مسعر سے' وہ زیاد بن علاقہ سے' وہ مغیرہ بن شعبہ سے۔ اس حدیث کو ابوقتادہ الحرانی' مسعر سے' وہ حضرت علی بن اقمر سے' وہ ابن ابوجحیفہ سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو سیف بن محمد سفیان کی بہن کے بیٹے زیاد بن علاقہ سے' وہ مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں۔

**5738** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، مِنْ كِتَابِهِ اِمْلَاءً قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: ثَنَا شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نَتَوَضَّاُ مِنَ الْاَبْرَصِ اِذَا مَسِسْنَاهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم برص کی بیماری میں وضو کرتے جب وہ ہم کو لگتی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَلَمْ نَكْتُبْهُ اِلَّا عَنِ الْحَضْرَمِيِّ، كَتَبَهُ عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

یہ حدیث ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن نمیرا کیلے ہیں۔ ہم حضرمی کے حوالے سے لکھتے ہیں' انہوں نے عبداللہ بن احمد بن حنبل سے لکھا ہے۔

**5739** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ اَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنِ الْمُثْلَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مثلہ کرنے سے منع کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابویحییٰ القتات سے محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن صالح اکیلے ہیں۔

5740 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا صَالِحُ بْنُ زِيَادٍ السُّوسِيُّ قَالَ: ثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ: ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصُومُوا قَبْلَ رَمَضَانَ، وَصُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ حَالَتْ دُونَهُ غَيَامَةٌ فَاَكْمِلُوا ثَلَاثِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رمضان سے پہلے روزے نہ رکھو' چاند دیکھ کر روزہ رکھو' چاند دیکھ کر عید کرو' اگر آسمان پر بادل ہوں تو تیس مکمل کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ، وَلَا عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ اِلَّا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث اشعث سے ابواحوص اور ابواحوص سے خلف بن تمیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

5741 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا صَالِحُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُمْسِكُوا عَلَى شَيْءٍ، فَاِنِّي لَا اُحِلُّ اِلَّا مَا اَحَلَّ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ، وَلَا اُحَرِّمُ اِلَّا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم کسی شی پر نہ رُکو' میں وہی حلال کرتا ہوں جو اللہ نے اپنی کتاب میں حلال کیا ہے' وہی حرام کرتا ہوں جو اللہ نے اپنی کتاب میں حرام کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے علی بن عاصم روایت

---

5740- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 308 رقم الحديث: 2327' والترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 63 رقم الحديث: 688 وقال: حسن صحيح . والنسائي: الصيام جلد 4 صفحه 109-110 (باب ذكر الاختلاف على منصور في حديث ربعي فيه)' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 291 رقم الحديث: 1936 .

عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الزَّعْفَرَانِيُّ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زعفرانی اکیلے ہیں۔

5742 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا جَحْدَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّحَبِيُّ قَالَ: ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْجَنَّةِ بَيْتٌ يُقَالُ لَهُ: بَيْتُ السَّخَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک گھر ہے اس کو بیت السخاء کہا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ جَحْدَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّحَبِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جحدر بن عبداللہ الرحبی اکیلے ہیں۔

5743 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقِ بْنِ هَجْرَسٍ التَّغْلِبِيُّ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: اَوْلَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلَى اُمِّ سَلَمَةَ بِتَمْرٍ، وَسَمْنٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے حضرت اُم سلمہ سے شادی کے وقت کھجور اور گھی سے ولیمہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث حمید سے شریک روایت کرتے ہیں۔

5744 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْاَسَدِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبِي قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا، وَاسْتَثْنَى ظَهْرَهُ اِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھ سے اونٹ خریدا اور میں نے اس کی پشت پر مدینہ تک سواری کرنے کے لیے مانگ لیا۔

---

5744- أصله عند البخاري ومسلم من حديث طويل . أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 141 رقم الحديث: 2967' ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1223 رقم الحديث: 113 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ التَّلِّ

یہ حدیث منصور سے شریک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن التل اکیلے ہیں۔

**5745** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مِنْكُمْ فَرَطٌ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ إِلَّا تَصْرِيدًا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لِكُلِّنَا فَرَطٌ قَالَ: أَوَ لَيْسَ مِنْ فَرَطِ أَحَدِكُمْ أَنْ يَفْقِدَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ؟

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جس کا آگے جا کر انتظام کرنے والا نہ ہو وہ جنت میں گھسٹتا ہوا داخل ہوگا' ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں سے ہر ایک کا فرط نہیں ہے' آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی ایک کے لیے فرط ایسے نہیں ہوسکتا ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو نہ پائے۔ (فرط کا معنی ہے: جس کا چھوٹا بچہ جو فوت ہو جائے)

**5746** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزَوَّجُوا، فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ، وَإِنَّ السِّقْطَ لِيُرَى مُحْبَنْطِئًا بِبَابِ الْجَنَّةِ، فَيُقَالُ لَهُ: ادْخُلْ، فَيَقُولُ: حَتَّى يَدْخُلَ أَبَوَايَ

حضرت سہیل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شادی کرو کیونکہ میں کثرتِ اُمت کی وجہ سے تم پر فخر کروں گا' جو بچہ مر جاتا ہے اس کو آپ جنت کے دروازے پر دیکھیں گے' اس کو کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جاؤ (وہ کہے گا: میں داخل نہیں ہو گا) یہاں تک کہ میرے ماں باپ داخل ہو جائیں۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ حَبِيبٍ

یہ دونوں حدیثیں سہل بن حنیف سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں عبدالعظیم بن حبیب اکیلے ہیں۔

**5747** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَرْدَانْبَهْ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے سورج کی تپش میں پانی گرم کیا' اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِی زِيَادٍ الْقَطَوَانِيِّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ السُّدِّيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَسْخَنْتُ مَاءً فِي الشَّمْسِ، فَاَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَوَضَّاَ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، لَا تَفْعَلِي، فَاِنَّ هَذَا يُورِثُ الْبَيَاضَ

کی بارگاہ میں لائی' تا کہ آپ وضو کر لیں' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! تو ایسے نہ کیا کر' کیونکہ اس سے برص کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5748** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ زَيْدٍ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ يَوْمًا فِي مَلَاٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِيهِمُ ابْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُسَمِّعِ النَّاسَ بِعَمَلِهِ يُسَمِّعُ اللّٰهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خَلْقَهُ، وَصَغَّرَهُ، وَحَقَّرَهُ فَرَاَيْتُ عَيْنَيِ ابْنِ عُمَرَ تَذْرِفَانِ

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو کو ایک دن مسلمانوں کے گروہ میں فرماتے ہوئے سنا: جو کوئی عمل لوگوں کے دکھاوے کے لیے کرتا ہے تو قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کا دکھاوا اپنی مخلوق کے سامنے کرے گا' اس کے چھوٹے اور حقیر' میں نے دیکھا ابن عمر کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مَالِكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ

یہ حدیث سعید بن میب سے عبدالکریم بن مالک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن ابوداؤد اکیلے ہیں۔

**5749** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت خضر کا نام خضر اس لیے

---

5749- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 499 رقم الحديث: 3402، والترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 313 رقم الحديث: 3151 .

ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ مِرْدَاسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّمَا سُمِّيَ الْخَضِرُ؛ لِأَنَّهُ قَامَ عَلَى فَرْوَةٍ مِنَ الْأَرْضِ، فَاهْتَزَّتْ خَضْرَاءَ

تھا کہ آپ خشک زمین پر کھڑے ہوتے تو وہ سبز ہو جاتی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا بِلَالُ بْنُ مِرْدَاسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ

یہ حدیث عکرمہ سے بلال بن مرداس روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حکم بن ظہیر اکیلے ہیں۔

**5750** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي ثَابِتٍ وَهُوَ يَعْلَى بْنُ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَرَقَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ، أَوْ غَلَّهُ، جَاءَ يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى أَسْفَلِ الْأَرَضِينَ

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے ایک بالشت زمین چوری کی یا خیانت کی تو وہ قیامت کے دن سات زمینوں کو اُٹھائے ہوئے آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قُرَّةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد' قرہ سے اور اسماعیل سے زید بن ابوانیسہ روایت کرتے ہیں۔

**5751** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ آدَمَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا الْمُعَلَّى بْنُ تُرْكَةَ أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ: ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوَجِّهَ سَرِيَّةً أَغْدَاهَا، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب صبح کو کوئی سریہ بھیجنے کا ارادہ کرتے تو آپ عرض کرتے: اے اللہ! میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا

یہ حدیث قتادہ سے مسعودی روایت کرتے ہیں۔

الْمَسْعُودِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُعَلَّى بْنُ تُرْكَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اس کو روایت کرنے میں معلیٰ بن ترکہ اکیلے ہیں۔ حضرت عمران بن حصین سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5752** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِلَالًا يُقِيمُ الصَّلَاةَ، ثُمَّ أَنْصَرِفُ إِلَى قَوْمٍ سَمِعُوا النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِيبُوا، فَأُحَرِّقُ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ میں بلال کو نماز کے لیے اقامت پڑھنے کا حکم دوں‘ پھر میں ان لوگوں کی طرف چلا جاؤں جنہوں نے اذان سنی ہے‘ وہ نماز کے لیے نہیں آئے‘ تو ان کو ان کے گھروں میں جلادوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابوحمزہ سے قاسم بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدم بن محمد اکیلے ہیں۔

**5753** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْأَعْشَى، عَنْ مُحِلِّ بْنِ مُحْرِزٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ لَهُ وَلَدٌ، ذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى، سَلَّمَ أَوْ لَمْ يُسَلِّمْ، رَضِيَ أَوْ لَمْ يَرْضَى، صَبَرَ أَوْ لَمْ يَصْبِرْ لَمْ يَكُنْ لَهُ ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا کوئی بچہ یا بچی مر جائے‘ مسلمان ہو یا غیر مسلم‘ خوش ہو یا نہ ہو‘ صبر کرے یا نہ کرے‘ اس کے لیے ثواب جنت ہی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو الْأَوْدِيُّ

یہ حدیث ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمر اودی اکیلے ہیں۔

---

**5752**- أصله عند مسلم من طريق زهير؛ ثنا أبو اسحاق عن أبي الأحوص به . أخرجه مسلم: المساجد جلد **1** صفحه **452**‘ والطبراني في الكبير جلد**10**صفحه**71** رقم الحديث: **9981** ولفظه للطبراني . وقال الهيثمي في المجمع جلد**2**صفحه**46**: رواه الطبراني في الأوسط ورجاله رجال الصحيح .

**5754** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مَحْفُوظُ بْنُ بَحْرٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيمِيُّ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مُهْلِكَاتٌ، وَثَلَاثٌ مُنَجِّيَاتٍ، وَثَلَاثٌ كَفَّارَاتٌ، وَثَلَاثٌ دَرَجَاتٌ. فَاَمَّا الْمُهْلِكَاتُ: فَشُحٌّ مُطَاعٌ، وَهَوًى مُتَّبَعٌ، وَاِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ. وَاَمَّا الْمُنَجِّيَاتُ: فَالْعَدْلُ فِي الْغَضَبِ، وَالرِّضَى، وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ، وَالْغِنَى، وَخَشْيَةُ اللّٰهِ فِي السِّرِّ، وَالْعَلَانِيَةِ. وَاَمَّا الْكَفَّارَاتُ: فَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، وَاِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي السَّبَرَاتِ، وَنَقْلُ الْاَقْدَامِ اِلَى الْجَمَاعَاتِ. وَاَمَّا الدَّرَجَاتُ: فَاِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَاِفْشَاءُ السَّلَامِ، وَصَلَاةٌ بِاللَّيْلِ، وَالنَّاسُ نِيَامٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا عَطَاءُ بْنُ دِينَارٍ، وَلَا عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں، تین نجات دینے والی ہیں، تین گناہوں کو ختم کرنے والی ہیں، تین درجات کو بلند کرنے والی ہیں، جو ہلاک کرنے والی ہیں وہ یہ ہیں: (۱) کنجوسی جس کی اطاعت کی جائے (۲) خواہشات جس کی پیروی کی جائے (۳) آدمی اپنے آپ کو بڑا سمجھے۔ تین چیزیں جو نجات دینے والی ہیں، وہ یہ ہیں: (۱) غصہ کی حالت میں عدل کرنا اور خوش رہنا (۲) تنگی و خوشحالی میں میانہ روی اختیار کرنا (۳) ظاہراً علانیہ اللہ سے ڈرنا۔ جو چیزیں گناہوں کو ختم کرنے والی ہیں، وہ یہ ہیں: (۱) ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا (۲) مشکلات میں مکمل وضو کرنا (۳) باجماعت نماز ادا کرنے کے لیے قدم اُٹھانا۔ جو چیزیں درجات بلند کرتی ہیں، وہ یہ ہیں: (۱) کھانا کھلانا (۲) سلام عام کرنا (۳) اس وقت نماز پڑھنا جس وقت لوگ سو رہے ہوں۔

یہ حدیث سعید بن جبیر سے عطاء بن دینار اور عطاء سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن عبدالواحد اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5755** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ قَالَ: نا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَلَا سُورَةَ آلِ

حضرت موسیٰ بن انس بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورۃ البقرہ، سورۂ آل عمران، سورۂ نساء اسی طرح سارے قرآن کے متعلق نہ کہو، لیکن کہو کہ وہ سورت جس میں گائے کا ذکر ہے، وہ سورت جس میں آل عمران کا ذکر ہے، اسی طرح

عِمْرَانَ، وَلَا سُورَةَ النِّسَاءِ، وَكَذٰلِكَ الْقُرْآنُ كُلُّهُ، وَلٰكِنْ قُولُوا السُّورَةَ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا الْبَقَرَةُ، وَالسُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ وَهٰكَذَا الْقُرْآنُ كُلُّهُ

سارے قرآن کے متعلق۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ اَنَسٍ اِلَّا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن انس سے عیسیٰ بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خلف بن ہشام اکیلے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5756** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ قَالَ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِيهِ عَطِيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَعَثَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، وَخَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، وَقَالَ: اِنْ كَانَ قِتَالٌ فَعَلِيٌّ عَلَيْكُمْ، وَاَنَّهُ فُتِحَ عَلَيْهِمْ، فَاَصَابُوا سَبْيًا، فَاَخَذَ عَلِيٌّ جَارِيَةً حَسْنَاءَ لِيَبْعَثَ بِهَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَبَى عَلَيْهِ خَالِدٌ، وَقَالَ: اَنَا اَبْعَثُ بِهَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا مَنَعَهُ انْطَلَقَ خَالِدٌ، فَبَعَثَ بُرَيْدَةَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَ بُرَيْدَةُ: فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَغْسِلُ رَاْسَهُ: فَقُلْتُ فِي عَلِيٍّ عِنْدَهُ، وَكُنَّا اِذَا قَعَدْنَا

حضرت عبداللہ بن بریدہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ حضور ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کو بھیجا اور فرمایا: اگر لڑائی ہو تو علی تم پر امیر ہیں کیونکہ ان کے ذریعے فتح ہو گی' جنگ سے ان کو کچھ قیدی ملے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت لونڈی پکڑی تا کہ اس کو رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیج دیں۔ حضرت خالد نے دینے سے انکار کر دیا' کہنے لگے: میں خود حضور ﷺ کی بارگاہ میں بھیجوں گا' جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انکار کیا تو حضرت خالد چلے۔ اس کے بعد حضرت بریدہ کو رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا۔ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ اپنے سر کو دھو رہے تھے۔ میں نے آپ کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق عرض کی اور ہماری عادت تھی کہ

---

5756- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 664 رقم الحديث: 4350' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 421 رقم الحديث: 32100 .

عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمْ نَرْفَعْ اَبْصَارَنَا اِلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ، يَا بُرَيْدَةُ، فَرَفَعْتُ رَاْسِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا وَجْهُهُ مُتَغَيِّرٌ، فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ قُلْتُ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ، وَغَضَبِ رَسُولِ اللّٰهِ۔ قَالَ بُرَيْدَةُ: وَاللّٰهِ لَا اَبْغَضُهُ اَبَدًا بَعْدَ الَّذِي رَاَيْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہم جب رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوتے تھے تو ہم آپ کی بارگاہ میں اپنی نگاہیں اونچی نہیں کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بریدہ! چھوڑو! میں نے اپنا سر حضور ﷺ کی طرف اُٹھایا' آپ کے چہرۂ مبارک کی رنگت بدلی ہوئی تھی' میں نے یہ دیکھا تو میں نے عرض کی: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں۔ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! میں نے اس کے بعد جس وقت سے رسول اللہ ﷺ کو حالت غصہ میں دیکھا' میں ہمیشہ کے لیے رسول اللہ ﷺ کو ناراض نہیں کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ اِلَّا ابْنُهُ عَمْرٌو

یہ حدیث حضرت عطیہ سے ان کے بیٹے عمرو روایت کرتے ہیں۔

**5757** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ قَالَ: ثنا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ عَطِيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، اَنَّ بُرَيْدَةَ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ: شَهِدَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤَمَّرُ رَجُلٌ عَلَى عَشَرَةٍ فَمَا فَوْقَهُمْ اِلَّا جِيءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولَةً يَدُهُ اِلَى عُنُقِهِ، فَاِنْ كَانَ مُحْسِنًا فُكَّ عَنْهُ، وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا زَادَ غُلًّا اِلَى غُلِّهِ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس موجود تھے' آپ نے فرمایا: کوئی دس یا اس سے اوپر آدمیوں کا نگہبان نہ بنے' اگر بنے گا تو اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے ہاتھ گردن سے بندھے ہوئے ہوں گے' اگر نیکیاں ہوں گی تو وہ اُن کے ذریعے خلاصی پالے گا' اگر بُرائیاں ہوں گی تو اس کے ہاتھ اور زیادہ سخت کر کے باندھے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ اِلَّا ابْنُهُ عَمْرٌو، وَعِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ

یہ حدیث عطیہ سے ان کے بیٹے عمرو اور عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**5758** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انصار کہنے لگے کہ ان سے جو ان کے آگے تھے اگر ہم

حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ قَالَ: ثَنَا نُصَيْرُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عُثْمَانَ اَبِى الْيَقْظَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَتِ الْاَنْصَارُ فِيمَا بَيْنَهُمْ: لَوْ جَمَعْنَا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالًا، فَبَسَطَ يَدَهُ، لَا يَحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ اَحَدٌ؟، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَا اَرَدْنَا اَنْ نَجْمَعَ لَكَ مِنْ اَمْوَالِنَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23) فَخَرَجُوا يَخْتَلِفُونَ، فَقَالُوا: اَلَمْ تَرَوْنَ اِلَى مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِنَّمَا قَالَ: هَذَا لِنُقَاتِلَ عَنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، وَنَنْصُرَهُمْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اَمْ يَقُولُونَ افْتَرَى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا) (الشورى: 24) اِلَى قَوْلِهِ: (وَهُوَ الَّذِى يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ) (الشورى: 25)، فَعَرَّضَ لَهُمْ بِالتَّوْبَةِ اِلَى قَوْلِهِ: (وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا، وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ، وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ) (الشورى: 26)، هُمُ الَّذِينَ قَالُوا هَذَا، اَنْ يَتُوبُوا اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ اَبِى الْيَقْظَانَ اِلَّا نُصَيْرُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ

رسول اللہ ﷺ کے لیے مال جمع کریں' آپ کے سامنے بچھا دیں۔ آپ کے اور ان کے درمیان کوئی حائل نہ ہو؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے اپنے اموال سے آپ کے لیے مال جمع کرنے کا ارادہ کیا ہے' اللہ عزوجل نے یہ نازل فرمایا: اے پیارے مصطفیٰ! آپ فرمائیں کہ میں تم سے اس تبلیغ پر اُجرت نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ تم میرے قریبیوں سے مودت کرو۔ وہ نکلے اور اختلاف کرنے لگے' کہنے لگے: کیا تم نے دیکھا نہیں اس کی طرف کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ ان میں سے بعض کہنے لگے: آپ نے یہ اس لیے فرمایا کہ ہم آپ کی اہل بیت کے ساتھ مل کر لڑیں اور ہم ان کی مدد کریں۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: کیا وہ کہتے ہیں کہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں' یہاں وہ وہی ذات ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے' ان کو توبہ کرنے میں توفیق دی' اللہ ان لوگوں کی دعا قبول کرتا ہے جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کیے اور اپنے فضل سے اضافہ کرتا ہے' ان لوگوں کے لیے جنہوں نے یہ کہا کہ وہ اللہ سے توبہ کرتے ہیں اور بخشش طلب کرتے ہیں۔

یہ حدیث عثمان ابوالیقظان سے نصیر بن زیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین اشقر اکیلے ہیں۔

**5759** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْاَحْوَلُ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ الْاَشْعَرِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى بُرْدَةَ،

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث سعید بن ابوبردہ سے خالد بن نافع روایت کرتے ہیں۔

**5760** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ، وَاَمَرَ بِلُحُومِ الْخَيْلِ اَنْ تُؤْكَلَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا اور گھوڑوں کا گوشت کھانے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا سِمَاكٌ، وَلَا عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث حضرت جابر بن زید سے سماک اور سماک سے عمر بن عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید اکیلے ہیں۔

**5761** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، كَانَ يَقُولُ: اِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَاَى رَبَّهُ مَرَّتَيْنِ: مَرَّةً بِبَصَرِهِ، وَمَرَّةً بِفُؤَادِهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ محمد ﷺ نے اپنے رب کو دو مرتبہ دیکھا' ایک مرتبہ اپنی آنکھ سے' دوسری مرتبہ اپنے دل سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا ابْنُهُ اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث مجالد سے ان کے بیٹے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

**5762** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: ثنا

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے مانگا

اَبِی، عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی اَوْفٰی قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَاَلْتُ رَبِّی اَلَّا اَتَزَوَّجَ اِلَی اَحَدٍ، وَلَا اُزَوِّجَ اِلَيْهِ اِلَّا كَانَ مَعِی فِی الْجَنَّةِ، فَاَعْطَانِی ذٰلِكَ

ہے کہ میں کسی سے شادی کروں یا میں اپنی کسی صاحبزادی کی شادی کروں تو میرے ساتھ جنت میں ہو' مجھے یہ عطا کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ، وَلَا عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا قَبِيصَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے عمار بن سیف اور عمار سے قبیصہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**5763** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ الْهَمْدَانِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَسُرُّكُمْ اَنْ تَكُونُوا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ فَكَبَّرُوا، ثُمَّ قَالَ: اَيَسُرُّكُمْ اَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ فَكَبَّرُوا، ثُمَّ قَالَ: اَيَسُرُّكُمْ اَنْ تَكُونُوا نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ فَكَبَّرُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ، اُمَّتِی مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ تم جنت میں چوتھائی حصہ ہو؟ صحابہ کرام نے اللہ اکبر کہا' پھر فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ تم جنت میں تہائی حصہ ہو؟ صحابہ کرام نے اللہ اکبر کہا' پھر فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ تم جنت میں نصف ہو؟ صحابہ کرام نے اللہ اکبر کہا' حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جنتیوں کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی' ان میں سے میری اُمت کی صفیں اسّی ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى الْحِمَّانِیُّ

یہ حدیث عبداللہ بن عیسیٰ سے عیسیٰ بن شرحبیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ الحمانی اکیلے ہیں۔

---

5763- أخرجه الترمذي: الجنة جلد4صفحه683 رقم الحديث: 2546 وقال: حسن' وابن ماجة: الزهد جلد2صفحه1433 رقم الحديث: 4289' وأحمد: المسند جلد5صفحه407 رقم الحديث: 23004 .

5764 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ، فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا يُطِيقُهَا الْبَطَلَةُ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجِيءُ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ، يَقُولُ لِصَاحِبِهِ: هَلْ تَعْرِفُنِي؟ اَنَا الَّذِي كُنْتُ اُسْهِرُ لَيْلَكَ، وَاُظْمِءُ هَوَاجِرَكَ، وَاِنَّ كُلَّ تَاجِرٍ مِنْ وَرَاءِ تِجَارَتِهِ، وَاَنَا لَكَ الْيَوْمَ مِنْ وَرَاءِ كُلِّ تَاجِرٍ، فَيُعْطَى الْمُلْكَ بِيَمِينِهِ، وَالْخُلْدَ بِشِمَالِهِ، وَيُوضَعُ عَلَى رَاْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ، وَيُكْسَى وَالِدَاهُ حُلَّتَانِ، لَا يَقُومُ لَهُمَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، فَيَقُولَانِ: يَا رَبُّ، اَنَّى لَنَا هَذَا؟ فَيُقَالُ لَهُمَا: بِتَعْلِيمِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ، وَاِنَّ صَاحِبَ الْقُرْآنِ يُقَالُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اقْرَاْ، وَارْقَ فِي الدَّرَجَاتِ، وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَاِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ مَعَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورۂ بقرہ سیکھو اس کا یاد کروانا برکت ہے اس کا چھوڑنا حسرت ہے جادوگر اس کو یاد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے اور حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن قرآن آئے گا ایسے جس طرح کوئی بوجھ اُٹھائے ہوئے آدمی ہوتا ہے وہ اپنے پڑھنے والے سے کہے گا: کیا تُو مجھے پہچانتا ہے؟ میں وہی ہوں جو تجھے رات کو جگاتا تھا میں تیری پیاس بجھواؤں گا ہر تاجر اپنی تجارت کے پیچھے ہے آج میں تیرے لیے ہر تاجر کے پیچھے سے ہوں فرشتہ اس کو اپنے دائیں ہاتھ سے دے گا اور خلد اپنے دائیں جانب سے اور اس کے سر پر عزت کا تاج رکھا جائے گا اس کے والدین کو عزت کے دوحلّے پہنائے جائیں گے وہ اس کے حصول کیلئے دنیا اور جو دنیا میں ہے نہیں اُٹھے ہوں گے۔ وہ دونوں عرض کریں گے: اے رب! یہ ہم کو کیسے ملا ہے؟ ان دونوں کو کہا جائے گا: تم نے اپنے بچے کو قرآن کی تعلیم دی تھی اس وجہ سے اور قرآن کے حافظ کو قیامت کے دن کہا جائے گا: پڑھتا جا اور درجات پر چڑھتا جا پڑھتا جا جس طرح تُو دنیا میں ترتیل سے پڑھتا تھا تیری آخری منزل آخری آیت پڑھنے تک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَيَحْيَى الْحِمَّانِيُّ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عیسیٰ سے شریک اور شریک سے یزید بن ہارون اور یحییٰ الحمانی روایت کرتے ہیں۔

5765 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ، مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مَسِيرَةَ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

ﷺ نے فرمایا: جنت کے سو درجات ہیں' ہر دو درجوں کے درمیان پانچ سو سال کا فاصلہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے شریک روایت کرتے ہیں۔

**5766** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نا اَبُو بُرْدَةَ قَالَ: نا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لُحِدَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْدٌ، وَنُصِبَ عَلَيْهِ اللَّبِنُ نَصْبًا، وَاُخِذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے لیے لحد بنائی گئی' اس پر مٹی ڈالی گئی اور قبلہ کی جانب سے نکالی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا اَبُو بُرْدَةَ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے ابو بردہ روایت کرتے ہیں۔

**5767** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَا اُحْصِي مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَالرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اَن گنت مرتبہ حضور ﷺ کو مغرب کے بعد دو رکعتوں اور فجر سے پہلے دو رکعتوں میں قل یا ایہا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث عاصم سے عبدالملک بن ولید بن معدان

---

**5767**- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 296-297 رقم الحديث: 431 وقال: غريب وفيه: عبد الملك بن الوليد بن معدان، وهو ضعيف، ضعفه أبو حاتم، وقال البخاري: فيه نظر، وقال النسائي: ليس بالقوى .

الْمَلَكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

اور حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔

**5768** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلَكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ: ثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ زِرٍّ، وَاَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى بَيَاضِ خَدَّيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَعَنْ يَسَارِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اب بھی (اس منظر کو دیکھ) رہا ہوں' حضور ﷺ کے رخساروں کی سرخی کی طرف' جس وقت آپ دائیں جانب سلام پھیرتے تو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور بائیں جانب السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ اِلَّا عَبْدُ الْمَلَكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ

یہ حدیث عاصم' زر سے اور عاصم سے عبدالملک بن ولید بن معدان روایت کرتے ہیں۔

**5769** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَوْدِيُّ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ فِي اَوَّلِ قَوْلِهِ، وَبِهَا يُخْتَمُ: اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَاَخْرِجْنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ، وَاصْرِفْ عَنَّا الْفَحْشَاءَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِكْ لَنَا فِي اَسْمَاعِنَا، وَاَبْصَارِنَا، وَاَزْوَاجِنَا، وَذُرِّيَّاتِنَا، وَمَعَايِشِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا، اِنَّكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے اور اس پر اختتام کرتے تھے: ''اللّٰهم اصلح ذات بيننا الى آخره''۔

---

**5768**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **260** رقم الحديث: **996**' والترمذى: الصلاة جلد **2** صفحه **89** رقم الحديث: **295** وقال: حسن صحيح . والنسائى: السهو جلد **3** صفحه **53** (باب كيف السلام على الشمال؟)' وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **296** رقم الحديث: **914**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **580** رقم الحديث: **4279** .

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعَمِكَ مُثْنِينَ بِهَا، قَابِلِيهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث داؤد اودی سے ولید بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

**5770** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ الْكِنْدِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (فَيُوَفِّيهِمْ اُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ) (النساء: 173) الشَّفَاعَةَ لِمَنْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ مِمَّنْ صَنَعَ اِلَيْهِمُ الْمَعْرُوفَ فِي الدُّنْيَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''ان کو پورا پورا اجر دیا جائے گا اور اپنے فضل سے اضافہ کر دے گا'' کے متعلق فرماتے: ان کے لیے شفاعت ہوگی جن کے لیے جہنم واجب ہوئی' ان اعمال کی وجہ سے جو وہ دنیا میں نیک عمل کرتے تھے اس کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ الْكِنْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

یہ حدیث اعمش سے اسماعیل الکندی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

**5771** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ: اِذَا نَزَلَتْ بِكُمْ رَغْبَةٌ اَوْ رَهْبَةٌ، اِلَى مَنْ تَفْزَعُونَ؟ قَالُوا: اِلَى اللّٰهِ قَالَ: فَاِذَا اَجَابَكُمْ، فَاِلَى مَنْ تَعُودُونَ؟ قَالُوا: اِلَى مَا تَعْلَمُ. قَالَ: تَعْلَمُونَ وَلَا تَعْمَلُونَ، وَتَعْمَلُونَ، وَلَا تَعْلَمُونَ ثَلَاثًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرب کے ایک آدمی سے کہا: جب تم پر کوئی رغبت اور خوف آتا ہے تو تم کس سے پناہ لیتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: اللہ سے' آپ نے فرمایا: جب تمہاری دعا قبول کر لی جاتی ہے تو تم کس طرف لوٹتے ہو؟ انہوں نے کہا: اس کی طرف جو آپ جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: جاننے کے باوجود تم جانتے نہیں ہو' جاننے کے باوجود تم جانتے نہیں ہو' تین مرتبہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ

یہ حدیث حمید سے حماد بن سلمہ اور حماد سے منصور

سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ

بن صقیر سے روایت کرتے ہیں۔

**5772** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَرْبِيُّ قَالَ: نا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبِّبَ اِلَيَّ النِّسَاءُ، وَالطِّيبُ، وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اپنی بیویوں اور خوشبو کی محبت دی گئی ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز بنائی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْهِقْلُ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَرْبِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے ہقل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن عثمان الحربی اکیلے ہیں۔

**5773** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا طَاهِرُ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، وعَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُشَاكُ مُؤْمِنٌ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً، وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کسی مؤمن کو کانٹا چبھتا ہے یا اس سے اوپر کوئی شی چھین لی جاتی ہے تو اللہ عزوجل اس کے ذریعے ایک گناہ مٹاتا ہے اور ایک درجہ بلند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

یہ حدیث حبیب بن حسان سے ابواحمد الزبیری روایت کرتے ہیں۔

**5774** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ زَيْدٍ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: ثنا الْمُثَنَّى اَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سخاوت کرو، تم مالدار ہو جاؤ گے۔

---

**5772**- أخرجه النسائي: عشرة النساء جلد 7صفحه58 (باب حب النساء)؛ وأحمد: المسند جلد 3صفحه157 رقم الحديث: 12301 .

**5773**- أخرجه مسلم: البر جلد 4صفحه1991؛ والترمذي: الجنائز جلد3صفحه288 رقم الحديث: 965؛ ومالك في الموطأ: العين جلد2صفحه941 رقم الحديث:6 بنحوه .

حَاتِمٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَيْزَارِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقِيلُوا الْكِرَامَ عَثَرَاتِهِمْ

**5775** - وَبِاِسْنَادِهِ: قَالَ: تَهَادُوا تَزْدَادُوا حُبًّا

اسی سند سے ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہدیہ دیا کرو محبت میں اضافہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَيْزَارِ اِلَّا الْمُثَنَّى اَبُو حَاتِمٍ، وَلَا رَوَاهُمَا عَنِ الْمُثَنَّى اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، وَرَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ دونوں حدیثیں عبیداللہ بن عیزار سے مثنیٰ ابوحاتم اور ان دونوں سے محمد بن سلیمان بن ابوداؤد اور ریحان بن سعید روایت کرتے ہیں۔

**5776** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا فِرْدَوْسُ بْنُ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ خَضَبَ بِالصُّفْرَةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هٰذَا الْخِضَابُ، اَعَرَسْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: اَوْلَمْتَ؟ قَالَ: لَا، فَرَمَى اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، وَقَالَ: اَوْلِمْ، وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اس حالت میں آئے کہ انہوں نے زرد خضاب لگایا ہوا تھا' حضور ﷺ نے ان سے فرمایا: یہ خضاب آپ نے کیوں لگایا ہے' کیا آپ نے شادی کر لی ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا آپ نے ولیمہ کیا ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن نے عرض کی: نہیں! حضور ﷺ نے ان کی طرف سونے کی ایک ڈلی بھیجی اور فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ذبح کر کے ہو سکے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُلَيْكِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِلَّا فِرْدَوْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمٰن الملیکی اور حضرت عبدالرحمٰن سے فردوس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

**5777** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھتے تو اپنے قدموں کے نیچے کوئی شی نہیں رکھتے تھے مگر جب بارش ہوتی تو آپ اپنے دونوں

اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى لَا يَضَعُ تَحْتَ قَدَمَيْهِ شَيْئًا، اِلَّا اَنَا مُطِرْنَا يَوْمًا فَوَضَعَ تَحْتَ قَدَمَيْهِ نِطْعًا

قدموں کے نیچے چمڑا رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُقْدَمِ بْنِ شُرَيْحٍ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ الصِّينِيُّ

یہ حدیث مقدام بن شریح سے قیس روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الصینی اکیلے ہیں۔

**5778** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الْغِنَى؟ قَالَ: الْيَاْسُ مِمَّا فِي اَيْدِي النَّاسِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا: سخی کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جو لوگوں کے ہاتھ میں ہے اس سے مایوس ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث عاصم سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن زیاد اکیلے ہیں۔

**5779** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَيْنَانِ لَا يَرَيَانِ النَّارَ: عَيْنٌ بَكَتْ وَجَلًا مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَكْلَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو آنکھیں جہنم نہ دیکھیں گی ایک آنکھ جو اللہ کے خوف سے روتی تھی اور ایک وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں حفاظت کرتی تھی۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ شَبِيبِ بْنِ بِشْرٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث شبیب بن بشر سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں زافر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**5780** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نا اَبُو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لذت کو ختم کرنے والی کو کثرت سے یاد

عَامِرٍ الْاَسَدِیُّ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِیِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَکْثِرُوا ذِکْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ، یَعْنِی الْمَوْتَ، فَاِنَّهُ مَا کَانَ فِی کَثِیرٍ اِلَّا قَلَّلَهُ، وَلَا قَلِیلٍ اِلَّا جَزَّاَهُ

کروٗیعنی موت کو کیونکہ کم مال ہونے میں بھلائی اور کم مال ہونے پر ثواب ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَبُو عَامِرٍ الْاَسَدِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مِنْجَابٌ، وَلَا یُرْوَی عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ابوعامر الاسدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منجاب اکیلے ہیں اور حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5781** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِیُّ قَالَ: نا یَحْیَی بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ مُوسَی بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ التَّیْمِیِّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَرْقُدَ الرَّجُلُ بَیْنَ الْقَوْمِ، وَاَنْ یَنَامَ عَلَی قَارِعَةِ الطَّرِیقِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قوم کے درمیان آدمی کو جاگنے سے منع کیا اور ایسے راستے میں سونے سے جو پتھریلا ہو۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابو بلال اکیلے ہیں۔

**5782** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِیُّ قَالَ: نا یَحْیَی بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ مُوسَی بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ یَبْغَضُ ابْنَ السَّبْعِینَ فِی هَیْئَةِ ابْنِ عِشْرِینَ، فِی مِشْیَتِهِ، وَمَنْظَرِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل ناپسند کرتا ہے کہ ستر سال کا آدمی بیس سال کے آدمی کی حالت میں ہو چلنے اور دیکھنے میں۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند سے روایت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن محمد بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

5783 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بُرْدِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي سَفَانَةَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں سے منی کھرچتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَفَانَةَ إِلَّا بُرْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث ابوسفانہ سے برد بن ابوزیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبثر بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

5784 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَغَدَا بِغُسْلٍ إِلَى الْمُصَلَّى، وَخَتَمَهُ بِصَدَقَةٍ رَجَعَ مَغْفُورًا لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے روزہ رکھا اور وضو کر کے نماز پڑھنے کے لیے گیا اور واپس صدقہ کر کے آیا تو وہ واپس آئے گا اس حالت میں کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث قتادہ سے ایوب بن خوط روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن حماد اکیلے ہیں۔

5785 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْقُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا

حضرت یزید بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اس بیماری میں جس میں وہ مرا ہے قل ھو اللہ احد پڑھی وہ قبر میں آنے کا فتنے سے محفوظ رہے گا اور قبر کی تنگی

5785- اسناده فيه: أبو الحارث نصر بن حماد متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه148 .

يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي يَمُوتُ فِيهِ لَمْ يُفْتَنْ فِي قَبْرِهِ، وَاَمِنَ مِنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ، وَحَمَلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِاَكُفِّهَا حَتَّى تُجِيزُهُ الصِّرَاطَ اِلَى الْجَنَّةِ

سے امن میں رہے گا' قیامت کے دن اس کو فرشتے اپنی ہتھیلیوں پر اُٹھائے ہوئے ہوں گے یہاں تک کہ پل صراط سے پار کر کے جنت میں بھیج دیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ، وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ هُوَ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روا ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحارث الوراق اکیلے ہیں۔ یزید بن عبداللہ سے مراد یزید بن عبداللہ الشخیر ہیں۔

5786 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ النَّحَّاسُ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيُبَاشِرْ بِكَفَّيْهِ الْاَرْضَ، عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَفُكَّ عَنْهُ الْغُلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیاں زمین پر ملائے قریب ہے کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن ان کو خیانت سے آزادی دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدٌ النَّحَّاسُ

یہ حدیث زہری سے ابن ابوذئب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید النحاس روایت کرتے ہیں۔

5787 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ يَاْلَفُ وَيُؤْلَفُ، وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن خود بھی محبت کرتا ہے اور محبت پھیلاتا ہے' اس میں بھلائی ہی نہیں ہے جو محبت کرتا نہیں اور پھیلاتا نہیں ہے' لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو زیادہ نفع دیتا ہے۔

يَأْلَفُ، وَلَا يُؤْلَفُ، وَخَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامَ

یہ حدیث ابن جریج سے عبدالملک بن ابوکریمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن بہرام اکیلے ہیں۔

**5788** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو الْحَسَنِ السَّلُولِيُّ قَالَ: ثنا الصُّبَيُّ بْنُ الْأَشْعَثِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ، وَلَيْلَةٌ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: موزوں پر مسح مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور رات ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا الصُّبَيُّ بْنُ الْأَشْعَثِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث ابواسحاق سے صبی بن اشعث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن حسین اکیلے ہیں۔

**5789** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَأَعْطَاهَا عَلِيًّا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں جھنڈا اس آدمی کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہوں گے' آپ نے حضرت علی کو عطاء کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔

**5790** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ اپنے والد سے روایت

---

5790- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى الأنصاري صدوق سيئ الحفظ (التقريب).

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبِي نَصْرٍ السَّكُونِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى اَكُونَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ نَفْسِهِ، وَاَهْلِي اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَهْلِهِ، وَعِتْرَتِي اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ عِتْرَتِهِ، وَذَاتِي اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ ذَاتِهِ

کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اس وقت تک ایمان والا نہیں ہوسکتا ہے یہاں تک کہ وہ مجھے اپنے گھر والوں سے زیادہ محبت نہ کرے اور میری اولاد کو اپنی اولاد اور میری ذات کو اپنی ذات سے زیادہ محبوب نہ جانے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو السَّكُونِيُّ

یہ حدیث حکم سے ابن ابولیلیٰ اور ابن ابولیلیٰ سے سعید بن عمرو السکونی روایت کرتے ہیں۔

**5791** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ مَسْجِدَهُمْ، فَشَرِبَ، وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ مسجد میں داخل ہوئے اور آپ نے کھڑے ہوکر پانی نوش کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث حمید سے شریک روایت کرتے ہیں۔

**5792** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ، وَطَعَامُ الْاَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کا کھانا چار کے لیے اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار قہرمان آلِ زبیر سے عمر بن

قَهْرَمَانِ آلِ الزُّبَيْرِ اِلَّا عُمَرُ بْنُ فَرْقَدَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ نَصْرٍ، وَعُمَرُ بْنُ فَرْقَدَ بَصْرِيٌّ

فرقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالصمد بن سلیمان اور عبدالصمد بن نصر بن فرقد بصری سے روایت کرتے ہیں۔

**5793** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْفَرَّاءُ قَالَ: نا ابْنُ قَنْبَرٍ قَالَ: نا اَبِى قَنْبَرٌ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُ اُمَّتِى اَحِدَّاؤُهُمُ الَّذِينَ اِذَا غَضِبُوا رَجَعُوا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں بہترین لوگ اَحِدّ آء ہیں، وہ لوگ کہ جب ان کو غصہ آئے، غصہ چلا جائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْفَرَّاءُ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عثمان الفراء اکیلے ہیں۔

**5794** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى بَكْرَةَ، عَنِ ابْنِ سَرِيعٍ التَّمِيمِيِّ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّى قَدْ قُلْتُ شِعْرًا اَثْنَيْتُ فِيهِ عَلَى اللّٰهِ، وَمَدَحْتُكَ فِيهِ قَالَ: اَمَّا مَا اَثْنَيْتَ فِيهِ عَلَى اللّٰهِ فَهَاتِهِ، وَمَا مَدَحْتَنِى فَدَعْهُ فَجَعَلْتُ اُنْشِدُهُ فَدَخَلَ رَجُلٌ طُوَالٌ، فَقَالَ: اَمْسِكْ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ: هَاتِ فَجَعَلْتُ اُنْشِدُهُ، فَلَمْ اَلْبَثْ اَنْ عَادَ، فَقَالَ لِى: اَمْسِكْ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ لِى: هَاتِ فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا يَا

حضرت ابن سریع تمیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا، میں نے عرض کی: یا نبی اللہ! میں نے کچھ اشعار لکھے ہیں، ان میں سے کچھ اللہ کی ثناء اور پھر آپ کی تعریف کے لیے ہیں۔ آپ نے فرمایا: جو اللہ کی ثناء والے ہیں وہ سناؤ، جو میری تعریف کے لیے ہیں وہ چھوڑ دو۔ میں وہ اشعار پڑھنے لگا، ایک آدمی داخل ہوا، آپ نے فرمایا: رُک جاؤ! جب وہ نکل گیا تو آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے عرض کی: یا نبی اللہ! یہ کون آدمی ہے؟ جب وہ داخل ہوا تو آپ نے فرمایا: رُک جاؤ! جب وہ نکل گیا تو آپ نے فرمایا: پڑھو! آپ نے فرمالیا: یہ عمر تھے، باطل سے کوئی شی نہیں تھی۔

---

**5794**- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 531 رقم الحديث: 15591، والحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 615، وأبو نعيم جلد 1 صفحه 46، والطبراني في الكبير جلد 1 صفحه 287 رقم الحديث: 844.

نَبِیَّ اللّٰهِ الَّذِی إِذَا دَخَلَ قُلْتَ: أَمْسِكْ، وَإِذَا خَرَجَ قُلْتَ: هَاتِ قَالَ: هٰذَا عُمَرُ وَلَيْسَ مِنَ الْبَاطِلِ فِي شَیْءٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث زہری سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں معمر بن بکار اکیلے ہیں۔

5795 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنِ صَالِحٍ قَالَ: ثنا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِی سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ غَنْمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَجَبَتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ، وَجَبَتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَزَاوِرِينَ فِيَّ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میری محبت واجب ہوگئی' آپس میں میری رضا کے لیے خرچ کرنے والوں اور میری رضا کے لیے آپس میں زیارت کرنے والوں کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، إِلَّا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے ابوبکر النہشلی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن صالح اکیلے ہیں۔

5796 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَخْزُومِيِّ، عَنِ ابْنِ مُحَيْصِنٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اسْتَهْدَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے آبِ زمزم پینے کے وسیلے سے حضرت سہیل بن عمرو کے لیے ہدایت مانگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ مُحَيْصِنٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ الْمُقْرِءُ، مِنْ قُرَّاءِ أَهْلِ مَكَّةَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُؤَمَّلٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ابن محیصن سے عبداللہ بن مؤمل اور عبداللہ بن مؤمل سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن بشر کوفی اکیلے ہیں۔ ابن

بْنِ مُؤَمَّلٍ اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ الْكُوفِيُّ

محیصن سے مراد عمر بن عبدالرحمٰن بن محیصن المقری اہلِ مکہ کے قاریوں سے ہے۔

**5797** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَّاسُ قَالَ: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَدَّ فُرْجَةً فِي صَفٍّ رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً، وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صف میں خالی جگہ پُر کی' اللہ عزوجل اس کے ذریعے اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَّاسُ

یہ حدیث مقبری سے ابن ابی ذئب اور ابن ابوذئب سے مسلم بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد القواس اکیلے ہیں۔

**5798** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ لِسَعْدٍ اَبَوَيْهِ

حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت سعد کے لیے اپنے ماں باپ کو جمع کیا' یعنی فرمایا: اے سعد! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ تیر پھینکیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے حسین جعفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

**5799** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَيْدِيُّ قَالَ: نا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے گھر کی حفاظت کر اور

---

**5798**- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 415' والترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 130' وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 47 رقم الحديث: 129 .

جَابِرُ بْنُ نُوحٍ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَسَعْكَ بَيْتُكَ، وَابْكِ مِنْ ذِكْرِ خَطِيئَتِكَ، وَأَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ

گناہوں کے ذکر کرنے سے دور رہ اور اپنے زبان کو کنٹرول رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا عَنِ الْمَسْعُودِيِّ إِلَّا جَابِرُ بْنُ نُوحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَيْدِيُّ

یہ حدیث قاسم بن عبدالرحمٰن سے مسعودی اور مسعودی سے جابر بن نوح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جعفر الفیدی اکیلے ہیں۔

**5800** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَاهَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طُلِّقَتِ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَكَثَتْ ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ، أَوْ نَيِّفًا وَعِشْرِينَ، فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اسْتَفْلِحِي بِأَمْرِكِ أَيْ: تَزَوَّجِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت کو طلاق ہوئی' وہ تئیس یا انتیس دن ٹھہری اس کے بعد حضور ﷺ کے پاس آئی' آپ نے فرمایا: تُو شادی کر لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عِيسَى بْنُ مَاهَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے عامر بن سعد سے اور ابراہیم بن مہاجر سے ابوجعفر الرازی' عیسیٰ بن ماہان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

**5801** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ أَنَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت دونوں اس طرح مبعوث کیے گئے ہیں۔

وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ

یہ حدیث زہری سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔

**5802** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَالِسِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَاحَ مِنَّا سَبْعُونَ رَجُلًا إِلَى الْجُمُعَةِ كَانُوا كَسَبْعِينَ مُوسَى الَّذِينَ وَفَدُوا إِلَى رَبِّهِمْ، أَوْ أَفْضَلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب ہم میں سے چالیس لوگ نماز جمعہ کے لیے آئیں تو ان کا درجہ ایسے ہے جس طرح موسیٰ علیہ السلام کے ستر افراد اپنے رب کے پاس آئے تھے یا اس سے زیادہ افضل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَالِسِيُّ

یہ حدیث وائل بن داؤد سے خالد بن یزید قسری روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں احمد بن بکر البالسی اکیلے ہیں۔

**5803** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُصَرِّفِ بْنِ عَمْرٍو الْيَامِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ النَّخَعِيُّ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمٌ، مَوْلَى الشَّعْبِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَاعِدًا بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ، إِذْ مَرَّتْ بِهِ رُفْقَةٌ يَسِيرُونَ، سَائِقُهُمْ يَقْرَأُ، وَقَائِدُهُمْ يَحْدُو، فَلَمَّا رَآهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يُهَرْوِلُ بِغَيْرِ رِدَاءٍ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَحْنُ نَكْفِيكَ. فَقَالَ: دَعُونِي أُبَلِّغْهُمْ مَا أُوحِيَ إِلَيَّ فِي أَمْرِهِمْ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مغرب کے بعد بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ تھے اچانک آپ کے پاس سے ایک گروہ چل رہا تھا ان کو چلانے والا پڑھ رہا تھا جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ کھڑے ہوئے آپ بغیر چادر چل پڑے۔صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کافی ہیں آپ کا پیغام پہنچانے کے لیے۔آپ نے فرمایا: مجھے چھوڑ دو! میں ان تک پیغام پہنچانا چاہتا ہوں جو میری طرف وحی کی گیا ہے آپ ان کو ملے تو فرمایا: تم اس وقت کہاں کا ارادہ رکھتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یمن کی طرف جانے کے لیے۔آپ نے فرمایا:

فَلَحِقَهُمْ فَقَالَ: أَيْنَ تُرِيدُونَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ؟، قَالُوا: نُرِيدُ الْيَمَنَ. قَالَ: فَمَا سَيْرُكُمْ بِهَذِهِ السَّاعَةِ؟ فَإِنَّ لِلَّهِ فِي السَّمَاءِ سُلْطَانًا عَظِيمًا يُوَجِّهُهُ إِلَى الْأَرْضِ، فَلَا تَسِيرُوا، وَلَا خَطْوَةً إِلَّا مَا يَجِدُ الرَّجُلُ فِي بَطْنِهِ، وَمَثَانَتِهِ مِنَ الْبَوْلِ الَّذِي لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا، ثُمَّ وَلَا خَطْوَةً، وَأَمَّا أَنْتَ يَا سَائِقَ الْقَوْمِ، فَعَلَيْكَ بِبَعْضِ كَلَامِ الْعَرَبِ مِنْ رَجَزِهَا، وَإِذَا كُنْتَ رَاكِبًا فَاقْرَأْهُ، وَعَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ، فَإِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَلَائِكَةً مُوَكَّلِينَ، يَطْوُونَ الْأَرْضَ لِلْمُسَافِرِ كَمَا تُطْوَى الْقَرَاطِيسُ، وَبَعْدَ الصُّبْحِ يَحْمَدُ الْقَوْمُ السُّرَى، وَلَا يَصْحَبَنَّكُمْ شَاعِرٌ، وَلَا كَاهِنٌ، وَلَا يَصْحَبَنَّكُمْ ضَالَّةٌ، وَلَا تَرُدُّوا سَائِلًا إِنْ أَرَدْتُمُ الرِّبْحَ، وَالسَّلَامَةَ، وَحُسْنَ الصَّحَابَةِ، فَعَجَبٌ لِي، كَيْفَ أَنَامُ حِينَ تَنَامُ الْعُيُونُ كُلُّهَا، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَرَسُولَهُ يَنْهَاكُمْ مِنَ الْمَسِيرِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ

تم اس وقت کیوں چل رہے ہو؟ بے شک اللہ کے لیے آسمان میں بڑی بادشاہی ہے وہ زمین کی طرف اسے متوجہ کرتا ہے' تم نہیں چلو گے' کوئی قدم نہیں اُٹھاؤ گے' مگر کوئی آدمی اپنے پیٹ میں اور مثانہ میں پیشاب پائے' وہ چارہ نہیں پائے گا پھر ایک قدم نہیں چل سکے گا۔ بہرحال اے قوم کی قیادت کرنے والے! آپ پر لازم ہے عرب کے کلام کچھ رجز' جب تُو سوار ہو اس کو پڑھنا' تم پر لازم ہے اندھیرے کو چلنا' بے شک اللہ عزوجل فرشتوں کو اس کا وکیل بناتا ہے کہ وہ زمین مسافر کے لیے سمیٹ دے' جس طرح کہ اوراق کو لپیٹ دیا جاتا ہے اور صبح کے بعد قوم تعریف کرے' تم میں سے کوئی صبح شاعری کی حالت میں نہ کرے' نہ گمراہی کی حالت میں' نہ تم میں کوئی سائل کو واپس کرے۔ اگر تم نفع اور سلامتی اور صحابہ سے اچھے سلوک کا ارادہ رکھتے ہو تو میرے لیے تعجب ہے' میں کیسے سوؤں جس وقت ساری آنکھیں سو جائیں گی' بے شک اللہ اور اس کا رسول تم کو اس گھڑی چلنے سے منع کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمٍ مَوْلَى الشَّعْبِيِّ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ النَّخَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ مُصَرِّفِ بْنِ عَمْرٍو

یہ حدیث حضرت شعبی کے غلام سالم سے احمد بن قاسم نخعی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن مصرف بن عمرو اکیلے ہیں۔

**5804** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو اللہ عزوجل نے حضرت ابوبکر کو خلیفہ بنایا' پھر حضرت ابوبکر کا وصال ہوا' اللہ عزوجل نے حضرت عمر کو خلیفہ بنا دیا' پھر حضرت عمر کا وصال ہوا تو اللہ عزوجل نے

5804- اسناده صحيح . ورجاله ثقات . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه182 .

السَّدُوسِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْبَكَّائِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ، يَقُولُ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَخْلَفَ اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ، ثُمَّ قُبِضَ اَبُو بَكْرٍ فَاسْتَخْلَفَ اللّٰهُ عُمَرَ، ثُمَّ قُبِضَ عُمَرُ فَاسْتَخْلَفَ اللّٰهُ عُثْمَانَ

حضرت عثمان کو خلیفہ بنا دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبْجَرَ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو اُسَامَةَ

یہ حدیث ابن ابجر سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسامہ اکیلے ہیں۔

**5805** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ: نا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ الْبُرْجُمِيُّ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يُقْرَاُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ يَعْنِي مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ظہر وعصر کی آخری دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث اشعث سے سنان بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عون بن سلام اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5806** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: ثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ، وَاِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُمْسِي الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا، وَيُصْبِحُ كَافِرًا،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی ابتداء غریبوں سے ہوئی تھی اور لوٹ کر بھی غریبوں میں آئے گا، غریبوں کے لیے خوشخبری ہے! قیامت سے پہلے ایسے فتنے ہوں گے جیسے رات کا اندھیرا ہوتا ہے آدمی رات کو مؤمن ہوگا صبح کے وقت کافر اور صبح مؤمن ہوگا تو رات کو کافر لوگ اپنے دین کو دنیا کی تھوڑی سی قیمت کے بدلے

وَيُصْبِحُ مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، يَبِيعُ أَقْوَامٌ دِينَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا

فروخت کر دیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التِّرْمِذِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث لیث سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن عبداللہ ترمذی اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5807 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يَصْدُرُ إِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کے پاس زکوٰۃ لینے والا آئے تو اس کو زکوٰۃ خوشی خوشی دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عاصم سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن طریف اکیلے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5808 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ التُّبَّعِيُّ قَالَ: ثنا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا الْأَنْصَارَ لِيَكْتُبَ لَهُمْ بِالْبَحْرَيْنِ، فَقَالُوا: لَا، إِلَّا أَنْ تَكْتُبَ لِإِخْوَانِنَا الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَهَا. قَالَ: فَإِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے انصار کو بلایا تاکہ بحرین کی زمین ان کو لکھ دیں' انہوں نے عرض کی: نہیں! آپ ہمارے مہاجر بھائیوں کے لیے اس کی مثل لکھ دیں' آپ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ترجیحات دیکھو گے' صبر کرو یہاں تک کہ مجھ سے ملو۔

---

5808- أخرجه البخاري: المساقاة جلد 5 صفحه 58 رقم الحديث: 2376، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 205 رقم الحديث: 12712 .

فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي

5809 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ التُّبَّعِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ، فَبَالَ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ، فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ، فَكَفَّهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَمَرَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ، فَصُبَّ عَلَى بَوْلِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آیا' اس نے مسجد کے ایک کونے میں پیشاب کرنا شروع کیا' صحابہ کرام اس کو روکنے لگے' حضور ﷺ نے ان کو روک دیا پھر پانی کا ایک ڈول لانے کا حکم دیا' اس کے پیشاب پر بہا دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ

یہ حدیث قاسم بن معین سے قاسم بن حکم مزنی روایت کرتے ہیں۔

5810 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ سَلَامٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ظَهَرَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُزْنٌ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَأَيْنَا مِنْكَ مَا لَمْ نَرَ قَالَ: ذَكَرْتُ زَيْنَبَ، وَضَعْفَهَا، وَضَغْطَةَ الْقَبْرِ، لَقَدْ هُوِّنَ عَلَيْهَا، وَعَلَى ذَلِكَ لَقَدْ ضَغَطَهَا ضَغْطَةً بَلَغَتِ الْخَافِقَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت زینب بنت رسول ﷺ کا وصال ہوا۔ حضور ﷺ پریشان نظر آ رہے تھے' پھر آپ خوش دکھائی دے رہے تھے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! جس طرح آج ہم نے آپ کو دیکھا اس طرح ہم نے کوئی نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا: مجھے زینب اور اس کا عذاب اور قبر کا عذاب یاد آیا' اس پر آسانی ہوئی ہے' اس کو قبر نے حلق تک دبایا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ إِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ سَلَامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث سعید بن مسروق سے زکریا بن سلام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن

5809- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه387 رقم الحديث: 221' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه236 .

سلیمان اکیلے ہیں۔

**5811** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ اَبُو الْجَهْمِ قَالَ: ثَنَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِهِنَّ: الذَّارِيَاتُ، وَالطُّورِ، وَالنَّجْمِ، واقْتَرَبَتِ، وَالرَّحْمَنُ، وَالْوَاقِعَةُ، وَنُونٌ، وَالْحَاقَّةُ، وَسَالَ سَائِلٌ، وَالْمُزَّمِّلُ، وَلَا اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَهَلْ اَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ، وَالْمُرْسَلَاتُ، وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ، وَالنَّازِعَاتِ، وَعَبَسَ، وَ (وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ)، وَ (اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ).

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ان سورتوں کا علم ہے جن کو حضور ﷺ پڑھتے تھے' یعنی الذَّارِيَاتُ، وَالطُّورِ، وَالنَّجْمِ، واقْتَرَبَتِ، وَالرَّحْمَنُ، وَالْوَاقِعَةُ، وَنُونٌ، وَالْحَاقَّةُ، وَسَالَ سَائِلٌ، وَالْمُزَّمِّلُ، وَلَا اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَهَلْ اَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ، وَالْمُرْسَلَاتُ، وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ، وَالنَّازِعَاتِ، وَعَبَسَ، وَ (وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ)، وَ (اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، اِلَّا ابْنَاهُ مُحَمَّدٌ، وَيَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ: حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے ان کے بیٹے' محمد اور یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد حسان بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**5812** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَرِيبٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُؤْيَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ بُشْرَى مِنَ اللّٰهِ، وَهِيَ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: قَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ جُزْءٌ مِنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیک آدمی کی خواب اللہ کی طرف سے خوشخبری ہے اور وہ نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔ یہ حدیث میں نے ابن عباس سے ذکر کی۔ مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا' انہوں نے فرمایا کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نبوت کے پچاس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

خَمْسِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعَبَّاسِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ

یہ حدیث حضرت عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حکیم اکیلے ہیں۔

**5813** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مَحْفُوظُ بْنُ بَحْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ مُوسَى بْنُ وَجِيهٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ اللِّوَاءُ الَّذِي دَفَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَى عَلِيٍّ أَبْيَضَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ جھنڈا جو حضور ﷺ نے حضرت علی کو دیا' وہ سفید تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُوسَى، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَحْفُوظُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث حضرت قتادہ سے عمر بن موسیٰ اور حضرت عمر سے ولید بن عبدالواحد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محفوظ بن بحر اکیلے ہیں۔

**5814** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مَحْفُوظُ بْنُ بَحْرٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبِيدَةُ السَّلْمَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ، فَلَقِيتُهُ بِمَاءٍ، فَقَالَ: مَنْ أَمَرَكَ بِهَذَا؟، فَقُلْتُ: مَا أَمَرَنِي بِهِ أَحَدٌ ـ قَالَ: قَدْ أَحْسَنْتَ، أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ، فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کسی حاجت کے لیے نکلے تو میں آپ سے پانی لے کر ملا' آپ نے فرمایا: تم کو ایسا کرنے کا کس نے حکم دیا تھا؟ میں نے عرض کی: مجھے کسی نے حکم نہیں دیا تھا' آپ نے فرمایا: تم نے اچھا کیا' تمہیں جنت کی خوشخبری! پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے تو میں نے ان کو جنت کی خوشخبری دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ

یہ حدیث عمرو بن مرہ' ابراہیم سے اور عمرو سے

---

**5813**- اسنادہ فیہ: أبو نعیم عبد الغفار متروك' متهم بالوضع ۔ أخرجه أيضًا فی الكبير جلد **10** صفحه **205** رقم الحديث: **10341** ۔

إِبْرَاهِيمَ إِلَّا أَبُو مَرْيَمَ وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ، وَأَبُو الْجَحَّافِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

ابومریم روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو اعمش اور ابوجحاف‘ عمرو بن مرہ سے‘ وہ عبداللہ بن سلمہ سے‘ وہ عبیدہ سے‘ وہ عبداللہ سے۔

**5815** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَطَاءِ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ: نا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا، وَإِنَّ أَمِينَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر اُمت کا امین ہوتا ہے‘ میری اس اُمت کا امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث خالد بن ولید سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں مقدم بن محمد اکیلے ہیں۔

**5816** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا الْقَعْقَاعُ بْنُ زَكَرِيَّا الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: تَذَاكَرْنَا يَوْمَ أُحُدٍ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي، فَلَمَّا فَرَغَ وَانْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ الْتَفَتَ إِلَيْنَا، فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنْ يَوْمِ أُحُدٍ؟ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَمَا مَعِيَ إِلَّا جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِي، وَطَلْحَةُ عَنْ يَسَارِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم غزوۂ اُحد کا ذکر کر رہے تھے‘ اس حالت میں کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے‘ جب آپ فارغ ہوئے اور نماز سے سلام پھیرا تو ہماری طرف متوجہ ہوئے‘ فرمانے لگے: کیا میں تم کو غزوۂ اُحد کے دن کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے دیکھا: میری دائیں جانب جبریل اور طلحہ میری بائیں جانب تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى إِلَّا ابْنُ إِدْرِيسَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَعْقَاعُ بْنُ زَكَرِيَّا

یہ حدیث عیسیٰ بن طلحہ سے طلحہ بن یحییٰ اور طلحہ بن یحییٰ سے ابن ادریس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قعقاع بن زکریا اکیلے ہیں۔

**5817** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْعَلَاءِ الْبَجَلِيُّ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَا تَنَالُهُمْ شَفَاعَتِي: الْمُرْجِئَةُ، وَالْقَدَرِيَّةُ

نے فرمایا: میری اُمت کے دو قسم کے لوگوں کو شفاعت نہیں ملے گی: مرجئہ اور قدریہ کو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ الْعَلَاءِ

یہ حدیث شریک سے قاسم بن علاء روایت کرتے ہیں۔

**5818** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ عَنْ مَيِّتٍ فَلِلَّذِي حَجَّ عَنْهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، وَمَنْ فَطَّرَ صَائِمًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، وَمَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے میت کی طرف سے حج کیا اس کے لیے اس کی مثل ثواب ملے گا' جس نے کسی کا روزہ افطار کروایا اس کے لیے اس کی مثل ثواب ملے گا' جس نے کسی کو نیکی کی دعوت دی تو اس کو ثواب کرنے والے کی مثل ملے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامَ

یہ حدیث ابن جریج سے عبدالملک بن ابوکریمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن بہرام اکیلے ہیں۔

**5819** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَرَّ قَسَمَهُمَا، وَقَضَى دَيْنَهُمَا، وَلَمْ يَسْتَسِبَّ لَهُمَا كُتِبَ بَارًّا، وَإِنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے ماں باپ کی قسم اُٹھائی اور دونوں کا قرض ادا کیا اور ان دونوں کو گالی نہیں دی تو اس کے لیے نیکیاں لکھی جائیں گی اگرچہ وہ نافرمان ہو' جس نے ان دونوں کی قسم پوری نہیں کی اور دونوں کو قرض ادا نہیں کیا' ان دونوں کو گالیاں دیں تو اس کو

---

**5818**- اسناده فيه: على بن بهرام بن يزيد' ترجمة الخطيب فى تاريخه' ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه258 .

كَانَ عَاقًّا، وَمَنْ لَمْ يَبَرَّ قَسَمَهُمَا، وَلَمْ يَقْضِ دَيْنَهُمَا، وَاسْتَسَبَّ لَهُمَا كُتِبَ عَاقًّا، وَإِنْ كَانَ بَارًّا فِي حَيَاتِهِمَا

نافرمان لکھا جائے گا اگرچہ ان دونوں کی زندگی میں نیکیاں کرتا رہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ.

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن سمرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن غیاث اکیلے ہیں۔

**5820** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَنْطَرِيُّ قَالَ: نا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ إِمَامٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اس حالت میں دنیا سے گیا کہ اس کا پیشوا کوئی نہ ہو تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ وَرَوَاهُ غَيْرُ شَاذَانَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ

یہ حدیث اعمش سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسود بن عامر شاذان اکیلے ہیں۔ شاذان کے علاوہ یہ حدیث ابوبکر بن عیاش سے، وہ عاصم بن بہدلہ سے روایت کرتے ہیں۔

**5821** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُيَيْنَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّلَمِيُّ أَبُو الْحَسَنِ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ مُحَارِبِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَتَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِينَ طَهَّرَ قَلْبَهُ

حضرت ابوبکرہ سے روایت ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے جس وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب کو پاک کیا اس وقت آپ کے ختنے کیے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابوبکرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُيَيْنَةَ

اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن عیینہ اکیلے ہیں۔

**5822** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ، عَنْ كَثِيرِ أَبِي الْفَضْلِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، يَقُولُ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟، فَقُلْنَا: يَوْمُ النَّحْرِ. فَقَالَ: أَيُّ شَهْرٍ هَذَا؟، فَقُلْنَا: ذُو الْحِجَّةِ، شَهْرٌ حَرَامٌ. قَالَ: فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟، قُلْنَا: بَلَدٌ حَرَامٌ. قَالَ: فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ، وَأَمْوَالَكُمْ، وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا، فِي شَهْرِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، أَلَا لِيُبَلِّغَ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو خطبہ دیا' فرمایا: یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کی: نحر کا دن' آپ نے فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کی: ذی الحجہ' حرمت والا مہینہ۔ آپ نے فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کی: حرمت والا شہر۔ آپ نے فرمایا: تمہارے خون اور اموال اور عزتیں ایک دوسرے پر ایسے حرام ہیں جس طرح آج کے اس دن اور مہینہ اور اس شہر میں۔ خبردار! حاضر غائب کو بتادے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ يَاسِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ

یہ حدیث عمار بن یاسر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن عمرو بن جبلہ اکیلے ہیں۔

**5823** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ زُفَرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَا كَانَ عَلَى الْأَرْضِ شَيْءٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ فِرْعَوْنَ، فَلَمَّا آمَنَ بِفِيهِ جَعَلْتُ أَحْشُو فَاهُ حَمَأَةً، خَشْيَةَ أَنْ تُدْرِكَهُ الرَّحْمَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: روئے زمین میں ناپسندیدہ شی فرعون سے زیادہ نہیں تھی' جب وہ ایمان لانے لگا تو میں اس کے منہ میں کیچڑ ڈالنے لگا' اس ڈر سے کہ اس کو رحمت نہ ملے۔

**5824** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

5824- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه478 رقم الحديث: 19508 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَنْبَسَةَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ نُصَيْرِ بْنِ الْاَشْعَثِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ، وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ، وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَاَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

میں نے حضور ﷺ کو عرض کرتے ہوئے سنا: ''اللّٰھم اغفرلی ما قدمت الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُصَيْرِ بْنِ الْاَشْعَثِ اِلَّا عَنْبَسَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث نصیر بن اشعث سے عنبسہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**5825** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرَ، يَعْنِي: مِنْ تَمِيمٍ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ، وَقَالَ: اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ، وَلَا تَنْفَعُ، وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

حضرت ابواسحاق' حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجرِ اسود کا بوسہ لیا اور کہنے لگے: میں جانتا ہوں تو پتھر ہے' تو نفع ونقصان کا مالک نہیں ہے' اگر میں نے آمنہ کے لعل دستگیر جہاں قائد الانبیاء جناب محمد رسول اللہ ﷺ کو تیرا بوسہ لیتے نہ دیکھا تو میں تیرا بوسہ نہ لیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبلال اکیلے ہیں۔

**5826** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلِبِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت سے ایک آدمی ہوگا جو مرنے کے بعد گفتگو کرے گا۔

---

صفحہ212: رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح' الا أن بريدة قال حدثت عن الأشعرى .

5825- أخرجه البخارى: الحج جلد3صفحه540 رقم الحديث: 1597' ومسلم: الحج جلد2صفحه925 .

حُذَيْفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: يَكُونُ فِي أُمَّتِي رَجُلٌ يَتَكَلَّمُ بَعْدَ الْمَوْتِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الثَّعْلَبِيُّ

یہ حدیث منصور سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حسن ثعلبی اکیلے ہیں۔

**5827** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَلَّافُ قَالَ: نا هِلَالُ بْنُ حَقٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: خَرَجَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ إِلَى مَسْلَمَةَ بْنِ مَخْلَدٍ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى مِصْرَ، وَكَانَ بَيْنَهُ، وَبَيْنَ الْبَوَّابِ شَأْنٌ، فَلَمَّا أَذِنَ لَهُ دَخَلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِأَخِي زَائِرًا ـ فَقَالَ: لَمْ آتِكَ زَائِرًا، وَلَكِنْ لِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر مسلمہ بن مخلد کے پاس آئے' حضرت مسلمہ مصر کے امیر تھے' ان کے درمیان اور دربان کے درمیان رکاوٹ تھی' جب آپ کو اجازت دی یعنی عقبہ کو تو یہ داخل ہوئے' حضرت مسلمہ نے کہا: میرے زیارت کرنے والے بھائی کو خوش آمدید! حضرت عقبہ نے فرمایا: میں آپ کی زیارت کے لیے نہیں آیا بلکہ میں اس حدیث کو سننے کے لیے آیا ہوں جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے۔

**5828** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي الْكُوفِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو عمریٰ کرے وہ اس کے لیے ہے جو عمریٰ کرے اور اس کے بعد والوں کے لیے۔

---

5827- أخرجه أحمد: المسند جلد 4صفحه129 رقم الحديث: 16962' والطبراني في الكبير جلد 17صفحه349 رقم الحديث: 962' والترغيب للمنذري جلد 3صفحه239 رقم الحديث: 7 . وقال: رجال للطبراني رجال للصحيح . وقال الهيثمي في المجمع جلد1صفحه139: ورجال الكبير رجال الصحيح .

5828- أخرجه النسائي: العمرى جلد 6صفحه234-235 (باب ذكر اختلاف يحيى بن ابى كثير ومحمد بن عمرو على أبى سلمة فيه)' وابن ماجة: الهبات جلد 2صفحه796 رقم الحديث: 2379' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 474 رقم الحديث: 8707 بلفظ: لا عمرى فمن أعمر شيئًا فهو له . وقال ابن ماجة: الزوائد: اسناده صحيح على شرط الشيخين .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعْمَرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ، وَلِعَقِبِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے ابوبکر بن عیاش سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

**5829** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ يَحْيَى السَّعِيدِيُّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سِمَاكٍ الْحَنَفِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اِنَّهَا لَيْسَتْ بِقَصْرٍ، وَلَكِنَّهَا تَمَامٌ يَعْنِي: الرَّكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سفر میں نماز قصر نہیں ہے بلکہ مکمل ہے، یعنی دو رکعت سفر میں ہیں، یعنی ابتداءً دو رکعت نماز فرض ہوئی، پھر اس کے بعد دو رکعتوں کا اضافہ کیا گیا تو اس حالت والی نماز کو سفر کی نماز کے لیے رکھ دیا۔

**5830** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اُخْبِرْتُ اَنَّ فِرْعَوْنَ كَانَ اَثْرَمَ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بتایا گیا ہے کہ فرعون کے دانت ٹوٹے تھے۔

**5831** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثنا نُعَيْمُ بْنُ يَحْيَى السَّعِيدِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: مَا جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَبَوَيْهِ لِاَحَدٍ قَطُّ غَيْرِي قَالَ: ارْمِ، فِدَاكَ اَبِي، وَاُمِّي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے علاوہ کسی کے لیے ماں باپ جمع نہیں کیے، آپ نے فرمایا: آپ تیر پھینکیں! میرے ماں باپ آپ پر قربان!

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ يَحْيَى السَّعِيدِيِّ وَهُوَ كُوفِيٌّ ثِقَةٌ، عَزِيزُ الْحَدِيثِ اِلَّا اَحْمَدُ

یہ تمام احادیث نعیم بن یحیٰی السعیدی سے احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔ نعیم کوفی ثقہ حدیث میں

---

**5831**- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 415 رقم الحديث: 4057، والترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 131 رقم الحديث: 2830، وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 47 رقم الحديث: 130 .

بْنُ يُونُسَ

مہارت رکھنے والے ہیں۔

**5832** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي قَالَ: نا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيُّ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ. قَالَ: قَالَتْ لِي أُمُّ سَلَمَةَ: أَيُسَبُّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيكُمْ عَلَى الْمَنَابِرِ؟ قُلْتُ: سُبْحَانَ اللهِ، وَأَنَّى يُسَبُّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: أَلَيْسَ يُسَبُّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَمَنْ يُحِبُّهُ؟ أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يُحِبُّهُ

حضرت ابوعبداللہ الجدلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر گالیاں دیتے ہیں؟ میں نے عرض کی: اللہ پاک ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی کیسے گالی دے سکتا ہے؟ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم حضرت علی بن ابوطالب اور اس سے محبت کرنے والوں کو گالیاں نہیں دیتے ہو؟ میں گواہی دیتی ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی سے محبت کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيُّ

یہ حدیث سدی سے عیسیٰ بن عبدالرحمٰن السلمی روایت کرتے ہیں۔

**5833** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھنے کا ثواب تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ وَرَوَاهُ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ،

یہ حدیث زہری، حمید بن عبدالرحمٰن سے، وہ ابوہریرہ سے، زہری سے ابراہیم بن اسماعیل اور ابراہیم سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن یعیش اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو زہری کے بھائی کے

**5833**- أصله عند مسلم من طريق يزيد بن كيسان' ثنا حازم' عن أبي هريرة به . أخرجه مسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **557**' والترمذي: فضائل القرآن جلد **5** صفحه **168**' وابن ماجة: الأدب جلد **2** صفحه **1244** رقم الحديث: **3787** .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومَ

بیٹے زہری سے وہ حمید سے وہ اُم کلثوم کی والدہ سے۔

5834 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ قَالَ: نا أَبُو كُدَيْنَةَ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ خَيْرِ ذِي يَمَنٍ، عَلَى وَجْهِهِ مَسْحَةُ مَلِكٍ، فَطَلَعَتُ.

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس یمن کا رہنے والا ایک آدمی آئے گا' اس کے چہرے پر خوبصورتی کے اثرات ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَابُوسَ إِلَّا أَبُو كُدَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ

یہ حدیث قابوس سے ابوکدینہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سوید بن عمرو الکلبی اکیلے ہیں۔

5835 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ لَكَ كَأَبِي زَرْعٍ لِأُمِّ زَرْعٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں آپ کے لیے ایسے ہوں جس طرح اُم زرع کے لیے ابوزرع تھے۔

5836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: ثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْعَمُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْمُصَلَّى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدگاہ کی طرف نکلنے سے پہلے کچھ کھالیتے تھے۔

---

5835- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحه 163 رقم الحديث: 5189' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1896 من حديث طويل.

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سوار بن مصعب اکیلے ہیں۔

**5837** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ، فَقَالَ: إِنَّهُ يَفْقَأُ الْعَيْنَ، وَيَكْسِرُ السِّنَّ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کنکری مارنے سے منع کیا' فرمایا: یہ آنکھ پھوڑتی ہے یا دانت توڑتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا الْأَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے اشعث بن سوار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن مسہر اکیلے ہیں۔

**5838** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَتَبَرَّزُ بَيْنَ لَبِنَتَيْنِ، مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، وَهُوَ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ قَالَ أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ: كَأَنَّهُ فَجِئَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ دو اینٹوں کے درمیان قضاء حاجت کر رہے تھے' آپ کا رُخ قبلہ کی جانب تھا' آپ اپنے گھر کی چھت پر تھے۔ حضرت ایوب بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا آپ نے جلدی کی۔

**5839** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو ہم پر اسلحہ اُٹھائے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

---

5837- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه615 رقم الحديث:6220' ومسلم: الصيد جلد3صفحه1547 .

5838- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه297 رقم الحديث:145' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه224 .

حَمِلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں۔

**5840** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَ: ثنا اَبِي، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنَ مِنْ بَعْدِي اَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَاهْتَدُوا بِهَدْيِ عَمَّارٍ، وَتَمَسَّكُوا بِعَهْدِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ابوبکر وعمر کی اقتداء کرو اور عمار والی ہدایت پر عمل کرو اور ابن اُم عبد سے وعدہ کرلو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت مسعر سے' اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

**5841** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب غلام بھاگ جائے تو وہ ذمہ سے بَری ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث شیبانی سے شریک روایت کرتے ہیں۔

**5842** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: ثنا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ الْاَسَدِيُّ قَالَ: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ حَجَرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ شَرَاحِيلَ بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت شراحیل بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: اے علی! آپ کے لیے خوشخبری ہو! آپ کی زندگی اور موت میرے ساتھ ہوگی۔

**5841**- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه83' وأحمد: المسند جلد4صفحه443 رقم الحديث:19234 .

يَقُولُ لِعَلِيٍّ: اَبْشِرْ يَا عَلِيُّ، حَيَاتُكَ، وَمَوْتُكَ مَعِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ شَرَاحِيلَ بْنِ مُرَّةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے قیس روایت کرتے ہیں۔ حضرت شراحیل بن مرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**5843** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ: كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِيمَانًا بِكَ، وَتَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ، وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَسْتَلِمُهُ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حجر اسود کو استلام کرتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! میں تجھ پر ایمان لایا اور تیری اور تیرے پیارے حبیب کی تصدیق کی' پھر آپ استلام کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ

یہ حدیث حضرت نافع سے محمد بن مہاجر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عون بن مسلم اکیلے ہیں۔

**5844** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِّيُّ قَالَ: ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا قَالَ:، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجُّ عَرَفَاتٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حج عرفات میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث خصیف سے عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں۔ ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5845** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: ثنا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرماتے

5845- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد7 صفحه716 رقم الحديث: 4416' ومسلم: فضائل الصحابة جلد4 صفحه1870 .

الْعَلَوِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، أَحْسَبُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

ہوئے سنا: آپ کا مقام ومرتبہ میرے ہاں ایسے ہے جس طرح حضرت ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا مگر (فرق یہ ہے کہ) میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْعَلَوِيُّ

یہ حدیث زہری سے ابن ابوذئب اور ابن ابوذئب سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عیسیٰ العلوی اکیلے ہیں۔

**5846** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَلَوِيُّ قَالَ: نا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَاءَنَا، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا خُلَفَاؤُكُمْ؟ قَالَ: الَّذِينَ يَأْتُونَ مِنْ بَعْدِي، يَرْوُونَ أَحَادِيثِي وَسُنَّتِي، وَيُعَلِّمُونَهَا النَّاسَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! ہمارے خلفاء پر رحم فرما! ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو میرے بعد آئیں گے' میری حدیث سنت کو روایت کریں گے اور لوگوں کو سکھائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا أَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْعَلَوِيُّ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہشام بن سعد اور ہشام سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عیسیٰ العلوی اکیلے ہیں۔

**5847** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، وَبِهِ

حضرت ابوبردہ بن موسیٰ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ بن سفیان کے پاس آیا' آپ اپنی پشت کو زخم لگا رہے تھے' آپ اس کی درد سے ہائے ہائے کر رہے تھے' میں نے کہا: یہ ساری درد اس سے ہے؟

قُرْحَةٌ بِظَهْرِهِ، وَهُوَ يَتَأَوَّهُ مِنْهَا تَأَوُّهًا شَدِيدًا، فَقُلْتُ: أَكُلُّ هَذَا مِنْ هَذِهِ؟ فَقَالَ: مَا يَسُرُّنِي أَنَّ هَذَا التَّأَوُّهَ لَمْ يَكُنْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى فِي جَسَدِهِ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِخَطَايَاهُ وَهَذَا أَشَدُّ الْأَذَى

حضرت امیر معاویہ نے فرمایا: مجھے یہ درد پسند نہیں ہے لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس مسلمان کو اس جسم میں تکلیف پہنچے وہ تکلیف اس کے گناہ کے لیے کفارہ ہو جائے گی یہ سخت تکلیف ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى إِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا أَبُو بُرْدَةَ

یہ حدیث طلحہ بن یحییٰ سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں اور حضرت معاویہ سے ابو بردہ روایت کرتے ہیں۔

**5848** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ، قَالَ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا زُهَيْرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَمِيضِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُلَبِّي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اب بھی میں وہ منظر دیکھ رہی ہوں کہ آپ ﷺ کی مانگ میں خوشبو کو دیکھ رہی ہوں اس حالت میں کہ آپ تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ إِلَّا زُهَيْرٌ وَالْمَشْهُورُ حَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ

یہ حدیث اعمش، مسلم سے وہ مسروق سے اور حضرت اعمش سے زہیر روایت کرتے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث ابراہیم اسود سے روایت کرتے ہیں۔

**5849** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ حدیبیہ کے مقام میں قربانی کے موقع پر سات افراد میں شریک ہوئے تھے۔

---

5848- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه848، وابن ماجة: المناسك جلد2صفحه976 رقم الحديث: 2827، وأحمد: المسند جلد6صفحه122 رقم الحديث: 24835 .

5849- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه955، وأبو داؤد: الضحايا جلد3صفحه98 رقم الحديث: 2809، والترمذي: الحج جلد3صفحه239 رقم الحديث: 904، وفي لفظ آخر لمسلم اشتركنا مع النبي ﷺ في الحج والعمرة . كل سبعة في بدنه...... . أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه955 .

اَشْرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَيْنَ اَصْحَابِهِ فِي الْحُدَيْبِيَةِ فِي الْهَدْيِ بَيْنَ سَبْعَةٍ

**5850** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ مُخَارِقٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قُدِّسَتْ اُمَّةٌ لَا يُؤْخَذُ فِيهَا لِلضَّعِيفِ حَقُّهُ غَيْرَ مُتَعْتَعٍ

حضرت قابوس بن مخارق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت کو پاک نہیں کیا جاتا جس میں بغیر سختی کے کمزور کا حق نہیں دیا جاتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث سماک سے شریک روایت کرتے ہیں۔

**5851** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْتَرَ عَلَى رَاحِلَتِهِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سواری پر وتر پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث زہری سے یونس روایت کرتے ہیں اور یونس سے عبداللہ بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن یونس اکیلے ہیں۔

**5852** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْبَجَلِيُّ الْمُقْرِءُ قَالَ: ثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْعُرَنِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ اُمَّتِكَ؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنَ الْوُضُوءِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! جو آپ نے اپنی اُمت کے لوگ دیکھے نہیں ہیں' آپ ان کو کیسے پہچانیں گے؟ آپ نے فرمایا: ان کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔

**5851**- أخرجه البخاری: التقصير جلد2 صفحه669 رقم الحديث: 1098' ومسلم: المسافرين جلد1 صفحه 487 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ

یہ حدیث ابواسرائیل سے حسن بن حسین روایت کرتے ہیں۔

**5853** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الَّذِي كَانَ يَغْتَابُ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا، فَيُقَالُ لَهُ: كُلْ لَحْمَ أَخِيكَ مَيِّتًا كَمَا أَكَلْتَهُ حَيًّا قَالَ: فَإِنَّهُ لَيَأْكُلُهُ، وَيَصِيحُ، وَيَكْلَحُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کو لایا جائے گا جو دنیا میں لوگوں کی غیبت کرتا تھا' اس کو کہا جائے گا: اپنے مردہ بھائی کو گوشت کھا جس طرح تُو زندہ کا کھاتا تھا۔ آپ نے فرمایا: وہ کھائے گا اور چیخے گا' سخت تیوری چڑھائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ إِلَّا ابْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث موسیٰ بن یسار سے ابن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

**5854** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ الْكُوفِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا بَعْدُ: رِجَالٌ مَعَهُمْ أَسْيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ، وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مَائِلَاتٌ مُمِيلَاتٌ، عَلَى رُءُوسِهِنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ، لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ، وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں دو قسم کے لوگ ہوں گے' ان دونوں جیسا ان کے بعد کوئی نہیں دیکھا جائے گا' تو کچھ ایسے لوگ ہوں گے ان کے پاس کوڑے ہوں گے' گائے کی دُم کی طرح اس کے ساتھ لوگوں کو ماریں گے' ایسی عورتیں ہوں گی جو ننگی اور اپنی طرف مائل کرنے والیاں' ان کے سر ایسے ہوں گے جس طرح بختی اونٹ کی کوہان ہوتی ہے' ایسے لوگ نہ جنت میں جائیں گے اور نہ جنت کی خوشبو پائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ إِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث زیاد بن خیثمہ سے زہیر روایت کرتے ہیں۔

**5855** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

**5854**- أخرجه مسلم: اللباس جلد**3**صفحه**1680**، وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**472** رقم الحديث: **8686** .

اَبُو عُمَرَ الضَّرِیرُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ قَالَ: نا اَبُو بَکْرِ بْنِ عَیَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ، وَلَا تُبَاشِرُ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ

حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ نہ لیٹے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ سِیرِینَ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اَبُو بَکْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ

یہ حدیث ابن سیرین سے ہشام اور ہشام سے ابوبکر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

**5856** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو عُمَرَ الضَّرِیرُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ قَالَ: نا فُضَیْلُ بْنُ عِیَاضٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، وَعُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَی الْجُمُعَةَ فَلْیَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ مَقْرُونًا، عَنْ فُضَیْلِ بْنِ عِیَاضٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، وَعُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ

یہ حدیث فضیل بن عباس سے ابن ابولیلیٰ اور عبیداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں اور فضیل سے احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

**5857** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو عُمَرَ الضَّرِیرُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ قَالَ: نا فُضَیْلُ بْنُ عِیَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ عُبَیْدَةَ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے عرض کرنے لگے: اے محمد ﷺ! یا اے ابوالقاسم ﷺ! اللہ

---

**5856**- أخرجه البخاری: الجمعة جلد **2** صفحه **443** رقم الحديث: **894** بلفظ: من جاء منكم الجمعة......' ومسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **579** بلفظ: اذا أراد أحدكم أن يأتي الجمعة......' والترمذی: الصلاة جلد **2** صفحه **364** رقم الحديث: **492**' وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **346** رقم الحديث: **1088** ولفظه عند الترمذی' وابن ماجة .

**5857**- أخرجه البخاری: التوحيد جلد **13** صفحه **482** رقم الحديث: **7513**' ومسلم: المنافقين جلد **4** صفحه **2147** .

عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ حَبْرٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اَوْ يَا اَبَا الْقَاسِمِ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى اُصْبُعٍ، وَالْجِبَالَ، وَالشَّجَرَ عَلَى اُصْبُعٍ، وَالْمَاءَ، وَالثَّرَى عَلَى اُصْبُعٍ، وَسَائِرَ الْخَلَائِقِ عَلَى اُصْبُعٍ، ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ، وَيَقُولُ: اَنَا الْمَلِكُ، اَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَعَجُّبًا مِمَّا قَالَ الْحَبْرُ، وَتَصْدِيقًا لَهُ، ثُمَّ قَرَاَ: (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْاَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، وَيَحْيَى بْنُ الْقَطَّانِ

عزوجل آسمانوں کو قیامت کے دن ایک انگلی اور پہاڑ اور درختوں کو ایک انگلی اور تری کو ایک انگلی اور ساری مخلوق کو ایک انگلی پر روک لے گا' پھر ان کو پھینک دے گا اور فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں' میں بادشاہ ہوں۔ حضور ﷺ مسکرائے' بڑے کی بات پر تعجب کرتے ہوئے اور اس کی تصدیق فرمائی' پھر پڑھا: انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جس طرح قدر کرنے کا حق تھا' زمین ساری قیامت کے دن اس کے قبضہ میں ہوگی اور آسمانوں کو اپنے دائیں دست قدرت سے لپیٹ لے گا' وہ بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

یہ حدیث فضیل بن عیاض سے احمد بن یونس اور یحییٰ بن القطان روایت کرتے ہیں۔

**5858** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَحُصَيْنٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ مَقْرُونًا، عَنْ حُصَيْنٍ، وَمَنْصُورٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب رات کو اُٹھتے تو اپنے منہ کو مسواک کے ساتھ ملتے۔

یہ حدیث فضیل بن عباس' حصین اور منصور سے اور فضیل سے احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

**5859** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دَجَاجَةَ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ، لِاَبِي مَسْعُودٍ: اَنْتَ

حضرت نعیم بن دجاجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ کہتے ہیں کہ لوگوں پر ایک سو سال نہیں گزرے گا کہ ان پر ان کی آنکھ چمک رہی ہو؟ تو انہوں

**5858**- أخرجه البخاري: الوضوء جلد **1** صفحه **424** رقم الحديث: **245**' ومسلم: الطهارة جلد **1** صفحه **221** .

الْقَائِلُ: لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ عَامٍ، وَعَلَيْهَا عَيْنٌ تَطْرِفُ؟، إِنَّمَا قَالَ: لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ عَامٍ، وَعَلَيْهَا عَيْنٌ تَطْرِفُ مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ حَيٌّ، وَإِنَّمَا فَرَجُ هَذِهِ الْأُمَّةِ، وَرَخَاؤُهَا بَعْدَ الْمِائَةِ

نے کہا: لوگوں پر ایک سو سال نہیں گزرے گا مگر ان پر اپنی پلکوں کو حرکت دینے والی ایک آنکھ ہوگی' اس کی جو اس دن زندہ ہوگا' یقیناً اس اُمت کو وسعت ملے گی اور ان کی خوشحالی' ایک سو سال کے بعد ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

اس حدیث کو فضیل بن عیاض سے صرف احمد بن یونس نے روایت کیا۔

**5860** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رِيحُ الْوَلَدِ مِنْ رِيحِ الْجَنَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ کی ہوا جنت کی ہوا سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ، إِلَّا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر' عبداللہ سے اور عبدالمجید سے مندل بن علی روایت کرتے ہیں۔

**5861** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا هَذِهِ الْمَسَائِلُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مانگنے والا یعنی گداگر اپنے چہرے کو نوچے گا' جو چاہے اپنے چہرے پر گوشت باقی رکھنا جو چاہے سوال کرنا چھوڑ دے' ہاں بادشاہ سے وہ چیز مانگنے والا اپنے چہرے کا گوشت نہیں نوچے گا' جس کی اُسے سخت ضرورت ہے۔

---

5861- اخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد 2صفحه123 رقم الحديث: 1639' والترمذي: الزكاة جلد 3صفحه56 رقم الحديث: 681 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: الزكاة جلد 5صفحه75 (باب مسألة الرجل ذا سلطان)' وأحمد: المسند جلد5صفحه26 رقم الحديث: 20241' والطبراني في الكبير جلد 7صفحه183 رقم الحديث: 6770-6771 .

اَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ، اِلَّا اَنْ يَسْاَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث فضیل بن عیاض سے احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

**5862** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: انْظُرْ اَيَّ رَجُلٍ تَرَى فِي عَيْنِكَ اَرْفَعَ فَنَظَرْتُ، فَاِذَا رَجُلٌ عَلَيْهِ حُلَّةٌ، وَحَوْلَهُ نَاسٌ، قُلْتُ: هٰذَا . قَالَ: انْظُرْ اَيَّ رَجُلٍ تَرَى اَدْنَى فِي عَيْنِكَ فَنَظَرْتُ فَاِذَا رَجُلٌ عَلَيْهِ كِسَاءٌ، قُلْتُ: هٰذَا . قَالَ: هٰذَا خَيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ قِرَابِ الْاَرْضِ مِثْلَ هٰذَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ مسجد میں تھا' آپ نے فرمایا: دیکھو! آپ کی نگاہ میں کون بڑا ہے' میں نے دیکھا ایک آدمی تھا' اس نے حلّہ پہنا ہوا تھا اور اس کے اردگرد لوگ تھے۔ میں نے عرض کی: یہ ہے' آپ نے فرمایا: ایسے آدمی کو دیکھو جو آپ کی نگاہ میں حقیر ہو' میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ چادر لی ہوئی تھی' میں نے عرض کی: یہ ہے' آپ نے فرمایا: یہ آدمی اللہ کے ہاں قیامت کے دن بہتر ہوگا' ان کی مثل سے جو زمین بھر ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث فضیل بن عیاض سے احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

**5863** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ، بِثَلَاثِينَ صَاعًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کی زرہ مبارک ایک یہودی آدمی کے پاس گروی رکھی ہوئی تھی جس کے بدلے آپ نے تیس صاع جَو لیے تھے اپنے گھر والوں کے کھانے کے لیے۔

---

**5863**- أخرجه الترمذي: البيوع جلد**3**صفحه**510** رقم الحديث: **1214** . وقال: حسن صحيح . والنسائي: البيوع جلد**7**صفحه**267** (باب مبايعة أهل الكتاب) وابن ماجة: الرهون جلد**2**صفحه**815** رقم الحديث: **2439** . في الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات .

مِنْ شَعِيرٍ، اَخَذَهُ طَعَامًا لِاَهْلِهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث فضیل سے احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

**5864** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، يَقُولُ: لِعَبْدِ اللّٰهِ: اَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اُبی کو حضرت عبداللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ندامت توبہ ہے؟ فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث ابن سعید سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

**5865** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ رَاءَى رَاءَى اللّٰهُ بِهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شہرت حاصل کرنا چاہتا ہو تو اللہ اس کی شہرت کروا دے گا' جو ریاکاری کرے گا' اللہ عزوجل اس کی ریاکاری کروا دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فِرَاسٍ اِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث فراس سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن ہشام اکیلے ہیں۔

**5864**- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1420 رقم الحديث: 4252، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 490 رقم الحديث: 3567، والحاكم فى المستدرك جلد 4 صفحه 243 وقال الذهبي صحيح .

**5865**- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 591 رقم الحديث: 2381 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1407 رقم الحديث: 4206 في الزوائد: في اسناده عطية العوفي، وهو ضعيف، وكذلك محمد بن أبي ليلى . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 49 رقم الحديث: 11363 .

5866 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: ثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: آپ کا مقام و مرتبہ میرے ہاں ایسے ہے جس طرح حضرت ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا مگر (فرق یہ ہے کہ) میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ ......

یہ حدیث روایت نہیں ہے..........

5867 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ الْكُوفِيُّ اَبُو مُلَيْلٍ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: نا زَائِدَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَتَى مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، وَغَيْرُهُ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ

یہ حدیث زائدہ' اسحاق شیبانی سے اور زائدہ سے ولید بن عقبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو معاویہ بن عمرو اور ان کے علاوہ زائدہ سے' وہ ابواسحاق سبیعی سے۔

5868 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيِّ قَالَ: ثَنَا اَبِي قَالَ: ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَاَيْتُهُ، يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَذْبَحُهُمَا، وَاضِعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا' آپ نے اپنا قدم مبارک اس کی گردن پر رکھا' بسم اللہ واللہ اکبر پڑھ کر' ذبح کرتے ہوئے' دو سینگوں والے کالے مینڈھے ذبح کیے۔

5868- أخرجه البخاري: الأضاحي جلد10 صفحه25 رقم الحديث: 5564-5565' ومسلم: الأضاحي جلد3 صفحه1556 .

قَدَمَهُ عَلَى صَفَحَاتِهِمَا، يُسَمِّي، وَيُكَبِّرُ، كَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ

یہ حدیث حسن بن صالح سے مصعب بن المقدام روایت کرتے ہیں۔

**5869** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اَبُو مُلَيْلٍ الْكِلَابِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ، ثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَغَيْرُهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ

یہ حدیث ابواسحاق شیبانی سے ولید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز اکیلے ہیں۔ معاویہ بن عمرو اور ان کے علاوہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ ابواسحاق سبیعی سے روایت کرتے ہیں۔

**5870** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي حَمَّادٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ الصَّائِغِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّمَا مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِي مَثَلُ سَفِينَةِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ. اِنَّمَا مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِي فِيكُمْ مَثَلُ بَابِ حِطَّةٍ فِي بَنِي اِسْرَائِيلَ، مَنْ دَخَلَ غُفِرَ لَهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی طرح ہے جو اس پر سوار ہوا وہ نجات پا گیا' جو سوار نہیں ہوا وہ غرق ہو گیا اور میرے اہل بیت کی مثال بنی اسرائیل کے دروازہ حطہ کی طرح ہے جو اس میں داخل ہوا' اس کو بخش دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ الصَّائِغِ اِلَّا

یہ حدیث ابوسلمہ صائغ سے عبدالرحمن بن ابوحماد

**5869**- تقدم تخریجه .

**5870**- أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد2صفحه22 وقال: لم یروه عن أبی سلمة الا ابن أبی حماد . تفرد به: عبد العزیز بن محمد . وقال الهیثمی فی المجمع جلد9صفحه171 وقال: وفیه جماعة لم أعرفهم .

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِیعَةَ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن محمد بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

**5871** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِیعَةَ الْكِلَابِیُّ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا یَحْیَی بْنُ آدَمَ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبِی خَالِدٍ الدَّالَانِیِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْفَتْحِ: هَذَا مَا وَعَدَنِی رَبِّی، ثُمَّ قَرَاَ: اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ قَالَ: لَمَّا دَخَلَ النَّاسُ فِی دِینِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا، فَظَهَرَ دِینُ اللّٰهِ عَلَى الدِّینِ كُلِّهِ، فَالنَّاسُ خَیْرٌ، وَنَحْنُ خَیْرٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: یہ وہ ہے جس کا مجھ سے میرے رب نے وعدہ کیا تھا' پھر آپ نے پڑھا: جب اللہ کی طرف سے مدد اور فتح آئے گی' فرمایا: جب لوگ اللہ کے دین میں گروہ در گروہ داخل ہوں گے تو اللہ عزوجل کا دین سب پر غالب آ جائے گا' لوگ بھی بہتر اور ہم بھی بہتر۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی خَالِدٍ الدَّالَانِیِّ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ یَحْیَی بْنُ آدَمَ

یہ حدیث ابوخالد الدالانی سے عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

**5872** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِیعَةَ الْكِلَابِیُّ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ جَدِّی قَالَ: نا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَعْمَارُ اُمَّتِی مَا بَیْنَ السِّتِّینَ اِلَى السَّبْعِینَ، قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: وَاَقَلُّ اُمَّتِی اَبْنَاءُ السَّبْعِینَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی عمریں ساٹھ سے ستر سال ہوں گی' میری اُمت سے بہت کم لوگوں کی عمریں ستر سال ہوں گی۔

---

**5872**- أخرجه الترمذی: الدعوات جلد **5** صفحه **553** رقم الحدیث: **3550** . وقال: حسن غریب . ابن ماجة: الزهد جلد **2** صفحه **1415** رقم الحدیث: **4236** .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلِ بْنِ الْعَلَاءِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ

یہ حدیث کامل بن علاء سے محمد بن ربیعہ الکلابی اکیلے ہیں۔

5873 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، ثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا مَاتَ ابْنُ مَسْعُودٍ بَكَى عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالُوا لَهُ: تَبْكِي؟ فَقَالَ: نَعَمْ، أَخِي فِي النَّسَبِ، وَصَاحِبِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ، إِلَّا مَا كَانَ مِنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب ابن مسعود کا وصال ہوا' وہ حضرت عبداللہ بن مسعود کے وصال پر رونے لگا' انہوں نے اس سے کہا: آپ رو رہے ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں! نسب میں میرا بھائی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ میرا دوست تھا اور سوائے حضرت عمر بن خطاب کے تمام لوگوں سے زیادہ مجھے پسند تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا أَبُو الْعُمَيْسِ

یہ حدیث عون بن عبداللہ سے ابوالعمیس روایت کرتے ہیں۔

5874 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: ثَنَا مَسْرُوقٌ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ مَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا غَضِبَ عَلَى قَوْمٍ لَمْ يُجْعَلْ لَهُمْ نَسْلًا، وَلَا عَاقِبَةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بندر اور خنزیر کے متعلق پوچھا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کا غضب جس قوم پر ہوا ہے' اس کی کوئی نسل پیچھے نہیں چھوڑی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابوخالد الدالانی سے عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں۔

5875 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما فرماتے

5874- أخرجه مسلم: القدر جلد4صفحه2050' وأحمد: المسند جلد1صفحه566 رقم الحديث: 4253 .

5875- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه169 رقم الحديث: 3011' ومسلم: الايمان جلد1صفحه135 .

الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِیُّ قَالَ: نا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ يَزِيدَ الثُّمَالِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أُجُورَهُمْ مَرَّتَيْنِ: عَبْدٌ أَدَّى حَقَّ اللّٰهِ الَّذِي افْتَرَضَ عَلَيْهِ، وَحَقَّ مَوَالِيهِ، فَذَاكَ يُؤْتَى أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ وَضِيئَةٌ، فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا، ثُمَّ أَعْتَقَهَا، ثُمَّ تَزَوَّجَهَا يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ، فَذَاكَ يُؤْتَى أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ، وَرَجُلٌ آمَنَ بِالْكِتَابِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ جَاءَ الْكِتَابُ الْآخِرُ فَآمَنَ بِهِ، فَذَلِكَ يُؤْتَى أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو دوگنا اجر ملتا ہے: ایک وہ غلام جو اللہ کا حق اس پر فرض ہے وہ ادا کرے اور اپنے آقا کا حق بھی ادا کرے' ایسے غلام کو قیامت کے دن دوگنا اجر دیا جائے گا۔ ایک وہ آدمی جس کی لونڈی ہو' وہ اس کو ادب سکھائے' پھر اس کو آزاد کر دے' پھر اس سے شادی کرے' اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے' ایسے آدمی کو دوگنا اجر ملے گا۔ ایک وہ آدمی جو پہلی کتابوں پر ایمان لائے' پھر دوسری کتاب پر ایمان لائے' ایسے آدمی کو دوگنا اجر ملے گا۔

**5876** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَحِقَ الْعَبْدُ بِأَرْضِ الْعَدُوِّ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب غلام دشمن کی زمین پر جائے تو اس کا خون بہانا جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ابواسحاق سبیعی سے عبدالرحمٰن بن حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے حمید بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**5877** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

---

**5876**- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد 4 صفحه 126 رقم الحديث: 4360، والنسائی: تحريم الدم جلد 7 صفحه 94 (باب الاختلاف على أبى اسحاق)، والطبرانی فی الكبير جلد 2 صفحه 322 رقم الحديث: 2344 .

**5877**- أخرجه النسائی: المناسك جلد 5 صفحه 87-88 (باب الحج عن الميت الذى لم يحج) . وأصله عند البخاری ومسلم بلفظ ان فريضة الله على عباده فی الحج أدركت أبی شيخًا كبيرًا لا يستطيع أن يستوی على الراحلة،

الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: ثنا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِيهَا، مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَالَ: حُجِّي عَنْ اَبِيكِ

ایک عورت نے حضور ﷺ سے اپنے باپ کے متعلق جو فوت ہو گیا اس کے لیے حج کرنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: تُو اپنے باپ کی طرف سے حج کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حمید بن عبدالرحمٰن الرؤاسی اکیلے ہیں۔

**5878** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ، وَالْاِيمَانُ فِي قَلْبِ مُؤْمِنٍ اَبَدًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کنجوسی اور ایمان' مؤمن کے دل میں ہمیشہ جمع نہیں ہو سکتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے یحییٰ بن یمان روایت کرتے ہیں۔

**5879** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ اَبِي بُرْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي حُسَيْنٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَشَارُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشورہ امانت ہوتا ہے۔

---

فهل يقضي عنه أن أحج عنه؟ قال: نعم ـ البخاري: جزاء الصيد جلد **4** صفحه **79** رقم الحديث: **1854**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **973** .

مُؤْتَمَنٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَخِيهِ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون بن ابوبردہ اپنے بھائی سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**5880** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ: كَانَ الْوَحْيُ إِذَا نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثَقُلَ لِذَلِكَ، وَتَحَارَّ جَبِينُهُ عَرَقًا، كَأَنَّهُ الْجُمَانُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تھی' آپ پر بوجھ طاری ہو جاتا اور آپ کی پیشانی پر پسینہ آ جاتا' ایسے محسوس ہوتا جیسے چھلکا رہا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث زہری سے عثمان بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

**5881** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنِّي لَأُخْبَرُ بِمَوْضِعِكُمْ، فَمَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ إِلَّا كَرَاهِيَةَ أَنْ أُمِلَّكُمْ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ، كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ،

حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں تم کو کبھی کبھی وعظ و نصیحت کرتا ہوں' مجھے تمہیں ہر روز واعظ کرنے سے کوئی رکاوٹ نہیں ہے مگر تمہاری اُکتاہٹ کو ناپسند کرتا ہوں' بے شک رسول اللہ ﷺ ہم کو نصیحت و وعظ کرتے تھے' ہم پر اُکتاہٹ ہونے کی وجہ سے۔ امام طبرانی فرماتے ہیں کہ مجھے عمرو بن مرہ نے ابووائل سے' وہ عبداللہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

---

**5881**- أخرجه البخاري: الدعوات جلد **11** صفحه **231** رقم الحديث: **6411**' ومسلم: المنافقين جلد **4** صفحه **2172**.

مِثْلَهُ.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، اِلَّا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث حضرت اعمش، عمرو بن مرہ سے علی بن مسہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منجاب بن حارث اکیلے ہیں۔

5882 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِيُّ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْهُدَى، وَالتُّقَى، وَالْعِفَّةَ، وَالْغِنَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: "اللّٰهم انی اسألك الٰی آخره"۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ

یہ حدیث زکریا بن ابوزائدہ سے محمد بن مسروق روایت کرتے ہیں۔

5883 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَهْدِيٍّ الْعَطَّارُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ فِي اَحَدِ الْحَرَمَيْنِ، مَكَّةَ اَوِ الْمَدِينَةَ، بُعِثَ آمِنًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو مکہ یا مدینہ میں سے کسی ایک میں مرا وہ حالت امن میں اُٹھایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث ابوزبیر سے عبداللہ بن مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

---

5882- أخرجه مسلم: الذكر جلد 4 صفحه 2087، والترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 522 رقم الحديث: 3489، وابن ماجة: الدعاء جلد 2 صفحه 1260 رقم الحديث: 3832، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 540 رقم الحديث: 3949 .

**5884** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَهْدِيٍّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بَزِيعٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ اَبِي مُعَاذٍ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي وَحْشِيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ اِلَّا وَلَهُ ذَنْبٌ يُصِيبُهُ الْفَيْنَةَ بَعْدَ الْفَيْنَةِ، اِنَّ الْمُؤْمِنَ نَسَّاءٌ اِذَا ذُكِّرَ ذَكَرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی مؤمن نہیں ہے مگر اس کا جو گناہ ہے وہ اُسے وقتاً فوقتاً مصیبت کا شکار کرتا رہتا ہے' بے شک مؤمن بہت زیادہ بھولنے والا ہے لیکن جب اسے یاد دلایا جائے تو اسے یاد آ جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بِشْرٍ اِلَّا مُعَاذٌ وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْاَرْقَمِ

اس حدیث کو حضرت بشر سے صرف معاذ نے روایت کیا' وہی جو سلیمان بن ارقم ہیں۔

**5885** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ دُحَيْمٍ الْغَمْدَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْهَيَّاجِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: نا اَبُو اُوَيْسٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ قُبَاءٍ: اِنِّي اَسْمَعُ اللّٰهَ قَدْ اَحْسَنَ الثَّنَاءَ عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ، فَمَا هٰذَا الطُّهُورُ؟، قَالُوا: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا نَعْلَمُ شَيْئًا اِلَّا اَنْ جِيرَانَنَا مِنَ الْيَهُودِ رَاَيْنَاهُمْ يَغْسِلُونَ اَدْبَارَهُمْ مِنَ الْغَائِطِ، فَغَسَلْنَا كَمَا غَسَلُوا

حضرت عویم بن ساعدہ انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قباء والوں کو فرمایا: میں نے اللہ سے تمہاری پاکی کی تعریف سنی ہے' تم کیسے پاکی حاصل کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اتنا جانتے ہیں' ہمارے پڑوسی یہودی تھے' ہم نے ان کو پاخانہ کے بعد اپنی شرمگاہیں دھوتے دیکھا' ہم بھی ایسے ہی دھوتے ہیں جس طرح وہ دھوتے تھے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو اُوَيْسٍ

یہ حدیث عویم بن ساعدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابواویس اکیلے ہیں۔

**5886** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْعَبْدِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**5886**- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 636 رقم الحديث: 3721 بنحوه وقال: غريب لا نعرفه حديث السدى الا من هذا الوجه .

الْكُوفِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اُهْدِیَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، طَائِرٌ مَشْوِيٌّ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِى بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيْكَ، يَاْكُلُ مَعِى مِنْ هَذَا الطَّائِرِ فَجَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَبِّ وَالِ

حضورﷺ کو بھونا ہوا پرندہ ہدیہ دیا گیا' آپ نے عرض کی: اے اللہ! میرے پاس اس کو بھیج جو تجھے تیری مخلوق میں زیادہ محبوب ہو اور وہ میرے ساتھ یہ پرندہ کھائے۔ اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے' جب حضورﷺ نے حضرت علی کو دیکھا تو آپ نے عرض کی: اے اللہ! تو بھی اس کو دوست بنا!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَكَمِ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ

یہ حدیث حسین بن حکم سے مغفل بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن طریف اکیلے ہیں۔

**5887** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نا اَبِى، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ مُصْعَبٍ اَبِى مُصْعَبٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ فِى عَبْدِهِ، وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ، اِلَّا صَدَقَةُ الْفِطْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی کے غلام اور گھوڑے پر زکوٰۃ نہیں ہے' ہاں غلام کی جانب سے صدقۂ فطر ادا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُصْعَبٍ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے عبدالسلام بن مصعب روایت کرتے ہیں۔

**5888** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بسا اوقات حضورﷺ روزہ کی حالت میں میرا بوسہ لیتے تھے۔

---

**5887**- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه383 رقم الحديث:1464' ومسلم: الزكاة جلد2 صفحه675 .

**5888**- أصله عند البخاري ومسلم من طريق هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة رضى الله عنها . أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه180 رقم الحديث:1928' ومسلم: الصوم جلد2صفحه776 .

مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رُبَّمَا قَبَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ صَائِمٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث حبیب بن حسان سے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔

**5889** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ لِعِشَاءٍ، وَلَا غَيْرِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ مغرب کھانے اور اس کے علاوہ کے لیے مؤخر نہیں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الزَّعْفَرَانِيُّ

یہ حدیث جعفر بن محمد سے محمد بن میمون زعفرانی روایت کرتے ہیں۔

**5890** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأُشْنَانِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَدَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ يُصَلِّي، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْعَقْرَبَ، لَا يَدَعُ مُصَلِّيًا، وَلَا غَيْرَهُ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ وَمِلْحٍ، وَجَعَلَ يَمْسَحُ عَلَيْهَا، وَيَقْرَأُ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو بچھو نے ڈسا اس حالت میں کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے' جب نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو بچھو پر! یہ نمازی اور اس کے علاوہ کو بھی نہیں چھوڑتا ہے' پھر آپ نے نمکین پانی منگوایا' آپ اسے مل رہے تھے اور پڑھ رہے تھے: قل یا ایھا الکافرون' قل اعوذ برب الفلق' قل اعوذ برب الناس۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ، إِلَّا ابْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث مطرف سے ابن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**5891** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَشْنَانِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ اَحْمَدَ الْعَرْزَمِيُّ قَالَ: نا عَمِّي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُشَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ وَاحِدٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مؤمن کا خواب نبوت کے ستّر اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اِلَّا عُرْوَةُ بْنُ قُشَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ

یہ حدیث ابن سیرین سے عروہ بن عبداللہ قشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبیداللہ العرزمی اکیلے ہیں۔

**5892** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَشْنَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، اِلَّا عَلَى زَوْجٍ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا' حضورﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے اپنے شوہر کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُصْعَبٍ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے عبدالسلام بن مصعب اکیلے ہیں۔

**5893** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: ثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

---

**5892**- أخرجه البخاري: الحيض جلد1صفحه492 رقم الحديث: 313' ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1126 ولفظه لمسلم .

**5893**- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10صفحه573 رقم الحديث: 6170' ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحه2034 رقم الحديث: 2641 (باب المرء مع من أحب - 50) .

مَعَ مَنْ اَحَبَّ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى مُوسَى اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِنْ حَدِيثِ الْاَعْمَشِ

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اعمش کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

**5894** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَضَّاحُ التَّمِيمِىُّ الْكُوفِىُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اسْتَغْفَرَ لِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا وَعِشْرِينَ اسْتِغْفَارًا، كُلُّ ذَلِكَ اَعُدُّهَا بِيَدِى قَالَ: يَقُولُ: قَضَيْتَ عَنْ اَبِيكَ دِينَهُ؟ فَاَقُولُ: نَعَمْ. فَيَقُولُ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے پچیس دفعہ بخشش مانگی۔ ہر دفعہ میرے ہاتھ کے ساتھ شمار کیا' آپ نے فرمایا: اپنے باپ کی طرف سے قرض ادا کیا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اللہ تمہیں بخش دے!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث حضرت جابر سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن ہشام اکیلے ہیں۔

**5895** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَضَّاحِ التَّمِيمِىُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِشَامٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى بَنِى لَحْيَانَ، فَجَعَلَ الْكَعْبَةَ خَلْفَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَاَتَيْتُهُ، فَاَرْسَلَنِى لِحَاجَةٍ لَهُ، فَاَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: اِنِّى قَدْ اَتَيْتُهُمْ، وَصَنَعْتُ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی لحیان کی طرف چلے' کعبہ آپ کے پیچھے تھا' پھر آپ نے فرمایا: اے جابر بن عبداللہ! میں آپ کے پاس آیا' مجھے آپ نے کسی کام کے لیے بھیجا' میں نے عرض کی: میں آیا' میں نے ایسے ایسے کیا' آپ نے میرا کوئی جواب نہیں دیا' میں واپس آیا' میں نے کہا: ہوسکتا ہے کہ آپ میری بات نہ سمجھ سکے ہوں' میں آپ کی طرف واپس آیا' میں نے عرض کی: میں آپ کے پاس آیا تھا'

---

**5894**- أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد 2 صفحه 24 وقال: لم يرو هذا اللفظ عن أبى الزبير' عن جابر الا جابر بن يزيد . تفرد به: شيبان .

**5895**- أخرجه البخارى: العمل فى الصلاة جلد 3 صفحه 104 رقم الحديث: 1217' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 384 بنحوه .

يُجِبْنِي بِشَيْءٍ، فَرَجَعْتُ وَقُلْتُ: لَعَلِّي لَمْ أَفْهَمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ: إِنِّي قَدْ أَتَيْتُهُمْ، فَصَنَعْتُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي

میں نے ایسے ایسے کیا۔ آپ نے فرمایا: میں نماز پڑھ رہا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مصعب بن مقدام اکیلے ہیں۔

**5896** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ قَالَ: نا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ: الْحِجَابِ، وَفِي مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ، وَفِي أُسَارَى بَدْرٍ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے رب نے تین کاموں میں میری موافقت کی: (۱) پردے کے متعلق (۲) مقامِ ابراہیم (۳) بدر کے قیدیوں کے متعلق۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا جُوَيْرِيَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

یہ حدیث نافع سے جویریہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن عامر روایت کرتے ہیں۔

**5897** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ، وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا، إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر دو بیع کرنے والوں کو جدا ہونے کے بعد ان کے درمیان بیع کا معاملہ ختم سوائے اختیار کی بیع کے کہ شرط خیار لگایا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ

یہ حدیث شعبہ سے سعید بن عامر روایت کرتے

---

**5896**- أخرجه البخاري: الصلاة جلد **1** صفحه **601** رقم الحديث: **402** من طريق حميد' عن أنس' قال: قال عمر به ولم يذكر: وفي أسارى بدر . وزاد: فقلت لهن: عسى ربه أن طلقكن أن......' فنزلت هذه الآية . ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1865** ولفظه لمسلم .

**5897**- أخرجه البخاري: البيوع جلد **4** صفحه **391** رقم الحديث: **2113**' ومسلم: البيوع جلد **3** صفحه **1164** .

عَامِرٍ

ہیں۔

5898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ قَالَ: نَا هَانِءُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَلِيلَةُ بْنُ بَدْرٍ قَالَ: نَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِلَى حَجَّامٍ، يُكَنَّى اَبَا طَيْبَةَ، فَحَجَمَهُ بَعْدَ الْعَصْرِ فِي رَمَضَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے حجام کی طرف بھیجا' اس کی کنیت ابوطیبہ تھی' اس نے رمضان میں عصر کے بعد آپ کو پچھنا لگایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عُلَيْلَةُ بْنُ بَدْرٍ وَهُوَ الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ

یہ حدیث اعمش سے علیلہ بن بدر روایت کرتے ہیں۔علیلہ سے مراد ربیع بن بدر ہیں۔

5899 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْآدَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: كُنَّا نَبِيعُ السَّيْفَ الْمُحَلَّى، وَنَشْتَرِيهِ بِالْوَرِقِ

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سونے کی تلوار فروخت کرتے اور ہم اس کے بدلے چاندی کی خریدتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ طَارِقٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوخالد الدالانی سے عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں۔حضرت طارق سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5900 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ قَالَ: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخُو اَبِي حَرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مکہ سے مدینہ کی طرف سفر کرتے تو نماز دو رکعت ادا کرتے' آپ صرف اللہ تبارک و تعالیٰ سے

---

5899- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 8 صفحه 322 رقم الحديث: 8209 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 123: ورجاله ثقات .

5900- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 431 رقم الحديث: 547 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: التقصير جلد 3 صفحه 95 (افتتاحية كتاب تقصير الصلاة في السفر)' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 283 رقم الحديث: 1857 .

سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَافِرُ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِينَةِ، يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

ڈرتے تھے۔

**5901** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ قَالَ: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَآجَرَهُ وَلَوْ كَانَ خَبِيثًا مَا آجَرَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوایا اور اس کی مزدوری دی؛ اگر یہ کام حرام ہوتا تو آپ اس کو مزدوری نہ دیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَاَبُو نُعَيْمٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

یہ دونوں حدیثیں سعید بن عبدالرحمٰن سے مسلم بن ابراہیم اور ابونعیم اور عبدالرحمٰن بن مہدی روایت کرتے ہیں۔

**5902** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ قَالَ: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ تَخْرُجُ رَشْحًا، وَلَا اُحِبُّ مَوْتًا كَمَوْتِ الْحِمَارِ، قِيلَ: وَمَا مَوْتُ الْحِمَارِ؟ قَالَ: مَوْتُ الْفَجَاةِ قَالَ: وَرُوحُ الْكَافِرِ تَخْرُجُ مِنْ اَشْدَاقِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مؤمن کی جان پسینہ کی طرح نکلتی ہے؛ کوئی آدمی گدھے کی موت کی طرح نہ مرے۔ عرض کی گئی: گدھے کی موت سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: اچانک موت کا آنا' کافر کی روح سختی سے نکلتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ اِلَّا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ابومعشر سے حسام بن مصک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

---

5901- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه380 رقم الحديث: 2103، ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1205 رقم الحديث: 65-66 بنحوه .

5903 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ قَالَ: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ بَيَانَ قَالَ: ثَنَا اَبُو الرِّجَالِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخًا لِسِنِّهِ اِلَّا قَيَّضَ اللّٰهُ لَهُ مَنْ يُكْرِمُهُ عِنْدَ سِنِّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی کی بزرگی میں عزت کرتا ہے اس کے بڑھاپے کے وقت اللہ عزوجل اس کی عزت کے لیے کسی کو پیدا کر دے گا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ بَيَانٍ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن بیان اکیلے ہیں۔

5904 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ شَبَابِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِكُهُولِكُمْ، وَشَرُّ كُهُولِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِشَبَابِكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے نوجوانوں میں بہتر وہ ہے جو بزرگوں کی مشابہت کرتا ہے اور بوڑھوں میں برتر وہ ہے جو نوجوانوں کی مشابہت کرتا ہے۔

5905 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: ثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَتَى عَهْدُكَ بِاُمِّ مِلْدَمٍ؟ قَالَ: وَمَا اُمُّ مِلْدَمٍ؟ قَالَ: حَرٌّ يَكُونُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَالْعَظْمِ، يَمَصُّ الدَّمَ، وَيَاْكُلُ اللَّحْمَ قَالَ: مَا اشْتَكَيْتُ قَطُّ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کرنے لگا: آپ کے ساتھ اُم مِلدَم نے کب کا وعدہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: امّ ملدم سے مراد کیا ہے؟ اس نے عرض کی: ایسی گرمی جو جلد اور ہڈی کے درمیان ہوتی ہے خون چوستی ہے اور گوشت کھاتی ہے۔ کہنے لگا: مجھے کبھی بیماری نہیں لگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جہنمی آدمی دیکھنا ہو وہ اس کو دیکھ لے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

---

5903- أخرجه الترمذی: البر والصلة جلد4صفحه372 رقم الحديث: 2022 . وقال: غريب لا نعرفه الا من حديث هذا الشيخ يزيد بن بيان وأبی الرجال الأنصاری . وقال العجلونی: قال فی المقاصد: هو وشيخه ضعيفان، لكن قال المناوی، عن الترمذی أنه حسن، وتعقبه بأنه منكر، فليتأمل، انظر كشف الخفاء جلد 2صفحه233 رقم الحديث:2178 .

فَلْيَنظُرْ اِلَى هَذَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخْرِجُوهُ عَنِّى

فرمایا: میری مجلس سے نکل جا!

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِى جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ دونوں حدیثیں ثابت سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**5906** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: ثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ قَالَ: ثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِى حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ، زَوَّجَنِى ابْنَتَهُ، وَحَمَلَنِى اِلَى دَارِ الْهِجْرَةِ، وَاشْتَرَى بِلَالًا مِنْ مَالِهِ . رَحِمَ اللّٰهُ عُمَرَ، يَقُولُ الْحَقَّ، وَاِنْ كَانَ مُرًّا، تَرَكَهُ الْحَقُّ، وَمَا لَهُ مِنْ صِدِّيقٍ. رَحِمَ اللّٰهُ عُثْمَانَ، اِنَّهُ لَتَسْتَحِى مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ . رَحِمَ اللّٰهُ عَلِيًّا، اللّٰهُمَّ اَدِرِ الْحَقَّ مَعَهُ حَيْثُ دَارَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حضرت ابوبکر پر رحم فرمائے! اس نے اپنی بیٹی کی شادی مجھ سے کی' مجھے ہجرت والے گھر تک اُٹھا کر لائے' اپنے مال سے بلال کو خریدا' اللہ عمر پر رحم کرے! وہ حق کہتا ہے' اگرچہ وہ کڑوا ہی کیوں نہ ہو' حق چھوڑنے والے کو دوست نہیں بناتا ہے' اللہ عزوجل عثمان پر رحم کرے! فرشتے اس سے حیاء کرتے ہیں' اللہ عزوجل علی پر رحم کرے! اے اللہ! جس طرف علی ہو اس طرف حق کر دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوعتاب الدلال اکیلے ہیں۔

**5907** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح میں پھوپھی اور بھانجی اور خالہ اور

**5906**- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه622 رقم الحديث: 3714 وقال: غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه .
والمختار بن نافع شيخ بصرى كثير الفرائب .

**5907**- أخرجه البخارى: النكاح جلد9صفحه64-65 رقم الحديث: 5109-5110' ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه1029 .

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

بھتیجی جمع نہ کی جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هَمَّامٌ، وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ هَمَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ

یہ حدیث قتادہ سے ہمام اور سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوعاصم ہمام اور محمد بن بکار بن بلال دمشقی' حضرت سعید بن بشیر اکیلے ہیں۔

**5908** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا الْهُذَيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِى سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْهُذَيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث حماد سے عثمان بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہذیل بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**5909** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: ثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُخِّرَ الْكَلَامُ فِى الْقَدَرِ لِشِرَارِ اُمَّتِى فِى آخِرِ الزَّمَانِ، وَمِرَاءٌ فِى الْقُرْآنِ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تقدیر میں کلام کو مؤخر کیا' آخری زمانہ میں میرے شریر اُمتی کے لیے اور قرآن میں رائے دینا کفر ہے۔

---

**5909**- أخرجه الحاكم فى المستدرك جلد2صفحه473 وقال: صحيح على شرط البخارى ولم يخرجاه وعزاه الهيثمى فى المجمع جلد7صفحه205 أيضًا الى البزار' وقال: ورجال البزار فى أحد الاسنادين رجال الصحيح غير عمر بن أبى خليفة وهو ثقة .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَنْبَسَةُ بْنُ الْمَهْدِيِّ الْحَدَّادُ

یہ حدیث زہری سے عنبسہ بن مہدی الحداد اکیلے ہیں۔

**5910** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا هَمَّامٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، أَنَّهُ: صَلَّى خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جِنَازَةٍ، فَأَجْهَرَ قِرَاءَةَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَقَالَ: أَحْبَبْتُ أَنْ يَعْلَمَ النَّاسُ أَنَّهَا السُّنَّةُ

حضرت سعید بن ابوسعید مقبری سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے نمازِ جنازہ پڑھی تو اس میں سورۂ فاتحہ اونچی پڑھی اور فرمایا: میں لوگوں کو بتاؤں کہ یہ سنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا هَمَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَوْضِيُّ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے ہمام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں الحوضی اکیلے ہیں۔

**5911** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ. قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا هَمَّامٌ قَالَ: ثَنَا شَقِيقٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ وَقَعَتَا رُكْبَتَاهُ عَلَى الْأَرْضِ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ كَفَّاهُ، وَإِذَا نَهَضَ فِي فَصْلِ الرَّكْعَتَيْنِ نَهَضَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَاعْتَمَدَ عَلَى فَخِذَيْهِ

حضرت عاصم بن کلیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سجدہ کرتے تو دونوں گھٹنے زمین پر رکھتے ہتھیلیاں رکھنے سے پہلے' جب کھڑے ہوتے تو گھٹنے پہلے اُٹھاتے اور اپنی دونوں رانوں پر ہاتھ رکھتے یعنی سہارا لیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا هَمَّامٌ

یہ حدیث شقیق بن ابوعبداللہ سے ہمام روایت کرتے ہیں۔

**5912** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا هَمَّامٌ قَالَ: نا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وضو کرتے' آپ تین مرتبہ کلی کرتے اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ

---

**5910**- أصله عند البخاری من طريق محمد بن كثير أخبرنا سفيان' عن سعد بن ابراهيم' عن طلحة بن عبد الله بن عون قال: صليت خلف ابن عباس رضی الله عنهما...... به . أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحه 242 رقم الحديث: 1335' وأبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 207 رقم الحديث: 3198' والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحه 337 رقم الحديث: 1027' والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحه 59 (باب الدعاء) .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّا، فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا

دھوتے اور اپنے سر کا تین مرتبہ مسح کرتے اور اپنے دونوں قدم تین مرتبہ دھوتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا عَامِرٌ الْاَحْوَلُ، تَفَرَّدَ بِهِ هَمَّامٌ

یہ حدیث عطاء ابوہریرہ سے اور عطاء سے عامر احول روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہمام اکیلے ہیں۔

**5913** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا هَمَّامٌ قَالَ: نا لَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُمُ الصَّلَاةَ عَلَى الْمَيِّتِ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَحْيَائِنَا، وَاَمْوَاتِنَا، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا. اللّٰهُمَّ هٰذَا عَبْدُكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ لَا نَعْلَمُ اِلَّا خَيْرًا، وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ، فَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: وَاَنَا اَصْغَرُ الْقَوْمِ: فَاِنْ لَمْ اَعْلَمْ خَيْرًا؟ قَالَ: فَلَا تَقُلْ اِلَّا مَا تَعْلَمُ

حضرت عبداللہ بن حارث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ جنازہ پڑھانے کا طریقہ سکھاتے: اے اللہ! ہمارے زندوں کو مردوں کو بخش دے اور ہمارے درمیان اصلاح رکھ' ہمارے دلوں میں محبت ڈال دے! اے اللہ! یہ تیرا فلاں بن فلاں بندہ ہے' ہم اس کے متعلق بھلائی جانتے ہیں' تو اس کے متعلق زیادہ جانتا ہے' اس کو اور ہم کو بخش دے۔ میں نے آپ سے عرض کی: میں قوم میں سب سے چھوٹا ہوں' میں اس کے متعلق بھلائی نہیں جانتا؟ آپ نے فرمایا: تو وہی کہہ جو تُو جانتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا لَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هَمَّامٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْحَارِثِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے لیث بن ابوسلیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہمام اکیلے ہیں۔ حضرت حارث سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5914** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَعِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ، قَالَا: ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

• حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجلس میں ہونے والی غلطیوں کا کفارہ یہ ہے: ''سبحانك اللّٰهم وبحمدك الى آخره''۔

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: کَفَّارَۃُ الْمَجْلِسِ: سُبْحَانَکَ اللّٰہُمَّ وَبِحَمْدِکَ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُکَ، وَاَتُوبُ اِلَیْکَ

لَا یُرْوَی ہٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِہٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِہٖ عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن مطر اکیلے ہیں۔

5915 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِیُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا السَّکَنُ بْنُ الْمُغِیرَۃِ، عَنِ الْوَلِیدِ اَبِی ہَاشِمٍ، عَنْ فَرْقَدٍ اَبِی طَلْحَۃَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَنَابٍ قَالَ: شَہِدْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَثَّ عَلٰی جَیْشِ الْعُسْرَۃِ، فَقَامَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ، عَلَیَّ مِائَۃُ بَعِیرٍ بِاَحْلَاسِہَا وَاَقْتَابِہَا فِی سَبِیلِ اللّٰہِ، فَاَنَا رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَہُوَ عَلَی الْمِنْبَرِ یَقُولُ: مَا عَلٰی عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ ہٰذَا مِنْ شَیْءٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن جناب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غزوۂ تبوک میں صدقہ دینے پر اُبھارا' حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! میں سو اونٹ بمع ساز و سامان کے دیتا ہوں' میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دیکھا کہ آپ فرما رہے تھے: عثمان کے ذمے اس کے بعد کوئی گناہ نہیں ہے۔

لَا یُرْوَی ہٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَنَابٍ اِلَّا بِہٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِہٖ سَکَنُ بْنُ الْمُغِیرَۃِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن جناب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سکن بن مغیرہ اکیلے ہیں۔

5916 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا اِبْرَاہِیمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ یَعْلَی زُنْبُورٌ قَالَ: نا عَنْبَسَۃُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِیہِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ، اَنَّ النَّبِیَّ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے نمازِ عشاء میں دعا قنوت پڑھنے سے منع کیا۔

5915- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه625 رقم الحديث: 3700 . وقال: غريب من هذا الوجه لا نعرفه الا من حديث السكن بن المغيرة . وأحمد: المسند جلد4صفحه93 رقم الحديث: 16701 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنِ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الْعَتَمَةِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٌ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یعلیٰ زنبورا کیلے ہیں۔

**5917** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْجَزُورُ عَنْ سَبْعَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گائے اور اونٹ کی قربانی میں سات آدمی شریک ہوسکتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث قیس بن سعد سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

**5918** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى التَّوَّزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَأَشَارَ إِلَيَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس سے گزرا تو آپ نماز پڑھ رہے تھے' میں نے آپ کو سلام کیا' آپ نے میری طرف اشارہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا ابْنُ رَجَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو يَعْلَى التَّوَّزِيُّ

یہ حدیث ابوہریرہ' ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ سے محمد بن سیرین اور سیرین سے ہشام اور ہشام سے ابن رجاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابویعلیٰ التوزی روایت کرتے ہیں۔

---

**5917**- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 955' وأبو داؤد: الضحايا جلد 3 صفحه 98 رقم الحديث: 2808' والترمذي: الحج جلد 3 صفحه 239 رقم الحديث: 904' ومالك في الموطأ: الضحايا جلد 2 صفحه 486 رقم الحديث: 9 .

**5918**- اسناده صحيح . وأخرجه أيضًا في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 84 .

**5919** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ قَالَ: ثنا عَمْرُو بْنُ شَقِيقٍ قَالَ: نا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: اَنَّ الشَّمْسَ، انْكَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ، فَقَرَاَ سُورَةً مِنَ الطِّوَالِ، ثُمَّ رَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَقَرَاَ سُورَةً مِنَ الطِّوَالِ، ثُمَّ رَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ كَمَا هُوَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ يَدْعُو حَتَّى انْجَلَى كُسُوفُهَا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگ گیا اور حضورﷺ نے نماز پڑھائی' ان میں آپ نے لمبی سورتیں پڑھیں' پھر رکوع کیا' پانچ رکوع کیے اور دو سجدے کیے' پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے' آپ نے لمبی سورت پڑھی' پھر پانچ رکوع کیے پھر دو سجدے کیے' پھر آپ قبلہ رخ ہوکر بیٹھ گئے' دعا کرتے رہے یہاں تک کہ گرہن ختم ہوگیا۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّ الْكُسُوفَ عَشْرُ رَكَعَاتٍ فِي اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ، اَلَا اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ

یہ حدیث رسول اللہﷺ کے حوالہ سے کہ آپﷺ نماز سورج گرہن میں دس رکوع اور چار سجدے کرتے تھے' صرف ابی بن کعب سے روایت کی جاتی ہے۔ حضرت ابی بن کعب سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوجعفر الرازی اکیلے ہیں۔

**5920** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ اَبِي سَارَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ جَوَانِبَ السَّرِيرِ الْاَرْبَعَ كَفَّرَ اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو جنازہ کے ساتھ چار طرفوں کو پکڑ کر چلا' اللہ عزوجل اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف کرے گا۔

---

**5919**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **306** رقم الحديث: **1182**' والبيهقي في الكبرىٰ جلد **3** صفحه **459** رقم الحديث: **6326**

عَنْهُ اَرْبَعِينَ كَبِيرَةً

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ اَبِي سَارَةَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

یہ حدیث حضرت انس بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حضرت علی بن ابوسارہ اکیلے روایت کرتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث صرف انس بن مالک روایت کرتے ہیں۔

**5921** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِي الْخَضْرَوَاتِ صَدَقَةٌ

حضرت موسیٰ بن طلحہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سبزیوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

لَمْ يَصِلْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ إِلَّا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، وَلَا رَوَاهُ مَوْصُولًا عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ

یہ حدیث موسیٰ بن طلحہ اپنے والد سے روایت کرنے میں عطاء بن سائب روایت کرتے ہیں۔ حضرت عطاء سے حارث بن نبہان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکامل جحدری اکیلے ہیں۔

**5922** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ التَّمَّارِ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ يَسْتَعْجِلُ؟ قَالَ: يَقُولُ: دَعَوْتُ رَبِّي فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بندہ ہمیشہ بھلائی پر رہے گا جب تک وہ جلدی نہ کرے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! جلدی سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کہے کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی' میری قبول نہیں ہوئی۔

**5923** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ: لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا' فرمایا: وہ ایمان والا نہیں ہے جس میں امانت نہیں ہے' اس کا دین نہیں جس میں وعدہ وفائی نہیں ہے۔

وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ

**5924** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ: ثَنَا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَهَانَ قُرَيْشًا اَهَانَهُ اللّٰهُ قَبْلَ مَوْتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قریش کی اہانت کی' اللہ عزوجل اس کو مرنے سے پہلے اس کی اہانت کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو هِلَالٍ

یہ تمام احادیث حضرت قتادہ سے ابو ہلال روایت کرتے ہیں۔

**5925** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: ثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِي مَطَرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا سَمِعَ صَوْتَ الرَّعْدِ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا بِشَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ، وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کڑک کی آواز سنتے تو آپ عرض کرتے: اے اللہ! ہم کو اپنے عذاب میں سے کسی شی سے ہلاک نہ کر' ہم کو اس سے پہلے عافیت دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا اَبُو مَطَرٍ، وَلَا عَنْ اَبِي مَطَرٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث سالم سے ابومطر اور ابومطر سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالواحد بن زیاد اکیلے ہیں۔

**5926** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا مُرَجًّى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُحِرَ، فَدَعَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا گیا' آپ نے اپنے رب سے دعا کی' پھر فرمایا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ میرے رب نے میری دعا قبول کی ہے؟ میرے پاس دوفرشتے آئے' ان

---

5925- أخرجه الترمذى: الدعوات جلد 5 صفحه 503 رقم الحديث: 3450 . وقال: غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه . وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 137 رقم الحديث: 5765 .

5926- أخرجه البخارى: الطب جلد 10 صفحه 232 رقم الحديث: 5763' ومسلم، السلام: جلد 4 صفحه 1719 بنحوه .

رَبَّهُ، ثُمَّ قَالَ: اَمَا عَلِمْتُ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اسْتَجَابَ لِي؟ اَتَانِي مَلَكَانِ، فَقَعَدَ اَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ: مَا بِالرَّجُلِ؟ فَقَالَ: مَسْحُورٌ. فَقَالَ: مَنْ سَحَرَهُ؟ قَالَ: لَبِيدُ بْنُ اَعْصَمَ الْيَهُودِيُّ. قَالَ: فِي اَيِّ شَيْءٍ؟ قَالَ: فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ فِي جُفِّ نَخْلَةٍ بِبِئْرِ بَنِي رَيْسَانَ تَحْتَ الرَّاعُوفَةِ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ، ائْتِهَا ، فَاِذَا مَاؤُهَا مِثْلُ نُقَاعَةٍ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَنْزَحَهَا، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ شَفَانِي

میں ایک میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا۔ ان میں سے ایک دوسرے سے کہنے لگا: اس آدمی کو کیا ہوا ہے؟ دوسرے نے کہا: اس پر جادو کیا گیا ہے؟ پہلے نے کہا: کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے کہا: لبید بن اعصم یہودی نے‘ پہلے نے کہا: کس شی میں؟ دوسرے نے کہا: کنگھی میں‘ وہ کنگھی کھجور کے خوشوں کی تھیلی میں ہے اور وہ تھیلی‘ بنی ریسان کے کنویں میں پتھر کے نیچے ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا: اے علی! اسے نکال کر لے آ و۔ پس اچانک حضرت علی کی نگاہ پڑی تو اس کا پانی بھیگے ہوئے انگور کی مانند تھا‘ سو میں نے اسے کھولنے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ نے مجھے شفاء دی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرَجَّى بْنِ رَجَاءٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ

یہ حدیث مرجی بن رجاء سے حفص بن عمر حوضی روایت کرتے ہیں۔

**5927** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا سَهْلُ بْنُ تَمَّامِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ: ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرْ كَبِيرَنَا، وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو ہمارے بزرگوں کا احترام اور بچوں پر شفقت نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ تَمَّامِ بْنِ بَزِيعٍ

یہ حدیث ابوزبیر سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن تمام بن بزیع اکیلے ہیں۔

**5928** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ

حضرت یحییٰ بن زرارہ بن کریم بن حارث بن عمرو سہمی فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے‘ انہوں نے

التَّبُوذَكِيُّ، قَالَا: نا يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ بْنِ كَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو السَّهْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ، أَنَّهُ: لَقِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ قَالَ: قُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اسْتَغْفِرْ لِي، فَقَالَ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ . ثُمَّ اسْتَدَرْتُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ رَجَاءَ أَنْ يَخُصَّنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اسْتَغْفِرْ لِي . فَقَالَ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ . فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْفَرَائِعُ وَالْعَتَائِرُ؟ فَقَالَ: مَنْ شَاءَ فَرَّعَ، وَمَنْ شَاءَ عَتَرَ، وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْتِرْ، وَفِي الْغَنَمِ أُضْحِيَتُهَا ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا

اپنے دادا حارث سے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے حجۃ الوداع کے موقع پر ملا' آپ عضباء اونٹنی پر سوار تھے' میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میرے لیے بخشش مانگیں! آپ نے فرمایا: اللہ تم کو بخشے! پھر میں گھوم کر دوسری طرف سے آیا' اس اُمید کے ساتھ کہ آپ خاص میرے لیے دعا کریں گے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش مانگیں! آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل تم کو بخشے! ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! مویشیوں کے بچوں اور زمانۂ جاہلیت میں بتوں کے نام پر چھوڑے ہوئے جانوروں کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو چاہے جانوروں سے عتیرہ کرلے' جو چاہے نہ کرے اور بکریوں کی قربانی ہے۔ پھر فرمایا: تمہارے خون اور تمہارے اموال تم پر حرام ہیں دوسروں سے جس طرح آج کے دن اور اس مہینہ میں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا مِنْ حَدِيثِ وَلَدِهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ السَّهْمِيِّ، عَنْ كَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث حارث بن عمرو سے ان کے بیٹے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ عبدالوارث بن سعید' عقبہ بن عبدالملک سہمی سے' وہ کریم بن حارث سے' وہ اپنے والد سے۔

**5929** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: ثَنَا عَمْرٌو، مَوْلَى عَنْبَسَةَ، عَنْ رَائِطَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! آپ عورتوں کو حکم دیں کہ کوئی بغیر زیور کے نماز نہ پڑھے اگرچہ وہ گٹھلی کی جالی لٹکا لیں۔

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ، مُرْ نِسَاءَ كَ لَا يُصَلِّينَ عُطُلًا، وَلَوْ اَنْ يَتَقَلَّدْنَ سَيْرًا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں قیس بن ربیع اکیلے ہیں۔

**5930** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِي هُبَيْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَامَ وَهُوَ قَاعِدٌ حَتَّى غَطَّ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے بیٹھے سو گئے یہاں تک کہ آپ خراٹے مارنے لگے پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ اَبِي هُبَيْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا شَرِيكٌ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ اَبِي هُبَيْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ.

یہ حدیث اشعث' ابوہبیرہ سے' وہ سعید بن میسب سے اور اشعث سے شریک روایت کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ اشعث سے' وہ ابوہبیرہ سے' وہ سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں۔

**5931** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: ثَنَا الْاَغَرُّ بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي نَصْرٍ الْاَسَدِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَرَدَّدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي آيَةٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ اَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: اَشَهِدَ الصَّلَاةَ مَعَكُمْ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ؟ قَالُوا: لَا قَالَ: فَرَاَى الْقَوْمُ اَنَّهُ اِنَّمَا تَفَقَّدَهُ لِيَفْتَحَ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز میں ایک آیت میں رُک گئے' جب آپ نے نماز پڑھائی تو آپ نے اپنا چہرہ قوم کی طرف کیا' فرمایا: کیا تمہارے ساتھ ابی بن کعب نماز میں حاضر ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب قوم دیکھے کہ اس کا امام رُک جائے تو اسے چاہیے کہ وہ اُسے لقمہ دے۔

---

**5930**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **51** رقم الحديث: **202** بنحوه . وقال: هو حديث منكر لم يروه الا يزيد (أبو خالد) الدالاني عن قتادة . والترمذي: الطهارة جلد **1** صفحه **111** رقم الحديث: **77**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **336** رقم الحديث: **2319** .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں قیس بن ربیع اکیلے ہیں۔

**5932** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، قَالَا: ثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمَاجِشُونُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ جَدَّتِهِ رُمَيْثَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ اَشَاءُ اَنْ اُقَبِّلَ مَوْضِعَ الْخَاتَمِ مِنْهُ لِقُرْبِى لَفَعَلْتُ، وَهُوَ يَقُولُ: اهْتَزَّ لَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ يَوْمَ مَاتَ يُرِيدُ بِذَلِكَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ

حضرت محمود بن لبید اپنی دادی رمیثہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر میں چاہوں ان (یعنی سعد) کی رشتہ داری کی وجہ سے انگوٹھی کی جگہ کو بوسہ دوں' تو میں ایسے کرسکتا تھا' آپ فرما رہے تھے: رحمٰن کا عرش کانپ اُٹھا' جس دن سعد بن معاذ کا وصال ہوا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رُمَيْثَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ الْمَاجِشُونُ

یہ حدیث رمیثہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یوسف الماجشون اکیلے ہیں۔

**5933** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سُحَيْمٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ: كَتَبْتُ اِلَى نَافِعٍ اَسْاَلُهُ عَنِ الدُّعَاءِ، قَبْلَ الْقِتَالِ، فَكَتَبَ اِلَيَّ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَغَارَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ، فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ، وَسَبَى ذَرَارِيَهُمْ حَدَّثَنِي بِذَلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْجَيْشِ

حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نافع کی طرف خط لکھا لڑائی سے پہلے دعا کرنے کے متعلق' آپ نے میری طرف لکھا کہ حضور ﷺ نے بنی مصطلق سے لڑائی کی' ان کو قتل کیا' ان کے بچوں کو قتل کیا اور مجھے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر لشکر میں ایسے کرتے تھے۔

لَمْ يُسْنِدْ عَلِيُّ بْنُ سُحَيْمٍ الْبَاهِلِيُّ بَصْرِيٌّ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْوَلِيدِ

علی بن سحیم الباہلی بصری سے اس حدیث کے علاوہ کوئی روایت نہیں ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالولید اکیلے ہیں۔

---

**5933**- أخرجه البخاري: العتق جلد5صفحه202 رقم الحديث: 2541' ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1356 .

**5934** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: جَاءَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَخْرَجْنَا لَهُ تَوْرًا مِنْ صُفْرٍ، فَتَوَضَّاَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَذِرَاعَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے‘ ہم نے آپ کے لیے چاندی کا ایک برتن نکالا‘ آپ نے وضو کیا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا‘ دونوں کلائیوں کو دو دو مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا آگے اور پیچھے۔

لَمْ يَقُلْ فِى هٰذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ: فَاَخْرَجْنَا لَهُ تَوْرًا مِنْ صُفْرٍ اِلَّا الْمَاجِشُونُ

اس حدیث میں یہ الفاظ ’’فاخرجنا له تورًا من صفر ‘‘ کے الفاظ صرف ماجشون نے روایت کیے ہیں‘ ان کے علاوہ نے نہیں۔

**5935** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى سَلْمَانَ، فَدَعَا بِمَا كَانَ فِى الْبَيْتِ، وَقَالَ: لَوْلَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَانَا عَنِ التَّكَلُّفِ لِلضَّيْفِ لَتَكَلَّفْتُ لَكُمْ

حضرت شقیق بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے‘ وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے‘ آپ نے پانی منگوایا جو آپ کے پاس تھا اور فرمایا: اگر ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہمان کے لیے تکلف کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں تمہارے لیے تکلف کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ شَابُورَ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث عثمان بن شابور سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں۔

**5936** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِى ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَبَرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاطمہ کے لیے ان کے پیچھے سے کپڑے کو بالشت سے ناپا اور فرمایا: یہ عورت کے کپڑے کا پلّو ہے (یعنی اگر اتنا بھی لٹکائے گی تو تکبر والی شمار ہوگی)۔

---

**5934**- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1 صفحه361 رقم الحديث: 197‘ ومسلم: الطهارة جلد1 صفحه210 . ولفظه عند البخاري‘ وفي مسلم فدعا باناء فأكفأ منها على يديه...... به .

لِفَاطِمَةَ مِنْ عَقِبِهَا شِبْرًا، وَقَالَ: هَذَا ذَيْلُ الْمَرْاَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ

یہ حدیث حمید سے معتمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔

**5937** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نا اَبُو نَضْرَةَ قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ، عَزَّ وَجَلَّ: (لَا يَسْتَوِى الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ) (النساء: 95)، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هُمْ قَوْمٌ حَبَسَتْهُمْ اَوْجَاعٌ اَوْ اَمْرَاضٌ، فَكَانُوا اُولَئِكَ اُولِى الضَّرَرِ، وَكَانَ الْقَاعِدُ الْمَرِيضُ اَعْذَرَ مِنَ الْقَاعِدِ الصَّحِيحِ

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر'' کے متعلق پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ لوگ جو بھوک اور بیماری کی وجہ سے رُک گئے' یہ لوگ اولی الضرر ہیں' بیٹھنے والے مریض کا عذر تندرست بیٹھنے والے سے زیادہ تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى نَضْرَةَ إِلَّا اَبُو عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ، بَشِيرُ بْنُ عُقْبَةَ

یہ حدیث ابونضرہ سے ابوعقیل الدورقی' بشیر بن عقبہ روایت کرتے ہیں۔

**5938** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، وَيُونُسُ بْنُ مُوسَى الشَّامِيُّ، قَالَا: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ، عَنْ مِيلِ بِنْتِ مِشْرَحٍ، قَالَتْ: رَاَيْتُ اَبِى قَلَّمَ اَظْفَارَهُ، ثُمَّ دَفَنَهَا، وَقَالَ: اَىْ بُنَيَّةُ، رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هَكَذَا

حضرت میل بنت مشرح رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد کو دیکھا انہوں نے ناخن کاٹے پھر ان کو دفن کر دیا' پھر فرمایا: اے بیٹی! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

---

**5937**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 2 صفحه 165 رقم الحديث: 12775 . وقال في المجمع: رواه الطبراني من طريقين ورجال أحدهما ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 12 .

**5938**- أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد 5 صفحه 232 رقم الحديث: 6487' والطبراني في الكبير جلد 20 صفحه 322 رقم الحديث: 762 . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 171 الى البزار أيضًا وقال: من طريق عبيد الله بن سلمة بن وهرام' عن أبيه وكلاهما ضعيف وأبوه وثق .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مِشْرَحٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ

یہ حدیث مشرح سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان بن مبسمول اکیلے ہیں۔

**5939** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْكَرَابِيسِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَجَرَ عَلَى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَالَهُ، وَبَاعَهُ بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت معاذ بن جبل کو اپنے مال پر تصرف کرنے سے روک دیا اور اس کو اس قرض کے بدلے فروخت کیا جو ان پر تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث موصولاً معمر سے ہشام بن یوسف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن معاویہ اکیلے ہیں۔

**5940** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نا الطَّيِّبُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَةَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ، وَقَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی' پھر اس جگہ سورج طلوع ہونے تک بیٹھا رہا' پھر چار رکعت نفل پڑھے تو اللہ عزوجل اس کے گناہ معاف کردے گا۔

**5941** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثنا ابْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: ثنا الطَّيِّبُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَةَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ، تَهَادَيْنَ، وَلَوْ بِفِرْسَنِ شَاةٍ، فَإِنَّهُ يُثْبِتُ الْمَوَدَّةَ، وَيُذْهِبُ الضَّغَائِنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ایمان والی عورتو! ہدیہ دیا کرو' اگرچہ بکری کا پایا ہی کیوں نہ ہو کیونکہ ایسا کرنے سے محبت مضبوط ہوتی ہے اور بغض نکل جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ اَرْطَاةَ وَهِيَ الْعَدَوِيَّةُ، بَصْرِيَّةٌ، وَلَيْسَتْ بِعُمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا الطَّيِّبُ بْنُ سَلْمَانَ الْمُؤَدِّبُ، وَيُكَنَّى اَبَا حُذَيْفَةَ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ

یہ دونوں حدیثیں عمرہ بنت ارطاۃ' عدویہ بصریہ سے طبیب بن سلیمان المؤدب روایت کرتے ہیں۔ ان کی کنیت ابوحذیفہ ہے۔ بصری ہیں' ثقہ ہیں۔

**5942** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ قَالَ: نا اَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نُمْسِكُ عَنِ الِاسْتِغْفَارِ، لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ، حَتَّى سَمِعْنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنِّي ادَّخَرْتُ شَفَاعَتِي لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَاَمْسَكْنَا عَنْ كَثِيرٍ مِمَّا كَانَ فِي اَنْفُسِنَا، وَرَجَوْنَا لَهُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے بخشش مانگتے' جب ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے قیامت کے دن اپنی اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے شفاعت رکھی ہے تو ہم میں سے بہت زیادہ رُک گئے' جو ہم اپنے دلوں میں پاتے تھے اور ہم اس کی شفاعت کے لیے اُمیدوار ہوگئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ اِلَّا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ شَيْبَانُ

یہ حدیث ایوب سختیانی سے حرب بن سریج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شیبان اکیلے ہیں۔

**5943** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ سَهْلَ الشِّرَاءِ، سَهْلَ الْقَضَاءِ، سَهْلَ التَّقَاضِي

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ رحم کرتا ہے اس پر جو خریدتے اور قرض دیتے اور لیتے وقت آسانی کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ غَيْرُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے سوائے ابوالربیع

**5943**- أخرجه النسائي: البيوع جلد7 صفحه279 (باب حسن المعاملة' والرفق في المطالبة) . وابن ماجة: التجارات جلد2 صفحه742 رقم الحديث: 2202' وأحمد: المسند جلد1 صفحه72 رقم الحديث: 412 بلفظ: أدخل الله عزوجل رجلًا كان سهلًا...... .

اَبِی الرَّبِیعِ السَّمَّانِ

السمان کے کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

5944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ هَاشِمٍ الْبَزَّارُ قَالَ: ثَنَا حَنْبَلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ

حضرت ھرماس بن زیاد الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نعلین میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْهِرْمَاسِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ هَاشِمٍ الْبَزَّارُ

یہ حدیث ھرماس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن ہاشم بزار اکیلے ہیں۔

5945 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: ثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: اسْتَعِيذِي بِاللّٰهِ مِنَ الْعَيْنِ، فَإِنَّهَا حَقٌّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مجھے) فرمایا: اللہ عزوجل سے نظر لگنے سے پناہ مانگو کیونکہ نظر کا لگنا حق ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا أَبُو وَاقِدٍ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ وُهَيْبٌ

یہ حدیث ابوسلمہ سے ابوواقد صالح بن محمد بن زائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہیب اکیلے ہیں۔

5946 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: ثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈھال کے چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا' اس کی قیمت پانچ درہم تھی۔

---

5945- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 215 وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه بهذه السياقة انما اتفقا على حديث ابن عباس العين حق' ووافقه الذهبي.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوواقد سے وہیب روایت کرتے ہیں۔ حضرت سعد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5947** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: ثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَضَرَ اِمَامًا فَلْيَقُلْ خَيْرًا، اَوْ فَلْيَسْكُتْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو امام کے پاس آئے وہ بہتر بات کرے یا خاموش رہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ابوواقد سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

**5948** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: اَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَرَدَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشْرٌ . ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِشْرُونَ . ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَرَدَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ، فَقَالَ: ثَلَاثُونَ حَسَنَةً

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: السلام علیکم! آپ نے اس کا جواب دیا' پھر وہ بیٹھ گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: دس نیکیاں' پھر دوسرا آیا اور عرض کی: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا' پھر وہ بیٹھ گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: بیس نیکیاں! پھر تیسرا آدمی آیا اور عرض کی: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: تیس نیکیاں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عوف سے جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔ حضرت عمران بن حصین سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

---

**5948**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه351 رقم الحديث: 5195' والترمذي: الاستئذان جلد5صفحه52 رقم الحديث: 2689 وقال: حسن صحيح غريب . والدارمي: الاستئذان جلد2صفحه360 رقم الحديث: 2640' وأحمد: المسند جلد4صفحه537 رقم الحديث: 19970 .

5949 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا حَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ. فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: عَشْرُ حَسَنَاتٍ. ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ. فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: عِشْرُونَ. ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: ثَلَاثُونَ حَسَنَةً

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: السلام علیکم! آپ نے اس کا جواب دیا' پھر وہ بیٹھ گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: دس نیکیاں' پھر دوسرا آیا اور عرض کی: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا' پھر وہ بیٹھ گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: بیس نیکیاں! پھر تیسرا آدمی آیا اور عرض کی: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: تیس نیکیاں۔

5950 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ اِلَى جِذْعٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَجْعَلَ الْمِنْبَرَ، فَلَمَّا جُعِلَ الْمِنْبَرُ حَنَّ الْجِذْعُ حَتَّى سَمِعْنَا حَنِينَهُ، فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَدَهُ عَلَيْهِ فَسَكَنَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منبر بننے سے پہلے کھجور کے تنے کا سہارا لے کر خطبہ دیتے تھے' جب منبر بنا لیا گیا تو وہ تنا رونے لگا یہاں تک کہ ہم نے اس کی سسکیاں سنیں' حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک رکھا تو وہ خاموش ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث زہری سے سلیمان بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

5951 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، يَقُولُ:

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری دونوں آنکھیں خراب ہو گئیں' حضور ﷺ نے میری آنکھ خراب ہونے پر عیادت کی' آپ نے فرمایا: اے زید! اگر تیری دونوں آنکھیں ایسی ہی رہیں تو تم کیا

---

5951- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 183 رقم الحديث: 3102 مختصرًا . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 458 رقم الحديث: 19369 . والطبراني في الكبير جلد 5 صفحه 190 رقم الحديث: 5052 .

رَمِدَتْ عَيْنَایَ، فَعَادَنِی النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الرَّمَدِ، فَقَالَ: يَا زَيْدُ، لَوْ اَنَّ عَيْنَيْكَ لِمَا بِهِمَا، كَيْفَ كُنْتَ تَصْنَعُ؟ قَالَ: كُنْتُ اَصْبِرُ وَاَحْتَسِبُ. قَالَ: يَا زَيْدُ لَوْ اَنَّ عَيْنَيْكَ لِمَا بِهِمَا، فَصَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ لَمْ يَكُنْ لَكَ ثَوَابٌ اِلَّا الْجَنَّةُ

کرو گے؟ عرض کی: میں صبر کروں گا اور ثواب حاصل کروں گا۔ آپ نے فرمایا: اے زید! اگر تیری آنکھیں ایسی ہی رہیں تو صبر کرے اور ثواب حاصل کرے تو تیرے لیے اس کا بدلہ صرف جنت ہی ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا ابْنُهُ يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُتَيْبَةَ

یہ حدیث ابواسحاق سے ان کے بیٹے یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقتیبہ اکیلے ہیں۔

**5952** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى قَالَ: نا حُمَيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِی سَفَرٍ، فَسَمِعَ قَائِلًا يَقُولُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ. فَقَالَ: عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ: خَرَجَ مِنَ النَّارِ فَابْتَدَرَهُ الْقَوْمُ، فَاِذَا رَاعِی غَنَمٍ، حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَاَذَّنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے آپ نے آواز سنی وہ پڑھ رہا تھا: اللہ اکبر! آپ نے فرمایا: فطرت پر ہے اس نے پڑھا: اشہدان لا الہ الا اللہ! آپ نے فرمایا: جہنم سے نکل گیا' قوم نے اس کو دیکھنے کے لیے جلدی کی تو وہ ایک بکریاں چرانے والا تھا' نماز کا وقت ہوا تو اُس نے اذان دی۔

**5953** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا اَبُو يَعْلَى التَّوَّزِیُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ الَّذِی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن وہ ہے جو لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے اوران کی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے۔

---

**5952**- أخرجه مسلم: الصلاة جلد **1** صفحه **288**' والترمذی: السير جلد **4** صفحه **163** رقم الحديث: **1618** .

**5953**- أخرجه الترمذی: القيامة جلد **4** صفحه **662** رقم الحديث: **2507** من طريق شعبة' عن سليمان الأعمش' عن يحيى بن وثاب' عن شيخ من أصحاب النبی ﷺ فذكره وقال أبو موسى: قال ابن أبی عدی: كان شعبة يری أنه ابن عمر . وابن ماجة: الفتن جلد **2** صفحه **1338** رقم الحديث: **4032**' وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **428** رقم الحديث: **23161** .

يُخَالِطُ النَّاسَ، وَيَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمْ اَفْضَلُ مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِى لَا يُخَالِطُ النَّاسَ، وَلَا يَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو يَعْلَى التَّوْزِيُّ

یہ حدیث حضرت حصین سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابویعلیٰ التوزی اکیلے ہیں۔

**5954** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى بُرْدَةَ، عَنْ اَبِى بُرْدَةَ، عَنْ اَبِى مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں ہر کوئی نگہبان ہے اور ہر ایک سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ الرَّمَادِيُّ

یہ حدیث یزید سے سفیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الرمادی اکیلے ہیں۔

**5955** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا اَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى قَالَ: ثنا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِى نَضْرَةَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَعِّرْ لَنَا فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ، اِنِّى لَاَرْجُو اَنْ اَلْقَى اللّٰهَ وَلَيْسَ اَحَدٌ مِنْكُمْ يُطَالِبُنِى بِمَظْلِمَةٍ فِى دِينٍ، وَلَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں غلہ مہنگا ہوگیا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے نرخ مقرر کریں' آپ نے فرمایا: نرخ اللہ عزوجل مقرر کرنے والا ہے' میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل اس کے متعلق کوئی بات میرے دل میں ڈالے گا' تم میں سے کوئی مجھ سے مطالبہ نہ کرے' اپنی زیادتی کا' قیامت اور دنیا میں۔

---

**5954**- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد7صفحه318 وقال: غريب من حديث سفيان' عن يزيد تفرد به: ابراهيم .

**5955**- أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد 2صفحه742 رقم الحديث: 2201 . في الزوائد: في اسناده سعيد بن أبي عروبة' اختلط بآخره لكن عبد الأعلى الشامي روى عنه قبل الاختلاط . ومحمد بن زياد' قال الذهبي: روى له البخاري مقرونًا بغيره . وقال ابن حبان: في الثقات وربما أخطأ .وباق رجال الاسناد ثقات . وأحمد: المسند جلد3صفحه105 رقم الحديث: 11815 .

دُنْيَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت جریری سے یہ حدیث عبدالاعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابوسعید الخدری سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5956** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ، مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ: ثَنَا أَبِي قَالَ: ثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری ان کے لیے ہے جو اندھیری رات میں مسجدوں کی طرف چل کر آتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ سُلَيْمَانُ

یہ حدیث ثابت سے داؤد بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے سلیمان اکیلے ہیں۔

**5957** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: نَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ رَبِّيَ اللَّاهِينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ الْبَشَرِ، فَأَعْطَانِيهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے انسان کے کھیلنے والے بچوں کے متعلق سوال کیا تو مجھے اللہ نے یہ عطا کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمٰن بن اسحاق اور عبدالرحمٰن سے فضیل بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن متوکل اکیلے ہیں۔

---

**5956**- اخرجه ابن ماجة: المساجد جلد 1 صفحه 256 رقم الحديث: 781 . وفي الزوائد: اسناده ضعيف . والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 212 والبيهقي في الكبرى جلد 3 صفحه 90 رقم الحديث: 4976 .

الْمُتَوَكِّلِ

**5958** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ بِلَالِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ الْحَجَّاجَ اَرَادَ اَنْ يُجْعَلَ اِلَيْهِ قَضَاءُ الْبَصْرَةِ، فَقَالَ اَنَسٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ طَلَبَ الْقَضَاءَ، وَاسْتَعَانَ عَلَيْهِ، وُكِلَ اِلَى نَفْسِهِ، وَمَنْ لَمْ يَطْلُبْهُ، وَلَمْ يَسْتَعِنْ عَلَيْهِ اَنْزَلَ عَزَّ وَجَلَّ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حجاج نے (مجھے) بصرہ کا قاضی بنانے کا ارادہ کیا۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے قاضی بننے کے لیے مطالبہ کیا' اس کے لیے مدد طلب کی' وہ سپرد کر دی جائے گی' جس نے مطالبہ نہیں کیا اور مدد طلب نہیں کی تو اللہ عزوجل اس کی راہنمائی کرنے کے لیے ایک فرشتے کو مقرر کر دے گا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْاَعْلَى الثَّعْلَبِيُّ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ ثعلبی اکیلے ہیں۔

**5959** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا اَبُو ظُفُرٍ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ قَالَ: نا نَافِعٌ اَبُو هُرْمُزٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ الْاَوَّلُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَجَاءَ الثَّانِي، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَجَاءَ الثَّالِثُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تین آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' پہلے نے کہا: السلام علیکم! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا جواب دیا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! دوسرا آیا اور عرض کی: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا جواب دیا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! تیسرا آیا اور عرض کی: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا جواب دیا: وعلیکم! ابوالفتی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فلاں فلاں کے لیے اضافہ کیا اور میرے بیٹے کے لیے کوئی اضافہ نہیں کیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم نے

---

**5958**- أخرجه أبو داؤد: الأقضية جلد**3**صفحه**298** رقم الحديث: **3578**' والترمذى: الأحكام جلد **3**صفحه**605** رقم الحديث: **1323-1324**' وابن ماجة: الأحكام جلد **2**صفحه**774** رقم الحديث: **2309**' وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**270** رقم الحديث: **13307** .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكُمْ . وَأَبُو الْفَتَى جَالِسٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْتَ فُلَانًا، وَفُلَانًا، وَلَمْ تَزِدِ ابْنِي شَيْئًا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا وَجَدْنَا لَهُ مَزِيدًا، فَرَدَدْنَا عَلَيْهِ مَا قَالَ

اضافہ کرنے کے لیے کوئی پایا نہیں اس لیے ہم نے وہی جواب دیا جو اس نے کہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا نَافِعٌ أَبُو هُرْمُزٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عکرمہ سے نافع ابوھرمز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن مطہر اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5960** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثنا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ قَالَ: نا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُلِدَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ ابْنٌ، فَقَالَ لِلشَّيَاطِينِ: أَيْنَ نُوَارِيهِ مِنَ الْمَوْتِ؟ فَقَالُوا: نَذْهَبُ بِهِ إِلَى الْمَشْرِقِ . قَالَ: يَصِلُ إِلَيْهِ الْمَوْتُ . قَالُوا: فَإِلَى الْمَغْرِبِ . قَالَ: يَصِلُ إِلَيْهِ الْمَوْتُ . قَالُوا: إِلَى الْبِحَارِ قَالَ: يَصِلُ إِلَيْهِ، قَالُوا: نَضَعُهُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَنَزَلَ عَلَيْهِ مَلَكُ الْمَوْتِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ دَاوُدَ: إِنِّي أُمِرْتُ بِقَبْضِ نَسَمَةٍ طَلَبْتُهَا فِي الْمَشْرِقِ فَلَمْ أُصِبْهَا، فَطَلَبْتُهَا فِي الْمَغْرِبِ فَلَمْ أُصِبْهَا، وَطَلَبْتُهَا فِي الْبِحَارِ، وَطَلَبْتُهَا فِي تُخُومِ الْأَرَضِينَ فَلَمْ أُصِبْهَا، فَبَيْنَا أَنَا أَصْعَدُ إِذْ أَصَبْتُهَا، فَقَبَضْتُهَا، وَجَاءَ جَسَدُهُ حَتَّى وَقَعَ عَلَى كُرْسِيِّهِ، فَهُوَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے ہاں بیٹا پیدا ہوا‘ آپ نے شیاطین سے فرمایا: ہم موت سے کہاں اس کو چھپائیں؟ انہوں نے کہا: مشرق کی طرف‘ آپ نے فرمایا: وہاں بھی اس کو موت آ جائے گی‘ انہوں نے کہا: مغرب کی طرف! آپ نے فرمایا: وہاں بھی اس کو موت آ جائے گی‘ انہوں نے کہا: سمندروں کی طرف‘ آپ نے فرمایا: وہاں بھی موت آئے گی‘ انہوں نے کہا: ہم اس کو آسمان اور زمین کے درمیان رکھتے ہیں‘ آپ کے پاس ملک الموت تشریف لائے اور عرض کرنے لگے: اے ابن داؤد! مجھے آپ کے لخت جگر کی روح قبض کرنے کا حکم دیا گیا ہے‘ میں نے مشرق‘ مغرب‘ سمندر‘ سات زمینوں کے اندر تلاش کیا مجھے نہیں ملا‘ پھر میں اوپر چڑھا تو اچانک میں نے پالیا اور میں نے اس کی روح قبض کی اور جسم آپ کی کرسی پر گرا ہے۔ یہی اللہ عزوجل کے ارشاد کا مطلب

(وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ) (ص:34)

ہے: ''بے شک ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو آزمایا اور ہم نے ان کی کرسی پر ڈالا ایک جسم'' پھر آپ نے رجوع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، اِلَّا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے یحییٰ بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔

**5961** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: ثَنَا اَسْلَمُ الْكُوفِيُّ، عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِّيَ مِنَ الْحَرَامِ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس جسم کی پرورش حرام غذا کی ہے وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالواحد بن زید اکیلے ہیں۔

**5962** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زِيَادٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَمَا يَخْشَى، اَوْ يَخَافُ، الَّذِي يَرْفَعُ رَاْسَهُ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهُ رَاْسَ حِمَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا وہ آدمی خوف نہیں کرتا ہے یا ڈرتا نہیں ہے جو اپنا سر امام سے پہلے اُٹھاتا ہے کہ اس کا سر گدھے کی شکل اختیار کرے۔

لَمْ يُسْنِدْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدٍ التَّمَّارَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يُونُسَ

عبداللہ بن یونس بن عبید سے حماد بن زید مسنداً روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث میں نے محمد بن محمد تمار سے سنی، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن یونس بن عبید کو

---

**5962**- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه124 رقم الحديث: 691' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه320 .

بْنِ عُبَيْدٍ يَقُولُ: مَاتَ اَبِي، وَاَنَا فِي بَطْنِ اُمِّي

فرماتے ہوئے سنا: میرے والد فوت ہو گئے تھے اس حالت میں کہ میں ابھی اپنی والدہ کے پیٹ میں تھا۔

**5963** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا ثَابِتُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا اَسْقِي رَجُلَيْنِ مِنْ رَكْوَةٍ بَيْنَ يَدَيَّ، فَتَنَخَّمْتُ، فَاَصَابَتْ نُخَامَتِي ثَوْبِي، فَاَقْبَلْتُ اَغْسِلُ ثَوْبِي مِنَ الرِّكْوَةِ الَّتِي بَيْنَ يَدَيَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَمَّارُ، مَا نُخَامَتُكَ، وَدُمُوعُ عَيْنَيْكَ اِلَّا بِمَنْزِلَةِ الْمَاءِ فِي رِكْوَتِكَ، اِنَّمَا تَغْسِلُ ثَوْبَكَ مِنَ الْبَوْلِ، وَالْغَائِطِ، وَالْمَنِيِّ مِنَ الْمَاءِ الْاَعْظَمِ وَالدَّمِ، وَالْقَيْءِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میں دو آدمیوں کو اپنے آگے برتن سے پانی پلا رہا ہوں میں نے تھوکا' وہ تھوک میرے کپڑوں پر لگا' میں واپس آیا' میں اپنے کپڑے کو دھونے لگا' اس برتن کے پانی سے جو میرے آگے تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عمار! آپ کو معلوم نہیں ہے کہ تھوک اور آنکھوں کے آنسو تیرے آگے جو برتن والا پانی ہے اس پانی کی طرح ہے' آپ کپڑے کو پیشاب' پاخانہ' منی جو گاڑھا پانی ہوتا ہے اور خون اور قے سے دھوئیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ ثَابِتُ بْنُ حَمَّادٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث سعید بن مسیب سے علی بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ثابت بن حماد اکیلے ہیں۔ حضرت عمار سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**5964** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ قَالَ: ثَنَا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، فَعَرَّسَ بِنَا تَعْرِيسَةً فِي آخِرِ اللَّيْلِ، فَاسْتَيْقَظْنَا، وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ: الرَّحِيلُ الرَّحِيلُ، فَارْتَحَلْنَا حَتَّى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ فِي كَبِدِ السَّمَاءِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک رات کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے' ہم رات کے آخری حصے میں سو گئے' ہم اُٹھے تو سورج طلوع ہو چکا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چلو چلو! ہم چلے' جب سورج آسمان میں ایک نیزہ بلند ہو گیا تو آپ نیچے اُترے آپ نے بلال کو اذان دینے کا حکم دیا' ہم سے ہر ایک نے دو رکعت سنتیں پڑھیں' پھر ہمیں نماز پڑھائی' ہم نے

نَزَلَ، فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ، وَصَلَّى كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنُعِيدُ مِنَ الْغَدِ لِوَقْتِهَا؟ قَالَ: نَهَانَا اللّٰهُ عَنِ الرِّبَا، وَيَقْبَلُهُ مِنَّا؟

عرض کی: یارسول اللہ! کیا کل ہم اس نماز کو اس وقت دوبارہ لوٹائیں؟ آپ نے فرمایا: ہم کو اللہ عزوجل نے سود سے منع کیا اور کیا وہ ہم سے اس کو قبول کرے گا؟

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث سعید بن راشد سے کثیر بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

**5965** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْأَحْمَرِ النَّاقِدُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ قَالَ: نا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ الْجَارُودَ أَبَا الْمُنْذِرِ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ: سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّوَالِّ، فَقَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جارود ابوالمنذر نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: مسلمان کی گم شدہ شی آگ میں جلانا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، وَلَا عَنِ الْمُثَنَّى إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے مثنیٰ بن سعید اور مثنیٰ سے ابومعشر البراء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکامل الجحدری اکیلے ہیں۔

**5966** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْأَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: نا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ أَقْبَحُ النَّاسِ وَجْهًا، وَأَقْبَحُ النَّاسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے' ایک آدمی آیا جو تمام لوگوں میں سے بڑے چہرے والا' تمام لوگوں سے زیادہ گندے کپڑوں والا' سب لوگوں سے زیادہ بدبو والا اور لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا' آ کر رسول اللہ ﷺ

5965- ذكره الترمذي: الأشربة جلد 4 صفحه 300-301 (باب ما جاء في النهي عن الشرب قائما)' والدارمي: البيوع جلد 2 صفحه 344 رقم الحديث: 2601' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 97 رقم الحديث: 20785' والطبراني في الكبير جلد 2 صفحه 264 رقم الحديث: 2109-2122 .

ثِيَابًا، وَأَنْتَنُ النَّاسِ رِيحًا، جِلْفًا جَافِيًا، فَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ، فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ خَلَقَكَ؟ قَالَ: اللّٰهُ. قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ؟ قَالَ: اللّٰهُ. قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ؟ قَالَ: اللّٰهُ. قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ وَاَمْسَكَ بِجَبْهَتِهِ، فَقَامَ الرَّجُلُ فَذَهَبَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيَّ بِالرَّجُلِ، فَطَلَبْنَاهُ، فَكَانَ لَمْ يَكُنْ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا اِبْلِيسُ، جَاءَ يُشَكِّكُكُمْ فِي دِينِكُمْ

کے آگے بیٹھ گیا' اس نے کہا: آپ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے کہا: آسمان کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے کہا: زمین کس نے پیدا کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے کہا: اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ پیدا ہونے سے پاک ہے! دومرتبہ' آپ نے اپنی پیشانی پکڑ لی' وہ آدمی کھڑا ہوا اور چلا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ' ہم نے اس کو تلاش کیا تو ہمیں نہیں ملا' حضور ﷺ نے فرمایا: یہ ابلیس تھا' تمہارے پاس آیا تھا کہ تم کو دین کے حوالے سے شک میں ڈالے۔

**5967** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: نا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ بِمَكَّةَ مُقْعَدَانِ، لَهُمَا ابْنٌ شَابٌّ، فَكَانَ اِذَا اَصْبَحَ نَقَلَهُمَا، فَاَتَى بِهِمَا الْمَسْجِدَ، فَكَانَ يَكْتَسِبُ عَلَيْهِمَا يَوْمَهُ، فَاِذَا كَانَ الْمَسَاءُ احْتَمَلَهُمَا، فَاَقْبَلَ بِهِمَا، فَافْتَقَدَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَاَلَ عَنْهُ، فَقَالَ: مَاتَ ابْنُهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ تُرِكَ اَحَدٌ لِاَحَدٍ لَتُرِكَ ابْنُ الْمُقْعَدَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مکہ میں دو اپاہج تھے' جن کا ایک جوان بیٹا تھا' سو جب صبح ہوتی' ان دونوں کو گھر سے اُٹھا لاتا' مسجد میں بٹھاتا' وہ اُن دونوں کے لیے سارا دن روزی کماتا (اور ان کو کھلاتا) پس جب شام ہوتی' وہ ان دونوں کو اُٹھاتا اور گھر لے جاتا۔ ایک دن رسول کریم ﷺ نے دیکھا تو وہ جوان موجود نہ تھا۔ آپ نے اس کے بارے میں دریافت فرمایا' کسی نے کہا: ان کا بیٹا فوت ہو گیا ہے' تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر کسی آدمی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے' دوسرے آدمی کو زندہ رکھا جاتا تو ان دو اپاہج آدمیوں کے بیٹے کو رکھا جاتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ

اس حدیث کو عبداللہ بن دینار سے' عبداللہ بن جعفر نے ہی روایت کیا' ان دونوں حدیثوں کے ساتھ ابوکامل

جحدری اکیلے ہیں۔

**5968** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَحْمَرُ النَّاقِدُ قَالَ: ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: اَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ: حَدَّثَنِي بِلَالٌ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الشَّمْسَ، وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوا اِلَى الصَّلَاةِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سورج و چاند دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں' جب تم ان کو اس حالت میں دیکھو تو نماز کی طرف متوجہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِلَالٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث حضرت بلال سے ابن ابو لیلیٰ اور ابن ابو لیلیٰ سے یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زیاد بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

**5969** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَحْمَرُ النَّاقِدُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ مُوسَى الْحَادِي قَالَ: نا اَبُو هِلَالٍ قَالَ: نا جَابِرٌ اَبُو الْوَازِعِ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ رَجُلًا فِي حِجْرِهِ دَرَاهِمُ يُقَسِّمُهَا، وَآخَرُ يَذْكُرُ اللّٰهَ، كَانَ الذَّاكِرُ لِلّٰهِ اَفْضَلُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی اپنے گھر سے ایک درہم (اللہ کی راہ) میں تقسیم کرے' دوسرا آدمی اللہ کا ذکر کرے تو اللہ کا ذکر کرنے والا افضل ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

**5970** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَحْمَرُ النَّاقِدُ قَالَ: نا اَيُّوبُ بْنُ يُونُسَ اَبُو اُمَيَّةَ الصَّفَّارُ قَالَ: ثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، وَخَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو جائے' وہ شہید ہے۔

---

5970- اخرجه ابن ماجة: الحدود جلد 2 صفحه 861 رقم الحديث: 2581 من طريق يزيد بن سنان' عن ميمون ابن مهران بلفظ: من أتى عند ماله' فقوتل فقاتل فقتل' فهو شهيد . وفي الزوائد: في اسناده يزيد بن سنان التيمي' ابو فرة الرهاوي' ضعفه أحمد وغيره .

اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ وَخَالِدٍ اِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ایوب اور خالد سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

**5971** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَحْمَرُ النَّاقِدُ قَالَ: ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ يُونُسَ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا وُهَيْبٌ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، اِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَلَا تُكَبِّرُوا حَتَّى يُكَبِّرَ، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَلَا تَرْكَعُوا حَتَّى يَرْكَعَ، وَاِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَلَا تَسْجُدُوا حَتَّى يَسْجُدَ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ فَارْفَعُوا، وَلَا تَرْفَعُوا حَتَّى يَرْفَعَ، وَاِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا اَجْمَعُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امام ہوتا ہی اس لیے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو' تم اس وقت تک تکبیر نہ کہو جب تک امام تکبر نہ کہے' جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو' جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو' جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو' جب وہ سر اُٹھائے تو تم بھی اُٹھاؤ' جب تک وہ نہ اُٹھائے اس وقت تک تم نہ اُٹھاؤ' جب بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

**5972** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَحْمَرُ النَّاقِدُ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبِي، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ النَّضْرِ الْحُدَّانِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، سَاَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْوَهْمِ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ: صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلَاةً مِنْ صَلَاةِ النَّهَارِ، وَاَنَّهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی' دن کی نمازوں میں سے کوئی نماز' آپ نے دو رکعت پڑھا کر سلام پھیر دیا' لوگ جلدی سے نکلے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز میں کمی ہوگئی ہے؟ قوم میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں موجود تھے' وہ دونوں آپ

**5971**- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 244 رقم الحديث: 722' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 309 بنحوه . وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 161 رقم الحديث: 603 ولفظه عند أبي داؤد .

**5972**- أخرجه البخاري: السهو جلد 3 صفحه 119 رقم الحديث: 1229' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 403 .

ثُمَّ سَلَّمَ، فَخَرَجَ سُرْعَانُ النَّاسِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ؟ وَفِي الْقَوْمِ اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ فَهَابَاهُ اَنْ يُكَلِّمَاهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ: لَمْ تُقْصَرِ، وَلَمْ اَنْسَ، فَقَالَ رَجُلٌ: بِاَبِي وَاُمِّي نَسِيتَ، اِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَقٌّ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ فَقَالُوا: صَدَقَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ اِلَى رَكْعَتَيْهِ الْاُولَيَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِنْ سُجُودِهِ فِي صَلَاتِهِ، اَوْ اَطْوَلَ

سے گفتگو کرنے سے ڈرتے تھے‘ مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز کی رکعتیں کم ہوئی ہیں یا آپ بھلا دیئے گئے؟ آپ نے فرمایا: نہ رکعتیں کم ہوئی ہیں نہ میں بھلایا گیا ہوں۔ ایک آدمی نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ بھلا دیئے گئے ہیں‘ آپ نے دو رکعتیں پڑھائی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ذوالیدین کہہ رہا ہے‘ کیا یہ حق ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے سچ کہا ہے۔ پس آپ کھڑے ہوئے‘ پہلی دو رکعتوں کے ساتھ دو اور رکعتیں پڑھیں‘ پھر سلام پھیر دیا‘ پھر دو سجدے کیے‘ نماز کے سجدوں کی طرح یا اس سے لمبے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ نَضْرٍ الْحُدَّانِيِّ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ، وَيَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ الْكِرْمَانِيُّ

یہ حدیث طلحہ بن نضر الحدانی سے علی بن نصر اور یحییٰ بن ابوبکر الکرمانی روایت کرتے ہیں۔

**5973** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَحْمَرُ النَّاقِدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، اَوْ عَلَى خَالَتِهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نکاح میں پھوپھی اور بھانجی اور خالہ اور بھتیجی جمع نہ کی جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هَمَّامٌ، وَلَا عَنْ هَمَّامٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے ہمام اور ہمام سے محمد بن بلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسماعیل بخاری اکیلے ہیں۔

**5974** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَحْمَرُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

النَّاقِدُ قَالَ: نا النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا اَهْبَطَ اللّٰهُ آدَمَ اِلَى الْاَرْضِ قَامَ وِجَاهَ الْكَعْبَةِ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَاَلْهَمَهُ اللّٰهُ هٰذَا الدُّعَاءَ: اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سَرِيرَتِي، وَعَلَانِيَتِي فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِي، وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَاَعْطِنِي سُؤْلِي، وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي. اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اِيمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِي، وَيَقِينًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي، وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي. فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ: يَا آدَمُ، اِنِّي قَدْ قَبِلْتُ تَوْبَتَكَ، وَغَفَرْتُ لَكَ ذَنْبَكَ، وَلَنْ يَدْعُونِي اَحَدٌ بِهٰذَا الدُّعَاءِ اِلَّا غَفَرْتُ لَهُ ذَنْبَهُ، وَكَفَيْتُهُ الْمُهِمَّ مِنْ اَمْرِهِ، وَزَجَرْتُ عَنْهُ الشَّيْطَانَ، وَاتَّجَرْتُ لَهُ مِنْ وَرَاءِ كُلِّ تَاجِرٍ، وَاَقْبَلَتْ اِلَيْهِ الدُّنْيَا رَاغِمَةً، وَاِنْ لَمْ يُرِدْهَا

روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اُتارا تو آپ کھڑے ہوئے' کعبہ کے پاس آئے' دو رکعتیں پڑھیں' اللہ عزوجل نے یہ دعا آپ کے دل میں ڈالی: ''اللّٰهم انك تعلم الى آخره''۔ اللہ عزوجل نے وحی کی: اے آدم! میں نے آپ کی توبہ قبول کر لی' میں نے آپ کی لغزش سے صرف نظر کیا' جو کوئی بھی یہ دعا کرے گا تو میں اس سے درگزر کروں گا' اس کے کاموں کی مشکل کے لیے کافی ہوں گا' اس کے ذریعے شیطان کو ذلیل کروں گا' اس کے پیچھے ہر تاجر کو چلا دوں گا' اس کے پاس دنیا ذلیل ہو کر آئے گی' اگرچہ اس کو واپس نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے معاذ بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نضر بن طاہر اکیلے ہیں۔

**5975** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ قَالَ: نا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے وصال کا وقت قریب آئے تو اس کی آنکھیں بند کر دو کیونکہ آنکھ

**5975**- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 467 رقم الحديث: 1455 . في الزوائد: اسناده حسن' لأن قزعة ابن سويد مختلف فيه . وباقي رجاله ثقات . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 155 رقم الحديث: 17141' والطبراني في الكبير جلد 7 صفحه 291 رقم الحديث: 7168 .

عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَأَغْمِضُوا الْبَصَرَ، فَإِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ الرُّوحَ، وَقُولُوا خَيْرًا، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلَى مَا قَالَ أَهْلُ الْمَيِّتِ

روح کا پیچھا کرتی ہے اور اس کے متعلق اچھائی کہو کیونکہ فرشتے آمین کہتے ہیں اس بات پر جو اس کے گھر والے کہتے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث شداد بن اوس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں قزعہ بن سوید اکیلے ہیں۔

**5976** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْأَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: نا عَمَّارُ بْنُ طَالُوتَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْجَهْمِ بْنِ فَضَالَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجِيءُ الظَّالِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتَّى إِذَا كَانَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ بَيْنَ الظُّلْمَةِ، وَالْوَعْرَةِ لَقِيَهُ الْمَظْلُومُ فَعَرَفَهُ، وَعَرَفَ مَا ظَلَمَهُ بِهِ، فَمَا يَبْرَحُ الَّذِينَ ظُلِمُوا يَقْضُونَ مِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا، حَتَّى يَنْزِعُوا مَا فِي أَيْدِيهِمْ مِنَ الْحَسَنَاتِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ حَسَنَاتٌ أُدْرِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ سَيِّئَاتِهِمْ مِثْلَ مَا ظَلَمُوا، حَتَّى يُورِدُوا الدَّرْكَ الْأَسْفَلَ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ظالم قیامت کے دن آئے گا' جب جہنم کے پل پر اندھیرے میں چڑھے گا تو سخت کٹھن مرحلہ میں ہوگا' مظلوم اس کو ملے گا تو اس کو پہچان لے گا اور پہچان لے گا جو اس پر ظلم کیا تھا' ظلم کرنے والے ہٹیں گے نہیں' وہ مظلوموں کا حق ادا کریں گے یہاں تک کہ جو نیکیاں ان کے پاس ہوں گی وہ ختم ہو جائیں گی' اگر ان کے پاس نیکیاں نہ ہوئیں تو مظلوموں کے گناہ لے کر ان کے نامۂ اعمال والے پلڑے میں ڈالیں گے' یہاں تک کہ جہنم کے نچلے درجے میں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ

یہ حدیث ایوب سے حسین معلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی عدی اکیلے ہیں۔

**5977** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْأَحْمَرِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

**5977**- أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحه 175 رقم الحديث: 21360 . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 109 أيضًا الى البزار . وقال: ورجال أحمد ثقات .

النَّاقِدِ قَالَ: ثَنَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ اَبِي دُبَيٍّ، عَنْ اَبِي حَرْبِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ مِحْجَنٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْعَيْنَ لَتُولَعُ بِالرَّجُلِ بِاِذْنِ اللّٰهِ، حَتّٰى يَصْعَدَ حَالِقًا فَيَتَرَدّٰى مِنْهَا

نے فرمایا: آنکھ لگنا آدمی کو اللہ کے حکم سے گرا دیتا ہے' یہاں تک کہ اس کے حلق پر چڑھ جاتی ہے' اس کے بعد اس سے گراتی ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں دیلم بن غزوان اکیلے ہیں۔

**5978** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: نا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ: ثَنَا وَهْبُ بْنُ اَبِي دُبَيٍّ، عَنْ اَبِي حَرْبٍ، اَوِ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي مَسِيرٍ لَهُ، بَيْنَ يَدَيْهِ رَجُلٌ يَنْظُرُ هَلْ فِي الطَّرِيقِ شَيْءٌ يَكْرَهُهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيُمِيطُهُ عَنْهُ، فَاِذَا هُوَ بِامْرَاَةٍ عَجُوزٍ لَا تَوَارِي عُرْيًا، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ اَظَلَّكِ فَاَعْرَضَتْ، وَقَالَ لَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، كُلَّ مَرَّةٍ تُعْرِضُ عَنْهُ، قَالَتْ: فَمَا تَاْمُرُنِي اِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ اَظَلَّنِي؟ فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهَا، فَقَالَ: اَعْرِضْ عَنْهَا فَاِنَّهَا جُبَارَةٌ

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے' آپ آگے تھے' ایک آدمی تھا وہ دیکھ رہا تھا کہ راستے میں کوئی ایسی شی تو نہیں پڑی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف دے' وہ اس کو ہٹا دیتا تھا۔ ایک بوڑھی عورت تھی جو ننگا پن نہ چھپاتی تو اس آدمی نے کہا: بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیرے اوپر سایہ فرمایا ہے' سو اس نے اعراض کیا۔ اس آدمی نے اُسے تین بار کہا۔ ہر بار اس نے اعراض کیا' اس عورت نے کہا: اگر اللہ کے رسول نے مجھ پر سایہ کیا تھا تو مجھے تُو کیا حکم دیتا ہے؟ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی بات سن لی۔ تو آپ نے فرمایا: اس سے منہ موڑ لو' یہ فضول عورت ہے (تم نے حجت پوری کردی ہے)۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ

یہ حدیث ابوطفیل سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں دیلم بن غزوان اکیلے ہیں۔

**5979** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ

5979- أخرجه مسلم: البر والصلة جلد 4 صفحه 1990 . وانظر الترغيب للمنذري جلد 2 صفحه 66-67

النَّاقِدُ قَالَ: ثَنَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: ثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِي فَلَمْ تُطْعِمْهُ، وَلَوْ اَطْعَمْتَهُ اَطْعَمْتُكَ، وَاسْتَسْقَاكَ عَبْدِي فَلَمْ تَسْقِهِ، وَلَوْ سَقَيْتَهُ سَقَيْتُكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ اِلَّا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ

فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن فرمائے گا: میرے بندے! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تھا' تو نے کھانا نہیں دیا' اگر تو کھانا دیتا تو میں اس کو کھاتا' میرے بندے! میں نے تجھ سے پینے کے لیے پانی مانگا تو نے پینے کے لیے پانی نہیں دیا' اگر تو دیتا تو میں پیتا۔

یہ حدیث سلام بن مسکین سے روایت کرنے میں طالوت بن عبادہ اکیلے ہیں۔

**5980** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ الْاَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ اَبُو هُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ اَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: ثَنَا اُسَيْدُ بْنُ اَبِي اُسَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَسُرُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَحَلَّى حَبِيبَتُهُ بِسِوَارٍ مِنْ نَارٍ؟ قَالُوا: لَا۔ قَالَ: فَلَا تَحَلُّوا مِنَ الذَّهَبِ، لَكِنَّ الْفِضَّةَ الْعَبُوا بِهَا لَعِبًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ. . . . . . .

حضرت عبداللہ بن قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے دوست کو آگ کا کنگن پہنائے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: سونے کو حلال نہ جانو لیکن چاندی سے کھیلو یعنی پہنو۔

یہ حدیث روایت نہیں ہے..........

**5981** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ الْاَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ النَّضْرِ السَّلَمِيُّ قَالَ: نا عَامِرُ بْنُ خَارِجَةَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ،

حضرت خارجہ بن سعد اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سعد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک قوم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بارش نہ ہونے کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: گھٹنوں کے بل گر جاؤ اور کہو: اے رب! اے رب!

---

رقم الحديث: 17 .

5980- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه506 رقم الحديث: 19741 بنحوه . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه150 : رواه أحمد وقد روى أسيد هذا عن موسى بن أبي موسى الأشعري' وعبد الله بن أبي قتادة فان كانا هما اللذين أبهما فالحديث حسن وان كان غيرهما فلم أعرفهما .

عَنْ جَدِّهِ سَعْدٌ، اَنَّ قَوْمًا شَكَوْا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَحْطَ الْمَطَرِ، فَقَالَ: اجْثُوا عَلَى الرُّكَبِ، وَقُولُوا: يَا رَبِّ، يَا رَبِّ وَرَفَعَ السَّبَّابَةَ اِلَى السَّمَاءِ، فَفَعَلُوا، فَسُقُوا حَتَّى اَحَبُّوا اَنْ يُكْشَفَ عَنْهُمْ

آپ نے اپنی سبابہ انگلی آسمان کی طرف اُٹھائی' انہوں نے ایسے ہی کیا تو بارش برسنے لگی یہاں تک کہ انہوں نے پسند کیا کہ بارش آنا رک جائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ

یہ حدیث سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ ازدی اکیلے ہیں۔

**5982** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: نا عَمَّارُ بْنُ طَالُوتَ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ حَسَّانَ الْكُوفِيُّ قَالَ: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يُكْثِرُ اَنْ يَدْعُوَ بِهَذَا الدُّعَاءِ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي اَخْشَاكَ حَتَّى كَاَنِّي اَرَاكَ اَبَدًا حَتَّى اَلْقَاكَ، وَاَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ، وَلَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ، وَخِرْ لِي فِي قَضَائِكَ، وَبَارِكْ لِي فِي قَدَرِكَ حَتَّى لَا اُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا اَخَّرْتَ، وَلَا تَاْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ، وَاجْعَلْ غِنَائِي فِي نَفْسِي، وَاَمْتِعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي، وَاَرِنِي فِيهِ ثَارِي، وَاَقِرَّ بِذَلِكَ عَيْنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کثرت سے یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم اجعلنی الٰی آخرہٖ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمَّارُ بْنُ طَالُوتَ

یہ حدیث عراک بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمار بن طالوت اکیلے ہیں۔

**5983** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

5983- اخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 667' والترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 359 رقم الحديث: 1052'

الصَّابُونِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ قَالَ: نا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَجْصِيصِ الْقُبُورِ، وَالْبِنَاءِ عَلَيْهَا، وَالْقُعُودِ عَلَيْهَا

حضور ﷺ نے قبروں کو گچ اور اس پر دیوار بنانے سے اور اس پر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث اشعث سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔

**5984** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ قَالَ: ثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ: نا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتِ الصَّلَاةُ اِذَا حَضَرَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَعَى رَجُلٌ اِلَى الطَّرِيقِ فَنَادَى: الصَّلَاةَ، الصَّلَاةَ، فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالُوا: لَوِ اتَّخَذْنَا نَاقُوسًا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ذَلِكَ لِلنَّصَارَى، قَالُوا: فَلَوِ اتَّخَذْنَا بُوقًا؟ قَالَ: ذَلِكَ لِلْيَهُودِ قَالَ: فَاُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَشْفَعَ الْاَذَانَ، وَيُوتِرَ الْاِقَامَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کے زمانے میں نماز کا وقت ہوتا تو ایک آدمی راستے پر چلتا اور آواز دیتا: نماز نماز! لوگوں پر یہ معاملہ دشوار گزرا تو انہوں نے کہا: یارسول اللہ! اگر ہم ناقوس بنالیں؟ آپ نے فرمایا: یہ نصاریٰ کا طریقہ ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اگر ہم بوق بنالیں (نماز کی اطلاع کرنے کے لیے)؟ آپ نے فرمایا: یہ یہود کا طریقہ ہے۔ آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان کے الفاظ دو دو دفعہ کہنے کا حکم دیا اور اقامت کے الفاظ ایک دفعہ کہنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ

یہ حدیث حضرت خالد الحذاء سے روح بن عطاء بن ابومیمونہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ القطعی اکیلے ہیں۔

---

والنسائی: الجنائز جلد4صفحه71 (باب الزيادة على القبر).

5984- أصلـه عند البخاری ومسلم مختصرًا . أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه98 رقم الحديث: 606، ومسلم: الصلاة جلد1صفحه286، والبيهقی فی الكبرىٰ جلد1صفحه574 رقم الحديث:1833 ولفظه للبيهقی .

5985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَ: ثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رُكُوبِ النِّمَارِ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے چیتے پر سواری کرنے سے منع کیا۔

5986 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَ: ثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمَّا بَلَغَهُ وَفَاةُ النَّجَاشِيِّ قَالَ: اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ، فَصَلُّوا عَلَيْهِ، فَقَامَ، فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَالنَّاسُ خَلْفَهُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب نجاشی کی وفات کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی فوت ہوگیا ہے' اس کی نمازِ جنازہ پڑھو' آپ کھڑے ہوئے اور نمازِ جنازہ پڑھائی اور لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ دونوں حدیثیں خالد الحذاء سے محبوب بن حسن روایت کرتے ہیں۔

5987 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا اَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمن کے رہنے والے آئیں گے' وہ دلوں کے نرم ہوں گے' ایمان یمن والوں کا اور فقہ یمن والوں کا اور حکمت یمن والوں کی ہے۔

---

5985- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4صفحه66 رقم الحديث: 4129 بنحوه . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه115 رقم الحديث: 16850 ولفظه عند أحمد .

5986- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2صفحه657' والترمذي: الجنائز جلد3صفحه348 رقم الحديث: 1039' والنسائي: الجنائز جلد 4صفحه56 (باب الصفوف على الجنازة)' وابن ماجة: الجنائز جلد 1صفحه491 رقم الحديث: 1535 .

5987- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7صفحه701 رقم الحديث: 4388-4390' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه71 .

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَتَاکُمْ اَهْلُ الْیَمَنِ، هُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَةً، الْاِیمَانُ یَمَانٍ، وَالْفِقْهُ یَمَانٍ، وَالْحِکْمَةُ یَمَانِیَةٌ

5988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ الْمُنْذِرِ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا اَبُو مَرْیَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْفَخْرَ وَالْخُیَلَاءَ فِی اَصْحَابِ الْخَیْلِ، وَالْاِبِلِ وَالْوَقَارَ وَالسَّکِینَةَ فِی اَصْحَابِ الْغَنَمِ، وَالْفَدَّادِینَ هُمْ اَهْلُ الْوَبَرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فخر اور تکبر گھوڑے اور اونٹ والوں میں ہے اور وقار اور سکونت بکریوں والوں میں ہے' دلی سختی دیہات والوں میں۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنْ اَبِی مَرْیَمَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا یَحْیَی بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ دونوں حدیثیں ابومریم' خالد الحذاء سے روایت کرتے ہیں۔ ابومریم سے یحییٰ بن منذر روایت کرتے ہیں۔

5989 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نا یَحْیَی بْنُ عَیَّاشٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ حَبِیبٍ الْقَاضِی، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی کُنْتُ نَهَیْتُکُمْ عَنِ الْاَوْعِیَةِ اَنْ تَنْتَبِذُوا فِیهَا، اِنَّ الْاَوْعِیَةَ لَا تُحِلُّ شَیْئًا، وَلَا تُحَرِّمُهُ، فَانْتَبِذُوا فِیمَا بَدَا لَکُمْ، وَاجْتَنِبُوا کُلَّ مُسْکِرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو ان برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کرتا تھا' برتن کسی شے کو حلال وحرام نہیں کرتے ہیں' جو تمہارے لیے ظاہر ہو اس میں نبیذ بناؤ' ہر نشہ آور شی سے بچو۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا

یہ حدیث خالد الحذاء سے عمر بن حبیب روایت

5988- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد6صفحه403 رقم الحدیث: 3301' ومسلم: الایمان جلد1صفحه72 .

عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ

**5990** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ قَالَ: ثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ: ثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهُ، وَسَدَمَهُ، لَهَا يَشْخَصُ، وَاِيَّاهَا يَنْوِي، جَعَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْفَقْرَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَشَتَّتَ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَلَمْ يَاْتِهِ مِنْهَا اِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ ۔ وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ هَمَّهُ، وَسَدَمَهُ، لَهَا يَشْخَصُ، وَاِيَّاهَا يَنْوِي، جَعَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْغِنَى فِي قَلْبِهِ، وَجَمَعَ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَاَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ صَاغِرَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَمَّامٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ

کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو دنیا کا غم اور ھم اس کے خیال اور اس کی نیت ہو تو اللہ عزوجل محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان رکھ دے گا' جو اس کے حصول کے متعلق کوشش کرے اس کو وہی ملے گا جو اس کے مقدر میں لکھا ہے' جس کو آخرت کا غم اور صدمہ ہو' اس کے خیال میں ہو' اس کی نیت ہو' اللہ عزوجل غناء اس کے دل میں ڈال دے گا' اس کے لیے کوشش جمع کر دے گا تو دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آئے گی۔

یہ حدیث ہمام سے داؤد بن محبر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ ازدی اکیلے ہیں۔

**5991** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ النَّاقِطُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ حَاتِمٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ، وَاَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ، فَذَهَبَتْ بِي اُمِّي اِلَيْهِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ رِجَالَ الْاَنْصَارِ، وَنِسَاءَهُمْ قَدْ اَتْحَفُوكَ غَيْرِي، وَاِنِّي لَمْ اَجِدْ مَا اُتْحِفُكَ بِهِ اِلَّا بُنَيَّ هَذَا، فَاقْبَلْهُ مِنِّي يَخْدِمُكَ مَا بَدَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے' میری عمر اس وقت اٹھارہ سال تھی' مجھے میری والدہ آپ کے پاس لے کر آئی' عرض کرنے لگی: انصار کے مرد اور عورتیں میرے علاوہ سارے تحفہ لے کر آئے ہیں' میرے پاس آپ کے لیے تحفہ لانے کو کوئی شی نہیں تھی سوائے میرے اس بیٹے کے تو میری طرف سے آپ اسی کو قبول کریں' جب تک آپ چاہیں آپ کی خدمت کرے گا۔ حضرت انس فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کی دس سال خدمت کی'

لَكَ قَالَ: فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَشْرَ سِنِينَ، فَلَمْ يَضْرِبْنِي ضَرْبَةً، وَلَمْ يَسُبَّنِي، وَلَمْ يَعْبَسْ فِي وَجْهِي وَكَانَ اَوَّلُ مَا اَوْصَانِي اَنْ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اكْتُمْ سِرِّي تَكُنْ مُؤْمِنًا فَمَا اَخْبَرْتُ بِسِرِّهِ اَحَدًا قَطُّ، وَاِنَّ اُمِّي وَاَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَاَلُونِي فَمَا اَخْبَرْتُهُنَّ بِسِرِّهِ، وَلَا اُخْبِرُ سِرَّهُ اَحَدًا اَبَدًا ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اَسْبِغِ الْوُضُوءَ يَزِدْ فِي عُمُرِكَ، وَيُحِبُّكَ حَافِظَاكَ ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اِنِ اسْتَطَعْتَ اَلَّا تَبِيتَ اِلَّا عَلَى وَضُوءٍ فَافْعَلْ، فَاِنَّهُ مَنْ اَتَاهُ الْمَوْتُ، وَهُوَ عَلَى وَضُوءٍ اُعْطِيَ الشَّهَادَةَ ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اِنِ اسْتَطَعْتَ اَلَّا تَزَالَ تُصَلِّي فَافْعَلْ، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَزَالُ تُصَلِّي عَلَيْكَ مَا دُمْتَ تُصَلِّي ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اِيَّاكَ وَالِالْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ، فَاِنَّ الِالْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ هَلَكَةٌ، فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَفِي التَّطَوُّعِ لَا فِي الْفَرِيضَةِ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، اِذَا رَكَعْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ، وَفَرِّجْ بَيْنَ اَصَابِعِكَ، وَارْفَعْ يَدَيْكَ عَنْ جَنْبَيْكَ، فَاِذَا رَفَعْتَ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَمَكِّنْ لِكُلِّ عُضْوٍ مَوْضِعَهُ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَى مَنْ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، اِذَا سَجَدْتَ فَلَا تَنْقُرْ كَمَا يَنْقُرُ الدِّيكُ، وَلَا تُقْعِ كَمَا يُقْعِي الْكَلْبُ، وَلَا تَفْرِشْ ذِرَاعَيْكَ الْاَرْضَ افْتِرَاشَ السَّبُعِ، وَافْرِشْ ظَهْرَ قَدَمَيْكَ بِالْاَرْضِ، وَضَعْ اِلْيَتَيْكَ عَلَى عَقِبَيْكَ، فَاِنَّ ذٰلِكَ اَيْسَرُ عَلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي

مجھے آپ نے کبھی مارا بھی نہیں نہ کبھی گالی دی' نہ کبھی میرے چہرے کو میلا کیا۔ سب سے پہلی مجھے جو وصیت کی' وہ یہ تھی کہ آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! میرے راز کو چھپا تو مؤمن ہو جائے گا۔ مجھے آپ نے کوئی راز بتایا ہے جو میں نے کبھی کسی کو نہیں بتایا۔ میری والدہ اور حضور ﷺ کی ازواج مجھ سے پوچھتیں لیکن میں نے کسی کو نہیں بتایا' نہ زندگی بھر کسی کو بتاؤں گا۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! مکمل وضو کر تیری عمر میں اضافہ ہوگا' تیری حفاظت کرنے والے فرشتے تجھ سے محبت کریں گے۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر رات باوضو گزار سکے تو ایسا کر کیونکہ جس کو موت حالتِ وضو میں آئی تو اس کو شہادت والا ثواب ملے گا۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر ہمیشہ نماز پڑھ سکے تو پڑھ کیونکہ فرشتے مسلسل اس کے لیے دعا کرتے ہیں جو نماز میں ہوتا ہے' پھر فرمایا: اے بیٹے! نماز میں اِدھر اُدھر توجہ کرنے سے بچ کیونکہ نماز میں اِدھر اُدھر توجہ کرنا ہلاکت ہے' اگر کرنی ہے تو نفل میں کر فرضوں میں نہیں' پھر مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تُو رکوع کرے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھ اور اپنی انگلیاں کھلی رکھ اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے پہلو سے جدا رکھ' جب تُو رکوع سے سر اُٹھائے تو ہر عضو کو اپنی جگہ پر رکھ' بے شک اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی طرف نظرِ رحمت نہیں کرتا ہے جو اپنی پشت سیدھی نہیں رکھتا ہے' پھر مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تُو سجدہ کرے تو ایسے ٹھونگا نہ مار جس طرح مرغ ٹھونگے مارتا ہے' کتے کی طرح اپنے پاؤں نہ

حِسَابِكَ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، بَالِغْ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ، تَخْرُجْ مِنْ مُغْتَسَلِكَ لَيْسَ عَلَيْكَ ذَنْبٌ، وَلَا خَطِيئَةٌ قُلْتُ: بِأَبِي، وَأُمِّي، مَا الْمُبَالَغَةُ فِي الْغُسْلِ؟ قَالَ: تُبِلُّ أُصُولَ الشَّعْرِ، وَتُنَقِّي الْبَشَرَةَ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِنْ قَدِرْتَ أَنْ تَجْعَلَ مِنْ صَلَاتِكَ فِي بَيْتِكَ شَيْئًا فَافْعَلْ، فَإِنَّهُ يُكْثِرُ خَيْرُ بَيْتِكَ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَسَلِّمْ، يَكُونُ بَرَكَةً عَلَيْكَ، وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِذَا خَرَجْتَ مِنْ أَهْلِكَ فَلَا يَقَعَنَّ بَصَرُكَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ إِلَّا سَلَّمْتَ عَلَيْهِ، تَرْجِعُ وَقَدْ زِيدَ فِي حَسَنَاتِكَ ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، إِنْ قَدِرْتَ أَنْ تُمْسِيَ، وَتُصْبِحَ لَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا أَنَسُ، إِذَا خَرَجْتَ مِنْ أَهْلِكَ فَلَا يَقَعَنَّ بَصَرُكَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ إِلَّا ظَنَنْتَ أَنَّ لَهُ الْفَضْلَ عَلَيْكَ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِنَّ ذَلِكَ مِنْ سُنَّتِي، فَمَنْ أَحْيَا سُنَّتِي، فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِنْ حَفِظْتَ وَصِيَّتِي فَلَا يَكُونُ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنَ الْمَوْتِ

بچھا' اپنی کلائیاں درندوں کی طرح نہ بچھا' پانی قوم کی پشت زمین پر بچھا اور اپنی سرین پاؤں پر رکھ کیونکہ ایسا کرنے سے قیامت کے دن تیرا حساب آسان ہوگا' پھر مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! غسل جنابت کرتے وقت خوب مبالغہ کر' جب تُو غسل کر کے نکلے گا تو تیرے سارے گناہ اور غلطیاں معاف ہو جائیں گی۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! غسل میں مبالغہ کرنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: بالوں کی جلد تک پانی پہنچانا اور جلد کو صاف کرنا' پھر مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر طاقت رکھتا ہے تو نماز کا کچھ حصہ اپنے گھر میں بھی پڑھ' تو ایسا کر کیونکہ ایسا کرنے سے تیرے گھر میں بھلائی ہوگی۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تُو اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کرے کیونکہ ایسا کرنے سے تیرے اور تیرے گھر والوں کے لیے برکت ہوگی۔ پھر مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تُو اپنے گھر سے نکلے پھر جس مسلمان سے ملاقات ہو تو اس کو سلام کر' تُو واپس آئے گا تو تیری نیکیاں زیادہ ہوں گی۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر صبح و شام اس حالت میں کرے کہ تیرے دل میں کسی کے متعلق کوئی بات نہ ہو' پھر فرمایا: اے انس! جب تُو گھر سے نکلے تو جس مسلمان پر تیری نگاہ پڑے تو یہ یقین کر لے کہ وہ تجھ سے افضل ہے' پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! میری سنت کو زندہ کر' جس نے میری سنت کو زندہ کیا اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی تو وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا' پھر فرمایا:

اے میرے بیٹے! اگر تُو میری وصیت کو یاد رکھے گا تو تجھے موت سے زیادہ کوئی شی پسند نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمُ بْنُ حَاتِمٍ، عَنِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، وتَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ عَبَّادٍ الْمِنْقَرِيِّ

یہ حدیث سعید بن میتب سے علی بن زید اور علی بن زید سے عبداللہ بن مثنیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن حاتم انصاری سے وہ اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن بن ابو یزید عبد منقری سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**5992** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ النَّاقِطُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ: نا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَوَافَانِ يُغْفَرُ لِصَاحِبِهِمَا ذُنُوبُهُ بَالِغَةً مَا بَلَغَتْ: طَوَافٌ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ يَكُونُ فَرَاغُهُ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَطَوَافٌ بَعْدَ الْعَصْرِ يَكُونُ فَرَاغُهُ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ وَبَعْدَهُ؟ قَالَ: يَلْحَقُ بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو طواف کرنے والوں کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں جو جتنے بھی ہوں صبح کی نماز کے بعد طواف اور طلوعِ شمس کے وقت فارغ ہونا اور عصر کے بعد طواف کرنا اور سورج کے غروب ہونے کے وقت فارغ ہونا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر اس سے پہلے اور بعد کیا جائے تو پھر؟ آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ ملا دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا زَيْدٌ الْعَمِّيُّ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے زید العمی روایت کرتے ہیں۔

**5993** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ النَّاقِطُ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ مِهْجَعٍ قَالَ: نا مَاهَانُ بْنُ سَرَاحٍ أَبُو خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ بُرْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایسا آدمی جہنم میں ڈالا جائے گا اس کی آگ نہیں بجھے گی اس کا عذاب کم نہیں کیا جائے گا جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا ایک وہ آدمی

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَبْدٌ لَا يُطْفَأُ نَارُهُ، وَلَا تَمُوتُ دِيدَانُهُ، وَلَا يُخَفَّفُ عَذَابُهُ: الَّذِي يُشْرِكُ بِاللّٰهِ، وَرَجُلٌ جَرَّ رَجُلًا إِلَى سُلْطَانٍ بِغَيْرِ ذَنْبٍ فَقَتَلَهُ، وَرَجُلٌ عَقَّ وَالِدَيْهِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَاصِمُ بْنُ مِهْجَعٍ

جو کسی کو بادشاہ کے پاس بغیر گناہ کے لے جائے اور وہ اس کو قتل کر دے' ایک وہ آدمی جو اپنے ماں باپ کا نافرمان ہو۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں عاصم بن مہجع اکیلے ہیں۔

**5994** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ النَّاقِطُ قَالَ: نا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي كِلَابٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ، فَنَهَاهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَا نُطْرِقُ فَنُكْرَمُ فَرَخَّصَ لَهُ فِي الْكَرَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قبیلہ بنوکلاب کا ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' پس اس نے نر کی جفتی کے بارے میں پوچھا' تو اللہ کے نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا۔اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم لوگوں کو جفتی کے لیے نر عاریۃً دیتے ہیں' تو لوگ ہماری عزت کرتے ہیں' تو آپ ﷺ نے عزت کی وجہ سے اسے اجازت دے دی۔

**5995** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ النَّاقِطُ قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ عَوْنٍ قَالَ: ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زُرَارَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ مِنْ نِعْمَةٍ فِي أَهْلٍ أَوْ مَالٍ أَوْ وَلَدٍ، فَيَقُولُ: مَا شَاءَ اللّٰهُ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، فَيَرَى فِيهَا آفَةً دُونَ الْمَوْتِ، فَكَانَ يَتَأَوَّلُ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ) (الكهف: 39)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی بندے پر انعام کرے' اس کے اہل خانہ یا مال یا اولاد میں تو وہ پڑھے: ''ما شاء اللّٰه لا قوة الا باللّٰه'' اس میں موت کے علاوہ کوئی آفات نہیں دیکھے گا' آپ نے دراصل اس آیت کی تفسیر فرمائی: ''کیوں نہ ہوا کہ جب وہ اپنے باغ میں داخل ہوا تو وہ پڑھتا: ما شاء لا قوة الا باللّٰه''۔

---

**5994**- أخرجه الترمذي: البيوع جلد3صفحه564 رقم الحديث:1274 وقال: حسن غريب .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

**5996** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْوَلِيدِ السَّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: ثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَدِيثَ الضَّبِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ فِي مَحْفَلٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، اِذْ جَاءَ رَجُلٌ اَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَدْ صَادَ ضَبًّا، وَجَعَلَهُ فِي كُمِّهِ، فَذَهَبَ بِهِ اِلَى رَحْلِهِ، فَرَاَى جَمَاعَةً، فَقَالَ: عَلَى مَنْ هَذِهِ الْجَمَاعَةُ؟ فَقَالُوا: عَلَى هَذَا الَّذِي يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ، فَشَقَّ النَّاسَ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، مَا اشْتَمَلَتِ النِّسَاءُ عَلَى ذِي لَهْجَةٍ اَكْذَبُ مِنْكَ، وَلَا اَبْغَضُ، وَلَوْلَا اَنْ يُسَمِّيَنِي قَوْمِي عَجُولًا لَعَجِلْتُ عَلَيْكَ، فَقَتَلْتُكَ، فَسَرَرْتُ بِقَتْلِكَ النَّاسَ جَمِيعًا. فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دَعْنِي اَقْتُلْهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْحَلِيمَ كَادَ اَنْ يَكُونَ نَبِيًّا؟ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى لَا آمَنْتُ بِكَ، وَقَدْ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَعْرَابِيُّ، مَا حَمَلَكَ عَلَى اَنْ قُلْتَ مَا قُلْتَ، وَقُلْتَ غَيْرَ الْحَقِّ، وَلَمْ تُكْرِمْ مَجْلِسِي؟

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت عامر شعبی فرماتے ہیں: ہمیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے باپ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کر کے گوہ والی حدیث بیان فرمائی کہ رسول کریم ﷺ اپنے صحابہ کی ایک محفل میں رونق افروز تھے۔اچانک بنی سلیم قبیلہ کا ایک اعرابی آیا جس نے گوہ کا شکار کیا تھا اور اسے اپنی آستین میں چھپا کر رکھ لیا تھا۔پس وہ اُسے لے کر اپنے کجاوے اور سامان کی طرف گیا تو ایک جماعت پر اس کی نظر پڑی' اس نے کہا: یہ لوگ کس لیے جمع ہیں؟ لوگوں نے بتایا: ایک ایسے آدمی کے پاس اکٹھے ہو کر بیٹھے ہیں جس کا گمان نبی ہونے کا ہے۔سو وہ دیہاتی لوگوں کی صفوں کو چیرتا ہوا رسول کریم ﷺ کی طرف بڑھا' کہا: اے محمد! (اپنے دیہاتی انداز میں) عورتیں کسی بولنے والے پر مشتمل نہیں ہوئیں جو تجھ سے زیادہ جھوٹا ہو اور زیادہ بغض کے لائق ہو' اگر میری قوم مجھے جلد باز کا خطاب نہ دیتی تو میں آپ کو جلدی قتل کر کے تمام لوگوں کو خوش کرتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ (اُٹھے اور اُٹھ کر ادب سے) عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر آپ اجازت دیں تو میں اس کا سر قلم کر دوں (یہ آپ کی گستاخی کر رہا ہے)۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ بردبار ہی اللہ کا نبی ہوتا ہے؟ ایک بار پھر وہ نبی کریم ﷺ کی طرف متوجہ ہوا اور کہا: لات و عزیٰ کی قسم! میں تجھ پر

فَقَالَ: وَتُكَلِّمُنِي أَيْضًا، اسْتِخْفَافًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى، لَا آمَنْتُ بِكَ، أَوْ يُؤْمِنَ بِكَ هَذَا الضَّبُّ؟ فَأَخْرَجَ ضَبًّا مِنْ كُمِّهِ، وَطَرَحَهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنْ آمَنَ بِكَ هَذَا الضَّبُّ آمَنْتُ بِكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ضَبُّ فَتَكَلَّمَ الضَّبُّ بِكَلَامٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ، يَفْهَمُهُ الْقَوْمُ جَمِيعًا: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، يَا رَسُولَ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعْبُدُ؟ قَالَ: الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ، وَفِي الْأَرْضِ سُلْطَانُهُ، وَفِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ، وَفِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ، وَفِي النَّارِ عَذَابُهُ. قَالَ: فَمَنْ أَنَا، يَا ضَبُّ؟ قَالَ: أَنْتَ رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ، قَدْ أَفْلَحَ مَنْ صَدَّقَكَ، وَقَدْ خَابَ مَنْ كَذَّبَكَ. فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا، لَقَدْ أَتَيْتُكَ وَمَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَدٌ هُوَ أَبْغَضُ إِلَيَّ مِنْكَ، وَاللَّهِ لَأَنْتَ السَّاعَةَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي، وَمِنْ وَالِدَيَّ، وَقَدْ آمَنْتُ بِكَ بِشَعْرِي، وَبَشَرِي، وَدَاخِلِي، وَخَارِجِي، وَسِرِّي، وَعَلَانِيَتِي. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ إِلَى هَذَا الدِّينِ الَّذِي يَعْلُو، وَلَا يُعْلَى، لَا يَقْبَلُهُ اللَّهُ إِلَّا بِصَلَاةٍ، وَلَا يَقْبَلُ الصَّلَاةَ إِلَّا بِقُرْآنٍ. فَعَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا سَمِعْتُ فِي

کبھی ایمان نہ لاؤں گا۔ نبی کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: اے اعرابی! تجھے یہ باتیں کہنے پر کس چیز نے اُبھارا ہے جو تُو نے کہی ہیں' تُو نے ناحق باتیں کہی ہیں' تُو نے میری مجلس کی عزت کا خیال نہیں رکھا؟ پس اس نے رسول کریم ﷺ کی تحقیر کرتے ہوئے کہا: آپ بھی مجھے کہہ لیں' لات وعزیٰ کی قسم! میں تیرے اوپر ایمان کبھی نہیں لاؤں گا' کیا یہ گوہ تیرے اوپر ایمان لاتی ہے؟ پس اس نے گوہ کو اپنی آستین سے نکالا اور رسول کریم ﷺ کے سامنے پھینک دیا۔ کہا: اگر یہ گوہ تجھ پر ایمان لائی تو میں بھی ایمان لاؤں گا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے گوہ! تو وہ گوہ فصیح عربی زبان میں بولنے لگی جو ساری قوم کی سمجھ میں آ رہی تھی۔ اس نے بولا: لبیک وسعدیک یا رسول رب العالمین! رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: تُو کس کی عبادت کرتی ہے؟ اس نے کہا: آسمان میں جس کا عرش ہے' زمین میں جس کی بادشاہی ہے' سمندر میں جس کا راستہ ہے' جنت میں جس کی رحمت ہے اور دوزخ میں جس کا عذاب ہے۔ آپ نے فرمایا: میں کون ہوں؟ اے گوہ!؟ (بول!) اس نے کہا: آپ تمام عالمین کے رب کے رسول ہیں' خاتم النبیین ہیں' فلاح پا گیا جس نے آپ کی تصدیق کی' گھاٹا پانے والا ہوا جس نے آپ کو جھٹلایا۔ (اعرابی نے جب گوہ کی اتنی گفتگو سنی) تو اعرابی بولا: ''اشهد ان لا اله الا الله وانك رسول الله حقًا '' جس وقت میں آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا' میرے نزدیک آپ سے زیادہ

الْبَسِيطِ، وَلَا فِي الرَّجَزِ اَحْسَنَ مِنْ هَذَا . فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا كَلَامُ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَلَيْسَ بِشِعْرٍ، اِذَا قَرَاْتَ: (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) (الاخلاص: 1) مَرَّةً، فَكَاَنَّمَا قَرَاْتَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، وَاِذَا قَرَاْتَ: (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) (الاخلاص: 1) مَرَّتَيْنِ، فَكَاَنَّمَا قَرَاْتَ ثُلُثَيِ الْقُرْآنِ، وَاِذَا قَرَاْتَ: (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) (الاخلاص: 1) ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَكَاَنَّمَا قَرَاْتَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ، فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: نِعْمَ الْاِلَهُ اِلَهُنَا، يَقْبَلُ الْيَسِيرَ، وَيُعْطِي الْجَزِيلَ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْطُوا الْاَعْرَابِيَّ ، فَاَعْطَوْهُ حَتَّى اَبْطَرُوهُ، فَقَامَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اُعْطِيَهُ نَاقَةً اَتَقَرَّبُ بِهَا اِلَى اللّٰهِ دُونَ الْبُخْتِيِّ، وَفَوْقَ الْاَعْرَابِيِّ، وَهِيَ عُشَرَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ وَصَفْتَ مَا تُعْطِي، فَاَصِفُ لَكَ مَا يُعْطِيكَ اللّٰهُ جَزَاءً؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: لَكَ نَاقَةٌ مِنْ دُرَّةٍ جَوْفَاءَ، قَوَائِمُهَا مِنْ زُمُرُّدٍ اَخْضَرَ، وَعُنُقُهَا مِنْ زَبَرْجَدٍ اَصْفَرَ، عَلَيْهَا هَوْدَجٌ، وَعَلَى الْهَوْدَجِ السُّنْدُسُ، وَالْاِسْتَبْرَقُ، تَمُرُّ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ . فَخَرَجَ الْاَعْرَابِيُّ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَقِيَهُ اَلْفُ اَعْرَابِيٍّ عَلَى اَلْفِ دَابَّةٍ، بِاَلْفِ رُمْحٍ، وَاَلْفِ سَيْفٍ، فَقَالَ لَهُمْ: اَيْنَ تُرِيدُونَ؟ فَقَالُوا: نُقَاتِلُ هَذَا الَّذِي يَكْذِبُ، وَيَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ . فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ:

ناپسندیدہ کوئی نہ تھا' قسم بخدا! اس گھڑی آپ سے بڑھ کر مجھے کوئی محبوب نہیں اپنی جان سے اور اپنے والدین سے بھی' میں آپ پر ایمان لایا' میرے بال' میری جلد' میرا ظاہر' میرا باطن' میرا سرّ اور میرا عین عیان سب آپ پر ایمان لائے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے تجھے اس دین کی طرف راہنمائی فرمائی جو سب پر بلند ہے' اس پر کوئی بلند نہیں' اس کے بغیر اللہ نماز قبول نہیں کرتا اور قرآن کے بغیر بھی نماز قبول نہیں فرماتا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُسے الحمد اور قل ھو اللہ احد سکھائیں تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کہیں بھی اس سے خوبصورت کلام نہیں سنا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: بے شک یہ رب العالمین کا کلام ہے' شعر تو نہیں ہے' پس جب تُو نے ایک بار قل ھو اللہ احد پڑھی گویا تُو نے تیسرا حصہ قرآن پڑھ لیا' جب تُو نے دو بار پڑھی تو تُو نے دو تہائی قرآن پڑھ لیا اور جب تُو نے تین بار پڑھی تو گویا تُو نے سارا قرآن تلاوت کر لیا۔ اعرابی بولا: ہمارا معبود کتنا اچھا ہے' تھوڑا قبول فرماتا ہے' زیادہ عطا فرماتا ہے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اعرابی کو کچھ دو! صحابہ نے اُس پر عطیات کی بارش کر دی حتیٰ کہ وہ خوش ہو گیا۔ سو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرا ارادہ ہے کہ میں اس دیہاتی کو اونٹنی دے کر اللہ کا قرب حاصل کروں۔ بختی اونٹ کے علاوہ اور اعرابی کے اوپر وہ اونٹنی دس بچے دے چکی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَشْهَدُ اَلَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ. قَالُوا لَهُ: صَبَوْتَ؟ قَالَ: مَا صَبَوْتُ؟ وَحَدَّثَهُمُ الْحَدِيثَ، فَقَالُوا بِاَجْمَعِهِمْ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَلَقَّاهُمْ بِلَا رِدَاءٍ، فَنَزَلُوا عَنْ رِكَابِهِمْ، يُقَبِّلُونَ مَا وَلَوْا مِنْهُ، وَهُمْ يَقُولُونَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالُوا: مُرْنَا بِاَمْرٍ يُحِبُّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: تَكُونُونَ تَحْتَ رَايَةَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: فَلَيْسَ اَحَدٌ مِنَ الْعَرَبِ آمَنَ مِنْهُمْ اَلْفُ رَجُلٍ جَمِيعًا، غَيْرَ بَنِي سُلَيْمٍ

نے فرمایا: جو تُو اسے دے رہا ہے اس کی صفت بیان کر! تو اس کے بدلے اللہ جو کچھ تجھے دے گا' میں اس کی صفت بیان کروں گا۔ حضرت عبدالرحمٰن نے عرض کی: ٹھیک ہے! حضرت عبدالرحمٰن بولے: تیرے لیے یاقوتوں سے بنی ہوئی اونٹنی ہے جو اندر سے خالی ہے' اس کے پائے سبز زمرد (پتھر) کے ہیں' اس کی گردن زرد زبرجد (پتھر) کی ہے' اس پر کجاوہ ہے' کجاوے پر سندس (ریشم کی قسم) اور استبرق (ریشم کی قسم) کے کپڑے ہیں' وہ راستے پر ایسے چلتی ہے جیسے اُچک لے جانے والی بجلی دوڑتی ہے۔ پس وہ اعرابی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے اُٹھ کر چلا تو کیا دیکھتا ہے کہ ہزار اعرابی' ہزار سواریوں پر سوار' ہزار نیزوں اور ہزار تلواروں کے ساتھ آ رہے ہیں۔ اس نے اُن سے کہا: کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا: اس جھوٹے آدمی سے جنگ کرنے چلے ہیں جو نبی ہونے کا گمان کرتا ہے۔ تو ان کی بات سن کر اعرابی نے کہا: ''اشهد ان لا الٰه الا اللّٰه وانّ محمدًا رسول اللّٰه''۔ انہوں نے اُس سے کہا: تُو بے دین ہو گیا ہے؟ اس نے کہا: میں بے دین نہیں ہوا اور ساری بات اُن سے بیان کر دی (جو اس کے ساتھ گزری تھی) پس اُن سب نے بیک زبان ہو کر کہا: لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ! پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کا پتہ چلا تو آپ نے چادر بھی نہ سنبھالی اور آگے جا کر اُن سے ملے' پس وہ اپنی سواریوں سے اُتر پڑے۔ بوسے دیتے ہوئے آپ کے جس عضو تک پہنچے' زبان پر جاری تھا: لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ!

انہوں نے عرض کی: ہمیں کوئی اپنا پسندیدہ کام کہیں؟ آپ نے فرمایا: تم حضرت خالد بن ولید کے جھنڈے کے نیچے ہو گے۔ فرمایا: بنی سلیم کے علاوہ ان ہزار آدمیوں سے زیادہ عربوں میں سے کوئی بھی مامون نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ بِهٰذَا التَّمَامِ اِلَّا كَهْمَسٌ، وَلَا عَنْ كَهْمَسٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى

اس حدیث کو بتمامہ داؤد بن ابی ہند سے کہمس نے روایت کیا اور کہمس سے صرف معتمر نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ محمد بن عبدالاعلیٰ اکیلے ہیں۔

**5997** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، قَاضِي حَلَبَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْفَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمُ النَّحْرِ يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ

حضرت ابن ابو اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نحر کا دن حج اکبر کا دن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث مرفوعاً شیبانی، حفص بن عمر ہی سے روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

**5998** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ السِّمْسَارُ قَالَ: ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مِنَ الْجَفَاءِ: مَسْحُ الرَّجُلِ التُّرَابَ عَنْ وَجْهِهِ قَبْلَ فَرَاغِهِ مِنْ صَلَاتِهِ، وَنَفْخُهُ فِي الصَّلَاةِ التُّرَابَ لِمَوْضِعِ وَجْهِهِ، وَاَنْ يَبُولَ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں انتہائی بُری ہیں: (۱) آدمی چہرے کو مٹی لگائے نماز سے فارغ ہونے سے پہلے (۲) چہرہ رکھنے کے لیے نماز میں مٹی صاف کرنا (۳) کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهٰذَا

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان

الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ

سے روایت کرنے میں ابوعبیدہ الحداد اکیلے ہیں۔

**5999** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا اَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيَعْجَزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَهَلْ يَسْتَطِيعُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: اَيَعْجَزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایک رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا کوئی تہائی قرآن پڑھنے کی طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی قل ھو اللہ احد پڑھنے سے عاجز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ، اِلَّا اَبُو جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے حسن بن ابوجعفر اور حسن سے ابوجابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحاتم السجستانی اکیلے ہیں۔

**6000** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ هُوَ اَبُو طُوَالَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ مِنْ عَجْوَةِ الْمَدِينَةِ فِي يَوْمٍ لَمْ يَضُرَّهُ السُّمُّ ذَلِكَ الْيَوْمِ، وَمَنْ اَكَلَهُنَّ لَيْلًا لَمْ يَضُرَّهُ السُّمُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے دن میں مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں کھائیں، وہ اس دن اس کو زہریلے مادہ سے نقصان نہیں دے گا، جس نے رات کو کھائیں تو اس کو رات کو زہریلا مادہ نقصان نہیں دے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث حضرت انس، حضرت عائشہ سے اسی سند

---

5999- أخرجه الطبراني في الكبير جلد10 صفحه 207-208 رقم الحديث: 10484 .

اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ ورَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ اَبِي طُوَالَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ

سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ قطعی اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو سلیمان بن بلال اور ان کے علاوہ عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن معمر ابوطوالہ عامر بن سعید سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

**6001** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ كُرْدِيٍّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمُّوا بِاسْمِي، وَلَا تَكْنُوا بِكُنْيَتِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے نام پر نام رکھو میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كُرْدِيٍّ

یہ حدیث سلمہ بن علقمہ سے ابن ابوعدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبداللہ بن کردی اکیلے ہیں۔

**6002** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ قَالَ: ثنا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اسْتَجْمَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ، فَاِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی استنجاء کرے پتھروں سے تو طاق تعداد میں کرے کیونکہ اللہ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ اِلَّا

یہ حدیث ابوعامر الخزاز سے روح روایت کرتے

---

**6001**- أخرجه البخاری: المناقب جلد**6**صفحه**647** رقم الحديث: **3539**، ومسلم: الآداب جلد**3**صفحه**1684** .

**6002**- أصله عند البخاری، ومسلم بلفظ: من استجمر فليوتر . أخرجه البخاری: الوضوء جلد **1** صفحه**315** رقم الحديث: **161**، ومسلم: الطهارة جلد **1** صفحه**212**، وابن حبان (**131**/موارد الظمآن)، والحاكم فی المستدرك جلد**1** صفحه**158** وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه بهذه الألفاظ وانما اتفقا على من استجمر فليوتر فقط، وقال الذهبی: قلت منكر والحارث ليس بعمدة . والبيهقی فی الكبرىٰ جلد **1** صفحه**168** رقم الحديث: **507** ولفظه عند ابن حبان، والحاكم، والبيهقی .

رَوْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بِسْطَامَ

ہیں۔اس کوروایت کرنے میں ابن بسطام اکیلے ہیں۔

**6003** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: ثَنَا اَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عُثْمَانُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَاجَاهُ طَوِيلًا، وَاَنَا دُونَهُمَا، فَمَا فَجَانِي اِلَّا وَعُثْمَانُ جَاثٍ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، يَقُولُ: اَظُلْمًا وَعُدْوَانًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَحَسِبْتُ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ بِقَتْلِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے، آپ نے حضرت عثمان سے لمبی گفتگو کی، میں ان دونوں کے علاوہ تھی، میں نے دروازہ کھولا تو حضرت عثمان گھٹنوں کے بل تھے، عرض کر رہے تھے: یارسول اللہ! ظلم اور دشمنی؟ میں نے خیال کیا کہ آپ کو قتل کرنے کی خبر دی گئی ہے، یعنی حضرت عثمان کو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي الْوَضَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ

یہ حدیث ابوسعید المؤدب سے محمد بن مسلم بن ابووضاح روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

**6004** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَيَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو اختیار دیا تھا، طلاق نہیں دی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ صُدْرَانَ

یہ حدیث اشعث سے خالد بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن صدران اکیلے ہیں۔

**6005** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں جانب سے ابتداء کرتے تھے (یعنی ہر کام دائیں جانب سے)۔

---

6004- أخرجه البخاري: الطلاق جلد9صفحه280 رقم الحديث:5262، ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1104 .

بُرَيْدٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَدَّى

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا بُرَيْدٌ، وَلَا عَنْ بُرَيْدٍ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابو بردہ سے برید اور برید سے شریک اور شریک سے ابراہیم بن سعد اور ابراہیم بن سعد سے محمد بن عبادہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

**6006** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ مِنْ اَهْلِ عِلِّيِّينَ يُشْرِفُ عَلَى اَهْلِ الْجَنَّةِ كَاَنَّهُ كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ، وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ مِنْهُمَا وَاَنْعَمَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اعلیٰ علیین والا آدمی جنت والوں کو دیکھے گا' ایسے جس طرح چمکتا ہوا ستارہ ہوتا ہے' ابوبکر و عمران میں سے ہیں اور دونوں انعام والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ

یہ حدیث شعبی سے یونس بن ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقتیبہ مسلم بن قتیبہ اکیلے ہیں۔

**6007** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا اَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ سَعْدٍ الْاِسْكَافِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاُبْغِضُ الْمَرْاَةَ تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا تَجُرُّ ذَيْلَهَا، تَشْكُو زَوْجَهَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے سب سے زیادہ ناپسندیدہ وہ عورت ہے جو اپنے گھر سے کپڑا لٹکا کر نکلے' اس کا شوہر اس کی شکایت کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهٰذَا

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ

اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن یعلیٰ اسلمی اکیلے ہیں۔

**6008** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ: نا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: نا أَخِي عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ ثَوْبَانِ فَلْيَلْبَسْهُمَا، وَمَنْ كَانَ لَهُ ثَوْبٌ فَلْيَتَّزِرْ بِهِ، وَلَا يَشْتَمِلِ اشْتِمَالَ الْيَهُودِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس دو کپڑے ہوں وہ ان کو پہنے' جس کے پاس ایک کپڑا ہو وہ ازار باندھے اور یہود کی طرح کپڑے میں لپٹ نہ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا أَخُوهُ عَزْرَةَ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ

یہ حدیث علی بن ثابت سے ان کے بھائی عزرہ روایت کرتے ہیں۔ ان سے ابوبحر البکراوی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن بزیع اکیلے ہیں۔

**6009** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ: نا زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ قَالَ: فِيهِ الْوُضُوءُ وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَنِيِّ قَالَ: فِيهِ الْغُسْلُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے مذی کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: اس سے وضو لازم آتا ہے' میں نے آپ سے منی کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: اس سے غسل لازم آتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُفَرَ إِلَّا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَفْصٍ

یہ حدیث زفر سے ابوعلی الحنفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحفص اکیلے ہیں۔

---

**6008**- أخرجه ابن عدی جلد4صفحه297 .

**6009**- أخرجه البخاری: العلم جلد1صفحه277 رقم الحديث:132، ومسلم: الحيض جلد1صفحه247 مختصرًا . والترمذی: الطهارة جلد1صفحه193 رقم الحديث:114 ولفظه عند الترمذی .

6010 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نا أَبُو حَمْزَةَ الْعَطَّارُ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ تَغْلِبٍ، هُوَ رَجُلٌ مِنْ جُوَاثَى مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ، وَهُوَ الَّذِي قَالَ لَهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أُعْطِي، وَأَمْنَعُ، أَكِلُهُ إِلَى مَا فِي قَلْبِهِ، مِنْهُمُ ابْنُ تَغْلِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَتُقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ، وَآخَرِينَ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے عطا کیا گیا ہے اور منع بھی کیا گیا ہے ان میں ابن تغلب ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب قیامت سے پہلے قتال کرو گے ایسی قوم کو جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے اور جو آخری لوگ ہوں گے ان کے چہرے گنجے انگور کی طرح ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْعَطَّارِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابوحمزہ العطار سے محمد بن عبادہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

6011 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْفَلَّاسُ قَالَ: نا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَنَوِيُّ قَالَ: نا أَبُو كَعْبٍ صَاحِبُ الْحَرِيرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا جو میرے پاس نہ ہو۔

6012 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: ثَنَا بِسْطَامُ بْنُ

حضرت عبدالعزیز بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول

---

6010- أخرجه البخاري: الخمس جلد6صفحه288 رقم الحديث: 3145 . حتى قوله: ......' منهم عمرو بن تغلب .
وأما قوله ﷺ: ستقاتلون بين يدى الساعة...... . أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه122 رقم الحديث: 2927 .

6011- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 281 رقم الحديث: 3503' والترمذى: البيوع جلد 3 صفحه525 رقم الحديث: 1232-1233' والنسائي: البيوع جلد7 صفحه254 (باب بيع ما ليس عند البائع) .

حَبِیبٍ، ثَنَا اَبُو کَعْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ اَبِی بَکْرَةَ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: یُوشِكُ اَنْ یَاْتِیَ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لَا یَاْمُرُونَ فِیهِ بِمَعْرُوفٍ، وَلَا یَنْهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ

اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قریب ہے کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں نیکی کا حکم دینے والا اور برائی سے منع کرنے والا کوئی نہ ہوگا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی کَعْبٍ صَاحِبِ الْحَرِیرِ اِلَّا بِسْطَامُ بْنُ حَبِیبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ رُشَیْدٍ، وَلَا یُرْوَی عَنْ اَبِی بَکْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابی بن کعب صاحب الحریر سے بسطام بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید اکیلے ہیں۔ حضرت ابوبکرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6013** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ مُکْرَمٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْفَلَّاسُ قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ حَبِیبٍ قَالَ: نَا اَبُو کَعْبٍ صَاحِبُ الْحَرِیرِ، عَنِ النَّضْرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: شَفَاعَتِی یَوْمَ الْقِیَامَةِ لِمَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنِّی رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میری شفاعت اس کے لیے ہے جو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والا ہوگا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنْ اَبِی کَعْبٍ اِلَّا قُرَّةُ بْنُ حَبِیبٍ

یہ دونوں حدیثیں ابی بن کعب سے قرہ بن حبیب روایت کرتے ہیں۔

**6014** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ مُکْرَمٍ قَالَ: نَا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدٍ السُّکَّرِیُّ قَالَ: ثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نَا اَبَانُ بْنُ یَزِیدَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوْتِرُوا یَا اَهْلَ الْقُرْآنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اہل قرآن! وتر پڑھا کرو۔

---

6013- أخرجه البخاری: التوحید جلد 13 صفحه 481-482 رقم الحدیث: 7510، ومسلم: الایمان جلد 1 صفحه 182-184 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا اَبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ابان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حبان بن ہلال اکیلے ہیں۔

**6015** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ سِنَانَ بْنَ وَبَرَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْمُرَيْسِيعِ غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ، فَكَانَ شِعَارُهُمْ: يَا مَنْصُورُ اَمِتْ

حضرت خارجہ بن حارث بن رافع بن مکیث الجہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنان بن وبرہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم مریسیع غزوۂ بنی مصطلق میں حضورﷺ کے ساتھ تھے' صحابہ کرام کا شعار (نشانی) تھی' یا اے منصور! مار دے!

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سِنَانِ بْنِ وَبَرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمَ

یہ حدیث سنان بن وبرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جہضم اکیلے ہیں۔

**6016** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي غَزَاةٍ، فَبَارَزَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَتَلَهُ الْمُشْرِكُ، ثُمَّ بَرَزَ لَهُ آخَرُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَتَلَهُ الْمُشْرِكُ، ثُمَّ دَنَا فَوَقَفَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلَى مَا تُقَاتِلُونَ؟ فَقَالَ: دِينُنَا: اَنْ نُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ

حضرت ابوبکر بن موسیٰ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریمﷺ ایک غزوہ میں تھے تو ایک مشرک نے ایک مسلمان کو جنگ کا چیلنج دیا' مشرک نے مسلمان کو شہید کر دیا' پھر ایک اور مسلمان آگے ہوا' مشرک نے اسے بھی شہید کر دیا۔ پھر اُس نے نبی کریمﷺ کے قریب ہو کر سوال کیا: آپ کس چیز پر جنگ کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہمارا نظریہ ہے کہ ہم لوگوں سے اس وقت تک جہاد کرتے رہیں جب تک وہ کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی نہیں دے لیتے' اگر وہ حقوق اللہ کو مکمل ادا کرنے والا نہ ہو۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! یہ تو اچھا خیال ہے' میں اس پر ایمان لاتا ہوں۔

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَإِنْ نَفَى لِلّٰهِ بِحَقِّهِ قَالَ: وَاللّٰهِ إِنَّ هٰذَا لَحَسَنٌ، آمَنْتُ بِهٰذَا، ثُمَّ تَحَوَّلَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ، فَحَمَلَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَقَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ فَحُمِلَ، فَوُضِعَ مَعَ صَاحِبَيْهِ اللَّذَيْنِ قَتَلَهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰؤُلَاءِ أَشَدُّ أَهْلِ الْجَنَّةِ تَحَابًّا

پھر اس نے مسلمانوں میں شامل ہو کر مشرکوں پر حملہ کر دیا' وہ جہاد کرتا ہوا شہید ہوا اور اُسے اُٹھا کر لایا گیا تو جن دو مسلمانوں کو اس نے قتل کیا تھا' ان کے ساتھ رکھا گیا۔ آپ نے فرمایا: یہ جنت میں جا کر ایک دوسرے سے بہت زیادہ محبت کریں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ

اس حدیث کو ابوموسیٰ سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت کیا گیا ہے' ابن مبارک اکیلے ہیں۔

**6017** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ: ثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ وَرَّادٍ، كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ أَنْبِيَاءَهُمْ، وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ، فَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ مِنْ شَيْءٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، وَمَا نَهَيْتُكُمْ فَانْتَهُوا

حضرت مغیرہ بن شعبہ' حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تک میں تم کو چھوڑے رکھوں مجھے چھوڑے رکھوں کیونکہ تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے کہ وہ کثرت سے اپنے نبیوں سے سوال کرتے تھے اور اپنے ان انبیاء سے اختلاف کرتے' جس شی کا میں تمہیں حکم دوں وہ کرو' جتنی تم طاقت رکھتے ہو' جس سے تم کو منع کروں اس سے باز آ جاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْجَوَّابِ

یہ حدیث منصور سے عمار بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔

**6018** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، قَالَ: نَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي زِنَادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تو میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی۔

---

**6018**- أخرجه البخاري: الصلاة جلد **1** صفحه **587** رقم الحديث: **383**' ومسلم: الصلاة جلد **1** صفحه **366** بنحوه .

عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي حَبِيبَةَ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا اَبُو الْقَاسِمِ بْنِ اَبِي زِنَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ

یہ حدیث یزید بن رومان سے ابراہیم بن اسماعیل بن ابی حبیبہ روایت کرتے ہیں اور ابراہیم بن خلیل سے ابوالقاسم بن ابوزناد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ الاموی اکیلے ہیں۔

**6019** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَحَبِّكُمْ اِلَى اللّٰهِ؟ قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَظَنَنَّا اَنَّهُ يُسَمِّي رَجُلًا، فَقَالَ: اِنَّ اَحَبَّكُمْ اِلَى اللّٰهِ اَحَبُّكُمْ اِلَى النَّاسِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَبْغَضِكُمْ اِلَى اللّٰهِ؟ قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَظَنَنَّا اَنَّهُ يُسَمِّي رَجُلًا، فَقَالَ: اِنَّ اَبْغَضَكُمْ اِلَى اللّٰهِ اَبْغَضُكُمْ اِلَى النَّاسِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ تم میں سے اللہ سے زیادہ محبت کون کرتا ہے؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! ہم نے گمان کیا کہ آپ کسی آدمی کا نام لیں گے آپ نے فرمایا: تم میں اللہ سے زیادہ محبت کرنے والا وہ ہے جو لوگوں سے زیادہ محبت کرتا ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ سب سے زیادہ ناپسندیدہ لوگ اللہ کے ہاں کون ہیں؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! ہم نے گمان کیا کہ آپ کسی آدمی کا نام لیں گے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو زیادہ ناپسندیدہ وہ آدمی ہے جس کو لوگ زیادہ ناپسندیدہ سمجھتے ہوں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا بِهٰذَا الْحَدِيثِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ: حَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ، فَاسْتَحْسَنَهُ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔ ابن مبارک سے روایت کرنے میں علی بن حسن بن شقیق اکیلے ہیں۔ ہمیں یہ حدیث بیان کی فرمایا محمد بن حسن بن شقیق، یہ حدیث احمد بن حنبل سے بیان کرتے ہیں اس کو اچھا قرار دیتے ہیں۔

**6020** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ: ثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَرَّتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِنَازَةٌ، تُمْخَضُ مَخْضَ الزِّقِّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ فِي الْمَشْيِ لِجَنَائِزِكُمْ دُونَ الْهَرْوَلَةِ، فَإِنْ كَانَ خَيْرًا عَجَّلْتُمُوهُ إِلَيْهِ، وَإِنْ كَانَ شَرًّا فَلَا يُبْعِدُ اللَّهُ إِلَّا أَهْلَ النَّارِ، وَالْجِنَازَةُ مُتَّبَعَةٌ، وَلَيْسَتْ بِتَابِعَةٍ، لَيْسَ مَعَهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، وہ ہلا ہلا کر اچھال اچھال کر جا رہے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنازہ لے جانے میں میانہ روی اختیار کرو، اُچھلنے کے علاوہ، اگر اچھا ہوگا تو اس کو تم جلدی لے جاؤ گے، اگر بُرا ہو گا تو اللہ عزوجل اس کو جہنم میں ڈالے گا، جنازہ متبوع ہوتا ہے تابع نہیں ہوتا ہے، اس کے لیے کوئی ثواب نہیں جو آگے چلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ایوب سے عبدالمؤمن بن عبادہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

**6021** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، قَالَ نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ، قَالَ نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعَذَّبُ الْمُصَوِّرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور کہا جائے گا: زندہ کرو جو تم نے پیدا کیے ہیں۔

---

**6020**- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 202 رقم الحديث: 3184، والترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 323 رقم الحديث: 1011، وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 476 رقم الحديث: 1484 بنحوه، وقال السدي: قد ضعف الترمذي وغيره هذا الحديث بحالة ابي ماجدة وقد وجد تضعيف الحديث بذلك في بعض نسخ أبي داؤد أيضًا . قال الترمذي: سمعت محمد بن اسماعيل يضعف أبا ماجدة هذا . وقال محمد: قال الحميدي: قال ابن عيينة ليحيى: من أبو ماجدة هذا؟ قال: طائر طار فحدثنا .

**6021**- أخرجه البخاري: اللباس جلد 10 صفحه 396 رقم الحديث: 5951، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1670 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث علی بن ثابت سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

**6022** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَكَنٍ قَالَ: ثنا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَرْعَرَةُ بْنُ الْبِرِنْدِ، عَنْ مُحْتَسِبٍ وَيُكْنَى اَبَا عَائِذٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَاَنْ اَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ اِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ اَرْبَعَةً مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ، وَلَاَنْ اَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ اَرْبَعَةً مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں نمازِ فجر کے بعد طلوعِ شمس تک مجھے زیادہ پسند ہے اولادِ اسماعیل سے چار غلام آزاد کرنے سے اور میں ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں نمازِ عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک مجھے زیادہ پسند ہے اولادِ اسماعیل سے چار غلام آزاد کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحْتَسِبٍ اِلَّا عَرْعَرَةُ بْنُ الْبِرِنْدِ، تَفَرَّدَ بِهِ رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث محتسب سے عرعرہ بن برند روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ریحان بن سعید اکیلے ہیں۔

**6023** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيسَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ السَّلُولِيُّ قَالَ: نا بُرَيْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ: شَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت برید بن مالک بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ کے دن حاضر تھے وہ دن ایسا تھا کہ اچانک قربانی اس جگہ پہنچنے سے پہلے روک لی گئی ایک آدمی اس دن آپ کے پاس آیا اس نے عرض کی: اے محمد! آپ کو کس نے اس پر

6022- أخرجه ابو داؤد: العلم جلد 3 صفحه 322 رقم الحديث: 3667 . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 108 أيضًا الى أبي يعلى وقال: وفيه محتسب أبي عائذ وثقة ابن حبان وضعفه غيره، وبقية رجاله ثقات . وانظر الترغيب للمنذرى جلد 1 صفحه 295 رقم الحديث: 2 .

وَسَلَّمَ، يَوْمَ الشَّجَرَةِ، يَوْمَ اِذِ الْهَدْىُ مَعْكُوفًا قَبْلَ اَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ، وَاَنَّ رَجُلًا جَاءَ يَوْمَئِذٍ اِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، مَا يَحْمِلُكَ عَلَى مَا اَرَى؟ تُرِيدُ اَنْ يَدْخُلَ هَؤُلَاءِ، وَنَحْنُ لَهُمْ كَارِهُونَ، مِنْ اَفْنَاءِ الْقَبَائِلِ قَالَ: هَؤُلَاءِ خَيْرٌ مِنْكَ، وَمِمَّنْ اَخَذَ اَخْذَكَ، يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

اُبھارا جو آپ دیکھ رہے ہیں' آپ چاہتے ہیں کہ یہ سارے داخل ہوں لیکن ہم ان کو ناپسند کرتے ہیں' ان قبائل کے رہنے والے۔ آپ نے فرمایا: یہ سارے تم سے اور پکڑنے والوں سے زیادہ بہتر ہیں' جس نے تجھے اختیار کیا ہے اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے! بے شک اللہ ان سے راضی ہو گیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث مالک بن ربیعہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**6024** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الشَّافِعِيِّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ يُشْرِكُ بَيْنَ سَبْعَةٍ مِنْ اَصْحَابِهِ فِي الْبُدْنَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حدیبیہ کے سال دیکھا' آپ نے اونٹ کی قربانی میں سات صحابہ کو شریک کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ

یہ حدیث زہری سے معاویہ بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید العطار اکیلے ہیں۔

**6025** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّافِعِيُّ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَرِيكٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَالْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں کھڑے ہوئے اور چار چیزیں بیان کیں' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل سوتا نہیں ہے' سونا اس کے لیے مناسب نہیں ہے' وہ ترازو کو جھکاتا اور بلند کرتا

**6025**- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحه 162' وابن ماجة: للمقدمة جلد 1 صفحه 71 رقم الحديث: 196' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 489 رقم الحديث: 19606 .

عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَی قَالَ: قَامَ فِینَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْبَعٍ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا یَنَامُ، وَلَا یَنْبَغِی لَهُ اَنْ یَنَامَ، یَخْفِضُ الْقِسْطَ، وَیَرْفَعُهُ، یُرْفَعُ اِلَیْهِ عَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّیْلِ، وَعَمَلُ اللَّیْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ، حِجَابُهُ النَّارُ، لَوْ رَفَعَ الْحِجَابَ اَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ كُلَّ مَا اَدْرَكَهُ بَصَرُهُ، ثُمَّ قَرَاَ: (نُودِیَ اَنْ بُورِكَ مَنْ فِی النَّارِ، وَمَنْ حَوْلَهَا) (النمل:8)

ہے' رات سے پہلے دن کے عمل اس کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں اور رات کے عمل دن سے پہلے پیش کیے جاتے ہیں' اس کا پردہ آگ ہے' اگر پردہ اُٹھائے تو جو آنکھ بھی اس کو دیکھے گی اس کا چہرہ جل جائے گا' پھر آپ نے فرمایا: ''نودی ان بورك الٰی آخرہ''۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ

یہ حدیث حسن بن عمرو سے عمرو بن عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔

**6026** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّافِعِیُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَیْسٍ الضَّبِّیُّ قَالَ: ثَنَا سُكَیْنُ بْنُ سِرَاجٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ دِینَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ اَیُّ النَّاسِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ؟ وَاَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَحَبُّ النَّاسِ اِلَی اللّٰهِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ، وَاَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰهِ سُرُورٌ تُدْخِلُهُ عَلَی مُسْلِمٍ، اَوْ تَكْشِفُ عَنْهُ كُرْبَةً، اَوْ [illegible]ی عَنْهُ دِینًا، اَوْ تُطْرَدُ عَنْهُ جُوعًا، وَلَاَنْ اَمْشِیَ مَعَ [illegible]خٍ لِی فِی حَاجَةٍ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اَعْتَكِفَ فِی هَذَا الْمَسْجِدِ، یَعْنِی مَسْجِدَ الْمَدِینَةِ، شَهْرًا، وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهُ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ كَظَمَ غَیْظَهُ، وَلَوْ شَاءَ اَنْ یُمْضِیَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کون لوگ اللہ کو زیادہ پسند ہیں؟ کون سے اعمال اللہ کو زیادہ پسند ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو زیادہ پسند وہ لوگ ہیں جو لوگوں کو زیادہ نفع دینے والے ہیں اور اللہ کو زیادہ پسند اعمال وہ ہیں جو کسی مسلمان کو خوشی دیں یا اس سے کوئی تکلیف دور کریں یا اس کا قرض ادا کریں یا اس کی بھوک ختم کریں' کسی مسلمان بھائی کے ساتھ اس کی ضرورت پوری کرنے کے لیے چلنا' میری اس مسجد میں ایک ماہ اعتکاف کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے' جس نے اپنے غصہ کو قابو کیا اللہ عزوجل اس کے قریب پر پردہ ڈالے گا' جس نے غصہ پی لیا' اگر وہ چاہتا تو غصہ پورا کرسکتا تھا' اللہ عزوجل اس کے دل کو قیامت کے دن امن سے بھر دے گا' جو اپنے بھائی کے ساتھ اس

اَمْضَاهُ، مَلَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَلْبَهُ اَمْنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ مَشٰى مَعَ اَخِيهِ فِي حَاجَةٍ حَتّٰى اَثْبَتَهَا لَهُ اَثْبَتَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدَمَهُ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيهِ الْاَقْدَامُ

کی ضرورت پوری کرنے کے لیے چلا' اس کی ضرورت پوری کر دی تو اللہ عزوجل اس کے قدم کو پل صراط پر ثابت رکھے گا' جس دن قدم متزلزل ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سُكَيْنُ بْنُ سِرَاجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سکین بن سراج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن قیس اکیلے ہیں۔

**6027** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الشَّافِعِيُّ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ قَالَ: ابنا هِلَالُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُودُوا الْمَرْضٰى، وَمُرُوهُمْ فَلْيَدْعُوا لَكُمْ، فَاِنَّ دَعْوَةَ الْمَرِيضِ مُسْتَجَابَةٌ، وَذَنْبُهُ مَغْفُورٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مریض کی عیادت کرو' اس کو کہو کہ وہ تمہارے لیے دعا کرے کیونکہ مریض کی دعا قبول ہوتی ہے' اس کے گناہ معاف ہیں۔

لَا يُرْوٰى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن قیس اکیلے ہیں۔

**6028** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوَّزِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ مُطِيعٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ: لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ بَعْدَ الْيَوْمِ صَبْرًا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن مطیع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: آج کے بعد قیامت کے دن تک کوئی قریشی باندھ کر نہ قتل کیا جائے۔

---

**6028**- أخرجه مسلم: الجهاد جلد3صفحه1409' والدارمي: الديات جلد 2صفحه260 رقم الحديث: 2386' وأحمد: المسند جلد3صفحه504 رقم الحديث: 15413 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ

یہ حدیث مجالد سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عمر بن خالد اکیلے ہیں۔

**6029** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوَزِيُّ قَالَ: ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَدَعَتْ بِطَعَامٍ، فَقَالَتْ: كُلْ، قَدْ قَلَّ مَا أَشْبَعُ مِنْ طَعَامٍ، وَأَشَاءُ أَنْ أَبْكِيَ إِلَّا بَكَيْتُ، قُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، ذَلِكَ مِمَّهْ؟ قَالَتْ: أَذْكُرُ الْحَالَ الَّتِي فَارَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا الدُّنْيَا، مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ مِنْ خُبْزِ الْبُرِّ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ قَالَ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَرَأَتْ فِرَاشَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبَاءَةً، فَقَالَتْ: مَا لَهُ فِرَاشٌ غَيْرَ هَذَا؟ قُلْتُ: لَا وَاللَّهِ، مَا لَهُ فِرَاشٌ غَيْرُهُ، فَعَمَدْتُ إِلَى سَبِيبَةٍ مِنَ السَّبَائِبِ، فَحَشَتْهَا صُوفًا، ثُمَّ أَتَتْنِي بِهَا، فَقَالَتْ: لِيَكُنْ هَذَا فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا جَاءَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، مَا هَذِهِ؟ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: رُدِّيهِ،

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ نے کھانا منگوایا' آپ نے فرمایا: کھاؤ! آپ بہت کم پیٹ بھر کر کھانا کھاتی تھیں' میں نے رونا چاہا تو آپ رو پڑیں' میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! آپ کیوں رو رہی ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے وہ حالت یاد آ گئی جس حالت میں آپ ﷺ دنیا سے جدا ہوئے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے دن میں دو مرتبہ کبھی گندم کی روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ اللہ سے جا ملے۔ حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: انصار کی ایک عورت میرے پاس آئی' اس نے رسول اللہ ﷺ کے بستر پر ایک چادر دیکھی' اس نے کہا: آپ کے پاس اس کے علاوہ کچھ بچھانے کے لیے نہیں ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! نہیں! آپ کے پاس اس کے علاوہ بچھانے کے لیے کوئی شی نہیں ہے۔ وہ اپنی اوڑھنی میں کوئی چیز لپیٹ کر لائی' اس میں صوف بھری' پھر میرے پاس لائی' اس نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کا بستر ہے۔ جب آپ ﷺ تشریف لائے تو آپ نے

**6029**- أخرجه البخاري: الرقاق جلد **11** صفحه **287** رقم الحديث: **6455**' ومسلم: الزهد جلد **4** صفحه **2283** بنحوه' حتى قولها: ما شبع رسول الله ﷺ في يوم مرتين من خير البر حتى لحق بالله' وأما قولها: دخلت على امرأة من الأنصار'...... حتى آخره . أخرجه أبو عبد الله في الزهد رقم الحديث: **76**' والترغيب للمنذري جلد **4** صفحه **201** رقم الحديث: **124**' والبيهقي في دلائل النبوة جلد **1** صفحه **345** . انظر فتح الباري جلد **11** صفحه **298** .

قَالَتْ: فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِي، وَلَمْ اَرُدَّهُ، وَاَعْجَبَنِي اَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِي، فَجَاءَ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، اَلَمْ آمُرْكِ اَنْ تَرُدِّيهِ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَمْ اَرُدَّهُ، وَاَحْبَبْتُ اَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِي، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، رُدِّيهِ، فَإِنِّي لَوْ شِئْتُ لَاَجْرَى اللّٰهُ مَعِيَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

فرمایا: اے عائشہ! یہ کیا ہے؟ میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: اس کو واپس کر دو! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے نکلے میں نے اس کو واپس نہیں کیا' مجھے پسند آئی تو میں نے اپنے پاس رکھ لی۔ آپ تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا میں نے تمہیں واپس کرنے کا حکم نہیں دیا تھا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس کو واپس نہیں کیا' میں پسند کرتی ہوں کہ میرے گھر میں وہ ہو' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! اس کو واپس کر دو' اگر میں چاہوں تو میرے ساتھ اللہ عزوجل سونا اور چاندی چلا دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

یہ حدیث حماد بن زید سے صلت بن مسعود روایت کرتے ہیں۔

**6030** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ قَالَ: ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسُ فَوَاسِقَ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ، وَالْحَرَمِ: الْفَارَةُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْحِدَاةُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ، وَالْغُرَابُ

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں ان کو حالت احرام اور بغیر احرام کے مارنا جائز ہے: (۱) چوہا (۲) بچھو (۳) چیل (۴) پاگل کتا (۵) کوا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّلْتُ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن ثابت العبدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

**6031** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ

حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ سے روایت

**6030**- أخرجه البخاري: جزاء الصيد جلد4صفحه42 رقم الحديث: 1828' ومسلم: الحج جلد2صفحه857 .

قَالَ: ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَحِقْتُهُ بِالْبَقِيعِ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَانْقَطَعَ شِسْعِي، فَقَالَ: انْعِشْ قَدَمَكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، طَالَتْ عُزُوبَتِي، وَنَاَيْتُ عَنْ دَارِ قَوْمِي، فَقَالَ: يَا بَشِيرُ، اَلَا تَحْمَدُ اللّٰهَ الَّذِي اَخَذَ بِنَاصِيَتِكَ اِلَى الْاِسْلَامِ مِنْ بَيْنِ رَبِيعَةَ قَوْمٌ يَرَوْنَ اَنْ لَوْلَاهُمُ انْكَفَتِ الْاَرْضُ بِمَنْ عَلَيْهَا؟

لَا يَرْوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا ابْنُهُ اِسْحَاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میری ملاقات آپ سے جنت البقیع میں ہوئی' میں نے سنا کہ آپ کہہ رہے تھے: السلام علٰی اھل الدیار من المؤمنین! میری جوتی کا تسمہ ٹوٹ گیا' آپ نے فرمایا: ننگے پاؤں چلو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری دُوری لمبی ہے' اپنی قوم کے گھر سے دور ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے بشیر! کیا تُو اللہ کی اس بات پر تعریف نہیں کرتا ہے کہ جس نے ربیعہ قبیلہ کے درمیان تمہیں اسلام لانے کی توفیق دی ہے' ایسی قوم تو دیکھ رہا ہے کہ اگر تو ان کی طرف پلٹے گا تو زمین جھک جائے گی ان پر جو وہ ہیں۔

یہ حدیث شیبانی سے ان کے بیٹے اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مغیرہ اکیلے ہیں۔

**6032** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوَّزِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، وَلَيْثٍ، وَالْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَرْفَجَةَ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ هَنَّاتٌ، وَهَنَّاتٌ، فَمَنْ رَاَيْتُمُوهُ يَمْشِي اِلَى اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُمْ جَمِيعًا لِيُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ فَاقْتُلُوهُ كَائِنًا مَنْ كَانَ

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً حضور ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عنقریب ھنات وھنات آئے گی جو کوئی ان میں سے کسی کو دیکھے کہ اُمت محمد ﷺ کے درمیان تفرقہ ڈالنے کے لیے اُن کی طرف چل رہا ہے' حالانکہ وہ سارے اکٹھے ہیں تو اس کو قتل کردو۔

---

6032- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1479' وابو داؤد: السنة جلد4صفحه243 رقم الحديث: 4762' وأحمد: المسند جلد4صفحه416 رقم الحديث: 19023 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حماد بن زید سے مفضل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔ حماد سے محمد بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**6033** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثَنَا أَبِي قَالَ: ثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، كُلُّهَا شَافٍ كَافٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن سات قراءتوں پر نازل کیا گیا ہے سب شافی اور کافی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث میمون ابوحمزہ سے ابوخیثمہ زہیر بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شجاع بن ولید اکیلے ہیں۔

**6034** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: ثَنَا أَبِي، ثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنَّ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ، وَأَيْلَةَ، كَأَنَّ الْأَبَارِيقَ فِيهِ النُّجُومُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوضِ کوثر پر انتظار کروں گا اس کے دونوں طرفوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا صنعاء اور ایلہ کے درمیان ہے اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ إِلَّا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

یہ حدیث زیاد بن خیثمہ سے شجاع بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**6035** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

6034- أخرجه مسلم: الفضائل جلد4صفحه1801 .

قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: ثَنَا اَبِی قَالَ: حَدَّثَنِی زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَمْسٍ: عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَثَمَنِ الْخِنْزِيرِ، وَثَمَنِ الْخَمْرِ، وَعَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ، وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ چیزوں سے منع کیا: (۱) کتے کی کمائی سے (۲) خنزیر کی کمائی سے (۳) شراب کی کمائی سے (۴) زانیہ کی کمائی سے (۴) نر کی مادہ سے جفتی کروانے کے پیسوں سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى اِلَّا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث عبداللہ بن عیسیٰ سے زیاد بن خیثمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شجاع بن ولید اکیلے ہیں۔

**6036** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو مُصْعَبٍ، قَالَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ جَدِّهِ، عُثْمَانَ بْنِ الْاَرْقَمِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ: رُدُّوا مَا كَانَ مَعَكُمْ مِنَ الْاَنْفَالِ فَرَفَعَ اَبُو اُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ بِسَيْفِ بَنِي الْعَائِذِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ، فَعَرَفَهُ الْاَرْقَمُ، فَقَالَ: هَبْهُ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ

حضرت یحییٰ بن عمران اپنے دادا عثمان بن ارقم سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر کے دن فرمایا: تم میں سے جس کے پاس مالِ غنیمت ہے وہ واپس کر دے۔ ابواُسید الساعدی نے بنی عائذ بن مرزبان کی تلوار اُٹھائی تھی' حضرت ارقم اس کو پہچانتے تھے' عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ہبہ کریں! آپ نے ان کو دے دی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْاَرْقَمِ بْنِ اَبِي الْاَرْقَمِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مُصْعَبٍ

یہ حدیث ارقم بن ابوارقم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

**6037** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ الرَّقِّيُّ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ دَاوُدَ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: اِلَهِي، مَا لِعِبَادِكَ عَلَيْكَ اِذَا هُمْ زَارُوكَ فِي بَيْتِكَ؟

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام نے عرض کی: الٰہی! تُو نے اپنے بندوں کے لیے کیا تیار کیا ہے جب وہ تیرے گھر کی زیارت کریں؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: زیارت کرنے والے کا حق ہوتا ہے اس پر جس کی زیارت کرے' اے داؤد! ان کا مجھ پر حق ہے کہ میں ان کو دنیا

قَالَ: اِنَّ لِكُلِّ زَائِرٍ عَلَى الْمَزُوْرِ حَقًّا، يَا دَاوُدُ اِنَّ لَهُمْ عَلَيَّ اَنْ اُعَافِيَهُمْ فِي الدُّنْيَا، وَاَغْفِرَ لَهُمْ اِذَا لَقِيْتُهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيْثَ عَنِ الْوَضِيْنِ اِلَّا الْخَلِيْلُ بْنُ مُرَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ الرَّقِّيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

میں عافیت دوں اور ان کو معاف کروں' جب میں اُن سے ملوں۔

یہ وضین بن عطاء سے خلیل بن مرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمزہ الرقی اکیلے ہیں۔ حضرت ابوذر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6038** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُدِغَ، فَبَلَغَ مِنْهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُ لَوْ قَالَ حِيْنَ يُمْسِي، اَوْ اَمْسَى: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، ثَلَاثًا، لَمْ يَضُرُّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے کسی آدمی کو کسی شے نے ڈنگ مارا' جو اللہ نے چاہا اس کو درد پہنچا' یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اگر کوئی رات کے وقت یہ کلمات ''اعوذ بکلمات اللّٰه التامات من شر ما خلق'' تین مرتبہ پڑھ لے تو اس کو کوئی شی نقصان نہیں دے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيْثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ مُجَوَّدًا، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث حماد بن زید سے عمدہ طور پر حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں اور حماد سے محمد بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے یہ حدیث حماد سے' وہ سہیل سے' وہ اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے کسی آدمی سے روایت کرتے ہیں۔

**6039** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے

---

6038- أخرجه مسلم: الذكر جلد 4 صفحه 2081 رقم الحديث: 2709 (باب التعوذ من سوء القضاء)' وأبو داؤد: الطب جلد 4 صفحه 13 رقم الحديث: 3899' وابن ماجة: الطب جلد 2 صفحه 1162 رقم الحديث: 3518 .

6039- أخرجه مسلم: جنائز جلد 2 صفحه 654' والترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 339 رقم الحديث: 1029' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 62 (باب فضل من صلى عليه مائة)' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 36

قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: ثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، رَضِيعِ عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مَيِّتٍ يَمُوتُ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ مِائَةً، كُلُّهُمْ يَشْفَعُونَ لَهُ اِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ فَحَدَّثْتُ بِهِ شُعَيْبَ بْنَ الْحَبْحَابِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جوکوئی مسلمان مر جائے اور اس کے جنازہ میں سو مسلمان شریک ہوں اور وہ سارے اس کے لیے شفاعت کریں تو ان کی اس کے متعلق شفاعت قبول کی جائے گی۔ مجھے حضرت شعیب بن حبحاب کے حوالہ سے حدیث بیان کی گئی' انہوں نے بتایا کہ مجھے انس بن مالک نے حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَّامِ بْنِ اَبِي مُطِيعٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

اس حدیث کو سلام بن ابی مطیع سے ابن مبارک ہی نے روایت کیا۔

**6040** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوَّزِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَنَّهَا ذَبَحَتْ فِي بَيْتِهَا شَاةً، فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ اَطْعِمِينَا مِنْ شَاتِكِ، فَقَالَتْ لِلرَّسُولِ: مَا بَقِيَ مِنْهَا اِلَّا الرَّقَبَةُ، وَاِنِّي لَاَسْتَحِي اَنْ اُرْسِلَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّقَبَةِ، فَرَجَعَ الرَّسُولُ فَاَخْبَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ فَقُلْ

حضرت عبدالرحمٰن الاعرج رضی اللہ عنہ' حضرت ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے گھر میں ایک بکری ذبح کی' رسول اللہ ﷺ کی طرف ایک آدمی بھیجا کہ آپ ہم کو اپنی بکری کا گوشت کھلائیں' آنے والے نے کہا: بکری کی صرف گردن باقی رہ گئی ہے' میں حیاء کرتی ہوں کہ گردن رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجوں۔ وہ نمائندہ واپس آیا' رسول اللہ ﷺ کو خبر دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: واپس جاؤ! کہو کہ اس کو میرے پاس بھیج دو یعنی گردن کو' کیونکہ وہ بکری کی بہترین چیز ہے' بکری بھلائی کے قریب ہوتی ہے اور تکلیف اس سے دور ہوتی ہے۔

رقم الحديث: **24093** .

**6040**- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 393 رقم الحديث: 27096' والطبرانی فی الکبير جلد 24 صفحه 337 رقم الحديث: 844 .

اَرْسِلِی بِهَا، فَإِنَّهَا هَادِيَةُ الشَّاةِ، وَاَقْرَبُ الشَّاةِ مِنَ الْخَيْرِ، وَاَبْعَدُهَا مِنَ الْاَذَى

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث ضباعہ بنت زبیر سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں اسامہ بن زید اکیلے ہیں۔

**6041** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ) (الانعام: **141**) قَالَ: كَانُوا يُعْطُونَ مَنِ اعْتَرَاهُمْ شَيْئًا سِوَى الصَّدَقَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد' و آتوا حقه یوم حصاده'' کے متعلق فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام اپنے زائد مال سے صدقہ کے علاوہ کوئی شی دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث اشعث بن سوار سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**6042** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: اَنَّ اَخَوَيْنِ كَانَتْ بَيْنَهُمَا اَرْضٌ، وَاَعْمَرَ اَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ اُمَّهُ، فَمَاتَتْ، فَقَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو بھائی تھے' ان دونوں کے حصے کی زمین تھی' ان میں سے ایک نے اپنی والدہ کو اپنے حصے سے عمرہ کروایا تھا' ماں فوت ہو گئی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ ان دونوں کے درمیان تقسیم فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُفَرَ اِلَّا الْاَنْصَارِيُّ، وَاَسْقَطَ زُفَرُ مِنْ اِسْنَادِ الْحَدِيثِ رَجُلَيْنِ، لِاَنَّ الثَّوْرِيَّ، وَقَيْسَ بْنَ الرَّبِيعِ رَوَيَاهُ: عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ، عَنْ طَارِقٍ قَاضِي مَكَّةَ، عَنْ جَابِرٍ

یہ حدیث زفر سے انصاری روایت کرتے ہیں۔زفر نے حدیث کی سند سے دو آدمی ساقط کیے ہیں کیونکہ ثوری اور قیس بن ربیع دونوں حبیب بن ابو ثابت سے' وہ حمید الاعرج سے' وہ طارق سے' وہ حضرت جابر سے' طارق یہ مکہ کے قاضی تھے۔

**6043** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ: ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنِ ابْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَنَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُمَا حَدَّثَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز (یعنی ظہر) ٹھنڈی کر کے پڑھو کیونکہ گرمی کی سختی جہنم کی تپش سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ

یہ حدیث صالح بن کیسان' نافع سے اور صالح سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ایوب بن سلیمان' ابوبکر بن ابواویس سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**6044** - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الشَّجَرِيُّ قَالَ: نا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا دَنَا مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ: آيِبُونَ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ، وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر سے واپس آتے' مدینہ کے قریب ہوتے تو یہ پڑھتے: ''ائبون تائبون الی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، وَلَا عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث سعید بن مسیّب سے عاصم بن عمر بن قتادہ ہی روایت کرتے ہیں۔ حضرت عاصم سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن محمد

---

**6043**- أخرجه البخارى: المواقيت جلد**2**صفحه**20** رقم الحديث:**533-534** .

الشَّجَرِيُّ

الشجری اکیلے ہیں۔

**6045** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّهُ: دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَقَالَ أَنَسٌ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلِأَزْوَاجِ الْأَنْصَارِ، وَذَرَارِيِّهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! انصار اور انصار کی بیویوں اور ان کے بچوں کو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُنِيبِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن منیب سے محمد بن خالد بن عثمہ روایت کرتے ہیں۔

**6046** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا مَجْزَأَةُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ أُسَيْدِ بْنِ مَجْزَأَةَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نا جَدُّكَ أُسَيْدُ بْنُ مَجْزَأَةَ، عَنْ أَبِيهِ مَجْزَأَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: تَمَارَوْا بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدَرِ، فَكَرِهَهُ كَرَاهِيَةً شَدِيدَةً، حَتَّى كَأَنَّمَا فُقِئَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ، فَقَالَ: فِيمَ أَنْتُمْ؟ قَالُوا: تَمَارَيْنَا فِي الْقَدَرِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: كُلُّ شَيْءٍ بِقَضَاءٍ وَقَدَرٍ، وَلَوْ هَذِهِ وَضَرَبَ بِأُصْبُعِهِ السَّبَّابَةِ عَلَى حَبْلِ ذِرَاعِهِ الْآخَرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ حضور ﷺ کے سامنے تقدیر کے متعلق جھگڑ رہے تھے' آپ نے اس کو سخت ناپسند کیا' ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ آپ کے چہرۂ مبارک پر انار نچوڑا گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: تم کس میں جھگڑ رہے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! تقدیر کے متعلق۔ آپ نے فرمایا: ہر شی کا فیصلہ اور تقدیر لکھی جا چکی ہے' اگرچہ یہ بھی ہو۔ آپ نے سبابہ انگلی دوسرے آدمی کے ہاتھ کی کلائی کے دھاگے پر ماری۔

لَمْ يَرْوِ مَجْزَأَةُ أَبُو أُسَيْدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ

یہ حدیث مجزاہ ابواسید الثقفی' ثابت البنانی سے اور مجزاہ سے یہ حدیث روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

6047 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، وَيُونُسَ، وَحَبِيبٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ابْتَدَرَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ، قُلْتُ: بَعِيرَيْنِ، فَرَسَيْنِ، شَاتَيْنِ، دِرْهَمَيْنِ، خُفَّيْنِ، نَعْلَيْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زوجین میں سے کسی نے اپنے مال سے اللہ کی راہ میں خرچ کیا‘ وہ مال اس کو جلدی جنت میں لے جائے گا‘ میں نے عرض کی: دو اونٹ‘ دو گھوڑے‘ دو بکریاں‘ دو درہم‘ دو موزے‘ دو نعلین۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، وَيُونُسُ، وَحَبِيبٌ عِنْدَ غَيْرِ وَاحِدٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے حمید اور حماد سے ابوہشام مخزومی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ثابت الجحدری اکیلے ہیں۔ یونس بن وھیب ایک نہیں ہیں۔

6048 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ، يَقُولُ: بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا غُلَامٌ أَنْقُلُ اللَّحْمَ مِنَ السَّهْلِ إِلَى الْجَبَلِ

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مبعوث ہوئے حالانکہ میں بچہ تھا‘ میں ہموار زمین سے گوشت‘ پہاڑ تک منتقل کرتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ إِلَّا يَعْقُوبُ الْحَضْرَمِيُّ

یہ حدیث خالد بن ابوعثمان سے یعقوب حضرمی روایت کرتے ہیں۔

6049 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

6047- أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحه 190 رقم الحديث: 21470 بنحوه . والبيهقي في الكبرى جلد 9 صفحه 288 رقم الحديث: 18564-18565‘ وابن حبان (1649/موارد) .

6049- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 17 صفحه 345-346 رقم الحديث: 951 . وابن حبان (76 /1 موارد) . انظر الترغيب للمنذري جلد 2 صفحه 391-392 رقم الحديث: 3 .

قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي عَرِيبٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ لَنْ تَقْرَاَ سُورَةً اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَا اَبْلَغَ مِنْ: قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَا تَدَعَهَا فِي صَلَاةٍ فَافْعَلْ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی اور سورت کو قل اعوذ برب الفلق کے علاوہ پڑھنا اتنا پسند نہیں کرتا' اگر تُو طاقت رکھتا ہے ہر نماز میں پڑھنے کی تو تُو پڑھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ اِلَّا كَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ، وَلَا عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا صَالِحُ بْنُ اَبِي عَرِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن مروان سے کثیر بن مرہ اور کثیر سے صالح بن ابوغریب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن جعفر اکیلے ہیں۔

**6050** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: ثَنَا النَّضْرُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كُنْتَ تُصَلِّي فَاَرَادَ رَجُلٌ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْكَ فَرُدَّهُ، فَاِنْ عَادَ فَرُدَّهُ، فَاِنْ عَادَ فَرُدَّهُ، فَاِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَقَاتِلْهُ، فَاِنَّمَا هُوَ الشَّيْطَانُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تُو نماز پڑھ رہا ہو تو کوئی آدمی تیرے آگے سے گزرنے کا ارادہ کرے تو اس کو روک' اگر دوبارہ گزرنا چاہے تو اس کو روک' اگر پھر گزرنے کا ارادہ کرے تو اس کو روک' اگر چوتھی مرتبہ گزرنے کا ارادہ کرے تو اس کو مار کیونکہ وہ شیطان ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن ابوعروبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نضر بن کثیر اکیلے ہیں۔

**6051** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**6050**- أصله عند مسلم من طريق محمد بن اسماعيل بن أبي فديك' عن الضحاك بن عثمان' عن صدقة بن يسار به أخرجه مسلم: الصلاة جلد **1** صفحه **363**' وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **307** رقم الحديث: **955** .

**6051**- أخرجه البخاري: التوحيد جلد **13** صفحه **471** رقم الحديث: **7488**' ومسلم: الذكر جلد **4** صفحه **2082** .

قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ السَّكَنِ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، رَغْبَةً، وَرَهْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ، وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِمَا اَنْزَلْتَ مِنْ كِتَابٍ، وَبِمَا اَرْسَلْتَ مِنْ رَسُولٍ

حضور ﷺ جب بستر پر سونے کے لیے آتے تو یہ دعا پڑھتے: ''اللّٰھم انی اسلمت الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ثابت البنانی سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مؤمل بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

**6052** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْكُوفِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ كَانَ لَهُ كَاَجْرِ عِتْقِ رَقَبَةٍ اَوْ قَالَ: اَرْبَعِ رِقَابٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قاسم بن صفوان اپنے والد سے وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے نمازِ عصر کے فرضوں سے پہلے چار رکعت سنتیں پڑھیں اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا یا فرمایا: اولادِ اسماعیل سے چار غلام آزاد کرنے کا۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ الزُّهْرِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ

یہ حدیث صفوان زہری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن اخزم اکیلے ہیں۔

**6053** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

**6053**- أخرجه البخاري: الطب جلد**10** صفحه**216** رقم الحديث: **5742**، وأبو داؤد: الطب جلد **4** صفحه **10-11** رقم الحديث: **3890** .

قَالَ: نا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: ثَنَا هِلَالُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ التَّيْمِيّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، وحَمَّادِ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِهِ وَهُوَ مَرِيضٌ، فَقَالَ: اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اشْفِ، وَاَنْتَ الشَّافِی، لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

ہے کہ حضور ﷺ اپنے اصحاب میں سے کسی آدمی کے پاس اس کی بیماری کا پتہ لینے کے لیے آئے تو آپ نے یہ دعا پڑھی: ''اذهب الباس الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا هِلَالُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو حَفْصٍ

یہ حدیث حماد بن ابوسلیمان سے حماد بن سلمہ اور حماد سے ہلال بن عبدالملک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحفص اکیلے ہیں۔

**6054** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِیُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ سُورِينَ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: صَلَّيْتُ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ اِلَی جَنْبِ شَيْخٍ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ اَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ هٰذَا الْفَتَى وَالْاِمَامُ يَوْمَئِذٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قُلْتُ: مَنْ اَنْتَ رَحِمَكَ اللّٰهُ؟ قَالَ: اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت یحییٰ بن ولید بن سورین فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے مکہ میں صبح کی' نماز ایک بزرگ کے پیچھے پڑھی' جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی: میں نے رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جس کی نماز رسول اللہ ﷺ کے مشابہ ہو' سوائے اس نوجوان کے' ان کی مراد حضرت عمر بن عبدالعزیز تھے۔ میں نے عرض کی: اللہ آپ پر رحم کرے! آپ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: انس بن مالک۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سُورِينَ اِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنْ يَحْيَى اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ

یہ حدیث ولید بن سورین سے ان کے بیٹے یحییٰ بن ولید اور یحییٰ سے عبدالملک الزماری روایت کرتے ہیں۔

**6054**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه**233** رقم الحديث: **888**' والنسائي: التطبيق جلد **2** صفحه **178** (باب عدد التسبيح في السجود).

الذِّمَارِيُّ

**6055** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ: ثَنَا أَبُو الْحَوَارِيِّ، مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ شَقِيقٍ . قَالَ: نا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَنْقُلُ الْمَاءَ فِي جُلُودِ الْإِبِلِ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ شَجُّوهُ فِي وَجْهِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے جس دن آپ کے چہرے کو زخمی کیا گیا' اونٹوں کے چمڑوں پر پانی اُٹھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْحَوَارِيِّ إِلَّا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَفْصٍ

یہ حدیث ابوالحواری سے منہال بن بحر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابوحفص اکیلے ہیں۔

**6056** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيُحْمَدِيُّ قَالَ: ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ عِنْدَ النَّوْمِ، فَإِنَّهُ يُنْبِتُ الشَّعْرَ، وَيَجْلُو الْبَصَرَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم سوتے وقت اثمد سرمہ لگایا کرو کیونکہ یہ بال اُگاتا ہے اور نگاہ تیز کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے زیاد بن ربیع روایت کرتے ہیں۔

**6057** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: ثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کشمش اور کھجور اور خشک اور تازہ کھجور کی نبیذ نہ بناؤ۔

**6056**- أخرجه ابن ماجة: الطب جلد**2**صفحه**1156** رقم الحديث: **3496** .

**6057**- أخرجه البخارى: الأشربة جلد**10**صفحه**69** رقم الحديث: **5601**' ومسلم: الأشربة جلد**3**صفحه**1248** .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَخْلِطُوا الزَّبِيبَ، وَالتَّمْرَ، وَلَا الْبُسْرَ، وَالتَّمْرَ يَعْنِي: النَّبِيذَ

6058 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: ثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ، فَقَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ان کو خطبہ دیا' فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ بِسْطَامِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ

یہ دونوں حدیثیں بسطام بن مسلم سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

6059 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ، وَالْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ان کو خطبہ دیا' فرمایا: غیر آباد زمین کو آباد کرنا جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث منصور بن دینار سے ابوعاصم روایت کرتے ہیں۔

6060 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّوَّاقُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَا وُضُوءَ عَلَيْهِ، فَإِذَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بیٹھے بیٹھے سو گیا اس پر وضو نہیں ہے' جو کروٹ کے بل سو گیا اس پر وضو ہے۔

---

6058- أخرجه البخاري: الهبة جلد5صفحه282 رقم الحديث: 2626' ومسلم: الهبات جلد3صفحه1248 .

6059- تقدم تخريجه قريبًا .

وَضَعَ جَنْبَهُ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث لیث سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالقاہر بن شعیب اکیلے ہیں۔

**6061** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَمَعْدَدُوا، وَاخْشَوْشِنُوا، وَامْشُوا حُفَاةً

قعقاع بن ابی حدرد اسلمی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے آپ کو مضبوط اور کھردرا بناؤ' ننگے پاؤں چلو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى

قعقاع بن ابی حدرد سے اس حدیث کو اسی سند سے روایت کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ صفوان بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**6062** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَرَاءِ الْغَنَوِيُّ قَالَ: نا مَعْقِلُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ ثَلَاثِ خِصَالٍ: عَنِ الشَّمْسِ، وَالْقَمَرِ، وَالنُّجُومِ، مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خُلِقْنَ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ نُورِ الْعَرْشِ

حضرت عبیداللہ بن ابوبکر بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے تین چیزوں کے متعلق پوچھا: سورج' چاند اور ستارے کہ یہ کس شی سے پیدا ہوئے ہیں؟ حضرت انس نے فرمایا کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا: یہ عرش کے نور سے پیدا کیا گئے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَرَاءِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن عمرو بن البراء اکیلے ہیں۔

**6063** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَرَاءِ الْغَنَوِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ وِلَايَةً، وَكَانَتْ نِيَّتُهُ عَلَى الْحَقِّ، وُكِّلَ بِهِ مَلَكَانِ يُوَفِّقَانِهِ، وَيُرْشِدَانِهِ، وَمَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا، وَكَانَتْ نِيَّتُهُ غَيْرَ الْحَقِّ، وَكَلَهُ اللّٰهُ اِلَى نَفْسِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں میں سے کسی کام کا ولی بنا' اس کی نیت صاف ہے تو دو فرشتے اس کے وکیل بنائے جائیں گے جو اس کو توفیق اور راہنمائی کریں گے' جو لوگوں میں سے کسی شی کا ولی بنا اور اُس کی نیت صاف نہیں تھی تو اللہ عزوجل اس کو اس کے سپرد کر دے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَرَاءِ

یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن عمرو بن البراء اکیلے ہیں۔

**6064** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نَا قَرِينُ بْنُ سَهْلِ بْنِ قَرِينٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا هَمَّ اِلَّا هَمُّ الدَّيْنِ، وَلَا وَجَعَ اِلَّا وَجَعُ الْعَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غم صرف دین کا غم ہے' تکلیف صرف آنکھ کی تکلیف ہے۔

**6065** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثَنَا قَرِينُ بْنُ سَهْلِ بْنِ قَرِينٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ اُمَّتِي لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاِسْلَامِ نَصِيبٌ الْمُرْجِئَةُ، وَالْقَدَرِيَّةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے دو قسم کے لوگوں کے لیے اسلام میں سے کوئی حصہ نہیں ہے: مرجئہ اور قدریہ۔

**6066** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا قَرِينُ بْنُ سَهْلِ بْنِ قَرِينٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، اِنَّ لِلْكَعْبَةِ لِسَانًا، وَشَفَتَيْنِ، وَلَقَدِ اشْتَكَتْ اِلَى اللّٰهِ، فَقَالَتْ: يَا رَبِّ، قَلَّ عُوَّادِي، وَقَلَّ زُوَّارِي، فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهَا: اِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا خُشَّعًا سُجَّدًا، يَحِنُّونَ اِلَيْكِ كَمَا تَحِنُّ الْحَمَامَةُ اِلَى بَيْضَتِهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کعبہ کی زبان اور دو ہونٹ ہوں گے' اللہ کی بارگاہ میں عرض کرے گا: اے رب! تُو فرمایا: میری طرف لوٹ آؤ اور میری زیارت کرو! اللہ عزوجل ان کی طرف وحی کرے کہ میں ایک انسان بنانے والا ہوں جو رکوع اور سجود کرنے والا ہے' تیری طرف ایسے آئیں گے جس طرح کبوتری اپنے انڈے کی طرف آتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا سَهْلُ بْنُ قَرِينٍ

یہ حدیث ابن ابوذئب سے سہل بن قرین روایت کرتے ہیں۔

**6067** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: ثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَزِيدَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُلَيْكِيُّ، زَوْجُ جَبْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ، يَا خَالَةُ، اِنِّي لَاُفَكِّرُ فِي اَمْرِكِ، وَاَعْجَبُ مِنْ اَشْيَاءَ، وَلَا اَعْجَبُ مِنْ اَشْيَاءَ، وَجَدْتُكِ مِنْ اَفْقَهِ النَّاسِ، فَقُلْتُ: وَمَا يَمْنَعُهَا؟ زَوْجَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبِنْتُ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، وَوَجَدْتُكِ عَالِمَةً بِاَنْسَابِ الْعَرَبِ وَاَيَّامِهَا، فَقُلْتُ: وَمَا يَمْنَعُهَا؟ وَاَبُوهَا عَلَّامَةُ قُرَيْشٍ، وَلَكِنِّي اِنَّمَا اَقْضِي الْعَجَبَ اَنِّي وَجَدْتُكِ عَالِمَةً بِالطِّبِّ، فَمِنْ اَيْنَ؟ فَقَالَتْ: يَا عُرَيَّةُ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَثُرَتْ اَسْقَامُهُ، فَكُنَّا نُعَالِجُ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: اے خالہ! میں آپ کے کاموں میں غور و فکر کرتا ہوں' مجھے کچھ اشیاء تعجب والی ہیں اور کچھ اشیاء تعجب والی نہیں ہیں' میں آپ کو لوگوں سے زیادہ فقیہ پاتا ہوں۔ میں نے عرض کی: آپ کو یہ سیکھنے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی کیونکہ آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ اور ابوبکر صدیق کی بیٹی تھیں' میں نے آپ کو عرب کے نسب اور دن یاد رکھنے والا پایا ہے' میں نے کہا: آپ کو اس کے دیکھنے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی کیونکہ آپ کے والد قریش کے علامہ تھے' لیکن مجھے سب سے زیادہ تعجب ہوتا ہے کہ میں نے آپ کو حکمت جاننے والا پایا ہے' یہ آپ نے کہاں سے سیکھی ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عریّہ!

رسول اللہ ﷺ کثرت سے بیمار ہوتے تھے' ہم آپ کا علاج کرتی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُلَيْكِيِّ إِلَّا خَلَّادُ بْنُ يَزِيدَ الْبَاهِلِيُّ

یہ حدیث محمد بن عبدالرحمٰن ملیکی سے خلاد بن یزید باہلی روایت کرتے ہیں۔

**6068** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثنا يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَرَاءِ الْغَنَوِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهَا بِحَدِيثٍ وَهُوَ مَعَهَا فِي لِحَافٍ، فَقَالَتْ: بِأَبِي، وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْلَا تُحَدِّثُنِي هَذَا الْحَدِيثَ لَظَنَنْتُ أَنَّهُ خُرَافَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا حَدِيثُ خُرَافَةَ يَا عَائِشَةُ؟ قَالَتْ: الشَّيْءُ إِذَا لَمْ يَكُنْ قِيلَ حَدِيثُ خُرَافَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ حَدِيثُ خُرَافَةَ، رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ، سَبَتْهُ الْجِنُّ، وَكَانَ يَكُونُ مَعَهُمْ، فَإِذَا اسْتَرَقُوا السَّمْعَ أَخْبَرُوهُ، فَيُخْبِرُ بِهِ النَّاسَ، فَيَجِدُونَهُ كَمَا قَالَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آپ کو حدیث بیان کی اس حال میں کہ آپ میرے ساتھ بستر میں تھے' میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اگر آپ مجھے یہ حدیث بیان نہ کرتے' میں گمان کرتی کہ یہ خرافہ ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! حدیث خرافہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: ایسی شی جس میں کچھ نہ ہو' اس کو حدیث خرافہ کہا جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ سچی بات خرافہ کی بات ہے۔ یہ بنی عذرہ کا ایک آدمی تھا' جنوں نے اس کو قید کرلیا' یہ ان کے ساتھ تھا' جب یہ لوگوں کو بتاتا تو لوگ ایسے پاتے جس طرح اس نے کہا ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا ثَابِتٌ، وَلَا عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْغَنَوِيُّ

یہ حدیث معاذ بن جبل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن عبدالرحمٰن طرائفی اکیلے ہیں۔

**6069** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثنا رِزْقُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ،

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک لونڈی خرید کر گھر لائے تو اُسے سب سے پہلے میٹھی

عَنْ اَبِی سَلَمَةَ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ابْتَاعَ اَحَدُكُمُ الْجَارِيَةَ فَلْيَكُنْ اَوَّلُ مَا يُطْعِمُهَا الْحَلْوَى، فَاِنَّهُ اَطْيَبُ لِنَفْسِهَا

چیز کھلائے کیونکہ میں اس کے لیے اسی کو پسند کرتا ہوں۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ

اس حدیث کو حضرت معاذ بن جبل سے اسی سند کے ساتھ روایت کیا گیا۔ حضرت عثمان بن عبدالرحمٰن اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

6070 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْاِيمَانِ بِاللّٰهِ التَّوَدُّدُ اِلَى النَّاسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد عقل مکمل ہوتی ہے۔

6071 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی سُوَيْدٍ الذَّارِعُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا زَائِدَةُ، عَنْ بَيَانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَفَكَانَ ذٰلِكَ طَلَاقًا؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے اختیار دیا' کیا وہ طلاق ہے؟

لَمْ يُرْوِ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا زَائِدَةُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زَائِدَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، وَخَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ، وَيَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ

یہ حدیث بیان سے زائدہ اور زائدہ سے عبداللہ بن رجاء اور حلف بن تمیم اور یحییٰ بن یعلیٰ بن حارث روایت کرتے ہیں۔

6072 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ

6071- أخرجه البخاری: الطلاق جلد9صفحه280 رقم الحديث: 5263' ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1104 .

6072- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه363 رقم الحديث: 831' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه301 .

سُوَيْدٍ قَالَ: ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: ثَنَا أَبُو عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشَهُّدِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ، وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا، وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ

سے جو التحیات روایت کرتے ہیں' وہ یہ ہے: ''التحیات للہ الٰی آخرہٖ''۔

یہ حدیث ابن عون سے عثمان بن خیثم روایت کرتے ہیں۔

6073 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ، نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا) (النساء: 93) بَعْدَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ: (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ) (الفرقان: 68 ) بِسِتَّةِ أَشْهُرٍ

حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں: یہ آیت ''ومن یقتل مؤمنا متعمدًا الٰی آخرہٖ ''اس آیت'' والذین لا یدعون الٰی آخرہٖ'' کے بعد نازل ہوئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث حماد بن زید سے مسلم بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

6074 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا خَالِدُ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ان دو پودوں

6073- أخرجه أبو داؤد: الفتن جلد 4 صفحه 101 رقم الحديث: 4272' والنسائي: تحريم الدم جلد 7 صفحه 81 (باب تعظيم الدم)' والبيهقي في الكبرٰى جلد 8 صفحه 29-30 رقم الحديث: 15828 .

6074- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحه 360 رقم الحديث: 3827' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 25 رقم الحديث: 16253' والطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 30 رقم الحديث: 65 وقال: واسناده صحيح .

بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا، فَاِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ تَاْكُلُوهُمَا فَاَمِيتُوهُمَا طَبْخًا

سے کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے' اگر تم نے ان دونوں کو ضروری کھانا ہے تو پکا کر کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ مَيْسَرَةَ

یہ حدیث معاویہ بن قرہ سے خالد بن میسرہ روایت کرتے ہیں۔

**6075** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُوَيْدٍ الذَّارِعُ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: نا اَبِي الْهَيْثَمُ بْنُ جَهْمٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ حَالٍ يَكُونُ عَلَيْهَا الْعَبْدُ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَنْ يَرَاهُ سَاجِدًا مُعَفِّرًا وَجْهَهُ فِي التُّرَابِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ اللہ عزوجل کے نزدیک کسی حالت میں اتنا محبوب نہیں ہوتا ہے جتنا حالتِ سجدہ میں جبکہ اس کا چہرہ مٹی سے گردآلود ہوا ہوتا ہے۔

**6076** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَمَعَهُ نِسْوَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَوَعَظَهُنَّ، وَذَكَّرَهُنَّ، وَقَالَ: مَا مِنْكُنَّ مِنِ امْرَاَةٍ يَمُوتُ لَهَا ثَلَاثٌ مِنَ الْوَلَدِ اِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ، فَقَامَتِ امْرَاَةٌ، هِيَ مِنْ اَجَلِّهِنَّ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَذَاتُ الِاثْنَيْنِ قَالَ: وَذَاتُ الِاثْنَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے' آپ کے ساتھ انصار کی کچھ عورتیں تھیں' آپ نے ان کو وعظ و نصیحت فرمائی اور فرمایا: تم میں سے کوئی عورت جس کے تین بچے فوت ہو جائیں' وہ عورت جنت میں داخل ہوگی' ایک عورت کھڑی ہوئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! دو فوت ہو جائیں؟ آپ نے فرمایا: دو بھی ہو جائیں تب بھی جنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ جَهْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ

یہ دونوں حدیثیں عاصم سے ہشیم بن جہم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ہشیم

---

**6076**- أخرجه أحمد: المسند جلد **1** صفحه **546** رقم الحديث: **3994**' والطبراني في الكبير جلد **10** صفحه **188** رقم الحديث: **10414**.

اکیلے ہیں۔

**6077** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی سُوَیْدٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ الْهَیْثَمِ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا خُزَاعِیُّ بْنُ زِیَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَذْفِ، وَقَالَ: اِنَّهَا لَا یُصَادُ بِهَا صَیْدٌ، وَلَا یُنْکَأُ بِهَا عَدُوٌّ، وَلَکِنَّهَا تَکْسِرُ السِّنَّ، وَتَفْقَأُ الْعَیْنَ

حضرت خزاعی بن زیاد بن عبداللہ بن معقل اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کنکری مارنے سے منع کیا اور فرمایا: اس سے نہ شکار ہوتا ہے نہ دشمن مرتا ہے' اس سے دانت ٹوٹتا ہے اور آنکھ ضائع ہوتی ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ خُزَاعِیِّ بْنِ زِیَادٍ اِلَّا الْهَیْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ

یہ حدیث خزاعی بن زیاد سے ہشیم بن جہم روایت کرتے ہیں۔

**6078** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی سُوَیْدٍ الذَّارِعُ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی بَکْرٍ الْعَتَکِیُّ قَالَ: ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِیُّ قَالَ: ثَنَا مَوْلًی لَنَا یُقَالُ لَهُ: الْعَلَاءُ بْنُ عَلِیٍّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی بَرْزَةَ الْاَسْلَمِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَکُونَ خَلْفَ الْاِمَامِ، وَاِلَّا فَعَنْ یَمِینِهِ

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تو طاقت رکھے تو امام کے پیچھے کھڑا ہو ورنہ اس کی دائیں جانب۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی بَرْزَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِیُّ

یہ حدیث ابوبرزہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمران بن خالد خزاعی روایت کرتے ہیں۔

**6079** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی سُوَیْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَکِ الْعَیْشِیُّ قَالَ: نا فُضَیْلُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی رحمت ہر رات آسمانِ دنیا کی طرف اُترتی ہے' جس وقت رات کے تین

6077- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه615 رقم الحديث:6220' ومسلم: الصيد جلد3صفحه1548 .

اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ اِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَمْضِي ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِيرُ، فَيَقُولُ: اَلَا عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي يَدْعُونِي فَاَسْتَجِيبَ لَهُ، اَلَا ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ يَدْعُونِي فَاَغْفِرَ لَهُ، اَلَا مُقَتَّرٌ عَلَيْهِ رِزْقُهُ، اَلَا مَظْلُومٌ يَذْكُرُنِي فَاَنْصُرَهُ، اَلَا عَانٍ يَدْعُونِي فَاُعِينَهُ قَالَ: فَيَكُونُ كَذٰلِكَ اِلَى اَنْ يُضِيءَ الصُّبْحُ، فَيَعْلُو رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كُرْسِيِّهِ

حصے گزر جاتے ہیں تو اس کی رحمت فرماتی ہے: ہے میرے بندوں میں سے کوئی بندہ جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اس کی دعا قبول کروں' ہے کوئی جس نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے کہ میں اس کو معاف کروں' ہے کوئی جس کا رزق تنگ ہے کہ میں اس کو رزق دوں' ہے کوئی مظلوم جو مجھے یاد کرے کہ میں اس کی مدد کروں' ہے کوئی مجھ سے مدد کے لیے دعا کرنے والا کہ میں اس کی مدد کروں۔ یہ آواز صبح تک رہتی ہے' ہمارا رب عزوجل کرسی پر بلند ہوتا ہے جس طرح اس کی شان کے لائق ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

حضرت عبادہ بن صامت سے یہ حدیث اسی سند کے ساتھ مروی ہے' اس حدیث کے ساتھ حضرت عبدالرحمٰن بن مبارک اکیلے ہیں۔

**6080** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ قُرَيْشِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ قَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ الدَّرْدَاءِ، تَقُولُ: آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَيْنَ سَلْمَانَ، وَاَبِي الدَّرْدَاءِ

حضرت اُم الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت سلیمان اور ابوالدرداء کے درمیان بھائی چارہ مقرر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي غَالِبٍ اِلَّا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابوغالب سے قریش بن حیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مبارک اکیلے ہیں۔

**6081** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

**6080**- أصله عند البخارى من طريق أبى جحيفة به . أخرجه البخارى: الصوم جلد 4 صفحه 246 رقم الحديث: 1968 . والترمذى: الزهد جلد 4 صفحه 608 رقم الحديث: 2413 .

**6081**- أخرجه البخارى: الاجارة جلد 4 صفحه 536 رقم الحديث: 2278' ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1205 .

سُوَيْدٍ الذَّارِعُ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ اَبُو عَوْنٍ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَزَّةَ الدِّبَاغُ، عَنْ اَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجَمَ وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنا لگوایا' آپ نے پچھنا لگوانے والے کومزدوری دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ اِلَّا اَبُو عَزَّةَ الدِّبَاغُ

یہ حدیث ابویزید المدنی سے ابوعزہ الدباغ روایت کرتے ہیں۔

**6082** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ السَّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ قَالَ: نَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: عُدْتَ الْيَوْمَ مَرِيضًا؟ قَالَ: لَا قَالَ: تَصَدَّقْتَ بِصَدَقَةٍ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَصَلَّيْتَ عَلَى جِنَازَةٍ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَاَصَبْتَ مِنْ اَهْلِكَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَاَصِبْ مِنْهُمْ، فَاِنَّهَا مِنْكَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةٌ، وَذَلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ میں سے کسی آدمی سے پوچھا: آج تُو نے مریض کی عیادت کی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو نے صدقہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو نے نمازِ جنازہ پڑھا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو نے اپنی بیوی سے جماع کیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو اس سے جماع کر کیونکہ یہ تیرے لیے صدقہ ہے (اگر تُو جماع کرے گا) وہ دن جمعہ کا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَخْرَةَ بْنِ جُوَيْرِيَةَ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْجَرَّاحُ بْنُ مُجَالِدٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث صخر بن جویرہ سے نضر بن عاصم بن ہلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جراح بن خالد اکیلے ہیں۔ حضرت نافع سے صخر بن جویرہ روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6083** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْحَارِثِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَلُوسِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کی طرف سے گواہی دیتا ہوں کہ جس آدمی کی عقل لے لی جائے تو اللہ عزوجل اس

عُمَرَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا الشَّاهِدُ عَلَى اللّٰهِ، أَنَّ لَا يَعْثُرُ عَاقِلٌ إِلَّا رَفَعَهُ حَتَّى يَجْعَلَ مَصِيرَهُ إِلَى الْجَنَّةِ

کو جنت میں بلند مقام دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَلُوسِيُّ

یہ حدیث ابراہیم بن میسرہ سے محمد بن مسلم اور محمد بن مسلم سے محمد بن عمر الرقی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن اسحاق القلوسی اکیلے ہیں۔

**6084** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو يُوسُفَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْكَرِيزِيُّ قَالَ: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں مؤمن سے زیادہ عزت والا کوئی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْكُرَيْزِيُّ

یہ حدیث یونس بن عبیدہ سے عبداللہ بن تمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالغفار بن عبداللہ الکریزی اکیلے ہیں۔

**6085** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَنْصُورٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ: ثنا أَبُو عَامِرٍ الْمُرِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلِيًّا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف امیر بنا کر بھیجا اور خالد بن ولید کو جبل کی طرف' فرمایا: اگر دونوں اکٹھے ہو جائیں تو علی لوگوں پر امیر ہوگا' ان کو مالِ غنیمت ملا' اس کی طرف کا پہلے نہیں ملا تھا'

اَمِيرًا عَلَى الْيَمَنِ، وَبَعَثَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ عَلَى الْجَبَلِ، فَقَالَ: اِنِ اجْتَمَعْتُمَا فَعَلِيٌّ عَلَى النَّاسِ فَالْتَقَوْا، وَاَصَابُوا مِنَ الْغَنَائِمِ مَا لَمْ يُصِيبُوا مِثْلَهُ، وَاَخَذَ عَلِيٌّ جَارِيَةً مِنَ الْخُمُسِ، فَدَعَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بُرَيْدَةَ، فَقَالَ: اغْتَنِمْهَا، فَاَخْبِرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا صَنَعَ، فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، وَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِهِ، وَنَاسٌ مِنْ اَصْحَابِهِ عَلَى بَابِهِ. فَقَالُوا: مَا الْخَبَرُ يَا بُرَيْدَةُ، فَقُلْتُ: خَيْرٌ، فَتَحَ اللّٰهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، فَقَالُوا: مَا اَقْدَمَكَ؟ قَالَ: جَارِيَةٌ اَخَذَهَا عَلِيٌّ مِنَ الْخُمُسِ، فَجِئْتُ لِاُخْبِرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا: فَاَخْبِرْهُ، فَاِنَّهُ يُسْقِطُهُ مِنْ عَيْنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ الْكَلَامَ، فَخَرَجَ مُغْضَبًا، وَقَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَنْتَقِصُونَ عَلِيًّا، مَنْ يَنْتَقِصُ عَلِيًّا فَقَدِ انْتَقَصَنِي، وَمَنْ فَارَقَ عَلِيًّا فَقَدْ فَارَقَنِي، اِنَّ عَلِيًّا مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ، خُلِقَ مِنْ طِينَتِي، وَخُلِقْتُ مِنْ طِينَةِ اِبْرَاهِيمَ، وَاَنَا اَفْضَلُ مِنْ اِبْرَاهِيمَ: (ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ، وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ) (آل عمران: 34 )، وَقَالَ: يَا بُرَيْدَةُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ لِعَلِيٍّ اَكْثَرَ مِنَ الْجَارِيَةِ الَّتِي اَخَذَ، وَاَنَّهُ وَلِيُّكُمْ مِنْ بَعْدِي؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِالصُّحْبَةِ اِلَّا بَسَطْتَ يَدَكَ حَتَّى اُبَايِعَكَ عَلَى الْاِسْلَامِ جَدِيدًا قَالَ: فَمَا فَارَقْتُهُ حَتَّى بَايَعْتُهُ عَلَى الْاِسْلَامِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خمس سے ایک لونڈی لے لی۔ حضرت خالد بن ولید نے بریدہ کو بلایا' فرمایا: تم نے غنیمت لی ہے؟ حضورﷺ کو بتاؤ جو کیا گیا ہے۔ میں مدینہ آیا اور مسجد میں داخل ہوا' حضورﷺ گھر میں تھے' صحابہ کرام میں سے کچھ آپ کے دروازہ پر تھے۔ انہوں نے کہا: اے بریدہ! کیا خبر ہے؟ میں نے کہا: اللہ عزوجل نے مسلمانوں کو فتح دے دی ہے' انہوں نے کہا: آپ کیسے آئے ہیں؟ میں نے کہا: حضرت علی نے خمس سے لونڈی لے لی ہے' میں حضورﷺ کو بتانے کے لیے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا: رسول اللہﷺ کو بتاؤ کیونکہ رسول اللہﷺ کے حصے سے لیا ہے تو رسول اللہﷺ سن رہے تھے' آپ حالتِ غصہ میں نکلے' فرمایا: اس قوم کا کیا حال ہے جو علی کا نقص بیان کرتے ہیں' جس نے علی کا نقص بیان کیا اس نے میرا نقص بیان کیا' جو علی سے جدا ہوا وہ مجھ سے جدا ہوا' علی مجھ سے ہے میں علی سے ہوں' اس کو میری مٹی سے پیدا کیا گیا ہے' میں ابراہیم کی مٹی سے پیدا کیا گیا ہوں' میں ابراہیم سے افضل ہوں' ایک دوسرے کی اولاد افضل ہے دوسرے سے' اللہ سننے جاننے والا ہے۔ اور فرمایا: اے بریدہ! تمہیں معلوم نہیں کہ علی کے لیے زیادہ لونڈیاں بھی ہیں اس سے جو اس نے لی ہے' وہ میرے بعد تمہارا مددگار ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کا صحابی ہوں' آپ ہاتھ آگے بڑھائیں میں دوبارہ اسلام لانے پر بیعت کرتا ہوں' میں جدا نہیں ہوں گا یہاں تک کہ میں آپ کی اسلام پر بیعت

نہ کرلوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ

یہ حدیث ابواسحاق سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حسین اشقر اکیلے ہیں۔

**6086** - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ كُرْدَانَ الْحَرِيرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْحَنْبَشِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُنْذِرُ بْنُ جَيْفَرٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَنَائِعُ الْمَعْرُوفِ تَقِي مَصَارِعَ السَّوْءِ، وَالصَّدَقَةُ خَفِيًّا تُطْفِءُ غَضَبَ الرَّبِّ، وَصِلَةُ الرَّحِمِ زِيَادَةٌ فِي الْعُمُرِ، وَكُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ، وَأَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَأَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْآخِرَةِ، وَأَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَهْلُ الْمَعْرُوفِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیکی کے کام بُرائی کو ختم کر دیتے ہیں' چھپا کر صدقہ دینا' اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے' صلہ رحمی کرنے سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے' ہر نیکی صدقہ ہے' دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں نیکی کرنے والے ہوں گے' دنیا میں بُرائی کرنے والے آخرت میں بُرائی کرنے والے ہوں گے' جنت میں سب سے پہلے نیکی کرنے والے داخل ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے والے عبیداللہ بن ولید الوصافی اکیلے ہیں۔

**6087** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ كُرْدَانَ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ دِلْهَمٍ، قَالَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نا لَيْثٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ

یہ حدیث لیث سے محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

6087- أخرجه البخاري: الغسل جلد1صفحه433 رقم الحديث:250' ومسلم: الحيض جلد1صفحه256 .

كَثِيرٍ

**6088** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ كُرْدَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اَبِي لَقَبٍ قَالَ: ثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ، ثُمَّ يَنْتَبِهُ، ثُمَّ يَنَامُ، وَلَا يَمَسُّ مَاءً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالتِ جنابت میں ہوتے' پھر سو جاتے' پھر اُٹھتے' پھر سوجاتے اور پانی کو ہاتھ نہیں لگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُرَيْبٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ شَاذَانُ

یہ حدیث کریب سے محمد بن عبدالرحمٰن اور محمد سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

**6089** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنُ كُرْدَانَ قَالَ: نا شَرِيكُ بْنُ شِهَابٍ الْقَزْوِينِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ، وَزَيدِ بْنِ صُوحَانَ، اَنَّهُمْ خَرَجُوا نَحْوَ الْكُوفَةِ، فَسَبَقَهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَهُوَ مُمْسِكٌ نَعْلَيْهِ بِيَدِهِ الْيُسْرَى، فَسَبَقَهُمْ نَحْوًا مِنْ ثَلَاثَةِ اَمْيَالٍ، حَتَّى بَلَغَ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ تَقْدُمُونَ مِصْرًا لَهُمْ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ، فَاَقِلُّوا الرِّوَايَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنَا لَكُمْ شَرِيكٌ فِي ذَلِكَ

حضرت امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت قرظہ بن کعب اور زید بن صوحان دونوں کوفہ کی طرف نکلے' حضرت عمر بن خطاب چھوڑنے آئے تو آپ نے اپنے نعلین اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑے ہوئے تھے' تین میل تک چھوڑنے آئے' جب بنی عبدالاشہل کے مقام پر پہنچے تو فرمایا: تم مصر جارہے ہو' وہاں تم ایسے آواز سنو گے جس طرح شہد کی مکھیاں گھنگھارتی ہیں' ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روایت کو بیان کرنا' میں تمہارے لیے اس میں شریک ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ

یہ حدیث مطرف سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے

---

**6088**- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **192** رقم الحديث: **581-583**، وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **124** رقم الحديث: **24853** .

**6089**- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد **1** صفحه **12** رقم الحديث: **28** .

اَبِی قَیْسٍ، تفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِیدِ بْنِ سَابِقٍ، وَلَمْ یَقُلْ فِی هَذَا الْحَدِیثِ عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ قَرَظَةَ، وَزِیدِ بْنِ صُوحَانَ اِلَّا مُطَرِّفٌ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سعید بن سابق اکیلے ہیں۔ شعبی نے اس حدیث میں قرظہ اور زید بن صوحان صرف مطرف نے کہا ہے۔

**6090** - حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرِ بْنِ کُرْدَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: ثنا مُعَلَّی بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ یَحْیَی، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ یَزِیدَ التَّیْمِیِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ، وَمَلَائِکَتَهُ یُصَلُّونَ عَلَی الصَّفِّ الْاَوَّلِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُفْیَانَ اِلَّا مُعَلَّی بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث سفیان سے معلّٰی بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔

**6091** - حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرِ بْنِ کُرْدَانَ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التَّرْقُفِیُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیدِ بْنِ کَثِیرِ بْنِ دِینَارٍ الْحِمْصِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ یُونُسَ بْنِ مَیْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، قَالَتْ: کَانَ فَضَالَةُ بْنُ عُبَیْدٍ، یَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلَی وَجْهِكَ، وَالشَّوْقَ اِلَی لِقَائِكَ، مِنْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، وَزَعَمَ اَنَّهَا دَعَوَاتٌ کَانَ یَدْعُو بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی

حضرت اُم الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فضالہ بن عبید یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم انی اسألك الی آخرہ'' اور خیال کرتے تھے کہ یہ دعا حضور ﷺ کرتے تھے۔

---

**6090**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **175** رقم الحديث: **664**، والنسائي: الامامة جلد **2** صفحه **70** (باب كيف يقوم الامام الصفوف)، وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **318** رقم الحديث: **997** في الزوائد: اسناده صحيح، ورجاله ثقات . والدارمي: الصلاة جلد **1** صفحه **323** رقم الحديث: **1264**، وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **364** رقم الحديث: **18646** .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْحِمْصِيُّ

یہ حدیث فضالہ بن عبید سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں عثمان بن سعید حمصی اکیلے ہیں۔

**6092** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ تَغْلَبُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ الْقَيْسِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَتَكِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا هُمْ عِنْدَهُ قُعُودٌ إِذْ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ لَهُمْ: ثَمَرَةٌ تَدْعُونَهَا كَذَا وَكَذَا، وَثَمَرَةٌ تَدْعُونَهَا كَذَا ، حَتَّى وَصَفَ أَلْوَانَ ثَمَرَاتِهِمْ أَجْمَعَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمَا وَاللّٰهِ لَوْ كُنْتُ وُلِدْتُ فِي جَوْفِ هَجَرَ مَا كُنْتُ بِأَعْلَمَ مِنْكَ السَّاعَةَ، أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَرْضَكُمْ رُفِعَتْ لِي مُنْذُ قَعَدْتُمْ إِلَيَّ، فَنَظَرْتُ مِنْ أَدْنَاهَا إِلَى أَقْصَاهَا فَخَيْرُ ثَمَرَاتِكُمُ الْبَرْنِيُّ، يُذْهِبُ الدَّاءَ، وَلَا دَاءَ فِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبدالقیس کا وفد حضورﷺ کے پاس آیا' وہ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' اچانک ان پر آیا ان کو کہا: تم پھل کو اس نام سے پکارتے ہو' اس پھل کو اس نام سے پکارتے ہو' یہاں تک کہ اس نے کئی رنگ کے پھلوں کو ذکر کیا۔قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اللہ کی قسم! اگرچہ میں ماں کے پیٹ میں پیدا ہوا ہوں' میں آپ سے زیادہ قیامت کے وقت کو نہیں جانتا ہوں' میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔حضورﷺ نے فرمایا: تمہارا ملک میرے لیے زمین سے اُٹھایا گیا' جب سے تم میرے پاس بیٹھے ہوئے ہو' میں ابتداء سے آخر تک دیکھ رہا ہوں' تمہارے پھلوں میں سے بہتر برنی ہے وہ بیماری کو ختم کرتا ہے' اس میں کوئی بیماری نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَتَكِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث حمید الطّویل سے عثمان بن عبداللہ عتکی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن واقد اکیلے ہیں۔

**6093** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ تَغْلَبُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: یہ کلمات ہر بیماری کی دواء ہیں:

قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اَبِي فَزَارَةَ، عَنْ مِقْسَمٍ، اَوْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتُ دَوَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ، وَاَسْمَائِهِ كُلِّهَا عَامَّةً مِنْ شَرِّ السَّامَةِ وَالْهَامَةِ، وَمِنْ شَرِّ الْعَيْنِ اللَّامَّةِ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ، وَمِنْ شَرِّ اَبِي قَتَرَةَ، وَمَا وَلَدَ، ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُونَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اَتَوْا رَبَّهُمْ فَقَالُوا: وَصِبٌ وَصِبٌ بِاَرْضِنَا، فَقَالَ: خُذُوا تُرْبَةً مِنْ اَرْضِكُمْ، ثُمَّ امْسَحُوا بِوَصِيبِكُمْ، رُقْيَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَنْ اَخَذَ عَلَيْهَا صَفَدًا اَوْ كَتَمَهَا اَحَدًا فَلَا اَفْلَحَ اَبَدًا

''اعوذ بکلمات اللّٰہ التامات الٰی آخرہ''۔ تینتیس فرشتے اللہ کی بارگاہ میں آتے ہیں اور عرض کرتے ہیں: ہمارے ملک میں بیمار ہیں' اللہ عزوجل فرماتا ہے: تم اس ملک کی مٹی کو لو پھر بیماری کو ملو' محمد ﷺ کا دم ہے جس نے ہتھکڑی لگائی یا کسی نے چھپایا' وہ ہمیشہ کامیاب نہیں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**6094** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَعْلَبُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي شُعَيْبٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: اَرَاَيْتِ قَوْلَ اللّٰهِ جَلَّ ذِكْرُهُ: (ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ) (فاطر: 32) الْآيَةَ، قَالَتْ: اَمَّا السَّابِقُ فَقَدْ مَضَى فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَشَهِدَ لَهُ بِالْجَنَّةِ، وَاَمَّا

حضرت عقبہ بن صہبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا آپ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''پھر ہم نے کتاب کا وارث بنایا ان کو جن کو اپنے بندوں میں سے چن لیا' ان میں سے جس نے اپنی جان پر ظلم کیا' ان میں میانہ روی کرنے والے ہیں' ان میں اللہ کے حکم سے نیکی میں آگے بڑھنے والے ہیں''۔ سابق وہ لوگ ہیں جو نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں گزر گئے اور آپ نے اُن کے لیے جنت کی گواہی دی۔ مقتصد ان کے آثار کی پیروی کرنے والے

الْمُقْتَصِدُ فَمَنِ اتَّبَعَ آثَارَهُمْ فَعَمِلَ بِمِثْلِ أَعْمَالِهِمْ حَتَّى يَلْحَقَ بِهِمْ، وَأَمَّا الظَّالِمُ لِنَفْسِهِ فَمِثْلِي وَمِثْلُكَ وَمَنِ اتَّبَعَنَا، قَالَتْ: وَكُلُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ

اور اُن جیسے اعمال کرنے والے ہیں یہاں تک کہ ان سے مل جائیں اور اپنے نفس پر ظلم کرنے والے عام آدمی ہیں اور وہ جنہوں نے عام آدمیوں کی پیروی کی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ سارے جنتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ إِلَّا أَبُو شُعَيْبٍ الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث عقبہ بن صہبان سے ابوشعیب صلت بن دینار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

**6095** - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَعْلَبُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْخَالِقِ أَبُو هَانِءٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ الْأَبْرَصِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ تُدَاوِي الْجَرْحَى فِي عَسْكَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ دَعَوْتَ اللَّهَ لِابْنِي، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُنَيْسٌ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَأَقْعَدَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِي، فَقَالَ: يَا أُنَيْسُ، إِنَّ الْمُسْلِمِينَ يَتَمَصَّرُونَ بَعْدِي أَمْصَارًا، مِمَّا يُمَصِّرُونَ مِصْرًا، يُقَالُ لَهَا: الْبَصْرَةُ، فَإِنْ أَنْتَ وَرَدْتَهَا فَإِيَّاكَ وَفَيْضَهَا وَسُوقَهَا وَبَابَ سُلْطَانِهَا، فَإِنَّهَا سَيَكُونُ بِهَا خَسْفٌ، وَمَسْخٌ، وَقَذْفٌ، آيَةُ ذَلِكَ الزَّمَانِ أَنْ يَمُوتَ الْعَدْلُ، وَيَفْشُو فِيهِ الْجَوْرُ، وَيَكْثُرُ فِيهِ الزِّنَا، وَيَفْشُو فِيهِ شَهَادَةُ الزُّورِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا' رسول اللہ ﷺ کے لشکر کے زخمیوں کو دواء دیتی تھیں' آپ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر آپ میرے بیٹے کے لیے اللہ سے دعا کریں! حضور ﷺ نے فرمایا: انس کیلئے؟ عرض کی: جی ہاں! مجھے آپ نے آگے بڑھایا اور میرے سر پر ہاتھ پھیرا' فرمایا: اے انس! مسلمان میرے بعد شہروں میں جائیں گے' کچھ ایسے شہر کو جائیں گے کہ اس کو بصرہ کہا جاتا ہوگا' اگر تُو وہاں جائے تو اس کے بازار اور بادشاہ کے دروازے پر جانے سے پرہیز کرنا کیونکہ عنقریب فتنہ اور شکلوں کا بگڑنا ہوگا اور تہمت لگانا ہوگا' اس زمانہ کی نشانی یہ ہوگی کہ عادل آدمی کو مارا جائے گا' ظلم عام ہوگا' زنا کثرت سے ہوگا' جھوٹی گواہیاں عام ہوں گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زِيَادٍ الْأَبْرَصِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث زیاد ابرص سے اسی سند سے روایت ہے۔

**6096** - حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَعْلَبُ الْبَصْرِیُّ النَّحْوِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیدَ الْمُقْرِءُ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا هَمَّامٌ، عَنْ سُفْیَانَ بْنِ عُیَیْنَةَ، وَمَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، وَبَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، وزِیَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ یَمْشُونَ اَمَامَ الْجِنَازَةِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم کو جنازہ کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، وَبَكْرِ بْنِ وَائِلٍ اِلَّا هَمَّامٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هَمَّامٍ اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، وَعَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِیُّ

یہ حدیث منصور بن معتمر اور بکر بن وائل سے صرف ہمام اور ہمام سے ابوعبدالرحمٰن المقری اور عمرو بن عاصم الکلابی روایت کرتے ہیں۔

**6097** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَعْلَبٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیدَ الْمُقْرِءُ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ بَشِیرٍ، عَنْ خُصَیْفٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قِیلَ لِابْنِ عُمَرَ: هَذَا یُصَلِّی عَلَی رَاحِلَتِكَ اِذَا تَوَجَّهْتَ اِلَی مَكَّةَ، فَلِمَ تَصْنَعُ ذَلِكَ اِذَا رَجَعْتَ اِلَی الْمَدِینَةِ؟ قَالَ: لَوْ لَمْ اَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَهُ لَمْ اَصْنَعْهُ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی گئی: آپ سواری پر نماز پڑھتے ہیں جب مکہ کی طرف جاتے ہیں' جب مدینہ کی طرف واپس آتے ہیں پھر ایسا کیوں نہیں کرتے؟ آپ نے فرمایا: اگر ایسا کرتے ہوئے میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہ دیکھا ہوتا تو میں ایسے نہ کرتا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ خُصَیْفٍ اِلَّا عَتَّابُ بْنُ بَشِیرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُقْرِءُ

یہ حدیث خصیب سے عتاب بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں المقری اکیلے ہیں۔

---

**6096**- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 201 رقم الحديث: 3179' والترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 320 رقم الحديث: 1007-1009' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 45-46 (باب مكان الماشي من الجنازة)' وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 475 رقم الحديث: 1482 .

**6097**- أصله عند البخاري ومسلم مختصرًا . أخرجه البخاري: تقصير الصلاة جلد 2 صفحه 668 رقم الحديث: 1095' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 486 .

6098 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَعْلَبٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ قَالَ: ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَهِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَطْعَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ مِنْ عِنَبِ الْجَنَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت سے انگور کھلائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْبَهِيِّ اِلَّا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث البہی سے وائل بن داؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن معاویہ اکیلے ہیں۔

6099 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَعْلَبٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ خَالَتَهُ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میری خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالتِ احرام میں نکاح کیا۔

لَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ عَطَاءٍ وَبَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَبَا الشَّعْثَاءِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ، عَنِ ابْنِ جَرِيحٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ

عطاء اور ابن عباس کے درمیان ابوالشعثاء کو اس حدیث میں صرف اس روایت میں داخل کیا ہے جو ابن جریج سعید بن سالم القداح روایت کرتے ہیں۔

6100 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعُذْرِيُّ قَالَ: ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الْحَفَرِيُّ قَالَ: نا حُسْنُ بْنُ

حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور سر کا مسح ایک مرتبہ کیا۔

---

6099- أخرجه البخاري: الصيد جلد 4 صفحه 62 رقم الحديث: 1837، ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه 1031 بلفظ: تزوج......، وابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 632 رقم الحديث: 1965 بلفظ: نكح...... .

6100- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 32 رقم الحديث: 129، والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 49 رقم الحديث: 34 وقال: حسن صحيح .

عَيَّاشٍ، اَخُو اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ مَرَّةً

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَيَّاشٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

یہ حدیث حسن بن عیاش سے عبدالرحمٰن بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں العباس اکیلے ہیں۔

**6101** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صَادِرٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَارَوَنْدَا قَالَ: ثَنَا عَوْنُ بْنُ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ، فَمَا زِلْنَا نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا

حضرت عون بن ابوجحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کیا' ہم واپس آنے تک دو دو رکعتیں پڑھتے رہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَارَوَنْدَا اِلَّا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

یہ حدیث کثیر بن قاروندا سے فضیل بن سلیمان اور فضیل سے عبدالرحمٰن بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباس اکیلے ہیں۔

**6102** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ مُوسَى النَّحْوِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، اَنَّهُ: سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو ''والذکر والانثٰی'' پڑھتے سنا۔

---

6102- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 577 رقم الحديث: 4933' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 566 وفيه قصة .

وَسَلَّمَ يَقْرَأُ: (وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ النَّحْوِيِّ، إِلَّا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

یہ حدیث ہارون نحوی سے یونس بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس اکیلے ہیں۔

**6103** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ الْهَاشِمِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ أَبِي يُونُسَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ: حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ: إِنَّمَا سُمِّيَ أَبُو يُونُسَ الْقَوِيَّ، لِقُوَّتِهِ عَلَى الْعِبَادَةِ، قَامَ حَتَّى أُقْعِدَ، وَبَكَى حَتَّى عَمِيَ، وَصَامَ حَتَّى صَارَ كَالْخَشَبَةِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شی حرام ہے۔ علی بن حرب فرماتے ہیں: مجھے اسماعیل بن ابان نے بیان کیا۔ ابوالقاسم امام طبرانی فرماتے ہیں: ابویونس کا نام قوی اس لیے ہے کہ یہ عبادت کرنے کے لیے بڑی کوشش کرتے تھے کھڑے رہتے یہاں تک [illegible] جاتے اور روتے یہاں تک کہ اندھے ہو [illegible] دں سے لکڑی کی طرح ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يُونُسَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابویونس سے سعید بن سالم القداح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

**6104** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: ثنا الْمُعَافَى بْنُ الْمِنْهَالِ الْأَرْمَنِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّبَعِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبِيرَةَ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ أَبِي جَبِيرَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي جَبِيرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلَدُ

حضرت جبیرہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ اور غلام وزیر سات سال تک سردار ہوتا ہے اگر اکیس سال اپنی ذمہ داری سنبھالنے پر راضی ہو جائے ورنہ اس کی گردن پر مارے تو نے اپنا عذر اللہ کے ہاں پیش کیا۔

6103- أخرجه أبو داؤد: الأشربة جلد 3 صفحه 327 رقم الحديث: 3685، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 215 رقم الحديث: 6485.

سَيِّدٌ سَبْعَ سِنِينَ، وَعَبْدٌ سَبْعَ سِنِينَ، وَوَزِيرٌ سَبْعَ سِنِينَ، فَإِنْ رَضِيتَ مُكَانَفَتَهُ لِإِحْدَى وَعِشْرِينَ، وَإِلَّا فَاضْرِبْ عَلَى جَنْبِهِ، فَقَدِ اعْتَذَرْتَ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَا يَرْوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

**6105** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْبَاهِلِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ لِيَعْقُوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخٌ مُوَاخِي، فَقَالَ لَهُ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا يَعْقُوبُ مَا الَّذِي أَذْهَبَ بَصَرَكَ؟ وَمَا الَّذِي قَوَّسَ ظَهْرَكَ؟ قَالَ: أَمَّا الَّذِي أَذْهَبَ بَصَرِي فَالْبُكَاءُ عَلَى يُوسُفَ، وَأَمَّا الَّذِي قَوَّسَ ظَهْرِي، فَالْحُزْنُ عَلَى بِنْيَامِينَ، فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا يَعْقُوبُ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: أَمَا تَسْتَحِي أَنْ تَشْكُونِي إِلَى غَيْرِي، فَقَالَ يَعْقُوبُ: إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي، وَحُزْنِي إِلَى اللّٰهِ، فَقَالَ جِبْرِيلُ: اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا تَشْكُو يَا يَعْقُوبُ، ثُمَّ قَالَ يَعْقُوبُ: أَيْ رَبِّ، أَمَا تَرْحَمُ الشَّيْخَ الْكَبِيرَ، أَذْهَبْتَ بَصَرِي، وَقَوَّسْتَ ظَهْرِي، فَارْدُدْ عَلَيَّ يُوسُفَ رَيْحَانَتِي، أَشُمُّهُ شَمَّةً قَبْلَ الْمَوْتِ، ثُمَّ اصْنَعْ بِي يَا رَبِّ مَا شِئْتَ، فَأَتَاهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ‘ حضور ﷺ سے راوی ہیں‘ آپ نے فرمایا: حضرت یعقوب علیہ السلام نے ایک آدمی سے بھائی چارہ قائم کر رکھا تھا۔ اس نے ایک دن آپ کی خدمت میں عرض کیا: اے بھائی یعقوب! کس چیز نے آپ کی آنکھیں لیں؟ اور کس چیز نے آپ کی کمر کو دُہرا کر دیا؟ آپ نے فرمایا: جہاں تک تعلق ہے آنکھوں کی بینائی کے جانے کا تو میں یوسف علیہ السلام پر روتا رہا اور بنیامین پر غم کھانے کی وجہ سے میری کمر جھک گئی۔ حضرت جبریل علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے‘ کہا: اے یعقوب! اللہ آپ کو سلام فرماتا ہے‘ اور کہتا ہے: تجھے میرے غیر کے سامنے شکایت کرتے ہوئے جھجک محسوس نہیں ہوتی! تو یعقوب علیہ السلام کے منہ سے نکلا: بس میں تو اپنی تکلیف و پریشانی کی شکایت اللہ سے کرتا ہوں۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا: اے یعقوب! اللہ کو معلوم ہے جو آپ شکایت کر رہے ہیں۔ پھر حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا: اے میرے رب! بڑے بوڑھے پر کیا تو رحم نہیں فرمائے گا۔ تو

جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا يَعْقُوبُ، إِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: أَبْشِرْ، وَلْيَفْرَحْ قَلْبُكَ، وَعِزَّتِي لَوْ كَانَا مَيِّتَيْنِ لَنَشَرْتُهُمَا لَكَ، فَاصْنَعْ طَعَامًا لِلْمَسَاكِينِ، فَإِنَّ أَحَبَّ عِبَادِي إِلَيَّ الْمَسَاكِينُ، وَتَدْرِي لِمَ أَذْهَبْتُ بَصَرَكَ وَقَوَّسْتُ ظَهْرَكَ. وَصَنَعَ إِخْوَةُ يُوسُفَ مَا صَنَعُوا بِهِ؟ إِنَّكُمْ ذَبَحْتُمْ شَاةً، فَأَتَاكُمْ مِسْكِينٌ صَائِمٌ، فَلَمْ تُطْعِمُوهُ مِنْهَا شَيْئًا، وَكَانَ يَعْقُوبُ بَعْدَ ذَلِكَ إِذَا أَتَاهُ الْغَدَاءُ أَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى: أَلَا مَنْ أَرَادَ الْغَدَاءَ مِنَ الْمَسَاكِينِ فَلْيَتَغَدَّى عِنْدَ يَعْقُوبَ، وَإِنْ كَانَ صَائِمًا أَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى: أَلَا مَنْ كَانَ صَائِمًا مِنَ الْمَسَاكِينِ فَلْيُفْطِرْ مَعَ يَعْقُوبَ

نے میری بصارت بھی لے لی اور میری کمر کو کمان کی طرح بنا دیا' اب تو میرا یوسف مجھے لوٹا دے' وہ تو میرا چین اور آرام تھا' میرے لیے خوشبو کی مانند تھا' موت سے پہلے کم ازکم ایک بار تو میں اس کی خوشبو سونگھ لوں' پھر اے میرے رب! جو چاہنا' میرے ساتھ کرنا۔ پھر جبریل علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے' کہا: اے یعقوب! اللہ آپ کو سلام کہنے کے بعد ارشاد فرماتا ہے: خوش ہو جاؤ اور تمہارا دل' فرحت و انبساط سے پھول جانا چاہیے' مجھے میری عزت کی قسم! اگر وہ دونوں (یوسف و بنیامین) مر بھی گئے ہوتے تو میں تیرے لیے ان کو زندہ کر کے بھیج دیتا۔ اب کھانا پکا' مسکینوں کو کھلا کیونکہ مجھے میرے بندوں میں سے مسکین زیادہ پسند ہیں اور تُو جانتا ہے کہ میں نے تیری آنکھیں کیوں لیں' تیری پیٹھ کو کیوں جھکایا اور حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے ان کے ساتھ سلوک کیا جو کیا؟ کیونکہ تم نے ایک بکری ذبح کی' تمہارے پاس ایک مسکین آیا جو روزہ دار تھا' تم نے اس میں سے' اُسے کچھ بھی نہ دیا۔ اس کے بعد حضرت یعقوب علیہ السلام نے یہ عادت بنا لی کہ جب بھی صبح کا کھانا آتا۔ آپ منادی کو حکم دیتے کہ وہ اعلان کرے: ہے کوئی مساکین میں سے جو حضرت یعقوب کے ساتھ صبح کا کھانا کھائے اور اگر وہ روزہ دار ہے تو شام کو حضرت یعقوب کے پاس افطار کرے' جب آپ روزہ دار ہوتے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند کے ساتھ مروی ہے' وہیب بن بقیہ اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

6106 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُقْرِءُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا دِينَارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. قَالَ: حَدَّثَنِي مَوْلَايَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبَى لِمَنْ رَآنِي، وَمَنْ رَاَى مَنْ رَآنِي، وَمَنْ رَاَى مَنْ رَاَى مَنْ رَآنِي ثَلَاثًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری اُس کے لیے جس نے مجھے دیکھا اور جس نے مجھے دیکھنے والے کو دیکھا اور جس نے مجھے دیکھنے والے کو دیکھنے والے اور اس نے اس کو دیکھا' تین مرتبہ فرمایا۔

6107 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا رَجَاءٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَائِدٍ: خَبَّاْتُ لَكَ خَبَاً قَالَ: هُوَ الدُّخُ قَالَ: اخْسَاْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن صائد سے فرمایا: میں نے تجھ سے کچھ چھپایا ہے' فرمایا: وہ دھواں ہے' اور فرمایا: انتہائی کم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي رَجَاءٍ اِلَّا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ

یہ حدیث ابورجاء سے سلم بن وزیر روایت کرتے ہیں۔

6108 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: ثَنَا اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ: قَالَ اَبِي: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ فَيْءٌ يُسْتَظَلُّ بِهِ

حضرت ابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جمعہ کے دن نماز پڑھتے' اس وقت باغوں کا کوئی سایہ نہیں ہوتا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث سلمہ بن اکوع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یعلی بن حارث اکیلے

---

6107- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه576 رقم الحديث:6172 .

6108- أخرجه البخاري: المغازي جلد7صفحه514 رقم الحديث:4168' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه589 .

ہیں۔

**6109** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدُ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُصْمٍ اَبِي عُلْوَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِخَمْسِينَ صَلَاةً، فَسَاَلَ رَبَّهُ اَنْ يَجْعَلَهَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پچاس نمازوں کا حکم ہوا تھا' آپ نے اپنے رب سے کم ہونے کا مطالبہ کیا یہاں تک کہ پانچ رہ گئیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُصْمٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث عبداللہ بن عاصم سے شریک روایت کرتے ہیں۔

**6110** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ جَالِسًا وَشَاتَانِ تَعْتَلِفَانِ، فَنَطَحَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرَى، فَاَجْهَضَتْهَا، فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ لَهُ: مَا يُضْحِكُكَ؟ فَقَالَ: عَجِبْتُ لَهَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُقَادَنَّ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے' دو بکریاں لڑ پڑیں' ان میں سے ایک نے دوسری کو سینگ مارا' وہ غالب آ گئی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے' آپ سے مسکرانے کی وجہ پوچھی گئی تو آپ نے فرمایا: مجھے اس پر تعجب ہے! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! قیامت کے دن اس بکری کو بدلہ دلوایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هُزَيْلُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنْ اَبِي ذَرٍّ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هُزَيْلٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَرْوَانَ اَبُو قَيْسٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي قَيْسٍ اِلَّا لَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَصَدَقَةُ بْنُ مُوسَى الدَّقِيقِيُّ

ہزیل بن شرحبیل' حضرت ابوذر سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں اور ہزیل سے عبدالرحمن بن ثروان ابوقیس اور ابوقیس سے لیث بن ابوسلیم اور لیث سے حماد بن سلمہ اور صدقہ بن موسیٰ دقیقی روایت کرتے ہیں۔

**6111** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عُكَاشَةَ الْكِرْمَانِيَّ، يَقُولُ: أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَمَّادٍ الْكِرْمَانِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَرَأَ فِيهِمَا أَلْفَ مَرَّةٍ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، ثُمَّ نَامَ عَلَى طُهْرٍ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُكَاشَةَ: دُمْتُ عَلَيْهِ أَكْثَرَ مِنْ سَنَتَيْنِ أَغْتَسِلُ فِي كُلِّ لَيْلَةِ جُمُعَةٍ، أُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ أَقْرَأُ فِيهِمَا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ أَلْفَ مَرَّةٍ طَمَعًا أَنْ أَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ، فَصَلَّيْتُ لَيْلَةَ جُمُعَةٍ رَكْعَتَيْنِ، قَرَأْتُ فِيهِمَا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ أَلْفَ مَرَّةٍ، فَلَمَّا أَخَذْتُ مَضْجَعِي أَصَابَنِي حُلْمٌ، فَقُمْتُ فَاغْتَسَلْتُ، وَصَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ، قَرَأْتُ فِيهِمَا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ أَلْفَ مَرَّةٍ، فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهُمَا كَانَ وَقْتَ السَّحَرِ اسْتَنَدْتُ إِلَى الْحَائِطِ وَوَجْهِي إِلَى الْقِبْلَةِ، فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلَى النَّعْتِ، وَالصِّفَةِ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ مِنْ هَذِهِ الْبُرُودِ الْيَمَانِيَةِ قَدْ تَأَزَّرَ بِوَاحِدٍ، وَارْتَدَى بِالْآخَرِ، فَجَاءَ فَاسْتَوَى عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى، وَأَقَامَ الْيُمْنَى ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُكَاشَةَ: فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ: حَيَّاكَ اللَّهُ، فَبَدَأَنِي، فَقَالَ: حَيَّاكَ اللَّهُ، وَكُنْتُ أُحِبُّ أَنْ أَرَى ثَنِيَّتَهُ الْمَكْسُورَةَ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَظَرْتُ إِلَى رَبَاعِيَتِهِ الْمَكْسُورَةِ . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْفُقَهَاءَ قَدْ خَلَطُوا عَلَيَّ،

حضرت زہری فرماتے ہیں: جو آدمی جمعہ کی رات کو غسل کرے اور دو رکعت نفل پڑھے ان دونوں رکعتوں میں ایک ہزار مرتبہ قل ھواللہ احد پڑھے پھر باوضو سو جائے اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہو گی۔ حضرت محمد بن عکاشہ فرماتے ہیں: میں دو سال سے زیادہ سے کر رہا ہوں کہ ہر جمعہ کی رات کو غسل کرتا ہوں اور دو رکعت نفل پڑھتا ہوں ان دونوں رکعتوں میں ایک ہزار مرتبہ قل ھواللہ احد پڑھتا ہوں اس طمع سے کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہو میں نے ایک جمعہ کی رات کو دو رکعت پڑھیں اور ان دونوں میں ایک ہزار مرتبہ قل ھواللہ احد پڑھی جب میں بستر پر سویا تو مجھے احتلام ہو گیا میں اُٹھا اور غسل کیا اور دو رکعت پڑھیں ان دونوں رکعتوں میں ہزار مرتبہ قل ھواللہ احد پڑھی جب میں پڑھ کر فارغ ہوا تو سحری کا وقت تھا میں نے دیوار سے ٹیک لگائی اور اپنا چہرہ قبلہ کی طرف کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس آئے اس صفت طریقے پر کہ آپ نے دو چادریں لی ہوئی تھیں یمنی اور ایک کا آپ نے تہبند پہن رکھا تھا دوسری اوپر اوڑھی ہوئی تھی۔ آپ نے بایاں پاؤں سیدھا کیا اور دائیں کو کھڑا کیا۔ محمد بن عکاشہ فرماتے ہیں: میں نے آپ سے بات کرنے کا ارادہ کیا کہ اللہ آپ کو زندہ رکھے! آپ نے مجھ سے ابتداء کی فرمایا: اللہ آپ کو سلامت رکھے! میں پسند کرتا تھا کہ آپ کا وہ دانت دیکھوں جو شہید ہوا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا تو میں نے شہید دانت مبارک دیکھے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! فقہاء نے مجھ پر کچھ

وَعِنْدِي أَصْلَانِ مِنَ السُّنَّةِ، فَأَعْرِضُهُنَّ عَلَيْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: الرِّضَا بِقَضَاءِ اللّٰهِ، وَالتَّسْلِيمُ لِأَمْرِ اللّٰهِ، وَالصَّبْرُ عَلَى حُكْمِهِ، وَالْأَخْذُ بِمَا أَمَرَ اللّٰهُ، وَالنَّهْيُ عَمَّا نَهَى اللّٰهُ، وَإِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَالْإِيمَانُ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللّٰهِ، وَتَرْكُ الْمِرَاءِ وَالْخُصُومَاتِ فِي الدِّينِ، وَالْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْجِهَادُ مَعَ كُلِّ خَلِيفَةٍ، وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ مَعَ كُلِّ بَرٍّ، وَفَاجِرٍ، وَالصَّلَاةُ عَلَى مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ، وَالْإِيمَانُ قَوْلٌ وَعَمَلٌ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ، وَالْقُرْآنُ كَلَامُ اللّٰهِ غَيْرُ مَخْلُوقٍ، وَالصَّبْرُ تَحْتَ لِوَاءِ السُّلْطَانِ عَلَى مَا كَانَ فِيهِ مِنْ عَدْلٍ أَوْ جَوْرٍ، وَلَا يُخْرَجُ عَلَى الْأُمَرَاءِ بِالسَّيْفِ وَإِنْ جَارُوا، وَلَا يُنْزَلُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ جَنَّةً، وَلَا نَارًا، وَلَا يُكَفَّرُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ التَّوْحِيدِ، وَإِنْ عَمِلُوا بِالْكَبَائِرِ، وَالْكَفُّ عَنْ مَسَاوِءِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ ـ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُكَاشَةَ: فَوَقَفْتُ عِنْدَ عُثْمَانَ، وَعَلِيٍّ، فَإِنِّي هِبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُفَضِّلَ عُثْمَانَ عَلَى عَلِيٍّ، قُلْتُ فِي نَفْسِي: عَلِيٌّ ابْنُ عَمِّهِ، وَعُثْمَانُ خَتَنُهُ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ قَدْ عَلِمَ، ثُمَّ قَالَ: عُثْمَانُ، ثُمَّ عَلِيٌّ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ السُّنَّةُ، تَمَسَّكْ بِهَا وَضَمَّ أَصَابِعَهُ، وَعَقَدَ عَلَى ثَلَاثَةٍ وَتِسْعِينَ، وَضَمَّ إِبْهَامَهُ فَوْقَ

ملایا ہے' میرے پاس حدیث کی اصلیں ہیں' آپ کو سناؤں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: رضا اللہ کا فیصلہ ہے' سلامتی اللہ کا حکم ہے' صبر اس کا حکم ہے' جس کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو پکڑنا' جس سے اللہ نے منع کیا اس سے باز رہنا' اللہ کے لیے عبادت خلوص سے کرنا' اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان لانا' دکھاوا چھوڑنا اور دین میں جھگڑے چھوڑنا' موزوں پر مسح کرنا' ہر نائب دشمن سے جہاد کرنا' ہر اچھے بُرے کے ساتھ نمازِ جمعہ پڑھنا' جو بھی لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والا ہو اس کا جنازہ پڑھنا' ایمان نام قول اور عمل کا ہے' زیادہ اور کم ہوتا ہے' قرآن اللہ کا کلام ہے مخلوق نہیں ہے' بادشاہ کے جھنڈے کے نیچے صبر کرنا' چاہے وہ بادشاہ عادل ہو یا ظالم ہو' کسی بادشاہ کے خلاف تلوار لے کر نکلنا درست نہیں ہے اگرچہ وہ ظالم ہو' لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والا جنت میں جائے گا' کبیرہ گناہ کرنے والا ایمان سے نہیں نکلتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کی بُرائی بیان کرنے سے رُک جانا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد افضل ابوبکر پھر عمر ہیں۔ محمد بن عکاشہ فرماتے ہیں: میں حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کے متعلق بات کرنے سے رُک گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ڈر گیا کہ میں حضرت عثمان کو حضرت علی سے افضل قرار دوں۔ میں نے اپنے دل میں کہا: حضرت علی آپ کے چچا زاد ہیں اور حضرت عثمان آپ کے داماد ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا کیونکہ آپ جانتے تھے' پھر آپ نے فرمایا: عمر کے بعد افضل عثمان ہے پھر علی

اَصَابِعَهُ . قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُكَاشَةَ: عَرَضْتُ عَلَيْهِ هَذِهِ الْاُصُولَ ثَلَاثَ لَيَالٍ، كُلَّ لَيْلَةٍ اَقِفُ عِنْدَ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ، فَتَبَسَّمَ عِنْدَ وُقُوفِي، كَاَنَّهُ قَدْ عَلِمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَقُولُ: عُثْمَانُ ثُمَّ عَلِيٌّ، تَمَسَّكْ بِهَا . قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُكَاشَةَ: كُنْتُ اَعْرِضُ عَلَيْهِ هَذِهِ الْاُصُولَ وَعَيْنَاهُ تَهْطِلَانِ بَكَّاءً، اِنْ قُلْتُ: وَالْكَفُّ عَنْ مَسَاوِءِ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَحَبَ حَتَّى عَلَا صَوْتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُكَاشَةَ: وَجَدْتُ بَعْدَ رُؤْيَايَ حَلَاوَةً فِي فَمِي وَقَلْبِي، فَكُنْتُ ثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ لَا آكُلُ طَعَامًا، حَتَّى ضَعُفْتُ عَنْ صَلَاةِ الْفَرِيضَةِ، فَلَمَّا اَكَلْتُ الطَّعَامَ ذَهَبَتْ تِلْكَ الْحَلَاوَةُ مِنْ فَمِي

ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ سنت ہے اس کو پکڑ‘ یعنی اس پر عمل کر۔ آپ نے اپنی انگشت مبارک ملائیں اور انگوٹھے کو انگلی کے اوپر رکھا۔ حضرت محمد بن عکاشہ فرماتے ہیں: یہ اصول تین رات تک پیش آتے رہے ہر رات میں‘ حضرت علی و عثمان کے متعلق بات کرتے ہوئے خاموش ہو جاتا‘ آپ میرے رُکنے پر تبسم فرماتے کیونکہ آپ جانتے تھے‘ پھر فرماتے: عمر کے بعد عثمان پھر علی ہیں‘ اس پر عمل کر۔ حضرت محمد بن عکاشہ فرماتے ہیں: یہ اصول میں نے آپ پر پیش کیے اس حالت میں کہ دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ میں نے کہا: میں حضور ﷺ کے اصحاب کی بُرائی بیان کرنے سے خاموش رہوں گا۔ حضرت محمد بن عکاشہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب کے بعد اس کی مٹھاس اپنے منہ اور دل میں پائی۔ میں نے آٹھ دن تک کوئی شی نہیں کھائی یہاں تک کہ میں فرض نماز ادا کرنے سے کمزور ہو گیا‘ جب میں نے کھانا کھایا تو مجھ سے مٹھاس چلی گئی۔

**6112** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ شِبْلٍ اَبُو شُبَيْلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ شِبْلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ الْمَخرمِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَطَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایسی ڈھال کے چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ

یہ حدیث اسماعیل بن محمد بن سعد سے عبداللہ بن

**6112**- أخرجه النسائي: السارق جلد8صفحه69 (باب القدر الذى اذا سرقه السارق قطعت يده) بنحوه .

مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ النُّعْمَانُ بْنُ شِبْلٍ

جعفر مخزومی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نعمان بن شبل اکیلے ہیں۔

**6113** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي رَوْقٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (مَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيلٌ) (الكهف:22)، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَنَا مِنْ اُولَئِكَ الْقَلِيلِ مكسمليثا، وتمليخا وَهُوَ الْمَبْعُوثُ بِالْوَرِقِ اِلَى الْمَدِينَةِ، وَمرطولس، وَيثبونس، وَذرتونس، وَكفاشطيطوس، وَمنطنواسيسوس وَهُوَ الرَّاعِي وَالْكَلْبُ اسْمُهُ قِطْمِيرُ، دُونَ الْكُرْدِيِّ، وَفَوْقَ الْقِبْطِيِّ، لَا اَظُنُّ فَوْقَ الْقِبْطِيِّ قَالَ اَبُو شُبَيْلٍ: قَالَ اَبِي: بَلَغَنِي اَنَّهُ مَنْ كَتَبَ هَذِهِ الْاَسْمَاءَ فِي شَيْءٍ وَطَرَحَهُ فِي حَرِيقٍ سَكَنَ الْحَرِيقُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''اصحابِ کہف کو بہت کم لوگ جانتے ہیں'' کے متعلق فرماتے ہیں: وہ لوگ بہت تھوڑے تھے: مکسملیثا اور تملیخا یہ شہر میں چاندی لے کر گئے تھے' مرطولس' یثبونس' ذرتونس' کفاشطیطوس' منطنواسیسوس تھے' کتے کا نام قطمیر تھا' جو کردی سے کم اور قبطی سے بڑا' میں خیال نہیں کرتا ہوں کہ وہ قبطی سے بڑا تھا۔ ابوشبیل فرماتے ہیں: مجھے میرے والد نے بتایا کہ جو یہ اصحابِ کہف کے نام کسی شی پر لکھے' اس کو آگ میں ڈالے تو وہ آگ بجھ جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي رَوْقٍ اِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى

یہ حدیث ابوروق سے ان کے بیٹے یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

**6114** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَمِّ اَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ الرَّازِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ زَارَ قَبْرَ اَبَوَيْهِ اَوْ اَحَدِهِمَا فِي كُلِّ جُمُعَةٍ غُفِرَ لَهُ، وَكُتِبَ بَرًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے والدین دونوں یا کسی ایک کی قبر کی زیارت ہر جمعہ کو کرے' تو اس کو بخش دیا جائے گا اور اس کے لیے نیکی لکھی جائے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ

ہے۔اس کوروایت کرنے میں یحییٰ بن علاء اکیلے ہیں۔

**6115** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ مِنَ الدُّعَاءِ شَيْءٌ لَا يُرَدُّ؟ قَالَ: نَعَمْ، تَقُولُ: اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْلَى الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ایسی دعا ہے کہ جو ردّ نہ کی جاتی ہو؟ فرمایا: جی ہاں! تُو عرض کر ”اسئلك باسمك الاعلى الاعز الاجل والاكرام“۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن جعفر اکیلے ہیں۔

**6116** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ لِي عُثْمَانُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ زَوَّجَنِي ابْنَتَهُ الْاُخْرَى: لَوْ اَنَّ عِنْدِي عَشْرًا لَزَوَّجْتُكَهُنَّ وَاحِدَةً بَعْدَ وَاحِدَةٍ، فَاِنِّي عَنْكَ لَرَاضٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عثمان نے کہا کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت آپ نے اپنی دوسری بیٹی کی شادی مجھ سے کی: اگر میرے ہاں دس بیٹیاں ہوتیں تو یکے بعد دیگرے دوسری سے کرتا کیونکہ میں آپ سے خوش ہوں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث ابن عباس، حضرت عثمان سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن جعفر اکیلے ہیں۔

**6117** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ كُرَازٍ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بھلائی نیک لوگوں کے وسیلہ سے مانگو۔

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْلُبُوا الْخَيْرَ عِنْدَ حِسَانِ الْوُجُوهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ كُرَّانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے عمر بن اصبہان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن کران اکیلے ہیں۔ حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6118** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ: رَاَى اِنْسَانًا بِهِ بَلَاءٌ، فَقَالَ: لَعَلَّكَ سَاَلْتَهُ اَنْ يُعَجِّلَ لَكَ الْبَلَاءَ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَهَلَّا سَاَلْتَ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ، وَقُلْتَ: اللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک آدمی کو حالتِ آزمائش میں دیکھا' فرمایا: ہوسکتا ہے کہ تُو نے اپنے لیے جلدی آزمائش مانگ لی ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا تُو اللہ عزوجل سے عافیت نہیں مانگ سکتا' تُو عرض کی: اے اللہ! مجھے دنیا اور آخرت میں اچھائی عطا کر اور ہم کو عذابِ قبر سے محفوظ رکھ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حارث بن حصیرہ سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ حضرت بریدہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6119** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ لَهُمْ: اِنْ نَزَلَ

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے بنی عبدالمطلب کو جمع کیا' ان کو فرمایا: اگر تم میں سے کسی پر غم' مشکل یا بیماری آئے تو وہ عرض کرے' تین مرتبہ: ''اللّٰہ ربی لا اشرك بہ شیئًا ''۔ حضرت مسعر فرماتے ہیں: یہ کلام حضرت عمر بن عبدالعزیز نے مرتے وقت کہا ہے۔

---

**6119**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 88 رقم الحديث: 1525' وابن ماجة: الدعاء جلد 2 صفحه 1277 رقم الحديث: 3882' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 401 رقم الحديث: 27147 بنحوه .

بِـاَحَـدِكُمْ هَمٌّ، اَوْ غَمٌّ، اَوْ كَرْبٌ، اَوْ سَقَمٌ، اَوْ لَاْوَاءَ فَلْيَقُلْ: اللّٰهُ رَبِّي، لَا اَشْرَكُ بِهِ شَيْئًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ: وَكَانَ ذٰلِكَ آخِرُ كَلَامِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عِنْدَ الْمَوْتِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا الرَّمَادِيُّ

یہ حدیث سفیانہ بن عیینہ سے رمادی روایت کرتے ہیں۔

**6120** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بِسْطَامٍ الْاَصْفَرُ قَالَ: نا اَشْعَثُ بْنُ بَرَازٍ الْهُجَيْمِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا يُرِيحُ الْقَلْبَ، وَالْجَسَدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا سے بے رغبتی کرنے والے کا دل و جسم راحت میں رہتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا اَشْعَثُ بْنُ بَرَازٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ بِسْطَامٍ

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے اشعث بن براز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن بسطام اکیلے ہیں۔

**6121** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: ثنا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكُوفِيُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ حَتّٰى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ الْاَيْمَنُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں جانب سلام پھیرتے یہاں تک کہ آپ کا دایاں رخسار نظر آتا بائیں جانب سلام ایسے ہی پھیرتے تھے۔

---

**6121**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 260 رقم الحديث: 996' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 89 رقم الحديث: 295 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: السهو جلد 3 صفحه 52 (باب كيف السلام على اليمين؟)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 296 رقم الحديث: 914 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ

یہ حدیث حماد' ابراہیم سے' وہ علقمہ سے اور حماد بن ہشام بن عبدالرحمٰن اور محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔

**6122** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو الْجَمَلِ، أَصْلُهُ يَمَامِيٌّ، سَكَنَ الْبَصْرَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمَرْأَةِ حُرُمٌ إِلَّا فِي وَجْهِهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت پر کوئی شی حرام نہیں ہے مگر اس کے چہرے میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَيُّوبُ أَبُو الْجَمَلِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث مرفوعاً عبیداللہ بن عمر سے ایوب ابوالجمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

**6123** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ، إِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ حَمِدَ اللَّهَ وَشَكَرَ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ حَمِدَ رَبَّهُ وَصَبَرَ، وَفِي كُلِّ يُؤْجَرُ الْمُؤْمِنُ، حَتَّى فِي أَكْلَةٍ يَرْفَعُهَا إِلَى فِيهِ

حضرت عمر بن سعد رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مؤمن کے لیے تعجب ہے اگر اس کو بھلائی ملتی ہے تو وہ اللہ کی حمد اور اس کا شکر کرتا ہے' اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اللہ کی حمد اور صبر کرتا ہے' مؤمن کو ہر کام پر اجر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ جو لقمہ اپنے منہ میں ڈالے اس کا بھی ثواب ملتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ أَيُّوبَ إِلَّا ابْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث جریر بن ایوب سے ابن رجاء روایت کرتے ہیں۔

**6124** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أنا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: نا عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تمہارے پاس اس راستے سے یمن کا بہتر آدمی آئے گا' اس کا چہرہ

بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَأْتِيكُمْ مِنْ هَذَا الْفَجِّ خَيْرُ ذِي يَمَنٍ، عَلَى وَجْهِهِ مِسْحَةُ مَلِكٍ قَالَ: فَمَا مِنَ الْقَوْمِ رَجُلٌ إِلَّا وَهُوَ يَتَمَنَّى أَنْ يَكُونَ مِنْهُ، إِذْ طَلَعَ عَلَيْهِمْ رَاكِبٌ، فَانْتَهَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَ بِيَدِهِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، وَبَايَعَهُ، وَهَاجَرَ قَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، فَأَجْلَسَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنْبِهِ، وَمَسَحَ بِيَدِهِ عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَصَدْرِهِ وَبَطْنِهِ، حَتَّى انْحَنَى جَرِيرٌ حَيَاءً أَنْ يُدْخِلَ يَدَهُ تَحْتَ إِزَارِهِ، وَهُوَ يَدْعُو لَهُ بِالْبَرَكَةِ، وَلِذُرِّيَّتِهِ، ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ وَظَهْرَهُ، وَهُوَ يَدْعُو لَهُ

دُبلا اور خوبصورت ہوگا' قوم میں سے ہر آدمی تمنا کرے گا کہ ان سے وہ ہو' اچانک سوار آیا اور حضور ﷺ کے پاس اپنی سواری سے اُترا' حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ کا دست مبارک پکڑا' آپ کو سلام کیا اور بیعت کی اور چھوڑ دیا۔ آپ نے فرمایا: تم کون ہو؟ عرض کی: میں جریر بن عبداللہ بجلی ہوں' حضور ﷺ نے اپنے پاس بٹھا لیا' اپنا دست مبارک ان کے سر اور چہرے اور سینہ اور پیٹ پر پھیرا یہاں تک کہ حیاء سے جھک گئے' اپنا ہاتھ آپ کی چادر کے نیچے داخل کرنے لگے' آپ ان کے لیے اور ان کی اولاد کے لیے برکت کی دعا کرنے لگے' پھر ان کے سر اور پیٹھ پر ہاتھ پھیرا' پھر آپ نے دعا فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث عامر بن سعد بجلی سے جریر بن ایوب روایت کرتے ہیں۔

**6125** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بِسْطَامٍ الْأَصْفَرُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ، عَنْ جَمِيعِ بْنِ ثَوْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَنَا خَيْرُ النَّاسِ لِشِرَارِ أُمَّتِي قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ أَنْتَ لِخِيَارِهَا؟ قَالَ: أَمَّا خِيَارُ أُمَّتِي فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِأَعْمَالِهِمْ، وَأَمَّا شِرَارُهُمْ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' آپ نے فرمایا: میں اپنی اُمت کے گنہگار لوگوں کے لیے بہتر ہوں' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے نیک لوگ کیا کریں گے؟ آپ نے فرمایا: میری اُمت کے نیک لوگ جنت میں اپنے اعمال کے ذریعے داخل ہوں گے اور گنہگار میری شفاعت کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ بِسْطَامٍ

**6126** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سَوِيَّةَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عِكْرَاشٍ، عَنْ اَبِيهِ عِكْرَاشِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ: بَعَثَنِي بَنُو مُرَّةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِصَدَقَاتِ اَمْوَالِهِمْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ، فَوَجَدْتُهُ جَالِسًا بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْاَنْصَارِ، فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ بِاِبِلٍ كَاَنَّهَا عُرُوقُ الْاَرْطَى، فَقَالَ: مَنِ الرَّجُلُ؟، فَقُلْتُ: عِكْرَاشُ بْنُ ذُؤَيْبٍ قَالَ: ارْفَعْ فِي النَّسَبِ، فَقُلْتُ: ابْنُ حُرْقُوصِ بْنِ جَعْدَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ النَّزَّالِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ عُبَيْدٍ، هَذِهِ صَدَقَاتُ بَنِي مُرَّةَ بْنِ عُبَيْدٍ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: هَذِهِ اِبِلُ قَوْمِي، هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِي، ثُمَّ اَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُوسَمَ بِمِيسَمِ اِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَتُضَمَّ اِلَيْهَا. ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِي، فَانْطَلَقَ بِي اِلَى مَنْزِلِ اُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ طَعَامٍ؟ فَاُتِينَا بِجَفْنَةٍ كَثِيرَةِ الثَّرِيدِ، وَالْوَذْرِ، فَاَقْبَلْنَا نَاْكُلُ مِنْهَا، فَجَعَلْتُ اُخَبِّطُ بِيَدِي فِي جَوَانِبِهَا، فَقَبَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى يَدِي

اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن بسطام اکیلے ہیں۔

حضرت عبیداللہ بن عکراش بن عکراش اپنے والد عکراش بن ذؤیب سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ مجھے بنومرہ بن عبید نے اپنے اموال کی زکوٰۃ لے کر حضورﷺ کی طرف بھیجا، میں آپ کے پاس مدینہ آیا، میں نے آپ کو مہاجرین اور انصار کے درمیان بیٹھا پایا، میں آپ کے پاس اونٹ لے کر آیا، ان اونٹوں کی رگیں لمبی تھیں، آپ نے فرمایا: کون سے آدمی ہو؟ میں نے عرض کی: عکراش بن ذؤیب، آپ نے فرمایا: اپنا نسب بیان کرو! میں نے عرض کی: ابن حرقوص بن جعدہ بن عمرو بن نزال بن مرہ بن عبید، یہ زکوٰۃ بنی مرہ بن عبید کی طرف سے ہے۔ حضورﷺ نے تبسم فرمایا، پھر فرمایا: یہ اونٹ میری قوم کے ہیں اور یہ صدقات میری قوم کے ہیں۔ پھر حضورﷺ نے ان اونٹوں کو نشان لگانے کا حکم دیا، ان کو نشان لگایا گیا، پھر آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اُم سلمہ کے گھر لے گئے۔ آپ نے فرمایا: کیا کھانا ہے؟ ہمارے پاس ایک برتن لایا گیا اس میں ثرید اور وذر تھا، ہم اس سے کھانے لگے۔ میں اپنے ہاتھ کو اس پیالہ کے اردگرد گھمانے لگا۔ حضورﷺ نے اپنے بائیں ہاتھ سے میرا دایاں ہاتھ پکڑ لیا، فرمایا: اے عکراش! ایک جگہ سے کھاؤ

6126- أخرجه الترمذي: الأطعمة جلد 4 صفحه 283 رقم الحديث: 1848 . وقال: غريب لا نعرفه الا من حديث العلاء بن الفضل، وقد تفرد العلاء بهذا الحديث، ولا نعرف لعكراش، عن النبي ﷺ الا هذا الحديث . وابن ماجة: الأطعمة جلد 2 صفحه 1089 رقم الحديث: 3274 مختصرًا . والطبراني في الكبير جلد 18 صفحه 82-83 رقم الحديث: 154 . وقال: وعلاء بن الفضل ضعيف وعبيد الله بن عكراش قال البخاري: لا يثبت حديثه .

الْيُمْنَى، وَقَالَ: يَا عِكْرَاشُ، كُلْ مِنْ مَوْضِعٍ وَاحِدٍ، فَإِنَّهُ طَعَامٌ وَاحِدٌ، ثُمَّ أُتِينَا بِطَبَقٍ فِيهِ أَلْوَانٌ مِنْ رُطَبٍ، فَجَعَلْتُ آكُلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَجَالَتْ يَدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّبَقِ، ثُمَّ قَالَ: يَا عِكْرَاشُ، كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ، فَإِنَّهُ غَيْرُ طَعَامٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ أُتِينَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِبَلَلِ كَفَّيْهِ، وَجْهَهُ، وَذِرَاعَيْهِ، وَرَأْسَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا عِكْرَاشُ، هٰكَذَا الْوُضُوءُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

کیونکہ کھانا ایک ہی قسم کا ہے' پھر ایک تھال لایا گیا اس میں مختلف قسم کی کھجوریں تھیں' میں اپنے آگے سے کھانے لگا' حضورﷺ سارے تھال سے کھا رہے تھے۔ پھر آپ نے فرمایا: اے عکراش! جہاں سے چاہو کھاؤ کیونکہ یہ کھانا ایک ہی نہیں ہے۔ پھر ہمارے پاس پانی لایا گیا' حضورﷺ نے اپنے ہاتھوں کو دھویا' اپنے ہاتھ کی تری کو اپنے چہرے اور کلائیوں اور اپنے سر سے مل دیا۔ پھر فرمایا: اے عکراش! آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد اس طرح وضو کرنا چاہیے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِكْرَاشِ بْنِ ذُؤَيْبٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ أَبِي سَوِيَّةَ

یہ حدیث عکراش بن ذؤیب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں علاء بن فضل بن ابوسویہ اکیلے ہیں۔

**6127** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَوِيَّةَ الْمِنْقَرِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ وَهُوَ يُوصِي، فَجَمَعَ بَنِيهِ، وَهُمُ اثْنَانِ وَثَلَاثُونَ ذَكَرًا، فَقَالَ: يَا بَنِيَّ، إِذَا أَنَا مِتُّ، فَسَوِّدُوا أَكْبَرَكُمْ تَخْلُفُوا أَبَاكُمْ، وَلَا تُسَوِّدُوا أَصْغَرَكُمْ فَيُزْرِي بِكُمْ ذَاكَ عِنْدَ أَكْفَائِكُمْ، وَلَا تُقِيمُوا عَلَيَّ نَائِحَةً، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النِّيَاحَةِ، وَعَلَيْكُمْ بِإِصْلَاحِ الْمَالِ، فَإِنَّهَا مَنْبَهَةٌ لِلْكَرِيمِ، وَيَسْتَغْنِي بِهِ عَنِ اللَّئِيمِ، وَلَا تُعْطُوا رِقَابَ الْإِبِلِ إِلَّا فِي حَقِّهَا، وَلَا تَمْنَعُوهَا مِنْ حَقِّهَا، وَإِيَّاكُمْ وَكُلَّ عِرْقِ سُوءٍ، فَمَهْمَا سَرَّكُمْ يَوْمٌ فَمَا

عبدالملک بن ابی سویہ منقری فرماتے ہیں: میں قیس بن عاصم کے پاس حاضر ہوا جبکہ وہ وصیتیں فرما رہے تھے' پس اس نے اپنے بیٹوں کو جمع کیا جو کہ بتیس تھے۔ اس نے کہا: اے میرے بیٹے! جب میں اس دنیا سے گزر جاؤں تو سب سے بڑے بھائی کو اپنا سردار بنانا۔ اپنے بڑوں کے طریقے پر چلنا' سب سے چھوٹے کو سردار نہ بنانا' ورنہ یہ بات برادری میں تمہارے لیے عیب ہوگی' میرے اوپر کوئی نوحہ کرنے والی کھڑی نہ کرنا کیونکہ میں نے رسول کریمﷺ کو دیکھا کہ آپ نے نوح سے منع فرمایا۔ تمہارے اوپر مال کی اصلاح لازمی ہے کیونکہ یہ عزت دار کی نیک نامی ہے اور اس کے ساتھ بندہ کے لیے آدمی سے بے پرواہ ہوتا ہے۔ تم اپنے اونٹوں کو حق کی

يَسُوءُكُمْ أَكْثَرُ، وَاحْذَرُوا أَبْنَاءَ أَعْدَائِكُمْ، فَإِنَّهُمْ لَكُمْ أَعْدَاءٌ عَلَى مِنْهَاجِ آبَائِهِمْ. وَإِذَا أَنَا مِتُّ فَادْفِنُونِي فِي مَوْضِعٍ لَا يَطَّلِعُ عَلَى أَهْلِ هَذَا الْحَيِّ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، فَإِنَّهَا كَانَتْ بَيْنِي، وَبَيْنَهُمْ خَمَاشَاتٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَخَافُ أَنْ يَنْبِشُونِي مِنْ قَبْرِي فَتُفْسِدُوا عَلَيْهِمْ دُنْيَاهُمْ، فَيُفْسِدُوا عَلَيْكُمْ آخِرَتَكُمْ، ثُمَّ دَعَا بِكِنَانَتِهِ، فَأَمَرَ ابْنَهُ الْأَكْبَرَ، وَكَانَ يُسَمَّى عَلِيًّا، فَقَالَ: أَخْرِجْ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِي، فَأَخْرَجَ، فَقَالَ: اكْسِرْهُ، فَكَسَرَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَخْرِجْ سَهْمَيْنِ، فَأَخْرَجَهُمَا، فَقَالَ: اكْسِرْهُمَا، فَكَسَرَهُمَا قَالَ: أَخْرِجْ ثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ، فَأَخْرَجَهَا، فَقَالَ: اعْصُبْهَا بِوَتَرٍ فَعَصَبَهَا، ثُمَّ قَالَ: اكْسِرْهَا، فَلَمْ يَسْتَطِعْ كَسْرَهَا، فَقَالَ: يَا بَنِيَّ هَكَذَا أَنْتُمْ بِالِاجْتِمَاعِ، وَكَذَلِكَ أَنْتُمْ بِالْفُرْقَةِ، ثُمَّ أَنْشَأَ يَقُولُ:

(البحر الخفيف)

إِنَّمَا الْمَجْدُ مَا بَنَى وَالِدُ الصِّدْقِ ... وَأَحْيَى فِعَالَهُ الْمَوْلُودُ

وَكَفَى الْمَجْدُ، وَالشَّجَاعَةُ، وَالْحِلْمُ... إِذَا زَانَهَا عَفَافٌ وَجُودُ

وَثَلَاثُونَ يَا بَنِيَّ إِذَا مَا ... عَقَدْتُمْ لِلنَّائِبَاتِ

راہ پر دینا' حق ادا کرنے سے انہیں نہ روکنا' ہر بُرائی سے بچنا' بعض اوقات ایک دن بظاہر تمہیں خوش کرے اور زیادہ تکلیف کا باعث ہو۔ دشمنوں کے بیٹوں سے بھی دُور رہو کیونکہ وہ اپنے آباء کے طریقے پر تمہارے دشمن ہی ہیں' پس جب میں فوت ہو جاؤں تو مجھے ایسی جگہ دفن کرنا جہاں پر اس محلے والے بکر بن وائل کو پتہ نہ چلے کیونکہ زمانۂ جاہلیت میں ان کے اور میرے درمیان کچھ خدشات تھے۔ مجھے خوف ہے کہیں یہ لوگ مجھے قبر سے نکال دیں' اگر انہوں نے ایسا کیا تو تم ان پر ان کا جینا دوبھر کر دو گے' وہ تمہاری آخرت برباد کر دیں گے۔ پھر اس نے اپنی کمان منگوا کر اپنے بڑے بیٹے علی سے کہا: اس سے تیر نکالو! اس نے تیر نکالا' پھر کہا: اسے توڑو! اس نے توڑ دیا' پھر کہا: اب دو تیر نکالو! اس نے نکالے' انہیں توڑو! اس نے توڑ دیئے' پھر کہا: اب تین نکال کر جوڑو پھر توڑو! اس نے نکالے لیکن توڑنے سے عاجز رہا۔ اس نے کہا: اے میرے بیٹو! اگر ان تیروں کی طرح اکٹھے رہو گے تو تمہیں کوئی توڑ نہ سکے گا اور اگر بکھر کر ایک ایک ہو گئے تو پھر تم سنبھل نہ سکو گے۔ پھر اُس نے شعر کہے:

''بزرگی صرف وہ ہے جس کو سچائی نے باپ نے بنایا...... اور زندہ کیا اس کے کام کو بچوں نے...... بزرگی' بہادری اور عقلمندی کافی ہے...... جب انہیں پاکدامنی اور سخاوت مزین کرے...... اور تیس اے میرے بیٹو! بشرطیکہ حوادثات [illegible] کے لیے عقد کیا' تیس لکڑیوں کی

الْعُقُودُ

كَثَلَاثِينَ مِنْ قِدَاحٍ اِذَا مَا ... شَدَّهَا لِلزَّادِ عِقْدٌ شَدِيدُ

لَمْ تُكَسَّرْ، وَاِنْ تَبَدَّدَتِ الْاَسْهُمُ ... اَوْدَى بِجَمْعِهَا التَّبْدِيدُ

وَذُوُو السِّنِّ وَالْمُرُوءَةِ اَوْلَى ... اِنْ يَكُنْ مِثْلُهُمْ لَهُمْ تَسْوِيدُ

وَعَلَيْهِمْ حِفْظُ الْاَصَاغِرِ حَتَّى ... يَبْلُغَ الْحِنْثَ الْاَصْغَرُ الْمَجْهُودُ

مانند ہیں جو بندھی ہوئی ہوں' زادِ زاہ کے لیے سخت طریقے سے باندھنا.....انہیں توڑا نہیں جا سکے گا اور اگر تیر بکھر گئے تو زیادہ تعداد ہونے کے باوجود وہ تباہ ہو جائیں گے.....بڑی عمر اور مروّت والے بہتر ہیں اگر ان کی مثل کو سردار بنانا ممکن ہو.....اُن پر چھوٹوں کی حفاظت واجب ہے یہاں تک کہ چھوٹے بڑے ہو جائیں''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ وَالشِّعْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ اَبِي سَوِيَّةَ الْمِنْقَرِيُّ

یہ مکمل حدیث شعروں کے ساتھ صرف اسی سند سے مروی ہے۔ علاء بن فضل بن ابی سویہ منقری اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**6128** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ جَمِيعٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَزُورُ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ فِي الْاَضَاحِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اونٹ اور گائے کی قربانی میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا حَفْصُ بْنُ جَمِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث مغیرہ سے حفص بن جمیع روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**6129** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نماز کے وقت سویا رہا یا نماز پڑھنا بھول گیا' جب اس کو یاد آئے تو وہ پڑھے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''نماز قائم کرو میرے ذکر کے لیے''۔

---

**6129**- أخرجه البخاري: المواقيت جلد**2**صفحه**84** رقم الحديث: **597**' ومسلم: المساجد جلد**1**صفحه**477** .

قَالَ: مَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ اَوْ نَسِيَهَا فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا ، ثُمَّ تَلَا: (اَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِى) (طه: 14)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، اِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ

یہ حدیث زہری سے محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے زیاد بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ الابلی اکیلے ہیں۔

**6130** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: ثَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: ثنا ثُمَامَةُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ: لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ، فَقَالَ: اَحَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو سنا وہ پڑھ رہا تھا: "لبیك عن شبرمه" آپ نے فرمایا: کیا تم نے اپنی طرف سے حج کر لیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: پہلے اپنی طرف سے حج کر پھر شبرمہ کی طرف سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ اِلَّا ثُمَامَةُ بْنُ عُبَيْدَةَ

یہ حدیث ابوزبیر سے ثمامہ بن عبیدہ روایت کرتے ہیں۔

**6131** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: ثَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ بَحْرِ بْنِ مِرَارٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَرْبَا الرِّبَا اسْتِطَالَةُ اَحَدِكُمْ فِى عِرْضِ اَخِيهِ الْمُسْلِمِ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سود سے بڑھ کر گناہ تم میں سے کسی ایک کا اپنے مسلمان بھائی کی عزت میں ہاتھ ڈالنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَحْرِ بْنِ مِرَارٍ اِلَّا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، وَلَا عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث بحر بن مرار سے سعید جریری اور جریری سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**6132** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ

حضرت حذیفہ بن اسید ابوسریحہ الغفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب کعبہ شریف کو

سُلَيْمَانَ الْكُوزِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَبِي سَرِيحَةَ الْغِفَارِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نَظَرَ اِلَى الْبَيْتِ قَالَ: اللّٰهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هٰذَا تَشْرِيفًا، وَتَعْظِيمًا، وَتَكْرِيمًا، وَبِرًّا، وَمَهَابَةً، وَزِدْ مَنْ شَرَّفَهُ، وَعَظَّمَهُ مِمَّنْ حَجَّهُ اَوِ اعْتَمَرَهُ تَعْظِيمًا، وَتَشْرِيفًا، وَتَكْرِيمًا، وَبِرًّا، وَمَهَابَةً

دیکھتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰهم زد بيتك هذا تشريفا الى آخره''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سُرَيْحَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے عاصم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔ ابوسریحہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6133** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جِيءَ بِالْاَعْمَالِ فِي صُحُفٍ مُخَتَّمَةٍ، فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اقْبَلُوا هٰذَا وَدَعُوا هٰذَا، فَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ: وَعِزَّتِكَ مَا كَتَبْنَا اِلَّا مَا عَمِلَ قَالَ: صَدَقْتُمْ، اِنَّ عَمَلَهُ كَانَ لِغَيْرِ وَجْهِي، فَاِنِّي لَا اَقْبَلُ الْيَوْمَ اِلَّا مَا كَانَ لِوَجْهِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اعمال ایک ایسے صحیفے میں لائے جائیں گے جن پر مہر لگی ہوگی، اللہ عزوجل فرمائے گا: اس کو لے جا اور اس کو چھوڑ دو! فرشتے عرض کریں گے: تیری عزت کی قسم! ہم نے وہی لکھا ہے جو اس نے عمل کیا ہے، اللہ عزوجل فرمائے گا: تم نے سچ کہا ہے، یہ عبادت میری رضا کے لیے نہیں کرتا تھا، آج کے دن میں اُس عمل کو قبول کروں گا جو اس نے میری رضا کے لیے کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ

یہ حدیث عمران الجونی سے حارث بن غسان روایت کرتے ہیں۔

**6134** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ یُولَدُ عَلَی الْفِطْرَةِ

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ

یہ حدیث ابن جریج سے حارث بن غسان روایت کرتے ہیں۔

6135 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی الْاُبُلِّیُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ یَحْیَی الْاُبُلِّیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ مَا یُوضَعُ فِی مِیزَانِ الْعَبْدِ نَفَقَتُهُ عَلَی اَهْلِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سب سے پہلے جو بندہ کے نامۂ اعمال میں رکھا جائے گا وہ ہوگا جو اس نے اپنی بیوی پر خرچ کیا ہوگا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے عبدالحمید بن حسن روایت کرتے ہیں۔

6136 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی الْاُبُلِّیُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ یَحْیَی الْاُبُلِّیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِیُّ، عَنْ نَهْشَلِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَمَانٌ لِاُمَّتِی مِنَ الْغَرَقِ اِذَا رَكِبُوا السُّفُنَ اَوِ الْبَحْرَ اَنْ یَقُولُوا: بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ، (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ، وَالْاَرْضُ جَمِیعًا قَبْضَتُهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَالسَّمٰوَاتُ مَطْوِیَّاتٌ بِیَمِینِهِ سُبْحَانَهُ، وَتَعَالَی عَمَّا یُشْرِكُونَ)، (بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَاهَا، وَمُرْسَاهَا اِنَّ رَبِّی لَغَفُورٌ رَحِیمٌ) (هود: 41)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت غرق ہونے سے محفوظ رہے گی' جب وہ کشتی پر سوار ہوتے وقت یہ پڑھیں گے: ''بسم اللّٰه الملك الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ اِلَّا نَهْشَلُ بْنُ سَعِیدٍ

یہ حدیث ضحاک بن مزاحم سے نہشل بن سعید روایت کرتے ہیں۔

**6137** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأُبُلِّيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأُبُلِّيُّ قَالَ: نا حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنْ مُوجِبَاتِ اللَّهِ ثَلَاثًا: إِذَا رَأَى حَقًّا مِنْ حُقُوقِ اللَّهِ لَمْ يُؤَخِّرْهُ إِلَى أَيَّامٍ لَا يُدْرِكُهَا، وَأَنْ يَعْمَلَ الْعَمَلَ الصَّالِحَ الْعَلَانِيَةَ عَلَى قِوَامٍ مِنْ عَمَلِهِ فِي السَّرِيرَةِ، وَهُوَ يَجْمَعُ مَعَ مَا يَعْمَلُ صَلَاحَ مَا يُؤَمِّلُ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَكَذَا وَلِيُّ اللَّهِ، وَعَقَدَ بِيَدِهِ ثَلَاثِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں اللہ کی طرف سے واجب ہیں: جب اللہ کے حقوق میں کوئی حق دیکھے تو اس کو دوسرے دن تک مؤخر نہ کرے، جن کو وہ نہیں پاسکتا ہے نیک اعمال جو قوم کے سامنے کرتا ہے وہی تنہائی میں بھی کرے، جتنے نیک اعمال کی طاقت رکھتا ہے کرے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح اللہ کا دوست ہوگا، آپ نے اپنے ہاتھ سے تینتیس مرتبہ شمار کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حکیم بن حزام اکیلے ہیں۔

**6138** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأُبُلِّيُّ قَالَ: ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأُبُلِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو النَّضْرِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ، وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا، ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا اور مثلہ کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث عبدالکریم سے یحییٰ بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

**6139** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأُبُلِّيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

---

**6138**- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 524 رقم الحديث: 4192 بلاغًا . وأبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 53 رقم الحديث: 2667، والدارمي: الزكاة جلد 1 صفحه 478 رقم الحديث: 1656 .

قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْهَدَادِيُّ قَالَ: ثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ

یہ حدیث ایوب سے حسن بن ابوجعفر اور حسن سے موسیٰ بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن لیث اکیلے ہیں۔

**6140** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّبِيُّ عَلَى شُفْعَتِهِ حَتَّى يُدْرِكَ، فَاِذَا اَدْرَكَ اِنْ شَاءَ اَخَذَ، وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شفعہ کرنے کا حق بچہ کو بھی ہے یہاں تک کہ سمجھ دار ہو جب وہ سمجھدار ہو جائے تو اگر چاہے تو لے لے اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث صدقہ بن ابوعمران سے عبداللہ بن بزیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رشید اکیلے ہیں۔

**6141** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا، سونے اور چاندی کے بدلہ جائز قرار دیا۔

---

6141- أخرجه مسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1176، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 475 رقم الحديث: 15190 بلفظ: نهى عن كراء الأرض .

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ، اِلَّا بِذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث عمر بن زر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رشید اکیلے ہیں۔

**6142** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ مَجَاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ الْاَسَدِيِّ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ اَحْدَاثُ الْاَسْنَانِ، سُفَهَاءُ الْاَحْلَامِ، يَقُولُونَ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ قَوْلًا، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ، وَالْخَلِيقَةِ، وَطُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ اَوْ قَتَلُوهُ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں بے وقوف بچے ہوں گے' لوگوں سے بڑی اچھی بات کریں گے' وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' وہ بدترین مخلوق ہوگی' خوشخبری ان کے لیے جو انہیں قتل کریں گے' یا جن کو وہ قتل کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمٍ اِلَّا مَجَاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث مسلم سے مجاعہ بن زبیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رشید اکیلے ہیں۔

**6143** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ ثُرْمُلَةَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْاِيمَانُ قَيَّدَ الْفَتْكَ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان فتک کی قید ہے۔

---

6142- أخرجه البخاری: فضائل القرآن جلد 8 صفحه 718 رقم الحديث: 5057' وأبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 244 رقم الحديث: 4767 بنحوه .

لَمْ يُدْخِلْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بَيْنَ الْحَسَنِ، وَالزُّبَيْرِ: الْاَشْعَثَ بْنَ ثُرْمُلَةَ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

اس حدیث میں اشعث بن ثرملہ کو یونس، حسن اور زبیر کے درمیان عبدالاعلیٰ نے داخل کیا ہے۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

**6144** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَوْشَبٍ الرَّحَائِيُّ قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا اَبُو حَرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجِيءُ اَقْوَامٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَنْتَثِرُونَهُ نَثْرَ الدَّقَلِ، يَخْرُجُونَ مِنَ الدِّينِ، ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ حَتَّى يَعُودَ السَّهْمُ فِي فُوقِهِ، التَّسْبِيدُ فِيهِمْ فَاشٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشرق کی جانب سے ایک قوم آئے گی جو قرآن پڑھیں گے، قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا، وہ ردّی کھجور کی طرح بکھر جائیں گے دین سے ایسے نکل جائیں گے، پھر اس میں واپس نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیر کمان میں واپس آ جائے، ان کی نشانی بال مونڈوانا ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَرَّةَ اِلَّا سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ.

یہ حدیث ابوحرہ سے سلم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**6145** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث روح سے یزید روایت کرتے ہیں۔ اس

---

**6144**- أخرجه البخارى: التوحيد جلد 13 صفحه 545 رقم الحديث: 7562، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 744. ولفظه عند البخارى.

**6145**- أخرجه الترمذى: المناقب جلد 5 صفحه 709 رقم الحديث: 3895. وقال: حسن غريب صحيح من حديث الثورى ما أقل من رواه عن الثورى. وروى هذا عن هشام بن عروة، عن أبيه، عن النبى ﷺ مرسلًا. والدارمى: النكاح جلد 2 صفحه 212 رقم الحديث: 2260، وابن حبان (1312/موارد).

بِهِ اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ

کو روایت کرنے میں ازہر بن جمیل اکیلے ہیں۔

6146 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَشَّ عَلَى قَبْرِ ابْنِهِ اِبْرَاهِيمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنے لخت جگر ابراہیم رضی اللہ عنہ کی قبر پر پانی چھڑکتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

6147 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا اَبُو بُرَيْدٍ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نا السَّمَيْدَعُ بْنُ وَاهِبٍ قَالَ: ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَرْوَانَ الْاَصْفَرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ، قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَا اَهْلَلْتَ؟ قَالَ: بِاِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنَّ مَعِي هَدْيًا لَاَحْلَلْتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ جب یمن سے آئے تو حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: آپ نے احرام کب کھولا تھا؟ عرض کی: جب آپ نے احرام کھولا تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میں نے ساتھ ہدیہ کا جانور نہ لیا ہوتا تو میں احرام کھول دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا السَّمَيْدَعُ بْنُ وَاهِبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بُرَيْدٍ

یہ حدیث شعبہ سے سَمیدع بن واہب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوزید اکیلے ہیں۔

6148 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ الْاُبُلِّيُّ الْمُؤَدِّبُ، قَالَ نا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، قَالَ ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے میرے رب نے جو عزت دی' وہ یہ ہے کہ میں بغیر ختنوں کے پیدا ہوا ہوں' میری شرمگاہ کسی نے نہیں دیکھی۔

---

6147- أخرجه البخاری: الحج جلد3صفحه486 رقم الحديث: 1558' ومسلم: الحج جلد2صفحه914 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ كَرَامَتِي عَلَى رَبِّي أَنِّي وُلِدْتُ مَخْتُونًا، وَلَمْ يَرَ أَحَدٌ سَوْأَتِي

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ

یہ حدیث یونس سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن محمد الفرازی اکیلے ہیں۔

**6149** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ الْأُبُلِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: كَانَ أَنَسٌ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفَرَغَ قَالَ: أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب حضور ﷺ کی حدیث بیان کر کے فارغ ہوتے تو کہتے: ''او کما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ

یہ حدیث عوف سے ابن ابی عدی روایت کرتے ہیں۔

**6150** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ الْأُبُلِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نُدْبَةَ قَالَ: نا أَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشَفَةً بَيْنَ يَدَيَّ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ مَا هٰذِهِ الْخَشَفَةُ قَالَ: بِلَالٌ يَمْشِي أَمَامَكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے آگے آواز سنی میں نے کہا: اے جبریل! یہ کس کی آواز ہے؟ آپ نے فرمایا: بلال کی جو آپ کے آگے چل رہے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ إِلَّا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ

یہ حدیث ابوالعالیہ سے جناب الکلبی روایت کرتے ہیں۔

**6151** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ أَبُو حَنِيفَةَ قَالَ: نا عَمِّي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم سوتے وقت اثمد سرمہ استعمال

---

**6151**- أخرجه ابن ماجة: الطب جلد **2** صفحه **1156** رقم الحديث: **3496** . في الزوائد: ان المتن أخرجه عزوة من غير طريق جابر . ولم يبين اسناده حديث جابر .

بْنِ اَبِی حَنِیفَةَ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا سُلَیْمَانُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: عَلَیْكُمْ بِالْاِثْمِدِ عِنْدَ النَّوْمِ، فَاِنَّهُ یَجْلُو الْبَصَرَ، وَیُنْبِتُ الشَّعْرَ

کیا کرو کیونکہ یہ بینائی تیز کرتا ہے اور بال اُگاتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ خَالِدٍ الْوَاسِطِیِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث سلیمان بن خالد الواسطی سے محمد بن ماہان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**6152** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِیفَةَ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا عَمِّی قَالَ: نا اَبِی، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَیْدٍ، عَنِ الْوَضِینِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَتَرَ عَوْرَةً فَكَاَنَّمَا اَحْیَا مَوْءُدَةً مِنْ قَبْرِهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے مسلمان بھائی کے عیب پر پردہ ڈالا گویا اس نے مردہ شی کو اس کی قبر سے زندہ کیا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا الْوَضِینُ، وَلَا عَنِ الْوَضِینِ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ یَزِیدَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث بلال بن سعد سے وضین اور وضین سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

**6153** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِیفَةَ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا عَمِّی قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا طَلْحَةُ بْنُ زَیْدٍ، عَنِ الْوَضِینِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَیْرِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِی اُمَیَّةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتَنٌ، لَا یَسْتَطِیعُ الْمُؤْمِنُ اَنْ یُغَیِّرَ فِیهَا بِیَدٍ، وَلَا بِلِسَانٍ، فَقَالَ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ یُنْقِصُ ذٰلِكَ مِنْ اِیمَانِهِمْ؟ قَالَ: لَا، اِلَّا كَمَا یُنْقِصُ الْقَطْرُ مِنَ السِّقَاءِ قَالَ: وَلِمَ ذٰلِكَ؟ قَالَ:

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: عنقریب ایسے فتنے ہوں گے کہ کوئی مؤمن اس فتنے کو اپنے ہاتھ اور زبان سے نہیں روک سکے گا۔ حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ان کا ایمان کم ہوگا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! مگر اتنا کم ہوگا جتنا مشکیزے سے پانی کا قطرہ گرتا ہے' حضرت علی نے عرض کی: کم کیوں نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: وہ اپنے دلوں سے اس کو ناپسند کرتے ہوں گے۔

يَكْرَهُونَهُ بِقُلُوبِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث وضین بن عطا سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

**6154** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَمِّي قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَتَى بَيْتَهُ فَغُشِيَ بِمَظْلَمَةٍ، فَقَاتَلَ فَقُتِلَ، قُتِلَ شَهِيدًا، وَمَنْ سُئِلَ الصَّدَقَةَ فَأَعْطَى فَعُدِيَ عَلَيْهِ، فَقَاتَلَ فَقُتِلَ، قُتِلَ شَهِيدًا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے گھر آیا‘ ظلماً کسی نے گھیر لیا‘ وہ لڑا اور مارا گیا تو وہ شہید ہے‘ جس نے صدقہ مانگا اس کو دیا‘ اس پر اس نے زیادتی کی‘ وہ لڑا اور مارا گیا تو وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے سلیمان بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

**6155** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا أَبُو قَتَادَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً إِلَّا بِطَهُورٍ، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بغیر وضو کے اللہ عزوجل نماز قبول نہیں کرتا ہے اور خیانت والے مال سے صدقہ قبول نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ سَعْدٍ إِلَّا أَبُو قَتَادَةَ الْحَرَّانِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابن سعد سے ابوقتادہ الحرانی روایت کرتے ہیں۔ حضرت زبیر سے یہ حدیث اسی سند سے

---

**6154**- أصله عند البخاري ومسلم في شطره الأول بلفظ: من قتل دون ماله فهو شهيد . أخرجه البخاري: المظالم جلد 5 صفحه 147 رقم الحديث: 2480، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 124 .

الْإِسْنَادِ

روایت ہے۔

**6156** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَذْهَبَ اللّٰهُ بَصَرَهُ فَصَبَرَ، وَاحْتَسَبَ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ وَاجِبًا أَنْ لَا تَرَى عَيْنَاهُ النَّارَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی نگاہ اللہ عزوجل لے جائے اور وہ صبر کرے ثواب کی نیت سے تو اللہ پر واجب ہے کہ اس کی آنکھ کو جہنم نہ دکھائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث مسعر سے جعفر بن عون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن جعفی اکیلے ہیں۔

**6157** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَمِّي قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ السُّورَةَ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَمَلَائِكَتُهُ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن اس سورت کو پڑھا جس میں آل عمران کا ذکر ہے تو اللہ عزوجل اور اس کے فرشتے سورج غروب ہونے تک اس کے اوپر رحمت بھیجیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث یزید بن جابر سے یزید بن سنان اور یزید بن سنان سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ہامان اکیلے ہیں۔

**6158** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَمِّي قَالَ: نا أَبِي قَالَ: ثنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبَانَ الْمُعَلِّمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ، عَنْ

حضرت یزید بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت معاویہ کی چارپائی کے اردگرد بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: تم کیا بیان کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم انصار کی حدیث بیان کرتے ہیں' حضرت

يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا حَوْلَ سَرِيرِ مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ: مَا كُنْتُمْ تَحَدَّثُونَهُ؟ قَالُوا: كُنَّا فِي حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: اَلَا اُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: بَلَى قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَحَبَّ الْاَنْصَارَ اَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ اَبْغَضَ الْاَنْصَارَ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ

معاویہ نے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی حدیث نہ بیان کروں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے انصار سے محبت کی' اللہ عزوجل اس سے محبت کرے گا' جس نے انصار سے بغض رکھا' اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبَانَ الْمُعَلِّمِ اِلَّا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث ابان المعلم سے خلف بن خلیفہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

**6159** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَمِّي قَالَ: نا اَبِي قَالَ: ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ هِلَالٍ الْحِمْصِيِّ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَفْرَى الْفِرَى مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ، اَوْ كَذَبَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ كَذَبَ عَلَى عَيْنَيْهِ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سب سے بڑا بہتان یہ ہے کہ اپنا نسب بدلنا یا رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ باندھنا' یا جھوٹا خواب بیان کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسَ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث زہری سے یونس' یونس سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

---

**6159**- أصله عند البخاری من طریق علی بن عیاش (ح)جریر' قال: حدثنی عبد الواحد بن عبد الله النصری فذکره .

أخرجه البخاری: المناقب جلد 6صفحه624 رقم الحدیث: 3509' واحمد: المسند جلد 4صفحه132 رقم الحدیث: 16982' والطبرانی فی الکبیر جلد22صفحه93 رقم الحدیث: 224 . ولفظه عند الطبرانی

**6160** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا عَمِّي قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا، اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اس کو آباد کرے یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے دے۔

لَمْ يَرْوِ الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث یونس سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

**6161** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ الشِّيرَازِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْجَنَّةِ بَابٌ يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، لَا يَدْخُلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا الصَّائِمُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت کا ایک دروازہ ہے اس کا نام ریان ہے' اس دروازے سے صرف روزے دار ہی داخل ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے عمر بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن جبلہ اکیلے ہیں۔

**6162** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ: نا مِهْرَانُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَفْطَرَ عِنْدَ اَهْلِ بَيْتٍ قَالَ: اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ، وَتَنَزَّلَ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے گھر والوں کے پاس افطار کرتے تو فرماتے: تمہارے پاس روزے داروں نے افطار کیا ہے' تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا ہے' تمہارے پاس رحمت کے فرشتے آئے ہیں۔

---

**6160**- أخرجه البخاري: الحرث جلد5صفحه28 رقم الحديث: 2340' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1177 .

**6162**- أخرجه الدارمي: الصوم جلد 2صفحه40 رقم الحديث: 1772 . وقال: قال الألباني في صحيح الجامع جلد 4 صفحه209: صحيح . وأحمد: المسند جلد3صفحه145 رقم الحديث: 12184 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا مِهْرَانُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ

یہ حدیث یحیٰی بن سعید سے مہران بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن جبلہ اکیلے ہیں۔

**6163** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ قَالَ: ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ الْحَكَمِ الْجُرَشِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ، وَالْفَرَاغُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں جن سے اکثر لوگ نقصان میں ہیں: (۱) صحت (۲) فراغت۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ الْحَكَمِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث حسن سے حمید بن حکم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عاصم اکیلے ہیں۔

**6164** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْجُشَمِيُّ الْمُقْرِءُ الْجُورِيُّ قَالَ: ثنا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّيْرَفِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: أَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَجُلًا يُصَلِّي، وَقَدْ سَدَلَ ثَوْبَهُ، فَدَنَا مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَطَفَ عَلَيْهِ ثَوْبَهُ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس نے اپنا کپڑا لٹکایا ہوا تھا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے قریب ہوئے اور کپڑا اس پر ڈال دیا۔

**6165** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْجُورِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَاحَ مُسْلِمٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، مُجَاهِدًا أَوْ حَاجًّا، مُهِلًّا أَوْ مُلَبِّيًا، إِلَّا

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی مسلمان اللہ کی راہ میں مجاہد یا حج یا تلبیہ کے لیے نکلتا ہے تو سورج کے غروب ہونے کے ساتھ اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

غَرَبَتِ الشَّمْسُ بِذُنُوبِهِ، وَخَرَجَ مِنْهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ

یہ دونوں حدیثیں ہیثم بن حبیب سے حفص بن ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں احمد بن فرج اکیلے ہیں۔

**6166** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عُبِدَ اللَّهُ بِشَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ فِقْهٍ فِي دِينٍ، وَلَفَقِيهٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ، وَلِكُلِّ شَيْءٍ عِمَادٌ، وَعِمَادُ هَذَا الدِّينِ الْفِقْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم دین سیکھنے سے زیادہ افضل عبادت اللہ کے ہاں کوئی نہیں ہے' ایک فقیہ شیطان پر غالب ہوتا ہے' ہزار عبادت کرنے والوں سے' ہر شی کا ستون ہوتا ہے' اس دین کا ستون فقہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے یزید بن عیاض روایت کرتے ہیں۔

**6167** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا وَلَوْ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی' اگرچہ گھونسلے کے تنکے کے برابر حصہ ڈالا تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ

یہ حدیث حضرت نافع سے ابن ابولیلیٰ اور ابن ابو لیلیٰ سے حکم بن ظہیر روایت کرتے ہیں۔

**6168** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ السَّالِمِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی جنت میں داخل ہوگا

قَالَ: نَا ابْنُ اَبِی فُدَیْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِی رَبَاحُ بْنُ اَبِی مَعْرُوفٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ، لَا یَبْقَی اَهْلُ دَارٍ، وَلَا غُرْفَةٍ اِلَّا قَالُوا: مَرْحَبًا مَرْحَبًا، مَرْحَبًا اِلَیْنَا، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَرَی هٰذَا الرَّجُلَ فِی هٰذَا الْیَوْمِ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَجَلْ، وَاَنْتَ هُوَ یَا اَبَا بَكْرٍ

جنت میں گھر یا کمرہ میں رہنے والا ہر کوئی کہہ رہا ہوگا: ہماری طرف سے خوش آمدید! خوش آمدید! خوش آمدید! حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آج وہ آدمی دیکھا جا سکتا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اے ابوبکر! تُو ہی تو ہے وہ آدمی۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَیْسِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا رَبَاحُ بْنُ اَبِی مَعْرُوفٍ، وَلَا عَنْ رَبَاحٍ اِلَّا ابْنُ اَبِی فُدَیْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَكْرٍ السَّالِمِیُّ

یہ حدیث قیس بن سعد سے رباح بن ابومعروف اور رباح سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد بن ابوبکر السلمی اکیلے ہیں۔

**6169** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِیفَةَ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَیْسٍ الضَّبِّیُّ، عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح صرف ولی کی اجازت سے ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا نَهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ

یہ حدیث عطاءٔ ابن عباس سے اور عطاء سے نہاس بن قہم روایت کرتے ہیں۔

**6170** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِیفَةَ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَیْسٍ الضَّبِّیُّ قَالَ: ثَنَا هِلَالُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رمضان میں اللہ کا ذکر کرنے والے کو بخش دیا جاتا ہے' اس ماہ میں اللہ کے مانگنے والے کو خالی نہیں بھیجا جاتا ہے۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي رَمَضَانَ مَغْفُورٌ لَهُ، وَسَائِلُ اللّٰهِ فِيهِ لَا يَخِيبُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا هِلَالُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے ہلال بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن قیس اکیلے ہیں۔ حضرت عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6171 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: ثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ذَكَرَ اللّٰهَ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ حَتّٰى يُصِيبَ الْاَرْضَ مِنْ شَيْءٍ مِنْ دُمُوعِهِ، لَمْ يُعَذِّبْهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے اللہ کا ذکر کیا اس کی آنکھوں سے اللہ کے خوف سے آنسو نکل آئے، ان آنسوؤں میں سے کچھ زمین پر گرے تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کو عذاب نہیں دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ

یہ حدیث ابوجعفر الرازی سے محمد بن سلیمان بن ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

6172 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: ثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو رات کو تہجد پڑھے اور اس پر نیند غالب آ گئی تو اللہ عزوجل اس کے لیے رات کا ثواب لکھ دے گا اور

6171- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد4صفحه260 وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه . ووافقه الذهبي . وانظر الترغيب للمنذري جلد4صفحه228 رقم الحديث:2 .

6172- أخرجه أبو داؤد: الصلاةجلد2صفحه35 رقم الحديث: 1314، والنسائي: قيام الليل جلد3صفحه215 (باب من كان له صلاة بالليل فغلبه عليها النوم)، ومالك في الموطأ: صلاة الليل جلد1صفحه117 رقم الحديث: 1، وأحمد: المسند جلد6صفحه81 رقم الحديث: 24495 . وقال المنذري: وفي اسناده رجل لم يسم، وسماه النسائي في رواية له: الأسود بن يزيد وهو ثقة ثبت، وبقية اسناده ثقات . انظر الترغيب جلد 1 صفحه 409 رقم الحديث:5 .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ صَلَاةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَغَلَبَتَاهُ عَيْنَاهُ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَجْرَ لَيْلَتِهِ تِلْكَ، وَكَانَ نَوْمُهُ عَلَيْهِ صَدَقَةً مِنَ اللّٰهِ

نینداس کے لیے صدقہ ہوجائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ ، وَرَوَاهُ مَالِكٌ، عَنْ، مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث محمد بن منکدر' سعید بن جبیر سے' وہ اسود بن یزید سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ محمد بن منکدر سے ابوجعفر الرازی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو امام مالک' محمد بن منکدر سے' وہ سعید بن جبیر سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

**6173** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ قَالَ: ثنا اَبِي قَالَ: ثنا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ قَالَتْ: يَا رَبَّنَا، اَعْطَيْتَ بَنِي آدَمَ فَهُمْ يَاْكُلُونَ، وَيَشْرَبُونَ وَيَرْكَبُونَ، وَيَلْبَسُونَ، وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ، وَلَا نَاْكُلُ وَلَا نَشْرَبُ، وَلَا نَلْهُو، فَكَمَا جَعَلْتَ لَهُمُ الدُّنْيَا فَاجْعَلْ لَنَا الْآخِرَةَ، فَقَالَ: لَا اَجْعَلُ ذُرِّيَّةَ مَنْ خَلَقْتُهُ بِيَدِي كَمَنْ قُلْتُ لَهُ كُنْ فَكَانَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: فرشتوں نے عرض کی کہ اے رب! بنی آدم کو تو نے عطا کیا' وہ کھاتے اور پیتے اور سوار ہوتے ہیں اور پہنتے ہیں' ہم نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں' نہ کھلاتے ہیں' تو تے ان کے لیے دنیا بنا دی' ہمارے لیے آخرت بنا دے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: میں اس کی اولاد کو جن کو میں نے اپنے دست قدرت سے پیدا کیا ہے' ایسا نہیں کروں گا جس طرح تم کہہ رہے ہو' ہو گیا جو ہونا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَاَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ، مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے طلحہ بن زید اور ابوغسان محمد بن مطرف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں طلحہ بن زید محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔ ان سے

عَنْ اَبِی غَسَانَ، حَجَّاجٌ الْاَعْوَرُ

روایت کرنے میں ابوغسان حجاج الاعورا کیلے ہیں۔

6174 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا عَمِّي قَالَ: ثَنَا اَبِي قَالَ: ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السَّلَمِيِّ، اَنَّهُ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اَسْاَلَكَ عَنْ اَمْرٍ لَا اَسْاَلُ عَنْهُ اَحَدًا بَعْدَكَ: مَنْ اَبُونَا؟ قَالَ: آدَمُ قَالَ: مَنْ اُمُّنَا؟ قَالَ: حَوَّاءُ قَالَ: مَنْ اَبُو الْجِنِّ؟ قَالَ: اِبْلِيسُ قَالَ: فَمَنْ اُمُّهُمْ؟ قَالَ: امْرَاَتُهُ

حضرت معاویہ بن حکم السلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے ایسے معاملہ کے متعلق پوچھتا ہوں میں آپ کے بعد اس کے متعلق کسی سے نہ پوچھوں گا' ہمارے والد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: آدم علیہ السلام عرض کی: ہماری والدہ کون ہیں؟ فرمایا: حواء عرض کی: جنوں کا باپ کون ہے؟ فرمایا: ابلیس! عرض کی: ان کی ماں کون ہے؟ فرمایا: شیطان کی بیوی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث زہری سے یونس بن یزید اور یونس سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

6175 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا عَمِّي قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي فَرْوَةَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

حضرت ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عورتوں سے متعہ کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي فَرْوَةَ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث ابوفروہ سے سلمہ بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

6176 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

6175- أخرجه مسلم: النكاح جلد2صفحه1026' وأبو داؤد: النكاح جلد2صفحه233 رقم الحديث: 2073 والنسائي: النكاح جلد6صفحه102 (باب تحريم المتعة) .

6176- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه663 (باب الزيارة يوم النحر معلقًا) . والطبراني في الكبير جلد2 صفحه205 رقم الحديث: 12904 . ولم يذكرا الطواف .

قَالَ: نا عَمِّي قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ رِيَاحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُ الْبَيْتَ كُلَّ لَيْلَةٍ مِنْ لَيَالِي مِنًى، ثُمَّ يَطُوفُ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ لِطَوَافِهِ، وَيَرْجِعُ اِلَى مِنًى قَبْلَ اَنْ يُدْرِكَهُ الصُّبْحُ ..

حضور ﷺ منیٰ میں راتوں کو ٹھہرتے ہوئے ہر رات بیت اللہ کی زیارت کرتے' پھر طواف کرتے اور طواف کی دو رکعتیں پڑھتے' پھر صبح ہونے سے پہلے منیٰ واپس آ جاتے۔

..............

عَنْ طَاوُسٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ رِيَاحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث طاؤس سے عمر بن ریاح روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

**6177** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا حَمْزَةُ بْنُ جَعْفَرٍ الشِّيرَازِيُّ قَالَ: نا اَبُو سَمُرَةَ الْقَاضِي قَالَ: ثنا اَبُو شَيْبَةَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِاَبِي وَاُمِّي، هَلْ عَلَيْنَا جِهَادٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، جِهَادُكُنَّ هَذَا الْبَيْتُ يَعْنِي: مَكَّةَ

حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! کیا ہم عورتوں پر جہاد فرض ہے؟ فرمایا: جی ہاں! تمہارا جہاد حج کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا اَبُو شَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو سَمُرَةَ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابوسمرہ اکیلے ہیں۔

**6178** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا حَمْزَةُ بْنُ جَعْفَرٍ الشِّيرَازِيُّ قَالَ: ثنا اَبُو سَمُرَةَ الْقَاضِي، قَالَ ثنا اَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، مَنْ سَيِّدُكُمْ؟ ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! تمہارا سردار کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: جد بن قیس' ہم سے بخل سے پیش آتے ہیں' آپ نے فرمایا: تمہارا سردار عمرو بن جموع ہے' وہ سخی ہے۔

---

6178- اخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه 397 رقم الحديث: 12116 . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 9 صفحه 317: وفيه أبو شيبة ابراهيم بن عثمان وهو ضعيف .

قَالُوا: جَدُّ بْنُ قَيْسٍ، وَإِنَّا لَنُبَخِّلُهُ قَالَ: لَيْسَ سَيِّدَكُمْ، وَلَكِنْ سَيِّدُكُمْ عَمْرُو بْنُ الْجَمُوحِ وَكَانَ سَخِيًّا

6179 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا حَمْزَةُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نا أَبُو سَمُرَةَ الْقَاضِي قَالَ: نا أَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اشْتَرَيْنَا أُضْحِيَّةً، فَعَدَا عَلَيْهَا الذِّئْبُ، فَقَطَعَ طَرَفَهَا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: لَا عَلَيْكَ ضَحِّ بِهَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے قربانی کیلئے جانور خریدا' اس پر بھیڑیے نے حملہ کیا اور اس کی دُم کاٹ کر لے گیا' میں حضور ﷺ کے پاس آیا اور اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے' اس کی قربانی کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا أَبُو سَمُرَةَ

یہ دونوں حدیثیں حکم سے ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوسمرہ اکیلے ہیں۔

6180 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا هَيْثَمٌ الْحَذَّاءُ قَالَ: نا أَبُو عَلِيٍّ الرَّحَبِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ دَاوُدَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَالٍ يَكُونُ عَلَيَّ فِتْنَةً، وَمِنْ وَلَدٍ يَكُونُ عَلَيَّ وَبَالًا، وَمِنِ امْرَأَةِ السَّوْءِ، تُقَرِّبُ الشَّيْبَ قَبْلَ الْمَشِيبِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ سَوْءٍ، تَرْعَانِي عَيْنَاهُ، وَتَسْمَعُنِي أُذُنَاهُ، إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَإِنْ رَأَى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَارُ السَّوْءِ فِي دَارِ الْإِقَامَةِ قَاصِمَةُ الظَّهْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم انی اعوذ بك الی آخره''۔ حضور ﷺ نے فرمایا: دارِ اقامہ میں بُرا پڑوسی پشت کو توڑتا ہے۔

---

6179- أخرجه أحمد: المسند جلد3 صفحه40 رقم الحديث: 11280 بنحوه.

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَلِيٍّ الرَّحَبِيُّ وَهُوَ حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوعلی الرجبی اکیلے ہیں۔ ابوعلی الرجبی سے مراد حسین بن عبداللہ بن عبیداللہ بن عباس بن عبدالمطلب ہے۔

**6181** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: نا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالتِ احرام میں شادی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث حضرت عثمان بن اسود سے ابوعاصم روایت کرتے ہیں۔

**6182** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثنا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ الصَّفَّارُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ ذَكْوَانَ، خَالُ وَلَدِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: أَنَا لَقُعُودٌ بِفِنَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ مَرَّتِ امْرَأَةٌ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: هَذِهِ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: إِنَّ مَثَلَ مُحَمَّدٍ فِي بَنِي هَاشِمٍ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ، وَسْطَ النَّتْنِ، أَوْ قَالَ: التِّبْنِ، فَانْطَلَقَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَتْهُ، فَخَرَجَ وَيُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْغَضَبُ، فَقَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يُؤْذُونَنِي فِي أَهْلِي، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ سَبْعًا، فَاخْتَارَ الْعُلْيَا فَسَكَنَهَا، وَأَسْكَنَ سَائِرَ سَمَاوَاتِهِ مَنْ شَاءَ مِنْ خَلْقِهِ،

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر کے صحن میں تھے اچانک ایک عورت گزری بعض لوگ کہنے لگے: یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی ہیں۔ ابوسفیان نے کہا کہ محمد کی مثال بنی ہاشم میں اس ریحانہ کی مثل ہے جس کے درمیان میں بدبو ہو وہ عورت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں گئیں اور آپ کو بتایا آپ نکلے غصہ آپ کے چہرے سے معلوم ہو رہا تھا آپ نے فرمایا: ایسی قوم کے لیے ہلاکت ہے جو میرے گھر والوں کے متعلق تکلیف دیتے ہیں پھر فرمایا: اللہ عزوجل نے سات آسمان پیدا کیے ہیں اوپر والے کو پسند کیا وہ خاموش ہو گیا سارے آسمان والے خاموش ہو گئے جو چاہے جس کو پیدا کرے اس نے سات زمینوں کو پیدا کیا اوپر والی کو چنا اور وہ خاموش ہو گئی جس کو چاہے

وَخَلَقَ الْاَرَضِينَ سَبْعًا، فَاخْتَارَ الْعُلْيَا وَاَسْكَنَهَا مَنْ شَاءَ مِنْ خَلْقِهِ، ثُمَّ خَلَقَ الْخَلْقَ، وَاخْتَارَ مِنَ الْخَلْقِ بَنِي آدَمَ، فَاخْتَارَ مِنْ بَنِي آدَمَ الْعَرَبَ، وَاخْتَارَ مِنَ الْعَرَبِ مُضَرَ، وَاخْتَارَ مِنْ مُضَرَ قُرَيْشًا، وَاخْتَارَ مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ، وَاخْتَارَنِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، فَاَنَا مِنْ خِيَارٍ اِلَى خِيَارٍ، فَمَنْ اَحَبَّ الْعَرَبَ فَلِحُبِّي اَكْرَمَهُمْ، وَمَنْ اَبْغَضَ الْعَرَبَ فَلِبُغْضِي اَبْغَضَهُمْ

وہ پیدا کرے' پھر مخلوق کو پیدا کیا' مخلوق میں بنی آدم کو چنا' بنی آدم میں عرب والوں کو چنا' عرب والوں میں قبیلہ مضر والوں کو چنا' قبیلہ مضر والوں میں سے قریش کو چنا' قریش میں سے بنی ہاشم کو چنا' مجھے ان کے بہتر میں سے بہتر میں دیکھا' جو عرب والوں سے محبت کرے' میری محبت کی وجہ سے ان کی عزت کرے' جو عرب سے بغض رکھے' میرے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ذَكْوَانَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن ذکوان اور محمد بن ذکوان سے حماد بن واقد روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6183** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا رَوْحُ بْنُ قُرَّةَ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ كُمَّةً بَيْضَاءَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ آستین پہنتے تھے' وہ سفید تھی۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن خراش اکیلے ہیں۔

**6184** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ، وَتَعَلَّمُوا لِلْعِلْمِ السَّكِينَةَ، وَالْوَقَارَ، وَتَوَاضَعُوا لِمَنْ تَعَلَّمُونَ مِنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم سیکھو' علم سکون اور وقار سے سیکھو' جس سے تم سیکھتے ہو اس سے عاجزی سے پیش آؤ۔

**6185** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَمِّي قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحْبِبْ حَبِيبَكَ هَوْنًا مَا؛ عَسَى اَنْ يَكُونَ بَغِيضَكَ يَوْمًا مَا، وَاَبْغِضْ بَغِيضَكَ هَوْنًا مَا؛ عَسَى اَنْ يَكُونَ حَبِيبَكَ يَوْمًا مَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے دوست سے تھوڑی محبت کرو' ہوسکتا ہے کہ کسی دن تُو اس سے ناراض ہو' کسی سے بغض تھوڑا رکھو ہوسکتا ہے کہ کسی دن اس سے محبت ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ دونوں حدیثیں ابوالزناد سے عباد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو محمد بن ماہان روایت کرتے ہیں۔

**6186** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا حَمْدُونُ بْنُ سَلْمٍ الْحَذَّاءُ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ اَبُو حَنِيفَةَ قَالَ: ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ، فَمُطِرْنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ مَطَرًا شَدِيدًا، فَلَمَّا اَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَدْرُونَ مَا قَالَ رَبُّكُمْ؟، قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَهَا ثَلَاثًا وَعَاوَدُوا قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ: اِنَّ الَّذِي يَقُولُ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَقَدْ كَفَرَ بِي، وَآمَنَ بِذَلِكَ النَّجْمِ، وَاِنَّ مَنْ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ سَقَانَا فَقَدْ آمَنَ بِي، وَكَفَرَ بِذَلِكَ النَّجْمِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حدیبیہ کے دن حضور ﷺ کے ساتھ تھے' اس رات سخت بارش ہوئی' جب صبح ہوئی تو فرمایا: تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں! تین مرتبہ آپ نے فرمایا' صحابہ کرام نے تین مرتبہ عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: تمہارا رب فرماتا ہے: وہ کہتے ہیں کہ ہم پر فلاں فلاں ستارے نے بارش برسائی ہے' اس نے میری نعمت کا انکار کیا' وہ ستاروں پر ایمان لایا' جو یہ کہتا ہے: اللہ نے ہم پر بارش برسائی تو بے شک وہ مجھ پر ایمان لایا اور ستارے کا انکار کیا۔

---

**6185**- أخرجه الترمذي: البر جلد 4 صفحه 360 رقم الحديث: 1997 . وقال: غريب لا نعرفه بهذا الاسناد الا من هذا الوجه . وقد روى هذا الحديث عن أيوب باسناد غير هذا' رواه الحسن بن أبي جعفر' وهو حعيف ضعيف أيضًا باسناد له عن علي عن النبي ﷺ . والصحيح عن علي موقوف عله .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث صالح بن کیسان سے مسلم بن خالد روایت کرتے ہیں۔

6187 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْحَذَّاءُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، فَمَرَّتْ جِنَازَةٌ، فَقَامَ، فَقُمْنَا، ثُمَّ صَلَّيْنَا، فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، فَقُلْنَا: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ خَلَعْتَ نَعْلَيْكَ حِينَ يَلْبَسُ النَّاسُ نِعَالَهُمْ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَشَى حَافِيًا فِي طَاعَةِ اللّٰهِ لَمْ يَسْأَلْهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا افْتَرَضَ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک جنازہ گزرا' آپ کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہوگئے' پھر ہم نے نمازِ جنازہ پڑھی' آپ نے اپنی جوتی اُتار دی' ہم نے عرض کی: اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ! آپ نے اپنی جوتی اُتار دی جب کہ لوگوں نے پہن رکھی ہے' آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو ننگے پاؤں اللہ کی اطاعت کے لیے چلا' اللہ عزوجل قیامت کے دن نہیں پوچھے گا جو اس پر فرض کیا تھا اس کے متعلق۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْحَذَّاءُ الْوَاسِطِيُّ

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن معاویہ الحذاء اکیلے ہیں۔

6188 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْحَذَّاءُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَالِبٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَرْحَمِ الْمُسْلِمِينَ فَلَنْ يَرْحَمَهُ اللّٰهُ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمانوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ عزوجل بھی اس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے ہشام بن عبدالرحمٰن

هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

روایت کرتے ہیں۔ حضرت اشعث بن قیس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6189** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَا جُبُّ الْحُزْنِ؟ قَالَ: وَادٍ فِي جَهَنَّمَ، إِنَّ جَهَنَّمَ لَتَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ ذَلِكَ الْوَادِي فِي كُلِّ يَوْمٍ أَرْبَعَ مِائَةِ مَرَّةٍ، يُلْقَى فِيهِ الْغَرَّارُونَ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَا الْغَرَّارُونَ؟ قَالَ: الْمُرَاءُونَ بِأَعْمَالِهِمْ فِي دَارِ الدُّنْيَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے جب الحزن کی پناہ مانگو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! جب الحزن کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم میں ایک وادی ہے، جہنم بھی اس وادی سے اللہ سے ایک ہزار مرتبہ پناہ مانگتی ہے، اس وادی میں چار سو مرّہ ڈالے جائیں گے، عرض کی: یارسول اللہ! مرّہ سے مراد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو دنیا میں دکھاوے کے لیے عمل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے محمد بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

**6190** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُبْحَابِيُّ قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ الْمِعْوَلِيُّ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ أَبُو الْعَوَّامِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ، يُدْعَى إِلَيْهِ الشَّبْعَانُ، وَيُحْبَسُ عَنْهُ الْجَائِعُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بدترین کھانا اُس ولیمہ کا کھانا ہے، جس میں امیروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، وَلَا عَنْ عِمْرَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان اور عمران سے سعید بن سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے

بِهِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ

میں عبدالقدوس بن محمد اکیلے ہیں۔

**6191** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْاَهْوَازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْاَجْرِ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا اَوْ مَشَى فِيهَا حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ، وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ اُحُدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو کسی کا جنازہ پڑھے تو اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہوگا' جو جنازہ پڑھ کر اس کے ساتھ چلا یہاں تک کہ اس کو دفن کر کے آیا تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہوگا' ایک قیراط اُحد پہاڑ کی مثل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ اَبِي الْعَلَاءِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث کامل ابوالعلاء سے محمد بن اسماعیل الکوفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن سہل اکیلے ہیں۔

**6192** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا رَافِعَةُ اَبُو مُوسَى الصَّفَّارُ قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ: اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الْمَاءُ، قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الْمَاءُ، اَلَا تَرَى اَنَّ اَهْلَ النَّارِ اِذَا اسْتَغَاثُوا بِاَهْلِ الْجَنَّةِ يُنَادُونَ: (اَنْ اَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ، اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ) (الاعراف: 50) ؟

حضرت موسیٰ الصفار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کون سا صدقہ افضل ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: پانی! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: پانی! فرمایا: کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ جہنم والے جب جنت والوں سے فریاد کریں گے تو وہ آزاد دیں گے: ہم پر پانی ڈالو یا جو تم کو اللہ نے عطا کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ الحرشی اکیلے ہیں۔

---

**6191**- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه233 رقم الحديث: 1325' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه653 .

**6193** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نا اَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى بِبَطْنِ الْمَسِيلِ بَيْنَ الصَّفَا، وَالْمَرْوَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا و مروہ کے درمیان بطن میل میں تیز چلتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ایوب بن واقد روایت کرتے ہیں۔

**6194** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّا نَضَعُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِنَاءَ، فَيَصُبُّ عَلَى يَدِهِ فَيَغْسِلُهَا حَتَّى يُنْقِيَهَا، ثُمَّ يَصُبُّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ، وَيَغْسِلُ فَرْجَهُ، ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَاْسِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَغْتَسِلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے پانی کا برتن رکھتیں' آپ اپنے ہاتھ پر پانی ڈالتے' اس کو دھوتے یہاں تک کہ صاف ہو جاتا' پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر ڈالتے اور اپنی شرمگاہ کو دھوتے' پھر اپنے سر پر پانی ڈالتے' پھر غسل کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ

یہ حدیث منصور سے زیاد بن عبداللہ البکائی روایت کرتے ہیں۔

**6195** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهُذَلِيُّ قَالَ: ثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ خِطْبَةَ امْرَاَةٍ بَعَثَ اُمَّ سُلَيْمٍ تَنْظُرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی عورت سے نکاح کا ارادہ کرتے تو حضرت اُم سلیم کو دیکھنے کے لیے بھیجتے تھے' اس کی نرمی سونگھتیں اور دونوں کندھوں کے درمیان دیکھتیں۔

---

**6193**- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه558 رقم الحديث: 1617' ومسلم: الحج جلد2صفحه920 .

**6194**- أصله عند البخاري ومسلم من طريق هشام بن عروة' عن أبيه' عن عائشة رضي الله عنها فذكره . أخرجه البخاري: الغسل جلد1صفحه429 رقم الحديث: 248' ومسلم: الحيض جلد1صفحه253 .

اِلَيْهَا، فَشَمَّتْ اَعْطَافَهَا، وَنَظَرَتْ اِلَى عَرَاقِيبِهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ الحرشی اکیلے ہیں۔

**6196** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا صِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ اَوْ شَرِبَ نَاسِيًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ، فَاِنَّمَا اَطْعَمَهُ اللّٰهُ، وَسَقَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزہ کی حالت میں بھول کر کھائے یا پیئے تو (روزہ نہیں ٹوٹے گا) کیونکہ اللہ نے اس کو کھلایا اور پلایا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا صِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث اشعث سے صلہ بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**6197** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي بِخَطِّهِ: عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ الْحَسَنَ اَوِ الْحُسَيْنَ بَالَ عَلَى بَطْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَهَبُوا لِيَاْخُذُوهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزْرِمُوا ابْنِي، اَوْ: لَا تَسْتَعْجِلُوهُ، ، فَتَرَكُوهُ حَتَّى قَضَى بَوْلَهُ، فَدَعَا بِمَاءٍ، فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت امام حسن یا حسین رضی اللہ عنہما نے حضور ﷺ کے پیٹ مبارک پر پیشاب کرنا شروع کیا' (میں) آگے بڑھی آپ کو پکڑنے کے لیے تو حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بیٹے کو نہ پکڑنا' یا فرمایا: جلدی نہ کرنا اس کو چھوڑ دو' جب پیشاب کر کے فارغ ہوئے تو آپ نے پانی منگوایا اور اس پر ڈال دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث یونس سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

**6198** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

6196- أخرجه البخاري: الصوم جلد 4صفحه183-184 رقم الحديث: 1933' ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه809 .

قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ الشِّيرَازِيُّ قَالَ: ثنا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوَّلِ مُقَدَمِهِ الْمَدِينَةَ بِعَرُوسٍ، وَمَعَهَا نِسْوَةٌ، وَإِذَا إِحْدَاهُنَّ تَقُولُ:

(البحر الرجز)

وَأَهْدَى لَهَا أَكْبُشًا... تَنَحْنَحُ فِي الْمِرْبَدِ

وَزَوْجُكِ فِي النَّادِي... وَيَعْلَمُ مَا فِي غَدِ

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولِي هَكَذَا، وَلَكِنْ قُولِي:

أَتَيْنَاكُمْ أَتَيْنَاكُمْ... فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

حضور ﷺ مدینہ شریف میں ایک شادی کے پاس سے گزرے وہاں ان کے ساتھ عورتیں بھی تھیں' وہ عورتیں پڑھ رہی تھیں:

''اس کو ایک مینڈھے ہدیہ دیئے گئے ہیں' اس کو مربد مقام پر ذبح کیے جائیں گے' آپ کا شوہر بیٹھک میں' جانتا ہے جو کل ہونے والا ہے''۔

حضور ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہ کہو بلکہ یہ پڑھو:

''ہم تمہارے پاس آئے ہیں' ہم کو اور تم کو مبارکباد ہو''۔

یہ حدیث لیث بن سعد سے مجاشع بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس حدیث کو ابن اویس اپنے والد سے' وہ یحییٰ بن سعید سے' وہ عمرہ سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔

**6199** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ الشِّيرَازِيُّ قَالَ: ثنا عُبَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كُنَّ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَعَالَهُنَّ، وَآوَاهُنَّ، وَكَفَّهُنَّ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، قُلْنَا: وَثِنْتَيْنِ؟ قَالَ: وَثِنْتَيْنِ، قُلْنَا: وَوَاحِدَةً؟ قَالَ: وَوَاحِدَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی تین بیٹیاں ہوں' وہ ان کی پرورش کرے اور ان کی کفالت کرے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر دو ہوں تو؟ آپ نے فرمایا: دو بھی' ہم نے عرض کی: ایک؟ فرمایا: ایک بھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ

یہ حدیث ایوب سے عبید بن عمرو روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں حسن بن جبلہ اکیلے ہیں۔

**6200** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نا الْمُعْتَمِرُ بْنُ نَافِعٍ الْهُذَلِيُّ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً اِلَّا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جوکوئی مسلمان دن و رات میں بارہ رکعتیں پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا مُعْتَمِرُ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے معتمر بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن الحراش اکیلے ہیں۔

**6201** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَابَسِيرِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ قَالَ: ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ خَلَّادٍ الصَّفَّارِ، عَنِ الْحَكَمِ النَّصْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَلِمَتَانِ حَفِظْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا اُحِبُّ اَنْ تَحْفَظُوهُمَا: مَا عَاقَبَ اللّٰهُ عَلَى ذَنْبٍ فِي الدُّنْيَا فَاللّٰهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُثَنِّيَ عُقُوبَتَهُ، وَمَا عَفَا اللّٰهُ عَنْ ذَنْبٍ فِي الدُّنْيَا فَاللّٰهُ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَعُودَ فِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو کلمے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کیے ہیں' میں پسند کرتا ہوں کہ تم بھی ان دونوں کو یاد کرلو اللہ عزوجل جس گناہ کی سزا کسی بندہ کو دنیا میں دیدے تو اللہ عزوجل زیادہ عدل کرنے والا ہے کہ اس کی سزا دوبارہ دے' جس گناہ کو اللہ عزوجل نے دنیا میں معاف کر دیا ہے تو اللہ زیادہ عزت والا ہے کہ اس کو دوبارہ نہ لوٹائے' جو معاف کیا ہے تمہارے درمیان اور جن کے درمیان پردہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے۔

---

**6200**- أخرجه النسائي: قيام الليل جلد 3صفحه220-221 (باب الاختلاف على اسماعيل بن أبي خالد)' وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه361 رقم الحديث: 1142 بنحو . وانظر نصب الراية جلد2صفحه138 .

**6201**- أخرجه أحمد: المسند جلد 1صفحه106-107 رقم الحديث: 651 وبنحوه وعزاه الهيثمي في المجمع جلد6صفحه106-107 أيضًا الى أبي يعلى وقال: وفيه أزهر بن راشد وهو ضعيف والحاكم في المستدرك جلد4صفحه388من طريقين .

شَیْءٍ عَفَا عَنْهُ، وَسِتْرٌ بَیْنَکُمْ، وَبَیْنَ الْجِنِّ: بِسْمِ اللّٰهِ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ السَّبِیعِیِّ اِلَّا الْحَکَمُ النَّصْرِیُّ، وَیُونُسُ بْنُ اَبِی اِسْحَاقَ، وَلَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْحَکَمِ النَّصْرِیِّ اِلَّا خَلَّادٌ الصَّفَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَکَمُ بْنُ بَشِیرِ بْنِ سُلَیْمَانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ یُونُسَ بْنِ اَبِی اِسْحَاقَ الْحَجَّاجُ الْاَعْوَرُ

یہ حدیث ابواسحاق سبیعی سے حکم النصری اور یونس بن ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔ حکم النصری سے خلاد الصفار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حکم بن بشیر بن سلیمان اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس بن ابواسحاق الحجاج الاعور اکیلے ہیں۔

**6202** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی الْبَابَسِیرِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی بَکْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: تَزَوَّجَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَجَمَعَنِی فِی شَوَّالٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے شادی اور رخصتی شوال میں کی تھی۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**6203** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ کُسَا الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّجَّارُ قَالَ: نا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ حُمَیْدٍ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے رب نے میری تین باتوں میں موافقت کی ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ مقام ہمارے باپ ابراہیم کا ہے' اگر

---

**6202**- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 641 رقم الحديث: 1991 . في الزوائد: في اسناده محمد بن اسحاق، وهو مدلس، وقد عنعنه، وليس للحارث بن هشام بن المغيرة سوى هذا الحديث عند المصنف، وليس له شيء في الأصول الخمسة . قال المزى: ورواه محمد بن يزيد المستملى عن أسود بن عامر باسناده . الا أنه قال: عبد الرحمٰن بدل عبد الملك . وهو أولى بالصواب .

**6203**- أخرجه البخارى: الصلاة جلد 1 صفحه 601 رقم الحديث: 402، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1865 . وعند مسلم بن طريق ابن عمر، قال: قال عمر فذكره . ولفظه عند البخارى .

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ عُمَرُ: وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ، وَوَافَقَنِي فِي ثَلَاثٍ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا مَقَامُ اَبِينَا اِبْرَاهِيمُ لَوِ اتَّخَذْنَاهُ مُصَلًّى، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة:125)

ہم اس کو جائے نماز بنالیں' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''مقامِ ابراہیم کو جائے نماز بنالو''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، اِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّجَّارُ الرَّازِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث قرہ بن خالد سے حفص بن عمر النجار الرازی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علاء بن سالم اکیلے ہیں۔

**6204** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ كُسَا الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ بْنِ اَبِي الْاَشْرَسِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرَاَيْتَ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (كَمَا اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ) (الحجر: 90)، مَنِ (الْمُقْتَسِمِينَ) (الحجر: 90)؟ قَالَ: الْيَهُودُ، وَالنَّصَارَى . قَالَ: (الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ) (الحجر:91)، مَا (عِضِينَ) (الحجر:91)؟ قَالَ: آمَنُوا بِبَعْضٍ، وَكَفَرُوا بِبَعْضٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: آپ اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''کما انزلنا علی المقتسمین'' میں مقتسمین سے مراد کون ہے؟ فرمایا: یہود ونصاریٰ! عرض کی: ''الذین جعلوا القرآن عضین'' میں عضین سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: بعض پر وہ ایمان لائے اور بعض کا انکار کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادَ بْنِ خُوَارٍ، وَلَا يَرْفَعُهُ عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ اِلَّا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ وَرَوَاهُ الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا

یہ حدیث حبیب بن حسان سے حمید بن حماد بن خوار روایت کرتے ہیں۔ ابوظبیان سے حبیب بن حسان روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو امام اعمش' ابوظبیان سے' وہ ابن عباس سے موقوفاً روایت کرتے ہیں۔

**6205** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنُ كُسَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادَ بْنِ خُوَارٍ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ النَّاسِ اَحْسَنُ صَوْتًا بِالْقُرْآنِ؟ قَالَ: مَنْ اِذَا قَرَاَ رَاَيْتَ اَنَّهُ يَخْشَى اللَّهَ

فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے پوچھا گیا: لوگوں میں زیادہ اچھی آواز میں قرآن پڑھنے والا کون ہے؟ فرمایا: جو قرآن پڑھے تو دیکھے کہ وہ اللہ سے ڈرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ

یہ حدیث مسعر سے حمید بن حماد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن معمر اکیلے ہیں۔

**6206** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنُ كُسَا الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَّائِيُّ قَالَ: نا اَبُو مَرْوَانَ الْغَسَّانِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: كُنْتُ تَاجِرًا بِالْمَدِينَةِ، قُلْتُ: اَقْدُمُ، فَاِذَا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ لَقِيَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ فَسَاَلَنِي عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، وَاِذَا قَدِمْتُ الْبَصْرَةَ سَاَلَنِي سَمُرَةُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ. فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: كُنَّا سَبْعَةً فِي بَيْتٍ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: آخِرُكُمْ مَوْتًا فِي النَّارِ . فَلَمْ يَبْقَ اِلَّا اَنَا وَسَمُرَةَ

حضرت ابواویس فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں تاجر تھا' میں مدینہ آیا تو میری ملاقات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی' انہوں نے مجھ سے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا' جب میں بصرہ آیا تو مجھ سے سمرہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم ایک گھر میں سات افراد تھے' ہمارے پاس رسول اللہﷺ تشریف لائے' آپ نے فرمایا: تم میں آخری مرنے والا نار میں ہوگا' اب میں اور سمرہ ہی باقی رہ گئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا اَبُو مَرْوَانَ يَحْيَى بْنُ اَبِي زَكَرِيَّا الْغَسَّانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث یونس بن عبید سے ابومروان یحییٰ بن ابوزکریا غسانی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

**6207** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ كُسَا الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ:

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بصرہ والوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی شکایت

**6207**- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه276 رقم الحديث: 755' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه334 .

ثَنَا اَبِی، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِیِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: وَقَعَ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ فِی سَعْدٍ عِنْدَ عُمَرَ، وَقَالُوا: اِنَّهُ لَا يُحْسِنُ يُصَلِّی، فَقَالَ: ادْعُوا لِی اَبَا اِسْحَاقَ، فَلَمَّا جَاءَ، قَالَ عُمَرُ: زَعَمَ هَؤُلَاءِ اَنَّكَ لَا تُحْسِنُ تُصَلِّی؟ قَالَ: اَمَّا اَنَا فَاِنِّی اُصَلِّی بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا اَخْرِمُ عَنْهَا، اَرْكُدُ فِی الْاُولَيَيْنِ، وَاَحْذِفُ فِی الْاُخْرَيَيْنِ قَالَ: كَذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا اَبَا اِسْحَاقَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لگائی' انہوں نے کہا: آپ نماز اچھی طرح نہیں پڑھاتے ہیں' حضرت عمر نے فرمایا: میرے پاس ابواسحاق کو بلاؤ' جب حضرت سعد آئے تو حضرت عمر نے فرمایا: یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ نماز اچھی طرح نہیں پڑھاتے ہیں؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تو نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق پڑھتا ہوں' میں اس میں کوئی کمی نہیں کرتا ہوں' میں پہلی دو رکعتوں کو لمبا اور آخری دو رکعتوں کو مختصر کرتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابواسحاق! مجھے آپ کے متعلق یہی گمان تھا۔

**6208** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ كُسَا قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ: ثَنَا اَبِی، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِیِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِیِّ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ حَكَمَ فِيهِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: فَنَظَرَ اِلَى عَانَتِی فَوَجَدَهَا لَمْ تُنْبِتْ، فَخَلَّى سَبِيلِی

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان میں شامل تھا جن کے متعلق حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا تھا' میرے زیر ناف بال دیکھے تو وہ نہیں اُگے تھے' مجھے چھوڑ دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الطَّائِیِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ

یہ حدیث داؤد طائی سے اسماعیل بن علیہ روایت کرتے ہیں۔

**6209** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ كُسَا الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا هَاشِمُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کھانا ٹھنڈا کر کے کھاؤ کیونکہ گرم کھانے

---

**6208**- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد **4** صفحه **139** رقم الحديث: **4404-4405**' والترمذی: السير جلد **4** صفحه **145** رقم الحديث: **1584**' وابن ماجة: الحدود جلد **2** صفحه **849** رقم الحديث: **2541**' والدارمی: السير جلد **2** صفحه **294** رقم الحديث: **2464**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **380-381** رقم الحديث: **18801** بنحوه' وقال الترمذی: حسن صحيح . والطبرانی فی الكبير جلد **17** صفحه **163** رقم الحديث: **438-439** .

بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْرِدُوا بِالطَّعَامِ، فَاِنَّ الطَّعَامَ الْحَارَّ غَيْرُ ذِی بَرَكَةٍ

میں برکت نہیں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ

یہ حدیث ابوذئب سے عبداللہ بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

**6210** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ التِّنِّيسِيُّ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی مَنْزِلِهِ فَرَاٰی رَجُلًا شَعِثًا فَقَالَ: اَمَا كَانَ هٰذَا يَجِدُ مَا يَغْسِلُ ثَوْبَهُ، وَيَلُمُّ شَعَثَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ کے گھر میں آپ نے ایک آدمی کو دیکھا' اس کے بال بکھرے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: کیا یہ پانی نہیں پاتا ہے جس سے اپنے کپڑے دھوئے اور اپنے بالوں کو سنوارے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْاَوْزَاعِيُّ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے حسان بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اوزاعی اکیلے ہیں۔

**6211** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ اَبِی يَعْفُورٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِی جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَمِّی عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ، فَقَالَ: لَا يَزَالُ اَمْرُ اُمَّتِی صَالِحًا حَتّٰى يَمْضِیَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً، وَخَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ، فَقُلْتُ

حضرت عون بن ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے چچا کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' آپ نے فرمایا: اس اُمت کا کام ہمیشہ درست رہے گا یہاں تک کہ بارہ خلیفے گزر جائیں' آپ نے اپنی آواز پست کر دی' میں نے اپنے چچا سے کہا جو

---

6210- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 50 رقم الحديث: 4062' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 437 رقم الحديث: 14862 .

لِعَمِّي، وَكَانَ اَمَامِي: مَا قَالَ يَاعَمُّ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

میرے آگے تھے: اے چچا! آپ نے کیا فرمایا ہے؟ (میرے چچا نے کہا:) آپ نے فرمایا کہ وہ بارہ قریش سے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ اِلَّا يُونُسُ بْنُ اَبِي يَعْفُورٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عون بن ابوجحیفہ سے یونس بن ابویعفور اور حضرت ابوجحیفہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6212 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَافُوا الْحُدُودَ فِيمَا بَيْنَكُمْ، فَمَا بَلَغَنِي مِنْ شَيْءٍ فَقَدْ وَجَبَ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حدیں آپس میں معاف کروالیا کرو جو شی مجھ تک پہنچے گی واجب ہو جائے گی۔

لَا يَرْوِي هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابن جریج سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

6213 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْعَلَّافُ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ اَبِي خَلْدَةَ قَالَ: سَمِعْتُ مَيْمُونًا الْكُرْدِيَّ وَهُوَ عِنْدَ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ لَهُ مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ: مَا لِلشَّيْخِ لَا يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ؟ فَاِنَّ اَبَاكَ قَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مِنْهُ قَالَ: كَانَ اَبِي لَا يُحَدِّثُنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَافَةَ اَنْ يَزِيدَ اَوْ يَنْقُصَ . وَقَالَ:

حضرت میمون الکردی فرماتے ہیں کہ میں نے مالک بن دینار سے کہا: آپ کو کیا ہے کہ آپ اپنے والد سے حدیث روایت نہیں کرتے ہیں حالانکہ آپ کے والد نے حضور ﷺ کا زمانہ پایا ہے اور آپ سے حدیثیں سنی ہیں۔ فرمایا: میرے والد حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان نہیں کرتے ہیں اس خوف سے کہ اضافہ یا کمی نہ ہو جائے۔ اور میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ

6212- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد4صفحه131 رقم الحديث:4376' والنسائي: السارق جلد8صفحه61 (باب ما يكون حرزا' وما لا يكون) .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكُمْ عَنْهُ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهِ غَيْرَ مَرَّةٍ، وَلَا مَرَّتَيْنِ وَلَا ثَلَاثٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً، تَزَوَّجَهَا يَوْمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ لَا يُرِيدُ اَنْ يُعْطِيَهَا مَهْرَهَا، لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَهُوَ زَانٍ، وَاَيُّمَا رَجُلٍ اسْتَدَانَ دَيْنًا، وَهُوَ لَا يُرِيدُ اَدَاءَهُ، فَمَاتَ وَلَمْ يُؤَدِّهِ، لَقِيَ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَهُوَ سَارِقٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي خَلْدَةَ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي مَيْمُونٍ الْكُرْدِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے' میں آپ کے حوالہ سے وہی حدیث بیان کروں گا جو میں نے آپ سے کئی مرتبہ سنی ہو۔ میں نے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی آدمی کسی عورت سے شادی کرے' جس دن شادی کرے اس کا حق مہر نہ دے' وہ قیامت کے دن اللہ عزوجل سے حالت زانیہ میں ملے گا' جو کوئی آدمی کسی سے قرض لے اوراس کی نیت ادا کرنے کی نہ ہو اور وہ مرگیا' اس نے ادا نہیں کیا تو اللہ عزوجل سے ملے گا اس حالت میں کہ وہ چور ہوگا۔

یہ حدیث ابوخلدہ سے ابوسعید مولیٰ بنی ہاشم روایت کرتے ہیں۔ حضرت میمونہ الکردی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6214** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَا اَنَا قَاعِدٌ، اِذَا جَاءَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَكَزَ بَيْنَ كَتِفَيَّ، فَقُمْتُ اِلَى شَجَرَةٍ فِيهَا مِثْلُ وَكْرَيِ الطَّيْرِ، فَقَعَدَ فِي اَحَدِهِمَا، وَقَعَدْتُ فِي الْآخَرِ، فَسَمَتْ وَارْتَفَعَتْ حَتَّى اِذَا سَدَّتِ الْخَافِقَيْنِ، وَاَنَا اُقَلِّبُ طَرْفِي، فَلَوْ شِئْتُ اَنْ اَمَسَّ السَّمَاءَ مَسَسْتُ، فَالْتَفَتُّ، فَاِذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَاَنَّهُ حِلْسٌ لَاطِئٌ فَعَرَفْتُ فَضْلَ عِلْمِهِ بِاللّٰهِ عَلَيَّ، وَفُتِحَ لِي بَابٌ مِنَ السَّمَاءِ فَرَاَيْتُ النُّورَ الْاَعْظَمَ، وَلُطَّ دُونِي الْحِجَابُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسی اثناء میں کہ میں بیٹھا ہوا تھا حضرت جبریل امین علیہ السلام آئے' میرے دونوں کندھوں کے درمیان ہاتھ مارا' میں اُٹھ کر ایک درخت کی طرف گیا جس میں پرندے کے دوگھونسلوں کی مانند جگہ تھی۔ ان میں سے ایک میں' میں بیٹھ گیا اور ایک میں وہ بیٹھ گئے۔ وہ اُٹھ کر بلند ہونا شروع ہوگئی۔ یہاں تک کہ آسمان کے قریب پہنچ گئی۔ میں نے اپنا پہلو بدلا' پس اگر میں چاہتا تو آسمان کو چھو لیتا۔ میں نے دوسری طرف توجہ کرلی۔ جبریل گھونسلے کو لازم پکڑے ہوئے تھے پس میں نے پہچان لیا اپنے اوپر ان کے اللہ کو جاننے کی فضیلت کو۔ آسمان سے ایک دروازہ میرے لیے کھولا

رَفْرَفُهُ الدُّرُّ، وَالْيَاقُوتُ، فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيَّ مَا شَاءَ اَنْ يُوحِيَ

گیا۔ میں نے نورِ اعظم کو دیکھا' میرے آگے ایسا پردہ تھا اس کا کنارہ سفید تھا' اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی فرمائی جو اس کی منشا تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ اِلَّا الْحَارِثُ

اس حدیث کو ابوعمران سے' حارث ہی روایت کرتے ہیں۔

**6215** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزُّبَيْدِيُّ اَبُو حُمَّةَ قَالَ: نا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّهُ: سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَصْلَتَانِ لَا يُحَافِظُ عَلَيْهِمَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ، وَهُمَا يَسِيرَانِ، وَقَلِيلٌ مَنْ يُحَافِظُ عَلَيْهِمَا، قَالُوا: وَمَا هُمَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَسْبِيحُ الْعَبْدِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا، وَيَحْمَدُ عَشْرًا، وَيُهَلِّلُ عَشْرًا، وَهِيَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ، وَهِيَ عِنْدَ اللّٰهِ اَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةِ حَسَنَةٍ، وَيُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً، وَيَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً، وَيُكَبِّرُ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً، فَذٰلِكَ مِائَةٌ، وَهِيَ عِنْدَ اللّٰهِ اَلْفُ حَسَنَةٍ،

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ دو باتیں ایسی ہیں جن پر کوئی مسلمان بندہ دن رات کو ہمیشگی کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا' دونوں آسان ہیں' ان دونوں پر عمل کرنے والے کم ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ دونوں کیا ہیں؟ فرمایا: جو کوئی مسلمان بندہ ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ الحمد للہ' دس مرتبہ سبحان اللہ' دس مرتبہ لا الٰہ الا اللہ' رات میں ایک سو پچاس مرتبہ پڑھے گا تو اس کا ثواب اللہ کے ہاں پندرہ سو نیکیوں کے برابر ہے۔ تینتیس مرتبہ سبحان اللہ' چونتیس مرتبہ اللہ اکبر' تینتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھے گا تو یہ سو جائے گا' اللہ کے ہاں یہ نیکیاں ایک ہزار ہو جائیں گی' اس کا ثواب پچیس سو نیکیوں کے برابر ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس پر ہمیشگی کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو

---

**6215**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد**4**صفحه**318** رقم الحديث: **5065**' والترمذي: الدعوات جلد**5**صفحه**478** رقم الحديث: **3410** وقال: حسن صحيح . والنسائي: السهو جلد **3**صفحه**62-63** (باب عدد التسبيح بعد التسليم)' وابن ماجة: الاقامة جلد **1**صفحه**299** رقم الحديث: **926**' وأحمد: المسند جلد **2**صفحه**275** رقم الحديث: **6924** .

فَذَلِكَ اَلْفَانِ وَخَمْسُ مِائَةِ حَسَنَةٍ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا لَنَا لَا نُحَافِظُ عَلَى ذَلِكَ؟ قَالَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَضَى صَلَاتَهُ اَتَاهُ الشَّيْطَانُ، فَذَكَّرَهُ حَوَائِجَهُ، فَيَقُومُ قَبْلَ اَنْ يَقُولَهَا، فَاِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ اَتَاهُ، فَاَلْهَاهُ عَنْهَا حَتَّى يَنَامَ

شیطان اس کو اس کے کام یاد کروا دیتا ہے وہ ان کو پڑھنے سے پہلے کھڑا ہو جاتا ہے جب بستر پر آتا ہے تو وہ اس کو بھلا دیتا ہے یہاں تک کہ وہ سو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

**6216** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نُسَمِّيهَا الْمَانِعَةَ، وَاِنَّهَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ سُورَةٌ، مَنْ قَرَاَهَا فِي كُلِّ لَيْلَةٍ فَقَدْ اَكْثَرَ وَاَطَابَ، يَعْنِي، تَبَارَكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں مانعہ اس کا نام رکھتے تھے۔ایک سورت کا جو قرآن میں ہے جو اس کو ہر رات پڑھتا ہے وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا وہ سورت تبارک الذی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، اِلَّا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے ابن ابوحازم روایت کرتے ہیں۔

**6217** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَّاسُ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَارَانِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ فِي الرَّجُلِ الَّذِي اتَّبَعَهُ مُوسَى قَالَ: قُلْتُ: هُوَ الْخَضِرُ، قَالَ الْفَزَارِيُّ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بنی فزارہ میں سے کسی آدمی کو نہیں دیکھتا جس کی موسیٰ علیہ السلام نے تلاش کی ہو وہ خضر علیہ السلام ہیں۔حضرت فزارہ نے فرمایا: وہ کوئی آدمی تھا ہمارے پاس سے حضرت ابی بن کعب گزرے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کو بلاؤ ان سے پوچھو کیا آپ نے

6217- أخرجه البخاري: العلم جلد1صفحه202 رقم الحديث:74، ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1847 .

هُوَ رَجُلٌ آخَرُ، فَمَرَّ بِنَا اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَدَعَوْتُهُ، فَسَاَلْتُهُ: اَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُذْکَرُ الَّذِی تَبِعَهُ مُوسَی عَلَیْهِ السَّلَامُ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: بَیْنَا مُوسَی جَالِسٌ فِی مَلَإٍ بَنِی اِسْرَائِیلَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: مَا مِنْ رَجُلٍ اَعْلَمُ بِاللّٰهِ مِنْکَ؟ قَالَ: مَنْ اُرَاهُ؟ قَالَ: فَعَتَبَ اللّٰهُ عَلَیْهِ، اِذَا لَمْ یَرُدَّ الْاَمْرَ عَلَیْهِ، فَاَوْحَی اللّٰهُ: بَلْ عَبْدِی الْخَضِرُ، فَسَاَلَ السَّبِیلَ اِلَیْهِ؟ فَجَعَلَ اللّٰهُ لَهُ الْحُوتَ آیَةً اِذَا افْتَقَدَهُ، وَکَانَ مِنْ شَاْنِهِ مَا قَصَّ اللّٰهُ

رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق کچھ سنا ہے؟ حضرت ابی نے فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے گروہ میں بیٹھے ہوئے تھے' ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: آپ سے زیادہ بھی کوئی اللہ کو جاننے والا ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: آپ کس کو دیکھتے ہیں؟ اللہ عزوجل آپ کی اس بات سے ناراض ہوا' آپ کو کوئی جواب نہیں دیا۔ اللہ عزوجل نے وحی کی: ہاں! بلکہ آپ سے زیادہ مجھے جاننے والا میرا بندہ خضر ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کی طرف جانے کے لیے پوچھا' اللہ عزوجل نے اس جگہ کی نشانی مچھلی بتائی کہ جب وہاں آپ مچھلی نہ پائیں گے' یہ بات ہے جو اللہ عزوجل نے بیان کی ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَیْمُونٍ الْقَدَّاحُ

یہ حدیث جعفر بن محمد سے مسلم بن خالد اور عبداللہ بن میمون القداح روایت کرتے ہیں۔

**6218** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ، وحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ اِسْحَاقَ الْوَزِیرُ الْاَصْبَهَانِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ الْمَکِّیُّ، قَالَا: نا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سُهَیْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی عُبَیْدٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ. عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ کَانَ یَدْعُو بِهٰؤُلَاءِ الْکَلِمَاتِ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَکَ، وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَکَ، اَعُوذُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم انت الاول الٰی آخرہٖ'' (دعا کو اصل حدیث سے دیکھ کر یاد کرلیا جائے)۔

بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الْإِثْمِ وَالْكَسَلِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْغِنَى، وَفِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ، وَالْمَغْرَمِ، اللّٰهُمَّ نَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي، وَبَيْنَ خَطِيئَتِي كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هَذَا مَا سَأَلَ مُحَمَّدٌ رَبَّهُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَسْاَلَةِ، وَخَيْرَ الدُّعَاءِ، وَخَيْرَ النَّجَاحِ، وَخَيْرَ الْعَمَلِ، وَخَيْرَ الثَّوَابِ، وَخَيْرَ الْمَحْيَا، وَخَيْرَ الْمَمَاتِ، وَثَبِّتْنِي، وَثَقِّلْ مَوَازِينِي، وَارْفَعْ دَرَجَتِي، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي، وَاغْفِرْ خَطِيئَتِي، وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ. آمِينَ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ. آمِينَ. اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فُعِلَ وَخَيْرَ مَا عُمِلَ، وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ. آمِينَ. اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي، وَتَضَعَ وِزْرِي، وَتُصْلِحَ اَمْرِي، وَتُطَهِّرَ قَلْبِي، وَتُحَفِّظَ فَرْجِي، وَتُنَوِّرَ لِي قَلْبِي، وَتَغْفِرَ ذَنْبِي، وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ. آمِينَ. اللّٰهُمَّ نَجِّنِي مِنَ النَّارِ

وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ زُنْبُورٍ

حدیث کے یہ الفاظ محمد بن زنبور کے ہیں۔

**6219** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُعَلِّمُ الْخَيْرِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بھلائی کی تعلیم دینے والے استاد کے لیے ہر شی بخشش مانگتی ہے یہاں تک کہ مچھلیاں سمندر میں۔

حَتَّى الْحِيتَانُ فِي الْبِحَارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ

یہ حدیث حضرت اعمش سے ابواسحاق الفزاری روایت کرتے ہیں۔

**6220** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے ہوئے دیکھا (مراد عمامہ کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر پر مسح کرتے ہوئے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے مخلد بن حسین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں میب بن واضح اکیلے ہیں۔

**6221** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ الْجُذَامِيِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَيْوَانَ، عَنْ أَبِي سَهْلَةَ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، أَنَّ رَجُلًا أَمَّ قَوْمًا، فَبَسَقَ فِي الْقِبْلَةِ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَ: لَا يُصَلِّي لَكُمْ هَذَا، فَأَرَادَ بَعْدَ ذَلِكَ أَنْ يُصَلِّيَ بِهِمْ، فَمَنَعُوهُ، وَأَخْبَرُوهُ بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوسہلہ السائب بن خلاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی قوم کو امامت کروا رہا تھا' اس نے قبلہ کی جانب تھوکا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو دیکھ رہے تھے' جس وقت وہ نماز پڑھا کر فارغ ہوا تو آپ نے فرمایا: تمہاری نماز نہیں ہوئی' اس نے دوبارہ نماز پڑھانے کا ارادہ کیا' نمازیوں نے منع کیا' ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات بتائی گئی' یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں ذکر ہوئی' آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے' انہوں نے نہیں کیا' میرا خیال ہے کہ آپ نے فرمایا: تُو نے اللہ کو تکلیف دی یا اس طرح

---

**6221**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **127** رقم الحديث: **481**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **70** رقم الحديث: **16567**' وابن حبان ( **334**/موارد) . وانظر الترغيب للمنذرى جلد **1** صفحه **202** رقم الحديث: **10** .

وَسَلَّمَ . فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: نِعْمَ مَا فَعَلُوا ، وَاَحْسِبُهُ قَالَ: آذَيْتَ اللّٰهَ اَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ

کا کلمہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

**6222** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي اَمْوَالَهُمْ وَاَنْفُسَهُمْ، اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنہوں نے لا الٰہ الا اللہ پڑھ لیا' انہوں نے اپنے اموال اور جانیں محفوظ کر لیں اور ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

**6223** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَّاتُ مَا سَالَمْنَاهُنَّ مُنْذُ حَارَبْنَاهُنَّ، فَمَنْ رَاٰى مِنْهُنَّ شَيْئًا فَلْيَقْتُلْهُ، فَاِنَّهُ لَا يَبْدُو لَكُمْ مُسْلِمُوهُمْ، وَمَنْ تَرَكَ مِنْهُنَّ خِيفَةً شَيْئًا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سانپ سے ہم محفوظ نہیں ہیں جب سے ہم اس سے لڑے ہیں' جو سانپ دیکھے اس کو مارے کیونکہ تم میں سے کسی کو نہیں چھوڑے گا' جس نے اس سے ڈرتے ہوئے اسے چھوڑ دیا اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

**6224** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**6222**- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه308 رقم الحديث: 1399' ومسلم: الايمان جلد1صفحه51 .

**6224**- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: المناقب جلد 6صفحه647 رقم الحديث: 3539 بلفظ: سموا باسمي' ولا تكتنوا بكنيتي وأيضًا في فرض الخمس جلد6صفحه251 رقم الحديث: 3117 . بلفظ:

قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْمَعُوا اسْمِي وَكُنْيَتِي، اَنَا اَبُو الْقَاسِمِ، اللّٰهُ يُعْطِي وَاَنَا قَاسِمٌ

ﷺ نے فرمایا: میری کنیت اور نام کو جمع نہ کرو، میں ابوالقاسم ہوں، اللہ دیتا ہے میں تقسیم کرتا ہوں۔

**6225** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَمِيرِ عَشْرَةٍ اِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا، حَتَّى يَفُكَّهُ الْعَدْلُ، اَوْ يُوبِقَهُ الْجَوْرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جوکوئی آدمی دس آدمیوں کا امیر بن جائے، جوخیانت کی ہوگی وہ قیامت کے دن لے آئے گا یا تو اس کا عدل اس کو بچالے گا یا اس کا ظلم آ کر ہلاک کر دے گا۔

**6226** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جوبغیرحق کے کسی کی ایک بالشت زمین بھی لے، اس کو قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

**6227** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگرکوئی آدمی کسی کے گھر میں جھانکے تو وہ اس کو کنکری مارے، اس کی آنکھ پھوڑی جائے، اس مارنے والے پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

---

ما أعطيكم ولا أمنعكم، انما أنا قاسم أضع حيث أمرت . ومسلم: الآداب جلد3صفحه1684 في شطره الأول فقط . وأحمد: المسند جلد2صفحه571 رقم الحديث: 9611 . ولفظه عند أحمد .

6227- أخرجه البخاري: الديات جلد12صفحه225 رقم الحديث: 6888، ومسلم: الآداب جلد3صفحه1699 .

وَسَلَّمَ: لَوِ اطَّلَعَ عَلَيْكَ اَحَدٌ فِي بَيْتِكَ فَخَذَفْتَهُ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ، مَا كَانَ عَلَيْكَ جُنَاحٌ

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ

یہ تمام احادیث عبداللہ بن محمد بن عجلان سے ابراہیم بن منذر الحزامی روایت کرتے ہیں۔

**6228** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيرٌ مُشَبَّكٌ بِالْبَوَارِي، عَلَيْهِ كِسَاءٌ اَسْوَدُ، فَاَجْلَسْنَاهُ عَلَى الْبَوَارِي، فَدَخَلَ عَلَيْهِ اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَيْهِ، فَنَظَرَا، فَرَاَيَا اَثَرَ السَّرِيرِ فِي جَنْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَكَى اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُبْكِيكُمَا؟، قَالَا: نَبْكِي اَنَّ هَذَا السَّرِيرَ قَدْ اَثَّرَ فِي جَنْبِكَ خُشُونَتُهُ وَكِسْرَى، وَقَيْصَرُ عَلَى فُرُشِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ عَاقِبَةَ كِسْرَى، وَقَيْصَرَ اِلَى النَّارِ، وَعَاقِبَةَ سَرِيرِي هَذَا الْجَنَّةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی چارپائی تھی' اس پر بستر بوریا کا تھا' اس پر کالی چادر تھی' ہم بوریا پر بیٹھے ہوئے تھے' حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں تشریف لائے' حضور ﷺ تشریف فرما تھے' دونوں نے آپ کی زیارت کی' چارپائی کے نشانات آپ کے جسم اطہر پر تھے۔ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں رو پڑے۔ حضور ﷺ نے ان دونوں کو فرمایا: آپ کیوں روئے ہیں؟ دونوں نے عرض کی: ہم ان نشانات کو دیکھ کر رو رہے ہیں جو آپ کے جسم پر ہیں۔ (ہم نے دیکھا) کسریٰ و قیصر ریشم اور دیباج کے بستر پر لیٹتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کسریٰ و قیصر کا انجام جہنم ہے' میری یہ چارپائی کا انجام جنت میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث لیث سے عبدالعزیز بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

**6229** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ قَالَ: نا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ اَخِي مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ قَالَ:

حضرت زید بن عبدالرحمٰن اپنی والدہ حیّی بنت قریط سے' وہ اپنی والدہ عقیلہ بنت عبید بن حارث سے' وہ فرماتی ہیں کہ میں اور میری والدہ قریرہ بنت حارث عتواریہ

نـا مُوسَى بْـنُ عُبَيْـدَةَ قَـالَ: حَـدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الـرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّهِ حَجَّةَ بِنْتِ قُرَيْطٍ، عَنْ أُمِّهَا عَقِيلَةَ بِنْتِ عُبَيْـدِ بْـنِ الْـحَارِثِ، قَالَتْ: جِئْتُ أَنَا وَأُمِّي، قُـرِيـرَةُ بِـنْـتُ الْـحَـارِثِ الْعُتْوَارِيَّةُ فِي نِسَـاءٍ مِنَ الْـمُهَـاجِـرَاتِ، فَبَـايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ وَهُوَ ضَارِبٌ عَلَيْهِ قُبَّةً بِالْأَبْطَحِ، وَأَخَذَ عَلَيْنَا أَلَّا نُشْـرِكَ بِـاللّٰـهِ شَيْئًـا، الْـآيَةَ كُـلَّهَا، فَلَمَّا أَقْرَرْنَا وَبَسَـطْـنَـا أَيْـدِينَا لِنُبَايِعَهُ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ: لَا أَمَسُّ أَيْدِي النِّسَاءِ فَاسْتَغْفَرَ لَنَا، وَكَانَتْ تِلْكَ بَيْعَتَنَا

مہاجرات عورتوں کے ساتھ آئیں، ہم آپ ﷺ کے پاس آئیں، آپ چمڑے کا خیمہ لگا رہے تھے، آپ نے ہم سے شرک نہ کرنے کا وعدہ لیا، جب ہم نے اقرار کرلیا تو ہم نے اپنے ہاتھ بڑھائے بیعت کرنے کے لیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں عورتوں کے ہاتھوں کو نہیں چھوتا ہوں، ہمارے لیے آپ نے بخشش کی دعا مانگی، یہ ہماری بیعت تھی۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْـحَدِيثُ عَنْ عَقِيلَةَ بِنْتِ عُبَيْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّبَذِيُّ

یہ حدیث عقیلہ بنت عبیدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بکار بن عبداللہ الربذی اکیلے ہیں۔

**6230** - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَـالَ: نَـا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْهَا يَوْمَ عَرَفَةَ؟ فَقَالَ: هِيَ حَقٌّ يَعْنِي: الْعَتِيرَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے یومِ عرفہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: حق ہے یعنی عتیرہ۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ

یہ حدیث زید بن اسلم سے سفیان روایت کرتے ہیں اور سفیان سے محمد بن ابوعمر الصرفی اکیلے ہیں۔

**6231** - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

6231- أخرجه أبو داؤد: الطلاق جلد2 صفحه 260-261 رقم الحديث: 2175، وابن حبان (1319/موارد) بنحوه.

قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَفْسَدَ عَبْدًا عَلَى سَيِّدِهِ .

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے غلام کو اپنے آقا پر دلیر کیا' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے محمد بن دینار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن معاویہ اکیلے ہیں۔

**6232** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، زَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، يَقُولُ: وَقَفَ عَلَى عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ سَائِلٌ، وَهُوَ رَاكِعٌ فِي تَطَوُّعٍ فَنَزَعَ خَاتَمَهُ، فَاَعْطَاهُ السَّائِلَ، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْلَمَهُ ذٰلِكَ، فَنَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْآيَةَ: (اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ) (المائدة:55)، فَقَرَاَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک سائل حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑا ہوا' آپ نفل نماز کے رکوع میں تھے' آپ نے اپنی انگوٹھی اُتاری اور سائل کو دے دی۔ آپ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کو اس کے متعلق بتایا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی: ''تمہارا مددگار اللہ اور اس کا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے جو نماز قائم کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں''۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پڑھا اور فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے' اے اللہ! تُو اس سے دوستی رکھ جو علی سے دوستی رکھے اور اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث حضرت عمار بن یاسر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید

اکیلے ہیں۔

**6233** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ قَالَ: ثَنَا عُمَرُ بْنُ اَبِی خَلِیفَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُخِّرَ كَلَامٌ فِی الْقَدَرِ لِشِرَارِ هَذِهِ الْاُمَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں: تقدیر میں کلام کرنے کے لیے اس اُمت کے شریر لوگوں کے لیے مؤخر کی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ اَبِی خَلِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ

یہ حدیث ہشام بن حسان' محمد بن سیرین سے روایت کرتے ہیں اور ہشام بن حسان سے عمر بن خلیفہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار العیشی اکیلے ہیں۔

**6234** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ، وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کا کھانا جب موجود ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو پہلے رات کا کھانا کھالو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث معمر سے ابن مبارک روایت کرتے ہیں۔

**6235** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

---

6233- أخرجه الحاكم فی المستدرك جلد 2 صفحه 473 وقال: صحيح على شرط البخاری ولم يخرجاه. ووافقه الذهبی' وقال: عنبسة ثقة لكن لم يرويا له.

6234- أخرجه البخاری: الأطعمة جلد 9 صفحه 497-498 رقم الحديث: 5463' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 392.

6235- أخرجه مسلم: النكاح جلد 2 صفحه 1028' وأبو داؤد: النكاح جلد 2 صفحه 231 رقم الحديث: 2065' والترمذی: النكاح جلد 3 صفحه 424 رقم الحديث: 1126.

قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْإِمَامِيُّ الْاَنْصَارِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُنْكَحُ الْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ الْاَخِ، وَلَا الْخَالَةُ عَلَى بِنْتِ الْاُخْتِ

انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بھائی کی بیٹی اور پھوپھی، خالہ اور بہن کی بیٹی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسحاق بن جعفر بن محمد سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

**6236** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حالتِ سفر میں سواری پر نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الشافعی اکیلے ہیں۔

**6237** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ: نا مِسْعَرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِمِنًى، اَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ، وَآمَنَهُ - رَكْعَتَيْنِ

حضرت حارثہ بن وہب الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ میں ظہر کی نماز پڑھی، لوگ زیادہ نفع اور حالتِ امن میں تھے، اس کے باوجود آپ نے دو رکعت پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا وَكِيعٌ،

یہ حدیث مسعر سے وکیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو

---

6236- أخرجه البخاري: الوتر جلد2صفحه567 رقم الحديث:1000، ومسلم: المسافرين جلد1صفحه486 .

تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

6238 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَاَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً، فَقَالَ: ارْكَبْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا' وہ قربانی کے اونٹ کو ہانک رہا تھا' آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ اِلَّا سُفْيَانُ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے محمد بن ابوعمر روایت کرتے ہیں۔ مسعر' مختار بن فلفل سے سفیان روایتکرتے ہیں۔ لوگوں نے مسعر سے' وہ بکیر بن اخنس سے روایت کرتے ہیں۔

6239 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّكُمْ تُعْرَضُونَ، عَلَى اَفْوَاهِكُمُ الْفِدَامُ، فَاَوَّلُ مَا يَتَكَلَّمُ مِنْ اَحَدِكُمْ يَدُهُ وَفَخِذُهُ

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اللہ کی بارگاہ میں پیش کیے جاؤ گے' تمہارے منہ پر مہر لگائی جائے گی' تم میں سے ہر ایک کا ہاتھ اور ران سب سے پہلے گفتگو کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا حَاتِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے حاتم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

6240 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

6238- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه626 رقم الحديث: 1690' ومسلم: الحج جلد2صفحه960 .

6239- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه4 رقم الحديث: 20048' والطبراني في الكبير جلد 19صفحه424 رقم الحديث: 1031 .

6240- أخرجه البخاري: الغسل جلد 1صفحه468 رقم الحديث: 288' ومسلم: الحيض جلد 1صفحه248 . ولم يذكرا واذا أراد أن يأكل توضأ . وأبو داؤد: الطهارة جلد1صفحه56 رقم الحديث: 223 ولفظه له .

قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وَضُوءَ الصَّلَاةِ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَاْكُلَ تَوَضَّاَ

حضورﷺ جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو نماز کے وضو جیسا وضو کرتے' جب کھانے کا ارادہ کرتے تو وضو کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ

یہ حدیث معمر سے قتادہ اور معمر سے ابن مبارک روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالرزاق' معمر سے' وہ زہری سے روایت کرتے ہیں۔

**6241** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي عُقَيْلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَتَعَلَّمُونَ هَذَا الدُّعَاءَ اِذَا دَخَلَتِ السَّنَةُ اَوِ الشَّهْرُ: اللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ، وَالْاِيمَانِ، وَالسَّلَامَةِ، وَالْاِسْلَامِ، وَرِضْوَانٍ مِنَ الرَّحْمَنِ، وَجَوَازٍ مِنَ الشَّيْطَانِ

حضرت ابوعقیل زہرہ بن معبد اپنے دادا عبداللہ بن ہشام سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب یہ دعا سکھاتے تھے' جب کوئی نیا سال یا مہینہ آتا تو پڑھنے کے لیے: ''اللّٰھم ادخله الی آخرہ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِشَامٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن ہشام سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں رشدین بن سعد اکیلے ہیں۔

**6242** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَظْهَرُ الْاِسْلَامُ حَتَّى يَخْتَلِفَ التُّجَّارُ فِي

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام پھیل جائے گا یہاں تک کہ سمندروں میں تجارت ہونے لگے گی' گھوڑے اللہ کی راہ میں چلنے لگیں گے' پھر ایسی قوم آئے گی جو قرآن پڑھیں گے' کہیں گے: ہم سے بڑا قاری کون ہے؟ ہم سے زیادہ

الْبَحْرِ، وحَتّٰی تَخُوضَ الْخَيْلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ يَظْهَرُ قَوْمٌ يَقْرَءُ وْنَ الْقُرْآنَ، يَقُولُونَ: مَنْ اَقْرَأُ مِنَّا؟ مَنْ اَفْقَهُ مِنَّا؟ مَنْ اَعْلَمُ مِنَّا؟ ثُمَّ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: هَلْ فِي اُولَئِكَ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: اُولَئِكَ مِنْكُمْ مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ، فَاُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ

فقیہ کون ہے؟ ہم سے بڑا عالم کون ہے؟ پھر آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کیا تم ان میں کوئی بھلائی دیکھتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: وہ تم میں سے اس اُمت سے ہوں گے، وہ جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن زید بن اسلم سے خالد بن یزید العمری روایت کرتے ہیں۔

**6243** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ قَالَ: نا عَمِّي مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ يُكْنَى: اَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ يُقَالُ لَهُ: الْمُهَاجِرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِرَبِّكُمْ فِي اَيَّامِ الدَّهْرِ نَفَحَاتٌ، فَتَعَرَّضُوا لَهَا، لَعَلَّ اَحَدَكُمْ اَنْ تُصِيبَهُ نَفْحَةٌ فَلَا يَشْقَى بَعْدَهَا اَبَدًا

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارا رب سال کے چند دنوں میں اپنی خاص رحمت فرماتا ہے، اس کے حصول کے لیے کوشش کرو، جس کو اس کی رحمت کا حصہ ملا، اس کے بعد ہمیشہ کے لیے بدبخت نہیں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث محمد بن مسلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

**6244** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ السَّعْدِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ: ثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ اَنْ يُعِدَّ لَهُ طَهُورَهُ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو حکم دیا وضو کے لیے پانی تیار کرنے کے لیے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لیے تشریف لے گئے، جب آپ قضاء حاجت کے لیے جاتے تو آپ دُور جاتے تھے یہاں تک

6243- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 233 رقم الحديث: 519 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 234: وفيه من لم أعرفهم ومن عرفتهم وثقوا .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ، وَكَانَ إِذَا كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ تَبَاعَدَ حَتَّى لَا يَكَادُ يُرَى، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ، أَقْبَلَ رَاجِعًا، فَمَرَّ بِامْرَأَةٍ عِنْدَ قَبْرِ مَيِّتٍ لَهَا، وَهِيَ تُعَدِّدُ، وَتُعَوِّلُ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا وَهِيَ لَا تَعْرِفُهُ، فَقَالَ لَهَا: اتَّقِ اللّٰهَ، وَاصْبِرِي قَالَتْ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، اذْهَبْ لِحَاجَتِكَ، فَقَالَ لَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَجَاءَ فَأَخَذَ الْمِطْهَرَةَ مِنَ الْفَضْلِ، فَقَامَ الْفَضْلُ، فَأَتَى الْمَرْأَةَ، فَقَالَ لَهَا: مَا قَالَ لَكِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَامَتْ، فَقَالَتْ: يَا وَيْلَهَا؟ هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ أَعْرِفْهُ فَسَعَتْ حَتَّى لَحِقَتْهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا عَرَفْتُكَ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى قَالَهَا ثَلَاثًا

کہ آپ دکھائی نہیں دیتے تھے' جب آپ ﷺ نے قضاء حاجت فرمائی تو آپ واپس آئے' آپ کا گزر ایک عورت کے پاس سے ہوا جو قبر کے پاس تھی' وہ رو رہی تھی' حضور ﷺ اس کے پاس کھڑے ہوئے' وہ آپ کو پہچانتی نہیں تھی' آپ نے اس سے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور صبر کرو! اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! اپنے کام کے لیے آپ جائیں' حضور ﷺ نے اس کو تین مرتبہ فرمایا' پھر آپ تشریف لے گئے' آپ نے حضرت فضل سے وضو کے لیے پانی لیا۔ حضرت فضل رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اس عورت کے پاس آئے' اس کو کہا: تمہیں رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ وہ کھڑی ہوئی' اس نے کہا: اے ہلاکت! یہ رسول اللہ ﷺ تھے' میں آپ کو نہیں پہچان سکی۔ وہ دوڑتی ہوئی آئی' آپ کو دروازے پر ملی' عرض کرنے لگی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں آپ کو پہچان نہ سکی۔ حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: صبر پہلے صدمہ کے وقت ہوتا ہے' یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث عطاء بن ابومیمونہ سے یوسف بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن منصور اکیلے ہیں۔

**6245** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما دونوں کو رسول اللہ ﷺ کے پاس اس بیماری میں لے کر آئیں جس میں آپ نے وصال فرمایا' عرض کی: یہ دونوں آپ کے لخت جگر ہیں' دونوں کو کسی شی کا وارث

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَسَنٍ، وَحُسَيْنٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي مَرَضِهِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ، فَقَالَتْ: هٰذَانِ ابْنَاكَ، فَوَرِّثْهُمَا شَيْئًا، فَقَالَ لَهَا: أَمَّا حَسَنٌ فَإِنَّ لَهُ ثَبَاتِي، وَسُؤْدَدِي، وَأَمَّا حُسَيْنٌ فَإِنَّ لَهُ حَزَامَتِي، وَجُودِي

بنائیں، آپ نے حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: حسن میرے ثابت اور سرداری کا وارث ہے اور حسین میری طاقت اور سخاوت کا وارث ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث ابورافع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

**6246** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، فَقَالَ: إِنَّ خَالِي فَارَقَ امْرَأَتَهُ، فَدَخَلَهُ مِنْ ذٰلِكَ هَمٌّ، وَأَمْرٌ شَقَّ عَلَيْهِ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَهَا، وَلَمْ يَأْمُرْنِي بِذٰلِكَ، وَلَمْ يَعْلَمْ بِهِ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَا، إِلَّا أَنْ تَنْكِحَ نِكَاحَ غِبْطَةٍ، إِنْ وَافَقَتْكَ أَمْسَكْتَ، وَإِنْ كَرِهْتَ فَارَقْتَ، وَإِلَّا فَإِنَّا كُنَّا نَعُدُّ هٰذَا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِفَاحًا

حضرت نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: میرے خالو نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہے، وہ اس غم میں داخل ہوئے ہیں، ان پر معاملہ دشوار ہے میں اس سے شادی کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، مجھے اس کا حکم نہیں دیا، نہ ان کو معلوم ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! ہاں یہ جائز ہے کہ تو نکاح ضبط کر لے (یعنی نکاح کی خواہش کرے لیکن یہ تمنا نہیں کرتی ہے کہ اس سے ختم ہو جائے) اگر تیرے موافق آئے تو روک لے، اگر ناپسند ہو تو جدا کر دینا، ورنہ ہم اس بات کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں زنا شمار کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو غَسَّانَ

یہ حدیث حضرت عمر بن نافع سے ابوغسان روایت کرتے ہیں۔

**6247** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

**6247**- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 387 رقم الحديث: 14398 بنحوه . وذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 92 وقال: رواه البزار وفيه المسعودي وهو ثقة وقد حصل له اختلاط . وبقية رجاله ثقات .

قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى صَبِيًّا قَدْ عُلِّقَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: عَلَامَ تُعَلِّقُونَ صِبْيَانَكُمْ، عَلَيْكُمْ بِالْقُسْطِ، يُذَابُ بِالْمَاءِ، ثُمَّ يُسْعَطُ

نے ایک بچہ کو دیکھا جس پر علق تھا' آپ نے فرمایا: تم بچوں کو علق کیوں لگاتے ہو' تم قسط لگاؤ' وہ پانی سے پگھلایا جاتا ہے پھر اس کے ناک میں قطرہ قطرہ پانی ٹپکاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّارَوَرْدِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے عبدالعزیز الدراوردی روایت کرتے ہیں۔ حضرت جابر' حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6248** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُحْرِزِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سُبَّتِ الْحُمَّى يَوْمًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوهَا، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّهَا لَتُذْهِبُ ذُنُوبَ الْمُؤْمِنِ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دن رسول اللہ ﷺ کے پاس بخار کو گالی دی' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو گالی نہ دو' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! یہ مؤمن سے گناہ اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح لوہے سے زنگ بھٹی دور کر دیتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ. وَلَمْ يَرْوِ حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے موسیٰ بن عبیدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن محمد اکیلے ہیں۔ حضرت حفص بن عبیداللہ بن انس' حضرت ابوہریرہ سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

---

**6248**- أخرجه ابن ماجة: الطب جلد **2** صفحه **1149** رقم الحديث: **3469** بنحوه . وفي الزوائد' في اسناده موسى ابن عبيدة وهو ضعيف .

**6249** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ، وَلَا الْمَصَّتَانِ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کا پستان ایک دفعہ اور دو مرتبہ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے عبداللہ بن رجاء روایت کرتے ہیں۔

**6250** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ جَمِيلَةَ بِنْتِ عِبَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اُخْتِهَا، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ عَلَى الْمِنبَرِ فِي رَمَضَانَ، فَقَالَ: قَدْ قُمْتُ عَلَى هَذَا الْمِنبَرِ، وَاَنَا اَعْلَمُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ، فِي لَيْلَةِ الْوِتْرِ

حضرت عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ نے لوگوں کو رمضان میں منبر پر خطبہ دیا' فرمایا: میں اس منبر پر کھڑا ہوا ہوں' میں لیلۃ القدر کو جانتا ہوں' اس کو آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث عقبہ بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**6251** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھ سے کعبہ شریف کے اندر نماز پڑھنے کا وعدہ کیا تھا' آپ نے حطیم کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا حکم دیا' میں نے عرض کی: آپ نے مجھ سے کعبہ کے اندر

---

6249- أخرجه أحمد: المسند جلد4 صفحه7 رقم الحديث: 16127 .

عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَدَهَا اَنْ تُصَلِّيَ فِي الْبَيْتِ، وَاَمَرَهَا اَنْ تُصَلِّيَ فِي الْحِجْرِ، قَالَتْ: اِنَّكَ وَعَدْتَنِي اَنْ اُصَلِّيَ فِي الْبَيْتِ قَالَ: اِنَّهُ مِنَ الْبَيْتِ، لَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِشِرْكٍ، اَلْحَقْتُهُ بِالْبَيْتِ

نماز پڑھنے کا وعدہ کیا' آپ نے فرمایا: یہ بھی کعبہ میں شامل ہے' اگر تیری قوم جاہلیت کے قریب نہ ہوتی تو میں اس کو کعبہ میں شامل کر دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث قتادہ سے عمرو بن حریث روایت کرتے ہیں۔

**6252** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ دَاوُدَ الْمِخْرَاقِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ اَبِي حَسَنٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ اَبِي الْحَسَنِ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ: سَمِعَ شُرَيْحًا، يَقُولُ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَتُغَرْبَلُونَ حَتَّى تَصِيرُونَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ، مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ، وَخَرِبَتْ اَمَانَاتُهُمْ ، فَقَالَ قَائِلُنَا: كَيْفَ بِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: تَعْمَلُونَ بِمَا تَعْرِفُونَ وَتَتْرُكُونَ مَا تُنْكِرُونَ، وَتَقُولُونَ: اَحَدٌ اَحَدٌ، انْصُرْنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا، وَاكْفِنَا مَنْ بَغَانَا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب زمانہ گھومے گا' ایسا زمانہ آئے گا کہ کمینے لوگ رہ جائیں گے' ان میں وعدہ وفائی ختم ہو جائے گی' امامت بھی ختم ہو جائے گی' ہم سے کہنے والے نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: تم جو جانتے ہو وہ عمل کرو' جس کو ناپسند کرتے ہو اس کو چھوڑ ڈالو' تم کہو: احد احد! ہماری مدد کر اس پر جو ہم پر ظلم کرے' ہماری کفایت کر جو ہم پر بغاوت کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شُرَيْحٍ الْقَاضِي اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث شریح القاضی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

**6253** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

6253- أخرجه الترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 46 رقم الحديث: 31 من طريق عامر بن شقيق عن أبي وائل عن عثمان

قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ

میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے اور داڑھی کا خلال کرتے ہوئے دیکھا' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ کو وضو کرتے اور داڑھی کا خلال کرتے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَسَانِيِّ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ

یہ حدیث عطاء خراسانی سے شعیب بن رزیق روایت کرتے ہیں۔

**6254** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ، وَإِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ، وَعَمَلٌ بِالْأَرْكَانِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان دل کی معرفت اور زبان کے اقرار اور اعضاء سے عمل کرنے کا نام ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ الْهَرَوِيُّ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن صالح الہروی اکیلے ہیں۔

**6255** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

بن عفان رضی اللّٰہ عنہ فذکر بنحوہ قال: حسن صحیح ۔ وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 148 رقم الحديث: 430' والدارمي: الطهارة جلد 1 صفحه 191 رقم الحديث: 704 .

6254- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 25 رقم الحديث: 65 . وفي الزوائد: اسناد هذا الحديث ضعيف لاتفاقهم على ضعف أبي الصلت' الراوي . والبيهقي في شعب الايمان جلد 1 صفحه 47-48 رقم الحديث: 16 . وانظر تنزيه الشريعة المرفوعة جلد 1 صفحه 151 رقم الحديث: 13 .

6255- أخرجه النسائي: المناسك جلد 5 صفحه 123 (باب كيف التلبية؟)' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 974 رقم الحديث: 2920' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 455 رقم الحديث: 8518' والدارقطني: سننه جلد 2

قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ، أَنَّهُ: سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ الْأَعْرَجَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: كَانَ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ ''لبیك اله الحق'' تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث سعید بن مسلم بن بانک سے خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

**6256** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، عَاقِدَهُ عَلَى قَفَاهُ، فَقُلْتُ لِأُمِّ حَبِيبَةَ: أَيُصَلِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، وَهُوَ الَّذِي كَانَ فِيهِ مَا كَانَ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اُم حبیبہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا' اس کی گرہ گدی پر لگائی ہوئی تھی' میں نے حضرت اُم حبیبہ سے کہا: کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہیں؟ حضرت اُم حبیبہ نے فرمایا: جی ہاں! آپ کے پاس یہ ہی کپڑا ہے جو آپ نے پہن رکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث سعید بن مسلم بن بانک سے خالد بن یزید العمری روایت کرتے ہیں۔

**6257** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَخِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: ہمیں بتایا گیا ہے کہ نمازِ عشاء با جماعت پڑھنے سے آدھی رات قیام کرنے کا ثواب اور فجر کی نماز با جماعت پڑھنے

---

صفحہ **225** رقم الحدیث: **38** . وقال: والحدیث رواته كلهم ثقات .

**6256**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **98** رقم الحديث: **366**، والنسائي: الطهارة جلد **1** صفحه **127** (باب المنى يصيب الثوب)، وابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **179** رقم الحديث: **540** بنحوه .

الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی عَمْرَةَ قَالَ: قَالَ لِی عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّ شُهُودَ الْعَتَمَةِ، خَيْرٌ مِنْ قِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ، وَشُهُودَ الصُّبْحِ خَيْرٌ مِنْ قِيَامِ لَيْلَةٍ

سے ساری رات قیام کرنے سے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرَةَ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدٍ اَبُو عَطَّافٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَخُوهُ عَطَّافٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عمرو بن ابوعمرو سے عبداللہ بن خالد ابوعطاف اور عبداللہ سے ان کے بھائی عطاف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن منصور اکیلے ہیں۔

**6258** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: ثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ بِالْمُزْدَلِفَةِ، فَلَمَّا اَنَاخَ قَالَ: الصَّلَاةُ بِاِقَامَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کی نماز مزدلفہ میں پڑھائی' جب اونٹ بٹھانے لگے تو آپ نے فرمایا: نمازِ عشاء بھی پڑھ لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

**6259** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَجِيءُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ اَقْوَامٌ، تَكُونُ وُجُوهُهُمْ وُجُوهَ الْآدَمِيِّينَ، وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبَ الشَّيَاطِينِ، اَمْثَالُ الذِّئَابِ الضَّوَارِي، لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ شَيْءٌ مِنَ الرَّحْمَةِ، سَفَّاكُونَ لِلدِّمَاءِ، لَا يَرْعَوْنَ قَبِيحًا، اِنْ تَابَعْتَهُمْ وَارَبُوكَ، وَاِنْ تَوَارَيْتَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زمانہ کے آخر میں' ایسی قومیں آئیں گی جن کے چہرے تو آدمیوں کی طرح لیکن ان کے دل' شیطانوں کی مانند ہوں گے۔ خونخوار بھیڑیوں کی مانند ہوں گے' ان کے دلوں میں مہربانی نام کی کوئی شی نہ ہوگی۔ خون بہانے والے اس کو برا گمان تک نہ کریں گے' اگر تو ان کی اتباع کرے گا تو تباہ ہوجائے گا۔ اگر ان سے چھپے گا تو وہ تیری عیب جوئی کریں گے۔ اگر وہ تجھ سے بات کریں گے تو جھوٹ بولیں گے۔ اگر تو ان کو امین

---

**6258**- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد **2** صفحه **1005** رقم الحديث: **3021** .

عَنْهُمُ اغْتَابُوكَ، وَإِنْ حَدَّثُوكَ كَذَّبُوكَ، وَإِنِ ائْتَمَنْتَهُمْ خَانُوكَ، صَبِيُّهُمْ عَارِمٌ، وَشَابُّهُمْ شَاطِرٌ، وَشَيْخُهُمْ لَا يَأْمُرُ بِمَعْرُوفٍ، وَلَا يَنْهَى عَنْ مُنْكَرٍ، الِاعْتِزَازُ بِهِمْ ذُلٌّ، وَطَلَبُ مَا فِي أَيْدِيهِمْ فَقْرٌ، الْحَلِيمُ فِيهِمْ غَاوٍ، وَالْآمِرُ بِالْمَعْرُوفِ فِيهِمْ مُتَّهَمٌ، الْمُؤْمِنُ فِيهِمْ مُسْتَضْعَفٌ، وَالْفَاسِقُ فِيهِمْ مُشْرِفٌ، السُّنَّةُ فِيهِمْ بِدْعَةٌ، وَالْبِدْعَةُ فِيهِمْ سُنَّةٌ، فَعِنْدَ ذَلِكَ يُسَلِّطُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ شِرَارَهُمْ، وَيَدْعُو أَخْيَارُهُمْ فَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ

بنائے گا تو وہ خیانت کریں گے۔ ان کے بچے سخت مزاج اور بدخلق ہوں گے۔ ان کے جوان شاطر ہوں گے' ان کو بوڑھے نیکی کی دعوت نہیں دیں گے اور بُرائی سے منع نہیں کریں گے۔ ذلیل اُن کے ہاں عزت دار ہوں گے' اُن کے ہاتھ کی چیز مانگنا' فقر کی علامت ہوگا۔ ان میں بردبار' گمراہ' نیکی کی طرف بلانے والا' متہم' مؤمن کمزور' فاسق نگران ہوگا' عین سنت ان میں بدعت شمار ہوگی۔ ایسے میں اللہ تعالیٰ اُن پر' اُن کے بُرے لوگوں کو مسلط فرمادے گا۔ ان میں سے بہتر لوگ دعا تو کریں گے لیکن اُن کی دعا قبول نہیں کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اس حدیث کو خصیف سے محمد بن سلمہ نے ہی روایت کیا۔ اور رسول کریم ﷺ سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

**6260** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ طُفَيْلٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ: كَانَ فِي بَيْتٍ، وَاطَّلَعَ رَجُلٌ فِي بَيْتِهِ، فَأَهْوَى إِلَيْهِ بِسَهْمٍ، فَسَدَّدَهُ نَحْوَهُ، فَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گھر میں تھے' ایک آدمی آپ کے گھر میں جھانکنے لگا' آپ نے تیر کے ساتھ اس کی طرف اشارہ کیا' وہ آدمی پیچھے ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا طُفَيْلٌ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حمید سے طفیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

**6261** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

---

**6260**- أخرجه البخاري: الديات جلد12صفحه225 رقم الحديث: 6889' ومسلم: الآداب جلد3صفحه1699 .

**6261**- أصله عند البخاري بلفظ السمع والطاعة حق ما لم يؤمر...... . أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه135

قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: عَلَيْكَ بِالسَّمْعِ، وَالطَّاعَةِ فِيمَا اَحْبَبْتَ اَوْ كَرِهْتَ، اِلَّا اَنْ تُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ، فَلَا طَاعَةَ لِاَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

حضور ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: تم پسند کرو یا ناپسند کرو آپ پر سننا اور اطاعت کرنا لازم ہے مگر اس صورت میں کہ تجھے حکم دیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث عبداللہ بن سعید بن ابوہند سے مغیرہ بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

**6262** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ عُبَيْسِ بْنِ مَرْحُومٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي اَرْوَى الدَّوْسِيِّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، فَطَلَعَ اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَيَّدَنِي بِهِمَا

حضرت ابواروی الدوسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا' حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں تشریف لائے' آپ نے فرمایا: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے ان کے ذریعے میری مدد فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ اِلَّا بِشْرُ بْنُ عُبَيْسٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي اَرْوَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث نضر بن عربی سے بشر بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں اور ابواروی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6263** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ

---

رقم الحديث: **2955**' وأبو داؤد: الجهاد جلد **3** صفحه **41** رقم الحديث: **2626**' والترمذى: الجهاد جلد **4** صفحه **209** رقم الحديث: **1707** .

**6263**- أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد **11** صفحه **55** رقم الحديث: **11028** . وقال الهيثمى: فى المجمع جلد **3** صفحه **246**: وفيه من لم أعرفه ولا له ذكر .

قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا جَابِرُ بْنُ غَيْلَانَ بْنِ مُنَبِّهٍ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ اِدْرِيسَ ابْنِ بِنْتِ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ: حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا مَا طَبَعَ الرُّكْنَ مِنْ اَنْجَاسِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَاَرْجَاسِهَا، وَاَيْدِي الظَّلَمَةِ، وَالْاَثِمَةِ، لَاسْتَشْفَى بِهِ مَنْ كَانَ بِهِ دَاءٌ

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: رکنِ کعبہ کو جاہلیت کی پلیدی، رجس، ظلم اور گناہ کے ہاتھوں نے نہ چھوا ہوتا تو ہر بیماری والا اس کے توسّل سے شفاء طلب کر لیتا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ طَاوُسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُلْوَانِيُّ

یہ حدیث حضرت وہب بن منبہ سے روایت کی جاتی ہے، وہ طاؤس سے اسی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کے ساتھ حلوانی اکیلے ہیں۔

**6264** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدَةَ يَعْنِي ابْنَ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلَى شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَيُقَالُ لَهُ: صِيَامِ رَمَضَانَ، وَحَجِّ الْبَيْتِ. قَالَ: لَا، اِلَّا هَكَذَا قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد لا الٰہ الا اللّٰہ وان محمد رسول اللّٰہ، نماز قائم کرنے، زکوٰۃ دینے، بیت اللہ کا حج کرنے اور رمضان کے روزے رکھنے پر رکھی گئی ہے۔ آپ سے عرض کی گئی: رمضان کے روزے اور بیت اللہ کا حج؟ حضرت عمر نے فرمایا: نہیں! آپ نے ایسے ہی فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ وَرَوَاهُ اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، وَغَيْرُهُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، وَمِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ

یہ حدیث سفیان، عبدہ سے اور سفیان سے ابراہیم بن محمد الشافعی۔ اس حدیث کو ابراہیم بن بشار الرمادی اور اس کے علاوہ سفیان سے، وہ سعیر بن خمس سے اور مسعر بن کدام روایت کرتے ہیں۔

---

**6264**- أخرجه البخاري: الايمان جلد 1 صفحه 64 رقم الحديث: 8، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 45 .

6265 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر کو دوست بناتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث سفیان سے ابراہیم بن محمد الشافعی روایت کرتے ہیں۔

6266 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ لِأَسْمَاءَ: سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ، قَالَتْ: وَاللَّهِ لَقَدْ سَبَقْتُمُونَا بِالْهِجْرَةِ، كُنَّا عِنْدَ الْعُرَاةِ الْحُفَاةِ، وَكُنْتُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُعَلِّمُ جَاهِلَكُمْ وَعَالِمَكُمْ، وَيَأْمُرُكُمْ بِمَعَالِي الْأَخْلَاقِ، وَقَالَتْ: لَآتِيَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرُهُ، فَقَالَ: لِلنَّاسِ هِجْرَةٌ، وَلَكُمْ هِجْرَتَانِ

حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت اسماء سے فرمایا: ہم سے ہجرت میں سبقت لے گئے ہیں۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بے شک تم ہم سے ہجرت میں سبقت لے گئے ہو! ہم ننگے پاؤں اور ننگے جسم والوں کے پاس تھیں اور تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' آپ تمہارے اَن پڑھ اور پڑھے لکھوں کو جانتے تھے اور تم کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤں گی' آپ کو بتاؤں گی' آپ کو بتایا گیا تو آپ نے فرمایا: لوگوں کے لیے ایک ہجرت کا ثواب ہے اور تمہارے لیے دو ہجرتوں کا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ

یہ حدیث سفیان سے محمد بن ابوعمر روایت کرتے ہیں۔

---

6265- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4صفحه1855' والترمذی: المناقب جلد5صفحه606 رقم الحديث: 3655' وابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه36 رقم الحديث:93 .

6266- أصله عند البخاری وفيه..... ' وله ولأصحابه هجرة واحدة' ولكم أنتم أهل السفينة هجرتان . أخرجه البخاری: المغازی جلد 7صفحه554 رقم الحديث: 4231' والحاكم فی المستدرك جلد 3صفحه566 من طريق أبی موسى عن أسماء . فذكره بلفظ المصنف مختصرًا' وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه . ووافقه الذهبی .

**6267** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رُبَّمَا عَدَّ الْعَادُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ: اغْفِرْ لِي، وَتُبْ عَلَيَّ، أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بسا اوقات رسول اللہ ﷺ کے لیے ایک مجلس میں شمار کیا جاتا' آپ سو مرتبہ ''اللّٰھم اغفرلی وتب عَلَیَّ انت التواب الغفور'' پڑھتے تھے۔

**6268** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ، عَنِ الْأُضْحِيَّةِ أَوَاجِبَةٌ هِيَ؟ فَقَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ، وَالْمُسْلِمُونَ بَعْدَهُ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے قربانی کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ واجب ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اور آپ کے بعد بھی لوگ کرتے رہے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابن عون سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

**6269** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نا سُفْيَانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحُمُرِ؟ فَقَالَ: لَمْ يَأْتِ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْفَاذَّةُ الْجَامِعَةُ: (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ، وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) (الزلزلة: 8)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پالتو گدھے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کے متعلق کوئی حکم نہیں ہے' مگر یہ کہ ایک جامع آیت ہے جو ذرّہ برابر نیکی کرے گا وہ دیکھ لے گا' جو ذرّہ برابر بُرائی کرے گا وہ بھی دیکھ لے گا۔

---

**6267**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 86 رقم الحديث: 1516' والترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 494 رقم الحديث: 3434 . وقال: حسن صحيح غريب . وابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1253 رقم الحديث: 3814' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 115 رقم الحديث: 5566 .

**6268**- أخرجه الترمذي: الأضاحي جلد 4 صفحه 92 رقم الحديث: 1506 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الأضاحي جلد 2 صفحه 1044 رقم الحديث: 3124 .

**6269**- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 598 رقم الحديث: 4963' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 680 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث سفیان سے سعید بن منصور روایت کرتے ہیں۔

**6270** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِي الْخَيْلِ، وَالرَّقِيقِ زَكَاةٌ إِلَّا أَنَّ فِي الرَّقِيقِ صَدَقَةُ الْفِطْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ نہیں ہے، مگر یہ ہے کہ غلام کے مالک پر صدقۂ فطر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ابن ابوزائدہ روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یزید اکیلے ہیں۔

**6271** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَدْنَى أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا الَّذِي لَهُ نَعْلَانِ مِنْ نَارٍ، يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں سب سے کم عذاب والا وہ ہوگا جس کے پاؤں کے نیچے آگ ہوگی' ان دونوں سے اس کا دماغ اُبل رہا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشٍ إِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن عیاش سے مفضل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

**6272** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا مُحَمَّدُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

6270- أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3 صفحه 383 رقم الحديث: 1464' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 675' وأبو داؤد: الزكاة جلد 2 صفحه 110 رقم الحديث: 1594 ولفظه عند أبي داؤد .

6272- أخرجه الترمذي: الطب جلد 4 صفحه 384 رقم الحديث: 2040 . وقال: حسن غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه . وابن ماجة: الطب جلد 2 صفحه 1139-1140 رقم الحديث: 3444 . في الزوائد: اسناده حسن . لأن بكر بن يونس بن بكير' مختلف فيه . وباقي رجال الاسناد ثقات . والطبراني في الكبير جلد 17 صفحه 293 رقم الحديث: 807 .

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، ثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ، فَاِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُمْ، وَيَسْقِيهِمْ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے مریضوں کو کھانے اور پینے پر مجبور نہ کرو کیونکہ اللہ اس کو کھلاتا اور پلاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن علی سے بکر بن یونس روایت کرتے ہیں۔ حضرت عقبہ بن عامر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6273** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيُدْرِكُ بِالْحِلْمِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُكْتَبُ جَبَّارًا، وَمَا يَمْلِكُ اِلَّا اَهْلَ بَيْتِهِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی بردباری کے ذریعے اس مقام کو پالیتا ہے جو مسلسل روزے رکھنے والا ہوتا ہے اور ایک آدمی سرکش لکھا جاتا ہے وہ اپنے گھر والوں کا مالک ہوتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**6274** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا اَنَسُ بْنُ اَبِي الْقَاسِمِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ الرَّجُلِ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: آدمی حالتِ احرام میں خوشبو لگا سکتا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں رسول

---

6274- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 463 رقم الحديث: 1538، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 847 مختصرًا.

يُرِيدُ اَنْ يُحْرِمَ، يَتَطَيَّبُ؟ فَقَالَتْ: تَطَيَّبَ بِاَطْيَبِ مَا قَدَرَتْ عَلَيْهِ، وَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرَقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسی خوشبو لگاتی تھی جس پر کوئی قادر نہیں ہے میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ مبارک میں خوشبو کی سفیدی دکھائی دے رہی ہے جو آپ نے حالت احرام میں لگائی تھی۔

لَمْ يَرْوِ اَنَسُ بْنُ اَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَسْوَدَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَاسْمُ اَبِي الْقَاسِمِ مَالِكٌ، كُوفِيٌّ

انس بن ابوالقاسم عبداللہ بن اسود سے اس کے علاوہ کوئی حدیث روایت نہیں کرتے ہیں۔ ابوالقاسم کا نام ابومالک ہے کوفی ہیں۔

**6275** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَاعَدَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھا اللہ عزوجل اس سے جہنم کو ستر ہزار سال کی مسافت تک دور کر دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن اور ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن سعد لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

**6276** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ يَوْمٌ مِنَ السَّنَةِ تَجَمَّعَ فِيهِ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ يَوْمًا اِلَى اللَّيْلِ، قَالَتْ: وَفِي ذَلِكَ الْيَوْمِ قَالَ: اَسْرَعُكُنَّ لُحُوقًا اَطْوَلُكُنَّ يَدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سال کا وہ دن جس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج ایک دن رات کو اکٹھی ہوئیں آپ کے پاس۔ اس دن آپ نے فرمایا: مجھ سے زیادہ جلدی وہ ملے گی جس کے ہاتھ لمبے ہوں گے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: ہم اپنی کلائیاں ناپنے لگیں کہ ہم میں سے کس کے ہاتھ لمبے ہیں تو حضرت

---

6275- أخرجه الترمذی: فضائل الجهاد جلد 4 صفحه 166 رقم الحديث: 1622 . وقال: غريب من هذا الوجه وأبو الأسود اسمه محمد بن عبد الرحمٰن بن نوفل الأسدی المدنی . والنسائی: الصيام جلد 4 صفحه 143 (باب ثواب من صام يومًا فی سبيل الله عزوجل)، وابن ماجة: الصيام جلد 2 صفحه 548 رقم الحديث: 1718، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 475 رقم الحديث: 8711 .

. قَالَتْ: فَجَعَلْنَا نَتَذَارَعُ بَيْنَنَا اَيُّنَا اَطْوَلُ يَدَيْنِ، قَالَتْ: فَكَانَتْ سَوْدَةُ اَطْوَلُهُنَّ يَدًا، فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ زَيْنَبُ عَلِمْنَا اَنَّهَا كَانَتْ اَطْوَلَهُنَّ يَدًا فِي الْخَيْرِ وَالصَّدَقَةِ، قَالَتْ: وَكَانَتْ زَيْنَبُ تَغْزِلُ الْغَزْلَ، وَتُعْطِيهِ سَرَايَا النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخِيطُونَ بِهِ، وَيَسْتَعِينُونُ بِهِ فِي مَغَازِيهِمْ، قَالَتْ: وَفِي ذَلِكَ الْيَوْمِ قَالَ: كَيْفَ بِاِحْدَاكُنَّ تَنْبَحُ عَلَيْهَا كِلَابُ الْحَوْاَبِ

سودہ کے ہاتھ لمبے تھے۔ جب حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا تو ہمیں معلوم ہوا کہ ہاتھ لمبے ہونے سے مراد بھلائی اور صدقہ دینے میں ہے۔ حضرت زینب چرخہ کاتتی تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جہاد کے لیے کپڑے سی کر دیتی تھیں غازیوں کی مدد کرتی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ

یہ حدیث مجالد سے ابن ابوزائدہ روایت کرتے ہیں۔

**6277** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ اَبِي الْمُهَزِّمِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَضَى فِي بِيضِ النَّعَامِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ ثَمَنَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شترمرغ کے انڈے حالتِ احرام میں توڑنے والے کے بارے یہ فیصلہ فرمایا کہ وہ اس کی قیمت ادا کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَاسْمُ اَبِي الْمُهَزِّمِ يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ

یہ حدیث حضرت ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن معاویہ اکیلے ہیں۔ ابومہزم کا نام یزید بن سفیان ہے۔

**6278** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي اُوَيْسٍ، عَنِ ابْنِ كَعْبٍ، عَنْ

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: دنیا میں دو چہروں والا قیامت کے دن آئے گا اس کے لیے

---

6277- اخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 1031 رقم الحديث: 3086 . في الزوائد: في اسناده علي بن عبد العزيز' مجهول' وأبو المهزم: اسمه يزيد بن سفيان' ضعيف .

سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ذُو الْوَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا، يَاْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَهُ وَجْهَانِ مِنْ نَارٍ

آگ کے دو چہرے ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

**6279** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا ذِئْبَانِ ضَارِيَانِ فِي زَرِيبَةِ غَنَمٍ بِاَسْرَعَ فِيهَا فَسَادًا مِنْ طَلَبِ الْمَالِ، وَطَلَبِ الشَّرَفِ فِي دِينِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو بھیڑیے جن کو بکریوں میں چھوڑا جائے وہ اتنا نقصان نہیں کریں گے جتنا مال کا بھوکا اور عزت کا بھوکا مسلمان کے دین کا کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید اکیلے ہیں۔

**6280** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي رِشْدِينَ، عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ، اَنَّهَا كَانَتْ اِذَا سَمِعَتْ اَحَدًا، يَقْرَاُ: وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا قَالَتْ: صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ، ثُمَّ لَمْ يُصَلِّ لَنَا عِشَاءً حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ

حضرت اُمِ فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا نے کسی کو ''والمرسلات عرفًا'' پڑھتے ہوئے سنا۔حضرت اُمِ فضل رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور ﷺ نمازِ مغرب میں مرسلات پڑھتے تھے پھر ہمیں نمازِ عشاء نہیں پڑھائی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي

یہ حدیث زہری' ابورشدین سے اور زہری سے

---

**6280**- أخرجه البخاري: المغازي جلد **7** صفحه **736** رقم الحديث: **4429**، ومسلم: الصلاة جلد **1** صفحه **338**، والطبراني في الكبير جلد **25** صفحه **23-24** رقم الحديث: **33** .

رِشْدِينَ وَهُوَ كُرَيْبٌ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ الْفَضْلِ

اسامہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو زہری سے وہ عبید اللہ سے وہ ابن عباس سے وہ اپنی والدہ اُم فضل سے روایت کرتے ہیں۔

**6281** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، نا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ كَثِيرٍ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: جَاءَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ حِينَ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ بِأَلْفِ دِينَارٍ، فَنَثَرَهَا فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَلِّبُهَا بِيَدِهِ، وَيَقُولُ: لَا يَضُرُّ ابْنَ عَفَّانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ایک ہزار دینار لے کر آئے، جس وقت غزوۂ تبوک کے لیے لشکر تیار کیا گیا اور ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں ڈال دیا۔ حضرت عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنے ہاتھ سے پلٹ رہے ہیں اور فرما رہے ہیں: آج کے بعد عثمان کوئی بھی عمل کرے اس کے لیے نقصان دِہ نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ إِلَّا ضَمْرَةُ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن سمرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن شوذب اکیلے ہیں۔ ابن شوذب سے صرف ضمرہ روایت کرتے ہیں۔

**6282** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْبَصْرِيُّ صَاحِبُ الْخُمُرِ، نا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ أَنْ يُؤْخَذَ بِرُخَصِهِ كَمَا يُحِبُّ أَنْ يُؤْخَذَ بِعَزَائِمِهِ . قُلْتُ: وَمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نفلوں کو ایسے ہی پسند کرتا ہے جس طرح فرضوں کو پسند کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: عزائمہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: فرض۔

---

**6281**- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 626 رقم الحديث: 3701 . وقال: حسن غريب من هذا الوجه . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 77 رقم الحديث: 20657، والبيهقي في دلائل النبوة جلد 5 صفحه 215 .

عَزَائِمُهُ؟ قَالَ: فَرَائِضُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عمر بن عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

**6283** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُلْوَانِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ صَاحِبُ الْخُمُرِ، ثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَبْلُغُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ، وَأَظُنُّهُ قَالَ: الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ اچھے اخلاق کے ذریعے ہمیشہ روزہ رکھنے والے کے مقام کو پالیتا ہے' میرا گمان ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے برابر ثواب کو پالیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث سہیل سے عمر بن عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

**6284** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نا عَبَّاسُ بْنُ أَبِي شَمْلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَزَّةَ بِنْتِ خَايِلٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ، أَنَّهَا: أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَايَعَهَا عَلَى أَنَّكِ لَا تَزْنِينَ، وَلَا تَسْرِقِينَ، وَلَا تَئِدِينَ فَتُبْدِينَ أَوْ تُخْفِينَ فَقُلْتُ: أَمَّا الْوَادُ الْمُبْدَى عَرَفْتُهُ، وَأَمَّا الْوَادُ الْخَفِيُّ فَلَمْ أَسْأَلْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يُخْبِرْنِي، وَقَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهُ إِفْسَادُ الْوَلَدِ، فَوَاللّٰهِ، لَا أُفْسِدُ لِي وَلَدًا أَبَدًا

حضرت عطاء بن مسعود اپنے والد سے' وہ اپنی پھوپھی عزہ بنت خایل سے' وہ بتاتی ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئیں' آپ سے بیعت کی' نہ زنا و چوری ظاہر کرنے اور چھپانے کی' بہرحال بچی کو زندہ قتل کرنے کے متعلق' میں نے پہچان لیا اور عزل کے متعلق میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق نہیں پوچھا اور مجھے بتایا بھی نہیں گیا۔ میرے دل میں خیال آیا ہے کہ اس سے مراد ہے: عزل کرنا' اللہ کی قسم! میں زندگی بھر عزل نہیں کروں گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ خَايِلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، وَلَمْ يَرْوِهِ

یہ حدیث عزہ بنت خایل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن یعقوب اکیلے

عَنْ مُوسَى اِلَّا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، وَابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

ہیں۔ موسیٰ سے عباس بن ابوشملہ اور ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔

**6285** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُلْوَانِيُّ، ثَنَا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّبَذِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَوْفَلٍ الْعَوْفِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَلَّبْتُ مَشَارِقَ الْاَرْضِ، وَمَغَارِبَهَا، فَلَمْ اَجِدْ رَجُلًا اَفْضَلَ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ اَرَ بَيْتًا اَفْضَلَ مِنْ بَيْتِ بَنِي هَاشِمٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں' آپ حضرت جبریل علیہ السلام کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل نے عرض کی: میں نے مشرق و مغرب کو پلٹا' مجھے محمد ﷺ سے افضل کوئی آدمی نہیں ملا اور میں نے بنی ہاشم کے گھر سے افضل کوئی گھر نہیں دیکھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ. وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن عبیدہ اکیلے حضرت عائشہ یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6286** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نا الْمُسَيِّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، حَدَّثَنِي اَبُو عَمْرٍو الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، فَرَاَيْتُ عِنْدَهُ شَخْصًا، فَقَالَ: هَلْ رَاَيْتَهُ يَا حُذَيْفَةُ قُلْتُ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: هَذَا مَلَكٌ لَمْ يَهْبِطْ اِلَيَّ مُنْذُ بُعِثْتُ، اَتَانِي اللَّيْلَةَ، وَبَشَّرَنِي اَنَّ الْحَسَنَ، وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس رات گزاری' میں نے آپ کے پاس ایک شخص دیکھا تو آپ نے فرمایا: اے حذیفہ! آپ نے اس کو دیکھا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ فرشتہ تھا' جب سے میں مبعوث کیا گیا ہوں' میرے پاس نہیں آیا' آج رات میرے پاس آیا' مجھے خوشخبری دی کہ حسن و حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسٍ اِلَّا سَالِمُ بْنُ

یہ حدیث قیس سے سالم بن ابوجعد اور سالم سے

اَبِی الْجَعْدِ، وَلَا عَنْ سَالِمٍ اِلَّا اَبُو عَمْرٍو الْاَشْجَعِیُّ، تَفَرَّدَ بِهٖ عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ

ابوعمرو اشجعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عطاء بن مسلم اکیلے ہیں۔

**6287** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّائِغُ، نا الْمُسَیَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَیْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرَّ بِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ، وَهُوَ فِی الْمَسْجِدِ، وَهُوَ یُنْشِدُ شِعْرًا، فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: هَاهُنَا؟ فَقَالَ لَهٗ حَسَّانُ: نَعَمْ، لَقَدْ اَنْشَدْتُ فِیهِ مَنْ هُوَ خَیْرٌ مِنْكَ، ثُمَّ الْتَفَتَ حَسَّانُ اِلَی اَبِی هُرَیْرَةَ، فَقَالَ: اُنْشِدُكَ بِاللّٰهِ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ، هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اَجِبْ عَنِّی، اللّٰهُمَّ اَیِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ؟ ، فَقَالَ اَبُو هُرَیْرَةَ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ، فَسَكَتَ عُمَرُ وَمَضَی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حسان بن ثابت کے پاس سے گزرے حضرت حسان رضی اللہ عنہ مسجد میں اشعار پڑھ رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسجد میں آپ اشعار پڑھ رہے ہیں؟ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: جی ہاں! میں نے آپ سے بہتر کی موجودگی میں پڑھے ہیں پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے ابوہریرہ! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری طرف سے جواب دو! اے اللہ! حسان کی جبریل علیہ السلام کے ذریعے مدد فرما؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جی ہاں! حضرت عمر خاموش ہوگئے اور چلے گئے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ، عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَیْنِ

یہ حدیث ہشام سے مخلد بن حسین روایت کرتے ہیں۔

**6288** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّیُّ، نا بِشْرُ بْنُ عُبَیْسِ بْنِ مَرْحُومٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنِی جَدِّی، عَنْ عَبْدِ الرَّحِیمِ بْنِ زَیْدٍ الْعَمِّیِّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهٖ قَالَ: تَوَضَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً، فَقَالَ: هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاتَهُ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعضائے وضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا فرمایا: یہ وضو اس کے ذریعے نماز قبول ہوتی ہے۔ پھر اعضائے وضو کو دو دو مرتبہ دھویا فرمایا: اس طرح وضو کرنے سے اللہ عزوجل ثواب میں اضافہ کرتا ہے۔ پھر اعضائے وضو کو تین مرتبہ دھویا فرمایا:

---

6287- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحه 351 رقم الحدیث: 3212 ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1932 .

اِلَّا بِهِ . ثُمَّ تَوَضَّا ثِنْتَيْنِ ثِنْتَيْنِ، فَقَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ هٰكَذَا ضَاعَفَ اللّٰهُ لَهُ اَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، فَقَالَ: هٰذَا اِسْبَاغُ الْوُضُوءِ، وَهٰذَا وُضُوئِي، وَوُضُوءُ خَلِيلِ اللّٰهِ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، مَنْ تَوَضَّاَ هٰكَذَا، ثُمَّ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهِ: اَشْهَدُ اَنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ، وَرَسُولُهُ فَتَحَ اللّٰهُ لَهُ ثَمَانِيَةَ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ، يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَاءَ

یہ مکمل وضو ہے اور یہ میرا وضو اور خلیل اللہ ابراہیم علیہ السلام کا ہے' جس نے اس طرح وضو کیا اور فارغ ہو کر اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ وان محمداً عبدہٗ ورسولہ پڑھا' اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' جس سے چاہے داخل ہو۔

هٰكَذَا رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ وَرَوَاهُ الْحُجَيْنُ، وَغَيْرُهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ . وَرَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

یہ حدیث اسی طرح مرحوم بن عبدالعزیز سے' وہ عبدالرحیم بن زید سے' وہ اپنے والد سے' وہ معاویہ بن قرہ سے' وہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو حجین اور ان کے علاوہ عبدالرحیم بن زید سے' وہ اپنے والد سے' وہ معاویہ بن قرہ سے' وہ ابن عمر سے۔ اس حدیث کو عبداللہ بن عرارہ الشیبانی' وہ زید العمی' وہ معاویہ بن قرہ سے' وہ عمیر سے' وہ ابی بن کعب سے۔

**6289** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نا بِشْرُ بْنُ عُبَيْسٍ، نا نَافِعُ بْنُ خَارِجَةَ بْنِ نَافِعٍ، مَوْلَى ابْنِ جَحْشٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ، عَنْ زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْبَلُوا الْكَرَامَةَ، وَاَفْضَلُ الْكَرَامَةِ الطِّيبُ، اَخَفُّهُ مَحْمَلًا، وَاَطْيَبُهُ رِيحًا

حضرت زینب زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عزت قبول کرو' افضل کرامت خوشبو ہے' اس کو اُٹھانا آسان ہے اور اس کی خوشبو پاک ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْنَبَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرُ بْنُ عُبَيْسٍ

یہ حدیث حضرت زینب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن عبیس اکیلے ہیں۔

**6290** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ الْاَحْمَسِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: لَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَيْتُهُ، فَقَالَ لِي: يَا جَرِيرُ، لِاَيِّ شَيْءٍ جِئْتَنَا؟ قُلْتُ: لِاُسْلِمَ عَلَى يَدَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَلْقَى اِلَيَّ كِسَاءَهُ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضورﷺ نے اعلانِ نبوت کیا تو میں آپ کے پاس آیا' مجھے آپ نے فرمایا: اے جریر! کون سی شی کی وجہ سے ہمارے پاس آئے ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے دست مبارک پر اسلام لانے کے لیے۔ آپ نے میری طرف اپنی چادر پھینکی' پھر آپ اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: جب تمہارے پاس کسی قوم سے کوئی معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ الْاَحْمَسِيُّ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے حصین بن عمر احمسی روایت کرتے ہیں۔

**6291** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَزِمَ الِاسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا، وَمِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا، وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

حضرت محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے استغفار کرنے پر مداومت اختیار کی تو اللہ عزوجل اس کا ہر غم ختم کردے گا' ہر تنگی کھول دے گا' ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اس کو وہم وگمان بھی نہیں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

**6292** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مُوسَى

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**6291**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 86 رقم الحديث: 1518' وابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1254 رقم الحديث: 3819' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 326 رقم الحديث: 2238' والطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 281 رقم الحديث: 10665 .

**6292**- أصله عند البخاري ومسلم من طريق أبي معاوية' عن الأعمش' عن مسلم' عن مسروق' عن مغيرة بن شعبة قال: ......حتى توارى عني فقضى حاجته' ...... . اخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 564 رقم الحديث: 363'

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَةَ اَبْعَدَ

حضورﷺ جب قضاء حاجت کرتے تو آپ دور ہو جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابوبحر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن محمد بن حیان روایت کرتے ہیں۔

**6293** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا اَبُو الْاَخْيَلِ خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْاَبْرَشُ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے محمد بن حرب روایت کرتے ہیں۔

**6294** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْكُرَيْزِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي الْاَخْضَرِ، اَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین میں سب سے پہلے مدینہ مصعب بن عمیر آئے تو ان کو اعزاز حاصل ہے جمعہ کے دن جمعہ کے لیے لوگوں کو اکٹھا کیا' حضورﷺ کے آنے سے پہلے اکٹھا کیا اور ان کو نماز پڑھائی۔

---

ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 229' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 1 رقم الحديث: 1 من طريق أبى سلمة بلفظ: كان اذا ذهب المذهب أبعد .

**6293**- أخرجه ابن ماجة: الصوم جلد 1 صفحه 542 رقم الحديث: 1665 . فى الزوائد: اسناده صحيح . لأن محمد ابن المصفى' ذكره ابن حبان فى الثقات . ووثقه مسلمة والذهبى فى الكاشف . وقال أبو حاتم: صدوق' وقال النسائى: صالح . وباقى رجال الاسناد على شرط الشيخين . والطبرانى فى الكبير جلد 12 صفحه 374 رقم الحديث: 13387 .

قَالَ: اَوَّلُ مَنْ قَدِمَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ الْمَدِينَةَ: مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَهُوَ اَوَّلُ مَنْ جَمَعَ بِهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ جَمَعَهُمْ، قَبْلَ اَنْ يَقْدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، وَلَا عَنْ صَالِحٍ اِلَّا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ

یہ حدیث زہری سے صالح بن ابواخضر اور صالح سے عبدالغفار بن عبیداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس العنبری اکیلے ہیں۔

**6295** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عِفُّوا تَعِفَّ نِسَاؤُكُمْ، وَبَرُّوا آبَاءَكُمْ يَبَرَّكُمْ اَبْنَاؤُكُمْ، وَمَنِ اعْتَذَرَ اِلَى اَخِيهِ الْمُسْلِمِ مِنْ شَيْءٍ بَلَغَهُ عَنْهُ فَلَمْ يَقْبَلْ عُذْرَهُ لَمْ يَرِدْ عَلَيَّ الْحَوْضَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں کے ذریعے پاک دامنی حاصل کرو' اپنے ماں باپ سے نیکی کرو' تمہاری اولاد تمہارے ساتھ نیکی کرے گی' جس کو کسی مسلمان بھائی نے عذر پیش کیا تو اس نے اس کا عذر قبول نہیں کیا' وہ میرے حوض پر نہیں آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الزُّبَيْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث عامر بن عبداللہ بن زبیر سے عبدالملک بن یحییٰ بن زبیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

**6296** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ: سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا لِاَصْحَابِهِ وَاَنَا حَاضِرٌ: لَوْ كَانَ لِاَحَدِكُمْ هٰذِهِ السَّارِيَةُ لَكَرِهَ اَنْ تُجْدَعَ، كَيْفَ اَنْ يَعْهَدَ اَحَدُكُمْ فَيَجْدَعُ صَلَاتَهُ الَّتِي هِيَ لِلّٰهِ، فَاَتِمُّوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن اپنے صحابہ سے فرمایا: میں موجود ہوں' اگر تم میں سے کسی کے لیے یہ ستون ہو تو وہ ناپسند کرے گا کہ وہ اس کو کاٹے' تم میں سے کوئی گوارا کرے گا کمی کرنے کا' نماز تو اللہ کے لیے ہے تم نماز مکمل کرو' بے شک اللہ عزوجل نماز مکمل ہی قبول کرتا ہے۔

صَلاتَكُمْ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ إِلَّا تَامًّا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الزُّبَيْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث بلال بن یحییٰ بن طلحہ سے عبدالملک بن یحییٰ بن زبیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

**6297** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: اَقْرِءْ عُمَرَ السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ: إِنَّ رِضَاهُ حُكْمٌ، وَإِنَّ غَضَبَهُ عِزٌّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے، عرض کرنے لگے: عمر کو سلام کہنا اور ان سے کہنا کہ ان کی رضا حکم ہے، ان کا غصہ عزت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث زید العمی سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

**6298** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثَنَا اَبُو صَفْوَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَجُلًا، اَصَابَ امْرَاَةً فِي دُبُرِهَا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ النَّاسُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ) (البقرة: 223)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہﷺ کے زمانہ میں اپنی بیوی سے پچھلی طرف سے جماع کیا آگے والے حصے میں۔ لوگوں نے اس کو ناپسند کیا، اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''تمہاری بیویاں تمہارے لیے کھیتی ہیں''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، إِلَّا اَبُو صَفْوَانَ

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے ابوصفوان روایت کرتے ہیں۔

**6299** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ صفہ والوں کے پاس آئے، ان کی آوازیں

عَجْلَانَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى اَهْلِ الصُّفَّةِ، وَقَدْ عَلَتْ اَصْوَاتُهُمْ، وَاسْتَغْرَبُوا ضَحِكًا، فَاَغْضَبَهُ ذٰلِكَ، فَقَالَ: مَا لِلضِّحْكِ خُلِقْتُمْ، وَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، عَنِ اللّٰهِ جَلَّ ذِكْرُهُ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكَ اَنْ تُيَسِّرَ، وَلَا تُعَسِّرَ، وَتُبَشِّرَ، وَلَا تُنَفِّرَ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَشَّرَهُمْ، وَبَشَّرَ عَلَيْهِمْ، وَبَسَطَ مِنْهُمْ

اونچی تھیں اور زیادہ ہنسا رہے تھے' آپ ان پر غصہ ہوئے' آپ نے فرمایا: تم ہنسنے کے لیے پیدا ہوئے ہو! آپ نے ایسا کرنے کو ناپسند کیا' آپ کے پاس حضرت جبریل آئے' اللہ عزوجل کی طرف سے پیغام لے کر۔ عرض کی: اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتا ہے آسانی کرنے کا تنگی نہ کرنے کا' خوشخبری دینے کا نفرت نہ پھیلانے کا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کی طرف نکلے' ان کو خوشخبری دی اور خوش ہونے کے لیے کہا' ان پر خوش طبعی فرمائی۔

**6300** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، وَاَهْلُ النَّارِ النَّارَ، يُنَادِي مُنَادٍ: يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ، خُلُودٌ لَا مَوْتَ فِيهِ، وَيَا اَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ فِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب جنت والے جنت میں داخل ہوں گے اور جہنم والے جہنم میں داخل ہوں گے تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا: اے جنت والو! ہمیشہ رہو جنت میں کوئی موت نہیں ہے' اے جہنم والو! ہمیشہ رہو اس میں کوئی موت نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى

یہ دونوں حدیثیں لیث سے عبدالعزیز بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

**6301** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا الْوَزَغَ، وَلَوْ فِي جَوْفِ الْكَعْبَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چھپکلی کو مارو اگرچہ کعبہ کے اندر ہو۔

**6302** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

6300- اخرجه البخاري: الرقاق جلد 11 صفحه 414 رقم الحديث: 6545 والترمذي: الجنة جلد 4 صفحه 692 رقم الحديث: 2557 .

الْقَعْنَبِيُّ، نا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَقَدْ اَدْرَكَ الْحَجَّ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے میدانِ عرفات کو پالیا طلوعِ فجر سے پہلے اس نے حج پالیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ

یہ دونوں حدیثیں عطاء سے عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔

**6303** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا سَتَرَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا اِلَّا سَتَرَ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ

حضرت علقمہ المزنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی بندہ دنیا میں کسی کے گناہ پر پردہ ڈالتا ہے' اللہ عزوجل آخرت میں اس کے گناہ پر پردہ ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفِرْيَابِيُّ

یہ حدیث مالک بن دینار سے عباد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں فریابی اکیلے ہیں۔

**6304** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: نَزَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْآيَةَ: (فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ) (آل عمران: 7 ) ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ حَذَّرَكُمُ اللّٰهُ، اِذَا رَاَيْتُمُوهُمْ فَاعْرِفُوهُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت کہ وہ اتباع کرے جو اس کے مشابہت ہے نکالی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم کو ڈرایا ہے' جب تم اس کو دیکھو تو اس کو پہچانو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ وَرَوَاهُ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے

**6304**- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه57 رقم الحديث: 4547' ومسلم: العلم جلد4صفحه2053 .

غَيْرُهُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ

ہیں۔ ان کے علاوہ نے حماد بن سلمہ سے وہ ابن ابی ملیکہ سے وہ قاسم سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے۔

**6305** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَكِّيُّ الصَّائِغُ قَالَ: ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ اَبِي عِيسَى الْحَنَّاطِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ حَرَمَهُ، فَهُوَ حَرَامٌ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا يُعْضَدُ شَجَرُهُ، وَلَا يُحْتَشُّ حَشِيشُهُ، وَلَا يُرْفَعُ لُقَطَتُهُ اِلَّا لِاِنْشَادِهَا، وَلَا يُسْتَحَلُّ صَيْدُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حرم کو حرم قرار دیا ہے یہ قیامت کے دن تک حرم ہی رہے گا اس کا درخت اور گھاس نہ کاٹے اس میں گم شدہ شی نہ اُٹھائے مگر اعلان کرنے کے لیے اُٹھا سکتا ہے اس کے شکار کو بھی حلال نہ جانے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عِيسَى الْحَنَّاطُ

یہ حدیث نافع سے عیسیٰ حناط روایت کرتے ہیں۔

**6306** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ حَاجِبِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ، اَنَّ اَبَا عُبَيْدٍ قَالَ لَهُ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ، وَلَا ثَلَاثٍ يَقُولُ: اِذَا تَوَضَّاَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ، فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ تَنَاثَرَتِ الْخَطَايَا مِنْ اَشْفَارِ عَيْنَيْهِ، وَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ تَنَاثَرَتِ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کئی مرتبہ فرماتے ہوئے سنا: مؤمن بندہ جب وضو کرتا ہے کلی کرتا ہے اور ناک میں پانی ڈالتا ہے تو اس کے گناہ گرنا شروع ہوتے ہیں اس کی دونوں آنکھوں کے آبروؤں سے جھڑتے ہیں جب اپنے دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے گناہ ہاتھوں کے ناخنوں سے نکل جاتے ہیں جب دونوں پاؤں دھوتا ہے تو اس کے گناہ دونوں پاؤں کے ناخنوں سے نکل جاتے ہیں جب وضو مکمل کرتا ہے تو وضو اس کے لیے حصر بن جاتا ہے اگر کھڑا ہو کر دو رکعت نفل پڑھے تو دونوں کو قبول کیا جاتا

6306- أصله عند مسلم بلفظ: ما منكم رجل يقرب وضوءه فيتمضمض و...... . أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 569-570، والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 76-78 (باب ثواب من توضأ كما أمر) بنحوه .

الْخَطَايَا مِنْ اَظَافِرِ يَدَيْهِ، وَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ تَنَاثَرَتِ الْخَطَايَا مِنْ اَظَافِرِ رِجْلَيْهِ، فَإِذَا انْتَهَى عِنْدَ ذَلِكَ كَانَ ذَلِكَ حَظُّهُ مِنْ وُضُوئِهِ، فَإِنْ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، يُقْبِلُ بِهِمَا بِقَلْبِهِ وَطَرْفِهِ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

ہے جو دل سے پڑھے اور اللہ کی رضا کے لیے پڑھتا ہے اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح آج ہی اس کی ماں نے جنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے ضحاک بن عثمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن ابوحازم اکیلے ہیں۔

**6307** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ حِينَ اَمَّرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَمَنِ، فَاَصَبْتُ مَعَهُ اَوَاقِيَ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَجَدْتُ فَاطِمَةَ قَدْ نَضَحَتِ الْبَيْتَ بِنَضُوحٍ، فَتَخَطَّيْتُهُ، فَقَالَتْ: مَالَكَ؟ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَرَ اَصْحَابَهُ، فَاَحَلُّوا قَالَ: قُلْتُ لَهَا: إِنِّي اَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَإِنِّي قَدْ سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ، وَقَالَ لِاَصْحَابِهِ: لَوْ اَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَفَعَلْتُ كَمَا فَعَلْتُمْ، وَلَكِنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ، وَقَرَنْتُ فَقَالَ: انْحَرْ مِنَ الْبُدْنِ سَبْعًا وَسِتِّينَ، اَوْ سِتًّا وَسِتِّينَ، وَاَمْسِكْ لِنَفْسِكَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، اَوْ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جب رسول کریم ﷺ نے انہیں یمن کا امیر مقرر فرمایا۔ ان کے ساتھ مجھے چند اوقیہ چاندی ملی۔ پس جب وہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو انہوں نے عرض کی: میں نے دیکھا کہ فاطمہ نے توشہ دان کے ساتھ گھر کا چھڑکاؤ کیا ہے۔ میں نے لکیر لگا دی سو وہ کہتی ہیں: آپ کو کیا ہوا؟ بے شک اللہ کے رسول ﷺ نے اپنے صحابہ کو حکم دیا ہے کہ وہ احرام کھول لیں میں نے اس سے کہا: میں نے تو نبی کریم ﷺ کے ساتھ مل کر اہلال کیا تھا آپ نے فرمایا: میں ہدی ساتھ لایا ہوں اور حج قران کروں گا اور اپنے صحابہ سے فرمایا: اگر میں کسی خاص کام کے لیے آگے بڑھتا ہوں تو پھر پیچھے نہیں ہٹتا میں بھی ایسے کرتا جیسے تم نے کیا لیکن میں قربانی ساتھ لے کر آیا ہوں اور حج قران کروں گا۔ سو آپ نے فرمایا:

---

6307- اسناده صحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد3 صفحه240 .

وَاَمْسِكْ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِضْعَةً

ستاسٹھ یا چھیاسٹھ اونٹوں کو نحر کرو اور تینتیس یا چونتیس اپنے لیے روک لو۔ ہر اونٹ سے کچھ اونٹ رکھ لو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو ابواسحاق سے صرف حضرت یونس نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ حضرت حجاج بن محمد اکیلے ہیں۔

6308 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاْذِنُنَا اِذَا كَانَ يَوْمَ الْمَرْاَةِ مِنَّا بَعْدَمَا نَزَلَتْ: (تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي اِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ) (الاحزاب: 51) قَالَتْ مُعَاذَةُ: فَقُلْتُ: فَمَا كُنْتِ تَقُولِينَ؟ قَالَتْ: كُنْتُ اَقُولُ، اِنْ كَانَ ذٰلِكَ اِلَيَّ فَلَا اُوثِرُ اَحَدًا عَلَى نَفْسِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے اجازت مانگتے جب ہم میں سے کسی بیوی کی باری کا دن نہ ہوتا' اس آیت کے نازل ہونے کے بعد: ''ترجی من تشاء منهن وتؤوی الیك من تشاء''۔ حضرت معاذہ فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: آپ کیا کہتی ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں کہتی ہوں کہ اگر ایسے ہوتا تو میں اپنے اوپر کسی کو ترجیح نہ دیتی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث عاصم احول سے عباد بن عباد روایت کرتے ہیں۔

6309 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ قَالَ: وَدِدْتُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَانَا النِّدَاءَ، قُلْتُ: لِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: اِنَّهُمْ اَطْوَلُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پسند کرتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذان دینے کا حکم ہم کو کریں' میں نے عرض کی: کیوں؟ فرمایا: اس لیے کہ قیامت کے دن اذان دینے والوں کا مقام بلند ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث ہشام سے عبداللہ بن محمد بن یحییٰ روایت

6308- أخرجه البخاری: التفسیر جلد8صفحه385 رقم الحدیث: 4789' ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1103 .

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔ ابن زبیر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6310** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَلِيكُمْ بَعْدِي وُلَاةٌ، فَيَلِيكُمُ الْبَرُّ بِبِرِّهِ، وَالْفَاجِرُ بِفُجُورِهِ، فَاسْمَعُوا لَهُمْ وَاَطِيعُوا فِي كُلِّ مَا وَافَقَ الْحَقَّ، وَصَلُّوا وَرَاءَهُمْ، فَاِنْ اَحْسَنُوا فَلَكُمْ وَلَهُمْ، وَاِنْ اَسَاءُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے جو نیک سے نیک بُروں سے بُرے ان کی بات سنو جو حق کے مطابق بات ہو اس کو قبول کرو ان کے پیچھے نماز پڑھو اگر اچھے ہوں گے تو ان کے لیے اور تمہارے لیے ثواب ہوگا' اگر بُرے ہوں گے تو ان کے لیے گناہ اور تمہارے لیے ثواب ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَلَمْ يُسْنِدْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبداللہ بن محمد بن عروہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔ ہشام بن عروہ' ابو صالح سے اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث روایت نہیں کرتے ہیں۔

**6311** - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحُجَّاجُ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللّٰهِ، اِنْ دَعَوْهُ اَجَابَهُمْ، وَاِنِ اسْتَغْفَرُوهُ غَفَرَ لَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حج و عمرہ کرنے والے اللہ کے وفد ہیں' اگر وہ دعا کریں گے تو اللہ عزوجل ان کی دعا قبول کرے گا' اگر بخشش مانگیں گے تو ان کو معاف کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبَّادٍ اِلَّا

یہ حدیث یعقوب بن عباد سے صالح بن عبداللہ

**6311**- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 966 رقم الحديث: 2892 . في الزوائد: في اسناده صالح بن عبد الله قال البخاري فيه: منكر الحديث . والبيهقي في الكبرٰى جلد 5 صفحه 430 رقم الحديث: 10388 . وقال: صالح بن عبد الله منكر الحديث .

صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**6312** - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نُهِيَ اَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِيِّ السِّقَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشکیزہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع کیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد الشافعی اکیلے ہیں۔

**6313** - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ اَبَانَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِي طَالِبٍ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَبُرَتْ سِنِيَّ، وَرَقَّ عَظْمِي، فَدُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ، فَقَالَ: بَخٍ بَخٍ، لَقَدْ سَاَلْتِ تُسَبِّحِينَ اللّٰهَ مِائَةً، فَهُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ مِائَةِ رَقَبَةٍ تُعْتِقِينَهَا، وَاحْمَدِي اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ، فَهُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ مِائَةِ فَرَسٍ مُسْرَجَةٍ مُلْجَمَةٍ، تَحْمِلِينَ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَكَبِّرِي اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ فَهِيَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ مِائَةِ بَدَنَةٍ مُقَلَّدَةٍ مُجَلَّلَةٍ تُهْدِينَهَا اِلَى بَيْتِ اللّٰهِ تَعَالَى، وَقُولِي: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مِائَةَ مَرَّةٍ، فَهُوَ خَيْرٌ لَكِ مِمَّا اَطْبَقَتْ عَلَيْهِ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ، وَلَا يُرْفَعُ لِاَحَدٍ يَوْمَئِذٍ عَمَلٌ اَفْضَلُ مِمَّا

حضرت اُمِ ھانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بوڑھی ہوگئی ہوں، میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں، مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں کہ میں کروں کہ جنت میں داخل ہو جاؤں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری خوشخبری! جو تُو نے مانگا ہے، ایک سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھ، تیرے لیے ایک سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے جن کو تُو آزاد کرے گا۔ ایک سو مرتبہ الحمد للہ پڑھ، ان سو گھوڑوں سے بہتر ہے جو زین کے ساتھ مزین ہوں اور ان پر سوار ہو کر اللہ کی راہ میں لڑیں اور سو مرتبہ اللہ اکبر پڑھ یہ ان سو سواریوں سے بہتر ہے جن کے گلے میں قلادہ لٹکا ہوا ہو، ان کو اللہ کے گھر کی طرف بھیجا۔ اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھ، یہ تیرے لیے بہتر ہے جس پر آسمان و زمین بند ہیں، اس دن کسی کا عمل تیرے عمل سے

**6312**- أخرجه البخاري: الأشربة جلد **10** صفحه **93** رقم الحديث: **5628**، وابن ماجة: الأشربة جلد **2** صفحه **1132** رقم الحديث: **3420**، وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **309** رقم الحديث: **7172** .

يُرْفَعُ لَكِ، اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قُلْتِ، اَوْ زَادَ

بلند نہیں ہوگا' مگر جس نے تیری طرح یا اس سے زیادہ مرتبہ پڑھ لیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ اِلَّا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث ابن شوذب سے ضمرہ بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔

6314 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالَقَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ السَّفَرِ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُنْزِلُ اللّٰهُ عَلَى اَهْلِ الْمَسْجِدِ مَسْجِدِ مَكَّةَ كُلَّ يَوْمٍ عِشْرِينَ وَمِائَةَ رَحْمَةٍ، سِتِّينَ مِنْهَا لِلطَّائِفِينَ، وَاَرْبَعِينَ لِلْمُصَلِّينَ، وَعِشْرِينَ مِنْهَا لِلنَّاظِرِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر دن ایک سو رحمتیں مسجد حرام پر بھیجتا ہے' ان میں ساٹھ طواف کرنے والوں' چالیس نمازیوں کے لیے' بیس زیارت کرنے والوں کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ السَّفَرِ

یہ حدیث اوزاعی سے عبدالرحمٰن بن سفر روایت کرتے ہیں۔

6315 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْعَلَّافُ الرَّازِيُّ، ثَنَا اَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْنِي الْمَسْجِدَ، وَكَانَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ يَحْمِلُ صَخْرَتَيْنِ، فَقَالَ: وَيْحَ ابْنِ سُمَيَّةَ، تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد بنا رہے تھے۔ حضرت عمار بن یاسر دو دو پتھر اُٹھا رہے تھے' آپ نے فرمایا: ابن سمیہ کے لیے ہلاکت ہو! اس کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الرَّازِيُّ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے ابوسعید بنی ہاشم کے غلام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عمر الرازی اکیلے ہیں۔

6316 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الْعَلَّافُ، ثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْلَسَ حُسَيْنًا عَلَى فَخِذِهِ، فَجَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: هَذَا ابْنُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ۔ قَالَ: اُمَّتُكَ سَتَقْتُلُهُ بَعْدَكَ، فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنْ شِئْتَ اَرَيْتُكَ تُرْبَةَ الْاَرْضِ الَّتِى يُقْتَلُ بِهَا قَالَ: نَعَمْ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ بِتُرَابٍ مِنْ تُرَابِ الطَّفِّ

نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو اپنی ران پر بٹھایا ہوا تھا' حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے' آپ کو سلام کیا' عرض کی: یہ آپ کے لخت جگر ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: آپ کی اُمت عنقریب آپ کے بعد اس کو قتل کرے گی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے' حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: اگر آپ چاہیں تو آپ کو اس زمین کی مٹی لا دوں جس جگہ آپ کے لخت جگر کو قتل کیا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس مقامِ طف کی مٹی لے کر آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادُ الدِّينَارِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حماد الدیناری روایت کرتے ہیں۔

**6317** - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، نا زَهْدَمُ بْنُ الْحَارِثِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِى بَزَّةَ، حَدَّثَنِى عُثْمَانُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: اَضْلَلْتُ حِمَارًا لِى، فَخَرَجْتُ اَطْلُبُهُ بِعَرَفَةَ، فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ بِعَرَفَةَ، وَاَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقِفُ مَوَاقِفَ قُرَيْشٍ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا گدھا گم ہو گیا' میں عرفات میں اس کی تلاش میں نکلا' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عرفات میں دیکھا' آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر تھے' قریش کے ٹھہرنے کی جگہ کھڑے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ زَهْدَمٌ

یہ حدیث عثمان بن اسود سے عبداللہ بن قاسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زہدم اکیلے ہیں۔

**6318** - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا مَهْدِىُّ بْنُ

حضرت ولید بن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

---

**6317**- أخرجه البخارى: الحج جلد3صفحه602 رقم الحديث:1664' ومسلم: الحج جلد2صفحه894 بنحوه .

جَعْفَرٍ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاتِكَةِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ اَبَاهُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ لَمَّا حُضِرَ، قَالَ لَهُ ابْنُهُ عَبْدُ اللهِ: يَا اَبَتَاهُ، اَوْصِنِی قَالَ: اَجْلِسُونِی لِابْنِی، فَاَجْلَسُوهُ، فَقَالَ: يَا بُنَیَّ اتَّقِ اللّٰهَ، وَلَنْ تَتَّقِیَ اللّٰهَ حَتّٰی تُؤْمِنَ بِاللهِ، وَلَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ حَتّٰی تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، وَتَعْلَمَ اَنَّ مَا اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ، وَمَا اَخْطَاَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْقَدَرُ عَلٰی هٰذَا، مَنْ مَاتَ عَلٰی غَيْرِ هٰذَا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ

فرماتے ہیں. ان کے والد عبادہ بن صامت کی وفات کا وقت قریب آیا تو ان کے بیٹے عبداللہ نے عرض کی: اے ابو جان! مجھے کوئی وصیت کریں! آپ نے فرمایا: میرے بیٹے! مجھے بٹھاؤ! آپ کو بٹھایا گیا تو فرمایا: اے میرے بیٹے! اللہ سے ڈرنا' اللہ سے جب ڈرے گا جب تُو اللہ پر ایمان لائے گا' اللہ پر ایمان تب لائے گا جب تُو اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان لائے گا' اور جان کہ جو تجھے ملنا ہے وہ غلط نہیں ہوسکتا ہے جو غلط ہے وہ تجھے نہیں ملے گا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تقدیر اس طرح ہے جو اس حالت کے علاوہ پر ہو کہ اللہ عزوجل اس کو جہنم میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِیِّ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاتِكَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ

یہ حدیث سلیمان بن حبیب المحاربی سے عثمان بن ابوالعاتکہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

**6319** - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، نا مَهْدِیُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِیُّ، نا عَلِیُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفَكَّرُوا فِی آلَاءِ اللهِ، وَلَا تَتَفَكَّرُوا فِی اللهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی نعمتوں میں غور و فکر کرو' اللہ کی ذات میں غور نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا الْوَازِعُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِیُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث عقبہ بن مسلم سے حیوۃ بن شریح روایت کرتے ہیں۔

**6320** - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ التِّنِّيسِیُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ،

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء الزبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن رسول اللہ ﷺ کے

---

**6320**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 48 رقم الحديث: 193 وفيه قصة .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، وَصَنَعَ لَنَا طَعَامًا، فَاَكَلْنَا، ثُمَّ اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَصَلَّيْنَا، وَلَمْ نَتَوَضَّأْ

ساتھ مسجد میں تھے ہمارے لیے کھانا بنایا گیا' ہم نے کھایا پھر نماز کے لیے اقامت پڑھی تو ہم نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ اِلَّا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ

یہ حدیث عقبہ بن مسلم سے حیٰوۃ بن شریح روایت کرتے ہیں۔

**6321** - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ التِّنِّيسِيُّ، نا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ، عَنْ زُمَيْلٍ، مَوْلَى عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: اُهْدِيَ لِي وَلِحَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ، وَكُنَّا صَائِمَتَيْنِ، فَقَالَتْ اِحْدَانَا لِصَاحِبَتِهَا: هَلْ لَكِ اَنْ تُفْطِرِي؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَاَفْطَرْنَا، ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اُهْدِيَ لَنَا هَدِيَّةٌ، فَاشْتَهَيْنَاهَا، فَاَفْطَرْنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَلَيْكُمَا، صُومَا يَوْمًا مَكَانَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے اور حفصہ کو کھانا بھیجا گیا' ہم دونوں روزے کی حالت میں تھیں' ہم میں ایک نے اپنی صاحبہ سے کہا: کیا آپ افطار کرنا چاہتی ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں! ہم نے روزہ افطار کیا۔ پھر ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو ہدیہ دیا گیا' ہم نے روزہ کھولنا چاہا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تم دونوں پر نفلی روزہ کھولنے میں کوئی گناہ نہیں ہے' اس کے بدلے روزہ رکھ لو۔

لَا يَرْوِي هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُمَيْلٍ مَوْلَى عُرْوَةَ اِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَيْوَةُ

یہ حدیث زمیل عروہ کے غلام سے ابن ھاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حیٰوۃ اکیلے ہیں۔

**6322** - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْاَصَمِّ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابوطالب کا وصال ہوا تو میں حضور ﷺ کے پاس آیا'

---

**6321**- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 342 رقم الحديث: 2457' والترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 103 رقم الحديث: 735' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 294 رقم الحديث: 26321 ولفظه عند أبي داؤد .

**6322**- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 211 رقم الحديث: 3214' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 65 (باب مواراة المشرك)' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 162 رقم الحديث: 1078 .

السُّدِّیِّ، یُحَدِّثُ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیِّ، عَنْ عَلِیٍّ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّیَ اَبُو طَالِبٍ اَتَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِنَّ عَمَّكَ الشَّیْخَ قَدْ مَاتَ قَالَ: اذْهَبْ فَوَارِهِ، وَلَا تُحْدِثْ شَیْئًا حَتّٰی تَاْتِیَنِی فَوَارَیْتُهُ، ثُمَّ اَتَیْتُهُ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاغْتَسِلْ، وَلَا تُحَدِّثْ شَیْئًا حَتّٰی تَاْتِیَنِی، فَاغْتَسَلْتُ، ثُمَّ اَتَیْتُهُ، فَدَعَا لِی بِدَعَوَاتٍ، مَا یَسُرُّنِی بِهَا حُمُرُ النَّعَمِ

میں نے عرض کی: آپ کے چچا فوت ہو گئے ہیں' آپ نے فرمایا: فوراً جاؤ! کسی کو کوئی شی نہ بتانا یہاں تک کہ میرے پاس آؤ۔ میں فوراً گیا' پھر میں آیا تو آپ نے فرمایا: جاؤ غسل کرو! کسی کو کوئی شی نہ بتانا یہاں تک کہ میرے پاس آؤ! میں نے غسل کیا' پھر میں آیا تو آپ نے میرے لیے کئی دعائیں کیں' وہ دعائیں مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ پسند ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ السُّدِّیِّ اِلَّا یَحْیَی بْنُ یَزِیدَ

یہ حدیث سدی سے یحییٰ بن یزید روایت کرتے ہیں۔

**6323** - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ یَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَتَوَارَثُ اَهْلُ مِلَّتَیْنِ بِشَیْءٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو مختلف (دینوں) والے آپس میں ایک دوسرے کے کسی شی کے وارث نہیں بن سکتے ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ یَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا سُفْیَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے سفیان روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں سعید بن منصور اکیلے ہیں۔

**6324** - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، نا سَعِیدُ بْنُ اَبِی الْاَبْیَضِ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: سَبْعَةٌ یُظِلُّهُمُ اللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سات آدمیوں کو اللہ عزوجل اپنی رحمت کا سایہ عطا کرے گا' جس دن صرف اس کی رحمت کا سایہ ہوگا: (۱) عادل بادشاہ کو (۲) وہ نوجوان جس نے اللہ کی

---

6323- أخرجه أبو داؤد: الفرائض جلد 3 صفحه 125 رقم الحديث: 2911' وابن ماجة: الفرائض جلد 2 صفحه 912 رقم الحديث: 2731' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 263 رقم الحديث: 6856 .

6324- أخرجه البخارى: الأذان جلد 2 صفحه 168 رقم الحديث: 660' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 715 .

فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ: اِمَامٌ عَادِلٌ، وَشَابٌّ نَشَاَ لِعِبَادَةِ اللّٰهِ، وَرَجُلَيْنِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ، اجْتَمَعَا عَلَى ذٰلِكَ وَتَفَرَّقَا، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ مَا اِنْ يَخْرُجَ مِنْهُ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْهِ، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَاَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَمَنْصِبٍ اِلٰى نَفْسِهَا، فَقَالَ: اَخْشَى اللّٰهَ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ اَخْفَاهَا مِنْ شِمَالِهِ، حَتّٰى لَا تَعَلَّمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ، فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ

عبادت میں جوانی گزاری (۳) وہ دو آدمی جو اللہ کی محبت کے لیے اکٹھے اور علیحدہ ہوتے ہیں (۴) ایک وہ آدمی جس کا دل مسجد سے لگا رہا' وہ اس سے نکل کر واپس آ جاتا ہے (۵) ایک وہ آدمی جس کو مال دار حسن و جمال والی عورت اپنی طرف بلائے اور وہ کہے: میں اللہ سے ڈرتا ہوں (٦) ایک وہ آدمی جو چھپا کر صدقہ کرتا ہے یہاں تک کہ بائیں ہاتھ کو معلوم نہیں ہوتا کہ دائیں نے کیا خرچ کیا ہے (٧) ایک وہ آدمی جو اللہ کو یاد کرے اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔

**6325** - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الْاَبْيَضِ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ، فَلْيَنْتَعِلْ بِالْيَمِينِ، وَاِذَا خَلَعَهَا، فَلْيَبْدَاْ بِالشِّمَالِ، اَوْ لِيَخْلَعْهُمَا اَوْ لِيَنْعَلْهُمَا جَمِيعًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جوتی پہنے تو دائیں جانب سے پہنے' جب اُتارے تو بائیں جانب سے ابتداء کرے یا دونوں کو اکٹھی اُتارے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي الْاَبْيَضِ اِلَّا الْقَعْنَبِيُّ

یہ دونوں حدیثیں سعید بن ابوابیض سے قعنبی روایت کرتے ہیں۔

**6326** - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ ثَنَا اَبِي، عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْتُلُوا الْكِلَابَ رَافِعًا صَوْتَهُ بِذٰلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کتے کو مارو جو زیادہ آوازیں نکالتے ہیں۔

---

6325- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه324 رقم الحديث:5856' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1660 .

6326- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد6صفحه414 رقم الحديث:3323' ومسلم: السلام جلد4صفحه1753 .

**6327** - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ ثَنَا اَبِى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يَبْدُو صَلَاحُهُ، وَيَنْهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھجور کی بیع پکنے سے پہلے کرنے سے منع کرتے تھے اور بیع مزابنہ سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا اَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ

یہ دونوں حدیثیں زہری سے یونس اور یونس سے شبیب بن سعید روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں احمد بن شبیب اکیلے ہیں۔

**6328** - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ، ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِى يَفِرُّ مِنَ الْمَوْتِ كَمَثَلِ الثَّعْلَبِ تَطْلُبُهُ الْاَرْضُ بِدَيْنٍ، فَجَعَلَ يَسْعَى حَتَّى اِذَا عَيِىَ وَانْبَهَرَ دَخَلَ جُحْرَهُ، فَقَالَتْ لَهُ الْاَرْضُ: يَا ثَعْلَبُ دِينِى، فَخَرَجَ، وَلَهُ حُصَاصٌ، فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ حَتَّى انْقَطَعَتْ عُنُقُهُ، فَمَاتَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کی مثال جو موت سے بھاگتا ہے اس لومڑی کی طرح ہے جو زمین میں سوراخ تلاش کرتی ہے، اس میں گھومنے کی کوشش کرتی ہے، جب تھک جاتی ہے تو درمیان میں آتی ہے، سوراخ میں داخل ہوتی ہے، اس سے ہوا خارج ہوتی ہے، وہ اس طرح کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی گردن کاٹی جاتی ہے اور مر جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهُذَلِيُّ ابْنُ اَخِى اَبِى بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا

یہ حدیث یونس سے معاذ بن محمد الہذلی روایت کرتے ہیں۔ معاذ بن محمد الہذلی، ابوبکر الہذلی کے بھائی کے بیٹے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث اسی سند

---

**6327**- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه411 رقم الحديث: 1486، ومسلم: البيوع جلد3صفحه1165 . وأما قوله: وينهى عن المزابنة . أخرجه البخاري: البيوع جلد 4صفحه449 رقم الحديث: 2185، ومسلم: البيوع جلد3صفحه1171 .

**6328**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 7صفحه222 رقم الحديث: 6922 . وقال الهيثمي في المجمع جلد2 صفحه323: وفيه معاذ بن محمد الهذلي قال العقيلي: لا يتابع على رفع حديثه .

بِهَذَا الْإِسْنَادِ

سے روایت ہے۔

**6329** - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اُذِنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ، فَقَالَ: مُرُوا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ: اَمَرْتُمْ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ؟ قُلْنَا: اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ، فَاِنْ صَلَّى بِالنَّاسِ لَمْ يُسْمِعْهُمْ، فَلَوْ اَمَرْتَ عُمَرَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَقَالَ: مُرُوا اَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ، فَرُبَّ قَائِلٍ وَمُتَمَنٍّ، وَيَاْبَى اللّٰهُ وَالْمُؤْمِنُونَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کی اطلاع دی۔ آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ پھر آپ کی طبیعت ناساز ہوئی' جب آپ کو اس بیماری سے افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا: تم نے ابوبکر کو نماز پڑھانے کا حکم دیا ہے؟ ہم نے عرض کی: ابوبکر نرم دل آدمی ہے' اگر لوگوں کو نماز پڑھائی تو لوگ ان کی آواز نہیں سنیں گے' اگر آپ عمر کو حکم دیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں؟ آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو لوگوں کو نماز پڑھانے کا' تم تو یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی عورتوں کی طرح باتیں کرتی ہو' بسا اوقات کہنے والا اللہ اور ایمان والے انکار کرتے ہیں کہ ابوبکر کے ہوتے ہوئے کوئی نماز پڑھائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث قاسم بن محمد بن سلیمان بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں فلیح بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**6330** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَيُّوبَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: رَاَى ابْنُ عُمَرَ رَجُلًا يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ بَارِكَةً، فَقَالَ: ابْعَثْهَا، فَاِنَّهَا سُنَّةُ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زیاد بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا' وہ اونٹ لٹا کر نحر کر رہا تھا' آپ نے فرمایا: اس کو پیغام دو! یہ ابوالقاسم کی سنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوارث روایت کرتے

**6329**- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه192 رقم الحديث: 679' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه313 بنحوه .

**6330**- أخرجه البخاری: الحج جلد3صفحه646 رقم الحديث: 1713' ومسلم: الحج جلد2صفحه956 .

الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ

ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر الجدی اکیلے ہیں۔

**6331** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْعَلَّافُ الرَّازِيُّ، ثَنَا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَبِي عَامِرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقَدَّمُوهُ يَعْنِي شَهْرَ رَمَضَانَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَتِمُّوا ثَلَاثِينَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رمضان کے مہینہ سے آگے نہ بڑھو' چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو' اگر آسمان غبار آلود ہو تو تیس روزے مکمل کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مغراء اکیلے ہیں۔

**6332** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا نَاهِضُ بْنُ سَالِمٍ الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا عَمَّارٌ اَبُو هَاشِمٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ لُوطٍ، عَنْ عَمِّهِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ كَاَنَّمَا تَهَجَّدَ بِهِنَّ مِنْ لَيْلَتِهِ، وَمَنْ صَلَّاهُنَّ بَعْدَ الْعِشَاءِ كُنَّ كَمِثْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَاِذَا لَقِيَ الْمُسْلِمُ الْمُسْلِمَ فَاَخَذَ بِيَدِهِ، وَهُمَا صَادِقَانِ، لَمْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يُغْفَرَ لَهُمَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعت پڑھیں' گویا اس نے رات کو نمازِ تہجد پڑھی' جس نے عشاء کے بعد چار رکعتیں پڑھیں' گویا اس نے لیلۃ القدر کی طرح قیام کیا' جب مسلمان دوسرے مسلمان سے ملتا ہے تو اس کا ہاتھ پکڑتا ہے' دونوں سچے ہوں' دونوں کے جدا ہونے سے پہلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ لُوطٍ اِلَّا عَمَّارٌ اَبُو هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ نَاهِضُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث ربیع بن لوط سے عمار ابوہاشم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ناہض بن سالم اکیلے ہیں۔

6333 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، سَمِعْتُ اَبَا طَيْبَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْاَسْوَدِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ يَزْنِي الرَّجُلُ بِعَشْرِ نِسْوَةٍ اَيْسَرُ عَلَيْهِ مِنْ اَنْ يَزْنِيَ بِامْرَاَةِ جَارِهِ، وَلَاَنْ يَسْرِقَ مِنْ عَشْرَةِ اَبْيَاتٍ اَيْسَرُ عَلَيْهِ مِنْ اَنْ يَسْرِقَ مِنْ بَيْتِ جَارِهِ

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی دس عورتوں سے زنا کرے تو اس کو اتنا گناہ نہیں ملے گا جتنا اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنے کا ملے گا' جس نے دس گھروں سے چوری کی اس کو اتنا گناہ نہیں ملے گا جتنا اپنے پڑوسی کے گھر سے چوری کرنے کا ملے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمِقْدَادِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث مقداد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن فضیل اکیلے ہیں۔

6334 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ، فَخَرَجْنَا، وَرَجَعْنَا، فَصَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ؟ فَقَالَ: تِلْكَ سُنَّةُ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ رَغِمْتُمْ

حضرت موسیٰ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: ہم آپ کے ساتھ تھے' ہم آپ کے ساتھ نکلے اور ساتھ واپس آئے' ہم نے دو رکعتیں پڑھیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے' اگرتم خاک آلود ہو!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر اور محمد بن عبدالرحمٰن طفاوی روایت کرتے ہیں۔

6335 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ، ثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ

حضرت علی بن عبداللہ بن عباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بنی

6335- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 159-160 رقم الحديث: 11359' والدارقطني: سننه جلد 1 صفحه 425-426 رقم الحديث: 10 بنحوه . وقال: رواه أبو نعيم في تاريخ أصبهان والخطيب في التلخيص من طريق ثمامة بن عبيدة عن أبي الزبير' عن علي بن عبد الله بن عباس' عن أبيه (وهو اسناد الأوسط) وهو معلول .

اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِی عَبْدِ مَنَافٍ، اِنْ وُلِّيتُمْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا فَلَا تَمْنَعُنَّ اَحَدًا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، اَوْ يُصَلِّی، اَیَّ حِينٍ كَانَ

عبد مناف! اگر تم کو دنیا کے معاملہ میں حکومت ملے تو طوافِ کعبہ سے کسی کو نہ روکنا' یا نماز پڑھنے سے جس وقت چاہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا اَبُو الزُّبَيْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ ثُمَامَةُ بْنُ عُبَيْدَةَ

یہ حدیث علی بن عبداللہ بن عباس سے ابوزبیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ثمامہ بن عبیدہ اکیلے ہیں۔

**6336** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْمُثَنَّى بْنَ الصَّبَّاحِ، يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ اَعْرَابِیٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَكُونُ فِی الرِّمَالِ، وَيَكُونُ فِينَا الْحَيْضُ وَالْجَنَابَةُ وَالنِّفَاسِ؟ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالصَّعِيدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ریت (والے علاقے) میں ہوتے ہیں' ہم میں حیض ونفاس جنابت والی ہوتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم تیمّم کرلیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمُثَنَّى اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ الشَّافِعِيُّ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَغَيْرُهُمَا، عَنِ الْمُثَنَّى، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ

یہ حدیث زہری سے مثنیٰ بن صباح اور مثنیٰ سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الشافعی اکیلے ہیں۔ ثوری اور عبدالرزاق اور ان دونوں کے علاوہ مثنیٰ سے' وہ عمرو بن شعیب سے' وہ سعید بن میتب سے۔

**6337** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ، ثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ اَبِی حَيَّةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَ بِخَيْبَرَ سِتَّةَ اَشْهُرٍ، يُصَلِّی الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا، وَالْمَغْرِبَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر میں چھ ماہ تک رہے' آپ ظہر وعصر اکٹھی اور مغرب وعشاء اکٹھی پڑھتے رہے۔ (مراد ہے کہ دونوں وقت پر ادا کرتے رہے' ہوتا یہ رہا ہے کہ نمازِ ظہر آخری وقت اور عصر اوّل وقت اور مغرب آخری وقت

وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا

اور عشاء اوّل وقت میں ادا کرتے۔)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا أَبُو حَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث جابر بن زید سے ابوحیہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں قزعہ بن سوید اکیلے ہیں۔

**6338** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ، ثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جُرْجَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ بِالْكَاذِبِ مَنْ قَالَ خَيْرًا، أَوْ نَمَى خَيْرًا

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں کے درمیان بھلائی یا بھلائی کے ارادے سے صلح کرنے والا جھوٹا نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ جُرْجَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ

یہ حدیث زہری' مسعود سے' وہ شداد بن اوس سے اور زہری سے یحییٰ بن جرجہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں قزعہ بن سوید اکیلے ہیں۔اس حدیث کو لوگوں نے زہری سے' وہ حمید بن عبدالرحمٰن سے' وہ اپنی والدہ اُم کلثوم سے روایت کرتے ہیں۔

**6339** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَ الْقُرْآنَ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ

یہ حدیث سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں حارث بن نبہان اکیلے ہیں۔

**6340** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

6339- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 77 رقم الحديث: 213 فى الزوائد: اسناده ضعيف . والدارمى: فضائل القرآن جلد 2 صفحه 529 رقم الحديث: 3339 . وقال: قال البوصيرى فى مصباح الزجاجة: هذا اسناد ضعيف' لضعف الحارث بن نبهان من رجال السند به .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، ثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ رَبَّكَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَاَرْسَلَنِي اِلَيْكَ بِهٰذَا الْقُطْفِ لِتَاكُلَهُ، فَاَخَذَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جبریل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے' مجھے آپ کی طرف یہ انگور کا گچھا دے کر بھیجا ہے تا کہ آپ کھائیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پکڑ لیا۔

**6341** - وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ رَبَّكَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَاَرْسَلَنِي اِلَيْكَ بِهٰذَا الْقُطْفِ لِتَاكُلَهُ، فَاَخَذَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے' مجھے آپ کی طرف یہ انگور کا گچھا دے کر بھیجا ہے تا کہ آپ کھائیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پکڑ لیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عُقَيْلٌ، وَلَا عَنْ عُقَيْلٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ . وَحَدِيثُ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ

یہ دونوں حدیثیں زہری سے عقیل اور عقیل سے حفص بن عمر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔ زہری' انس سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر' ابن وہب سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**6342** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ

حضرت ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ

یہ حدیث ابراہیم بن عبدالرحمٰن سے محمد بن عمرو

6342- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه319 رقم الحديث:999 فى الزوائد: اسناده صحيح . ورجاله ثقات .

الرَّحْمَنِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوضمرہ انس بن عیاض اکیلے ہیں۔

6343 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِاُنَاسٍ مِنْ اَسْلَمَ، وَهُمْ يَتَنَاضَلُونَ، فَقَالَ: ارْمُوا يَا بَنِي اِسْمَاعِيلَ، فَقَدْ كَانَ لَكُمْ اَبٌ رَامٍ

حضرت سلمہ بن اکوع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبیلہ اسلم کے چند لوگوں کے پاس سے گزرے وہ تیراندازی کر رہے تھے آپ نے فرمایا: اے بنی اسماعیل! تیر اندازی کرو کیونکہ تمہارے والد تیراندازی کرتے رہے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث ایاس بن سلمہ سے عبدالرحمٰن بن حرملہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن بلال اکیلے ہیں۔

6344 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: نَزَلَ الْمُفَصَّلُ بِمَكَّةَ، فَمَكَثْنَا حِجَجًا نَقْرَؤُهُ، لَا يَنْزِلُ غَيْرُهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مفصل سورتیں مکہ میں نازل ہوئی ہیں ہم حج کرتے ہوئے ٹھہرتے ہم ان کو پڑھتے اس کے علاوہ نہیں اُتری ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبٍ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث ابواسحاق عبداللہ بن حبیب ابوعبدالرحمٰن سے حدیج بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔

6345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ، ثَنَا

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

6343- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه107 رقم الحديث: 2899' وأحمد: المسند جلد4صفحه64 رقم الحديث: 16534 .

6345- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19 صفحه103 رقم الحديث: 206 . وقال في مجمع الزوائد جلد3 صفحه180: رواه الطبراني في الكبير عن حمدة بنت عبيد' عن أمها' وأمها لم أعرفها وبقية رجاله ثقات .

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عَيَّادٍ الْاَنْصَارِيَّةِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ عَلَى الْمِنبَرِ فِي رَمَضَانَ، فَقَالَ: قَدْ قُمْتُ عَلَى هَذَا الْمِنبَرِ، وَاَنَا اَعْلَمُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ. لَيْلَةَ الْوِتْرِ

حضور ﷺ رمضان المبارک میں منبر پر خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' فرمایا: میں اس منبر پر کھڑا ہوں' میں لیلۃ القدر کی رات کو جانتا ہوں' اس کو آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث کعب بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن بلال اکیلے ہیں۔

**6346** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُسَيْبٍ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ، قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ، وَاِضَاعَةِ الْمَالِ

حضرت مسلم بن عبداللہ بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل تم کو تین کاموں سے منع کرتا ہے: (۱) قیل و قال سے (۲) زیادہ سوال کرنے سے (۳) مال ضائع کرنے سے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَبْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث عبداللہ بن سبرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

**6347** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عمر بن محمد بن علی بن ابوطالب اپنے والد وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دینار دینار کے بدلے' درہم درہم کے بدلے جائز نہیں' ان دونوں کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے' جس کو

**6347**- أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد**2**صفحه**760** رقم الحديث: **2261**' والدارقطنی: سننه جلد**3**صفحه**25** رقم الحديث: **86** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلدِّينَارُ بِالدِّينَارِ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ، لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا، فَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِذَهَبٍ فَلْيَصْرِفْهَا بِوَرِقٍ، وَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِوَرِقٍ فَلْيَصْرِفْهَا بِذَهَبٍ، هَاءَ وَهَاءَ

سونے کی ضرورت ہو وہ چاندی کے بدلے لے اور جس کو چاندی کی ضرورت ہو وہ سونے کے بدلے لے برابر برابر۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الشافعی اکیلے ہیں۔

**6348** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ مُشْكَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَاءِ، يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا بِهِ

حضرت عبدالرحمن بن کیسان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نمازِ عشاء پڑھتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْرُوفٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْمَخْزُومِيُّ

یہ حدیث معروف سے محمد بن حنظلہ الخزرمی روایت کرتے ہیں۔

**6349** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ مِنْ ثَقِيفٍ كَذَّابٌ وَمُبِيرٌ.

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں گواہی دیتی ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قبیلہ ثقیف سے جھوٹا اور خون بہانے والا نکلے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبداللہ بن محمد بن یحییٰ

---

**6348**- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **334** رقم الحديث: **1051** . بلفظ: رأيت النبي ﷺ يصلي الظهر والعصر في ثوب واحد' متلببًا به . وفي الزوائد: اسناده حسن . وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **510** رقم الحديث: **15452** .

**6349**- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1971** . والبيهقي في دلائل النبوة جلد **6** صفحه **481** .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

بن عروہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**6350** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ، أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَةَ تُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ إِسَافٌ وَنَائِلَةُ رَجُلًا وَامْرَأَةً، فَمَسَخَهُمَا اللّٰهُ حَجَرَيْنِ، فَكَانَا بِمَكَّةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اساف اور نائلہ ایک مرد اور عورت تھے' اللہ عزوجل نے دونوں کو پتھر کر دیا' دونوں مکہ میں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث عمرہ سے سعید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

**6351** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا أَبُو الْغُصْنِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَجِئْتُ أَعُودُهُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ، يَقُولُ: إِذَا مِتُّ فَلَا تُقَمِّصُونِي، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُقَمَّصْ، وَلَمْ يُعَمَّمْ

حضرت عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' میں آپ کے پاس آپ کی بیماری میں عیادت کرنے کے لیے آیا جس میں آپ کا وصال ہوا' فرمایا: جب میں مر جاؤں تو مجھے قمیص نہ پہنانا کیونکہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کو نہ قمیص اور نہ عمامہ پہنایا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ إِلَّا أَبُو الْغُصْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث محمد بن عمرو بن حزم سے ابوغصن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید اکیلے ہیں۔

**6352** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا خَالِدٌ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

---

6352- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد2صفحه235 رقم الحديث: 2083-2084' والترمذي: النكاح جلد3 صفحه 398 رقم الحديث: 1102 وقال: حسن . وابن ماجة: النكاح جلد 1صفحه605 رقم الحديث: 1879 . والدارمي: النكاح جلد2صفحه185 رقم الحديث: 2184' وأحمد: المسند جلد6 صفحه185 رقم الحديث: 25380 .

نا اَبُو الْغُصْنِ، اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ تَزَوَّجَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَاِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا صَدَاقُهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا، فَاِنِ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے اگر اس سے دخول کرے تو اس کے لیے مہر ہے جتنا اس کی شرمگاہ سے فائدہ اُٹھایا ہے اگر جھگڑا ہو جائے تو جس کا کوئی ولی نہیں اس کا ولی بادشاہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْغُصْنِ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث ابوالغصن سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

**6353** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اُحَيْحَةَ بْنِ الْجُلَاحِ قَالَ: سَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ نے تم کو منع کیا ہے کہ تم اپنی عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اُحَيْحَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث عمرو بن اُحیحہ سے عبداللہ بن علی بن سائب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الشافعی اکیلے ہیں۔

**6354** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ،

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم کو حضرت ابوبکر نے بکری کی ٹانگ

---

**6353**- أخرجه النسائي في الكبرى: عشرة النساء جلد5صفحه316 (باب اختلاف الناقلين لخبر خزيمة بن ثابت) . وابن ماجة: النكاح جلد1صفحه619 رقم الحديث: 1924 . في الزوائد: في اسناده حجاج بن أرطاة . وهو مدلس . والحديث منكر لا يصح من وجه كما ذكره غير واحد . والدارمي: النكاح جلد2صفحه196 رقم الحديث: 2213' وأحمد: المسند جلد5صفحه253 رقم الحديث: 21917 .

عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ مُسْلِمٍ اَبِی الضُّحَی، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: اَهْدَی لَنَا اَبُو بَكْرٍ رِجْلَ شَاةٍ، فَقَعَدْتُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ نَقْطَعُهَا قَالَ مَسْرُوقٌ: فَقُلْتُ: اَلَا اَسْرَجْتُمْ؟ قَالَتْ: لَوْ كَانَ عِنْدَنَا سِرَاجٌ لَاَتَدَمْنَا بِهِ

ہدیہ دی' میں اور رسول اللہ ﷺ رات کے اندھیرے میں بیٹھے' اس کو کاٹ رہے۔ حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ چراغ کیوں نہیں جلا لیتے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر چراغ ہوتا تو ہمارے پاس تیل نہیں ہوتا تھا جلانے کے لیے۔

**6355** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مُتَوَالِيَاتٍ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ مُنْذُ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آلِ محمد ﷺ نے لگاتار تین دن روٹی نہیں کھائی' جب سے ہم مدینہ آئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث منصور سے صالح بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**6356** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ، نا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَلَّفَ لِحَاجَتِهِ، فَلَحِقَنِي، فَقَالَ: هَلْ مِنْ مَاءٍ؟ فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، ثُمَّ لَحِقَ الْجَيْشَ فَاَمَّهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا' آپ قضاء حاجت کے لیے پیچھے ہوئے' مجھے بعد میں ملے تو آپ نے فرمایا: کیا آپ کے پاس پانی ہے؟ آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا' پھر لشکر سے ملے اور ان کو امامت کروائی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ اِلَّا عُمَرُ بْنُ الْمُثَنَّى، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ

یہ حدیث عطاء خراسانی سے عمر بن مثنیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن طنافسی اکیلے ہیں۔

---

6355- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد9صفحه463 رقم الحديث: 5423' ومسلم: الزهد جلد4صفحه2281 .

6356- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه182 رقم الحديث: 548 . في الزوائد: هذا اسناد ضعيف منقطع . قال أبو زرعة: عطاء الخراساني لم يسمع من أنس . وقال العقيلي: عمر بن المثنى حديثه غير محفوظ .

**6357** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى الرَّجُلِ يَأْتِي الْمَرْأَةَ فِي دُبُرِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا ہے جو اپنی عورت کی دُبر میں وطی کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ إِلَّا اللَّيْثُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث ابن ھاد سے لیث اور لیث سے عمرو بن خالد روایت کرتے ہیں۔

**6358** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا أَبِي، نا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو النَّصِيبِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَقِيتُمُ الْمُشْرِكِينَ فِي الطَّرِيقِ فَلَا تَبْدَءُوهُمْ بِالسَّلَامِ، وَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مشرکوں کو راستے میں ملو تو ان کو سلام کرنے میں ابتداء نہ کرو اور ان کو تنگ راستے کی طرف مجبور کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ

یہ حدیث اعمش سے حماد بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن خالد خزاعی اکیلے ہیں۔

**6359** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا:

---

**6357**- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد **1** صفحه **619** رقم الحديث: **1923** . في الزوائد: صحيح . لأن الحارث بن مخلد ذكره ابن حبان في الثقات . وباقي رجال الاسناد ثقات . وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **458** رقم الحديث: **8553** .

**6358**- أخرجه مسلم: السلام جلد **4** صفحه **1707**، وأبو داؤد: الأدب جلد **4** صفحه **354** رقم الحديث: **5205**، والترمذي: السير جلد **4** صفحه **154** رقم الحديث: **1602**، وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **689** رقم الحديث: **10807** .

جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الَّذِى بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ: الزَّوْجُ

نکاح کی گرہ شوہر کے ہاتھ میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے وہ ابن لہیعہ سے روایت کرتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6360** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نا اَبِى، نا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ثَنَا كِنَانَةُ مَوْلَى صَفِيَّةَ، عَنْ صَفِيَّةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: جَاءَنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى يَوْمٍ، فَقَالَ: اَعِنْدَكِ يَا بِنْتَ حُيَيٍّ شَىْءٌ؟ فَاِنِّى جَائِعٌ فَقُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِلَّا مُدٌّ مِنْ طَحِينٍ قَالَ: فَاَسْخِنِيهِ قَالَتْ: فَجَعَلْتُهُ فِى الْقِدْرِ، وَاَنْضَجْتُهُ، فَقُلْتُ: قَدْ نَضِجَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اَتَعْلَمِينَ فِى نِحْيِ بِنْتِ اَبِى بَكْرٍ شَيْئًا؟ فَقُلْتُ: مَا اَدْرِى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَتْ: فَذَهَبَ هُوَ بِنَفْسِهِ حَتَّى اَتَى بَيْتَهَا، فَقَالَ: فِى نِحْيِكِ يَا ابْنَةَ اَبِى بَكْرٍ شَىْءٌ؟ قَالَتْ: لَيْسَ فِيهِ اِلَّا قَلِيلٌ، فَجَاءَ بِهِ هُوَ بِنَفْسِهِ، فَعَصَرَ حَافَتَهُ فِى الْقِدْرِ، حَتَّى رَاَيْتُ الَّذِى يَخْرُجُ مَوْضِعَ يَدِهِ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ ثُمَّ دَعَا بِالْبَرَكَةِ، فَقَالَ: ادْعِى اَخَوَاتِكِ؛ فَاِنِّى اَعْلَمُ اَنَّهُنَّ يَجِدْنَ مِثْلَ مَا اَجِدُ فَدَعَوْتُهُنَّ، فَاَكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا، ثُمَّ جَاءَ اَبُو بَكْرٍ، فَاسْتَاْذَنَ، فَدَخَلَ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ، ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ آخَرُ، قَالَتْ: فَاَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَفَضَلَ عَنْهُمْ

حضرت صفیہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے ایک دن آپ نے فرمایا: اے بنت حیی! آپ کے پاس کوئی شی ہے؟ مجھے بھوک لگی ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! یارسول اللہ! ہاں ایک مُد آٹا ہے اس کو صاف کیا اس کو ہانڈی میں ڈالا میں نے اس کو اُبالا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے پکایا ہے۔ آپ نے فرمایا: ابوبکر کی بیٹی کے ہاں کوئی شی ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے معلوم نہیں ہے؟ حضرت صفیہ فرماتی ہیں: آپ خود گئے حضرت عائشہ کے گھر آئے آپ نے فرمایا: اے ابوبکر کی بیٹی! تمہارے گھر گھی ہے؟ عرض کی: تھوڑا سا ہے آپ خود لے کر آئے اس کو ہانڈی میں نچوڑا یہاں تک کہ میں نے دیکھا آپ اپنے دست مبارک سے نکال رہے ہیں فرمایا: اللہ کے نام سے پھر آپ نے برکت کی دعا کی فرمایا: میرے بھائیوں کو بلاؤ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ ان کو میری طرح بھوک لگی ہے میں نے ان کو بلایا تو ہم نے کھایا یہاں تک کہ سیر ہوگئے۔ پھر حضرت ابوبکر آئے اور اجازت مانگی آپ داخل ہوئے پھر حضرت عمر آئے پھر ایک اور آدمی آیا انہوں نے کھایا یہاں تک کہ

سیر ہو گئے اور وہ کھانا بچا رہا۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَفِيَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث حضرت صفیہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن خالد اکیلے ہیں۔

6361 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، نا أَبِي، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَفْكَهِ النَّاسِ مَعَ الصَّبِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ بچوں کے ساتھ خوش طبعی کرتے تھے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ سے عمارہ بن غزیہ روایت کرتی ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6362 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَلَقَّى الْجَلَبُ، وَإِنْ تَلَقَّاهُ مُتَلَقٍّ فَابْتَاعَ فَصَاحِبُ السِّلْعَةِ فِيهَا بِالْخِيَارِ إِذَا وَرَدَتِ السُّوقَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے شہر سے باہر نکل کر مت خریدو اگر کسی نے خریدنا ہو تو شہر میں پہنچ کر مالک کو اختیار ہے جب بازار پہنچ جائے تو واپس کرے یا اس کو برقرار رکھے۔

لَمْ يُرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ایوب سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

---

6361- أخرجه البيهقي في دلائل النبوة جلد1صفحه331 وقال: أورده ابن كثير في البداية والنهاية جلد6صفحه46 .

6362- أخرجه مسلم: البيوع جلد3صفحه1157' وأبو داؤد: البيوع جلد 3صفحه266-267 رقم الحديث: 3437' والترمذي: البيوع جلد 3صفحه515 رقم الحديث: 1221' والنسائي: البيوع جلد 7 صفحه225 (باب التلقي)' وابن ماجة: التجارات جلد2صفحه735 رقم الحديث: 2178 .

**6363** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَقِيلٍ، ويُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں کو جنازہ کے آگے آگے چلتے دیکھا۔

لَمْ يَصِلْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث موصولاً یونس سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**6364** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَذَرَ اَنْ يُطِيعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ، وَمَنْ نَذَرَ اَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی اطاعت کے لیے نذر مانی اس کو پورا کرے' جس نے نذر اللہ کی نافرمانی میں مانی اس کو پورا نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْفَزَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے محمد بن عبیداللہ فزاری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مسلم اکیلے ہیں۔

**6365** - وَبِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَائِمٍ اَكَلَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ روزے دار بھول کر کھا پی لے تو؟ آپ نے قضاء نہ کرنے کا حکم دیا' فرمایا: یہ کھانا اللہ نے اس کو

---

**6363**- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 201 رقم الحديث: 3179' والترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 320 رقم الحديث: 1007-1008' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 45-46 (باب مكان الماشي من الجنازة)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 12 رقم الحديث: 4538 .

**6364**- أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11 صفحه 589 رقم الحديث: 6696' وأبو داؤد: الأيمان جلد 3 صفحه 229 رقم الحديث: 3289' والترمذي: النذور جلد 4 صفحه 104 رقم الحديث: 1526' والنسائي: الأيمان جلد 7 صفحه 16 (باب النذر في الطاعة)' وابن ماجة: الكفارات جلد 1 صفحه 687 رقم الحديث: 2126 .

وَشَرِبَ نَاسِيًا، فَلَمْ يَأْمُرْهُ بِالْقَضَاءِ، وَقَالَ: إِنَّمَا ذَلِكَ طَعَامٌ أَطْعَمَهُ اللَّهُ

کھلایا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ

یہ حدیث ابوسعید الخدری سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبیداللہ اکیلے ہیں۔

**6366** - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْ عَدْلٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: نکاح ولی اور عادل گواہ کے ساتھ ہے۔

**6367** - وَبِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ لَا يُفَارِقُ مَسْجِدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَاكُهُ وَمِشْطُهُ، وَكَانَ يَنْظُرُ فِي الْمِرْآةِ إِذَا سَرَّحَ لِحْيَتَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک اور کنگھی اپنے ساتھ رکھتے' جب داڑھی شریف کو کنگھی کرتے تو شیشہ دیکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ دونوں حدیثیں زہری سے سلیمان بن ارقم روایت کرتے ہیں۔ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

**6368** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نا أَبِي، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي حَرِيزٍ، مَوْلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ: خَطَبَ مُعَاوِيَةُ النَّاسَ، فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَشْيَاءَ، وَإِنِّي أُبَلِّغُكُمْ ذَلِكَ، وَأَنْهَاكُمْ عَنْهُنَّ: النَّوْحِ، وَالشِّعْرِ، وَالتَّصَاوِيرِ، وَجُلُودِ السِّبَاعِ، وَالذَّهَبِ، وَالْحَرِيرِ

حضرت معاویہ کے غلام ابوحریز فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے لوگوں کو خطبہ دیا' خطبہ میں ذکر کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چند اشیاء سے منع کرتے تھے' میں تم کو پہنچا رہا ہوں اور تم کو ان سے منع کرتا ہوں: (۱) نوحہ کرنے سے (۲) بال نوچنے سے (۳) تصویر سے (۴) درندے کی کھال سے (۵) سونے چاندی سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ الْبَهْرَانِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ

یہ حدیث ابوحریز' حضرت معاویہ کے غلام سے عبداللہ بن دینار البہرانی روایت کرتے ہیں اور حضرت

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

عبداللہ بن دینار سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

**6369** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِی، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِی مُسْلِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ ضَنَائِنَ مِنْ خَلْقِهِ يُحْيِيهِمْ فِي عَافِيَةٍ، وَاِذَا تَوَفَّاهُمْ اِلَى جَنَّتِهِ، اُولَئِكَ الَّذِينَ تَمُرُّ عَلَيْهِمُ الْفِتَنُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، وَهُمْ فِيهَا فِي عَافِيَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل کی مخلوق سے خواص وہ ہیں جن کو اپنی عافیت میں زندہ رکھتا ہے' جب ان کو موت دیتا ہے تو اپنی جنت میں بھیجتا ہے' ایسے لوگ ہیں جن پر فتنے ایسے گزرتے ہیں جس طرح رات کے اندھیرے میں ٹکڑے' پھر بھی وہ عافیت میں ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا مُسْلِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحِمْصِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث نافع سے مسلم بن عبداللہ الحمصی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**6370** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِی، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اِلَى عَنَزَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کجاوا آگے رکھ کر نماز پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**6371** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِی، عَنْ مُوسَى بْنِ اَعْيَنَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو يُخْبِرُ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ایک مرتبہ نماز جان بوجھ کر چھوڑی گویا اس نے دنیا اور جو اس میں ہے' اس کو کھو دیا' جس نے چار مرتبہ چھوڑی تو اللہ

---

6371- أخرجه أحمد: المسند جلد 2صفحه240 رقم الحديث: 6668' والحاكم في المستدرك جلد 4صفحه146 وقال صحيح الاسناد ولم يخرجاه . وقال الذهبي: قلت سمعه ابن وهب عنه وهو غريب جدًا . والبيهقي في الكبير جلد 8صفحه499-500 رقم الحديث: 17338 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه72-73: رواه أحمد ورجاله ثقات .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ سُكْرًا مُرَّةً وَاحِدَةً، فَكَأَنَّمَا كَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا فَسُلِبَهَا، وَمَنْ سَكِرَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قِيلَ، وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ

عزوجل پر حق ہے کہ اس کو طینۃ الخبال سے پلائے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! طینۃ الخبال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم والوں کی پیپ۔

**6372** - وَبِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: جَاءَ هِلَالٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُشُورِ نَحْلٍ لَهُ، وَسَأَلَهُ أَنْ يَحْمِيَ لَهُ وَادِيًا، يُقَالُ لَهُ: سَلَبَةُ فَحَمَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ ذَلِكَ الْوَادِي

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ہلال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کھجوروں کا عشر لے کر آئے آپ نے پوچھا کہ کس وادی پر ان کو مقرر کریں اس وادی کو سلبہ کہا جاتا تھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اس وادی پر مقرر کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ دونوں حدیثیں عمرو بن حارث سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

**6373** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نا أَبِي، نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا رَأَتْ فِي الْمَنَامِ، أَنَّهُ سَقَطَ فِي حُجْرَتِهَا ثَلَاثَةُ أَقْمَارٍ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِأَبِي بَكْرٍ، فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدُفِنَ فِي بَيْتِهَا، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: هَذَا خَيْرُ أَقْمَارِكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے خواب دیکھی کہ ان کے حجرے میں تین چاند گرے ہیں میں نے یہ بات حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں کی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ کو میرے گھر میں دفن کیا گیا حضرت ابوبکر نے فرمایا: یہ سارے چاندوں سے بہتر ہیں۔

**6374** - وَبِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

---

**6372**- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد **2** صفحه **111-112** رقم الحديث: **1600**، والنسائي: الزكاة جلد **5** صفحه **34** (باب زكاة النحل) .

**6374**- أخرجه البخاري: الرقاق جلد **11** صفحه **424** رقم الحديث: **6558**، ومسلم: الايمان جلد **1** صفحه **178**

عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعَتْ أُذُنَايَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَخْرُجُ أُنَاسٌ مِنَ النَّارِ

اپنے دونوں کانوں سے فرماتے ہوئے سنا کہ عنقریب لوگ جہنم سے نکلیں گے۔

**6375** - وَبِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى بَعْضِ أَسْفَارِهِ، فَصَلَّى بِنَا الْعَصْرَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعتیں پڑھی، پھر آپ کسی سفر پر نکلے، ہم کو صلح حدیبیہ کے مقام پر دو رکعتیں پڑھائیں۔

**6376** - وَبِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ، فَقِيلَ لَهَا: إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُسَافِرُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ قَالَتْ عَمْرَةُ: فَالْتَفَتَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ فَقَالَتْ: مَا كُلُّكُنَّ لَهَا مَحْرَمٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ کوئی عورت تین دن کا سفر کرے مگر اس کے ساتھ محرم بھی ہو۔ حضرت عمرہ فرماتی ہیں: حضرت عائشہ ہماری طرف متوجہ ہوئیں، فرمایا: تم میں سے کسی کے ساتھ محرم نہیں ہے۔

**6377** - وَبِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ: مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا: جو تم میں سے جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

---

ولفظه عند مسلم .

**6375**- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 476 رقم الحديث: 1546، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 480 .

**6376**- أخرجه البخاري: الصيد جلد 4 صفحه 87 رقم الحديث: 1864 . من طريق قزعة مولى زياد قال سمعت أبا سعيد وفيه......أن لا تسافر امرأة مسيرة يومين ليس معها زوجها أو ذو محرم...... . ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 977 . من طريق أبو معاوية، عن الأعمش، عن أبي صالح، عن أبي سعيد الخدري، قال: فذكره بنحوه .

**6377**- أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2 صفحه 443 رقم الحديث: 894، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 579 .

**6378** - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ فِی غَزْوَةِ تَبُوكٍ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، حَتّٰى رَجَعْنَا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غزوۂ تبوک میں واپس آنے تک ظہر' عصر' مغرب' عشاء اکٹھی پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

یہ تمام احادیث عمرو بن حارث سے بکر بن مغر روایت کرتے ہیں۔

**6379** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نا اَبِی، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَنْصُورٍ الْمَشْرِقِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ، فَقَالَ: يَجِيئُكُمْ مِنْ هَا هُنَا وَاَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے دجال کا ذکر کیا' فرمایا: یہاں سے آئے گا' اشارہ مشرق کی طرف کیا۔

**6380** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِی، ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَاَنَّ عَلَى رُءُوسِنَا الرَّخَمَ، مَا تَكَلَّمَ مِنَّا مُتَكَلِّمٌ، اِذَا جَاءَهُ اُنَاسٌ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَفْتِنَا فِی كَذَا، اَفْتِنَا فِی كَذَا، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ، اِلَّا

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس ایسے بیٹھے ہوتے جس طرح ہمارے سروں پر پرندے ہوتے ہیں' ہم میں سے کوئی گفتگو نہیں کرتا تھا' اچانک کچھ لوگ آپ کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو فلاں فلاں شے میں مبتلا کیا گیا ہے' آپ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ عزوجل نے تنگی اُٹھا دی ہے' ہاں کسی بھائی پر قرض ہو تو یہ

---

6378- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 490' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 4 رقم الحديث: 1206' والنسائي: المواقيت جلد 1 صفحه 229 (باب الوقت الذى يجمع فيه المسافر بين الظهر والعصر).

6380- أخرجه أبو داؤد: الطب جلد 4 صفحه 3 رقم الحديث: 3855' والترمذي الطب جلد ٤ صفحه 383 رقم الحديث: 2038 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الطب جلد 2 صفحه 1137 رقم الحديث: 3436 . وفي الزوائد اسناده صحيح' ورجاله ثقات . والطبراني في الكبير جلد 1 صفحه 181 رقم الحديث: 471 ولفظه للطبراني' وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 27 رجاله رجال الصحيح .

مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيهِ قَرْضًا، فَذٰلِكَ الَّذِي حَرَجَ وَهَلَكَ قَالُوا: اَفَنَتَدَاوَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا نَزَّلَ لَهُ دَوَاءً، غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ قَالُوا: وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْهَرَمُ قَالُوا: فَمَنْ اَحَبُّ عِبَادَ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

تنگی اور ہلاکت ہے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم دوا لے لیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! بے شک اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نہیں اُتاری لیکن اس کی دوا بھی اتاری ہے سوائے ایک بیماری کے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہے؟ فرمایا: موت! انہوں نے عرض کی: اللہ کے کن بندوں سے پیار کیا جائے؟ آپ نے فرمایا: جن کے اخلاق اچھے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

حضرت عثمان بن حکیم سے اس حدیث کو عیسیٰ بن یونس نے روایت کیا ہے۔

**6381** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِي، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت عروہ البارقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک اللہ عزوجل نے بھلائی رکھ دی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث جابر سے زہیر روایت کرتے ہیں۔

**6382** - وَبِهِ ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ مُسْتَقِيمٌ اَمْرُهَا ظَاهِرٌ عَلَى عَدُوِّهَا، حَتَّى يَمْضِيَ مِنْهُمُ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً، كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ، فَلَمَّا رَجَعَ اِلَى مَنْزِلِهِ اَتَتْهُ قُرَيْشٌ، فَقَالُوا: ثُمَّ يَكُونُ مَاذَا؟ قَالَ: ثُمَّ يَكُونُ الْهَرْجُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ اُمت ہمیشہ بھلائی پر اور اپنے دشمن پر غالب رہے گی یہاں تک کہ بارہ خلیفہ گزریں گے وہ سارے قریش سے ہوں گے جب آپ اپنے گھر واپس آئے تو آپ کے پاس قریش آئے انہوں نے عرض کی: پھر کیا ہوگا؟ فرمایا: قتل و غارت۔

---

6381- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه66 رقم الحديث: 2852، ومسلم: الامارة جلد3صفحه1493 .

6382- أخرجه أبو داؤد: المهدي جلد 4صفحه103 رقم الحديث: 4281، والطبراني في الكبير جلد 2صفحه253 رقم الحديث: 2059 . وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه194: ورجاله ثقات .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث اسود بن سعید سے زیاد بن خیثمہ روایت کرتے ہیں اور زیاد سے زہیر بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔

**6383** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَلِفَ الْمَسْجِدَ اَلِفَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسجد سے جس کا دل لگا رہتا ہے اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَرَّاجٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث دراج سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن خالد اکیلے ہیں۔

**6384** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نا اَبِي، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، وحُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ اَبِي طَلْحَةَ، وَرُكْبَتِي تَمَسُّ رُكْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَزَالُوا يَصْرُخُونَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوطلحہ کے پیچھے سوار تھا' میرے گھٹنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھٹنوں سے چھو رہے تھے' لوگ مسلسل حج و عمرہ کا تلبیہ پڑھتے رہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وغَيْرُهُ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ وحْدَهُ

یہ حدیث ایوب' حمید بن ہلال سے اور ایوب سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو حماد بن زید اور ان کے علاوہ ابوقلابہ اکیلے روایت کرتے ہیں۔

**6385** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سونے کے بدلے سونا لینے کے متعلق پوچھا' اس وقت تاجر حضرت زید بن

6384- اخرجه البخاری: الجهاد جلد 6صفحه153 رقم الحديث: 2986' ومسلم: الحج جلد 2صفحه915 واللفظ للبخاری .

6385- أخرجه البخاری فی البيوع جلد 4صفحه460 رقم الحديث: 2196' وفی المساقاة جلد 5صفحه60 رقم الحديث: 2381' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1175 بنحوه .

دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَكَانَتْ تِجَارَتُهُ وَتِجَارَةُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ، يَدًا بِيَدٍ

ارقم تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: نقد و نقد ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

6386 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ الْمَكِّيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُخَابَرَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَأَنْ يُبَاعَ النَّخْلُ حَتَّى يَنْتَقِحَ وَالِانْتِقَاحُ: أَنْ يَحْمَرَّ، أَوْ يَصْفَرَّ، أَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بیع محاقلہ' مخابرہ' مزابنہ سے منع کیا اور اس سے منع کیا کہ کھجور پکنے سے پہلے فروخت کی جائے۔ انتقاح سے مراد سرخ یا زرد یا کھانے کے قابل ہو جانا ہوتا ہے۔

قَالَ زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ: وَحَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ جَالِسٌ فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ، أَمَا سَمِعْتَ جَابِرًا يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ؟ قَالَ عَطَاءٌ: نَعَمْ، سَمِعْتُ جَابِرًا يُحَدِّثُ بِهَذَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زید بن انیسہ فرماتے ہیں: ہمیں ابوالولید نے اور عطاء بن ابورباح نے بتایا کہ میں نے عطاء سے عرض کی: کیا آپ نے یہ حدیث حضرت جابر کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت عطاء نے کہا: جی ہاں! میں نے حضرت جابر سے رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے یہ حدیث سنی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ دونوں حدیثیں زید بن انیسہ سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

6387 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ، تَقُولُ: خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَاجِرًا إِلَى بُصْرَى، لَمْ يَمْنَعْ

حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ عہد نبوی میں بصرہ کی طرف تجارت کرنے کے لیے گئے۔ نبی کریم ﷺ کے ساتھ صحبت اور انتہائی محبت انہیں اس کام سے نہ روک

اَبَا بَكْرٍ الضَّنَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصُحْبَتُهُ عَلَى نَصِيبِهِ مِنْهُ، وَلَمْ يَمْنَعْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ شُخُوصًا مَعَ حُبِّهِ صَحَابَتَهُ وَحُبِّهِ اَبَا بَكْرٍ وَشُحِّهِ بِصَحَابَتِهِ، مُعْجَبًا لِاسْتِحْبَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التِّجَارَةَ، وَاِعْجَابِهِ بِهَا

سکی اور نہ رسول کریم ﷺ نے انہیں روکا جبکہ آپ اپنے صحابہ سے بے حد محبت فرماتے تھے اور سب سے بڑھ کر ابوبکر سے کیونکہ حضور ﷺ خود بھی تجارت کو بہت زیادہ پسند فرماتے تھے اور صحابہ کرام کے لیے بھی اس کو اچھا سمجھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

امام زہری سے اس حدیث کو اسحاق بن راشد نے روایت کیا۔ موسیٰ بن اعین اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**6388** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِي، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اشْتَرَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَعْرَابِيٍّ، حَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ: ، مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حِمْلَ قَرْضٍ، اَوْ حِمْلَ خَبَطٍ، فَلَمَّا اَوْجَبَ لَهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَرْ ، فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: اِنْ رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ يَوْمًا، عَمَّرَكَ اللّٰهُ، مِمَّنْ اَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دیہاتی سے قرض لیا' وہ آدمی بنی عامر بن صعصعہ کے تھے۔ جب مقررہ وقت آیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اختیار کرلو! اس دیہاتی نے عرض کی: آپ بتائیں! کل کے دن کی طرح ہے' اللہ آپ کو عمر دے! آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: قریش سے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَمُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث ابن جریج سے یحییٰ بن ایوب سے اور یحییٰ بن ایوب سے لیث بن سعد اور موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

**6389** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِي، ثَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں مسطح کی ماں کے پاس آئی' پھر میں قضائے حاجت کے لیے

6388- أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد2صفحه736 رقم الحديث: 2184' والدارقطني: سننه جلد3صفحه21 رقم الحديث: 73-74 .

عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ مِسْطَحٍ، فَخَرَجْتُ إِلَى حُشٍّ لِحَاجَةٍ فَوَطِئَتْ أُمُّ مِسْطَحٍ عَلَى عَظْمٍ أَوْ شَوْكَةٍ، فَقَالَتْ: تَعِسَ مِسْطَحٌ، قُلْتُ: بِئْسَ مَا قُلْتَ، تَسُبِّينَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: أَشْهَدُ أَنَّكِ مِنَ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ، أَتَدْرِينَ مَا قَدْ طَارَ عَلَيْكِ؟ فَقُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ، قَالَتْ: مَتَى عَهْدُكِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: رَسُولُ اللّٰهِ يَصْنَعُ فِي أَزْوَاجِهِ مَا أَحَبَّ، يَبْدَأُ مَنْ أَحَبَّ، وَيُرْجِي مَنْ أَحَبَّ مِنْهُنَّ. قَالَتْ: فَإِنَّهُ طِيرَ عَلَيْكِ كَذَا وَكَذَا، فَخَرَرْتُ مَغْشِيَّةً عَلَيَّ، فَبَلَغَ أُمَّ رُومَانَ أُمِّي، فَلَمَّا بَلَغَهَا أَنَّ عَائِشَةَ قَدْ بَلَغَهَا الْأَمْرَ أَتَتْنِي، فَحَمَلَتْنِي، فَذَهَبْتُ إِلَى بَيْتِهَا. فَبَلَغَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَائِشَةَ قَدْ بَلَغَهَا الْأَمْرُ، فَجَاءَ إِلَيْهَا، فَدَخَلَ عَلَيْهَا، وَجَلَسَ عِنْدَهَا، وَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، إِنَّ اللّٰهَ قَدْ وَسَّعَ التَّوْبَةَ، فَازْدَدْتُ شَرًّا إِلَى مَا بِي، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ، فَدَخَلَ عَلَيَّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَنْتَظِرُ بِهَذِهِ الَّتِي خَانَتْكَ وَفَضَحَتْنِي؟ قَالَتْ: فَازْدَدْتُ شَرًّا إِلَى شَرٍّ، قَالَتْ: فَأَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، مَا تَرَى فِي عَائِشَةَ؟ قَالَ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: لَتُخْبِرَنِّي مَا تَرَى فِي عَائِشَةَ قَالَ: قَدْ وَسَّعَ اللّٰهُ النِّسَاءَ، وَلَكِنْ أَرْسِلْ إِلَى بَرِيرَةَ خَادِمِهَا، فَسَلْهَا، فَعَسَى أَنْ تَكُونَ قَدِ اطَّلَعَتْ عَلَى شَيْءٍ مِنْ أَمْرِهَا. فَأَرْسَلَ إِلَى بَرِيرَةَ، فَجَاءَتْ، فَقَالَ

باہر کھلی جگہ کی گھاس کی طرف نکلی۔ (اُم مسطح میرے ساتھ تھی) پس کسی ہڈی یا کانٹے پر اس کا پاؤں آ گیا۔ اس کے منہ سے نکلا: مسطح ہلاک ہو! میں نے کہا: تُو نے کتنا بُرا کلمہ کہا ہے' کیا تُو رسول اللہ ﷺ کے صحابی کو گالی دیتی ہو؟ اس نے کہا: میں گواہی دیتی ہوں کہ واقعی تم بھولی بھالی مؤمن عورتوں میں سے ہو! کیا آپ کو یہ بات بھی معلوم نہیں ہے کہ اُس نے تیرے خلاف کیا افواہیں اُڑائی ہیں۔ میں نے کہا: نہیں! قسم بخدا! اس نے کہا: تم رسول کریم ﷺ کے ساتھ واپس جانے کے لیے کب کا وعدہ کر کے آئی ہو؟ میں نے کہا: رسول کریم ﷺ اپنی ازواج کے معاملہ میں وہی کرتے ہیں جو آپ کو پسند ہو' ابتداء کرتے ہیں اُسی سے جو آپ کو پسند ہو۔ ان میں سے جو انہیں پسند ہو' اسی کے امیدوار ہوتے ہیں۔ اُس نے ساری بات بتائی تو مسطح نے میرے بارے میں یہ یہ کہا ہے۔ (اس کی باتیں سن کر) میں غش کھا کر گر پڑی۔ میری ماں اُم رومان کو اس بات کا پتہ چلا' پس جب انہیں یہ بات معلوم ہو کہ عائشہ کو پتہ چل گیا ہے تو وہ میرے پاس تشریف لائیں۔ پس وہ مجھے لے کر اپنے گھر کی طرف آ گئیں' پس رسول کریم ﷺ کو معلوم ہوا کہ عائشہ کو یہ بات پتہ چل گئی ہے تو آپ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اور ان کے پاس بیٹھ گئے' اور فرمایا: اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نے توبہ کا دروازہ کھلا رکھا ہے' اس سے میری تکلیف میں اور اضافہ ہو گیا۔ ہم اسی حال میں تھے کہ میرے والد گرامی ابوبکر آ گئے۔ وہ سیدھے میرے

لَهَا: اَتَشْهَدِينَ اَنِّى رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنْ سَأَلْتُكِ عَنْ شَيْءٍ فَلَا تَكْتُمِينِي قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا شَيْءٌ تَسْأَلُنِي عَنْهُ اِلَّا اَخْبَرْتُكَ، وَلَا اَكْتُمُكَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ شَيْئًا قَالَ: فَقَدْ كُنْتِ عِنْدَ عَائِشَةَ، فَهَلْ رَاَيْتِ مِنْهَا شَيْئًا تَكْرَهِينَهُ؟ قَالَتْ: لَا، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالنُّبُوَّةِ، مَا رَاَيْتُ مِنْهَا مُنْذُ كُنْتُ عِنْدَهَا اِلَّا خُلَّةً. قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَتْ: عَجَنْتُ عَجِينًا لِي، فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ: احْفَظِي هٰذَا الْعَجِينَ حَتّٰى اَقْتَبِسَ نَارًا، فَاَخْتَبِزَ، فَقَامَتْ تُصَلِّي، فَغَفَلَتْ عَنِ الْعَجِينِ، فَجَاءَتِ الشَّاةُ فَاَكَلَتْهُ فَاَرْسَلَ اِلٰى اُسَامَةَ، فَقَالَ: يَا اُسَامَةُ، مَا تَرٰى فِي عَائِشَةَ؟ قَالَ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: لَتُخْبِرَنِّي بِمَا تَرٰى فِيهَا قَالَ: فَاِنِّي اَرٰى اَنْ تَسْكُتَ عَنْهَا حَتّٰى يُحْدِثَ اللّٰهُ اِلَيْكَ فِيهَا. قَالَتْ: فَمَا كَانَ اِلَّا يَسِيرًا حَتّٰى نَزَلَ الْوَحْيُ، فَلَمَّا نَزَلَتْ جَعَلْنَا نَرٰى فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّرُورَ، وَجَاءَ عُذْرُهَا مِنَ اللّٰهِ جَلَّ ذِكْرُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ، ثُمَّ اَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ، قَدْ اَتَاكِ اللّٰهُ بِعُذْرِكِ. فَقُلْتُ: لِغَيْرِ حَمْدِكَ، وَحَمْدِ صَاحِبِكَ. قَالَ: فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَكَلَّمَتْ، وَكَانَ اِذَا اَتَاهَا يَقُولُ: كَيْفَ تِيكُمْ؟

پاس آئے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس لڑکی کے حوالے سے آپ کو کس چیز کا انتظار ہے جس نے آپ سے خیانت کر کے مجھے رسوا کیا ہے؟ آپ فرماتی ہیں: اس بات نے میری تکلیف اور بڑھا دی۔ آپ فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ نے حضرت علی کو بلانے کے لیے آدمی بھیجا۔ آپ نے فرمایا: اے علی! آپ عائشہ کے بارے کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا: مجھے بتاؤ کہ تم عائشہ کے بارے کیا خیال رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے عورتوں سے نکاح کرنے کے معاملہ میں آپ کو وسعت دی ہے (عام اجازت عطا کی ہے)۔ لیکن رسول کریم ﷺ نے حضرت عائشہ کی خادمہ خاص حضرت بریرہ کو بلا بھیجا۔ پس وہ آئیں تو آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تو میرے رسول اللہ ہونے کی گواہی دیتی ہے؟ اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: اگر میں کسی چیز کے بارے سچ پوچھوں تو مجھ سے نہیں چھپاؤ گی! اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ جس چیز کے بارے میں مجھ سے پوچھیں گے سچ سچ بتاؤں گی بالکل نہیں چھپاؤں گی انشاء اللہ! آپ نے فرمایا: تُو عائشہ کے ساتھ ہوتی ہے بتا! تُو نے آج تک عائشہ میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھی ہے؟ اس نے جواب دیا: نہیں! اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! جب سے میں اس کے ساتھ ہوں میں نے خلّت کے سوا اس میں کوئی چیز نہیں دیکھی۔ آپ نے فرمایا: خلت سے کیا مراد ہے؟

اس نے بتایا: میں نے اپنے لیے آٹا گوندھ کر عائشہ سے کہا: اس کی حفاظت کرنا تاکہ میں تنور جلالوں اور روٹیاں پکاؤں (میں اُدھر گئی) اس سے نماز پڑھنا شروع کر دی اور آٹا وہیں بغیر حفاظت کے پڑا رہا۔ بکری آئی اور کھا گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اسامہ کو بلا بھیجا' فرمایا: اے اسامہ! عائشہ کے بارے تیرا کیا خیال ہے؟ اس نے جواب دیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے! آپ نے فرمایا: تم نے آج تک اس میں کوئی بات دیکھی ہے تو مجھے بتا دو! اس نے جواب دیا: میری مضبوط رائے یہ ہے کہ ان کے بارے وحی اُترنے تک آپ خاموشی اختیار کر لیں۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: اس کے بعد بس تھوڑی دیر گزری تھی کہ وحی اُترنا شروع ہو گئی' جب وحی مکمل ہوئی تو ہم سب کی آنکھیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کی طرف لگ گئیں۔ آپ کے چہرے میں خوبصورت خوشی دیکھنے کو ملی۔ حضرت عائشہ کا عذر' اللہ کی طرف سے آ گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! تجھے بشارت ہو! پھر اے عائشہ! تیرے لیے خوشی کی خبر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تیرا عذر قبول کر لیا ہے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ! تیری حمد اور تیرے صاحب کے شکریہ کے علاوہ میں کیا کر سکتی ہوں۔ سو اس وقت میں نے آپ سے کھل کر کلام کیا۔ جبکہ اس سے پہلے آپ تشریف لاتے تو صرف اتنا کہتے: اے عائشہ! تیرا کیا حال ہے؟ (پھر چلے جاتے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِقْسَمٍ اِلَّا خُصَيْفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ

اس حدیث کو مقسم سے خصیف نے ہی روایت کیا۔ عتاب بن بشیر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**6390** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نا اَبِي، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، وَابْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَائِمًا يُصَلِّي بِهِمْ اِذِ انْصَرَفَ، ثُمَّ جَاءَ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً، فَقَالَ: اِنِّي قُمْتُ بِكُمْ، ثُمَّ ذَكَرْتُ اَنِّي كُنْتُ جُنُبًا وَلَمْ اَغْتَسِلْ، فَانْصَرَفْتُ فَاغْتَسَلْتُ، فَمَنْ اَصَابَهُ مِنْكُمْ مِثْلُ هَذَا الَّذِي اَصَابَنِي اَوْ وَجَدَ فِي بَطْنِهِ رِزًّا فَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَغْتَسِلْ، ثُمَّ لِيَاْتِ فَلْيَسْتَقْبِلْ صَلَاتَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ کبھی ایسا بھی ہوتا کہ رسول کریم ﷺ نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوتے تو ساتھ ہی گھر تشریف لے جاتے‘ پھر اس حال میں واپس آتے کہ آپ کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے ہوتے تھے۔ آپ فرماتے: میں تمہارے درمیان کھڑا تھا پھر مجھے یاد آیا کہ مجھے غسل کرنا تھا لیکن نہ کیا۔ میں نے جا کر غسل کیا‘ بس اب یاد رکھو! تم میں سے کسی کو یہ چیز پیش آسکتی ہے‘ یا وہ اپنے پیٹ میں کوئی تکلیف پاتا ہے تو لوٹ جائے‘ وضو کرے‘ پھر واپس آ کر اپنی نماز پڑھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث حضرت علی سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔ ابن لہیعہ اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**6391** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِي، ثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنِي اَبُو اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُؤَمِّرًا عَلَى اُمَّتِي اَحَدًا عَنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ مِنْهُمْ، لَاَمَّرْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے‘ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بغیر مشورہ کسی کو اپنی اُمت پر مقرر کرتا تو میں ابن اُم عبد کو مقرر کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا مَنْصُورٌ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے منصور روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں زہیر اکیلے

---

6391- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه673 رقم الحديث: 3808 . وقال: حسن غريب . وابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه49 رقم الحديث: 137' وأحمد: المسند جلد1صفحه134 رقم الحديث: 855 .

ہیں۔

6392 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا اَبِی، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَهَاتُوا مَنْ سَمِعَهُ يَأْمُرُ بِهِمَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آپ نے نمازِ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے سے منع کیا' لے آؤ! اُسے جس نے سنا ہے کہ آپ نے ان دونوں کا حکم دیتے۔

6393 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا اَبِی، نا زُهَيْرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ مِمَّا اَمَرَنَا بِهِ مِنَ الْمَعْرُوفِ: اَنْ لَا نَنُوحَ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ نِسَاءَ آلِ فُلَانٍ اَسْعَدْنَنِي، فَلَنْ اُبَايِعَكَ حَتَّى اُسْعِدَهُنَّ، قَالَتْ: فَاَسْعَدَتْهُنَّ، ثُمَّ بَايَعَتْهُ، فَلَمْ تَفِ امْرَاَةٌ غَيْرُهَا، وَاُمُّ سُلَيْمٍ

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی' آپ نے ہم کو جن باتوں کا حکم دیا' اُن میں سے ایک یہ کہ ہمیں نوحہ نہ کرنے کا حکم دیا' ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! آل فلاں کی عورتیں مجھے رہنمائی کی ہے' میں ہرگز آپ کی بیعت نہ کروں گی یہاں تک کہ وہ راہنمائی کرے' اس نے راہنمائی کی' پھر آپ نے بیعت کی' اُم سلیم اور اس عورت کے علاوہ کسی عورت نے اس کو پورا نہیں کیا۔

6394 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا اَبِی، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: كُنَّا نُؤْمَرُ بِالْخُرُوجِ اِلَى الْعِيدَيْنِ وَالْمُخَبَّاَةُ وَالْبِكْرُ. قَالَتْ: وَالْحُيَّضُ يَخْرُجْنَ، فَيَكُنَّ خَلْفَ النَّاسِ، يُكَبِّرْنَ مَعَ النَّاسِ

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا شادی شدہ اور کنواریوں کو عیدین کے لیے نکلنے کا حکم دیا جاتا' عرض کی: حیض والیاں بھی نکلیں' وہ لوگوں کے پیچھے رہیں' وہ لوگوں کے ساتھ تکبیریں کہیں۔

---

6392- أصله عند البخاری ومسلم من طریق ابن شهاب قال: أخبرنی عطاء بن یزید الجندعی ـ به ـ أخرجه البخاری: جلد2صفحه73 رقم الحدیث:586' ومسلم: المسافرین جلد1صفحه567 .

6393- أخرجه البخاری: التفسیر جلد8صفحه506 رقم الحدیث:4892' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه646 .

6394- أخرجه مسلم: العیدین جلد2صفحه606' والطبرانی فی الکبیر جلد25صفحه57 رقم الحدیث:128 .

آج اللہ کے فضل و کرم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ کرم اور صحابہ کرام اہل بیت اطہار اور اولیاءِ کاملین کے صدقہ اور اساتذہ کرام' والدین' دوست' بزرگوں کی دعاؤں کے صدقے سے احقر العباد نے معجم الاوسط کی عربی مطبوعہ جلد نمبر چار کا ترجمہ مکمل کیا ہے۔ اے اللہ! اپنے ان نیک بندوں کے صدقے باقی جلدوں کو میرے لیے آسان کر دے اور اس کو میرے لیے دنیا اور آخرت میں ذریعۂ نجات کا سبب بنا دے۔ ہر قسم کی آفات وبلیات' حاسد کے حسد' شریر کے شر' ظالم کے ظلم اور نظر بد سے محفوظ رکھ۔ آمین بجاہ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!

غلام دستگیر چشتی

☆☆☆☆☆

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

# المعجم الاوسط

جلد پنجم


تالیف
الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور



پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

جلد پنجم

# المعجم الاوسط

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ
اُردو بازار، لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

# المعجم الاوسط

بسم اللہ الرحمن الرحیم



جلد پنجم

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور


| | |
|---|---|
| بار اول | نومبر 2015ء |
| پرنٹرز | آصف صدیق، پرنٹرز |
| تعداد | 1100/- |
| ناشر | چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول<br>میاں شہزاد رسول |
| قیمت | =/ روپے |

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

# فہرست
# (بلحاظِ فقہی ترتیب)

## کتاب العلم

## كتاب الطهارة

## کتاب الحیض والنفاس



## کتاب الصلوٰة

## كتاب الاضحية



## كتاب فضائل القرآن

## کتاب التفسیر

## كتاب الحج

# کتاب الجنۃ والجهنم

## کتاب الجهاد



## کتاب حرمت الشراب



## کتاب النکاح

## كتاب الطلاق

## کتاب المریض



## کتاب الدعاء

## کتاب فضائل سیّد الانبیاء

## کتاب فضائل الصحابة

## کتاب مناقب الامۃ

## كتاب المواريث



## كتاب الرضاع



## كتاب الزكوة والصدقه

## کتاب الذکر

## کتاب الموت



## کتاب علامات الساعة والفتن

## کتاب البر

## کتاب اللباس



## کتاب الحدود

☆☆☆☆☆

# فہرست
# (بلحاظِ حروفِ تہجی)

| عنوانات | صفحہ |
|---|---|

## بَابُ المیم



☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

**6395** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، نَا اَبِی، نَا زُهَيْرٌ، نَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: جَاءَ نَفَرٌ مِنَ الْحَيِّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعُوهُ يَقُولُ: يَؤُمُّكُمْ اَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَقَدَّمُونِی بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَاَنَا غُلَامٌ، فَكُنْتُ اَؤُمُّهُمْ فِی بُرْدَةٍ مَوْصُولَةٍ، وَكَانَ فِيهَا ضِيقٌ، فَكُنْتُ اِذَا سَجَدْتُ خَرَجَتِ اسْتِی، فَقَالُوا لِاَبِی: اَلَا تُغَطِّی عَنَّا اسْتَهُ؟ وَكُنْتُ اُرَغِّبُهُمْ فِی تَعَلُّمِ الْقُرْآنِ . قَالَ زُهَيْرٌ: فَلَمْ يَزَلْ اِمَامَ قَوْمِهِ فِی الصَّلَاةِ وَعَلَى جَنَائِزِهِمْ

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے قبیلے سے ایک گروہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' انہوں نے سنا آپ فرما رہے تھے: تمہاری امامت وہ کرائیں جو زیادہ قرآن پڑھے ہوئے ہوں۔ انہوں نے مجھے آگے کیا جبکہ میری عمر چھوٹی تھی' ایک ہی چادر جو مجھے ملی تھی اسی میں اُن لوگوں کو نماز پڑھاتا تھا وہ تنگ تھی۔ جب میں سجدہ کرتا' میرے سرین ظاہر ہو جاتی' انہوں نے میرے والد سے کہا: کیا آپ اس کی شرمگاہ ہم سے چھپا نہیں لیتے' میں انہیں قرآن کا علم سیکھنے کا شوق دلاتا۔ حضرت زہیر فرماتے ہیں: مسلسل یہ اپنی قوم کے امام رہے' ان کی نمازوں اور نمازِ جنازہ میں بھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ احادیث حضرت عاصم احول سے زہیر بن معاویہ ہی روایت کرنے والے ہیں۔

**6396** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِی، ثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ نَفَعَتْهُ يَوْمًا مِنْ دَهْرِهِ، اَصَابَهُ قَبْلَ ذَلِكَ مَا اَصَابَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ کلمات ادا کیے: لا الٰہ الا اللہ! یہ اسے ایک دن اتنا نفع دیں گے جتنا لمبا زمانہ ہے اس نے پالیا' اس سے پہلے جو پاتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ اِلَّا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

حضرت حصین سے یہ حدیث صرف حدیج بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔

---

**6395**- اخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحه 616 رقم الحديث: 4302' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 157 رقم الحديث: 586' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 39 رقم الحديث: 20356 .

**6396**- اسناده فيه: حديج بن معاوية قال ابن حجر صدوق يخطئ . تخريجه الطبرانی فی الصغير' والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 20 .

**6397** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نا اَبِی، ثَنَا زُهَيْرٌ، نا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ اَبِی الْعُرْيَانَ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَيْسَ فِی الْمُفَصَّلِ سُجُودٌ، فَاَتَيْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَذَكَرْتُ لَهُ مَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ فِی النَّجْمِ، فَلَمْ نَزَلْ نَسْجُدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: قرآن کی مفصل سورتوں میں سجدۂ تلاوت نہیں ہے' میں حضرت عبیدہ بن عبداللہ بن مسعود کے پاس آیا' ان کے سامنے اس بات کا ذکر کیا جو حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمائی تھی' وہ کہنے لگے: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا: رسول کریم ﷺ نے بھی سجدہ کیا اور مسلمانوں' مشرکوں سب نے سورۂ نجم میں سجدہ کیا۔ سو ہم لگاتار سجدہ کرتے رہے ہیں۔

**6398** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِی، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا زُبَيْدٌ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی سَفَرٍ، فَعَرَّسْنَا وَنَحْنُ مَعَهُ قَرِيبٌ مِنْ اَلْفِ رَاكِبٍ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ، فَقَامَ اِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَفَدَاهُ بِالْاَبِ وَالْاُمِّ، يَقُولُ: مَالَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اِنِّی اسْتَاْذَنْتُ رَبِّی فِی اسْتِغْفَارِهِ لِاُمِّی، فَلَمْ يَاْذَنْ لِی، فَدَمَعَتْ عَيْنَایَ رَحْمَةً لَهَا مِنَ النَّارِ وَاِنِّی كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا، وَلْيَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْاَضَاحِی بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا وَاَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ،

حضرت بریدہ اپنے والد سے روایت کر کے فرماتے ہیں: ہم ایک سفر میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے' ہم نے رات گزاری ہم تقریباً ہزار کے قریب سوار تھے' آپ ﷺ نے دو رکعت پڑھی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے' اس حال میں کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' عرض کرنے لگے: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! کیا بات ہے؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: میں نے اپنی والدہ کے لیے اپنے رب سے استغفار کی اجازت مانگی۔ اللہ نے مجھے اجازت نہیں دی۔ سو آگ سے اپنی والدہ کے لیے رحم کھاتے ہوئے میری آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے' میں تمہیں تین چیزوں سے منع کیا کرتا تھا: قبروں کی

6397- أخرجه البخاری: سجود القرآن جلد 2صفحه643-644 رقم الحديث: 1070' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه405 .

6398- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2صفحه672' وأبو داؤد: الأشربة جلد 3صفحه330 رقم الحديث: 3698' والنسائی: الجنائز جلد4صفحه73 (باب زيارة القبور) . ولم يذكروا قصة أمه . والبيهقی فی الكبری جلد 4 صفحه128 رقم الحديث: 7193 واللفظ له .

وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاَشْرِبَةِ فَاشْرَبُوا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا

زیارت اب زیارت کیا کرو قبروں کی زیارت تمہاری خیر میں اضافہ کرے گی تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے روکا تھا تو اب کھایا کرو اور جتنی دیر چاہو روک کر رکھو میں نے تمہیں مختلف شربت پینے سے منع کیا تھا اب پیا کرو لیکن نشہ دینے والا کوئی شربت نہ پیو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

اس حدیث کو زبید الیامی سے صرف زہیر بن معاویہ ہی نے روایت کیا ہے۔

**6399** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا اَبِى، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ اَبِى عَيَّاشٍ، عَنْ مُوَرِّقٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ الصَّائِمَ اِذَا جَالَسَ الْقَوْمَ وَهُمْ يَطْعَمُونَ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى يُفْطِرَ الصَّائِمُ

حضرت مورق فرماتے ہیں: میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: روزے دار آدمی جب قوم کے پاس بیٹھتا ہے اس حال میں کہ وہ کھا رہے ہوں تو اللہ کے فرشتے اس پر رحمت کی دعا کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ افطار کرے۔

**6400** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِى، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، اَنَّ اَبَانَ بْنَ اَبِى عَيَّاشٍ حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِى اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِى دُبُرِ الصَّلَاةِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوذُ بِكَ مِنْ اُولٰئِكَ الْاَرْبَعِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا کرتے: اے اللہ! ان چار چیزوں سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

**6401** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِى، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، اَنَّ اَبَانَ بْنَ اَبِى عَيَّاشٍ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِى الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہر دن اور رات میں اللہ تعالیٰ کے لیے آگ سے آزاد بندے ہیں ہر مسلمان آدمی کی ایک دعا دن اور رات میں قبول ہوتی ہے۔

**6399**- اسناده فيه: أبان بن أبى عياش متروك (التقريب والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه23 .

**6400**- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه .

**6401**- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه152 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ عُتَقَاءَ مِنَ النَّارِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، وَلِكُلِّ مُسْلِمٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ

**6402** - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ حُجَيْرٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنِّي حَلَفْتُ عَدَدَ هَؤُلَاءِ وَأَوْمَأَ إِلَى أَصَابِعِ يَدَيْهِ، وَهِيَ عَشَرَةٌ، أَنْ لَا أَتَّبِعَكَ وَلَا أَتَّبِعَ مَا جِئْتَ بِهِ، فَأَسْأَلُكَ بِاللّٰهِ، مَا دِينُكَ الَّذِي بَعَثَكَ اللّٰهُ بِهِ؟ قَالَ: بَعَثَنِي اللّٰهُ بِالْإِسْلَامِ . قَالَ: وَمَا الْإِسْلَامُ؟ قَالَ: أَنْ تَقُولَ، أَسْلَمْتُ نَفْسِي لِلَّهِ، وَخَلَّيْتُ وَجْهِي إِلَيْهِ، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، أَخَوَانِ نَصِيرَانِ، وَأَنْ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْ أَحَدٍ تَوْبَةً أَشْرَكَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ قُلْتُ: مَا حَقُّ أَزْوَاجِنَا عَلَيْنَا؟ قَالَ: أَطْعِمْ إِذَا طَعِمْتَ، وَاكْسُ إِذَا كُسِيتَ، وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ، وَلَا تُقَبِّحْ، وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ: هَاهُنَا تُحْشَرُونَ، وَأَوْمَأَ إِلَى الشَّامِ، مُشَاةً وَرُكْبَانًا عَلَى وُجُوهِكُمْ، تَأْتُونَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَى أَفْوَاهِكُمُ الْفِدَامُ، فَيَكُونُ أَوَّلَ مَا يَعْرِبُ مِنْ أَحَدِكُمْ فَخِذُهُ، تُوفُونَ سَبْعِينَ أُمَّةً، أَنْتُمْ آخِرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللّٰهِ، وَمَا مِنْ مَوْلًى يَأْتِي مَوْلًى فَيَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلٍ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ إِلَّا أَتَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت حکیم بن معاویہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں: میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: میں نے اتنی تعداد میں حلف اُٹھایا ہے' اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا' وہ دس تھیں کہ میں آپ کی پیروی نہیں کروں گا اور نہ ہی اس کی جو آپ لائے ہیں' اللہ کی قسم دے کر میں آپ سے پوچھتا ہوں: جو دین آپ لائے ہیں' وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے مجھے اسلام دے کر بھیجا ہے' میں نے عرض کی: اسلام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ کہ تُو کہے: میں اللہ کے لیے اسلام لایا' میں نے چہرہ اسی کی طرف کرلیا اور یہ کہ تُو نماز قائم کرے' زکوٰۃ ادا کرے اور یہ کہ ایک بار اسلام لانے کے بعد اگر کوئی شرک کرے تو اللہ اس کی توبہ کو کبھی قبول نہ فرمائے گا۔ میں نے عرض کی: ہماری ازواج کے ہم پر کیا حقوق ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تُو کھائے تو اسے بھی کھلائے' تُو پہنے تو اسے بھی پہنائے' اس کے چہرے پر نہ مارے' اس کی بُرائی بیان نہ کرے' گھر کے علاوہ کہیں اسے اکیلا نہ چھوڑے۔ پھر فرمایا: اسی پر تمہارا حشر ہوگا اور شام کی طرف اشارہ فرمایا' تم پیدل ہو گے اور سوار ہو گئے' اللہ تعالیٰ کے پاس منہ کے بل آ ؤ گے' قیامت کے دن نزولِ

**6402**- اسناده فيه: محمد بن عمرو بن خالد الحرانی لم أجده . تخريجه الطبرانی فی الكبير' واحمد بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**198** .

شُجَاعٌ يَتَلَمَّظُهُ وَإِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَغَسَهُ اللّٰهُ مَالًا وَوَلَدًا، حَتَّى إِذَا مَضَى عَصَارٌ وَبَقِيَ عَصَارٌ، فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ، قَالَ لِأَهْلِهِ: أَيُّ رَجُلٍ كُنْتُ لَكُمْ؟ قَالُوا: خَيْرُ رَجُلٍ قَالَ: لَأَنْزِعَنَّ كُلَّ شَيْءٍ أَعْطَيْتُكُمُوهُ أَوْ لَتَفْعَلُنَّ مَا آمُرُكُمْ بِهِ، قَالُوا: فَإِنَّا نَفْعَلُ مَا أَمَرْتَنَا قَالَ: إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَلْقُونِي فِي النَّارِ، فَإِذَا كُنْتُ فَحْمًا فَاسْحَقُونِي، ثُمَّ أَذْرُونِي فِي يَوْمِ رِيحٍ، فَدَعَا اللّٰهُ فَجَاءَ كَمَا كَانَ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: مَخَافَتُكَ أَيْ رَبِّ قَالَ: فَتَلَا فِيهِ وَرَبِّي

اجلال فرمائے گا' تمہارے منہ پر مہر ہوگی' تمہارے دیگر اعضاء بولیں گے۔ سب سے پہلا جو عضو کلام کرے گا وہ آدمی کی ران ہوگی' تم ستر اُمتوں کے برابر ہو گے' تم سب سے آخر میں ہو' لیکن اللہ کے نزدیک سب اُمتوں سے زیادہ عزت والے کوئی مولیٰ' مولیٰ بن کر نہ آئے گا۔ سو وہ اس سے اپنا کیا ہوا احسان مانگے گا' وہ روک لے گا مگر قیامت کے دن' اس کے پاس ضرور آئے گا' ایک گنجا سانپ جو اسے نوچے گا۔ ایک آدمی تم سے پہلے لوگوں میں سے تھا' اللہ نے اُسے مال و اولاد سے نوازا تھا' زمانوں پہ زمانے گزرتے رہے' پس اس کی موت کا وقت قریب ہوا تو اس نے اپنے گھروالوں سے کہا: میں تمہارے لیے کیسا آدمی تھا؟ انہوں نے جواب دیا: اچھا آدمی تھا' جو بھی چیز میں نے تمہیں دی وہ تم سے چھین لوں گا' یا تم وہ کام کرو جو میں تم سے کہوں۔ انہوں نے کہا: جو تُو حکم دے ہم کرنے کو تیار ہیں' اس نے کہا: جب میں مر جاؤں تو تم مجھے جلتی آگ میں ڈال دینا' پس جب میں کوئلہ بن جاؤں تو میری راکھ بنالینا پھر مجھے آندھی والے دن ہوا میں اُڑا دیا۔ سو اس نے اپنے رب کو بلایا' وہ اپنی شان کے لائق آیا' فرمایا: جو کچھ تُو نے کیا' اس پر تجھے کس چیز نے اُبھارا؟ اس نے عرض کی: اے رب! تیرے خوف نے۔ راوی کا بیان ہے: آپ نے اس میں ''وربی'' کی تلاوت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا زُهَيْرٌ

محمد بن جحادہ سے اس حدیث کو صرف زہیر نے ہی روایت کیا۔

**6403** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ، ثنا الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ، وَلَكِنْ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، فَإِذَا ذَهَبَ الْعُلَمَاءُ اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا، فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لوگوں سے علم کو چھین نہیں لے گا' لیکن وہ علماء کو موت دینے کے ساتھ علم کو اُٹھائے گا' پس جب علماء چلے جائیں گے تو لوگ جاہلوں کو اپنا سردار بنالیں گے' سو وہ ان سے مسئلے پوچھیں گے وہ بغیر علم کے فتوے دیں گے' سو وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی سیدھے راستے سے گمراہ کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ

اس حدیث کو زہری' ابی سلمہ سے' اُن سے صرف علاء بن سلیمان نے روایت کیا۔ دیگر لوگوں نے روایت کیا زہری سے' پھر انہوں نے عروہ سے' انہوں نے حضرت عائشہ سے اور حضرت ابو ہریرہ سے۔

**6404** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَفَوْتُ عَنْكُمْ، عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ، وَالرَّقِيقِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے گھوڑوں اور غلاموں کا صدقہ معاف کیا' یعنی ان میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ

اس حدیث کو موسیٰ بن عقبہ سے ابن لہیعہ ہی نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ عمرو بن خالد حرانی اکیلے ہیں۔

**6405** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُجَاهِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي

مالک بن ابراہیم اپنے دادا سے راوی ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ذکرِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

**6403**- اسناده فيه: العلاء بن سليمان الرقي قال ابن عدي' وغيره: منكر الحديث يأتي بتمون وأسانيد لا يتابع عليها (اللسان جلد4صفحه184) . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه204 .

**6404**- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد2صفحه103 رقم الحديث:1574' وابن ماجة: الزكاة جلد1صفحه570 رقم الحديث:1790' وأحمد: المسند جلد1صفحه151 رقم الحديث:988 .

**6405**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه228 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وفيه جماعة لم أعرفهم .

زَيْنَبَ الْاَشْجَعِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَالِكِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْاَشْتَرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ذَكَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ لَهُمْ: اِنَّ يَدَ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، وَالْفَذَّ مَعَ الشَّيْطَانِ، وَاِنَّ الْحَقَّ اَصْلٌ فِي الْجَنَّةِ، وَاِنَّ الْبَاطِلَ اَصْلٌ فِي النَّارِ، اَلا وَاِنَّ اَصْحَابِي خِيَارُكُمْ، فَاَكْرِمُوهُمْ، ثُمَّ الْقَرْنَ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الْقَرْنَ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَظْهَرُ الْكَذِبُ وَالْهَرْجُ

کیا' پھر ان سے کہا: بے شک اللہ کا ہاتھ (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) جماعت پر ہے' جماعت سے جدا ہونے والا شیطان کے ساتھ ہے۔ اصل میں حق والا ہی جنت میں ہے اور باطل دوزخ میں ہے۔ خبردار! میرے صحابہ تم سب سے بہتر ہیں' تم ان کی عزت کرو' وہ صدی بہتر ہے جوان کے ساتھ ملی ہوئی ہے' پھر وہ صدی جوان کے ساتھ ملی ہوئی ہے' پھر جھوٹ اور قتل ظاہر ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكِ الْاَشْتَرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث مالک اشتر سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے' اس کے ساتھ عمرو بن خالد اکیلے ہیں۔

**6406** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُؤَذِّنُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ عَلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ، ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قوم کے کوڑے کے ڈھیر پر پیشاب کیا' پھر وضو فرما کر اپنے موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ

محمد بن عجلان سے اس حدیث کو صرف یحییٰ بن راشد نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ محمد بن حارث اکیلے ہیں۔

**6407** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثَنَا عَمِّي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے جبریل سے

---

**6406**- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه391 رقم الحديث:224' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه228 .

**6407**- اسناده فيه: أبو مسلم قائد الأعمش قال البخاري: في حديثه نظر' وقال أبو داؤد: عنده أحاديث موضوعة' وقال ابن حبان: كثير الخطأ فاحش الوهم' ينفرد عن الأعمش وغيره بما لا يتابع عليه (التهذيب' والمجروحين جلد1 صفحه239) . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه82 .

اَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْاَعْمَشِ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَاَلْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، هَلْ تَرَى رَبَّكَ؟ قَالَ: اِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سَبْعِينَ حِجَابًا مِنْ نُورٍ، لَوْ رَاَيْتُ اَدْنَاهَا لَاحْتَرَقْتُ

سوال کیا: کیا تُو نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ اور میرے درمیان ستر نور کے پردے ہیں' اگر میں ان میں سے چھوٹے سے چھوٹے پردے کو بھی دیکھوں تو جل جاؤں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو مُسْلِمٍ

اس حدیث کو اعمش سے ابومسلم نے روایت کیا۔

**6408** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْنِي مِسْكِينَةٌ تَحْمِلُ ابْنَتَيْنِ لَهَا، فَاَطْعَمْتُهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، فَاَعْطَتِ ابْنَيْهَا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً فَاَكَلَاهَا، فَاسْتَطْعَمَهَا ابْنَاهَا، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ الَّتِي كَانَتْ تُرِيدُ اَنْ تَاْكُلَهَا بَيْنَهُمَا. قَالَتْ: فَاَعْجَبَنِي شَاْنُهَا، فَذَكَرْتُ الَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْجَبَ لَهَا الْجَنَّةَ، وَاَعْتَقَهَا مِنَ النَّارِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک غریب عورت میرے پاس آئی' اس کے پاس دو بیٹے تھے' (ایک روایت میں بیٹیوں کا لفظ ہے) میں نے اسے تین کھجوریں دیں' اس نے اپنے بیٹوں میں سے ہر ایک کو ایک کھجور دی' سوان دونوں نے دونوں کھجوریں کھالیں اور اپنی ماں سے مزید کا سوال کیا' سواس نے اپنے حصے کی ایک کھجور کے دوٹکڑے کیے اوران دونوں میں تقسیم کر دیا' جسے وہ خود کھانا چاہتی تھی۔ آپ فرماتی ہیں: میں اس کا یہ کام دیکھ کر حیران ہوئی۔ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت کو واجب فرما دیا ہے اور دوزخ سے آزاد فرما دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا زِيَادُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

اس حدیث کو عراک بن مالک سے صرف زیاد بن ابی زیاد نے روایت کیا' بکر بن مضر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**6409** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِي،

ربیعہ بن ابی عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ انہوں

---

**6408**- أخرجه مسلم: البر جلد**4**صفحه**2027**' وأحمد: المسند جلد**6**صفحه**102-103** رقم الحديث: **24665** .

**6409**- أخرجه البخاري: المناقب جلد**6**صفحه**652** رقم الحديث: **3548**' ومسلم: الفضائل جلد**4**صفحه**1824** .

ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: نُبِّءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاْسِ اَرْبَعِينَ سَنَةً، وَاَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ، ثُمَّ قَبَضَهُ اللّٰهُ عَلَى رَاْسِ سِتِّينَ سَنَةً، وَمَا فِي رَاْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَيْبَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ اِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چالیس سال کے بعد نبوت کا اعلان کرنے کی اجازت دی گئی۔ آپ دس سال' مکہ میں رہے' پھر اللہ تعالیٰ نے ساٹھ سال پورے ہونے پر آپ کو اپنے پاس بلالیا' اس وقت آپ کے سر اور داڑھی میں بیس بال سفید تھے۔

اس حدیث کو عمارہ بن غزیہ سے بکر بن مضر نے روایت کیا۔

**6410** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، ثَنَا اَبِي، نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ امْرَاَتِي لَا تَدْفَعُ يَدَ لَامِسٍ قَالَ: طَلِّقْهَا قَالَ: اِنِّي اُحِبُّهَا، وَهِيَ امْرَاَةٌ جَمِيلَةٌ قَالَ: فَاسْتَمْتِعْ مِنْهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! میری بیوی ہاتھ لگانے والے کے ہاتھ کو نہیں ہٹاتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے طلاق دے دے۔ اس نے عرض کی: میں اس سے محبت کرتا ہوں اور میری بیوی خوبصورت ہے۔ آپ نے فرمایا: اس سے تمتع حاصل کر' یعنی فائدہ حاصل کرو۔

اس حدیث کو عبدالکریم سے صرف عبیداللہ بن عمر رقی نے ہی روایت کیا۔

**6411** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، ثُمَّ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ: ابْنَ آدَمَ،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۂ فاتحہ پڑھی' پھر فرمایا: تمہارے رب نے فرمایا: اے آدم کے بیٹے! میں نے تیرے اوپر سات آیات اتاری ہیں جن میں سے تین میرے لیے اور تین تیرے لیے ہیں اور ایک تیرے اور میرے درمیان

---

6410- اسناده فيه: محمد بن عمرو بن خالد الحرانی لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه338 .

6411- اسناده فيه: سليمان بن أرقم متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه115 .

أَنْزَلْتُ عَلَيْكَ سَبْعَ آيَاتٍ، ثَلَاثٌ لِي، وَثَلَاثٌ لَكَ، وَوَاحِدَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ، فَأَمَّا الَّتِي لِي: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾، وَالَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ: ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ (الفاتحة: 5) : مِنْكَ الْعِبَادَةُ وَعَلَيَّ الْعَوْنُ لَكَ، وَأَمَّا الَّتِي لَكَ: ﴿اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ﴾ (الفاتحة: 6) هَذِهِ لَكَ: ﴿صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ﴾ (الفاتحة: 7) : الْيَهُودُ، ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ (الفاتحة: 7) : النَّصَارَى

مشترک ہے سووہ جو میرے لیے ہیں' وہ الحمد للّٰہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم مالکِ یوم الدین اوروہ جو تیرے اور میرے درمیان مشترک ہے وہ ایاک نعبد وایاک نستعین ہے' تیری طرف سے عبادت ہے اور میں نے تیری مدد کرنا اپنے اوپر لازم کیا ہے' لیکن وہ جو تیرے لیے ہے وہ اھدنا الصراط ہے' یہ تیرے لیے ہے' ولا الضالین' مغضوب علیھم سے یہود اور ضالین سے عیسائی مراد ہیں۔

**6412** - وَبِهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَأَسْقَطَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ أُبَيٌّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنُسِخَتْ آيَةُ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: لَا . قَالَ: فَإِنَّكَ لَمْ تَقْرَأْهَا قَالَ: أَفَلَا لَقَّنْتَهَا

اسی کے ساتھ کہا: ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی' قرآن کی ایک سورت چھوڑ دی' پس جب آپ اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت اُبی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا فلاں فلاں آیات منسوخ ہو گئیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: آپ نے ان کو پڑھا نہیں! آپ نے فرمایا: تم نے لقمہ کیوں نہیں دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ

امام زہری سے یہ دونوں حدیثیں صرف سلیمان بن ارقم ہی روایت کرتے ہیں۔

**6413** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا جبکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے لیے فرمایا: کھڑا ہو اور دو رکعت پڑھ' ان میں اختصار کر۔

---

6412- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه72 .

6413- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه473 رقم الحديث: 930' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه597 .

الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ فَارْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، تَجَوَّزْ فِيهِمَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

اس حدیث کو حضرت غالب بن عبید اللہ سے محمد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

**6414** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو النَّصِيبِيُّ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ رُفَيْعٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَهَلِّلٌ وَجْهُهُ مُسْتَبْشِرًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ عَلَى حَالٍ مَا رَأَيْتُكَ عَلَى مِثْلِهَا قَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي؟ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ آنِفًا، فَقَالَ: بَشِّرْ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَاةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا اس حالت میں کہ آپ کا چہرۂ مبارک خوشی سے جگمگا رہا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آج آپ ایسی حالت میں ہیں کہ ایسی حالت میں میں نے آپ کو اس سے پہلے نہیں دیکھا؟ آپ نے فرمایا: مجھے کوئی ممانعت نہیں ہے' میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے۔ ابھی عرض کی: آپ کی اُمت کے لیے خوشخبری! جو آپ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے گا' (اللہ عزوجل) اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ معاف کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا زَيْدُ بْنُ رُفَيْعٍ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ: حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو، وَعَنِ الْمَاجِشُونِ: الْوَلِيدُ بْنُ سَلَمَةَ الطَّبَرَانِيُّ

یہ حدیث زہری سے زید بن رفیع اور عبدالعزیز بن ابوسلمہ الماجشون روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں زید بن رفیع اکیلے ہیں' حماد بن عمرو ماجشون' ولید بن سلمہ طبرانی سے روایت کرتے ہیں۔

**6415** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

---

**6414**- أخرجه النسائي: السهو جلد 3 صفحه 37 (باب فضل التسليم على النبي ﷺ) . والطبراني في الكبير جلد 5 صفحه 100-101 رقم الحديث: 4720-4721 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 164: رواه الطبراني وفي الرواية الأولى محمد بن ابراهيم بن الوليد الطبراني وفي الثانية حماد بن عمرو النصيبي ولم أعرفهما' وبقية رجالهما ثقات . وروى في الصغير والأوسط طرف منه .

**6415**- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد 2 صفحه 128 رقم الحديث: 1660' والنسائي: الزكاة جلد 5 صفحه 8 (باب التغليظ في حبس الزكاة) .

الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، ثَنَا أَبُو عُمَرَ الْغُدَانِيُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ إِبِلٌ . . .

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس آدمی کا اونٹ ہو۔

**6416** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نا أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبَايَعُوا التَّمْرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَلَا تَبَايَعُوا الذَّهَبَ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کھجور نہ فروخت کرو اس کے پکنے سے پہلے' اور سونا نہ فروخت کرو مگر برابر برابر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث جابر سے یحییٰ بن ابی انیسہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

**6417** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَفْرُوضَةِ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، وَأَفْضَلَ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ، شَهْرُ اللّٰهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل نماز فرض نماز کے بعد تہجد کی نماز ہے' افضل روزے رمضان کے بعد اللہ کے اس مہینہ کے ہیں جس کو محرم کے نام سے پکارتے ہو۔

---

**6416**- اسناده فيه: أ- يحيى بن أبى أنيسة الجزرى . ضعيف . (التقريب) . ب - جابر الجعفى ضعيف رافضى . وأخرجه أيضًا البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه105 .

**6417**- أخرجه البيهقى فى الكبرى جلد 4صفحه 481 رقم الحديث: 8424' والطبرانى فى الكبير جلد 2صفحه169 رقم الحديث: 1695 . وقال الهيثمى فى المجمع جلد3صفحه193-194: ورجاله رجال الصحيح .

6418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، ثَنَا اَبِی، عَنْ مُوسَی بْنِ اَعْیَنَ، عَنْ عِیسَی بْنِ یُونُسَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نَخْرُجُ حُجَّاجًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا نَبْلُغُ مِنَ الْغَدِ الرَّوْحَاءَ حَتّٰی تُبَحَّ حُلُوقُنَا، - یَعْنِی، مِنْ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِیَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کے لیے نکلے‘ جب ہم روحاء کے مقام پر پہنچے ہم نے اس مقام پر اونچی آواز میں تلبیہ پڑھا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ اِلَّا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ، وَلَا عَنْ عُمَرَ اِلَّا عِیسَی بْنُ یُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَی بْنُ اَعْیَنَ

یہ حدیث ابوزناد سے عمر بن اصبہان اور عمر سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

6419 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ نَا اَبِی، عَنْ مُوسَی بْنِ اَعْیَنَ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْاَسْقِیَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشکیزے سے منہ لگا کر پینے سے منع کیا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ اِلَّا مُوسَی بْنُ اَعْیَنَ . وَرَوَاهُ غَیْرُهُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ اَصْحَابُ الزُّهْرِیِّ

یہ حدیث اوزاعی‘ زہری سے‘ وہ علاء بن یزید سے اور اوزاعی سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ زہری‘ عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے۔ اسی طرح زہری کے اصحاب روایت کرتے ہیں۔

6420 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِی، عَنْ مُوسَی بْنِ اَعْیَنَ، عَنْ عِیسَی بْنِ یُونُسَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے نہ دستانے اور برقعہ پہنے‘ اگر حالت احرام میں حیض والی ہوگی‘ وہ اس

---

6418- اسناده فیه: عمر بن صهبان ضعیف (التقریب) . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه227 .

6419- أخرجه البخاری: الأشربة جلد10صفحه5625، ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1600 .

6420- اسناده فیه: عمر بن صهبان ضعیف (التقریب) . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه222 . قلت: وفی الصحیح بعضه .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْتَقِبُ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ، وَلَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ، وَلَا الْبُرْقُعَ، فَإِنْ أَرَادَتْ أَنْ تُحْرِمَ وَهِيَ حَائِضٌ فَلْتُحْرِمْ وَلْتَقِفِ الْمَوَاقِفَ، إِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

کے بعد باوجود وہ احرام باندھے رکھے اور تمام ارکان ادا کرے سوائے طوافِ کعبہ اور صفا و مروہ پر سعی کرنے کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ صُهْبَانَ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث عمر بن صہبان سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

**6421** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَنْصُورٍ الْبَجَلِيُّ الْكَشِّيُّ، ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيًّا إِلَّا وَهُوَ شَابٌّ، وَلَا أُوتِيَ عَالِمٌ عِلْمًا إِلَّا وَهُوَ شَابٌّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے کوئی نبی بھی بھیجا ہے وہ جوانی کی حالت میں بھیجا ہے کسی عالم کو علم جوانی میں دیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ قَابُوسٍ إِلَّا جَرِيرٌ

یہ حدیث قابوس سے جریر روایت کرتے ہیں۔

**6422** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَنْصُورٍ الْبَجَلِيُّ الْكَشِّيُّ، ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَيَّةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اقْضِ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ، وَقَالَ: يَوْمُ الْأَرْبِعَاءِ يَوْمُ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے عرض کی: آپ ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کریں اور عرض کیا: بدھ کا دن ہمیشہ سے نحوست والا ہے۔

**6421**- اسناده فيه: قابوس بن أبي ظبيان الجنبي' ضعفه أحمد' والنسائي' وابن سعد' والدارقطني' وقال ابن حبان: ردىء الحفظ ينفرد عن أبيه بما لا أصل له فربما رفع المراسيل' وأسند الموقوف' وأبوه ثقة' وقال ابن عدي: أحاديثه متقاربة وأرجو أنه لا بأس به' وقال ابن حجر: فيه لين (التهذيب' والجرح جلد 7صفحه145) . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه28 .

**6422**- اسناده فيه: ابراهيم بن أبي حية اليسع بن الأشعث متروك (اللسان جلد 1صفحه52' والميزان جلد 1 صفحه 29) . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه205 .

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ: نَزَلَ جِبْرِيلُ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَيَّةَ، وَلَا يَرْوِي: يَوْمُ الْأَرْبِعَاءِ يَوْمُ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَيَّةَ

اس حدیث میں نزل جبریل کے الفاظ جعفر بن محمد' ابراہیم بن ابی حیہ کے حوالہ سے کہتے ہیں اور ''یوم الاربعاء یوم نحس مستمر'' کے الفاظ جعفر ابراہیم بن ابوحیہ روایت کرتے ہیں۔

**6423** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْكَشِّيُّ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو پلانے والا آخر میں پیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث ایوب سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں اور اس کو روایت کرنے میں قتیبہ بن سعید اکیلے ہیں۔

**6424** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَسَّالُ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى مِنْ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ذی الحلیفہ کی مسجد سے تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے مؤمل بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالغنی بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

---

**6423**- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 472' والترمذي: الأشربة جلد 4 صفحه 307 رقم الحديث: 1894' وابن ماجة: الأشربة جلد 2 صفحه 1135 رقم الحديث: 3434' والدارمي: الأشربة جلد 2 صفحه 164 رقم الحديث: 2135 .

**6424**- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 648 رقم الحديث: 1715 . بلفظ: ......صلى ﷺ بذي الحليفة ركعتين ......ثم بات حتى أصبح فصلى الصبح' ثم ركب راحلته حتى اذا استوت به البيداء أهل بعمرة وحجة .

**6425** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ، ثَنَا اَبِی، ثَنَا مُؤَمَّلٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَهِيمَةُ عَقْلُهَا جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ عَقْلُهَا جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ عَقْلُهُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جانور کے مارنے سے مرنے والے کی اور کنویں میں گرنے والے کی دیت نہیں ہے' دفن شدہ خزانہ میں خمس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث ابن عون سے مؤمل بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالغنی بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**6426** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ، ثَنَا اَبِی، ثَنَا مُؤَمَّلٌ، عَنْ اَبِی اُمَيَّةَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عُمَرَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ، وَكَانَ رَجُلًا مُمَارِيًا، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ رَاَيْتُكَ تَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ اَرَ اَحَدًا يَصْنَعُهُ قَالَ: هِيهِ هِيهِ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ، لَا تَزَالُ تَاْتِينِي بِآبِدَةٍ قَالَ: رَاَيْتُكَ لَا تُهِلُّ حَتَّى تَسْتَوِي بِكَ رَاحِلَتُكَ، وَرَاَيْتُكَ تُحْفِي شَارِبَكَ، وَرَاَيْتُكَ تُحِبُّ الصُّفْرَةَ مِنَ الْخِضَابِ، وَرَاَيْتُكَ تَنْتَعِلُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ؟ قَالَ: اَمَّا اِهْلَالِي حِينَ تَسْتَقِلُّ بِي رَاحِلَتِي، فَاِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُهِلُّ حَتَّى تَسْتَقِلَّ بِهِ

ابوامیہ بن یعلیٰ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اس کو ابن جریج کہا جاتا تھا' وہ آدمی بڑی گفتگو کرنے والا تھا' اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے آپ کو کچھ کرتے دیکھا ہے' ایسے کسی کو کرتے نہیں دیکھا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ابن جریج! بتائیں بتائیں! آپ مقامِ بابدہ میں میرے پاس آتے رہے۔ (میں نے عرض کی:) آپ تلبیہ سواری پر سیدھے ہونے تک پڑھتے رہے' میں نے آپ کو دیکھا' آپ نے مونچھیں کم کروائی ہیں' میں نے آپ کو دیکھا آپ نے زرد رنگ کا خضاب لگایا' میں نے آپ کو دیکھا ہے بالوں والی جوتی پہنے ہوئے۔

**6425**- أخرجه البخاري: الديات جلد **12** صفحه **267** رقم الحديث: **6913**' ومسلم: الحدود جلد **3** صفحه **1334**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **543** رقم الحديث: **9347** بلفظ المصنف ولم يذكر: والمعدن عقله جباره . وأيضًا جلد **2** صفحه **667** رقم الحديث: **10598** ولم يذكر: البئر عقلها جبار .

**6426**- أخرجه البخاري: الوضوء جلد **1** صفحه **321** رقم الحديث: **166**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **844** . ولم يذكرا: ...... ورأيتك تُحْفِي شَارِبَكَ' وزادا: رأيتك لا تمس من الأكان الا اليمانيين .

رَاحِلَتَهُ ، وَاَمَّا اِحْفَائِي شَارِبِي، فَاِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْفِي شَارِبَهُ ، وَاَمَّا الصُّفْرَةُ مِنَ الْخِضَابِ، فَاِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الصُّفْرَةَ مِنَ الْخِضَابِ ، وَاَمَّا انْتِعَالِي بِالنِّعَالِ السِّبْتِيَّةِ؛ فَاِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهُنَّ، وَيَتَوَضَّأُ فِيهِنَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو آپ نے دیکھا کہ میں نے سواری پر سیدھے ہونے تک تلبیہ پڑھا. کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ بھی سواری پر سیدھا ہونے تک تلبیہ پڑھتے تھے' جو آپ نے مجھے مونچھیں کٹواتے دیکھا ہے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مونچھیں کم کرواتے دیکھا ہے جو زرد رنگ کا خضاب میں نے لگایا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ زرد رنگت کا خضاب پسند کرتے تھے' جو میں نے بالوں والی جوتی استعمال کی ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے دیکھا ہے' اس کو پسند کرتے ہوئے اور اس میں وضو کرتے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا اَبُو اُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَالْمَشْهُورُ عِنْدَ النَّاسِ، مِنْ حَدِيثِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ

یہ حدیث نافع سے ابوامیہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مؤمل بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔ مشہور لوگوں میں یہ ہے کہ یہ حدیث سعید المقبری' عبید بن جریج سے روایت کرتے ہیں۔

6427 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ، ثَنَا اَبِي، نا مُؤَمَّلٌ، عَنْ اَبِي اُمَيَّةَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ اُمِّ عِيسَى، عَنْ اُمِّ الضِّرَابِ، قَالَتْ: تُوُفِّيَ اَبِي وَتَرَكَنِي وَاَخًا لِي، وَلَمْ يَدَعْ لَنَا مَالًا، فَقَدِمَ عَمِّي مِنَ الْمَدِينَةِ، فَاَخْرَجَنَا اِلَى عَائِشَةَ، فَاَدْخَلَنِي مَعَهَا فِي الْخِدْرِ، لِاَنِّي كُنْتُ جَارِيَةً، وَلَمْ يُدْخِلِ الْغُلَامَ، فَشَكَى عَمِّي اِلَيْهَا حَاجَتَهُ، فَاَمَرَتْ لَنَا بِفَرِيضَتَيْنِ وَغَزَارَتَيْنِ

حضرت اُم ضراب فرماتی ہیں کہ میرے والد فوت ہو گئے' انہوں نے مجھے اور میرے بھائی کو چھوڑا اس حالت میں کہ ہمارے پاس مال نہیں تھا' میرے چچا مدینہ سے آئے' ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' مجھے حضرت عائشہ نے اپنے ساتھ پردے میں داخل کیا کیونکہ میں چھوٹی بچی تھی' لڑکے کو داخل نہیں کیا' میرے چچا نے آپ سے شکایت کی' ہمارے لیے دو فرض' دو غراز' دو بیٹھنے

---

6427- اسناده فيه: مؤمل بن عبد الرحمٰن ضعيف، وأبو أمية بن يعلى ضعيف، وفيه جماعة لم أعرفهم . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 328 .

وَمُعْقَدَيْنِ وَحِسْلٍ ۔ ثُمَّ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكُونَ الْوَلَدُ غَيْظًا، وَالْمَطَرُ قَيْظًا، وَيَفِيضُ اللِّئَامُ فَيْضًا، وَيَغِيضُ الْكِرَامُ غَيْضًا، وَيَجْتَرِءُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ، وَاللَّئِيمُ عَلَى الْكَرِيمِ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

کی چیزیں اور گوہ کا بچہ جو ابھی انڈے سے نکلا ہوا ہو۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ اولاد سخت ہوگی' بارش کم برسے گی' بُرا اور اچھا بھی سخی ہوگا' چھوٹا بڑے پر بُرا اچھے پر جرأت کرے گا۔

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں مؤمل بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**6428** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا مُؤَمَّلٌ، ثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ عُمُرِهِ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، فَاِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ، فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ، وَالرَّجُلُ لَيَعْمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ عُمُرِهِ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ، فَاِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، فَمَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی اپنی ساری عمر جنت والے کام کرتا ہے' موت سے پہلے اس کو جہنم والے عمل کی طرف پھیرا جاتا ہے' وہ مرتا ہے اور جہنم میں داخل ہو جاتا ہے۔ ایک آدمی ساری زندگی جہنم والے عمل کرتا ہے' مرنے سے پہلے جنت والے عمل کرتا ہے' وہ مرتا ہے اور جنت میں داخل ہوتا ہے۔

**6429** - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ، اَنَّهُ: كَانَ لَهُ اَخٌ يُكْنَى اَبَا عُمَيْرٍ، وَكَانَ لَهُ نُغَرٌ فَمَاتَ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا لِاَبِي عُمَيْرٍ؟ قَالُوا: هَلَكَ نُغَرُهُ، فَجَعَلَ يَقُولُ وَهُوَ يُمَازِحُهُ: اَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟ اَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا ایک بھائی تھا' اس کی کنیت ابوعمیر تھی' وہ اس سے کھیلتے تھے وہ مر گیا' حضور ﷺ ہمارے پاس آئے' فرمایا: ابوعمیر کو کیا ہوا ہے؟ گھر والوں نے کہا: اس کے کھیلنے والا پرندہ مر گیا ہے' حضور مزاحاً اس سے کہتے تھے: اے ابوعمیر! تمہاری چڑیا کا کیا ہوا؟ اے ابوعمیر! تمہاری چڑیا کا کیا ہوا؟

---

6428- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه314 رقم الحديث: 13702 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه214: رواه أحمد وأبو يعلى والبزار والطبراني في الأوسط ورجاله رجال الصحيح .

6429- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه598 رقم الحديث: 6203' ومسلم: الآداب جلد3صفحه1692 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُؤَمَّلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِلَّا عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ دونوں حدیثیں مؤمل بن عبدالرحمٰن سے عبدالغنی بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

**6430** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ بَلَالٍ الْأَنْدَلُسِيُّ الْعَامِرِيُّ، ثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، وَأَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ، قَالَا: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَشَارَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَالِهِ الَّذِي بِثَمْغٍ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقْ بِمَا تَرَاهُ، وَاحْتَبِسْ أَصْلَهُ، لَا يُبَاعُ، وَلَا يُورَثُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے مشورہ کیا اپنے مال کے متعلق' اس کو صدقہ کرنے کے لیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مال زائد ہو اس کو صدقہ کر دو اور اصل روک لو' اس کو نہ فروخت کرو نہ ہبہ کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن مطلب سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**6431** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، وَعَنْهُ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلَ إِبْلِيسُ الْعِرَاقَ، فَقَضَى حَاجَتَهُ، وَدَخَلَ الشَّامَ فَطَرَدُوهُ حَتَّى بَلَغَ، بَيْسَانَ، وَدَخَلَ مِصْرَ فَبَاضَ فِيهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابلیس عراق میں داخل ہوا' وہاں اس نے اپنی ضرورت پوری کی' شام میں داخل ہوا وہاں سے دور کیا گیا' بیسان کے مقام پر پہنچا' مصر داخل ہوا' وہاں اُس نے انڈے دیئے اور بچے نکالے اور خوب پھیلے۔

---

**6430**- أصله عند البخاری ومسلم من طريق ابن عون عن نافع عن ابن عمر رضى الله عنهما فذكره . أخرجه البخاری: الوصايا جلد5صفحه468 رقم الحديث: 2772' ومسلم: الوصية جلد3صفحه1255 .

**6431**- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 10صفحه63 وقال: رواه الطبرانی فی الكبير والأوسط من رواية يعقوب بن عبد الله بن عتبة بن الأخنس عن ابن عمر ولم يسمع منه ورجاله ثقات .

وَفَرَّخَ وَبَسَطَ عَبْقَرِيَّهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَقِيلٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَقِيلٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث زہری سے عقیل اور عقیل سے ابن لہیعہ اور یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**6432** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، وَأَبُو مُصْعَبٍ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوشِكُ الْمُسْلِمُونَ أَنْ يُحْصَرُوا بِالْمَدِينَةِ، حَتَّى يَكُونَ أَبْعَدَ مَسَالِحِهِمْ سِلَاحٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریب ہے مسلمانوں کو مدینہ سے روک لیا جائے ان کے ہتھیار خانہ سے اسلحہ کو دُور رکھا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**6433** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ بِلَالٍ الْأَنْدَلُسِيُّ، ثَنَا حَرْمَلَةُ، وَأَبُو مُصْعَبٍ، قَالَا ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَصْبَحْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ، صَائِمَتَيْنِ مُتَطَوِّعَتَيْنِ، فَأُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ فَاشْتَهَيْنَاهَا، فَأَكَلْنَاهَا، فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَبَدَرَتْنِي حَفْصَةُ، فَكَانَتْ بِنْتُ أَبِيهَا، فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا عَلَيْكُمَا صُومَا يَوْمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضرت حفصہ نے نفلی روزہ رکھا ہوا تھا' ہم کو ہدیہ دیا گیا' ہم کو چاہت ہوئی تو ہم نے کھایا' حضور ﷺ ہمارے پاس آئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت حفصہ نے مجھ سے جلدی کی پوچھنے کے لیے: آپ کیونکہ بڑے باپ کی بیٹی تھیں' انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' آپ نے فرمایا: کوئی گناہ نہیں ہے' اس کی جگہ روزہ رکھو۔

---

**6432**- أخرجه أبو داؤد: الفتن والملاحم جلد4صفحه95 رقم الحديث: 4250 .

**6433**- تقدم تخريجه .

مَكَانَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**6434** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ أَبِي طَيْبَةَ، ثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الطَّوِيلِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الْمُتَسَحِّرِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے سحری کرنے والوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث نافع سے عبداللہ بن سلیمان اور عبداللہ بن سلیمان سے عبداللہ بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ادریس بن یحییٰ اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6435** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِرْسٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ الْمَدِينِيُّ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِهْرِيُّ، حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ، عَنْ خَدِيجَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَا ابْنَ عَمِّي، هَلْ

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اے میرے چچا کے بیٹے! کیا آپ مجھے خبر دے سکتے ہیں جب آپ کے پاس آنے والا آئے؟ آپ نے فرمایا: اے خدیجہ! ہاں! میں اس چیز کی طاقت رکھتا ہوں۔ حضرت خدیجہ کبریٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک دن حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آئے' میں بھی وہاں موجود تھی۔ حضور ﷺ نے

6434- اسناده فيه: عبد الله بن عياش بن عباس القتباني ضعيف' ضعفه أبو داؤد والنسائي' وغيرهما (التهذيب' والميزان جلد2صفحه469).

6435- اسناده حسن' فيه: يحيى بن سليمان بن نضلة مستقيم الحديث . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه259 .

تَسْتَطِيعُ إِذَا جَاءَ كَ الَّذِي يَأْتِيكَ اَنْ تُخْبِرَنِي بِهِ؟ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ يَا خَدِيجَةُ . قَالَتْ خَدِيجَةُ: فَجَاءَهُ جِبْرِيلُ ذَاتَ يَوْمٍ وَاَنَا عِنْدَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا خَدِيجَةُ هَذَا صَاحِبِي الَّذِي يَأْتِينِي قَدْ جَاءَ ، فَقُلْتُ لَهُ: قُمْ فَاجْلِسْ عَلَى فَخِذِيَ الْاَيْمَنِ، فَقَامَ، فَجَلَسَ عَلَى فَخِذِيَ الْاَيْمَنِ، فَقُلْتُ لَهُ: هَلْ تَرَاهُ؟ قَالَ: نَعَمْ ، فَقُلْتُ لَهُ: تَحَوَّلْ فَاجْلِسْ عَلَى فَخِذِيَ الْاَيْسَرِ، فَجَلَسَ، فَقُلْتُ: هَلْ تَرَاهُ؟ قَالَ: نَعَمْ ، فَقُلْتُ لَهُ: فَتَحَوَّلْ فَاجْلِسْ فِي حِجْرِي، فَجَلَسَ، فَقَالَتْ لَهُ: هَلْ تَرَاهُ؟ قَالَ: نَعَمْ ، قَالَتْ خَدِيجَةُ: فَتَحَسَّرْتُ وَطَرَحْتُ خِمَارِي، وَقُلْتُ لَهُ: هَلْ تَرَاهُ؟ قَالَ: لَا ، فَقُلْتُ لَهُ: هَذَا وَاللّٰهِ مَلَكٌ كَرِيمٌ، لَا وَاللّٰهِ مَا هَذَا شَيْطَانٌ، قَالَتْ خَدِيجَةُ: فَقُلْتُ لِوَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيٍّ ذَلِكَ، كَمَا اَخْبَرَنِي بِهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ فَقَالَ وَرَقَةُ: حَقًّا يَا خَدِيجَةُ حَدِيثُكِ

فرمایا: اے خدیجہ! میرے پاس آنے والا میرا دوست یہ ہے جواب آ چکا ہے۔ سو میں نے عرض کی: اُٹھ کر میری دائیں ران پر تشریف رکھیں۔ آپ اُٹھ کر میری دائیں ران پر بیٹھ گئے' میں نے عرض کی: کیا آپ اُنہیں دیکھ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: پھر کر میری بائیں ران پہ ہو جائیں۔ آپ بیٹھ گئے تو میں نے عرض کی: آپ ان کو دیکھ رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: اب پھر کر میری گود میں ہو جائیں! آپ ہو گئے تو میں نے عرض کی: آپ ان کو دیکھ رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں! حضرت خدیجہ فرماتی ہیں: مجھے حسرت ہوئی' میں نے اوڑھنی پھینک دی' عرض کی: اب آپ ان کو دیکھ رہے ہیں؟ فرمایا: نہیں! میں نے کہا: قسم بخدا! یہ عزت والے فرشتے ہیں۔ نہیں قسم بخدا! یہ شیطان نہیں۔ حضرت خدیجہ فرماتی ہیں: میں نے ورقہ بن نوفل سے یہ بات ذکر کی جس طرح مجھے رسول اللہ ﷺ نے خبر دی تھی تو حضرت ورقہ نے کہا: اے خدیجہ! تیری بات حق اور سچ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي حَكِيمٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِهْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

عمرو بن عبد العزیز سے اس حدیث کو صرف اسماعیل بن ابی حکم روایت کرتے ہیں اور اسماعیل سے صرف حارث بن محمد فہری روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**6436** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

---

6436- اسناده فيه: محمد بن عبد الله بن عرس المصرى لم أجده . تخريجه الطبرانى فى الكبير، وأحمد، وأبو يعلى . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه60 .

عِرْسٍ الْمِصْرِيُّ، نا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ، تَقُولُ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرَةٌ وَخُمْرَةٌ يُصَلِّي عَلَيْهَا

کے پاس ایک چٹائی اور کپڑا تھا' آپ اس پر نماز پڑھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ

یہ حدیث سعید بن میّب سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حسن بن داؤد المنکدری اکیلے ہیں۔

**6437** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثَنَا أَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَصَابِعُ تَجْرِي مَجْرَى السِّوَاكِ، إِذَا لَمْ يَكُنْ سِوَاكٌ .

حضرت کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف المزنی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسواک اگر نہ ہو تو انگلی اس کے قائم مقام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ إِلَّا أَبُو غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ الْفَرْوِيُّ

یہ حدیث کثیر بن عبداللہ المزنی سے ابوغزیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون الفروی اکیلے ہیں۔

**6438** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ قَالَ:

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ہم اس حلقہ میں بیٹھے ہوئے تھے جس میں ابن عمر اور عبیداللہ بن عمیر موجود تھے' ہمارے پاس ایک آدمی آیا' ہم پر کھڑا ہوا' اس نے کہا:

---

**6437**- اسناده فيه: كثير بن عبد الله بن عمرو بن عوف المزني ضعيف واتهم بالكذب (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه103 .

**6438**- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد 3صفحه340 رقم الحديث: 3741' والبيهقي في الكبرى جلد 7صفحه108 رقم الحديث:13412 مختصرًا .

كُنَّا جُلُوسًا فِي حَلْقَةٍ فِيهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ، فَجَاءَ نَا رَجُلٌ، فَقَامَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: اَجِيبُوا فُلَانًا، اَجِيبُوا فُلَانًا، فَكَرِهَهَا الْقَوْمُ كَرَاهِيَةً شَدِيدَةً، وَنَكَّسَ ابْنُ عُمَرَ رَاْسَهُ، فَرَفَعَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ رَاْسَهُ، فَقَالَ: يَا ابْنَ اَخِينَا، اعْفِنَا اعْفِنَا، فَرَفَعَ ابْنُ عُمَرَ رَاْسَهُ، وَقَالَ: قُومُوا بِنَا، لَيْسَ فِيهَا عَافِيَةٌ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ دُعِيَ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ .

فلاں فلاں کی دعوت قبول کرو! لوگوں نے اس کو سخت ناپسند کیا' ابن عمر نے اپنا سر جھکایا' عبید بن عمیر نے سر اُٹھایا' فرمایا: ہمارے بھائی کے بیٹے! ہم کو معاف کرو! حضرت ابن عمر نے اپنا سر اُٹھایا اور فرمایا: ہمارے پاس سے کھڑے ہو جاؤ' اس میں تمہارے لیے عافیت نہیں ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کو دعوت دی جائے وہ قبول نہ کرے تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ

ابن عون سے اس حدیث کو صرف مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن حسن مروزی اکیلے ہیں۔

**6439** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اَبُو الزَّاهِرِيَّةِ، حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَوْتَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، فَاِنْ قَامَ وَاِلَّا كَانَتَا لَهُ .

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کوئی وتر پڑھے تو دو رکعتیں پڑھے' اس کے بعد کھڑا ہو ورنہ دو رکعت ہی اس کے وتر ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث حضرت ثوبان سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**6440** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت سیدہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ فرماتی

---

**6439**- اسناده فيه: محمد بن عبد الله بن عرس المصرى لم أجده . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه249 .

**6440**- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 2صفحه169 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط' ومرجانة لم تدرك افاطمة وهى مجهولة' وفيه مجاهيل غيرها .

عِرْسٍ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي الْاَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَتْنِي مَرْجَانَةُ، مَوْلَاةُ عَلِيٍّ، قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ اَبِيهَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً، لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيهَا خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ .

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے جو کوئی بندہ مسلمان اس وقت کو پالیتا ہے اور اللہ سے اس وقت کوئی بھلائی مانگتا ہے تو اللہ اس کو عطا کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَاطِمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُحَارِبِيُّ

یہ حدیث حضرت فاطمہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محاربی اکیلے ہیں۔

**6441** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، نا مَيْمُونُ بْنُ كُلَيْبٍ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَضَرْنَا عُرْسَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا رَاَيْنَا عُرْسًا كَانَ اَحْسَنَ مِنْهُ حَيْسًا، وَهَيَّاَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْتًا وَتَمْرًا، فَاَكَلْنَا وَكَانَ فِرَاشُهُمَا لَيْلَةَ عُرْسِهِمَا اِهَابُ كَبْشٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی اور فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کی شادی میں حاضر ہوئے' بڑی خوبصورت شادی تھی' اس رات ہم کو رسول اللہ ﷺ نے کھجور اور زیتون دیئے' ہم نے کھایا' اس رات جس بستر پر انہوں نے رات گزاری وہ مینڈھے کی کھال کا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْمُونٍ الْقَدَّاحُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ مَيْمُونُ بْنُ كُلَيْبٍ

یہ حدیث جعفر بن مسلم سے مسلم بن خالد الزنجی اور عبداللہ بن میمون القداح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مسلم بن خالد میمون بن کلیب اکیلے ہیں۔

**6442** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

**6441**- اسناده فيه: مسلم بن خالد الزنجي صدوق كثير الأوهام . وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه53: وفيه مسلم بن خالد الزنجي وهو ضعيف' وقد وثق . قلت: وفيه أيضًا ميمون ابن كليب ولم أقف على ترجمته .

**6442**- اسناده فيه: محمد بن عبد الله بن عرس المصري' ووهب بن رزق أبو هريرة المصري لم أجدهما وأخرجه أيضًا في الكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه83 .

عِرْسٍ، ثَنَا وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رِزْقٍ اَبُو هُرَيْرَةَ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي عَطَاءٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا لَوْ قِيلَ لَهُ: الْتَقِمِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرَضِينَ السَّبْعَ بِلُقْمَةٍ وَاحِدَةٍ لَفَعَلَ، تَسْبِيحُهُ سُبْحَانَكَ حَيْثُ كُنْتَ

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ کے ہاں ایک فرشتہ ہے اگر اس کو کہا جائے کہ سات زمین و آسمان کو ایک لقمہ میں نگل جاؤ تو ایسے ہی کرے گا' اس کی تسبیح ''سبحانك حيث كنت'' ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رِزْقٍ

یہ حدیث اوزاعی سے بشر بن بکر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں وہب اللہ بن رزق اکیلے ہیں۔

**6443** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ صَلَّى الْجُمُعَةَ، فَنَرْجِعُ وَمَا نَجِدُ فَيْئًا نَسْتَظِلُّ بِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ جمعہ پڑھاتے جب سورج ڈھل جاتا' ہم جمعہ پڑھ کر واپس آتے تو ہم سایہ نہیں پاتے تھے کہ ہم سایہ حاصل کر سکیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث سلیمان بن بلال سے یحییٰ بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**6444** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثَنَا اَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي هِنْدٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ مُهَاجِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے گھر اور منبر کے درمیان والی جگہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے' اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

**6443**- اسناده حسن' فيه: يحيى بن سليمان بن نضلة قال أبو حاتم: شيخ حدث أيامًا ثم توفي' وذكره ابن حبان في الثقات' فقال: يخطئ ويهم' وقال ابن عدي: عامة أحاديثه مستقيمة' وقال ابن خراش: لا يسوى شيئًا (الجرح جلد9صفحه154' واللسان جلد6صفحه261) . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه186 .

**6444**- اسناده فيه: أبو غزية محمد بن موسى ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه12 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَيْنَ بَيْتِي اِلَى مِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا اَبُو غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ الْفَرْوِيُّ، وَابْنُ اَبِي هِنْدٍ الَّذِي رَوَى عَنْهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ هُوَ سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابوغزیہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہارون الفروی اکیلے ہیں۔ ابن ابوہند سے ابوموسیٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں' ان کا نام سعید بن ابی ہند ابوعبداللہ ہے۔

**6445** - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، نا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مَا بَدَا لَهُ، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يُحْرِمَ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ، ثُمَّ يُهِلُّ حِينَ تَسْتَوِي بِهِ رَاحِلَتُهُ .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ذی الحلیفہ کے مقام پر ٹھہرتے جتنا چاہتے' جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو مسجد میں نماز پڑھتے' پھر سواری پر سیدھے بیٹھ کر تلبیہ پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے بشر بن بکر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن سعید الہمدانی اکیلے ہیں۔

**6446** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو زیادہ نشہ دیتی ہے' اس کا تھوڑا استعمال بھی حرام ہے۔

---

**6445**- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 468 رقم الحديث: 1541 . بلفظ: ما أهل رسول الله ﷺ الا من عند المسجد . يعني مسجد ذي الحليفة . وأيضًا رقم الحديث: 1552 بلفظ: أهل النبي ﷺ حين استوت به راحلته قائمة . ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 846 بنحوه .

**6446**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 60 وقال: وفيه اسماعيل بن قيس بن سعد وهو ضعيف جدًا .

مَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ

یہ حدیث زید بن ثابت سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان بن نضلہ اکیلے ہیں۔

**6447** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ السَّالِمِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَلَتْ سُورَةُ الْاَنْعَامِ وَمَعَهَا كَوْكَبَةٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، تَسُدُّ مَا بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ، لَهُمْ زَجَلٌ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّقْدِيسِ، وَالْاَرْضِ تَرْتَجُّ ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورۂ انعام کے نزول کے وقت اس کے ساتھ فرشتوں کی ایک تعداد تھی جس نے دونوں کونوں کو گھیرا ہوا تھا' ان کی آواز سبحان اللہ وقدوس زمین کانپ رہی تھی اور حضور ﷺ سبحان اللہ العظیم' سبحان اللہ العظیم پڑھ رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ طَلْحَةَ، وَلَا عَنْ عُمَرَ بْنِ طَلْحَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّالِمِيُّ

یہ حدیث ابوسہیل نافع بن مالک سے عمر بن طلحہ اور عمر بن طلحہ سے ابن ابی فدیک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد السالمی اکیلے ہیں۔

**6448** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثَنَا اَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ الْقَاضِي، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ

حضرت اسعد بن زرارہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے' آپ نے اِدھر اُدھر دیکھا' آپ نے حضرت ابوبکر کو نہیں دیکھا' حضور ﷺ نے فرمایا: ابوبکر! ابوبکر! کیونکہ

---

**6447**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه23 وقال: رواه الطبراني' عن شيخه محمد بن عبد الله بن عرس' عن أحمد بن محمد بن أبي بكر السالمي' ولم أعرفهما' وبقية رجاله ثقات .

**6448**- اسناده فيه: أبو غزية محمد بن موسى ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه47 .

اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَالْتَفَتَ الْتِفَاتَةً، فَلَمْ یَرَ اَبَا بَکْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَبُو بَکْرٍ، اَبُو بَکْرٍ، اِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ جِبْرِیلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَخْبَرَنِی آنِفًا: اِنَّ خَیْرَ اُمَّتِكَ بَعْدَكَ اَبُو بَکْرٍ الصِّدِّیقُ .

روح القدس حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے ابھی بتایا کہ آپ کی اُمت میں آپ کے بعد افضل ابوبکر صدیق ہیں۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ الْفَرْوِیُّ

یہ حدیث اسعد بن زرارہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ہارون الفروی اکیلے ہیں۔

**6449** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا الزُّبَیْرُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَدَنِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ الصَّلَاةِ عِنْدَ اللّٰهِ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ، وَمَنْ صَلَّی بَعْدَهَا رَکْعَتَیْنِ بَنَی اللّٰهُ لَهُ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ، یَغْدُو فِیهِ وَیَرُوحُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ہاں افضل نماز، نمازِ مغرب ہے جس نے اس کے بعد دو رکعت نفل پڑھے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا صبح وشام اس کی مہمان نوازی کی جائے گی۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ عُرْوَةَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبداللہ بن محمد بن یحییٰ بن عروہ روایت کرتے ہیں۔

**6450** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ الْمِصْرِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَیْمُونٍ الْخَیَّاطُ الْمَکِّیُّ، ثنا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ عَلِیٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ هُنَّ حَقٌّ:

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں حق ہیں: جس کو اللہ نے اسلام لانے کی توفیق نہ دی اس کے لیے کوئی حصہ نہیں جو دوسرے کو دوست بناتا ہے اللہ اس کو دوست نہیں بناتا ہے جو آدمی جس قوم سے محبت کرتا ہوگا وہ ان کے ساتھ ہوگا۔

**6450**- اسناده فيه: محمد بن عبد الله بن عرس المصرى لم أجده . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه283 .

لَا يَجْعَلُ اللّٰهُ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ، وَلَا يَتَوَلَّى اللّٰهَ عَبْدٌ فَيُوَلِّيهِ غَيْرَهُ، وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا حُشِرَ مَعَهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث ابن عیینہ سے محمد بن میمون روایت کرتے ہیں' اسماعیل بن ابوخالد سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

**6451** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَرَأَى كِسْرَةً مُلْقَاةً، فَمَشَى إِلَيْهَا فَأَخَذَهَا، فَمَسَحَهَا ثُمَّ أَكَلَهَا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَحْسِنِي جِوَارَ نِعَمِ اللّٰهِ، فَإِنَّهَا قَلَّ مَا تَزُولُ عَنْ أَهْلِ بَيْتٍ فَكَادَتْ أَنْ تَعُودَ إِلَيْهِمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن تشریف لائے' آپ نے روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا' آپ اس کی طرف چل کر گئے' اس کو پکڑا' اسے صاف کیا' پھر اس کو کھالیا' پھر فرمایا: اے عائشہ! اللہ کی نعمتوں کی قدر کرو کیونکہ ایسا بہت کم ہوا ہے کہ جس سے لے لی جائے' اس کو واپس کی جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبٍ، وَالْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُصْعَبٍ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غُصْنٍ: آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبداللہ بن مصعب اور قاسم بن غصن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن مصعب یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔ اس کو قاسم بن غصن آدم بن ابوایاس روایت کرتے ہیں۔

**6452** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت معاویہ الدیلی فرماتے ہیں کہ میں نے

---

**6451**- أخرجه ابن ماجة: الأطعمة جلد 2 صفحه 1112 رقم الحديث: 3353 بنحوه . في الزوائد: في اسناده الوليد ابن محمد، وهو ضعيف . قال السندي: قلت أشار الدميري الى أنه متهم بالوضع . والبيهقي في شعب الايمان جلد 4 صفحه 132 رقم الحديث: 4557-4558 .

**6452**- اسناده فيه: شبل بن العلاء بن عبد الرحمٰن . قال ابن عدي: روى أحاديث مناكير، أحاديثه ليست بمحفوظة،

عِرْسٍ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، ثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي شِبْلُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي سُمَيٌّ، مَوْلَى اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: سَمِعْتُ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ الدِّيلِيَّ، يَقُولُ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ بِثَلَاثَةِ اَنْفَاسٍ، يُسَمِّي اللّٰهَ فِي اَوَّلِهَا، وَيَحْمَدُهُ فِي آخِرِهَا

رسول اللہ ﷺ کو تین سانس میں پانی نوش کرتے ہوئے دیکھا‘ پہلے سانس میں اللہ کہتے‘ دوسرے میں الحمد للہ۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ

یہ حدیث نوفل بن معاویہ سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں حسن بن داؤد المنکدری اکیلے ہیں۔

**6453** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَدِينِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ الْمَخْزُومِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اشْدُدِ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ .

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! اسلام کو حضرت عمر بن خطاب کے ذریعے مضبوط کر۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں زبیر بن عباد اکیلے ہیں۔

**6454** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر سال عرب کے قبائل کے پاس جاتے کہ

---

وذكره ابن حبان في الثقات‘ وقال: روى عنه ابن أبي فديك نسخة مستقيمة (الضعفاء لابن عدى جلد 4 صفحه1367‘ واللسان جلد3صفحه136) . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه84 .

6453- اسناده فيه: محمد بن الحسن بن زبالة المخزومي كذبوه . (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد9 صفحه65 .

6454- اسناده فيه: عبد الله بن عمر بن حفص العمرى ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه45 .

مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ نَفْسَهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ عَلَى الْقَبَائِلِ مِنَ الْعَرَبِ أَنْ يُؤْوُوهُ إِلَى قَوْمِهِمْ، حَتَّى يُبَلِّغَ كَلَامَ اللّٰهِ وَرِسَالَاتِهِ، وَلَهُمُ الْجَنَّةَ، فَلَيْسَتْ قَبِيلَةٌ مِنَ الْعَرَبِ تَسْتَجِيبُ لَهُ حَتَّى أَرَادَ اللّٰهُ إِظْهَارَ دِينِهِ، وَنَصْرَ نَبِيِّهِ وَإِنْجَازَ مَا وَعَدَهُ، سَاقَهُ اللّٰهُ إِلَى هَذَا الْحَيِّ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَاسْتَجَابُوا لَهُ، وَجَعَلَ اللّٰهُ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَ هِجْرَتِهِ

لوگوں کو اپنے پاس پناہ دیں تا کہ اللہ کے کلام اپنی رسالت کے پیغام کو ان تک پہنچا سکیں' ان کے لیے جنت ہو' عرب کے کسی قبیلے نے اُس وقت تک آپ کی دعوت قبول نہ کی' جب اللہ نے اپنے دین کو غالب اور اپنے نبی کی مدد اور اپنے وعدہ کو پورا کرنے کا ارادہ نہیں کیا تو اس قبیلہ کی طرف انصار آئے۔ انہوں نے دعوتِ دین قبول کی' اللہ عزوجل نے اپنے نبی کے لیے اس کو ہجرت کا گھر بنایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا إِسْحَاقُ الْفَرْوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ الْفَرْوِيُّ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عمر سے اسحاق الفروی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون الفروی اکیلے ہیں۔

**6455** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ الْخُزَاعِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَنَحْنُ مَعَهُ، قَدْ خَرَجْنَا نَعْتَمِرُ، فَلَمَّا انْحَدَرْنَا مِنَ الْأَكَمَةِ فِي الْوَادِي اغْتَسَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، وَاغْتَسَلْنَا مَعَهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَهَلَّ بِالتَّلْبِيَةِ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن زبیر سے سنا' اس حالت میں کہ ہم آپ کے ساتھ تھے' ہم عمرہ کے لیے نکلے' جب وادی سے نیچے ہوئے تو ابن زبیر نے غسل کیا اور دو رکعت نفل پڑھے اور ہم نے آپ کے ساتھ غسل کیا' ہم نے بھی آپ کے ساتھ دو رکعت نفل پڑھے' پھر تلبیہ پڑھا: ''لبیك اللهم لبیك' لبیك لا شریك لك لبیك' ان الحمد والنعمة لك والملك لا شریك لك''۔ حضرت عبداللہ بن عروہ نے فرمایا: میں نے ابن زبیر کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی قسم! یہ اسلام کا تلبیہ ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

**6455**- اسناده فيه: محمد بن عبد الله بن عرس لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه225 .

بْنُ عُرْوَةَ: سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: هَذِهِ وَاللّٰهِ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَحْرَمَ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ

نماز کے بعد اس طرح احرام باندھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ

یہ حدیث ابن زبیر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن نضلہ اکیلے ہیں۔

**6456** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ، ثنا ابْنُ مُعَاذٍ يُونُسُ بْنُ تَمِيمٍ الزُّرَقِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَنْبَسَةَ الْمَدِينِيُّ السَّعْدِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ جَارِهِ، فَنَظَرَ اِلَى عَوْرَةِ اَخِيهِ الْمُسْلِمِ، اَوْ شَعْرِ امْرَاَةٍ، اَوْ شَيْءٍ مِنْ جَسَدِهَا، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُدْخِلَهُ النَّارَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے پڑوسی کے گھر میں جھانکا' اس نے اپنے مسلمان بھائی کی عورت یا عورت کے بال یا اس کے جسم کی کوئی شی دیکھی' اللہ پر حق ہے کہ اس کو جہنم میں داخل کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ

یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمرو بن سلمہ المرادی اکیلے ہیں۔

**6457** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، نا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي اَيُّوبُ، عَنْ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں خیبر کے دن حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! پالتو گدھے کم ہو رہے ہیں' حضور ﷺ

---

**6456**- اسناده فيه: يحيى بن عنبسة المدينى السعدى دجال يضع الحديث (اللسان جلد 6 صفحه 272) . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 173 .

**6457**- أخرجه البخارى: المغازى جلد 7 صفحه 534 رقم الحديث: 4199' ومسلم: الصيد جلد 3 صفحه 1540 .

اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اُفْنِيَتِ الْحُمُرُ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا طَلْحَةَ، فَنَادَى: اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ، فَاِنَّهَا رِجْسٌ

نے ابوطلحہ کو حکم دیا کہ اعلان کرو کہ اللہ او اس کے رسول نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا ہے کیونکہ یہ ناپاک ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابن عون سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**6458** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثَنَا اَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَازِنِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي دَاوُدَ الْمَازِنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا جِئْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ، دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَحْرَمَ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا .

حضرت ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے‘ جب ہم ذی الحلیفہ کے مقام پر آئے تو رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے اور دو رکعت نفل پڑھے‘ پھر فرض نماز کے بعد حج وعمرہ کا اکٹھا احرام باندھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي دَاوُدَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ الْفَرْوِيُّ

یہ حدیث ابوداؤد سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں ہارون الفروی اکیلے ہیں۔

**6459** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**6458**- اسناده فيه: أ- محمد بن موسٰى أبو غزية‘ ضعيف . ب - اسحاق بن سعيد بن جبير . قال البخاري: عن جعفر بن حمزة بن أبي داؤد: منكر الحديث‘ وقال أبو حاتم: مجهول . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه239 .

**6459**- أخرجه الترمذي: التفسير جلد5صفحه380 رقم الحديث: 3255 بنحوه . وقال: غريب لا نعرفه مرفوعًا الا من هذا الوجه‘ وموسٰى بن عبيدة ويزيد بن أبان الرقاشي يضعفان في الحديث . وأبو نعيم في الحلية جلد 3 صفحه 53 وقال: رواه موسٰى بن عبيدة الربذي‘ عن يزيد الرقاشي مثله .

عِرْسٍ، نا مَيْمُونُ بْنُ كُلَيْبٍ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبَانَ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اِنْسَانٍ اِلَّا وَلَهُ بَابَانِ مِنَ السَّمَاءِ، مِنْهُمَا يَصْعَدُ عَمَلُهُ وَيَنْزِلُ رِزْقُهُ، فَاِذَا مَاتَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ بَكِيَا .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ

**6460** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، نا اَبُو نُعَيْمٍ عَبْدُ الْاَوَّلِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُعَلِّمُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي واهِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعَافِرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِ عَمِّهِ الْعَبَّاسِ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَبَّاسُ اِنَّهُ لَا يَكُونُ نُبُوَّةٌ اِلَّا كَانَتْ بَعْدَهَا خِلَافَةٌ، وَسَيَلِي مِنْ وَلَدِكَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ سَبْعَةَ عَشَرَ، مِنْهُمُ السَّفَّاحُ، وَمِنْهُمُ الْمَنْصُورُ، وَمِنْهُمُ الْمَهْدِيُّ، وَلَيْسَ بِمَهْدِيٍّ، وَمِنْهُمُ الْجَمُوحُ، وَمِنْهُمُ الْعَاقِبُ، وَمِنْهُمُ الْوَاهِنُ مِنْ وَلَدِكَ، وَوَيْلٌ لِاُمَّتِي مِنْهُ، كَيْفَ يَعْقِرُهَا وَيُهْلِكُهَا، وَيَذْهَبُ بِاَمْوَالِهَا هُوَ وَاَتْبَاعُهُ عَلَى غَيْرِ دِينِ الْاِسْلَامِ، فَاِذَا بُويِعَ لِصَبِيِّهِ فَعِنْدَ الثَّامِنِ عَشَرَ انْقِطَاعُ دَوْلَتِهِمْ وَخُرُوجُ اَهْلِ الْغَرْبِ مِنْ بُيُوتِهِمْ

لَا يَرْوِى هٰذَا الْحَدِيثَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ اِلَّا بِهٰذَا

حضورﷺ نے فرمایا: ہر انسان کے لیے آسمان سے دو دروازے ہیں' ان دونوں سے ان کا عمل چڑھتا ہے اور رزق اُترتا ہے' جب بندۂ مؤمن مرتا ہے تو دونوں اس پر روتے ہیں

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے ابراہیم بن مہاجر بن مسمار روایت کرتے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو دیکھا' آپ نے اپنے چچا حضرت عباس کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا' پھر فرمایا: اے عباس! میرے بعد نبوت نہیں ہوگی' خلافت ہوگی' آپ کی اولاد سے آخر زمانہ میں سترہ افراد ہوں' ان میں سفاح' منصور' مہدی (وہ امام مہدی نہیں ہیں)' جموع' عاقب' حسن' میری اُمت کی ہلاکت اس سے ہوگی' ان کو ہلاک کیا جائے گا' ان کے اموال لیے جائیں گے وہ اور ان کی اتباع کرنے والے اسلام والے نہیں ہوں گے جب اس کے بیٹے کیلئے بیعت لی جائے گی تو اٹھارہویں کے وقت ان کی حکومت ختم ہو جائے گی' اور اہل مغرب ان کے گھروں سے نکل جائیں گے۔

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے اسی سند سے روایت

**6460**- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه190 .

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**6461** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِرْسٍ، نا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَدُوسٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مِينَاءَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ: لَنْ تَذْهَبَ الدُّنْيَا، حَتَّى يَمْلِكَ مِنْ وَلَدِكَ يَا عَمُّ فِي آخِرِ الزَّمَانِ عِنْدَ انْقِطَاعِ دَوْلَتِهِمْ، وَهُوَ الثَّامِنُ عَشَرَ، يَكُونُ مَعَهُ فِتْنَةٌ عَمْيَاءُ صَمَّاءُ، يُقْتَلُ مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ آلَافٍ تِسْعَةُ آلَافٍ وَتِسْعُمِائَةٍ، لَا يَنْجُو مِنْهَا إِلَّا الْيَسِيرُ، وَيَكُونُ قِتَالُهُمْ بِمَوْضِعٍ مِنَ الْعِرَاقِ قَالَ: فَبَكَى الْعَبَّاسُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُبْكِيكَ؟ إِنَّهُمْ شِرَارُ أُمَّتِي، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ، يَطْلُبُونَ الدُّنْيَا وَلَا يَهْتَمُّونَ الْآخِرَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس سے فرمایا: دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ آپ کی اولاد سے بادشاہ نہ ہوں' آخر زمانہ میں وہ اٹھارہ ہوں گے ان کے ساتھ فتنے ہوں گے' اندھے کانے ہر دس ہزار میں سے نو ہزار نو سو قتل ہوں گے' ان سے نجات صرف قلیل ہی پائیں گے' ان کو قتل عراق میں کریں گے۔ حضرت عباس رو پڑے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو فرمایا: آپ کیوں روتے ہیں! کیونکہ وہ میری اُمت کے بدترین لوگ ہوں گے' وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے دنیا طلب کریں گے' آخرت کی فکر نہیں ہوگی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ

یہ حدیث ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد الیمامی اکیلے ہیں۔

**6462** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ، فَلَمَّا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ، أَقْبَلَ الْحَسَنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ عصر پڑھا رہے تھے' جب چوتھی رکعت پر تھے تو حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما تشریف لائے' دونوں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت پر سوار ہوئے' آپ نے دونوں کو اپنے سامنے رکھ لیا' حضرت امام حسن آئے'

---

**6461**- اسناده فيه: أ- أحمد بن عمر اليمامي أبو سهل الحنفي متروك . ب- ميناء بن أبي ميناء الخزاز متروك . (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه191 .

**6462**- اسناده فيه: أحمد بن عمر اليمامي متروك . وأخرجه أيضًا في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد9 صفحه187 .

وَالْحُسَيْنُ حَتَّى رَكِبَا عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ، وَاَقْبَلَ الْحَسَنُ، فَحَمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ عَلَى عَاتِقِهِ الْاَيْمَنِ، وَالْحُسَيْنَ عَلَى عَاتِقِهِ الْاَيْسَرِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ جَدًّا وَجَدَّةً؟ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ عَمًّا وَعَمَّةً؟ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ خَالًا وَخَالَةً؟ اَوْ اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ اَبًا وَاُمًّا؟ هُمَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، جَدُّهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَدَّتُهُمَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَاُمُّهُمَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُوهُمَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَعَمُّهُمَا جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَعَمَّتُهُمَا اُمُّ هَانِءٍ بِنْتُ اَبِي طَالِبٍ، وَخَالُهُمَا الْقَاسِمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ، وَخَالَتُهُمَا زَيْنَبُ، وَرُقَيَّةُ، وَاُمُّ كُلْثُومٍ، وَبَنَاتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَدُّهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَاَبُوهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَجَدَّتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَاُمُّهُمَا وَعَمُّهُمَا وَعَمَّتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَخَالَاتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَخَالُهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَاُخْتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ .

حضور ﷺ نے امام حسن کو اپنے دائیں کندھے پر سوار کر لیا اور امام حسین کو بائیں کندھے پر۔ پھر فرمایا: اے لوگو! کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ جن کے نانا اور نانی سب لوگوں سے بہتر ہیں' کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ جن کے چچا اور پھوپھی سب لوگوں سے بہتر ہیں! کیا میں تم کو نہ بتاؤں جن کی خالو اور خالہ سب لوگوں سے بہتر ہیں! کیا میں تم کو نہ بتاؤں جن کے والد اور والدہ سب لوگوں سے بہتر ہیں! وہ دونوں حسن وحسین ہیں' دونوں کے نانا رسول اللہ ﷺ اور نانی خدیجہ بنت خویلد' دونوں کی والدہ فاطمہ بنت رسول اللہ' دونوں کے والد علی بن ابی طالب' دونوں کے چچا جعفر بن ابی طالب' پھوپھی اُم ہانی بنت ابوطالب' خالو قاسم ابن رسول اللہ ﷺ' خالہ زینب' رقیہ' اُم کلثوم' ان کے نانا نانی' والد والدہ' پھوپھی چچا' خالو خالہ' بہنیں جنتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ

یہ حدیث عبدالرزاق سے احمد بن محمد بن عمرو بن یونس الیمامی روایت کرتے ہیں۔

**6463** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، نا الزُّبَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَدِينِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوصدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر اُمت کا کوئی

**6463**- اسناده فيه: محمد بن الحسن بن زبالة كذبوه . (التقريب) .

الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِكُلِّ اُمَّةٍ اَمِينٌ، وَاِنَّ اَمِينَ هَذِهِ الْاُمَّةِ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

امین ہوتا ہے اس اُمت کا امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَدَنِيُّ

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں زبیر بن عباد المدنی اکیلے ہیں۔

**6464** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ الْمَدِينِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَسْلَمِيُّ، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بن الْاَسْوَدِ، نا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَكُلُّهُمْ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَاِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ يُكَبِّرُ لِلسُّجُودِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر و عمر کے پیچھے نماز پڑھی یہ سارے دونوں ہاتھ اُٹھاتے تھے جب نماز شروع کرتے جب رکوع کرتے اور سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ اِلَّا لَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَسْلَمِيُّ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن اسود سے لیث بن ابی سلیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد الاسلمی اکیلے ہیں۔

**6465** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، نا اِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ، ثنا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِيُّ، ثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، ثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے لوگوں کے ساتھ لڑنے کا حکم دیا گیا یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ پڑھیں جب انہوں نے لا الٰہ الا اللہ پڑھ لیا تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون اور

---

**6464**- اسناده فيه: ابراهيم بن محمد بن أبي يحيىٰ الأسلمي متروك (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**2** صفحه**105** .

**6465**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1**صفحه**28** وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه مبارك بن فضالة واختلف في الاحتجاج به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوهَا فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ.

اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ' ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے عمر بن سہل المازنی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن الضیف اکیلے ہیں۔

**6466** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِرْسٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ الْمَخْزُومِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، حَدَّثَتْنِي قَرِيبَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنْ أُمِّهَا كَرِيمَةَ بِنْتِ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، قَالَتْ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلٌ لَهَا خَصْرَةٌ

حضرت ضباعہ بن زبیر بن عبدالمطلب فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی جوتی مبارک کے کنارے باریک تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ضُبَاعَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث ضباعہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں زبیر بن بکار اکیلے ہیں۔

**6467** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِرْسٍ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، نا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، أَحَدُهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دو کالے رنگ کے مینڈھے قربان کرتے' ایک اپنے گھر والوں کی طرف سے' دوسرا اپنی اُمت کے اُن لوگوں کی طرف سے جو قربانی نہیں کر سکتے۔

---

**6466**- اسناده فيه: محمد بن الحسن بن زبالة كذبوه (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه141 .

**6467**- اسناده فيه: عيسى بن عبد الرحمٰن متروك (التهذيب' والجرح جلد6صفحه281) . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه25 .

عَنْهُ وَعَنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، وَالْآخَرُ عَنْهُ وَعَمَّنْ لَمْ يُضَحِّ مِنْ أُمَّتِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عِيسَى إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث زہری سے عیسیٰ بن عبدالرحمٰن اور عیسیٰ سے عبداللہ بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**6468** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ فِي حِجَّةِ الْوَدَاعِ، وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ، وَيَدُهُ عَلَى مَنْكِبِ عَلِيٍّ: اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ، اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ، هَذَا ابْنُ عَمِّي وَاَبُو وَلَدِي، اللّٰهُمَّ كُبَّ مَنْ عَادَاهُ فِي النَّارِ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی اونٹنی پر فرماتے ہوئے سنا' آپ کا دست مبارک حضرت علی کے کندھے پر تھا' آپ نے فرمایا: اے اللہ! کیا میں نے پیغام پہنچا دیا! اے اللہ! کیا میں نے پیغام پہنچا دیا! یہ میرا چچازاد ہے اور میرے لخت جگروں کا باپ ہے' اے اللہ! جو اس سے عداوت رکھے اس کو جہنم میں اوندھے منہ ڈال۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے اسماعیل بن یحییٰ تمیمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سہل المازنی اکیلے ہیں۔

**6469** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ عَبْدُ الْاَوَّلِ الْمُعَلِّمُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَرُّ قَتِيلٍ قُتِلَ بَيْنَ صَفَّيْنِ اَحَدُهُمَا يَطْلُبُ الْمُلْكَ .

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو صفوں کے درمیان قتل ہونے والا' بدترین قتل ہونے والا ہوگا' ان میں ایک بادشاہی طلب کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے اسامہ بن زید اور اسامہ

**6469**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **7** صفحه**295** وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه عبد الأول أبو نعيم ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات .

اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ اُسَامَةَ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْاَوَّلِ الْمُعَلِّمُ

بن زید سے ابن وہب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالاوّل المعلم اکیلے ہیں۔

**6470** - حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ نُعَيْمًا الْمُجْمِرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ مَرْوَانَ، يَقُولُ: لِاَبِي هُرَيْرَةَ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاُحِبُّكَ، لَوْلَا اَنَّكَ تُحِبُّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ . فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ لِمَرْوَانَ: وَمَالِيَ لَا اُحِبُّهُ، وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا اَتَى بَابَهُمْ، فَقَالَ: يَا حَسَنُ ، فَخَرَجَ اِلَيْهِ الْحَسَنُ، فَاَلْقَمَهُ فَاهُ، وَمَصَّ لِسَانَهُ، وَضَمَّهُ اِلَيْهِ، فَوَاللّٰهِ لَا اَزَالُ اُحِبُّهُ .

حضرت عمارہ بن غزیہ فرماتے ہیں کہ میں نے نعیم المجمر کو فرماتے ہوئے سنا' وہ کہتے ہیں کہ میں نے مروان سے سنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہتے ہوئے: اللہ کی قسم! میں آپ سے محبت کرتا' اگر تُو حسن بن علی سے محبت نہ کرتا ہوتا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان سے کہا: میں کیوں نہ ان سے محبت کروں' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک دن دیکھا' آپ دروازے پر آئے' فرمایا: اے حسن! حضرت حسن ان کی طرف آئے' اپنی زبان آپ کے منہ میں ڈال دی' آپ ان کی زبان چوسنے لگے اور اپنے ساتھ چمٹانے لگے' اللہ کی قسم! میں ہمیشہ کے لیے آپ سے محبت کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، وَلَا عَنْ يَحْيَى اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ الْفُرَاتِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے یحییٰ بن ایوب اور یحییٰ سے اسحاق بن فرات روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن سعید الہمدانی اکیلے ہیں۔

**6471** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، نَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، بِصِفِّينَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي اُصِيبَ فِيهِ، وَهُوَ يُنَادِي: اِنِّي لَقِيتُ الْجَبَّارَ، وَتَزَوَّجْتُ الْحُورَ الْعِينَ، الْيَوْمَ نَلْقَى الْاَحِبَّةَ مُحَمَّدًا وَحِزْبَهُ ، عَهِدَ اِلَيَّ

حضرت ابراہیم بن سعد اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے جنگ صفین کے موقع پر سنا جس دن ان کو شہید کیا گیا آپ اعلان کر رہے تھے: میں نے جبار جل مجدہ سے ملاقات کی اور حور العین سے شادی کی آج کے دن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محبوب اور ان کے

---

**6470**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد9صفحه183 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات . من حديث طويل بنحوه .

**6471**- اسناده فيه: محمد بن عبد الله بن عرس المصرى لم أجده . تخريجه أحمد' مختصرًا' والبزار' بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه298 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ آخِرَ زَادِكَ مِنَ الدُّنْيَا ضَيَاحٌ مِنْ لَبَنٍ .

لشکر سے ملوں گا۔ حضور ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا کہ دنیا میں آپ کا ایک آخری زادِراہ کچی لسی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ وَلَدِهٖ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف سے ان کی اولاد ہی روایت کرتی ہے اور ابراہیم بن سعد سے ابن وہب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حرملہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**6472** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ابْنِ بِنْتِ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، نا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْجَعِيُّ، حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي حَرْبِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَرْسَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَشِّرِ النَّاسَ اَنَّهُ مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ .

حضرت ابوحرب بن زید بن خالد الجہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا کہ لوگوں کو خوشخبری دے دو! جو لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ پڑھے' وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَرْبِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا ابْنُهُ مَخْرَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهٖ قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْجَعِيُّ

یہ حدیث ابوحرب بن زید بن خالد سے بکیر بن عبداللہ اور بکیر سے ان کے بیٹے مخرمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قدامہ بن محمد اشجعی اکیلے ہیں۔

**6473** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْجَعِيُّ، حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ يَحْيَى

حضرت فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سونے کے بدلے سونا' چاندی کے بدلے چاندی کو فروخت کرو' برابر برابر۔

**6472**- اسناده فيه: محمد بن الحسين ابن بنت رشدين المصرى لم أجده . تخريجه الطبرانى فى الكبير' والنسائى فى عمل اليوم والليلة من طريقين . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه21 .

الْـمَعَافِرِيُّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ حَنَشًا الصَّنْعَانِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَأْخُذْهَا إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ ، يَعْنِي: الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا مَخْرَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث بکیر بن عبداللہ سے مخرمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قدامہ بن محمد اکیلے ہیں۔

**6474** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: أَتَى رَجُلَانِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا، وَكَانَ ابْنِي أَجِيرًا لِامْرَأَتِهِ، وَابْنِي بِكْرٌ لَمْ يَمْضِ، فَزَنَا بِهَا، فَسَأَلْتُ مَنْ لَا يَعْلَمُ، فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِكَذَا وَكَذَا، ثُمَّ سَأَلْتُ مَنْ يَعْلَمُ، فَأَخْبَرُونِي أَنَّهُ لَيْسَ عَلَى ابْنِي الرَّجْمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِالْحَقِّ، أَمَّا مَا أَعْطَيْتَهُ فَيُؤَدِّيهِ إِلَيْكَ، وَأَمَّا ابْنُكَ فَيُجْلَدُ مِائَةً وَيُغَرَّبُ سَنَةً، وَأَمَّا امْرَأَتُهُ فَتُرْجَمُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' ان میں سے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے اور اس کے درمیان فیصلہ کریں! میرا بیٹا اس کی بیوی کا مزدور تھا' میرا بیٹا جوان تھا' اس نے اس کی بیوی سے زنا کیا' میں پوچھتا ہوں جو نہیں جانتا' مجھے بتائیں کہ میرے بیٹے کو رجم کیا جائے گا! میں اس کے بدلے اتنا اتنا فدیہ دے دوں! پھر میں پوچھتا ہوں جو جانتا ہے مجھے بتائیں! کیا میرے بیٹے پر رجم نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے درمیان انصاف سے فیصلہ کروں گا' جو آپ نے دینا ہے اپنے آپ کو دے دیں' بہرحال تیرے بیٹے کو سو کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے گا اور عورت کو رجم کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِلَّا

یہ حدیث عمرو بن شعیب سے بکیر بن عبداللہ اور بکیر

---

**6474**- أخرجه البخاري: الصلح جلد 5 صفحه 355 رقم الحديث: 2695-2696' ومسلم: الحدود جلد 3 صفحه 1324 .

بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا مَخْرَمَةُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَخْرَمَةَ اِلَّا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

سے مخرمہ اور مخرمہ سے قدامہ بن محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

**6475** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ابْنُ بِنْتِ رِشْدِينَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُسْلِمٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ: قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ كُنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَنِ ابْنَةِ حَمْزَةَ؟ اَوْ قِيلَ: اَلَا تَخْطُبُ ابْنَةَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ؟ فَقَالَ: اِنَّ حَمْزَةَ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی: حضرت حمزہ کی بیٹی سے آپ کا تعلق کیا ہے؟ عرض کی گئی: آپ حمزہ بن عبدالمطلب کی بیٹی کو نکاح کا پیغام کیوں نہیں دیتے؟ آپ نے فرمایا: حمزہ میرے رضاعی بھائی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اَخُوهُ، وَلَا رَوَى عَنْ اَخِيهِ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا مَخْرَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث زہری سے ان کے بھائی اور ان کے بھائی سے بکیر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں اور بکیر سے مخرمہ نے روایت کیا' اس حدیث کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**6476** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ: كَانَ رَجُلَانِ اَخَوَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اَحَدُهُمَا اَفْضَلَ مِنَ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: دو بھائی حضور ﷺ کے زمانہ میں تھے' ایک دوسرے سے افضل تھا' ان میں جو افضل تھا وہ فوت ہو گیا' دوسرا اس کے بعد چالیس رات زندہ رہا' پھر وہ بھی فوت ہو گیا۔ اس کا

**6475**- أخرجه مسلم: الرضاع جلد2صفحه1072' والبيهقي في الكبرى جلد7صفحه746 رقم الحديث: 15614 .

**6476**- اسناده فيه: محمد بن الحسين هو ابن بنت رشدين بن سعد المصرى لم أجده . وأخرجه أيضًا أحمد . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه300 . وأخرجه أيضًا مالك في الموطأ بلاغًا عن عامر بن سعد' عن أبيه .

الْآخَرِ، فَتُوُفِّيَ الَّذِي هُوَ أَفْضَلُهُمَا، ثُمَّ عُمِّرَ الْآخَرُ بَعْدَهُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً، ثُمَّ تُوُفِّيَ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضِيلَةَ الْأَوَّلِ عَلَى الْآخِرِ، فَقَالَ: أَوَ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي؟ قَالُوا: بَلَى، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَكَانَ لَا بَأْسَ بِهِ؟، قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: وَمَا يُدْرِيكُمْ أَنِّي بَلَغَتْ صَلَاتُهُ؟ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ: إِنَّمَا مَثَلُ الصَّلَوَاتِ كَمَثَلِ نَهْرٍ غَمْرٍ عَذْبٍ بِبَابِ رَجُلٍ، يَقْتَحِمُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، فَمَاذَا تَرَوْنَ ذَلِكَ يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ؟ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ مَا بَلَغَتْ بِهِ صَلَاتُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ إِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا مَخْرَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ . وَرَوَاهُ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ

**6477** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ الْمِصْرِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ: قَدِمَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْمَدِينَةَ، فَأَرْسَلَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، فَقَالَ: سَلْهُ عَنْ حَدِيثٍ حَدَّثَ بِهِ الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ فِي قَوْمٍ خَرَجُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

ذکر حضورﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا کہ پہلا دوسرے سے افضل ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا اس نے نمازیں نہیں پڑھیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! یارسول اللہ! آپﷺ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں! صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تم نہیں جانتے ہو کہ اس کی نمازیں کہاں گئیں؟ پھر حضورﷺ نے فرمایا: اپنے پاس والوں کو پانچ نمازوں کی مثال اس نہر کی طرح ہے جو کسی آدمی کے دروازے کے پاس سے گزرتی ہو اس میں پانچ دفعہ غسل کرے تو کیا اس کے جسم پر میل باقی رہے گی؟ تم نہیں جانتے ہو کہ اس کی نماز نے اس کو کہاں پہنچا دیا ہے۔

یہ حدیث عامر بن سعد اپنے والد سے اور عامر بن سعد سے بکیر بن عبداللہ بن اشج اور بکیر سے مخرمہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو زہری کے بھائی کے بیٹے زہری سے وہ صالح بن عبداللہ بن ابی فروہ سے وہ عامر بن سعد سے وہ ابان بن عثمان سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مدینہ آئے مجھے حضرت عمر بن عبدالعزیز نے بھیجا فرمایا: ان سے حجاج بن یونس کی بیان کردہ حدیث کے متعلق پوچھیں کہ ایک قوم رسول اللہﷺ کے زمانہ میں نکلی جنہوں نے دو کی آنکھوں میں تار پھیری دو کو کاٹا دو کو پھانسی دی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ وہ لوگ تھے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمَلَ اثْنَيْنِ وَقَطَعَ اثْنَيْنِ وَصَلَبَ اثْنَيْنِ، فَقَالَ أَنَسٌ: أُولَئِكَ كَانُوا أَقَرُّوا بِالْإِسْلَامِ وَنَزَلُوا الْمَدِينَةَ، ثُمَّ خَرَجُوا رَغْبَةً عَنِ الْإِسْلَامِ، وَلَحِقُوا بِأَهْلِ الشِّرْكِ، وَأَغَارُوا عَلَى سَرْحِ الْمَدِينَةِ، فَاسْتَاقُوهُ، فَأُخْبِرَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِي طَلَبِهِمْ، وَأَخَذَ هَؤُلَاءِ النَّفَرِ قَالَ: فَرَدَّ عُمَرُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: لَيْتَ أَنَّكَ لَمْ تُحَدِّثْ بِهَذَا الْحَدِيثِ الْحَجَّاجَ، إِنَّ هَؤُلَاءِ رَغِبُوا عَنِ الْإِسْلَامِ وَلَحِقُوا بِأَهْلِ الشِّرْكِ وَأَغَارُوا عَلَى سَرْحِ الْمَدِينَةِ، وَإِنَّ الْحَجَّاجَ اسْتَحَلَّ هَذَا مِمَّنْ لَمْ يُرِدْ خُرُوجًا مِنَ الْإِسْلَامِ وَلَا لُحُوقًا بِأَهْلِ الشِّرْكِ قَالَ عُمَرُ: وَسَلْهُ: هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَضَبَ، فَإِنَّا نَرَى هَاهُنَا شَعْرًا مِنْ شَعْرِهِ كَأَنَّهُ قَدْ لُوِّنَ؟ فَقَالَ أَنَسٌ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مُتِّعَ بِسَوَادِ الشَّعْرِ، فَلَوْ أَنِّي عَدَدْتُ مَا أَقْبَلَ عَلَيَّ مِنْ رَأْسِهِ، وَلِحْيَتِهِ مَا عَدَدْتُ خَمْسَ عَشْرَةَ شَيْبَةً، وَلَا أَرَى هَذَا الَّذِي تَجِدُونَهُ مِنَ الشَّعْرِ قَدْ لُوِّنَ إِلَّا مِنَ الطِّيبِ الَّذِي جُعِلَ فِي شَعْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ الرَّقِّيُّ

**6478** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ،

جنہوں نے اسلام لانے کا اقرار کیا' مدینہ آئے' پھر اسلام کی رغبت لے کر نکلے' شرک کرنے والوں سے ملے' مدینہ شریف کے چرواہے پر غارت کی' ان کے اونٹوں کو ہانک کر لے گئے۔ ان کے متعلق حضور ﷺ کو خبر دی گئی۔ آپ نے ان کی تلاش میں بھیجا' ان تمام کو پکڑا۔ یہ حدیث حضرت عمر بن عبدالعزیز کو بیان کی گئی تو آپ نے فرمایا: کاش! یہ حدیث حجاج بیان نہ کرتا کہ انہیں اسلام کی رغبت تھی' وہ شرک کرنے والوں سے ملے اور مدینہ شریف کے چرواہے پر غارت کی' حجاج نے اس سے حلال جانا جو اسلام سے نکلنے کا ارادہ نہیں کرتا تھا' وہ شرک کرنے والوں سے ملتا تھا۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا: حضرت انس سے پوچھیں! کیا حضور ﷺ خضاب لگاتے تھے کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ یہاں آپ کے بال مبارک دیکھتے ہیں' ان میں رنگ والے ہیں۔ حضرت انس نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے بال مبارک سیاہ تھے' اگر میں شمار کرنا چاہوں تو آپ کے سر اور داڑھی کے بال پندرہ سے زیادہ سفید نہیں تھے' میں خیال کرتا ہوں کہ جن بالوں میں آپ رنگ دیکھتے ہیں ان میں وہ خوشبو ہے جو رسول اللہ ﷺ لگاتے تھے۔

یہ حدیث عبداللہ بن محمد سے جعفر بن برقان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمزہ الرقی اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

**6478**- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 286 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وقال: لم يروه عن ابراهيم بن نافع الا القاسم بن أبي الزناد ولم أجد لأبي الزناد ابنًا اسمه القاسم وانما اسمه أبو القاسم بن أبي الزناد' والله أعلم.

ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، ثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَخُونُهُ، وَلَا يَخْذُلُهُ، الْمُسْلِمُونَ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ، تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ، وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ

نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس سے خیانت کرتا ہے نہ اس کو رسوا کرتا ہے مسلمان سب برابر ہیں ان کے خون کی حفاظت کی جائے ان میں ادنیٰ بھی امان دے سکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى

ابراہیم بن نافع سے یہ حدیث ابوالقاسم بن ابی زناد ہی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو سعید بن یحییٰ نے اکیلے روایت کیا ہے۔

**6479** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ، ثنا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ ضُبَاعَةَ أَنْ تَشْتَرِطَ فِي الْحَجِّ وَتَقُولَ: مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ضباعہ کو حکم دیا حج میں شرط لگانے کا اور فرمایا: تو کہہ! وہی میرے ٹھہرنے کا مقام ہے جہاں مجھے روکا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث داؤد بن حصین سے ابراہیم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**6480** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

**6479**- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه869 وأبو داؤد: المناسك جلد2صفحه156 رقم الحديث: 1776، والترمذي: الحج جلد2صفحه269 رقم الحديث: 941، والنسائي: المناسك جلد 5صفحه130 (باب كيف يقول اذا اشترط؟) .

**6480**- أصله عند البخاري من طريق الأسود قال: سألت عائشة: ما كان النبي ﷺ يصنع في بيته؟ قالت: كان يكون في مهنة أهله تعني خدمة أهله فاذا حضرت الصلاة خرج الى الصلاة . أخرجه البخاري: الأذان جلد 2صفحه191 رقم الحديث: 676، والترمذي: القيامة جلد4صفحه654 رقم الحديث: 2489 . وعند أحمد بلفظ: ......يخصف

ثَـنَـا سَـعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ جُـرَيْـجٍ، عَـنْ يَـحْيَـى بْـنِ سَـعِيدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَـائِشَةَ، قَـالَـتْ: كَـانَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّـمَ فِـي بَيْتِـهِ كَـاَحَـدِكُمْ فِي بَيْتِهِ، يَخِيطُ ثَوْبَهُ، وَيَعْمَلُ كَمَا يَعْمَلُ اَحَدُكُمْ

اپنے گھر میں ایسے ہوتے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے گھر میں ہوتا ہے' اپنے کپڑے سی لیتے اور وہی کام کرتے جو تم میں سے کوئی اپنے گھر کام کرتا ہے۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث ابن جریج سے یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔

**6481** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَـنَـا سَـعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَـسِ بْـنِ مَـالِكٍ قَـالَ: سَـاَلَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَاْتِيهَا فِي مَنْزِلِهَا، فَيُصَلِّيَ فِيهِ، فَتَتَّخِـذَهُ مُـصَلًّى، فَفَعَلَ، فَاَتَاهَا، فَعَمَدَتْ اِلَى حَـصِيرٍ لَهُـمْ، فَـنَـضَـحْتُهُ بِمَاءٍ، فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّوْا مَعَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ سے عرض کی: آپ میرے گھر میں آئیں' اس میں نماز پڑھیں' ہم اس جگہ کو نماز کے لیے منتخب کریں گے' آپ نے ایسے ہی کیا' آپ تشریف لائے' میں چٹائی کی طرف بڑھا' اس پر پانی چھڑکا' حضور ﷺ نے نماز پڑھائی (ہم) نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْـصَـارِيِّ اِلَّا يَـحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید الانصاری سے یحییٰ بن سعید الاموی اور سلیمان بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

**6482** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا سَعِيدُ بْـنُ يَحْيَى، ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَـحْيَـى بْـنِ اَبِـي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ ''اللہ ان ایمان والوں سے راضی ہو گیا جنہوں نے آپ کی درخت کے نیچے بیعت کی'' کی تفسیر

---

نعله' ويرفع ثوبه جلد6صفحه118 رقم الحديث: 24803 .

6481- أخرجه النسائي: المساجد جلد2صفحه44 (باب الصلاة على الحصير) . والحديث في الصحيح بغير هذا السياق .

6482- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1483' والترمذي: السير جلد4صفحه149 رقم الحديث: 1591' والنسائي: البيعة جلد7صفحه127 (باب البيعة على أن لا نفر) .

عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ، وَقَوْلُهُ: (لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ، اِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ) (الفتح: 18) قَالَ جَابِرٌ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَنَّ لَا نَفِرَّ، وَلَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ

کرتے ہوئے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی بیعت ہم نے اس پر کی کہ ہم بھاگیں گے نہیں اور ہم نے موت پر بیعت نہیں کی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث اوزاعی سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**6483** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، نا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالشَّامِ، فَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَقَامِي فِيكُمْ، فَقَالَ: اسْتَوْصُوا بِاَصْحَابِي خَيْرًا، اسْتَوْصُوا بِاَصْحَابِي خَيْرًا، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِالشَّهَادَةِ قَبْلَ اَنْ يُسْاَلَهَا، وَبِالْيَمِينِ قَبْلَ اَنْ يُسْتَحْلَفَ، فَمَنْ اَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ، وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ اَبْعَدُ، وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے شام کے وقت خطاب کیا' فرمایا: رسول اللہ ﷺ اس جگہ میری طرح کھڑے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: میرے صحابہ سے بھلائی کرنا اور جوان سے ملیں' پھر جوان سے ملیں' پھر جھوٹ عام ہوگا یہاں تک کہ آدمی پوچھنے سے پہلے گواہی دے دے گا' قسم لینے سے پہلے قسم اُٹھائے گا' جو جنت میں داخل ہونا چاہتا ہے وہ جماعت کو پکڑے کیونکہ شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے' دوسے دور ہوتا ہے' جس کو اس کی نیکی اچھی لگے اور گناہ سے پریشانی ہو تو وہ مؤمن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ

یہ حدیث عاصم سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ الاموی اکیلے ہیں۔

---

**6483**- أخرجه الترمذي: الفتن جلد4صفحه465 رقم الحديث: 2165 . وقال: حسن صحيح غريب . وأحمد: المسند جلد1صفحه24 رقم الحديث: 115 .

**6484** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يُحَدِّثُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، حَدَّثَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، اَوْ يَكُونُ خِيَارًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں علیحدہ نہ ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اَبُو ضَمْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید' قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں' یحییٰ سے ابوضمرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زبیر بن بکار اکیلے ہیں۔

**6485** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: بَعَثَنِي اَبُو طَلْحَةَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرِيرَةٍ صَنَعَهَا لَهُ، يَخْتَصُّهُ بِهَا، فَقَالَ: اذْهَبْ، فَادْعُ لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: فَانْطَلَقْتُ اِلَيْهِ، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي اَصْحَابِهِ اَبَدَ بَصَرَهُ اِلَيَّ حَتَّى نَظَرَ اِلَى الْقَوْمِ جَمِيعًا، فَخَجِلْتُ، فَقَالَ: اَرْسَلَ اِلَيْنَا اَبُو طَلْحَةَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُومُوا قَالَ: فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ، فَانْطَلَقْتُ اَسْعَى اِلَى اَبِي طَلْحَةَ، فَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَقَامَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوطلحہ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا' اس حریرہ کی دعوت دینے کے لیے جو آپ کے لیے تیار کیا گیا تھا' فرمایا: جاؤ! رسول اللہ کو دعوت دو! میں آپ کے پاس گیا' جب رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کی طرف اپنی نظر دوڑائی' میں پریشان ہوا' آپ نے فرمایا: تمہیں ہماری طرف ابوطلحہ نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! حضور ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ! سارے لوگ آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے۔ میں دوڑتا ہوا ابوطلحہ کے پاس آیا' میں نے آپ کو ان کی بات بتائی۔ حضرت ابوطلحہ حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کے لیے کوئی شی بنائی ہے' ان تمام کے لیے کافی نہیں ہے۔

---

**6484**- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه384 رقم الحديث: 2109' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1163 .

**6485**- أخرجه البخاري: المناقب جلد 6صفحه678-679 رقم الحديث: 3578 بنحوه' ومسلم: الأشربة جلد3 صفحه1612 .

اللّٰهِ، اِنَّمَا جَعَلْتُ شَيْئًا لَكَ لَا يَسَعُهُمْ، فَقَالَ: سَيَسَعُهُمْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ: ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ. قَالَ: فَدَخَلُوا، فَاَكَلُوا حَتَّى اكْتَفُوا جَمِيعًا، ثُمَّ خَرَجُوا، فَقَالَ: ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ آخَرِينَ. فَدَخَلَ عَشْرَةٌ، فَاَكَلُوا حَتَّى اكْتَفُوا جَمِيعًا، ثُمَّ اَخَذَ مَا بَقِيَ فَجَمَعَهُ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، فَعَادَ لَمَّا كَانَ، فَقَالَ: دُونَكُمْ هَذَا

آپ نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو کافی ہو گی۔ حضور ﷺ داخل ہوئے' آپ نے برکت کی دعا کی' پھر فرمایا: دس دس داخل ہو جاؤ! صحابہ کرام داخل ہوئے' انہوں نے کھایا یہاں تک کہ پیٹ بھر گیا' وہ نکلے' آپ نے فرمایا: دوسرے دس کو اجازت دو! دس داخل ہوئے' انہوں نے کھایا یہاں تک کہ ان سب نے پیٹ بھر لیا' جو باقی رہ گئے' آپ نے اس کو پکڑا' اس کو جمع کیا' پھر آپ نے اس میں برکت کی دعا کی' وہ اس طرح دوبار ہو گیا' آپ نے فرمایا: یہ تمہارے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ

یہ حدیث سعد بن سعید سے یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

**6486** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، نا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، ثنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ اَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِينَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ۲۹ سے زیادہ تیس روزے رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث جریری سے قاسم بن مالک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مجاہد بن موسیٰ اکیلے ہیں' حضرت ابو ہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6487** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ، ثنَا اَبِي، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں گویا اب بھی حضرت موسیٰ بن عمران کو دیکھ رہا ہوں' اس وادی میں حالت احرام میں'

---

**6486**- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد **1** صفحه**530** رقم الحديث: **1658** . في الزوائد: اسناده صحيح على شرط مسلم . الا أن الجريرى' واسمه سعيد بن اياس أبو مسعود' اختلط بآخر عمره .

**6487**- اسناده فيه: يزيد بن سنان ضعيف (التقريب) . وأخرجه أيضًا أبو يعلى . وانظر مجمع الزوائد جلد**3** صفحه**224** .

عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فِي هَذَا الْوَادِي مُحْرِمًا بَيْنَ قَطْوَانَتَيْنِ

دوروئی کے کپڑوں میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ، وَلَا عَنْ زَيْدٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ الْأُمَوِيُّ

یہ حدیث عاصم سے زید بن ابی انیسہ اور زید سے یزید بن عثمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید الاموی اکیلے ہیں۔

**6488** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ مُعَلَّى الْكِنْدِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاشِرَ عَشْرَةٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَنْ أَكْيَسُ النَّاسِ وَأَحْزَمُ النَّاسِ؟ قَالَ: أَكْثَرُهُمْ ذِكْرًا لِلْمَوْتِ، وَأَشَدُّهُمُ اسْتِعْدَادًا لِلْمَوْتِ قَبْلَ نُزُولِ الْمَوْتِ، أُولَئِكَ هُمُ الْأَكْيَاسُ، ذَهَبُوا بِشَرَفِ الدُّنْيَا وَكَرَامَةِ الْآخِرَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ان دس افراد میں تھا جو آپ کے پاس آئے تھے' انصار کا ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! لوگوں میں سب سے زیادہ عقل منداور یقین والا کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جو موت کو زیادہ یاد کرنے والا ہے اور مرنے سے پہلے موت کی زیادہ تیاری کرنے والا ہے' ایسے لوگ سمجھ دار ہیں' دنیا سے عزت کے ساتھ گئے اور آخرت میں عزت والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

یہ حدیث مالک بن مغول سے یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

**6489** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْآدَمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھ پر میری اُمت کا ثواب پیش کی اگیا یہاں تک کہ اس تنکے کا ثواب

6488- اسناده فيه: محمد بن على بن شيبة المصرى لم أجده . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه312 .

6489- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه123 رقم الحديث: 461' والترمذى: فضائل القرآن جلد5صفحه178 رقم الحديث: 2916 . وقال: غريب لا نعرفه إلا من هذا الوجه.

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ اُجُورُ اُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوبُ اُمَّتِي فَلَمْ اَرَ ذَنْبًا اَعْظَمَ مِنْ آيَةٍ اَوْ سُورَةٍ اُوتِيهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا

بھی جو آدمی مسجد سے نکالتا ہے' مجھ پر میری اُمت کے گناہ پیش کیے گئے' میں نے سب سے بڑا گناہ دیکھا کہ کسی کو کوئی آیت یا سورت یاد ہو' وہ اس کو بھول جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْآدَمِيُّ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ اَنَسٍ

یہ حدیث ابن جریج' زہری سے' وہ انس سے اور ابن جریج سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یزید الآدمی اکیلے ہیں۔ محمد بن یزید عبدالمجید سے' وہ ابن جریج سے' وہ عبدالمطلب سے' وہ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں۔

**6490** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ اَبُو الْمُنْذِرِ، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: اَتَانَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط آیا' آپ نے فرمایا: مردار کے چمڑے اور پٹھوں سے فائدہ نہ اُٹھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرَةَ اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا عَنِ الْمَسْعُودِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے مسعودی اور مسعودی سے اسماعیل بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منصور الطوسی اکیلے ہیں۔

---

**6490**- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد **4** صفحه **66** رقم الحديث: **4127-4128**' والترمذي: اللباس جلد **4** صفحه **222** رقم الحديث: **1729** وقال: حسن . والنسائي: الفرع جلد **7** صفحه **154-155** (باب ما يدبغ به جلود الميتة)' وابن ماجة: اللباس جلد **2** صفحه **1194** رقم الحديث: **3613**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **381** رقم الحديث: **18805** .

**6491** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ، ثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِي بَزَّةَ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ حُمْرَانَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَمَنْ اَعَانَ فِي خُصُومَةِ بَاطِلٍ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللّٰهِ حَتَّى يَنْزِعَ، وَمَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ فَقَدْ ضَادَّ اللّٰهَ فِي اَمْرِهِ، وَمَنْ بَهَتَ مُؤْمِنًا اَوْ مُؤْمِنَةً حَبَسَهُ اللّٰهُ فِي رَدْغَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ وَلَيْسَ بِخَارِجٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے سبحان اللہ، والحمد للہ، ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھا' اس کے لیے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں لکھی جائیں گی' جس نے جھوٹے جھگڑے پر کسی کی مدد کی' وہ اس سے علیحدہ ہونے تک مسلسل اللہ کی ناراضگی میں رہے گا' جس نے اللہ کی حدود میں سے کسی حد پر کسی کی سفارش کی' اس نے اللہ کے حکم کی مخالفت کی' جس نے کسی مؤمن مرد و عورت پر تہمت لگائی' قیامت کے دن اس کو پیپ کے کیچڑ میں قید کرے گا یہاں تک کہ نکل جائے جو اس نے کہا' وہ نکلے گا نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ حُمْرَانَ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ اَبِي بَزَّةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِي بَزَّةَ اِلَّا فِطْرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ فِطْرٍ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْجَوَّابِ

یہ حدیث عطاء الخرسانی' حمران سے اور عطاء الخراسانی سے قاسم بن ابو بزہ اور قاسم بن ابی بزہ سے فطر اور فطر سے عماد بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔

**6492** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ يَحْيَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے کہا: کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی تھی؟ حضرت

---

**6491**- اسناده حسن' فيه: أ- محمد بن عيسى بن شيبة مقبول (التقريب) . ب - حمران مولى العبلات مقبول (التقريب) . تخريجه الطبراني في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 94 . وأخرجه أيضًا النسائي في عمل اليوم والليلة' وعند الترمذي بغير هذا السياق .

**6492**- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 667 رقم الحديث: 468' والنسائي: الحج جلد 5 صفحه 171 (باب موضع الصلاة في البيت)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 4 رقم الحديث: 4463 بنحوه .

بْنِ جَعْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَقِيتُ بِلَالًا فَقُلْتُ: أَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ؟ قَالَ: صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْأُصْطُوَانَتَيْنِ، وَجَعَلَ الْأُسْطُوَانَةَ الْوُسْطَى عَلَى يَمِينِهِ

بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے ان دوستونوں کے درمیان نماز پڑھی تھی' درمیان والا ستون آپ کی دائیں جانب تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ إِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَلَا عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْجَوَّابِ

یہ حدیث یحییٰ بن جعدہ سے عکرمہ بن خالد اور عکرمہ سے عمار بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔

**6493** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: زَعَمَ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْكَيِّ فَاكْتَوَيْنَا، فَمَا أَفْلَحْنَا وَلَا أَنْجَحْنَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو داغنے سے منع کیا' ہم نے داغا تو نہ ہم کامیاب ہوئے اور نہ ہم نے نجات پائی۔

لَمْ يُدْخِلْ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ الْحَسَنِ وَبَيْنَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَحَدًا مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

اس حدیث کی سند میں حسن اور عمران بن حصین کے درمیان یونس بن عبید کو علی بن عاصم نے داخل کیا۔

**6494** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، نا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الْوَازِعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ السُّلَمِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيُدْرِكَنَّ الدَّجَّالَ مَنْ

حضرت عبداللہ بن بسر السلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دجال ضرور اس کو ملے گا جس نے میرا زمانہ پایا ہے یا میری موت کے قریب ہی ہوگا۔

---

**6493**- أخرجه أبو داؤد: الطب جلد**4**صفحه**5** رقم الحديث: **3865**' والترمذي: الطب جلد**4**صفحه**389** رقم الحديث: **2049** . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الطب جلد **2**صفحه**1155** رقم الحديث: **3490**' وأحمد: المسند جلد**4**صفحه**522** رقم الحديث: **19854** .

**6494**- اسناده حسن' فيه: محمد بن عيسى بن شيبة مقبول (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**353** .

اَدْرَكَنِی، اَوْ لَيَكُونَنَّ قَرِيبًا مِنْ مَوْتِی

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا مَعْنٌ

یہ حدیث معاویہ بن صالح سے معن روایت کرتے ہیں۔

**6495** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الِاحْتِيَاطِيُّ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْجُوزَجَانِيُّ رَفِيقُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَدْهَمَ، ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تُلِيَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (يَا اَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا) (البقرة: **168**) فَقَامَ سَعْدُ بْنُ اَبِی وَقَّاصٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَنِی مُسْتَجَابَ الدَّعْوَةِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَعْدُ اَطِبْ مَطْعَمَكَ تَكُنْ مُسْتَجَابَ الدَّعْوَةِ، وَالَّذِی نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، اِنَّ الْعَبْدَ لَيَقْذِفُ اللُّقْمَةَ الْحَرَامَ فِی جَوْفِهِ مَا يُتَقَبَّلُ مِنْهُ عَمَلَ اَرْبَعِينَ يَوْمًا، وَاَيُّمَا عَبْدٍ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنَ السُّحْتِ وَالرِّبَا فَالنَّارُ اَوْلَى بِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے یہ آیت رسول اللہ ﷺ کے پاس پڑھی: ''اے لوگو! جو زمین میں ہے حلال طریقے سے کھاؤ''۔ حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ مجھے ان میں شامل کرے جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اے سعد حلال کھاؤ! تو ان میں ہو گا جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جو بندہ اپنے پیٹ میں حرام کا ایک لقمہ ڈالتا ہے' اس کی چالیس رات تک دعا قبول نہیں ہوتی ہے' جب بندہ کی نشوونما حرام لقمہ سے ہوئی ہو' اس کو آگ میں جلایا جائے گا' سود کھانے والے بدرجہ اولیٰ جہنم میں جلے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الِاحْتِيَاطِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں الاحتیاطی اکیلے ہیں۔

**6496** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اِنْ كَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ڈیڑھ ڈیڑھ ماہ گزر جاتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ کے گھر آگ اور چولہا نہیں جلتا تھا۔ میں نے کہا: اللہ پاک ہے! تم کس شی سے زندگی گزارتے تھے؟ آپ نے فرمایا: پانی اور

---

**6495**- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد**10**صفحه**294** وقال: رواه الطبرانی فی الصغير' والأوسط' وفيه من لم أعرفهم .

**6496**- أخرجه البخاری: الهبة جلد**5**صفحه**233** رقم الحديث: **2567**' ومسلم: الزهد جلد**4**صفحه**2283** .

لَيُمُرُّ شَهْرٌ وَنِصْفُهُ مَا نُوقِدُ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارًا لِمِصْبَاحٍ وَلَا لِغَيْرِهِ . قُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مِنْ اَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعِيشُونَ؟ قَالَتْ: بِالْمَاءِ وَالتَّمْرِ، كَانَ لَنَا جِيرَانٌ مِنَ الْاَنْصَارِ لَهُمْ مَنَائِحُ، فَرُبَّمَا اَهْدَوْا لَنَا مِنَ اللَّبَنِ

کھجور سے' ہمارے پڑوسی انصار رہتے تھے' ان کے ہاں دودھ والے جانور تھے' وہ ہم کو دودھ دے دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُنْكَدِرِيُّ ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ بَكْرِ بْنِ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث ابن عجلان' قعقاع سے' وہ ابوصالح سے' وہ حضرت ابوہریرہ سے' وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔ ابن عجلان سے بکر بن صدقہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منکدرا کیلے ہیں۔ ان کے علاوہ بکر بن صدقہ سے' وہ ابن عجلان سے' وہ قعقاع سے' وہ قاسم سے' وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔

**6497** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، نا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، نا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْحُورَ فِي الْجَنَّةِ يَتَغَنَّيْنَ يَقُلْنَ: نَحْنُ الْحُورُ الْحِسَانُ، هُدِينَا لِاَزْوَاجٍ كِرَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں حوریں گاتی ہیں' پڑھتی ہیں: ''ہم احسان والی حوریں ہیں' ہم عزت والے شوہر کے لیے ہدیہ ہیں''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُنْكَدِرِيُّ

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے ابن ابی فدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منکدری اکیلے ہیں۔

**6498** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے

---

**6497**- اسناده فيه: عون بن الخطاب' ترجمه البخاري' وابن أبي حاتم' وكستا عنه . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه**422** .

**6498**- أخرجه الترمذي: الحج جلد **3**صفحه**273** رقم الحديث: **945**م . وقال: حسن غريب من هذا الوجه . وأحمد: المسند جلد **1**صفحه**472-473** رقم الحديث: **3434** .

ثَنَا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، ومُجَاهِدٍ، وَعَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ النُّفَسَاءَ وَالْحَائِضَ تَغْتَسِلُ وَتُحْرِمُ وَتَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ اَنْ لَا تَطُوفَ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرَ

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حیض اور نفاس والی عورتیں غسل کریں اور احرام باندھیں اور حج کے سارے ارکان ادا کریں سوائے طوافِ بیت اللہ کے، یہاں تک کہ پاک ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ

یہ حدیث خصیف سے مروان بن شجاع روایت کرتے ہیں۔

6499 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اَسْلَمَ الصَّدَفِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَقِيلٍ، اَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا يُخْبِرُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ قُسِّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاِنَّهُ عَلَى قِسْمَةِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَمَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ اَدْرَكَهُ الْاِسْلَامُ فَهُوَ عَلَى قَسْمِ الْاِسْلَامِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو وراثت زمانۂ جاہلیت میں کمائی گئی تھی وہ جاہلیت کے طریقے پر تقسیم کی جائے گی، جو حالتِ اسلام میں کمائی ہے، وہ اسلام کے مطابق تقسیم کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، اِلَّا عَقِيلٌ، وَلَا عَنْ عَقِيلٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ

یہ حدیث نافع سے عقیل اور عقیل سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ربیع اکیلے ہیں۔

6500 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اَسْلَمَ الصَّدَفِيُّ، ثنَا اَبُو طَاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ الْهَمْدَانِيِّ، وعَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، وَابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ

حضرت حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کوئی تم میں قبلہ کی طرف منہ کر کے پیشاب نہ کرے اور لوگوں میں سب سے پہلے آپ کو بیان کر رہا

6499- أخرجه ابن ماجة: الفرائض جلد2صفحه918 رقم الحديث: 2749 . في الزوائد اسناده ضعيف' لضعف ابن لهيعة .

6500- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه115 رقم الحديث: 317 . في الزوائد: اسناده صحيح . وحكم بصحته جماعة . وأحمد: المسند جلد4صفحه234 رقم الحديث: 17725 .

بْنِ اَبِی حَبِیبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَیْدِیِّ قَالَ: اَنَا اَوَّلُ، مَنْ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: لَا یَبُولُ اَحَدُکُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَاَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِذَلِكَ

ہوں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا رِشْدِینُ

یہ حدیث حسن بن ثوبان سے رشدین روایت کرتے ہیں۔

**6501** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اَسْلَمَ الصَّدَفِیُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ، ثَنَا طَلْقُ بْنُ السَّمْحِ، نا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ، عَنْ حُمَیْدٍ الطَّوِیلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ عَلَیْهِ قَوْمٌ یَعُودُونَهُ فِی مَرَضٍ لَهُ، فَقَالَ: یَا جَارِیَةُ هَلُمِّی لِاَصْحَابِنَا وَلَوْ بُسْرًا، فَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَکَارِمُ الْاَخْلَاقِ مِنْ اَعْمَالِ الْجَنَّةِ

حضرت حمید الطویل فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس وقت آپ کے پاس کچھ لوگ آئے ان کی بیماری کی عیادت کرنے کے لیے۔ آپ نے فرمایا: اے لونڈی! ہمارے ساتھیوں کے لیے کوئی شی لا' اگرچہ خشک کھجوریں ہوں' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اچھے اخلاق جنت کے اعمال میں سے ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ حُمَیْدٍ اِلَّا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ، وَلَا عَنْ یَحْیَی اِلَّا طَلْقُ بْنُ السَّمْحِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ

یہ حدیث حمید سے یحییٰ بن ایوب اور یحییٰ سے علق بن السمح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبدالحکم اکیلے ہیں۔

**6502** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِیدٍ الْفِهْرِیُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمَاعِیلَ الْمَدَنِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا اَذْنَبَ آدَمُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے لغزش ہوئی تو آپ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اُٹھایا' عرض کی: (اے اللہ!) (میں تجھ سے تیرے پیارے حبیب جناب) محمد مصطفیٰ ﷺ کا وسیلہ

**6501**- اسناده فيه: محمد بن داؤد بن أسلم الصدفي المصرى لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه180 .

**6502**- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن زيد بن أسلم ضعيف (التقريب والتهذيب) . وأخرجه أيضًا في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه256 .

الَّذِی اَذْنَبَہُ، رَفَعَ رَاْسَہُ اِلَی الْعَرْشِ، فَقَالَ: اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اِلَّا غَفَرْتَ لِی، فَاَوْحَی اللّٰہُ اِلَیْہِ: وَمَا مُحَمَّدٌ؟ وَمَنْ مُحَمَّدٌ؟ فَقَالَ: تَبَارَكَ اسْمُكَ، لَمَّا خَلَقْتَنِی رَفَعْتُ رَاْسِی اِلَی عَرْشِكَ، فَاِذَا فِیہِ مَكْتُوبٌ: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰہِ، فَعَلِمْتُ اَنَّہُ لَیْسَ اَحَدٌ اَعْظَمُ عِنْدَكَ قَدْرًا مِمَّنْ جَعَلْتَ اسْمَہُ مَعَ اسْمِكَ، فَاَوْحَی اللّٰہُ اِلَیْہِ: یَا آدَمُ اِنَّہُ آخِرُ النَّبِیِّینَ مِنْ ذُرِّیَّتِكَ، وَاِنَّ اُمَّتَہُ آخِرُ الْاُمَمِ مِنْ ذُرِّیَّتِكَ، وَلَوْلَا ھُوَ یَا آدَمُ مَا خَلَقْتُكَ

دے کر عرض کرتا ہوں' تو مجھے معاف فرما دے! اللہ عزوجل نے حضرت آدم علیہ السلام کی طرف وحی کی: آپ نے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو کیسے پہچانا اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں؟ حضرت آدم نے عرض کی: بابرکت ہے تیرا نام! جب تُو نے مجھے پیدا کیا تو میں نے اپنا سر تیرے عرش کی طرف اُٹھایا' اس میں لکھا ہوا تھا: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ! میں نے جان لیا کہ یہ کوئی بڑا اعظمت و مقام والا ہے' جس کا اسم گرامی اپنے نام کے ساتھ رکھا ہے' اللہ عزوجل نے حضرت آدم علیہ السلام کی طرف وحی کی: اے آدم! وہ تیری اولاد میں تمام انبیاء کے آخر میں آئیں گے' ان کی اُمت آپ کی اولاد میں سے آخری اُمت ہوگی' اگر ان کو پیدا کرنا مقصود نہ ہوتا' اے آدم! میں تجھے بھی پیدا نہ کرتا۔

لَمْ یَرْوِ ھٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُہُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، وَلَا عَنِ ابْنِہِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اِسْمَاعِیلَ الْمَدَنِیُّ، وَلَا یُرْوَی عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِھٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن اور ان کے بیٹے سے عبداللہ بن اسماعیل المدنی روایت کرتے ہیں۔ حضرت عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6503** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اَسْلَمَ، ثنا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، نا اَبِی، عَنْ اَبِیہِ، عَنْ جَدِّہِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُذِنَ لِی اَنْ اُحَدِّثَ عَنْ مَلَكٍ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ، رِجْلَاہُ فِی الْاَرْضِ السُّفْلَی،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اجازت دی گئی ہے کہ میں بتاؤں اس فرشتے کے متعلق جس کا تعلق ان سے ہے جنہوں نے عرش کو اُٹھایا ہوا ہے' اس کے دونوں پاؤں زمین کے نیچے تک ہیں' اس کے سینگوں پر عرش ہے' اس کی دونوں کانوں کی لو اور کندھوں کے درمیان اتنا فاصلہ

**6503**- اسنادہ فیہ: عبد اللّٰہ بن المنکدر' قال الذھبی: فیہ جھالة' وقال العقیلی: لا یتابع علیہ' وذکرہ ابن حبان فی الثقات (الضعفاء للعقیلی جلد 2 صفحہ 303' واللسان جلد 3 صفحہ 361' والمیزان جلد 2 صفحہ 508) . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 83 .

وَعَلَى قَرْنِهِ الْعَرْشُ، وَبَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِهِ وَعَاتِقِهِ خَفَقَانُ الطَّيْرِ سَبْعِمِائَةِ سَنَةٍ، يَقُولُ الْمَلَكُ: سُبْحَانَكَ حَيْثُ كُنْتَ

ہے کہ ایک پرندہ سات سو سال تک اُڑتا رہے' وہ فرشتہ پڑھتا ہے: ''تُو جہاں بھی ہے' تیرے لیے پاکی ہے'' یعنی سبحانك حيث كنت۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا ابْنُهُ مُنْكَدِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ

یہ حدیث محمد بن منکدر' حضرت انس بن مالک سے اور محمد بن منکدر سے ان کے بیٹے منکدر روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ابراہیم بن طہمان' موسیٰ بن عقبہ سے' وہ محمد بن منکدر سے' وہ حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں۔

**6504** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ أَسْلَمَ الصَّدَفِيُّ، نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنْكَدِرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ الشَّامِيَّ، يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ يَمُوتُ مِنْهُمْ مَيِّتٌ فَيَتَصَدَّقُونَ عَنْهُ بَعْدَ مَوْتِهِ، إِلَّا أَهْدَاهَا إِلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى طَبَقٍ مِنْ نُورٍ، ثُمَّ يَقِفُ عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ، فَيَقُولُ: يَا صَاحِبَ الْقَبْرِ الْعَمِيقِ، هَذِهِ هَدِيَّةٌ أَهْدَاهَا إِلَيْكَ أَهْلُكَ فَاقْبَلْهَا، فَيَدْخُلُ عَلَيْهِ، فَيَفْرَحُ بِهَا وَيَسْتَبْشِرُ، وَيَحْزَنُ جِيرَانُهُ الَّذِينَ لَا يُهْدَى إِلَيْهِمْ بِشَيْءٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کسی گھر سے کوئی فوت ہو جائے تو وہ گھر والے اس کے مرنے کے بعد صدقہ کرتے ہیں' تو حضرت جبریل علیہ السلام اس کو ایک نور کے تھال میں رکھ کر ہدیہ لاتے ہیں' پھر قبر کے ایک کونے پر کھڑے ہوتے ہیں۔ فرماتے ہیں: اے گہری قبر والے! یہ تحفہ تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے' اس کو قبول کر لے! وہ فرحت اور خوشی مناتا ہے اور اس کا پڑوسی جس کو کوئی ہدیہ نہیں دیا جاتا' پریشان ہوتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

---

**6504**- اسناده فيه: أبو محمد الشامي' قال الأزدي: كذاب . (الميزان جلد4صفحه570) .

**6505** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اَسْلَمَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُنْكَدِرِيُّ، ثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ اَبِي عَبْسِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُحُدٌ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ، عَلَى بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ، وَهَذَا عَيْرٌ يُبْغِضُنَا وَنُبْغِضُهُ، وَاِنَّهُ عَلَى بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ النَّارِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي عَبْسِ بْنِ جَبْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

حضرت عبدالمجید بن ابی عبس بن جبیر اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ اُحد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں یہ اُحد پہاڑ جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا' یہ عیر پہاڑ ہم سے بغض رکھتا ہے' ہم اس سے بغض رکھتے ہیں' یہ جہنم کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا۔

یہ حدیث ابوعبس بن جبیر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

**6506** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ، ثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَبِي اُمَيَّةَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوْحَى اللّٰهُ اِلَى اِبْرَاهِيمَ: يَا خَلِيلِي، حَسِّنْ خُلُقَكَ، وَلَوْ مَعَ الْكُفَّارِ تَدْخُلْ مَدْخَلَ الْاَبْرَارِ، فَاِنَّ كَلِمَتِي سَبَقَتْ لِمَنْ حَسُنَ خُلُقُهُ اَنْ اُظِلَّهُ تَحْتَ عَرْشِي، وَاَنْ اَسْقِيَهُ مِنْ حَظِيرَةِ قُدْسِي، وَاَنْ اُدْنِيَهُ مِنْ جِوَارِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف وحی کی: اے میرے دوست! تم اپنے اخلاق کو اچھا کرو! اگرچہ کافر کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو' نیک لوگوں کی جگہ داخل ہو' بے شک میرا کلام سبقت لے گیا ہے' اس کے لیے جو اچھا اخلاق رکھتا ہے اور اس کو اپنے عرش کا سایہ دوں گا اور اس کو اپنے حظیرہ قدس (مراد جنت ہے) سے پلاؤں گا اور اس کو اپنی خاص لونڈیوں کے قریب کروں گا۔

یہ حدیث سعید المقبری سے ابوامیہ بن یعلیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مؤمل بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث

**6505**- اسناده فيه: عبد المجيد بن محمد بن أبي عبس' قال أبو حاتم: لين . (الجرح جلد 6 صفحه 64' واللسان جلد 4 صفحه 55) . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 16 .

**6506**- اسناده فيه: أ- مؤمل بن عبد الرحمٰن بن العباس ضعيف (التقريب) . ب - أبو أمية بن يعلى ضعيف (اللسان جلد 7 صفحه 12' والميزان جلد 4 صفحه 493) وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 23 .

بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اسی سند سے روایت ہے۔

**6507** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الزُّبَيْرِ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، قَالَا: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ اَبِي كَبْشَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدَّنَانِيرُ وَالدَّرَاهِمُ خَوَاتِمُ اللّٰهِ فِي اَرْضِهِ، مَنْ جَاءَ بِخَاتَمِ مَوْلَاهُ قَضَيْتُ حَاجَتَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ درہم اور دینار اللہ کی زمین میں اس کی مہر ہے' جو اپنے مولا کی مہر کو لائے' اس کی ضرورت میں پوری کروں گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند سے روایت ہے۔

**6508** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ، نَا حَمْزَةُ بْنُ عُمَيْرٍ، كَاتِبُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اَبِي يَحْيَى الْمُعَلِّمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْضِيَ بَيْنَ قَوْمِي ، فَقُلْتُ: مَا اُحْسِنُ الْقَضَاءَ ، فَقَالَ: اقْضِ بَيْنَهُمْ، فَاِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَحِفْ عَمْدًا

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی قوم کے درمیان فیصلہ کروں' میں نے عرض کی: میں اچھی طرح فیصلہ نہیں کرسکتا' آپ نے فرمایا: تو ان کے درمیان فیصلہ کر کیونکہ اللہ عزوجل کی رحمت قاضی کے ساتھ ہوتی ہے جب تک جان بوجھ کر غلطی نہ کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ، وَاَبُو خَالِدٍ

یہ حدیث معقل بن یسار سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الصائغ اکیلے ہیں۔

---

**6507**- اسناده فيه: أحمد بن محمد بن مالك بن أنس' قال الدارقطني: ضعيف' وقال ابن حبان: منكر الحديث يأتي بالأشياء المقلوبة (اللسان جلد1صفحه292' والمجروحين جلد1صفحه140) وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه68 .

**6508**- اسناده فيه: أبو داؤد وهو نقيع بن الحارث متروك . تخريجه الطبراني في الكبير' وأحمد . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه196 .

الضَّبِّيُّ الَّذِي رَوَى عَنْهُ اِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ، مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الضَّبِّيُّ، وَاَبُو دَاوُدَ نُفَيْعُ بْنُ الْحَارِثِ

ابوخالد الضبی جو اس حدیث کو ابراہیم الصائغ سے روایت کرتے ہیں محمد بن خالد الضبی ہیں اور ابوداؤد سے مراد نفیع بن حارث ہیں۔

**6509** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، نا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، نا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَدَّثَ بِحَدِيثٍ فَعَطَسَ عِنْدَهُ، فَهُوَ حَقٌّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی بات کی اس کے بعد کسی کو اس کے پاس چھینک آئے وہ بات درست ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ . وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوزناد سے معاویہ بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6510** - وَبِهِ نا بَقِيَّةُ، اَنَا حَبِيبُ بْنُ عُمَرَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نَادَى مُنَادٍ: اَلَا لِيَقُمْ خُصَمَاءُ اللّٰهِ، اَلَا وَهُمُ الْقَدَرِيَّةُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا اعلان کرنے والا اعلان کرے گا اللہ سے مقابلہ کرنے والے کھڑے ہوں تو وہ قدریہ ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

**6511** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، نا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم والے

**6509**- اسناده فيه: معاوية بن يحيٰى الصدفي الدمشقي ضعيف . وأخرجه أيضًا أبو يعلٰى . وانظر مجمع الزوائد جلد8 صفحه62 .

**6510**- اسناده فيه: حبيب بن عمر الأنصاري ضعيف، وفيه من لم أعرفهم . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه209 .

**6511**- اسناده فيه: يوسف بن خالد متروك . وأخرجه أيضًا أبو يعلٰى . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه385 .

حَدَّثَنِي الْاَعْمَشُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعْرَضُ اَهْلُ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صُفُوفًا، فَيَمُرُّ بِهِمُ الْمُؤْمِنُونَ، فَيَرَى الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ الرَّجُلَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَرَفَهُ فِي دَارِ الدُّنْيَا، فَيَقُولُ: يَا فُلَانُ، اَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ اسْتَعَنْتَ بِي فِي حَاجَةِ كَذَا وَكَذَا؟ وَيَقُولُ لَهُ: اَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ اَعْطَيْتُكَ كَذَا وَكَذَا؟ فَيَذْكُرُ ذٰلِكَ الْمُؤْمِنُ فَيَشْفَعُ لَهُ اِلَى رَبِّهٖ فَيُشَفَّعُ فِيهِ

صفیں بنا کر پیش کیے جائیں گے' مؤمن ان کے پاس سے گزریں گے' جہنم والوں میں سے ایک آدمی ایمان والوں میں سے کسی آدمی کو دیکھے گا' وہ اس کو دنیا میں پہچانتا ہوگا' وہ اس کو کہے گا: اے فلان! کیا آپ کو فلاں دن یاد ہے' میری آپ نے اس اس طرح مدد کی تھی' وہ اس کو کہے گا: کیا آپ کو یاد ہے میں نے آپ کو اتنا اتنا دیا تھا؟ مؤمن وہ یاد کرے گا' اس کے لیے اپنے رب کے ہاں شفاعت کرے گا' اللہ عزوجل اس کی شفاعت قبول کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ

یہ حدیث اعمش سے یوسف بن خالد السمتی روایت کرتے ہیں۔

**6512** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَاعَدَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا، وَمَنْ تُوُفِّيَ مُرَابِطًا وُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ، وَجَرَى عَلَيْهِ رِزْقُهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک دن اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھا' اللہ عزوجل اس کو جہنم سے ستّر سال کی مقدار دور کر دے گا' جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے ہوئے فوت ہوا' اس کو قبر کے عذاب سے محفوظ رکھا جائے گا' اس کا رزق جاری رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ رِشْدِينُ

یہ حدیث ابوسعید المقبری سے زہرہ بن معبد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

**6513** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا اَبُو

حضرت سہل بن رافع بن خدیج اپنے والد سے

---

6512- اسناده فيه: رشدين بن سعد ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه292 .

6513- اسناده والكلام فيه كسابقه . تخريجه الطبراني في الكبير' وأحمد بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه269 .

الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ، فَنَادَاهُ، فَخَرَجَ اِلَيْهِ، فَمَشَى مَعَهُ حَتَّى اَتَى الْمَسْجِدَ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ رَجَعَ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ اَثَرُ الْغُسْلِ، فَسَاَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ نِدَاءَ كَ وَاَنَا اُجَامِعُ امْرَاَتِي، فَقُمْتُ قَبْلَ اَنْ اَفْرُغَ فَاغْتَسَلْتُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ: اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ رِشْدِينُ

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے گھر کے پاس سے گزرے' آپ نے آواز دی' (میں) آپ کی طرف نکلا' آپ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ مسجد تک آیا' پھر میں چلا گیا' غسل کیا پھر واپس آیا' حضور ﷺ نے مجھے دیکھا' مجھ پر غسل کے اثرات تھے۔ آپ نے غسل کے متعلق پوچھا' (میں نے) عرض کی: میں نے آپ کی آواز سنی اس حالت میں کہ میں اپنی بیوی سے جماع کر رہا تھا' میں فارغ ہونے سے پہلے کھڑا ہوا تھا' میں نے غسل کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: غسل پانی سے ہے' پھر حضور ﷺ نے اس کے بعد فرمایا: جب شرمگاہ' شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

یہ حدیث سہل بن رافع سے موسیٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

**6514** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، نا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ، وَهُوَ يَمُدُّ يَدَهُ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا جِبْرِيلُ، اَيْنَ اَنْتَ؟ ثُمَّ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا، فَفَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا وَهُوَ يَقُولُ: يَا جِبْرِيلُ، اشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّي يُهَوِّنُ عَلَيَّ الْمَوْتَ .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس وقت آپ کے وصال کا وقت قریب آیا' پھر آپ نے اپنا ہاتھ لمبا کیا' فرمایا: اے جبریل! آپ کہاں ہیں؟ آپ نے اپنا دست مبارک سمیٹا اور کھول دیا' آپ نے ایسے کئی مرتبہ کیا' آپ فرما رہے تھے: اے جبریل! میرے رب سے وصال کے وقت قریب سے ملاقات کے لیے میرے لیے اجازت لیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا کہ انہوں نے حضرت

---

**6514**- اسناده فيه حسين بن عبد الله بن ضميرة' كذبه مالك' وقال أبو حاتم: متروك الحديث كذاب . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 38 .

فَذَكَرَ اَبُو هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ: لَقَدْ سَمِعْتُ مَا لَمْ تَسْمَعْ اُذُنٌ مِنْ جِبْرِيلَ، وَهُوَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ

عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے سنا: جب تک حضرت جبریل علیہ السلام کے کانوں نے نہ سنا' حضرت جبریل نے عرض کی: حاضر ہوں!

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ

یہ حدیث ابوہریرہ' حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالطاہر بن السرح اکیلے ہیں۔

**6515** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُحَنَّسَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ جَدَّتِهِ حُكَيْمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مِنَ الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى اِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَاَخَّرَ، وَوَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسجد اقصیٰ سے مسجد حرام تک حج اور عمرہ کا احرام باندھا' اس کے پہلے گناہ معاف کیے جائیں گے' اگلے اور پچھلے اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

**6516** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ صَلَاةً سَهَا بِنَا فِيهَا، فَسَجَدَ بَعْدَ السَّلَامِ، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيْنَا، فَقَالَ:

حضرت ابوبکر عبداللہ بن صالح الہاشمی فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پیچھے کوئی نماز پڑھی' آپ اس میں بھول گئے اور سلام کے بعد سجدۂ سہو کیا' پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: میں نے ایسے ہی

6515- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 148 رقم الحديث: 1741' والبيهقي في الكبرىٰ جلد 5 صفحه 44-45 رقم الحديث: 8926 .

اَمَا اِنِّی لَمْ اَصْنَعْ اِلَّا كَمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

کیا ہے جس طرح رسول اللہ ﷺ کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا وَلَدُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ

یہ حدیث صالح بن علی بن عبداللہ بن عباس سے ان کے والد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوالطاہر بن سرح اکیلے ہیں۔

**6517** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، نا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ الْقَيْسِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي عَطَاءٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي قُرَادٍ السَّلَمِيِّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِطَهُورٍ، فَغَمَسَ يَدَهُ فِيهِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ، فَتَتَبَّعْنَاهُ، فَحَسَوْنَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكُمْ عَلَى مَا صَنَعْتُمْ؟ قُلْنَا، حُبُّ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ قَالَ: فَاِنْ اَحْبَبْتُمْ اَنْ يُحِبَّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ فَاَدُّوا اِذَا ائْتُمِنْتُمْ، وَاصْدُقُوا اِذَا حَدَّثْتُمْ، وَاَحْسِنُوا جِوَارَ مَنْ جَاوَرَكُمْ

حضرت قرار السلمی فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' آپ نے وضو کے لیے پانی منگوایا' آپ نے اپنا دست مبارک ڈالا اس میں پھر وضو کیا' ہم نے آپ کی اتباع کی' وہ ہم سے کم ہو گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: تم کو ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ ہم نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول کی محبت نے! آپ نے فرمایا: اگر تم اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتے ہو تو جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو اس کو ادا کرو' جب تم بات کرو تو سچ بولو' جو تمہارا پڑوسی ہو اس سے اچھا سلوک کرو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي قُرَادٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث ابوقرار سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبید بن واقد اکیلے ہیں۔

**6518** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ اَبِي الْاَشِيمِ، عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكَعْبِيِّ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو روٹی کھلائی یہاں تک کہ وہ سیر ہو گیا' اس کو پانی پلایا یہاں تک کہ اس

---

**6517**- اسناده فيه: عبيد بن واقد القيسي ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه148 .

**6518**- اسناده فيه: أبو الأشيم هو رجاء بن أبي عطاء متهم بالوضع' قال ابن حبان: يروى عن المصريين الأشياء الموضوعة لا يحل الاحتجاج به بحال . (اللسان جلد 2صفحه456' والمجروحين جلد 1صفحه301' والميزان جلد2صفحه46) . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه133 .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَطْعَمَ اَخَاهُ خُبْزًا حَتّٰى يُشْبِعَهُ، وَسَقَاهُ حَتّٰى يَرْوِيَهُ بَعَّدَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ سَبْعَ خَنَادِقَ

کی پیاس بجھ گئی' اللہ عزوجل اس کے جہنم سے سات خندقیں دُور کر دے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ادریس بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**6519** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ سَارِيَةَ الْعَكِّيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ وَاقِدٍ، يَقُولُ: اِنَّ الْيَمِينَ فِي الدَّمِ قَدْ كَانَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبدالملک بن ساریہ العکی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن واقد رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ خون میں قسم کھانے کی عادت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عبداللہ بن واقد سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**6520** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَجُلًا زَنَى بِامْرَاَةٍ، فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجُلِدَ الْحَدُّ، ثُمَّ اَخْبَرَ اَنَّهُ قَدْ اُحْصِنَ، فَاَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کسی عورت سے زنا کیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق حکم دیا' اس کو کوڑے مارے گئے' پھر آپ کو بتایا گیا کہ یہ شادی شدہ ہے' آپ نے اس کو رجم کرنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابن جریج سے ابن وہب روایت کرتے ہیں۔

---

**6519**- اسناده فيه: أ- محمد بن رزيق بن جامع المصرى لم أجده . ب - عبد الملك بن سارية لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه294 .

**6520**- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد4صفحه149 رقم الحديث: 4438-4439 .

**6521** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ اَبِي اُنَيْسَةَ حَدَّثَ اَنَّ اَبَا اِسْحَاقَ حَدَّثَ اَنَّ الْاَسْوَدَ، وَعَلْقَمَةَ حَدَّثَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْلَمُ شَيْئًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُولُوا فِي كُلِّ جَلْسَةٍ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ہم کوئی شی نہیں جانتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر قعدے میں پڑھو! تمام قولی مالی عبادتیں تیرے لیے ہیں اے غیب کی خبریں دینے والے! آپ پر سلام ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو! میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابواسحاق علقمہ سے اور ابواسحاق سے زید بن ابوانیسہ اور زید بن ابوانیسہ سے عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**6522** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ، ثَنَا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ الْاَيْلِيُّ ابْنُ اَخِي عَقِيلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا اَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ هَبَطَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ مِنْ ثَنِيَّةٍ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ وَحْدَهُ، فَلَمَّا اَسْهَلَتْ بِهِ الطَّرِيقَ ضَحِكَ وَكَبَّرَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے اچانک میں مقامِ ثنیہ سے اپنی سواری سے نیچے اُترا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکیلے چل رہے تھے جب راستے کو پار کرلیا تو آپ مسکرائے اور اللہ اکبر کہا ہم نے بھی اللہ اکبر کہا پھر ہم آپ سے ملے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم نے آپ کی وجہ سے اللہ اکبر کہا ہم کو معلوم نہیں ہے کہ

**6521**- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه373 رقم الحديث: 835، ومسلم: الصلاة جلد 1صفحه301، والنسائي: التطبيق جلد2صفحه189 (باب كيف التشهد الأول؟).

**6522**- اسناده فيه: محمد بن رزيق بن جامع المصري لم أجده. وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه25 .

فَكَبَّرْنَا لِتَكْبِيرِهِ، ثُمَّ سَارَ رَتْوَةً، ثُمَّ ضَحِكَ وَكَبَّرَ، فَكَبَّرْنَا لِتَكْبِيرِهِ، ثُمَّ أَدْرَكْنَاهُ، فَقَالَ الْقَوْمُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَبَّرْنَا لِتَكْبِيرِكَ، وَلَا نَدْرِي مِمَّ ضَحِكْتَ قَالَ: قَادَ النَّاقَةَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَلَمَّا أَسْهَلَتِ الْتَفَتَ إِلَيَّ، فَقَالَ: أَبْشِرْ وَبَشِّرْ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ، فَضَحِكْتُ وَكَبَّرْتُ، فَفَرِحْتُ بِذَلِكَ لِأُمَّتِي

آپ کیوں مسکرائے؟ آپ نے فرمایا: میری اونٹنی حضرت جبریل علیہ السلام لے کر چل رہے تھے' جب راستہ طے کر لیا تو آپ میری طرف متوجہ ہوئے' عرض کی: آپ کو خوشخبری اور آپ کی اُمت کے لیے خوشخبری! جو لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ پڑھے وہ جنت میں داخل ہوگا' اس پر جہنم کی آگ حرام ہوگی۔ میں مسکرایا اور اللہ اکبر کہا' میں اپنی اُمت کی وجہ سے خوش ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَقِيلٌ، وَلَا عَنْ عَقِيلٍ إِلَّا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الطَّاهِرِ

یہ حدیث زہری سے عقیل اور عقیل سے سلامۃ بن روح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوالطاہر اکیلے ہیں۔

**6523** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِقًا كُلُّهُ، ثُمَّ كَانَ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ كَانَ عِنْدَ عُمَرَ، ثُمَّ كَانَ عِنْدَ عُثْمَانَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ هَلَكَ عِنْدَ عُثْمَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی مبارک مکمل چاندی کی تھی' پھر وہ حضرت ابوبکر' پھر حضرت عمر کے پاس رہی' پھر جتنا اللہ نے چاہا حضرت عثمان کے پاس رہی' پھر حضرت عثمان کے پاس سے گم ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث حضرت جابر سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معن بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**6524** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثنا أَبُو

حضرت سعید بن رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**6523**- أخرجه البخاري: اللباس جلد**10**صفحه**336** رقم الحديث: **5873**' ومسلم: اللباس جلد**3**صفحه**1656** .

**6524**- اسناده فيه: محمد بن رزيق بن جامع المصري لم أجده' وسعيد بن نافع الأنصاري ترجمه البخاري' وابن أبي حاتم' وكستا عنه' وذكره ابن حبان في الثقات . تخريجه أحمد' وأبو يعلى . وانظر مجمع الزوائد جلد**2** صفحه**229** .

الطَّاهِرِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: رَآنِي اَبُو بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيُّ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى حِينَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَعَابَ عَلَيَّ ذٰلِكَ وَنَهَانِي، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلُّوا حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ، فَاِنَّهَا تَطْلُعُ فِي قَرْنِ الشَّيْطَانِ

مجھے حضرت ابوبشیر انصاری صحابیٔ رسول ﷺ نے نمازِ چاشت پڑھتے ہوئے دیکھا' جس وقت سورج طلوع ہوا' آپ نے مجھ پر عیب لگایا اور مجھے منع کیا' پھر فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورج کے بلند ہونے تک نماز نہ پڑھو کیونکہ اس وقت سورج شیطان کے سینگ پر طلوع ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا ابْنُهُ مَخْرَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَشِيرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث بکیر بن عبداللہ سے ان کے بیٹے مخرمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں اور حضرت ابوبشیر سے اسی سند سے روایت ہے۔

**6525** - وَبِهِ نا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، اَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَوَضَّاَ، وَقَدْ تَرَكَ عَلَى قَدَمَيْهِ مِثْلَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ، فَاَحْسِنْ وُضُوءَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے وضو کیا' اپنے دونوں قدموں میں ایک ناخن کی مقدار کے برابر جگہ چھوڑ گیا' حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: واپس جاؤ! اچھا وضو کرو!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث قتادہ سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**6526** - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، مَوْلَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے مسواک کو ضروری کر لیا یہاں تک کہ

---

**6525**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 43 رقم الحديث: 173 وقال: هذا الحديث ليس بمعروف (عن جرير بن حازم) ولم يروه الا ابن وهب . وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 218 رقم الحديث: 665، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 180 رقم الحديث: 12495 .

**6526**- اسناده فيه: محمد بن رزيق بن جامع المصرى لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 102 .

الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَزِمْتُ السِّوَاكَ حَتَّى خَشِيتُ اَنْ يُدْرِدَنِي

مجھے خوف ہوا کہ فرض نہ ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**6527** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، نا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ شَرَاحِيلَ بْنِ يَزِيدَ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ اَبِي عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ لِهَذِهِ الْاُمَّةِ عَلَى رَاْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُجَدِّدُ لَهَا دِينَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر سو سال کے بعد اس اُمت میں ایک مجدد بھیجے گا جو دین کو ازسرنو زندہ کرے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**6528** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَكْتُبَ اِلَى مُلُوكِ الْعَجَمِ، فَقَالَ لَهُ نَاسٌ مِنَ الْعَجَمِ عِنْدَهُ: اِنَّهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا اِلَّا بِخَاتَمٍ، فَاتَّخَذَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عجم کے بادشاہوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا' آپ کے پاس عجم کے کچھ لوگ تھے' انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ بادشاہ بغیر مہر کے خط قبول نہیں کرتے ہیں۔آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی' گویا ابھی اس کی سفیدی آپ کی ہتھیلی میں دیکھ رہا ہوں' اس میں لکھا ہوا تھا: محمد رسول اللہ!

**6527**- أخرجه أبو داؤد: الملاحم جلد4 صفحه106 رقم الحديث: 4291' والحاكم في المستدرك جلد4 صفحه522 . وقال العجلوني: رواه أبو داؤد' والطبراني في الأوسط بسند رجاله ثقات' والحاكم من حديث ابن وهب وصححه' وقد اعتمد الأئمة هذا الحديث . انظر كشف الخفا جلد1 صفحه282 رقم الحديث: 740 .

**6528**- أخرجه البخاري: اللباس جلد10 صفحه336 رقم الحديث: 5872' ومسلم: اللباس جلد3 صفحه1657 .

خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي كَفِّهِ، ثُمَّ نَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

**6529** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ، ثَنَا مَعْنٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ، فَمَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں شرک کرنے والوں کے شرک سے بے پرواہ ہوں' جس نے کوئی عمل کیا' اس میں میرے علاوہ کسی اور کو شریک ٹھہرایا' میں اس سے بری ہوں' وہ عمل اس کے لیے ہے جس نے شریک ٹھہرایا ہے۔

**6530** - وَبِهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھنبی' من سے ہے' اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔

**6531** - وَبِهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَلِيٍّ السَّهْمِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَعِلَ أَحَدُنَا وَهُوَ قَائِمٌ، وَأَنْ يَسْتَنْجِيَ بِعَظْمٍ، أَوْ بِمَا يَخْرُجُ مِنْ بَطْنٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر جوتا پہننے اور ہڈی سے استنجاء کرنے اور جو پیٹ سے نکلے اس سے استنجاء کرنے سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ إِلَّا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، وَحَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، إِلَّا

یہ تمام احادیث ابراہیم بن طہمان سے معن بن عیسیٰ اور حفص بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

---

6529- أخرجه مسلم: الزهد جلد4صفحه2289' وابن ماجة: الزهد جلد2صفحه1405 رقم الحديث: 4202 .

6530- أخرجه البخاري: الطب جلد10صفحه172 رقم الحديث: 5708' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1619 .

6531- أخرجه الترمذي: اللباس جلد4صفحه243 رقم الحديث: 1775' وابن ماجة: اللباس جلد 2صفحه1195 رقم الحديث: 3618 . بلفظ: نهى رسول الله ﷺ أن ينتعل الرجل وهو قائم . وقال الترمذي: حسن غريب .

حَدِيثُ عُرْوَةَ بْنِ عَلِيٍّ، فَإِنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَكِيمٍ قَدْ شَارَكَهُمَا فِي رِوَايَتِهِ

**6532** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ، فَخَالِفُوهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ‘ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یہود و نصاریٰ بالوں کو رنگتے نہیں ہیں تم ان کی مخالفت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عمرو سے ابواسود روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں ابولہیعہ اکیلے ہیں۔

**6533** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ أَبِي حُدَيْرَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَالِسِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دینے پر‘ نماز قائم کرنے‘ زکوٰۃ ادا کرنے‘ بیت اللہ کا حج کرنے اور رمضان کے روزے رکھنے پر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث خصیف سے عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن فضل اکیلے ہیں۔

**6534** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ، نا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَعْرُوفُ بْنُ

حضرت علی بن رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا

---

**6532**- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد**6**صفحه**572** رقم الحديث:**3462**‘ ومسلم: اللباس جلد **4** صفحه**1663** .

**6533**- أخرجه البخاري: الايمان جلد**1**صفحه**64** رقم الحديث:**8**‘ ومسلم: الايمان جلد**1**صفحه**45** .

**6534**- أخرجه أحمد: المسند جلد**2**صفحه**457** رقم الحديث:**8543** . بلفظ: ......واياك ودعوة المظلوم .

سُوَيْدٍ الْجُذَامِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو!

**6535** - وَبِهِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ ثَمَنُ الْكَلْبِ، وَلَا حُلْوَانُ الْكَاهِنِ، وَلَا مَهْرُ الْبَغِيِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کتے کی کمائی' کاہن کی مٹھائی اور زانیہ کی کمائی حلال نہیں ہے۔

**6536** - وَبِهِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى، وَلَا طِيَرَةَ، وَالْعَيْنُ حَقٌّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی چھوت چھات' کوئی فال نہیں ہے اور نظر برحق ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ إِلَّا مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهَا ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث علی بن رباح سے معروف بن سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**6537** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھو' اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھو۔

---

**6535**- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 277 رقم الحديث: 3484' والنسائي: الصيد جلد 7 صفحه 167 (باب النهي عن ثمن الكلب) وذكره ابن حجر وقال: ورجاله ثقات . انظر تلخيص الحبير جلد 3 صفحه 3 رقم الحديث: 2 .

**6536**- أخرجه البخاري: الطب جلد 10 صفحه 167 رقم الحديث: 5707' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1743 . بلفظ: لا عدوى ولا طيرة . وأما قوله ﷺ العين حق . أخرجه البخاري: الطب جلد 10 صفحه 213 رقم الحديث: 5740' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1719 .

**6537**- اسناده فيه: محمد بن رزيق بن جامع المصري لم أجده . تخريجه الطبراني في الكبير' وأحمد . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 29 .

لَا يُرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**6538** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، نا يُوسُفُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ الْمِصْرِيُّ، نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُوحُ بِهِ: أَنَا عَلَى إِيمَانِ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے یہ نہیں کہتے تھے: میں جبریل و میکائیل کے ایمان پر ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

یہ حدیث ایوب سے حسن بن ابوجعفر اور حسن سے عمر بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

**6539** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عُبَيْدَةَ الدِّيلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا عِبَادٌ لِلّٰهِ رُكَّعٌ، وَصِبْيَةٌ رُضَّعٌ، وَبَهَائِمُ رُتَّعٌ لَصُبَّ عَلَيْكُمُ الْعَذَابُ صَبًّا، ثُمَّ رُضَّ رَضًّا

حضرت مالک بن عبیدہ الدیلی اپنے والد سے وہ اُن کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ کے بندے نماز اور دودھ پینے والے بچے چرنے والے جانور نہ ہوتے تو تم پر ضرور عذاب بھیجا جاتا پھر ذرّہ ذرّہ کر دیا جاتا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ الدِّيلِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابوعبیدہ الدیلی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

---

6538- اسناده فيه: أ- عمر بن المغيره قال البخارى منكر الحديث مجهول (الميزان جلد 3 صفحه 224) . ب- الحسن بن ابى جعفر الجفرى منكر الحديث . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 67 .

6539- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن سعد ضعيف . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 230 .

**6540** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الْهِلَالِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِكَاتِهِ الَّتِي قُبِضَ فِيهَا، فَإِذَا فَاطِمَةُ عِنْدَ رَأْسِهِ قَالَ: فَبَكَتْ حَتَّى ارْتَفَعَ صَوْتُهَا، فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرْفَهُ اِلَيْهَا فَقَالَ: حَبِيبَتِي فَاطِمَةُ، مَا الَّذِي يُبْكِيكِ؟ قَالَتْ: اَخْشَى الضَّيْعَةَ مِنْ بَعْدِكَ قَالَ: يَا حَبِيبَتِي، اَمَا عَلِمْتِ اَنَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلَى الْاَرْضِ اطِّلَاعَةً، فَاخْتَارَ مِنْهَا اَبَاكِ فَبَعَثَهُ بِرِسَالَتِهِ، ثُمَّ اطَّلَعَ عَلَى الْاَرْضِ اطِّلَاعَةً فَاخْتَارَ مِنْهَا بَعْلَكِ، وَاَوْحَى اِلَيَّ اَنْ اُنْكِحَكِ اِيَّاهُ . يَا فَاطِمَةُ، وَنَحْنُ اَهْلُ بَيْتٍ قَدْ اَعْطَانَا اللّٰهُ سَبْعَ خِصَالٍ، لَمْ يُعْطِ اَحَدًا قَبْلَنَا وَلَا تُعْطَى اَحَدٌ بَعْدَنَا: اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَاَكْرَمُ النَّبِيِّينَ عَلَى اللّٰهِ، وَاَحَبُّ الْمَخْلُوقِينَ اِلَى اللّٰهِ، وَاَنَا اَبُوكِ، وَوَصِيِّي خَيْرُ الْاَوْصِيَاءِ وَاَحَبُّهُمْ اِلَى اللّٰهِ، وَهُوَ بَعْلُكِ، وَشَهِيدُنَا خَيْرُ الشُّهَدَاءِ وَاَحَبُّهُمْ اِلَى اللّٰهِ، وَهُوَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَهُوَ عَمُّ اَبِيكِ وَعَمُّ بَعْلِكِ، وَمِنَّا مَنْ لَهُ جَنَاحَانِ اَخْضَرَانِ، يَطِيرُ فِي الْجَنَّةِ مَعَ الْمَلَائِكَةِ حَيْثُ يَشَاءُ، وَهُوَ ابْنُ عَمِّ اَبِيكِ، وَاَخُو بَعْلِكِ، وَمِنَّا سِبْطَا هَذِهِ الْاُمَّةِ، وَهُمَا ابْنَاكِ الْحَسَنُ، وَالْحُسَيْنُ وَهُمَا سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاَبُوهُمَا وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ خَيْرٌ مِنْهُمَا . يَا فَاطِمَةُ، وَالَّذِي بَعَثَنِي

حضرت علی بن علی الہلالی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' آپ کی اس بیماری میں جس میں آپ کا وصال ہوا' آپ کے سر کے پاس حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف فرما تھیں' آپ رو پڑیں' یہاں تک کہ آپ کی آواز اونچی ہوئی' حضورﷺ نے اپنی نگاہ مبارک اُٹھائی' فرمایا: میری لختِ جگر فاطمہ! آپ کیوں رو رہی ہیں؟ حضرت سیدہ نے عرض کی: میں آپ کے بعد کثرتِ مشاغل کا خوف رکھتی ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے میری محبوبہ! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اللہ عزوجل نے زمین پر توجہ فرمائی' ان میں سے آپ کے والد کو پسند کیا اور آپ کے والد کو رسالت دے کر بھیجا' پھر زمین پر توجہ فرمائی' اس سے آپ کے شوہر کو پسند کیا اور میری طرف وحی کی کہ اے فاطمہ! تیرا نکاح ان سے کروں! ہم اہل بیت ہیں ہم کو اللہ عزوجل نے سات فضیلتیں عطا کی ہیں' وہ سات خصلتیں ہم سے پہلے اور بعد کسی کو عطا نہیں کی گئی ہیں' میں تمام نبیوں کے آخر میں آیا ہوں' اللہ عزوجل نے تمام انبیاء پر فضیلت دی ہے' اللہ کو تمام مخلوق سے زیادہ محبوب ہوں اور میں آپ کا والد ہوں' میرا وصی تمام وصیوں سے بہتر ہے اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے اور وہ آپ کا شوہر ہے۔ ہمارا شہید تمام شہداء سے بہتر ہیں اور اللہ کو زیادہ محبوب ہیں' وہ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب ہیں۔ وہ آپ کے باپ اور آپ کے شوہر کے چچا ہیں' ہم میں سے ہے جس کے دو

**6540**- اسناده فيه: الهيثم بن حبيب متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه256 .

بِالْحَقِّ إِنَّ مِنْهُمَا لَمَهْدِيَّ هَذِهِ الْأُمَّةِ إِذَا صَارَتِ الدُّنْيَا هَرَجَ، وَمَرَجَ، وَتَظَاهَرَتِ الْفِتَنُ، وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ، وَأَغَارَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَلَا كَبِيرَ يَرْحَمُ الصَّغِيرَ، وَلَا صَغِيرَ يُوَقِّرُ الْكَبِيرَ، فَيَبْعَثُ اللَّهُ عِنْدَ ذَلِكَ مِنْهُمَا مَنْ يَفْتَحُ حُصُونَ الضَّلَالَةِ، وَقُلُوبًا غُلْفًا يَهْدِمُهَا هَدْمًا، يَقُومُ بِالدِّينِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ كَمَا قُمْتُ بِهِ فِي أَوَّلِ الزَّمَانِ، يَمْلَأُ الدُّنْيَا عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا . يَا فَاطِمَةُ، لَا تَحْزَنِي وَلَا تَبْكِي، فَإِنَّ اللَّهَ أَرْحَمُ بِكِ وَأَرْأَفُ عَلَيْكِ مِنِّي، وَذَلِكَ لِمَكَانِكِ مِنِّي وَمَوْقِعِكِ مِنْ قَلْبِي، وَزَوَّجَكِ اللَّهُ زَوْجَكِ وَهُوَ أَشْرَفُ أَهْلِ بَيْتِي حَسَبًا، وَأَكْرَمُهُمْ مَنْصِبًا، وَأَرْحَمُهُمْ بِالرَّعِيَّةِ، وَأَعْدَلُهُمْ بِالسَّوِيَّةِ، وَأَبْصَرُهُمْ بِالْقَضِيَّةِ، وَقَدْ سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ تَكُونِي أَوَّلَ مَنْ يَلْحَقُنِي مِنْ أَهْلِ بَيْتِي قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ: فَلَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَبْقَ فَاطِمَةُ بَعْدَهُ إِلَّا خَمْسَةً وَسَبْعِينَ يَوْمًا حَتَّى أَلْحَقَهَا اللَّهُ بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سبز پَر ہیں، وہ پَر جنت میں فرشتوں کے ساتھ اُڑتا ہے یہاں چاہے، وہ آپ کا چچازاد ہے اور آپ کے شوہر کا بھائی ہے۔ ہم سے اس اُمت میں دو بیٹے ہیں، وہ دونوں آپ کے لختِ جگر حسن وحسین ہیں، دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں، ان دونوں کا باپ ان لوگوں سے بہتر ہے، اے فاطمہ! اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے، ان دونوں کی اولاد سے مہدی اس اُمت سے ہو گا، جب دنیا برباد ہوگی، فتنے ہوں گے، راستے ختم ہوں گے، آپس میں قتل و غارت ہوگی، بڑے چھوٹوں پر رحم نہیں کریں گے اور چھوٹے بڑوں کی عزت نہیں کریں گے، اس وقت اللہ عزوجل ان دونوں کی اولاد سے اُس کو بھیجے گا، جو گمراہی کو ختم کرے گا، بند دلوں کو کھول دے گا، آخر زمانہ کے لوگوں میں کھڑا ہوگا، جس طرح میں پہلے لوگوں میں کھڑا ہوا ہوں، دنیا کو حلال سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم سے بھری ہوئی تھی۔ اے فاطمہ! پریشان نہ ہو! اللہ آپ پر رحم کرے گا اور میری وجہ سے نرمی کرے گا، آپ کا مرتبہ میری وجہ سے ہے، آپ کی شادی اللہ عزوجل نے میری اہل بیت میں سے سب سے اچھے صبر والے سے کی ہے، جو منصب میں زیادہ عزت والا ہے، رعیت پر رحم کرنے والا ہے، عدل میں برابری کرنے والا، فیصلہ زیادہ اچھا کرنے والا ہے، میں نے اپنے رب سے مانگا ہے کہ میری اہل بیت سے مجھے سب سے پہلے ملے گی۔ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا، حضرت فاطمہ ۷۵ دن زندہ رہی ہیں، اس

کے بعد اللہ عزوجل نے آپ کو آپ کے ساتھ ملا دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث علی بن علی نے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے ہشیم بن حبیب اکیلے ہیں۔

**6541** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، نا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْأَشْعَثِ صَاحِبِ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، نا عِيسَى بْنُ مُوسَى الْغُنْجَارُ، ثنا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ، وَمَنْ كَثُرَ سَقَطُهُ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ، وَمَنْ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ كَانَتِ النَّارُ أَوْلَى بِهِ، فَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو زیادہ گفتگو کرتا ہے' اس کا غلط زیادہ ہوگا' جس کے غلط زیادہ ہوں گے اس کے گناہ زیادہ ہوں گے' جس کے گناہ زیادہ ہوں گے وہ جہنم میں جلنے کا زیادہ حق دار ہے' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى إِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا الْغُنْجَارُ، وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْأَشْعَثِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ

یہ حدیث نافع سے یحییٰ بن ابی کثیر اور یحییٰ سے عمر بن راشد اور عمر سے عیسیٰ غنجار اور عیسیٰ سے ابراہیم بن اشعث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدہ بن عبدالرحیم اکیلے ہیں۔

**6542** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، نا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ الْجَعْفَرِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً مَرَّةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اعضاءِ وضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا کرتے تھے۔

---

**6541**- اسناده فيه: أ - ابراهيم بن الأشعث ضعيف (الميزان جلد 1صفحه20) . ب- عمر بن راشد ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه305 .

**6542**- أخرجه الترمذي: الطهارة جلد 1صفحه65 رقم الحديث: 45-46' وابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه143 رقم الحديث: 410 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث حضرت جعفر سے حارث بن عمران روایت کرتے ہیں۔

**6543** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، نا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ابنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ قَصْرًا مِنْ دُرٍّ، لَا صَدْعَ فِيهِ، وَلَا وَهَنَ، أَعَدَّهُ اللَّهُ لِخَلِيلِهِ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں موتی کا ایک محل ہے' جس میں سردرد کوئی تکلیف نہیں ہو گی' وہ اللہ عزوجل نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے لیے تیار کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث سماک سے حماد بن سلمہ اور حماد سے نضر بن خلیل اور یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

**6544** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّبَرَانِيُّ، نا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أَبَا هِنْدٍ مَوْلَى بَنِي بَيَاضَةَ كَانَ حَجَّامًا يَحْجُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى مَنْ صَوَّرَ اللَّهُ الْإِيمَانَ فِي قَلْبِهِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى أَبِي هِنْدٍ، وَقَالَ: أَنْكِحُوهُ، وَأَنْكِحُوا إِلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بنی بیاضہ کے غلام ابوہند حضور ﷺ کو پچھنا لگایا کرتے تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ دیکھنا پسند ہو کہ جس کے دل میں اللہ عزوجل ایمان کو پختہ کر دیا ہے' وہ ابوہند کو دیکھے اور فرمایا: اس کا نکاح کرو! اس کا نکاح کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ

یہ حدیث زہری سے زبیدی روایت کرتے ہیں۔

---

**6543**- اسناده فيه: محمد بن رزيق بن جامع المصرى لم أجده .

**6544**- اسناده فيه: اسماعيل بن عياش صدوق فى روايته عن أهل بلده مخلط فى غيرهم' وفيه من لم أعرفه . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه380 .

6545 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، نا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، اَنَّ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ، بَعْدَ اَنْ رَجَعَ مِنَ الطَّائِفِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ اَعْتَكِفَ يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، فَكَيْفَ تَرَى؟ قَالَ: اذْهَبْ فَاعْتَكِفْ يَوْمًا . وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَعْطَاهُ جَارِيَةً مِنَ الْخُمُسِ، فَلَمَّا اَعْتَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا النَّاسِ سَمِعَ اَصْوَاتَهُمْ يَقُولُونَ: اَعْتَقَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَ: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا: اَعْتَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا النَّاسِ، فَقَالَ عُمَرُ: اذْهَبْ اِلَى تِلْكَ الْجَارِيَةِ فَخَلِّ سَبِيلَهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے پوچھا: آپ اس وقت جعرانہ کے مقام پر تھے‘ طائف سے واپسی پر‘ عرض کی: یارسول اللہ! میں نے جاہلیت میں نذر مانی تھی‘ ایک دن مسجد حرام میں اعتکاف کرنے کی‘ آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ نے فرمایا: جاؤ! ایک دن کا اعتکاف کرو! حضور ﷺ نے آپ کو خمس سے ایک لونڈی دی تھی‘ جب رسول اللہ ﷺ نے قیدیوں کو آزاد کیا‘ ان کی آواز سنی کہتے ہوئے کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے آزاد کیا ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا: یہ کیسی آواز ہے؟ لوگوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے قیدی لوگوں کو آزاد کیا ہے‘ حضرت عمر نے کہا: اس لونڈی کی طرف جاؤ! اس کو آزاد کردو!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث حضرت جریر بن حازم سے ابن وہب روایت کرتے ہیں۔

6546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ اَبِي حَبَّةَ الْبَدْرِيِّ قَالَ: كَانَ

حضرت ابوحبہ البدری سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حنین کے دن کسی کونے کی طرف نہیں دیکھتے تھے سوائے حضرت ابوسفیان کی لڑائی کے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ابوسفیان میرے خاندان سے بہتر ہے۔

6545- أخرجه البخاري: الاعتكاف جلد4صفحه333 رقم الحديث: 2043 في شطره الأول . ومسلم: الأيمان جلد1صفحه1277 .

6546- اسناده فيه: علي بن زيد (هو ابن جدعان) ضعيف (التقريب) . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه277 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ لَا يَنْظُرُ فِي نَاحِيَةٍ إِلَّا رَأَى أَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ يُقَاتِلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ خَيْرُ أَهْلِي أَوْ: مِنْ خَيْرِ أَهْلِي

**6547** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ، ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي فِي لَيْلَةٍ قَمِرَةٍ، وَقَدْ أَوْثَقْتُ فَرَسِي، فَجَالَتْ جَوْلَةً، فَفَزِعْتُ، فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ جَاءَتْ تَسْمَعُ قِرَاءَتَكَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ وَكَانَ أُسَيْدٌ حَسَنَ الصَّوْتِ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں چاندرات کو نماز پڑھ رہا تھا' میرا گھوڑا باندھا ہوا تھا' وہ ڈرنے لگا' میں گھبرایا' میں گھر داخل ہوا' جب میں نے صبح کی' اس بات کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا' آپ نے فرمایا: وہ فرشتہ تھا جو رات کے آخری حصے کو سورۂ بقرہ کی تلاوت سننے کے لیے آیا تھا' حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی آواز بڑی اچھی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ الْأَيْلِيُّ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے انس بن عیاض روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہارون الایلی اکیلے ہیں۔

**6548** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، نا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ بَرِّدْ قَلْبِي بِالْبَرَدِ وَالثَّلْجِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، وَنَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم برد قلبی الخ''۔

6547- أخرجه البخاري: فضائل القرآن جلد 8 صفحه 680 رقم الحديث: 5018' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 548 من حديث طويل .

6548- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 551 رقم الحديث: 3547 . وقال: حسن صحيح غريب .

الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث حسن بن عبیداللہ سے یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں۔

**6549** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ، نا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ: اِنِّي لَاَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ، مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل جنابت ایک ہی برتن سے کرتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ

یہ حدیث حضرت علی بن ابوطالب، حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں انس بن عیاض اکیلے ہیں۔

**6550** - وَبِهِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَبُّ الدَّابَّةِ اَحَقُّ بِصَدْرِهَا

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سواری کا مالک اس کی پیٹھ پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ اِلَّا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ

یہ حدیث حسین بن عبداللہ بن مغیرہ سے انس بن عیاض روایت کرتے ہیں۔

**6551** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ اَبِي حَرَّةَ السَّدُوسِيُّ، نا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَافِعٍ، سَمِعْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جمعہ کے دن لوگ زیادہ غسل کرتے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں تھے، آپ گرمی کے دن لوگوں کے پاس آئے، وہ کھجوروں

---

6549- أخرجه البخاري: الحيض جلد 1 صفحه 481 رقم الحديث: 299، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 256 .

6550- اسناده فيه: حسين بن عبد الله بن ضمرة متروك الحديث كذاب (راجع اللسان جلد 3 صفحه 57، والميزان جلد 1 صفحه 538) .

6551- أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2 صفحه 449 رقم الحديث: 903، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 581 رقم الحديث: 847 بلفظ: لو اغتسلتم .

عَمْرو بْنَ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ اَبِي حَسَنٍ الْاَنْصَارِيّ يُحَدِّثُ، اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ، اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: اَكْثَرَ النَّاسُ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَاِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ فِي بَيْتِي، دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ اَهْلِ الْعَالِيَةِ فِي يَوْمٍ حَارٍّ، قَدْ عَمِلُوا فِي نَخْلِهِمْ، وَعَلَيْهِمْ ثِيَابُهُمُ الصُّوفُ، فَدَخَلُوا وَلَهُمْ اَرْوَاحٌ مُنْكَرَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ هٰذَا الْيَوْمُ فَاغْتَسِلُوا

کے باغوں میں کام کر رہے تھے انہوں نے اُون کے کپڑے پہنے ہوئے تھے ان کے جسم سے بدبو اُٹھ رہی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ دن ہوتو غسل کیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، وَلَا عَنْ عَمْرٍو اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَافِعٍ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ

یہ حدیث قاسم بن محمد سے عمرو بن یحییٰ اور عمرو بن یحییٰ اور عمرو سے اسماعیل بن رافع اور اسماعیل سے فضل بن علاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ہشام السدوسی اکیلے ہیں۔

**6552** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثَنَا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَاِسْرَافِي فِي اَمْرِي، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي، وَخَطَئِي وَعَمْدِي، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِي

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم اغفرلی..........''۔

**6553** - وَبِهِ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ:

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

---

6552- أخرجه البخاري: الدعوات جلد 11 صفحه 200 رقم الحديث: 6399، ومسلم: الذكر جلد 4 صفحه 2087 .

6553- اسناده فيه: أشعث بن سوار ضعيف . تخريجه البزار بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 359 .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ يَدْخُلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ . فَقَالَ بَعْضُهُمْ: وَلَا اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا اَنَا، اِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللّٰهُ بِرَحْمَتِهِ

کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل کے ذریعے جنت میں نہیں جائے گا۔ بعض صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں مگر یہ ہے کہ مجھے میرے رب نے اپنی رحمت کے ساتھ ڈھانپ لیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ

یہ دونوں حدیثیں ابواسحاق سے اشعث بن سوار روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں فضل بن عداء اکیلے ہیں۔

**6554** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نا اِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ، نا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَارْتَدَّتِ الْعَرَبُ قَالَ عُمَرُ: يَا اَبَا بَكْرٍ، تُرِيدُ اَنْ تُقَاتِلَ الْعَرَبَ كَافَّةً وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: اِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا شَهِدُوا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ مَنَعُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہﷺ کا وصال ہوا تو عرب والے مرتد ہونے لگے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے ابوبکر! آپ سارے عرب والوں کو قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں' حالانکہ حضورﷺ نے فرمایا ہے کہ مجھے لوگوں سے لڑنے کا حکم دیا گیا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھیں! حضرت ابوبکر نے فرمایا کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب وہ گواہی دیں لا الہ الا اللہ اور نماز قائم کرنے' زکوۃ ادا کرنے کی (جب وہ ایسا کریں گے) تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اپنے اموال بچا لیے' اگر مجھ سے ایک نکیل بھی روکیں جو رسول اللہﷺ کے زمانہ میں ادا کرتے تھے تو میں ان سے لڑوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عِمْرَانُ

یہ حدیث مسلم سے عمران القطان روایت کرتے

---

**6554**- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 592 رقم الحديث: 392' وأبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 45 رقم الحديث: 2641 مختصرًا .

الْقَطَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں۔

6555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی غَسَّانَ اَبُو عُلَاثَةَ الْفَرَائِضِیُّ الْمِصْرِیُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِیُّ، نا يُونُسُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَلْبَسَهُ اللّٰهُ نِعْمَةً فَلْيُكْثِرْ مِنَ الْحَمْدِ لِلّٰهِ، وَمَنْ كَثُرَتْ هُمُومُهُ، فَلْيَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ، وَمَنْ اَبْطَاَ عَنْهُ رِزْقُهُ فَلْيُكْثِرْ مِنْ قَوْلِ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَمَنْ نَزَلَ مَعَ قَوْمٍ فَلَا يَصُومَنَّ اِلَّا بِاِذْنِهِمْ، وَمَنْ دَخَلَ دَارَ قَوْمٍ فَلْيَجْلِسْ حَيْثُ اَمَرُوهُ، فَاِنَّ الْقَوْمَ اَعْلَمُ بِعَوْرَةِ دَارِهِمْ، وَاِنَّ مِنَ الذَّنْبِ الْمَسْخُوطِ بِهِ عَلَى صَاحِبِهِ، الْحِقْدُ، وَالْحَسَدُ، وَالْكَسَلُ فِی الْعِبَادَةِ، وَالضَّنْكُ فِی الْمَعِيشَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ کوئی نعمت دے وہ کثرت سے اللہ کی تعریف کرے' جس کے زیادہ غم ہوں وہ اللہ سے بخشش طلب کرے' جس پر رزق کی تنگی ہو وہ کثرت سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھے' جو کسی قوم کے ساتھ جائے وہ روزہ ان کی اجازت سے رکھے' جو کسی آدمی کے گھر جائے تو وہ وہاں بیٹھے جہاں اس کو حکم دیا جائے بیٹھنے کا' کیونکہ آدمی اپنے گھر کے پردہ کی جگہ زیادہ جانتا ہے' گناہ جس کی وجہ سے اپنے ساتھی پر ناراض ہونا جائز ہے' حسد کرنا' عبادت میں سستی کرنا' کاروبار میں تنگی ہونا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ اِلَّا الْاَوْزَاعِیُّ، وَلَا عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا يُونُسُ بْنُ تَمِيمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِیُّ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے اوزاعی اور اوزاعی سے یونس بن تمیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ المراری اکیلے ہیں۔

6556 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی غَسَّانَ، ثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

6555- اسناده فيه: يونس بن تميم ترجمه الذهبی فی الميزان جلد 4 صفحه 478 وقال: عن الأزاعی بخير باطل' ثم ذكر هذا الحديث . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 204 .

6556- اسناده فيه: أ- حجاج بن سليمان الرعينی أبو الأزهر . قال ابن يونس: فی حديثه مناكير' وقال أبو زرعة: منكر الحديث' ومشاه ابن عدی حيث قال: اذا روی حجاج هذا من غير ابن لهيعة فهو مستقيم ان شاء الله (الكامل لابن عدی جلد 2 صفحه 651' واللسان جلد 2 صفحه 177) . ب- محمد بن عجلان المدنی صدوق الا أنه اختلطت عليه أحاديث أبی هريرة (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 212 .

مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرُّعَيْنِيُّ، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بَنِي آدَمَ يَلْقَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِذَنْبٍ قَدْ أَذْنَبَهُ، يُعَذِّبُهُ عَلَيْهِ إِنْ شَاءَ أَوْ يَرْحَمُهُ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، فَإِنَّهُ كَانَ سَيِّدًا وَحَصُورًا، وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ وَأَهْوَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَذَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ، فَأَخَذَهَا، وَقَالَ: ذَكَرُهُ مِثْلُ هَذِهِ الْقَذَاةِ

ﷺ نے فرمایا: ہر انسان قیامت کے دن اللہ سے ملے گا' اپنے گناہ کے ساتھ جو اس نے کیا ہوگا' اللہ چاہے تو عذاب دے' چاہے تو معاف کر دے' سوائے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے کیونکہ آپ سردار اور عورتوں سے الگ رہنے والے تھے اور صالحین انبیاء سے تھے' حضور ﷺ ایک تنکے کی طرف جھکے' زمین پر اس کو پکڑا اور فرمایا: اس تنکے کی مثل ذکر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا اللَّيْثُ، وَلَا عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا حَجَّاجُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے لیث اور لیث سے حجاج بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ المراری اکیلے ہیں۔

**6557** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَسَّانَ، ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَبْدُ الْأَوَّلِ الْمُعَلِّمُ، ثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ الْأَيْلِيُّ، عَنْ زُفَرِ بْنِ وَاصِلٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَثُرَ ضَحِكُهُ اسْتُخِفَّ بِحَقِّهِ، وَمَنْ كَثُرَتْ دُعَابَتُهُ ذَهَبَتْ جَلَالَتُهُ، وَمَنْ كَثُرَ مِزَاحُهُ ذَهَبَ وَقَارُهُ، وَمَنْ شَرِبَ الْمَاءَ عَلَى الرِّيقِ انْتَقَصَتْ قُوَّتُهُ، وَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ، وَمَنْ كَثُرَ سَقَطُهُ كَثُرَتْ خَطَايَاهُ، وَمَنْ كَثُرَتْ خَطَايَاهُ كَانَتِ النَّارُ أَوْلَى بِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو زیادہ ہنسے گا اس کا حق کمزور ہوگا' جو زیادہ مانگے گا اس کا جلال ختم ہوگا' جو زیادہ مزاح کرے گا اس کا وقار چلا جائے گا' جو پانی کے ساتھ تھوک پیئے گا اس کی قوت چلی جائے گی' جو زیادہ گفتگو کرے گا اس کی غلطیاں زیادہ ہوں گی' جس کی غلطیاں کثرت سے ہوں گی اس کی غلطیاں زیادہ ہوں گی جس کی غلطیاں زیادہ ہوں گی وہ جہنم میں جلنے کا زیادہ حق دار ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبدالاول المعلم ہیں۔

---

6557- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه90 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وفي اسناده من لم أعرفهم .

الْاَوَّلِ الْمُعَلِّمِ

**6558** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی غَسَّانَ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَعْبَدٍ الْمُرَادِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ اُمَّتِي الَّذِينَ اِذَا اَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا، وَاِذَا اَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا، وَاِذَا سَافَرُوا قَصَّرُوا وَاَفْطَرُوا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کے بہتر وہ لوگ ہیں کہ جب ان سے گناہ ہو جائے تو وہ بخشش طلب کرتے ہیں، جب نیکی کریں تو خوش ہوں، جب سفر کریں تو نماز قصر کریں اور روزہ افطار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَعْبَدٍ الْمُرَادِيُّ

یہ حدیث ابوزبیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یحییٰ بن معبد المراری اکیلے ہیں۔

**6559** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی غَسَّانَ، نا مَكِّيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّعَيْنِيُّ، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ اَبِی طَالِبٍ مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ، تَلَقَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا نَظَرَ جَعْفَرٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَلَ اِعْظَامًا مِنْهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَبَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَقَالَ لَهُ: يَا حَبِيبِي، اَنْتَ اَشْبَهُ النَّاسِ بِخَلْقِي وَخُلُقِي، وَخُلِقْتَ مِنَ الطِّينَةِ الَّتِي خُلِقْتُ مِنْهَا، يَا حَبِيبِي، حَدِّثْنِي عَنْ بَعْضِ عَجَائِبِ اَرْضِ الْحَبَشَةِ قَالَ: نَعَمْ، بِاَبِی اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَيْنَا اَنَا قَائِمٌ فِي بَعْضِ طُرُقِهَا، اِذَا اَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ حبشہ کی سرزمین سے آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے، جب حضرت جعفر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو اپنے آپ کو عاجزی و انکساری سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں پیش کیا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا، فرمایا: آپ کو فرمایا: اے میرے محبوب! تم میری شکل اور اخلاق کے سب لوگوں سے زیادہ مشابہ ہو، تم بھی اس مٹی سے بنے ہو، جس سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بنایا ہے، مجھے حبشہ کی سرزمین کے بعض عجائبات بتاؤ! حضرت جعفر نے عرض کی: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر قربان! یا رسول اللہ! میں کسی رستہ پر کھڑا تھا تو ایک بوڑھی عورت

---

**6558**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه160 وقال: رواه الطبراني في الأوسط، وفيه ابن لهيعة وفيه كلام .

**6559**- اسناده فيه: مكي بن عبد الله الرعيني قال العقيلي: حديثه غير محفوظ، وقال ابن يونس: لم يتابع على ما رواه عن ابن وهب (اللسان جلد6صفحه87، والميزان جلد4صفحه179) . وانظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه211 .

بِعَجُوزٍ عَلَى رَأْسِهَا مِكْتَلٌ، وَأَقْبَلَ شَابٌّ يَرْكُضُ عَلَى فَرَسٍ لَهُ، فَزَحَمَهَا، وَأَلْقَى الْمِكْتَلَ عَنْ رَأْسِهَا، فَاسْتَوَتْ قَائِمَةً، وَأَتْبَعَتْهُ الْبَصَرَ، وَهِيَ تَقُولُ: الْوَيْلُ لَكَ غَدًا إِذَا جَلَسَ الْمَلِكُ عَلَى كُرْسِيِّهِ، فَاقْتَصَّ لِلْمَظْلُومِ مِنَ الظَّالِمِ . قَالَ جَابِرٌ: فَنَظَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ دُمُوعَهُ لَتَنْحَدِرُ عَلَى عَيْنَيْهِ مِثْلَ الْجِمَارِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَدَّسَ اللَّهُ أُمَّةً لَا يَأْخُذُ الْمَظْلُومُ حَقَّهُ مِنَ الظَّالِمِ، غَيْرَ مُتَعْتَعٍ

اپنے سر پر ٹوکری رکھی ہوئی تھی' ایک نوجوان آیا وہ گھوڑے پر سوار تھا' اس نے اس ٹوکری کو ٹھوکر ماری' وہ ٹوکری اس کے سر سے گری' وہ عورت سیدھی کھڑی ہوئی اس کی طرف دیکھنے لگی اور کہہ رہی تھی: کل تیرے لیے ہلاکت! جب بادشاہ کرسی پر بیٹھے گا' مظلوم کو ظالم سے بدلہ دلوائے گا۔ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے' کنکریوں کی مثل۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس اُمت کو پاک نہیں کرتا ہے جس میں مظلوم کو ظالم سے بدلہ نہ دلوایا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا مَكِّيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّعَيْنِيُّ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے مکی بن عبداللہ العینی روایت کرتے ہیں۔

**6560** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَسَّانَ، ثنا عَمْرُو بْنُ يُوسُفَ بْنِ يَزِيدَ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَيْنَا أَنَا سَائِرٌ، بِجَنَبَاتِ بَدْرٍ، إِذْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ حُفَيْرٍ، فِي عُنُقِهِ سِلْسِلَةٌ، فَنَادَانِي: يَا عَبْدَ اللَّهِ اسْقِنِي . يَا عَبْدَ اللَّهِ اسْقِنِي، فَلَا أَدْرِي، أَعَرَفَ اسْمِي أَوْ دَعَانِي بِدِعَايَةِ الْعَرَبِ، وَخَرَجَ أَسْوَدُ مِنْ ذَلِكَ الْحُفَيْرِ، فِي يَدِهِ سَوْطٌ، فَنَادَانِي: يَا عَبْدَ اللَّهِ، لَا تَسْقِهِ، فَإِنَّهُ كَافِرٌ، ثُمَّ ضَرَبَهُ بِالسَّوْطِ حَتَّى عَادَ إِلَى حُفْرَتِهِ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ لِي: أَوَ قَدْ رَأَيْتَهُ؟

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بدر کے کسی کونے پر تھا' اچانک چھوٹے سے گڑھے سے ایک آدمی نکلا' اس کی گردن میں زنجیر تھی' اس نے مجھے ندا دی: اے عبداللہ! مجھے پانی پلاؤ! اے عبداللہ! مجھے پانی پلاؤ! میں اس کو نہیں جانتا تھا' میرا نام پہچانتا ہو اور مجھے عرب کی طرز پر بلانے والا ہو (دیکھا) کنواں سے ایک سیاہ آدمی نکلا' اس کے ہاتھ میں کوڑا تھا' اس نے مجھے آواز دی: اے عبداللہ! اس کو نہ پلانا کیونکہ یہ کافر ہے' پھر اس نے اپنا کوڑا مارا' دوبار کنواں میں چلا گیا' میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ کو بتایا' مجھے آپ نے فرمایا: کیا تم نے اس کو دیکھا ہے؟ میں نے عرض کی: جی

**6560**- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن المغيرة الكوفي ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه60 .

قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: ذَاكَ عَدُوُّ اللّٰهِ اَبُو جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ، وَذَاكَ عَذَابُهُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْكُوفِيُّ

**6561** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي غَسَّانَ الْفَرَائِضِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي اَبُو غَسَّانَ اَحْمَدُ بْنُ عِيَاضِ بْنِ اَبِي طَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدَّمَ فَرْخًا مَشْوِيًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِاَحَبِّ الْخَلْقِ اِلَيْكَ وَاِلَيَّ يَاْكُلُ مَعِي مِنْ هٰذَا الْفَرْخِ، فَجَاءَ عَلِيٌّ، فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ اَنَسٌ: مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: عَلِيٌّ، فَقُلْتُ: النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَةٍ، فَانْصَرَفَ، ثُمَّ تَنَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَكَلَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِاَحَبِّ الْخَلْقِ اِلَيْكَ وَاِلَيَّ يَاْكُلُ مَعِي مِنْ هٰذَا الْفَرْخِ فَجَاءَ عَلِيٌّ. فَدَقَّ الْبَابَ دَقًّا شَدِيدًا، فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا اَنَسُ، مَنْ هٰذَا؟ قُلْتُ: عَلِيٌّ. قَالَ: اَدْخِلْهُ، فَدَخَلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. لَقَدْ سَاَلْتُ اللّٰهَ ثَلَاثًا بِاَنْ يَاْتِيَنِي بِاَحَبِّ الْخَلْقِ اِلَيْهِ وَاِلَيَّ يَاْكُلُ مَعِي مِنْ هٰذَا

ہاں! آپ نے فرمایا: وہ اللہ کا دشمن ابوجہل بن ہشام تھا' یہ عذاب اس کو قیامت کے دن تک رہے گا۔

یہ حدیث مالک بن مغول سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ الکوفی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرتا تھا' آپ کے پاس بھونا ہوا پرندہ لایا گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! میرے پاس اس کو لانا جو تجھے مخلوق میں سب سے زیادہ پسند ہو! وہ میرے ساتھ یہ بھونا پرندہ کھائے۔ حضرت علی آئے' آپ نے دروازہ کھٹکھٹایا' آپ نے فرمایا: اے انس! یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: علی ہیں' میں نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کام میں مصروف ہیں۔ حضرت علی چلے گئے' پھر حضور پیچھے ہٹے اور اس میں سے کچھ کھایا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! تو اس کو لے آ جو تجھے مخلوق میں سب سے زیادہ پسند ہے کہ وہ میرے ساتھ یہ پرندہ کھائے۔ حضرت علی آئے' زور سے دروازہ کھٹکھٹایا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آواز سنی' فرمایا: اے انس! یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: علی ہیں! آپ نے فرمایا: اس کو داخل ہونے دو! حضرت علی داخل ہوئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اللہ سے تین مرتبہ سوال کیا کہ میرے پاس اس کو لائے جو اُسے مخلوق میں سب سے زیادہ پسند ہے کہ وہ میرے ساتھ یہ کھائے۔ حضرت

**6561**- اسناده فيه: أبو غسان أحمد بن عياض بن أبى طيبة المصرى . قال ابن حجر: ذكره ابن يونس فى تاريخ مصر' ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا (اللسان جلد 5 صفحه 57' والميزان جلد 3 صفحه 465) . تخريجه الطبرانى فى الكبير' وأبو يعلى مختصرًا' وعند الترمذى طرف منه . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 128 .

الْفَرْخِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: وَاَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ جِئْتُ ثَلَاثًا، كُلُّ ذٰلِكَ يَرُدُّنِي اَنَسٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَنَسُ، مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ: اَحْبَبْتُ اَنْ تُدْرِكَ الدَّعْوَةُ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُلَامُ الرَّجُلُ عَلَى حُبِّ قَوْمِهِ

علی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے پاس تین مرتبہ آیا تھا' ہر مرتبہ انس نے واپس بھیج دیا' حضور ﷺ نے فرمایا: اے انس! تمہیں ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ میں نے عرض کی: میں نے پسند کیا کہ آپ میری قوم کے کسی آدمی کو بلائیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی آدمی کو اپنی قوم سے محبت پر ملامت نہیں کیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي غَسَّانَ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن بلال اور سلیمان سے یحییٰ بن حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوغسان اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**6562** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَرْدِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِي نَهَرًا مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ اِلَى اَيْلَةَ، فِيهِ عَدَدُ النُّجُومِ آنِيَةٌ، وَهُوَ اَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ، وَاَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَاَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَاْ بَعْدَهَا اَبَدًا، وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ لَمْ يَرْوِ اَبَدًا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے لیے جنت میں ایک نہر ہے جس کی لمبائی صنعاء سے لے کر ایلہ تک ہے' اس میں ستاروں کی تعداد کے برابر برتن ہیں' وہ برف سے زیادہ ٹھنڈا اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے اور دودھ سے زیادہ سفید' جو اس سے ایک گھونٹ پئے گا وہ اس کے بعد کبھی پیاسا نہ ہوگا' جس نے اس سے نہ کھایا وہ کبھی بھی سیر نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا الْعَرْزَمِيُّ، وَلَا عَنِ الْعَرْزَمِيِّ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث ابوبردہ سے عرزمی اور عرزمی سے داؤد بن ہلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

---

**6562**- اسنادہ فیہ: محمد بن عبید اللہ متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحہ**364** .

**6563** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَرْدِيُّ، نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ، نا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبْلُغُ عَبْدٌ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يَخْزُنَ مِنْ لِسَانِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ اس وقت تک ایمان کی حقیقت نہیں پاسکتا ہے یہاں تک کہ زبان کو کنٹرول نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے داؤد بن ہلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

**6564** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الصُّوفِيُّ الْمِصْرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ التَّبَّانُ الْمَدِينِيُّ، ثنا أَبِي، نا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِضَاعَ بَعْدَ فِطَامٍ، وَلَا يُتْمَ بَعْدَ حُلُمٍ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بچے کے بڑے ہونے کے بعد حرمتِ رضاعت ثابت نہ ہوگی اور بالغ ہونے کے بعد کسی کو یتیم نہیں کہا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا أَبَانُ بْنُ تَغْلِبٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبَانَ إِلَّا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ التَّبَّانُ، عَنْ أَبِيهِ، وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ هَذَا الشَّيْخِ

یہ حدیث علقمہ سے ابراہیم اور ابراہیم سے ابان بن تغلب اور ابان سے موسیٰ بن عقبہ اور موسیٰ سے محمد بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید التبان اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ ہم اس حدیث کو اس شیخ کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں۔

---

**6563**- اسناده فيه: أ- محمد بن الحارث بن عبد الحميد الوردى لم أجده . ب - داؤد بن هلال النصيبي، ترجمه ابن أبي حاتم ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . وأخرجه أيضًا في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه305 .

**6564**- أخرجه الطبراني في الصغير جلد2صفحه68 .

**6565** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْوَكِيعِيُّ الْمِصْرِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْاَحْمَرُ، نا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ، فَقَالَ: اِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَثِيرٍ، كَانَ اَحَدُهُمَا لَا يَسْتَنْزِهُ مِنَ الْبَوْلِ، وَكَانَ الْآخَرُ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ فَدَعَا بِجَرِيدٍ رَطْبٍ فَكَسَرَهُ، فَوَضَعَ عَلَى هَذَا، وَعَلَى هَذَا، وَقَالَ: لَعَلَّهُ اَنْ يُخَفِّفَ عَنْهُمَا حَتَّى يَيْبَسَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا گزر دو قبروں کے پاس سے ہوا' آپ نے فرمایا: دونوں کو عذاب ہو رہا ہے' ایک پیشاب کی چھینٹوں سے پرہیز نہیں کرتا تھا' دوسرا غیبت کرتا تھا' آپ نے ایک تر ٹہنی منگوائی' اس کے دو ٹکڑے کیے' ایک اس قبر پر اور دوسرا اس قبر پر رکھ دیا۔ آپ نے فرمایا: یقیناً دونوں کے عذاب میں آسانی ہوگی جب تک خشک نہ ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْاَحْمَرُ

یہ حدیث منصور سے عبیدہ بن حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن جعفر الاحمر اکیلے ہیں۔

**6566** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولَابِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، وَسَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى حِرَاءٍ، فَتَحَرَّكَ بِهِمْ، فَضَرَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: اثْبُتْ، فَعَلَيْكَ نَبِيٌّ، وَصِدِّيقٌ، وَشَهِيدَانِ، وَعَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اُحد پہاڑ پر تھے' وہ خوشی سے جھومنے لگا' حضور ﷺ نے اپنا پاؤں اس پر مارا اور فرمایا: ٹھہر! تجھ پر نبی' صدیق اور شہید ہیں' اس وقت اس پر حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان تھے۔

---

**6565**- اسناده صحيح ورجاله موثقون . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 1 صفحه 210: ورجاله موثقون' الا شيخ الطبرانى فانى لم أعرفه . قلت: وثقه الدارقطنى (راجع الأنسان جلد 13 صفحه 356' وتاريخ بغداد ترجمه أبيه أحمد جلد 4 صفحه 59) .

**6566**- أصله عند البخارى بلفظ: اثبت أحد' فان عليك نبيًّا و...... . أخرجه البخارى: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 26 رقم الحديث: 3675 .

وَعُثْمَانُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ

یہ حدیث حضرت مطر سے داؤد بن زبرقان روایت کرتے ہیں۔

**6567** - وَبِهِ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ، وَلَا نَصِيفَهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے صحابی کو گالی نہ دو کیونکہ اگر تم میں سے کوئی اُحد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تو بھی ان کے ایک مُد اور آدھے مُد خرچ کرنے کے ثواب کو نہیں پاسکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

یہ حدیث محمد بن جحادہ ابوصالح اور محمد بن جحادہ سے داؤد بن زبرقان روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو حسن بن ابوجعفر، محمد بن جحادہ سے وہ عطیہ سے وہ ابوسعید سے روایت کرتے ہیں۔

**6568** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ، نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ بِلَالِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ بِلَالِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُهَا فَأُنْسِيتُهَا، فَتَحَرَّهَا فِي النِّصْفِ الْآخِرِ، ثُمَّ عَادَ فَقَالَ: فِي ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ يَمْضِينَ مِنَ الشَّهْرِ

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے لیلۃ القدر کے متعلق پوچھا، آپ نے فرمایا: میں نے دیکھا پھر مجھے وہ بھلا دی گئی، اس کو آخری عشرے میں تلاش کرو، پھر فرمایا: تئیس رمضان کو تلاش کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث عطیہ بن عبداللہ سے اسی سند سے روایت

---

**6567**- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد7صفحه25 رقم الحديث: 3673، وأبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 214 رقم الحديث:4658، والترمذي: المناقب جلد5صفحه695 رقم الحديث: 3861 .

**6568**- أصله عند مسلم من طريق أبي النضر، عن بسر بن سعيد، عن عبد الله بن أنيس به . أخرجه مسلم: الصيام جلد2 صفحه827 .

اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی فُدَیْكٍ

ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

**6569** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ، نا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ نَافِعٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِی سَلَمَةَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: جَاءَ تْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّی لَاَرَى فِی وَجْهِ اَبِی حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَیَّ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: اَرْضِعِيهِ . فَقَالَتْ: اِنَّهُ ذُو لِحْيَةٍ؟ فَقَالَ: اَرْضِعِيهِ يَذْهَبُ مَا فِی وَجْهِ اَبِی حُذَيْفَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سہلہ بنت سہیل، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی، عرض کی: یارسول اللہ! میں دیکھتی ہوں کہ حضرت ابوحذیفہ، حضرت سالم کو میرے پاس لائے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اس کو دودھ پلا! عرض کی: یارسول اللہ! اس کے چہرے پر داڑھی آئی ہوئی ہے، آپ نے فرمایا: تم دودھ پلاؤ! جو ابوحذیفہ کے ہاں اس کا مقام ہے وہ چلا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا ابْنُهُ مَخْرَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث حمید بن نافع سے بکیر بن عبداللہ اور بکیر سے ان کے بیٹے مخرمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**6570** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ الْبَرْذَعِیُّ بِمِصْرَ، ثَنَا اَبُو سَلَمَةَ عُبَيْدُ بْنُ خَلَصَةَ بِمَعَرَّةِ النُّعْمَانِ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الْمَدَنِیُّ، عَنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبِی اَخَذَ مَالِی، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: اذْهَبْ، فَائْتِنِی

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوکر عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے والد نے میرا مال لے لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: جا کر اپنے والد کو لے آ! اسی دوران حضرت جبریل امین علیہ السلام، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور کہا: اللہ آپ پر سلام فرماتا ہے اور فرماتا ہے: جب بوڑھا شخص آئے تو اُس سے ایک شی کے بارے

6569- أخرجه مسلم: الرضاع جلد2صفحه1076، والنسائی: النكاح جلد6صفحه86 (باب رضاع الكبير) .

6570- اسناده فيه: المنكدر بن محمد بن المنكدر ضعيف . وأخرجه أيضًا فی الصغير، وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه158 .

بِأَبِيكَ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: إِذَا جَاءَكَ الشَّيْخُ، فَسَلْهُ عَنْ شَيْءٍ قَالَهُ فِي نَفْسِهِ مَا سَمِعَتْهُ أُذُنَاهُ، فَلَمَّا جَاءَ الشَّيْخُ قَالَ لَهُ النَّبِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ ابْنُكَ يَشْكُوكَ أَنَّكَ تَأْخُذُ مَالَهُ؟ قَالَ: سَلْهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ أُنْفِقُهُ إِلَّا عَلَى إِحْدَى عَمَّاتِهِ أَوْ خَالَاتِهِ أَوْ عَلَى نَفْسِي؟ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيهِ، دَعْنَا مِنْ هَذَا، أَخْبِرْنِي عَنْ شَيْءٍ قُلْتَهُ فِي نَفْسِكَ، مَا سَمِعَتْهُ أُذُنَاكَ قَالَ الشَّيْخُ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا يَزَالُ اللّٰهُ يُزِيدُنَا بِكَ يَقِينًا، قُلْتُ فِي نَفْسِي شَيْئًا مَا سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ قَالَ: قُلْ، وَأَنَا أَسْمَعُ ـ قَالَ: قُلْتُ:

(البحر الطويل)

غَذَوْتُكَ مَوْلُودًا وَمِنْتُكَ يَافِعًا ... تُعَلُّ بِمَا أَجْنِي عَلَيْكَ وَتَنْهَلُ

إِذَا لَيْلَةٌ ضَافَتْكَ بِالسُّقْمِ لَمْ أَبِتْ ... لِسُقْمِكَ إِلَّا سَاهِرًا أَتَمَلْمَلُ

تَخَافُ الرَّدَى نَفْسِي عَلَيْكَ وَإِنَّهَا ... لَتَعْلَمُ أَنَّ الْمَوْتَ وَقْتٌ مُؤَجَّلُ

كَأَنِّي أَنَا الْمَطْرُوقُ دُونَكَ بِالَّذِي ... طُرِقْتَ بِهِ دُونِي فَعَيْنَايَ تَهْمَلُ

فَلَمَّا بَلَغْتَ السِّنَّ وَالْغَايَةَ الَّتِي ... إِلَيْهَا مَدَى مَا فِيكَ كُنْتُ أُؤَمِّلُ

جَعَلْتَ جَزَائِي غِلْظَةً وَفَظَاظَةً ... كَأَنَّكَ

دریافت فرمائیں اور یہ بات اس نے اتنا آہستہ کہی جس کو کان نہیں سن سکے۔ پس جب بوڑھا آدمی آیا تو آپ نے اُس سے فرمایا: تیرا بیٹا تیری شکایت کررہا ہے کہ تُو نے اس کا مال لے لیا ہے؟ اُس نے بڑے ادب سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میں نے اس مال کو اس کی پھوپھیوں میں سے ایک پھوپھی یا اس کی خالاؤں میں سے ایک خالہ پر یا میں نے اپنی ذات پر خرچ نہیں کیا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے! لیکن یہ بات چھوڑ وہ بات بتاؤ جو تُو نے اپنے دل میں کہی ہے، جس کو تیرے کان بھی نہیں سن سکے۔ بوڑھے نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قسم بخدا! اللہ تعالیٰ آپ کے وسیلے ہمیشہ ہمارے یقین میں اضافہ فرماتا رہے۔ میں نے اپنے دل میں ایک بات کہی ہے جو میرے کان بھی نہیں سن سکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بتاؤ! میں بھی سنوں! وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: میں نے تجھے اُس وقت کھلایا جب آپ چھوٹے بچے تھے۔ تجھ پہ میں نے احسان کیا جبکہ تُو پروان چڑھنے والا تھا، تجھے اس کا بدلہ پلایا جاتا ہے جو میں نے تجھ پر جنایت کی اور تُو پیتا رہا، وہ رات یاد کر جب بیمار تھا اور میں تیرا تیماردار تھا، میں نے تیری بیماری کی وجہ سے تجھ سے منہ نہیں موڑا، لگاتار جاگتا رہا، اُکتایا نہیں، تیری ہلاکت کے خوف سے میری جان گھلتی رہی اور تُو اچھی طرح جانتا ہے کہ موت کا ایک وقت مقرر ہے۔

گویا میں تیرے سامنے گرا ہوا ہوں اُس چیز کے بدیل جو تُو میرے سامنے (ایک دن) گرا ہوا تھا، پس میری دونوں آنکھیں آنسو بہا رہی تھیں۔ جب تو سنِ بلوغت کو

اَنْتَ الْمُنعِمُ الْمُتَفَضِّلُ

فَلَيْتَكَ اِذْ لَمْ تَرْعَ حَقَّ اُبُوَّتِي ... كَمَا يَفْعَلُ الْجَارُ الْمُجَاوِرُ تَفْعَلُ

پہنچا اور اس انتہا تک تیری رسائی ہوئی جس مدت کی میں تیرے بارے اُمید کیا کرتا تھا۔ میرا بدلہ تُو نے سختی اور درشتی کو بنایا گویا کہ تُو ہی انعام کرنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔ کاش جب تُو نے میرے پاس ہونے کے حق کی رعایت نہ کی جیسے ایک محافظ پڑوسی کرتا ہے' کم از کم تُو ایسے ہی کرلیا۔

قَالَ: فَعِنْدَ ذٰلِكَ اَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَلَابِيبِ ابْنِهِ، وَقَالَ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ

راوی کا بیان ہے: اس پر نبی کریم ﷺ نے اس کے بیٹے کے گریبان سے پکڑ کر فرمایا: تُو اور تیرا سارا مال' تیرے باپ کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ بِهٰذَا اللَّفْظِ وَالشِّعْرِ عَنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ خَلَصَةَ

اس حدیث کو ان لفظوں کے ساتھ شعر سمیت حضرت منکدر بن محمد بن منکدر سے صرف عبداللہ بن نافع نے روایت کیا ہے۔ عبید بن خلصہ اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**6571** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَخْتَوَيْهِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْبَرْدَعِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَوْزَجَانِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعِي اَبَاكِ وَاَخَاكِ حَتّٰى اَكْتُبَ كِتَابًا، فَاِنِّي اَخَافُ اَنْ يَقُولَ قَائِلٌ، وَيَتَمَنّٰى مُتَمَنٍّ، وَيَاْبَى اللّٰهُ وَالْمُؤْمِنُونَ اِلَّا اَبَا بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اپنے والد اور بھائی کو بلاؤ' میں ان کے لیے لکھ دوں کیونکہ میں خوف کرتا ہوں کہ کوئی کہنے والا کہے' کوئی خواہش کرنے والا خواہش کرے' اللہ اور ایمان والے انکار کرتے ہیں کہ کوئی ابوبکر کے علاوہ (خلیفہ بنے)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ اِلَّا

یہ حدیث زہری سے صالح بن کیسان اور صالح بن کیسان سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو

6571- اخرجه البخاري: المرضى جلد 10 صفحه 128 رقم الحديث: 5666' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1857 واللفظ لمسلم .

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ

روایت کرنے میں یزید بن ہارون اور احمد بن محمد بن ایوب اکیلے ہیں۔

**6572** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ نُمَيْرٍ الْمِصْرِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ، فَرِيضَتُهَا كَفَرِيضَةِ الْحَجِّ؟ قَالَ: لَا، وَإِنْ تَعْتَمِرْ خَيْرٌ لَكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا عمرہ واجب ہے! اس کی فرضیت حج کے فرض کی طرح ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ عمرہ کرنا بہتر ہے۔

عُبَيْدُ اللَّهِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ هَذَا الْحَدِيثَ، هُوَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَالْمَشْهُورُ، مِنْ حَدِيثِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ

یحییٰ بن ایوب سے یہ حدیث عبیداللہ روایت کرتے ہیں۔ وہ عبیداللہ بن ابوجعفر ہیں۔ یہ حدیث ابوزبیر سے عبیداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ، حجاج بن ارطاۃ' محمد بن منکدر سے' وہ حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں۔

**6573** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ، نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے اور مہاجر وہ ہے جو اس سے روکا جائے جس سے اللہ نے روکا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث مجالد سے مسعودی روایت کرتے ہیں۔

---

**6572**- أخرجه الترمذي: الحج جلد 3 صفحه 261 رقم الحديث: 931 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 388 رقم الحديث: 14410 .

**6573**- أخرجه البخاري: الايمان جلد 1 صفحه 69 رقم الحديث: 10' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 65 . ولفظه للبخاري' أما عند مسلم فذكر شطره الأول .

**6574** - بِهِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِیُّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِی الضُّحَی، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَشْهَدُ عَلَی الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ اَبِی الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ بَيْعَ الْمُحَفَّلَاتِ خِلَابَةٌ، وَلَا يَحِلُّ خِلَابَةُ مُسْلِمٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے صادق المصدوق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: محفلات کی بیع دھوکہ ہے' مسلمان سے دھوکہ جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا الْمَسْعُودِیُّ

یہ حدیث حضرت جابر سے مسعودی روایت کرتے ہیں۔

**6575** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، نا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَی، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اِنِّی اَخَافُ عَلَيْكُمْ ثَلَاثًا، وَهُنَّ كَائِنَاتٌ، زَلَّةُ عَالِمٍ، وَجِدَالُ مُنَافِقٍ بِالْقُرْآنِ، وَدُنْيَا تُفْتَحُ عَلَيْكُمْ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں تم پر تین چیزوں کا خوف کرتا ہوں اور وہ ہونے والی ہیں' عالم کا پھسلنا' منافق کا قرآن کے متعلق جھگڑنا' دنیا تم پر کھول دی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے عبدالحکیم بن منصور روایت کرتے ہیں۔

**6576** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ قَيْسٍ

حضرت عبدالرحمن بن ابولیلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کے درمیان بکریاں تقسیم کیں' ہر دس کو ایک بکری ملی۔

---

**6574**- أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد2صفحه653 رقم الحديث: 2241 . فی الزوائد: فی اسناده جابر الجعفی' وهو متهم . وأحمد: المسند جلد1صفحه562 رقم الحديث:4124 .

**6575**- اسناده فيه: عبد الحكيم بن منصور الخزاعی متروك الحديث . تخريجه الطبرانی فی الصغير' والكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه189 .

**6576**- اسناده صحيح . تخريجه أحمد' وعزاه الحافظ الهيثمی أيضًا الی أبی يعلی . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه344 .

بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَسَّمَ بَیْنَ اَصْحَابِهِ غَنَمًا، فَجَعَلَ لِکُلِّ عَشْرَةٍ شَاةً

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ غَیْلَانَ بْنِ جَامِعٍ اِلَّا یَعْلَی بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ یَحْیَی، وَلَا یُرْوَی عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث غیلان بن جامع سے یعلیٰ بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے یحییٰ اکیلے ہیں۔ حضرت ابن ابی لیلیٰ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6577** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْیَنَ الْبَغْدَادِیُّ بِمِصْرَ، نا الْحَسَنُ بْنُ بَشِیرٍ الْبَجَلِیُّ، نا الْحَکَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَمَّنَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ النَّاسَ اِلَّا اَرْبَعَةً مِنَ النَّاسِ: عَبْدَ الْعُزَّی بْنَ خَطَلٍ، وَمَقِیسَ بْنَ صُبَابَةَ الْکِنَانِیَّ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِی سَرْحٍ، وَاُمَّ سَارَةَ امْرَاَةً، فَاَمَّا عَبْدُ الْعُزَّی، فَاِنَّهُ قُتِلَ، وَهُوَ آخِذٌ بِاَسْتَارِ الْکَعْبَةِ . قَالَ: وَنَذَرَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ اَنْ یَقْتُلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِی سَرْحٍ اِذَا رَآهُ، وَکَانَ اَخَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ مِنَ الرَّضَاعَةِ، فَاَتَی بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْتَشْفِعُ بِهِ، فَلَمَّا بَصُرَ بِهِ الْاَنْصَارِیُّ، اشْتَمَلَ عَلَی السَّیْفِ، ثُمَّ خَرَجَ فِی طَلَبِهِ، فَوَجَدَهُ فِی حَلْقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَهَابَ قَتْلَهُ، فَجَعَلَ یَتَرَدَّدُ، وَیَکْرَهُ اَنْ یُقْدِمَ عَلَیْهِ، لِاَنَّهُ فِی حَلْقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَبَسَطَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب لوگوں کو امن دے دیا سوائے چار افراد کے: عبدالعزیٰ بن خطل، مقیس بن صبابہ کنانی، عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، ایک عورت اُم سارہ؛ لیکن عبدالعزیٰ کو قتل کیا گیا حالانکہ وہ کعبہ کے پردوں کو پکڑے ہوئے تھا۔ ایک انصاری آدمی نے نذر مانی کہ عبداللہ بن سعد بن ابی سرح کو جب دیکھے گا تو اسے قتل کرے گا۔ وہ حضرت عثمان بن عفان کا رضاعی بھائی تھا۔ پس اس آدمی کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا' اس حال میں کہ وہ طالبِ سفارش تھا۔ سو جب اس انصاری کی نظر اُس آدمی پر پڑ گئی تو انصاری کے پاس تلوار تھی' پھر وہ اس کو تلاش کرنے کے لیے نکلا تو اُس نے اُسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حلقہ میں پایا۔ پس انصاری اس حال میں اُسے قتل کرنے سے خوف کھا گیا' وہ اس بارے تردّد کا شکار ہو گیا اور اس پر اقدامِ قتل کو ناپسند کیا کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حلقہ میں موجود تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

**6577**- اسناده فيه: الحكم بن عبد الملك القرشي ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه171 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَبَايَعَهُ، ثُمَّ قَالَ لِلْأَنْصَارِيِّ: قَدِ انْتَظَرْتُكَ أَنْ تُوفِيَ بِنَذْرِكَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هِبْتُكَ، أَفَلَا أَوْمَضْتَ إِلَيَّ؟ قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ لِنَبِيٍّ أَنْ يُومِضَ وَأَمَّا مَقِيسٌ، فَإِنَّهُ كَانَ لَهُ أَخٌ قُتِلَ خَطَأً مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَعَثَ مَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي فِهْرٍ لِيَأْخُذَ لَهُ مِنَ الْأَنْصَارِ الْعَقْلَ، فَلَمَّا جَمَعَ لَهُ الْعَقْلَ، وَرَجَعَ نَامَ الْفِهْرِيُّ، فَوَثَبَ مَقِيسٌ فَأَخَذَ حَجَرًا فَجَلَدَ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَتَلَهُ، ثُمَّ أَقْبَلَ، وَهُوَ يَقُولُ:

نے ہاتھ بڑھا کر اُسے بیعت کیا' پھر انصاری سے فرمایا: میں انتظار کر رہا ہوں کہ تُو اپنی نذر پوری کرے۔ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کے سپرد کیا' کیا آپ نے مجھے آنکھ سے اشارہ نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: کسی نبی کے لیے آنکھ سے مخفی اشارہ جائز نہیں جہاں تک تعلق ہے مقیس کا تو اس کا ایک بھائی تھا جو خطاءً رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قتل ہو گیا۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنی فہر کا ایک آدمی' اس کی دیت انصار سے لینے کے لیے اس کے ساتھ بھیجا۔ سو جب دیت اکٹھی ہو گئی اور وہ لوٹا' فہری سو گیا۔ تو مقیس نے اچانک حملہ کیا' سو پتھر پکڑ کر اس کے سر کو کچل کر مار دیا' پھر وہ واپس لوٹا یہ کہتے ہوئے:

(البحر الطويل)

شَفَى النَّفْسَ مَنْ قَدْ بَاتَ بِالْقَاعِ مُسْنِدًا ... يَضْرِجُ ثَوْبَيْهِ دِمَاءُ الْأَخَادِعِ

وَكَانَتْ هُمُومُ النَّفْسِ مِنْ قَبْلِ قَتْلِهِ ... تُهَيِّجُ فَتُنْسِينِي وِطَاءَ الْمَضَاجِعِ

حَلَلْتُ بِهِ ثَأْرِي وَأَدْرَكْتُ ثُؤْرَتِي ... وَكُنْتُ إِلَى الْأَوْثَانِ أَوَّلَ رَاجِعِ

نفس کو شفا وہ دیتا ہے جو جنگل میں تکیہ لگا کے رات گزار دے' اس کی تل کی وجہ سے جان مغموم ہے' تُو نے مجھے بستروں پر سونا بھلا دیا' اس کے ساتھ میرا بدلہ حلال ہوا اور میں نے حملے کو پایا' وہ بتوں کی طرف لوٹنے والا میں پہلا تھا۔

وَأَمَّا أُمُّ سَارَةَ، فَإِنَّهَا كَانَتْ مَوْلَاةً لِقُرَيْشٍ، فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَكَتْ إِلَيْهِ الْحَاجَةَ، فَأَعْطَاهَا شَيْئًا، ثُمَّ أَتَاهَا رَجُلٌ، فَدَفَعَ إِلَيْهَا كِتَابًا لِأَهْلِ مَكَّةَ، يَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَيْهِمْ لِيُحْفَظَ فِي عِيَالِهِ، وَكَانَ لَهُ بِهَا عِيَالٌ، فَأَخْبَرَ جِبْرِيلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَاكَ، فَبَعَثَ فِي أَثَرِهَا عُمَرَ

اور حضرت اُم سارہ تو قریش کی لونڈی تھیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں' ایک ضرورت کی شکایت کی۔ آپ نے اُن کو کوئی چیز عنایت فرمائی' پھر اُن کے پاس ایک آدمی آیا اس نے اہل مکہ کا ایک خط اس کے حوالے کیا' وہ آدمی اس خط کے ذریعے مکیوں کا قرب حاصل کرنا چاہتا تھا تاکہ اس کے عیال کی حفاظت کی

بْنَ الْخَطَّابِ وَعَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، فَلَحِقَاهَا، فَفَتَّشَاهَا، فَلَمْ يَقْدِرَا عَلَى شَيْءٍ مِنْهَا، فَاَقْبَلَا رَاجِعِينَ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: وَاللّٰهِ مَا كَذَبْنَا وَلَا كُذِبْنَا، ارْجِعْ بِنَا اِلَيْهَا، فَرَجَعَا اِلَيْهَا، فَسَلَّا سَيْفَهُمَا، فَقَالَا: وَاللّٰهِ لَنُذِيقَنَّكِ الْمَوْتَ اَوْ لَتَدْفَعِنَّ اِلَيْنَا الْكِتَابَ، فَاَنْكَرَتْ، ثُمَّ قَالَتْ: اَدْفَعُهُ اِلَيْكُمَا عَلَى اَنْ لَا تَرُدَّانِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَبِلَاهُ مِنْهَا، فَحَلَّتْ عِقَالَ رَاْسِهَا، فَاَخْرَجَتْ كِتَابًا مِنْ قُرُونِهَا، فَدَفَعَتْهُ اِلَيْهِمَا، فَرَجَعَا بِهِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَفَعَاهُ اِلَيْهِ، فَبَعَثَ اِلَى الرَّجُلِ فَقَالَ: مَا هٰذَا الْكِتَابُ؟ قَالَ: اُخْبِرُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَيْسَ مِنْ اَحَدٍ مَعَكَ اِلَّا وَلَهُ بِمَكَّةَ مَنْ يَحْفَظُهُ فِي عِيَالِهِ غَيْرِي، فَكَتَبْتُ هٰذَا الْكِتَابَ لِيَكُونُوا لِي فِي عِيَالِي، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ) (الممتحنة: 1) اِلَى آخِرِ الْآيَاتِ

جائے' مکہ میں اس کے اہل و عیال تھے۔ حضرت جبریل نے رسول کریم ﷺ کو اس بات کی خبر دے دی' آپ ﷺ نے اس عورت کے پیچھے حضرت عمر اور حضرت علی کو بھیجا' یہ دونوں حضرات اسے پیچھے سے جا کر ملے' اس کی تلاشی لی تو اس سے کوئی چیز برآمد نہ ہوئی۔ واپس لوٹنے لگے تو ایک نے دوسرے دوست سے کہا: قسم بخدا! نہ ہم نے جھوٹ بولا اور نہ ہمیں جھٹلایا گیا اور دوبارہ اس کی طرف لوٹو۔ دونوں لوٹ کر اس کے پاس آئے۔ دونوں نے تلوار سونت کر اس سے کہا: قسم بخدا! خط ہمارے حوالے کر دے یا موت کا ذائقہ چکھنے کے لیے تیار ہو جا۔ اس نے انکار کے انداز میں کہا: خط میں اس شرط پر تمہیں دوں گی کہ تم مجھے رسول ﷺ کے پاس نہ لے جاؤ۔ دونوں نے اس کی اس بات کو مان لیا۔ اس نے اپنے جوڑے کھولے اور خط نکال کر ان دونوں کے حوالے کر دیا۔ انہوں نے وہ لے کر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کر دیا۔ آپ نے اس آدمی کو بلوا کر فرمایا: یہ خط کیسا ہے؟ اس نے جواب دیا: اے اللہ کے رسول! میں آپ کو سچ سچ بتاتا ہوں! کوئی ایک آپ کے ساتھ نہیں ہے مگر مکہ میں اس کے اہل و عیال میں میرے سوا کوئی حفاظت کرنے والا نہیں ہے۔ سو میں نے یہ خط اس لیے لکھ دیا تا کہ میری وجہ سے وہ لوگ میرے اہل و عیال کی حفاظت کریں' تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''یا ایھا الذین آمنوا لا تتخذوا عدوی وعدوکم اولیاء تلقون الیھم بالمودۃ''۔

لَمْ يَرْوِ اَوَّلَ هٰذَا الْحَدِيْثِ قِصَّةَ مِقْيَسٍ، وَابْنِ خَطَلٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

حکیم بن عبدالملک نے ہی اس حدیث کا ابتدائی مقیس' ابن خطل اور عبداللہ بن سعید کا قصہ قتادہ سے انس نے روایت کیا۔ حسن بن بشر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**6578** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرٍ، نا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ الْاَزْهَرِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجُمَّتُهُ تَضْرِبُ اِلَى هٰذَا الْمَكَانِ وَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى صَدْرِهِ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک کا وہ منظر دیکھ رہا ہوں جو آپ کے کان کی لو تک تھے' آپ نے اپنا دست مبارک سینہ پر مارا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا عَنْبَسَةُ بْنُ الْاَزْهَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث سماک سے عنبر بن ازہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

**6579** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نا يُوْنُسُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذٍ تَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْقِثَّاءُ

حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ککڑی کو پسند کرتے تھے۔

**6580** - وَبِهِ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ، حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّضِيْرِ، كَانَ فِي حِجْرِ صَفِيَّةَ، يُقَالُ لَهُ: الرَّبِيْعُ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ، قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَحْسَنَ خُلُقًا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَقَدْ رَاَيْتُهُ

حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ اچھے اخلاق والا کوئی نہیں دیکھا' میں نے آپ کو دیکھا' مجھے آپ نے خیبر سے اپنی اونٹنی پر سوار کر لیا' مجھے اونگھ آنے لگی' میرا سر پیچھے سے آپ کو لگنے لگا' آپ اپنے دست مبارک سے چھوتے' فرماتے: اے بنت حیی! چھوڑ دو! یہاں تک کہ مقام

**6579**- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد **5** صفحه **41** وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط' وفيه ابن اسحاق' وهو ثقة' ولكنه مدلس' وبقية رجاله رجال الصحيح .

**6580**- أسناده فيه: ابراهيم بن اسماعيل بن مجمع الأنصارى ضعيف (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **18** .

وَقَدْ رَكِبَ بِي مِنْ خَيْبَرَ عَلَى عَجُزِ نَاقَتِهِ لَيْلًا، فَجَعَلْتُ أَنْعَسُ فَيَضْرِبُ رَأْسِي مُؤْخِرَةَ الرَّحْلِ، فَيَمَسُّنِي بِيَدِهِ، وَيَقُولُ: يَا هَذِهِ، مَهْلًا . يَا بِنْتَ حُيَيٍّ، مَهْلًا ، حَتَّى إِذَا جَاءَ الصَّهْبَاءَ قَالَ: أَمَا إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكِ يَا صَفِيَّةُ مِمَّا صَنَعْتُ بِقَوْمِكِ، إِنَّهُمْ قَالُوا لِي كَذَا، وَقَالُوا لِي كَذَا

صہباء پر آئے' آپ نے فرمایا: اے صفیہ! میں معذرت کرتا ہوں جو آپ کی قوم سے سلوک کیا ہے' انہوں نے مجھے ایسے ایسے کہا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَفِيَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث حضرت صفیہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیرا کیلے ہیں۔

**6581** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمِنْهَالِ الْغَنَوِيُّ، حَدَّثَنِي مُهَنَّدٌ الْقَيْسِيُّ، وَكَانَ ثِقَةً، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ فِي نُبُوَّةٍ وَرَحْمَةٍ، وَسَتَكُونُ خِلَافَةٌ وَرَحْمَةٌ، ثُمَّ يَكُونُ كَذَا وَكَذَا، ثُمَّ يَكُونُ مُلْكًا عَضُوضًا، يَشْرَبُونَ الْخُمُورَ، وَيَلْبَسُونَ الْحَرِيرَ، وَفِي ذَلِكَ يُنْصَرُونَ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم نبوت اور رحمت میں ہے' عنقریب خلافت اور رحمت ہوگی' پھر اس اس طرح ہوگا' پھر بادشاہت ہوگی' وہ شراب پئیں گے' ریشم پہنیں گے اس کے باوجود قیامت کے دن تک اس کی مدد کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمِنْهَالِ إِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث علاء بن منہال سے زید بن جابر روایت کرتے ہیں۔

**6582** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قبولیت اللہ کی جانب سے اور جنت آسمان سے ہے' جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو

**6581**- اسناده فيه: العلاء بن المنهال الغنوى' ذكره ابن حبان فى الثقات' وقال أبو زرعة: ثقة' وذكره العقيلى فى الضعفاء' وذكر له حديثًا غير هذا' وقال: لا يتابع عليه .

**6582**- اسناده فيه: شريك بن عبد الله صدوق يخطئ كثيرًا (التقريب) .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمِقَةُ مِنَ اللّٰهِ، وَالصِّيتُ فِي السَّمَاءِ، فَإِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، اِنَّ رَبَّكُمْ يُحِبُّ فُلَانًا، فَاَحِبُّوْهُ ـ قَالَ: فَيُنَادِي جِبْرِيلُ، فَيَنْزِلُ لَهُ الْمِقَةُ عَلَى اَهْلِ الْاَرْضِ

فرماتا ہے: اے جبریل! آپ کا رب فلاں سے محبت کرتا ہے' تُو بھی اس سے محبت کر۔ حضرت جبریل اعلان کرتے ہیں اور اس کی مقبولیت زمین والوں میں رکھی جاتی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيكٌ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں شریک اکیلے ہیں۔

**6583** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ: قَالَ حُذَيْفَةُ: لَا تَدَعُ مُضَرُ عَبْدًا لِلَّهِ اِلَّا فَتَنُوهُ اَوْ قَتَلُوهُ، حَتَّى لَا يَمْنَعُوا ذَنَبَ تَلْعَةٍ ـ قَالَ: فَقَالُوا: تَقُولُ هَذَا، وَاَنْتَ رَجُلٌ مِنْ مُضَرَ قَالَ: اَلَا اَقُولُ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

حضرت عمر بن حذیفہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ نے فرمایا: مضر والے اللہ کے کسی بندے کو نہ چھوڑیں گے' مگر اسے فتنے میں ڈالیں گے' اس کو قتل کریں گے' تاکہ گناہ کوئی نہ رہے۔ راوی کا بیان ہے: انہوں نے کہا: تو یہ بات کہتا ہے اس حالت میں کہ تُو قبیلہ مضر والا آدمی ہے۔ حضرت حذیفہ نے فرمایا: میں وہی کہتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ

یہ حدیث اعمش سے عبداللہ بن نمیر روایت کرتے ہیں۔

**6584** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُبَارَكِ الْكُوفِيُّ، نا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی کسی مجلس میں ہو' اس سے زیادہ غلطیاں ہو جائیں تو وہ کھڑا ہونے سے پہلے "سبحانك ربنا......" پڑھ لے جو اس مجلس میں لغویات ہوئی ہیں'

---

**6583**- اسناده فيه: عمرو بن حنظلة ترجمه ابن حجر في تعجيل المنفعة ( **309**) وقال: وثقه ابن حبان' وذكره ابن أبي حاتم ولم يذكر فيه جرحًا . تخريجه أحمد' والبزار من طرق بنحوه وأطول منه . وانظر مجمع الزوائد جلد **7** صفحه**316** .

**6584**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد**4**صفحه**266** رقم الحديث: **4858** بنحوه' والترمذي: الدعوات جلد **5** صفحه**494** رقم الحديث: **3433** وقال: حسن غريب صحيح . وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**651** رقم الحديث: **10426** .

هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا كَثُرَ فِيهِ لَغَطُهُ، فَقَالَ قَبْلَ اَنْ يَقُومَ: سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ، كَانَ كَفَّارَةٌ لِمَا كَانَ فِي ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ

ان کا کفارہ ہو جائے گا۔

لَمْ يُدْخِلْ فِي اِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ حَجَّاجٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ: سُفْيَانَ، اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ حَجَّاجٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ الْمُبَارَكِ

اس حدیث کی سند میں حجاج سے روایت کرنے والوں میں سے حجاج اور ابن جریج کے درمیان سفیان کو یحییٰ بن مبارک نے داخل کیا ہے۔

**6585** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، نا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُرَيْدَةُ، اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ، مَنْ اَرَادَ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا عَلَّمَهُنَّ اِيَّاهُ، ثُمَّ لَمْ يَنْسَهُنَّ اَبَدًا؟ قَالَ: قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ اِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّ فِي رِضَاكَ ضَعْفِي، وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي، وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي، اللّٰهُمَّ اِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي، وَاِنِّي ذَلِيلٌ فَاَعِزَّنِي، وَاِنِّي فَقِيرٌ فَاَغْنِنِي

حضرت بریدہ بن اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بریدہ! کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ بتاؤں جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو وہ کلمات سکھا دیتا ہے پھر ان کو ہمیشہ کے لیے بھلاتا نہیں ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: تو پڑھ "اللّٰھم انی ضعیف الٰی آخرہٖ"۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں علاء بن میسب اکیلے ہیں۔

**6586** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی اللہ

---

**6585**- اسناده فيه: أبو داؤد الهمذاني (هو نفيع بن الحارث) متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه185 .

**6586**- اسناده فيه: كثير بن عبد الرحمٰن المؤذن' ترجمه ابن أبي حاتم' وسكت عنه' وقال الذهبي في الميزان جلد3 صفحه409: ضعيف . قاله الأزدي والعقيلي . وأخرجه أيضًا البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه11 .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث عطاء سے کثیر بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔

**6587** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، نا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ظلم سے بچو! کیونکہ ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے اندھیرا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث مسور بن مخرمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن بلال اکیلے ہیں۔

**6588** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، نا اَبُو هِلَالٍ، نا عُقْبَةُ بْنُ اَبِي ثُبَيْتٍ الرَّاسِبِيُّ واسْمُ اَبِي ثُبَيْتٍ سُرَيْجٌ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، وَاَمَرَنَا بِالصَّرْفِ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ دَخْلَةً، فَقَالَ: اِنَّا كُنَّا نَاْمُرُكُمْ، وَاِنَّا نَنْهَاكُمْ عَنْهُ، فَقُلْتُ: كَيْفَ نَصْنَعُ بِمَا اَمَرْنَا بِهِ النَّاسَ؟ فَقَالَ: اِنِّي لَقِيتُ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي،

حضرت ابوالجوزاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ نے ہم کو بیع صرف کا حکم دیا' میں آپ کے پاس آیا' عرض کی: آپ ہمیں حکم دیتے ہیں حالانکہ ہم کو اس سے منع کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کی: ہم کیا کریں! جو ہم لوگوں کو کرنے کا حکم دیا جاتا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب سے ملا جو مجھ سے زیادہ عالم ہیں' مجھے انہوں نے روک دیا' میں نے تم کو منع

---

6587- اسناده فيه: يحيى الحمانى ثقة حافظ لكنه اتهم بسرقة الحديث . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه238 .

6588- أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد2صفحه759 رقم الحديث: 2258 .

فَنَهَانِي، فَنَهِيتُكُمْ كَمَا نَهَانِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي ثُبَيْتٍ اِلَّا اَبُو هِلَالٍ . وَالرَّجُلُ الَّذِي لَقِيَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ اَبُو سَعِيدٍ

کیا جس طرح مجھے منع کیا گیا ہے۔

یہ حدیث عقبہ بن ابی ثبیت سے ابو ہلال روایت کرتے ہیں' وہ آدمی جو ابن عباس کو ملا وہ ابوسعید تھے۔

**6589** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ، عَنْ اَبِي نَجِيحٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِسْكِينٌ مِسْكِينٌ مِسْكِينٌ، رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ امْرَاَةٌ، وَاِنْ كَانَ كَثِيرُ الْمَالِ . مِسْكِينَةٌ مِسْكِينَةٌ مِسْكِينَةٌ، امْرَاَةٌ لَيْسَ لَهَا زَوْجٌ، وَاِنْ كَانَتْ كَثِيرَةَ الْمَالِ

حضرت ابونجیح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین وہ ہے جس کی شادی نہ ہو' اگرچہ وہ بہت زیادہ مال دار ہو' مسکینہ ہے وہ عورت جس کا شوہر نہ ہو' اگرچہ وہ مال دار ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث ہارون بن رئاب سے محمد بن ثابت روایت کرتے ہیں۔

**6590** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، ثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغِيبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا . قِيلَ: وَكَيْفَ؟ قَالَ: الرَّجُلُ يَزْنِي ثُمَّ يَتُوبُ، فَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَاِنَّ صَاحِبَ الْغِيبَةِ لَا يُغْفَرُ لَهُ حَتَّى يَغْفِرَ لَهُ صَاحِبُهُ

حضرت جابر بن عبداللہ اور حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غیبت زنا سے زیادہ بری ہے' عرض کی گئی: کیسے؟ آپ نے فرمایا: زانی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ توبہ قبول کر لیتا ہے اور غیبت کرنے والے کو اس وقت تک نہیں بخشا جائے گا جب تک وہ نہ بخش دے جس کی غیبت کی گئی ہے۔

---

**6589**- اسناده فيه: محمد بن ثابت العبدى أبو عبد الله البصرى صدوق لين الحديث (التقريب) . وقال الهيثمى فى المجمع جلد4صفحه255: ورجاله ثقات' الا أن أبا نجيح لا صحبة له .

**6590**- اسناده فيه: عباد بن كثير متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه94 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو رَجَاءٍ الْخُرَاسَانِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث جریری سے عباد بن کثیر سے روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابورجاء الخراسانی اکیلے ہیں۔رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6591** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، ثَنَا مُجَاهِدٌ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ لِآلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشٌ، فَكَانَ يُقْبِلُ وَيُدْبِرُ، فَإِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَضَ، فَلَمْ يَتَزَمْزَمْ كَرَاهِيَةَ أَنْ يُؤْذِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی آل کے پاس ایک وحشی جانور تھا' وہ اِدھر اُدھر ہوتا تھا' جب حضور ﷺ داخل ہوتے تو وہ کھڑا ہو جاتا' وہ حرکت نہ کرتا' یہ ناپسند کرتے ہوئے کہ رسول اللہ کو تکلیف نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث مجاہد سے یونس بن ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6592** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ؟ قَالَ: الْمَاءُ وَالْمِلْحُ وَالنَّارُ قَالَتْ: هٰذَا الْمَاءُ قَدْ عَرَفْنَاهُ، فَمَا بَالُ الْمِلْحِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! کون سی شی ہے جس سے روکنا جائز نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی' نمک اور آگ۔عرض کی گئی: پانی کو ہم نے جان لیا' نمک اور آگ کیسے؟ آپ نے فرمایا: جس نے کسی کو نمک دیا' گویا اس نے صدقہ کیا جو بھی نمک سے تیار کیا جائے گا' جس سے آگ دی گویا

---

**6591**- اسناده صحيح . ورجاله ثقات . تخريجه أحمد' وأبو يعلى' والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه7 . قلت: رجال اسناده ثقات الا أن في سماع مجاهد من عائشة اختلاف . وقال ابن حجر: وقع التصريح بسماعة منها عند أبي عبد الله البخاري في صحيحه .

**6592**- اسناده فيه: زهير بن مرزوق قال البخاري: منكر الحديث مجهول (التهذيب' والميزان جلد2صفحه85) . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه136 .

وَالنَّارِ؟ فَقَالَ: مَنْ اَعْطَى مِلْحًا فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيعِ مَا طَيَّبَ ذَلِكَ الْمِلْحُ، وَمَنْ اَعْطَى نَارًا فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيعِ مَا اَنْضَجَتْ تِلْكَ النَّارُ، وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَةً، وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ لَا يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَاَنَّمَا اَحْيَاهُ

اس نے تمام چیزیں دیں جو آگ جلائے گی‘ جس نے کسی مسلمان کو پانی پلایا حالانکہ پانی موجود تھا تو گویا اُس نے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب پایا‘ جس نے کسی مسلمان کو پانی پلایا جبکہ پانی موجود نہیں تھا‘ گویا اس نے مردے کو زندہ کیا۔

لَمْ يُسْنِدْ زُهَيْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ

زہیر بن مرزوق کے علاوہ کوئی مسنداً روایت نہیں کرتا ہے۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن غراب اکیلے ہیں۔

**6593** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعَدَ عَلَى قَبْرِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، فَقَالَ: لَوْ نَجَا اَحَدٌ مِنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ لَنَجَا سَعْدٌ، وَلَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً، ثُمَّ رُخِيَ عَنْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم‘ حضرت سعد بن معاذ کی قبر کے پاس کھڑے ہوئے‘ فرمایا: اگر کوئی قبر کی سختی سے نجات پاتا تو سعد ضرور نجات پاتا‘ اس کو قبر نے تنگ کیا پھر چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابونضر سے عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**6594** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتُلِّيُّ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ زِيَادٍ الْوَاسِطِيُّ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعَمَ الْاِفْرِيقِيُّ الْقَاضِي،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے‘ وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بازار میں داخل ہوا‘ آپ کپڑا فروخت کرنے والے کے

---

**6593**- اسناده حسن‘ فيه: خالد بن خداش البصری صدوق يخطئ (التقريب) . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه49 .

**6594**- اسناده فيه: يوسف بن زياد البصری‘ قال البخاری: وأبو حاتم: منكر الحديث‘ وقال الدارقطنی: هو مشهور بالأباطيل (اللسان جلد6صفحه321‘ والميزان جلد4صفحه465) . وأخرجه أيضًا أبو يعلٰى . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه124 .

عَنِ الْاَغَرِّ اَبِی مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ یَوْمًا السُّوقَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَجَلَسَ اِلَی الْبَزَّازِینَ، فَاشْتَرَی سَرَاوِیلَ بِاَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ، وَکَانَ لِاَهْلِ السُّوقِ وَزَّانٌ قَالَ: فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اتَّزِنْ وَاَرْجِحْ، فَقَالَ الْوَزَّانُ: اِنَّ هَذِهِ الْکَلِمَةُ مَا سَمِعْتُهَا مِنْ اَحَدٍ. قَالَ اَبُو هُرَیْرَةَ: فَقُلْتُ لَهُ: کَفَی بِكَ مِنَ الْجَفَاءِ فِی دِیْنِكَ اَنْ لَا تَعْرِفَ نَبِیَّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَطَرَحَ الْمِیزَانَ، وَوَثَبَ اِلَی یَدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُهَا، فَجَذَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدَهُ مِنْهُ، وَقَالَ: هَذَا اِنَّمَا یَفْعَلُهُ الْاَعَاجِمُ بِمُلُوکِهَا، اِنَّمَا اَنَا رَجُلٌ مِنْکُمْ، فَزِنْ وَاَرْجِحْ، وَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ السَّرَاوِیلَ. قَالَ اَبُو هُرَیْرَةَ: فَذَهَبْتُ لِاَحْمِلَهُ عَنْهُ، فَقَالَ: صَاحِبُ الشَّیْءِ اَحَقُّ بِشَیْئِهِ اَنْ یَحْمِلَهُ، اِلَّا اَنْ یَکُونَ ضَعِیفًا یَعْجِزُ عَنْهُ فَیُعِینُهُ اَخُوهُ الْمُسْلِمُ. قَالَ: قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنَّكَ لَتَلْبَسُ السَّرَاوِیلَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَبِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ، وَفِی السَّفَرِ وَالْحَضَرِ، فَاِنِّی اُمِرْتُ بِالتَّسَتُّرِ، فَلَمْ اَجِدْ شَیْئًا اَسْتَرَ مِنْهُ

پاس بیٹھے' آپ نے شلوار خریدی چار درہم کی' بازار والے سے فرمایا: اس کا وزن کرو! حضورﷺ نے فرمایا: تولو اور جھکا کر دو! وزن کرنے والے نے کہا: میں نے یہ کلمہ آج تک نہیں سنا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو کہا: تیرے لیے دین سے دوری اتنی ہی کافی ہے کہ تُو نے حضورﷺ کو پہچانا نہیں۔ اس نے ترازو چھوڑا' حضورﷺ کا دست مبارک پکڑا' اس کا بوسہ لیا۔ حضورﷺ نے اپنا دست مبارک اس سے چھڑا لیا اور فرمایا: یہ عجمی لوگ اپنے بادشاہوں سے ایسے کرتے ہیں' میں تم میں سے آدمی ہوں' تو اس کو تول اور جھکا کر دے۔ حضورﷺ نے اس سے شلوار لی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گیا تاکہ اس کو اُٹھا لوں تو آپﷺ نے فرمایا: شی کا مالک شی کو اُٹھانے کا زیادہ حق دار ہوتا ہے' ہاں! اگر وہ کمزور ہے کہ وہ اس کو اُٹھا نہیں سکتا ہے تو مسلمان بھائی اس کی مدد کرے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے شلوار پہنی ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! دن و رات سفر اور حضر میں مجھے پردہ کا حکم دیا گیا' میں شلوار سے زیادہ ستر والی کوئی شی نہیں پاتا ہوں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اِلَّا الْاَغَرُّ، وَلَا عَنِ الْاَغَرِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِیَادٍ

یہ حدیث ابوہریرہ سے الاغر اور اغر سے عبدالرحمن بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

**6595** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا یَحْیَی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

**6595**- أخرجه الترمذي: الأطعمة جلد4صفحه287 رقم الحديث: 1856 بلفظ: تعشوا ولو...... . وقال: حديث منكر . وأبو نعيم في الحلية جلد8صفحه214 وقال: غريب من حديث عنبسة وابن السماك .

بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، ثَنَا ابْنُ السَّمَّاكِ، نا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدَعُوا عَشَاءَ اللَّيْلِ وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ حَشَفٍ، فَاِنَّ تَرْكَهُ مَهْرَمَةٌ

حضور ﷺ نے فرمایا: رات کا کھانا نہ چھوڑو اگرچہ تھوڑا ہی کھاؤ' کھاؤ ضرور! کیونکہ رات کا کھانا چھوڑنے سے بڑھاپا جلدی آتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ السَّمَّاكِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابن سماک اکیلے ہیں۔

**6596** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ اللَّخْمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ جِبْرِيلَ اَطْعَمَنِي الْهَرِيسَةَ، يَشُدُّ بِهَا ظَهْرِي لِقِيَامِ اللَّيْلِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے ہریسہ کھلایا' اس سے پشت مضبوط ہوگئی رات کے قیام کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے محمد بن حجاج روایت کرتے ہیں۔

**6597** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاتَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مَبْدَاَهُ، وَصَلَّى فِي مَسْجِدِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ذی الحلیفہ کے مقام پر اس کی ابتداء میں رات گزاری اور اس جگہ نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ

یہ حدیث زہری سے یونس روایت کرتے ہیں۔

---

**6596**- اسناده فيه: محمد بن الحجاج اللخمی متهم بالكذب' والوضع . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه41 .

**6597**- أخرجه البخاری: الحج جلد3صفحه509 رقم الحديث: 1574' ومسلم: الحج جلد 2صفحه846 ولفظه لمسلم .

**6598** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرِدُ عَلَيَّ قَوْمٌ مِمَّنْ كَانُوا مَعِي، فَإِذَا رُفِعُوا إِلَيَّ وَرَأَيْتُهُمْ اخْتُلِجُوا دُونِي، فَأَقُولُ: يَا رَبِّ أُصَيْحَابِي أُصَيْحَابِي، فَيُقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

وَلَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر ایسی قوم پیش کی گئی جو میرے ساتھ تھی' جب وہ میری طرف پیش کیے گئے تو میں نے ان کو دکھا کہ انہوں نے مجھ سے پردہ کرلیا۔ میں نے عرض کی: اے رب! میرے صحابی ہیں' میرے صحابی ہیں۔ کہا جائے گا: آپ کو معلوم نہیں ہے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا۔

یہ حدیث قتادہ سے حکم بن عبدالملک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن بشر اکیلے ہیں۔

**6599** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ اسْتَخْلَفُوا عَلَيْهِمْ خَلِيفَةً، فَقَامَ يُصَلِّي فِي الْقَمَرِ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَذَكَرَ أُمُورًا صَنَعَهَا، فَتَدَلَّى بِسَبَبٍ، فَأَصْبَحَ السَّبَبُ مُعَلَّقًا بِالْمَسْجِدِ، وَقَدْ ذَهَبَ، فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى قَوْمًا عَلَى شَطِّ الْبَحْرِ، فَوَجَدَهُمْ سَيَصْنَعُونَ لَبِنًا، فَسَأَلَهُمْ: كَيْفَ يَأْخُذُونَ عَلَى هَذَا اللَّبِنِ؟ فَأَخْبَرُوهُ، فَلَبِسَ مَعَهُمْ، فَكَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ، حَتَّى إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ تَطَهَّرَ فَصَلَّى، فَرَفَعَ ذَلِكَ الْعَامِلُ إِلَى دِهْقَانِهِمْ، أَنَّ فِينَا رَجُلًا يَصْنَعُ كَذَا وَكَذَا، فَأَرْسَلَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل نے اپنے اوپر ایک نائب بنایا' وہ بیت المقدس کی چھت پر چاندنی میں نماز پڑھانے کھڑا ہوا۔ آپ نے ان چیزوں کا ذکر کیا جو اس نے کیں۔ وہ ایک سبب سے لٹک گیا اور وہ سبب مسجد سے معلق ہوگیا اور وہ چلا گیا' یہاں تک کہ سمندر کے کنارے ایک قوم کے پاس آیا۔ سو اُس نے دیکھا وہ کچی دیوار بنا رہے تھے۔ اس نے اُن سے دریافت کیا: اس دیوار پر کیا لیتے ہو؟ سو اُن لوگوں نے اُسے مکمل خبر دی' وہ اُن کے ساتھ مل کر اپنے ہاتھوں کی کمائی کھانے لگا یہاں تک کہ جب نماز کا وقت ہوا تو اس نے پاکی حاصل کر کے نماز پڑھی۔ سو وہ مزدور اپنے دہقانوں کے پاس یہ بات لے

---

**6598**- اسناده فيه: الحكم بن عبد الملك ضعيف (التقريب' والتهذيب) وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير .

**6599**- اسناده فيه: قيس بن الربيع صدوق تغير لما كبر (التقريب) . تخريجه الطبراني في الكبير والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه222 .

إِلَيْهِ، فَأَبَى أَنْ يَأْتِيَهُ قَالَ: ثُمَّ إِنَّهُ جَاءَ هُوَ يَسِيرُ عَلَى دَابَّتِهِ، فَلَمَّا رَآهُ الْآخَرُ، فَرَّ، فَتَبِعَهُ، فَسَبَقَهُ، فَقَالَ: أَنْظِرْنِي، أُكَلِّمُكَ كَلِمَةً، فَقَامَ حَتَّى كَلَّمَهُ، فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ مَلِكًا، وَأَنَّهُ فَرَّ مِنْ رَهْبَةِ ذَنْبِهِ، فَقَالَ: إِنِّي لَاحِقٌ بِكَ، فَعَبَدَ اللَّهَ بِرُمَيْلَةِ مِصْرَ . قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَوْ كُنْتُ بِمِصْرَ لَأَرَيْتُكُمُ الْمَوْضِعَ، بِصِفَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي وَصَفَ لَنَا

کر پہنچا کہ ہم میں ایک آدمی ایسے ایسے کرتا ہے۔ اس نے بلا بھیجا لیکن اس نے آنے سے صاف انکار کر دیا۔ راوی کا بیان ہے: پھر وہ خود آیا اس حال میں کہ وہ اپنی سواری پر سوار ہو کر چل رہا تھا۔ سو جب دوسرے نے اُس کو دیکھا تو وہ بھاگ کھڑا ہوا۔ وہ پیچھے سے دوڑ کر اس تک پہنچ گیا' اس نے کہا: ذرا میری طرف دیکھ' میں تجھ سے ایک بات کرنا چاہتا ہوں۔ اس نے کھڑے ہو کر اس سے بات کی۔ اس نے بتایا کہ میں بادشاہ تھا۔ وہ اپنے گناہ کے ڈر سے بھاگ نکلا' تو اس نے کہا: میں تجھے پیچھے سے ملنے والا ہوں' پس اس نے مصر کے ٹیلے پر اللہ کی عبادت کی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں مصر میں ہوتا تو تم کو وہ جگہ ضرور دکھاتا' اس وجہ سے کہ رسول کریم ﷺ نے ہمارے سامنے اس کی تعریف فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

سماک سے اس حدیث کو صرف قیس بن ربیع نے روایت کیا۔

**6600** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ حَاصَرَ أَهْلَ مَدِينَةٍ حَتَّى خَافَ أَنْ يَفْتَحَهَا، وَخَشِيَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ، فَقَالَ: أَيَّتُهَا الشَّمْسُ، إِنَّكِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انبیاء میں سے کسی نبی نے کسی شہر والوں کا محاصرہ کیا' خوف ہوا فتح کرنے کا اور سورج کے غروب ہونے کا خوف ہوا' اس نبی نے کہا: اے سورج! تُو بھی مامور ہے' میں بھی مامور ہوں' تجھے قسم دیتا ہوں کہ تُو دن کی ایک گھڑی مجھ پر رُکا رہ۔ تو اللہ عزوجل نے اس کو روک لیا یہاں تک کہ شہر فتح ہوا۔ اس وقت یہ تھا کہ جب

6600- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد2صفحه139 وقال: هذا حديث غريب صحيح ولم يخرجاه . ووافقه الذهبي .
وعزاه السيوطي أيضًا الى عبد الرزاق في المصنف . انظر الدر المنثور جلد2صفحه272-273 .

مَـأْمُورَةٌ، وَاَنَا عَبْدٌ مَأْمُورٌ، عَزَمْتُ عَلَيْكِ اِلَّا رَكَدْتِ عَـلَـيَّ سَـاعَةً مِنْ نَهَارٍ قَالَ: فَحَبَسَهَا اللّٰهُ عَلَيْهِ حَتّٰى فَتَـحَ الْـمَـدِينَةَ، وَكَانُوا اِذَا اَصَابُوا غَنَائِمَهُمْ قَرَّبُوهَا لِلْـقُـرْبَـانِ، فَجَاءَ تِ النَّارُ فَاَكَلَتْهَا، فَلَمَّا اَصَابُوا مَا اَصَـابُـوا وَضَعُوهُ، فَلَمْ تَجِئِ النَّارُ تَاْكُلُهُ، فَقَالُوا: يَا نَبِـيَّ الـلّٰـهِ مَا لَنَا لَا تُقْبَلُ قُرْبَاتُنَا؟ قَالَ: فِيكُمْ غُلُولٌ، قَـالُـوا: يَـا نَبِـيَّ الـلّٰـهِ، كَيْفَ لَـنَـا اَنْ نَعْلَمَ عِنْدَ مَنِ الْـغُـلُـولُ؟ قَالَ: اَنْتُمُ اثْنَا عَشَرَ سِبْطًا، فَيُبَايِعُنِي رَاْسُ كُـلِّ سِـبْـطٍ ـ قَالَ: فَبَايَعَهُ رَاْسُ كُلِّ سِبْطٍ، فَلَصِقَتْ كَفُّ الـنَّـبِـيِّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفِّ اَحَدِهِمْ، فَـقَـالَ: عِنْدَكُمُ الْغُلُولُ قَالَ: كَيْفَ اَنْ اَعْلَمَ عِنْدَ مَنْ هُـوَ؟ قَـالَ: فَبَـايِـعْـهُـمْ رَجُلًا رَجُلًا، فَـفَـعَلَ ذٰلِكَ، فَـلَـصِـقَـتْ كَفُّهُ بِكَفِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ، فَقَالَ لَهُ، عِنْدَكَ الْغُلُولُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ذٰلِكَ مَا هُوَ؟ قَالَ: رَاْسُ ثَوْرٍ مِنْ ذَهَـبٍ، اَعْـجَـبَـنِـي فَغَلَلْتُهُ، فَجَاءَ بِهِ فَوَضَعَهُ مَعَ الْـغَـنَـائِمِ، فَجَاءَ تِ النَّارُ فَاَكَلَتْهُ فَـقَالَ كَعْبٌ، وَهُوَ عِـنْـدَ اَبِـي هُـرَيْـرَةَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، هٰكَذَا فِي كِتَـابِ اللّٰهِ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، هَلْ حَدَّثَكُمْ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ نَبِيٍّ كَانَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ كَعْبٌ: يُوشَعُ بْنُ نُونٍ، صَاحِبُ مُوسَى، فَاُخْبِرُكُمْ اَيُّ مَدِينَةٍ هِيَ؟ قَالَ: لَا ـ قَالَ: هِيَ مَدِينَةُ اَرِيحَا

ان کو مالِ غنیمت ملتا تو وہ قربان گاہ میں رکھتے' آگ آتی اور اس کو کھا جاتی' جب ان کو مالِ غنیمت ملی تو انہوں نے رکھی' آگ کھانے کے لیے نہیں آئی۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! ہم کو کیا ہوا کہ ہماری قربت قبول نہیں ہوتی۔ اس نبی نے کہا: تم میں سے کسی نے خیانت کی ہے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! ہم کو کیسے معلوم ہو گا کہ خیانت کس نے کی ہے؟ فرمایا: تم میں بارہ بارہ افراد میرے پاس آؤ' ہر ایک بیعت کرے' ان میں سے ہر ایک نے بیعت کی' ان میں سے ایک کا ہاتھ نبی کے ہاتھ سے چمٹ گیا' فرمایا: تم میں سے کسی نے خیانت کی ہے۔ انہوں نے کہا: ہم کو کیسے معلوم ہو کہ وہ کون ہے؟ اس نبی نے کہا: ایک ایک آدمی بیعت کرے۔ انہوں نے ایسے ہی کیا' ان میں سے ایک آدمی کا ہاتھ چمٹ گیا۔ نبی نے کہا: تم نے خیانت کی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: کی ہے؟ نبی نے کہا: کیا کی ہے؟ اس نے کہا: ایک سونے کے بیل کا سر۔ مجھے پسند آیا کہ میں نے اس کی خیانت کی' اس کو لایا گیا' اس کو مالِ غنیمت کے ساتھ رکھا۔ آگ آئی اور اس کو کھالیا۔ حضرت کعب جو حضرت ابوہریرہ کے پاس تھے' اس نے کہا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ہے۔ اے ابوہریرہ! اللہ کی کتاب میں ایسے ہی ہے' کیا تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا کہ وہ نبی کون تھے؟ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا: نہیں! حضرت کعب نے فرمایا: یوشع بن نون حضرت موسیٰ کے ساتھی' کیا تم کو بتایا کہ وہ شہر کون سا تھا؟ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا: نہیں! فرمایا: وہ

اریحا شہر تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

**6601** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ، وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثَانِ، عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ، قَالَتْ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى، فَمَرَّ بِنَا رَجُلٌ يُنَادِي: إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ، وَذِكْرِ اللّٰهِ، فَقُمْتُ أَنْظُرُ مَنْ هُوَ، فَإِذَا هُوَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ابْنُ حُذَافَةَ، فَقَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي بِهَذَا

حضرت اُم فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم منیٰ میں حضورﷺ کے ساتھ تھے، ہمارے پاس سے ایک آدمی اعلان کرتے ہوئے گزرا کہ یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں اور اللہ کے ذکر کے۔ میں کھڑا ہوا کہ دیکھوں وہ کون ہے؟ وہ آدمی جو اعلان کر رہا تھا وہ حضرت ابن حذافہ تھے۔ فرمایا: حضورﷺ نے مجھے اس کا حکم دیا تھا۔

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ، وَلَمْ يُدْخِلِ الثَّوْرِيُّ بَيْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ: أُمَّ الْفَضْلِ، وَلَا ذَكَرَ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ

یہ حدیث عمدہ طور پر ابونضر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ثوری' ابونضر سے' وہ سلیمان بن یسار سے' وہ عبداللہ بن حذیفہ سے۔ ثوری نے سلیمان بن یسار اور عبداللہ بن حذیفہ کے درمیان اُم فضل کو داخل کیا' قبیصہ بن ذؤیب کا ذکر نہیں کیا۔

**6602** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَحِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَحِيرِ بْنِ رَيْسَانَ الْحِمْيَرِيُّ الْمِصْرِيُّ، نا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ،

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نکلے' میں نے کسی کو نہیں پایا جو آپ کے پیچھے چل رہا ہو' میں گھبرایا' آپ کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا'

---

**6602**- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحيم' وترجمه في الميزان جلد 3 صفحه 621 وسماه محمد ابن عبد الرحمن بن بحير بن عبد الرحمن بن معاوية بن بحير' قال: اتهمه أبو أحمد بن عدى' وقال ابن يونس: ليس بثقة' وقال أبو بكر الخطيب: كذاب (راجع اللسان جلد 5 صفحه 246) . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 290 .

ثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا يَتْبَعُهُ، فَفَزِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَاَتَاهُ بِمِطْهَرَةٍ، فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا فِي مَشْرُبَةٍ، فَتَنَحَّى عَنْهُ مِنْ خَلْفِهِ، حَتَّى رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ، فَقَالَ: اَحْسَنْتَ يَا عُمَرُ حِينَ وَجَدْتَنِي سَاجِدًا، فَتَنَحَّيْتَ عَنِّي، اِنَّ جِبْرِيلَ اَتَانِي، فَقَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مِنْ اُمَّتِكَ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ

حضورﷺ کو سجدہ کی حالت میں پایا تو میں آپ کے پیچھے سے ہٹ گیا' یہاں تک کہ حضورﷺ نے اپنا سر اُٹھایا' فرمایا. اے عمر! تُو نے اچھا کیا' جس وقت آپ نے مجھے سجدہ کی حالت میں پایا' مجھ سے پیچھے ہٹ گئے۔ بے شک حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے' عرض کی: جو آپ کی اُمت سے آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا' اللہ عزوجل دس رحمتیں اس پر بھیجے گا اور دس درجات بلند کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ربیع الطارق اکیلے ہیں۔

**6603** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحِيرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِيهِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا حَرُّ جَهَنَّمَ عَلَى اُمَّتِي كَحَرِّ الْحَمَّامِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جہنم کی گرمی میری اُمت پر ایسے ہے جس طرح حمام کی گرمی ہوتی ہے۔

**6604** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْاِمَامِ الدِّمْيَاطِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ،

حضرت عائشہ زوجہ نبیﷺ فرماتی ہیں کہ حضورﷺ اپنا سر میرے پاس داخل کرتے حالتِ

---

**6603**- اسناده فيه: محمد بن عمر الواقدی متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**363** .

**6604**- أخرجه البخاری: الاعتكاف جلد**4**صفحه**320-321** رقم الحديث: **2029**' ومسلم: الحيض جلد **1** صفحه**244** .

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَتْهُ: اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْخِلُ عَلَيَّ رَاْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ، فَاُرَجِّلُهُ، وَكَانَ لَا يَدْخُلُ بَيْتَهُ اِلَّا لِحَاجَةِ الْاِنْسَانِ

اعتکاف میں' میں اس میں کنگھی کرتی' آپ اپنے گھر حالت (اعتکاف) میں انسانی حاجت کے لیے آتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے انس بن عیاض روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن المدینی اکیلے ہیں۔

**6605** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْاِمَامُ ابْنُ الْاِمَامِ، نا الْفَضْلُ بْنُ غَانِمٍ، ثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَتْ لَيْلَتِي، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي، فَاَتَتْهُ فَاطِمَةُ، فَسَبَقَهَا عَلِيٌّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ اَنْتَ وَاَصْحَابُكَ فِي الْجَنَّةِ، اَنْتَ وَشِيعَتُكَ فِي الْجَنَّةِ، اِلَّا اَنَّهُ مِمَّنْ يَزْعُمُ اَنَّهُ يُحِبُّكَ اَقْوَامٌ يُضْفَزُونَ الْاِسْلَامَ، ثُمَّ يَلْفِظُونَهُ، يَقْرَاُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، لَهُمْ نَبَزٌ يُقَالُ لَهُمُ الرَّافِضَةُ، فَاِنْ اَدْرَكْتَهُمْ فَجَاهِدْهُمْ، فَاِنَّهُمْ مُشْرِكُونَ . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْعَلَامَةُ فِيهِمْ؟ قَالَ: لَا يَشْهَدُونَ جُمُعَةً وَلَا جَمَاعَةً، وَيَطْعَنُونَ عَلَى السَّلَفِ الْاَوَّلِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری باری کے دن حضور ﷺ میرے پاس تھے' آپ کے پاس حضرت فاطمہ آئیں' حضرت علی آپ سے پہلے جلدی آئے' حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! تو اور تیرے ساتھی جنت میں ہوں گے' تو اور تیرا گروہ جنت میں ہوں گے' خبردار! کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو تیری محبت کا دعویٰ کریں گے' اسلام بیان کریں گے' پھر اسلام کو چھوڑیں گے' قرآن پڑھیں گے' ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' ان کو رافضی کہا جاتا ہوگا' اگر تم ان کو پاؤ تو ان سے جہاد کرنا' وہ مشرک ہوں گے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ان کی نشانی کیا ہوگی؟ آپ نے فرمایا: وہ جمعہ اور جماعت میں شریک نہیں ہوں گے' پہلے سلف پر طعن کریں گے۔

---

**6605**- اسنادہ فیہ: سوار بن مصعب متروک (الجرح جلد **4** صفحہ **271**' واللسان جلد **3** صفحہ **128**) . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحہ **24** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ

یہ حدیث عطیہ' ابوسعید سے' وہ اُم سلمہ سے اور عطیہ سے سوار بن مصعب روایت کرتے ہیں۔

**6606** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى اَبُو السِّكِّينِ الطَّائِيُّ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ دَوَالَ دَوْزَ، عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ، اَوْ قَالَ: مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ، كَانَتْ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ، اِنْ شَاءَ عَجَّلَهَا لَهُ فِي الدُّنْيَا، وَاِنْ شَاءَ اَخَّرَهَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو قرآن پڑھے' یا فرمایا: جو قرآن جمع کرے' اس کے لیے اللہ کے ہاں ایک قبول ہونے والی دعا ہے' اگر چاہے تو دنیا میں اس کی جلدی کرے یا آخرت کے لیے رکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا شُرَحْبِيلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شُرَحْبِيلٍ اِلَّا مُقَاتِلُ ابْنُ دَوَالِ دَوْزَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُحَارِبِيُّ، وَلَمْ يُسْنِدْ مُقَاتِلٌ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

یہ حدیث جابر سے شرحبیل اور شرحبیل سے مقاتل بن دوال دوز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محاربی اکیلے ہیں۔ مقاتل کے علاوہ کوئی حدیث مسنداً بیان نہیں کرتا ہے۔

**6607** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، نا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ، نا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، نا سُعَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَلِيٍّ فَدَعَا بِسَيْفِهِ، فَاُخْرِجَ مِنْ بَطْنِ السَّيْفِ اَدِيمًا عَرَبِيًّا، فَقَالَ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ سے تلوار مانگی' آپ تلوار کے کپڑے سے ایک کاغذ نکالا' فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے پاس کتاب اللہ کے علاوہ کوئی شی نہیں چھوڑی مگر میں نے آگے پہنچا دی ہے سوائے اس کے۔ میں نے اس کو پڑھا' اس میں لکھا تھا:

---

**6606**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه165 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه' مقاتل بن دوال دوز' فان كان هو مقاتل بن حبان كما قيل فهو من رجال الصحيح' وان كان ابن سليمان' فهو ضعيف' وبقية رجاله ثقات .
قلت: فيه أيضًا شرحبيل بن سعد صدوق اختلط بآخره (التقريب) .

**6607**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه304 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' ورجاله موثقون' وفي بعضهم كلام .

عِنْدَنَا شَيْئًا غَيْرَ كِتَابِ اللّٰهِ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَّا وَقَدْ بَلَّغْتُهُ غَيْرَ هٰذَا، فَاقْرَأْهُ فَإِذَا فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَرَمٌ، وَحَرَمِي الْمَدِينَةُ، فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا، أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے' محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نبی کا حرم ہے' میرا حرم مدینہ ہے' جس نے اس میں کوئی بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی تو اس کے فرض ونفل قبول نہیں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُعَادِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث سعاد بن سلیمان سے سہل بن حماد روایت کرتے ہیں۔

**6608** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ فَرَضَ لِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فِي ثَلَاثَةِ آلَافٍ وَخَمْسِ مِائَةٍ، وَفَرَضَ لِابْنِهِ فِي ثَلَاثَةِ آلَافٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِأَبِيهِ: لِمَ فَضَّلْتَ أُسَامَةَ عَلَيَّ، فَوَاللّٰهِ مَا سَبَقَنِي إِلَى مَشْهَدٍ؟ قَالَ: لِأَنَّ زَيْدًا كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَبِيكَ، وَكَانَ أُسَامَةُ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ، فَآثَرْتُ حُبَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حُبِّي

حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت اسامہ بن زید کے لیے ساڑھے تین ہزار وظیفہ مقرر کیا اور اپنے بیٹے کے لیے تین ہزار۔ حضرت عبداللہ نے اپنے والد سے کہا: آپ نے حضرت اسامہ کو مجھ پر فضیلت دی ہے' اللہ کی قسم! مجھ سے کسی جنگ میں سبقت نہیں لے گئے؟ حضرت عمر نے فرمایا: کیونکہ زید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کے والد سے زیادہ محبوب تھے اور اسامہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ سے زیادہ محبوب تھے' میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب کو اپنی محبت پر ترجیح دیتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ

یہ حدیث ابن جریج سے محمد بن بکر البرسانی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن وکیع اکیلے ہیں۔

**6609** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ،

حضرت حسن بن حسن بن علی بیان کرتے ہیں کہ

---

**6608**- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه675 رقم الحديث:3813 . وقال: حسن غريب .

**6609**- اسناده فيه: سفيان بن وكيع ضعيف (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه275 .

ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ اِلَى عَلِيٍّ اُمَّ كُلْثُومٍ، فَقَالَ: اِنَّهَا تَصْغُرُ عَنْ ذَاكَ، فَقَالَ عُمَرُ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اِلَّا سَبَبِي وَنَسَبِي، فَاَحْبَبْتُ اَنْ يَكُونَ لِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَبٌ وَنَسَبٌ، فَقَالَ عَلِيٌّ لِلْحَسَنِ، وَالْحُسَيْنِ: زَوِّجَا عَمَّكُمَا، فَقَالَا: هِيَ امْرَاَةٌ مِنَ النِّسَاءِ تَخْتَارُ لِنَفْسِهَا، فَقَامَ عَلِيٌّ، وَهُوَ مُغْضَبٌ، فَاَمْسَكَ الْحَسَنُ بِثَوْبِهِ، وَقَالَ: لَا صَبْرَ عَلَى هُجْرَانِكَ يَا اَبَتَاهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اُم کلثوم رضی اللہ عنہا سے نکاح کرنے کا پیغام بھیجا۔ حضرت علی نے فرمایا: وہ آپ سے چھوٹی ہیں۔ حضرت عمر نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر حسب و نسب قیامت کے دن ختم ہو جائے گا سوائے میرے حسب و نسب کے میں پسند کرتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ سے میرا حسب و نسب ہو جائے۔ حضرت علی نے حضرت حسن و حسین سے فرمایا: تم دونوں اپنے چچا کی شادی کروا دو! دونوں نے فرمایا: وہ عورتوں میں سے ایک ایسی عورت ہے وہ اپنے آپ کو اختیار کرے گی۔ حضرت علی غصہ کی حالت میں کھڑے ہوئے حسن نے اپنے کپڑے سے روکا حضرت حسن نے عرض کی: اے ابوجان! آپ کی جدائی پر صبر نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا رَوْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ

یہ حدیث ابن جریج سے روح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن وکیع اکیلے ہیں۔

**6610** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْاِمَامِ، نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ بُكَيْرٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا فِي بَيْتٍ فِيهِ نَفَرٌ مِنَ الْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِينَ، فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ كُلُّ رَجُلٍ يُوَسِّعُ رَجَاءَ اَنْ يَجْلِسَ اِلَى جَنْبِهِ، ثُمَّ قَالَ اِلَى الْبَابِ، فَاَخَذَ بِعِضَادَتَيْهِ، فَقَالَ: الْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَلِي عَلَيْكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایسے گھر میں تھے جس میں انصار اور مہاجرین کے گروہ تھے حضور ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے ہر آدمی جگہ کشادہ کرنے لگا اس اُمید سے کہ اس کے پاس بیٹھیں گے۔ پھر دروازے کے پاس فرمایا آپ نے دروازہ کی چوکھٹ پکڑ لی فرمایا: ائمہ قریش سے ہوں گے میرا تم پر بڑا حق ہے ان کا حق ہے جب تین کام کریں جب رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں جب فیصلہ کریں تو عدل کریں جب

**6610**- اسناده حسن' فيه: بكير بن وهب الجزرى مقبول (التقريب) .

حَقٌّ عَظِيمٌ، وَلَهُمْ ذَلِكَ مَا فَعَلُوا ثَلَاثًا: إِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا، وَإِذَا عَاهَدُوا وَفُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

وعدہ کریں تو وعدہ پورا کریں' جو ان میں سے ایسے نہ کرے اس پر اللہ اور فرشتے اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث فضیل بن عباس سے احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

**6611** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرُ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ، نا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَبُو الْفَيْضِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْشُوا السَّلَامَ، فَإِنَّهُ لِلَّهِ رِضًى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سلام کو عام کرو' یہ اللہ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔

**6612** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرُ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: عَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا، وَافْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجَ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: اللَّهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ فَضْلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن بن علی کو سکھایا کہ جب تو مسجد میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ اور پڑھنا: اے اللہ! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ جب مسجد سے نکلے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ اور پڑھ: اے اللہ! ہمارے لیے اپنے فضل کا دروازہ کھول دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ إِلَّا أَبُو الْفَيْضِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ

یہ دونوں حدیثیں ابوالفیض ہی روایت کرتے ہیں' ان کو اسماعیل بن صبیح روایت کرتے ہیں۔

---

**6611**- اسناده فيه: سالم بن عبد الأعلى متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه33 .

**6612**- اسناده والكلام فيه كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه35 .

**6613** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، نا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ الْمُعْتَمِرَ بْنَ سُلَيْمَانَ، يَقُولُ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّحَلُّقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ قُلْتُ لِاَبِي حَفْصٍ: سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ يَحْيَى؟ قَالَ: اَكْثَرُ مِنْ مِائَةِ مُرَّةٍ قَالَ اَبُو حَفْصٍ: رَاَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ جَاءَ اِلَى حَلْقَةِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَمُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ، فَقَعَدَ خَارِجًا مِنَ الْحَلْقَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَقَالَ لَهُ يَحْيَى: ادْخُلْ فِي الْحَلْقَةِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: اَنْتَ حَدَّثْتَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّحَلُّقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ فَقَالَ لَهُ يَحْيَى: اَنَا رَاَيْتُ حَبِيبَ بْنَ الشَّهِيدِ، وَهِشَامَ بْنَ حَسَّانَ، وَسَعِيدَ بْنَ اَبِي عَرُوبَةَ يَتَحَلَّقُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: هٰؤُلَاءِ بَلَغَهُمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّحَلُّقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ تَحَلَّقُوا فَسَكَتَ يَحْيَى

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے امام کے نکلنے سے پہلے حلقہ بنانے سے منع کیا۔ میں نے ابوحفص سے کہا: آپ نے یہ یحییٰ سے سنا ہے؟ فرمایا: سومرتبہ سے زیادہ۔ حضرت ابوحفص فرماتے ہیں: میں نے عبدالرحمٰن بن مہدی کو دیکھا' یحییٰ بن سعید اور معاذ بن معاذ کے حلقہ کی طرف آئے' جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقہ سے باہر بیٹھے' ان کو یحییٰ نے کہا: حلقہ میں داخل ہوں! ان کو عبدالرحمٰن نے کہا: آپ نے مجھے محمد بن عجلان سے' وہ عمرو بن شعیب سے' وہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ جمعہ کے دن امام کے نکلنے سے پہلے حلقہ بنانے سے۔ ان کو یحییٰ نے کہا: میں نے حبیب بن شہید اور ہشام بن حسان اور سعید بن ابوعروبہ کو دیکھا' جمعہ کے دن امام کے نکلنے سے پہلے حلقہ بنا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ عبدالرحمٰن نے کہا: ان تمام کو حضور ﷺ کی حدیث پہنچی ہے کہ آپ نے جمعہ کے دن حلقہ بنا کر بیٹھنے سے منع کیا' پھر بھی انہوں نے حلقہ بنایا' یحییٰ خاموش ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعْتَمِرٍ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْقَطَّانِ، اِلَّا اَبُو

یہ حدیث معتمر اور عبدالرحمٰن بن مہدی یحییٰ بن قطان سے روایت کرتے ہیں۔ معتمر سے ابوحفص روایت

**6613**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **281-282** رقم الحديث: **1079**' والترمذی: الصلاة جلد **2** صفحه **139** رقم الحديث: **322** وقال: حسن . والنسائی: المساجد جلد **2** صفحه **37** (باب النهی عن البيع والشراء فی المسجد) .

حَفْصٍ

**6614** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، ثَنَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ: كُنْتُ اَسْاَلُ النَّاسَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَهُوَ اِلَى جَنْبِي بِالْكُوفَةِ، فَاَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ؟ فَقَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بُعِثَ، فَكُنْتُ مِنْ اَشَدِّ النَّاسِ لَهُ كَرَاهَةً، حَتَّى انْطَلَقْتُ هَارِبًا، حَتَّى لَحِقْتُ بِاَرْضِ الشَّامِ، فَبَيْنَا اَنَا كَذَلِكَ اِذْ بَلَغَنَا اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ قَدْ وُجِّهَ اِلَيْنَا، فَانْطَلَقْتُ هَارِبًا حَتَّى لَحِقْتُ بِاَرْضِ الرُّومِ، فَبَيْنَا اَنَا كَذَلِكَ فِي ظِلِّ حَائِطٍ قَاعِدًا اِذَا اَنَا بِظَعِينَةٍ قَدْ اَقْبَلَتْ، فَقُمْتُ اِلَيْهَا، فَاِذَا هِيَ عَمَّتِي، فَقَالَتْ: يَا عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ، هَرَبْتَ وَتَرَكْتَنِي، مَا هُوَ اِلَّا اَنْ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِنَا، فَصَبَّحَنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَسَبَى الذُّرِّيَّةَ، وَقَتَلَ الْمُقَاتِلَةَ، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى اَتَيْنَا الْمَدِينَةَ . فَبَيْنَا اَنَا ذَاتُ يَوْمٍ قَاعِدَةٌ اِذْ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَقُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ، هَلَكَ الْوَالِدُ، وَهَرَبَ الْوَافِدُ، اَعْتِقْنِي اَعْتَقَكَ اللّٰهُ قَالَ: وَمَنْ وَافِدُكِ؟ ، قُلْتُ: عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: الْهَارِبُ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ؟ وَمَضَى، فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّانِي مَرَّ

کرتے ہیں۔

ابوعبیدہ بن حذیفہ فرماتے ہیں: عدی بن حاتم کے بارے میں لوگوں سے پوچھا کرتا تھا' جبکہ وہ کوفہ کے پہلو میں رہتے تھے' میں ان کے پاس آیا' میں نے عرض کی: آپ کے حوالے سے جو حدیث مجھے پہنچی ہے وہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی نبوت کا اعلان فرمایا' جب فرمایا: مجھے سخت نفرت تھی یہاں تک کہ میں بھاگ کر شام میں چلا گیا۔ ہم اسی اثناء میں تھے کہ جب ہمیں یہ خبر پہنچی کہ حضرت خالد بن ولید کو ہماری طرف متوجہ کیا گیا ہے۔ میں وہاں سے بھی بھاگ نکلا یہاں تک کہ میں روم پہنچ گیا۔ اسی اثناء میں کہ میں ایک باغ کی دیوار کے سائے میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک میری نظر ایک مسافرہ پر پڑی جو آئی' سو میں اُٹھ کر اس کی طرف گیا' کیا دیکھتا ہوں کہ وہ تو میری اپنی چچی ہے۔ اس نے کہا: اے عدی بن حاتم! تو بھاگ آیا' تو نے مجھے چھوڑ دیا' بس تو وہاں سے نکلا ہی تھا کہ صبح کو حضرت خالد بن ولید ہمارے پاس آ گئے' انہوں نے ہمارے بچوں کو قیدی بنا لیا اور آگے سے لڑائی کرنے والوں کو قتل کر دیا' ہم چل کر مدینے آ گئے' میں اسی عالم میں بیٹھی ہوئی تھی جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے' وہ نماز پڑھنا چاہتے تھے' میں نے عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرا والد ہلاک ہوا! وافد بھاگ گیا' مجھے آزاد فرمایئے! اللہ آپ کو آزادیوں سے

---

**6614**- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن هشام بن أبي عبد اللّٰه . قال أبو حاتم: متروك . وأخرجه ايضًا أحمد بنحو . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه338 .

بِی، وَهُوَ یُرِیدُ الصَّلَاةَ، فَقُلْتُ: یَا مُحَمَّدُ، هَلَكَ الْوَالِدُ، وَهَرَبَ الْوَافِدُ، اَعْتِقْنِی اَعْتَقَكَ اللّٰهُ قَالَ: وَمَنْ وَافِدُكَ؟ قُلْتُ: عَدِیُّ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: الْهَارِبُ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَمَضَی، وَلَمْ یَرُدَّ عَلَیَّ شَیْئًا، فَلَمَّا كَانَ الْیَوْمُ الثَّالِثُ مَرَّ، فَاحْتَشَمْتُ اَنْ اَقُولَ لَهُ شَیْئًا، فَغَمَزَنِی عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ، فَقُلْتُ: یَا مُحَمَّدُ، هَلَكَ الْوَالِدُ، وَهَرَبَ الْوَافِدُ، اَعْتِقْنِی، اَعْتَقَكَ اللّٰهُ قَالَ: وَمَنْ وَافِدُكَ؟ قُلْتُ: عَدِیُّ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: الْهَارِبُ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ، قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَعْتَقَكَ، فَاَقِیمِی، وَلَا تَبْرَحِی حَتّٰی یَجِیئَنَا شَیْءٌ فَنُجَهِّزُكِ ، فَاَقَمْتُ ثَلَاثًا، فَقَدِمَتْ رُفْقَةٌ مِنْ سَرْحٍ تَحْمِلُ الطَّعَامَ، فَحَمَلَنِی عَلَی هَذَا الْقَعُودِ، وَزَوَّدَنِی، یَا عَدِیُّ بْنُ حَاتِمٍ ائْتِهِ، ائْتِهِ، فَخُذْ نَصِیبَكَ مِنْهُ قَبْلَ اَنْ یَسْبِقَكَ اِلَیْهِ مَنْ لَیْسَ مِثْلُكَ مِنْ قَوْمِكَ، فَاَقْبَلْتُ حَتّٰی اَتَیْتُ الْمَدِینَةَ فَاسْتَشْرَفَنِی النَّاسُ، وَقَالُوا: جَاءَ عَدِیُّ بْنُ حَاتِمٍ، فَاَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: یَا عَدِیُّ بْنُ حَاتِمٍ، اَنْتَ الْهَارِبُ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ؟ ، قُلْتُ: اِنَّ لِی دِینًا قَالَ: اَنَا اَعْلَمُ بِدِینِكَ مِنْكَ، اَلَسْتَ رَكُوسِیًّا، اَوَ لَسْتَ رَئِیسَ قَوْمٍ، اَوَ لَسْتَ تَاْخُذُ الْمِرْبَاعَ؟ فَاَخَذَنِی لِذَلِكَ غَضَاضَةٌ قَالَ: اَمَا اِنَّهُ لَا یَمْنَعُكَ اَنْ تُسْلِمَ اِلَّا اَنَّكَ تَرَی لِمَنْ حَوْلَنَا خَصَاصَةً، وَتَرَی النَّاسَ عَلَیْنَا اِلْبًا وَاحِدًا، یَا عَدِیُّ یُوشِكُ اَنْ تَرَی الظَّعِینَةَ تَخْرُجُ مِنَ الْحِیرَةِ حَتّٰی تَاْتِیَ الْبَیْتَ بِغَیْرِ جِوَارٍ، وَیُوشِكُ اَنْ تُفْتَحَ عَلَیْنَا

نوازے۔ آپ نے پوچھا: تیرا وافد کون ہے؟ میں نے عرض کی: عدی بن حاتم! آپ نے فرمایا: کیا وہ اللہ اور اس کے رسول سے بھاگا ہے؟ اور چلے گئے۔ جب دوسرا دن آیا تو آپ میرے پاس سے گزرے' آپ نماز پڑھنے کا ارادہ رکھتے تھے' میں نے عرض کی: اے محمد ﷺ! والد ہلاک ہو اور وافد بھاگ گیا' مجھے آزاد فرمائیے' اللہ اس کے بدلے آپ کو کوئی آزادیاں نصیب فرمائے۔ آپ نے وافد کے بارے پھر سوال کیا' میں نے عرض کی: عدی بن حاتم! آپ نے فرمایا: کیا وہ اللہ اور اس کے رسول سے بھاگا ہے اور تشریف لے گئے۔ مجھے میری بات کا کوئی جواب نہ دیا۔ جب تیسرا دن آیا' آپ گزرے' میں آپ سے کوئی بات کہنے سے مرغوب تھی' حضرت علی نے آنکھ سے اشارہ کیا' میں نے عرض کی: اے محمد! میرا والد ہلاک ہوا اور وافد بھاگ گیا' مجھے آزادی عنایت کیجئے! اللہ آپ کو آزاد رکھے۔ آپ نے پھر وافد کے بارے پوچھا تو میں نے عدی بن حاتم بتایا' آپ نے فرمایا: وہ اللہ اور اس کے رسول سے بھاگ گیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیونکہ تجھے اللہ نے آزاد پیدا کیا ہے' ٹھہر جا اور جلدی نہ کر' یہاں تک کہ ہمارے پاس کوئی چیز آ جائے' ہم آپ کو کچھ سامان دیں گے۔ میں تین دن ٹھہری رہی' سرح سے ایک گروہ کھانا لے کر آیا' آپ نے مجھے اس سواری پر سوار کیا' مجھے زادِ راہ دیا۔ اے عدی بن حاتم! آؤ' آؤ! تم بھی اس سے اپنا حصہ لے لو اس سے پہلے کہ تیری قوم سے کوئی ایسا آدمی پہلے پہنچ کر

كُنُوزُ كِسْرَى قَالَ: قُلْتُ: كِسْرَى بْنُ هُرْمُزٍ؟ قَالَ: كِسْرَى بْنُ هُرْمُزٍ، وَيُوشِكُ اَنْ يُخْرِجَ الرَّجُلُ الصَّدَقَةَ مِنْ مَالِهِ وَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا مِنْهُ قَالَ: فَكُنْتُ فِي اَوَّلِ خَيْلٍ اَغَارَتْ عَلَى كُنُوزِ كِسْرَى، وَرَاَيْتُ الظَّعِينَةَ تَخْرُجُ مِنَ الْحِيرَةِ حَتَّى تَاْتِيَ مَكَّةَ بِغَيْرِ جِوَارٍ، وَايْمُ اللّٰهِ لَتَكُونَنَّ الثَّالِثَةُ، اِنَّ قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ

لے لے جو تیرے برابر کا نہیں ہے۔ میں وہاں سے چل کر مدینہ آیا' سولوگوں نے مجھے دیکھ کر کہا: عدی بن حاتم آ گیا ہے! میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' آپ نے فرمایا: اے عدی بن حاتم! کیا تُو اللہ اوراس کے رسول سے بھاگ نکلا؟ میں نے عرض کی: میں بھی ایک دین پر ہوں۔ آپ نے فرمایا: میں تیرے دن کو تجھ سے زیادہ جانتا ہوں' کیا تُو رکوسی (نصاریٰ جیسے دین والا) نہیں ہے۔ یا فرمایا: کیا تُو قوم کا سردار نہیں؟ کیا تُو چوتھا حصہ مالِ غنیمت نہیں لیتا؟ اس بات کی وجہ سے میرا سر جھک گیا۔ آپ نے فرمایا: کیا تجھے اسلام قبول کرنے سے یہی رکاوٹ ہے کہ ہمارے اردگرد جو لوگ بیٹھے ہیں وہ حاجت مند ہیں' تو لوگوں کو ہمارے خلاف دیکھ رہا ہے' اے عدی! قریب ہے تُو دیکھے گا کہ ایک مسافر عورت حیرہ شہر سے نکل کر بغیر کسی دوسرے آدمی کے اپنے گھر پہنچ جائے گا۔ مجھے امید ہے کہ ہم پر کسریٰ کے خزانے کھول دیئے جائیں۔ میں نے سوال کیا: کسریٰ بن ھرمز؟ فرمایا: ہاں! کسریٰ بن ھرمز! قریب ہے کہ ایک آدمی اپنے مال سے صدقہ نکالے اور ایسا آدمی نہ پائے جو اسے اس سے قبول کرلے۔ راوی کہتا ہے: کنوز کسریٰ پر حملہ آور ہونے والے پہلے لشکر میں' میں تھا اور میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ایک مسافرہ نے حیرہ سے اپنا سفر شروع کیا اور بغیر کسی مددگار کے مکہ آئی' قسم بخدا! تیسری بات بھی پوری ہوگی کیونکہ اللہ کے رسول کا فرمان سچ اور حق ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ

اس حدیث کو قتادہ سے ہشام دستوائی نے روایت

الدَّسْتُوَائِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

کیا۔ اس حدیث کے ساتھ ان کے بیٹے عبداللہ اکیلے ہیں۔

**6615** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، ثَنَا اَبُو السِّكِّينِ الطَّائِيُّ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ثَنَا عَمُّ اَبِي زَحْرُ بْنُ حِصْنٍ، عَنْ جَدِّهِ حُمَيْدِ بْنِ مُنْهِبٍ قَالَ: بَلَغَ مُعَاوِيَةَ اَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَشْتِمُ اَبَا سُفْيَانَ قَالَ: بِئْسَ لَعَمْرِ اللّٰهِ مَا يَقُولُ فِي عَمِّهِ، لَكِنِّي لَا اَقُولُ فِي اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا خَيْرًا، رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ، اِنْ كَانَ لَامْرَاً صَالِحًا، خَرَجَ اَبُو سُفْيَانَ اِلَى بَادِيَةٍ لَهُ مُرْدِفًا هِنْدًا، وَخَرَجْتُ اَسِيرُ اَمَامَهَا، وَاَنَا غُلَامٌ عَلَى حِمَارَةٍ لِي، اِذْ لَحِقَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَبُو سُفْيَانَ: انْزِلْ يَا مُعَاوِيَةُ حَتَّى يَرْكَبَ مُحَمَّدٌ، فَنَزَلْتُ عَنِ الْحِمَارَةِ، فَرَكِبَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَارَ اَمَامَهُمَا هُنَيْهَةً، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيْهِمَا، فَقَالَ: يَا اَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ، وَيَا هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ، وَاللّٰهِ لَتَمُوتُنَّ ثُمَّ لَتُبْعَثُنَّ، ثُمَّ لَيَدْخُلَنَّ الْمُحْسِنُ الْجَنَّةَ، وَالْمُسِيءُ النَّارَ، وَاِنَّ مَا اَقُولُ لَكُمْ حَقٌّ، وَاِنَّكُمْ اَوَّلُ مَنْ اَنْذَرَ ثُمَّ قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (حم ۔ تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (فصلت: 2) حَتَّى بَلَغَ (قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِينَ) (فصلت: 11)، فَقَالَ لَهُ اَبُو سُفْيَانَ: اَفَرَغْتَ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت حمید بن منہب فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ کو خبر پہنچی کہ ابن زبیر' ابوسفیان کو گالیاں دیتا ہے۔ حضرت معاویہ نے فرمایا: بہت بُرا ہے جو اپنے چچا کے متعلق کہتے ہیں' میں تو حضرت ابوعبداللہ کے متعلق بہتر کلمات ہی کہتا ہوں' اللہ کی ان پر رحمت ہو! اگر وہ بیس آدمی تھے۔ حضرت ابوسفیان نکلے ایک دیہات کی طرف' آپ کے پیچھے ہند تھیں' میں اس کے آگے آگے چلتے ہوئے نکلا' میں بچہ تھا' میں اپنی گدھی پر سوار تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہم ملے' حضرت ابوسفیان نے کہا: اے معاویہ! اُترو! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سوار ہونے دو! میں اپنی گدھی سے نیچے اُترا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے۔ میں کچھ دیر ان دونوں کے آگے آگے چلتا رہا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اے ابوسفیان بن حرب! اے ہند بنت عتبہ! اللہ کی قسم! تم نے ضرور مرنا ہے' پھر تم نے ضرور اُٹھنا ہے' پھر ضرور نیک لوگوں نے جنت میں داخل ہونا اور بُرے لوگوں نے جہنم میں داخل ہونا ہے' میں تمہارے متعلق حق کہتا ہوں' میں تم کو سب سے پہلے ڈرانے والا ہوں۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ''حٰم تنزیل من الرحمٰن الرحیم قالتا اتینا طائعین'' تک پڑھی' حضرت ابوسفیان نے عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا آپ

**6615**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 23 . وقال رواه الطبراني في الأوسط وفيه حميد بن منهب لم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِمَارَةِ، وَرَكِبْتُهَا، فَاَقْبَلَتْ هِنْدٌ عَلَى اَبِي سُفْيَانَ، فَقَالَتْ: اَلِهَذَا السَّاحِرِ الْكَذَّابِ اَنْزَلْتَ ابْنِي؟ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا هُوَ بِسَاحِرٍ وَلَا كَذَّابٍ

فارغ ہو گئے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضور ﷺ گدھی سے نیچے اُترے میں سوار ہوا' ہند ابوسفیان کی طرف متوجہ ہوئی' اس نے کہا: (معاذ اللہ! معاذ اللہ!) کیا اس جھوٹے جادوگر کی وجہ سے میرے بیٹے کوسواری سے نیچے اُتارا ہے؟ ابوسفیان نے کہا: اللہ کی قسم! یہ نہ جادوگر ہیں نہ جھوٹے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو السَّكِينِ

یہ حدیث حضرت معاویہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابوسکین اکیلے ہیں۔

**6616** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ بْنِ اَبِي اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقُرْآنُ اَلْفُ اَلْفِ حَرْفٍ، وَسَبْعَةٌ وَعِشْرُونَ اَلْفِ حَرْفٍ، فَمَنْ قَرَاَهُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا كَانَ لَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ زَوْجَةٌ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن کے ایک لاکھ ستائیس ہزار حرف ہیں' جو ان کو ثواب اور صبر کی نیت سے پڑھے گا اس کے لیے ہر حرف کے بدلے موٹی آنکھوں والی بیوی ہو گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ

یہ حدیث حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن میسرہ اکیلے ہیں۔

**6617** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْدِسِيُّ، نَا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو کوئی بھلائی ملے وہ اس کا بدلہ دے' جو

---

**6616**- اسناده فيه: محمد بن عبيد بن آدم بن أبي اياس ضعيف' ترجمه الذهبي في الميزان جلد**3**صفحه**639** وقال: تفرد بخبر باطل . وانظر مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**166** .

**6617**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد**4**صفحه**256** رقم الحديث: **4813-4814**' والترمذي: البر جلد **4** صفحه **379** رقم الحديث:**2034** بنحوه' وقال: حسن غريب . وأبو نعيم في الحلية جلد**6**صفحه**147** واللفظ له .

عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَبْلَى خَيْرًا فَلْيُجَازِ عَلَيْهِ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ مَا يُجَازِي عَلَيْهِ فَلْيَشْكُرْهُ، مَنْ فَعَلَ فَقَدْ شَكَرَ، وَمَنْ تَرَكَ فَقَدْ كَفَرَ، وَمَنْ تَحَلَّى بِمَا لَمْ يُعْطِ كَانَ كَلَابِسِ ثَوْبَى زُورٍ

بدلہ دینے کے لیے نہ پائے کوئی شی تو اس کا شکریہ ادا کرے، جس نے ایسے کیا' اس نے شکریہ ادا کیا جس نے شکریہ ادا نہیں کیا اس نے نعمت کا انکار کیا۔

**6618** - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا بِرُّ الْحَجِّ؟ قَالَ: اِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَطِيبُ الْكَلَامِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے سوال کیا گیا: کون سی نیکی کا ثواب حج کے برابر ہے؟ فرمایا: کھانا کھلانا اور اچھی گفتگو کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ دونوں حدیثیں اوزاعی سے ایوب بن سوید روایت کرتے ہیں۔

**6619** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْدِسِيُّ، نا عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدَةَ بْنِ رِيَاحٍ الْغَسَّانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدَةَ بْنِ رِيَاحٍ، عَنْ مُنِيبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَزْدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُنِيبٍ قَالَ: تَلَا عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَاْنٍ) (الرحمن: 29)، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا ذَاكَ الشَّاْنُ؟ قَالَ: اَنْ يَغْفِرَ ذَنْبًا، وَيُفَرِّجَ كَرْبًا، وَيَرْفَعَ قَوْمًا، وَيَضَعَ آخَرِينَ

حضرت عبداللہ بن منیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم پر یہ آیت "كلَّ يومٍ هُو فی شانٍ" پڑھی، ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! شان سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: گناہ بخشنا' تنگی دور کرنا' ایک قوم کو بلندی دینا اور ایک کو نیچے کرنا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُنِيبٍ الْاَزْدِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ

یہ حدیث عبداللہ بن منیب ازدی سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد

---

**6618**- اسناده فيه: محمد بن عبيد بن آدم بن أبي اياس ضعيف .

**6619**- اسناده فيه: عمرو بن بكر بن تميم السكسكي متروك (التقريب) . وأخرجه أيضًا البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه120 .

مُحَمَّدٍ الْمَقْدِسِيُّ

المقدسی اکیلے ہیں۔

6620 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِامْرِءٍ مَا احْتَسَبَ، وَعَلَيْهِ مَا اكْتَسَبَ، وَكُلُّ امْرِءٍ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر آدمی کے لیے وہی ہے جو ثواب حاصل کیا اور وہی گناہ ہے جو اس نے کمایا' ہر آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْدِسِيُّ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد المقدسی اکیلے ہیں۔

6621 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ الْحَسْحَاسِ، قَالَتْ: حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِ هَذِهِ، يَعْنِي: أُمَّ الدَّرْدَاءِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللَّهُ: أَنَا مَعَ عَبْدِي مَا ذَكَرَنِي، وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَتَاهُ

حضرت اُم الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے پاس ہی ہوتا ہوں' جب وہ مجھے یاد کرتا ہے اور میرے ذکر سے اس کے ہونٹ حرکت کر رہے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا أَبُو تَوْبَةَ

یہ حدیث محمد بن مہاجر سے ابوتوبہ روایت کرتے ہیں۔

---

6620- اسناده فيه: عمرو بن بكر متروك (التقريب) . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه284 .

6621- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد 2صفحه1255 رقم الحديث: 3822' وأحمد: المسند جلد 2صفحه337 رقم الحديث: 7440 .

6622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثَنَا أَبُو تَوْبَةَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ احْتَجَمَ صَبِيحَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ، كَانَ لَهُ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے چاند کی سترہ کی صبح کو پچھنا لگوایا اس کے لیے ہر بیماری سے شفاء ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو تَوْبَةَ

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے سعید بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتوبہ اکیلے ہیں۔

6623 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثَنَا أَبُو تَوْبَةَ، ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّحِمُ شُجْنَةٌ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ، وَلَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِءِ، وَلَكِنَّ الْوَاصِلَ مَنْ إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رشتے دار عرش کے ساتھ معلق ہیں، بدلہ دینے والا جوڑنے والا نہیں بلکہ جوڑنے والا وہ ہے جو جوڑے جب رشتہ داری توڑی جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فِطْرٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو تَوْبَةَ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

یہ حدیث فطر ابوالطفیل سے اور فطر سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتوبہ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ثوری اور ان کے علاوہ فطر سے، مجاہد سے، وہ عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں۔

6624 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ، نا أَبُو

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

6622- اخرجه أبو داؤد: الطب جلد4صفحه4 رقم الحديث: 3861' والبيهقي في الكبرى جلد 9صفحه572 رقم الحديث: 19535' والحاكم في المستدرك جلد 4صفحه210 وقال: صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه . ووافقه الذهبي .

6623- أما قوله ﷺ: الرحم شجنة . أخرجه الترمذي: البر جلد4صفحه324 رقم الحديث: 1924 . وقال: حسن صحيح . وأما شطره الآخر . أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه437 رقم الحديث: 5991 .

6624- اسناده فيه: مسلمة بن علي الخشني أبو سعيد الدمشقي متروك' ضعفه ووهاه غير واحد وقال النسائي'

تَوْبَةَ، نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الِاثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ

ﷺ نے فرمایا: دو سے اوپر ہوں تو ان کو جماعت کہا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا مَسْلَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو تَوْبَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن حارث سے مسلمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوتوبہ اکیلے ہیں۔

**6625** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثَنَا أَبُو تَوْبَةَ، ثَنَا بَشِيرُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَّهَ سَرِيَّةً، فَوَدَّعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي رَجُلٌ كَانَ يُرْكَبُ عَلَى رَحْلٍ: لَسْتُ أَخْرُجُ أَوْ تَجْعَلَ لِي ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَعُودَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا وَدَّعْتُهُ، فَجَعَلْتُهَا، فَلَمَّا قَضَيْتُ غَزَاتِي أَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَعْطِهَا إِيَّاهُ، هِيَ حَظُّهُ مِنْ غَزَاتِهِ فِي دُنْيَاهُ وَآخِرَتِهِ

حضرت یعلیٰ بن منبہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک سریہ کو بھیجا' رسول اللہ ﷺ نے اس کو الوداع کیا' مجھے ایک آدمی نے کہا جو سواری پر سوار تھا: میں نہیں نکلوں گا' یا یہاں تک کہ مجھے تین دنانیر دیئے جائیں' میں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف لوٹنے کو ناپسند کیا' الوداع کرنے کے بعد میں نے ایسے کیا' میں نے جہاد مکمل کیا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: اس کو دے دو! یہ جہاد سے اس کا حصہ ہے دنیا و آخرت میں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ بَشِيرِ بْنِ طَلْحَةَ

یہ حدیث یعلیٰ بن منبہ سے بشیر بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

**6626** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِصْنِ بْنِ خَالِدٍ الْأُوَيْسِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عِمْرَانَ الْخَيَّاطِ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وتر قرآن کے ماننے والوں پر ضروری ہیں۔

---

والدارقطني: متروك (التقريب والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه48 .

6625- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه16 رقم الحديث: 2527، وأحمد: المسند جلد4صفحه273 رقم الحديث: 17980 بنحوه . والبيهقي في الكبرى جلد9صفحه50 رقم الحديث: 17847 واللفظ له .

6626- اسناده فيه: محمد بن حصين بن خالد الأويسي لم أجده . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه243 .

عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوِتْرُ عَلَى اَهْلِ الْقُرْآنِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ مُسْنَدًا عَنْ عِمْرَانَ الْخَيَّاطِ اِلَّا ابْنُ عَوْنٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا اَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي صَفْوَانَ

یہ حدیث منداً عمران الخیاط سے ابن عون اور ابن عون سے از ہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوصفوان اکیلے ہیں۔

**6627** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرِ بْنِ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيّ، ثنا عُبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ، وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ، وَلَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: استخارہ کرنے والا کبھی نقصان نہیں اُٹھاتا اور مشورہ کرنے والا ندامت نہیں اُٹھاتا' میانہ روی کرنے والا تنگ دست نہیں ہوتا ہے۔

**6628** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا نَاْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ حَتَّى نَعْمَلَ بِهِ، وَلَا نَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ حَتَّى نَجْتَنِبَهُ كُلَّهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ، وَاِنْ لَمْ تَعْمَلُوا بِهِ كُلِّهِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نیکی کا حکم نہیں دیں گے یہاں تک کہ خود عمل نہ کریں اور بُرائی سے منع نہیں کریں گے یہاں تک کہ ہم کُل برائیوں سے نہ بچیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: بلکہ تم نیکی کا حکم کرو' اگرچہ ساری نیکیاں تم نہیں کرتے ہو' بُرائی سے روکو! اگرچہ تم ساری برائیوں سے نہیں رُکتے۔

6627- اسناده فيه: عبد القدوس بن حبيب الكلاعي متروك . (اللسان جلد4صفحه45' والميزان جلد2صفحه643) وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه283 .

6628- اسناده فيه: عبد القدوس بن حبيب متروك . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه280 .

وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ، وَإِنْ لَمْ تَجْتَنِبُوهُ كُلَّهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ دونوں حدیثیں حسن سے عبدالقدوس بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں اُن سے اُن کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**6629** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَامِرٍ النَّحْوِيُّ الصُّورِيُّ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ بِنْتِ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِيهَا مَعْقِلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَلِيَ أُمَّةً مِنْ أُمَّتِي، قَلَّتْ أَوْ كَثُرَتْ، فَلَمْ يَعْدِلْ فِيهِمْ، كَبَّهُ اللَّهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ

حضرت بنت معقل بن یسار اپنے والد معقل سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی میری اُمت کے کسی کام کا ولی بنا' تھوڑا یا زیادہ کا' ان میں عدل نہیں کیا تو اللہ عزوجل اس کو واندھے منہ جہنم میں ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ

اس حدیث کو عمار دھنی سے صرف عبدالعزیز بن حصین ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہشام اکیلے ہیں۔

**6630** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَامِرٍ النَّحْوِيُّ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، نا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَجَاءَ مَعَ الرَّسُولِ فَهُوَ إِذْنُهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو دعوت دی جائے تو اس کے ساتھ اس کا نمائندہ بھی آ جائے' اس کو اجازت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسٍ، مُجَوَّدًا، إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ

یہ حدیث قتادہ خلاس عمدہ طور پر روایت کرتے ہیں۔ قتادہ سے شعیب بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

---

6629- اسناده فيه: عبد العزيز بن الحصين بن الترجمانی ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه216 .

6630- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه350 رقم الحديث: 5190' وأحمد: المسند جلد 2صفحه698 رقم الحديث:10902 .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ

اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**6631** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعِلْمُ فِي قُرَيْشٍ، وَالْأَمَانَةُ فِي الْأَزْدِ

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء الزبیدی فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: علم قریش میں ہے اور امانت قبیلہ ازد میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن حارث سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**6632** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَامِرٍ النَّحْوِيُّ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، نا هَاشِمُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ الْحِمْصِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَيُخَفِّفُ الْقِيَامَ وَالْقُعُودَ فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ رکوع و سجود مکمل کرتے، قیام اور قعود مختصر کرتے نماز میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا هَاشِمُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہاشم بن ابوہریرہ سے اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**6633** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

**6631**- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط بآخره . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه28 .

**6633**- أصله عند البخاري ومسلم بلفظ: من جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله اليه يوم القيامة . أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه266 رقم الحديث: 5784' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1652 . وأما لفظ المصنف فذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه136 وقال: وفيه موسى بن عيسى الدمشقي قال الذهبي: مجهول' وبقية رجاله رجال الصحيح .

سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، نا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْقُرَشِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَحَبَ ثِيَابَهُ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا کپڑا لٹکاتا ہے اللہ عزوجل اس کی طرف قیامت کے دن نظر رحمت نہیں کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ إِلَّا مُوسَى بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث عطاء خراسانی سے موسیٰ بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**6634** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَامِرٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا أَبُو الْمُهَزِّمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ: عَبْدِي الْمُؤْمِنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ بَعْضِ مَلَائِكَتِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ فرماتا ہے کہ مجھے مؤمن بندہ زیادہ پسند ہیں بعض فرشتوں سے۔

**6635** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا أَبُو الْمُهَزِّمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ النَّارَ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ السَّوَّاطُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے جہنم میں اس اُمت سے جو داخل ہوگا' وہ کوڑا رکھنے والا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا هِشَامٌ

یہ دونوں حدیثیں حماد بن سلمہ سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

**6636** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مجھ پر کوئی ایسا دن آئے کہ اس دن علم

---

6634- اسناده فيه: أبو المهزم متروك (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه85 .

6636- اسناده فيه: الحكم بن عبد الله بن سعد الأيلي' قال ابن معين: لا شيء' وقال أبو حاتم: ذاهب الحديث متروك لا يكتب حديثه كان يكذب . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه139 .

الْوَلِيدِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَى عَلَيَّ يَوْمٌ لَا أَزْدَادُ فِيهِ عِلْمًا، فَلَا بُورِكَ فِي طُلُوعِ شَمْسِ ذَلِكَ الْيَوْمِ

میں اضافہ نہ ہوتو اس دن کے سورج طلوع ہونے میں برکت نہ دی جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَيْلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے حکم بن عبداللہ الایلی روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6637** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ، نا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِيدَانَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ بِعَرَفَةَ، فَصَلَّى عُثْمَانُ الظُّهْرَ أَرْبَعًا، وَالْعَصْرَ أَرْبَعًا، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: هَا هُنَا صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَمَا صَلَّوْا إِلَّا رَكْعَتَيْنِ قُلْتُ: أَفَلَا تَقُومُ إِلَيْهِ؟ قَالَ: اسْكُتْ فَإِنَّ الْخِلَافَ شَرٌّ

حضرت عبداللہ بن سیدان فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا عرفات میں۔ حضرت عثمان نے چار رکعت نماز پڑھائی ظہر اور عصر کی۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس مقام پر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ دو رکعتیں ہی پڑھی ہیں۔ میں نے کہا: آپ اس کی طرف کھڑے نہیں ہوئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: خاموش ہو جاؤ! کیونکہ اختلاف شر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِيدَانَ إِلَّا مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ

یہ حدیث عبداللہ بن سیدان سے میمون بن مہران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن برقان اکیلے ہیں۔

**6638** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّوَاسِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي

حضرت ابن ابواوفیٰ فرماتے ہیں کہ کہا گیا: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لخت جگر حضرت ابراہیم کو دیکھا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! وہ بہت چھوٹے تھے اور

---

**6637**- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد2صفحه205 رقم الحديث: 1960 .

**6638**- اسناده فيه: محمد بن جعفر بن سفيان الرقي لم أجده . قلت: والحديث في الصحيح خلا تشبهه به .

اَوْفَى قَالَ: قِيلَ لَهُ: هَلْ رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، مَاتَ وَهُوَ صَغِيرٌ، أَشْبَهُ النَّاسِ بِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ لَعَاشَ ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور ﷺ کے بہت مشابہ تھے' اگر یہ لکھا ہوتا کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی ہونا ہے تو آپ کے بیٹے ابراہیم کو زندہ رکھا جاتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّوَاسِيِّ إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ

یہ حدیث ابراہیم بن حمید الرواسی سے عبید بن جناد روایت کرتے ہیں۔

**6639** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ بَزِيعِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَفَرُ الْمَرْأَةِ مَعَ خَادِمِهَا ضَيْعَةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کا اپنے خادم کے ساتھ سفر کرنا کمزوری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا بَزِيعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث نافع سے بزیع بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**6640** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، ثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنِ ابْنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رِفَاعَةَ الْبَجَلِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ آمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ، فَقَتَلَهُ، فَأَنَا بَرِيءٌ مِنَ الْقَاتِلِ، وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے کسی آدمی کو اس کے خون کا امن دیا' اس کے بعد اس کو قتل کیا' میں قاتل سے بری ہوں' اگرچہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔

---

**6639**- اسناده فيه: بزيع بن عبد الرحمٰن قال أبو حاتم: ضعيف الحديث . وأخرجه أيضًا البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه217 .

**6640**- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد9صفحه24 وقال: غريب من حديث الثوري تفرد به: أبو عبيد عن عبد الرحمٰن بن مهدي . وقال الهيثمي في المجمع جلد6صفحه288: رواه الطبراني بأسانيد كثيرة وأحدها رجاله ثقات .

كَافِرًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ السُّدِّيِّ، إِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ

یہ حدیث ابن سدی سے عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبیدہ بن جنادا کیلے ہیں۔

**6641** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، نا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عَمَّارٍ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، وابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولَانِ: سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَافَظَ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ فِي جَمَاعَةٍ، كَانَ أَوَّلَ مَنْ يَجُوزُ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ اللَّامِعِ، وَحَشَرَهُ اللَّهُ فِي أَوَّلِ زُمْرَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ، وَكَانَ لَهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ كَأَجْرِ أَلْفِ شَهِيدٍ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے پانچ فرض نمازیں باجماعت پڑھیں' وہ سب سے پہلے پل صراط سے ایسے گزرے گا جس طرح چمکتی ہوئی بجلی گزرتی ہے' اللہ عزوجل اس کو تابعین کے گروہ میں اُٹھائے گا' ہر دن اس کے لیے ان ایک ہزار شہداء کا ثواب لکھا جائے گا جو اللہ کی راہ میں شہید ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ إِلَّا عَمَّارٌ أَبُو إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

یہ حدیث موسیٰ بن ابوعائشہ سے عمار ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

**6642** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ، نا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ لِي عَلِيٌّ: يَا أُسَامَةُ، مَا لَكَ لَا تَخْرُجُ مَعَنَا، إِنَّمَا أَنْتَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ؟ قَالَ: قُلْتُ: صَدَقْتَ مَا مِنْ أَحَدٍ أَحَقُّ أَنْ أَخْرُجَ مَعَهُ مِنْكَ، وَلَكِنِّي وَاللَّهِ لَا أُقَاتِلُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اسامہ! کیا آپ ہمارے ساتھ نہیں نکلیں گے' آپ تو اہل بیت میں سے ایک آدمی ہیں؟ میں نے عرض کی: آپ نے سچ کہا' آپ کے ساتھ نکلنے کے لیے مجھ سے زیادہ کوئی حق دار نہیں ہے لیکن میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے بعد

**6641**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 52 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه بقية بن الوليد' وهو مدلس' وقد عنعنه .

الْمُصَلِّينَ بَعْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلا تَرَكْتَهُ، اَوْ شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهِ، فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ؟

نمازیوں سے نہیں لڑوں گا' کیا آپ چھوڑ دیں گے یا آپ ان کے دل چیریں گے کہ میں ان کو دیکھوں؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے سعید بن زید اور سعید سے عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن جنادہ اکیلے ہیں۔

6643 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُلْثُومٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ مِنْ قُرْءٍ اِلَى قُرْءٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: استحاضہ والی عورت ایک حیض سے دوسرے حیض کے وقت غسل کرے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، وَلَا عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ

یہ حدیث اوزاعی سے سلمہ بن کلثوم اور سلمہ سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن جنادہ اکیلے ہیں۔

6644 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ قِسْطٍ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ جُنَادَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَشَى فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ اِلَى الْمَسَاجِدِ آتَاهُ اللّٰهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اندھیروں میں چل کر مسجدوں کی طرف آتے ہیں' اللہ عزوجل قیامت کے دن ان کو نور دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا جُنَادَةُ،

یہ حدیث مکحول سے جنادہ روایت کرتے ہیں۔ اس

---

6643- ذکرہ الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 1صفحه284 وقال: رواہ الطبرانی فی الصغیر والأوسط وفیه بقیة بن الولید' وهو مدلس .

6644- ذکرہ الهیثمی فی المجمع جلد 2صفحه33 وقال: رواہ الطبرانی فی الکبیر وفیه جنادة بن أبی خالد ولم أجد من ترجمه' وبقیة رجاله ثقات .

تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ

کو روایت کرنے میں زید بن ابی انیسہ اکیلے ہیں۔

**6645** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا عَمْرُو بْنُ قِسْطٍ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکری کی دستی کھائی' پھر نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا عَنْ اِسْحَاقَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث زہری سے اسحاق بن راشد اور اسحاق سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

**6646** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثَنَا اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، نا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ، فَوَحَّشَ بِهِ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ اَصْحَابِهِ، ثُمَّ قَالَ: لَا اَلْبَسُ اَبَدًا، فَوَحَّشَ النَّاسُ بِخَوَاتِيمِهِمْ، ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، كَانَ يَخْتِمُ بِهِ الصُّحُفَ، حَتَّى وَقَعَ فِي بِئْرِ اَرِيسٍ، فَهَلَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی مبارک سونے کی تھی' صحابہ کرام بھی اس کو بنانے لگے' پھر آپ نے فرمایا: میں اس کو نہیں پہنوں گا۔ صحابہ کرام نے چھوڑ دیا' پھر آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی' اس کے ذریعے خط پر مہر لگاتے' جب آپ بیئر اریس میں داخل ہوئے تو وہ وہاں گر گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے زید بن حیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**6647** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چار حصہ عشر لاؤ! جب دوسو

---

**6645**- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه371 رقم الحديث: 207' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه273 .

**6646**- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه330 رقم الحديث: 5866' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1656 .

**6647**- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد2صفحه101-102 رقم الحديث: 1572' والدارقطني: سننه جلد2صفحه92 رقم الحديث: 3 .

بْنِ حِبَّانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَاتُوا رُبْعَ الْعُشُورِ، إِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ

درہم ہوں تو پانچ درہم ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ إِلَّا زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث عاصم بن ابی نجود سے زید بن حبان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معمر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**6648** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ عَلَى مَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ عَلَى مَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے' پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں ہے' پانچ سے کم اوقیہ میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ إِلَّا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث زید بن حبان سے معمر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**6649** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، نا فُهَيْرُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ قَوْمٌ يَكُونُ عِنْدَهُمْ كَلْبٌ، إِلَّا كَلْبُ صَيْدٍ، وَزَعَمَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَوْ كَلْبُ حَرْثٍ، إِلَّا وَهُوَ يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ كُلَّ لَيْلَةٍ قِيرَاطَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ قوم شوقیہ کتا نہ رکھے سوائے شکار کے لیے کتا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کھیتی کی حفاظت کے لیے' اس کے علاوہ رکھنے والے کے لیے اس کے ثواب میں ہر روز دو قیراط کمی کی جائے گی۔

---

**6648**- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه318 رقم الحديث: 1405' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه673 .

**6649**- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الذبائح جلد 9صفحه523 رقم الحديث: 5481' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1202 .

6650 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُجْزِى وَلَدٌ وَالِدَهِ، اِلَّا اَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا، فَيَشْتَرِيَهُ، فَيُعْتِقَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اولاد اپنے والدین کا حق ادا نہیں کر سکتی' ہاں ایک صورت ہے کہ وہ اپنے والدین کو غلام پائیں تو اس کو وہ خریدیں' اس کے بعد اس کو آزاد کر دیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا فُهَيْرٌ

یہ دونوں حدیثیں ابن جریج سے فہیر روایت کرتے ہیں۔

6651 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نَا عَمْرُو بْنُ قِسْطٍ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رُبَّمَا رُحْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْفِطْرِ وَالْاَضْحَى، فَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بسا اوقات حضور ﷺ کے ساتھ ہوتا تھا' عید الفطر والضحیٰ کے دن آپ نماز سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے۔

6652 - وَبِهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَقَدْ لَقِيتُ عَمِّي ومَعَهُ الرَّايَةُ، فَقُلْتُ: اَيْنَ تُرِيدُ؟ فَقَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَجُلٍ اَعْرَسَ بِامْرَاَةِ اَبِيهِ، فَاَمَرَنِي اَنْ اَقْتُلَهُ، وَآخُذَ مَالَهُ

حضرت براء بن عازب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے چچا سے ملا' ان کے پاس جھنڈا تھا' میں نے کہا: آپ کا ارادہ کہاں کا ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایسے آدمی کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے بھائی کی بیوی سے شادی کی ہے' مجھے اس کے قتل کرنے اور اس کا مال لینے کا حکم دیا ہے۔

---

6650- أخرجه مسلم: العتق جلد2صفحه1148' وأبو داؤد: الأدب جلد4صفحه337 رقم الحديث: 5137' والترمذي: البر جلد4صفحه315 رقم الحديث: 1906 .

6651- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2صفحه418 رقم الحديث: 538 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد2 صفحه79 رقم الحديث: 5211 بنحوه .

6652- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد 4صفحه155 رقم الحديث: 4457' والنسائي: النكاح جلد6صفحه90 (باب نكاح ما نكح الآباء)' وابن ماجة: الحدود جلد2صفحه869 رقم الحديث: 2607 .

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ دونوں حدیثیں زید سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

**6653** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا عَمْرُو بْنُ قِسْطٍ، ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَذِنَ اللهُ إِذْنَهُ لِنَبِيٍّ أَنْ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اپنے نبی کو اچھی آواز میں قرآن پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

**6654** - وَبِهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، ثُمَّ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ: اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا، وَفُلَانًا، ثُمَّ يُكَبِّرُ، فَيَسْجُدُ، حَتَّى أَنْزَلَ اللهُ: (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ) (آل عمران: 128) الْآيَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سمع اللہ لمن حمدہ' ربنا لک الحمد پڑھتے تھے' پھر سجدہ سے پہلے پڑھتے: اے اللہ! فلاں اور فلاں پر لعنت کر! پھر اللہ اکبر کہتے اور سجدہ کرتے یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''لیس لك من الامر شیء''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، إِلَّا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ دونوں حدیثیں اسحاق بن راشد سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

**6655** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، ثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رِفَاعَةَ الْبَجَلِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے کسی آدمی کو اس کے خون کا امن دیا' اس کے بعد اس کو قتل کیا' میں قاتل سے بری ہوں' اگرچہ مقتول کافر ہی

---

6653- أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 8 صفحه 686 رقم الحديث: 5024' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 545 .

6654- أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحه 73 رقم الحديث: 4559' والنسائی: التطبيق جلد 2 صفحه 160 (باب لعن المنافقين فی القنوت) .

6655- تقدم تخريجه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ آمَنَهُ رَجُلٌ عَلَى دَمِهِ، فَقَتَلَهُ، فَأَنَا بَرِيءٌ مِنَ الْقَاتِلِ، وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

کیوں نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ السُّدِّيِّ إِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ

یہ حدیث ابن سدی سے عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن جناد روایت کرتے ہیں۔

**6656** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ، نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عَمَّارٍ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولَانِ: إِنَّهُمَا سَمِعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ خُطْبَتِهِ يَقُولُ: إِنَّ مَنْ حَافَظَ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ فِي جَمَاعَةٍ، كَانَ أَوَّلَ مَنْ يَجُوزُ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ اللَّامِعِ، وَحَشَرَهُ اللَّهُ فِي أَوَّلِ زُمْرَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ، وَكَانَ لَهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ كَأَجْرِ أَلْفِ شَهِيدٍ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت ابوہریرہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے پانچ فرض نمازیں باجماعت پڑھیں' وہ سب سے پہلے پل صراط سے ایسے گزرے گا جس طرح چمکتی ہوئی بجلی گزرتی ہے' اللہ عزوجل اس کو تابعین کے گروہ میں اُٹھائے گا' ہر دن اس کے لیے ان ایک ہزار شہداء کا ثواب لکھا جائے گا جو اللہ کی راہ میں شہید ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ إِلَّا عَمَّارٌ أَبُو إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

اس حدیث کو موسیٰ بن ابی عائشہ سے عمار ابواسحاق نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ بقیہ اکیلے ہیں۔

**6657** - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الدِّمَشْقِيُّ: نا أَبِي، نا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، وَحُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِهِمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا حج وعمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھتے ہوئے: ''لبيك عمرًا و حجًا''۔

---

**6656**- تقدم برقم (**6641**) .

**6657**- أخرجه البخاري: الحج جلد**3**صفحه**477** رقم الحديث: **1548** . وأيضًا في المغازي جلد **7**صفحه**669** رقم الحديث:**4353-4354**' ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**915** .

جَمِيعًا: لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ إِلَّا هُشَيْمٌ وَأَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ هُشَيْمٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ، وَعَنْ أَبِي يُوسُفَ: بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید الانصاری سے ہشیم اور ابویوسف القاضی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشیم اکیلے ہیں۔ اسماعیل بن محمد الدمشقی' ابویونس سے اور بشر بن ولید الکندی سے روایت کرتے ہیں۔

**6658** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ يُوسُفَ الْأُمَوِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَجِدُ مَنْكِبَ الرَّجُلِ نَابِيَةً عَنْ مَنْكِبِ صَاحِبِهِ، فَيُثَقِّفُهَا، وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا، فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے کندھے کو دوسرے آدمی کے کندھے سے ملاتے تھے اور فرماتے: اختلاف نہ کیا کرو' ورنہ تمہارے دل مختلف ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَخَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ حَفْصٍ: ابْنُهُ عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث مسعر سے حفص بن غیاث اور خالد بن یزید القسری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص اکیلے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں خالد بن یزید ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

**6659** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ يُوسُفَ الْأُمَوِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا دُحَيْمٌ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ صبح کی نماز میں جمعہ کے دن الم تنزیل اور ھل

---

6658- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 177 رقم الحديث: 675' والترمذي: الصلاة جلد 1 صفحه 440 رقم الحديث: 228 . وقال: حسن صحيح غريب . والطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 145 رقم الحديث: 10261 واللفظ للطبراني .

6659- اسناده فيه: محمد بن بشر بن يوسف الأموي الدمشقي لم أجده' وأبي اسحاق الهمداني السبيعي مدلس' ذكره ابن حبان في الطبقة الثالثة من طبقات المدلسين . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 171 .

عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: الم تَنْزِيلَ، السَّجْدَةَ، هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، إِلَّا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ دُحَيْمٌ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے ثور بن یزید اور ثور سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں دحیم اکیلے ہیں۔

**6660** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ الصَّنْعَانِيُّ يُحَدِّثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ رَكْعَةً، ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز شروع کی' ایک رکعت پڑھی پھر سورج طلوع ہو گیا تو وہ دوسری رکعت پڑھ لے۔

**6661** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ وتروں کی دو رکعت میں سلام نہیں پھیرتے تھے۔

---

**6660**- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه643 رقم الحديث: 10349 .

**6661**- أخرجه النسائي: قيام الليل جلد 3صفحه192-193 (باب كيف الوتر بثلاث؟)' والدارقطني: سننه جلد 2 صفحه32 رقم الحديث: 7 .

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ دونوں حدیثیں مطعم بن مقدام سے محمد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6662** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَارِيَةَ الْعَكَّاوِيُّ الْمُقْرِءُ، نا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفَأْرَةُ مَسْخٌ، وَعَلَامَةُ ذَلِكَ أَنَّهَا تَشْرَبُ لَبَنَ الشَّاءِ، وَلَا تَشْرَبُ لَبَنَ الْإِبِلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چوہا مسخ کی ہوئی اُمت ہے' اس کی نشانی یہ ہے کہ بکری کا دودھ پیتا ہے' اونٹ کا دودھ نہیں پیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، مَرْفُوعًا، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث مرفوعاً ابن عون سے اسماعیل بن عیاش اور اسماعیل سے بقیہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

**6663** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ . . . . . الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ، عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَا يُحِبُّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تُتِمُّ الصَّالِحَاتُ، وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب پسندیدہ شی دیکھتے تو پڑھتے: ''الحمد للّٰہ الذی بنعمتہ تتم الصالحات'' جب آپ ناپسندیدہ شی دیکھتے تو پڑھتے: ''الحمد للّٰہ علیٰ کل حالٍ''۔

**6664** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہم میں سے کسی کے بستر پر منی دیکھتے تو اس کو کھرچتے

---

6662- أخرجه مسلم: الزهد جلد4صفحه2294' وأحمد: المسند جلد2صفحه543 رقم الحديث:9346 .

6663- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد2صفحه1250 رقم الحديث: 3803 في الزوائد: اسناد صحيح' ورجاله ثقات . والحاكم في المستدرك جلد1صفحه499 وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه .

بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى فِي مِرْطِ إِحْدَانَا الْمَنِيَّ، ثُمَّ يَفْرُكُهُ

تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ

یہ حدیث زہری سے جعفر بن برقان روایت کرتے ہیں۔

**6665** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَارِيَةَ، نا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، نا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ هَانِئٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ أَنْ قَدْ حَضَرَ شَيْءٌ، فَمَا تَكَلَّمَ حَتَّى تَوَضَّأَ، ثُمَّ خَرَجَ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَلَصِقْتُ بِالْحُجْرَةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ، وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ قَبْلَ أَنْ تَدْعُونِي فَلَا أُجِيبُكُمْ، وَتَسْأَلُونِي فَلَا أُعْطِيكُمْ، وَتَسْتَنْصِرُونِي فَلَا أَنْصُرُكُمْ فَمَا زَادَ عَلَيْهِنَّ حَتَّى رَجَعَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے، میں نے آپ کے چہرے سے معلوم کرلیا کہ آپ کے پاس کوئی شی آئی ہے آپ نے کوئی گفتگو نہیں کی، یہاں تک کہ وضو کیا، پھر آپ نکلے منبر پر جلوہ افروز ہوئے، پتھر سے ملے، اللہ کی حمد و ثناء کی، پھر فرمایا: اے لوگو! اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ نیکی کا حکم دو، بُرائی سے منع کرو اس سے پہلے کہ تم دعا کرو اور تمہاری دعا قبول نہ ہو، تم مانگو تم کو عطا نہ کی جائے، تم مدد طلب کرو تو تمہاری مدد نہ کی جائے۔ اس سے زیادہ گفتگو نہ کی پھر واپس آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث عاصم بن عمرو سے عمرو بن عثمان روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

**6666** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، عَنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمرہ عقبہ کو کنکری مارتے وقت تلبیہ پڑھتے ہوئے دیکھا۔

---

**6665**- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد**2**صفحه**1327** رقم الحديث: **4004** مختصرًا . وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **177** رقم الحديث: **25309** .

الْاَعْمَشِ، وحُصَيْنٍ، عَنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث حصین سے قاسم بن غصن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**6667** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاُمَوِيُّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا مُعَاذُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، اَنَّهُ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بَيْنَا اَنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجْرِ، اِذْ مَرَّ الْحَكَمُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِاُمَّتِي مِمَّا فِي صُلْبِ هَذَا

حضرت جبیر بن مطعم اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ حجرے میں تھا' اچانک آپ کے پاس سے حکم بن ابوالعاص گزرا' حضور ﷺ نے فرمایا: ہلاکت میری اُمت کے لیے اس سے جو اس کی پشت میں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث جبیر بن مطعم سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں زہیر بن محمد اکیلے ہیں۔

**6668** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، نا حَبِيبٌ، كَاتِبُ مَالِكٍ، ثَنَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَفْضَى اَحَدُكُمْ بِيَدِهِ اِلَى ذَكَرِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنے ذکر کو ہاتھ لگائے تو وہ اپنے ہاتھ دھوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شِبْلٍ اِلَّا حَبِيبٌ

یہ حدیث شبل سے حبیب مالک کے کاتب روایت

**6667**- اسناده فيه: معاذ بن خالد العسقلانی لین الحديث (التقريب' والتهذيب) .

**6668**- اسناده فيه: حبيب كاتب مالك هو ابن أبي حبيب المصري' متروك كذبه أبو داؤد وجماعة (التقريب والتهذيب) .

كَاتِبُ مَالِكٍ

کرتے ہیں۔

6669 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ، نا حَبِيبٌ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مُؤْمِنًا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں تہبند پہن کر داخل ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا حَبِيبٌ

یہ حدیث مالک سے حبیب روایت کرتے ہیں۔

6670 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ، فَقَدْ بَرِءَ مِمَّا اُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَنْ اَتَاهُ غَيْرَ مُصَدِّقٍ لَهُ، لَمْ يُقْبَلْ لَهُ صَلَاةَ اَرْبَعِينَ يَوْمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی کاہن کے پاس آئے' جو وہ کہے اس کی تصدیق کرے' وہ اس سے بری ہے' جو محمد ﷺ پر نازل ہوا ہے' جو اس کے پاس آیا اس کی تصدیق نہ کی' اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہ ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا رِشْدِينُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث قتادہ سے جریر بن حازم اور جریر سے رشدین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

6671 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَلْعَنُ اَحَدَكُمْ اِذَا اَشَارَ اِلَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی طرف لوہے سے اشارہ کرنا چاہے اور وہ اس کا باپ اور والدہ ہو تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

---

6669- اسناده والكلام فيه كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه282 .

6670- اسناده فيه: رشدين بن سعد ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه121 .

6671- أخرجه مسلم: البر جلد4صفحه2020' وأحمد: المسند جلد2صفحه343 رقم الحديث: 7495 .

اَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ، وَاِنْ كَانَ اَخَاهُ لِاَبِيهِ وَاُمِّهِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، اِلَّا ضَمْرَةُ

یہ حدیث ابن شوذب سے ضمرہ روایت کرتے ہیں۔

**6672** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، ثَنَا اِبْرَهِيمُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلَكَ الْمُقَتِّرُونَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کنجوسی کرنے والے ہلاک ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

اسی سند کے ساتھ ہی یہ حدیث حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے۔ ابن وہب اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**6673** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِي عَدِيٍّ الْفَدَكِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ لَا يُفْطِرْنَ الصَّائِمَ: الْحِجَامَةُ، وَالْقَيْءَ، وَالِاحْتِلَامُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمی روزہ نہ افطار کریں: (۱) پچھنا لگوانے والا (۲) قے کرنے والا (۳) احتلام ہوا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**6674** - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ حَدَّثَهُ، اَنَّ يَزِيدَ بْنَ اَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم کسی آدمی کو دیکھتے ہیں کہ اپنے بھائی پر لعنت کرتا ہے تو ہم دیکھتے ہیں کہ اس نے کبیرہ گناہوں کا ایک

---

6672- اسناده فيه: عبد الله بن سعد بن أبى سعيد المقبرى متروك (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه109 .

6673- اسناده فيه: يزيد بن عياض متهم بالوضع، والكذب (التقريب) . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه173 .

6674- اسناده صحيح ورجاله ثقات . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه76 .

الْاَكْوَعِ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ سَلَمَةَ بْنَ الْاَكْوَعِ، يَقُولُ: كُنَّا اِذَا رَاَيْنَا الرَّجُلَ يَلْعَنُ اَخَاهُ، رَاَيْنَا اَنَّهُ قَدْ اَتَى بَابًا مِنَ الْكَبَائِرِ

دروازہ کھول لیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا بُكَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث سلمہ سے یزید اور یزید سے بکیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

**6675** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَلَفٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ، النَّارُ اَوْلَى بِهِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حرام شی سے بڑا ہونے والا گوشت جنت میں داخل نہیں ہوگا' جہنم میں جلنے کا زیادہ حق دار ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَلِيفَةَ

یہ حدیث سفیان سے ایوب بن سوید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن خلیفہ اکیلے ہیں۔

**6676** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي عَاصِمٍ النَّبِيلُ، نَا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نُوقِشَ بِعِلْمِهِ هَلَكَ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے عمل دکھاوے کے لیے کیا' وہ ہلاک ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَامِرٍ

یہ حدیث ابن زبیر سے عمرو بن دینار اور عمرو' محمد بن مسلم سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوعامر اکیلے ہیں۔

---

**6675**- اسناده فيه: أيوب بن سويد ضعيف (التهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه296 .

**6676**- اسناده صحيح . وأخرجه أيضًا البزار' وعزاه الحافظ الهيثمي الى الطبراني في الكبير أيضًا . انظر مجمع الزوائد جلد10صفحه353 .

**6677** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَلَّمَ عَلَى مَنْ عِنْدَ مِنْبَرِهِ مِنَ الْجُلُوسِ، فَاِذَا صَعَدَ الْمِنْبَرَ تَوَجَّهَ اِلَى النَّاسِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو منبر کے پاس بیٹھنے والوں کو سلام کرتے‘ جب منبر پر تشریف فرما ہوتے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے‘ ان کو سلام کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث نافع سے عیسیٰ بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6678** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَذْهَبُ فُوهُ يَسْتَاكُ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: كَيْفَ يَصْنَعُ؟ قَالَ: يُدْخِلُ اِصْبَعَهُ فِي فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جس کے دانت ختم ہو جائیں‘ وہ مسواک کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: کیسے کرے؟ آپ نے فرمایا: اپنی انگلی منہ میں داخل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عطاء سے عیسیٰ بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6679** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے‘ وہ

---

**6677**- اسناده فيه: عيسى بن عبد الله الأنصارى قال ابن حبان: لا ينبغى أن يحتج بما انفرد به‘ وقال ابن عدى: عامة ما يرويه لا يتابع عليه‘ (اللسان جلد 4 صفحه 400‘ والمجروحين جلد 2 صفحه 118) . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 187 .

**6678**- اسناده والكلام فيه كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 103 .

**6679**- اسناده فيه: يحيى بن سليمان أبو سليمان المدنى‘ قال العقيلى: لا يتابع على حديثه: (الضعفاء للعقيلى

مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اُرِيدُ الْغَزْوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَالَ: عَلَيْكَ بِالشَّامِ، ثُمَّ الْزَمْ مِنَ الشَّامِ عَسْقَلَانَ؛ فَاِنَّهَا اِذَا دَارَتِ الرَّحَى فِي اُمَّتِي كَانَ اَهْلُهَا فِي رَخَاءٍ وَعَافِيَةٍ

فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اللہ کی راہ میں جہاد کرنا چاہتا ہوں' آپ نے فرمایا: آپ پر ملک شام لازم ہے' پھر ملک شام سے عسقلان کو اختیار کرو' کیونکہ جب چکی میری اُمت کے اردگرد گھومے گی' اہل شام میں کشادگی اور عافیت ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، اِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ

یہ حدیث ابن ابی نجیح سے محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے یحییٰ بن سلیمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حفص بن میسرہ اکیلے ہیں۔

**6680** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاَنَّهُمْ عَظَّمُوا مُلُوكَهُمْ بِاَنْ قَامُوا وَقَعَدُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے کہ وہ اپنے بادشاہوں کی تعظیم کرتے' ان کے لیے کھڑے ہوتے اور بیٹھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا الْاَوْزَاعِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا سُوَيْدٌ

یہ حدیث یحییٰ بن ابو کثیر سے اوزاعی سے روایت کرتے ہیں اور اوزاعی سے سوید روایت کرتے ہیں۔

---

جلد4 صفحه407) . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه65 .

**6680**- اسناده فيه: سويد بن عبد العزيز ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد8صفحه43: وفيه الحسن بن قتيبة وهو متروك . قلت: الحسن بن قتيبة هذا ليس والد محمد بن الحسن بن قتيبة شيخ ابن حبان وابن عدي' قال الحافظ ابن حجر' ذاك شيخ آخر قليل الرواية . فالذي قصده الحافظ الهيثمي' غير هذا الذي روى الحديث . انظر لسان الميزان (24612) .

6681 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْیَنَ، نا مَعْقِلُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ اَبِی عُلْبَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ، عَنِ الرَّبِیعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے متعہ سے منع فرمایا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْیَنَ

یہ حدیث معقل بن عبیداللہ سے حسن بن محمد بن اعین روایت کرتے ہیں۔

6682 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَیْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّیُّ، ثَنَا یَحْیَى بْنُ عِیسَى الرَّمْلِیُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی ظَبْیَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَیْسَ عَلَى مُسْلِمٍ جِزْیَةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان پر ٹیکس نہیں ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا یَحْیَى بْنُ عِیسَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّیُّ

یہ حدیث اعمش سے یحییٰ بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمرو الغزی اکیلے ہیں۔

6683 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَیْبَةَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ خُلَیْفٍ اَبُو صَالِحٍ، ثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ مَیْسَرَةَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خَرَجُوا یَتَمَارُونَ لِاَهَالِیهِمْ،

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے تین آدمی اپنے گھروں سے نکلے اپنے گھر والوں کے لیے رزق تلاش کرنے کے لیے آسمان سے بارش آئی غار میں آئے اس کے بعد غار والی حدیث ذکر کی۔

6681- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه1026؛ وأحمد: المسند جلد3صفحه495 رقم الحديث: 15343 .

6682- أخرجه أبو داؤد: الخراج جلد3صفحه168 رقم الحديث: 3053؛ والترمذي: الزكاة جلد3صفحه18 .

6683- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه418 رقم الحديث: 5974؛ ومسلم: الذكر جلد4صفحه2099 .

فَاَصَابَتْهُمُ السَّمَاءُ، فَلَجَاُوا اِلَى غَارٍ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْغَارِ

6684 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، ثَنَا اَبُو شَيْبَةَ شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: حَرَصْتُ اَنْ اَجِدَ اَحَدًا يُخْبِرُنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلَّى صَلَاةَ الضُّحَى، فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا يُخْبِرُنِي غَيْرَ اُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِي طَالِبٍ، فَاِنَّهَا اَخْبَرَتْنِي، قَالَتْ: اَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ يَوْمَ الْفَتْحِ، فَتْحِ مَكَّةَ، فَاَمَرَ بِثَوْبٍ، فَسُتِرَ عَلَيْهِ، فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ، لَا اَدْرِي اَقِيَامُهُ فِيهَا اَطْوَلُ اَمْ رُكُوعُهُ اَمْ سُجُودُهُ، كُلُّ ذَلِكَ فِيهِنَّ مُتَقَارِبٌ، فَلَمْ اَرَهُ صَلَّى قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن حارث بن نوفل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں اس بات کا خواہش مند تھا کہ مجھے کوئی بتائے کی حضور ﷺ نمازِ چاشت پڑھتے تھے' میں نے کسی کو نہیں پایا جو مجھے بتائے سوائے اُم ہانی بنت ابوطالب کے۔ آپ نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن سورج بلند ہونے کے بعد میرے پاس آئے' آپ نے کپڑا لانے کا حکم دیا' آپ کے لیے پردہ کیا' آپ نے غسل کیا پھر کھڑے ہوئے' آٹھ رکعت نماز پڑھی' مجھے نہیں معلوم ہے کہ ان میں قیام یا رکوع یا سجدہ لمبا تھا' سب برابر تھے' یہ نماز اس سے پہلے اور بعد میں پڑھتے نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: آدَمُ

یہ حدیث عطاء خراسانی سے شعیب بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

6685 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ، نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ اَبُو عُتْبَةَ الْخَوَّاصُ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں دو چہرے والا ہوگا' اس کے لیے قیامت کے دن آگ کی دو زبانیں ہوں گی۔

6684- اخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 498 رقم الحديث: 81' واحمد: المسند جلد 6 صفحه 375 رقم الحديث: 26960 .

6685- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 8 صفحه 282 . والحديث فى الصحيح بغير هذا السياق .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ

یہ حدیث اوزاعی سے عباد بن عباد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں رواد بن جراح اکیلے ہیں۔

**6686** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا رَوَّادٌ، نَا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلَاجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَرَمُ الْمَرْءِ تَقْوَاهُ، وَمُرُوءَ تُهُ عَقْلُهُ، وَحَسَبُهُ خُلُقُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کی عزت تقدس ہے' اس کی مروّت عقل ہے اور اس کا حسب عقل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابوغسان روایت کرتے ہیں۔

**6687** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: النُّجُومُ اَمَانٌ لِاَهْلِ السَّمَاءِ، وَاَنَا اَمَانٌ لِاَصْحَابِي، وَاَصْحَابِي اَمَانٌ لِاُمَّتِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آسمان کی طرف سر اُٹھایا' فرمایا: ستارے آسمان والوں کے لیے امان ہیں اور میں اپنے صحابی کے لیے اور میرے صحابی میری اُمت کے لیے۔

---

**6686**- اسناده فيه: رواد: صدوق اختلط . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد 2صفحه365' وابن حبان (475/ موارد الظمآن)' والحاكم جلد 1صفحه123' والبيهقى فى الكبرىٰ جلد 10صفحه195' والبزار جلد 4 صفحه234' كشف الأستار . انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمى جلد10صفحه254 .

**6687**- اسناده فيه: الانقطاع فعلى بن أبى طلحة لم يسمع من ابن عباس . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10صفحه20 . وله شاهد فى حديث أبى موسىٰ الأشعرى أخرجه: مسلم فى فضائل الصحابة جلد40صفحه1961 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث محمد بن سوقہ سے قاسم بن غصن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**6688** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى ذِرْوَةِ سَنَامِ كُلِّ بَعِيرٍ شَيْطَانٌ، فَامْتَهِنُوهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر اونٹ کے کجاوے پر شیطان ہوتا ہے' اس لیے اس کو جھاڑ لیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث جعفر بن محمد سے قاسم بن غصن سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**6689** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، ثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَانِي مَلَكٌ لَمْ يَنْزِلْ إِلَى الْأَرْضِ قَبْلَهَا قَطُّ بِرِسَالَةٍ مِنْ رَبِّي، فَوَضَعَ رِجْلَهُ فَوْقَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا، وَرِجْلَهُ فِي الْأَرْضِ، تُقِلُّهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ایک فرشتہ آیا' وہ اس سے پہلے میرے پاس میرے رب کا پیغام لے کر کبھی نہیں آیا' اس نے ایک پاؤں آسمان میں' دوسرا زمین میں رکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صدقہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابوسلمہ اکیلے ہیں۔

---

6688- اسنادہ فیہ: قاسم بن غصن: ضعیف ۔ انظر: مختصر الکامل للمقریزی ( 1581) ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحہ134 .

6689- اسنادہ فیہ: صدقة بن عبد اللّٰہ السمین: ضعیف ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 6صفحہ83 ۔ قال الھیثمی: صدقة بن عبد اللّٰہ التنیسی والأکثر علی تضعیفه وقد وثقه یحیٰی بن معین ودحیم .

6690 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ الْخَرَّازُ الرَّمْلِيُّ، نَا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا' ان کا آزاد کرنا ان کا مہر بنایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ حَكِيمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث سعید بن ابوعروبہ سے عاصم بن حکیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ایوب بن سوید اکیلے ہیں۔

6691 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ سُوَيْدٍ، نَا اَبِي، ثَنَا نَوْفَلُ بْنُ اَبِي الْفُرَاتِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَتَى بَعْضُ بَنِي جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرْسِلْ مَعِيَ مَنْ يَشْتَرِي لِي نَعْلًا وَخَاتَمًا، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالَ بْنَ رَبَاحٍ، فَقَالَ: انْطَلِقْ اِلَى السُّوقِ، فَاشْتَرِ لَهُ نَعْلًا، وَاسْتَجِدْهُ، وَلَا تَكُنْ سَوْدَاءَ، وَاشْتَرِ لَهُ خَاتَمًا، وَلْيَكُنْ فَصُّهُ عَقِيقًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے بعض بیٹے حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' عرض کرنے لگے: میرے ماں باپ آپ پر قربان! یا رسول اللہ! آپ میرے ساتھ کسی کو بھیجیں! آپ ﷺ نے حضرت بلال کو بلوایا' فرمایا: ان کو بازار لے چلو! ان کے لیے نیا جوتا خریدو' کالا نہ خریدنا اور ان کے لیے انگوٹھی اور اس میں نگ عقیق کا ہونا چاہیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا نَوْفَلٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ نَوْفَلٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث قاسم سے نوفل اور نوفل سے ایوب بن سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

---

6690- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحه 32 رقم الحديث: 5086' ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه 1045 رقم الحديث: 85 .

6691- اسناده فيه: محمد بن أيوب بن سويد متهم بالوضع . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 158 .

**6692** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْمُقْرِءُ الْعُكَّاوِيُّ، ثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، ثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ، يَقُولُ بِهِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حق عمر کی زبان اور دل پر رکھ دیا' وہ حق ہی کہتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث معمر سے یعلی بن عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سعید اکیلے ہیں۔

**6693** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا يُوسُفُ الْعَبْدِيُّ، ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز میں جمعہ کے دن الم تنزیل اور ھل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ

یہ حدیث مسعر سے ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔

**6694** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ، ثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امیدیں تیری طرف کی جاتی ہیں' اے

---

6692- قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 69: وفيه علي بن سعيد المقرئ العكاوي، ولم أعرفه، وبقية رجاله رجال الصحيح .

6693- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 270 رقم الحديث: 824 . في الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات .

6694- اسناده فيه رشدين بن سعد وهو ضعيف . وحسنه الحافظ الهيثمي وليس كذلك . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 292 .

مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِلَيْكَ انْتَهَتِ الْاَمَانِيُّ، يَا صَاحِبَ الْعَافِيَةِ

صاحب العافیۃ!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا رِشْدِينُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث سہیل سے موسیٰ بن جبیر اور موسیٰ سے رشدین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

**6695** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ اَبِي وَعْلَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ السَّحُولِيِّ، عَنْ مُرَّةَ الْبَهْزِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرَّمْلَةُ: الرَّبْوَةُ

حضرت مرہ بہزی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: رملہ کا معنی ٹیلہ ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُرَّةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث مرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن عباد اکیلے ہیں۔

**6696** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الشَّيْزَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَيَّامٍ الْعَمَلُ فِيهِنَّ اَفْضَلُ مِنْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ قَالُوا: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی ذی الحجہ کے دس دنوں میں عمل کرتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! جہاد بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں، ہاں! ایک صورت ہے کہ جو کوئی اپنے گھوڑے کی کونچیں کاٹے اور اس کا خون بہادے۔

---

**6695**- اسناده فيه محمد بن أبي السرى: صدوق له أوهام . ورواد بن الجراح: صدوق اختلط . وعباد بن عباد الرملي: ضعفه ابن حبان . وقال ابن حجر: صدوق يهم وأبو وعلة لم أجده . وكريب السحولي لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد7صفحه75 .

**6696**- أخرجه البخاري: العيدين جلد 2صفحه530 رقم الحديث: 969' وأبو داؤد: الصوم جلد 2صفحه337 رقم الحديث: 2438' والترمذي: الصوم جلد3صفحه 121 رقم الحديث: 757 .

سَبِيلِ اللّٰهِ، اِلَّا مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ، وَاُهْرِيقَ دَمُهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَوْطِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الحواطی اکیلے ہیں۔

**6697** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلِمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْجُبُهُ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ اِلَّا الْجَنَابَةُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو قرآن کے پڑھنے سے رکاوٹ صرف جنابت تھی۔

**6698** - وَبِهِ: عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ قَالَ: كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، لَمْ يَحْنِ اَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتّٰى يَسْتَوِيَ سَاجِدًا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے' آپ پڑھتے: سمع اللہ لمن حمدہ! ہم میں کوئی اپنی پشت نہیں جھکاتا تھا یہاں تک کہ آپ سجدہ کے لیے سیدھے ہو جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: الْحَوْطِيُّ

یہ دونوں حدیثیں جعفر بن حارث سے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الحواطی اکیلے ہیں۔

**6699** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ، نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم میں کوئی ایک

---

**6697**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد1صفحه57 رقم الحديث: 229' والترمذي: الطهارة جلد1صفحه273 رقم الحديث: 146 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: الطهارة جلد1صفحه118 (باب حجب الجنب عن قراءة القرآن) . وابن ماجة: الطهارة جلد1صفحه195 رقم الحديث: 594 .

**6698**- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه345 رقم الحديث: 811' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه345 .

**6699**- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه566 رقم الحديث: 365' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه368 .

الْهُذَلِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُصَلِّی اَحَدُنَا فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ: اَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی دو کپڑے پاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابوبکر الہذلی سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

**6700** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ صَدَقَةَ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَی بْنِ عِمْرَانَ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُرَادِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ) (التوبة: 34) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَیُّ الْمَالِ نَكْنِزُ؟ قَالَ: قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وَزَوْجَةً صَالِحَةً

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت ''والذین یکنزون الذہب والفضۃ'' نازل ہوئی' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا مال ہم زیادہ جمع کریں؟ آپ نے فرمایا: شکر کرنے والا دل' ذکر کرنے والی زبان' نیک بیوی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُرَادِيِّ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَی

یہ حدیث محمد بن عبداللہ المراری سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالکبیر بن معافی اکیلے ہیں۔

**6701** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ صَدَقَةَ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَی بْنِ عِمْرَانَ، نَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنے غلام کو مدبر بنایا جبکہ وہ ضرورت مند تھا' حضور ﷺ نے اس کو بیچ دیا۔

---

**6700**- أخرجه الترمذی: التفسير جلد 5 صفحه 277 رقم الحديث: 3094 وقال: حسن . وابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 596 رقم الحديث: 1856 فی الزوائد: عبد اللّٰه بن عمرو بن مرة . ضعفه النسائی' ووثقه الحاكم وابن حبان' وقال ابن معين: لا بأس به . وروى الترمذی' المرفوع منه دون قول عمر . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 327-328 رقم الحديث: 22455 .

**6701**- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحه 415 رقم الحديث: 2141' ومسلم: الأيمان جلد 3 صفحه 1289 رقم الحديث: 59 .

رَجُلًا دَبَّرَ غُلَامًا، وَكَانَ مُحْتَاجًا، فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى

یہ حدیث جابر سے شریک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالکبیر بن معافی اکیلے ہیں۔

**6702** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ هٰذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَاِذَا دَخَلَهَا اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ شیاطین بیت الخلاء میں موجود ہوتے ہیں' جب تم میں سے کوئی داخل ہوتو پڑھے: ''اللّٰھم ان اعوذ بك من الخبث و الخبائث''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث زہری سے صالح بن ابواخضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حمید اکیلے ہیں۔

**6703** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ، نَا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ، ثَنَا اَبُو التَّيَّاحِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ اِلَّا

یہ حدیث سلیم بن حیان سے حبان بن ہلال روایت

---

**6702**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **2** رقم الحديث. **4-5**' وابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **109** رقم الحديث: **298** . بلفظ: اذا دخل الخلاء' قال: اللهم انى أعوذ بك...... . والحديث بلفظ المصنف عن زيد بن أرقم' وقال البيهقي فى الكبرىٰ: قال الامام أحمد: وقيل: عن معمر عن قتادة عن النضر بن أنس عن أنس' وهو وهم . انظر: البيهقي فى الكبرىٰ جلد **1** صفحه **155** .

**6703**- أخرجه البخاري: المناقب جلد **6** صفحه **732** رقم الحديث: **3645**' ومسلم: الامارة جلد **3** صفحه **1494** . ولفظ مسلم: البركة فى نواصى الخيل . ولم يذكرا: الى يوم القيامة .

حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ

کرتے ہیں۔

**6704** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نَا حِبَّانُ، عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ عُمَرَ قَالَ: اِنَّ اَبَا بَكْرٍ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا عَامَ الْاَوَّلِ، فَقَالَ: اِنَّهُ لَمْ يُقْسَمْ بَيْنَ النَّاسِ شَيْءٌ اَفْضَلُ مِنَ الْمُعَافَاةِ بَعْدَ الْيَقِينِ، اَلَا وَاِنَّ الْبِرَّ وَالصِّدْقَ فِي الْجَنَّةِ، اَلَا وَاِنَّ الْكَذِبَ وَالْفُجُورَ فِي النَّارِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے فرمایا کہ حضورﷺ ہم میں کھڑے ہوئے‘ آپ نے فرمایا: لوگوں کے درمیان ایمان کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی شی تقسیم نہیں کی گئی‘ خبردار! نیکی اور سچ جنت میں لے جانے والے اعمال ہیں اور جھوٹ اور گناہ جہنم والے عمل ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلِيمٍ اِلَّا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث سلیم سے حبان بن ہلال روایت کرتے ہیں۔

**6705** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثَنَا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ عِصْمَةَ، وَهِيَ اُمُّهُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خُرُوجِ الْعَوَاتِقِ فِي الْعِيدَيْنِ؟ فَقَالَ: يَخْرُجْنَ . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا ثَوْبٌ؟ قَالَ: تَلْبَسُ ثَوْبَ صَاحِبَتِهَا، اَلَمْ تَسْمَعِي اَنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: (وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ) (البقرة: **185**)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ سے پوچھا گیا عورتوں کا عیدین کی نماز کے لیے نکلنے کے متعلق تو آپ نے فرمایا: نکلیں! عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگر کسی کے پاس کپڑا نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: وہ اپنی سہیلی کا پہن لے‘ کیا تُو نے اللہ عزوجل کا یہ ارشاد نہیں دیکھا: ’’ولتكملوا العدة ولتكبروا الله على ما هداكم‘‘۔

**6706** - وَبِهِ، عَنْ صَفِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک

---

**6704**- أخرجه أحمد: المسند جلد **1** صفحه **12** رقم الحديث: **50** .

**6705**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **203** . وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه مطيع بن ميمون . قال ابن عدى: له حديثان غير محفوظين‘ وقال ابن المديني: ثقة .

**6706**- أخرجه أبو داؤد: الترجل جلد **4** صفحه **75** رقم الحديث: **4166**‘ والنسائي: الزينة جلد **8** صفحه **122**

امْرَاَةً مُدَّتْ يَدَهَا بِكِتَابٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَبَضَ يَدَهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ: لِمَ قَبَضْتَ يَدَكَ عَنِّي؟ فَقَالَ: رَجُلٌ اَوِ امْرَاَةٌ؟ قَالَتْ: امْرَاَةٌ قَالَ: لَوْ كُنْتِ امْرَاَةً غَيَّرْتِ اَظْفَارَكِ بِالْحِنَّاءِ

عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خط لینے کے لیے ہاتھ لمبا کیا تو آپ نے اپنا ہاتھ سمیٹ لیا' اس نے عرض کی: آپ نے مجھ سے اپنا ہاتھ کیوں سمیٹ لیا؟ آپ نے فرمایا: عورت یا مرد ہے؟ اس نے عرض کی: عورت ہوں' آپ نے فرمایا: اگر تُو عورت ہے تو اپنے ناخنوں پر مہندی لگاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ عِصْمَةَ اِلَّا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ

یہ دونوں حدیثیں صفیہ بنت طلحہ سے مطیع بن میمون روایت کرتے ہیں۔

**6707** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ، ثَنَا هَمَّامٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي اِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ عَلَيْنَا اِمَامٌ يَعْمَلُ بِغَيْرِ طَاعَةِ اللّٰهِ اَنَسْمَعُ وَنُطِيعُ؟ فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ عَاوَدَهُ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا، وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ

حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی گئی: اگر ہم پر کوئی ایسا حکمران مسلط کیا جائے اللہ کی اطاعت کے بغیر' کیا ہم اس کی بات سنیں اور اطاعت کریں؟ آپ نے اس سے اعراض کیا' اس نے دوبارہ عرض کی' آپ نے دوبارہ اعراض کیا' پھر آپ نے فرمایا: تمہارے لیے وہ ہے جو تم نے کیا اور ان پر وہ ہے جو انہوں نے کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي اِسْرَائِيلَ اِلَّا هَمَّامٌ، وَلَا رَوَاهُ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، وَاَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ

یہ حدیث محمد بن ابی اسرائیل سے ہمام روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن رجاء سے اور ابوعبدالرحمٰن المقری روایت کرتے ہیں محمد بن ابی اسماعیل سے۔

**6708** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْبَغْدَادِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن و حسین کا عقیقہ کیا اور ساتویں دن

---

(باب الخضاب للنساء)' وأحمد: المسند جلد6صفحه293 رقم الحديث: 26312 .

6707- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1474' والترمذي: الفتن جلد4صفحه488 رقم الحديث: 2199 .

6708- اسناده حسن: فيه محمد بن أبي السرى العسقلاني: صدوق له أوهام . انظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد4 صفحه62 .

الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، وَخَتَنَهُمَا لِسَبْعَةِ اَيَّامٍ

ختنے کروائے۔

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ اَحَدٌ مِنَ الرُّوَاةِ: وَخَتَنَهُمَا لِسَبْعَةِ اَيَّامٍ، اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث میں ''وختنھما لسبعة ایام'' کے الفاظ صرف زہیر بن محمد نے کہے ہیں۔

**6709** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْاَرْكُونِ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَانُ الْاَرْضِ مِنَ الْغَرَقِ الْقَوْسُ، وَاَمَانُ اُمَّتِي مِنَ الِاخْتِلَافِ الْمُوَالَاةُ لِقُرَيْشٍ، قُرَيْشٌ اَهْلُ اللّٰهِ، ثَلَاثًا، فَاِذَا خَالَفَتْهَا قَبِيلَةٌ مِنَ الْعَرَبِ صَارُوا حِزْبَ اِبْلِيسَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زمین پر غرق ہونے سے امان ایمان ہے اور میری اُمت کے لیے موالات سے اختلاف قریش امان ہے' قریش اللہ والے ہیں' جب عرب کے قبیلے والے اختلاف کریں' ان کا سپہ سالار شیطان ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث عطاء سے خلیفہ بن دعلج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سعید اکیلے ہیں۔

**6710** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ، نَا اَبِي، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ بَعْدَمَا دُفِنَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک میت کی نماز جنازہ پڑھائی اس کو دفن کرنے کے بعد۔

---

6709- اسناده فيه: أ- اسحاق بن سعيد بن الأركون القرشي الدمشقي: ضعيف جدًا' قال أبو حاتم: ليس بثقة وقال الدارقطني: منكر الحديث . ب - وخليد بن دعلج السلومي ضعيف أخرجه الحاكم: كتاب معرفة الصحابة جلد4 صفحه75 . وقال: حديث ضعيف الاسناد ولم يخرجاه . وتعقبه الذهبي: قال: قلت واهٍ في اسناده ضعيفان .

6710- أخرجه النسائي: الجنائز جلد4صفحه70-71 (باب الصلاة على القبر) .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو اُسَامَةَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابن جریج سے جعفر بن برقان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسامہ زید بن علی اکیلے ہیں۔

**6711** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ الدِّمَشْقِیُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی فَرْوَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِی لَجَعَلْتُ وَقْتَ الْعِشَاءِ اِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں عشاء کا وقت آدھی رات تک کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے اسحاق بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

**6712** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، نَا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، اَنَّ قَيْصَرًا حَدَّثَهُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّی عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ، فَسُئِلَ اَسُنَّةٌ هِیَ؟ قَالَ: سُنَّةٌ . قَالُوا: سَمِعْتَهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَتَبَسَّمَ، وَقَالَ: سَمِعْتُهَا

حضرت قیصر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر جس طرف بھی منہ ہوتا نماز پڑھتے' آپ سے پوچھا گیا: کیا یہ سنت ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سنت ہے! انہوں نے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ حضرت ابن عمر نے تبسم کیا اور فرمایا: میں نے سنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث مکحول سے نعمان بن المنذر روایت کرتے ہیں۔

---

**6711**- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 1 صفحه 310 رقم الحديث: 167 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الصلاة جلد 1 صفحه 226 رقم الحديث: 691' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 570 رقم الحديث: 9604 .

**6712**- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: التقصير جلد 2 صفحه 669 رقم الحديث: 1098' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 487 .

**6713** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ اَهَلَّ بِالْحَجِّ حِينَ انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ، وَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُهِلُّ اِذَا انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما احرام باندھتے‘ جب سواری پر سوار ہوتے اور فرماتے: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احرام باندھتے دیکھا جب آپ سواری پر سواری ہو جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث نعمان بن منذر سے یحیٰی بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

**6714** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا مَرْزُوقُ بْنُ اَبِی الْهُذَيْلِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَرِضَ فِيهِ: صُبُّوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ، لَمْ تُحْلَلْ اَوْكِيَتُهُنَّ، لَعَلِّي اَعْهَدُ اِلَى النَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَاَجْلَسْنَاهُ فِي مِخْضَبَةٍ لِحَفْصَةَ، وَسَكَبْنَا عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ مِنْ تِلْكَ الْقِرَبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیماری میں فرمایا: مجھ پر سات مشکوں سے لے کر پانی ڈالو جن کی ڈوریاں نہیں کھولی گئیں‘ شاید میں لوگوں سے کوئی وعدہ کروں۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: ہم نے آپ کو حضرت حفصہ کے ٹب میں بٹھایا اور ان مشکوں سے آپ پر پانی انڈیلا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ اَبِی الْهُذَيْلِ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

اس حدیث کو مرزوق بن ابی ہذیل سے ولید بن مسلم نے روایت کیا۔

**6715** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا اَبُو سَلَمَةَ الْعَامِلِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اکثم بن ابی جون خزاعی سے فرمایا: غیر قوم سے لڑائی کر‘ تیرے اخلاق اچھے ہوں گے اور اپنے دوستوں کے سامنے عزت دار ہو گا‘ اے اکثم!

**6713**- أخرجه البخاری: الوضوء جلد**1**صفحه**321** رقم الحديث: **166**‘ ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**844** .

**6714**- أخرجه البخاری: الوضوء جلد**1**صفحه**362** رقم الحديث: **198**‘ والدارمی: المقدمة جلد**1**صفحه**51** رقم الحديث: **81**‘ وأحمد: المسند جلد**6**صفحه**169** رقم الحديث: **25233** .

**6715**- أخرجه ابن ماجة: الجهاد جلد**2**صفحه**944** رقم الحديث: **2827** .

قَالَ لِاَكْثَمَ بْنِ اَبِی الْجَوْنِ الْخُزَاعِیِّ: اغْزُ مَعَ غَيْرِ قَوْمِكَ يَحْسُنْ خُلُقُكَ، وَتَكْرُمْ عَلَى رُفَقَائِكَ، يَا اَكْثَمُ، خَيْرُ الرُّفَقَاءِ اَرْبَعَةٌ، وَخَيْرُ الطَّلَائِعِ اَرْبَعُونَ، وَخَيْرُ السَّرَايَا اَرْبَعُمِائَةٍ، وَخَيْرُ الْجُيُوشِ اَرْبَعَةُ آلَافٍ، وَلَنْ يُوَلِّی اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا مِنْ قِلَّةٍ

بہترین رفیق چار ہیں' بہتر ہراول دستے چالیس' بہترین سیے چار سو' بہترین لشکر چار ہزار ہیں' کم از کم بارہ ہزار والی نہیں بنیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو سَلَمَةَ الْعَامِلِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

اس حدیث کو امام زہری نے حضرت انس سے روایت کیا مگر ابوسلمہ عاملی نے۔ اس حدیث کو ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6716** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ الدِّمَشْقِیُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ اَبِی غَنِيَّةَ، اَخْبَرَنِی الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِیِّ قَالَ: كَتَبَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِجُهَيْنَةَ، اَنْ: لَا تَسْتَمْتِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم الجہنی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو خط لکھا' ہم جہینہ کے مقام پر تھے کہ تم مردار کے پٹھوں سے اور کھال سے فائدہ نہ اُٹھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِی غَنِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث حکم' قاسم بن مخیمرہ سے اور حکم سے ابن ابی غنیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

**6717** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

6716- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 66 رقم الحديث: 4127' والترمذي: اللباس جلد 4 صفحه 222 رقم الحديث: 1729 . وقال: حسن . والنسائي: الفرع جلد 7 صفحه 154 (باب ما يدبغ به جلود الميتة)' وابن ماجة: اللباس جلد 2 صفحه 1194 رقم الحديث: 3613' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 381 رقم الحديث: 18805 .

6717- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 424 وقال: رواه البزار' والطبراني في الأوسط بنحوه' وأبو يعلى باختصار' ورجال أبي يعلى رجال الصحيح' وأحد اسنادي الطبراني رجاله رجال الصحيح غير عبد الرحمٰن بن ثابت بن ثوبان وقد وثقه غير واحد واسناد البزار فيه خلاف .

الدِّمَشْقِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ وَفِي يَدِهِ كَهَيْئَةِ الْمِرْآةِ الْبَيْضَاءِ، فِيهَا نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذِهِ الْجُمُعَةُ، بَعَثَ بِهَا رَبُّكَ إِلَيْكَ تَكُونُ عِيدًا لَكَ وَلِأُمَّتِكَ بَعْدَكَ، فَقُلْتُ: مَا لَنَا فِيهَا؟ فَقَالَ: لَكُمْ خَيْرٌ كَثِيرٌ، أَنْتُمُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَفِيهَا سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ النُّكْتَةُ السَّوْدَاءُ؟ قَالَ: هَذِهِ السَّاعَةُ، تَقُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَهُوَ سَيِّدُ الْأَيَّامِ، وَنَحْنُ نُسَمِّيهِ يَوْمَ الْمَزِيدِ، قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَا الْمَزِيدُ؟ قَالَ: ذَلِكَ أَنَّ رَبَّكَ اتَّخَذَ فِي الْجَنَّةِ وَادِيًا أَفْيَحَ مِنْ مِسْكٍ أَبْيَضَ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ مِنْ أَيَّامِ الْآخِرَةِ يَهْبِطُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَنْ عَرْشِهِ إِلَى كُرْسِيِّهِ، وَحُفَّ الْكُرْسِيُّ بِمَنَابِرَ مِنْ نُورٍ فَجَلَسَ عَلَيْهَا النَّبِيُّونَ، وَحُفَّتِ الْمَنَابِرُ بِكَرَاسِيَّ مِنْ ذَهَبٍ فَجَلَسَ عَلَيْهَا الشُّهَدَاءُ، وَيَهْبِطُ أَهْلُ الْغُرَفِ مِنْ غُرَفِهِمْ، فَيَجْلِسُونَ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ، لَا يَرَوْنَ لِأَهْلِ الْكَرَاسِيِّ وَالْمَنَابِرِ عَلَيْهِمْ فَضْلًا فِي الْمَجْلِسِ، وَيَبْدُو لَهُمْ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، فَيَقُولُ: سَلُونِي، فَيَقُولُونَ: نَسْأَلُكَ الرِّضَا يَا رَبُّ، فَيَقُولُ: رِضَائِي أَحَلَّكُمْ دَارِي، وَأَنَالَكُمْ كَرَامَتِي، ثُمَّ

حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے' آپ کے پاس سفید شیشہ کی طرح کوئی شی تھی' اس میں سیاہ نکتہ تھا' میں نے کہا: اے جبریل! یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ جمعہ ہے' یہ آپ کے رب نے آپ اور آپ کی اُمت جو آپ کے بعد کی طرف عید بنا کر بھیجا ہے۔ میں نے کہا: ہمارے لیے اس میں کیا ہے؟ عرض کی: تمہارے لیے بہت زیادہ بھلائی ہے' تم آخر میں ہو اور قیامت کے دن پہلے ہو گے' اس دن ایک ایسا وقت ہوتا ہے جس کو کوئی مسلمان پالیتا ہے' اللہ عزوجل سے کوئی شی مانگتا ہے' اللہ عزوجل اس کو عطا کرتا ہے' میں نے کہا: یہ سیاہ نکتہ کیا ہے؟ آپ نے عرض کی: یہ وقت ہے جب دن جمعہ کا دن ہو' یہ دن تمام دنوں کا سردار ہے' ہم اس کا نام یومِ مزید رکھتے ہیں۔ میں نے کہا: اے جبریل! یوم المزید کیا ہے؟ عرض کی: حضرت جبریل نے آپ کے رب نے جنت میں ایک وادی بنائی' اس میں مشک سے زیادہ سفید خوشبو رکھی ہے؟ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو اللہ عزوجل اپنے عرش کی کرسی پر تشریف فرما ہوتا ہے اور (جس طرح اس کی شان کے لائق ہے) اس کرسی کے اردگرد نور کے منبر رکھے ہیں' اس پر انبیاء ہوں گے اور سونے کے منبر کی کرسیاں رکھی' کہا: اس پر شہداء بیٹھیں گے' کمروں والے کمروں سے اُتریں گے' مشک خوشبو کی چوٹی پر بیٹھیں گے' کرسیوں اور منبروں والوں کے لیے وہ اپنے اوپر کوئی فضیلت نہ دیکھیں گے۔ اللہ عزوجل ان کے لیے اپنا جلال اور عزت ظاہر کرے گا۔ فرمائے گا: مجھ

يَقُولُ: سَلُونِي، فَيَقُولُونَ بِأَجْمَعِهِمْ: نَسْأَلُكَ الرِّضَا، فَيُشْهِدُهُمْ عَلَى الرِّضَا، ثُمَّ يَقُولُ: سَلُونِي، فَيَسْأَلُونَهُ حَتَّى يَنْتَهِيَ كُلُّ عَبْدٍ مِنْهُمْ، ثُمَّ يَفْتَحُ عَلَيْهِمْ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

سے مانگو! وہ عرض کریں گے: اے رب! ہم تجھ سے تیری رضا مانگتے ہیں۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: میری رضا تمہارے لیے میرے گھر جنت کی صورت میں حلال ہوگئی' میری عزت تم کو ملی۔ پھر فرمائے گا: مجھ سے مانگو! وہ سارے اکٹھے ہوکر عرض کریں گے: ہم تجھ سے تیری رضا مانگتے ہیں' وہ رضا پر گواہی دیں گے' پھر اللہ عزوجل فرمائے گا: مجھ سے مانگو! وہ مانگیں گے یہاں تک کہ ہر بندہ مانگے' پھر ان کو ایسی شی دی جائے گی جو کسی آنکھ نے دیکھی اور نہ کسی کان نے سنی' نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال آیا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابن ثوبان سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**6718** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ اشْتَرَى طَعَامَ الرِّزْقِ، فَبَاعَهُ قَبْلَ أَنْ يَقْبِضَهُ، فَنَهَاهُ عُمَرُ، وَقَالَ: أَمَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يُقْبَضَ فَرَدَّ إِلَيْهِ رَأْسَ مَالِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت حکیم بن حزام نے گندم خریدی' اس پر قبضہ کرنے سے پہلے فروخت کر دیا' حضرت عمر نے ان کو منع کیا اور فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گندم کی بیع قبضہ کرنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے' اس کو مال کا اصل واپس کردو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث نافع سے عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ بن عمر سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6718**- أصله عند البخاري ومسلم بدون ذكر القصة' عن ابن عمر رضي الله عنهما . أخرجه البخاري: البيوع جلد **4** صفحه **407** رقم الحديث: **2133**' ومسلم: البيوع جلد **3** صفحه **1161** .

**6719** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَبِی مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِیَ بِی مَكْتُوبٌ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ: الصَّدَقَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا، وَالْقَرْضُ بِثَمَانِيَةَ عَشَرَ، قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَا بَالُ الْقَرْضِ اَفْضَلُ مِنَ الصَّدَقَةِ؟ فَقَالَ: اِنَّ السَّائِلَ يَسْاَلُ وَعِنْدَهُ، وَالْمُسْتَقْرِضُ لَا يَسْتَقْرِضُ اِلَّا مِنْ حَاجَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس رات مجھے معراج کروائی گئی میں نے جنت کے دروازے پر لکھا ہوا دیکھا: صدقہ کا ثواب دس گنا ہے قرض دینے کا ثواب اٹھارہ گنا ہے۔ میں نے کہا: اے جبریل! قرض کو صدقہ پر فضیلت کیوں دی گئی؟ حضرت جبریل نے عرض کی: مانگنے والا مانگتا ہے حالانکہ اس کے پاس مال ہوتا ہے اور قرض مانگنے والا قرض مانگتا ہے اس کو ضرورت ہوتی ہے۔

**6720** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَبِی مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى اُذُنَيْهِ، وَيَقُولُ: صُمَّتَا اِنْ لَمْ تَكُنْ سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت خالد بن یزید بن ابی مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ دونوں کانوں پر رکھے۔ فرمایا: خاموش ہوجاؤ! کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کرلیا کرو (یعنی ہاتھ اور کلی کرلو)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی مَالِكٍ اِلَّا ابْنُهُ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ دونوں حدیثیں یزید بن ابو مالک سے ان کے بیٹے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

**6721** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، نَا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابو یعلیٰ اپنے والد سے روایت

---

**6719**- أخرجه ابن ماجة: الصدقات جلد 2 صفحه 812 رقم الحديث: 2431' في الزوائد: في اسناده خالد بن يزيد' ضعفه أحمد' وابن معين' وأبو داؤد' والنسائي' وأبو زرعة' والدارقطني' وغيرهم .

**6720**- اسناده فيه: أ- هشام بن خالد بن يزيد بن مروان الأزرق أبو مروان الدمشقي قال الحافظ ابن حجر: صدوق . انظر: التقريب جلد 2 صفحه 244 . ب- خالد بن يزيد بن عبد الرحمٰن: ضعيف . اتهمه ابن معين . انظر: التقريب جلد 1 صفحه 171 . ج- يزيد بن عبد الرحمٰن بن أبي مالك قال ابن حجر جلد 2 صفحه 282: صدوق ربما وهم . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 252 .

**6721**- اسناده فيه: أ- حلبس بن محمد الكلابي: متروك . لسان الميزان جلد 2 صفحه 344 . ب- محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلىٰ: صدوق سيئ الحفظ . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 38 .

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا حَلْبَسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا ابْنُ اَبِی لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْجَنِينِ؟ فَقَالَ: ذَكَاتُهُ ذَكَاةُ اُمِّهِ

کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے ایسے بچہ کے متعلق پوچھا گیا جو جانور کے پیٹ میں ہوتا ہے' آپ نے فرمایا: اس کی ماں کا ذبح کرنا اس کا ذبح کرنا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ابن ابولیلیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6722** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّوَائِحُ عَلَيْهِنَّ سَرَابِيلُ مِنْ قَطِرَانٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نوحہ کرنے والیوں پر قطران ڈالا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث نافع سے عبدالعزیز بن عبیداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**6723** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِیُّ، حَدَّثَنِی طَلْحَةُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَمِّهِ اِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحَجُّ جِهَادٌ، وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حج جہاد ہے' عمرہ کا ثواب نفل کے برابر ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث طلحہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو

---

**6722**- اسناده فيه: اسماعيل بن عياش قال الحافظ ابن حجر تقريب التهذيب جلد 1 صفحه 70: صدوق فى روايته عن أهل بلده مخلط فى غيرهم . وهو هنا قد روى عن غيرهم . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 71 .

**6723**- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 995 رقم الحديث: 2989 . فى الزوائد: فى اسناده ابن قيس المعروف بمندل' ضعفه أحمد' وابن معين' وغيرهم' والحسن أيضًا ضعيف .

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6724** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْخَلِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ اَبِي اُمَيَّةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَاْكُلُ، فَقَالَ: هَلُمَّ، قُلْتُ: اِنِّي صَائِمٌ قَالَ: هَلُمَّ اُحَدِّثْكَ، اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصِّيَامَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ

حضرت ابوامیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ کوئی شی تناول کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: آؤ کھاؤ! میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں؟ آپ نے فرمایا: آؤ میں تم کو بتاؤں! بے شک اللہ عزوجل نے مسافر سے روزہ معاف رکھا ہے (بعد میں اس کی قضاء ہے) اور آدھی نماز رکھی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا الْخَلِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث علی بن زید سے خلیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو رویت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6725** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَمَةَ النَّصْرِيُّ الْكُوفِيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: شَيَّعَنِي وَصَاحِبًا لِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَاَنَا مُنْطَلِقٌ مِنَ الْمَدِينَةِ اِلَى الْعِرَاقِ، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَنْصَرِفَ قَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ عِنْدِي شَيْءٌ اُعْطِيكُمَا، وَلٰكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اسْتُودِعَ شَيْئًا حَفِظَهُ وَاِنِّي اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكُمَا، وامانتكُمَا، وَخَوَاتِيمَ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں: میں اور میرے ساتھی سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا اس حالت میں کہ میں مدینہ سے عراق کی طرف جا رہا تھا' جب واپسی کا ارادہ کیا تو حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے جو میں تم دونوں کو دوں' لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل کو جب کوئی شی سونپ دی جائے تو وہ حفاظت کرتا ہے' میں تمہارے دین اور امانت اور تمہارے اعمال کے خواتم کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

---

6724- اخرجه النسائی: الصيام جلد4صفحه149 (باب ذكر وضع الصيام عن المسافر) . وانظر: تلخيص الحبير جلد2صفحه215 رقم الحديث:40 .

6725- اخرجه ابو داؤد: الجهاد جلد 3صفحه34 رقم الحديث: 2600 من طريق قزعة' قال: قال لی ابن عمر' بنحوه . والترمذی: الدعوات جلد 5صفحه499 رقم الحديث: 3443' واحمد: المسند جلد 2صفحه 11 رقم الحديث: 4523 بنحوه من طريق سعيد بن خثيم عن حنظلة' عن سالم أن ابن عمر فذكره وقال الترمذی: حسن صحيح غريب .

عَمِلِكُمَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث معاویہ بن سلمہ سے محمد بن عیسیٰ بن سمیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6726** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ، خَادِمِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَبْغَضَ عُمَرَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي، وَمَنْ أَحَبَّ عُمَرَ فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَإِنَّ اللّٰهَ بَاهَى بِالنَّاسِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ عَامَّةً، وبَاهَى بِعُمَرَ خَاصَّةً، وَإِنَّهُ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا إِلَّا كَانَ فِي أُمَّتِهِ مُحَدَّثٌ، وَإِنْ يَكُنْ فِي أُمَّتِي مِنْهُمْ أَحَدٌ فَهُوَ عُمَرُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ مُحَدَّثٌ؟ قَالَ: تَتَكَلَّمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى لِسَانِهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے عمر سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا' جس نے عمر سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی' بے شک اللہ عزوجل عرفہ کی رات سب پر فخر کرتا ہے اور حضرت عمر پر خاص فخر کیا' ہر نبی کی اُمت میں محدث تھا' میری اُمت میں سے عمر ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! محدث کیسے ہیں؟ فرمایا: ان کی زبان پر فرشتہ بولتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا الْحَسَنُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا أَبُو سَعْدٍ خَادِمُهُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي سَعْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابوسعید سے حسن اور حسن سے ابوسعید اور ابوسعید سے محمد بن مہاجر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**6727** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما سورۂ ص میں سجدہ کرتے تھے۔

---

**6726**- اسناده فيه: أبو سعد خادم الحسن البصري: مجهول . قال ابن حجر في لسان الميزان جلد7صفحه51: لا يدرى من ذا' خبره باطل ثم ساق له هذا الحديث وعزاه للطبراني في الأوسط . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد4صفحه532 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ سَجَدُوا فِي ص

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث حضرت قتادہ سے ابوبکر الہذلی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**6728** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نَا يُوسُفُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي مَالًا وولدًا، وَاِنَّ اَبِي يُرِيدُ اَنْ يَجْتَاحَ مَالِي؟ فَقَالَ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس مال اور اولاد بھی ہے اور میرے والد مجھ سے میرا مال لینا چاہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تُو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث یوسف سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

**6729** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْاَسْوَدِ قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ اَبِي مُسْلِمٍ الْاَحْوَلَ، يَقُولُ: سَاَلْتُ الْمِنْهَالَ، عَنِ الصَّرْفِ، فَقَالَ: اشْتَرَيْتُ اَنَا وَشَرِيكٌ لِي يَدًا بِيَدٍ، وَنَسِيئَةً بِنَسِيئَةٍ، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، فَقَالَ: فَعَلْتُهُ، اَنَا وَشَرِيكِي زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَخُذُوهُ، وَمَا كَانَ نَسِيئَةً فَدَعُوهُ

حضرت سلیمان بن ابومسلم الاحول فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت منہال سے بیع صرف کے متعلق پوچھا' حضرت منہال نے فرمایا: میں نے اور میرے شریک نے نقد نقد اور اُدھار اُدھار خریدا' ہم نے اس کا ذکر حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے کیا' حضرت براء نے فرمایا: میں اور میرے شریک زید بن ارقم نے ایسا کیا' ہم نے اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا تو آپ نے فرمایا: جو نقد نقد ہو وہ جائز ہے' جو اُدھار ہے اس کو چھوڑ دو۔

---

**6728**- أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد2صفحه769 رقم الحديث: 2291 . في الزوائد: اسناده صحيح' ورجاله ثقات على شرط البخاري .

**6729**- أخرجه البخاري: البيوع جلد 4صفحه348 رقم الحديث: 2060-2061' ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه1212 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ اِلَّا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث عثمان بن اسود سے صدقہ بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو صرف فرض نماز جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حُصَيْنٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن حصین سے ہشام بن عمار نے روایت کی ہے۔

6731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَبِي طَيْبَةَ فَحَجَمَهُ عِنْدَ غَيْبُوبَةِ الشَّمْسِ عِنْدَ فِطْرِ الصَّائِمِ، ثُمَّ سَاَلَهُ، فَقَالَ: كَمْ خَرَاجُكَ؟ قَالَ: صَاعَيْنِ، فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوطیبہ کی طرف بھیجا' آپ کو روزہ افطار کرنے کے وقت سورج غروب ہونے کے وقت پچھنا لگایا' پھر آپ نے پوچھا: تمہاری کتنی مزدوری ہے؟ اس نے عرض کی: دوصاع! آپ نے ایک صاع اس کو دیا۔

---

6730- أصله عند مسلم من طريق عطاء بن يسار' عن أبي هريرة به . أخرجه مسلم: المسافرين جلد1صفحه493' وأبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه22 رقم الحديث: 1266' والترمذي: الصلاة جلد2صفحه282 رقم الحديث: 421' والنسائي: الامامة جلد 2صفحه90 (باب ما يكره من الصلاة عند الاقامة)' وابن ماجة: الإقامة جلد1صفحه364 رقم الحديث: 1151 .

6731- اسناده فيه: أ- هشام بن عمار: صدوق كبر فصار يلقن فيتلقن . التقريب جلد 2صفحه245 . ب- سعيد بن يحيى اللخمي: صدوق وسط . انظر: التقريب جلد1صفحه134 . ج- جعفر بن برقان: صدوق . انظر: التقريب جلد1صفحه109 . د- محمد بن مسلم بن تدرس أبو الزبير: صدوق يدلس وقد عنعن . انظر: التقريب جلد 2 صفحه161 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه172 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث جعفر بن برقان سے سعید بن یحییٰ لخمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6732** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي الْأَسْبَاطِ الْحَارِثِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ شَرْوَسٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ الْجَنَازَةَ الَّتِي قَامَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ جَنَازَةَ يَهُودِيٍّ، وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آذَانِي رِيحُهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک جنازہ گزرا‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے لیے کھڑے ہوئے‘ وہ ایک یہودی کا جنازہ تھا‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس کی بدبو نے تکلیف دی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ شَرْوَسٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْبَاطِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث اسماعیل بن شروس سے ابواسباط روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

**6733** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي أَبِي عَمَّارُ بْنُ نُصَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ سَلَامَةَ حَاضِنَةَ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تُبَشِّرُ الرِّجَالَ بِكُلِّ خَيْرٍ وَلَا تُبَشِّرُ النِّسَاءَ؟ قَالَ: أَصْحَابُكِ دَسَّسْنَكِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے ابراہیم کی دایہ سلامہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ مردوں کو ہر خیر کی خوشخبری دیتے ہیں‘ عورتوں کے لیے بھی کوئی بشارت ہے؟ فرمایا: تیری سہیلیوں نے تجھے اس سوال کیلئے مجبور کیا ہے؟ عرض کی: ہاں! انہوں نے ہی مجھے کہا ہے۔ کیا تم

---

**6732**- ضعيف فيه: اسماعيل بن شروس . روى عبد الرزاق عن معمر قال كان يضع الحديث . ويروى عن عكرمة‘ وقال ابن عدى‘ قال البخارى‘ قال معمر: كان يضع الحديث . انظر: لسان الميزان جلد 1 صفحه 411 . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 201 رقم الحديث: 1738 وباسناد ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 31 . فرواية محمد بن على عن الحسين مرسلة وهو لم يجزم ان كان الحسين أم ابن عباس .

**6733**- اسناده فيه: أ- عمار بن نصر السلمى لينه الحافظ أبو القاسم الدمشقى (لسان الميزان جلد 4 صفحه 276) . ب- عمرو بن سعيد الخولانى: ضعيف . انظر: التقريب جلد 2 صفحه 56 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 307

لِهٰذَا؟ قَالَتْ: اَجَلْ، هُنَّ اَمَرْنَنِي قَالَ: اَفَمَا تَرْضَى اِحْدَاكُنَّ اَنَّهَا اِذَا كَانَتْ حامِلًا مِنْ زَوْجِهَا، وَهُوَ عَنْهَا رَاضٍ اَنَّ لَهَا مِثْلَ اَجْرِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَاِذَا اَصَابَهَا الطَّلْقُ لَمْ يَعْلَمْ اَهْلُ السَّمَاءِ وَاَهْلُ الْاَرْضِ مَا اُخْفِيَ لَهَا مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ، فَاِذَا وَضَعَتْ لَمْ يَخْرُجْ مِنْهَا جُرْعَةٌ مِنْ لَبَنِهَا، وَلَمْ يَمُصَّ مَصَّةً اِلَّا كَانَ لَهَا بِكُلِّ جُرْعَةٍ وَبِكُلِّ مَصَّةٍ حَسَنَةٌ، فَاِنْ اَسْهَرَهَا لَيْلَةً كَانَ لَهَا مِثْلُ اَجْرِ سَبْعِينَ رَقَبَةً تُعْتِقُهُنَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ . سَلَامَةُ، تَدْرِي لِمَنْ اَعْنِي بِهٰذَا؟ لِلْمُتَمَتِّعَاتِ، الصَّالِحَاتِ، الْمُطِيعَاتِ لِاَزْوَاجِهِنَّ، اللَّوَاتِي لَا يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ

میں سے کوئی ایک اس پہ راضی نہیں ہے کہ جب وہ اپنے شوہر سے حاملہ ہو اور شوہر اس سے راضی ہو تو اس کے لیے روزہ رکھنے والے اللہ کی راہ میں کھڑا ہونے والے کے برابر اجر ہو پس جب اُسے طلاق پہنچے تو آسمان و زمین والوں کو معلوم نہ ہو جو اس کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک پوشیدہ ہے جب وہ بچہ جنے اس کے دودھ کے ہر گھونٹ اور ہر بار چوسنے کے بدلے اس کے لیے نیکی ہو اگر وہ رات کو جاگے تو اسے ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے اے سلامہ! تُو جانتی ہے کہ میں یہ باتیں کس صفت کی مالک عورتوں کے لیے کہہ رہا ہوں؟ اپنے خاوند کو دیکھ کر لطف اندوز ہونے والی نیک اپنے شوہروں کی بات ماننے والی اور وہ جو اپنے خاوندوں کی نافرمانی نہیں کرتیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تفرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث صرف اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6734** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنِي قَتَادَةُ بْنُ دِعَامَةَ السَّدُوسِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّاسُ اِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ ابْتَدَرُوا الْاَسَاطِينَ، يُصَلُّونَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نمازِ مغرب کے لیے اذان ہوتی تو صحابہ کرام جلدی جلدی ستونوں کے پیچھے ہوتے دو دو رکعتیں پڑھتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے درمیان ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا

یہ حدیث حضرت قتادہ حضرت انس سے اور قتادہ

**6734**- أخرجه البخارى: الأذان جلد**2**صفحه**126** رقم الحديث: **625**، ومسلم: المسافرين جلد**1**صفحه**573** .

## الْحَكَمُ بْنُ هِشَامٍ

سے حکم بن ہشام روایت کرتے ہیں۔

6735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ نِسْطَاسٍ الْمَدَنِیُّ، حَدَّثَنِی مِرْبَعٌ، عَنْ اُمِّ سُلَيْمٍ، اُمِّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنِی . قَالَ: اهْجُرِی الْمَعَاصِی، فَاِنَّهَا اَفْضَلُ الْهِجْرَةِ، وحافِظِی عَلَى الْفَرَائِضِ، فَاِنَّهَا اَفْضَلُ الْجِهَادِ، وَاَكْثِرِی ذِكْرَ اللّٰهِ، فَاِنَّكِ لَا تَأْتِينَ اللّٰهَ بِشَیْءٍ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ كَثْرَةِ ذِكْرِهِ

حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: گناہ چھوڑ دے! یہ افضل ہجرت ہے' فرض چیزوں کی حفاظت کر' یہ افضل جہاد ہے۔ زیادہ ذکر کر' کیونکہ اللہ کے ہاں ذکر سے زیادہ کوئی شی پسند نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سُلَيْمٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث اُم سلیم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6736 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ الدِّمَشْقِیُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِی الْجَوْنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْمَدَنِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ اِكْرَامِ جَلَالِ اللّٰهِ اِكْرَامَ ذِی الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ، وَالْاِمَامِ الْعَادِلِ، وَحَامِلِ الْقُرْآنِ، لَا يَغْلُو فِيهِ وَلَا يَجْفُو عَنْهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان بزرگ' عدل کرنے والے بادشاہ اور حافظ قرآن کی جو غلطی نہ کرتا ہو' ان کی عزت کرنا دراصل اللہ کی عزت کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْمَدَنِیُّ وَهُوَ التَّمَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِی الْجَوْنِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے محمد بن صالح المدنی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن سلیمان بن ابوالجون اکیلے ہیں۔

---

6735- اسناده فيه: اسحاق بن نسطاس' ضعفه النسائی' وأبو حاتم' وغيرهما .

6736- اسناده فيه: أ- عبد الرحمن بن سليمان بن أبی الجون: صدوق يخطئ التقريب جلد1صفحه361 . ب- محمد بن صالح المدنی: مقبول . التقريب جلد2صفحه133 . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمی جلد5صفحه218 .

**6737** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، نَا اَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاُرْدُنِيُّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَصَبْنَا غَنَمًا، فَقَسَمَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِفَةً مِنْهَا، وَجَعَلَ بَقِيَّتَهَا فِي الْمَغْنَمِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کیا' ہم کو بکریاں ملیں' رسول اللہ ﷺ نے ان کو ایک گروہ میں تقسیم کیا اور باقی غنیمت میں رکھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا عُبَادَةُ بْنُ نُسَيٍّ، وَلَا عَنْ عُبَادَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث شرحبیل بن سمط سے عبدالرحمٰن بن غنم اور عبدالرحمٰن سے عبادہ بن نسی اور عبادہ سے یحییٰ بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حمزہ اکیلے ہیں۔

**6738** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاُرْدُنِيُّ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ نُعَيْمٍ الْاَزْدِيَّ حَدَّثَهُ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: لَمَّا هَزَمَ اللّٰهُ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ هَوَازِنَ يَوْمَ حُنَيْنٍ عَقَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِي عَامِرٍ الْاَشْعَرِيِّ عَلَى خَيْلِ الطَّلَبِ، فَطَلَبَهُمْ، فَاَتَاهُ فِيمَنْ طَلَبَهُمْ، فَاِذَا ابْنُ دُرَيْدِ بْنِ الصِّمَّةِ، فَعَدَلَ اِلَيْهِ ابْنُ دُرَيْدٍ، فَقَتَلَ اَبَا عَامِرٍ وَاَخَذَ اللِّوَاءَ، وَشَدَدْتُ عَلَى ابْنِ دُرَيْدٍ،

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ حنین میں بنوہوازن کے روز جب اللہ نے مشرکین کو شکست دی۔ رسول کریم ﷺ نے تلاش کرنے والے لشکر کے خلاف' ابوعامر اشعری کے لیے وعدہ لیا' پس آپ نے ان کو تلاش کیا۔ اس کے پاس آئے اس حال میں کہ وہ تلاش کرنے والوں میں تھا' اچانک ابن درید بن صمہ پر نظر پڑی۔ ابن درید نے آپ کی طرف مڑ کر آپ کو قتل کر دیا۔ جھنڈا لے لیا' میں نے ابن درید کو باندھ کر قتل کیا اور اس سے جھنڈا لے کر لوگوں کے ساتھ لوٹ آیا۔ جب رسول کریم ﷺ نے مجھے دیکھا اس حال میں

---

6737- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه66 رقم الحديث: 2707 .

6738- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه487 رقم الحديث: 19586 .

فَقَتَلْتُهُ وَاَخَذْتُ اللِّوَاءَ، ثُمَّ انْصَرَفْتُ بِالنَّاسِ، فَلَمَّا رَآنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْمِلُ اللِّوَاءَ قَالَ: قُتِلَ اَبُو عَامِرٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ يَدْعُو لِاَبِی عَامِرٍ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَعْطِ عُبَيْدَكَ اَبَا عَامِرٍ، وَاجْعَلْهُ فِی الْاَكْثَرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَا يُرْوَی هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی مُوسَی اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَی بْنُ حَمْزَةَ

کہ میں جھنڈا اُٹھائے ہوئے تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابوعامر شہید نہیں ہوگیا تھا؟ میں نے عرض کی: ہاں! اے اللہ کے رسول! رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ ابوعامر کو دعا دینے کے لیے اُٹھا دیئے۔ عرض کی: اے اللہ! اپنے چھوٹے سے پیارے بندے ابوعامر کو عطا فرما اور قیامت والے دن اسے کثیرین میں جگہ دے۔

اس حدیث کو ضحاک بن عبدالرحمٰن سے روایت کیا' انہوں نے ابوموسیٰ سے روایت کیا' صرف اسی سند سے۔ یحییٰ بن حمزہ اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**6739** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، ثَنَا مُوسَی بْنُ يَسَارٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِی اُمَيَّةَ قَالَ: نَزَلْنَا دَابِقَ وَعَلَيْنَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَبَلَغَ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ اَنَّ صَاحِبَ قُبْرُسَ خَرَجَ يُرِيدُ بِطَرِيقِ اَذْرِبِيجَانَ، وَمَعَهُ زُمُرُّدٌ وَيَاقُوتٌ وَلُؤْلُؤٌ وَذَهَبٌ وَدِيبَاجٌ، فَخَرَجَ فِی خَيْلٍ، فَقَتَلَهُ وَجَاءَ بِمَا مَعَهُ، فَاَرَادَ اَبُو عُبَيْدَةَ اَنْ يُخَمِّسَهُ، فَقَالَ حَبِيبٌ: لَا تَحْرِمْنِيهِ، رِزْقًا رَزَقَنِی اللّٰهُ، فَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ السَّلَبَ لِلْقَاتِلِ. فَقَالَ مُعَاذٌ: مَهْلًا يَا حَبِيبُ، فَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّمَا لِلْمَرْءِ مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُ اِمَامِهِ

حضرت جنادہ بن ابی امیہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں دابق میں اُترے' حبیب بن مسلمہ کو یہ بات پہنچی کہ قبرص کا حاکم' آذربائیجان کا راستہ چل پڑا ہے' اس کے پاس زمرد' یاقوت کے پتھر' موتی' سونا اور ریشم ہے' حبیب ایک لشکر (دستہ) لے کر چلے' یا اسے قتل کیا اور جو کچھ اس کے پاس تھا لے آئے۔ حضرت ابوعبیدہ نے خمس نکالنے کا ارادہ کیا تو حبیب نے عرض کی: آپ مجھے اس رزق سے محروم نہ کریں جو مجھے میرے خدا نے دیا ہے کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسے سنا کہ آپ نے یہ چیز نمازی کے لیے بنائی ہے۔ حضرت معاذ نے فرمایا: ٹھہرو! اے حبیب! کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آدمی کے لیے وہی کچھ ہے جو اس کا امام پسند کرے۔

---

**6739**- اسناده فيه: عمرو بن واقد: متروك . انظر: تقريب التهذيب جلد 2صفحه64 . وأخرجه الطبرانی فی الكبير جلد4صفحه20 رقم الحديث:3533 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه334 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ يَسَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ وَحَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

مکحول سے اس حدیث کو صرف موسیٰ بن یسار نے روایت کیا۔ عمرو بن واقد اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔ معاذ اور حبیب بن مسلمہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

**6740** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ، يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دیتے' دونوں خطبوں کے درمیان آپ بیٹھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ابن عجلان سے حاتم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6741** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ الْبَهْرَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الْوَصَّابِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَدِيٍّ الْبَهْرَانِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِصَابَتَانِ مِنْ

حضرت ثوبان رسول اللہ ﷺ کے غلام فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے دو گروہوں کو اللہ عزوجل آگ سے بچائے گا' ایک گروہ جو ہندوستان میں جہاد کرے گا' دوسرا وہ جو عیسیٰ بن مریم کے ساتھ جہاد کرے گا۔

**6740**- اسناده فيه: حسين بن عبد الله بن عبيد الله بن عباس الهاشمي: ضعيف . انظر: التقريب ( **1317**) والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **11** صفحه **209** رقم الحديث: **11517**' والامام أحمد في مسنده جلد **1** صفحه **256**' والبزار جلد **10** صفحه **307** كشف الأستار' وقال الحافظ الهيثمي: رجال الطبراني ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **190** .

**6741**- اسناده حسن' فيه: الجراح بن مليح البهراني' وهو صدوق يهم . انظر: التقريب جلد **1** صفحه **106** . ولقمان بن عامر: صدوق . انظر: التقريب جلد **2** صفحه **108** . أخرجه أحمد جلد **5** صفحه **278**' والبخاري في تاريخه جلد **6** صفحه **72**' وابن عدي جلد **2** صفحه **583**' وأخرجه النسائي في سننه جلد **6** صفحه **36** . وبذا يكون الهيثمي قد وهم في ادراجه في الزوائد فهو بنصه في النسائي المجتبى .

أُمَّتِي أَحْرَزَهُمَا اللّٰهُ مِنَ النَّارِ: عِصَابَةٌ تَغْزُو الْهِنْدَ، وَعِصَابَةٌ تَكُونُ مَعَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الزُّبَيْدِيُّ

یہ حدیث حضرت ثوبان سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں زبیدی اکیلے ہیں۔

**6742** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرُّؤْيَا ثَلَاثَةٌ: مِنْهَا أَهَاوِيلُ الشَّيْطَانِ لِيُحْزِنَ ابْنَ آدَمَ، وَمِنْهَا مَا يَهُمُّ بِهِ الرَّجُلُ فِي يَقْظَتِهِ فَيَرَاهُ فِي مَنَامِهِ، وَمِنْهَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ قُلْتُ لَهُ: أَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: خواب تین طرح کی ہوتی ہے' ایک شیطان کا ڈرانا تاکہ انسان پریشان ہو' ایک وہ جو آدمی جاگتے دیکھتا ہے وہ نیند میں دیکھتا ہے' ایک وہ خواب جو نبوت کے چالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔ میں نے کہا: آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ عُبَيْدَةَ

یہ حدیث عوف بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں یزید بن عبیدہ اکیلے ہیں۔

**6743** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِيِّ، وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُوشِكُ أَقْصَى مَسَالِحِ الْمُسْلِمِينَ أَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمانوں کے پاس بہترین شی اسلحہ ہے' یعنی بہتری کے لیے۔

**6742**- أخرجه ابن ماجة: الرؤيا جلد2صفحه1285 رقم الحديث: 3907 . في الزوائد: اسناده صحيح رجاله ثقات .

**6743**- أخرجه أحمد: المسند جلد 2صفحه531 رقم الحديث: 9238 . من طريق خبيب بن عبد الرحمٰن' عن حفص ابن عاصم' عن أبي هريرة' عن النبي ﷺ' قال: يوشك أن يرجع الناس الى المدينة حتى تصير مسالحهم بسلاح .

يَكُونَ سَلَاحَ وَسَلَاحُ عِنْدَ خَيْبَرَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے سعید بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6744 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا مُخَيِّسُ بْنُ تَمِيمٍ، حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الِاقْتِصَادُ فِي النَّفَقَةِ نِصْفُ الْمَعِيشَةِ، وَالتَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ، وَحُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خرچ میں میانہ روی کرنا نصف کمائی ہے، لوگوں سے اچھے طریقے سے پیش آنا آدھی عقل ہے، اچھا سوال آدھا علم ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ هُوَ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْعَطَّافِ الْمَدَنِيُّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، هُوَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔ حفص بن عمر سے مراد حفص بن عمر بن ابو العطاف المدنی ہیں۔ ابراہیم بن عبداللہ سے مراد ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ ہیں۔

6745 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا أَبُو شَيْبَةَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے سبحان اللہ، والحمد للہ، ولا الہ الا اللہ، واللہ اکبر، ولا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا، فرشتہ ان پر اپنا پَر ملا دیتا ہے، کوئی شی

---

6744- اسناده فيه: أ- ابراهيم بن عبد الله بن الزبير الجمحي قال الأزدي: منسوب الى الكذب . لسان الميزان جلد 1 صفحه 70 . ب- مخيس بن تميم عن حفص بن عمر: مجهول وكذا شيخه روى عنه هشام بن عمار خبرًا منكرًا ثم ساق الحديث، وذكره العقيلي في الضعفاء وقال: لا يتابع على حديثه . أخرجه القضاعي في الشهاب جلد 1 صفحه 55 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 163 .

6745- اسناده فيه: أبو شيبة ابراهيم بن عثمان: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 92 .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، ضَمَّ عَلَيْهِنَّ مَلَكٌ جَنَاحَهُ فَلَا يَرْجِعَنَّ بِشَيْءٍ حَتَّى يَبْلُغَ بِهِنَّ الْعَرْشَ، وَلَا يَمُرُّ عَلَى شَيْءٍ اِلَّا صَلَّى عَلَيْهِنَّ وَعَلَى قَائِلِهِنَّ . وَالتَّسْبِيحُ تَنْزِيهُ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَمَنْ قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، قَالَ اللّٰهُ: اَسْلَمَ عَبْدِي وَاسْتَسْلَمَ

واپس نہیں آتی ہے یہاں تک کہ ان کو عرش پر لے جاتے ہیں؛ جس شی کے پاس سے گزرتے ہیں تو وہ ان پر اور کہنے والے پر درود پڑھتی ہے اور سبحان اللہ کا مطلب اللہ ہر بُرائی سے پاک ہے؛ جس نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھا؛ اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندے سلامتی مانگی! میں نے اس کو سلامتی دے دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا اَبُو شَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث موسیٰ بن طلحہ سے عثمان بن عبداللہ موہب اور عثمان سے ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

**6746** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً، تِلْقَاءَ وَجْهِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک سلام پھیرتے تو آپ کا چہرہ بالکل سیدھا ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**6747** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

6746- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد2صفحه90 رقم الحدیث: 296 وقال: لا نعرفه مرفوعًا الا من هذا الوجه . قال محمد بن اسماعیل: زهیر بن محمد' أهلُ الشام یروون عنه مناکیر' وروایة أهل العراق عنه أشبه (وأصح) . وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه297 رقم الحدیث: 919 .

6747- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد18صفحه71 رقم الحدیث: 132' والبزار فی کشف الأستار (1597) . وانظر: الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد5صفحه203 . وقال: رجال الکبیر رجال الصحیح . قلت: ورجال الأوسط ثقات . وبشر بن عبید اللّٰه هو بسر بن عبید اللّٰه . ووهم من أعجمها وهو الحضرمی الشامی ثقة . انظر: تهذیب التهذیب جلد1صفحه400 .

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنْ شِئْتُمْ اَنْبَاْتُكُمْ عَنِ الْإِمَارَةِ، قَالُوا: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: اَوَّلُهَا مَلَامَةٌ، وثَانِيهَا نَدَامَةٌ، وثَالِثُها عَذَابٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اِلَّا مَنْ عَدَلَ

حضورﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تم کو حکومت کے متعلق بتاؤں! صحابہ کرام نے عرض کی: وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اوّل وہ سلامت ہے‘ دوسری ندامت ہے‘ تیسری قیامت کے دن عذاب ہے‘ ہاں جو عدل کرے تو وہ اس سے مستثنیٰ ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث عوف بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن واقد اکیلے ہیں۔

**6748** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الْكُوفِيُّ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثَنَا ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ الَّتِي حَجَّ، وَهُوَ مَسْرُورٌ فَرِحٌ بِاُمَّتِهِ لِمَا رَاَى مِنْهُمْ مِنْ جَمَاعَتِهِمْ و كَثْرَتِهِمْ، ثُمَّ رَجَعَ حَزِينًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِي فَرِحًا بِاُمَّتِكَ وَرَجَعْتَ اِلَيَّ حَزِينًا؟ قَالَ: اِنِّي دَخَلْتُ الْكَعْبَةَ، وَوَدِدْتُ اَنِّي لَمْ اَدْخُلْهَا، اَخْشَى اَنْ اُعَنِّتَ اُمَّتِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ حج کرنے کے لیے نکلے‘ آپ بڑے خوش تھے‘ اپنی اُمت کے حوالہ سے ان کی جماعت اور کثرت دیکھ کر‘ پھر واپسی پر آپ پریشان حالت میں آئے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ میرے پاس سے نکلے تھے تو آپ اپنی اُمت کے حوالہ سے خوش تھے‘ میری طرف واپس آئے تو آپ پریشان ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں کعبہ میں داخل ہوا‘ میں نے پسند کیا نہ داخل ہوں اس خوف سے کہ میری اُمت مشکل میں نہ پڑ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، اِلَّا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث سلیمان بن موسیٰ سے ہشام بن عمار روایت کرتے ہیں۔

**6749** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور

---

**6748**- أخرجه الترمذي: الحج جلد 3 صفحه 214 رقم الحديث: 873 وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 1018 رقم الحديث: 3064‘ وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 153 رقم الحديث: 25109 .

**6749**- أخرجه أبو داؤد: الطلاق جلد 2 صفحه 264 رقم الحديث: 2189 وقال: حديث مجهول . والترمذي: الطلاق جلد 3 صفحه 479 رقم الحديث: 1182 وقال: غريب‘ لا نعرفه مرفوعًا الا من حديث مظاهر بن أسلم‘ ومظاهر

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُظَاهِرِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَاقُ الْاَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ، وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لونڈی کی طلاقیں دو ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى اِلَّا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُظَاهِرِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الْكُوفِيُّ، وَاَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث سلیمان بن موسیٰ سے ہشام بن عمار اور مظاہر بن اسلم سے ابن جریج اور سلیمان بن موسیٰ الکوفی اور ابوعاصم روایت کرتے ہیں۔

**6750** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَمَةَ النَّصْرِيُّ الْكُوفِيُّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي كَثِيرٍ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ، وَاِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ، فَاِنَّ الشُّحَّ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، اَمَرَهُمْ اَنْ يَقْطَعُوا اَرْحَامَهُمْ فَقَطَعُوا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاَيُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ؟، فَقَالَ: اَنْ يُهَرَاقَ دَمُكَ، وَيُعْقَرَ جَوَادُكَ قَالَ: فَاَيُّ الْهِجْرَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا' فرمایا: ظلم سے بچو! کیونکہ ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے اندھیرا ہے' بے حیائی سے بچو کیونکہ اللہ عزوجل کھلی اور چھپی بے حیائی کو پسند نہیں کرتا ہے' کنجوسی سے بچو کیونکہ کنجوسی نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا' ان کو رشتے داری ختم کرنے کا حکم دیا اُنہوں نے ختم کی۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: خون بہا دینا اور اپنے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دینا۔ عرض کی: کون سی ہجرت افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: ان کو چھوڑ دینا جو تیرا رب ناپسند کرے' ہجرت دو طرح کی ہیں: (۱) شہری کی ہجرت (۲) دیہاتی کی ہجرت' دیہاتی کی ہجرت یہ ہے کہ جب اس کو دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے' جب

---

لا نعرف له في العلم غير هذا الحديث . وابن ماجة: الطلاق جلد 1 صفحه 672 رقم الحديث: 2080' والدارمي: الطلاق جلد 2 صفحه 224 رقم الحديث: 2294 .

6750- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد 2 صفحه 137 رقم الحديث: 1698' والدارمي: السير جلد 2 صفحه 313 رقم الحديث: 2516 مختصرًا . وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 257 رقم الحديث: 6803 .

رَبُّكَ، وَهُمَا هِجْرَتَانِ: هِجْرَةٌ لِلْحَاضِرِ، وَهِجْرَةٌ لِلْبَادِي، فَأَمَّا هِجْرَةُ الْبَادِي فَإِذَا دُعِيَ أَجَابَ، وَإِذَا أُمِرَ أَطَاعَ، وَأَمَّا هِجْرَةُ الْحَاضِرِ فَأَشَدُّهُمَا بَلِيَّةً، وَأَعْظَمُهُمَا أَجْرًا

حکم دیا جائے تو وہ اس کو پورا کرے' شہری کی ہجرت یہ ہے کہ دونوں پر آزمائش بڑی ہیں' دونوں کے لیے ثواب بڑا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَمَةَ النَّصْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامٌ

یہ حدیث معاویہ بن سلمہ النصری سے محمد بن عیسیٰ بن سمیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

**6751** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي يُونُسُ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسجد حرام میں نماز دوسری مسجد میں نماز پڑھنے سے سو نمازوں سے زیادہ افضل ہے۔

لَا يَرْوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا سُوَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث یونس بن ابواسحاق سے سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6752** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، نا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عاص کے دونوں بیٹے مؤمن ہیں اور عمرو بن عاص جنتی ہے۔

---

**6751**- اسناده فيه سويد بن عبد العزيز: متروك . انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد4صفحه9 .

**6752**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن يزيد البكري: ضعيف . اللسان جلد3صفحه379 . ب- كثير بن زيد الأسلمي: صدوق يخطئ . انظر: تقريب التهذيب جلد2صفحه103 . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد 9 صفحه355 . وأخرجه أحمد في مسنده جلد2صفحه353 مختصر بلفظ: ابنا العاص مؤمنان .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ، وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا الْمُطَّلِبُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمُطَّلِبِ اِلَّا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ابوبکر بن عبدالرحمٰن سے مطلب اور مطلب سے کثیر بن زید اور کثیر سے عبداللہ بن یزید البکری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمارا کیلے ہیں۔

**6753** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، ثَنَا اَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ نِسَاءَ بَنِي الْمُغِيرَةِ قَدْ اَقَمْنَ مَاتَمَهُنَّ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، فَاَذِنَ لَهَا، فَقَامَتْ وَهِيَ تَقُولُ:

(البحر الكامل)

اَبْكِي الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةْ . . .
اَبْكِي الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اَخَا الْعَشِيرَةْ

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بنی مغیرہ کی عورتیں ولید بن ولید بن مغیرہ پر ماتم کرنے کے لیے کھڑی ہوتی ہیں' آپ نے اجازت دی' وہ کہہ رہی تھیں:

''ولید بن ولید بن مغیرہ کو میں روتی ہوں' میں روتی ہوں ولید بن ولید بن مغیرہ کو جو تمام رشتہ داروں کا بھائی تھا''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ، وَلَا عَنْ اَبِي حَمْزَةَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث محمد بن علی سے ابوحمزہ اور ابوحمزہ سے خالد بن یزید القری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمارا کیلے ہیں۔

**6754** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

6753- اسناده فيه: أ- خالد بن يزيد القسرى: ضعيف' قال ابن عدى: لا يتابع على حديثه اسنادًا ولا متنًا وهو عندى ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 2صفحه391 . ب- ثابت أبو حمزة الثمالى: ضعيف رافضى . انظر: التقريب ( 82) . وأخرجه الطبرانى فى الصغير جلد2صفحه82 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه18 .

6754- أخرجه أبو داؤد: العتق جلد4صفحه29 رقم الحديث: 3967 . بنحو شطره الأول فقط . وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 404 رقم الحديث: 1269 . بنحو شطره الثانى فقط . وأحمد: لمسند جلد4صفحه288

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، أَخْبَرَنِي أَبُو حُجَيَّةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، أَنَّهُ دَعَا وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى حِمْصَ كَعْبَ بْنَ مُرَّةَ، فَقَالَ: حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاحْذَرْ . قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا، أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ ثُمَّ قَالَ: حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاحْذَرْ . قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُضَرَ، فَأَصَابَتْهُمْ سِنُونَ أَذْهَبَتِ الْمَالَ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ مُضَرَ قَدْ أُهْلِكَتْ، فَادْعُ اللَّهَ لَهَا، فَقَالَ: إِنَّكَ عَلَيَّ لَجَرِيءٌ، ثُمَّ قَالَ لَهُ فِي ذَلِكَ، ثُمَّ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا، مَرِيئًا، مُهْرِعًا، طَبَقًا، عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ، نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ، فَسُقُوا

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کو آزاد کرے' اللہ عزوجل اس کے بدلے آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کرے گا' پھر فرمایا: ہم کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے بیان کیا: بچو! حضرت کعب نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ مضر والوں کے لیے بددعا فرمائی' ان پر کئی سال تک قحط سالی پڑی' ان کا مال جو اللہ نے چاہا وہ چلا گیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! قبیلہ مضر والے ہلاک ہو رہے ہیں۔ آپ اللہ سے ان کے لیے دعا کریں۔ آپ نے فرمایا: تو نے جرأت کی ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: پھر آپ جمعہ کے دن کھڑے ہوئے' عرض کی: ''اللّٰھم اسقنا غیثا مغیثا'' تو بارش برسنی شروع ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ إِلَّا الْأَجْلَحُ، وَلَا عَنِ الْأَجْلَحِ إِلَّا شَيْبَانُ، وَلَا عَنْ شَيْبَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، الْأَجْلَحُ هُوَ: أَبُو حُجَيَّةَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث عبید بن ابوجعد سے اجلح اور اجلح سے شیبان اور شیبان سے محمد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔ اجلح سے مراد ابوحُجیہ یحییٰ بن عبداللہ ہیں۔

**6755** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

رقم الحدیث: 18089-18090 . والطبرانی فی الکبیر جلد20صفحہ319 رقم الحدیث: 756 .

**6755**- اسنادہ فیہ: أ- مسلم بن خالد الزنجی: ضعیف' قال ابن حجر: صدوق کثیر الأوهام . انظر: تقریب التهذیب (6614) . ب- علی بن یزید بن رکانة: مستور . انظر: التقریب ( 4805) . وانظر: مجمع الزوائد للهیثمی جلد4صفحہ133 .

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَمَرَ بِاِخْرَاجِ بَنِي النَّضِيرِ، جَاءَهُ نَاسٌ مِنْهُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ اَمَرْتَ بِاِخْرَاجِنَا وَلَنَا عَلَى النَّاسِ دُيُونٌ لَمْ تَحِلَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَعُوا، وتَعَجَّلُوا

حضورﷺ نے جب بنی نضیر کو نکالنے کا حکم دیا تو آپ کے پاس قبیلہ نضیر کے کچھ لوگ آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ہمیں نکلنے کا حکم دیا' ہمارے لوگوں پر قرض ہیں جو ابھی لیے نہیں ہیں۔ حضورﷺ نے فرمایا: ٹھہرو اور جلدی جلدی قرض لو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ اِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث علی بن یزید بن رکانہ سے مسلم بن خالد روایت کرتے ہیں۔

**6756** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ لَمْ يَتَّخِذُوا قَاضِيًا وَاَوَّلُ مَنِ اسْتَقْضَى عُمَرُ قَالَ: رُدَّ عَنِّي النَّاسَ فِي الدِّرْهَمِ وَالدِّرْهَمَيْنِ

حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے' حضورﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے کسی کو پہلے قاضی نہیں بنایا' سب سے پہلے حضرت عمر نے قاضی بنایا' آپ نے فرمایا: ایک درہم اور دو درہموں کے حوالہ سے لوگوں کو مجھ سے روک لو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث زہری سے یزید بن حبیب اور یزید سے ابن لہیعہ اور ابن لہیعہ سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6757** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں' دو جہنم میں اور ایک جنت میں جائے گا۔ ایک وہ آدمی جو

---

**6756**- اسناده فيه: ابن لهيعة: متهم بالتدليس وقد عنعن' والوليد بن مسلم لم يرو عنه قبل الاختلاط بل بعد الاختلاط .

وأخرجه الطبراني في الكبير جلد7صفحه178 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه199 .

**6757**- فيه خلف بن خليفة تغير في آخره . انظر: التقريب ( 1721) . وتهذيب التهذيب ( 1809) وقال الهيثمي في المجمع: رجاله رجال الصحيح مجمع الزوائد جلد4صفحه198 .

عُتَيْبَةَ، وَيُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ، اثْنَانِ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ، رَجُلٌ قَعَدَ لِلنَّاسِ فَقَضَى بَيْنَهُمْ، وَلَا عِلْمَ لَهُ بِالْقَضَاءِ، فَأَهْلَكَ حُقُوقَهُمْ، وَرَجُلٌ عَلِمَ فَجَارَ وَهُوَ يَعْلَمُ، وَرَجُلٌ عَلِمَ فَقَضَى بِعِلْمِهِ بِالْحَقِّ فَهَذَا فِي الْجَنَّةِ

لوگوں کے لیے بیٹھے' ان کے درمیان فیصلہ کرے' اس کے پاس فیصلہ کرنے کے لیے علم ہی نہ ہو اور وہ لوگوں کے حقوق ضائع کرے' ایک وہ آدمی جس کے پاس علم ہو اور وہ فیصلہ غلط کرتا ہے جاننے کے باوجود' ایک وہ آدمی جس کے پاس علم ہے اور وہ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے تو یہ جنتی آدمی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ إِلَّا الْعَرْزَمِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْعَرْزَمِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث حکیم بن عتیبہ سے عزرمی اور عزرمی سے محمد بن مسروق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6758** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَمَسُّ رُكْبَتِي رُكْبَتَهُ، فَأَتَاهُ آتٍ، فَالْتَقَمَ أُذُنَهُ، فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَثَارَ الدَّمُ إِلَى أَسَارِيرِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا رَسُولُ عَامِرِ بْنِ الطُّفَيْلِ يَتَهَدَّدُنِي، وَيَتَهَدَّدُ مَنْ بِإِزَائِي، فَكَفَانِيهِ اللَّهُ بِالْبَنِينَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ بِابْنَيْ قَيْلَةَ قَالَ هِشَامٌ: يَعْنِي الْأَنْصَارَ

حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' میرے گھٹنے آپ کے گھٹنوں سے چھو رہے تھے' آپ کے پاس آنے والا آیا' آپ کے کان مبارک پکڑ لیے' حضور ﷺ کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا' خون کے اثرات دکھائی دینے لگے۔ پھر عرض کی: یہ ہے عامر بن طفیل کا رسول' جو مجھے ڈراتا ہے اور جو میرے مقابل ہے اس کو ڈراتا ہے' اولادِ اسماعیل سے اللہ نے اس کو نبی ہونے کے لیے چنا ہے انصار سے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابو واقد سے اسی سند سے روایت ہے۔

**6758**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن يزيد البكري: ضعيف ذاهب الحديث . انظر: الجرح جلد 5صفحه 201' واللسان جلد 3صفحه379 . ب- اسحاق بن يحيى: ضعيف' وقال احمد: شيخ متروك الحديث' منكر الحديث . انظر: مختصر الكامل في الضعفاء ( 156) . أخرجه الطبراني في الكبير جلد 3صفحه278 رقم الحديث: 3299 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه38 .

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6759** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْوَدَ مِنْ مُعَاوِيَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے بعد لوگوں میں زیادہ سیاہ رنگ حضرت امیر معاویہ کی طرح کسی کو نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطَّلِبِ إِلَّا كَثِيرٌ، وَلَا عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث مطلب سے کثیر اور کثیر سے عبداللہ بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6760** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَجَرَّةُ الَّتِي فِي السَّمَاءِ عَرَقُ الْحَيَّةِ الَّتِي تَحْتَ الْعَرْشِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انگارہ جو آسمان میں ہوتا ہے سانپ کا عرق ہے جو عرش کے نیچے ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

---

**6759**- ضعيف فيه: أ- عبد الله بن يزيد البكرى: ضعيف . انظر: السابق . ب - كثير بن زيد: صدوق يخطئ . انظر: التقريب (5602) . ج- المطلب بن عبد الله: صدوق مدلس وقد عنعن . التقريب (6699) . أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد12صفحه387 رقم الحديث: 13432 . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمى جلد9 صفحه400 .

**6760**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن يزيد البكرى: انظر السابق . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد20صفحه67 رقم الحديث: 123 . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه138 قال: وفيه عبد الأعلى بن أبى عمرة لم أعرفه . قلت: هو عبد الاعلى بن حكى . وأورده ابن الجوزى فى الموضوعات جلد1صفحه141 .

6761 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِیُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْمَدَنِیُّ قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، يَقُولُ: عَوَّذَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ تَفْلًا

حضرت سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر دَم کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامٌ

یہ حدیث داؤد بن قیس سے عبداللہ بن یزید البکری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

6762 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: قَالَ نُعَيْمَانُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِی وَعْكٌ شَدِيدٌ مِنَ الْحُمَّى قَالَ: فَاَيْنَ اَنْتَ يَا نُعَيْمَانُ مِنْ مَهْيَعَةَ؟ وَكَانَتْ اَرْضًا وَبِيئَةً

حضرت نعیمان فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے سخت بخار ہے، آپ نے فرمایا: اے نعیمان! آپ مہیعہ سے تعلق رکھتے ہیں وہ وباء والی زمین ہے۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَافِعٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث رافع سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6763 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِیُّ، نَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِی

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے پیشے کی بُرائی کی شکایت کی اور کہا: چھوٹے کو پال! سو آپ نے اس سے پوچھا تو اس

6761- اسناده فيه: عبد الله بن يزيد البكرى: ضعيف . انظر: الحديث (6758) . أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 7 صفحه189 رقم الحديث: 6692 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه116 .

6762- اسناده فيه: أ - عبد الله بن زيد البكرى: ضعيف تقدم . (انظر حديث: 6758) . ب- محمد بن اسحاق: مدلس وقد عنعن أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 4صفحه252 رقم الحديث: 4297 . وقال الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد2صفحه310: وفيه ابن اسحاق وهو مدلس .

6763- اسناده فيه: عبد الله بن يزيد البكرى: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه162-163 .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَجُلًا تَشَكَّى اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوءَ الْحِرْفَةِ، فَقَالَ: رَبِّ صَغِيرًا، فَسَاَلَهُ فَقَالَ: مُهْرًا، اَوْ جَارِيَةً، اَوْ غُلَامًا

نے بتایا: مُہر ہٗ لونڈی اور غلام۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے عبداللہ بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6764** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ طُفَيْلِ بْنِ سِنَانَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا، يَقُولُ لِابْنِ عُمَرَ: اَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنِّي لَاَمْزَحُ، وَلَا اَقُولُ اِلَّا حَقًّا؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت عبید اللہ بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا نہیں ہے کہ آپ نے فرمایا: میں مذاق میں بھی حق ہی کہتا ہوں؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا طُفَيْلُ بْنُ سِنَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ طُفَيْلٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبید بن عمیر سے طفیل بن سنان اور طفیل سے سلیمان بن ابوداؤد اور سلیمان سے عبداللہ بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6765** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا اَبُو سَلَمَةَ الْعَامِلِيُّ، ثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے جعرانہ کے مقام پر فرمایا: دس چیزیں مسلمانوں کے لیے جہاد میں جائز ہیں: شہد

**6764**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن يزيد: ضعيف . ب- سليمان بن أبي داؤد: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه391 . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه92 .

**6765**- اسناده فيه: أ- عبد الملك بن محمد البرسمي أبو الزرقاء: لين الحديث . ب- أبو سلمة العاملي الشامي هو: الحكم بن عبد الله بن خطاف: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه339 .

عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بِالْجِعِرَّانَةِ: عَشْرٌ مباحةٌ لِلْمُسْلِمِينَ فِي مَغَازِيهِمْ: الْعَسَلُ، وَالْمَاءُ، وَالزَّيْتُ، وَالْخَلُّ، وَالْمِلْحُ، وَالتُّرَابُ، وَالْحَجَرُ، وَالْعُودُ مَا لَمْ يُنْحَتْ، وَالْجِلْدُ الطَّرِيُّ، وَالطَّعَامُ يَخْرُجُ بِهِ

پانی' زیتون' سرکہ' نمک' مٹی' پتھر' عود کی خوشبو' تازہ جلد اور کھانا لے کر نکلے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اَبُو سَلَمَةَ الْعَامِلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث زہری سے ابوسلمہ العاملی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6766** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شُبْرُمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُعْدِي شَيْءٌ شَيْئًا، فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْاِبِلُ تَكُونُ فِي الرِّمَالِ مِثْلَ الظِّبَاءِ، فَيَقَعُ فِيهَا الْبَعِيرُ، وبِشَفَتِهِ، اَوْ بِعَجْبِ ذَنَبِهِ مِثْلُ النُّقْبَةِ مِنَ الْجَرَبِ، فَمَا يَبْقَى فِيهَا بَعِيرٌ اِلَّا جَرِبَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَاهَةٌ، وَقَدَرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک بیماری دوسرے کو متعدی نہیں ہوتی ہے۔ ایک دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک اونٹ ہرن کی طرح ریت میں لیٹتا ہے' اس جگہ دوسرا اونٹ لیٹتا ہے یا بیماری کے نشان کی جگہ' وہاں اپنے ہونٹ یا اپنی دُم لگاتا ہے' اس کو وہی بیماری لگ جاتی ہے' کوئی اونٹ بھی نہیں بچتا ہے مگر یہ کہ وہ بیمار ہو جاتا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہ تقدیر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شُبْرُمَةَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عبدالملک بن عبداللہ بن شبرمہ سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**6767** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، نَا اَبِي، نَا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ، نَا

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے سوار تھا' اچانک آپ

---

**6766**- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 8364 ولم يذكر: عاهة وقدر . وزاد: ...... خلق الله كل نفس فكتب حياتها وموتها ومصيباتها ورزقها . والحديث فى الصحيح بغير هذا السياق .

**6767**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 283 رقم الحديث: 4925' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 53 رقم الحديث: 4964 .

نَافِعٌ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ ابْنِ عُمَرَ، اِذْ مَرَّ رَاعٍ يُزَمِّرُ، فَضَرَبَ وَجْهَ النَّاقَةِ، وَصَرَفَهَا عَنِ الطَّرِيقِ، ثُمَّ جَعَلَ اِصْبَعَيْهِ فِي اُذُنَيْهِ، وَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ اِلَّا خَالِدُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ مَحْمُودٌ

کا گزر ایک چرواہے کے پاس سے ہوا' وہ بانسری بجا رہا تھا: حضرت ابن عمر نے اپنی اونٹنی کے منہ پر مار کر راستہ بدل لیا۔ پھر اپنی انگلیاں دونوں کانوں میں رکھ لیں' اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

یہ حدیث مطعم بن مقدام سے خالد بن ابوخالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے محمود اکیلے ہیں۔

6768 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ جُرَيْجٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَاَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ، فَلَا يَاْخُذْ مِنْ اَخِيهِ شَيْئًا، عَلَامَ يَاْخُذُ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِيهِ الْمُسْلِمِ؟

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے پھل فروخت کیا اور وہ غریب ہو گیا' وہ اپنے بھائی سے کوئی شی نہ لے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کا مال لیتا ہے۔

یہ حدیث ثور بن یزید سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6769 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَنَّ هِشَامَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ قَضَى عَنِ الزُّهْرِيِّ سَبْعَةَ آلَافِ دِينَارٍ، ثُمَّ قَالَ هِشَامٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کو ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔ پھر زہری واپس آئے' قرض مانگا' اس کو ہشام کہا جاتا تھا۔ زہری نے کہا: اے امیر المؤمنین! سخی کو

6768- أخرجه مسلم: المساقاة جلد3صفحه1190، وأبو داؤد: البيوع جلد3صفحه274 رقم الحديث: 3470، والنسائي: البيوع جلد 7صفحه232 (باب وضع الجوائح)، وابن ماجة: التجارات جلد2صفحه747 رقم الحديث: 2219 .

6769- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه546 رقم الحديث: 6133، ومسلم: الزهد جلد 4صفحه2295 بدون ذكر القصة .

لِلزُّهْرِيِّ: لَا تَعُدْ لِمِثْلِهَا، فَقَالَ الزُّهْرِيُّ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ عَادَ الزُّهْرِيُّ، فَاسْتَدَانَ، فَقَالَ لَهُ هِشَامٌ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّ السَّخِيَّ لَا يَنْفَعُهُ التَّجَارِبُ

تجارب نفع نہیں دیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث سعید بن عبدالعزیز سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

**6770** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُسِّسَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يُرَدِّدُهُنَّ، وَيَقُولُ: الصَّوْمُ قَبْلَ الْحَجِّ، وَعَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ: وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصِيَامِ رَمَضَانَ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ وان محمداً عبدہٗ ورسولہ (۲) نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے، بیت اللہ کا حج کرنے، رمضان کا روزہ رکھنے، ایک آدمی بار بار عرض کرنے لگا: روزہ حج سے پہلے ہے؟ حضرت عبداللہ فرمانے لگے: حج بیت اللہ اور رمضان کے روزے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن عبیداللہ سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

**6771** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ

---

**6770**- أخرجه البخاري: الايمان جلد **1** صفحه **64** رقم الحديث: **8**، ومسلم: الايمان جلد **1** صفحه **45** ولفظهما: بني الاسلام على...... .

**6771**- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد **3** صفحه **268** رقم الحديث: **3446**، وابن ماجة: التجارات جلد **2** صفحه **753**

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نَا دَاوُدُ بْنُ عِيسَى النَّخَعِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُحَفَّلَةً فَحَلَبَهَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَهُوَ بِالْخِيَارِ، اِنْ شَاءَ اَمْسَكَهَا، وَاِلَّا رَدَّهَا وصاعًا مِنْ تَمْرٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ دینے والی بکری خریدی' تین دن تک اس کا دودھ دھونے کا اختیار ہے' اس کے بعد اگر چاہے تو کھالے' اگر چاہے تو واپس کرے اور ساتھ ایک صاع کھجور بھی دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث عاصم سے داؤد بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**6772** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلَى هَدْمِ الْاِسْلَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بدعتی آدمی کی تعظیم کی' اس نے اسلام کی بنیاد گرانے پر مدد کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے حسن بن یحییٰ الخشنی روایت کرتے ہیں۔

**6773** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكَلْبِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی دس سال خدمت کی' آپ نے کبھی بھی مجھے کسی شی کے لیے نہیں کہا' جو میں نے کی ہو' تو نے ایسے ایسے کیوں کیا ہے اور جو کام میں نے نہیں کیا'

رقم الحديث: **2240** بنحوه .

**6772**- ذكره ابن عراق في تنزيه الشريعة' وعزاه الى أبي نعيم وقال: وفيها لحسن بن يحيىٰ الخشني . (نعقب) بأن الخشني من رجال ابن ماجة' وقال دحيم: لا بأس به' وقال أبو حاتم: صدوق سيئ الحفظ' وقال ابن عدى: تحتمل رواياته . انظر: تنزيه الشريعة المرفوعة جلد**1**صفحه**314** رقم الحديث: **14** .

**6773**- أخرجه البخاري: الأدب جلد**10**صفحه**471** رقم الحديث: **6038**' ومسلم: الفضائل جلد**4**صفحه**1804** .

عَشْرَ سِنِينَ، فَلَمْ يَقُلْ لِي لِشَيْءٍ فَعَلْتُ، مَا لَكَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا؟ اَوْ لِشَيْءٍ لَمْ اَفْعَلْهُ، مَا لَكَ لَمْ تَفْعَلْ كَذَا وَكَذَا؟

آپ نے اس کے لیے نہیں کہا کہ تُو نے کیوں نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ، تفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے علی بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6774** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ سَارِقًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے سعید بن یحییٰ اللخمی روایت کرتے ہیں۔

**6775** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَاْكُلْ اَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ، وَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَاْخُذُ بِشِمَالِهِ، وَيُعْطِي بِشِمَالِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی دائیں ہاتھ سے کھائے اور پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا الْهِقْلُ، تفَرَّدَ بِهِ: هِشَامٌ

یہ حدیث ہشام سے ہقل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

---

**6774**- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد4صفحه140 رقم الحديث: 4410' والنسائي: السارق جلد8صفحه83 (باب قطع اليدين والرجلين من السارق) وفيه قصة القطع .

**6775**- أخرجه ابن ماجة: الأطعمة جلد 2صفحه1087 رقم الحديث: 3266 . في الزوائد: اسناد حديث أبي هريرة صحيح' رجاله ثقات . وانظر: الترغيب للمنذري جلد3صفحه128 رقم الحديث: 2 .

6776 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نَا اَبُو خُلَیْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، وَابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِیهِ عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ یُخَامِرَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَطَّلِعُ اللّٰهُ عَلَى خَلْقِهِ فِی لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ، فَیَغْفِرُ لِجَمِیعِ خَلْقِهِ، اِلَّا لِمُشْرِكٍ اَوْ مُشَاحِنٍ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پندرہ شعبان کی رات کو اللہ عزوجل اپنی مخلوق پر خاص رحمت کرتا ہے' ساری مخلوق کو بخشتا ہے سوائے مشرک اور زنا کرنے والے کے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، وَابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا اَبُو خُلَیْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث اوزاعی اور ابن ثوبان سے ابوخلید عتبہ بن حماد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اور ہشام بن خالد سے اکیلے ہیں۔

6777 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا سُلَیْمَانُ بْنُ مُوسَى الزُّهْرِیُّ، نَا مُظَاهِرُ بْنُ اَسْلَمَ الْمَخْزُومِیُّ، اَخْبَرَنِی سَعِیدٌ الْمَقْبُرِیُّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَقْرَاُ عَشْرَ آیَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ آلَ عِمْرَانَ فِی كُلِّ لَیْلَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہر رات سورۂ آل عمران کی آخری دس آیات پڑھتے تھے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ اِلَّا مُظَاهِرُ بْنُ اَسْلَمَ، وَلَا عَنْ مُظَاهِرٍ اِلَّا سُلَیْمَانُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث سعید مقبری سے مظاہر بن اسلم اور مظاہر سے سلیمان بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6778 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

---

6776- اسناده فيه: أ - هشام بن خالد: صدوق . ب - عتبة بن حماد بن خليد الدمشقي القارئ امام الجامع: صدوق . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 20 صفحه 108' وابن حبان صفحه 486 موارد الظمآن . وأبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحه 191 .

6777- اسناده فيه: مظاهر بن أسلم المخزومي المدني: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 277 .

6778- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 221 رقم الحديث: 4691 . بلفظ: القدرية مجوس هذه الأمة......

الدِّمَشْقِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ قَوْمٌ يَقُولُونَ لَا قَدَرَ، مَجُوسُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

ﷺ نے فرمایا: عنقریب اس اُمت میں ایسی قوم ہوگی جو کہیں گے کہ تقدیر کوئی نہیں ہے' وہ اس اُمت کے مجوسی ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث غُفرہ کے غلام عمر سے حسن بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6779** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَتَبَ لِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، كِتَابًا، وَقَالَ: أَمَرَنِي بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَقُلْ: أَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيمِ، وَكَلِمَاتِهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اللّٰهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ، اللّٰهُمَّ لَا تُهْزَمُ جُنْدُكَ، وَلَا تُخْلَفُ وَعْدَكَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: فَذَكَرْتُهَا لِأَبِي مَيْسَرَةَ الْهَمْدَانِيِّ، فَحَدَّثَنِي بِمِثْلِهَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ بَاطِشٌ بِنَاصِيَتِهِ

حضرت ابواسحاق الہمدانی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب نے مجھے خط لکھا اور فرمایا: مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا ہے کہ جب تُو سونے کے لیے اپنے بستر پر آئے تو یہ کلمات پڑھ لیا کر: ''اعوذ بوجهِ اللّٰهِ الٰی آخرہٖ''۔ حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں: میں نے ابومیسرہ ہمدانی سے اس کا ذکر کیا' مجھے حضرت عبداللہ بن مسعود کے حوالہ سے اس طرح بیان کیا' اس میں الفاظ یہ تھے: ''من شرع ما انت باطش بناصیتہٖ''۔

---

وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 117 رقم الحديث: 5586 بلفظ: لكل أمة مجوس، ومجوس أمتي الذين يقولون...... . وانظر: تنزيه الشريعة جلد 1 صفحه 316 رقم الحديث: 18 .

6779- اسناده فيه: حماد بن عبد الرحمٰن الكلبي أبو عبد الرحمٰن القنسريني: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 127 .

**6780** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ الدِّمَشْقِیُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِیُّ، ثَنَا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ: سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ فَرَاهِيجَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: وَاللّٰهِ مَا حَسَّنَ اللّٰهُ خَلْقَ رَجُلٍ وَخُلُقَهُ فَتَطْعَمُهُ النَّارُ اَبَدًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی قسم! اللہ عزوجل نے کسی آدمی کو اچھے اخلاق والا نہیں پیدا کیا کہ اس کو آگ ہمیشہ کھائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ، وَلَا عَنْ اَبِی غَسَّانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبُكْرِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث داؤد بن فراہیج سے ابوغسان اور ابوغسان سے عبداللہ بن یزید البکری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6781** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ الدِّمَشْقِیُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، نَا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ اَبِی اِدْرِيسَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ كَلَامِی ثُمَّ لَمْ يَزِدْ فِيهِ، رُبَّ حَامِلِ كَلِمَةٍ اِلَى اَوْعَى لَهَا مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغَلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: الْاِخْلَاصُ لِلّٰهِ، وَالْمُنَاصَحَةُ لِوُلَاةِ الْاَمْرِ وَالِاعْتِصَامُ بِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اس بندہ کو خوش رکھے جو میری حدیث سنے پھر اس میں اضافہ نہ کرے بسا اوقات سننے والا جو سن کر آیا وہ آگے جس کو سنا رہا ہے وہ زیادہ سمجھ دار ہوتا ہے اس سے تین چیزیں ایسی ہیں جن میں مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: (۱) اللہ کے لیے خلوص کرنے میں (۲) حکمرانوں کو نصیحت کرنے (۳) مسلمانوں کی جماعت کو پکڑنے میں اُن کو دعوت دینا ان کو پیچھے سے گھیر لینا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث معاذ بن جبل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن واقدی اکیلے ہیں۔

---

**6780**- اسناده فيه: عبد الله بن يزيد البكری: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه24 .

**6781**- اسناده فيه: عمرو بن واقد القرشی أبو حفض الدمشقی: متروك . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 20 صفحه82، وأبو نعيم فی الحلية جلد9صفحه308، وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه141 .

6782 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، ثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْيَمَ، أَنَّهُ سَمِعَ هِشَامَ بْنَ أَبِي رُقَيَّةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا حُرِمَ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ

حضرت عامر بن الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے دنیا میں ریشم پہنا' اس پر آخرت میں حرام کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ

یہ حدیث ابن ثوبان سے زید بن یحییٰ بن عبید روایت کرتے ہیں۔

6783 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ، نَا أَبِي، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حُمْرَانَ، عَنْ عُثْمَانَ، أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا، هَكَذَا

حضرت حمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور عثمان رضی اللہ عنہ نے اعضاءِ وضو کو تین مرتبہ دھویا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے ہی وضو کرتے دیکھا جس طرح میں نے وضو کیا۔

لَمْ يُدْخِلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ قَتَادَةَ وَبَيْنَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، أَبَا قِلَابَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ

اس حدیث میں قتادہ اور مسلم بن یسار کے درمیان ابوقلابہ کو سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن محمد طاطری اکیلے ہیں۔

6784 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا أَبِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بچہ بھی پیدا ہوتا ہے اس کو شیطان

6782- أخرجه الطبراني في الكبير جلد17صفحه328' والامام أحمد في مسنده جلد 4صفحه156' وأبو يعلى جلد3صفحه289' وقال الحافظ الهيثمي: رجالهم ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه145 .

6783- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه320 رقم الحديث: 164' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه204 .

6784- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه60 رقم الحديث: 4548' ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1838 .

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا لَمَسَهُ الشَّيْطَانُ حِينَ يُولَدُ، فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا لِمَسِيسِهِ، إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ (إِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ) (آل عمران: 36)

چھوتا ہے' جس وقت پیدا ہوتا ہے تو اس کے چھونے کی وجہ سے چیختا ہے' سوائے مریم اور ان کے بیٹے کے۔ پھر حضرت ابوہریرہ نے فرمایا: اگر تم چاہتے ہو تو یہ پڑھ لو: ''میں تجھے اور تیری اولاد کو شیطان مردود کے شر سے بچاتا ہوں''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ بن سمیع روایت کرتے ہیں۔

**6785** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً أَرَادَ أَنْ يَرْكَبَهَا، فَأَقْبَلَتْ عَلَيْهِ، فَقَالَتْ: إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهَذَا، إِنَّمَا خُلِقْنَا لِلْحِرَاثَةِ، فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ: سُبْحَانَ اللَّهِ، بَقَرَةٌ تَكَلَّمَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنِّي آمَنْتُ بِهِ أَنَا، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ وَلَيْسَ هُمَا ثَمَّ ثُمَّ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: بَيْنَا أَنَا فِي غَنَمٍ لِي أَرْعَاهَا إِذْ أَقْبَلَ ذِئْبٌ فَأَخَذَ شَاةً، فَطَلَبْتُهُ، فَأَخَذْتُهَا مِنْهُ، فَقَالَ: كَيْفَ لَكَ بِيَوْمِ السَّبُعِ حِينَ لَا يَكُونُ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي، فَقَالُوا: سُبْحَانَ اللَّهِ تَكَلَّمَ ذِئْبٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنِّي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: ایک آدمی اپنی گائے چلا رہا تھا' اس پر سوار ہونے کا ارادہ کرنے لگا' وہ گائے متوجہ ہوئی' اس گائے نے کہا: ہم اس کے لیے پیدا نہیں کی گئی ہیں' ہم کھیتی کے لیے پیدا کی گئی ہیں' جو اس کے اردگرد تھے انہوں نے کہا: اللہ پاک ہے! گائے گفتگو کرتی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور ابوبکر و عمر یقین رکھتے ہیں حالانکہ وہ دونوں وہاں موجود نہ تھے' پھر فرمایا: ایک آدمی نے کہا کہ بکریاں چرا رہا تھا' اچانک ایک بھیڑیا آیا اس نے بکری پکڑی' وہ چرواہا اس کی تلاش میں نکلا' اُس نے بکری کو بچا لیا' اس بھیڑیے نے کہا: درندوں کے دن کے لیے کیا حال ہوگا جس وقت میرے علاوہ کوئی چرواہا نہیں ہوگا۔ لوگوں نے کہا: سبحان

6785- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 592 رقم الحديث: 3471' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1857 .

آمَنْتُ بِهِ اَنَا، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ وَلَيْسَ هُمَا ثَمَّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ

**6786** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا اَبِي، عَنْ جَدِّي، نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ: قَاضِيَانِ فِي النَّارِ وَقَاضٍ فِي الْجَنَّةِ، قَاضٍ تَرَكَ الْحَقَّ وَهُوَ يَعْلَمُ، وَقَاضٍ قَضَى بِغَيْرِ الْحَقِّ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَاَهْلَكَ بِحُقُوقِ النَّاسِ، فَهَذَانِ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ قَضَى بِالْحَقِّ فَهَذَا فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

**6787** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ، نَا اَبِي، نَا رَبَاحُ بْنُ الْوَلِيدِ الذِّمَارِيُّ، ثَنَا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ

اللہ! بھیڑیا گفتگو کرتا ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور ابوبکر وعمر اس پر ایمان لائے۔

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے محمد بن عیسیٰ بن سمیع روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں اور دو قاضی جہنم میں اور ایک قاضی جنت میں۔ وہ قاضی جو حق کو چھوڑتا ہے علم ہونے کے باوجود' ایک وہ قاضی جو فیصلہ کرتا ہے بغیر حق کے علم نہ ہونے کے باوجود تو وہ لوگوں کے حقوق ضائع کرتا ہے' دونوں جہنم میں ہوں گے' ایک قاضی جو حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے یہ جنتی ہے۔

یہ حدیث سعد بن عبید سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے نماز کے وقت کے متعلق پوچھا' جب سورج ڈھل گیا تو حضرت بلال نے ظہر کی نماز کے لیے اذان دی' حضور

---

**6786**- أخرجه أبو داؤد: الأقضية جلد**3**صفحه**297** رقم الحديث: **3573**' وقال أبو داؤد: وهذا أصح شيء فيه' يعني حديث ابن بريدة القضاء ثلاثة . والترمذي: الأحكام جلد**3**صفحه**604** رقم الحديث: **1322**م' وابن ماجة: الأحكام جلد**2**صفحه**776** رقم الحديث: **2315** .

**6787**- اسناده حسن لو لا شيخ الطبراني فلم أجده' فيه: أ- ابراهيم بن مروان بن محمد الطاطرى: صدوق . ب- رباح بن الوليد بن يزيد الذمارى: صدوق . ج- المطعم بن المقدام بن غنيم الصنعاني: صدوق . وقال الحافظ الهيثمي: اسناده حسن . انظر: مجمع الزوائدجلد**1**صفحه**307** .

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ، فَلَمَّا دَلَكَتِ الشَّمْسُ اَذَّنَ بِلَالٌ لِلظُّهْرِ، فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى، ثُمَّ اَذَّنَ لِلْعَصْرِ حِينَ ظَنَنَّا اَنَّ ظِلَّ الرَّجُلِ اَطْوَلُ مِنْهُ، فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى، ثُمَّ اَذَّنَ لِلْمَغْرِبِ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ، فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَامَ الصَّلَاةَ، وَصَلَّى، ثُمَّ اَذَّنَ لِلْعِشَاءِ حِينَ اُذْهِبَ بَيَاضُ النَّهَارِ، وَهُوَ الشَّفَقُ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى، ثُمَّ اَذَّنَ لِلْفَجْرِ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، فَاَمَرَهُ فَاَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى، ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ مِنَ الْغَدِ لِلظُّهْرِ حِينَ دَلَكَتِ الشَّمْسُ، فَاَخَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، فَاَقَامَ وَصَلَّى، ثُمَّ اَذَّنَ لِلْعَصْرِ، فَاَخَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَيْهِ، فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَامَ وَصَلَّى، ثُمَّ اَذَّنَ لِلْمَغْرِبِ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ، فَاَخَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَادَ يَغِيبُ بَيَاضُ النَّهَارِ، وَهُوَ اَوَّلُ الشَّفَقِ فِيمَا يَرَى، ثُمَّ اَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى، ثُمَّ اَذَّنَ لِلْعِشَاءِ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، فَنِمْنَا ثُمَّ قُمْنَا مِرَارًا، ثُمَّ خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يَنْتَظِرُ

نے نماز کے لیے اقامت کا حکم دیا' آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر عصر کے لیے اذان دی جس وقت آدمی کا سایہ اس سے لمبا ہوگا' حضور ﷺ نے نماز کے لیے اقامت کا حکم دیا پھر آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر جس وقت سورج ہوگیا تو آپ نے اذان کا حکم دیا' پھر حضور ﷺ نے نماز کے لیے اقامت کا حکم دیا پھر آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر عشاء کے لیے اذان دی جس وقت دن کی سفیدی چلی گئی یعنی شفق' پھر آپ نے حکم دیا تو نماز کے لیے اقامت کہی گئی' پھر آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر فجر کے لیے اذان کا حکم دیا جس وقت فجر طلوع ہوئی' اس کے بعد آپ نے نماز کے لیے اقامت کا حکم دیا' پھر آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دوسرے دن جس وقت سورج ڈھل گیا تو اذان کہنے کا حکم دیا' حضور ﷺ نے اس کے بعد اقامت کا حکم دیا اور نماز پڑھائی' پھر مغرب کی اذان دی جس وقت سورج غروب ہوگیا' حضور ﷺ نے نماز مؤخر کی یہاں تک کہ دن ختم ہونے کے قریب تھا' وہ پہلی شفق تھی جو دیکھی' پھر حضور ﷺ نے نماز کے لیے اقامت پڑھنے کا حکم دیا' پھر آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر عشاء کی نماز کے لیے اذان دی' جس وقت شفق غائب ہوگئی' ہم سو گئے' پھر کئی مرتبہ اُٹھے' پھر حضور ﷺ ہماری طرف نکلے' آپ نے فرمایا: تمہارے علاوہ کوئی نماز کے انتظار میں نہیں ہے' جب سے تم نماز کا انتظار کر رہے ہو تو کامل نماز میں ہو۔ اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتو میں نمازِ عشاء کو رات

هَـذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ، وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا، وَلَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُ بِتَأْخِيرِ هَذِهِ الصَّلَاةِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَأَقْرَبَ مِنْ نِصْفِ اللَّيْلِ، ثُمَّ أَذَّنَ لِلْفَجْرِ، فَأَخَّرَهَا حَتَّى كَادَتِ الشَّمْسُ أَنْ تَطْلُعَ، فَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى، ثُمَّ قَالَ: الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ

تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا یا نصف رات کے قریب تک۔ پھر فجر کی نماز کے لیے اذان دی' اس کو سورج نکلنے کے قریب تک مؤخر کیا' اس کے بعد آپ نے نماز کے لیے اقامت پڑھنے کا حکم دیا' نماز کے لیے اقامت پڑھی' آپ نے نماز پڑھائی' پھر فرمایا: ان دونوں وقتوں کے درمیان نماز کے اوقات ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ إِلَّا رَبَاحُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث مطعم بن مقدام سے رباح بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن محمد اکیلے ہیں۔

**6788** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ، نَا أَبِي، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الْكُوفِيُّ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّكَاةَ إِلَّا ابْتَلَاهُمُ اللّٰهُ بِالسِّنِينَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگ زکوٰۃ نہیں دیتے ہیں' اللہ عزوجل ان کو قحط سالی میں مبتلا کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث فضیل بن غزوان سے سلیمان بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن محمد اکیلے ہیں۔

**6789** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لَكُمْ عَلَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر شی کا تم پر حق ہے اور ان کا حق تم پر بھی ہے' جب وہ وعدہ کریں تو پورا کریں' جب ان سے رحم مانگا جائے وہ رحم کریں' جب فیصلہ کریں تو عدل کریں' جب

**6788**- اسناده فيه: أ- العباس بن الوليد: صدوق . ب- سليمان بن موسىٰ الزهري: صالح الحديث . ج- فضيل بن مرزوق: صدوق يهم . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد (**6813-69**) .

**6789**- اسناده حسن لو لا شيخ الطبراني فلم أجده . فيه: العباس بن الوليد الخلال: صدوق . انظر: التقريب (**3187**) .

قُرَيْشٍ حَقًّا، وَلَهُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا مَا عَاهَدُوا فَوَفَّوْا، وَاسْتُرْحِمُوا فَرَحِمُوا، وَمَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا، وَمَا ائْتُمِنُوا فَأَدَّوْا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

امانت رکھی جائے تو امانت ادا کریں' جو ان میں سے ایسا نہ کرے اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث حضرت قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

**6790** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آدَمُ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا، وَعِيسَى وَيَحْيَى فِي الثَّانِيَةِ، وَيُوسُفُ فِي الثَّالِثَةِ، وَإِدْرِيسُ فِي الرَّابِعَةِ، وَهَارُونُ فِي الْخَامِسَةِ، وَمُوسَى فِي السَّادِسَةِ، وَإِبْرَاهِيمُ فِي السَّابِعَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت آدم آسمانِ دنیا میں ہیں' حضرت عیسیٰ و یحییٰ دوسرے آسمان میں ہیں' حضرت یوسف تیسرے آسمان میں حضرت ادریس چوتھے اور حضرت ہارون علیہ السلام پانچویں' حضرت موسیٰ چھٹے حضرت ابراہیم ساتویں آسمان میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَلَى هَذَا النَّسَقِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ

یہ حدیث اس طریق پر قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن یحییٰ بن عبید روایت کرتے ہیں۔

**6791** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ نَوْفٍ الْبِكَالِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ہجرت کے بعد ہجرت ہوگی' زمین والوں میں بہتر وہ ہوگا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جائے ہجرت کی طرف ہجرت کرے

---

**6790**- أصله عند البخاري ومسلم من حديث طويل . أخرجه البخاري: التوحيد جلد **13** صفحه **486** رقم الحديث: **7517**' ومسلم: الايمان جلد **1** صفحه **145** واللفظ لمسلم .

**6791**- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد **3** صفحه **4** رقم الحديث: **2482**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **267** رقم الحديث: **6885** بنحوه .

الْعَاصِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَتَكُونُ هِجْرَةٌ بَعْدَ هِجْرَةٍ، فَخِيَارُ اَهْلِ الْاَرْضِ اِلَى مُهَاجَرِ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، يَبْقَى فِيهَا شِرَارُ اَهْلِهَا، تَلْفِظُهُمُ الْاَرْضُ، وَتَقْذَرُهُمْ نَفْسُ اللّٰهِ، فَيَبْعَثُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ نَارًا تَحْشُرُهُمْ مَعَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ، تَقِيلُ اِذَا قَالُوا، وَتَرُوحُ اِذَا رَاحُوا، وَتَاْكُلُ مَنْ تَخَلَّفَ، وَيُنْشَرُ قَوْمٌ بِالْمَشْرِقِ، كُلَّمَا يَنْشَاُ قَرْنٌ قُطِعَ قَرْنٌ، يَخْرُجُ فِي عِرَاضِهِمُ الدَّجَّالُ

گا' اس میں باقی بدترین لوگ باقی رہیں گے' تو زمین ان کو نگل لے گی' اللہ کی مخلوق ان سے نفرت کرے گی' اللہ عزوجل اس پر آگ بھیجے گا' ان کو بندروں اور خنزیروں کے ساتھ اُٹھائے گا' وہ قیلولہ کریں گے جب وہ قیلولہ کریں گے' آرام کریں گے جب وہ آرام کریں گے' جو پیچھے رہ جائیں گے اس کو کھا جائے گی' مشرق کی طرف لوگ پھیلیں گے' جب دوسرا گروہ پیدا ہوگا' دوسرا گروہ ختم ہوگا' ان کی جگہ میں دجال نکلے گا۔

لَمْ يُدْخِلْ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ وَبَيْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَحَدًا مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ

اس حدیث میں شہر بن حوشب اور عبداللہ بن عمرو کے درمیان کسی نے داخل نہیں کیا جو قتادہ سے روایت کرتا ہو' سوائے سعید بن بشیر کے۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن ولید اکیلے ہیں۔

**6792** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسٍ قَالَ: اَتَيْتُ اُصَلِّي الْفَجْرَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ، فَصَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ دَخَلْتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِاَيِّهِمَا احْتَسَبْتَ، بِالْاُولَيَيْنِ اَمْ بِالْاُخْرَيَيْنِ؟

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے فجر کی نماز پڑھی اس حالت میں کہ حضور ﷺ نماز پڑھا رہے تھے' میں نے دو رکعتیں پڑھیں' پھر جماعت کے ساتھ شریک ہوا' جب حضور ﷺ نے سلام پھیرا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے کون سی نماز شمار کی ہے' پہلی دو یا آخری دو!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ

یہ حدیث حضرت قتادہ سے سعید بن بشیر اور سعید سے مروان بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جابر بن ولید الخلال اکیلے ہیں۔

**6793** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا مَرْوَانُ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

6793- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد1 صفحه7 رقم الحديث: 27' والترمذي: الطهارة جلد1 صفحه32 رقم الحديث: 21

بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ فِي مُغْتَسَلِهِ، وَقَالَ: اِنَّهُ يُوَرِّثُ الْوَسْوَاسَ

کہ حضور ﷺ نے غسل کرنے والی جگہ پر پیشاب کرنے سے منع فرمایا' اس سے وسوسے پیدا ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ

یہ حدیث قتادہ' حسن سے اور قتادہ' سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن محمد اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو سعید بن ابوعروبہ' قتادہ سے وہ سعید بن ابوالحسن سے روایت کرتے ہیں۔

**6794** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے' اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن یحییٰ بن عبید اکیلے ہیں۔

**6795** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات و دن سورج و چاند کو گالیاں نہ دو! کیونکہ یہ چیزیں ایک قوم کے لیے رحمت' دوسروں کے لیے

---

وقال: غريب، ولا نعرفه مرفوعًا الا من حديث أشعث بن عبد الله . ويقال: أشعث الأعمى (ويعقب) الشيخ أحمد شاكر بأن أشعث ثقة والاسناد صحيح . والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 33 (باب كراهية البول في المستحم) . وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 111 رقم الحديث: 304 .

**6794**- أخرجه البخاري: الخمس جلد 6 صفحه 250 رقم الحديث: 3116، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1524 رقم الحديث: 175 .

**6795**- اسناده فيه: سعيد بن بشير: ضعيف . انظر: التقريب (2267) . ومجمع الزوائد (7418) .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسُبُّوا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ، وَلَا الشَّمْسَ وَلَا الْقَمَرَ، وَلَا الرِّيَاحَ، فَإِنَّهَا رَحْمَةٌ لِقَوْمٍ وَعَذَابٌ لِآخَرِينَ

عذاب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث ابوزبیر سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

**6796** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ: هَلْ رُخِّصَ لِلنِّسَاءِ أَنْ يُصَلِّينَ عَلَى الدَّوَابِّ؟، فَقَالَتْ: لَمْ يُرَخَّصْ لَهُنَّ فِي ذَلِكَ، فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ

حضرت عطاء بن ابورباح سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا عورتوں کے لیے اجازت ہے کہ وہ سواریوں پر نماز پڑھیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ان کے تنگی وآسانی میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث مکحول سے نعمان بن منذر روایت کرتے ہیں۔

**6797** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ خَطَبَ إِلَى نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيِّ النَّحَّامِ ابْنَتَهُ، وَكَانَتْ بِكْرًا، فَقَالَ لَهُ نُعَيْمٌ: إِنَّ عِنْدِي يَتِيمًا لَسْتُ مُؤْثِرًا عَلَيْهِ أَحَدًا، فَخَرَجَتْ أُمُّ الْجَارِيَةِ امْرَأَةُ نُعَيْمٍ حَتَّى أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرَتْهُ ذَلِكَ، وَأَخْبَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَرَاهِيَتِهَا وَابْنَتِهَا الْيَتِيمَ، فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نعیم بن عبداللہ العدوی کی طرف اس کی بیٹی سے نکاح کا پیغام بھیجا' وہ لڑکی کنواری تھی' نعیم نے ان کو کہا: میرے پاس ایک یتیم لڑکی ہے' اس پر کسی کو ترجیح نہیں دیتا ہوں' حضرت نعیم کی بیوی اُم جاریہ نکلیں' یہاں تک کہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئیں۔ آپ کو بتایا' حضور ﷺ کو بتایا' اپنی ناپسندیدگی اور یتیم بیٹی کے متعلق' حضور ﷺ نے اس کے باپ کی طرف پیغام بھیجا' آپ نے فرمایا: اس کو بھی راضی کر اور اس کی بیٹی کو بھی راضی کر۔

6796- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه9 رقم الحديث: 1228 .

6797- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد7صفحه187 رقم الحديث: 13665 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَبِيهَا، فَقَالَ: اَرْضِهَا وَاَرْضِ ابْنَتَهَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث مکحول سے محمد بن راشد روایت کرتے ہیں۔

**6798** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مَسْلَمَةُ الْمُعَدِّلُ، مِنْ اَهْلِ دَارِيَّا، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ اَبِي الْعَذْرَاءِ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجِلُّوا اللّٰهَ يَغْفِرْ لَكُمْ يَعْنِي: اَسْلِمُوا لِلّٰهِ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام لاؤ! اللہ تم کو بخش دے گا!

لَمْ يَقُلْ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ عَنْ اَبِي الْعَذْرَاءِ: عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ اَحَدٌ رَوَاهُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِءٍ اِلَّا مَسْلَمَةُ الْمُعَدِّلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَسْلَمَةَ اِلَّا مَرْوَانُ وَرَوَاهُ ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ اَبِي الْعَذْرَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ

اس حدیث میں ابوعذراء حضرت اُم الدرداء سے روایت کرتے ہیں' یہ بات کسی نے نہیں کہی ہے۔ اس حدیث کو عمیر بن ہانی' مسلمہ مُعدّل سے اور مسلمہ سے مروان روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ابن ثوبان' عمیر بن ہانی سے' وہ ابوالعزراء سے' وہ ابوالدرداء سے روایت کرتے ہیں۔

**6799** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ندامت ایک قسم کی توبہ ہے۔

---

**6798**- اسناده فيه: صابر بن مرزوق الجدى: مجهول' قاله أبو حاتم . انظر: لسان الميزان جلد 2 صفحه 88 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 214 .

**6799**- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1420 رقم الحديث: 4252' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 490 رقم الحديث: 3567 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ

یہ حدیث ابن ثوبان سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ولید بن عقبہ اکیلے ہیں۔

**6800** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْجَنَّةَ تَزَخْرَفَتْ لِرَمَضَانَ مِنْ رَأْسِ الْحَوْلِ إِلَى الْحَوْلِ، فَإِذَا كَانَ أَوَّلُ يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ هَبَّتْ رِيحٌ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ، فَصَفَقَتْ وَرَقَ الْجَنَّةِ عَنِ الْحُورِ الْعِينِ، فَقُلْنَ: يَا رَبِّ، اجْعَلْ لَنَا مِنْ عِبَادِكَ أَزْوَاجًا تَقَرُّ بِهِنَّ أَعْيُنُنَا، وَتَقَرُّ أَعْيُنُهُمْ بِنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت کو ایک سال سے لے کر دوسرے سال تک سجایا جاتا ہے جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش کے نیچے سے ہوا آتی ہے جنت کے پتوں سے ٹکراتی ہے وہ پڑھتی ہے: اے رب! یہ رمضان کے وزے رکھنے والے ہمارے شوہر بنادے! ان کے ذریعے ہماری آنکھیں ٹھنڈی کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث ابن ثوبان سے ولید بن ولید روایت کرتے ہیں۔

**6801** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا أَبِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَأْتِينِي أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ لَهُ رُغَاءٌ، فَيَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ، فَأَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا، قَدْ بَلَّغْتُ . لَا يَأْتِينِي أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِشَاةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ تم میں کوئی قیامت کے دن اس حالت میں نہ آئے کہ وہ اپنی گردن پر اونٹ اُٹھائے ہوئے ہو وہ اس پر آوازیں دے رہا ہو وہ کہے: اے محمد! میں کہوں: میں تمہارے لیے کسی شی کا مالک نہیں ہوں میں نے پیغام پہنچا دیا تم میں سے کوئی میرے پاس اس حالت میں نہ آئے کہ اس نے اپنی گردن پر بکری اُٹھائی

**6800**- عزاه الحافظ الهيثمي للكبير وقال: فيه الوليد بن الوليد القلانسي . وثقه أبو حاتم وضعفه جماعة . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه145' لسان الميزان جلد6صفحه228 .

**6801**- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه314رقم الحديث:1402' ومسلم: الامارة جلد3صفحه1461 .

يَحْمِلُهَا عَلَى رَقَبَتِهِ لَهَا يُعَارٌ، فَيَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ، فَأَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا، قَدْ بَلَّغْتُ

ہو اور وہ اس پر آوازیں نکال رہی ہو۔ وہ کہے: اے محمد! میں کہوں گا: میں تمہارے لیے کسی شی کا مالک نہیں ہوں' میں نے پیغام پہنچا دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے محمد بن عیسیٰ بن سمیع روایت کرتے ہیں۔

**6802** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُعَلِّمُ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الْكُوفِيُّ، نَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ، يَوْمَ عَرَفَةَ، فَقَالَ: اسْقُونِي، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا غُلَامُ، اسْقِهِ عَسَلًا، ثُمَّ قَالَتْ: وَمَا أَنْتَ يَا مَسْرُوقُ بِصَائِمٍ؟ قَالَ: لَا، إِنِّي أَتَخَوَّفُ أَنْ يَكُونَ يَوْمَ الْأَضْحَى، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَيْسَ ذَلِكَ، إِنَّمَا يَوْمُ عَرَفَةَ يَوْمَ يَعْرِفُ الْإِمَامُ، وَيَوْمُ النَّحْرِ يَوْمَ يَنْحَرُ الْإِمَامُ، أَوَ مَا سَمِعْتَ يَا مَسْرُوقُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْدِلُهُ بِصِيَامِ أَلْفِ يَوْمٍ؟

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے عرفہ کے دن' عرض کی: مجھے پانی پلاؤ! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے غلام! اس کو شہد پلاؤ! پھر حضرت عائشہ نے فرمایا: اے مسروق! آپ نے روزہ نہیں رکھا؟ حضرت مسروق نے عرض کی: میں ڈر گیا کہ یہ عید کا دن نہ ہو! حضرت عائشہ نے فرمایا: ایسے نہیں ہے' عرفہ کا دن جان لیا جاتا ہے' امام کے اعلان کرنے سے اور نحر کا دن امام کے نحر کرنے سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اے مسروق! کیا آپ نے سنا نہیں ہے کہ حضور ﷺ اس دن کے روزے کو ہزار دن کے روزہ کے برابر قرار دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ دَلْهَمٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے دلھم بن صالح اور دلھم سے سلیمان بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

**6803** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُعَلِّمُ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیٹی' پوتی' حقیقی بہن کے لیے وارثت

---

**6802**- اسناده فيه: دلهم بن صالح الكندي: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه192 .

**6803**- أخرجه البخاري: الفرائض جلد 12صفحه18 رقم الحديث: 6736' وأبو داؤد: الفرائض جلد 3صفحه120 رقم الحديث: 2890' والترمذي: الفرائض جلد4صفحه415 رقم الحديث: 2093 .

شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بِنْتٍ، وَبِنْتِ ابْنٍ، وَاُخْتٍ لِاَبٍ وَاُمٍّ: اَنَّ لِلْابْنَةِ النِّصْفَ، وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسَ، وَلِلْاُخْتِ مَا بَقِيَ

مقرر کی کہ بیٹی کے لیے نصف' پھوپھی کے لیے سدس' بہن کے لیے جو باقی بچ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شَيْبَانُ، وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ شَيْبَانَ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث اعمش سے شیبان اور علی بن مسعر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شیبان الولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**6804** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا عُثْمَانُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي بَيْضَةِ نَعَامٍ: صِيَامُ يَوْمٍ اَوْ اِطْعَامُ مِسْكِينٍ يَعْنِي: الْمُحْرِمَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ شترمرغ کے انڈے کے بارے میں آپ سے پوچھا گیا' ایک دن کا روزہ یا مسکین کو کھانا کھلانا' یعنی احرام والے آدمی کا' یعنی اگر احرام والا آدمی' شترمرغ کا انڈہ توڑے تو ایک روزہ رکھے یا ایک مسکین کو کھانا کھلائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

اس حدیث کو ابوزناد سے صرف ابن جریج نے روایت کیا' ولید بن مسلم اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**6805** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُعَلِّمُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، اَخْبَرَنِي عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ ابْنِ عُمَرَ،

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی کارندے کو صدقات پر بھیجتے' آپ زکوٰۃ لینے کا حکم دیتے کہ ان سے لے کر قریبی رشتہ داروں کو دیا جائے' پہلے پہلے درجہ پر' اگر قریبی نہ ہو تو رشتے داروں کو دیا جائے' پھر محلہ اور ان کے علاوہ

---

**6804**- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد2صفحه1031 رقم الحديث:3086 . في الزوائد: في اسناده على بن عبد العزيز: مجهول . وأبو المهزم' اسمه يزيد بن أبي سفيان: ضعيف .

**6805**- اسناده فيه: عثمان بن عبد الرحمن بن عمر بن سعد الوقاص: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه90 .

عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ كَانَ اِذَا بَعَثَ السُّعَاةَ عَلَى الصَّدَقَاتِ اَمَرَهُمْ بِمَا اَخَذُوا مِنَ الصَّدَقَاتِ، اَنْ يُجْعَلَ فِي ذَوِي قَرَابَةِ مَنْ اُخِذَ مِنْهُمْ، الْاَوَّلِ فَالْاَوَّلِ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ قَرَابَةٌ، فَلِاَوْلَى الْعَشِيرَةِ، ثُمَّ لِذَوِي الْحَاجَةِ مِنَ الْجِيرَانِ وَغَيْرِهِمْ

والوں کو جو ضرورت مند ہوں ان کو دے دیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَقَّاصِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث زہری سے عثمان بن عبدالرحمٰن الوقاص اور حضرت عثمان سے عیسیٰ بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن شعیب اکیلے ہیں۔

**6806** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحْسَنَ فِيمَا بَقِيَ غُفِرَ لَهُ مَا مَضَى، وَمَنْ اَسَاءَ فِيمَا بَقِيَ اُخِذَ بِمَا مَضَى وَمَا بَقِيَ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بقیہ زندگی میں اچھے اعمال کیے اس کے پہلے گناہ معاف کیے جائیں گے جس نے بقیہ زندگی میں برے اعمال کیے جو پہلے گناہ کیے تھے اور جو بقیہ میں کیے کی وجہ سے پکڑا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث وضین بن عطاء سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

**6807** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي ضُبَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّلِيلِ، عَنْ دُوَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ بْنَ رِبْعِيٍّ، اَخْبَرَهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ: اِنِّي فَرَضْتُ عَلَيْكَ

حضرت ابوقتادہ بن ربعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں نے آپ پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور مجھ سے وعدہ کیا کہ جس نے ان پر ہمیشگی کی وقت پر ادا کیا اس کو جنت میں داخل کروں گا۔

---

6806- قال الحافظ الهيثمي: اسناده حسن . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه205 .

6807- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه114 رقم الحديث: 430، وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه450 رقم الحديث: 1403 . في الزوائد: في اسناده نظر من أجل ضبارة ودويد .

خَمْسَ صَلَوَاتٍ، وَعَهِدْتُ عِنْدِي عَهْدًا، أَنَّهُ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ لِوَقْتِهِنَّ أَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، وَلَا عَنْ دُوَيْدٍ إِلَّا ضُبَارَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث زہری سے دوید بن نافع اور دوید سے جنادہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

**6808** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا عُمَرُ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، نَا أَبُو جَمْرَةَ نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَيٍّ مِنَ الْعَرَبِ يَدْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَلَمْ يَقْبَلُوا الْكِتَابَ، وَرَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ، فَقَالَ: أَمَا إِنِّي لَوْ بَعَثْتُ بِهِ إِلَى قَوْمٍ بِشَطِّ عُمَانَ مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ وَأَسْلَمَ لَقَبِلُوهُ، ثُمَّ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْجُلَنْدَاءِ يَدْعُوهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَقَبِلَهُ، وَأَسْلَمَ، وَبَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ، فَقَدِمَتْ وَقَدْ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ الْهَدِيَّةَ مَوْرُوثًا، وَقَسَمَهَا بَيْنَ فَاطِمَةَ وَبَيْنَ الْعَبَّاسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرب کے کسی قبیلہ کی طرف خط لکھا' ان کو اسلام لانے کی دعوت دی' انہوں نے خط قبول نہ کیا' واپس حضور ﷺ کے پاس لایا گیا' آپ کو بتایا گیا تو آپ نے فرمایا: اگر میں یہ خط قبیلہ عمار کی طرف بھیجتا اور قبیلہ اسلم کی طرف تو وہ ضرور قبول کرتے۔ پھر حضور ﷺ نے جلنداء کی طرف بھیجا اور ان کو اسلام لانے کی دعوت دی' انہوں نے اسلام قبول کیا اور رسول اللہ ﷺ کی طرف ہدیہ بھیجا' وہ ہدیہ لایا گیا تو حضور ﷺ کا وصال ہو گیا تھا' حضرت ابوبکر نے یہ ہدیہ حضور ﷺ کی وراثت قرار دیا' یہ وراثت حضرت فاطمہ اور عباس کے درمیان تقسیم کردی گئی۔

**6809** - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ عَلَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

6808- اسناده فيه: عمر بن صالح البصری: متروك . انظر: لسان الميزان جلد4صفحه313 . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد12صفحه222' وابن عدی فی الكامل جلد 5صفحه1688 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه53 .

6809- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد12صفحه222 رقم الحديث: 12948 . وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد10صفحه53: وفيه عمرو (عمر) بن صالح الأزدی وهو متروك .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعُمِائَةٍ مِنْ دَوْسٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرْحَبًا اَحْسَنَ النَّاسِ وُجُوهًا، وَاَطْيَبَهُمْ اَفْوَاهًا، وَاَعْظَمَهُمْ اَمَانَةً

حضور ﷺ کے پاس قبیلہ دوس کے چار سو افراد آئے' حضور ﷺ نے فرمایا: خوش آمدید! لوگوں میں سب سے اچھے وہ ہیں جن کے چہرے اچھے ہوں' منہ کے میٹھے ہوں اور سب سے بڑے امانت دار ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَبِي جَمْرَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ صَالِحٍ

یہ دونوں حدیثیں ابوحمزہ سے عمر بن صالح روایت کرتے ہیں۔

**6810** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے' وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا ابْنُهُ يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے ان کے بیٹے یونس روایات کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**6811** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے' ایسے کہ آپ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

---

6810- أخرجه البخاري في المظالم جلد 5صفحه147 رقم الحديث: 2480' ومسلم: في الايمان جلد 1 صفحه124-125 .

6811- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه260 رقم الحديث: 996' والترمذي: الصلاة جلد 2صفحه89 رقم الحديث: 295 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: السهو جلد 3صفحه52 (باب كيف السلام على اليمين؟) .

وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه296 رقم الحديث: 914 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ مَيْمُونٍ، وَلَا عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث ابواسحاق اسود بن ہلال سے اور ابواسحاق سے خالد بن میمون اور خالد بن میمون سے سعید بن عروبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شعیب بن اسحاق اکیلے ہیں۔

**6812** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ حَسَّانَ الْجُرَشِيُّ، ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ الْعَنْسِيِّ، عَنْ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ أَوَّلَ جَيْشٍ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ الْبَحْرَ قَدْ أَوْجَبُوا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِيهِمْ

حضرت اُم حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنی اُمت کے ایک لشکر کو دیکھ رہا ہوں جو سمندر میں سفر کریں گے' ان کے لیے جنت واجب ہوگی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ مجھے ان میں شامل کرے! آپ نے عرض کی: اے اللہ! اس کو ان میں شامل کردے!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ حَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ثور بن یزید سے ایوب بن حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**6813** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَتْهُ، أَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَوْ رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدِهِ، لَمَنَعَهُنَّ إِتْيَانَ الْمَسَاجِدِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر حضور ﷺ دیکھتے جو عورتوں نے آپ کے بعد کرنا تھا تو آپ ان کو ضرور مسجدوں میں آنے سے روکتے جس طرح بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کیا گیا تھا۔

---

**6812**- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6 صفحه120 رقم الحديث: 2924' والبيهقي في دلائل النبوة جلد6 صفحه452 .

**6813**- أخرجه البخاري: الأذان جلد2 صفحه406 رقم الحديث: 869' ومسلم: الصلاة جلد1 صفحه329 .

كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ

یہ حدیث ثور بن یزید سے محمد بن عیسیٰ بن سمیع روایت کرتے ہیں۔

6814 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ الطَّوِيلُ، نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ، وَإِنِّي أَخَافُ الْعَنَتَ عَلَى نَفْسِي، وَلَسْتُ أَجِدُ طَوْلًا أَتَزَوَّجُ بِهِ النِّسَاءَ، أَفَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَخْتَصِيَ؟ قَالَ: فَسَكَتَ عَنِّي، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ، لَا أَجِدُ طَوْلًا أَتَزَوَّجُ بِهِ النِّسَاءَ، أَفَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَخْتَصِيَ؟ وَقُلْتُ الثَّالِثَةَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا أَنْتَ لَاقٍ، فَاخْتَصِ عَلَى ذَلِكَ أَوْ ذَرْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نوجوان آدمی ہوں' میں اپنے اوپر خوف رکھتا ہوں' میں عورتوں سے شادی کی طاقت نہیں رکھتا ہوں' کیا آپ مجھے خصی ہونے کی اجازت دیتے ہیں؟ آپ ﷺ جواب دینے سے خاموش رہے' پھر میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نوجوان آدمی ہوں' میں عورتوں سے شادی کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں' کیا آپ مجھے خصی ہونے کی اجازت دیتے ہیں؟ میں نے تیسری مرتبہ عرض کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! قلم لکھ کر خشک ہوگیا ہے جو تجھے ملنا ہے وہ مل کر رہے گا' تو خصی ہونا چھوڑ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ

یہ حدیث اوزاعی' یونس سے اور اوزاعی سے عبداللہ بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس بن ولید الخلاص اکیلے ہیں۔

6815 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے اللہ عزوجل سے تین

6814- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحه 20 رقم الحديث: 5076' والنسائي: النكاح جلد 6 صفحه 48-49 (باب النهي عن التبتل).

6815- أخرجه النسائي: المساجد جلد 2 صفحه 28 (باب فضل المسجد الأقصى والصلاة فيه). وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 451 رقم الحديث: 1408' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 238 رقم الحديث: 6652

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ سَأَلَ اللّٰهَ ثَلَاثًا، فَأَعْطَاهُ اثْنَتَيْنِ، وَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ أَعْطَاهُ الثَّالِثَةَ، سَأَلَهُ أَنْ يَحْكُمَ بِحُكْمٍ يُوَاطِءُ حُكْمَهُ، فَأُعْطِي، وَسَأَلَهُ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ، فَأُعْطِي، وَسَأَلَهُ أَيُّمَا عَبْدٍ أَتَى بَيْتَ الْمَقْدِسِ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ أَنْ يَكُونَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

چیزیں مانگیں، دو اللہ عزوجل نے عطا کیں، میں اُمید رکھتا ہوں کہ تیسری بھی عطا کی گئی تھی، آپ نے اللہ سے مانگا کہ میرا وہ فیصلہ تیرے فیصلہ کے مطابق ہو، آپ کو عطا کیا گیا، آپ نے ایسی بادشاہی مانگی جو آپ کے بعد کسی کے لیے مناسب نہیں ہے، آپ کو عطا کی گئی، آپ نے مانگا کہ جو کوئی بندہ بیت المقدس آئے اس کا مقصد نماز ہو تو اس کے نامۂ اعمال میں سے گناہ اس طرح ختم ہو جائیں جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث عروہ بن رویم سے محمد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔

**6816** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فُضِّلْتُ عَلَى النَّاسِ بِأَرْبَعٍ: بِالسَّخَاءِ، وَالشَّجَاعَةِ، وَكَثْرَةِ الْجِمَاعِ، وَشِدَّةِ الْبَطْشِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے تمام لوگوں پر چار طرح فضیلت دی گئی ہے: (۱) سخاوت (۲) بہادری (۳) زیادہ جماع کرنے کی طاقت (۴) اور گرفت کی قوت۔

**6817** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ أَبِي الْأَبْيَضِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز پڑھاتے تھے اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا تھا۔

---

6816- اسناده فيه: سعيد بن بشير: ضعيف. وحسن الحافظ الهيثمي اسناده. انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 16. قلت: اسناده ضعيف لما تقدم والله أعلم.

6- أخرجه البخاري: المواقيت جلد 2 صفحه 35 رقم الحديث: 550، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 433، وأبو د: الصلاة جلد 1 صفحه 109 رقم الحديث: 404، والنسائي: المواقيت جلد 1 صفحه 202 (باب تعجيل لفظه عند النسائي.

813

مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلَّقَةٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث اعمش سے عبدالعزیز بن عبیداللہ اور اسحاق سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**6818** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، يَقُولُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى اِذَا كُنَّا عِنْدَ السِّقَايَةِ الَّتِي كَانَتْ لِسَعْدٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيمَ عَبْدَكَ وَخَلِيلَكَ دَعَاكَ لِاَهْلِ مَكَّةَ بِالْبَرَكَةِ، وَاِنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَاِنِّي اَدْعُوكَ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ اَنْ تُبَارِكَ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ، وَمُدِّهِمْ مِثْلَ مَا بَارَكْتَ لِاَهْلِ مَكَّةَ، وَمَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نکلے جب ہم مقامِ سقایہ جو بنوسعد قبیلے کا تھا وہاں پہنچے تو حضور ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! تیرے ابراہیم بندے اور دوست نے مکہ والوں کے لیے برکت کی دعا کی تھی اور تیرا بندہ اور تیرا رسول محمد ﷺ اہل مدینہ والوں کے لیے دعا کرتا ہے کہ ان کے صاع اور مُد میں ویسے ہی برکت رکھ جو تُو نے اہل مکہ والوں کو برکت دی ہے ایک برکت کے ساتھ اور برکتیں دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبدالحمید بن جعفر سے سعدان بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6819** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

حضرت مالک بن احمر سے روایت ہے کہ جب

---

**6818**- قال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه308 .

**6819**- اسناده فيه: صفوان بن صالح بن صفوان الثقفي: ثقة ولكنه كان يدلس تدليس التسوية . وقال الحافظ الهيثمي:

صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْجُذَامِيُّ، عَنْ جَدِّهِ مَالِكِ بْنِ اَحْمَرَ، اَنَّهُ لَمَّا بَلَغَهُ قُدُومُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَدَ اِلَيْهِ، فَقَبِلَ اِسْلَامَهُ، وَسَاَلَهُ اَنْ يَكْتُبَ لَهُ كِتَابًا يَدْعُو بِهِ اِلَى الْاِسْلَامِ، فَكَتَبَ لَهُ فِي رُقْعَةٍ مِنْ اَدَمٍ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ لِمَالِكِ بْنِ اَحْمَرَ، وَلِمَنِ اتَّبَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اَمَانًا لَهُمْ مَا اَقَامُوا الصَّلَاةَ، وَآتَوَا الزَّكَاةَ، وَاتَّبَعُوا الْمُسْلِمِينَ، وجانَبُوا الْمُشْرِكِينَ، وَاَدَّوَا الْخُمُسَ مِنَ الْمَغْنَمِ، وَسَهْمَ الْغَارِمِينَ، وَسَهْمَ كَذَا، وَسَهْمَ كَذَا، فَهُمْ آمِنُونَ بِاَمَانِ اللّٰهِ وَاَمَانِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ ﷺ کے پاس وفد آیا تو انہوں نے اسلام قبول کیا' انہوں نے آپ سے سوال کیا کہ ان کے لیے خط لکھتے رہیں' جس کے ذریعے اسلام کی دعوت دی جائے' آپ نے چمڑے کے ایک ٹکڑے پر لکھ کر دیا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم کرنے والا! یہ خط محمد رسول اللہ کی طرف سے مالک بن احمر کے لیے اور جو مسلمانوں کی اتباع کریں گے ان کے لیے امان ہے' ان کے لیے امان ہے جو نماز قائم کریں' زکوٰۃ ادا کریں' مسلمانوں کی اتباع کریں' مشرکوں کی مخالفت کریں' مالِ غنیمت سے خمس اور قرض خواہوں کا حصہ اور اتنا اتنا حصہ نکالیں' وہ اللہ پر اور محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لائیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَحْمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث مالک بن احمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

**6820** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ مِنْ بَعْضِ نَوَاحِيَ الْمَدِينَةِ يُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا، فَذَهَبَ اِلَى مَنْزِلِهِ، فَجَمَعَ اَهْلَهُ، ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ

حضرت عبدالرحمٰن بن بکر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ کے کسی حصے سے تشریف لائے' آپ کا ارادہ نماز کا تھا' آپ نے دیکھا کہ لوگ نماز پڑھ چکے ہیں' آپ نے اپنے گھر والوں کو جمع کیا' پھر ان کو نماز پڑھائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ

یہ حدیث خالد الحذاء سے معاویہ بن یحییٰ اور معاویہ سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت

سعيد بن منصور الجذامي لم أقف على ترجمته . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 31 .

مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

کرنے میں ہشام بن خالدا کیلے ہیں۔

**6821** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا هِشَامٌ، نَا حَاتِمٌ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ، وَلَوْ رَكْعَةً وَاحِدَةً، فَخَرَجَ يَوْمًا اِلَى الصُّبْحِ، فَاِذَا رَجُلٌ يَرْكَعُ فَقَالَ: هَلْ اَنْتُمْ مُنْتَهُونَ؟ اَصَلَاتَانِ مَعًا؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کا قیام تم پر لازم ہے اگر چہ ایک ہی رکعت ہو سکے ایک دن آپ صبح کی نماز کے لیے نکلے ایک آدمی رکوع کر رہا تھا آپ نے فرمایا: کیا تم باز نہیں آؤ گے! کیا دو نمازیں ایک ساتھ پڑھتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا حَاتِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے حاتم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمارا کیلے ہیں۔

**6822** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ نِسْطَاسٍ، حَدَّثَنِي مِرْبَعٍ، عَنْ اُمِّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنِي قَالَ: اهْجُرِي الْمَعَاصِي فَاِنَّهَا اَفْضَلُ الْهِجْرَةِ، وحَافِظِي عَلَى الْفَرَائِضِ فَاِنَّهَا اَفْضَلُ الْجِهَادِ، وَاَكْثِرِي ذِكْرَ اللّٰهِ فَاِنَّكَ لَا تَاْتِينَ اللّٰهَ بِشَيْءٍ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ كَثْرَةِ ذِكْرِهِ

حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: گناہ چھوڑ دے! یہ افضل ہجرت ہے فرض چیزوں کی حفاظت کر یہ افضل جہاد ہے۔ زیادہ ذکر کر کیونکہ اللہ کے ہاں ذکر سے زیادہ کوئی شی پسند نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ اَنَسٍ الْاَنْصَارِيَّةِ، وَلَيْسَتْ بِاُمِّ سُلَيْمٍ اُمِّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، هَذِهِ امْرَاَةٌ اُخْرَى مِنَ الْاَنْصَارِ لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

اُم انس انصاریہ سے یہ حدیث روایت نہیں کی گئی اور اُم انس سے مراد اُم سلیم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی والدہ نہیں ہیں۔ یہ ایک دوسری انصاری عورت ہیں۔ یہ حدیث صرف اسی حدیث سے روایت ہے اس حدیث کے ساتھ ہشام بن عمارا کیلے ہیں۔

**6823** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے

**6821**- اسناده فيه: حسين بن عبد الله بن عبيد الله بن عباس الهاشمي المدني: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه255 .

**6823**- اسناده حسن لو لا شيخ الطبراني فلم أجده' فيه: أ - عبد الحميد بن بكار الدمشقي أبو عبد الله السلمي: مقبول .

الْبَيْرُوتِيُّ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، اَنَّ اَبَاهُ يَزِيدَ بْنَ جَابِرٍ حَدَّثَهُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْاَضَاحِي بَعْدَ ثَلَاثٍ، وَعَنِ النَّبِيذِ فِي الْجَرِّ، وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْاَضَاحِي بَعْدَ ثَلَاثٍ، فَكُلُوا مَا شِئْتُمْ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ، فَاشْرَبُوا وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا مَا يُسْخِطُ اللّٰهَ

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے اور مٹکے کی نبیذ اور قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتے تھے۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع کرتا تھا' اب جتنی دیر چاہو کھاؤ' میں تم کو مٹکے کی نبیذ سے منع کرتا تھا اب پیو اور نشہ آور سے بچو! میں تم کو قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتا تھا' اب کیا کرو! وہاں ایسے الفاظ نہ کہو جو اللہ کی ناراضگی کا سبب بنیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَمِيدِ

یہ حدیث یزید بن جابر سے عبدالرحمٰن بن یزید اور حضرت عبدالرحمٰن سے محمد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید اکیلے ہیں۔

**6824** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا عَرَضَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: ظالم بادشاہ کے سامنے کلمۂ حق کہنا۔

---

ب- محمد بن شعیب بن شابور: صدوق . ج- یزید بن جابر الأزدی: ذکرہ ابن حبان فی الثقات' وسکت عنه البخاری وابن أبی حاتم . انظر: التاریخ الکبیر (3318)' الجرح (25519)' لسان المیزان جلد 6 صفحه 285 . والحدیث أخرجه الطبرانی فی الصغیر (4212) . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه30 .

**6824**- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد 2صفحه1330 رقم الحدیث: 4012 . فی الزوائد: فی اسناده أبو غالب' وهو مختلف فیه . ضعفه ابن سعد' وأبو حاتم' والنسائی . ووثقه الدارقطنی' وقال ابن عدی: لا بأس به: وراشد بن سعید' قال فیه أبو حاتم: صدوق وباقی رجال الاسناد ثقات . وأحمد: المسند جلد5صفحه296 رقم الحدیث: 22220 .

وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَىُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**6825** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، نَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ اَبِى اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِى مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ، مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهِ فِى الْوِتْرِ؟ قَالَتْ: كَانَ يَقْرَاُ فِى الرَّكْعَةِ الْاُولَى بِاُمِّ الْقُرْآنِ وقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَفِى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِاُمِّ الْقُرْآنِ وقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَفِى الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ بِاُمِّ الْقُرْآنِ وقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ حضور ﷺ وتر میں کیا پڑھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پہلی رکعت میں الحمد للہ اور قل ھو اللہ احد' دوسری میں الحمد للہ اور قل اعوذ برب الفلق' تیسری میں سورۂ فاتحہ اور قل اعوذ برب الناس پڑھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى مُوسَى، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابوموسیٰ' حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**6826** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، نَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، اَخْبَرَنِى اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اُهْدِىَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكُرَاعِ الْغَمِيمِ رِجْلُ حِمَارِ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ اِلَى صَاحِبِهِ وَاعْتَذَرَ اِلَيْهِ، وَقَالَ: اِنَّا مُحْرِمُونَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو وحشی گدھے کی دستی پیش کی گئی' آپ نے اس کو واپس کر دیا اور اس سے عذر کیا' فرمایا: ہم حالت احرام میں ہیں۔

**6826**- أخرجه البخاري: الهبة جلد5صفحه260 رقم الحديث: 2596' ومسلم: الحج جلد 2صفحه 581' وأحمد: المسند جلد1صفحه283 رقم الحديث: 1861 ولفظه عند أحمد .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَحَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث ابوزبیر سے سعید بن بشیر اور حماد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔

**6827** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ، اِذْ وَقَعَ رَجُلٌ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبِهِ، وَلَا تُخَمِّرُوا رَاْسَهُ، فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ يُلَبِّي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چل رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی حالت احرام میں گرا اور فوت ہو گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو غسل دو اور اس کو اسی کپڑے میں کفن دو اور اس کا سر نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اُٹھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث مثنیٰ بن صباح سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**6828** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، نَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ: اِنَّ النَّاسَ يَزْعُمُونَ فِي قَوْلِ اللّٰهِ جَلَّ ذِكْرُهُ: (وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِنْهُ) (هود: 17) اَنَّكَ اَنْتَ التَّالِي؟ فَقَالَ: وَدِدْتُ اَنِّي اَنَا هُوَ، وَلَكِنَّهُ لِسَانُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن علی بن ابوطالب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے جو ذکر کیا: ''ویتلوہ شاھد منہ'' وہ تلاوت کرنے والے آپ ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں وہ میں ہوں لیکن زبان محمد ﷺ کی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث قتادہ' عروہ سے اور قتادہ سے خلید بن دعلج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

6827- أخرجه البخاری: الجنائز جلد3صفحه164 رقم الحديث: 1268' ومسلم: الحج جلد2صفحه865 .

6828- اسناده فيه: خليد بن دعلج: ضعيف . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه40 .

**6829** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا صَدَقَةُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (حَتَّى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهُ) (الاحقاف: **15**) قَالَ: ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ، وَهُوَ الَّذِي رُفِعَ عَلَيْهِ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''حتٰی اذا بلغ اشدة '' کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تینتیس سال کی عمر' اس سال کی عمر کو حضرت عیسٰی بن مریم بھی اُٹھائے گئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا صَدَقَةُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث خثیم سے صدقہ بن یزید روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

**6830** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ، اَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا تَنْقَضِي الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِءُ اسْمُهُ اسْمِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ میری اہل بیت سے ایک آدمی بادشاہ نہ ہوجائے' اس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي غَنِيَّةَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابن ابوعتبہ سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**6831** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، نَا

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**6829**- اسناده فيه: صدقة بن يزيد: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**109** .

**6830**- أخرجه أبو داؤد: المهدى جلد**4**صفحه**104** رقم الحديث: **4282**' والترمذى: الفتن جلد **4**صفحه**505** رقم الحديث: **2230-2231** وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد**1**صفحه**490** رقم الحديث: **3572** .

**6831**- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد **4**صفحه**66** رقم الحديث: **4127**' والترمذى: اللباس جلد**4**صفحه**222** رقم الحديث: **1729** وقال: حسن . والنسائى: الفرع جلد**7**صفحه**154** (باب ما يدبغ به جلود الميتة) . وابن ماجة: اللباس جلد**2**صفحه**1194** رقم الحديث: **3613** .

صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: كَتَبَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِاَرْضِ جُهَيْنَةَ اَلَا تَسْتَمْتِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِعَصَبٍ، وَلَا اِهَابٍ

ہماری طرف رسول اللہ ﷺ نے خط لکھا' ہم جہینہ کی سرزمین پر تھے کہ تم مردار کے پٹھوں اور کھال سے نفع نہ اُٹھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي غَنِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ

یہ حدیث حکم' قاسم بن مخیمرہ سے اور حکم سے ابن ابی غنیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو لوگوں نے حکم سے' وہ عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ سے' وہ عبداللہ بن عکیم سے روایت کرتے ہیں۔

**6832** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، نَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنِ الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، اَنَّ اَبَا جَنْدَلِ بْنَ سُهَيْلٍ وَالْحَارِثَ بْنَ مُعَاوِيَةَ مَرَّا عَلَى بِلَالٍ، مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَتَوَضَّاُ عَلَى مِيضَاَةِ مَسْجِدِ دِمَشْقَ، فَسَاَلَاهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت ابوجندل بن سہیل اور حارث بن معاویہ' دونوں حضرت بلال مؤذنِ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرے' آپ مسجد دمشق کے حوض پر وضو کر رہے تھے' دونوں نے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث مطر الوراق سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

**6833** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**6832**- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 231، والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 172 رقم الحديث: 101، والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 64 (باب المسح على العمامة) . وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 186 رقم الحديث: 561 .

**6833**- اسناده صحيح . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 81 .

دُرَّانُ، نَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ اَبُو سَلَمَةَ التَّبُوذَكِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نُهِيَ اَنْ نَشْرَبَ مِنْ كَسْرِ الْقَدَحِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ

**6834** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ: كَتَبَ نَجْدَةُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، يَسْاَلُهُ عَنْ اَشْيَاءَ، فَشَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ حِينَ قَرَاَ الْكِتَابَ وَحِينَ كَتَبَ جَوَابَهُ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَوْلَا اَنْ اَرُدَّهُ عَنْ ضَلَالَةٍ وَقَعَ فِيهَا مَا كَتَبْتُ اِلَيْهِ وَلَا نُعْمَةَ عَيْنٍ . فَكَتَبَ اِلَيْهِ: اِنَّكَ سَاَلْتَ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى الَّذِينَ ذَكَرَ اللّٰهُ اَمْرَهُمْ، وَاِنَّا كُنَّا نَرَى اَنَّ قَرَابَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ هُمْ، فَاَبَى ذٰلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا، وَسَاَلْتَ عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَضِي يُتْمُهُ؟ وَاِنَّهُ اِذَا بَلَغَ النِّكَاحَ وَاُونِسَ مِنْهُ رُشْدٌ دُفِعَ اِلَيْهِ مَالُهُ وَيَنْقَضِي يُتْمُهُ . وَسَاَلْتَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ مِنْ صِبْيَانِ الْمُشْرِكِينَ اَحَدًا؟ وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلْ مِنْهُمْ اَحَدًا ، وَسَاَلْتَ عَنِ الْمَرْاَةِ وَالْعَبْدِ هَلْ لَهُمْ سَهْمٌ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹوٹے ہوئے پیالہ سے پینے سے منع کیا۔

یہ حدیث جعفر بن برقان سے معمر اور معمر سے ابن مبارک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

یزید بن ھرمز نے کہا: نجدیوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف لکھ کر چند سوال کیے' میں اس وقت پاس موجود تھا جب حضرت ابن عباس خط پڑھ رہے تھے اور اس وقت بھی جب آپ نے اس خط کا جواب لکھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اگر اس کا جواب نہ دینا گمراہی نہ ہوتا تو میں کبھی اس کا جواب نہ لکھتا۔ سو آپ نے اس کی طرف لکھا: تُو نے ذی القربیٰ کے حصے کے بارے پوچھا ہے جن کے حکم کو اللہ نے ذکر فرمایا ہے اور ہم یقین سے دیکھتے آ رہے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریبی رشتہ دار ہم ہی ہیں۔ ہماری قوم نے ہمارے خلاف اس کا انکار کیا ہے' تُو نے سوال کیا ہے کہ یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ تو جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائے اور عقل بھی ہو تو اس کا مال اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اس کی یتیمی ختم ہو جائے گی۔ اور تُو نے پوچھا ہے کہ کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکین کے بچوں میں سے کبھی کسی کو قتل کیا کرتے تھے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان

**6834**- أخرجه مسلم: الجهاد جلد3صفحه1446 .

مَعْلُومٌ إِذَا حَضَرُوا؟ وَإِنَّهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِلَّا أَنْ يُحْذَوْا مِنْ غَنَائِمِ الْقَوْمِ

میں سے کسی ایک کو بھی قتل نہ کیا۔ آپ نے سوال کیا ہے کہ عورت اور غلام کے مالِ غنیمت سے حصے کے بارے میں تو ان کا حصہ نہیں ہے جب وہ موجود ہوں لیکن غنیمتوں میں سے کچھ نہ کچھ انہیں مل جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

یہ حدیث قیس بن سعد سے جریر بن حازم ہی روایت کرتے ہیں۔

6835 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، نَا هَمَّامٌ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَرَأَى أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَلَدِهِ وَنَشَاطِهِ مَا أَعْجَبَهُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ كَانَ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ خَرَجَ يَسْعَى عَلَى وَلَدِهِ صِغَارًا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَإِنْ خَرَجَ يَسْعَى عَلَى أَبَوَيْنِ شَيْخَيْنِ كَبِيرَيْنِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَإِنْ كَانَ يَسْعَى عَلَى نَفْسِهِ يَعِفُّهَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَإِنْ كَانَ خَرَجَ رِيَاءً وَتَفَاخُرًا فَهُوَ فِي سَبِيلِ الشَّيْطَانِ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس سے گزرا' حضور ﷺ کے صحابہ نے دیکھا کہ اس کا جسم اچھا ہے' یعنی تندرست ہے۔ صحابہ کرام کو پسند آیا' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر یہ آدمی اللہ کی راہ میں لڑے تو بہتر ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے چھوٹے بچوں کے رزق کے لیے نکلا' وہ بھی اللہ کی راہ میں ہے' اگر والدین کی خدمت کے لیے نکلے اور دونوں بزرگ ہوں تو وہ بھی اللہ کی راہ میں ہے' اگر اپنی ذات کے لیے نکلا کہ لوگوں سے مانگنے سے بچے تو وہ بھی اللہ کی راہ میں ہے' اگر ریاکاری اور تکبر کے لیے نکلے تو وہ شیطان کے راستے میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا هَمَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ

یہ حدیث حکم سے اسماعیل بن مسلم اور اسماعیل سے ہمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔ حضرت کعب بن عجرہ سے اسی سند سے

6835- اسناده فيه: اسماعيل بن مسلم المكي: ضعيف . والحديث: أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 129، والصغير جلد 2 صفحه 60، وصحح الحافظ الهيثمي اسناد الكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 328 . قلت: في اسناد الكبير اسماعيل المكي وهو ضعيف، والله أعلم .

إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

روایت ہے۔

6836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، نَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أُمِّ عُثْمَانَ بِنْتِ خُثَيْمٍ، عَنْ أُمِّ كُرْزٍ، أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ عَنِ الْعَقِيقَةِ، فَقَالَ: فِي الْغُلَامِ شَاتَانِ، وَفِي الْجَارِيَةِ شَاةٌ

حضرت اُم کرز رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا' آپ سے عقیقہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: بچے کے لیے دو بکریاں اور بچی کے لیے ایک بکری۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

یہ حدیث قیس بن سعد سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔

6837 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، نَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَّا النَّارُ فَيُلْقَى فِيهَا، فَتَقُولُ: هَلْ مِنْ مَزِيدٍ؟ حَتَّى يَأْتِيَهَا رَبُّهَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى، فَيَضَعُ قَدَمَهُ عَلَيْهَا فَتَزْوَى، وَتَقُولُ: قَطٍ قَطٍ، وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَيُنْشِئُ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا كَمَا يَشَاءُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جہنم میں لوگوں کو ڈالا جائے گا' اس کو کہا جائے گا: کیا اور ڈالا جائے؟ یہاں تک کہ اللہ عزوجل اپنی رحمت کا قدم اس پر ڈالے گا تو وہ پُر ہو جائے گی اور کہے گی: بس بس! جنت کے لیے اللہ عزوجل جتنی چاہے گا مخلوق پیدا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث یونس بن عبید سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

6838 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُوسَى

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

6836- أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد 3 صفحه 104 رقم الحديث: 2834-2836' والترمذي: الأضاحي جلد 4 صفحه 98 رقم الحديث: 1516 وقال: حسن صحيح . والنسائي: العقيقة جلد 7 صفحه 145 (باب العقيقة عن الغلام) .

6837- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 460 رقم الحديث: 4750' ومسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد 4 صفحه 2186 .

6838- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 392 رقم الحديث: 4797' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 305 .

بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَی، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

حضورﷺ کے صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ پر سلام بھیجنا تو ہم نے پہچان لیا' ہم درود آپ پر کیسے پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: پڑھو''اللّٰھم صل علی محمدٍ الی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث قیس بن سعد سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

**6839** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی رَزِينٍ، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْقَيْنَةَ، وَبَيْعَهَا، وَثَمَنَهَا، وتَعْلِيمَها، وَالِاسْتِمَاعَ اِلَيْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضورﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے شراب اور اس کا کاروبار اور پینے اور اس کی کمائی اور اس سے فائدہ اُٹھانے کوحرام کیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث ابن سابط' حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

**6840** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ الطَّائِيُّ، عَنْ يَزِيدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن آدم

---

**6839**- اسناده فيه: ليث بن أبي سليم: صدوق اختلط بآخره .

**6840**- اسناده فيه: يزيد الرقاشي: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه384 .

الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُشَفِّعُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ آدَمَ مِنْ جَمِيعِ ذُرِّيَّتِهِ فِي مِائَةِ أَلْفِ أَلْفٍ وَعَشَرَةِ أَلْفِ أَلْفٍ

علیہ السلام کی تمام اولاد ایک سو کروڑ اور دس کروڑ کے متعلق شفاعت قبول کرے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

**6841** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّهُ قِيلَ لَهُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ هَاجَرَ، فَقُلْتُ: لَا آتِي مَنْزِلِي حَتَّى آتِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: هَذَا سَرَقَ خَمِيصَةً لِي، لِرَجُلٍ مَعَهُ، فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ وَهَبْتُهَا لَهُ قَالَ: فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُمْ يَقُولُونَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ هَاجَرَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ، وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ، وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

حضرت صفوان بن امیہ سے کہا گیا: جنت میں وہی داخل ہوگا جس نے ہجرت کی ہوگی' میں نے کہا: میں اپنے گھر نہیں آؤں گا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آؤں اور آپ سے پوچھوں۔ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: اس نے میری قمیص اس کے لیے چوری کی ہے' جو اس کے ساتھ ہے۔ آپ نے اس کے کاٹنے کا حکم دیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس کو تحفہ دی' آپ نے فرمایا: کیا میرے پاس لانے سے پہلے تحفہ دے دی تھی؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کہتے ہیں کہ جنت میں وہی داخل ہوگا جس نے ہجرت کی ہوگی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے بلکہ جہاد اور نیت ہے' جب تمہیں نکلنے کا حکم دیا جائے تو نکلو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا

یہ حدیث ابن طاؤس سے وہیب روایت کرتے

**6841**- أما ذكره سرقة الخميصة . أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد**4**صفحه**136** رقم الحديث: **4393**' والنسائي: السارق جلد **8**صفحه**60** (باب الرجل يتجاوز للسارق عند سرقته بعد أن يأتى به الامام)' ومالك في الموطأ: الحدود جلد **2**صفحه**834** رقم الحديث: **28** بنحوه . وأما ذكره: لا هجرة بعد فتح مكة...... . أخرجه النسائي: البيعة جلد**7**صفحه**130** (باب ذكر الاختلاف في انقطاع الهجرة) .

وُهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

**6842** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ تُرِيدُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ تَجِدْهُ، فَجَلَسَتْ حَتَّى جَاءَ، فَلَمَّا جَاءَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذِهِ الْمَرْأَةُ لَهَا إِلَيْكَ حَاجَةٌ، فَقَالَ: مَا حَاجَتُكِ؟، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي مِنِ ابْنِ أَخٍ لَهُ لِيَرْفَعَ خَسِيسَتَهُ، وَلَمْ يَسْتَأْمِرْنِي، فَهَلْ لِي فِي نَفْسِي أَمْرٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَتْ: مَا كُنْتُ لِأَرُدَّ عَلَى أَبِي شَيْئًا صَنَعَهُ، وَلَكِنْ أَحْبَبْتُ أَنْ تَعْلَمَ النِّسَاءُ أَلَهُنَّ فِي أَنْفُسِهِنَّ أَمْرٌ أَمْ لَا؟

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَهْمَسٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَوَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت آئی' اس نے رسول اللہ ﷺ کو ملنا تھا' آپ کو نہ پایا تو وہ بیٹھ گئی' جب آپ ﷺ تشریف لائے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ عورت آپ کے پاس کسی کام کے لیے آئی ہے' آپ نے فرمایا: کیا کام ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد میری شادی اپنے بھائی کے بیٹے سے کروانا چاہتے ہیں تاکہ اس کا گھٹیا پن ختم ہو جائے اور مجھ سے اجازت نہیں مانگی' تو کیا میرے لیے اس معاملہ میں کوئی اختیار ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: میں نے اپنے والد کی بات کو کیا ردّ نہیں کرنا چاہتی' میں پسند کرتی ہوں کہ آپ دونوں کے متعلق سکھائیں کہ کیا انہیں اپنے متعلق اختیار ہے یا نہیں!

یہ حدیث عمدہ طور پر کہمس سے جعفر بن سلیمان اور وکیع بن جراح روایت کرتے ہیں۔

**6843** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْقُدُ لَيْلًا وَلَا نَهَارًا، فَيَسْتَيْقِظُ إِلَّا اسْتَاكَ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ رات اور دن کو جب بھی اپنی نیند سے بیدار ہوتے تو وضو کرنے سے پہلے مسواک کرتے۔

---

**6842**- أخرجه النسائي: النكاح جلد 6 صفحه 71 (باب البكر يزوجها أبوها وهي كارهة) . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 152 رقم الحديث: 25096 .

**6843**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 15 رقم الحديث: 57' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 180 رقم الحديث: 25327 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا هَمَّامٌ

یہ حدیث علی بن زید سے ہمام روایت کرتے ہیں۔

6844 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ أَخْضَرَ وَصَلُّوا خَلْفَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر سبز چٹائی پر نماز پڑھائی اور ہم نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن کثیر اور یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

6845 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ، أَوْ لَيْلَةٌ مَطِيرَةٌ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب رات ٹھنڈی ہوتی یا رات کو بارش ہو رہی ہوتی تو آپ اعلان کرواتے: اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ إِلَّا أَخُوهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث سلیمان بن کثیر سے ان کے بھائی محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

6846 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، نَا هَمَّامٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ أَنَا عَالِمٌ، فَهُوَ جَاهِلٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کہا کہ میں عالم ہوں وہ جاہل ہے۔

---

6844- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: الصلاة جلد1صفحه582 رقم الحديث: 380' ومسلم: المساجد جلد1صفحه457 .

6845- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه133 رقم الحديث: 632' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه484 .

6846- اسناده فيه: ليث بن أبي سليم: صدوق اختلط بآخره . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه189 .

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

**6847** - حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْـنُ كَثِيـرٍ، نَـا إِسْـرَائِيلُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَا سَـالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ، عَـنْ جَـابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ نَفْسَهُ عَـلَى النَّاسِ بِالْمَوْقِفِ: أَلَا رَجُلٌ يَحْمِلُنِي إِلَى قَوْمِهِ، فَـإِنَّ قُـرَيْشًـا قَـدْ مَنَعُونِي أَنْ أُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّي؟ ، فَأَتَاهُ رَجُـلٌ مِـنْ هَـمْـدَانَ، فَـقَـالَ: مِـمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ هَـمْـدَانَ قَـالَ: هَـلْ عِـنْـدِكَ مَنَعَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ إِنَّ الـرَّجُـلَ الْهَـمْـدَانِـيَّ خَشِـيَ أَنْ يَخْفِرَهُ قَوْمُهُ، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: آتِيهِمْ، ثُمَّ أَلْـقَـاكَ مِـنْ عَـامٍ مُـقْبِلٍ، فَقَالَ لَهُ: انْطَلِقْ ، وَجَاءَتْ وُفُودُ الْأَنْصَارِ فِي رَجَبَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مقامِ موقف پر رسول کریم ﷺ لوگوں پر اپنا آپ پیش فرماتے: ہے کوئی آدمی جو مجھے اپنی قوم کے پاس لے جائے کیونکہ قریشی مجھے اس بات سے روکتے ہیں کہ میں ان تک اپنے رب کا کلام پہنچاؤں۔پس ہمدان سے ایک آدمی آیا تو آپ نے فرمایا: تُو کہاں سے آیا ہے؟ اس نے عرض کی: ہمدان سے۔آپ نے فرمایا: کیا میرے پاس حفاظت کی طاقت ہے! اس نے عرض کی: ہاں! پھر ہمدانی آدمی اپنی قوم سے ڈرا کہ اس کی قوم جاسوسی کرے گی' نبی کریم ﷺ تشریف لائے' آپ نے فرمایا: ان کو لاؤ! پھر میں آپ سے اگلے سال ملوں گا' سو اس نے آپ سے کہا: آپ چلیں! انصار کے وفد رجب میں آئے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا إِسْرَائِيلُ

عثمان بن مغیرہ سے اس حدیث کو صرف اسرائیل نے روایت کیا۔

**6848** - حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

**6847**- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 234 رقم الحديث: 4734' والترمذي: فضائل القرآن جلد 5 صفحه 184 رقم الحديث: 2925' وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 73 رقم الحديث: 201 مختصرًا' وقال الترمذي: غريب صحيح . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 477 رقم الحديث: 15200 . ولفظه عند أحمد' وذكره الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 38 . وقال: رواه أحمد ورجاله ثقات .

**6848**- أصله عند البخاري من طريق حصين عن سالم بن أبي الجعد به . أخرجه البخاري: المناقب جلد 6 صفحه 672 رقم الحديث: 3576' والدارمي: المقدمة جلد 1 صفحه 27-28 رقم الحديث: 28' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 420 رقم الحديث: 14709 ولفظه عند الدارمي وأحمد .

بْنُ كَثِيرٍ، نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْجَعْدِ اَبِى عُثْمَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ اَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا اِلَيْهِ الْعَطَشَ، فَدَعَا بِعُسٍّ، وَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِيهِ، وَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ فِي الْعُسِّ، فَقَالَ: اسْتَقُوا ، فَرَاَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ عُيُونًا مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى اسْتَقَى النَّاسُ

حضورﷺ کے صحابہ نے پیاس کی شکایت کی' آپﷺ نے ایک پیالہ منگوایا' پانی لایا گیا اور اس میں ڈالا گیا' حضورﷺ نے اپنی ہتھیلی اس پیالہ میں رکھی' آپ نے فرمایا: پیو! (حضرت انس فرماتے ہیں:) میں نے دیکھا کہ رسول اللہﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمہ جاری ہیں یہاں تک کہ سب لوگوں نے پی لیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ، عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاسنادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حضرت انس' حضرت جابر سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**6849** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ زِيَادٍ اَبُو حَمْزَةَ الْحَبَطِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو شَدَّادٍ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ دَمَا، قَرْيَةٍ مِنْ قُرَى عُمَانَ قَالَ: جَاءَ نَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَهْلِ عُمَانَ: سَلَامٌ، اَمَّا بَعْدُ، فَاَقِرُّوا بِشَهَادَةِ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، وَاَدُّوا الزَّكَاةَ، وَخُطُّوا الْمَسَاجِدَ، وَاِلَّا غَزَوْتُكُمْ قَالَ اَبُو شَدَّادٍ: فَلَمْ نَجِدْ اَحَدًا يَقْرَاُ عَلَيْنَا الْكِتَابَ حَتَّى وَجَدْنَا غُلَامًا اَسْوَدَ فَقَرَاَهُ عَلَيْنَا ، فَقُلْتُ لِاَبِي شَدَّادٍ: مَنْ كَانَ يَوْمَئِذٍ عَلَى عُمَانَ يَلِي اَمْرَهُمْ قَالَ: اُسْوَارٌ مِنْ اَسَاوِرَةِ كِسْرَى، يُقَالُ لَهُ: سَحَانُ

حضرت ابوشداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہﷺ کا خط آیا' عمان کی طرف (اس میں لکھا تھا:) السلام علیکم! اس کے بعد اس کا اقرار کرو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اور زکوٰۃ ادا کرو' جب جہاد کے لیے نہ گئے ہو تو مسجدوں کی طرف چل کر آؤ۔ حضرت ابوشداد فرماتے ہیں کہ ہم کو کوئی ایسا آدمی نہیں مل رہا تھا جو ہم کو خط پڑھ کر سنائے یہاں تک کہ ہم کو ایک سیاہ غلام ملا' اس نے ہمیں پڑھ کر سنایا' میں نے ابوشداد سے کہا: اس وقت عمان میں حکمران کون تھا؟ فرمایا: کسریٰ کے نمائندوں میں سے کوئی تھا جس کا نام سحان تھا۔

**6849**- اسناده فيه: أ- محمد بن معاذ الحلبي: لا بأس به . انظر: الشذرات جلد 2 صفحه 216 . ب- عبد العزيز بن زياد أبو حمزة الحبطي: سكت عنه ابن أبي حاتم . انظر الجرح جلد 5 صفحه 382 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 32 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی شَدَّادٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَی بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ابوشداد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کوروایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

**6850** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، نَا شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ، نَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِیُّ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ شَبَابِ قُرَيْشٍ، احْفَظُوا فُرُوجَكُمْ، اَلَا مَنْ حَفِظَ فَرْجَهُ فَلَهُ الْجَنَّةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے قریش کے نو جوان گروہ! اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو! جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِیِّ اِلَّا شَدَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمٌ، وَلَا يُرْوَی عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث جریری سے شداد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6851** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِیُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِیُّ، نَا خَالِدُ بْنُ اَبِی الصَّلْتِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤَذِّنُونَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَا مِنْ شَیْءٍ يَسْمَعُهُ اِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤذنوں کی قیامت کے دن گردنیں (یعنی مقام ومرتبہ) سب سے اونچا ہوگا' اذان کی آواز جو بھی سنے گا وہ قیامت کے دن اس کے لیے گواہی دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بنِ اَبِی الصَّلْتِ اِلَّا الْقَعْنَبِیُّ

یہ حدیث خالد بن ابوصلت سے قعنبی روایت کرتے ہیں۔

**6852** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُوسَی

حضرت اُم اسحاق فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے بھائی

---

**6850**- اسناده حسن فيه: شداد بن سعيد أبو طلحة الراسبي: صدوق يخطئ . والحديث اخرجه الطبرانی فی الكبير جلد12صفحه165 رقم الحديث: 12776' والبزار جلد2صفحه149 . كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه255-256 .

**6851**- اسناده فيه: أبو الصلت عن أبي هريرة: مجهول . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه329 .

**6852**- اسناده فيه: بشار بن عبد الملك المزني: ضعيف . انظر: الميزان جلد 1صفحه310 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه22-23 .

بْنُ اِسْمَاعِيلَ، نَا بَشَّارُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ حَكِيمٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أُمَّ اِسْحَاقَ، تَقُولُ: هَاجَرْتُ مَعَ اَخِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، فَلَمَّا كُنْتُ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ، قَالَ لِي اَخِي: اقْعُدِي يَا أُمَّ اِسْحَاقَ، فَاِنِّي نَسِيتُ نَفَقَتِي بِمَكَّةَ، فَقُلْتُ: اِنِّي اَخْشَى عَلَيْكَ الْفَاسِقَ زَوْجِي قَالَ: لَا، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ: فَلَبِثْتُ اَيَّامًا، فَمَرَّ بِي رَجُلٌ قَدْ عَرَفْتُهُ وَلَا اُسَمِّيهِ، فَقَالَ: مَا يُقْعِدُكِ هَاهُنَا يَا أُمَّ اِسْحَاقَ؟ قُلْتُ: اَنْتَظِرُ اِسْحَاقَ، ذَهَبَ لِنَفَقَةٍ لَهُ بِمَكَّةَ، فَقَالَ: لَا اِسْحَاقَ لَكِ، قَدْ لَحِقَهُ زَوْجُكِ الْفَاسِقُ فَقَتَلَهُ، فَقَدِمْتُ، فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُتِلَ اِسْحَاقُ، وَاَنَا اَبْكِي وَيَنْظُرُ اِلَيَّ، فَاِذَا نَظَرْتُ اِلَيْهِ نَكَسَ فِي الْوُضُوءِ، فَاَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَهُ فِي وَجْهِي قَالَ بَشَّارٌ: قَالَتْ جَدَّتِي: فَلَقَدْ كَانَتْ تُصِيبُنَا الْمُصِيبَةُ الْعَظِيمَةُ، فَنَرَى الدُّمُوعَ عَلَى عَيْنَيْهَا وَلَا تُصِيبُ خَدَّهَا

کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کی' مدینہ میں' جب آدھا راستہ طے کیا تو میرے بھائی نے مجھے کہا: اے اُم اسحاق! بیٹھو! میں اپنا خرچ بھول گیا ہوں' میں نے کہا: میں آپ پر خوف کرتی ہوں کہ میرا فاسق شوہر آپ کو نقصان دے گا۔ میرے بھائی نے کہا: نہیں دے گا اگر اللہ نے چاہا! میں چند دن بیٹھی رہی' میرے پاس سے ایک آدمی گزرا' میں اس کو جانتی تھی لیکن مجھے اس کا نام معلوم نہیں تھا' اس نے کہا: اے اُم اسحاق! آپ یہاں کس کے لیے بیٹھی ہیں؟ میں نے کہا: اسحاق کا انتظار کر رہی ہوں جو مکہ میں خرچ لینے کے لیے گئے ہیں؟ اس نے کہا: آپ کا اسحاق نہیں ہے' اُسے پیچھے سے جا ملا' آپ کا فاسق شوہر' اس نے اس کو قتل کر دیا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی تو آپ وضو کر رہے تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اسحاق کو قتل کیا گیا۔ میں رو رہی تھی' آپ میری طرف دیکھ رہے تھے' جب آپ نے میری طرف دیکھا تو وضو کو چھوڑا' آپ نے ایک چلّو لیا' اس کو میرے چہرے پر ڈالا۔ حضرت بشّار فرماتے ہیں: میری دادی نے کہا ہے کہ ہم کو بڑی مصیبت پہنچی تو ہم آنسو اس کی آنکھوں میں دیکھتے' اس کے رخسار پر نہیں ہوتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ اِسْحَاقَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث اُم اسحاق سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

**6853** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُحَمَّدُ

حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا سے روایت

**6853**- أصله عند مسلم من طريق سعيد بن جبير وعكرمة' عن ابن عباس رضى الله عنهما' أن ضباعة أرادت الحج فأمرها النبى ﷺ أن تشترط...... . أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 868' والنسائى: المناسك جلد 5 صفحه 130 (باب الاشتراط فى الحج) .

بْنُ كَثِيرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نُبَيْطٍ، امْرَاةِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ، اَنَّهَا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَهَا اَنْ تَشْتَرِطَ.

ہے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئیں، آپ نے شرط لگانے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث حمید سے سلیمان بن کثیر روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

**6854** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اَبُو الْعَطُوفِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَدِمَ حَاجًّا فَلْيَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَبْلَ اَنْ يَاْتِيَ مِنًى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو حج کرنے کے لیے آئے وہ منیٰ میں آنے سے پہلے صفا و مروہ کی سعی کرے۔

**6855** - وَبِهِ: عَنْ اَبِي الْعَطُوفِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، آپ نے فرمایا: عصر سے پہلے اور بعد دو مغرب کے بعد اور عشاء کے بعد اور فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَبِي الْعَطُوفِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

ابو العطوف سے ان دو حدیثوں کو یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

**6856** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ الْمِنْهَالِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجِمَارَ عِنْدَ زَوَالِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ زوال الشمس کے وقت کنکری ماری، ٹھیکری کی مثل، اس حالت میں کہ آپ سواری پر تھے۔

---

**6855**- أخرجه البخاري: التهجد جلد 3 صفحه 70 رقم الحديث: 1180، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 504 . ولم يذكر مسلم الركعتين قبل الفجر، وزاد بعد الجمعة سجدتين .

**6856**- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 776، وأيضًا جلد 2 صفحه 944، وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 189 رقم الحديث: 1905، الترمذي: الحج جلد 3 صفحه 225 رقم الحديث: 886 .

الشَّمْسِ، بِمِثْلِ حَصى الْخَذْفِ، وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الْمِنْهَالِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث جراح بن منہال سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

**6857** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَاسِرٍ الْحَذَّاءُ الدِّمَشْقِيُّ الْجبيلي، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي غَنْمٍ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ أَبِي غَسَّانَ الضَّبِّيِّ قَالَ: خَرَجْتُ أَمْشِي مَعَ أَبِي بِظَهْرِ الْحَرَّةِ، فَلَقِيَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، فَقَالَ لِي: مَنْ هَذَا؟ قُلْتُ: أَبِي، فَقَالَ: لَا تَمْشِ بَيْنَ يَدَيْ أَبِيكَ، وَلَكِنِ امْشِ خَلْفَهُ أَوْ إِلَى جَنْبِهِ، وَلَا تَدَعْ أَحَدًا يَحُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ، وَلَا تَمْشِ فَوْقَ إِجَارٍ أَبُوكَ تَحْتَهُ، وَلَا تَأْكُلْ عِرْقًا قَدْ نَظَرَ أَبُوكَ إِلَيْهِ، لَعَلَّهُ قَدِ اشْتَهَاهُ ثُمَّ قَالَ: أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ خِدَاشٍ؟ قُلْتُ: لَا قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: فَخِذُهُ فِي جَهَنَّمَ مِثْلُ أُحُدٍ، وَضِرْسُهُ مِثْلُ الْبَيْضَاءِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَقُلْتُ: وَلِمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: كَانَ عَاقًّا لِوَالِدَيْهِ

حضرت ابوغسان الضبی فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ نکلا دوپہر کے وقت گرمی میں۔ مجھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ملے مجھے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے کہا: میرے والد! آپ نے فرمایا: ان کے آگے نہ چل! ان کے پیچھے یا ایک طرف چل۔ اپنے اور ان کے درمیان کسی کو حائل نہ ہونے دو۔ چھت کے اوپر چڑھ اس حالت میں کہ تیرا باپ نیچے ہو' دستی نہ کھاؤ اس حالت میں کہ تیرا باپ اس کی طرف دیکھ رہا ہو اور اس کا دل چاہ رہا ہو۔ پھر فرمایا: عبداللہ بن خداش کو جانتے ہو؟ میں نے کہا: نہیں! فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اس کی ران جہنم میں اُحد پہاڑ کی طرح ہوگی اور داڑھ بیضاء کی مثل۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں؟ فرمایا: یہ اپنے والدین کا نافرمان تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي غَسَّانَ الضَّبِّيِّ إِلَّا أَبُو غَنْمٍ الْكَلَاعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

یہ حدیث ابوغسان ضبی سے ابوغنم الکلاعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

**6858** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَاسِرٍ الْحَذَّاءُ، ثَنَا دُحَيْمٌ، نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چار آدمی صبح کرتے

---

**6857**- قال الحافظ الهيثمي: أبو غسان' وأبو غنم الراوى عنه لم أعرفهما' وبقية رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه140 .

**6858**- اسناده فيه: محمد بن سلام الخزاعى: مجهول . انظر: لسان الميزان جلد5صفحه182 . والحديث أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد6صفحه2233 .

الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعَةٌ يُصْبِحُونَ فِي غَضَبِ اللّٰهِ وَيُمْسُونَ فِي سَخَطِ اللّٰهِ . قُلْتُ: وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ، وَالَّذِي يَاْتِي الْبَهِيمَةَ، وَالَّذِي يَاْتِي الرِّجَالَ

ہیں اللہ کے غضب میں اور شام کرتے ہیں اللہ کی ناراضگی میں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون ہیں؟ فرمایا: جو مرد ہوکر عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور وہ عورتیں جو عورتیں ہوکر مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں اور وہ جو جانوروں سے بدفعلی اور مردوں سے بدفعلی کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ الْخُزَاعِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث محمد بن سلام الخزاعی سے ابن ابی فدیک روایت کرتے ہیں۔

**6859** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَاسِرٍ الدِّمَشْقِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا اَبُو شَيْبَةَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكِنْدِيُّ، عَنْ حِبَّانَ بْنِ اَبِي جَبَلَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: مَا عَدَلَ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِهِ مُنْذُ اَسْلَمْنَا

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نے میرے اور حضرت خالد بن ولید کے برابر کسی کو نہیں ٹھہرایا' جب سے ہم مسلمان ہوئے ہیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث عمرو بن عاص سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6860** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَاسِرٍ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُتَحَابُّونَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی رضا کے لیے محبت کرنے والے اللہ کی رحمت کے سایہ میں ہوں گے' جس دن اس کی رحمت کا سایہ ہوگا۔

---

**6859**- اسناده حسن' فيه: يحيى بن عبد الرحمٰن: صدوق وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير' ووثقه . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه353 .

**6860**- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه272 رقم الحديث: 22063' وابن حبان (2510/موارد) . وانظر الترغيب للمنذری جلد4صفحه18 رقم الحديث:13 .

فِی جَلَالِ اللّٰهِ فِی ظِلِّ اللّٰهِ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیدَ بْنِ جَابِرٍ اِلَّا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر سے صدقہ بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**6861** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَزْرَقِ الْاَنْطَاکِیُّ، نَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْاَنْطَاکِیُّ، ثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَی، ثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّی فِی نَعْلَیْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنے نعلین میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ جَرِیحٍ اِلَّا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَی، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابن جریج سے عبیداللہ بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن صالح اکیلے ہیں۔

**6862** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَزْرَقِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِدْرِیسَ الشَّافِعِیُّ، نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، نَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، کَانَ یَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ، وَیَاْمُرُ بِالْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ، وَیَقُولُ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ

حضرت سالم سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما موزوں پر خود بھی مسح کرتے تھے اور مسح کرنے کا حکم دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ حضور ﷺ ایسا کرنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِدْرِیسَ

یہ حدیث زہری سے معمر اور معمر سے عبدالرزاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن محمد بن ادریس اکیلے ہیں۔

---

**6861**- قال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات، خلا شيخ الطبراني محمد بن عبد الرحمٰن الأزرق فاني لم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه58 .

**6862**- ذكره الحافظ الزيلعي وقال: رواه الطبراني في معجمه الأوسط . وهذا سند صحيح .ا نظر: نصب الراية جلد 1 صفحه172-173 .

**6863** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ . . . ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ فَلا صِيَامَ، إِلَّا رَمَضَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب پندرہ شعبان ہو جائے تو صرف اس کے بعد رمضان کے روزے ہیں' علاوہ نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ إِلَّا بَقِيَّةُ

یہ حدیث زبیدی سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔

**6864** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ انتفاخُ الْاَهِلَّةِ، حَتَّى يُرَى الْهِلَالُ لِلَيْلَتِهِ، فَيُقَالُ: هُوَ لِلَيْلَتَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کی نشانی سے ہے کہ چاند کا پھولنا یہاں تک کہ ایک رات کا چاند دیکھنے والا کہے گا: یہ تو دو راتوں کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ إِلَّا شُعَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ابوزناد سے شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مبشر بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

**6865** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُسَافِرٍ الْاَنْطَاكِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ الْاَنْطَاكِيُّ، ثَنَا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يَضْحَكُ مِنْ إِيَاسِ الْعِبَادِ وَقُنُوطِهِمْ، وَقُرْبِ الرَّحْمَةِ مِنْهُمْ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، وَيَضْحَكُ رَبُّنَا؟ قَالَ: إِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّهُ لَيَضْحَكُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل خوش ہوتا ہے ان بندوں کو دیکھ کر جو بندے مایوس ہوتے ہیں' ان کے قریب اپنی رحمت کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! ہمارا رب خوش ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! وہ خوش ہوتا ہے۔

---

**6863**- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 310 رقم الحديث: 2337' والترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 106 رقم الحديث: 738 بنحوه' وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 528 رقم الحديث: 1651 والدارمي: الصوم جلد 2 صفحه 29 رقم الحديث: 1740-1741 .

**6864**- قال الحافظ الهيثمي: فيه عبد الرحمٰن بن الأزرق الأنطاكي ولم أجده . انظر . مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 149 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلم بن سالم اکیلے ہیں۔

**6866** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ الْيَمَانِ الْجَبَلِيُّ، بِجَبَلَةَ، نَا يَزْدَادُ بْنُ جَمِيلٍ، ثَنَا رُقْغَيْنُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا اَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ فِي ثَلَاثَةٍ: السَّحُورِ، وَالثَّرِيدِ، وَالْكَيْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: برکت تین چیزوں میں ہے: (۱) سحری (۲) ثرید (۳) ناپنے میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا اَرْطَاةُ، وَلَا عَنْ اَرْطَاةَ اِلَّا رُقْغَيْنُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزْدَادُ

یہ حدیث داؤد سعید بن مسیب سے اور داؤد سے ارطاۃ اور ارطاۃ سے رُقغین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزدادا کیلے ہیں۔

**6867** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْجبيلِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، نَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ حَمْزَةَ النَّصِيبِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَسِيَ اَنْ يَذْكُرَ اللّٰهَ فِي اَوَّلِ طَعَامِهِ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فِي آخِرِهِ، وَلْيَقْرَاْ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کھانا شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا بھول گیا' وہ آخر میں پڑھ لے اور قل ھو اللہ احد' اللہ الصمد' لم یلد ولم یولد پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا حَمْزَةُ النَّصِيبِيُّ

ابوزبیر سے اس حدیث کو حمزہ نصیبی روایت کرتے ہیں۔

---

**6866**- قال الحافظ الهيثمي: فيه جماعة لم أجد من ترجمهم . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه21-22 .

**6867**- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 10صفحه114 . وقال: لا أعلم أحدا رواه عن أبي الزبير الا حمزة . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه26 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه حمزة بن أبي حمزة النصيبي وهو متروك .

**6868** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْجبيلِيُّ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى السَّلَامِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دِرْهَمٌ اُعْطِيهِ فِي عَقْلٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ مِائَةٍ فِي غَيْرِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رشتے دار کو ایک درہم دینا مجھے زیادہ پسند ہے دوسروں کو سو درہم دینے سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ سے عبدالصمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

**6869** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْجبيلِيُّ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ: اَلَا تَحُجِّينَ؟، فَقَالَتْ: اِنِّي لَضعيفةٌ مَا اَسْتَطِيعُ قَالَ: حُجِّي، وَاشْتَرِطِي اَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ضباعہ بنت زبیر کے پاس سے گزرے آپ نے فرمایا: تم حج کیوں نہیں کرتی ہو؟ انہوں نے عرض کی: میں کمزور ہوں چلنے کی طاقت نہیں رکھتی ہوں' آپ نے فرمایا: حج کر لو اور شرط لگاؤ کہ میرے احرام کھولنے کی جگہ ہو گی جہاں تجھے روک لیا جائے۔

**6870** - وَبِهِ: عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ الْعَبْدُ بَيْنَ شُرَكَاءَ، فَاَعْتَقَهُ اَحَدُهُمْ، قُوِّمَ عَلَيْهِ بِاَغْلَى الْقِيمَةِ، فَيَغْرَمُ ثَمَنَهُ، وَيَعْتِقُ الْعَبْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں ایک آدمی کئی شرکاء کے درمیان ہو' ان میں ایک آزاد کر دے اس کی مہنگی قیمت لگائی جائے اور غلام کو آزاد کیا جائے۔

---

**6868**- اسناده فيه: عبد الصمد بن عبد الأعلى السلامي: مجهول . انظر: لسان الميزان ( **2114**) . انظر: مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**295** .

**6869**- أخرجه البخاري: النكاح جلد**9**صفحه**34** رقم الحديث: **5089**' ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**867** .

**6870**- اسناده فيه: المثنى بن الصباح: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**252** .

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ دونوں حدیثیں عمرو بن شعیب سے مثنیٰ بن صباح روایت کرتے ہیں۔

**6871** - وَبِهِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو . قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُعْمِرُوا، وَلَا تُرْقِبُوا، فَإِنْ فَعَلْتُمْ فَهُوَ لِلْمُعْمَرِ وَلِلْمُرْقَبِ . قُلْتُ: وَكَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ؟ قَالَ: الْعُمْرَى أَنْ تَقُولَ: هِيَ لَكَ حَيَاتَكَ، وَالرُّقْبَى أَنْ تَقُولَ: هُوَ لِلْآخِرِ مِنِّي وَمِنْكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے آباد زمین آباد نہ کرو گے تلاش نہ کرو گے اگر تم نے ایسا کیا تو وہ آباد کرنے والے اور مرقب کے لیے ہے۔ میں نے عرض کی: کیسے؟ فرمایا: عمریٰ یہ ہے کہ یہ تیرے لیے ہے تیری زندگی میں اور رقبیٰ یہ ہے کہ ایک دوسرے کو کہے کہ وہ میری طرف سے اور تیری طرف سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث سعید بن مسیّب سے عمرو بن ش عیب ربوایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مثنیٰ بن صباح اکیلے ہیں۔

**6872** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللَّهِ: (وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ) (الكهف: 24) قَالَ: إِذَا نَسِيتَ الِاسْتِثْنَاءَ فَاسْتَثْنِ إِذَا ذَكَرْتَ قَالَ: هِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً، وَلَيْسَ لِأَحَدٍ مِنَّا أَنْ يَسْتَثْنِيَ، إِلَّا بِصِلَةِ الْيَمِينِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''اپنے رب کا ذکر کریں جب آپ بھول جائیں'' فرمایا: جب بھولے تو ان شاء اللہ کہا' فرمایا: یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے خاص تھا' ہم میں سے کسی کے لیے جائز نہیں ہے استثناء کرنا' سوائے قسم ساتھ ملانے کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابن ابونجیح سے عبدالعزیز بن حصین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن

---

**6871**- اسناده فيه: المثنى بن الصباح: ضعيف . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 160 . وباسناد صحيح أخرجه: أبو داؤد جلد 3 صفحه 820، والنسائي جلد 6 صفحه 273، وابن حبان صفحه 280 موارد الظمآن .

**6872**- اسناده فيه: عبد العزيز بن حصين بن الترجمان: ضعيف . انظر: لسان الميزان (2814) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 185 .

مسلم اکیلے ہیں۔

6873 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَنْبَسَةَ الْبَزَّارُ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَقَالَ: هَذَانِ سَيِّدَا كُهُولِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر و عمر کی طرف دیکھا' فرمایا: یہ دونوں جنت کے بزرگوں کے سردار ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْاَوْزَاعِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں اور قتادہ سے اوزاعی روایت کرتے ہیں۔

6874 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ اَبِي الْجَرَّاحِ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ السِّرِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے چھپ کر نکاح کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا رَجَاءُ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ رَجَاءٍ اِلَّا ضَمْرَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ

یہ حدیث زہری سے رجاء بن ابی سلمہ اور رجاء سے ضمرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن وزیر اکیلے ہیں۔

6875 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ الطَّرَسُوسِيُّ، ثَنَا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حالتِ حیض میں اپنے مخصوص حصے کو ڈھانپ لیتی' پھر حضور ﷺ میرے ساتھ لیٹ جاتے۔

---

6873- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه610 رقم الحديث:3664 . وقال: حسن غريب .

6874- اسناده حسن' فيه: ضمرة بن ربيعة: صدوق يهم قليلًا . انظر: التقريب (2983) . وانظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه288 .

6875- أصله عند البخاري ومسلم من طريق عبد الرحمٰن بن الأسود عن أبيه فذكره . أخرجه البخاري: الحيض جلد 1 صفحه481 رقم الحديث:302' ومسلم: الحيض جلد1صفحه242 .

اَرْطَاةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اُغَطِّي سُفْلِي وَاَنَا حَائِضٌ، ثُمَّ يُبَاشِرُنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ الرَّازِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث نافع سے حجاج اور حجاج سے عمرو بن ابوقیس الرازی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون بن مغیرہ اکیلے ہیں۔

**6876** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُعَيْمِ بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اُدْخِلَ قَبْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما‘ حضور ﷺ کی قبر انور میں سرخ رنگ کی چادر داخل کی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَلَا عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا نُعَيْمُ بْنُ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُعَيْمٍ

یہ حدیث یونس سے ابوجعفر الرازی اور ابوجعفر سے نعیم بن میسرہ الرازی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن نعیم اکیلے ہیں۔

**6877** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، نَا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ، نَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْقَاضِي، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى صُفْرَةِ شَعَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، مِنَ الدُّهْنِ الَّذِي ادَّهَنَهُ عِنْدَ اِحْرَامِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کے مبارک بالوں میں زردی کا منظر دیکھ رہا ہوں جو آپ نے حالتِ احرام میں تیل لگانے کی وجہ سے ہوئی تھی‘ آپ حالتِ احرام میں تیل لگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ اِلَّا

یہ حدیث ابوحمزہ سے عنبسہ روایت کرتے ہیں۔

---

6876- أخرجه مسلم: الجنائز جلد2صفحه665‘ والترمذي: الجنائز جلد3صفحه356 رقم الحديث: 1048‘ والنسائي: الجنائز جلد4صفحه67 (باب وضع الثوب في اللحد) .

عَنْبَسَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

اس کو روایت کرنے میں ہارون بن مغیرہ اکیلے ہیں۔

6878 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، نَا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ، نَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِالْكَبْشِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مینڈھے کی قربانی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ اِلَّا عَنْبَسَةُ

یہ حدیث زہیر بن عدی سے عنبسہ روایت کرتے ہیں۔

6879 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَضِيتُ لِاُمَّتِي مَا رَضِيَ لَهَا ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں اپنی اُمت کے لیے اس شی پر راضی ہوں جس کے لیے ابن اُم عبد یعنی عبداللہ بن مسعود راضی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ

یہ حدیث منصور سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔

6880 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

---

6878- لم أجده عن انس رضي الله عنه بهذا اللفظ، ولكنه في الصحيح أنه ﷺ ضحى بكبشين . أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه646 رقم الحديث: 1712، ومسلم: الأضاحي جلد3صفحه1556 . وأما حديث: كان رسول الله ﷺ يضحي بكبش: فهو عن أبي سعيد رضي الله عنه أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد 3صفحه95 رقم الحديث: 2796 .

6879- اسناده حسن لو لا شيخ الطبراني فلم أجده، فيه: أ - عمر بن أبي قيس: صدوق له أوهام . ب - والحديث أخرجه البزار جلد3صفحه249، كشف الأستار . والطبراني في الكبير جلد 9صفحه77 . والحاكم في مستدركه جلد3صفحه317-318 . وقال: صحيح على شرط الشيخين، ووافقه الذهبي . وانظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه393 .

6880- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه441 رقم الحديث: 893، ومسلم: الامارة جلد3صفحه1459 .

يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثَنَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے' اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے ابوحفص روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن معین اکیلے ہیں۔

**6881** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثَنَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَيُنْسَاَ فِي اَجَلِهِ، فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو' رزاق زیادہ ہو تو وہ اللہ سے ڈرے اور صلہ رحمی کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ

یہ حدیث منصور سے ابوحفص الابار روایت کرتے ہیں۔

**6882** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، ثَنَا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، اَنَّ عَلِيًّا، جَمَعَ النَّاسَ فِي الرَّحَبَةِ وَاَنَا شَاهِدٌ، فَقَالَ: اَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلًا سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، فَقَامَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ رَجُلًا، فَشَهِدُوا اَنَّهُمْ سَمِعُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذٰلِكَ

حضرت عمیر بن سعید سے روایت ہے کہ حضور علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مقام رحبہ میں جمع کیا' میں وہاں موجود تھا' آپ نے اس آدمی کو اللہ کی قسم دلوائی' جس نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا تھا کہ آپﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار۔ اٹھارہ آدمی کھڑے ہوئے' ان سب نے گواہی دی کہ انہوں نے رسول اللہﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

---

**6881**- اسناده صحيح: لو لا شيخ الطبراني فلم أجده .

**6882**-قال الحافظ الهيثمي: اسناده حسن . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه111 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ

یہ حدیث زبیر بن عدی سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔

6883 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، نَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، نَا هُشَيْمٌ، ثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت صخرہ الغامدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت دے!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا أَبُو الْأَحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

یہ حدیث مالک سے ابوالاحوص روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں احمد بن منیع اکیلے ہیں۔

6884 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الدُّنْيَا النَّصِيبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ، لَوْ أَنَّ النُّطْفَةَ الَّتِي أَخَذَ اللَّهُ عَلَيْهَا الْمِيثَاقَ أُلْقِيَتْ عَلَى صَخْرَةٍ لَخَلَقَ اللَّهُ مِنْهَا إِنْسَانًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے' اگر پانی کے قطرے سے جس کے متعلق اللہ عزوجل نے جان کا پیدا کرنا لکھا ہے' اگر وہ پتھر پر ڈالا جائے تو اس سے اللہ عزوجل انسان کو ضرور پیدا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي الدُّنْيَا، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ

یہ حدیث ابن جریج سے یحییٰ بن ابی الدنیا روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن مہران اکیلے ہیں۔

6885 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حالت

---

6883- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه36 رقم الحديث: 2606' والترمذي: البيوع جلد 3صفحه508 رقم الحديث: 1212 وقال: حسن . وابن ماجة: التجارات جلد2صفحه752 رقم الحديث: 2236 .

6884- اسناده فيه: يحيى بن أبي الدنيا النصيبي: ضعفه أبو حاتم . انظر: الجرح والتعديل جلد9صفحه142 . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه299 .

6885- تقدم تخريجه .

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ بَكْرٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اُغَطِّي سُفْلِي وَاَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يُبَاشِرُنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حیض میں اپنے والے حصے کو ڈھانپ لیتی' پھر نیچے حضور ﷺ میرے ساتھ لیٹ جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

یہ حدیث نافع بن حجاج اور حجاج سے عمرو بن ابوقیس اور حفص بن غیاث روایت کرتے ہیں۔

**6886** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، ثَنَا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ، ثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! مجھے تُو بخل سے اپنی پناہ میں رکھ!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ اِلَّا هَارُونُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ

یہ حدیث شعیب بن حجاب سے ہارون بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بہز بن اسد اکیلے ہیں۔

**6887** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ، قَالَا، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي، وَكُنْتُ مُسْنِدَتَهُ اِلَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا میرے سینے اور گردن کے درمیان' آپ میرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر آئے' ان کے پاس مسواک تھی' حضور ﷺ نے مسواک مانگی' آپ نے عبدالرحمٰن سے مسواک پکڑی' آپ کا ارادہ مسواک کرنے کا تھا لیکن

---

**6886**- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه101 رقم الحديث: 2893' ومسلم: الذكر جلد4صفحه2080 .

**6887**- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7صفحه750 رقم الحديث: 4449' وأحمد: المسند جلد 6صفحه223 رقم الحديث: 25696 بنحوه .

صَدْرِي، فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ وَمَعَهُ سِوَاكٌ، فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذَ السِّوَاكَ مِنْهُ، فَجَعَلَ يُرِيدُ اَنْ يَسْتَاكَ فَلَا يَقْدِرُ، فَاَخَذْتُ السِّوَاكَ مِنْهُ، فَطَيَّبْتُهُ، ثُمَّ دَفَعْتُهُ اِلَيْهِ، فَجَعَلَ يَسْتَنُّ بِهِ، فَثَقُلَتْ يَدُهُ، فَجَعَلْتُ اَسْمَعُهُ يَقُولُ: فِي الرَّفِيقِ الْاَعْلَى، فَقُبِضَ وَاَنَا لَا اَشْعُرُ

آپ چبانے کی طاقت نہیں رکھتے تھے میں نے مسواک لی میں نے اس کو نرم کیا پھر آپ کو دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک کرنے لگے آپ کے ہاتھ کانپ رہے تھے آپ پڑھ رہے تھے: رفیق الاعلیٰ! جب آپ کا وصال ہوا مجھے معلوم ہی نہیں ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے معمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں رباح بن یزید اکیلے ہیں۔

**6888** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، ثَنَا اَبِي، عَنْ عِيسَى بْنِ مُوسَى الْغُنْجَارُ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انگور کو کرم کے نام سے نہ پکارو!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْغُنْجَارُ

یہ حدیث اعمش سے ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں غنجار اکیلے ہیں۔

**6889** - وَبِهِ: عَنْ اَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ

یہ حدیث رقبہ سے ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔

**6890** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ

---

**6888**- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه580 رقم الحديث: 6182، ومسلم: الألفاظ جلد4صفحه1763 .

**6889**- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه148 رقم الحديث: 5173، ومسلم: النكاح جلد2صفحه1053 .

**6890**- اسناده فيه: أ- عبد العزيز بن حصين: ضعيف . ب- عبد الكريم أبو أمية: ضعيف . وضعفه الحافظ الهيثمي بعبد العزيز

عَوْنٍ النَّسَائِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ يُشَارَ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ فِي دِينٍ اَوْ دُنْيَا، اِلَّا مَنْ عَصَمَ اللّٰهُ

فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کے بُرا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کی طرف دین یا دنیا کے معاملہ میں انگلی کے ساتھ اشارہ کیا جائے' مگر جس کو اللہ بچائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

یہ حدیث عبدالکریم سے اسحاق بن حصین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حجر اکیلے ہیں۔

**6891** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عَوْنٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْهِلَالِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي السَّلِيلِ ضُرَيْبِ بْنِ نُقَيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَمِعْتُ دُعَاءَكَ اللَّيْلَةَ، وَالَّذِي وَصَلَ اِلَيَّ مِنْهُ اَنَّكَ تَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي، وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي، فَقَالَ: هَلْ تَرَاهُنَّ تَرَكْنَ شَيْئًا؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کی رات والی دعا میں نے سن لی۔ جو بات اس میں سے مجھے ملی ہے' وہ یہ کہ آپ فرمارہے تھے: اے اللہ! میرے لیے میرے گناہ بخش دے! میرے لیے میرے گھر کو وسیع کر دے! جو رزق تُو نے مجھے دیا ہے اس میں برکت ڈال دے! آپ نے فرمایا: تُو نے اُن میں سے کوئی چیز ترک ہوتی دیکھی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْهِلَالِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت سعید جریری سے یہ حدیث عبدالحمید ہلالی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کے ساتھ علی بن حجر اکیلے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ سے صرف اس سند کے ساتھ روایت ہے۔

**6892** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

فقط. انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 299-300 .

**6891**- أخرجه الطبراني في الصغير جلد 2 صفحه 90-91 وقال: لم يروه عن سعيد الجريري الا عبد الحميد بن الحسن . تفرد به: علي بن حجر .

**6892**- أخرجه أبو داؤد: الفرائض جلد 3 صفحه 120 رقم الحديث: 2889' والترمذي. التفسير جلد 5 صفحه 24

عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلَالَةِ، فَقَالَ: تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ

حضور ﷺ سے آیت کلالہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: آپ کو گرمی والی آیت ہی کافی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حجاج سے معتمر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**6893** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخُزَزِ بْنِ عَمْرٍو الطَّبَرَانِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . وَالْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ بَعْدِي اُمُورٌ وَاُثْرَةٌ ، فَقَالُوا: فَمَا تَاْمُرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: تُؤَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ وَتَسْاَلُونَ اللّٰهَ الَّذِي لَكُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے ناپسندیدہ کام اور ترجیحات دیکھو گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو آپ کیا حکم دیتے ہیں جو یہ زمانہ پائے؟ آپ نے فرمایا: تم وہ حق ادا کرتے رہو جو تمہارے ذمہ ہے اور اللہ عزوجل ان سے تمہارے متعلق پوچھ لے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، تفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ . وَحَدِيثُ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عِنْدَ الثَّوْرِيِّ وَالنَّاسِ

یہ حدیث اعمش' ابوحازم سے اور اعمش سے یحییٰ بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**6894** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخُزَزِ الطَّبَرَانِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

رقم الحديث: **3042**' وأحمد: المسند جلد**4**صفحه**361** رقم الحديث: **18632** .

**6893**- اسناده لعله حسن' فيه: أحمد بن عبد العزيز الواسطى ذكره ابن حبان فى الثقات وقال: حدثنا عنه قتيبة بنسخ حسان تشبه أحاديث الأثبات . انظر: الثقات جلد **8**صفحه**25** . والحديث أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد **2** صفحه **80** ولم يعرف الحافظ الهيثمى أحمد بن عبد العزيز الواسطى . انظر: مجمع الزوائد جلد**7** صفحه**286** .

**6894**- اسناده فيه: الوليد بن سلمة الطبرانى الأزدى: اتهم بالكذب والوضع . انظر: لسان الميزان جلد **6**صفحه**222** .

ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ سَلَمَةَ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا أَبِي الْوَلِيدُ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلْقُلُوبِ صَدَأً، قَالُوا: فَمَا جَلَاؤُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: جَلَاؤُهَا الِاسْتِغْفَارُ

حضور ﷺ نے فرمایا: دلوں کو زنگ لگ جاتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کو اتارنے کے لیے کیا شی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کو اُتارنے کے لیے استغفار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے نصر بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن سلمہ اکیلے ہیں۔

**6895** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخُرَزِ بْنِ عَمْرٍو، ثَنَا صَالِحُ بْنُ بِشْرٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ، نَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ بَعَثَنِي بِتَمَامِ مكارِمِ الْأَخْلَاقِ، وكَمَالِ مَحَاسِنِ الْأَفْعَالِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے اچھے اخلاق اور اچھے افعال مکمل کرنے کے لیے بھیجا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث یوسف بن محمد سے عمر بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن بشیر اکیلے ہیں۔

**6896** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخُرَزِ بْنِ عَمْرٍو، ثَنَا صَالِحُ بْنُ بِشْرٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ، نَا مِسْوَرُ بْنُ الصَّلْتِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنی ذات اور اپنی اولاد اپنے گھر والوں اور رشتہ داروں قریبی اور دور والوں پر خرچ کرتا ہے وہ

---

والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه184 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه210 .

**6895**- اسناده فيه: أ- عمر بن ابراهيم القرشي: متهم بالكذب . ب- يوسف بن محمد بن المنكدر: ضعف . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بعمر فقط . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه191 .

**6896**- اسناده فيه: أ - عمر بن ابراهيم بن خالد القرشي: قال عنه الدارقطني: كذاب خبيث . انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحه280 . ب- مسور بن الصلت: متروك . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بمسور بن الصلت . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه122 .

الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْفَقَ الْمَرْءُ عَلَى نَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَاَهْلِهِ وَذِى رَحِمِهِ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ

صدقہ کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، بِهَذَا التَّمَامِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا مِسْوَرُ بْنُ الصَّلْتِ، وَلَا عَنْ مِسْوَرٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث مکمل محمد بن منکدر سے مسور بن صلت اور مسور سے عمر بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن بشیر اکیلے ہیں۔

**6897** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْبَيْرُوتِيُّ؛ مَكْحُولٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْقَرْدُوَانِيُّ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ رَجَاءَ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ، وَلَا صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل خیانت والے مال دار اور نماز بغیر وضو کے قبول نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث مکحول سے سلیمان بن داؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبیداللہ بن یزید اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**6898** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْبَيْرُوتِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْشُونِ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں لگنے والا غبار اور جہنم کا دھواں دونوں اکٹھے مسلمان کے پیٹ میں جمع نہیں ہو سکتے ہیں۔

---

**6897**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن يزيد بن ابراهيم الحراني القردواني: مجهول . ب - سليمان بن أبي داؤد الحراني: ضعيف جدًا . والحديث أخرجه البزار جلد1صفحه132 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه230 .

**6898**- اسناده فيه: سليمان بن أبي داؤد: ضعيف جدًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه289 .

سَبِيلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

یہ حدیث مکحول سے سلیمان بن ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**6899** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْاَنْطَاكِيُّ، ثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ، ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ، وَكُلِّ مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پھاڑنے والے درندے اور اُچکنے والے پرندے کو کھانے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو الْجَوَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ

یہ حدیث سفیان سے ابوالجواب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن غالب اکیلے ہیں۔

**6900** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْاَنْطَاكِيُّ، نَا غُصْنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا شَكَكْتَ فِي صَلَاتِكَ فَلْيَكُنِ الشَّكُّ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں نماز میں شک ہو جائے وہ شک چوتھی یا پانچویں رکعت میں ہو۔

---

**6899**- أخرجه مسلم: الصيد جلد 3 صفحه1534، وأبو داود: الأطعمة جلد3صفحه354 رقم الحديث: 3803، والنسائي: الصيد جلد7صفحه182 (باب اباحة أكل لحوم الدجاج)، والدارمي: الأضاحى جلد 2صفحه116 رقم الحديث: 1082 .

**6900**- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2صفحه244-245 رقم الحديث: 398، وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 381 رقم الحديث: 1209، وأحمد: المسند جلد 1صفحه242 رقم الحديث: 1661 . ولفظه: ...... فان لم يدر ثلاثًا صلى أو أربعًا فليبن على ثلاثٍ...... . وقال الترمذي: حسن غريب صحيح . وانظر: تلخيص الحبير جلد2صفحه5 رقم الحديث: 8 .

فِی الْخَامِسَةِ اَوِ الرَّابِعَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا غُصْنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْاَنْطَاكِیُّ

یہ حدیث ابن ثوبان سے غصن بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن غالب انطاکی اکیلے ہیں۔

**6901** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْبَيْرُوتِیُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، نَا غُصْنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَجَعَلَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، يُصَلِّی الظُّهْرَ فِی آخِرِ وَقْتِهَا، وَيُصَلِّی الْعَصْرَ فِی اَوَّلِ وَقْتِهَا، ثُمَّ يَسِيرُ وَيُصَلِّی الْمَغْرِبَ فِی آخِرِ وَقْتِهَا مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ، وَيُصَلِّی الْعِشَاءَ فِی اَوَّلِ وَقْتِهَا حِينَ يَغِيبُ الشَّفَقُ، ثُمَّ قَالَ حِينَ دَنَا: اِنَّا نَازِلُونَ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَبُوكَ، فَلَا يَسْبِقْنَا اَحَدٌ اِلَى الْمَاءِ قَالَ مُعَاذٌ: فَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ سَبَقَ اِلَى الْمَاءِ، فَاِذَا رَجُلَانِ قَدْ سَبَقَا اِلَى الْمَاءِ فَاسْتَقَيَا فِی قِرْبَتَيْنِ مَعَهُمَا، وكَدَّرَا الْمَاءَ، فَقُلْتُ: اَبَعْدَ نَهْیِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقْتُمَا وَاسْتَقَيْتُمَا؟ وَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَمْ اَنْهَكُمْ اَنْ لَا يَسْبِقَنَا اِلَى الْمَاءِ اَحَدٌ، فَدَعَا بِالْقِرْبَتَيْنِ فَصُبَّتَا فِی الْمَاءِ، فَتَوَضَّاَ، وَتَمَضْمَضَ فِی الْمَاءِ، وَدَعَا اللّٰهَ، فَفَاضَ الْمَاءُ،

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ غزوۂ تبوک میں نکلے' آپ نے ظہر اور عصر اکٹھی پڑھی' یعنی ظہر کو آخری وقت اور عصر کو اوّل وقت میں' پھر چلے' مغرب کو آخری وقت یعنی شفق غروب ہونے سے پہلے اور عشاء کو اوّل وقت یعنی شفق غروب ہونے کے وقت پڑھا۔ پھر فرمایا: قریب ہے اگر اللہ نے چاہا تو ہم کل تبوک کے مقام پر پہنچیں گے' ہم سے کوئی بھی پانی کی طرف پہلے نہیں جائے گا۔ حضرت معاذ فرماتے ہیں: میں وہ پہلا شخص ہوں جو سب سے پہلے پانی تک پہنچا' میری نظر پڑی تو دو آدمی پانی تک پہلے پہنچ چکے تھے۔ ان دونوں نے اکٹھے اپنی مشکوں مین پانی بھرا اور پانی کو گدلا کر دیا۔ میں نے کہا: کیا رسول کریم ﷺ کے منع کرنے کے بعد بھی تم پہلے آ گئے اور پانی بھر لیا؟ اتنے میں رسول کریم ﷺ بھی تشریف لائے اور فرمایا: کیا میں نے تم کو منع نہ کیا کہ کوئی ہم سے پہلے پانی کی طرف نہ آئے۔ آپ نے دو مشکیں منگوا کر پانی میں ڈالیں' وضو کیا اور پانی میں کُلّی کی' اللہ سے دعا کی تو پانی بہہ نکلا' ارشاد فرمایا: اے معاذ! گویا کہ اگر تیری عمر لمبی ہو تو دیکھے جو کچھ

**6901**- اسناده حسن' فيه: أ- غصن بن اسماعيل الأنطاكی ذكره ابن حبان فی الثقات وقال: ربما خالف . انظر: الثقات (**419**) . لسان الميزان جلد **4** صفحه **240** . ب- ابن ثوبان هو عبد الرحمٰن بن ثابت بن ثوبان: صدوق يخطئ . ولم يعرف الحافظ الهيثمی غصن بن اسماعيل . انظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **163** .

فَقَالَ: كَأَنَّكَ يَا مُعَاذُ إِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ تَرَى مَا هَا هُنَا قَدْ مُلِءَ جِنَانًا

یہاں ہو کہ لوگوں سے بھر چکا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا غُصْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ

اس حدیث کو ابن ثوبان سے صرف غصن بن اسماعیل نے ہی روایت کیا۔ محمد بن غالب اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**6902** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَيْرُوتِيُّ، ثَنَا الْيَمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ حُمَيْدٍ الْمَهْرِيِّ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْهَدِيَّةُ إِلَى الْإِمَامِ غُلُولٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امام کی طرف تحفہ بھیجنا خیانت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ

یہ حدیث خیر بن نعیم سے خالد بن حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمیر اکیلے ہیں۔

**6903** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْبَيْرُوتِيُّ، ثَنَا الْيَمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا أَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو رِمْثَةَ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى، ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ، حَتَّى رَأَيْنَا وَضَحَ خَدَّيْهِ

حضرت ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو ابورمثہ نے نماز پڑھائی' فرمایا: میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز میں شریک تھا' پھر آپ نے دائیں بائیں جانب سلام پھیرا یہاں تک کہ ہم نے دونوں رخسار کو دیکھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابورمثہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

---

6902- اسناده فيه: يمان بن سعيد المصيصي: ضعيف ـ انظر: لسان الميزان جلد6صفحه316 ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه154 ـ

6903- اسناده فيه: أ- اليمان بن سعيد المصيصي: ضعيف ـ انظر: لسان الميزان جلد6صفحه316 ـ ب- المنهال بن خليفة العجلي: ضعيف ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه149 ـ

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ

اس کو روایت کرنے میں اشعث بن شعبہ اکیلے ہیں۔

**6904** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا الْيَمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا اَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ، ثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ: (لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23) قَالَ: مَا كَانَ بَطْنٌ مِنْ بُطُونِ قُرَيْشٍ اِلَّا كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ قَرَابَةٌ قَرِيبَةٌ، فَقَالَ لَهُ: قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا اَنْ تَوَدُّونِي عَلَى قَرَابَتِي مِنْكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد' لا اسئلکم علیه اجرًا الا المودة فی القربٰی '' کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جو بھی قریش کی پشت میں تھا ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرابت حاصل ہے۔ آپ کو کہا گیا: ''آپ فرمائیں میں تم سے (اس تبلیغ دین پر) کوئی معاوضہ نہیں مانگتا ہوں مگر یہ کہ میرے رشتے داروں سے محبت کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى اِلَّا وَرْقَاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ

یہ حدیث عبدالاعلیٰ سے ورقاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اشعث بن شعبہ اکیلے ہیں۔

**6905** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ اَبِي حَنْظَلَةَ الصَّيْدَاوِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْجُبْلَانِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي هَذِهِ الْاُمَّةِ خَسْفٌ، وَقَذْفٌ، وَمَسْخٌ، فِي مُتَّخِذِي الْقَيْنَاتِ، وَلَابِسِي الْحَرِيرِ، وَشَارِبِي الْخُمُورِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس اُمت میں شکلوں کا بگڑنا اور دھنسا ہوگا' شکلیں بگڑیں گی' زنا اور ریشم پہننے والے اور شراب پینے والوں کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ

یہ حدیث زیادہ الجصاص سے محمد بن خالد الوہبی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن

---

**6904**- أصله عند البخارى من طريق سعيد بن جبير . أخرجه البخارى: التفسير جلد 8 صفحه 426 رقم الحديث: 4818' والترمذى: التفسير جلد 5 صفحه 377 رقم الحديث: 3251' والطبرانى فى الكبير جلد 11 صفحه 346 رقم الحديث: 12238 .

**6905**- اسناده فيه: زياد الجصاص: ضعيف' والحديث أخرجه الطبرانى فى الصغير ( 7612 ) . وانظر: مجمع الزوائد (1418) .

صدقہ اکیلے ہیں۔

**6906** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ اَبِى حَنْظَلَةَ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الصَّيْدَاوِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِى الْجَوْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، وَيُحِبُّ مَعَالِيَ الْاُمُورِ، وَيَكْرَهُ سَفْسَافَهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے معاملات آپس میں تیار کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور خون بہانے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث محمد بن صالح النمار سے عبدالرحمٰن بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**6907** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَافَى، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الصَّيْدَاوِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، ثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْسَحُ الرَّجُلُ جَبْهَتَهُ مِنَ التُّرَابِ حَتَّى يَفْرُغَ مِنَ الصَّلَاةِ، وَلَا بَاْسَ اَنْ يَمْسَحَ الْعَرَقَ عَنْ صُدْغَيْهِ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز کی حالت میں کوئی بھی اپنی پیشانی سے مٹی صاف نہ کرے کنپٹیوں سے پسینہ صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث مکحول سے عثمان بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن شعیب بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

---

**6906**- اسناده حسن لو لا عثمان بن سعيد الصيداوى فلما اجده فيه: أ - محمد بن شعيب بن شابور: صدوق . ب - عبد الرحمٰن بن سليمان بن أبى الجون: صدوق يخطئ . ج - محمد بن صالح بن دينار التمار المدنى: صدوق . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه191 .

**6907**- اسناده فيه: عيسى بن عبد الله بن الحكم بن النعمان الأنصارى، عامة ما يرد به لا يتابع عليه . قال ابن عدى . انظر: لسان الميزان جلد4صفحه400 . وانظر: مجمع الزوائد (8712) .

**6908** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَافَى، نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَقَّارُ قَالَ: قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ، وَأَنَا أَسْمَعُ، قَالَ الثَّوْرِيُّ: قَالَ مُجَالِدٌ: قَالَ أَبُو الْوَدَّاكِ: قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ أَخِي مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا رَبِّ أَرِنِي الَّذِي كُنْتَ أَرَيْتَنِي فِي السَّفِينَةِ، فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ: يَا مُوسَى، إِنَّكَ سَتَرَاهُ، فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى أَتَاهُ الْخَضِرُ، وَهُوَ طَيِّبُ الرِّيحِ، حَسَنُ بَيَاضِ الثِّيَابِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ، إِنَّ رَبَّكَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللّٰهِ ـ قَالَ مُوسَى: هُوَ السَّلَامُ، وَمِنْهُ السَّلَامُ، وَإِلَيْهِ السَّلَامُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الَّذِي لَا أُحْصِي نِعَمَهُ، وَلَا أَقْدِرُ عَلَى شُكْرِهِ إِلَّا بِمَعُونَتِهِ ـ ثُمَّ قَالَ مُوسَى: أُرِيدُ أَنْ تُوصِيَنِي بِوَصِيَّةٍ يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهَا بَعْدَكَ ـ فَقَالَ الْخَضِرُ: يَا طَالِبَ الْعِلْمِ، إِنَّ الْقَائِلَ أَقَلُّ مَلَالَةً مِنَ الْمُسْتَمِعِ، فَلَا تُمِلَّ جُلَسَاءَكَ إِذَا حَدَّثْتَهُمْ، وَاعْلَمْ أَنَّ قَلْبَكَ وِعَاءٌ، فَانْظُرْ مَاذَا تَحْشُو بِهِ وِعَاءَكَ، وَاعْزِفْ عَنِ الدُّنْيَا، وَانْبِذْهَا وَرَاءَكَ، فَإِنَّهَا لَيْسَتْ لَكَ بِدَارٍ، وَلَا لَكَ فِيهَا مَحَلُّ قَرَارٍ، وَإِنَّهَا جُعِلَتْ بُلْغَةً لِلْعِبَادِ، وَلِيَتَزَوَّدُوا مِنْهَا لِلْمَعَادِ ـ وَيَا مُوسَى، وَطِّنْ نَفْسَكَ عَلَى الصَّبْرِ تُلَقَّى الْحِكَمَ، وَأَشْعِرْ قَلْبَكَ التَّقْوَى تَنَلِ الْعِلْمَ، وَرَضِّ نَفْسَكَ عَلَى الصَّبْرِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بھائی موسیٰ نے عرض کی: اے میرے رب! مجھے وہ چیز دکھا جو تُو نے مجھے کشتی میں دکھائی تھی تو اللہ نے ان کی طرف وحی کی: اے موسیٰ! عنقریب تُو اسے دیکھ لے گا۔ وہ تھوڑی دیر ٹھہرے یہاں تک کہ اس کے پاس حضرت خضر آئے' خوشبو لگا کر اور خوبصورت سفید کپڑے پہن کر اور کہا: السلام علیکم! اے موسیٰ بن عمران! بے شک تیرا رب تجھ پر سلامتی فرماتا ہے اور رحمت بھیجتا ہے' تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اللہ کی صفت سلام ہے' سلامتی اُسی کی طرف سے ہے اور سلامتی اُسی کی طرف لوٹتی ہے' اللہ کا شکر ہے جو عالمین کا پروردگار ہے' اس کی نعمتوں کو شمار نہیں کیا جا سکتا اور اس کی مدد کے بغیر میں اس کے شکر کی توفیق بھی نہیں رکھتا۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: میں چاہتا ہوں آپ مجھے کوئی ایسی وصیت فرمائیں جس کے ذریعے آپ کے جانے کے بعد اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔ خضر علیہ السلام نے کہا: اے علم کے متلاشی! بے شک سننے والے سے کم اُکتانے والا ہے' جب آپ اپنے پاس بیٹھنے والوں سے گفتگو فرمائیں تو انہیں اُکتانا نہیں ہے' تیرا دل برتن کی مانند ہے۔ اس بات کا خیال رکھ کہ تُو اپنے برتن میں کیا جمع کر رہا ہے' دنیا سے منہ موڑ لے' اس کو اپنے پیچھے ڈال دے۔ یہ تیرا ہمیشہ کا گھر نہیں ہے اور نہ ہی تیرے لیے اس میں مستقل ٹھہرنے کا کوئی مقام ہے۔ اس کو بندوں کے لیے

**6908**- اسناده فيه: زكريا بن يحيى الوقار: متهم بالوضع والكذب ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد**10** صفحه**335-336**

تَخلص مِنَ الْاِثْمِ ۔ يَا مُوسَى، تَفَرَّغْ لِلْعِلْمِ اِنْ كُنْتَ تُرِيدُهُ، فَاِنَّمَا الْعِلْمُ لِمَنْ يَفْرَغُ لَهُ، وَلَا تَكُونَنَّ مِكْثَارًا بِالْمَنْطِقِ مِهْذَارًا، اِنَّ كَثْرَةَ الْمَنْطِقِ تُشِينُ الْعُلَمَاءَ، وَتُبْدِى مَسَاوِءَ السُّخَفَاءِ، وَلَكِنْ عَلَيْكَ بِذِى اقْتِصَادٍ، فَاِنَّ ذَلِكَ مِنَ التَّوْفِيقِ وَالسَّدَادِ، وَاَعْرِضْ عَنِ الْجُهَّالِ، واحْلُمْ عَنِ السُّفَهَاءِ، فَاِنَّ ذَلِكَ فَضْلُ الْحُكَمَاءِ، وزَيْنُ الْعُلَمَاءِ، اِذَا شَتَمَكَ الْجَاهِلُ فَاسْكُتْ عَنْهُ سِلْمًا، وجانِبْهُ حَزْمًا، فَاِنَّ مَا بَقِىَ مِنْ جَهْلِهِ عَلَيْكَ، وَشَتْمِهِ اِيَّاكَ اَكْثَرُ وَاَعْظَمُ ۔ يَا ابْنَ عِمْرَانَ، اَلَا تَرَى اَنَّكَ مَا اُوتِيتَ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيلًا، فَاِنَّ الِانْدِلَاتَ، وَالتَّعَسُّفَ مِنَ الِاقْتِحَامِ وَالتَّكَلُّفِ، يَا ابْنَ عِمْرَانَ، لَا تَفْتَحَنَّ بَابًا لَا تَدْرِى مَا غَلْقُهُ، وَلَا تُغْلِقَنَّ بَابًا لَا تَدْرِى مَا فَتْحُهُ ۔ يَا ابْنَ عِمْرَانَ، مَنْ لَا تَنْتَهِى مِنَ الدُّنْيَا نَهْمَتُهُ، وَلَا تَنْقَضِى مِنْهَا رَغْبَتُهُ، كَيْفَ يَكُونُ عَابِدًا؟ مَنْ يَحْقِرُ حَالَهُ، وَيَتَّهِمُ اللّٰهَ بِمَا قَضَى لَهُ، كَيْفَ يَكُونُ زَاهِدًا؟ هَلْ يَكُفَّ عَنِ الشَّهَوَاتِ مَنْ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ هَوَاهُ؟ وَيَنْفَعُهُ طَلَبُ الْعِلْمِ، وَالْجَهْلُ قَدْ حَوَاهُ؟ لَاَنَّ سَفَرَهُ اِلَى آخِرَتِهِ وَهُوَ مُقْبِلٌ عَلَى دُنْيَاهُ ۔ يَا مُوسَى، تَعَلَّمْ مَا تَعْمَلُ لِتَعْمَلَ بِهِ، وَلَا تَعَلَّمْهُ لِيُتَحَدَّثَ بِهِ، فَيَكُونُ عَلَيْكَ بورُهُ، وَيَكُونُ لِغَيْرِكَ نُورُهُ ۔ يَا مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ، اجْعَلِ الزُّهْدَ وَالتَّقْوَى لِبَاسَكَ، وَالْعِلْمَ وَالذِّكْرَ كَلَامَكَ، واسْتَكْثِرْ مِنَ الْحَسَنَاتِ، فَاِنَّكَ مُصِيبُ السَّيِّئَاتِ، وَزَعْزِعْ بِالْخَوْفِ قَلْبَكَ، فَاِنَّ ذَلِكَ

ضروری بنایا گیا ہے۔ بندے کو چاہیے کہ آخرت کے لیے اس سے زادِراہ لے۔ اے موسیٰ علیہ السلام! اپنے نفس کو صبر کا عادی بنا! تجھے حکمتیں حاصل ہوں گی۔ تقویٰ کو اپنا شعار بنا' علم پائے گا' اپنے نفس کو صبر پر راضی کر' گناہ سے پاک ہوگا' اے موسیٰ! علم صرف اسی کو حاصل ہوگا جو اپنے آپ کو اس کے لیے فارغ کر لے' اگر تُو چاہتا ہے تو اپنے آپ کو فارغ بنا۔ زیادہ فضول بولنے والا مت بن کیونکہ زیادہ بولنا علماء کو عیب لگاتا ہے' کم عقلوں کی بُرائی ظاہر کرتا ہے لیکن میانہ روی تجھ پر لازم ہے' یہ توفیق اور روکنے سے ہوتی ہے' جاہلوں سے منہ موڑ لے' بے وقوفوں کو برداشت کر کیونکہ یہ حکماء کی فضیلت ہے اور علماء کی زینت ہے' جب کوئی جاہل تجھے گالی دے تو اپنی سلامتی کے لیے خاموش رہ' ان سے ایک طرف ہوجا احتیاط کرتے ہوئے کیونکہ اس کی تجھ پر جہالت اور تجھے گالی دینے سے جو چیز باقی رہتی ہے وہ بہت بڑی ہے۔ اے ابن عمران! کیا آپ نہیں دیکھتے جو علم آپ کو دیا گیا وہ قلیل ہے' کیونکہ اندلات (تعسف) کا تعلق تکلف اور بناوٹ سے ہے۔ اے ابن عمران! تُو ایسا دروازہ مت کھول جسے بند کرنا' نہ جانتا ہو اور ایسے دروازے کو بند مت کر' جسے کھولنا نہ جانتا ہو۔ اے ابن عمران! جس کی دنیا کی حرص ختم نہیں ہوتی' اس سے محبت ختم نہیں' وہ عابد کیسے کہلا سکتا ہے؟ جو اپنے حال کو حقیر بنائے' اللہ کے فیصلے کو اتہام لگائے' وہ زاہد کیسے ہوسکتا ہے؟ جس پر نفسانی خواہشات نے غلبہ کرلیا ہو' کیا وہ ان خواہشوں سے رُک سکتا ہے؟ اور طلبِ علم اسے نفع

يُرْضِي رَبَّكَ، وَاعْمَلْ خَيْرًا، فَإِنَّكَ لَا بُدَّ عَامِلٌ سِوَاهُ، قَدْ وُعِظْتَ إِنْ حَفِظْتَ، فَتَوَلَّى الْخَضِرُ، وَبَقِيَ مُوسَى حَزِينًا مَكْرُوبًا

دے سکتا ہے جبکہ جہالت نے اسے گھیر رکھا ہو؟ کیونکہ اس کا سفر تو آخرت کی طرف ہے اور وہ دنیا کو دیکھ رہا ہے۔اے موسیٰ! عمل کی چیزوں کا علم حاصل کرتا کہ تُو ان پر عمل کرے۔ایسے چیزیں مت سیکھ جن سے صرف گفتگو کر سکے۔وہ تجھ پر بوجھ ہوں گی اور تیرے غیر کے لیے روشنی۔اے موسیٰ بن عمران! زہد وتقویٰ کو اپنا لباس بنا۔علم اور ذکر کو اپنا کلام بنا۔ زیادہ سے زیادہ نیکیاں کر۔ تُو سیئات کو پہنچنے والا ہے۔خوف سے تیرا دل گھبرا اُٹھے' یہ چیز تیرے رب کو راضی کرے گی۔ اچھے کام کر کیونکہ سوا تیرے اس کا عامل کوئی نہیں' تجھے نصیحتیں کر دی گئی ہیں' اگر تُو نے یاد کیا۔حضرت خضر علیہ السلام واپس تشریف لے گئے اور موسیٰ علیہ السلام مصیبت زدہ آدمی کی طرح پریشان باقی رہ گئے۔

**6909** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ الطَّرَائِفِيُّ الرَّقِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأُمَوِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمَّتِي أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، قَدْ رُفِعَ عَنْهُمُ الْعَذَابُ، إِلَّا عَذَابَهُمْ أَنْفُسَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت' اُمت مرحومہ ہے' ان سے عذاب اُٹھا لیا گیا ہے' ان کو عذاب ان کے ہاتھوں کی وجہ سے دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

یہ حدیث سعید بن طارق سے سعید بن مسلمہ روایت کرتے ہیں۔

**6910** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے

**6909**- اسناده فيه: سعيد بن مسلمة الأموي: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه227 .

**6910**- اسناده فيه: أ- سعيد بن مسلمة: ضعيف . ب- ليث بن أبي سليم: صدوق اختلط أخيرًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه240-241 .

مَيْمُونٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُغِيثٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ بَعْدِي اَئِمَّةٌ يُعْطُونَ الْحِكْمَةَ عَلَى مَنَابِرِهِمْ، فَاِذَا نَزَلُوا نُزِعَتْ مِنْهُمْ، قُلُوبُهُمْ وَاَجْسَادُهُمْ شَرٌّ مِنَ الْجِيَفِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے ائمہ ہوں گے جن کو منبر پر حکمت دی جائے گی جب وہ منبر سے اُتریں گے تو ان سے کہا جائے گا: ان کے دل اور جسم مردار سے بدتر ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيثٍ وَهُوَ ابْنُ سُمَيٍّ اِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

یہ حدیث مغیث سے لیث روایت کرتے ہیں۔ مغیث سے مراد ابن سمی اس کو روایت کرنے میں سعید بن مسلمہ اکیلے ہیں۔

**6911** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْمِصِّيصِيُّ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ اَبِي مُغِيرَةَ الرَّمْلِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ بَرِيرَةَ، مَوْلَاةِ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتَحِلُ بِالْاِثْمِدِ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی لونڈی حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے حالتِ روزہ میں اثمد سرمہ لگایا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ اِلَّا مُغِيرَةُ بْنُ اَبِي مُغِيرَةَ، وَلَا عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ بَرِيرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابراہیم بن ابوعبلہ سے مغیرہ بن ابومغیرہ اور مغیرہ سے محمد بن مہران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابویوسف الہمدانی اکیلے ہیں۔ حضرت بریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6912** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدِ بْنِ اَبِي الْعُيُونِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ سَعِيدٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (قبیلہ عرینہ والوں) کے ہاتھ کاٹے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیں ڈالی گئیں' قبیلہ عرینہ

---

**6911**- اسناده فيه: أ- شيخ الطبرانى . ب- أبو يوسف الصيدلانى . ج- محمد بن مهران المصيصى . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه170 .

**6912**- أصله عند البخارى ومسلم من حديث طويل . أخرجه البخارى: الزكاة جلد3صفحه428 رقم الحديث: 1510' ومسلم: القسامة جلد3صفحه1296 .

عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ وَسَمَرَ الَّذِينَ اسْتَاقُوا سَرْحَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ

والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے کو مدینہ سے ہانک کر لے گئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ رَاشِدِ بْنِ اَبِي الْعُيُونِ

یہ حدیث منصور بن سعید سے جعفر بن برقان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن راشد بن ابی عیون اکیلے ہیں۔

**6913** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثَنَا فُهَيْرٌ يَحْيَى بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نافرمانی میں مانی ہوئی نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا فُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَيُّوبُ الْوَزَّانُ

یہ حدیث ابن جریج سے فہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ایوب الوزان اکیلے ہیں۔

**6914** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَمَرَاغًا مِنْ مِسْكٍ مِثْلَ مَرَاغِ دَوَابِّكُمْ فِي الدُّنْيَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک مشک کا مرغ ہوگا' تمہارے دنیا کے جانوروں کی طرح مرغ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ

یہ حدیث ابوحازم سے عبدالحمید بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سابور

**6913**- أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11 صفحه 589 رقم الحديث: 6696 . بلفظ: ......من نذر أن يعصيه فلا يعصه . وأبو داؤد: الأيمان جلد 3 صفحه 229 رقم الحديث: 3290' والترمذي: النذور جلد 4 صفحه 103 رقم الحديث: 1524 ولفظه عند أبي داؤد' والترمذي .

**6914**- اسناده فيه: عبد الحميد بن سليمان الخزاعي أبو عمر المدني: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 6 صفحه 196 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 415

اکیلے ہیں۔

**6915** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَفَقَ بِأُمَّتِي فَارْفُقْ بِهِ، وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو میری اُمت پر نرمی کرے اس پر نرمی کی جائے گی جو مشقت کرے گا اس پر مشقت کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث سفیان سے ابن مبارک روایت کرتے ہیں۔

**6916** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكَلْبِيُّ الْحَرَّانِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ النَّصِيبِيُّ، يَذْكُرُ أَنَّ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ خَبَّابٍ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِذَا قُمْنَا مِنْ عِنْدِكَ أَخَذْنَا فِي أَحَادِيثِ الْجَاهِلِيَّةِ . قَالَ: إِذَا جَلَسْتُمْ تِلْكَ الْمَجَالِسَ الَّتِي تَخَافُونَ مِنْهَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَقُولُوا عِنْدَ مَقَامِكُمْ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، يُكَفَّرُ عَنْكُمْ مَا أَصَبْتُمْ فِيهَا

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! جب ہم آپ کے پاس سے اُٹھتے ہیں تو ہم جاہلیت والی باتیں کرتے ہیں آپ نے فرمایا: جب تم ان مجالس میں بیٹھو جس میں تم کو اپنی جان پر خوف ہو تو اُٹھتے وقت پڑھو: ''سبحان اللّٰهم وبحمدك الى آخره''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكَلْبِيُّ

یہ حدیث زبیر بن عوام سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ الکلبی اکیلے

---

**6915**- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1458، وأحمد: المسند جلد6صفحه7 رقم الحديث: 24391 .

**6916**- أخرجه الطبراني في الصغير ( 7512) وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه143-144 .

ہیں۔

6917 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت میمونہ سے حالتِ احرام میں شادی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

یہ حدیث سعید بن میب سے اسماعیل بن امیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن مسلمہ اکیلے ہیں۔

6918 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثنا رُزَيْقُ بْنُ الْوَرْدِ، ثنا سَلْمٌ الْخَوَّاصُ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: اِذَا اَنَا مِتُّ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَمُوتَ فَمُتْ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: جب میں اور ابوبکر وعمر دنیا سے چلے جائیں گے تو اگر طاقت رکھتا ہو مرنے کی تو مر جانا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلْمٌ الْخَوَّاصُ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے ابوخالد الاحمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلم بن الخواص اکیلے ہیں۔

6919 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْمَنْبِجِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرْ اَحَدُكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی اپنا سایہ پانی میں نہ دیکھے۔

6917- أخرجه البخاري: الصيد جلد4صفحه62 رقم الحديث: 1837، ومسلم: النكاح جلد2صفحه1031 .

6918- اسناده فيه: سلم الخواص: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد (9719) .

6919- اسناده فيه: طلحة بن عمرو: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه115-116 .

اِلَى ظِلِّهِ فِي الْمَاءِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا اَبُو نُعَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث طلحہ سے ابونعیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلام اکیلے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6920** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحُنَيْنِيُّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ

حضرت کثیر بن عبداللہ مزنی اپنے والد سے وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک سوراخ سے دومرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِسْحَاقُ الْحُنَيْنِيُّ

یہ حدیث کثیر بن عبداللہ سے اسحاق حنینی روایت کرتے ہیں۔

**6921** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ، نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ كَرْدَمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ اَهْلُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! ایسے گھر سے نہ گزرو جس کے گھر والے بھوکے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ كَرْدَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحیم بن کردم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن قیس ضبی اکیلے ہیں۔

**6922** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

---

**6920**- اسناده فيه: أ - اسحاق بن ابراهيم الحنيني: ضعيف . ب - كثير بن عبدالله المزني: ضعيف متهم بالكذب . وانظر: مجمع الزوائد (**9318**) .

**6921**- أخرجه مسلم: الأشربة جلد**3**صفحه**1618**' وأبو داؤد: الأطعمة جلد **3** صفحه **361** رقم الحديث: **3831**' والترمذي: الأطعمة جلد**4**صفحه**264** رقم الحديث:**1815** .

**6922**- اسناده فيه: أ- خالد بن اسماعيل المخزومي: متهم بالكذب . ب- يوسف بن محمد بن المنكدر: ضعيف .

نَا اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْقَنَاعَةِ، فَاِنَّ الْقَنَاعَةَ مَالٌ لَا يَنْفَدُ

نے فرمایا: تم پر قناعت لازم ہے کیونکہ قناعت کرنے سے مال کم نہیں ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا ابْنُهُ يُوسُفُ، وَلَا عَنْ يُوسُفَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ان کے بیٹے یوسف اور یوسف سے خالد بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابویوسف الصیدلانی اکیلے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**6923** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھیں' جب وہ یہ پڑھ لیں تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اموال بچا لیے حق کے ساتھ' ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث عبدالکریم سے سلیمان بن ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

---

وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه259 .

6923- اسناده فيه: سليمان بن أبي داؤد الحراني: ضعيف جدًا . انظر: الجرح والتعديل جلد4صفحه115 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه200 . وانظر: مجمع الزوائدجلد1صفحه28 .

**6924** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، نَا اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، ثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا فَلَا آكُلُ مُتَّكِئًا

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

لَمْ يُدْخِلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ مِسْعَرٍ، وَعَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ جَبَلَةَ بْنَ سُحَيْمٍ اِلَّا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ

اس حدیث میں مسعر اور علی بن اقمر کے درمیان جبلہ بن سحیم کو مخلد بن یزید نے داخل کیا ہے۔

**6925** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ الطَّرَائِفِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْمَنْبِجِيُّ، ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَزْوَرِ، عَنْ هِشَامٍ الْقُرْدُوسِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الِاخْتِصَارُ فِي الصَّلَاةِ اسْتِرَاحَةُ اَهْلِ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوہلوں پر ہاتھ رکھنا نماز کے دوران جہنم والوں کی راحت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَزْوَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبداللہ بن ازور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

**6926** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ، ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُرَيْفِ بْنِ دِرْهَمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے بعد اس اُمت میں افضل حضرت ابوبکر ہیں' ان کے بعد حضرت عمر ہیں۔

---

**6924**- أخرجه البخاری: الأطعمة جلد **9** صفحه **451** رقم الحديث: **5398**' وأبو داؤد: الأطعمة جلد **3** صفحه **347** رقم الحديث: **3769**' والترمذی: الأطعمة جلد **4** صفحه **273** رقم الحديث: **1830** ولفظه عند الترمذی .

**6925**- اسناده فيه: عبد الله بن الأزور . ضعيف جدًا' قاله الأزدی: انظر: لسان الميزان جلد **5** صفحه **182** والحديث أخرجه البيهقی فی الكبری (**28712**) وانظر: مجمع الزوائد (**8812**) .

**6926**- أصله عند البخاری من طريق محمد ابن الحنفية . أخرجة البخاری: فضائل الصحابة جلد **7** صفحه **24** رقم الحديث: **3671**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **138** رقم الحديث: **883** ولفظه عند أحمد .

عَلِيٍّ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرَيْفِ بْنِ دِرْهَمٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عریف بن واہم سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

6927 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ جَمِيلٍ الرَّقِّيُّ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وشاهِدَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نکاح ایک ولی اور دو گواہوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ عَيَّاشٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ جَمِيلٍ

یہ حدیث جعفر بن برقان سے ہشام بن عروہ اور جعفر سے حسین بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن جمیل اکیلے ہیں۔

6928 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى الْجَدَّةَ السُّدُسَ

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دادی کو چھٹا حصہ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَاتِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث فرات بن سلیمان سے معمر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

6929 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

---

6927- اسناده فيه: على بن جميل الرقى: متهم بالوضع . انظر: لسان الميزان جلد4صفحه209 .

6928- أخرجه أبو داؤد: الفرائض جلد 3صفحه121 رقم الحديث: 2894' والترمذى: الفرائض جلد 4صفحه419 رقم الحديث: 2100-2101' وابن ماجة: الفرائض جلد 2صفحه909 رقم الحديث: 2724' ومالك فى الموطأ: الفرائض جلد2صفحه513 رقم الحديث:4 .

6929- أصله عند البخارى ومسلم . أخرجه البخارى: الوضوء جلد 1صفحه338 رقم الحديث: 176' ومسلم:

ثَنَا اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِدْرِيسَ الْكُوفِيِّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا وُضُوءَ اِلَّا مِنْ صَوْتٍ اَوْ رِيحٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: وضوء آواز یا ہوا کے خارج ہونے سے لازم ہوتا ہے۔

لَمْ يُدْخِلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ بَيْنَ شُعْبَةَ، وَسُهَيْلٍ اِدْرِيسَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ

اس حدیث میں شعبہ اور سہیل کے درمیان ادریس کو یحییٰ بن السکین نے داخل کیا ہے۔

**6930** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الرَّقِّيُّ، ثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث سفیان سے مؤمل بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

**6931** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ حَمَّادِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الرَّقِّيُّ، نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا ہے وہ منافقت سے بری ہو جاتا ہے۔

---

الحيض جلد 1 صفحه 176، والترمذى: الطهارة جلد 1 صفحه 109 رقم الحديث: 74، وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 172 رقم الحديث: 515، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 620 رقم الحديث: 10105 ولفظه عند الترمذى وابن ماجة وأحمد .

**6930**- أخرجه النسائى: التحريم جلد 7 صفحه 105 (باب من قتل دون ماله) .

**6931**- اسناده فيه: مؤمل بن اسماعيل صدوق سيئ الحفظ، والحديث أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد 2 صفحه 76 . قال الحافظ الهيثمى: شيخه محمد بن سهل بن المهاجر عن مؤمل بن اسماعيل، وفى الميزان يروى الموضوعات فان كان هو ابن مهاجر فهو ضعيف وان كان غيره فالحديث حسن . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 82 .

اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكْثَرَ ذِكْرَ اللّٰهِ فَقَدْ بَرِءَ مِنَ النِّفَاقِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے مؤمل بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

**6932** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُسْتَنْبَانِ، بِسُرَّ مَنْ رَاَى: نَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، ثَنَا سَعْدَانُ بْنُ الْوَلِيدِ، بَيَّاعُ السَّابِرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ جَعْفَرَ بْنَ اَبِي طَالِبٍ مَرَّ مَعَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ، لَهُ جَنَاحَانِ، عَوَّضَهُ اللّٰهُ مِنْ يَدَيْهِ، فَسَلَّمَ، ثُمَّ اَخْبَرَنِي كَيْفَ كَانَ اَمْرُهُ حَيْثُ لَقِيَ الْمُشْرِكِينَ، فَلِذٰلِكَ سُمِّيَ الطَّيَّارَ فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جعفر بن ابوطالب جبریل و میکائیل علیہما السلام کے پاس سے گزرے، حضرت جعفر کے دو پر تھے اللہ عزوجل نے ان کے ہاتھوں کے عوض عطا فرمائے تھے آپ نے سلام کیا، مجھے بتایا کیا معلوم ہوا تھا جس وقت مشرکوں سے لڑے تھے اس وجہ سے جنت میں آپ کا نام طیار ہے۔

**6933** - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلِيَ عَشَرَةً فَحَكَمَ بَيْنَهُمْ بِمَا اَحَبُّوا اَوْ كَرِهُوا، جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَشْدُودَةٌ يَدُهُ اِلَى عُنُقِهِ، فَاِنْ كَانَ حَكَمَ بِغَيْرِ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ زِيدَ غِلًّا اِلَى غِلِّهِ، وَاِنْ كَانَ حَكَمَ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ، وَلَمْ يَحِفْ فِي حُكْمٍ، وَلَمْ يَرْتَشِ فِيهِ اُطْلِقَتْ يَمِينُهُ فَقَالَ بَعْضُ جُلَسَاءِ عَطَاءٍ: يَا اَبَا مُحَمَّدٍ، وَمَا بُدٌّ مِنْ غَلٍّ؟ قَالَ: اِي وَرَبِّ هٰذِهِ الْبَنِيَّةِ، وَاَشَارَ اِلَى الْكَعْبَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو دس آدمی کا ولی بنا، ان کے درمیان فیصلہ کیا، جو پسند ہو یا ناپسند، اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا کہ اس کے ہاتھ اس کی گردن کے ساتھ بندھے ہوئے ہوں گے، اگر اللہ کے نازل کردہ حکم کے علاوہ کیا ہوا تو اور زیادہ زنجیریں اس کو پہنائی جائیں گی، اگر فیصلہ اس کے مطابق ہوا جو اللہ نے نازل کیا اور اس کے حوالہ سے کسی سے ڈرا نہیں اور رشوت نہیں لی تو اس کو دائیں جانب سے چھوڑا جائے گا۔ حضرت عطاء کے پاس بعض بیٹھنے والوں نے عرض کی: اے ابومحمد! غسل کے لیے

---

6932- قال الحافظ الهيثمي: فيه سعدان بن الوليد ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه275 .

6933- قال الحافظ الهيثمي: فيه سعدان بن الوليد: ولم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه209 .

کیا ضروری ہے؟ حضرت عطاء نے کہا: اس گھر بنانے والے کی قسم! اشارہ کعبہ کی طرف کیا۔

**6934** - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ، وَكَانَ جَائِعًا، فَقَالَتْ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي أَصْهَارًا قَدْ لَجَئُوا إِلَيَّ، وَإِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ لَا تَأْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، وَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَعْلَمَ بِهِمْ فَيَقْتُلَهُمْ، فَاجْعَلْ مَنْ دَخَلَ دَارِي آمِنًا حَتَّى يَسْمَعُوا كَلَامَ اللّٰهِ قَالَ: فَأَمَّنَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: هَلْ عِنْدَكِ مِنْ طَعَامٍ آكُلُهُ؟، فَقَالَتْ: إِنَّ عِنْدِي لَكِسَرًا بَائِتَةً، وَإِنِّي لَأَسْتَحِي أَنْ أُقَرِّبَهَا إِلَيْكَ . قَالَ: هَلُمِّيهَا ، فَقَرَّبَتْهُنَّ وَجَاءَتْهُ بِمِلْحٍ، فَقَالَ: يَا أُمَّ هَانِءٍ، هَلْ مِنْ إِدَامٍ؟ ، قَالَتْ: مَا عِنْدِي إِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلٍّ . قَالَ: هَلُمِّيهِ ، فَلَمَّا جَاءَتْ بِهِ مَسَّهُ عَلَى طَعَامِهِ، ثُمَّ أَكَلَ مِنْهُ، ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ قَالَ: نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ، يَا أُمَّ هَانِءٍ لَا يَفْقُرُ بَيْتٌ فِيهِ خَلٌّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب فتح مکہ کا دن تھا' رسول اللہ ﷺ حضرت اُم ھانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا کے گھر آئے' آپ کو بھوک لگی تھی' حضرت اُم ہانی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے سسرالی میرے پاس آئے ہیں اور علی بن ابوطالب اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے ہیں۔ میں خوف کرتی ہوں کہ حضرت علی کو ان کے متعلق معلوم نہ ہو' وہ ان کو قتل کر دیں' آپ فرمائیں کہ جو میرے گھر میں داخل ہوا اس کو امان ہے' یہاں تک کہ اللہ کے کلام کو سنیں۔ حضور ﷺ نے ان کو امان دے دیا' پھر فرمایا: کیا تمہارے پاس کھانے کے لیے کوئی چیز ہے؟ عرض کی: میرے پاس باسی ایک ٹکڑا ہے' میں حیاء کرتی ہوں آپ کے پاس لانے کو۔ آپ نے فرمایا: اس کو لاؤ! آپ کے پاس لایا گیا اور ساتھ نمک لایا گیا' آپ نے فرمایا: اے اُم ہانی! کیا سالن ہے؟ عرض کی: میرے پاس سرکہ کے علاوہ کوئی شی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو لاؤ! آپ کے پاس لایا گیا تو آپ نے روٹی اس کے ساتھ لگائی' پھر کھایا' پھر اللہ کی حمد کی' فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے' اے اُم ہانی! وہ گھر محتاج نہیں ہے جس گھر میں سرکہ ہو۔

---

**6934**- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد 4صفحه54 . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد6صفحه179 وقال: رواه الطبراني في الصغير وفيه سعدان بن الوليد ولم أعرفه .

**6935** - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَتْ فَاطِمَةُ أُمُّ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ خَلَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ، وَاَلْبَسَهَا اِيَّاهُ، وَاضْطَجَعَ مَعَهَا فِي قَبْرِهَا، فَلَمَّا سَوَّى عَلَيْهَا التُّرَابَ، قَالَ بَعْضُهُمْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَاَيْنَاكَ صَنَعْتَ شَيْئًا لَمْ تَصْنَعْهُ بِاَحَدٍ، فَقَالَ: اِنِّي اَلْبَسْتُهَا قَمِيصِي لِتَلْبَسَ مِنْ ثِيَابِ الْجَنَّةِ، وَاضْطَجَعْتُ مَعَهَا فِي قَبْرِهَا لِيُخَفَّفَ عَنْهَا مِنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ، اِنَّهَا كَانَتْ اَحْسَنَ خَلْقِ اللّٰهِ اِلَيَّ صَنِيعًا بَعْدَ اَبِي طَالِبٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی بن ابوطالب کی والدہ کا وصال ہوا تو حضور ﷺ نے اپنی قمیص اُتار کر ان کو پہنچائی ان کی قبر میں لیٹے جب مٹی ڈال دی گئی بعض حضرات نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ کو ایسے کرتے دیکھا ایسے کرتے ہوئے کسی کے ساتھ نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا: میں نے اپنی قمیص پہنائی تا کہ جنتی لباس پہنایا جائے میں ان کے ساتھ لیٹا اس لیے کہ قبر کی سختی کی آسانی ہو جائے یہ حضرت ابوطالب کے بعد مجھ سے زیادہ اچھا سلوک کرتی تھیں۔

**6936** - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَاَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَرِيبَةٌ مِنْهُ اِذْ رَدَّ السَّلَامَ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَسْمَاءُ، هٰذَا جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ مَعَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا، مَرُّوا فَسَلَّمُوا عَلَيْنَا، فَرَدَدْتُ عَلَيْهِمُ السَّلَامَ، وَقَدْ اَخْبَرَنِي اَنَّهُ لَقِيَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا، فَاُصِبْتُ فِي جَسَدِي مِنْ مَقَادِيمِي ثَلَاثًا وَسَبْعِينَ بَيْنَ طَعْنَةٍ وَضَرْبَةٍ، ثُمَّ اَخَذْتُ اللِّوَاءَ بِيَدِي الْيُمْنَى فَقُطِعَتْ، ثُمَّ اَخَذْتُهُ بِالْيَدِ الْيُسْرَى فَقُطِعَتْ، فَعَوَّضَنِي اللّٰهُ مِنْ يَدَيَّ جَنَاحَيْنِ اَطِيرُ بِهِمَا مَعَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ فِي الْجَنَّةِ، اَنْزِلُ مِنْهَا حَيْثُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اس اثناء میں کہ حضور ﷺ بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت اسماء بنت عمیس آپ کے قریب ہی تھیں اچانک آپ نے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا: اے اسماء! یہ حضرت جعفر بن ابوطالب حضرت جبریل و میکائیل علیہما السلام کے ساتھ تھے۔ یہ حضرات گزرے ہیں انہوں نے ہم کو سلام کیا میں نے ان کے سلام کا جواب دیا مجھے بتایا گیا کہ وہ مشرکین سے لڑے فلاں فلاں دن مجھے جسم میں تینتیس زخم لگے ہیں پھر میں نے جھنڈا اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑا اس کو کاٹ دیا گیا پھر میں نے بائیں ہاتھ سے پکڑا تو اس کو بھی کاٹ دیا گیا مجھے اللہ عزوجل نے دو پر دیئے ہیں ان دونوں کے ساتھ جنت میں حضرت جبریل و

**6935**- قال الحافظ الهيثمي: فيه سعدان بن الوليد ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه260 .

**6936**- اسناده حسن . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه275-276 .

شِئْتُ، وَآكُلُ مِنْ ثِمَارِهَا مَا شِئْتُ فَقَالَتْ اَسْمَاءُ: هَنِيئًا لِجَعْفَرَ مَا رَزَقَهُ اللّٰهُ مِنَ الْخَيْرِ، وَلٰكِنِّي اَخَافُ اَلَّا يُصَدِّقَنِي النَّاسُ، فاصْعَدِ الْمِنبَرَ، فَأَخْبِرْ بِهِ النَّاسَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَصَعِدَ الْمِنبَرَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ جَعْفَرَ بْنَ اَبِي طَالِبٍ مَرَّ مَعَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ، لَهُ جَنَاحَانِ، عَوَّضَهُ اللّٰهُ مِنْ يَدَيْهِ، يَطِيرُ بِهِمَا فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَ، فَسَلَّمَ عَلَيَّ، وَاَخْبَرَهُمْ كَيْفَ كَانَ اَمْرُهُ حَيْثُ لَقِيَ الْمُشْرِكِينَ، فَاسْتَبَانَ لِلنَّاسِ بَعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمَ اَنَّ جَعْفَرًا لَقِيَهُمْ، فَسُمِّيَ جَعْفَرًا الطَّيَّارَ فِي الْجَنَّةِ

میکائیل علیہما السلام کے ساتھ اُڑتا ہوں' جہاں چاہوں اُترتا ہوں' جس پھل کو چاہتا ہوں کھاتا ہوں۔ حضرت اسماء نے کہا: حضرت جعفر کو اللہ کی جانب سے رزق ملنے پر خوشی ہوئی ہے لیکن مجھے خوف ہے کہ لوگ میری تصدیق نہیں کریں گے۔ آپ ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوں اور لوگوں کو بتائیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! جعفر بن ابوطالب حضرت جبریل و میکائیل علیہما السلام کے ساتھ گزرے ہیں' ان کے دو پَر تھے' جو اُنہیں اللہ عزوجل نے عطا کیے ہیں' ان دونوں کے ذریعے جنت میں جہاں چاہیں اُڑتے ہیں' مجھے سلام کیا' انہوں نے بتایا کہ کیسے مشرکوں سے لڑے ہیں' لوگوں نے اس کے بعد آج کا دن واضح کیا۔ حضرت جعفر کا نام جنت میں طیار رکھا گیا۔

**6937** - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الصَّفَا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اَمْسَى لِآلِ مُحَمَّدٍ سَفَّةٌ مِنْ دَقِيقٍ، وَلَا كَفٌّ مِنْ سَوِيقٍ، فَلَمْ يَكُنْ كَلَامُهُ بِاَسْرَعَ مِنْ اَنْ سَمِعَ هَدَّةً مِنَ السَّمَاءِ اَفْزَعَتْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَرَ اللّٰهُ الْقِيَامَةَ اَنْ تَقُومَ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنْ اَمَرَ اللّٰهُ اِسْرَافِيلَ، فَنَزَلَ اِلَيْكَ حِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اور حضرت جبریل علیہ السلام صفا پہاڑ پر تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! آلِ محمد نے شام اس حالت میں نہیں کی ہے کہ ان کے پاس ایک مٹھی جو ہوں۔ آپ کی گفتگو فوراً آسمان تک پہنچی' آپ پریشان ہوئے' حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے قیامت قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔ حضرت جبریل نے عرض کی: نہیں! لیکن اللہ عزوجل نے اسرافیل کو حکم دیا ہے' ان کو آپ کی طرف بھیجا ہے'

**6937**- قال الحافظ الهيثمي: فيه سعدان بن الوليد ولم أعرفه' وبقية رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحہ318 .

سَمِعَ كَلَامَكَ، فَأَتَاهُ إِسْرَافِيلُ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ سَمِعَ مَا ذَكَرْتُ، فَبَعَثَنِي إِلَيْكَ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ، وَأَمَرَنِي أَنْ يُعْرَضْنَ عَلَيْكَ إِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ أُسَيِّرَ مَعَكَ جِبَالَ تِهَامَةَ زُمُرُّدًا، وَيَاقُوتًا، وَذَهَبًا، وَفِضَّةً فَعَلْتُ، فَإِنْ شِئْتَ نَبِيًّا مَلِكًا، وَإِنْ شِئْتَ نَبِيًّا عَبْدًا؟، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ جِبْرِيلُ أَنْ تَوَاضَعْ، فَقَالَ: بَلْ نَبِيًّا عَبْدًا، ثَلَاثًا

جس وقت آپ کا کلام سنا ہے' آپ کے پاس حضرت اسرافیل آئے' عرض کی: اللہ عزوجل نے سن لیا جو آپ نے ذکر کیا ہے۔ مجھے آپ کے پاس زمین کے خزانے دے کر بھیجا گیا ہے' مجھے حکم دیا ہے کہ آپ کو پیش کروں' جو آپ پسند کریں تو آپ کے ساتھ زمرد و یاقوت' سونے اور چاندی کے بنا کر چلا دوں' میں کروں اگر آپ چاہیں تو بادشاہ نبی بنیں' اگر آپ چاہیں تو نبی عبد بنیں۔ حضرت جبریل نے عرض کی: آپ عاجزی کرنے کا اشارہ کریں' آپ نے فرمایا: بلکہ نبی عبد بنوں گا' تین مرتبہ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سَعْدَانُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهَا: الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث عطاء سے سعدان بن الولید روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حسن بن بشر اکیلے ہیں۔

**6938** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَأْتُونَ مِنْ بَعْدِي، يَوَدُّ أَحَدُهُمْ أَنْ يَشْتَرِيَ رُؤْيَتِي بِأَهْلِهِ وَمَالِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے میرے بعد کچھ لوگ ایسے ہوں گے کہ ان میں ہر ایک پسند کرے گا کہ اپنے خاندان اور مال کو فروخت کر کے مجھے دیکھ لیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو إِلَّا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث عمرو ابوعمرو سے ابن ابوالزناد روایت کرتے ہیں۔

**6938**- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد4صفحه85 وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه . ووافقه الذهبي . وانظر: الدر المنثور جلد1صفحه27 .

6939 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْجَرَّاحِ الْاَذَنِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَزْدِيُّ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث شعبہ سے محمد بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

6940 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ، ثَنَا زُفَرُ بْنُ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْرِمُ اَحَدًا مَا يُكْرِمُ الْعَبَّاسَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضورﷺ کو حضرت عباس سے زیادہ کسی کا احترام کرتے ہوئے نہ دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابن ابوالزناد روایت کرتے ہیں۔

6941 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، نَا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي، وَعَمِّي، عَنْ جَدِّي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السَّكِينَةُ رِيحٌ خَجُوجٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سکون و اطمینان کا باعث تیز ہوا ہے۔

---

6939- اسناده فيه: محمد بن القاسم الأسدى أبو ابراهيم الكوفى: كذبوه . وانظر: مجمع الزوائد (2713) .

6941- اسناده فيه: خلف بن عبد العزيز بن عثمان بن جبلة: ترجمه ابن أبى حاتم جلد 3 صفحه 371 وقال: روى عنه أحمد بن سهل الأسفرائنى، وسكت عنه، ولم أجد من جرحه، وفيه عبد العزيز بن عثمان بن جبلة أبو الفضل المروزى . وهو أخو عبدان: مقبول . (التقريب) . وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 6 صفحه 324 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط وفيه من لم أعرفهم . وانظر: الدر المنثور جلد 1 صفحه 317 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ جَبَلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث شعبہ سے عثمان بن جبلہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

**6942** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي وَعَمِّي، عَنْ جَدِّي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ، وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب رات کا کھانا رکھا جائے اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو پہلے رات کا کھانا کھالو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ جَبَلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ، عَنْهُ

یہ حدیث شعبہ سے عثمان بن جبلہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

**6943** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مرزوق اکیلے ہیں۔

**6944** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور

---

**6942**- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد9صفحه497 رقم الحديث:5463، ومسلم: المساجد جلد1صفحه392 .

**6943**- اسناده حسن، فيه: خلف بن عبد العزيز بن عثمان بن جبلة بن أبي رواد: لا بأس به . انظر: الجرح والتعديل جلد 3 صفحه 371 وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفهم . انظر: مجمع الزوائدجلد 6صفحه324 قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون كالآتي: أ- خلف بن عبد العزيز بن عثمان بن جبلة: سكت عنه ابن أبي حاتم: الجرح (37113) . ب- عبد العزيز بن عثمان بن جبلة أبو الفضل المروزي: مقبول . ج - عم خلف هو: عبد الله بن عثمان لقبه عبدان: ثقة . د- خالد بن عرعرة: كوفي ذكره ابن حبان في الثقات، وسكت عنه البخاري وابن أبي حاتم . انظر: الثقات (20514)، التاريخ الكبير جلد3صفحه149، الجرح والتعديل جلد3صفحه343 .

**6944**- أخرجه البخاري جلد3صفحه492 رقم الحديث: 1561، ومسلم: الحج جلد2صفحه873 .

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، اَخْبَرَنِي اَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، وَيَحْيَى، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ لَا نَرَى اِلَّا اَنَّهُ الْحَجُّ

ﷺ کے ساتھ نکلے اور ہم نہیں دیکھتے مگر یہ کہ وہ حج کا موقعہ تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدَانُ، وَمُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، وَيَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث شعبہ سے عبداللہ بن عثمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدان اکیلے ہیں۔ محمد سے مراد ابن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرار ہیں یحیٰی سے مراد ابن سعید ہیں۔

**6945** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْعَبْدِيُّ، نَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآهُ وَهَوَامُّ رَاْسِهِ تَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِهِ، فَقَالَ: اَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَاحْلِقْ رَاْسَكَ، وَانْسُكْ بِشَاةٍ، اَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، اَوْ اَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے دیکھا کہ میری والدہ کے سر سے جوئیں ان کے چہرے پر گر رہی تھیں آپ نے فرمایا: کیا تمہاری والدہ کو ان کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اپنے سر کے بال کاٹ لو اور بکری کی قربانی کرو یا تین دن کے روزے رکھو یا چھ مساکین کو کھانا کھلاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبٌ

یہ حدیث قیس بن سعد سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب اکیلے ہیں۔

**6946** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْعَبْدِيُّ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے انصار کے متعلق فرمایا: ان سے

---

**6945**- أخرجه البخاري: المحصر جلد4صفحه16 رقم الحديث:1814، ومسلم: الحج جلد2صفحه859 .

**6946**- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد7صفحه141 رقم الحديث:3783، ومسلم: الايمان جلد1 صفحه85 .

عَدِيٍّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْاَنْصَارِ: لَا يُحِبُّهُمْ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُهُمْ اِلَّا مُنَافِقٌ، مَنْ اَحَبَّهُمْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ

محبت مؤمن' ان سے بغض منافق کرے گا' جو ان سے محبت کرے اللہ اس کو محبوب رکھے گا' جو ان سے بغض رکھے گا اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ

یہ حدیث مسعر سے ہشیم بن عدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالکریم اکیلے ہیں۔

**6947** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثَنَا اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ، فَرَكَعَ قَبْلَ اَنْ يَبْلُغَ الصَّفَّ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا اَبَا بَكْرَةَ، زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ

حضرت حسن سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے' اس حالت میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالتِ رکوع میں تھے' آپ نے رکوع کر لیا صف میں پہنچنے سے پہلے' جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! آپ کی حرص میں اللہ اضافہ کرے! آئندہ دوبارہ نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث عابدالکریم سے ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں علی بن حسن اکیلے ہیں۔

**6948** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، نَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ عرب میں ایک آدمی فوت ہوگیا' اس کا

6947- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 312 رقم الحديث: 783' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 179 رقم الحديث: 683' والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 91 (باب الركوع دون الصف)' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 56 رقم الحديث: 20482 .

6948- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 335 رقم الحديث: 11925 . والحديث عند أبي داؤد والترمذي وابن ماجة بغير هذا السياق .

حَسَنِ، ثَنَا اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْاَعْرَابِ، وَلَمْ تَكُنْ لَهُ عَصَبَةٌ، وَكَانَ لَهُ مَوْلًى هُوَ اَعْتَقَهُ، فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَمْ يَكُنْ يَغْضَبُ لِغَضَبِهِ، وَيَرْضَى لِرِضَاهُ؟ قَالُوا: بَلَى، فَاَوْرَثَهُ مَالَ مَوْلَاهُ

عصبہ کوئی نہیں تھا' اس کا ایک آزاد کردہ غلام تھا' یہ بات حضورﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: کیا یہ اس کے غصے سے غصہ نہیں ہوتا تھا' اس کی رضا سے راضی نہیں ہوتا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے اس کو اپنے آقا کے مال کا وارث بنایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث عبدالکریم سے ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں علی بن حسن اکیلے ہیں۔

**6949** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْعَبْدِيُّ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثَنَا اَبِي، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَرْقَمِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا كَانَ بِاَحَدِكُمُ الْغَائِطُ، وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيَبْدَاْ بِالْغَائِطِ

حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کسی کو قضاء حاجت کی ضرورت ہو اور نماز کا وقت بھی ہو جائے تو پہلے قضاء حاجت کرلیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا ابْنُهُ وَهْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ

یہ حدیث قیس بن سعد سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں اور جریر سے ان کے بیٹے وہیب روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالکریم اکیلے ہیں۔

**6950** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ،

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے

---

**6949**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 22 رقم الحديث: 88' والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 262 رقم الحديث: 142 . بلفظ: اذا أقيمت الصلاة ووجد أحدكم الخلاء فليبدأ بالخلاء . وقال الترمذي: حسن صحيح . والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 85 (باب العذر في ترك الجماعة) . وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 202 رقم الحديث: 616' ومالك في الموطأ: السفر جلد 1 صفحه 159 رقم الحديث: 49 .

**6950**- اسناده فيه: أبو محمد الشامي: كذاب قاله الأزدي . انظر: الميزان جلد 4 صفحه 570 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 142 .

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَلَى اَحَدِكُمْ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَتَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ اَنْ يَجْعَلَهَا عَنْ اَبَوَيْهِ، فَلَا يُنْقِصُ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْئًا

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جوتم میں سے کوئی صدقہ کرنے کا ارادہ کرے تو وہ اپنے والدین کی طرف سے کرے' اس کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا عَنْ خَارِجَةَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ

یہ حدیث عثمان بن سعد نے خارجہ بن مصعب اور خارجہ سے علی بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن قہزارا کیلے ہیں۔

**6951** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثَنَا اَبُو الْوَزِيرِ مُحَمَّدُ بْنُ اَعْيَنَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ فِي السَّفَرِ مَشَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب سفر میں نماز پڑھتے تو دو رکعتیں پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَلَا عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن بلال اور سلیمان سے ابن مبارک اور ابن مبارک سے محمد بن اعین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن قہزارا کیلے ہیں۔

**6952** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، ثَنَا اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے پاس حروری آئے گا جھٹلانے کے لیے' ہم نے اس کا ذکر حضورﷺ کو کرتے ہوئے سنا ہے' یعنی دجال کا۔

---

**6951**- اسناده صحيح: أخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد5صفحه255 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه218 .

عَنْهُ قَالَ: اَمَا اَتَى حَرُورِيُّكُمْ يُكَذِّبُ بِهِ، لَطَالَمَا سَمِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُ يَعْنِي الدَّجَّالَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي نَضْرَةَ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ جَبَلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ، عَنْهُ

یہ حدیث عبدالملک بن ابونضرہ سے عثمان بن جبلہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

**6953** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ الْكَاشْغَرِيُّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ الصَّائِغُ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، رَضِيَ اللّٰهِ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْمُزَفَّتِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دباء' نقیر' مزفت کے برتنوں کو (استعمال) کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَبِيرِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ الْكَاشْغَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ يَسَارٍ

یہ حدیث عبدالکریم بن دینار سے یحییٰ بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں احمد بن سیار اکیلے ہیں۔

**6954** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ الْكَاشْغَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ الصَّائِغُ، ثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَعَزَّ الْمَاءُ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے' ایک سفر میں پانی کم ہوا' حضور ﷺ نے ایک برتن منگوایا' آپ نے اپنا دست مبارک اس میں رکھا تو میں نے آپ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے نکلتے دیکھا۔

---

**6953**- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1583' والنسائي: الأشربة جلد 8 صفحه 276 (باب الاذن في الانتباذ التي خصها بعض الروايات التي أثبتنا ذكرها) .

**6954**- أخرجه البخاري: المناقب جلد 5 صفحه 597 رقم الحديث: 3633 .

بِهِ، فَوَضَعَ يَدَهُ فِيهِ، فَلَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ الْكَاشْغَرِيُّ

یہ حدیث ابواسحاق سے عبدالکریم بن دینار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن اسحاق الکاشغری اکیلے ہیں۔

**6955** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا أَبِي، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَاجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ سے دوسرے عمرے تک' درمیان میں گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَاجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث عبداللہ بن سعید بن ابوہند سے ولید بن عمرو بن ساج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن حرانی اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**6956** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حُرَيْثٍ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَوْسَجُ، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثَنَا أَبِي، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَشَلَ مِنْ كَتِفٍ، ثُمَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے دستی کھائی' پھر نماز پڑھائی اور وضونہیں کیا۔

6955- أخرجه البخاري: العمرة جلد3صفحه698 رقم الحديث:1773' ومسلم: الحج جلد2صفحه983 .

6956- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه37 رقم الحديث:207' ومسلم: الحيض جلد1صفحه273 .

صَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرِ بْنُ حُرَيْثٍ

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے عبدالوارث اور عبدالوارث سے عبدالصمد اور عبدالصمد سے اسحاق بن منصور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن حریث اکیلے ہیں۔

**6957** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْعَبْدِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ، وَاُدْخِلْتُ عَلَيْهِ وَاَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ، وَمَكَثْتُ عِنْدَهُ تِسْعًا، فَهَلَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے نکاح کیا' اس وقت میری عمر چھ سال تھی اور میری رخصتی ہوئی اس وقت میری عمر نو سال تھی' میں آپ کے پاس نو سال تک رہی' حضور ﷺ کا وصال مبارک ہوا' اس وقت میری عمر اٹھارہ سال تھی۔

**6958** - وَبِهِ: عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: هَلَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا تَرَكَ فِي بَيْتِي اِلَّا اصْعَ شَعِيرٍ، فَاَكَلْتُهُ حَتَّى مَلَلْتُهُ، فَكِلْتُهُ فَفَنِيَ، فَلَيْتَنِي لَمْ اَكِلْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا اس وقت میرے گھر میں ایک مٹھی جو تھے میں اس کو کھاتی رہی یہاں تک کہ اُکتا گئی' میں نے اس کو ناپا تو وہ ختم ہو گئے' کاش! میں انہیں نہ ناپتی۔

**6959** - وَبِهِ: عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ، وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ، فَاَيُّ النِّسَاءِ اَحْظَى عِنْدَ زَوْجٍ مِنِّي؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے ساتھ شوال کے ماہ میں شادی کی اور میری رخصتی بھی شوال میں ہوئی' کسی عورت کا آپ کے ہاں اتنا مقام نہیں ہوا۔

---

**6957**- أخرجه البخاري: النكاح جلد**9**صفحه**96** رقم الحديث: **5133**' ومسلم: النكاح جلد**2**صفحه**1039** .

**6958**- أخرجه البخاري: الخمس جلد**6**صفحه**241** رقم الحديث: **3097**' ومسلم: الزهد جلد**4**صفحه**2282** .

**6959**- أخرجه مسلم: النكاح جلد**2**صفحه**1039**' والترمذي: النكاح جلد**3**صفحه**392** رقم الحديث: **1093**' ومسلم: النكاح جلد**1**صفحه**641** رقم الحديث: **1990** .

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنِ ابْنِهِ إِلَّا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهَا: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ

یہ تمام احادیث ابوزناد سے ان کے بیٹے اور ان کے بیٹے سے بکیر بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالکریم اکیلے ہیں۔

6960 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ أُمِرْتُ بِالسِّوَاكِ حَتَّى خِفْتُ عَلَى أَسْنَانِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے مسواک کا حکم دیا گیا یہاں تک کہ مجھے اپنے دانتوں پر خوف ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔

6961 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا أَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَوْ كَانَ لِلْإِنْسَانِ وَادِيَانِ مِنَ الْمَالِ لَالْتَمَسَ الثَّالِثَ، وَلَا يَمْلَأُ بَطْنَ الْإِنْسَانِ إِلَّا التُّرَابُ، ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر انسان کی دو وادیاں ہوں مال کی تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا‘ انسان کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی‘ پھر جو اللہ سے توبہ کرتا ہے تو اللہ توبہ قبول کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

---

6960- اسناده فيه: عطاء بن السائب: صدوق لكنه اختلط' والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 12286 . والامام أحمد فی مسنده جلد1صفحه315 . وأبو يعلى . وقال الحافظ الهيثمی: رجال أحمد وأبی يعلى ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه101 .

6961- أخرجه الترمذی: المناقب جلد5صفحه665 رقم الحديث: 3793 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد5صفحه159 رقم الحديث: 21261 .

**6962** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي سَرْحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً، اَرْفَعُهَا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذَى عَنِ الطَّرِيقِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان کے ستر شعبے ہیں' بلند شعبہ لا الہ الا اللہ ہے' کم از کم راستے سے تکلیف دِہ شی اُٹھانی ہے۔

**6963** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، اَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ، اَخْبَرَتْهُ اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ ضَرَبَ امْرَاَتَهُ، فَكَسَرَ يَدَهَا، وَهِيَ: جَمِيلَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيِّ ابْنِ سَلُولٍ، فَاَتَى اَخُوهَا يَشْتَكِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: خُذِ الَّذِي لَهَا عَلَيْكَ، وَخَلِّ عَنْهَا قَالَ: نَعَمْ، فَاَمَرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَرَبَّصَ حَيْضَةً وَاحِدَةً، وَتَلْحَقَ بِاَهْلِهَا

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ حضرت ثابت بن قیس نے اپنی بیوی کو مارا' اس کا ہاتھ توڑ دیا' وہ عورت جمیلہ بنت عبداللہ بن ابی بن ابوسلول ہے' اس کا بھائی' حضور ﷺ کے پاس شکایت کے لیے آئے۔ حضور ﷺ نے ثابت بن قیس کی طرف کسی کو بھیجا' آپ نے فرمایا: جو اس کے ذمہ ہے وہ لے لے اور اس کو چھوڑ دے۔ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جی ہاں! حضور ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ ایک حیض دور رہو اور اپنے گھر چلی جاؤ۔

**6964** - وَبِالْاِسْنَادِ: عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبُو قِلَابَةَ، اَنَّ اَبَا اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ رات کے کون سے حصے میں دعا کرنا افضل ہے؟ آپ نے فرمایا:

---

**6962**- اسناده صحيح . لكن قال الحافظ الهيثمي: رجال اسناده مستورون . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 40 . قلت: رجاله كلهم معروفون وثقات .

**6963**- أخرجه النسائي: الطلاق جلد 6 صفحه 153 (باب عدة المختلعة) .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَىُّ اللَّيْلِ خَيْرُ الدُّعَاءِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ ثُمَّ قَالَ: صَلِّ مَا شِئْتَ حَتّٰى تُصَلِّيَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، ثُمَّ اقْتَصِرْ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَاِنَّهَا تَطْلُعُ فِي قَرْنِ الشَّيْطَانِ، وَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ الْكُفَّارُ لَهَا ثُمَّ صَلِّ اِذَا شِئْتَ، حَتّٰى اِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ فَاقْتَصِرْ، فَاِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ حِينَئِذٍ، فَاِذَا فَاءَ الْفَيْءُ فَصَلِّ مَا شِئْتَ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ، ثُمَّ اقْتَصِرْ، فَاِنَّ الشَّمْسَ تَغْرُبُ فِي قَرْنِ الشَّيْطَانِ، وَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ الْكُفَّارُ لَهَا قَالَ: وَسَاَلْتُهُ عَنِ الطُّهُورِ، فَقَالَ: اِذَا مَضْمَضْتَ فَاكَ فَاِنَّكَ تَمُجُّ خَطِيئَتَهُ، وَاِذَا غَسَلْتَ يَدَيْكَ غَسَلْتَ خَطِيئَةَ يَدَيْكَ، واَظْفَارِكَ، وَاَنَامِلِكَ، وَاِذَا غَسَلْتَ رِجْلَيْكَ، غَسَلْتَ خَطِيئَتَكَ مِنْ بَطْنِ قَدَمَيْكَ، وَاِذَا صَلَّيْتَ فَاَقْبَلْتَ اِلَى اللّٰهِ بِقَلْبِكَ كَانَتْ كَفَّارَةً، وَاِنْ جَلَسْتَ وَجَبَ اَجْرُكَ

آخری حصے میں۔ پھر فرمایا: صبح کی نماز تک جو چاہے پڑھے پھر رُک جاؤ یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے کیونکہ اس وقت شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ اس وقت کافر سجدہ کرتے ہیں سورج کو پھر جو چاہے نماز پڑھے یہاں تک کہ دوپہر ہو جائے جب دوپہر ہو جائے تو نماز پڑھنے سے رُک جاؤ کیونکہ اس وقت جہنم تپائی جاتی ہے جب سایہ ہو جائے تو جو چاہے پڑھے نمازِ عصر تک پھر رُک جاؤ کیونکہ سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اس وقت کفار سجدہ کرتے ہیں۔ میں نے آپ سے وضو کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا: جب تو کلی کرے گا تو سارے گناہ ختم ہو جائیں گے جب تو اپنے ہاتھ دھوئے گا تو تیرے ہاتھوں اور ناخنوں کے گناہ ڈھل جائیں گے جب تو اپنے پاؤں دھوئے گا تو تیرے قدموں کے گناہ ڈھل جائیں گے جب تو نماز پڑھے گا تو اللہ کی طرف دل سے متوجہ ہو تو تیرے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے جب تو بیٹھے گا تیرے لیے اجر و ثواب ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عُثْمَانُ بْنُ جَبَلَةَ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ

یہ دونوں حدیثیں یحییٰ بن ابوکثیر سے علی بن مبارک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن جبلہ بن ابورواد اکیلے ہیں۔

**6965** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا اَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانَ

حضرت ابن ابوثعلبہ الخشنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے

**6965**- اسناده فيه: أ- أبو فروة يزيد بن محمد بن يزيد بن سنان الرهاوي: مستور . ب- محمد بن يزيد بن سنان الرهاوي: ضعيف . ج- يزيد بن سنان الرهاوي: ضعيف . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بمحمد الرهاوي . انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه110 .

الرُّهَاوِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ جَدِّی، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، اَنَّ حَمَّادَ بْنَ اَبِی سُلَیْمَانَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ الْحَسَنَ الْبَصْرِیَّ، حَدَّثَهُ، حَدَّثَنِی ابْنٌ لِاَبِی ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِیِّ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: بَیْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی اِذْ سَمِعَ رَجُلًا یَدْعُو: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا کَثِیرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیهِ کَمَا یَنْبَغِی لِکَرَمِ وَجْهِ رَبِّنَا، وَعِزِّ جَلَالِهِ . فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَیُّکُمُ الْقَائِلُ کَذَا وَکَذَا؟ لَقَدْ رَاَیْتُ اثْنَیْ عَشَرَ مَلَکًا یَبْتَدِرُونَهَا ، ثُمَّ شَخَصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ، حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ قَالَ: هِیَ لَکَ بِخَاتَمِهَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَمِثْلُهَا

تھے کہ اچانک ایک آدمی کو دعا کرتے ہوئے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیرًا طیبًا مبارکًا فیہ کما ینبغآی لکرم وجہ ربنا وعز جلالہ '' جب حضورﷺ نے سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: اس اس طرح کے الفاظ کہنے والا کون ہے؟ میں نے بارہ فرشتے دیکھے ہیں جوان کا ثواب لکھنے کے لیے جلدی کر رہے تھے۔ پھر حضورﷺ نے اپنی نگاہ سے دیکھا یہاں تک کہ وہ آنکھوں سے اوجھل ہو گئے' آپ نے فرمایا: قیامت کے دن تک اور اس کی مثل پر تیرے مہر لگا دی گئی ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا یَزِیدُ بْنُ سِنَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ، عَنْهُ

یہ حدیث اوزاعی سے یزید بن سنان روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

**6966** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَرْوَزِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ کَثِیرٍ الْحَرَّانِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ اَعْیَنَ، ثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ یَزِیدَ بْنِ مَرْدَانْبَهْ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ حُمَیْدٍ الطَّوِیلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ: کَاَنِّی اَنْظُرُ اِلَی وَبِیصِ خَاتَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ خَرَجَ عَلَیْنَا فِی ثُلُثِ اللَّیْلِ، فَقَالَ: اِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا، وَاِنَّکُمْ لَنْ تَزَالُوا فِی صَلَاةٍ اِذَا انْتَظَرْتُمُوهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں جب رسول اللہﷺ ہمارے پاس آتے تھے رات کے تہائی حصے میں' آپ کی انگوٹھی کو دیکھ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم مسلسل نماز میں ہو' جب سے تم نماز کا انتظار کر رہے ہو۔

**6967** - وَبِهِ: عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ: مَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

6966- أخرجه البخاری: اللباس جلد10صفحه334 رقم الحدیث: 5869' ومسلم: المساجد جلد1صفحه443 .

6967- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه236 رقم الحدیث: 708' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه342 .

رَأَيْتُ اَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ، وَرُكُوعٍ، وَسُجُودٍ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ مختصر نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا' رکوع اور سجود بھی مکمل ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رَقَبَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ اَعْيَنَ

یہ دونوں حدیثیں رقبہ سے ابراہیم بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

**6968** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْعُصْفُرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ اَبُو مُعَاذٍ، ثَنَا اَبِي، نَا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: جانور کو مارنے والے کی دیت نہیں' کنویں میں گرنے والے کی دیت نہیں ہے' کان میں گرنے والے کی دیت نہیں ہے' دفن شدہ خزانے میں خمس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا مُعَاذٌ اَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ، عَنْهُ

یہ حدیث بکیر بن عبداللہ سے معاذ ابوبکر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**6969** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَزِينٍ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، اَنَّهُ دَفَعَ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُغَدِّي النَّاسَ، فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ، اَوْ سَلَّمَ عَلَيْهِ رَجُلٌ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: هَلُمَّ قَالَ: اِنِّي صَائِمٌ . قَالَ: وَاَيَّ الشَّهْرِ تَصُومُ؟ قَالَ: مِنْ كُلِّ شَهْرٍ اَوَّلَهُ وَاَوْسَطَهُ . فَقَالَ عُمَرُ: ادْعُوا لِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا' آپ لوگوں کو کھانا کھلا رہے تھے' ایک آدمی آپ کے پاس سے گزرا' اس نے آپ کو سلام کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آؤ! اس نے کہا: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: کس مہینہ کے روزے رکھ رہے ہو؟ اس نے عرض کی: ہر مہینہ کے اوّل اور درمیان کے۔ حضرت عمر نے فرمایا: میرے پاس عبداللہ بن مسعود

**6969**- اسنادہ فیہ: سهل بن عمار النيسابوری: متهم' كذبه الحاكم وغيره' انظر: اللسان جلد3صفحه121' والميزان جلد2صفحه240 . انظر: مجمع الزوائدجلد3صفحه198 . تخريجه: أخرجه النسائي من حديث أبي بن كعب .

مَسْعُودٍ، وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، فَسَمَّى رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءُ وا، فَقَالَ: هَلْ تَحْفَظُونَ يَوْمَ جَاءَ الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَرْنَبِ فِي وَادِي كَذَا، يَوْمَ كَذَا؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ عُمَرُ: فَحَدِّثُوا الرَّجُلَ، فَأَنْشَئُوا يُحَدِّثُونَ الرَّجُلَ. فَقَالُوا: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَادِي كَذَا، يَوْمَ كَذَا، فَأَتَاهُ رَاعٍ بِأَرْنَبٍ مَشْوِيَّةٍ هَدِيَّةً، فَقَالَ الرَّاعِي: أَمَا إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ بِهَا دَمًا، فَأَمَرَ الْقَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا، وَلَمْ يَأْكُلْ، فَقَالَ لِلرَّاعِي: اجْلِسْ فَكُلْ مَعَهُمْ فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ. فَقَالَ: كَيْفَ صَوْمُكَ؟ قَالَ: أَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ. قَالَ: وَأَيَّ ثَلَاثَةٍ تَصُومُ؟ قَالَ: مِنْ أَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ، وَكَمَا يَكُونُ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمِ الثَّلَاثَةَ الْبِيضَ

اور ابی بن کعب کو بلاؤ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے غلاموں کا نام لیا۔ وہ آئے' حضرت عمر نے فرمایا: کای تم کو وہ دن یاد ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس فلاں جگہ فلاں دن خرگوش بھونا ہوا لے کر آیا' انہوں نے عرض کی: جی ہاں! حضرت عمر نے فرمایا: اس آدمی کو بتاؤ! انہوں نے بتایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ تھے' فلاں وادی میں فلاں دن ایک چرواہا بھونا ہوا خرگوش لے کر آیا' تحفہ کے طور پر۔ اس چرواہا نے عرض کی: بے شک میں نے اس کے ساتھ خون دیکھا ہے' سو آپ نے لوگوں کو کھانے کا حکم دیا لیکن خود نہیں کھایا۔ آپ نے چرواہے سے کہا: تُو بھی بیٹھ' ان کے ساتھ کھا۔ اس نے عرض کی: میں نے روزہ رکھا ہے' آپ نے فرمایا: تم کیسے روزہ رکھتے ہو؟ اسنے عرض کی: ہر ماہ کے تین روزے' آپ نے فرمایا: تین کون سے روزے رکھتے ہو؟ اس نے عرض کی: درمیان اور آخر سے' آپ نے فرمایا: ایامِ بیض کے تین روزے رکھا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَزِينٍ

یہ حدیث حکم سے سفیان بن حسین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن رزین اکیلے ہیں۔

**6970** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، نَا حَاتِمُ بْنُ يُوسُفَ الْجَلَّابُ، ثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: فَشَتْ أُمُورٌ قَبِيحَةٌ فِي الْكُوفَةِ، فَاجْتَمَعَ قُرَّاءُ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوفہ میں بُرے کام عام ہونے لگے' کوفہ کے قراء جمع ہوئے' وہ لوگ حضرت عمر کے پاس آئے' حضرت عمر نے فرمایا: کیا ہوا کوفہ کے قراء چل کر آئے ہیں؟ حضرت عبداللہ بن عمرو نے فرمایا: کوفہ میں بُرے اعمال عام ہو

الْكُوفَةِ، فَخَرَجُوا اِلَى عُمَرَ، فَقَالَ عُمَرُ: مَا الَّذِى صَنَعْتُ حَتّٰى سَارَ اِلَيَّ قُرَّاءُ الْكُوفَةِ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: فَشَتْ فِيهِمْ اُمُورٌ قَبِيحَةٌ . فَقَالَ: نَشَدْتُكَ اللّٰهَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، اَتُطِيعُ اللّٰهَ فِيمَا اُمِرْتَ مِنْ اَمْرِ سَمْعِكَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: فَفِي اَمْرِ بَصَرِكَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: فَكَيْفَ اُقِيمَ اَمْرَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا لَا تَسْتَقِيمُ لِي عَلَيْهِ اَنْتَ فِي اَمْرِ سَمْعِكَ وَبَصَرِكَ؟، اِنَّمَا لَنَا مِنَ النَّاسِ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، فَاِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَ هُمْ، وَاَمْوَالَهُمْ، اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

گئے۔ حضرت عمر نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمرو! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا تُو اللہ کی اطاعت کرتا ہے اُس میں جو مجھے کہا گیا ہے‘ اُس امر سے جو تُو نے سنا ہے؟ حضرت عبداللہ نے فرمایا: نہیں! حضرت عمر نے فرمایا: کسی نے اس معاملہ کو دیکھا ہے؟ حضرت ابن عمرو نے فرمایا: نہیں! حضرت عمر نے فرمایا: حضور ﷺ کی اُمت پر کیسے حکم نافذ کیا جائے‘ جب تک معلوم نہ ہو کہ کسی نے سنا اور دیکھا ہے؟ ہمارے لیے لوگوں کے ساتھ وہی کام کرنا ہے جو ہم کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے‘ مجھے حکم دیا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ پڑھیں‘ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں‘ جب ایسے کام کرلیں تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اموال بچالیے مگر حق کے ساتھ‘ ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمرو‘ حضرت عمر سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن بن خالد اکیلے ہیں۔

**6971** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ اَبُو الصَّبَّاحِ الْهَدَادِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ جَامِعِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ داخل ہوئے‘ آپ نے سیاہ عمامہ پہن رکھا تھا۔

**6971**- أخرجه مسلم: الحج جلد **2** صفحه **990**' وأبو داؤد: اللباس جلد **4** صفحه **53** رقم الحديث: **4076**' والترمذى: اللباس جلد **4** صفحه **225** رقم الحديث: **1735**' والنسائى: المناسك جلد **5** صفحه **158** (باب دخول مكة بغير احرام) .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا أَبُو نُعَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ

یہ حدیث حضرت جامع بن ابو رشد سے شریک اور شریک سے ابونعیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن اللیث اکیلے ہیں۔

**6972** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رِزْمَةَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوصِي بِالْجَارِ، حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مجھے پڑوسی کے متعلق وصیت کی گئی یہاں تک کہ ہم کو گمان ہوا کہ وہ وارث نہ بنا دیا جائے۔

لَمْ يُدْخِلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ بَشِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَمُجَاهِدٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي الْمُجَالِدِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رِزْمَةَ

اس حدیث میں بشیر بن سلیمان اور مجاہد کے درمیان عبداللہ بن ابومجالد کو عبدالعزیز بن ابورزمہ نے داخل کیا ہے۔

**6973** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُطَهَّرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، حَدَّثَنِي مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ أُمِّ السَّائِبِ، أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، وَمَعَهَا عُودٌ تَتَبَّعُ الْوَزَغَ فَتَقْتُلُهُ، فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا شَأْنُ هَذَا الْوَزَغِ؟ فَقَالَتْ: لَمَّا أُلْقِيَ إِبْرَاهِيمُ فِي النَّارِ كَانَ كُلُّ شَيْءٍ يَرُدُّ غَيْرَ هَذَا، فَأُمِرْنَا بِقَتْلِهِ قُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ الْمَرْأَةُ تَدْخُلُ الْحَمَّامَ؟، فَقَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت اُم سائب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی' آپ کے پاس چھڑی تھی' اس کے ساتھ چھپکلی کو تلاش کر کے مار رہی تھیں' میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! چھپکلی کو کیوں مار رہی ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب حضرت ابراہیم کو آگ میں ڈالا گیا تو ہر شی نے آگ کو ٹھنڈا کرنا چاہا سوائے اس کے۔ ہمیں اس کو مارنے کا حکم دیا گیا ہے۔ میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! عورت حمام میں داخل ہو سکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول

---

**6972**- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه455 رقم الحديث: 6015' ومسلم: البر جلد4صفحه2025 .

**6973**- أخرجه ابن ماجة: الصيد جلد2صفحه1076 رقم الحديث: 3231 بشقه الأول فقط . وفي الزوائد: اسناده صحيح' ورجاله ثقات . وأيضًا ابن ماجة: الأدب جلد2صفحه1234 رقم الحديث: 3750 في شقه الثاني . من طريق أبي المليح الهذلي' أن نسوة من أهل حمص استأذن على عائشة فذكره .

وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا فَقَدْ هَتَكَتْ سِتْرَهَا فِيمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَبِّهَا

اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کپڑے اُتارے گی' اس نے اس پردے کو ضائع کیا جو اس کے اور اس کے رب کے درمیان تھا۔

**6974** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُطَهَّرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَطَرٍ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فِي قَوْلِهِ: (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1)، أَنَّهَا نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ، وَأَصْحَابُهُ قَدْ خَالَطَهُمُ الْحُزْنُ وَالْكَآبَةُ، قَدْ حِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَنَاسِكِهِمْ، وَنَحَرُوا الْبُدْنَ بِالْحُدَيْبِيَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا، فَقَرَأَهَا عَلَيْهِمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: هَنِيئًا مَرِيئًا لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ، لَكَ مَا يَفْعَلُ بِكَ فَمَا يَفْعَلُ بِنَا؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمَ: (لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ) (الفتح: 5) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''ہم نے آپ کے لیے کھلی فتح دی'' کے متعلق فرماتے ہیں: یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر حدیبیہ سے واپسی پر نازل ہوئی' صحابہ کرام پریشانی اور غم میں تھے' جو ان کے درمیان اور ان کی قربانیوں کے حائل ہوئے تھے۔ انہوں نے حدیبیہ کے مقام پر اونٹ کو نحر کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر ایسی آیت نازل ہوئی ہے جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ پسند ہے۔ آپ نے مکمل آیت صحابہ کرام کے سامنے پڑھی' قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ آپ کے لیے خوشی ہے اللہ کی طرف سے' ہمارے لیے کیا ہے؟ اللہ عزوجل نے اس دن یہ آیت نازل فرمائی: ''لیدخل الٰی آخرہٖ''۔

**6975** - وَبِهِ: عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَطُوفُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، بِالْبَيْتِ، إِذْ عَارَضَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن باباہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ طوافِ کعبہ کر رہے تھے' اچانک آپ کے سامنے ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ نے سرگوشی کے متعلق حضور

---

6974- أخرجه مسلم: الجهاد جلد3صفحه1413' والبيهقي في الكبرى جلد5صفحه355 رقم الحديث: 10084 .

6975- أصله البخاري ومسلم من طريق قتادة عن صفوان بن محرز المازني به . أخرجه البخاري: المظالم جلد 5 صفحه116 رقم الحديث: 2441' ومسلم: التوبة جلد4صفحه2120 .

وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى؟ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دَعَا اللّٰهُ بِعَبْدِهِ، فَيَضَعُ كَنَفَهُ عَلَيْهِ، يَقُولُ لَهُ: أَلَمْ تَعْمَلْ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا ذَنْبَ كَذَا وَكَذَا؟ فَيَقُولُ الْعَبْدُ، بَلَى يَا رَبِّ ۔ فَيَقُولُ: فَإِنِّي سَتَرْتُهُ عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا، وَأَغْفِرُهُ لَكَ الْيَوْمَ

ﷺ سے کیا سنا ہے؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ عزوجل اپنے بندے کو بلوائے گا' اپنا دستِ قدرت اس پر رکھے گا' فرمائے گا: کیا تُو فلاں فلاں دن گناہ نہیں کیا تھا' تو بندہ عرض کرے گا: اے رب! کیوں نہیں! اللہ عزوجل فرمائے گا: میں نے دنیا میں تیرے گناہ پر پردہ ڈالا تھا' آج کے دن تجھے بخش رہا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ تمام احادیث مطر الوراق سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔

**6976** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، لَا أَدَعُهُنَّ فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ: نَوْمٍ عَلَى وِتْرٍ، وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ جَعَلَ بَعْدَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيِ الضُّحَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے میرے دوست ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی' میں نے ان کو ہمیشہ نہیں چھوڑا ہے سفر و حضر میں: (۱) سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی (۲) ہر ماہ تین روزے رکھنے کی (۳) دو رکعت جمعہ کے بعد پڑھنے کی۔ پھر حضرت ابوہریرہ جمعہ کے بعد دو رکعت چاشت کی پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ

یہ حدیث قتادہ' خلاس سے اور قتادہ سے سعید بن ابوعروبہ اور سعید سے عبدالوہاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن قہزاد اکیلے ہیں۔

**6977** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، ثَنَا أَبِي، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ،

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عورتوں سے نکاحِ متعہ کرنے سے

---

**6976**- اسناده صحيح . ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني' وهو ثقة . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 198 . والحديث في الصحيح خلا قوله: وركعتين بعد الجمعة .

**6977**- أخرجه مسلم: النكاح جلد2صفحه1026' وأبو داؤد: النكاح جلد6صفحه102 (باب تحريم المتعة) .

عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

**6978** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي فِي الْعُمْرَةِ حَتَّى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ قَالَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ: وَحَدَّثَنِي اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، بِذَلِكَ اَيْضًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلسل عمرہ میں تلبیہ پڑھتے رہتے تھے یہاں تک کہ حجر اسود کو استلام کرتے۔ حضرت ابراہیم بن طہمان نے فرمایا: مجھے ایوب بن موسیٰ نے حضرت عطاء سے وہ ابن عباس سے بھی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ابن ابی نجیح سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

**6979** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاحَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم سے کوئی نماز جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث منصور سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

---

**6979**- أخرجه البخارى: الجمعة جلد **2** صفحه **415** رقم الحديث: **877**، ومسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **5699** ولفظهما: اذا جاء (أراد) أحدكم (أن يأتى) الجمعة فليغتسل . والنسائى: الجمعة جلد **3** صفحه **86** (باب حض الامام فى خطبته على الغسل يوم الجمعة) ولفظه عند النسائى .

**6980** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي مِزْيَدٍ الْمَدِينِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: تَوَضَّاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَسْتٍ، فَاَخَذْتُهُ، فَصَبَبْتُهُ فِي بِئْرٍ لَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک تھال میں وضو کیا' میں نے اس تھال کو پکڑا اور اپنے کنویں میں ڈالا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

**6981** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ عَنْ بَيْعِ الْغَنَائِمِ حَتَّى تُقْسَمَ، وَعَنِ الْحَبَالَى اَنْ يُوطَاْنَ حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ، وَقَالَ: اَتَسْقِي زَرْعَ غَيْرِكَ؟ ، وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ، وَعَنْ لَحْمِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے حنین کے دن مالِ غنیمت تقسیم کرنے سے پہلے اور حاملہ عورتوں سے وطی کرنے سے منع کیا یہاں تک کہ وہ جن لیں جو ان کے پیٹ میں ہے۔اور فرمایا: کیا کوئی دوسرے کی کھیتی کو پانی دیتا ہے؟ اور پالتو گدھوں کے گوشت سے' ہر پھاڑنے والے درندے کے گوشت سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَلَا عَنْ يَحْيَى اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث عمرو بن شعیب سے یحییٰ بن سعید اور یحییٰ سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حفص بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

**6982** - وَبِهِ ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ زَرْوَانَ، عَنْ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے حالت احرام سے باہر نکاح کیا اور حالتِ احرام کے

---

**6981**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد**11**صفحه**91** رقم الحديث: **11146** .

**6982**- أخرجه مسلم: النكاح جلد**2**صفحه**1032**' وأبو داؤد: المناسك جلد**2**صفحه**175** رقم الحديث: **1843**' والترمذي: الحج جلد**3**صفحه**194** رقم الحديث: **845** .

مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ، اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا حَلَالًا، وَبَنَى بِهَا حَلَالًا، وَتَزَوَّجَهَا بِسَرِفٍ

بغیر رخصتی اور مقامِ سرف پر شادی کی۔

**6983** - وَبِهِ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: تَذَاكَرْنَا وَنَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَيُّمَا اَفْضَلُ، مَسْجِدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ بَيْتُ الْمَقْدِسِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا اَفْضَلُ مِنْ اَرْبَعِ صَلَوَاتٍ فِيهِ، وَلَنِعْمَ الْمُصَلَّى هُوَ، وَلَيُوشِكَنَّ اَنْ يَكُونَ لِلرَّجُلِ مِثْلُ سِيَةِ قَوْسِهِ مِنَ الْاَرْضِ، حَيْثُ يَرَى مِنْهُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں تکرار کر رہے تھے کہ کون سی مسجد افضل ہے: مسجد نبوی یا مسجد بیت المقدس؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا چار نمازیں پڑھنے سے افضل ہے بیت المقدس میں' وہ نماز پڑھنے والا کتنا اچھا ہے' قریب ہے کہ کوئی آدمی ایک کمان کے برابر جگہ پائے یہاں تک کہ وہ خیال کرے کہ بیت المقدس اس کے لیے دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدٍ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج اور سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان حجاج اکیلے ہیں۔ ابن سلیمان بن ابوداؤد' حضرت سعید سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**6984** - وَبِهِ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان مرد عورت اللہ کی راہ میں اپنے مال سے خرچ کرے تو اُسے جنت کے پردے بلاتے ہیں: آؤ! یہ بھلائی ہے۔

---

**6983**- اسناده صحيح . ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني وهو ثقة . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه10 .

**6984**- أخرجه النسائي: الجهاد جلد6صفحه39 (باب فضل النفقة في سبيل الله تعالى) . والدارمي: الجهاد جلد 2 صفحه268 رقم الحديث: 2403' وأحمد: المسند جلد5صفحه181 رقم الحديث: 21399 .

يُـنْفِقُ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اِلَّا دَعَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ، هَلُمَّ، هَذَا خَيْرٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث عامر بن عبدالواحد سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

**6985** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُنِيبِ اَبُو الدَّرْدَاءِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ اسْمُهُ عَبْدُ كُلُوبٍ، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ، فَمَرَّ بِهِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ، فَقَالَ: تَعَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ ، فَقَالَ لَهُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَطْلُبِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ اِنْ طَلَبْتَها فَاُوتِيتَها وُكِّلْتَ اِلَيْهَا، وَاِنْ لَمْ تَطْلُبْها اُعِنْتَ عَلَيْهَا

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن کا نام عبدکلوب تھا۔ حضور ﷺ نے ان کا نام عبدالرحمان رکھا' ایک دن آپ کے پاس سے گزارے اس حالت میں کہ آپ وضو کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! آ وَ! حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: حکومت نہ مانگنا' اگر تُو نے مانگ کر لی اور تجھے دی گئی تو تجھے اس کے سپرد کیا جائے گا' اور اگر تُو نے نہ مانگی تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَيْسَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا ابْنُهُ اِسْحَاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الدَّرْدَاءِ

یہ حدیث عکرمہ سے عبداللہ بن کیسان اور حضرت عبداللہ سے ان کے بیٹے اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالدرداء اکیلے ہیں۔

**6986** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُشْكُ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے۔

---

**6985**- اسناده فيه: اسحاق بن عبد الله بن كيسان المروزي: ضعيف'لينه أبو أحمد الحاكم' وقال البخاري: منكر الحديث . (اللسان جلد1صفحه365) . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه58 .

**6986**- اسناده فيه: اسحاق بن عبد الله الخشك ذكره في الإكمال جلد3صفحه146 وسكت عنه .

وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايِنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ الْخُشْكِ

یہ حدیث حکیم بن حکیم سے محمد بن اسحاق اور محمد سے حفص بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن خشک اکیلے ہیں۔

**6987** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَلِيدٍ، ثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أُسَامَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَحْلِفُ عَلَى الشَّيْءِ، ثُمَّ أَنْدَمُ عَلَيْهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت معاویہ بن حکیم السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں کہ کسی شی کے متعلق قسم اُٹھاتا ہوں' پھر اس پر ندامت کرتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی' پھر اس کے علاوہ کرنے میں بہتری دیکھی تو وہ کرے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث معاویہ بن حکم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن الولید اکیلے ہیں۔

**6988** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثَنَا حَاتِمُ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا' اپنے خطبہ میں فرمایا: خبردار! قریب مجھے دعوت دی جائے اور میں قبول کرلوں'

---

**6987**- اسناده فيه: هلال بن أسامة المدني: مجهول لم يرو عنه الا أسامة الليثي . (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه187 .

**6988**- اسناده حسن' فيه: عبد المؤمن بن خالد' ذكره ابن حبان في الثقات' وقال أبو حاتم: لا بأس به (التهذيب) . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه239 وقال: رواه الطبراني في الأوسط عن شيخه محمد بن على المروزي وهو ضعيف . قلت: لم يسبقه أحد في تضعيفه . ترجمه الخطيب في تاريخه جلد 3صفحه68 . وثقه' وترجمه الذهبي في سير أعلام النبلاء جلد 14صفحه564 وقال: الامام المحدث الحافظ القاضي الورع...... أحد السادات والأولياء . فما أدرى ما مصدر تضعيفه .

اللّٰهِ بْنَ بُرَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: أَلَا إِنِّي أُوشِكُ أَنْ أُدْعَى فَأُجِيبَ، فَيَلِيكُمْ عُمَّالٌ مِنْ بَعْدِي، يَعْمَلُونَ مَا تَعْلَمُونَ، وَيَعْمَلُونَ مَا تَعْرِفُونَ، وَطَاعَةُ أُولَئِكَ طَاعَةٌ، فَتَلْبَثُونَ كَذَلِكَ زَمَانًا، ثُمَّ يَلِيكُمْ عُمَّالٌ مِنْ بَعْدِهِمْ، يَعْمَلُونَ بِمَا لَا يَعْلَمُونَ، وَيَعْمَلُونَ بِمَا لَا تَعْرِفُونَ، فَمَنْ قَادَهُمْ وَنَاصَحَهُمْ فَأُولَئِكَ قَدْ هَلَكُوا وَأَهْلَكُوا، وَخَالِطُوهُمْ بِأَجْسَادِكُمْ، وَزَايِلُوهُمْ بِأَعْمَالِكُمْ، وَاشْهَدُوا عَلَى الْمُحْسِنِ أَنَّهُ مُحْسِنٌ، وَعَلَى الْمُسِيءِ أَنَّهُ مُسِيءٌ

میرے بعد تمہیں ایسے عمال سے واسطہ پڑے گا' جو ایسے اعمال کریں گے جنہیں تم جانتے ہو اور ایسے کام بھی کریں گے جنہیں تم پہچانتے ہو'ان کا کہا ماننا' طاعت ہوگا' تھوڑا زمانہ تم اسی طرح گزارو گے' پھر اُن کے بعد تمہیں ایسے حاکموں سے واسطہ پڑے گا جو ایسے کام کریں گے جنہیں تم نہ جانتے ہو گے' نہ پہچانتے ہو گے' سو جس نے ان سے مال کا فائدہ لیا اور ان کے لیے خالص رہا تو ایسے لوگ خود بھی ہلاک ہوں گے اور دوسروں کو بھی ہلاک کریں گے' تم ان سے اپنے جسموں کے ساتھ ملو لیکن اپنے اعمال ان سے الگ رکھو' نیکی کرنے والے کی گواہی دو کہ وہ محسن ہے اور بُرائی کرنے والے کے بارے گواہ بن جاؤ کہ وہ بُرائی کرنے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث یحییٰ بن یعمر سے عبداللہ بن بریدہ اور حضرت عبداللہ سے عبدالمؤمن بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم بن یوسف اکیلے ہیں۔

**6989** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْقُرْدُوَانِيُّ، نا أَبِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ، وَفِي أَوْسَطِهِ، وَفِي آخِرِهِ، حَتَّى

حضرت عقبہ بن عمرو ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وتر رات کے اوّل' درمیان' آخر حصے میں پڑھتے تھے یہاں تک کہ صحابہ کرام نے طریقہ بنایا کہ آج جس پر بھی عمل کریں گے وہ بہتر ہوگا' اگر اللہ نے چاہا۔

**6989**- اسناده فيه: سليمان بن أبي داؤد الحراني' ضعفه أبو حاتم' وقال البخاري: منكر الحديث . (الجرح جلد 4 صفحه115 والميزان جلد2صفحه206)

يَسْتَنَّ بِهِ الْمُسْلِمُونَ ، فَأَىُّ ذَلِكَ عُمِلَ بِهِ كَانَ صَوَابًا، إِنْ شَاءَ اللَّهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ، إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِى دَاوُدَ

یہ حدیث زیادہ بن ابومریم سے عبدالکریم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن ابوداؤدا کیلے ہیں۔

**6990** - وَبِهِ: عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِى دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِى عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ فِى اَوَّلِ اللَّيْلِ، وَفِى وَسَطِهِ، وَفِى آخِرِهِ .

حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے اوّل درمیان اور آخر حصے میں وتر پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِى دَاوُدَ

یہ حدیث زیاد بن سعید سے عبدالکریم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن ابوداؤدا کیلے ہیں۔

**6991** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَمُّوا اَفْلَحَ، وَلَا نَجِيحًا، وَلَا يَسَارًا، وَلَا تَزِيدَنَّ عَلَيَّ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: افلح، نجیح، یسار نام نہ رکھو تم مجھ پر زیادہ نہ کروگے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث یزید بن زیاد سے فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

---

**6990**- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه .

**6991**- أخرجه مسلم: الآداب جلد **3** صفحه **1685**، وابو داؤد: الأدب جلد **4** صفحه **291** رقم الحديث: **4958**، والترمذى: الأدب جلد **5** صفحه **133** رقم الحديث: **2836**، والدارمى: الاستئذان جلد **2** صفحه **381** رقم الحديث: **2696** .

**6992** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَيْرٍ الْيَافُونِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُرَشَّلٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَالْيَهُودُ تَصُومُ عَاشُورَاءَ، فَسَأَلَهُمْ، فَقَالُوا: هَذَا يَوْمٌ ظَهَرَ فِيهِ مُوسَى عَلَى فِرْعَوْنَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتُمْ أَوْلَى بِمُوسَى، فَصُومُوهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مدینہ تشریف لائے' یہود کے لوگ عاشوراء کے دن روزہ رکھتے تھے' آپ نے اس دن روزہ رکھنے کی وجہ پوچھی تو انہوں نے عرض کی: اس دن حضرت موسیٰ' فرعون پر غالب آئے تھے۔ حضورﷺ نے فرمایا: تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زیادہ حق دار ہو' تم روزہ رکھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُرَشَّلٍ

یہ حدیث اشعث بن سوار سے ابوخالد الاحمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن خالد بن مرشد اکیلے ہیں۔

**6993** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَيْرٍ الْيَافُونِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُكُمُ الْمُدَافِعُ عَنْ عَشِيرَتِهِ، مَا لَمْ يَأْثَمْ

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہﷺ نے خطبہ دیا: تم میں بہتر وہ ہے جو اپنی رشتہ داری کا دفاع کرتا ہے' جس کے کرنے میں گناہ نہ ہو۔

**6994** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**6992**- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه288 رقم الحديث: 4737' ومسلم: الصيام جلد2صفحه695 .

**6993**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4صفحه334 . وقال أبو داؤد: أيوب بن سويد: ضعيف . والطبراني في الصغر جلد2صفحه91 . وقال: لم يروه عن أسامة الا أيوب .

**6994**- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن زيد بن أسلم' ضعفه أحمد' وابن معين والنسائي' وغيرهم (التهذيب' والتقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه205 .

عُمَيْرٍ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ خَيَّرَنِي بَيْنَ اَنْ يَغْفِرَ لِنِصْفِ اُمَّتِي اَوْ شَفَاعَتِي، فَاخْتَرْتُ شَفَاعَتِي، وَرَجَوْتُ اَنْ تَكُونَ اَعَمَّ لِاُمَّتِي، وَلَوْلَا الَّذِي سَبَقَنِي اِلَيْهِ الْعَبْدُ الصَّالِحُ لَعَجَّلْتُ دَعْوَتِي، اِنَّ اللّٰهَ لَمَّا فَرَّجَ عَنْ اِسْحَاقَ كَرْبَ الذَّبْحِ، قِيلَ لَهُ: يَا اِسْحَاقُ، سَلْ تُعْطَهُ قَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ لَاتَعَجَّلَنَّها قَبْلَ نَزَغَاتِ الشَّيْطَانَ، اللّٰهُمَّ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا وَاَحْسَنَ فَاغْفِرْ لَهُ، وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے اختیار دیا کہ آدھی اُمت بخشوا لیں یا شفاعت اختیا رکر لیں! میں نے شفاعت کو اختیار کیا' میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ شفاعت ساری اُمت کے لیے ہوگی' اگر مجھ سے پہلے عبد صالح سبقت نہ کرتے' تو میں اپنی دعا کی قبولیت کے لیے جلدی مانگتا' اللہ عزوجل نے اسحاق علیہ السلام کو ذبح کی آزمائش سے بچالیا تھا۔ اُن سے کہا گیا: اے اسحاق! مانگیں! عطا ہوگا۔ عرض کی: اللہ کی قسم! شیطان کے نزغات سے پہلے جلدی نہ کرنا' اے اللہ! جو مرے اس حالت میں کہ وہ تیرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے اور اچھا سلوک کرے تو اس کو بخش دے اور اس کو جنت میں داخل کر۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

**6995** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ جَرِيرٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَلَبِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ، عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِصِيَامِ هَذَا الْيَوْمِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت امیر معاویہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

یہ حدیث عبدالکریم سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن ہشام اکیلے ہیں۔

---

**6995**- اسناده فيه: عبيد بن هشام الحلبي أبو نعيم جرجاني الأصل: صدوق تغير في آخر عمره' فتلقن - (التقريب) - وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه189 .

**6996** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ جَرِيرٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ: (وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا) (الكهف: 82) قَالَ: ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اس آیت ''وکان تحتہ کنز لھما'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا: اس سے مراد سونا و چاندی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ جَابِرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَزِيدَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث مکحول سے یزید بن یزید بن جابر روایت کرتے ہیں۔ یزید سے یزید بن یوسف روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

**6997** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ جَرِيرٍ، نَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ: (فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ) قَالَ: قَطَعَ أَعْنَاقَهَا وَسُوقَهَا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کی تفسیر ''فطفق مسحًا بالسوق والاعناق'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں فرمایا: اس سے مراد ان کی گردن اور پنڈلی کاٹنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

**6998** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی دونوں رکعتوں میں مختصر قرأت کرتے تھے یہاں تک کہ میں کہتی: آپ نے صرف سورۂ فاتحہ پڑھی ہے!

---

**6996**- أخرجه الترمذي: التفسير جلد5صفحه313 رقم الحديث: 3152 وقال: غريب .

**6997**- اسناده فيه: سعيد بن بشير: ضعيف (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائدجلد7صفحه102 .

**6998**- اخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه55 رقم الحديث: 1165' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه501 .

وَسَلَّمَ يُخَفِّفُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، حَتَّى إِنِّي أَقُولُ: مَا يُتِمُّ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث عمر بن محمد سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث محمد بن سعید' محمد بن عبدالرحمٰن سے' وہ عمرہ سے' وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔

**6999** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ صَفِيَّةَ، عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى شَيْئًا مِمَّا يُحِبُّ قَالَ: رَبَّنَا بِنِعْمَتِكَ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا رَأَى شَيْئًا مِمَّا يَكْرَهُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی شی کو دیکھتے جو آپ کو پسند ہوتی تو آپ پڑھتے: ''ربنا بنعمتك تتم الصالحات الٰی آخرہٖ'' جب کسی ناپسند شی کو دیکھتے تو پڑھتے: ''الحمد علٰی کل حالٍ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا زُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث منصور سے زہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**7000** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى الْجَرَّاحِ بْنِ مَلِيحٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ابْتُلِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَنَاتِ، وَأَحْسَنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے ہاں بچیاں ہوں' ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے' تو یہ اس کے لیے جہنم سے پردہ ہوں گی۔

**6999**- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1250 رقم الحديث: 3803 . في الزوائد: اسناده صحيح' ورجاله ثقات . والبيهقي في شعب الايمان جلد 4 صفحه 91 رقم الحديث: 4375 .

**7000**- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 440 رقم الحديث: 5995' ومسلم: البر جلد 4 صفحه 2027 .

صُحْبَتَهُنَّ، كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ إِلَّا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ

یہ حدیث زبیدی سے جراح بن ملیح روایت کرتے ہیں۔

7001 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَسْتُ أَخَافُ عَلَيْكُمُ الْخَطَأَ، وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمُ الْعَمْدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم پر خطا ولغزش کا خوف نہیں کرتا ہوں بلکہ میں تم پر خوف کرتا ہوں کہ تم جان بوجھ کر گناہ کرو گے۔

7002 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرًا لِسَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ، وَمَنْزِلُهُ بِالْأَسْوَاقِ، فَبَسَطَتِ امْرَأَتُهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ صَوْرٍ مِنْ نَخْلٍ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا مَعَهُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمُ الْآنَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَطَلَعَ أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَطَلَعَ عُمَرُ ثُمَّ قَالَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَطَلَعَ عُثْمَانُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت سعد بن ربیع انصاری کی عیادت کے لیے نکلے' ان کا گھر بازار میں تھا' ان کی بیوی نے حضور ﷺ کے لیے چادر بچھائی' حضور ﷺ اس پر تشریف فرما ہوئے' ہم آپ کے ساتھ بیٹھے۔ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا۔ حضرت ابوبکر آئے' پھر فرمایا: تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا۔ حضرت عمر آئے' پھر فرمایا: تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا' تو حضرت عثمان آئے۔

---

7001- اسناده فيه: بقية بن الوليد: صدوق كثير التدليس عن الضعفاء . (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 253 .

7002- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن عقيل: ضعيف مختلط . (راجع التهذيب جلد 6 صفحه 13' والجرح جلد 5 صفحه 153' والميزان جلد 2 صفحه 484) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 60 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث وضین بن عطاء سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**7003** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ وَالِي ثَلَاثَةٍ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ مَغْلُولَةٌ يَمِينُهُ، فَكَّهُ عَدْلُهُ، أَوْ أَوْثَقَهُ جَوْرُهُ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو تین آدمیوں کا ولی بنا' وہ اللہ سے ملے گا اس حالت میں کہ اس کا دایاں ہاتھ بندھا ہوگا' اس کا عدل اس کو چھڑا لے گا' اس کے اعضاء مضبوط ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث سعید بن عبدالعزیز سے ابراہیم بن ہشام روایت کرتے ہیں۔

**7004** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْقَطَّانُ الْهَمْدَانِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ، فَقَالَ: نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا مَقَالَةً فَوَعَاهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ

حضرت عبید بن عمیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو خطبہ دیا' فرمایا: اللہ اس آدمی کو خوش رکھے! جو ہماری حدیث سنے' اس کو یاد کرے' بسا اوقات جس کو سنائی جا رہی ہے وہ زیادہ فقیہ ہوتا ہے' اس سے جس نے سنی ہوتی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ قَتَادَةَ اللَّيْثِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث حضرت عمیر بن قتادہ لیثی سے صرف اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔ ہشام بن عمار اس کو روایت

---

**7003**- أخرجه ابن حبان ( **1560**/موارد الظمآن) وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**5**صفحه**209** وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه: ابراهيم بن هشام بن يحيىٰ الغساني وثقه ابن حبان وغيره وكذبه أبو حاتم وأبو زرعة وبقية رجاله ثقات . وانظر: الترغيب للمنذري جلد**3**صفحه**174** رقم الحديث: **31** .

**7004**- اسناده فيه: محمد بن نصر القطان الهمداني: لم أجده . وأخرجه أيضًا في الكبير' وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه**141** .

کرنے میں اکیلے ہیں۔

**7005** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْقَطَّانُ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا، لَا يُرِيدُ بِهِ رِيَاءً، وَلَا سُمْعَةً، بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مسجد بنائی‘ دکھاوا ریاکاری کے لیے نہیں‘ اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُثَنَّى إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ، وَالْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث مثنیٰ سے محمد بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اور حضرت عائشہ سے کثیر بن عبدالرحمٰن الکوفی روایت کرتے ہیں۔

**7006** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، ثَنَا نَافِعٌ السُّلَمِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنِ السَّيِّدُ؟ قَالَ: ذَاكَ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالُوا: فَمَا فِي أُمَّتِكَ سَيِّدٌ؟ قَالَ: بَلَى، رَجُلٌ أُعْطِيَ مَالًا حَلَالًا، وَرُزِقَ سَمَاحَةً، فَأَدْنَى الْفَقِيرَ، وَقَلَّتْ شِكَايَتُهُ فِي النَّاسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے‘ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! سیّد کون ہے؟ آپ نے فرمایا: یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام۔ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ کی اُمت سے سیّد کوئی نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں ہے! ایک وہ آدمی جس کو حلال مال دیا گیا اور درگزر کی صفت چلیملی‘ اس نے فقیر کو قریب کیا اور لوگوں سے اس کی شکایت کم کرتا رہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا عَطَاءٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا نَافِعٌ أَبُو هُرْمُزَ، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث ابن عباس سے عطاء اور عطاء سے نافع ابوھرمز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں

---

**7005**- اسناده فيه: المثنى بن الصباح: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه11 .

**7006**- اسناده فيه: نافع أبو هرمز: كذبه ابن معين‘ وقال أبو حاتم: متروك ذاهب الحديث‘ وقال النسائي: ليس بثقة (الجرح جلد 8 صفحه455‘ والميزان جلد4 صفحه243‘ والضعفاء للنسائي 254) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه131 .

سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ

**7007** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الضُّرَيْسِ الْفَيْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: كُنَّا عَلَى مَاءٍ بِالطَّرِيقِ، فَكَانَتِ الرُّكْبَانُ تَمُرُّ عَلَيْنَا مِمَّنْ يَلْقَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَقْرَأْتُهُمُ الْقُرْآنَ، حَتَّى أَخَذْتُ قُرْآنًا كَثِيرًا، فَانْطَلَقَ أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنَ الْحَيِّ، فَلَمَّا رَجَعُوا، قَالُوا: أُمِرْنَا بِكَذَا، وَأُمِرْنَا بِكَذَا، وَأُمِرْنَا أَنْ يَؤُمَّنَا أَكْثَرُنَا قُرْآنًا فَنَظَرُوا إِلَى أَهْلِ الْمَاءِ، فَإِذَا أَنَا أَكْثَرُهُمْ قُرْآنًا، فَقَدَّمُونِي وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ، إِذَا سَجَدْتُ كَادَتْ تَبْلُغُ مَقْعَدَتِي، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْحَيِّ: غَطُّوا عَنَّا اسْتَ قَارِئِكُمْ هَذَا، فَاشْتَرَوْا لِي ثَوْبًا مِنْ هَذِهِ الْعَقْدَةِ، فَقَطَعَتْهُ لِي امْرَأَةٌ مِنَ الْحَيِّ قَمِيصًا، فَأَلْبَسُونِيهِ، فَفَرِحْتُ بِهِ فَرَحًا مَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ مِثْلِهِ، فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ ضُرَيْسٍ

سعید بن یحییٰ لخمی اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں کہ ہم پانی پر تھے راستہ میں سوار ہمارے پاس سے گزرے' ان میں سے جو رسول اللہ ﷺ سے مل کر آتے' میں ان سے قرآن سیکھتا یہاں تک کہ بہت زیادہ قرآن سیکھ لیا' میرے والد بھی رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے' آپ کے ساتھ محلّہ کا ایک گروہ بھی تھا' جب واپس آئے تو انہوں نے کہا کہ اس اس طرح کرنے کا حکم دیا گیا ہے ہم کو حکم دیا ہے کہ ہمیں وہ آدمی امامت کروائے جو قرآن کا زیادہ قاری ہو' انہوں نے پانی والوں کی طرف دیکھا' وہ ہم سے زیادہ قاری تھے۔ مجھے آگے کیا' میں نے ایک چادر پہنی ہوئی تھی' جب میں سجدہ کرتا تو قریب ہوتا کہ وہ میری شرمگاہ تک پہنچ جائے۔ قبیلہ کی ایک عورت نے کہا: تم اپنے اس قاری کی شرمگاہ ڈھانپ دو! انہوں نے میرے لیے کپڑا خریدا' میرے لیے اس قبیلہ کی ایک عورت نے قمیص بنائی' میں نے اس کو پہنا' میں زندگی بھر اتنا خوش نہیں ہوا جتنا اس کو پہن کر خوش ہوا۔ میں ان کو امامت کرواتا تھا' اس وقت میری عمر اٹھارہ سال تھی۔

یہ حدیث لیث بن ابو سلیم سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ بن ضریس اکیلے ہیں۔

**7008** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثنا هِشَامُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

7007- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7صفحه616 رقم الحديث: 4302' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه156 رقم الحديث:585-586 .

7008- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه453 رقم الحديث: 1413 . في الزوائد: اسناده ضعيف' لأن أبا الخطاب

بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اَبُو الْخَطَّابِ حَمَّادُ الدِّمَشْقِيُّ، عَنْ رُزَيْقٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَلْهَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ بِصَلَاةٍ، وَصَلَاتُهُ فِي مَسْجِدِ الْقَبَائِلِ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً، وَصَلَاتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُجَمَّعُ فِيهِ بِخَمْسِمِائَةِ صَلَاةٍ، وَصَلَاتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى بِخَمْسِينَ اَلْفَ صَلَاةٍ، وَصَلَاتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْكَعْبَةِ بِمِائَةِ اَلْفِ صَلَاةٍ، وَصَلَاتُهُ فِي مَسْجِدِي هَذَا بِخَمْسِينَ اَلْفَ صَلَاةٍ

نے فرمایا: آدمی کا محلّہ کی مسجد میں نماز پڑھنا گھر نماز پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ ثواب رکھتی ہے اس مسجد میں جس میں پانچ سو نمازی جمع ہوں اور مسجد اقصیٰ میں پچاس ہزار نمازوں کا ثواب ہے اور حرم شریف کی مسجد میں ایک لاکھ نمازوں کا ثواب ہے اور مسجد نبوی میں پچاس ہزار نمازوں کا ثواب ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

7009 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ اَبِي: لَمَّا اَنْ تَابَ اللّٰهُ عَلَيَّ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَا اَعْلَمُ اَحَدًا اَبْلَاهُ اللّٰهُ فِي الصِّدْقِ بِمَا اَبْلَانِي، وَاِنَّ مِنْ تَوْبَتِي اَلَّا اُحَدِّثَ اِلَّا صِدْقًا مَا حَيِيتُ، وَاَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي كُلِّهِ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَذَلِكَ لِمَا اَنْعَمَ عَلَيَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسْبُكَ الثُّلُثُ مِنْ مَالِكَ

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ میرے والد نے کہا: جب اللہ نے ان کی توبہ قبول کی' یا رسول اللہ ﷺ! میں نہیں جانتا ہوں کہ میرے علاوہ اللہ نے کسی کو سچ بولنے پر آزمایا ہو' میری توبہ میرے سچ بولنے کی برکت سے' میں چاہتا ہوں کہ میں اپنے کھجور کے باغوں کو اللہ اور اس کے رسول کو دے دوں' اس خوشی سے جو اللہ نے مجھ پر کی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے مال سے تہائی روک لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ

یہ حدیث اوزاعی سے مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن روح اکیلے

---

الدمشقی لا یعرف حاله . ورزیق فیه مقال . وانظر الترغیب للمنذری جلد2صفحه215 رقم الحدیث: 7 .

7009- أخرجه البخاری: المغازی جلد7صفحه717 رقم الحدیث: 4418' ومسلم: التوبة جلد4صفحه2120 من حدیث طویل .

ہیں۔

7010 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ يَحْيَى الطَّائِيُّ، نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نَا نُوحُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ غَالِبٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، وَعَلَيْهَا شَمْلُ ثَوْبٍ مَرْقُوعٍ، فَقُلْتُ: لَوْ اَلْقَيْتِ عَنْكِ هَذَا الثَّوْبَ؟ فَقَالَتْ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ سَرَّكِ اَنْ تَلْقِينِي فَلَا تُلْقِينَ ثَوْبًا حَتَّى تُرَقِّعِيهِ، وَلَا تَدَّخِرِينَ طَعَامًا لِشَهْرٍ، وَمَا اَنَا مُغِيرَةٌ مَا اَمَرَنِي بِهِ حَتَّى اَلْحَقَ بِهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ نے پرانی چادر لی ہوئی تھی' میں نے عرض کی: اگر آپ یہ چادر اُٹھا اپنے سے اتار دیں؟ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو پسند ہو کہ مجھ سے ملاقات کرے تو کپڑوں کو پرانا کرنے سے پہلے اتار کر نہ پھینکے اور ایک ماہ کے لیے کھانا جمع نہ کرے' میں غیرت کرتی ہوں جو مجھے حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ آپ سے ملاقات کروں گی' اگر اللہ نے چاہا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث حضرت جابر بن عبداللہ' حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

7011 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا سَلْمُ الْخَوَّاصُ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا عورتوں اور بچوں کے قتل کرنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا سُفْيَانُ

یہ حدیث زہری سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے

7010- أخرجه الترمذي: اللباس جلد 4 صفحه 245 رقم الحديث: 1780 . من طريق صالح بن حسان عن عروة عن عائشة قالت: قال لي رسول الله ﷺ: اذا أردت اللحوق بي فليكفك من الدنيا كزاد الراكب' و...... . وقال: غريب .

7011- اسناده فيه: سلم الخواص: هو ابن ميمون الزاهد الرازي: ضعيف' قال أبو حاتم: لايكتب حديثه' وقال ابن عدي: ينفرد بمتون بأسانيد مقلوبة وهو من كبار الصوفية . انظر اللسان جلد 3 صفحه 66 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 321 .

بْنُ عُيَيْنَةَ، تفرَّدَ بِهِ: سَلْمُ الْخَوَّاصُ

ہیں۔اس کو روایت کرنے میں سلم الخواص اکیلے ہیں۔

**7012** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِصَحْفَةٍ تفُورُ، فَاَسْرَعَ يَدَهُ فِيهَا، ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُطْعِمْنَا نَارًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک پیالہ لایا گیا' آپ نے اس کی طرف اپنا دست مبارک جلدی بڑھایا' پھر اس نے اپنا ہاتھ اُٹھا لیا' اس کے بعد فرمایا: اللہ ہم کو جہنم کا کھانا نہ کھلائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بِلَالٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تفرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث حضرت بلال' حضرت ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**7013** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ التِّرْمِذِيُّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَبِي بَكْرٍ وِلَايَتَهُ، وَعَلَى عُمَرَ وِلَايَتَهُ، وَعَلَى عُثْمَانَ بَعْضَ وِلَايَتِهِ، فَكَانَ عَلَى بِئْرٍ يُسَمَّى بِئْرَ اَرِيسٍ فَسَقَطَ الْخَاتَمُ فِيهَا، فَنَزَحُوا الْبِئْرَ فَلَمْ يَجِدُوهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی مبارک' حضرت ابوبکر' حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی ولایت میں تھی' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی آدھی ولایت میں تھی' اس کے بعد وہ اریس کے کنویں میں گری' اس کی تلاش کے لیے سارا پانی لگایا گیا لیکن وہ نہیں ملی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تفرَّدَ بِهِ: الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

یہ حدیث ابومسعود سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں صباح بن محارب اکیلے ہیں۔

**7014** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ،

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

7012- اسناده فيه: عبد الله بن يزيد البكري: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه23 .

7013- اسناده فيه: أبو عبد الله الترمذي: شيخ حدث بعد المائتين' قال ابن الجوزي: لا يوثق به . (اللسان جلد7 صفحه72)' وشيخ الطبراني لم أعرفه . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه156 .

7014- اسناده فيه: داؤد بن الزبرقان: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه115 .

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ) (ق:39) قَالَ: قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ: صَلَاةُ الصُّبْحِ، وَقَبْلَ الْغُرُوبِ: صَلَاةُ الْعَصْرِ

سے اس آیت کی تفسیر ''وسبح بحمد ربك الٰی آخرہٖ'' روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس سے مراد طلوعِ شمس سے پہلے اور غروبِ آفتاب سے پہلے کی نماز مراد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانَ، وَلَا عَنْ دَاوُدَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے داؤد بن زبرقان اور داؤد سے یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفّٰی اکیلے ہیں۔

**7015** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ الْجُرْجَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَيْفٍ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَبَّ اَصْحَابِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو اس پر جو میرے صحابی کو گالی دے!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَيْفٍ تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ

یہ حدیث مالک بن مغول سے عبداللہ بن ثقیف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالمجید بن عصام اکیلے ہیں۔

**7016** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، نَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ الزُّبَيْرِ، عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ، وَالنَّاسُ رُكُوعٌ فَلْيَرْكَعْ

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن زبیر کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو اور لوگ حالتِ رکوع میں ہوں تو وہ رکوع کرے جب مسجد میں شامل ہو' وہ رکوع کی حالت

---

**7015**- اسناده فيه: عبد الله بن سيف الخوارزمي: ضعيف (اللسان جلد 3 صفحه 299) تخريجه: الطبراني في الكبير' والبزار' وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 24 .

**7016**- اسناده فيه: محمد بن نصر القطان: لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 99 .

حِينَ يَدْخُلُ، ثُمَّ يَدِبُّ رَاكِعًا حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ، فَإِنَّ ذَلِكَ السُّنَّةُ قَالَ عَطَاءٌ: وَقَدْ رَأَيْتُهُ يَصْنَعُ ذَلِكَ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: وَقَدْ رَأَيْتُ عَطَاءً يَصْنَعُ ذَلِكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

میں جھکتا ہوا جائے یہاں تک کہ صف میں داخل ہو' کیونکہ یہ سنت ہے۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ایسے کرتے دیکھا۔ ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

یہ حدیث ابن جریج سے ابن وہب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حرملہ اکیلے ہیں۔ حضرت ابن زبیر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**7017** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُبُّوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ مِنْ آبَارٍ شَتَّى حَتَّى أَخْرُجَ إِلَى النَّاسِ فَأَعْهَدَ إِلَيْهِمْ قَالَ: فَخَرَجَ عَاصِبًا رَأْسَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللَّهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِ اللَّهِ خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَ اللَّهِ، فَاخْتَارَ مَا عِنْدَ اللَّهِ، فَلَمْ يُلَقَّنْهَا إِلَّا أَبُو بَكْرٍ، فَبَكَى، فَقَالَ: نَفْدِيكَ بِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا وَأَبْنَائِنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى رِسْلِكَ، أَفْضَلُ النَّاسِ عِنْدِي فِي الصُّحْبَةِ، وَذَاتِ الْيَدِ: ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ، انْظُرُوا هَذِهِ الْأَبْوَابَ الشَّوَارِعَ فِي الْمَسْجِدِ، فَسُدُّوهَا، إِلَّا مَا كَانَ مِنْ بَابِ أَبِي بَكْرٍ، فَإِنِّي رَأَيْتُ عَلَيْهِ نُورًا

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر سات مشکیزے ٹھنڈے پانی کے ڈالو' تاکہ میں لوگوں کے پاس نکلوں' ان سے وعدہ کروں' آپ نے اپنا سر انور باندھا ہوا تھا یہاں تک کہ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' اللہ کی حمد و ثناء کی' پھر فرمایا: اللہ نے اپنے بندوں میں سے کسی بندہ کو دنیا اور اپنے پاس بلوانے کا اختیار دیا ہے' بندہ نے جو اللہ کے پاس ہے اس کو اختیار کیا ہے۔ اس کو سوائے ابوبکر صدیق کے کوئی نہ سمجھ سکا۔ حضرت ابوبکر رو پڑے۔ عرض کرنے لگے: ہمارے ماں باپ اور ہمارے بیٹے آپ پر قربان! حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ محبت کے لحاظ سے میرے ہاں اور مدد کے لحاظ سے ابن ابوقحافہ ہیں' مسجد کے سارے دروازے بند کردو سوائے ابوبکر کے دروازے کے کیونکہ میں ان پر نور دیکھتا ہوں۔

---

**7017**- اسناده فيه: محمد بن اسحاق وهو مدلس' وقد عنعن . وأخرجه أيضًا في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 45 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ حضرت معاویہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**7018** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْأَوْصَابِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ مُوسَى الْأَزْدِيُّ، ثَنَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَاوَمَ عَلَى قِرَاءَةِ يس كُلَّ لَيْلَةٍ، ثُمَّ مَاتَ، مَاتَ شَهِيدًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ہر رات ہمیشگی کے ساتھ سورۂ یٰسین پڑھے گا' پھر فوت ہوا تو شہادت کی موت مرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا رَبَاحٌ، وَلَا عَنْ رَبَاحٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث زہری سے معمر اور معمر سے رباح اور رباح سے سعید بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن حفص اکیلے ہیں۔

**7019** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حُبَابٍ الْجَلَّابُ الْمَرْوَزِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُهَاجِرٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ، نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا،

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: استقامت اختیار کرو' شمار نہ کرو' جان لو کہ تمہارے اعمال میں سے بہتر نماز ہے' وضو پر ہمیشگی مؤمن ہی کرتا ہے۔

---

**7018**- اسناده فيه: سعيد بن موسى الأزدى: اتهمه ابن حبان بالوضع . (اللسان جلد 3صفحه44) وأخرجه أيضًا في الصغير . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه100 .

**7019**- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه101 رقم الحديث: 277 . في الزوائد: رجال اسناده ثقات أثبات الا أن فيه انقطاعًا بين سالم وثوبان . والدارمي: الطهارة جلد 1صفحه174 رقم الحديث: 655' وأحمد: المسند جلد 5صفحه326 رقم الحديث: 22441' والطبراني في الكبير جلد 2صفحه101 رقم الحديث: 1444' والطبراني في الصغير جلد1صفحه11 .

وَاعْلَمُوا اَنَّ خَيْرَ اَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ، وَلَنْ يُحَافِظَ عَلَى الْوُضُوءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ

یہ حدیث ورقاء سے یحییٰ بن نصر بن حاجب روایت کرتے ہیں۔

**7020** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادَ بْنِ الْجَوْزَجَانِيِّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو صَالِحٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثَنَا اَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ، ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ وَهُوَ غَيْرُ فَقِيهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلَى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ خوش رکھے اس کو جو میری حدیث سنے' اس کو یاد کرے' بسا اوقات جو سن رہا ہے وہ فقیہ نہیں ہوتا ہے' جس کو سنا رہا ہے وہ زیادہ فقیہ ہوتا ہے اس سے جس نے سنی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ

یہ حدیث سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابومعاذ النحوی اکیلے ہیں۔

**7021** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا اِخْوَانًا كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آپس میں جاسوسی' بغض' حسد' بائیکاٹ نہ کرو' آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ' جس طرح اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث اعمش سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

---

**7020**- اسناده فيه: سعيد بن عبد الله أبو صالح الهمداني لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه142 .

**7021**- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه499 رقم الحديث:6066، ومسلم: البر جلد4صفحه1986 .

**7022** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ عَمْرِو بْنِ يُوسُفَ الْقُومَسِيُّ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْبِسْطَامِيُّ الْقُومَسِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي طَيْبَةَ، عَنْ اَبِي طَيْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَقُولُ اَحَدُهُمْ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ذَهَبَ غَضَبُهُ اَوْ سَكَنَ غَضَبُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھے‘ اس کا غصہ چلا جائے گا یا کم ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ اِلَّا اَبُو طَيْبَةَ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ

یہ حدیث اعمش‘ ابوالضحیٰ سے‘ وہ مسروق سے اور اعمش سے ابوطیبہ روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو اعمش سے‘ وہ عدی بن ثابت سے‘ وہ سلیمان بن صرد سے روایت کرتے ہیں۔

**7023** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْعَبَّاسِ، صَاحِبُ ابْنِ الْمُبَارَكِ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اُعْطِيَ اَرْبَعًا اُعْطِيَ اَرْبَعًا وَتَفْسِيرُ ذٰلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، مَنْ اُعْطِيَ الذِّكْرَ ذَكَرَهُ اللّٰهُ، لِاَنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: (اذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ) ، وَمَنْ اُعْطِيَ الدُّعَاءَ اُعْطِيَ الْاِجَابَةَ، لِاَنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: (ادْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ) (غافر: 60) ، وَمَنْ اُعْطِيَ الشُّكْرَ اُعْطِيَ الزِّيَادَةَ، لِاَنَّ اللّٰهَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو چار چیزیں دی گئیں‘ اس کو چار چیزیں دی جائیں گی‘ ان چاروں کی تفسیر قرآن میں ہے‘ جس کو ذکر کی توفیق دی اللہ اس کا چرچا کرے گا کیونکہ اللہ کا ارشاد ہے: تم مجھے یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا‘ جس کو دعا کرنے کی توفیق دی گئی اس کی دعا قبول ہوگی‘ کیونکہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا‘ جس کو شکر کرنے کی توفیق دی اس کو اللہ زیادہ دے گا‘ کیونکہ اللہ کا ارشاد ہے: اگر تم شکریہ ادا کرو تو میں تم کو زیادہ دوں گا‘ جس کو بخشش مانگنے

---

7022- اسناده فيه: أبو طيبة: ضعيف . وأخرجه أيضًا في الصغير . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 73 .

7023- اسناده فيه: محمود بن العباس: ترجمه الذهبي في الميزان جلد 4 صفحه 77 . وقال عن هشيم بخبر كذب‘ لعله واضعه‘ وله خبر آخر منكر‘ ثم ذكر له هذا الحديث . وأخرجه أيضًا في الصغير وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 152 .

يَقُولُ: (لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ) (ابراهيم: 7)، وَمَنْ أُعْطِيَ الِاسْتِغْفَارَ أُعْطِيَ الْمَغْفِرَةَ، لِأَنَّ اللَّهَ يَقُولُ: (اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا) (نوح: 10)

کی توفیق دی گئی اس کو معاف کر دیا گیا کیونکہ اللہ کا ارشاد ہے: تم اپنے رب سے بخشش طلب کرو کیونکہ اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَحْمُودُ بْنُ الْعَبَّاسِ

یہ حدیث اعمش سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمود بن عباس اکیلے ہیں۔

**7024** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ ابْنِ نَهِيكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْتَقَ شُقَيْصًا مِنْ رَقِيقٍ، فَإِنَّ عَلَيْهِ أَنْ يُعْتِقَ بَقِيَّتَهُ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتَسْعَى الْعَبْدُ فِي ثَمَنِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کیا اس پر ہے کہ دوسرے نصف کو آزاد کر دے اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام اپنی قیمت میں محنت کرے۔

**7025** - وَبِهِ: عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي قَبْرِهِ، وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ، وَإِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ، أَتَاهُ مَلَكَانِ، فَيُقْعِدَانِهِ، فَيَقُولَانِ: مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ؟ يَعْنِي مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَيُقَالُ لَهُ: انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنَ الْجَنَّةِ، فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب میت کو قبر کے اندر رکھا جاتا ہے تو اس کے احباب دفن کر کے واپس آتے ہیں وہ میت ان کے جوتوں کی آواز سنتی ہے اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں دونوں بٹھاتے ہیں دونوں کہتے ہیں: تو اس ذاتِ پاک کے متعلق کیا کہتا تھا؟ یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ مبارک کے متعلق جو مؤمن ہوگا تو وہ کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اس کو کہا جاتا ہے: جہنم میں اپنا ٹھکانہ دیکھ اللہ عزوجل

---

7024- اسناده فيه: محمد بن اسحاق المروزی ترجمه الخطيب فی تاريخه جلد 1 صفحه 247 ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 252 .

7025- أخرجه مسلم: الجنة جلد 4 صفحه 2200 .

نے اس کے بدلے تجھے جنت دی ہے' دونوں ٹھکانے دکھاتے ہیں۔

**7026** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَطَرٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا، أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهِ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، فَيُقَالُ لَهُ: كَذَبْتَ، قَدْ سُئِلْتَ مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ ذَلِكَ فَأَبَيْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کافر سے کہا جائے گا: مجھے بتا اگر تجھے یہ زمین سونے کی دی جائے' کیا تُو اس کا فدیہ دے گا؟ وہ کہے گا: جی ہاں! اس کو کہا جائے گا: تُو جھوٹ بولتا ہے' میں نے تجھ سے آسان مطالبہ کیا تھا' تُو نے انکار کر دیا تھا۔

**7027** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا مَنْظُورُ بْنُ زُهَيْرٍ السَّعْدِيُّ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا أَقْنَتُ لِتَدْعُوا رَبَّكُمْ، وتَسْأَلُوهُ حَوَائِجَكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: عاجزی یہ ہے کہ تم اپنے رب سے دعا کرو اور اپنی ضرورتیں مانگو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا مَنْظُورُ بْنُ زُهَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے شریک اور شریک سے منظور بن زہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حجر اکیلے ہیں۔

**7028** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**7026**- أخرجه البخاري: الرقاق جلد 11 صفحه 408 رقم الحديث: 6538، ومسلم: المنافقين جلد 4 صفحه 2161 .

**7027**- اسناده فيه: شريك بن عبد الله النخعي: صدوق يخطئ كثيرًا، وتغير حفظه منذ ولي القضاء . (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 141 .

**7028**- أخرجه ابن ماجة: الطلاق جلد 1 صفحه 660 رقم الحديث: 2048 . في الزوائد: اسناده حسن، لأن علي ابن الحسين بن واقد مختلف فيه، وكذلك هشام بن سعد، وهو ضعيف، أخرجه له مسلم في الشواهد . وانظر: نصب الراية جلد 3 صفحه 230 .

الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ

یہ حدیث زہری سے ہشام بن سعد اور ہشام سے علی بن حسین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن سعید الوراق اکیلے ہیں۔

**7029** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ الْمَدِينَةَ، وآوَتْهُمُ الْاَنْصَارُ، رَمَتْهُمُ الْعَرَبُ عَنْ قَوْسٍ وَاحِدَةٍ فَنَزَلَتْ: (لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ) (النور: 55) الْآيَةُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ اور صحابہ کرام مدینہ شریف تشریف لائے تو انصار نے ان کو جگہ دی اور عرب والوں نے ایک کمان سے ان کے ساتھ جنگ کی تو یہ آیت نازل ہوئی: ''تم کو ضرور بضرور زمین میں خلیفہ بنایا جائے گا''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ

یہ حدیث ابی بن کعب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن سعید الدارمی اکیلے ہیں۔

**7030** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُمْعَةَ بْنِ خَلَفٍ اَبُو قُرَيْشٍ الْقُهُسْتَانِيُّ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اعضاءِ وضو میں سے ہر ایک کو تین تین مرتبہ

---

**7029**- اسناده فيه: محمد بن اسحاق المروزى: ترجمه الخطيب، ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه86 .

**7030**- اخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد1 صفحه27 رقم الحديث: 111 مطولًا . والترمذى: الطهارة جلد1 صفحه63 رقم الحديث: 44 . وقال: حديث على أحسن شيء فى هذا الباب وأصح . وقال الشيخ أحمد شاكر: واسناده صحيح . والنسائى: الطهارة جلد 1 صفحه58 (باب غسل الوجه) . وابن ماجة: الطهارة جلد1 صفحه142 رقم الحديث: 404 .

نُمَيْرِيُّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْهَيَّاجِ بْنِ بِسْطَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

دھوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا هَيَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث سفیان سے ہیاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**7031** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُمْعَةَ اَبُو قُرَيْشٍ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْهَيَّاجِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: هَلْ كُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ، كَانَ اَصْحَابُهُ يُنْشِدُونَ عِنْدَهُ الشِّعْرَ، وَيَتَذَاكَرُونَ حَدِيثَ اَوَّلِيهِمْ، فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ مَعَهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ سے عرض کی: کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھتے تھے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! آپ دیر تک خاموش رہتے۔ صحابہ کرام آپ کے ہاں (اچھے) اشعار پڑھتے اور پہلے لوگوں کی باتیں کرتے‘ آپ بسا اوقات تبسم فرماتے ان کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا الْهَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

یہ حدیث ابن اسحاق سے ہیاج بن بسطام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**7032** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُمْعَةَ اَبُو قُرَيْشٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التُّبَعِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ، ثَنَا سَلَّامُ الطَّوِيلُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے‘ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی مؤمن کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ تک چھوڑے رکھے۔

**7031**- أخرجه مسلم: المساجد جلد **1** صفحه **463** بنحوه . وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **104** رقم الحديث: **20838**، والبيهقي في دلائل النبوة جلد **1** صفحه **323-324** .

**7032**- اسناده فيه: سلام الطويل: متروك (التهذيب، والميزان) . وانظر: مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **70** .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ اِلَّا سَلَّامُ الطَّوِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ

یہ حدیث ابراہیم الصائغ سے سلام طویل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن حکم اکیلے ہیں۔

**7033** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُمُعَةَ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ هَيَّاجٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ بَابِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عرایا کی بیع ناپ کرنے کی اجازت دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا هَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ هَيَّاجٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الثَّوْرِيُّ

یہ حدیث سفیان، حیاج بن بسطام سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن ھیاج روایت کرتے ہیں۔ اوزاعی سے ثوری روایت کرتے ہیں۔

**7034** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْاَعْجَمِ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسَلَّمِ، ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ شَعْرَةً مِنْ جَسَدِهِ لَمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا فِي النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ: فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعْرِي، وَكَانَ يَجُزُّ شَعْرَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے غسلِ جنابت میں ایک بال بھی چھوڑا، اس کا غسل نہ ہوا، اس کے ساتھ جہنم میں ایسے ایسے کیا جائے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس وجہ سے میں اپنے بالوں کا دشمن ہوں، آپ اپنے بال کھینچ لیتے تھے۔

---

**7033**- أخرجه البخاری: البيوع جلد**4**صفحه**456** رقم الحديث: **2192**، ومسلم: البيوع جلد**3**صفحه**1169** .

**7034**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد**1**صفحه**63** رقم الحديث: **249**، وابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه**196** رقم الحديث: **599**، وأحمد: المسند جلد**1**صفحه**118** رقم الحديث: **730** .

7035 - وَبِهِ: عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ انگلیوں پر سبحان اللہ پڑھ رہے تھے۔

7036 - وَبِهِ: عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ دَاءٍ اِلَّا نَزَّلَ لَهُ دَوَاءً، عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ، وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر بیماری کی دوا بھی اُتاری ہے' جس نے جان لیا جان لیا' جوانجان رہا وہ انجان رہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهَا: حَرِيزُ بْنُ الْمُسَلَّمِ

یہ تمام احادیث عبدالعزیز بن ابوداؤد سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جریر بن مسلم اکیلے ہیں۔

7037 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ، فَيَغْفِرُ اللّٰهُ لِمَنْ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اِلَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پیر اور جمعرات کے دن آسمان کے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' اللہ عزوجل سب کو بخشتا ہے سوائے مشرک کے اور آپس میں ناراض رہنے والوں کے۔

7035- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2صفحه82 رقم الحديث: 1502' والترمذي: الدعوات جلد 5صفحه478 رقم الحديث: 3411 . وقال: حسن غريب . والنسائي: السهو جلد3صفحه66 (باب عقد التسبيح) .

7036- أخرجه ابن ماجة: الطب: جلد 2صفحه1138 رقم الحديث: 3438 خلا قوله: علمه من علمه' وجهله من جهله . وفي الزوائد: اسناده صحيح . ورجاله ثقات . وأحمد: المسند جلد1صفحه536 رقم الحديث: 3921 . واللفظ عند أحمد . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه87 وقال بعد أن عزاه للطبراني أيضًا ورجال الطبراني ثقات .

7037- اخرجه مسلم: البر جلد 4صفحه1987' وأبو داؤد: الأدب جلد4صفحه281 رقم الحديث: 4916' والترمذي: البر جلد 4صفحه373 رقم الحديث: 2023' ومالك في الموطأ: حسن الخلق جلد2صفحه908 رقم الحديث: 17 . ولفظهم: تفتح أبواب الجنة يوم...... . وأحمد: المسند جلد2صفحه514 رقم الحديث: 9076 .

الْمُتَهَاجِرَيْنِ

**7038** - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَمَرَ بِقَطْعِ الْاَجْرَاسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے گھنٹیاں کاٹنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: حَرِيزُ بْنُ الْمُسَلَّمِ

یہ دونوں حدیثیں ابن جریج سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں حریز بن مسلم اکیلے ہیں۔

**7039** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْاَعْجَمِ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي غَسَّانَ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زَائِدَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْجُبُهُ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ اِلَّا الْجَنَابَةُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن کی قرأت سے رکاوٹ صرف جنابت تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ، وَلَا عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا زَافِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي غَسَّانَ

یہ حدیث علاء بن میّب سے عثمان بن زائدہ روایت کرتے ہیں اور حضرت عثمان سے زافر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوغسان اکیلے ہیں۔

**7040** - وَبِهِ: ثَنَا زَافِرٌ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

**7038**- اسناده فيه: أ- محمد بن الأعجم الصنعاني: لم أجده . ب- جرير بن المسلم: لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه178 .

**7039**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد1صفحه57 رقم الحديث: 229، والترمذي: الطهارة جلد 1صفحه273 رقم الحديث: 146 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: الطهارة جلد1صفحه118 (باب حجب الجنب من قراءة القرآن)، وابن ماجة: الطهارة جلد1صفحه195 رقم الحديث:594 بنحوه .

**7040**- أخرجه ابن ماجة: اللقطة جلد2صفحه839 رقم الحديث: 2510، وأحمد: المسند جلد1صفحه408 رقم الحديث:2874 .

يُونُسَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضور ﷺ نے فرمایا: رکاز میں خمس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَافِرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي غَسَّانَ

یہ حدیث زافر سے عبداللہ بن ابوغسان روایت کرتے ہیں۔

**7041** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَغَرِّ بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ، اَنَّهُ اَسْلَمَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَهُ اَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ

حضرت قیس بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مسلمان ہوئے اس کے بعد حضور ﷺ کے پاس آئے آپ نے ان کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل کرنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَافِرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي غَسَّانَ

یہ حدیث زافر سے عبداللہ بن ابوغسان روایت کرتے ہیں۔

**7042** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا زَافِرٌ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وبِاَحَدِكُمُ الْخَلَاءُ، فَلْيَبْدَاْ بِالْخَلَاءِ

حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نماز کا وقت ہو اور تم کو قضاءِ حاجت پیش آئی ہو تو وہ پہلے قضاء حاجت کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَافِرٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي غَسَّانَ

یہ حدیث زافر سے ابن ابی غسان روایت کرتے ہیں۔

---

**7041**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 96 رقم الحديث: 355' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 502 رقم الحديث: 605 . وقال: حسن . والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 91 (باب ذكر ما يوجب الغسل وما لا يوجبه) . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 75 رقم الحديث: 20637 .

**7042**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 22 رقم الحديث: 88' والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 262 رقم الحديث: 142 . وقال: حسن صحيح . والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 392 رقم الحديث: 1427' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 45 رقم الحديث: 16406 .

7043 - وَبِهِ: ثَنَا زَافِرُ، عَنْ اَبِي يُونُسَ الْقَوِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بندہ اس وقت تک ایمان والا نہیں ہوسکتا ہے یہاں تک کہ اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان نہ لائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يُونُسَ اِلَّا زَافِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي غَسَّانَ

یہ حدیث ابو یونس سے زافر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوغسان اکیلے ہیں۔

7044 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْاَعْجَمِ الصَّنْعَانِيُّ، نَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسَلَّمِ، ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ الْجَرَّاحِ، مَوْلٰى اُمِّ حَبِيبَةَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: رحمت کے فرشتے اس گروہ کے ساتھ نہیں ہوتے ہیں جس میں لوگ گھنگھرو پہنے ہوئے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرِيزُ بْنُ الْمُسَلَّمِ

یہ حدیث ابن جریج سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حریز بن مسلم اکیلے ہیں۔

7045 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوتِي الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الذِّمَارِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے نماز پڑھی اس حالت میں کہ میں آپ کے آگے لیٹی ہوئی تھی جس طرح جنازہ آگے پڑا ہوتا ہے۔

---

7043- اسناده فيه: زافر بن سليمان: صدوق كثير الأوهام .

7044- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 25 رقم الحديث: 2554، والدارمي: الاستئذان جلد 2 صفحه 373 رقم الحديث: 2675، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 360 رقم الحديث: 26833 .

7045- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 587 رقم الحديث: 383، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 366 .

**7046** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کے لیے جس نے آزاد کیا۔

**7047** - وَبِهِ: عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ، وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَءُ وا بِالْعَشَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رات کا کھانا حاضر ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو رات کا کھانا کھالو۔

**7048** - وَبِهِ: عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

**7049** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: ارْمِ، فِدَاكَ اَبِي وَاُمِّي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! تیر مارو!

**7050** - وَبِهِ: عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَاِنَّمَا لِامْرِءٍ مَا نَوَى، مَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، فَهِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَى

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اعمال کے ثواب کا دارومدار نیتوں پر ہے، آدمی کے لیے وہی ہے جو اُس نے نیت کی، جس نے ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف کی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے اور جس نے ہجرت دنیا حاصل کرنے کے لیے کی تو اس کی ہجرت اسی

---

**7046**- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه655 رقم الحديث: 456، ومسلم: العتق جلد2صفحه1141 .

**7047**- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه186 رقم الحديث: 671، ومسلم: المساجد جلد1صفحه392 .

**7048**- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه180 رقم الحديث: 1928، ومسلم: الصيام جلد2صفحه777 .

**7049**- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7صفحه415 رقم الحديث: 4055، ومسلم: فضائل الصحابة جلد4 صفحه1876 .

**7050**- أخرجه البخاري: بدء الوحي جلد1صفحه15 رقم الحديث: 1، ومسلم: الامارة جلد3صفحه1515 .

دُنْيَا يُصِيبُهَا، اَوِ امْرَاَةٍ يَنْكِحُهَا، فَهِجْرَتُهُ اِلَى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ

کی طرف ہے جس نے کسی عورت سے نکاح کرنے کے لیے کی تو اس کی ہجرت اس کی طرف ہے جس کی طرف اس نے نیت کی۔

**7051** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوتِي، ثَنَا اَبِي، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَالَفَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ فِي دَارِ اَنَسٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انس کے گھر انصار اور مہاجرین کے درمیان محبت ڈال کر اتفاق واتحاد قائم کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوتِي

یہ تمام احادیث قاسم بن معن سے عبدالملک الزمادی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم جوتی اکیلے ہیں۔

**7052** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ الدَّانَاجُ، وَمَطَرٌ الْوَرَّاقُ، وَقَتَادَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَابِ الْبَيْتِ، وَهُوَ يُرِيدُ الْحُجْرَةَ، فَسَمِعَ نَاسًا يَخْتَصِمُونَ فِي الْقَدَرِ، يَقُولُ اَحَدُهُمْ: اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ فِي آيَةِ كَذَا وَكَذَا؟، وَيَقُولُ الْآخَرُ: اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ فِي آيَةِ كَذَا وَكَذَا؟، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَابِ الْحُجْرَةِ، كَاَنَّمَا فُقِئَ فِي وَجْهِهِ مِثْلُ حَبِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر کے دروازے سے نکلے آپ کا گھر جانے کا ارادہ تھا' آپ نے کچھ لوگوں کو سنا تقدیر کے متعلق جھگڑا کرتے ہوئے' ان میں سے ایک کہہ رہا تھا: کیا اللہ نے فلاں فلاں آیت میں فرمایا نہیں؟ دوسرے نے کہا: کیا اللہ نے فلاں فلاں آیت میں فرمایا نہیں ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر کے دروازے سے نکلے' ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ آپ کے چہرۂ مبارک پر انار کے دانے نچوڑے گئے ہیں' آپ نے فرمایا: کیا تم کو اس کا حکم دیا گیا ہے؟ کیا تم کو اس لیے بھیجا گیا ہے؟ تم سے پہلے لوگ اس وجہ

**7051**- أخرجه البخاری: الكفالة جلد4صفحه552 رقم الحديث: 2294' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه1960 .

**7052**- اسناده فيه: يوسف بن عطية: متروك . وأخرجه أيضًا أبو يعلى . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه205 .

الرُّمَّانِ، فَقَالَ: اَبِهَذَا اُمِرْتُمْ؟ اَوْ بِهَذَا بُعِثْتُمْ؟ اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاَشْبَاهِ هَذَا ضَرَبُوا كِتَابَ اللّٰهِ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ، اَمَرَكُمُ اللّٰهُ بِاَمْرٍ فَاقْبَلُوهُ، وَنَهَاكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَانْتَهُوا عَنْهُ فَمَا سَمِعَ النَّاسُ اَحَدًا بَعْدَ ذَلِكَ تَكَلَّمَ فِي الْقَدَرِ، حَتَّى كَانَ لَيَالِي الْحَجَّاجِ، فَكَانَ اَوَّلُ مَنْ تَكَلَّمَ فِي الْقَدَرِ مَعْبَدٌ الْجُهَنِيُّ، فَقَتَلَهُ الْحَجَّاجُ

سے ہلاک ہوئے ہیں کہ انہوں نے کتاب اللہ کی ایک آیت کو دوسری آیت سے ٹکرایا ہے' جس کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قبول کرو' جس سے منع کیا ہے اس سے رُک جاؤ' جب اس کے بعد لوگوں نے تقدیر کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے سنا یہاں تک کہ یہاں حجاج نے کہا: سب سے پہلے تقدیر کے متعلق جس نے گفتگو کی وہ معبد الجہنی تھا۔ حجاج نے اس کو قتل کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّانَاجِ وَمَطَرٍ، وَقَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ

یہ حدیث عبداللہ بن داناج اور مطر و قتادہ' حضرت انس سے روایت کرتے ہیں۔ عبداللہ سے یوسف بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔

**7053** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى الْجُهَنِيُّ، نَا حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا مَدَّ، اَوْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَرُدَّهُمَا حَتَّى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ دعا کے لیے ہاتھ اُٹھاتے تو دونوں ہاتھ بلند کرتے' جب دعا کر لیتے تو اپنے چہرے پر ہاتھ ملتے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ عِيسَى الْجُهَنِيُّ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حماد بن عیسیٰ الجہنی اکیلے ہیں۔

**7054** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي طَارِقٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَاْخُذُ عَنِّي هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ سے یہ پانچ کلمات کون یاد کرے گا کہ خود بھی اس پر عمل کرے جو سیکھنا چاہے اس کو سکھائے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ!

7054- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 551 رقم الحديث: 2305 . وقال: غريب . وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 415 رقم الحديث: 8115 .

فَيَعْمَلُ بِهِنَّ، أَوْ يُعَلِّمُهُنَّ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ؟ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قُلْتُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي، فَعَقَدَ فِيهِمَا خَمْسًا، وَقَالَ: اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ، وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ، وَأَحْسِنْ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا، وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا، وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ، فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ

میں ہوں! آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' اس میں پانچ چیزیں گنیں' (۱) تُو اللہ سے ڈر کہ لوگوں میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہو جائے (۲) جو تیری قسمت میں اللہ نے لکھا ہے اس پر راضی ہو جاؤ' لوگوں میں سب سے زیادہ مال دار ہوگا (۳) اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کر' تُو ایمان والا ہوگیا (۴) لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے' تُو مسلمان ہو جائے گا (۵) زیادہ نہ ہنسنا کیونکہ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا أَبُو طَارِقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حسن سے ابوطارق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**7055** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، نا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّيْثِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِرَاحَةٍ فَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُدَاوَى، وتُقَادَ، وَأَجَّلَهُ سَنَةً

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک جراح کی طرف بھیجا' اس کو دواء کا حکم دیا اور پٹی کا' اور مہلت دی ایک سال تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ

یہ حدیث ابوملیح سے عبداللہ بن ابوحمید روایت کرتے ہیں۔

**7056** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا أَبُو جَمِيلَةَ الْكُوفِيُّ الْمُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدَيْلًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اعلان کرو ایام تشریق کے متعلق کہ ان دنوں روزے نہ رکھو! کیونکہ یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

---

**7055**- اسناده فيه: أ- محمد بن يحيى بن سهل العسكري: لم أجده . ب- عبد الله بن أبي حميد: لم أجده .

**7056**- اسناده فيه: أبو جميلة المفضل بن صالح الأسدي النخاس قال البخاري وأبو حاتم: منكر الحديث . (التقريب، والتهذيب) واخرجه أيضًا في الكبرى من طريقين، وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه206 .

الْـخُزَاعِیَّ یُنَادِی فِی اَیَّامِ التَّشْرِیقِ: لَا تَصُومُوا هَذِهِ الْاَیَّامَ، فَاِنَّهَا اَیَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

لَـمْ یَـرْوِ هَـذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ اِلَّا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے مفضل بن صالح روایت کرتے ہیں۔

**7057** - حَـدَّثَـنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا وَكِیعٌ، عَنْ اَبِی الْعُمَیْسِ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْكَةَ، عَنْ عَـائِشَةَ، قَالَتْ: قُبِضَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ یَسْتَخْلِفْ، وَلَوْ كَانَ مُسْتَخْلِفًا اَحَدًا لَاسْتَخْلَفَ اَبَا بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ نے کسی کو خلیفہ نہیں بنایا' اگر آپ کسی کو خلیفہ بناتے تو ابوبکر کو بناتے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْكَةَ اِلَّا اَبُو الْعُمَیْسِ

یہ حدیث ابن ابوملیکہ سے ابوالعمیس روایت کرتے ہیں۔

**7058** - حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ سَهْلٍ، ثَـنَـا یَـزِیدُ بْنُ حَكِیمٍ، ثَنَا یَحْیَی بْنُ السَّكَنِ، ثَنَا یَزِیدُ بْـنُ اِبْـرَاهِیـمَ التُّسْتَرِیُّ، وَاَبُـو الْـعَوَّامِ الْقَطَّانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: یَا رَسُـولَ الـلّٰـهِ اَیُـصَلِّـی الرَّجُلُ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ: اَوَ كُلُّكُمْ یَجِدُ ثَوْبَیْنِ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا کوئی آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی دو کپڑے پاتا ہے؟

لَـمْ یَرْوِ هَـذَا الْحَدِیثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ اِلَّا یَحْیَی بْنُ السَّكَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: یَزِیدُ بْنُ حَكِیمٍ

یہ حدیث عمران القطان سے یحییٰ بن مسکین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن حکیم اکیلے ہیں۔

**7059** - حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ سَهْلٍ،

حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

7057- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1856، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 71 رقم الحديث: 24400 ولفظه لأحمد .

7058- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 566 رقم الحديث: 365، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 368 .

7059- أخرجه الترمذي: العلم جلد 5 صفحه 30 رقم الحديث: 2650-2651 بنحوه وابن ماجة: المقدمة جلد 1

ثَنَا يَزِيدُ بْنُ حَكِيمٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَعِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَأْتِيكُمْ قَوْمٌ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ، فَإِذَا أَتَوْكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا

فرمایا: عنقریب تمہارے پاس علم حاصل کرنے کے لیے کچھ لوگ آئیں گے جب وہ تمہارے پاس آئیں تو ان کو بھلائی کی وصیت کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ حَكِيمٍ

یہ حدیث عمران القطان سے یحییٰ بن مسکین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن حکیم اکیلے ہیں۔

**7060** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ) (البقرة: 197) قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ (فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ) (البقرة: 197) قَالَ ابْنُ عُمَرَ: التَّلْبِيَةُ وَالْإِحْرَامُ (فَلَا رَفَثَ) (البقرة: 197) غَشَيَانُ النِّسَاءِ (وَلَا فُسُوقَ) (البقرة: 197) السِّبَابُ (وَلَا جِدَالَ) (البقرة: 197) الْمِرَاءُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''الحج اشهر معلومات'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس سے ذوالقعدہ اور ذوالحجہ مراد ہیں۔ ''فمن فرض فيهن الحج'' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تلبیہ اور احرام ہے۔ ''فلا رفث'' سے مراد عورتوں سے جماع ہے۔ ''ولا فسوق'' سے مراد گالیاں ہیں۔ ''ولا جدال'' سے مراد دکھاوا ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

**7061** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر کے دروازے پر چھت ڈالنے سے منع کیا اور فرمایا: اس سے شی اُٹھا دو!

---

صفحه 90 رقم الحديث: 247-249 .

**7060**- اسناده فيه: يحيىٰ بن السكن: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 320 .

**7061**- اسناده فيه: موسىٰ بن محمد بن ابراهيم: ضعيف (التهذيب) .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُفْرَشَ عَلَى بَابِ الْبَيْتِ، وَقَالَ: اَقِيمُوهُ عَنْهُ شَيْئًا

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن خالد اکیلے ہیں۔

**7062** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ: لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ فِي ثَوْبَيْنِ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ اِلَّا ثَوْبٌ فَلْيَاْتَزِرْ بِهِ، ثُمَّ لِيُصَلِّ، وَلَا تَشْتَمِلُوا اشْتِمَالَ الْيَهُودِ، فَاِنَّ اللّٰهَ اَحَقُّ اَنْ يُتَزَيَّنَ لَهُ

حضرت عمر بن نافع فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو دو کپڑوں میں پڑھے۔ اگر اس کے پاس دو کپڑے نہ ہوں' ایک کپڑا ہو تو اس کا تہبند پہن لے' پھر نماز پڑھے' یہود کی طرح اشتمال نہ کرے (یعنی ایسا نہ کرے کہ ہاتھوں سمیت سارا جسم ہی ڈھانپ لے) کیونکہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس کی بارگاہ میں آنے کے لیے زینت اختیار کی جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث عمر بن نافع سے عبداللہ بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

**7063** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، وَشَاهِدَيْهِ، وَكَاتِبَهُ، وَالْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ، وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لعنت فرمائی سود کھانے اور کھلانے اور اس کا گواہ بننے اور لکھنے والے اور حلالہ کرنے والے پر' اور اس پر جس کے لیے حلالہ کیا جائے' ابروؤں اور دانت گدوانے والیوں پر اور زکوٰۃ نہ دینے والوں پر۔

---

7062- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 168 رقم الحديث: 635' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 200 رقم الحديث: 6361 .

7063- أخرجه النسائي: الزينة جلد 8 صفحه 126 (باب الموتشمات)' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 104 رقم الحديث: 637 . واللفظ له .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ

یہ حدیث لیث سے علی بن مسہر روایت کرتے ہیں۔

7064 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيٍّ: يَا ابْنَ عَمِّ، شَقَّ عَلَيَّ الْعَمَلُ وَالرَّحَى، فَكَلِّمْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا: نَعَمْ، فَأَتَاهُمَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَدِ، وَهُمَا نَائِمَانِ فِي لِحَافٍ وَاحِدٍ فَأَدْخَلَ رِجْلَهُ بَيْنَهُمَا، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ شَقَّ عَلَيَّ الْعَمَلُ، فَإِنْ أَمَرْتَ لِي بِخَادِمٍ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: أَفَلَا أُعَلِّمُكِ مَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ ذَلِكَ؟ تُسَبِّحِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَاحْمَدِي ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبِّرِي أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ، وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ، وَذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يَقُولُ: (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا) (الانعام: 160) إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے فرمایا: اے رسول اللہ ﷺ کے چچازاد! کام کرنا اور چکی چلانا مشکل ہے' آپ رسول اللہ ﷺ سے اس حوالہ سے گفتگو کریں۔ میں نے کہا: ٹھیک ہے! دونوں کے پاس حضور ﷺ تشریف لائے' دونوں ایک بستر میں سوئے ہوئے تھے' حضور ﷺ نے ان دونوں کے درمیان اپنا پاؤں رکھا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: مجھ پر کام کرنا مشکل ہے' اگر آپ میرے لیے ایک خادم رکھنے کی اجازت دیں جو آپ کو اللہ عزوجل عطا کریں؟ آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس سے بہتر شی نہ بتاؤں! تینتیس مرتبہ سبحان اللہ' تینتیس مرتبہ اللہ اکبر' چونتیس مرتبہ الحمد للہ' یہ زبان پر سو مرتبہ ہوں گے لیکن میزان میں ہزار مرتبہ کے برابر ہوں گے کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: جو ایک نیکی کرے گا اس کا ثواب اس کو دس نیکیوں کے برابر ملے گا' ایک ہزار تک۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي اسحاق إِلَّا حَبِيبُ بْنُ حَبِيبٍ أَخُو حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ

یہ حدیث ابواسحاق سے حبیب بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ حبیب سے مراد حمزہ زیات کے بھائی ہیں۔

7065 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی اُمت پر مؤمن اور مشرک کا خوف نہیں ہے' مؤمن کو تو اس کا ایمان بچالے گا' مشرک کو اس کا

7064- اسناده فيه: الحارث: رمي بالرفض (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه149 .

7065- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد1 صفحه190 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَا أَتَخَوَّفُ عَلَى أُمَّتِي مُؤْمِنًا وَلَا مُشْرِكًا، أَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَحْجِزُهُ إِيمَانُهُ، وَأَمَّا الْمُشْرِكُ فَيَقْمَعُهُ كُفْرُهُ، وَلَكِنِّي أَتَخَوَّفُ عَلَيْهِمْ مُنَافِقًا، عَالِمَ اللِّسَانِ، يَقُولُ مَا يَعْرِفُونَ، وَيَعْمَلُ مَا يُنْكِرُونَ

شرک کفر تک لے جائے گا' میں تم کو زبان جاننے والے کی منافقت کا خوف کرتا ہوں' وہ کہیں گے: جو جانتے ہوں گے کریں گے وہ جو ناپسند کرتے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے عبادہ بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

**7066** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأُمَوِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتْرُ مَا بَيْنَ عَوْرَاتِ بَنِي آدَمَ وَالْجِنِّ، إِذَا وَضَعَ أَحَدُهُمْ ثَوْبَهُ أَنْ يَقُولَ: بِسْمِ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان اور جن کے درمیان جو پردہ ہے' وہ کپڑا ہے' جب تم میں سے کوئی کپڑا اُتارے تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، وَسَعِيدُ بْنُ الصَّلْتِ

یہ حدیث اعمش سے سعید بن مسلمہ اور سعید بن صلت روایت کرتے ہیں۔

**7067** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا يَزِيدُ أَبُو خَالِدٍ الْبَيْسَرِيُّ، ثنا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، نا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: أَنَا عِنْدَ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَحْرَمَ بِحَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ حِينَ انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی اونٹنی کے پاس تھا' جس وقت آپ نے حجۃ الوداع کا احرام باندھا' جس وقت آپ کی سواری اُٹھی' آپ نے حج وعمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا أَبُو

یہ حدیث اسامہ بن زید سے ابوخالد بیسری روایت

---

**7066**- اسناده فيه: أ- سعيد بن مسلمة بن هشام بن عبد الملك: ضعيف (التقريب) . ب- زيد العمي هو ابن الحواري البصري: ضعيف (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**208** .

**7067**- أخرجه البخاري: المغازي جلد**7**صفحه**669** رقم الحديث: **4353-4354**' ومسلم: الحج جلد**2** صفحه**915** .

خَالِدٍ الْبَيْسَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كَامِلٍ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکامل اکیلے ہیں۔

**7068** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا مَحْبُوبٌ الْعَطَّارُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَزِيعٍ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاِقْرَانِ فِي التَّمْرِ، فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْسَعَ عَلَيْكُمْ، فَاَقْرِنُوا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو دو کھجوریں اکٹھی ملا کر کھانے سے منع کرتا تھا' اب اللہ عزوجل نے کشادگی فرمائی ہے' اب ملا کر کھایا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ بَزِيعٍ

یہ حدیث حضرت عطاء الخراسانی سے یزید بن بزیع روایت کرتے ہیں۔

**7069** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ اَبُو سَعْدٍ الصَّاغَانِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَكَتْ اَنَّهَا اُنْكِحَتْ وَهِيَ كَارِهَةٌ، فَنَزَعَهَا مِنْ زَوْجِهَا، وَكَانَتْ ثَيِّبًا، فَنَكَحَتْ بَعْدَ ذَلِكَ اَبَا لُبَابَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی' اس نے شکایت کی کہ اس کا نکاح حالتِ مجبوری میں کیا گیا ہے' اس نے اپنے شوہر سے خلاصی کروالی ہے' وہ ثیبہ تھی' اس کے بعد ابولبابہ سے نکاح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو سَعْدٍ الصَّاغَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلٌ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوسعد الصاغانی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل اکیلے ہیں۔

**7070** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا يَزِيدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

---

**7068**- اسناده فيه: أ - محبوب العطار: لين الحديث . ب - يزيد بن بزيع' قال الذهبي: ضعفه الدارقطني ويحيى وابن معين' وذكره ابن شاهين وابن الجارود فى الضعفاء . انظر: اللسان جلد 6 صفحه 284' والميزان جلد 4 صفحه 420 . تخريجه: البزار' وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 45 .

**7069**- أخرجه أحمد: جلد 1 صفحه 473 رقم الحديث: 3439 .

**7070**- اسناده فيه: يحيى بن السكن البصرى صاحب شعبة' ضعفه أبو حاتم' وصالح جزرة' وذكره ابن حبان فى الثقات .

بْنُ حَكِيمٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، ثَنَا حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَمَةٍ سَوْدَاءَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ عَلَيَّ رَقَبَةٌ مُؤْمِنَةٌ، فَهَلْ تُجْزِءُ هَذِهِ عَنِّي؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَشْهَدِينَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ؟ ، قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: اَتَشْهَدِينَ اَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: اَعْتِقْهَا، فَاِنَّهَا تُجْزِءُ

فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' حبشہ سے لونڈی لے کر' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ذمہ ایک مؤمنہ لونڈی آزاد کرنا ہے' کیا یہ کافی ہے میری طرف سے' اگر میں آزاد کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تو گواہی دیتی ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے؟ اس لونڈی نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے پوچھا: کیا تُو گواہی دیتی ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے؟ اس لونڈی نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس کو آزاد کرو! یہ کافی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا قَيْسٌ، وحنينٌ مَوْلَى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، جَدُّ ابراهيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ

یہ حدیث حبیب سے قیس روایت کرتے ہیں۔ حنین حضرت عباس بن عبدالمطلب کے غلام' ان کے دادا ابراہیم بن عبداللہ بن حنین ہیں۔

**7071** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ بَهْمَرْدَ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ ، ثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَلَيُصْلِحَنَّ اللّٰهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا بیٹا سردار ہے' اللہ عزوجل اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا' یعنی حسن بن علی رضی اللہ عنہما۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو زُهَيْرٍ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ

یہ حدیث اعمش سے ابوزہیر اور یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

**7072** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، نَا زُنَيْجٌ،

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

(الجرح جلد9صفحه155) واللسان جلد6صفحه259 .

**7071**- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن مغراء: ضعيف (التهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه181 .

**7072**- أخرجه الترمذى: المناقب جلد5صفحه646 رقم الحديث: 3744 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد1صفحه111-112 رقم الحديث: 684 .

ثَنَا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: جَاءَ ابْنُ جُرْمُوزٍ يَسْتَاْذِنُ عَلَى عَلِيٍّ، فَقَالَ: بَشِّرْ قَاتِلَ الزُّبَيْرِ بِالنَّارِ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا، وَاِنَّ الزُّبَيْرَ حَوَارِيِّي

ابن جرموز نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آنے کی اجازت چاہی' آپ نے کہا: زبیر قاتل کو جہنم کی بشارت دو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہر نبی کا حواری ہے' زبیر میرا حواری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ اِلَّا اَبُو تُمَيْلَةَ

یہ حدیث حسین بن واقد سے ابوتمیلہ روایت کرتے ہیں۔

**7073** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اَبُو تُمَيْلَةَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا احْتَذَى النِّعَالَ، وَلَا رَكِبَ الْكُورَ مِنْ رَجُلٍ مِثْلُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی طرح کوئی آدمی جوتی نہیں پہنتا تھا اور سواری کا کجاوا درست نہیں کرتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ اَلَا اَبُو تُمَيْلَةَ

حضرت خارجہ سے اس حدیث کو صرف ابوتمیلہ نے روایت کیا۔

**7074** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ بَهْمَرْدَ، نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، ثَنَا نُوحُ بْنُ ذَكْوَانَ اَبُو اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جَاءَكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَزَوِّجُوهُ، اِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ، وَفَسَادٌ عَرِيضٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس آئے جس کا دین اور اخلاق تم کو پسند ہو تو اس سے شادی کرو' اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں بڑا فتنہ ہوگا۔

---

7073- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 654 رقم الحديث: 3764 وقال: حسن صحيح غريب . وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 546 رقم الحديث: 9372 .

7074- أخرجه الترمذي: النكاح جلد 4 صفحه 385 رقم الحديث: 1084' وابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 632 رقم الحديث: 1967 بنحوه .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا نُوحُ بْنُ ذَكْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ ابْنِ وَثِيمَةَ النَّصْرِيِّ

یہ حدیث ابن عجلان' مقبری سے اور ابن عجلان سے نوح بن ذکوان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عاصم اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالحمید بن سلیمان' محمد بن عجلان سے' وہ ابن وثیمہ نصری سے روایت کرتے ہیں۔

**7075** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ بَهْمَرْدَ، ثنَا أَبُو الْجَوْزَاءِ أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنَا أَبُو حَرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، هُمُ الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ قَالَ عِمْرَانُ: فَقَدِ اكْتَوَيْنَا، فَمَا أَفْلَحْنَا، وَلَا أَنْجَحْنَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت سے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے' وہ لوگ وہ ہوں گے جو نہ کاہنوں (شرکیہ کلمات والے دَم) نہ فال لیتے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَرَّةَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْجَوْزَاءِ

یہ حدیث ابوحرہ سے عبیداللہ بن عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالجوزاء اکیلے ہیں۔

**7076** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، نا زُنَيْجٌ، نا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بِئْسَ الطَّعَامُ يُدْعَى إِلَيْهِ الْأَغْنِيَاءُ وَيُمْنَعُهُ الْفُقَرَاءُ، وَمَنْ دُعِيَ إِلَيْهِ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَمَا وَاللَّهِ مَا أَنَا أَقُولُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدترین وہ کھانا ہے جس میں مال داروں کو دعوت دی جائے اور غریبوں کو چھوڑا جائے' جس کو دعوت دی اس نے قبول نہ کی تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی' پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں یہ نہیں کہتا ہوں' بلکہ اللہ فرماتا ہے۔

---

**7075**- أخرجه البخاري: الطب جلد10صفحه163 رقم الحديث:5705' ومسلم: الايمان جلد1صفحه198 .

**7076**- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه152 رقم الحديث:5177' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1054 .

وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْاَعْرَجِ

لوگوں نے یہ زہری سے' وہ اعرج سے روایت کرتے ہیں۔

**7077** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثَنَا مَسْتُورُ بْنُ عَبَّادٍ اَبُو هَمَّامٍ الْهُنَائِيُّ، ثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَرَكْتُ مِنْ حَاجَةٍ وَلَا دَاجَةٍ اِلَّا اَتَيْتُ عَلَيْهَا قَالَ: وَتَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّ هَذَا يَاْتِي عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے' ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے ہر حاجت وضرورت پوری کی ہے' آپ نے فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اس نے عرض کی: ہاں! آپ نے فرمایا: یہ ہر چیز پر غالب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ اِلَّا مَسْتُورُ بْنُ عَبَّادٍ

حضرت ثابت بنانی سے یہ حدیث مستور بن عباد نے روایت کیا۔

**7078** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، نَا رَجَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّقَطِيُّ، نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رسولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاَلَ مَسْاَلَةً مِنْ ظَهْرِ غِنًى اسْتَكْثَرَ بِهَا مِنْ رَضْفِ جَهَنَّمَ. قَالُوا: وَمَا ظَهْرُ غِنًى؟ قَالَ: عَشَاءُ لَيْلَةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مال زیادہ کرنا مانگا' اس کو جہنم میں جلایا جائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: مال داروں سے مراد کتنا مال ہے؟ آپ نے فرمایا: رات کا کھانا ہو۔

---

**7077**- اسناده فيه: محمد بن حفص بن بهمرد العسكرى: لم أجده . تخريجه: الطبرانى فى الصغير' وأبو يعلىٰ' والبزار . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه86 .

**7078**- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد3صفحه97 وقال: رواه عبد اللّٰه بن أحمد' والطبرانى فى الأوسط فى اسنادهما الحسن بن ذكوان عن حبيب بن أبى ثابت والحسن وان أخرج له البخارى فقد ضعفه غير واحد ولم يسمعه من حبيب بينهما عمرو بن خالد الواسطى كما حكاه ابن عدى فى الكامل عن ابن صاعد' وعمرو بن خالد كذبه أحمد' وابن معين' والدارقطنى .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث حبیب بن ابوثابت سے حسن بن ذکوان روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عبدالوارث اکیلے ہیں۔

**7079** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اَبُو دَاوُدَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا اَدْرِي اَزَادَ اَمْ نَقَصَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قِيلَ لَهُ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی' مجھے معلوم نہیں ہے کہ آپ نے زیادہ رکعت پڑھی یا ایک رکعت کم پڑھائی' جب آپ نے سلام پھیرا' آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے دو سجدے کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُعَاذٍ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث سلیمان بن معاذ سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمران اکیلے ہیں۔

**7080** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ بَهْمَرْدَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَارِثِ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْفُقَيْمِيُّ، ثَنَا نُصَيْرُ بْنُ اَبِي الْاَشْعَثِ، وَشَرِيكٌ، وَاَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اَسْفَارِهِ يَسِيرُ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ اِذْ سَمِعَ صَوْتَ غِنَاءٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ ، فَنَظَرَ فَاِذَا رَجُلٌ يُطَارِحُ رَجُلًا لِلْغِنَاءِ :

(البحر الطويل)

حضرت مطلب بن ربیعہ سے روایت ہے کہ ہم کسی سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' آپ رات کے کسی حصے میں چل رہے تھے' اچانک گانے کی آواز سنی تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ دیکھا تو ایک آدمی گانا گا رہا تھا۔

---

**7079**- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه600 رقم الحديث: 401' ومسلم: المساجد جلد1صفحه400 .

**7080**- اسناده فيه: عمرو بن عبد الغفار الفقيمي: متروك' واتهمه ابن عدى بوضع الحديث . (الجرح جلد6صطفحه246' واللسان جلد4صفحه369) . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه124 .

لَا يَزَالُ حَوَارِيٌّ تَلُوحُ عِظَامُهُ ... زَوَى الْحَرْبَ عَنْهُ اَنْ يُجَنَّ فَيُقْبَرَا

حواری کی ہڈیاں ہمیشہ چمکتی رہیں' حرب اس سے سکڑ گئی' کہ جنون طاری ہو پس وہ دونوں (جنگ اور وہ) مقبور ہو گئے۔

فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ارْكُسْهُمَا فِي الْفِتْنَةِ رِكْسًا، وَدُعَّهُمَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا

آپ نے فرمایا: اے اللہ! ان دونوں کو فتنہ میں ڈال دے اور انہیں جہنم کا ایندھن بنا دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُصَيْرِ بْنِ الْاَشْعَثِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ

یہ حدیث نصیر بن اشعث سے عمرو بن عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔

**7081** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَارِثِ الرَّازِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، نَا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ، عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ، فَقَالَ: كَرِهَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ سَعِيدٌ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ، فَقَالَ: صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ،

حضرت ابن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو ناپسند کرتے تھے' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا' آپ سے عرض کی جو ابن عمر نے فرمایا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ابن عمر نے سچ کہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَّامِ بْنِ اَبِي مُطِيعٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ

یہ حدیث سلام بن ابو مطیع سے عبداللہ بن یزید المقری روایت کرتے ہیں۔

**7082** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَالِمٍ، خَادِمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُنَّ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سالم' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج اپنے سروں پر چار جوڑے رکھتی تھیں' جب غسل کرتیں تو ان کو اپنے سر کے درمیان جمع کر لیتی تھیں' ان کو کھولتی نہیں تھیں۔

---

**7081**- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1581' وأبو داؤد: الأشربة جلد 3صفحه328 رقم الحديث: 3691' والنسائي: الأشربة جلد8صفحه270 (باب النهي عن نبيذ الجر مفردًا) .

**7082**- اسناده فيه: عمر بن هارون بن يزيد بن جابر الثقفي أبو حفص البلخي: متروك' ورماه ابن معين بالكذب . (التهذيب جلد7صفحه501) . وأخرجه أيضًا في الكبير' وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه275 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلْنَ رُءُ وسَهُنَّ اَرْبَعَ قُرُونٍ، فَإِذَا اغْتَسَلْنَ جَمَعْنَهُ عَلَى وَسَطِ رُءُ وسِهِنَّ، وَلَمْ يَنْقُضْنَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَالِمٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث جعفر سے عمرو بن ہارون روایت کرتے ہیں اور سالم سے اسی سند سے روایت ہے۔

**7083** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ الْعُكَاشِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَاعَةٌ مِنْ مُزَيْنَةَ، وَجَمَاعَةٌ مِنْ هُذَيْلٍ، وَجَمَاعَةٌ مِنْ جُهَيْنَةَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا خَرَجْنَا اِلَى مَكَّةَ مُشَاةً، وَقَوْمٌ يَخْرُجُونَ رُكْبَانًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْمَاشِي اَجْرُ سَبْعِينَ حَجَّةً، وللراكبِ اَجْرُ ثَلَاثِينَ حَجَّةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس قبیلہ مزینہ اور قبیلہ بنوہذیل کی جماعت اور قبیلہ جہینہ سے ایک گروہ آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم مکہ سے پیدل چل کر آئے ہیں' ایک قوم سوار ہوکر آئی ہے۔ آپ نے فرمایا: پیدل چلنے والوں کے لیے ستره حج کا ثواب ہے اور سوار ہوکر آنے والوں کے لیے ۳۰ حج کا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ

یہ حدیث ابراہیم بن ابوعبلہ سے محمد بن محصن روایت کرتے ہیں۔

**7084** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَنْصُورٍ الْمَشْرِقِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بِجُبْنَةٍ، فَاَخَذَ السِّكِّينَ، فَقَطَعَ، وَقَالَ: كُلُوا بِسْمِ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ کے پاس غزوۂ تبوک میں بھونی ہوئی شی لائی گئی' آپ نے چھری پکڑی' اس کو کاٹا اور فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَنْصُورٍ اِلَّا

یہ حدیث عمرو بن منصور سے ابراہیم بن عیینہ اور شعبی

**7083**- اسناده فيه: محمد بن محصن العكاش: متهم بالوضع . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه212 .

**7084**- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد3صفحه359 رقم الحديث: 3819 .

إِبْـرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ

سے عمرو بن منصور روایت کرتے ہیں۔

7085 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا عَنِ اللّٰهِ مَهْلًا، لَوْلَا شَبَابٌ خُشَّعٌ، وشُيُوخٌ رُكَّعٌ، وَأَطْفَالٌ رُضَّعٌ، وبَهَائِمُ رُتَّعٌ لَصُبَّ عَلَيْكُمُ الْعَذَابُ صَبًّا، ثُمَّ لَرُضَّ رَضًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی طرف سے مہلت ہے، اگر نوجوان کے خشوع اور بزرگوں کا رکوع اور دودھ پینے والے بچوں اور چرنے والے جانور نہ ہوتے تو تم پر عذاب بھیجا جاتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُثَيْمٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُرَيْجٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث خثیم سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں اور حضرت ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

7086 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، نَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْضِبُ؟ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ بَلَغَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ أَبَا بَكْرٍ اخْتَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا حضور ﷺ مہندی لگاتے تھے؟ حضرت انس نے فرمایا: آپ کے بال مبارک اس حد تک پہنچے نہیں تھے، ہاں! ابوبکر صدیق حناء اور کتم لگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا

یہ حدیث محمد بن عمرو سے بشر بن ولید روایت کرتے

---

7085- اسناده فيه: ابراهيم بن خثيم: متروك . قال أبو زرعة: منكر الحديث، وقال النسائي متروك . (الجرح جلد 2 صفحه 98، واللسان جلد 1 صفحه 53، والميزان جلد 1 صفحه 30) . وأخرجه أيضًا البزار، وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 230 .

7086- أخرجه البخاري: اللباس جلد 10 صفحه 364 رقم الحديث: 5894، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحه 1821 ولفظه لمسلم .

بَشِرُ بْنُ الْوَلِيدِ

7087 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَمَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَتْ كَفَّارَةً مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ اپنے صحابہ کرام کے سامنے کھڑے ہوئے فرمایا: جمعہ کے دن غسل کرو! جس نے جمعہ کے دن غسل کیا تو یہ کفارہ ہو جائے گا ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک اور تین دن زیادہ بھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث یحییٰ بن حارث سے سوید بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

7088 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَمِينَةَ، نَا اَبُو مَالِكٍ الْجُودَانِيُّ، ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبِي اجْتَاحَ مَالِي؟ قَالَ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا والد میرا سارا مال لے لیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: تُو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مَالِكٍ الْجُودَانِيُّ

یہ حدیث حسن سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو مالک الجودانی اکیلے ہیں۔

7089 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

---

7087- اسناده فيه: سويد بن عبد العزيز السلمي: متروك' قال أحمد: متروك الحديث' وقال ابن معين' والنسائي: ليس بثقة' وقال البخاري: وفيه نظر لا يحتمل . (التهذيب' والجرح جلد4صفحه239' والميزان جلد2 صفحه 251) . وأخرجه أيضًا في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه212 .

7088- اسناده فيه: أبو مالك الجوداني هو عبد الله بن اسماعيل: ضعيف' لينه أبو حاتم' وقال العقيلي: منكر الحديث لا يتابع على شيء من حديثه . تخريجه: الطبراني في الكبير' والبزار . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه158 .

7089- اسناده حسن' فيه: قُران بن تمام الأسدي الوالبي الكوفي صدوق ربما أخطأ . التقريب' والتهذيب' والميزان

بَكْرٍ، ثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَسْجُدَ فَلْيَسْجُدْ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلَا يَرْفَعْ اِلَى جَبْهَتِهِ شَيْئًا لِيَسْجُدَ عَلَيْهِ، وَلَكِنَّ رُكُوعَهُ وَسُجُودَهُ يُومِءُ بِرَاْسِهِ

ﷺ نے فرمایا: جو تم میں طاقت رکھتا ہے سجدہ کرنے کی تو وہ سجدہ کرے' جو طاقت نہیں رکھتا ہے وہ اپنی پیشانی کے لیے کوئی شی نہ اُٹھائے سجدہ کرنے کے لیے' ہاں! رکوع و سجود کے لیے اپنے سر سے اشارہ سے کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے قران بن تمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سریج بن یونس اکیلے ہیں۔

**7090** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ، ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ نُصَيْرِ بْنِ اَبِي نُصَيْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ وَعِنْدَهُ وِسَادَتَانِ، فَقَالَ: يَا جَارِيَةُ، هَاتِي وِسَادَةً، قُلْتُ: هَذِهِ وِسَادَةٌ قَالَ: لَا، اِنَّ هَذِهِ قَامَ عَنْهَا آنِفًا جِبْرِيلُ، وَهَذِهِ قَامَ عَنْهَا مِيكَائِيلُ، فَوَاللّٰهِ مَا مَنَعَنِي اَنْ اَضْرِبَهُ بِسَيْفِي اِلَّا حَدِيثٌ حَدَّثَنِيهِ عَمْرُو بْنُ الْحَمِقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ، فَهُوَ فِي النَّارِ، وَاِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

حضرت رفاعہ بن شداد فرماتے ہیں کہ میں مختار بن ابوعبید کے پاس آیا' اس کے پاس دو تکیے تھے' اس نے لونڈی سے کہا: میرے پاس ایک تکیہ لاؤ! میں نے کہا: یہ تکیہ ہے! اس نے کہا: نہیں! اس سے ابھی جبریل کھڑے ہوئے ہیں اور اس سے بھی میکائیل کھڑے ہوئے ہیں' اللہ کی قسم! مجھے تلوار سے مارنے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی سوائے اس حدیث کے کہ مجھے عمرو بن حمق نے بیان کی حدیث کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو کوئی آدمی اس کے خون کا امان دے' وہ اس کو قتل کرے تو وہ جہنمی ہے اگرچہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔

---

جلد3صفحہ386 . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحہ152 .

7090- أخرجه ابن ماجة: الديات جلد2صفحہ896 رقم الحديث: 2688 بنحوه . وفي الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات' لأن رفاعة بن شداد' أخرجه النسائي في سننه ووثقه . وذكره ابن حبان في الثقات . وباقي رجال الاسناد على شرط مسلم' وأحمد: المسند جلد5صفحہ509 رقم الحديث: 23763 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُصَيْرٍ وَهُوَ عِنْدِي نُصَيْرُ بْنُ أَبِي الْأَشْعَثِ، إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث نصیر میرے نزدیک نصیر بن ابواشعث ہیں' سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

**7091** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، نا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، نا الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْبَلَاطِ، وَعَلَيْهِ نَعْلَاهُ، فَبَصَقَ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ دَلَكَهَا بِالْأَرْضِ

حضرت یزید بن عبداللہ بن شخیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو چمڑے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس پر آپ کے نعلین تھے' آپ نے اپنے دونوں قدموں کے نیچے لعابِ دہن ڈالا' پھر اس کو زمین پر مل دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ

یہ حدیث صلت بن دینار سے سعید بن سالم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمرو بن ابان اکیلے ہیں۔

**7092** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، وَهِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا مِنْ مَجَالِسِ الْأَنْصَارِ، فِيهِ جَمَاعَةٌ مِنْهُمْ، فَسَلَّمَ، فَرَدُّوا السَّلَامَ، وَكَرِهَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَجْلِسَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَجْلِسٌ كَانَ يَجْلِسُهُ آبَاؤُنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَحْبَبْنَا أَنْ نَعْمُرَهُ، وَنَجْلِسَ فِيهِ قَالَ: فَإِنْ أَبَيْتُمْ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا، فَرُدُّوا السَّلَامَ، وَغُضُّوا الْأَبْصَارَ، وَأَرْشِدُوا السَّبِيلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کسی مجلس میں تشریف لائے' ان میں انصاری جماعت تھی' آپ نے سلام کیا' انہوں نے آپ کے سلام کا جواب دیا' حضور ﷺ نے مجلس کو ناپسند کیا' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ مجلس ایسی ہے کہ ہمارے آباء واجداد بھی بیٹھتے ہیں' ہم نے اس کو آباد کرنے کو پسند کیا اور ہم اس میں بیٹھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اگر تم نے ضروری بیٹھنا ہے تو سلام کرنے والوں کا جواب دو اور اپنی نگاہیں پست رکھو اور راہ گیر کو راستہ بتاؤ (جس کو راستہ کا پتا نہیں ہے)۔

---

**7091**- أصله عند مسلم بلفظ: أنه صلى مع النبي ﷺ قال: فتنخع فدلكها بنعله اليسرى . أخرجه مسلم: المساجد جلد1صفحه390' والنسائي: المساجد جلد2صفحه41 (باب بأي الرجلين يدلك بصاقه) .

**7092**- اسناده فيه: صالح بن موسى الطلحي: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه65 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ

یہ حدیث منصور سے صالح بن موسیٰ الطلحی روایت کرتے ہیں۔

7093 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ رَاشِدٍ الرَّقِّيُّ، نَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ فُلَانًا لَمْ يَنَمِ الْبَارِحَةَ قَالَ: وَلِمَ؟، قِيلَ: لَدَغَتْهُ عَقْرَبٌ قَالَ: اَمَا اِنَّهُ لَوْ قَالَ حِينَ اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. لَمْ يَضُرَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آج فلاں رات کو سویا نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: کیوں؟ عرض کی: اس کو بچھو نے ڈسا ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر وہ بستر پر سوتے وقت یہ پڑھتا: ''اعوذ بکلمات اللّٰہ التامات من شر ما خلق'' تو اس کو نقصان نہ دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا وَهْبُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث ثابت سے وہب بن راشد روایت کرتے ہیں۔

7094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، نَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ حَكِيمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ وِتْرِهِ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتروں کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ حَكِيمٍ، وَمَيْمُونُ بْنُ مُوسَى الْمَرَئِيُّ

یہ حدیث حسن سے زکریا بن حکیم اور میمون بن موسیٰ المرائی روایت کرتے ہیں۔

---

7093- اسناده فيه: وهب بن راشد الرقي: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه123 .

7094- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2صفحه335 رقم الحديث: 471 وقال الشيخ أحمد الشاكر: حسن' وميمون ابن موسى المرئي صدوق لا بأس به . وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه377 رقم الحديث: 1195 . وفي الزوائد: في اسناده مقال' لأن ميمون بن موسى' قال فيه أحمد: ما أرى به بأسًا . وقال أبو حاتم: صدوق . وقال أبو داؤد: لا بأس به ولينه غير واحد . وذكره ابن حبان في الثقات والضعفاء' وقال: منكر الحديث لا يجوز الاحتجاج به اذا انفرد . وأحمد: المسند جلد6صفحه 331 رقم الحديث: 26609 .

7095 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ سِنَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رُبَّمَا دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغَدَاءِ فَلَمْ يَجِدْهُ، فَفَرَضَ عَلَى نَفْسِهِ الصَّوْمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بسا اوقات حضورﷺ کھانا منگواتے' کھانا نہ ملتا تو آپ روزہ رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ سِنَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ

یہ حدیث ابن ابونجیح سے لیث اور لیث سے طلحہ بن سنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمران اکیلے ہیں۔

7096 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ جُمَيْعٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِيَّاكُمْ وَالزِّنَا، فَاِنَّ فِيهِ اَرْبَعَ خِصَالٍ: يُذْهِبُ الْبَهَاءَ عَنِ الْوَجْهِ، وَيَقْطَعُ الرِّزْقَ، وَيُسْخِطُ الرَّحْمَنَ، وَالْخُلُودُ فِي النَّارِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: زنا سے بچو! کیونکہ زنا سے چار چیزیں ہوتی ہیں: چہرے سے رعب چلا جاتا ہے' رزق میں کمی ہوتی ہے' اللہ عزوجل ناراض ہوتا ہے' جہنم میں ہمیشہ رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ جُمَيْعٍ

یہ حدیث ابن جریج سے عمرو بن جمیع روایت کرتے ہیں۔

---

7095- أصله عند مسلم من طريق عبد الواحد بن زياد: حدثنا طلحة بن يحيٰى بن عبيد اللّٰه حدثتنی عائشة بنت طلحة عن عائشة أم المؤمنين رضى اللّٰه عنها به . أخرجه مسلم: الصيام جلد 2صفحه808' وأبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه342 رقم الحديث: 2455' والترمذی: الصوم جلد3صفحه102 رقم الحديث: 733' والنسائی: الصيام جلد4صفحه163 (باب النية فی الصيام) .

7096- اسناده فيه: عمرو بن جميع أبو المنذر' متهم بالوضع: كذبه ابن معين وقال الدارقطنی وجماعة: متروك' وقال ابن عدی: كان يتهم بالوضع . (اللسان جلد4صفحه358) . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه257-258 .

**7097** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى الْفَرَجِ، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، ثَنَا رَاشِدٌ اَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ اَبِى هَارُونَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ لَيْلَةَ اُسْرِىَ بِهِ قَالَ: تَصَعَّدْتُ اَنَا وَجِبْرِيلُ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَاِذَا اَنَا بِمَلَكٍ، يُقَالُ لَهُ: اِسْمَاعِيلُ، وَهُوَ صَاحِبُ سَمَاءِ الدُّنْيَا، وَبَيْنَ يَدَيْهِ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ، مَعَ كُلِّ مَلَكٍ جُنْدُهُ مِائَةُ اَلْفٍ ، وَتَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ:(وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ) (المدثر: 31)

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کیا کہ جس رات مجھے سیر کروائی گئی' میں اور جبریل آسمانِ دنیا کی طرف چڑھے' میں نے ایک فرشتہ دیکھا اس کو اسماعیل کہا جاتا تھا' وہ آسمانِ دنیا کا مالک ہے' اس کے آگے ستر ہزار فرشتے ہیں' ہر فرشتے کے ایک ہزار پر ہیں' آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''آپ کے رب کے لشکر کو رب ہی جانتا ہے''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَاشِدٍ الْحِمَّانِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ

یہ حدیث راشد الحمانی سے عبدالوہاب الخفاف روایت کرتے ہیں۔

**7098** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، نَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُلُّ نِسَائِكَ قَدْ دَخَلَ الْبَيْتَ غَيْرِى قَالَ: فَاذْهَبِى اِلَى ذِى قَرَابَتِكَ، اِلَى شَيْبَةَ، فَلْيَفْتَحْ لَكِ الْبَابَ، فادْخُلِيهِ ، فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ، اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ قَدْ اَذِنَ لِى اَنْ تَفْتَحَ لِى الْبَابَ فَاَدْخَلَهُ قَالَ: نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَكِ بِذَاكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ . فَاَخَذَ الْمَفَاتِيحَ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی ساری ازواج خانہ کعبہ میں داخل ہوئی ہیں میرے علاوہ! آپ نے فرمایا: تم بھی اپنے قریبی رشتہ کی طرف جاؤ! تیرے لیے دروازہ کھولا جائے گا' تو بھی داخل ہو۔ میں ان کی طرف گئی' سو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا ہے' میرے لیے دروازہ کھولنے کا۔ میں داخل ہوئی' اس نے عرض کی: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے کرنے کا حکم دیا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! اس نے چابی پکڑی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے عائشہ کو دروازہ کھولنے کا حکم دیا ہے؟ آپ نے

**7097**- اسناده فيه: أبو هارون عمارة بن جوين العبدى: متروك ومنهم من كذبه شيعى (التقريب) .

**7098**- اسناده فيه: عطاء بن السائب وهو ثقة' ولكنه اختلط . وأخرجه أيضًا أحمد فى المسند' وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه296 . قلت: بعضه فى الصحيح .

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمَرْتَ عَائِشَةَ اَنْ يُفْتَحَ لَهَا الْبَابُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ، مَا فَتَحْتُهُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا اِسْلَامٍ بِلَيْلٍ قَطُّ قَالَ: فَانْظُرْ مَا كُنْتَ تَصْنَعُ فَافْعَلْهُ، وَمَا كُنْتَ لَا تَفْعَلُ فَلَا تَفْعَلْهُ، واذْهَبِي اَنْتِ يَا عَائِشَةُ فَصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فِي الْحِجْرِ، فَاِنَّ طَائِفَةً مِنْهُ مِنَ الْبَيْتِ، وَاِنَّ قَوْمَكِ قَصُرَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ فَتَرَكُوا طَائِفَةً مِنَ الْبَيْتِ

فرمایا: جی ہاں اس نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے اسلام اور جاہلیت میں بھی رات کو دروازہ نہیں کھولا ہے۔ آپ نے فرمایا: دیکھو اگر تم نے کرنا ہے کرو' اگر نہیں کرنا نہ کرو۔ اے عائشہ! تو جا حطیم کعبہ میں نماز پڑھ لے کیونکہ یہ بھی خانۂ کعبہ کا ایک حصہ ہے' آپ کی قوم نے خرچ کم ہونے کی وجہ سے اس ٹکڑے کو چھوڑ دیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے شعیب بن صفوان روایت کرتے ہیں۔

7099 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، نَا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ مِلْحَانَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخَزَّازِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَوْلُكَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْرَبْ، فَاِذَا نَشَّ فَدَعْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور شی حرام ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: ہر نشہ آور شی حرام ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پیو اگر نشہ دے تو چھوڑ دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ اَبِي عُمَرَ اِلَّا الْمُشْمَعِلُّ

یہ حدیث نضر ابوعمر سے مشمعل روایت کرتے ہیں۔

7100 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الدَّخِيلِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنْ عَمِّهِ هِلَالِ بْنِ

حضرت مجاعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی سلمہ سے حضرت مجاعہ بن مرارہ بنی سلمہ کو یمامہ میں زمین دی' اس کو عوزہ کہا جاتا تھا' ان کے لیے خط بھی لکھا

7099- أصله عند البخاري من طريق أبي الجويرية في شقه الأول . أخرجه البخاري: الأشربة جلد 10 صفحه 65 رقم الحديث: 5598 . ولفظه: ......فما أسكر فهو حرام . وأبو داؤد: الأشربة جلد 3 صفحه 326 رقم الحديث: 3680 . ولفظه: كل مسكر حرام .

7100- اسناده حسن' فيه: هلال بن سراج' مقبول (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 12 .

سِرَاجٍ، عَنْ مُجَّاعَةَ قَالَ: اَعْطَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجَّاعَةَ بْنَ مُرَارَةَ مِنْ بَنِي سَلْمَى اَرْضًا بِالْيَمَامَةِ، يُقَالُ لَهَا: الْعَوْزَةُ . قَالَ: وَكَتَبَ لَهُ بِذَلِكَ كِتَابًا: مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُجَّاعَةَ بْنِ مُرَارَةَ مِنْ بَنِي سَلْمَى، اِنِّي اَعْطَيْتُكَ الْعَوْزَةَ، فَمَنْ خَالَفَنِي فِيهَا فَالنَّارُ وَكَتَبَ يَزِيدُ

کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے مجاعہ بن مرارہ کے لیے بنی سلمیٰ سے، میں نے اس کو عوزہ دی، جو میری مخالفت کرے گا اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور اس خط کو یزید نے لکھا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُجَّاعَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْبَسَةُ

یہ حدیث مجاعہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عنبسہ اکیلے ہیں۔

**7101** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، اَنَّ عَلِيًّا، بَلَغَهُ اَنَّ قَوْمًا بِالْبَصْرَةِ ارْتَدُّوا عَنِ الْاِسْلَامِ، فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ، فَاُتِيَ بِهِمْ فَامَالَ عَلَيْهِمُ الطَّعَامَ جُمُعَتَيْنِ، ثُمَّ دَعَاهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ، فَاَبَوْا، فَحَفَرَ عَلَيْهِمْ حُفْرَةً، ثُمَّ قَامَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: لَاَمْلَاَنَّكِ شَحْمًا وَلَحْمًا، ثُمَّ اَتَى بِهِمْ فَضَرَبَ اَعْنَاقَهُمْ، وَاَلْقَاهُمْ فِي الْحُفْرَةِ، ثُمَّ اَلْقَى عَلَيْهِمُ الْحَطَبَ فَاَحْرَقَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ . قَالَ سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ: فَلَمَّا انْصَرَفَ اتَّبَعْتُهُ، فَقُلْتُ: سَمِعْتُكَ تَقُولُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ . فَقَالَ: وَيْحَكَ، اِنَّ حَوَالَيَّ قَوْمًا جُهَّالًا، وَلَكِنْ اِذَا سَمِعْتَنِي

حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ بصرہ میں ایک قوم اسلام سے مرتد ہوگئی ہے، آپ نے ان کی طرف آدمی بھیجا تو ان کو لایا گیا، ان کو دو جمعہ تک کھانا دیا جاتا رہا، پھر ان کو اسلام کی دعوت دی، انہوں نے انکار کر دیا، آپ نے ان کے لیے گڑھا کھودا، پھر اس پر کھڑے ہوئے، فرمایا: اے گڑھے! میں تجھے چربی اور گوشت سے بھر دوں گا۔ پھر ان کو لایا گیا، ان کی گردنیں اُڑا دی گئیں اور ان کو گڑھے میں ڈال دیا، پھر ان کے اوپر لکڑیاں ڈالی گئیں اور ان کو جلا دیا۔ پھر فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔ حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں: جب آپ واپس چلے تو میں آپ کے پیچھے گیا، میں نے عرض کی: میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔ حضرت علی

---

**7101**- اسناده فيه: الحسن بن زياد اللؤلؤي الكوفي، ضعفه ووهاه غير واحد، وقال أبو داؤد وابن معين: كذاب، وقال أبو حاتم: ليس بثقة . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه265 .

اَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَانْ اَخِرَ مِنَ السَّمَاءِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَقُولَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت! میرے اردگرد جاہلوں کی قوم ہے آپ نے مجھے کہتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آسمان سے گرنا مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے متعلق کہو جو آپ نے نہیں فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا اسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اللُّؤْلُؤِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث سماک سے اسرائیل اور اسرائیل سے حسن بن زیاد لؤلؤی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن حماد اکیلے ہیں۔

**7102** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، نَا بَشَّارُ بْنُ الْحَكَمِ، نَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْخَصْلَةَ الصَّالِحَةَ لِتَكُونُ فِي الرَّجُلِ، فَيُصْلِحُ اللّٰهُ بِهَا عَمَلَهُ كُلَّهُ، فَطُهُورُ الرَّجُلِ لِصَلَاتِهِ يُكَفِّرُ ذُنُوبَهُ، وَتَكُونُ صَلَاتُهُ نَافِلَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کے اندر ایک نیک خصلت ہونے کی وجہ سے اللہ عزوجل اس کے ذریعے اس کے ذریعے اس کے سارے اعمال درست کر دیتا ہے نماز کے لیے پاکی کی وجہ سے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں نماز اس کے لیے نفل ہو جاتی ہے۔

**7103** - وَبِهِ: عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَقِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا ذَرٍّ، فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى خَصْلَتَيْنِ هُمَا اَخَفُّ عَلَى الظَّهْرِ، واَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ غَيْرِهِمَا؟ قَالَ: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْخُلُقِ، وَطُولِ الصَّمْتِ، فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا عَمِلَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ملے فرمایا: اے ابوذر! دو باتیں کرنے کے لحاظ سے آسان ہیں لیکن دونوں میزان میں بھاری ہوں گی وہ نہ بتاؤں؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: آپ پر لازم ہے کہ اچھے اخلاق اور لمبی خاموشی

---

**7102**- اسناده فيه: بشار بن الحكم الضبي البصري، قال أبو زرعة: منكر الحديث، وقال ابن حبان: منكر الحديث جدًا، وقال ابن عدي: أرجو أنه لا بأس به . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **228** .

**7103**- اسناده والكلام في الاسناد كسابقه . تخريجه: أبو يعلى، والبزار . وانظر: مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **25** و جلد **10** صفحه **304** .

الْخَلَائِقُ عَمَلًا اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمَا

اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل کو ان دو اعمال سے زیادہ کوئی پسند نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا بَشَّارُ بْنُ الْحَكَمِ

یہ دونوں حدیثیں ثابت سے بشار بن حکم روایت کرتے ہیں۔

**7104** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، نَا داهِرُ بْنُ نُوحٍ الْاَهْوَازِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، اَنَّ اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو اختیار دیا تھا' وہ طلاق نہیں تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ اِلَّا شُعَيْبٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شُعَيْبٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: داهِرُ بْنُ نُوحٍ

یہ حدیث ابوالعالیہ سے شعیب اور شعیب سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داھر بن نوح اکیلے ہیں۔

**7105** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، نَا الْخَلِيلُ بْنُ سَعِيدٍ الْاُبُلِّيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ، وَوَاصِلِ بْنِ عَطَاءٍ الْغَزَّالِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْاَلِ الْاِمَارَةَ، فَاِنَّكَ اِنْ سَاَلْتَهَا وُكِّلْتَ اِلَيْهَا، وَاِنْ لَمْ تَسْاَلْهَا اُعِنْتَ عَلَيْهَا وَاِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَاْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت نہ مانگنا! اگر تُو نے مانگی تو تجھے اس کے سپرد کر دیا جائے گا' اگر تُو نے مانگی نہیں اور مل گئی تو اس پر تیری مدد کی جائے گی' جب تو کسی کام پر قسم اُٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو قسم کا کفارہ دے اور اس کام کو کر لے جو بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا

یہ حدیث واصل بن عطاء سے عمران بن ابوعثمان

7104- أخرجه البخاري: الطلاق جلد9صفحه280 رقم الحديث: 5262، ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1103 .

7105- أخرجه البخاري: الأحكام جلد13صفحه132 رقم الحديث: 7146، ومسلم: الأيمان جلد3صفحه1273 .

عِمْرَانُ بْنُ اَبِی عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْخَلِيلُ بْنُ سَعِيدٍ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خلیل بن سعدا کیلے ہیں۔

**7106** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى يَرْفَعُ صَوْتَهُ حَتَّى يُسْمِعَ اَصْحَابَهُ، يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِی دِينِی الَّذِی جَعَلْتَهُ لِی عِصْمَةً، ثَلَاثَ مِرَارٍ، اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ دُنْيَایَ الَّذِی جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِی، ثَلَاثَ مِرَارٍ، اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِی آخِرَتِی الَّتِی جَعَلْتَ اِلَيْهَا مَرْجِعِی، ثَلَاثَ مِرَارٍ، اللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، ثَلَاثَ مِرَارٍ، اللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ، ثَلَاثَ مِرَارٍ، اللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، ثَلَاثَ مِرَارٍ، اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھ لیتے تو اپنی آواز بلند کرتے یہاں تک کہ آپ کے صحابہ قریب آپ کی آواز سنتے۔ آپ یہ دعا کرتے: ''اللّٰهم اصلح لی دینی الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی بُرْدَةَ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ

یہ حدیث ابو بردہ سے اسحاق بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن عیاض اکیلے ہیں۔

**7107** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ الْقَافِلَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِیُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَفْتَخِرُوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے اُن باپوں پر فخر مت کرو جو زمانۂ جاہلیت میں کفر کی موت مرگئے۔ کیا تم ان کی وجہ سے فخر کر سکتے ہو؟ کیا میں تمہیں خبردار نہ کروں! تمہارے ان

---

**7106**- اسناده فيه: يزيد بن عياض: متهم بالكذب (التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه114 .

**7107**- اسناده فيه: سليمان القافلاني: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه57 .

بِـآبَـائِكُمُ الَّذِينَ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، تَفْتَخِرُونَ بِهِمْ؟ أَلَا أُنَبِّـئُـكُـمْ؟ مَثَلُ آبَائِكُمُ الَّذِينَ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَـمَثَلِ مَلِكٍ بَنَى قَصْرًا عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ، وَاتَّخَذَ فِيهِ طَعَامًا، وَوَكَّلَ بِهِ رِجَالًا، فَقَالَ: لَا يَمُرَّنَّ أَحَدٌ إِلَّا أَصَابَ مِنْ طَعَامِي هَذَا، فَكَانَ إِذَا مَرَّ الرَّجُلُ فِي شَارَةٍ حَسَنَةٍ، وَثِيَابٍ حَسَنَةٍ ذَهَبُوا إِلَيْهِ، فَتَعَلَّقُوا بِهِ، وَجَاءُوا بِهِ حَتَّى يَأْكُلَ مِنْ ذَلِكَ الطَّعَامِ، وَإِذَا جَاءَ رَجُلٌ فِي شَارَةٍ سَيِّئَةٍ، وَثِيَابٍ رَثَّةٍ، مَنَعُوهُ، فَلَمَّا طَالَ ذَلِكَ، بَعَثَ اللَّهُ مَلَكًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ فِي شَارَةٍ سَيِّئَةٍ، وَثِيَابٍ رَثَّةٍ، فَمَرَّ بِجَنَبَاتِهِمْ، فَقَامُوا إِلَيْهِ، فَدَفَعُوهُ، فَقَالَ لَهُمْ: إِنِّي جَائِعٌ، وَإِنَّمَا يُصْنَعُ الطَّعَامُ لِجَائِعٍ، فَقَالُوا: لَا، إِنَّ طَعَامَ الْمَلِكِ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْأَبْرَارُ، فَدَفَعُوهُ، فَانْطَلَقَ، فَجَاءَ فِي صُورَةٍ حَسَنَةٍ، وَثِيَابٍ حَسَنَةٍ، فَمَرَّ كَأَنَّهُ لَا يُرِيدُهُمْ بَعِيدًا مِنْهُمْ، فَذَهَبُوا إِلَيْهِ، فَتَعَلَّقُوا بِهِ، فَقَالُوا: تَعَالَ، فَأَصِبْ مِنْ طَعَامِ الْمَلِكِ قَالَ: لَا أُرِيدُهُ. فَقَالُوا: لَا يَدَعُكَ الْمَلِكُ، إِنْ بَلَغَهُ أَنَّ مِثْلَكَ مَرَّ وَلَمْ يُصِبْ مِنْ طَعَامِهِ شَقَّ عَلَيْهِ، وَخَشِينَا أَنْ يُصِيبَنَا مِنْهُ عُقُوبَةٌ، فَأَكْرَهُوهُ، فَأَدْخَلُوهُ، حَتَّى جَاءُوا بِهِ إِلَى الطَّعَامِ فَقَرَّبُوا إِلَيْهِ الطَّعَامَ، فَقَالَ بِثِيَابِهِ هَكَذَا فِي الطَّعَامِ، فَقَالُوا: مَا تَصْنَعُ؟ قَالَ: إِنِّي جِئْتُكُمْ فِي شَارَةٍ سَيِّئَةٍ، وَثِيَابٍ رَثَّةٍ، فَأَخْبَرْتُكُمْ أَنِّي جَائِعٌ، فَمَنَعْتُمُونِي، وَإِنِّي جِئْتُكُمْ فِي شَارَةٍ حَسَنَةٍ، وَثِيَابٍ حَسَنَةٍ، فَأَكْرَهْتُمُونِي، وَغَلَبْتُمُونِي، وَأَبَيْتُمْ أَنْ تَدَعُونِي، فَقَبَّحَكُمُ اللَّهُ، وَقَبَّحَ مَلِكَكُمْ، وَإِنَّمَا

باپوں کی مثال جو زمانۂ جاہلیت میں مرے' اس بادشاہ کی ہے جس نے محل تعمیر کیا راستے خالی پر' اس میں کھانا رکھا' کچھ لوگوں کو اس کا وکیل بنایا' جو کوئی بھی گزرنے والا ہو' میرے اس کھانا سے کھائے۔ ہوا یوں کہ جب کوئی ایسا آدمی گزرا جو اچھی حالت' اچھے کپڑے میں ہوا' وہ لوگ اس کی طرف گئے' اس کو لانے کے لیے اس سے چمٹ گئے' اُسے لے آئے یہاں تک کہ اس نے اس کھانے سے کھایا اور جب کوئی آدمی خستہ حالت میں پرانے کپڑوں میں تھا تو اسے کھانا کھانے کے لیے آنے سے روک دیا۔ پس جب اسی حالت پر لمبا زمانہ گزر گیا تو اللہ تعالیٰ نے خستہ حالت اور پرانے کپڑوں میں ایک فرشتہ بھیجا وہ اُن کے پاس سے گزرا' وہ اس کی طرف اُٹھے اور اُسے روک دیا۔ فرشتہ نے ان سے کہا: میں بھوکا ہوں! کھانا تو بھوکے کے لیے پکایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا: نہیں! بادشاہ کا کھانا صرف اچھے لوگ ہی کھا سکتے ہیں' انہوں نے اسے دھکے دے کر نکال دیا تو وہ چلا گیا۔ پھر وہ اچھی صورت اور اچھے کپڑوں میں آیا' سو وہ ان سے دور ہو کر اس طرح گزرا کہ گویا اسے ان سے غرض نہیں ہے۔ سو وہ اس کی طرف گئے اور اس سے چمٹ گئے۔ اُس سے عرض کی: آؤ! بادشاہ کے کھانے سے کچھ لے لو۔ اس نے کہا: مجھے خواہش نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: بادشاہ آپ کے چھوڑنے پر راضی نہیں ہے' اگر آپ اس تک پہنچیں۔ بے شک آپ جیسا آدمی گزر جائے اور کھانا نہ کھائے تو اُس پر گراں ہو اور ہمیں سزا ملنے کا خوف ہے۔ سو انہوں نے اُسے مجبور کر کے داخل کیا' کھانے پر لائے' کھانا اُس کے

يَصْنَعُ مَلِكُكُمْ هَذَا الطَّعَامَ لِلدُّنْيَا، وَإِنَّهُ لَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ خَلَاقٌ قَالَ: فَارْتَفَعَ الْمَلَكُ، وَنَزَلَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابُ

قریب گیا تو اس نے کہا: کھانے میں اس طرح کے کپڑوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا: آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ اس نے کہا: میں خستہ حالت اور پرانے کپڑوں میں آیا اور تمہیں بتایا کہ مجھے بھوک نے ستایا تو تم نے مجھے قریب نہ فرمایا' پھر جب میں اچھی حالت اور اچھے کپڑوں میں آیا تو تم نے مجھے مجبور کیا اور مجھ پر غلبہ ڈال لیا اور مجھے چھوڑنے سے انکار کر دیا۔ سو اللہ نے اسے قبیح قرار دیا ہے اور تمہارا بادشاہ بھی اسے بُرا جانتا ہے۔ تمہارے بادشاہ نے یہ کھانا سب لوگوں کے لیے بنایا ہے' اللہ کے نزدیک اس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ سو فرشتہ چلا گیا اور ان پر عذاب نازل ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا الْكَلَامِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا سُلَيْمَانُ الْقَافِلَّانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَيْبَانُ، وَرَوَى الْكَلَامَ الْأَوَّلَ: لَا تَفْتَخِرُوا بِآبَائِكُمْ : هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْحَفْرِيُّ

حضرت ایوب سے اس کلام کے ساتھ اس حدیث کو صرف سلیمان قافلانی نے روایت کیا۔ شیبان اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔ پہلا کلام ''لا تفتخروا بآبائکم'' ہشام دستوائی اور حسن بن ابی جعفر حفری نے روایت کیا۔

**7108** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، نَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، نَا يَزِيدُ بْنُ تَمِيمِ بْنِ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي تَمِيمُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنِي الْمُنْتَصِرُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ دَارًا لَمْ يَسْتَخْلِفْ، لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِي ثَمَنِهَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے گھر فروخت کیا' اس کے بعد مکان لیا نہیں' اس کے پیسوں میں برکت نہیں دی جائے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالقدوس بن محمد اکیلے ہیں۔

---

**7108**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه114 وقال: وفيه جماعة لم أعرفهم .

**7109** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ، نَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَجَلِيُّ، ثَنَا عَامِرُ بْنُ شُرَحْبِيلَ الشَّعْبِيُّ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أُخْتِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ، وَزَوْجُهَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ، فَقَالَتْ: إِنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ أَرْسَلَ إِلَيَّ وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى جَيْشٍ إِلَى الْيَمَنِ بِطَلَاقِي، فَسَأَلْتُ أَوْلِيَاءَهُ النَّفَقَةَ عَلَيَّ وَالسُّكْنَى . فَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُ: مَا أَرْسَلَ إِلَيْنَا فِي ذَلِكَ بِشَيْءٍ، وَلَا أَوْصَانَا بِهِ، فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ أَرْسَلَ إِلَيَّ بِطَلَاقِي، وَطَلَبْتُ السُّكْنَى وَالنَّفَقَةَ، فَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُ: لَمْ يُرْسِلْ إِلَيْنَا بِشَيْءٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا النَّفَقَةُ وَالسُّكْنَى لِلْمَرْأَةِ إِذَا كَانَتْ لِزَوْجِهَا عَلَيْهِ رَجْعَةٌ، فَإِذَا كَانَتْ لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ، فَلَا نَفَقَةَ لَهَا وَلَا سُكْنَى

حضرت عامر بن سراحیل الشعبی فرماتے ہیں کہ وہ حضرت فاطمہ بنت قیس' حضرت ضحاک بن قیس کی بہن' ابوعمرو بن حفص بن عمر بن المغیرہ المخزومی کی بیوی فرماتی ہیں کہ ابوعمرو بن حفص نے میری طرف پیغام بھیجا کہ میں نے طلاق دے دی ہے۔ میں نے اس کے اولیاء سے نفقہ اور گھر مانگا۔ ان کے اولیاء نے کہا: ہم کو اس حوالہ سے کوئی شی نہیں پہنچی' نہ ہم کو وصیت کی گئی ہے' میں رسول اللہ ﷺ کی طرف گئی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوعمرو بن حفص نے میری طرف طلاق کا پیغام بھیجا ہے' میں نے گھر اور خرچ مانگا ہے' ان کے اولیاء نے کہا ہے: ہم کو کوئی شی نہیں پہنچی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نفقہ اور گھر عورت کے لیے ہے' جب اس کا شوہر واپس آئے اور یہ پہلے شوہر کے لیے حلال نہیں ہوگی یہاں تک کہ دوسرے شوہر سے وطی نہ کروالے' اس کے بعد اس کے لیے نفقہ اور گھر نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث سعید بن زید سے بکر بن بکار روایت کرتے ہیں۔

**7110** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، ثَنَا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم کو نہ بتاؤں کہ جو مجھے حضرت

---

**7109**- أصله عند مسلم مختصرًا عن الشعبی' ولفظه: ليس لها سكنى ولا نفقة . أخرجه مسلم: الطلاق جلد 2 صفحه 1118 وعند النسائی' وأحمد بنحو لفظ المصنف . والنسائی: الطلاق جلد 6 صفحه 116 (باب الرخصة فی ذلك) . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 404 رقم الحديث: 27165 .

**7110**- اسناده فيه: محمد بن نوح بن حرب العسكری: لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 175 .

عِصْمَةُ اَبُو حُكَيْمَةَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ مَا عَلَّمَنِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: قُلْ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَئِي، وَعَمْدِي، وَهَزْلِي، وَجِدِّي، وَلَا تَحْرِمْنِي بَرَكَةَ مَا اَعْطَيْتَنِي، وَلَا تَفْتِنِّي فِيمَا حَرَمْتَنِي

جبریل علیہ السلام نے بتایا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تُو پڑھ ''اللّٰھم اغفرلی الی آخرہٖ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ

یہ حدیث ابی بن کعب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلام بن مسکین روایت کرتے ہیں۔

**7111** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْرَائِيلَ، نَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ اَبِي مُجَاهِدٍ، وَاَبِي مُدِلَّةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قُلْنَا: مَا لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِذَا كُنَّا عِنْدَكَ كَانَتْ قُلُوبُنَا فِي الْآخِرَةِ، فَاِذَا رَجَعْنَا ذَهَبَ ذَلِكَ عَنَّا؟ فَقَالَ: لَوْ كُنْتُمْ تَكُونُونَ اِذَا رَجَعْتُمْ كَهَيْئَتِكُمْ عِنْدِي، لَزَارَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ فِي بُيُوتِكُمْ، وَلَصَافَحَتْكُمْ بِاَكُفِّهَا، وَلَوْ كُنْتُمْ لَا تُذْنِبُونَ لَجَاءَ اللّٰهُ بِخَلْقٍ يُذْنِبُونَ، فَيَغْفِرُ لَهُمْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنَا عَنِ الْجَنَّةِ، مَا بِنَاؤُهَا؟ قَالَ: لَبِنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ، وَلَبِنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ، مِلَاطُهَا الْمِسْكُ، وَحَصْبَاؤُهَا اللُّؤْلُؤُ وَالْيَاقُوتُ، وَتُرْبَتُهَا الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ، مَنْ يَدْخُلُهَا يُخَلَّدْ لَا يَمُوتُ، وَيَنْعَمُ لَا يَبْؤُسُ، لَا تَخْرَقُ ثِيَابُهُمْ، وَلَا يَبْلَى شَبَابُهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو کیا ہے کہ ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں تو ہمارے دلوں میں آخرت کا ڈر ہوتا ہے' جب ہم واپس آ جاتے ہیں تو یہ ہم سے چلا جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر تم اس حالت پر رہو جس حالت میں تم میرے پاس سے واپس جاتے ہو تو فرشتے تمہارے گھروں کے اندر تمہاری زیارت کریں' تمہارے ساتھ کھاتے ہوئے مصافحہ کریں' اگر تم گناہ نہ کرو گے تو اللہ عزوجل تم کو لے جائے گا' ایسی مخلوق کو لائے گا جو گناہ کریں گے ان کو معاف کرے گا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جنت کے متعلق ہم کو بتائیں کہ کس سے بنائی ہے؟ آپ نے فرمایا: سونے اور چاندی کی اینٹ سے اس کی خوشبو مشک ہے' اس کے کنکر موتی اور یاقوت ہیں' اس کی مٹی ورس اور زعفران ہے' جو داخل ہوگا وہ ہمیشہ

**7111**- أخرجه أحمد: المسند جلد**2**صفحه**408** رقم الحديث: **8063**' وابن حبان (**2621**/موارد الظمآن).

ثَلاثٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ: اَلْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَالصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ، وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ فَوْقَ السَّحَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رہے گا' اس کی نعمتیں پرانی نہیں ہوں گی' اس کے کپڑے پھٹیں گے نہیں' جوان بوڑھے نہیں ہوں گے۔ تین آدمیوں کی دعا ردّ نہیں ہوتی ہے: (۱) عادل بادشاہ کی (۲) روزے دار کی یہاں تک کہ افطار کرے (۳) مظلوم کی بددعا' اللہ عزوجل اُٹھائے گا بادلوں کے اوپر قیامت کے دن۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ إِسْرَائِيلَ

یہ حدیث عبدالعزیز بن رفیع سے حسن بن صالح اور حسن سے وکیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن اسرائیل اکیلے ہیں۔

**7112** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَطَّانُ الرَّازِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ أَخِيهِ طَلْحَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَهُوَ قَاعِدٌ عِنْدَ قَبْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي، فَقَالَ: يَا مُعَاذُ، مَا أَبْكَاكَ؟ لَعَلَّكَ ذَكَرْتَ أَخَاكَ، إِنْ ذَكَرْتَهُ إِنَّهُ لِذَلِكَ أَهْلٌ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ أَبْكَانِي بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْهُ فِي مَجْلِسِي هَذَا، أَوْ فِي مَكَانِي هَذَا، يَقُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسِيرُ الرِّيَاءِ شِرْكٌ، إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْأَتْقِيَاءَ الْأَخْفِيَاءَ الْأَبْرِيَاءَ، الَّذِينَ إِذَا غَابُوا لَمْ يُفْتَقَدُوا، وَإِذَا حَضَرُوا لَمْ يُعْرَفُوا، قُلُوبُهُمْ مَصَابِيحُ الْهُدَى، يَخْرُجُونَ مِنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے' آپ حضور ﷺ کی قبر شریف کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' رو رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے معاذ! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ ہوسکتا ہے کہ آپ کو آپ کا بھائی یاد آیا ہو' یا اپنے گھر والوں میں سے کوئی یاد آیا ہے۔ حضرت معاذ نے عرض کی: نہیں! میرے رونے کی وجہ یہ ہے جو میں نے اس جگہ اس صاحبِ قبر سے سنی ہے۔ آپ نے فرمایا: تھوڑی ریاکاری شرک ہے' اللہ عزوجل پسند کرتا ہے جو پرہیزگار نیک ہو' جب وہ موجود نہ ہو تو اس کی پروا نہ ہو' جب موجود ہو تو اس کو پہچانا نہ جائے' ان کے دل ہدایت کے چراغ ہیں' ہر فتنے سے کالے اندھیرے کی طرح نکل جائیں گے۔

7112- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد2صفحه1320 رقم الحديث: 3989 من طريق زيد بن أسلم' عن أبيه' عن عمر بن الخطاب رضى الله عنه فذكره . وفى الزوائد: فى اسناده عبد الله بن لهيعة' وهو ضعيف . والطبرانى فى الصغير جلد2صفحه45 .

كُلِّ فِتْنَةٍ سَوْدَاءَ مُظْلِمَةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُبَيْدٍ إِلَّا الْفَيَّاضُ بْنُ غَزْوَانَ، وَلَا عَنِ الْفَيَّاضِ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث زبید سے فیاض بن غزوان روایت کرتے ہیں اور فیاض سے طلحہ بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**7113** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خُطِبَ بَعْضُ بَنَاتِهِ جَلَسَ إِلَى الْخِدْرِ، فَقَالَ: إِنَّ فُلَانًا يَخْطُبُ، فَإِنْ هِيَ سَكَتَتْ، كَانَ سُكُوتُهَا رِضَاهَا، وَإِنْ هِيَ كَرِهَتْ، طَعَنَتْ فِي الْحِجَابِ، فَكَانَ ذَلِكَ مِنْهَا كَرَاهِيَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب اپنی کسی صاحبزادی کا نکاح کرنا چاہتے تو پردے میں جاتے' فرماتے: فلاں نے آپ کو نکاح کا پیغام بھیجا ہے' جب وہ خاموش رہتی تو اس کی خاموشی رضامندی ہے' اگر ناپسند کرتی تو پردہ میں چلی جاتی' یہ اس کے ناپسند کرنے کی دلیل ہوتی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ثابت سے عبدالعزیز بن حصین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**7114** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا حَبِيبُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا ابْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی' اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

---

**7113**- اسناده فيه: وهب بن حفص الحرانی: متهم بالوضع' قال الدارقطنی: كان يضع الحديث . (اللسان جلد 6 صفحه 229' والميزان جلد 4 صفحه 351) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 281 .

**7114**- اسناده والكلام فی الاسناد كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 11 .

بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ إِلَّا ابْنُهُ وَهٰكَذَا رَوَاهُ حَبِيبُ بْنُ فَرُّوخٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُرَّةَ، وَرَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اسی طرح اس حدیث کو حبیب بن فروخ' محمد بن ابوطلحہ سے' وہ ان کے والد مروہ سے۔ اس حدیث کو حکم بن یعلیٰ بن عطاء' محمد بن طلحہ سے' وہ ان کے والد سے' وہ ابومعمر سے' وہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے۔

**7115** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَقْلَابٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هٰذَا اللَّحْمِ شَيْئًا، فَلْيَغْسِلْ يَدَيْهِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے گوشت وغیرہ سے کوئی شی کھائی' وہ اپنے دونوں ہاتھ دھوئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا الْوَازِعُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُغِيرَةُ بْنُ سَقْلَابٍ

یہ حدیث سالم سے الوازع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مغیرہ بن سقلاب روایت کرتے ہیں۔

**7116** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ: أَنَّهُ صَحِبَ ابْنَ عُمَرَ، فِي السَّفَرِ، فَكَانَ إِذَا طَلَعَ سُهَيْلٌ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ سُهَيْلًا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: كَانَ عَشَّارًا يَظْلِمُهُمْ، وَيَغْصِبُهُمْ أَمْوَالَهُمْ، فَمَسَخَهُ اللّٰهُ شِهَابًا، فَجَعَلَهُ حَيْثُ تَرَوْنَ

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے سفر میں ساتھی تھے' جب سہیل سامنے ہوا تو آپ نے فرمایا: سہیل پر اللہ کی لعنت ہو! کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ٹیکس ظلم کرنا اور مال کا غصب کرنا ہے' اللہ عزوجل نے شہاب کو مسخ کر دیا' اس کو بنا دیا جو تم دیکھ رہے ہو۔

---

**7115**- اسناده فيه: أ- وهب بن حفص: متهم بالوضع . ب- الوازع بن نافع: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه33 .

**7116**- اسناده فيه: أ- وهب بن حفص: متهم بالوضع . ب- ابراهيم بن يزيد الخوزي: متروك . تخريجه: الطبراني في الكبير' والبزار' وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه91 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ابراہیم بن یزید روایت کرتے ہیں۔

7117 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجَذُوعِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمُ أَبُو بِشْرٍ، حَدَّثَنِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ وَهُوَ قَاعِدٌ، فَقَالَ: مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ، وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ، وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس آدمی کی نماز کے متعلق پوچھا جو بیٹھ کر پڑھتا ہے' آپ نے فرمایا: جس نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی' وہ زیادہ ثواب والی ہے۔ جس نے بیٹھ کر نماز پڑھی اس کو کھڑے ہو کر پڑھنے والے کے مقابلے میں آدھا ثواب ملے گا' جس نے لیٹ کر نماز پڑھی اس کے لیے بیٹھ کر پڑھنے والے سے آدھا ثواب ملے گا۔

7118 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهَا وَسَطَهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نمازِ جنازہ پڑھی' (جب) آپ نے نفاس کی حالت میں مرنے والی کی نمازِ جنازہ پڑھائی' حضور ﷺ نمازِ جنازہ پڑھتے وقت اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ دونوں حدیثیں عبید بن حسین المعلم سے ابراہیم بن سوید روایت کرتے ہیں۔

7119 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

---

7117- أخرجه البخاري: التقصير جلد 2 صفحه 683 رقم الحديث: 1116' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 248 رقم الحديث: 951' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 207 رقم الحديث: 371' والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه 183 (باب فضل صلاة القاعد على صلاة النائم)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 388 رقم الحديث: 1231 .

7118- أخرجه البخاري: الجنائز جلد 3 صفحه 239 رقم الحديث: 1332' ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 664 .

7119- أصله عند مسلم من طريق أبي موسى عن عائشة رضي الله عنها بلفظ: اذا جلس بين شعبها الأربع' ومس الختان الختان' فقد وجب الغسل . أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحه 271' وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 199

ثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَجَبَ الْغُسْلُ

نے فرمایا: جب دو شرمگاہیں ملیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، وَلَا عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابو بردہ سے حمید بن ہلال اور حمید سے ہشام اور ہشام سے انصاری روایت کرتے ہیں۔

**7120** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، نَا مُنِيرُ بْنُ مَيْمُونٍ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَخَرَتِ الْجَنَّةُ عَلَى النَّارِ، فَقَالَتْ: اَنَا خَيْرٌ مِنْكِ، فَقَالَتِ النَّارُ: بَلْ اَنَا خَيْرٌ مِنْكِ، فَقَالَتْ لَهَا الْجَنَّةُ اسْتِفْهَامًا: وَمِمَّهْ؟ قَالَتْ: لِاَنَّ فِيَّ الْجَبَابِرَةَ، وَنَمْرُودُ، وَفِرْعَوْنُ، فَاُسْكِتَتْ، فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهَا: لَا تَخْضَعِينَ، لَاُزَيِّنَنَّ رُكْنَيْكِ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، فَمَاسَتْ كَمَا تَمِيسُ الْعَرُوسُ فِي خِدْرِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت نے دوزخ کے سامنے فخر کیا' کہا: میں تجھ سے بہتر ہوں' جہنم نے کہا: نہیں! میں تجھ سے بہتر ہوں! جنت نے دوزخ سے کہا: کیسے؟ جہنم نے کہا: کیونکہ میرے اندر جبار' نمرود' فرعون ہوں گے۔ جنت خاموش ہوگئی' اللہ عزوجل نے جنت کی طرف وحی کی (فرمایا:) میں تم کو رسوا نہیں کروں گا' میں تجھے حسن و حسین سے مزین کروں گا' جنت نرم ہوگئی جس طرح دلہن پردہ میں نرم ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ

یہ حدیث مختار بن فلفل سے سلیمان بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن صہیب اکیلے ہیں۔

---

رقم الحديث: 608' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 266 رقم الحديث: 26079 . ولفظ المصنف عند ابن ماجة' وأحمد .

7120- اسناده فيه: عباد بن صهيب: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 187 .

**7121** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، اَنَّهُ اَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ، وَلَيْسَ مَعَهُ مَاءٌ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا يَكْفِيكَ اَنْ تَمْسَحَ وَجْهَكَ وَكَفَّيْكَ بِالتُّرَابِ، ضَرْبَةً لِلْوَجْهِ، وَضَرْبَةً لِلْكَفَّيْنِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھ پر غسل فرض ہوا' وہاں پانی نہیں تھا (تو میں زمین پر ایسے لیٹا جس طرح جانور لیٹتا ہے)۔ حضور ﷺ نے (مجھے) فرمایا: تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تم اپنے چہرے اور ہتھیلیوں پر مٹی سے مسح کر لیتے' ایک ضرب چہرے اور ایک ضرب دونوں ہتھیلیوں کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عُمَيْسٍ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابوعمیس عتبہ بن عبداللہ سے ابراہیم بن محمد روایت کرتے ہیں۔

**7122** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ نُوحٍ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ الْاَشْعَثِ الضُّبَعِيَّانِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ حَرْبِ بْنِ حُصَيْنٍ الضُّبَعِيِّ، عَنْ اَبِي جَمْرَةَ نَصْرِ بْنِ عِمْرَانَ الضُّبَعِيِّ، عَنْ جَدِّهِ نُوحِ بْنِ مَخْلَدٍ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِمَكَّةَ، فَسَاَلَهُ: مِمَّنْ اَنْتَ؟ قَالَ: اَنَا مِنْ بَنِي ضُبَيْعَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ رَبِيعَةَ عَبْدُ الْقَيْسِ، ثُمَّ الْحَيُّ الَّذِي اَنْتَ مِنْهُمْ، وَاَبْضَعَ مَعَهُ فِي جَيْشٍ اِلَى الْيَمَنِ

حضرت نوح بن مخلد سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے مکہ میں' آپ نے پوچھا: تم کون ہو؟ عرض کی: میں ضبیعہ بن ربیعہ کے قبیلہ سے ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: قبیلہ ربیعہ سے بہتر عبدالقیس ہیں' پھر وہ قبیلہ جس میں تو ہے' آپ نے ان کے ساتھ نو آدمیوں کا گروہ یمن کی طرف بھیجا۔

---

**7121**- أخرجه البخاري: التيمم جلد **1** صفحه **543** رقم الحديث: **347**' ومسلم: الحيض جلد **1** صفحه **280**.

**7122**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **52** وعزاه الى الطبراني في الكبير أيضًا وقال: وفيه من لم أعرفهم .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نُوحِ بْنِ مَخْلَدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ

یہ حدیث نوح بن مخلد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم الصواف اکیلے ہیں۔

7123 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُعَلَّى الْآدَمِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ الْكُوفِيُّ، ثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، وَمُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ، فَقَالَ: تِلْكَ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فِي رَحِمِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے مستحاضہ کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: یہ شیطان کی طرف سے رحم میں......

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ، وَمُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ

جناب ثور اور موسیٰ بن میسرہ سے اس حدیث کو ابواویس نے روایت کیا' اسماعیل بن صبیح اکیلے ہیں۔

7124 - وَبِهِ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ، نَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنَ آدَمَ ثِنْتَانِ، لَيْسَ لَكَ وَاحِدَةٌ مِنْهُمَا، جَعَلْتُ لَكَ نَصِيبًا فِي مَالِكَ إِذَا أَخَذْتَ بِكَظْمِكَ لِأُطَهِّرَكَ بِهِ وَأُزَكِّيَكَ، وَصَلَاةُ عِبَادِي عَلَيْكَ بَعْدَ انْقِضَاءِ أَجَلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے آدم کے بیٹے! دو چیزیں ہیں تیرے لیے ان میں سے ایک نہیں ہے' تیرے مال میں تیرے لیے میں نے حصہ بنایا ہے' جب تُو اسے محنت سے حاصل کرے تاکہ میں تجھے ظاہری و باطنی پاکی عطا کروں' تیری عمر گزرنے کے بعد تیرے اوپر میرے بندوں کی نماز ہے۔

---

7123- اسناده فيه: محمد بن نوح بن حرب العسكرى: لم أجده ـ تخريجه: الطبرانى فى الكبير' وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه283 .

7124- أخرجه ابن ماجة: الوصايا جلد2صفحه904 رقم الحديث: 2710 ـ فى الزوائد: فى اسناده مقال' لأن صالح بن محمد بن يحيىٰ' لم أر لأحد فيه كلامًا' لا يجرح ولا غيره ـ ومبارك بن حسان وثقه ابن معين' وقال النسائى: ليس بالقوى' وقال أبو داؤد: منكر الحديث' وذكره ابن حبان فى الثقات' يخطئ ويخالف' وقال الأزدى: متروك' وباقى رجال الاسناد على شرط الشيخين .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ مُبَارَكِ بْنِ حَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ

یہ حدیث حضرت نافع سے مبارک بن حسان روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن صبیح اکیلے ہیں۔

**7125** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَمْ تَعُدُّونَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خُرُوجِهِ؟ قَالُوا: عَشْرًا بِمَكَّةَ، وَعَشْرًا بِالْمَدِينَةِ قَالَ: وَإِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ ذَلِكَ؟ قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: نَعَمْ، وَخَمْسٌ وَسَبْعٌ عَلَى نَحْوِ مَا قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے لیے اُن کے تشریف لے جانے کے بعد کتنا شمار کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: دس سال مکہ دس سال مدینہ میں۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم یہ کہتے ہو؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! حضرت ابن عباس نے فرمایا: جی ہاں! پانچ اور سات سال اس کے مطابق جو حضرت علی نے فرمایا ہے۔

**7126** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدًا إِلَى الْيَمَنِ، فَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أَمِيرًا مِنْهُمْ، وَهُوَ أَصْغَرُهُمْ، فَمَكَثَ أَيَّامًا لَمْ يَسِرْ، فَلَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْهُمْ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ، مَا لَكَ، أَمَا انْطَلَقْتَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمِيرُنَا يَشْتَكِي رِجْلَهُ، فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ نَفَثَ عَلَيْهِ: بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ، أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا فِيهَا، سَبْعَ مَرَّاتٍ، فَبَرَأَ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ شَيْخٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَتُؤَمِّرُهُ عَلَيْنَا وَهُوَ أَصْغَرُنَا؟ فَذَكَرَ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک وفد یمن کی طرف بھیجا' ان پر ان میں سے ایک امیر بنایا' وہ ان میں چھوٹا تھا عمر میں' اب چند دن ٹھہرے آپ نہیں چلے' ان میں سے ایک آدمی حضور ﷺ سے ملا' آپ نے فرمایا: اے فلان! آپ کو کیا ہوا! آپ نہیں گئے؟ عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے امیر کا پاؤں خراب ہے؟ اس کو حضور ﷺ کے پاس لایا گیا' آپ نے اس پر پھونک ماری' پڑھا: ''بسم اللّٰہ وباللّٰہ اعوذ بعزة اللّٰہ وقدرتہ من شر ما فیھا '' سات مرتبہ' اس کا پاؤں ٹھیک ہو گیا۔ایک بزرگ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے ہم پر ایسا آدمی امیر مقرر کیا جو ہم سے عمر

---

**7125**- أصله عند مسلم من طريق سفيان عن عمرو . قال: قلت لعروة: كم لبث النبي ﷺ بمكة؟ قال: عشرًا . قلت: فان ابن عباس يقول: بضع عشرة . أخرجه مسلم: الفضائل جلد4صفحه1825 .

**7126**- اسناده فيه: يحيى بن سلمة بن كهيل: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه164 .

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَ تَهُ لِلْقُرْآنِ، فَقَالَ الشَّيْخُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ أَتَوَسَّدَهُ فَلَا أَقُومُ بِهِ لَتَعَلَّمْتُهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمْهُ، فَإِنَّمَا مِثْلُ الْقُرْآنِ كَجِرَابٍ مَلَأْتَهُ مِسْكًا، ثُمَّ رَبَطْتَ عَلَى فِيهِ، فَإِنْ فَتَحْتَ فَاحَ رِيحُ الْمِسْكِ، وَإِنْ تَرَكْتَهُ كَانَ مِسْكًا مَوْضُوعًا، كَذَلِكَ مَثَلُ الْقُرْآنِ إِذَا قَرَأْتَهُ، أَوْ كَانَ فِي صَدْرِكَ

میں چھوٹا ہے؟ حضور ﷺ نے اس کی قرأت ذکر کی۔ بزرگ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر مجھے خوف نہ ہوتا' ٹیکس کا خوف نہ ہوتا تو میں قرآن سیکھ کر کھڑا ہوتا۔ حضور ﷺ نے اس بزرگ کو فرمایا: قرآن سیکھو کیونکہ قرآن کی مثال اس تھیلی کی طرح ہے جس میں مشک خوشبو بھری ہوئی ہو' پھر اوپر سے باندھ دیا گیا ہو' اگر اس کو کھولا جائے تو اس سے خوشبو مہکنا شروع ہو جائے' اگر چھوڑ دیا جائے تو اس کی خوشبو بند ہی رہے گی' اسی طرح قرآن کی مثال ہے جب تُو پڑھے یا تیرے سینے میں ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ إِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِمَا: إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ

یہ دونوں حدیثیں سلمہ بن کہیل سے ان کے بیٹے یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن صبیح اکیلے ہیں۔

**7127** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ دِرْهَمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُنَاسٍ بِمَكَّةَ، فَجَعَلُوا يَغْمِزُونَ فِي قَفَاهُ، وَيَقُولُونَ: هَذَا الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَمَعَهُ جِبْرِيلُ فَغَمَزَ جِبْرِيلُ بِإِصْبَعِهِ، فَوَقَعَ مِثْلُ الظُّفُرِ فِي أَجْسَادِهِمْ، فَصَارَتْ قُرُوحًا، حَتَّى نَتُنُوا، فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدٌ أَنْ يَدْنُوَ مِنْهُمْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: (إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ) (الحجر: 95)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مکہ میں کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے' وہ آپ پر عیب لگانے لگے اور کہنے لگے: یہ نبی ہے جو دعویٰ نبوت کا کرتا ہے۔ آپ کے ساتھ حضرت جبریل علیہ السلام تھے۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے اپنی انگلی دبائی' ایسے معلوم ہوا کہ ناخن ان کے جسم پر لگا ہے' ان کو زخم ہو گیا یہاں تک کہ بدبو آنے لگی' ان میں سے کسی کو آگے ہونے کی جرأت نہ ہوئی۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ہم آپ سے مذاق کرنے والے سے بدلہ لینے کے لیے کافی ہیں''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ

یہ حدیث حضرت انس سے یزید بن ادھم روایت

**7127**- أسناده فيه: يزيد بن درهم أبو العلاء: ضعيف . وأخرجه البزار أيضًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه49 .

دِرْهَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عثمان القرشی اکیلے ہیں۔

7128 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ، فَإِنِ انْتَظَرَهَا حَتَّى يُقْضَى قَضَاؤُهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ، قَالُوا: وَمَا الْقِيرَاطُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: مِثْلُ أُحُدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ کے ساتھ چلا' نمازِ جنازہ پڑھ کر واپس آیا' اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہوگا' اگر دفن کر کے واپس آیا تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: قیراط کتنا بڑا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اُحد پہاڑ کی طرح۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ إِلَّا ابْنُهُ

اس حدیث کو عطاء بن ابی میمونہ سے صرف ان کے بیٹے نے روایت کیا۔

7129 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ، ثَنَا فَضَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُتِيَ أَحَدُكُمْ بِالطِّيبِ فَلْيَمَسَّ مِنْهُ، وَإِذَا أُتِيَ بِالْحَلْوَى فَلْيُصِبْ مِنْهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے پاس خوشبو لائی جائے تو وہ اس کے لیے ہے' جب کوئی میٹھی شی لے کر آئے تو اس سے ذائقہ کے طور پر لے لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا فَضَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے فضالہ بن حصین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن عرعرہ السامی اکیلے ہیں۔

---

7128- اسناده فيه: روح بن عطاء بن أبي ميمونة: ضعيف' ضعفه ابن معين' وغيره' وقال أحمد: منكر الحديث' وقال ابن عدى: ما أرى برواياته بأسًا . وأخرجه أيضًا أبو يعلىٰ' وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه33 .

7129- اسناده فيه: فضالة بن حصطين العطار' ذكره غير واحد في الضعفاء' وقال أبو حاتم: مضطرب الحديث . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه40 .

7130 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ الْيَمَانِ، أُخْتِ حُذَيْفَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا خَيْرَ فِي جَمَاعَةِ النِّسَاءِ، إِلَّا عِنْدَ مَيِّتٍ، فَإِنَّهُنَّ إِذَا اجْتَمَعْنَ قُلْنَ وَقُلْنَ

حضرت خولہ بنت یمان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عورتوں کے پاس فرماتے ہوئے سنا: عورتوں کے جمع ہونے میں خیر نہیں ہے سوائے میت کے پاس' کیونکہ جب یہ جمع ہوتی ہیں یہ بولتی ہی بولتی ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ الْيَمَانِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

یہ حدیث خولہ بنت یمامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں صلت بن مسعود اکیلے ہیں۔

7131 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، ثَنَا عَمِّي مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ بِنِطْعٍ مِنَ الْغَنِيمَةِ، فَقِيلَ: اسْتَظِلَّ بِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: تُحِبُّونَ أَنْ يُسْتَظَلَّ بَيْنَكُمْ بِظِلٍّ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟

حضرت ابوحازم انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بدر کے دن مالِ غنیمت سے خیمہ لایا گیا' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ اس کے سایہ میں تشریف فرما ہوں' آپ نے فرمایا: تم پسند کرتے ہو کہ تمہارے درمیان قیامت کے دن کی آگ سے سایہ لیا جائے۔

7132 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ فِي

حضرت ابوحازم القاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سایہ میں تھے اور آپ کے صحابہ بدر کے دن

---

7130- اسناده فيه: الوازع بن نافع العقيلي: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه333 .

7131- اسناده فيه: الحسن بن صالح بن أبي الأسود الليثي' ذكره ابن حبان في الثقات جلد 8صفحه168 وترجمه الذهبي في الميزان جلد1صفحه496 وابن حجر في اللسان جلد2صفحه214 وفيهما: ابن الأسود' ونقلا عن الأزدي: زائغ حائد عن الحق . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه342 .

7132- اسناده فيه: الحسن بن صالح بن أبي الأسود: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه86 .

الظِّلِّ، وَاَصْحَابُهُ فِی الشَّمْسِ يُقَاتِلُونَ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: اَنْتَ فِی الظِّلِّ وَالْمُسْلِمُونَ فِی الشَّمْسِ يُقَاتِلُونَ؟ فَقَامَ، فَتَحَوَّلَ اِلَی الشَّمْسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ اَبِی الْاَسْوَدِ، وَلَا رَوَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا ابْنُ اَخِيهِ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ اَبِی الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

**7133** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ، ثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَزَوَّرِ، عَنْ نُفَيْعٍ اَبِی دَاوُدَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَاَبِی بَرْزَةَ، قَالَا: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی جَنَازَةٍ، فَرَاَی اَقْوَامًا قَدْ طَرَحُوا اَرْدِيَتَهُمْ يَمْشُونَ فِی الْقَمِيصِ، فَقَالَ: اَبِفِعْلِ الْجَاهِلِيَّةِ تَاْخُذُونَ؟ اَوْ بِصَنِيعِ الْجَاهِلِيَّةِ تَشَبَّهُونَ؟ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَدْعُوَ عَلَيْكُمْ دَعْوَةً تَرْجِعُونَ فِی غَيْرِ صُوَرِكُمْ، فَاَخَذَ الْقَوْمُ اَرْدِيَتَهُمْ، فَارْتَدَوْا

لَا يُرْوَی هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ وَاَبِی بَرْزَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

سورج کی گرمی میں لڑ رہے تھے آپ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے عرض کی: آپ سایہ میں ہیں اور آپ کے غلام سورج کی گرمی میں لڑ رہے ہیں؟ آپ کھڑے ہوئے اور سورج کی گرمی میں چلے گئے۔

یہ دونوں حدیثیں اعمش سے منصور بن ابواسود اور ان دونوں سے منصور اور ان سے ان کے بھائی بیٹے حسن بن صالح بن ابواسود روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین اور ابو بردہ رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ایک جنازہ میں آپ نے کچھ لوگوں کو دیکھا انہوں نے اپنے تہبند اتار دیئے اور قمیص پہن کر چلنے لگے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم جاہلیت والے کام کرتے ہو یا جاہلیت والے کام کرنے کی مشابہت کرتے ہو؟ میں نے ارادہ کیا کہ تمہارے لیے ایسی بددعا کروں کہ تمہاری صورتیں بدل جائیں لوگوں نے اپنے تہبند دوبارہ پہن لیے۔

یہ حدیث عمران بن حصین اور ابو برزہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

**7133**- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد **1** صفحه **476** رقم الحديث: **1485** . وفی الزوائد: هذا اسناد ضعيف . فيه نفيع بن الحارث أبو داؤد الأعمٰی، تركه غير واحد، ونسبه يحيیٰ بن معين وغيره للوضع . وعلی بن الحزور، كذلك متروك الحديث . وقال البخاری: منكر الحديث عنده عجائب . والطبرانی فی الكبير جلد **18** صفحه **239** رقم الحديث: **601** وقال: واسناده واه جدًا .

**7134** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَاصِمٍ، صَاحِبُ اَبِي عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ اَبُو مُوسَى يُصَلِّيهِمَا

حضرت جعفر بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ عصر کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے‘ حضرت ابوموسیٰ دونوں کو پڑھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي مُوسَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ

یہ حدیث جعفر بن ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن مستمر اکیلے ہیں۔

**7135** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعِجْلِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ اَبِي عُثْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ وَقَّتَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ پر گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کرنے کا وقت تین دن اور تین راتیں مقرر کیا اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات کو مقرر کیا‘ آپ موزوں پر مسح کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ اَبِي عُثْمَانَ

یہ حدیث عمرو بن عبید سے عمر بن ابوعثمان روایت کرتے ہیں۔

**7136** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا خَالِدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

---

**7134**- اسناده فيه جماعة لم أعرفهم . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه226 بنحوه‘ وقال: رواه الطبراني في الأوسط‘ والكبير‘ ورجاله رجال الصحيح غير أبي دراس قال فيه ابن معين: لا بأس به .

**7135**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه39 رقم الحديث: 157‘ والترمذي: الطهارة جلد 1صفحه158 رقم الحديث: 95 . وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد5صفحه254 رقم الحديث: 21927 .

**7136**- اسناده فيه: أ- عيسى بن ابراهيم الهاشمي‘ قال ابن معين: ليس بشيء‘ وقال البخاري: والنسائي: منكر الحديث‘

بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو وَائِلٍ، ثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، ثَنَا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِهِ شَيْئًا، وَمَا عَمِلَ مَنْ اَعْمَالِ الْبِرِّ اِلَّا كَانَ اَجْرُهُ كَصَاحِبِ الطَّعَامِ، مَا كَانَ مِنْ قُوَّةِ الطَّعَامِ فِيهِ

نے فرمایا: جس نے روزہ رکھا اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جو روزہ کھلائے گا' کھانا کھلانے سے بڑھ کر کوئی نیکی نہیں ہے' کھانے سے بڑی طاقت نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَيْلِيُّ، وَلَا عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث زہری سے حکم بن عبداللہ الایلی روایت کرتے ہیں اور حکم سے عیسیٰ بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں کثیر بن ہشام اکیلے ہیں۔

**7137** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْتَقِبِ الْمَرْاَةُ الْمُحْرِمَةُ، وَلَا تَبَرْقَعُ، وَلَا تَقَفَّزُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: احرام پہننے والی عورت نہ بال اُکھاڑے نہ دستانے نہ برقعہ پہنے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

یہ حدیث حماد بن زید سے محمد بن موسیٰ الحرشی روایت کرتے ہیں۔

**7138** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وقال أبو حاتم: متروك الحديث . (الجرح ( 271)' واللسان جلد 4صفحه391' والميزان جلد 3 صفحه 308) . ب- الحكم بن عبد الله الأيلى: متروك . (الجرح جلد3صفحه120' والميزان جلد 1 صفحه572) . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه160 .

7137- أخرجه البخارى: الصيد جلد 4صفحه63 رقم الحديث: 1838' وأبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه171 رقم الحديث: 1825' والترمذى: الحج جلد 3صفحه185 رقم الحديث: 833' والنسائى: المناسك جلد 5 صفحه101 (باب النهى عن أن تنتقب المرأة الحرام) .

7138- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3صفحه1617' وأحمد: المسند جلد3صفحه249 رقم الحديث: 13105

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرٌ فَقَسَمَهُ، فَجِئْتُ اَنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَاْكُلُ اَكْلًا ذَرِيعًا، فَرَاَيْتُ اَنَّهُ اِنَّمَا حَمَلَهُ عَلَى ذٰلِكَ الْجُوعُ

حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھجور ہدیہ دی گئیں' آپ نے ان کو تقسیم کیا' میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ کھجوریں جلدی جلدی کھا رہے تھے' آپ کو بھوک لگی ہوئی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ

یہ حدیث حضرت انس سے مصعب بن سلیم روایت کرتے ہیں۔

**7139** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثَنَا قُرَيْشُ بْنُ اَنَسٍ، نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَازِمِ بْنِ حَاتِمٍ اَبِي حَاتِمٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم انی اسالك الٰی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا قُرَيْشُ بْنُ اَنَسٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے قریش بن انس سے روایت کرتے ہیں۔

**7140** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ الْقَيْسِيُّ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عُمَارَةَ الْاَزْدِيِّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِبْرِيلَ: اَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ؟ قَالَ: لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبریل علیہا السلام سے فرمایا: کون سی جگہ بہتر ہے؟ حضرت جبریل نے عرض کی: میں نہیں جانتا؟ آپ نے فرمایا: اپنے رب سے پوچھو! حضرت جبریل رو پڑے' عرض کرنے لگے: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہمارا

---

ولفظه لأحمد .

7139- اسناده فيه: أ- محمد بن نوح بن حرب العسكري: لم أجده . ب- حازم بن حاتم أبو حاتم: لم أقف على ترجمته .

وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه184 .

7140- اسناده فيه: عبيد بن واقد القيسي: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائدجلد4صفحه79 .

اَدْرِی قَالَ: فَسَلْ عَنْ ذَلِكَ رَبَّكَ قَالَ: فَبَكَى جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ، وَلَنَا اَنْ نَسْاَلَهُ؟ هُوَ الَّذِي يُخْبِرُنَا بِمَا شَاءَ، فَعَرَجَ اِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ اَتَاهُ، فَقَالَ لَهُ: خَيْرُ الْبِقَاعِ الْمَسَاجِدُ، بُيُوتُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ قَالَ: فَاَيُّ الْبِقَاعِ شَرٌّ؟، فَعَرَجَ اِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ اَتَاهُ، فَقَالَ: شَرُّ الْبِقَاعِ الْاَسْوَاقُ

کام پوچھنا وہ ہم کو وہی بتاتا ہے‘ جو چاہتا ہے؟ اس کے بعد آسمان کی طرف چڑھے‘ پھر واپس آئے‘ عرض کرنے لگے: سب سے بہترین جگہیں مسجدیں ہیں‘ اللہ کے گھر ہیں زمین میں‘ آپ نے فرمایا: بدترین جگہ کون سی ہے؟ دوبارہ آسمان کی طرف چڑھے‘ پھر آئے عرض کی: بدترین جگہیں بازار ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ عُمَارَةَ، وَهُوَ اَبُو هَاشِمٍ صَاحِبُ الزَّعْفَرَانِ، اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث عمارہ بن عمارہ سے مراد ابوہاشم زعفران والے ہیں۔ عبید بن واقد روایت کرتے ہیں۔

**7141** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْرَائِيلَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُطَّلِبِ الْكُوفِيُّ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَادَرَ الْعَاطِسَ بِالْحَمْدِ عُوفِيَ مِنْ وَجَعِ الْخَاصِرَةِ، وَلَمْ يَشْتَكِ ضِرْسَهُ اَبَدًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو چھینک آئے‘ وہ اس پر الحمد للہ کہنے سے پہلے اس کا جواب دے‘ وہ داڑھ درد سے محفوظ رکھا جائے گا‘ اس کو زندگی بھر داڑھ درد نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ اِسْرَائِيلَ

یہ حدیث ابواسحاق سے اسرائیل اور اسرائیل سے عبداللہ بن المطلب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن اسرائیل اکیلے ہیں۔

**7142** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، نَا خَالِدُ بْنُ مِهْرَانَ، ثَنَا اَبُو مُطِيعٍ الْبَلْخِيُّ، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دس درہم سے کم چوری کرنے

---

**7141**- اسناده فيه: الحارث هو ابن عبد الله الأعور: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه60 .

**7142**- اسناده فيه: أ- خالد بن مهران البلخي‘ قال الخليلي: كان مرجئًا وضعفوه جدًا‘ وقال ابن عدي: مجهول . (اللسان جلد2صفحه387) . ب- أبو مطيع الحكم بن عبد الله البلخي‘ ضعفه غير واحد‘ واتهمه الجوزقاني بوضع الحديث‘ وكان مرجئًا جهميًا . وأخرجه أيضًا الدارقطني: سننه جلد3صفحه193‘ وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه277 .

الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَطْعَ اِلَّا فِي عَشَرَةِ دَرَاهِمَ

پر ہاتھ کاٹنا نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ اِلَّا اَبُو مُطِيعٍ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ابوحنیفہ سے ابومطیع حکم بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

**7143** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ، ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ: اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَرَّزُ، فَرَجَعَ، فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حجۃ الوداع میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے' حضور ﷺ قضاء حاجت کے لیے گئے' آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ اِلَّا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے خالد الحذاء روایت کرتے ہیں اور خالد سے حرب بن سریج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شیبان بن فروخ روایت کرتے ہیں۔

**7144** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَكِيمٍ الْعِجْلِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ اَبِي عُثْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ، وَوَاصِلِ بْنِ عَطَاءٍ الْغَزَّالِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ابوالقاسم ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی' میں ان کو تادمِ آخر نہیں چھوڑوں گا: (۱) ہر ماہ تین روزے رکھنے کی (۲) جمعہ کے دن غسل کرنے کی (۳) سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔

---

**7143**- أصله عند البخاری ومسلم من طريق الأعمش قال: سمعت ابراهيم يحدث عن همام به ۔ أخرجه البخاری: الصلاة جلد **1** صفحه **589** رقم الحديث: **387**' ومسلم: الطهارة جلد **1** صفحه **227** .

**7144**- أخرجه النسائی: الصيام جلد **4** صفحه **187** (باب صوم ثلاثة أيام من الشهر)' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **307** رقم الحديث: **7157** . والحديث فی الصحيح بغير هذا السياق .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، لَا اَدَعُهُنَّ حَتَّى اَمُوتَ: صَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَغُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَلَا اَنَامُ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ الْغَزَّالِ اِلَّا عُمَرُ بْنُ اَبِي عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعِجْلِيُّ

یہ حدیث واصل الغزالی سے عمر بن ابوعثمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابراہیم بجلی اکیلے ہیں۔

**7145** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَسْاَلَةُ الْغَنِيِّ شَيْنٌ فِي وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مال دار بننے کے لیے مانگنے والے کے چہرے پر قیامت کے دن گوشت نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ اِلَّا شَيْبَانُ، وَوَكِيعٌ

یہ حدیث ابواشہب سے شیبان اور وکیع روایت کرتے ہیں۔

**7146** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، نَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، نَا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَتَانِي، فَقَالَ: اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ مِنْ اَصْحَابِكَ اَرْبَعَةً، وَيَاْمُرُكَ اَنْ تُحِبَّهُمْ، فَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِهِ: سَمِّهِمْ لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّ عَلِيًّا مِنْهُمْ، حَتَّى اِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ،

حضرت بریدہ سلمی رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے، عرض کی: آپ کا رب آپ کے چار صحابیوں سے بڑی محبت کرتا ہے اور آپ کو بھی ان سے محبت کرنے کا حکم دیتا ہے، آپ کے بعض اصحاب نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو اُن کے نام بتائیں! آپ نے فرمایا: علی ان میں سے ہے! جب دوسرا دن ہوا تو صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو ان افراد کے

---

**7145**- اسناده فيه: محمد بن نوح بن حرب: لم أجده . تخريجه: الطبراني في الكبير من عدة طرق، وأحمد، والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه99 .

**7146**- اسناده فيه: عبد النور بن عبد الله المسمعى، كذبه الذهبى، وقال العقيلي: كان غالبًا في الرفض، ويضع الحديث خبيثًا، هكذا في ضعفاء العقيلي . وفي اللسان نقل ابن حجر قوله هكذا: لا يقيم الحديث، وليس من أهله والحديث موضوع، ولا أصل له، وقد ذكره ابن حبان في الثقات . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه158 .

قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، النَّفَرُ الَّذِينَ اَخْبَرَكَ اللّٰهُ اَنَّهُ يُحِبُّهُمْ، وَاَمَرَكَ اَنْ تُحِبَّهُمْ؟ فَقَالَ: اَمَا اِنَّ عَلِيًّا مِنْهُمْ، فَلَمَّا اَنْ كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، النَّفَرُ الَّذِينَ اَخْبَرَكَ اللّٰهُ اَنَّهُ يُحِبُّهُمْ، وَاَمَرَكَ اَنْ تُحِبَّهُمْ؟ فَقَالَ: اَمَا اِنَّ عَلِيًّا مِنْهُمْ قَالَ: عَلِيٌّ، وَاَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ، وَالْمِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ، وَسَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ

متعلق بتائیں جن کے متعلق آپ کو اللہ عزوجل نے محبت کرنے کا حکم دیا اور خود بھی ان سے محبت کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا: علی ان میں سے ہے۔ جب تیسرا دن ہوا تو صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں ان افراد کے متعلق جن سے اللہ خود بھی اور آپ کو بھی محبت کرنے کا حکم دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: علی ان میں سے ہے' آپ نے فرمایا: وہ افراد علی' ابوذر غفاری' مقداد بن اسود' سلمان فارسی (رضی اللہ عنہم) ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ اِلَّا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدٌ السَّمْتِيُّ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے عبدالنور بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد سمتی اکیلے ہیں۔

**7147** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ بِشْرِ بْنِ صَيْفِيٍّ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّمْلِيُّ، نَا اَبُو عِقَالٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَثْرِدُوا وَلَوْ بِالْمَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ثرید بناؤ اگرچہ پانی کے ساتھ ہی۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید اکیلے ہیں۔

**7148** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ، نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَقْلَابٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کو معراج کروائی گئی تو آپ نے فرمایا: اے جبریل! میری قوم مجھے اس کے متعلق جھٹلائے گی اور میری

**7147**- اسناده فيه: أبو عقال: هو هلال بن زيد بن يسار البصري' متروك . (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد **5** صفحه**22** .

**7148**- اسناده فيه: المغيرة بن سقلاب الحراني: ضعيف .

الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ حَاتِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا اُسْرِیَ بِالنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، اِنَّ قَوْمِی يَتَّهِمُونِی وَلَا يُصَدِّقُونِی قَالَ: اِنِ اتَّهَمَكَ قَوْمُكَ، فَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ يُصَدِّقُكَ

تصدیق نہیں کرے گی آپ نے فرمایا: آپ کی قوم آپ کو جھٹلائے گی اور ابوبکر آپ کی تصدیق کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَقْلَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ

یہ حدیث ابن ثوبان سے مغیرہ بن سقلاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدالرحمٰن بن مفضل اکیلے ہیں۔

**7149** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِیُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَامِعٍ السُّكَّرِیُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ، وَهُوَ يَقُولُ لِابْنِهِ: يَا بُنَیَّ، لِيَكُنِ الْمَسْجِدُ بَيْتَكَ، فَاِنَّ الْمَسَاجِدَ بُيُوتُ الْمُتَّقِينَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَكُنِ الْمَسْجِدُ بَيْتَهُ ضَمِنَ اللّٰهُ لَهُ الرَّوْحَ، وَالرَّحْمَةَ، وَالْجَوَازَ عَلَى الصِّرَاطِ اِلَى الْجَنَّةِ

حضرت قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کو سنا' وہ اپنے بیٹے سے فرما رہے تھے: اے بیٹے! مسجد کو اپنا گھر بنالو کیونکہ یہ متقین کے گھر ہیں' میں نے رسول کریم ﷺ کو سنا کہ آپ فرما رہے تھے: مسجد جس آدمی کا گھر ہو' اللہ اس کے لیے آرام' رحمت اور جنت کی طرف جانے کے لیے پل صراط پر قائم رکھنے کا ضامن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ

اس حدیث کو اسماعیل بن ابی خالد سے صرف عمر بن جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

**7150** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، نَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**7149**- اسناده فيه: عمرو بن جرير أبو سعيد البجلی: متروك . كذبه أبو حاتم' وقال الدارقطنی: متروك الحديث . (الجرح جلد 6 صفحه 224' واللسان جلد 4 صفحه 358) . وأخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار) وعزاه الهيثمی أيضًا فی المجمع جلد 2 صفحه 25 الی الطبرانی فی الكبير' وقال: واسناده حسن' قلت: رجال البزار كلهم رجال الصحيح .

**7150**- اسناده فيه: بشار بن قيراط: كذبه أبو زرعة' وقال أبو حاتم: لا يحتج به' وقال ابن عدی: هو الی الضعف أقرب منه الی الصدق . (اللسان جلد 2 صفحه 17) وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 209 .

حَمَّادُ بْنُ بَحْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا بَشَّارُ بْنُ قِيرَاطٍ، عَنْ أَبِي مُصْلِحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي آخِرِ الزَّمَانِ تَأْتِي الْمَرْأَةُ حَجَلَتَهَا، فَتَجِدُ زَوْجَهَا قَدْ مُسِخَ قِرْدًا، لِأَنَّهُ لَمْ يُؤْمِنْ بِالْقَدَرِ

حضورﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک عورت آئے گی' اپنے عروس والے کمرے میں اپنے شوہر کو پائے گی کہ وہ بندر کی شکل اختیار کر گیا ہے کیونکہ وہ تقدیر پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا أَبُو مُصْلِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ بَشَّارُ بْنُ قِيرَاطٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ابو مصلح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشارط بن قیراط اکیلے ہیں۔

**7151** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، نَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرِّبَا اثْنَانِ وَسَبْعُونَ بَابًا، أَدْنَاهَا مِثْلُ إِتْيَانِ الرَّجُلِ أُمَّهُ، وَأَرْبَى الرِّبَا اسْتِطَالَةُ الرَّجُلِ فِي عِرْضِ أَخِيهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سود کے بہتّر دروازے ہیں' ان میں سے کم از کم گناہ آدمی کا اپنی ماں سے زنا کرنا ہے' سب سے بُرا سود آدمی کا اپنے بھائی کی عزت پر حملہ کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث یحییٰ بن ابو کثیر سے عمر بن راشد اور عمر بن راشد سے معاویہ بن ہشام روایت کرتے ہیں۔ براء سے روایت یہ حدیث اسی سند سے ہے۔

**7152** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ أَبِي

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔

---

**7151**- اسناده فيه: عمر بن راشد: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه120 .

**7152**- اسناده فيه: عبد الكريم بن أبي المخارق أبو أمية: ضعيف. وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه161 .

اُمَيَّةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ

یہ حدیث مسور بن مخرمہ سے عبدالکریم روایت کرتے ہیں۔

**7153** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ بَحْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، ثَنَا اَبُو السَّفَرِ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ: قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَتُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَقُتِلَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ قَالَ مُعَاوِيَةُ: وَهَذِهِ يُوْمِي لِي سَبْعٌ وَخَمْسُونَ، ثُمَّ عَاشَ بَعْدَ ذَلِكَ عِشْرِينَ سَنَةً

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ۶۳ سال کی عمر میں‘ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال بھی ۶۳ سال کی عمر میں‘ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ۶۳ سال کی عمر میں شہید ہوئے۔ حضرت معاویہ نے فرمایا: یہ میرے لیے اشارہ ہے کہ ۵۴ سال عمر کا‘ پھر اس کے بعد بیس سال زندہ رہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي السَّفَرِ اِلَّا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ

یہ حدیث ابوالسفر سے یونس بن ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔

**7154** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثَنَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ الرَّقِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: سَجْدَتَا السَّهْوِ فِي الصَّلَاةِ تُجْزِئُكَ مِنْ كُلِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ نماز میں دو سجدے سہو کے نماز میں کمی و زیادتی ہونے کی صورت میں کافی ہیں۔

---

**7153**- اسناده فيه: حماد بن بحر السرى: قال أبو حاتم: لا أعرفه شيخ مجهول . (الجرح جلد **3** صفحه **133**‘ والميزان جلد **1** صفحه **588**) . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **199** .

**7154**- اسناده فيه: حكيم بن نافع الرقى القرشى: ضعيف . تخريجه: أبو يعلىٰ‘ البزار‘ وابن عدى‘ والخطيب فى تاريخه . وانظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **154** .

زِيَادَةٍ وَنُقْصَانٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے حکیم بن نافع روایت کرتے ہیں۔

**7155** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَلَفٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَرَكْتُ اَبِي يَلْحَقُنِي، فَقَالَ: لَيَطْلُعَنَّ الْآنَ رَجُلٌ لَعِينٌ، فَخِفْتُ اَنْ يَكُونَ اَبِي، فَلَمْ اَزَلْ خَارِجًا وداخِلًا، حَتّٰى طَلَعَ الْحَكَمُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں اپنے والد کو چھوڑ آیا' مجھے ملیں' آپ نے فرمایا: ابھی ایک لعین آدمی آئے گا! میں نے خوف کیا کہ میرے والد نہ ہوں' میں مسلسل نکلتا اور داخل ہوتا رہا یہاں تک کہ حکم بن ابوالعاص آئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ

یہ حدیث ابوامامہ سے عثمان بن حکیم روایت کرتے ہیں۔

**7156** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا اَبُو مَعْمَرٍ الْقُطَيْعِيُّ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ خَيْطٌ يَسْتَذْكِرُ بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک تسبیح تھی' آپ اس پر ذکر کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا هُشَيْمٌ، تفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مَعْمَرٍ

یہ حدیث عبدالحمید بن جعفر سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابومعمر اکیلے ہیں۔

**7157** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، ثَنَا ضِمَامُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، وَمُوسَى بْنُ وَرْدَانَ،

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے دیکھا کہ آپ کے چہرے کی رنگت بدلی ہوئی تھی' میں نے عرض

---

**7155**- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحيم الديباجي التستري: لم أجده ـ تخريجه: أحمد في المسند' والبزار في كشف الأستار ـ وذكره الهيثمي في المجمع جلد5صفحه244 وقال: ورجال أحمد رجال الصحيح ـ

**7157**- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحيم الديباجي: لم أجده ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه316 ـ

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَرَاَيْتُهُ مُتَغَيِّرًا قَالَ: قُلْتُ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، مَا لِيَ اَرَاكَ مُتَغَيِّرًا؟ قَالَ: مَا دَخَلَ جَوْفِي مَا يَدْخُلُ جَوْفَ ذَاتِ كَبِدٍ مُنْذُ ثَلَاثٍ قَالَ: فَذَهَبْتُ فَاِذَا يَهُودِيٌّ يَسْقِي اِبِلًا لَهُ، فَسَقَيْتُ لَهُ، عَلَى كُلِّ دَلْوٍ تَمْرَةٌ، فَجَمَعْتُ تَمْرًا، فَاَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ لَكَ يَا كَعْبُ؟ ، فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتُحِبُّنِي يَا كَعْبُ؟ ، قُلْتُ: بِاَبِي اَنْتَ، نَعَمْ قَالَ: اِنَّ الْفَقْرَ اَسْرَعُ اِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنَ السَّيْلِ اِلَى مَعَادِنِهِ، وَاِنَّهُ سَيُصِيبُكَ بَلَاءٌ، فَاَعِدَّ لَهُ تَجْفَافًا قَالَ: فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ كَعْبٌ؟ ، قَالُوا: مَرِيضٌ، فَخَرَجَ يَمْشِي حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ: اَبْشِرْ يَا كَعْبُ ، فَقَالَتْ اُمُّهُ: هَنِيئًا لَكَ الْجَنَّةُ يَا كَعْبُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذِهِ الْمُتَاَلِّيَةُ عَلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: هِيَ اُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: مَا يُدْرِيكِ يَا اُمَّ كَعْبٍ؟ لَعَلَّ كَعْبًا قَالَ مَا لَا يَنْفَعُهُ، اَوْ مَنَعَ مَا لَا يُغْنِيهِ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن حضور ﷺ کے پاس آیا تو میں نے آپ ﷺ کی حالت بدلی ہوئی دیکھی تو میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! مجھے کیا ہے کہ میں آپ کی حالت بدلی ہوئی دیکھ رہا ہوں' آپ نے فرمایا: میں نے تین دن سے اپنے پیٹ میں داخل نہیں کی کوئی چیز جو ایک جگر رکھنے والا اپنے پیٹ میں داخل کرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں: میں گیا تو ایک یہودی اپنے اونٹ کو پانی پلا رہا تھا' میں نے اس کو پلایا ہر ڈول کے بدلے ایک کھجور ملی۔ میں نے کھجوریں جمع کیں' میں ان کو لے کر حضور کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اے کعب! کہاں سے لائے ہو؟ میں نے آپ کو بتایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے کعب! کیا تُو مجھ سے محبت کرتا ہے؟ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان! جی ہاں! آپ نے فرمایا: محتاجی اس کی طرف اتنی تیزی سے آتی ہے جو مجھ سے محبت کرتا ہے' جتنا تیرا پانی نیچے کی طرف آتا ہے اور عنقریب تمہیں آزمائش پہنچے گی' اس کے لیے تیار ہو جاؤ۔ پھر حضور ﷺ سے ملاقات نہ ہوئی' آپ نے فرمایا: کعب کو کیا ہوا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: بیمار ہیں' آپ نکلے' پھر چلے یہاں تک کہ آپ کے پاس آئے' آپ سے کہا: اے کعب! تمہارے لیے خوشخبری ہو! میری امی نے کہا: اے کعب! تمہارے لیے جنت ہے! حضور ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ میری امی ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے اُم کعب! تمہیں کیسے پتا چلا؟ ہوسکتا ہے کہ کعب نے جو کہا ہے اس کو نفع نہ دے یا جو کہا ہے وہ مال دار نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَعْبٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ضِمَامٌ

یہ حدیث کعب سے موسیٰ بن وردان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضمام اکیلے ہیں۔

**7158** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نَا فُهَيْرُ بْنُ زِيَادٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَقِرُّوا عَلَى سَكَنَتِكُمْ، قَدِ انْقَطَعَتِ الْهِجْرَةُ، وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ، وَإِنِ اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھروں میں پڑھو' ہجرت ختم ہوگئی (یعنی مکہ سے مدینہ تک) ہاں جہاد اور نیت ہے' جب تم کو نکلنے کا حکم دیا جائے تو تم نکلو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: فُهَيْرُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ابراہیم بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں فہیر بن زیاد اکیلے ہیں۔

**7159** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَاسْتَقْبَلَهُ النَّاسُ قَدِ انْصَرَفُوا مِنَ الْجُمُعَةِ، فَدَخَلَ دَارًا، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ لَا يَسْتَحِي مِنَ النَّاسِ، لَا يَسْتَحِي مِنَ اللَّهِ

حضرت داؤد بن مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس بن مالک کے ساتھ تھے' لوگ آ رہے تھے' نمازِ جمعہ پڑھ کر۔ حضرت انس گھر داخل ہوئے' فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگوں سے حیاء نہیں کرتا ہے وہ اللہ سے حیاء نہیں کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ابراهيم

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

---

7158- أخرجه البخاري: الصيد جلد 4 صفحه 56 رقم الحديث: 1834' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 986 . ولم يذكرا: أَقِرُّوا على سكنتكم . والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 18 رقم الحديث: 10898 واللفظ له .

7159- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 30 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه جماعة لم أعرفهم .

7160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيباجِيُّ، ثنَا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، ثنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعْتِقُ الرَّجُلُ مِنْ عَبْدِهِ مَا شَاءَ ، وَاِنْ شَاءَ ثُلُثًا، وَاِنْ شَاءَ رُبُعًا، وَاِنْ شَاءَ خُمُسًا، لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ ضُغْطَةٌ

حضرت علقمہ بن عبداللہ مزنی اپنے والد سے وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی اپنے حصہ کا غلام جتنا چاہے آزاد کردے اگر چاہے تہائی اگر چاہے چوتھائی اگر چاہے خمس اللہ اور اس کے درمیان کوئی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابٌ

یہ حدیث محمد بن فضالہ سے ابوعبیدہ الحداد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شباب اکیلے ہیں۔

7161 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثنَا سَهْلُ بْنُ عُبَيْدٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ بَعْضَ اَهْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ فِضَّةً، فَضَيَّعَها، فَضَمِنَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض گھر والوں نے چاندی عاریۃً مانگی وہ ضائع ہوگئی تو اس کا جرمانہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا سُوَيْدٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حمید سے سوید روایت کرتے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7162 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ كُرْزِ بْنِ وَبَرَةَ الْحَارِثِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ

حضرت محمد بن کعب القرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس فرقۂ قدریہ کا ذکر کیا گیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: فرقۂ

7160- اسناده فيه: أ- فضاء بن خالد: مجهول . ب- محمد بن فضاء: ضعيف . تخريجه: البيهقي' وابن عدي' من طريق خليفة بن خياط (شبّاب) بالاسناد المذكور . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه251 .

7161- أخرجه الترمذي: الأحكام جلد3صفحه632 رقم الحديث: 1360 . بلفظ: أن النبي ﷺ استعار قصعة فضاعت فضمنها لهم . وقال: وهذا حديث غير محفوظ .

7162- اسناده فيه: محمد بن الفضل بن عطية: كذبوه . والظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه208 .

الْقُرَظِيِّ قَالَ: ذُكِرَ الْقَدَرُ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لُعِنَتِ الْقَدَرِيَّةُ عَلَى لِسَانِ سَبْعِينَ نَبِيًّا، مِنْهُمْ نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، وَجَمَعَ اللّٰهُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ نَادَى مُنَادٍ يُسْمِعُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، أَيْنَ خُصَمَاءُ اللّٰهِ، فَيَقُومُ الْقَدَرِيَّةُ

قدریہ پر ستر انبیاء نے لعنت کی ہے'ان میں سے ہمارے نبی جناب محمد ﷺ بھی ہیں' جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ عزوجل تمام لوگوں کو ایک جگہ جمع کرے گا' ایک آواز دینے والا آواز دے گا' اس آواز کو اوّلین و آخرین سنیں گے کہ کہاں ہیں اللہ سے جھگڑنے والے؟ تو قدریہ اُٹھیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُرْزِ بْنِ وَبَرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث کرز بن وبرہ سے محمد بن فضل بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

**7163** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَبِي الْمُغِيرَةِ الْأَعْشَى، حَدَّثَتْنِي حُكَيْمَةُ بِنْتُ غَيْلَانَ، عَنْ زَوْجِهَا يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: زَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً، إِمَّا مَاشِطَةً، وَإِمَّا عَطَّارَةً فَرَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُتَخَلِّقٌ، فَقَالَ: أَلَا تَغْسِلُ هٰذَا النَّتْنَ عَنْكَ؟ ، أَوْ أَلَا تَغْسِلُ هٰذَا الرِّجْزَ عَنْكَ؟ ، فَأَتَيْتُ نَهَرًا، فَاغْتَسَلْتُ حَتَّى اصْفَرَّ الْمَاءُ ، ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ أَثَرُهُ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ ، فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ، فَلَمْ يَذْهَبْ حَتَّى غَسَلْتُهُ بِالتُّرَابِ

حضرت حکیمہ بنت غیلان اپنے شوہر یعلیٰ بن امیہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے میری شادی کی' کسی عورت سے ماشط یا عطارہ سے' مجھے حضور ﷺ نے دیکھا' میں نے خلوق لگایا تھا' آپ نے فرمایا: اس بدبو کو دھوؤ یا یہ بدبو دور کرو۔ میں ایک نہر پر آیا' اس کو دھویا یہاں تک کہ پانی زرد ہوگیا' پھر میں حضور ﷺ کے پاس آیا' اس کے نشانات تھے' آپ نے فرمایا: جاؤ! اس کو دھوؤ! میں گیا پھر میں نے اس کو دھویا' اس کے نشانات ختم نہیں ہوئے تو میں نے اس کو مٹی سے رگڑا۔

---

**7163**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 158 وقال: رواه الطبراني في الأوسط، وفيه حكيمة بنت غيلان، ولم أعرفها، وبقية رجاله رجال الصحيح .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا غَيْلَانُ وَلَا عَنْ غَيْلَانَ إِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ يَحْيَى

یہ حدیث عثمان بن مغیرہ سے غیلان روایت کرتے ہیں اور غیلان سے یعلیٰ بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے یحییٰ اکیلے ہیں۔

**7164** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ النَّخَعِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ النَّخَعِيُّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَذَابُ أُمَّتِي فِي دُنْيَاهَا

حضرت عبداللہ بن یزید خطمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کو عذاب دنیا میں ہی دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث حسن بن حکم سے یحییٰ بن زکریا بن ابراہیم بن سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

**7165** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي بُكَيْرٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ وَاصِلٍ، حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَبْدِيُّ، عَنْ هِصَّانَ بْنِ كَاهِلٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا قَعَدَ يَتِيمٌ مَعَ قَوْمٍ عَلَى قَصْعَتِهِمْ، فَيَقْرَبُ قَصْعَتَهُمْ شَيْطَانٌ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کھانے پر یتیم کو نہ بٹھایا جائے اس میں شیطان شریک ہوتا ہے یعنی اگر وہاں موجود ہو کوئی یتیم مسکین تو پھر اس کو کھانا نہ دیا جائے تو یہ وعید ہے ورنہ یہ وعید میں شامل نہیں ہے یا اس کا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ ترغیب دلانے کے لیے ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔

---

**7164**- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحيم الديباجي: لم أجده . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير، وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه227 .

**7165**- اسناده فيه: الحسن بن واصل هو الحسن بن دينار أبو سعيد التميمي، تركه يحيٰى، وعبد الرحمٰن، وقال أبو داؤد: وما هو عندي من أهل الكذب، ولكن لم يكن بالحافظ . (اللسان جلد 2صفحه203، والمغني للذهبي جلد 1 صفحه159) . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه163 .

الْاَسْنَادَ تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

اس کوروایت کرنے میں یزید بن ہارون اکیلے ہیں۔

**7166** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ، نَا مَرْوَانُ بْنُ الطَّيِّبِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ نَهْشَلِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوُضُوءُ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَهُ مِمَّا يَنْفِي الْفَقْرَ، وَهُوَ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا محتاجی دور کرتا ہے' یہ تمام رسولوں کی سنت ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدالرحمٰن بن مغفل اکیلے ہیں۔

**7167** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، ثَنَا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ، ثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ) (ابراهيم: 48) قَالَ: اَرْضٌ بَيْضَاءُ كَاَنَّهَا فِضَّةٌ، لَمْ يُسْفَكْ فِيهَا دَمٌ حَرَامٌ، وَلَمْ يُعْمَلْ فِيهَا خَطِيئَةٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے اس ارشاد کی تفسیر ''یوم تبدل الارض غیر الارض'' اس سے مراد وہ زمین ہے جو ایسی سفید ہے گویا کہ چاندی ہے' اس میں حرام خون نہیں بہایا گیا اور کوئی بُرا کام اس میں نہیں کیا گیا۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عَتَّابٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے جریر بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوعتاب اکیلے

**7166**- اسناده فيه: نهشل بن سعد: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه26 .

**7167**- اسناده فيه: جرير بن أيوب البجلي: متروك . تخريجه: الطبراني في الكبير' والبزار' وانظر مجمع الزوائد جلد7 صفحه48 . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير موقوفًا عن ابن مسعود' وقال الهيثمي: واسناد جيد .

ہیں۔

**7168** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو عَتَّابٍ، نَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدٍ اَبُو هَارُونَ الْكُوفِيُّ، ثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرٍ قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ، اِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُ اَبُو بَكْرٍ قَالَ: السَّبَّاقُ تَذْكُرُونَ، السَّبَّاقُ تَذْكُرُونَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا اسْتَبَقْنَا اِلَى خَيْرٍ قَطُّ اِلَّا سَبَقَنَا اِلَيْهِ اَبُو بَكْرٍ

حضرت صلہ بن زافر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جب حضرت ابوبکر کا ذکر کیا جاتا تو آپ فرماتے: کثرت سے آگے بڑھنے والے کثرت سے آگے بڑھنے والے اور اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ہم کسی نیکی کے کام میں آگے بڑھنا چاہتے تو ابوبکر ہم سے آگے ہوتے تھے۔

**7169** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ بَحْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: يَا عِبَادِي، كُلُّكُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُ، وَضَعِيفٌ اِلَّا مَنْ قَوَّيْتُ، وَفَقِيرٌ اِلَّا مَنْ اَغْنَيْتُ، فَسَلُونِي اُعْطِكُمْ، فَلَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ، وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ، وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ، وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا عَلَى قَلْبِ اَتْقَى عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي، مَا زَادُوا فِي مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ، وَلَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ، وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ، وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا عَلَى قَلْبِ اَفْجَرِ عَبْدٍ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے میرے بندے! تم سب گمراہ ہو مگر جس کو میں ہدایت دوں تم کمزور ہو مگر جس کو میں قوت دوں تم محتاج ہو مگر جس کو میں غنی کروں مجھ سے مانگو میں تم کو دوں گا' اگر تمہارے پہلے اور بعد والے انسان اور جن زندہ اور مردے خشک تر میرے بندوں میں سے کسی متقی بندے کے دل میں جمع ہو جائیں تو میرے ملک میں پَر کے برابر اضافہ نہیں کر سکتے' اگر تمہارے اوّل آخر مردے زندہ خشک تر ایک بُرے آدمی کے دل میں جمع ہو جائیں تو میرے بندوں میں سے کسی بندے پر میرے ملک میں مچھر کے پَر کے برابر بھی اضافہ نہیں کر سکتے'

---

**7168**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه49 . وقال: وفيه أحمد بن عبد الرحمٰن بن المفضل الحراني' ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات . قلت: أحمد بن عبد الرحمٰن الحراني معروف' ترجمه غير واحد' ووثقه ابن حبان' وقال الخطيب: ما علمت من حاله الا خيرًا . (تاريخ بغدادجلد 4صفحه243' والثقات جلد 8صفحه49) . لكن في سنده موسىٰ بن عبيد أبو هارون: لم أجد من ترجمه .

**7169**- اسناده فيه: عبد الملك بن هارون بن عنترة: متهم بالوضع . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه153 .

مِنْ عِبَادِي هُوَ لِي، مَا نَقَصُوا مِنْ مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ، ذَلِكَ بِأَنِّي وَاحِدٌ، عَذَابِي كَلَامٌ، وَرَحْمَتِي كَلَامٌ، فَمَنْ أَيْقَنَ بِقُدْرَتِي عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَلَمْ يَتَعَاظَمْ فِي نَفْسِي أَنْ أَغْفِرَ لَهُ ذُنُوبَهُ، وَلَوْ كَثُرَتْ

کیونکہ میں اکیلا ہوں' میرا عذاب بھی میرا کلام اور میری رحمت بھی میرا کلام ہے۔ جس نے یقین کر لیا کہ مجھے بخشنے پر قدرت ہے تو وہ کبھی بھی اپنے دل میں اس بات کو بڑا نہیں سمجھے کہ میں اس کے گناہ بخشوں گا اگرچہ زیادہ ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ إِلَّا هَارُونُ بْنُ عَنْتَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ

اس حدیث کو عمرو بن مرہ سے ہارون بن عنترہ روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ان کے بیٹے عبدالملک اکیلے ہیں۔

**7170** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَّامُ التُّسْتَرِيُّ، ثنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ، ثنا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، ثنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوِتْرُ ثَلَاثٌ كَثَلَاثِ الْمَغْرِبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وتر تین رکعتیں ہیں' نمازِ مغرب (کے فرضوں کی طرح)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَحْرٍ

یہ حدیث حسن سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو بحر اکیلے ہیں۔

**7171** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَّامُ، ثنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُلُوسِيُّ، ثنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، نا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَرِدَنَّ عَلَى الْحَوْضِ أَقْوَامٌ، فَأَعْرِفُهُمْ، فَيَخْتَلِجُوا دُونِي، فَأَقُولُ:

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ضرور میرے حوض پر ایسی قوم پیش کی جائے گی' میں ان کو پہچانتا ہوں گا' میرے آگے سے اوجھل کیے جائیں گے' میں کہوں گا: مجھ سے ہیں' کہا جائے گا: آپ کو معلوم نہیں ہے کہ انہوں نے آپ کے

---

**7170**- اسناده فيه: أ - أبو بحر البكراوی: ضعيف . ب - اسماعيل بن مسلم المكی البصری: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 245 .

**7171**- أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحه 471 رقم الحديث: 6576 متابعة . ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحه 1796 .

مِنِّی، فَیُقَالُ: اِنَّکَ لَا تَدْرِی مَا اَحْدَثُوا بَعْدَکَ

بعد کیا گیا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنْ حُصَیْنٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، وَلَا عَنْ اَبِی عَوَانَةَ اِلَّا یَحْیَی بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ: یَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقُلُوسِیُّ

یہ حدیث حصین سے ابوعوانہ اور ابوعوانہ سے یحییٰ بن حماد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن اسحاق قلوسی اکیلے ہیں۔

**7172** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِیُّ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ اَبِی النَّضْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنِ الْحَکَمِ بْنِ عُتَیْبَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ اِلَی سَقْفِ الْبَیْتِ قَالَ: سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوبُ اِلَیْکَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَسَاَلْتُهُ عَنْهُنَّ؟ فَقَالَ: اُمِرْتُ بِهِنَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب اپنا سر گھر کی چھت کی طرف اُٹھاتے تو پڑھتے: ''سبحانك اللّٰهم وبحمدك الٰى آخره''۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے ان کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: مجھے اس کا حکم دیا گیا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنِ الْحَکَمِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، وَلَا عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ اَبِی النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهٖ: اَبُو الْاَشْعَثِ

یہ حدیث حکم سے عمرو بن عبدالجبار اور عمرو بن عبدالجبار سے نضر بن ابونضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواشعث اکیلے ہیں۔

**7173** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْفُلْفُلِیُّ الْمِصْرِیُّ، نَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ اَبِی وَهْبٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِجِبْرِیلَ لَیْلَةَ اُسْرِیَ بِهٖ: اِنَّ قَوْمِی لَا یُصَدِّقُونِی، فَقَالَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کو معراج کروائی گئی تو آپ نے فرمایا: اے جبریل! میری قوم مجھے اس کے متعلق جھٹلائے گی اور میری تصدیق نہیں کرے گی' آپ نے فرمایا: آپ کی قوم آپ کو جھٹلائے گی اور ابوبکر آپ کی تصدیق کریں گے۔

---

**7172**- اسناده فيه: عمرو بن عبد الجبار لعله السنجاری: وهو ضعيف' قال ابن عدی: روی عن عمه عبيدة بن حسان مناكير . (الكامل جلد **5** صفحه **790**' والميزان جلد **3** صفحه **271**) . وانظر: مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **145** .

**7173**- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **9** صفحه **44** وقال: فی اسناده أبو وهب عن أبی هريرة' ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

جِبْرِيلُ: يُصَدِّقُكَ اَبُو بَكْرٍ، وَهُوَ الصِّدِّيقُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث مسعر سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**7174** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، اَخْبَرَنِي اَبِي، نَا الصَّلْتُ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَيْفَ اَنْتُمْ بِاَقْوَامٍ يَدْخُلُ قَائِدُهُمُ الْجَنَّةَ، وَيَدْخُلُ اَتْبَاعُهُ النَّارَ؟ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنْ عَمِلُوا بِمِثْلِ اَعْمَالِهِمْ؟ قَالَ: وَاِنْ عَمِلُوا بِمِثْلِ اَعْمَالِهِمْ ، قَالُوا: وَاَنّٰى يَكُونُ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: يَدْخُلُ الْقَادَةُ الْجَنَّةَ بِمَا سَبَقَ لَهُمْ، وَيَدْخُلُ الْاَتْبَاعُ النَّارَ بِمَا اَحْدَثُوا

حضرت جندب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم کیسی قوم ہو کہ تمہارے قائد جنت میں داخل ہوں گے اور اس کی اتباع کرنے والے جہنم میں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ اس کے عمل ان جیسے ہوں؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ ان کے عمل ان جیسے ہوں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیسے ہوگا؟ آپ نے فرمایا: قائد جنت میں داخل ہوں گے جو پہلے نیکی کی ہوگی اس کے بدلے اور اتباع کرنے والے جہنم میں داخل ہوں گے جو انہوں نے بعد میں عمل کیے اس کے بدلے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا الصَّلْتُ بْنُ مِهْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ

یہ حدیث حسن سے صلت بن مہران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن نصر اکیلے ہیں۔

**7175** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ،

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے اس کی تکبیر اس کو حرام کرنے والی ہے جو کام نماز سے پہلے جائز تھے اور سلام حلال کرنے والا ہے اس کو جو سلام سے پہلے حرام تھے۔

---

7174- اسناده فيه: الصلت هو ابن دينار: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه236 .

7175- اسناده فيه: محمد بن عمر الواقدي: متروك (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه107 .

وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تفرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن زید سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں الواقدی اکیلے ہیں۔

**7176** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، ثَنَا اَبِي قَالَ: سَمِعْتُ جَمِيلَ بْنَ مُرَّةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي الْوَضِيءِ قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيًّا وَرَاَى رَجُلًا عَلَيْهِ بُرْدٌ يَتَلَالَا، فَقَالَ: اَخَالُ فِيهِ حَرِيرًا ـ قَالَ: فَجَمَعَ بَيْنَ صَنِفَتَيْهِ فَشَقَّهُ، وَقَالَ: اَمَا اِنِّي لَمْ اَحْسُدْكَ عَلَيْهِ، وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ

حضرت ابوالوضیء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے ایک آدمی پر چادر دیکھی جو چمک رہی تھی' آپ نے فرمایا: اس میں ریشم ہے' آپ نے دونوں کنارے جمع کیے اور اس کو پھاڑ دیا' فرمایا: میں نے حسد نہیں کیا بلکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے ریشم اور دیباج پہننے سے منع کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْوَضِيءِ إِلَّا جَمِيلُ بْنُ مُرَّةَ، وَلَا عَنْ جَمِيلٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

یہ حدیث ابوالوضوء سے جمیل بن مرہ اور جمیل سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں وہب بن جریر اکیلے ہیں۔

**7177** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمِ بْنِ رُشَيْدٍ الْهُجَيْمِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ زِيَادٍ الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي، اَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد ابوبکر وعمر کی اقتداء کرو۔

لَمْ يَرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَلَا عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ زِيَادٍ الْبَاهِلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمِ بْنِ رُشَيْدٍ

یہ حدیث سفیان سے ابن مبارک اور ابن مبارک سے عمرو بن زیاد الباہلی روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سلم بن رشید اکیلے ہیں۔

---

**7177**- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5 صفحه672 رقم الحديث: 3805 . وقال: حسن غريب .

**7178** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثَنَا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَهْلَةَ بِنْتِ سُهَيْلٍ، اَنَّ سَالِمًا، مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا، وَقَدْ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَمِصِّيهِ، تَحْرُمِي عَلَيْهِ

حضرت سہلہ بنت سہیل سے روایت ہے کہ ابوحذیفہ کے غلام سالمؓ اُن کے پاس اس حال میں آئے کہ انہوں نے اپنے کپڑے درست نہ کیے تھے' اُنہوں نے یہ بات رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں کی۔ آپ نے فرمایا: اسے اپنے پستانوں سے ایک دوگھونٹ دودھ پلا دوتو اُس پر حرام ہو جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حِبَّانُ

یہ حدیث ابن خثیم سے وہیب بن خالد روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں حبان اکیلے ہیں۔

**7179** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ

یہ حدیث حماد بن مسعدہ سے روایت ہے۔ مشہور ہے کہ یہ حدیث حماد بن سلمہ سے ہے۔

**7180** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، نَا حَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ، اَخُو اَبِي الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيِّ لِاُمِّهِ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي

حضرت ابوالملیح بن اسامہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منیٰ کے دنوں میں ایک آدمی کو سرخ اونٹ پر بھیجا کہ اعلان کرو: اے لوگو! یہ دن

---

**7178**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 24 صفحه 292 رقم الحديث: 742 والامام أحمد في مسنده جلد 6 صفحه 356 وقال الحافظ الهيثمي: رجال أحمد رجال الصحيح' الا أن الجميع رووه عن القاسم بن محمد عن سهلة' فلا أدري سمع منها أم لا؟ انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 263-264 .

**7179**- أصله عند البخاري ومسلم من طريق أبي سلمة' عن عائشة رضي الله عنها به . أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 251 رقم الحديث: 730' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 540 .

**7180**- اسناده فيه: عبيد الله بن أبي حميد الهذلي: متروك الحديث . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 207 .

حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامَ مِنًى رَجُلًا عَلَى جَمَلٍ اَحْمَرَ، فَنَادَى: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ، فَلَا تَصُومُوا

کھانے پینے کے ہیں' ان دنوں روزے نہ رکھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ وَرَوَاهُ اَبُو قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ نُبَيْشَةَ

یہ حدیث ابوملیح اپنے والد سے' ان سے عبیداللہ بن ابوحمید روایت کرتے ہیں۔ ابوقلابہ نے ابوملیح سے' وہ نبیشہ سے۔

**7181** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ، نَا سَهْلُ بْنُ بَحْرٍ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ الْقَيْسِيُّ، نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَهْرَمَانُ آلِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَعَدَنِي جِبْرِيلُ مَوْعِدًا، وَاِنَّهُ اَبْطَاَ عَلَيَّ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّمَا مَنَعَنِي مِنْ ذَلِكَ مِنْ صَوْتِ جَرَسٍ اَوْ صُورَةٍ فِي بَيْتٍ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا' میرے پاس آنے میں دیر کی' پھر فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: مجھے آپ کے پاس آنے کی رکاوٹ گھنگھرو کی آواز یا تصویر تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے عمرو بن منصور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن بحر اکیلے ہیں۔

**7182** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ بَحْرٍ، ثَنَا سَلْمُ بْنُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سے جس کے تین بچے فوت ہو

---

**7181**- اسناده فيه: عمرو بن دينار قهرمان آل الزبير: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **176** والاسناد وان كان فيه مبارك بن فضالة: صدوق يدلس لكنه صرح بالسماع .

**7182**- أخرجه النسائي: الجنائز جلد **4** صفحه **21** (باب من يتوفى له ثلاثة) . وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **183** رقم الحديث: **21416** .

سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ، ثنا أَبُو حَرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ، لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

جائیں جو نابالغ ہوں تو اللہ عزوجل اپنے فضل سے ان کو جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَرَّةَ إِلَّا سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ابوحرہ سے مسلم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**7183** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ الطَّائِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ لَهْوٍ يُكْرَهُ إِلَّا مُلَاعَبَةَ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ، وَمَشْيَهُ بَيْنَ الْهَدَفَيْنِ، وتَعْلِيمَهُ فَرَسَهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر کھیل ناپسند ہے سوائے اس کے کہ آدمی اپنی بیوی سے کھیلے' دو ہدفوں کے درمیان چلے اور اپنے گھوڑے کو تعلیم سکھائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ

یہ حدیث زید بن اسلم سے منذر بن زیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمرو ربالی اکیلے ہیں۔

**7184** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ، نا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَنْبَسَةَ، عَنْ فَائِدٍ أَبِي الْوَرْقَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عمامہ کے ایک کنارے پر سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔

---

7183- اسناده فيه: المنذر بن زياد الطائي: متروك متهم بالوضع . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه172 .

7184- اسناده فيه: أ - سعيد بن عنبسة: ان كان الرازي فهو كذاب' وان كان غيره فهو مجهول . انظر: الميزان جلد 2 صفحه 154 . ب- فائد بن عبد الرحمن الكوفي أبو الورقاء العطار: متروك . وانظر: مجمع الزوائدجلد2 صفحه128 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْفَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث ابن ابواوفیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کوروایت کرنے میں معمر بن سہل اکیلے ہیں۔

**7185** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْهَاشِمِيُّ، ثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ الطَّائِيُّ، نَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اكْسُنِي، فَاَعْرَضَ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اكْسُنِي، فَقَالَ: اَمَا لَكَ جَارٌ لَهُ فَضْلُ ثَوْبَيْنِ؟ قَالَ: بَلَى، غَيْرُ وَاحِدٍ قَالَ: فَلَا يَجْمَعُ اللّٰهُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورﷺ کے پاس آیا' عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! مجھے کپڑے پہنائیں! آپ نے اعراض کیا' پھر عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کپڑے پہنائیں! آپ نے فرمایا: کیا تیرے پڑوسی کے پاس دو فالتو کپڑے ہیں؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں! ایک کے علاوہ ہے' آپ نے فرمایا: اللہ تجھے اور اس کو جنت میں اکٹھا نہیں کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ اِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ثابت البنانی سے منذر بن زیاد روایت کرتے ہیں اور رسول اللہﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**7186** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّهُ اَكَلَ ثُومًا، وَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْصَرَفُوا وَجَدَ مِنْهُ رِيحَ الثُّومِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ: اشْتَكَيْتُ صَدْرِي، فَاَكَلْتُهُ، فَلَمْ يُعَنِّفْهُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دن لہسن کھایا' حضورﷺ نماز پڑھا رہے تھے' جب سلام پھیرا تو آپ نے لہسن کی بدبو پائی' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: میرے سینے میں درد تھی' میں نے اس کو کھایا لیکن ہضم نہیں ہوا ہے۔

---

**7185**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن محمد بن القاسم الهاشمي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 3 صفحه 347 .

ب- المنذر بن زياد الطائي: متروك متهم بالوضع . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفة بالمنذر فقط . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 171 .

**7186**- اسناده فيه: عبيد الله بن تمام البصري: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحه 971 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ تَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث یونس بن عبید سے عبیداللہ بن تمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن سہیل اکیلے ہیں۔

7187 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، نَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُلَمَاءُ هَذِهِ الْأُمَّةِ رَجُلَانِ، رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ عِلْمًا، فَبَذَلَهُ لِلنَّاسِ وَلَمْ يَأْخُذْ عَلَيْهِ طُمَعًا، وَلَمْ يَشْتَرِ بِهِ ثَمَنًا، فَذَلِكَ تَسْتَغْفِرُ لَهُ حِيتَانُ الْبَحْرِ، وَدَوَابُّ الْبَرِّ، وَالطَّيْرُ فِي جَوِّ السَّمَاءِ، وَيَقْدُمُ عَلَى اللَّهِ سَيِّدًا شَرِيفًا حَتَّى يُرَافِقَ الْمُرْسَلِينَ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ عِلْمًا، فَبَخِلَ بِهِ عَنْ عِبَادِ اللَّهِ، وَأَخَذَ عَلَيْهِ طُمُعًا، وَاشْتَرَى بِهِ ثَمَنًا، فَذَاكَ يُلْجَمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ، وَيُنَادِي مُنَادٍ، هَذَا الَّذِي آتَاهُ اللَّهُ عِلْمًا فَبَخِلَ بِهِ عَنْ عِبَادِ اللَّهِ، وَأَخَذَ عَلَيْهِ طُمَعًا، وَاشْتَرَى بِهِ ثَمَنًا، وَكَذَلِكَ حَتَّى يَفْرُغَ مِنَ الْحِسَابِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس اُمت کے علماء دو قسم کے ہیں' ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے علم دیا تو وہ لوگوں کو سکھاتا ہے لیکن ان سے طمع لالچ نہیں کرتا ہے اور نہ پیسے لیتا ہے' ایسے عالم کے لیے مچھلیاں سمندر کے اندر' خشکی کے جانور اور ہوا میں پرندے دعا کرتے ہیں' اللہ کی بارگاہ میں سردار بنا کر پیش کیا جائے گا یہاں تک کہ رسول کی موافقت میں ہوگا۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ نے علم دیا' لوگوں کو سکھاتا نہیں' طمع لالچ کرتا ہے' دین پیسوں کے بدلے فروخت کرتا ہے' ایسے عالم کو قیامت کے دن آگ کی لگام پہنائی جائے گی اور ایک آواز دینے والا آواز دے گا: یہ وہ ہے جس کو اللہ نے علم دیا تو یہ اللہ کے بندوں کو سکھانے میں بخل کرتا تھا' ان سے طمع لالچ کرتا تھا اور پیسے لیتا تھا' اسی طرح آواز آتی رہے گی یہاں تک کہ لوگ حساب سے فارغ ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَوَّامِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عوام سے عبداللہ بن فراش روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7188 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے رویات

7187- اسناده فيه: عبد الله بن خراش بن حوشب الشيباني: ضعيف جدًا ـ انظر: الميزان جلد 2 صفحه 412 ـ مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 127 ـ

7188- قال الحافظ الهيثمي: فيه القاسم بن معين ولم أجد من ترجمه ـ انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 55 ـ

الْجَوْهَرِيُّ: نَا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ: نَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْيَمْ؟، وَكَانَتْ كَلِمَتَهُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ عَنِ الشَّيْءِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَزَوَّجْتُ قَالَ: عَلَى كَمْ؟ قَالَ: عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ قَالَ أَنَسُ: حَزَرْنَاهَا رُبُعَ دِينَارٍ.

ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف' حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے' ان پر زرد رنگ تھا۔ حضورﷺ نے فرمایا: یہ کیسا رنگ ہے! یہ کلمہ آپ کسی شی کے متعلق پوچھنے کے لیے فرماتے تھے' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے شادی کی ہے' آپ نے فرمایا: کتنے حق مہر کے بدلے میں؟ عرض کی: سونے کی ایک ڈلی کے وزن کی شرط پر۔ آپ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اندازہ لگایا تو وہ چار درہم تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث قاسم بن معن سے موسیٰ بن داؤد روایت کرتے ہیں۔

7189 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ، إِلَّا الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: نمازِ فجر سے پہلے فجر کی دو سنتیں ہی جائز ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُسَيِّبِ إِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث مسیّب سے عوام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن خراش اکیلے ہیں۔

7190 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

قلت: هو القاسم بن معين بن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن مسعود المسعودی الكوفی: ثقة. انظر: التقريب (5488)، والجرح والتعديل جلد4صفحه55 .

7189- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه25 رقم الحديث: 1278، والترمذی: الصلاة جلد 2صفحه278 رقم الحديث: 419 . وقال: حديث غريب . وانظر: نصب الراية جلد1صفحه255-256 .

7190- اسناده فيه: عبد الله بن خراش: ضعيف جدًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه36-37 .

الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْبَحُوا بِكُلِّ شَيْءٍ فَرَى الْاَوْدَاجَ، وَاَنْهَرَ الدَّمَ، مَا خَلَا السِّنَّ وَالظُّفُرَ

ﷺ نے فرمایا: ہر اس شی سے ذبح کرو جو رگ کاٹ دے اور خون بہادے سوائے ناخن اور دانت کے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ اِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ حُذَيْفَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابراہیم بن قیس تیمی سے عوام روایت کرتے ہیں۔

7191 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ النَّحْوِيُّ الْاَهْوَازِيُّ، ثَنَا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ الدَّجَّالُ مِنْ قِبَلِ اَصْبَهَانَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال اصبہان کی طرف سے نکلے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا اَبُو هَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ مَنْصُورٍ الْاَهْوَازِيُّ

یہ حدیث یونس سے ابو ہمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن منصور اھوازی اکیلے ہیں۔

7192 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْاَهْوَازِيُّ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ اَبِي بِشْرٍ، عَنِ ابْنِ شَغَافٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں مؤمن سے زیادہ کوئی عزت والا نہیں۔

---

7191- قال الحافظ الهيثمي: شيخه محمد بن محمويه الجوهري: لم أعرفه ـ انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه342 ـ

7192- اسناده فيه: عبيد الله بن تمام أبو عاصم: ضعيف ـ انظر: لسان الميزان جلد 4صفحه97 ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه84 ـ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ تَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث یونس سے عبیداللہ بن تمام روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں معمر بن سہیل اکیلے ہیں۔

7193 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ يَحْتَطِبَ الرَّجُلُ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنی پشت پر لکڑیوں کا گٹھا اُٹھائے' اس کو فروخت کرے' تو وہ بہتر ہے لوگوں سے مانگنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث مسیّب بن رافع سے عوام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن خراش اکیلے ہیں۔

7194 - وَبِهِ: عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْطَعُ رَجُلٌ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَأَوْجَبَ لَهُ النَّارَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی کسی مسلمان آدمی کا حق جھوٹی قسم سے لے گا' اس پر اللہ جنت حرام کردے گا اور جہنم واجب قرار دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ إِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث ابراہیم التیمی سے عوام روایت کرتے ہیں۔

7195 - وَبِهِ: عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ظہر وعصر ومغرب وعشاء مدینہ شریف

7193- اسناده فيه: عبد الله بن خراش: ضعيف جدًا.

7194- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1صفحه122' والنسائي: القضاة جلد 8صفحه216 (باب القضاء في قليل المال وكثيره). ومالك في الموطأ: الأقضية جلد2صفحه727 رقم الحديث: 11 بلفظ: من اقتطع حق امرئ مسلم...... .

7195- أخرجه البخاري: التقصير جلد2صفحه675 رقم الحديث: 1107' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه490 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِينَةِ، وَهُوَ مُقِيمٌ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ، وَإِنَّمَا أَرَادَ بِذَلِكَ السَّعَةَ لِأُمَّتِهِ

میں حالتِ اقامت میں بغیر خوف وسفر کے جمع کیں' آپ کا مقصد اپنی اُمت پر آسانی کرنا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَوَّامِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث عوام سے عبداللہ بن فراش روایت کرتے ہیں۔

**7196** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَلُوعًا، وَمِنَ الْجُوعِ ضَجِيعًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے بستر پر آتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰهم انی اعوذ بك الٰی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث جریری سے عبیداللہ بن تمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن سہیل اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**7197** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سِنَانَ الْحَنْظَلِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ، أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا يَخَافُ الَّذِي يَرْفَعُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے متعلق خوف ہے کہ اس کا سر گدھے کے سر کی شکل میں تبدیل نہ ہو جائے جو اپنا سر امام سے پہلے اُٹھاتا ہے۔

---

7196- اسناده فيه: عبيد الله بن تمام: ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه126 .

7197- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2صفحه214 رقم الحديث: 691' ومسلم: الصلاة جلد 1صفحه320 . بلفظ: أما يخشى...... . وأحمد: المسند جلد 2صفحه349 رقم الحديث: 7551' والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه110 .

رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ، وَيَضَعُ رَأْسَهُ، أَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ سِنَانَ

یہ حدیث عباد بن راشد سے قاسم بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن سنان اکیلے ہیں۔

**7198** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سِنَانَ الْحَنْظَلِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، يَعْرِضُ سَيْفًا لَهُ فِي رَحَبَةِ الْكُوفَةِ، وَيَقُولُ: مَنْ يَشْتَرِي مِنِّي سَيْفِي هَذَا؟ فَوَاللّٰهِ لَقَدْ جَلَوْتُ بِهِ غَيْرَ كُرْبَةٍ عَنْ وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ أَنَّ عِنْدِي ثَمَنَ إِزَارٍ مَا بِعْتُهُ

حضرت علی بن اقمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کوفہ کے بازار میں تلوار رکھتے ہوئے فرمایا: یہ تلوار مجھ سے کون خریدے گا؟ اللہ کی قسم! اگر میرے پاس تہبند کے پیسے ہوتے تو میں اس کو فروخت نہ کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ سِنَانَ

یہ حدیث علی بن اقمر سے شریک روایت کرتے ہیں اور شریک سے سلیمان بن حکم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن سنان اکیلے ہیں۔

**7199** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سِنَانَ الْحَنْظَلِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ، أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ بِالْكُوفَةِ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن علاقہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نعمان بن بشیر کو کوفہ کے منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ رات کو قیام کرتے تھے یہاں تک کہ آپ کے پاؤں پر ورم پڑ گئے' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا آپ کے وسیلہ سے آپ کی اُمت کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف نہیں کیے گئے ہیں؟

---

**7198**- اسناده فيه: سليمان بن الحكم: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**326** .

**7199**- اسناده فيه: سليمان بن الحكم بن عوانة الكلبي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد **3**صفحه**82** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**274** .

يَقُومُ اللَّيْلَ حَتَّى تَتَفَطَّرَ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اَوَ لَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ؟ قَالَ: اَفَلَا اَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

آپ نے فرمایا: کیا میں شکر گزار بندہ نہ بن جاؤں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ، وَهُوَ اَبُو مُحَمَّدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ، اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ سِنَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبداللہ بن علاثہ سے شریک اور شریک سے سلیمان بن حکم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن سنان اکیلے ہیں۔ حضرت نعمان بن بشیر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**7200** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا آدَمُ بْنُ الْحَكَمِ، ثَنَا اَبُو غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، مِائَةَ مَرَّةٍ، قَبْلَ اَنْ يَثْنِيَ رِجْلَيْهِ، كَانَ يَوْمَئِذٍ اَفْضَلَ اَهْلِ الْاَرْضِ عَمَلًا، اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ، اَوْ زَادَ عَلَى مَا قَالَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی فرض نماز کے بعد لا الہ الا اللہ...... پاؤں سیدھے کرنے سے پہلے سو مرتبہ پڑھا تو اس دن اس سے افضل وہ ہوگا جس نے یہ کلمات پڑھے یا اس سے زیادہ کوئی عمل کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي غَالِبٍ اِلَّا آدَمُ بْنُ الْحَكَمِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ آدَمَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ

یہ حدیث ابوغالب سے آدم بن حکم اور آدم سے عبدالصمد بن عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

**7201** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7200- اخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 8 صفحه 336. قال الحافظ الهيثمی: رجاله ثقات. انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 111.

7201- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 270 رقم الحديث: 824. وفی الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات.

الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْهَاشِمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هانِءٍ اَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يُسَيْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: الم تَنْزِيلُ وهَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ

کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن نمازِ فجر میں الم تنزیل اور ھل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ يُسَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ

یہ حدیث ابراہیم سے سلیمان بن یسیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابونعیم الحنفی اکیلے ہیں۔

**7202** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، نَا اَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، نَا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ، ثَنَا اَبُو غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَفَرَّقَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ عَلَى اِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَتَفَرَّقَتِ النَّصَارَى عَلَى اثْنَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَاُمَّتِي تَزِيدُ عَلَيْهِمْ فِرْقَةً، كُلُّهَا فِي النَّارِ اِلَّا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بنواسرائیل میں اکہتر فرقے تھے عیسائیوں کے بہتر فرقے تھے میری اُمت میں اس سے زیادہ ہوں گے سارے جہنمی ہوں گے سوائے سوادِ اعظم کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلْمٍ اِلَّا اَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ

یہ حدیث مسلم سے ابوعلی الحنفی روایت کرتے ہیں۔

---

والطبرانی فی الکبیر جلد **10** صفحہ **100** رقم الحدیث: **10085**، والطبرانی فی الصغیر جلد **2** صفحہ **44**. وقال الهیثمی فی المجمع جلد **2** صفحہ **171**: ورجاله (أی الطبرانی فی الصغیر) موثقون.

**7202**- اسناده لعله حسن. أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد **8** صفحہ **327-328** وقال الحافظ الهیثمی: فیه أبو غالب وثقه ابن معین وغیره وبقیة رجال الأوسط ثقات، وكذلك أحد اسنادی الکبیر. انظر: مجمع الزوائد جلد **7** صفحہ **261**.

7203 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَابَانَ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ الرَّازِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ، إِذْ تَبَسَّمَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَبَسَّمْتَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: مَرَّ بِي مِيكَائِيلُ، وَعَلَى جَنَاحِهِ الْغُبَارُ، فَضَحِكَ إِلَيَّ، فَتَبَسَّمْتُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ بدر کی جنگ میں نمازِ عصر ادا کر رہے تھے کہ اچانک آپ نے تبسم کیا' جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ نے نماز میں تبسم کیا؟ آپ نے فرمایا: میرے پاس سے حضرت میکائیل علیہ السلام گزرے' ان کے پروں پر غبار تھا' حضرت میکائیل مجھے دیکھ کر خوش ہوئے تو میں نے بھی تبسم کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا أَبُو سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث حضرت جابر سے ابوسلمہ اور حضرت ابوسلمہ سے الوازع بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

7204 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا زُنَيْجٌ أَبُو غَسَّانَ الرَّازِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مُتَحَرِّيًا لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَلْيَتَحَرَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لیلۃ القدر کو تلاش کرنا چاہتا ہے' وہ آخری عشرے میں تلاش کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے حکم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

---

7203- اسناده فيه: الوازع بن نافع العقيلي: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه188 رقم الحديث: 1767' وابن عدى في الكامل جلد7صفحه2556 .

7204- أخرجه البخاري: ليلة القدر جلد 4صفحه301 رقم الحديث: 2015 من طريق نافع عن ابن عمر رضى الله عنهما بلفظ: ......فمن كان متحريها فليتحرها في السبع الأواخر . ومسلم: الصيام جلد 2صفحه823 بلفظ: من كان ملتمسها...... .

**7205** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ زِيَادٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا أَصَابَ مِنْ ذَنْبٍ فِي يَوْمِهِ ذَلِكَ، وَإِنْ قَالَهَا إِذَا أَمْسَى غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا أَصَابَ فِي لَيْلَتِهِ تِلْكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی صبح کے وقت ''اللّٰھم انی اصبحت الٰی آخرہ'' پڑھتا ہے' اللہ عزوجل اس دن والے گناہ بخش دے گا' اگر شام کے وقت پڑھے تو جو شام کو گناہ ہوئے' اُن کو بخش دے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

**7206** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا زُنَيْجٌ أَبُو غَسَّانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى الرَّازِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زُبَيْدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی صف کو شروع سے لے کر آخر تک برابر کرتے' ان کے کندھوں کو ملاتے' فرماتے: آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہوں گے' بے شک

---

**7205**- اسناده فيه: بقية بن الوليد: مدلس وقد عنعنه . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه121-122 .

**7206**- أما قوله: كان النبي صلى الله عليه وسلم يأتي الصف الأول من أوله...... حتى ان الله وملائكته يصلون على الصفوف الأول .
أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه175 رقم الحديث: 664' والنسائي: الامامة جلد2صفحه70 (باب كيف يقوم الامام الصفوف) وأما قوله: من منح منيحة لبن حتى كان كعتاق نسمة . أخرجه الترمذي: البر جلد 4 صفحه340 رقم الحديث: 1957 . وقال: حسن صحيح غريب . وأما قوله: زينوا القرآن بأصواتكم . أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه75 رقم الحديث: 1468' والنسائي: الافتتاح جلد2صفحه139 (باب تزيين القرآن بالصوت)' وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه426 رقم الحديث: 1342 وقد انفرد أحمد بلفظ المصنف . أحمد: المسند جلد4صفحه349 رقم الحديث: 18543 .

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الصَّفَّ الْأَوَّلَ مِنْ أَوَّلِهِ إِلَى آخِرِهِ يُسَوِّي بَيْنَ الصُّفُوفِ، الْقَوْمَ وَمَنَاكِبَهُمْ، وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْأُوَلِ وَكَانَ يَقُولُ: مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةَ لَبَنٍ، أَوْ مَنِيحَةَ وَرِقٍ، أَوْ هَدَّى زُقَاقًا كَانَ كَعَتَاقِ نَسَمَةٍ، وَمَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ كَعَتَاقِ نَسَمَةٍ وَكَانَ يَقُولُ: زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں اور آپ فرماتے تھے: جو کوئی دودھ دینے والا جانور دے اس کو غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور جس نے لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ لہ الملک ولہ الحمد وھو علیٰ کل شیء قدیرٌ پڑھا تو اس کے لیے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور آپ فرماتے تھے: قرآن کو تم اچھی آواز میں پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى وَشُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن زبید الیامی سے محمد بن معلی اور شجاع بن الولید روایت کرتے ہیں۔

**7207** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ، نَا زُنَيْجٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى، ثَنَا أَشْعَثُ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: فَرَضَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمْوَالِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ، وَفِي أَمْوَالِ أَهْلِ الذِّمَّةِ مِنْ كُلِّ عِشْرِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ، وَفِي أَمْوَالِ مَنْ لَا ذِمَّةَ لَهُ: مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ دِرْهَمٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسلمانوں کے مال میں فرض کیا ہے چالیس درہموں میں سے اک درہم اور ذمی کے اموال میں سے بیس درہم میں سے ایک درہم۔ ان کے اموال میں جن کے لیے کوئی ذمہ نہیں ہے اس میں سے ایک درہم۔

لَا يُسْنِدُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى، تَفَرَّدَ بِهِ: زُنَيْجٌ وَرَوَاهُ أَيُّوبُ، وَسَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ،

یہ حدیث مسنداً محمد بن علی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زنیج اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو

**7207**- اسناده حسن لو لا شيخ الطبراني فلم أجده' فيه: محمد بن المعلى بن عبد الكريم الهمداني: صدوق . انظر: التقريب (**6302**) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**73** .

وَيَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَحَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، وَالْهَيْثَمُ الصَّيْرَفِيُّ، وَجَمَاعَةٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَرَضَ، فَذَكَرَ الْقِصَّةَ

ایوب اور معمر بن علقمہ اور یزید بن ابراہیم اور جریر بن حازم اور حبیب بن شہید اور ہشیم الصیر فی اور جماعت حضرت انس بن سیرین سے وہ حضرت انس بن مالک سے کہ حضرت عمر نے مقرر کیا تھا اس کے بعد یہ قصہ ذکر کیا۔

7208 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا زُنَيْجٌ، نَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَرَادَ ابْنُ مَسْعُودٍ أَنْ يَبْنِيَ دَارًا، فَقَالَتْ قُرَيْشٌ: أَلَا نَمْنَعُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ أَنَّ يَبْتَنِيَ دَارًا فِينَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ آمُرُ بِذَلِكَ فَأَنَا ظَالِمٌ لَا يُقَدِّسُ اللّٰهُ أُمَّةً لَا يُؤْخَذُ لِضَعِيفِهَا مِنْ شَدِيدِهَا ·

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابن مسعود نے گھر بنانے کا ارادہ کیا' قریش نے کہا: ہم ابن اُم عبد کو گھر بنانے سے روکیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی فیصلہ کرنے میں ظالم ہو تو اللہ عزوجل اس اُمت کو پاک نہیں کرتا ہے' جس میں طاقت والے سے کمزور کا حق نہ لیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُلَيْكِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

یہ حدیث ابن ابوملیکہ' حضرت عائشہ سے اور ابن ابوملیکہ سے مثنیٰ بن الصباح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حکام بن سلم اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالرحمٰن بن ابوبکر الملیکی' حضرت ابن ابوملیکہ سے' وہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔

7209 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا زُنَيْجٌ أَبُو غَسَّانَ، نَا حَكَّامٌ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔

---

7208- اسناده فيه: المثنى بن الصباح: ضعيف . والحديث أخرجه البزار جلد2صفحه124 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه199 .

7209- أخرجه النسائي: الجمعة جلد3صفحه86 (باب حض الامام فى خطبته على الغسل يوم الجمعة) والحديث فى الصحيح بغير هذا السياق .

الْمِنْبَرِ يَقُولُ: إِذَا رَاحَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے مثنیٰ بن الصباح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حکام بن سلم اکیلے ہیں۔

**7210** - وَبِهِ: عَنِ الْمُثَنَّى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ: الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہمارے ہاں بُرائی کی مثال نہیں ہے، تحفہ دے کر واپس لینے والا ایسے ہے جس طرح کتا قے کر کے اس کو چاٹ لے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ عِكْرِمَةَ

یہ حدیث عطاء سے مثنیٰ بن صباح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حکام بن صباح اکیلے ہیں۔ مشہور ہے کہ یہ حدیث عکرمہ کی ہے۔

**7211** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا صَبِيَّانِ لَهَا تُرْضِعُهُمَا، فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت سالم بن ابوالجعد' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی' اس کے ساتھ اس کے دو بچے تھے دودھ پینے والے اس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانگا تو آپ کے پاس کوئی شی نہیں تھی دینے کے لیے' آپ کی کسی زوجہ کے پاس تین کھجوریں تھیں' آپ نے تینوں اس کو دے دیں' اس نے

---

**7210**- أخرجه البخاری: الهبة جلد 5 صفحه 277 رقم الحديث: 2621-2622' ومسلم: الهبات جلد 3 صفحه 1241 .

**7211**- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 648 رقم الحديث: 2013 بنحوه . وفي الزوائد: رجال اسناده ثقات الا أنه منقطع . حكى الترمذى فى العلل عن البخارى أنه قال: سالم بن الجعد لم يسمع من أبى أمامة . وقال ابن حبان: أدرك أبا أمامة . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 298 رقم الحديث: 22235' والطبرانى فى الكبير جلد 8 صفحه 252 رقم الحديث: 7986' والطبرانى فى الصغير جلد 2 صفحه 47 وقال: لم يروه عن يزيد بن زياد الا الفضل بن موسىٰ السينانى .

فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُعْطِيهَا حَتَّى اَصَابَ ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ، فَاَعْطَاهَا، فَاَعْطَتْ هَذَا تَمْرَةً وَهَذَا تَمْرَةً، وَاَمْسَكَتْ تَمْرَةً، فَبَكَى اَحَدُ الصَّبِيَّيْنِ، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ نِصْفَيْنِ، فَاَعْطَتْ هَذَا نِصْفًا وَهَذَا نِصْفًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَمِلَاتٌ، وَالِدَاتٌ، مُرْضِعَاتٌ، رَحِيمَاتٌ بِاَوْلَادِهِنَّ، لَوْلَا مَا يَأْتِينَ اِلَى اَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

ایک ایک بچہ کو دیں ایک خود رکھ لی اور بچوں میں سے ایک رو پڑا' اس نے اپنے والی بھی آدھی آدھی ان کو دے دی۔ حضورﷺ نے فرمایا: حاملہ اور دودھ پلانے والیاں اپنے بچوں پر بڑی مہربان ہوتی ہیں' ایسے ایسے نہ ہوتا کہ یہ اپنے شوہروں کی شکایت کرتیں تو سیدھی جنت میں داخل ہوتیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ

یہ حدیث یزید بن زیاد بن ابوالجعد سے فضل بن موسیٰ سینانی روایت کرتے ہیں۔

**7212** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، نَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، نَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعٌ مَنْ اُعْطِيَهُنَّ فَقَدْ اُعْطِيَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ: قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وَبَدَنًا عَلَى الْبَلَاءِ صَابِرًا، وَزَوْجَةً لَا تَبْغِيهِ خَوْفًا فِي نَفْسِهَا وَلَا مَالِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: چار چیزیں جس کو دی گئیں اس کو دنیا و آخرت دی گئی: شکر کرنے والا دل' ذکر کرنے والی زبان' بدن پر آنے والی آزمائش پر صبر کرنے کی توفیق اور ایسی بیوی جس پر اس کو جان اور مال کے لحاظ سے کوئی خوف نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ اِلَّا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ

یہ حدیث طلق بن حبیب سے حمید الطویل اور حمید سے حماد بن سلمہ اور حماد سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن غیلان اکیلے ہیں۔

---

**7212**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **11** صفحه **134** رقم الحديث: **1275** وقال الحافظ الهيثمي: رجال الأوسط رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **276** .

7213 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَالْمَوَالِي الْاَنْصَارِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! انصار اور انصار کے بیٹوں اور انصار کے غلاموں کو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا زُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث حضرت جابر سے زہیر روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

7214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الْاِيمَانِ اَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ رَجُلًا لَا يُحِبُّهُ اِلَّا لِلَّهِ، مِنْ غَيْرِ مَالٍ اَعْطَاهُ، فَذَلِكَ الْاِيمَانُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ آدمی کسی آدمی سے محبت کرے اللہ کی رضا کے لیے بغیر مال کی طمع کے تو یہ ایمان ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا الْجَرَّاحُ بْنُ الضَّحَّاكِ

ابواسحاق سے جراح بن ضحاک نے ہی اس حدیث کو مرفوع روایت کیا ہے۔

7215 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کئی اُمتیں میری اُمت پر رشک کریں گی جس طرح ثرید والے کھانے پر رشک کیا جاتا ہے۔

---

7214- اسناده حسن لو لا شيخ الطبراني فلم أجده؛ فيه: أ- محمد بن المعلى: صدوق . ب - الجراح بن الضحاك: صدوق . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه277 .

7215- اسناده فيه: مؤمل بن اسماعيل: صدوق سيئ الحفظ . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد2 صفحه359 . وقال الحافظ الهيثمي: اسناد أحمد جيد . انظر: مجمع الزوائد جلد 7صفحه290 . قلت: فى اسناده حبيب بن عبد الله وهو: مجهول . انظر: التقريب (1103) .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوشِكُ اَنْ تَدَاعَى الْاُمَمُ عَلَى اُمَّتِي كَمَا تَدَاعَى عَلَى الثَّرِيدِ اَكَلَتُهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَحْمُودٌ

یہ حدیث اسماعیل سے عبدالعزیز اور عبدالعزیز سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمود اکیلے ہیں۔

7216 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، اِلَّا وَمَعَهَا غَيْرُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صرف جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع کیا' ہاں! اگر اس کے ساتھ دوسرا دن بھی ملا لیا جائے تو جائز ہے۔

7217 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کیا کرو' یعنی ہاتھ دھولو' کلی وغیرہ کیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ اِلَّا ابْنُهُ رَوْحٌ، وَلَا عَنْ رَوْحٍ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ

یہ دونوں حدیثیں عطاء بن ابومیمونہ سے ان کے بیٹے روح اور روح سے نضر بن شمیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمود بن غیلان اکیلے ہیں۔

7218 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، نَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا اَبُو عَامِرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! پڑوسی کا گھر میرا گھر ہے' اس کا

7216- أخرجه البخارى: الصوم جلد 4صفحه273 رقم الحديث: 1985' ومسلم: الصيام جلد 2صفحه801' وابن ماجة: الصيام جلد1 صفحه549 رقم الحديث: 1723 واللفظ له .

7217- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1صفحه272' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه49 رقم الحديث: 194' والنسائى: الطهارة جلد1 صفحه87 (باب الوضوء مما غيرت النار) .

7218- اسناده فيه: أبو عامر الخزاز هو: صالح بن رستم المزنى مولاهم: صدوق كثير الخطأ ـ انظر: التقريب ( 2855) وعزاه الحافظ الهيثمى لأبى يعلى وأحمد وضعفه بعوبد بن أبى عمران ـ انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه169 .

الْـخَـزَّازُ، عَـنِ ابْـنِ اَبِی مُلَیْکَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْـتُ: یَا نَبِیَّ اللّٰهِ، جَارِی بَیْتُهُ حَیْثُ بَیْتِی، وبَابُهُ شَـاسِـعٌ عَنْ بَابِی، وَآخَرُ بَابُهُ قُبَالَةَ بَابِی، وَبَیْتُهُ اَبْعَدُ مِـنْ بَیْـتِ ذَاكَ، فَبِاَیِّهِمَا اَبْدَاُ؟ قَالَ: بِالَّذِی بَابُهُ قُبَالَةَ بَابِكَ

دروازہ میرے گھر سے دُور ہے' دوسرے کا دروازہ میرے گھر کے سامنے ہے' دوسرے کا گھر دور ہے' میں ان میں سے کس کو دوں؟ آپ نے فرمایا: جس کا دروازہ سامنے ہے۔

لَـمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی عَامِرٍ الْخَزَّازِ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ

یہ حدیث ابوعامر الخزار سے نضر بن شمیل روایت کرتے ہیں۔

**7219** - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ جَابَانَ، ثَنَا مَـحْـمُـودُ بْـنُ غَیْلَانَ، ثَـنَـا یَـحْـیَـی بْـنُ اِسْـحَـاقَ السَّیْـلَـحِینِیُّ، وحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَی، ثَنَا یَحْیَی بْنُ اِسْـحَاقَ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ، عَنْ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْـنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰـهُ عَلَـیْـهِ وَسَـلَّـمَ مَـرَّ عَـلَی اَبِی بَكْرٍ وَهُوَ یُصَلِّی یَـخْفِضُ مِنْ صَوْتِهِ، وَمَرَّ عَلَی عُمَرَ وَهُوَ یُصَلِّی وَهُوَ یَـرْفَعُ صَوْتَهُ، فَلَمَّا اَصْبَحَا وَاجْتَمَعَا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰـهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِاَبِی بَكْرٍ: یَا اَبَا بَكْرٍ، مَرَرْتُ بِكَ وَاَنْـتَ تُـصَـلِّـی تَـخْفِضُ مِنْ صَوْتِكَ؟ قَالَ: قَدْ اَسْـمَـعْـتُ مَـنْ نَـاجَیْتُ قَالَ: ارْفَعْ مِنْ صَوْتِكَ شَیْئًا وَقَـالَ لِـعُمَرَ: مَرَرْتُ بِكَ یَا عُمَرُ وَاَنْتَ تُصَلِّی تَرْفَعُ مِنْ صَوْتِكَ؟ فَقَالَ: خَشِیتُ الشَّیْطَانَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اخْفِضْ مِنْ صَوْتِكَ شَیْئًا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو آپ آہستہ آواز میں نماز پڑھ رہے تھے' حضرت عمر کے پاس سے گزرے تو آپ نماز پڑھ رہے تھے اور آپ کی آواز اونچی تھی' جب دونوں نے صبح کی تو دونوں حضور ﷺ کے پاس جمع ہوئے' آپ نے حضرت ابوبکر سے فرمایا: جب تمہارے پاس سے گزرا تو تم نماز میں قرأت آہستہ کر رہے تھے اور تم نماز میں قرأت اونچی آواز میں کر رہے تھے۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: جس سے میں گفتگو کر رہا تھا وہ میری آواز سن رہا تھا' آپ نے فرمایا: اپنی قرأت تھوڑی سی اونچی کیا کرو۔ حضرت عمر نے عرض کی: میں شیطان کو بھگا رہا تھا' یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: تم اپنی آواز آہستہ کرو تھوڑی سی۔

لَـمْ یَـرْوِ هَـذَا الْحَدِیثَ مَوْصُولًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَـلَـمَةَ اِلَّا یَـحْـیَـی بْـنُ اِسْحَاقَ، وَلَا یُرْوَی عَنْ اَبِی

یہ حدیث موصولاً حماد بن سلمہ سے یحییٰ بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ ابوقتادہ سے یہ حدیث اسی سند سے

**7219**- أخرجه أبو داؤد فی الصلاة جلد2صفحه81' والترمذی جلد1صفحه277 رقم الحدیث: 446 .

قَتَادَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

روایت ہے۔

7220 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّعِيفُ، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ فِي وَجَعِهِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَقَامُوا فَاَوْمَا اِلَيْهِمْ، فَجَلَسُوا، فَقَالَ: الْاِمَامُ يُؤْتَمُّ بِهِ، فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَاِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ صحابہ کرام کو نماز پڑھا رہے تھے' حالتِ بیماری میں بیٹھ کر اور صحابہ کرام کھڑے تھے' آپ نے اشارہ کیا کہ بیٹھ جاؤ' امام ہوتا ہی اس لیے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب رکوع کرے تو تم رکوع کرو' جب سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو' جب بیٹھ کر پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوہاب روایت کرتے ہیں۔

7221 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ، نَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَرَاَى النَّاسَ قَلِيلًا، فَقَالَ: لَوْ اَنَّ رَجُلًا نَادَى النَّاسَ اِلَى عِرْقٍ وَمِرْمَاةٍ، يَعْنِي بِالْمِرْمَاةِ: رَغِيفًا، لَاَجَابُوهُ، وَهُمْ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ هٰذِهِ الصَّلَاةِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ فِتْيَانًا فَيَجْمَعُونَ حُزَمًا مِنْ حَطَبٍ، ثُمَّ اُحَرِّقُ عَلَى نَاسٍ بُيُوتَهُمْ، يَسْمَعُونَ الْمُنَادِيَ لَا يُجِيبُونَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد میں داخل ہوئے' آپ نے لوگوں کو تھوڑا دیکھا' آپ نے فرمایا: اگر کسی آدمی کو لوگ شوربہ کی دعوت دیں تو اس کو ضرور قبول کریں گے اور نماز سے پیچھے رہیں گے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں نے ارادہ کیا کہ کسی نوجوان کو کہوں کہ لکڑیوں کا گٹھا جمع کرے پھر ان لوگوں کو گھروں میں جلا دوں جو اذان سنتے ہیں اور نماز کے لیے نہیں آتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اَبِي رَزِينٍ اِلَّا

یہ حدیث عاصم' ابورزین سے اور عاصم سے عمرو بن

---

7220- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه203 رقم الحديث: 688' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه309 .

7221- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه148 رقم الحديث: 644' ومسلم: المساجد جلد 1صفحه451 بنحوه .

عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، وَرُوِى عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حکم بن بشیر اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو عاصم سے وہ ابوصالح سے وہ حضرت ابوہریرہ سے۔ عاصم زر سے وہ عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔

**7222** - وَبِهِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي الْجَنَّةِ ، وَالتَّاسِعُ لَوْ شِئْتُ قُلْتُهُ، قَالُوا: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: هُوَ مَنْ كَانَ، فَلَمَّا رَدُّوا عَلَيْهِ قَالَ: اَنَا، وَبَكَى

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، سعد بن ابی وقاص، عبدالرحمن جنتی ہیں، اگر میں نویں کا نام لوں تو لے سکتا ہوں، لوگوں نے کہا: وہ کون ہے؟ حضرت سعید نے فرمایا: جو یہاں ہے وہ وہی ہے۔ جب انہوں نے بات لوٹائی تو کہا: میں! اور رو پڑے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے حکم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

**7223** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ مَالِكٍ الْفَزَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا وَكَانَ قَدِيمًا يُكْنَى بِاَبِي مُحَمَّدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن عرب کے لہجے اور آوازوں میں پڑھو اہل کتاب والوں کے لہجوں سے بچو اور فسق والوں سے بھی کیونکہ میرے بعد عنقریب ایسی قوم

**7222**- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 48 رقم الحديث: 133، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 237 رقم الحديث: 1634 . والحديث عند أبي داؤد، والترمذي بلفظ: أشهد على رسول الله ﷺ أني سمعته وهو يقول: عشرة في الجنة...... . أخرجة أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 211 رقم الحديث: 4649، والترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 648 رقم الحديث: 3748 .

**7223**- اسناده فيه: أ- حصين بن مالك الفزاري: ليس بمعتمد . انظر: لسان الميزان جلد 2 صفحه 319 . ب- بقية بن الوليد: مدلس وقد عنعنه . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 172 .

بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَءُ وا الْقُرْآنَ بِلُحُونِ الْعَرَبِ وَاَصْوَاتِهَا، وَاِيَّاكُمْ وَلُحُونَ اَهْلِ الْكِتَابَيْنِ، وَاَهْلِ الْفِسقِ، فَاِنَّهُ سَيَجِيءُ بَعْدِی قَوْمٌ يُرَجِّعُونَ بِالْقُرْآنِ تَرْجِيعَ الْغِنَاءِ وَالرَّهْبَانِيَّةِ وَالنَّوْحِ، لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ، مفتونةٌ قُلُوبُهُمْ، وقلوبُ مَنْ يُعْجِبُهُمْ شَأْنُهُمْ

آئے گی جو قرآن گانے اور رہبانیت اور نوحہ کی طرز پر پڑھیں گے' قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' ان کے دل بلند ہوں گے' کئی دل ان کو پسند کریں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُذَيْفَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث حذیفہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

**7224** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الْاَنْبَارِیُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الْمَخْزُومِیُّ الْمَدِينِیُّ، ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَيُّوبَ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَتْبَعُ الْمَرْاَةَ حَرَامًا، اَيَنْكِحُ اُمَّهَا؟ اَوْ يَتْبَعُ الْاُمَّ حَرَامًا، اَيَنْكِحُ ابْنَتَهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ، اِنَّمَا يُحَرِّمُ مَا كَانَ بِنِكَاحٍ حَلَالٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک آدمی نے پوچھا: ایک آدمی کسی عورت سے زنا کرتا ہے' پھر اس کی ماں سے نکاح کر سکتا ہے یا اس کی ماں سے زنا کرتا ہے تو کیا اس کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حرام کام حرام کو حلال نہیں کرتا ہے' زنا سے وہی حرام ہوتا ہے جو نکاح سے ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث زہری سے عثمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن نافع اکیلے ہیں۔

**7225** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا مُحَمَّدُ

حضرت نمیرہ بن خرشہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

---

**7224**- اسناده فيه: أ- المغيرة بن اسماعيل المخزومي: مجهول . قاله أبو حاتم . انظر: لسان الميزان جلد 6 صفحه 74 . ب- عثمان بن عبد الرحمٰن الزهري: متروك . والحديث أخرجه ابن عدى في الكامل جلد 5 صفحه 1808، والبيهقي في الكبرى جلد 7 صفحه 169 .

**7225**- اسناده فيه: أ- محمد بن يزيد المستملي: متروك . انظر: لسان الميزان جلد 5 صفحه 429 . ب- يعقوب

بْنُ يَزِيدَ الْمُسْتَمْلِيُّ، نَا يَعْقُوبُ الزُّهْرِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ دَاوُدَ، مَوْلَى الْخُزَاعِيِّينَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ بْنِ عَامِرِ بْنِ نُمَيْرِ بْنِ خَرَشَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ نُمَيْرِ بْنِ خَرَشَةَ قَالَ: وَفَدْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْرَكْنَاهُ بِالْجُحْفَةِ، فَاسْتَبْشَرَ النَّاسُ بِقُدُومِنَا، فَأَسْلَمْنَا، وَأَمَرَهُمْ بِالْقُدُومِ مَعَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ، وَكَانَ يَحْضُرُ إِخْوَانُهُمْ مِنَ النَّاسِ كُلَّ عَشِيَّةٍ عَلَيْهِمْ، وَعَلَى غُرَبَاءِ الْمُسْلِمِينَ الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يَحُضُّ عَلَى تَضْيِفِهِمْ، فَيَقُولُ: إِخْوَانُكُمْ ضِيفَانُكُمْ، كُلُّ امْرِءٍ بِقَدْرِ مَا وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَيَقُومُ الرَّجُلُ فَيَأْخُذُ الرَّجُلَ وَالرَّجُلَيْنِ، وَكَانَ الَّذِي يَأْخُذُ ثَلَاثَةً عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ

حضورﷺ کے پاس وفد کی صورت میں گئے‘ ہم نے آپ کو جحفہ کے مقام پر پایا‘ لوگوں نے ہمارے آنے پر خوش آمدید کہا‘ ہم مسلمان ہوئے‘ آپ نے مدینہ آنے کا حکم دیا‘ لوگوں میں سے ہر شام ان کے پاس آئے۔ ان غرباء مسلمانوں کے پاس جو حضورﷺ کے پاس آئے تھے‘ آپ ان کے حصے دینے پر اُبھارتے‘ فرماتے: تمہارے کمزور بھائی ہیں‘ ہر آدمی پر اتنی مقدار میں ہے جتنی وہ طاقت رکھتا ہے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا‘ اس نے ایک اور دو آدمیوں کو پکڑا‘ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے تین آدمیوں کو پکڑا اور اپنے گھر لے گئے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نُمَيْرِ بْنِ خَرَشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ الزُّهْرِيُّ

یہ حدیث نمیر بن خرشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب الزہری اکیلے ہیں۔

**7226** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْمُسْتَمْلِيُّ، ثَنَا أَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَرْطَاةَ بْنَ الْمُنْذِرِ يَذْكُرُ قَالَ: سَمِعْتُ حَكِيمَ بْنَ عُمَيْرٍ يَذْكُرُ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ: نَزَلَ

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ خیبر آئے‘ خیبر کا مالک غیر مسلم اور منکر تھا‘ وہ حضورﷺ کی طرف متوجہ ہوئے‘ اس نے کہا: اے محمد! کیا آپ ہمارے اونٹ ذبح کرنے اور ہمارے پھل

بن محمد بن عیسٰی الزهری: صدوق كثير الوهم والرواية على الضعفاء . واكتفى الحافظ الهيثمی بتضعيفه بمحمد بن يزيد المستملی فقط . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه181-182 .

7226- أخرجه أبو داؤد: الامارة جلد3صفحه167 رقم الحديث: 3050‘ والبيهقی فی الكبرٰی جلد9صفحه343 رقم الحديث: 18728‘ والطبرانی فی الكبير جلد18صفحه258 رقم الحديث: 645 . وقال: اسناده أشعث بن سوار وهو لين فالحديث ضعيف .

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ، وَكَانَ صَاحِبُ خَيْبَرَ مَارِدًا مُنْكَرًا، فَاَقْبَلَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اَلَكُمْ اَنْ تَذْبَحُوا حُمُرَنَا، وَتَاْكُلُوا تَمْرَنَا، وَتَدْخُلُوا بُيُوتَنَا، وَتَضْرِبُوا نِسَاءَ نَا؟ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، ارْكَبْ فَرَسَكَ فَنَادِ فِي النَّاسِ: اِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِمُؤْمِنٍ، وَاَنِ اجْتَمِعُوا اِلَى الصَّلَاةِ، فَاجْتَمَعُوا، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَحِلَّ لَكُمْ اَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتَ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلَّا بِاِذْنٍ، وَلَا اَكْلَ اَمْوَالِهِمْ، وَلَا ضَرْبَ نِسَائِهِمْ، اِذَا اَعْطَوْكُمُ الَّذِي عَلَيْهِمْ، اِلَّا مَا طَابُوا بِهِ نَفْسًا، اَيَحْسَبُ امْرُؤٌ قَدْ شَبِعَ حَتّٰى بَطِنَ، وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى اَرِيكَتِهِ، لَا يَظُنُّ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ شَيْئًا اِلَّا مَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ؟ اَلَا وَاِنِّي قَدْ وَاللّٰهِ حَرَّمْتُ وَاَمَرْتُ، وَوَعَظْتُ بِاَشْيَاءَ، اِنَّهَا لَمِثْلُ الْقُرْآنِ، اَوْ اَكْثَرُ، اَلَا وَاِنَّهُ لَا يَحِلُّ لَكُمْ مِنَ السِّبَاعِ كُلُّ ذِي نَابٍ، وَلَا الْحُمُرُ الْاَهْلِيَّةُ

کھانے اور ہمارے گھروں میں داخل ہونے اور ہماری عورتوں کو مارنے کے لیے آئے ہیں؟ حضورﷺ غصہ ہوئے، فرمایا: اے عبدالرحمٰن! اپنے گھوڑے پر سوار ہو اور لوگوں میں اعلان کرو کہ جنت میں صرف مؤمن ہی داخل ہوگا' نماز کے لیے جمع ہونے کا اعلان کرو۔ وہ جمع ہوئے تو حضورﷺ نے نماز پڑھائی' فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ تمہارے لیے جائز نہیں ہے کہ تم اہلِ کتاب کے گھر داخل ہو مگر اجازت کے ساتھ' نہ ان کے اموال کھاؤ' نہ ان کی عورتوں کو مارو' جب تم دو تو خوش ہو کر دو۔ کیا وہ آدمی گمان کرتا ہے کہ اس نے پیٹ بھر کر کھایا ہے اور تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے وہ گمان کرتا ہے کہ حرام شی وہی ہیں جن کو اللہ نے قرآن میں حرام کیا ہے؟ خبردار! اللہ کی قسم! میں حرام بھی کرتا ہوں اور حکم بھی دیتا ہوں اور کئی اشیاء کی وضاحت بھی کرتا ہوں' قرآن کی طرح یا اس سے زیادہ' خبردار! تمہارے لیے ہر پھاڑنے والا درندہ اور پالتو گدھا جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ اِلَّا اَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ

یہ حدیث ارطاۃ بن منذر سے اشعث بن شعبہ روایت کرتے ہیں۔

**7227** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْمُسْتَمْلِيُّ، ثَنَا اَبُو عَلِيٍّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، ثَنَا زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نماز کی طرف متوجہ تھا' آگے سے اس کی بیوی آئی' وہ اس کی طرف متوجہ ہوا' اس کو پکڑا اور اسے

**7227**- اسناده فيه: أ- محمد بن يزيد المستملي أبو بكر الأشل الطرسوسي: يسرق الحديث ويزيد فيه' ويضع . انظر: لسان الميزان جلد5صفحه429 . ب- ليث بن أبي سليم: صدوق اختلط أخيرًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه150 .

اَبِی سُلَیْمٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنْ اَبِی مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّ رَجُلًا اَقْبَلَ اِلَی الصَّلَاةِ، فَاسْتَقْبَلَتْهُ امْرَاَتُهُ، فَاَکَبَّ عَلَیْهَا، فَتَنَاوَلَهَا، فَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَذَکَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَلَمْ یَنْهَهُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا‘ اس کا ذکر کیا تو آپ نے اس کو منع نہیں کیا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ زُفَرٍ اِلَّا اَبُو عَلِیٍّ الْحَنَفِیُّ

یہ حدیث زفر سے ابوعلی الحنفی روایت کرتے ہیں۔

**7228** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْجُنْدَیْسَابُورِیُّ، قَالَا: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْبَلْخِیُّ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِیسَی الزُّهْرِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَارُونَ، عَنْ زِیَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِی نَهِیكٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ اَنْ یَخْلَعَ نَعْلَیْهِ فَیَضَعَهُمَا بِجَنْبِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے‘ فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آدمی جب بیٹھے تو اپنے جوتے اتارے‘ ان پر بیٹھے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ زِیَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَارُونَ الزَّبِیبِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ بْنُ عِیسَی

یہ حدیث زیاد بن سعد سے عبداللہ بن ہارون الزبیبی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صفوان بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**7229** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْبَلْخِیُّ، ثَنَا اَیُّوبُ بْنُ سُوَیْدٍ الرَّمْلِیُّ، نَا عُتْبَةُ بْنُ اَبِی حَکِیمٍ، عَنْ اَبِی سُفْیَانَ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ، حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: کَانَ النَّبِیُّ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس کو اونٹ دینے کا وعدہ کیا تھا‘ مجھے آپ کی طرف بھیجا‘ میں نے آپ کے پاس رات گزاری‘ اس رات آپ حضرت میمونہ کے پاس تھے‘

---

7228- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد4صفحه68 رقم الحديث: 4138‘ والطبرانی فی الكبير جلد12صفحه210 رقم الحديث: 12917 . وقال: وفی اسناده عبد الله بن هارون وهو مجهول .

7229- أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری: العلم جلد 1صفحه256 رقم الحديث: 117‘ ومسلم: المسافرين جلد 1صفحه525‘ والطبرانی فی الكبير جلد 11صفحه135 رقم الحديث: 11277 واللفظ له‘ وقال: هو فی الصحيح خلا قوله: وكانت ميمونة حائضًا . الخ . وفيه: أيوب بن سويد الرملی وهو صدوق يخطئ كما قال الحافظ . وعتبة بن أبی حكيم صدوق يخطئ كثيرًا فلا يقبل منهما هذه الزيادة .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَدَ الْعَبَّاسَ ذَوْدًا مِنْ اِبِلٍ، فَبَعَثَنِي اِلَيْهِ، فَبِتُّ عِنْدَهُ، وَكَانَتْ لَيْلَةَ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ كَثِيرٍ فَتَوَسَّدْتُ الْوِسَادَةَ الَّتِي تَوَسَّدَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّاَ فَاَسْبَغَ الْوُضُوءَ، واَقَلَّ هِرَاقَةَ الْمَاءِ، ثُمَّ قَامَ فَافْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَقُمْتُ فَتَوَضَّاْتُ، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَاَخْلَفَ بِيَدِهِ فَاَخَذَ بِاُذُنِي فَاَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ، وَكَانَتْ مَيْمُونَةُ حَائِضًا، فَقَامَتْ فَتَوَضَّاَتْ، ثُمَّ قَعَدَتْ خَلْفَهُ تَذْكُرُ اللّٰهَ

حضورﷺ سو گئے‘ میں بھی اس تکیہ پر ٹیک لگا کر سو گیا‘ جس پر آپ تکیہ لگائے ہوئے تھے‘ پھر آپ کھڑے ہوئے‘ وضو کیا‘ مکمل وضو کیا‘ تھوڑا پانی بہایا‘ پھر آپ کھڑے ہوئے اور نماز شروع کی‘ میں بھی کھڑا ہوا اور وضو کیا‘ میں آپ کے بائیں جانب کھڑا ہوا‘ آپ نے پیچھے سے اپنا ہاتھ کیا اور میرا کان پکڑا اور مجھے دائیں جانب کھڑا کیا۔ حضرت میمونہ کو حیض آیا تھا‘ آپ بھی کھڑی ہوئیں اور وضو کیا‘ پھر آپ کے پیچھے بیٹھ گئیں اللہ کا ذکر کرنے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث عتبہ بن ابوحکیم سے ایوب بن سوید روایت کرتے ہیں۔

**7230** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ، ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ جَدِّهِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَيَوْمَ الْفِطْرِ، وَيَوْمَ النَّحْرِ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ

حضرت فاکہ بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جمعہ‘ عیدالفطر اور عرفہ کے دنوں میں غسل کرتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ اَبِي جعفرٍ الْخَطْمِيِّ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي

یہ حدیث فاکہ بن سعد سے ابوجعفر خطمی روایت کرتے ہیں۔ ابوجعفر سے یونس بن خالد اور عدی بن فضل

---

7230- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 417 رقم الحديث: 1316 . فی الزوائد: فی اسناده یوسف بن خالد . قال ابن معین: كذاب‘ خبيث‘ زنديق‘ وقال السندی: قلت: وكذبه غير واحد‘ وقال ابن حبان: كان يضع الحديث . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 97 .

جَعْفَرٍ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ وَعَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ

روایت کرتے ہیں۔

7231 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ، ثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، أَتَى الْحَجَرَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى جَنْبَتَيْهِ، ثُمَّ قَبَّلَ مَا بَيْنَهُمَا، ثُمَّ قَالَ: أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ، وَأَنَّكَ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ حجر اسود کے پاس آئے' آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اس کی دونوں اطراف پر رکھے' پھر دونوں ہاتھوں کے درمیان بوسہ لیا' پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں تُو پتھر ہے' تُو نفع اور نقصان کا مالک نہیں ہے' اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تیرا بوسہ نہ لیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا الْعَرْزَمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ

یہ حدیث مسعود بن مخرمہ سے ابن ابی ملیکہ اور ابن ابی ملیکہ سے عرزمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اشعث بن عطاف اکیلے ہیں۔

7232 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ، ثَنَا أَبُو مُطِيعٍ الْبَلْخِيُّ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا حج وعمرہ دونوں کا اکٹھا تلبیہ پڑھتے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ إِلَّا أَبُو مُطِيعٍ

یہ حدیث خارجہ سے ابو مطیع روایت کرتے ہیں۔

---

7231- أصله عند البخاري ومسلم من طريق الأعمش عن ابراهيم بن عباس بن ربيعة عن عمر رضي الله عنه فذكره .
أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه540 رقم الحديث:1597' ومسلم: الحج جلد2صفحه925 .

7232- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7صفحه669 رقم الحديث:4353-4354' ومسلم: الحج جلد2 صفحه905 ولفظه لمسلم .

**7233** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ، ثَنَا اَبُو مُطِيعٍ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَسَدِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّهَا اِلَى اللّٰهِ، واَقْرَبُها مِنَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا‘ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سے اعمال اللہ کو پسند اور اللہ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں۔ آپ نے فرمایا: نماز وقت پرادا کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ اِلَّا اَبُو مُطِيعٍ

یہ حدیث محمد بن قیس سے ابومطیع روایت کرتے ہیں۔

**7234** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ قُرَّةَ الْمُقْرِءُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قُبِضَ، وَخَلْفَ اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ حَتَّى قُبِضَا، فَمَا سَمِعْتُ اَحَدًا مِنْهُمْ جَهَرَ بِ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1) فِي الصَّلَاةِ، وَكَانُوا يَفْتَتِحُونَ بِ الْحَمْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی‘ یہاں تک کہ آپ کا وصال ہوا‘ پھر حضرت ابوبکر و عمر کے ساتھ تادمِ آخر نماز پڑھی‘ ان میں سے کسی سے نہیں کوئی اونچی آواز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے ہوئے‘ یہ سب حضرات الحمد للہ سے شروع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ اِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث ابراہیم بن التیمی سے عوام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن خراش اکیلے ہیں۔

---

7233- أخرجه البخارى: التوحيد جلد13صفحه519 رقم الحديث: 7534‘ ومسلم: الايمان جلد1صفحه89 .

7234- أخرجه البخارى: الأذان جلد2صفحه265 رقم الحديث: 743‘ ومسلم: الصلاة جلد 1صفحه299 ولفظه لمسلم .

**7235** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمِ بْنِ رُشَيْدِ بْنِ الْفَاخِرِ الْهُجَيْمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ عَشْرًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مِائَةً، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِائَةً كَتَبَ اللَّهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ: بَرَاءَةً مِنَ النِّفَاقِ، وَبَرَاءَةً مِنَ النَّارِ، وَأَسْكَنَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الشُّهَدَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں بھیجے گا' جس نے دس مرتبہ درود پڑھا اللہ عزوجل اس پر سو مرتبہ رحمتیں بھیجے گا' اللہ عزوجل اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دے گا: یہ منافقت سے بَری ہے اور جہنم سے بَری ہے' قیامت کے دن اس کا گھر شہید کے ساتھ بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمٍ

یہ حدیث حمید سے عبدالعزیز بن قیس روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سلم اکیلے ہیں۔

**7236** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى: فَأَنْكَرْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ هَذَا الْحَدِيثَ فَأَخْرَجَ إِلَيَّ كِتَابًا، فَقَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایامِ تشریق کھانے اور پینے کے دن ہیں۔محمد بن یحییٰ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے اس حدیث کا انکار کیا تو آپ نے میری طرف کتاب نکالی' فرمایا: مجھے عبداللہ بن وہب نے' انہوں نے سعید بن ابوعروبہ نے' انہوں نے قتادہ سے' انہوں نے عکرمہ سے' انہوں نے ابن عباس سے' انہوں نے حضرت عمر بن خطاب سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایامِ تشریق کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

---

**7235**- قال الحافظ الهيثمي: ابراهيم بن سالم بن سلم بن رشيد الهجيمي: لم أعرفه' وبقية رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه166 .

**7236**- اسناده حسن' فيه: عبد الله بن عمر بن يزيد الأصبهاني أخو رسته: صدوق . ولم يعرف الحافظ الهيثمي عبد الله بن عمر بن يزيد الأصبهاني . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه207 .

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيَّامُ التَّشْرِيقِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث قتادہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمرا کیلے ہیں۔

**7237** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَوَّجَ فَاطِمَةَ مِنْ عَلِيٍّ قَالَ: اَعْطِهَا شَيْئًا قَالَ: لَيْسَ عِنْدِي قَالَ: وَاَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے جب حضرت سیّدہ فاطمہ کی شادی حضرت علی سے کی تو آپ نے فرمایا: اس کو حق مہر کی کوئی شی دو! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے' آپ نے فرمایا: تمہاری حطمیہ زرہ کہاں ہے!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كُرَيْبٍ وَرَوَاهُ عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَيُّوبَ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے عبداللہ بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو عبد بن سلیمان' سعید سے' وہ ایوب سے روایت کرتے ہیں۔

**7238** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِ عُمَّالِكُمْ وَشِرَارِهِمْ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: خِيَارُهُمْ خِيَارُهُمْ لَكُمْ، وَمَنْ تُحِبُّونَهُ وَيُحِبُّكُمْ، وَتَدْعُونَ اللّٰهَ لَهُ وَيَدْعُو اللّٰهَ لَكُمْ، وَشِرَارُهُمْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو تمہارے اچھے حاکم اور بُرے حاکم کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تمہارے لیے اچھے وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں' تم اللہ سے ان کے لیے دعا کرو' وہ اللہ سے تمہارے لیے دعا کریں' تم میں بُرے وہ لوگ ہیں جن سے تم بغض رکھو'

7237- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد2صفحه247 رقم الحديث: 2125' والنسائي: النكاح جلد6صفحه105 (باب تحلة الخلوة) .

7238- اسناده فيه: بكر بن يونس بن بكر الشيباني الكوفي: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد7 صفحه293 رقم الحديث: 808 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه227 .

شِرَارُهُمْ لَكُمْ، مَنْ تُبْغِضُونَهُ وَيُبْغِضُكُمْ، وَتَدْعُونَ اللّٰهَ عَلَيْهِ وَيَدْعُو اللّٰهَ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا: اَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، دَعُوهُمْ مَا صَلُّوا، وَصَامُوا

تم ان سے بغض رکھو تم ان سے بغض رکھو اور وہ تم سے بغض رکھیں، تم اللہ سے ان کے لیے بددعائیں کرو اور وہ اللہ سے تمہارے لیے بددعائیں کریں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم ان سے نہ لڑیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! ان کو چھوڑ دو! جب تک وہ تم میں نمازیں پڑھتے رہیں اور روزہ رکھتے رہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كُرَيْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن علی سے بکر بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔ حضرت عقبہ بن عامر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**7239** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ، نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، ثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَسُبُّ اَبَا بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُو بَكْرٍ سَاكِتٌ، فَلَمَّا سَكَتَ الرَّجُلُ رَدَّ اَبُو بَكْرٍ كَلِمَةً، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهُ اَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَسُبُّنِي وَاَنْتَ قَاعِدٌ، فَلَمَّا رَدَدْتُ، اَوِ انْتَصَرْتُ، اَوْ نَحْوَ هٰذَا، قُمْتَ؟ قَالَ: اِنَّهُ كَانَ مَلَكٌ يَرُدُّ عَلَيْهِ، وَيَقُولُ: كَذَبْتَ، فَلَمَّا تَكَلَّمْتَ وَقَعَ الشَّيْطَانُ، فَكَرِهْتُ اَنْ اَجْلِسَ ثَلَاثٌ يَا اَبَا بَكْرٍ كُلُّهُنَّ حَقٌّ: لَيْسَ عَبْدٌ يُظْلَمُ بِمَظْلَمَةٍ فَيُغْضِي ابْتِغَاءَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کی موجودگی میں گالیاں دے رہا تھا' حضرت ابوبکر اس کا جواب دینے سے خاموش تھے' جب وہ آدمی خاموش ہوا تو حضرت ابوبکر نے ایک بات سے اس کا جواب دیا' حضور ﷺ کھڑے ہوئے' حضرت ابوبکر آپ کے پیچھے چل پڑے' عرض کی: یارسول اللہ! (جب) مجھے گالی دی جا رہی تھی تو آپ تشریف فرما رہے' جب میں نے جواب دیا تو اس طرح کا کوئی کلمہ کہا۔ آپ کھڑے ہو گئے' آپ نے فرمایا: ایک فرشتہ تمہاری طرف سے جواب دے رہا تھا اور کہہ رہا تھا: تُو جھوٹا ہے' جب تُو نے جواب دیا تو شیطان آ گیا' میں نے پھر وہاں بیٹھنا ناپسند کیا' تین مرتبہ فرمایا:

---

**7239**- اسناده فيه: ابن جدعان: ضعيف . والحديث أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد 3 صفحه 1125' والحاكم جلد 2 صفحه 518 . وقال: صحيح الاسناد . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 192 .

وَجْهِ اللّٰهِ، اِلَّا اَعَزَّ اللّٰهُ بِهَا نُصْرَةً، وَلَيْسَ عَبْدٌ يَفْتَحُ بَابَ عَطِيَّةٍ، يَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ، اَوْ صِلَةً اِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ بِهَا كَثْرَةً، وَلَيْسَ عَبْدٌ يَفْتَحُ بَابَ مَسْاَلَةٍ يَبْتَغِي بِهَا كَثْرَةً، اِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ بِهَا قِلَّةً

اے ابوبکر! یہ حق ہے' جس بندہ پر ظلم کیا جائے وہ برداشت کرے' اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیۓ اللہ عزوجل اپنی جانب سے اس کی مدد کرتا ہے' جس بندے کو اللہ عزوجل دعا کرنے کی توفیق دیدے یا صلہ رحمی کی' اللہ عزوجل اس کو اور زیادہ دیتا ہے' جو بندہ اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے' مال زیادہ کرنے کے لیے تو اللہ عزوجل اس کی غربت میں اضافہ کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ، تفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، فَاِنْ كَانَ حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ حَفِظَهُ، فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے سفیان بن عیینہ اور سفیان سے حسین الجعفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن دینار اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو سفیان بن عیینہ سے' وہ ابن عجلان' وہ سعید مقبری سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے۔ اگرچہ حسین الجعفی حافظ ہیں لیکن علی بن زید کی حدیث جو ابن میسّب کے حوالہ سے روایت کی جاتی ہے' اس میں غریب ہیں۔

7240 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ، نَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَرْعَرَةُ بْنُ الْبِرِنْدِ، نَا الْمُثَنَّى اَبُو حَاتِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَيْزَارِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَهَادَوْا تَحَابُّوا، وَهَاجِرُوا تُوَرِّثُوا اَوْلَادَكُمْ مَجْدًا، وَاَقِيلُوا الْكِرَامَ عَثَرَاتِهِمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تحفے دیا کرو' محبت بڑھے گی' ہجرت کرو کہ تمہاری اولاد میں بزرگی ہوگی۔

7240- اسناده فيه: المثنى بن بكر أبو حاتم العبدي . انظر: لسان الميزان جلد 5 صفحه 14 ولم يعرف الحافظ الهيثمي المثنى بن بكر . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 149 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَيْزَارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى أَبُو حَاتِمٍ

یہ حدیث قاسم سے عبید اللہ بن عیزار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مثنیٰ ابوحاتم اکیلے ہیں۔

**7241** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، نَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ الْفَضْلِ الْقُرَشِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ الْعَتَكِيُّ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْعَقْلَ قَالَ لَهُ: أَقْبِلْ، فَأَقْبَلَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: أَدْبِرْ، فَأَدْبَرَ، فَقَالَ: وَعِزَّتِي مَا خَلَقْتُ خَلْقًا أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْكَ، بِكَ آخُذُ، وَبِكَ أُعْطِي، وَبِكَ الثَّوَابُ، وَعَلَيْكَ الْعِقَابُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ نے عقل کو پیدا کیا تو فرمایا: آؤ! وہ آئی' پھر اس کو فرمایا: واپس جاؤ! وہ واپس کی گئی' اللہ عزوجل نے فرمایا: میری عزت کی قسم! میں نے تجھ سے زیادہ پسندیدہ مخلوق نہیں بنائی' تیرے ذریعے پکڑوں گا' تیرے ذریعے دوں گا' تیرے ذریعے ثواب و عذاب دوں گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو هَمَّامٍ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوہمام اکیلے ہیں۔

**7242** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، نَا خَلَّادُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّفَرَ الَّذِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِنُّ نَصِيبِينَ، أَتَوْهُ وَهُوَ بِنَخْلَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ گروہ جو حضور ﷺ کے پاس آیا' ان کو دو حصے دیئے کھجور کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا زُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كُرَيْبٍ، عَنْ خَلَّادٍ

یہ حدیث جابر سے زہیر روایت کرتے ہیں۔ ابوکریب' خلاد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**7243** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا أَبُو

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

---

**7241**- اسناده فيه: أ- سعيد بن الفضل القرشي: ضعيف . ب- عمر بن أبي صالح العتكي: مجهول منكر الحديث . انظر: لسان الميزان جلد4صفحه314' والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 8صفحه339 رقم الحديث: 8086 . وانظر: مجمع الزوائد (3118) .

**7242**- اسناده فيه: جابر هو ابن زيد الجعفي: ضعيف رافضي . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه109 .

**7243**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه244 رقم الحديث: 937' وأحمد: المسند جلد6صفحه15

كُرَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْبِقْنِی بِآمِينَ

ﷺ نے فرمایا: آپ مجھ سے پہلے امین نہ کہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث قاسم سے عثمان بن سعید روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

**7244** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَبِی يَزِيدَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَيَّرَ اَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَعْمَلَهُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو عار دلائی گناہ کی تو وہ مرنے سے پہلے وہ گناہ کرے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

یہ حدیث معا سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں احمد بن منیع اکیلے ہیں۔

**7245** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا صَالِحُ بْنُ قَطَنٍ الْبُخَارِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، حَدَّثَنِي اَبِی، عَنْ جَدِّی قَالَ: رَاَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ، فَقُلْتُ: يَا اَبَهْ، مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: رَاَيْتُ حَبِيبِي

حضرت محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو نمازِ مغرب کے بعد چھ رکعت نفل پڑھتے ہوئے دیکھا' میں نے عرض کی: اے ابوجان! یہ کیا نماز ہے؟ فرمایا: میں نے اپنے دوست رسول اللہ ﷺ کو مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھتے

---

رقم الحديث: 23940 .

7244- أخرجه الترمذی: القيامة جلد4صفحه661 رقم الحديث: 2505 . وقال: حديث غريب وليس اسناده بمتصل وخالد بن معدان لم يدرك معاذ بن جبل' وروى عن خالد بن معدان أنه أدرك سبعين من أصحاب النبی ﷺ .
وانظر: الترغيب للمنذری جلد3صفحه310 رقم الحديث: 20 .

7245- اسناده فيه: صالح بن قطن: مجهول . انظر: لسان الميزان جلد 3صفحه175 والحديث أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد2صفحه48 . وعزاه الحافظ الهيثمی للكبير' وقال: تفرد به صالح بن قطن البخاری قال: ولم أجد من ترجمه . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه233 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ، وَقَالَ: مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

ہوئے دیکھا اور آپ نے فرمایا: جس نے چھ رکعت مغرب کے بعد پڑھیں' اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جگہ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ قَطَنٍ

یہ حدیث عمار سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن قطن اکیلے ہیں۔

**7246** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، نَا مُوسَى بْنُ عَطِيَّةَ الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فِي مَقَامِي هَذَا، فِي سَاعَتِي هَذِهِ، فِي يَوْمِي هَذَا، فِي شَهْرِي هَذَا، فِي عَامِي هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، مَنْ تَرَكَهَا مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ مَعَ إِمَامٍ عَادِلٍ أَوْ إِمَامٍ جَائِرٍ فَلَا جُمِعَ لَهُ شَمْلُهُ وَلَا بُورِكَ لَهُ فِي أَمْرِهِ، أَلَا وَلَا صَلَاةَ لَهُ، أَلَا وَلَا حَجَّ لَهُ، أَلَا وَلَا بِرَّ لَهُ، أَلَا وَلَا صَدَقَةَ لَهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایک دن خطبہ دیا' فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہیں اس مقام میں اس وقت' اس دن' اس ماہ' اس سال جمعہ فرض کیا قیامت کے دن تک' جس نے بغیر عذر کے عادل بادشاہ یا ظالم بادشاہ کا ساتھ چھوڑا' اس کے کام' اس کی نماز' حج' نیکی اور صدقہ میں برکت نہیں دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ إِلَّا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، وَلَا عَنْ فُضَيْلٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ وَرَوَاهُ أَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

یہ حدیث عطیہ سے فضیل بن مرزوق اور فضیل سے موسیٰ بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حبیب بن عربی اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو اسد بن موسیٰ اور عبداللہ بن صالح عجلی' فضیل بن مرزوق سے' وہ ولید بن بکیر سے' وہ عبداللہ بن محمد العدوی سے' وہ علی بن زید سے' وہ سعید بن مسیّب سے' وہ جابر سے' وہ

**7246**- اسناده فيه: عطية هو ابن سعد العوفي: صدوق يخطئ كثيرًا ويدلس' وقد عنعنه . ولم يعرف الحافظ الهيثمي: موسى بن عطية الباهلي . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه172 .

الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

7247 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، نَا اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ ذَكْوَانَ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا اَبُو هَمَّامٍ الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَارَكِيُّ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ نُبَيْشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ فِي تُهْمَةٍ

حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایک تہمت میں قید کروایا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ نُبَيْشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث حضرت نبیشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں احمد بن زید اکیلے ہیں۔

7248 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنِي اَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ، ابْنُ اَخِي هِلَالٍ اليای، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَطَّارُ، نَا نَاصِحٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ اسْمِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَبْدَ كُلَالٍ، فَسَمَّانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا نام جاہلیت میں عبد کلال تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا نام عبدالرحمٰن رکھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنُ اَخِي هِلَالٍ

یہ حدیث حضرت عمار بن ابو عمار' حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابوعبید بن ہلال اکیلے ہیں۔

7249 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابہ کا خیال کرنا' پھر ان کا جوان سے ملیں' پھر اُن کا جوان سے ملنے والوں سے ملیں'

---

7247- قال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه ـ انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه206 .

7248- اسناده فيه: ناصح أبو العلاء بن العلاء البصرى: لين الحديث ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه58 .

7249- اسناده فيه: ابراهيم بن عبد الله بن خالد المصيصى: متروك ـ انظر: لسان الميزان جلد 1صفحه71 ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه228 .

عَنِ ابْنِ اَبِی نَجِیحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْفَظُونِی فِی اَصْحَابِی، ثُمَّ الَّذِینَ یَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِینَ یَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِینَ یَلُونَهُمْ، ثُمَّ یَظْهَرُ الْكَذِبُ حَتّٰى یَشْهَدَ الرَّجُلُ قَبْلَ اَنْ یُسْتَشْهَدَ وَحَتّٰى یَحْلِفَ قَبْلَ اَنْ یُسْتَحْلَفَ، وَیَبْذُلَ نَفْسَهُ بِخُطَبِ الزُّورِ، فَمَنْ سَرَّهُ بَحْبُوحَةُ الْجَنَّةِ فَلْیَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، فَاِنَّ یَدَ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، وَاِنَّ الشَّیْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ، وَهُوَ مِنَ الِاثْنَیْنِ اَبْعَدُ، وَلَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ، فَاِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّیْطَانُ، وَمَنْ سَاءَتْهُ سَیِّئَتُهُ وَسَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

پھر اس کے بعد جھوٹ ظاہر ہوگا یہاں تک کہ آدمی گواہی مانگنے سے پہلے گواہی دے گا، قسم مانگنے سے پہلے قسم دے گا، اپنے آپ کو جھوٹی قسمیں اُٹھانے پر مجبور کرے گا، جس کو جنت میں داخل ہونا پسند ہو تو وہ جماعت کو پکڑے کیونکہ اللہ کی رحمت جماعت پر ہوتی ہے، شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے، دو سے دُور ہوتا ہے، کوئی مرد کسی اجنبی عورت سے تنہائی میں نہ بیٹھے اگر ایسا ہوا تو تیسرا شیطان ہوگا، جس کو اس کا گناہ پریشان کرے اور نیکی خوش کرے تو وہ مؤمن ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ اَبِی نَجِیحٍ اِلَّا ابْنُ جُرَیْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابن ابونجیح سے ابن جریج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج بن محمد اکیلے ہیں۔

7250 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعِیدٍ الْجَوْهَرِیُّ، نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ قَیْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَاكِرُوا طَلَبَ الرِّزْقِ وَالْحَوَائِجِ، فَاِنَّ الْغُدُوَّ بَرَكَةٌ وَنَجَاحٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صبح رزق کو اور اپنی ضروریات کو تلاش کرو کیونکہ صبح کے کام میں برکت اور نجات ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اِسْمَاعِیلُ

یہ حدیث ہشام سے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

7251 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا اِبْرَاهِیمُ

حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت

---

7250- اسناده فيه: اسماعيل بن قيس بن سعد بن زيد بن ثابت: متروك . والحديث أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد 1 صفحه 297 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 64 .

7251- أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد 5 صفحه 345، والبزار جلد 1 صفحه 238 كشف الأستار . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 112-113 .

بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِاَصْحَابِهِ، فَقَالَ: هَلْ قَرَاَ اَحَدٌ مِنْكُمْ آنِفًا فِي الصَّلَاةِ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: اِنِّي اَقُولُ: لَا اُنَازَعُ الْقُرْآنَ وَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَهُ حِينَ قَالَ ذٰلِكَ

ہے کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کو نماز پڑھائی' فرمایا: کیا تم میں ابھی کوئی نماز میں قرأت کر رہا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: میں نے کہا کہ مجھ سے قرآن میں کون جھگڑ رہا ہے' اس وقت جس وقت آپ نے فرمایا: لوگ آپ کے ساتھ قرأت کرنے سے رُک گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ اِلَّا ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اُكَيْمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث زہری' اعرج سے' وہ ابن بحینہ سے اور زہری سے زہری کے بھائی کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو زہری سے' وہ ابن اکیمہ سے' وہ ابوہریرہ سے۔

**7252** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي عَبْلَةَ، عَنِ ابْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بُدَيْلًا اَنْ يَحْبِسَ السَّبَايَا وَالْاَمْوَالَ بِالْجِعِرَّانَةِ حَتَّى يَقْدَمَ عَلَيْهِ فَحُبِسَتْ

حضرت ابن بدیل بن ورقاء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بدیل کو حکم دیا قیدیوں اور اموال جعرانہ کے مقام پر روکنے کا' یہاں تک کہ (میں) ان کے پاس آؤں' انہیں روک لیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ

یہ حدیث ابراہیم بن ابوعیلہ سے محمد بن اسحاق

---

7252- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 2 صفحه 16' والبزار جلد 2 صفحه 353 كشف الأستار . وقال الحافظ الهيثمي: ولم يسم ابن بديل' وبقية رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 189 . قلت: ابن بديل بن ورقاء أما عبد الله فهو صحابي . انظر: التقريب (3221) . وأما سلمة فسكت عنه ابن أبي حاتم . انظر: الجرح والتعديل جلد 4 صفحه 157

إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید الاموی اکیلے ہیں۔

7253 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرُّوذِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزَّمِنِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَوَّلُ صَلَاةٍ رَكَعْنَا فِيهَا الْعَصْرُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا هَذَا؟ قَالَ: بِهَذَا أُمِرْتُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلی نماز جس میں ہم نے رکوع کیا' وہ عصر کی نماز تھی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابوجحاف سے سلیمان بن قرم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن محمد اکیلے ہیں۔

7254 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، وَسَالِمٍ، وَنَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ تَطَوُّعًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نفلی نماز سواری پر پڑھتے تھے جس طرف اس کا منہ ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ

یہ حدیث قاسم سے عبداللہ بن علاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شباب بن سوار اکیلے ہیں۔

7255 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

7253- اسناده فيه: أ- سليمان بن قرم بن معاذ أبو داؤد البصرى: ضعيف . انظر: الميزان جلد 2صفحه219 . ب- أبو عبد الرحيم الزمن: مجهول . والحديث أخرجه البزار جلد 1صفحه172 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد 11صفحه296 .

7254- أخرجه البخارى: الوتر جلد2صفحه567 رقم الحديث: 1000' ومسلم: المسافرين جلد 1صفحه486 .

7255- اسناده فيه: سعيد بن محمد الوراق: ضعيف . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد3صفحه95 . وحسن الحافظ الهيثمى اسناده . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه98-99 .

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، نَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، نَا أَبُو الْمُغِيرَةِ الذُّهْلِيُّ، حَدَّثَنِي فُلْفُلَةُ الْجُعْفِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ، يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ مُتَعَلِّقًا بِالْعَرْشِ، وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ آخِذًا بِحَقْوَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَأَيْتُ عُمَرَ آخِذًا بِحَقْوَى أَبِي بَكْرٍ، وَرَأَيْتُ عُثْمَانَ آخِذًا بِحَقْوَى عُمَرَ، وَرَأَيْتُ الدَّمَ يَنْصَبُّ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَحَدَّثَ الْحَسَنُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ مِنَ الشِّيعَةِ، فَقَالُوا: وَمَا رَأَيْتَ عَلِيًّا؟ فَقَالَ الْحَسَنُ: مَا كَانَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَرَاهُ آخِذًا بِحَقْوَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَلِيٍّ، وَلَكِنَّهَا رُؤْيَا رَأَيْتُهَا فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ: فَإِنَّكُمْ تُحَدِّثُونَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ فِي رُؤْيَا رَآهَا، وَقَدْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَأَصَابَ النَّاسَ جَهْدٌ حَتَّى رَأَيْتُ الْكَآبَةَ فِي وُجُوهِ الْمُسْلِمِينَ وَالْفَرَحَ فِي وُجُوهِ الْمُنَافِقِينَ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَاللَّهِ لَا تَغِيبُ الشَّمْسُ حَتَّى يَأْتِيَكُمُ اللَّهُ بِرِزْقٍ، فَعَلِمَ عُثْمَانُ أَنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيَصْدُقَانِ، فَاشْتَرَى عُثْمَانُ أَرْبَعَةَ عَشَرَ رَاحِلَةً بِمَا عَلَيْهَا مِنَ الطَّعَامِ فَوَجَّهَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا بِتِسْعَةٍ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: أَهْدَى إِلَيْكَ عُثْمَانُ، فَعُرِفَ الْفَرَحُ فِي وُجُوهِ الْمُسْلِمِينَ وَالْكَآبَةُ

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا' آپ عرش کے پاس ہیں' میں نے حضرت ابوبکر کو دیکھا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھے پکڑے ہوئے ہیں اور میں نے حضرت عمر بن خطاب کو دیکھا کہ آپ ابوبکر کے کندھوں کو پکڑے ہوئے ہیں اور میں نے حضرت عثمان بن عفان کو دیکھا کہ آپ حضرت عمر کے کندھوں کو پکڑے ہوئے ہیں۔ میں نے خون کو دیکھا جو آسمان سے زمین کی طرف ٹپک رہا ہے۔ حضرت امام حسن نے یہ حدیث بیان کی تو آپ کے پاس شیعہ کی ایک قوم تھی' انہوں نے کہا: آپ نے حضرت علی کو نہیں دیکھا؟ حضرت امام حسن نے فرمایا: میں بھی پسند کرتا ہوں کہ حضرت علی کو دیکھوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھے کو پکڑے ہوئے' لیکن خواب میں نے ایسے ہی دیکھی ہے۔ حضرت ابومسعود فرماتے ہیں کہ تم تو اس خواب کو حضرت امام حسن بن علی کی بیان کرتے ہو جو آپ نے دیکھی ہے' ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں تھے کہ صحابہ کرام کو سخت بھوک لگی' پریشانی مسلمانوں کے چہروں پر تھی اور خوشی منافقوں کے چہرے پر۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دیکھا تو آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! سورج غروب نہیں ہوگا یہاں تک کہ اللہ عزوجل رزق بھیجے گا' حضرت عثمان کو معلوم ہوا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچ کہتے ہیں۔ حضرت عثمان نے چودہ سواریاں خریدیں بمع سامان کے۔ ان میں سے نو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیج دیں۔ آپ نے فرمایا: یہ کس نے بھیجی ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: حضرت عثمان نے

فِی وُجُوهِ الْمُنَافِقِینَ، فَرَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی رُئِیَ بَیَاضُ اِبْطَیْهِ یَدْعُو لِعُثْمَانَ دُعَاءً مَا سَمِعْتُهُ دَعَا لِاَحَدٍ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ بِمِثْلِهِ: اَللّٰهُمَّ اَعْطِ عُثْمَانَ، اَللّٰهُمَّ افْعَلْ لِعُثْمَانَ

آپ کو تحفہ بھیجا ہے' مسلمانوں کے چہروں پر خوشی آئی اور منافقوں کے چہروں پر غمی آئی' میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے دونوں دست مبارک اُٹھائے یہاں تک کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دی' آپ نے حضرت عثمان کے لیے ایسی دعا کی کہ میں نے ایسی دعا اس سے پہلے اور بعد میں نہیں سنی۔ آپ نے دعا کی: اے اللہ! عثمان کو عطا کر! اے اللہ! درگزر کر جو عثمان سے ہوا ہے!

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِیِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِیدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ

یہ حدیث ابومسعود الانصاری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن محمد الوراق اکیلے ہیں۔

**7256** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعِیدٍ الْجَوْهَرِیُّ، نَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ الْاُمَوِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَیْسٍ الْاَسَدِیُّ، عَنْ اَبِی عَوْنٍ الثَّقَفِیِّ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَتْ بَنُو فُلَانٍ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَسْلَمْنَا وَفَعَلْنَا وَلَمْ نُقَاتِلْكَ وَقَدْ قَاتَلَتْكَ الْعَرَبُ، فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی اَبِی بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَقَالَ: اَتَقُولَانِ هٰكَذَا؟ فَقَالَا: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِقْهَهُمْ قَلِیلٌ، وَاِنَّ الشَّیْطَانَ تَقَوَّلَ عَلَی اَلْسِنَتِهِمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بنوفلان حضور ﷺ کے پاس آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اسلام لائے' ہم نے ایسے کیا' ہم نے جہاد نہیں کیا' آپ عرب والوں سے لڑے' حضور ﷺ حضرت ابوبکر و عمر کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: کیا تم دونوں ایسے ہی کہتے ہو؟ دونوں نے عرض کی: نہیں! حضور ﷺ نے فرمایا: ان میں سمجھ دار کم ہیں' شیطان ان کی زبان پر بولتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی عَوْنٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ قَیْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ الْاُمَوِیُّ

یہ حدیث ابوعون سے محمد بن قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید اکیلے ہیں۔

7257 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ حُذَيْفَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: بُعِثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى جَزِيرَةِ الْعَرَبِ فَمَلَاهَا قِسْطًا وَعَدْلًا ثُمَّ ظَعَنَ بِهِمْ اَبُو بَكْرٍ، فَظَعَنَ بِهِمْ ظَعْنَةً رَغِيبَةً ثُمَّ ظَعَنَ بِهِمْ عُمَرُ، فَظَعَنَ بِهِمْ ظَعْنَةً رَغِيبَةً

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جزیرۂ عرب کی طرف بھیجا' اس کو عدل و انصاف سے بھر دیا۔ پھر حضرت ابوبکر نے نظام چلایا' سو بہت اچھا چلایا' پھر حضرت عمر نے نظام چلایا' آپ نے بھی اچھا نظام چلایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ اِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ

یہ حدیث سعید بن مسروق سے عبدالجبار بن عباس روایت کرتے ہیں۔

7258 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرُّوذِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ عَقْرَبَ بِنْتِ اَفْعَى، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُمْلِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام' نبی کریم ﷺ کو قرآن کی املاء کرواتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عمار الدہنی سے عبدالجبار اور عبدالجبار سے سلیمان بن قرم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن محمد اکیلے ہیں۔

---

7257- اسناده حسن' فيه: أ- عبد الجبار بن العباس' الشامي: صدوق . ب - سعد بن حذيفة بن اليمان ذكره ابن حبان في الثقات . وسكت عنه البخاري' وابن أبي حاتم . انظر: الثقات جلد 4 صفحه 294' التاريخ الكبير جلد 4 صفحه 54 . الجرح والتعديل جلد 4 صفحه 81 . ولم يعرف للحافظ الهيثمي سعد بن حذيفة . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 183 .

7258- اسناده فيه: سليمان بن قرم: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 160 .

**7259** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَيْتٍ فِيهِ فَاطِمَةُ وَعَلِيٌّ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ، فَقَالَ: اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ، سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت فاطمہ و علی و حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے گھر کے پاس سے گزرے، فرمایا: میں ان سے لڑوں گا جو تم سے لڑے گا' ان کو سلامت رکھوں گا جو تم کو سلامت رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا اَبُو الْجَحَّافِ، وَلَا عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث ابراہیم بن عبدالرحمٰن سے ابوجحاف اور ابوجحاف سے سلیمان بن قرم اور سلیمان سے حسین بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعد اکیلے ہیں۔

**7260** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ: كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اضْطَمَ عَلَيْهِ النَّاسُ اَعْنَقَ فَاِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَى النَّاسِ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِالْاِيضَاعِ قَالَ:

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چلے' یہاں تک کہ آپ فرماتے: اے لوگو! دوڑنا نیکی نہیں ہے' آپ مزدلفہ اور عرفہ کی درمیانی جگہ پر اُترے۔ آپ نے پیشاب مبارک کیا' میں برتن پانی کا لے کر آپ کے پاس آیا۔ آپ نے وضو کیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز! آپ نے فرمایا: نماز آگے۔ پھر حضور ﷺ سوار ہوئے' آپ مزدلفہ میں اُترے۔

---

**7259**- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه699 رقم الحديث: 3870 . وقال: حديث غريب . انما نعرفه من هذا الوجه . وصبيح مولى أم سلمة ليس بمعروف . وابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه52 رقم الحديث: 145، والطبراني في الصغير جلد 2صفحه3 وقال: لم يروه عن السرى الا أسباط . والطبراني في الكبير جلد 3 صفحه40 رقم الحديث: 2619-2621 .

**7260**- أخرجه أحمد: المسند جلد 5صفحه240 رقم الحديث: 21819 . والحديث في شقه الثاني عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه210 رقم الحديث: 1672، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه931 .

وَقَالَ اُسَامَةُ: سَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلَ بِالشِّعْبِ بَيْنَ الْمُزْدَلِفَةِ وَعَرَفَةَ، فَبَالَ، فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْإِدَاوَةِ فَتَوَضَّا، ثُمَّ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، الصَّلَاةَ قَالَ: الصَّلَاةُ اَمَامَكَ، ثُمَّ رَكِبَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلَ بِالْمُزْدَلِفَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ اِلَّا ابْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُسَامَةَ

یہ حدیث محمد بن عباد سے ابن اسحاق اور ابن اسحاق سے یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث ہشام بن عروہ اپنے والد سے' وہ اسامہ سے روایت کرتے ہیں۔

**7261** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو: اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ اَمْرِي، وَاَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي، وَاَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي اِلَيْهَا مَعَادِي، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے: ''اللّٰھم اصلح الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو قَطَنٍ

یہ حدیث قدامہ بن موسیٰ سے عبدالعزیز بن ابوسلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقطن اکیلے ہیں۔

**7262** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے

---

7261- أخرجه مسلم: الذكر جلد4صفحه2087' والطبراني في الصغير جلد2صفحه48 .

7262- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه698 رقم الحديث: 3868 . وقال: حسن غريب .

بْـرَاهِيـمُ بْـنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَـاذَانُ، نَـا جَـعْفَرٌ الْاَحْمَرُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ، عَـنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ اَحَبُّ النِّسَاءِ اِلَى رَسُـولِ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ، وَمِنَ الرِّجَالِ عَلِيٌّ

ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عورتوں میں سب سے زیادہ محبوب حضرت فاطمہ اور مردوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہما تھے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ الْاَحْمَرِ اِلَّا شَـاذَانُ، وَلَا رَوَاهُ عَـنْ عَبْـدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا جَعْفَرٌ الْاَحْمَرُ، وَمَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث جعفر الاحمد سے شاذان اور عبداللہ بن عطاء سے جعفر الاحمر اور مندل بن علی روایت کرتے ہیں۔

7263 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا اِبْـرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، ثَنَا اَبُـو الْعُمَيْسِ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: يَا ابْـنَ عُتْبَةَ، تَـعْـلَـمُ آخِـرَ سُـورَةٍ مِـنَ الْقُرْآنِ نَزَلَتْ جَمِيعًا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ قَالَ: صَدَقْتَ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابن عباس نے فرمایا: اے ابن عتبہ! قرآن کی ایسی سورت جو آخر میں نازل ہوئی وہ جانتے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! ''اذا جاء نصر اللّٰه''۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: آپ نے سچ کہا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الـلّٰـهِ اِلَّا عَبْـدُ الْـمَـجِيـدِ بْـنُ سُهَيْـلٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ اِلَّا اَبُو الْعُمَيْسِ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عبداللہ سے عبدالمجید بن سہیل اور عبدالمجید سے ابوالعمیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن عون روایت کرتے ہیں۔

7264 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْـنُ خَـالِـدٍ الْـمِصِّيصِيُّ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: قَـالَ ابْـنُ جُـرَيْـجٍ: قَـالَ خُـصَيْفٌ: سَاَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْـرٍ، عَـنْ قَوْلِهِ: (لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23) فَقَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ:

حضرت خصیف فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''لا اسئلکم علیه اجرًا الا المودة فی القربیٰ'' کی تفسیر تو حضرت ابن عباس نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریش سے افضل ہیں آپ سب کے لیے صلہ رحمی کرنے والے

7263- أخرجه النسائي في الكبرىٰ جلد 6 صفحه 525 رقم الحديث: 11713 .

7264- أخرجه البخاري: المناقب جلد 6 صفحه 608 رقم الحديث: 3497، والترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 377 رقم الحديث: 3251 .

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطًا مِنْ قُرَيْشٍ، كُلُّهَا لَهُ رَحِمٌ، فَقَالَ: (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23) اِلَّا اَنْ تَوَدُّونِي فِي قَرَابَةِ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ

تھے۔فرمایا: ''قل لا اسئلکم علیه اجرًا الا المودة فی القربٰی '' سے مراد یہ ہے کہ میرے اور تمہارے درمیان جو رشتہ داری ہے اس سے محبت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ وَشَرِيكٌ

یہ حدیث ابن جریج سے حجاج بن محمد اور خصیف سے ابن جریج اور شریک روایت کرتے ہیں۔

7265 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، حَدَّثَهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ، اِنَّكَ اِذَا ذَكَرْتَنِي شَكَرْتَنِي، وَاِذَا نَسِيتَنِي كَفَرْتَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ اے انسان! جب تُو مجھے یاد کرتا ہے تو میرا شکریہ ادا کرتا ہے جب مجھے بھول جاتا ہے تو میری ناشکری کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث شعبی سے ابوبکر الہذلی روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حجاج بن محمد اکیلے ہیں۔

7266 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ نِيَارِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبِضْعُ مَا بَيْنَ الثَّلَاثِ اِلَى التِّسْعِ

حضرت نیار بن مکرم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لفظ بضع کا اطلاق تین سے نو تک پر ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث ابن جریج سے حجاج روایت کرتے ہیں۔

---

7265- اسناده فيه: أ- ابراهيم بن عبد الله بن خالد قال ابن حبان: يسرق الحديث' ويروى عن الثقات ما ليس من حديثهم . ب- أبو بكر الهذلي اخبارى متروك الحديث (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه82 .

7266- اسناده فيه: ابراهيم بن عبد الله بن خالد متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه92 .

**7267** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا عِصَامُ بْنُ رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، ثَنَا اَبِی، ثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ اَحْیَا مَوَاتًا فَهِیَ لَهُ، وَلَیْسَ لِعِرْقِ ظَالِمٍ حَقٌّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے غیر آباد زمین کو آباد کیا' وہ اس کی ہے' ظالم کے لیے اس میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

**7268** - وَبِهِ: قَالَ: حَدَّثَتْنِی عَائِشَةُ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَی الْعِبَادِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِی کُلِّ یَوْمٍ وَلَیْلَةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر دن و رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ

یہ حدیث نافع بن عمر سے رواد بن الجراح روایت کرتے ہیں۔

**7269** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْمِصِّیصِیُّ، نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِی غَسَّانَ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت ادریس علیہ السلام ملک الموت کے دوست تھے' آپ نے جنت و دوزخ دیکھنے کا سوال کیا' حضرت ادریس کو آسمان کی طرف لے جایا گیا' آپ کو دوزخ دکھائی' آپ دیکھ کر پریشان ہوئے' قریب تھا کہ

---

**7267**- اسناده فیه: رواد بن الجراح: صدوق اختلط بآخره فترك وفی حدیثه عن الثوری ضعف شدید (التقریب) . وذكره الهیثمی فی المجمع جلد4صفحه160 . وقال: وفیه عصام بن داؤد (رواد) ابن الجراح' قال الذهبی: لینه أبو أحمد الحاكم' وبقیة رجاله ثقات . قلت: عصام . صدوق' ذكره ابن حبان فی الثقات' وقال أبو حاتم: صدوق .

**7268**- الكلام فی اسناده كسابقه . وذكره الهیثمی فی المجمع جلد 1صفحه291 وقال: شیخ الطبرانی محمد ابن راشد لم أعرفه . قلت: محمد بن راشد بن معدان الثقفی ترجمه أبو نعیم فی أخبار أصبهان جلد2صفحه203 ولم یذكر فیه جرحًا ولا تعدیلًا .

**7269**- اسناده فیه: ابراهیم بن عبد الله بن خالد: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه202 .

اِدْرِيسَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ صَدِيقًا لِمَلَكِ الْمَوْتِ، فَسَأَلَهُ اَنْ يُرِيَهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ، فَصَعِدَ بِاِدْرِيسَ فَاَرَاهُ النَّارَ فَفَزِعَ مِنْهَا، وَكَادَ يُغْشَى عَلَيْهِ، فَالْتَفَّ عَلَيْهِ مَلَكُ الْمَوْتِ بِجَنَاحِهِ، فَقَالَ مَلَكُ الْمَوْتِ: اَلَيْسَ قَدْ رَاَيْتَهَا؟ فَقَالَ: بَلَى، وَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِهِ حَتَّى اَرَاهُ الْجَنَّةَ فَدَخَلَهَا، فَقَالَ لَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ: اَلَيْسَ قَدْ رَاَيْتَهَا؟ قَالَ: بَلَى، هَذِهِ وَاللّٰهِ الْجَنَّةُ، فَقَالَ لَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ: فَانْطَلِقْ قَدْ رَاَيْتَهَا قَالَ: اِلَى اَيْنَ؟ قَالَ مَلَكُ الْمَوْتِ: حَيْثُ كُنْتَ، قَالَ اِدْرِيسُ: لَا وَاللّٰهِ لَا اَخْرُجُ مِنْهَا بَعْدَ اِذْ دَخَلْتُهَا، فَقِيلَ لِمَلَكِ الْمَوْتِ: اَلَيْسَ اَنْتَ اَدْخَلْتَهُ اِيَّاهَا، وَاِنَّهُ لَيْسَ لِاَحَدٍ دَخَلَهَا اَنْ يَخْرُجَ مِنْهَا

بے ہوش ہو جاتے۔ حضرت ملک الموت آپ کی طرف متوجہ ہوئے' حضرت ملک الموت نے عرض کی: کیا آپ نے دیکھا نہیں ہے؟ حضرت ادریس نے فرمایا: کیوں نہیں! آج کے دن کی طرح کبھی نہیں دیکھا۔ پھر آپ کو لے کر چلے یہاں تک کہ جنت دکھائی' آپ داخل ہوئے۔ حضرت ملک الموت نے عرض کی: آپ نے دیکھ نہیں لی؟ حضرت ادریس نے فرمایا: کیوں نہیں! اللہ کی قسم! یہ جنت ہے۔ حضرت ملک الموت نے آپ سے عرض کی: چلئے! آپ نے دیکھ لی ہے۔ حضرت ادریس نے فرمایا: کہاں؟ ملک الموت نے عرض کی: جہاں سے آپ آئے تھے۔ حضرت ادریس نے فرمایا: نہیں! اللہ کی قسم! میں اس سے داخل ہونے کے بعد نکلوں گا نہیں! ملک الموت سے کہا گیا: کیا آپ نے جنت میں داخل نہیں کیا' آپ کو کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اس میں داخل ہونے کے بعد کسی کو نکالا جائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**7270** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكَرْخِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، نَا نَافِعُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى فَرَّجَ اَصَابِعَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھتے تو اپنی انگلیاں کھلی رکھتے تھے۔

---

**7270**- اسناده فيه: اسحاق بن محمد بن اسماعيل الفروى، ضعفه غير واحد، وقال النسائى: متروك، وذكره ابن حبان فى الثقات، قال أبو حاتم: كان صدوقًا، ولكن ذهب بصره فربما لقن، وقال مرة: يضطرب، وقال ابن حجر: صدوق كف فساء حفظه (التقريب، والتهذيب). وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه138 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ اِلَّا اِسْحَاقُ الْفَرْوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث نافع بن ابونعیم سے اسحاق الفروی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن الولید اکیلے ہیں۔

**7271** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ اَبُو عَامِرٍ، ثَنَا عِرَاكُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ سَمِعَ مَقَالَتِي هَذِهِ فَحَفِظَهَا حَتَّى يُبَلِّغَهَا غَيْرَهُ: ثَلَاثٌ لَا يُغَلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَالنُّصْحُ لِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَاللُّزُومُ لِجَمَاعَتِهِمْ، فَاِنَّ دُعَاءَهُمْ يُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ، اِنَّهُ مَنْ تَكُنِ الدُّنْيَا نِيَّتَهُ يَجْعَلِ اللّٰهُ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَيُشَتِّتِ اللّٰهُ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَلَا يَاْتِيهِ مِنْهَا اِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ، وَمَنْ تَكُنِ الْآخِرَةُ نِيَّتَهُ يَجْعَلِ اللّٰهُ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَيَكْفِيهِ ضَيْعَتَهُ، وَتَاْتِيهِ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ رحم کرے اس پر جو میری حدیث سنے‘ اس کو یاد کرے اور آگے پہنچائے دوسرے کو۔ تین چیزوں میں کسی مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: اللہ کے عمل خلوص سے کرتا ہے اور مسلمانوں کو نصیحت کرتا ہے اور جماعت کو لازم پکڑتا ہے‘ وہ دعا ان کی عدم موجودگی میں کرتے ہیں۔ اگر نیت دنیا کی ہو تو اللہ عزوجل محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے سامنے رکھتا ہے‘ اللہ عزوجل اس کی نیکی ضائع کرتا ہے‘ اسے دیتا ہے جو اس نے اس کے لیے لکھا ہے‘ جس کی نیت آخرت کی ہو تو اللہ عزوجل اس کے دل میں غنا رکھتا ہے‘ اس کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ہے‘ دنیا اس کے پاس آتی ہے ذلیل وخوار ہو کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ اِلَّا عِرَاكُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ

یہ حدیث ابراہیم بن ابوعبلہ سے عراک بن خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

**7272** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب جنت والے جنت میں داخل ہوں گے تو ایک آدمی کھڑا ہو کر عرض کرے گا: اے رب! مجھے کھیتی کرنے کی اجازت دے!

**7271**- اسناده فيه: عراك بن خالد' ضعفه أبو حاتم' وقال ابن حجر: لين (التقريب) وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **250** وأخرجه أحمد في المسند بنحوه' ورجال اسناده ثقات .

**7272**- اسناده فيه: ابراهيم بن عبد الله بن خالد: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **418** .

هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَبِّ، ائْذَنْ لِي فِي الزَّرْعِ، فَيَأْذَنُ لَهُ فَيَبْذُرُ حَبَّهُ، فَلَا يَلْتَفِتُ حَتَّى يَكُونَ طُولُ كُلِّ سُنْبُلَةٍ اثْنَيْ عَشَرَ ذِرَاعًا، ثُمَّ لَا يَبْرَحُ مَكَانَهُ حَتَّى يَكُونَ مِنْهُ رُكَامٌ اَمْثَالُ الْجِبَالِ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا تَجِدُ هَذَا الرَّجُلَ اِلَّا قُرَشِيًّا اَوْ اَنْصَارِيًّا، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس کو اجازت ملے گی' وہ دانہ اُگائے گا' وہ ادھر متوجہ نہیں ہوگا یہاں تک کہ ہر خوشہ بارہ بارہ ہاتھ ہو جائے گا' پھر وہ اس جگہ سے نہیں ہٹے گا یہاں تک کہ دانہ پہاڑوں کی مثل ہو جائے گا۔ ایک دیہاتی نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ بات قریش یا انصاری آدمی ہی کر سکتا ہے۔ حضور ﷺ مسکرائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث زید بن اسلم' حضرت عطاء سے' وہ حضرت ابوہریرہ سے اور زید سے ابوغسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج بن محمد اکیلے ہیں۔

7273 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَجْلَانَ اَبُو شَيْخٍ الْاَصْبَهَانِيُّ الْاَبْهَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَرْضَ بِقَضَاءِ اللّٰهِ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِقَدَرِ اللّٰهِ فَلْيَلْتَمِسْ اِلَهًا غَيْرَ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی رضا پر راضی نہیں ہوا اور اللہ کی تقدیر پر ایمان نہیں لایا' وہ کوئی اور خدا تلاش کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

یہ حدیث خالد الحذاء سے سہیل بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ الحرشی اکیلے ہیں۔

7274 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ اَبُو

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

---

7273- اسناده فيه: أ- محمد بن موسىٰ الحرشي: لين (التقريب) . ب- سهيل بن عبد الله هو ابن أبي حزم: ضعيف (التقريب' والتهذيب) . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير' وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه210 .

7274- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10صفحه240 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وأبو يعلىٰ'

شَيْخٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا اَبُو سُفْيَانَ الْحِمْيَرِيُّ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، اِنَّمَا الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

نے فرمایا: مال داری کثرتِ مال سے نہیں، مال داری دل کی غنا سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا هُشَيْمٌ، وَلَا عَنْ هُشَيْمٍ اِلَّا اَبُو سُفْيَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ

یہ حدیث حمید سے ہشیم اور ہشیم سے ابوسفیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبادہ اکیلے ہیں۔

**7275** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُصَّ الرُّؤْيَا اِلَّا عَلَى عَالِمٍ اَوْ نَاصِحٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خواب صرف عالم یا کوئی نصیحت کرنے والے سے بیان کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

**7276** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، اَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَخِي، بِخَطِّهِ يُخْبِرُ اَنَّ فِي كِتَابِ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي زَحْرُ بْنُ رَبِيعَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہاتھ دس درہم چوری کرنے پر کاٹے جائیں گے۔

---

ورجال الطبراني رجال الصحيح. قلت: فيه هشيم ولم يصرح بالسماع.

**7275**- اسناده فيه: اسماعيل بن عمرو البجلي: ضعيف الحديث قاله أبو حاتم، والدارقطني (الجرح جلد 2 صفحه 190، والميزان جلد 1 صفحه 239). وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 185. وهذا الحديث ليس من الزوائد، فقد أخرجه الترمذي في حديث طويل، وقال: حسن صحيح.

**7276**- اسناده فيه: سليمان بن داؤد الشاذكوني متروك (اللسان). وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 277.

رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: الْقَطْعُ فِي دِينَارٍ، أَوْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ

یہ حدیث قاسم بن معن سے ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔

**7277** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِأَهْلِ النِّعَمِ حُسَّادًا، فَاحْذَرُوهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نعمت والے پر حسد کیا جاتا ہے ان سے بچو!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث ابن جریج سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں۔

**7278** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا إِسْرَائِيلُ، وَأَبُو إِسْرَائِيلَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَنْتَبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَرٍّ أَخْضَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے سبز مٹکے میں نبیذ بناتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا حَكِيمُ بْنُ جُبَيْرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَكِيمٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ وَأَبُو إِسْرَائِيلَ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے حکیم بن جبیر اور حکیم سے اسرائیل اور ابواسرائیل روایت کرتے ہیں۔

**7279** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اچانک ایک نوجوان

**7277**- اسناده فيه: اسماعيل بن عمرو البجلي ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه198 .

**7278**- اسناده فيه: أ- اسماعيل بن عمرو: ضعيف . ب- حكيم بن جبير: ضعيف رمي بالتشيع (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه67 .

**7279**- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه206 رقم الحديث: 4687، ومسلم: التوبة جلد4صفحه2116 .

الْقَاسِمِ، نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ شَابٌّ لِيَسْتَفْتِيَهُ، فَذَكَرَ اَنَّهُ لَقِيَ امْرَاَةً فَقَبَّلَهَا وَلَمَسَهَا وَعَالَجَهَا وَاَرَادَهَا وَلَمْ يَسْتَطِعْ، فَلَمْ يُفْتِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، فَلَمَّا انْطَلَقَ اَتْبَعَهُ رَجُلًا، فَدَعَاهُ وَقَرَاَ هٰذِهِ الْآيَةَ عَلَيْهِ: (اَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ) (هود: 114) الْآيَةَ . فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَهِيَ لَهُ وَحْدَهُ اَمْ لِلنَّاسِ كَافَّةً؟ قَالَ: بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً

آدمی پوچھنے کے لیے آیا' اس نے ذکر کیا کہ ایک عورت کا اس نے بوسہ لیا ہے اور اس کو گلے لگایا ہے لیکن زنا نہیں کیا۔ حضور ﷺ نے اس کو کوئی جواب نہیں دیا' جب وہ آدمی چلا گیا تو آپ نے اس کے پیچھے کسی کو بھیجا' اس کو لایا گیا' آپ نے یہ آیت پڑھی: ''نماز قائم کرو دن کے دونوں حصوں میں رات کے حصے میں بھی' اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ میرے لیے خاص ہے یا تمام لوگوں کے لیے؟ آپ نے فرمایا: تمام لوگوں کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَرْيَمَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ابومریم سے اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

**7280** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، نَا شَرْقِيُّ بْنُ الْقَطَّامِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحِلِّ بْنِ وَدَاعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ اَبْرَهَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي اَيَّامِ التَّشْرِيقِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ مِنًى، يُكَبِّرُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ قَالَ اَبُو اَيُّوبَ الشَّاذَكُونِيُّ: هٰذَا عَلَى تَكْبِيرِ اَهْلِ الْمَدِينَةِ

حضرت شریح بن ابرہہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایام تشریق میں نماز ظہر سے ہی نحر کے دن منیٰ سے نکلتے ہوئے تکبیریں پڑھتے ہوئے دیکھا' ہر فرض نماز کے بعد تکبیریں پڑھتے تھے۔ حضرت ابوایوب فرماتے ہیں کہ یہ تکبیریں اہل مدینہ والوں کے لیے ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ اَبْرَهَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَرْقِيُّ بْنُ الْقَطَّامِيِّ

یہ حدیث شریح بن ابرہہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں شرقی بن قطامی اکیلے ہیں۔

---

**7280**- اسناده فيه: سليمان بن داؤد الشاذكوني متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه200 .

**7281** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ، اَنَا الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے گا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي زِنَادٍ اِلَّا اَبُو اُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث ابوزناد سے ابوامیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

**7282** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، ثَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ جُرْعَةٍ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ كَظَمَهَا مُسْلِمٌ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں اس سے بڑی نیکی ہے کہ جس بندے کو غصہ آئے' وہ کنٹرول کرے اللہ کی رضا کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا اَبُو اُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث نافع سے ابوامیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

**7283** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثَنَا الشَّاذَكُونِيُّ، نَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْزَمٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَدَاَ الْاِسْلَامُ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَاَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام غریب ہی شروع ہوا تھا' عنقریب غریب ہی واپس لوٹ آئے گا' غریبوں کے لیے خوشخبری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْزَمٍ اِلَّا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث محمد بن مہزم سے سلم بن قتبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

---

**7281**- أخرجه البخاري: العلم جلد 1 صفحه 244 رقم الحديث: 110' ومسلم: المقدمة جلد 1 صفحه 10 .

**7282**- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1401 رقم الحديث: 4189 . في الزوائد: اسناده صحيح' ورجاله ثقات . وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 174 رقم الحديث: 6119 . وانظر: الترغيب للمنذري جلد 3 صفحه 449 رقم الحديث: 14 .

**7283**- اسناده فيه: سليمان بن داؤد الشاذكوني: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 281 .

**7284** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثَنَا اَبِی، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، وعَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَا: اشْتَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُذْرَةَ حَتَّى صَدَّعَتْهُ، وَرُئِىَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: اِنَّ رَبَّكَ اَرْسَلَنِى اِلَيْكَ لَاَرْقِيكَ فَحَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ شَىْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ عَيْنِ كُلِّ حَاسِدٍ اَرْقِيكَ . قَالَ: فَرَدَّهَا عَلَيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَبَرَاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے سر میں درد ہوئی' اس کے اثرات دکھائی دیئے' آپ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' عرض کی: آپ کے رب نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے تاکہ آپ کو دَم کروں۔ حضور ﷺ نے اپنا سر انور کھولا' حضرت جبریل نے آپ کو دَم کیا' ''بسم اللّٰہ الی آخرہ'' یہ تین دفعہ کیا' حضور ﷺ ٹھیک ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔

**7285** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثَنَا اَبِی، نَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ قَائِمًا عَلَى عُمُومَتِى اَسْقِيهِمْ مِنْ فَضِيخٍ لَهُمْ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: قَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، فَقَالُوا: اكْفِئْهَا، فَاكْفَئْتُهَا، قُلْتُ: مَا كَانَ؟ قَالَ: بُسْرًا وَرُطَبًا قَالَ اَبُو بَكْرٍ: اِنَّهُ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ، وَاَنَسٌ يَسْمَعُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی پھوپھی کے پاس کھڑا تھا' میں شراب پی رہا تھا' ایک آدمی آیا' اس نے کہا: شراب حرام کی گئی ہے' انہوں نے کہا: بہا دو! میں نے بہا دی' میں نے کہا: کون سی حرام کی گئی؟ فرمایا: خشک یا تر ہو۔ حضرت ابوبکر نے کہا: ان کی شراب ہوتی تھی' حضرت انس سن رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا

یہ حدیث عاصم احول سے ثابت ابوزید روایت

---

7284- اسناده فيه: محمد بن أبان: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه115 .

7285- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه40 رقم الحديث: 5583، و مسلم: الأشربة جلد3صفحه1571 .

ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

7286 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثَنَا اَبِي، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ وَقَدْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ يُصَلِّي وَحْدَهُ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَتَّجِرُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّي مَعَهُ؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھا چکے تھے' وہ آدمی کھڑا ہوا اکیلا نماز پڑھنے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کون جرأت کرے گا کہ اس کے ساتھ نماز پڑھے؟

7287 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَمَا يَسْتَطِيعُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ؟ قَالُوا: وَمَنْ يُطِيقُ ذَاكَ؟ قَالَ: يَقْرَاُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی طاقت رکھتا ہے کہ ہر رات تہائی قرآن پڑھے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: قل ھو اللہ احد پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ

یہ دونوں حدیثیں حماد بن سلمہ سے محمد بن حسن الاسدی روایت کرتے ہیں۔

7288 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا عُتْبَةُ اَبُو عَمْرٍو، عَنْ اَبِي رَوْقٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطِ رَجُلٍ مِنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انصاری آدمی کے ایک باغ میں تھے کہ ایک آدمی آیا' اس نے دروازہ کھٹکھٹایا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے انس! اُٹھو اور دروازہ کھولو اور آنے والے کو

---

7286- اسناده فيه: محمد بن الحسن هو ابن الزبير الأسدى الكوفى لقبه التل' وهو صدوق فيه لين' من رجال البخارى كما قال ابن حجر فى التقريب . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه49 .

7287- أخرجه الترمذى: فضائل القرآن جلد 5صفحه165 رقم الحديث: 2893' وابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1244 رقم الحديث: 3788 بنحوه وقال الترمذى: حديث غريب . وذكره الحافظ السيوطى بلفظه وقال: أخرجه ابن الضريس' وأبو يعلى' وابن الأنبارى فى المصاحف . وانظر الدر المنثور جلد 6صفحه411 وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد7صفحه150 وقال: رواه أبو يعلى وفيه عبيس وهو متروك .

الْاَنْصَارِ، فَجَاءَ رَجُلٌ يَسْتَفْتِحُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ يَا اَنَسُ فَافْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَاَخْبِرْهُ اَنَّهُ سَيَلِي اُمَّتِي من بَعْدِي، فَقُمْتُ فَفَتَحْتُ لَهُ، فَإِذَا اَبُو بَكْرٍ، فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ ثُمَّ دَخَلَ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ يَا اَنَسُ فَافْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَاَخْبِرْهُ اَنَّهُ سَيَلِي اُمَّتِي مِنْ بَعْدِ اَبِي بَكْرٍ، فَفَتَحْتُ لَهُ، فَإِذَا عُمَرُ، فَبَشَّرْتُهُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ ثُمَّ دَخَلَ، فَجَاءَ آخَرُ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ يَا اَنَسُ فَافْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَاَخْبِرْهُ اَنَّهُ سَيَلِي اُمَّتِي مِنْ بَعْدَ اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَاَنَّهُ سَيَلْقَى مِنَ الرَّعِيَّةِ شِدَّةً حَتَّى يَبْلُغُوا فِي ذَلِكَ دَمَهُ فَآمُرُهُ عِنْدَ ذَلِكَ بِالْكَفِّ، فَفَتَحْتُ لَهُ، فَإِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ اَخْبَرْتُهُ بِوِلَايَتِهِ، وَاَنَّهُمْ سَيَبْلُغُوا فِي ذَلِكَ دَمَهُ، فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ دَخَلَ

جنت کی خوشخبری دو اور بتاؤ! عنقریب میرے بعد میری اُمت کی خلافت آپ کو دی جائے گی۔ میں کھڑا ہوا' میں نے دروازہ کھولا تو وہ ابوبکر تھے' میں نے جنت کی خوشخبری دی۔ حضرت ابوبکر نے اللہ کی حمد کی اور پھر داخل ہوئے۔ پھر دوسرا آیا' اس نے دروازہ کھٹکھٹایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اُٹھو! اے انس! دروازہ کھولو اور آنے والے کو جنت کی خوشخبری دو اور بتاؤ کہ عنقریب ابوبکر کے بعد خلافت آپ کو دی جائے گی۔ میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ وہ حضرت عمر تھے' میں نے جنت کی خوشخبری دی' آپ نے اللہ کی حمد کی پھر داخل ہوئے۔ پھر تیسرا آدمی آیا' اس نے دروازہ کھٹکھٹایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے انس! اُٹھو! دروازہ کھولو اور جنت کی خوشخبری دو اور بتاؤ کہ عنقریب ابوبکر و عمر کے بعد آپ کو خلافت ملے گی' اور سخت آزمائش پہنچے گی یہاں تک کہ خون تک بات پہنچے گی' میں ان کو صبر کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ میں نے دروازہ کھولا' دیکھا تو وہ حضرت عثمان تھے' میں نے جنت کی خوشخبری دی' آپ نے اللہ کی حمد کی' پھر میں نے خلافت کی خبر دی اور بتایا کہ آپ کا خون بہایا جائے گا۔ آپ نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا' پھر داخل ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي رَوْقٍ إِلَّا عُتْبَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث ابوروق سے عتبہ روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

**7289** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کھال کو دباغت دی جائے' وہ پاک ہو جاتی ہے۔

الثَّوْرِيّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، تفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث حماد بن زید سے یونس بن محمد بن المؤدب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منصورا کیلے ہیں۔

**7290** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ اللُّؤْلُؤِيُّ، نَا اَبِي، نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَتَزَوَّدُ مِنْ لُحُومِ الْهَدْيِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم قربانی کا گوشت حضور ﷺ کے زمانہ میں مدینہ شریف کی طرف اکٹھے کر کے لے جاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسٍ اِلَّا خالدُ بْنُ يَزِيدَ اللُّؤْلُؤِيُّ

یہ حدیث قیس سے خالد بن یزید لؤلؤی روایت کرتے ہیں۔

**7291** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ العَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، حِينَ سَاَلَهُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخْبِرْنِي عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ هَلْ شَهِدَ بَدْرًا؟ قَالَ: لَا قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ: اَخْبِرْنِي هَلْ كَانَ عُثْمَانُ تَوَلَّى يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ: اَخْبِرْنِي هَلْ شَهِدَ عُثْمَانُ يَوْمَ بيعَةِ الرِّضْوَانِ؟ قَالَ: لَا قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، فَانْطَلَقَ، فَقُلْتُ

حضرت وبرہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھے جس وقت کوفہ کے ایک آدمی نے آپ سے پوچھا: اے ابوعبدالرحمٰن! مجھے حضرت عثمان بن عفان کے متعلق بتائیں! کیا آپ بدر میں شریک ہوئے تھے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے کہا: اللہ اکبر! اس نے پوچھا: کیا جس وقت دو جماعتیں ملی تھیں اس دن حضرت عثمان تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جی ہاں! اس آدمی نے کہا: اللہ اکبر! اس نے پوچھا: کیا بیعت الرضوان میں حضرت عثمان شریک تھے؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا:

لَهُ، مَكَانِي،: اِنَّ الرَّجُلَ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ وَهُمْ يُحِبُّونَ عَلِيًّا ويُبْغِضُونَ عُثْمَانَ قَالَ: عَلَيَّ بِالرَّجُلِ، فَأُتِيَ بِهِ . فَقَالَ: سَأَلْتَنِي عَنْ عُثْمَانَ هَلْ شَهِدَ بَدْرًا؟ فَقُلْتُ لَكَ: لَا، وَسَأُخْبِرُكَ عَنْ ذٰلِكَ، اِنَّ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ مَرِيضَةً، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَخَلَّفْ عَلَى ابْنَتِي؟ ، فَقَالَ: مَا اَحْبَبْتَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِنَّهُ اَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ اَتَخَلَّفَ عَلَيْهَا ، وَجَعَلَ لَهُ مِثْلَ اَجْرِ مَنْ شَهِدَهَا وَاَسْهَمَهُ، قُلْ وَاحِدَةً: اللّٰهُ اَكْبَرُ . وَاَمَّا قَوْلُكَ: اَنَّهُ كَانَ فِيمَنْ تَوَلَّى يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ، فَقَدْ اَخْبَرَنَا اللّٰهُ اَنَّهُ قَدْ عَفَا عَنْهُمْ، قُلْ ثِنْتَيْنِ: اللّٰهُ اَكْبَرُ . وَاَمَّا قَوْلُكَ اَنَّهُ لَمْ يَشْهَدْ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ، فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عُثْمَانَ اِلَى اَهْلِ مَكَّةَ، فَلَمَّا اَمَرَ بِالْبَيْعَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اِنَّ عُثْمَانَ فِي حَاجَتِكَ وَحَاجَةِ رَسُولِكَ، وَاِنَّ هٰذِهِ يَدِي وَهٰذِهِ يَدُ عُثْمَانَ وَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى يَدِهِ الْاُخْرَى فَبَايَعَ لَهُ

نہیں! اس آدمی نے کہا: اللہ اکبر! وہ آدمی چلا گیا' میں نے عرض کی: کوفے کا آدمی ہے' یہ لوگ حضرت علی سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں اور حضرت عثمان سے بغض رکھتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ! اسے لایا گیا' حضرت ابن عمر نے فرمایا: تُو نے مجھ سے پوچھا ہے کہ حضرت عثمان بدر میں حاضر ہوئے تھے؟ میں نے تجھے کہا تھا: نہیں! میں اس کی وجہ بتاتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لختِ جگر بیمار تھیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ میری بیٹی کی دیکھ بھال کے لیے پیچھے رہیں' حضرت عثمان نے عرض کی: جیسے آپ پسند کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ تُو پیچھے رہنے کے باوجود آپ کے لیے شریک ہونے کا ثواب ہوگا اور حصہ بھی نکالا۔ تو کہہ: ایک کا جواب ہوگیا' اللہ اکبر! تیری بات کہ جنگ کے دن پیچھے رہنے والوں میں تھے بھاگے تھے' میں بتاتا ہوں کہ اللہ عزوجل نے ان کو معاف کر دیا ہے۔ رہی تیسری تیری بات کہ آپ بیعت الرضوان میں شریک نہ ہوئے تھے' کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان کو مکہ والوں کی طرف بھیجا تھا' جب آپ نے بیعت کا حکم دیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! عثمان تیرا اور تیرے رسول کے کام کے لیے گیا ہے' وہ اس کے لیے گیا ہے' یہ میرا ہاتھ ہے اور یہ عثمان کا ہاتھ ہے' آپ نے اپنا ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارا اور آپ کی بیعت کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَبَرَةَ اِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث وبرہ سے علاء بن زہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

**7292** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثَنَا اَبِی، ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ الْمُهَاجِرُونَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ اَتَيْنَا قَوْمًا مَا رَاَيْنَا قَوْمًا اَحْسَنَ مُوَاسَاةً فِی قَلِيلٍ وَلَا اَحْسَنَ بَذْلًا فِی كَثِيرٍ مِنْهُمْ، وَاللّٰهِ لَقَدْ كَفَوْنَا الْمُؤْنَةَ وَاَشْرَكُونَا فِی الْمَهْنَاِ، وَلَقَدْ خَشِينَا اَنْ يَذْهَبُوا بِالْاَجْرِ كُلِّهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلَّا، مَا اَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِمْ وَدَعَوْتُمْ لَهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: ہمارے پاس ایک قوم آئی ہے ہم نے ایسی قوم نہیں دیکھی جو تھوڑا ہونے کی صورت میں کشادگی کرتے ہیں اور زیادہ ہونے کی صورت میں خرچ کرتے ہیں' اللہ کی قسم! ہم کو ان کی محنت کافی ہے' ہم کو ان کے ثواب میں شریک کریں' ہم کو خوف ہے کہ وہ سارا ثواب لے جائیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہرگز نہیں! جب تک تم ان کی تعریف کرتے رہے اور ان کے لیے دعا کرتے رہے۔

یہ حدیث سلیمان تیمی سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

**7293** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ اِسْحَاقَ الْجَهْبَذُ، دَلَّنِی عَلَيْهِ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ: نَا مَعْرُوفُ بْنُ وَاصِلٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اَبِی نُبَاتَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اُنَاسًا مِنْ اَهْلِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ يَدْخُلُونَ النَّارَ بِذُنُوبِهِمْ، فَيَقُولُ لَهُمْ اَهْلُ اللَّاتِ وَالْعُزَّى: مَا اَغْنَى عَنْكُمْ قَوْلُكُمْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنْتُمْ مَعَنَا فِی النَّارِ، فَيَغْضَبُ اللّٰهُ لَهُمْ، فَيُخْرِجُهُمْ، فَيُلْقِيهِمْ فِی نَهْرِ الْحَيَاةِ، فَيَبْرَءُونَ مِنْ حَرْقِهِمْ كَمَا يَبْرَاُ الْقَمَرُ مِنْ كُسُوفِهِ، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، وَيُسَمَّوْنَ فِيهَا الْجَهَنَّمِيِّينَ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا اَنَسُ، اَنْتَ سَمِعْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والوں میں سے کچھ لوگ جہنم میں داخل ہوں گے اپنے گناہوں کی وجہ سے' ان کو لات وعزیٰ کی عبادت کرنے والے کہیں گے: تمہارے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے نے کوئی فائدہ نہیں دیا' تم ہمارے ساتھ آگ میں ہو۔ اللہ عزوجل ان پر غضب کرے گا' ان کو نکالے گا' ان کو نہر حیات میں ڈالے گا' وہ جلنے سے ٹھیک ہوں گے جس طرح چاند گرہن سے حاضر ہوتا ہے' ان کو جنت میں داخل کرے گا' جنت والے ان کا نام جہنمی رکھیں گے۔ ایک آدمی نے کہا: اے انس! آپ نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے؟ حضرت انس نے فرمایا: میں نے رسول

هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ أَنَسٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ نَعَمْ، أَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا

اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے' اس نے کہا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ وَاصِلٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ إِسْحَاقَ الْجَهْبَذُ

یہ حدیث معروف بن واصل سے صالح بن اسحاق جہبذ روایت کرتے ہیں۔

**7294** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، نَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ، نَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ، إِذَا عَمِلَ بِعَمَلِ أَبَوَيْهِ

حضرت داؤد بن علی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ولد الزنا کے لیے تین شر ہیں' جب وہ اپنے ماں باپ والا عمل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ

یہ حدیث داؤد بن علی سے ابویعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بکر بن یحییٰ بن زبان اکیلے ہیں۔

**7295** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسٍ الرَّقَاشِيُّ الْخَزَّازُ، ثَنَا حَسَّانُ بْنُ زَرْبِيٍّ النَّهْدِيُّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرَّقَاشِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: مَا بَالُ أَبِي حَسَنٍ يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ الْقُرَّاءَ؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا أُمَّ

حضرت ابوسعید الرقاشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: ابوحسن کو کیا ہوا ہے کہ وہ اپنے قاری ساتھیوں کو قتل کرتے ہیں؟ میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! ہم نے ان کو پایا ناقص حالت میں وہ پھٹے ہوئے تھے۔ پھر آپ نے فرمایا:

**7294**- اسناده فيه: أ- حبان بن علي: ضعيف (التقريب) . ب- ابن أبي ليلى: صدوق سيئ الحفظ . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير' وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه260 .

**7295**- اسناده فيه: عبد الله بن قيس الرقاشي' ذكره العقيلي في الضعفاء' وقال: حديثه غير محفوظ' لا يتابع عليه' ولا يعرف الا به' وذكر له حديثًا وأخرجه أيضًا البزار' وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه242 .

الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّا وَجَدْنَا فِي الْقَتْلَى ذَا الثُّدَيَّةِ، فَشَهِقَتْ أَوْ تَنَفَّسَتْ، ثُمَّ قَالَتْ: إِنَّ كَاتِمَ الشَّهَادَةِ مِثْلُ شَاهِدٍ بِزُورٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَقْتُلُ هَذِهِ الْعِصَابَةَ خَيْرُ أُمَّتِي

وہ گواہی چھپانے والے ہیں' جھوٹی گواہی کی طرح' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اس آدمی کو میری اُمت کے بہترین لوگ قتل کریں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرَّقَاشِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى

یہ حدیث ابوسعید الرقاشی سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن مثنیٰ اکیلے ہیں۔

**7296** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوِّرَ وَلَدَهُ بِسِوَارٍ مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ بِسِوَارٍ مِنْ ذَهَبٍ، وَلَكِنِ الْفِضَّةُ اعْمَلُوا بِهَا كَيْفَ شِئْتُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو پسند کرتا ہے کہ اپنی اولاد کو آگ کے کنگن پہنائے' وہ سونے کے کنگن پہنائے لیکن چاندی سے تم جو چاہو کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ

یہ حدیث ابوحازم سے عبدالرحمٰن بن زید اور عبدالرحمٰن بن زید سے اسحاق بن ادریس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن عمر بن سکن روایت کرتے ہیں۔

**7297** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الطَّرِيقِيُّ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَمُعَاوِيَةُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کسی شی کے ساتھ مثلہ کیا' پھر اس نے توبہ نہ کی تو اس کو قیامت کے دن مثلہ کیا جائے گا۔

---

**7296**- اسناده فيه: اسحاق بن ادريس: متروك (اللسان جلد 1 صفحه 352) وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير' وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 150 .

**7297**- اسناده فيه: قيس بن الربيع: صدوق تغير لما كبر (تقريب) وأخرجه أيضًا أحمد في المسند بنحوه' وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 252 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَثَّلَ بِشَيْءٍ ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهُ، مُثِّلَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث معاویہ بن اسحاق سے قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن منصور اکیلے ہیں۔

**7298** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، نَا اَبُو سَعِيدٍ الْهَيْثَمُ بْنُ مَحْفُوظٍ السَّعْدِيُّ، ثَنَا اَبُو اِسْرَائِيلَ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَنْكِحَ نِسَاءَ الْعَرَبِ

حضرت سلمان القاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے عرب کی عورتوں سے نکاح کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا الشَّعْبِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا السَّرِيُّ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ السَّرِيِّ اِلَّا اَبُو اِسْرَائِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْهَيْثَمُ بْنُ مَحْفُوظٍ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے شعبی اور شعبی سے سری بن اسماعیل اور سری سے ابواسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشیم بن محفوظ اکیلے ہیں۔

**7299** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الرُّخَامِيُّ، نَا حَبِيبٌ، كَاتِبُ مَالِكٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ الْجُنْدَعِيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَيَّدَنِي بِكُمَا، وَلَوْلَا اَنَّكُمَا تَخْتَلِفَانِ عَلَيَّ مَا خَالَفْتُكُمَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما دونوں کے متعلق فرمایا: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے ان دونوں کے ذریعے میری مدد فرمائی' اگر تم دونوں مجھ سے اختلاف نہ کرتے تو میں تم سے اختلاف نہ کرتا۔

---

**7298**- اسناده ضعيف جدًا' فيه: السرى بن اسماعيل: متروك . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير' وانظر: مجمع الزوائد جلد**4** صفحه**278** .

**7299**- اسناده فيه: حبيب كاتب مالك: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**55** .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَبِيبٌ كَاتِبُ مَالِكٍ

یہ حدیث براء بن عازب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حبیب کاتب مالک اکیلے ہیں۔

7300 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَافِحُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہودی وعیسائی سے تم مصافحہ نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث سہیل سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

7301 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، نَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا زِيَادٌ أَبُو عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَطْعِ الْمَرَاجِيحِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مراجیح کاٹنے کا حکم دیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں صفوان بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

7302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7300- اسناده فيه: أبو بكر بن عياش بن سالم الأسدى: ثقة عابد الا أنه لما كبر ساء حفظه وكتابه صحيح (التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه45 .

7301- اسناده فيه: أبو عمرو زياد بصرى: مقل ضعفه ابن معين (اللسان جلد 2صفحه499)، وأبو الخليل هو صالح بن أبى مريم، وهو من رجال الستة، ولكن لم أجد من ذكر سماعه من عائشة رضى الله عنها، وذكره ابن حبان فى الثقات جلد6صفحه464 فى أتباع التابعين . وأخرجه أيضًا البيهقى فى الكبرىٰ، وقال: منقطع . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه118 .

7302- اسناده صحيح ورجاله رجال الصحيح عدا شيخ الطبرانى وهو ثقة . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه110 .

ثَنَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2) ثُمَّ يَسْكُتُ هُنَيْهَةً

حضورﷺ جب نماز شروع کرتے تو الحمد للہ رب العالمین پڑھتے' پھر تھوڑی دیر خاموش رہتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ

یہ حدیث شعبہ سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

**7303** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمَدَائِنِيُّ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنَ الْبِرِّ اَنْ تَصِلَ صِدِّيقَ اَبِيكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: نیکی یہ بھی ہے کہ تو اپنے والد کے دوست سے صلہ رحمی کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يَرْوِ سَابِطٌ، عَنْ اَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ ابن سابور' حضرت انس سے اس حدیث کے علاوہ نہیں روایت کرتے ہیں۔

**7304** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ، صَاحِبُ الْحِنَّاءِ نَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ فجر اور مغرب کی سنتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے تھے۔

**7303**- اسناده فيه: عنبسة بن عبد الرحمٰن: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه150 .

**7304**- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه363 رقم الحديث: 1150 بنحوه . وفي الزوائد: في اسناده الجريري احتج به الشيخان في صحيحيهما . الا أنه اختلط في آخر عمره . وباقي رجاله ثقات.

اَحَدٌ

لَا يُرْوَى هَـذَا الْـحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَـنْ عَـائِشَةَ اِلَّا بِهَـذَا الْإِسْـنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث محمد بن علی' حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون بن مسلم اکیلے ہیں۔

**7305** - حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثَـنَا عَبْـدُ الـرَّحْـمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَـنِ ابْـنِ جُرَيْـجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَـالَـتْ: اَهْدَى صَاحِبُ الْإِسْكَنْدَرِيَّةِ الْمُقَوْقَسُ اِلَى رَسُـولِ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُكْحُلَةَ عِيدَانٍ شَامِيَّةً، ومرآةً، ومُشْطًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اسکندریہ المقوقس کے صاحب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف تحفہ کے طور پر سرمہ دانی' شیشہ اور کنگھی بھیجی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث ابن جریج سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن یونس اکیلے ہیں۔

**7306** - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ الْعَبَّاسِ، نَا الْـحَسَنُ بْـنُ نَـاصِـحٍ الْـمَخْرَمِيُّ، نَا رُوَيْمُ بْنُ يَزِيدَ الْـمُـقْـرِءُ، ثَـنَـا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا الدَّرْدَاءِ يَمْشِي بَيْـنَ يَـدَىْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، فَقَالَ: يَا اَبَا الدَّرْدَاءِ، تَـمْشِـي قُـدَّامَ رَجُـلٍ لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ بَعْدَ النَّبِيِّينَ عَـلَـى رَجُـلٍ اَفْـضَـلَ مِنْهُ؟ فَمَا رُئِيَ اَبُو الدَّرْدَاءِ بَعْدَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوالدرداء کو حضرت ابوبکر کے آگے چلتے ہوئے دیکھا' آپ نے فرمایا: اے ابوالدرداء! تم ایسے آدمی کے آگے چل رہے ہو جس پر انبیاء کے کسی افضل انسان پر سورج طلوع نہیں ہوا؟ اس کے بعد حضرت ابوالدرداء' حضرت ابوبکر کے پیچھے ہی چلتے تھے۔

---

**7305**- اسناده حسن' فيه: عبد الرحمٰن بن يونس بن محمد الرقي' وثقه ابن حبان' ومسلمة' وقال الدارقطني: لا بأس به (التهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه155 .

**7306**- اسناده فيه: اسماعيل بن يحيٰى التيمي: متهم بالوضع . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه46 .

ذَلِكَ يَمْشِي إِلَّا خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: رُوَيْمُ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ

یہ حدیث ابن جریج سے عطاء' وہ جابر سے اور ابن جریج سے اسماعیل بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں رویم بن یزید المقری اکیلے ہیں۔ اس کے علاوہ سے روایت ہے کہ ابن جریج' عطاء سے' وہ ابوالدرداء سے روایت ہے۔

**7307** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا أَبُو سُفْيَانَ الْحِمْيَرِيُّ، ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ حُمْرَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأَيَّامُ، فَعُرِضَ عَلَيَّ فِيهَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فَإِذَا هِيَ كَالْمِرْآةِ حَسْنَاءُ، وَإِذَا فِي وَسَطِهَا نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قِيلَ: السَّاعَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر دن پیش کیے گئے' مجھ پر جمعہ کا دن پیش کیا گیا خوبصورت شیشے کی طرح' اس کے درمیان سیاہ نکتہ تھا' میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ عرض کی گئی: یہ ایک گھڑی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ إِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ حُمْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو سُفْيَانَ الْحِمْيَرِيُّ

یہ حدیث یزید بن حمید سے ضحاک بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوسفیان الحمیری اکیلے ہیں۔

**7308** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ الْأَكْفَانِيُّ، عَنْ حَفْصٍ الْغَاضِرِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ،

حضرت عاصم بن کلیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے مسجد کے صحن میں فرماتے ہوئے سنا جو قرآن پڑھ رہے تھے اور پڑھا رہے تھے' فرمایا: ان سب کے

**7307**- اسناده فيه: الضحاك بن حمزة الأملوكي: ضعيف (التقريب) وذكره الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **167** وقال: ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني وهو ثقة . قلت: الضحاك بن حمزة' ليس من رجال الصحيح' وهو ضعيف كما تقدم .

**7308**- اسناده فيه: حفص بن سليمان الغاضري: متروك . وأخرجه أيضًا البزار بنحوه' وانظر: مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **169** .

ضَجَّةً فِی الْمَسْجِدِ، یَقْرَءُ ونَ الْقُرْآنَ ویُقْرِئُونَ، فَقَالَ: طُوبَی لِهَؤُلَاءِ ، هَؤُلَاءِ کَانُوا اَحَبَّ النَّاسِ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

لیے خوشخبری! یہ سارے رسول اللہ ﷺ کو پسند ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ کُلَیْبٍ اِلَّا حَفْصٌ الْغَاضِرِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِیُّ بْنُ یَزِیدَ

یہ حدیث عاصم بن کلیب' حفص غاضری سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن یزید اکیلے ہیں۔

**7309** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الْمِنْهَالِ الْاَنْمَاطِیُّ، ثَنَا اَبِی، ثَنَا یَزِیدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ التُّسْتَرِیُّ، ثَنَا لَیْثُ بْنُ اَبِی سُلَیْمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الرُّبَیِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ، قَالَتْ: کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْتِینَا ویَغْشَانَا، فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَضَعْنَا لَهُ اِنَاءً ، حَزَرْنَاهُ یَاْخُذُ مُدًّا اَوْ مُدًّا وَنِصْفًا فَیَغْسِلُ کَفَّیْهِ ثَلَاثًا، وَیَتَمَضْمَضُ ثَلَاثًا، وَیَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا، وَیَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ یَغْسِلُ یَدَیْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَیَمْسَحُ رَاْسَهُ مَرَّةً، وَیَغْسِلُ اُذُنَیْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا وغضونهُمَا، وَیَغْسِلُ رِجْلَیْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَیُخَلِّلُ بَیْنَ اَصَابِعِهِ

حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آتے' رات کا کھانا کھاتے' جب نماز کا وقت ہوتا تو ہم آپ کے آگے برتن رکھتے' آپ تھوڑا تھوڑا پانی لیتے اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو تین تین مرتبہ دھوتے اور کلی کرتے تین دفعہ اور ناک میں پانی تین مرتبہ ڈالتے اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھوتے' پھر اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوتے اور اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کرتے' دونوں کانوں کے اندرونی اور باہر والے حصہ کا مسح کرتے اور اپنے پاؤں تین مرتبہ دھوتے اور اپنی انگلیوں کا خلال کرتے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ اِلَّا لَیْثٌ، وَلَا عَنْ لَیْثٍ اِلَّا یَزِیدُ، وَلَا عَنْ یَزِیدَ اِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث نعمان بن سالم سے لیث اور لیث سے یزید اور یزید سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**7310** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ، ثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ، نَا

حضرت مغیرہ بن عبدالرحمٰن بن عبید اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

---

**7309**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **31** رقم الحديث: **127** . وانظر: نصب الراية جلد **1** صفحه **12** .

**7310**- اسناده فيه: أبو سنان عيسى بن سنان الحنفي: لين الحديث (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **39** .

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی سِنَانَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيمَانُ ثَلَاثُمِائَةٍ وَثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُونَ شريعةً، مَنْ وَافَى بِوَاحِدَةٍ مِنْهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

فرمایا: ایمان کے تین سوتینتیس حصے ہیں' جس نے ان میں سے کسی ایک کو پورا کیا' وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَفْصٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے منہال بن بحر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحفص اکیلے ہیں۔

**7311** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ هِشَامٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَيَّانَ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي شَرِيكٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَخَلَّلُوا، فَاِنَّهُ نظافةٌ، وَالنَّظَافَةُ تَدْعُو اِلَى الْإِيمَانِ، وَالْإِيمَانُ مَعَ صَاحِبِهِ فِي الْجَنَّةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خلال کیا کرو کیونکہ پاکی ہے اور پاکی ایمان کی طرف بلاتی ہے اور ایمان اپنے ساتھی کو جنت میں لے جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَيَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث مغیرہ سے شریک اور شریک سے ابراہیم بن حیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نضر بن ہشام اکیلے ہیں۔

**7312** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

---

**7311**- اسناده فيه: ابراهيم بن حيان بن حكيم بن علقمة الأوسي' قال ابن عدي: أحاديثه موضوعة (الكامل جلد **1** صفحه**253**' واللسان جلد **1** صفحه **51**) . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **239** .

**7312**- اسناده فيه: أيوب بن جابر بن سيار السحيمي: ضعيف (التقريب) . وأخرجه أيضًا البزار' وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **246** أيضًا الى الطبراني في الكبير' وقال: وفيه سعيد بن سنان: وهو ضعيف . قلت: ليس في اسناد الأوسط سعيد بن سنان' لكن فيه أيوب بن جابر' وهو ضعيف كما تقدم .

ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَاقِدٍ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضورﷺ وتروں میں قل باسم ربک الاعلیٰ' قل یا ایھا الکافرون اور قل ھواللہ احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَاقِدٍ. وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ اَبِي اَسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. وَرَوَاهُ اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

یہ حدیث ابواسحاق' نافع سے' ابواسحاق سے ایوب بن جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن واقد اکیلے ہیں۔ لوگوں نے ابواسحاق سے' انہوں نے سعید بن جبیر سے' انہوں نے ابن عباس سے اس حدیث کو اسرائیل' ابواسحاق سے' وہ مسلم البطین سے' وہ سعید بن جبیر سے' وہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔

**7313** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عَلِيُّ بْنُ سَالِمٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا يَعْنِي ابْنَ اَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بارتاجِ الْبَابِ، وَاَنْ تُخَمِّرَ الْاِنَاءَ، وَاَنْ تُوكِئَ السِّقَاءَ، وَاَنْ تُطْفِءَ السِّرَاجَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہم کو دروازے بند کرنے اور برتن ڈھانپنے اور مشکیزہ کا منہ بند کرنے اور چراغ بجھانے کا حکم دیتے۔

لَمْ يَرْوِ كُهَيْلٌ اَبُو سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا الْاَجْلَحُ، وَلَا عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا

یہ حدیث کہیل ابوسلمہ' حضرت علی سے اس کے علاوہ نہیں روایت کرتے ہیں۔ سلمہ بن کہیل سے اجلح اور اجلح سے یحییٰ بن زکریا روایت کرتے ہیں۔

**7314** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: بندہ جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا

---

**7313**- اسناده فيه: كهيل والد سلمة لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه114 .

**7314**- اسناده فيه: مروان بن سالم الغفارى: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه304 .

سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ جُمِعَتْ ذُنُوبُهُ عَلَى رَاْسِهِ، فَاِذَا رَكَعَ تَفَرَّقَتْ

ہے تو اس کے سارے گناہ اس کے سر کے پاس جمع ہو جاتے ہیں' جب رکوع کرتا ہے تو سارے ختم ہو جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مَرْوَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ

یہ حدیث عبید بن عمر سے مروان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن زبرقان اکیلے ہیں۔

**7315** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلَكَ اَهْلُ الْعُقْدَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، وَاللّٰهِ مَا عَلَيْهِمْ آسَى، وَلَكِنِّي آسَى عَلَى مَنْ اُهْلِكُوا مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم! عقدہ والے ہلاک ہو گئے' اللہ کی قسم! ان پر نہیں لیکن مایوسی اُمت محمد کے ہلاک ہونے والوں پر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ اِلَّا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُثَنَّى

یہ حدیث یونس سے وہیب اور وہیب سے سہل بن بکار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مثنیٰ اکیلے ہیں۔

**7316** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ الْجَزَرِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا اَصْبَغُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کی نشانی سے ہے کہ لکع بن لکع دنیا والوں پر غالب آئے گا' لوگوں میں اس دن بہتر وہ مؤمن ہوگا جو دو عزت والوں کے درمیان ہوگا۔

---

**7315**- اسناده صحيح' ورجاله ثقات' ولم أجده في مجمع الزوائد .

**7316**- اسناده فيه: عمرو بن عثمان بن سيار : ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 328 .

وَسَلَّمَ: مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُغْلَبَ عَلَى الدُّنْيَا لُكَعُ بْنُ لُكَعٍ، فَخَيْرُ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ مُؤْمِنٌ بَيْنَ كَرِيمَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا اَصْبَغُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث یونس اور زہری سے جعفر بن برقان اور جعفر سے اصبغ بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عثمان اکیلے ہیں۔

7317 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ، ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَحَبُّ الطَّعَامِ اِلَى اللّٰهِ مَا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْاَيْدِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کو وہ کھانا زیادہ پسند ہے جس میں زیادہ لوگ شریک ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ

یہ حدیث ابن جریج سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔

7318 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، نَا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: اِنَّكَ مُؤَمَّرٌ مُسْتَخْلَفٌ، وَاِنَّكَ مَقْتُولٌ، وَهَذِهِ مَخْضُوبَةٌ مِنْ هَذَا لِحْيَتُهُ مِنْ رَاْسِهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو فرمایا: تُو خلیفہ ہوگا' تجھے شہید کیا جائے گا' آپ کی داڑھی خون سے رنگی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ اِلَّا نَاصِحٌ، وَلَا عَنْ نَاصِحٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث سماک بن حرب سے ناصح اور ناصح سے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں

---

7317- اسناده فيه: عبد المجيد بن عبد العزيز: صدوق يخطئ' كان مرجئًا (التقريب) . وأخرجه أيضًا أبو يعلٰى' وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه24 .

7318- اسناده فيه: ناصح بن عبد الله: ضعيف جدًا (التهذيب) . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه139 .

عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

**7319** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ، وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ، فُتِحَ مِنْ رَدْمِ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ مِثْلُ هٰذِهِ ، وَحَلَّقَ تِسْعِينَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَهْلَكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ میرے پاس داخل ہوئے' یہ فرماتے ہوئے: ہم اللہ کے لیے تھے اور اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے' عرب والوں کے لیے بدترین ہلاکت' قیامت قریب آ گئی' یاجوج ماجوج نے دیوار کو کھول لیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم ہلاک ہوں گے حالانکہ ہم میں نیک لوگ بھی ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! جب بُرے لوگ زیادہ ہو جائیں۔

لَمْ يَرْوِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ

ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف' ابوسلمہ سے اس حدیث کے علاوہ نہیں روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن اسحاق اکیلے ہیں۔

**7320** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ الْاَكْفَانِيُّ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَسْعَ اِلَى الْجُمُعَةِ، وَمَنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' وہ حمام میں تہبند پہن کر داخل ہو' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں داخل نہ ہو' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ جمعہ کے لیے آئے' جو جمعہ کے لیے نہ آیا' کھیل اور کاروبار کی وجہ سے تو اللہ عزوجل اس سے بے پرواہ ہے' اللہ بے پرواہ تعریف والا ہے۔

---

**7319**- اسناده صحيح' ورجاله ثقات . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه272 .

**7320**- اسناده فيه: أ- على بن يزيد الأكفاني: لين الحديث . ب - عطية بن سعد العوفي: صدوق يخطئ كثيرًا و كان شيعيًا مدلسًا . وأخرجه أيضًا البزار مختصرًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه281 .

اسْتَغْنَى عَنْهَا بِلَهْوٍ وتِجَارَةٍ اسْتَغْنَى اللّٰهُ عَنْهُ، وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث فضیل بن مرزوق سے علی بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

7321 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ اللُّؤْلُؤِيُّ، ثنا اَبِي، نَا شَرِيكٌ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، وَاِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ نِسَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلْنَهُ عَنِ الذَّيْلِ فَقَالَ: اجْعَلْنَهُ شِبْرًا ، فَقُلْنَ: اِنَّ شِبْرًا لَا يَسْتُرُ مِنْ عَوْرَةٍ، فَقَالَ: اجْعَلْنَهُ ذِرَاعًا، لَا تَزِدْنَ عَلَى ذٰلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی ازواج نے حضور ﷺ سے کپڑا لٹکانے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ایک بالشت لٹکائیں۔ انہوں نے عرض کی: ایک بالشت سے پردہ نہیں ہوتا ہے' آپ نے فرمایا: ایک ہاتھ رکھ لیں' اس سے زیادہ نہ کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ صَاحِبُ اللُّؤْلُؤِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے شریک اور شریک سے خالد بن یزید صاحب اللؤلؤ روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔

7322 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ الْعَجَمِيِّ، نَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي لَاَمْزَحُ، وَلَا اَقُولُ اِلَّا حَقًّا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں مذاق بھی حق اور سچ ہی کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ بن ہشیم بن جمیل

7321- أخرجه الترمذي: اللباس جلد4صفحه223 رقم الحديث: 1731 وقال: حسن صحيح . والنسائي: الزينة جلد8صفحه184 (باب ذيول النساء) .

7322- اسناده فيه: مبارك بن فضالة: صدوق يدلس ويسوى (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه92 .

اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ

روایت کرتے ہیں۔

**7323** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ، نَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ، فَاِنَّمَا مُحَقَّرَاتُ الذُّنُوبِ كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بَطْنَ وَادٍ، فَجَاءَ ذَا بِعُودٍ وَجَاءَ ذَا بِعُودٍ، حَتَّى جَمَعُوا مَا اَنْضَجُوا بِهِ خُبْزَهُمْ، وَاِنَّ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ مَتَى يُؤْخَذْ بِهَا صَاحِبُهَا تُهْلِكْهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: محقّرات الذنوب (چھوٹے گناہ) سے بچو، محقرات الذنوب جیسے ایک قوم کسی وادی میں اُتری، پس ایک ادھر سے لکڑی لایا اور ایک اُدھر سے لکڑی لایا، یہاں تک کہ اس چیز کو اکٹھا کر لیں جس کے ساتھ انہوں نے اپنی روٹی پکائی ہے، چھوٹے چھوٹے حقیر یہ گناہ بندے کو ہلاک کر دیتے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ حدیث سہل بن سعد سے صرف اسی سند سے مروی ہے اس کے ساتھ عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

**7324** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ جَلَّ ذِكْرُهُ اَذِنَ لِي اَنْ اُحَدِّثَ عَنْ دِيكٍ قَدْ مَرَقَتْ رِجْلَاهُ الْاَرْضَ، وَعُنُقُهُ مُنْثَنِي تَحْتَ الْعَرْشِ، وَهُوَ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَكَ رَبَّنَا فَرَدَّ عَلَيْهِ: مَا يَعْلَمُ ذٰلِكَ مَنْ حَلَفَ بِي كَاذِبًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ذکر کیا، مجھے اجازت دی کہ میں تم کو مرغ کے متعلق بتاؤں! اس کے دونوں پاؤں زمین میں ہیں اور اس کی گردن عرش کے نیچے تک، وہ پڑھتا ہے: ''سبحانك ما اعظمك ربنا الی آخرہ'' پس وہ اس پر لوٹاتا ہے، اس بات کو وہ نہیں جانتا جو جھوٹی قسم کھانے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث معاویہ بن اسحاق سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن منصور

**7323**- اسناده صحيح ورجاله رجال الصحيح عدا عبد الوهاب بن عبد الحكم، وهو ثقة . تخريجه الطبراني في الصغير، والكبير، وأحمد من طريق أنس بن عياض، عن أبي حازم به. وانظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه193 .

**7324**- اسناده صحيح . ورجاله رجال الصحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه183 .

اکیلے ہیں۔

7325 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ، نَا عِيسَى بْنُ الْمُسَيِّبِ الْبَجَلِيُّ الْقَاضِي، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُرِغَ اِلَى ابْنِ آدَمَ مِنْ اَرْبَعٍ: مِنَ الْخَلْقِ، وَالْخُلُقِ، وَالرِّزْقِ، وَالْاَجَلِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان کے لیے چار چیزیں لکھی گئی ہیں: (۱) پیدائش (۲) اخلاق (۳) رزق (۴) موت۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا عِيسَى بْنُ الْمُسَيِّبِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ

یہ حدیث قاسم بن عبدالرحمٰن سے عیسیٰ بن میتب روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں صفوان بن میسرہ اکیلے ہیں۔

7326 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَلَّالُ، نَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَشَى فِي حَاجَةِ اَخِيهِ كَانَ خَيْرًا لَهُ مِنَ اعْتِكَافِ عَشْرِ سِنِينَ، وَمَنِ اعْتَكَفَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ ثَلَاثَ خَنَادِقَ، كُلُّ خَنْدَقٍ اَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے نکلا' اس کے لیے دس سال اعتکاف کرنے سے بہتر ہے' جس نے ایک دن اعتکاف اللہ کی رضا کے لیے کیا' اللہ عزوجل اس کے اور جہنم کے درمیان تین خندق جتنا فاصلہ کر دے گا' ہر خندق دونوں کناروں سے لمبی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ سَلْمٍ الْبَجَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث عبدالعزیز بن ابورواد سے بشر بن اسلم البجلی روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے روایت

---

7325- اسناده فيه: عيسى بن المسيب البجلي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 198 قلت: في الصحيح بعضه .

7326- اسناده فيه: بشر بن سلم الهمداني البجلي: ضعيف (اللسان جلد 2 صفحه 23) . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 195 .

کرتے ہیں۔

**7327** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ عَقَدَ عُقْدَةً بَيْنَ كَتِفَيْهِ، فَقَالَ لَهُ اَعْرَابِىٌّ: مَا هٰذِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَيْحَكَ يَا اَعْرَابِىُّ، اِنَّمَا لَبِسْتُها لَاَقْمَعَ بِهَا الْكِبْرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان گرہ باندھی تھی' ایک دیہاتی نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اے دیہاتی! تیرے لیے ہلاکت! میں نے پہنی ہے کہ اس کے ذریعے تکبر ختم ہو جائے۔

**7328** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ قَالَ: سَمِعْتُ مَنْصُورَ بْنَ عَمَّارٍ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا يَزِيدُ ذَا شَرَفٍ عِنْدَهُ وَلَا يَنْقُصُهُ اِلَّا بِالتَّقْوَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تقویٰ کے ساتھ عزت بڑھتی ہے' کم نہیں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ دونوں حدیثیں عروہ سے ابواسود' عمر بن عبدالرحمٰن اور ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں منصور بن عمار اکیلے ہیں۔

**7329** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، نَا عَلِىُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، ثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو نماز کی حالت میں بچھو نے ڈسا' آپ نے فرمایا: اللہ کی

---

**7327**- اسناده فيه: أ- منصور بن عمار: ضعيف . ب- ابن لهيعة: صدوق اختلط بآخره . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه139 .

**7328**- اسناده والكلام فى الاسناد كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه272 .

**7329**- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه395 رقم الحديث: 1246 وفى الزوائد: فى اسناده الحكم بن عبد الملك' وهو ضعيف . لكن لا ينفرد به الحكم فقد رواه ابن خزيمة فى صحيحه عن محمد ابن بشار' عن محمد بن جعفر' عن شعبة' عن قتادة' به .

الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَدَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْعَقْرَبَ، تَلْدَغُ الْمُصَلِّي وَغَيْرَ الْمُصَلِّي، اقْتُلُوهَا فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ

لعنت ہو بچھو پر! نمازی اور غیر نمازی کو ڈستا ہے' اس کو حرم کے اندر اور باہر مارو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث قتادہ سے حکم بن عبدالملک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

**7330** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانَ، ثنا ضَمْرَةُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْضٍ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِيهَا زَرْعٌ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَأْكُلِ الرِّبَا وَلَا تُطْعِمْهُ، وَلَا تَزْرَعْ إِلَّا فِي أَرْضٍ تَرِثُهَا أَوْ تُوَرِّثُهَا أَوْ تُمْنَحُهَا

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کی زمین کے پاس سے گزرے' آپ زمین میں کام کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! سود نہ کھاؤ نہ کھلاؤ' کھیتی ایسی زمین میں کرو جو اپنی ہو' یا نفع دینے والی زمین میں کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ إِلَّا ابْنُهُ عُثْمَانُ، وَسُلَيْمَانُ الَّذِي رَوَى عَنْهُ عَطَاءٌ هُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ

یہ حدیث عطاء خراسانی سے ان کے بیٹے عثمان روایت کرتے ہیں۔ سلیمان جس عطاء سے روایت کرتے ہیں' وہ سلیمان بن یسار ہیں۔

**7331** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ، نا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا رَضَاعَ بَعْدَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بڑا ہونے کے بعد رضاع نہیں ہے' بالغ ہونے کے بعد یتیم پن نہیں ہے' روزہ رات کو نہیں ہے' طلاق نکاح کے بعد ہی ہے۔

---

7330- اسناده فيه: عثمان بن عطاء بن أبي مسلم: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه123 .

7331- اسناده فيه: مطرف بن مازن الصنعاني: ضعفوه' وقال ابن معين: كذاب (المغني في الضعفاء جلد2 صفحه662) . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه265 .

الْفِطَامِ، وَلَا يُتْمَ بَعْدَ حُلُمٍ، وَلَا صَمْتَ يَوْمٍ إِلَى اللَّيْلِ، وَلَا طَلَاقَ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ

هَكَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ، وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ

مطرف بن مازن' معمر سے' وہ عبدالکریم سے۔ عبدالکریم سے مراد ابومخارق کا بیٹا ہے۔ اس حدیث کو عبدالرزاق' معمر سے' وہ جویبر سے' وہ ضحاک سے روایت کرتے ہیں۔

**7332** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، حَسِبْتُهُ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نُعَلَّمُ الِاسْتِخَارَةَ كَمَا نُعَلَّمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَمْرًا أَنْ يَقُولَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا الْأَمْرُ الَّذِي أُرِيدُهُ، وَيُسَمِّيهِ، خَيْرًا لِي فِي أَمْرِ دِينِي، وَخَيْرًا لِي فِي أَمْرِ دُنْيَايَ، وَخَيْرًا لِي فِي أَمْرِ آخِرَتِي، وَخَيْرًا لِي فِي عَاقِبَةِ أَمْرِي فَيَسِّرْهُ لِي، وَبَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كَانَ شَرًّا لِي فِي أَمْرِ دِينِي، وَشَرًّا لِي فِي أَمْرِ دُنْيَايَ، وَشَرًّا لِي فِي عَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي، وَيَسِّرْ لِيَ الْخَيْرَ، وَاقْضِ لِي بِهِ، ثُمَّ رَضِّنِي بِقَضَائِكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو استخارہ اس طرح سکھایا جاتا جس طرح قرآن کی کوئی سورت سکھائی جاتی ہے' جب کوئی آدمی کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرے تو یہ دعا کرے دو نفل (پڑھ) کر: "اللّٰھم انی الٰی آخرہٖ" (دعا اصل حدیث سے یاد کر لیں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے ہثیم بن جمیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں فضل بن

**7332**- اسناده فيه: مبارك بن فضالة: صدوق يدلس ويسوى (التقريب) .

یعقوب اکیلے ہیں۔

**7333** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلَ اَبُو بَكْرٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَيْفَ اَصْبَحْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: صَالِحًا بِخَيْرٍ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُصْبِحْ صَائِمًا، وَلَمْ يَعُدْ مَرِيضًا، وَلَمْ يَتْبَعْ جَنَازَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے صبح کیسے کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس آدمی سے بہتر کی ہے جس نے صبح روزہ کی حالت میں اور مریض کی عیادت نہیں کی اور جنازہ نہیں پڑھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو دَاوُدَ

یہ حدیث عمرو بن ابوسلمہ سے ابوعوانہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابوداؤد اکیلے ہیں۔

**7334** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الدَّامِغَانِيُّ، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِمَّا خَلَقَ اللّٰهُ لَدِيكًا بَرَاثِنُهُ عَلَى الْاَرْضِ السَّابِعَةِ، وَعُرْفُهُ مُنْطَوٍ تَحْتَ الْعَرْشِ، قَدْ اَحَاطَ جَنَاحَاهُ بِالْاُفُقَيْنِ، وَاِذَا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ ضَرَبَ بِجَنَاحَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: سَبِّحُوا الْمَلِكَ الْقُدُّوسَ، سُبْحَانَ رَبِّنَا الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ، لَا اِلَهَ لَنَا غَيْرُهُ . قَالَ: فَيَسْمَعُهَا مَا بَيْنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مرغا پیدا کیا ہے' اس کے پاؤں سات زمین تک اور اس کی گردن عرش کے نیچے تک ہے' اس کے دونوں پروں نے عرش کو گھیرا ہوا ہے' جب رات کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو وہ اپنے دونوں پر مارتا ہے' پھر کہتا ہے: ملک القدوس کی پاکی بیان کرو کیونکہ ہمارا رب ملک القدوس ہے' ہمارے لیے اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے' اس کی آواز دونوں کناروں کے درمیان سنی جاتی ہے جن اور انسان کے سوا۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مرغ دونوں پر مارتا

---

**7333** - اسناده فيه: عمر بن أبي سلمة بن عبد الرحمٰن' وثقه البعض' وضعفه البعض' وقال ابن حجر: صدوق يخطئ (التقريب' والتهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه186 .

**7334** - اسناده فيه: أ- سلمة بن الفضل: صدوق كثير الخطأ (التقريب) . ب - محمد بن اسحاق بن يسار: صدوق يدلس (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه136 .

الْخَافِقَيْنِ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ قَالَ: فَيُرَوْنَ اَنَّ الدِّيكَةَ اِنَّمَا تَضْرِبُ بِاَجْنِحَتِهَا، تَصْرُخُ اِذَا سَمِعَتْ ذٰلِكَ

ہے تو سارے مرغ اذان دیتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث منصور سے محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے سلمہ بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**7335** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الدَّامِغَانِيُّ، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مِيكَائِيلَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ آدَمَ اَنَبِيًّا كَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ نَبِيًّا رَسُولًا، كَلَّمَهُ اللّٰهُ قِبَلَهُ، قَالَ لَهُ: (يَا آدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ) (البقرة: 35)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ حضرت آدم علیہ السلام نبی تھے؟ فرمایا: جی ہاں! آپ نبی رسول تھے اللہ عزوجل نے سب سے پہلے آپ سے گفتگو کی: اے آدم! آپ اور آپ کی بیوی جنت میں رہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا مِيكَائِيلُ شَيْخٌ كُوفِيٌّ، وَلَا عَنْ مِيكَائِيلَ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث ابراہیم تیمی سے لیث اور لیث سے میکائیل اور میکائیل سے سلمہ بن فضل روایت کرتے ہیں۔

**7336** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهُنَائِيُّ، نَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِي الزِّبْرِقَانِ الْهِلَالِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَكَاَنَّمَا قَرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قل ھو اللہ احد پڑھی اس کو ایک تہائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ

یہ حدیث برید بن ابومریم سے اسی سند سے روایت

**7335**- اسناده فيه: أ- سلمة بن الفضل: صدوق كثير الخطأ (التقريب) . ب - ليث بن أبي سليم: صدوق لكنه اختلط .
وأخرجه أيضًا أحمد في المسند بنحوه في حديث طويل . وانظر مجمع الزوائد جلد8 صفحه 201 .

**7336**- تقدم تخريجه .

اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ

ہے۔اس کو روایت کرنے میں زید بن حزم اکیلے ہیں۔

**7337** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، نَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْاَنْصَارُ تَرِكَتِي وَضَيْعَتِي، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انصار میراترکہ اور سامان ہیں' ان کی اچھائیاں قبول کرو اور گناہوں سے درگزر کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے حماد بن سلمہ اور حماد سے بشر بن عمر روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں زید بن اخزم اکیلے ہیں۔

**7338** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ، عَنْ وَرْقَاءَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي اَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَاَتْ عَلَى الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ، فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب دیکھا' میں نے لیلۃ القدر کو آخری عشرے میں پایا ہے' لہٰذا تم بھی آخری عشرے میں تلاش کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا وَرْقَاءُ، وَلَا عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ نَصْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے ورقاء اور ورقاء سے یحییٰ بن نصر روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں احمد بن منصور اکیلے ہیں۔

**7339** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اَبُو

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

7337- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد 7 صفحه 151 رقم الحديث: 3801' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1949 ولفظهما: الأنصار كرش وعيبتي......

7338- أصله عند البخاري ، مسلم . أخرجه البخاري: التعبير جلد 12 صفحه 396 رقم الحديث: 6991' ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 823 .

7339- اسناده فيه: الحسين بن الحسن الأشقر: صدوق يهم ويغلو في التشيع . وأخرجه أيضًا البزار مختصرًا .

مَحْذُورَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ وَجِبْرِيلُ اِلَى جَنْبِهِ، فَجَاءَ مَلَكٌ فَقَالَ: اِنَّ رَبَّكَ يَاْمُرُكَ بِكَذَا وَكَذَا، فَخَشِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَكُونَ شَيْطَانًا، فَقَالَ لِجِبْرِيلَ: اَتَعْرِفُهُ؟ قَالَ: هُوَ مَلَكٌ، وَمَا كُلُّ مَلَائِكَةِ رَبِّكَ اَعْرِفُ

حضور ﷺ حنین کی جنگ کا مالِ غنیمت تقسیم کر رہے تھے' اور حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس ہی تھے' ایک فرشتہ آیا' اس نے عرض کی: آپ کا رب آپ کو حکم دیتا ہے اس اس طرح۔ حضور ﷺ نے خوف کیا کہ شیطان نہ ہو۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا: آپ نے اس کو پہچانا ہے؟ حضرت جبریل نے عرض کی کہ یہ فرشتہ ہے' تمام فرشتوں سے زیادہ میں اس کو پہچانتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ الْاَشْقَرُ

یہ حدیث داؤد سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اشقر اکیلے ہیں۔

**7340** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ، نَا شَرِيكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَوْنَ مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي اُفُقِ السَّمَاءِ، وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَاَنْعَمَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں اعلیٰ درجات والے اپنے سے نیچے درجات والوں کو دیکھیں گے جس طرح چمکتا ہوا ستارہ آسمان کے اُفق پر دیکھا جا سکتا ہے' ابوبکر و عمران میں سے ہیں' دونوں انعام والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین اشقر اکیلے ہیں۔

**7341** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه192 .

7340- أخرجه أبو داؤد: الحروف جلد4صفحه33 رقم الحديث: 3987 بنحوه . والترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 607 رقم الحديث: 3658 وقال: حسن . وابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه37 رقم الحديث: 96' وأحمد: المسند جلد3صفحه33 رقم الحديث: 11219 .

7341- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن قيس الضبي: متروك' واتهم بالكذب' والوضوع (التهذيب' والميزان جلد 2 صفحه583) . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه146 .

مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ، نَا هِلَالُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي رَمَضَانَ مَغْفُورٌ لَهُ، وسائلُ اللّٰهِ فِيهِ لَا يَخِيبُ

حضورﷺ نے فرمایا: رمضان میں ذکر کرنے والوں کو بخش دیا جاتا ہے اور اس ماہ میں اللہ سے مانگنے والا خالی نہیں جاتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا هِلَالُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث سعید بن مسیّب سے علی بن زید اور علی سے ہلال بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن یونس اکیلے ہیں۔

**7342** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ وَالنَّاسُ حَوْلَهُ: أَيُّهَا النَّاسُ، اسْتَحْيُوا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا لَنَسْتَحْيِي مِنَ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُسْتَحْيِيًا فَلَا يَبِيتَنَّ لَيْلَةً إِلَّا وَأَجَلُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَلْيَحْفَظِ الْبَطْنَ وَمَا وَعَى وَالرَّأْسَ وَمَا حَوَى، وَلْيَذْكُرِ الْقُبُورَ وَالْبِلَى، وَلْيَتْرُكْ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے منبر پر ارشاد فرمایا اس حالت میں کہ لوگ آپ کے اردگرد تھے: اے لوگو! اللہ سے حیاء کرو جس طرح حیاء کرنے کا حق ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اللہ سے حیاء کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: جو تم میں سے حیاء کرتا ہے' وہ رات اس حالت میں گزارے کہ کہ موت اس کی دونوں آنکھوں کے سامنے ہے' پیٹ اور اردگرد والے اعضاء' سر کی حفاظت کرے' قبروں اور آزمائش کو یاد کرے اور دنیا کی زینت کو چھوڑ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، وَلَا عَنْ مُسْلِمٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث عروہ سے مسلم بن ابومریم اور مسلم سے ابن ابوحبیبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث

**7342**- اسناده فيه: خالد بن يزيد العمرى: متهم بالوضع . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**286** .

الْإِسْنَادِ

اسی سند سے روایت ہے۔

**7343** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ الْوَضَّاحُ الْهَاشِمِيُّ، نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نَا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُرْطٍ قَالَ: مَرَرْتُ بِالْكُوفَةِ، فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَاِذَا اَنَا بِقَوْمٍ جُلُوسٍ كَاَنَّمَا قُطِعَتْ رُءُ وسُهُمْ، فَجَلَسْتُ فِي اَدْنَى الْقَوْمِ، فَقُلْتُ لِرَجُلٍ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، مَنْ هَذَا الرَّجُلُ؟ فَقَالَ: كَاَنَّكَ غَرِيبٌ، قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: اَمَا اِنَّكَ لَوْ كُنْتَ مِنْ اَهْلِهَا لَعَرَفْتَهُ، هَذَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ، فَاَنْشَا يُحَدِّثُ الْقَوْمَ، فَقَالَ: اِنَّ النَّاسَ كَانُوا يَسْاَلُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ، وَاَسْاَلُهُ اَنَا عَنِ الشَّرِّ، حَتَّى اَتَّقِيَهُ، وَاَعْلَمُ اَنَّ الْخَيْرَ لَنْ يَفُوتَنِي قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ الَّذِي يَجِيءُ فِيهِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: يَا حُذَيْفَةُ، تَعَلَّمْ كِتَابَ اللّٰهِ وَاعْمَلْ بِمَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ: نَعَمْ، فِتْنَةٌ وَاخْتِلَافٌ فَقُلْتُ: اَفَيَكُونُ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، جَمَاعَةٌ عَلَى اَقْذَاءٍ وَهُدْنَةٌ عَلَى دَخَنٍ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَبَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: يَا حُذَيْفَةُ، تَعَلَّمْ كِتَابَ اللّٰهِ وَاعْمَلْ بِمَا فِيهِ ، حَتَّى سَاَلْتُهُ اَيْضًا ثَلَاثَ مِرَارٍ، يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ: نَعَمْ، يَكُونُ فِتْنَةٌ، عَلَى

حضرت عبدالرحمٰن بن قرط فرماتے ہیں کہ میں کوفہ کے پاس سے گزرا' میں مسجد میں داخل ہوا' وہاں ایک قوم بیٹھی ہوئی تھی' ایسے معلوم ہوتا تھا کہ ان کے سر کٹے ہوئے ہیں' میں قوم کے پاس بیٹھ گیا' میں نے ایک آدمی سے کہا: اے اللہ کے بندے! یہ آدمی کون ہیں؟ اس نے کہا: ایسے محسوس ہوتا ہے کہ تم مسافر ہو! میں نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: اگر تُو کوفہ کا ہوتا تو انہیں پہچانتا' یہ حذیفہ بن یمان ہے۔ حضرت حذیفہ لوگوں کو بتا رہے تھے کہ صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ سے نیکیوں کے متعلق پوچھتے تھے اور میں بُرائی کے متعلق پوچھتا تھا اور اس سے پرہیز کرتا' یقین کرو نیکی ضائع نہیں ہوتی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نیکی کے بعد بُرائی بھی آئے گی؟ آپ نے فرمایا: اے حذیفہ! قرآن پاک کا علم حاصل کرو اور اس میں جو احکامات ہیں ان پر عمل کرو۔ پھر آپ نے فرمایا: جی ہاں! فتنے بھی ہوں گے اور اختلافات بھی ہوں گے۔ میں نے عرض کی: کیا بُرائی کے بعد خیر ہو گی؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا نیکی کے بعد بُرائی ہو گی؟ آپ نے فرمایا: اے حذیفہ! قرآن پاک پڑھو اور اس میں جو احکامات ہیں ان پر عمل کرو۔ میں نے تین مرتبہ یہ سوال کیا اور آپ نے تینوں مرتبہ یہی

---

**7343**- أخرجه البخاري: المناقب جلد**6** صفحه**712** رقم الحديث: **3606**' ومسلم: الامارة جلد**3** صفحه**1475** حدثنا من طريق الوليد قال: حدثني ابن جابر قال: حدثني بسر بن عبد الله الحضرمي قال: حدثني أبو ادريس الخولاني أنه سمع حذيفة بن اليمان يقول فذكره . وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **451** رقم الحديث: **23344** واللفظ له .

اَبْـوَابِهَـا دُعَـاةٌ اِلَـى الـنَّارِ، فَاَنْ تَمُوتَ حِينَ تَمُوتُ وَاَنْتَ عَاضٌّ عَلَى جَذْلٍ، خَيْرٌ مِنْ اَنْ تَتْبَعَ اَحَدَهُمْ

جواب دیا اور آپ نے فرمایا: فتنوں کے دروازے پر لوگوں کو جہنم کی طرف بلایا جائے گا' اگر تُو اُس وقت مرنا چاہے اس حالت میں مرنا تو لڑائی سے دور ہو اور نیکی کی خواہش کرنے والا ہو۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى عَامِرٍ الْخَزَّازِ اِلَّا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

یہ حالت ابو عامر الخزاز' روح بن عبادہ سے روایت کرتے ہیں۔

**7344** - حَـدَّثَـنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْـنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ، نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْـرَاهِيـمَ، نَـا الْحَسَنُ بْنُ اَبِى جَعْفَرٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ جَابِـرٍ الْـحُـدَّانِـيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِى هُـرَيْـرَـةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَابَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے سورج مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ کر لی تو اللہ عزوجل اس کی توبہ قبول کرے گا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا الْحَسَنُ بْـنُ اَبِـى جَـعْـفَـرٍ، وَلَا عَـنِ الْـحَسَنِ اِلَّا مُسْلِمُ بْنُ اِبْـرَاهِيـمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ

یہ حدیث اشعث' حسن بن ابوجعفر سے اور حسن سے مسلم بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل اکیلے ہیں۔

**7345** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ حَـاتِـمٍ اَبُـو غَسَّـانَ الْـجُذُوعِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْـكِلَابِـيُّ، نَـا مُـعْـتَـمِـرُ بْـنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ غَيْلَانَ بْـنِ جَرِيـرٍ، عَنْ اَبِى بُرْدَةَ، عَنْ

حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ایک سفر میں' ہم میں سے کچھ حالتِ روزہ میں تھے اور کچھ حالتِ افطاری میں تھے۔ روزہ داروں نے افطار کرنے والوں اور افطار کرنے والوں نے روزہ

---

**7344**- اسناده فيه: الحسن بن أبى جعفر: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**201** قلت: هذا الحديث ليس من الزوائد فقد أخرجه مسلم من طرق عن هشام بن حسان' عن محمد بن سيرين: عن أبى هريرة مرفوعًا بمثله .

**7345**- اسناده فيه: الوليد بن مروان: مجهول (اللسان جلد**6**صفحه**226**) وأخرجه أيضًا البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**162** .

اَبِی مُوسَی قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، مِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ، فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ، وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

داروں پر اعتراض نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مَرْوَانَ، وَلَا عَنِ الْوَلِيدِ اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث غیلان بن جریر سے ولید بن مروان اور ولید سے معتمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عاصم اکیلے ہیں۔

7346 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ اَبُو الصَّبَّاحِ الْهَدَادِيُّ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ، نَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اعضاءِ وضو کو ایک ایک مرتبہ دھوتے ہوئے دیکھا' پھر آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ اِلَّا مِنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث ابن ابونجیح سے مندل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بکر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

7347 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا سَوَّارُ بْنُ سَهْلٍ اَبُو سَهْلٍ الْمَخْزُومِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي الْقُبُورِ فَقُولُوا: بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنے مُردوں کو قبروں میں رکھو' پڑھو: ''بسم اللّٰہ وعلیٰ ملة رسول اللّٰہ''۔

7346- اسناده فيه: مندل بن على العنزى أبو عبد الله الكوفى: ضعيف (التقريب) . وأخرجه أيضًا البزار' الوضوء فقط . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه235 .

7347- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه38 رقم الحديث: 4811' والحاكم فى المستدرك جلد1صفحه366 وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه وقال الذهبى: على شرطهما وقد وقفه شعبة . وأبو نعيم: الحلية جلد3صفحه102 وقال: لم يرفعه عن قتادة الا همام . ورواه شعبة وهمام موقوفًا .

وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا سَوَّارُ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث ایوب سے سعید بن ابوعروبہ اور سعید بن ابوعروبہ سے سعید بن عامر اور سعید سے سوار بن سہل روایت کرتے ہیں۔

**7348** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سُمَيْعٍ أَبُو هَمَّامٍ، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، نَا عِمْرَانُ أَبُو الْعَوَّامِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ، أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حکم دیا کہ اعلان کرو: بارش والی نماز گھروں میں پڑھ لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ إِلَّا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ

یہ حدیث عمران سے ابوعلی الحنفی، عبید اللہ بن عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام اکیلے ہیں۔

**7349** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سُمَيْعٍ، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے عبیداللہ بن عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام اکیلے ہیں۔

---

**7348**- أخرجه البخاري: الأذان جلد **2** صفحه **184** رقم الحديث: **666**، ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **484** .

**7349**- أخرجه الترمذي: الأحكام جلد **3** صفحه **619** رقم الحديث: **1344**، وابن ماجة: الأحكام جلد **2** صفحه **693** رقم الحديث: **2369** .

**7350** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، ثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ندامت توبہ ہی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوعاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن محمد بن عباد اکیلے ہیں۔

**7351** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْغِفَارِيُّ، نَا حُرُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَذَّاءُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَبُّ الدِّينِ اِلَى اللّٰهِ الْحَنِيفِيَّةُ السَّمْحَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کا پسندیدہ دین وہ ہے جو باطل سے الگ تھلگ اور میانہ روی والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا حُرُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے حر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**7352** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، ثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، نَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ، اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، اَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ، وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ، اَنْ يُنْبَذَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خشک اور تر کشمش اور کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا۔

---

7350- اسناده صحيح ورجاله رجال الصحيح عدا شيخ الطبراني' وشيخه القاسم وكلاهما ثقة .

7351- اسناده فيه: عبد الله بن ابراهيم الغفاري: متروك نسبه ابن حبان الى الوضع (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه63 .

7352- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه69 رقم الحديث: 5601' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه 1574 .

جَمِيعًا

**7353** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ، أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَجَعَلَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَبَّاسُ، هَلْ ثَمَّ شَرَابٌ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: مِمَّا خَاضَتْهُ الْحَجِيجُ بِأَيْدِيهَا، أَوْ مِمَّا فِي الْبَيْتِ؟ قَالَ: مِمَّا خَاضَتْهُ الْحَجِيجُ بِأَيْدِيهَا، فَأُتِيَ بِعُسٍّ فَرَفَعَهُ إِلَى وَجْهِهِ، فَكَرِهَهُ، ثُمَّ أَعْرَضَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ لِزَبِيبِ الطَّائِفِ لَعُرَامًا، ثُمَّ قَالَ: ادْعُ لِي بِشَوْلٍ مِنْ مَاءٍ، فَأُتِيَ بِشَوْلٍ مِنْ مَاءٍ، فَشَنَّهُ عَلَيْهِ، ثُمَّ شَرِبَ وَسَقَى أَصْحَابَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کعبہ شریف میں داخل ہوئے' آپ نے کعبہ شریف کا طواف کیا اپنی سواری پر' آپ حجر اسود کو استلام کرنے لگے چھڑی کے ساتھ' پھر فرمایا: اے ابن عباس! یہاں کوئی پانی ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہاں! فرمایا: جس کو حاجی اپنے ہاتھ سے نکالتے ہیں اس میں سے یا گھر میں سے؟ عرض کی: اُسی میں سے جس کو حاجی نکالتے ہیں۔ ایک پیالہ لایا گیا سو آپ ﷺ نے اسے اپنے چہرے کی طرف اُٹھایا' آپ کو کراہت محسوس ہوئی' پھر آپ ﷺ نے اعراض کیا پھر فرمایا: طائف کے انگور میں نقصان ہے۔ پھر فرمایا: میرے پاس پانی بچا ہوا لاؤ! بچا ہوا پانی لایا گیا' اس کو پہلے پر ڈالا اور خود بھی پیا' تمام صحابہ کو بھی پلایا۔

**7354** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: هَلْ كُنْتُمْ تَقُولُونَ لِأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ: كَافِرٌ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: وَكُنْتُمْ تَقُولُونَ: مُشْرِكٌ؟ قَالَ: مُعَاذَ اللّٰهِ

حضرت ابوسفیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا تم میں اہل قبلہ والوں میں سے کسی کو کافر کہتے تھے؟ حضرت جابر نے فرمایا: نہیں! میں نے کہا: تم مشرک کہتے تھے: فرمایا: اللہ کی پناہ!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث منصور بن دینار سے ابوعاصم روایت کرتے ہیں۔

---

**7353**- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 325 رقم الحديث: 2231 بنحوه .

**7354**- اسناده فيه: منصور بن دينار التميمي' ضعفه النسائي' وابن معين' وقال البخاري: في حديثه نظر' وذكره ابن حبان في الثقات' وقال أبو زرعة: صالح' وقال أبو حاتم: ليس به بأس (اللسان جلد 6 صفحه 95' والميزان جلد 4 صفحه 184) أخرجه أيضًا أبو يعلى في المقصد العلي' وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 110 .

**7355** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا يَوْمُ عِيدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ لِلْمُسْلِمِينَ، فَمَنْ جَاءَ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ، وَاِنْ كَانَ لَهُ طِيبٌ فَلْيَمَسَّ مِنْهُ، وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دن مسلمانوں کے لیے عید کا دن ہے' جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے' اگر پاس خوشبو ہو تو وہ لگائے اور مسواک تم پر لازم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ اِلَّا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، وَلَا عَنْ صَالِحٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، وَرَوَاهُ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

یہ حدیث زہری' عبید بن سباق سے صالح بن ابوالاخضر اور صالح سے علی بن غراب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمار بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو معاویہ بن یحیٰی' زہری سے وہ عطاء بن یزید سے' وہ ابوایوب سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ابن لہیعہ' عقیل سے' وہ زہری سے' وہ حضرت انس بن مالک سے۔

**7356** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ، نَا اَبُو صَيْفِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا اَبَا الْحَجَّاجِ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ رَجُلًا اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَرَاَى عَبْدَهُ فَوْقَ دَرَجَتِهِ، فَقَالَ: يَا رَبِّ، هَذَا عَبْدِي فَوْقَ دَرَجَتِي فِي لْجَنَّةِ؟ فَقَالَ لَهُ: نَعَمْ، جَزَيْتُهُ بِعَمَلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی جنت میں داخل ہوا' اس نے اپنے غلام کو اپنے سے اوپر والے درجے میں دیکھا' اس نے عرض کی: اے رب! یہ میرا غلام میرے اوپر والے درجہ میں جنت میں ہے؟ اس کو کہا جائے گا: جی ہاں! میں نے اس کو اپنے عمل اور تیری خدمت کے عمل کی جزاء دی

**7355**- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **349** رقم الحديث: **1098** . وفي الزوائد: في اسناده صالح بن أبي الأخضر' لينه الجمهور وباقي رجاله ثقات . وقال المنذري: اسناده حسن . انظر الترغيب للمنذري جلد **1** صفحه **498** رقم الحديث: **5** .

**7356**- اسناده فيه: بشير بن ميمون أبو صيفي: وهو متروك' متهم بالوضع (التهذيب' والميزان) . وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **243** .

وجَزَيْتُكَ بِعَمَلِكَ

ہے۔

**7357** - وَبِـهِ: سَـمِـعْـتُ مُـجَـاهِـدًا اَبَـا الْـحَجَّاجِ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَوَّلَ سَائِقٍ اِلَى الْجَنَّةِ مَمْلُوكٌ، اَطَاعَ اللّٰهَ، وَاَطَاعَ مَوَالِيَهُ اَوْ سَيِّدَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے پہلے وہ غلام جائے گا جس نے اللہ اور اپنے آقا کی اطاعت کی ہوگی۔

**7358** - وَبِـهِ: سَـمِـعْـتُ مُجَاهِدًا، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ: مَـا مِنْ صَدَقَةٍ اَفْضَلُ مِنْ صَدَقَةٍ تُصُدِّقَ بِهَا عَلَى مَمْلُوكٍ عِنْدَ مَلِيكٍ سُوءٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے غلام کو صدقہ دینے سے بڑھ کر کوئی بڑا ثواب نہیں ہے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيـثَ عَـنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا اَبُو صَيْفِيٍّ

یہ تمام احادیث مجاہد سے ابوصیفی روایت کرتے ہیں۔

**7359** - حَـدَّثَـنَـا مُـحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْـنُ سِنَانَ الْوَاسِطِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَـنَـا عُـمَـرُ اَبُـو حَـفْـصٍ، عَـنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُـلَيْـمَـانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرْكَزُ لَهُ عَنَزَةٌ فَيُصَلِّى اِلَيْهَا، اَظُنُّهُ قَالَ، وَالظُّعُنُ تَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے آگے نیزہ گاڑ لیتے' پھر اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے اور جانور اس کے آگے سے گزر رہے ہوتے۔

**7360** - حَـدَّثَـنَـا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْـنُ سِنَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا عُمَرُ اَبُو حَفْصٍ، عَـنْ عَـلْـقَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ:

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے: ''اللّٰھم اھدنی الٰی آخرہ''۔

---

**7357**- اسناده والكلام فى الاسناد كسابقه .

**7358**- اسناده والكلام فى الاسناد كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه133 .

**7359**- اسناده فيه: محمد بن حماد الواسطى: لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه61 .

**7360**- الكلام فى الاسناد كسابقه . وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 2صفحه141 وقال: أبو حفص عمر لم أجد من ترجمه . قلت: أبو حفص صدوق (التقريب) .

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدِيتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَلْقَمَةَ إِلَّا عُمَرُ اَبُو حَفْصٍ

یہ دونوں حدیثیں علقمہ سے عمر ابوحفص روایت کرتے ہیں۔

**7361** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْكِحِ الْمُحْرِمُ، وَلَا يَخْطُبُ، وَلَا يُخْطَبُ عَلَيْهِ

حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: محرم حالتِ احرام میں نہ نکاح کرے نہ نکاح کا پیغام بھیجے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ

عبدالاعلیٰ سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔

**7362** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: شَغَلَنَا الْاَحْزَابُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ، فَقَالَ: مَا لَهُمْ؟ مَلَا اللّٰهُ قُبُورَهُمْ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خندق کے دن ہم کو نمازِ عصر نہ پڑھنے دی' آپ نے فرمایا: اللہ ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے جنہوں نے ہم کو نمازِ عصر نہ پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

---

**7361**- اسناده فيه: يعقوب بن محمد الزهري: صدوق كثير الوهم . وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **271** قلت: الحديث عند مسلم' وأبو داؤد' والترمذي' والنسائي' وابن ماجة' من طرق عن نبيه بن وهب عن أبان' عن عثمان خلا قوله: ولا يخطب عليه .

**7362**- أخرجه البخاري: الجهاد جلد **6** صفحه **124** رقم الحديث: **2931**' ومسلم: المساجد جلد **1** صفحه **436** .

وَبُيُوتَهُمْ نَارًا، شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث خالد الحذاء سے علی بن عاصم روایت کرتے ہیں۔

**7363** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، نَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ، فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةً فَقَرَأَ بِهِمُ الْبَقَرَةَ، فَتَجَوَّزَ رَجُلٌ فَصَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً، فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاذًا، فَقَالَ: إِنَّهُ مُنَافِقٌ، فَبَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا قَوْمٌ نَعْمَلُ بِأَيْدِينَا وَنَسْتَقِي بِنَوَاضِحِنَا، وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّى بِنَا الْبَارِحَةَ فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ، فَتَجَوَّزْتُ، فَزَعَمَ أَنِّي مُنَافِقٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُعَاذُ، أَفَتَّانٌ أَنْتَ؟، ثَلَاثًا، يَا مُعَاذُ، اقْرَأْ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَنَحْوَهُمَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے پھر اپنی قوم کے پاس آتے اور ان کو نماز پڑھاتے۔ جب آپ ان کو نماز پڑھاتے تو سورۂ بقرہ کی تلاوت کرتے' ایک آدمی مختصر نماز پڑھ کر چلا جاتا' یہ بات حضرت معاذ تک پہنچی تو حضرت معاذ نے فرمایا: منافق ہے! یہ بات اس آدمی تک پہنچی تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! ہم اپنے ہاتھوں سے کام کرنے والے لوگ اور کھیتیوں کو سیراب کرتے ہیں اور حضرت معاذ ہم کو رات کی نماز پڑھاتے ہیں تو سورۂ بقرہ کی تلاوت کرتے ہیں' انہوں نے گمان کیا ہے کہ میں منافق ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے معاذ! کیا آپ لوگوں کو فتنے میں ڈالنا چاہتے ہیں' تین مرتبہ فرمایا۔ پھر فرمایا: اے معاذ! والشمس وضحاھا اور سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ان دونوں جیسی سورت پڑھا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث سلیم بن حیان سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

**7364** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا نَصْرُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

7363- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه532 رقم الحديث: 6106، ومسلم: الصلاة جلد1صفحه339 .

7364- أخرجه مسلم: الصيام جلد 2صفحه808، وأبو داؤد: الصوم جلد2صفحه342 رقم الحديث: 2455، والترمذي: الصوم جلد3صفحه102 رقم الحديث: 734، والنسائي: الصوم جلد4صفحه163 (باب النية في الصيام) .

عَلِيٍّ، نَا اَبِی، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، نَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهَا، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ طَعَامٌ؟ فَقُلْتُ: لَا، فَقَالَ: اِنِّي صَائِمٌ قَالَ: ثُمَّ جَاءَ يَوْمٌ آخَرُ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا قَدْ اُهْدِيَ اِلَيْنَا حَيْسٌ، فَدَعَا بِهِ، وَقَالَ: اَمَا اِنِّي اَصْبَحْتُ الْيَوْمَ صَائِمًا

میرے پاس آئے' فرمایا: تمہارے پاس کھانا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں ہے! آپ فرماتے: میں روزہ کی حالت میں ہوں! پھر دوسرے دن آئے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو حیس ہدیہ دیا گیا ہے' آپ نے مانگا' فرمایا: میں نے آج کے دن روزہ رکھا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث قاسم بن معن سے علی بن نصر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

**7365** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَلَا تَاْكُلُوا فِيهِمَا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چاندی اور سونے کے برتنوں میں نہ پیؤ' نہ ان دونوں میں کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث ابن ابونجیح سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن اسحاق اکیلے ہیں۔

**7366** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑوں میں بیڑی یعنی اُس رسّی کو جو اگلے

---

7365- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد9صفحه465 رقم الحديث:5426' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1638 .

7366- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1494' وأبو داؤد: الجهاد جلد 3صفحه23 رقم الحديث: 2547' والترمذي: الجهاد جلد 4صفحه204 رقم الحديث:1698' والنسائي: الخيل جلد 6صفحه182 (باب الشكال في الخيل)' وابن ماجة: الجهاد جلد2صفحه933 رقم الحديث:2790 .

بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الشِّكَالَ فِي الْخَيْلِ

اور پچھلے پاؤں میں باندھی جائے' کو ناپسند کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث عمر بن سعید سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

**7367** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْتَقَ شَقِيصًا فِي مَمْلُوكٍ وَلَهُ مَالٌ فَقَدْ عَتَقَ كُلُّهُ، وَاِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے حصے کا غلام آزاد کیا' اس کے پاس مال بھی ہو تو وہ سارا آزاد کر دے ورنہ جتنا آزاد کر دیا ہے' ٹھیک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث سلمہ بن علقمہ سے عمر بن حبیب روایت کرتے ہیں۔

**7368** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ، نَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، نَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: ذُكِرَتِ الطِّيَرَةُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: فِي الدَّارِ، وَالْمَرْاَةِ، وَالدَّابَّةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ مِنْهَا شَيْءٌ فَفِي الْفَالِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے فال کا ذکر حضور ﷺ کے پاس کیا' عرض کی: لوگ کہتے ہیں: فال گھر' عورت اور گھوڑے میں ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر کوئی شی ہوان سے تو فال ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا اَبُو قُتَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ

یہ حدیث ابواسحاق سے یونس اور یونس سے ابوقتیبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن خالد

---

7367- أخرجه البخاري: الشركة جلد5صفحه156 رقم الحديث: 2491' ومسلم: العتق جلد2صفحه1139 .

7368- اسناده حسن فيه: محمد بن خالد بن خداش صدوق يغرب (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه107 .

بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ

بن خراش اکیلے ہیں۔

**7369** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ: مَا مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةٌ فِي الشَّجَرِ مِثْلُ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فِي النَّاسِ؟ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَلَمْ يَمْنَعْنِي اَنْ اَسْاَلَهُ اِلَّا اَنِّي كُنْتُ اَصْغَرَ الْقَوْمِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ النَّخْلَةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی ایسا درخت ہے جو مسلمان آدمی کے مشابہ ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے جواب دینے سے رکاوٹ ہوئی کہ میں لوگوں میں چھوٹا تھا۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: وہ کھجور ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ اِلَّا اَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث ابراہیم بن میسرہ سے محمد بن مسلم اور محمد بن مسلم سے ابوحذیفہ موسیٰ بن مسعود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ثابت اکیلے ہیں۔

**7370** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ، نَا اَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَنْظَلَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطَّوَافُ صَلَاةٌ، فَاَقِلُّوا فِيهِ الْكَلَامَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: طواف نماز کی طرح ہے' اس میں کم گفتگو کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو حُذَيْفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث سفیان سے ابوحذیفہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ثابت اکیلے ہیں۔

**7371** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

---

7369- أخرجه البخاري: العلم جلد1صفحه175 رقم الحديث: 61' ومسلم: المنافقين جلد4صفحه2164 .

7370- أخرجه النسائي: المناسك جلد5صفحه176 (باب اباحة الكلام في الطواف) .

7371- اسناده فيه: عباد بن آدم الهذلي البصري مجهول (التقريب) . تخريجه أحمد: المسند ... نحوه .

بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ، ثَنَا اَبِی، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَاَيُّوبَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَارِيَةٍ لَهُ ذَبَحَتْ شَرِيطَةً، فَقَالَ: كُلْهُ

حضرت کعب بن مالک نے حضورﷺ سے پوچھا: لونڈی نے بانس کی لکڑی سے جانور ذبح کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کو کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث قتادہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

**7372** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ الْقَاضِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، ثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا فَاِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے شوقیہ طور پر کتا رکھا' اس کا ثواب ہر روز کم ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن ابوزیاد سے محمد بن بکر روایت کرتے ہیں۔

**7373** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْحَذَّاءُ الْوَاسِطِيُّ، نَا اَبِي، نَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے پچھنے لگانے والے کی کمائی سے منع کیا۔

---

انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه36 .

7372- أخرجه البخاري: الذبائح جلد 9صفحه523 رقم الحديث: 5480 ولكنه قال قيراطان . ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1202 .

7373- اسناده فيه: داؤد بن الزبرقان متروك وأخرجه أيضًا أحمد وزاد: وكسب الأمة . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه96 .

**7374** - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مَلَكًا يُنَادِي: اللّٰهُمَّ عَجِّلْ لِمُنْفِقٍ خَلَفًا، وَلِمُمْسِكٍ تَلَفًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک فرشتہ اعلان کرتا ہے: اے اللہ! (تیری راہ میں) خرچ کرنے والے کو دے' نہ خرچ کرنے والے کو نہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِيهِ

یہ دونوں حدیثیں محمد بن جحادہ سے داؤد بن زبرقان روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن معاویہ اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**7375** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ: الْحَسَنَةُ عَشْرٌ أَوْ أَزِيدُ، وَالسَّيِّئَةُ وَاحِدَةٌ أَوْ أَغْفِرُهَا، وَمَنْ لَقِيَنِي لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا جَعَلْتُ لَهُ مِثْلَهَا مَغْفِرَةً

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ اپنے آپ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہے' یا اس سے بھی زیادہ اور ایک گناہ کا گناہ ایک ہی ہے یا میں اس کو بھی معاف کر دوں' جو مجھ سے اس حالت میں کہ اس کے گناہ سے زمین بھری ہو' پھر میں اس کو اس کے مطابق ہی بخش دوں گا بشرطیکہ میرے ساتھ شریک نہ ٹھہرایا ہو۔

لَمْ يُدْخِلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ بَيْنَ الْمَعْرُورِ وَأَبِي ذَرٍّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ إِلَّا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ

اس حدیث میں عاصم بن معرور اور ابوذر کے درمیان عبادہ بن صامت کو سلام ابوالمنذر نے داخل کیا ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عاثمان اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

---

7374- اسناده ولكلام فى الاسناد كسابقه .

7375- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1255 رقم الحديث: 3821' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 214 رقم الحديث: 21620 واللفظ له .

7376 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي، ثَنَا سَلَّامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ حَتَّى اِذَا كَانَ بِالْجِعِرَّانَةِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَتَعَلَّقَ رِدَاؤُهُ بِالشَّجَرَةِ، فَقَالَ: رُدُّوا عَلَيَّ رِدَائِي، اَتَخَافُونَ اَلَّا اَقْسِمَ بَيْنَكُمْ؟ لَوْ كَانَ مِثْلُ شَجَرِ تِهَامَةَ نَعَمًا لَقَسَمْتُهُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُونِي جَبَانًا، وَلَا بَخِيلًا، وَلَا كَذُوبًا ثُمَّ قَالَ: رُدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمَخِيطَ، فَاِنَّ الْغُلُولَ عَارٌ وَنَارٌ وَشَنَارٌ عَلَى اَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ: مَا لِيَ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ مِثْلُ هَذِهِ الْوَبَرَةِ، وَاَخَذَهَا مِنْ كَاهِلِ الْبَعِيرِ، اِلَّا الْخُمُسَ، وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضورﷺ جعرانہ کے مقام پر واپس آئے تو لوگ آپ کے پاس جمع ہوئے آپ کی چادر مبارک درخت سے لٹک گئی آپ نے فرمایا: میری چادر واپس کردو! کیا تم خوف کرتے ہو کہ میں تمہارے درمیان تقسیم نہیں کروں گا؟ اگر میرے پاس تہامہ درخت کے برابر مال ہو تو میں تمہارے درمیان تقسیم کردوں گا' تم مجھے کنجوس' بخیل اور جھوٹا نہیں پاؤ گے۔ پھر فرمایا: دھاگہ اور سوئی واپس کردو! کیونکہ خیانت عار اور آگ ہے' قیامت کے دن اپنے گھر والوں کے سامنے شرمندگی ہے۔ فرمایا: میرے پاس مال فئی ہے' اس اُون کے برابر مال ہے جو اونٹ کی کوہان پر ہوتا ہے' سوائے خمس کے باقی تمہاری طرف واپس کردیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَّامٍ اَبِي الْمُنْذِرِ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مَخْلَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث سلام ابومنذر سے عثمان بن مخلد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

7377 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي

حضرت ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زبیر بن عوام سے لڑنے والا حضرت علی کے

7376- اسناده حسن فيه: أ- محمد بن عثمان بن مخلد صدوق (الجرح جلد 8صفحه25) . ب- عثمان ابن مخلد التمار الواسطی ذكره ابن حبان فی الثقات جلد 8صفحه453 وقال: يروى عن هشيم روى عنه محمد بن عبد الملك الدقيقی . فأری أنه لا بأس به' وترجمه ابن أبی حاتم فی الجرح جلد6صفحه170 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه341 .

7377- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5صفحه646 رقم الحديث: 3744 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد1 صفحه111 رقم الحديث: 683 .

كِتَابِ اَبِي، بِخَطِّهِ ثنا سَلَّامٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، وَعَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ قَاتِلَ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، جَاءَ يَسْتَاْذِنُ عَلَى عَلِيٍّ، فَقَالَ: ائْذَنُوا لَهُ وَبَشِّرُوهُ بِالنَّارِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا، وَاِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ

پاس آیا اجازت لینے کے لیے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اجازت دو اور جہنم کی خوشخبری دو! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہر نبی کا حواری ہے میرا حواری میری اُمت سے زبیر بن عوام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ وَعَاصِمٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا سَلَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ، عَنْ اَبِيهِ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ

یہ حدیث عطاء بن سائب اور عاصم ابوعبدالرحمٰن سے سلام ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عثمان بن مخلد اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**7378** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُسَيِّبِ سَلْمُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ مَا بَيْنَ لَذَّةِ الْمَرْاَةِ وَلَذَّةِ الرَّجُلِ كَاَثَرِ الْمَخِيطِ فِي الطِّينِ، اِلَّا اَنَّ اللّٰهَ يَسْتُرُهُنَّ بِالْحَيَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت کی لذت اور مرد کے مزے کی مثال ایسے ہے جس طرح سوئی کا اثر مٹی میں ہوتا ہے مگر یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے ان پر حیاء کی چادر ڈالی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا اَبُو الْمُسَيِّبِ

یہ حدیث لیث بن سعد سے ابومسیّب روایت کرتے ہیں۔

**7379** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نا اَحْمَدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

7378- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 296 وقال: فيه أحمد بن علي بن شوذب، ولم أجد من ترجمه، وبقية رجاله ثقات . وقال المناوي: قال ابن القيم، هذا لا يصح عن النبي صلى الله عليه وسلم واسناده مظلم لا يحتج بمثله . (فيض القدير جلد 4 صفحه 430) .

7379- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 516 رقم الحديث: 1586، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 969 .

عَلِيِّ بْنِ شَوْذَبٍ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِكُفْرٍ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ، ثُمَّ اَعَدْتُها عَلَى اَسَاسِ اِبْرَاهِيمَ، وَاَدْخَلْتُ فِي الْبَيْتِ مِنَ الْحِجْرِ اَذْرُعًا، وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ، وَاَلْصَقْتُهُما بِالْاَرْضِ

نے فرمایا: اگر تیری قوم کا زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتا تو میں کعبہ کو گراتا' پھر اس دیوار پر بناتا جس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بنایا تھا۔ حجر اسود کو ایک ہاتھ رکھتا اور اس کے دو دروازے بناتا اور دونوں کو زمین سے ملاتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن محمد الزہری اکیلے ہیں۔

**7380** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَوْذَبٍ، ثَنَا اَبُو الْمُسَيَّبِ سَلَّامُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَظُنُّهُ مَرْفُوعًا قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا، لَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصَارَى، فَاِنَّ تَسْلِيمَ الْيَهُودِ الْاِشَارَةُ بِالْاَصَابِعِ، وَاِنَّ تَسْلِيمَ النَّصَارَى بِالْاَكُفِّ، وَلَا تَقُصُّوا النَّوَاصِي، وَاَحْفُوا الشَّوَارِبَ، وَاَعْفُوا اللِّحَى، وَلَا تَمْشُوا فِي الْمَسَاجِدِ وَالْاَسْوَاقِ وَعَلَيْكُمُ الْقُمُصُ اِلَّا وَتَحْتَها الْاُزُرُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہمارے علاوہ کسی اور کی مشابہت اور یہود اور عیسائیوں کی مشابہت اختیار کرتا ہے' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے' یہود ایک انگلی سے سلام کرتے ہیں اور عیسائی ہتھیلی سے سلام کرتے ہیں' مونچھیں کاٹو اور داڑھی بڑھاؤ' مسجد کو راستہ نہ بناؤ اور بازار میں نہ چلو' تم پر قمیص لازم ہے اور اس کے نیچے تہبند۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا اَبُو الْمُسَيَّبِ

یہ حدیث لیث بن سعد سے ابوالمسیب روایت کرتے ہیں۔

**7381** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْحَاقُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**7380**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8 صفحه 41 وقال: وفيه من لم أعرفه .

**7381**- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد9 صفحه 496 (باب الطاعم الشاكر' ......معلقًا) . والترمذي: القيامة جلد4

بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ مِثْلُ الصَّائِمِ الصَّابِرِ

ﷺ نے فرمایا: کھا کر شکریہ ادا کرنے والا ایسے ہے جس طرح صابر روزہ دار ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا يَعْقُوبُ الْحَضْرَمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابن جریج سے محمد بن مسلم اور محمد سے یعقوب الحضرمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن وہب اکیلے ہیں۔

**7382** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ، نا مِسْعَرٌ، وَسُفْيَانُ، وَفِطْرٌ، وَخَطَّابُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قَامَ عَلِيٌّ، عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ قَالَ: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا؟ أَلَا إِنَّ خَيْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ، وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أُخْبِرَكُمْ بِالثَّالِثِ لَأَخْبَرْتُكُمْ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کوفہ کی مسجد کے منبر پر کھڑے ہوئے فرمایا: کیا تم کو نہ بتاؤں جو اس اُمت میں حضور ﷺ کے بعد افضل ہے! خبردار! اس اُمت میں حضور ﷺ کے بعد افضل حضرت ابوبکر پھر ان کے بعد حضرت عمر ہیں اگر میں چاہوں تو تیسرے کا نام لوں تو تم کو بتا سکتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ وَخَطَّابِ بْنِ كَيْسَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث مسعر اور خطاب بن کیسان سے محمد بن تمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن وہب اکیلے ہیں۔

**7383** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا إِسْحَاقُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

---

صفحه 653 رقم الحديث: 2486 وقال: حسن الغريب . وابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 561 رقم الحديث: 1764، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 379 رقم الحديث: 7825 .

7382- أصله عند البخاري من طريق محمد بن الحنفية به . أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 24 رقم الحديث: 3671، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 159 رقم الحديث: 1058 بنحوه .

7383- اسناده فيه: سليمان بن أبي سليمان الزهري اليمامي ضعفه أبو حاتم، وابن عدی (الجرح جلد 4 صفحه 122،

بْـنُ وَهْـبٍ الْعَلَّافُ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْـنُ اَبِی سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَی بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ: لَوْلَا اَنِّی اَهْدَيْتُ لَـحَلَلْتُ وَكَانَ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ. فَيَرَوْنَ اَنَّ الْهَدْیَ كَـانَ يَـمْـنَعُهُ اَنْ يُحِلَّ مِنْ عُمْرَتِهِ قَبْلَ اَنْ يَحُجَّ، وَقَدْ كَانَ اَحِلَّ مِنْ اَصْحَابِهِ مَنْ لَمْ يَكُنْ اَهْدَى

نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: اگر میں نے قربانی کا جانور نہ بھیجا ہوتا تو میں احرام کھول دیتا' آپ نے حج وعمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھا تھا' آپ قربانی کا جانور بھیج کر حج سے پہلے عمرہ نہیں کرتے تھے۔ جن صحابہ نے قربانی کا جانور نہیں بھیجا تھا' انہوں نے احرام کھول دیا تھا۔

**7384** - وَبِـهِ: عَـنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا اَخْبَـرَتْـهُ اَنَّهَـا اَحْرَمَتْ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِعُمْرَةٍ قَبْلَ الْـحَجِّ، وَاَنَّهَـا حَاضَتْ فَلَمْ تَطْهُرْ فَيَطُوفَ بِالْبَيْتِ، حَتَّى كَـانَ يَـوْمُ عَـرَفَةَ، وَاَنَّهَا ذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ: انْقُضِی رَاْسَكِ ثُمَّ امْتَشِطِی، ثُمَّ اَهِلِّی بِـالْـحَجِّ وَاتْرُكِی الْعُمْرَةَ . فَـفَـعَلْتُ حَتَّى قَـضَيْـتُ حَـجِّی، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّـمَ مَـعِی عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِی بَكْرٍ، وَاَمَرَنِی اَنْ اَعْتَـمِرَ مِنَ التَّنْعِيمِ مَكَانَ عُمْرَتِی الَّتِی دَهَمَنِی الْحَجُّ وَلَمْ اَحْلِلْ مِنْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر حج سے پہلے عمرہ کا احرام باندھا تھا' اس حالت میں مجھے حیض آ گیا' پاک نہ ہو سکی' طواف بھی کیا جب عرفہ کا دن تھا' میں نے یہ بات حضور ﷺ کے پاس کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے سر کو کھولو' کنگھی کرو پھر حج کا احرام باندھو اور عمرہ چھوڑ دو۔ میں نے ایسے ہی کیا' جب میں نے حج مکمل کیا تو حضور ﷺ نے میرے ساتھ عبدالرحمٰن بن ابوبکر کو بھیجا اور مجھے حکم دیا مقامِ تنعیم سے عمرہ کرنے کا' جس جگہ سے حج کا احرام باندھا تھا۔

**7385** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اِسْحَاقُ

حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ اپنے والد سے

---

واللسان جلد 3 صفحه 95) وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 240 وقال: ورجاله ثقات .

قلت: فيه سليمان ضعفه غير واحد، ولم يوثقه أحدًا، الا أن ابن حبان ذكره في الثقات، وقال: ربما خالف .

7384- أخرجه البخاري: العمرة جلد 3 صفحه 712-713 رقم الحديث: 1786، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 871 .

7385- أخرجه مسلم: النكاح جلد 2 صفحه 1030، وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 175 رقم الحديث: 1842، والنسائي: المناسك جلد 5 صفحه 151 (باب النهي عن ذلك) . وابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 632 رقم الحديث: 1966 .

بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْكِحِ الْمُحْرِمُ، وَلَا يُنْكَحُ، وَلَا يَخْطُبُ

روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: محرم حالتِ احرام میں نہ نکاح کرے نہ نکاح کا پیغام بھیجے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهَا: عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

یہ تمام احادیث یحییٰ بن ابوکثیر سے سلیمان بن ابوسلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

**7386** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَدَعَا بِدُعَاءٍ لَمْ يَسْمَعِ النَّاسُ مِثْلَهُ، وَاسْتَعَاذَ اسْتِعَاذَةً لَمْ يَسْمَعِ النَّاسُ مِثْلَهَا، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ النَّاسِ: كَيْفَ لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْ نَدْعُوَ بِمِثْلِ مَا دَعَوْتَ، وَأَنْ نَسْتَعِيذَ كَمَا اسْتَعَذْتَ؟ فَقَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِمَّا سَأَلَكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَنَسْتَعِيذُ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کھڑے ہوئے' آپ نے دعا کی' ایسی دعا لوگوں نے نہیں سنی اور آپ نے پناہ مانگی' ایسی پناہ کسی نے نہیں سنی۔ بعض صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کیسے دعا مانگیں جیسے آپ نے دعا مانگی ہے اور کیسے پناہ مانگیں جس طرح آپ نے مانگی ہے؟ آپ نے فرمایا: تم پڑھو ''اللّٰهم انا نسألك الٰى آخره''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، وَلَا عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ

یہ حدیث عطاء بن یسار سے محمد بن منکدر اور ابن منکدر سے محمد بن عبدالرحمن بن مجبّر اکیلے ہی ان سے روایت کرتے ہیں۔ یزید بن ہارون اس کو روایت کرنے

**7386**- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن محبر' قال ابن معين: ليس بشيء' وقال أبو زرعة: واهي الحديث' وقال النسائي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه182 .

هَارُونَ

**7387** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْاِمَامُ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: اَخْطَاَنِی الْعِشَاءُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَخْطَاَنِی اَنْ يَدْعُوَنِی اَحَدٌ مِنْ اِخْوَانِنَا، فَصَلَّيْتُ الْعِشَاءَ، ثُمَّ اَرَدْتُ اَنْ اَنَامَ فَلَمْ اَقْدِرْ، وَاَرَدْتُ اَنْ اُصَلِّيَ فَلَمْ اَقْدِرْ، فَاِذَا رَجُلٌ عِنْدَ حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ فَاِذَا هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَصَلَّى ثُمَّ اسْتَنَدَ اِلَى السَّارِيَةِ الَّتِي كَانَ يُصَلِّي اِلَيْهَا، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ اَبُو هِرٍّ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: اَخْطَاكَ الْعِشَاءُ مَعَنَا اللَّيْلَةَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: انْطَلِقْ اِلَى الْمَنْزِلِ فَقُلْ: هَلُمُّوا الطَّعَامَ الَّذِي عِنْدَكُمْ، فَاَعْطَوْنِي صَحْفَةً فِيهَا عَصِيدَةٌ بِتَمْرٍ، فَاَتَيْتُ بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لِي: ادْعُ لِي اَهْلَ الْمَسْجِدِ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: الْوَيْلُ لِي مِمَّا اَرَى مِنْ قِلَّةِ الطَّعَامِ، وَالْوَيْلُ لِي مِنَ الْمَعْصِيَةِ، فَآتِي الرَّجُلَ وَهُوَ نَائِمٌ فَاُوقِظُهُ، وَاَقُولُ: اَجِبْ، وَآتِي الرَّجُلَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَاَقُولُ: اَجِبْ، حَتَّى اجْتَمَعُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعَ اَصَابِعَهُ فِيهَا، وَغَمَزَ نَوَاحِيَهَا، وَقَالَ: كُلُوا بِسْمِ اللّٰهِ، فَاَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَاَكَلْتُ حَتَّى شَبِعْتُ، فَقَالَ:

میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات عشاء کی نماز حضور ﷺ کے ساتھ نہ پڑھ سکا اور اپنے بھائیوں میں سے کسی کے لیے دعا نہ کر سکا' میں نے عشاء کی نماز پڑھی' پھر میں نے سونے کا ارادہ کیا تو میں سو نہ سکا' میں نے نماز کا ارادہ کیا' نماز بھی نہ پڑھ سکا۔ ایک حضور ﷺ کے حجرے کے پاس تھا' میں نے دیکھا وہ رسول اللہ ﷺ کی ذات تھی کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے' آپ نے نماز پڑھی' پھر آپ نے جس ستون کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی تھی' اس کے ساتھ ٹیک لگائی۔ فرمایا: کون؟ ابوھر ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تُو ہمارے ساتھ نمازِ عشاء پڑھنی بھول گیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: گھر جاؤ! اور کہو: کھانا دے دو جو تمہارے پاس ہے۔ مجھے ایک پیالہ دیا' اس میں کھجور کا جوس تھا' میں اسے لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے آپ کے آگے رکھا' مجھے فرمایا: میرے پاس مسجد والوں کو بلواؤ! میں نے اس سے کہا: ہلاکت! میرے لیے کھانا تھوڑا ہے اور ہلاکت میری نافرمانی سے۔ ایک آدمی کے پاس آیا' وہ سویا ہوا تھا' میں نے اس کو جگایا' میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ بلا رہے ہیں۔ دوسرے آدمی کے پاس آیا' وہ نماز پڑھ رہا تھا' میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ بلا رہے ہیں' یہاں تک کہ سارے حضور ﷺ کے پاس جمع ہوئے۔ حضور ﷺ

**7387**- اسناده فيه: حفص بن عمر أبو عمران الرازي: ضعيف (التقريب). وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 311.

خُذْهَا يَا اَبَا هِرٍّ، فَارْدُدْهَا اِلَى آلِ مُحَمَّدٍ، فَمَا فِي آلِ مُحَمَّدٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ غَيْرُهُ، اَهْدَاهَا اِلَيْنَا رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَاَخَذْتُ الصَّحْفَةَ فَرَفَعْتُهَا، فَاِذَا هِيَ كَهَيْئَتِهَا حِينَ وَضَعْتُهَا، اِلَّا اَنَّ فِيهَا آثَارَ خُطُوطِ اَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نے اپنی انگشت مبارک رکھی اور اس میں گھمائی، فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ، انہوں نے سیر ہو کر کھائی، میں نے بھی سیر ہو کر کھائی، آپ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! ان کو پکڑو! آل محمد ﷺ کو دے آؤ! آلِ محمد نے مچھلی کی تلی کے علاوہ نہیں کھایا ہے۔ ہم کو انصار کے ایک آدمی نے تحفہ دیا تھا، میں نے پیالہ پکڑا، اس کو اُٹھایا، وہ ایسے ہی تھا جس طرح میں نے رکھا تھا، ہاں اس میں حضور ﷺ کی انگشت مبارک کے نشانات تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْاِمَامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عامر بن سعد سے جعفر بن عبداللہ بن حکم اور جعفر سے ان کے بیٹے عبدالحمید اور عبدالحمید سے حفص بن عمر الامام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن وہب اکیلے ہیں۔

**7388** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْاِمَامُ، ثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ اَبِي عَلِيٍّ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ الْمُسَاوِرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ سِتَّةً: الْخَمْرَ، وَالْمَيْسِرَ، وَالْمَعَازِفَ، وَالْمَزَامِيرَ، وَالدُّفَّ، وَالْكُوبَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے چھ چیزوں کو حرام کیا: شراب، جوا، مزامیر، دف اور ایک موسیقی کا آلہ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ الْمُسَاوِرِ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ اَبِي عَلِيٍّ، وَلَا عَنْ عَبَّادٍ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث شیبہ بن مساور سے عباد بن ابوعلی اور عباد سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر اکیلے ہیں۔

**7389** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اِسْحَاقُ

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی ﷺ سے روایت ہے کہ

---

**7388**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا البزار' بلفظ: أنه حرم الميتة' والميسر' والكوبة . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه56 .

**7389**- اسناده فيه: عمرو بن ثابت بن هرمز الكوفي: ضعيف رافضي' ضعفه غير واحد' وقال النسائي: متروك الحديث'

بْنُ وَهْبٍ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً يَوْمَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ تَحُثُّ عَلَى صِلَةِ الرَّحِمِ، وَالْاِحْسَانِ فِي الْجَارِ، وَاِيوَاءِ الْيَتِيمِ، وَاِطْعَامِ الضَّيْفِ، وَاِطْعَامِ الْمَسَاكِينِ، وَكُلُّ هَذَا كَانَ هِشَامُ بْنُ الْمُغِيرَةِ يَفْعَلُهُ، فَمَا ظَنُّكَ بِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ قَبْرٍ قُبِرَ لَا يَشْهَدُ صَاحِبُهُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ فَهُوَ جَذْوَةٌ مِنَ النَّارِ، وَقَدْ وَجَدْتُ عَمِّي اَبَا طَالِبٍ فِي طَمْطَامٍ مِنَ النَّارِ، فَاَخْرَجَهُ اللّٰهُ لِمَكَانِهِ مِنِّي واِحْسَانِهِ اِلَيَّ، فَجَعَلَهُ فِي ضَحْضَاحٍ مِنَ النَّارِ

حارث بن ہشام حضورﷺ کے پاس آیا حجۃ الوداع کے موقع پر۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ صلہ رحمی پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک یتیم کے ساتھ محبت مہمان کو کھانا کھلانا مساکین کو کھانا کھلانے پر ابھارتے ہیں یہ کام ہشام بن مغیرہ کرتے رہے آپ کا کیا خیال ہے یارسول اللہ! ان کے متعلق؟ حضورﷺ نے فرمایا: جو بھی قبر والا لا الٰہ الا اللہ نہیں پڑھے گا وہ جہنم میں ہوگا۔ میں نے اپنے چچا ابوطالب کو آگ کے درمیان میں پایا سو اللہ نے ان کو اس سے نکالا کیونکہ وہ میری عزت کرتے اور مجھ پر احسان کرتے تو اللہ نے ان کو آگ کے اوپر والی سطح میں رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوبکر بن عبدالرحمٰن سے عبداللہ بن محمد بن عقیل اور ابن عقیل سے عمرو بن ثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابان اکیلے ہیں۔ اُم سلمہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**7390** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضورﷺ کے ساتھ کوئی نماز پڑھی جب آپ نے سلام پھیرا تو اپنا چہرۂ مبارک ہماری طرف کر کے مسکرائے

وقال أبو داؤد: رافضي خبيث رجل سوء، وقال ابن حبان: كان ممن يروى الموضوعات . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير، وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 121 .

7390- أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2295، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 19 رقم الحديث: 23980 مختصرًا .

الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِی لَیْلَی، یُحَدِّثُ عَنْ صُهَیْبٍ قَالَ: صَلَّیْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِحْدَی صَلَاتَیِ الْعِشَاءِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ اِلَیْنَا بِوَجْهِهِ ضَاحِكًا، فَقَالَ: اَلَا تَسَاَلُونِی مِمَّ ضَحِكْتُ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: عَجِبْتُ مِنْ قَضَاءِ اللّٰهِ لِلْعَبْدِ الْمُسْلِمِ، اِنَّ كُلَّ مَا قَضَى اللّٰهُ لَهُ خَیْرٌ، وَلَیْسَ كُلُّ قَضَاءِ اللّٰهِ خَیْرًا اِلَّا لِلْعَبْدِ الْمُسْلِمِ

فرمایا: مجھے تم کیوں نہیں پوچھتے ہو کہ میں کیوں مسکرایا ہوں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے اللہ کا فیصلہ مسلمان بندہ کے متعلق عجیب لگا کہ جو بھی اللہ فیصلہ کرتا ہے وہ بہتر کرتا ہے' اللہ عزوجل مسلمان کے حق میں بہتر فیصلہ کرتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ اِلَّا عَبْدُ الْحَكِیمِ بْنُ مَنْصُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث یونس بن عبید سے عبدالحکیم بن منصور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمار بن خالد اکیلے ہیں۔

**7391** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا عَلِیُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَغْلِبَنَّكُمْ اَهْلُ الْبَادِیَةِ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ، سَمَّاهَا اللّٰهُ الْعِشَاءَ وَیُسَمُّونَهَا الْعَتَمَةَ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دیہاتی تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آ جائیں' اللہ عزوجل نے اس کا نام عشاء رکھا' انہوں نے عتمہ رکھا ہے۔

**7392** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِیُّ، ثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِیُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَصْبَحْتُ اَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَیْنِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حفصہ دونوں روزے کی حالت میں تھیں' ہمیں ہدیہ دیا گیا' ہم نے اس سے کھایا' حضور ﷺ ہمارے پاس آئے' ہم نے یہ بتایا تو آپ نے فرمایا: اس کی جگہ روزہ رکھو۔

---

7391- أخرجه ابن ماجة: الصلاة جلد 1 صفحه 231 رقم الحديث: 705 بنحوه. وفي الزوائد: اسناده صحيح. وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 571 رقم الحديث: 9613 مختصرًا.

7392- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 342 رقم الحديث: 2457 بنحوه. والترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 103 رقم الحديث: 735' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 294 رقم الحديث: 26321 .

فَاُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ، فَاَكَلْنَا مِنْهَا، فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْنَاهُ بِذٰلِكَ، فَقَالَ: اقْضِيَا يَوْمًا مَكَانَهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ عِكْرِمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ہشام بن عکرمہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن محمد الزجری اکیلے ہیں۔

**7393** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلِيمَةُ اَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ، وَالثَّانِي مَعْرُوفٌ، وَالثَّالِثُ رِيَاءٌ وَسُمْعَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ولیمہ پہلے دن حق ہے دوسرے دن نیکی ہے تیسرے دن ریاکاری ودکھاوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث منصور سے عبدالملک بن حسین روایت کرتے ہیں۔

**7394** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، نَا كُلْثُومُ بْنُ جَوْشَنٍ الْقُشَيْرِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْاَمِينُ مَعَ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سچا امانت دار تاجر قیامت کے دن شہداء کے ساتھ ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا كُلْثُومُ بْنُ جَوْشَنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث ایوب سے کلثوم بن جوشن روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں کثیر بن ہشام اکیلے ہیں۔

---

**7393**- اخرجه ابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 617 رقم الحديث: 1915 وفي الزوائد: في اسناده أبو مالك النخعي . وهو ممن اتفقوا على ضعفه .

**7394**- أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 724 رقم الحديث: 2139 وفي الزوائد: في اسناده كلثوم بن جوشن القشيري، ضعيف .

**7395** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْجَبُلِيُّ، ثَنَا هَاشِمُ بْنُ صُبَيْحٍ، ثَنَا اَبُو اَنَسٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا وُلِدَ فِي اَهْلِ بَيْتٍ غُلَامٌ اِلَّا اَصْبَحَ فِيهِمْ عِزٌّ لَمْ يَكُنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی گھر میں جو بچہ پیدا ہوتا ہے اس گھر میں صبح بھلائی ہی ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو اَنَسٍ الْمَكِّيُّ وَاسْمُهُ: عِمْرَانُ بْنُ اَنَسٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي اَنَسٍ اِلَّا هَاشِمُ بْنُ صُبَيْحٍ الْوَاسِطِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْجَبُلِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوانس المکی اور ابوانس سے ہاشم بن صبیح الاسلمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔ ابوانس کا نام عمران بن انس ہے۔

**7396** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، الْكُوفِيُّ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الرَّجُلِ وَمَثَلُ الْمَوْتِ كَمَثَلِ رَجُلٍ لَهُ ثَلَاثَةُ اَخِلَّاءَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ هٰذَا مَالِي فَخُذْ مِنْهُ مَا شِئْتَ، وَاَعْطِ مَا شِئْتَ، وَدَعْ مَا شِئْتَ. وَقَالَ الْآخَرُ: اَنَا مَعَكَ اَخْدُمُكَ، فَاِذَا مِتَّ تَرَكْتُكَ. وَقَالَ الْآخَرُ: اَنَا مَعَكَ اَدْخُلُ مَعَكَ وَاَخْرُجُ مَعَكَ، اِنْ مِتَّ وَاِنْ حَيِيتَ. فَاَمَّا الَّذِي قَالَ: هٰذَا مَالِي خُذْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کی مثال اور موت کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کے تین دوست ہوں وہ کہے: اے اللہ! یہ میرا مال ہے جو تُو چاہے یہ لے جو چاہے دیدے جو چاہے چھوڑ دے۔ دوسرا کہے: میں تیرے ساتھ ہوں تیری خدمت کروں گا جب تُو مر جائے تو میں تجھے چھوڑ دوں گا۔ تیسرے نے کہا: میں تیرے ساتھ ہی داخل ہوں گا اور تیرے ساتھ ہی نکلوں گا تو زندہ رہا یا مر گیا جو کہے: یہ میرا مال ہے جو چاہے لے جو چاہے تھوڑا دے وہ اس کا مال ہے دوسرا اس کے رشتے دار تیسرا اس

---

**7395**- اسناده فيه: أ- هاشم بن صبيح ترجمه ابن حجر في اللسان جلد6صفحه184 وذكر له هذا الحديث، ونقل عن البيهقي أنه منكر . ب- أبو أنس عمران بن أنس المكي ضعيف (التقريب، والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه158 .

**7396**- اسناده حسن، فيه: الحسن بن عبد الله بن محمد الكوفي قال ابن أبي حاتم: صدوق (الجرح جلد 3صفحه58) . تخريجه الطبراني في الكبير، والبزار، بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه254-255 .

مِنْهُ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَهُوَ مَالُهُ، وَالْآخَرُ: عَشِيرَتُهُ، وَالْآخَرُ: عَمَلُهُ يَدْخُلُ مَعَهُ وَيَخْرُجُ مَعَهُ حَيْثُ كَانَ

کا عمل ہے' اس کے ساتھ داخل ہوگا' اس کے ساتھ ہی نکلے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے نضر بن شمیل روایت کرتے ہیں۔

**7397** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ، نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمُ مَا سَارَ رَاكِبٌ وَحْدَهُ بِلَيْلٍ أَبَدًا، وَلَا نَامَ رَجُلٌ وَحْدَهُ بِلَيْلٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اکیلے رہنے میں کتنا نقصان ہے تو وہ اکیلا سفر بھی نہ کرے' رات کو نہ اکیلا رات کو سوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث زہیر بن معاویہ سے محمد بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

**7398** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ الْغَسَّانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ كَذْبَةً تَبَاعَدَ مِنْهُ الْمَلَكُ مَسِيرَةَ مِيلٍ، مِنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو فرشتہ اس سے ایک میل دور ہو جاتا ہے' جو اس سے بدبو آتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث نافع سے عبدالعزیز بن ابورواد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن ہارون اکیلے ہیں۔

---

**7397**- اسناده فيه: محمد بن القاسم الأسدي: اتهم بالكذب (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**107** .

**7398**- أخرجه الترمذي: البر جلد**4**صفحه**348** رقم الحديث: **1972** وقال: حسن جيد غريب . وأبو نعيم في الحلية جلد**8**صفحه**197** وقال: غريب من حديث عبد العزيز عن نافع . تفرد به عبد الرحيم .

**7399** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَارُونَ اَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ مَسَّ مِنْ اَطْيَبِ طِيبِهِ، وَلَبِسَ مِنْ اَحْسَنِ ثِيَابِهِ، ثُمَّ رَاحَ، وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ حَتَّى يَقُومَ مِنْ مَقَامِهِ، ثُمَّ اَنْصَتَ حَتَّى يَفْرُغَ الْإِمَامُ مِنْ خُطْبَتِهِ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ، وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا' پھر خوشبو لگائی اور اچھے کپڑے پہنے' پھر جمعہ کے لیے آیا' دو آدمیوں کے درمیان فرق نہیں کیا یہاں تک کہ اس جگہ سے اُٹھ گیا' پھر خاموش رہا یہاں تک کہ امام خطبہ سے فارغ ہوگیا' اس کے دو جمعوں تک کہ گناہ معاف کیے جائیں گے تین دن اور زیادہ کے۔

**7400** - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَافِرُوا، تَصِحُّوا وَتَسْلَمُوا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سفر کرو' صحت مند اور سلامت رہو گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَدَّادٍ

یہ دونوں حدیثیں عبداللہ بن دینار سے محمد بن عبدالرحمٰن بن رداد روایت کرتے ہیں۔

**7401** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَارُونَ الْفَرْوِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْفَدَكِيِّ، عَنِ ابْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَفَنُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کفن سارے مال سے ہے۔

---

**7399**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن هارون بن موسى الفروى: ضعيف (التقريب) . ب - محمد بن عبد الرحمٰن بن الرداد المدني: ضعيف (الجرح جلد 7 صفحه 315' واللسان جلد 5 صفحه 249) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 177) .

**7400**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن هارون الفروى: ضعيف . ب- محمد بن عبد الرحمٰن بن داؤد: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 213 .

**7401**- اسناده فيه: عبد الله بن هارون الفروى: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 26 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى الْجَارِيُّ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں یحییٰ الجاری اکیلے ہیں۔

7402 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ اَبُو غَسَّانَ الْجُذُوعِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ سُفْيَانَ الْقُطَعِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل صدقہ وہ ہے جو مال داری میں دیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔

7403 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَبْحَابِيُّ، نَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الْكَبِيرِ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ شُعَيْبٍ الْحَبْحَابِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَزْدُ اَزْدُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ، يُرِيدُ النَّاسُ اَنْ يَضَعُوهُمْ وَيَابَى اللّٰهُ إِلَّا اَنْ يَرْفَعَهُمْ، وَلَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَقُولُ الرَّجُلُ: يَا لَيْتَ كَانَ اَبِي اَزْدِيًّا، يَا لَيْتَ كَانَتْ اُمِّي اَزْدِيَّةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قبیلہ ازد والوں کو اللہ نے زیادہ کیا ہے' لوگ ان کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں' اللہ ان کو بلند کرنا چاہتا ہے' لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ آدمی کہے گا: کاش! میرا والد ازدی ہوتا' میری والدہ ازدیہ ہوتی۔

7404 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک پیالہ لایا گیا' اس میں دودھ

---

7402- أخرجه البخاري: النفقات جلد 9 صفحه 410 رقم الحديث: 5356 بلفظ: خير الصدقة ما كان عن ظهر غنى...... . وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 329 رقم الحديث: 7366 واللفظ له .

7403- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 727 رقم الحديث: 3937 وقال: حسن غريب .

7404- اسناده فيه: محمد بن عبد الكبير بن شعيب لم أجد من ترجمه' وذكره ابن حجر في ترجمة عمه عبد السلام بن شعيب . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 37 .

الْكَبِيرِ بْنِ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ اَوْ بِقَعْبٍ فِيهِ لَبَنٌ وعَسَلٌ، فَقَالَ: اُدُمَانِ فِي اِنَاءٍ؟ لَا آكُلُهُ، وَلَا اُحَرِّمُهُ

اور شہد تھا' آپ نے فرمایا: ایک برتن میں دو سالن ہوں تو میں اسے نہیں کھاؤں گا اور اس کو میں حرام بھی نہیں کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَبْدُ الْقُدُّوسِ، عَنْ اَبِيهِ

یہ دونوں حدیثیں شعیب سے حجاب سے ان کے بیٹے عبدالسلام روایت کرتے ہیں۔ان دونوں سے روایت میں روایت کرنے میں عبدالقدوس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

**7405** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَتْنِي اُمِّي حَبِيبَةُ بِنْتُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَتْنِي اُمُّ سُلَيْمَةَ بِنْتُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَبِيهَا، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا تَطَيَّبَتِ الْمَرْاَةُ لِغَيْرِ زَوْجِهَا فَاِنَّمَا هُوَ نَارٌ فِي شَنَارٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب عورت اپنے شوہر کے علاوہ کے لیے خوشبو لگائے تو وہ جہنم میں جلنے کا ذریعہ ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ

یہ حدیث شعیب بن حجاب سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں عبدالقدوس اکیلے ہیں۔

**7406** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ الْمَعْوَلِيُّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ زِيَادٍ، صَاحِبُ السَّابِرِيِّ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہاری بہترین کھجور برنی ہے' اس سے بیماری چلی جاتی ہے اور بیماری اس میں نہیں ہے۔

---

7405- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه175 وقال: وفيه امرأتان لم أعرفهما وبقية رجاله ثقات .

7406- اسناده فيه: سعيد بن سويد المعولي' ترجمه البخاري جلد 3صفحه477' وابن أبي حاتم جلد 4صفحه29 وسكتا عنه' وذكره ابن حبان في الثقات جلد 8صفحه262 وقالوا: روى عنه زيد بن الحباب . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه43 .

الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ تَمْرَاتِكُمُ الْبَرْنِيُّ، يُذْهِبُ الدَّاءَ، وَلَا دَاءَ فِيهِ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالقدوس اکیلے ہیں۔

**7407** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَاضِي الرَّيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ، وَلَا تُصَلُّوا فِي مَنَاخِهَا، وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ، وَصَلُّوا فِي مَرَابِضِهَا

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرو' اس کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھو' بکریوں کا گوشت کھا کر وضو نہ کرو' اس کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث عمران سے عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں۔

**7408** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ قَالَ: قَالَ لِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: اَلَا اُعَلِّمُكَ دُعَاءً عَلَّمَنِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِذَا رَاَيْتَ النَّاسَ قَدْ تَنَافَسُوا الذَّهَبَ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سکھائی ہوئی دعا نہ سکھاؤں! جب تُو لوگوں کو دیکھے کہ لوگ سونے اور چاندی میں لگے ہیں تو ان کلمات کے ذریعے دعا کرو: ''اللّٰهم انی اسألك الی

---

7407- اسناده فيه: الحجاج بن أرطأة: صدوق كثير الخطأ والتدليس (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 253 .

7408- اسناده فيه: موسى بن مطير: كذبه يحيى بن معين' وقال أبو حاتم' والنسائي' وجماعة متروك (اللسان جلد 6 صفحه 130' الميزان جلد 4 صفحه 223) وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 176 .

وَالْفِضَّةَ، فَادْعُ بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ، وَاَسْاَلُكَ عَزِیمَةً عَلَی الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَالصَّبْرَ عَلَی بَلَائِكَ، وَاَسْاَلُكَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِیمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

آخرہ''۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا مُوسَی بْنُ مُطَیْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ابواسحاق سے موسیٰ بن مطیر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

**7409** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِیحٍ، نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ زِیَادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی اَنْ یُلْبَسَ السِّلَاحُ فِی بِلَادِ الْاِسْلَامِ فِی الْعِیدَیْنِ، اِلَّا اَنْ یَكُونَ بِحَضْرَةِ عَدُوِّهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عیدین کے دن اسلام کے شہروں میں اسلحہ پہننے سے منع کیا' ہاں اگر دشمن موجود ہو تو اسلحہ دکھا سکتے ہو۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ اِلَّا اِسْمَاعِیلُ بْنُ زِیَادٍ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِیلَ اِلَّا نَائِلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ

یہ حدیث ابن جریج سے اسماعیل بن زیاد اور اسماعیل سے نائل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالقدوس اکیلے ہیں۔

**7410** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ اَبُو غَسَّانَ الْجُذُوعِیُّ، ثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ، نَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ الرُّبَیِّعِ، ثَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو چیزیں واجب کرنے والی ہیں' ایک یہ ہے کہ جو اس حالت میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک

**7409**- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **417** رقم الحديث: **1314** . وفي الزوائد: في اسناده نائل بن نجيح' واسماعيل بن زياد' وهما ضعيفان .

**7410**- أخرجه أحمد: المسند جلد **3** صفحه **42** رقم الحديث: **14723** .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُوجِبَتَانِ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِهِ دَخَلَ النَّارَ

نہ ٹھہرائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا' جو اس حالت میں مرے کہ وہ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہو تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرُّبَيِّعِ إِلَّا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن ربیع سے منہال بن محمد روایت کرتے ہیں۔

7411 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنَا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ أَبُو غَسَّانَ، نَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ أَبُو حُذَيْفَةَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَمَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ، إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے' جس نے ایسا جانور خریدا جس جانور کا دودھ روک لیا گیا ہو تو اب اس کو اختیار ہے اگر چاہے تو رکھ لے' اگر چاہے تو واپس کرے' اگر واپس کرے گا تو ساتھ ایک صاع کھجور دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا أَبُو حُذَيْفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ

یہ حدیث ابن ابونجیح سے محمد بن مسلم اور محمد بن مسلم سے ابوحذیفہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں روح بن حاتم اکیلے ہیں۔

7412 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ، فَإِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ، أَمَا تَرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے کوئی پتھروں سے استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کرے' کیونکہ اللہ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے' کیا تم نے نہیں دیکھا کہ آسمان سات اور دن سات' زمینیں سات اور طواف سات' کنکریاں سات

7411- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه423 رقم الحديث:2150' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1155 .

7412- اسناده فيه: أبو عامر الخزاز هو صالح بن رستم المزني مولاهم' وثقه جماعة منهم: أبو داؤد الطيالسي' وأبو داؤد' وابن حبان' والبزار' وضعفه ابن معين' والدارقطني' وقال العجلي: جائز الحديث' وقال أحمد: صالح الحديث' وقال ابن عدي: عزيز الحديث وهو عندي لا بأس به ولم أر له حديثًا منكرًا أخرجه أيضًا البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه214 .

السَّمَوَاتِ سَبْعًا، وَالْأَيَّامَ، وَالْأَرَضِينَ سَبْعًا، وَالطَّوَافَ، وَالْجِمَارَ وَذَكَرَ أَشْيَاءَ

ماری جاتی ہیں اور بھی اشیاء کا ذکر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ إِلَّا رَوْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ

یہ حدیث ابوعامر الخزار سے روح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن بسطام اکیلے ہیں۔

7413 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ أَبُو الصَّبَّاحِ الْهَدَادِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرُّومِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو مُسْلِمٍ، قَائِدُ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سُعِّرَتِ النَّارُ، وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ يَا أَهْلَ الْحُجُرَاتِ، لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جہنم کو بھڑکایا گیا‘ جنت کو لپیٹ لیا گیا‘ اے گھروالیو! اگر تم کو علم ہو جو مجھے علم ہے تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الرُّومِيِّ

یہ حدیث اعمش سے ابومسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن رومی اکیلے ہیں۔

7414 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ أَبُو الصَّبَّاحِ الْهَدَادِيُّ، ثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ، نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا صَدَقَةٌ أَفْضَلُ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ذکر سے افضل کوئی صدقہ نہیں ہے۔

---

7413- اسناده فيه: عبيد الله بن سعيد: ضعيف . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير‘ والبزار . انظر مجمع الزوائد جلد10صفحه232 .

7414- اسناده حسن‘ فيه: محمد بن الليث الهدادي: صدوق يهم . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه77 .

**7415** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، نَا الْحَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي شَهْرٍ قُلْتُ: اِنَّ لِي قُوَّةً قَالَ: فَاقْرَاْهُ فِي ثَلَاثٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن ایک ماہ میں پڑھو! میں نے عرض کی: میرے اندر قوت ہے' آپ نے فرمایا: تین دن میں پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ اِلَّا الْحَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ، وَلَا عَنِ الْحَرِيشِ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَفْصٍ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے حریش بن سلیم روایت کرتے ہیں اور حریش سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحفص اکیلے ہیں۔

**7416** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، نَا عُمَرُ بْنُ اَبِي خَلِيفَةَ، حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ مِخْرَاقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ وَاَبَا مُوسَى اِلَى الْيَمَنِ، فَقَالَ: تَسَانَدَا، وَتَطَاوَعَا، وَيَسِّرَا، وَلَا تُنَفِّرَا فَخَطَبَ النَّاسَ مُعَاذٌ، فَحَثَّهُمْ عَلَى الْاِسْلَامِ، وَاَمَرَهُمْ بِالتَّفَقُّهِ وَالْقُرْآنِ، وَقَالَ: اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَهْلِ النَّارِ، اِذَا ذُكِرَ الرَّجُلُ بِخَيْرٍ، فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاِذَا ذُكِرَ بِشَرٍّ، فَهُوَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل اور ابوموسیٰ کو یمن کی طرف بھیجا' آپ نے فرمایا: سیدھے رہو! آسانی کرتے رہو! نفرت نہ کرو! حضرت معاذ نے لوگوں کو خطبہ دیا' ان کو اسلام لانے پر اُبھارا' ان کو دین کی سمجھ اور قرآن پڑھنے کا حکم دیا اور فرمایا: تم کو اہل جنت' اہل جہنم کے متعلق بتاؤں! جب آدمی بھلائی کا ذکر کرتا ہے تو وہ جنت والوں میں سے ہے' جب بُرائی کا ذکر کرے تو وہ جہنم والوں میں سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ اِلَّا

یہ حدیث زیاد بن محرق سے عمر بن ابوخلیفہ روایت

**7415**- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحه 263 رقم الحديث: 1978، وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 56 رقم الحديث: 1319، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 266 رقم الحديث: 6877 .

**7416**- اسناده حسن، فيه: أ - عمر بن أبی خليفة حجاج بن عتاب العبدی أبو حفص البصری: مقبول . ب - زياد بن مخراق المزنی مولاهم أبو الحارث البصری: وثقه النسائی وابن معين، وقال ابن خراش: صدوق . انظر: الجرح والتعديل جلد 3 صفحه 545 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 168-169 .

عُمَرُ بْنُ اَبِی خَلِیفَةَ

کرتے ہیں۔

**7417** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ، ثَنَا کَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی جَنَازَةٍ فَانْتَهَیْنَا اِلَی الْقَبْرِ وَلَمَّا یُلْحَدْ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَذَکَرَ حَدِیثَ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں نکلے ہم ایک قبر کے پاس پہنچے ابھی لحد کھودی جا رہی تھی حضور ﷺ بیٹھ گئے ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے۔ آپ نے عذابِ قبر والی حدیث ذکر کی۔

**7418** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، نَا عُمَرُ بْنُ یُونُسَ الْیَمَامِیُّ، نَا سُلَیْمَانُ بْنُ اَبِی سُلَیْمَانَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ یَحْیَی، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ اَنْ تُسَافِرَ الْمَرْاَةُ مَعَ غَیْرِ ذِی رَحِمٍ مَحْرَمٍ، فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی عورت تین دن سے زیادہ سفر کرے اپنے محرم کے علاوہ۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی کَثِیرٍ اِلَّا سُلَیْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ یُونُسَ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

**7419** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ اَبُو غَسَّانَ، نَا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ، نَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ الرُّبَیِّعِ، ثَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ ﷺ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پیر و جمعرات کو اعمال پیش کیے جاتے ہیں جو بخشش مانگنے والا ہوتا ہے اس کو بخش دیا جاتا

---

**7417**- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 239-240 رقم الحديث: 4753، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 352 رقم الحديث: 18561 .

**7418**- أخرجه البخاري: فضل الصلاة في مسجد مكة جلد 3 صفحه 84 رقم الحديث: 1197 بلفظ: لا تسافر المرأة يومين الا و...... . ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 976 رقم الحديث: 417 .

**7419**- اسناده حسن، فيه: أ- روح بن حاتم أبو غسان: مستقيم الحديث . ب - المنهال بن بحر: صدوق . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 69 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ، فَمِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَيُغْفَرُ لَهُ، وَمِنْ تَائِبٍ فَيُتَابُ عَلَيْهِ، وَيُرَدُّ اَهْلُ الضَّغَائِنِ لِضَغَائِنِهِمْ حَتَّى يَتُوبُوا

ہے' جو توبہ کرنے والا ہوتا ہے اس کی توبہ قبول کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرُّبَيِّعِ اِلَّا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن ربیع سے منہال بن بحر روایت کرتے ہیں۔

**7420** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ، نَا اَبِي، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، يَقُولُ: رَاَيْنَا يَوْمَ حُنَيْنٍ شَيْئًا اَسْوَدَ يَنْزِلُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، فَوَقَعَ اِلَى الْاَرْضِ فَدَبَّ مِثْلَ الذَّرِّ، وَهَزَمَ الْمُشْرِكِينَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حنین کے دن ایک کالی شی دیکھی جو آسمان سے اُتر کر زمین پر آئی' کیڑے کی مثل تھی' اس کے ذریعے مشرکین بھاگ گئے۔

**7421** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ يَدْعُو: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَيَمَنِنَا، ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْمَشْرِقَ، فَقَالَ: مِنْ هَاهُنَا يَخْرُجُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ وَالزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ، وَمِنْ هَاهُنَا الْفَدَّادُونَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر دعا مانگتے ہوئے سنا: اے اللہ! ہمارے مُد اور ہمارے شام و یمن میں برکت دے! پھر آپ نے مشرق کی طرف منہ کیا' فرمایا: یہاں سے شیطانی سینگ اور زلزلہ' فتن ہوں گے یہاں سے سخت دل ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ آدَمَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُهُ

یہ دونوں حدیثیں حماد بن سلمہ سے عباد بن عوام روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

---

**7420**- اسناده فيه: محمد بن اسحاق بن يسار: صدوق يدلس' وقد عنعنه ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**186** ـ

**7421**- أخرجه أحمد: المسند جلد **2**صفحه**169** رقم الحديث: **6069** في شقه الأول وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**3**صفحه**308** وقال: رواه الطبراني في الأوسط ـ ورجاله ثقات ـ

**7422** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفِ بْنِ صَالِحِ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا مُحْرِزُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنِي صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعُونَ خُلُقًا يُدْخِلُ اللّٰهُ بِهَا الْجَنَّةَ، اَرْفَعُهَا خُلُقًا مَنِيحَةُ شَاةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چالیس باتیں ایسی ہیں جن کی وجہ سے اللہ لوگوں کو جنت میں داخل کرے گا' ان چالیس باتوں میں سے میرے نزدیک اعلیٰ دودھ دینے والی بکری دینا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے صالح المری روایت کرتے ہیں۔

**7423** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَرْبِ بْنِ سِنَانَ بْنِ جَبَلَةَ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ، فَيَفْتِلُ قَلَائِدَهَا، ثُمَّ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ قربانی کا جانور بھیجتے' اس کے ملادہ کو بانٹتے پھر کسی شی سے نہیں رکتے تھے جس سے محرم رُکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ

یہ حدیث ابومعشر سے سعید بن ابوعروب روایت کرتے ہیں۔

**7424** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے وقت کے لیے مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

---

**7422**- اسناده فيه: صالح المرى هو صالح بن بشير: ضعيف - وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه136 -

**7423**- أخرجه البخارى: الحج جلد 3صفحه635 رقم الحديث: 1698' ومسلم: الحج جلد 2صفحه958 واللفظ له -

**7424**- أخرجه البخارى: الجمعة جلد2صفحه435 رقم الحديث: 887' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه220 -

اَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلاةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث اسرائیل سے اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

**7425** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ أَبُو مَرْيَمَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، وَهُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَكُلَّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ يُطِيقُ الصَّلَاةَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں ہر چھوٹے اور بڑے جو نماز کی طاقت رکھتا تھا' اس کے گھر والوں کو جگاتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هَانِءٍ إِلَّا أَبُو مَرْيَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو. وَحَدِيثُ هُبَيْرَةَ: عِنْدَ الثَّوْرِيِّ وَشُعْبَةَ وَغَيْرِهِمَا

یہ حدیث ابواسحاق سے' وہ ہانی سے اور ابواسحاق سے ابومریم روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ ھبیرہ والی حدیث ثوری اور شعبہ اور ان دونوں کے علاوہ سے روایت ہے۔

**7426** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، نَا أَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ بِهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر وہ نماز جس میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص' ناقص' ناقص ہے۔

---

**7425**- اسناده وروى باسناد حسن' فيه: أ- اسماعيل بن عمرو بن نجيح البجلي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 1 صفحه 425 . ب- عبد الغفار بن القاسم أبو مريم الأنصاري: متروك متهم بالوضع . انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحه 42 وعزاه الحافظ الهيثمي لأبي يعلى وحسن اسناده . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 177 .

**7426**- اسناده حسن' فيه: عبد الله بن لهيعة: صدوق اختلط بآخر . لكن الذي حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه ان قلنا له . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 93 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 114 .

خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُقْرِءِ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مقری اکیلے ہیں۔

7427 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْحَذَّاءُ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ التَّمَّارُ، نَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ دِثَارٍ الْقَطَّانِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ زَاذَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: صَلَّيْتُ قَبْلَ النَّاسِ

حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں لوگوں سے پہلے بھی نماز پڑھتا رہا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دِثَارٍ الْقَطَّانِ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ التَّمَّارُ

یہ حدیث دثار القطان سے منصور بن ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر تمار اکیلے ہیں۔

7428 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِحَسْبِكَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِ أَرْبَعٌ: فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، وَخَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَآسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کائنات کی چار عورتیں بڑی عزت والی ہیں: حضرت فاطمہ بنت محمد، خدیجہ بنت خویلد، مریم بنت عمران، آسیہ بنت مزاحم۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے داؤد بن ابوسلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الشاذکونی اکیلے ہیں۔

---

7427- اسناده فيه: أ- محمد بن عبد الله بن معاوية الحذاء: لم أجده . ب- حفص بن عمر التمار: لم أجده . ج- أبو عبد الرحيم الكندي: لم أجده .

7428- اسناده فيه: سليمان الشاذكوني: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه226 .

**7429** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَاْذَنْ كَاَذَنِهِ لِلْمُتَرَنِّمِ بِالْقُرْآنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل ترنم والے کے لیے کسی شی کی اجازت نہیں دیتا جس طرح قرآن ترنم سے پڑھنے کی اجازت دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث علی بن زید سے داؤد بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

**7430** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثَنَا اَيُّوبُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ مُتَعَمِّدًا فِيهَا لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ، لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کھائی کسی کا مال لینے کے لیے تاکہ کسی کا ناحق مال لیا جائے تو وہ اللہ سے ملے گا حالتِ ناراضگی میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث حماد بن زید سے شاذکونی روایت کرتے ہیں۔

**7431** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ،

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نابینا آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: میں اذان کی آواز سنتا ہوں میرا قائد کوئی نہیں ہے اور مجھے

---

**7429**- اسناده فيه: أ- سليمان بن داؤد الشاذكوني: متروك . ب- علي بن زيد هو ابن جدعان: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه173 .

**7430**- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8صفحه60 رقم الحديث: 4549-4550' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه122 .

**7431**- اسناده فيه: سليمان بن داؤد الشاذكوني: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19صفحه139 . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه45 .

عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَی، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ ضَرِيرٌ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّی اَسْمَعُ النِّدَاءَ، فَلَعَلِّی لَا اَجِدُ قَائِدًا وَيَشُقُّ عَلَيَّ، اَفَاَتَّخِذُ مَسْجِدًا فِی دَارِی؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَبْلُغُكَ النِّدَاءُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِذَا سَمِعْتَ النِّدَاءَ فَاَجِبْ

آنے جانے میں دشواری ہے کیا میں گھر میں مسجد بنا لوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم تک اذان کی آواز پہنچتی ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: جب تُو اذان سنتا ہے تو مسجد میں آیا کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِی اُنَيْسَةَ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے زید بن ابوانیسہ روایت کرتے ہیں۔

7432 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ اَرْقَمَ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی جَرٍّ اَخْضَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مٹکے میں نبیذ بناتے تھے۔

لَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، وَحَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ: اِبْرَاهِيمَ بْنَ مُهَاجِرٍ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَی هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا يُونُسُ بْنُ اَرْقَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ

حسن بن صالح اور حکیم بن جبیر کے درمیان ابراہیم بن مہاجر کو داخل کیا ہے۔ حسن بن صالح سے یونس بن ارقم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حمید بن مسعدہ اکیلے ہیں۔

7433 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

7432- اسناده فيه: أ- ابراهيم بن مهاجر: صدوق لين الحفظ. انظر: التقريب (255). ب- حكيم بن جبير الأسدي: ضعيف. انظر: التقريب (14570). وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه67.

7433- اسناده فيه: أ- محمد بن يزيد الأسفاطي: صدوق. ب- أبو يزيد الكوفي بشر بن عبد الملك سئل عنه أبو زرعة فقال: شيخ. انظر: الجرح والتعديل (36212) والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد5صفحه200 رقم الحديث:5084.

بْنُ يَزِيدَ الْاَسْفَاطِيُّ، نَا اَبُو يَزِيدَ الْكُوفِيُّ بِشْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعِ الْمَرْاَةُ زَوْجَهَا نَفْسَهَا، وَاِنْ كَانَتْ عَلَى قَتَبٍ

حضورﷺ نے فرمایا: عورت اپنے شوہر کو اپنے پاس آنے سے نہ روکے اگرچہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْاَسْفَاطِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن ابوعروبہ اور سعید سے محمد بن سوار روایت کرتے ہیں۔ ان سے وایت کرنے میں اسقاطی سے بشر بن عبدالملک روایت کرتے ہیں۔

**7434** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ الْخِرَقِيُّ، ثَنَا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ الْحَرَّانِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ اِلَّا اخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا، مَا لَمْ تَكُنْ فِيهِ مَعْصِيَةٌ، فَاِذَا كَانَ مَعْصِيَةً فَهُوَ اَبْعَدُ النَّاسِ مِنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ کو دو معاملوں میں سے کسی ایک کے کرنے کا اختیار دیا جاتا تو آپ ان دونوں میں سے آسان کو اختیار کرتے جب تک گناہ نہ ہوتا اگر گناہ ہوتا تو لوگوں سے زیادہ دُور رہنے والے ہوتے۔

**7435** - وَبِهِ: عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَفْلَحَ اسْتَاْذَنَ عَلَيَّ، وَاِنَّمَا اَرْضَعَتْنِي امْرَاَةُ اَخِيهِ؟ فَقَالَ: ائْذَنِي لَهُ، فَاِنَّهُ عَمُّكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! افلح میرے پاس آنے کی اجازت مانگتے ہیں۔ میں نے عرض کی: مجھے ان کے بھائی کی بیوی نے دودھ پلایا ہے آپ نے فرمایا: اس کو آنے کی اجازت دو کیونکہ وہ تمہارا چچا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي

یہ دونوں حدیثیں زہری' ابوسلمہ سے' وہ عائشہ سے

---

**7434**- أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه654 رقم الحديث: 3560' ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1813 .

**7435**- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه249 رقم الحديث: 5239' ومسلم: الرضاع جلد2صفحه1069 .

سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُدَيْلٍ، تفَرَّدَ بِهِمَا: اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ وَرَوَاهُمَا اَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ

اور زہری سے عبداللہ بن بدیل روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں ابوعامر العقدی اکیلے ہیں۔ اصحابِ زہری کے دونوں صاحبزادے عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں۔

**7436** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ الْخِرَقِيُّ، نَا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، اَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَغَوَّلَتْ لَكُمُ الْغُولُ فَنَادَوْا بِالْاَذَانِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ اَدْبَرَ وَلَهُ حُصَاصٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم کو شیطان تنگ کرے تو اذان دو کیونکہ شیطان جب اذان سنتا ہے تو بھاگتا ہے اس حالت میں کہ اس کی ہوا خارج ہو رہی ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عَامِرٍ

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوعامر اکیلے ہیں۔

**7437** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَتَّابُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمٍ اَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: كُنْتُ رَافِعًا عَنْ رَاْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُصْنًا مِنْ اَغْصَانِ الشَّجَرَةِ وَهُوَ يُبَايِعُ النَّاسَ، فَلَمْ يُبَايِعْهُمْ عَلَى الْمَوْتِ، بَايَعَهُمْ عَلَى اَنْ لَا يَفِرُّوا

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے سرانور سے درختوں کی ٹہنیاں اُٹھاتا تھا جس وقت آپ لوگوں کو بیعت کر رہے تھے، آپ موت پر بیعت نہیں کر رہے تھے بلکہ آپ نہ بھاگنے پر بیعت کر رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ اِلَّا عَتَّابٌ

یہ حدیث ابوعامر خزار سے عتاب روایت کرتے ہیں۔

---

7436- اسناده فيه: عدى بن الفضل: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه137 .

7437- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1485، وأحمد: المسند جلد5صفحه33 رقم الحديث: 20317 .

**7438** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَيِّتَ لَيَعْلَمُ مَنْ يُغَسِّلُهُ، وَمَنْ يُكَفِّنُهُ، وَمَنْ يُدَلِّيهِ فِي حُفْرَتِهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میت جانتی ہے کون اس کو غسل' کفن اور قبر کے اندر اُتار رہا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث فضیل بن مرزوق سے اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

**7439** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُذُوعِيُّ، ثَنَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهَا نَبِيٌّ قَبْلِي: بُعِثْتُ اِلَى الْاَحْمَرِ وَالْاَسْوَدِ، وَاِنَّمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْعَثُ اِلَى قَوْمِهِ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَاُطْعِمْتُ الْمَغْنَمَ، وَلَمْ يَطْعَمْهُ اَحَدٌ كَانَ قَبْلِي، وَجُعِلَتْ لِي الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَلَيْسَ مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَقَدْ اُعْطِيَ دَعْوَةً فَتَعَجَّلَهَا، وَاِنِّي اَخَّرْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِاُمَّتِي، وَهِيَ بَالِغَةٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں' مجھے سرخ اور کالے کی طرف بھیجا گیا ہے' انبیاء علیہم السلام کو ایک قوم کی طرف بھیجا گیا تھا' میری ایک ماہ کی مسافت سے رعب کے ساتھ مدد کی گئی ہے' مالِ غنیمت میرے لیے حلال کیا گیا' مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں تھا' میرے لیے ساری زمین کو مسجد بنایا گیا ہے ہر نبی نے جو دعا کی ہے اس کی قبول ہوئی ہے' میں نے اپنی اُمت کے لیے شفاعت کی دعا مانگی ہے جو قبول ہو کر رہے گی اگر اللہ نے چاہا' اس کو جو اس حالت میں دنیا سے جائے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ

یہ حدیث فضیل بن عامر بن سواک روایت کرتے ہیں۔

---

**7438**- اسناده فيه: أ- اسماعيل بن عمرو البجلي: ضعيف . ب- عطية بن سعد: صدوق يخطئ كثيرًا ويدلس وقد عنعنه . وقال الحافظ الهيثمي: فيه رجل لم أجد من ترجمه . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه24 .

**7439**- اسناده فيه: أ - عامر بن مدرك بن أبي الصغيراء: لين الحديث . انظر: التقريب (3104) . ب- عطية بن سعد العوفي: صدوق يخطئ كثيرًا ويدلس وقد عنعنه . انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه68 .

**7440** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ، يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُسْلِمِينَ بِمَكَّةَ حِينَ شَطَّتْ بِهِمْ عَشَائِرُهُمْ: تَفَرَّقُوا فِي الْاَرْضِ، فَتَفَرَّقُوا اِلَى اَرْضِ الْحَبَشَةِ، فَبَعَثَتْ قُرَيْشٌ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي رَبِيعَةَ، وَعَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، فَكَانَ مِمَّا قَالَ عَمْرٌو وَعَبْدُ اللّٰهِ لِلنَّجَاشِيِّ: اِنَّهُمْ لَا يُحَيُّونَكَ بِالتَّحِيَّةِ الَّتِي يُحَيِّيكَ بِهَا مَنْ دَخَلَ عَلَيْكَ مِنَّا، فَقَالَ لِجَعْفَرٍ، وَاَصْحَابِهِ: مَا لَكُمْ لَا تُحَيُّونِي كَمَا يُحَيِّي اَصْحَابُكُمْ؟ قَالُوا: نُحَيِّيكَ بِتَحِيَّةِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّلَامُ، اَخْبَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا تَحِيَّةُ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے مسلمان مکہ والوں سے فرمایا جس وقت ان کو تنگ کیا گیا: زمین میں پھیل جاؤ! صحابہ حبشہ کی زمین میں چلے گئے' قریش نے عبداللہ بن ابوربیعہ اور عمرو بن عاص کو بھیجا (حبشہ کی طرف)۔ عمرو اور عبداللہ نے نجاشی سے کہا: یہ لوگ آپ کو وہ سلام نہیں کرتے ہیں جو سلام آپ کو کرتے ہیں جو ہمارے پاس داخل ہو۔ نجاشی نے حضرت جعفر اور آپ کے ساتھیوں سے کہا: تمہیں کیا ہے کہ تم مجھے سلام ایسے نہیں کرتے ہو جس طرح تمہارے اصحاب کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہم آپ کو اپنے نبیﷺ والا سلام کرتے ہیں ہم کو ہمارے نبیﷺ نے بتایا ہے کہ یہ سلام جنت والوں کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاُمَامِيُّ مِنْ وَلَدِ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِيِّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ

یہ حدیث زہری سے وہ سعید بن مسیّب اور عبداللہ بن وہب بن زمعہ سے اور زہری سے عبدالرحمٰن بن عبدالعزیز امامی جو ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری سے روایت کرتے ہیں۔ ان سے اسحاق بن جعفر بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن

**7440**- اسناده حسن' فيه: أ- محمد بن عباده الواسطى: صدوق . ب - يعقوب بن محمد الزهرى: صدوق كثير الوهم . ج- اسحاق بن جعفر بن محمد بن على بن الحسين الهاشمى الجعفرى: صدوق . وانظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه42 .

مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحْدَهُ

محمد الزہری اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو محمد بن اسحاق سے وہ ابوبکر بن عبدالرحمٰن سے روایت کرتے ہیں۔

**7441** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اَيُّوبُ بْنُ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْجَبُّلِيُّ، ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ اِلَى خَشَبَةٍ، فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ ذَهَبَ لِيَصْعَدَ، فَحَنَّتِ الْخَشَبَةُ، فَنَزَلَ فَمَسَّهَا، فَسَكَنَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک لکڑی کے تنے کا سہارا لے کر خطبہ دیتے، جب منبر بنایا گیا تو آپ گئے اس پر بیٹھنے کے لیے تو وہ لکڑی کا تنا رونے لگا، آپ اُترے، آپ نے دستِ مبارک پھیرا تو وہ خاموش ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث حسن سے جریر بن حازم اور جریر سے موسیٰ بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

**7442** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي عَائِشَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَاكُوا، وَتَنَظَّفُوا، وَاَوْتِرُوا، فَاِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسواک کرو، پاک کرو، وتر پڑھو! بے شک اللہ عزوجل وتر ہے، وتر کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرْوَى عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حسن بن صالح سے اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ سلیمان بن صرد سے اسی سند سے روایت ہے۔

**7443** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَّادٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، نَا اَبُو الْمِقْدَامِ هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے دل میں کسی مسلمان بھائی کی محبت ہو، وہ اس کو بتائے۔

---

**7441**- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه594 رقم الحديث: 3627 بنحوه . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه454 رقم الحديث: 1415 . وفي الزوائد: اسناده صحيح، ورجاله ثقات .

**7442**- اسناده فيه: أ- اسماعيل بن عمرو البجلي: ضعيف . انظر: الميزان جلد 1صفحه239 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه243 .

بْنَ اَنَسٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ فِي نَفْسِهِ مَوَدَّةٌ لِاَخِيهِ، فَلْيُعْلِمْهُ ذٰلِكَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ اَنَسٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث موسیٰ بن انس سے ہشام بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

7444 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا بَحْرٌ السَّقَّاءُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا، فَاِنَّ طَعَامَ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ، وَطَعَامَ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي صَاعِهِمْ، وَبَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اکٹھے بیٹھ کر کھایا کرو علیحدہ علیحدہ نہ کھاؤ' ایک آدمی کا کھانا دو کے لیے کافی ہے اور دو کا چار کے لیے کافی ہے۔ اے اللہ! مدینہ والوں کے صاع میں برکت دے' ان کے مُد میں برکت دے!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا بَحْرٌ السَّقَّاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے بحر السقاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ہارون اکیلے ہیں۔

7445 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، نَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيقَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشرق والوں کے لیے مقامِ عقیق کو میقات مقرر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث ابن جریج سے مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن داؤد اکیلے ہیں۔

7446 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت عاصم بن لقیط بن حبر اپنے والد وافد بن

---

7444- اسناده فيه: بحر السقاء: ضعيف جدًا . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه24 .

7446- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد1 صفحه35 رقم الحديث: 124، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه42

حَسَّانَ الْعَطَّارُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ، عَنْ أَبِيهِ وَافِدِ بَنِي الْمُنْتَفِقِ، أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَهُ يَطْلُبَانِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجِدَاهُ، فَأَطْعَمَتْنَا عَائِشَةُ غَدَاءً تَمْرًا وَعَصِيدَةً، فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَلَّعُ يَتَكَفَّأُ قَالَ: طَعِمْتُمَا؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: أَسْبِغِ الْوُضُوءَ، وَخَلِّلِ الْأَصَابِعَ، وَبَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي امْرَأَةً، وَذَكَرَ مِنْ بَذَائِهَا قَالَ: طَلِّقْهَا قُلْتُ: إِنَّهَا ذَاتُ صُحْبَةٍ وَوَلَدٍ؟ قَالَ: فَعِظْهَا إِنْ يَكُنْ فِيهَا خَيْرٌ فَسَتَفْعَلُ، وَلَا تَضْرِبْ ظَعِينَتَكَ ضَرْبَكَ أَمَتَكَ، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ رَفَعَ رَاعِي الْغَنَمِ عَلَى يَدَيْهِ فِي الْمُرَاحِ سَخْلَةً قَالَ: أَوَلَدَتْ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: مَاذَا؟ قَالَ: بَهْمَةً. قَالَ: اذْبَحْ مَكَانَهَا شَاةً، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ، فَقَالَ: لَا تَحْسِبَنَّ، وَلَمْ يَقُلْ: لَا تَحْسَبَنَّ، أَنَا إِنَّمَا ذَبَحْنَاهَا مِنْ أَجْلِكَ، إِنَّ لَنَا غَنَمًا مِائَةً، لَا نُحِبُّ أَنْ تَزِيدَ عَلَيْهَا، إِذَا وَلَدَ الرَّاعِي بَهْمَةً أَمَرْنَاهُ فَذَبَحَ مَكَانَهَا شَاةً

منتفق سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان کے دونوں ساتھیوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق پوچھا' آپ سے ملاقات نہ ہوسکی' ہم کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے تازہ اور خشک کھجوریں دیں' تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا: دونوں کو کھانا کھلایا ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز؟ آپ نے فرمایا: مکمل وضو کرو اور اپنی انگلیوں کا خلال کرو اور ناک میں پانی ڈالو! ہاں اگر روزہ کی حالت میں ہو تو پھر نہیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیوی ہے اور اس کی بداخلاقی ذکر کی۔ آپ نے فرمایا: اس کو طلاق دے دو! میں نے عرض کی: وہ حاملہ اور بچہ والی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کو نصیحت کر! اگر اس میں بھلائی ہوئی تو اس کو ایسے نہ مارنا جس طرح لونڈی کو مارا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَسَّانَ فَإِنْ كَانَ عَلِيُّ بْنُ حَسَّانَ حَفِظَهُ فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ لِأَنَّ غَيْرَ عَلِيِّ بْنِ حَسَّانَ رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى

یہ حدیث قرہ بن خالد سے یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حسان اکیلے ہیں۔ اگر مجھے علی بن حسان حافظ ہیں لیکن قرہ بن خالد والی حدیث میں ضعیف ہیں کیونکہ ان کے علاوہ علی

رقم الحدیث: 16390' والطبرانی فی الکبیر جلد 19 صفحہ 216-217 رقم الحدیث: 483 .

بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ

بن حسان سے روایت ہے۔ اس حدیث کو یحییٰ بن سعید' ابن جریج سے' وہ اسماعیل بن کثیر سے روایت کرتے ہیں۔

**7447** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَأْكُلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَسْمَعُ تَسْبِيحَ الطَّعَامِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس کھانا کھاتے اور ہم کھانے کی تسبیحات سنتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث منصور سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

**7448** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، نَا أَبُو شِهَابٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَابَّةٍ يَرْكَبُهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِهِ ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هِيَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس ایک جانور لایا آپ کے سوار ہونے کے لیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سواری کا مالک اس کی پشت پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! یہ آپ کے لیے ہے۔ حضور ﷺ اس پر سوار ہوئے اور میں آپ کے پیچھے سوار ہوا۔

---

**7447**- أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحه 679 رقم الحديث: 3579' والترمذی: المناقب جلد 5 صفحه 597 رقم الحديث: 3633' والدارمی: المقدمة جلد 1 صفحه 28 رقم الحديث: 29' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 596 رقم الحديث: 4392 .

**7448**- أخرجه أبو داؤد: الجهاد رقم الحديث: 2572' والترمذی: الأدب جلد 5 صفحه 99 رقم الحديث: 2773' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 414 رقم الحديث: 23056 بنحوه' وقال الترمذی: حسن غريب وذكره ابن حجر فی فتح الباری وقال: أخرجه أبو داؤد والترمذی وأحمد وصححه ابن حبان والحاكم من طريق حسين بن واقد عن عبد الله بن بريدة عن أبيه فذكره' وهذا الرجل هو معاذ ابن جبل بينه حبيب بن الشهيد فی روايته عن عبد الله بن بريدة لكنه أرسله' أخرجه ابن أبی شيبة من طريقه . انظر: فتح الباری جلد 10 صفحه 411 (كتاب اللباس' باب حمل صاحب الدابة غيره بين يديه) .

لَكَ، فَرَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْدَفَ مُعَاذًا خَلْفَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، إِلَّا أَبُو شِهَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ

یہ حدیث حبیب بن شہید سے ابوشہاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو البجلی اکیلے ہیں۔

**7449** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنَ النُّبُوَّةِ: إِذَا لَمْ تَسْتَحِي فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

حضرت ابومسعود الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں نے کلامِ نبوت سے جو بات پائی ہے وہ یہ ہے کہ جب حیاء نہ ہوتو جو چاہو کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث مغیرہ سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

**7450** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ عَلَيْكُمْ صَوْمَ رَمَضَانَ، وَلَمْ يَفْرِضْ عَلَيْكُمْ قِيَامَهُ، وَإِنَّمَا قِيَامُهُ شَيْءٌ أَحْدَثْتُمُوهُ فَدُومُوا عَلَيْهِ، فَإِنَّ نَاسًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ ابْتَدَعُوا بِدْعَةً فَعَابَهُمُ اللّٰهُ بِتَرْكِهَا، وَقَالَ: (رَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل نے تم پر رمضان کے روزے فرض کیے ہیں' قیام فرض نہیں کیا' کیونکہ قیام ایسی شی ہے جو تم خوب کرو گے تو اس پر ہمیشگی کرنا' کیونکہ بنی اسرائیل کے لوگوں نے بدعت شروع کی' اللہ عزوجل اس کے چھوڑنے پر ناراض ہوا' فرمایا: یہ رہبانیت خود تم نے گھڑ لی ہے۔

---

**7449**- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد6صفحه594 رقم الحديث: 3483' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه253 رقم الحديث: 4797' وابن ماجة: الزهد جلد2صفحه1400 رقم الحديث: 4183 .

**7450**- اسناده فيه: اسماعيل بن عمرو البجلي: ضعيف . ب - زكريا بن أبي مريم الشامي: ضعيف . انظر: الجرح والتعديل جلد3صفحه592 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه142 .

اِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا) (الحديد: 27) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند کے ساتھ روایت کی گئی۔ اسماعیل بن عمرو اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**7451** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نَا زُهَيْرٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرَ الطَّعَامُ وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَءُوا بِالطَّعَامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کھانا موجود ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو کھانا پہلے کھالو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا زُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے زہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

**7452** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نَا مِنْدَلٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَطَسَ خَمَّرَ وَجْهَهُ، وَخَفَضَ صَوْتَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب چھینک آتی تو اپنا چہرہ ڈھانپ لیتے اور اپنی آواز آہستہ رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مِنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے زہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

**7453** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسا

---

**7451**- اسناده فيه: اسماعيل بن عمرو البجلي: ضعيف . انظر: الجرح والتعديل جلد 2 صفحه 190 . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 2 صفحه 49 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 49 .

**7452**- اسناده فيه: أ- اسماعيل بن عمرو: ضعيف . ب- مندل: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 59 .

**7453**- أخرجه البخاري: الغسل جلد 1 صفحه 451 رقم الحديث: 269' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 247' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 52 رقم الحديث: 206' والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 93 (باب الغسل

اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نَا زَائِدَةُ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْىَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ، وَإِذَا رَأَيْتَ الْمَاءَ الدَّافِقَ فَاغْتَسِلْ

آدمی تھا کہ مجھے مذی آتی تھی' میں نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب تُو یہ دیکھے تو اپنے ذکر کو دھولیا کر اور وضو کرلیا کر جب ٹپک کر پانی دیکھے تو غسل کیا کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا زَائِدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو وَرَوَاهُ غَيْرُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ

یہ حدیث حصین بن عبدالرحمٰن سے زائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔ اسماعیل کے علاوہ زائدہ سے' وہ ابوحصین سے' وہ حصین بن قبیصہ سے روایت کرتے ہیں۔

**7454** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ، نَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ خَمْسًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لِمَ ذَلِكَ؟، قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لوگوں کو پانچ رکعتیں پڑھائیں' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں۔ پس آپ نے دوسجدے سہو کے کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو وَرَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ وَالنَّاسُ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، وَرَوَاهُ أَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، وَأَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث حکم' ابراہیم سے' وہ اسود سے اور حکم سے ابوبکر النہشلی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابونعیم اور لوگ ابوبکر النہشلی سے' وہ عبدالرحمٰن بن اسود سے' وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ابوعتاب الدلال اور ابوغسان' ابوبکر النہشلی سے' وہ ہشیم سے' وہ حکم سے' وہ ابراہیم سے' وہ علقمہ سے' وہ عبداللہ سے روایت

---

من المنی) ولفظه للنسائی .

**7454**- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحه 605 رقم الحديث: 404، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 401 .

کرتے ہیں۔

**7455** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا هَبَطَ آدَمُ اِلَى الْاَرْضِ بَكَى عَلَى الْجَنَّةِ مِائَةَ خَرِيفٍ، ثُمَّ نَظَرَ اِلَى سَعَةِ الْاَرْضِ، فَقَالَ: اَیْ رَبِّ، اَمَا لِاَرْضِكَ عَامِرٌ يَسْكُنُهَا غَيْرِی، فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ: اَنْ بَلَى، اِنَّهَا سَتَرْتَفِعُ بُيُوتٌ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمِی، وَسَاُبَوِّئُكَ مِنْهَا بَيْتًا اَخْتَصُّهُ بِكَرَامَتِی، وَاُحِلُّهُ عَظَمَتِی، وَاُسَمِّيهِ بَيْتِی، اُنْطِقُهُ بِعَظَمَتِی، وَلَسْتُ اَسْكُنُهُ، وَلَيْسَ يَنْبَغِی لِی اَنْ اَسْكُنَ الْبُيُوتَ وَلَا تَسَعُنِی، وَلَكِنِّی عَلَى عَرْشِی وَكُرْسِیِّ عَظَمَتِی، وَلَيْسَ يَنْبَغِی لِشَیْءٍ مِمَّا خَلَقْتُ اَنْ يَخْرُجَ مِنْ قَبْضَتِی، وَلَا مِنْ قُدْرَتِی، وَتَعْمُرُهُ يَا آدَمُ مَا كُنْتَ حَيًّا، ثُمَّ تَعْمُرُهُ الْقُرُونُ مِنْ بَعْدِكَ اُمَّةً بَعْدَ اُمَّةٍ، قَرْنًا بَعْدَ قَرْنٍ، حَتَّى يَنْتَهِیَ اِلَى وَلَدٍ مِنْ اَوْلَادِكَ، يُقَالُ لَهُ: اِبْرَاهِيمُ اَجْعَلُهُ مِنْ عُمَّارِهِ وَسُكَّانِهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا گیا تو آپ جنت کی جدائی پر سو سال تک روتے رہے، پھر آپ نے زمین کی وسعت کی طرف دیکھا، عرض کی: اے رب! یہ تیری بے آباد زمین پر میرے علاوہ کوئی رہے گا؟ اللہ عزوجل نے وحی کی: کیوں نہیں! وہ گھر جن میں میرا ذکر کیا جاتا ہے، بلند کر دیئے جائیں گے میں آپ کو ان میں سے وہ مکان دوں گا جس کو میں نے اپنی خاص کرامت عطا فرمائی ہے۔ میں نے اس کو اپنے گھر کے نام سے موسوم کیا ہے۔ میں خود اس میں کہاں رہتا ہوں، گھروں میں رہنا میرے شایانِ شان ہی نہیں، نہ گھروں میں اتنی وسعت ہے، لیکن میں تو اپنی شان کے لائق اپنے عرش سے اوپر رہتا ہوں، میری کرسی میری عظمت و بزرگی ہے، میری مخلوق میں سے کوئی شی میرے قبضہ و قدرت سے نہیں نکل سکتی۔ اے آدم! جب تک تُو زندہ ہے ان کو آباد کرتا ہے پھر تیرے بعد آنے والے ایک گروہ کے بعد دوسرا گروہ اسے آباد کرے گا یہاں تک کہ تیری اولاد میں سے ایک بیٹا آئے گا جسے ابراہیم کہا جائے گا، میں اسے آباد کرنے والوں اور اس میں رہنے والوں میں بناؤں گا۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اِلَّا

یہ حدیث معاذ بن جبل سے اسی سند سے روایت

**7455**- اسناده فيه: أ - اسماعيل بن عمرو: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 290 والاسناد وان كان فيه اسماعيل بن عياش: صدوق مخلط فى روايته عن غير أهل بلده، لكنه هنا روى عن ثور بن يزيد وهو حمصى . والله أعلم .

بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

**7456** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ہوتا ہی اس لیے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو' جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو' جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو' جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو' جب بیٹھ کر پڑھائے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے عبداللہ بن رجاء المکی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن خراش اکیلے ہیں۔

**7457** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ، نَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ هُدْبَةَ بْنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ، فَسَأَلَهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي وَيَدَعُ، وَلَكِنْ لَمْ أَرَهُ تَرَكَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ، وَلَا صِحَّةٍ وَلَا سُقْمٍ

حضرت قابوس بن ابوظبیان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا کہ آپ سے رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کے متعلق پوچھیں' آپ نے فرمایا: سنتیں آپ کبھی پڑھتے اور چھوڑتے بھی تھے' لیکن میں نے آپ کو فجر کی دو سنتیں سفر و حضر' صحت اور بیماری کے ایام میں چھوڑتے نہیں دیکھا ہے۔

---

**7456**- أخرجه البخاري: الأذان جلد**2**صفحه**253** رقم الحديث: **734**' ومسلم: الصلاة جلد**1**صفحه**309** .

**7457**- أصله عند البخاري ومسلم من طريق عبيد بن عمير عن عائشة رضي الله عنها قالت: لم يكن النبي ﷺ على شيء من النوافل أشد منه تعاهدًا على ركعتي الفجر . أخرجه البخاري: التهجد جلد **3**صفحه**55** رقم الحديث: **1163**' ومسلم: المسافرين جلد**1**صفحه**501** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ الْمِنْهَالِ إِلَّا أَبُو هَمَّامٍ

یہ حدیث ہدبہ بن منہال سے ابو ہمام روایت کرتے ہیں۔

**7458** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ، نَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ، عَنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ: إِدْبَارَ النُّجُومِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ: أَدْبَارَ السُّجُودِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابن عباس! ادبار النجوم سے مراد فجر کی دو سنتیں ہیں اور ادبار السجود سے مراد مغرب کے بعد دو رکعت سنتیں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث رشدین بن کریب' محمد بن خلیل سے روایت کرتے ہیں۔

**7459** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ، ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَيُّوبَ بْنَ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، جَرِيرٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: ثَلَاثٌ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن ورات ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ جَرِيرٍ إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث ایوب بن جریر سے عبدالحمید بن جعفر روایت کرتے ہیں۔

**7460** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ،

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

---

**7458**- أخرجه الترمذی: التفسير جلد5صفحه392 رقم الحديث: 3275 . وقال: غريب .

**7459**- اسناده فيه: أ- فضيل النميری، صدوق كثير الخطأ . ب- أيوب بن جرير بن عبد الله البجلی سكت عنه ابن أبی حاتم . انظر: الجرح والتعديل جلد2صفحه243 . ولم يعرف الحافظ الهيثمی أيوب بن جرير . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه262 .

**7460**- أخرجه البخاری: الاستقراض جلد5صفحه83 رقم الحديث: 2408، ومسلم: الأقضية جلد3 صفحه1341 .

نَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ وَرَّادٍ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَقِيلَ وَقَالَ، وَمَنْعًا وَهَاتِ، وَعُقُوقَ الْاُمَّهَاتِ، وَوَاْدَ الْبَنَاتِ، وَاِضَاعَةَ الْمَالِ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیل وقال سے بچو! والدین کی نافرمانی سے بچو! بچیوں کو زندہ دفن کرنے سے بچو! اور مال ضائع کرنے سے بچو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

**7461** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، نَا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تُضَيِّعُوهَا، وَحَدَّ حُدُودًا فَلَا تَعْتَدُوهَا، وَسَكَتَ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ غَيْرِ نِسْيَانٍ فَلَا تَكَلَّفُوهَا، رَحْمَةً مِنَ اللّٰهِ فَاقْبَلُوهَا

حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل نے فرائض مقرر کیے ہیں اس کو ضائع نہ کرو اور حدیں مقرر کی ہیں' ان کے آگے نہ بڑھو' بہت زیادہ چیزیں ہیں جن سے وہ بغیر بھولنے سے خاموش ہوا' اس کے کرنے کے مکلّف نہ بنو' اللہ کی طرف سے رحمت ہے اس کو قبول کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْاَشْعَثِ

یہ حدیث قرہ بن خالد سے اصرم بن حوشب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواشعث اکیلے ہیں۔

**7462** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سعید بن میّب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد بہت بزرگ ہیں' وہ سواری پر نہیں بیٹھ سکتے؟ آپ نے فرمایا: تو اپنے والد کی طرف

**7461**- اسناده فيه: أ- أصرم بن حوشب قاضي همدان: متروك . ب - الضحاك بن مزاحم: صدوق كثير الارسال: وعزاه الحافظ الهيثمي للصغير وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **174** .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ، إِنْ حَمَلْتُهُ لَمْ يَسْتَمْسِكْ؟ قَالَ: حُجَّ عَنْ أَبِيكَ

سے حج کر۔

**7463** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، نَا أَبُو عَاصِمٍ، نَا شُعْبَةُ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، مِثْلَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی کی مثل روایت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عُمَارَةَ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ

یہ حدیث شعبہ' عمار سے اور شعبہ سے ابوعاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن محمد الزہری اکیلے ہیں۔

**7464** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ الضَّبِّيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا زُنَيْجٌ أَبُو غَسَّانَ، نَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ، نَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخَذَ عَلِيٌّ بِيَدِي، فَدَخَلَ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ شَاكٍ، فَإِذَا أَبُو مُوسَى، عِنْدَهُ، فَقَالَ: أَزَائِرًا أَمْ عَائِدًا؟ قَالَ: بَلْ عَائِدًا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِمًا إِلَّا وَكَّلَ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مَسَاءً حَتَّى يُصْبِحَ، وَإِنْ كَانَ صَبَاحًا حَتَّى يُمْسِيَ، وَجَعَلَ لَهُ غُرَفًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ثور بن ابوفاختہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا' حضرت حسن بن علی کے پاس آئے' آپ بیمار تھے۔ حضرت ابوموسیٰ وہاں موجود تھے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ زیارت کے لیے آئے ہیں یا عیادت کرنے کے لیے؟ حضرت ابوموسیٰ نے عرض کی: عیادت کے لیے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو مسلم کسی مسلمان کی عیادت کے لیے آتا ہے تو اللہ عزوجل ستر ہزار فرشتوں کو مؤکل بناتا ہے کہ اس کے لیے دعا کرو' اگر

---

**7463**- أخرجه النسائي: المناسك جلد **5** صفحه **89** (باب تشبيه قضاء الحج بقضاء الدين) . وابن ماجة: المناسك جلد **2** صفحه **969** رقم الحديث: **2904** . وفي الزوائد: اسناده صحيح . وسليمان هو ابن فيروز أبو اسحاق' ثقة .

**7464**- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد **3** صفحه **182** رقم الحديث: **3098**' والترمذي: الجنائز جلد **3** صفحه **291** رقم الحديث: **969** . وقال: حسن غريب . وابن ماجة: الجنائز جلد **1** صفحه **463** رقم الحديث: **1442**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **147** رقم الحديث: **959** .

شام کو آیا تو صبح تک' اگر صبح کو آیا تو شام تک دعا کرتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں کمرہ بنایا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے حکم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

**7465** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرَقَانِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ: وَاللّٰهِ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرَ عَمَلٍ، إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے اس کے لیے کوئی بڑا عمل نہیں کیا ہے' سوائے اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں' حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا أَبُو عُمَارَةَ وَأَبُو جَعْفَرٍ وَهُوَ: جَسْرُ بْنُ فَرْقَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ أَبِي عُمَارَةَ: عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ جَسْرٍ: حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ

یہ حدیث یونس بن عبید سے ابوعمارہ اور ابوجعفر۔ ابوجعفر سے مراد جر بن فرقد ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابوعمارہ عبدالحمید بن بیان بروایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جسر سے حماد بن قیراط اکیلے ہیں۔

**7466** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرَقَانِيُّ، ثَنَا النَّجْمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ، أَخِي إِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا ایک باغ میں' ایک پرندہ لایا گیا۔ آپ نے اللہ کی بارگاہ میں دعا کی: اے اللہ! میرے پاس وہ لے آ جو تیری مخلوق میں سے سب سے

---

**7465**- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 573 رقم الحديث: 6171' ومسلم: البر جلد 4 صفحه 2032 .

**7466**- اسناده فيه: أ - النجم بن بشير أبو أحمد الدينودى: سكت عنه ابن أبي حاتم . انظر: الجرح والتعديل جلد 8 صفحه 500 . ب- اسماعيل بن سليمان الرازى: قال العقيلي: الغالب على حديثه الوهم . انظر: لسان الميزان جلد 1 صفحه 408 .

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ وَقَدْ أُتِيَ بطائرٍ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيَّ يَأْكُلُ مَعِي مِنْ هَذَا الطَّائِرِ، فَجَاءَ عَلِيٌّ، فَدَقَّ الْبَابَ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ: أَنَا عَلِيٌّ، فَقُلْتُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَةٍ، فَذَهَبَ، ثُمَّ جَاءَ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقُلْتُ: مَنْ ذَا؟ فَقَالَ: أَنَا عَلِيٌّ، قُلْتُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَةٍ، ثُمَّ جَاءَ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَافْتَحْ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَبَسَكَ، رَحِمَكَ اللّٰهُ؟ فَقَالَ: هَذِهِ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ، كُلُّ ذَاكَ يَقُولُ لِي أَنَسٌ: إِنَّكَ عَلَى حَاجَةٍ، فَقَالَ: يَا أَنَسُ، مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ؟ قُلْتُ: سَمِعْتُ بِدَعْوَتِكَ، فَأَرَدْتُ أَنْ يَكُونَ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي

زیادہ مجھے پسند ہے وہ اس پرندہ سے میرے ساتھ بیٹھ کر کھائے۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آ کر دروازہ کھٹکھٹایا' میں نے کہا: یہ کون ہے؟ تو اُنہوں نے کہا: میں علی ہوں' میں نے کہا: نبی کریم ﷺ ضروری کام میں مصروف ہیں' وہ تشریف لے گئے۔ کچھ دیر بعد آپ پھر تشریف لائے' دروازہ کھٹکھٹایا' میں نے کہا: کون ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: میں علی ہوں۔ میں نے کہا: نبی کریم ﷺ ضروری کام میں مشغول ہیں' پھر آپ نے تیسری بار آ کر دروازہ پر دستک دی' نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جا کر دروازہ کھولو! نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: آپ کو کس چیز نے روکا؟ اللہ آپ پر رحم فرمائے! اُنہوں نے کہا: یہ تین بلاوے ہیں' ہر بار انس نے مجھ سے کہا: آپ ضروری کام میں ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے انس! آپ کو کس نے یہ بات کہنے پر مجبور کیا؟ میں نے عرض کی: میں نے آپ کی دعا کو سنا تو میں نے چاہا کہ وہ آدمی میری قوم کا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا النَّجْمُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرَقَانِيُّ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے' وہ عطاء سے' وہ انس سے' وہ عبدالملک سے' وہ اسماعیل بن سلیمان سے اور اسماعیل سے نجم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر مہرقانی اکیلے ہیں۔

**7467** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرَقَانِيُّ، نا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ

حضرت محمد بن منکدر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک رات نکلے آپ

**7467**- اسناده فيه: أ- القاسم بن الحكم بن كثير العرني: صدوق فيه لين - انظر: التقريب ( **5446**) - ب- عبد الله بن عمرو بن مرة المرادي الجملي: صدوق يخطئ والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **20** صفحه **360** والصغير جلد **2** صفحه **72** - وقال الحافظ الهيثمي رجاله ثقات - انظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **315** -

الْعُرَنِیُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجَمَلِیُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ خَرَجَ ذَاتَ لَیْلَةٍ وَقَدْ اَخَّرَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ حَتّٰى ذَهَبَ هُنَیْهَةٌ اَوْ سَاعَةٌ، وَالنَّاسُ یَنْتَظِرُونَهُ فِی الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: مَا تَنْتَظِرُونَ؟ قَالُوا: نَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ قَالَ: اَمَا اِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِی صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا . ثُمَّ قَالَ: اَمَا اِنَّهَا صَلَاةٌ لَمْ یُصَلِّهَا اَحَدٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْاُمَمِ ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ ، فَقَالَ: النُّجُومُ اَمَانُ السَّمَاءِ ، فَاِذَا طُمِسَتِ النُّجُومُ اَتَى السَّمَاءَ مَا تُوعَدُ، وَاَنَا اَمَانُ اَصْحَابِی، فَاِذَا قُبِضْتُ اَتَى اَصْحَابِی مَا یُوعَدُونَ، وَاَصْحَابِی اَمَانُ اُمَّتِی، فَاِذَا قُبِضَ اَصْحَابِی اَتَى اُمَّتِی مَا یُوعَدُونَ

نے نمازِ عشاء دیر سے پڑھائی' صحابہ کرام مسجد میں آپ کے انتظار میں تھے' آپ نے فرمایا: تم کس کے انتظار میں ہو؟ عرض کی: ہم نماز کے انتظار میں ہیں' آپ نے فرمایا: تم مسلسل نماز ہی میں ہو جب سے تم نماز کا انتظار کر رہے ہو۔ پھر فرمایا: یہ ایسی نماز ہے جو تم سے پہلے کسی اُمت نے نہیں پڑھی۔ پھر آپ نے اپنا سر آسمان کی طرف اُٹھایا' فرمایا: ستارے آسمان کے لیے امان ہیں' جب تارے ختم ہو جائیں گے تو قیامت آئے گی' میں صحابہ کے لیے امان ہوں جب میں چلا جاؤں گا تو میرے صحابہ پر وہ آئے گا جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے' میرے صحابہ میری اُمت کے لیے امان ہیں جب میرے صحابہ چلے جائیں گے تو وہ آئے گا جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ

یہ حدیث محمد بن سوقہ سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں قاسم اکیلے ہیں۔

**7468** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَیْبٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِیُّ، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ الْاَغَرِّ، اَغَرِّ مُزَیْنَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ لِی بِجُزْءٍ مِنْ تَمْرٍ عِنْدَ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَمَطَلَنِی بِهِ، فَكَلَّمْتُ فِیهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت اغر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کھجور کا ایک حصہ دینے کا حکم دیا' انصار کے ایک آدمی سے' اس انصار کے آدمی نے مجھے نہ دیا' میں نے اس سلسلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو کی تو آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! اس کے ساتھ جائیں اور اس سے کھجوریں لیں۔ حضرت ابوبکر نے مجھ سے وعدہ کیا مسجد

**7468**- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن سلمة الرازى: مستور . ب - سلمة بن الفضل الأبرش: صدوق كثير الخطأ . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 1 صفحه 300 رقم الحديث: 880 . وقال الحافظ الهيثمى: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 35 .

اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اغْدُ مَعَهُ يَا اَبَا بَكْرٍ فَخُذْ لَهُ تَمْرَهُ قَالَ: فَوَعَدَنِي اَبُو بَكْرٍ الْمَسْجِدَ اِذَا صَلَّيْنَا الصُّبْحَ، فَوَجَدْتُهُ حَيْثُ وَعَدَنِي، فَانْطَلَقْنَا، فَكُلَّمَا رَاَى اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ مِنْ بَعِيدٍ سَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: اَمَا تَرَى مَا يُصِيبُ الْقَوْمُ عَلَيْكَ مِنَ الْفَضْلِ، لَا يَسْبِقُكَ اِلَى السَّلَامِ اَحَدٌ قَالَ: فَكُنَّا اِذَا طَلَعَ الرَّجُلُ بَادَرْنَاهُ بِالسَّلَامِ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْنَا

میں کہ جب ہم صبح کی نماز پڑھ لیں' میں نے پایا جو مجھ سے وعدہ کیا تھا' ہم چلے' جب حضرت ابوبکر کو اس آدمی نے دور سے دیکھا تو اس نے آپ کو سلام کیا۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: کیا تمہیں قوم سے زیادہ فضیلت حاصل ہے' تم سے پہلے کسی نے سلام نہیں کیا۔ اس نے عرض کی: جب کوئی آدمی آتا ہے تو ہم اس کے سلام کرنے سے پہلے سلام کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث نافع سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلمہ بن فضل اکیلے ہیں۔

**7469** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، نا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَتِ امْرَاَةٌ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ يُقَالُ لَهَا: تَمِيمَةُ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ، فَطَلَّقَهَا، فَتَزَوَّجَهَا رِفَاعَةُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ، ثُمَّ فَارَقَهَا، فَاَرَادَتْ اَنْ تَرْجِعَ اِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا ذَاكَ مِنْهُ اِلَّا كَهُدْبَةِ ثَوْبِي، فَقَالَ: وَاللّٰهِ يَا تَمِيمَةُ، لَا تَرْجِعِينَ اِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ رَجُلٌ غَيْرُهُ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهُ قَدْ كَانَ جَاءَنِي هَنَّةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بنی قریظہ کی ایک عورت تھی' اس کو تمیمہ کہا جاتا تھا' وہ عبدالرحمٰن بن زبیر کے نکاح میں تھی۔ حضرت عبدالرحمٰن نے اس کو طلاق دے دی' اس نے رفاعہ سے شادی کر لی بنی قریظہ کے ایک آدمی سے۔ پھر اس نے طلاق دے دی' اس نے دوبارہ حضرت عبدالرحمٰن بن زبیر سے نکاح کرنے کی خواہش کی۔ اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نے اس کو اس کپڑے کی مثل پایا ہے۔ آپ نے فرمایا: اے تمیمہ! تُو عبدالرحمٰن کے پاس دوبارہ نہیں جا سکتی ہے یہاں تک کہ تُو دوسرے مرد سے نکاح کر کے وطی نہ کروا لے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ میرے پاس تھوڑی دیر کے لیے آیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ

یہ حدیث محمد بن اسحا سے سلمہ بن الفضل روایت

---

**7469**- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن سلمة: مستور . ب- سلمة بن الفضل صدوق كثير الخطأ . محمد بن اسحاق: مدلس وقد عنعنه وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه344 .

إِلَّا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

کرتے ہیں۔

**7470** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهَا اللَّهُ: تَعْجِيلُ الْفِطْرِ، وَتَأْخِيرُ السُّحُورِ، وَضَرْبُ الْيَدَيْنِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فِي الصَّلَاةِ

حضرت عمر بن عبداللہ بن یعلیٰ بن مرہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین کاموں کو اللہ پسند کرتا ہے: (۱) جلدی افطار کرنے کو (۲) سحری دیر سے کرنے کو (۳) نماز میں ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھنے کو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو زُهَيْرٍ

یہ حدیث یعلیٰ بن مرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابوزہیر اکیلے ہیں۔

**7471** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي أُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ، وَلَمْ تَحِلَّ لِنَبِيٍّ قَبْلِي، وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَكَانَ مَنْ قَبْلَنَا يُصَلُّونَ فِي الْمَحَارِيبِ، وَبُعِثْتُ إِلَى كُلِّ أَسْوَدَ وَأَحْمَرَ، وَكَانَ الرَّجُلُ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ بَيْنَ يَدَيَّ، يَسْمَعُ بِي الْقَوْمُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ مَسِيرَةُ شَهْرٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں' مجھے سرخ اور کالے کی طرف بھیجا گیا ہے' انبیاء علیہم السلام کو ایک قوم کی طرف بھیجا گیا تھا' میری ایک ماہ کی مسافت سے رعب کے ساتھ مدد کی گئی ہے' مالِ غنیمت میرے لیے حلال کیا گیا' مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں تھا' میرے لیے ساری زمین کو مسجد بنایا گیا ہے ہر نبی نے جو دعا کی ہے اس کی قبول ہوئی ہے' میں نے اپنی اُمت کے لیے شفاعت کی دعا مانگی ہے جو قبول ہو کر رہے گی اگر اللہ نے

---

**7470**- اسناده فيه: عمر بن عبد الله بن يعلى بن مرة الثقفي: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه158 .

**7471**- الحديث عند مسلم بلفظ: فضلت على الأنبياء بست:...... فذكره . أخرجه مسلم: المساجد جلد 1صفحه371، وأحمد: المسند جلد 2صفحه543-544 رقم الحديث: 9357 وعند البخارى بلفظ: بعثت بجوامع الكلم، ونصرت بالرعب . فبينا أنا نائم أوتيت مفاتيح خزائن الأرض فوضعت في يدى . البخارى: الجهاد جلد 6 صفحه149 رقم الحديث: 2977 .

فَيَرْعَبُونَ مِنِّى، وَجُعِلَ لِىَ الرُّعْبُ نَصْرًا، وَقِيلَ لِى: سَلْ تُعْطَهُ، فَجَعَلْتُهَا شَفَاعَةً لِأُمَّتِى، وَهِىَ نَائِلَةٌ مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا

چاہا' اس کو جو اس حالت میں دنیا سے جائے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے حماد بن قیراط روایت کرتے ہیں۔

**7472** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الْإِيمَانِ اَنْ يَقُولَ: رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کے ایمان کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ کہے: ''رضيت باللّٰه بمحمد نبيًا باسلام دينًا''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَيْرٍ الرَّازِيُّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے محمد بن عمیر الرازی روایت کرتے ہیں۔

**7473** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا اَحْمَدُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَهْتَمَّ بِاَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ، وَمَنْ لَمْ يُصْبِحْ وَيُمْسِ نَاصِحًا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِاِمَامِهِ وَلِعَامَّةِ الْمُسْلِمِينَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلمانوں کے معاملات کو سنوارنے کا اہتمام نہ کیا وہ ہم میں سے نہیں' جس نے صبح شام اس حال میں نہ کی کہ وہ اللہ' اس کے رسول' اس کی کتاب' اپنے امام اور تمام مسلمانوں سے مخلص ہے تو وہ ہم میں سے نہیں۔

---

**7472**- انظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**56** .

**7473**- اسناده حسن' فيه: أ - أحمد بن ابراهيم الزمعي: سكت عند السمعاني . انظر: الأنساب جلد **13**صفحه**78** . ب-عبد اللّٰه بن أبي جعفر عيسىٰ بن ماهان الرازي: صدوق يخطئ . انظر: التقريب (**3252**) . ج- أبو جعفر الرازي: لا بأس به . انظر: الميزان جلد**3**صفحه**319** . د- الربيع بن أنس البكري أو الحنفي: صدوق له أوهام . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد**2**صفحه**50** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**90** .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ

اس حدیث کو حضرت حذیفہ سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت کیا گیا' حضرت عبداللہ بن ابی جعفر رازی اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**7474** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو گناہ' گناہ محسوس ہو وہ مؤمن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ

یہ حدیث محمد بن حنیفہ سے محمد بن کعب اور محمد بن کعب سے موسیٰ بن عبیدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن ابوجعفر اکیلے ہیں۔

**7475** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الدَّشْتَكِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي عَلِيٍّ اللِّهْبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا عُرِجَ بِإِبْرَاهِيمَ رَاَى رَجُلًا يَفْجُرُ بِامْرَاَةٍ فَدَعَا عَلَيْهِ، فَاُهْلِكَ، ثُمَّ رَاَى عَبْدًا عَلَى مَعْصِيَةٍ فَدَعَا عَلَيْهِ، فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ: يَا اِبْرَاهِيمُ اِنَّهُ مَنْ عَبَدَنِي فَاِنَّ قَصْرَهُ مِنِّي خِصَالٌ ثَلَاثٌ: اِمَّا اَنْ يَتُوبَ فَاَتُوبَ عَلَيْهِ، وَاِمَّا اَنْ يَسْتَغْفِرَنِي فَاَغْفِرَ لَهُ، وَاِمَّا اَنْ يَخْرُجَ مِنْ صُلْبِهِ مَنْ يَعْبُدُنِي . يَا اِبْرَاهِيمُ، اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ مِنْ اَسْمَائِي اَنِّي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب ابراہیم علیہ السلام کو سیر کروائی گئی تو آپ نے ایک آدمی کو عورت سے زنا کرتے دیکھا' آپ نے اس کے لیے بددعا فرمائی' اس کو ہلاک کیا گیا' پھر ایک بندے کو دیکھا گناہ کرتے ہوئے تو آپ نے اس کے لیے بددعا کی' اللہ عزوجل نے وحی کی: اے ابراہیم! جس نے میری عبادت کی' اس کی کوتاہی کی صورت میں مجھے تین باتیں پسند ہیں' اگر توبہ کرے گا میں اس کی توبہ قبول کروں گا' اگر بخشش مانگے گا میں اس کو معاف کروں گا اور اس کی پشت سے ایک بچہ ہوگا جو میری عبادت کرے گا' اے ابراہیم! کیا تو جانتا نہیں ہے کہ میرے

---

7474- اسناده فيه: موسى بن عبيدة الربذى: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه89 .

7475- اسناده فيه: على بن أبى على اللهبى المدنى: متروك' انظر: لسان الميزان جلد4صفحه245 . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه204 .

اَنَا الصَّبُوْرُ

نامون میں سے ایک نام صبور بھی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ اَبِي عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے علی بن ابوعلی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

**7476** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ: صَلَّى بِنَا اَبُو مُوسَى الْاَشْعَرِيُّ، بِاَصْبَهَانَ صَلَاةَ الْخَوْفِ، وَمَا كَانَ كَبِيرُ خَوْفٍ لِيُرِيَنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ، فَكَبَّرَ، وَكَبَّرَ مَعَهُ طَائِفَةٌ مِنَ الْقَوْمِ، وَطَائِفَةٌ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ، وَعَلَيْهِمُ السِّلَاحُ، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً، فَانْصَرَفُوا، فَاَتَوْا مَقَامَ اِخْوَانِهِمْ، فَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرَى، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً اُخْرَى، ثُمَّ سَلَّمَ، فَصَلَّى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمُ الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ وُحْدَانًا

حضرت ابوالعالیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے مقامِ اصبہان پر نمازِ خوف پڑھائی' خوف بڑا نہیں تھا' دراصل ہم کو حضور ﷺ کی نماز دکھانی تھی۔ آپ کھڑے ہوئے' تکبیر کہی' ان کے ساتھ ایک گروہ نے تکبیر کہی' ایک گروہ دشمن کے مقابلہ میں چلا گیا' ان کے پاس اسلحہ تھا' انہوں نے آپ کے ساتھ ایک رکعت پڑھی' وہ چلے گئے وہاں اپنے بھائیوں کی جگہ کھڑے ہوئے تو دوسرا گروہ آیا' ان کو ایک رکعت پڑھائی' پھر سلام پھیر دیا' ہر گروہ نے اپنی ایک رکعت خود پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَلَا عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا حَكَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ

یہ حدیث قتادہ' ابوالعالیہ سے' وہ ابوموسیٰ سے اور قتادہ سے ابوجعفر الرازی روایت کرتے ہیں۔ اور ابوجعفر سے حکام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مقاتل اکیلے ہیں۔

**7477** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَنْبَسَةَ الْقَطَّانُ، ثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، نَا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا و آخرت میں تمام کھانوں کا سردار گوشت ہے' دنیا و آخرت میں تمام

---

**7476**- اسناده فيه: محمد بن مقاتل الرازي: ضعيف . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير وصححه . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه200 .

**7477**- اسناده فيه: أبو هلال: صدوق فيه لين . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه38 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ الْإِدَامِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّحْمُ، وسَيِّدُ الشَّرَابِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ الْمَاءُ، وسَيِّدُ الرَّيَاحِينَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ الْفَاغِيَةُ

مشروبات کا سردار پانی ہے‘ دنیا و آخرت میں سردار خوشبو ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ إِلَّا أَبُو هِلَالٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي هِلَالٍ إِلَّا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، تفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدٌ

یہ حدیث عبداللہ بن بریدہ سے ابو ہلال اور ابو ہلال سے ابو عبیدہ الحداد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

**7478** - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، ثَنَا وَاصِلُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ وَاصِلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، وعُمُومَتِي، عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي رَجُلٌ شَاعِرٌ، فَمَا تَرَى فِي الشِّعْرِ؟ فَقَالَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ مَا بَيْنَ لَبَّتِكَ إِلَى عَانَتِكَ قَيْحًا وَصَدِيدًا خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

حضرت مالک بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایک شاعر آدمی ہوں‘ آپ شعر کے متعلق کیا رائے دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: پیٹ سے لے کر گردن تک اپنے پیٹ کو قے سے بھرنا بہتر ہے شعر سے بھرنے سے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَنْبَسَةَ

یہ حدیث مالک بن عمیر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عنبسہ اکیلے ہیں۔

**7479** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ الرَّازِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ الْمَاصِرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: إِنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ، قَالُوا: مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قریش نے قبیلہ مخزومیہ والی عورت کے متعلق مشورہ کیا‘ جس نے چوری کی تھی کہ رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق کون گفتگو کرے گا۔ انہوں نے کہا: یہ جرأت اسامہ بن زید ہی کر سکتے ہیں کیونکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے محبوب ہیں۔ حضرت اسامہ نے بات کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: تم

---

**7478**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 294 وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفهم . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 123 .

**7479**- اسناده حسن‘ فيه: أ - عبد الله بن الجهم الرازي أبو عبد الرحمٰن: صدوق . ب - عمرو بن أبي قيس: صدوق له أوهام . وقال الحافظ الهيثمي: ورجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 262 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: وَمَنْ يَجْتَرِءُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَكَلَّمُوهُ فِي ذٰلِكَ، فَأَتَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ، وَإِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ، وَايْمُ اللّٰهِ، لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقَطَعَ يَدَهَا

سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے کہ ان کا طاقتور آدمی چوری کرتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور اگر کمزور کرتا تو اس پر حد قائم کرتے' اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد نے بھی چوری کی ہوتی تو میں ان کا بھی ہاتھ کاٹتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ الْمَاصِرِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ وَخَالَفَ عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ أَصْحَابَ الزُّهْرِيِّ فِي إِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيثِ، فَقَالَ: عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَرَوَاهُ أَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث عمر بن قیس الماصر سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔ عمر بن قیس زہری کے اصحاب اس کی سند میں اختلاف کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں: یہ حدیث عروہ سے' وہ اُم سلمہ سے روایت کرتے ہیں۔

**7480** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ، ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، نَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ، ثَنَا أَبُو صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ امْرَأَةً دَخَلَتِ النَّارَ فِي هِرَّةٍ لَهَا، كَانَتْ رَبَطَتْهَا فَلَا تُطْعِمُهَا وَلَا تُخَلِّيهَا تَأْكُلُ مِنْ حَشَائِشِ الْأَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عورت جہنم میں داخل ہوئی' ایک بلی کو باندھنے کی وجہ سے' اس نے اس کو چھوڑا نہیں کہ وہ زمین کے کیڑے کھالے اور نہ خود اس کو کھانے کے لیے کوئی شی دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَاءِ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ

یہ حدیث کامل ابوالعلاء سے شعیب بن حرب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ابوسریج اکیلے ہیں۔

**7481** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

**7480**- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد**6**صفحه**409** رقم الحديث: **3318**' ومسلم: البر جلد**4**صفحه**202** .

**7481**- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن سلمة الرازي: مستور . ب - محمد بن كريب: ضعيف . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بمحمد بن كريب . انظر: مجمع الزوائد (**18914**) .

الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، ثنا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلَيْنِ مَقْرُونَيْنِ حَاجَّيْنِ نَذْرًا، فَقَالَ: انْزِعَا قِرَانَكُمَا، قَالَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُ نَذْرٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْزِعَا قِرَانَكُمَا، ثُمَّ حُجَّا

حضور ﷺ دو آدمیوں کے پاس سے گزرے دونوں حج قران کی نذر مانے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: حج قران کو چھوڑ دو! دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! نذر مانی ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: دونوں حج قران کو چھوڑ دو! دونوں حج کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ

یہ حدیث محمد بن کریب سے ابوزہیر روایت کرتے ہیں۔

7482 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا أَبُو زُهَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ إِلَيْهِ رُءُوسَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زانی جس وقت زنا کرتا ہے اور چور جس وقت چوری کرتا ہے ڈاکو جس وقت ڈاکہ زنی کرتا ہے ایمان والے اپنے سر اُٹھا کر اس کی طرف دیکھتے ہیں اس وقت بھی وہ مؤمن ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ

یہ حدیث محمد بن کریب سے ابوزہیر روایت کرتے ہیں۔

7483 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا يَعْقُوبُ الدَّشْتَكِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ السَّنِّيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، قَالَا: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا قَنَتَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سوائے وتر کے کسی نماز میں قنوت نہیں پڑھتے تھے۔ جب جنگ ہوتی تو آپ مشرکوں کے لیے بددعا کرنے کے لیے ساری نمازوں میں بددعا کرتے۔

7482- أخرجه البخاري: المظالم جلد5صفحه143 رقم الحديث: 2475، ومسلم: الايمان جلد1صفحه76 .

7483- اسناده فيه: محمد بن جابر بن سيار الحنفي اليمامي: صدوق ذهبت كتبه فساء حفظه وخلط كثيرًا وعمي فصار يلقن، ورجحه أبو حاتم على ابن لهيعة . انظر: التقريب (5765) . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه140 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ إِلَّا فِي الْوِتْرِ، وَإِنَّهُ كَانَ إِذَا حَارَبَ يَقْنُتُ فِي الصَّلَوَاتِ كُلِّهِنَّ يَدْعُو عَلَى الْمُشْرِكِينَ وَمَا قَنَتَ أَبُو بَكْرٍ، وَلَا عُمَرُ، وَلَا عُثْمَانُ، حَتَّى مَاتُوا وَلَا قَنَتَ عَلِيٌّ، حَتَّى حَارَبَ أَهْلَ الشَّامِ، وَكَانَ يَقْنُتُ فِي الصَّلَوَاتِ كُلِّهِنَّ، وَكَانَ مُعَاوِيَةُ، يَدْعُو عَلَيْهِ أَيْضًا، يَدْعُو كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى الْآخَرِ

حضرت ابوبکر و عمر و عثمان قنوت نہیں پڑھتے تھے یہاں تک کہ ان کا وصال ہو گیا۔ حضرت علی نے نہیں پڑھی جس وقت شام والوں سے لڑائی ہوئی' اس وقت ساری نمازوں میں دعائے قنوت بددعا کے طور پر پڑھتے تھے اور حضرت معاویہ بھی ان کے خلاف دعا کرتے تھے' ان میں سے ہر ایک دوسرے کے لیے بددعا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُمَرَ

یہ حدیث حماد' ابراہیم سے' وہ علقمہ اور اسود سے یہ عبداللہ سے' حماد سے محمد بن جابر ہی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو حسن بن حر' حماد سے' وہ ابراہیم سے' وہ اسود سے' وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

**7484** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ، نا الْفُرَاتُ بْنُ خَالِدٍ، نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَوْنٍ مُحَمَّدَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ وَرَّادٍ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَيْهِ يَعْنِي الْمُغِيرَةَ، يَسْأَلُهُ عَمَّا سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَكَتَبَ إِلَيْهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا: عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ، وَوَأْدَ الْبَنَاتِ، وَمَنْعًا وَهَاتِ، وَقِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ کے غلام سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ نے حضرت مغیرہ کی طرف خط لکھا' پوچھا: جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' وہ بیان کریں اور ان کی طرف لکھیں! حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ نے تمہارے لیے تین چیزیں ناپسند کی ہیں: (۱) ماں باپ کی نافرمانی (۲) بچیوں کو زندہ دفن کرنا (۳) قیل و قال (۴) کثرتِ سوال (۵) مال کا ضائع کرنا۔

**7485** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

---

**7484**- تقدم تخريجه .

**7485**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد **4** صفحه **318** رقم الحديث: **5065**' والترمذى: الدعوات جلد **5** صفحه **478** رقم الحديث: **3410** . وقال: حسن صحيح . والنسائي: السهو جلد **3** صفحه **62-63** (باب عدد التسبيح بعد التسليم) .

الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى، نَا الْفُرَاتُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ السَّائِبِ، يَذْكُرُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: خَلَّتَانِ هُمَا يَسِيرٌ، وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ، لَا يُوَاظِبُ عَلَيْهِمَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ: فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرُ تَكْبِيرَاتٍ، وَعَشْرُ تَسْبِيحَاتٍ، وَعَشْرُ تَحْمِيدَاتٍ، فَهَذِهِ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ، وَاَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ، وَاِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ سَبَّحَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمِدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبَّرَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، فَذَاكَ مِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ وَاَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ، فَاَيُّكُمْ يُذْنِبُ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ اَلْفَيْنِ وَخَمْسَمِائَةِ ذَنْبٍ؟ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِنَّ هَذَا اَمْرٌ الْعَمَلُ فِيهِ يَسِيرٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْتِي اَحَدَكُمْ اِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ فَيَقُولُ: اذْكُرْ حَاجَةَ كَذَا وَحَاجَةَ كَذَا

فرماتے ہیں کہ دو باتیں ہیں دونوں آسان ہیں' ہر نماز کے بعد دس مرتبہ اللہ اکبر' دس مرتبہ سبحان اللہ' دس مرتبہ الحمد للہ پڑھنے والا' یہ زبان پر ۱۵۰ ہوئے اور میزان میں ۱۵۰۰ ہوئے' جب کوئی سونے کے لیے بستر پر آئے تو تینتیس مرتبہ سبحان اللہ' تینتیس مرتبہ الحمد للہ' تینتیس مرتبہ اللہ اکبر کہے' یہ ۱۰۰ مرتبہ زبان پر پڑھے ہیں' میزان میں ہزار مرتبہ ہوگا' یہ عمل بڑا آسان ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وجہ یہ ہے کہ شیطان تم میں سے ہر کسی کے پاس آتا ہے' جب کوئی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو کہتا ہے: فلاں فلاں کام یاد کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا الْفُرَاتُ بْنُ خَالِدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ

یہ دونوں حدیثیں مالک بن مغول سے فرات بن خالد اور محمد بن سابق روایت کرتے ہیں۔

**7486** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ، نَا الْفُرَاتُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ظہر کی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے' صحابہ کرام نے تالیاں اور سبحان اللہ کہا' یہاں تک کہ آپ کو معلوم ہوا کہ کھڑا ہوا ہوں' آپ کھڑے رہے' جب نماز

7486- أخرجه البخاري: السهو جلد 3 صفحه 111 رقم الحديث: 1224-1225' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 399 بنحوه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، فَصَفَّقَ النَّاسُ وسَبَّحُوا بِهِ، حَتَّى عَرَفَ اَنَّهُ قَدْ سَهَا، فَمَضَى حَتَّى تَمَّتْ صَلَاتُهُ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ

مکمل فرمائی تو پھر آپ نے سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دوسجدے سہو کے کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ اِلَّا الْفُرَاتُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث ضحاک بن عثمان سے فرات بن خالد روایت کرتے ہیں۔

**7487** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، نَا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ رَدِيئَةٌ، وَهُوَ سَيِّءُ الْهَيْئَةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ مَالٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، مِنْ اَنْوَاعِ الْمَالِ كُلِّهِ قَالَ: فَلْيُرَ عَلَيْكَ مَا رَزَقَكَ اللّٰهُ

حضرت ابوالاحوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میری حالت خراب تھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مجھے) فرمایا: کیا تمہارے پاس مال نہیں ہے؟ عرض کی: ہر قسم کا مال ہے' آپ نے فرمایا: جو اللہ نے تمہیں دیا ہے وہ تم پر دکھائی دینا چاہیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا اَبُو زُهَيْرٍ

یہ حدیث اجلح سے ابوزہیر روایت کرتے ہیں۔

**7488** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي سُرَيْجٍ الرَّازِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ مُجَمِّعٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا نَرْمِيَ الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیتے کہ ہم کنکری نہ ماریں یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

**7487**- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4صفحه50 رقم الحديث: 4063' والترمذى: البر جلد 4صفحه364 رقم الحديث: 2006 . وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد3صفحه575 رقم الحديث: 15893 .

**7488**- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه201 رقم الحديث: 1940-1941' والترمذى: الحج جلد 3 صفحه231 رقم الحديث: 893 . وقال: حسن صحيح . والنسائى: المناسك جلد 5صفحه220 (باب النهى عن رمى جمرة العقبة قبل طلوع الشمس) . وابن ماجة: المناسك جلد2صفحه1007 رقم الحديث: 3025 .

الشَّمْسُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ مُجَمِّعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ

یہ حدیث اسماعیل سے عمرو بن مجمع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ابوسریج اکیلے ہیں۔

**7489** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ، نَا وِقَاءُ بْنُ إِيَاسٍ الْوَالِبِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ، يَذْكُرُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَ، وَالْأَنْصَارِيُّ عَلَى امْرَأَتِهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ وَهُوَ عَلَيْهَا، ثُمَّ سَلَّمَ الثَّانِيَةَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ وَلَمْ يَقُمْ، ثُمَّ انْصَرَفَ لَمَّا لَمْ يَأْذَنْ لَهُ، فَقَامَ الْآخَرُ قَبْلَ أَنْ يَفْرُغَ، وَخَرَجَ فِي أَثَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُبُهُ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ، فَاجْتَمَعْنَا إِلَيْهِ، وَاغْتَسَلَ الرَّجُلُ فِي نَهْرٍ إِلَى جَانِبِ دَارِهِ، فَأَقْبَلَ وَقَدِ اغْتَسَلَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدِ اغْتَسَلَ، وَمَا وَجَبَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ، فَجَاءَ الرَّجُلُ يَعْتَذِرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِأَمْرِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْتَسَلْتَ وَلَمْ يَجِبْ عَلَيْكَ الْغُسْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک انصاری آدمی کے دروازے پر آئے' اس کو سلام کیا' انصاری اپنی بیوی کے پاس تھا' اس نے آپ کے سلام کا جواب دیا اسی حالت میں رہا۔ پھر دوسری مرتبہ آپ نے سلام کیا تو اس نے جواب دیا' کھڑا نہیں ہوا۔ جب اجازت نہ ملی تو آپ واپس آئے' وہ انزال ہونے سے پہلے کھڑا ہوا' حضور ﷺ کے پیچھے نکلا آپ کو تلاش کرنے کے لیے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے تو وہ کھڑا تھا' ہم آپ کے پاس جمع ہوئے' اس آدمی نے اپنے گھر کے پاس نہر میں غسل کیا' وہ دوبارہ آیا غسل کر کے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے غسل کیا ہے' تجھ پر غسل فرض تھا' وہ آدمی آپ سے معذرت کرنے لگا' آپ نے اپنا معاملہ بتایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے غسل کیا حالانکہ تجھ پر غسل فرض نہیں تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وِقَاءٍ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث وقاء سے ابوزہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن سلمہ اکیلے ہیں۔

**7489**- اسناده وروى باسنادٍ صحيح فيه: وقاء بن اياس: لين الحديث ـ انظر: التقريب (**7400**) والحديث أخرجه البزار جلد **1** صفحه **166** كشف الأستار وصحح الحافظ الهيثمي اسناد البزار' ولم يعرف شيخ الطبراني محمد بن شعيب الأصبهاني وهو معروف ـ انظر: أخبار أصبهان (**25212**)' مجمع الزوائد (**26811**) .

**7490** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، نَا أَبُو زُهَيْرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: تُوُفِّيَتْ أُمِّي، وَلَمْ تُوصِ، وَلَمْ تَتَصَدَّقْ، فَهَلْ يُقْبَلُ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَهَلْ يَنْفَعُهَا ذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَوْ بِكُرَاعِ شَاةٍ مُحْتَرِقٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: میری امی فوت ہوگئی ہیں' انہوں نے کوئی وصیت نہیں کی اور صدقہ بھی نہیں کیا' اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا اس کو نفع دے گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: ان کو نفع دے گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اگرچہ تُو بکری کا جلا ہوا کھر صدقہ کرے۔

یہ حدیث محمد بن کریب سے ابوزہیر روایت کرتے ہیں۔

**7491** - وَبِهِ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: شَهِدْتُ الْأَحْنَفَ بْنَ قَيْسٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ وَعَمُّهُ: جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُلْ لِي قَوْلًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ، وَأَقْلِلْ لَعَلِّي أَعْقِلُهُ قَالَ: لَا تَغْضَبْ ، ثُمَّ عَادَ، فَقَالَ: لَا تَغْضَبْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُرَيْبٍ إِلَّا ابْنُهُ مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو زُهَيْرٍ وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنِ أَبِيهِ عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ

حضرت جابر بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی نفع مند بات فرمائیں جو تھوڑی ہو سمجھ آ جائے۔ آپ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کرو۔ پھر دوبارہ اس نے عرض کی تو آپ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کرو۔

یہ حدیث کریب سے ان کے بیٹے محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوزہیر اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث ہشام بن عروہ سے' وہ اپنے والد سے' وہ جابر بن قدامہ سے روایت کرتے ہیں۔

---

**7490**- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن سلمة الرازی: مستور . ب- أبو زهير هو عبد الرحمٰن بن مغراء: صدوق تكلم فی حديثه عن الأعمش . ج- محمد بن كريب مولٰی ابن عباس: ضعيف واكتفی الحافظ الهيثمی بتضعيفه بمحمد بن كريب . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه141 .

**7491**- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن سلمة الرازی: مستور . ب- محمد بن كريب: ضعيف والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 2101 . والامام أحمد فی مسنده جلد 5صفحه370 . وصححه الحافظ الهيثمی . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه72 .

7492 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أُعْطِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَفِيتُ قِيلَ لِلْحَسَنِ: وَمَا الْكَفِيتُ؟ قَالَ: الْبِضَاعُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو کفیت عطا کی گئی‘ حسن سے کہا گیا: کفیت سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: بضاع۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث قتادہ‘ حسن سے اور قتادہ سے ہشام اور ہشام سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن عاصم اکیلے ہیں۔

7493 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، نَا أَبُو زُهَيْرٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ: سَمِعْتُ نُعَيْمَ بْنَ أَبِي هِنْدٍ، نَا رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ، حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُعْطِيتُ آيَاتٍ مِنْ بَيْتِ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ، لَمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي، وَلَا يُعْطَاهَا أَحَدٌ بَعْدِي، وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَجُعِلَتْ صُفُوفُنَا عَلَى مِثْلِ صُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ، وَأُيِّدْتُ بِالرُّعْبِ مِنْ مَسِيرَةِ شَهْرٍ، ثُمَّ قَرَأَ الْآيَاتِ مِنْ آخِرِ الْبَقَرَةِ: (لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ) حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے کچھ نشانیاں دی گئی ہیں‘ عرش کے خزانہ سے‘ جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئی ہیں اور میرے بعد کسی کو نہیں دی جائیں گی‘ میرے لیے ساری زمین کو مسجد اور پاک بنا دیا ہے‘ ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح بنائی ہیں‘ میری ایک ماہ کی مسافت کے برابر رعب کے ساتھ مدد کی گئی ہے‘ پھر آپ نے سورۂ بقرہ کی آخری آیت تلاوت کی: ’’للّٰہ ما فی السموات والارض الٰی آخرہٖ‘‘۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَالِمِ بْنِ

اس حدیث کو حسن بن سالم بن ابی جعد سے صرف

---

7492- اسنادہ حسن‘ فیہ: عبد السلام بن عاصم الجعفی الھسنجانی الرازی: مقبول ۔ انظر: التقریب (4062) .

وانظر: مجمع الزوائد (29614) .

7493- أصلہ عند مسلم بلفظ: فضلنا علی الناس بثلاث...... فذکرہ ۔ أخرجہ مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 371 .

وانظر: تلخیص الحبیر جلد 1 صفحہ 157 رقم الحدیث: 7 .

اَبِی الْجَعْدِ اِلَّا اَبُو زُهَیْرٍ

ابوزہیر نے روایت کیا۔

**7494** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَیْبٍ، ثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الدِّمَشْقِیُّ، نَا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیهِ اَنَّ رَجُلًا مِنْ ثَقِیفٍ یُقَالُ لَهُ: غَیْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ اَسْلَمَ وَلَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ، فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَخْتَارَ مِنْهُنَّ اَرْبَعًا، وَیَدَعَ سِتًّا

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف سے ایک آدمی جس کا نام غیلان بن اسلم تھا' مسلمان ہوا' اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں' آپ نے چار کو رکھنے کا حکم دیا اور باقی چھوڑنے کا حکم دیا۔

**7495** - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: صُمْنَا یَوْمَ عَاشُورَاءَ قَبْلَ اَنْ یَفْرِضَ اللّٰهُ صِیَامَ رَمَضَانَ، فَلَمَّا فَرَضَ اللّٰهُ صِیَامَ رَمَضَانَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْیَصُمْهُ، وَمَنْ شَاءَ فَلْیَتْرُكْهُ، وَكَانَ یَوْمًا تُسْتَرُ فِیهِ الْكَعْبَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم عاشوراء کا روزہ رکھتے' رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے' جب اللہ عزوجل نے رمضان کے روزے فرض کیے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں سے چاہے عاشوراء کے دن کا روزہ رکھے جو چاہے چھوڑ دے' اس دن آپ کعبہ کے پردہ میں تھے۔

**7496** - وَبِهِ: عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ، عَنْ جُوَیْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ، وَمَجْلَاةٌ لِلْبَصَرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسواک منہ کی پاکی اور ربّ کی رضا اور آنکھ کی بینائی تیز کرنے کا ذریعہ ہے۔

---

**7494**- أخرجه الترمذی: النكاح جلد 3 صفحه 426 رقم الحديث: 1128 . وقال: وسمعت محمد بن اسماعيل يقول: هذا الحديث غير محفوظ . وابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 628 رقم الحديث: 1953 .

**7495**- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحه 287 رقم الحديث: 2002' ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 792 بنحوه .

**7496**- اسناده فيه: أ- بحر السقاء هو ابن كثير الباهلی ضعيف جدًا . ب- جويبر بن سعيد الأزدی أبو القاسم البلخی ضعيف جدًا . ج- الضحاك بن مزاحم: صدوق كثير الارسال والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه 428 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ تمام احادیث بحرالسقاء سے حارث بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**7497** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، نَا دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ الشُّؤْمُ فِي شَيْءٍ فَفِي الدَّارِ، وَالْمَرْأَةِ، وَالْفَرَسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نحوست اگر ہو تو گھر اور عورت اور گھوڑے میں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ إِلَّا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

یہ حدیث داؤد اودی سے صباح بن محارب روایت کرتے ہیں۔

**7498** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، نَا أَبُو زُهَيْرٍ قَالَ: قَالَ الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ: تَذَاكَرْنَا الْبِرَّ عِنْدَ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، فَقَالَ أَبُو حَرْبٍ: تَذَاكَرْنَا الْبِرَّ عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، فَقَالَ: تَذَاكَرْنَا الْبِرَّ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا قَالَ: إِنَّهُ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ رَجُلٌ مُتَعَبِّدٌ صَاحِبُ صَوْمَعَةٍ، يُقَالُ لَهُ: جُرَيْجٌ، فَكَانَتْ لَهُ امْرَأَةٌ أَوْ أُمٌّ، فَكَانَتْ تَأْتِيهِ فَتُنَادِيهِ، فَيُشْرِفُ عَلَيْهَا فَيُكَلِّمُهَا، فَأَتَتْهُ يَوْمًا وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ مُقْبِلٌ عَلَيْهَا، فَنَادَتْهُ، فَحَكَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ، فَجَعَلَتْ تُنَادِيهِ رَافِعَةً رَأْسَهَا إِلَيْهِ، وَاضِعَةً يَدَهَا عَلَى جَبْهَتِهَا: أَيْ جُرَيْجُ،

ابوزہیر کا قول ہے: مفضل بن فضالہ نے کہا کہ ابوحرب بن ابوالاسود دیلی کے پاس، نیکی کے بارے ہم مذاکرہ کر رہے تھے، حضرت ابوحرب بولے: نیکی کے بارے مذاکرہ ہم نے عمران بن حصین کے پاس کیا۔ انہوں نے کہا: ہم نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں بیٹھ کر نیکی کے بارے مذاکرہ کیا۔ آپ نے ہم سے بیان کرتے ہوئے فرمایا: تم سے پہلی اُمتوں میں ایک نیکوکار آدمی تھا۔ اس نے اپنا الگ عبادت خانہ بنایا ہوا تھا۔ جریج اس کا نام تھا۔ ایک اس کی بیوی تھی، اس کی ماں بھی تھی۔ وہ ان کے پاس آتیں، اسے آواز دیتیں۔ وہ گرجا کے اوپر سے جھانک کر دیکھتا اور ان سے کلام کرتا۔ ایک دن وہ تشریف لائیں جبکہ وہ پوری توجہ کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا، آواز دی۔ رسول کریم ﷺ نے اس کی حکایت

---

7497- اسناده فيه: داؤد بن يزيد الأودى: ضعيف . والحديث أخرجه البزار جلد 3 صفحه 402 . كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 107 .

7498- اسناده حسن فيه: محمد بن خالد بن خداش: صدوق يغرب . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 107 .

اَیْ جُرَیْجُ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، كُلُّ مَرَّةٍ ثَلَاثَ مِرَارٍ، كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ جُرَيْجٌ: اَیْ رَبِّ، اُمِّی اَمْ صَلَاتِی؟ فَغَضِبَتْ، فَقَالَتْ: اَللّٰهُمَّ لَا يَمُوتَنَّ جُرَيْجٌ حَتّٰى يَنْظُرَ فِی وُجُوهِ الْمُومِسَاتِ . قَالَ: وَبَلَغَتْ بِنْتُ مَلِكِ الْقَرْيَةِ، فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ غُلَامًا، فَقَالُوا لَهَا: مَنْ فَعَلَ هَذَا بِكِ؟ ؟ مَنْ صَاحِبُكِ؟ قَالَتْ: هُوَ صَاحِبُ الصَّوْمَعَةِ جُرَيْجٌ، فَمَا شَعَرَ جُرَيْجٌ حَتّٰى سَمِعَ بِالْفُئُوسِ فِی اَصْلِ صَوْمَعَتِهِ، فَجَعَلَ يَسْاَلُهُمْ، وَيْلَكُمْ مَا لَكُمْ؟ فَلَمْ يُجِيبُوهُ، فَلَمَّا رَاَى ذَلِكَ اَخَذَ الْحَبْلَ فَتَدَلّٰى، فَجَعَلُوا يَجِئُونَ اَنْفَهُ، وَيَضْرِبُونَهُ، وَيَقُولُونَ: مُرَاءٍ مُخَادِعٌ النَّاسَ بِعَمَلِكَ قَالَ: وَيْلَكُمْ مَا لَكُمْ؟ قَالُوا: اَبِنْتُ صَاحِبِ الْقَرْيَةِ بِنْتُ الْمَلِكِ الَّتِی اَحْبَلْتَهَا؟ قَالَ: فَمَا فَعَلَتْ؟ قَالُوا: وَلَدَتْ غُلَامًا قَالَ: الْغُلَامُ حَیٌّ هُوَ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَتَوَلَّوْا عَنِّی، فَتَوَلّٰى فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ مَشٰى اِلَى شَجَرَةٍ فَاَخَذَ مِنْهَا غُصْنًا، ثُمَّ اَتَى الْغُلَامَ وَهُوَ فِی مَهْدِهِ، فَضَرَبَهُ بِذَلِكَ الْغُصْنِ، وَقَالَ: يَا طَاغِيَةُ، مَنْ اَبُوكَ؟ قَالَ: اَبِی فُلَانٌ الرَّاعِی، قَالُوا: اِنْ شِئْتَ بَنَيْنَا لَكَ صَوْمَعَتَكَ بِذَهَبٍ، وَاِنْ شِئْتَ بِفِضَّةٍ قَالَ: اَعِيدُوهَا كَمَا كَانَتْ فَزَعَمَ اَبُو حَرْبٍ، اَنَّهُ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِی الْمَهْدِ اِلَّا ثَلَاثَةٌ: عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، وَشَاهِدُ يُوسُفَ، وَصَاحِبُ جُرَيْجٍ

بیان کی اس حال میں کہ آپ اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے' پس وہ اس کی طرف سر اُٹھا اُٹھا کر پکارتی رہی' پانی پیشانی ہاتھ رکھتے ہوئے: اے جریج! اے جریج! تین بار آواز دی۔ ہر مرتبہ' تین بار آواز دی۔ ہر بار جناب جریج کہتے رہے: اے خدا! ایک طرف میری ماں ہے' دوسری طرف تیری نماز ہے (کس کو لازم پکڑوں' کس کو چھوڑوں)؟ ماں کو غصہ آ گیا۔ عرض کی: اے اللہ! اس کو موت نہ دینا یہاں تک کہ یہ بدکار عورتوں کے چہروں میں نظر کر لے۔ فرمایا: قریہ کے بادشاہ کی بیٹی بالغ ہوئی' حاملہ ہوئی' بچہ جنا۔ لوگوں نے اس کے لیے کہا: تجھ سے یہ کام کس نے کیا؟ (تیری شادی تو ابھی ہوئی نہیں) تیرا ساتھی کون ہے؟ اس نے کہا: وہ گرجے والا' جریج۔ جریج کو اس وقت تک پتا نہ چلا یہاں تک کہ اس نے آواز سنی کہ بسولوں سے گرجا گرایا جا رہا ہے۔ جریج نے ان سے کہنا شروع کر دیا: برباد ہو جاؤ! تمہیں کیا ہوا؟ لیکن اُنہوں نے کوئی جواب نہ دیا۔ پس جب آپ نے یہ دیکھا تو اسی کو پکڑ کر (اُترنے کے لیے) لڑھکنے لگے' وہ ناک چڑھانے لگے اور آپ کو مارنے لگے۔ زبان سے کہتے: ریاکار! اپنے عمل سے لوگوں کو دھوکہ دینے والے۔ آپ نے فرمایا: تم سارے ہلاک ہو جاؤ! تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ (کچھ بتاؤ تو سہی!) اُنہوں نے کہا: گاؤں کے مالک' بادشاہ کی بیٹی تجھ سے حاملہ ہوئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے کیا کیا؟ اُنہوں نے جواب دیا: اس نے بچہ جنا ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا بچہ زندہ ہے؟ اُنہوں ہاں! آپ نے

فرمایا: مجھ سے ہٹ کر اُدھر جاؤ۔ آپ نے مڑ کر دو رکعت نماز پڑھی' پھر ایک درخت کی طرف جا کر اس کی شاخ توڑی' اسے ہاتھ میں لے کر چل پڑے' بچے کے پاس آئے جو پنگھوڑے میں تھا' اس شاخ کے ساتھ اس کو مارا اور کہا: اے حرام زادے! تیرا باپ کون ہے بتا؟ اس نے جواب دیا: فلاں چرواہا! انہوں نے کہا: اگر آپ چاہیں تو آپ کا عبادت خانہ سونے یا چاندی کا بنا دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: پہلے کی طرح بنا دو! ابوحرب کا گمان ہے کہ پنگھوڑے میں تین بچوں نے کلام کیا ہے: حضرت عیسیٰ بن مریم' حضرت یوسف کا گواہ اور جریج کے ساتھی نے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ وَهُوَ: اَخُو الْمُبَارَكِ اِلَّا اَبُو زُهَيْرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو مفضل بن فضالہ جو کہ مبارک کے بھائی ہیں' سے صرف ابوزہیر نے روایت کیا اور وہ اس کو عمران بن حصین سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں۔

**7499** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ حَاصَ اَهْلُ الْمَدِينَةِ حَيْصَةً، قَالُوا: قُتِلَ مُحَمَّدٌ، حَتَّى كَثُرَتِ الصَّوَارِخُ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ، فَخَرَجَتِ امْرَاَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ مُتَحَزِّمَةً، فَاسْتُقْبِلَتْ بِابْنِهَا وَاَبِيهَا وَزَوْجِهَا وَاَخِيهَا، لَا اَدْرِي اَيُّهُمُ اسْتُقْبِلَتْ بِهِ اَوَّلَ، فَلَمَّا مَرَّتْ عَلَى آخِرِهِمْ قَالَتْ: مَنْ هٰذَا؟ قَالُوا:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: جب اُحد کا دن تھا تو مدینہ والوں میں ایک افواہ پھیل گئی کہ محمد ﷺ شہید کر دیئے گئے یہاں تک کہ مدینہ کے نواح میں چیخ و پکار کی آوازیں سنی گئیں۔ ایک انصاری عورت غم واندوہ کے عالم میں نکلی۔ اس کا بیٹا' باپ' خاوند اور اس کا بھائی آگے آئے لیکن وہ پہلے ان کو نہ پہچان سکی' جب دوسری بار ان کے پاس سے گزری تو پوچھا: یہ کون

**7499**- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن سلمة الرازي: مستور . ب- المفضل بن فضالة: ضعيف ولم يعرف الحافظ الهيثمي محمد بن شعيب شيخ الطبراني . انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه118 .

اَبُوكِ، اَخُوكِ، زَوْجُكِ، ابْنُكِ، تَقُولُ: مَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ يَقُولُونَ: اَمَامَكِ حَتّٰى دُفِعَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذَتْ بِنَاحِيَةِ ثَوْبِهِ، ثُمَّ قَالَتْ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا اُبَالِي اِذْ سَلِمْتَ مَنْ عَطِبَ

ہے یہ کون ہے؟ بتایا گیا: تیرا باپ' تیرا بھائی' تیرا خاوند اور تیرا بیٹا ہیں۔ وہ کہتی جا رہی تھی: رسول کریم ﷺ کا کیا بنا؟ وہ کہہ رہے تھے: اور آگے ہیں اور آگے نہیں یہاں تک کہ اسے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں پہنچا دیا گیا' اس نے آپ ﷺ کے کپڑے کا پلّو پکڑ کر عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اے اللہ کے رسول! اگر آپ سلامت ہیں تو کسی مرنے والے کی مجھے پرواہ نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو زُهَيْرٍ

اس حدیث کو حضرت ثابت سے مفضل بن فضالہ نے روایت کیا۔ ابوزہیر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**7500** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، نَا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، نَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ كَانَ فِيمَنْ سَلَفَ مِنَ الْاُمَمِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: مُوَرِّقٌ، وَكَانَ مُتَعَبِّدًا، فَبَيْنَا هُوَ قَائِمٌ فِي صَلَاتِهِ ذَكَرَ النِّسَاءَ، فَاشْتَهَاهُنَّ، وَانْتَشَرَ حَتّٰى قَطَعَ صَلَاتَهُ، فَغَضِبَ، فَاَخَذَ قَوْسَهُ، فَقَطَعَ وَتَرَهُ، فَعَقَدَهُ بِخُصْيَيْهِ، وَشَدَّهُ اِلَى عَقِبَيْهِ، ثُمَّ مَدَّ رِجْلَيْهِ، فَانْتَزَعَهُمَا، ثُمَّ اَخَذَ طِمْرَيْهِ، وَنَعْلَيْهِ حَتّٰى اَتَى اَرْضًا لَا اَنِيسَ بِهَا وَلَا وَحْشَ، فَاتَّخَذَ عَرِيشًا، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي، فَجَعَلَ كُلَّمَا اَصْبَحَ انْصَدَعَتْ لَهُ الْاَرْضُ، فَخَرَجَ لَهُ خَارِجٌ مِنْهَا مَعَهُ اِنَاءٌ فِيهِ طَعَامٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک دن بتانے لگے: گزشتہ اُمتوں میں ایک عبادت گزار تھا' جس کا نام ''مورّق'' تھا' ایک دن نماز کے دوران اس نے عورتوں کو یاد کیا' اسے شہوت نے آ لیا' اسے انتشار ہو گیا یہاں تک کہ اس نے نماز توڑ دی' اسے بہت غصہ آیا' اس نے کمان کو پکڑ کر اس کے وتر کو توڑا' اسے اپنے خصیوں سے باندھ کر' پیچھے باندھ دیا۔ پھر اپنی دونوں ٹانگیں پھیلا دیا اور انہیں کھینچ کر باہر نکال دیا (یعنی خود کو خصی کر لیا) پھر اس نے اپنا بستر بوریا اور جوتے اُٹھائے اور چل پڑا یہاں تک کہ ایسی زمین میں آ پہنچا جہاں کوئی انیس' کوئی وحشی جانور نہ تھا' اس نے ایک چھپر بنا لیا پھر نماز پڑھنا شروع کر دی' جب بھی صبح ہوتی تھی' اس کے لیے زمین پھٹ جاتی' اس میں سے ایک نکلنے

**7500**- اسناده فيه: المفضل بن فضالة: ضعيف . ولم يعرف الحافظ الهيثمي شيخ الطبراني . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه308 . قلت: شيخ الطبراني معروف . وانظر: أخبار أصبهان جلد2صفحه252 .

فَيَأْكُلُ حَتَّى يَشْبَعَ، ثُمَّ يَدْخُلُ فَيَخْرُجُ بِإِنَاءٍ فِيهِ شَرَابٌ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ثُمَّ يَدْخُلُ وتَلْتَئِمُ الْأَرْضُ، فَإِذَا أَمْسَى فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ: وَمَرَّ أُنَاسٌ قَرِيبًا مِنْهُ، فَأَتَاهُ رَجُلَانِ مِنَ الْقَوْمِ فَمَرَّا عَلَيْهِ تَحْتَ اللَّيْلِ، فَسَأَلَاهُ عَنْ قَصْدِهِمَا فَسَمَتَ لَهُمَا بِيَدِهِ قَالَ: هَذَا قَصْدُكُمَا، وَقَالَ: هَذَا قَصْدُكُمَا حَيْثُ تُرِيدَانِ، فَسَارَا غَيْرَ بَعِيدٍ، قَالَ أَحَدُهُمَا: مَا يُسْكِنُ هَذَا الرَّجُلَ هَاهُنَا، أَرْضٌ لَا أَنِيسَ بِهَا وَلَا وَحْشَ، لَوْ رَجَعْنَا إِلَيْهِ حَتَّى نَعْلَمَ عِلْمَهُ قَالَ: فَرَجَعَا، فَقَالَا لَهُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، مَا يُقِيمُكَ بِهَذَا الْمَكَانِ بِأَرْضٍ لَا أَنِيسَ بِهَا وَلَا وَحْشَ قَالَ: امْضِيَا لِشَأْنِكُمَا وَدَعَانِي، فَأَبَيَا وَأَلَحَّا عَلَيْهِ قَالَ: فَإِنِّي مُخْبِرُكُمَا عَلَى أَنَّ مَنْ كَتَمَهُ عَلَيَّ مِنْكُمَا أَكْرَمَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ أَظْهَرَ عَلَيَّ مِنْكُمَا أَهَانَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، قَالَا: نَعَمْ . قَالَ: فَنَزَلَا، فَلَمَّا أَصْبَحَا خَرَجَ الْخَارِجُ مِنَ الْأَرْضِ بِالَّذِي كَانَ يُخْرِجُ مِنَ الطَّعَامِ وَمِثْلَيْهِ مَعَهُ، فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، ثُمَّ دَخَلَ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ بِشَرَابٍ فِي إِنَاءٍ مِثْلِ الَّذِي كَانَ يَخْرُجُ بِهِ كُلَّ يَوْمٍ وَمِثْلَيْهِ مَعَهُ، فَشَرِبُوا حَتَّى رَوُوا، ثُمَّ دَخَلَ وَالْتَأَمَتِ الْأَرْضُ قَالَ: فَنَظَرَ أَحَدُهُمَا إِلَى صَاحِبِهِ، فَقَالَ: مَا يُعَجِّلُنَا هَذَا طَعَامٌ وَشَرَابٌ، وَقَدْ عَلِمْنَا سَمْتَنَا مِنَ الْأَرْضِ، امْكُثْ إِلَى الْعَشَاءِ، فَمَكَثَا فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ مِنَ الْعَشَاءِ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ مِثْلُ الَّذِي خَرَجَ أَوَّلَ النَّهَارِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ:

والا نکلتا' جس کے پاس ایک برتن ہوتا جس میں کھانا موجود ہوتا تھا۔ وہ کھاتا یہاں تک کہ سیر ہو جاتا' پھر وہ نکلنے والا زمین میں داخل ہو جاتا اور پانی لے کر آتا جسے وہ پی لیتا یہاں تک کہ سیراب ہو جاتا۔ پھر وہ داخل ہو جاتا اور زمین ہموار ہو جاتی۔ پھر جب شام ہوتی تو اسی طرح ہوتا' آپ ﷺ نے فرمایا: ایک بار ایسا ہوا کہ کچھ لوگ اس کے قریب سے گزرے' ان میں سے دو آدمی اس کے پاس آئے' رات کی تاریکی میں وہ اس کے پاس سے گزرے تھے' انہوں نے اپنے مقصود کے بارے اس سے پوچھا۔ اس نے اپنا ہاتھ بلند کر کے کہا: تمہارا مقصد یہ ہے' پھر بولا: یہ تم دونوں کا مقصد ہے جو تم چاہتے ہو۔ پس وہ دونوں کافی دور چلے گئے تو ایک نے دوسرے سے کہا: اس آدمی کو کس چیز نے یہاں ٹھہرنے پر مجبور کیا ہے جہاں نہ کوئی دوست ہے نہ دشمن۔ اگر ہم دونوں ایک بار پھر اس کے پاس جائیں یہاں تک کہ ہمیں اس کا پتہ چلے۔ آپ نے فرمایا: وہ واپس آئے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! اس جگہ کس چیز نے آپ کو مقیم کیا ہے' ایسی زمین جہاں نہ کوئی دوست ہے نہ مسافر۔ اس نے کہا: تم اپنے کام کو جاؤ اور مجھے اپنے حال پر چھوڑ دو۔ انہوں نے اس کی بات ماننے سے انکار کر دیا اور اپنی منوانے پر اصرار کیا۔ اس نے کہا: ایک شرط یہ بتاتا ہوں کہ تم دونوں میں سے جو اس کو چھپائے گا' اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں عزت عطا فرمائے گا اور جو ظاہر کرے گا' اللہ سے دنیا و آخرت میں ذلیل کرے گا۔ ان دونوں نے کہا: جی ہاں!

امْكُثْ بِنَا حَتّٰى نُصْبِحَ، فَمَكَثَا فَلَمَّا اَصْبَحُوا خَرَجَ اِلَيْهِمَا مِثْلُ ذٰلِكَ، ثُمَّ رَكِبَا فَانْطَلَقَا، فَاَمَّا اَحَدُهُمَا فَلَزِمَ بَابَ الْمَلِكِ حَتّٰى كَانَ مِنْ خَاصَّتِهِ وَسَمَرِهِ، وَاَمَّا الْآخَرُ فَاَقْبَلَ عَلٰى تِجَارَتِهِ وَعَمَلِهِ ۔ وَكَانَ ذٰلِكَ الْمَلِكُ لَا يَكْذِبُ اَحَدٌ فِي زَمَانِهِ مِنْ اَهْلِ مَمْلَكَتِهِ كَذِبَةً يُعْرَفُ بِهَا اِلَّا صَلَبَهُ، فَبَيْنَا هُمْ لَيْلَةً فِي السَّمَرِ يُحَدِّثُونَهُ مِمَّا رَاَوْا مِنَ الْعَجَائِبِ، اَنْشَاَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ يُحَدِّثُ قَالَ: لَاُحَدِّثَنَّكَ اَيُّهَا الْمَلِكُ بِحَدِيثٍ مَا سَمِعْتَ اَعْجَبَ مِنْهُ قَطُّ، فَحَدَّثَ حَدِيثَ ذٰلِكَ الرَّجُلِ الَّذِي رَاَى مِنْ اَمْرِهِ ۔ قَالَ الْمَلِكُ: مَا سَمِعْتُ بِكَذِبٍ قَطُّ اَعْظَمَ مِنْ هٰذَا، وَاللّٰهِ لَتَاْتِيَنِّي عَلٰى مَا قُلْتَ بِبَيِّنَةٍ اَوْ لَاَصْلُبَنَّكَ قَالَ: بَيِّنَتِي فُلَانٌ قَالَ: رِضًى، ائْتُونِي بِهِ، فَلَمَّا اَتَاهُ قَالَ لَهُ الْمَلِكُ: اِنَّ هٰذَا قَالَ: اِنَّكُمَا مَرَرْتُمَا بِرَجُلٍ، ثُمَّ كَانَ مِنْ اَمْرِهِ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ الرَّجُلُ: اَيُّهَا الْمَلِكُ اَوَلَسْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا كَذِبٌ، وَهٰذَا مَا لَا يَكُونُ، وَلَوْ اَنِّي حَدَّثْتُكَ بِهٰذَا كَانَ عَلَيْكَ فِي الْحَقِّ اَنْ تَصْلُبَنِي عَلَيْهِ؟ قَالَ: صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ ۔ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَدْخَلَ الرَّجُلَ الَّذِي كَتَمَ عَلَيْهِ فِي خَاصَّتِهِ وَسَمَرِهِ، وَاَمَرَ بِالْآخَرِ فَصُلِبَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَمَّا الَّذِي كَتَمَ عَلَيْهِ مِنْهُمَا فَقَدْ اَكْرَمَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاَمَّا الَّذِي اَظْهَرَ عَلَيْهِ مِنْهُمَا فَقَدْ اَهَانَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا، وَهُوَ مُهِينُهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ نَظَرَ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَى ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ

وہ دونوں اس کے پاس ٹھہر گئے۔ جب دونوں نے صبح کی زمین سے نکلنے والا نکلا جو کھانا لاتا تھا اور اس کے ساتھ اس کی مثل دو اور نکلے۔ سب نے کھایا یہاں تک کہ سیر ہو گئے' پھر داخل ہو کر نکلے پانی لے کر ایک برتن میں اسی کی مثل' جو ہر روز نکلتا تھا۔ اس ایک کی مثل دو اور اس کے ساتھ تھے۔ انہوں نے سیراب ہو کر پیا' پھر وہ داخل ہوئے زمین برابر ہو گئی۔ آپ نے فرمایا: ان میں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر کہا: ہمیں کاہے کی جلدی ہے' کھانا پینا موجود ہے' ہمیں زمینی جہتیں معلوم ہیں۔ شام تک ٹھہرتے ہیں۔ وہ دونوں ٹھہر گئے۔ شام کو بھی ان کے لیے کھانا پینا آیا جیسے صبح آیا تھا۔ اب دوسرے نے کہا: چل صبح تک ٹھہرتے ہیں۔ وہ ٹھہر گئے' جب انہوں نے صبح کی تو پھر اس طرح۔ پھر وہ سوار ہوئے اور چل دیئے۔ سو ان میں سے ایک بادشاہ کے دروازے کا ملازم بنا' آہستہ آہستہ اس کے خواص لوگوں میں شامل ہو گیا۔ دوسرا اپنی تجارت اور کام کی طرف متوجہ ہوا۔ اس بادشاہ نے اپنی مملکت میں یہ قانون رائج کر رکھا تھا کہ اس کی رعایا میں جو بھی جھوٹ بولے گا اسے سولی چڑھا دیا جائے گا۔ ایک دن وہ بادشاہ اپنے خواص میں بیٹھا ہوا تھا۔ سب ایسے قصے بیان کر رہے تھے جو ان کو عجیب و غریب لگے' اچانک اس آدمی نے بیان کرنا شروع کیا۔ کہا: اے بادشاہ سلامت! میں آپ کو ایک ایسی بات بتاتا ہوں جس سے زیادہ حیرانی والی بات آپ کبھی نہ سنی ہو گی' اس نے اُسی آدمی کی بات بیان کی اور وہ سارا ماجرا جو اس نے

اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا الْمُثَنّٰى، اَسَمِعْتَ جَدَّكَ يُحَدِّثُ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ

دیکھا تھا۔ بادشاہ نے کہا: اس سے بڑا جھوٹ میں نے زندگی بھر نہیں سنا۔ اس نے کہا: قسم ہے! میں اپنی بات پر گواہ لاتا ہوں ورنہ آپ مجھے سولی چڑھا دیں۔ اس نے کہا: میرا گواہ فلان ہے۔ اس نے بڑے خوشی کے انداز میں کہا: اس کو میرے پاس لاؤ۔ جب وہ آیا تو بادشاہ نے اس سے کہا: یہ آدمی کہتا ہے کہ تم دونوں ایک آدمی کے پاس سے گزرے پھر اس کے معاملہ اس طرح اس طرح تھا؟ اس آدمی نے برملا کہا: اے بادشاہ! آپ نہیں جانتے کہ یہ جھوٹ ہے۔ یہ بات ممکن ہی نہیں اور اگر میں آپ کو ایسی بات کہوں تو آپ پر لازم ہے کہ آپ مجھے سولی دے دیں؟ بادشاہ نے کہا: تُو نے سچ بولا اور نیکی کی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس نے اس آدمی کو اپنے خاص بندوں میں چھپایا اور دوسرے کو پھانسی کا حکم دیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پس وہ جس نے اس پر پردہ ڈالا' اللہ اسے دنیا و آخرت میں عزت دے گا۔ ان دو میں سے جس نے ظاہر کیا' اللہ اسے دنیا میں ذلیل بنا دے گا اور آخرت میں بھی وہی مہین ہے۔ پھر بکد بن عبداللہ نے ثمامہ بن عبداللہ بن انس کی طرف دیکھ کر کہا: اے ابوالمثنیٰ! کیا تُو نے اپنے دادا کو سن لیا جو وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث بتا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: ہاں!

**7501** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی کی اپنے

**7501**- أصله عن مسلم بلفظ: ان أبر البر صلة الولد أهل ود أبيه . أخرجه مسلم: البر جلد 4 صفحه 1979، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 339 رقم الحديث: 5143، والترمذي: البر جلد 4 صفحه 313 رقم الحديث: 1903 .

الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ اَخِيهِ الْوَلِيدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنْ بِرِّ الرَّجُلِ اَبَاهُ بَعْدَ مَوْتِهِ حَفْظُهُ اَهْلَ وُدِّ اَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ

والد سے مرنے کے بعد نیکی یہ ہے کہ اپنے والد کی وفات کے بعد اس کے دوستوں سے محبت کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا اَخُوهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو دَاوُدَ

یہ حدیث ولید بن زیاد سے ان کے بھائی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوداؤد اکیلے ہیں۔

**7502** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهَ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الصَّيْرَفِيُّ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا لَمْ يَخْرِقْهُ كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک دن روزہ رکھا' اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی بشرطیکہ لغویات نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ اِلَّا اَبُو جَنَابٍ، وَلَا عَنْ اَبِي جَنَابٍ اِلَّا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے ابوجناب اور ابوجناب سے اسحاق الازرق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

**7503** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِيُّ، نَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي الْيَسَرِ، حَدَّثَنِي

حضرت ابن ابوالیسر فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جاؤں!

**7502**- اسناده فيه: أبو جناب الكلبي هو يحيٰى بن أبي حية: ضعفوه لكثرة تدليسه' ولم يصرح بالسماع . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه174 .

**7503**- أخرجه البزار جلد4صفحه219 كشف الأستار وقال البزار: اسناده حسن' ومتنه غريب . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه303 .

اَبِی، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: قَالَ مُعَاذٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْنِی بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِی الْجَنَّةَ قَالَ: آمِنْ بِاللّٰهِ، وَقُلْ خَيْرًا يُكْتَبْ لَكَ، وَلَا تَقُلْ شَرًّا فَيُكْتَبُ عَلَيْكَ قَالَ: وَإِنَّا لَنُؤَاخَذُ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهِ؟ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ فِی النَّارِ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ؟

آپ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لاؤ اور اچھی بات کرؤ تمہارے لیے جنت واجب ہو جائے گی اور بُری بات نہ کروتمہارے لیے جنت لکھی جائے گی۔ عرض کی: کیا ہم گفتگو کرنے کی وجہ سے پکڑے جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: لوگ جہنم میں زبان کی وجہ سے پھینکیں جائیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی الْيَسَرِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ

یہ حدیث ابوالیسر بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کوروایت کرنے میں عمرو بن مالک اکیلے ہیں۔

**7504** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ، نَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی سَبْرَةَ، اَخْبَرَنِی الْقَاسِمُ بْنُ اَبِی اَشْمَطَ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ جَدِّی حِسْلٍ، اَحَدِ بَنِی عَامِرِ بْنِ لُؤَیٍّ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی حَجَّتِهِ وَنَحْنُ مَعَهُ عَلَى رَجُلٍ وَقَدْ فَرَغَ مِنْ حَجِّهِ، فَقَالَ لَهُ: اَسْلَمَ لَكَ حَجُّكَ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: ائْتَنِفِ الْعَمَلَ

حضرت عامر بن لوی فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج کے موقع پر ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ حج کر کے فارغ ہو چکا تھا' آپ نے اس کو فرمایا: السلام علیکم! تم نے حج کرلیا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: اب عمل کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حِسْلٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ

یہ حدیث حسل سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان بن مسمول اکیلے ہیں۔

---

**7504**- اسناده فيه: أ- عمرو بن حالك الراسبی: ضعيف . ب- محمد بن سليمان بن مشمول: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد5صفحه185 . ج- أبو بكر بن أبی سبرة هو ابن عبد الله بن محمد بن أبی سبرة: ضعفه ووهاه غير واحد' ورماه الامام أحمد بالوضع: انظر: الميزان جلد4صفحه503 . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد4صفحه33 رقم الحديث: 3567 . وضعفه الحافظ الهيثمی بأبی بكر بن أبی سبرة فقط . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه280 .

**7505** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهْ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، نَا زِيَادُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دُعِيَ اِلَى وَلِيمَةٍ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو ولیمہ کی دعوت دی گئی اس نے قبول نہ کی تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا زِيَادُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ

یہ حدیث ہشام سے زیاد بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوالربیع اکیلے ہیں۔

**7506** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهْ، نَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، نا مُعْتَمِرُ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، يُحَدِّثُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مَرَّةً فَاسْتَاْذَنَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، فَاِذَا هُوَ اَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ آخَرُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، فَاِذَا هُوَ عُمَرُ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَاسْتَاْذَنَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فِي بَلْوَى اَوْ كَمَا قَالَ فَقَالَ عُثْمَانُ: اَسْاَلُ اللّٰهَ صَبْرًا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی آیا اس نے اجازت مانگی حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری دو! وہ آدمی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے پھر دوسرا آدمی آیا اس نے اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا: اس کو اجازت بھی دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو! وہ آدمی حضرت عمر تھے پھر تیسرا آدمی آیا اس نے اجازت مانگی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری دو آزمائش کے ساتھ یا جس طرح فرمایا۔ وہ حضرت عثمان تھے۔ حضرت عثمان سے عرض کی: میں اللہ سے صبر مانگتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي

اس حدیث کو معمر اور معمر قتادہ سے وہ ابوعثمان

**7505**- أصله عند البخاری ومسلم من طریق مالك عن ابن شهاب عن الأعرج فذكره . أخرجه البخاری: النكاح جلد9 صفحه152 رقم الحدیث: 5166، ومسلم: النكاح جلد2صفحه1054 .

**7506**- أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7صفحه25 رقم الحدیث: 3674، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه1868 .

الْحَجَّاجِ إِلَّا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ

النہدی سے روایت کرتے ہیں۔

**7507** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهْ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، نَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ، نَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ الْمِيَاهَ كَانَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلِيلَةً، وَكَانَ اِذَا كَانَ الصَّيْفُ صَلَّى النَّاسُ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجُوا يَتَرَوَّحُونَ، فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ، ثُمَّ خَرَجَ وَخَرَجُوا مَعَهُ اِلَى فِنَاءِ الْمَسْجِدِ، فَمَكَثَ حَتَّى اِذَا كَانَ مَعَ النِّدَاءِ اَرْسَلَنِي اِلَى بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ آتِيهِ بِوَضُوءٍ، فَدَخَلْتُ فَجِئْتُهُ بِقَدَحٍ فِيهِ ثُلُثَاهُ اَوْ نِصْفُهُ، فَتَوَضَّاَ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ فَضَلَ فِي الْقَدَحِ مِنْ وَضُوئِهِ فَضْلٌ، فَرَفَعَ رَاْسَهُ فَرَاَى النَّاسَ قِيَامًا، فَقَالَ: مَا هَؤُلَاءِ ؟ قَالَ اَنَسٌ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهُمْ لَا يَجِدُونَ مَا يَتَوَضَّئُونَ قَالَ: ادْعُهُمْ، فَفَعَلْتُ، فَجَاءَ النَّاسُ، فَاَدْخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ فِي فَضْلِهِ الَّذِي فَضَلَ مِنْ وَضُوئِهِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا بَقِيَ مِنْهُمْ اِنْسَانٌ اِلَّا تَوَضَّاَ مِمَّا فِي كَفِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفَضَلَ فِي الْقَدَحِ فَضْلَةٌ، فَرَجَعْتُ بِهِ اِلَى الْبَيْتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں پانی کم تھا' آپ کی عادت تھی کہ جب گرمی ہوتی تو لوگوں کو نماز پڑھا کر پھر آرام کرنے کے لیے نکلتے۔ حضور ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی' پھر نکلے تو آپ کے ساتھ صحابہ کرام بھی مسجد کے صحن کی طرف نکلے' آپ ٹھہرے' جب اذان کا وقت ہوا تو مجھے آپ نے اُم سلمہ کی طرف بھیجا وضو کا پانی لینے کے لیے۔ میں داخل ہوا اور میں آپ کے پاس ایک پیالہ لایا' اس میں تین تہائی یا آدھا پانی تھا' آپ نے وضو کیا' جب آپ وضو سے فارغ ہوئے تو پیالہ میں پانی اسی طرح بچا ہوا تھا' آپ نے اپنا سر اُٹھایا' لوگوں کو کھڑے دیکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کیوں کھڑے ہیں؟ حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: ان کے پاس پانی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: ان کو بلاؤ! میں نے ایسا ہی کیا۔ لوگ آئے تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ پیالہ میں ڈالا' جو آپ کے وضو کا پانی بچا ہوا تھا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کوئی انسان ایسا نہیں بچا جس نے رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلی سے وضو نہ کیا ہو اور پیالہ میں پانی اسی طرح بچا ہوا تھا۔ میں اس کو لے کر گھر آیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ

یہ حدیث شریک بن ابوتمر سے سعید بن سلمہ روایت

---

**7507**- أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه672 رقم الحديث:3574' ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1783 .

اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ

کرتے ہیں۔

**7508** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ سَلَمَةَ قَالَ: كُنْتُ اُسَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا رَاَيْتُهُ صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ وَلَا بَعْدَ الصُّبْحِ قَطُّ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ سفر کرتا تھا' میں نے آپ کو نمازِ عصر اور فجر کے بعد نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ابن سلمہ سے یزید بن خصیفہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلمہ اکیلے ہیں۔

**7509** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهَ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ، نَا بَشِيرُ بْنُ كَعْبٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّهُ سُئِلَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَافِحُ؟ فَقَالَ: مَا لَقِيَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرَّةٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ اِلَّا صَافَحَنِي، غَيْرَ مَرَّةٍ وَاحِدَةٍ وَكَانَتْ اَجْوَدَهَا، دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ مَرِيضٌ، فَاَكْبَبْتُ عَلَيْهِ، فَالْتَزَمَنِي

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ مصافحہ کرتے تھے؟ فرمایا: میں جب بھی حضور ﷺ سے ملا تو آپ نے مجھ سے مصافحہ کیا سوائے ایک مرتبہ کے۔ آپ سب سے زیادہ سخی تھے' میں آپ کے پاس آیا اس حالت میں کہ آپ بیمار تھے' میں آپ پر جھکا' آپ نے مجھے سینے سے لگایا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوالربیع اکیلے ہیں۔

**7510** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت سیار بن مخراق فرماتے ہیں کہ میں نے

---

**7508**- اسناده حسن فيه: سعيد بن أبى الربيع أشعث بن سعيد السمان' قال أبو حاتم: صدوق' وقال ابن حبان: يعتبر حديثه من غير روايته عن أبيه (الثقات جلد 8صفحه268' الجرح جلد4صفحه5) وأخرجه أيضًا أحمد.
وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه229 .

**7509**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه356' وأحمد: المسند جلد5صفحه200 .

**7510**- اسناده فيه: محمد بن دينار الأزدى صدوق سيئ الحفظ (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه163 .

رُسْتَهَ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، نَا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ، نَا سَيَّارُ بْنُ مِخْرَاقٍ قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صِيَامِ الْمُسَافِرِ، فَقَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ لِاَرْبَعَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَاَنَاخَ رَاحِلَتَهُ، وَوَضَعَ اِحْدَى رِجْلَيْهِ فِي الْغَرْزِ وَالْاُخْرَى فِي الْاَرْضِ، ثُمَّ دَعَا بِلَبَنٍ مِنْ لَبَنِهَا، فَشَرِبَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حالت سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضور ﷺ پندرہ رمضان کو نکلے' آپ نے سواری بٹھائی' ایک پاؤں رکھا' دوسرا زمین پر تھا' پھر آپ نے دودھ منگوایا اور نوش کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ مِخْرَاقٍ اِلَّا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ، وَلَا عَنْ سَعْدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ

یہ حدیث سیار بن مخراق سے سعد بن اوس اور سعد سے محمد بن دینار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوالربیع اکیلے ہیں۔

**7511** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهَ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ، نَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ نَزَعَ يَدًا مِنْ جَمَاعَةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا حُجَّةَ لَهُ، وَمَنْ مَاتَ فِي غَيْرِ طَاعَةٍ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنا ہاتھ بھی جماعت سے کھینچا تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے لیے کوئی دلیل نہیں ہوگی' جو بغیر اطاعت کے مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ

یہ حدیث یزید بن الاصم سے یزید بن خصیفہ اور یزید بن سعید بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوالربیع اکیلے ہیں۔

**7512** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهَ، نَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سواری پر تین سواروں کو سوار ہونے سے منع کیا۔

---

**7511**- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1478' وأحمد: المسند جلد2صفحه127 رقم الحديث: 5678 واللفظ له .

**7512**- اسناده فيه: سليمان الشاذكوني متروك (اللسان جلد3صفحه84' والمغني جلد 1صفحه279) . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه112 .

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُرْكَبَ ثَلَاثَةٌ عَلَى دَابَّةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابوامیہ بن یعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

**7513** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهْ، نَا الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبَجَلِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ، وَكَفَّارَتُهُ دَفْنُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا النَّضْرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے' اس کا کفارہ اس کو صاف کرنا ہے۔

یہ حدیث داؤد بن علی سے ابن ابولیلیٰ اور ابن ابولیلیٰ سے نضر بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

**7514** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهْ، نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَا: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْصُوبًا رَاْسُهُ، فَرَقِيَ دَرَجَاتِ الْمِنْبَرِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الْكُتُبُ الَّتِي بَلَغَنِي اَنَّكُمْ تَكْتُبُونَهَا؟ اَكِتَابٌ مَعَ كِتَابِ اللّٰهِ؟ يُوشِكُ اَنْ يَغْضَبَ اللّٰهُ لِكِتَابِهِ فَيُسْرَى عَلَيْهِ لَيْلًا، فَلَا يَتْرُكُ فِي وَرَقَةٍ وَلَا قَلْبٍ مِنْهُ حَرْفًا اِلَّا ذَهَبَ بِهِ فَقَالَ مَنْ حَضَرَ الْمَجْلِسَ: فَكَيْفَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِالْمُؤْمِنِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلے' آپ نے اپنا سرانور باندھا ہوا تھا' آپ منبر کی سیڑھیوں پر چڑھے' آپ نے فرمایا: یہ کتابیں کیا ہیں جس کی خبر مجھے معلوم ہوئی ہے کہ تم لکھتے ہو؟ کیا قرآن کے ساتھ کوئی کتاب ہے؟ قریب ہے اللہ اس کتاب پر غصہ کرے' اس پر ایک رات گزرے کسی کاغذ اور دل پر لکھا ہوا نہ چھوڑے' جو مجلس میں حاضر ہے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مؤمن مرد و عورتوں کے ساتھ کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کے دل میں لا الہ الا اللہ کو باقی

7513- اسناده والكلام في الاسناد كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه21 .

7514- اسناده فيه: عيسى بن ميمون المدني متروك . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه153 .

وَالْمُؤْمِنَاتِ؟ قَالَ: مَنْ اَرَادَ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا اَبْقَى فِي قَلْبِهِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَيْبَانُ

یہ حدیث زید بن اسلم سے عیسیٰ بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شیبان اکیلے ہیں۔

**7515** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهْ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسٌ، يُقَالُ لَهُ: الْمُرْتَجِزُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک گھوڑا تھا' اس کا نام مرتجز تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيٍّ اِلَّا اِدْرِيسُ، وَلَا عَنْ اِدْرِيسَ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث عدی سے ادریس اور ادریس سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

**7516** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهْ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْكِنَانِيُّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ دُخُولَ قَرْيَةٍ، لَمْ يَدْخُلْهَا حَتَّى يَقُولَ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا اَذْرَتْ، وَرَبَّ

حضرت ابن لبابہ بن عبد المنذر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی بستی میں داخل ہوتے تو داخل ہونے سے پہلے یہ کلمات پڑھتے: ''اللّٰھم رب السموات الٰی آخرہٖ''۔

---

**7515**- اسناده فيه: سليمان الشاذكونى متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه264 .

**7516**- اسناده فيه: محمد بن عبد الله الكنانى' قال أبو حاتم: لا أعرفه' وقال البخارى: لا يتابع على حديثه' وذكره ابن حبان فى الثقات' والعقيلى فى الضعفاء' وانظر: مجمع الزوائدجلد10صفحه137 .

الشَّيَاطِينِ وَمَا اَضَلَّتْ، اِنِّي اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي لُبَابَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ

یہ حدیث ابولبابہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن مستمر العروقی اکیلے ہیں۔

7517 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهْ، ثَنَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ اِلَّا مَا فَتَقَ الْاَمْعَاءَ، وَكَانَ فِي الْبَدَنِ مِثْلَ الطَّعَامِ

حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا' حضورﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: رضاع سے اس وقت حرمت ثابت ہوتی ہے جب جسم کو طاقتور کرے اور جسم میں کھانے کی مثل ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كَامِلٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابوعوانہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکامل اکیلے ہیں۔

7518 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهْ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمِ بْنِ رُشَيْدٍ، نَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنَّ لَهُ ابْنَتَانِ اَوْ اُخْتَانِ اَوْ عَمَّتَانِ اَوْ خَالَتَانِ فَعَالَهُنَّ، فُتِحَتْ لَهُ الثَّمَانِيَةُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ، يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَغِيثُوهُ، يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعْطُوهُ، يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَقْرِضُوهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کی دو بیٹیاں یا دو بہنیں یا دو پھوپھیاں یا دو خالہ ہوں' ان کی پرورش کرے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' جن سے آواز آتی ہے: اے اللہ کے بندو! اس کی مدد کرو! اے اللہ کے بندو! اس کو دو! اے اللہ کے بندو! اس کو قرض دو!

7519 - وَبِهِ: عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ

---

7517- أخرجه الترمذي: الرضاع جلد3صفحه449 رقم الحديث:1152 . وقال: حسن صحيح .

7518- اسناده فيه: عمر بن حبيب القاضي ضعيف (التهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه122 .

7519- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا في الصغير . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه196 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْخَلَ عَلَى اَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سُرُورًا لَمْ يَرْضَ اللّٰهُ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

نے فرمایا: جس نے مسلمانوں کے گھر خوشی داخل کی' اللہ عزوجل اس کے بدلہ اس کو جنت دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمٍ

یہ دونوں حدیثیں ہشام بن عروہ سے عمر بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سلم اکیلے ہیں۔

7520 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهُ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمٍ، نَا هَاشِمُ بْنُ مُوسَى الْخَصَّافُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَمْسَى كَالًّا مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ اَمْسَى مَغْفُورًا لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنے ہاتھ سے محنت مزدوری کی' دن کو شام کو وہ بخشا ہوا ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمٍ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سلم اکیلے ہیں۔

7521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهُ، نَا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ اَعْضَاءٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث مغیرہ بن مسلم سے اسحاق بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

7522 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ (ہم

7520- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه66 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وفيه جماعة لم أعرفهم.

7521- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه344 رقم الحديث: 809' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه354 .

7522- اسناده فيه: ابراهيم بن يزيد أبو اسماعيل الخوزي: ضعفه غير واحد' وقال أحمد' والنسائي: متروك الحديث

رُسْتَهُ، نَا زُنَيْجٌ، ثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا نَاكُلُ وَنَشْرَبُ وَنُخْرِجُ صَدَقَةَ الْفِطْرِ، ثُمَّ نَخْرُجُ اِلَى الْمُصَلَّى

عید کے دن) کھاتے پیتے اور صدقۂ فطر دیتے' پھر ہم عیدگاہ کی طرف جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ابراہیم بن یزید روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**7523** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا زُنَيْجٌ، ثَنَا اِسْحَاقُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَقُومُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَوْمَتَيْنِ، وَيَجْلِسُ جِلْسَتَيْنِ، كَانَ اِذَا خَرَجَ جَلَسَ، فَاِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَخَطَبَ، ثُمَّ جَلَسَ فَاسْتَرَاحَ، ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن منبر پر کھڑے ہوتے دو دفعہ اور دو دفعہ مختصر طور پر بیٹھتے' آپ جب نکلتے تو بیٹھ جاتے' جب مؤذن اذان دیتا تو آپ کھڑے ہوئے' خطبہ دیتے پھر بیٹھے' پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ دیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث مغیرہ بن زیاد سے اسحاق بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**7524** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنِي مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ بِلَالٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَقَالَ: مُرُوا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، فَعَادَ اِلَيْهِ، فَرَاَى مِنْهُ ثِقْلَةً فَقَالَ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صبح کی نماز کی اطلاع دینے کے لیے آئے' آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔حضرت بلال رضی اللہ عنہ دوبارہ آئے' آپ کو حالتِ بیماری میں دیکھا' آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔حضرت بلال رضی

---

(التهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه84 .

7523- أصله عند البخارى ومسلم بلفظ: كان النبى صلى الله عليه وسلم يخطب قائمًا ثم يقعد، ثم يقوم . أخرجه البخارى: الجمعة جلد2صفحه589، وأبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه284 رقم الحديث: 1092 ولفظ أبو داؤد بنحوه .

7524- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن قسيط . ولم أجد من ذكره . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه333 .

مُرُوا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، فَذَهَبَ فَاَذَّنَ، فَزَادَ فِي اَذَانِهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذَا الَّذِي زِدْتَ فِي اَذَانِكَ؟ قَالَ: رَاَيْتُ مِنْكَ ثِقْلَةً فَاَحْبَبْتُ اَنْ تَنْشُطَ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَزِدْهُ فِي اَذَانِكَ، وَمُرْ اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ

اللہ عنہ نے اذان دی' اذان میں اضافہ کیا: ''الصلوٰۃ خیر من النوم''۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ آپ نے اذان میں اضافہ کیوں کیا؟ عرض کی: میں نے آپ کو حالت بیماری میں دیکھا تو میں نے آپ کو بہتری میں دیکھنے کو پسند کیا۔ آپ نے فرمایا: جاؤ! اپنی اذان میں اس کا اضافہ کرو اور ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث ابن قسط سے معمر اور معمر سے عبداللہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔

**7525** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدِ بْنِ يَزِيدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، نَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: **102**) فَقَالَ: لَوْ اَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّومِ قُطِرَتْ فِي بِحَارِ الدُّنْيَا لَاَفْسَدَتْ عَلَى اَهْلِ الدُّنْيَا مَعَايِشَهُمْ، فَكَيْفَ مَنْ يَكُونُ طَعَامَهُ؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت: ''اللہ سے ڈرو اور جس طرح ڈرنے کا حق ہے' تم حالتِ اسلام میں اس دنیا سے جاؤ'' پڑھی تو آپ نے فرمایا: اگر زقوم کا ایک قطرہ دنیا کے سمندروں میں ڈالا جائے تو ساری دنیا کا نظامِ معاشیات ختم ہو جائے' تو اس کے کھانے کا عالم کیا ہوگا!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شُعْبَةُ

یہ حدیث اعمش سے شعبہ روایت کرتے ہیں۔

**7526** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْعَسَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا اَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، نَا يَزِيدُ

حضرت عبدالرحمن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہیں ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

---

**7525**- أخرجه الترمذي: صفة جهنم جلد**4**صفحه**706** رقم الحديث: **2585** . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الزهد جلد **2**صفحه**1446** رقم الحديث: **4325**' وأحمد: المسند جلد **1**صفحه**392** رقم الحديث: **2738** .

**7526**- اسناده فيه: أبو مريم عبد الغفار بن القاسم متروك' متهم بالوضع (اللسان جلد**4**صفحه**42**' والميزان جلد **2** صفحه**640**) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**245** .

بْنُ اَبِی زِیَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی قَالَ: قَالَ عَمَّارٌ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِیَةُ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی اِلَّا یَزِیدُ بْنُ اَبِی زِیَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مَرْیَمَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ سے یزید بن ابوزیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومریم اکیلے ہیں۔

7527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ شَبِیبٍ، نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ، ثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَقَصَتْ رَجُلًا مُحْرِمًا نَاقَتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفِّنُوهُ فِی ثَوْبَیْهِ، وَلَا تُحَنِّطُوهُ، وَلَا تُغَطُّوا وَجْهَهُ، فَاِنَّهُ یُبْعَثُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یُلَبِّی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حالت احرام میں اپنی اونٹنی سے گرا‘ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو بیری کے پانی سے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو‘ اس کو حنوط خوشبو نہ لگاؤ اور اس کا چہرہ نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے اُٹھے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا زَائِدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث منصور سے زائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

7528 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الْعَسَّالُ، ثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّامِیُّ، ثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی كَثِیرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَعْزِیرَ فَوْقَ عَشَرَةِ اَسْیَاطٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تعزیر دس کوڑوں سے زیادہ نہیں ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا الْوَلِیدُ،

یہ حدیث اوزاعی سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس

7527- أخرجه البخاری: الصید جلد4صفحه76 رقم الحدیث: 1849‘ ومسلم: الحج جلد2صفحه865 .

7528- أخرجه ابن ماجة: الحدود جلد 2صفحه867 رقم الحدیث: 2602 . وفی الزوائد: فی اسناده عباد بن كثیر الثقفی‘ قال أحمد بن حنبل: روی أحادیث كذبٍ لم یسمعها . وقال البخاری: تركوه . وكذا قال غیر واحد . وانظر: نصب الرایة جلد3صفحه354 .

تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّامِيُّ

کوروایت کرنے میں ابراہیم بن محمد الشامی اکیلے ہیں۔

**7529** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ نِعْمَةً فَاَسْبَغَهَا عَلَيْهِ، ثُمَّ جَعَلَ شَيْئًا مِنْ حَوَائِجِ النَّاسِ اِلَيْهِ فَتَبَرَّمَ، فَقَدْ عَرَّضَ تِلْكَ النِّعْمَةَ لِلزَّوَالِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس بندے پر اللہ کوئی نعمت کرے اور وہ اس میں فضول خرچی کرے، پھر لوگوں سے مانگے تو اس نے ناقدری کی اور اپنے اوپر جو نعمت تھی وہ ضائع کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا الْوَلِيدُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ السُّدِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْوَلِيدِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّامِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے ولید اور محمد بن مروان السدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید ابراہیم بن محمد الشامی اکیلے ہیں۔

**7530** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِحَسْبِ اَحَدِكُمْ اَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ، وَيُسَلِّمَ عَلَى اَخِيهِ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ مِثْلُ ذَلِكَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے لیے کافی ہے کہ اپنا ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھے اور دائیں جانب سے اپنے بھائی کو سلام کرے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! اور بائیں جانب بھی ایسے ہی کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث سماک سے ابواحوص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

---

**7529**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه195 وقال: رواه الطبراني في الأوسط واسناده جيد . قلت: رجال اسناده كلهم ثقات الا أن الوليد مدلس، ولم يصرح بالسماع .

**7530**- أصله عند مسلم من طريق ابن أبي زائدة عن مسعر . حدثني عبيد الله بن القبطية به . أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1صفحه322، وأبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه261 رقم الحديث: 999، والنسائي: السهو جلد 3 صفحه52 (باب موضع اليدين عند السلام) .

**7531** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ شَيْءٍ حِلْيَةٌ، وحِلْيَةُ الْقُرْآنِ حُسْنُ الصَّوْتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہرشی کا زیور ہے' قرآن کا زیور اچھی آواز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث ابن جریج سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں۔

**7532** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ، ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَتَمَ عِلْمًا عِنْدَهُ أَلْجَمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس علم ہو اس نے علم چھپایا تو اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا أَبُو الْأَحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث لیث سے ابواحوص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

**7533** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا إِسْمَاعِيلُ، نَا أَبُو مَرْيَمَ، حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جَرْهَدٍ قَالَ: مَرِضَ ابْنُ عُمَرَ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَدْ أَعْشَبَتِ الْقِفَارُ، فَلَوِ ابْتَعْتَ أَعْنُزًا فَتَنَزَّهْتَ تَصِحُّ، فَقَالَ: لَمْ يُؤْذَنْ لِأَحَدٍ مِنَّا فِي الْبَدَاءِ غَيْرَ أَسْلَمَ

حضرت مسلم بن جرہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیمار ہوئے' ایک آدمی نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! جنگل میں گھاس خالی ہے' اگر آپ اونٹ خرید کریں تو آپ سیر فرمائیں گے تو تندرست ہو جائیں گے۔ آپ نے فرمایا: سوائے قبیلہ اسلم والوں کے دیہات میں کسی کے لیے اجازت نہیں ہے ہم کو۔

لَمْ يَرْوِ مُسْلِمُ بْنُ جَرْهَدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثًا

یہ حدیث مسلم بن جرہد' ابن عمر سے اس حدیث

---

**7531**- اسناده فيه: اسماعيل بن عمرو: ضعيف الحديث . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه174 .

**7532**- أخرجه أبو داؤد: العلم جلد3صفحه320 رقم الحديث: 3658' والترمذي: العلم جلد 5صفحه29 رقم الحديث: 2649 . وقال: حسن . وابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه96 رقم الحديث: 261 .

**7533**- اسناده فيه: أبو مريم هو عبد الغفار بن القاسم متروك' متهم بالوضع . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه257 .

غَيْرَ هَذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُسْلِمٍ إِلَّا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَرْيَمَ

کے علاوہ نہیں روایت کرتے ہیں۔ اور مسلم‘ ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومریم اکیلے ہیں۔

**7534** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا إِسْمَاعِيلُ، نَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ قَالَ: اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا، فَقُدِّرَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ، لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے تو یہ دعا کرے: ”اللّٰهم جنبنا شيطان وجنت شيطان ما رزقنا“ پڑھے تو جو اولاد مقدر میں ہوگی‘ اس کو شیطان ہمیشہ کے لیے نقصان نہیں دے گا۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث اعمش کے علاوہ حماد بن شعب سے کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

**7535** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ، نَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أُهْدِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو بکری تحفہ دی گئی۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى إِلَّا شَرِيكٌ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث اعمش‘ ابوالضحیٰ سے اور اعمش سے شریک روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو اعمش سے‘ وہ ابراہیم سے‘ وہ اسود سے‘ وہ عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔

**7536** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ، نَا

حضرت ابن مسعود رضی الہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

---

**7534**- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه291 رقم الحديث: 141، ومسلم: النكاح جلد2صفحه1058 .

**7535**- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه639 رقم الحديث: 1701، ومسلم: الحج جلد2صفحه958 .

**7536**- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد3صفحه202 رقم الحديث: 3184، والترمذي: الجنائز جلد3صفحه323 رقم الحديث: 1011 . وقال: لا يعرف حديث عبد الله مسعود الا من هذا الوجه سمعت محمد بن اسماعيل يضعف حديث أبي ماجد . وأحمد: المسند جلد1صفحه511-512 رقم الحديث: 3733 .

شَرِيكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِءٍ، عَنْ مَاجِدِ الْحَنَفِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّيْرِ بِالْجَنَازَةِ، فَقَالَ: السَّيْرُ بِهَا دُونَ الْخَبَبِ، فَإِنْ يَكُ خَيْرًا تَعَجَّلَ لَهُ، وَإِنْ يَكُ شَرًّا فَبُعْدًا لِأَصْحَابِ النَّارِ، وَالْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَيْسَتْ بِتَابِعَةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِءٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ الْجَابِرِ وَيُقَالُ: الْمُجَبِّرُ، كَانَ يُجَبِّرُ، وَقَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، عَنْ مَاجِدٍ، وَإِنَّمَا هُوَ: أَبُو مَاجِدٍ

نے حضور ﷺ سے جنازہ لے کر چلنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جلدی لے جاؤ! بچا کے جھٹکے لگنے سے' اگر نیک آدمی ہوگا تو وہ کہے گا: جلدی سے چلو! اگر گنہگار ہوگا تو وہ کہے گا: تو وہ جہنمی آدمی ہے جو کندھوں سے اُتارا جا رہا ہے' جنازہ متبوع ہے' تابع نہیں ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن ھانی سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث یحییٰ بن حارث تیمی الجابر سے ہے' جن کا نام مجبّر اور یہ بھی کہا جاتا ہے۔ اس حدیث میں ماجد سے مراد ابو ماجد ہے۔

**7537** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا إِسْمَاعِيلُ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَلِيطِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ ذُهَيْلِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَحْنُ بِإِبِلٍ مُصَرَّاةٍ تَلْجَأُ الشَّجَرَ، لَيْسَ مَعَهَا رَاعٍ، فَقَالَ بَعْضُنَا: لَوْ قُمْنَا فَحَلَبْنَا، وَقَالَ بَعْضُهُمْ، كَيْفَ نَحْلِبُهَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا لَا نَسْتَأْمِرُهُ؟ فَقَالَ بَعْضُنَا؟ قَدْ سَكَتَ وَسُكُوتُهُ إِذْنٌ، فَقُمْنَا إِلَيْهَا فَدَعَانَا، فَقَالَ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ قَوْمًا أَتَوْكُمْ وَقَدْ نِمْتُمْ فَأَخَذُوا مَا فِي مَزَاوِدِكُمْ، أَضَرُّوا بِكُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّ مَا فِي أَخْلَافِ هَذِهِ الْإِبِلِ كَمَثَلِ مَا فِي مَزَاوِدِكُمْ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی دوران کہ ہم رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں بیٹھے تھے' اچانک ایک اونٹنی پر ہماری نظر پڑی جس کے تھن دودھ سے بھرے ہوئے تھے۔ وہ ایک درخت کے پاس آ کر کھڑی ہوئی' جس کے ساتھ اس کا چرواہا موجود نہ تھا۔ ہمارے بعض ساتھیوں نے کہا: اگر ہم جا کر اس کا دودھ دوھ لیں' دوسرے بعض نے کہا: ہم کیسے اس کا دودھ نکال سکتے ہیں جبکہ رسول کریم ﷺ ہمارے اندر موجود ہیں (وہ اجازت دیں تو......) ہم نے ان سے مشورہ ہی نہیں کیا؟ درمیان سے بعض نے کہا: آپ خاموش ہیں اور آپ کی خاموشی اجازت ہے۔ ہم اُٹھ کر اس کی طرف گئے۔ آپ نے ہمیں بلا کر فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ

---

**7537**- أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 772 رقم الحديث: 2303. وفي الزوائد: في اسناده سليط بن عبد اللّٰه. قال البخاري: اسناده ليس بالقائم. وقال السندي: قلت والحجاج هو ابن أرطأة كان يدلس وقد عرواه بالعنعنة. وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 535 رقم الحديث: 9274.

يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنْ مَالِ اَخِيهِ اِذَا افْتَقَرَ اِلَيْهِ؟ قَالَ: يَاْكُلُ وَلَا يَحْمِلُ وَيَشْرَبُ وَلَا يَحْمِلُ

اگر کوئی قوم تمہارے پاس آئے جبکہ تم نیند میں ہو' تمہارے برتنوں میں جو کچھ ہے وہ لے لیں تو کیا اُنہوں نے تمہیں کوئی نقصان دیا؟ عرض کی: ہاں! آپ نے فرمایا: اس کے پیچھے جو لوگ ہیں وہ آپ کے برتنوں میں ہے اس کی مثل ہیں۔ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کسی آدمی کے لیے اپنے بھائی کا مال جائز نہیں جب وہ اس کا محتاج ہو۔ فرمایا: کھائے' اُٹھائے نہیں' پیے اُٹھائے نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

عمیر بن عبداللہ سے اس حدیث کو صرف قیس بن ربیع نے روایت کیا۔

**7538** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا اِسْمَاعِيلُ، نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاَلَ النَّاسَ لِيُثْرِىَ مَالَهُ، فَاِنَّمَا هُوَ جَمْرٌ مِنْ جَهَنَّمَ، فَمَنْ شَاءَ فَلْيَسْتَكْثِرْ، وَمَنْ شَاءَ فَلْيَسْتَقِلَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں سے مانگتا ہے مال میں اضافہ کرنے کے لیے' وہ جہنم کا انگارہ ہے جو چاہے زیادہ کرے' جو چاہے کم کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَصِينٍ اِلَّا قَيْسٌ

یہ حدیث ابوحصین سے قیس روایت کرتے ہیں۔

**7539** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى يُتْبِعُ كُلَّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكْعَتَيْنِ، اِلَّا صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَاِنَّهُ كَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھتے تو اس کے بعد ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے' سوائے صبح کی نماز کے کیونکہ فجر سے پہلے دو رکعت سنت پڑھتے تھے۔

**7538**- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 720' وابن ماجة: الزكاة جلد 1 صفحه 588 رقم الحديث: 1838 .
بلفظ: من سأل الناس أموالهم تكثرًا فانما...... .

**7539**- اسناده فيه: حبيب بن حسان بن أبي الأشرس ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 236 .

يَجْعَلُهُمَا قَبْلَهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حبیب بن حبان سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

7540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، نَا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحُمَّى حَظُّ الْمُؤْمِنِ مِنَ النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم سے مؤمن کا حصہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے عیسیٰ بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

7541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، نَا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ، قَالَ لَهُ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اخْتَصَمَ اِلَيْهِ الْخَصْمَانِ، فَاتَّعَدَا الْمَوْعِدَ، فَجَاءَ اَحَدُهُمَا وَلَمْ يَاْتِ الْآخَرُ قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي جَاءَ عَلَى الَّذِي لَمْ يَجِءْ فَقَالَ اَبُو مُوسَى: اِنَّمَا كَانَ ذَاكَ فِي الدَّابَّةِ وَالشَّاةِ وَالْبَعِيرِ، وَالَّذِي نَحْنُ فِي اَمْرِ النَّاسِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان نے ان سے فرمایا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ حضور ﷺ کے پاس جب دو جھگڑنے والے آئے تو آپ نے ان سے وعدہ لیا' ان میں ایک آیا دوسرا نہیں آیا' آپ نے فیصلہ فرمایا اس کے لیے جو آیا اس کے خلاف جو نہیں آیا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ فیصلہ جانور' بکری اور اونٹ کے لیے تھا' ہم جس میں ہیں وہ لوگوں کا معاملہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث سعید بن ابوبردہ سے خالد بن نافع روایت کرتے ہیں۔

---

7540- اسناده فيه: سليمان بن داؤد الشاذكوني متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه309 .

7541- اسناده والكلام في الاسناد كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه201 .

**7542** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مِخْوَلٍ الْبَهْزِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: أَمْسَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُنَا، وَقَالَ: إِنَّهُ سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ خَيْرَ مَالِ النَّاسِ غَنَمٌ بَيْنَ شَجَرٍ، يَأْكُلُ الشَّجَرَ، وَيَرِدُ الْمِيَاهَ، يَأْكُلُ أَهْلُهَا مِنْ رِسْلِهَا، وَيَشْرَبُونَ مِنْ أَلْبَانِهَا، وَيَلْبَسُونَ مِنْ أَشْعَارِهَا، أَوْ قَالَ: مِنْ أَصْوَافِهَا، وَالْفِتَنُ تَرْتَكِسُ بَيْنَ جَرَاثِيمِ الْعَرَبِ، يُفْتَنُونَ وَاللَّهِ، يُفْتَنُونَ وَاللَّهِ، يُفْتَنُونَ وَاللَّهِ يَقُولُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا

حضرت قاسم بن مخول البہزی فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شام کو بیان کیا کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں لوگوں کا بہتر مال درختوں کے درمیان بکریاں ہوں گی' جو درختوں کے پتے کھائیں گی اور پانی پئیں گی' لوگ ان کا دودھ پئیں گے اور اس کے بالوں کے کپڑے پہنیں گے' فتنے عرب والوں کے درمیان گریں گے' اللہ کی قسم! فتنے! اللہ کی قسم! فتنے! اللہ کی قسم! فتنے! آپ نے یہ تین مرتبہ فرمایا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مِخْوَلٍ الْبَهْزِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث مخول البہزی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

**7543** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا الشَّاذَكُونِيُّ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ بَابِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً، ثُمَّ أَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازِ خوف دو گروہوں کو پڑھائی' ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھائی' پھر دوسرا گروہ آیا تو آپ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی' پھر دو سجدے کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

**7544** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

**7542**- اسناده والكلام في الاسناد كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه309 .

**7543**- أخرجه البخاري: الخوف جلد2صفحه497 رقم الحديث:942' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه574 .

**7544**- اسناده فيه: سليمان الشاذكوني متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه78 .

الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَدَادِيُّ، وَكَانَ ثِقَةً، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْضَلُ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلٌ سَمْحُ الْبَيْعِ، سَمْحُ الشِّرَاءِ، سَمْحُ الْقَضَاءِ، سَمْحُ الِاقْتِضَاءِ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمنین میں افضل وہ ہے جو خرید وفروخت میں لینے دینے میں آسانی کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ هُوَ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَدَادِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث ابوالعلاء سے یزید بن عبداللہ بن الشخیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔ ابوالعلاء کا نام یزید بن عبداللہ بن شخیر ہے۔

**7545** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ، نَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، نَا حُسَيْنُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ امْرَاً مَيِّتًا فَاَدَّى فِيهِ الْاَمَانَةَ، يَعْنِي: اَنْ لَا يُفْشِيَ عَلَيْهِ شَيْئًا ظَهَرَ فِي غُسْلِهِ، كَانَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ قَالَ: وَيُغَسِّلُهُ اَوْلَى النَّاسِ بِهِ، وَاِلَّا فَمَنْ تَعْلَمُونَ اَنَّ عِنْدَهُ حَظًّا مِنْ وَرَعٍ وَاَمَانَةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی آدمی کو غسل دیا' اس نے اس کی امانت ادا کی۔ اس حدیث کا مطلب ہے کہ دورانِ غسل اس کے راز کو ظاہر نہیں کیا' اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح آج اس کی ماں نے اس کو جنا ہے' اس کو غسل دے وہ جو لوگوں میں سب سے زیادہ بہتر ہے' ورنہ جس کو تم جانتے ہو کہ وہ پرہیزگار اور امانت دار آدمی ہے (اس کو کہو کہ وہ غسل دے دے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا جَابِرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ عِمْرَانَ وَسَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عِمْرَانَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث شعبی سے جابر اور جابر سے حسین بن عمران اور سلام بن ابومطیع اور حسین بن عمران سے روح بن عطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

**7546** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم

---

**7545**- اسناده والكلام في الاسناد كسابقه .

**7546**- اخرجه مسلم: الأشربة جلد **3** صفحه **1590**، وأبو داؤد: الأشربة جلد **3** صفحه **333** رقم الحديث: **3711**، والترمذي: الأشربة جلد **4** صفحه **296** رقم الحديث: **1871** .

عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ، بِوِكَاءٍ اَعْلَاهُ، وَلَهُ عَزْلَاءُ، نَنْبِذُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عَشِيَّةً، وَنَنْبِذُهُ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً

حضور ﷺ کے لیے ایک مشکیزہ میں نبیذ بناتی تھیں' اس کو اوپر سے باندھتے تھے' ہم دن کو نبیذ بناتے' رات کو آپ نوش کرتے' رات کو بناتے تو دن کو نوش کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

یہ حدیث یونس بن عبید سے عبدالوہاب الثقفی روایت کرتے ہیں۔

**7547** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا الشَّاذَكُونِيُّ، نَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے چار رکعت سنتیں ظہر سے پہلے پڑھیں تو اس پر اللہ عزوجل جہنم کی آگ حرام کردے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث لیث سے حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

**7548** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ، نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ اُمَّتِي مَنْ لَوْ جَاءَ اَحَدَكُمْ فَسَاَلَهُ دِينَارًا لَمْ يُعْطِهِ، وَلَوْ سَاَلَهُ دِرْهَمًا لَمْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے کچھ لوگ ایسے ہیں کہ وہ کسی سے دینار مانگیں تو وہ نہ دیں' اگر ان سے درہم مانگیں تو وہ نہ دیں' اگر ان سے روپیہ پیسہ مانگا جائے تو وہ نہ دے' اگر اللہ سے جنت مانگے تو اللہ دے گا' ان کو کسی کی پروا

7547- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه23 رقم الحديث: 1269' والترمذى: الصلاة جلد 2صفحه292 رقم الحديث: 427 . وقال: حسن غريب . وتعقبه الشيخ أحمد شاكر وقال: صحيح' لصحة اسناده . وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه367 رقم الحديث: 1160' وأحمد: المسند جلد 6صفحه453 رقم الحديث: 27470 .

7548- اسناده صحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه267 .

يُعْطِهِ، وَلَوْ سَأَلَهُ فِلْسًا لَمْ يُعْطِهِ، وَلَوْ سَأَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ لَأَعْطَاهُ إِيَّاهَا، ذُو طِمْرَيْنِ، لَا يُؤْبَهُ لَهُ، لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ

نہیں ہوگی' اگر وہ اللہ سے قسم اُٹھائیں تو ان کی قسم پوری کی جائے گی۔

**7549** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، نَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ، وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب روزہ افطار کرلیتے تو پڑھتے: ''بسم اللّٰه اللّٰهم لك صمت وعلى رزقك افطرت''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث شعبہ سے داؤد بن زبرقان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

**7550** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرِ بْنِ شَبِيبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي زُمَيْلٍ، نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ، أَيَّامُ الْبِيضِ، ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر ماہ ایامِ بیض کے تین روزے رکھو' تیرھویں' چودھویں اور پندرھویں چاند (کی تاریخ) کو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا زَيْدُ

یہ حدیث ابواسحاق سے روایت کرنے میں زید بن

---

7549- اسناده فيه: داؤد بن الزبرقان متروك' وكذبه الأزدى (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه159 .

7550- أخرجه النسائى: الصوم جلد 4صفحه189 (باب كيف يصوم ثلاثة أيام من كل شهر؟) . والبيهقى فى شعب الايمان جلد3صفحه390 رقم الحديث: 3853' والطبرانى فى الكبير جلد3صفحه356 رقم الحديث: 2499-2500' والطبرانى فى الصغير جلد2صفحه52 وذكره الحافظ المنذرى وقال: رواه النسائى باسناد جيد والبيهقى . انظر الترغيب جلد3صفحه124 رقم الحديث: 18 .

بْنُ اَبِی اُنَیْسَةَ

ابوانیسہ اکیلے ہیں۔

**7551** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ نَصْرِ بْنِ شَبِیبٍ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ اَبِی زُمَیْلٍ، ثَنَا اَبُو الْمَلِیحِ الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّیُّ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ الْاَصَمِّ قَالَ: قَالَ اَبُو هُرَیْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی لَاَهُمُّ اَنْ آمُرَ فِتْیَانِی فَیَجْمَعُونَ حُزَمًا مِنْ حَطَبٍ، ثُمَّ آتِی قَوْمًا یُصَلُّونَ فِی بُیُوتِهِمْ، لَیْسَتْ بِهِمْ عِلَّةٌ، فَاُحَرِّقُهَا عَلَیْهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ کسی آدمی کو حکم دوں کہ نماز پڑھائے میں لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں پھر ایسی قوم کے پاس آؤں جو لوگ گھروں میں نماز پڑھتے ہیں وجہ بھی کوئی نہیں ہے تو ان کو گھروں کے اندر جلا دوں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ یَزِیدَ بْنِ یَزِیدَ اِلَّا اَبُو الْمَلِیحِ الرَّقِّیُّ

یہ حدیث یزید بن یزید سے ابوملیح الرقی روایت کرتے ہیں۔

**7552** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ نَصْرِ بْنِ شَبِیبٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، نَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ، نَا یَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِیُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ، نَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَانَ فِی سَفَرٍ فَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ یَرْتَحِلَ صَلَّی الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِیعًا، وَاِنِ ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِیغَ الشَّمْسُ جَمَعَ بَیْنَهُمَا فِی اَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ، وَكَانَ یَفْعَلُ ذَلِكَ فِی الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب سفر میں ہوتے تو سورج ڈھلنے سے پہلے سفر کرتے تو ظہر وعصر اکٹھی پڑھتے اگر سورج ڈھلنے سے پہلے سفر کرتے تو عصر اوّل وقت پر ادا کرتے آپ مغرب وعشاء میں ایسے کرتے تھے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ اِلَّا ابْنُ عَجْلَانَ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ

یہ حدیث عبداللہ بن فضل سے ابن عجلان اور ابن عجلان سے محمد بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت

**7551**- أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحه 148 رقم الحدیث: 644، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 452 .

**7552**- اسناده فیه: یعقوب بن محمد بن عیسٰی بن عبد الملك الزهری، ضعفه غیر واحد، ووثقه الحاكم، وقال ابن حجر: صدوق كثیر الوهم والروایة عن الضعفاء (التقریب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 163 .

سَعْدٍ، تفَرَّدَ بِهٖ: يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ

کرنے میں یعقوب بن محمد الزہری اکیلے ہیں۔

**7553** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَبِيبٍ الْمُقْرِءُ الْاَصْبَهَانِيُّ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ کسی سے تین دن سے زیادہ لاتعلق رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تفَرَّدَ بِهٖ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ

یہ حدیث اعمش سے سلیمان بن قرم اور سلیمان سے حسین بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید الجوہری اکیلے ہیں۔

**7554** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، نَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ، نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي مُرَاوِحٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ بِي قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ، فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللّٰهِ، مَنْ شَاءَ اَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَصُومَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

حضرت حمزہ بن عمرو الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ کو حالت سفر میں روزہ کی طاقت ہے؟ کیا کوئی حرج تو نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کی طرف سے رخصت ہے، جو چاہے اس پر عمل کرے تو اچھا ہے، جو چاہے روزہ رکھے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

---

**7553**- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 18 رقم الحديث: 46، والطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحه 184 رقم الحديث: 10399، والطبرانی فی الصغير جلد 2 صفحه 52، وذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 8 صفحه 70 وقال رواه الطبرانی ورجاله رجال الصحيح .

**7554**- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحه 211 رقم الحديث: 1943، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 790 ولفظه له .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث ابوسود سے عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

**7555** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَالِسِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُجْزِءُ فِي الْوُضُوءِ مُدٌّ، وَفِي الْغُسْلِ صَاعٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وضو کے لیے ایک مُد اور غسل کے لیے ایک صاع پانی کافی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: لُوَيْنٌ

یہ حدیث خصیف سے عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔اس کو وایت کرنے میں لوین اکیلے ہیں۔

**7556** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَالِكٍ، نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي الْحَوَاجِبِ، ثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ يَزِيدَ الْاَوْدِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافٍ وَاحِدٍ، وَاَنَا طَامِثٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہین کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی بستر میں سوتے حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي الْحَوَاجِبِ

یہ حدیث ادریس اودی سے یحییٰ بن زکریا بن ابوالحواجب روایت کرتے ہیں۔

---

**7555**- اسناده فيه: عبد العزيز بن عبد الرحمٰن البالسى: اتهمه الامام أحمد بالوضع' وقال النسائى' وغيره: ليس بثقة (الجرح جلد5صفحه388' واللسان جلد4صفحه34) . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه222 .

**7556**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه68 رقم الحديث: 269' والنسائى: الحيض جلد 1صفحه154 (باب نوم الرجل مع حليلته فى الشعار الواحد وهى حائض) . بلفظ: كنت أنا ورسول الله ﷺ نبيت فى الشعار الواحد' وأنا طامث . وأحمد: المسند جلد 6صفحه195 رقم الحديث: 25470 . بلفظ: كان النبى ﷺ يأمرنا اذا كانت احدانا حائضًا أن تتزر ثم تدخل معه فى لحافه .

7557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْوَرَّاقُ، نَا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثَنَا مُجَّاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَرَجَّلُ الرَّجُلُ اِلَّا غِبًّا اَرْبَعًا اَوْ خَمْسًا

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی کنگھی چار یا پانچویں دن کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَّاعَةَ اِلَّا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث مجاعہ سے حیان بن ہلال روایت کرتے ہیں۔

7558 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ الْمَدَنِيُّ، ثَنَا اَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، نَا شُعْبَةُ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں سے کوئی نمازِ جمعہ کے بعد نماز پڑھنا چاہے تو وہ چار رکعت پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ

یہ حدیث شعبہ سے ابو جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن شبیب اکیلے ہیں۔

7559 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَلِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

7557- أخرجه أبو داؤد: الترجل جلد 4صفحه73 رقم الحديث: 4159، والترمذي: اللباس جلد 4صفحه234 رقم الحديث: 1756 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: الزينة جلد 8صفحه114 (باب الترجل غبا) . وأحمد: المسند جلد4صفحه107 رقم الحديث: 16798 .

7558- أخرجه مسلم: الجمعة جلد 2صفحه600، وأبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه293 رقم الحديث: 1131، والترمذي: الصلاة جلد2صفحه399 رقم الحديث: 523، والنسائي: الجمعة جلد 3صفحه92 (باب عدد الصلاة بعد الجمعة في المسجد)، وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه358 رقم الحديث: 1132، والدارمي: الصلاة جلد1صفحه446 رقم الحديث: 1575 .

7559- ذكره البخاري: الصلاة جلد 1صفحه642 (باب بنيان المسجد معلقًا) . وقال ابن حجر: وهذا التعليق رويناه موصولًا في مسند أبي يعلى وصحيح ابن خزيمة من طريق أبي قلابة أن أنسًا قال: فذكره . وأبو داؤد:

بْنُ حَرْبِ الْمُوصِلِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ، عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمٍ قَالَ: قَالَ اَبُو قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَاْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَتَبَاهَوْنَ بِكَثْرَةِ الْمَسَاجِدِ، لَا يَعْمُرُونَهَا اِلَّا قَلِيلًا

حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ زیادہ مسجدوں کی وجہ سے فخر کریں گے اوران کو آباد کرنے والے بہت کم لوگ ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

یہ حدیث ابوعامر الخزار سے سعید بن عامر روایت کرتے ہیں۔

**7560** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ نَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ، فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: اِنِّي اَصَبْتُ ذَنْبًا، فَاَعْرَضَ عَنْهُ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَامَ الرَّجُلُ، فَاَعَادَ الْقَوْلَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ، وَاَحْسَنْتَ لَهَا الطُّهُورَ؟ قَالَ: بَلَى قَالَ: فَاِنَّهَا كَفَّارَةُ ذَنْبِكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مسجد میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے ہم نماز کا انتظار کر رہے تھے ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے عرض کی: مجھ سے گناہ ہوا ہے آپ نے اس سے اعراض کیا جب حضور ﷺ نے نماز پڑھائی تو وہ آدمی کھڑا ہوا اس نے دوبارہ بات عرض کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی اور نماز کے لیے اچھا وضو نہیں کیا؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: یہ تیرے گناہ کا کفارہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ وَلَا عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

یہ حدیث ابواسحاق سے اسرائیل اور اسرائیل سے عبدالرحمن بن یحییٰ المدنی روایت کرتے ہیں۔ اس کو

---

الصلاة جلد 1 صفحه 120 رقم الحديث: 449، والنسائي: المساجد جلد 2 صفحه 26 (باب المباهاة في المساجد). وابن ماجة: المساجد جلد 1 صفحه 244 رقم الحديث: 739، والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 383 رقم الحديث: 1408. بلفظ: لا تقوم الساعة حتى يتباهى.

7560- اسناده فيه: أ- عبد الرحمن بن يحيىٰ العذرى ضعفه الدارقطني، وقال العقيلي: مجهول لا يقيم الحديث من جهته، وقال الأزدي: متروك لا يحتج بحديثه. ب- الحارث الأعور ضعيف. وأخرجه أيضًا في الصغير. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 304.

يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔ حضرت علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**7561** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَبِيبٍ الْمَدَنِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَعْفَرِيُّ، نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَتْ جَارِيَةٌ تَرْعَى غَنَمًا لِي، فَأَكَلَ الذِّئْبُ شَاةً، فَضَرَبْتُ وَجْهَ الْجَارِيَةِ، فَنَدِمْتُ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ أَعْلَمُ أَنَّهَا مُؤْمِنَةٌ لَأَعْتَقْتُهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَنَا؟ قَالَتْ: رَسُولُ اللَّهِ قَالَ: فَمَنِ اللَّهُ؟ قَالَتْ: الَّذِي فِي السَّمَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتِقْهَا، فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک لونڈی آئی' وہ میری بکریاں چراتی تھی' ایک بھیڑیا میری بکری کھا گیا' میں نے اس کے چہرے پر مارا' اس کے بعد مجھے ندامت ہوئی تو میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر مجھے علم ہوتا کہ وہ مؤمنہ ہے میں اس کو آزاد کرتا۔ حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: میں کون ہوں؟ اس لونڈی نے عرض کی: آپ اللہ کے رسول ہیں! آپ نے فرمایا: اللہ کہاں ہے؟ اس نے عرض کی: آسمان میں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو آزاد کرو کیونکہ یہ مؤمنہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا حَاتِمٌ، وَلَا عَنْ حَاتِمٍ إِلَّا دَاوُدُ الْجَعْفَرِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابن عجلان سے حاتم اور حاتم سے داؤد الجعفری روایت کرتے ہیں اور حضرت کعب بن مالک سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**7562** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِيلُوا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اچھی حالت والوں سے اقالہ کرو' تم پھسل جاؤ گے۔

---

**7561**- اسناده فيه: عبد الله بن شبيب الربعي ذاهب الحديث . وأخرجه أيضًا في الكبير جلد 19 صفحه 98 رقم الحديث: 193 . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 242 .

**7562**- اسناده فيه: محمد بن يزيد بن محمد بن كثير العجلي ليس بالقوى (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 285 .

ذَوِی الْهَيْئَاتِ زَلَّاتِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عاصم سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یزید بن محمد اکیلے ہیں۔ حضرت ابن مسعود سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7563 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ، نَا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي حَدْرَدٍ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَزَوَّجْتُ، فَقَالَ: كَمْ اَصْدَقْتَ يَا اَبَا حَدْرَدٍ؟ قُلْتُ: خَمْسَةُ اَوَاقٍ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُمْ تَغْرِفُونَ مِنْ بُطْحَانَ مَا زِدْتُمْ

حضرت ابوحدرد الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا اس حالت میں کہ میں نے شادی کی تھی، آپ نے فرمایا: اے ابوحدرد! تم نے کتنا حق مہر رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: پانچ اوقیہ! مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم بطحان سے غرق ہوتے تو تم اضافہ نہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ صَهْبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي حَدْرَدٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے عمر بن صہبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن سہل اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث یحییٰ بن سعید الانصاری، محمد بن ابراہیم التیمی سے روایت کرتے ہیں، وہ ابوحدرد سے روایت کرتے ہیں۔

7564 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي جَدِّي يَحْيَى بْنُ كَثِيرِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَجْدَةَ

حضرت مازن بن غضوبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر سچائی لازم ہے کیونکہ وہ جنت کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔

---

7563- اسناده فيه: أ- عبد الله بن شبيب ذاهب الحديث . ب- عمر بن صهبان ضعيف (التقريب) . تخريجه الطبراني في الكبير، وعبد الرزاق، وأحمد في مسنده . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه285 .

7564- اسناده فيه جماعة لم أعرفهم . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه96 وقال: وفيه يحيٰى بن كثير، وهو متروك .

الْحِمْصِيّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ صَالِحِ بْنِ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: سَمِعْتُ مَازِنَ بْنَ الْغَضُوبَةِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ، فَاِنَّهُ يَهْدِي اِلَى الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَجْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث اوزاعی سے عبدالرحمٰن بن نجدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

**7565** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْعَبْدِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، نَا عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: افْتَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ، فَاَعْطَاهَا اَهْلَهَا الْيَهُودَ عَلَى النِّصْفِ، فَلَمَّا اَيْنَعَ الثَّمَرُ بَعَثَ اِلَيْهِمْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ، فَقَالَ: خُذُوا مِنِّي سِتِّينَ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ، وَلَنَا مَا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ، قَالُوا: اِذًا تَظْلِمُنَا قَالَ: فَاَعْطُونِي سِتِّينَ وَسْقًا، وَلَكُمْ مَا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ، قَالُوا: بِهٰذَا قَامَتِ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ، وَبِهٰذَا تُنْصَرُونَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر فتح کیا' آپ نے وہاں کے رہنے والے یہود کو وہ زمین نصف پر دی' جب پھل پک جاتا تو آپ ان کی طرف عبداللہ بن رواحہ کو بھیجتے' حضرت عبداللہ نے فرمایا: مجھ سے ساٹھ وسق کھجور لے لو اور ہمارے لیے رہنے دو جو کھجوروں کے خوشوں پر ہے۔ انہوں نے کہا: جب تو ہم پر ظلم ہوگا۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے ساٹھ وسق کھجور دے دو' تمہارے لیے وہ ہے جو کھجوروں کے خوشوں پر ہے۔ انہوں نے کہا: اس کے ذریعے زمین و آسمان قائم ہیں' اسی کے ذریعے تمہاری مدد کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عِكْرِمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عکرمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن حفص اکیلے ہیں۔

**7566** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

**7566**- اسناده فيه: داؤد بن أبي هند ثقة الا أن روايته عن أنس مرسل' قال ابن حبان: روى عن أنس خمسة أحاديث لم يسمعها منه' وقال الحاكم: لم يصح سماعه من أنس (التهذيب جلد 3 صفحه 204) . وذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 76 وقال: رواه الطبراني في الأوسط عن محمد بن اسماعيل بن عبد الله' عن أبيه' ولم أعرفهما' وبقية رجاله ثقات . قلت: محمد وأبوه اسماعيل ثقتان' لكن الاسناد معلول بالارسال .

عَبْدِ اللّٰهِ، نَا اَبِی، نَا حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّمَرِیُّ، ثَنَا سَلَّامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَى عُمَّالِهِ فِی سُنَّةِ الصَّدَقَاتِ: فِی اَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ اِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ اِلَى مِائَتَيْنِ، فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ اِلَى ثَلَاثِمِائَةٍ، فَاِذَا كَثُرَتِ الْغَنَمُ فَفِی كُلِّ مِائَةِ شَاةٍ شَاةٌ وَكَتَبَ فِی صَدَقَةِ الْبَقَرِ: فِی كُلِّ ثَلَاثِينَ بَقَرَةً جَذَعَةٌ، وَفِی اَرْبَعِينَ بَقَرَةً مُسِنَّةٌ وَكَتَبَ فِی صَدَقَاتِ الْاِبِلِ: فِی خَمْسٍ مِنَ الْاِبِلِ شَاةٌ، وَفِی عَشْرٍ شَاتَانِ، وَفِی خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثٌ، وَفِی عِشْرِينَ اَرْبَعٌ، وَفِی خَمْسٍ وَعِشْرِينَ بِنْتُ مَخَاضٍ اِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ، فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ اِلَى خَمْسٍ وَاَرْبَعِينَ، فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ اِلَى سِتِّينَ، فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا جَذَعَةٌ اِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ، فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ اِلَى تِسْعِينَ، فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَحُقَّتَانِ اِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَاِنْ كَثُرَتِ الْاِبِلُ فَفِی كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ، وَفِی كُلِّ اَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ

حضور ﷺ نے زکوٰۃ والے سال زکوٰۃ والوں کی طرف خط لکھا' فرمایا: چالیس بکریوں میں ایک بکری ہے' ایک سو بیس بکریوں تک' جب اس میں ایک کا اضافہ ہو جائے تو دو بکریاں ہوں گی دو سو تک' جب ایک اور کا اضافہ ہو جائے تو اس میں تین بکریاں ہوں گی تین سو تک' جب بکریاں زیادہ ہوں گی تو ہر سو پر ایک بکری ہوگی۔ گائے کی زکوٰۃ کے متعلق لکھا: ہر تیس گایوں میں ایک جذعہ ہے' چالیس میں ایک مسنہ۔ اونٹوں کی زکوٰۃ کے متعلق لکھا: پانچ اونٹ ہوں تو ایک بکری ہے' دس اونٹ ہوں تو دو بکریاں' پندرہ ہوں تو تین بکریاں' بیس ہوں تو چار بکریاں' پچیس سے لے کر پینتیس تک ہوں تو بنت مخاض' جب اس میں ایک کا اضافہ ہو جائے تو ایک بنت لبون پینتالیس تک' جب اس میں ایک کا اضافہ ہو جائے تو ایک حقہ ساٹھ تک' جب ایک کا اضافہ ہو جائے تو ایک جذعہ پچھتر تک' جب ایک کا اضافہ ہو تو دو بنت لبون اسّی تک' جب ایک کا اضافہ ہو جائے تو دو حقہ ایک سو بیس تک' جب اونٹ زیادہ ہوں تو ہر پچاس میں ایک حقہ' چالیس ہوں تو ایک بنت لبون۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ اِلَّا سَلَّامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے سلام ابوالمنذر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم بن عبیداللہ اکیلے ہیں۔

**7567** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ندامت

**7567**- اسناده فيه: نهشل بن سعيد بن وردان متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه329 .

الْاَصْبَهَانِيُّ، نَا اَبِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ جَدِّي عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَمِعْتُ نَهْشَلَ بْنَ سَعِيدٍ التِّرْمِذِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ الْحَارِثِ الْاَعْوَرِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَدِمْتُ اَنْ لَا اَكُونَ طَلَبْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَجْعَلَ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ مُؤَذِّنَيْنَ

ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حسن وحسن کے لیے مؤذن بنانے کا مطالبہ نہیں کیا۔

**7568** - وَقَالَ: سَمِعْتُ نَهْشَلًا، يُحَدِّثُ عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا تَشَهُّدَ لَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: التحیات کے بغیر نماز (کامل) نہیں ہوتی۔

لَا يُرْوَى هٰذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ دونوں حدیثیں ضحاک' حارث سے' وہ حضرت علی سے۔ضحاک سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**7569** - وَبِهِ: قَالَ: سَمِعْتُ نَهْشَلَ بْنَ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ بَاذَامَ، عَنْ قَنْبَرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اِنَّ الْجَنَّةَ اشْتَاقَتْ اِلَى اَرْبَعَةٍ مِنْ اَصْحَابِي، فَاَمَرَنِي رَبِّي اَنْ اُحِبَّهُمْ فَانْتَدَبَ، صُهَيْبٌ الرُّومِيُّ، وَبِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَسَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ، وَحُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ، وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میرے چار صحابہ کی مشتاق ہے۔میرے رب نے مجھے ان سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے' وہ چار خوش بخت یہ ہیں: صہیب رومی' بلال بن رباح' طلحہ' زبیر' سعد بن ابووقاص' حذیفہ بن یمان' عمار بن یاسر (رضی اللہ عنہم)۔صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ چار کون ہیں جن سے ہم بھی محبت کریں؟ حضورو نے فرمایا: اے عمار! اللہ تمہیں منافقوں کی پہچان

---

**7568**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه143 .

**7569**- اسناده والكلام في الاسناد كسابقه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9صفحه158 وقال: ورجاله ثقات' الا أن ابن اسحاق مدلس . قلت: ابن اسحاق ليس في السند .

مَنْ هَؤُلَاءِ الْاَرْبَعَةُ حَتّٰى نُحِبَّهُمْ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَمَّارُ، اَنْتَ عَرَّفَكَ اللّٰهُ الْمُنَافِقِينَ، وَاَمَّا هَؤُلَاءِ الْاَرْبَعَةُ فَاَحَدُهُمْ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَالثَّانِي الْمِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ الْكِنْدِيُّ، وَالثَّالِثُ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ، وَالرَّابِعُ اَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ

کروائے! وہ چار یہ ہیں: علی بن ابوطالب' مقداد بن اسود الکندی' سلمان فارسی' ابوذر غفاری۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الضَّحَّاكُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ قَنْبَرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث اعمش سے ضحاک روایت کرتے ہیں۔ قنبر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**7570** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ، نَا اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ نَهْشَلٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ بَاذَامَ، عَنْ قُنْبُرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: لَا يَحْفَظُ مُنَافِقٌ سُورَةَ هُودٍ، وَبَرَاءَةٌ وَيس، وَالدُّخَانَ، وعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منافق سورۂ ھود' سورۂ توبہ' سورۂ یٰسین' سورۂ دخان' عم یتساءلون پر ہمیشگی نہیں کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَنْبَرٍ، عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَسُفْيَانُ الَّذِي رَوَى عَنْهُ الضَّحَّاكُ هُوَ: سُفْيَانُ بْنُ اللَّيْلِ، الَّذِي رَوَى عَنْهُ الشَّعْبِيُّ

یہ حدیث قنبر' حضرت علی سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اور سلیمان بن ضحاک روایت کرتے ہیں۔ وہ سفیان بن اللیل میں جو امام شعبی سے روایت کرتے ہیں۔

**7571** - وَبِهِ: عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ دُعَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ التَّشَهُّدِ فِي الْفَرِيضَةِ: اللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرض نماز میں التحیات کے بعد یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم انا نسألك الٰی آخرہ''۔ اس کے بعد آپ دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے تھے۔

---

**7570**- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه160 .

**7571**- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا فى الكبير جلد 10 صفحه67 رقم الحديث: 9941 بنحوه . وانظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه146 .

وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ وَمَا لَمْ نَعْلَمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ وَمَا لَمْ نَعْلَمْ، اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، وَنَسْتَعِيذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ، رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

**7572** - وَبِهِ: عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ دُعَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِيدَيْنِ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ عِيشَةً تَقِيَّةً، وَمِيتَةً سَوِيَّةً، وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ، اللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فَجَاءَةً، وَلَا تَأْخُذْنَا بَغْتَةً، وَلَا تُعْجِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَلَا وَصِيَّةٍ، اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْعَفَافَ وَالْغِنَى، وَالتُّقَى وَالْهُدَى، وَحُسْنَ عَاقِبَةِ الْآخِرَةِ وَالدُّنْيَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّقَاقِ، وَالرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ فِي دِينِكَ، يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عیدین کی نماز میں یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم انا نسألك الٰى آخره''۔

**7573** - وَبِهِ: عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَسِيَ مَسْحَ الرَّأْسِ فَذَكَرَ وَهُوَ يُصَلِّي،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو سر کا مسح کرنا بھول گیا' اس کو نماز کی حالت میں یاد آیا تو وہ اپنی داڑھی میں جو تری پاتا

7572- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه - وانظر مجمع الزوائد جلد2 صفحه204 .

7573- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه - وانظر مجمع الزوائد جلد1 صفحه243 .

فَوَجَدَ فِي لِحْيَتِهِ بَلَلًا فَلْيَأْخُذْ مِنْهُ وَيَمْسَحْ بِهِ رَأْسَهُ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُجْزِئُهُ، وَإِنْ لَمْ يَجِدْ بَلَلًا فَلْيُعِدِ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ

ہے وہ داڑھی سے تری لے لے اور اس کے ساتھ سر کا مسح کرے یہ اس کے لیے کافی ہوگا' اگر تری نہ پائے تو دوبارہ وضو اور نماز لوٹائے۔

**7574** - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْرِبُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَأَعْرَبَهُ فَلَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَكَفَّارَةُ عَشْرِ سَيِّئَاتٍ، وَرَفْعُ عَشْرِ دَرَجَاتٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن صاف صاف کر کے پڑھو کیونکہ جو قرآن پڑھے صاف صاف کر کے تو اس کے لیے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ہیں اور دس گناہوں کو کفارہ ہے اور دس درجات بلند ہوتے ہیں۔

**7575** - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ رَجُلَانِ، عَالِمٌ وَمُتَعَلِّمٌ، هُمَا فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ، وَلَا خَيْرَ فِيمَا بَيْنَهُمَا مِنَ النَّاسِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان کہلوانے کے حقدار دو قسم کے آدمی ہیں: عالم اور متعلم (طالب علم) یہ دونوں ثواب میں برابر ہیں' ان کے علاوہ لوگوں میں بھلائی نہیں ہے۔

**7576** - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ أَرْبَعٍ: عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَجَسَدِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ، وَمَالِهِ فِيمَا كَسَبَهُ، وَأَيْنَ وَضَعَهُ، وَأَيْنَ أَنْفَذَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! قیامت کے دن آدمی کے دونوں پاؤں پھسلتے رہیں گے یہاں تک کہ چار چیزوں کے جواب نہ دے لے: (۱) اپنی عمر کے متعلق کہ کہاں ضائع کی (۲) اپنے جسم کے متعلق کہاں اس کو استعمال کیا (۳) اس کے مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا اور

**7574**- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه166 .

**7575**- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه125 .

**7576**- أخرجه الترمذی: القيامة جلد4صفحه612 رقم الحديث: 2416 . وقال: غريب . انظر: الترغيب للمنذری جلد1صفحه125 رقم الحديث: 6' والطبرانی فی الكبير جلد 10صفحه8 رقم الحديث: 9772' والطبرانی فی الصغير جلد1صفحه269 .

(۴) اور کہاں خرچ کیا' کہاں استعمال کیا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا نَهْشَلُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ تمام احادیث ضحاک بن مزاحم' ابواحوص سے' وہ عبداللہ سے اور ضحاک سے نہشل بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**7577** - وَبِهِ: عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ شَدَّ الْمِئْزَرَ، وَاجْتَنَبَ النِّسَاءَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو آپ اپنا تہبند مضبوطی سے باندھ لیتے اور جماع سے پرہیز کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ مَسْرُوقٍ اِلَّا نَهْشَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ضحاک' مسروق سے اور ضحاک سے نہشل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**7578** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ، ثَنَا اَبِي، عَنْ جَدِّي، نَا اَبُو غَالِبٍ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَزْدِيُّ، نَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ، الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کو سفر میں جلدی ہوتی تو آپ دونمازوں کو جمع کرتے یعنی مغرب وعشاء کو

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث فضیل بن غزوان سے نضر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

---

7577- أخرجه البخاري: ليلة القدر جلد4صفحه316 رقم الحديث: 2024' ومسلم: الاعتكاف جلد 2 صفحه832 .

7578- أخرجه البخاري: التقصير جلد2صفحه675 رقم الحديث: 1106' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه488 .

7579 - وَبِهِ: عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ اِمَامٌ فَقِرَاءَةُ الْاِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هَارُونَ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث حسن بن صالح' ابوہارون سے اور حسن بن صالح سے نضر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7580 - وَبِهِ: عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَزْدِيِّ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَمَّتَ اَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتِ الْآخَرَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، شَمَّتَّ فُلَانًا وَلَمْ تُشَمِّتْنِي؟ قَالَ: اِنَّهُ حَمِدَ اللّٰهَ، وَاِنَّكَ لَمْ تَحْمِدْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کو رسول اللہ ﷺ کے پاس چھینک آئی' آپ نے ان میں سے ایک کی چھینک کا جواب دیا اور دوسرے کا نہیں دیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فلاں کی چھینک کا جواب دیا' میری چھینک کا جواب نہیں دیا؟ آپ نے فرمایا: اس نے اللہ کی حمد کی تھی' تو نے اللہ کی حمد نہیں کی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا شَيْبَانُ، وَلَا عَنْ شَيْبَانَ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے شیبان اور شیبان سے نضر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7581 - وَبِهِ: عَنِ النَّضْرِ، عَنْ بَشِيرٍ اَبِي اِسْمَاعِيلَ، ثَنَا مُجَاهِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس گھر میں کتا ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے

---

7579- اسناده فيه: أبو هارون العبدى هو عمارة بن جوين: متروك' ومنهم من كذبه شيعى (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه114 .

7580- أخرجه أحمد: المسند جلد 2صفحه438 رقم الحديث: 8367 بنحوه . وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد8صفحه61 وقال: ورجاله أحمد رجال الصحيح غير ربعى بن ابراهيم وهو ثقة مأمون .

7581- اسناده فيه: أبو غالب النضر بن عبد الله الأزدى مجهول (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه47 .

تَدْخُلِ الْمَلَائِكَةُ دَارًا فِيهَا كَلْبٌ

ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرٍ إِلَّا النَّضْرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث بشیر سے نضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**7582** - وَبِهِ: عَنِ النَّضْرِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ دِيَةَ الْمُعَاهِدِ نِصْفُ دِيَةِ الْمُسْلِمِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس سے معاہدہ ہو اس کو قتل کرنے پر آدھی دیت ہے مسلمان کی دیت سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَشْعَثُ، وَلَا عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث نافع سے اشعث اور اشعث سے حسن بن صالح اور حسن سے نضر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**7583** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ، ثنا أَبِي، عَنْ جَدِّي، ثنا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ الثَّقَفِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَوَجَدَهُ نَائِمًا، فَقَالَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، فَأُقِرَّتْ فِي أَذَانِ الصُّبْحِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے صبح کی نماز کی اطلاع دینے کے لیے تو آپ کو سویا ہوا پایا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ''الصلوٰۃ خیر من النوم''۔ (آپ نے فرمایا:) اس کو صبح کی نماز میں رکھو یعنی پڑھا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، وَلَا عَنْ صَالِحٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث زہری سے صالح بن ابواخضر اور صالح سے عمرو بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

---

**7582**- اسناده فيه: أشعث هو ابن سوار الكندى ضعيف (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد6 صفحه302 .

**7583**- اسناده فيه: صالح بن أبى الأخضر اليمامى ضعيف يعتبر به (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه333 .

**7584** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ، نَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ، بِيضٍ، كُرْسُفٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا سحولیہ سفید اور کرسف میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث مبارک سے عمرو بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**7585** - وَبِهِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، نَا اَبُو حَمْزَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ فِيمَنْ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ اشْتَرَى خَمْرًا فَمَزَجَهَا فَجَعَلَ بَعْضَهَا مَاءً، ثُمَّ انْطَلَقَ بِهَا فَبَاعَهَا وَاَخَذَ دَنَانِيرَ، فَجَعَلَهَا فِي كِيسٍ وَرَكِبَ فِي الْبَحْرِ، وَحَمَلَ مَعَهُ قِرْدًا، فَلَمَّا كَانُوا فِي الْبَحْرِ اَخَذَ الْقِرْدُ الْكِيسَ فَتَرَقَّى وَصَعِدَ حَتَّى قَعَدَ عَلَى رَاْسِ الدَّقَلِ، ثُمَّ حَلَّ الْكِيسَ، فَجَعَلَ يُلْقِي دِينَارًا فِي الْبَحْرِ وَدِينَارًا فِي السَّفِينَةِ حَتَّى اَتَى عَلَى مَا فِي الْكِيسِ، يَفْعَلُ الْقِرْدُ ذَلِكَ لَمَّا غَشَّ الرَّجُلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی تھا' اس نے شراب خریدی' اس میں پانی ملا دیا' وہ اس کو لے کر چلا' اس نے اس کو فروخت کیا اور دنانیر لیے' اس نے تھیلی میں ڈالے اور سمندر میں کشتی پر سوار ہوا' اس نے اپنے ساتھ بندر سوار کر لیا' جب سمندر میں تھے تو بندر نے تھیلی کو پکڑا' کشتی کی اوپری جگہ چڑھ گیا اور اوپر جا کر بیٹھ کر اس نے تھیلی کھولی تو دینار سمندر میں ڈالنے شروع کر دیئے۔ ایک دینار کشتی میں گرا جو تھیلی میں تھا' بندر ایسے کرتا رہا کیونکہ اس آدمی نے ملاوٹ کی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ابوحمزہ سے عمرو بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**7586** - وَبِهِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

---

**7584**- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه161 رقم الحديث: 1264، ومسلم: الجنائز جلد2صفحه649 .

**7585**- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه409 رقم الحديث: 8075 .

**7586**- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1صفحه317، وأحمد: المسند جلد4صفحه307 رقم الحديث: 18221 من حديث طويل .

اَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَتَوَضَّاَ هُوَ، وَالْمُغِيرَةُ يَصُبُّ عَلَيْهِ، ثُمَّ انْتَهَيْنَا اِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ اَمَّهُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَصَلَّيْنَا مَا اَدْرَكْنَا، وَقَضَيْنَا مَا سُبِقْنَا، قَالَ الْمُغِيرَةُ: فَذَهَبْتُ اُوْذِنُهُ، فَقَالَ: دَعْهُ

کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے' آپ نے وضو کیا' (میں) آپ کو وضو کروا رہا تھا' جب ہم وضو کر کے قوم کے پاس گئے تو آگے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف امامت کروا رہے تھے' ہم نے جو رکعتیں پائی تھیں وہ ساتھ پڑھیں جو رہ گئیں وہ قضا پڑھیں۔ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گیا اطلاع دینے کے لیے' آپ نے فرمایا: چھوڑ دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث اشعث سے عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**7587** - وَبِهِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ، وَكَانَ يُصَلِّي اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی جگہ اُترتے تو وہاں سے نہ جاتے یہاں تک کہ نمازِ ظہر پڑھ لیتے' آپ نمازِ ظہر پڑھتے جب سورج ڈھل جاتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث بکر بن عبداللہ سے اسماعیل بن مسلم اور اسماعیل سے عمرو بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**7588** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ، نَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ، نَا اَبِي، نَا زِيَادٌ اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: عَزَائِمُ السُّجُودِ اَرْبَعٌ: الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةُ، وحم السَّجْدَةُ، وَالنَّجْمُ، واقْرَاْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چار سورتوں میں سجدے یقینی ہیں: الم تنزیل' حٰم' سورۂ نجم' اقراء باسم ربک میں۔

---

**7587**- أخرجه البخاري: التقصير جلد2صفحه678 رقم الحديث: 1111' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه489 .

**7588**- اسناده فيه: الحارث الأعور ضعيف رمي بالرفض . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه288 .

بسم ربّك

7589 - وَبِهِ: عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَامِعُ نِسَاءَهُ ثُمَّ لَا يَمَسُّ مَاءً، فَاِنْ اَصْبَحَ فَاَرَادَ اَنْ يُعَاوِدَ عَاوَدَ، وَاِنْ لَمْ يُرِدِ اغْتَسَلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنی ازواج سے جماع کرتے' پھر پانی کو ہاتھ نہ لگاتے' جب صبح ہوتی اور دوبارہ جماع کرنے کا ارادہ کرتے تو پھر جماع کرتے اور اگر ارادہ نہ ہوتا تو غسل کرتے۔

7590 - وَبِهِ: عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَنْ يَزَالَ النَّاسُ مُسْتَمْسِكِينَ مَا اَتَاهُمُ الْعِلْمُ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ اَكَابِرِهِمْ، فَاِذَا اَتَاهُمْ مِنَ الصِّغَارِ فَعِنْدَ ذٰلِكَ هَلَكُوا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ ہمیشہ درست رہیں گے جب تک حضور ﷺ کے اکابر اصحاب سے علم حاصل کرتے رہے' جب بچوں سے علم حاصل کریں گے تو ہلاک ہوں گے۔

7591 - وَبِهِ: عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ يُكَلِّمُهُ رَبُّهُ، لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ، فَيَنْظُرُ اِلَى اَيْمَنِهِ فَيَرَى مَا قَدَّمَ، وَاِلَى اَشَامِهِ فَيَنْظُرُ مَا قَدَّمَ، وَاِلَى اَمَامِهِ فَاِذَا هُوَ بِالنَّارِ، فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم سب اپنے رب سے گفتگو کرو گے' تمہارے درمیان اور اللہ عزوجل کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا' وہ دائیں جانب اپنے کیے ہوئے اچھے اعمال دیکھے گا' اپنے بائیں جانب اپنے کیے ہوئے بُرے اعمال دیکھے گا' اپنے آگے آگ دیکھے گا' جہنم کی آگ سے بچو! اگرچہ کھجور کا کچھ حصہ صدقہ دے کر ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ اِلَّا زِيَادٌ اَبُو حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ تمام احادیث حمزہ الزیات سے زیاد ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

---

7589- ذكره ابن حجر وقال: رواه الطحاوی من طريق موسى بن عقبة عن أبی اسحاق عن الأسود عن عائشة فذكره .
انظر: فتح الباری جلد 1 صفحه 448 (باب اذا جامع ثم عاد) .

7590- اسناده فيه: زياد أبو حمزة ترجمه أبو نعيم فی أخبار اصبهان جلد 1 صفحه 38 ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا .
وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير من عدة طرق . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 138 .

7591- أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحه 482 رقم الحديث: 7512' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 703 .

7592 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبْدِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت حبش بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ کا مقام میرے ہاں ایسے ہی ہے جس طرح کہ حضرت ہارون علیہ السلام کا مقام موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا' لیکن فرق یہ ہے کہ میرے بعد نبی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا أَبُو مَرْيَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ

یہ حدیث ابواسحاق سے ابومریم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابان اکیلے ہیں۔

7593 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نَا حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّمَرِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهَا قَبْلَ التَّمَامِ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ، وَقَالَ: مَنْ سَهَا قَبْلَ التَّمَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز مکمل کرنے سے پہلے بھول گئے' پھر آپ نے سلام کرنے سے پہلے دو سجدے کیے اور فرمایا: جو سجدہ کرنے سے پہلے بھول جائے' وہ سلام کرنے سے پہلے دو سجدے کرے' جب نماز مکمل کرنے کے بعد بھول جائے تو سجدۂ سہو کرے سلام کے بعد۔

---

7592- اسناده فيه: عبد الغفار بن القاسم (أبو مريم) متروك' ومتهم بالوضع . وأخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 4 صفحه17 رقم الحديث: 3515 . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه113 .

7593- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد2صفحه156 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط وفيه عيسى بن ميمون' واختلف فی الاحتجاج به' وضعفه الأكثر . قلت: فيه نظر' فمن الرواة من يسمى عيسى بن ميمون فی هذه الطبقة ثلاثة: عيسى بن ميمون المدنی مولى القاسم' وعيسى بن ميمون أبو سلمة الخواص' وهما ضعيفان متروكان باتفاق' وعيسى بن ميمون المكی بن دابة وهو ثقه' بالاتقان وبقی الكلام من المراد به فی هذا الاسناد من هؤلاء الثلاثة' والمراد به هو ابن دابة' فان ابن أبی حاتم صرح فی ترجمة حاتم بن عبيد الله بأنه روى عن عيسى بن ميمون المكی' فتعين به أنه المراد' وعلى هذا فالحديث اسناده حسن فيه: حاتم بن عبيد الله النمری لا بأس به والله أعلم .

سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ، وَاِذَا سَهَا بَعْدَ تَمَامٍ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ اَنْ يُسَلِّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ اِلَّا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمٌ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ان الفاظ سے عیسیٰ بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم اکیلے ہیں۔

**7594** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ شَيْبَةَ الطَّائِفِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اُمَّتِي اَحَدٌ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا، لَمْ يَحْفَظْهُمْ بِمَا يَحْفَظُ بِهِ نَفْسَهُ وَاَهْلَهُ، اِلَّا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو میری اُمت سے کوئی آدمی لوگوں کے کسی معاملہ کا ولی بنے‘ ان کی حفاظت ایسے نہیں کی جس طرح اپنی جان اور اپنے گھر والوں کی کرتا ہے تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ شَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابن جریج سے اسماعیل بن شیبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قدامہ بن محمد اکیلے ہیں۔

**7595** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ، نا اَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ، نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَنْبٌ يُغْفَرُ، وَذَنْبٌ لَا يُغْفَرُ، وَذَنْبٌ يُجَازَى بِهِ، فَاَمَّا الذَّنْبُ الَّذِي لَا يُغْفَرُ فَالشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَاَمَّا الذَّنْبُ الَّذِي يُغْفَرُ فَعَمَلُكَ فِيمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک گناہ وہ ہے جو بخشا جائے گا‘ ایک گناہ وہ ہے جو بخشا نہیں جائے گا‘ ایک گناہ وہ ہے جس کا بدلہ دیا جا سکتا ہے‘ وہ گناہ جس کو نہیں بخشا جائے گا وہ شرک ہے‘ وہ گناہ جس کو بخش دیا جائے گا وہ عمل ہے جو تیرے اور تیرے رب کے درمیان ہے‘ وہ گناہ جس کا بدلہ دیا جا سکتا ہے تو وہ یہ ہے کہ تُو اپنے بھائی پر ظلم کرے۔

---

**7594**- اسناده فيه: اسماعيل بن شيبة ضعيف . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه214 .

**7595**- اسناده فيه: طلحة بن عمرو متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه351 .

رَبَّكَ، وَاَمَّا الَّذِی تُجَازَى بِهِ فَظُلْمُكَ اَخَاكَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث عطاء سے طلحہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

7596 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو السَّكُونِيُّ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ مِسْوَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَلَغَهُ عَنِّي حَدِيثٌ فَكَذَّبَ بِهِ، فَقَدْ كَذَّبَ ثَلَاثَةً: اللّٰهَ، وَرَسُولَهُ، وَالَّذِي حَدَّثَ بِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو میرے حوالہ سے حدیث پہنچے اور اس نے اسے جھٹلایا تو اس نے تین افراد پر جھوٹ باندھا' اللہ اور اس کے رسول' وہ جس نے بیان کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا مَحْفُوظُ بْنُ مِسْوَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے محفوظ بن مسور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

7597 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عُمَارَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی اجازت مانگے تو تین دفعہ مانگے' اجازت نہ ملے تو واپس آ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابَةُ

یہ حدیث یونس سے مغیرہ بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شبابہ اکیلے ہیں۔

---

7596- اسناده فيه: محفوظ بن مسور الفهرى' فى ترجمة الذهبى فى الميزان جلد3صفحه444 . وقال عن ابن المنكدر بخبر منكر' وعن بقية بصيغة عن لا يدرى من ذا؟ وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 1صفحه152 وقال: وفيه محفوظ بن ميسور' ذكره ابن أبى حاتم' ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا .

7597- أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 2صفحه168 رقم الحديث: 1678 . وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد8صفحه49: ورجاله رجال الصحيح غير العباس بن محمد الدورى وهو ثقة .

**7598** - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عُمَارَةَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الطَّيِّبِ، ثَنَا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رُبَّمَا حَكَكْتُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بسا اوقات میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں سے منی کھرچتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا كَامِلٌ، وَلَا عَنْ كَامِلٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عائشہ بنت طلحہ سے طلحہ بن عیسیٰ اور طلحہ سے کامل اور کامل سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس بن محمد اکیلے ہیں۔

**7599** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا كَامِلٌ، عَنْ اَبِي يَحْيَى، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا زَنَتِ الْاَمَةُ، ثُمَّ زَنَتْ، ثُمَّ زَنَتْ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِعِقَالٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب لونڈی زنا کرے پھر زنا کرے، پھر زنا کرے تو اس کو فروخت کر دو اگرچہ بالوں کی رسّی کے بدلہ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ اِلَّا كَامِلٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ كَامِلٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ

یہ حدیث ابویحییٰ القتات سے کامل اور کامل سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس اکیلے ہیں۔

**7600** - وَبِهِ: عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَاتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْعَصْرِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ صَلَّاهُمَا، ثُمَّ لَمْ يُصَلِّهِمَا بَعْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی نمازِ عصر سے پہلے دو رکعتیں رہ گئیں، جب آپ نے فرض پڑھائے تو ان دونوں کو پڑھا، پھر اس کے بعد دونوں کو نہیں پڑھا۔

---

**7598**- أخرجه مسلم: الطهارة جلد **1** صفحه **239** رقم الحديث: **109**، والنسائي: الطهارة جلد **1** صفحه **127** (باب فرك المني من الثوب) . وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **217** رقم الحديث: **25667** بنحوه .

**7599**- أخرجه البخاري: البيوع جلد **4** صفحه **432** رقم الحديث: **2152**، ومسلم: الحدود جلد **3** صفحه **1329** .

**7600**- اسناده فيه: أبو يحيىٰ القتات الكوفي لين الحديث (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **226** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ اِلَّا كَامِلٌ، وَلَا عَنْ كَامِلٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ

یہ حدیث ابویحییٰ القتات سے کامل اور کامل سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس اکیلے ہیں۔

**7601** - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا بُكَيْرٌ، ابْنُ اَخِي جُوَيْرِيَةَ، نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ يَاْمُرُ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ كُلِّهَا، حَتَّى اَخْبَرَهُ اَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْحَيَّاتِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ، وَحَدَّثَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ، فَلَدَغَتْهُ عَقْرَبٌ، فَقَالَ: مَا لَكِ، لَعَنَكِ اللّٰهُ؟ لَوْ كُنْتِ تَارِكَةً اَحَدًا لَتَرَكْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر سارے سانپوں کے مارنے کا حکم دیتے تھے اور بتاتے کہ حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضورﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپ مارنے سے منع کیا اور بیان کیا کہ حضورﷺ حجر اسود کو استلام کرنے کے لیے گئے، آپ کو بچھو نے ڈسا تو آپ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا! اللہ کی تجھ پر لعنت ہو! اگر تُو کسی کو ڈسنا چھوڑتا تو نبیﷺ کو چھوڑتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا جَعْفَرٌ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا بُكَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ، وَلَا يُرْوَى آخِرُ الْحَدِيثِ عَنْ اَبِي لُبَابَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ہشام سے جعفر اور جعفر بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس اکیلے ہیں۔ حضرت ابولبابہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**7602** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْمَلَةَ الْقُلْزُمِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ الدَّارِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ صَالِحٍ الْمَخْزُومِيُّ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے حرم کے اندر پانچ جانور مارنے کا حکم دیا: کوا، چیل، کتا، بچھو، چوہا۔

---

**7601**- اسناده حسن فيه: محمد بن حمزة فقيه لا بأس به وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 50 وقال: وفيه من لم أعرفه قلت: لعله يقصد بكير ابن أخي جويرية، وقد عرفنا أنه بكير بن محمد بن أسماء وهو ثقة. (الجرح جلد 2 صفحه 407).

**7602**- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد 6 صفحه 409 رقم الحديث: 3315، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 857 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذِنَ فِي قَتْلِ خَمْسٍ مِنَ الدَّوَابِّ لِلْمُحْرِمِ: الْغُرَابِ، وَالْحِدَاةِ، وَالْكَلْبِ الْعَقُورِ، وَالْعَقْرَبِ، وَالْفَارَةِ

7603 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الثِّمَارَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا، نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو اور خرید وفروخت کرنے والے کو منع کیا۔

7604 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ، كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا، مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، وَكَانَا جَمِيعًا، اَوْ يُخَيِّرْ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ، فَاِنْ خَيَّرَ اَحَدُهُمَا الْآخَرَ، فَتَبَايَعَا عَلٰى ذٰلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہے جب تک دونوں جدا نہ ہوں‘ اور دونوں اکٹھے ہیں یا ان میں ایک دوسرے کو اختیار دے تو ان میں ایک کو اختیار ہوگا‘ دونوں نے جو بیع کی ہے تو بیع پکی ہو جائے گی۔

7605 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ قَبْلَ الْاَغْنِيَاءِ الْجَنَّةَ بِخَمْسِمِائَةِ عَامٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: فقراء جنت میں مال داروں سے پانچ سو سال پہلے داخل ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ قَيْسٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارِيُّ مِنْ وَلَدِ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ

یہ تمام احادیث یعقوب بن قیس سے سعید بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد الداری اکیلے ہیں۔ یہ تمیم الداری کی اولاد سے ہیں۔

7606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَرْمَلَةَ، نَا

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

7603- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه460 رقم الحديث: 2194‘ ومسلم: البيوع جلد3صفحه1165 .

7604- أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 رقم الحديث: 382 رقم الحديث: 2107‘ ومسلم: البيوع جلد 3 صفحه1163 واللفظ له .

7605- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد 2صفحه1381 رقم الحديث: 4124 . وفي الزوائد: عبد الله بن دينار لم يسمع من عبد الله بن عمر‘ وموسى بن عبيدة: ضعيف .

7606- اسناده فيه: أ- محمد بن أبي حرملة القلزمي لم أجده . ب- اسحاق بن اسماعيل بن عبد الأعلى الأيلي ترجمه في التهذيب‘ ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا‘ وترجمة في الجرح وسكت عنه‘ وقال ابن حجر في التقريب:

اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلَى الْاَيْلِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنَ امْرَاَةٍ صَلَاةً حَتَّى تُوَارِيَ زِينَتَهَا، وَلَا مِنْ جَارِيَةٍ بَلَغَتِ الْمَحِيضَ حَتَّى تَخْتَمِرَ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی عورت کی نماز اس وقت تک قبول نہیں کرتا ہے جب تک زینت نہ چھپائے اور کسی بچی کی یہاں تک کہ اس کو حیض آئے یہاں تک کہ سرڈھانپ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث اوزاعی سے عمرو بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

**7607** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ، ثَنَا اَبِي، نَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ سِتَّةَ اَيَّامٍ بَعْدَ الْفِطْرِ مُتَتَابِعَةً، فَكَاَنَّمَا صَامَ السَّنَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے عید الفطر کے بعد چھ روزے لگاتار رکھے' گویا اس نے سارے سال کے روزے رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ، وَقَالَ: عَنْ يَزِيدَ، عَنْ ثَوْبَانَ وَاِنَّمَا هُوَ: يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ خُصَيْفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ

یہ حدیث حسن بن عمرو سے سعد بن صلت روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں اور کہا ہے کہ یہ حدیث یزید' ثوبان سے'وہ طلحہ بن عبدالرحمٰن بن ثواب سے۔ یزید سے مراد ابن خصیفہ ہیں۔

**7608** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

---

صدوق . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه55 .

7607- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه186 وقال: وفيه من لم أعرفه .

7608- اسناده فيه: محمد بن اسحاق بن ابراهيم بن شاذان لم أجده . وأخرجه أحمد في مسنده بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه135 .

اِبْـرَاهِيمَ، ثَنَا اَبِي، نَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُـرْوَـةَ، عَـنْ اَبِيـهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ يَنْـوِي اَدَاءَهُ كَانَ مَعَهُ مِنَ اللّٰهِ عَوْنٌ، وسَبَّبَ اللّٰهُ لَهُ رِزْقًا

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس پر قرض ہو اور وہ قرض ادا کرنے کی نیت رکھتا ہو تو اس کے ساتھ اللہ کی مدد شاملِ حال ہوتی ہے' اس کے لیے اللہ عزوجل رزق کے اسباب مہیا کردے گا۔

لَـمْ يَرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعْدٍ اِلَّا شَاذَانُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے سعد بن صلت روایت کرتے ہیں اور سعد سے شاذان روایت کرتے ہیں۔

**7609** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَـنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُـولُ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ يَوْمَ الْعِيدِ بُرْدَةً حَمْرَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عید کے دن سرخ رنگ کی چادر پہنتے تھے۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

یہ حدیث جعفر بن محمد سے سعد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

**7610** - وَبِـهِ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ مُبَـارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيـدِ بْـنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: اُتِيَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ عَامَ حَـجَّ بِثَرِيـدَةٍ عَـلَيْهَـا مِنْ هَذَا الْحَجَلِ، اَصَابَهُ اَهْلُ الْـحِـلِّ، فَـقَـالَ بَـعْـضُ الْـقَوْمِ: اِنَّ عَلِيًّا يَكْرَهُ هَذَا. فَـارْسَـلَ اِلَـى عَـلِيٍّ، فَدَعَاهُ، فَكَانَ يُصْلِحُ خَبَطًا لَهُ، فَـنَـفَـضَ يَـدَهُ، ثُـمَّ جَـاءَ، فَـقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: لَا تَزَالُ

حضرت سعید بن میتب نے فرمایا: حج کے سال حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس ثرید لایا گیا جس پر پردہ ڈالا گیا تھا' مقام حِل میں رہنے والے اس تک پہنچے۔ قوم میں سے کچھ لوگوں نے کہا: حضرت علی اس کو ناپسند کرتے ہیں۔ آپ نے حضرت علی کی طرف قاصد بھیج کر بلوایا' آپ درخت سے جھاڑے ہوئے پتوں کو درست کر رہے تھے۔ آپ نے ہاتھ جھاڑے پھر

**7609**- الكلام في الاسناد كسابقه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه201 وقال: ورجاله ثقات .

**7610**- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد2صفحه176 رقم الحديث: 1849' وأحمد: المسند جلد1صفحه125 رقم الحديث: 786 . من طريق اسحاق بن عبد الله الحرث' عن أبيه بنحوه .

تُخَالِفُ فِي شَيْءٍ، يَزْعُمُونَ أَنَّكَ تَقُولُ لَا يَصْلُحُ هَذَا، فَغَضِبَ عَلِيٌّ، وَقَالَ: لِهَذَا تَقُولُ لِي تُخَالِفُ، أَنْشُدُ بِاللَّهِ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ حَجَّ، وَأُتِيَ بِرِجْلِ حِمَارٍ وَحْشِيٍّ، فَقَالَ: أَطْعِمُوهُ أَهْلَ الْحِلِّ، فَإِنَّا مُحْرِمُونَ ؟ فَقَامَ غَيْرُ وَاحِدٍ، فَشَهِدُوا لَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَنْشُدُ بِاللَّهِ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ حَجَّ، وَأُتِيَ بِبَيْضِ نَعَامٍ: أَطْعِمُوهُ أَهْلَ الْحِلِّ، فَإِنَّا مُحْرِمُونَ ؟ فَقَامَ غَيْرُ وَاحِدٍ، فَشَهِدُوا لَهُ، فَتَفَرَّقُوا عَنْ تِلْكَ الْقَصْعَةِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رِجْلِ ذَاكَ الْحَجَلِ قَائِمًا، مَا يَأْكُلُهُ أَحَدٌ

آئے۔ حضرت عثمان نے آپ سے کہا: آپ ہمیشہ کسی نہ کسی شی میں مخالفت کرتے ہی رہتے ہیں۔ ان لوگوں کا گمان ہے کہ آپ کہتے ہیں کہ یہ درست نہیں ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا' فرمایا: اسی وجہ سے آپ مجھے مخالفت کا کہہ رہے ہیں۔ میں اس آدمی کو قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے بھی حج کے ساتھ رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔ آپ کے پاس جنگلی گدھے کی ٹانگ لائی گئی تو آپ نے فرمایا: یہ مقام حل والوں کو کھلا دو (حرم والے نہیں کھا سکتے) کیونکہ ہم احرام والے ہیں؟ کئی آدمیوں نے اُٹھ کر آپ کی گواہی دی' پھر آپ نے فرمایا: میں اس آدمی کو قسم دیتا ہوں جس نے حج کے ساتھ رسول کریم ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا جبکہ آپ کے پاس شتر مرغ کے انڈے لائے گئے۔ مقام حل والوں کو کھلا دو کیونکہ ہم نے احرام باندھ رکھا ہے؟ کئی آدمی نے اُٹھ کر آپ کی بات پر گواہی دی' پس وہ اس برتن (پیالہ) سے الگ ہو گئے۔ حضرت سعید بن میتب فرماتے ہیں: گویا کہ میں اس آدمی کو کھڑے دیکھ رہا ہوں' کسی نے اس کو نہیں کھایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

مبارک بن فضالہ سے اس حدیث کو صرف سعد بن صلت نے روایت کیا۔ اس حدیث کو شاذان نے اکیلے روایت کیا۔

**7611** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، نَا أَبِي، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اعمال اللہ کی بارگاہ میں

**7611**- اسناده فيه: حجاج بن نصير ضعيف . تخريجه أحمد في مسنده' وأبو يعلى . انظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **348** .

رَاشِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ عَلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَتَجِیءُ الصَّلَاةُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، اَنَا الصَّلَاةُ، فَيَقُولُ اللّٰهُ: اِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ، وَتَجِیءُ الصَّدَقَةُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، اَنَا الصَّدَقَةُ، فَيَقُولُ: اِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ، وَيَجِیءُ الصَّوْمُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، اَنَا الصَّوْمُ، فَيَقُولُ: اِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ، حَتَّى يَجِیءَ الْاِسْلَامُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، اَنْتَ السَّلَامُ، وَاَنَا الْاِسْلَامُ، فَيَقُولُ اللّٰهُ: اِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ، بِكَ آخُذُ الْيَوْمَ، وَبِكَ اُعْطِی، فَيَقُولُ اللّٰهُ: (اِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ) (آل عمران: 19)، (وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِی الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ) (آل عمران: 85)

پیش کیے جائیں گے' نماز آئے گی اور عرض کرے گی: اے ربّ! میں نماز ہوں! اللہ عزوجل فرمائے گا: تُو بھلائی پر ہے۔ زکوٰۃ آئے گی اور عرض کرے گا: اے رب! میں زکوٰۃ ہوں! اللہ عزوجل فرمائے گا: تُو بھلائی پر ہے۔ روزہ آئے گا اور عرض کرے گا: اے رب! میں روزہ ہوں! اللہ عزوجل فرمائے گا: تُو بھلائی پر ہے! تیرے ذریعے پکڑوں گا' تیرے ذریعے عطا کروں گا۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اللہ کے ہاں دین دینِ اسلام ہے' جو اسلام کے علاوہ کوئی دین تلاش کرے گا' اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا' وہ آخرت میں بھی نقصان اُٹھانے والوں میں ہوگا۔

**7612** - وَبِهِ: عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ مَا يُسْاَلُ عَنْهُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ، فَيَقُولُ: انْظُرُوا اِلَى صَلَاةِ عَبْدِی، فَاِنْ كَانَ اَتَمَّهَا قِيلَ: يَا رَبِّ اَتَمَّهَا، وَاِنْ كَانَ نَقَصَهَا قِيلَ: يَا رَبِّ، نَقَصَهَا، فَيَقُولُ اللّٰهُ: انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِی مِنْ تَطَوُّعٍ؟ فَيُقَالُ نَعَمْ، كَثِيرٌ، فَيَقُولُ: فَاَتِمُّوا لِعَبْدِی مِنْ تَطَوُّعِهِ، ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ عَلَى قَدْرِ ذٰلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ سے قیامت کے دن سب سے پہلے (حقوق اللہ میں سے) نماز کے متعلق سوال ہوگا' اللہ عزوجل فرمائے گا: میرے اس بندے کی نماز کی طرف دیکھو! اگر نمازیں مکمل ہوئیں تو عرض کی جائے گی: اے رب! مکمل ہیں' اگر مکمل نہ ہوئی تو عرض کی جائے گی: اے رب! کم ہیں' اللہ عزوجل فرمائے گا: میرے بندے کے نفل دیکھو! نفل ہیں تو عرض کی جائے گی: جی ہاں! بہت

**7612**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **227** رقم الحديث: **864**' والترمذی: الصلاة جلد **2** صفحه **269** رقم الحديث: **413** . وقال: حسن غريب . والنسائی: الصلاة جلد **1** صفحه **187** (باب المحاسبة على الصلاة) . وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **458** رقم الحديث: **1425**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **560-561** رقم الحديث: **9506** .

زیادہ ہیں تو کہا جائے گا: نفلوں سے میرے بندے کی عبادت مکمل کرو پھر اعمال کی پکڑ ہوگی اس کی مقدار کے مطابق۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ

یہ دونوں حدیثیں عباد بن راشد سے حجاج بن نصیر روایت کرتے ہیں۔

**7613** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا أَبِي، ثنا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ اللَّيْثِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا لِبَوْلٍ، وَلَا لِغَائِطٍ، وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پیشاب اور پاخانہ کرتے وقت قبلہ رخ نہ پشت کرو نہ منہ بلکہ مشرق اور مغرب کی طرف کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے سعد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

**7614** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا أَبِي، نا الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو، نا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ الْخُزَاعِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْمَةٍ لَهَا قَدْ صَنَعَتْ لَهُ حَسَاةً فَحَمَلَتْهَا عَلَى طَبَقٍ، فَوَضَعَتْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لَهَا: أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ وَابْنَاكِ؟ قَالَتْ: فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ: اذْهَبِي

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں پتھر کی ہانڈی لے کر جو آپ کے لیے شوربہ تیار کیا تھا اس کو تھال میں رکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے رکھا آپ نے فرمایا: آپ کا چچازاد اور آپ کے بیٹے کہاں ہیں؟ عرض کی: گھر میں! آپ نے فرمایا: جاؤ! ان کو لے کر آؤ۔ حضرت فاطمہ حضرت علی کے پاس آئیں کہا: آپ کو اور

---

7613- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 594 رقم الحديث: 394، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 224 .

7614- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 699 رقم الحديث: 3871 مختصرًا بنحوه . وقال: هذا حديث حسن . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 331 رقم الحديث: 26606، والطبراني في الكبير جـ 3 صفحه 53-54 رقم الحديث: 2666 .

فَادْعِيهِمْ فَجَاءَتْ إِلَى عَلِيٍّ، فَقَالَتْ: اَجِبْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنَاكَ ۔ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: فَجَاءَ عَلِيٌّ يَمْشِي آخِذًا بِيَدِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، وَفَاطِمَةُ تَمْشِي مَعَهُمْ، فَلَمَّا رَآهُمْ مُقْبِلِينَ مَدَّ يَدَهُ اِلَى كِسَاءٍ كَانَ عَلَى الْمَنَامَةِ، فَبَسَطَهُ فَاَجْلَسَهُمْ عَلَيْهِ، وَاَخَذَ بِاَطْرَافِ الْكِسَاءِ الْاَرْبَعَةِ بِشِمَالِهِ، فَضَمَّهُ فَوْقَ رُءُوسِهِمْ، وَاَهْوَى بِيَدِهِ الْيُمْنَى اِلَى رَبِّهِ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِي، فَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ، وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

آپ کے بیٹوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلوا رہے ہیں۔ حضرت اُم سلمہ فرماتی ہیں کہ حضرت علی تشریف لائے اس حالت میں کہ آپ نے حضرت امام حسن وحسین کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔ حضرت فاطمہ ان کے ساتھ چل رہی تھیں' جب آپ نے ان کو آتے دیکھا تو آپ نے اپنا ہاتھ مبارک لمبا کر کے چادر کو کھینچا' جو آپ کے کندھے پر تھی' اس کو بچھایا' ان کو اس پر بٹھایا اور چار کونوں کو پکڑ کر ان کے سروں پر ڈالی اور دایاں ہاتھ اپنے ربّ کی طرف کر کے عرض کی: اے اللہ! یہ بھی میری اہل بیت ہیں' ان سے پلیدی لے جا اور ان کو پاک کر دے۔ تین مرتبہ دعا کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، وَلَا عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ابوہریرہ سے محمد بن سیرین اور محمد بن سیرین سے سعید بن زرین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کرمانی بن عمرو اکیلے ہیں۔

**7615** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا اَبِي، نَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، نَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، اَنَّهُمْ سَاَلُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ اَتَيْتَ مِنَ النِّسَاءِ حَرَامًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ؟ قَالَ: لَا، وَكُنْتُ عَلَى مِيعَادَيْنِ: اَمَّا اَحَدُهُمَا فَغَلَبَتْنِي عَنْهُ عَيْنِي، وَاَمَّا الْآخَرُ فَحَالَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سَامِرُ الْقَوْمِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: کیا عورتیں جاہلیت والا کام کر سکتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں ان کے معیاد پر ان میں ایک یہ ہے کہ جس سے میری آنکھ پر غلبہ ہوا ہے' دوسرا جو میرے اور ساری قوم کے درمیان حائل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث مسعر سے سعید بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔ حضرت عمار سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

---

**7615**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه229 وقال: رواه الطبراني في الثلاثة' وفيه من لم أعرفهم .

7616 - وَبِهِ: نَا سَعِيدُ بْنُ الصَّلْتِ، نَا اَبُو الْجَهْمِ هَارُونُ بْنُ الْجَهْمِ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الطَّيْرَ لَتَضْرِبُ بِمَنَاقِيرِها عَلَى الْاَرْضِ، وَتُحَرِّكُ اَذْنَابَهَا مِنْ هَوْلِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَا يَتَكَلَّمُ شَاهِدُ الزُّورِ، وَلَا تَقَارُّ قَدَمَاهُ عَلَى الْاَرْضِ حَتّٰى يُقْذَفَ بِهِ فِي النَّارِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پرندے اپنی چونچ زمین پر مارتے ہیں' ان کے کان قیامت کے خوف سے حرکت کرتے ہیں' جوکوئی جھوٹی گواہی کی بات کرتا ہے' وہ بھی اپنے پاؤں زمین سے نہیں اُٹھائے گا یہاں تک کہ جہنم میں گر جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا اَبُو الْجَهْمِ، وَلَا عَنْ اَبِي الْجَهْمِ اِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے ابوجہم اور ابوجہم سے سعد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

7617 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا اَبِي، ثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ، وَالْقِرَاءَةِ بِ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة:2) فَاِذَا رَكَعَ لَمْ يَخْفِضْ رَاْسَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ، وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ، وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّاتُ، وَكَانَ يَخْتِمُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر اور قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے' جب رکوع کرتے تو نہ زیادہ جھکتے اور نہ سر اُٹھاتے درمیانہ کرتے' ہر دو رکعتوں کے بعد التحیات پڑھتے اور نماز سلام کے ساتھ ختم کرتے۔

---

7616- اسناده فيه: أبو الجهم هارون بن الجهم القرشي قال العقيلي: يخالف في حديثه وليس بمشهور في النقل (الضعفاء للعقيلي جلد4صفحه363' واللسان جلد 6صفحه177) . وانظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه203 .

7617- اخرجه مسلم: الصلاة جلد 1صفحه357' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه205 رقم الحديث: 783' والدارمي: الصلاة جلد 1صفحه308 رقم الحديث: 1236' وأحمد: المسند جلد6صفحه35 رقم الحديث: 24085 .

الصَّلاۃَ بِالتَّسۡلِیم

لَمۡ یَرۡوِ ھٰذَا الۡحَدِیثَ عَنۡ عَبۡدِ الرَّحۡمٰنِ بۡنِ بُدَیۡلٍ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن بدیل سے ابوداؤد الطیالسی روایت کرتے ہیں۔

**7618** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ اِسۡحَاقَ، ثَنَا اَبِی، نَا حَجَّاجُ بۡنُ نُصَیۡرٍ، ثَنَا اَبُو عَامِرٍ الۡخَزَّازُ، عَنۡ مُحَمَّدِ بۡنِ الۡمُنۡکَدِرِ، عَنۡ عُرۡوَۃَ بۡنِ الزُّبَیۡرِ، عَنۡ عَائِشَۃَ، قَالَتۡ: اسۡتَاۡذَنَ رَجُلٌ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بِئۡسَ اَخُو الۡعُشَیۡرَۃِ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَیۡہِ اَقۡبَلَ عَلَیۡہِ بِوَجۡھِہٖ وَحَدَّثَہٗ، فَلَمَّا خَرَجَ، قُلۡتُ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ، قُلۡتَ: بِئۡسَ اَخُو الۡعُشَیۡرَۃِ، فَلَمَّا دَخَلَ اَقۡبَلۡتَ عَلَیۡہِ بِوَجۡھِکَ وَحَدَّثۡتَہٗ؟ فَقَالَ: اِنَّ مِنۡ شِرَارِ النَّاسِ مَنۡ یُتَّقَی لِشَرِّہٖ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت چاہی' آپ نے فرمایا: بدترین آدمی ہے۔ جب وہ آپ کے پاس آیا تو آپ نے اس کی بات سنی اور بات کی' جب وہ نکل گیا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: یہ بدترین ہے لیکن جب وہ آپ کے پاس آیا تو آپ نے اس کی طرف اپنا چہرہ بھی کیا اور اس سے بات بھی کی ہے؟ آپ نے فرمایا: بدترین آدمی لوگوں میں وہ ہے جس کے شر سے لوگ بچتے ہوں۔

لَمۡ یَرۡوِ ھٰذَا الۡحَدِیثَ عَنۡ اَبِی عَامِرٍ الۡخَزَّازِ اِلَّا حَجَّاجُ بۡنُ نُصَیۡرٍ، تَفَرَّدَ بِہٖ: شَاذَانُ

یہ حدیث ابوعامر الخزار سے حجاج بن نصیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

**7619** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ اِسۡحَاقَ بۡنِ اِبۡرَاھِیمَ بۡنِ شَاذَانَ، ثَنَا اَبِی، ثَنَا مُجَاشِعُ بۡنُ عَمۡرٍو، نَا ابۡنُ لَھِیعَۃَ، نَا عُقَیۡلُ بۡنُ خَالِدٍ، عَنِ ابۡنِ شِھَابٍ، عَنۡ اَنَسِ بۡنِ مَالِکٍ قَالَ: مَحَلَ النَّاسُ عَلٰی عَھۡدِ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاہُ الۡمُسۡلِمُونَ، فَقَالُوا: یَا رَسُولَ اللّٰہِ، قَحَطَ الۡمَطَرُ، وَیَبِسَ الشَّجَرُ، وَھَلَکَتِ الۡمَوَاشِی، وَاَسۡنَتَ النَّاسُ، فَاسۡتَسۡقِ لَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کا گروہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں تھے' مسلمان آپ کے پاس آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! بارش کی قحط سالی ہے' درخت خشک ہو گئے' جانور ہلاک ہو گئے' لوگ بھوکے مر رہے ہیں' ہمارے لیے اپنے رب سے بارش کی دعا کریں۔ آپ نے فرمایا: جب فلاں فلاں دن ہوگا تو تم نے نکلنا ہے' ساتھ تم نے صدقہ لے کر

---

**7618**- أخرجه البخاری: الأدب جلد**10** صفحه**467** رقم الحدیث: **6032**' ومسلم: البر جلد**4** صفحه**2002** .

**7619**- اسناده فیه: مجاشع بن عمرو متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد**2** صفحه**215** .

رَبَّكَ . فَقَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ كَذَا وَكَذَا فَاخْرُجُوا وَاخْرُجُوا مَعَكُمْ بِصَدَقَاتٍ فَلَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمُ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ، يَمْشِي وَيَمْشُونَ، عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ حَتَّى اَتَوَا الْمُصَلَّى، فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ يَجْهَرُ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ . وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَالِاسْتِسْقَاءِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ . فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ اسْتَقْبَلَ الْقَوْمَ بِوَجْهِهِ، وَقَلَبَ رِدَاءَهُ، ثُمَّ جَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَكَبَّرَ تَكْبِيرَةً قَبْلَ اَنْ يَسْتَسْقِيَ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اسْقِنَا، وَاَغِثْنَا، اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا، رَحْبًا، رَبِيعًا، وَجدًا، غَدَقًا، طَبَقًا، مُغْدِقًا، هَنِيئًا، مَرِيئًا، مَرِيعًا، مُرْتِعًا وَابِلًا، شَامِلًا، مُسْبِلًا، مُجَلِّلًا، دَائِمًا دَرِرًا، نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ، عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ، غَيْثًا، اللّٰهُمَّ تُحْيِي بِهِ الْبِلَادَ، وَتُغِيثُ بِهِ الْعِبَادَ، وَتَجْعَلُهُ بَلَاغًا لِلْحَاضِرِ مِنَّا وَالْبَادِ، اللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلَيْنَا فِي اَرْضِنَا زِينَتَهَا، وَاَنْزِلْ فِي اَرْضِنَا سَكَنَهَا، اللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا، فَاَحْيِ بِهِ بَلْدَةً مَيْتَةً، وَاَسْقِهِ مِمَّا خَلَقْتَ لَنَا اَنْعَامًا وَاَنَاسِيَّ كَثِيرًا . قَالَ: فَمَا بَرِحُوا حَتَّى اَقْبَلَ قَزَعٌ مِنَ السَّحَابِ، فَالْتَامَ بَعْضُهُ اِلَى بَعْضٍ، ثُمَّ مَطَرَتْ عَلَيْهِمْ سَبْعَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، لَا يُقْلَعُ عَنِ الْمَدِينَةِ،

نکلنا ہے۔ جب وہ دن آیا تو رسول اللہ ﷺ نکلے اور لوگ بھی نکلے' آپ بھی چلے وہ بھی چلے' ان پر سکون اور وقار تھا۔ جب عیدگاہ آئے تو حضور ﷺ آگے بڑھے ان کو دو رکعتیں پڑھائیں' ان میں قرأت جہراً کی۔ حضور ﷺ عیدین اور استسقاء کی پہلی رکعت میں سورتِ فاتحہ اور سبح اسم ربک الاعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورتِ فاتحہ اور ھل اتاك حدیث الغاشیہ پڑھتے تھے۔ جب نماز مکمل کی تو لوگوں کی طرف منہ کیا اور آپ نے اپنی چادر کو بدلایا پھر اپنے گھٹنوں کے بل ہوئے' دونوں ہاتھ اُٹھائے اور اللہ اکبر کہا' بارش کے لیے دعا مانگنے سے پہلے' پھر یہ دعا کی: ''اللّٰھم اسقنا الٰی آخرہ ''۔ بارش پورا ہفتہ برستی رہی' مدینہ سے بادل نہیں ہٹے' صحابہ کرام آپ کے پاس آئے' انہوں نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! زمین برباد ہوگئی' گھر گرنے لگے' راستے بند ہونے لگے ہیں' اللہ سے دعا کریں ہمارے لیے کہ یہ بارش ہم سے لے جائے۔ حضور ﷺ مسکرانے لگے منبر پر یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں' ابن آدم کی جلدی کی وجہ سے' پھر آپ نے دعا کی: ''اللّٰھم الٰی آخرہ ''۔ مدینہ سے بارش ختم ہوئی اور اردگرد برسنے لگی۔ مدینہ تری کی طرح تھا' اس میں قطرہ بھی نہیں گرا۔

فَاَتَاهُ الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ غَرِقَتِ الْاَرْضُ، وَتَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ، وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ، فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا اَنْ يَصْرِفَهَا عَنَّا قَالَ: فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَعَجُّبًا لِسُرْعَةِ مَلَالَةِ بَنِي آدَمَ، ثُمَّ قَالَ، اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اللّٰهُمَّ عَلَى رُءُوسِ الظِّرَابِ، وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ، وَبُطُونِ الْاَوْدِيَةِ، وَظُهُورِ الْآكَامِ قَالَ: فَتَصَدَّعَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ، وَكَانَتْ فِي مِثْلِ التُّرْسِ تُمْطِرُ مَرَاعِيَهَا وَلَا تَقْطُرُ فِيهَا قَطْرَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عُقَيْلٌ، وَلَا عَنْ عُقَيْلٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ اِلَّا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

یہ حدیث زہری سے عقیل اور عقیل سے ابن لہیعہ اور ابن لہیعہ سے مجاشع بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

**7620** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْاَدَمِيُّ الشِّيرَازِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّا لَا نَقْبَلُ زَبَدَ الْمُشْرِكِينَ يَعْنِي: هَدَايَاهُمْ

حضرت عیاض بن حماد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم مشرکوں کے ہدیہ کو قبول نہیں کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوُا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ اِلَّا حَفْصٌ: تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث اشعث بن سوار سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

**7621** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْاَدَمِيُّ الشِّيرَازِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس سے گزرے تو میں عقبہ کی

7620- أخرجه أبو داؤد: الامارة جلد 3 صفحه 170 رقم الحديث: 3057، والترمذى: السير جلد 4 صفحه 140 رقم الحديث: 1577 . وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 200 رقم الحديث: 17494 .

7621- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 493 رقم الحديث: 3597، والطبرانى فى الكبير جلد 9 صفحه 79 رقم الحديث: 8457 .

بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَرَّ بِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا فِی غَنَمٍ لِعُقْبَةَ، فَمَسَحَ رَاْسِی، وَقَالَ: یَرْحَمُكَ اللّٰهُ، اِنَّكَ غُلَیِّمٌ مُعَلَّمٌ

بکریاں چرا رہا تھا' آپ نے میرے سر پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اللہ تم پر رحم کرے' تم پڑھے ہوئے بچے ہو۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ اَبِی اَیُّوبَ اِلَّا ابْنُ اَبِی زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث ابوایوب سے ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

**7622** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ لَیْثٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُنْذِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ: سَاَلْتُ اَبِی، وَخَلَوْتُ بِهِ، قُلْتُ: یَا اَبَةِ، مَنْ خَیْرُ هَذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّهَا؟ قَالَ: اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی قُحَافَةَ، قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے پوچھا میں تنہائی میں تھا' میں نے عرض کی: اے ابوجان! اس اُمت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد افضل کون ہے؟ آپ نے فرمایا: ابوبکر بن ابی قحافہ' میں نے عرض کی: ان کے بعد کون؟ فرمایا: عمر بن خطاب۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا لَیْثٌ، وَلَا عَنْ لَیْثٍ اِلَّا الْمُحَارِبِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث جابر سے لیث اور لیث سے محاربی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

**7623** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَكِیمٍ الرَّازِیُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ السُّنِّیُّ، نَا اَبُو مُعَاذٍ خَالِدٌ الْبَلْخِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: استحاضہ والی عورت ایک مرتبہ غسل کرے گی پھر ہر نماز کے لیے غسل کرے گی۔

---

7622- تقدم تخریجه .

7623- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحه 396 رقم الحدیث: 228' ومسلم: الحیض جلد 1 صفحه 262 .

تَغْتَسِلُ الْمُسْتَحَاضَةُ مَرَّةً، ثُمَّ تَتَوَضَّأُ يَعْنِي: لِكُلِّ صَلَاةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا أَبُو مُعَاذٍ الْبَلْخِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامٌ السِّنِّيُّ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابومعاذ البلخی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام السنی اکیلے ہیں۔

**7624** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَكِيمٍ الرَّازِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْإِمَامُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ نَبْهَانَ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُهَا وَهِيَ طَامِثٌ، وَعَلَيْهَا إِزَارٌ إِلَى الرُّكْبَتَيْنِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنی ازواج کے ساتھ لیٹتے تھے حالتِ حیض میں اس حالت میں کہ ان پر دو گھٹنوں تک کپڑا ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْإِمَامُ

یہ حدیث زہری سے صالح بن ابواخضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر بن امام اکیلے ہیں۔

**7625** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَكِيمٍ الرَّازِيُّ، نَا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا بَحْرُ بْنُ السَّقَّاءِ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے ساتھ لیٹتے تھے اس حالت میں کہ میں حالتِ حیض میں ہوتی تھی، میں اور آپ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

---

**7624**- أصله عند البخاري ومسلم من طريق أبي سلمة أن زينب ابنة أم سلمة حدثته أن أم سلمة . فذكره . أخرجه البخاري: الحيض جلد **1** صفحه **480** رقم الحديث: **298**، ومسلم: الحيض جلد **1** صفحه **243** .

**7625**- أما قولها رضي الله عنها كان رسول الله ﷺ يضاجعني وأنا حائض عند البخاري ومسلم بلفظ: اذا كانت حائضًا فأراد رسول الله ﷺ أن يباشرها أمرها أن تتزر في فور حيضتها ثم يباشرها . أخرجه البخاري: الحيض جلد **1** صفحه **481** رقم الحديث: **302**، ومسلم: الحيض جلد **1** صفحه **242** . وأما قولها: وتغتسل جميعًا من اناءٍ واحدٍ . أخرجه البخاري: الحيض جلد **1** صفحه **481** رقم الحديث: **299**، ومسلم: الحيض جلد **1** صفحه **255** .

وَسَلَّمَ يُضَاجِعُنِي وَاَنَا حَائِضٌ، وَنَغْتَسِلُ جَمِيعًا مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ

7626 - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حالتِ سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ

ان دونوں حدیثوں کو بحر سقاء سے حارث بن مسلم نے روایت کیا۔

7627 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْاٰدَمِيُّ، نَا نُوحُ بْنُ اَنَسٍ الْمُقْرِءُ الرَّازِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَغْرَاءَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عِيسَى الرَّقَاشِيِّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هٰذَا رَمَضَانُ قَدْ جَاءَ، تُفْتَحُ فِيهِ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَتُغْلَقُ فِيهِ اَبْوَابُ النَّارِ، وَتُغَلُّ فِيهِ الشَّيَاطِينُ، بُعْدًا لِمَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ وَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، اِذَا لَمْ يُغْفَرْ لَهُ فِيهِ فَمَتَى؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ رمضان کا مہینہ ہے اس ماہ میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے ہلاکت ہے اس کے لیے جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اپنی بخشش نہ کروا سکا اگر رمضان میں اپنی بخشش نہ کر سکا تو کب کروائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَغْرَاءَ

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے عبدالرحمٰن بن مفراء روایت کرتے ہیں۔

7628 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

7626- أخرجه النسائی: الصيام جلد 4 صفحه 146 (باب ما يكره من الصيام فی السفر) . وابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 532 رقم الحديث: 1664، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 506 رقم الحديث: 23741 .

7627- اسناده فيه: أ- الفضل بن عيسى الرقاشی، ضعفه أحمد، والنسائی، وغيرهم . ب- يزيد بن أبان الرقاشی البصری ضعيف (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 145 .

7628- أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحه 494 رقم الحديث: 4138، ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه 1062 .

الْاَدَمِیُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّرْمَقِيُّ، نَا سَهْلُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ السِّنْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَزْلُ، فَقَالَ: لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوا، فَاِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

حضور ﷺ کے ہاں عزل کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کے کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن یہ تقدیر کا فیصلہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ السِّنْدِيُّ

یہ حدیث ابن عون سے عبداللہ بن علاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عبدربہ السندی اکیلے ہیں۔

7629 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الرَّازِيُّ، نَا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ الْاَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَهَنَ لِحْيَتَهُ بَدَاَ بِعَنْفَقَتِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب داڑھی شریف کو تیل لگاتے تو آپ کی داڑھی چمکتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث زہری سے حکم بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7630 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الرَّازِيُّ، نَا الْفُرَاتُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: لَقِيَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، فَاَخَذَ بِيَدِي وَصَافَحَنِي، وَضَحِكَ فِي

حضرت ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے ملاقات کی' میرا ہاتھ پکڑا اور مصافحہ کیا اور مسکرائے' پھر فرمایا: تم جانتے ہو میں نے تمہارا ہاتھ کیوں پکڑا؟ میں نے کہا: نہیں! میرا خیال ہے

7629- اسناده فيه: أ- عيسىٰ بن ابراهيم متروك . ب- الحكم بن عبد الله بن سعد متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه173 .

7630- اسناده فيه: أبو داؤد هو نفيع بن الحارث الأعمىٰ متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد8 صفحه40 .

وَجْهِي، ثُمَّ قَالَ: تَدْرِي لِمَ اَخَذْتُ بِيَدِكَ؟ قُلْتُ: لَا، اِلَّا اَنِّي ظَنَنْتُكَ لَمْ تَفْعَلْهُ اِلَّا لَخَيْرٍ، فَقَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَنِي فَفَعَلَ بِي ذٰلِكَ، ثُمَّ قَالَ: اَتَدْرِي لِمَ فَعَلْتُ بِكَ ذٰلِكَ؟ فَقُلْتُ: لَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمُسْلِمَيْنِ اِذَا الْتَقَيَا وَتَصَافَحَا وَضَحِكَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي وَجْهِ صَاحِبِهِ، لَا يَفْعَلَانِ ذٰلِكَ اِلَّا لِلّٰهِ، لَمْ يَتَفَرَّقَا حَتّٰى يُغْفَرَ لَهُمَا

کہ آپ نے ایسا نیکی کے لیے کیا ہے۔ حضرت براء نے فرمایا کہ حضور ﷺ مجھ سے ملے' میرے ساتھ ایسے ہی کیا۔ پھر فرمایا: آپ کو معلوم ہے کہ میں نے ایسے کیوں کیا؟ میں نے عرض کی: نہیں! حضور ﷺ نے فرمایا: دو مسلمان جب ملتے ہیں تو دونوں مصافحہ کرتے ہیں' ایک دوسرے کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں' دونوں اللہ کی رضا کے لیے کرتے ہوں تو دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا الْفُرَاتُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث مالک بن مغول سے فرات بن خالد روایت کرتے ہیں۔

**7631** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّوْمَقِيُّ، نَا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَكُنْ شِرْكٌ مُنْذُ اُهْبِطَ آدَمُ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ اِلَّا كَانَ بَدْؤُهُ التَّكْذِيبَ بِالْقَدَرِ، وَمَا اَشْرَكَتْ اُمَّةٌ اِلَّا بتكذيب بِالْقَدَرِ، وَاِنَّكُمْ سَتُبْتَلُونَ بِهِ اَيَّتُهَا الْاُمَّةُ، فَاِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَكُونُوا اَنْتُمْ سَائِلِينَ، وَلَا تُمَكِّنُوهُمْ مِنَ الْمِلَّةِ، فَيُدْخِلُوا عَلَيْكُمُ الشُّبُهَاتِ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام کے زمین پر اترنے سے پہلے شرک نہیں تھا' ہاں تقدیر کو جھٹلانے والوں نے ایسے شروع کیا' جو کوئی اُمت شرک کرے گی وہ تقدیر کو جھٹلائے گی' اے اُمت! تم عنقریب آزمائے جاؤ گے! جب تم ان سے ملو تو سائل بن جاؤ! ان کو قدرت نہ دو وہ تمہیں ملت سے جدا کر دیں' تمہارے اوپر شبہات داخل کریں گے۔

**7632** - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ، وَقَضَى الْقَضِيَّةَ،

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے مخلوق کو پیدا کیا اور فیصلہ کیا اور انبیاء سے

---

7631- اسناده فيه: سلم بن سالم البلخي أجمعوا على ضعفه . انظر مجمع الزوائد جلد7صفحه207 .

7632- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير' مطولًا . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه192 .

وَاَخَذَ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ ، فَاَخَذَ اَهْلُ الْاِيمَانِ بِيَمِينِهِ، وَاَخَذَ اَهْلُ الشَّقَاءِ بِيَدِهِ الْيُسْرَى، وَكِلْتَا يَدَيِ الرَّحْمَنِ يَمِينٌ، فَقَالَ: يَا اَهْلَ الْيَمِينِ، قَالُوا: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ قَالَ: اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى، ثُمَّ خَلَطَ بَيْنَهُمْ، فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ: رَبَّنَا، لِمَ خَلَطْتَ بَيْنَنَا؟ فَقَالَ:(لَهُمْ اَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ) (المؤمنون:63) (اَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ اَوْ تَقُولُوا اِنَّمَا اَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ) (الاعراف: 173) فَخَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ، وَقَضَى الْقَضِيَّةَ، وَاَخَذَ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ ، فَاَهْلُ الْجَنَّةِ اَهْلُهَا، وَاَهْلُ النَّارِ اَهْلُهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: يَعْمَلُ كُلُّ قَوْمٍ لِمَا خُلِقُوا لَهُ، اَهْلُ الْجَنَّةِ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاَهْلُ النَّارِ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اَرَاَيْتَ اَعْمَالَنَا هَذِهِ اَشَيْءٌ نَبْتَدِعُهُ اَوْ شَيْءٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ قَالَ: عَلَى شَيْءٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ قَالَ: فَالْآنَ نَجْتَهِدُ فِي الْعِبَادَةِ

پختہ وعدہ لیا' اس وقت عرش پانی پر تھا' ایمان والوں کو دائیں دست قدرت سے پکڑا اور بدبخت لوگوں کو بائیں دست قدرت سے پکڑا' رحمٰن کے دونوں دستِ قدرت دائیں تھے' فرمایا: اے دائیں طرف والو! انہوں نے عرض کی: لبیک وسعدیک! فرمایا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! پھر ان کو آپس میں ملایا' ان میں سے ایک کہنے والے نے عرض کی: اے رب! ہم کو آپس میں کیوں ملایا؟ فرمایا: ''لهم اعمال الی آخره ''۔ اللہ عزوجل نے مخلوق کو پیدا کیا اور فیصلہ کیا' انبیاء سے پختہ وعدہ لیا' اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔ جنت والے اور دوزخ والے تھے۔ قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! عمل کرنے کی کیا ضرورت؟ آپ نے فرمایا: ہر قوم وہی عمل کرتی ہے جس کے لیے پیدا کی گئی ہے' جنت والے جنتی اور دوزخ والے دوزخی۔ حضرت عمر نے عرض کی: یارسول اللہ! بتائیں کہ ہم ایسے عمل کریں جو نئے ہیں یا جس کو لکھا جا چکا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہی عمل کرو گے جو لکھے جا چکے ہیں! حضرت عمر نے عرض کی؟ ہم عبادت کے لیے کوشش کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ اَظُنُّهُ: ابْنَ عُمَرَ الْمَكِّيَّ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ

یہ دونوں حدیثیں سلیمان تیمی سے عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں سلم بن سلیم اکیلے ہیں۔

**7633** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

7633- اسناده فيه: محمد بن مقاتل الرازی ضعيف (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه265 .

مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الرَّازِيُّ، نَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: ارْتَدَّ نَبْهَانُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اَمْكِنِّي مِنْ نَبْهَانَ فِي عُنُقِهِ حَبْلٌ اَسْوَدُ، فَالْتَفَتَ فَاِذَا هُوَ بِنَبْهَانَ قَدْ اُخِذَ، وَجَعَلُوا فِي عُنُقِهِ حَبْلًا اَسْوَدَ، فَاَتَوْا بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيْفَ بِيَمِينِهِ، وَالْحَبْلَ بِشِمَالِهِ لِيَقْتُلَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَوْ اَمَطْتَ عَنْكَ قَالَ: فَدَفَعَ السَّيْفَ اِلَى رَجُلٍ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ: فَانْطَلَقَ بِهِ، فَضَحِكَ نَبْهَانُ، وَقَالَ: اَيَقْتُلُونَ رَجُلًا يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَخَلَّى عَنْهُ

نبہان تین مرتبہ مرتد ہوا' حضور ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! مجھے نبہان پر قدرت دے کہ اس کی گردن میں کالی رسّی ہو' میں نے دیکھا تو نبہان تھا پکڑے ہوئے' اس کی گردن میں کالی رسّی رکھی گئی' اس کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تو حضور ﷺ نے تلوار پکڑی اپنے دائیں ہاتھ سے اور بائیں ہاتھ سے رسّی تاکہ اس کو قتل کریں۔ انصار میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر اس تکلیف کو اپنے سے دور کریں! تو آپ نے تلوار ایک آدمی کی طرف کی' فرمایا: اس کو لے جاؤ اور اس کی گردن اُڑا دو۔ اس کو لے جایا گیا' نبہان مسکرایا اور کہنے لگا: کیا تم اپنے آدمی کو قتل کرتے ہو جو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دیتا ہے' اس کا راستہ چھوڑ دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيِّ اِلَّا حَكَّامٌ

یہ حدیث طعمہ بن عمرو الجعفری سے وسام روایت کرتے ہیں۔

**7634** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْاَدَمِيُّ، نَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ، ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ رات کو دو رکعتیں' پھر دو رکعتیں' پھر دو رکعتیں تین دفعہ پڑھتے تھے۔

---

**7634**- وروى عن أبي سلمة أنه سأل عائشة: كيف كانت صلاة رسول الله ﷺ في رمضان؟ قالت: ما كان رسول الله ﷺ يزيد في رمضان' ولا في غيره' على احدى عشرة ركعة . يصلي أربعًا فلا تسأل عن حسنهن وطولهن . ثم يصلي أربعًا فلا تسأل عن حسنهن وطولهن . ثم يصلي ثلاثًا . أخرجه البخاري: التهجد جلد **3** صفحه **40** رقم الحديث: **1147**' ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **509** . وعن عروة عن عائشة: أن رسول الله ﷺ كان يصلي من الليل احدى عشرة ركعة' يوتر منها بواحدة...... . أخرجه مسلم: للمسافرين جلد **1** صفحه **508** .

ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ ثَلَاثًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا مَعْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث مالک سے معن بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**7635** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْأَدَمِيُّ، ثَنَا حَمْزَةُ بْنُ فَرُّوخٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، نَا أَبُو كيرانِ الْحَسَنُ بْنُ عُقْبَةَ الْمُرَادِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً

حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے موزوں پر مسح کرنے کی رخصت دی' مسافر کے لیے تین دن اور رات اور مقیم کے لیے ایک دن اور رات۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ إِلَّا أَبُو كِيرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ

یہ حدیث عمرو بن مرہ سے ابو کیران روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابو یحییٰ الحمانی اکیلے ہیں۔

**7636** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ الشِّيرَازِيُّ، نَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِي، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَضْرِبُ أَكُفَّ الرِّجَالِ فِي صَوْمِ رَجَبٍ، حَتَّى يَضَعُونَهَا فِي الطَّعَامِ، وَيَقُولُ: رَجَبٌ وَمَا رَجَبٌ؟ إِنَّمَا رَجَبٌ شَهْرٌ كَانَ يُعَظِّمُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا

حضرت خرشہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ لوگوں کو رجب کے روزے رکھنے سے روک رہے ہیں یہاں تک کہ ان کو کھانا کھلاتے اور فرماتے تھے کہ رجب کیا ہے؟ رجب کیا ہے؟ یا رجب ایک مہینہ ہے جس کی تعظیم جاہلیت والے کرتے تھے' جب اسلام آیا تو اس نے چھوڑ دیا۔

**7635**- أخرجه الترمذی: الطهارة جلد 1 صفحه 159 رقم الحديث: 96 . وقال: حسن صحيح . والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحه 71 (باب التوقيت فی المسح علی الخفين للمسافر) . وأحمد: للمسند جلد 4 صفحه 294 رقم الحديث: 18118 بنحوه . ولم يذكروا: وللمقيم يومًا وليلة .

**7636**- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 3 صفحه 194 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط وفيه الحسن بن جبلة' ولم أجد من ذكره' وبقية رجاله ثقات .

جَاءَ الْإِسْلَامُ تُرِكَ

**7637** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْآدَمِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ، نَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، قَالَتْ: أَتَانِي سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ يُسَلِّمُ عَلَيَّ، وَعَلَيْهِ عَبَاءَةٌ قَطْوَانِيَّةٌ مُرْتَدِيًا بِهَا، فَطَرَحْتُ لَهُ وِسَادَةً، فَلَمْ يَرُدَّهَا وَلَفَّ عَبَاءَةً، فَجَلَسَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: بِحَسْبِكَ مَا بَلَغَكَ مِنَ الْمَحَلِّ، ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ سَاعَةً، وَكَبَّرَ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ صَاحِبُكَ؟، يَعْنِي: أَبَا الدَّرْدَاءِ، فَقُلْتُ: هُوَ فِي الْمَسْجِدِ، فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ، ثُمَّ أَقْبَلَا جَمِيعًا، وَقَدِ اشْتَرَى أَبُو الدَّرْدَاءِ لَحْمًا بِدِرْهَمٍ فَهُوَ فِي يَدِهِ مُعَلِّقُهُ، فَقَالَ: يَا أُمَّ الدَّرْدَاءِ، اخْبِزِي وَاطْبُخِي، فَفَعَلْنَا. ثُمَّ أَتَيْنَا سَلْمَانَ بِالطَّعَامِ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: كُلْ مَعَ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، فَإِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ سَلْمَانُ: لَا آكُلُ حَتَّى تَأْكُلَ، فَأَفْطَرَ أَبُو الدَّرْدَاءِ وَأَكَلَ مَعَهُ، فَلَمَّا كَانَتِ السَّاعَةُ الَّتِي يَقُومُ فِيهَا أَبُو الدَّرْدَاءِ ذَهَبَ لِيَقُومَ أَجْلَسَهُ سَلْمَانُ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: أَتَنْهَانِي عَنْ عِبَادَةِ رَبِّي؟ فَقَالَ سَلْمَانُ: إِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَإِنَّ لِأَهْلِكَ عَلَيْكَ نَصِيبًا، فَمَنَعَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ قَامَا فَرَكَعَا رَكَعَاتٍ

حضرت اُم الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے‘ مجھے سلام کیا‘ آپ نے قطوانی اپنی چادر پہنی ہوئی تھی‘ میں نے آپ کو تکیہ دیا‘ آپ نے واپس نہیں کیا‘ اس کو چادر لپیٹ کردی‘ اس پر تشریف فرما ہوئے‘ فرمایا: آپ کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جو آپ نے تکیہ دے دیا‘ پھر کچھ دیر اللہ کی حمد کی اور تکبیر بیان کی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا‘ پھر فرمایا: آپ کے صاحب کہاں ہیں یعنی ابوالدرداء۔ میں نے کہا: مسجد میں۔ حضرت سلمان ان کے پاس گئے‘ پھر دونوں اکٹھے آئے‘ حضرت ابوالدرداء نے گوشت خریدا‘ ایک درہم جوان کے پاس تھا‘ کہا: اے اُم الدرداء! اس کو پکاؤ اور روٹی پکاؤ! ہم نے ایسے ہی کیا‘ پھر ہم کھانا لے کر حضرت سلمان کے پاس آئے۔ حضرت ابو الدرداء نے فرمایا: آپ اُم الدرداء کے ساتھ کھائیں میں حالتِ روزہ میں ہوں۔ حضرت سلمان نے فرمایا: میں نہیں کھاؤں گا جب تک آپ نہیں کھائیں گے۔ حضرت ابوالدرداء نے روزہ افطار کیا اور آپ کے ساتھ کھانا کھایا۔ جب کچھ دیر ہوئی تو حضرت ابوالدرداء کھڑے ہوئے اور نماز پڑھنے لگے۔ حضرت سلمان نے ان کو بٹھالیا۔ حضرت ابوالدرداء نے فرمایا: کیا مجھے اپنے رب کی عبات سے منع کرتے ہیں؟ حضرت سلمان نے فرمایا:

---

7637- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 346-347 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه الحسن بن جبلة ولم أعرفه‘ وبقية رجاله ثقات .

وَاَوْتَرَا، ثُمَّ خَرَجَا اِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَذَكَرَا اَمْرَهُمَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا لِسَلْمَانَ ثَكِلَتْهُ اُمُّهُ؟ لَقَدْ اُشْبِعَ مِنَ الْعِلْمِ

آپ کی آنکھوں کا آپ پر حق ہے' آپ کے گھروالوں کا آپ پر حق ہے' آپ منع کرتے رہے' جب صبح ہوئی تو دونوں اُٹھے اور دو رکعت نفل اور وتر پڑھے' پھر دونوں فجر کی نماز کے لیے مسجد کی طرف آئے۔ دونوں کا معاملہ حضورﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا تو آپ نے فرمایا: سلمان کو کیا ہوا؟ اس کی ماں اس پر روئے! وہ تو علم سے سیر آدمی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ

یہ دونوں حدیثیں اعمش سے سعد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں حسن بن جبلہ اکیلے ہیں۔

**7638** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَانَ الْعَتَايِدِيُّ الشِّيرَازِيُّ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ يَزِيدَ الْفَارِسِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قُلْتُ لِعُثْمَانَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَا حَمَلَكُمْ عَلَى اَنْ جَعَلْتُمْ بَرَاءَةً مِنَ الْمِئِينَ وَالْاَنْفَالَ مِنَ الْمَثَانِي، فَقَرَنْتُمُوهُمَا وَجَعَلْتُمُوهُمَا فِي السَّبْعِ الطِّوَالِ، وَلَمْ تَكْتُبُوا بَيْنَهُمَا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِمَّا يَنْزِلُ عَلَيْهِ مِنَ السُّوَرِ ذَوَاتُ الْعَدَدِ، فَكَانَ اِذَا اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ الْآيَةُ قَالَ لِبَعْضِ مَنْ يَكْتُبُ: اجْعَلُوا هَذِهِ الْآيَةَ فِي سُورَةِ كَذَا وَكَذَا، وَاِنَّ الْاَنْفَالَ مِنْ اَوَّلِ مَا اُنْزِلَ بِالْمَدِينَةِ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ کو کس نے اُبھارا کہ آپ سورۂ برأت کو مئین میں اور انفال کو مثانی میں شمار کرو' آپ نے دونوں کو ملا دیا ہے' دونوں کو سبع الطوال میں شمار کیا ہے اور دونوں کے درمیان بسم اللہ نہیں لکھی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضورﷺ پر جب کوئی سورت نازل ہوتی تھی تو آپ اس کی تعداد لکھواتے تھے' جب کوئی آیت نازل ہوتی تھی تو آپ بعض سے فرماتے: کون لکھے گا! اس کو فلاں سورۃ میں شمار کرو' سورۂ انفال پہلی سورت ہے جو مدینہ میں نازل ہوئی اور سورۂ برأت آخر میں۔ حضورﷺ کا وصال ہوا تو آپ نے بیان نہیں کیا' میں

---

7638- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 206' والترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 272 رقم الحديث: 3086 . وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 71 رقم الحديث: 401 .

وَكَانَتْ بَرَاءَةٌ آخِرَ الْقُرْآنِ، فَمَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَنَا، وَرَأَيْتُ قِصَّتَهَا تُشْبِهُ قِصَّتَهَا، فَلِذَلِكَ ضَمَمْتُهُمَا مَعًا، وَلَمْ أَكْتُبْ بَيْنَهُمَا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نے اس کے مضامین کو ایک دوسرے کے مشابہ دیکھا تو میں نے دونوں کو ملا دیا ہے' اس لیے دونوں کے درمیان بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں لکھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَشْعَثِ، عَنْ عَوْفٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ

یہ حدیث اشعث' عوف سے اور اشعث سے سعید بن عامر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن اخزم اکیلے ہیں۔

**7639** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَانَ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ، ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكْبُرَةَ قَالَ: التَّخَلُّلُ سُنَّةٌ

حضرت عبداللہ بن عکبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خلال کرنا سنت ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكْبُرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن عکبرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابواحمد الزبیری اکیلے ہیں۔

**7640** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَانَ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ، نَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: دَخَلْنَا يَوْمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ کے سامنے کھانا تھا' آپ نے فرمایا: قریب آؤ! کھانا کھاؤ! ہم نے عرض کی: ہم حالتِ روزہ میں ہیں' آپ نے فرمایا: کیا

---

**7639**- اسناده فيه: عبد الكريم أبو أمية بن أبي المخارق' وهو ضعيف . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 239 .

**7640**- أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 230 وقال: لا يروى عن جابر الا بهذا الاسناد تفرد به: يحيى بن حكيم . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 202 وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط بزيادة يتخذ عيدًا' وفيه عبد الله بن سعيد بن أبي سعيد المقبري وهو متروك . والحديث عند البخاري ومسلم من طريق محمد بن عباس به مختصرًا . وأخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحه 273 رقم الحديث: 1984 ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 801 .

الْجُمُعَةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامٌ، فَقَالَ: ادْنُوا كُلُوا ، قُلْنَا: اِنَّا صِيَامٌ قَالَ: هَلْ صُمْتُمْ اَمْسَ؟ قُلْنَا: لَا قَالَ: فَتُرِيدُونَ اَنْ تَصُومُوا غَدًا؟ قُلْنَا: لَا قَالَ: فَكُلُوا، فَاِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَا يُصَامُ وَحْدَهُ، يُتَّخَذُ عِيدًا

کل روزہ رکھا تھا؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تم کل روزہ رکھو گے؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: کھاؤ! صرف جمعہ کا روزہ نہیں ہے' یہ جمعہ کا دن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث عبداللہ بن ابوقتادہ سے سعید بن ابوہند اور سعید سے ان کے بیٹے عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صفوان بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**7641** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، نَا بِشْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْكِرْمَانِيُّ، ثَنَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَيْسَ الْوِتْرُ بِحَتْمٍ، وَلَكِنَّهَا سَنَةٌ سِنَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وتر حتمی نہیں' لیکن یہ سنت ہیں جن کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنت بنایا ہے۔

**7642** - وَبِهِ: عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: اَتَانَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِاَرْضِ جُهَيْنَةَ، اَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط آیا' ہم اس وقت جہینہ کے ملک میں تھے' آپ نے فرمایا: مردار کی کھال اور پٹھوں سے فائدہ نہ اُٹھاؤ۔

**7643** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ تَغْلِبٍ، عَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**7641**- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **316** رقم الحديث: **453-454**' والنسائي: قيام الليل جلد **3** صفحه **187** (باب الأمر بالوتر) . والدارمي: الصلاة جلد **1** صفحه **447** رقم الحديث: **1579**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **107** رقم الحديث: **655** .

**7642**- تقدم تخريجه .

**7643**- أخرجه البخاري: اللباس جلد **10** صفحه **322** رقم الحديث: **5855** . بلفظ: لا يمشي أحدكم في نعل واحدة' ليحفيهما أو لينعلهما جميعًا . ومسلم: اللباس جلد **3** صفحه **1660** واللفظ له .

الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی رَزِینٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ اَحَدِكُمْ فَلَا یَمْشِ فِی نَعْلٍ وَاحِدَةٍ

ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک جوتے میں نہ چلے۔

**7644** - وَبِهِ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی رَزِینٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: طُهُورُ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ اِذَا وَلَغَ فِیهِ الْكَلْبُ اَنْ یَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مارے تو برتن کو سات مرتبہ دھویا جائے۔

لَمْ یَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِیثَ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ اِلَّا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ

یہ تمام احادیث ابان بن ثعلبہ سے حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

**7645** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی الْاِصْطَخْرِیُّ، نَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبَّادٍ الْكِرْمَانِیُّ، نَا یَحْیَی بْنُ اَبِی بُكَیْرٍ، نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ، عَنِ الرَّبِیعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَی فِی الْمَسْجِدِ رَجُلًا لَا یُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ رَجُلٍ لَا یُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلے آپ نے دیکھا کہ ایک آدمی مسجد میں رکوع و سجود مکمل نہیں کر رہا ہے آپ نے فرمایا: اس آدمی کی نماز قبول نہیں ہوتی جو رکوع و سجود مکمل نہیں کرتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الرَّبِیعِ بْنِ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ، وَلَا عَنْ اَبِی جَعْفَرٍ اِلَّا یَحْیَی بْنُ اَبِی بُكَیْرٍ

یہ حدیث ربیع بن انس سے ابوجعفر الرازی اور ابوجعفر سے یحییٰ بن ابوکثیر روایت کرتے ہیں۔

---

**7644**- أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحه 330 رقم الحدیث: 172 . بلفظ: اذا شرب الكلب فی اناء أحدكم فلیغسله سبعًا . ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 234 واللفظ له .

**7645**- ذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 2 صفحه 124 وقال: رواه الطبرانی فی الصغیر والأوسط وفیه ابراهیم بن عباد الكرمانی ولم أجد من ذكره .

**7646** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ الْعَبَّاسِ الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا خَرَجَ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ جُعِلَتْ ذُنُوبُهُ جِسْرًا عَلَى بَابِ بَيْتِهِ، فَإِذَا خَلَّفَهُ خَلَّفَ ذُنُوبَهُ كُلَّهَا، فَلَمْ يَبْقَ عَلَيْهِ مِنْهَا مِثْلُ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ، وتَكَفَّلَ اللَّهُ لَهُ بِأَرْبَعٍ، بِأَنْ يَخْلُفَهُ فِيمَا تَخَلَّفَ مِنْ أَهْلٍ وَمَالٍ، وَأَيُّ مِيتَةٍ مَاتَ بِهَا أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَإِنْ رَدَّهُ رَدَّهُ سَالِمًا بِمَا أَصَابَ مِنْ غَنِيمَةٍ أَوْ أَجْرٍ، وَأَنْ لَا تَغْرُبَ شَمْسٌ إِلَّا غَرَبَتْ بِذُنُوبِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب غازی اللہ کی راہ میں نکلتا ہے تو اس کے گناہ اس کے گھر کے دروازے سے پل کی شکل میں بھی ہوتے ہیں' تو جب پیچھے چھوڑ کر جہاد کو چلا جاتا ہے تو سارے گناہ پیچھے رہتے ہیں' مچھر کے پَر کی مثل بھی اس پر باقی نہیں رہتے ہیں' اللہ عزوجل اس کی چار چیزوں کا کفیل ہو جاتا ہے کہ اس کے پیچھے اس کے اہل و مال کی حفاظت کرتا ہے' کوئی مرجائے تو اس کو جنت میں داخل کرتا ہے' اگر صحیح واپس آئے تو اس کو مالِ غنیمت ملتا ہے یا ثواب' سورج غروب ہوتے ہی اس کے سارے گناہ غروب ہو جاتے ہیں۔

**7647** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ مَخْلَدٍ الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ يُونُسَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَزَوَّجَ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ نِصْفَ الْإِيمَانِ، فَلْيَتَّقِ اللَّهَ فِي النِّصْفِ الْبَاقِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شادی کر لیتا ہے اس کا آدھا ایمان مکمل ہو جاتا ہے' باقی آدھے کے متعلق اللہ سے ڈرے۔

---

**7646**- اسناده فيه: أ- عصمة بن المتوكل ضعيف . ب- ضرار بن عمرو الملطي' ضعيف' ضعفه ابن معين' وذكره العقيلي' وابن الجارود في الضعفاء . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه279 .

**7647**- اسناده فيه: أ- جابر بن يزيد الجعفي ضعيف رافضي . ب - يزيد بن أبان الرقاشي ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه255 .

**7648** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا زَافِرٌ، عَنْ ثَابِتٍ بْنِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَجُلًا خَرَجَ، وَاَمَرَ امْرَاَتَهُ اَنْ لَا تَخْرُجَ مِنْ بَيْتِهَا، وَكَانَ اَبُوهَا فِي اَسْفَلِ الدَّارِ، وَكَانَتْ فِي اَعْلَاهَا، فَمَرِضَ اَبُوهَا، فَاَرْسَلَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَتْ لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ: اَطِيعِي زَوْجَكِ فَمَاتَ اَبُوهَا، فَاَرْسَلَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَطِيعِي زَوْجَكِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ غَفَرَ لِاَبِيهَا بِطَاعَتِهَا لِزَوْجِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نکلا' اس نے اپنی بیوی کو حکم دیا کہ گھر سے نہ نکلے' اس کا والد گھر کے نیچے والے حصہ میں اور خود اوپر والے حصے میں رہتی تھی' اس کا والد بیمار ہوا' اس نے نبی کریم ﷺ کی طرف پیغام بھیجا اور اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: تُو اپنے شوہر کی اطاعت کر۔ اس کا والد فوت ہوا تو اس نے حضور ﷺ کی طرف پیغام بھیجا' آپ نے فرمایا: تُو اپنے شوہر کی اطاعت کر! اس کی طرف حضور ﷺ نے پیغام بھیجا کہ اللہ عزوجل نے تیرے باپ کو اپنے شوہر کی اطاعت کی وجہ سے بخش دیا ہے۔

**7649** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ، عَنْ سُهَيْلٍ يَعْنِي ابْنَ اَبِي حَزْمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ اَصْبَحَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تِسْعَةَ اَهْلِ اَبْيَاتٍ، مَا فِيهِمْ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آلِ محمد کے پاس ایک صاع گندم بھی نہیں ہے' اس وقت حضور ﷺ کے نو گھر تھے۔

**7650** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى الْاِصْطَخْرِيُّ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت کی بھلائی زہد و یقین ہے اور ہلاکت بخل اور اُمید پر ہے۔

---

**7648**- اسناده فيه: عصمة بن المتوكل ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**316** .

**7649**- أصله عند البخاري من طريق هشام الدستوائي عن قتادة نذكره . أخرجه البخاري: البيوع جلد**4**صفحه**354** رقم الحديث: **2069** . وأيضًا في كتاب الرهن جلد**5**صفحه**166** رقم الحديث: **2508** .

**7650**- اسناده فيه: عصمة بن المتوكل ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**289** .

رَفَعَهُ قَالَ: صَلَاحُ أَوَّلِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بِالزَّهَادَةِ وَالْيَقِينِ، وَهَلَاكُهَا بِالْبُخْلِ وَالْأَمَلِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَافِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ تمام احادیث زافر بن سلیمان سے عصمہ بن متوکل روایت کرتے ہیں۔

**7651** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ الْعَبَّاسِ الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً قَطُّ، وَلَا خَادِمًا لَهُ، وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَلَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ فَيَنْتَقِمَ مِنْ صَاحِبِهِ، إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللَّهِ، فَيَنْتَقِمُ لِلَّهِ، وَلَا خُيِّرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا، حَتَّى يَكُونَ إِثْمًا، فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے کبھی کسی عورت کو نہیں مارا نہ کسی خادم کو اپنے ہاتھ کے ساتھ، صرف اللہ کی راہ میں کسی کو مارا ہے، آپ کو کسی کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچی تو آپ اپنی ذات کے لیے انتقام نہیں لیتے تھے، ہاں جب اللہ کی حدود کی بے حرمتی ہوتی تھی تو آپ اللہ کے لیے انتقام لیتے تھے۔ آپ کو دو کاموں کا اختیار دیا جاتا تو ان دونوں میں سے آسان کو اختیار کرتے، جب گناہ ہوتا تو آپ تمام لوگوں سے دور رہنے والے ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ إِلَّا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث داؤد الطائی سے زافر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عصمہ بن متوکل اکیلے ہیں۔

**7652** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے جان کسی کو مارے تو اس کی دیت نہیں ہے، کنویں میں گرنے والے کی دیت نہیں ہے، کان میں گرنے والے کی دیت نہیں ہے، دفن شدہ خزانہ

---

7651- أما قولها رضي الله عنها: ما ضرب رسول الله ﷺ امراة قط، ولا خادمًا ـ أخرجه مسلم: الفضائل جلد 4 صفحه 1814 ـ وأما شقه الآخر عند البخاري ومسلم ـ أخرجه البخاري: المناقب جلد 6 صفحه 654 رقم الحديث: 3560، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحه 1813 ـ

7652- أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3 صفحه 426 رقم الحديث: 1499، ومسلم: الحدود جلد 3 صفحه 1334 ـ

وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

میں خمس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ إِلَّا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث ابوجعفر الرازی سے عصمہ بن متوکل روایت کرتے ہیں۔

**7653** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ مَخْلَدٍ، ثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ وِقَاعٍ غَيْرِ الْحُلُمِ، فَيَصُومُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ صبح بغیر احتلام کے جماع کرنے کی وجہ سے جنبی ہوتے تو آپ روزہ رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عصمہ بن متوکل اکیلے ہیں۔

**7654** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، ثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ الضَّرِيرُ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ: كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا نَنْزِعُ خِفَافَنَا إِذَا لَبِسْنَاهَا عَلَى وُضُوءٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ، أَوْ نَوْمٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ سفر کرتے، ہم موزے نہیں اُتارتے، جب ہم بے وضو ہو کر پہنتے تھے تو تین دن تک ہاں! حالتِ جنابت میں اُتارتے تھے پاخانہ اور پیشاب کے وقت نہیں اتارتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَوَّارِ بْنِ مُصْعَبٍ إِلَّا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث سوار بن مصعب سے علقمہ بن متوکل روایت کرتے ہیں۔

---

7653- أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحه 170 رقم الحديث: 1925-1926، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 780.

7654- تقدم تخريجه.

**7655** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَبَدًا، وَلَكِنْ لَا اَجِدُ مَا اَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ، وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَّبِعُونِي، وَلَا يَطِيبُ اَنْفُسُهُمْ اَنْ يَقْعُدُوا بَعْدِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر ایمان والوں پر مشقت نہ ہوتی تو میں ہمیشہ کسی جنگ میں پیچھے نہ رہتا' لیکن میں نہیں سواری پاتا جس پر ان کو سوار کروں' نہ اتنی گنجائش کہ میرے پیچھے چل سکیں' نہ یہ خوش ہیں کہ میرے بعد بیٹھیں گے۔

**7656** - وَبِهِ: عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوَدِدْتُ اَنِّي اُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى اُقْتَلَ، ثُمَّ اُحْيَا، ثُمَّ اُقْتَلَ، ثُمَّ اُحْيَا، ثُمَّ اُقْتَلَ، ثُمَّ اُحْيَا، ثُمَّ اُقْتَلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں لڑوں یہاں تک کہ شہید ہو جاؤں' پھر زندہ کیا جاؤں' پھر شہید ہوں پھر زندہ کیا جاؤں' پھر شہید ہو جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں' پھر شہید کیا جاؤں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ: اَبُو اَيُّوبَ الْاَفْرِيقِيُّ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي

یہ دونوں حدیثیں عبداللہ بن علی سے ابو یوسف القاضی روایت کرتے ہیں۔ عبداللہ بن علی سے مراد ابوایوب افریقی ہیں۔

**7657** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی جب شام ہوتی تو آپ یہ دعا کرتے: ''امسينا وامسى الملك الى آخره'' جب صبح کرتے تو یہ دعا کرتے۔

---

**7655**- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 20 رقم الحديث: 2797' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1497 واللفظ له .

**7656**- تقدم تخريجه (جزء من الحديث المتقدم) .

**7657**- اسناده فيه: عبد الأعلى بن أبي المساور متروك' وكذبه ابن معين . (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 122 .

إِذَا أَمْسَى قَالَ: أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ذَهَبَ بِالنَّهَارِ وَجَاءَ بِاللَّيْلِ وَنَحْنُ مِنْهُ فِي عَافِيَةٍ، اللَّهُمَّ هَذَا خَلْقٌ لَكَ جَدِيدٌ قَدْ جَاءَ، فَمَا عَمِلْتُ فِيهِ مِنْ سَيِّئَةٍ فَتَجَاوَزْ عَنْهَا، وَمَا عَمِلْتُ فِيهِ مِنْ حَسَنَةٍ فَتَقَبَّلْهَا وَاضْعِفْهَا اَضْعَافًا مُضَاعَفَةً، اللَّهُمَّ إِنَّكَ بِجَمِيعِ حَاجَتِي عَالِمٌ، وَإِنَّكَ عَلَى جَمِيعِ نَجْحِهَا قَادِرٌ، اللَّهُمَّ أَنْجِحِ اللَّيْلَةَ كُلَّ حَاجَةٍ لِي، وَلَا تَزِدْنِي فِي دُنْيَايَ، وَلَا تَنْقُصْنِي فِي آخِرَتِي وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث ابواسحاق سے عبدالاعلیٰ بن ابومساور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عصمہ بن متوکل اکیلے ہیں۔

**7658** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْتَنِبُوا هَذِهِ الشَّجَرَةَ الْمُنْكَرَةَ، مَنْ أَكَلَهَا فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ناپسندیدہ درخت سے بچو جو اس کو کھائے وہ ہماری مسجد میں نہ آئے (مراد لہسن اور پیاز ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے عصمہ بن متوکل روایت کرتے ہیں۔

**7659** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

7658- أصله عند مسلم بلفظ: من أكل من هذه الشجرة الخبيثة شيئًا فلا يقربنا...... . أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه395، وأحمد: المسند جلد3صفحه16 رقم الحديث: 11090 .

7659- أخرجه أحمد: المسند جلد 3صفحه117 رقم الحديث: 11912 . وعند مسلم بلفظ: تمرق مارقة عند فرقة من المسلمين . يقتلها أولى الطائفتين بالحق . أخرجه مسلم: الزكاة جلد2صفحه745، وأبو داؤد: السنة

الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى الْإِصْطَخْرِيُّ، ثَنَا الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو، نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَقْتَتِلُ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ، دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ مَرَقَتْ مِنْهُمْ مَارِقَةٌ، تَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بڑے گروہ قتل کیے جائیں گے جن دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا' وہ دونوں اس حالت میں ہوں گے کہ ان میں خون بہانا شروع ہوگا' دونوں گروہوں میں زیادہ حق والے کو مارا جائے گا۔

**7660** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ بِالشَّامِ وَبِهَا أَبُو أُمَامَةَ صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ، صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لِي صَدِيقًا، فَجِيءَ بِرُءُوسٍ مِنْ رُءُوسِ الْحَرُورِيَّةِ، فَأُلْقِيَتْ بِالدَّرَجِ، فَجَاءَ أَبُو أُمَامَةَ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ تَوَجَّهَ نَحْوَ الرُّءُوسِ، فَقُلْتُ: لَأَتْبَعَنَّهُ حَتَّى أَسْمَعَ مَا يَقُولُ، فَتَبِعْتُهُ حَتَّى وَقَفَ عَلَيْهَا فَبَكَى، ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، مَا يَصْنَعُ إِبْلِيسُ بِهَذِهِ الْأُمَّةِ؟ ثُمَّ قَالَ: كِلَابُ النَّارِ، كِلَابُ النَّارِ، كِلَابُ النَّارِ، ثُمَّ قَالَ: شَرُّ قَتْلَى قُتِلُوا تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ، وَخَيْرُ قَتْلَى قَتَلُوهُمْ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ) (آل عمران: 106) ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَرَآنِي، فَقَالَ أَبُو غَالِبٍ: وَأَخَذَ بِسَاعِدِي، فَقَالَ: أَنْتَ بِبِلَادِ هَؤُلَاءِ بِهِ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ میں ملک شام میں تھا' وہاں ابوامامہ صدی بن عجلان حضور ﷺ کے صحابی میرے دوست تھے' ان کے پاس حروریہ کے سر لائے گئے' اسے ایک جگہ ڈالا گیا' حضرت ابوامامہ آئے' مسجد میں داخل ہوئے' آپ نے دو رکعت نفل ادا کیے' پھر سر کی طرف متوجہ ہوئے' میں نے کہا: میں آپ کے پیچھے چلوں گا' تاکہ میں سنوں کہ کیا فرماتے ہیں۔ میں چلا یہاں تک کہ ان کے پاس ٹھہرا' آپ روئے' پھر فرمایا: اللہ پاک ہے! ابلیس نے اس اُمت کے ساتھ کیا کیا؟ پھر فرمایا: جہنم کے کتے' جہنم کے کتے' جہنم کے کتے' پھر آسمان کے نیچے بدترین لوگوں کو قتل کیا گیا ہے' ان کو قتل کرنے والے بہتر ہیں۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: ''کئی چہرے اس دن سفید ہوں گے' کئی چہرے سیاہ ہوں گے' جو چہرے سیاہ ہوں گے انہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہوگا''۔ پھر متوجہ ہوئے مجھے دیکھا۔ ابوغالب نے میری کلائی پکڑی' فرمایا: تم اس شہر عراق کے رہنے والے ہو! میں

---

جلد 4 صفحہ 216 رقم الحديث: 4667 .

7660- أخرجه الترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 226 رقم الحديث: 3000 . وقال: حسن . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 303 رقم الحديث: 22271 .

كَثِيرٌ؟ ، يَعْنِي: الْعِرَاقَ، قُلْتُ: اَجَلْ قَالَ: اَعَاذَكَ اللّٰهُ اَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ ، قُلْتُ: يَا اَبَا اُمَامَةَ، اَرَاَيْتَ قَوْلَكَ: كِلَابُ النَّارِ، قُلْتَهُ بِرَاْيِكَ اَوْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، اِنِّي اِذًا لَجَرِيءٌ، لَا بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا مَرَّةً، وَلَا مَرَّتَيْنِ، وَلَا ثَلَاثًا، وَلَا اَرْبَعًا، وَلَا خَمْسًا، وَلَا سِتًّا، وَلَا سَبْعًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

نے کہا: جی ہاں! فرمایا: اللہ عزوجل آپ کو ان سے بچائے! میں نے کہا: اے ابوامامہ! آپ بتائیں اس سے متعلق جو آپ نے فرمایا ہے: جہنم کے کتے' آپ نے اپنی طرف سے کہا ہے یا اس حوالہ سے کچھ سنا ہے؟ فرمایا: اللہ پاک ہے! یہ جرأت کون کر سکتا ہے! بلکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' ایک دو تین چار پانچ چھ سات مرتبہ نہیں' کئی مرتبہ سنا ہے۔

یہ حدیث مبارک سے عصمہ بن متوکل روایت کرتے ہیں۔

**7661** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، ثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، نَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْحَى اللّٰهُ اِلَى مَلَكٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اَنِ اقْلِبْ مَدِينَةَ كَذَا وَكَذَا عَلَى اَهْلِهَا قَالَ: اِنَّ فِيهِ عَبْدَكَ فُلَانًا لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ: اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، فَاِنَّ وَجْهَهُ لَمْ يَتَمَعَّرْ لِي سَاعَةً قَطُّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے فرشتوں میں سے ایک فرشتے کی طرف وحی کی کہ فلاں فلاں شہر کو ان لوگوں پر پلٹ دے۔ اس فرشتے نے عرض کی: ان میں تیرا فلاں بندہ ہے' جس نے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی تیری نافرمانی نہیں کی۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اس کو اور ان لوگوں کو تباہ کر دے کیونکہ اس کو میرے احکامات کی خلاف ورزی پر تھوڑا سا بھی غصہ نہیں آیا۔

یہ حدیث اعمش سے عمار بن سیف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن اسحاق العطار اکیلے ہیں۔

**7662** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

**7661**- اسناده فيه: أ- عبيد بن اسحاق العطار وهو ضعيف . ب- عمار بن سيف الضبي ضعيف (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه273 .

**7662**- اسناده فيه: محمد بن موسى الاصطخري ولم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه124 .

الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا أَبُو أُسَامَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، ثَنَا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ أَرْبَعِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّجَاشِيِّ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَهِدُوا مَعَهُ أُحُدًا، وَكَانَتْ فِيهِمْ جِرَاحَاتٌ، وَلَمْ يُقْتَلْ مِنْهُمْ أَحَدٌ، فَلَمَّا رَأَوْا مَا بِالْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْحَاجَةِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا أَهْلُ مَيْسَرَةٍ، فَائْذَنْ لَنَا نَجِيءُ بِأَمْوَالِنَا نُوَاسِي بِهَا الْمُسْلِمِينَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ: (الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ) (القصص:52) الْآيَةَ (أُولَئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا) (القصص:54) فَجَعَلَ لَهُمْ أَجْرَيْنِ قَالَ: (وَيَدْرَءُ ونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ) قَالَ: تِلْكَ النَّفَقَةُ الَّتِي وَاسَوْا بِهَا الْمُسْلِمِينَ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ . قَالَ: فَفَخِرَ أَهْلُ الْكِتَابِ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ، فَقَالُوا: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، أَمَّا مَنْ آمَنَ مِنَّا بِكِتَابِكُمْ فَلَهُ أَجْرَانِ، وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِكِتَابِكُمْ فَلَهُ أَجْرٌ كَأُجُورِكُمْ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ) (الحديد:28)، فَزَادَهُمُ النُّورَ وَالْمَغْفِرَةَ وَقَالَ: (لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ) (الحديد:29)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي

نجاشی کے چالیس ساتھی حضورﷺ کے پاس آئے' وہ اُحد میں شریک ہوئے آپ کے ساتھ' ان کو زخم لگے' ان میں کوئی قتل نہیں ہوا' جب انہوں نے دیکھا ایمان والوں کو ان کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم مال دار ہیں' ہم کو اس مال سے نجات دیں۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی اس سے پہلے وہ اس پر ایمان لائے ہیں ایسے لوگوں کو دوگنا ثواب ملے گا' ان کے لیے دوگنا اجر رکھا گیا' وہ بُرائی کو نیکی سے دور کرتے ہیں' یہ نفقہ ہے جو مسلمانوں پر کشادہ کیا گیا ہے''۔ کتاب والوں نے مسلمانوں پر فخر کیا۔ یہ آیت نازل ہوئی۔ انہوں نے کہا: اے مسلمانوں کے گروہ! جو ہم اہل کتاب میں سے ایمان لائے اس کے لیے دگنا ثواب ہے' جو اہل کتاب میں ایمان نہ لائے اس کے لیے ثواب تمہاری طرح ہے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اللہ کے رسول پر ایمان لاؤ! تم کو رحمت سے دوگنا حصہ ملے گا اور تمہارے لیے نور رکھا جائے گا جس کے ذریعے تم چلو گے' ان کے لیے نور اور بخشش کا اضافہ کیا گیا تاکہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل سے کسی شی پر قادر نہیں ہیں۔

یہ حدیث جعفر بن ابومغیرہ سے یعقوب القمی روایت

الْمُغِيرَةِ إِلَّا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

**7663** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، عَنْ بَيْعِ الْخُمُسِ حَتَّى يُقَسَّمَ، وَعَنْ أَنْ تُوطَأَ النِّسَاءُ حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ، إِذَا كُنَّ حَبَالَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کے دن خمس کی بیع تقسیم کرنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا اور حاملہ عورتوں سے وطی کرنے سے منع کیا حمل جننے تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِصْمَةُ

یہ حدیث اعمش، قاسم بن عبدالرحمٰن سے، وہ سعید سے، وہ ابن عباس سے۔ معنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے الفاظ ابومعاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عصمہ اکیلے ہیں۔

**7664** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى، نَا اللَّيْثُ بْنُ حَمَّادٍ، عَنْ غُورَكِ بْنِ الْحِضْرِمِيِّ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجُعْفِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَةُ الْفِطْرِ عَلَى كُلِّ إِنْسَانٍ مُدَّانِ مِنْ دَقِيقٍ أَوْ قَمْحٍ، وَمِنَ الشَّعِيرِ صَاعٌ، وَمِنَ الْحَلْوَاءِ، زَبِيبٍ أَوْ تَمْرٍ، صَاعٌ صَاعٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر آدمی پر صدقۂ فطر دو سیر ہے آٹے کے، گندم کے اور جو سے ساڑھے چار سیر، میٹھی چیز یعنی کشمش یا کھجور سے پورا صاع (ساڑھے چار سیر) ہے۔

---

**7663**- اسناده فيه: عصمة بن المتوكل ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه104 .

**7664**- اسناده فيه: غورك أبو عبد الله قال الدارقطني: ضعيف جدًا' (اللسان جلد4صفحه421' والميزان جلد3صفحه 337) . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه84 .

**7665** - وَبِهِ: عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْخَيْلِ السَّائِمَةِ فِي كُلِّ فَرَسٍ دِينَارٌ

اسی سند کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: چراگاہ میں چرنے والے گھوڑوں میں سے ہر ایک میں ایک دینار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا غُورَكُ الْجُعْفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اللَّيْثُ بْنُ حَمَّادٍ الْإِصْطَخْرِيُّ

حضرت جعفر بن محمد سے ان دونوں حدیثوں کو غورک جعفی نے روایت کیا' ان دونوں کے ساتھ لیث بن حماد اصطخری اکیلے ہیں۔

**7666** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءُ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ، مَوْلَى عَلِيٍّ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ عَلِيٍّ، النَّهَرَ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قَتْلِهِمْ قَالَ: اطْلُبُوا الْمُخَدَّجَ، فَطَلَبُوهُ، فَلَمْ يَجِدُوهُ، وَاَمَرَ اَنْ يُوضَعَ عَلَى كُلِّ قَتِيلٍ قَصَبَةٌ، فَوَجَدُوهُ فِي وَهْدَةٍ فِي مُسْتَنْقَعِ مَاءٍ، رَجُلٌ اَسْوَدُ، مُنْتِنُ الرِّيحِ، فِي مَوْضِعِ يَدِهِ كَهَيْئَةِ الثَّدْيِ، عَلَيْهِ شَعَرَاتٌ، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيْهِ قَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَسَمِعَ اَحَدُ ابْنَيْهِ، يَعْنِي: الْحَسَنَ اَوِ الْحُسَيْنَ، يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اراحَ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذِهِ الْعِصَابَةِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا ثَلَاثَةٌ لَكَانَ اَحَدُهُمْ عَلَى رَاْيِ هَؤُلَاءِ، اِنَّهُمْ لَفِي اَصْلَابِ الرِّجَالِ وارحامِ النِّسَاءِ

حضرت علی کے غلام ابوجعفر سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہر کے مقام میں تھا' جب آپ ان کو قتل کر کے فارغ ہوئے تو فرمایا: ناقص الخلق کو تلاش کرو' ان کو تلاش کیا گیا تو ان کو نہ پایا' آپ نے حکم دیا کہ ہر مقتول کو دیکھو! اس کو ایک جگہ کیچڑ میں پایا گیا' وہ کالا آدمی تھا اس سے بدبو آ رہی تھی' اس کا ہاتھ پستان کی طرح تھا' اس پر بال تھے' جب اس کو دیکھا تو حضرت علی نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا! آپ کے بیٹوں میں سے کسی نے سنا امام حسن یا امام حسین نے' فرمایا: تمام خوبیاں اللہ کے لیے جس نے اُمت محمد ﷺ کو اس گروہ سے نجات دی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر اُمت محمد ﷺ باقی نہ رہے سوائے تین میں تو ان میں سے ایک انہیں کی رائے پر ہوتا' ان میں کچھ باپوں کی پشت میں ہیں' کچھ ماؤں کے پیٹ میں ہیں۔

---

**7665**- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه72 .

**7666**- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد6صفحه245 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط وفيه جماعة لم أعرفهم .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی جَعْفَرٍ مَوْلَى عَلِيٍّ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الْفَرَّاءُ، وَلَا عَنْ اَبِی جَعْفَرٍ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو اَخُو مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو

یہ حدیث ابوجعفر مولیٰ علی سے ابوجعفر الفراء اور ابوجعفر سے ان کے بیٹے عبدالحمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کرمانی بن عمرو اکیلے ہیں' جو معاویہ بن عمرو کے بھائی ہیں۔

**7667** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِیُّ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّلْحِیُّ الْكُوفِیُّ، ثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِیُّ، ثَنَا اَبُو مَالِكٍ النَّخَعِیُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ طَاوُسٍ اِلَّا اَبُو مَالِكٍ وَرَوَاهُ وَرْقَاءُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

یہ حدیث عطاء بن سائب' طاؤس سے اور عطاء سے ابومالک روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ورقاء' عطاء بن سائب سے' وہ سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں۔

**7668** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّلْحِیُّ، نَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِی فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: جَاءَنَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُقْبَضَ بِشَهْرَيْنِ: اَلَّا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضور ﷺ کا خط آیا' آپ کے دنیا سے جانے سے دو ماہ پہلے کہ تم مردار کی کھال اور پٹھوں سے نفع نہ اُٹھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی فَرْوَةَ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ اِلَّا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ابوفروہ' قیس سے اور قیس بن غنام۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

---

**7667**- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 347 رقم الحديث: 812' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 354 .

**7668**- تقدم تخريجه .

**7669** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، نَا مُضَرُ بْنُ غَسَّانَ بْنِ مُضَرٍ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ، فَنَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا، فَمَا اَزِيدُ عَنْ اَنْ اَحْفِنَ عَلَى رَاْسِي ثَلَاثَ حَفَيَاتٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے، ہم دونوں اکٹھا شروع کرتے، آپ اپنے سر پر تین چلّو ڈالتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُضَرُ بْنُ غَسَّانَ وَرَوَاهُ اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَرُوحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث ابوزبیر، ابوطفیل سے اور ابوزبیر سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مضر بن غسان اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ایوب سختیانی اور حماد بن سلمہ اور روح بن قاسم، ابوزبیر سے، وہ عبیداللہ بن عمیر سے، وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔

**7670** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، ثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْمُنْذِرِ الْكَاهِلِيِّ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اُخْتِهِ اُمِّ حَبِيبَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے دن رات میں بارہ رکعت نفل پڑھے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

---

**7669**- أخرجه البخارى: الغسل جلد **1** صفحه **433** رقم الحديث: **250**، ومسلم: الحيض جلد **1** صفحه **255** . بلفظ: كنت أغتسل أنا والنبى ﷺ من اناء واحد . وعند البخارى أيضًا فى الاعتصام جلد **13** صفحه **317** رقم الحديث: **7339** . بلفظ: كان يوضع لرسول الله ﷺ هذا المركن فنشرع فيه جميعًا .

**7670**- أخرجه مسلم: للمسافرين جلد **1** صفحه **502**، وأبو داؤد: الصلاة جلد **2** صفحه **18** رقم الحديث: **1250**، والترمذى: الصلاة جلد **2** صفحه **274** رقم الحديث: **415**، والنسائى: قيام الليل جلد **3** صفحه **217** (باب ثواب من صلى فى اليوم والليلة ثنتى عشرة ركعة) . وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **361** رقم الحديث: **1141** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْمُنْذِرِ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ الْمُنْذِرِ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ

یہ حدیث ابواسحاق‘ منذر سے اور ابواسحاق سے شریک روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن منذر اکیلے ہیں۔اس حدیث کو ثوری اور محمد بن عجلان‘ ابواسحاق سے‘ وہ مسیّب بن رافع سے روایت کرتے ہیں۔

**7671** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ الْيَمَامِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ السُّلَمِيُّ، نَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْشَنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمَ عَلَيْهِ وَفْدُ بَنِي تَمِيمٍ، عَلَيْهِمْ قَيْسُ بْنُ عَاصِمٍ، وَعَمْرُو بْنُ الْاَهْتَمِ، وَالزِّبْرِقَانُ بْنُ بَدْرٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ الْاَهْتَمِ: مَا تَقُولُ فِي الزِّبْرِقَانِ بْنِ بَدْرٍ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُطَاعٌ فِي اَنْدِيَتِهِ، شَدِيدُ الْعَارِضَةِ، مَانِعٌ لِمَا وَرَاءِ ظَهْرِهِ، قَالَ الزِّبْرِقَانُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهُ لَيَعْلَمُ اَكْثَرَ مِمَّا وَصَفَنِي بِهِ، وَلَكِنَّهُ حَسَدَنِي، فَقَالَ عَمْرٌو: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهُ لَزَمِنُ الْمُرُوءَةِ ضَؤُولُ الْعَطَنِ، لَئِيمُ الْخَالِ، اَحْمَقُ الْوَالِدِ، وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا كَذَبْتُ اَوَّلًا، وَلَقَدْ صَدَقْتُ آخِرًا، وَلَكِنِّي رَضِيتُ فَقُلْتُ اَحْسَنَ مَا عَلِمْتُ، وَغَضِبْتُ فَقُلْتُ اَقْبَحَ مَا

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے‘ آپ کے پاس بنی تمیم کا وفد آیا‘ ان میں قیس بن عاصم اور عمرو بن اہتم اور زبرقان بن بدر تھے۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرو بن اہتم سے فرمایا: تم زبرقان بن بدر کے متعلق کیا فرماتے ہو؟ عرض کی: یارسول اللہ! سخاوتوں میں اس کی اطاعت کی جاتی ہے‘ سخت مقابلہ کرنے والا ہے اور اپنی پیٹھ کے پیچھے والی چیز کو روکنے والا ہے۔زبرقان نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ جو مجھ میں اوصاف ہیں زیادہ جاننے والا ہے‘ لیکن مجھ سے حسد کیا ہے۔عمرو بولے: اے اللہ کے رسول! قسم بخدا! نہ پہلے میں نے جھوٹ بولا ہے اور اب بھی سچ کہہ رہا ہوں‘ لیکن میں راضی ہوں جو میں جانتا تھا بلا کم و کاست خوبصورت طریقے سے عرض کر دیا ہے‘ اور میں غصے ہوتا تو اپنی معلومات کو بُرے طریقے سے پیش کرتا۔رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیان ایک قسم کا جادو ہے اور شعروں میں حکمت والے شعر بھی ہوتے ہیں۔

**7671**- اسناده فيه: الحسن بن كثير بن يحيى بن أبي كثير‘ ضعفه الدارقطني . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه119 .

عَلِمْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا، وَاِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكَمًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُيَيْنَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عیینہ سے سعید بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن کثیر اکیلے ہیں اور ابوبکرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**7672** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمُسْلِمَيْنِ اِذَا الْتَقَيَا فَتَصَافَحَا وتَسَاءَ لَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا مِائَةَ رَحْمَةٍ، تِسْعَةً وَتِسْعِينَ لِاَبَشِّهِمَا، وَاَطْلَقِهِمَا، وَاَبَرِّهِمَا، وَاَحْسَنِهِمَا مُسَاءَ لَةً بِاَخِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں دو آدمی جب ملاقات کرتے ہیں تو دونوں مصافحہ کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں تو اللہ عزوجل ان دونوں کے درمیان سو رحمتیں بھیجتا ہے' ننانوے خوشی ظاہر کرنے والے کے لیے' ان میں سے خوش چہرے سے پیش آنے والے اور زیادہ نیکی کرنے والے اور زیادہ اپنے بھائی سے حال احوال پوچھنے والے کے لیے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ مَسْمَعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ان کے بیٹے عبداللہ اور عبداللہ سے یحییٰ بن بن مسمع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن کثیر اکیلے ہیں۔

**7673** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْيَمَامِيُّ، نَا نَصْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، ثَنَا اَبِي، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعَةُ اَجْبَالٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پہاڑوں میں سے چار پہاڑ جنت سے ہیں' نہروں میں سے چار نہریں جنت سے ہیں' جو پہاڑ ہیں: طور لبنان' طور سیناء' طور زیت' نہر میں فرات' نیل' سیحان' جیحان۔

---

7672- ذكره الحافظ المنذرى وقال: رواه الطبرانى باسناد فيه نظر . انظر: الترغيب جلد3صفحه433 رقم الحديث: 8 . وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد8صفحه40 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط وفيه الحسن بن كثير بن عدى ولم أعرفه' وبقية رجاله رجال الصحيح .

7673- اسناده فيه: الحسن بن كثير' ضعفه الدارقطنى . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه74 .

مِنْ اَجْبَالِ الْجَنَّةِ، وَاَرْبَعَةُ اَنْهَارٍ مِنْ اَنْهَارِ الْجَنَّةِ، فَاَمَّا الْاَجْبَالُ: فَالطُّورُ، وَلُبْنَانُ، وطورُ سَيْنَاءَ، وطورُ زَيْتَا، وَالْاَنْهَارُ مِنَ الْجَنَّةِ: الْفُرَاتُ، وَالنِّيلُ، وَسَيْحَانُ، وَجَيْحَانُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا ابْنُهُ نَصْرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ نَصْرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِي سَعِيدٍ الْيَمَامِيُّ، تفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث یحیٰی بن ابوکثیر سے ان کے بیٹے نصر اور نصر سے یحیٰی بن سعید الیمامی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن کثیر اکیلے ہیں۔

**7674** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، نَا نَصْرُ بْنُ يَحْيَى، نَا اَبِي قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَسْفَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِينَ دَرَجَةً لَمَنْ يَقُومُ عَلَى رَاْسِهِ عَشَرَةُ آلَافِ خَادِمٍ، بِيَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ صَحْفَتَانِ، وَاحِدَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَالْاُخْرَى مِنْ فِضَّةٍ، فِي كُلِّ وَاحِدَةٍ لَوْنٌ لَيْسَ فِي الْاُخْرَى مِثْلُهُ، يَاْكُلُ مِنْ آخِرِهَا مِثْلَ مَا يَاْكُلُ مِنْ اَوَّلِهَا، يَجِدُ لِآخِرِهَا مِنَ الطِّيبِ وَاللَّذَّةِ مِثْلَ الَّذِي يَجِدُ لِاَوَّلِهَا، ثُمَّ يَكُونُ ذَلِكَ كَرِيحِ الْمِسْكِ الْاَذْفَرِ، لَا يَبُولُونَ، وَلَا يَتَغَوَّطُونَ، وَلَا يَمْتَخِطُونَ، اِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تمام جنت والوں سے جس جنتی کا سب سے نیچے درجہ ہوگا' اس کے سر پر بھی دس ہزار خادم ہوں گے' ان میں ہر ایک کے پاس دو پیالے ہوں گے' ایک سونے کا ایک چاندی کا' ہر ایک میں ایک رنگ ہوگا' دوسرا اس کی مثل نہیں ہوگا۔ دوسرے سے بھی وہی کھائے جو پہلا کھائے گا' دوسرے سے بھی وہی لذت پائے گا جو پہلا پاتا ہے' اس کی خوشبو مشک جیسی ہوگی' وہ بول و براز' تھوک وغیرہ نہیں کریں گے' وہ بھائی بھائی ہوں گے' آپس میں ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

**7675** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، ثَنَا سَلْمَى بْنُ عُقْبَةَ الْحَنَفِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ!

---

**7674**- اسناده والكلام فى الاسناد كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه404 .

**7675**- اسناده والكلام فى الاسناد كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه176 .

الْيَمَامِيُّ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّمَا اَحَبُّ اِلَيْكَ: اَنَا اَمْ فَاطِمَةُ؟ قَالَ: فَاطِمَةُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْكَ، وَاَنْتَ اَعَزُّ عَلَيَّ مِنْهَا، وَكَاَنِّي بِكَ وَاَنْتَ عَلَى حَوْضِي تَذُودُ عَنْهُ النَّاسَ، وَاِنَّ عَلَيْهِ لَاَبَارِيقَ مِثْلَ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ، وَاِنِّي وَاَنْتَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَفَاطِمَةُ وَعَقِيلٌ وَجَعْفَرٌ فِي الْجَنَّةِ اِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ، وَاَنْتَ مَعِي وَشِيعَتُكَ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ) (الحجر: 47) لَا يَنْظُرُ اَحَدُهُمْ فِي قَفَا صَاحِبِهِ

آپ کو زیادہ پسند کون ہے فاطمہ یا میں؟ آپ نے فرمایا: فاطمہ مجھے زیادہ محبوب ہے آپ سے اور تُو اس سے زیادہ عزت والا ہے، تو اور وہ میرے حوض پر ہوں گے، لوگ اس سے لطف اُٹھائیں گے، حوض پر ستاروں کی تعداد کے برابر برتن ہوں گے، میں اور تُو اور حسن و حسین، فاطمہ، عقیل اور جعفر جنت میں ایک دوسرے کے سامنے ہوں گے اور تم میرے ساتھ ہو گے تیرے چاہنے والے جنتی ہیں۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: ''اخوانا علٰی سُررٍ متقابلین'' ان میں سے کوئی اپنے ساتھی کی گردن کی طرف نہیں دیکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا سَلْمَى بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے عکرمہ بن دینار اور عکرمہ سے سلمیٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن کثیر اکیلے ہیں۔

**7676** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَتْنِي نَضْرَةُ بِنْتُ جَهْضَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الطُّفَيْلِ الْقَيْسِيَّةُ، عَنْ اَبِيهَا، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَيْسَ الشَّهِيدُ اِلَّا مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، اِنَّ شُهَدَاءَ اُمَّتِي اِذًا لَقَلِيلٌ، مَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ مَرَّةً: اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِي الْمَوْتِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! شہید وہی ہے جو اللہ کی راہ میں شہید ہو؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! میری اُمت میں تو پھر شہید کم ہوں گے، جس نے دن میں پچیس مرتبہ یہ دعا کی: اے اللہ! میری موت میں برکت دے اور موت کے بعد برکت دے، پھر اپنے بستر پر مرا تو اللہ عزوجل اس کو شہید کا ثواب دے گا۔

**7676**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه304 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه من لم أعرفهم .

وَفِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ، ثُمَّ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ، أَعْطَاهُ اللّٰهُ أَجْرَ شَهِيدٍ

**7677** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ مَخْلَدٍ الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَبْكَارِ، فَإِنَّهُنَّ أَنْتَقُ أَرْحَامًا، وَأَعْذَبُ أَفْوَاهًا، وَأَقَلُّ خِبًّا، وَأَرْضَى بِالْيَسِيرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم کنواری لڑکیوں سے شادی کرو کیونکہ ان کا رحم زیادہ قبول کرنے والا تنگ اور منہ کی زیادہ میٹھی اور کم پر راضی ہونے والی ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَحْرٍ إِلَّا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث بحر سے عصمہ بن متوکل روایت کرتے ہیں۔

**7678** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا أَبُو أُسَامَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ خُوَارٍ، نَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ بِعَشْرِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ، وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ، وَمَنْ قَامَ بِمِائَتَيْ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْعَابِدِينَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے دس آیتیں پڑھیں، وہ غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا، جس نے سو آیتیں پڑھیں وہ رجوع کرنے والوں میں لکھا جائے گا، جس نے دوسو آیتیں پڑھیں وہ عبادت کرنے والوں میں لکھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ إِلَّا حمادُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ خُوَارٍ أَخُو حُمَيْدِ بْنِ حَمَّادٍ

یہ حدیث فضیل بن مرزوق سے حماد بن حماد بن خوار، حمید بن حماد کے بھائی ان سے روایت کرتے ہیں۔

---

**7677**- اسناده فيه: بحر السقاء، ضعفه غير واحد، وقال ابن معين: ليس بشيء، وقال الدارقطني: متروك (التهذيب).
وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 262 وقال: وفيه أبو بلال الأشعري ضعفه الدارقطني قلت: ليس في الاسناد أبو بلال هذا.

**7678**- اسناده فيه: عطية العوفي صدوق يخطئ كثيرًا وكان شيعيًا مدلسًا. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 271.

7679 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا أَبُو أُسَامَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُسَامَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَزَّارُ، نَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موزوں پر مسح مسافر کے لیے تین دن وراتیں اور مقیم کے لیے ایک دن ورات ہے۔

7680 - وَبِهِ: عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ لِبَنِي النَّجَّارِ، يُعَذَّبَانِ بِالنَّمِيمَةِ وَالْبَوْلِ، فَأَخَذَ سَعَفَةً، فَشَقَّهَا، فَوَضَعَ عَلَى هَذَا الْقَبْرِ شَقًّا، وَعَلَى هَذَا الْقَبْرِ شَقًّا، وَقَالَ: لَا يَزَالُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا دَامَتَا رَطْبَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بنی نجار کی دو قبروں کے پاس سے گزرے' دونوں کو عذاب چغل خوری اور پیشاب کی وجہ سے ہو رہا تھا' آپ نے ایک شاخ لی' اس کے دو حصے کیے' ایک حصہ ایک قبر پر' دوسرا دوسری قبر پر رکھا اور آپ نے فرمایا: جب تک یہ دونوں تروتازہ رہیں گے' ان دونوں کے عذاب میں تخفیف پیدا ہوتی رہے گی۔

7681 - وَبِهِ: عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَرَّ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَإِذَا هُوَ بِأَبِي جَهْلٍ يَجُودُ بِنَفْسِهِ، فَجَاءَ حَتَّى قَعَدَ عَلَى صَدْرِهِ، فَرَفَعَ أَبُو جَهْلٍ رَأْسَهُ، فَقَالَ: أَلَسْتَ رُوَيْعِنَا بِالْأَمْسِ بِمَكَّةَ، لَقَدْ صَعِدْتَ مَصْعَدًا صَعْبًا، فَاحْتَزَّ رَأْسَهُ، فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَذَا رَأْسُ أَبِي جَهْلٍ، فَقَالَ: اللّٰهِ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' ابوجہل کے پاس سے گزرے' اس کی جان نکل رہی تھی' ابن مسعود آئے' اس کے سینے پر بیٹھے' ابوجہل نے اپنا سر اُٹھایا' ابوجہل نے کہا: کیا تُو کل ہمارا مکہ میں غلام نہیں تھا! حضرت ابن مسعود نے اپنی تلوار لہرائی' اس کے سر کو اُتارا' اس کو لے کر حضور

7679- اسناده فيه: عبيد بن عبد الرحمٰن البزار قال ابن أبي حاتم: لا أعرفه والحديث الذي رواه كذب' وقال الذهبي: فيه جهالة روى عنه أبو أسامة الكلبي خبرًا موضوعًا (الجرح جلد5صفحه410' والميزان جلد3صفحه20) .

7680- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه211) .

7681- أصله عند البخاري ومسلم في قصة قتل أبي جهل . أخرجه البخاري: المغازي جلد 7صفحه342 رقم الحديث: 3962' ومسلم: الجهاد جلد 3صفحه1424' وأحمد: المسند جلد 1صفحه523 رقم الحديث: 3823' والطبراني في الكبير جلد9صفحه82 رقم الحديث: 8468-8476 .

اللّٰهِ، اِنَّهُ رَاْسُهُ قَالَ: ثُمَّ اَمَرَ بِهِ اِلَى الْقَلِيبِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے۔ عرض کی: یہ ابوجہل کا سر ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! عرض کی: اللہ کی قسم! اس کا سر ہے۔ پھر آپ نے اس کو کنویں میں پھینک دینے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَهْمَانَ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهَا: اَبُو اُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ

یہ حدیث عیسیٰ بن طہمان سے عبید بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسامہ الکلبی ہیں۔

**7682** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، ثَنَا اَبُو رِفَاعَةَ، اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنَّ لِي وَلِيدَةً، وَاَنَا اَعْزِلُ عَنْهَا، وَاَنَا اُرِيدُ مِنْهَا مَا يُرِيدُ الرِّجَالُ، وَاَكْرَهُ اَنْ تَحْمِلَ، وَاِنَّ الْيَهُودَ تَزْعُمُ اَنَّ الْمَوْءُودَةَ الصُّغْرَى الْعَزْلُ قَالَ: كَذَبَتْ يَهُودُ، لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَخْلُقَهُ لَمْ يَسْتَطِعْ اَحَدٌ اَنْ يَصْرِفَهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری لونڈی ہے' میں اس سے عزل کرتا ہوں' میں اس سے ارادہ رکھتا ہوں جس طرح مرد ارادہ کرتے ہیں' میں ناپسند کرتا ہوں اس سے حمل کو اور یہود گمان کرتے ہیں کہ عزل بھی ایک طرح کا زندہ درگور کرنا ہے لیکن چھوٹا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہود جھوٹ بولتے ہیں' اگر اللہ عزوجل کسی روح کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو کوئی روک نہیں سکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہ عصمہ بن متوکل اکیلے ہیں۔

**7683** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

7682- أخرجه مسلم: النكاح جلد2صفحه1063 بنحوه . وأبو داؤد: النكاح جلد2صفحه258 رقم الحديث: 2171' وأحمد: المسند جلد3صفحه63 رقم الحديث: 11483 . ولفظه عند أبي داؤد وأحمد .

7683- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1صفحه88' وأبو داؤد: السنة جلد 4صفحه219 رقم الحديث: 4678' والترمذي: الايمان جلد 5صفحه13 رقم الحديث: 2618-2620' وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه342 رقم الحديث: 1078' والدارمي: الصلاة جلد1صفحه307 رقم الحديث: 1233 .

الْحُسَيْنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو، نَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا لَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ، وَبَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

نے فرمایا: بندہ اور کفر کے درمیان فرق نماز کا انکار کرتا ہے' بندے اور شرک کے درمیان فرق نماز کا انکار کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث لیث' عطاء سے' لیث سے مندل بن علی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کرمانی بن عمرو اکیلے ہیں۔

**7684** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَبَّاسِ الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو، نَا اَبُو كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ، ثَنَا اَبُو جَنَابٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى، وَلَا طِيَرَةَ، وَلَا هَامَةَ فَقَامَ اَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: بَعِيرٌ اَجْرَبُ اَنْسَلَّ فِي اِبِلِي، فَاَجْرَبَهَا قَالَ: ذٰلِكَ الْقَدَرُ، فَمَنْ اَجْرَبَ الْاَوَّلَ؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عدویٰ' طیرہ' ہامہ کوئی شی نہیں ہے۔ ایک دیہاتی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: میرا اونٹ جو بغیر خراش کے ہے' اس کو خراش والے نے خراش والا کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ تقدیر ہے' پہلے کو کس نے خراش والا کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَنَابٍ اِلَّا اَبُو كُدَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْكِرْمَانِيُّ

یہ حدیث ابو جناب سے ابو کدینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کرمانی اکیلے ہیں۔

**7685** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**7684**- اخرجه البخاري: الطب جلد **10** صفحه **223** رقم الحديث: **5753**' ومسلم: السلام جلد **4** صفحه **1747** . بلفظ: لا عدوى ولا طيرة' والشؤم في ثلاث: في المرأة' والدار' والدابة . وابن ماجة: الطب جلد **2** صفحه **1171** رقم الحديث: **3540** . واللفظ له' وقال في الزوائد: حديث ضعيف . فيه أبو جناب' اسمه يحيى بن أبي حية' وهو ضعيف .

**7685**- أخرجه مسلم: جلد **2** صفحه **822**' وأبو داؤد: الصوم جلد **2** صفحه **336** رقم الحديث: **2433**' والترمذي: الصوم جلد **3** صفحه **123** رقم الحديث: **759**' وابن ماجة: الصيام جلد **1** صفحه **547** رقم الحديث: **1716**'

مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ مَخْلَدٍ، ثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ، فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ

ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اس کے ساتھ لگاتار چھ روزے شوال کے رکھے اس نے سارے سال کے روزے رکھنے کا ثواب پایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ اِلَّا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث ابوجعفر الرازی سے عصمہ بن متوکل روایت کرتے ہیں۔

**7686** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ مَخْلَدٍ، ثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، ثَنَا اَبُو مُطِيعٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُحْمَلَ الْقُرْآنُ اِلَى اَرْضِ الْعَدُوِّ، مَخَافَةَ اَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع کیا قرآن دشمن کی زمین پر لے جانے سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُطِيعٍ وَهُوَ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَلْخِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے مسلم بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومطیع جن کا نام حکم بن عبداللہ البلخی اکیلے ہیں۔

**7687** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبَانَ الْبَغْدَادِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ ابْنًا لِلنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، اَنَّهُ حَضَرَ زَيْدَ بْنَ خَارِجَةَ، حِينَ تَكَلَّمَ بَعْدَ اَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زید بن خارجہ آئے جس وقت انہوں نے مرنے کے بعد گفتگو کی اور ڈھانپا گیا فرمایا: سب سے پہلے جو گفتگو کی کہ محمد اللہ کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت ابوبکر لوگوں کے ہاں کمزور تھے اللہ کے حکم میں قوی تھے میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت عمر بن خطاب طاقتور اور

---

والدارمی: الصوم جلد2صفحه34 رقم الحديث: 1754 .

7686- أخرجه البخاری: الجهاد جلد6صفحه155 رقم الحديث: 2990 ومسلم: الامارة جلد3صفحه1491 .

7687- اسناده فيه: ابن النعمان بن بشير لا يدری من هو . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه182 .

مَاتَ وغُطِّيَ قَالَ: اَوَّلُ مَا تَكَلَّمَ بِهِ اَنْ قَالَ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ حَقًّا، اَبُو بَكْرٍ الضَّعِيفُ فِي اَعْيُنِ النَّاسِ قَوِيٌّ فِي اَمْرِ اللّٰهِ، اَشْهَدُ حَقًّا، عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْقَوِيُّ الْاَمِينُ، اَشْهَدُ حَقًّا

امانتدار تھے میں حق گواہی دیتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا بُكَيْرٌ، وَلَا عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث زہری سے بکیر اور بکیر سے عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

7688 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمِرْبَدِ، فَرَاَى عُثْمَانَ يَقُودُ نَاقَةً مُحَمَّلَةً دَقِيقًا وَسَمْنًا وَعَسَلًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنِخْ فَاَنَاخَ، فَدَعَا بِبُرْمَةٍ، فَجَعَلَ فِيهَا مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ وَالدَّقِيقِ، ثُمَّ اَمَرَ فَاُوقِدَ تَحْتَهَا حَتَّى اَدْرَكَ اَوْ اَنْضَجَ، وَقَالَ: كُلُوا، وَاَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هَذَا شَيْءٌ يَدْعُوهُ اَهْلُ فَارِسٍ الْخَبِيصَ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مربد کے مقام کی طرف نکلے' آپ نے حضرت عثمان کو دیکھا کہ آپ نے اپنی اونٹنی پر گھی اور شہد اُٹھایا ہوا تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی اونٹنی بٹھاؤ! آپ نے اپنی اونٹنی بٹھائی' آپ نے ایک برتن منگوایا' اس میں گھی اور شہد اور جو ڈالے' اس کے نیچے آگ جلائی' جب وہ پک گیا تو آپ نے فرمایا: کھاؤ! حضور ﷺ نے بھی اس سے کھایا۔ فرمایا: یہ ایسی شی ہے جس کو فارس والے خبیص کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عبداللہ بن سلام سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

7689 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ،

حضرت عبداللہ بن ابوقیس النصری فرماتے ہیں کہ

---

7688- اسناده فيه: محمد بن أحمد بن الوليد البغدادي' ترجمه الخطيب في تاريخه جلد 1 صفحه 368 ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . واخرجه أيضًا الطبراني في الصغير' وفي الكبير كما قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 41 وقال: ورجال الصغير والأوسط ثقات .

7689- اسناده فيه: نصر بن محمد بن سليمان بن أبي ضمرة' ضعفه أبو حاتم' وذكره ابن حبان في الثقات (التهذيب) .

ثَنَا نَصْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ السُّلَمِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا اَبِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي قَيْسٍ النَّصْرِيُّ قَالَ: رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، عَلَى مِنْبَرِهِ قَائِمًا بِمَكَّةَ، وَهُوَ يَخْطُبُ، وَهُوَ يَقُولُ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ يَاْكُلُ فِي مَعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرَ يَاْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ، هَكَذَا سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو منبر پر کھڑے ہو کر مکہ میں خطبہ دے رہے تھے اور فرما رہے تھے: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔ میں نے حضور ﷺ سے اسی طرح سنا ہے۔

**7690** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ رَوْحٍ الْبَغْدَادِيُّ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ، نَا ابْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ، فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعَى مِنْ سَامِعٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ اس پر رحم کرے جو ہم سے حدیث سنے‘ اس کو آگے پہنچائے جس طرح سنا ہے‘ بسا اوقات پہنچانے والے سے سننے والا زیادہ یاد رکھنے والا ہوتا ہے۔

**7691** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ رَوْحٍ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ، نَا ابْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ جَدَّتِهِ اُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِي طَالِبٍ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَاَنَا صَائِمَةٌ،

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضور ﷺ میرے پاس آئے‘ میں حالتِ روزہ میں تھی‘ آپ نے فرمایا: تُو بھی پی! میں نے عرض کی: میں حالتِ روزہ میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: کیا قضاء کا روزہ ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو پی! تو

وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه36 .

7690- أخرجه الترمذي: العلم جلد 5صفحه34 رقم الحديث: 2657 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه85 رقم الحديث: 232‘ وأحمد: المسند جلد 1صفحه566 رقم الحديث: 4156 . بلفظ: نضر الله امرأ سمع منا...... . وابن حبان (4/موارد) واللفظ له .

7691- اسناده فيه: ابن سماك هو سعيد بن سماك بن حرب‘ قال أبو حاتم: متروك‘ وذكره ابن حبان في الثقات جلد 6 صفحه 366‘ والجرح جلد4صفحه33‘ واللسان جلد3صفحه33 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه205 .

فَقَالَ: اشْرَبِی قُلْتُ: اِنِّی صَائِمَةٌ قَالَ: اَصَوْمُ قَضَاءٍ؟ قُلْتُ: لَا قَالَ: فَاشْرَبِی ، فَشَرِبْتُ

میں نے پیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَاسْمُهُ: سَعِيدٌ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ

یہ دونوں حدیثیں ابن سماک بن حرب سے عبدالملک بن عبدرب الطائی روایت کرتے ہیں۔ ابن سماک کا نام سعید ہے۔

7692 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ رَوْحٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْاَنْصَارِيُّ، ثَنَا اَبُو سَعْدٍ الْاَشْهَلِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ مَلِيحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَطْمِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الَّذِي يَسْجُدُ قَبْلَ الْاِمَامِ، وَيَرْفَعُ قَبْلَهُ، اِنَّمَا نَاصِيَتُهُ بِيَدِ شَيْطَانٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو امام سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور پہلے اُٹھتا ہے اس کی پیشانی شیطان کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔

7693 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ رَوْحٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْاَنْصَارِيُّ، نَا اَبُو سَعْدٍ الْاَشْهَلِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: فَضْلُ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ سَبْعٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا اَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْاَشْهَلِيُّ

یہ دونوں حدیثیں محمد بن عجلان سے ابوسعد محمد بن سعد الاشہلی روایت کرتے ہیں۔

7694 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ رَوْحٍ،

حضرت اُم ھانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا فرماتی

---

7692- اسناده فيه: أحمد بن عبد الصمد الأنصاري، قال الذهبي: لا يعرف (الميزان جلد 1 صفحه 117) . وأخرجه أيضًا البزار، بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 81 .

7693- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 154 رقم الحديث: 645، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 450 .

7694- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1252 رقم الحديث: 3810 مختصرًا . وفي الزوائد: في اسناده زكريا

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ مَوْلًى لِسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ يُقَالُ لَهُ: دُوَيْدٌ، عَنْ أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ وَضَعُفْتُ، فَدُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ أَعْمَلُهُ وَأَنَا جَالِسَةٌ، فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكِ إِنْ كَبَّرْتِ اللَّهَ مِائَةً، كَانَ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ بَدَنَةٍ مُجَلَّلَةٍ مُتَقَبَّلَةٍ، وَإِنْ سَبَّحْتِ مِائَةً كَانَتْ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ رَقَبَةٍ تُعْتِقِينَهَا، وَإِنْ حَمِدْتِ اللَّهَ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ خَيْرًا لَكِ مِنْ مِائَةِ فَرَسٍ مُسْرَجٍ مُلْجَمٍ تَحْمِلِينَ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَإِنْ هَلَّلْتِ مِائَةَ تَهْلِيلَةٍ لَمْ يَسْبِقْهَا عَمَلٌ، وَلَمْ يَبْقَ مَعَهَا ذَنْبٌ

ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بوڑھی اور کمزور ہوگئی ہوں، مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں کہ میں بیٹھے بیٹھے پڑھوں۔ آپ نے فرمایا: ایک سو مرتبہ اللہ اکبر پڑھ تیرے لیے بہتر ہے سو اونٹ بمع سامان کے صدقہ کرنے سے، سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھ یہ سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے، سو مرتبہ اللہ کی حمد کر یہ تیرے لیے بہتر ہے ایک سو گھوڑے بمع لگام کے اللہ کی راہ میں دینے سے، سو مرتبہ اللہ اکبر پڑھ تو اس جیسا کوئی عمل نہیں ہے، اس کے پڑھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا حَاتِمٌ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے حاتم روایت کرتے ہیں۔

**7695** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ جَابِرٍ الْأَحْمَسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَشِيرٍ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قربِ قیامت سے سود، زنا، شراب عام ہوگی۔

بن منظور وهو ضعيف . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 377 رقم الحديث: 26972، والطبرانی فی الكبير جلد 24 رقم الحديث: 414 رقم الحديث: 1008 . وذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 10 صفحه 95 وقال: وأسانيدهم حسنة .

7695- اسناده فيه: محمد بن داؤد بن جابر الأحمسی البغدادی ترجمه الخطيب فی تاريخه جلد 5 صفحه 263 ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 121 .

يَظْهَرُ الرِّبَا، وَالزِّنَا، وَالْخَمْرُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرٍ اَبِى اِسْمَاعِيلَ اِلَّا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث بشیر ابواسماعیل سے حاتم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

**7696** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِى مُزَاحِمٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ، وَحِبَّانَ بْنِ اَبِى جَبَلَةَ، وَبَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشِّعْرُ بِمَنْزِلَةِ الْكَلَامِ، فَحَسَنُهُ كَحَسَنِ الْكَلَامِ، وقَبِيحُهُ كَقَبِيحِ الْكَلَامِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اشعار کلام کی طرح ہیں' اشعار اچھا ہی اچھے کلام کی طرح' اشعار بُرے ہی جس طرح کلام بُرا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن زیاد اکیلے ہیں۔

**7697** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِى عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحَبَّكُمْ اِلَيَّ اَحْسَنُكُمْ اَخْلَاقًا، الْمُوَطَّئُونَ اَكْنَافًا، الَّذِينَ يَأْلَفُونَ وَيُؤْلَفُونَ، وَاَبْغَضَكُمْ اِلَى اللّٰهِ الْمَشَّاءُونَ بِالنَّمِيمَةِ، الْمُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْاَحِبَّةِ، الْمُلْتَمِسُونَ لِلْبُرَآءِ الْعَنَتَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں' آپس میں محبت کرنے والے محبت کرتے ہیں' محبت پھیلاتے ہیں' اللہ کے ہاں بدترین وہ لوگ ہیں جو چغلی خوری کرتے ہیں' دو بھائیوں کے درمیان جدائی کرتے ہیں' لوگوں کے عیب تلاش کرتے ہیں۔

---

7696- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن زياد بن أنعم الأفريقي' ضعيف فى حفظه (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد8 صفحه125 .

7697- اسناده فيه: صالح المرى وهو ضعيف وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الصغير . وانظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه24 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ

یہ حدیث جریری سے صالح مری روایت کرتے ہیں۔

7698 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ الْأَقْطَعُ الرَّقِّيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْأَسْوَدَ إِذَا جَاعَ سَرَقَ، وَإِذَا شَبِعَ زَنَا، وَإِنَّ فِيهِمْ لَخَلَّتَيْ صِدْقٍ: السَّمَاحَةُ، وَالنَّجْدَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسود جب بھوک ہوتو چوری کرتا ہے، جب سیر ہوتو زنا کرتا ہے، ان میں دو باتیں ہیں: سچائی اور میانہ روی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

یہ حدیث محمد بن اسحاق، ہشام بن عروہ سے اور محمد بن اسحاق سے یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

7699 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُكْتَبَ عَلَى الْقَبْرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا قبر پر لکھنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ

یہ حدیث قیس سے عبدالرحیم روایت کرتے ہیں۔

7700 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

7698- اسناده فيه: محمد بن اسحاق وهو ثقة: ولكنه مدلس .

7699- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 498 رقم الحديث: 1563، والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 370 وقال: هذه الأسانيد صحيحة وليس العمل عليها فان أئمة المسلمين من الشرق الى الغرب مكتوب على قبورهم وهو عمل أخذ به الخلف عن السلف وتعقبه الذهبي وقال: ما قلت طائلًا ولا نعلم صحابيا فعل ذلك وانما هو شيء أحدثه بعض التابعين فمن بعدهم ولم يبلغهم النهي .

7700- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 58 رقم الحديث: 2843، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1506 بنحوه . ولم يذكرا: أو فطر صائمًا، أو جهز حاجًا . والطبراني في الصغير جلد 2 صفحه 25، والطبراني في الكبير جلد 5 صفحه 255 رقم الحديث: 5267-5277 .

اِسْمَاعِيلَ الْبَغْدَادِيُّ، ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثَنَا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا، اَوْ فَطَّرَ صَائِمًا، اَوْ جَهَّزَ حَاجًّا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ، مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِهِ شَيْئًا

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے غازی کے لیے سامان تیار کیا یا روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' یا حاجی کے لیے سامان تیار کیا' اس کے لیے اس کے مطابق ثواب ہے' بغیر ان کے ثواب میں کمی کیے۔

**7701** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، ثَنَا مَنْصُورٌ، ثَنَا اَبُو اِسْمَاعِيلَ، عَنْ يَعْقُوبَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اسْتَلَمَ عُمَرُ، الرُّكْنَ وَقَبَّلَهُ، وَقَالَ: اَمَا اِنِّي اَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

حضرت یعقوب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو استلام کیا اور بوسہ لیا اور فرمایا: میں جانتا ہوں تُو پتھر ہے' تُو نفع نقصان کا مالک نہیں ہے' اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ دیکھا ہوتا تیرا بوسہ لیتے ہوئے تو میں تیرا بوسہ نہ لیتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مَنْصُورٌ

یہ دونوں حدیثیں یعقوب بن عطاء سے صرف ابواسماعیل روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں منصور اکیلے ہیں۔

**7702** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُو السَّائِبِ الْمَخْزُومِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ الرُّهَاوِيُّ، نَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، نَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَجْلَسَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجْرِهِ، فَمَسَحَ رَاْسِي، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنی گود میں بٹھایا' میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور فرمایا: اے اللہ! اس کو حکمت سکھا دے۔

---

7701- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه540 رقم الحديث: 1597' ومسلم: الحج جلد2صفحه925 . من طريق عابس بن ربيعة .

7702- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد7صفحه126 رقم الحديث: 3756' والترمذي: المناقب جلد 5 صفحه680 رقم الحديث: 3824' وابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه58 رقم الحديث: 166 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث جابر سے شیبان روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں مسکین بن بکیر اکیلے ہیں۔

**7703** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخُو اَبِي حَرَّةَ حَدَّثَنِي اَبُو حَرَّةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ: اَقَمْتُ الصَّلَاةَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَمَشْيَخَةُ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ، فَاَقْبَلَ رَجُلٌ قُدَّامَ الصَّفِّ يَنْظُرُ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ، حَتَّى اِذَا كَانَ بِاِزَائِي دَحَانِي دَحْيَةً وَقَامَ فِي مَقَامِي، فَلَمَّا سَلَّمَ عُمَرُ قَالَ: سَاءَكَ مَا صَنَعْتُ بِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: اِنَّا كُنَّا نُؤْمَرُ بِالصَّفِّ الْاَوَّلِ، فَنَظَرْتُ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَلَمْ اُنْكِرْ اَحَدًا غَيْرَكَ فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ،

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی' حضور ﷺ کے بزرگ صحابہ آپ کے ساتھ تھے' ایک آدمی صف کے آگے ہوا' اس نے لوگوں کے چہروں کو دیکھا یہاں تک کہ میرے ساتھ مقابلہ میں ہوا' اور میری جگہ کھڑا ہوا' جب حضرت عمر نے سلام پھیرا تو فرمایا: جو آپ نے کیا بُرا کیا! میں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: ہم کو پہلی صف میں ہونے کا حکم دیا ہے۔ میں نے لوگوں کے چہروں کو دیکھا' آپ کے علاوہ کسی نے انکار نہیں کیا' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ اَخِي اَبِي حَرَّةَ اِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث سعید ابوحرہ کے بھائی سے زید بن جابر روایت کرتے ہیں۔

**7704** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ، مَوْلَى عَلْقَمَةَ الْمَكِّيِّ، نَا عَطَاءٌ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ نَفَرًا مَرُّوا عَلَى عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَمُوتُ اَحَدُ هَؤُلَاءِ الْيَوْمَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَمَضَوْا ثُمَّ رَجَعُوا عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ، وَمَعَهُمْ حُزَمُ الْحَطَبِ، فَقَالَ: ضَعُوا، فَقَالَ لِلَّذِي قَالَ يَمُوتُ الْيَوْمَ: حُلَّ حَطَبَكَ، فَحَلَّهُ، فَاِذَا فِيهِ حَيَّةٌ سَوْدَاءُ، فَقَالَ: مَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک گروہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا' آپ نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو ان میں سے ایک مرجائے گا' وہ چلے گئے' پھر رات کو واپس آئے تو ان کے پاس لکڑی کا گٹھا تھا' آپ نے فرمایا: اس کو رکھو۔ آپ نے فرمایا اس کو جس کے متعلق فرمایا تھا کہ آج اس نے مرنا ہے: اپنا گٹھا کھولو! اس نے کھولا تو اس میں کالا سا دانہ تھا' اس نے کہا: میں نے آج کوئی عمل نہیں کیا'

**7704**- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 3 صفحه 112 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط وفيه أحمد بن أبى شيبة، ولم أعرفه .

عَمِلْتَ الْيَوْمَ قَالَ: مَا عَمِلْتُ شَيْئًا قَالَ: انْظُرْ مَا عَمِلْتَ قَالَ: مَا عَمِلْتُ شَيْئًا، اِلَّا اَنَّهُ كَانَ مَعِي فِي يَدِي فَلْقَةٌ مِنْ خُبْزٍ فَمَرَّ بِي مِسْكِينٌ، فَسَاَلَنِي فَاَعْطَيْتُهُ بَعْضَهَا، فَقَالَ: بِهَا دُفِعَ عَنْكَ

میں نے کوئی شی نہیں کی۔ فرمایا: دیکھو! تم نے کچھ کیا اس نے کہا: میں نے کوئی شی نہیں کی سوائے اس کے کہ میرے ہاتھ روٹی کا ٹکڑا تھا' میرے پاس سے ایک مسکین گزرا' اس نے مجھ سے مانگا' میں نے اس کو دے دیا' کچھ حصہ۔ آپ نے فرمایا: اس کے ذریعے آزمائش ختم ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا حُمَيْدٌ مَوْلَى عَلْقَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث حضرت عطاء سے حمید' علقمہ کے غلام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن الحباب اکیلے ہیں۔

**7705** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُو السَّائِبِ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْمُسْتَامِ الْحَرَّانِيُّ، نَا عِصَامُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ. نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ اَحَدٌ مُخْتَصِرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی مختصر نماز نہ پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَلَا عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا عِصَامُ بْنُ سَيْفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْمُسْتَامِ

یہ حدیث قتادہ سے ابوجعفر الرازی اور ابوجعفر سے عصام بن سیف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن المستام اکیلے ہیں۔

**7706** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُو السَّائِبِ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، وَحَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ اَبُو عُبَيْدَةَ النَّاجِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا اس حالت میں کہ آپ پیشاب کررہے تھے۔ آپ نے فارغ ہونے تک سلام کا جواب نہ دیا۔

---

**7705**- أخرجه البخاری: العمل فی الصلاة جلد 3 صفحه 106 رقم الحديث: 1220' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 387 .

**7706**- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 1 صفحه 279 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط وفيه من لم أعرفه .

فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ حَتّٰى فَرَغَ

لَا يُرْوَى هَـٰذَا الْـحَـدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَـٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث براء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن حباب اکیلے ہیں۔

**7707** - وَبِـهِ: حَـدَّثَـنَـا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، نَا عَبْـدُ الْوَاحِدِ بْنُ سَكَنِ بْنِ قَتَادَةَ أَبُو قَتَادَةَ الْحَنْظَلِيُّ، نَـا يَـحْيَى بْـنُ عَبَّادٍ الْحَنْظَلِيُّ، أَنَّ وَفْدًا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُمْ فَكَذَبَهُ بَـعْـضُـهُـمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا سَخَاءٌ فِيكَ وَمَقَكَ اللّٰهُ عَلَيْهِ لَشَرَّدْتُ بِكَ وَافِدَ قَوْمٍ

حضرت یحییٰ بن عباد حنظلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے، آپ نے ان سے پوچھا: ان میں بعض نے جھوٹ بولا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں سخاوت نہ ہوتی تو اللہ تم کو عذاب دیتا۔ جس کے ذریعے تمہارا وفد ختم ہوتا۔

لَا يُرْوَى هَـٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

**7708** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا عَبْـدُ الْـحَـمِيدِ بْنُ الْمُسْتَامِ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْـنِ جُـرَيْجٍ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَـنْ رَافِـعِ بْنِ يَزِيدَ الثَّقَفِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّـمَ قَـالَ: إِنَّ الشَّيْـطَـانَ يُحِبُّ الْحُمْرَةَ، فَإِيَّاكُمْ وَالْحُمْرَةَ، وَكُلَّ ذِي ثَوْبِ شُهْرَةٍ

حضرت رافع بن یزید الثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شیطان سرخ شی کو پسند کرتا ہے، تم سرخ شی سے پرہیز کرو اور ہر شہرت والے لباس سے۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث ابن جریج سے مخلد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

---

**7707**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 132 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وكأن الصحابي سقط فان الأصل سقيم، وفيه جماعة لم أعرفهم .

**7708**- اسناده فيه: أبو بكر الهذلي اخباري متروك (التهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 133 .

**7709** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا أَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخُو أَبِي حَرَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هُوَ وَأَبُو طَلْحَةَ، وَصَفِيَّةُ رَدِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَثَرَتْ بِهِ نَاقَتُهُ، فَوَثَبَ أَبُو طَلْحَةَ، فَقَالَ: ضُرِرْتَ؟ قَالَ: لَا، عَلَيْكَ بِالْمَرْأَةِ، فَأَلْقَيْتُ عَلَى وَجْهِي ثَوْبِي، فَأَلْقَيْتُهُ عَلَيْهَا، فَلَمَّا كُنَّا بِالْحَرَّةِ أَوْ أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آيِبُونَ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اور ابوطلحہ' رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' ان کی اونٹنی گری' حضرت ابوطلحہ زخمی ہوئے' آپ نے فرمایا: نقصان ہوا ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ پر عورت لازم ہے میرے چہرے پر میرا کپڑا ڈالا' جب ہم حرہ یا مدینہ کی طرف آئے تو حضور ﷺ نے پڑھا: ''ایبون تائبون الی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ، أَخِي أَبِي حَرَّةَ إِلَّا أَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ

یہ حدیث سعید ابوعتاب الدلال روایت کرتے ہیں۔ سعید' ابوحرہ کے بھائی ہیں۔

**7710** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا عَلِيُّ بْنُ غَزْوَانَ الْحَرَّانِيُّ، نَا عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ رَغْبَانَ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَعَلَيْهِ الْجُمُعَةُ، إِلَّا عَبْدًا أَوِ امْرَأَةً أَوْ صَبِيًّا، وَمَنِ اسْتَغْنَى بِلَهْوٍ أَوْ تِجَارَةٍ اسْتَغْنَى اللَّهُ عَنْهُ، وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' اس پر جمعہ لازم ہے' سوائے غلام' عورت' بچے' جو کھیل کود' کاروبار میں لگا ہو' اللہ اس سے بے پرواہے' اللہ بے پروا' تعریف والا ہے۔

---

**7709**- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه222 رقم الحديث: 3085' ومسلم: الحج جلد2صفحه980 .

**7710**- اسناده فيه: أ- عبد العظيم بن رغبان الحمصي هو عبد العظيم بن حبيب بن رغبان أبو بكر نسب الى جده' قال الدارقطني: ليس بثقة (اللسان جلد 4صفحه40' والميزان جلد 2صفحه639) . ب- أبو معشر هو نجيح بن عبد الرحمٰن السندي ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه173 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث سعید المقبری سے ابومعشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعظیم بن حبیب اکیلے ہیں۔

**7711** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو السَّائِبِ الْمَخْزُومِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غَزْوَانَ الْحَرَّانِيُّ، نَا عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ حَبِيبٍ، ثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَاضَعَ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ رَفَعَهُ اللَّهُ وَمَنِ ارْتَفَعَ عَلَيْهِ وَضَعَهُ اللَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مسلمان بھائی کے لیے عاجزی کرتا ہے' اللہ اس کو بلند کرتا ہے جو تکبر کرتا ہے' اللہ اس کو گراتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَظِيمِ

یہ حدیث مقبری سے ابومعشر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالعظیم اکیلے ہیں۔

**7712** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو السَّائِبِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ، إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ هَذَا الْمَالِ

حضرت ابوالصدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہم چھوڑتے ہیں اس کا کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں' وہ صدقہ ہے' آلِ محمد اس مال سے کھائے گی۔

**7713** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کسی کو خلیفہ نہ بناؤں تو یہ بھی درست ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے کسی کو خلیفہ نہیں بنایا اور اگر میں کسی کو خلیفہ بناؤں تو یہ

**7711**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**86** .

**7712**- أخرجه البخاري: المغازي جلد **7** صفحه**390** رقم الحديث: **4035-4036**' ومسلم: الجهاد جلد **3** صفحه**1380** .

**7713**- أخرجه البخاري: الأحكام جلد**13**صفحه**218** رقم الحديث: **7218**' ومسلم: الامارة جلد**3**صفحه**1455** .

اَبِيهِ، اَنَّ عُمَرَ قَالَ: اِنْ لَا اَسْتَخْلِفُ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَخْلِفْ، وَاِنْ اَسْتَخْلِفُ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ اَبُو بَكْرٍ

بھی جائز ہے کیونکہ حضرت ابوبکر نے خلیفہ بنایا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

یہ دونوں حدیثیں اسحاق بن راشد سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**7714** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ اَبُو دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، نا مُعَاذُ بْنُ هَانِءٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ، نا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِخَمْسٍ، لَا يَقْعُدُ بَيْنَهُنَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانچ رکعت وتر پڑھے ان کے درمیان بیٹھتے نہیں تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُصْعَبٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذُ بْنُ هَانِءٍ

یہ حدیث حضرت عمر بن مصعب سے سعید بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ بن ھانی اکیلے ہیں۔

**7715** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ، نا حَبِيبُ بْنُ فَرُّوخٍ الْحَدَثِيُّ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَسُودَ كُلَّ قَوْمٍ مُنَافِقُوهُمْ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ ہر قوم کا سرداران میں سے منافق نہ ہو۔

---

7714- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 508' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 40 رقم الحديث: 1338' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 321 رقم الحديث: 459' والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه 197 (باب كيف الوتر بخمس؟).

7715- اسناده فيه: مبارك بن فضالة صدوق يدلس ويسوى. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 330 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكٍ إِلَّا حَبِيبُ بْنُ فَرُّوخٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ

یہ حدیث مبارک سے حبیب بن فروخ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ بن کثیر اکیلے ہیں۔

**7716** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ أَبْعَدَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضاء حاجت کرتے تو دُور جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن عبدالحمید اکیلے ہیں۔

**7717** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَالِسِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثَلَاثَ مِرَارٍ: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین مرتبہ ''استغفر اللّٰه الذی لا الٰه الا هو واتوب الیه '' پڑھا اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

**7716**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **1** رقم الحديث: **1**' والترمذى: الطهارة جلد **1** صفحه **31** رقم الحديث: **20** . وقال: حسن صحيح . والنسائى: الطهارة جلد **1** صفحه **21** (باب الابعاد ارادة الحاجة) . وابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **120** رقم الحديث: **331**' والدارمى: الطهارة جلد **1** صفحه **176** رقم الحديث: **660** . ولفظه للدارمى .

**7717**- اسناده فيه: عبد العزيز بن عبد الرحمٰن البالسى متهم بالوضع . وانظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **171** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث خصیف سے عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔

**7718** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَرْبَعَةٌ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کو چار کلام بڑے پسند ہیں: ''سبحان اللّٰه' الحمد للّٰه' لا اله الا اللّٰه واللّٰه اکبر'' جس سے بھی شروع کرے کوئی حرج نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

**7719** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْجُبُلِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نُهِينَا أَنْ نُتْبِعَ أَبْصَارَنَا الْكَوْكَبَ إِذَا انْقَضَّ، وَأُمِرْنَا أَنْ نَقُولَ عِنْدَ ذَلِكَ: مَا شَاءَ اللَّهُ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو منع کیا گیا کہ ہم ستاروں پر نظر دوڑائیں جب ستارہ ٹوٹے اور ہم کو یہ پڑھنے کا حکم دیا: ''ماشاء اللّٰه لا قوة الا باللّٰه''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْجُبُلِّيُّ

یہ حدیث حماد سے عبدالاعلیٰ بن ابومساور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل بجلی اکیلے ہیں۔

**7720** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

**7718**- أخرجه مسلم: الآداب جلد3صفحه1685' وأحمد: المسند جلد5صفحه15 رقم الحديث: 20129 .

**7719**- اسناده فيه: عبد الأعلى بن أبي المساور متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه141 .

**7720**- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه269 رقم الحديث: 5789' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1653 .

السَّكَنِ، نَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمِنْقَرِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي عَمِّيَ جَرِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بَيْنَ بُرْدَيْنِ، مُعْجَبٌ بِنَفْسِهِ، إِذْ خَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: دو چادریں پہن کر ایک آدمی چل رہا تھا' اپنے آپ کو بڑا سمجھ رہا تھا' اللہ عزوجل نے اس کو زمین میں دھنسا دیا' وہ قیامت کے دن تک دھنستا رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

یہ حدیث سالم سے جریر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں جریر بن حازم اکیلے ہیں۔

**7721** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ، نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا اَبُو فَرْوَةَ مُسْلِمُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِي لَيْلَى، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ، يَقُولُ: اَقْضَانَا عَلِيٌّ، وَاُبَيٌّ اَقْرَؤُنَا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: ہم میں سب سے زیادہ قاضی اور قاری حضرت ابی بن کعب ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي فَرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث ابوفروہ سے عبدالواحد بن زیادہ اکیلے ہیں۔

**7722** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مَحَاشِّ النِّسَاءِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عورتوں کی دُبر میں وطی کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ إِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث ضحاک بن عثمان سے ابن ابی فدیک روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں علی بن بحر

7721- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 16 رقم الحديث: 4481 . من طريق سعيد بن جبير عن ابن عباس قال: قال عمر رضي الله عنه فذكره . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 138 رقم الحديث: 21142-21144 .

7722- اسناده صحيح . ورجاله ثقات . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 302 .

اکیلے ہیں۔

**7723** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِی لَيْلَى، نَا اَبِی، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اَقَمْنَا بِالْمَدِينَةِ سَنَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَقْدَمَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَنَعْمُرُ الْمَسَاجِدَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مدینہ میں دو سال ٹھہرے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنے سے پہلے۔ ہم نماز قائم کرتے اور مساجد تعمیر کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ اِلَّا ابْنُ اَبِی لَيْلَى

یہ حدیث ابوزبیر سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں۔

**7724** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، نَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ رَسُولَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُهْدِیَ لَهُ لَحْمُ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَرَدَّهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شکار کا گوشت ہدیہ دیا گیا حالتِ احرام میں تو آپ نے واپس کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هَمَّامٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہمام روایت کرتے ہیں۔

**7725** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، نَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْجَبُلِّيُّ، ثَنَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِی الْخَلِيلِ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُكْرَهُ الصَّلَاةُ فِی نِصْفِ النَّهَارِ، اِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَاِنَّ جَهَنَّمَ لَا تُسْجَرُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سوائے جمعہ کے دوپہر کے وقت نماز پڑھنا ناپسند ہے کیونکہ جہنم بھڑکائی نہیں جاتی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو

یہ حدیث ابوقتادہ سے ابوالخلیل روایت کرتے ہیں۔

---

**7723**- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمن بن أبى ليلى صدوق سيئ الحفظ . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه26 .

**7724**- اخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه176 رقم الحديث: 1849' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه1032 رقم الحديث: 3091' وأحمد: المسند جلد1صفحه131 رقم الحديث: 833 بنحوه .

**7725**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه283 رقم الحديث: 1083 . وقال: هو مرسل: مجاهد أكبر من أبى الخليل' وأبو الخليل لم يسمع من أبى قتادة' والبيهقى فى الكبرى جلد3صفحه274 رقم الحديث: 5688 .

الْخَلِيلِ

7726 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، ثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْجَبُّلِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ الْكَاتِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِذَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ تَطَوُّعًا أَنْ يَجْعَلَهَا عَنْ أَبَوَيْهِ، فَيَكُونَ لَهُمَا أَجْرُهَا، وَلَا يُنْقَصُ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں کوئی نفلی صدقہ کرے وہ اپنے والدین کو دے دونوں کے ساتھ نیکی ہو جائے گی اس کے ثواب میں کسی شی کی کمی نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ

یہ حدیث عثمان بن سعد سے خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔

7727 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ، نَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ، وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور چار تکبیریں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ إِلَّا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ

یہ حدیث سعید بن میناء سے سلیم بن حیان روایت کرتے ہیں۔

7728 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، رَفَعَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ برائی برائی کو ختم نہیں کرتی ہے بلکہ نیکی برائی کو ختم کرتی ہے۔

---

7726- اسناده فيه: خارجة بن مصعب بن خارجة متروك وكان يدلس عن الكذابين (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه141 .

7727- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه240 رقم الحديث: 1334، ومسلم: الجنائز جلد2صفحه657 .

7728- اسناده فيه: قيس بن الربيع الأسدي صدوق تغير لما كبر . وأخرجه أيضًا البزار بنحوه، وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه115 .

الْحَدِيثَ قَالَ: إِنَّ السَّيِّءَ لَا يُكَفِّرُ السَّيِّءَ، وَلَكِنَّ الطَّيِّبَ يُكَفِّرُ السَّيِّءَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ إِلَّا قَيْسٌ

یہ حدیث ابوحصین سے قیس روایت کرتے ہیں۔

**7729** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، نَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ، فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ، وَإِنَّهُ مَنْ يَرْعَ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے خطبہ میں فرمایا: حلال اور حرام واضح ہیں‘ ان دونوں کے درمیان مشتبہ اُمور ہیں‘ چراگاہ کے قریب جانور چرانے والے کو خیال کرنا چاہیے کہ وہ چراگاہ میں نہ چلا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ

یہ حدیث سماک سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔

**7730** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، نَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ: ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَلَمَّا قَدِمَ بَعَثَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُحَاسِبَهُ، فَقَالَ: هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ إِلَيَّ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا نَسْتَعْمِلُ مِنْكُمْ رِجَالًا عَلَى مَا وَلَّانَا اللَّهُ، فَإِذَا قَدِمَ أَحَدُهُمْ قَالَ: هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ إِلَيَّ، فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَيَنْظُرُ مَا يُهْدَى إِلَيْهِ، مَنْ عَمِلَ لَنَا

حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کو جن کا نام ابن لتبیہ ہے‘ زکوٰۃ کے لیے مقرر کیا‘ جب زکوٰۃ لے کر آئے تو حضور ﷺ نے ان کی طرف بھیجا حساب کے لیے۔ انہوں نے عرض کی: یہ تمہارے لیے ہیں‘ یہ میرے ہیں۔ یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: ہم کسی آدمی کو اس شی پر مقرر کرتے ہیں جو ہم نے ولایت دی ہے‘ جب ان میں سے کوئی آتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ یہ تمہارے لیے اور یہ میرے لیے ہے۔ کیا وہ اپنے باپ یا ماں کے گھر بیٹھتا تو دیکھتا کہ کتنے ہدیہ آئے‘ اس کو وہ جس کو ہم کسی کا امیر مقرر کریں‘ وہ تھوڑا زیادہ سب کچھ وہ لے آئے‘ اگر تم میں کوئی کہے کہ قیامت کے دن اپنے

---

7729- أخرجه البخاري: الايمان جلد1صفحه153 رقم الحديث:52‘ ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1219 .

7730- أخرجه البخاري: الهبة جلد5صفحه260 رقم الحديث:2597‘ ومسلم: الامارة جلد3صفحه1463 .

مِنْكُمْ فَلْيَأْتِنَا بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ، وَلْيَحْذَرْ اَحَدُكُمْ اَنْ يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ لَهُ رُغَاءٌ، اَوْ بَقَرَةٍ لَهَا خُوَارٌ، اَوْ شَاةٍ تَيْعَرُ اَوْ قَالَ: لَهَا يُعَارٌ

اوپر اونٹ لادے گا جو آواز نکالتا ہوگا یا گائے جو آواز دے رہی ہوگی یا بکری جو پکار کررہی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث سفیان سے حارث بن منصور روایت کرتے ہیں۔

**7731** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ الْاَهْوَازِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، نَا اَبُو عِمْرَانَ الْحَرَّانِيُّ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ، وَلَيْسَ بِالْاَنْصَارِيِّ، كَانَ فِي عِيرٍ لِخَدِيجَةَ، وَاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَهُ فِي تِلْكَ الْعِيرِ، فَقَالَ لَهُ: يَا مُحَمَّدُ، اِنِّي اَرَى فِيكَ خِصَالًا، وَاَشْهَدُ اَنَّكَ النَّبِيُّ الَّذِي يَخْرُجُ مِنْ تِهَامَةَ، وَقَدْ آمَنْتُ بِكَ، فَاِذَا سَمِعْتُ بِخُرُوجِكَ اَتَيْتُكَ، فَاَبْطَاَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ، ثُمَّ اَتَاهُ، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَرْحَبًا بِالْمُهَاجِرِ الْاَوَّلِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا مَنَعَنِي اَنْ اَكُونَ مِنْ اَوَّلِ مَنْ اَتَاكَ، وَاَنَا مُؤْمِنٌ بِكَ غَيْرُ مُنْكِرٍ لِبَيْعَتِكَ، وَلَا نَاكِثٌ لِعَهْدِكَ، وَآمَنْتُ بِالْقُرْآنِ، وَكَفَّرْتُ بِالْوَثَنِ، اِلَّا اَنَّهُ اَصَابَتْنَا بَعْدَكَ سَنَوَاتٌ شِدَادٌ مُتَوَالِيَاتٌ، تَرَكَتِ الْمُخَّ رِزَامًا وَالْمَطِيَّ هَامًا، غَاضَتْ لَهَا الدِّرَّةُ، وَنَبَعَتْ لَهَا التِّرَةُ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خزیمہ بن ثابت ان سے مراد انصاری خزیمہ نہیں' یہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے اس تجارتی قافلہ میں تھے جس میں رسول کریم ﷺ تھے۔ انہوں نے آپ سے کہا: اے محمد! میں آپ میں چند خوبیاں دیکھتا ہوں' اس لیے گواہی دیتا ہوں کہ آپ وادیٔ تہامہ سے تشریف لانے والے نبی ہیں' بس میں تو ابھی سے آپ پر ایمان لایا۔ (فرماتے ہیں:) جب میں نے آپ کے تشریف لانے کی خبر سنی تو میں آپ کی خدمت میں آؤں گا لیکن دیر اتنی ہوگئی کہ فتح مکہ کا دن آ گیا' پھر آپ آئے جب نبی کریم ﷺ نے ان کو دیکھا تو فرمایا: ''مرحبًا بالمهاجر الاوّل'' (پہلے مہاجر کو خوش آمدید) عرض گذار ہوئے: میں آپ پر ایمان لانے والا تھا' آپ کی بیعت کا انکار کرنے والا نہ تھا' آپ سے کیا وعدہ توڑنے والے کا بھی نہ تھا۔ قرآن کو ماننے والا اور بتوں کا برملا انکار کرنے والا تھا۔ یہ ساری باتیں ہونے کے باوجود جس چیز نے مجھے اس سعادت سے محروم رکھا کہ میں آپ

---

**7731**- اسناده فيه: أبو عمران الحراني يوسف بن يعقوب ترجمه الذهبي في ميزان الاعتدال جلد **4** صفحه **475** وقال: روى عن ابن جريج بخبر باطل طويل' ثم ذكر هذا الحديث . وانظر مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **136** .

وَعَادَ لَهَا النِّقَادُ مُتَجَرْثِمًا وَالْقِنطَةُ اَوِ الْعِضَاهُ مُسْتَحْلِفًا، وَالْوَشِيجُ مُسْتَحْنِكًا يَبِسَتْ بِاَرْضِ الْوَدِيسِ، واجْتَاحَتْ جَمِيعَ الْيَبِيسِ وَاَفْنَتْ اُصُولَ الْوَشِيجِ، حَتَّى قُطَّتِ الْقِنطَةُ، اَتَيْتُكَ غَيْرَ نَاكِثٍ لِعَهْدِی، وَلَا مُنْكِرٍ لِبَيْعَتِي . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذْ عَنْكَ، اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بَاسِطٌ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِمُسِيءِ النَّهَارِ لِيَتُوبَ، فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وباسطٌ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِمُسِيءِ اللَّيْلِ لِيَتُوبَ، فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَاِنَّ الْحَقَّ ثَقِيلٌ كَثِقَلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ الْبَاطِلَ خَفِيفٌ كَخِفَّتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ الْجَنَّةَ مَحْظُورٌ عَلَيْهَا بِالْمَكَارِهِ، وَاِنَّ النَّارَ مَحْظُورٌ عَلَيْهَا بِالشَّهَوَاتِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِی عَنْ ضَوْءِ النَّهَارِ، وَعَنْ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ، وَعَنْ حَرِّ الْمَاءِ فِي الشِّتَاءِ، وَعَنْ بَرْدِهِ فِي الصَّيْفِ، وَعَنِ الْبَلَدِ الْاَمِينِ، وَعَنْ مَنْشَاِ السَّحَابِ، وَعَنْ مَخْرَجِ الْجَرَادِ، وَعَنِ الرَّعْدِ وَالْبَرْقِ، وَعَمَّا لِلْوَلَدِ مِنَ الرَّجُلِ، وَمَا لِلْمَرْاَةِ . فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا ظُلْمَةُ اللَّيْلِ، وَضَوْءُ النَّهَارِ: فَاِنَّ الشَّمْسَ اِذَا سَقَطَتْ سَقَطَتْ تَحْتَ الْاَرْضِ، فَاَظْلَمَ اللَّيْلُ لِذَلِكَ، وَاِذَا اَضَاءَ الصُّبْحُ ابْتَدَرَهَا سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ، وَهِيَ تَقَاعَسُ كَرَاهَةَ اَنْ تُعْبَدَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ، حَتَّى تَطْلُعَ فَتُضِيءَ ، فَبِطُولِ اللَّيْلِ يَطُولُ مُكْثُهَا، فَيَسْخُنَ الْمَاءُ لِذَلِكَ، وَاِذَا كَانَ الصَّيْفُ قَلَّ مُكْثُهَا فَبَرَدَ الْمَاءُ لِذَلِكَ . وَاَمَّا الْجَرَادُ: فَاِنَّهُ نَثْرَةُ حُوتٍ

کے پاس سب آنے والوں میں سب سے پہلا بنوں وہ یہ تھی کہ آپ کے وہاں سے آنے کے بعد ہم پر مسلسل کئی سال شدت وسختی کے آ گئے۔ اس چیز سے عقل بیکار اور سواریاں پیاسی ہو گئیں ان کے دودھ کم ہو گئے۔ ان کے لیے جنگلی زرد پھول زیادہ نکل آئے۔ بانس زیادہ ہوئے سرسبز زمین خشک ہوئی تمام خشک کو آفت نے برباد کیا۔ سرکنڈوں کی جڑیں اُکھڑ گئیں یہاں تک کہ تنے کٹ گئے۔ میں آپ کے پاس آ گیا ہوں نہ میں نے اپنا توڑا ہے نہ آپ کی بیعت کا منکر ہوا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی زندگی سے سبق سیکھ! اللہ تعالیٰ دن کے گنہگار کے لیے رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ وہ توبہ کر لے اگر وہ توبہ کرے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے اور رات کے گنہگار کے لیے دن کو ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ وہ توبہ کر لے اگر وہ توبہ کر لے تو وہ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ حق (اب بھی بوجھل) ثقیل ہے جیسے قیامت والے دن ثقیل (بھاری) ہے۔ باطل (دنیا میں بھی) ہلکا ہے اسی طرح قیامت کے دن بھی ہلکا ہوگا۔ جنت پر مشکل کاموں کے ساتھ پردے ڈال دیئے گئے ہیں اور جہنم پر نفسانی خواہشات کے ساتھ۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے چند چیزوں کے بارے بتایئے! دن کی روشنی رات کی تاریکی سردیوں میں پانی کا گرم ہونا گرمیوں کے موسم میں پانی کا سرد ہونا بلد الامین کے بارے بادلوں کے پیدا ہونے کے بارے لکڑیوں کے نکلنے گرج چمک (بجلی) آدمی سے بچے کے لیے جو ہوتا ہے اس بارے اور جو

فِي الْبَحْرِ، يُقَالُ لَهُ: الْإِيوَانُ، وَفِيهِ يَهْلَكُ . وَأَمَّا مَنْشَأُ السَّحَابِ: فَإِنَّهُ يَنْشَأُ مِنْ قِبَلِ الْخَافِقَيْنِ أَوْ مِنْ بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ، تُلْحِمُهُ الصَّبَا وَالْجَنُوبُ وَتُسْدِيهِ الشَّمَالُ وَالدَّبُورُ . وَأَمَّا الرَّعْدُ: فَإِنَّهُ مَلَكٌ بِيَدِهِ مِخْرَاقٌ يُدْنِي الْقَاصِيَةَ وَيُؤَخِّرُ الدَّانِيَةَ، وَإِذَا رَفَعَ بَرَقَتْ، وَإِذَا زَجَرَ رَعَدَتْ، وَإِذَا ضَرَبَ صَعِقَتْ . وَأَمَّا مَا لِلرَّجُلِ مِنَ الْوَلَدِ، وَمَا لِلْمَرْأَةِ: فَإِنَّ لِلرَّجُلِ الْعِظَامَ، وَالْعُرُوقَ، وَالْعَصَبَ، وللمراةِ اللَّحْمَ، وَالدَّمَ، وَالشَّعْرَ . وَأَمَّا الْبَلَدُ الْأَمِينُ: فَمَكَّةُ

عورت کے لیے ہوتا ہے اس بارے ارشاد فرمائیں۔ آپ نے فرمایا: رات کی تاریکی اور دن کی روشنی کیونکہ سورج جب ڈوبتا ہے تو زمین کے نیچے چلا جاتا ہے رات تاریک ہو جاتی ہے اس وجہ سے جب صبح روشن ہوتی ہے تو ستر ہزار فرشتے جلدی جاتے ہیں اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ اللہ کے مدمقابل کی عبادت نہ کی جائے یہاں تک کہ طلوع ہو کر روشن ہو جاتی ہے۔ رات لمبی ہونے کی وجہ سے سورج زیادہ دیر زمین کے نیچے ہوتا ہے تو پانی گرم ہو جاتا ہے گرمیوں میں رات چھوٹی ہوتی ہے تو کم دیر سورج نیچے ٹھہرتا ہے تو اس وجہ سے پانی ٹھنڈا رہتا ہے لیکن لکڑی یہ سمندری مچھلی کی ہے اس کو ایوان کہا جاتا ہے اس میں ہلاک ہوتی ہے۔ لیکن بادلوں کا پیدا ہونا یہ زمین کے دونوں کناروں سے پیدا ہوتے ہیں بادِ صبا اور جنوب کی ہوا اسے داخل کرتی ہیں اور شمار اور دُبور کی ہوا اسے روک دیتی ہے لیکن کڑک یہ ایک فرشتہ ہاتھ میں کوڑا لیے دور والوں کو قریب اور قریب والوں کو دُور کرتا ہے جب وہ کوڑا اُٹھاتا ہے تو بجلی چمکتی ہے جب جھڑکتا ہے تو گرج جب مارتا ہے تو صاعقہ ہوتا ہے مرد کی ہڈیاں رگیں اور پٹھے ہیں عورت کی طرف سے بچے کیلئے گوشت خون اور بال ہیں لیکن بلد امین مکہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو عِمْرَانَ الْحَرَّانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ

اس حدیث کو ابن جریج سے صرف ابوعمران حرانی نے روایت کیا۔ محمد بن عبدالرحمان اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

**7732** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی ﷺ سے روایت ہے کہ

---

7732- أخرجه أبو داؤد: الطلاق جلد 2صفحه301 رقم الحديث: 2304' والنسائي: الطلاق جلد 6صفحه168

الْخَطِيبُ، ثَنَا عِيسَى بْنُ اَبِى حَرْبٍ الصَّفَّارُ، نَا يَحْيَى بْنُ اَبِى بُكَيْرٍ الْكِرْمَانِيُّ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، حَدَّثَنِى بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ اُمِّ عُثْمَانَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّيَابِ، وَلَا الْمُمَشَّقَ، وَلَا الْحُلِيَّ، وَلَا تَخْتَضِبُ، وَلَا تَكْتَحِلُ

آپ ﷺ نے فرمایا: جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے وہ زرد رنگ کے کپڑے نہ پہنے نہ خوشبو لگائے اور نہ زیورات پہنے نہ خضاب نہ سرمہ لگائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيِّ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث بدیل العقیلی سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

**7733** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ، نَا عِيسَى بْنُ اَبِى حَرْبٍ، نَا يَحْيَى بْنُ اَبِى بُكَيْرٍ الْكِرْمَانِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ اَبِى زَائِدَةَ، نَا زَكَرِيَّا، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں' مہاجر وہ ہے جس سے وہ رُک جائے جس سے اللہ نے روکا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِى زَائِدَةَ

یہ حدیث عمر بن ابوزائدہ سے یحییٰ بن ابوبکیر روایت

---

(باب ما تجتنب الحادة من الثياب المصبغة) . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 335 رقم الحديث: 26637 . وذكره الحافظ ابن حجر وقال: وابراهيم (بن طهمان) ثقة من رجال الصحيحين' فلا يلتفت الى تضعيف أبى محمد بن حزم له' وان من ضعفه انما ضعفه من قبل الارجاء كما جزم بذلك الدارقطنى' وقد قيل انه رجع عن الارجاء . انظر تلخيص الحبير جلد 3 صفحه 267 رقم الحديث: 2 .

**7733**- أخرجه البخارى: الايمان جلد 1 صفحه 69 رقم الحديث: 10' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 65 ولفظه للبخارى . ولم يذكر مسلم: والمهاجر من هجر ما نهى الله عنه .

إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ

کرتے ہیں۔

**7734** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ، ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو هَمَّامٍ الْخَارِكِيُّ، نَا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللَّهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہوان لوگوں پر جنہوں نے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو هَمَّامٍ الْخَارِكِيُّ

یہ حدیث عثمان بن عروہ سے منصور بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو ہمام الخارکی روایت کرتے ہیں۔

**7735** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا مُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ الْعَمِّيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، وَثُمَامَةُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَجْمَعِ الْقُرْآنَ غَيْرُ أَرْبَعَةٍ: أَبُو الدَّرْدَاءِ، وَمُعَاذٌ، وَأَبُو زَيْدٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا' ان چار افراد: ابوالدرداء' معاذ' ابوزید' زید بن ثابت کے علاوہ کسی نے پورا قرآن جمع نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا مُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو يُوسُفَ

یہ حدیث ثمامہ سے عبداللہ بن مثنیٰ اور عبداللہ سے معلی بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو یوسف اکیلے ہیں۔

---

7734- أخرجه البخاري: الجنائز جلد 3 صفحه 300 رقم الحديث: 1390' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 376 . بلفظ: لعن الله اليهود والنصارى . اتخذوا قبور ...... . والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 78 (باب اتخاذ القبور مساجد) . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 163 رقم الحديث: 25182 واللفظ لهما .

7735- أخرجه البخاري: فضائل القرآن جلد 8 صفحه 664 رقم الحديث: 5004 .

7736 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عَنْبَسَةَ الْوَرَّاقُ، نَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، نَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی جمعہ کے دن اکیلے اپنی نماز پڑھے وہ چار رکعت پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ عُمَرَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا الْحَسَنُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو يُوسُفَ

یہ حدیث ابواحوص سے عمر بن عبداللہ اور حضرت عمر سے علی بن غراب اور علی سے حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو یوسف اکیلے ہیں۔

7737 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ الذَّهَكِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، خَتَنُ اَبِي الْمُعَلَّى الْعَطَّارِ، عَنْ اَبِي الْمُعَلَّى وَاسْمُهُ يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلِّمْنِي اَوْ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ: كُنْ مُؤَذِّنًا قَالَ: لَا اَسْتَطِيعُ قَالَ: كُنْ اِمَامًا قَالَ: لَا اَسْتَطِيعُ قَالَ: فَقُمْ بِاِزَاءِ الْاِمَامِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: مجھے سکھائیں! یا کہا: میری راہنمائی فرمائیں ایسے عمل پر جو مجھے جنت میں داخل کردے۔ آپ نے فرمایا: مؤذن بن جا! اس نے عرض کی: اس کام کی طاقت نہیں رکھتا۔ فرمایا: امام بن جا! عرض کی: طاقت نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: جب بھی نماز پڑھے امام کے سیدھا پیچھے کھڑا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا اَبُو الْمُعَلَّى، وَلَا عَنْ اَبِي الْمُعَلَّى اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ

اس حدیث کو سعید بن جبیر سے صرف ابو معلٰی نے اور ابو معلٰی سے صرف محمد بن اسماعیل نے روایت کیا۔ علی بن حمید اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

---

7736- تقدم تخريجه .

7737- اسناده فيه: محمد بن اسماعيل الضبي' قال البخاري' وابن الجارود: منكر الحديث' وقال أبو حاتم: مجهول .

وانظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه330 .

**7738** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ، نَا عُمَرُ بْنُ فَرْقَدٍ الْبَزَّارُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ، وَإِنْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد ''استغفر اللّٰہ لا الٰہ الا اللّٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ'' پڑھا' اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے' اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُخْتَارِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ فَرْقَدٍ، وَلَا عَنْ عُمَرَ بْنِ فَرْقَدٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث ابواسحاق سے عبداللہ بن مختار اور عبداللہ بن مختار سے عمر بن فرقد اور عمر بن فرقد سے علی بن حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن اسحاق اکیلے ہیں۔

**7739** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ فَرْقَدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ: حُبِّ الْمَسَاكِينِ وَالدُّنُوِّ مِنْهُمْ، وَأَنْ أَصِلَ الرَّحِمَ، وَإِنْ أَدْبَرَتْ، وَأَنْ أَقُولَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، فَإِنَّهَا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ، وَأَوْصَانِي أَنْ لَا أَخَافَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، وَأَوْصَانِي أَنْ أَقُولَ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا، وَأَوْصَانِي أَنْ أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ دُونِي، وَلَا أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقِي، وَأَوْصَانِي أَنْ لَا آخُذَ مِنَ النَّاسِ شَيْئًا

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دوست ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے سات کاموں کی وصیت کی: مساکین سے محبت کرنے' ان سے قریب رہنے' صلہ رحمی کرنے' اگرچہ رشتہ دار صلہ رحمی کرنے سے بھاگیں اور لاحول ولاقوۃ پڑھنے کے متعلق کیونکہ یہ جنت کا خزانہ ہے اور مجھے وصیت کی کہ کسی ملامت کرنے والے سے نہ ڈرنا اللہ کے معاملہ میں۔ مجھے وصیت کی حق بات کہنے کی اگرچہ وہ کڑوا ہو اور مجھے وصیت کی اپنے سے کم کو دیکھنے کی اور اپنے سے اوپر والے کو نہ دیکھنے کی اور مجھے وصیت کہ لوگوں سے کوئی شی نہ لوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ فَرْقَدٍ إِلَّا

یہ حدیث عمر بن فرقد سے علی بن حمید الدھکی

---

**7738**- اسناده فيه: عمر بن فرقد الباهلي وهو ضعيف . وأخرجه أيضًا الطبراني: في الصغير . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه107 .

**7739**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه .

عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ الذَّهَكِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ الْحَضْرَمِيُّ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب الحضرمی اکیلے ہیں۔

**7740** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، نَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنَ يَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السُّجُودُ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سات اعضاء پر سجدہ کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ

یہ حدیث سعید المقبری سے ابوامیہ بن یعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج بن نصیر اکیلے ہیں۔

**7741** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، نَا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانَ الْقَيْسِيِّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ يُقَالُ لَهُ: ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَارِثِ، فَقَالَ: السَّامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ، فَقَالَ: وَعَلَيْكُمْ، فَقَالَ لَهُ الْيَهُودِيُّ: تَزْعُمُ أَنَّ فِي الْجَنَّةِ طَعَامًا وَشَرَابًا وَأَزْوَاجًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، تُؤْمِنُ بِشَجَرَةِ الْمِسْكِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: وَتَجِدُهَا فِي كِتَابِكُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّ الْبَوْلَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے کہ اچانک ایک یہودی آدمی آیا' اس کا نام ثعلبہ بن حارث تھا' اس نے کہا: السام علیک یا محمد! آپ نے فرمایا: وعلیکم! اس یہودی نے آپ سے کہا: آپ گمان کرتے ہیں کہ جنت میں کھانے پینے کی اشیاء اور بیویاں ہوں گی؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! تو مشک کے درخت پر ایمان رکھتا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تم اپنی کتاب میں؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: پیشاب و پاخانہ' پسینہ ان کی دُموں کے نیچے بہتا ہوا مشک کے قدموں سے نیچے ہوگا۔

---

**7740**- اسناده فيه: أ - حجاج بن نصير الفساطيطي ضعيف كان يقبل التلقين (التقريب) . ب - أبو أمية بن يعلى اسمه اسماعيل' ضعفه الدارقطني' وقال ابن حبان: لا تحل الرواية عنه الا للخواص . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه128 .

**7741**- اسناده فيه: عبد النور بن عبد الله متهم بالوضع .

وَالْجَنَابَةَ عِرْقٌ يَسِيلُ مَنْ تَحْتِ ذَوَائِبِهِمْ اِلَى اَقْدَامِهِمْ مِسْكٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سِنَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ہارون بن سعد سے عبداللہ بن سنان روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عبدالنور بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

**7742** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، نَا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ الْجَوْنِ تَعَوَّذَتْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اُدْخِلَتْ عَلَيْهِ، فَقَالَ: لَقَدْ عُذْتِ بِمَعَاذٍ، وَطَلَّقَهَا، وَاَمَرَ اُسَامَةَ فَمَتَّعَهَا بِثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت عمرہ بنت جون نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پناہ مانگی' جس وقت وہ آپ کے پاس داخل ہوئیں' آپ نے فرمایا: تُو نے معاذ سے پناہ مانگی ہے اور اس نے طلاق دی ہے' آپ نے حضرت اسامہ کو حکم دیا اس کو تین کپڑے سامان دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث موصولاً ہشام بن عروہ سے عبید بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

**7743** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، نَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ فِي اَصْدَاغِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی مبارک میں مہندی لگی ہوئی دیکھی۔

**7742**- أصله عند البخاری من طريق الأوزاعی قال: سألت الزهری أی أزواج النبی ﷺ استعاذت منه؟ قال: أخبرنی عروة فذكره أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحه 268 رقم الحديث: 5254' وابن ماجة: الطلاق جلد 1 صفحه 657 رقم الحديث: 2037 واللفظ له . وفی الزوائد: فی اسناده عبيد بن القاسم . قال: ابن معين فيه: كان كذابا خبيثًا . وقال صالح بن محمد: كذاب' كان يضع الحديث . وقال ابن حبان: ممن يروی الموضوعات عن الثقات: حدث عن هشام بن عروة نسخة موضوعة' وضعفه البخاری وأبو زرعة وأبو حاتم والنسائی وغيرهم .

**7743**- اسناده فيه: محمد بن يعقوب الخطيب الأهوازی لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 164 .

خِضَابَ الْحِنَّاءِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَهْمَسٍ إِلَّا الْأَنْصَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ

یہ حدیث کہمس سے انصاری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالرحمٰن السلمی اکیلے ہیں۔

**7744** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَلْمٍ الْبَاهِلِيُّ، نَا أَبِي سَعِيدُ بْنُ سَلْمٍ، نَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: كَانَ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ آذِنٌ، فَكَانَ يَخْرُجُ بَيْنَ يَدَيْهِ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ: فَخَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى وَالْآذِنُ بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ جَاءَ فَجَلَسَ الْآذِنُ نَاحِيَةً، وَلَفَّ رِدَاءَهُ فَوَضَعَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ، وَاضْطَجَعَ، وَوَضَعَ الدِّرَّةَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَقْبَلَ عَلِيٌّ فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ، وَبِيَدِهِ عَصًا، فَلَمَّا رَآهُ الْآذِنُ مِنْ بَعِيدٍ قَالَ: هَذَا عَلِيٌّ قَدْ أَقْبَلَ، فَجَلَسَ عُثْمَانُ، فَأَخَذَ عَلَيْهِ رِدَاءَهُ، فَجَاءَ حَتَّى قَامَ عَلَى رَأْسِهِ، وَقَالَ: اشْتَرَيْتَ ضَيْعَةَ آلِ فُلَانٍ وَلِوَقْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَائِهَا حَقٌّ أَمَا إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَا يَشْتَرِيهَا غَيْرُكَ، فَقَامَ عُثْمَانُ، وَجَرَى بَيْنَهُمَا كَلَامٌ لَا أَرُدُّهُ حَتَّى أَلْقَى اللَّهَ، وَجَاءَ الْعَبَّاسُ فَدَخَلَ بَيْنَهُمَا، وَرَفَعَ عُثْمَانُ عَلَى عَلِيٍّ الدِّرَّةَ، وَرَفَعَ عَلِيٌّ عَلَى عُثْمَانَ الْعَصَا، فَجَعَلَ الْعَبَّاسُ يُسَكِّنُهُمَا، وَيَقُولُ لِعَلِيٍّ: أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ،

حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے' فرماتے ہیں: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ایک اعلان کرنے والا مقرر فرمار کھا تھا کہ جب آپ نماز کے لیے تشریف لے جایا کرتے تو وہ آگے آگے ہوتا۔ راوی کا بیان ہے: ایک دن آپ تشریف لے گئے' نماز پڑھی' دربان آپ کے سامنے تھا۔ پھر واپس تشریف لائے' دربان ایک طرف بیٹھ گیا۔ آپ نے اپنی چادر اکٹھی کر کے اپنے سر کے نیچے رکھی اور لیٹ گئے۔ کوڑا اپنے سامنے رکھ دیا' حضرت علی دو چادروں میں لپٹے ہوئے آئے جبکہ آپ کے ہاتھ میں عصا تھا' جب دربان ین دور سے دیکھا تو کہا: علی آ رہے ہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اُٹھ بیٹھے اور چادر اپنے اوپر لے لی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ آ کر ان کے سر پر کھڑے ہو گئے اور کہا: فلاں قبیلے کی زمین آپ نے خرد ی ہے اور اس کے پانی میں رسول کریم ﷺ کے اوقاف کا حق ہے لیکن مجھے اچھی طرح یقین ہے خریدنے والا' تیرے علاوہ کوئی نہیں۔ حضرت عثمان اُٹھ کھڑے ہوئے اس حال میں دونوں حضرات کے درمیان تلخ کلامی ہوئی جو کلمات انہوں نے ایک

---

7744- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 229 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وفيه: جماعة لم أعرفهم.

وَيَقُولُ لِعُثْمَانَ: ابْنُ عَمِّكَ، فَلَمْ يَزَلْ حَتَّى سَكَنَا، فَلَمَّا اَنْ كَانَ بِالْعَشِيِّ مِنَ الْغَدِ، رَاَيْتُهُمَا وَكُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا آخِذٌ بِيَدِ صَاحِبِهِ، وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ

دوسرے کو کہے‘ مرنے تک میں کسی کو نہ بتاؤں گا۔ حضرت عباس بن عبدالمطلب نے ان کے درمیان آ کر مداخلت فرمائی‘ اسی دوران حضرت عثمان نے حضرت علی پر اپنا درّہ اُٹھایا اور حضرت علی نے حضرت عثمان پر اپنا عصا بلند کیا‘ حضرت عباس دونوں کا غصہ ٹھنڈا کرتے رہے‘ حضرت علی سے فرماتے: امیرالمؤمنین ہیں اور حضرت عثمان سے فرماتے: تیرے چچا کے بیٹے ہیں۔ حضرت عباس کی مسلسل کوشش سے دونوں کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔ (اس طرح معاملہ رفع دفع ہو گیا) لیکن جب دوسرے دن کی شام آئی (مزے کی بات) میں نے اپنی ان دونوں آنکھوں سے ان دونوں حضرات کو اس حال میں دیکھا کہ دونوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا ہوا ہے اور محبت و پیار سے باتیں کر رہے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَلْمٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ

ابن عون سے اس حدیث کو سعید بن سلم‘ سعید سے ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔ محمد بن عبدالرحمان سلمی اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

**7745** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، نَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ ابْنِ اُمِّ سُلَيْمٍ يَعْنِي: اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی کو میں نے رسول اللہ ﷺ کے مشابہ نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

---

**7745**- اسناده فيه: محمد بن يعقوب الأهوازى: لم أجده . وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 2صفحه138 وقال: واسناده حسن .

لَمْ يُدْخِلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ ثَابِتٍ، وَاَبِي هُرَيْرَةَ: اَبَا رَافِعٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ

اس حدیث میں شعبہ بن ثابت اور ابوہریرہ کے درمیان ابورافع کو محمد بن عبداللہ انصاری نے داخل کیا ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالرحمٰن السلمی اکیلے ہیں۔

**7746** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ الْقُرَشِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي دُعَاءً اُصِيبُ مِنْهُ خَيْرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ: اللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّي، فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ

حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی دعا سکھائیں جس سے میں بھلائی پاؤں! آپ نے فرمایا: تُو پڑھ ''اللّٰھم الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ

یہ حدیث علی بن زید سے یحییٰ بن میمون روایت کرتے ہیں۔

**7747** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، نَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا بَعَثْتُمْ رَسُولًا فَابْعَثُوهُ حَسَنَ الْوَجْهِ، حَسَنَ الِاسْمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی نمائندہ کو بھیجو تو اچھے چہرے اور اچھے نام والے کو بھیجو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے عمر بن راشد روایت کرتے ہیں۔

---

7746- اسناده فيه: يحيى بن ميمون القرشي: متروك . وأخرجه أيضًا أبو يعلى . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 176 .

7747- اسناده فيه: عمر بن راشد وهو ضعيف . وأخرجه أيضًا البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 50 .

**7748** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نَا اَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: ابْنَ آدَمَ لَوْ عَمِلْتَ قُرَابَ الْاَرْضِ خَطِيئَةً، مَا لَمْ تُشْرِكْ بِي شَيْئًا، جَعَلْتُ لَكَ قُرَابَ الْاَرْضِ مَغْفِرَةً

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے انسان! اگر تیرے گناہوں کے ذریعے دنیا بھر جائے بشرطیکہ تُو نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو میں تیرے زمین بھر کر گناہوں کو بخش دوں گا۔

لَمْ يُجَوِّدْ اِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، وَخَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ

یہ حدیث عمدہ طور پر منصور سے ابراہیم بن طہمان اور خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔

**7749** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى اَبُو الْخَطَّابِ، نَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، نَا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ اَصْبَحَ صَائِمًا اِلَّا فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَسَبَّحَتْ اَعْضَاؤُهُ، وَاسْتَغْفَرَ لَهُ اَهْلُ السَّمَاءِ الدُّنْيَا، اِلَى اَنْ تَوَارَى بِالْحِجَابِ، فَاِنْ صَلَّى رَكْعَةً اَوْ رَكْعَتَيْنِ تَطَوُّعًا اَضَاءَتْ لَهُ السَّمَاوَاتُ نُورًا، وَقُلْنَ اَزْوَاجُهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جوکوئی بندہ صبح کے وقت روزہ رکھتا ہے تو اس کے لیے آسمان کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اس کے اعضاء ذکر کرتے ہیں' آسمانِ دنیا والے اس کے لیے بخشش مانگتے ہیں' سورج غروب ہونے تک ایک رکعت یا دو رکعت نفل پڑھے گا' اس کے ذریعے ساتوں آسمان کے لیے نور کی طرح روشن ہوں گے' حورالعین سے اس کی ازواج پڑھتی ہیں: اے اللہ! اس کو ہماری طرف بھیج ہم اس کو دیکھنے کے مشتاق ہیں' جب وہ لا الہ الا اللہ' سبحان اللہ' اللہ اکبر

---

**7748**- أصله عند مسلم من طريق وكيع: حدثنا الأعمش عن المعرور بن سويد فذكره . أخرجه مسلم: الذكر جلد **4** صفحه **2068**' وابن ماجة: الأدب جلد **2** صفحه **1255** رقم الحديث: **3821**' وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **176** رقم الحديث: **21369** واللفظ له .

**7749**- اسناده فيه: جرير بن أيوب البجلي مشهور بالضعف . قال البخاري: منكر الحديث' وقال النسائي: متروك' وقال أبو نعيم: كان يضع الحديث' وذكر الذهبي هذا الحديث في الميزان وقال: هذا موضوع على ابن أبي ليلى (اللسان جلد **2** صفحه **101**' والميزان جلد **1** صفحه **391**) . وانظر مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **183** .

اللّٰهُمَّ اقْبِضْهُ اِلَيْنَا، فَقَدِ اشْتَقْنَا اِلَى رُؤْيَتِهِ، وَاِنْ هُوَ هَلَّلَ اَوْ سَبَّحَ اَوْ كَبَّرَ، تَلَقَّاهُ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ، يَكْتُبُونَهَا اِلَى اَنْ تَوَارَى بِالْحِجَابِ

پڑھتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کو ملتے ہیں اور سورج غروب ہونے تک لکھتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا اَبُو عَتَّابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زِيَادُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث ابواسحاق سے محمد بن عبدالرحمن بن ابولیلیٰ اور محمد بن عبدالرحمن سے جریر بن حرب اور جریر سے ابوعتاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زیاد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**7750** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ آتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ، وَاَنَا حَائِضٌ، فَيُخْرِجُ اِلَيَّ رَاْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَاُرَجِّلُهُ وَاَدْهُنُهُ وَاَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی حالتِ اعتکاف میں مسجد میں حالانکہ میں حالتِ حیض میں ہوتی تھی' آپ اپنا سر مسجد سے میری طرف نکالتے' میں کنگھی اور تیل حالتِ حیض میں لگاتی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبدالوہاب الثقفی روایت کرتے ہیں۔

**7751** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، نَا سَعِيدٌ، وَرُوحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی روح جسم سے جدا ہوتی ہے' وہ تین کاموں سے بری ہوں تو جنت میں داخل ہوگا: (۱) تکبر

---

7750- أخرجه البخاري: الاعتكاف جلد 4 صفحه 320 رقم الحديث: 2029' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 244. ولم يذكرا: وأدهنه.

7751- أخرجه الترمذي: السير جلد 4 صفحه 138 رقم الحديث: 1573' وابن ماجة: الصدقات جلد 2 صفحه 806 رقم الحديث: 2412' والدارمي: البيوع جلد 2 صفحه 341 رقم الحديث: 2592' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 325 رقم الحديث: 22432.

مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَارَقَ الرُّوحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِیءٌ مِنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ: الْكِبْرِ، وَالْغُلُولِ، وَالدَّيْنِ

(۲) خیانت (۳) قرض سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زِيَادُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث روح بن قاسم سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زیاد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**7752** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، نَا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي اَنَسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، وَاَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ وَهِيَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَتْ اَفَاضَتْ قَبْلَ ذَلِكَ، فَلَمَّا صَدَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مِنًى قِيلَ لَهُ: اِنَّ صَفِيَّةَ قَدْ حَاضَتْ قَالَ: فَعَسَى اَنْ تَحْبِسَنَا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهَا قَدْ اَفَاضَتْ؟ قَالَ: فَلْتَنْفِرْ قَالَ: فَصَدَرَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِي دَمِهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کو حیض آیا اس حالت میں کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھیں' آپ اس سے پہلے لوٹ آئیں' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منیٰ سے واپس آئے تو آپ سے عرض کی گئی: حضرت صفیہ کو حیض آیا ہے' آپ نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ ہم کو روک لے! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ چلی گئی ہیں' آپ نے فرمایا: چلیں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس گئے اس حالت میں کہ آپ کا خون بہہ رہا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا عِمْرَانُ بْنُ اَبِي اَنَسٍ، وَلَا عَنْ عِمْرَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْاَعْلَى

یہ حدیث سلیمان بن یسار سے عمران بن ابوانس اور عمران سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ اکیلے ہیں۔

**7753** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

**7752**- أخرجه البخاري: الحج جلد**3**صفحه**696** رقم الحديث: **1772**' ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**964** .

**7753**- اسناده فيه: محمد بن أبي حميد وهو ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**251** .

اِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ، نَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي نُوَيْرَةَ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِيَّاكُمْ وَالطَّمَعَ، فَاِنَّهُ هُوَ الْفَقْرُ الْحَاضِرُ، وَاِيَّاكُمْ وَمَا يُعْتَذَرُ مِنْهُ

نے فرمایا: لالچ سے بچو کیونکہ یہ محتاجی ہے اور ایسے کام سے بچو جس سے بعد میں معذرت کرنی پڑے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ اَبِي نُوَيْرَةَ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے محمد بن ابوحمید اور محمد سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابونویرہ اکیلے ہیں۔

**7754** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ، نَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي نُوَيْرَةَ، نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اخْتَلَفَتْ اُمَّةٌ بَعْدَ نَبِيِّهَا اِلَّا ظَهَرَ اَهْلُ بَاطِلِهَا عَلَى اَهْلِ حَقِّهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی اُمت کا اختلاف اس اُمت کے نبی کے تشریف لانے کے بعد ہوا تو بُرے لوگ اہل حق پر غالب آئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ اَبِي نُوَيْرَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے موسیٰ بن عبیدہ اور موسیٰ سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابونویرہ اکیلے ہیں۔

**7755** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْحَجَّاجِ، نَا الْمُعَارِكُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي الْفَضْلِ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَمَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کو امامت کروائے' وہ اللہ سے ڈرے اور جان لے کہ وہ ضامن ہے' اس سے اس کی ضمانت کے متعلق پوچھا جائے گا' اگر نیک ہو تو اس کے لیے ثواب اس کے برابر ہوگا جتنے نمازی اس کے پیچھے

---

**7754**- اسناده فيه: موسى بن عبيدة بن نشيط ضعيف لاسيما في عبد الله بن دينار (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه160

**7755**- اسناده فيه: معارك بن عباد أو ابن عبد الله العبدي ضعيف (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه69 .

قَوْمًا فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ، وَلْيَعْلَمْ اَنَّهُ ضَامِنٌ مَسْئُولٌ كَمَا ضَمِنَ، فَاِنْ اَحْسَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ صَلَّى خَلْفَهُ، مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَا كَانَ مِنْ نَقْصٍ فَهُوَ عَلَيْهِ

ہوں گے ان کے ثواب میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی اگر بُرا ہوا تو نمازیوں کے ثواب میں کسی شی کی کمی نہیں ہوگی اس کے بُرے ہونے کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِي الْفَضْلِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى اِلَّا الْمُعَارِكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث ابوالجوزاء سے یحییٰ بن اُم فضل اور یحییٰ سے معارک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یوسف بن حجاج اکیلے ہیں۔

**7756** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا الْمُعَارِكُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ اِتْمَامِ اِيمَانِ الْعَبْدِ اَنْ يَسْتَثْنِيَ فِي كُلِّ حَدِيثٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ کا ایمان مکمل تب ہوتا ہے جب ہر بات میں وہ ان شاءاللہ کہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَارِكُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث حضرت ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معارک بن عباد اکیلے ہیں۔

**7757** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، نَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ الطُّفَيْلِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَنْشَاَتِ السَّمَاءُ بَحْرِيَّةً، ثُمَّ تَشَاءَمَتْ فَهُوَ عَيْنٌ غُدَيْقَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آسمان سے سمندر بنا دیا جائے گا پھر وہ بائیں طرف ہوگا تو وہ بہت زیادہ بہنے والے چشمے کی مانند ہوگا۔

---

**7756**- اسناده فيه: عبد الله بن سعيد بن أبى سعيد المقبرى متروك (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **185** .

**7757**- اسناده فيه: محمد بن عمر الواقدى متروك (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **220** .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا عَبْدُ الْحَكِيمِ، تفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث عوف بن حارث سے عبدالحکیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

7758 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ الطَّائِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: فَرَضَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ رَمَضَانَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، اَوْ صَاعًا مَنْ تَمْرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم پر رمضان کا صدقۂ فطر جو سے ایک صاع اور کھجور سے بھی ایک صاع مقرر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے منذر بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

7759 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو، نَا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب سفر میں جلدی ہوتی تو آپ مغرب اور عشاء جمع کرتے (یعنی نمازِ مغرب آخری وقت اور عشاء اوّل وقت میں)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث ثابت سے منذر بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

7760 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ، نَا اَبُو عُبَيْدَةَ مَعْمَرُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنِي اَخِي يَزِيدُ بْنُ الْمُثَنَّى،

حضرت لبطہ بن فرزدق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے فرزدق! میں آپ کے دونوں پاؤں چھوٹے دیکھ رہا ہوں اگر تُو

7758- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه430 رقم الحديث: 1503' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه677 .

7759- أخرجه البخاري: التقصير جلد2صفحه675 رقم الحديث: 1108' ومسلم: المسافرين جلد 1صفحه489 بنحوه .

7760- اسناده فيه: الفرزدق' ضعفه ابن حبان' فقال: كان قذافًا للمحصنات فيجب مجانبة روايته (اللسان جلد 4 صفحه433) . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه368 .

حَدَّثَنِي لَبَطَةُ بْنُ الْفَرَزْدَقِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ لِي اَبُو هُرَيْرَةَ: يَا فَرَزْدَقُ، اِنِّي اَرَاكَ صَغِيرَ الْقَدَمَيْنِ، فَاِنْ اَمْكَنَكَ اَنْ يَكُونَ لَهُمَا عِنْدَ الْحَوْضِ مَكَانٌ فَافْعَلْ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: حَوْضِي مَا بَيْنَ عُمَانَ وَاَيْلَةَ، مَاؤُهُ اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ، وَاَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، آنِيَتُهُ مِثْلُ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَاْ اَبَدًا

قدرت رکھے حوضِ کوثر پر جانے کی تو تو کر' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے حوض کی لمبائی عمان اور ایلہ کے درمیان جتنی ہے' اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا' اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں' جو اس سے ایک مرتبہ پئے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَبَطَةَ بْنِ الْفَرَزْدَقِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَزِيدَ اِلَّا اَخُوهُ اَبُو عُبَيْدَةَ

یہ حدیث لبطہ بن فرزدق سے یزید بن مثنیٰ اور یزید سے ان کے بھائی ابوعبیدہ روایت کرتے ہیں۔

**7761** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، ثنا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ وَاصِلٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: قُلْنَا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، حَدِّثْنَا بِمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاَيْتَ مِنْهُ، وَلَا تُحَدِّثْنَا عَنْ غَيْرِكَ، وَاِنْ كَانَ ثِقَةً قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَيْنَ السُّرَّةِ اِلَى الرُّكْبَةِ عَوْرَةٌ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الصَّدَقَةُ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: شِرَارُ اُمَّتِي قَوْمٌ وُلِدُوا فِي النَّعِيمِ وَغُذُّوا بِهِ، يَاْكُلُونَ مِنَ الطَّعَامِ اَلْوَانًا، يَتَشَدَّقُونَ فِي الْكَلَامِ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا بَنِي

حضرت ابوجعفر محمد بن علی فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبداللہ بن جعفر سے عرض کی: ہم کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کریں اور آپ نے آپ ﷺ کو دیکھ کر سنی ہو' اس کے علاوہ ہم کو بیان نہ کرنا' اگرچہ وہ ثقہ ہو۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ناف سے لے کر گھٹنوں تک شرمگاہ ہے اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ صدقہ اللہ کے غضب کو ختم کرتا ہے اور میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری اُمت کے شرارتی لوگ وہ ہوں گے جو نعمتوں میں پیدا ہوئے ہوں گے' اسی مال داری میں ان کی پرورش ہوئی ہوگی' مختلف رنگوں کے کھانے کھائیں گے اور مختلف قسم کے مشروبات پئیں گے' شوخ کلام کریں

**7761**- اسناده فيه: أصرم بن حوشب متروك' قاله البخاری' ومسلم' والنسائی' واتهمه ابن حبان بالوضع (اللسان جلد 1 صفحه 461' والمجروحين جلد 1 صفحه 181) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 55-56 .

هَاشِمٍ، اِنِّی قَدْ سَاَلْتُ اللّٰهَ لَکُمْ اَنْ یَجْعَلَکُمْ نُجَبَاءَ رُحَمَاءَ، وَسَاَلْتُهُ اَنْ یَهْدِیَ ضَالَّکُمْ، وَیُؤَمِّنَ خَائِفَکُمْ، وَیُشْبِعَ جَائِعَکُمْ وَرَاَیْتُ فِی یَمِینِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِثَّاءَةً، وَفِی شِمَالِهِ رُطَبَاتٍ، وَهُوَ یَاْکُلُ مِنْ ذَا مَرَّةً، وَمَنْ ذَا مَرَّةً وَاُهْدِیَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ وَاَرْغِفَةٌ، فَجَعَلَ یَاْکُلُ وَیَاْکُلُونَ، وَسَمِعْتُهُ یَقُولُ: عَلَیْکُمْ بِلَحْمِ الظَّهْرِ، فَاِنَّهُ مِنْ اَطْیَبِهِ وَکَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یَقْرَاُ فِی الرَّکْعَتَیْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، وَالرَّکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ: قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَکَانَ مَهْرُ فَاطِمَةَ بُدْنَ حَدِیدٍ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَتَاهُ الْعَبَّاسُ، فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّی انْتَهَیْتُ اِلَی قَوْمٍ یَتَحَدَّثُونَ، فَلَمَّا رَاَوْنِی سَکَتُوا، وَمَا ذَاكَ اِلَّا اَنَّهُمْ یُبْغِضُونَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَ قَدْ فَعَلُوهَا، وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُهُمْ حَتَّى یُحِبَّکُمْ، اَیَرْجُونَ اَنْ یَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِی وَلَا یَرْجُوهَا بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

گے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اے بنی ہاشم! میں نے تمہارے لیے اللہ عزوجل سے شریف اور رحیم لوگوں کا سوال کیا۔ میں نے تمہارے لیے گمراہی سے ہدایت مانگی ہے' تم خوف سے ایمان لاؤ اور تمہارے بھوکے سیر ہوں۔ میں نے حضور ﷺ کے دائیں ہاتھ میں ککڑی دیکھی اور بائیں ہاتھ میں تازہ کھجوریں' ایک مرتبہ اس کو کھاتے اور ایک مرتبہ اُس کو کھاتے۔ آپ نے فرمایا: تم پشت کا گوشت کھاؤ کیونکہ وہ زیادہ پاک ہوتا ہے اور حضور ﷺ فجر کی دو سنتوں میں اور مغرب کے دو نفلوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللّٰہ احد پڑھتے تھے۔ حضرت فاطمہ کا مہر لوہا تھا۔ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اس حالت میں کہ آپ کے پاس حضرت عباس آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسی قوم کے پاس گیا جو گفتگو کر رہے تھے' جب انہوں نے مجھے دیکھا تو وہ خاموش ہو گئے' ایسا انہوں نے ہم سے بغض کی وجہ سے کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا انہوں نے ایسا کیا ہے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کوئی ایمان والا نہیں ہوسکتا ہے یہاں تک کہ تم سے محبت نہ کر لے' کیا خود میری شفاعت کی وجہ سے جنت میں داخل ہونے کی اُمید رکھتے ہیں اور بنو عبدالمطلب کے لیے اُمید نہیں رکھتے۔

لَا یُرْوَى هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْاَشْعَثِ

یہ حدیث عبداللہ بن جعفر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابواشعث اکیلے ہیں۔

7762 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا أَبُو الْأَشْعَثِ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصْلُحُ الْمَسْأَلَةُ لِغَنِيٍّ، إِلَّا مِنْ ذِي رَحِمٍ، أَوْ سُلْطَانٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مال دار کے لیے مانگنا بہتر نہیں ہے سوائے رشتہ دار اور بادشاہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَمُرَةَ إِلَّا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، وَلَا عَنْ شَهْرٍ إِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث سمرہ سے شہر بن حوشب اور شہر سے عوام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن خراش اکیلے ہیں۔

7763 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا أَبُو الْأَشْعَثِ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ صَبْرٍ، لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کھا کر کسی کا مال لیا' وہ اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ إِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث ابراہیم تیمی سے عوام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن خراش اکیلے ہیں۔

7764 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

7762- اسناده فيه: عبد الله بن حراش قال أبو حاتم: منكر الحديث ذاهب الحديث ضعيف الحديث' وقال البخاري منكر الحديث' وقال النسائي: ليس بثقة (التهذيب' والجرح جلد 5صفحه45' والميزان جلد2صفحه413). وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه100 .

7763- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13صفحه433 رقم الحديث: 7445' ومسلم: الايمان جلد 1صفحه 122 ولفظه للبخاري .

7764- اسناده فيه: بشر بن ابراهيم الأنصاري' قال أبو حاتم: ضعيف الحديث' وقال العقيلي: يروي عن الأوزاعي موضوعات' وقال ابن حبان' كان يضع الحديث (الجرح جلد2صفحه351' والميزان جلد 1صفحه311).

حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا بِشْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا انْتَهَى اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّفِّ وَقَدْ تَمَّ، فَلْيَجْذِبْ اِلَيْهِ رَجُلًا يُقِيمُهُ اِلَى جَنْبِهِ

حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی صف تک پہنچے اس حالت میں کہ صف مکمل ہوگئی ہوتو وہ کسی آدمی کو اپنے ساتھ کرے اس کے پاس کھڑا ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث حضورﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**7765** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّازِيُّ، نَا اَبُو حَرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا' اچھا کیا' جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَرَّةَ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْاِمَامُ النَّجَّارُ الرَّازِيُّ

یہ حدیث ابوحرہ سے حفص بن عمر الامام نجار رازی روایت کرتے ہیں۔

**7766** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقُلُوسِيُّ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریمﷺ نے فرمایا: میں تم میں سے کسی ایک کو اس

---

وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه99 .

**7765**- اسناده فيه: أبو حرة هو واصل بن عبد الرحمٰن البصرى وثقه بعض' وضعفه آخرون وخاصة فى روايته عن الحسن' وقال ابن حجر: صدوق عابد وكان يدلس عن الحسن (التقريب' والتهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه178 .

**7766**- أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد 1صفحه53-54 وقال: لم يروه عن خلف الا الحارث تفرد به يوسف وخلف (حلو) ثقة . وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 6صفحه315-316 وقال: رواه الطبرانى فى الصغير وفيه ابن اسحق وهو مدلس ومن لم أعرفهم أيضًا .

مُحَمَّدٍ، ثَنَا حُلْوُ بْنُ السَّرِيِّ الْاَوْدِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَضَعُ اِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى، ثُمَّ يَتَغَنَّى، وَيَدَعُ اَنْ يَقْرَاَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ

حال میں نہ پاؤں کہ اس نے اپنی ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر دہری ہو پھر وہ گانے' گانے میں لگا ہو ہوا اور سورۂ بقرہ پڑھنے کو چھوڑنے والا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُلْوِ بْنِ السَّرِيِّ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ

اس حدیث کو حلو بن سری سے صرف حارث بن محمد ہی نے روایت کیا۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں یعقوب بن اسحاق منفرد ہیں۔

**7767** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عَنْبَسَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ الْخَفَّافِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سُئِلَ شَيْئًا فَاَرَادَ اَنْ يَفْعَلَهُ قَالَ: نَعَمْ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ لَا يَفْعَلَ سَكَتَ، وَكَانَ لَا يَقُولُ لِشَيْءٍ: لَا، فَاَتَاهُ اَعْرَابِيٌّ، فَسَاَلَهُ، فَسَكَتَ، ثُمَّ سَاَلَهُ فَسَكَتَ، ثُمَّ سَاَلَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَهَيْئَةِ الْمُنْتَهِرِ: سَلْ مَا شِئْتَ يَا اَعْرَابِيُّ، فَغَبَطْنَاهُ، فَقُلْنَا: الْآنَ يَسْاَلُ الْجَنَّةَ، فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: اَسْاَلُكَ رَاحِلَةً، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ ذَاكَ، ثُمَّ قَالَ: سَلْ قَالَ: اَسْاَلُكَ زَادًا قَالَ: وَلَكَ ذَاكَ قَالَ: فَتَعَجَّبْنَا مِنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمْ بَيْنَ مَسْاَلَةِ الْاَعْرَابِيِّ وعجوزِ بَنِي اِسْرَائِيلَ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ سے جب بھی کوئی چیز مانگی گئی تو آپ نے اسے پورا کرنے کا ارادہ فرما کر کہا: ہاں! اور جب وہ کام کرنے کا ارادہ نہ ہوا تو خاموش رہے۔ آپ کسی شے کے بارے میں نہیں نہ کہتے۔ ایک دیہاتی آیا' اس نے آپ سے سوال کیا' آپ خاموش رہے' اس نے' پھر مانگا تو آپ خاموش رہے' اس نے پھر سوال کیا تو آپ نے اس سے فرمایا جیسے جھڑکنے والے کا انداز ہوتا ہے: اے بدو! مانگ جو چاہتا ہے! ہمیں یہ دیکھ کر اس پر رشک آیا اور ہم نے اپنے دل میں کہا: ابھی جنت مانگے گا' لیکن اعرابی نے کہا: سواری عنایت فرماؤ! آپ نے اس سے فرمایا: وہ تجھے مل گئی' پھر فرمایا: مانگ! اس نے زادِ راہ مانگا تو آپ نے فرمایا: وہ تیرا ہو گیا۔ اس سے ہم نے بڑا تعجب کیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس بدو اور بنی اسرائیل کی بڑھیا کے سوال میں کتنا فرق ہے! پھر فرمایا: حضرت موسیٰ کو

**7767**- اسناده فيه: محمد بن كثير الكوفي ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه16 .

مُوسَى لَمَّا أُمِرَ أَنْ يَقْطَعَ الْبَحْرَ فَانْتَهَى إِلَيْهِ، فَضُرِبَتْ وُجُوهُ الدَّوَابِّ، فَرَجَعَتْ، فَقَالَ مُوسَى: مَا لِيَ يَا رَبِّ، قَالَ لَهُ: إِنَّكَ عِنْدَ قَبْرِ يُوسُفَ، فَاحْتَمِلْ عِظَامَهُ مَعَكَ، وَقَدِ اسْتَوَى الْقَبْرُ بِالْأَرْضِ، فَجَعَلَ مُوسَى لَا يَدْرِي أَيْنَ هُوَ، قَالُوا: إِنْ كَانَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَعْلَمُ أَيْنَ هُوَ، فعجوزُ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَعَلَّهَا تَعْلَمُ أَيْنَ هُوَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: هَلْ تَعْلَمِينَ أَيْنَ قَبْرُ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: فَدُلِّينِي عَلَيْهِ، قَالَتْ: لَا وَاللَّهِ حَتَّى تُعْطِيَنِي مَا أَسْأَلُكَ، قَالَ: ذَاكَ لَكِ، قَالَتْ: فَإِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ أَكُونَ مَعَكَ فِي الدَّرَجَةِ الَّتِي تَكُونُ فِيهَا فِي الْجَنَّةِ . قَالَ: سَلِي الْجَنَّةَ، قَالَتْ: لَا وَاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مَعَكَ، فَجَعَلَ مُوسَى يُرَادُّهَا، فَأَوْحَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَيْهِ: أَنْ أَعْطِهَا ذَلِكَ، فَإِنَّهُ لَا يَنْقُصُكَ شَيْئًا، فَأَعْطَاهَا وَدَلَّتْهُ عَلَى الْقَبْرِ، فَأَخْرَجَ الْعِظَامَ وجَاوَزَ الْبَحْرَ

جب سمندر پار کرنے کا حکم دیا گیا تو آپ اُس تک آئے' پھر سواریوں کے منہ پر مارا' وہ واپس لوٹے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے اللہ! مجھے کیا ہوا؟ فرمایا: آپ یوسف علیہ السلام کی قبر کے پاس ہیں' ان کی میت کو اُٹھا کر ساتھ لے چلو جبکہ ان کی قبر زمین کے برابر ہو چکی تھی۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہنا شروع کر دیا: وہ نہیں جانتے وہ کہاں ہے؟ لوگوں نے کہا: تم میں سے کوئی ہے جس کو معلوم ہو کہ وہ کہاں ہے۔ سو بنی اسرائیل کی بڑھیا ممکن ہے اس کو جانتی ہو کہ وہ کہاں ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے اس کی طرف قاصد بھیج کر کہا: کیا تُو جانتی ہے کہ یوسف علیہ السلام کی قبر کہاں ہے؟ اس نے کہا: ہاں! فرمایا: اس پر میری راہنمائی کرو! اس نے عرض کی: نہیں! قسم ہے جب تک آپ میرا سوال پورا نہ کریں۔ آپ نے فرمایا: تیرا سوال پورا کروں گا۔ اس نے کہا: میرا آپ سے سوال یہ ہے کہ میں جنت میں آپ کے ساتھ اسی درجہ میں ہوں جس درجہ میں آپ ہوں۔ آپ نے فرمایا: بس جنت کا سوال کر (باقی بات کو چھوڑ)۔ اس نے عرض کی: نہیں! قسم بخدا! میں آپ کا ساتھ مانگتی ہوں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام مسلسل اس کا سوال ردّ کرتے رہے تو اللہ نے آپ کی طرف وحی کی کہ اس کو دے دے یہ چیز' تیری کوئی شی کم نہ کرے گا۔ آپ نے اس کو جنت دے دی۔ اس نے قبر پر راہنمائی کی' آپ نے میت نکالی اور سمندر پار کر گئے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت علی سے اس حدیث کو صرف اسی سند سے روایت کیا جاتا ہے۔ یعقوب بن اسحاق قلوسی اس کے

الْقُلُوسِیُّ ساتھ منفرد ہیں۔

**7768** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، نَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهِ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِءٍ بِيَمِينٍ يَحْلِفُهَا عَلَى مِنْبَرِي بِغَيْرِ حَقٍّ، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے منبر کے پاس ناحق قسم کھا کر کسی آدمی کا حق لیا تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث عروہ سے عمر بن عبداللہ اور عمر سے کثیر بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمر الواقدی اکیلے ہیں۔

**7769** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّبَالِيُّ، نَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ، نَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، نَا الْحَسَنُ قَالَ: قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ: مَا قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا اَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ، وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی ہمارے درمیان کھڑے ہوتے تو آپ ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیتے اور مثلہ سے منع کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الرَّبَالِيُّ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے بہز بن اسد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الربالی اکیلے ہیں۔

**7770** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نَدَبَةَ، نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ کے آگے کھانا تھا' آپ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! اللہ کے نام لے کر کھاؤ اور

---

**7769**- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه17 رقم الحديث: 20157 .

**7770**- أخرجه البخرى: الأطعمة جلد9صفحه431 رقم الحديث: 5376' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1599 .

اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامٌ، فَقَالَ: ادْنُهْ، وَكُلْ وَسَمِّ اللّٰهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

دائیں جانب سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث روح بن قاسم سے حسن بن حبیب روایت کرتے ہیں۔

**7771** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، نَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ نَمِرٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَسْجِدَ الْكُوفَةِ عَشِيَّةَ جُمُعَةٍ، وَعَلِيٌّ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَقَامُوا مِنْ نَوَاحِي الْمَسْجِدِ يُحَكِّمُونَ، فَقَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا، ثُمَّ قَالَ: كَلِمَةُ حَقٍّ يُبْتَغَى بِهَا بَاطِلٌ، حُكْمُ اللّٰهِ اَنْتَظِرُ فِيكُمْ، اَنْ اَحْتَكِمَ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَسُنَّةِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَقْسِمَ بَيْنَكُمْ بِالسَّوِيَّةِ، وَلَا يَمْنَعُكُمْ مِنْ هٰذَا الْمَسْجِدِ اَنْ تُصَلُّوا فِيهِ مَا كَانَتْ اَيْدِيكُمْ مَعَ اَيْدِينَا، وَلَا نُقَاتِلُكُمْ حَتّٰى تُقَاتِلُونَا

حضرت کثیر بن نمر فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کی رات کوفہ کی مسجد میں داخل ہوا' حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے' مسجد کے اردگرد لوگ کھڑے ہوئے فیصلہ کرنے لگے' آپ نے اپنے ہاتھ سے ایسے کیا' پھر فرمایا: کلمہ حق کے ذریعے باطل چاہا ہے' اللہ فیصلہ کرے گا' میں انتظار کرتا ہوں اگر تمہارے درمیان کتاب اللہ اور سنت رسول کے ذریعے فیصلہ کروں اور تمہارے درمیان برابری کروں تقسیم کرتے وقت' تم میں سے کوئی اس مسجد سے نماز پڑھنے سے نہ رُکے' جب تک تمہارے ہاتھ ہمارے ہاتھوں میں ہیں' ہم نہیں لڑیں گے یہاں تک کہ تم ہم سے لڑو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنَ حَصِيرَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ

یہ حدیث حارث بن حصیرہ سے محمد بن کثیر الکوفی روایت کرتے ہیں۔

**7772** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا عِيسَى بْنُ اَبِي حَرْبٍ الصَّفَّارُ، نَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، نَا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان ہوا اس پر جزیہ نہیں ہے۔

---

**7771**- اسناده فيه: محمد بن كثير القرشي الكوفي ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه245 .

**7772**- اسناده فيه: عمر بن يزيد لم يظهر لي من هو . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه16 .

اَسْلَمَ فَلا جِزْيَةَ عَلَيْهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ عُمَرَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ اَبِي حَرْبٍ

یہ حدیث محارث بن دثار سے عمر بن یزید اور عمر سے یحییٰ بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن ابوحرب اکیلے ہیں۔

**7773** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا عِيسَى بْنُ اَبِي حَرْبٍ، نَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، نَا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، وَسُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا الْمُصَوِّرُونَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ سخت عذاب ان کو ہوگا جو تصویریں بناتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ

یہ حدیث شعبہ' حصین سے اور شعبہ سے یحییٰ بن ابوبکیر روایت کرتے ہیں۔

**7774** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا يُصَلِّي، فَذَهَبَتْ شَاةٌ تَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَسَاعَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَلْزَقَهَا بِالْحَائِطِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ، وَادْرَءُ وا مَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے۔ ایک بکری آپ کے آگے سے گزری' آپ نے اس کو دُور کیا یہاں تک کہ وہ دیوار کے ساتھ لگی' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کو کوئی شی نہیں توڑتی ہے' تم جتنی طاقت رکھتے ہو اس کو دُور کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے جریر بن حازم روایت

---

**7773**- أخرجه البخاري: اللباس جلد3صفحه396 رقم الحديث:5950' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1670 .

**7774**- اسناده فيه: يحيىٰ بن ميمون بن عطاء القرشي أبو أيوب التمار' متروك' كذبه الساجي' والفلاس' وقال الدارقطني: متروك (التقريب' والتهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه65 .

اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن میمون اکیلے ہیں۔

7775 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقُلُوسِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْهُذَلِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ، نَا جَوْنَةُ، مَوْلَاةُ اَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمُورَ مِنًى لَعَجَبٌ، هِيَ ضَيِّقَةٌ، فَاِذَا نَزَلَهَا النَّاسُ اتَّسَعَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا مَثَلُ مِنًى كَالرَّحِمِ، هِيَ ضَيِّقَةٌ، فَاِذَا حَمَلَتْ وَسَّعَهَا اللّٰهُ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! منیٰ کے کچھ کام بڑے تعجب والے ہیں' وہ تنگ ہیں' جب لوگ آتے ہیں تو کشادہ ہوجاتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: منیٰ مثال بچہ دانی کی طرح ہے' وہ تنگ ہے' جب حمل ہوتا ہے اللہ کشادہ کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن اسحاق اکیلے ہیں۔

7776 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا عِيسَى بْنُ اَبِي حَرْبٍ الصَّفَّارُ، نَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا، يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہونا تاکہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اُڑاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ اَبِي حَرْبٍ

یہ حدیث سفیان سے یحییٰ بن ابوبکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ابوحرب اکیلے

---

7775- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 268 وقال: أخرجه الطبراني في الأوسط والصغير، وفيه من لم أعرفه .

7776- اسناده فيه: محمد بن يعقوب الخطيب الأهوازي لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 299 .

ہیں۔

**7777** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سَلَّامٍ الْقَاضِي، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْقُطَيْعِيُّ، ثنا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ، كِلَاهُمَا عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِي حَوْضًا، وَاَنَا فَرَطُكُمْ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میرا حوض ہے' میں اس پر تمہارا انتظار کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مَعْمَرٍ

یہ حدیث شعبی سے مجالد اور مجالد سے ابواسماعیل اور عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومعمر اکیلے ہیں۔

**7778** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سَامٍ، نَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي، رَجُلٌ مِنْ بَنِي قُشَيْرٍ يُقَالُ لَهُ: بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي كُلِّ خَمْسِ ذَوْدٍ سَائِمَةٍ صَدَقَةٌ

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب پانچ سے زیادہ اونٹوں ہوں' تو اُن میں زکوٰۃ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الزُّبَيْرُ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ بَهْزٍ

یہ حدیث معمر' زہری سے اور معمر سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زبیر اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالرزاق' معمر سے' وہ بہز سے روایت کرتے ہیں۔

---

**7777**- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد **2** صفحه **94** وقال: لم يروه عن الشعبی الا مجالد' ولا عنه الا أبو اسماعيل وعيسى بن يونس' تفرد به: أبو معمر . وذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **10** صفحه **368** وقال: هو فی الصحيح باختصار وأنا فرطكم عليه رواه الطبرانی فی الصغير باسناد حسن .

**7778**- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **3** صفحه **73** وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط ورجاله موثقون' غير شيخ الطبرانی محمد بن جعفر بن سام . فانی لم أعرفه .

7779 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سَامٍ، ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا زَيْدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَهَلَّ مُهِلٌّ قَطُّ اِلَّا بُشِّرَ، وَلَا كَبَّرَ مُكَبِّرٌ قَطُّ اِلَّا بُشِّرَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِالْجَنَّةِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مہلت تلبیہ اور تکبیر پڑھنے والے کے لیے خوشخبری ہو! عرض کی گئی: یارسول اللہ! جنت کی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَاصِمٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث زید بن عمر بن عاصم سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

7780 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سَامٍ، نَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، فِي قَوْلِهِ: (اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ) (الرعد: 7) قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ الْمُنْذِرُ، وَالْهَادِ: رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشادِ باری تعالیٰ "انما انت منذر ولكل قوم هاد" کی تفسیر کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منذر اور ھاد بنی ہاشم سے ایک آدمی تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ، اِلَّا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ

یہ حدیث سدی سے مطلب بن زیادہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان اکیلے ہیں۔

آج اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے صدقے اور بزرگوں، والدین، اساتذہ اور دوستوں کی دعاؤں کے صدقے معجم اوسط کی جلد نمبر ۵ کا ترجمہ مکمل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اے اللہ عزوجل! جو جلد باقی ہے اس کو بھی اپنے ان پیارے بندوں کے صدقے مکمل کروادے اور میرے لیے دنیا و آخرت میں نجات کا سبب بنادے۔ دنیا کی آفات و بلیات سے نجات دے۔ حسد کرنے والے کے حسد اور شریر کے شر اور نظر بد سے محفوظ فرما۔ آمین بحرمۃ سیّد العالمین!

ابوالحسن غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہ مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ

7779- اسناده فيه: زيد بن عمر بن عاصم' قال الذهبي في الميزان جلد2صفحه105 عن سهل ابن أبي صالح بخبر منكر . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه227 .

7780- أخرجه أحمد: المسند جلد 1صفحه157 رقم الحديث: 1045' والطبراني في الصغير جلد 1صفحه262 وقال: لم يروه عن السدي الا المطلب' تفرد به: عثمان بن أبي شيبة .

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

# المعجم الاوسط

جلد ششم

تالیف
الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مُترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ بمع تخریج

جلد ششم

# المعجم الاوسط

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# المعجم الاوسط

جلد ششم

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول ........ اگست 2015ء

پرنٹرز ........ آصف صدیق، پرنٹرز

تعداد ........ 1100/-

ناشر ........ چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول

قیمت ........ =/ روپے

ملنے کے پتے

# فہرست
# (بلحاظِ فقہی ترتیب)

## کتاب العلم



## کتاب الطہارۃ

## کتاب الحیض والنفاس



## کتاب الصلوٰۃ

## کتاب الجنائز

## کتاب الشھید



## کتاب الصوم

## كتاب الاضحية



## كتاب فضائل القرآن



## كتاب التفسير

## كتاب الحج

## کتاب الجنۃ والجہنم

## کتاب آداب السفر



## کتاب البیوع

## کتاب الجهاد

## کتاب حرمت الشراب



## کتاب النکاح

## کتاب الدعاء



## کتاب فضائل سیّد الانبیاء

## كتاب فضائل الصحابة

## کتاب مناقب الامة

| | |
|---|---|
| حق پر کون؟ | 7840 |
| حضور ﷺ کی اُمت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا | 7948 |
| حضور ﷺ کی اُمت کی شان | 8797 |
| جو لوگ حضور ﷺ پر بعد میں ایمان لائیں گے | 8624 |
| حضور ﷺ کا اُمت کے لیے پیار | 8768 |
| حضور ﷺ کا اپنی اُمت کے لیے رونا | 8894 |
| حضور ﷺ اپنی اُمت کا خیال کرتے | 8208 |

## کتاب المواریث

| | |
|---|---|
| وارث کے لیے وصیت نہیں ہے | 7791 |
| قاتل کے لیے وراثت نہیں ہے | 8271-8690 |
| اصحاب الفرائض | 8507 |
| کافر مسلمان کا وارث بن سکتا ہے | 8916 |
| عورت کو اپنے شوہر کے مال سے مال ملے گا | 8173 |
| دو دینوں والے وراثت میں شریک نہیں | 8466 |

## کتاب الزکٰوۃ والصدقہ

| | |
|---|---|
| صدقہ مال داروں کے لیے جائز نہیں ہے | 7859 |
| صدقہ دے کر واپس لینا جائز نہیں ہے | 7863 |
| عشر کے متعلق | 7927 |
| زکوٰۃ کے متعلق | 8695 |
| صدقہ اپنے رشتے داروں کو دینا زیادہ بہتر ہے | 8731 |
| انگور کی زکوٰۃ | 8837 |
| زکوٰۃ مال کو صاف کرتی ہے | 8802 |
| جانوروں میں زکوٰۃ کی مقدار | 8418 |

## کتاب علامات الساعة والفتن

## کتاب البر

## کتاب اللباس



## کتاب الحدود

## کتاب الاذان



## کتاب متفرق المسائل

☆☆☆☆☆

# فہرست
# (بلحاظِ حروفِ تہجی)

| عنوانات | صفحہ |
|---|---|

## بَابُ المیم



☆☆☆☆☆

# بَابُ مَنِ اسْمُهُ مَحْمُودٌ

# یہ باب ہے اس شیخ کے نام سے جس کا نام محمود ہے

**7781** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، نا ثَابِتٌ أَبُو حَمْزَةَ، ثنا كَثِيرٌ النَّوَّاءُ، عَنْ رِفَاعَةَ الْفِتْيَانِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ، فَلَمَّا أَنْ أَرَدْتُ أَنْ أَخْرُجَ قَالَ: يَا أَبَا عُمَرَ أَلَا تُعِينُنَا عَلَى هَذَا الْكُرْسِيِّ، فَإِنَّهُ قَامَ عَنْهُ جِبْرِيلُ آنِفًا، قُلْتُ: بَلَى، أُعِينُكَ عَلَى أَنْ تُحَرِّقَهُ وَتَنْسِفَهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا، قَالَ رِفَاعَةُ: فَأَهْوَيْتُ بِيَدِي إِلَى قَائِمِ سَيْفِي، فَقُلْتُ: فِي نَفْسِي أَلَا أَقْتُلُ هَذَا الْكَذَّابَ، حَتَّى ذَكَرْتُ كَلِمَةَ أَخِي عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ أَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنِ ائْتَمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ فَأَنَا مِنَ الْقَاتِلِ بَرِيءٌ، وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

حضرت رفاعہ الفتیانی فرماتے ہیں کہ میں مختار کے پاس داخل ہوا' جب میں نے نکلنے کا ارادہ کیا' مختار نے کہا: اے ابوعمر! کیا تو ہماری اس کرسی پر مدد نہیں کرے گا کیونکہ اس سے ابھی حضرت جبریل کھڑے ہوئے ہیں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! تیری اس حوالہ سے مدد کروں گا' اسے جلاؤں گا اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے سمندر میں ڈال دوں گا۔ حضرت رفاعہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا ہاتھ تلوار کی طرف بڑھایا' میں نے اپنے دل میں کہا: کیا اس جھوٹے کو قتل نہ کر دوں۔ یہاں تک کہ یہ بات اپنے بھائی عمرو بن حمق کے پاس سے سنی ہوئی یاد کی کیونکہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو کسی آدمی کو اس کے خون کا امن دے وہ اس کو قتل کرے تو میں اس قاتل سے بری ہوں اگرچہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ إِلَّا ثَابِتُ بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث کثیر النواء سے ثابت ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

**7782** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**7781**- عزاه الهيثمي الى الطبراني وقال: رواه الطبراني بأسانيد كثيرة وأحدها رجاله ثقات .مجمع الزواء: كتاب الديات جلد6صفحه277 .

**7782**- اسناده فيه: أ- رحمة بن مصعب الواسطي: ضعيف . ب- عثمان بن سعد الكاتب: ضعيف . وضعفه الحافظ الهيثمي برحمة فقط . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه56 .

الْوَاسِطِيُّ، نا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثَنَا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ الْكَاتِبِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَجْلِسُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا عَلَى رُءُوسِنَا الطَّيْرُ مَا يَتَكَلَّمُ مِنَّا أَحَدٌ، إِلَّا أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ

ہم حضورﷺ کے پاس بیٹھتے ایسے گویا کہ ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں، ہم میں سے کوئی آپ سے گفتگو نہ کرتا تھا سوائے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، إِلَّا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث عثمان بن سعد سے رحمۃ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**7783** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، نا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نُؤْمَرُ أَنْ نَنْقُضَ مَزَاوِدَنَا بَعْدَ ثَلَاثٍ يَعْنِي: الْأَضَاحِيَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ ہم قربانی کا رکھا ہوا گوشت تین دن کے بعد توڑ کر کھالیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ

یہ حدیث ابن عون سے ازہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن خلاد اکیلے ہیں۔

**7784** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ: نا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثَنَا نَافِعٌ قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي حَاجَةٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَضَى ابْنُ عُمَرَ حَاجَتَهُ مِنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَكَانَ حَدِيثُهُ يَوْمَئِذٍ أَنْ قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِكَّةٍ مِنَ السِّكَكِ، وَقَدْ خَرَجَ مِنْ بَوْلٍ وَغَائِطٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورﷺ کے پاس سے گزرا' گلیوں میں سے کسی گلی میں' آپ پاخانہ اور پیشاب کر کے نکل رہے تھے' اس نے آپ کو سلام کیا' آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا' جب وہ گلی میں اوجھل ہونے لگا تو آپ نے اپنا ہاتھ دیوار پر مارا' آپ نے اپنے چہرے پر ہاتھ مارا' پھر دوسرا ہاتھ دیوار پر مارا' اپنی دونوں کلائیوں پر

**7784**- أخرجه أبو داؤد في كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 88 رقم الحديث: 330 . قال أبو داؤد: سمعت أحمد بن حنبل يقول: روى محمد بن ثابت حديثًا منكرًا في التيمم' قال ابن داسة: قال أبو داؤد: لم يتابع محمد بن ثابت في هذه القصة على ضربتين عن النبي ﷺ ورووه فعل ابن عمر .

السَّلَامَ حَتَّى إِذَا كَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَتَوَارَى فِي السِّكَّةِ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى الْحَائِطِ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ ضَرْبَةً أُخْرَى بِيَدِهِ عَلَى الْحَائِطِ، فَمَسَحَ ذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ رَدَّ عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامَ قَالَ: إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ إِلَّا أَنِّي لَمْ أَكُنْ عَلَى طُهْرٍ

ہاتھ مارا، یعنی تیمّم پھر اس آدمی کے سلام کا جواب دیا، آپ نے فرمایا: جو آپ کے سلام کا جواب دینے سے رکاوٹ یہ تھی میں نے وضونہیں کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَذْكُرِ التَّيَمُّمَ إِلَّا نَافِعٌ

یہ حدیث ابن عمر، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں، اس میں الفاظ التیمم کے نافع روایت کرتے ہیں۔

**7785** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ: ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَلَغَ بَنُو الْحَكَمِ ثَلَاثِينَ اتَّخَذُوا دِينَ اللّٰهِ دَغَلًا، وَعِبَادَ اللّٰهِ خَوَلًا، وَمَالَ اللّٰهِ دُوَلًا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بنو حکم تیس کی تعداد کا ہو جائے تو وہ دین کو دھوکہ اور اللہ کے بندوں کو ذلیل وخوار اور اللہ کے مال کو ذاتی مال سمجھیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث مطرف سے صالح بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

**7786** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثَنَا صَالِحُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کاروبار میں قسم برکت کوختم کرتی ہے۔

---

**7785**- اسناده فيه: عطية بن سعد العوفي: صدوق يخطئ كثيرًا وكان مدلسًا، وقد عنعنه . الحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد2صفحه125، وأبو يعلى جلد2صفحه383، والامام أحمد في مسنده جلد3صفحه80، والبزار جلد2صفحه245-246 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه244 .

**7786**- أخرجه البخاري في كتاب البيوع جلد4صفحه369 رقم الحديث: 2087 بنحوه . ومسلم في كتاب المساقاة جلد3صفحه1228، وأبو داؤد: كتاب البيوع جلد3صفحه242 رقم الحديث: 3335، والنسائي في كتاب البيوع جلد7صفحه216، وأحمد في المسند جلد2صفحه235 رقم الحديث: 7226، وفي جلد2 صفحه242 رقم الحديث: 7312 .

بْنُ عُمَرَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْيَمِينُ فِی الْبَيْعِ مُنَفِّقَةٌ مُمْحِقَةٌ لِلْكَسْبِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ اِلَّا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے صالح بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

**7787** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ يَسْعَى عَلَى بَعِيرٍ لَهُ، فَلَمَّا اُقِيمَتْ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ اَتَى الْمَسْجِدَ، فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ يَؤُمُّهُمْ، فَافْتَتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ اَوْ آلَ عِمْرَانَ، فَلَمَّا رَاَى ذَلِكَ الرَّجُلُ انْصَرَفَ فَصَلَّى نَاحِيَةً، ثُمَّ لَحِقَ بِبَعِيرِهِ، فَقَالَ اَهْلُ الْمَدِينَةِ: نَافَقَ فُلَانٌ، فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ الرَّجُلُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذًا، فَقَالَ: اَفَتَّانٌ اَنْتَ، اَفَلَا قَرَاْتَ بِ الشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی انصار سے آیا اپنے اونٹ پر سوار ہو کر‘ نماز مغرب کے لیے اقامت پڑھی گئی‘ مسجد میں آیا‘ حضرت معاذ بن جبل کو دیکھا وہ امامت کروا رہے تھے۔ حضرت معاذ نے سورۂ بقرہ‘ آل عمران شروع کر دی‘ جب اس آدمی نے دیکھا تو وہ باجماعت نماز چھوڑ کر علیحدہ کونے میں پڑھنے لگا‘ پھر اپنے اونٹ پر سوار ہو گیا‘ مدینہ والوں نے کہا: فلاں منافق ہے۔ اس آدمی نے جب بات کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا‘ آپ کو بتایا‘ آپ نے حضرت معاذ کو بلوایا‘ فرمایا: کیا تو فتنہ ڈالنا چاہتا ہے‘ کیا تو والشمس وضحاھا اور سبح اسم ربک الاعلیٰ کیوں نہیں پڑھ لیتے۔

---

**7787**- أصله فی البخاری کتاب الأدب جلد **10** صفحه **532** رقم الحديث: **6106**‘ ومسلم فی کتاب الصلاة جلد **1** صفحه **339**‘ وأبو داؤد فی کتاب الصلاة جلد **1** صفحه **207** رقم الحديث: **790**‘ والنسائی فی کتاب الامامة جلد **2** صفحه **76** و جلد **2** صفحه **134**‘ وأحمد فی المسند جلد **3** صفحه **299** رقم الحديث: **14200** وفی جلد **3** صفحه **300** رقم الحديث: **14212** وفی جلد **3** صفحه **308** رقم الحديث: **14317** و جلد **3** صفحه **369** رقم الحديث: **14971** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث شیبانی سے خالو یہ روایت کرتے ہیں۔

**7788** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً مَا يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيهَا عَبْدٌ شَيْئًا قَطُّ اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جمعہ کے دن ایک وقت ایسا ہوتا ہے کہ اس وقت اللہ سے کوئی شی مانگی جائے تو اللہ عطا کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث شیبانی سے خالد روایت کرتے ہیں۔

**7789** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ: نا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِنَّ قَوْمًا يَاْمُرُونَا اَنْ نَصْعَدَ عَلَى الْمَنَابِرِ فَنَتَكَلَّمَ، فَاِذَا نَزَلْنَا فَوَاللّٰهِ لَاَنْ يَخِرَّ اَحَدُنَا مِنَ السَّمَاءِ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَثْبُتَ عَلَى شَيْءٍ مِنْهَا قَالَ: كَانَ هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِفَاقًا

حضرت شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم کو کچھ لوگ منبروں پر بیٹھنے کا حکم دیتے ہیں، ہم گفتگو کریں، جب ہم اترتے اللہ کی قسم! ہم میں سے کسی کو زیادہ پسند ہوتا تھا کہ آسمان سے گرنا اس شی پر ثابت رہنے سے۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہم منافقت شمار کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث مجالد سے سنان بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

**7790** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

---

**7788**- أخرجه البخاری: كتاب الجمعة جلد **2** صفحه **482** رقم الحديث: **935**' ومسلم: كتاب الجمعة جلد **2** صفحه **583**' والترمذی فی كتاب الجمعة جلد **2** صفحه **361** رقم الحديث: **490**' والنسائی فی كتاب الجمعة جلد **3** صفحه **93**' وابن ماجة فی كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد **1** صفحه **360** رقم الحديث: **1137**.

**7790**- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد **9** صفحه **245** رقم الحديث: **9205** من طريق أبی نعيم ثنا مسعر' عن عامر ابن شقيق بالاسناد قال: ليس عبد اللّٰه حتی رمی الجمرة . وقال الهيثمی فی المجمع جلد **3** صفحه **228** وفيه

زَكَـرِيَّـا، نا شَرِيكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ شَقِيقِ بْـنِ سَـلَـمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقْطَعِ التَّلْبِيَةَ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

حضور ﷺ کے ساتھ تھا' آپ نے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے تک تلبیہ ختم نہیں کیا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث عامر بن شقیق سے شریک روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

**7791** - حَـدَّثَـنَـا مَـحْـمُـودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا زَكَـرِيَّـا، ثَـنَـا هُشَيْمٌ، عَنْ طَلْحَةَ أَبِي مُحَمَّدٍ، مَوْلَى بَـاهِـلَةَ، ثَـنَـا قَتَادَةُ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الـرَّحْـمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَـجَّتَـهُ إِنِّـي لَبَيْنَ جِرَانِ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ، وَهِيَ تَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَلُعَابُهَا يَسِيلُ بَيْـنَ كَتِـفَـي، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَلَا إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَعْطَى كُـلَّ ذِي حَـقٍّ حَـقَّـهُ، لَا وَصِيَّةَ لِـوَارِثٍ، وَالْـوَلَـدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

حضرت عمرو بن خارجہ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ حج کے موقع میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کی گردن کے اندرونی حصہ کے درمیان اس اس طرح تھا کہ وہ جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا' میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: خبردار! ہر حق والے کو حق دیا جائے' وارث کے لیے وصیت نہیں ہے' بچہ بستر والے کے لیے ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيـثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث طلحہ بن عبدالرحمٰن سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔

**7792** - حَـدَّثَـنَـا مَـحْـمُـودُ بْـنُ مُـحَـمَّدٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ

---

عامر بن شقيق وثقه النسائي وابن حبان وضعفه ابن معين .

**7791**- أخرجه الترمذي: الوصايا جلد **4** صفحه **434** رقم الحديث: **2121** وقال: حسن صحيح . والنسائي: الوصايا جلد **6** صفحه **207** (باب ابطال الوصية للوارث) . وابن ماجة: الوصايا جلد **2** صفحه **905** رقم الحديث: **2712**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **291** رقم الحديث: **18106** .

**7792**- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **276** رقم الحديث: **417** وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **363** رقم الحديث: **1149**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **129** رقم الحديث: **5693**

الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا اَبُو مُصْعَبٍ اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الزُّهْرِيُّ: ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِينَ صَبَاحًا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اور غزوۂ تبوک میں چالیس دن سے زیادہ ٹھہرے آپ نے وہاں نمازِ فجر کی سنتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد کی تلاوت کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَخِيهِ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُصْعَبٍ

یہ حدیث زہری سے ان کے بھائی کے بیٹے اور ہری کے بھائی کے بیٹے سے از زہری سے عبدالعزیز ابن عمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

**7793** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، نا اَبُو صَيْفِيٍّ، نا عُبَيْدُ بْنُ هَمَّامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اِذَا دَعَا الرَّجُلُ اَخَاهُ اَنْ يَقُومَ مَعَهُ حَتَّى يَخْرُجَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آدمی کو جب کوئی دعوت دے اس کے ساتھ کھڑا ہو یہاں تک کہ نکل جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ هَمَّامٍ، وَلَا عَنْ عُبَيْدٍ اِلَّا اَبُو صَيْفِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ

یہ حدیث عکرمہ سے عبید بن ہمام او عبید سے اابوصیفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

**7794** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَرِيكٍ، نا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ قسم اُٹھاتے تھے کہ لیلۃ القدر ستائیس رات کو قسم اُٹھانے میں استثناء نہیں کرتے

---

بلفظ: رمقت النبی ﷺ شهرًا فكان يقرأ...... .

7793- اسناده فيه: أبو صيفی هو بشير بن ميمون: ضعيف جدًا . وانظر: مجمع الزوائد (5714) .

7794- أخرجه مسلم: الصيام جلد2صفحه828' وأبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه52 رقم الحديث: رقم الحديث:1378' والترمذی: الصوم جلد3صفحه151 رقم الحديث:793 .

اَبْجَرَ قَالَ: سَمِعْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ قَالَ: كَانَ اُبَىُّ بْنُ كَعْبٍ يَحْلِفُ بِاللّٰهِ، اِنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ لَا يَسْتَثْنِي قَالَ: قُلْنَا لَهُ: مِنْ اَيْنَ عَرَفْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي اَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسَبْنَا وَحَفِظْنَا اَنَّهَا لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ

تھے ہم نے عرض کی: اس کو کیسے معلوم کیا؟ فرمایا: اس نشانی کی وجہ سے جو ہم کو رسول اللہ ﷺ نے بتائی ہے ہم نے شمار کیا ہم نے یاد کیا کہ وہ آج رات کو ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبْجَرَ اِلَّا شُجَاعُ بْنُ وَلِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث ابن ابجر سے شجاع بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن سعید اکیلے ہیں۔

**7795** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِشْكَابَ، نا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ: كَانَ سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ، وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَثَالِثٌ مَعَهُمَا فِي سَفَرٍ، فَوَجَدَ اَحَدُهُمْ سَوْطًا فَاَخَذَهُ، فَقَالَ لَهُ صَاحِبَاهُ: اَلْقِهِ قَالَ: اَسْتَمْتِعُ بِهِ، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهُ اَدَّيْنَاهُ اِلَيْهِ خَيْرٌ مِنْ اَنْ اَتْرُكَهُ، فَتَاكُلَهُ السِّبَاعُ، فَلَقِيَ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: اَصَبْتَ وَاَخْطَاْتَ، وَقَالَ: اِنِّي وَجَدْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجِئْتُ بِهَا اِلَيْهِ، فَقَالَ: عَرِّفْهَا عَامًا ، فَعَرَّفْتُهَا، فَلَمْ تُعْرَفْ، فَرَجَعْتُ اِلَيْهِ، فَقَالَ: عَرِّفْهَا عَامًا ، فَعَرَّفْتُهَا عَامًا، فَلَمْ تُعْرَفْ، مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفار اور زید بن صوحان اور تیسرا میں ان کے ساتھ تھا سفر میں ان میں سے کسی ایک نے کوڑا پایا اس کو پکڑا اس کے ساتھی نے کہا: اس کو پھینک دو اس نے کہا: میں اس سے فائدہ اُٹھاؤں گا اگر اس کا مالک آیا تو ہم اسے دے دیں گے یہ اس سے بہتر ہے کہ میں اس کو چھوڑوں اور اس کو درندے کھائیں ان کی ملاقات حضرت ابی بن کعب سے ہوئی انہوں نے اس کا ذکر کیا۔ حضرت ابی نے فرمایا: اچھا اور غلطی دونوں کی ہیں اور فرمایا: میں نے حضور ﷺ کے زمانہ میں سو دینار پائے میں ان کو لے کر آپ کے پاس آیا آپ نے فرمایا: اس کا اعلان کرو ایک سال تک میں نے اعلان کیا کوئی نہیں آیا میں دوبارہ آپ کے پاس آیا آپ نے فرمایا: ایک سال اعلان کرو میں نے ایک سال اعلان کیا کوئی نہ آیا دو تین

**7795**- أخرجه البخاري: اللقطة جلد5صفحه110 رقم الحديث:2437؛ ومسلم: اللقطة جلد3صفحه1350 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْرِفْ عِدَّتَهَا، وَوِعَاءَ هَا، وَوِكَاءَ هَا، وَاخْلِطْهَا بِمَالِكَ، فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ

مرتبہ کیا' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو شمار کرو اور اپنے مال کے ساتھ ملا لو اگر اس کا مالک آئے تو واپس کر دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى

یہ حدیث عبداللہ بن فضل سے عبدالعزیز بن ابوسلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حجین بن مثنیٰ اکیلے ہیں۔

**7796** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقْبِهِ مَا كَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی زیادہ حق دار ہوتا ہے شفعہ کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث نافع سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمران بن محمد اکیلے ہیں۔

**7797** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا يَحْيَى بْنُ دَاوُدَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے روزے دار کو پچھنا لگوانے کی اجازت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ

یہ حدیث سفیان سے اسحاق ازرق روایت کرتے ہیں۔

**7798** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

---

**7796**- اسناده حسن' فيه: الحسن بن عبد الرحمٰن بن محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلٰى: صدوق . انظر: الجرح والتعديل جلد3صفحه24 .

**7797**- اسناده صحيح .

**7798**- اسناده حسن والحديث صحيح فيه: مرجّى بن رجاء اليشكري أبو رجاء البصري: صدوق ربما وهم .

عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، ثَنَا أَبُو رَيْحَانَةَ، عَنْ سَفِينَةَ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَكَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ، وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دس سال خدمت کی، آپ ایک صاع کے ساتھ غسل اور ایک مُد پانی کے ساتھ وضو کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرَجَّى بْنِ رَجَاءٍ إِلَّا يَعْقُوبُ الْحَضْرَمِيُّ

یہ حدیث مرجی بن رجاء سے یعقوب الحضرمی روایت کرتے ہیں۔

**7799** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا شُعَيْبٍ يُحَدِّثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، وَأَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، وَنَافِعٍ، أَنَّهُمْ حَدَّثُوهُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: عَشْرُ صَلَوَاتٍ حَفِظْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دس سنتیں یاد کیں: دو رکعت ظہر سے پہلے اور اس کے بعد، دو رکعتیں مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ وَهُوَ الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ، إِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث ابوشعیب جن کا نام صلت بن دینار ہے، معتمر روایت کرتے ہیں۔

**7800** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا صِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب وہ اپنے والد کی طرف سے

---

انظر: التقريب (6540) والحديث أخرجه مسلم (53)، والترمذي جلد 1 صفحه 39، وابن ماجه جلد 1 صفحه 99 .

7799- أخرجه البخاري: التهجد جلد 3 صفحه 70 رقم الحديث: 1180، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 504 وعند مسلم لم يذكر الركعتين قبل الفجر وزاد: وبعد الجمعة سجدتين .

7800- اسناده فيه: صلة بن سليمان العطار أبو زيد الواسطي: متروك . انظر: لسان الميزان جلد 3 صفحه 198 . والحديث أخرجه ابن عدي في الكامل جلد 4 صفحه 1406، والدارقطني جلد 2 صفحه 260 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 149 .

عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ عَنْ وَالِدَيْهِ، اَوْ قَضَى عَنْهُمَا مَغْرَمًا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الْاَبْرَارِ

حج کیا یا ان کا قرض ادا کیا' اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن نیک لوگوں کے ساتھ اُٹھائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا صِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صلت بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

**7801** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، نا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اسْتَفْتَحَ اَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ فَلْيَرْفَعْ يَدَيْهِ، وَلْيَسْتَقْبِلْ بِبَاطِنِهِمَا الْقِبْلَةَ، فَاِنَّ اللّٰهَ اَمَامَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز شروع کرے تو دونوں ہاتھ اُٹھائے' ان کا باطن قبلہ رخ کرے کیونکہ نمازی کے سامنے اللہ کی رحمت ہوتی ہے۔

**7802** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، نا عُمَيْرٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَا يُسْمِعْ اَحَدًا صَوْتَهُ، وَلْيُشِرْ بِاِصْبَعِهِ اِلَى رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں ہو تو کوئی اس کی آواز نہ سنے' اپنی انگلی کے ساتھ اللہ عزوجل کی وحدانیت کی طرف اشارہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ دونوں حدیثیں ابن جریج سے عمیر بن عمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن

---

7801- اسناده فيه: عمير بن عمران الحنفي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 4صفحه380 . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه105 .

7802- اسناده فيه: عمير بن عمران الحنفي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 4صفحه380 . مجمع الزوائد جلد2 صفحه144 .

حرب اکیلے ہیں۔

7803 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، نا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعِجْلِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: كَانَ الَّذِي نَهَانَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كِرَى الْأَرْضِ: أَنَّ الرَّجُلَ يُكْرِي أَرْضَهُ عَلَى أَنَّ مَا أَشَارَ إِلَيْهِ فَهُوَ لَهُ، فَكَانَ هَذَا الَّذِي نَهَانَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا کہ میں اپنی زمین کرایہ پر دیتا' اس کو سنبھال لیتا' اس سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث ابوبر سے عمر بن یونس روایت کرتے ہیں۔

7804 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ثَقُلَتْ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَأَعْظَمُوا أَنْ يُقَاتِلَ عِشْرُونَ مِائَتَيْنِ وَمِائَةٌ أَلْفًا، فَخَفَّفَ اللَّهُ عَنْهُمْ، فَنَسَخَهَا بِالْآيَةِ الَّتِي بَعْدَهَا ، (الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ، وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا، فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ، وَإِنْ يَكُنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ کرام پر بڑا دشوار گزرا کہ دوسو ایک ہزار پر غالب آئیں گے' اللہ عزوجل نے ان پر آسانی کر دی' اس کو بعد والی آیت نے منسوخ کر دیا کہ اب اللہ عزوجل نے تم پر تخفیف کر دی ہے اور تم میں کمزوری دیکھی ہے (اب) اگر تم میں دوسو صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ ایک ہزار پر غالب رہیں گے اللہ کے حکم سے۔

---

7803- أصله عند البخاري' ومسلم بن طريق حنظلة الزرقي قال: سمعت رافع بن خديج رضى الله عنه يقول: كنا أكثر الأنصار حقلاً' فكنا نكرى الأرض' فربما أخرجت هذه ولم تخرج هذه . فنهينا عن ذلك ولم ننه عن الورق .
أخرجه البخاري: الشروط جلد5صفحه381 رقم الحديث:2722' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1183 .

7804- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8صفحه163 رقم الحديث:4653' وأبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه46 رقم الحديث:2646 .

مِنكُمْ اَلْفٌ يَغْلِبُوا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، اِلَّا يُونُسُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث عطاء سے یونس بن تمام روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**7805** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: نَزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ، وَرَضَاعُ الْكَبِيرِ عَشْرًا، فَلَقَدْ كَانَ فِي صَحِيفَةٍ تَحْتَ سَرِيرِي، فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَاغَلْنَا بِمَوْتِهِ، فَدَخَلَ دَاجِنٌ فَاَكَلَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رجم اور بڑے کی رضاعت والی آیت نازل ہوئی تو وہ صحیفہ میری چارپائی پر تھا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال مبارک ہوا تو ہم آپ کے حوالہ سے مشغول ہو گئے' مرغی آئی اس نے کھالیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

**7806** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، نا صِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِي مَرَرْتُ بِمُوسَى وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْاَحْمَرِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس رات مجھے سیر کروائی گئی' میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرا' آپ مقامِ کثیب احمر کے پاس اپنی قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا صِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث عون سے صلہ بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

**7807** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے

---

7805- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد1صفحه625 رقم الحديث:1944 .

7806- اسناده فيه: صلة بن سليمان: متروك . والحديث أخرجه البزار جلد3صفحه104 . كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد.(20818) .

7807- اسناده فيه: أ- يحيى بن السكن: ضعيف . ب- المثنى بن الصباح: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5

مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، عَنْ اَبِي الْعَوَّامِ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتَزِرُوا كَمَا رَاَيْتُ الْمَلَائِكَةَ تَاْتَزِرُ . فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ رَاَيْتَ؟ قَالَ: اِلَى اَنْصَافِ سُوقِهَا

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ایسے تہبند پہنو جس طرح فرشتے باندھتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: فرشتے کیسے باندھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آدھی پنڈلی تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ اِلَّا يُحْيِى بْنُ السَّكَنِ

یہ حدیث عمران القطان سے یحییٰ بن سکن روایت کرتے ہیں۔

7808 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ اَنْ لَا يَبِيتَ لَيْلَتَيْنِ حَتَّى يَكْتُبَ وَصِيَّتَهُ اِذَا كَانَ لَهُ مَا يُوصِي بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر مسلمان کے پاس سوتے وقت ایک رات یا دو راتیں اس طرح نہ گزریں کہ اس کے پاس وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ اِلَّا عَبِيدَةُ

یہ حدیث عمر بن راشد سے عبید روایت کرتے ہیں۔

7809 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَفِي يَدِهِ قِطْعَةٌ مِنْ ذَهَبٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ تشریف لائے آپ کے دست مبارک میں سونا اور دوسرے میں ریشم تھا' آپ نے فرمایا: یہ دونوں میری اُمت کے مردوں پر حرام ہیں۔

---

صفحه126 .

7808- أخرجه البخاري: الوصايا جلد 5صفحه419 رقم الحديث: 2738' ومسلم: الوصية جلد 3صفحه1249 . بلفظ: ما حق امرئ مسلم له شيء يوصى فيه يبيت...... .

7809- اسناده فيه: عمرو بن جرير: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1صفحه167' والبزار جلد3 صفحه382 . كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه146 .

وَقِطْعَةٌ مِنْ حَرِيرٍ فَقَالَ: إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي، وَأُحِلَّا لِإِنَاثِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

7810 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَحْمُودٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ الْوَاسِطِيُّ، نا حَنَانُ بْنُ سُدَيْرٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الْغَسِيلِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَمٌّ لِي، يُقَالُ لَهُ: عَمْرُو بْنُ سَهْلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صِلَةُ الْقَرَابَةِ مَثْرَاةٌ فِي الْمَالِ، مَحَبَّةٌ فِي الْأَهْلِ، مَنْسَأَةٌ فِي الْأَجَلِ

حضرت عمرو بن سہل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: صلہ رحمی کرنے سے مال میں اضافہ ہوتا ہے اور خاندان کی محبت ہوتی ہے اور عمر لمبی ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَنَانِ بْنِ سُدَيْرٍ إِلَّا أَبُو مُحَمَّدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حنان بن سوید سے ابو محمد روایت کرتے ہیں اور عمرو بن سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔

7811 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، نا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبدالرحمٰن بن جرھد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والد کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ ان کی ران ننگی تھی، آپ نے

7810- اسناده لعله حسن، فيه: أ- جعفر بن عبد الله بن محمود أبو محمد الواسطي الوراق: سكت عنه ابن أبي حاتم. انظر: الجرح والتعديل جلد2صفحه483. ب- حنان بن سدير بن حكيم الصيرفي: سكت عنه ابن أبي حاتم. انظر: الجرح جلد3صفحه299. ج- ابن الغسيل هو عبد الرحمٰن بن سليمان بن عبد الله بن حنظلة الأنصاري: صدوق فيه لين. وقال حافظ الهيثمي. فيه من لم أعرفهم. انظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه855. قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون والله أعلم.

7811- أخرجه أبو داؤد: الحمام جلد4صفحه39 رقم الحديث: 4014، والترمذي: الأدب جلد5صفحه110 رقم الحديث: 2795. وقال: حسن ما أرى اسناده بمتصل. وأحمد: المسند جلد3صفحه581 رقم الحديث: 15935.

الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِبَابِهِ وَهُوَ كَاشِفٌ عَنْ فَخِذِهِ، فَقَالَ: غَطِّهَا فَاِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ

فرمایا: اس کو ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

یہ حدیث زہری سے معمر اور معمر سے سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سواء اکیلے ہیں۔

**7812** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، نا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةً، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهَا، فَالْتَفَتَ فَاِذَا هُوَ بِامْرَاَةٍ، فَاَمَرَ بِهَا فَطُرِدَتْ حَتَّى لَمْ يَرَهَا، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں شریک تھا' جب نماز جنازہ پڑھانے کا ارادہ کیا تو دیکھا کہ ایک عورت ہے' آپ نے اس کو جانے کا حکم دیا' آپ نے اس وقت تک تکبیر نہیں کہی جب تک وہ دکھائی دے رہی تھی' پھر آپ آگے بڑھے اور چار تکبیریں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا عُبَيْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے عمر بن سالم اور محمد بن سالم سے عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

**7813** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا، نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي قَدْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ماعز بن مالک' حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: میں نے زنا کیا ہے' آپ نے اعراض فرمایا' حضرت ماعز پھر آئے' عرض کی: میں نے زنا کیا ہے'

---

**7812**- اسناده فيه: محمد بن سالم الهمداني أبو سهل الكوفي: ضعيف . انظر: الميزان جلد3صفحه556 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه32 .

**7813**- أصله عند البخاري ومسلم من طريق أبو سلمة بن عبد الرحمن وسعيد بن المسيب به . أخرجه البخاري: الطلاق جلد9صفحه301 رقم الحديث: 5271' ومسلم: الحدود جلد3صفحه1318 رقم الحديث: 16' والترمذي: الحدود جلد4صفحه36 رقم الحديث: 1428 . وقال: حسن . واللفظ له .

زَنَيْتُ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اَتَاهُ، فَقَالَ: اِنِّي زَنَيْتُ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى اَتَاهُ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ اَمَرَ بِهِ اَنْ يُرْجَمَ، فَلَمَّا اَصَابَتْهُ الْحِجَارَةُ اَدْبَرَ يَشْتَدُّ، فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَحَذَفَهُ بِلَحْيِ جَمَلٍ فَصَرَعَهُ، فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَارُهُ حَتَّى مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ قَالَ: فَهَلَّا تَرَكْتُمُوهُ

فَلَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا عَبَّادٌ

آپ نے اعراض کیا یہاں تک کہ آپ کے پاس چار مرتبہ آئے، پھر آپ نے رجم کرنے کا حکم دیا، جب ان کو پتھر لگے تو بھاگنے لگے، ایک آدمی آگے سے ملا، اس نے اونٹ کی ہڈی ماری، اس کے ساتھ گرے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ان کے بھاگنے کا ذکر کیا گیا جس وقت ان کو پتھر لگے، آپ نے فرمایا: تم نے ان کو چھوڑا کیوں نہیں۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے عباد روایت کرتے ہیں۔

**7814** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا، ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ، مَا لَمْ يَخْرِقْهُ. قَالَ: قِيلَ: مَا يُخْرِقُهُ؟ قَالَ: بِكَذْبَةٍ اَوْ بِغِيبَةٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے جب تک روزہ دار اسے پھاڑ نہ دے، عرض کی گئی: پھاڑنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جھوٹ اور غیبت کرنا۔

یہ حدیث یونس سے ربیع بن بدر روایت کرتے ہیں۔

**7815** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، نا اَبِي، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا لِقُرَيْشٍ مَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ، فَاِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَضَعُوا سُيُوفَكُمْ عَلَى اَعْنَاقِكُمْ، فَاَبِيدُوا خَضْرَاءَهُمْ، فَاِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَكُونُوا حَرَّاثِينَ اَشْقِيَاءَ، تَاْكُلُوا كَدَّ اَيْدِيكُمْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قریش کے لیے استقامت مانگو جب تک وہ تمہارے لیے مانگیں، اگر وہ ایسا نہ کریں تو تم اپنی تلواریں اپنی گردن پر رکھو، خضراء والوں سے ابتداء کرو، اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو سب سے بڑے بدبخت ہو گے تم ہاتھوں کی کمائی کھاؤ۔

---

**7814**- اسناده فيه: الربيع بن بدر: متروك . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه174 .

**7815**- اسناده فيه: أ- محمد بن خالد بن عبد اللّٰه: ضعيف. ب- يزيد بن أبي زياد الهاشمي مولاهم الكوفي: ضعيف

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِيهِ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَالِمٍ

اس حدیث میں یزید بن ابوزیاد ابن سالم بن ابوجعد سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور یزید سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن خالد اکیلے ہیں۔

**7816** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثنا زَكَرِيَّا، ثنا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْخَمْرَ، وَشَارِبَهَا، وَسَاقِيَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَمُسْتَعْصِرَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَ اِلَيْهِ، وَبَائِعَهَا وَآكِلَ ثَمَنِهَا، وَمُبْتَاعَهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہے شراب اور شراب پینے پلانے نچوڑنے نچڑوانے والے پر اُٹھانے اُٹھوانے والے پر خریدنے اور فروخت کرنے والے پر اس کی کمائی کھانے والے پر۔

**7817** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثنا زَكَرِيَّا، ثنا بِشْرٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ هَذَا الْحَجْمَ فِي مُقَدَّمِ رَاْسِهِ، وَيُسَمِّيهِ اُمَّ مُغِيثٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سر کے اگلے حصہ سے پچھنے لگواتے اور اس کا نام ''اُم مغیث'' رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا بِشْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: زَحْمَوَيْهِ

یہ دونوں حدیثیں نافع سے عبدالعزیز اور عبدالعزیز سے بشر روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں سے روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

**7818** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثنا وَهْبُ بْنُ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں

---

**7816**- أخرجه أبو داؤد: الأشربة جلد **3** صفحه **324** رقم الحديث: **3674**، وابن ماجة: الأطعمة جلد **2** صفحه **1121** رقم الحديث: **3380**، وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **132** رقم الحديث: **5718** .

**7817**- اسناده حسن، فيه: أ - بشر هو ابن عبد الله بن عمر بن عبد العزيز بن مروان: لا بأس به . انظر: الجرح جلد **2** صفحه **361** . ب- عبد العزيز هو ابن عمر بن عبد العزيز: صدوق يخطئ . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **96** .

**7818**- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الحيض جلد **1** صفحه **487** رقم الحديث: **306**، ومسلم:

بَقِيَّةَ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ؟ فَقَالَ: تَعْتَدُّ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ، ثُمَّ تَحْتَشِي وَتُصَلِّي

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استحاضہ کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا: حیض کے دن شمار کرے اور ہر پاکی پر غسل کرے' پھر کپڑا باندھے اور نماز پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ابن جریج سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**7819** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، نا خَالِدٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَيْبَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر اور داڑھی مبارک میں بیس سے زیادہ بال سفید نہیں تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث عمرو بن یحییٰ سے خالد روایت کرتے ہیں۔

**7820** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا زَكَرِيَّا، نا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، ثَنَا اِدْرِيسُ الْاَوْدِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَذَّنَ بِلَالٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنَى مَثْنَى، وَاَقَامَ مِثْلَ

حضرت عون بن ابوجحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانۂ مبارک میں اذان کے کلمات دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات بھی دو مرتبہ پڑھتے تھے۔

---

الحيض جلد 1 صفحه 262 .

**7819**- أخرجه البخاري: المناقب جلد 6 صفحه 652 رقم الحديث: 3547' ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحه 1824 .

**7820**- اسناده حسن' فيه: زكريا بن يحيٰى بن صبيح زحمويه الواسطي: ذكره ابن حبان في الثقات' وسكت عنه ابن أبي حاتم . انظر: الثقات جلد 8 صفحه 253' والجرح والتعديل جلد 3 صفحه 601 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 22 صفحه 100-101 . وقال الحافظ الهيثمي: ورجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 333 .

ذَلِكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِدْرِيسَ اِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ادریس سے زیاد بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

**7821** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْقَطَّانُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، نا شَمْلَةُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ شَيْبَةَ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَدَرُ الْوَجْهِ مِنَ النَّبِيذِ تَتَنَاثَرُ مِنْهُ الْحَسَنَاتُ

حضرت عمر بن شیبہ بن ابوکثیر الاشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: منہ سے نبیذ کا گرنا اس سے نیکیاں ختم ہوتی ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ وَتَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

**7822** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ: نا خَالِدٌ، عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى اَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَيْشٍ، وَاَمَّرَ عَلَيْنَا اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ، فَفَنِيَ مَا مَعَنَا مِنْ زَادٍ، فَاَتَيْنَا سَاحِلَ الْبَحْرِ، فَاِذَا نَحْنُ بِدَابَّةٍ مِثْلِ الْكَثِيبِ، قَدْ لَاثَهُ الْبَحْرُ، فَاَحْرَزْنَاهُ، فَاَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُوَ صَيْدٌ اَطْعَمَكُمُوهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور ہم پر ابوعبیدہ بن جراح کو امیر مقرر کیا' جو ہمارے پاس زادِ راہ تھا وہ ختم ہو گیا' ہمیں بڑا جانور ملا جس کو سمندر نے پھینکا تھا' ہم نے اس کو جمع کر لیا' ہم نے کھایا اور رکھ بھی لیا' اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کیا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ شکار تھا جو اللہ نے تم کو کھلایا ہے۔

---

**7821**- اسناده فيه: أ- محمد بن عمر الواقدی: متروك . ب- عمر بن شيبة بن أبی كثير الأشجعی: مجهول . انظر: لسان الميزان جلد4صفحه312 . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 7صفحه263 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه724 .

**7822**- أخرجه مسلم: الصيد جلد 3صفحه1535' وأبو داؤد: الأطعمة جلد 3صفحه363 رقم الحديث: 3840' وأحمد: المسند جلد3صفحه382 رقم الحديث: 14350 .

اللّٰهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ إِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث واصل سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7823 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، نا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ عِنْدَ مَوْتِهِ: مَا آسَى عَلَى شَيْءٍ فَاتَنِي مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا عَلَى ثَلَاثَةٍ: الصَّوْمُ فِي الْهَوَاجِرِ، وَأَنْ لَا أَكُونَ أَفْرَجْتُ بَيْنَ قَدَمَيَّ فِي الصَّلَاةِ، يَعْنِي: طُولَ الصَّلَاةِ، وَاسْتِقَالَتِي عَلَى الْبِيعَةِ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی وفات کے موقع پر فرمایا: مجھے دنیا کی کسی شی کے فوت ہونے کا اتنا افسوس نہیں ہے سوائے تین اشیاء کے: (۱) گرمیوں میں روزے رکھنے کا (۲) نماز میں دونوں قدموں کے درمیان فاصلہ رکھنے کا یعنی نماز کو لمبا کرنا اور (۳) بیع کے بعد اقالہ طلب کرنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث نافع سے محمد بن اسحاق اور محمد سے سنان بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ زحمویا اکیلے ہیں۔

7824 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبَانَ الْمُعَلِّمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم نماز میں قرأت الحمد للّٰہ سے شروع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبَانَ الْمُعَلِّمِ، إِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث ابان المعلم سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7825 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7823- اسناده فيه: محمد بن اسحاق: مدلس وقد عنعنه . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه185 .

7824- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه265 رقم الحديث: 743، ومسلم: الصلاة جلد1صفحه299 .

7825- اسناده حسن، فيه: سنان بن هارون: صدوق فيه لين . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه273 .

زَحْمَوَيْهِ، نا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاَيْتَ اُمَّتِي تَهَابُ الظَّالِمَ اَنْ تَقُولَ: اِنَّكَ ظَالِمٌ، فَقَدْ تُوُدِّعَ مِنْهُمْ

حضورﷺ نے فرمایا: جب تو میری اُمت کو دیکھے کہ وہ ظالم کو یہ کہنے سے ڈرے کہ تُو ظالم ہے' تو اُن سے امانت لے لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ اِلَّا سِنَانٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث حسن بن عمرو' ابوزبیر سے اور حسن بن سنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

**7826** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا، نا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سود اُدھار کی صورت میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث مغیرہ بن زیاد سے فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

**7827** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا زَكَرِيَّا زَحْمَوَيْهِ، نا الْفَضْلُ، نا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ: اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، لَمْ يُصَلِّ قَبْلَ الْعِيدِ وَلَا بَعْدَهَا، فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: لَمْ اَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

حضرت ابوبکر بن حفص سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نمازِ عید سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے۔ آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہﷺ کو اس سے پہلے اور بعد میں نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ عَنْ اَبِی بَكْرٍ اِلَّا اَبَانُ، وَلَا عَنْ اَبَانَ اِلَّا الْفَضْلُ

یہ حدیث ابوبکر سے ابان اور ابان سے فضل روایت کرتے ہیں۔

---

**7826**- أخرجه البخاري: البيوع جلد **4** صفحه **445** رقم الحديث: **2178** و **2179**' ومسلم: المساقاة جلد **3** صفحه **1217**.

**7827**- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **418** رقم الحديث: **538**. وقال: حسن صحيح. وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **79** رقم الحديث: **5211**.

**7828** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَنْبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرَ، ثُمَّ آخُذُ قَبْضَةً مِنَ الزَّبِيبِ فَاُلْقِيهِ فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھجور کی نبیذ بناتی تھی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کشمش سے ایک مٹھی لیتے اس میں ڈالتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الشَّعْثَاءِ

یہ حدیث مجاہد سے حمید بن سنان اور حمید سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالشعثاء اکیلے ہیں۔

**7829** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ، نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا عَاصِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصٌ

یہ حدیث شعبی سے عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص اکیلے ہیں۔

**7830** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ الْحُرِّ اِلَّا

یہ حدیث جابر بن حر سے علی بن ہاشم روایت

---

7828- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه53 رقم الحديث:24253 .

7829- أخرجه البخاری: الذبائح جلد 9صفحه570 رقم الحديث: 5525-5526' ومسلم: الصيد جلد 3 صفحه1539 رقم الحديث:1938 .

7830- اسناده لعله حسن' فيه: أ- جابر بن الحر: قال الأزدی: يتكلمون فيه . انظر: لسان الميزان (8612) . ب- عمرو بن شعيب: صدوق . ج- شعيب بن محمد بن عبد الله بن عمرو: صدوق .

عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

**7831** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا عُثْمَانُ، ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ، عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ حَفْصَةَ، قَالَتْ: اَرْبَعًا لَمْ يَكُنْ يَدَعُهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِيَامَ عَاشُورَاءَ، وَالْعَشْرَ، وَثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ چار کام حضورﷺ نہیں چھوڑتے تھے: (۱) عاشوراء کے روزے (۲) ذی الحجہ کے دس دن کے روزے (۳) ہر ماہ تین روزے (۴) فجر سے پہلے دو سنتیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اِلَّا الْاَشْجَعِيُّ، وَلَا عَنِ الْاَشْجَعِيِّ اِلَّا اَبُو النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے اشجعی اور اشجعی سے ابونصر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

**7832** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا اَبُو كُرَيْبٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، نا حَسَنُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ اَبِي صَخْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ مَعَنَا لَيْلَةَ نَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ حَادِيَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے ساتھ ایک رات حضورﷺ سو گئے' نماز رہ گئی یہاں تک کہ سورج طلوع ہو کر چمکنے لگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ اِلَّا حَسَنُ بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث عبداللہ بن ولید سے حسن بن ثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

---

**7832**- اسناده حسن' فيه: حسن بن ثابت الثعلبي: صدوق يغرب . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير ( **10550**) . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**327** .

**7833** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، نا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ

حضرت یزید بن براء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ ظہر کے فرضوں سے پہلے چار رکعت سنتیں ادا کرتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرٌ الْقَاضِي

یہ حدیث براء سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں بکر القاضی اکیلے ہیں۔

**7834** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَرِيكٍ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، نا عُمَرُ بْنُ فَرُّوخَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ دِينَارًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوایا اور پچھنا لگوانے والے کو اُجرت بھی دی ایک دینار۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ جِهَةٍ مِنَ الْجِهَاتِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ دِينَارًا، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ فَرُّوخَ

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث کہ آپ نے ایک درہم مزدوری دی' صرف اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن فروخ اکیلے ہیں۔

**7835** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ الْوَرَّاقُ، ثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ اُمِّ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بیت الخلاء میں داخل ہوئے' وہاں کوئی گندگی والی شی نہیں دیکھی؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے

---

**7833**- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى: صدوق سيئ الحفظ جدًا . وانظر: مجمع الزوائد (**22412**) .

**7834**- اسناده حسن' فيه: عمر بن فروخ البصري بياع الأقتات: صدوق ربما وهم . وانظر: مجمع الزوائد جلد **4** صفحه**97** .

**7835**- اسناده فيه: أ- عنبسة بن عبد الرحمٰن: متروك . ب- محمد بن زاذان المدني: متروك .

تَدْخُلُ الْخَلاءَ فَلا يُرَى مِنْكَ شَيْءٌ مِنَ الْاَذَى؟ قَالَ: اَوَمَا عَلِمْتِ يَا عَائِشَةُ اَنَّ الْاَرْضَ تَبْتَلِعُ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ، فَلا يُرَى مِنْهُ شيءٌ؟

جسم سے جو کچھ نکلتا ہے وہ زمین نگل جاتی ہے' اس سے کوئی شی دکھائی نہیں دیتی ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابان اکیلے ہیں۔

**7836** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِامْرَاَةٍ سَرَقَتْ، فَقَطَعَ يَدَهَا، وَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عورت لائی گئی اُس نے چوری کی تھی' اس کا ہاتھ کاٹا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی چوری کرتی تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا اَشْعَثُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصٌ

یہ حدیث ابوزبیر سے اشعث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص اکیلے ہیں۔

**7837** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا اَبُو الشَّعْثَاءِ، نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، نا حُسَيْنُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّرَاوِيلِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف شلوار پہن کر نماز پڑھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ وَرْدَانَ، وَمَعْنَاهُ: اَنْ يَتَعَمَّدَ الرَّجُلُ فِي السَّرَاوِيلِ وَحْدَهُ بِلا قَمِيصٍ وَلَا رِدَاءٍ

یہ حدیث ابوزبیر سے حسین بن وردان روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ صرف شلوار پہن کر بغیر قمیص کے۔

---

**7836**- أخرجه مسلم: الحدود جلد 3 صفحه 1316' والنسائي: السارق جلد 8 صفحه 61-64 (باب ما يكون حرزا' وما لا يكون).

**7837**- اسناده فيه: حسين بن وردان: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 2 صفحه 317 . والحديث أخرجه العقيلي في الضعفاء جلد 1 صفحه 251 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 54-55 .

**7838** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا اَبُو الشَّعْثَاءِ، نا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُسَمِّيَ كَلْبًا اَوْ كُلَيْبًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الشَّعْثَاءِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کلب اور کلیب نام رکھنے سے منع کیا۔

یہ حدیث صالح بن حبان سے علی بن غراب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالشعثاء اکیلے ہیں۔

**7839** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، قَالَتْ: صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ مِنْ جَمْعٍ اِلَى مِنًى، فَقُلْتُ: اِنِّي نَذَرْتُ اَنْ اَصُومَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ، فَوَافَقَ هٰذَا الْيَوْمَ فَمَا تَرَى؟ فَقَالَ: اَمَرَ اللّٰهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ، وَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هٰذَا الْيَوْمِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ سِيرِينَ اُخْتِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

حضرت کریمہ بنت سرین فرماتی ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی صحبت میں رہی مزدلفہ سے منیٰ تک، میں نے کہا: میں نے نذر مانی تھی بدھ کے دن روزہ رکھنے کی، آج کا دن وہ آیا ہے، آپ کیا رائے دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے نذر پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔

یہ حدیث کریمہ بنت سرین، محمد بن سرین کی بہن سے عاصم الاحول روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں حفص بن غیاث اکیلے ہیں۔

**7840** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**7838**- اسناده فيه: صالح بن حبان: ضعيف . والحديث: أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه7 .

**7839**- وعن زياد بن جبير قال: كنت مع ابن عمر رضي الله، عنهما فسأله رجل، فقال: نذرت أن أصوم كل يوم ثلاثا أو أربعاء ما عشت، فوافقت هذا اليوم يوم النحر قال: أمر الله بوفاء النذر ونهينا أن نصوم يوم النحر . أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11 صفحه599 رقم الحديث: 6706 . وقال ابن حجر: ثم وجدت في ثقات ابن حبان من طريق كريمة بنت سيرين أنها: سألت ابن عمر فقالت:...... فذكره . ورواته ثقات . فلولا توارد الرواة بأن السائل رجل لفسرت المبهم بكريمة . انظر: فتح الباري جلد11صفحه599 .

**7840**- اسناده فيه: عبد الله بن سفيان الخزاعي الواسطي: قال العقيلي: لا يتابع على حديثه . انظر: الضعفاء جلد 2

بَقِيَّةَ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفْتَرِقُ هَذِهِ الْاُمَّةُ ثَلَاثَةً وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ اِلَّا وَاحِدَةً. قَالُوا: وَمَا تِلْكَ الْفِرْقَةُ؟ قَالَ: مَنْ كَانَ عَلَى مَا اَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَاَصْحَابِي

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس اُمت کے تہتر فرقے ہوں گے وہ سارے کے سارے جہنمی ہوں گے سوائے ایک کے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: حق والا فرقہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس پر میں اور میرے صحابی ہیں آج کے دن۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ الْمَدَنِيُّ، وَيَاسِينُ الزَّيَّاتُ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عبداللہ بن سفیان المدنی اور یاسین الزیات روایت کرتے ہیں۔

**7841** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَاُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری صباء کے ساتھ مدد کی گئی ہے اور قوم ھود کو دُبور کے ذریعے ہلاک کیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

یہ حدیث قتادہ سے ابوعوانہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابان اکیلے ہیں۔

**7842** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارٌ اسْمُهُ عُفَيْرٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گدھے مبارک کا نام عُفیر تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے یزید بن عطا روایت کرتے ہیں۔

---

صفحه262 . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد1 صفحه256، والعقيلي في الضعفاء جلد2 صفحه262 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه192 .

7841- اسناده صحيح: أخرجه الطبراني في الصغير جلد2 صفحه107 . وانظر: مجمع الزوائد جلد6 صفحه68 .

7842- اسناده فيه: يزيد بن عطاء: لين الحديث والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 صفحه82 . وحسن الحافظ الهيثمي اسناده . انظر: مجمع الزوائد (2319) .

**7843** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ، فَاِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللّٰهِ ، ثُمَّ قَرَاَ (اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِينَ) (الحجر: 75 )

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِينَ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي مَرْوَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے محمد بن کثیر اور محمد بن ابومروان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوسعید اسی سند میں اکیلے ہیں۔

**7844** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْاُمَوِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَقَامَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا سُفْيَانُ

یہ حدیث سفیان سے خالد بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن بیان اکیلے ہیں اور سدی سے سفیان روایت کرتے ہیں۔

**7845** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عُبَيْدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا میری گود اور گردن کے درمیان' میں نے گمان کیا کہ آپ کی روح لوٹا دی جائے گی۔ آپ فرماتی

---

**7843**- أخرجه الترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 298 رقم الحديث: 3127 . وقال: غريب . وانظر: تنزيه الشريعة المرفوعة جلد 2 صفحه 305-306 رقم الحديث: 73 .

**7844**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 162 رقم الحديث: 608-609' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 312 رقم الحديث: 975 .

**7845**- اسناده فيه: بشير بن مسلم الكندي الكوفي: مجهول . انظر: التقريب ( 726 ) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 39 .

مَوْلَى عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي قَالَتْ: وَظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيَرُدُّ اللّٰهُ عَلَيْهِ رُوحَهُ، قَالَتْ: وَكَذَلِكَ يَفْعَلُ بِالْأَنْبِيَاءِ، فَتَحَرَّكَ، فَقُلْتُ: إِنْ خُيِّرْتَ الْيَوْمَ فَلَنْ تَخْتَارَنَا وَقِيلَ: ذَلِكَ مَا قَالَ لِبِلَالٍ: مُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، إِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّمَا قُلْتُ ذَلِكَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ، وَإِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ.

ہیں کہ انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ایسے کیا گیا' آپ نے حرکت فرمائی' میں نے عرض کی: آج کے دن اگر آپ کو اختیار دیا جاتا تو آپ ہرگز ہمیں اختیار نہ فرماتے اور ایک قول یہ ہے کہ یہ وہ قول ہے جو حضرت بلال سے آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' تم یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی عورتوں کی طرح ہو' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوبکر نرم دل ہیں جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو نماز پڑھانے کی طاقت نہیں رکھیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث مطرف سے صالح بن عمر روایت کرتے ہیں۔

**7846** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الصَّلَاةُ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَانِ، مَنْ تَرَكَ السُّنَّةَ كَفَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں نماز دو رکعتیں ہیں' جس نے سنت کو چھوڑا' اس نے ناشکری کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبداللہ بن رجاء المکی روایت کرتے ہیں۔

**7847** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنِ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے شوہر نے مجھے طلاق دی تین' حضور ﷺ نے

---

**7846**- أصله عند البخاری' ومسلم بلفظ: صحبت رسول اللّٰه ﷺ فكان لا يزيد فی السفر علی ركعتين . أخرجه البخاری: التقصير جلد 2 صفحه 672 رقم الحديث: 1102' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 479 رقم الحديث: 689 .

**7847**- أخرجه مسلم: الطلاق جلد 2 صفحه 1120' وأبو داؤد: الطلاق جلد 2 صفحه 295 رقم الحديث: 2288' والترمذی: الطلاق جلد 3 صفحه 475 رقم الحديث: 1180 .

الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنِ الْبَهِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سُكْنَى لَكِ، وَلَا نَفَقَةَ

فرمایا: تیرے لیے گھر اور نفقہ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث سدی سے حسن بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

**7848** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُطَلِّقُوا النِّسَاءَ إِلَّا مِنْ رِيبَةٍ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الذَّوَّاقِينَ وَلَا الذَّوَّاقَاتِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کو طلاق نہ دو شک میں؛ بے شک اللہ مذاق کرنے والے مرد اور عورتوں کو پسند نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے محمد بن عبدالملک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

**7849** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبٌ، نا مُحَمَّدٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، نا نَاجِيَةُ بْنُ كَعْبٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ

حضرت ناجیہ بن کعب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور دونوں کہنیوں کو تین

---

**7848**- اسناده حسن لو لا شيخ الطبرانی فلم أجده' فيه: محمد بن بلال: صدوق يغرب . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 7 صفحه 264 رقم الحديث: 6908' والبزار جلد 2 صفحه 165 . كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 266 .

**7849**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 27 رقم الحديث: 111-117' والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحه 67 رقم الحديث: 48' والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحه 60 (باب صفة الوضوء) .

الْوَجْهَ ثَلاثًا، وَالذِّرَاعَيْنِ ثَلاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَالْقَدَمَيْنِ ثَلاثًا اِلَى الْكَعْبَيْنِ، ثُمَّ اَخَذَ فَضْلَ وَضُوئِهِ فَشَرِبَهُ قَائِمًا، وَقَالَ: هَكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ .

مرتبہ اور سر کا مسح کیا اور دونوں قدموں کو دھویا ٹخنوں تک' پھر وضو سے بچے ہوئے پانی کو لیا اور کھڑے ہو کر نوش کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، وَلَا عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ حدیث ابواسحاق سے عمرو بن قیس اور عمرو بن قیس سے محمد بن عبدالملک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

**7850** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ، فَاِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَةِ وَجْهِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے بچے کیونکہ اللہ عزوجل نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سوار اکیلے ہیں۔

**7851** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صِبْيَانٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں کے پاس سے گزرے' آپ نے ان کو سلام کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ،

حضرت حمید سے یہ حدیث صرف معتمر نے

---

7850- أخرجه البخاري: العتق جلد 5 صفحه 215 رقم الحديث: 2559 . ولفظه: اذا قاتل أحدكم فليتجنب الوجه . ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحه 2017 .

7851- أخرجه البخاري: الاستئذان جلد 11 صفحه 34 رقم الحديث: 6247' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1708 .

تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ

روایت کی ہے۔اس کے ساتھ بکر بن خلف اکیلے ہیں۔

**7852** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرٍ الْبَاهِلِيُّ، نا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَدَايَا الْاُمَرَاءِ غُلُولٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بادشاہوں کے تحفہ میں خیانت ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا النَّضْرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث ابن عون سے نضر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن معاویہ اکیلے ہیں۔

**7853** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ، ثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا صَلَّاهُمَا تَعْنِي: الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ عصر کے بعد دو رکعتیں ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ اِلَّا عُبَيْدَةُ

یہ حدیث عمار الدھنی سے عبیدہ روایت کرتے ہیں۔

**7854** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، نا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ دِينَارٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَتْ: قَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

---

**7852**- اسناده فيه: أحمد بن معاوية بن بكر الباهلي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 1 صفحه 312 . مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 154 .

**7853**- أخرجه البخارى فى كتاب المواقيت جلد 2 صفحه 77 رقم الحديث: 593' ومسلم فى كتاب صلاة المسافرين وقصرها جلد 1 صفحه 572 .

**7854**- أصله فى البخارى كتاب الأذان جلد 2 صفحه 193 رقم الحديث: 682' ومسلم فى كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 313 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُصَلِّ بِالنَّاسِ أَبُو بَكْرٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا مُوسَى بْنِ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ السَّمْتِيُّ

یہ حدیث عائشہ بنت سعد سے موسیٰ بن طلحہ اور موسیٰ سے موسیٰ بن دینار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یوسف السمانی اکیلے ہیں۔

7855 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا أَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرٍ الْبَاهِلِيُّ، نا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ غَسَلَ مَقْعَدَتَهُ ثَلَاثًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب بیت الخلاء سے نکلتے تو اپنی شرمگاہ کو تین مرتبہ دھوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ إِلَّا زَيْدٌ الْعَمِّيُّ وَلَا عَنْ زَيْدٍ إِلَّا جَابِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيكٌ

یہ حدیث ابوالصدیق سے زیدالعمی اور زید سے جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شریک اکیلے ہیں۔

7856 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا وَهْبٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ إِذَا أَشْعَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح بچہ کا ذبح کرنا ہے جب بچہ زندہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے محمد بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

---

7855- أخرجه ابن ماجة: كتاب الطهارة وسننها جلد 1 صفحه 127 رقم الحديث: 356، وأحمد فی المسند جلد 6 صفحه 210 رقم الحديث: 25816 .

7856- اسناده فيه: محمد بن اسحاق: مدلس ولم يصرح بالسماع .

**7857** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَبِی زَيْنَبَ اَبِی يُوسُفَ الصَّيْقَلِيِّ، عَنْ اَبِی سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يُصَلِّی قَدْ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى، فَانْتَزَعَهَا وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے' وہ نماز پڑھ رہا تھا' اس نے بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھا تھا' آپ نے اس کا ہاتھ کھولا اور دایاں ہاتھ بائیں پر رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی سُفْيَانَ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِی زَيْنَبَ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ وَرَوَاهُ هِشَامٌ، عَنِ ابْنِ اَبِی زَيْنَبَ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

یہ حدیث ابوسفیان سے حجاج بن ابوزینب اور حجاج سے محمد بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

**7858** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی نُعْمٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِی الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَوَّلَ خَصْمٍ يُقْضَى فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: عَنْزَانِ ذَاتُ قَرْنٍ، وَغَيْرُ ذَاتِ قَرْنٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے فیصلہ جس کے متعلق ہوگا وہ دو مینڈھے ہوں سینگوں والے اور بغیر سینگوں کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِی نُعْمٍ اِلَّا جَابِرٌ، وَلَا عَنْ جَابِرٍ اِلَّا زُهَيْرٌ، وَلَا عَنْ زُهَيْرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الشَّعْثَاءِ

یہ حدیث ابن ابونعم سے جابر اور جابر سے زہیر اور زہیر سے یحییٰ بن آدم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالشعثاء اکیلے ہیں۔

---

**7857**- اسناده صحيح: أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 3 صفحه 381 . وقال الحافظ الهيثمی: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد (10712) .

**7858**- اسناده فيه: جابر هو الجوفی: ضعيف رافضی . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 355 .

7859 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبٌ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ، وَلَا لِذِی مِرَّةٍ سَوِيٍّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ مال دار اور مضبوط عقل و دانش والے کے لیے جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث حصین سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7860 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْيَانَ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ صَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَاتِ، وَاَحْلَلْتُ الْحَلَالَ، وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ، وَلَمْ اَزِدْ عَلَى ذَلِكَ، اَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نعمان بن قوقل نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر میں پانچ نمازیں پڑھوں اور حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانوں' اس پر اضافہ نہ کروں تو میں جنت داخل ہوں گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ اِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث اعمش' ابوصالح سے اور اعمش سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

7861 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا اَبُو الشَّعْثَاءِ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ سِتَّةَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیماری میں چھ غلام آزاد کیے حضور ﷺ نے ان کے درمیان قرعہ نکالا' دو آزاد کر

7859- اسناده صحيح . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه95 .

7860- أخرجه مسلم في كتاب الايمان جلد 1صفحه42' وأحمد في مسنده جلد3صفحه316 رقم الحديث: 14407 . والحاكم في مستدركه جلد3صفحه589 .

7861- أخرجه مسلم في كتاب الايمان جلد 3صفحه1288' وأبو داؤد في كتاب العتق جلد 4صفحه27 رقم الحديث: 3961' والترمذي في كتاب الأحكام جلد 3صفحه636 رقم الحديث: 1364' والنسائي في كتاب الجنائز جلد4صفحه51' وابن ماجة في كتاب الأحكام جلد2صفحه785 رقم الحديث: 2345 .

اَعْبُدٍ فِی مَرَضِهِ، فَاَقْرَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَهُمْ، فَاَعْتَقَ اثْنَیْنِ، وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً

دیئے اور چار غلام رکھے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ یَزِیدَ بْنِ اِبْرَاهِیمَ اِلَّا وَکِیعٌ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے وکیع روایت کرتے ہیں۔

**7862** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا تَمِیمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِیكٍ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ الْمَکِّیِّ، عَنْ سُلَیْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ قَالَ: بَعَثَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَاعِیًا عَلَی الصَّدَقَةِ، فَاَتَی الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَاَغْلَظَ لَهُ الْعَبَّاسُ، فَاَتَی عُمَرُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا عُمَرُ، اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِیهِ، اِنَّ الْعَبَّاسَ کَانَ اَسْلَفَنَا صَدَقَتَهُ لِلْعَامِ عَامَ اَوَّلٍ

حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر کو صدقہ لینے پر اُبھارا' حضرت عباس کے پاس آئے' حضرت عباس نے سختی کی' حضرت عمر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' اس کا ذکر کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ آدمی کا چچا باپ کے قائم مقام ہوتا ہے' عباس نے ایک سال پہلے کی زکوٰۃ دے دی تھی۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُلَیْمَانَ الْاَحْوَلِ اِلَّا اِسْمَاعِیلُ الْمَکِّیُّ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِیلَ اِلَّا شَرِیكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ

یہ حدیث سلیمان احول سے اسماعیل المکی اور اسماعیل سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق الازرق اکیلے ہیں۔

**7863** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا تَمِیمٌ، ثنا اِسْحَاقُ، عَنْ شَرِیكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ: اَنَّهُ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ عَلَی عَهْدِ نَبِیِّ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک گھوڑا صدقہ کے طور پر دیا' میں نے دیکھا کہ وہ آدمی اس کو فروخت کر رہا ہے چند درہموں کے بدلے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا

**7862**- اسناده فيه: أ- شريك بن عبد الله النخعي: صديق يخطئ كثيرًا . ب- اسماعيل بن مسلم المكي: ضعيف .
وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه82 .

**7863**- أخرجه البخاري: الوصايا جلد 5صفحه475 رقم الحديث: 2775' ومسلم: الهبات جلد 5صفحه1240'
وابن ماجة: الصدقات جلد2صفحه799 رقم الحديث:2392 واللفظ له .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَبْصَرَ صَاحِبَهَا يَبِيعُهَا بِكَسْرٍ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: لَا تَبْتَعْ صَدَقَتَكَ

اس کے متعلق پوچھنے کے لیے' آپ نے فرمایا: صدقہ کو واپس نہ لو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ

یہ حدیث عمر بن عبداللہ بن عمر سے ہشام اور ہشام سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

**7864** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا تَمِيمٌ، ثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ مَمْلُوكًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَاعَهُ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنا مدبر غلام فروخت کیا' حضور ﷺ نے اس کو آٹھ سو درہموں کے عوض خریدنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ

یہ حدیث جابر سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

**7865** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا تَمِيمٌ، نَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، نَا شَرِيكٌ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنِ الْبَهِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حالت روزہ میں بوسہ لیتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا شَرِيكٌ، وَإِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ

یہ حدیث سدی سے شریک اور اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق' شریک سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**7866** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نَا تَمِيمٌ، نَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ صبح جنابت کی حالت میں کرتے تھے' پھر مکمل

**7864**- أخرجه البخاري: الأحكام جلد13صفحه191 رقم الحديث:7186' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه692 .

**7865**- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه176 رقم الحديث:1927' ومسلم: الصيام جلد2صفحه776 .

**7866**- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه181 رقم الحديث:1931' ومسلم: الصيام جلد2صفحه779 .

مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا، ثُمَّ يُتِمُّ صَوْمَهُ

روزہ رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ

یہ حدیث منصور سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

**7867** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْفَى قَالَ: اَقَامَ رَجُلٌ سِلْعَةً، فَحَلَفَ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ لَقَدْ اُعْطِيَ بِهَا مَا لَمْ يُعْطَ بِهَا لِيُوقِعَ فِيهَا مُسْلِمًا، فَنَزَلَتْ: (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران: 77)

حضرت ابن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی سود افروخت کر رہا تھا' اس نے اللہ کی قسم اُٹھائی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے کہ اس کو وہ دیا گیا جو کسی کو نہیں دیا گیا' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''وہ لوگ جو اللہ کے وعدہ کو خریدتے ہیں اور قسموں کو تھوڑی قیمت کے بدلے''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ حدیث عوام بن حوشب سے محمد بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

**7868** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبٌ، نا مُحَمَّدٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ، كَانُوا لَهُ حِصْنًا حَصِينًا مِنَ النَّارِ. فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ: قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ، فَقَالَ: وَاثْنَيْنِ. فَقَالَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ: قَدَّمْتُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے تین نابالغ بچے فوت ہوئے' اس کے لیے قیامت کے دن قلعے ہوں گے آگ سے بچاؤ کے۔ حضرت ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: دو! آپ نے فرمایا: دو بھی' حضرت ابی بن کعب قاریوں کے سردار ہیں' فرماتے ہیں کہ جس کا ایک بیٹا فوت ہوا' آپ نے فرمایا: ایک بھی؟ لیکن صدمہ اوّل

**7867**- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 61 رقم الحديث: 4551 .

**7868**- أخرجه الترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 366 رقم الحديث: 1061 . وقال: حديث غريب . وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه . وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 512 رقم الحديث: 1606 .

وَاحِدًا قَالَ: وَوَاحِدًا وَلَكِنَّ ذَلِكَ فِي أَوَّلِ الصَّدْمَةِ

وقت میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ إِلَّا أَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ

یہ حدیث ابوعبیدہ سے ابومحمد' حضرت عمر کے غلام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عوام بن حوشب اکیلے ہیں۔

**7869** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبٌ، ثَنَا مُحَمَّدٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ عُذْرَةَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ مَاهَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ ضَرِيرَ الْبَصَرِ، فَشَكَا إِلَيْهِ، وَسَأَلَهُ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ، وَقَالَ: إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَشْيَاءَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَسْمَعُ الْأَذَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ، فَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي ذَلِكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ آنکھوں سے نابینا تھے' عرض کرنے لگے: مجھے نمازِ فجر وعشاء میں شریک نہ ہونے کی اجازت دیں' مسجد اور میرے گھر کے درمیان نالہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اذان سنتا ہے؟ عرض کی: جی ہاں! ایک مرتبہ یا دو دو مرتبہ' آپ نے ان کو رخصت نہیں دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَاهَانَ وَهُوَ أَبُو صَالِحٍ إِلَّا زُهَيْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْأَقْمَرِ، الَّذِي رَوَى عَنْهُ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا عُذْرَةُ بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَوَّامُ

یہ حدیث ماھان ابوصالح سے زہیر بن اقمر جو عمرو بن مرہ سے روایت کرتے ہیں اور زہیر سے عزرہ بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عوام اکیلے ہیں۔

**7870** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثَنَا أَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: بَعَثَ عَلِيٌّ رَجُلًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا مذی کے متعلق پوچھنے کے لیے' خود اس لیے نہیں پوچھا کیونکہ ان کے نکاح میں حضرت فاطمہ رضی

---

**7869**- قال الحافظ الهيثمي: عذرة بن الحارث: لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**46** .

**7870**- اسناده فيه: أ - محمد بن ثابت العبدي أبو عبد الله البصري: صدوق لين الحديث . ب - أبو هارون العبدي هو عمارة بن جوين: متروك . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بأبي هارون العبدي، وأجمعوا على ضعفه . انظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**287** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُهُ عَنِ الْمَذْيِ، وَكَرِهَ اَنْ يَكُونَ هُوَ الَّذِى يَسْاَلُهُ لِمَكَانِ فَاطِمَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يَرَى الْمَرْاَةَ فِي الطَّرِيقِ فَيُمْذِى، اَعَلَيْهِ الْغُسْلُ؟ فَقَالَ: تِلْكَ يَلْقَاهَا فَحَوَّلَهُ الرِّجَالُ، يُجْزِئُكَ مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوءُ

اللہ عنہا تھیں' اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آدمی راستے میں عورت کو دیکھے اس کو مذی آئے تو کیا اس پر غسل ہے؟ آپ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے' اس کے ہونے پر وضو ہی کافی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى هَارُونَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِى سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوہارون سے محمد بن ثابت اور ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔

**7871** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ اَبِى سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ: اَنَّهُ كَانَ يَجِيءُ كُلَّ خَمِيسٍ فَيَقُومُ قَائِمًا لَا يَجْلِسُ، فَيَقُولُ: لَا تَقْتُلُوا النَّاسَ، فَاِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ. قَالَ: فَيَقُولُ: هُمَا اثْنَتَانِ، فَاَحْسَنُ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَصْدَقُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَشَرُّ الْاُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ ضَلَالَةٌ اَلَا اِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَاِنَّ السَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ، اَلَا فَلَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمُ الْاَمَدُ، وَلَا يُلْهِكُمُ الْاَمَلُ، فَاِنَّ كُلَّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ، وَاِنَّمَا بَعِيدٌ مَا لَيْسَ آتِيًا، وَاِنَّ مِن شِرَارَ النَّاسِ بَطَّالُ النَّهَارِ، وَجِيفَةُ اللَّيْلِ، وَاِنَّ قَتْلِ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ، وَاِنَّ سِبَابَهُ فِسْقٌ، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ. اَلَا اِنَّ شَرَّ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضور ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کو وعظ کرتے' کھڑے ہوئے بیٹھتے نہیں تھے۔ آپ نے فرمایا: لوگوں کو قتل نہ کرو کیونکہ ان میں کمزور بزرگ' ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔ اور فرمایا: دو قسم ہیں' اچھی ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے' سب سے سچی بات قرآن کی ہے' بدترین اُمور بدعت والے ہیں' ہر بدعت (جس کا تعلق دین سے نہیں ہے) گمراہی ہے اور بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا' نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک بخت تھا' نیک بخت وہ ہے جو اپنے غیر سے نصیحت حاصل کی ہے' خبردار! تم پر امید لمبی نہ ہو اور آرزوئیں تمہیں غافل نہ کر دیں' ہر آنے والا قریب ہے' دور ہے وہ جو نہیں آیا' لوگوں میں بدترین وہ ہے جس کا دن رات بُرائی میں گزرتی ہو' مؤمن کا قتل کرنا کفر ہے' اس کو گالی دینا فسق ہے' کوئی مسلمان دوسرے مسلمان سے لاتعلق

**7871**- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد **9** صفحه **97** رقم الحديث: **8522** بلفظ: لا تفتنوا الناس'...... وقد جاء ت أكثر فقراته متفرقة فی أحاديث أخرى صحيحة.

الـرَّوَايَـا رَوَايَـا الْكَذِبِ، وَاِنَّهُ لَا يَصْلُحُ مِنَ الْكَذِبِ جَـدٌّ وَلَا هَـزْلٌ، وَلَا اَنْ يَـعِـدَ الـرَّجُـلُ صَبِيَّـهُ ثُمَّ لَا يُـنْـجِـزُهُ، اَلَا وَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِى اِلَى الْفُجُورِ، وَاِنَّ الْـفُـجُـورَ يَهْدِى اِلَى النَّارِ، وَاِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِى اِلَى الْبِـرِّ، وَالْبِرَّ يَهْدِى اِلَى الْجَنَّةِ، وَاِنَّ الصَّادِقَ يُقَالُ لَهُ صِـدَقٌ وَبَـرٌّ، وَاِنَّ الْـكَاذِبَ يُقَالُ لَهُ كَذِبٌ وَفُجُرٌ، وَاِنِّـى سَـمِـعْـتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَـقُولُ: اِنَّ الْعَبْدَ لَيَصْدُقُ فَيَكْتُبُ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا، وَاِنَّـهُ لَيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا ، اَلَا هَلْ تَـدْرُونَ مَـا الْـعَـضَةُ؟ هِىَ: قَالَ وَقِيلَ، هِىَ النَّمِيمَةُ الَّتِى تُفْسِدُ بَيْنَ النَّاسِ

تین دن سے زیادہ نہ کرے‘ بدترین خوبیاں جھوٹی خوبیاں ہیں‘ مسلمان کے لیے جھوٹ جائز نہیں ہے مذاق یا ہنسی میں بھی کیونکہ آدمی اس کی وجہ سے پکڑا جائے گا‘ جھوٹ بُرائی کی طرف لے جاتا ہے اور بُرائی جہنم میں لے جاتی ہے اور سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے او رنیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے‘ سچے انسان کو سچا اور نیک کہا جاتا ہے اور جھوٹے کو جھوٹا اور بُرا کہا جاتا ہے‘ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بندہ سچ بولتا ہے تو اللہ کے ہاں سچا لکھا جاتا ہے اور جھوٹ بولتا ہے اور اللہ کے ہاں جھوٹا لکھا جاتا ہے‘ تم جانتے ہو کاٹنے والی کیا ہے؟ فرمایا: چغل خوری‘ لوگوں کے درمیان فساد ڈالنا۔

**7872** - حَـدَّثَـنَـا مَـحْمُودٌ، نـا وَهْبٌ، نـا خَـالِـدٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادٍ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَـنْ اَبِى عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ يُعَلِّمُنَا خُطْبَةَ الْحَاجَةِ فَيَقُولُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُـضْـلِـلْ فَلَا هَـادِىَ لَـهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْـدَهُ لَا شَـرِيكَ لَـهُ، وَاَشْهَـدُ اَنَّ مُـحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُـولُـهُ قَـالَ اَبُـو عُبَيْـدَةَ: وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ اَبِى مُـوسَـى يَـقُـولُ: كَـانَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ يَقُولُ: فَاِنْ شِئْتَ اَنْ تَصِلَ خُطْبَتَكَ بِآىٍ مِنَ الْقُرْآنِ، فَيَقُولُ: (اتَّـقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ، وَلَا تَمُوتُنَّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں ضرورت کا خطبہ سکھاتے تھے (یہ پڑھنے کا) تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں‘ ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اس سے مدد طلب کرتے ہیں‘ ہم اللہ سے اپنے نفس کے شر سے پناہ مانگتے ہیں‘ جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا ہے‘ جس کو وہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا ہے‘ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے‘ وہ اکیلا ہے‘ اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں: میں نے ابوموسیٰ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ فرماتے تھے کہ اگر تم چاہو‘ اپنے

اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102 )، (اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَ لُونَ بِهِ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا) (النساء : 1 )، (اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ، وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ، وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا) (الاحزاب: 71 ). اَمَّا بَعْدُ، فَتَكَلَّمْ بِحَاجَتِكَ

خطبہ میں یہ آیت شامل کرلو: ''اتقوا اللّٰہ الذی آخرہ'' اس کے بعد اپنی ضرورت کا کلام کرے۔

**7873** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبٌ، نا خَالِدٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَغَرِّ اَبِي مُسْلِمٍ قَالَ: اَشْهَدُ اَنِّي سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، وَاَبَا سَعِيدٍ يَشْهَدَانِ، اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا قَعَدَ قَوْمٌ قَطُّ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَتَغَشَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید دونوں بیان کرتے ہیں کہ دونوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگ اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھتے ہیں تو فرشتے ان کو اپنے پروں سے گھیر لیتے ہیں' ان پر سکونت نازل ہوتی ہے' ان کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے' اللہ ان کا ذکر اپنے پاس والوں کے پاس کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهَا: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ تمام احادیث اسماعیل بن حماد بن ابوسلیمان سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

**7874** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبٌ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آپس میں حسد نہ کرو' ایک دوسرے کے خلاف نہ چلو' اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ' کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ

---

7873- أخرجه مسلم: الذكر جلد4صفحه2074' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2صفحه71 رقم الحديث: 1455 وأحمد: المسند جلد2صفحه589 رقم الحديث: 9786 .

7874- اسناده فيه: عبد الله بن عمر بن حفصى العمرى: ضعيف . قال الحافظ الهيثمى: فيه من لم أعرفهم . وانظر: مجمع الزوائد (7018) .

اِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا، وَالَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ يَسْبِقُ اِلَى الْجَنَّةِ

اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ لاتعلقی کرے، دونوں ملیں تو ایک دوسرے سے اعراض کریں، جنت میں وہ جلدی جائے گا جو سلام کرنے میں ابتداء کرے گا۔

لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ: وَالَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ يَسْبِقُ اِلَى الْجَنَّةِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ وَرَوَاهُ اَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

اس حدیث میں والذی یبدأ بالسلام یسبق الی الجنة کے الفاظ زہری سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن عمر سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابونعیم، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

**7875** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبٌ، نا خَالِدٌ، عَنِ الْفَضْلِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عِمْرَانُ . قُلْتُ: لَبَّيْكَ. قَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَهْدِيكَ لِاَرْشَدِ فِي اَمْرِي، وَاَسْتَجِيرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عمران! میں نے عرض کی: حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: تو پڑھ "اللّٰھم انی الٰی آخرہ"۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي صَدَقَةَ اِلَّا الْفَضْلُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنِ الْفَضْلِ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ حدیث سعید بن ابوصدقہ سے فضل ابوعبدالرحمٰن اور فضل سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

**7876** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ، نا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: "غار والی حدیث"۔

---

**7875**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **18** صفحه **185-186** رقم الحديث: **439**، والطبراني في الصغير جلد **2** صفحه **132** لم يروه عن سعيد الا الفضل بن عبد الرحمٰن بصري ثقة تفرد به خالد بن عبد الله .

**7876**- أخرجه البخاري: الاجارة جلد **4** صفحه **525** رقم الحديث: **2272**، ومسلم: الذكر جلد **4** صفحه **2099** .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثِ الْغَارِ .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث عبداللہ بن نافع سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن صباح اکیلے ہیں۔

**7877** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَكَانُوا إِذَا كَبَّرُوا قَرَءُوا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر سے یاد کیا جس نے نماز کے لیے اللہ اکبر کہا' تکبیر شروع کرتے تو الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث عاصم سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن صباح اکیلے ہیں۔

**7878** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَشَارَ الْمُسْلِمِينَ فِيمَا يَجْمَعُهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ، فَقَالُوا: الْبُوقُ، فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ الْيَهُودِ، ثُمَّ ذَكَرُوا النَّاقُوسَ، فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ النَّصَارَى، فَأُرِيَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ النِّدَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، يُقَالُ لَهُ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَطَرَقَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا، فَأَمَرَ نَبِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے صحابہ کرام سے مشورہ کیا نماز کے لیے جمع کرنے کے لیے کہ کس شی کے ذریعہ جمع کیا جائے؟ تو صحابہ کرام نے عرض کی: برق کے ذریعے' آپ نے ناپسند کیا کہ یہ یہود کا طریقہ ہے' پھر ناقوس کا ذکر کیا تو آپ نے ناپسند کیا کہ یہ عیسائیوں کا طریقہ ہے' انصار کے ایک آدمی کو خواب میں دکھایا گیا جن کا نام عبداللہ بن زید تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو۔ انصاری نے رات کو حضور ﷺ کو بتایا' آپ ﷺ نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ یہ یہ کلمات ہیں ان کے ذریعے اذان دو۔

---

**7877**- تقدم تخريجه .

**7878**- أصله عند البخاري' ومسلم . أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 93 رقم الحديث: 604' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 285' وابن ماجة: الأذان جلد 1 صفحه 233 رقم الحديث: 707 واللفظ له . وفي الزوائد: في اسناده محمد بن خالد . ضعفه أحمد' وابن معين' وأبو زرعة' وغيرهم .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا، فَاَذَّنَ بِهِ ، فَقَالَ عُمَرُ: اَمَا اِنِّي قَدْ رَاَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَاَى، وَلَكِنَّهُ سَبَقَنِي

حضرت عمر نے فرمایا: مجھے بھی وہی دکھایا گیا تھا جو آپ کو لیکن آپ مجھ سے سبقت لے گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمٰن بن اسحاق اور عبدالرحمٰن سے خالد روایت کرتے ہیں۔

**7879** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَقِيَهُ يُشْرِكُ بِهِ دَخَلَ النَّارَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملے اس حالت میں کہ اس نے اللہ کے ساتھ کوئی شی شریک نہ ٹھہرائی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا' اور جو اس حالت میں ملے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث عبدالرحمٰن سے خالد روایت کرتے ہیں۔

**7880** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي الْعَتَّابِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَمَعَهُ بِنْتُ اَبِي الْعَاصِ يَحْمِلُهَا اِذَا قَامَ، وَيَضَعُهَا اِذَا قَعَدَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو دیکھا آپ نفل نماز پڑھ رہے ہیں اور آپ کے ساتھ حضرت ابوالعاص کی بیٹی حضرت امامہ ہیں' آپ جب کھڑے ہوتے تو ان کو اُٹھا لیتے' جب بیٹھتے تو نیچے رکھتے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي الْعَتَّابِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث زید بن عتاب سے عبدالرحمٰن بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

---

7879- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه94' وأحمد: المسند جلد3صفحه399 رقم الحديث: 14501 .

7880- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه703 رقم الحديث: 516' ومسلم: المساجد جلد1صفحه385 .

7881 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبُ، اَبَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ اَنْ يَرْمُوا الْجِمَارَ لَيْلًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کمزور حضرات کے لیے اجازت دی کہ وہ رات کو جمرات کو کنکریاں ماریں۔

لَمْ يَرْوِ الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی فَرْوَةَ، وَلَا عَنْ اِسْحَاقَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدٌ

یہ حدیث عطاء سے اسحاق بن عبداللہ بن ابوفروہ اور اسحاق سے عبدالرحمٰن بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد اکیلے ہیں۔

7882 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا وَهْبٌ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ امْرَاَةً رَفَعَتْ لَهَا ابْنًا لَهَا فِی خِرْقَةٍ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِ اَجْرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے کپڑے میں بچہ اُٹھایا ہوا تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! ثواب تمہارے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن اسحاق سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7883 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبٌ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِی سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِی اَهْلِهِ بِخَيْرٍ، اَوْ اَنْفَقَ عَلَى اَهْلِهِ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں غازی کے لیے سامان تیار کیا' اس کے لیے جہاد کے برابر ثواب ہے جو غازی کے گھر والوں کے پیچھے رہا بھلائی کے ساتھ اس کے گھر والوں پر خرچ کیا' اس کے لیے جہاد کے برابر ثواب ہے۔

7881- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 166 رقم الحديث: 11379 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 263: وفيه اسحاق بن عبد الله بن أبي فروة وهو متروك .

7882- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 974' والنسائي: المناسك جلد 5 صفحه 91 (باب الحج بالصغير) .

7883- قال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 286 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث محمد بن زید سے عبدالرحمن بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

**7884** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو، يَقُولُ: اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي حَتَّى تَجْعَلَهُ الْوَارِثَ مِنِّي، وَعَافِنِي فِي دِينِي، وَاحْشُرْنِي عَلَى مَا أَحْيَيْتَنِي، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي حَتَّى تُرِيَنِي مِنْهُ ثَأْرِي اللَّهُمَّ، إِنِّي أَسْلَمْتُ دِينِي إِلَيْكَ، وَخَلَّيْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِرُسُلِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ، وَبِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم متعنی الی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے عبداللہ بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید روایت کرتے ہیں۔

**7885** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ التِّرْمِذِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ تین رکعت وتر ادا کرتے تھے اور قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔

**7884**- اسناده فيه: عبد الله بن جعفر المديني ضعيف (التقريب) . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**181** .

**7885**- اسناده فيه: سهل بن العباس الترمذي تركه الدارقطني' وقال: ليس بثقة . (الميزان جلد **2** صفحه**239**) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**141**

يُوتِرُ بِثَلاثِ رَكَعَاتٍ، وَيَجْعَلُ الْقُنُوتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے سعید بن سالم روایت کرتے ہیں۔

**7886** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا جَمِيلُ بْنُ يَزِيدَ الْمَرْوَزِيُّ، نا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَأْخُذْ شَارِبَهُ

حضرت زبیر بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو مونچھیں نہیں کاٹتا اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الزَّيَّاتِ إِلَّا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَمِيلُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث حمزہ الزیات سے حبیب بن شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جمیل بن یزید اکیلے ہیں۔

**7887** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ الْبَلْخِيُّ، نا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَوْمَ الرِّهَانُ، وَغَدًا السَّبَّاقُ، وَالْغَايَةُ الْجَنَّةُ أَوِ النَّارُ، أَنَا الْأَوَّلُ، وَأَبُو بَكْرٍ الْمُصَلِّي، وَعُمَرُ الثَّالِثُ، وَالنَّاسُ بَعْدَ عَلَى السَّبْقِ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: آج کا دن گروی ہے کل کا دن گزرا ہوا ہے جنت یا دوزخ انتہاء ہے میں اوّل ہوں ابوبکر نمازی عمر تیسرے ہیں اور دوسرے لوگ پھر پہلے طریقے کے مطابق ہیں جو پہلے ہے وہ پہلے ہے۔

---

**7886**- أخرجه الترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 93 رقم الحديث: 2761 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 19 (باب قص الشارب) . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 449 رقم الحديث: 19295 . والطبراني في الكبير جلد 5 صفحه 185 رقم الحديث: 5033-5036 .

**7887**- اسناده فيه: أصرم بن حوشب: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 119 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 230-231 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ

یہ حدیث قرہ سے اصرم بن حوشب روایت کرتے ہیں۔

**7888** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا حَامِدُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ خَصْمَانِ، فَقَالَ: اقْضِ بَيْنَهُمَا يَا عُقْبَةُ . قُلْتُ: اَقْضِي وَاَنْتَ شَاهِدٌ فَقَالَ: اقْضِي بَيْنَهُمَا . قُلْتُ: عَلَى مَا ذَاكَ؟ قَالَ: اِنِ اجْتَهَدْتَ فَاَصَبْتَ فَلَكَ حَسَنَتَانِ، وَاِنْ اَخْطَاْتَ فَلَكَ حَسَنَةٌ وَاحِدَةٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ تَفَرَّدَ بِهِ حَامِدُ بْنُ آدَمَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ کے پاس دو لوگ جھگڑا لے کر آئے' آپ نے فرمایا: اے عقبہ! ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرو! میں نے عرض کی: میں آپ کی موجودگی میں فیصلہ کروں؟ آپ نے فرمایا: ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرو' میں نے عرض کی: کیسے؟ آپ نے فرمایا: اگر تو نے کوشش کر کے درست فیصلہ کیا تو تیرے لیے دو نیکیاں' اگر غلطی کی تو تیرے لیے ایک نیکی۔

یہ حدیث کثیر بن شنظیر سے حفص بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم اکیلے ہیں۔

**7889** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ، ثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَى كِسْرَةً مُلْقَاةً، فَمَشَى اِلَيْهَا فَمَسَحَهَا، وَقَالَ: يَا عَائِشَةُ اَحْسِنِي جِوَارَ نِعَمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ آئے' آپ نے روٹی کا ٹکڑا دیکھا' آپ اس کی طرف چل کر گئے' اس کو صاف کیا اور فرمایا: اے عائشہ! اللہ کی نعمتوں کی قدر کرو کیونکہ بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ یہ نعمت دے کر واپس لے لی جائے۔

---

**7888**- اسناده فيه: حفص بن سليمان: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 51 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 198 .

**7889**- أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد 4 صفحه 132 رقم الحديث: 4557-4558 . وعند ابن ماجة بلفظ: يا عائشة! أكرمي كريمًا فانها ما نفرت عن قوم قط' فعادت اليهم . ابن ماجة: الأطعمة جلد 2 صفحه 1112 رقم الحديث: 3353 . وفي الزوائد: في اسناده الوليد بن محمد' وهو ضعيف وقال السندي: قلت أشار الدميري الى أنه متهم بالوضع . وانظر: تنزيه الشريعة المرفوعة جلد 2 صفحه 235-236 رقم الحديث: 5 .

اللّٰـهِ، فَـاِنَّهَـا قَلَّمَا نَفَرَتْ عَنْ اَهْلِ بَيْتٍ فَكَادَتْ اَنْ تَرْجِعَ اِلَيْهِمْ

لَمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيـثَ عَنِ الـزُّهْـرِيِّ اِلَّا الْمُوقَرِيُّ

یہ حدیث زہری سے موقری روایت کرتے ہیں۔

7890 - حَـدَّثَـنَـا مَـحْـمُـودُ بْـنُ مُـحَمَّدٍ الْـمَـرْوَزِيُّ، ثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَـقِيـقٍ، ثَـنَا اَبِي، ثَنَا اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ اَبِي سُفْيَـانَ، عَـنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ احْـتَـجَمَ بَعْدَ مَا قَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنا لگوانے کے بعد فرمایا: پچھنا لگوانا اور لگوانے والا افطار کریں۔

لَمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ اِلَّا اَبُو سُفْيَانَ وَهُوَ: السَّعْدِيُّ، وَاسْمُهُ: طَرِيفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ

یہ حدیث ابوقلابہ سے ابوسفیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحمزہ السکری اکیلے ہیں۔

7891 - حَـدَّثَـنَـا مَـحْـمُـودُ بْـنُ مُـحَمَّدٍ الْـمَـرْوَزِيُّ، ثَـنَـا سَهْـلُ بْـنُ الْـعَبَّاسِ التِّرْمِذِيُّ، ثَنَا اِسْحَـاقُ بْـنُ الْـوَزِيـرِ السَّـعْدِيُّ الْكُوفِيُّ، عَنْ اَبِي جَنَـابٍ الْـكَـلْبِيِّ، عَـنْ كِنَـانَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَـالَ: قَـالَ رَسُولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّـمَ: مَـنْ قَالَ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّـذِي عَلَا فَـقَهَـرَ، وَبَـطَـنَ فَـخَبَـرَ، وَمَلَكَ فَقَدَرَ، الْـحَـمْـدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے بستر پر آئے اور پڑھے: الحمد للہ! اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

---

7890- اسناده فيه: أبو سفيان هو طريف بن شهاب أو ابن سعد السعدى البصرى الأشل: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه173 .

7891- اسناده فيه: أ - سهل بن العباس الترمذى: ضعيف . ب - اسحاق بن وزير: قال أبو حاتم: مجهول . وذكره ابن حبان فى الثقات . انظر: لسان الميزان جلد1صفحه378 .

شَیْءٍ قَدِیرٌ، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ کَیَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی جَنَابٍ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ الْوَزِیرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ

یہ حدیث ابوجناب سے اسحاق بن وزیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عباس اکیلے ہیں۔

**7892** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِیُّ، نا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نا عَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَعَنْ حَبِیبٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی حَافِیًا وَمُنْتَعِلًا ورَاَیْتُهُ یَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا ورَاَیْتُهُ یَنْفَتِلُ مِنَ الصَّلَاةِ عَنْ یَمِینِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ورَاَیْتُهُ یَصُومُ فِی السَّفَرِ وَیُفْطِرُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ننگے پاؤں اور نعلین شریف پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' کھڑے اور بیٹھ کر پانی پیتے ہوئے دیکھا اور نماز میں دائیں بائیں دیکھتے ہوئے اور سفر میں روزہ رکھتے ہوئے اور نہ رکھتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِیدٌ وَلَا عَنْ سَعِیدٍ اِلَّا عَبْدَةُ تَفَرَّدَ بِهِ حَامِدُ بْنُ آدَمَ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے عبدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم اکیلے ہیں۔

**7893** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِیُّ، نا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نا عَلِیُّ بْنُ عَاصِمٍ، ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الْاِسْلَامُ عَشَرَةُ اَسْهُمٍ، وَقَدْ خَابَ مَنْ لَا سَهْمَ لَهُ شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَهِیَ الْمِلَّةُ، وَالثَّانِیَةُ الصَّلَاةُ وَهِیَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام کے دس حصے ہیں' وہ نقصان میں ہے جس کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے' اللہ کی وحدانیت اور رسالت کی گواہی دینا' یہ دین ہے' دوسرا نماز ہے یہ فطرت ہے' تیسرا زکوٰۃ یہ پاک کرنے والی ہے' چوتھا روزہ یہ ڈھال ہے' پانچواں حج یہ شریعت ہے'

7892- اسناده فیه: حامد بن آدم متهم بالوضع . وأخرجه أیضًا أحمد فی مسنده' وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه162 .

7893- اسناده والکلام فی اسناده کسابقه . وأخرجه أیضًا الطبرانی فی الکبیر' وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه40 .

الْفِطْرَةُ، وَالثَّالِثَةُ الزَّكَاةُ وَهِيَ الطُّهُورُ، وَالرَّابِعَةُ الصَّوْمُ وَهِيَ الْجُنَّةُ، وَالْخَامِسَةُ الْحَجُّ وَهِيَ الشَّرِيعَةُ، وَالسَّادِسَةُ الْجِهَادُ وَهِيَ الْعُرْوَةُ، وَالسَّابِعَةُ الْاَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَهُوَ الْوَفَاءُ، وَالثَّامِنَةُ النَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَهِيَ الْحُجَّةُ، وَالتَّاسِعَةُ الْجَمَاعَةُ وَهِيَ الْاُلْفَةُ، وَالْعَاشِرَةُ الطَّاعَةُ وَهِيَ الْعِصْمَةُ

چھٹا جہاد یہ پختگی ہے ساتواں نیکی کا حکم دینا' یہ وفاء ہے' آٹھواں بُرائی سے منع کرنا یہ دلیل ہے' نواں جماعت یہ اُلفت ہے' دسواں اطاعت یہ عصمت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ آدَمَ

یہ حدیث خالد الحذاء سے علی بن عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم اکیلے ہیں۔

**7894** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا آخَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَصْحَابِهِ، وَبَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْاَنْصَارِ، فَلَمْ يُؤَاخِ بَيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَبَيْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ، خَرَجَ عَلِيٌّ مُغْضَبًا حَتَّى اَتَى جَدْوَلًا مِنَ الْاَرْضِ فَتَوَسَّدَ ذِرَاعَهُ، فَتَسْفِي عَلَيْهِ الرِّيحُ، فَطَلَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَجَدَهُ فَوَكَزَهُ بِرِجْلِهِ، فَقَالَ لَهُ: قُمْ، فَمَا صَلَحْتَ اَنْ تَكُونَ اِلَّا اَبَا تُرَابٍ، اَغَضِبْتَ عَلَيَّ حِينَ آخَيْتُ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْاَنْصَارِ، وَلَمْ اُؤَاخِ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ؟ اَمَا تَرْضَى اَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، اِلَّا اَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کے درمیان اور مہاجرین و انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا اور حضرت علی بن ابوطالب کا کسی کے ساتھ بھائی چارہ نہیں کیا' حضرت علی غصہ کی حالت میں آئے' آ کر زمین پر لیٹ گئے' ہوا چل رہی تھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کو تلاش کیا' آپ نے آہستہ سے اپنے پاؤں سے ٹھوکر ماری' فرمایا: اُٹھو! آپ ابوتراب ہیں' کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں جس وقت میں نے انصار و مہاجرین کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا' آپ کے ساتھ کسی کا نہیں کیا' کیا آپ راضی نہیں ہیں کہ آپ کا مقام میرے ہاں وہی ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا مقام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا' فرق یہ ہے کہ میرے بعد نبی نہیں ہے' جو تجھ سے محبت

**7894**- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه114 .

اَلا مَنْ اَحَبَّكَ حُفَّ بِالْاَمْنِ وَالْإِيمَانِ، وَمَنْ اَبْغَضَكَ اَمَاتَهُ اللّٰهُ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً، وَحُوسِبَ بِعَمَلِهِ فِي الْإِسْلَامِ

کرتے وہ ایمان والا ہے، جو تجھ سے بغض رکھے گا اللہ عزوجل اس کو جاہلیت کی موت دے گا، اور اس کے اعمال اسلامی شمار کیے جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ آدَمَ

یہ حدیث مجاہد سے لیث اور لیث سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم اکیلے ہیں۔

**7895** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُضَاعَفُ الْحَسَنَاتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث محمد بن عمرو سے فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**7896** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا الْخَضِرُ بْنُ اَخْرَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ النَّفْسَ مَلُولَةٌ، وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي مَا قَدْرُ الْمُدَّةِ، فَلْيَنْظُرْ مِنَ الْعِبَادَةِ مَا يُطِيقُ، ثُمَّ لِيُدَاوِمْ عَلَيْهِ، فَاِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ مَا دِيمَ عَلَيْهِ، وَاِنْ قَلَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نفس تھک جاتا ہے، تم میں سے کوئی نہیں جانتا ہے کہ اس کی موت کی مقدار کیا ہے، عبادت اتنی کرو جتنا تم اس پر ہمیشگی کر سکتے ہو، اللہ کو پسندیدہ اعمال وہ ہیں جس پر ہمیشگی کی جائے اگرچہ کم ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے جارود بن یزید روایت

---

**7895**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه167 .

**7896**- اسناده فيه: الجارود بن يزيد النيسابوري متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه262 .

إِلَّا الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ إِسْحَاقَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن اسحاق اکیلے ہیں۔

**7897** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْخَضِرُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادِ بْنِ سَمْعَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَشَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَرَشَتْ لَهُ صَوْرَ نَخْلٍ، وَذَبَحَتْ لَهُ شَاةً، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَأْتِيَنَّكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، ثُمَّ قَالَ: لَيَأْتِيَنَّكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، ثُمَّ قَالَ: لَيَأْتِيَنَّكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، اللّٰهُمَّ إِنْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ عَلِيًّا ، فَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، ثُمَّ أُتِينَا بِطَعَامٍ فَطَعِمْنَا، ثُمَّ قُمْنَا فَصَلَّيْنَا الظُّهْرَ، وَلَمْ نَتَوَضَّأْ، ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى بَقِيَّةِ طَعَامِنَا فَأَكَلْنَا، وَلَمْ يُحْدِثْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضُوءًا، وَلَا أَحَدٌ مِنَّا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ چلا' انصار کی ایک عورت کی طرف اس نے آپ کے لیے دسترخوان بچھایا اور بکری ذبح کی' ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس جنتی آدمی آئے گا' تو حضرت ابوبکر آئے' پھر فرمایا: تمہارے پاس جنتی آدمی آئے گا' اس کے بعد حضرت عمر آئے' پھر فرمایا: تمہارے پاس جنتی آدمی آئے گا' اے اللہ! اگر تو چاہے تو وہ علی ہو' اس کے بعد حضرت علی آئے' پھر ہمارے پاس کھانا لایا گیا' ہم نے کھانا کھایا' پھر نمازِ ظہر کے لیے کھڑے ہوئے' ہم نے نمازِ ظہر پڑھی' ہم نے وضو نہیں کیا' پھر بقیہ کھانا کھانے کے لیے حاضر ہوئے' ہم نے کھانا کھایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا ابْنُ سَمْعَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابن سمعان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جارود بن یزید اکیلے ہیں۔

**7898** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

---

**7897**- اسناده فيه: أ - الجارود بن يزيد متروك . ب- عبد اللّٰه بن زياد بن سليمان بن سمعان المخزومي: متروك اتهمه بالكذب أبو داؤد وغيره (التقريب) . وأخرجه أيضًا أحمد في مسنده . وانظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه60 .

**7898**- اسناده فيه: الجارود بن يزيد: متروك . وانظر: مجمع الزوائدجلد7صفحه278 .

الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْخَضِرُ، ثَنَا الْجَارُودُ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِلْمُسْلِمِ أَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ؟ قَالَ: يَعْرِضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيقُ

نے فرمایا: مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے آپ کو ذلیل کرے، صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اپنے آپ کو ذلیل کرنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایسی آزمائش اپنے اوپر ڈالنا جس کی وہ طاقت نہ رکھتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَارُودُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جارود اکیلے ہیں۔ یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

**7899** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نَا الْخَضِرُ، ثَنَا الْجَارُودُ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا، فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ، وَمَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لِغَيْرِ صَيْدٍ، وَلَا زَرْعٍ، وَلَا غَنَمٍ، أَوَى إِلَيْهِ كُلَّ لَيْلَةٍ قِيرَاطٌ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ أُحُدٍ . وَإِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ إِحْدَاهُنَّ بِالْبَطْحَاءِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کتے اُمتوں میں سے کوئی اُمت نہ ہوتے تو میں ان کو مارنے کا حکم دیتا' ہر کالے کتے کو مارو جس نے کتا شکار اور کھیتی باڑی کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ رکھا' اس کے لیے ہر رات اُحد پہاڑ کے برابر ایک قیراط گناہ لکھا جائے گا' جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مارے تو اس کو سات مرتبہ دھوئے' ایک مرتبہ مٹی کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا الْجَارُودُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے جارود روایت کرتے ہیں اور حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

**7900** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے

---

7899- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه289 .

7900- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد2صفحه236 رقم الحديث: 2085' والترمذي: النكاح جلد3صفحه398 رقم الحديث: 1101' وابن ماجة: النكاح جلد1صفحه605 رقم الحديث: 1881' والدارمي: النكاح جلد2صفحه184 رقم الحديث: 2182-2183' وأحمد: المسند جلد4صفحه481 .

الْـمَـرْوَزِيُّ، نـا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: نکاح ولی کی موجودگی میں ہوتا ہے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

یہ حدیث شریک سے علی بن حجر روایت کرتے ہیں۔

**7901** - حَـدَّثَـنَـا مَـحْـمُـودُ بْـنُ مُـحَمَّدٍ الْـمَـرْوَزِيُّ، نـا اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْخَلَّالُ الْـمَـرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَـجْلَانَ، عَـنْ صَـالِـحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَـائِشَةَ، قَـالَـتْ: فَـرَضَ الـلّٰهُ الصَّلَاةَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ زَادَهَا فِي الْحَضَرِ، وَاَقَرَّهَا فِي السَّفَرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ عزوجل نے نماز دو رکعتیں فرض کی ہیں اور حالت اقامت میں اضافہ کیا اور سفر کی حالت میں اس کو برقرار رکھا گیا۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابن مبارک روایت کرتے ہیں۔

**7902** - حَـدَّثَـنَـا مَـحْـمُـودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا اِبْـرَاهِيمُ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِ الـلّٰـهِ بْـنِ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَةَ عَشَرَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مکہ میں فتح کے سال پندرہ دن رہے آپ نماز میں قصر کرتے تھے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الـلّٰـهِ اِلَّا عِـرَاكُ بْنُ مَالِكٍ، وَلَا عَنْ عِرَاكٍ اِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث عبداللہ بن عبداللہ سے عراک بن مالک اور عراک سے یزید اور یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

---

**7901**- أخرجه البخاری: الصلاة جلد**1**صفحه**553** رقم الحديث: **350**، ومسلم: المسافرين جلد**1**صفحه**478** .

**7902**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد**2**صفحه**10** رقم الحديث: **1231** .

7903 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمَرْوَزِيُّ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى خَلْفَ اِمَامٍ، فَاِنَّ قِرَاءَ ةَ الْاِمَامِ لَهُ قِرَاءَ ةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو امام کے پیچھے نماز پڑھے امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ اِلَّا سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ مَوْقُوفًا

یہ حدیث ابن علیہ سے سہل بن عباس روایت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ حدیث موقوفاً ہے۔

7904 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْاَنْصَارِيُّ الْبَلْخِيُّ، نا عَمْرُو بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْمُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي هَارُونَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فِي رَمَضَانَ، فَاَفْطَرَ عَلَى تَمْرِ الْعَجْوَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حالتِ سفر میں رمضان میں عجوہ کھجور سے روزہ افطار کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے عمرو بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

7905 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بچوں کے پاس سے گزرتے، ان کو سلام

7903- أخرجه الدارقطني: سننه جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 1 . وقال: هذا حديث منكر، وسهل بن العباس متروك . والبيهقي في الكبرى جلد 2 صفحه 227 رقم الحديث: 2896 . وعند ابن ماجة بلفظ: من كان له امام، فقراءة الامام له قراءة . وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 277 رقم الحديث: 850 . وفي الزوائد: في اسناده جابر الجعفي، كذاب . والحديث مخالف لما رواه الستة من حديث عبادة .

7904- اسناده فيه: أبو هارون هو عمارة بن جوين العبدي: متروك، ومنهم من كذبه شيعي (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 159 .

7905- أخرجه مسلم: السلام جلد 4 صفحه 1708، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 353 رقم الحديث: 5202 بنحوه، ولم يذكرا: ويدعو لهم بالبركة .

الْـمُـوقَـرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَـانَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالْغِلْمَانِ، فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ، وَيَدْعُو لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ

کرتے اوران کے لیے برکت کی دعا کرتے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيـثَ عَنِ الزُّهْـرِيِّ اِلَّا الْمُوقَرِيُّ

یہ حدیث زہری سے موقری روایت کرتے ہیں۔

**7906** - حَـدَّثَـنَـا مَـحْـمُـودُ بْـنُ مُـحَمَّدٍ الْـمَرْوَزِيُّ، نا حَامِدُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْفَضْلُ بْـنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ سَـلَـمَةَ بْـنِ كُهَيْـلٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَسَـرَّ عَبْـدٌ سَـرِيرَةً اِلَّا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ رِدَاءَ هَا، اِنْ خَيْرًا فَخَيْرٌ، وَاِنْ شَرًّا فَشَرٌّ

حضرت سفیان بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو بندہ چھپا کرعمل کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو چادر پہناتا ہے اگر بہتر ہوتو بہتری کی اگر وہ بُرا ہوتو بُرائی کی۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا الْعَرْزَمِيُّ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے عرزمی روایت کرتے ہیں۔

**7907** - حَـدَّثَـنَـا مَـحْـمُـودُ بْـنُ مُـحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ، نـا يُـوسُفُ بْـنُ عَطِيَّةَ الصَّفَارُ، ثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ قَتَـادَةَ، عَـنْ اَنَـسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ كَـانَ يَـاْخُـذُ الرُّطَبَ بِيَمِينِهِ، وَالْبَـطِّـيـخَ بِيَسَارِهِ، فَيَاْكُلُ الرُّطَبَ بِالْبِطِّيخِ، وَكَانَ اَحَبَّ الْفَاكِهَةِ اِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ دائیں ہاتھ سے کھجور اور بائیں ہاتھ سے تربوز پکڑتے کھجور کو تربوز کے ساتھ تناول کرتے تھے آپ پھل کو پسند کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا مَطَرٌ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث قتادہ سے مطر روایت کرتے ہیں۔ اس کو

---

7906- اسناده فيه: أ- حامد بن آدم: متهم بالوضع . ب- محمد بن عبيد الله العرزمي: متروك . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه228 .

7907- اسناده فيه: يوسف بن عطية الصفار: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه41 .

بِهِ: يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ

روایت کرنے میں یوسف بن عطیہ اکیلے ہیں۔

**7908** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَمَّارٌ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ . فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: لَا تَزَالُ تَنْزِعُ فِي مَبَالِكَ، نَحْنُ قَتَلْنَاهُ؟، اِنَّمَا قَتَلَهُ الَّذِينَ اَخْرَجُوهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: عمار کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ حضرت معاویہ فرماتے ہیں: ہم کو ہمیشہ الزام دیا جاتا ہے کہ ہم نے قتل کیا' حالانکہ آپ کو انہوں نے قتل کیا تھا جنہوں نے آپ کو نکالا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث سفیان سے اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

**7909** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُعْتَمِرُونَ، فَحَلَّ اَصْحَابُهُ، وَقَدْ حِضْتُ فَلَمْ اَطْهُرْ حَتَّى قَدِمْتُ مَكَّةَ، وَجَاءَتْ عَرَفَةُ، وَلَمْ اَطْهُرْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْقُضِي رَاْسَكِ وَاغْتَسِلِي ، ثُمَّ حَجَجْتُ حَتَّى اِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ الصَّدْرِ، قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ: اَخْرِجْهَا مِنَ الْحَرَمِ، ثُمَّ اَعْمِرْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے' ہم عمرہ کر رہے تھے' آپ کے صحابہ نے احرام کھولا' مجھے حیض آیا' میں پاک نہیں ہوئی تھی یہاں تک کہ مکہ آئے' نویں ذی الحجہ کا دن آیا' میں پاک نہیں ہوئی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنا سر کھولو اور غسل کرو' پھر میں نے حج کیا' جب طواف صدر کی رات آئی تو آپ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف سے فرمایا: ان کو لے کر حرم سے نکلو' پھر عمرہ کر کے آؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ

یہ حدیث حبیب سے حماد بن شعیب روایت کرتے

---

**7908**- اسناده فيه: اسماعيل بن عمرو: ضعيف . تخريجه: أحمد في مسنده' من طرق عديدة' والطبراني في الكبير' وأبو يعلى' والبزار . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه244 .

**7909**- أصله عند البخاري' ومسلم . أخرجه البخاري: الحج جلد 3صفحه485 رقم الحديث:1556' ومسلم: الحج جلد2صفحه871 .

شُعَيْبٍ

ہیں۔

**7910** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ يُلَبِّي اَهْلُ الشِّرْكِ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، اِلَّا شَرِيكًا هُوَ لَكَ، تَمْلِكُهُ وَمَا مَلَكَ ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (هَلْ لَكُمْ مما مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ فِيمَا رَزَقْنَاكُمْ فَاَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مشرک یہ تلبیہ پڑھتے تھے: ''لبيك الى آخره''۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: ''هل لكم الى آخره''۔

لَا يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ، اِلَّا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث حبیب سے حماد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔

**7911** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نا شَرِيكٌ، وَجَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ بَعْدَ الْفَرَائِضِ اِدْخَالُ السُّرُورِ عَلَى الْمُسْلِمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کو فرضوں کے بعد پسندیدہ عمل مسلمان کو خوش کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا شَرِيكٌ، وَجَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث لیث سے شریک اور جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

**7912** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ، نا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

**7910**- اسناده فيه: أ- اسماعيل بن عمرو بن نجيح: ضعيف . ب - حماد بن شعيب الحماني التميمي: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه226 .

**7911**- اسناده فيه: اسماعيل بن عمرو: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائدجلد8صفحه196 .

**7912**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه251 .

اِسْمَاعِيلُ، نا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَضَى نَهْمَتَهُ فِي الدُّنْيَا حِيلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ شَهْوَتِهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَنْ مَدَّ عَيْنَهُ اِلَى زِينَةِ الْمُتْرَفِينَ كَانَ مُهِينًا فِي مَلَكُوتِ الدُّنْيَا، وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْقُوتِ الشَّدِيدِ صَبْرًا جَمِيلًا اَسْكَنَهُ اللّٰهُ مِنَ الْفِرْدَوْسِ حَيْثُ شَاءَ

کہ رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے: جس آدمی نے اس دنیا میں غلط طریقے سے اپنی شہوت کو پورا کیا' قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کی شہوت کے درمیان رکاوٹ ڈال دے گا' جس آدمی نے سخت روزی پر خوبصورت صبر کیا' اللہ تعالیٰ اسے جنت میں وہاں رہائش پذیر فرمائے گا جہاں اس کی مرضی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو عدی بن ثابت سے صرف فضیل بن مرزوق نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔ رسول کریم ﷺ سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

**7913** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كُنْتُمْ فِي الْقَصَبِ، اَوِ الرَّدَاعِ، اَوِ الثَّلْجِ، وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَاَوْمِئُوا اِيمَاءً

حضرت علقمہ بن عبداللہ مزنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم کھوکھلے پتلے تنے والی کانٹے دار نباتات میں پھنسے ہوئے ہو' جب تمہارے پورے جسم کو درد ہو' جب تم برف میں رُکے ہوئے ہو تو اشارے سے نماز پڑھ سکتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَاءٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، وَمَعْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ

اس حدیث کو محمد بن فضاء سے صرف اسماعیل اور معدی بن سنان نے روایت کیا۔

**7914** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَصْبَهَانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ، نا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، نا اَسْبَاطُ بْنُ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اچھی موت ہے اپنے حق کی حفاظت کرتے ہوئے۔

---

**7913**- اسناده فيه: أ- اسماعيل بن عمرو: ضعيف . ب - محمد بن فضاء بن خالد الأزدي: ضعيف . ج- فضاء بن خالد الجهضمي: مجهول (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائدجلد2صفحه164 .

**7914**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6صفحه247 . وقال: رواه أحمد وذكر فيه قصة والطبراني في الأوسط ورجال أحمد رجال الصحيح الا أن أبا بكر بن حفص لم يسمع من سعد .

نَصْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نِعْمَ مِيتَةُ الرَّجُلِ دُونَ حَقِّهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ اِلَّا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے اسباط بن نصر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

**7915** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيَى، نا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، نا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ قَالَ: كَانَ اَبِي تَرَكَ الصَّلَاةَ مَعَنَا، قُلْتُ: مَا لَكَ تَرَكْتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا؟ قَالَ: اِنَّكُمْ تُخَفِّفُونَ، قُلْتُ: فَاَيْنَ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِنَّ فِيكُمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ؟ قَالَ: قَدْ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ ذَلِكَ، ثُمَّ صَلَّى ثَلَاثَةَ اَضْعَافِ مَا تُصَلُّونَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

حضرت ابراہیم التیمی فرماتے ہیں کہ میرے والد ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھتے تھے۔ میں نے عرض کی: آپ ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھتے ہو؟ فرمایا: تم مختصر نماز پڑھاتے ہو۔ میں نے عرض کی کہ حضور ﷺ کے ارشاد کا کیا ہوگا کہ تم میں کمزور، بزرگ، ضرورت مند لوگ بھی ہوتے ہیں (یعنی نماز مختصر کر کے پڑھو) والد صاحب نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود کو یہ فرماتے ہوئے سنا پھر انہوں نے نماز پڑھی، اُس سے تین گنا جو تم پڑھتے ہو۔

یہ حدیث عمار سے عبدالجبار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواحمد الزبیری اکیلے ہیں۔

**7916** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا اَبُو يَحْيَى، ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْخَطَّابِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منافقت کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو

---

**7915**- اسناده حسن فيه: عبد الجبار بن العباس الشامي الهمداني، وثقة أبو حاتم، وغيره، وقال العقيلي: لا يتابع على حديثه يفرط في التشيع، وقال ابن حجر: صدوق يتشيع . (التقريب، والتهذيب، وضعفاء العقيلي جلد 3 صفحه88) . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير، وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه76 .

**7916**- اسناده فيه: يوسف بن الخطاب المدني: مجهول . (اللسان جلد 6صفحه320، والميزان جلد4صفحه464 . وأخرجه أيضًا البزار . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه111 .

اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ فِي الْمُنَافِقِ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

وعدہ خلافی کرے، جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ شَبَابَةُ

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں شبابہ اکیلے ہیں۔

**7917** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا اَبُو يَحْيَى، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، نا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: وُجِعْتُ وَجَعًا، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَقَامَنِي فِي مَكَانِهِ، وَقَامَ يُصَلِّي، وَاَلْقَى عَلَيَّ طَرَفَ ثَوْبِهِ، ثُمَّ قَالَ: قَدْ بَرَاْتَ يَا ابْنَ اَبِي طَالِبٍ، لَا بَاْسَ عَلَيْكَ، مَا سَاَلْتُ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا سَاَلْتُ لَكَ مِثْلَهُ، وَلَا سَاَلْتُ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَانِيهِ غَيْرَ اَنَّهُ قِيلَ لِي: اِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا' اس کے بعد میں حضور ﷺ کے پاس آیا' مجھے آپ نے اپنی جگہ کھڑا کیا' آپ کھڑے ہوئے نماز پڑھنے لگے اور اپنے کپڑے کا ایک حصہ مجھ پر ڈالا' پھر فرمایا۔ اے علی بن ابوطالب! تُو ٹھیک ہے! تجھے کوئی تکلیف نہیں ہے' میں نے اللہ سے جو کوئی شی مانگی ہے وہ تیرے لیے بھی مانگی ہے' میں نے اللہ سے جو شی مانگی ہے اللہ نے مجھے عطا کی ہے' مگر مجھے یہ فرمایا گیا کہ تیرے بعد نبی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ الْاَحْمَرِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ

یہ حدیث جعفر احمر سے علی بن قادم روایت کرتے ہیں۔

**7918** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيَى، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ اَبُو الْمُنْذِرِ، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الْكَسْبِ اَطْيَبُ؟ قَالَ: عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ، وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: کون سی کمائی بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے ہاتھ سے کی ہوئی اور ہر کاروبار جو دھوکہ و فراڈ سے پاک ہو۔

---

**7917**- اسناده فيه: يزيد بن أبي زياد: ضعيف مختلط (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه113 .

**7918**- اسناده فيه: المسعودي هو عبد الرحمٰن بن عبد اللّٰه بن عتبة: صدوق لكنه اختلط (التقريب) . تخريجه الطبراني في الكبير' وأحمد' والبزار' وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه63 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث وائل بن داؤد سے مسعودی روایت کرتے ہیں۔

**7919** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثنا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ: قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُفْرٌ بِامْرِءٍ ادِّعَاؤُهُ إِلَى نَسَبٍ لَا يُعْرَفُ وَجَحْدُهُ، وَإِنْ دَقَّ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس آدمی نے انکار کیا جس نے اپنے نسب کا دعویٰ کیا جس کو وہ جانتا نہیں ہے اور اس کا انکار کیا اگرچہ رائی کے دانہ کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو ضَمْرَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابوضمرہ روایت کرتے ہیں۔

**7920** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا هَارُونُ بْنُ مُوسَى، نا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى حِبِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَمِعْتُهُ، يَقُولُ: يَظِلُّ اللَّهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا، أَوْ أَعَانَ أَخْرَقَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے دوست ﷺ پر گواہی دیتا ہوں کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ عزوجل قیامت کے دن اپنے عرش کا سایہ دے گا جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا کسی کام کے کرنے پر مدد کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا وَلَدُهُ

یہ حدیث سعید المقبری سے ان کی اولاد روایت کرتے ہیں۔

**7921** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مقامِ عقیق پر نمازِ قصر پڑھتے تھے۔

---

**7919**- اسناده فيه: عمرو، وأبو شعيب: صدوقا . تخريجه الطبراني في الصغير، وأحمد، وأبو نعيم في أخبار أصبهان .
وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه100 .

**7920**- اسناده فيه: عبد الله بن سعيد بن أبي سعيد: متروك هو أخو (سعد بن سعيد بن أبي سعيد المقبری) . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه137 .

**7921**- اسناده فيه: عثمان بن الضحاك: ضعيف . (التقريب، والتهذيب)

رَافِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ بِالْعَقِيقِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا عَنْ نَافِعٍ اِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث نافع سے مرفوعاً ضحاک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**7922** - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ، نَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ رَجُلَانِ فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَهُمَا الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ، فَتَيَمَّمَا صَعِيدًا طَيِّبًا، فَصَلَّيَا، ثُمَّ وَجَدَا الْمَاءَ بَعْدُ فِي الْوَقْتِ، فَاَعَادَ اَحَدُهُمَا وَلَمْ يُعِدِ الْآخَرُ، ثُمَّ اَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَا ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ يُعِدْ: اَصَبْتَ السُّنَّةَ، وَاَجْزَاَتْكَ صَلَاتُكَ، وَقَالَ لِلَّذِي تَوَضَّاَ وَاَعَادَ: لَكَ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی سفر کے لیے نکلے نماز کا وقت ہوا تو دونوں کے پاس پانی نہیں تھا' دونوں نے پاک مٹی سے تیمم کیا' دونوں نے نماز پڑھی' پھر نماز کا وقت جانے کے بعد پانی مل گیا' ان میں سے ایک نے نماز لوٹائی اور دوسرے نے نہیں لوٹائی' دونوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور اس کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: جس نے نہیں لوٹائی اس نے سنت پالی اور تیری نماز ہوگئی اور جس نے وضو کر کے نماز دوبارہ پڑھی تو تیرے لیے دوگنا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ مُجَوَّدًا، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث عمدہ طور پر لیث بن سعد سے عبداللہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔

**7923** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمْ يَجْلِسْ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ فِي مَجْلِسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ منبر پر اس جگہ نہیں بیٹھتے تھے جس جگہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھتے تھے تادمِ آخر اور حضرت عمر اس جگہ نہیں بیٹھے تھے جس جگہ حضرت ابوبکر صدیق رضی

---

**7922**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **91** رقم الحديث: **338**' والنسائي: الطهارة جلد **1** صفحه **174** (باب التيمم لمن لم يجد الماء بعد الصلاة) . والدارمي: الطهارة جلد **1** صفحه **207** رقم الحديث: **744** .

**7923**- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن عمر بن حفص بن عاصم: ضعيف عابد . (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **57** .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ، وَلَمْ يَجْلِس عُمَرُ فِي مَجْلِسِ اَبِي بَكْرٍ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ، وَلَمْ يَجْلِسْ عُثْمَانُ فِي مَجْلِسِ عُمَرَ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ

اللہ عنہ بیٹھتے تھے تا دمِ آخر اور حضرت عثمان اس جگہ نہیں بیٹھتے تھے جس جگہ حضرت عمر بیٹھے تھے تا دمِ آخر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث نافع' عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

**7924** - وَبِهِ حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ فِي الْاِحْرَامِ وَالْحَرَمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرم کے اندر اور باہر سانپ کو مارنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث عطاء سے حمید بن قیس اور حمید سے عاصم بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن نافع اکیلے ہیں۔

**7925** - وَبِهِ حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نُودِيَ اَيْنَ اَبْنَاءُ السِّتِّينَ ، وَهُوَ الْعُمُرُ الَّذِي قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: (اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ، وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ) (فاطر: 37)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو اعلان ہوگا: کہاں ہیں وہ لوگ جن کی عمریں ساٹھ سال تھیں' یہ ہی وہ عمر ہے جس کا ذکر قرآن میں کیا' کیا تم کو ہم نے اتنی عمر نہیں دی جس میں نصیحت حاصل کرنے والا نصیحت حاصل کرتا اور تمہارے پاس ڈر سنانے والا بھی آیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث عطاء سے عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن

---

**7924**- اسناده فيه: عاصم بن عمر بن حفص بن عاصم العمري: ضعيف . (التقريب) وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير، وأحمد، والبزار، بنحوه .

**7925**- اسناده فيه: ابراهيم بن الفضل المخزومي: متروك (التقريب) . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه100 .

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی حُسَیْنٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِی حُسَیْنٍ، اِلَّا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ نَافِعٍ

ابوحسین اور ابن ابوحسین سے ابراہیم فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن نافع اکیلے ہیں۔

**7926** - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِی الْمَلِیحِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاَى مِنْ اَخِیهِ رِبْقَةً فِی دِینِهِ فَسَتَرَهُ عَلَیْهَا، كَانَتْ لَهُ حَسَنَةً یَوْمَ الْقِیَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے بھائی میں عیب دیکھے تو اس کو چھپائے، وہ اس کے لیے قیامت کے دن نیکی ہوگا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی مَلِیحٍ الْمَدَنِیِّ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ وَهُوَ: الْخُوزِیُّ اِلَّا ابْنُ نَافِعٍ، وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ

یہ حدیث ابوملیح مدنی سے ابن نافع اور مروان بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔

**7927** - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِینَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَ بَعْلًا اَوْ عَثَرِیًّا فَفِی كُلِّ عَشَرَةٍ وَاحِدٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو زمین خود سیراب کی جاتی ہے یا آسمان کے پانی سے سیراب ہوتی ہے، اس میں عشر ہے۔

**7928** - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِینَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِینَ خَیَّرَ نِسَاءَهُ كَانَتِ الَّتِی اخْتَارَتْ نَفْسَهَا امْرَاَةٌ مِنْ بَنِی هِلَالٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے جس وقت اپنی ازواج کو اختیار دیا، تو بنی ہلال کی ایک عورت نے اپنے آپ کو اختیار کیا۔

**7929** - وَبِهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

---

**7926**- اسناده فيه: أبو صالح الخوزی: ضعيف (التقريب والتهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه250 .

**7927**- أخرجه الدارقطنی: سننه جلد2صفحه129 رقم الحديث: 4 . وقال: وعاصم بن عمر بن حفص بن عاصم، ضعيف الحديث .

**7928**- اسناده فيه: عاصم بن عمر بن حفص: ضعيف (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه344 .

**7929**- أخرجه البخاری فی كتاب تقصير الصلاة جلد 2صفحه659 رقم الحديث: 1086، ومسلم فی كتاب الحج جلد2صفحه975 واللفظ لفظ مسلم .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ ثَلَاثِ لَيَالٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے' تین راتیں' راتوں سے زیادہ سفر نہ کرے مگر اس کے ساتھ اس کا محرم نہ ہو۔

**7930** - وَبِهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَجَّ بِنِسَائِهِ قَالَ: اِنَّمَا هِیَ هَذِهِ، ثُمَّ عَلَيْكُمْ بِظَهْرِ الْحَصْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج کے ساتھ حج کیا' فرمایا: یہ ہی ہے پھر تم پر چٹائی کی پشت لازم ہے۔

**7931** - وَبِهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فرشتے اس کے ساتھ نہیں ہوتے جس کے ساتھ گھنگھرو ہو۔

**7932** - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِیَ حَيَّةٌ، فَالَّذِی قُطِعَ مِنْ لَحْمِهَا فَلَا يَاْكُلُهُ اَحَدٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زندہ جانور کا گوشت نہ کاٹا جائے' جو زندہ جانور کا گوشت کاٹے گا اس کو کوئی نہ کھائے۔

**7933** - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ وَجَدَ بِهَا ثَلَاثَمِائَةٍ وَسِتِّينَ صَنَمًا، فَاَشَارَ بِعَصَاهُ اِلَى كُلِّ صَنَمٍ، وَقَالَ: جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، اِنَّ الْبَاطِلَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ شریف آئے تو آپ نے تین سو ساٹھ بت پائے اور ہر بت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: حق آ گیا' باطل چلا گیا اور باطل جانے ہی

---

**7930**- اسناده فيه: عاصم بن عمر بن حفص ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه217 .

**7931**- أخرجه مسلم: كتاب اللباس والزينة جلد3صفحه1672' وأبو داؤد في كتاب الجهاد جلد 3صفحه24 رقم الحديث:2554' والترمذي: كتاب الجهاد جلد4صفحه207 رقم الحديث:1703 .

**7932**- اسناده فيه: عاصم بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه217 .

**7933**- اسناده كالسابق . انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه179 .

كَانَ زَهُوقًا ، فَيَسْقُطُ الصَّنَمُ، وَلَمْ يَمَسَّهُ

والا ہے' بت خودگرتے اس کو ہاتھ لگائے بغیر۔

**7934** - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شی حرام ہے' ہر شراب نشہ دینے والی حرام ہے۔

**7935** - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتِ الْهُدْنَةُ بَيْنَ النَّبِيِّ وَبَيْنَ اَهْلِ مَكَّةَ، بِالْحُدَيْبِيَةِ اَرْبَعَ سِنِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور مکہ والوں کے درمیان حدیبیہ کے مقام پر چار سال جتنا تھا۔

**7936** - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بِالْخَيْلِ، وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا سَبْقًا، وَجَعَلَ فِيهَا مُحَلِّلًا، وَقَالَ: لَا سَبَقَ اِلَّا فِي حَافِرٍ، اَوْ نَصِلٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے گھوڑوں میں دوڑ کروائی اور آپ نے فرمایا: دوڑ صرف گھڑ سواری یا تیر اندازی میں ہے۔

**7937** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ السَّالِمِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَى قَالَ: النَّقِيعُ لِخَيْلِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حامی ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: زیادہ پانی والا کنواں مسلمانوں کے گھوڑوں کے لیے ہے۔

**7938** - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

---

**7934**- أصله في البخاري: كتاب الأدب جلد10صفحه541 رقم الحديث: 6124 . وأخرجه مسلم: كتاب الأشربة جلد3صفحه1587' وأبو داؤد: كتاب الأشربة جلد3صفحه326 رقم الحديث: 3679 .

**7935**- اسناده فيه: عاصم بن عمر بن حفص العمري: ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه149 .

**7936**- اسناده كالسابق . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه266 .

**7937**- أخرجه أحمد في المسند جلد2صفحه157 رقم الحديث: 6470 .

**7938**- أخرجه أبو داؤد في كتاب الأطعمة جلد3صفحه341 رقم الحديث: 3741 . وبلفظ: من دعى فلم يجب فقد عصى الله ورسوله . من طريق أبان بن طارق' عن نافع' عن ابن عمر . وقال: أبان بن طارق: مجهول . والبيهقي

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دُعِيَ إِلَى وَلِيمَةٍ، فَلَمْ يَأْتِهَا فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو ولیمہ کی دعوت دی گئی، وہ نہ آیا تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

**7939** - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ امْرَأَةً وُجِدَتْ مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ مَغَازِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ، وَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض غزوات میں عورت کو قتل ہوا پایا تو آپ نے اس کو ناپسند فرمایا اور فرمایا: عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع کیا۔

**7940** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ، وَهُوَ بِالْمُعَرَّسِ، يَعْنِي: مُعَرَّسَ الشَّجَرَةِ، إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ

حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سالم بن عبداللہ بن عمر نے ان کو خبر دی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا دراں حالیکہ آپ معرّس پر تھے یعنی درخت کے پاس رات گزار رہے تھے: آپ بطحائے مبارک پر ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ

یہ تمام احادیث عاصم بن عمرہ سے عبداللہ بن نافع الصائغ روایت کرتے ہیں۔

**7941** - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ، نا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ولاء کو فروخت کرنے یا ہبہ کرنے سے منع

---

فی سننه الكبرىٰ: كتاب النكاح جلد7صفحه68 رقم الحديث:13412 .

**7939**- أخرجه البخارى فى كتاب الجهاد جلد 6صفحه172 رقم الحديث:3015' وأخرجه مسلم فى كتاب الجهاد جلد3صفحه1364 .

**7940**- أصله في البخارى: كتاب الحج جلد 3صفحه458 رقم الحديث: 1535 . وفي كتاب الحرث جلد 5 صفحه25 رقم الحديث: 2336 . وأخرجه أحمد فى مسنده جلد 2صفحه90 رقم الحديث: 5634' والطبرانى فى معجمه الكبير جلد12صفحه299 رقم الحديث:13172 .

**7941**- أخرجه البخارى فى كتاب الفرائض جلد12صفحه43 رقم الحديث: 6756' ومسلم: كتاب العتق جلد2 صفحه1145 .

الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُبَاعَ الْوَلَاءُ اَوْ يُوهَبَ

کیا۔

لَا يَرْوِى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ اِلَّا ابْنُ اَبِى فُدَيْكٍ

یہ حدیث ضحاک بن عثمان سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔

7942 - وَبِهِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَرَمِهِ حِينَ اَحْرَمَ، وَلِحِلِّهِ قَبْلَ اَنْ يُفِيضَ، بِاَطْيَبَ مَا وَجَدْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضورﷺ کو احرام پہنتے وقت خوشبو لگاتی تھی اور احرام کھولنے سے پہلے خوشبو لگاتی‘ جو بہترین خوشبو میں پاتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ اِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِى فُدَيْكٍ

یہ حدیث ابوزناد سے ضحاک بن عثمان روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

7943 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى بَكْرٍ السَّالِمِيُّ، ثَنَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ اَبِى بَكْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ سَوَاءٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شراب ہے‘ ہر نشہ آور حرام تھوڑی ہو یا زیادہ۔

7944 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت

7942- أخرجه البخاري: كتاب الحج جلد 4 صفحه 463 رقم الحديث: 1539، ومسلم: كتاب الحج جلد 2 صفحه 846 .

7943- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1588 . ولم يذكر: قليله وكثيره سواء، والنسائي في الأشربة جلد 8 صفحه 285 (باب ذكر الأخبار التي اعتل بها من أباح شراب المسكر) من حديثين، وابن ماجة: الأشربة جلد 2 صفحه 1124 رقم الحديث: 3390 .

7944- اسناده فيه: أ - اسحاق بن محمد الفروى: صدوق كف فساء حفظه . ب - يزيد بن عبد الملك: ضعيف جدًا .

اَحْمَدُ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، عَنْ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلَكِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالْحِجَامَةِ، وَقَالَ: مَا نَزَعَ النَّاسُ نَزْعَةً خَيْرٌ مِنْهُ اَوْ شَرْبَةً مِنْ عَسَلٍ

ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوانے کا حکم دیا' فرمایا: اس سے بہتر علاج اور شہد سے بہتر کوئی شربت نہیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ الْفَرْوِيُّ

یہ حدیث سائب بن یزید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق الفروی اکیلے ہیں۔

**7945** - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْخَيَّاطِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ فَلْيُمَضْمِضْ ثَلَاثًا، فَاِنَّ الْخَطَايَا تَخْرُجُ مِنْ وَجْهِهِ، وَيَغْسِلُ يَدَيْهِ، وَيَمْسَحُ بِرَاْسِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَيْهِ فِي اُذُنَيْهِ، ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو وہ تین دفعہ کلی کرے' جب اپنے چہرے کو دھوئے گا تو اس کے گناہ نکل جائیں گے' اپنے ہاتھ دھوئے اور اپنے سر کا مسح تین مرتبہ کرے' پہلے آگے سے پیچھے اور پھر پیچھے سے آگے اور دونوں کانوں کا مسح' پھر دونوں ہاتھ اپنے کان میں داخل کرے' پھر اپنے دونوں پاؤں پر پانی ڈالے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا اَبُو مُوسَى، وَاسْمُهُ: عِيسَى بْنُ اَبِي عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابوموسیٰ جن کا نام عیسیٰ بن ابوعیسیٰ ہے' اس کو روایت کرنے میں یزید بن عبدالملک اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه94 .

**7945**- اسناده فيه: أ- يزيد بن عبد الملك بن المغيرة بن نوفل النوفلي: ضعيف . ب- أبو موسى الحناط ويقال له الخياط: هو عيسى بن أبي عيسى المدني: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه236 .

# مِنْ بَقِيَّةِ مَنْ اَوَّلُ اسْمِهِ مِيمٌ مَنِ اسْمُهُ مُوسَى

# جن کا نام میم سے شروع ہوتا ہے' ان کی بقیہ احادیث اس شیخ سے جس کا نام موسیٰ ہے

**7946** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ اَبْعَدَ رَجُلَيْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ دَارًا مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، اَهْلُهُ بِقُبَاءٍ، وَاَبُو عِيسَى بْنُ جُبَيْرٍ، وَمَسْكَنُهُ فِي بَنِي حَارِثَةَ، فَيُصَلِّيَانِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ، ثُمَّ يَاْتِيَانِ قَوْمَهُمَا، وَمَا صَلَّوْا لِتَعْجِيلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے آدمی ابولبابہ بن عبدالمنذر قباء کے رہنے والے اور ابوعیسیٰ بن جبیر بنی حارث کے رہنے والے دونوں کے گھر مسجد نبوی شریف سے دور تھے' دونوں حضور ﷺ کے ساتھ نمازِ عصر ادا کرتے' پھر دونوں اپنی قوم کے پاس آتے' ان کی قوم نے ابھی تک نمازِ عصر ادا نہیں کی ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث عاصم بن عمر بن قتادہ سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

**7947** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**7946**- اسناده فيه: محمد بن اسحاق: مدلس وقد عنعنه . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير وقال: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه311 .

**7947**- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني موسٰى بن عيسٰى بن المنذر الحمصي . قال النسائي: لا أحدث عنه شيئًا . ب-الوضين بن عطاء بن كنانة الدمشقي: صدوق سيئ الحفظ رمي بالقدر . القاسم بن عبد الرحمٰن الشامي أبو عبد الرحمٰن الدمشقي: صدوق يرسل كثيرًا . انظر: التقريب (5461) . ومجمع الزوائد جلد1صفحه26 .

الْمُنْذِرِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: جِئْتُ فِي اثْنَيْ عَشَرَ رَاكِبًا، حَتَّى حَلَلْنَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَصْحَابِي: مَنْ يَرْعَى اِبِلَنَا، وَنَنْطَلِقُ نَقْتَبِسُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا رَاحَ اَقْبَسْنَاهُ مَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اَنَا، ثُمَّ اِنِّي قُلْتُ فِي نَفْسِي: لَعَلِّي مَغْبُونٌ، يَسْمَعُ اَصْحَابِي مَا لَمْ اَسْمَعْ مِنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَضَرْتُ يَوْمًا فَسَمِعْتُ رَجُلًا، يَقُولُ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ وُضُوءًا كَامِلًا، ثُمَّ قَامَ اِلَى صَلَاتِهِ كَانَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ فَتَعَجَّبْتُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: فَكَيْفَ لَوْ سَمِعْتَ الْكَلَامَ الْآخَرَ؟ كُنْتَ اَشَدَّ عَجَبًا، فَقُلْتُ: ارْدُدْ عَلَيَّ، جَعَلَنِي اللّٰهُ فِدَاكَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ تَعَالَى شَيْئًا، فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَاءَ، وَلَهَا ثَمَانِيَةُ اَبْوَابٍ ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَلَسْتُ مُسْتَقْبِلَهُ، فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي، فَقُمْتُ فَاسْتَقْبَلْتُهُ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَمَّا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، لِمَ تَصْرِفُ وَجْهَكَ عَنِّي؟ فَاَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ: اَوَاحِدٌ

میں بارہ گھڑ سوار میں تھا یہاں تک کہ ہم حضورﷺ کے پاس آئے' میرے ساتھی نے کہا: ہمارے اونٹوں کا کون خیال کرے گا' ہم چلتے ہیں اور رسول اللہﷺ سے حدیثیں سنتے ہیں' جب واپس آئے تو ہم نے سنا ہے جو ہم نے رسول اللہﷺ سے سنا تھا' میں نے کہا: میں' پھر میں نے اپنے دل میں کہا: ہوسکتا ہے میں غلط ہوں' میرے ساتھی نے سنا ہو جو میں نے سن رکھا ہو۔ میں ایک دن حاضر ہوا' میں نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے مکمل وضو کیا' پھر نماز کے لیے کھڑا ہوا' اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے جنا ہے' میں نے اس پر تعجب کیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: اگر دوسری بات سنتا تو اس سے زیادہ تعجب کرتا' میں نے کہا: مجھے بتائیں! مجھے اللہ آپ پر قربان کرے! حضرت عمر نے فرمایا کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اس حالت میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو' جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ حضورﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' میں قبلہ رُخ تھا' آپ نے اپنا چہرۂ مبارک مجھ سے پھیرا' میں آپ کے سامنے کھڑا ہوا' میں نے ایسے تین مرتبہ کیا' جب چوتھی دفعہ یہی ہوا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ نے اپنا چہرۂ مبارک مجھ سے کیوں پھیرا؟ آپ میری طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے فرمایا:

اَحَبُّ اِلَيْكَ اَمِ اثْنَا عَشَرَ؟ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ رَجَعْتُ اِلَى اَصْحَابِى

کیا تمہیں ایک کافی ہے یا دو ہوں' دو یا تین مرتبہ فرمایا' جب میں نے یہ دیکھا تو میں اپنے ساتھیوں کی طرف واپس آ گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث وضین بن عطاء سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

**7948** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِى نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الْاَسْوَدِ، وَكَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِنْ اُمَّتِى قَائِمَةً عَلَى اَمْرِ اللّٰهِ، لَا يَضُرُّهَا مَنْ خَالَفَهَا، تُقَاتِلُ اَعْدَاءَ هَا، كُلَّمَا ذَهَبَتْ حَرْبٌ نَشَبَتْ حَرْبُ قَوْمٍ آخَرِينَ، يَرْفَعُ اللّٰهُ قَوْمًا وَيَرْزُقُهُمْ مِنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ . ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ اَهْلُ الشَّامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت سے ایک گروہ ہمیشہ اللہ کے حکم پر رہے گا جو اس کی مخالفت کرے گا اس کو نقصان نہیں دے سکے گا' اپنے دشمن سے لڑے گا' جب ایک لڑائی چلی جائے گی تو دوسری آئے گی' اللہ عزوجل ایک قوم کو بلند مقام دے گا' ان کو رزق دے گا یہاں تک کہ قیامت آئے گی' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ شام والے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث نصر بن علقمہ سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

**7949** - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

---

**7948**- عند ابن ماجة بلفظ: لا تزال طائفة من أمتي قوامةً على أمر الله لا يضرها من خالفها . أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد **1** صفحه **5** رقم الحديث: **7** . وعند أحمد لفظ: لا يزال لهذا الأمر أو على هذا الأمر عصابة على الحق ولا يضرهم خلاف من خالفهم حتى يأتيهم أمر الله . أحمد: المسند جلد **2** صفحه **430** رقم الحديث: **8294**' وابن حبان (**1853**/موارد الظمآن) .

**7949**- اسناده فيه: شيخ الطبراني: موسىٰ هو ابن عيسىٰ ابن المنذر الحمصي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد **6** صفحه **126** . والحديث أخرجه البزار جلد **1** صفحه **144** . كشف الأستار . قال الحافظ الهيثمي: رجالهما ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **219** قلت: اسناد البزار فيه مندل ومحمد بن عمر الواقدى ضعيفان'

الْمُبَارَكِ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لَهَا الْإِنَاءَ فَتَشْرَبُ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِفَضْلِهَا يَعْنِي: الْهِرَّةَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلی کے لیے برتن رکھا کرتے تھے وہ اس سے پیتی تھی‘ پھر آپ اس سے بچے ہوئے سے وضو کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث داؤد بن صالح سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

**7950** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، ثَنَا أَبِي، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ: أَنَّهُ كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا فَرَغَ مِنْ خِدْمَتِهِ أَتَى الْمَسْجِدَ فَاضْطَجَعَ فِيهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرتا تھا‘ جب آپ کی خدمت کر کے فارغ ہوتا تو مسجد میں آ کر لیٹ جاتا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**7951** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَائِدِينَ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ مَدَّ يَدَهُ، فَأَخَذَ

حضرت یونس بن میسرہ بن حلبس فرماتے ہیں کہ ہم یزید بن اسود کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے‘ ان کے پاس حضرت واثلہ بن اسقع آئے‘ جب ان کو دیکھا یعنی واثلہ کو تو ان کی طرف ہاتھ بڑھائے‘ ان کا ہاتھ پکڑ کر اپنے چہرے اور سینے پر ملنے لگے کیونکہ انہوں

---

واسناد الطبرانی تقدم . والله أعلم .

**7950**- اسناده فيه: أ - اسماعيل بن عياش: صدوق لكنه مخلط في روايته عن غير أهل بلده‘ وهذه منها . ب - شهر بن حوشب: صدوق كثير الارسال والأوهام . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه25 .

**7951**- اسناده وروى باسناد صحيح فيه: عمرو بن واقد الدمشقي: متروك . والحديث أخرجه بنحوه الامام أحمد في مسنده جلد3صفحه391 . وقال الحافظ الهيثمي: ورجال أحمد ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه321 .

بِيَدِهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ وَصَدْرَهُ، لِأَنَّهُ بَايَعَ بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: يَا يَزِيدُ كَيْفَ ظَنُّكَ بِرَبِّكَ؟ قَالَ: حَسَنٌ. قَالَ: فَأَبْشِرْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، إِنْ خَيْرًا فَخَيْرٌ، وَإِنْ شَرًّا فَشَرٌّ

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی تھی۔ حضرت واثلہ نے فرمایا: اے یزید! آپ اپنے رب کے متعلق کیا یقین رکھتے ہیں؟ عرض کی: اچھا! فرمایا: خوشخبری ہو! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں بندے سے وہی سلوک کرتا ہوں جو میرے متعلق وہ گمان رکھتا ہے' اگر اچھا رکھتا ہے تو اچھا رکھتا ہوں' اگر اچھا نہیں رکھتا تو اچھا نہیں رکھتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث یونس بن میسرہ سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔

**7952** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، نا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، ثَنَا زُرْعَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَسْقِيكَ نَبِيذَ خَاصَّةٍ أَوْ نَبِيذَ عَامَّةٍ؟ قَالَ: بَلْ نَبِيذَ عَامَّةٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو خاص نبیذ پلاؤں یا عام؟ آپ نے فرمایا: عام پلاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُبَارَكٍ

یہ حدیث زرعہ بن ابراہیم سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مبارک اکیلے ہیں۔

**7953** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ كَلَامِي هَذَا،

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کو خوش رکھے جو میری گفتگو سنے' اس میں اپنی طرف سے کوئی اضافہ نہ کرے کیونکہ جس کو سنایا جارہا ہے وہ اس سے زیادہ یاد کرنے والا ہوتا ہے جس نے سنا ہوتا ہے' تین چیزوں

**7953**- اسناده فيه: عمرو بن واقد القرشي أبو حفص الدمشقي: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد**20** صفحه**82** . وأبو نعيم في الحلية جلد**9**صفحه**308** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**141** .

فَلَمْ يَزِدْ فِيهِ، فَرُبَّ حَامِلِ كَلِمَةٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهَا مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ: قَلْبُ مُؤْمِنٍ، إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَالْمُنَاصَحَةُ لِوُلَاةِ الْأَمْرِ، وَالِاعْتِصَامُ لِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ، فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مَنْ وَرَائِهِمْ

کے متعلق مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: اللہ کے لیے عمل کرنے میں، حکمرانوں کو نصیحت کرنے میں، مسلمانوں کی جماعت پکڑنے سے، ان کی دعا پیچھے آنے والوں کو بھی شامل ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث یونس بن میسرہ سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔ حضرت معاذ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**7954** - حَدَّثَنَا مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا إِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا لَيْسَ بِتَحْرِيمِ الْحَلَالِ، وَلَا إِضَاعَةِ الْمَالِ، وَلَكِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا أَلَّا تَكُونَ بِمَا فِي يَدَيْكَ أَوْثَقَ مِنْكَ بِمَا فِي يَدَيِ اللَّهِ، وَأَنْ تَكُونَ فِي ثَوَابِ الْمُصِيبَةِ إِذَا أُصِبْتَ بِهَا أَرْغَبَ مِنْكَ فِيهَا لَوْ أَنَّهَا بَقِيَتْ لَكَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں زہد یہ نہیں ہے کہ حلال کو حرام جاننا، مال کا ضائع کرنا، زہد یہ ہے کہ جو تیرے پاس ہے اس پر اتنا یقین نہ ہونا جتنا اللہ کے پاس جو ہے اس پر یقین ہونا ہے کیونکہ مصیبت پر اتنا ثواب نہیں ہے جتنا عام مصیبت پر صبر کرنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث یونس سے عمرو بن واقد اور ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔

**7955** - حَدَّثَنَا مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، ثنا يُونُسُ، عَنْ أَبِي

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت

---

**7954**- اسناده فيه: (أ) موسٰى هو ابن عيسٰى: ضعيف . (ب) عمرو بن واقد: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد **10** صفحه**289** .

**7955**- اسناده كالذى تقدم: اخرجه الطبرانى فى الكبير جلد **20** صفحه**83** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**7** صفحه**219-220** .

اِدْرِيسَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُؤْتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِالْمَمْسُوخِ عَقْلًا، وَبِهَالِكٍ فِي الْفَتْرَةِ، وَبِالْهَالِكِ صَغِيرًا، فَيَقُولُ الْمَمْسُوخُ عَقْلًا: يَا رَبِّ، لَوْ آتَيْتَنِي عَقْلًا مَا كَانَ مَنْ آتَيْتَهُ عَقْلًا بِأَسْعَدَ بِعَقْلِهِ مِنِّي، وَيَقُولُ الْهَالِكُ فِي الْفَتْرَةِ: يَا رَبِّ، لَوْ آتَانِي مِنْكَ عَهْدٌ مَا كَانَ مَنْ آتَاهُ مِنْكَ عَهْدٌ بِأَسْعَدَ بِعَهْدِهِ مِنِّي، وَيَقُولُ الْهَالِكُ صَغِيرًا: لَوْ آتَيْتَنِي عُمُرًا مَا كَانَ مَنْ آتَيْتَهُ عُمُرًا بِأَسْعَدَ بِعُمُرِهِ مِنِّي. فَيَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: إِنِّي آمُرُكُمْ بِأَمْرٍ فَتُطِيعُونِي؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ وَعِزَّتِكَ، فَيَقُولُ: اذْهَبُوا فَادْخُلُوا النَّارَ، وَلَوْ دَخَلُوهَا مَا ضَرَّتْهُمْ. قَالَ: فَتَخْرُجُ عَلَيْهِمْ قَوَابِصُ يَظُنُّونَ أَنَّهَا قَدْ أَهْلَكَتْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ، فَيَرْجِعُونَ سِرَاعًا. قَالَ: يَقُولُونَ: خَرَجْنَا يَا رَبُّ، وَعِزَّتِكَ نُرِيدُ دُخُولَهَا فَخَرَجَتْ عَلَيْنَا قَوَابِصُ ظَنَنَّا أَنَّهَا قَدْ أَهْلَكَتْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ، فَيَأْمُرُهُمُ الثَّانِيَةَ فَيَرْجِعُونَ كَذَلِكَ يَقُولُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ، فَيَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: قَبْلَ أَنْ تُخْلَقُوا عَلِمْتُ مَا أَنْتُمْ عَامِلُونَ، وَعَلَى عِلْمِي خَلَقْتُكُمْ وَإِلَى عِلْمِي تَصِيرُونَ، فَتَأْخُذُهُمُ النَّارُ

کے دن اس آدمی کو بلایا جائے گا جس سے عقل لے لی گئی تھی' زمانۂ فترت میں فوت ہونے والے کو اور چھوٹی عمر میں فوت ہونے والے کو لایا جائے گا۔ عقل گم کرنے والا عرض کرے گا: اے میرے رب! اگر تُو نے مجھے عقل دی ہوتی تو جس کو عقل دی تھی وہ اپنی عقل کی وجہ سے' مجھ سے زیادہ سعادت والا نہ ہوتا' زمانۂ فترت میں فوت ہونے والا کہے گا: اگر تُو مجھے کسی نبی کا زمانہ عطا کرتا تو جس کو زمانۂ نبی عطا کیا وہ زمانۂ نبی پانے کی وجہ سے مجھ سے زیادہ خوش بخت نہ ہوتا اور چھوٹی عمر میں فوت ہونے والا عرض کرے گا' اگر تُو مجھے عمر لمبی عطا کرتا تو جس کو لمبی عمر دی وہ اپنی عمر کے سبب آج مجھ سے زیادہ اچھے نصیب والا نہ ہوتا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: میں تمہیں ایک حکم دیتا ہوں' مانو گے؟ وہ کہیں گے: جی ہاں! تیری عزت کی قسم! تو اللہ فرمائے گا: جاؤ! جہنم میں داخل ہو جاؤ! اگر وہ اس میں داخل ہوئے تو جہنم اُنہیں کوئی نقصان نہیں دے گی۔ آپ نے فرمایا: ان پر پکڑنے والے نکلیں گے' وہ گمان کریں گے کہ وہ اللہ کی ساری مخلوق کو ہلاک کر دیں گے' وہ جلدی جلدی واپس لوٹیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! تیری عزت کی قسم! ہم نکلے اور ہمارا مکمل ارادہ تھا اس میں داخل ہونے کا' آگے سے ہمیں گرفتار کرنے والے نکل آئے' ہم نے گمان کیا کہ یہ اللہ کی تمام مخلوق کو ہلاک کر دیں گے' سو اللہ تعالیٰ انہیں دوسری بار حکم دے گا' وہ اسی طرح لوٹ آئیں گے پہلی بات کی

طرح کہیں گے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائے گا: تمہارے پیدا ہونے سے پہلے مجھے علم تھا کہ تم کیا عمل کرو گے، علم کے باوجود میں نے تمہیں پیدا کیا' میرے علم کی طرف ہی تم لوٹو گے' سوان کو آگ پکڑ لے گی۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اس حدیث کو یونس بن میسرہ سے صرف عمرو بن واقد نے روایت کیا اور حضرت معاذ سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

**7956** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي عَمَلًا إِذَا أَنَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ: لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ شَيْئًا، وَإِنْ عُذِّبْتَ وَحُرِّقْتَ أَطِعْ وَالِدَيْكَ، وَإِنْ أَخْرَجَاكَ مِنْ مَالِكَ، وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ هُوَ لَكَ، وَلَا تَتْرُكِ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَإِنَّهُ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ، لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ، لَا تُنَازِعِ الْأَمْرَ أَهْلَهُ، وَإِنْ رُئِيتَ أَنَّهُ لَكَ، أَنْفِقْ مِنْ طَوْلِكَ عَلَى أَهْلِكَ، وَلَا تَرْفَعْ عَنْهُمْ عَصَاكَ، أَخِفْهُمْ فِي اللَّهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں کہ جب میں وہ عمل کروں تو میں جنت میں داخل ہو جاؤں' آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرا' اگرچہ تجھے عذاب دیا جائے اور جلا دیا جائے' اپنے والدین کی اطاعت کر' اگرچہ تجھے اپنے مال سے نکال دیں' ہر شی تیرے لیے ہے' جان بوجھ کر نماز نہ چھوڑ کیونکہ جو جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے وہ اللہ کے ذمہ سے بَری ہوتا ہے' شراب نہ پی کیونکہ شراب تمام بُرائیوں کی جڑ ہے' اپنے گھر والوں سے کسی معاملہ میں نہ جھگڑ' اگر لڑے گا تو نقصان تیرا ہوگا' اپنے گھر والوں پر خرچ کر' اپنا عصا ان سے نہ اُٹھا' اللہ کے معاملہ میں تخفیف کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث یونس سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔ حضرت معاذ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

---

**7956**- اسناده كالذى تقدم: أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد **9** صفحه **306** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **108** .

**7957** - وَبِهِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ قَالَ: وَخَرَجَ عَلَيْنَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالَ: اَيَقُولُونَ اِنِّي مِنْ آخِرِكُمْ مَوْتًا؟، قُلْنَا: نَعَمْ. قَالَ: لَا، اَنَا مِنْ اَوَّلِكُمْ مَوْتًا، ثُمَّ تَاْتُونَ اَفْنَادًا يَتْبَعُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا قَالَ: وَسَمِعْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِي قَائِمَةً عَلَى الْحَقِّ، لَا يُبَالُونَ مَنْ خَالَفَهُمْ وَمَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ

حضرت یونس بن میسرہ بن حلبس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ بن سفیان کومنبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔ اور فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آتے' ایک مرتبہ فرمایا: کیا آپ کہتے ہیں کہ آپ نے آخر کار مرنا ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: نہیں! میں تم سے پہلے جانے والا ہوں' پھر تم آؤ گے گروہ در گروہ' ایک دوسرے کے پیچھے' اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا' جو ان کی مخالفت کرے ان کی پردہ پوشی نہیں کریں گے' جو ان کو رُسوا کرے گا ان کی پروا نہیں کریں گے یہاں تک کہ اللہ کا حکم آئے گا' وہ لوگوں پر غالب آئیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث یونس بن میسرہ سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔

**7958** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: اِنَّ آخِرَ طَعَامٍ اَكَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو آخری کھانا تناول فرمایا جس میں لہسن تھا۔

---

**7957**- اسناده كالذى تقدم ـ أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد**19**صفحه**386**' وأبو يعلى جلد **13**صفحه**355** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**309** .

**7958**- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد **3**صفحه**361** رقم الحديث: **3829**' وأحمد: المسند جلد **6**صفحه**99** رقم الحديث: **24639** .

وَسَلَّمَ طَعَامٌ فِيهِ بَصَلٌ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں بحر بن سعد اکیلے ہیں۔

**7959** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أُبَالِي مَا أَتَيْتُ، وَلَا مَا ارْتَكَبْتُ، إِذَا أَنَا شَرِبْتُ تِرْيَاقًا، أَوْ عَلَّقْتُ تَمِيمَةً، أَوْ نَطَقْتُ شِعْرًا مِنْ قِبَلِ نَفْسِي

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے کوئی پروانہیں ہے جو میں کام کرتا ہوں جب میں تریاق پیتا ہوں یا تعویذ لٹکاتا ہوں یا اپنی طرف سے کوئی شعر کہتا ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو بن عاص سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**7960** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، وَأَبِي أُمَامَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ إِذَا ابْتَغَى الرِّيبَةَ فِي الرَّعِيَّةِ أَفْسَدَهُمْ

حضرت معدی کرب اور ابوامامہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام جب عوام میں شک تلاش کرے گا ان میں فساد برپا کرے گا۔

---

**7959**- اسناده فيه: شيخ الطبراني موسٰى بن عيسٰى: ضعيف ولم يعرفه الحافظ الهيثمي . انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه106 .

**7960**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد8صفحه108-109 رقم الحديث: 7516 . وعند أبي داؤد، وأحمد بلفظ: ان الأمير اذا ابتغى الريبة...... . أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه274 رقم الحديث: 4889، وأحمد: المسند جلد6 صفحه5 رقم الحديث: 23877 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْمِقْدَامِ، وَأَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ضمضم بن زرعہ سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ حضرت مقدام اور ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**7961** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ، نا أَبِي، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْأَبْرَشُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے محمد بن جریر روایت کرتے ہیں۔

**7962** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، نا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، نا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ثَلَاثٌ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي تَمِيمٍ لَا أَبْغَضُ بَنِي تَمِيمٍ بَعْدَهَا أَبَدًا، نَذَرَتْ عَائِشَةُ أَنْ تُعْتِقَ مُحَرَّرًا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، فَأُتِيَ بِسَبْيِ بَنِي الْعَنْبَرِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ سَرَّكِ أَنْ تُعْتِقِي مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ فَأَعْتِقِي مِنْ هَؤُلَاءِ . فَجَعَلَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے تین چیزیں سنی ہیں بنی تمیم کے متعلق' میں اس کے بعد بنی تمیم سے ہمیشہ بغض نہیں رکھتا۔ حضرت عائشہ نے نذر مانی تھی اولادِ اسماعیل علیہ السلام سے غلام آزاد کرنے کی' آپ کے پاس بنی عنبر کے قیدی لائے گئے' حضور ﷺ نے حضرت عائشہ سے فرمایا: اگر آپ پسند کریں تو اولادِ اسماعیل سے غلام آزاد کرلے تو ان سے آزاد کر' حضور ﷺ نے ان کو اولادِ اسماعیل میں شمار کیا۔

---

**7961**- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد **1** صفحه **532** رقم الحديث: **1665** . وفي الزوائد: اسناده صحيح' لأن محمد بن المصفى' ذكره ابن حبان في الثقات . ووثقه مسلمة' والذهبي في الكاشف . وقال أبو حاتم: صدوق' وقال النسائي: صالح . وباقي رجال الاسناد على شرط الشيخين . والطبراني في الكبير جلد **12** صفحه **274** رقم الحديث: **13387** .

**7962**- أخرجه البخاري: العتق جلد **5** صفحه **202** رقم الحديث: **2543**' ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1957** .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ، وَاُتِىَ بِنَعَمٍ مِنْ نَعَمِ صَدَقَةِ سَعْدٍ، فَلَمَّا رَاعَهُ حُسْنُهَا قَالَ: هٰذِهِ صَدَقَةُ قَوْمِى ، فَسَمَّاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَهُ، وَقَالَ: هُمْ اَشَدُّ النَّاسِ قِتَالًا فِى الْمَلَاحِمِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدٍ اِلَّا مَسْلَمَةُ

حضرت داؤد بن ابی ھند سے اس حدیث کو مسلمہ نے روایت کیا۔

**7963** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا النَّاسُ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگ ایسے سو اونٹوں کی طرح ہیں' قریب نہیں کہ تم ان میں سے کوئی سواری پاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِىُّ

یہ حدیث زید بن اسلم سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

**7964** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِىُّ، نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ: النَّاسُ كَاِبِلٍ مِائَةٍ، لَا يُوجَدُ فِيهَا رَاحِلَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ فرمایا: لوگ ایسے سو اونٹوں کی مانند ہیں جن میں سواری نہ ملے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ،

یہ حدیث سعید بن میّب' ابو ہریرہ سے روایت

---

**7963**- أخرجه البخاري: الرقاق جلد **11** صفحه **341** رقم الحديث: **6498**' ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1973** . واللفظ للبخاري .

**7964**- اسناده صحيح: أخرجه البخاري جلد **11** صفحه **333**' ومسلم في فضائل الصحابة ( **232** )' والترمذي جلد **4** صفحه **229**' وابن ماجة جلد **2** صفحه **1321**' والامام أحمد في مسنده ( **712-44-121** ) . وانظر: مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **74** .

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اِلَّا وُهَيْبٌ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ

کرتے ہیں اور سعید سے وہیب روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کوعبدالرزاق' معمر سے' وہ زہری سے' وہ سالم سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

**7965** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، نا نُعَيْمُ بْنُ حُصَيْنٍ السَّدُوسِيُّ، نا عَمِّي وَاسْمُهُ زِيَادٌ، عَنْ جَدِّي قَالَ: اَتَيْنَا الْمَدِينَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا، وَمَعِي اِبِلٌ لِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْ اَهْلَ الْغَائِطِ اَنْ يُحْسِنُوا مُخَالَطَتِي، وَاَنْ يُعِينُونِي، فَقَالَ: فَقَامُوا مَعِي، فَلَمَّا بِعْتُ اِبِلِي اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: اُدْنُهْ، فَمَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِي، وَدَعَا لِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حُصَيْنٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَهُوَ: نُعَيْمُ بْنُ فُلَانِ بْنِ حُصَيْنٍ، وَجَدُّهُ: حُصَيْنٌ السَّدُوسِيُّ

حضرت نعیم بن حصین سدوسی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم مدینہ شریف آئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں تھے' میرے ساتھ میرا اونٹ بھی تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! غائط والوں کوحکم دیں کہ وہ میرے ساتھ اچھا سلوک کریں اور میری مدد کریں۔ آپ نے فرمایا: وہ میرے ساتھ کھڑے ہوئے' جب میں نے اپنا اونٹ بیچا تو میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' مجھے آپ نے فرمایا: قریب ہو! آپ نے میری پیشانی پر ہاتھ مارا اور میرے لیے تین دفعہ دعا کی۔

یہ حدیث نعیم بن حصین سے عبداللہ بن معاویہ جن کا نام نعیم بن فلان بن حصین ہے اور ان کے دادا حصین السدوسی ہیں۔

**7966** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَطَاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُدَيْحِ بْنِ ذُوَيْبٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ رُدَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ ذُوَيْبٍ، اَنَّ وَفْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا بِاُمِّ زُبَيْبٍ، فَاَخَذُوا زِرْبِيَّتَهَا، فَلَحِقَ زُبَيْبٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَخَذَ الْوَفْدُ زِرْبِيَّةَ

حضرت ذویب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت اُم زبیب کے پاس سے گزرے' انہوں نے اس کی عمدہ گدی پکڑی ہے' حضرت زبیب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملے پیچھے سے آ کر' عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے وفد نے میری ماں کی عمدہ گدی پکڑی ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کواس کی والدہ کی مسند واپس کرو' اس کی والدہ کا غالیچہ لینے والے نے جو

---

**7965**- اسناده فيه: يحيٰى بن أبى زكريا: ضعيف .

**7966**-قال الحافظ الهيثمي: فيه جماعة لم أعرفهم . انظر: مجمع الزوائد جلد **4**صفحه**176** . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد**4**صفحه**231** رقم الحديث: **4215** .

اُمِّی، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوا عَلَیْهِ زِرْبِیَّةَ اُمِّهِ ۔ فَاَخَذَ مِنَ الَّذِی اَخَذَ زِرْبِیَّةَ اُمِّهِ صَاعًا مِنْ شَعِیرٍ، وَسَیْفِهِ، وَمَنْطَقَتِهِ، ثُمَّ رَفَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدَهُ، فَمَسَحَ بِهَا رَاْسَ زُبَیْبٍ، ثُمَّ قَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِیكَ یَا غُلَامُ، وَبَارَكَ لِاُمِّكَ فِیكَ

کے ایک صاع کے بدلے لیا' اس کی تلوار اور زمین کا ٹکڑا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف اپنا ہاتھ کیا' اور زبیب کے سر پر پھیرا' پھر فرمایا: اے بچے! اللہ آپ کو اور آپ کی والدہ کو برکت دے۔

**7967** - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، ثنا عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِی اَبِی خَالِدٍ، عَنْ اَبِیهِ الزُّبَیْرِ، عَنْ اَبِیهِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیهِ رُدَیْحٍ، عَنْ اَبِیهِ ذُؤَیْبٍ، اَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: یَا نَبِیَّ اللّٰهِ، اِنِّی اُرِیدُ عَتِیقًا مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِیلَ قَصْدًا، فَقَالَ لَهَا نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: انْتَظِرِی حَتَّی یَجِیءَ فَیْءُ الْعَنْبَرِ غَدًا ۔ فَجَاءَ فَیْءُ الْعَنْبَرِ، فَقَالَ لَهَا نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: خُذِی مِنْهُمْ اَرْبَعَةَ غِلْمَةٍ، صِبَاحٍ، مِلَاحٍ، لَا تُخْبَأُ مِنْهُمُ الرُّءُوسُ ۔ قَالَ عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ: فَاَخَذْتُ جَدِّی رُدَیْحًا، وَاَخَذْتُ ابْنَ عَمِّی سَمُرَةَ، وَاَخَذْتُ ابْنَ ابْنِ عَمِّی رُخَیًّا، وَاَخَذْتُ خَالِی زُبَیْبًا، ثُمَّ رَفَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدَهُ فَمَسَحَ بِهَا رُءُوسَهُمْ وَبَرَّكَ عَلَیْهِمْ، ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ یَا عَائِشَةُ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِیلَ قَصْدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اولادِ اسماعیل سے غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انتظار کرو یہاں تک کہ کل بنوعنبر کا مالِ غنیمت آئے' عنبر کا مال آیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان چار غلاموں سے جس کو چاہے لے لو' صباح ملاح' ان سے سرداری نہ لینا۔ حضرت عطاء بن خالد فرماتے ہیں: میں نے اپنی دادی رُدیح کو لیا' میرے چچازاد سمرہ نے مجھے پکڑا اور میرے چچازاد سمرہ کو پکڑا اور اپنے خالو زبیب کو پکڑا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک آگے کیا' ان پر اپنا دست مبارک پھیرا' ان کے لیے برکت کی دعا کی' پھر فرمایا: اے عائشہ! یہ سارے اولادِ اسماعیل سے ہیں۔

لَا یُرْوَی هَذَانِ الْحَدِیثَانِ عَنْ ذُؤَیْبٍ الْعَنْبَرِیِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ

یہ دونوں حدیثیں ذؤیب العنبری سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں عطا بن خالد اکیلے ہیں۔

**7967**- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد4صفحه231 . وقال الحافظ الهیثمی: فیه جماعة لم أعرفهم . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه50 .

7968 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِی لَيْلَى، نا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَعَانِی خَالِی جَدُّ بْنُ قَيْسٍ فِی سَبْعِينَ رَاكِبًا الَّذِينَ اَخَذُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنَ الْاَنْصَارِ، فَجَاءَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَمُّهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ: يَا عَمُّ، خُذْ عَلَى اَخْوَالِكَ ، فَقَالَ لَهُ السَّبْعُونَ: يَا مُحَمَّدُ، سَلْ لِرَبِّكَ، وَلِنَفْسِكَ مَا شِئْتَ . فَقَالَ: اَمَّا الَّذِی اَسْاَلُ لِرَبِّی فَتَعْبُدُوهُ، وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَاَمَّا الَّذِی اَسْاَلُكُمْ لِنَفْسِی فَتَمْنَعُونِی مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ اَنْفُسَكُمْ . قَالُوا: فَمَا لَنَا اِذَا فَعَلْنَا ذٰلِكَ؟ قَالَ: الْجَنَّةُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ اِلَّا ابْنُهُ مُعَاوِيَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خالو جد بن قیس نے مجھے ان ستر سواروں میں سے بلایا جن کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پیش کیا' انصار میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے' آپ کے ساتھ آپ کے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب تھے' آپ نے فرمایا: اے چچا! اپنے خالو کو پکڑو! ان ستر افراد نے آپ سے عرض کی: یا محمد! آپ اپنے رب کے لیے مانگیں اور اپنے لیے جو چاہیں مانگیں۔ آپ نے فرمایا: جو میں نے اپنے ربّ کے لیے مانگا ہے وہ یہ کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرو' جو میں اپنے لیے مانگتا ہوں' وہ یہ ہے کہ تم مجھے منع کرو جس سے تم کو منع کیا گیا ہے' انہوں نے عرض کی: پھر ہم وہ کام کریں تو ہمارے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جنت۔

یہ حدیث عماد الدھنی سے ان کے بیٹے معاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔

7969 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِی لَيْلَى، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَتْ رَايَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈے کا رنگ سیاہ تھا۔

---

**7968**- اسناده حسن' فيه: محمد بن عمران بن أبی ليلٰی: صدوق . أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد**2**صفحه**110**' والكبير جلد**2**صفحه**202** رقم الحديث: **1757** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**51-52** .

**7969**- اسناده حسن' فيه: محمد بن عمران بن أبی ليلٰی: صدوق . والحديث أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد **2** صفحه **111**' والكبير جلد**2** صفحه**202** رقم الحديث: **1758** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**324** .

سَوْدَاءَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث حضرت عمار سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔

**7970** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُومَسِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے اپنے والدین کو اُحد کے دن جمع کیا' یعنی فرمایا: فداك ابی و امّی!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث ابن حرملہ سے یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نوح بن حبیب اکیلے ہیں۔

**7971** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْحَنَّاطُ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَعُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى رِجَالٌ أَمْوَالَ قَوْمٍ وَدِمَاءَهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگوں کو ان کی دعاؤں کے مطابق دیا جائے تو لوگ دوسرے لوگوں کے مال اور ان کے خون کا مطالبہ کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ إِدْرِيسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث عثمان بن اسود سے ابن ادریس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن سہل اکیلے ہیں۔

---

**7970**- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 104 رقم الحديث: 3725' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1876 .

**7971**- أخرجه البخاري: التفسير جلد 7 صفحه 61 رقم الحديث: 4552' ومسلم: الأقضية جلد 3 صفحه 1336 .

7972 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الزَّرَّادُ الْقُومَسِيُّ، ثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، ثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ لِاَحَدٍ اَنْ يَمْنَعَ جَارَهُ اَنْ يَضَعَ خَشَبًا فَوْقَ جِدَارِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی پڑوسی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر چیز رکھنے سے منع نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث سعد بن ابراہیم سے ابن ابوذئب اور ابن ابوذئب سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن اسحاق اکیلے ہیں۔

7973 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نا اَبُو وَكِيعٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو قربانی کے جانور کے کان اور آنکھ دیکھنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ اِلَّا اَبُو وَكِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ

یہ حدیث ابواسحاق' ہبیرہ سے اور ابواسحاق سے ابووکیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو ابواسحاق سے' وہ شریح بن نعمان سے روایت کرتے ہیں۔

---

7972- أخرجه البخاري: المظالم جلد5صفحه131 رقم الحديث: 2463' ومسلم: المساقاة جلد3 صفحه1230 .

7973- أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد3صفحه97 رقم الحديث:2804' والترمذي: الأضاحي جلد4صفحه86 رقم الحديث: 1498 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: الضحايا جلد 7صفحه191 (باب الشرقاء وهي المشقوقة الأذن) . وابن ماجة: الأضاحي جلد 2صفحه1050 رقم الحديث: 3143' والدارمي: الأضاحي جلد 2 صفحه 105-106 رقم الحديث: 1951-1952' وأحمد: المسند جلد1صفحه119 رقم الحديث: 737 .

**7974** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، نا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا ہے اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث زہری' سعید سے' زہری سے معمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالواحد بن زیاد اکیلے ہیں۔

**7975** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ زَادَكُمْ صَلَاةً خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ الْوِتْرُ، وَهِيَ لَكُمْ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ اِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے لیے ایک نماز کا اضافہ کیا ہے جو تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے' وہ نماز وتر ہے جو نمازِ عشاء سے لے کر طلوعِ فجر تک کے درمیان ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَلَا رُوِيَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یزید بن ابوحبیب سے قرہ بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اور عمرو بن عاص اور عقبہ بن عامر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

---

**7974**- أخرجه البخاري: الأدب جلد**10**صفحه**440** رقم الحديث: **5997**' ومسلم: الفضائل جلد **4** صفحه**1808** .

**7975**- اسناده فيه: سويد بن عبد العزيز: متروك . والحديث أخرجه أبو نعيم جلد**9**صفحه**235** وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير' وضعفه . انظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**243** .

7976 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَارِثِيُّ، نا عَبْدِ الرَّحْمَنُ بْنِ الْغَسِيلِ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ بَقِيَ عَلَيَّ مِنْ بِرِّ وَالِدَيَّ شَيْءٌ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا أَبَرُّهُمَا بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، خِصَالٌ أَرْبَعٌ: الصَّلَاةُ عَلَيْهِمَا، وَالِاسْتِغْفَارُ لَهُمَا، وَإِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا بَعْدَ وَفَاتِهِمَا، وَإِكْرَامُ صَدِيقِهِمَا، وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا رَحِمَ لَكَ إِلَّا مِنْ قِبَلِهِمَا

حضرت ابواُسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک انصار کا ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والدین کے مرنے کے بعد بھی میرے ذمہ ان کے لیے نیکی ہے۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں! چار باتیں ہیں: ان کے لیے دعا کرنا اور بخشش مانگنا' ان کے مرنے کے بعد ان کے وعدہ کو پورا کرنا' ان کے دوست سے اچھا سلوک کرنا' صلہ رحمی کرنا ان کے رشتے داروں سے۔

7977 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ، نا أَبُو شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الطَّيِّبِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي حَكِيمٍ، قَالَتْ: أَدْرَكْتُ الْقَوَاعِدَ، وَهُنَّ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَرَائِضَ

حضرت اُم سلمہ بنت ابوحکیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عورتوں کو دیکھا کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فرض نماز بیٹھ کر پڑھ رہی ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي حَكِيمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث اُم سلمہ بنت ابوحکیم سے اسی سند سے روایت ہے۔

---

7976- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4صفحه338 رقم الحديث: 1542' وابن ماجة: الأدب جلد 2صفحه1208 رقم الحديث: 3664' وأحمد: المسند جلد3صفحه603 رقم الحديث: 16065' والطبرانى فى الكبير جلد19صفحه267 رقم الحديث: 592 .

7977- اسناده فيه: أ - محمد بن عبد الرحمن بن أبى ليلى: صدوق سيئ الحفظ . ب - عبد الكريم بن أبى المخارق: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه36 .

7978 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَنِي إِلَى ثَقِيفَ: تَجَوَّزْ فِي الصَّلَاةِ يَا عُثْمَانُ، وَأُمَّ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ، وَذَا الْحَاجَةِ، وَالْحَامِلَ، وَالْمُرْضِعَ، وَإِنِّي لَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے قبیلہ ثقیف والوں کی طرف بھیجا' فرمایا: اے عثمان! لوگوں کو نماز پڑھاتے وقت قرأت مختصر کرنی ہے کیونکہ ان میں کمزور' ضرورت مند حاملہ اور دودھ پلانے والیاں ہوتی ہیں' جب میں بچوں کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز کو مختصر کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث قیس بن طلق سے ایوب بن عتبہ سے روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں حماد بن محمد اکیلے ہیں۔

7979 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ کامل ایمان والا نہیں ہے جس کا پڑوسی اس کی شرارت سے محفوظ نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث قیس بن طلق سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حماد بن محمد اکیلے ہیں۔

---

7978- اسناده فيه: الانقطاع: الحسن البصرى لم يسمع من عثمان بن أبى العاص . انظر: التهذيب جلد 2 صفحه264 . وقال الحافظ الهيثمى: رجاله موثقون . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه76 .

7979- اسناده فيه: أ- حماد بن محمد الحنفى القزاز: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 2صفحه353 . ب- أيوب بن عتبة: ضعيف . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 8صفحه401 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه172 .

**7980** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكَرَابِيسِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ ثَابِتٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَوَّلِ، حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنَامُ لَيْلَةً وَلَا يَنْتَبِهُ اِلَّا اسْتَنَّ

حضرت محرر بن ابوہریرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ سونے سے پہلے اور بعد میں مسواک کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

یہ حدیث محرر بن ابوہریرہ سے عکرمہ بن مصعب اور عکرمہ سے ابراہیم بن ثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عبدالجبار اکیلے ہیں۔

**7981** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سَعِيدُ بْنُ زُنْبُورٍ، نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَوَّجَ فَاطِمَةَ قَالَ: يَا عَلِيُّ لَا تَدْخُلْ عَلَى اَهْلِكَ حَتَّى تُقَدِّمَ شَيْئًا. فَقَالَ: مَا لِي شَيْءٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: اَعْطِهَا دِرْعَكَ الْحُطَمِيَّةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کی فرمایا: اے علی! اپنے گھر والوں سے وطی نہ کرنا یہاں تک کہ حق مہر نہ ادا کرلو۔ عرض کی: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے، آپ نے فرمایا: اپنی زرہ حطیمہ دے دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ زُنْبُورٍ

یہ حدیث یحیٰی بن ابوکثیر سے معمر اور معمر سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن زنبور اکیلے ہیں۔

---

**7980**- اسناده فيه: عكرمة بن مصعب من بني عبد الدار: مجهول . انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحه 182 . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أجد من ذكره . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 102 . قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون .

**7981**- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد 2 صفحه 247، والنسائي: النكاح جلد 6 صفحه 105 (باب تحلة الخلوة)، والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 355 رقم الحديث: 12000 .

**7982** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مُحَرِّمَ الْحَلَالِ كَمُحِلِّ الْحَرَامِ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حلال کو حرام سمجھنے والا' ایسے ہی ہے جیسے حرام کو حلال سمجھنے والا۔

**7983** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُرُزِّيُّ، نا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَانَتِ الصَّلَاةُ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اُتِيَ بِقَعْبٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّانَا مِنْهُ، ثُمَّ اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ عَلَى فَمِهِ، ثُمَّ قَالَ: اَكْفِئُوا الْوُضُوءَ ، فَتَوَضَّانَا مِنْهُ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا الْمَاءُ مِنَ الْقَعْبِ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ حَتَّى فَرَغْنَا، فَقُلْتُ لَهُ: كَمْ كَانَ الْقَوْمُ يَا اَبَا حَمْزَةَ؟ قَالَ: مِائَتَيْ رَجُلٍ وَحَدَّثَنِي اَيْضًا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ قَالَ: كَانُوا ثَمَانِينَ رَجُلًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کا وقت ہوا تو ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' اچانک آپ کے پاس پانی کی کپی لائی گئی' ہم نے اس سے وضو کیا' پھر حضور ﷺ نے اپنے دست مبارک میں پکڑا' پھر اپنی ہتھیلی کو اس کے منہ پر رکھا' پھر فرمایا: وضو کے لیے پانی بہاؤ' ہم نے اس سے وضو کیا' ہم نے دیکھا کہ آپ کے دست مبارک سے پانی کے چشمے جاری ہیں' جب ہم وضو کر کے فارغ ہوئے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ کتنے افراد تھے؟ اے ابوحمزہ! فرمایا: دوسو افراد تھے' اور حمید الطویل کی حدیث میں ہے کہ اسّی افراد تھے۔

**7984** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

**7982**- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **179** .

**7983**- أصله عند البخارى' ومسلم من طريق قتادة بغير هذا السياق . أخرجه البخارى: المناقب جلد **6** صفحه **671** رقم الحديث: **3572**' ومسلم: الفضائل جلد **4** صفحه **1783** . وأما رواية حميد الطويل أخرجه البخارى: المناقب جلد **6** صفحه **672** رقم الحديث: **3575** .

**7984**- أخرجه مسلم: المساقاة جلد **3** صفحه **1206**' والنسائى: البيوع جلد **7** صفحه **271** (باب بيع الخمر) . ومالك فى الموطأ: الأشربة جلد **2** صفحه **846** رقم الحديث: **12** .

اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، نا شَرِيكٌ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَبِيعُ؟ قَالَ: اِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ ثَمَنَهَا، اَهْرِيقُوهَا

جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم اس کو فروخت کریں؟ آپ نے فرمایا: شراب کا پینا بھی حرام ہے اور اس کی کمائی بھی حرام ہے اس کو بہادو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَيَّاشٍ الْمَعَافِرِيِّ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث عیاش معافری سے شریک روایت کرتے ہیں۔

**7985** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ اَنَسٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: لَا اَذْهَبُ بِصَفِيِّ عَبْدِي فَاَرْضَى لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں جس بندے کی محبوب چیز لے لوں اور وہ اس پر راضی ہو تو اس کے لیے بدلہ جنت ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے محمد بن مطرف اور محمد بن مطرف سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھو یہ اکیلے ہیں۔

**7986** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ، نا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ كَامِلٍ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ يَوْمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن نمازِ فجر میں الم تنزیل اور ھل اتی پڑھتے تھے۔

---

**7985**- أصله عند البخاری بلفظ: اذا ابتليت عبدی بحبيبتيه فصبر ...... . أخرجه البخاری: المرضی جلد **10** صفحه **120** رقم الحديث: **5653** . وعند الترمذی بلفظ: اذا أخذت كريمتی عبدی فی الدنيا لم يكن له جزاء...... . الترمذی: الزهد جلد **4** صفحه **602** رقم الحديث: **2400** . وقال: حسن غريب . وعند أحمد بلفظ: من أذهبت كريمتيه ثم صبر واحتسب كان ثوابه الجنة . أحمد: المسند جلد **3** صفحه **347** رقم الحديث: **14029** .

**7986**- أخرجه البخاری: الجمعة جلد **2** صفحه **438** رقم الحديث: **891**' ومسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **599** .

الْجُمُعَةِ فِي الْفَجْرِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ اَتَى

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ، اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث کامل سے عبید بن سعید روایت کرتے ہیں۔

**7987** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: رَاَيْتُ يَزِيدَ بْنَ اَبِي مَنْصُورٍ، فَقَالَ: ثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا اِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتُفَرِّقُ بَيْنَنَا الشَّجَرَةُ، فَاِذَا الْتَقَيْنَا يُسَلِّمُ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، ہم درخت کے پاس علیحدہ علیحدہ ہوئے تو جب ہم ملتے تو ہم ایک دوسرے کو سلام کرتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔

**7988** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُقَالُ لَهُ: مَيْمُونُ بْنُ سِنْبَاذَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِوَامُ اُمَّتِي بِشِرَارِهَا

حضرت میمون بن سنباذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت شرارتی لوگوں کے ہاتھوں ہوگی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَيْمُونٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ

یہ حدیث میمون سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون بن دینار اکیلے ہیں۔

---

**7987**- اسناده حسن' فيه: أ- سهل بن صالح الأنطاكي: لا بأس به . ب- يزيد بن أبي منصور الأزدي: صدوق . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه37 .

**7988**- اسناده فيه: أ- هارون بن دينار: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 6صفحه178 . ب- دينار أبو هارون: مجهول . انظر: لسان الميزان جلد 2صفحه435 . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه35' والكبير جلد20صفحه353' والامام أحمد في مسنده جلد 2صفحه227' والبزار جلد 2صفحه287 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه305 .

7989 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، نا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ دُعِيتُ اِلَى كُرَاعٍ لَاَجَبْتُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے پائے کی دعوت دی جائے تو میں قبول کرلوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ اِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ

یہ حدیث ابن ابوملیکہ سے عبداللہ بن المؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن السری اکیلے ہیں۔

7990 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَنْطَرِيُّ، ثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ سَمِعَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ فَلَمْ يُجِبْ، فَقَدْ تَرَكَ سُنَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان کی آواز سنی' اس نے نماز نہ پڑھی تو اس نے محمد ﷺ کی سنت کو چھوڑا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا مُبَشِّرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث میمون بن مہران سے جعفر بن برقان اور جعفر سے مبشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس بن حسین اکیلے ہیں۔

7991 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منٰی میں پانچ نماز' نمازِ ظہر وعصر ومغرب وعشاء اور فجر پڑھی۔

---

7989- اسناده فيه: عبد الله بن المؤمل: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه56 .

7990- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه46-47 .

7991- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه886' وأبو داؤد: المناسك جلد2صفحه189 رقم الحديث:1905' وابن ماجة: المناسك جلد 2صفحه1022 رقم الحديث:3074' والدارمي: المناسك جلد2صفحه67 رقم الحديث:1850 .

اللّٰهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِمِنًى خَمْسَ صَلَوَاتٍ: الظُّهْرَ، وَالْعَصْرَ، وَالْمَغْرِبَ، وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ، وَالْفَجْرَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ إِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ

یہ حدیث یعقوب القمی سے ابراہیم بن اسحاق الضبی روایت کرتے ہیں۔

**7992** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

یہ حدیث سفیان سے محمد بن عبدالواہب روایت کرتے ہیں۔

**7993** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ قَالَ: قَاتَلَ اللّٰهُ فُلَانًا، يَبِيعُ الْخَمْرَ لَقَدْ سَمِعَ قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ اَنْ يَاْكُلُوهَا، ثُمَّ بَاعُوهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہے! فلاں پر جو شراب فروخت کرتا ہے، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی لعنت ہو یہود پر کہ ان پر چربی حرام کی گئی کھانے سے تو انہوں نے اس کو فروخت کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے اور روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں

---

7992- أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2 صفحه 493 رقم الحديث: 937، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 601 واللفظ له .

7993- أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحه 483 رقم الحديث: 2223، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1207 من طريق طاؤس أنه سمع ابن عباس رضي الله عنهما يقول: بلغ عمر أن...... فذكره .

عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ

عبداللہ بن عمر الخطاب اکیلے ہیں۔

**7994** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ، ثَنَا أَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ، وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ فَصَلَّاهُمَا جَمِيعًا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ ظہر اور عصر اور مغرب و عشاء کو اکٹھا پڑھتے' اس طرح کہ مغرب کو آخری وقت پر اور نمازِ عشاء جلدی' دونوں کو اکٹھا پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا أَبُو شِهَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

یہ حدیث عوف سے ابوشہاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

**7995** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: قَالَ الْقَاسِمُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْصِرُ الْمَنِيَّ فِي ثَوْبِهِ، ثُمَّ يَحُتُّهُ فَيُصَلِّي فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ منی کپڑے میں دیکھتے' پھر اس کو کھرچتے اور اس میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار' قاسم سے اور عکرمہ سے یزید بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

**7996** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ بِحَلَبَ قَالَ: قَالَ لِي أَبِي: وَفَدَ الْمُنْذِرُ بْنُ

حضرت نافع العبدی فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے فرمایا: منذر بن ساوی کا وفد بحرین سے حضور ﷺ کے شہر میں آئے' حضور ﷺ کے ساتھ کچھ لوگ

---

**7994**- اسناده صحيح . أخرجه البزار جلد**1**صفحه**330** كشف الأستار وانظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**162** .

**7995**- أخرجه أحمد: المسند جلد **6**صفحه**270** رقم الحديث: **26113** . وانظر: نصب الراية جلد **1**صفحه**210** وأصله عند مسلم بلفظ: لقد رأيتنى أفركه من ثوب رسول الله ﷺ فركًا فيصلى فيه . أخرجه مسلم: الطهارة جلد**1**صفحه**238** .

**7996**- اسناده فيه: سليمان بن نافع العبدى: قال الحافظ الذهبى: غير معروف . انظر: الميزان جلد **2**صفحه**226** . وعزاه الحافظ الهيثمى للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**393** .

سَاوِی مِنَ الْبَحْرَیْنِ حَتّٰی اَتٰی مَدِینَةَ الرَّسُولِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ الْمُنْذِرِ اُنَاسٌ، وَاَنَا غُلَیِّمٌ لَا اَعْقِلُ، اُمْسِكُ جِمَالَهُمْ قَالَ: فَذَهَبُوا مَعَ سِلَاحِهِمْ، فَسَلَّمُوا عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَوَضَعَ الْمُنْذِرُ سِلَاحَهُ، وَلَبِسَ ثِیَابًا كَانَتْ مَعَهُ، وَمَسَحَ لِحْیَتَهُ بِدُهْنٍ، فَاَتٰی نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ، وَاَنَا مَعَ الْجِمَالِ اَنْظُرُ اِلٰی نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ: الْمُنْذِرُ، قَالَ لِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: رَاَیْتُ مِنْكَ مَا لَمْ اَرَ مِنْ اَصْحَابِكَ. قُلْتُ: وَمَا رَاَیْتَ مِنِّی یَا نَبِیَّ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَضَعْتَ سِلَاحَكَ، وَلَبِسْتَ ثِیَابَكَ، وَتَدَهَّنْتَ. قُلْتُ: یَا نَبِیَّ اللّٰهِ، اَفَشَیْءٌ جُبِلْتُ عَلَیْهِ اَمْ شَیْءٌ اَحْدَثْتُهُ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا، بَلْ شَیْءٌ جُبِلْتَ عَلَیْهِ. فَسَلَّمُوا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُمُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمَتْ عَبْدُ الْقَیْسِ طَوْعًا، وَاَسْلَمَ النَّاسُ كَرْهًا، فَبَارَكَ اللّٰهُ فِی عَبْدِ الْقَیْسِ، وَمَوَالِی عَبْدِ الْقَیْسِ قَالَ لِی اَبِی: نَظَرْتُ اِلٰی نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اَنِّی اَنْظُرُ اِلَیْكَ، وَلٰكِنِّی لَمْ اَعْقِلْ قَالَ: وَمَاتَ اَبِی وَهُوَ ابْنُ عِشْرِینَ وَمِائَةٍ سَنَةً.

لَا یُرْوٰی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ نَافِعٍ الْعَبْدِیِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ: اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَیْهِ

بھی تھے میں بچہ تھا سمجھدار نہیں تھا' میں ان کے اونٹوں کے پاس تھا' وہ اپنے اسلحہ پہن کر گئے' حضور ﷺ پر اسلام لائے' منذر نے اسلحہ رکھا' کپڑے پہنے جوان کے ساتھ تھے اور اپنی داڑھی کو تیل لگایا' حضور ﷺ کے پاس آئے' سلام کیا' میں خوبصورت تھا' حضور ﷺ کی طرف دیکھنے لگا۔ حضرت منذر نے کہا: مجھے حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس طرح آپ کو میں دیکھ رہا ہوں' آپ کے ساتھیوں میں ایسا کسی کو نہیں دیکھ رہا ہوں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ نے نہیں دیکھا؟ عرض کی: میں نے اسلحہ اُتارا اور اپنے کپڑے پہنے اور تیل لگایا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ فطری شی ہے یا نئی ہے؟ حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: نہیں! بلکہ یہ فطری شی ہے' وہ حضور ﷺ پر اسلام لائے' حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: عبدالقیس مسلمان ہوئے خوشی میں اور لوگ مجبوراً مسلمان ہوتے ہیں' اللہ عزوجل عبدالقیس اور عبدالقیس کے غلاموں کو برکت دے۔ میرے والد نے مجھے کہا کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا جس طرح میں تجھے دیکھ رہا ہوں' میں عقل مند نہیں تھا' میرے والد کا وصال ہوا تو ان کی عمر ایک سو بیس سال تھی۔

یہ حدیث نافع العبدی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

**7997** - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، نا قُتَیْبَةُ

حضرت عبدالجبار بن مری اپنے والد سے روایت

7997- أخرجه مسلم: البر والصلة جلد 4 صفحه 1979' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 339

بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي عَمِّي الْوَسِيمُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ مُرِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى ابْنَ عُمَرَ فَسَاَلَهُ، فَاَلْقَى اِلَيْهِ عِمَامَتَهُ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ: لَوْ اَعْطَيْتَهُ دِرْهَمًا لَاَجْزَاَ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مِنَ الْبِرِّ اَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ وُدَّ اَبِيهِ ، وَاِنَّ هٰذَا كَانَ وُدَّ عُمَرَ

کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' آپ سے سوال کیا آپ نے اپنا عمامہ شریف عطا کیا' لوگوں نے عرض کی: اگر آپ درہم دیتے تو کافی تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین کے دوستوں سے محبت کرے' یہ آدمی میرے والد عمر کا دوست تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَسِيمِ بْنِ جَمِيلٍ اِلَّا قُتَيْبَةُ

یہ حدیث وسیم بن جمیل سے قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

**7998** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بُرْدِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ قِيرَاطٌ، وَمَنْ مَشَى مَعَ جَنَازَةٍ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ قِيرَاطَانِ، وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ اُحُدٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو جنازہ پڑھے اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہے' جو جنازہ کے ساتھ چلے اس کو دفن کر کے واپس آئے تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہے' ایک قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ اِلَّا بُرْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْثَرٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْبَرَاءِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث میّب بن رافع سے براء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبثر اکیلے ہیں۔ حضرت براء سے یہ حدیث اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

**7999** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حاملہ کے حمل کی بیع کرنے سے منع کیا۔

---

رقم الحديث: **5143**' والترمذی: البر والصلة جلد**4**صفحه**313** رقم الحديث: **1903** .

**7998**- أخرجه النسائی: الجنائز جلد **4**صفحه**44** (باب فضل من يتبع جنازة) . وأحمد: المسند جلد **4**صفحه**360** رقم الحديث: **18622** .

**7999**- أخرجه البخاری: البيوع جلد**4**صفحه**418** رقم الحديث: **2143**' ومسلم: البيوع جلد**3**صفحه**1153** .

عَطِيَّةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبَلَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا اَبُو كَامِلٍ

یہ حدیث حماد بن زید سے ابوکامل روایت کرتے ہیں۔

8000 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، نا الْاَزْهَرُ بْنُ رَاشِدٍ، نا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةً مُجَبَّبَةً بِحَرِيرٍ، فَقَالَ: طَوْقٌ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ریشمی جبہ دیکھا‘ فرمایا: یہ قیامت کے دن آگ کا طوق ہوگا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث معاذ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

8001 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، نا عُمَرُ بْنُ الْوَلِيدِ الشَّنِّيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَدَخَلَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُبْطِءُ اَحَدُكُمْ، ثُمَّ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ وَيُؤْذِيهِمْ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے‘ ایک آدمی داخل ہوا لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا‘ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی دیر سے آتا ہے پھر لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہے‘ انہیں تکلیف دیتا ہے۔ اس نے عرض کی: میں نے اذان سن کر وضو کے علاوہ کوئی اور کام نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا: یہ دن وضو کا ہے؟

---

8000- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه145 وقال: رواه الطبراني في الأوسط‘ والكبير بنحوه والبزار ورجال الأوسط ثقات . وانظر: الترغيب للمنذري جلد3صفحه98 رقم الحديث: 14 .

8001- اسناده حسن‘ فيه: عمر بن الوليد الشني: مختلف فيه: وثقه ابن معين وأبو زرعة‘ وقال الامام أحمد: لا بأس به‘ وضعفه النسائي‘ ويحيى القطان . انظر: لسان الميزان جلد 4صفحه337 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه178 .

فَقَالَ: مَا زِدْتُ عَلَى اَنْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَتَوَضَّاْتُ.
قَالَ: اَوَ يَوْمُ وُضُوءٍ هُوَ؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ

یہ حدیث عکرمہ سے عمر بن ولید اور عمر سے بشر بن السری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوعمر اکیلے ہیں۔

**8002** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، نا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَتْ قُرَيْشٌ لِلْيَهُودِ: اَعْطُونَا شَيْئًا نَسْاَلُ عَنْهُ هَذَا الرَّجُلَ، فَقَالُوا: سَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ، فَسَاَلُوهُ، فَنَزَلَتْ: (يَسْاَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّي وَمَا اُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيلًا) (الاسراء: 85)، فَقَالُوا: اُوتِينَا عِلْمًا كَثِيرًا، فَنَزَلَتْ: (قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي) (الكهف: 109) الْآيَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قریش نے یہود سے کہا: ہم کو کوئی شی دو' ہم اس کے متعلق اس آدمی (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ مبارکہ) سے پوچھتے ہیں' انہوں نے کہا: آپ سے روح کے متعلق پوچھو! انہوں نے آپ سے پوچھا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''یسئلونك عن الروح الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے ابن ابوزائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

**8003** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بُورَانُ، نا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج طلوع ہونے کی جگہ اپنا چہرۂ مبارک فرمایا اور فرمایا: یہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا اور فتنے اور زلزلے ہوں گے' سخت دل لوگ ہوں

**8002**- أخرجه الترمذي: التفسير جلد5صفحه304 رقم الحديث: 3140 . وقال: حسن صحيح غريب . وأحمد: المسند جلد1صفحه335 رقم الحديث: 2313 .

**8003**- أخرجه البخاري: الفتن جلد13صفحه49 رقم الحديث: 7093و7094' ومسلم: الفتن جلد 4 صفحه2228 مختصرًا .

مَطْلَعَ الشَّمْسِ فَقَالَ: مِنْ هَاهُنَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ، وَهَاهُنَا الْفِتَنُ وَالزَّلَازِلُ، وَالْفَدَّادُونَ، وَغِلَظُ الْقُلُوبِ

گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى إِلَّا الْأَسْوَدُ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ' یحییٰ سے اور حماد سے اسود روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو حماد بن سلمہ سے' وہ علی بن زید سے' وہ سالم سے روایت کرتے ہیں۔

**8004** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَنْ يُدْخِلَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ، وَلَا يُنْجِيهُ مِنَ النَّارِ. قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا، إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی بھی اپنے عمل کے ذریعہ جنت میں داخل ہونے اور جہنم سے نجات نہیں پائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں! مگر یہ کہ اللہ عزوجل نے مجھے اپنی رحمت کے ساتھ ڈھانپ لیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْقَوَارِيرِيُّ

یہ حدیث حماد بن زید' ایوب سے اور حماد سے قواریری روایت کرتے ہیں۔

**8005** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا بے شک اُس نے مجھے ہی دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ

یہ حدیث حماد بن زید' ایوب سے اور حماد سے

---

8004- أخرجه البخاري: المرضى جلد10صفحه132 رقم الحديث: 5673' ومسلم: المنافقين جلد4 صفحه2170 .

8005- أخرجه البخاري: العلم جلد1صفحه244 رقم الحديث: 110' ومسلم: الرؤيا جلد4صفحه1775 .

اَيُّوبَ اِلَّا اَبُو الرَّبِيعِ

ابوربیع روایت کرتے ہیں۔

**8006** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، رَفَعَهُ قَالَ: الْبَطْنُ وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پیٹ کی بیماری میں مرنے والا اور ڈوب کر مرنے والا شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الطُّفَاوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى

یہ حدیث ایوب سے الطفاوی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالاعلیٰ اکیلے ہیں۔

**8007** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى اَبُو غَسَّانَ الْكِنَانِيُّ، اَخْبَرَنِي الْمُنْذِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جِئْتُمُ الْجُمُعَةَ فَاغْتَسِلُوا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم جمعہ پڑھنے کے لیے آؤ تو غسل کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا مُنْذِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنِ الْمُنْذِرِ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ الْكِنَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ لَيْسَ فِيهِ: نَافِعٌ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار' نافع سے' عبداللہ سے' عبدالعزیز بن ابوسلمہ سے اور عبدالعزیز سے منذر بن عبداللہ اور منذر سے ابوغسان الکنانی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔ لوگ اس حدیث کو عبداللہ بن دینار سے' وہ عبداللہ بن عمر سے' اس میں نافع کا ذکر نہیں۔

**8008** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

---

8006- اسناده صحيح ـ انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه304 .

8007- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه415 رقم الحديث: 877، ومسلم: الجمعة جلد2صفحه579 .

8008- اسناده صحيح .

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، نا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِاَرْضٍ تُسَمَّى عُذْرَةَ، فَسَمَّاهَا خَضِرَةً

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک زمین کے پاس سے گزرے اس کا نام عُذرہ تھا' آپ نے اس کا نام خضرہ رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْدَةُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبدہ روایت کرتے ہیں۔

**8009** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، نا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ، فَوَجَدْتُهُ يَسِمُ الظَّهْرَ الَّذِي اَصَابَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس فتح مکہ کے سال آیا' میں نے اس کو دیکھا کہ آپ اپنی پشت مبارک کو نشان زدہ کر رہے تھے' جس جگہ زخم لگا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، وَابْنُ اَبِي عَدِيٍّ

یہ حدیث ابن عون سے حاتم بن وردان اور ابن ابوعدی روایت کرتے ہیں۔

**8010** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو كُرَيْبٍ، نا خَلَفُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِي مُنَافِقٍ حُسْنُ سَمْتٍ، وَفِقْهٌ فِي دِينٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو باتیں منافق میں اکٹھی نہیں ہوسکتی ہیں: (۱) اچھا اخلاق (۲) دین کی سمجھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا خَلَفُ بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث عوف سے خلف بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

**8011** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے بغیر وجہ

---

**8009**- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه291 رقم الحديث:24 58' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1674 .

**8010**- أخرجه الترمذي: العلم جلد5صفحه49-50 رقم الحديث:84 26 . وقال: غريب .

**8011**- اسناده صحيح .

عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا فِى غَيْرِ كُنْهِهِ، لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ، وَاِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ سَنَةٍ

کے معاہدہ توڑا وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو ایک سو سال کی مسافت سے محسوس کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عوف سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

**8012** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ قَالَ: ذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ الْمَكِّيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: اُهْدِيَتْ لِعَائِشَةَ، وَحَفْصَةَ هَدِيَّةٌ وَهُمَا صَائِمَتَانِ فَاَكَلَتَا مِنْهَا، فَذَكَرَتَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اقْضِيَا يَوْمًا مَكَانَهُ، وَلَا تَعُودَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ و حفصہ رضی اللہ عنہما کو ہدیہ دیا گیا اس حالت میں کہ دونوں روزے کی حالت میں تھیں' دونوں نے اسے کھایا' اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں ہوا' آپ نے فرمایا: اس کی جگہ روزہ قضا کرو' آئندہ نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ

یہ حدیث عمر بن عمر سے محمد بن ابوسلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مہران اکیلے ہیں۔

**8013** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَهَرَ سَيْفَهُ، ثُمَّ وَضَعَهُ فَدَمُهُ هَدَرٌ

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تلوار کو پھیلانا پھر اس کو رکھنا' اس کو ضائع کرتا ہے۔

---

**8012**- اسناده فيه: محمد بن أبى سلمة المكى: ضعيف ـ انظر: لسان الميزان جلد **5** صفحه **184** ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **205** ـ

**8013**- أخرجه النسائى: تحريم الدم جلد **7** صفحه **108** (باب من شهر سيفه ثم وضعه فى الناس) ـ والحاكم فى المستدرك جلد **2** صفحه **159** ـ وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه ووافقه الذهبى ـ

لَمْ يَذْكُرْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ مَعْمَرٍ: ابْنَ الزُّبَيْرِ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَغَيْرُهُ مَقْطُوعًا

اس حدیث میں معمر سے صرف فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالرزاق اور اس کے علاوہ مقطوعاً روایت کرتے ہیں۔

**8014** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، نَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحْلِفُ اَحَدٌ عِنْدَ الْمِنْبَرِ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ اِلَّا تَبَوَّاَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت سلمہ بن رکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: منبر کے پاس کوئی بھی جھوٹی قسم نہ اُٹھائے' اگر اُٹھائے گا تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث یزید بن ابوعبید سے عاصم بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

**8015** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو الْحَسَنِ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدٍ الْعَبْسِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبْجَرَ قَالَ: ذَكَرْتُ قَيْسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ قَيْسًا، رَحِمَ اللّٰهُ قَيْسًا . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَرَحَّمُ عَلَى قَيْسٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِنَّهُ كَانَ عَلَى دِينِ اَبِي اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ، يَا قَيْسُ

حضرت غالب بن عبداللہ بن ابجر فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت قیس کا ذکر ہوا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ قیس پر رحم کرے! اللہ قیس پر رحم کرے! عرض کی: یا رسول اللہ! قیس پر رحم ہو؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! کیونکہ یہ میرے والد اسماعیل بن ابراہیم خلیل اللہ علیہما السلام کے دین پر تھے' اے قیس! یمن کو برکت دے! اے یمن! قیس کو برکت دے! بے شک قیس زمین میں اللہ کے دین کا شاہسوار ہے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! لوگوں پر ایسا

---

**8014**- اسناده حسن' فيه: عاصم بن عبد العزيز الأشجعي: صدوق يهم . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد7 صفحه37 رقم الحديث: 6297 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه183 .

**8015**- اسناده فيه: عبد المؤمن بن عبد الله أبو الحسن الكوفي: مجهول . انظر: لسان الميزان جلد 4صفحه76 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد18صفحه265 وصححه الحافظ الهيثمي جلد10صفحه52 .

حَيِّي يَمَنًا، يَا يَمَنُ حَيِّي قَيْسًا، إِنَّ قَيْسًا فُرْسَانُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ، لَيْسَ لِهَذَا الدِّينِ نَاصِرٌ غَيْرُ قَيْسٍ، إِنَّ لِلّٰهِ فُرْسَانًا مِنْ أَهْلِ السَّمَاءِ مَوْسُومِينَ، وَفُرْسَانًا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ مَعْلُومِينَ، فَفُرْسَانُ اللّٰهِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ قَيْسٌ، إِنَّمَا قَيْسٌ بَيْضَةٌ تَفَلَّقَتْ عَنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ، إِنَّ قَيْسًا ضَرَّاءُ اللّٰهِ يَعْنِي: أَسَدَ اللّٰهِ.

زمانہ آئے گا کہ اس وقت دین کی قیس کے علاوہ کوئی مدد کرنے والا نہیں ہوگا' اللہ کے دین کی حفاظت کرنے والا آسمان میں نشانہ والے ہیں اور زمین میں حفاظت کرنے والے معلوم ہیں' اللہ کے دین کی زمین میں حفاظت کرنے والوں میں سے قیس ہی ہے' قیس اللہ کا شیر ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ غَالِبِ بْنِ أَبْجَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث غابہ بن ابجر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

**8016** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: قَالَ أُنَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَسْلَمْنَا وَلَمْ نُقَاتِلْكَ، وَقَاتَلَكَ بَنُو فُلَانٍ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: (يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ) (الحجرات: 17) الْآيَةَ

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرب کے کچھ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم مسلمان ہوئے حالانکہ ہم نے آپ سے جنگ نہیں کی' حالانکہ بنوفلاں نے اس سے پہلے آپ سے جنگ کی' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''تم پر احسان کیا ہے کہ تم اسلام لائے' آپ فرما دیں تم نے مجھ پر کوئی احسان نہیں کیا اسلام لا کر''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ السَّكْسَكِيِّ إِلَّا حَجَّاجٌ، وَلَا عَنْ حَجَّاجٍ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث ابراہیم بن السکسکی سے حجاج اور حجاج سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

**8017** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ، نا أَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی' یہ بات

8016- اسناده فيه: رواد بن الجراح: صدوق اختلط . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 222 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 110 .

8017- أخرجه البخاري: الطلاق جلد 9 صفحه 258 رقم الحديث: 5251' ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحه 1093 .

مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ فِي حَيْضَتِهَا، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَهُ اَنْ يُرَاجِعَهَا، وَلَا يُجَامِعَهَا حَتّٰى تَطْهُرَ، فَاِذَا طَهُرَتْ فَاِنْ شَاءَ طَلَّقَ، وَاِنْ شَاءَ اَمْسَكَ

حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے رجوع کرنے کا حکم دیا کہ پاک ہونے تک جماع نہ کرنا' جب پاک ہو جائے تو چاہے طلاق دے یا چاہے تو نہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ اِلَّا اَبُو الْمَلِيحِ

یہ حدیث میمون بن مہران سے ابوملیح روایت کرتے ہیں۔

**8018** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: عَقَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

**8019** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْعُوا بِالْمَوْتِ، وَلَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موت کے لیے دعا نہ کرو' نہ تمنا کرو' جو دعا کرے تو یہ دعا کرے: ''اللّٰھم الٰی آخرہٖ''۔

---

8018- أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد 3 صفحه 106 رقم الحديث: 2841' والنسائي: العقيقة جلد 7 صفحه 146 (باب كم يعق عن الجارية؟).

8019- أخرجه البخاري: المرضى جلد 10 صفحه 132 رقم الحديث: 5671' ومسلم: الذكر جلد 4 صفحه 2064 . بلفظ: لا يتمنين أحدكم الموت من ضر أصابه' فان كان لابد فاعلًا فليقل...... . والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 4 (باب الدعاء بالموت) واللفظ له .

تَمَنَّوْهُ فَمَنْ كَانَ دَاعِيًا، فَلْيَقُلْ: اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِى مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِى، وَتَوَفَّنِى اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِى

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث یونس سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

**8020** - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ وَالْاَكْلِ فِى آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے و چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِى النَّهْيِ عَنِ الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ فِى آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث انس بن سیرین سے حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں اور حضرت انس سے ''النهى عن الاكل والشرب فى انية الذهب و الفضة '' اسی سند سے روایت ہے۔

**8021** - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو: يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''یا حیی یا قیوم الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

**8022** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

---

**8020**- أخرجه البيهقى فى الكبير جلد **1** صفحه **45** رقم الحديث: **106**' والنسائى فى الكبرىٰ جلد **4** صفحه **149** رقم الحديث: **6632** .

**8021**- أخرجه الترمذى: الدعوات جلد **5** صفحه **539** رقم الحديث: **3524** . وقال: غريب . والنسائى: السهو جلد **3** صفحه **44** (باب الدعاء بعد الذكر) . وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **194** رقم الحديث: **12617** .

**8022**- اسناده حسن' فيه: أبو طيبة عبد الله بن مسلم السلمى المروزى: صدوق يهم . والحديث أخرجه الطبرانى فى

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُرُزِّيُّ، ثَنَا اَبُو تُمَيْلَةَ، عَنْ اَبِي طَيْبَةَ، ثَنَا اَبُو مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ اَوْ شَرِبَ مِنْ فِضَّةٍ فَلَيْسَ مِنَّا، وَمَنْ خَبَّبَ امْرَاَةً عَلَى زَوْجِهَا، اَوْ عَبْدًا عَلَى مَوَالِيهِ فَلَيْسَ مِنَّا

ﷺ نے فرمایا: جو ریشم کا لباس پہنے یا چاندی کے برتن میں پیئے' اس کا تعلق ہم سے نہیں' جو عورت شوہر کی نافرمان ہو' یا غلام آقا کا تو اس کا تعلق ہم سے نہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو تُمَيْلَةَ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتمیلہ اکیلے ہیں۔

**8023** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ، ثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ، حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْاَحْوَلُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصَابَ مَغْنَمًا اَمَرَ بِلَالًا، فَنَادَى فِي النَّاسِ ثَلَاثًا لِيَجِيءَ بِغَنَائِمِهِمْ، فَنُخَمِّسَهُ، وَنُقَسِّمَهُ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ بَعْدَ ذَلِكَ بِزِمَامٍ مِنْ شَعْرٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا مِمَّا كُنَّا اَصَبْنَا مِنَ الْغَنِيمَةِ، فَقَالَ: اَمَا سَمِعْتَ بِلَالًا نَادَى ثَلَاثًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ اَنْ تَجِيءَ بِهِ؟ فَاعْتَذَرَ اِلَيْهِ، فَقَالَ: كُنِ الَّذِي يَجِيءُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَلَنْ اَقْبَلَهُ مِنْكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی' جب آپ کو مالِ غنیمت ملتا تو آپ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیتے کہ لوگوں میں تین مرتبہ اعلان کرو کہ مالِ غنیمت لے جاؤ! ہم خمس لیں گے اور تقسیم کریں گے' آپ کے پاس ایک آدمی بالوں کی لگام لے کر آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ہمیں مالِ غنیمت سے ملی تھی' آپ نے فرمایا: کیا تم نے بلال کا اعلان نہیں سنا تھا تین دفعہ جو ہوا؟ عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر آپ کو کیا رکاوٹ تھی لے کر آنے میں؟ اس نے عذر کیا' آپ نے فرمایا: اگر تُو قیامت کے دن لاتا تو تجھ سے ہرگز قبول نہ کیا جاتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ

یہ حدیث عامر االاحول سے عبداللہ بن شوذب روایت کرتے ہیں۔

---

الصغير جلد1صفحه248 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه335 .

**8023**- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه68 رقم الحديث: 2712' وأحمد: المسند جلد2صفحه286 رقم الحديث: 7012' وابن حبان (1677/موارد) .

**8024** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُسْلِمُ بْنُ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَرْمِيُّ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: زَرَعْتُ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: حَرَثْتُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے ہرگز کوئی یہ نہ کہے کہ میں زراعت کرتا ہوں' بلکہ یہ کہے کہ میں کھیتی کرتا ہوں ( کیونکہ وہ اللہ کی صفت ہے )۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مَخْلَدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمٌ الْجَرْمِيُّ

یہ حدیث ہشام سے مخلد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم الجرمی اکیلے ہیں۔

**8025** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الظُّهْرَ اِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ، ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا، فَاِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ رَكِبَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سورج ڈھلنے سے پہلے سفر کرتے تو آپ نمازِ ظہر' نمازِ عصر تک مؤخر کرتے' پھر اُترتے' دونوں کو جمع کرتے (یعنی ظہر کو آخر وقت اور نمازِ عصر کو اوّل وقت ) اگر سورج ڈھلنے کے بعد نہ کرتے تو نمازِ ظہر ادا کرتے تھے' پھر سوار ہوتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اِلَّا عُقَيْلٌ

یہ حدیث زہری سے عقیل روایت کرتے ہیں۔

**8026** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گرمیوں میں نمازِ

---

**8024**- اسناده حسن' فيه: مسلم بن أبي مسلم عبد الرحمٰن الجرمي: قال ابن حبان: ربما أخطأ . وقال الأزدي: حدث بأحاديث لا يتابع عليها . وقال البيهقي: ليس بقوى . انظر: لسان الميزان جلد 6 صفحه 32 . والحديث أخرجه البزار جلد 2 صفحه 96 كشف الأستار . والبيهقي في الكبرىٰ جلد 6 صفحه 138 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 123 .

**8025**- أخرجه البخاري: التقصير جلد 2 صفحه 678 رقم الحديث: 1111' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 489 .

**8026**- أخرجه البخاري: المواقيت جلد 2 صطفحه 23 رقم الحديث: 536' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 430 .

هِشَامٍ، وَاَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ اَوْ قَالَ: مِنْ فَتْحِ اَبْوَابِ جَهَنَّمَ.

ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھو' کیونکہ سخت گرمی جہنم کی تپش سے ہے' یا فرمایا: اس وقت جہنم کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْقَوَارِيرِيُّ

یہ حدیث حماد بن زید' ایوب سے اور حماد سے قواریری روایت کرتے ہیں۔

**8027** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ اَحَبَّ الْاَلْوَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُضْرَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام رنگوں میں سبز رنگ زیادہ پسند تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا مَعْنٌ: تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر اور سعید سے معن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**8028** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، نا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ اَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْعَامِرِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى نَاقَتِهِ، وَيَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ

حضرت قدامہ بن عبداللہ بن عمار العامری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر طواف کرتے ہوئے دیکھا اور آپ حجر اسود کو استلام کرتے اپنی چھڑی کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيْمَنَ اِلَّا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ

یہ حدیث ایمن سے قران بن تمام روایت کرتے ہیں۔

---

8027- اسناده صحيح ۔ انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه132 ۔

8028- اسناده حسن' فيه: قران بن تمام: صدوق ربما أخطأ والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19 صفحه38 رقم الحديث: 80' والامام أحمد في مسنده جلد3صفحه413 ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه246 ۔

8029 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ، فَقَالَ: إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي الْبَتَّةَ وَهِيَ حَائِضٌ، فَقَالَ عُمَرُ: عَصَيْتَ رَبَّكَ، وَفَارَقْتَ امْرَأَتَكَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ ابْنَ عُمَرَ حِينَ فَارَقَ امْرَأَتَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَ بِطَلَاقٍ بَقِيَ لَهُ ، وَإِنَّهُ لَمْ يَبْقَ لَكَ مَا تَرْجِعُ بِهِ امْرَأَتَكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا اللَّفْظِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ: التَّرْجُمَانِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: میں نے حالتِ حیض میں طلاق دی ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو نے اپنے رب کی نافرمانی کی' وہ اپنی عورت سے جدا ہوا' اس آدمی نے عرض کی: حضورﷺ نے ابن عمر کو حکم دیا تھا' جس وقت انہوں نے حالتِ حیض میں طلاق دی تھی کہ رجوع کرو۔ حضرت عمر نے اس کو فرمایا کہ حضورﷺ نے ان کو رجوع کرنے کا حکم دیا تھا' اس طلاق کی وجہ سے جو ان کے لیے باقی تھی۔ آپ کے لیے نہیں ہے کہ اپنی بیوی سے رجوع کرے۔

یہ حدیث ان الفاظ سے عبیداللہ بن عمر سے سعید بن عبدالرحمٰن جُمحی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الترجمانی اکیلے ہیں۔

8030 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَذَّاءُ الْمَدِينِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا، وَلَا تَجْعَلُوا قَبْرِي عِيدًا، وَصَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھر کو قبرستان نہ بناؤ' میری قبر کو عید نہ بناؤ' میری بارگاہ میں درود پڑھو کیونکہ تمہارا سلام اور درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے' تم جہاں بھی ہو۔

8029- اسناده حسن' فيه: اسماعيل بن ابراهيم الترجماني: ليس به بأس . والحديث أخرجه الدارقطني جلد4 صفحه8 . والبيهقي في الكبرىٰ جلد7صفحه334 .

8030- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه225 رقم الحديث: 2042' وأحمد: المسند جلد2صفحه487 رقم الحديث: 8825 . ورواه مسلم في صحيحه بلفظ: لا تجعلوا بيوتكم مقابر . ان الشيطامن ينفر من البيت الذى تقرأ فيه سورة البقرة . مسلم: المسافرين جلد1صفحه539 .

تَبْلُغُنِي حَيْثُ مَا كُنْتُمْ

لَمْ يَصِلْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ابن ابوذئب سے عبداللہ بن نافع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مسلم بن عمرو اکیلے ہیں۔

**8031** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ، وَيُثِيبُ عَلَيْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدیہ قبول کرتے تھے اور اس کے لیے دعا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

**8032** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ الْحُلْوَانِيُّ، نا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، بَيَّاعُ الْخُمُرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ تُؤْتَى رُخَصُهُ كَمَا يُحِبُّ اَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل رخصت کو ایسے ہی قبول کرتا ہے جس طرح کہ عزیمت کو قبول کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عمر بن عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوعمر الضریر اکیلے ہیں۔

---

8031- أخرجه البخاري: الهبة جلد 5 صفحه 249 رقم الحديث: 2585' وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 289 رقم الحديث: 3536' والترمذي: البر جلد 4 صفحه 338 رقم الحديث: 1953' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 100 رقم الحديث: 24645 .

8032- اسناده فيه: عمر بن عبيد البصري' صاحب الخمر: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحه 316 . والحديث أخرجه ابن عدي في الكامل جلد 5 صفحه 1718 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 166 .

8033 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا فِي النَّارِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا قُتَيْبَةُ

یہ حدیث فضیل سے قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

8034 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَضَرَبَ اُصْبُعَهُ بِقَضِيبٍ كَانَ مَعَهُ حَتَّى رَمَى بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، آپ نے اس کی انگلی پر لکڑی کا ٹکڑا مارا، وہ اس نے پھینک دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَتَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ وَرَوَاهُ النُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ

یہ حدیث زہری، انس سے اور زہری سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز العمری اکیلے ہیں۔

8035 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبِي، نا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، نا اَبِي قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَتْ يَهُودُ: اِذَا غَشِيَ امْرَاَتَهُ مُجَبِّيَةً جَاءَ وَلَدُهُ اَحْوَلُ، فَنَزَلَتْ:

حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود نے کہا: جب آدمی اپنی بیوی کے پیچھے سے وطی کرے اگلے والے حصہ میں تو اولاد کانی پیدا ہوتی ہے، یہ آیت نازل ہوئی: ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں، تم اپنی کھیتوں میں آؤ جس طرح تم چاہتے ہو اگر چاہو آگے سے اگر

8033- اسناده صحيح ـ أخرجه الطبراني في الكبير ( 13153-13154) ـ وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه138 ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه146 ـ

8035- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8صفحه37 رقم الحديث: 4528، ومسلم: النكاح جلد2صفحه1059 ـ واللفظ لمسلم ـ

(نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) (البقرة: 223) ، إِنْ شَاءَ مُجَبِّيَةً، وَإِنْ شَاءَ غَيْرَ مُجَبِّيَةٍ، غَيْرَ أَنَّ ذَلِكَ فِي صِمَامٍ وَاحِدٍ

چاہو پیچھے سے بشرطیکہ راستہ ایک ہی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا النُّعْمَانُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

یہ حدیث زہری سے نعمان اور نعمان سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن جریر اکیلے ہیں۔

8036 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَطَّافٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث زہری، نافع سے اور ہری سے عطاف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

8037 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى، وَهُوَ مُتَّكِئٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیٹنے کی حالت میں ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

یہ دونوں حدیثیں عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالواہب اکیلے ہیں۔

---

8036- اسناده حسن، فيه: العطاف بن خالد: صدوق يهم . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد2صفحه98، والبزار جلد1صفحه291 كشف الأستار . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . وقال: رجال أحمد رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه59 .

8037- اسناده حسن، فيه: محمد بن مسلم هو الطائفي: صدوق يخطئ . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه103 .

**8038** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ

حضرت یزید بن خالد الجہنی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے غازی کے لیے سامان تیار کیا' یا اس کے گھر والوں کے پیچھے رہا بھلائی کے ساتھ تو اس کے لیے ثواب جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمٰن بن اسحاق اور عبدالرحمٰن سے موسیٰ بن یعقوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

**8039** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ اَزْوَاجُكَ فِي الْجَنَّةِ؟ قَالَ: اِنَّكِ مِنْهُنَّ ، فَخُيِّلَ اِلَيَّ اَنَّهُ لَمْ يَتَزَوَّجْ بِكْرًا غَيْرِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی ازواج میں سے جنت میں آپ کے ساتھ کون ہوگی؟ آپ نے فرمایا: تُو ان میں شامل ہے! مجھے خیال ہوا کہ آپ نے میرے علاوہ کسی اور سے نکاح حالتِ کنواری میں نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا الْمَاجِشُونُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمَاجِشُونِ اِلَّا ابْنُهُ يُوسُفُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک سے ماجشون اور ماجشون سے ان کے بیٹے یوسف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

**8040** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

8038- أخرجه البخاری: الجهاد جلد6صفحه58 رقم الحديث:2843' ومسلم: الامارة جلد3صفحه1507 .

8040- أخرجه البخاری: المدينة جلد4صفحه117 رقم الحديث:1885' ومسلم: الحج جلد2صفحه994 .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ، اجْعَلْ فِيهَا ضِعْفَىْ مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدینہ شریف کے متعلق فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! اس میں برکت فرما! اس سے زیادہ جو مکہ میں برکت دی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اُسَامَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث ہری سے اسامہ بن زید اور اسامہ سے عبداللہ بن موسیٰ التیمی روایت کرتے ہیں۔

**8041** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، ثَنَا اَبِي، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا لَنُحِبُّ قَوْمًا مَا نَبْلُغُ اَعْمَالَهُمْ؟ قَالَ: فَاِنَّكَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ ، فَقَالَ الْقَوْمُ: وَنَحْنُ كَذَلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنْتُمْ كَذَلِكَ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ایسی قوم سے محبت کرتے ہیں جن کے اعمال کو ہم نہیں پا سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تُو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ایسی حالت میں ہیں' آپ نے فرمایا: تم ایسی ہی حالت میں ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

اس حدیث کو حضرت قتادہ سے حجاج بن حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

**8042** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ کا ملنا زمین و آسمان کے درمیان والی جگہ سے بہتر ہے۔

---

**8041**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه335 رقم الحديث: 5126' والدارمي: الرقاق جلد2صفحه414 رقم الحديث: 2787' وأحمد: المسند جلد5صفحه186 رقم الحديث: 21437 .

**8042**- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه418 .

اَبِی اَیُّوبَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ، یَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَمَوْقِعُ سَوْطٍ فِی الْجَنَّةِ خَیْرٌ مِمَّا بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

**8043** - وَبِهِ عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَهْلِكُ كِسْرَی فَلَا یَكُونُ كِسْرَی بَعْدَهُ، فَاِنَّهُ یَقُولُ: اِنِّی اَنَا مَلِكُ الْاَمْلَاكِ، وَیَهْلِكُ قَیْصَرُ، فَلَا یَكُونُ قَیْصَرُ بَعْدَهُ، وَذٰلِكَ اَنَّهُ یَقُولُ: اِنِّی اَنَا مَلِكُ الْاَمْلَاكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسریٰ کی ہلاکت ہو! کسریٰ کے بعد کوئی نہیں' وہ کہتا تھا: میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں' قیصر کے لیے ہلاکت ہے! قیصر کے بعد کوئی نہیں ہے' یہ اس لیے کہ اس نے کہا: میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اِبْرَاهِیمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ دونوں حدیثیں قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

**8044** - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَی بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ عِیسَی نَازِلٌ، فَیَكْسِرُ الصَّلِیبَ، وَیَقْتُلُ الْخِنْزِیرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے' صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِیمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

**8045** - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اتَّقَی اللّٰهَ دَخَلَ الْجَنَّةَ، یَنْعَمُ فِیهَا، لَا یَبْؤُسُ، وَیَحْیَا فَلَا یَمُوتُ، لَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ڈرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا' جنت میں ایسی نعمتیں ہیں جو پرانی نہیں ہوں گی' زندگی ہے موت نہیں ہے' کپڑے پرانے نہیں ہوں گے'

---

**8043**- اسناده صحیح . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه292 .

**8044**- أخرجه البخاری: البیوع جلد4صفحه483 رقم الحدیث:2222' ومسلم: الایمان جلد1صفحه135 .

**8045**- اسناده صحیح .

تَبْلَى ثِيَابُهُ، وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ

جوانی ختم نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، وَهِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج بن حجاج اور ہشام الدستوائی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان' حجاج سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ بن ہشام اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**8046** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، نا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: السُّنَّةُ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ عِنْدَ إِحْرَامِهِ، وَحِينَ يَدْخُلُ مَكَّةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آدمی احرام پہنتے وقت اور مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرٍ إِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث بکر سے حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن حبیب اکیلے ہیں۔

**8047** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ، وَسِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ، وَهِشَامٍ، فِي آخَرِينَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت نہ مانگنا اگر تمہیں مانگنے سے دی گئی تو تم اس کے سپرد کر دیئے جاؤ گے' اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس حوالے سے مدد کی جائے گی' جب تو کسی کام کے کرنے پر قسم اُٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کرلے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

**8046**- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد5صفحه49 رقم الحديث:8946 .

**8047**- أخرجه البخاري: الأحكام جلد 13صفحه132 رقم الحديث:7146' ومسلم: الأيمان جـ 3 صفحه1273 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا أَبُو كَامِلٍ

یہ حدیث حماد بن زید سے ابوکامل روایت کرتے ہیں۔

**8048** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، نا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتَهُ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ الدَّمَ، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى، وَالصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَصَدَقَتُكَ عَلَى قَرَابَتِكَ صَدَقَتَانِ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ پیدا ہونے کے ساتھ اس کا عقیقہ کرو اس سے تکلیف دور کرو اور عام مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور اپنے رشتے دار کو صدقہ دینے کا ثواب دو صدقوں کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ إِلَّا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ

یہ حدیث قتادہ' حفصہ بنت سیرین سے اور قتادہ سے سوید ابوحاتم روایت کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ یہ حدیث قتادہ سے' وہ محمد بن سیرین سے روایت کرتے ہیں۔

**8049** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، نا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، نا أَيُّوبُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، هَذَا الْحَدِيثَ ثُمَّ لَقِيتُ مَنْصُورَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ، فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَحَدَّثَنَا، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ: أَنْصِتْ لِلْقِرَاءَةِ كَمَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے خاموش رہو جس طرح تجھے حکم دیا گیا ہے اور تیرے لیے امام کی قرأت ہی کافی ہے۔

---

8048- أخرجه البخاری: العقيقة جلد 9 صفحه 504 رقم الحديث: 5472 . فی شقه الأول . وأما قوله ﷺ: والصدقة على المسكين...... . أخرجه الترمذی: الزكاة جلد 3 صفحه 37-38 رقم الحديث: 658 . وقال: حسن . وابن ماجة: الزكاة جلد 1 صفحه 591 رقم الحديث: 1844 . وعند أحمد: المسند جلد 4 صفحه 262 رقم الحديث: 17890 بتمامه .

8049- اسناده صحيح . أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحه 194 رقم الحديث: 10435 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 114 .

أُمِرْتَ، وَسَيَكْفِيكَ ذَلِكَ الْإِمَامُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوہاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

**8050** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، نَا أَبُو حَمْزَةَ، أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ قَدَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَدَعَ، فَجَعَلَ مَكَانَ الشَّعْبِ سِلْسِلَةً مِنْ فِضَّةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا پیالہ مبارک ٹوٹ گیا تھا' تہہ کی جگہ اس پر چاندی لگائی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ

یہ حدیث عاصم' ابن سیرین سے اور عاصم سے ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔

**8051** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ: كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَإِذَا سَأَلَهُ أَبُو رَزِينٍ أَعْجَبَهُ ذَلِكَ وَأَجَابَهُ

حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مانگنے کو ناپسند کرتے تھے' اس پر عیب لگاتے' جب ابورزین مانگتے تو آپ اس کو پسند کرتے اور جواب دیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدَّمِيُّ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدمی اکیلے ہیں۔

**8052** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا سَعْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**8050**- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه101 رقم الحديث: 5638 .

**8051**- اسناده فيه: مؤمل بن اسماعيل البصرى صدوق سيئ الحفظ . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19 صفحه208 . وحسن الحافظ الهيثمي اسناده . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه163 .

**8052**- اسناده فيه: مسلم بن خالد الزنجي: صدوق كثير الأوهام . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه95-96 .

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، نا اَبِی، نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَسْبِ الْاَمَةِ اِلَّا اَنْ يَكُونَ لَهَا عَمَلٌ وَاصِبٌ يُعْرَفُ

ﷺ نے لونڈی کی کمائی سے منع کیا' ہاں! اگر اس کا عمل جانا پہچانا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ اِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ

یہ حدیث علاء سے مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عبدالحکم اکیلے ہیں۔

**8053** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، نا مَالِكُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو غَسَّانَ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ يَزِيدَ الضَّبِّيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: لَا تَسْتَغِلُّوا الْاَمَةَ اِلَّا اَمَةَ صَنَاعِ الْيَدَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لونڈی سے ناجائز فائدہ نہ اُٹھاؤ' ہاں! اگر لونڈی کے دونوں ہاتھ کام کرتے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ الضَّبِّيِّ اِلَّا مَالِكُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ

یہ حدیث یزید الضبی سے مالک بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

**8054** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِی لَيْلَى، حَدَّثَتْنِی عَمَّتِی حَمَادَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمَّتِهَا آمِنَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَدَّتِهَا اُمِّ لَيْلَى، قَالَتْ: بَايَعْنَا رَسُولَ

حضرت اُم لیلیٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' ہم نے آپ سے وعدہ کیا' ہم اپنے ہاتھوں پر مہندی لگائیں گی اور کنگھی کریں گی اور ہم اپنے ہاتھوں پہ خضاب نہیں لگائیں گی۔

---

**8053**- اسناده فيه: مالك بن سليمان أبو غسان النهشلي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 5 صفحه 4 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 95 .

**8054**- اسناده فيه: أ - محمد بن عمران بن أبی ليلٰی: صدوق . ب - حمادة بنت محمد بن عبد الرحمٰن بن أبی ليلٰی: ذكرها ابن حبان فی الثقات جلد 6 صفحه 250 . ج- آمنة بنت عبد الرحمٰن بن أبی ليلٰی ذكرها ابن حبان فی الثقات جلد 4 صفحه 63 . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 25 صفحه 138' قال الحافظ الهيثمی: وفی اسناده من لم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 174 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ فِيمَا اَخَذَ عَلَيْنَا: اَنْ نَخْتَضِبَ الْغَمْسَ، وَنَمْتَشِطَ بِالْعَسَلِ، وَلَا نُقْحِلَ اَيْدِينَا مِنْ خِضَابٍ

**8055** - وَبِهِ: قَالَتْ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَتْ اِحْدَانَا تَقْدِرُ اَنْ تَتَّخِذَ فِي يَدَيْهَا مِسْكَتَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ، فَاِنْ لَمْ تَكُنْ تَقْدِرُ عَقَدَتْ يَدَيْهَا وَلَوْ بِسَيْرٍ، وَقَالَ: لَا تَشَبَّهْنَ بِالرِّجَالِ

حضرت اُم لیلیٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو حکم دیتے تھے کہ اگر تم میں سے کوئی طاقت رکھے کہ اپنے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی رکھے اگر اپنے ہاتھ پر پہننے کی طاقت نہ رکھے تو رکھے اگرچہ تھوڑی ہو اور عورتیں مردوں کی مشابہت نہ کریں۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ اُمِّ لَيْلَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ دونوں حدیثیں اُم لیلیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔

**8056** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، نا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ، لَا تَدْرُونَ مَا يَكُونُ فِي ذَلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دشمن سے ملنے کی تمنا نہ کرو، تم نہیں جانتے ان میں کیا شر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا اَبُو تُمَيْلَةَ

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے ابوتمیلہ روایت کرتے ہیں۔

**8057** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک

---

**8055**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 24صفحه303 . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه175 .

**8056**- اسناده فيه: أ- الحسين بن عبد الأول: ضعيف . ب- محمد بن اسحاق: مدلس وعد عنعنه . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد2صفحه400 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه307 .

**8057**- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه40 رقم الحديث: 554، ومسلم: المساجد جلد1صفحه439 .

خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، نا اَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَنَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عِيَانًا كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَقَبْلَ الْغُرُوبِ فَافْعَلُوا ، ثُمَّ قَرَاَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ) (ق: 39 )

سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' آپ نے چودھویں رات کے چاند کو دیکھا تو آپ نے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو' تم کو اسے دیکھنے میں آنکھ نہیں جھپکے گی' اگر تم طاقت رکھتے ہو تو تمہاری نمازِ فجر اور نمازِ عصر نہ رہے' تو ایسا ضرور کرو یعنی پڑھو' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: فسبح بحمد ربک۔

لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ: تَرَوْنَ رَبَّكُمْ عِيَانًا اِلَّا اَبُو شِهَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَلَفٌ

اسماعیل بن ابوخالد سے ''ترون ربکم عیانا'' کے الفاظ صرف ابوشہاب ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خلف اکیلے ہیں۔

**8058** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيَّانِ، قَالَا: ثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، نا اَيُّوبُ، وَمَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ بِكَاذِبٍ مَنْ اَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ، فَقَالَ خَيْرًا اَوْ نَمَى خَيْرًا

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے درمیان صلح کروانے والے کے لیے جھوٹ بولنے میں کوئی حرج نہیں' بشرطیکہ خیرخواہی کی نیت سے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ایوب سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

**8059** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اللہ کی راہ میں نگہبانی

---

8058- أخرجه البخاري: الصلح جلد 5 صفحه 353 رقم الحديث: 2692' ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحه 2011 .

8059- اسناده فيه: الحارث بن عمير: ضعيف' وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 292 .

الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَجْرِ الرِّبَاطِ، فَقَالَ: مَنْ رَابَطَ لَيْلَةً حَارِسًا مِنْ وَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ خَلْفَهُ مِمَّنْ صَامَ وَصَلَّى

کرنے کا کتنا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا: جوایک رات مسلمانوں کے لیے اللہ کی راہ میں نگہبانی کرے تو اس کے لیے اتنا ہی ثواب ہے جونماز پڑھے اور روزہ رکھے۔

**8060** - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقُوا، فَاِنَّ الصَّدَقَةَ فِكَاكُكُمْ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ کرو کیونکہ صدقہ کرنے سے جہنم سے آزادی ملتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ

یہ دونوں حدیثیں حمید سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن زنبور اکیلے ہیں۔

**8061** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ سَعْدًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّي تُوُفِّيَتْ، وَلَمْ تُوصِ، اَفَيَنْفَعُهَا اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَعَلَيْكَ بِالْمَاءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے، عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہوا ہے اس نے کوئی وصیت نہیں کی ہے، اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کو نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پانی کا کنواں کھودو۔

قَالَ مُوسَى بْنُ هَارُونَ وَهِمَ فِيهِ مَرْوَانُ بِمَكَّةَ اِنَّمَا هُوَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ

حضرت موسیٰ بن ہارون فرماتے ہیں: اس میں مروان کو وہم ہوا ہے، مکہ میں کہ یہ حدیث حمید سے حسن روایت کرتے ہیں۔

**8062** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کسی

---

**8060**- اسناده حسن، فيه: محمد بن زنبور أبو صالح المكي: صدوق له أوهام . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات .
انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه109 .

**8061**- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه141 .

**8062**- اسناده فيه: أ- عبد العزيز بن أبي ثابت: ضعيف جدًا . ب - ابراهيم بن اسماعيل بن أبي حبيبة الأنصاري الأشهلي: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه224-225 رقم الحديث: 11563 .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا احْتَلَمَ نَبِيٌّ قَطُّ، اِنَّمَا الاحْتِلَامُ مِنَ الشَّيْطَانِ

نبی کو احتلام کبھی نہیں ہوا کیونکہ احتلام شیطان کی طرف سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ اِلَّا ابْنُ اَبِي حَبِيبَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي حَبِيبَةَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث داؤد بن حصین سے ابن ابوحبیبہ اور ابوابوحبیبہ سے عبدالعزیز بن ابوثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**8063** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، نا اَبُو تُمَيْلَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَتَكِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِصَوْمِ عَاشُورَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عاشوراء کے دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْعَتَكِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو تُمَيْلَةَ

یہ حدیث عطاء سے عبیداللہ العتکی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتمیلہ اکیلے ہیں۔

**8064** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، نا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا فَاِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةٌ

حضرت اُم سعد رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سحری کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

---

وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 270 .

**8063**- اسناده فيه: الحسين بن عبد الأول النخعي: ضعيف . انظر: الميزان جلد 1 صفحه 569 .

**8064**- اسناده والحديث صحيح، وفيه: أ- محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلٰى: صدوق سيئ الحفظ . ب- عطية بن سعد العوفي: صدوق يخطئ كثيرًا ويدلس، ولم يصرح بالسماع . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحه 35 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 154 . ومن حديث أنس أخرجه: البخاری جلد 4 صفحه 139 . ومسلم في الصيام (45) .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث ابن ابولیلیٰ سے مطلب بن زیادہ روایت کرتے ہیں۔

**8065** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي الْفُرَاتِ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ الصَّائِغُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بتاتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی۔

**8066** - وَبِهِ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ، وَلَوْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، فَمَا اَعْلَنَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ نُعْلِنُهُ، وَمَا اَسَرَّ فَنَحْنُ نُسِرُّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز میں قرأت ہے اگرچہ سورۂ فاتحہ ہو جن میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہری قرأت کی ہے ہم بھی جہری قرأت کرتے ہیں جن میں آپ نے سری کی ہے ہم بھی سری کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ اِلَّا دَاوُدُ اَبُو الْفُرَاتِ، وَعَوْنُ بْنُ مَعْمَرٍ

یہ دونوں حدیثیں ابراہیم الصائغ سے داؤد بن ابوفرات اور عون بن معمر روایت کرتے ہیں۔

**8067** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْرِ سِكَّةِ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةِ بَيْنَهُمْ اِلَّا مِنْ بَاْسٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کے رائج سکہ کو توڑنے سے منع کیا' ہاں! اگر اشد ضرورت ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَقِيَّةَ اِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث بقیہ سے ان کے بیٹے روایت کرتے

8065- أخرجه البخاری: الصلاة جلد1صفحه587 رقم الحديث: 384' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه511 .

8066- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه294 رقم الحديث: 772' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه297 .

8067- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد3صفحه269 رقم الحديث: 3449' وابن ماجة: التجارات جلد2صفحه761 رقم الحديث: 2263 . وفی اسناده محمد بن فضاء وهو ضعيف' وأبوه مجهول .

ہیں۔

8068 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا هَارُونُ بْنُ دَاوُدَ النَّخَّارُ الطَّرَسُوسِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْاَلْهَانِيُّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ اِلَّا اَنْ يَمُوتَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی اس کو جنت میں جانے سے رکاوٹ موت کے علاوہ کوئی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن زیاد سے محمد بن حمید روایت کرتے ہیں اور ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

8069 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ جَدِّي مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ اَوْ قَالَ: مَنْ مَاتَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ بن عامر بن کریز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے' وہ شہید ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عامر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن مصعب بن ثابت اکیلے ہیں۔

---

8068- اسناده صحيح . أخرجه الطبراني في الكبير جلد 8 صفحه 134 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 105 .

8069- اسناده فيه: أ- عبد الله بن مصعب بن ثابت الأسدي: ضعيف . ب- مصعب بن ثابت: ضعيف . والحديث أخرجه البزار جلد 2 صفحه 365 . كشف الأستار . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 248 .

8070 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: نا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ خَطَلٍ يَوْمَ الْفَتْحِ ، اَخْرَجُوهُ مِنْ تَحْتِ اَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَضَرَبَ عُنُقَهُ بَيْنَ زَمْزَمٍ، وَالْمَقَامِ قَالَ: لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ بَعْدَهَا صَبْرًا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ بن خطل کے قتل کرنے کا حکم دیا فتح مکہ کے دن‘ فرمایا: اس کو کعبہ کے پردے سے نکالو‘ اس کی گردن اُڑائی گئی‘ آب زمزم اور مقامِ ابراہیم کے درمیان‘ اس کے بعد کسی قریش کو باندھ کر قتل نہیں کیا گیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مَعْشَرٍ

یہ حدیث سائب بن یزید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابومعشر اکیلے ہیں۔

8071 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو مُصْعَبٍ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اعْتَكَفَ طُرِحَ لَهُ فِرَاشُهُ وَسَرِيرُهُ اِلَى اُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ، ثُمَّ يَسْتَنِدُ اِلَيْهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اعتکاف کرتے تھے تو آپ کے لیے بستر بچھایا جاتا اور توبہ والے ستون کے ساتھ‘ جو قبلہ کی جانب تھے‘ پھر آپ اس سے ٹیک لگاتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث نافع سے یحییٰ بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الدراوردی اکیلے ہیں۔

8072 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

8070- اسناده فيه: أبو معشر هو: نجيح بن عبد الرحمٰن السندي: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد7 صفحه188 رقم الحديث: 6687 . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه178 .

8071- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد1صفحه564 رقم الحديث: 1774 . وفي الزوائد: اسناده صحيح ورجاله موثقون . والطبراني في الكبير جلد12صفحه385 رقم الحديث: 13424 .

8072- اسناده لعله حسن‘ فيه: طاهر بن محمد الحلبي: قال ابن أبي حاتم: روى عنه أبي‘ ولم أجد من جرحه‘ فهو مستور . انظر: الجرح جلد4صفحه499 . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه299 .

طَاهِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ، نا اَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنَ امْرَاَةٍ يَطْلُبُ مِنْهَا زَوْجُهَا حَاجَةً، فَتَاْبَى فَيَبِيتُ، وَهُوَ عَلَيْهَا غَضْبَانُ اِلَّا بَاتَتْ تَلْعَنُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ

ﷺ نے فرمایا: جس عورت کے پاس شوہر اپنی ضرورت کے لیے آئے اور وہ انکار کرے اور وہ مرد حالتِ غصہ میں رات گزارے تو صبح تک فرشتے اس عورت پر لعنت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْجَوَّابِ

یہ حدیث منصور سے عمار بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔

**8073** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، نا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضِرْسُ الْكَافِرِ فِي النَّارِ، اَوْ نَابُ الْكَافِرِ مِثْلُ اُحُدٍ، وَغِلَظُ جِلْدِهِ مَسِيرَةَ ثَلَاثٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں کافر کی داڑھ اُحد پہاڑ جتنی ہوگی، اس کی جلد کی موٹائی تین میل کی مسافت جتنی ہو گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ حَسَنٍ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ہارون بن سعید، حسن بن صالح اور حسن سے حمید بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔

**8074** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، نا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بکریوں کے باندھنے والی جگہ نماز پڑھو اور اونٹ باندھنے والی جگہ میں نماز نہ پڑھو۔

**8073**- أخرجه مسلم: الجنة جلد4صفحه2189 .

**8074**- اسناده حسن لولا شيخ الطبراني فلم أجده' فيه: أ- عاصم بن حكيم أبو محمد ابن أخت عبد الله بن شوذب: صدوق . ب- أبو عمرو الشيباني الشامي الفلسطيني: مقبول . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 17 صفحه340' والامام أحمد في مسنده جلد4صفحه150 . وقال الحافظ الهيثمي: رجال أحمد ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه29 .

اَبِیهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلُّوْا فِی مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تُصَلُّوا فِی اَعْطَانِ الْإِبِلِ

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**8075** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِی مُزَاحِمٍ، نا شَرِیكٌ، عَنْ كُلَیْبِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُبْتَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّی یَبْدُوَ صَلَاحُهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کی بیع کرنے سے منع کیا پکنے سے پہلے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ كُلَیْبِ بْنِ وَائِلٍ إِلَّا شَرِیكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ اَبِی مُزَاحِمٍ

یہ حدیث کلیب بن وائل سے شریک روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

**8076** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ عُمَرَ، قَالَ لِلسِّتَّةِ: هُمُ الَّذِینَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْیَا وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ قَالَ: بَایِعُوا لِمَنْ بَایَعَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَإِذَا بَایَعْتُمْ لِمَنْ بَایَعَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، فَمَنْ اَبَی فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ

حضرت عبداللہ بن زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر (وصال سے پہلے فرمایا) کہ ان چھ افراد میں (سے جس کو چاہو خلیفہ منتخب کرلو) جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالتِ رضا میں دنیا سے تشریف لے گئے' فرمایا: بیعت کرو! جس کی بیعت عبدالرحمٰن نے کی' پس جب تم وہ بیعت کرو اس کی جس کی عبدالرحمٰن بن عوف نے کی ہے' جو انکار کرے اس کی گردن اُڑا دو۔

---

**8075**- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه411 رقم الحديث: 1486' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1165 .

**8076**- اسناده فيه: أ - عبد الله بن زيد بن أسلم: صدوق فيه لين . ب - الانقطاع فزيد لم يدرك عمر . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه187 .

**8077** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عُمَرَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْسَانٌ يَغْمِزُ ظَهْرَهُ، فَسَاَلَهُ عُمَرُ، فَقَالَ: اِنَّ النَّاقَةَ اَتْعَبَتْنِي الْبَارِحَةَ اَوْ كَمَا قَالَ.

حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے پاس آئے تو کچھ افراد آپ ﷺ کی پشت کو دبا رہے تھے' حضرت عمر نے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا: آج مجھے میری اونٹنی نے تھکا دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا قُتَيْبَةُ

یہ دونوں حدیثیں عبداللہ بن زید بن اسلم سے قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

**8078** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا لِحَجَّتِهِ وَعُمْرَتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور حج وعمرہ کے لیے ایک ہی طواف کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ

یہ حدیث عبدالملک سے منصور بن ابواسود روایت کرتے ہیں۔

**8079** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، نا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا بَقِيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ اِلَّا اَرْبَعَةٌ: اَحَدُهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ساتھ جو چار افراد باقی تھے' ان میں سے ایک حضرت عبداللہ بن مسعود تھے۔

---

**8077**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **99** . وقال: رواه الطبراني في الأوسط والبزار ورجاله رجال الصحيح خلا عبد الله بن زيد بن أسلم وقد وثقه أبو حاتم وغيره وضعفه ابن معين وغيره .

**8078**- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد **2** صفحه **990** رقم الحديث: **2972** بنحوه . وفي الزوائد: اسناده ضعيف فيه: ليث بن أبي سليم: وهو ضعيف ومدلس . والطبراني في الكبير جلد **11** صفحه **140** رقم الحديث: **11293** واللفظ له .

**8079**- اسناده فيه: أ- يحيى بن الحماني: اتهم بسرقة الحديث . ب- يحيى بن سلمة بن كهيل: متروك . وضعفه الحافظ الهيثمي بيحيى بن عبد الحميد الحماني فقط . انظر: مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **293** .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث سلمہ سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔

**8080** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يُذْكَرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے وضونہیں کیا اس کی نماز نہیں ہے جس نے وضو کرتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں پڑھی اس کا وضو (کامل) نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَخْزُومِيُّ وَهُوَ: الْفِطْرِيُّ

یہ حدیث یعقوب بن سلمہ سے محمد بن موسیٰ الخزرمی روایت کرتے ہیں۔

**8081** - وَبِهِ: عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُخْلِصٌ يَدْعُو اللّٰهَ اِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ وَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک ایسا وقت ہوتا ہے کہ اس وقت کوئی بندہ دعا کرے خلوص کے ساتھ تو اللہ عزوجل اس کی دعا قبول کرتا ہے۔

رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: عَبْدٌ مُخْلِصٌ اِلَّا سَلَمَةُ اَبُو يَعْقُوبَ بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ''عبد مخلص'' صرف سلمہ ابویعقوب والی سند میں ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

---

**8080**- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **25** رقم الحديث: **101**' وابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **140** رقم الحديث: **399**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **552** رقم الحديث: **9426** .

**8081**- أصله عند البخاري' ومسلم من طريق أبي الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة فذكره . أخرجه البخاري: الجمعة جلد **2** صفحه **482** رقم الحديث: **935**' ومسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **583**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **273** رقم الحديث: **1046**' والنسائي: الجمعة جلد **3** صفحه **93** (باب ذكر الساعة التي يستجاب فيها الدعاء يوم الجمعة) . وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **639** رقم الحديث: **10313** بنحوه .

**8082** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ جُنْدُبٍ، اَنَّهَا رَاَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت اُم جندب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمرات پر کنکریاں مارتے دیکھا' آپ فرما رہے تھے: تم ایک دوسرے کو نہ مارو' کنکری کی مثل مارو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث مفضل بن فضالہ سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔

**8083** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ، نا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، مَوْلَى الْمَهْرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَتِ الْجَنَّةَ اُمَّةٌ بِقَضِّهَا، وَقَضِيضِهَا، كَانُوا لَا يَسْتَرِقُونَ، وَلَا يَكْتَوُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُمت جنت میں داخل ہوگی قضھا کے ساتھ' قضھا یہ ہے کہ نہ وہ چوری کرتے ہوں گے' نہ داغتے ہوں گے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث مہری کے غلام سعید سے عثمان بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شعیب بن حرب اکیلے ہیں۔

**8084** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

---

**8082**- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 207 رقم الحديث: 1966' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 1008 رقم الحديث: 3028' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 406 رقم الحديث: 27179 .

**8083**- اسناده فيه: أ - عثمان بن واقد: صدوق ربما وهم . ب - سعيد بن أبي سعيد مولى المهري: لا بأس به . وانظر: الهيثمي مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 112 .

**8084**- اسناده فيه: أ - عاصم بن عبد العزيز: صدوق يهم . انظر: التقريب جلد 1 صفحه 288 . ب - جابر بن سيلان:

مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ قُنْفُذٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَيْلَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيُخْطِءُ بَعْضَ جَسَدِهِ الْمَاءُ ؟ قَالَ: لِيَغْسِلْ ذٰلِكَ الْمَكَانَ، ثُمَّ لِيُصَلِّ

آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا: ایک آدمی غسل جنابت کرتا ہے بعض جگہ پانی نہیں پہنچتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس جگہ کو دھو کے پھر نماز پڑھے۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ اشعری اکیلے ہیں۔

**8085** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، نا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَتَرَ عَلَى اَخِيهِ عَوْرَةً فَكَاَنَّمَا اَحْيَى مَوْءُودَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کے عیب پر پردہ ڈالا گویا اس نے مردے کو زندہ کیا۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الرَّبِيعِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابومعشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اُم الربیع اکیلے ہیں۔

**8086** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نَا اَبُو الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت نہ مانگنا اگر تمہیں مانگنے سے دی گئی تو تمہیں سپرد کر دی

---

مقبول جلد 10 صفحه 103 . وأخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 10561 . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد 1 صفحه 276 .

8085- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 249-250 . وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه طلحة بن زيد وهو ضعيف' ورواه باسناد آخر (وهو ذاك) . وفيه: أبو معشر وهو أخف ضعفًا من طلحة' وبقية رجاله رجال الصحيح .

8086- تقدم تخريجه .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا، وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

جائے گی' اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس حوالے سے مدد کی جائے گی' جب تُو کسی کام کے کرنے پر قسم اُٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کر لے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ إِلَّا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث ابواشہب سے کامل بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

**8087** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، نا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دھوکہ کی بیع سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا عَاصِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى

یہ حدیث حارث سے عاصم روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابوموسیٰ اکیلے ہیں۔

**8088** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نَجْمَعُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ جاتے' پھر ہم واپس آتے' قیلولہ کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث فضیل سے حمد بن عبدہ روایت کرتے ہیں۔

**8089** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَبُو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

8087- اسناده حسن' فيه: أ- عاصم بن عبد العزيز الأشجعي: صدوق يهم . انظر: التقريب جلد 1 صفحه 288 رقم الحديث: 3059 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 83 .

8088- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 186 .

8089- أخرجه البخاري: الديات جلد 12 صفحه 253 رقم الحديث: 6902' ومسلم: الآداب جلد 3 صفحه 1699

مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ اَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ، فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ اَنْ يَفْقَئُوا عَيْنَهُ

ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کے پاس ان کی اجازت کے بغیر آئے تو اس کی آنکھ پھوڑنا جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سُهَيْلٍ اِلَّا عَاصِمٌ تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابوسہیل سے عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

**8090** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَسْكُبُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوءَهُ، وَاَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کو خود وضو کرواتی تھی حالانکہ میں حالتِ حیض میں ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنِ الْحَارِثِ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث سلیمان بن یسار سے حارث بن عبدالرحمٰن اور حارث سے عاصم بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

**8091** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، سَمِعْتُ حُسَيْنَ بْنَ زَيْدٍ، يَقُولُ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ بِمَكَّةَ فِي دَارِ الْعَجَلَةِ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَاضِرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَحَلَّ اللّٰهُ مِنَ النِّسَاءِ ثَلَاثًا: وَنِكَاحٌ بِمُوَارَثَةٍ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے عورتوں کے لیے تین چیزیں حلال کی ہیں: (۱) اپنے رشتے داروں سے نکاح کرنا (۲) اپنے رشتے داروں کے علاوہ سے نکاح کرنا (۳) ملک یمین کو جعفر نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔

---

واللفظ له .

**8091**- اسناده حسن' فيه: الحسين بن زيد بن على بن الحسين بن على بن أبى طالب: صدوق ربما أخطأ . التقريب جلد**1**صفحه**141** . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمى جلد**4**صفحه**273** .

وَنِكَاحٌ بِغَيْرِ مُوَارَثَةٍ، وَمِلْكُ الْيَمِينِ فَلَمْ يُنْكِرْهُ جَعْفَرٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے حسین بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

**8092** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَيْفٍ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُبْعَثُ نَارٌ عَلَى أَهْلِ الْمَشْرِقِ فَتَحْشُرُهُمْ إِلَى الْمَغْرِبِ، تَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا، وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا، يَكُونُ لَهَا مَا سَقَطَ مِنْهُمْ، وَتَخَلَّفُ تَسُوقُهُمْ سُوقَ الْحَمَلِ الْكَسِيرِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشرق والوں پر آگ بھیجی جائے گی' ان کو لے کر مغرب کی طرف جائے گی' وہاں رات گزارے گی' جہاں وہ رات گزاریں گے' ان کے ساتھ قیلولہ کرے گی جہاں وہ کریں گے' اس کے لیے اُن میں سے کوئی بھی نہ گرے گا نہ پیچھے رہے گا' کھلے بوجھ کی طرح وہ ان کو ہانکے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

**8093** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، نا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی سفر کے لیے نکلیں تو ان میں سے ایک امامت کروائے۔

---

**8092**- اسناده فيه: عمر بن سيف البصرى: ترجمه البخارى' وابن أبى حاتم وقال: روى عنه قتادة منقطع . ونكره ابن حبان فى الثقات . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمى جلد8صفحه15 عزاه للكبير وقال: رجاله ثقات .

**8093**- أخرجه أبو داؤد فى كتاب الجهاد جلد3صفحه36 رقم الحديث: 2608' والبيهقى فى سننه الكبرى: كتاب الحج جلد5صفحه257 رقم الحديث: 10351 .

وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِی سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا اَحَدَهُمْ

**8094** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، نا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فِی سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا عَلَيْهِمْ اَحَدَهُمْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

**8095** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِیُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِی مَرَارَةَ الْجُهَنِیِّ، عَنِ ابْنِ سِعْرٍ الدُّؤَلِیِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ فِی نَاحِيَةِ مَكَّةَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ وَاَنَا بَيْنَ ظَهْرَانَیْ غَنَمٍ لِی، فَقُلْتُ: مَنْ اَنْتَ؟ فَقَالَ: اَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: مَرْحَبًا بِرَسُولِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلًا، فَمَا تُرِيدُ؟ قَالَ: اُرِيدُ صَدَقَةَ غَنَمِكَ . قَالَ: فَجِئْتُهُ بِشَاةٍ مَاخِضٍ حِينَ مَا وَلَدَتْ، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيْهَا قَالَ: لَيْسَ حَقُّنَا فِی هٰذِهِ . قُلْتُ: فَفِيمَ حَقُّكَ؟ قَالَ: فِی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تین آدمی مل کر سفر شروع کریں تو چاہیے کہ ایک کو امیر بنالیں۔

یہ دونوں حدیثیں محمد بن عجلان سے حاتم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن سعر الدؤلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں مکہ میں بستی میں رہتا تھا' ایک آدمی آیا اُس نے سلام کیا' میں اپنی بکریوں کے پاس تھا' میں نے کہا: آپ کون ہیں؟ اس نے کہا: میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھیجا ہوا ہوں! میں نے کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے ہوئے کو خوش آمدید! آپ کس ارادہ سے آئے ہیں؟ فرمایا: آپ سے بکریوں کی زکوٰۃ لینے کے لیے آیا ہوں! میں اُن کے پاس دردِزہ والی بکری لایا' جس نے بچہ نہ دیا تھا' جب اس نے اس کی طرف دیکھا تو فرمایا: اس میں ہمارا حق نہیں ہے! میں نے کہا: آپ کا حق کس میں ہے؟ انہوں نے کہا: اس

**8094**- انظر: السابق .

**8095**- أصله عند أبی داؤد أخرجه فی كتاب الزكاة جلد **2** صفحه **105** رقم الحديث: **1581**' والنسائی فی كتاب الزكاة جلد **5** صفحه **23**' وأحمد جلد **3** صفحه **414** رقم الحديث: **15432**' والبيهقی جلد **4** صفحه **96** رقم الحديث: **7277**' والطبرانی فی الكبير جلد **7** صفحه **170** رقم الحديث: **6727** .

الثَّنِيَّةِ، وَالْجَذَعَةِ اللَّحْيَةِ

میں جس کے چار دانت گر چکے ہوں' یا جس کے داڑھی ہو یعنی تقریباً ایک سال کا۔

لَا يُرْوَى عَنْ سِعْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث مسعر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**8096** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، نا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ، وَإِنَّهَا إِذَا خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ، وَإِنَّ أَقْرَبَ مَا تَكُونُ إِلَى اللَّهِ فِي قَعْرِ بَيْتِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت چھپانے والی ہے' جب اپنے گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانک کر دیکھتا ہے' اللہ کے سب سے زیادہ قریب اپنے گھر کے اندر والے کمرے میں رہنے والی عورت ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ وَهَمَّامٌ وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ هَمَّامٍ: عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ سَعِيدٍ: أَبُو الْجَمَاهِرِ

یہ حدیث قتادہ سے سوید' ابوحاتم' ہمام' سعید بن بشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہمام' عمرو بن عاصم الکلابی اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید ابوجماھر اکیلے ہیں۔

**8097** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ، نا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِكْرِمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْتَمِسُوا الرِّزْقَ فِي خَبَايَا الْأَرْضِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھیتی باڑی میں رزق تلاش کرو۔

---

**8096**- أخرجه الترمذي: كتاب الرضاع جلد 3 صفحه 467 رقم الحديث: 1173، والطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 108 رقم الحديث: 10115 . وقال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب .

**8097**- اسناده فيه: أ- مصعب بن عبد الله الزبيري: صدوق . التقريب جلد 2 صفحه 195 . ب- هشام بن عبد الله بن عكرمة: ضعفه ابن حبان . والحديث أورده العجلوني في كشف الخفا . وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني والبيهقي بسند ضعيف جلد 1 صفحه 154 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِكْرِمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُصْعَبٌ الزُّبَيْرِيُّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ہشام بن عبداللہ بن عکرمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مصعب الزبیری اکیلے ہیں۔

**8098** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ، ثَنَا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُتَلَفِّعًا

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہ کے گھر ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَبُو هَمَّامٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ابوہمام روایت کرتے ہیں۔

**8099** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَخْبَرَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ اِلَّا عَتَّابٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

یہ حدیث عبیداللہ بن ابی زیاد سے عتاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

**8100** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

**8099**- أخرجه أبو داؤد فی كتاب الضحايا جلد3صفحه103 رقم الحديث: 2828' والترمذی فی كتاب الأطعمة جلد4صفحه72 رقم الحديث: 1476' وابن ماجة فی كتاب الذبائح جلد2صفحه1067 رقم الحديث: 3199' والدارمی: كتاب الأضاحی جلد20صفحه115 رقم الحديث: 1979 .

**8100**- اسناده حسن' فيه: عبد الله بن سلمة المرادی: صدوق تغير حفظه . التقريب جلد2صفحه314 . وانظر: الجمع جلد1صفحه112 . قال الهيثمی: وفيه عبد الله بن سلمة وثقه جماعة . وقال البخاری: لا يتابع علی حديثه .

اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: اِنِّي لَآخِذٌ بِزِمَامِ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقُودُهُ، وَعَمَّارٌ يَسُوقُ بِهِ، اَوْ عَمَّارٌ يَقُودُهُ، وَاَنَا اَسُوقُ بِهِ، اِذِ اسْتَقْبَلَنَا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مُتَلَثِّمِينَ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْمُنَافِقُونَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ . قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا تَبْعَثُ اِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَتَقْتُلَهُ، فَقَالَ: اَكْرَهُ اَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ اَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ اَصْحَابَهُ، وَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَكْفِيَنَهُمْ بِالدُّبَيْلَةِ ، قُلْنَا: وَمَا الدُّبَيْلَةُ؟ قَالَ: شِهَابٌ مِنْ نَارٍ يُوضَعُ عَلَى نِيَاطِ قَلْبِ اَحَدِهِمْ فَيَقْتُلُهُ

کہ میں حضور ﷺ کی سواری کی نکیل پکڑتا اس کو چلانے کے لیے اور حضرت عمار اس کو پیچھے سے چلاتے' یا حضرت عمار نکیل پکڑتے اور میں اس کو پیچھے سے چلاتا' اچانک (ایک دن) ہم دو اور دس آدمیوں کے آمنے سامنے کھڑے تھے' آپ نے فرمایا: یہ سب قیامت کے دن تک منافق ہیں۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ ان میں سے ہر کسی کی طرف ایک آدمی بھیجیں جو ان کو قتل کرے۔ آپ نے فرمایا: میں ناپسند کرتا ہوں کہ لوگ بیان کریں گے کہ محمد (ﷺ) اپنے ساتھیوں کو قتل کر دیتا ہے' یقیناً اللہ عزوجل ان پر وسیلہ ڈالے گا' ہم نے عرض کی: وسیلہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: آگ کا شعلہ' وہ آگ کا شعلہ ان میں سے کسی کے دل پر رکھا جائے تو وہ اس کو مار دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُحْيِى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث اعمش سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

**8101** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ، اَوْ اَمَةٍ، اَوْ فَرَسٍ، اَوْ بَغْلٍ ، فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ: اُغَرَّمُ مَنْ لَا اَكَلَ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ مِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کچا بچہ گرانے کی صورت میں غلام یا لونڈی یا گھوڑا یا خچر کا فیصلہ کیا' جس کے لیے فیصلہ کیا' اس نے عرض کی: میں جرمانہ دوں جو کھاتا ہے نہ پیتا ہے' نہ وہ چیخا ہے' ایسے کی دیت باطل ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ شاعرانہ بات ہے' اس کے بدلہ میں غلام یا لونڈی یا گھوڑا یا خچر ہے۔

**8101**- أصلـه أخرجه البخاری فی کتاب الطب جلد**10**صفحه**226** رقم الحدیث: **5758**' ومسلم: کتاب القسامة جلد**3**صفحه**1309** .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا يَقُولُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ فِيهِ، غُرَّةٌ عَبْدٌ، أَوْ أَمَةٌ أَوْ فَرَسٌ، أَوْ بَغْلٌ

لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِنْ رُوَاةِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو: أَوْ فَرَسٌ، أَوْ بَغْلٌ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

اس حدیث میں محمد بن عمرو سے سوائے عیسیٰ بن یونس' یہ الفاظ فرس او بغل کے الفاظ نقل کیے ہیں۔

**8102** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ قَوْمًا شَكَوْا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشْيَ، فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالنَّسَلَانِ . قَالَ: فَنَسَلْنَا، فَوَجَدْنَاهُ أَخَفَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے حضور ﷺ سے پیدل چلنے کی شکایت کی' آپ نے فرمایا: تم بھیڑیے کی طرح تیز چال چلو۔ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم تیز تیز چلنے لگے' ہم نے اس سے زیادہ آسان پایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ

یہ حدیث ابن جریج سے روح بن عبادہ اور حضرت جعفر سے ابن جریج روایت کرتے ہیں۔

**8103** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ أَبُو مَسْعُودٍ الزَّجَّاجُ الْمُوصِلِيُّ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَنْبِذُ التَّمْرَ عَلَى حِدَةٍ، وَالْبُسْرَ عَلَى حِدَةٍ، وَيَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تازہ کھجوروں کی نبیذ علیحدہ بنائی جاتی اور خشک کھجوروں کی علیحدہ نبیذ بناتے اور حضور ﷺ نے فرمایا: ان میں سے ہر ایک علیحدہ علیحدہ نبیذ بناؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا أَبُو مَسْعُودٍ الزَّجَّاجُ

یہ حدیث معمر سے ابومسعود الزجاج روایت کرتے ہیں۔

---

**8102**- أخرجه الحاكم في المستدرك: كتاب الجهاد جلد 2 صفحه 101 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد: كتاب الجهاد جلد 5 صفحه 270 . قال الحاكم: هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

**8103**- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن الحسن: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 58 .

**8104** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ: لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ، لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ لَمْ يُدْخِلْ اَحَدٌ مِمَّنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ہر پانی کے قطرے سے بچہ پیدا نہیں ہوتا ہے' اگر اللہ عزوجل کسی شی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرے تو اس کو کوئی شی روک نہیں سکتی ہے۔

رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ بَيْنَ اَبِي اِسْحَاقَ، وَاَبِي الْوَدَّاكِ: الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

اس حدیث میں ابواسحاق اور ابووراک کے درمیان قاسم بن مخیمرہ کو ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

**8105** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَصَلَّى فَاَقَامَنِي عَلَى يَمِينِهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور نماز پڑھائی اور مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا۔

لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ: وَصَلَّى، فَاَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ

اس حدیث میں مغیرہ سے ''وصلّی' فاقامنی عن یمینه '' کے الفاظ عبداللہ بن بریدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن بن خالد اکیلے ہیں۔

**8106** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت

---

**8104**- أصله فی البخاری: کتاب التوحید جلد 13 صفحه 402 رقم الحدیث: 7409' ومسلم فی کتاب النکاح جلد 2 صفحه 1064 .

**8105**- اسناده حسن' فیه: عبد المؤمن بن خالد الحنفی: لا بأس به . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 98 .

**8106**- أخرجه أبو داؤد فی کتاب الطهارة جلد 1 صفحه 104 رقم الحدیث: 390' والنسائی فی کتاب الطهارة جلد 1

اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَبَزَقَ فِي ثَوْبِهِ، فَدَلَكَهُ

ہے کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی' آپ نے اپنے کپڑے میں لعابِ دہن ڈالا اور اس کو مل دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے عبدالصمد روایت کرتے ہیں۔

**8107** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، نا اَبِي قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ اَنْ يُقَاتِلَ الْوَاحِدُ عَشْرَةً، فَثَقُلَ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ، وَشَقَّ عَلَيْهِمْ، فَوَضَعَ عَنْهُمْ اِلَى اَنْ يُقَاتِلَ الرَّجُلُ الرَّجُلَيْنِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ فِي ذٰلِكَ: (اِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ) اِلَى آخِرِ الْآيَاتِ، ثُمَّ قَالَ: (لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ) (الانفال: 68) ، يَقُولُ: لَوْلَا اَنِّي لَا اُعَذِّبُ مَنْ عَصَانِي حَتَّى اَتَقَدَّمَ اِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي اَيْدِيكُمْ مِنَ الْاَسْرَى) (الانفال: 70 ) الْآيَةَ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: فِيَّ وَاللّٰهِ نَزَلَتْ، حِينَ اَخْبَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِسْلَامِي، وَسَاَلْتُهُ اَنْ يُحَاسِبَنِي بِالْعِشْرِينَ الْاُوقِيَّةَ الَّتِي اَخَذْتُ مَعِي، فَاَعْطَانِي بِهَا عِشْرِينَ عَبْدًا، كُلُّهُمْ تَاجِرٌ بِمَالِي فِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لوگوں پر فرض ہوا کہ ایک دس سے لڑے' یہ بات لوگوں پر دشوار گزری' پھر ان پر فرض کیا گیا کہ ایک دو آدمیوں کو قتل کرے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: اگر تم میں سے بیس صبر کرنے والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے۔ پھر فرمایا: اگر اللہ پہلے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا تو اے مسلمانو! تم نے جو کافروں سے بدلے کا مال لیا اس میں تم پر بڑا عذاب آتا' اگر ایسے نہ ہوتا تو میں اس کو عذاب نہ دیتا جو میری نافرمانی کرے یہاں تک کہ ان کی طرف جاؤں' پھر فرمایا: اے غیب کی خبریں بتانے والے! آپ فرمائیں کہ جو تمہارے قبضے میں قیدی ہیں۔ حضرت عباس فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! جس وقت یہ آیت نازل ہوئی تو حضور ﷺ کو بتایا گیا ان کے اسلام لانے کا۔ میں نے آپ سے پوچھا: مجھ سے بیس اوقیہ کا حساب لیا جائے جو میں نے لیے ہیں' مجھے اس کے بدلے بیس غلام دیئے گئے' سارے کے سارے میرے مال سے اپنے ہاتھ سے تجارت کرتے' اس کے

---

صفحہ **132**' وابن ماجة فی کتاب اقامة الصلاة والسنة فیها جلد **1** صفحہ **327** رقم الحدیث: **1024** .

**8107**- اسناده صحیح فیه: ابن اسحاق: مدلس وقد صرح بالسماع . وانظر: المجمع جلد **7** صفحہ **31** .

يَدِهِ، مَعَ مَا اَرْجُو مِنْ مَغْفِرَةِ اللّٰهِ جَلَّ ذِكْرُهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، بِهٰذَا التَّمَامِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

باوجود میں اللہ عزوجل سے بخشش کی اُمید رکھتا ہوں۔

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن جریر اکیلے ہیں۔

**8108** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيَحْصِبِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنْ لَمْ تَغُلَّ اُمَّتِي لَمْ يَقُمْ لَهُمْ عَدُوٌّ اَبَدًا قَالَ اَبُو ذَرٍّ لِحَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ: هَلْ يَثْبُتُ لَكُمُ الْعَدُوُّ حَلْبَ شَاةٍ؟ قَالَ: نَعَمْ وَثَلَاثَ شِيَاهٍ غُزْرٍ، قَالَ اَبُو ذَرٍّ: غَلَلْتُمْ، وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اگر میری اُمت خیانت نہ کرے تو ان پر کبھی بھی دشمن مسلط نہیں ہو گا۔ حضرت ابوذر نے حضرت حبیب بن مسلمہ سے کہا: کیا تمہارے ہاں بکری کا دودھ دوھنا' دشمن کے لیے ثابت ہے۔ حضرت حبیب نے فرمایا: جی ہاں! تین بکریاں بطور تاوان۔ حضرت ابوذر نے فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! تم خیانت کرتے ہو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

**8109** - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا اِسْحَاقُ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكًا، يَقُولُ: وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْعِرَاقِ قَرْنًا، فَقُلْتُ: مَنْ حَدَّثَكَ بِهٰذَا يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: فَقَالَ لِي بَعْضُ اَهْلِ الْمَدِينَةِ: اِنَّ مَالِكًا مَحَا هٰذَا الْحَدِيثَ مِنْ كِتَابِهِ

حضرت مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عراق والوں کے لیے قرن کا مقام میقات مقرر فرمایا' میں نے عرض کی: اے ابوعبداللہ! یہ کس نے آپ کو حدیث بیان کی ہے؟ فرمایا: نافع سے' وہ ابن عمر سے۔ حضرت عبدالرزاق نے فرمایا: مجھے بعض مدینہ والوں نے فرمایا کہ مالک نے یہ حدیث اپنی کتاب سے مٹادی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث مالک سے عبدالرزاق روایت کرتے

8108- اسناده حسن' فيه: أ - محمد بن عبد الرحمٰن اليحصي: صدوق . ب - عبد الرحمٰن بن عرق اليحصبي: مقبول والحديث وان كان فيه بقية وهو مدلس ولكنه صرح بالسماع . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه341 .

8109- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد9صفحه237 .

الرَّزَّاقِ، تفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

**8110** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي اُسَامَةَ: اَحَدَّثَكُمْ اَبُو رَوْقٍ؟، وَاسْمُهُ: عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ اَبِي طَرِيفٍ قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، فَقُلْتُ لَهُ: هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ) (الحجر: 2) ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: يُخْرِجُ اللّٰهُ نَاسًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ النَّارِ، وَبَعْدَمَا يَاْخُذُ نِقْمَتَهُ مِنْهُمْ . وَقَالَ: لَمَّا اَدْخَلَهُمُ اللّٰهُ النَّارَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ لَهُمُ الْمُشْرِكُونَ: تَزْعُمُونَ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاءُ اللّٰهِ فِي الدُّنْيَا، فَمَا بَالُكُمْ مَعَنَا فِي النَّارِ؟ فَاِذَا سَمِعَ اللّٰهُ ذَلِكَ مِنْهُمْ اَذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ لَهُمْ، فَيَشْفَعُ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّبِيُّونَ، وَيَشْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى يَخْرُجُوا بِاِذْنِ اللّٰهِ، فَاِذَا رَاَى الْمُشْرِكُونَ ذَلِكَ، قَالُوا: لَيْتَنَا كُنَّا مِثْلَهُمْ فَتُدْرِكَنَا الشَّفَاعَةُ، فَنَخْرُجَ مَعَهُمْ . قَالَ: فَذَلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ: (رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ) (الحجر: 2) ، فَيُسَمَّوْنَ فِي الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ مِنْ اَجْلِ سَوَادٍ فِي وُجُوهِهِمْ، فَيَقُولُونَ:

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

حضرت صالح بن ابوطریق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے حدیث سنی، میں نے ان سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ آیت سنی ہے: قیامت کے دن کافر تمنا کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے فرماتے ہوئے سنا کہ کچھ ایمان والوں کو جہنم سے نکالا جائے گا، جہنم میں جانے کے بعد۔ فرمایا: جب اللہ عزوجل مسلمانوں کو مشرکوں کے ساتھ جہنم میں ڈالے گا۔ مشرک ان سے کہیں گے: تم گمان کرتے تھے کہ اللہ تمہارا مددگار ہے دنیا میں، تم کو ہمارے ساتھ جہنم میں کیوں ڈالا گیا ہے۔ اللہ عزوجل جب ان کی بات سنے گا تو ان کے لیے شفاعت کی اجازت دے گا، فرشتے انبیاء اور ایمان والے شفاعت کریں گے، ان کو اللہ کے حکم سے نکالا جائے گا، جب مشرک یہ دیکھیں گے تو کہیں گے: کاش! ہم ان کی مثل ایمان لاتے تو ہم کو بھی شفاعت ملتی، ان کے ساتھ ہم بھی نکلتے، یہ ہی تفسیر ہے اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''کافر اس دن تمنا کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے'' جنت والے ان کے چہرے سیاہ ہونے کی وجہ سے ان کا نام جہنمی رکھیں گے، وہ عرض کرے گا:

---

**8110**- أورده السيوطی فی الدر المنثور جلد **4** صفحه **92** . وعزاه الی اسحاق بن راهويه وابن حبان والطبرانی وابن مردويه . أخرجه ابن حبان (موارد الظمآن صفحه **646**) كتاب البعث والنشور . قال الهيثمی: لأبی سعيد أحاديث فی الصحيح فی الشفاعة غير هذا . انظر: البخاری جلد **11** صفحه **424** كتاب الرقاق رقم الحديث: **6560** .

يَا رَبُّ، اَذْهِبْ عَنَّا هَذَا الِاسْمَ فَيَأْمُرُهُمْ فَيَغْتَسِلُونَ فِي نَهَرِ الْجَنَّةِ، فَيَذْهَبُ ذَلِكَ الِاسْمُ عَنْهُمْ . فَاَقَرَّ بِهِ اَبُو اُسَامَةَ، وَقَالَ: نَعَمْ

اے رب! ہم سے یہ نام ختم فرما! ان کے متعلق حکم ہوگا کہ ان کو جنت کی نہر میں غسل دو' ان سے یہ نام لے لیا جائے گا۔ ابواسامہ نے اس کا اقرار کیا اور فرمایا: جی ہاں!

**8111** - حَدَّثَنَا مُوسَى، ثَنَا اِسْحَاقُ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا بَكْرٍ اَرَاَيْتَ لَوْ وَجَدْتَ مَعَ اُمِّ رُومَانَ رَجُلًا مَا كُنْتَ صَانِعًا؟ قَالَ: كُنْتُ فَاعِلًا بِهِ شَرًّا، ثُمَّ قَالَ: يَا عُمَرُ اَرَاَيْتَ لَوْ وَجَدْتَ رَجُلًا مَا كُنْتَ صَانِعًا؟ قَالَ: كُنْتُ وَاللّٰهِ قَاتِلَهُ . قَالَ: وَاَنْتَ يَا سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ ؟ فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْاَبْعَدَ فَهُوَ خَبِيثٌ، وَلَعَنَ اللّٰهُ الْبُعْدَى فَهِيَ خَبِيثَةٌ، وَلَعَنَ اللّٰهُ اَوَّلَ الثَّلَاثَةِ ذَكَرَهُ، فَقَالَ: يَا ابْنَ بَيْضَاءَ، تَاَوَّلْتَ الْقُرْآنَ: (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ اَزْوَاجَهُمْ) (النور: 6) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! کیا تم بتاؤ گے کہ اگر تم اُم رومان کے ساتھ کسی آدمی کو پاؤ تو کیا کرو گے؟ حضرت ابوبکر نے عرض کی: میں اس کے ساتھ بُرے طریقے سے پیش آؤں گا۔ پھر فرمایا: اے عمر! آپ بتائیں گے کہ اگر آپ کسی آدمی کو بُری حالت میں پائیں تو آپ کیا کریں گے؟ حضرت عمر نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں اس کو قتل کروں گا۔ آپ نے فرمایا: اے سہیل بن بیضاء! آپ کیا کریں گے؟ حضرت سہیل نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو' اللہ کی رحمت سے دور رہنے والے پر' وہ بُرا ہے' اللہ کی لعنت ہو اللہ کی رحمت سے دور رہنے والی پر وہ بُری ہے۔ آپ نے فرمایا: اے ابن بیضاء! تُو نے اس آیت کی تفسیر کی ہے: ''والذین یرمون ازواجهم الٰی آخر الاية''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا ابْنُهُ يُونُسُ

یہ حدیث ابواسحاق سے ان کے بیٹے یونس روایت کرتے ہیں۔

**8112** - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا اِسْحَاقُ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، نا عُمَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ

حضرت علی بن عبداللہ العدوی اپنے والد کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

---

**8111**- اسناده حسن' فيه: يونس بن أبي اسحاق السبيعي أبو اسرائيل الكوفي: صدوق بهم قليلًا . انظر: التقريب (7892) . ولم يعرف الحافظ الهيثمي شيخ الطبراني وهو معروف وهو ثقة .

**8112**- أخرجه أحمد في مسنده جلد4صفحه119 رقم الحديث: 16878' والطبراني في الكبير جلد 19 صفحه349 رقم الحديث: 812 .

النَّوْفَلِیُّ، اَنَّ عَلِیَّ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِیَّ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، عَلَى الْمِنْبَرِ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ

معاویہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے سونا اور ریشم پہننے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث علی بن عبداللہ العدوی سے ابن ابوحسین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن حارث اکیلے ہیں۔

**8113** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ، فَقِيلَ: اِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ، فَقَالَ: اِنَّمَا قُمْنَا لِلْمَلَائِكَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا' آپ کھڑے ہوئے' آپ سے عرض کی گئی کہ یہ یہودی کا جنازہ ہے' آپ نے فرمایا: ہم فرشتوں کے لیے کھڑے ہوئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، وَيَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ قَتَادَةَ

یہ حدیث قتادہ سے حماد بن سلمہ اور حماد سے نضر بن شمیل اور یحییٰ بن عباد نے' وہ حضرت قتادہ سے روایت کرتے ہیں۔

**8114** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں موتیوں کا محل ہے' اس میں سر درد اور تھکاوٹ نہیں ہوگی' تو اللہ عزوجل نے حضرت

---

**8113**- أصله في البخاري: كتاب الجنائز جلد 3 صفحه 214 رقم الحديث: 1311-1312 وقوله ﷺ: انما قمنا للملائكة . أخرجه النسائي في كتاب الجنائز جلد 4 صفحه 39' والحاكم في كتاب الجنائز جلد 1 صفحه 357 . وقال: هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه بهذا اللفظ غير انهما قد اتفقا على اخراج حديث عبيد الله بن مقسم عن جابر في القيام لجنازة اليهودي ووافقه الذهبي .

**8114**- اسناده صحيح . أخرجه البزار جلد 3 صفحه 102 كشف الأستار . وصححه الحافظ الهيثمي . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 204 .

ابِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِی الْجَنَّةِ قَصْرًا مِنْ دُرَّةٍ، لَا صَدْعَ فِيهَا وَلَا وَهَنَ، اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِخَلِيلِهِ اِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُزُلًا

ابراہیم علیہ السلام کی مہمان نوازی کے لیے تیار کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث سماک سے حماد بن سلمہ اور حماد سے نضر بن شمیل اور یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

**8115** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نا سَعِيدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، وَاِذَا سَلَّمَ قَالَ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَمَدَّ بِالْاَخِيرَةِ صَوْتَهُ، وَيَقُولُ: رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتروں میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے تھے جب آپ سلام پھیرتے تو تین مرتبہ سبحان الملک القدوس پڑھتے تھے آخری دفعہ بلند آواز میں پڑھتے تھے: رب الملائکۃ والروح۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث قتادہ سعید بن ابوعروبہ سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

**8116** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت عبداللہ بن ابوملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ

---

**8115**- أخرجه أبو داؤد فی كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **64** رقم الحديث: **1423**: مختصرًا والنسائی فی كتاب قيام الليل وتطوع النهار جلد **3** صفحه **202** واللفظ له والحاكم فی كتاب التفسير جلد **2** صفحه **257** وصححه ووافقه الذهبی .

**8116**- أخرجه البخاری: كتاب النكاح جلد **9** صفحه **96** رقم الحديث: **5133** ومسلم فی كتاب النكاح جلد **2** صفحه **1038** .

اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ، وَدَخَلَ بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ان سے شادی اس وقت کی جب میری عمر چھ سال تھی اور رخصتی اس وقت کی جب میری عمر نو سال تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

یہ حدیث اجلح ابوبکر بن عیاش اور ابوبکر سے یحییٰ بن آدم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

**8117** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ: بَيْنَا اَنَا اُصَلِّي ذَاتَ لَيْلَةٍ اِذْ رَاَيْتُ مِثْلَ الْقَنَادِيلِ نُورًا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ، فَلَمَّا رَاَيْتُ ذَلِكَ وَقَعْتُ سَاجِدًا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلَّا مَضَيْتَ يَا اَبَا عَتِيكٍ؟ قَالَ: مَا اسْتَطَعْتُ اِذْ رَاَيْتُ اِلَّا اَنْ وَقَعْتُ سَاجِدًا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ مَضَيْتَ لَرَاَيْتَ الْعَجَائِبَ، تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِلُ لِلْقُرْآنِ

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات نماز پڑھ رہا تھا کہ اچانک میں نے قندیل کی مثل نور دیکھا جو آسمان سے اُترا' جب میں نے یہ دیکھا تو میں سجدہ میں چلا گیا' میں نے اس کے بعد حضور ﷺ کے ہاں ذکر کیا' آپ نے فرمایا: اے ابوعتیق! تُو کیوں نہیں پڑھتا رہا؟ عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا تھا' میں نے جب یہ دیکھا تو میں سجدے میں چلا گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تُو پڑھتا رہتا تو عجائبات دیکھتا' یہ فرشتے اُتر رہے تھے قرآن سننے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُعَاذٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام اور ہشام سے معاذ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

**8118** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا كَامِلُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

---

8117- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد9 صفحه237 .

8118- أصله في البخاري: كتاب الصوم جلد 4 صفحه180 رقم الحديث: 1929، ومسلم: كتاب الصيام جلد 2

بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْاَشَجُّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَبَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث ابوبکر بن منذر سے بکیر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

**8119** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو مَعْبَدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ اَرْبَعُ فِتَنٍ: فِتْنَةٌ يُسْتَحَلُّ فِيهَا الدَّمُ، وَالثَّانِيَةُ يُسْتَحَلُّ فِيهَا الدَّمُ وَالْمَالُ، وَالثَّالِثَةُ يُسْتَحَلُّ فِيهَا الدَّمُ وَالْمَالُ وَالْفَرْجُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب چار فتنے ہوں گے ایک فتنہ ہوگا جس میں خون بہانے کو حلال سمجھا جائے گا' دوسرے میں خون اور مال کو حلال جانا جائے گا' تیسرے میں خون' مال اور زنا کو حلال سمجھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا اَبُو مَعْبَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث حسن سے ابومعبد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8120** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ اَبُو مَعْمَرٍ، نا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو صحابہ کرام آپ کے اردگرد رونے لگے' ایک لمبا خوبصورت چہرے والا فصیح

صفحہ779 .

**8119**- اسناده فيه: ابن لهيعة: صدوق اختلط بآخره' وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد8صفحه180 . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه411 .

**8120**- اسناده فيه: عباد بن عبد الصمد أبو معمر ضعيف جدًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه6' لسان الميزان جلد3صفحه232 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعَدَ اَصْحَابُهُ حُزَّانًا يَبْكُونَ حَوْلَهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ طَوِيلٌ صَبِيحٌ فَصِيحٌ، فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ، اَشْعُرُ الْمَنْكِبَيْنِ وَالصَّدْرِ، فَتَخَطَّى اَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَخَذَ بِعَضَادَتِي الْبَابِ، فَبَكَى عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ، وَخَلَفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ، وَعِوَضًا مِنْ كُلِّ مَا فَاتَ، فَاِلَى اللّٰهِ فَانِيبُوا، وَاِلَيْهِ فَارْغَبُوا، فَاِنَّمَا الْمُصَابُ مَنْ لَمْ يَجْبُرْهُ الثَّوَابُ، فَقَالَ الْقَوْمُ: اَتَعْرِفُونَ الرَّجُلَ؟ فَنَظَرُوا يَمِينًا وَشِمَالًا، فَلَمْ يَرَوْا اَحَدًا، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: هَذَا الْخَضِرُ اَخُو النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللسان آیا' اس نے تہبند اور چادر پہنی ہوئی تھی' اس کے بال دو کندھوں کے درمیان تک تھے' اس نے حضورﷺ کے اصحاب کی گردنیں پھلانگی یہاں تک کہ دروازے کی چوکھٹ کو پکڑا' حضورﷺ کے وصال پر کچھ دیر رویا' پھر اس نے کہا: اللہ ہر مصیبت پر اجر دیتا ہے' ہر جانے والے کا خلیفہ ہوتا ہے' ہر جانے والے کا بدلہ ہوتا ہے' اللہ کی جانب رجوع اور رغبت کرو کیونکہ مصائب پر ثواب جاری نہیں ہوتا ہے۔ لوگوں نے کہا: اس آدمی کو تم پہچانتے ہو؟ لوگوں نے دائیں بائیں جانب دیکھا تو کوئی دکھائی نہیں دیا' حضرت ابوبکر نے فرمایا: یہ حضرت خضر علیہ السلام' حضورﷺ کے بھائی تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن عبدالصمد اکیلے ہیں۔

**8121** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا النَّجْمِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا ذَرٍّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: اِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّهُ سَيَكُونُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بِمِصْرَ يَلِي سُلْطَانًا، ثُمَّ يَغْلِبُ عَلَى سُلْطَانِهِ، اَوْ يَنْزِعُ مِنْهُ، ثُمَّ يَفِرُّ اِلَى الرُّومِ، فَيَاْتِي الرُّومُ اِلَى اَهْلِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضورﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: عنقریب بنی امیہ میں سے ایک آدمی آئے گا' وہ بادشاہ سے ملے گا' پھر بادشاہ پر غالب آئے گا یا اس سے حکومت لے لے گا' پھر روم کی طرف بھاگے گا' روم کے لوگوں کو اسلام کی طرف لائے گا' یہ اس کی سب سے پہلی چالاکی ہوگی۔

**8121**- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة: صدوق اختلط بآخره وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه . ومدلس وعنعنه . ولم يعرف الحافظ الهيثمي أبو النحم . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه321 .

الْإِسْلَامِ، فَتِلْكَ أَوَّلُ الْمَلَاحِمِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8122** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا كَامِلٌ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبْتَاعُ شَيْءٌ مِنَ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا، وَذَلِكَ أَنْ يَتَبَيَّنَ الزَّهْوُ الْأَحْمَرُ مِنَ الْأَصْفَرِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھلوں میں سے کسی شی کو فروخت نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس کا پھل پک جائے' یعنی زرد رنگ کے سرخ ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عروہ سے ابوالاسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8123** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ الْمِنْقَرِيُّ، نا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: طُولُ الْقُنُوتِ قَالَ: أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: جَهْدُ الْمُقِلِّ قَالَ: أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَكْمَلُ إِيمَانًا؟ قَالَ: أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

حضرت عبداللہ بن عمیر اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سی نماز افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جس میں لمبا قیام ہو' اس نے عرض کی کی: کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جو محنت کر کے دیا جائے' اس نے عرض کی: کون ایمان والوں میں کامل ایمان والا ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ قَتَادَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ

یہ حدیث عمیر بن قتادہ سے صرف اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔ اس کے ساتھ ابوحاتم اکیلے ہیں۔

---

**8122**- أصله في البخاري: كتاب البيوع جلد **4** صفحه **460** رقم الحديث: **2193**' وأبو داؤد: كتاب البيوع جلد **30** صفحه **251** رقم الحديث: **3372**' وأحمد: في المسند جلد **5** صفحه **190** رقم الحديث: **21718**' والطبراني في الكبير جلد **5** صفحه **1260** رقم الحديث: **4826** بلفظه .

**8123**- اسناده فيه: سويد أبو حاتم: صدوق سيئ الحفظ . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **17** صفحه **48** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **61** .

**8124** - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَهَّدَ بَعْدَ أَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو سجدہ سہو کر کے التحیات پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث شعبی سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اُن سے ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**8125** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، نا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَرَكْعَةً إِذَا طَلَعَتْ، فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ، وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ أَنْ تَغْرُبَ، فَقَدْ أَدْرَكَهَا يَعْنِي: الْعَصْرَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے طلوعِ شمس سے پہلے ایک رکعت پڑھ لی یا سورج غروب ہونے سے پہلے نمازِ عصر کی دو رکعتیں پڑھ لیں تو اس نے نمازِ عصر و فجر پڑھ لی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ، وَلَا عَنِ الزُّبَيْدِيِّ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ

یہ حدیث زہری سے زبیدی اور زبیدی سے یزید بن یوسف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

---

**8124**- أخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد 2 صفحه 500 رقم الحديث: 3900 . وذكره ابن حجر في فتح الباري جلد 3 صفحه 119 وقال: وفي اسناده ضعف .

**8125**- أصله عند البخاري ومسلم من طريق زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار وعن بسر بن سعيد: بالاسناد . أخرجه البخاري: المواقيت جلد 2 صفحه 67 رقم الحديث: 579' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 424 .

8126 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانِ السَّمْتِيُّ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، نا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع سے اُٹھتے اور جھکتے ہوئے تکبیر کہتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے اسماعیل بن مجالد روایت کرتے ہیں۔

8127 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبٍ الْكُوفِيُّ يُعْرَفُ بِابْنِ الْمَيْتَةِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيُّ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ إِلَى بَابِ عَلِيٍّ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا بَعْدَ مَا دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، الصَّلَاةَ رَحِمَكُمُ اللَّهُ ، (إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: 33 )

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی کی حضرت فاطمہ سے شادی ہونے کے بعد چالیس دن صبح کے وقت آپ کے گھر کے پاس آتے تو فرماتے: اے گھر والو! تم پر اللہ کی طرف سے سلامتی اور رحمت اور برکت ہو! اللہ تم پر رحم کرے! اللہ تم سے ہر قسم کی پلیدی دور کرنے کا ارادہ فرماتا ہے اے گھر والو! تم کو خوب پاک کرنا چاہتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيِّ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث عبداللہ بن مسلم الملائی سے ابراہیم بن حبیب روایت کرتے ہیں۔

8128 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَلِيُّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

8126- اسناده فيه: محمد بن حسان بن خالد الضبي السمتي أبوجعفر البغدادي: صدوق لين الحديث . انظر: التقريب (5796) . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله موثقون . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه107 .

8127- اسناده فيه: عطية العوفي: صدوق يخطئ كثيرًا ويدلس وقد عنعنه . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفهم . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه172 .

8128- أخرجه الترمذي: صفة جهنم جلد 4صفحه701 رقم الحديث: 2574 ولم يذكر: ومن قتل تسعًا بغير نفس .

بْنُ عِيسَى الْمَخْرَمِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسِيلُ عَيْنٌ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَقُولُ: اِنَّ لِي ثَلَاثَةً: كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ، وَمَنْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلَهًا آخَرَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ

حضورﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم سے ایک چشمہ چلے گا' وہ کہے گا: میرے اندر تین قسم کے آدمی ہوں گے' ہر تکبر کرنے والا سرکش' جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا خدا شریک ٹھہرایا' جس نے کسی کو ناحق قتل کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، وَلَا عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْمَخْزُومِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ رَاشِدٍ الْهِلَالِيُّ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے فضیل بن غزوان اور فضیل سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں اور محمد بن فضیل سے علی بن عیسیٰ خزمی اور محمد بن حفص بن راشد الہلال روایت کرتے ہیں۔

**8129** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، نا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حُرَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ مَاءٍ عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ مَاءُ زَمْزَمِ فِيهِ طَعَامٌ مِنَ الطُّعْمِ، وَشِفَاءٌ مِنَ السُّقْمِ، وَشَرُّ مَاءٍ عَلَى الْاَرْضِ مَاءٌ بِوَادِي بَرْهُوتَ بِقُبَّةٍ بِحَضْرَمَوْتَ، عَلَيْهِ كَرِجْلِ الْجَرَادِ مِنَ الْهَوَامِّ، تُصْبِحُ تَدَفَّقُ، وَتُمْسِي لَا بِلَالَ بِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: زمین میں سب سے بہتر پانی آبِ زمزم ہے' یہ کھانے کا کھانا ہے اور ہر بیماری کے لیے شفاء ہے اور زمین پر بدترین پانی وادیٔ برھوت کے قبے کا ہے جو حضرموت میں ہے۔

---

وزاد: بالمصورين . وقال: حسن غريب صحيح . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 49 رقم الحديث: 11360 بنحوه .

8129- اسناده حسن' فيه: ابراهيم بن أبي حرة: لا بأس به . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 98 رقم الحديث: 11167 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 289 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حُرَّةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي شُعَيْبٍ

یہ حدیث ابراہیم بن ابوحرہ سے محمد بن مہاجر اور محمد بن مسکین بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن احمد بن ابوشعیب اکیلے ہیں۔

**8130** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اِذَا اَخَذْتُ كَرِيمَتَيْ عَبْدٍ فَصَبَرَ، وَاحْتَسَبَ لَمْ يَكُنْ جَزَاؤُهُ اِلَّا الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کی دو محبوب چیزوں کو لے لیتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے اور ثواب حاصل کرتا ہے تو اس کے بدلے اس کو جنت ملتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے علی بن مسہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

**8131** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ، فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى مِرْقَاةٍ قَالَ: آمِينَ، ثُمَّ صَعِدَ، فَقَالَ: آمِينَ، ثُمَّ صَعِدَ، فَقَالَ آمِينَ . فَقَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے' اپنا پاؤں مبارک منبر کی پہلی سیڑھی پر رکھا' فرمایا: آمین! دوسری پر رکھا تو فرمایا: آمین! تیسری پر رکھا تو فرمایا: آمین! آپ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے تھے' عرض کی: جس نے رمضان کا مہینہ پایا پھر وہ فوت ہوا

**8130**- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 603 رقم الحديث: 2401 . وقال: حسن صحيح . والدارمي: الرقاق جلد 2 صفحه 417 رقم الحديث: 2795' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 355 رقم الحديث: 7614 . بلفظ: من أذهبت حبيبتيه...... .

**8131**- أصله عند مسلم من طريق سهيل' عن أبيه' عن أبي هريرة فذكر ما يتعلق ببر الوالدين بنحوه . أخرجه مسلم: البر جلد 4 صفحه 1978' والترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 550 رقم الحديث: 3545 . وقال: حسن غريب . وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 340 رقم الحديث: 7469 بنحوه .

اَتَانِی جِبْرِیلُ، فَقَالَ: مَنْ اَدْرَكَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَمَاتَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ، قُلْتُ: آمِينَ. قَالَ: وَمَنْ اَدْرَكَ اَبَوَيْهِ اَوْ اَحَدَهُمَا فَمَاتَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ، قُلْتُ: آمِينَ. قَالَ: وَمَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ، فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ، قُلْتُ: آمِينَ

اور اپنی بخشش نہ کروا سکا تو وہ اللہ کی رحمت سے دور ہے! میں نے کہا: آمین! پھر حضرت جبریل نے عرض کی: جس نے ماں باپ میں سے دونوں کو یا ایک کو پایا پھر وہ فوت ہوا اور اپنی بخشش نہ کروا سکا تو وہ بھی اللہ کی رحمت سے دور ہے! میں نے کہا: آمین! حضرت جبریل نے عرض کی: جس کے پاس آپ کا ذکر کیا جائے اور آپ کی بارگاہ میں درود نہ پڑھے' وہ بھی اللہ کی رحمت سے دور ہے! میں نے کہا: آمین!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

**8132** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ اَحْمَرَ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَ النَّحْرُ، فَنَحَرْنَا الْبَعِيرَ عَنْ عَشَرَةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' قربانی کے دن آئے تو ہم نے اونٹ کی قربانی کی دس افراد کی طرف سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ اَحْمَرَ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث حضرت علباء بن احمر سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔

**8133** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ

حضرت مسلمہ بن مخلد فرماتے ہیں کہ میں مصر پر امیر مقرر تھا' اچانک دربان اجازت لینے کے لیے آیا'

**8132**- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد4صفحه230 بنحوه وقال: صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه ووافقه الذهبي . والبيهقي في الكبرىٰ جلد5صفحه386 رقم الحديث:10203 . وقال: ولا أحسبه الا وهمًا .

**8133**- اسناده فيه: أ - يحيىٰ بن أبي الحجاج عبد الله بن الأهتم المنقري' الخاقاني: لين الحديث . ب - أبو سنان هو عيسىٰ بن سنان الحنفي القسملي: لين الحديث . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه137 .

عَائِشَةَ، نا يَحْيَى بْنُ اَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ قَالَ: سَمِعْتُ مَسْلَمَةَ بْنَ مُخَلَّدٍ، يَقُولُ: بَيْنَا اَنَا عَلَى مِصْرَ اِذْ اَتَى الْآذِنُ الْبَوَّابُ، فَقَالَ: اِنَّ اَعْرَابِيًّا عَلَى بَعِيرٍ عَلَى الْبَابِ يَسْتَاْذِنُ، فَقُلْتُ: مَنْ اَنْتَ؟ قَالَ: جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: فَاَشْرَفْتُ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ: اَنْزِلُ اِلَيْكَ اَوْ تَصْعَدُ؟ قَالَ: لَا تَنْزِلُ وَلَا اَصْعَدُ، حَدِيثٌ بَلَغَنِي اَنَّكَ تَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِتْرِ الْمُؤْمِنِ، جِئْتُ اَسْمَعُهُ . قُلْتُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَتَرَ عَلَى مُؤْمِنٍ، فَكَاَنَّمَا اَحْيَى مَوْءُ وَدَةً فَضَرَبَ بَعِيرَهُ رَاجِعًا.

اس نے کہا: ایک دیہاتی دروازے میں اونٹ پر آپ سے اجازت مانگ رہا ہے میں نے کہا: آپ کون ہیں؟ اس نے کہا: جابر بن عبداللہ انصاری! میں نے ان کو دیکھا' میں نے عرض کی: میں اُتروں یا آپ چڑھیں گے؟ فرمایا: نہ آپ اُتریں نہ میں چڑھوں گا۔ مجھے آپ کی خبر معلوم ہوئی ہے کہ آپ حضورﷺ سے مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالنے والی حدیث روایت کرتے ہیں' میں آپ کے پاس سننے کے لیے آیا ہوں' میں نے کہا: میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالا' گویا اس نے زندہ درگور بچی کو زندہ کیا۔ پھر انہوں نے اپنے اونٹ کو حرکت دی اور واپس چلے گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ اِلَّا اَبُو سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

یہ حدیث رجاء بن حیوٰۃ سے ابوسنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

**8134** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ وتروں کے بعد دو رکعت نفل بیٹھ کر ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا النَّضْرُ

یہ حدیث اشعث سے نضر روایت کرتے ہیں۔

**8135** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے

8134- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه51 رقم الحديث:1159' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه509 .

8135- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه364 مختصرًا . ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1821 .

مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْضِبُ؟ قَالَ: لَمْ يَبْلُغِ الْخِضَابَ، كَانَتْ فِي لِحْيَتِهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ فَقُلْتُ: اَكَانَ اَبُو بَكْرٍ يَخْضِبُ؟ قَالَ: نَعَمْ، بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا حضورﷺ خضاب لگاتے تھے؟ فرمایا: آپ کی داڑھی شریف میں چند بال سفید تھے جن کو خضاب لگانے کی ضرورت نہیں تھی میں نے کہا: کیا حضرت ابوبکر خضاب لگاتے تھے؟ فرمایا: جی ہاں! حناء کتم لگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا

یہ حدیث عاصم سے اسماعیل بن زکریا روایت کرتے ہیں۔

**8136** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، نا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَخْلِفُ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ، يُصَلِّي بِالنَّاسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ حضرت ابن مکتوم کو اپنے پیچھے خلیفہ بناتے تھے اور آپ لوگوں کو نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اُمَيَّةُ

یہ حدیث حبیب المعلم سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

**8137** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَادِرُوا بِالْاَعْمَالِ سِتًّا: الدَّجَّالَ، وَالدُّخَانَ، وَدَابَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: چھ کے آنے سے پہلے اعمال کرنے میں جلدی کرو: دجّال دھواں دابۃ الارض مغرب سے سورج طلوع ہونے سے پہلے عام حکم سے خاص کر کے تم میں سے کوئی ایک۔

---

**8136**- اسناده حسن' فيه: أ- أمية بن بسطام: صدوق. انظر: التقريب ( **558** ) . ب- حبيب بن المعلم: صدوق. التقريب ( **1118** ) . والحديث أخرجه أبو يعلى ( **306**/المقصد العلى) وابن حبان (صفحه**109**) موارد الظمآن . وانظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**68** .

**8137**- أخرجه مسلم: الفتن جلد**4**صفحه**2267**' وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**449-450** رقم الحديث: **8467** .

الْاَرْضِ، وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَاَمْرَ الْعَامَّةِ، وَخُوَيْصَّةَ اَحَدِكُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اُمَيَّةُ

یہ حدیث شعبہ سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

**8138** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، نا عَبْدُ الْوَارِثِ، نا اَيُّوبُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا نَعَسَ الرَّجُلُ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَنْصَرِفْ، فَلَعَلَّهُ يَكُونُ يَدْعُو فِي صَلَاتِهِ، فَيَدْعُو عَلَى نَفْسِهِ وَهُوَ لَا يَدْرِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کسی آدمی کی حالت نماز میں اونگھ آئے تو وہ نماز کو چھوڑ دے کیونکہ اس کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اپنے لیے دعا کر رہا ہے یا اپنے آپ کو گالیاں دے رہا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

**8139** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، نا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجِنَانِ كُلُّهَا، فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ اِلَى آخِرِ الشَّهْرِ، وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ اِلَى آخِرِ الشَّهْرِ، وَسُلْسِلَتْ مَرَدَةُ الشَّيَاطِينِ، وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ عِنْدَ وَقْتِ كُلِّ فِطْرٍ يَعْتِقُهُمْ مِنَ النَّارِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے سارے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' رمضان کے آخری روزے تک بند نہیں کیے جاتے ہیں' جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں' آخر ماہ تک کھولے نہیں جاتے ہیں' شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے' اللہ کی قسم! ہر دن روزہ افطار کرتے وقت جہنم سے آزاد کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي

یہ حدیث زہری' ابوسلمہ سے' وہ عائشہ سے اور

**8138**- أخرجه البخاری: الوضوء جلد1صفحه375 رقم الحديث:212' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه542 .

**8139**- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن لهيعة: صدوق اختلط بآخره وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه' كما أنه مدلس وعنعنه . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه146 .

سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا یُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِیعَةَ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنِ ابْنِ اَبِی اَنَسٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ

زہری سے یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8140** - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، نا کَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِیُّ، نا ابْنُ لَهِیعَةَ، نا بَکْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ اَبِی اُمَیَّةَ الْجُمَحِیِّ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ، فَقَالَ: مِنْ اَشْرَاطِهَا ثَلَاثٌ، وَاِحْدَاهُنَّ: الْتِمَاسُ الْعِلْمِ مِنَ الْاَصَاغِرِ قَالَ مُوسَی: یُقَالُ: اِنَّ الْاَصَاغِرَ مِنْ اَهْلِ الْبِدَعِ

حضرت ابوامیہ الجمحی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے قیامت کی نشانیاں پوچھیں تو آپ نے فرمایا: اس کی تین نشانیاں ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ بچوں سے علم حاصل کیا جائے گا۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی اُمَیَّةَ الْجُمَحِیِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِیعَةَ

یہ حدیث ابوامیہ الجمحی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8141** - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، نا کَامِلٌ، نا ابْنُ لَهِیعَةَ، نا عَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَی زَیْنَبَ بِنْتِ اَبِی سَلَمَةَ فَحَدَّثَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ عِنْدَ اُمِّ سَلَمَةَ، فَحَمَلَ حَسَنًا مِنْ شِقٍّ، وَحُسَیْنًا مِنْ شِقٍّ، وَفَاطِمَةَ فِی حِجْرِهِ، فَقَالَ: (رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ عَلَیْکُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ اِنَّهُ حَمِیدٌ مَجِیدٌ)

حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ وہ حضرت زینب بنت ابوسلمہ کے پاس آئے، آپ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے، آپ نے ایک طرف امام حسن دوسری طرف امام حسین کو اُٹھایا ہوا تھا، حضرت فاطمہ آپ کے سامنے تھیں، فرمایا: اے اہل بیت! تم پر اللہ کی رحمت اور برکت ہو! بے شک اللہ ہی تعریف والا بزرگی والا ہے۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ زَیْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِیعَةَ

یہ حدیث زینب بنت اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

---

**8140**- اسناده کالسابق . أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد22صفحه362 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه138 .

**8141**- اسناده کالسابق . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه171 .

**8142** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلٌ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، نا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَالْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث عمرو سے ابن لہیعہ اور مثنیٰ بن صباح روایت کرتے ہیں۔

**8143** - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَيْهِ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِعُصْفُرٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللّٰهِ فَأَحْرَقَهُ بِالنَّارِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا صَنَعْتَ بِثَوْبِكَ؟ قَالَ: أَحْرَقْتُهُ. قَالَ: أَلَا كَسَوْتَهُ؟

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے مجھ پر زرد رنگ دیکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں گیا اور اس کو آگ میں جلا دیا' حضورﷺ نے مجھے فرمایا: اپنے کپڑے کا کیا کیا؟ عرض کی: میں نے اس کو جلا دیا ہے' آپ نے فرمایا: کیا تُو نے اس کو پہنا نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سعید بن میّب سے عمرو بن شعیب روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8144** - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا كَامِلٌ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، نا نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنے والا' اس گھڑ سوار کی طرح ہے جو اپنے گھوڑے کو اللہ کی راہ

---

**8142**- اسناده كالسابق' أخرجه أبو يعلى (516/ المقصد العلى)' والبزار جلد 1 صفحه 473 كشف الأستار' والامام أحمد فى مسنده جلد 6 صفحه 157 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 172 .

**8143**- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 51 رقم الحديث: 4066-4078' وابن ماجة: اللباس جلد 2 صفحه 1191 رقم الحديث: 3603 بنحوه .

**8144**- اسناده فيه: ابن لهيعة: صدوق اختلط بآخره' وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد 2 صفحه 352 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 39 .

هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مُنْتَظِرُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ كَفَارِسٍ يَشْتَدُّ بِهِ فَرَسُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِمِلْءِ كَشْحِهِ، تُصَلِّي عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا لَمْ يُحْدِثْ أَوْ يَقُمْ، وَهُوَ فِي الرِّبَاطِ الْأَكْبَرِ

میں باندھے اس کو ہر وقت تیار رکھے فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں جب تک بے وضو نہ ہو اس جگہ سے نہ اُٹھے وہ اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن مہران سے یحییٰ بن سلیم اور یحییٰ سے نافع بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8145** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثَنَا الْفُرَاتُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْنَاهُ مَحْلُولَ الْأَزْرَارِ ، فَدَارَ أَبِي مِنْ خَلْفِهِ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْخَاتَمِ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضور ﷺ کی طرف گیا ہم نے آپ کو تہبند پہنے ہوئے دیکھا میرے والد کا گھر آپ کے پیچھے تھا آپ نے اپنا ہاتھ انگوٹھی پر رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ طَلْحَةَ إِلَّا الْفُرَاتُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ

یہ حدیث فضیل بن طلحہ سے فرات بن ابوفرات روایت کرتے ہیں۔

**8146** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھر کے ساتھ والا پڑوسی زیادہ حق دار ہے شفعہ کرنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى

یہ حدیث سعید قتادہ سے وہ حضرت انس سے اور سعید سے سعید بن ابوعروبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو

---

**8146**- أخرجه ابن حبان (**1153**/موارد الظمآن) . وذكره الحافظ الزيلعي وعزاه أيضًا الى النسائي في الشروط .

انظر: نصب الراية جلد**4**صفحه**172** .

بْنُ يُونُسَ وَعِنْدَ عِيسَى اَيْضًا: حَدِيثُ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔ حضرت قتادہ' حسن سے' وہ سمرہ سے روایت کرتے ہیں۔

**8147** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِهِ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ قَالَ: رَاَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَجَابِرَ بْنَ عُمَيْرٍ الْاَنْصَارِيَّ يَرْتَمِيَانِ، فَمَلَّ اَحَدُهُمَا فَجَلَسَ، فَقَالَ لَهُ الْآخَرُ: كَسِلْتَ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهْوٌ وَسَهْوٌ، اِلَّا اَرْبَعَ خِصَالٍ: مَشْيُ الرَّجُلِ بَيْنَ الْغَرَضَيْنِ، وَتَادِيبُهُ فَرَسَهُ، وَمُلَاعَبَتُهُ اَهْلَهُ، وَتَعَلُّمُ السِّبَاحَةِ

حضرت عطاء بن ابورباح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ اور جابر بن عمیر انصاری کو دیکھا دوڑ لگاتے ہوئے' اُن میں سے ایک تھک کر بیٹھ گیا تو دوسرے نے اس کو کہا: تُو سنتا ہے؟ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر اُمتی جو اللہ کے ذکر کے علاوہ ہے وہ کھیل تماشا ہے سوائے چار باتوں کے' ایک آدمی دو تیروں کے درمیان چلے' اپنے گھوڑے کو ادب سکھائے' اپنی بیوی سے کھیلنا' تیراکی سیکھنا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَجَابِرِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث حضرت عامر بن عبداللہ اور جابر بن عمیر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

**8148** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُنْذِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حَرَجَ اِلَّا فِي قَتْلِ مُسْلِمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے علاوہ کسی کو مارنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ بات تین بار فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ

یہ حدیث محمد بن حنیفہ نے منذر اور منذر سے لیث

---

**8147**- اسناده صحيح: أخرجه الطبراني في الكبير جلد**2**صفحه**211** رقم الحديث: **1785**' والبزار جلد **2** صفحه**279** كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**272** .

**8148**- اسناده فيه: ليث هو ابن أبي سليم' صدوق لكنه اختلط بآخره . وانظر: مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**300** .

إِلَّا مُنْذِرٌ، وَلَا عَنْ مُنْذِرٍ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا جَعْفَرٌ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا حَكَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

اور لیث سے ابوجعفر اور ابوجعفر سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

**8149** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْخَيَّاطُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوهَا حَرُمَتْ عَلَيَّ أَمْوَالُهُمْ وَدِمَاؤُهُمْ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے لوگوں سے جہاد کرنے کا یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ پڑھیں' جب وہ ایسا کرلیں تو ان کے خون اور مال حرام ہوگئے' ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ إِلَّا مُنْذِرٌ، وَلَا عَنْ مُنْذِرٍ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث محمد بن حنیفہ سے منذر اور منذر سے لیث اور لیث سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

**8150** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، نا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ، نا نُبَيْطُ بْنُ عُمَرَ الْأَنْصَارِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِءٌ

حضرت معمر بن عبداللہ العدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی صرف گنہگار ہی کرے گا۔

---

8149- أخرجه البخاری: الاعتصام جلد13صفحه264' ومسلم: الايمان جلد1صفحه51 .

8150- أخرجه مسلم: المساقاة جلد3صفحه1228' وأبو داؤد: البيوع جلد3صفحه269 رقم الحديث: 3447' والترمذی: البيوع جلد3صفحه558 رقم الحديث: 1267' وابن ماجة: التجارات جلد2صفحه728 رقم الحديث: 2154 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَبِيطِ بْنِ عُمَرَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث نبیط بن عمر اور عبدالرحمٰن سے عاصم بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

**8151** - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا اَبُو كُرْزٍ، نا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ اِلَى الْعِيدَيْنِ وَمَعَهُ حَرْبَةٌ، وَتُرْسٌ

• حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ عیدین کی نماز کے لیے نکلتے تو آپ کے پاس نیزہ اور ڈھال ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي كُرْزٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

یہ حدیث ابوکرز سے علی بن جعد روایت کرتے ہیں۔

**8152** - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اَبِي طَالِبٍ هَلْ نَفَعْتَهُ؟ قَالَ: اَخْرَجْتُهُ مِنْ جَهَنَّمَ اِلَى ضَحْضَاحٍ مِنْهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے حضرت ابوطالب کے متعلق پوچھا گیا کہ کیا آپ نے اُن کو نفع دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم سے نکال کر اس کے اوپر کر دیا ہے۔

**8153** - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ خَدِيجَةَ اَنَّهَا مَاتَتْ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ الْفَرَائِضُ وَالْاَحْكَامُ، فَقَالَ: اَبْصَرْتُهَا عَلَى نَهَرٍ مِنْ اَنْهَارِ الْجَنَّةِ، فِي بَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ، لَا لَغْوَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے متعلق پوچھا گیا کیونکہ آپ کا وصال مبارک فرائض احکام نازل ہونے سے پہلے ہوا تھا' آپ نے فرمایا: میں نے آپ کو جنت کی نہروں میں سے کسی نہر پر دیکھا ہے' ایسے گھر میں

---

**8151**- اسناده فيه: أبو كرز هو: عبد الله بن عبد الملك بن كرز بن جابر القرشي الفهري: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد3صفحه312 . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه202 .

**8152**- اسناده فيه: علي هو: ابن قتيبة الرفاعي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد4صفحه250 . والحديث أخرجه العقيلي في الضعفاء جلد 3صفحه449' وابن عدي في الكامل جلد 5صفحه1850 . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه141 .

**8153**- اسناده فيه: مجالد بن سعيد: ضعيف وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه226 .

جس میں تھکاوٹ' لغو بات اور شور نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا مُجَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ

یہ دونوں حدیثیں شعبی سے مجالد روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں اسماعیل بن مجالد اکیلے ہیں۔

**8154** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ أَكَلَ الطَّعَامَ، وَمَشَى فِي الْأَسْوَاقِ يَعْنِي: الدَّجَّالَ

حضرت ابن معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دجال کھانا کھائے گا اور بازار میں چلے گا۔

هَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ سُفْيَانَ قَالَ: عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ وَرَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرُهُمْ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

محمد بن عباد' سفیان سے روایت کرتے ہیں' فرمایا: ابن مغفل روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو حمیدی اور علی بن مدینی اور ان کے علاوہ سفیان سے' وہ علی بن زید سے' وہ حسن سے' وہ عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں۔

**8155** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، نا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يُؤْذِينَا فِي مَسْجِدِنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اس درخت (یعنی لہسن و پیاز) سے کھائے تو وہ ہم کو ہماری مسجد میں تکلیف نہ دے۔

**8156** - وَبِهِ عَنْ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِامْرَأَةٍ: اعْتَمِرِي فِي رَمَضَانَ، فَإِنَّ عُمْرَةً فِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک عورت کو کہ تُو رمضان میں عمرہ کر کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنے سے حج کرنے کا

---

**8154**- اسناده فيه: ابن جدعان: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه5 .

**8155**- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه394 رقم الحديث: 854' ومسلم: المساجد جلد1صفحه395 .

**8156**- أخرجه البخاري: العمرة جلد3صفحه705 رقم الحديث: 1782' ومسلم: الحج جلد2صفحه917 .

رَمَضَانَ تُجْزِئُكِ مِنْ حَجَّةٍ

ثواب ملتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنَ عَطَاءٍ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سُرَيْجٌ

یہ دونوں حدیثیں یعقوب بن عطاء سے ابواسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں سریج اکیلے ہیں۔

**8157** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِمَّا يَضْحَكُ إِلَّا حَتَّى نَرَى، أَوْ تَبْدُوَ، رَبَاعِيَتُهُ

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کبھی بھی ہنستے نہیں تھے، آپ اتنا مسکراتے تھے کہ آپ کے آگے والے دانت مبارک نظر آتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ إِلَّا حَاتِمٌ

یہ حدیث بشیر بن مہاجر سے حاتم روایت کرتے ہیں۔

**8158** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، نا حَاتِمٌ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ طَارِقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ يَظْهَرُ الرِّبَا وَالْخَمْرُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے سود اور شراب عام ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ النُّعْمَانِ إِلَّا حَاتِمٌ

یہ حدیث بشیر بن نعمان سے حاتم روایت کرتے ہیں۔

**8159** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْبُرْجُمِيُّ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں

---

**8157**- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه285 .

**8158**- اسناده فيه: أ- محمد بن عباد بن الزبرقان المكي: صدوق يهم . انظر: التقريب (5982) . ب- حاتم بن اسماعيل المدني أبو اسماعيل الحارثي مولاهم: صدوق يهم . انظر: التقريب (997) . ج- محمد بن داؤد بن جابر الأحمسي: سكت عنه الخطيب . انظر: تاريخ بغداد جلد5صفحه263 .

**8159**- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه160 .

سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ بَنَاتٌ اَوْ ثَلَاثُ اَخَوَاتٍ، فَاتَّقَى اللّٰهَ، وَاَقَامَ عَلَيْهِنَّ كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ هٰكَذَا

ہوں' ان کے معاملہ میں اللہ سے ڈرے' ان کی پرورش کرے تو وہ میرے ساتھ جنت میں ایسے ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبُرْجُمِيِّ اِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث محمد بن زیاد البرجمی سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

**8160** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ، وَمَرَّتِ امْرَاَةٌ سَوْدَاءُ، فَقَالَ لَهَا رَجُلٌ: الطَّرِيقَ، فَقَالَتْ: الطَّرِيقُ ثَمَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهَا، فَاِنَّهَا جَبَّارَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ راستے سے گزر رہے تھے کہ ایک سیاہ عورت گزر رہی تھی' اس کو ایک آدمی نے کہا: راستہ! اس نے کہا: راستہ وہاں ہے۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو کیونکہ یہ سرکش ہے۔

**8161** - وَبِهِ: عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ مَشَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَقُولُ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب مکہ داخل ہوئے تو حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ' آپ ﷺ سے آگے آگے جا رہے تھے اور اشعار پڑھ رہے تھے۔

(البحر الرجز)

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهْ ... الْيَوْمَ نَضْرِبُكُمْ عَلَى تَاْوِيلِهْ

اے کفار کے بیٹو! ان کا راستہ چھوڑ دو' آج کے دن ہم تمہارے سر ماریں گے۔

ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهْ ... وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهْ

ایسی ضرب جو کھوپڑی کو الگ کر دے گی اور دوست کو دوست سے جدا کر دے گی۔

---

**8160**- اسناده صحيح: أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد**6**صفحه**291** .

**8161**- أخرجه الترمذى: الأدب جلد **5**صفحه**139** رقم الحديث: **2847** . وقال: حسن صحيح غريب . والنسائى: المناسب جلد**5**صفحه**159** (باب انشاد الشعر فى الحرم والمشى بين يدى الامام) .

فَقَالَ عُمَرُ: يَا ابْنَ رَوَاحَةَ، بَيْنَ يَدَیْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِی حَرَمِ اللّٰهِ تَقُولُ الشِّعْرَ؟، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلِّ عَنْهُ يَا عُمَرُ، فَوَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ لِهٰذَا اَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ وَقْعِ السُّيُوفِ

حضرت عمر نے فرمایا: اے ابن رواحہ! تم رسول اللہ ﷺ کے آگے اور حرمِ کعبہ میں اشعار پڑھ رہے ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اس کو چھوڑ دو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ کافروں پر تلوار سے زیادہ سخت ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ دونوں حدیثیں ثابت سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**8162** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِیُّ، ثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ اَبُو قُتَيْبَةَ، ثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِی حَزْمٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ مِنْ اَوَّلِهِ اِلَى آخِرِهِ فِی الْفَرَائِضِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحابِ قرآن کو فرضوں میں شروع سے لے کر آخر تک پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا سُهَيْلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو قُتَيْبَةَ

یہ حدیث ثابت سے سہیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقتیبہ اکیلے ہیں۔

**8163** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِیُّ، نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ هَاشِمٍ، ثَنَا حَنْبَلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی غَزَاةٍ، فَلَقِیَ الْعَدُوَّ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ، اِيَّاكَ اَعْبُدُ، وَاِيَّاكَ اَسْتَعِينُ قَالَ: فَلَقَدْ رَاَيْتُ الرِّجَالَ تُصْرَعُ، تَضْرِبُهَا الْمَلَائِكَةُ مِنْ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے' میں نے سنا آپ یہ دعا کر رہے تھے: اے قیامت کے دن کے مالک! تیری عبادت کرتے ہیں' تجھی سے مدد طلب کرتے ہیں' میں نے دیکھا کہ مرد گر رہے تھے' فرشتے ان کو آگے اور پیچھے سے مار رہے تھے۔

---

8162- اسناده فيه: سهيل بن أبی حازم بن مهران: ضعيف ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه117 .

8163- اسناده فيه: أ- عبد السلام بن هاشم: ليس بقوی ـ ب- حنبل بن عبد الله: مجهول ـ وضعفه الحافظ الهيثمی بعبد السلام فقط ـ انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه331.

بَيْنِ يَدَيْهَا، وَمَنْ خَلْفِهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي طَلْحَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الرَّبِيعِ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ هَارُونَ، يَقُولُ: سَاَلْتُ عُثْمَانَ بْنَ طَالُوتَ عَنْ حَنْبَلٍ، فَقَالَ: زَعَمُوا اَنَّهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قُرَيْعٍ . وَسَاَلْتُهُ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ هَاشِمٍ، فَقَالَ: شَيْخٌ بَصَرِيٌّ . فَقُلْتُ لَهُ: كَانَ ثِقَةً؟ قَالَ: مَا اَعْلَمُ اِلَّا خَيْرًا

یہ حدیث ابوطلحہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالربیع اکیلے ہیں۔ میں نے موسیٰ بن ہارون کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے عثمان بن طالوت سے پوچھا' حنبل نے فرمایا: بنی قریع کا ایک آدمی ہے' میں نے عبدالسلام بن ہاشم کے متعلق پوچھا' فرمایا: بصریٰ کے بزرگ ہیں' میں نے عرض کی: وہ ثقہ تھے؟ فرمایا: میں بہتر ہی جانتا ہوں۔

**8164** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ، وَكَانَ مُحْتَاجًا، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَاهُ، فَقَالَ: اَعْتَقْتَ غُلَامَكَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتَ اَحْوَجُ اِلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ؟ ، فَقَالَ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَا، فَاشْتَرَاهُ، فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَنَهُ، فَدَفَعَهُ اِلَى صَاحِبِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے ایک آدمی نے اپنا مدبر غلام آزاد کیا' وہ ضرورت مند تھا' اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں ہوا تو آپ نے اس کو بلوایا' فرمایا: تُو نے غلام آزاد کیا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ! حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کا زیادہ ضرورت مند ہے' پھر فرمایا: اس کو کون خریدے گا؟ نعیم بن عبداللہ نے کہا: میں خریدتا ہوں' انہوں نے خریدا اور حضور ﷺ نے اس کے پیسے لیے' پھر وہ (پیسے) اس کے مالک کو دے دیئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث عبدالمجید سے مغیرہ بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

**8165** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

**8164**- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه415 رقم الحديث: 2141' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه692 .

**8165**- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه69 رقم الحديث: 2856' ومسلم: الايمان جلد1صفحه58 .

مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، نا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ الْأَسَدِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ، فَقَالَ لِي: يَا مُعَاذُ، مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ؟ قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: يَعْبُدُونَهُ، وَلَا يُشْرِكُونَ بِهِ شَيْئًا، ثُمَّ قَالَ: يَا مُعَاذُ، مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ؟ قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: أَلَّا يُعَذِّبَهُمْ

میں حضورﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا گدھے پر' آپ نے مجھے فرمایا: اے معاذ! بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: بندہ اس کی عبادت کرے' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ پھر فرمایا: اے معاذ! بندے کا اللہ پر کیا حق ہے' جب وہ ایسا کرلیں؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: اللہ ان کو عذاب نہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ إِلَّا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ

یہ حدیث ابو مالک سے خلف خلیفہ روایت کرتے ہیں۔

**8166** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عُمَرُ بْنُ زُرَارَةَ الْحَدَثِيُّ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُثْمَانَ الْبَلَوِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ جَدِّهِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ: اشْتَرَيْتُ أَنَا وَأَخِي مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ سِهَامِ خَيْبَرَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، مَا ذِئْبَانِ عَادِيَانِ أَصَابَا غَنَمًا أَضَاعَهَا رَبُّهَا بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ حُبِّ الْمَرْءِ الْمَالَ وَالشَّرَفَ لِدِينِهِ

حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے بھائی نے خیبر کے حصوں میں سے حصہ لیا۔ یہ بات حضورﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اے عاصم! دو بھوکے بھیڑیے بکریوں میں چھوڑے جائیں تو وہ اتنا نقصان نہیں کرتے ہیں جتنا مال اور عزت کا بھوکا دین کا نقصان کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمِيرَةَ بِنْتِ سَهْلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عمیرہ بنت سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

**8167** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عُمَرُ

حضرت عمیرہ بنت سہل سے روایت ہے' یہ وہ ہیں

**8167**- اسناده حسن' فيه: أ- عمر بن زرارة الحدثي: صدوق . ب - سعيد بن عثمان البلوي: مقبول . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد6صفحه129 رقم الحديث:5650 . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه36 .

بْنُ زُرَارَةَ الْحَدَثِيُّ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَلَوِيُّ، عَنْ جَدَّتِهِ بِنْتِ عَدِيٍّ، اَنَّ اُمَّهَا عَمِيرَةَ بِنْتَ سَهْلٍ صَاحِبَ الصَّاعَيْنِ الَّذِي لَمَزَهُ الْمُنَافِقُونَ، حَدَّثَتْهَا اَنَّهُ خَرَجَ بِزَكَاتِهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، وَبِابْنَتِهِ عَمِيرَةَ حَتَّى اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي اِلَيْكَ حَاجَةً؟ قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: تَدْعُو اللّٰهَ لِي وَلَهَا بِالْبَرَكَةِ، وَتَمْسَحُ رَاْسَهَا، فَاِنَّهُ لَيْسَ لِي وَلَدٌ غَيْرُهَا، قَالَتْ: فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَيَّ ، فَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَكَاَنَّ بَرْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كَبِدِي

جن کو دو صاع لینے کی وجہ سے منافقوں نے طعنہ دیا تھا' بیان کرتی ہیں کہ وہ ایک صاع کھجور کی زکوٰۃ لے کر نکلیں اور اپنی بیٹی عمیرہ کو یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں' آپ کے آگے رکھا' پھر عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ سے کام ہے' آپ نے فرمایا. وہ کیا ہے؟ عرض کی: اللہ سے دعا کریں میرے لیے برکت اور اس کے سر پر اپنا دست مبارک پھیریں' کیونکہ میری اس کے علاوہ اولاد نہیں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک مجھ پر رکھا' اللہ کی قسم! میں اپنے جسم میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک کی ٹھنڈک پاتی ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمِيرَةَ بِنْتِ سَهْلٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عمیری بنت سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

**8168** - وَبِهِ حَدَّثَنَا عِيسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُثْمَانَ الْبَلَوِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحْوَحٍ، اَنَّ طَلْحَةَ بْنَ الْبَرَاءِ، لَمَّا لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْنِي بِمَا اَحْبَبْتَ، فَلَا اَعْصِي لَكَ اَمْرًا، فَعَجِبَ لِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ، فَقَالَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ: اذْهَبْ، فَاقْتُلْ اَبَاكَ ، فَقَالَ: فَخَرَجَ مُوَلِّيًا لِيَفْعَلَ فَدَعَاهُ، فَقَالَ لَهُ: اَقْبِلْ،

حضرت حصین بن وحوح فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن براء کو جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملے' عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ جو پسند کریں حکم دیں' میں آپ کے حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات پسند آئی کہ بچہ ہو کر یہ بات کرتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جاؤ! اپنے باپ کو قتل کر دے۔ حصین فرماتے ہیں: وہ ایسا کرنے کے لیے نکلے تو آپ نے بلوایا' اس کو فرمایا: جاؤ! کیونکہ میں صلہ رحمی کاٹنے کے لیے نہیں دیا۔ اس کے بعد

**8168**- اسناده فيه: جهالة عروة بن سعيد الأنصارى وأبيه . وقال الحافظ الهيثمي: قد روى أبو داؤد بعض هذا الحديث سكت عليه' وهو حسن ان شاء الله . انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه368-369 .

فَإِنِّی لَمْ أُبْعَثْ بِقَطِیعَةِ رَحِمٍ ، فَمَرِضَ طَلْحَةُ بَعْدَ ذَلِكَ، فَأَتَاهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فِی الشِّتَاءِ فِی بَرْدٍ وَغَيْمٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِأَهْلِهِ: إِنِّی لَا أَرَى طَلْحَةَ إِلَّا قَدْ حَدَثَ فِيهِ الْمَوْتُ، فَآذِنُونِی حَتَّى أَشْهَدَهُ وَأُصَلِّی عَلَيْهِ، وَعَجِّلُوهُ ، فَلَمْ يَبْلُغِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِی سَالِمِ بْنِ عَوْفٍ حَتَّى تُوُفِّیَ، وَجَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ، فَكَانَ فِيمَا قَالَ طَلْحَةُ: ادْفِنُونِی، وَأَلْحِقُونِی بِرَبِّی تَبَارَكَ وَتَعَالَى، وَلَا تَدْعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنِّی أَخَافُ عَلَيْهِ الْيَهُودَ، وَأَنْ يُصَابَ فِی سَبَبِی، فَأُخْبِرَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَصْبَحَ، فَجَاءَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى قَبْرِهِ، فَصَفَّ النَّاسُ مَعَهُ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ، الْقَ طَلْحَةَ تَضْحَكُ إِلَيْهِ وَيَضْحَكُ إِلَيْكَ

حضرت طلحہ بیمار ہوئے تو حضورﷺ ان کی عیادت کرنے کے لیے آئے سخت سردی میں' جب آپ عیادت کر کے واپس آنے لگے تو ان کے گھر والوں سے فرمایا: میں دیکھ رہا ہوں کہ اس نے اس دنیا سے چلے جانا ہے' جب یہ دنیا سے چلا جائے تو مجھے بلانا' میں اس کی نماز پڑھوں گا او رجلدی کرنا۔ حضورﷺ بنی سالم بن عوف میں نہیں پہنچے تھے کہ ان کا وصال ہو گیا' رات اندھیرا تھا' حضرت طلحہ نے کہا: مجھے دفن کر دو مجھے میرے رب سے ملانا۔ رسول اللہﷺ کو نہ بلوانا' کیونکہ میں آپ کے متعلق یہود کی شرارت سے ڈرتا ہوں کہ میری وجہ سے آپ کو تکلیف نہ ہو۔ جس وقت صبح ہوئی تو حضورﷺ کو بتایا گیا' آپ تشریف لائے' ان کی قبر کے پاس ٹھہرے' لوگوں نے آپ کے ساتھ صفیں بنائیں' آپ نے دعا کی: اے اللہ! تُو طلحہ سے مل اس حالت میں کہ تُو خوش ہو اور یہ تجھے دیکھ کر خوش ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحْوَحٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث حصین بن وحدح سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

**8169** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ، نا أَبُو الْجَوَّابِ، نا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِی الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک ایسا وقت ہوتا ہے جو مسلمان بھی اس وقت نماز پڑھتے ہوئے اللہ سے بھلائی مانگے تو اللہ عزوجل عطا کرتا ہے۔

**8169**- أخرجه البخاری: الدعوات جلد 11 صفحه 202 رقم الحديث: 6400' ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 583 .

مُسْلِمٌ فِي صَلَاةٍ يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اِلَّا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْجَوَّابِ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، لَمْ يَذْكُرِ: ابْنَ عَبَّاسٍ

یہ حدیث منصور' مجاہد سے' وہ ابن عباس سے اور منصور سے عمار بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالعزیز بن عبدالصمد' منصور سے' وہ مجاہد سے' وہ ابوہریرہ سے۔ اس سند میں حضرت ابن عباس کا ذکر نہیں کیا۔

**8170** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت پڑھی جائے تو صرف فرض نماز جائز ہے۔

**8171** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا دَاوُدُ، نا مُحَمَّدٌ، ثَنَا عَمْرٌو، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُسًا، اَخْبَرَنِي حُجْرٌ الْمَدَرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْعُمْرَى اَنَّهَا لِلْمُعْمَرِ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غیر آباد زمین آباد کرنے کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ وہ زمین آباد کرنے والے کے لیے ہے اس کی زندگی اور موت میں۔

---

**8170**- أخرجه مسلم: المسافرين جلد**1**صفحه**493**' وأبو داؤد: الصلاة جلد**2**صفحه**22** رقم الحديث: **1266**' والترمذي: الصلاة جلد**1**صفحه**282** رقم الحديث: **421**' والنسائي: الاقامة جلد**2**صفحه**90** (باب ما يكره من الصلاة عند الاقامة) . وابن ماجة: الاقامة جلد **1**صفحه**364** رقم الحديث: **1151**' والدارمي: الصلاة جلد**1**صفحه**400** رقم الحديث: **1448**' وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**599** رقم الحديث: **9886** .

**8171**- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد**3**صفحه**294** رقم الحديث: **3559**' والنسائي: العمرى جلد **6**صفحه**228** (افتتاحية كتاب العمرى) . وابن ماجة: الهبات جلد**2**صفحه**796** رقم الحديث: **2381**' وأحمد: المسند جلد**5**صفحه**217** رقم الحديث: **21741** . بلفظ: من أعمر شيئًا فهو...... .

8172 - وَبِهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تُوُفِّيَتْ اُمِّي وَلَمْ تُوصِ، اَفَيَنْفَعُهَا اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہوا ہے' اس نے کوئی وصیت نہیں کی ہے' اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کو نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث محمد بن مسلم سے داؤد بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

8173 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: قَامَ عُمَرُ بِمِنًى، فَسَاَلَ النَّاسَ: مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ مِيرَاثِ الْمَرْاَةِ مِنْ عَقْلِ زَوْجِهَا؟ فَقَامَ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ، فَقَالَ: ادْخُلْ قُبَّتَكَ حَتَّى اُخْبِرَكَ فَدَخَلَ، فَاَتَاهُ فَقَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُوَرِّثَ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ عَقْلِ زَوْجِهَا

حضرت سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے منٰی میں لوگوں سے پوچھا جس کے پاس عورت کی میراث اپنے شوہر کی طرف سے ملنے والی کا علم ہے؟ حضرت ضحاک بن سفیان کلابی کھڑے ہوئے اور عرض کی: میں گھر داخل ہوتا ہوں' آپ کو بتاؤں گا۔ وہ داخل ہوئے اس کے بعد آئے اور عرض کی: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف خط لکھا تھا کہ اشیم ضبابی کی عورت کو اپنے شوہر کی دیت کا وارث بناتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث یحیٰی بن سعید سے ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

---

8172- أخرجه البخارى: الوصايا جلد 5صفحه459 رقم الحديث: 2862' وأبو داؤد: الوصايا جلد 3صفحه117 رقم الحديث: 2882' والنسائى: الوصايا جلد6صفحه210 (باب فضل الصدقة على الميت) .

8173- أخرجه أبوداؤد: الفرائض جلد 3صفحه129-130 رقم الحديث: 2927' والترمذى: الديات جلد 4 صفحه 27 رقم الحديث: 1415 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الديات جلد 2صفحه883 رقم الحديث: 2642' ومالك فى الموطأ: العقول جلد2صفحه866 رقم الحديث: 9 .

**8174** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، نا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: (فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ، وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ) (النساء : 92) قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يَاْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسَلِّمُ، ثُمَّ يَرْجِعُ اِلَى قَوْمِهِ، فَيَكُونُ فِيهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُونَ، فَيُصِيبُهُ الْمُسْلِمُونَ خَطَاً فِي سَرِيَّةٍ اَوْ غَزَاةٍ، فَيَعْتِقُ الَّذِي يُصِيبُهُ رَقَبَةً ، (وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ) (النساء : 92) قَالَ: هُوَ الرَّجُلُ يَكُونُ مُعَاهَدًا، وَيَكُونُ قَوْمُهُ اَهْلَ عَهْدٍ، فَيُسَلِّمُ اِلَيْهِمُ الدِّيَةَ، وَيَعْتِقُ الَّذِي اَصَابَهُ رَقَبَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''اگر قوم کے کچھ لوگ آپ کے دشمن ہوں' وہ مؤمن ہو تو مؤمنہ عورت کو آزاد کرو''۔ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتا تھا' آپ پر اسلام لاتا پھر واپس اپنی قوم کی طرف جاتا' مشرک لوگ بھی ہوتے' مسلمانوں کو سریہ یا غزوہ جوان کو غلام ملا تھا اگر تمہاری قوم اور ان کے درمیان پختہ وعدہ ہوا ہو' ایک آدمی کا معاہدہ ہے وہ قوم وعدہ والی ہے' ان کی طرف دیت سپرد کر دو' وہ غلام جو ملا ہے آزاد کر دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي يَحْيَى اِلَّا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث عطاء بن سائب' یحییٰ سے' وہ عطاء سے عمار بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن ہشام اکیلے ہیں۔

**8175** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، نا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ خَمْسَ فَوَاسِقَ: الْغُرَابَ، وَالْفَارَةَ، وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ، وَالْحِدَاَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حالتِ احرام میں پانچ فاسق چیزوں کو مارا جا سکتا ہے: کوا' چوہا' پاگل کتا' چیل۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے شعیب بن صفوان

**8174**- اسناده فيه: عطاء بن السائب: صدوق اختلط ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه 10-11 .

**8175**- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد6 صفحه408 رقم الحديث: 3314' ومسلم: الحج جلد2 صفحه857 .

عُمَيْرٍ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: التَّرْجُمَانِيُّ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ترجمانی اکیلے ہیں۔

**8176** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، نا اَبُو اِسْحَاقَ الْحُمَيْسِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْلُبَنَّ اَحَدٌ مَاشِيَةَ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِهِ، اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ، فَيُكْسَرَ بَابُهَا فَيُنْتَثَلَ مَا فِيهَا؟ فَاِنَّ مَا فِي ضُرُوعِ مَوَاشِيهِمْ طَعَامُ اَحَدِهِمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی کسی کے جانور کا دودھ نہ دوھے اس کے مالک کی اجازت کے بغیر' کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اس کے پانی کے تالاب میں آئے' اس کا دروازہ توڑے' اس کو بہا دے؟ جانوروں کے تھنوں میں اوران لوگوں کی خوراک ہے۔

لَمْ يَرْوِ اَبُو اِسْحَاقَ الْحُمَيْسِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ، الْحِمَّانِيُّ

یہ حدیث ابواسحاق الحمیسی' ایوب سے' وہ نافع سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حمانی اکیلے ہیں۔

**8177** - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الصَّيْرَفِيُّ، نا وَكِيعٌ، عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَسْاَلَةُ الْغَنِيِّ شَيْنٌ فِي وَجْهِهِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: مالدار آدمی کا گداگری کرنا' اس کے چہرے میں عیب ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ اِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

ابوالاشہب سے اس حدیث کو صرف وکیع روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ عبدالرحمان بن عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

---

8176- أخرجه البخاري: اللقطة جلد5صفحه106 رقم الحديث: 2435' ومسلم: اللقطة جلد3صفحه1352 .

8177- أخرجه أحمد: المسند جلد 4صفحه533 رقم الحديث: 19934' والطبراني في الكبير جلد 18 صفحه164 رقم الحديث: 362 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه99 ورجال أحمد رجال الصحيح .

**8178** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَقْبَرَةِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الْقُبُورِ، ثَلَاثَ مِرَارٍ، مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ، وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ عَافَانَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ

حضرت یعقوب بن مجمع بن جاریہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ بنی عمرو بن عوف کے ایک آدمی کے جنازہ میں نکلے' جب قبرستان پہنچے تو آپ نے فرمایا: اے قبروں والے! تم پر سلامتی ہو! مؤمن مسلمان مرد جو تم میں سے ہیں' تم ہم سے آگے پہلے گئے' ہم تم سے پیچھے ہیں' اللہ ہم کو اور تمہیں عافیت دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث مجمع بن جاریہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں داؤد بن عمرو اکیلے ہیں۔

**8179** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْوَأُ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلَاتَهُ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ؟ قَالَ: لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: لوگوں میں بدترین وہ آدمی ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے۔صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز میں چوری کیسے کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا: رکوع وسجود مکمل نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا

یہ حدیث اوزاعی سے ولید اور ولید سے حکم بن

---

**8178**- اسناده فيه: عبد العزيز بن عبيد الله بن حمزة بن صهيب الحمصي: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 445-446 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 63 . تشبيه: الاسناد وان كان فيه اسماعيل بن عياش لكنه روى عن أهل بلده' وهو ظاهر وضعف الاسناد للسبب الآخر .

**8179**- اسناده فيه: الوليد بن مسلم: مدلس ولم يصرح بالسماع . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 3 صفحه 242 رقم الحديث: 3283' والامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحه 310 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 123 .

الْوَلِيدُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْوَلِيدِ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ

موسیٰ اور سلیمان بن احمد الواسطی روایت کرتے ہیں۔

**8180** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعِجْلِيُّ الْبَصْرِيُّ، نا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ أَبِي، وَأَنَا أَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: غُسْلُكَ هَذَا مِنْ جَنَابَةٍ أَوْ لِلْجُمُعَةِ؟ قُلْتُ: مِنْ جَنَابَةٍ قَالَ: أَعِدْ غُسْلًا آخَرَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ فِي طَهَارَةٍ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد میرے پاس آئے' میں جمعہ کے دن غسل کر رہا تھا' فرمایا: تُو غسل جنابت یا جمعہ کے لیے کر رہا ہے؟ میں نے عرض کی: جنابت کا' فرمایا: دوبارہ غسل لوٹاؤ کیونکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو جمعہ کے دن غسل کرے' اس کے لیے پاک ہو جائے گا دوسرے جمعہ تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَبَانُ، وَلَا عَنْ أَبَانَ إِلَّا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ابان اور ابان سے ہارون بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**8181** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَأَخَذْتُ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ وَهُوَ مُسَجًّى، فَقُلْتُ: كَيْفَ تَرَوْنَهُ؟، قَالُوا: كَمَا تَرَى. قُلْتُ: أَيْقِظُوهُ بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّكُمْ لَنْ تُوقِظُوهُ بِشَيْءٍ أَفْزَعَ لَهُ مِنَ الصَّلَاةِ. فَقَالُوا: الصَّلَاةَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ:

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب کے پاس آیا' میں نے دروازے کی چوکھٹ پکڑی' آپ ڈھانپے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: جس طرح آپ دیکھ رہے ہیں' میں نے کہا: نماز کے لیے جگاؤ کیونکہ نماز کے لیے جگانے سے کوئی شی مجھے محبوب نہیں ہے' انہوں نے کہا: اے امیرالمؤمنین! نماز! آپ نے فرمایا: نماز! فرمایا: اس کا اسلام میں کوئی

**8180**- اسناده حسن' فيه: هارون بن مسلم بن هرمز العجلي: صدوق . والحديث أخرجه الحاكم فی مستدركه جلد **1** صفحه **282** وقال: صحيح على شرط الشيخين . ووافقه الذهبي وابن حبان ( **148**/موارد الظمآن) . وانظر: مجمع الزوائد (**17712**) .

**8181**- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **298** .

الصَّلَاةُ، هَا، اللّٰهُ اِذًا، وَلَا حَقَّ فِي الْاِسْلَامِ لِمَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى، وَاِنَّ جُرْحَهُ لَيَثْعَبُ دَمًا

حق نہیں ہے جس نے نماز نہیں پڑھی' آپ نے اس حال میں نماز پڑھی کہ آپ کے زخم سے خون بہہ رہا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

یہ حدیث قرہ بن خالد سے وہب بن جریر روایت کرتے ہیں۔

**8182** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ، نا عُقْبَةُ الْاَصَمُّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّظَرِ فِي النُّجُومِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ستاروں کی طرف دیکھنے سے منع کیا ہے' یعنی اس مقصد کے لیے دیکھنا کہ کس ستارے کی وجہ سے بارش ہو گی' اس کے علاوہ دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عُقْبَةُ الْاَصَمُّ

یہ حدیث عطاء سے عقبہ الاصم روایت کرتے ہیں۔

**8183** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے موسیٰ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن صالح اکیلے ہیں۔

**8184** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

---

**8182**- اسناده فيه: عقبة الأصم: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه119-120 .

**8183**- اسناده فيه: موسٰى بن عثمان الحضرمي: متروك . انظر: الكامل جلد 6صفحه2348 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه149 .

**8184**- اسناده حسن' فيه: أ- سهل بن زنجلة الرازي: صدوق . ب- الصباح بن محارب: صدوق . ج- هارون بن عنترة:

سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، ثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اَفْطَرْتُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ قَالَ: مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ وَلَا سَفَرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: بِئْسَ مَا صَنَعْتَ. قَالَ: اَجَلْ، فَمَا تَاْمُرُنِي؟ قَالَ: اَعْتِقْ رَقَبَةً. قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا مَلَكْتُ رَقَبَةً قَطُّ. قَالَ: فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ. قَالَ: لَا اَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ قَالَ: فَاَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا. قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اُشْبِعُ اَهْلِي. قَالَ: فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِكْتَلٍ فِيهِ تَمْرٌ، فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهٰذَا عَلَى سِتِّينَ مِسْكِينًا. قَالَ: اِلَى مَنْ اَدْفَعُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اِلَى اَفْقَرِ مَنْ تَعْلَمُ. قَالَ: فَمَا اَهْلُ بَيْتٍ اَحْوَجَ مِنَّا. قَالَ: فَعُدْ بِهَا عَلَى عِيَالِكَ

ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے رمضان کے دن ایک دن روزہ افطار کیا ہے' بغیر عذر اور سفر کے۔ آپ نے فرمایا: بہت بُرا کیا ہے۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ایک غلام آزاد کرنا۔ اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! میں کسی غلام کا مالک نہیں ہوں' آپ نے فرمایا: دو ماہ کے لگاتار روزے رکھنا' اس نے عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں اپنے گھر والوں کو پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھلا سکتا ہوں۔ آپ ﷺ کے پاس کھجور کا ایک ٹھوکرا لایا گیا' آپ نے فرمایا: یہ ساٹھ مساکین پر صدقہ کر دو! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کس کو دوں؟ آپ نے فرمایا: جس کو تُو زیادہ ضرورت مند دیکھتا ہے اس کو دیدے۔ اس نے عرض کی: میں اپنے گھر والوں سے زیادہ ضرورت مند کسی کو نہیں دیکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اپنے گھر والوں پر خرچ کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا هَارُونُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

یہ حدیث حبیب سے ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صباح بن محارب اکیلے ہیں۔

**8185** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ

---

لا باس بہ . والحدیث اخرجہ أبو یعلی (520/المقصد العلی) وعزاه الحافظ الهیثمی للکبیر وقال: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه170-171 .

8185- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2صفحه312 رقم الحدیث: 783' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه179 رقم الحدیث: 683' والنسائی: الاقامة جلد 2صفحه91 (باب الرکوع دون الصف) . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه49 رقم الحدیث: 20430 .

الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ الْعَبْدِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ اَبَا بَكْرَةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ، ثُمَّ مَشَى حَتَّى لَحِقَ بِالصَّفِّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ

عنہ مسجد میں داخل ہوئے اس حالت میں کہ حضور ﷺ رکوع میں تھے کہ آپ نے رکوع کیا' پھر چل پڑے اور صف میں شامل ہو گئے' حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ آپ کی حرص میں اضافہ کرے! دوبارہ نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَنْبَسَةَ اِلَّا وُهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ النَّرْسِيُّ

یہ حدیث عنبسہ سے وہیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس النرسی اکیلے ہیں۔

**8186** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، نا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ: قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: اُخْبِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَجَاءَ وَهُوَ يُرِيدُ اَنْ يُخْبِرَنَا بِهَا، فَسَمِعَ لَغَطًا فِي الْمَسْجِدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لیلۃ القدر کے متعلق ہم کو بتانا چاہا' آپ نے مسجد میں شور سنا تو آپ نے نہیں بتایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا قُرَّانُ

یہ حدیث اعمش سے قران روایت کرتے ہیں۔

**8187** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكَرَابِيسِيُّ، ثَنَا زَنْفَلُ بْنُ شَدَّادٍ الْعُرْفِيُّ، مِنْ اَهْلِ عَرَفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آيَاتُ الْمُنَافِقِ: مَنْ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَاِنِ ائْتُمِنَ خَانَ، وَاِنْ وَعَدَ اَخْلَفَ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منافق کی نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے' اگر امانت رکھی جائے تو خیانت کرے' اگر وعدہ کرے تو خیانت کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عبدالجبار اکیلے ہیں۔

---

8186- اسناده سقط من التابعی . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه179 .

8187- اسناده فيه: زنفل بن شداد العرفی المکی: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه111 .

**8188** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، ثَنَا أَبُو سِنَانٍ عِيسَى بْنُ سِنَانٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: ذَكَرَ مُعَاوِيَةُ الْفِرَارَ مِنَ الطَّاعُونِ فِي خُطْبَتِهِ، فَقَالَ عُبَادَةُ: أُمُّكَ هِنْدٌ أَعْلَمُ مِنْكَ، فَأَتَمَّ خُطْبَتَهُ، ثُمَّ صَلَّى، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى عُبَادَةَ، فَنَفَرَتْ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مَعَهُ، فَاحْتَبَسَهُمْ، وَدَخَلَ عُبَادَةُ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: أَلَمْ تَتَّقِ اللَّهَ وَتَسْتَحِي إِمَامَكَ؟ فَقَالَ عُبَادَةُ: أَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ أَنِّي بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ، إِنِّي لَا أَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، ثُمَّ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عِنْدَ الْعَصْرِ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَخَذَ بِقَائِمَةِ الْمِنْبَرِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي ذَكَرْتُ لَكُمْ حَدِيثًا عَلَى الْمِنْبَرِ، فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ فَإِذَا الْحَدِيثُ كَمَا حَدَّثَنِي عُبَادَةُ، فَاقْتَبِسُوا مِنْهُ، فَهُوَ أَفْقَهُ مِنِّي

حضرت یعلیٰ بن شداد بن اوس فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے اپنے خطبہ میں طاعون کے بھاگنے کا ذکر کیا تو حضرت عبادہ نے کہا: آپ کی ماں ہندہ آپ سے زیادہ جانتی ہے' حضرت معاویہ نے خطبہ مکمل کیا' پھر نماز پڑھائی' پھر حضرت عبادہ کو بلوایا' انصار کے کچھ لوگ آپ کے ساتھ گئے' ان کو روک لیا' حضرت عبادہ داخل ہوئے' حضرت معاویہ نے حضرت عبادہ سے فرمایا: کیا آپ اللہ سے ڈرتے نہیں ہیں' اپنے امام کا لحاظ نہیں کرتے ہیں؟ حضرت عبادہ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی ہے عقبہ کی رات' میں اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتا ہوں۔ حضرت معاویہ نکلے عصر کے وقت' عصر کی نماز پڑھائی' پھر منبر کے کونے پکڑے' فرمایا: اے لوگو! میں نے تمہارے منبر پر حدیث بیان کی تھی' میں گھر داخل ہوا' مجھے حدیث بیان کی جس طرح عبادہ نے بیان کی ہے' ان سے علم سیکھو کیونکہ آپ مجھ سے زیادہ فقیہ ہیں۔

**8189** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، ثَنَا عِيسَى بْنُ سِنَانٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عُبَادَةَ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْ عَزَلَ نَفَرٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، أَتَوَا النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے کچھ لوگ عزل کرتے تھے' وہ حضور ﷺ کے پاس آئے' انہوں نے عرض کی: انصار کے کچھ لوگ عزل کرتے ہیں' وہ گھبرائے' آپ ﷺ نے فرمایا: جس

---

**8188**- اسناده فيه: أبو سنان عيسى بن سنان: لين الحديث ـ وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير ـ انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه318 .

**8189**- اسناده فيه: عيسى بن سنان: لين الحديث ـ وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير ـ انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه299 .

اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ، فَـقَالُوا: إِنَّ نَفَرًا مِنَ الْاَنْصَارِ يَـعْزِلُونَ فَفَزِعَ وَقَالَ: إِنَّ النَّفْسَ الْمَخْلُوقَةَ لَكَائِنَةٌ، فَلا آمُرُ وَلَا أَنْهَى

روح نے آنا ہے وہ آ کر ہی رہے گی' میں عزل کرنے کے متعلق نہ حکم دیتا ہوں نہ اس سے منع کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ إِلَّا أَبُو سِنَانٍ، وَلَا عَنْ أَبِي سِنَانٍ إِلَّا أَبُو أُسَامَةَ تَفَرَّدَ بِهِمَا: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

یہ دونوں حدیثیں یعلیٰ بن شداد بن اوس سے ابوسنان اور ابوسنان سے ابواسامہ روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو اسحاق بن راھویہ اکیلے روایت کرتے ہیں۔

**8190** - حَـدَّثَـنَـا مُـوسَى بْنُ هَـارُونَ، نَـا إِسْـحَـاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا صَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ الْمدنى، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: قَالَ نَافِعٍ، كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ: إِنَّ أَحَـدَكُـمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِـالْـغَـدَاةِ وَالْعَشِيِّ، إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، أَوْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، يُقَالُ: هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مر جاتا ہے تو صبح و شام اس پر اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے' اگر جنت والا ہے یا جہنم والا ہے' تو کہا جاتا ہے: یہ تیرا ٹھکانہ ہے تُو اس پر ہی قیامت کے دن اُٹھے گا۔

**8191** - حَـدَّثَـنَـا مُـوسَى بْنُ هَـارُونَ، نَـا إِسْـحَـاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا صَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰـهِ بْـنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: نَهَى رَسُولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَافَرَ إِلَى الْعَدُوِّ بِالْقُرْآنِ، يَخَافُ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ کوئی آدمی سفر کرے دشمن کے ملک میں قرآن لے کر ڈر ہے کہ دشمن لے لے گا۔

**8192** - وَبِـهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ:

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی

---

**8190**- أخرجه البخاري: الجنائز جلد 3 صفحه 286 رقم الحديث: 1379' ومسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد 4 صفحه 2199 .

**8191**- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 155 رقم الحديث: 2990' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1491 .

**8192**- أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2 صفحه 493 رقم الحديث: 937 ولفظه: كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يصلى بعد الجمعة حتى ينصرف فيصلي ركعتين . ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 600 .

قَالَ نَافِعٌ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ إِذَا صَلَّى الْجَمَاعَةَ انْصَرَفَ إِلَى بَيْتِهِ، فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ، وَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

اللہ عنہ جب جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے تو اپنے گھر چلے جاتے وہاں دو رکعت پڑھتے اور فرماتے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے ہی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ

یہ تمام احادیث عبداللہ بن دینار' نافع سے اور عبداللہ سے صالح بن قدامہ روایت کرتے ہیں۔

**8193** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ دَغْفَلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ عَلَى النَّصَارَى صَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَكَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ فَمَرِضَ، فَقَالُوا: لَئِنْ شَفَاهُ اللّٰهُ لَنَزِيدَنَّ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ، ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ بَعْدَهُ، فَأَكَلَ اللَّحْمَ فَوَجِعَ، فَقَالُوا: لَئِنْ شَفَاهُ اللّٰهُ لَنَزِيدَنَّ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ، ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ بَعْدَهُ، فَقَالَ: مَا نَدَعُ مِنْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ أَنْ نُتِمَّهَا، وَنَجْعَلُ صَوْمَنَا فِي الرَّبِيعِ فَفَعَلَ، فَصَارَتْ خَمْسِينَ يَوْمًا

حضرت دغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نصاریٰ کے ذمہ رمضان کے روزے تھے' ان کے اوپر ایک بادشاہ تھا' وہ بیمار ہوا' انہوں نے کہا: اگر اللہ نے اسے شفاء دی تو ہم مزید آٹھ روزے رکھیں گے' پھر ان میں ایک اور بادشاہ ہوا' اس کے بعد اس نے گوشت کھایا' جس سے پیٹ درد ہوا تو انہوں نے کہا: اگر اللہ نے اس کو شفا دی تو ہم آٹھ روزوں کا اضافہ کریں گے' پھر ان کے اوپر ایک اور بادشاہ ہوا' اس نے کہا: ہم ان تمام دنوں کو نہیں چھوڑیں گے' ہم موسم ربیع میں روزے رکھیں گے' اس نے ایسے ہی کیا' وہ پچاس دن ہوگئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

**8194** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں اعلانِ نبوت کے بعد تیرہ سال ٹھہرے' آپ کا وصال ہوا اس وقت جب آپ کی عمر ۶۳ سال تھی۔

---

8193- اسناده صحيح . أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد4صفحه226 رقم الحديث: 4203' موقوفًا وقال الحافظ الهيثمی: رجال اسنادهما رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه142 .

8194- أخرجه البخاری: مناقب الأنصار جلد7صفحه267 رقم الحديث: 3903' ومسلم: الفضائل جلد4 صفحه1826 .

عَشْرَةَ سَنَةً، وَتُوُفِّیَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحٌ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے زکریا بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں روح اکیلے ہیں۔

**8195** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَلَبِ الْأَحْزَابِ، وَنَزَلَ الْمَدِينَةَ وَضَعَ لَأْمَتَهُ، وَاغْتَسَلَ، وَاسْتَجْمَرَ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ احزاب سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی زرہ اُتاری اور غسل کیا اور خوشبو لگائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَرْزُوقُ بْنُ أَبِي الْهُذَيْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث زہری سے مرزوق بن ابوہذیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

**8196** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَامِلٍ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَدَّثْتُمُ النَّاسَ عَنْ رَبِّهِمْ فَلَا تُحَدِّثُوهُمْ بِمَا يَفْزَعُهُمْ، وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم لوگوں کو اپنے رب کی طرف سے بات کرو تو ان کو وہ بیان نہ کرو جو ان کو پریشان کرے اور ان پر دشوار گزرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي

یہ حدیث مقدام بن معدی کرب سے اسی سند سے

---

**8195**- اسناده فيه: مرزوق بن أبي الهذيل الثقفي: لين الحديث والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد19صفحه80 وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه43 .

**8196**- اسناده فيه: الوليد بن كامل بن معاذ البجلي أبو عبيدة الشامي: لين الحديث . والحديث أخرجه ابن عدي في الكامل جلد7صفحه2542 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه194 .

كَرِبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

**8197** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ، وَيُقِلُّ اللَّغْوَ، وَيُطِيلُ الصَّلَاةَ، وَيُقْصِرُ الْخُطْبَةَ، وَلَا يَأْبَى أَنْ يَمْشِيَ مَعَ الْأَرْمَلَةِ، أَوِ الْمِسْكِينِ فَيَقْضِيَ حَاجَتَهُ

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کثرت سے ذکر کرتے، کم گفتگو کرتے، لمبی نماز پڑھتے، خطبہ مختصر دیتے اور آپ بیوہ اور مسکین کے ساتھ چلتے، اس کی ضرورت پوری کرتے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ابن ابواوفی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں فضل بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**8198** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْكُوفِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ، وَالْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ، وَيُصَدِّقُهُ مَنْ سَمِعَهُ مِنْ رَطْبٍ وَيَابِسٍ، وَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ صَلَّى

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صفوں پر اپنی رحمت بھیجتے ہیں، مؤذن کی جہاں تک آواز جاتی ہے اس کو بخش دیا جاتا ہے، خشک و تر چیز اس کی تصدیق کرتے ہیں، اس کے لیے اتنا ہی ثواب ہوگا جتنے لوگ اس کے ساتھ نماز پڑھیں گے۔

---

**8197**- أخرجه النسائی: الجمعة جلد 3 صفحه 89 (باب ما يستحب من تقصير الخطبة) . والحاكم فی المستدرك جلد 2 صفحه 614 . وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه ووافقه الذهبی . وانظر: البيهقی فی دلائل النبوة جلد 1 صفحه 329 .

**8198**- أخرجه النسائی: الأذان جلد 2 صفحه 11-12 (باب رفع الصوت بالأذان) . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 348 رقم الحديث: 18534 . وعند أبی داؤد وابن ماجة بلفظ: ان الله وملائكته يصلون على الصفوف (الصف) الأول . وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 175 رقم الحديث: 664، وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 318 . وفی الزوائد: اسناده صحيح، ورجاله ثقات .

مَعَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

**8199** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَنْسَى الصَّلَاةَ قَالَ: يُصَلِّي إِذَا ذَكَرَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی نماز پڑھنا بھول جائے وہ اس کو جب یاد آئے' پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلُ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث عامر الاحول سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

**8200** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نا ابْنُ جُرَيْجٍ، نا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ بَاتَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ حَتَّى أَصْبَحَ، فَلَمَّا رَكِبَ رَاحِلَتَهُ، وَاسْتَوَتْ بِهِ أَهَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ شریف میں چار رکعت نماز پڑھتے تھے اور ذی الحلیفہ کے مقام پر دو رکعت پڑھتے تھے' پھر ذی الحلیفہ میں صبح تک رہتے' جب سواری پر سوار ہوتے تو تلبیہ پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَرَوَاهُ غَيْرُ عِيسَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَنَسٍ

یہ حدیث زہری سے ابن جریج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابن جریج سے عیسیٰ کے علاوہ روایت کرتے ہیں۔ وہ محمد بن منکدر اور ابراہیم بن میسرہ سے' وہ انس سے روایت کرتے ہیں۔

---

**8199**- اسناده صحيح: أخرجه أبو يعلى (**204**/المقصد العلى) . انظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**325** .

**8200**- أخرجه البخاري: الحج جلد **3**صفحه**476** رقم الحديث: **1546**' ومسلم: المسافرين جلد **1**صفحه**480** . ولفظه للبخاري .

**8201** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ، وَإِذْنُهَا الصُّمُوتُ، وَالثَّيِّبُ تُصِيبُ مِنْ أَمْرِهَا مَا لَمْ تَدْعُ إِلَى سَخْطَةٍ، فَإِذَا دَعَتْ إِلَى سَخْطَةٍ، وَكَانَ أَوْلِيَاؤُهَا يَدْعُونَ إِلَى الرِّضَا رُفِعَ ذَلِكَ إِلَى السُّلْطَانِ قَالَ إِسْحَاقُ: قُلْتُ لِعِيسَى: آخِرُ الْحَدِيثِ مِنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: هَكَذَا أَنَا الْأَوْزَاعِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کنواری لڑکی کی شادی نہ کی جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت لی جائے' اس کی اجازت خاموشی ہے' البتہ شادی شدہ کا معاملہ اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک وہ ناراض ہو' جب ناراض ہو تو اس کو راضی کیا جائے' اس کا معاملہ بادشاہ کے سپرد کیا جائے۔ حضرت اسحاق فرماتے ہیں: میں نے عیسیٰ کے علاوہ یہ حدیث حضور ﷺ سے سنی ہے اور ہم کو اوزاعی نے اسی طرح بیان کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُرَّةَ وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث زہری سے ابراہیم بن مرہ اور ابراہیم بن مرہ سے اوزاعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

**8202** - وَبِهِ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ: اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب بارش دیکھتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! خوشخبری والی بارش برسا!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث زہری سے اوزاعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

---

**8201**- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه282 وقال: رواه الطبراني في الأوسط . وقال اسحاق ابن راهويه: قلت لعيسى بن يونس بن أبي اسحاق: آخر الحديث من حديث النبي ﷺ؟ قال: هكذا أنبأنا الأوزاعي . ورجاله رجال الصحيح خلا ابراهيم بن مرة وهو ثقة وأصله في البخاري كتاب النكاح جلد9صفحه98 رقم الحديث: 5136' ومسلم: كتاب النكاح جلد2صفحه1036 .

**8202**- أخرجه البخاري: كتاب الاستسقاء جلد2صفحه601 رقم الحديث: 1032 . بلفظ: صيبًا نافعًا . وأبو داؤد في كتاب الأدب جلد4صفحه329 بلفظ الطبراني .

**8203** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَابٌ كُلُّنَا، فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اس حالت میں کہ ہم نوجوان تھے سب کے سب' آپ نے فرمایا: تم پر لازم ہے شادی کرنا جو شادی کی طاقت نہ رکھے وہ روزے رکھے کیونکہ روزے اس کے لیے ڈھال ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ عَنْدَ بَقِيَّةَ

یہ حدیث ہشام' حسن سے' وہ انس سے روایت کرتے ہیں بقیہ کے علاوہ۔

**8204** - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْغُلُوطَاتِ قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ: نا رَوْحٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ: الْغُلُوطَاتُ: صِعَابُ الْمَسَائِلِ، وَشِدَادُهَا

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے غلوطات سے منع کیا۔ اسحاق بن راھویہ فرماتے ہیں کہ ہمیں روح نے بیان کیا' ان کو اوزاعی نے' وہ فرماتے ہیں: غلوطات سے مراد مسائل کی مشکلات اور سختی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ - مُجَوَّدًا - عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث اوزاعی سے ہی عمدہ طور پر عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

**8205** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو مال دار ہونے کے لیے مانگتا ہے وہ جہنم میں جلنے کا سامان زیادہ کرتا ہے'

---

**8203**- اسناده صحيح: أخرجه البزار جلد**2**صفحه**148** كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**255** .

**8204**- أخرجه أبو داؤد في سننه كتاب العلم جلد**3**صفحه**320** رقم الحديث: **3656**' وأحمد في مسنده جلد **5** صفحه **435** رقم الحديث: **23749** الا أنه قال عن رجل من أصحاب النبي . والطبراني في الكبير جلد **19** صفحه**380** رقم الحديث: **892** . وانظر: علل الدارقطني جلد**7**صفحه**67** .

**8205**- اسناده حسن' فيه: عاصم بن ضمرة السلولي الكوفي صدوق . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد **1** صفحه**147** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**97** .

ذَكْوَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَالَ مَسْاَلَةً عَنْ ظَهْرِ غِنًى اسْتَكْثَرَ بِهَا مِنْ رَضْفِ جَهَنَّمَ . قَالُوا: وَمَا ظَهْرُ غِنًى؟ قَالَ: عِشَاءُ لَيْلَةٍ

صحابہ کرام نے عرض کی: مال دار کس کو کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس کے پاس رات کا کھانا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الصَّمَدِ

یہ حدیث حبیب بن ابوثابت سے حسن بن ذکوان اور حسن سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالصمدا کیلے ہیں۔

**8206** - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ذُكِرَتِ الْقَبَائِلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلُوهُ عَنْ بَنِي عَامِرٍ، فَقَالَ: جَمَلٌ اَزْهَرُ يَاكُلُ مِنْ اَطْرَافِ الشَّجَرِ . وَسَاَلُوهُ عَنْ هَوَازِنَ، فَقَالَ: زَهْرٌ يَتْبَعُ مَاءَهُ . وَسَاَلُوهُ عَنْ بَنِي تَمِيمٍ، فَقَالَ: ثُبْتُ الْاَقْدَامِ، رُجَّحُ الْاَحْلَامِ، عِظَامُ الْهَامِ، اَشَدُّ النَّاسِ عَلَى الدَّجَّالِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ، هَضْبَةٌ حَمْرَاءُ لَا يَضُرُّهَا مَنْ نَاوَاهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس قبائل کا ذکر ہوا' انہوں نے بنی عامر کے قبیلہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ان کے اونٹ خوبصورت ہیں جو درخت کے اطراف سے کھاتے ہیں۔ آپ سے ہوازن قبیلہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: کلی ہے جو اپنے پانی کا پیچھا کرتی ہے۔ آپ سے قبیلہ بنی تمیم کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ثابت قدم والے بُردبار اور بڑے سروں والے ہیں۔ دجال پر سب لوگوں سے زیادہ سخت آخر زمانہ میں سرخ' اس کو نقصان دینے والا نقصان نہیں دے سکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا مَنْصُورٌ، وَلَا عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا سَلَّامُ بْنُ صُبَيْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے منصور اور منصور سے سلام بن صبیح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومعاویہ اکیلے ہیں۔

**8207** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

---

**8206**- قریب من الحسن' فیه: سلام بن صبیح: ذکره ابن حبان فی الثقات' وسکت عنه الخطیب . انظر: الثقات جلد **8** صفحه**295**' تاریخ بغداد جلد**9**صفحه**194**' مجمع الزوائدجلد**10**صفحه**46** .

**8207**- أخرجه النسائی فی کتاب النکاح جلد**6**صفحه**57** .

اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا تَتَزَوَّجُ فِي الْاَنْصَارِ؟ قَالَ: اِنَّ فِيهِمْ غَيْرَةً شَدِيدَةً

ہے فرماتے ہیں کہ عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے انصار میں شادی کیوں نہیں کی؟ آپ نے فرمایا: ان میں سخت غیرت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نضر بن شمیل اکیلے ہیں۔

**8208** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنَا ثُمَامَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ فِي رَمَضَانَ ، فَجَاءَ قَوْمٌ، فَقَامُوا خَلْفَهُ، فَصَلَّى فَكَانَ يُخَفِّفُ، ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ فَيُصَلِّي، ثُمَّ يَخْرُجُ وَيُخَفِّفُ ، فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُمْنَا خَلْفَكَ اللَّيْلَةَ، فَكُنْتَ تَدْخُلُ بَيْتَكَ ثُمَّ تَخْرُجُ، فَقَالَ: اِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ مِنْ اَجَلِكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کی راتوں کو نماز پڑھتے تھے' صحابہ کرام آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے' آپ نے مختصر نماز پڑھی' پھر اپنے گھر داخل ہوئے' نماز پڑھی' پھر نکلے' مختصر نماز پڑھی' جب صبح ہوئی تو صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم آپ کے پیچھے انتظار میں پوری رات کھڑے رہے' آپ اپنے گھر داخل ہوئے پھر نکلے' آپ نے فرمایا: میں نے یہ کام تمہاری خاطر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ

یہ حدیث ثمامہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نضر اکیلے ہیں۔

**8209** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ میری والدہ کا وصال ہوا' اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کو نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض

---

**8208**- اسناده صحيح ـ انظر: مجمع الزوائد (1773) .

**8209**- أخرجه البخاری فی كتاب الجنائز جلد 2صفحه298 رقم الحديث: 1328 بنحوه . ومسلم فی كتاب الزكاة جلد2صفحه696 .

فَقَالَ: اِنَّ اُمَّهُ تُوُفِّيَتْ، فَهَلْ يَنْفَعُهَا اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ: اِنَّ لِي مَخْرَفَةً، وَاُشْهِدُكَ اَنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا بِهَا قَالَ رَوْحٌ: الْمَخْرَفَةُ: النَّخْلُ

کی: میرے پاس کھجور کا باغ ہے میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی طرف سے صدقہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے زکریا بن اسحاق اور محمد بن مسلم الطائفی روایت کرتے ہیں۔

**8210** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، نا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَيَانِ: حَبَشِيٌّ، وَقِبْطِيٌّ، فَاسْتَبَّا يَوْمًا، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: يَا حَبَشِيُّ، وَقَالَ الْآخَرُ: يَا قِبْطِيُّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولَا هَذَا، فَاِنَّمَا اَنْتُمَا رَجُلَانِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو غلام تھے ایک حبشی اور ایک قبطی، دونوں ایک دن ایک دوسرے کو گالیاں دے رہے تھے اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سن رہے تھے ان میں سے ایک نے کہا: اے حبشی! دوسرے نے کہا: اے قبطی! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم دونوں ایسے نہ کہو، تم دونوں آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو آدمی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ

یہ حدیث معاویہ بن قرہ سے یزید بن ابوزیاد اور یزید سے ابوحفص الابار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

**8211** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حرم شریف کی گھاس نہ کاٹو اور اس کا شکار نہ کیا جائے کسی کی کوئی شی اُچکی نہ جائے

**8210**- اسناده ضعيف، فيه: يزيد بن ابى زياد الهاشمى مولاهم الكوفى: ضعيف . والحديث أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد1صفحه207 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه210 .

**8211**- أخرجه البخارى: فى كتاب اللقطة جلد5صفحه104 رقم الحديث: 2433، ومسلم فى كتاب الحج جلد 2 صفحه986 .

عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُعْضَدُ عِضَاهُهَا، وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا، وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا، وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا اِلَّا لِمُنْشِدٍ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: اِلَّا الْاِذْخِرَ؟ فَقَالَ: اِلَّا الْاِذْخِرَ

کسی کی گم شدہ شی نہ لی جائے مگر ہاں اعلان کرنے کے لیے لے سکتا ہے سوائے اذخر گھاس کے اذخر گھاس کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا رَوْحٌ

یہ حدیث زکریا بن اسحاق سے روح روایت کرتے ہیں۔

**8212** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، نا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي حَرِيزٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَخَالَتِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت اور اس کی خالہ اور پھوپھی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکر اکیلے ہیں۔

**8213** - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، نا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ يَزِيدُ: اُرَاهُ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ: اللّٰهُمَّ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ''اللّٰھم ربنا الٰی آخرہٖ'' پڑھتے۔

---

**8212**- أخرجه البخاری فی كتاب النكاح جلد**9**صفحه**64** رقم الحديث: **5108**' ومسلم فی كتاب النكاح جلد **2** صفحه **1030** . من حديث أبی هريرة . وأخرجه أبو داؤد فی كتاب النكاح جلد **2**صفحه **231** رقم الحديث: **2067** بنحوه عن ابن عباس .

**8213**- أخرجه مسلم فی كتاب الصلاة جلد **1**صفحه**347**' والترمذی فی كتاب أبواب الصلاة جلد**2**صفحه**53** رقم الحديث: **266** من حديث علی بن أبی طالب وقال: وفی الباب عن ابن عمر وابن عباس وابن أبی أوفٰی وأبی جحيفة وأبی سعيد .

السَّمَوَاتِ، وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ بَعْدُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا اَبُوعَامِرٍ الْعَقَدِيُّ وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ قَيْسٍ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے ابوعامر العقدی روایت کرتے ہیں۔

**8214** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي هِشَامٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُدْخِلَنَّ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسْ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ اَوْ قَالَ: يُشْرَبُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ . يُقَالُ: هَذَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ. وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں داخل نہ ہو سوائے تہبند پہنے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں سونا لے کر داخل نہ ہو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس میں شراب ہو یا فرمایا: جس پر شراب چلتی ہو۔ عطاء کو عطاء بن سائب کہا جاتا ہے۔

وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ، اِلَّا مُعَاذٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

یہ حدیث عطاء سے ہشام اور ہشام سے معاذ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

**8215** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنِي اَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بریدہ! عنقریب کئی قسم کے قاصد ہوں گے تو خراسان میں جا اور مرو کے شہر میں سکونت

---

**8214**- أخرجه الترمذى فى كتاب الأدب جلد5صفحه113 رقم الحديث: 2801' والنسائى فى كتاب الغسل جلد1 صفحه163 مختصرًا . وأحمد فى المسند جلد1صفحه20 رقم الحديث: 126 .

**8215**- اسناده فيه: أوس بن عبد الله بن بريدة المروزى: متروك . انظر: لسان الميزان جلد 1صفحه470 . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 2صفحه3' والامام أحمد فى مسنده جلد 5صفحه357 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه67 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُرَيْدَةُ، إِنَّهَا سَتَكُونُ بُعُوثٌ، فَكُنْ فِي بَعْثِ خُرَاسَانَ، وَاسْكُنْ مَدِينَةَ مَرْوٍ، فَإِنَّهَا بَنَاهَا ذُو الْقَرْنَيْنِ، وَدَعَا لَهَا بِالْبَرَكَةِ، فَلَا يُصِيبُ أَهْلَهَا سُوءٌ أَبَدًا

اختیار کر کیونکہ اس کو ذوالقرنین نے بنایا ہے اور اس کے لیے آپ نے برکت کی دعا کی' اس کے رہنے والوں کو بُرائی نہیں پہنچے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اوس بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

8216 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ غُلَامًا لِأُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ أُذُنَ غُلَامٍ لِأُنَاسٍ أَغْنِيَاءَ، فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ شَيْئًا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غریب لوگوں کا ایک غلام تھا' اس نے امیر لوگوں کے لیے ایک غلام کے کان کاٹے' وہ صحابہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ نے ان کے لیے کوئی بدلہ نہیں بنایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

8217 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نا

حضرت عبداللہ بن حذیفہ السہمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ منیٰ میں

8216- أخرجه أبو داؤد في كتاب الديات جلد 4 صفحه 195 رقم الحديث: 4590' والنسائي في كتاب القسامة جلد 8 صفحه 22' والدارمي في كتاب الديات جلد 2 صفحه 254 . ولفظه: أن عبدًا لأناس فقراء قطع يد...... بنحوه فذكره .

8217- أخرجه مالك في الموطأ كتاب الحج جلد 1 صفحه 376 رقم الحديث: 135' وأحمد في كتاب المسند جلد 5 صفحه 265 رقم الحديث: 22009' والحاكم في كتاب معرفة الصحابة جلد 3 صفحه 631 . والطحاوي في شرح معاني الأثار جلد 2 صفحه 244 عن عبد الله بن حذافة . وأخرجه مسلم: كتاب الصوم جلد 2 صفحه 800 من حديث نبيشة الهذلي وعن كعب بن مالك بنحوه . وأخرجه الترمذي في كتاب الصوم جلد 3 صفحه 34 رقم الحديث: 773 من حديث عقبة بن عامر وقال: وفي الباب عن علي وسعد وأبي هريرة وجابر ونبيشة وبشر بن سحيم وعبد الله بن حذافة' وأنس وحمزة بن عمرو الأسلمي وكعب بن مالك وعائشة' وعمرو بن العاص وعبد الله بن عمرو

قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَيْوِيلَ الْمِصْرِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ قَالَ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُنَادِيَ فِي اَيَّامِ مِنًى: لَا يَصُومَنَّ فِي هَذِهِ الْاَيَّامِ اَحَدٌ، فَاِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللّٰهِ

لوگوں کے لیے اعلان کرو' اس دن کوئی روزہ نہ رکھے کیونکہ یہ دن کھانے اور پینے کے دن ہیں اور اللہ کے ذکر کے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا قُرَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث زہری سے قرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**8218** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا اَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي مَلَائِكَتَهُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ، يَقُولُ: عِبَادِي اَتَوْنِي شُعْثًا غُبْرًا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل عرفہ کی رات فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے' فرماتا ہے: دیکھو میرے بندے میرے پاس آئے ہیں عاجز بن کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَزْهَرُ

یہ حدیث قتادہ سے مثنیٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازہر اکیلے ہیں۔

**8219** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، نا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَعْمَى، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا اُصَلِّي اِذِ اعْتَرَضَ شَيْطَانٌ، فَاَخَذْتُ بِحَلْقِهِ فَخَنَقْتُهُ حَتَّى اِنِّي لَاَجِدُ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَى يَدَيَّ، فَلَوْلَا دَعْوَةُ اَخِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نماز پڑھ رہا تھا' شیطان میرے سامنے آیا' میں نے اس کا گلا اپنے ہاتھ سے پکڑا' اس کو دبایا' اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنے ہاتھ پر پائی' اگر مجھے اپنے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا یاد نہ ہوتی تو میں اس کو باندھتا تو تم صبح کے وقت اس کو دیکھتے۔

---

8218- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه299 رقم الحديث:7108 . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3 صفحه254 . وقال: رواه أحمد والطبراني في الصغير والكبير ورجال أحمد موثقون .

8219- أخرجه ابن حبان (527/موارد الظمآن)

سُلَيْمَانَ لَاَصْبَحَ مَرْبُوطًا تَنْظُرُونَ اِلَيْهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا حُصَيْنٌ، وَلَا عَنْ حُصَيْنٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث عبیداللہ سے حصین اور حصین سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

**8220** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ، نا فَائِدُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تَلْقُطُ الْقَذَى مِنَ الْمَسْجِدِ، فَتُوُفِّيَتْ، فَلَمْ يُؤْذَنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَفْنِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا مَاتَ مِنْكُمْ مَيِّتٌ فَآذِنُونِي، وَصَلَّى عَلَيْهَا، وَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُهَا فِي الْجَنَّةِ لَمَّا كَانَتْ تَلْقُطُ الْقَذَى مِنَ الْمَسْجِدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت مسجد کی صفائی کرتی تھی' وہ فوت ہوئی تو اس کے دفن کرنے کی اطلاع حضور ﷺ کو نہ دی گئی' آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مر جائے تو تم مجھے بتاؤ' آپ نے اس کے لیے دعا کی اور فرمایا: کیونکہ میں نے جنت میں اس کو دیکھا ہے مسجد کی صفائی کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ اِلَّا فَائِدُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الذِّمَارِيُّ

یہ حدیث حکم بن ابان سے فائدہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زماری اکیلے ہیں۔

**8221** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی کے گھر بغیر اجازت کے جھانکے'

---

**8220**- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد **11** صفحه **238** رقم الحدیث: **11607** . وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد **2** صفحه **13**: وفیه عبد العزیز بن فائد وهو مجهول وقیل: فیه فائد بن عمر وهو وهم .

**8221**- أخرجه البخاری: الدیات جلد **12** صفحه **225** رقم الحدیث: **6888** . بلفظ: لو اطلع فی بیتك أحد ولم تأذن لـه حذفته بحصاة ففقأت عینیه ما کان علیك من جناح . ومسلم: الآداب جلد **3** صفحه **1699** بلفظ: من اطلع فی بیت قوم بغیر اذنهم' فقد حل لهم أن یفقئوا عینه . والنسائی: القسامة جلد **8** صفحه **55** (باب من اقتص وأخذ حقه دون السلطان) واللفظ له .

عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنِ اطَّلَعَ فِي دَارِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ، فَفَقَأُوا عَيْنَهُ، فَلَا دِيَةَ عَلَيْهِمْ، وَلَا قِصَاصَ

وہ اس کی آنکھ پھوڑ دے تو اس پر دیت اور قصاص نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

**8222** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمَّتِي الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ مِنْ آثَارِ الطُّهُورِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ

یہ حدیث اعمش سے یحییٰ بن یمان روایت کرتے ہیں۔

**8223** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ، نا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، نا هِشَامُ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، خَتَنِ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ لَمَّا عُرِجَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَرَّ عَلَى قَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ ، فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ مَنْ هٰؤُلَاءِ ؟ قَالَ: هٰؤُلَاءِ الْخُطَبَاءُ مِنْ اُمَّتِكَ، الَّذِينَ يَاْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ، وَيَنْسَوْنَ اَنْفُسَهُمْ، وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ اَفَلَا يَعْقِلُونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مجھے معراج کروائی گئی تو میرا گزر ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جن کے ہونٹ کاٹے جا رہے تھے' میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ حضرت جبریل نے عرض کی: یہ آپ کی اُمت کے خطباء ہیں جو لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے حالانکہ قرآن کی تلاوت کرتے تھے' کیا یہ سمجھ نہیں رکھتے تھے۔

---

**8222**- ذکرہ الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد **1** صفحہ **230** بنحوه وقال: رواه البزار واسناده حسن ۔

**8223**- أخرجه أحمد: المسند جلد **3** صفحہ **148** رقم الحدیث: **12218** ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا أَبُو عَتَّابٍ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَلَمْ يَذْكُرْ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ فِي حَدِيثِهِ: ثُمَامَةَ

یہ حدیث مغیرہ سے ہشام اور ہشام سے ابوعتاب اور یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ یزید بن زریع نے اپنی حدیث میں ثمامہ کا ذکر نہیں کیا۔

**8224** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، نا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَلَاقَ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ، وَلَا عِتْقَ إِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد ہے اور آزاد کرنا مالک بننے کے بعد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَنَفِيُّ، وَوَكِيعٌ - وَلَمْ يَقُلْ وَكِيعٌ فِي حَدِيثِهِ: وَلَا عِتْقَ إِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث ابوبکر بن حفص اور وکیع سے مطلب روایت کرتے ہیں اور ابوبکر الحنفی سے محمد بن منہال روایت کرتے ہیں۔

**8225** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ، وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین دوا جو تم کرتے ہو پچھنا لگوانا ہے اور قسط بحری (ایک قسم کی لکڑی جو ہندوستان میں پائی جاتی ہے) ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالوہاب بن عطاء روایت کرتے ہیں۔

**8226** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے: زبیر نامی

---

8225- اسناده صحيح: أخرجه البزار جلد 3 صفحه 388 كشف الأستار . والامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحه 107 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 94 .

8226- اسناده فيه: موسى بن عبيدة: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 144-145 .

خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، نا بُهْلُولُ بْنُ مُوَرِّقٍ، نا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ الزُّبَيْرُ رَجُلًا اَعْمَى، فَقَالَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الزُّبَيْرَ مَرَّ عَلَيَّ يَوْمَ بُعَاثٍ فَاَعْتَقَنِي، فَهَبْهُ لِي اَجْزِهِ بِهِ، فَقَالَ: هُوَ لَكَ. فَقَالَ لِلزُّبَيْرِ: هَلْ تَعْرِفُنِي؟ قَالَ: نَعَمْ، اَنْتَ ثَابِتٌ. قَالَ: اِنِّي اَمُنُّ عَلَيْكَ كَمَا مَنَنْتَ عَلَيَّ يَوْمَ بُعَاثٍ قَالَ: هَلْ تَنْفَعُنِي؟ اَيْنَ اَهْلِي؟ فَرَجَعَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَبْ لِي اَهْلَهُ قَالَ: فَوَهَبَ لَهُ اَهْلَهُ، فَاَتَاهُ فَاَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَدَّ لَهُ اَهْلَهُ. قَالَ: يَا ابْنَ اَخِي، مَا يَنْفَعُنِي اَنْ نَعِيشَ اَجْسَادًا، اَيْنَ الْمَالُ؟ فَرَجَعَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَبْ لِي مَالَهُ. قَالَ: وَلَكَ مَالُهُ ، فَرَجَعَ اِلَيْهِ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَدَّ مَالَكَ، وَقَدْ اَرَادَ اللّٰهُ تَعَالَى بِكَ خَيْرًا. فَقَالَ: يَا ابْنَ اَخِي، مَا فَعَلَ حُيَيُّ بْنُ اَخْطَبَ سَيِّدُ الْحَاضِرِ وَالْبَادِي؟ قَالَ: قَدْ قُتِلَ. قَالَ: يَا ابْنَ اَخِي، مَا فَعَلَ زَيْدُ بْنُ بُوطَا حَامِيَةُ الْيَهُودِ؟ قَالَ: قَدْ قُتِلَ. قَالَ: يَا ابْنَ اَخِي، مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ اَشْطَا الَّذِي تَظَلُّ عَذَارَى الْحَيِّ يَتَعَجَّبْنَ مِنْ حُسْنِهِ؟ قَالَ: قُتِلَ. قَالَ: مَا فَعَلَ الْمَجْلِسَانِ؟ قَالَ: هُمَا كَاَمْسِ الذَّاهِبِ. قَالَ: فَمَا بَيْنِي وَبَيْنَ لِقَاءِ الْاَحِبَّةِ اِلَّا كَاِفْرَاغِ الدَّلْوِ،

ایک نابینا آدمی تھے ثابت بن قیس بن شماس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی کہ زبیر میرے پاس سے ایک دن گزرے تو انہوں نے مجھے آزاد کر دیا۔ اب وہ میرے حوالے فرما دیں تاکہ میں اسے بدلہ دوں' آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے۔ انہوں نے زبیر سے کہا: کیا آپ مجھے جانتے ہیں؟ اس نے کہا: آپ ثابت ہیں۔ میں نے کہا: جس طرح تُو نے بعاث کے دن مجھ پر احسان کیا تھا' میں تجھ پر احسان کروں گا۔ انہوں نے کہا: کیا آپ مجھے کوئی نفع دے سکتے ہیں؟ میرے گھر والے کہاں ہیں؟ ثابت' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' عرض کی: اس کے گھر والے بھی مجھے دے دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دے دیئے۔ وہ آئے' زبیر سے کہا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیرے گھر والے بھی دے دیئے ہیں' اس نے کہا: اے میرے برادرزاد! مجھے کیا نفع ہوگا کہ ہم اپنے جسموں کو خوراک پہنچائیں' مال کہاں ہے؟ ثابت' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پھر آئے' عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس کا مال بھی عنایت فرمائیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مال بھی دے دیا۔ اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے' ثابت نے آ کر زبیر کو بتایا۔ اس نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! شہر و دیہات کے سردار حیی بن اخطب کا کیا بنا؟ کہا: قتل ہو گیا! اس نے کہا: اے بھائی کے بیٹے! یہود کے حامی زید بن بُوطا کا کیا ہوا؟ کہا: قتل ہوا! اے میرے بھائی کے بیٹے! کعب بن اشطا کو کیا ہوا جو محلے کی کنواریوں

اَسْاَلُكَ بِيَدِى عَلَيْكَ اِلَّا اَلْحَقْتَنِى بِالْقَوْمِ قَالَ: فَقَتَلَهُ

کے ساتھ رہتا' وہ اس کے حسن کو پسند کرتیں؟ کہا: قتل ہوا! کہا: مجلسان کا کیا بنا؟ کہا: وہ دونوں گزشتہ کل کی طرح ہیں' اس نے کہا: میرے اور دوستوں کے درمیان ڈول بھرنے کی طرح ہے' میرا جو احسان تیرے اوپر ہے اس کے بدلے تُو مجھے اپنی قوم سے ملا دے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے اس کو قتل کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا بُهْلُولُ بْنُ مُوَرِّقٍ

اس حدیث کو محمد بن عمرو سے صرف موسیٰ بن عبیدہ نے روایت کیا اور موسیٰ سے بہلول بن مورّق نے روایت کیا۔

**8227** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِيُّ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبِ بْنِ اَبِى بَلْتَعَةَ، اَنَّهُ حَدَّثَ اَنَّ اَبَاهُ كَتَبَ اِلَى كُفَّارِ قُرَيْشٍ كِتَابًا، وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ، فَقَالَ: انْطَلِقَا حَتَّى تُدْرِكَا امْرَاَةً مَعَهَا كِتَابٌ، فَائْتِيَانِى بِهِ ، فَانْطَلَقَا حَتَّى لَقِيَاهَا، فَقَالَا: اَعْطِينَا الْكِتَابَ الَّذِى مَعَكِ، وَاَخْبَرَاهَا اَنَّهُمَا غَيْرُ مُنْصَرِفَيْنِ حَتَّى يَنْزِعَا كُلَّ ثَوْبٍ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: اَلَسْتُمَا رَجُلَيْنِ مُسْلِمَيْنِ؟ فَقَالَا: بَلَى، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اَنَّ مَعَكِ كِتَابًا. فَلَمَّا اَيْقَنَتْ اَنَّهُمَا غَيْرُ مُفْلِتِيهَا حَلَّتِ الْكِتَابَ مِنْ رَاْسِهَا، فَدَفَعَتْهُ اِلَيْهِمَا،

حضرت عبدالرحمٰن بن حاطب بن ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نے قریش کے لیے کافروں کی طرف خط لکھا حالانکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور بدر میں شریک ہوئے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا' فرمایا: دونوں جاؤ! ایک عورت ملے گی اس کے پاس کتاب ہو گی' اس کو میرے پاس لاؤ۔ دونوں گئے' اس کو ملے اور دونوں نے کہا: ہم کو وہ خط دے دو جو تمہارے پاس ہے۔ دونوں نے بتایا کہ تم سے لیے بغیر ہم جائیں گے نہیں یہاں تک کہ تیرا ہر کپڑا بھی اُتار دیں گے۔ اس نے کہا: کیا تم مسلمان مرد نہیں ہو؟ دونوں نے کہا: جی ہاں! کیوں نہیں! لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا ہے کہ خط تمہارے پاس ہے۔ جب اسے یقین ہوا کہ یہ جانے والے نہیں ہیں تو اس نے اپنے سر سے خط نکالا اور ان دونوں کو دے دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حاطب کو بلوایا اور ان کے

8227- اسناده صحيح: أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد3صفحه206 . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه307 .

فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاطِبًا حَتَّى قَرَاَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ، فَقَالَ: تَعْرِفُ هَذَا الْكِتَابَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذٰلِكَ؟ قَالَ: هُنَاكَ وَلَدِى وَذُو قَرَابَتِى، وَكُنْتُ امْرَاً غَرِيبًا فِيكُمْ مَعْشَرَ قُرَيْشٍ. فَقَالَ عُمَرُ: ائْذَنْ لِى فِى قَتْلِ حَاطِبٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، اِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، فَاِنَّكَ لَا تَدْرِى، لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ اِلَى اَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ، اِنِّى غَافِرٌ لَكُمْ

سامنے خط پڑھا' فرمایا: کیا تم اس خط کو جانتے ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تمہیں ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ اس نے عرض کی: میرے بچے اور رشتے دار وہاں رہتے تھے' میں قریش کے گروہ میں غریب آدمی ہوں۔ حضرت عمر نے عرض کی: مجھے اجازت دیں حاطب کو قتل کرنے کے لیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نہیں! یہ بدر میں شریک ہوا ہے' کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ اللہ عزوجل نے بدر والوں کے دلوں کو دیکھا' فرمایا: تم جو چاہو عمل کرو' میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث زہری سے اسحاق بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

**8228** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ، نا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، نا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِى مُلَيْكَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْاَرْضُ اَرْضُ اللّٰهِ، وَالْعِبَادُ عِبَادُ اللّٰهِ، فَمَنْ اَحْيَا اَرْضًا مَيِّتَةً فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا

مروان بن حکم' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: زمین اللہ کی زمین ہے' بندے اللہ کے بندے ہیں' جس نے بے آباد زمین کو آباد کیا تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَرْوَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ

یہ حدیث مروان سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج بن شاعر اکیلے ہیں۔

---

**8228**- اسناده فيه: الانقطاع مروان بن الحكم بن أبى العاص بن أمية: لا تثبت له صحبة . انظر التقريب ( 6557 ) . ومن حديث فضالة بن عبيد أخرجه: الطبرانى فى الكبير جلد 18 صفحه 318 وصححه الحافظ الهيثمى . انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 160 .

**8229** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ كَانَ عَاشِرَ عَشْرَةٍ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِرَاءَ، فَتَحَرَّكَ حِرَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْبُتْ حِرَاءُ، فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ، أَوْ صِدِّيقٌ، أَوْ شَهِيدٌ قَالَ سَعِيدٌ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ: أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ لِسَعِيدٍ: اذْكُرْ لَنَا مَنِ التَّاسِعُ؟ قَالَ: دَعْنِي، وَلَمْ يَزَلْ حَتَّى قَالَ: أَنَا التَّاسِعُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ ان دس افراد میں سے ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے حراء پہاڑ پر' حراء پہاڑ خوشی سے جھومنے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حراء! ٹھہر جا! تیرے اوپر ایک نبی' ایک صدیق اور شہید ہے۔ حضرت سعید فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ابوبکر' عمر' علی' عثمان' طلحہ' زبیر' عبدالرحمٰن بن عوف اور سعد جنتی ہیں' حضرت مغیرہ نے سعید سے کہا: نویں کا ذکر کرو! آپ نے فرمایا: مجھے چھوڑ دیں' آپ سے مسلسل عرض کی جاتی رہی' آپ نے فرمایا: نواں میں ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے علی بن زید اور علی سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

**8230** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ذکر کیا کہ کون سی مسجد افضل ہے: مسجد نبوی یا مسجد بیت المقدس؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

---

**8229**- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد4صفحه210 رقم الحديث: 4648، والترمذي: المناقب جلد 5صفحه651 رقم الحديث: 3757 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه48 رقم الحديث: 134، وأحمد: المسند جلد1صفحه238 رقم الحديث: 1635 .

**8230**- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه10 .

اَبِی الْخَلِیلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ قَالَ: تَذَاكَرْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا اَفْضَلُ: مَسْجِدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ مَسْجِدُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي اَفْضَلُ مِنْ اَرْبَعِ صَلَوَاتٍ فِيهِ، وَلَنِعْمَ الْمُصَلَّى، وَلَيُوشِكَنَّ اَنْ يَكُونَ لِلرَّجُلِ مِثْلُ سِيَةِ قَوْسِهِ مِنَ الْاَرْضِ حَيْثُ يَرَى بَيْتَ الْمَقْدِسِ خَيْرًا لَهُ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

مسجد نبوی میں نماز زیادہ افضل ہے چار نمازوں سے‘ اور کتنی اچھی نماز پڑھنے کی جگہ ہے‘ قریب ہے کہ آدمی کے لیے زمین سے ایک کمان کے نوک کے برابر جو وہ بیت المقدس دیکھے‘ وہ اس کے لیے بہتر ہو دنیا و مافیہا سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج اور سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں سعید محمد بن سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

**8231** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ بْنِ عُمَرَ وَرَّاقُ الْحُمَيْدِيِّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، مِنْ وَلَدِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، حَدَّثَتْنِي اُمُّ عُثْمَانَ بِنْتُ سَعِيدٍ، وَهِيَ جَدَّتِي، عَنْ اَبِيهَا سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: خَرَجْتُ تَاجِرًا اِلَى الشَّامِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا كُنْتُ بِاَدْنَى الشَّامِ، لَقِيَنِي رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ رَجُلٌ تَنَبَّاَ؟، قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: هَلْ تَعْرِفُ صُورَتَهُ اِذْ رَاَيْتَهَا؟، قُلْتُ: نَعَمْ. فَاَدْخَلَنِي بَيْتًا

حضرت جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ میں زمانۂ جاہلیت میں ملک شام کی طرف گیا‘ جب میں شام کے قریب ہوا تو مجھے اہل کتاب میں سے ایک آدمی ملا‘ اس نے کہا: کیا تمہارے پاس ایک ایسا آدمی ہے جو خبر دیتا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! تو اُس نے کہا: کیا تُو اس کی تصویر کو جان لے گا جب تُو دیکھے گا؟ میں نے کہا: جی ہاں! اس نے مجھے اپنے گھر داخل کیا جس میں تصویر تھی‘ میں نے حضور ﷺ کی تصویر نہیں دیکھی‘ ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک ہمارے پاس ایک آدمی آیا‘ اس نے کہا: تم ان میں ہو؟ ہم نے اس کو بتایا تو وہ ہمیں اپنے

**8231**- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 2 صفحه 128 وقال الحافظ الهيثمی: فيه من لم أعرفهم . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 236-237 .

فِيهِ صُوَرٌ، فَلَمْ اَرَ صُورَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَيْنَا اَنَا كَذٰلِكَ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ عَلَيْنَا، فَقَالَ: فِيمَ اَنْتُمْ؟، فَاَخْبَرْنَاهُ. فَذَهَبَ بِنَا اِلَى مَنْزِلِهِ، فَسَاعَةَ مَا دَخَلْتُ نَظَرْتُ اِلَى صُورَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا رَجُلٌ آخِذٌ بِعَقِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ الْقَابِضُ عَلَى عَقِبِهِ؟ قَالَ: اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ اِلَّا كَانَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ اِلَّا هٰذَا، فَاِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَهٰذَا الْخَلِيفَةُ بَعْدَهُ، وَاِذَا صِفَةُ اَبِي بَكْرٍ.

گھر لے گیا' کچھ دیر کے لیے داخل نہیں ہوا' میں نے دیکھا تو حضور ﷺ کی تصویر تھی اور ایک آدمی حضور ﷺ کو پیچھے سے پکڑے ہوئے تھا' میں نے کہا: یہ آدمی کون ہے جو آپ کو پیچھے سے پکڑے ہوئے ہے؟ اس نے کہا: ہر نبی کے بعد اس کے پیچھے کوئی ہوتا ہے' یہ اس نبی کے بعد ہوگا' یہ اس نبی کے بعد خلیفہ ہوگا' وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ وَرَّاقُ الْحُمَيْدِيِّ

یہ حدیث جبیر بن مطعم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن اویس رواق الحمیدی اکیلے ہیں۔

**8232** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي نُوحُ بْنُ اَبِي بِلَالٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَبِي الْعَتَّابِ، اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ، قَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْفَجْرِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، مِنْهَا رَكْعَتَانِ مَعَ الْفَجْرِ فَسَاَلْتُهَا عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضور ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ نمازِ عشاء کے بعد اور فجر کی نماز کے درمیان تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے' دو ان میں فجر کی سنتیں ہوتی تھیں؟ میں نے حضور ﷺ کے روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ رمضان کے بعد اکثر روزے شعبان کے رکھتے تھے۔

---

**8232**- أما السؤال عن صلاة رسول الله ﷺ بالليل عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: التهجد جلد **3** صفحه **26** رقم الحديث: **1140**' ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **510** . وأما السؤال عن صيام رسول الله ﷺ عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الصوم جلد **4** صفحه **251** رقم الحديث: **1969-1970**' ومسلم: الصيام جلد **2** صفحه **810** .

وَسَلَّمَ، قَالَتْ: كَانَ اَكْثَرُ صِيَامِهِ سِوَى رَمَضَانَ فِي شَعْبَانَ، كَانَ يَصُومَهُ اَوْ عَامَّتَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي الْعَتَّابِ اِلَّا نُوحُ بْنُ اَبِي بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث زید بن ابوالعتاب سے نوح بن ابوبلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

**8233** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ السِّمْسَارُ التِّنِّيسِيُّ، نا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ، يَقُولُ: صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ، ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ، فَقُلْنَا: يَا عَمِّ، مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي صَلَّيْتَ؟ قَالَ: الْعَصْرُ، وَهِيَ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كُنَّا نُصَلِّي مَعَهُ

حضرت ابوامامہ بن سہیل فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ نمازِ ظہر پڑھی' پھر ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ہم نے آپ کو نمازِ عصر پڑھتے ہوئے پایا' ہم نے عرض کی: اے چچا! یہ کون سی نماز آپ پڑھ رہے ہیں؟ فرمایا: عصر! یہ وہی نماز ہے جو ہم حضور ﷺ کے ساتھ پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ عَنْ اَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابوامامہ بن سہل' حضرت انس سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

**8234** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ الْاَنْطَاكِيُّ، نا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح اس کے بچے کا ذبح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ابواسامہ روایت

---

8233- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه33 رقم الحديث: 549' ومسلم: المساجد جلد1صفحه434 .

8234- اسناده فيه: عبد الله بن نصر الأنطاكي: منكر الحديث . انظر لسان الميزان جلد 3صفحه369 . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه16 . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه38 .

إِلَّا أَبُو أُسَامَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن نصر اکیلے ہیں۔

**8235** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ أَسْبَاطٍ، نا عَائِذُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الَّذِي يُعْطِي مِنْ سَعَةٍ بِأَعْظَمَ أَجْرًا مِنَ الَّذِي يَقْبَلُ إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ ثواب ملتا ہے جب کسی محتاج کی خدمت کی جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِذِ بْنِ شُرَيْحٍ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ أَسْبَاطٍ

یہ حدیث عائذ بن شریح سے یوسف بن اسباط روایت کرتے ہیں۔

**8236** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نا أَبُو شَيْبَةَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ، عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي سَيَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ، وَيَتَعَمَّقُونَ فِي الدِّينِ، يَأْتِيهِمُ الشَّيْطَانُ يَقُولُ: لَوْ مَا أَتَيْتُمُ الْمُلُوكَ فَأَصَبْتُمْ مِنْ دُنْيَاهُمْ، فَاعْتَزَلْتُمُوهُمْ بِدِينِكُمْ أَلَا، وَلَا يَكُونُ ذَلِكَ إِلَّا كَمَا لَا يُجْتَنَى مِنَ الْقَتَادِ إِلَّا الشَّوْكَ، كَذَلِكَ لَا يُجْتَنَى مِنْ قُرْبِهِمْ إِلَّا الْخَطَايَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے کچھ لوگ عنقریب قرآن پڑھیں گے دین میں سمجھ حاصل کریں گے شیطان ان کے پاس آئے گا تو کہے گا: اگر تم بادشاہوں کے پاس آؤ گے تو تم ان سے دین حاصل کرو گے تم دین سے جدا ہو گے خبردار! ایسے نہ کرنا جس طرح کانٹے دار شاخ میں ہاتھ ڈالنے سے ہاتھ زخمی ہوتا ہے اس طرح ان کے قریب رہنے والا بھی غلطی پر ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت

---

8235- اسناده فيه: عائذ بن شريح: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد 3صفحه226 . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه104 .

8236- اسناده حسن' فيه: أبو المغيرة عبيد الله بن المغيرة بن أبى بردة الكنانى: مقبول . والحديث أخرجه ابن ماجة فى المقدمة جلد1صفحه94 .

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**8237** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے' آپ اپنے نفس پر زیادہ قابو رکھنے والے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى

یہ حدیث عبیداللہ سے وہیب اور وہیب سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفی اکیلے ہیں۔

**8238** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، نا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ نَامَ حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ: بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ قَالَ سُفْيَانُ: هَذَا عِنْدَنَا الَّذِي يَنَامُ عَنِ الْفَرِيضَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ جو آدمی صبح تک سویا رہتا ہے' آپ نے فرمایا: شیطان اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: یہ ہمارے نزدیک ہے' اس کے متعلق جو فرضوں کے وقت سویا رہتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث سفیان سے قاسم الجرمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

**8239** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

8237- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه176 رقم الحديث: 1927، ومسلم: الصيام جلد2صفحه777 .

8238- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد 6صفحه386 رقم الحديث: 3270، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه537 .

8239- اسناده فيه: سويد بن عبد العزيز بن نمير السلمي الدمشقي: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه291 .

هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ عَجِينٍ وَقَعَ فِيهِ قَطَرَاتُ دَمٍ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِهِ

سے اس آٹے کے متعلق پوچھا گیا جس میں خون کے قطرے گرے ہوئے ہوں' تو آپ نے اس کے کھانے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَلَا عَنْ سُوَيْدٍ اِلَّا الْوَلِيدُ. تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث حمید سے سوید بن عبدالعزیز اور سوید سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن ولید اکیلے ہیں۔

**8240** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ اَبِي رَوْقٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْمَرْاَةِ سِتْرَانِ، قِيلَ: وَمَا هُمَا؟: قَالَ: الزَّوْجُ، وَالْقَبْرُ قَالَ: فَاَيُّهُمَا اَفْضَلُ؟ قَالَ: الْقَبْرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: عورت کے لیے دو پردے ہیں' عرض کی: دونوں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: شوہر اور قبر' عرض کی: دونوں میں کون سا افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: قبر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي رَوْقٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث ابوورق سے خالد بن یزید القسری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

**8241** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ اَبِي رَوْقٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَالَ مُقْتَصِدٌ قَطُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میانہ روی اختیار کرنے والا کبھی تنگ دست نہیں ہوسکتا ہے۔

---

**8240**- اسناده فيه: خالد بن يزيد القسرى: ضعيف . والحديث أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد2صفحه117، والكبير جلد12صفحه123 رقم الحديث: 12657 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه315 .

**8241**- اسناده كالذى تقدم . أخرجه الطبرانى فى الكبير (12656) . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه255 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي رَوْقٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث ابوروق سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

**8242** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ، ثَنَا اَبِي، نا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحْصُوا هِلَالَ شَعْبَانَ لِرُؤْيَةِ رَمَضَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شعبان کے چاند کو شمار کرو، رمضان کے چاند کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے یحییٰ بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن محمد اکیلے ہیں۔

**8243** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، نا اَبِي، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَخِيهِ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَبَرَ حَتَّى يُقْتَلَ اَوْ يَقْتُلَهُمْ لَمْ يُفْتَنْ فِي قَبْرِهِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو دشمن سے لڑے وہ صبر کرے یہاں تک کہ شہید ہو جائے یا مارا جائے تو وہ عذابِ قبر میں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى

یہ حدیث ابوایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفّٰی اکیلے ہیں۔

---

**8242**- أخرجه الترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 62 رقم الحديث: 687' والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 425 . وقال: صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه . ووافقه الذهبي . وانظر: كشف الخفاء جلد 1 صفحه 59 رقم الحديث: 141 .

**8243**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 4 صفحه 187 . قال الحافظ الهيثمي: فيه مصفى بن بهلول والد محمد ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 330-331 .

8244 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثَنَا بَقِيَّةُ، ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ اَبِي الشَّعْثَاءِ، حَدَّثَنِي سِنَانُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَخَذَ اَرْضًا بِجِزْيَتِهَا فَقَدِ اسْتَقَالَ هِجْرَتَهُ، وَمَنْ نَزَعَ صَغَارَ كَافِرٍ مِنْ عُنُقِهِ فَجَعَلَهُ فِي عُنُقِهِ فَقَدْ وَلَّى الْاِسْلَامَ وَرَاءَ ظَهْرِهِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے زمین جزیہ کے طور پر لی‘ اس کی ہجرت ختم ہوگئی‘ جس نے کافروں سے دوستی کی‘ اس نے اسلام کی ولایت کو پس پشت ڈال دیا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفی اکیلے ہیں۔

8245 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا دُحَيْمٌ الدِّمَشْقِيُّ، نا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ جَهْمِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ وَاجِبِ الْمَغْفِرَةِ اِدْخَالُكَ السُّرُورَ عَلَى اَخِيكَ الْمُسْلِمِ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو خوش کیا اس کی بخشش ہوگی۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث حسن بن علی سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

8246 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

8244- أخرجه أبو داؤد: الخراج والامارة جلد 3 صفحه 177 رقم الحديث: 3082‘ والبيهقي في الكبرىٰ جلد 9 صفحه 235 رقم الحديث: 18395 . وقال أبو داؤد: هذا يزيد بن حمير اليزني‘ ليس هو صاحب شعبة .

8245- اسناده فيه: جهنم بن عثمان: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد 2 صفحه 142 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 3 صفحه 84 رقم الحديث: 2731 . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 196 .

8246- اسناده فيه: ابراهيم بن معمر الصنعاني لم أجده . أخرجه ابن ماجة من طريق ابن أبي فديك‘ عن كثير بن زيد‘ عن المطلب بن عبد الله‘ عن أبي هريرة فذكره . وفي الزوائد: رجاله ثقات‘ الا أنه منقطع . قال أبو حاتم: المطلب

دُحَيْمٌ، نا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھ کر بیٹھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطَّلِبِ اِلَّا كَثِيرُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث مطلب سے کثیر بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

**8247** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا دُحَيْمٌ، نا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدِ اللّٰهِ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَقَدَ الْجِزْيَةَ فِي رَقَبَتِهِ، فَقَدْ بَرِءَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالَى وَرَسُولِهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی گردن جزیہ باندھا' وہ اللہ اور اس کے رسول سے بری الذمہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ اِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ

یہ حدیث زید بن واقد سے صدقہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابوسلمہ اکیلے ہیں۔

**8248** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا دُحَيْمٌ، نا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الرَّبَعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تنگ دست کو مہلت دی' اس کو قیامت کے دن اللہ عزوجل اپنے عرش کا سایہ دے گا اور

بن عبد الله' عن أبي هريرة' مرسل .

**8247**- اسناده فيه: صدقة بن عبد الله: ضعيف (التهذيب) . تخريجه: الطبراني في الكبير' وأخرجه أيضًا أبو داؤد' والبيهقي' عن معاذ موقوفًا' واسناده حسن .

**8248**- اسناده فيه: يحيىٰ بن عبد الملك النوفلي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه137 .

عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَكُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

ہر نیکی صدقہ ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: دُحَيْمٌ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں دحیم اکیلے ہیں۔

**8249** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا دُحَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْبَكْرِيِّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتَقَامَ نَسَبُ النَّاسِ اِلَى مَعْدِ بْنِ عَدْنَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لوگوں کا استقامت والا نسب معد بن عدنان تک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث یزید بن رومان سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یزید اکیلے ہیں۔

**8250** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ مِخْمَرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا شُؤْمَ، وَقَدْ يَكُونُ الْيُمْنُ فِي الْفَرَسِ، وَالْمَرْاَةِ، وَالدَّارِ

حضرت مخمر بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نحوست نہیں ہے کبھی برکت گھوڑے میں اور عورت میں اور گھر میں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ

یہ حدیث سلیمان بن سلیم سے اسماعیل بن عیاش

---

**8249**- اسناده فيه: عبد الله بن يزيد بن البكري: ضعيف الحديث . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه196 .

**8250**- ذكره الترمذي: الأدب جلد 5صفحه127 (باب ما جاء في الشؤم) . من طريق حكيم بن معاوية عن النبي ﷺ فذكره . وابن ماجة: النكاح جلد 1صفحه642 رقم الحديث: 1993 . وفي الزوائد: اسناده صحيح ورجاله

اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

روایت کرتے ہیں۔

**8251** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَظَرَ اِلَى اَخِيهِ نَظَرَ مَوَدَّةٍ لَمْ يَكُنْ فِي قَلْبِهِ عَلَيْهِ اِحْنَةٌ، لَمْ يَطْرِفْ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ مَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو محبت سے دیکھا اس کے دل میں ذرّہ برابر بھی اس کے متعلق بات نہ ہو اس کے گناہ معاف کیے جائیں جو اس سے پہلے گناہ معاف ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ اِلَّا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ

یہ حدیث کلیب بن وائل سے سوار بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید العطار اکیلے ہیں۔

**8252** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ عَامَ الرَّمَادَةِ يَقْسِمُ بَيْنَ الْعَرَبِ قَسْمًا، فَعَمَلَهُ عُمَرُ حِينَ رَجَعَ اَلْفَ دِينَارٍ، فَاَبَى اَنْ يَاْخُذَهَا، فَقَالَ عُمَرُ: خُذْهَا، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ لَنَا بِذَلِكَ فَكَرِهْنَا، فَاَمَرَنَا اَنْ نَاْخُذَهُ

حضرت اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو رمادہ کے سال بھیجا عرب کے درمیان تقسیم کرنے کے لیے' حضرت عمر کو بتایا جس وقت ایک ہزار دینار واپس لائے' آپ نے لینے سے انکار کیا' حضرت عمر نے فرمایا: اس کو لے لے کیونکہ حضور ﷺ نے ہم کو لینے کا حکم دیا ہے' ہم نے ناپسند کیا تو آپ نے پھر ہم کو لینے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن زید سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**8253** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

8251- اسناده فيه: سوار بن مصعب' متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه278 .

8253- اسناده حسن' فيه: المسعودى' هو عبد الرحمٰن بن عبد الله صدوق (التقريب) . تخريجه: الطبرانى فى الكبير بنحوه . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه64 .

عَلِیُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِیُّ، نا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ، اَيِّدِ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ

ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اسلام کو عمر کے ذریعہ عزت دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِیُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ اَبِی نَهْشَلٍ

یہ حدیث مسعودی' قاسم سے اور مسعودی سے قاسم بن یزید الجرمی روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے مسعودی سے' وہ ابونہشل سے روایت کرتے ہیں۔

**8254** - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ جُمْهُورٍ، نا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، نا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا امْرِءٍ اَفْلَسَ وَعِنْدَهُ مَالُ امْرِءٍ بِعَيْنِهِ لَمْ يَقْبِضْ مِنْهُ شَيْئًا فَهُوَ اَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ، فَاِنْ كَانَ قَبَضَ مِنْهُ شَيْئًا فَهُوَ اُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مفلس ہو' اس کے پاس کسی مسلمان کا مال ہو' اس کا مالک کوئی نہ ہو تو وہ خود ہی اس مال کا زیادہ حق دار ہے' اگر اس پر قبضہ کر لے' وہ سب قرض خواہوں میں بُرا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ اِلَّا الزُّبَيْدِيُّ، وَلَا عَنِ الزُّبَيْدِيِّ اِلَّا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث زہری' ابومعمر سے اور زہری سے زبیدی اور زبیری سے یمان بن عدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عثمان اکیلے ہیں۔

**8255** - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِی حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی قَبْرًا حَدِيثَ عَهْدٍ بِدَفْنٍ، فَسَاَلَ عَنْهُ. فَقِيلَ لَهُ: قَبْرُ فُلَانٍ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک نئی قبر دیکھی' آپ نے اس کے متعلق پوچھا تو آپ سے عرض کی گئی: یہ فلاں کی قبر ہے' آپ نیچے اُترے اور اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' میں نے حضور ﷺ کے ساتھ اس قبر پر نماز پڑھی' آپ نے چار

**8254**- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: الاستقراض جلد5صفحه76 رقم الحديث: 2402' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1193' وابن ماجه: الأحكام جلد2صفحه790 رقم الحديث: 2359 واللفظ له .

**8255**- أخرجه البخاری: الجنائز جلد3صفحه225 رقم الحديث: 1321' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه658 .

فَنَزَلَ فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَأَنَا فِيمَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذَلِكَ الْقَبْرِ، فَكَبَّرَ أَرْبَعًا

تکبیریں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث ابوحصین سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

**8256** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ؟ قَالَ: الْهَيِّنُ، اللَّيِّنُ، السَّهْلُ، الْقَرِيبُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! جہنم کی آگ کیسے حرام ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: نرم مزاج' آسانی کرنے والے پر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث حمید سے محمد بن ابوبکر اور محمد سے حارث بن عبیدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عثمان اکیلے ہیں۔

**8257** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، نا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: تَقَرَّبَ رَجُلٌ بِمَالٍ مِنْ مَالِ نَفْسِهِ عَنْ أَبِيهِ، فَجَاءَ أَبُوهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَعْلَمَهُ ذَلِكَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ: رُدَّ عَلَى أَبِيكَ مَا حَبَسْتَ عَنْهُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آدمی اپنے باپ کے مال سے لے سکتا ہے' ان کے اس آدمی کے باپ حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ کو بتایا تو آپ نے اس کے بیٹے کو بلایا' فرمایا: اپنے باپ کو مال واپس کرو' جو اس سے روکا ہے' تیرا مال اسی کے لیے ہے' اس طرح جیسے اس کی کمان کا تیر۔

---

**8256**- اسناده فيه: الحارث بن عبيدة: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه78 .

**8257**- عند أبي داؤد والترمذي' والنسائي' وابن ماجه بلفظ: ان من أطيب ما أكل الرجل من كسب وولده من كسبه . أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3صفحه287 رقم الحديث: 3528' والترمذي: الأحكام جلد 3صفحه630 رقم الحديث: 1358 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: البيوع جلد 7صفحه212 (باب الحث على الكسب) . وابن ماجه: التجارات جلد 2صفحه768 رقم الحديث: 2290 . وذكره ابن حجر بنحو لفظ المصنف وعزاه الى ابن أبي حاتم في العلل مرفوعًا ونقل عن أبيه أنه منكر' وقال الدارقطني: روى موصولًا ومرسلًا' والموصول أصح . انظر تلخيص الحبير جلد3صفحه214 رقم الحديث: 2 .

فَإِنَّكَ وَمَالُكَ كَسَهْمٍ مِنْ كِنَانَتِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا الْحَارِثُ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ہشام سے حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**8258** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَقَالَ: هَكَذَا نُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابوبکر وعمر کے درمیان نکلے اور فرمایا: ہم قیامت کے دن ایسے اُٹھیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابراہیم بن سعد سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

**8259** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب رات کا کھانا موجود ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث حمید سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**8260** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا

حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

8258- اسناده فيه: خالد بن يزيد العمري، ضعيف جدًّا، وكذبوه . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه56 .

8259- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد 9صفحه497 رقم الحديث: 5463، ومسلم: المساجد جلد 1صفحه392 وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه301 رقم الحديث: 933 واللفظ له .

8260- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد2صفحه164 رقم الحديث: 1799، والنسائي: المناسك جلد5صفحه113

عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ عِمْرَانَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، وَعَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ: اَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَلَقِيتُ عُمَرَ، فَقَالَ: هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نے حج و عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا' میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملا' فرمایا: آپ کو حضور ﷺ کی سنت کی تعلیم دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا هَارُونُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث حکم اور حماد سے سلیمان بن ابوداؤد اور سلیمان سے ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

**8261** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ بْنِ الْبُنَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ آدَمُ غَسَّلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِالْمَاءِ وِتْرًا، وَلُحِدَ لَهُ، وَقَالَتْ: هَذِهِ سُنَّةُ آدَمَ وَوَلَدِهِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام نے وصال فرمایا تو آپ کو فرشتوں نے پانی اور مٹی سے غسل دیا اور آپ کے لیے لحد بنائی گئی۔ فرشتوں نے کہا: یہ آدم اور آپ کی اولاد کے لیے سنت ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے روح بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**8262** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اَنْ يُبْدَاَ بِدَفْنِ الْمَيِّتِ، وَاَنْ يُلْقَى عَلَيْهِ التُّرَابُ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت ہے کہ مردہ کو دفن کرنے میں کہ اس پر مٹی قبلہ کی جانب سے ڈالی جائے۔

---

(باب القران) . وابن ماجه: المناسك جلد2صفحه989 رقم الحديث:2970 .

**8261**- اسناده فيه: روح بن أسلم الباهلي ضعيف (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه45 .

**8262**- اسناده فيه: أ- عمرو بن عبد الجبار' ضعيف . ب - عبيدة بن حسان السنجاوي' ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه46 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ إِلَّا عُبَيْدَةُ، وَلَا عَنْ عُبَيْدَةَ إِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ربیعہ سے عبیدہ اور عبیدہ سے عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

**8263** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ، نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ الْمُرِّي، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا تَجَلَّى اللَّهُ لِمُوسَى بْنِ عِمْرَانَ تَطَايَرَتْ سَبْعَةُ أَجْبَالٍ، فَفِي الْحِجَازِ مِنْهَا خَمْسَةٌ، وَفِي الْيَمَنِ اثْنَانِ، فِي الْحِجَازِ: أُحُدٌ، وَثَبِيرٌ، وَحِرَاءُ، وَثَوْرٌ، وَوَرْقَانُ، وَفِي الْيَمَنِ: حَصُورٌ، وَصَبِيرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ بن عمران پر تجلی ڈالی' سات پہاڑ اڑے تھے' پس حجاز میں ان میں سے پانچ ہیں' یمن میں دو ہیں' حجاز میں ایک اُحد' ثبیر' حراء' ثور' ورقان ہے' یمن میں حصور اور صبیر ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث عطاء سے طلحہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

**8264** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، أَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا الرُّحَيْلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، قَالَتْ: وَضَعْتُ، أَوْ وُضِعَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلُهُ: فَصَبَّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا، ثُمَّ أَفَاضَ بِيَمِينِهِ عَلَى فَرْجِهِ، فَغَسَلَهُ بِشِمَالِهِ وَمَا أَصَابَهُ حَتَّى أَنْقَاهُ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْحَائِطِ عَلَى التُّرَابِ، ثُمَّ غَسَلَهَا

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل کے لیے پانی رکھا گیا' آپ نے اپنے دائیں ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر ڈالا' دونوں کو صاف کیا' پھر اپنے دائیں ہاتھ سے اپنی شرمگاہ پر ڈالا' اس کو بائیں ہاتھ سے صاف کیا' پھر اپنا ہاتھ دیوار پر مارا مٹی پر ڈالنے کے لیے' پھر دونوں کو دھویا یہاں تک کہ اس کو صاف کیا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور نماز جیسا وضو کیا' پھر اپنے سر اور جسم پر ڈالا اور اس جگہ سے ہٹ کر اپنے

**8263**- اسناده فيه: طلحة بن عمرو المكى' متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه27 .

**8264**- أخرجه البخارى: الغسل جلد 1صفحه442 رقم الحديث: 259' ومسلم: الحيض جلد 1صفحه254 ولفظه للبخارى .

حَتَّى اَنْقَاهَا، ثُمَّ تَمَضْمَضَ، وَاسْتَنْشَقَ، وَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ اَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ وَعَلَى جَسَدِهِ، وَتَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ، فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

دونوں پاؤں کو دھویا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا الرُّحَيْلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الرُّحَيْلِ اِلَّا شُجَاعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے رحیل بن معاویہ روایت کرتے ہیں اور رحیل سے شجاع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**8265** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثنَا عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى الْقَرْقُسَانِيُّ، ثنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ اِلَى قَوْمٍ يُقَاتِلُهُمْ، ثُمَّ بَعَثَ اِلَيْهِ رَجُلًا، فَقَالَ: لَا تَدْعُهُ مِنْ خَلْفِهِ، وَقُلْ لَهُ: لَا تُقَاتِلْهُمْ حَتَّى تَدْعُوَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت علی بن ابو طالب کو ایک قوم کی طرف بھیجا لڑائی کے لیے' پھر ایک آدمی کو ان کی طرف بھیجا اور فرمایا: اس کو پیچھے سے نہ بلاؤ' اس کو کہا: ان کو قتل نہ کرنا یہاں تک کہ ان کو اسلام کی دعوت دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ ذَرٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ سے عمر بن زر سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن عیینہ اکیلے ہیں۔

**8266** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا اَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ، ثنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْبَعٌ لَا يَشْبَعْنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: چار چیزیں چار کاموں سے سیر نہیں ہوتی ہیں' آنکھ دیکھنے سے' زمین بارش سے' عورت مرد سے اور عالم علم سے۔

**8265**- اسناده صحيه' ورجاله رجال الصحيح عدا عثمان بن يحيٰى القرقسانى وهو ثقة . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه308 .

**8266**- اسناده فيه: عبد السلام بن عبد القدوس الكلاعى' ضعفه ووهاه غير واحد' وقال ابن حبان: يروى الموضوعات' لا يحل الاحتجاج به . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه139 .

مِنْ اَرْبَعٍ: عَيْنٌ مِنْ نَظَرٍ، وَاَرْضٌ مِنْ مَطَرٍ، وَاُنْثَى مِنْ ذَكَرٍ، وَعَالِمٌ مِنْ عِلْمٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو تَقِيٍّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبدالسلام بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتقی اکیلے ہیں۔

**8267** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا اَبُو تَقِيٍّ، نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللِّبَاسُ يُظْهِرُ الْغِنَى، وَالدُّهْنُ يُذْهِبُ الْبُؤْسَ، وَالْاِحْسَانُ اِلَى الْمَمْلُوكِ يَكْبِتُ اللّٰهُ بِهِ الْعَدُوَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لباس مال داری ظاہر کرتا ہے، تیل تنگی دور کرتا ہے، غلاموں سے سلوک کرنا اللہ عزوجل اس کے ذریعے دشمن کو گراتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو تَقِيٍّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ نے عبدالسلام بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتقی اکیلے ہیں۔

**8268** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا دُحَيْمٌ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْكَاهِلِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے منبر پر رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ اِلَّا مَرْوَانُ

یہ حدیث یحییٰ بن کثیر سے مروان روایت کرتے ہیں۔

**8269** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

---

**8267**- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه135 .

**8268**- أخرجه البخاری: الجمعة جلد2صفحه462 رقم الحديث: 919' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه579 .

**8269**- اسناده صحيح' ورجاله رجال الصحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه121 .

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، نا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ اَسْرَعَ اِلَيْكَ الشَّيْبُ قَالَ: شَيَّبَتْنِي الْوَاقِعَةُ، وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ وَاِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

عرض کی: یارسول اللہ! آپ پر بڑھاپا بہت زیادہ جلدی آیا ہے آپ نے فرمایا: مجھے سورۂ واقعہ اور عم یتساء لون اور واذا الشمس کورت نے بوڑھا کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ، اِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث ابواسحاق' مسروق سے' وہ ابوبکر سے اور ابواسحاق سے زکریا بن ابوائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومعاویہ اکیلے ہیں۔

**8270** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَخَلَ عَلَى قَوْمٍ لِطَعَامٍ لَمْ يُدْعَ اِلَيْهِ، فَاَكَلَ شِبَعًا اَكَلَ حَرَامًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی قوم کے پاس آیا حالانکہ اس کو دعوت نہیں دی تھی تو اس نے سیر ہو کر کھایا تو اس نے حرام کھایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: بَقِيَّةُ

یہ دونوں حدیثیں روح بن قاسم سے یحییٰ بن خالد روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

**8271** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قاتل کے لیے وصیت نہیں ہے۔

---

**8270**- اسناده فيه: يحيٰى بن خالد: مجهول . (اللسان جلد**6**صفحه**251**' الميزان جلد **4**صفحه**372**) . تخريجه: البزار بنحوه' وانظر: مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**58** .

**8271**- اسناده مبشر بن عبيد الحمصي: متروك' ورماه أحمد بالوضع (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**4** صفحه**217** .

يَقُولُ: لَيْسَ لِقَاتِلٍ وَصِيَّةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا حَجَّاجٌ، وَلَا عَنْ حَجَّاجٍ إِلَّا مُبَشِّرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عاصم سے حجاج اور حجاج سے مبشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔ حضرت علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**8272** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْأَبْرَشُ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ حُمْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا تو ٹھیک ہے اور اچھا ہے' جس نے غسل کیا اس نے افضل کام کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا الضَّحَّاكُ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے ضحاک روایت کرتے ہیں۔

**8273** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُضِعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأُ وَالنِّسْيَانُ، وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے غلطی اور بھول اور جس پر اس کو مجبور کیا جائے' وہ معاف ہے۔

**8274** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے اسی

**8272**- أخرجه ابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحه 347 رقم الحديث: 1091 . وفى الزوائد: اسناده ضعيف لضعف يزيد بن أبان الرقاشي . وانظر نصب الراية جلد 1 صفحه 91-92 .

**8273**- أخرجه ابن ماجه: الطلاق جلد 1 صفحه 659 رقم الحديث: 2045 . وفى الزوائد: اسناده صحيح ان سلم من الانقطاع . والظاهر أنه منقطع بدليل زيادة عبيد بن نمير فى الطريق الثانى وليس ببعيد أن يكون السقط من جهة الوليد بن مسلم فانه كان يدلس . وانظر تلخيص الحبير جلد 1 صفحه 301 رقم الحديث: 22 .

**8274**- اسناده فيه: محمد بن مصفى صدوق له أوهام وكان يدلس . (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد

مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

کی مثل روایت کرتے ہیں۔

8275 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

8276 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا الْوَلِيدُ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ حَدِيثَ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ. وَلَا رَوَى حَدِيثَ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا الْوَلِيدُ. وَلَا رَوَى حَدِيثَ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْوَلِيدُ. وَلَا رَوَى حَدِيثَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُوسَى إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

یہ حدیث اوزاعی' عطاء' عباس سے اور اوزاعی سے ولید بن مسلم اور مالک' نافع سے' مالک سے' ولید سے' ابن جریج' ولید سے اور عقبہ بن عامر سے' وہ موسیٰ بن وردان اور موسیٰ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

8277 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آہستہ پڑھتے

جلد6 صفحه253 .

8275- تقدم تخريجه .

8276- اسناده فيه: أ - محمد بن مصفى: صدوق له أوهام وكان يدلس . ب - ابن لهيعة: صدوق لكنه اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه253 .

8277- اسناده فيه: سويد بن عبد العزيز: متروك . تخريجه: الطبراني في الكبير مرفوعًا' وزاد: وأبو بكر' وعمر رضي الله عنهما . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه111 .

الْعَزِيزِ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسِرُّ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1)

تھے۔

**8278** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرٍ فِي التَّطَوُّعِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَ بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اپنے اونٹ پر نفل نماز پڑھتے' آپ کا چہرۂ مبارک اس طرف ہوتا تھا جس طرف سواری کا منہ ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ اِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ دونوں حدیثیں عمران القصیر سے سوید بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

**8279** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا اَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَالٍ، وَاِنْ كَانَ تَحْتَ سَبْعِ اَرْضِينَ يُؤَدَّى زَكَاتُهُ، فَلَيْسَ بِكَنْزٍ، وَكُلُّ مَالٍ لَا يُؤَدَّى زَكَاتُهُ، وَاِنْ كَانَ ظَاهِرًا فَهُوَ كَنْزٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ مال جس پر زکوٰۃ ہے' اگرچہ سات زمینوں کے نیچے ہو' جس کی زکوٰۃ ادا کی جائے وہ خزانہ نہیں ہے' جس مال کی زکوٰۃ ادا کی جائے اگرچہ ظاہر ہو' وہ کنز ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے سوید بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

---

**8278**- أصله عند البخاري، ومسلم من طريق همام قال: حدثنا أنس بن سيرين قال فذكره . أخرجه البخاري: التقصير جلد2صفحه671 رقم الحديث:1100، ومسلم: المسافرين جلد1صفحه488 .

**8279**- اسناده فيه: سويد بن عبد العزيز: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه67 .

8280 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثنا أَبُو تَقِيٍّ، نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: اسْتَعَارَ بَعْضُ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةً فَضَاعَتْ، فَضَمِنَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اہل بیت سے میں نے پیالہ عاریتاً لیا' وہ ضائع ہو گیا تو حضور ﷺ نے اس کا جرمانہ لیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِهَذَا اللَّفْظِ: فَضَمِنَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، إِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدٌ

یہ حدیث حضور ﷺ سے ان الفاظ ''فضمنها'' رسول اللہ ﷺ سے حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید اکیلے ہیں۔

8281 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا دُحَيْمٌ الدِّمَشْقِيُّ، نا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، نا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالْقَسَامَةَ . قُلْنَا: وَمَا الْقَسَامَةُ؟ قَالَ: الشَّيْءُ يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيُنْتَقَصُ مِنْهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قسامہ سے بچو! ہم نے عرض کی: قسامہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایسی شی جو لوگوں کے درمیان مشترک ہو' اس میں کمی کی جائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

8282 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، نا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے روزوں کے متعلق پوچھا

---

8280- أصله عند البخارى من طريق يحيٰى بن سعيد عن حميد فذكره . وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 295 رقم الحديث: 3567، والترمذى: الأحكام جلد 3 صفحه 631 رقم الحديث: 1359 .

8281- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 91-92 رقم الحديث: 2783 .

8282- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا التسترى: متروك . الميزان جلد 4 صفحه 205 . ب- سليمان بن داؤد الشاذكونى: متروك . وعزاه الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 3 صفحه 199 الى الكبير أيضًا وقال: ورجاله ثقات .

عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ بَدْرِ بْنِ الْخَلِيلِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصِّيَامِ، فَقَالَ: عَلَيْكَ بِالْبِيضِ: ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

تو آپ نے فرمایا: سفید دنوں (۱۳،۱۴،۱۵) کے روزے رکھو ہر ماہ تین دن کے روزے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَدْرِ بْنِ الْخَلِيلِ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث بدر بن الخلیل سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

**8283** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَنَابٍ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِيهَا، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ بِعَرَفَةَ اَفَاضَ، وَمِنَ الْمُزْدَلِفَةِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقامِ عرفات سے غروبِ شمس کے بعد اور مزدلفہ سے طلوعِ شمس سے پہلے لوٹتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

اس حدیث کو ابوبکر سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت کیا گیا۔ اس کے ساتھ واقدی اکیلے ہیں۔

**8284** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، نا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے عمرو بن عاص کی طرف خط لکھا: آپ پر سلامتی ہو! اس کے بعد میرے پاس آپ کا خط آیا، آپ نے ذکر کیا کہ میں نے درہم کو جمع

**8283**- اسناده فيه: أ- موسىٰ بن زكريا: متروك . ب - سليمان بن داؤد الشاذكوني: متروك . ج - محمد بن عمر الواقدی: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه258 .

**8284**- اسناده فيه: أ- موسىٰ بن زكريا التستری: متروك . ب- محمد بن عمر الواقدی: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه119 .

الْعَاصِ قَالَ: كَتَبَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ اِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: سَلَامٌ عَلَيْكَ، اَمَّا بَعْدُ، فَقَدْ جَاءَنِي كِتَابُكَ تَذْكُرُ مَا جَمَعَتِ الرُّومُ مِنَ الْجُمُوعِ، وَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَنْصُرْنَا مَعَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَثْرَةِ عَدَدٍ، وَلَا بِكَثْرَةِ جُنُودٍ، فَقَدْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا مَعَنَا اِلَّا فُرَيْسَاتٌ، وَاِنْ نَحْنُ اِلَّا نَتَعَاقَبُ الْاِبِلَ، وَكُنَّا يَوْمَ اُحُدٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا مَعَنَا اِلَّا فَرَسٌ وَاحِدٌ، كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَبُهُ، وَلَقَدْ كَانَ يُظْهِرُنَا، وَيُعِينُنَا عَلَى مَنْ خَالَفَنَا، وَاعْلَمْ يَا عَمْرُو اَنَّ اَطْوَعَ النَّاسِ لِلّٰهِ اَشَدُّهُمْ بُغْضًا لِلْمَعَاصِي، فَاَطِعِ اللّٰهَ، وَمُرْ اَصْحَابَكَ بِطَاعَتِهِ

نہیں کیا' بے شک اللہ عزوجل اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ زیادہ تعداد اور کثرتِ لشکر کی وجہ سے مدد نہیں کرتا' وہاں ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد کرتے' ہمارے پاس چند کھجوریں تھیں او ر چند اونٹ' ہم ساتھ تھے اُحد کے دن ہمارے پاس صرف ایک گھوڑا تھا' جس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوتے تھے' ہمارے پاس سواریاں تھیں' بھاری بھاری سوار ہوتے تھے' اے عمرو! جان لو کہ اللہ کے ہاں لوگوں میں زیادہ اطاعت والا وہ ہوگا جو گناہوں سے دور رہنے والا ہوگا' اللہ کی اطاعت کرو اور اپنے صحابہ کو نیکی کی اطاعت کا حکم دو۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ مُتَّصِلًا اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث حضرت ابوبکر سے متصلاً اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

**8285** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا الشَّاذَكُونِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: خَاصَمَ عَلِيٌّ الْعَبَّاسَ فِي السِّقَايَةِ، فَشَهِدَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَعَامِرُ بْنُ مَخْرَمَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، وَاَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ عَوْفٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَهَا

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے سقایہ کے متعلق جھگڑے' طلحہ بن عبید اللہ اور عامر بن مخرمہ بن نوفل اور ازہر بن عبد عوف نے گواہی دی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس کو دیا تھا فتح کے دن۔

---

**8285**- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب - الشاذكونى هو سليمان بن داؤد: متروك . ج- محمد بن عمر الواقدى: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه289 .

اِلَى الْعَبَّاسِ يَوْمَ الْفَتْحِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ يَعْقُوبَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث زہری سے یعقوب بن زید اور یعقوب سے محمد بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

**8286** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ اسْتَخْلَصَ هَذَا الدِّينَ لِنَفْسِهِ، فَلَا يَصْلُحُ لِدِينِكُمْ اِلَّا السَّخَاءُ، وَحُسْنُ الْخُلُقِ، اَلَا فَزَيِّنُوا دِينَكُمْ بِهِمَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس دین کو اپنے لیے خالص کیا' تم اپنا دین بہتر تجارت اور حسن اخلاق کے ذریعے اپنے دین کو ان دونوں کے ذریعے مزین کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث حسن سے ابوعبیدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

**8287** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْخَزَّازُ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَعِينُوا عَلَى النِّسَاءِ بِالْعُرْيِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورتوں پر بدن کے کھلا رہنے کے ذریعے مدد طلب کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْخَزَّازُ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ الخزاز روایت کرتے ہیں۔

---

**8286**- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه130 .

**8287**- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب - اسماعيل بن عباد السعدى: متروك . قاله الدارقطنى (اللسان جلد1 صفحه412) .

**8288** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا، وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت نہ مانگنا اگر تمہیں بغیر مانگے ملی تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی' اگر مانگنے کے ذریعہ دی گئی تو تیرے سپرد کی جائے گی' جب کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اُٹھاؤ پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کرلے جو بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

یہ حدیث اسرائیل سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صلت بن مسعود روایت کرتے ہیں۔

**8289** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، نا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے زبان جانور جس کو مارے اور جو کنویں میں گرے اس کی دیت نہیں ہے' رکاز میں خمس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا مَسْلَمَةُ، وَلَا عَنْ مَسْلَمَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ

یہ حدیث داؤد سے مسلمہ اور مسلمہ سے محمد بن جامع روایت کرتے ہیں۔

**8290** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا نَهَارُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

**8288**- تقدم تخريجه .

**8289**- أخرجه البخاري: كتاب الزكاة جلد 3 صفحه 426 رقم الحديث: 1499 . أخرجه مسلم في كتاب الحدود جلد 3 صفحه 1334 .

**8290**- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب - مسعدة بن اليسع: كذاب . تخريجه: الطبراني في الصغير جلد 2 صفحه 111' والنسائي بنحوه' واسناد (النسائي) صحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 167 .

بْنُ عُثْمَانَ، نا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ، ثَنَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ رَجُلًا ثَائِرَ الرَّاْسِ، فَقَالَ: لِمَ يُشَوِّهُ اَحَدُكُمْ نَفْسَهُ؟ ، وَاَشَارَ بِيَدِهِ اَیْ: خُذْ مِنْهُ۔

نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: تم میں کوئی اپنے آپ کو بُرا نہ بنائے' آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا' یعنی کہ اس کو پکڑو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، وَلَا عَنْ شِبْلٍ اِلَّا مَسْعَدَةُ، تَفَرَّدَ بِهَا: نَهَارُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے شبل بن عباد اور شبل سے مسعدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نہار بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

**8291** - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی الْحَرَشِیُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ اَحْنَفَ، عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ نَافِعٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ النَّبِيذِ، فَقَالَتْ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ سے نبیذ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنتم اور دباء اور نقیر سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَاتِ بْنِ اَحْنَفَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث فرات بن احنف سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

**8292** - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ زَكَرِيَّا، نا حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ طَلِيقٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک ایمان دار نہیں ہوسکتا ہے یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند

---

**8291**- أخرجه مسلم فی كتاب الأشربة جلد 3 صفحه 1579' والنسائی فی كتاب جلد 8 صفحه 274' وأحمد جلد 6 صفحه 35 رقم الحديث: 24710 . وأخرجه الترمذی بنحوه فی كتاب الأشربة جلد 4 صفحه 294 رقم الحديث: 1868 من حديث ابن عمر وقال: وفی الباب عن عمر' وعلی' وابن عباس' وأبی سعيد' وأبی هريرة' وعبد الرحمٰن بن يعمر' وسمرة' وأنس' وعائشة' وعمران بن حصين' وعائذ بن عمرو' والحكم الغفاری' وميمونة .

**8292**- أخرجه البخاری: كتاب الايمان جلد 1 صفحه 73 رقم الحديث: 13' ومسلم فی كتاب الايمان جلد 1 صفحه 67 .

اَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِاَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ طَلِيقٍ اِلَّا حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ

**8293** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ الْعَبْدُ الصَّلَاةَ مِنَ اللَّيْلِ اَتَاهُ الْمَلَكُ، فَقَالَ لَهُ: قُمْ، قَدْ اَصْبَحْتَ فَصَلِّ، وَاذْكُرْ رَبَّكَ، فَيَاْتِيهِ الشَّيْطَانُ، فَيَقُولُ: عَلَيْكَ لَيْلٌ وَسَوْفَ تَقُومُ، فَنَمْ سَاعَةً، فَاِنْ هُوَ قَامَ فَصَلَّى اَصْبَحَ نَشِيطًا، خَفِيفَ الْجِسْمِ، قَرِيرَ الْعَيْنِ، وَاِنْ هُوَ اَطَاعَ الشَّيْطَانَ حَتَّى يُصْبِحَ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي اُذُنِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

**8294** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ، نا بَكَّارُ بْنُ عَاصِمٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الْمَوْتُ فِيمَا بَعْدَهُ اِلَّا كَنَطْحَةِ عَنْزٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا

کرے جو اپنے لیے پسند کرے۔

یہ حدیث عمران بن طلیق سے حاتم بن سالم روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بندہ رات کو نماز پڑھنے کا ارادہ کرتا ہے تو فرشتہ آتا ہے اور کہتا ہے: اُٹھ صبح ہوگئی ہے! نماز پڑھ اور اپنے رب کا ذکر کر۔ شیطان آتا ہے اور کہتا ہے: بڑی لمبی رات ہے عنقریب اُٹھ جائے گا تھوڑی دیر سو لے۔ اگر صبح اُٹھ کر نماز پڑھے تو صحیح حالت میں صبح کرے گا' جسم درست آنکھیں بہتر ہوتی ہیں' اگر شیطان کی بات مانے تو صبح کے وقت شیطان اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے۔

یہ حدیث مرفوعاً اعمش ابواسحاق سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موت اس کے بعد صرف نیزے مارنے کی طرح ہے۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے بکار بن عاصم روایت

**8293**- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 265 .

**8294**- اسناده فيه: موسٰى بن زكريا: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 337 .

بَكَّارُ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن سیحان اکیلے ہیں۔

**8295** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ، نا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، نا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُدْعَانَ: إِذَا اشْتَرَيْتَ نَعْلًا فَاسْتَجِدْهَا، وَإِذَا اشْتَرَيْتَ ثَوْبًا فَاسْتَجِدْهُ، وَإِذَا اشْتَرَيْتَ دَابَّةً فَاسْتَفْرِهْهَا، وَإِذَا كَانَتْ عِنْدَكَ كَرِيمَةُ قَوْمٍ فَأَكْرِمْهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن جدعان کو فرمایا: جب تُو جوتی خریدے تو اس کا نام لے جب تُو کپڑے خریدے تو اس کا نام لے جب جانور خریدے تو اس پر بھی اسی طرح جب تیرے پاس کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث نافع سے ابوامیہ بن یعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم بن سالم اکیلے ہیں۔

**8296** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، نا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ وَلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد اور آزاد کرنا مالک بننے کے بعد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابٌ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم اور محمد سے عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شبابہ اکیلے ہیں۔

**8297** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا خَالِدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**8295**- اسناده فيه: أ - موسىٰ بن زكريا: متروك . ب- أبو أمية بن يعلى الثقفى اسمه اسماعيل: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه112 .

**8296**- اسناده فيه: موسىٰ بن زكريا: متروك .

**8297**- أصله عند البخارى، ومسلم فى حديث طويل . أخرجه البخارى: السهو جلد3صفحه116 رقم الحديث: 1227، ومسلم: المساجد جلد1صفحه403 .

بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، نا اَبِي، نا اِدْرِيسُ الْاَوْدِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

ﷺ نے نماز پڑھائی (اُمت کی تعلیم کے لیے) آپ بھلا دیئے گئے تو آپ نے دوسجدے سہو کے کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِدْرِيسَ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث ادریس سے یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**8298** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُصَيْنِ الْقَصَّاصُ، نا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سَوَّارٍ الْعَنْبَرِيِّ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَّبَ بِالْقَدَرِ فَقَدْ كَذَّبَ بِمَا اُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تقدیر کا انکار کیا' اس نے اس کا انکار کیا جو محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

**8299** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ، نا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ: الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ، وَالْحِمَارُ، وَالْمَرْاَةُ، فَسَاَلْتُ اَبَا ذَرٍّ: مَا بَالُ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَحْمَرِ مِنَ الْاَصْفَرِ؟ فَقَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِي، فَقَالَ: الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کالے کتے اور گدھے اور عورت کے آگے سے گزرنے سے ٹوٹ جاتی ہے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے ابوذر سے پوچھا: کالے کتے کی سرخ اور زرد کتے کا انتخاب کیوں کیا؟ فرمایا: میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا جس طرح آپ نے مجھ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ،

یہ حدیث ہشام بن حسان' حسن بن ذکوان سے

---

**8298**- اسناده فيه: موسیٰ بن زکریا' متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه208 .

**8299**- أخرجه مسلم: كتاب الصلاة جلد 1صفحه365' وأبو داؤد في كتاب الصلاة جلد 1صفحه184 رقم الحديث: 172' والترمذي: كتاب الصلاة جلد2صفحه161 رقم الحديث: 338 .

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ اِلَّا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ هِشَامٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، وَلَمْ يَذْكُرُوا الْحَسَنَ بْنَ ذَكْوَانَ

روایت کرتے ہیں اور ہشام سے عیسیٰ بن شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن یحییٰ بن زمارا کیلے ہیں۔ لوگوں نے ہشام سے' انہوں نے حمید بن ہلال سے' حسن بن ذکوان کا ذکر نہیں کیا۔

**8300** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ، نا الْمُنْذِرُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ؟ فَقَالَ: نُورٌ، اَنَّى اَرَاهُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیسے دیکھتا وہ نور ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ

یہ حدیث خالد الحذاء سے منذر بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مغفل اکیلے ہیں۔

**8301** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْاُمَوِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ: كُنْتُ نَصْرَانِيًّا، فَاَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ، فَقَالَ: هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نصرانی تھا' میں نے حج وعمرہ کا اکٹھا احرام باندھا' میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: تمہیں سنت نبوی کی ہدایت دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث حبیب بن حسان سے سعید بن مسلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن

**8300**- أخرجه مسلم في كتاب الايمان جلد 1 صفحه 161' والترمذي في تفسير القرآن جلد 5 صفحه 396 رقم الحديث: 3282' وأحمد جلد 5 صفحه 157 رقم الحديث: 21450 .

**8301**- أخرجه النسائي في كتاب المناسك جلد 5 صفحه 113' وابن ماجه في كتاب المناسك جلد 2 صفحه 989 رقم الحديث: 2970 .

خالدا کیلے ہیں۔

8302 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، نا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، نا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ حَكَمَ فِيهِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، فَحَكَمَ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ اَنْ يُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ، وَيُسْبَى ذَرَارِيهِمْ، فَنَظَرَ اِلَيَّ، فَلَمْ اُنْبِتْ، فَاَلْحَقَنِي بِالسَّبْيِ

حضرت عطیہ القرظی فرماتے ہیں کہ میں ان میں سے تھا جن میں حکم سعد بن معاذ تھے۔ آپ نے بنی قریظہ کے متعلق حکم دیا کہ ان کو قتل کیا جائے' ان کے بچوں کو قیدی کیا جائے' مجھے دیکھا تو میرے زیر ناف بال نہیں اُگے تھے مجھے قیدیوں سے ملا دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبدالوہاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازہر بن مروان اکیلے ہیں۔

8303 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ: لَعَنَ عَشَرَةً: الْوَاشِمَةَ، وَالْمَوْشُومَةَ، وَالسَّافِعَةَ وَجْهَهَا، وَالْوَاصِلَةَ، وَالْمَوْصُولَةَ، وَآكِلَ الرِّبَا، وَشَاهِدَهُ، وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ، وَالرَّجُلَ الْمُتَشَبِّهَ بِالنِّسَاءِ، وَالْمَرْاَةَ الْمُتَشَبِّهَةَ بِالرِّجَالِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دس افراد پر لعنت فرمائی: دانت بنانے' بنوانے اور چہرے کی رنگت تبدیل کرنے والے' بال لگانے' لگوانے والے اور سود کھانے اور اس کے گواہ بننے والے اور زکوٰۃ نہ دینے والے اور اس آدمی پر جو عورتوں کی اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

---

8302- أخرجه أبو داؤد فی کتاب الحدود جلد4صفحه139 رقم الحديث: 4404' والترمذی فی کتاب السير جلد4 صفحه 145 رقم الحديث: 1584' وابن ماجه فی کتاب الحدود جلد 2صفحه849 رقم الحديث: 2541' وأحمد جلد4صفحه310 رقم الحديث: 18801' والدارمی: کتاب السير جلد2صفحه294 رقم الحديث: 2464 .

8303- اسناده فيه: أ- موسٰی بن زکريا: متروك . ب- سعد بن طريف: متروك . والحديث فی الصحيح' وغيره' باختصار عن هذا' وانظر مجمع الزوائدجلد6صفحه276 .

8304 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ، نا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ

یہ حدیث بکار بن عبدالعزیز سے نضر بن طاہر روایت کرتے ہیں۔

8305 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، نا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ اَبَاهُ سَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَشُدَّهَا بِذَهَبٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے والد کے آگے والے دانت گرے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کے لگانے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابوالربیع السمان روایت کرتے ہیں۔

8306 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْمِنْقَرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ، فَقَرَاَ فِي خُطْبَتِهِ آخِرَ الزُّمَرِ، فَتَحَرَّكَ الْمِنْبَرُ مَرَّتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا، آپ نے خطبہ کے آخر میں سورۂ زمر کی آیت پڑھی، منبر نے دومرتبہ حرکت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَيْسَرَةَ،

یہ حدیث عباد بن میسرہ سے ابن منکدر سے وہ

---

8304- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب- النضر بن طاهر: متهم بالكذب وسرقة الحديث . (اللسان جلد 6 صفحه162) . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه126 .

8305- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب- أبو الربيع السمان: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه153 .

8306- اسناده فيه: موسٰى بن زكريا: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه193 .

عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ إِلَّا أَبُو بَحْرٍ

جابر سے اور عباد سے ابوبحر روایت کرتے ہیں۔

**8307** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ الْعَطَّارُ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ: أَيُّهَا النَّاسُ تَوَاضَعُوا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ وَقَالَ: انْتَعِشْ نَعَشَكَ اللَّهُ، فَهُوَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيمًا، وَفِي نَفْسِهِ صَغِيرًا، وَمَنْ تَكَبَّرَ قَصَمَهُ اللَّهُ وَقَالَ: اخْسَأْ، فَهُوَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيرًا، وَفِي نَفْسِهِ كَبِيرًا

حضرت عابس بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے منبر پر فرمایا: اے لوگو! عاجزی کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اللہ سے عاجزی کرتا ہے اللہ اس کو پسند کرتا ہے۔ اور فرمایا: جو تکبر کرتا ہے اللہ اس کو گراتا ہے' لوگوں کی نگاہ میں بُرا ہوتا ہے' جو اپنے آپ کو چھوٹا سمجھتا ہے' جو تکبر کرتا ہے اللہ عزوجل اس کو رسوا کرتا ہے' وہ لوگوں کی نظر میں چھوٹا ہوتا ہے جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ

یہ حدیث اعمش سے ثوری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلام اکیلے ہیں۔

**8308** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا يُوسُفُ بْنُ سَلْمَانَ الْمَازِنِيُّ، نا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي الْأَسْبَاطِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا مِنْ أَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ بِهِ أَرْحَامَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم ان نسبوں کو سیکھو جس کے ذریعے تم صلہ رحمی کرتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْبَاطِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمٌ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ابواسباط روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم اکیلے ہیں۔

---

**8307**- اسناده فيه: أ- موسىٰ بن زكريا: متروك . ب- سعيد بن سلام العطار: متهم بالوضع . تخريجه: أحمد في مسنده، والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه85 .

**8308**- اسناده فيه: موسىٰ بن زكريا: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه195 .

**8309** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ سُوءِ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي لَا يَغْفِرُهُ إِلَّا أَنْتَ، يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَمَنْ قَالَهَا فِي يَوْمِهِ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الٰہ الا انت الیٰ آخرہٖ تین دفعہ پڑھا' اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کردے گا۔

**8310** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، أَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: عِيَادَةُ الْمَرِيضِ أَوَّلَ يَوْمٍ سُنَّةٌ، فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پہلے دن مریض کی عیادت سنت ہے' اس کے بعد نفل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ دونوں حدیثیں نضر بن عربی سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں عمرو بن الحصین اکیلے ہیں۔

**8311** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**8309**- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **122** .

**8310**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . تخريجه: الطبراني في الكبير مرفوعًا بنحوه' والبزار . وانظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **299** .

**8311**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **283** .

بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، نا عَبْدَةُ بْنُ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَائِضُ تَنْظُرُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ عَشْرٍ، فَاِنْ رَاَتِ الطُّهْرَ فَهِيَ طَاهِرٌ، وَاِنْ جَاوَزَتِ الْعَشْرَةَ فَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي، فَاِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ احْتَشَتْ، وَاسْتَثْفَرَتْ، وَتَوَضَّاَتْ لِكُلِّ صَلَاةٍ، وَتَنْتَظِرُ النُّفَسَاءُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَاِنْ رَاَتِ الطُّهْرَ قَبْلَ ذٰلِكَ فَهِيَ طَاهِرٌ، وَاِنْ جَاوَزَتِ الْاَرْبَعِينَ فَهِيَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي، فَاِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ احْتَشَتْ، وَاسْتَثْفَرَتْ وَتَوَضَّاَتْ لِكُلِّ صَلَاةٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: حیض والی عورت دس دن تک انتظار کرے' اگر اس کے بعد پاکی دیکھے تو وہ پاک ہے' اگر اس دن سے زیادہ خون آئے تو وہ استحاضہ والی ہے' وہ غسل کرے اور نماز پڑھے' اگر خون غالب آ گیا ہے تو وہ کپڑا باندھے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے اور نفاس والی چالیس دن تک انتظار کرے' اگر اس سے پہلے پاکی دیکھے تو وہ پاک ہے' اگر چالیس دن سے زیادہ ہو تو وہ استحاضہ ہے' وہ غسل کرے اور نماز پڑھے' اگر اس پر خون غالب آ جائے تو وہ کپڑا رکھے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث عبیدہ بن ابولبابہ سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

**8312** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ الْجَزَرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ، نا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْزُوا تَغْنَمُوا، وَصُومُوا تَصِحُّوا، وَسَافِرُوا تَسْتَغْنُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہاد کرو مالِ غنیمت ملے گا' روزہ رکھو صحت ہوگی' سفر کرو گے غنی ہو گے۔

---

**8312**- اسناده فيه: موسٰى بن زكريا: متروك . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **182** وقال: ورجاله ثقات . قلت: فيه موسٰى بن زكريا شيخ الطبراني . حكى الحاكم عن الدارقطني أنه متروك . (الميزان جلد **4** صفحه **205**) .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ، بِهَذَا اللَّفْظِ، إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث سہیل سے ان الفاظ کے ساتھ زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں۔

**8313** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، نا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، نا سَلْمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَيَاءُ وَالْإِيمَانُ فِي قَرْنٍ، فَإِذَا سُلِبَ أَحَدُهُمَا اتَّبَعَهُ الْآخَرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حیاء و ایمان دونوں ملے ہوئے ہیں' جب ایک لے لی جائے گی تو دوسری خودبخود چلی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا سَلْمُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: السَّمْتِيُّ

یہ حدیث عکرمہ سے سلمہ بن بشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سمتی اکیلے ہیں۔

**8314** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، نا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ عُقْبَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطُّهُورِ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُمَضْمِضُ فَاهُ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ كُلَّ خَطِيئَةٍ أَصَابَهَا بِلِسَانِهِ ذَلِكَ الْيَوْمَ، وَلَا يَغْسِلُ يَدَيْهِ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ، وَلَا يَمْسَحُ بِرَأْسِهِ إِلَّا كَانَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وضو کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان کلّی کرتا ہے اللہ عزوجل اس کے اس دن کے زبان سے کیے ہوئے سارے گناہ معاف کرتا ہے' ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے اس دن ہاتھ سے ہونے والے گناہ معاف کرتا ہے' سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح آج اس کی ماں نے جنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا السَّمْتِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي لُبَابَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے سمتی روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے اکیلے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابولبابہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

---

**8313**- اسناده فيه: أ- موسىٰ بن زكريا: متروك . ب- يوسف بن خالد السمتي: تركوه' وكذبه ابن معين (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه95 .

**8314**- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه229 .

**8315** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْعِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: سَحَرَ الشَّمْسَ، فَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ) (القمر: 2) الْقَمَرُ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے زمانۂ مبارک میں سورج کو گرہن لگا' صحابہ کرام نے کہا: سورج کو جادو ہوا ہے' حضورﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ''اقتربت الساعة الٰی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، إِلَّا الْبُرْسَانِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے برسانی روایت کرتے ہیں۔

**8316** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ سَاعَةٍ تَمُرُّ بِابْنِ آدَمَ لَمْ يَكُنْ ذَكَرَ اللَّهَ فِيهَا بِخَيْرٍ إِلَّا خَسَرَ عِنْدَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب جو گھڑی بھی انسان اللہ کے ذکر کے بغیر گزارے تو وہ وقت قیامت کے دن اس کے لیے حسرت کا باعث ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز سے ابراہیم بن ابوعبلہ روایت کرتے ہیں اور ابراہیم سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین

**8315**- اسناده فيه: موسىٰ بن زكريا: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه212 .

**8316**- اسناده فيه: أ- موسىٰ بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه83 .

اکیلے ہیں۔

**8317** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُعَاذُ، إِنَّ الْمُؤْمِنَ قَيَّدَهُ الْقُرْآنُ عَنْ كَثِيرٍ مِنْ هَوَى نَفْسِهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! مؤمن کو قرآن نے بہت زیادہ مقید کر دیا ہے اپنی خواہشات کو کنٹرول میں کرنے سے۔

**8318** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَمَضْمَضْ أَوِ اسْتَنْشِقْ، وَالْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کلی اور ناک میں پانی ڈالو اور دونوں کان سر کا جز ہے (یہاں خلقت بیان ہوئی ہے، سر کے مسح سے کانوں کا مسح نہیں ہو جاتا)۔

یہ حدیث عبدالکریم سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

**8319** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، ضَحُّوا وَاحْتَسِبُوا بِدِمَائِهَا، فَإِنَّ الدَّمَ وَإِنْ وَقَعَ فِي الْأَرْضِ، فَإِنَّهُ يَقَعُ فِي حِرْزِ اللّٰهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! قربانی کرو اس کے خون سے ثواب حاصل کرو کیونکہ قربانی کے جانور کا خون گرتا ہے تو اللہ عزوجل کی حفاظت میں چلا جاتا ہے۔

---

**8317**- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد1 صفحه173 .

**8319**- اسناده فيه: أ- موسیٰ بن زكريا: متروك . ب - عمرو بن الحصين العقيلی: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه20 .

جَلَّ وَعَزَّ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِى غَنِيَّةَ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ.

یہ حدیث ابن ابوغنیّہ سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

**8320** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، نا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ عَامِرٍ اَبِى رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا رَزِينٍ، اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا زَارَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ شَيَّعَهُ سَبْعُونَ اَلْفِ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ يَقُولُونَ: اللّٰهُمَّ، كَمَا وَصَلَهُ فِيكَ فَصِلْهُ

حضرت لقیط بن عامر ابورزین العقیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابورزین! مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی زیارت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں اور کہتے ہیں: اے اللہ! اس کو ملا جس طرح اس نے صلہ رحمی کی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ اِلَّا ابْنُهُ عُثْمَانُ، وَلَا عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث عطاء الخراسانی سے ان کے بیٹے عثمان روایت کرتے ہیں اور عثمان سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

**8321** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ، نا بِشْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَةَ رَبَطَ فِى خَاتَمِهِ خِرْقَةً

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب قضاء حاجت کرتے تو اپنی انگوٹھی کو کپڑے کے ٹکڑے سے باندھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجُبَيْرِيُّ

یہ حدیث واثلہ بن اسقع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں الجبیری اکیلے ہیں۔

**8322** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عُمَرُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں

---

**8320**- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين: متروك . ج- عثمان بن عطاء الخراسانى ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه176 .

**8322**- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب- عمر بن يحيٰى الأيلي: يسرق الحديث . انظر لسان الميزان جلد 4

بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ، نا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، رَفَعَهُ قَالَ: اَتَدْرُونَ اَیَّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ۔ قَالَ: اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الْمِنْحَةُ يَمْنَحُ اَحَدُكُمُ الدِّرْهَمَ، وَظَهْرَ الدَّابَّةِ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: افضل صدقہ کسی کو دودھ والا جانور دینا ہے اور کسی کو درہم عطا کرنا ہے اور سواری پر بٹھانا ہے۔

لَا يَرْوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث سماک سے حفص بن جمیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**8323** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ، نا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَتِ الْاَنْصَارُ: اِنَّ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا، وَالْمَرْوَةِ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ، فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا) (البقرة: 158)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انصار نے کہا: صفا و مروہ کے درمیان سعی جاہلیت کے کاموں سے ہے، اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ان الصفا والمروۃ الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ، اِلَّا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنِ يَحْيَى

یہ حدیث سماک سے حفص بن جمیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**8324** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عُمَرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

صفحه 338' والحديث أخرجه البزار جلد 1 صفحه 449 كشف الأستار . والامام أحمد فی مسنده جلد 1 صفحه 463 وقال الحافظ الهيثمی: رجال أحمد رجال الصحيح . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 136 .
قلت: اسناد الامام أحمد ضعيف' فيه ابراهيم الهجری: ضعيف .

**8323**- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن أبی ليلٰی: صدوق سيئ الحفظ . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه 146 رقم الحديث: 11314 . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 245 .

**8324**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 260 رقم الحديث: 996' والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 98 رقم الحديث: 295 . وقال: حسن صحيح . والنسائی: السهو جلد 3 صفحه 53 (باب كيف السلام علی اليمين؟) . وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 296 رقم الحديث: 914 .

بْنُ يَحْيَى الْأُبُلِّيُّ، نا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

کہ حضور ﷺ نماز میں دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے تھے تو آپ کے چہرۂ مبارک کی سفیدی دکھائی دیتی تھی' آپ السلام علیکم ورحمۃ اللہ' السلام علیکم ورحمۃ اللہ پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث مغیرہ سے حفص روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہی ں۔

**8325** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، نا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ نا الْمُحَبَّرُ بْنُ قَحْذَمٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتُمْلَأَنَّ الْأَرْضُ جَوْرًا وَظُلْمًا، فَإِذَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا بَعَثَ اللّٰهُ رَجُلًا اسْمُهُ اسْمِي، يَمْلَأُهَا قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمین ظلم اور سختی سے بھری ہوگی' جب ظلم وزیارتی سے بھری ہوگی تو اللہ عزوجل ایک آدمی کو بھیجے گا' اس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا' وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم اور زیادتی سے بھری تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ إِلَّا الْمُحَبَّرُ بْنُ قَحْذَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

یہ حدیث معاویہ بن قرہ اپنے والد سے اور معاویہ سے بحر بن قحذم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن المحبر اکیلے ہیں۔اس حدیث کو معمر روایت کرتے ہیں ابوہارون العبدی سے' وہ معاویہ بن قرہ سے' وہ ابوسعید سے روایت کرتے ہیں۔

**8326** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا زَيْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**8325**- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- داؤد بن المحبر: متروك . ج- المحبر بن قحذم: متروك، والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد**19**صفحه**32** . وانظر مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**317** .

**8326**- أخرجه الترمذي: صفة القيامة جلد**4**صفحه**654** رقم الحديث: **2490** . وقال: غريب . وابن ماجة: الأدب جلد **2**صفحه**1224** رقم الحديث: **3716** بنحوه . وفي الزوائد: مدار الحديث على زيد العمي، وهو ضعيف .

بْنُ اَخْزَمَ الطَّائِيُّ، نا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ، ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَيْدٍ التَّغْلِبِيِّ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا رَاَيْتُ رُكْبَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَىْ جَلِيسٍ لَهُ قَطُّ، وَمَا صَافَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدًا قَطُّ، فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِى يَنْزِعُهَا

میں نے حضورﷺ کے گھٹنے مبارک مجلس میں کبھی آگے نہیں دیکھے آپ سے کوئی مصافحہ کرتا تو آپ اس سے ہاتھ نہیں چھڑاتے تھے یہاں تک کہ وہ خود ہی چھوڑ دیتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا زَيْدٌ الْعَمِّيُّ، وَلَا عَنْ زَيْدٍ اِلَّا عِمْرَانُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث معاویہ سے زید العمی روایت کرتے ہیں اور زید سے عمران بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

**8327** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِى عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

حضرت ابوعبیدہ بن حذیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو کسی کی مشابہت کو اختیار کرتا ہے وہ ان میں سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے علی بن غراب اور علی سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مرزوق اکیلے ہیں۔

**8328** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَبْدُ

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد

---

**8327**- اسناده فيه: شيخ الطبراني موسىٰ بن زكريا: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**274** .

**8328**- اسناده فيه: أ- موسىٰ بن زكريا التسترى: متروك . ب- حيان بن عبيد الله أبو زهير' قال أبو حاتم واسحاق بن راهويه: صدوق . وقال ابن عدى: عامة أحاديثه أفراد انفرد بها . وذكره ابن حبان في الثقات . وانظر لسان الميزان جلد **2**صفحه**3701**' الجرح والتعديل جلد **3**صفحه**246** . والحديث أخرجه البزار جلد **1** صفحه**334** كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**234** .

الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثَنَا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَبُو زُهَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ اِلَّا الْمَغْرِبَ

سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ہر اذان اور اقامت کے درمیان نماز ہے جو چاہے پڑھے سوائے مغرب کے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَيَّانَ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ

یہ حدیث حیان سے عبدالواحد روایت کرتے ہیں۔

**8329** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، نا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، نا حُمَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَفَاةُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنَا ۔ قَالَ: اُوصِيكُمْ بِالسَّابِقِينَ الْاَوَّلِينَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَاَبْنَائِهِمْ مِنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا تَفْعَلُوا لَا يُقْبَلُ مِنْكُمْ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضورﷺ کے وصال کا وقت قریب آیا تو صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو وصیت کریں! آپ نے فرمایا: میں تم کو اوّلین مہاجرین کے متعلق وصیت کرتا ہوں اور ان کے بیٹوں کے متعلق ان کے بعد، اگر تم نے ایسے نہ کیا تو تم سے فرض اور نفل قبول نہیں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا جَعْفَرٌ

یہ حدیث حمید سے جعفر روایت کرتے ہیں۔

**8330** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ زَيْدٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، نا اَشْعَثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: كُنَّا لَا نَرَى بِكِرَى الْاَرْضِ بَاْسًا، وَاَنَّ رَافِعًا ذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ نَهَى عَنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ خشک زمین کرایہ پر لینے میں کوئی حرج نہیں۔ اس حوالہ سے مرفوعاً حضورﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے اس سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ

یہ حدیث اشعث' ابن سیرین سے' وہ ابن عمر و اور

---

8329- اسناده فيه: شيخ الطبراني: متروك ـ والحديث أخرجه البزار جلد 3 صفحه 392 كشف الأستار ـ والمصنف في الأوسط هنا (4074) ـ وانظر مجمع الزوائد ـ

8330- أخرجه البخاري: الحرث جلد 5 صفحه 28 رقم الحديث: 2344' ومسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1180 ـ

سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا أَبُو بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ زَيْدٍ

اشعث سے ابوبحر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ بن زید اکیلے ہیں۔

**8331** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو الْمِقْدَامِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عُهْدَةَ بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ، وَالْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چار دن کے بعد کوئی معاہدہ نہیں ہے' دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہے جب تک دونوں جدا نہ ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث حسن' ابوہریرہ سے اور حسن سے ہشام بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

**8332** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ لَا يَغْزُو مِنْهُمْ غَازٍ، أَوْ يُجَهِّزُ غَازِيًا بِسِلْكٍ، أَوْ بِإِبْرَةٍ، أَوْ مَا يَعْدِلُهَا مِنَ الْوَرِقِ، أَوْ يَخْلُفُهُ فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ، إِلَّا أَصَابَهُمُ اللّٰهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس گھر والوں میں سے کوئی جہاد میں نہ جائے یا غازی کے لیے ڈوری یا سوئی کے ساتھ سامان تیار نہ کرے' یا جو چاندی اس کے برابر ہے چاندی شمار کرے یا اس کے گھر میں نہ رہے تو اللہ عزوجل کی طرف سے قیامت سے پہلے اس پر کڑک پہنچے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث سوید بن عبدالعزیز سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

---

**8331**- اسناده فيه: أ- موسىٰ بن زكريا: متروك . ب- هشام بن زياد أبو المقدام: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه110 .

**8332**- اسناده فيه: أ- موسىٰ بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . ج- سويد بن عبد العزيز: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه287 .

**8333** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ اَمْرًا فَشَاوَرَ فِيهِ امْرَأً مُسْلِمًا وَفَّقَهُ اللَّهُ لِاَرْشَدِ اُمُورِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی کام کا ارادہ کرے اور اس میں کسی مسلمان آدمی سے مشورہ کرے تو اللہ عزوجل اس کو بھلائی کی توفیق دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ .

یہ حدیث نضر بن عربی سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

**8334** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ بُرْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَإِنَّهُ بَابٌ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يُذْهِبُ اللَّهُ بِهِ الْهَمَّ وَالْغَمَّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر لازم ہے اللہ کی راہ میں جہاد کرنا کیونکہ جہاد کی کرنے والا جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے سے گزرے تو جہاد کے ذریعے اللہ عزوجل غم اور پریشانی دور کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرْدٍ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث برد سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

**8335** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى اَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ،

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعرات کو سفر کرنا پسند کرتے تھے۔

---

**8333**- اسناده فيه: أ - شيخ الطبراني: متروك . ب - عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه99 .

**8334**- اسناده كالسابق . وانظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه275 .

**8335**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3 صفحه214 . وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه عمرو بن الحصين العقيلي وهو متروك .

عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَسْتَحِبُّ اِذَا سَافَرَ سَفَرًا اَنْ یَخْرُجَ یَوْمَ الْخَمِیسِ

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ وَاصِلٍ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهٖ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَیْنِ

یہ حدیث واصل سے بن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

**8336** - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ زَكَرِیَّا، نا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثَنَا سُوَیْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، نا حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، وَاَیُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهٗ كَانَ اِذَا وُضِعَ الْمَیِّتُ فِی الْقَبْرِ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَعَلٰی سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب میت کو قبر میں رکھا جائے تو پڑھو "بسم اللّٰہ الی آخرہٖ"۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُوَیْدٍ اَبِی حَاتِمٍ اِلَّا شَیْبَانُ

یہ حدیث سوید ابوحاتم سے شیبانی روایت کرتے ہیں۔

**8337** - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ زَكَرِیَّا، نا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِیُّ، نا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِی عَمَّارٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: نَهٰی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُقَبِّلَ الرَّجُلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لینے سے منع کرتے تھے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهٖ: الْحَارِثُ

یہ حدیث عمار سے معمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حارث اکیلے ہیں۔

**8338** - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ زَكَرِیَّا، نا سُهَیْلُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

**8336**- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد3صفحه211 رقم الحديث: 3213' والترمذي: الجنائز جلد3صفحه355 رقم الحديث: 1046 . وقال: حسن غريب . وابن ماجة: الجنائز جلد1صفحه495 رقم الحديث: 1550 .

**8337**- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- الحارث بن نبهان الجرمي أبو محمد البصري: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه168 .

**8338**- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- سهيل بن ابراهيم الجارودي: يخطئ ويخالف . انظر لسان الميزان

بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْجَارُودِيُّ، ثَنَا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَجُلًا جَعَلَ لِرَجُلٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمًا مِنْ مَالِهِ، فَمَاتَ الرَّجُلُ وَلَمْ يَدْرِ مَا هُوَ، فَرُفِعَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ لَهُ السُّدُسَ مِنْ مَالِهِ

کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کے لیے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنے مال سے مال رکھتا ہے وہ آدمی مر گیا یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ کون ہے یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے اس کے مال سے اس کے لیے چھٹا حصہ رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي قَيْسٍ اِلَّا الْعَرْزَمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، وَلَا يُرْوَى مُتَّصِلًا، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوقیس سے عرزمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر الحنفی اکیلے ہیں اور رسول کریم ﷺ سے یہ حدیث متصلاً اسی سند سے روایت ہے۔

**8339** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمْزَةَ، ثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ ثَعْلَبَةَ، ثنا اَبُو الْعَلَاءِ بْنُ الشِّخِّيرِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: لَقِيَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ بِيَدِي، فَصَافَحَنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنْ كُنْتُ اَحْسَبُ الْمُصَافَحَةَ اِلَّا فِي الْعَجَمِ. قَالَ: نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُصَافَحَةِ مِنْهُمْ،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ ملے آپ نے میرا ہاتھ پکڑا مجھ سے مصافحہ کیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مصافحہ تو عجمی لوگ کرتے ہیں آپ نے فرمایا: ہم ان سے زیادہ حق دار ہیں جب دو مسلمان ملاقات کرتے ہیں تو ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتے ہیں محبت سے اور نصیحت کے لیے تو اللہ عزوجل دونوں کے گناہ معاف کرتا ہے۔

---

جلد 3 صفحہ 124 . ج- محمد بن عبيد الله العرزمي: متروك . والحديث أخرجه البزار جلد 2 صفحه 139 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 216 .

8339- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 355 رقم الحديث: 5212 والترمذي: الاستئذان جلد 5 صفحه 74 رقم الحديث: 2727 . وقال: حسن غريب . وابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1220 رقم الحديث: 3703 . ولفظهم: ما من مسلمين يلتقيان فيتصافحان الا غفر لهما قبل أن يتفرقا . وذكره الحافظ ابن حجر بلفظ المصنف وقال: أخرجه أبو بكر الروياني في مسنده . انظر فتح الباري جلد 11 صفحه 57 (باب المصافحة) .

مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَأْخُذُ اَحَدُهُمَا بِيَدِ صَاحِبِهِ بِمَوَدَّةٍ وَنَصِيحَةٍ اِلَّا اَلْقَى اللّٰهُ ذُنُوبَهُمَا بَيْنَهُمَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ ثَعْلَبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث ابوالعلاء یزید بن عبداللہ سے منذر بن ثعلبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حمزہ اکیلے ہیں۔

**8340** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ، نا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتَدِمُوا مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ، يَعْنِي: الزَّيْتَ، وَاكْتَحِلُوا بِهَذَا الْاِثْمِدِ، فَاِنَّهُ مَجْلَاةٌ لِلْبَصَرِ، وَمَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلْيُصِبْ مِنْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زیتون کے درخت کا تیل لگاؤ اور اثمد سرمہ لگاؤ کیونکہ اس کے ذریعہ بینائی میں اضافہ ہوتا ہے' جس کو خوشبو دی جائے وہ اس سے لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ

یہ حدیث لیث' مجاہد سے اور لیث سے سوید ابوحاتم روایت کرتے ہیں۔

**8341** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ، نا السَّكَنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَيِّصَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ آكُلُهُ؟ قَالَ: لَا. قُلْتُ: فَاُطْعِمُهُ اَيْتَامًا عِنْدِي؟ قَالَ: لَا، فَرَخَّصَ لَهُ اَنْ يَعْلِفَهُ نَاضِحَهُ

حضرت محیصہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حجام کی کمائی کھانے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: کمائی جائز نہیں ہے' میں نے عرض کی: میرے پاس یتیم ہیں ان کو کھلا دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! آپ نے اس کو بہانے کی رخصت دی۔

---

**8340**- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- النضر بن طاهر: متهم بالكذب وسرقة الحديث . ج- سويد أبو حاتم: صدوق سيئ الحفظ . د- ليث هو ابن أبي سليم: صدوق اختلط بآخره . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بالنضر فقط . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه46 .

**8341**- اسناده فيه: شيخ الطبراني: متروك . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 5صفحه436 . وقال الحافظ الهيثمي: رجال أحمد رجال الصحيح . انظر مجمع الزوائدجلد4صفحه96 .

**8342** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ، نا يَحْيَى بْنُ اَبِي عَطَاءٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ سَالِمٌ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ تَبَسُّمَكَ فِي وَجْهِ اَخِيكَ صَدَقَةٌ، وَاِمَاطَتَكَ الْاَذَى عَنِ الطَّرِيقِ يُكْتَبُ لَكَ صَدَقَةٌ، وَاِنَّ اِفْرَاغَكَ فِي دَلْوِ اَخِيكَ صَدَقَةٌ، وَاَمْرَكَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيَكَ عَنِ الْمُنْكَرِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَاِرْشَادَكَ الضَّالَّةَ صَدَقَةٌ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کو خوش ہو کر ملنا صدقہ ہے‘ راستے سے تکلیف دِہ شی کے اُٹھانے سے تیرے لیے صدقہ کا ثواب لکھا جائے گا‘ اپنے بھائی کو ڈول دینا صدقہ ہے‘ نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے‘ بُرائی سے منع کرنا صدقہ ہے‘ کسی کو راستہ دکھانا بھی صدقہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ سَالِمٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار‘ سالم سے اور عکرمہ سے ابن ابوالعطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن معاذ اکیلے ہیں۔

**8343** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَنَفِيُّ، نا اَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَدَّثَهُ اَخُوهُ بِحَدِيثٍ فَهُوَ عِنْدَهُ اَمَانَةٌ، وَاِنْ لَمْ يَسْتَكْتِمْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اپنے بھائی کو بات بتائے تو وہ امانت ہے اگرچہ اس کو چھپانے کی تلقین نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ

یہ حدیث جعفر سے ایوب بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن خلید اکیلے ہیں۔

---

**8342**- اسناده فيه: موسٰى بن زكريا وهو متروك . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 137-138 . وقال: رواه البزار‘ والطبراني في الأوسط وفيه يحيٰى بن أبي عطاء وهو مجهول . وانظر الترغيب للمنذري جلد 3 صفحه 422 رقم الحديث: 5 .

**8343**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 269 رقم الحديث: 4868‘ والترمذي: البر والصلة جلد 4 صفحه 341 رقم الحديث: 1959 . وقال: حسن . بلفظ: اذا حدث الرجل الحديث ثم التفت فهي أمانة . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 431 رقم الحديث: 14804 بنحو لفظ الترمذي .

**8344** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عِيَاضٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُسْنُ الْخُلُقِ خُلُقُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اچھے اخلاق اللہ کی عظیم رحمت ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث زہری سے یزید بن عیاض اور یزید سے ابراہیم بن عطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

**8345** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَجَفَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا يَتَحَاتُّ عَذْقُ النَّخْلَةِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مؤمن کے دل میں اللہ کی راہ میں خوف آتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح ختم ہوتے ہیں جس طرح کھجوریں پکی ہوئی گرتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث اعمش سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

**8346** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا هِلَالُ

حضرت عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**8344**- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . ج- يزيد بن عياض: متروك . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير واكتفى بتضعيفه بعمرو بن الحصين . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه23 .

**8345**- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عمرو بن الحصين: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير (6086)، وأبو نعيم في الحلية جلد1صفحه367 . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه279 .

**8346**- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عمير بن عمران العلاف الحنفي: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد 4 صفحه 380 . ج- الحارث بن عتبة الحمصي: مجهول . انظر الجرح والتعديل جلد 3صفحه85، مجمع الزوائد جلد4صفحه164 .

بْنُ بِشْرٍ الْمَازِنِيُّ، نا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَلَّافُ، نا الْحَارِثُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَاثِلَةَ اَوْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَى حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ دِينَارًا، وَاَمَرَهُ اَنْ يَشْتَرِيَ بِهِ اُضْحِيَّةً فَاشْتَرَى، فَجَاءَهُ مَنْ اَرْبَحَهُ فَبَاعَ، ثُمَّ اشْتَرَى، ثُمَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدِينَارٍ وَشَاةٍ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْتَرَيْتُ، وَبِعْتُ، وَرَبِحْتُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِي تِجَارَتِكَ ، وَاَخَذَ الدِّينَارَ وَتَصَدَّقَ بِهِ، وَاَخَذَ الشَّاةَ فَضَحَّى بِهَا

حضورﷺ نے حضرت حکیم بن حزام کو ایک دینار دیا اور حکم دیا کہ اس کے ذریعے قربانی کا جانور خریدو۔ حضرت حکیم نے خریدا' ان کو نفع ملا' اس کو فروخت کیا' پھر اور خریدا' پھر حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے' ایک دینار اور بکری لے کر۔ آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! میں نے جانور خریدا اور فروخت کیا تو مجھے نفع ہوا۔ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ تمہاری تجارت میں برکت دے! آپ نے دینار لیا اور صدقہ کر دیا اور بکری کی قربانی کر دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُتْبَةَ اِلَّا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث حارث بن عتبہ سے عمیر بن عمران روایت کرتے ہیں۔

**8347** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، نا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، نا كَثِيرُ بْنُ قَارَوَنْدَا، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَلٰكِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر کو دوست بناتا لیکن میرا دوست اللہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا كَثِيرُ بْنُ قَارَوَنْدَا

یہ حدیث کثیر بن یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عقبہ اکیلے ہیں اور عدی بن ثابت سے کثیر بن قاروندا روایت کرتے ہیں۔

**8347**- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد4صفحه1855' والترمذي: المناقب جلد 5صفحه606 رقم الحديث: 3655' وابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه36 رقم الحديث: 93.

**8348** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ الْكَاتِبِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَمَّيْتُمْ فَكَبِّرُوا يَعْنِي: عَلَى الذَّبِيحَةِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب جانور ذبح کرو تو تکبیر پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث عثمان بن سعد سے محمد بن حمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

**8349** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، تَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تو سبحانک اللّٰھم پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، وَابْنُ جَابِرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُمَا إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث مکحول سے سعید بن عبدالملک بن مروان اور ابن جابر روایت کرتے ہیں اور دونوں سے عبدالملک بن مروان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں

---

**8348**- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- سليمان بن داؤد الشاذكوني: متروك . ج- عثمان بن سعد الكاتب البصري: ضعيف . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بعثمان . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه33 .

**8349**- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . ج- عبد الملك بن عبد الملك: منكر الحديث . قاله ابن حبان . انظر لسان الميزان جلد 4صفحه47 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد22صفحه64 . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بعمرو . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه109 .

عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ وَاثِلَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عمرو بن حصین روایت کرتے ہیں۔ حضرت واثلہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**8350** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ عِنْدَ أَقْوَامٍ نِعَمًا يُقِرُّهَا عِنْدَهُمْ مَا كَانُوا فِي حَوَائِجِ النَّاسِ، مَا لَمْ يَمَلُّوهُمْ فَإِذَا مَلُّوهُمْ نَقَلَهَا مِنْ عِنْدِهِمْ إِلَى غَيْرِهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے پاس نعمتیں ہوتی ہیں جس سے لوگوں کی ضرورتیں پوری کرتے ہیں جب تک وہ تھکیں نہ جب وہ تھک جائیں تو ان سے لے کر دوسروں کو دی جائیں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث عبدہ بن ابولبابہ سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

**8351** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ خِدَاشٍ، نا أَبِي، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَرَجَ ثَلَاثَةٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَذَكَرَ حَدِيثَ الْغَارِ بِطُولِهِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ نکلے' پھر اس کے بعد غار والی لمبی حدیث ذکر کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث ایوب السختیانی سے حماد بن زیاد اور حماد سے خالد بن خداش روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**8352** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**8350**- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عمرو بن الحصين: متروك . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بعمرو . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه195 .

**8351**- تقدم تخريجه .

**8352**- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . واكتفى الحافظ الهيثمي

بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الْغَزْوَ مَعِي فَلْيَغْزُ فِي الْبَحْرِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو میرے ساتھ جہاد نہ کر سکا وہ سمندر میں جہاد کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث سعید بن عبدالعزیز سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

**8353** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، نا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالسَّرَارِي، فَاِنَّهُنَّ مُبَارَكَاتُ الْاَرْحَامِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر کنواری لڑکی سے شادی لازم ہے کیونکہ یہ رحموں کے لحاظ سے بابرکت ہیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

**8354** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے

---

بتضعيفه بعمرو . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه284 .

8353- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عمرو بن الحصين: متروك . ج- عثمان بن عطاء: ضعيف . د- عطاء بن أبي مسلم: صدوق يهم كثيرًا' ويرسل . والحديث أخرجه العقيلي جلد 1صفحه275 . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه262 .

8354- أصله عند البخاري من طريق مسلم البطين عن سعيد بن جبير فذكره . أخرجه البخاري: العيدين جلد2 صفحه 530 رقم الحديث: 969' وأبو داؤد: الصوم جلد 2صفحه337 رقم الحديث: 2438' والترمذي: الصوم جلد 3صفحه121 رقم الحديث: 757' وابن ماجة: الصيام جلد 1صفحه550 رقم الحديث: 1727' والطبراني في الكبير جلد12صفحه14 رقم الحديث: 12328 واللفظ له .

الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا اَيَّامِ الْعَمَلُ فِيهَا اَفْضَلُ مِنْ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ . فَقَالَ رَجُلٌ: وَلَا مِثْلُهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ فَاَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّالِثَةِ: اِلَّا لِمَنْ لَمْ يَرْجِعْ

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا کے دنوں میں ایامِ تشریق سے زیادہ افضل کوئی دن نہیں ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی اس کی مثل نہیں ہے؟ آپ نے تین مرتبہ فرمایا: حضور ﷺ نے تیسری مرتبہ فرمایا: جو جہاد سے واپس نہ لوٹے' اس سے افضل بھی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ثوری سے حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

**8355** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ اَنْزَلَتْ كَمَا يُنْزِلُ الرَّجُلُ فَعَلَيْهَا الْغُسْلُ، وَاِنْ لَمْ تُنْزِلْ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے اس عورت کے متعلق پوچھا گیا جو خواب میں وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اس کو انزال ہو جس طرح مرد کو انزال ہوتا ہے تو اس پر غسل فرض ہے' اگر انزال نہ ہو تو کوئی شی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

یہ حدیث یونس بن عبید سے عبداللہ بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

**8356** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

**8355**- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عبد الله بن عيسٰى الخزاز أبو خلف البصري: منكر الحديث . قاله أبو زرعة' وقال النسائي: ليس بثقة .

**8356**- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب- عبيد الله بن تمام: قال الساجي: كذاب يحدث بمناكير . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه84 .

يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَلُوسِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْكُرَيْزِيُّ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں مؤمن سے زیادہ عزت والا کوئی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، وَلَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا عَبْدُ الْغَفَّارِ الْكُرَيْزِيُّ

یہ حدیث یونس سے عبیداللہ بن تمام اور عبیداللہ سے عبدالغفار الکریزی روایت کرتے ہیں۔

**8357** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بیع سنین سے منع کیا۔

**8358** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نا الْقَعْنَبِيُّ، نا طَلْقُ بْنُ سَكَنٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے صدقۂ فطر ادا کرنے کا حکم دیا' کھجور سے ایک صاع اور جو سے ایک صاع۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا طَلْقُ بْنُ سَكَنٍ، وَلَا عَنْ طَلْقٍ إِلَّا الْقَعْنَبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَدَّمِيُّ

یہ حدیث یونس سے طلق بن سکن اور طلق سے قعنبی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد المقدمی اکیلے ہیں۔

---

**8358**- أخرجه البخاري: الزكاة جلد**4**صفحه**435** رقم الحديث: **1507**، ومسلم: الزكاة جلد**2**صفحه**678** .

8359 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا أَبُو بُرَيْدٍ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، ثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، نا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، فَمَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا بُورِكَ لَهُ فِيهَا، وَمَنْ أَخَذَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا فَمَثَلُهُ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَيْلٌ لِلْمُتَخَوِّضِ فِي مَالِ اللَّهِ وَمَالِ رَسُولِهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا میٹھی سرسبز ہے جس نے حق کے ساتھ لیا اس کو برکت دی جائے گی جس نے بغیر حق کے لیا وہ اس کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا ہے ہلاکت ہے اس کے لیے جو اللہ اور اس کے رسول کے مال میں دھوکہ کرتا ہے قیامت کے دن جہنم کا عذاب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا أَبُو بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بُرَيْدٍ

حبیب بن ابی ثابت سے اس حدیث کو صرف اسماعیل بن مسلم نے روایت کیا اور اسماعیل سے صرف ابو بحر نے روایت کیا۔ ابو برید اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

8360 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، نا أَبِي، نا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ملاوٹ کی اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

8361 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا أَبُو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

---

8359- اسناده فيه: شيخ الطبراني موسى بن زكريا: متروك. وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه249 .

8360- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه99، والترمذي: البيوع جلد3صفحه597 رقم الحديث: 1315 .

8361- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك. ب- حمزة بن أبي حمزة: متروك، متهم بالوضع. وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه62 .

الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثَنَا اَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْرَمُ الْمَجَالِسِ مَا اسْتُقْبِلَ بِهِ الْقِبْلَةُ

ﷺ نے فرمایا: عزت والی مجلس وہ ہیں جو قبلہ رُخ ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا حَمْزَةُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ

یہ حدیث نافع سے حمزہ بن ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔

8362 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ، نا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيَبْتَلِي الْعَبْدَ لِيَنْظُرَ كَيْفَ يَعْمَلُ، فَاِنْ رَضِيَ بُورِكَ لَهُ، وَاِنْ لَمْ يَرْضَ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ

حضرت ابوالعلاء بن عبداللہ بن شخیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل بندے کو آزماتا ہے تاکہ دیکھے کہ کیا عمل کرتا ہے' اگر راضی ہو جائے تو برکت دی جاتی ہے' اگر راضی نہ ہو تو برکت نہیں دی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث جریری سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازہر بن مروان اکیلے ہیں۔

8363 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ، نا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، نا جَعْفَرُ بْنُ اَبِي وَحْشِيَّةَ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موزوں پر مسح مسافر کے لیے تین دن دو راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن ورات ہے۔

---

8362- اسناده فيه: أ - شيخ الطبراني: متروك . ب - سعيد بن راشد: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 260 .

8363- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 39 رقم الحديث: 157' والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 158 رقم الحديث: 95 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 184 رقم الحديث: 554' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 254 رقم الحديث: 21927 .

ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث ابومعشر سے روح بن عطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازہر بن مروان اکیلے ہیں۔

**8364** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ، فَقَالَ كَمَا قَالَ، حَتَّى قَالَ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، فَقَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مؤذن کی اذان سنی' آپ نے فرمایا: وہی کلمات کہو جو مؤذن نے پڑھے ہیں' جب حی علی الصلوٰۃ پر پہنچے تو لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث عمرو سے ابن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ثابت اکیلے ہیں۔

**8365** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ حَمَّادٍ، عَنْ سَيْفٍ الْأُسَيِّدِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ أَبُو بَكْرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے اسلام جو لائے وہ حضرت ابوبکر تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَمُوسَى، إِلَّا سَيْفٌ، وَلَا عَنْ سَيْفٍ، إِلَّا النَّضْرُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث عبیداللہ اور موسیٰ سے سیف اور سیف سے نضر بن حماد روایت کرتے ہیں۔

---

**8364**- أخرجه البخاري: جلد **2** صفحه **108** رقم الحديث: **612-613**' والنسائي: الأذان جلد **2** صفحه **21** (باب القول اذا قال المؤذن: حي على الصلاة و......) .

**8365**- اسناده فيه: شيخ الطبراني: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **46** .

**8366** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، نا النَّضْرُ بْنُ حَمَّادٍ، نا سَيْفٌ الْأُسَيِّدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَسُبُّونَ أَصْحَابِي، فَقُولُوا: لَعَنَ اللَّهُ شَرَّكُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا سَيْفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم دیکھو ان لوگوں کو جو میرے صحابہ کو گالیاں دے رہے ہیں تو تم کہو: اللہ کی لعنت ہو تمہارے شر پر۔

یہ حدیث عبید اللہ سے یوسف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نضر اکیلے ہیں۔

**8367** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَنَفِيُّ، نا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، نا مِسْعَرٌ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: شَاهِدُ الزُّورِ لَا تَزَالُ قَدَمَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى تَجِبَ لَهُ النَّارُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جھوٹی گواہی دینے والے کے پاؤں قیامت کے دن پھسلتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ جہنم میں گرے گا۔

**8368** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، نا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّهُ كَانَ ابْنَ عَشْرِ سِنِينَ حِينَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دس سال کا تھا جس وقت حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے، میری والدہ حضور ﷺ کی خدمت کرتی تھیں، میں نے حضور ﷺ کی دس سال خدمت کی، آپ کی زندگی

---

**8366**- اسناده فيه: شيخ الطبراني: متروك .

**8367**- أخرجه ابن ماجة: الأحكام جلد2صفحه794 رقم الحديث: 2373 . في الزوائد: في اسناده محمد بن الفرات، متفق على ضعفه، وكذبه الامام أحمد . والبيهقي في الكبرى جلد 10صفحه208 رقم الحديث: 20384، والحاكم في المستدرك جلد4صفحه98 . وقال: صحيح ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

**8368**- أصله عند البخاري، ومسلم وله طرق عديدة . أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1صفحه572 رقم الحديث: 371 . وأيضًا في المغازي جلد 7صفحه547 رقم الحديث: 4211-4212، ومسلم: النكاح جلد2صفحه1045-1046 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ: وَكَانَ أُمَّهَاتِي تُوَاظِبْنَنِي عَلَى خِدْمَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرًا حَيَاتَهُ بِالْمَدِينَةِ، تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً. قَالَ: وَكُنْتُ أَعْلَمَ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ أُنْزِلَ، لَقَدْ كَانَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهُ قَالَ: فَكَانَ أَوَّلُ مَا أُنْزِلَ فِي مُبْتَنَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا عَرُوسًا، فَدَعَا الْقَوْمَ فَأَصَابُوا مِنَ الطَّعَامِ، ثُمَّ خَرَجُوا وَبَقِيَ مِنْهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَطَالُوا الْمُكْثَ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ، وَخَرَجْتُ مَعَهُ لِكَيْ يَخْرُجُوا، فَمَشَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيْتُ مَعَهُ، حَتَّى جَاءَ عَتَبَةَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ، ثُمَّ نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ أَقَدْ خَرَجُوا؟ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ، فَإِذَا هُمْ قَدْ خَرَجُوا، فَضَرَبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ، وَأُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ

میں مدینہ شریف میں۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو میں بیس سال کا تھا' میں پردہ کے حالات زیادہ جانتا ہوں' جب اللہ کا حکم نازل ہوا۔ حضرت ابی بن کعب مجھ سے پوچھتے تھے: سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زینب بنت جحش سے شادی کی' صبح کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ولیمہ کیا' لوگوں کو دعوت دی' لوگوں نے کھانا کھایا' پھر کچھ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ٹھہرے' دیر تک کھڑے رہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے' پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلا تاکہ یہ لوگ نکلیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے میں بھی چلا یہاں تک کہ عقبہ' حضرت عائشہ کے دروازے پر آیا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ وہ نکلے ہیں' آپ واپس آئے تو میں بھی واپس آیا یہاں تک کہ حضرت زینب کے پاس آیا' وہ نکل گئے' میرے اور ان کے درمیان پردہ تھا تو پردہ والی آیت نازل ہوئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، بِهَذَا التَّمَامِ، إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث زہری سے اسی سند کے ساتھ یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسان بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**8369** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ أَبُو هُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ

حضرت شیبہ جحمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں تیرے لیے ہیں:

8369- اسناده فيه: شيخ الطبرانی موسٰی بن زكريا: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه85 .

بْنُ اَبِی الْوَزِيرِ، نا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ شَيْبَةَ الْحَجَبِيِّ، عَنْ عَمِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ يُصَفِّينَ لَكَ وُدَّ اَخِيكَ: تُسَلِّمُ عَلَيْهِ اِذَا لَقِيتَهُ، وَتُوَسِّعُ لَهُ فِي الْمَجَالِسِ، وَتَدْعُوهُ بِاَحَبِّ اَسْمَائِهِ اِلَيْهِ

(۱) اپنے بھائی سے محبت کرنا' اس کے سلام کرنے پر تو اس سے ملے' اس کے لیے مجلس کشادہ کر' اس کو اچھے نام سے پکار۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِی الْوَزِيرِ

یہ حدیث موسیٰ بن عبدالملک سے ابراہیم بن ابووزیر اکیلے ہیں۔

**8370** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا زِيَادُ بْنُ سَهْلٍ الرَّقَاشِيُّ، نا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يَرْضَ بِقَضَاءِ اللّٰهِ وَقَدَرِهِ فَلْيَلْتَمِسْ اِلَهًا غَيْرَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کی تقدیر پر راضی نہیں ہے' وہ کوئی اور خدا تلاش کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا زِيَادُ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث خالد الحذاء سے زیاد بن سہل روایت کرتے ہیں۔

**8371** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، اَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، يَرْفَعُهُ قَالَ: اسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ الَّذِي اِذَا دُعِيَ بِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسم اعظم ان تین سورتوں سورۂ بقرہ' آل عمران' طٰہٰ' اس کے وسیلہ سے کوئی بھی دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے۔

---

**8370**- اسناده فيه: أ - محمد بن موسىٰ الحرشي: لين . ب- سهيل بن عبد الله هو ابن أبي حزم: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد2صفحه48 . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه210 .

**8371**- أخرجه ابن ماجة: الدعاء جلد2صفحه1267 رقم الحديث: 3856 . وفي الزوائد: رجال اسناده ثقات . وهو موقوف . وأما اسناده المرفوع' ففيه غيلان لم أر لأحد فيه كلامًا لا يجرح ولا توثيق . وباقي رجال الاسناد ثقات . والطبراني في الكبير جلد 8صفحه237 رقم الحديث: 7025' والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه505 .

اَجَابَ فِی سُوَرٍ ثَلاثٍ: فِی الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، وَطَهَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ: بِهِ هِشَامٌ

یہ حدیث عبداللہ بن علاء سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

**8372** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَیَّ الْاَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى؟ قَالَ: اَوْفَاهُمَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے دو کون سے وعدے کیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: دونوں پورے کیے تھے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

**8373** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، نا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَابْنُ اَبِی الزِّنَادِ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ، حَدَّثَهُمْ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِی ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ بِيضٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ، وَلَا عِمَامَةٌ اُدْرِجَ فِيهَا اِدْرَاجًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین سفید یمنی سحولیہ کپڑوں میں کفن دیا گیا' اس میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا' اس میں لپیٹا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے ابن وہب روایت کرتے ہیں۔

---

**8372**- اسناده حسن' فيه: عبد الرحمٰن بن عطاء القرشي: صدوق فيه لين (التقريب) . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 207 . وقال: شيخه موسٰى بن سهل' ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات' وفي بعضهم ضعف . قلت: وشيخ الطبراني ثقة حافظ . (التذكرة جلد 2 صفحه 763' والجرح جلد 8 صفحه 146) .

**8373**- اخرجه البخاري: الجنائز جلد 3 صفحه 161-162 رقم الحديث: 1264' ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 649 . ولم يذكرا: أدرج فيها ادراجًا .

**8374** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوَاقِعُ فَيُصْبِحُ جُنُبًا، فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج سے جماع کرتے' پھر صبح حالتِ جنابت میں کرتے' اس کے بعد غسل کرتے اور روزہ رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ أَبُو طُوَالَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا عَمْرٌو وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طُوَالَةَ، عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ابوسلمہ سے اور عبداللہ سے عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو مالک بن انس' وہ ابوعوانہ اور وہ ابویونس سے' وہ حضرت عائشہ کے غلام سے' وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔

**8375** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَهُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْأَرْضِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا

**8376** - قَالَ بُكَيْرٌ: وَحَدَّثَنِي نَافِعٌ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: كُنَّا نُكْرِي أَرْضًا، ثُمَّ تَرَكْنَا ذَلِكَ حِينَ سَمِعْنَا حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم زمین کرائے پر لیتے تھے پھر ہم نے اس کو چھوڑ دیا' جب ہم نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث کو

---

**8374**- أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحه 169-170 رقم الحديث: 1925-1926، ومسلم: الصيام جلد 3 صفحه 780 .

**8375**- أخرجه مسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1176، والنسائي: المزارعة جلد 7 صفحه 30-34 (باب ذكر الأحاديث المختلفة في النهي عن كراء الأرض بالثلث والربع) . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 414 رقم الحديث: 14647 .

**8376**- تقدم تخريجه .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُ وَهْبٍ.

سنا' جوانہوں نے رسول کریم ﷺ سے روایت کی۔

یہ دونوں حدیثیں بکیر سے عمرو روایت کرتے ہیں۔

ان دونوں کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**8377** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ رَجُلًا: أَيْنَ نَزَلْتَ؟ ، فَقَالَ: عَلَى فُلَانَةَ ـ قَالَ: أَغْلَقْتَ عَلَيْكَ بَابَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی سے پوچھا: تُو کہاں اُترا؟ اس نے عرض کی: فلانی پر' یعنی اپنی بیوی کا نام لیا' آپ نے فرمایا: تُو نے اپنے اوپر دروازہ بند کر دیا تھا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! حضور ﷺ نے یہ ناپسند کیا۔

**8378** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ رَجُلٌ عَلَى امْرَأَةٍ، إِلَّا وَعِنْدَهَا ذُو مَحْرَمٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے پاس کوئی آدمی نہ آئے سوائے اس کے کہ اس کے پاس اس کا محرم ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ دونوں حدیثیں خالد بن یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8379** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**8377**- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . تخريجه: الطبراني في الكبير' والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد**4** صفحه**329** .

**8378**- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**329** .

**8379**- أصله عند البخاري ومسلم في شطره الأول . أخرجه البخاري: النكاح جلد **9** صفحه**206** رقم الحديث: **5195**' ومسلم: الزكاة جلد **2**صفحه**711** . وأما قوله ﷺ: وانها من ضلع' فان رفقت به...... . أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد **6**صفحه**418** رقم الحديث: **3331**' ومسلم: الرضاع جلد **2** صفحه**1091** .

بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، أَنَّ مُسْلِمَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تَصُومَ بِحَضْرَةِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِهِ، وَمَا تَصَدَّقَتْ بِهِ مِنْ كَسْبِهِ كَانَ لَهُ نِصْفُهُ، وَإِنَّهَا مِنْ ضِلَعٍ، فَإِنْ رَفَقْتَ بِهِ تَمَتَّعْتَ مِنْهُ، وَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ، وَكَسْرُهُ فِرَاقُهَا

ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے شوہر کی موجودگی میں روزے رکھے سوائے اس کی اجازت کے، جوشوہر کے مال سے صدقہ کرے تو اس کے لیے آدھا ثواب ہے، عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہوئی ہے، اس کے ٹیڑھے ہونے کے باوجود فائدہ اُٹھاؤ، اگر اس کو سیدھا کرو گے تو وہ ٹوٹ جائے گی، اس کا توڑنا اس کو جدا کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمٍ إِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث مسلم سے ابن ھاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8380** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبَرَهُ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟، فَقَالَ: هِيَ لَكَ، أَوْ لِأَخِيكَ، أَوْ لِلذِّئْبِ، ثُمَّ سَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلِضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ، اتْرُكْهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ سے گم شدہ بکری کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے یا تیرے بھائی کے لیے ہے، یا بھیڑیا کے لیے ہے۔ پھر آپ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تجھے اونٹ سے کیا تعلق! اس کے ساتھ اس کا مشکیزہ اور پیٹ ہے، وہ درخت سے کھائے گا، اس کو چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو لے لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ

یہ حدیث عمار بن غزیہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن رمح اکیلے ہیں۔

**8381** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا أَبُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

8380- أخرجه البخاري: اللقطة جلد5صفحه101 رقم الحديث: 2429، ومسلم: اللقطة جلد3صفحه1346 .

8381- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه81 رقم الحديث: 224 . وفي الزوائد: اسناده ضعيف . لضعف حفص بن سليمان . وأبو نعيم: الحلية جلد8صفحه323 . وقال: أبو عروة البصري هو معمر بن راشد، تفرد

تَقِیٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا الْمُعَافَى، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَقِيٍّ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے اسماعیل اور اسماعیل سے معافی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتقی اکیلے ہیں۔

**8382** - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُنْشِدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: لَا وَجَدْتَ، قُولُوا: لَا وَجَدْتَ، إِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسجد میں کسی آدمی کو گم شدہ شی کا اعلان کرتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: نہ ملے' تم بھی کہو نہ ملے' مساجد اس کے لیے نہیں بنی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوعبداللہ حضرت شداد بن ہاد سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8383** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

به عنه المفضل بن فضالة فيما قاله عيسى . وانظر كشف الخفاء للعجلوني جلد2صفحه56 رقم الحديث: 1665 .

**8382**- أصله عند مسلم بلفظ: من سمع رجلا ينشد ضالة في المسجد' فليقل: لا ردها الله عليك . فان...... . أخرجه مسلم: المساجد جلد 1صفحه397' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه125 رقم الحديث: 473' والترمذي: البيوع جلد3صفحه601 رقم الحديث: 1321 .

**8383**- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد 6صفحه338 رقم الحديث: 3198' ومسلم: المساقاة جلد3

بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ التَّيْمِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُرِّيَّ يُخْبِرُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ مِنْ حَقِّ امْرِءٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ شِبْرًا بِغَيْرِ حَقٍّ طُوِّقَهُ اللّٰهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعَ أَرَضِينَ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسلمانوں میں سے کسی کا حق بغیر اجازت کے لے لیا' اس کو اللہ عزوجل قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق بنا کر ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث ابوغطفان سے محمد بن زید اور محمد بن زید سے ابن لہیعہ اور ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں۔

**8384** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَمُرُّ بِالْقَوْمِ، فَنَسْأَلُهُمُ الْقِرَى فَيَمْنَعُونَنَا، فَكَيْفَ نَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: سَلُوهُمْ قِرَى الضَّيْفِ الَّذِي هُوَ حَقُّهُ، فَإِنْ أَبَوْهُ فَخُذُوا مِنْهُمْ وَإِنْ كَرِهُوا، بِئْسَ الْقَوْمُ قَوْمٌ لَا يُقْرُونَ الضَّيْفَ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ہم کو بھیجا' ہمارے پاس سے ایک قوم گزری' ہم نے اس سے میزبانی کے متعلق پوچھا تو اُس نے ہمیں نہ روکا۔ یا رسول اللہ! ہم ان سے کیا کریں آپ نے فرمایا: ان سے مہمان نوازی مانگو! جو تمہارا حق ہے' اگر وہ انکار کریں تو ان سے لو' اگر ناپسند کریں تو بُری قوم وہ ہے جو مہمان نوازی نہیں کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث یزید بن ابوحبیب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8385** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ،

حضرت سہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کے گھر میں

---

صفحه1230 .

8384- أصله عند البخاري ومسلم ولم يذكرا: وان كرهوا' بئس القوم قوم لا يقرون الضيف . أخرجه البخاري: المظالم جلد5صفحه129 رقم الحديث: 2461' ومسلم: اللقطة جلد3صفحه1353 .

8385- أخرجه البخاري: الاستئذان جلد11صفحه26 .

وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادِ بْنُ سَمْعَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي حُجْرٍ فِي بَابِ بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهَا رَاْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ نَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُنَا لَطَعَنَّا بِهِ فِي عَيْنِكَ، اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ

جھانکا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر ہمیں معلوم ہوتا یا ہم دیکھتے تو اس کی آنکھ پھوڑتے' اجازت صرف دیکھنے کی وجہ سے ہے۔

**8386** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ، يُخْبِرُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْيَهُودَ، وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ، فَخَالِفُوهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہودی و عیسائی رنگتے نہیں ہیں' تم رنگو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8387** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا، اَوْ يُخْبِرُ اَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَيَخْتَارُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دونوں بیع کرنے والوں کو اختیار ہے یہاں تک کہ دونوں جدا ہوں' ان میں سے ایک کو اختیار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبدربہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

---

8386- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد6صفحه572 رقم الحديث: 3462' ومسلم: اللباس جلد3 صفحه1663 .

8387- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه382 رقم الحديث: 2107' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1163 .

**8388** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، اَخْبَرَهُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ بَعْدَ مَا اَخْبَرَهُ اَبُو لُبَابَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا اَخْبَرَهُ اِذَا رَآهُ، تَوَعَّدَهُ وَيَقُومُ اِلَيْهِ، فَرُبَّمَا اَمَرَ نَافِعًا بِحَمْلِهِ حَتَّى يُلْقِيَهِ جَانِبَ الْبُيُوتِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا جب دیکھا اور وعدہ کیا اس کی طرف کھڑے ہوکر' آپ نفع والے کام کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث بکیر سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8389** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَكْثَرَ النَّاسُ فِي غُسْلِ الْجُمُعَةِ، وَاِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي بَيْتِي وَعِنْدِي، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ اُنَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْعَوَالِي حِينَ جَاءُ وا مِنْهَا، وَالنَّاسُ حِينَئِذٍ يَلْبَسُونَ الصُّوفَ، فَوَجَدَ مِنْهُمْ رِيحًا، فَقَالَ: لَوْ اَنَّكُمْ اِذَا كَانَ هَذَا الْيَوْمُ اغْتَسَلْتُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اکثر لوگ جمعہ کے دن غسل کرتے' آپ میرے گھر میں میرے پاس تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل ہوئے' آپ کے پاس عوالی کے لوگ تھے' جس وقت وہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے تو لوگ اس وقت صوف پہنتے تھے' ان سے بدبو آتی تھی' آپ نے فرمایا: اگر تم آج غسل کرو تو بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ

یہ حدیث محمد بن جعفر بن زبیر سے عبیداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔

---

**8388**- أصله عند البخاری ومسلم ـ أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحه 404 رقم الحديث: 3312-3313' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1754' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 366 رقم الحديث: 5254 واللفظ له ـ

**8389**- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحه 355 رقم الحديث: 2071' ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 581 ـ

**8390** - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِی فَرْوَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا بَعْدَ اَنْ يُاَبَّرَهَا، فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے باغ فروخت کیا اس کو پکنے کے بعد اس کا پھل بائع کے لیے سوائے اس کے کہ مشتری شرط لگائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِی فَرْوَةَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عمار بن ابوفروہ سے عبیداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8391** - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبِيعَ اَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ اَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ، اِلَّا الْغَنَائِمَ وَالْمَوَارِيثَ، وَاَنْ يَخْطِبَ اَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منع کیا اپنے بھائی کے سودا پر سودا کرنے سے یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے سوائے مالِ غنیمت اور وراثت کے اور منع کیا بھائی کے نکاح کے پیغام پر پیغام بھیجنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا يُرْوَى: اِلَّا الْغَنَائِمَ وَالْمَوَارِيثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے عبداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔ ''الا غنائم والمواریث'' کے الفاظ حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہیں۔

**8392** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے کہ آدمی کھجوریں

---

**8390**- أخرجه البخاری: البیوع جلد4صفحه469 رقم الحدیث:2204، ومسلم: البیوع جلد3صفحه1172 .

**8391**- اسناده فیه: ابن لهیعة صدوق لکنه اختلط . تخریجه أحمد فی مسنده . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه87قلت: الحدیث فی الصحیح خلا قوله: الا الغنائم والمواریث .

**8392**- اسناده فیه: ابن لهیعة صدوق لکنه اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه106 . قلت: الحدیث فی الصحیح من حدیث ابن عمر عن زید بن ثابت .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ عُرِيَّتَهُ مِنَ النَّخْلِ بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ يُرِيدُ: أَنْ يَأْكُلَهُ الْآخَرُ.

اندازے سے فروخت کرے (مراد ہے کہ دوسرے کو کھلائے)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن ابوجعفر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8393** - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّمَتْ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذُيُولِ النِّسَاءِ حِينَ نَهَى عَنْ جَرِّ الثَّوْبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُرْخِينَ شِبْرًا ، قَالَتْ: يَنْكَشِفُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَذِرَاعًا، لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی ﷺ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کپڑے لٹکانے سے منع کیا تو میں نے حضور ﷺ سے گفتگو کی عورتوں کے کپڑے لٹکانے کے متعلق تو آپ نے فرمایا: ایک بالشت لٹکا سکتی ہیں' میں نے عرض کی: اس سے ننگ رہتا ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: ایک ہاتھ لٹکا سکتی ہیں' اس سے زیادہ نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُوسَى: عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابن لہیعہ اور عبداللہ بن ابوموسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ' محمد بن رمح روایت کرتے ہیں۔ ان سے عبداللہ بن ابوموسیٰ روایت کرتے ہیں اور عبدالحمید بن بکار روایت کرتے ہیں۔

**8394** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

---

**8393**- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد **4** صفحه **64** رقم الحديث: **4117-4119**' والترمذي: اللباس جلد **4** صفحه **223** رقم الحديث: **1731** . وقال: حسن صحيح . والنسائي: الزينة جلد **8** صفحه **184** (باب ذيول النساء) . وابن ماجة: اللباس جلد **2** صفحه **1185** رقم الحديث: **3580**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **75** رقم الحديث: **5172** .

**8394**- اسناده فيه: أ- ابن لهيعة: صدوق لكنه اختلط . ب- عياض بن عبد اللّٰه بن عبد الرحمٰن الفهري: فيه لين (التقريب) . تخريجه: الطبراني في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **140**

عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، يُخْبِرُ عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، أَنَّهَا قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا أُخْتُهَا أَسْمَاءُ وَعَلَيْهَا ثِيَابٌ شَامِيَّةٌ وَاسِعَةُ الْأَكِمَّةِ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ، فَخَرَجَ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: تَنَحِّي، فَقَدْ رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرًا كَرِهَهُ، فَتَنَحَّتْ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَتْهُ عَائِشَةُ: لِمَ قَامَ؟ فَقَالَ: أَوَلَمْ تَرَىٰ إِلَى هَيْئَتِهَا، إِنَّهُ لَيْسَ لِلْمَرْأَةِ الْمُسْلِمَةِ أَنْ يَبْدُوَ مِنْهَا إِلَّا هٰكَذَا وَأَخَذَ بِكُمَّيْهِ، فَغَطَّى بِهِمَا كَفَّيْهِ حَتَّى لَمْ يَبْدُ مِنْ كَفَّيْهِ إِلَّا أَصَابِعُهُ، وَنَصَبَ كَفَّيْهِ عَلَى صُدْغَيْهِ حَتَّى لَمْ يَبْدُ إِلَّا وَجْهُهُ

کہ حضور ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، آپ کے پاس ان کی بہن اسماء تھیں، انہوں نے کشادہ شامیہ لباس پہنا تھا، اس کی آستینیں کھولی تھیں، حضور ﷺ نے ان کی طرف دیکھا، آپ کھڑے ہوئے اور نکلے۔ حضرت عائشہ نے ان سے فرمایا: اس جگہ سے چلے جاؤ کیونکہ آپ ﷺ اس کو ناپسند کرتے ہیں، یہ دور ہوئیں تو حضور ﷺ داخل ہو گئے۔ حضرت عائشہ نے پوچھا: آپ کیوں کھڑے ہوئے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم نے ان کی حالت نہیں دیکھی، مسلمان عورت کے لیے ایسا اظہار کرنا جائز نہیں ہے۔ آپ نے اپنی دونوں آستینیں پکڑیں اس کے ساتھ دونوں کو ڈھانپا یہاں تک کہ انگلیوں کے علاوہ ساری آستینیں ڈھانپی گئیں، دونوں ہتھیلیاں اپنے دونوں کانوں پر رکھیں، دونوں کو ڈھانپ لیا یہاں تک کہ آپ کا چہرہ نظر آنے لگا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث اسماء بنت عمیس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8395** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ رُدَيْحِ بْنِ مَدْرَةَ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَمِيِّ، مِنْ أَهْلِ قُبَاءَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلْنَا

حضرت مدرہ بن علی السلمی فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، ہم قاحہ کے مقام پر اُترے وہاں پانی نہیں تھا، آپ وادی کے پاس اُترے، اپنے ہاتھ کے ساتھ بطحاء کی طرف اشارہ کیا پھر آپ بیٹھ گئے، پانی کا چشمہ جاری ہوا، خود بھی نوش کیا جو آپ کے ساتھ

**8395**- اسناده فيه: ذريح بن مدرة، وفي الاصابة جلد **2** صفحه **511** في ترجمة على السلمي، بديح بن سدرة، ولم أجد ترجمة هذا الراوي، ولا ترجمة والده.

الْقَاحَةَ، وَلَمْ يَكُنْ بِهَا مَاءٌ، فَنَزَلَ فِي صَدْرِ الْوَادِي، فَبَحَثَ بِيَدِهِ فِي الْبَطْحَاءِ، فَنَدِيَتْ، فَجَلَسَ فَفَحَصَ، فَانْبَعَثَ الْمَاءُ، فَسَقَى وَسَقَى مَنْ كَانَ مَعَهُ قَالَ: هَذِهِ سُقْيَا سَقَاكُمُ اللّٰهُ ، فَسُمِّيَتِ السُّقْيَا

تھے انہوں نے نوش کیا اور فرمایا: یہ پانی تمہیں اللہ نے پلایا ہے اس کا نام سقیا رکھا گیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ السَّلَمِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ

یہ حدیث علی السلمی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید الجوہری اکیلے ہیں۔

**8396** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، نا رَاشِدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَبُو اَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ، حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فِي ثَمَانَ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ يَحْتَجِمُ، فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنت البقیع میں ایک آدمی کے پاس سے گزرے اٹھارہ رمضان کو وہ پچھنا لگوا رہا تھا آپ نے فرمایا: پچھنا لگوانے اور لگانے والا روزہ افطار کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث راشد بن داؤد سے عبدالملک بن محمد اور اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

**8397** - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ الْجَرْمِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ،

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے لیے زمین اکٹھی کی گئی یہاں تک کہ میں نے اس کی مشرق

---

**8396**- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد2صفحه318 رقم الحديث: 2368، وابن ماجة: الصيام جلد1صفحه537 رقم الحديث: 1670 مختصرًا . والدارمي: الصوم جلد2صفحه25 رقم الحديث: 1731، وأحمد: المسند جلد5صفحه330 رقم الحديث: 22472 .

**8397**- أصله عند مسلم بلفظ: ان الله زوى لى الأرض...... . أخرجه مسلم: الفتن جلد 4صفحه2215، وأبو داؤد: الفتن جلد 4صفحه95 رقم الحديث: 4252، والترمذى: الفتن جلد 4صفحه472 رقم الحديث: 2176، وابن ماجة: الفتن جلد2صفحه1304 رقم الحديث: 3952 .

عَنْ اَبِی اَسْمَاءَ الرَّحَبِیِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: زُوِيَتْ لِیَ الْاَرْضُ حَتّٰی رَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا، وَاُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْاَصْفَرَ وَالْاَبْيَضَ، يَعْنِی: الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ، وَقِيلَ لِی: اِنَّ مُلْكَ اُمَّتِكَ اِلٰی حَيْثُ زُوِیَ لَكَ، وَاِنِّی سَاَلْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا: اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلٰی اُمَّتِی جُوعًا فَيُهْلِكَهُمْ بِهِ عَامَّةً، وَاَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا فَيُهْلِكَهُمْ، وَاَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَهُمْ بَاْسَ بَعْضٍ، وَاِنَّهُ قِيلَ لِی: اِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَلَا مَرَدَّ لَهُ، وَاِنِّی لَا اُسَلِّطُ عَلٰی اُمَّتِكَ جُوعًا فَيُهْلِكَهُمْ، وَلَا اُسَلِّطُ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا فَيُهْلِكَهُمْ، وَلَوِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِ اَقْطَارِهَا حَتّٰی يُقِيمَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَيَقْتُلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَاِنَّ مِمَّا اَتَخَوَّفُ عَلٰی اُمَّتِی اَئِمَّةً مُضِلِّينَ، وَاِذَا وُضِعَ فِيهِمُ السَّيْفُ فَلَنْ يُرْفَعَ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَسَتَعْبُدُ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِی الْاَوْثَانَ، وَسَتَلْحَقُ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِی بِالْمُشْرِكِينَ، وَاِنَّ بَيْنَ يَدَیِ السَّاعَةِ دَجَّالِينَ كَذَّابِينَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِیٌّ، وَلَا نَبِیَّ بَعْدِی، وَلَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِی عَلَی الْحَقِّ مَنْصُورَةً، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰی يَاْتِیَ اَمْرُ اللّٰهِ

اور مغرب دیکھی‘ دوخزانہ دیئے گئے زرد اور سفید‘ یعنی سونا و چاندی۔ مجھے عرض کی گئی: یہاں تک کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ یہ آپ کی اُمت ہے! میں نے اپنے رب سے تین چیزیں مانگیں: میری اُمت پر بھوک مسلط نہ کرنا جس کے ذریعہ عام طور پر ہلاک ہوں‘ ان پر دشمن مسلط نہ کرنا جس کے ذریعے ہلاک ہوں اور یہ کہ یہ لوگ مختلف گروہوں میں نہ ہوں‘ ایک دوسرے کو نہ ماریں۔ مجھ کہا گیا: آپ نے جو مانگا ہے جب میں مبرم قضا لکھ دیتا ہوں تو اس کا لوٹانا نہیں ہے‘ میں آپ کی اُمت پر بھوک مسلط نہیں کروں گا جو ان کو ہلاک کر دے‘ ان پر دشمن مسلط نہیں کروں گا جو ان کو ہلاک کرے‘ اگر ان کے درمیان اجتماع ہو یہاں تک کہ ان میں بعض‘ بعض کو کھڑا کریں اور ایک دوسرے کو قتل کریں‘ مجھے اپنی اُمت پر گمراہ کن ائمہ کا خوف ہے‘ جب ان میں تلوار رکھی جائے گی تو قیامت کے دن تک اُٹھے گی نہیں میری اُمت کے قبائل کے کچھ لوگ بتوں کی عبادت کریں گے اور کچھ قبائل مشرکوں سے ملیں گے‘ قیامت سے پہلے جھوٹے دجال ہوں گے‘ وہ سارے کے سارے جھوٹے ہوں گے ان میں ہر ایک گمان کرے گا کہ میں نبی ہوں‘ اس اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا‘ ان کی مدد کی جائے گی‘ ان کی مخالفت کرنے والا ان کو نقصان نہیں دے سکے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن شعیب اکیلے ہیں۔

**8398** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، نا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ اَبُو جَهْلٍ: لَئِنْ عَادَ مُحَمَّدٌ يُصَلِّي اِلَى الْقِبْلَةِ لَاَقْتُلَنَّهُ، فَعَادَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ) (العلق: 1) اِلَى قَوْلِهِ (فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ) (العلق: 18)، فَلَمَّا قِيلَ لِاَبِي جَهْلٍ اِنَّهُ قَدْ عَادَ قَالَ: لَقَدْ حِيلَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَاللّٰهِ لَوْ تَحَرَّكَ لَاَخَذَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ابوجہل نے کہا: اگر محمد نے قبلہ رُخ ہو کر نماز پڑھی تو میں ضرور اس کو قتل کروں گا۔ سو اس نے دوبارہ بات کی تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اقراء باسم...... الزبانية'' جب ابوجہل سے کہا گیا: وہ پڑھ رہے ہیں، تو اس نے کہا: میرے اور آپ کے درمیان پردہ حائل ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! اگر وہ حرکت کرتا تو فرشتے اس کو لے کر آتے اور لوگ دیکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ اِلَّا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ

یہ حدیث عیزار بن حریث سے یونس بن ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔

**8399** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا حَجْوَةُ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ اَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ، مُنْتَظَرٌ بِهَا وَاِنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے شفعہ کا، اگرچہ موجود ہو یا غائب ہو، جب دونوں کا دوست ایک ہو۔

---

**8398**- اسناده صحيح رجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني وهو ثقة . وذكره الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 142 . وقال: وفيه موسى بن سهل الوشاء وهو ضعيف . قلت: موسى بن سهل شيخ الطبراني هو أبو عمران الجوني البصري، وهو ثقة حافظ، وأما موسى بن سهل الوشاء فهو حرقي بغدادي، وهو ليس من شيوخ الطبراني .

**8399**- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 284 رقم الحديث: 3518، والترمذي: الأحكام جلد 3 صفحه 642 رقم الحديث: 1369 . وقال: غريب . وابن ماجة: الشفعة جلد 2 صفحه 844 رقم الحديث: 2494، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 372 .

كَانَ غَائِبًا، إِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَجْوَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث حجوہ سے ہشام بن عمار روایت کرتے ہیں۔

**8400** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، نا حُمَيْدُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْأَلُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ، وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، قَالَ عَطَاءٌ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ: مَنْ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، قَالُوا: آمِينَ فَلَمَّا بَلَغَ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ قَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، مَا بَلَغَكَ فِي هَذَا الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ؟ قَالَ عَطَاءٌ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْحَبِيبَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا لَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، مُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَكُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَرُفِعَ لَهُ بِهَا عَشْرُ دَرَجَاتٍ، وَمَنْ طَافَ وَتَكَلَّمَ وَهُوَ فِي تِلْكَ الْحَالِ خَاضَ الرَّحْمَةَ بِرِجْلَيْهِ كَمَا يَخُوضُ الْمَاءَ بِرِجْلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو یہ کلمات ''اللّٰھم انی اسألك الٰی آخرہٖ'' پڑھتا ہے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے حفاظت کرتے ہیں' جب حجر اسود تک پہنچے تو انہوں نے کہا: اے ابومحمد! اس رکن اسود تک کیسے آپ پہنچتے ہیں؟ حضرت عطا نے فرمایا: حضرت ابوہریرہ نے بیان کی کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے سات چکر لگائے طواف کے لیے اور کوئی گفتگو نہ کی' صرف یہ کلمات پڑھے: ''سبحان اللّٰہ الٰی آخرہٖ'' اس کے دس گناہ معاف کیے جائیں گے' دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور درجات بلند کیے جائیں گے' جس نے طواف کیا اور گفتگو کی تو وہ اللہ کی رحمت میں اپنے پاؤں تک ڈوبا ہو گا جس طرح کہ پانی میں ڈوبے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ

یہ حدیث عطاء سے حمید اور ابوسوید روایت کرتے

---

**8400**- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 985 رقم الحديث: 2957 . وذكره الحافظ المنذري وقال: رواه ابن ماجة عن اسماعيل بن عياش' حدثني حميد بن أبي سويد' وحسنه بعض مشايخنا . انظر الترغيب جلد 2 صفحه 192 رقم الحديث: 5 .

اَبِی سُوَیْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**8401** - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ سَهْلٍ، نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعِیدٍ الْجَوْهَرِیُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِیعَةَ الْكِلَابِیُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ یَسَارٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَنْظُرُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِلَی الشَّیْخِ الزَّانِی، وَلَا اِلَی الْعَجُوزِ الزَّانِیَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن زنا کرنے والے بوڑھے اور بوڑھی کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ یَسَارٍ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ رَبِیعَةَ

یہ حدیث مسلم بن یسار سے عثمان بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

**8402** - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ سَهْلٍ، نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِیَاثٍ، نا قَزَعَةُ بْنُ سُوَیْدٍ، حَدَّثَنِی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا یَعْنِیهِ

حضرت علی بن حسین اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی اچھائی یہ ہے کہ لایعنی کام چھوڑ دینا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا قَزَعَةُ بْنُ سُوَیْدٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے قزعہ بن سوید روایت کرتے ہیں۔

**8403** - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ سَهْلٍ، نا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**8401**- اسناده حسن' فیه: أ- محمد بن ربیعة الكلابی: صدوق . ب- عثمان بن واقد بن محمد بن زید العمری: صدوق ربما وهم (التقریب) . ج- مسلم بن یسار المصری الطنبذی: مقبول (التقریب) . انظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 258 .

**8402**- اسناده فیه: قزعة بن سوید: ضعیف . تخریجه الطبرانی فی الصغیر' وفی الكبیر' وأحمد فی المسند . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 21 .

**8403**- اسناده حسن' فیه: اسحاق بن ابراهیم أبو یعقوب القرقسانی' ترجمه فی الجرح جلد 2 صفحه 209' وقال: روی

اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَرْقَسَانِيُّ، نا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ جُنُبًا وَاَرَادَ اَنْ يَاْكُلَ اَوْ يَنَامَ تَوَضَّاَ

حضورﷺ جب حالتِ جنابت میں ہوتے تھے اور کھانے یا سونے کا ارادہ کرتے تو وضو کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا شُعْبَةُ، وَلَا عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَرْقَسَانِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے شعبہ اور شعبہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم قرقسانی اکیلے ہیں۔

**8404** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا سُهَيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْجَارُودِيُّ، نا الْفَضْلُ بْنُ عِيسَى الرَّقَاشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا الشُّؤْمُ؟ قَالَ: سُوءُ الْخُلُقِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! نحوست کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: بُرے اخلاق۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ عِيسَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے فضل بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں اور حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**8405** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: حج مبرور کی جزا صرف جنت ہے۔ عرض کی: نیکی کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کھانا کھلانا اور اچھی گفتگو کرنا۔

---

عنه أبو زرعة' وذكره ابن حبان فی الثقات جلد7صفحه121 . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه277 .

**8404**- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد8صفحه28 . وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط وفيه الفضل بن عيسٰی الرقاشی وهو ضعيف .

**8405**- اسناده حسن فيه: بشر بن المنذر' قال أبو حاتم: صدوق' وذكره ابن حبان فی الثقات' وقال العقيلی: فی حديثه وهم . (الجرح جلد2صفحه367' واللسان جلد2صفحه34) . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه210 .

الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةَ قَالَ: وَمَا بِرُّهُ؟ قَالَ: اِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَطِيبُ الْكَلَامِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم اور محمد سے بشر بن منذر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید اکیلے ہیں۔

**8406** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نا قَيْسٌ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، وَابْنِ اَبِي لَيْلَى، وَجَابِرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ، ثَلَاثًا وَاثْنَتَيْنِ بِاِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزدلفہ میں نمازِ مغرب تین رکعتیں اور نمازِ مغرب کی تین رکعتیں ایک اقامت کے ساتھ پڑھائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَيْلَانَ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ. وَخَالَفَ دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ النَّاسَ فِي اِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ لِاَنَّ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ، رَوَاهُ عَنْ جَابِرٍ، وَرَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَجَمَاعَةٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، وَكُلُّهُمْ: عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ

یہ حدیث غیلان سے قیس روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں داؤد بن منصور اکیلے ہیں۔ داؤد بن منصور کی حدیث کی سند میں لوگوں نے اختلاف کیا ہے' کیونکہ سفیان ثوری اس حدیث کو جابر سے روایت کرتے ہیں' ان کے علاوہ ابن ابولیلیٰ سے اس حدیث کو مالک بن انس اور ان سے یحییٰ بن سعید انصاری سے روایت ہے۔ یہ سارے عدی بن ثابت ہے وہ عبداللہ بن یزید سے' وہ ابوایوب انصاری سے روایت کرتے ہیں۔

**8407** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا زِيَادُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**8406**- اسناده فيه: قيس بن الربيع الأسدى: صدوق تغير لما كبر (التقريب) . تخريجه الطبرانى فى الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه162 .

**8407**- اسناده فيه: الهيثم بن الربيع العقيلى: ضعيف (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه145 .

يَحْيَى أَبُو الْخَطَّابِ، نا الْهَيْثَمُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثَنَا سِمَاكُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: بَيْنَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ يَأْكُلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ: (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) (الزلزلة: 8)، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَهُ، وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَرَاءٍ مَا عَمِلْتُ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ مِنْ شَرٍّ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، أَرَأَيْتَ مَا تَرَى فِي الدُّنْيَا مِمَّا تَكْرَهُ فَبِمَثَاقِيلِ ذَرِّ الشَّرِّ، وَيُدَّخَرُ لَكَ مَثَاقِيلُ ذَرِّ الْخَيْرِ حَتَّى تَوَفَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے اچانک آپ پر یہ آیت نازل ہوئی: ''جو ذرّہ برابر بھی نیکی کرے گا وہ دیکھ لے گا' جو ذرّہ برابر بھی بُرائی کرے گا وہ بھی دیکھ لے گا''۔ حضرت ابوبکر نے اپنا ہاتھ ہٹایا' عرض کی: یارسول اللہ! میں دیکھتا ہوں کہ میں نے ذرّہ برابر بھی بُرائی نہیں کی ہے' آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! تم نے دیکھا جو دنیا میں دیکھا ہے جو ذرّہ برابر بھی بُرائی ناپسند کرتا ہے اور ذرّہ برابر بھی نیکی جمع کرتا ہے' اس کو قیامت کے دن پورا پورا اجر دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا سِمَاكُ بْنُ عَطِيَّةَ، وَلَا عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا الْهَيْثَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زِيَادُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث ایوب سے سماک بن عطیہ اور سماک سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زیاد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**8408** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْجَزَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، نا صُهَيْبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ صُهَيْبٍ، نا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، نا سَعِيدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ أَبُو سَعْدٍ الْبَقَّالُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَرَرْنَا عَلَى أَبِي ذَرٍّ، بِالرَّبَذَةِ، فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمُتْعَةِ فِي الْحَجِّ؟ فَقَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُهِلُّونَ بِالْحَجِّ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا فَأَحْلَلْنَا، وَوَطِئْنَا النِّسَاءَ، فَلَمْ يَحِلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ سَاقَ الْهَدْيَ، ثُمَّ قَالَ: لَا يَكُونُ لِأَحَدٍ بَعْدَكُمْ

حضرت ابراہیم التیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم مقامِ ربذہ میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو میں نے حج میں عورتوں سے فائدہ اُٹھانے کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ نکلے حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے' جب ہم مکہ آئے تو ہم نے احرام کھولا اور اپنی عورتوں سے وطی کی۔ حضور ﷺ نے احرام نہیں کھولا کیونکہ آپ نے ہدی قربانی کے لیے بھیجی تھی' پھر فرمایا: تمہارے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ أَبِي

یہ حدیث مکمل ابوسعد سے عباد بن صہیب روایت

سَعْدٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: صُهَيْبٌ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صطہیب اکیلے ہیں۔

**8409** - وَبِهِ: نا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، اَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ رُفَيْعٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، صَنَعْتُ الْيَوْمَ اَمْرًا وَدِدْتُ اَنِّي لَمْ اَكُنْ صَنَعْتُهُ، دَخَلْتُ الْبَيْتَ وَوَدِدْتُ اَنِّي لَمْ اَدْخُلْهُ، يَجِيءُ الْجَانِي مِنْ اُمَّتِي فَيَرَى اَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ اَنْ يَدْخُلَ الْبَيْتَ، فَاَخَافُ اَنْ اَكُونَ قَدْ شَقَقْتُ عَلَى اُمَّتِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن میرے پاس آئے' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! میں نے آج ایک کام کیا ہے' میں چاہتا تھا کہ میں وہ نہ کروں۔ میں گھر میں داخل ہوا تو میں نے پسند کیا کہ میں داخل نہ ہوں' میری اُمت سے ایک کوتاہی کرنے والا آئے گا اس کا خیال ہوگا کہ اس پر حق ہے کہ گھر میں داخل ہو' میں نے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ اِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن رفیع سے خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن صہیب اکیلے ہیں۔

**8410** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِلنِّسَاءِ اَجْرٌ فِي اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کا جنازہ کے ساتھ جانے میں کوئی ثواب نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ

یہ حدیث حضرت عطاء سے سلیمان بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن ذکوان اکیلے ہیں۔

---

**8409**- أصله عند مسلم بلفظ: انما كانت لنا خاصة دونكم . أخرجه مسلم: الحج جلد **2** صفحه **897**' والنسائي: المناسك جلد **5** صفحه **139** (باب اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدى) .

**8410**- اسناده فيه: عباد بن صهيب: متروك . (اللسان جلد **3** صفحه **230**' والميزان جلد **2** صفحه **367**) . وانظر مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **31** .

**8411** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی النَّوَارِ، مَوْلَی قُرَيْشٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، نا اَبُو بَكْرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَبِی سَلَمَةَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ، فَلَمَّا شَقَّ بَصَرُهُ اَهْوَی اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَغْمَضَهُ، وَصَوَّتَ اَهْلُهُ فَسَكَّنَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ النَّفْسَ اِذَا خَرَجَتِ اتَّبَعَهَا الْبَصَرُ، وَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَحْضُرُ الْمَيِّتَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا يَقُولُ اَهْلُ الْمَيِّتِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَةَ اَبِی سَلَمَةَ فِی الْمَهْدِيِّينَ، وَاخْلُفْهُ فِی عَقِبِهِ فِی الْغَابِرِينَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ رَبَّ الْعَالَمِينَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے ساتھ حضرت ابوسلمہ کے پاس آیا' جس وقت ان کے وصال کا وقت تھا' ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں' حضورﷺ نے ان کی آنکھیں بند کر دیں اور گھر والوں کو آواز آہستہ کرنے کا حکم دیا' پھر فرمایا: جان جب نکلتی ہے تو آنکھ اس کا پیچھا کرتی ہے اور فرشتے میت کے پاس حاضر ہوتے ہیں' جو گھر والے لوگ میت کے حوالہ سے بات کرتے ہیں وہ آمین کہتے ہیں۔ پھر آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! ابوسلمہ کے ہدایت والوں میں درجات بلند کر! ان کے پیچھے بھلائی رکھ! اے اللہ! ساری کائنات کو پھیلانے والے! ہم کو اور اس کو بخش دے!

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی بَكْرَةَ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی النَّوَارِ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی النَّوَارِ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، وَعَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَوْنٌ بِهَذَا التَّمَامِ، وَلَا وَصَلَ اِسْنَادَهُ، وَرَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی النَّوَارِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی بَكْرَةَ، عَنْ اَبِی بَكْرَةَ، وَلَمْ يَقُلْ عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث ابوبکرہ سے محمد بن ابوالنوار روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر سے ابوبکرہ ہی روایت کرتے ہیں۔ اس سند میں اتصال نہیں کیا ہے۔

**8412** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی حُمَيْدٍ، نا اَبُو الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ، حَدَّثَنِی يَسَارٌ اَبُو عَزَّةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَقْبِضَ عَبْدًا بِاَرْضٍ جَعَلَ لَهُ بِهَا

حضرت ابوعزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندہ کی روح کسی ملک میں نکالنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لیے وہاں ضرورت رکھتا ہے' اس سے ایک قدم بھی آگے

**8411**- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه ۔ تخريجه: البزار' بنحوه ۔ وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه333 ۔

**8412**- اسناده فيه: أ- عباد بن صهيب: متروك ب- عبيد الله بن أبی حميد: متروك (التقريب) ۔

حَاجَةً، وَلَا تَنْتَهِي حَتَّى يَقْدَمَهَا ، ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ سُورَةِ لُقْمَانَ: (إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ) (لقمان: 34 ) حَتَّى خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ، لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللّٰهُ

نہیں ہوگا' پھر حضور ﷺ نے سورۂ لقمان کی آخری آیت پڑھی کہ ''اللہ کے پاس قیامت کا علم ہے''، مکمل پڑھی' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: غیب کی چابی کا علم اللہ کے پاس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَزَّةَ إِلَّا أَبُو الْمَلِيحِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ إِلَّا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابوعزہ سے ابوملیح اور ابوملیح سے ایوب السختیانی اور عبیداللہ بن ابوحمید روایت کرتے ہیں۔ ایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔

**8413** - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا صُهَيْبٌ، نا عَبَّادٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَجْصِيصِ الْقُبُورِ، أَوْ يُبْنَى عَلَيْهِ، أَوْ يُقْعَدَ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قبروں کو چونا اور اس پر دیوار بنانے اور اس پر بیٹھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ

یہ حدیث قتادہ سے عثمان بن مقسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن صہیب اکیلے ہیں۔

**8414** - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، نا هَارُونُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دن کے وتر ہیں' رات کو وتر پڑھو۔

---

**8413**- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 667' والترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 359 رقم الحديث: 1052' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 71 (باب الزيادة على القبر) . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 362 رقم الحديث: 14157 .

**8414**- أخرجه مالك في الموطأ: صلاة الليل جلد 1 صفحه 125 رقم الحديث: 22' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 42 رقم الحديث: 4846 .

الْمَغْرِبِ وِتْرُ النَّهَارِ، فَأَوْتِرُوا صَلَاةَ اللَّيْلِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ إِلَّا عَبَّادٌ

یہ حدیث ہارون سے عباد روایت کرتے ہیں۔

**8415** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْجَزَرِيُّ قَالَ: نا صُهَيْبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا اثْنَيْنِ أَنْ نَصُفَّ جَمِيعًا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم دو ہوں تو دونوں ایک ہی صف میں کھڑے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

یہ حدیث حسن سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

**8416** - وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ قَالَ: نا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ: أَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ، فَلَمَّا انْفَتَلَ نَظَرَ إِلَى رَجُلٍ وَحْدَهُ قَائِمًا يُصَلِّي خَلْفَ النَّاسِ، فَقَالَ: أَيُّهَا الْمُصَلِّي وَحْدَهُ، هَلَّا كُنْتَ وَصَلْتَ الصَّفَّ أَمْ أَخَذْتَ بِيَدِ رَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ فَصَفَّ مَعَكَ؛ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لَكَ وَحْدَكَ، فَأَعِدْ صَلَاتَكَ

حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لوگوں کو امامت کروائی' جب سلام پھیرا تو ایک آدمی کو دیکھا جو اکیلا لوگوں کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا' آپ نے فرمایا: اے لوگو! اکیلے نماز پڑھتے ہو' جب تم میں سے کوئی اکیلا نماز پڑھے تو دوسرے آدمی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ کھڑا کر لے کیونکہ اکیلے نماز نہیں ہے' نماز دوبارہ لوٹائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

یہ حدیث شعبی سے سری بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

---

**8416**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **179** رقم الحديث: **682**' والترمذي: الصلاة جلد **1** صفحه **445** رقم الحديث: **230-231** . وقال: حسن . وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **321** رقم الحديث: **1004**' والدارمي: الصلاة جلد **1** صفحه **333** رقم الحديث: **1285-1286** مختصرًا . والبيهقي في الكبرى جلد **3** صفحه **149** رقم الحديث: **5211** . وذكره الحافظ ابن حجر وقال: وفيه السرى بن اسماعيل' وهو متروك . انظر تلخيص الحبير جلد **2** صفحه **38** رقم الحديث: **31** .

**8417** - وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَرَّرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ التَّكْبِيرِ فِي كُلِّ صَلَاةٍ، وَعَلَى الْجَنَائِزِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز اور جنازہ میں تکبیر کے وقت ہاتھ اُٹھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، وَعَلَى الْجَنَائِزِ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَرَّرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ

یہ حدیث نافع سے ''علی الجنائز'' کے الفاظ عبداللہ بن محرر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبادہ بن صہیب اکیلے ہیں۔

**8418** - وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں' پانچ سے کم اوقیہ میں زکوٰۃ نہیں ہے' پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ اِلَّا عَبَّادٌ

یہ حدیث خارجہ بن مصعب سے عباد روایت کرتے ہیں۔

**8419** - وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ قَالَ: نا عَوْفٌ، وَهِشَامٌ، وَالرَّبِيعُ بْنُ الصُّبَيْحِ، وَهَارُونُ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: نُبِّئْتُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے حکیم بن حزام نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایسی بیع کرنے سے منع کیا جو پاس نہ ہو۔

---

**8417**- اسناده فيه: أ- عباد بن صهيب: متروك . ب- عبد الله بن محرر الجزري: متروك (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد3 صفحه35 .

**8418**- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3 صفحه363 رقم الحديث: 1447' ومسلم: الزكاة جلد2 صفحه673 .

**8419**- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد3 صفحه281 رقم الحديث: 3503' والترمذي: البيوع جلد 3 صفحه525 . وقال: حسن . والنسائي: البيوع جلد7 صفحه254 (باب بيع ما ليس عند البائع) . وابن ماجة: التجارات جلد2 صفحه737 رقم الحديث: 2187' وأحمد: المسند جلد3 صفحه491 رقم الحديث: 15319 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِی

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ الْاَهْوَازِیِّ، وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا عَبَّادٌ

یہ حدیث ہارون الاہوازی اور سعید بن عبدالرحمٰن سے اسی سند سے روایت ہے۔

8420 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنِ السَّرِیِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ خِصَالِ الصَّائِمِ السِّوَاكُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روزے دار کے لیے بہترین خصلت مسواک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِیِّ اِلَّا مُجَالِدٌ، وَالسَّرِیُّ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ مُجَالِدٍ: اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، وَعَنِ السَّرِیِّ: عَبَّادٌ

یہ حدیث شعبی سے مجالد اور سری بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مجالد ابواسماعیل المؤدب' سری عبادا کیلے ہیں۔

8421 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ عُثْمَانَ الْبُرِّیِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَاَلَهُ الشَّابُّ عَنِ الْقُبْلَةِ نَهَاهُ، وَاِذَا سَاَلَهُ الشَّيْخُ رَخَّصَ لَهُ، وَقَالَ: اِنَّ الشَّابَّ لَيْسَ كَالشَّيْخِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کوئی آدمی اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے حالتِ روزہ میں' تو آپ نے منع کیا' آپ سے بوڑھے آدمی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے رخصت دی اور فرمایا: جوان بوڑھے کی طرح نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِیُّ، وَلَا عَنِ الْمَقْبُرِیِّ اِلَّا عُثْمَانُ الْبُرِّیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

یہ حدیث عطاء سے سعید المقبری اور مقبری سے عثمان البری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبادا کیلے ہیں۔

8422 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الزُّبَيْدِیُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

8420- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد 1صفحه536 رقم الحديث: 1677 . في الزوائد: في اسناده مجالد' وهو ضعيف . والبيهقي في الكبرى جلد4صفحه452 رقم الحديث: 8326 .

8421- اسناده فيه: عباد بن صهيب: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه169 .

8422- أخرجه البخاري: المغازي جلد7صفحه755 رقم الحديث: 4462' والنسائي: الجنائز جلد4صفحه11 (باب في البكاء على الميت) . وابن ماجة: الجنائز جلد 1صفحه522 رقم الحديث: 1630' والدارمي:

قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَتَاهُ، مِنْ رَبِّهِ مَا اَدْنَاهُ، يَا اَبَتَاهُ، جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَاْوَاهُ، يَا اَبَتَاهُ، اِلَى جِبْرِيلَ اَنْعَاهُ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب حضور ﷺ کا وصال ہوا: اے ابوجان! جنت الفردوس آپ کا ٹھکانہ ہے، اے ابوجان! ہم جبریل علیہ السلام کو بتاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

**8423** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: سَمِعْتُ اَبِي، يَقُولُ: اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: كَانَتِ الْقَسَامَةُ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَاَقَرَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ اَكَفَّ النَّاسِ عَنِ الدِّمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قسامہ جاہلیت کے کام ہیں، حضور ﷺ نے اس کو برقرار رکھا تاکہ لوگ خون بہانے سے رُک جاتے ہیں۔

**8424** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ جُدْعَانَ، اَنَّ الْحَسَنَ، حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُوصِيكَ بِاثْنَتَيْنِ: لَا تَسْاَلَنَّ عَمَلًا، اِنَّكَ اِنْ تُعْطَهُ بَعْدَ مَسْاَلَتِهِ تُوَكَّلْ اِلَيْهِ، وَاِنَّكَ اِنْ تُعْطَهُ عَنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ تُعَنْ عَلَيْهِ، وَاِنْ حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَاْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو وصیتیں کیں کہ کسی سے نہ مانگنا اگر بغیر مانگے ملے تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی اگر مانگنے کے ساتھ مل جائے تو تجھے اس کے سپرد کیا جائے گا، اگر تُو کسی کام کے کرنے پر قسم اُٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو اس کام کو کر لے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

---

المقدمة جلد1صفحه54 رقم الحديث: 87' وأحمد: المسند جلد3صفحه341 رقم الحديث: 13036 .

8423- اسناده فيه: عبد العزيز بن جريج' ذكره ابن حبان فی الثقات' وقال الدارقطني: مجهول' وقال العقيلي: لا يتابع على حديثه' وقال ابن حجر: لين (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه294 .

8424- تقدم تخريجه بلفظ: لا تسأل الامارة .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

**8425** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا بَشَّارُ بْنُ كِدَامٍ، أَخُو مِسْعَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْحَلِفُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قسم یا توڑنا ہے یا ندامت اُٹھانا ہے۔

**8426** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَمَعَ طَعَامًا أَرْبَعِينَ يَوْمًا يَتَرَبَّصُ بِهِ فَقَدْ بَرِءَ مِنَ اللَّهِ وَبَرِءَ اللَّهُ مِنْهُ، وَأَيُّمَا أَهْلُ عَرْصَةٍ ظَلَّ فِي نَادِيهِمُ امْرُؤٌ جَائِعٌ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کھانا جمع کیا چالیس دن جس کھانے کی انتظار کی جاتی ہے (مارکیٹ میں نہ لایا) وہ اللہ سے بَری ہے اور اللہ اس سے بَری ہے جو کوئی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے تو اس کو آواز دی جائے گی کہ وہ اللہ کے ذمہ سے بَری ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوزاہریہ اکیلے ہیں۔

---

**8425**- أخرجه ابن ماجة: جلد **1** صفحه **680** رقم الحديث: **2103** . وفي الزوائد: رواه.....في صحيحه . فالحديث صحيح (في الحاشية: رواه ابن ماجة) وابن ماجة لا يسمى كتابه صحيحا . وابن حبان ( **1175**/موارد الظمآن) .

**8426**- اسناده فيه: أبو بشر صاحب أبي الزاهرية: ضعيف (التقريب) . تخريجه: أحمد في مسنده' والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **103** .

**8427** - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: اَنَا اَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ الْجُرَشِيُّ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ: مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِذَا قَامَ يُصَلِّي؟ وَبِمَا كَانَ يَسْتَفْتِحُ؟ فَقَالَتْ: كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا، وَيَحْمَدُ عَشْرًا، وَيُسَبِّحُ عَشْرًا، وَيُهَلِّلُ عَشْرًا، وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا، وَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي عَشْرًا، وَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الضِّيقِ يَوْمَ الْحِسَابِ عَشْرًا

حضرت ربیعہ الجرشی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا پڑھتے تھے جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے اور کیسے نماز شروع کرتے؟ آپ نے فرمایا: دس مرتبہ اللہ اکبر دس مرتبہ سبحان اللہ دس مرتبہ لا الٰہ الا اللہ دس مرتبہ استغفر اللہ اور دس مرتبہ اللّٰھم اغفرلی الیٰ آخرہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا الْاَصْبَغُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ثور سے اصبغ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ہارون اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**8428** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْاَزْهَرِ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَرْدَانْبَةَ قَالَ: اَنَا رَقَبَةُ بْنُ مَصْقَلَةَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: لَوْلَا كَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ

حضرت شداد بن حکم فرماتے ہیں کہ اگر میں نے عمرو بن حمق سے یہ بات نہ سنی ہوتی تو میں مختار کے سر کے اوپر سے گزرتا' میں نے عمرو بن حمق کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی کو امان دے اس کے خون پر' پھر اس کو قتل کرے تو اس کی پشت پر قیامت کے

---

**8427**- اسناده فيه: موسى هو ابن أبي حصين الواسطي' شيخ الطبراني' ذكره ابن ماكولا في الاكمال جلد2صفحه481 ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . تخريجه: أحمد في مسنده' وأيضًا أبو داؤد' والنسائي' وابن ماجة' بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه266 .

**8428**- أخرجه ابن ماجة: المديات جلد 2صفحه896 رقم الحديث: 2688 . وفي الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات . وأحمد: المسند جلد 5صفحه265 رقم الحديث: 22005 . وانظر الترغيب للمنذري جلد4 صفحه12 رقم الحديث: 24 .

لَمَشَيْتُ بَيْنَ جُثَّةِ الْمُخْتَارِ وَبَيْنَ رَأْسِهِ، سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْحَمِقِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا رَجُلٌ أَمَّنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ، ثُمَّ قَتَلَهُ كُلِّفَ حَمْلَ لِوَاءِ غَدْرٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

دن جھنڈا لگایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ

یہ حدیث رقبہ سے ابراہیم بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ بن ازھر اکیلے ہیں۔

**8429** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ قَالَ: نا وَكِيعٌ قَالَ: نا أَبِي، وَعَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَأَمَرَنَا بِإِجَابَةِ الدَّاعِي، وَنَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرَابِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو جنازہ پڑھنے اور دعوت قبول کرنے کا حکم دیتے اور حضور ﷺ ہم کو چاندی کے برتن میں پینے سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا وَكِيعٌ

یہ حدیث علی بن صالح سے وکیع روایت کرتے ہیں۔

**8430** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک صاع پانی سے غسل جنابت کرتے تھے اور حضرت عائشہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

---

8429- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه135 رقم الحديث: 1239، ومسلم: اللباس جلد 4صفحه1635 . ولكنهما قالا: ونهانا عن آنية الفضة . ولم يقولا: ونهانا رسول الله ﷺ عن الشراب في آنية الذهب .

يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ بِصَاعٍ ، وَعَائِشَةُ مِثْلَ ذَٰلِكَ

لَمْ يَرْوِ هَـٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا مُسْلِمٌ الْاَعْوَرُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُسْلِمٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَاَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ

یہ حدیث ابراہیم' علقمہ سے' وہ عبداللہ سے' ابراہیم سے مسلم الاعور اور مسلم سے اسرائیل اور ابوخالد الاحمر روایت کرتے ہیں۔

**8431** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ قَالَ: نا الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُمْ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ اَنْ يَشْتَرِكَ السَّبْعَةُ مِنْهُمْ فِي الْبَدَنَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ کے دن اونٹ میں سات آدمیوں کو شرکت کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَـٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ

یہ حدیث شریک سے اسحاق الازرق روایت کرتے ہیں۔

**8432** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مَرْوَانَ السَّمُرِيُّ، قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مَنْقَبَةً، لَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ اِلَّا وَاحِدَةٌ مِنْهَا لَنَجَا بِهَا، وَلَقَدْ كَانَتْ لَهُ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَنْقَبَةً، مَا كَانَتْ لِاَحَدٍ مِنْ هَـٰذِهِ الْاُمَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب کے لیے اٹھارہ پردے تھے اگر ان میں سے ایک بھی ہوتا تو اس کے ذریعے نجات پاتے اور آپ کے سترہ پردے تھے' یہ اُمت میں کسی کے لیے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَـٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا

یہ حدیث حکیم بن جبیر سے اسرائیل اور اسرائیل

---

**8431**- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه955' وأبو داؤد: الضحايا جلد 3صفحه98 رقم الحديث: 2809' والترمذي: الحج جلد 3صفحه239 رقم الحديث: 904' وابن ماجة: الأضاحي جلد2صفحه1047 رقم الحديث: 3132' والدارمي: الأضاحي جلد 2صفحه107 رقم الحديث: 1955' ومالك في الموطأ: الضحايا جلد2صفحه486 رقم الحديث: 9 .

**8432**- اسناده فيه: حكيم بن جبير الكوفي: ضعيف رمي بالتشيع (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه123 .

اِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ مَرْوَانَ السَّمُرِيُّ

سے حفص بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن مروان السمری اکیلے ہیں۔

**8433** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مَرْوَانَ السَّمُرِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: اُمِرْتُ بِقِتَالِ النَّاكِثِينَ، وَالْقَاسِطِينَ، وَالْمَارِقِينَ

حضرت ربیعہ بن ناجد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا' مجھے حکم دیا خون بہانے سے' بے انصافی کرنے والے اور خون بہانے والوں کو قتل کرنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ اِلَّا سَلَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث ربیعہ بن ناجد سے سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**8434** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث فضیل سے حفص بن راشد روایت کرتے ہیں۔

**8435** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر قوم کے لیے مددگار ہے' قریش کے مددگار ان کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

---

8433- اسناده فيه: يحيى بن سلمة بن كهيل: متروك . (التقريب) تخريجه البزار' من طريقين بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه241 .

8434- اسناده فيه: عطية العوفى صدوق يخطئ كثيرًا ويدلس . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه111 .

8435- اسناده فيه: حجاج بن أرطاة: صدوق كثير الخطأ والتدليس (التقريب) . تخريجه: أحمد فى مسنده' من طريق . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه31 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ مَادَّةً، وَاِنَّ مَادَّةَ قُرَيْشٍ مَوَالِيهُمْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج بن ارطاۃ روایت کرتے ہیں۔

**8436** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَازِمٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: قَالَ حُذَيْفَةُ: مَا مَنَعَنَا اَنْ نَشْهَدَ بَدْرًا اَنَا وَاَبِي حِسْلٌ وَهُوَ الْيَمَانُ اِلَّا اَنَّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ اعْتَرَضُوا لَنَا وَنَحْنُ نُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: اِنَّكُمْ تُرِيدُونَ مُحَمَّدًا، فَقُلْنَا: مَا نُرِيدُهُ، قَالُوا: فَاَعْطُونَا عَهْدًا وَمِيثَاقًا لَا تُقَاتِلُوا مَعَهُ، فَاَعْطَيْنَاهُمْ، فَخَلَّوْا سَبِيلَنَا، فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْنَاهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: نَفِي لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ، وَنَسْتَعِينُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ، انْصَرِفُوا اِلَى الْمَدِينَةِ ، فَانْصَرَفْنَا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اور ابوجہل کو بدر میں جانے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی سوائے اس کے کہ کفارِ قریش کے کفار آ گئے تھے اور ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چاہتے تھے‘ انہوں نے کہا؟ تم محمد کو چاہتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہم چاہتے ہیں‘ انہوں نے کہا: ہم سے پختہ معاہدہ کرو کہ آپ کے ساتھ نہیں لڑیں گے۔ ہم نے ان کو دیا‘ انہوں نے ہمارا راستہ چھوڑا‘ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے‘ ہم نے خبر بتائی تو آپ نے فرمایا: ان کا معاہدہ ان پر پھینک دو‘ ہم ان پر اللہ سے مدد مانگتے ہیں۔ آپ مدینہ گئے‘ ہم بھی مدینہ گئے۔

**8437** - وَبِهِ: عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، اَنَّ اَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ، وَقَفَ عَلَى بَنِي غِفَارٍ فَقَالَ: يَا بَنِي غِفَارٍ، الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَنِي: اَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُونَ ثَلَاثَةَ اَفْوَاجٍ: فَوْجًا طَاعِمِينَ كَاسِينَ رَاكِبِينَ، وَفَوْجًا يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ، وَفَوْجًا تَسْتَحِثُّهُمُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت حذیفہ بن اسید سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر غفاری بنی غفار کے پاس ٹھہرے‘ آپ نے فرمایا: اے بنی غفار! صادق المصدوق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بتایا کہ لوگ تین گروہوں کی شکل میں ہوں گے‘ ایک طمع پر سوار ہونے والے ہوں گے‘ ایک چل کر اور دوڑنے والے ہوں گے‘ ایک وہ ہوں گے جن کو فرشتے اُبھاریں گے‘

---

**8436**- أخرجه مسلم: الجهاد جلد **3** صفحه **1414**‘ وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **462** رقم الحديث: **23416** .

**8437**- أخرجه النسائي: الجنائز جلد **4** صفحه **92-94** (باب البعث) . وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **196-197** رقم الحديث: **21512** .

وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ مِنْ وَرَائِهِمْ ، قَالُوا: قَدْ عَرَفْنَا هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ، فَمَا بَالُ الَّذِينَ يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُلْقِي الْآفَةَ عَلَى الظَّهْرِ فَلَا يُبْقِي ظَهْرًا، حَتَّى إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيُعْطِي أَحَدَكُمُ الْحَدِيقَةَ الْمُنَجَّدَةَ لَهُ بِالْمَشَارِفِ ذَاتِ الْقَتَبِ فَلَا يَجِدُ

جہنم ان سے پیچھے گھیرے گی۔ انہوں نے کہا: ہم نے پہچان لیا ان تمام کو ان کا کیا حال ہو گا جو چلتے اور دوڑتے ہیں؟ حضورﷺ نے فرمایا: سواری کی آفات ہے کہ سواری باقی نہ ہو یہاں تک کہ تم میں سے کوئی ایک دوسرے کو اپنا بے آباد باغ دے دے گا' پس وہ نہیں پائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ دونوں حدیثیں ثابت بن قیس سے محمد بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

**8438** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَازِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' اس کے لیے اتنا ہی ثواب ہوگا جتنا ثواب روزہ رکھنے والے کو ملتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْحَكَمُ، وَلَا عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث زہری سے حکم اور حکم سے عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کثیر بن ہشام اکیلے ہیں۔

**8439** - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

---

**8438**- اسناده فيه: أ- عيسى بن ابراهيم الهاشمي: متروك ـ ب- الحكم بن عبد الله الأيلي: متروك ـ وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه160 .

**8439**- أصله عند البخاري ومسلم من طريق أبي اسحاق عن عبد الرحمٰن بن الأسود عن أبيه به ـ أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه379 رقم الحديث: 5923 ـ ولفظه: كنت أطيب النبي ﷺ بأطيب ما يجد' حتى أجد وبيص الطيب في رأسه ولحيته ـ ومسلم: الحج جلد2صفحه848 ـ ولفظه: كان رسول الله ﷺ اذا أراد أن يحرم' يتطيب بأطيب ما يجد ـ ثم أرى وبيص الدهن في رأسه ولحيته' بعد ذلك .

بُكَيْرٍ قَالَ: نا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي، وَاِنَّا لَنُغَلِّلُ لِحْيَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغَالِيَةِ، ثُمَّ يُحْرِمُ

دیکھا کہ میں نے حضور ﷺ کی داڑھی مبارک کو خوشبو لگائی' پھر آپ نے احرام پہنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث ہشام سے فرج بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکیر اکیلے ہیں۔

**8440** - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ثَابِتٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلْ بَيْتَكَ اِلَّا تَقِيٌّ، وَلَا تُوْلِي مَعْرُوفَكَ اِلَّا مُؤْمِنًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے گھر میں داخل پرہیزگار ہو اور تُو دوست مؤمن کو بنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، وَلَا عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث قاسم سے ابواسود اور ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکیر اکیلے ہیں۔

**8441** - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِنِّي لَغَيُورٌ، وَاللّٰهُ اَغْيَرُ مِنِّي، وَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ مِنْ عِبَادِهِ الْغَيُورَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں غیرت والا ہوں' اللہ عزوجل مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے' اللہ عزوجل غیرت کو پسند کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکیر اکیلے ہیں۔

---

**8440**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه186 . وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه من لم أعرفهم .

**8441**- اسناده فيه: محمد بن الفضل بن عطية بن عمر العبدي . كذبوه . (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه330 .

8442 - حَدَّثَنَا مُوسَى، قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ يَدْعُو اللَّهَ وَهُوَ يُحِبُّهُ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا جِبْرِيلُ اقْضِ لِعَبْدِي هَذَا حَاجَتَهُ، وَأَخِّرْهَا، فَإِنِّي أُحِبُّ أَلَّا أَزَالَ أَسْمَعُ صَوْتَهُ، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَدْعُو اللَّهَ وَهُوَ يُبْغِضُهُ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا جِبْرِيلُ، اقْضِ لِعَبْدِي هَذَا حَاجَتَهُ، وَعَجِّلْهَا، فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَسْمَعَ صَوْتَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بندہ اللہ عزوجل سے دعا کرتا ہے، اللہ اس کو پسند کرتا ہے، اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے جبریل! میرے بندے کے لیے ضرورت پوری کر دے اور دیر کر کیونکہ میں پسند کرتا ہوں کہ اس کی آواز سنوں۔ ایک بندہ اللہ عزوجل سے دعا کرتا ہے، اللہ عزوجل کو وہ ناپسند کرتا ہے تو اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے جبریل! میرے بندے کی ضرورت پوری کر اور جلدی کر کیونکہ میں اس کی آواز سننا ناپسند کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے اسحاق بن عبداللہ بن ابوفروہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

8443 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عُوقِبَ رَجُلٌ عَلَى ذَنْبٍ إِلَّا جَعَلَهُ اللَّهُ كَفَّارَةً لِمَا أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ الذَّنْبِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی بندے کو اس کے گناہ کی سزا دیتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے گناہ کا کفارہ کر دیتا ہے۔

8444 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا سُوَيْدٌ، عَنْ يَاسِينَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مالِ فئی لیا اس کے تقسیم

8442- اسناده فيه: اسحاق بن عبد الله بن أبي فروة: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه154 .

8443- اسناده فيه: أ- سويد بن عبد العزيز: متروك . ب- ياسين الزيات: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه268 .

8444- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه5 .

اَبِیهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَدْرَکَ مَالَهُ فِی الْفَیْءِ قَبْلَ اَنْ یَقْسِمَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ، وَاِنْ اَدْرَکَهُ بَعْدَ اَنْ یَقْسِمَ فَلَیْسَ لَهُ شَیْءٌ

سے پہلے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے اگر تقسیم کے بعد لیا تو وہ اس کا حق دار نہیں ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا یَاسِینُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَیْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ

یہ حدیث زہری سے یاسین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**8445** - حَدَّثَنَا مُوسَی قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَعِیدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، عَنْ زِیَادِ بْنِ اَبِی سَوْدَةَ، عَنْ مَیْمُونَةَ، مَوْلَاةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَفْتِنَا فِی بَیْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ: ائْتُوهُ، فَصَلُّوا فِیهِ، قُلْتُ: وَکَیْفَ وَبَیْنَنَا وَبَیْنَهُ الرُّومُ؟ قَالَ: فَابْعَثُوا اِلَیْهِ بِزَیْتٍ، تُسْرَجَ فِی قَنَادِیلِهِ

حضرت زیاد بن ابوسودہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے بیت المقدس میں نذر مانی ہے آپ نے فرمایا: اس میں نماز پڑھنا، میں نے عرض کی: کیا ہمارے اور اس کے درمیان ملک روم ہے؟ آپ نے فرمایا: اس طرف زیتون بھیجو اس میں جلایا جائے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ سَعِیدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ اِلَّا الْوَلِیدُ

یہ حدیث سعید بن عبدالعزیز سے ولید روایت کرتے ہیں۔

**8446** - حَدَّثَنَا مُوسَی قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِیُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِیَّةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ مَنْ شَرِبَ مُسْکِرًا اَنْ یَسْقِیَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور شی حرام ہے، اللہ کا عہد ہے کہ جو شراب پیئے گا اس کو طینۃ الخبال پلائے، طینۃ الخبال سے مراد جہنم والوں کی پیپ ہے۔

---

**8445**- اخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **122** رقم الحديث: **457**، وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **451** رقم الحديث: **1407** . وقال فی الزوائد واسناد طريق ابن ماجة صحيح ورجاله ثقات، وهو أصح من طريق أبی داؤد . فان بين زياد بن أبی سودة وميمونة، عثمان بن أبی سودة . كما صرح به ابن ماجة فی طريقه، كما ذكره صلاح الدين فی المراسيل وقد ترك فی أبی داؤد .

**8446**- اخرجه مسلم: الأشربة جلد **3** صفحه **1587**، وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **441-442** رقم الحديث: **14892** .

مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُصَارَةَ اَهْلِ النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث عمارہ سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

**8447** - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: نا اَشْعَثُ بْنُ جَابِرٍ الْحُدَّانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ: مَنْ اَذْهَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ، ثُمَّ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ، كَانَ ثَوَابُهُ الْجَنَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب فرماتا ہے کہ جس کی دو محبوب چیزیں لے لوں وہ صبر کرے اور ثواب حاصل کرے تو اس کا ثواب کے بدلے اس کو جنت ملے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث اشعث سے نوح بن قیس روایت کرتے ہیں۔

**8448** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَازِمٍ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النُّمَيْرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نا عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث عطا سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔

**8449** - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا حَاتِمٌ قَالَ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

---

**8447**- أخرجه البخاري: المرضى جلد **10** صفحه **120** رقم الحديث: **5653** . بلفظ: اذا ابتليت عبدى بحبيبتيه فصبر عوضته عنهما الجنة . والترمذي: الزهد جلد **4** صفحه **602** رقم الحديث: **2400** . بلفظ: اذا اخذت كريمتي عبدى...... .

**8448**- اسناده فيه: سعيد بن راشد: متروك . (الجرح جلد **4** صفحه **19**' والميزان جلد **2** صفحه **135**) . تخريجه: الطبراني في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **101** .

**8449**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **93** .

نا سَعِيدٌ قَالَ: نا عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَفُّوا كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُقِيمُونَ الصُّفُوفَ، وَيَجْمَعُونَ بَيْنَ مَنَاكِبِهِمْ

ﷺ نے فرمایا: ایسے صفیں بناؤ جس طرح فرشتے رب کے ہاں صفیں بناتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: فرشتے رب کے ہاں کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ صفیں بناتے اور اپنے کندھوں سے کندھے ملاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث عطاء سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔

**8450** - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا حَاتِمٌ قَالَ: نا سَعِيدٌ قَالَ: نا عَطَاءٌ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ، هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَدَهَّنُ، وَيَتَسَرَّحُ؟ قَالَتْ: لَوْ وَجَدْنَا دُهْنًا لَائْتَدَمْنَا بِهِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ آلَ مُحَمَّدٍ وَهُمْ يَوْمَئِذٍ تِسْعَةُ أَبْيَاتٍ، مَا لَهُمْ إِلَّا صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ، وَلَقَدْ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا شَبِعَ مِنَ الْبُرَّةِ الْحَمْرَاءِ

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا حضور ﷺ تیل لگاتے اور کنگھی کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: اگر آپ تیل پاتے تو تیل لگاتے' میں نے محمد ﷺ کو دیکھا حالانکہ اس وقت آپ کی نو بیویاں تھیں' ان کے پاس ایک صاع جو تھے' حضور ﷺ دنیا سے اس حالت میں گئے کہ انہوں نے پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث عطاء سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔

**8451** - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَارِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَتَمِيمٍ الدَّارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهُ قِنْطَارَانِ مِنَ الْأَجْرِ، وَالْقِنْطَارُ خَيْرٌ مِنَ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رات کو دس آیتیں پڑھیں اس کے لیے دو قنطار کے برابر ثواب لکھا جائے گا' ایک قنطار دنیا و مافیہا سے بہتر ہے' جب قیامت کا دن ہوگا تو آپ کا رب فرمائے گا: پڑھ! اور ہر آیت پہ ایک درجہ چڑھتا جا یہاں تک کہ تیرا آخری مقام آخری آیت

---

**8451**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 41 . وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط' وفيه اسماعيل بن عياش' ولكنه من روايته عن الشاميين وهي مقبولة .

الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَقُولُ رَبُّكَ: اقْرَأْ، وَارْقَ لِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً، حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى آخِرِ آيَةٍ مَعَهُ، يَقُولُ رَبُّكَ لِلْعَبْدِ: اقْبِضْ، فَيَقُولُ الْعَبْدُ بِيَدِهِ، يَقُولُ يَا رَبِّ أَنْتَ أَعْلَمُ، يَقُولُ: بِهَذِهِ الْخُلْدُ وَبِهَذِهِ النَّعِيمُ

کے ساتھ۔ آپ کا رب فرماتا ہے: بندے رُک جا! وہ اپنے رب سے عرض کرتا ہے: اے رب! تُو زیادہ جانتا ہے' اللہ عزوجل فرماتا ہے: یہ ہمیشہ رہنے والی ہے' یہ نعمتوں والی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَتَمِيمٍ الدَّارِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث فضالہ بن عبید اور تمیم الداری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**8452** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ الْكِسَائِيُّ الْأُبُلِّيُّ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُعَيْقِيبٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَدْرُونَ عَلَى مَنْ حُرِّمَتِ النَّارُ؟ ، قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: عَلَى الْهَيِّنِ، اللَّيِّنِ، السَّهْلِ، الْقَرِيبِ

حضرت محمد بن معیقیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ جہنم کس طرح حرام ہوتی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرنے والا نرمی آسانی کرنے والے پر۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَيْقِيبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى

یہ حدیث حضرت معیقیب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوامیہ بن یعلیٰ اکیلے ہیں۔

**8453** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نا شَيْبَانُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، بَيْنَ مَكَّةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے مکہ اور مدینہ کے درمیان' میں تیز نگاہ والا تھا' میں نے چاند دیکھا اور

---

**8452**- اسناده فيه: أبو أمية بن يعلى الثقفي: ضعيف . تخريجه: الطبراني في الكبير بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 78 .

**8453**- أخرجه مسلم في كتاب الجنة وصفة نعيم أهلها جلد 4 صفحه 2202' وأبو داؤد في كتاب الجهاد جلد 3 صفحه 57 رقم الحديث: 2681 بنحوه .

وَالْمَدِينَةِ، وَكُنْتُ حَدِيدَ الْبَصَرِ، فَتَرَاءَ يْنَا الْهِلَالَ، فَجَعَلَ اَحَدٌ لَا يَرَاهُ غَيْرِى، فَجَعَلْتُ اَقُولُ: نَعَمْ، اَلَا تَرَاهُ، فَيَقُولُ عُمَرُ: سَاَرَاهُ وَاَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي، ثُمَّ اَنْشَا يُحَدِّثُنَا عَنْ اَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِينَا مَصَارِعَ اَهْلِ بَدْرٍ بِالْاَمْسِ، يَقُولُ: هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا، وَهَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ، فَقَالَ عُمَرُ: فَوَالَّذِى بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَاُوا الْحُدُودَ الَّتِى حَدَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَجُعِلُوا فِي بِئْرٍ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ قَالَ: فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَهَى اِلَيْهِمْ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، وَيَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ حَقًّا؟، فَاِنِّى قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِى اللّٰهُ حَقًّا ، قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ تُكَلِّمُ اَجْسَادًا لَا اَرْوَاحَ فِيهَا؟ قَالَ: مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُولُ مِنْهُمْ، غَيْرَ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ اَنْ يَرُدُّوا شَيْئًا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

میرے علاوہ کوئی نہیں دیکھ رہا تھا' میں کہنے لگا: جی ہاں! حضرت عمر نے فرمایا: آہستہ کہہ میں بستر پر ہوں' پھر یہ کہ بدر والوں کے متعلق بتانے لگے کہ حضور ﷺ نے ہم بدروالوں کے گرنے کی جگہ بتائی' فرمانے لگے: اس جگہ فلاں گرے گا' اس جگہ فلاں گرے گا' اگر اللہ نے چاہا۔ حضرت عمر نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جس جگہ حضور ﷺ نے حد لگائی تھی اس جگہ سے تھوڑا بھی آگے نہیں ہوئے' وہ کنویں میں ایک دوسرے کے اوپر گرے ہوئے تھے' حضور ﷺ ان کی طرف گئے' آپ نے فرمایا: اے فلان بن فلاں! اے فلاں بن فلاں! کیا تم نے پالیا اس وعدہ کو جو تم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ کیا تھا؟ میں نے تو پالیا جو مجھ سے وعدہ کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ان اجسام سے گفتگو کرتے ہیں جن میں روح نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: جو میں کہہ رہا ہوں وہ تم سے زیادہ سنتے ہیں' لیکن یہ کسی شی کا جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے ہیں۔

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن مغیرہ اکیلے ہیں۔

**8454** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو هَارُونَ السِّرَّيْنِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کے کلمات دو دفعہ اور

---

8454- أخرجه البخاری فی کتاب الأذان جلد 2 صفحه 98 رقم الحديث: 605' ومسلم فی کتاب الصلاة جلد 1 صفحه 286 .

الْـجُـدِّیُّ قَـالَ: نـا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: اُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَشْفَعَ الْاَذَانَ، وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

اقامت کے کلمات ایک دفعہ پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيـثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجُدِّیُّ

یہ حدیث ش عبہ سے عبدالملک الجدی روایت کرتے ہیں۔

**8455** - حَـدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ السِّـرِّيْـنِـیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْجُدِّیُّ قَـالَ: ثَـنَـا شُعْبَةُ، عَـنْ قَتَادَةَ، وَعَمْرِو بنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ اَبِی اُمَيَّةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ، فَيَغْتَسِلُ، وَيَصُومُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ صبح حالت جنابت میں بغیر احتلام کے کرتے اس کے بعد غسل کرتے اور روزہ رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجُدِّیُّ

یہ حدیث شعبہ، عمرو بن مرہ سے اور شعبہ سے عبدالملک الجدی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

---

8455- أخرجه البخاری: الصيام جلد 4 صفحه 182 رقم الحديث: 1932، ومسلم فی كتاب الصيام جلد 2 صفحه 781 .

# مَنِ اسْمُهُ: مُعَاذٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام معاذ ہے

**8456** - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ: نا كُلَيْبُ بْنُ عِيسَى بْنِ اَبِي حُدَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ زُجْلَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ سَالِمًا، اَوْ نَافِعًا، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پتا ہو کہ وہ کل اللہ عزوجل کو حالتِ اسلام میں ملے گا وہ پانچ نمازوں کو قائم کرنے پر ہیشگی کرے جس وقت ان کی اذان ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُجْلَةَ مَوْلَاةِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ اِلَّا كُلَيْبُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ

یہ حدیث زجلہ' عبدالملک بن مروان کے غلام سے کلیب بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہیثم بن خارجہ اکیلے ہیں۔

**8457** - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ، مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ شَرَادَانَ، عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ اُهْبَانَ، قَالَتْ: لَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ الْبَصْرَةَ

حضرت عدیسہ بنت اھبان فرماتی ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ آئے تو میرے گھر آئے' فرمایا: یہاں ابومسلم ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ اس کی طرف نکلے' حضرت علی نے فرمایا: کیا آپ اس معاملہ

---

**8456**- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 42 وقال: رواه الطبراني في الأوسط من طريق زجلة مولاة عبد الملك عن ابن عمر ولم أجد من ترجمها وله شاهد من حديث عبد الله بن مسعود . أخرجه مسلم في كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد 1 صفحه 453 .

**8457**- أخرجه الترمذي في كتاب الفتن جلد 4 صفحه 490 رقم الحديث: 2203' وابن ماجة في كتاب الفتن جلد 2 صفحه 1309 رقم الحديث: 3960' وأحمد جلد 5 صفحه 84 رقم الحديث: 20697 . قال أبو عيسى (الترمذي): وفي الباب عن محمد بن مسلمة وهذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث عبد الله بن عبيد .

جَاءَ اِلَى الْمَنْزِلِ، فَقَالَ: هَاهُنَا اَبُو مُسْلِمٍ؟ فَقُلْنَا: نَعَمْ، فَخَرَجَ اِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: اَلا تُعِينُنَا عَلَى هَذَا الْاَمْرِ قَالَ: نَعَمْ، يَا جَارِيَةُ، ائْتِينِي بِذَاكَ السَّيْفِ، فَجَاءَتْ بِسَيْفِهِ، فَإِذَا سَيْفٌ مِنْ خَشَبٍ، فَقَالَ لَهُ اَبُو مُسْلِمٍ: اِنَّ ابْنَ عَمِّكَ، يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَهِدَ اِلَيَّ اِذَا كَانَتْ فِتْنَةٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ اَنْ اَتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ ، فَوَلَّى عَلِيٌّ غَضْبَانَ، وَقَالَ: لَيْسَ لَنَا فِيكَ حَاجَةٌ، وَلَا فِي سَيْفِكَ

میں ہماری مدد کریں گے! اس نے کہا: جی ہاں! فرمایا: اے لونڈی! میرے پاس تلوار لاؤ۔ میں آپ کے پاس تلوار لے کر آئی' وہ تلوار لکڑی کی تھی۔ حضرت ابومسلم نے کہا: حضورﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میں مسلمانوں کے درمیان فتنہ ہو' تو تم نے تلوار لکڑی کی بنانی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ غصہ کی حالت میں نکلے' فرمایا: ہم کو آپ سے کوئی ضرورت اور آپ کی تلوار سے کوئی ضرورت نہیں۔

قَالَ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ: حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ، عَنْ هَذَا الشَّيْخِ قَبْلَ اَنْ اَلْقَاهُ

حضرت یزید بن زریع فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت یونس بن عیینہ نے یہ حدیث بتائی اس شیخ سے پہلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث یونس بن عبید سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

**8458** - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُخَرَّمٍ اَبُو قَتَادَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے انا اعطینا ک الکوثر پڑھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ مُخَرَّمٍ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن مخرم اکیلے ہیں۔

---

**8458**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **23** صفحه **365** رقم الحديث: **862** . وأورده الهيثمي في المجمع الزوائد جلد **7** صفحه **146** وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط فيه عمرو بن مخزوم وهو ضعيف جدًا . في المجمع تحرفت: أنطيناك الى أعطيناك . والصواب ما رواه الطبراني في معجمه والله أعلم .

8459 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ:، نا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ اِلَّا اَبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ابان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں اور حضرت اسماء سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8460 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، وَقَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِى الْمَسَاجِدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قربِ قیامت لوگ مسجدوں پر فخر کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، فَقَطْ

یہ حدیث قتادہ سے حماد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ الخزامی اکیلے ہیں۔ لوگوں نے یہ حدیث حماد سے وہ ایوب سے وہ ابوقلابہ سے وہ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں۔

---

8459- اسناده حسن، فيه: محمود بن عمرو بن يزيد بن السكن: مقبول (التقريب) . تخريجه الطبرانى فى الكبير . وأحمد فى مسند بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه11 .

8460- أخرجه أبو داؤد فى كتاب الصلاة جلد 1صفحه120 رقم الحديث: 449، وابن ماجة فى كتاب المساجد والجماعات جلد1صفحه244 رقم الحديث: 739، وأحمد جلد 3صفحه134 رقم الحديث: 12388 والدارمى: كتاب الصلاة جلد1صفحه383 رقم الحديث: 1408 .

**8461** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ، وَلَا تَجَسَّسُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گمان سے بچو کیونکہ گمان بدترین جھوٹ ہے، جاسوسی نہ کرو، غصہ نہ کرو، حسد نہ کرو، اللہ کے بندو! بھائی بھائی ہو جاؤ!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسَ إِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ابن طاؤس سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

**8462** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ هَكَذَا ، وَعَقَدَ تِسْعِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج کے دن روم کے مقام سے یاجوج ماجوج اس طرح کھولے جائیں گے، آپ نے انگلی سے اشارہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسَ إِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ابن طاؤس سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

**8463** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ وَهُوَ فِي رَكْبٍ، وَهُوَ يَقُولُ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو سواری پر فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل تم کو منع کرتا ہے تمہارے آباء واجداد کی قسمیں کھانے سے، جو قسم اُٹھائے تو وہ اللہ کی قسم

---

**8461**- أخرجه البخاری: کتاب النکاح جلد **9** صفحه **106** رقم الحديث: **5143**، ومسلم فی کتاب البر والصلة جلد **4** صفحه **1985** .

**8462**- أخرجه البخاری: کتاب الفتن جلد **13** صفحه **113** رقم الحديث: **7136**، ومسلم فی کتاب الفتن جلد **4** صفحه **2208** .

**8463**- أخرجه البخاری: کتاب الأيمان والنذور جلد **11** صفحه **538**، ومسلم: کتاب الأيمان جلد **3** صفحه **1266** رقم الحديث: **1646** .

وَاَبِی، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ، اَوْ لِيَسْكُتْ

اُٹھائے یا خاموش رہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا وُهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ایوب سے وہیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مبارک اکیلے ہیں۔

**8464** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي سُوَيْدٍ الذَّارِعُ قَالَ: اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: اَنَا اَيُّوبُ، وَيُونُسُ، وَحَبِيبٌ، وَهِشَامٌ، وَيَحْيَى بْنُ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُخْرِجَ ذَوَاتِ الْخُدُورِ اِلَى الْعِيدَيْنِ، قِيلَ: وَالْحُيَّضُ؟ قَالَ: يَشْهَدْنَ الْخَيْرَ، وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لِاَحَدَانَا ثَوْبٌ؟ قَالَ: تُلْبِسُهَا صَاحِبَتُهَا طَائِفَةً مِنْ ثَوْبِهَا

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو عیدین میں نکلنے کا حکم دیتے‘ عرض کی گئی: حیض والیاں؟ آپ نے فرمایا: نیکی میں شریک ہوں اور مسلمانوں کی دعائیں۔ ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ہم میں سے کسی کے پاس کپڑا نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: اپنی سہیلی سے ایک ٹکڑا لے لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي سُوَيْدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن عتیق سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن ابوسوید اکیلے ہیں۔

**8465** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک بخت تھا۔

---

**8464**- أخرجه البخاري: كتاب العيدين جلد 2 صفحه 537 رقم الحديث: 974‘ ومسلم: كتاب صلاة العيدين جلد 2 صفحه 605 رقم الحديث: 890 .

**8465**- أخرجه الطبراني في الصغير جلد 2 صفحه 5‘ والبزار جلد 3 صفحه 23 كشف الأستار . وصححه الحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 196

هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ ،

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث حماد بن زید سے عبدالرحمٰن بن مبارک روایت کرتے ہیں۔

**8466** - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا حَصِينُ بْنُ نُمَيْرٍ أَبُو مِحْصَنٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو دینوں والے ایک دوسرے کے وارث نہیں ہو سکتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا أَبُو مِحْصَنٍ

یہ حدیث ابن ابولیلیٰ سے ابومحصن روایت کرتے ہیں۔

**8467** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصِيبُ مِنَ الطِّيبِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابن جریج سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مبارک اکیلے ہیں۔

**8468** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

8466- أخرجه الترمذي في كتاب الفرائض جلد4صفحه424 . وقال: هذا حديث لا نعرفه من حديث جابر الا من حديث ابن أبي ليلى .

8468- أخرجه البخاري: كتاب الأيمان والنذور جلد 11صفحه594 رقم الحديث: 6704 . وأخرجه أبو داؤد في كتاب الأيمان والنذور رقم الحديث: 3300' وابن ماجة: كتاب الكفارات جلد 1صفحه690 رقم الحديث:2136 .

قَالَ: نا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَإِذَا هُوَ بِأَبِي إِسْرَائِيلَ قَائِمٌ فِي الشَّمْسِ، فَسَأَلَ عَنْهُ، فَقَالُوا: نَذَرَ أَنْ يَقُومَ فَلَا يَقْعُدَ، وَلَا يَتَكَلَّمَ، وَلَا يَسْتَظِلَّ، وَلَا يُفْطِرَ قَالَ: فَلْيَقْعُدْ، وَلْيَتَكَلَّمْ، وَلْيَسْتَظِلَّ، وَلَا يُفْطِرْ

حضورﷺ مسجد میں داخل ہوئے جمعہ کے دن تو ابواسرائیل سورج کی دھوپ میں کھڑے تھے' آپ نے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے عرض کی: اس نے نذر مانی ہے کھڑے ہونے کی نہ بیٹھنے اور نہ گفتگو کرنے کی' نہ سایہ میں بیٹھنے کی' نہ افطار کرنے کی۔ آپ نے فرمایا: اس کو کہو کہ بیٹھے بھی اور گفتگو بھی کرے اور سایہ میں آئے اور افطار کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسَ مَوْصُولًا إِلَّا وُهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابن طاؤس سے موصولاً وہیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مبارک اکیلے ہیں۔

**8469** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: لَمَّا قُتِلَ عَلِيٌّ قَامَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، وَاللّٰهِ لَقَدْ قَتَلْتُمُ اللَّيْلَةَ رَجُلًا فِي لَيْلَةٍ نَزَلَ فِيهَا الْقُرْآنُ، وَفِيهَا قُتِلَ يُوشَعُ بْنُ نُونَ فَتَى مُوسَى، وَفِيهَا رُفِعَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، مَا سَبَقَهُ أَحَدٌ مِنْ قَبْلِهِ، وَلَا لَحِقَهُ أَحَدٌ كَانَ بَعْدَهُ، وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثُهُ فِي السَّرِيَّةِ، جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، وَاللّٰهِ مَا تَرَكَ

حضرت حفص بن خالد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے' اللہ کی حمد اور ثناء کی' پھر اس کے بعد فرمایا: اللہ کی قسم! آج رات تم نے ایسے آدمی کو قتل کیا ہے کہ اس رات قرآن نازل ہوا ہے' اس رات حضرت یوشع بن نون' حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جوان کو قتل یا شہید کیا گیا' اس رات حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اُٹھایا گیا' آپ سے پہلے اور آپ کے بعد کوئی سبقت نہیں لے گا اور حضورﷺ سریہ میں بھیجتے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی

---

8469- قريب من الحسن' فيه: أ- سكين بن عبد العزيز: صدوق . ب- حفص بن خالد: سكت عنه البخاري وابن أبي حاتم' وذكره ابن حبان في الثقات . انظر التاريخ الكبير جلد2صفحه362' الجرح جلد3صفحه172' الثقات جلد6صفحه196 . ج- خالد بن جابر: سكت عند البخاري جلد3صفحه943' وابن أبي حاتم جلد3 صفحه323 . وذكره ابن حبان في الثقات جلد 6صفحه253 . والحديث أخرجه البزار جلد 3صفحه205 كشف الأستار .

صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ، اِلَّا سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ، اَوْ ثَمَانَ مِائَةِ دِرْهَمٍ، اَرْصَدَهَا لِخَادِمٍ يَشْتَرِيهَا

دائیں جانب اور میکائیل علیہ السلام آپ کی بائیں جانب ہوتے تھے۔ آپ نے زرد اور سفید نہیں چھوڑا' سوائے سات یا آٹھ سو درہموں کے جو آپ نے خادم خریدنے کے لیے جمع کیے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث حفص بن خالد سے سکین بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**8470** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، قَالَ قَتَادَةُ: عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كُنَّا نَتَذَاكَرُ الْقُرْآنَ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْزِعُ هَذَا بِآيَةٍ وَهَذَا بِآيَةٍ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا فُقِئَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ، فَقَالَ: يَا هَؤُلَاءِ، اَلِهَذَا بُعِثْتُمْ؟ اَمْ بِهَذَا اُمِرْتُمْ؟ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے دروازے کے پاس قرآن کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کسی آیت کے متعلق جھگڑ رہے تھے' حضور ﷺ نکلے اس حالت میں کہ ایسے معلوم ہو رہا تھا کہ آپ کے چہرۂ مبارک پر انار نچوڑ اگیا ہو' آپ نے فرمایا: اے لوگو! کیا تم اس کے لیے بھیجے گئے ہو! کیا تم کو اس کے متعلق حکم دیا گیا ہے! تم میرے بعد کافر نہ ہونا' ایک دوسرے کی گردنیں نہ اُڑانا۔

**8471** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، مِثْلَهُ

حضرت انس سے اسی کی مثل حدیث روایت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سُوَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث قتادہ سے سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**8472** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا اس حالت میں کہ آپ کی عمر

**8470**- اسناده فيه: سويد أبو حاتم: صدوق سيء الحفظ والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 6 صفحه 45' والبزار جلد 1 صفحه 101 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 159 .

**8471**- اسناده كالذى تقدم . وتخريجه التخريج السابق .

**8472**- اسناده صحيح . انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 199 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ سَنَةً

مبارک پینسٹھ سال تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث حمید سے بشر بن مغفل روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں مثنیٰ بن معاذ اکیلے ہیں۔

**8473** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک سلام کرتے تھے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَجَبِيُّ

یہ حدیث حمید سے عبدالمطلب روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں الحجبی اکیلے ہیں۔

**8474** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَبُو يَحْيَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ، وَنَحْنُ فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَفِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ ، فَقَالُوا: ابْنُ أُخْتٍ لَنَا، فَقَالَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ ، ثُمَّ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، إِذَا نَزَلَ بِكُمْ كَرْبٌ، أَوْ جَهْدٌ، أَوْ لَأْوَاءُ، فَقُولُوا: اللّٰهُ اللّٰهُ، رَبُّنَا لَا شَرِيكَ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے گھر کی چوکھٹ پکڑی اس حالت میں کہ ہم گھر میں تھے' آپ نے فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! کیا تم میں تمہارے علاوہ کوئی ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہماری بہن کا بیٹا ہے' آپ نے فرمایا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے' پھر فرمایا: بنی عبدالمطلب! تم پر کوئی مشقت یا تکلیف آئے تو پڑھو: ''اللّٰه اللّٰه ربنا لا شريك له''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ إِلَّا

یہ حدیث ابوالجوزاء سے عمرو بن مالک اور عمرو سے

---

**8473**- اسناده صحيح: أخرجه البزار جلد **1** صفحه **274** كشف الأستار . وعزاه الحافظ الكبير' وصححه . انظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **149** .

**8474**- اسناده فيه: صالح بن عبد الله أبو يحيٰى: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد **3** صفحه **175** . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **12** صفحه **17** . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **140** .

عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو إِلَّا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

صالح بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

**8475** - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى عُبَيْدِ الصَّيْدِ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ اَبَانَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ غَرَسَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے "سبحان اللّٰه والحمد للّٰه ولا اله الا اللّٰه واللّٰه اکبر" پڑھا' اللہ عزوجل ہر ایک حرف کے بدلے جنت میں ایک درخت لگائے گا۔

**8476** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيٌّ قَالَ: نا عِمْرَانُ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يَرَاهُ اللّٰهُ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، فَاِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ غُفِرَ لَهُ، وَمَنْ حَفَرَ قَبْرًا يَرَاهُ اللّٰهُ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، وَاِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ غُفِرَ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی' اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا' اگر اس دن مر گیا تو اس کو بخش دیا جائے گا' جس نے اللہ کی رضا کے لیے کسی کی قبر کھودی تو اس کے لیے اللہ عزوجل جنت میں گھر بنائے گا' اگر اس دن مر گیا تو اس کو بخش دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ

یہ دونوں حدیثیں حکم سے عمران روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں علی بن عثمان اکیلے ہیں۔

---

**8475**- اسناده فيه: عمران بن عبد الله: ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله موثقون . انظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه**94** .

**8476**- اسناده فيه: عمران بن عبيد الله . ضعفه ابن معين' وقال البخاري: فيه نظر . انظر الميزان جلد **3** صفحه**238** . وانظر مجمع الزوائد جلد**2** صفحه**11** .

8477 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيٌّ قَالَ: نا عِمْرَانُ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آوَى يَتِيمًا اَوْ يَتِيمَيْنِ، ثُمَّ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ كُنْتُ اَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ، وَحَرَّكَ اُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک یتیم یا دو یتیموں کی پرورش کی' پھر صبر کیا اور ثواب حاصل کیا تو میں اور وہ جنت میں ایسے ہوں گے۔ آپ نے سبابہ اور وسطی انگلی کو حرکت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث حکم سے عمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن عثمان اکیلے ہیں۔

8478 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا وُهَيْبٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، قَالَ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضْعِ الْكَفَّيْنِ، وَنَصْبِ الْقَدَمَيْنِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت سعد بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حکم دیا دونوں ہتھیلیاں رکھنے کا اور دونوں پاؤں کھڑے رکھنے کا نماز میں۔

لَمْ يُجَوِّدْ اِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَالدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے وہیب اور الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

8479 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ حِينَ اَلْقَى الشَّامُ بَوَانِيَهُ بُثَيْنَةَ وَعَسَلًا، اَنْ اَسِيرَ اِلَى

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب شام والوں نے اپنے ہتھیار ڈال دیئے تو امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری طرف خط لکھا کہ آپ ھند کی طرف چلیں جبکہ میں اس بات کو اپنے دل میں ناپسند کرتا تھا' اس وقت ہمارے اندر ھند'

8477- اسناده فيه: عمران هو ابن عبيد الله: ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفهم . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه165 . قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون' ولكن الاسناد ضعيف لما تقدم' والله أعلم .

8478- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد2صفحه67 رقم الحديث: 277' والبيهقي في الكبير جلد 2صفحه154 رقم الحديث: 2668 .

الْهِنْدِ، وَاَنَا لِذَلِكَ كَارِهٌ قَالَ: وَالْهِنْدُ فِي اَنْفُسِنَا يَوْمَئِذٍ الْبَصْرَةُ، فَقَالَ رَجُلٌ: اتَّقِ اللّٰهَ يَا اَبَا سُلَيْمَانَ، فَاِنَّ الْفِتَنَ قَدْ ظَهَرَتْ قَالَ: وَابْنُ الْخَطَّابِ حَيٌّ؟ اِنَّهَا اِنَّمَا تَكُونُ بَعْدَهُ وَالنَّاسُ بِذِي بَلْيَانَ مَكَانَ كَذَا وَمَكَانَ كَذَا، فَيَنْظُرُ الرَّجُلُ فَيَتَفَكَّرُ هَلْ يَجِدُ مَكَانًا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ مِثْلَ مَا نَزَلَ بِمَكَانِهِ الَّذِي هُوَ فِيهِ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالشَّرِّ، فَلَا نَجِدُهُ، فَاُولَئِكَ الْاَيَّامُ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ اَيَّامَ الْهَرْجِ، فَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ اَنْ يُدْرِكَنِي وَاِيَّاكُمْ اُولَئِكَ الْاَيَّامُ

بصرہ تھا۔ ایک آدمی بولا: اے ابوسلیمان! اللہ سے ڈرو! کیونکہ فتنے ظاہر ہو چکے ہیں۔ کہا: حالانکہ ابن خطاب ابھی زندہ ہیں؟ یہ تو ان کے دنیا سے جانے کے بعد ظاہر ہوں گے' لوگ بلیان کے مقام پر فلاں فلاں جگہ ہوں گے۔ ایک آدمی دیکھے گا تو سوچ میں پڑ جائے گا' کیا کوئی ایسی جگہ بھی ہے جہاں کوئی فتنہ ہو جیسے اس جگہ پر ہے جس جگہ وہ موجود ہے فتنہ و شر۔ سو ہم کوئی جگہ نہ پائیں گے' یہ وہ دن ہوں گے جن کا ذکر رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے قریب ہرج ہوگا' اللہ کی پناہ مانگو کہ وہ مجھے پا سکے' ان دنوں سے بچو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ

اس حدیث کو عاصم سے صرف ابوعوانہ نے روایت کیا۔

**8480** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّشِيطِيُّ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ النَّخَعِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ كُلَّ لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ ، فَقَالُوا: وَمَنْ يُطِيقُ ذَاكَ اَوْ يَسْتَطِيعُ ذَاكَ؟ قَالَ: يَقْرَاُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی ہر رات تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: قل ھو اللہ احد پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ

یہ حدیث شعبہ سے عثمان بن محمد اور معاذ بن معاذ اور یحییٰ بن عبداللہ بنی ہاشم کے غلام روایت کرتے ہیں۔

**8481** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

8481- أخرجه البخاري: الطب جلد 10 صفحه 155 رقم الحديث: 5691' ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1205 .

سَوَّارٍ الْعَنبَرِیُّ قَالَ: وُهَیْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَاَعْطَی الْحَجَّامَ اَجْرَهُ، وَاسْتَعَطَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنا لگوایا اور حجام کو اس کی مزدوری دی اور اضافہ کیا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسَ اِلَّا وُهَیْبٌ

یہ حدیث ابن طاؤس سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

**8482** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِیدُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْیَانَ بْنِ حُسَیْنٍ، عَنِ الْحَکَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: آیَاتٌ نُسِخَتْ مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ، یَعْنِی: سُورَةَ الْمَائِدَةِ، آیَةُ الْقَلَائِدِ، وَقَوْلُهُ: (فَاحْکُمْ بَیْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ) (المائدة:42) قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُخَیَّرًا، اِنْ شَاءَ حَکَمَ بَیْنَهُمْ، وَاِنْ شَاءَ اَعْرَضَ عَنْهُمْ وَرَدَّهُمْ اِلَی اَحْکَامِهِمْ، فَنَزَلَتْ: (وَاَنِ احْکُمْ بَیْنَهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَهُمْ) (المائدة:49)، اُمِرَ اَنْ یَحْکُمَ بَیْنَهُمْ فِی کِتَابِنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورۂ مائدہ کی آیت ''فاحکم بینھم او اعراض بینھم'' منسوخ ہے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اختیار دیتے تھے اگر چاہے ان کے درمیان فیصلہ کرے، اگر چاہے تو اعراض کرے اور اس کا معاملہ ان کاموں کی طرف سپرد کرے تو یہ آیت نازل ہوئی: ''احکم بینھم الٰی آخرہٖ'' حکم دیا گیا ان کے درمیان ہم کو لکھنے کا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْحَکَمِ اِلَّا سُفْیَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث حکم سے سفیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبادہ بن عوام اکیلے ہیں۔

**8483** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِیدُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الطَّائِفِیِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَیْسَ فِیمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

---

**8482**- أخرجه الطبرانی فی الکبیر رقم الحدیث: **11054** .

**8483**- أخرجه مسلم: الزکاة جلد **2** صفحه **675**، وابن ماجة: الزکاة جلد **1** صفحه **572** رقم الحدیث: **1794**، وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **363** رقم الحدیث: **14170** .

وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**8484** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا شُعَيْثُ بْنُ مُحْرِزٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ وَرِقٍ، وَكَانَ فَصُّهُ مِنْهُ، وَكَانَ نَقْشُهُ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ، فَدَخَلَ اِلَى بَيْتِ حَفْصَةَ، فَاَلْقَاهُ فِي كُرْهٍ اَوْ مِنْ كُرْهٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں چاندی کی انگوٹھی تھی' اس کے نگ میں محمد رسول اللہ لکھا ہوا تھا' آپ نگ کو اندر والے حصے میں رکھتے تھے' آپ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر داخل ہوئے' اس کو ناپسند کرتے ہوئے پھینک دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا شُعَيْثُ بْنُ مُحْرِزٍ

یہ حدیث عثمان بن خالد سے شعیث بن محرز روایت کرتے ہیں۔

**8485** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، وَدَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے بال ہوں وہ اس کی حفاظت کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث سہیل سے ابن ابوزناد روایت کرتے ہیں۔

**8486** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

8484- أخرجه البخاري: اللباس جلد 10 صفحه 330 رقم الحديث: 5866' ومسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1656 . ولم يذكرا: فدخل الى بيت حفصة' فألقاه في كره أو من كره .

8485- أخرجه أبو داؤد: الترجل جلد 4 صفحه 74 رقم الحديث: 4163 .

8486- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 875' وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 157 رقم الحديث: 1777'

مَنْصُورٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ

نے حج مفرد کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ اِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث ابوزناد سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔

**8487** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِیُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ قَعَدَ حَتَّى يُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ ، فَقَالُوا: مِثْلُ قَرَارِيطِنَا هَذِهِ؟ قَالَ: لَا بَلْ مِثْلُ اُحُدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ میں شریک ہو اس کے لیے ایک قیراط کے مطابق ثواب ہوگا' جو دفن کر کے واپس آیا تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: ہمارے ہاں قیراط کتنا ہوتا ہے؟ فرمایا: اُحد پہاڑ کے برابر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث نافع سے اسماعیل بن امیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن مسلم اکیلے ہیں۔

**8488** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ دَاوُدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس دو عورتیں تھیں ان دونوں میں سے ایک کے بیٹے کو بھیڑیا کھا گیا تھا' دونوں بچہ کے بارے میں

---

والترمذی: الحج جلد 3 صفحه 174 رقم الحديث: 820' والنسائی: المناسك جلد 5 صفحه 112 (باب افراد الحج) . وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 988 رقم الحديث: 2964-2965' ومالك فی الموطأ: الحج جلد 1 صفحه 335 رقم الحديث: 37-38' والدارمی: المناسك جلد 2 صفحه 54 رقم الحديث: 1812 .

8487- اسناده صحيح: أخرجه بنحوه: البزار جلد 1 صفحه 390 كشف الأستار . وصححه الحافظ الهيثمی . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 33 .

8488- أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 528 رقم الحديث: 3427' وأيضًا فی الفرائض جلد 12 صفحه 56 رقم الحديث: 6769' ومسلم: الأقضية جلد 3 صفحه 1344 .

عَلَيْهِ السَّلَامُ اَتَتْهُ امْرَاَتَانِ، قَدْ اَكَلَ اِحْدَى ابْنَيْهِمَا الذِّئْبُ، تَخْتَصِمَانِ فِي الْبَاقِي، فَقَضَى لِلْكُبْرَى، فَلَمَّا خَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ قَالَ: كَيْفَ قَضَى بَيْنَكُمَا، فَاَخْبَرَتَاهُ، فَقَالَ: ائْتُونِي بِسِكِّينٍ، قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: وَاَوَّلُ مَا سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ السِّكِّينَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنَّمَا كُنَّا نُسَمِّيهَا الْمُدْيَةَ، قَالَتِ الصُّغْرَى: لِمَ؟ قَالَ: نَشُقُّهُ بَيْنَكُمَا، قَالَتْ: ادْفَعْهُ اِلَيْهَا، وَقَالَتِ الْكُبْرَى: شُقَّهُ بَيْنَنَا، فَقَضَى بِهِ سُلَيْمَانُ لِلصُّغْرَى، قَالُوا: لَوْ كَانَ ابْنَكِ لَمْ تَرْضِي اَنْ تَشُقِّيهِ

جھگڑا کر رہی تھیں تو حضرت داؤد علیہ السلام نے فیصلہ بڑی کے لیے کیا۔ دونوں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آئیں' آپ نے فرمایا: دونوں کے درمیان کیا فیصلہ ہوا ہے؟ دونوں نے بتایا تو آپ نے فرمایا: چھری لے کر آؤ! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں وہ پہلا شخص تھا نے جس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چھری (سکین) کا ذکر سنا ہے' ہم اس کا نام مدیہ رکھتے تھے۔ چھوٹی نے کہا: کیوں؟ آپ نے فرمایا: دونوں کے درمیان آدھا آدھا کر دوں! اس نے کہا: بڑی کو دے دو! بڑی نے کہا: آدھا آدھا کرو! حضرت سلیمان علیہ السلام نے چھوٹی کے لیے فیصلہ کیا' انہوں نے کہا: اگر تیرا بیٹا ہوتا تو آدھا آدھا کرنے کے لیے نہ کہتی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اُمَيَّةُ

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

**8489** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ عَوْنٍ الضُّبَعِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُلِقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ ضِلَعٍ، فَاِنْ تُقِمْهَا تَكْسِرْهَا، فَدَارِهَا تَعِشْ بِهَا

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے' اگر سیدھی کرو گے تو ٹوٹ جائے گی' اس سے ٹیڑھے ہونے کے باوجود فائدہ اُٹھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث عوف سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

---

**8489**- اسناده حسن فيه: سعيد بن عون القرشي: صدوق . انظر الجرح والتعديل جلد 4 صفحه 53-54 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 7 صفحه 294 رقم الحديث: 6992' والامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحه 8' والبزار جلد 2 صفحه 182 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 307 .

8490 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيَحْمِدِيُّ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَخَذَ اَحَدُكُمْ فَلْيَاْخُذْ بِيَمِينِهِ، وَاِذَا اَعْطَى فَلْيُعْطِ بِيَمِينِهِ، وَاِذَا اَكَلَ فَلْيَاْكُلْ بِيَمِينِهِ، وَاِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْخُذُ بِشِمَالِهِ، وَيُعْطِي بِشِمَالِهِ، وَيَاْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شی لے تو دائیں ہاتھ سے لے جب دے تو دائیں ہاتھ سے دے جب کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے جب پیئے تو دائیں ہاتھ سے پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے پکڑتا ہے اور دیتا ہے اور کھاتا ہے اور پیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ

یہ حدیث ہشام سے زیاد بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر الجدی اکیلے ہیں۔

8491 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ اَسْلَمَ الْعَدَوِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ اُمَرَاءُ يَكْذِبُونَ وَيَظْلِمُونَ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جو جھوٹ بولیں گے اور ظلم کریں گے جو ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا اور ان کے ظلم کرنے پر ان کی مدد کرے گا تو اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے، جو اُن کے جھوٹ کی تصدیق نہیں کرے گا اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہیں کرے گا تو اس کا تعلق مجھ سے ہے، وہ مجھ سے

8490- أخرجه ابن ماجة: الأطعمة جلد 2صفحه1087 رقم الحديث: 3266 . بلفظ: ليأكل أحدكم بيمينه...... . وفي الزوائد: اسناده صحيح: رجاله ثقات . وأحمد: المسند جلد2صفحه464 رقم الحديث: 8611 مختصرًا . انظر الترغيب للمنذرى جلد3صفحه128 رقم الحديث: 2 .

8491- اسناده حسن فيه: سهل بن أسلم العدوى مولاهم البصرى: صدوق . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 3 صفحه 185 رقم الحديث: 3019' والامام أحمد فى مسنده جلد 5صفحه384' والبزار جلد2 صفحه240 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه250-251 .

ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّی وَاَنَا مِنْهُ، وَيَرِدُ عَلَیَّ الْحَوْضَ

میرے حوض پر آئیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا سَهْلُ بْنُ اَسْلَمَ

یہ حدیث یونس سے سہل بن اسلم روایت کرتے ہیں۔

**8492** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، وَاَبِی سَعِيدٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: الصَّوْمُ لِی، وَاَنَا اَجْزِی بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ، وَاِذَا لَقِیَ اللّٰهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ رزہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا' روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: جب افطار کرے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا' روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے ہاں مشک خوشبو سے زیادہ ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی سِنَانٍ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث ابوسنان ضرار بن مرہ سے عبدالعزیز اور محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

**8493** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ: نا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ هَذِهِ الْاُمَّةُ مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جنت والوں کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی اور صرف میری ایک اُمت کی اسّی صفیں ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ضِرَارٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ

یہ حدیث ضرار سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

---

**8492**- أخرجه البخاری: التوحيد جلد**13**صفحه**472** رقم الحديث:**7492**' ومسلم: الصيام جلد**2**صفحه**807** .

**8493**- أخرجه الترمذی: صفة الجنة جلد**4**صفحه**683** رقم الحديث: **2546** وقال: حسن . وابن ماجة: الزهد جلد **2** صفحه **1433-1434** رقم الحديث: **4289**' والدارمی: الرقاق جلد **2** صفحه**434** رقم الحديث: **2835** .

**8494** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا إِسْحَاقُ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نا كُلَيْبُ بْنُ وَائِلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي هَانِءُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبِرْنِي عَنْ عُثْمَانَ هَلْ شَهِدَ بَدْرًا؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَهَلْ شَهِدَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَكَانَ فِيمَنْ تَوَلَّى يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَوَلَّى الرَّجُلُ، قَالَ: فَقَالَ الرَّجُلُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: إِنَّ هَذَا الْآنَ يَذْهَبُ فَيُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّكَ وَقَعْتَ فِي عُثْمَانَ قَالَ: هَلْ فَعَلْتُ ذَلِكَ؟ قَالَ: كَذَلِكَ زَعَمَ، فَقَالَ: عَلَيَّ الرَّجُلَ، فَرَدُّوهُ، فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي مَا قُلْتُ لَكَ؟، قَالَ الرَّجُلُ: سَأَلْتُكَ: هَلْ شَهِدَ عُثْمَانُ بَدْرًا؟، فَقُلْتَ: لَا، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ شَهِدَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ؟ فَقُلْتَ: لَا، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ كَانَ فِيمَنْ تَوَلَّى يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ: إِنَّ عُثْمَانَ حُبِسَ فِي حَاجَةِ اللَّهِ وَحَاجَةِ رَسُولِ اللَّهِ، فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمٍ، وَلَمْ يَضْرِبْ لِأَحَدٍ غَابَ بِسَهْمٍ غَيْرَهُ قَالَ: وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ عُثْمَانَ إِلَى مَكَّةَ، يَسْتَأْذِنُهُمْ فِي الْهَدْيِ وَدُخُولِ مَكَّةَ، فَبَايَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت حبیب بن ابوملیکہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! مجھے آپ حضرت عثمان کے متعلق بتائیں کہ کیا آپ بدر میں شریک ہوئے تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! اس نے کہا: کیا آپ بیت رضوان میں شریک ہوئے تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! اس نے کہا: آپ اُحد کے دن پھرنے والوں میں شریک تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں! وہ آدمی چلا گیا' ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: یہ اب جائے گا اور لوگوں کو بتائے گا کہ آپ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے متعلق بات کی۔ آپ نیف رمایا: میں نے ایسے کہا ہے؟ اس آدمی نے کہا: اس نے ایسے خیال کیا ہے' آپ نے فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ' اس کو لایا گیا تو آپ نے فرمایا: کیا تُو جانتا ہے کہ میں نے کیا کہا ہے؟ اس آدمی نے کہا: میں نے آپ سے پوچھا: کیا حضرت عثمان بدر میں شریک ہوئے تھے؟ آپ نے کہا: نہیں ہوئے تھے' میں نے پوچھا: کیا آپ بیعت رضوان میں شریک ہوئے؟ آپ نے کہا: نہیں! میں نے پوچھا: آپ اُحد کے دن پھرنے والوں میں شریک تھے؟ آپ نے کہا: ہاں! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدر کے دن عثمان کو اللہ اور اس کے

**8494**- تقدم تخريجه .

وَسَلَّمَ بِيعَةَ الرِّضْوَانِ وَهُوَ يُرِيدُ اَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ، فَقَالَ: اِنَّ عُثْمَانَ فِي حَاجَةِ اللّٰهِ وَحَاجَةِ رَسُولِهِ، فَاَنَا اُبَايِعُ اللّٰهَ لَهُ فَصَفَّقَ اِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى قَالَ: وَقَالَ اللّٰهُ (اِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ) (آل عمران: 155)، فَاذْهَبْ فَقَدْ عَفَا اللّٰهُ، فَاذْهَبِ الْآنَ فَاجْهَدْ عَلَيَّ جَهْدَكَ

رسول کی ضرورت نے روک لیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہ کے لیے حصہ مقرر کیا حالانکہ جو آپ رضی اللہ عنہ کے علاوہ غائب تھے' ان کے لیے مقرر نہیں کیا اور بیعت رضوان کے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان کو مکہ کی طرف بھیجا تھا کہ ان سے قربانی اور مکہ میں دخول کی اجازت مانگیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیعت رضوان کی مکہ میں داخل ہونے کی۔ آپ نے فرمایا: عثمان اللہ اور اس کے رسول کی ضرورت میں ہے' میں اس کی طرف سے بیعت کرتا ہوں' آپ نے ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھا اور کہا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: بے شک جو تم میں سے پھر گئے جس دن دونوں فوجیں ملی تھیں' انہیں شیطان ہی نے لغزش دی' ان کے بعض اعمال کے باعث اور بے شک اللہ نے انہیں معاف کر دیا' تو جا! اللہ نے ان کو معاف کیا ہے' تُو اب جا اور میرے حوالہ سے جو بیان کیا اس کا انکار کر۔

لَمْ يُدْخِلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ فِي هَذَا الْاِسْنَادِ بَيْنَ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ، وَحَبِيبِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ: هَانِءَ بْنَ قَيْسٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، وَرَوَاهُ زَائِدَةُ، وَجَمَاعَةٌ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَحَبِيبُ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، يُكْنَى: اَبَا ثَوْرٍ الْحُدَّانِيَّ، حَيٌّ مِنْ مُرَادٍ

اس حدیث کی سند میں کلیب بن وائل اور حبیب بن ابوملیکہ کے درمیان ہانی بن قیس کو عبدالواحد بن زیاد نے داخل کیا ہے۔ اس حدیث کو زائدہ نے روایت کیا اور ایک جماعت نے کلیب بن وائل سے' انہوں نے حبیب بن ابو ملیکہ سے' اُنہوں نے ابن عمر سے' وہ حبیب بن ابوملیکہ سے' ابوملیکہ کی کنیت ابوثور الحذانی ہے' قبیلہ مراد کے رہنے والے ہیں۔

8495 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8495- اسناده صحيح: أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه171 . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه300 .

الْاَسْوَدِ قَالَ: ثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ لَا يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمٍ يُهْرِيقُهُ، كَاَنَّمَا يَذْبَحُ دَجَاجَةً كُلَّمَا يَعْرِضُ لِبَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ، حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ، وَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ لَا يَجْعَلَ فِي بَطْنِهِ اِلَّا طَيِّبًا، فَاِنَّ اَوَّلَ مَا يَنْتِنُ مِنَ الْاِنْسَانِ بَطْنُهُ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے طاقت رکھے کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک مٹھی خون بھی جو بہایا جائے وہ حائل نہ ہو' گویا کہ مرغی ذبح کرنا ہے' جب بھی جنت کے دروازہ میں پیش کیا جائے گا' تو وہ خون اس کے اور جنت کے درمیان حائل ہوگا' جو تم میں سے طاقت رکھتا ہے کہ اس کے پیٹ میں پا ہو کیونکہ انسان کے پیٹ میں سب سے پہلے بدبو آئے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث قتادہ سے ابوعوانہ اور حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔

**8496** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ الْاَسْوَدِ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّبَتُّلِ وَقَرَاَ قَتَادَةُ: (وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً) (الرعد: 38)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بغیر شادی کے رہنے سے منع کیا' حضرت قتادہ نے یہ آیت پڑھی: ''بے شک ہم نے تم سے پہلے رسول بھیجے' ان کے لیے ہم نے بیویاں اور اولاد بنائی''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

**8497** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نا مُحَرَّرُ بْنُ هَارُونَ الْقُرَشِيُّ، عَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنی مخلوق کے سات

---

**8496**- أخرجه الترمذي: النكاح جلد 3 صفحه 384 رقم الحديث: 1082 وقال: حسن غريب . والنسائي: النكاح جلد 6 صفحه 48 (باب النهي عن النبيذ) . وابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 593 رقم الحديث: 1849، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 24 رقم الحديث: 20214 .

**8497**- اسناده فيه: محرر بن هارون بن عبد الله التيمي: متروك . والحديث أخرجه ابن عدى في الكامل جلد 6 صفحه 2435 . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 275 .

الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ سَبْعَةً مِنْ خَلْقِهِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتِهِ، وَرَدَّدَ اللَّعْنَةَ عَلَى وَاحِدٍ مِنْهُمْ ثَلَاثًا، وَلَعَنَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ لَعْنَةً تَكْفِيهِ، فَقَالَ: مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، مَلْعُونٌ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ، مَلْعُونٌ مَنْ اَتَى شَيْئًا مِنَ الْبَهَائِمِ، مَلْعُونٌ مَنْ عَقَّ وَالِدَيْهِ، مَلْعُونٌ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَبَيْنَ ابْنَتِهَا، مَلْعُونٌ مَنْ غَيَّرَ حُدُودَ الْاَرْضِ، مَلْعُونٌ مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ

افراد پر ساتویں آسمان سے لعنت بھیجتا ہے ان میں سے ایک پر تین دفعہ بھیجی ہے باقی ہر ایک پر ایک مرتبہ جوان کے لیے کافی ہے۔ فرمایا: لعنتی ہے وہ جو قومِ لوط والے عمل کرے لعنتی ہے جو قومِ لوط والا عمل کرے لعنتی ہے جو قومِ لوط والا عمل کرے لعنتی ہے جو ذبح کرتے وقت اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام لے لعنتی ہے جو جانوروں سے بدفعلی کرے لعنتی ہے جو اپنی اولاد کو عاق کرے لعنتی ہے جو عورت اور اس کی بیٹی کو نکاح میں جمع کرے لعنتی وہ جو زمین پر اللہ کی حد کو بدلے لعنتی ہے جو اپنے آقا کے علاوہ کی طرف نیت کرے۔

**8498** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا مُحَرَّرُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِالْاَعْمَالِ سِتًّا، مَا تَنْتَظِرُونَ اِلَّا غِنًى مُطْغِيًا، اَوْ مَرَضًا مُفْسِدًا، اَوْ كِبَرًا مُفَنِّدًا، اَوْ مَوْتًا مُجْهِزًا، اَوِ الدَّجَّالَ فَشَرٌّ مُنْتَظَرٌ، اَوِ السَّاعَةَ، وَالسَّاعَةُ اَدْهَى وَاَمَرُّ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا مُحَرَّرُ بْنُ هَارُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چھ کاموں میں جلدی کرو کیا تم ایسی مال داری کا انتظار کرتے ہو جو سرکش بنائے یا ایسے مرض کا جو فاسد کرے یا ایسے بڑھاپے کا جو کمزور کر دے ایسی موت کا جو اچانک آئے یا دجال کا کہ وہ بُرا ہے جس کا انتظار کر رہے ہو یا قیامت کا کہ وہ ہلاک کرنے والی ہے۔

یہ دونوں حدیثیں اعرج سے محرر بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

**8499** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ،

حضرت طلحہ آلِ سرقہ کے غلام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ بن عبداللہ بن جعفر کو وضو کرتے دیکھا،

---

**8498**- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 552 رقم الحديث: 2306 . بلفظ: بادراء بالأعمال سبعًا...... . وزاد عن حديث: بادروا بالأعمال ستًا......الا فقرًا منسيا . وقال: حسن غريب .

**8499**- أصله عند البخاري ومسلم من طريق حمران مولى عثمان بن عفان رضي الله عنه به . أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 311 رقم الحديث: 159، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 204 .

مَوْلَى آلِ سُرَاقَةَ قَالَ: رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ يَتَوَضَّأُ، فَمَضْمَضَ، وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثَةً، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا رَأَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ، يَتَوَضَّأُ، وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ: هٰكَذَا رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، يَتَوَضَّأُ، وَقَالَ عُثْمَانُ: هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ

آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو اور دونوں ہاتھوں کو اور دونوں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا اور سر کا مسح کیا' پھر فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن جعفر کو ایسے ہی وضو کرتے دیکھا ہے' حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو ایسے وضو کرتے دیکھا ہے اور حضرت عثمان نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے وضو کرتے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا طَلْحَةُ مَوْلَى آلِ سُرَاقَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث معاویہ بن عبداللہ بن جعفر سے طلحہ آل سرقہ کے غلام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عطاف بن یزید اکیلے ہیں۔

**8500** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ، أَسْقَطَ عَلَى بَعِيرِهِ، وَقَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضٍ فَلَاةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندہ کی توبہ سے اتنا خوش ہوتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے اونٹ کو گم کر دے' پھر اس کو جنگل کی زمین میں ملے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا شَاذٌّ

یہ حدیث عمر بن ابراہیم سے شاذ روایت کرتے ہیں۔

**8501** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، ثنا شَاذٌّ قَالَ: ثنا عُمَرُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي حَسَّانٍ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک بندہ مؤمن پیدا ہوتا ہے اور مؤمن جیتا ہے' حالتِ ایمان میں مرتا ہے' ایک بندہ

**8500**- أخرجه البخاری: الدعوات جلد **11** صفحه**105-106** رقم الحديث: **6309**' ومسلم: التوبة جلد **4** صفحه**2105** .

**8501**- اسناده فيه: عمر هو ابن ابراهيم: ضعيف فی حديثه عن قتادة . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد **10** صفحه**276** . وانظر مجمع الزوائد جلد**7** صفحه**215-216** .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَبْدُ يُولَدُ مُؤْمِنًا، وَيَعِيشُ مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَالْعَبْدُ يُولَدُ كَافِرٌ، وَيَعِيشُ كَافِرًا، وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَالْعَبْدُ يَعْمَلُ بُرْهَةً مِنْ دَهْرِهِ بِالسَّعَادَةِ، ثُمَّ يُدْرِكُهُ مَا كُتِبَ لَهُ، فَيَمُوتُ كَافِرًا، وَالْعَبْدُ يَعْمَلُ بُرْهَةً مِنْ دَهْرِهِ بِالشَّقَاءِ، ثُمَّ يُدْرِكُهُ مَا كُتِبَ لَهُ، فَيَمُوتُ سَعِيدًا

حالتِ کفر میں پیدا ہوتا ہے اور حالتِ کفر میں جیتا ہے اور حالتِ کفر میں مرتا ہے' ایک بندہ ساری زندگی نیک عمل کرتا ہے پھر اس پر لکھا ہوا غالب آ تا ہے تو وہ حالتِ کفر میں مرتا ہے' ایک بندہ ساری زندگی بُرے اعمال کرتا ہے پھر لکھا ہوا غالب آ تا ہے اور وہ حالتِ اسلام میں مرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذٌّ

یہ حدیث قتادہ سے عمر بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذ اکیلے ہیں۔

**8502** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا شَاذٌّ قَالَ: نا هَاشِمُ بْنُ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ، قَالَتْ: أَعْتَقَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَعَلَ عِتْقِي صَدَاقِي

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے آزاد کیا اور میری آزادی کو میرا حق مہر بنایا۔

**8503** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا شَاذٌّ قَالَ: نا هَاشِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي، فَقَالَ: يَا بِنْتَ حُيَيٍّ، مَا يُبْكِيكِ؟ ، قَالَتْ: بَلَغَنِي أَنَّ عَائِشَةَ، وَحَفْصَةَ تَنَالَانِ مِنِّي وَتَقُولَانِ: نَحْنُ خَيْرٌ مِنْهَا، نَحْنُ بَنَاتُ عَمِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُ قَالَ: أَلَا قُلْتِ: كَيْفَ تَكُونَانِ خَيْرًا مِنِّي وَأَبِي هَارُونُ، وَعَمِّي مُوسَى،

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس آئے اس حالت میں کہ میں رو رہی تھی' آپ نے فرمایا: اے حیی کی بیٹی! تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کی: مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما دونوں کے حوالے سے کہ دونوں کہتی ہیں کہ ہم آپ سے بہتر ہیں' ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا کی بیٹیاں اور بیویاں ہیں۔ آپ نے فرمایا: تُو نے کیوں نہیں کہا کہ تم دونوں مجھ سے کیسے بہتر ہے' میرے والد

**8502**- اسناده والحديث متفق عليه وفيه: هاشم بن سعيد أبو اسحاق الكوفي: ضعيف ـ والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 23 صفحه 73 رقم الحديث: 194 وقال الحافظ الهيثمي: ورجاله ثقات ـ انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 285 .

**8503**- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 708 رقم الحديث: 3892 ـ وقال: غريب لا نعرفه من حديث صفية الا من حديث هاشم الكوفي' وليس اسناده بذلك القوى ـ والحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 29 .

وَزَوْجِي مُحَمَّدٌ؟

حضرت ہارون علیہ السلام اور میرے چچا حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں اور میرے شوہر (ساری کائنات کے مالکِ مختار جن کی وجہ سے یہ کائنات کا وجود تیار ہوا) محمد ﷺ ہیں۔

**8504** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا شَاذٌّ قَالَ: نا هَاشِمٌ، عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيَّ اَرْبَعَةُ آلَافِ نَوَاةٍ أُسَبِّحُ بِهِنَّ، فَقَالَ: يَا بِنْتَ حُيَيٍّ، مَا هَذَا؟ قُلْتُ: أُسَبِّحُ فِيهِ قَالَ: قَدْ سَبَّحْتُ مُنْذُ قُمْتُ عَلَى رَأْسِكِ اَكْثَرَ مِنْ هَذَا، فَقُلْتُ: عَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: قُولِي: سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ مِنْ شَيْءٍ

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ اِلَّا هَاشِمُ بْنُ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهَا: شَاذٌّ

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے اس حالت میں کہ میرے آگے چار ہزار دانوں والی تسبیح تھی' میں اس پر تسبیح کرتی تھی' آپ نے فرمایا: اے بنت حیی! یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: میں اس میں تسبیح پڑھتی ہوں' آپ نے فرمایا: میں نے تم سے زیادہ مرتبہ تسبیح پڑھی ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے سکھائیں! آپ نے فرمایا: تُو پڑھ ''سبحان اللّٰه عدد ما خلق من شیءٍ''۔

یہ حدیث کنانہ سے ہاشم بن سعید الکوفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذ اکیلے ہیں۔

**8505** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: اَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو تین سفید سحولیہ کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

---

**8504**- أخرجه الترمذی: الدعوات جلد **5** صفحه **555** رقم الحديث: **3554** وقال: غريب . والحاكم فی المستدرك جلد **1** صفحه **547** . وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه . ووافقه الذهبی .

**8505**- أخرجه البخاری: كتاب الجنائز جلد **3** صفحه **167** رقم الحديث: **1271**' ومسلم فی كتاب الجنائز جلد **2** صفحه **649** .

**8506** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ نُصَلِّي فِيهِنَّ، أَوْ نَقْبُرَ فِيهَا مَوْتَانَا: حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ، وَحِينَ تَضَيَّفُ لِغُرُوبِهَا قُلْتُ لِعُقْبَةَ: أَيُدْفَنُ بِاللَّيْلِ؟ قَالَ: نَعَمْ، دَفَنَ أَبُو بَكْرٍ بِاللَّيْلِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین اوقات میں نماز پڑھنے سے منع کیا اور قبریں کھودنے یعنی جنازہ پڑھنے سے' سورج کے طلوع ہونے سے لے کر بلند ہونے تک اور پھر زوال کے وقت اور سورج غروب ہونے کے وقت۔ میں نے عقبہ سے کہا: کیا رات کو دفن کرنا جائز ہے؟ فرمایا: جی ہاں! حضرت ابوبکر کو رات کو دفن کیا گیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَمَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَصْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْمَخْلَدِ: الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ

یہ حدیث روح بن قاسم سے یزید بن زریع اور مخلد بن یزید البصری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مخلد فضل بن یعقوب الجزری اکیلے ہیں۔

**8507** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا، فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اصحاب الفرائض کو حصہ دو جو اصحاب فرائض چھوڑیں اس کا مستحق مرد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

**8508** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**8506**- أخرجه مسلم: كتاب صلاة المسافرين جلد 1 صفحه 568' وأبو داؤد في كتاب الجنائز جلد 3 صفحه 204 رقم الحديث: 3192' والترمذي: كتاب الجنائز جلد 3 صفحه 339 رقم الحديث: 1030 .

**8507**- أخرجه البخاري: كتاب الفرائض جلد 12 صفحه 12 رقم الحديث: 6732' ومسلم: كتاب الفرائض جلد 3 صفحه 1233 .

**8508**- أخرجه أبو داؤد: كتاب الزكاة جلد 2 صفحه 136 رقم الحديث: 1691' والنسائي: كتاب الزكاة جلد 5

الْـمِـنْهَـالِ قَـالَ: نـا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَـاسِـمِ، عَـنْ مُـحَـمَّـدِ بْـنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ حَـثَّ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: عِنْدِی دِينَارٌ، فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ قَـالَ: عِـنْـدِی آخَـرُ قَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ: عِنْدِی آخَرُ قَالَ: اَنْتَ اَبْصَرُ

ﷺ نے ایک دن صدقہ دینے پر اُبھارا' ایک آدمی نے عرض کی: میرے پاس ایک دینار ہے' آپ نے فرمایا: اس کو اپنے اوپر صدقہ کرو' اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے خادم پر صدقہ کر! اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور ہے؟ آپ نے فرمایا: تُو اس کے متعلق زیادہ بہتر جانتا ہے۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث روح بن قاسم سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

**8509** - حَـدَّثَـنَـا مُـعَـاذٌ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ مُـوسَـى السَّـامِیُّ كُدَيْمٌ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ الـنُّـمَـيْـرِیُّ، عَـنْ مُـوسَـى بْـنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ اَبِی الـنَّـضْـرِ، عَـنْ عَـامِـرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِی النَّضْرِ، عَنْ عَامِرٍ اِلَّا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ' ابوبصرہ عامر سے اور موسیٰ بن عقبہ سے فضیل بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**8510** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

صفحه 47' وأحمد جلد 2 صفحه 251 رقم الحديث: 7437' والحاكم في المستدرك: كتاب الزكاة جلد 1 صفحه 415 . وقال: هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

8509- أصله في البخاري: كتاب الوضوء جلد 1 صفحه 165 رقم الحديث: 202' والنسائي: كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 70 .

8510- أخرجه البخاري في كتاب الايمان جلد 1 صفحه 94 رقم الحديث: 25' ومسلم: كتاب الايمان جلد 1 صفحه 53 .

الْوَاحِدِ اَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، فَاِذَا فَعَلُوا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَ هُمْ وَاَمْوَالَهُمْ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے جہاد کروں' یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں' جب ایسا کریں تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون بچا لیا اور اپنے اموال' ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ بِهٰذَا التَّمَامِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو غَسَّانَ

یہ حدیث تمام شعبہ عبدالملک بن صباح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوغسان اکیلے ہیں۔

**8511** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ اَرْطَاةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَى نَبِيِّهِ: (وَاَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْاَقْرَبِينَ) (الشعراء: 214)، قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، اَنْقِذُوا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا مَعْشَرَ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، اَنْقِذُوا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا مَعْشَرَ بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ، اَنْقِذُوا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا مَعْشَرَ بَنِي هَاشِمٍ، اَنْقِذُوا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ پر اُتاری: ''اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں''۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے قریش کے گروہ! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے بنی عبد مناف کے گروہ! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے بنی کعب بن لؤی! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے بنی ہاشم کے گروہ! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے فاطمہ بنت محمد ﷺ! اپنے آپ کو جہنم سے بچا! میں آپ کے لیے اللہ کے ہاں کسی شی کا مالک نہیں ہوں' مگر تمہارے لیے رحمی تعلق ہے۔

---

8511- أخرجه مسلم فی كتاب الايمان جلد1صفحه192' والترمذی فی كتاب تفسير القرآن جلد5صفحه338 رقم الحديث:3185' والنسائی: كتاب الوصايا جلد6صفحه207 .

اَنْقِذِی نَفْسِكَ مِنَ النَّارِ، لَا اَمْلِكُ لَكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، اِلَّا اَنَّ لَكُمْ رَحِمًا وَاَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حجاج سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

**8512** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مَالِكٌ قَالَ: نا مُعْتَمِرٌ، سَمِعْتُ ابْنَ اَرْطَاةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ كُرْدُوسِ بْنِ عَبَّاسٍ التَّغْلَبِيِّ، عَنْ اَبِی مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ اُمَّتِی بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ ، قِيلَ: وَمَا الطَّاعُونُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَخْزُ اَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، وَفِی كُلٍّ شَهَادَةٌ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت طعن اور طاعون میں ہے' عرض کی: یارسول اللہ! طاعون کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جنوں سے تمہارے دشمنوں کی ہلاکت' ہر ایک میں شہادت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ كُرْدُوسٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعْتَمِرٌ وَرَوَاهُ اَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شُرَيْكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ ـ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، وَمُسْعِرٌ، وَاِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِی مُوسَى

یہ حدیث زیاد بن علاقہ' کردوس سے اور زیاد سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابوبکر النہشلی' زیاد بن علاقہ سے' وہ اسامہ بن شریک سے' وہ عبداللہ بن حارث سے۔ اس حدیث کو ثوری اور مسعر اور اسرائیل سے' وہ زیاد بن علاقہ سے' وہ عبداللہ بن حارث سے' وہ ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں۔

**8513** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، نا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى اَبُو مَالِكٍ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم میں سے کام رکھا ہے' تم اس کے والی ہو' یہ کام تم میں رہے گا

---

**8512**- اسناده فيه: الحجاج بن أرطأة: صدوق كثير الخطأ . والتدليس ولم يصرح بالسماع . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير ( **12711** )' والامام أحمد في مسنده جلد **4** صفحه **395** . وانظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **314-315** .

**8513**- اسناده حسن فيه: كثير بن يحيى أبو مالك: صدوق . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد **1** صفحه **458** . وعزاه الحافظ الهيثمي لأبي يعلى . صحصه . انظر مجمع الزوائدجلد **5** صفحه **195** .

بْـنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ اَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّـى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ فِيكُمْ هَذَا الْاَمْـرَ وَاَنْتُـمْ وُلَاتُـهُ، وَلَنْ يَزَالَ فِيكُمْ مَا لَمْ تَعْمَلُوا اَعْـمَـالًا تُـنْـزَعُ مِـنكُمْ، فَإِذَا فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ شَرَّ خَلْقِهِ، فَالْتَحَاكُمْ كَمَا يُلْتَحَى الْقَضِيبُ

جب تک تم ایسے اعمال نہ کرو کہ تم سے چھین لیا نہیں جائے‘ جب تم نے وہ کام کیا تو تم پر اللہ عزوجل اپنی بدترین مخلوق مسلط کرے گا‘ تم کو ننگے گی جس طرح لکڑی ننگی جاتی تھی۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو عَـوَانَةَ، وَاَبُـو يَـحْيَـى الْـحِمَّانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ اَبِي عَوَانَةَ: اَبُو مَالِكٍ كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ اَبِي يَحْيَى الْحِمَّانِيِّ: اَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث اعمش سے ابوعوانہ اور ابویحییٰ الحمانی روایت کرتے ہیں اور ابوعوانہ‘ ابومالک کثیر بن یحییٰ اکیلے روایت کرتے ہیں اور یحییٰ الحمانی‘ ابوکریب اکیلے روایت کرتے ہیں۔

**8514** - حَـدَّثَـنَـا مُـعَـاذٌ قَـالَ: نا هُدْبَةُ بْنُ خَـالِـدٍ قَـالَ: نـا هَـمَّـامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَـعِيـدِ بْـنِ جُبَيْـرٍ، عَـنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم السَّجْدَةَ، وَهَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ فجر میں جمعہ کے دن الم السجدہ اور هل اتٰى على الانسان پڑھتے تھے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، اِلَّا هَـمَّامُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث قتادہ سے ہمام بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

**8515** - حَـدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا هُدْبَةُ قَالَ: نا سُهَيْـلُ بْـنُ اَبِي حَزْمٍ الْقُطَعِيُّ قَالَ: نا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَـنْ اَنَـسِ بْـنِ مَالِكٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (هُوَ اَهْلُ التَّقْوَى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ) (المدثر: 56) قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ‘ اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”تقویٰ والے بخشش والے ہیں“ کی تفسیر کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اس کا مالک ہوں جو ڈرے اور میرے ساتھ

**8514**- أخرجه البخاري: كتاب الجمعة جلد 2 صفحه 438 من حديث أبي هريرة رقم الحديث: 891‘ ومسلم: كتاب الجمعة جلد 2 صفحه 599 عن ابن عباس .

**8515**- أخرجه الترمذي: كتاب تفسير القرآن جلد 5 صفحه 430 رقم الحديث: 3328‘ وابن ماجة: كتاب الزهد جلد 2 صفحه 1437 رقم الحديث: 4299‘ والدارمي: كتاب الرقاق جلد 2 صفحه 392 رقم الحديث: 2724‘ وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 142 رقم الحديث: 12451 .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ: اَنَا اَهْلٌ اَنْ اُتَّقَى فَلَا يُشْرَكُ بِى، وَاَنَا اَهْلٌ لِمَنِ اتَّقَى اَنْ يُشْرِكَ بِى اَنْ اَغْفِرَ لَهُ

کسی کو شریک نہ ٹھہرائے' میں مالک ہوں جو مجھ سے ڈرے میرے ساتھ شریک ٹھہرانے سے' میں اس کو بخشوں گا۔

8516 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا هُدْبَةُ قَالَ: نا سُهَيْلٌ قَالَ: نا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَعَدَهُ اللّٰهُ عَلَى عَمَلٍ ثَوَابًا فَهُوَ مُنْجِزُهُ لَهُ، وَمَنْ وَعَدَهُ عَلَى عَمَلٍ عِقَابًا فَهُوَ بِالْخِيَارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کام کے کرنے پر اللہ نے ثواب کا وعدہ کیا' وہ ثواب دینے والا ہے اور جس پر سزا کا وعدہ کیا اس کا اس کو اختیار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ اِلَّا سُهَيْلُ بْنُ اَبِى حَزْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: هُدْبَةُ

یہ دونوں حدیثیں سہیل بن ابوحزام سے ہدبہ روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں ہدبہ اکیلے ہیں۔

8517 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مَثَلَ الْفَاسِقِ فِى الْقَوْمِ كَمَثَلِ قَوْمٍ رَكِبُوا فِى سَفِينَةٍ فِى الْبَحْرِ، فَاقْتَسَمُوهَا، فَصَارَ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ مَكَانٌ، فَعَمَدَ رَجُلٌ مِنْهُمْ اِلَى مَكَانِهِ فَخَرَّقَهُ، فَقَالُوا: مَا لَهُ يُرِيدُ اَنْ يُهْلِكَنَا؟ قَالَ: وَفِيمَ اَنْتُمْ مِنْ مَكَانِى قَالَ: فَاِنْ تَرَكُوا غَرِقُوا وَغَرِقَ مَعَهُمْ، وَاِنْ اَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قوم میں فاسق کی مثال اس قوم کی طرح ہے کہ سمندر میں کشتی پر سوار ہوں' انہوں نے حصے تقسیم کیے ہوئے ہوں' ان میں سے ہر ایک اپنی جگہ پر ہو' ان میں سے ایک آدمی نے اپنی جگہ سے ارادہ کیا کہ اس کو پھاڑے' انہوں نے اس کو کہا: تُو ہم کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے؟ اس نے کہا: تم اپنی جگہ ہو' اگر وہ اس کو چھوڑ دیتے تو وہ خود بھی غرق ہوتا اور ان کو بھی ساتھ غرق کرتا' اگر اس کا ہاتھ پکڑتے تو خود بھی اور اس کو نجات دلاتے' اسی طرح فاسق کی مثال

---

8516- اسناده فيه: سهيل هو ابن أبى حزم: ضعيف . وعزاه الحافظ الهيثمى لأبى يعلى . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 214 .

8517- أصله عند البخارى بلفظ: مثل القائم على حدود الله والواقع فيها كمثل...... . أخرجه البخارى: الشركة جلد 5 صفحه 157 رقم الحديث: 2493' والترمذى: الفتن جلد 4 صفحه 470 رقم الحديث: 2173 .

نَجَوْا وَنَجَا مَعَهُمْ، فَذَلِكَ مَثَلُ الْفَاسِقِ

ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا ابْنُهُ مُحَمَّدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ ابْنِهِ إِلَّا حَسَّانٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْأَزْرَقُ

یہ حدیث سلمہ سے ان کے بیٹے محمد اور ان کے بیٹے سے حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازرق اکیلے ہیں۔

**8518** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيِّ إِلَّا الْمُقَدَّمِيُّ

یہ حدیث عبیداللہ بن العمری سے مقدمی روایت کرتے ہیں۔

**8519** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شَرَاحِيلَ قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَعَمِّي إِلَى الْمَدِينَةِ، فَأَصَابَتْنِي مَجَاعَةٌ، فَدَخَلْتُ حَائِطًا، فَإِذَا زَرْعٌ قَدْ أَدْرَكَ، فَجَعَلْتُ أَفْرُكُ وَآكُلُ، فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَضَرَبَنِي وَأَخَذَ كِسَائِي، فَشَكَوْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا أَطْعَمْتَهُ إِذْ كَانَ جَائِعًا، وَلَا أَدَّبْتَهُ إِذْ كَانَ جَاهِلًا، ارْدُدْ عَلَيْهِ كِسَاءَهُ

حضرت عباد بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ میں اور میرے چچا مدینہ آئے مجھے بھوک لگی میں باغ میں داخل ہوا وہاں کھیتی ملی میں اس کو تھوڑا تھوڑا کر کے کھانے لگا باغ کا مالک آیا اس نے مجھے پکڑا اور مجھے مارا اور میری چادر لے لی میں نے اس کی شکایت حضور ﷺ کے ہاں کی تو آپ نے فرمایا: کیا تُو نے اس کو کھلایا نہیں تھا جب یہ بھوکا تھا تُو نے اس کو ادب سکھانے کے لیے مارا ہے اس کی چادر واپس کر دے۔

---

**8518**- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد**4**صفحه**236** رقم الحديث:**4739**' والترمذی: صفة القيامة جلد**4**صفحه**625** رقم الحديث:**2435** وقال: حسن صحيح غريب . وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**261** رقم الحديث: **13227** .

**8519**- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد **3**صفحه**40** رقم الحديث: **2620-2621**' والنسائی: القضاة جلد **8** صفحه **210-211** (باب الاستعداء) . وابن ماجة: التجارات جلد **2**صفحه**770-771** رقم الحديث: **2298**' وأحمد: المسند جلد**4**صفحه**206** رقم الحديث:**17534** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ وَقَالَ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ: عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شَرَاحِيلَ، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ: عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شَرَاحِيلَ

یہ حدیث سفیان بن حسین سے عمر بن علی روایت کرتے ہیں اور سفیان بن حسین' ابوبشر سے' وہ عباد بن شراحیل سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو شعبہ' ابوبشر سے' وہ عباد بن شرحبیل سے روایت کرتے ہیں۔

**8520** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ الزِّمَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ قَالَ: ثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: قَالَ أَبُو ذَرٍّ: لَأَنْ أَحْلِفَ عَشْرَةَ أَيْمَانٍ أَنَّ ابْنَ صَائِدٍ هُوَ الدَّجَّالُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ مَرَّةً أَنَّهُ لَيْسَ بِهِ، وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَنِي إِلَى أُمِّهِ، فَقَالَ: سَلْهَا، كَمْ حَمَلَتْ؟ فَسَأَلْتُهَا، فَقَالَتْ: اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا، فَقَالَ: سَلْهَا، كَيْفَ كَانَتْ صَيْحَتُهُ حِينَ وَقَعَ؟ قَالَتْ: صَيْحَةَ الصَّبِيِّ ابْنِ شَهْرٍ، وَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبَأً، فَمَا هُوَ؟ فَقَالَ: عَظْمُ شَاةٍ عَفْرَاءَ، فَجَعَلَ يُرِيدُ يَقُولُ: الدُّخَانُ فَجَعَلَ يَقُولُ: الدُّخ الدُّخ، فَقَالَ: اخْسَأْ، فَإِنَّكَ لَنْ تَسْبِقَ الْقَدَرَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دس مرتبہ قسم کھاتا ہوں کہ ابن صائد دجال ہے' مجھے پسند ہے کہ ایک مرتبہ قسم کھاؤں کہ یہ وہ نہیں ہے اور یہ اس لیے رسول ﷺ نے مجھے اس کی ماں کی طرف بھیجا' فرمایا: اس سے پوچھ کہ کتنے ماہ میں اس کو جنا ہے؟ میں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا: بارہ ماہ میں! آپ نے فرمایا: اس سے پوچھ کہ جس وقت جنا تھا تو یہ چیخا تھا؟ اس نے کہا: اس طرح چیخا تھا جس طرح ایک ماہ کا بچہ چیختا ہے۔ اس کے لیے حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے دل میں ایک بات رکھی ہے' وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: بکری کی ہڈی' وہ کہنے لگا: وہ دھواں! کہنے لگا: دخ دخ' اس کے لیے ہلاکت! تقدیر پر تو ہرگز غالب نہ آ سکے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث حارث سے عبدالواحد بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

**8521** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

**8520**- اسناده قريب من الحسن فيه: أ- الحارث بن حصيرة: صدوق يخطئ رمي بالرفض . ب- عمرو بن سعيد الرمادي: لم أجده . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحه 148' والبزار جلد 4 صفحه 144 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 5-6 .

**8521**- أخرجه البخاري: اللباس جلد 10 صفحه 284 رقم الحديث: 5804' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 835 .

الْمِنْهَالِ، نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا أَيُّوبُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُحْرِمُ إِذَا لَمْ يَجِدْ إِزَارًا لَبِسَ السَّرَاوِيلَ، وَإِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ لَبِسَ خُفَّيْنِ

حضور ﷺ نے فرمایا: محرم کو جب تہبند نہ ملے تو شلوار پہنے اگر نعلین نہ ملیں تو موزے پہنے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

یہ حدیث ایوب سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔

**8522** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ أَبِي مُعَاذٍ قَالَ: نا أَبُو حَرِيزٍ، أَنَّ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ، ثُمَّ إِذَا سَلَّمَ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ عَنْ يَمِينِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ

حضرت عدی بن عمیرہ الحضرمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سجدہ کرتے تو آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی' پھر آپ دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے تو آپ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث عدی بن عمیرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

**8523** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا مُعْتَمِرٌ قَالَ: نا أَبِي، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ دَعَا النَّاسَ، فَطَعِمُوا، فَأَخَذَ كَأَنَّهُ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ، فَقَامَ مَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ نے حضرت زینب بنت جحش سے شادی کی تو آپ نے لوگوں کی دعوت کی' ان کو کھانا کھلایا' لوگوں کے لیے تیار کیا' جو کھڑا رہا وہ کھڑا رہا' جو بیٹھا رہا وہ بیٹھا رہا' ایک گروہ بیٹھا رہا' آپ کھڑے ہوئے اس

**8522**- اسناده حسن' فيه: أ - أبو حريز عبد الله بن الحسين الأزدي: صدوق يخطئ . ب- الفضيل بن ميسرة أبو معان البصري: صدوق . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه128 .

**8523**- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه387 رقم الحديث: 4791' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1050 .

قَامَ، وَجَلَسَ نَفَرٌ، فَلَمَّا رَاَى ذٰلِكَ قَامَ، ثُمَّ اِنَّهُمْ قَامُوا بَعْدَ ذٰلِكَ، فَاَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ، فَذَهَبْتُ اَدْخُلُ، فَاَلْقَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَالَ: وَاُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ، قَرَاَهَا (فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا) (الاحزاب:53)

کے بعد وہیں کھڑے ہوئے میں نے اس کی خبر حضورﷺ کو دی آپ آئے' داخل ہوئے' میرے اور آپ کے درمیان پردہ ڈالا' تو پردہ کی آیت نازل ہوئی' آپﷺ نے اس کو تلاوت کیا کہ ''جب تم کھانا کھالو تو پھیل جاؤ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث سلیمان التیمی سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

**8524** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَوْدِيُّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ، يَقُولُ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ اَشَارَ اِلَيَّ، فَذَهَبْتُ، فَاَتَيْتُهُ بِمَاءٍ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ لَيْسَ لَهَا يَدَانِ، فَاَلْقَاهَا عَلَى عَاتِقِهِ قَالَ: صُبَّ عَلَيَّ، فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ، فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَكَانَتْ سُنَّةً لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے ساتھ تھا' آپ قضائے حاجت کے لیے گئے' پھر میری طرف اشارہ کیا' میں گیا تو میں آپ کے پاس پانی لایا' آپ نے شامی جبہ زیب تن کیا تھا' جس کے بازو نہیں تھے' آپ نے دونوں کندھوں پر ڈالا' میں نے آپ پر پانی بہایا' آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور مسافروں کے لیے سنت تین دن و رات اور مقیم کے لیے ایک دن و رات ہے۔

لَا يَرْوِي هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِيِّ اِلَّا مَكِّيٌّ، وَلَا قَالَ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ: فَكَانَتْ سُنَّةً لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ اِلَّا دَاوُدَ

یہ حدیث داؤد الاودی سے مکی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث میں شعبی کے علاوہ کسی نے ''وکانت سنة للمسافر ثلاثة ايام وليالیهن وللمقيم يوم وليلة'' کے الفاظ داؤد نے نقل کیے ہیں۔

**8525** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت حارث بن مقرب سے روایت ہے کہ وہ

---

8524- اسناده فيه: داؤد بن يزيد الأودى: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه262 .

8525- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه84 رقم الحديث: 2762' وأحمد: المسند جلد1صفحه500 رقم الحديث: 3641 .

كَثِيرٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، اَنَّهُ اَتَى عَبْدَ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَا بَيْنِي وَبَيْنَ اَحَدٍ مِنَ الْعَرَبِ اِحْنَةٌ، وَاِنِّي مَرَرْتُ بِمَسْجِدِ بَنِي حَنِيفَةَ، فَاِذَا هُمْ جُلُوسٌ يُؤْمِنُونَ بِمُسَيْلِمَةَ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمْ عَبْدُ اللّٰهِ، فَجِيءَ بِهِمْ، فَاسْتَتَابَهُمْ غَيْرَ ابْنِ النَّوَّاحَةِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا اَنَّكَ رَسُولٌ لَضَرَبْتُ عُنُقَكَ ، فَاِنَّكَ الْيَوْمَ لَسْتَ بِرَسُولٍ، قُمْ يَا قَرَظَةُ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ، فَقَامَ قَرَظَةُ بْنُ كَعْبٍ، فَضَرَبَ عُنُقَهُ فِي السُّوقِ، وَقَالَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى ابْنِ النَّوَّاحَةِ فَيَنْظُرْ فِي السُّوقِ

حضرت عبداللہ کے پاس آئے' میرے اور ان کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں تھی' میں بنی حنیفہ کی مسجد کے پاس سے گزرا' وہاں لوگ مسلمہ کو ماننے والے بیٹھے ہوئے تھے'ان کی طرف عبداللہ کو بھیجا' اس کو لایا گیا' ابن نواحہ کے علاوہ سب قیدی بنایا' اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تُو نمائندہ نہ ہوتا تو میں تیری گردن اُڑا دیتا' آج تُو نمائندہ نہیں ہے' اے قرظہ! اُٹھو اس کی گردن اُڑا دو۔ حضرت قرظہ بن کعب کھڑے ہوئے اور بھرے بازار میں اس کی گردن اُڑا دی اور فرمایا: جس کا ارادہ ہو ابن نواحہ کو دیکھنا' وہ بازار میں دیکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث ثوری سے محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

**8526** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: ثنا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ خِصَالِ الصَّائِمِ السِّوَاكُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے لیے بہتر خصلت مسواک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ

یہ حدیث مجالد سے ابو اسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں۔

**8527** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثنا مُسَدَّدٌ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي

حضرت عبداللہ بن قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے

---

8526- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 536 رقم الحديث: 1677 . وفي الزوائد: في اسناده مجالد' وهو ضعيف . والبيهقي في الكبرى جلد 4 صفحه 452 رقم الحديث: 8326 .

8527- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 141 رقم الحديث: 637' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 422 .

كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

اقامت کہی جائے تو کھڑے نہ ہوا کرو یہاں تک کہ مجھے دیکھ لو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

**8528** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ زُبَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: صَلَاةُ الْاَضْحَى رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْمُسَافِرِ رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ، تَمَامٌ لَيْسَتْ بِقَصْرٍ، عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نمازِ چاشت' عید الفطر والضحیٰ' مسافر کی نماز' جمعہ کی نماز' تمام کی تمام حضور ﷺ کی زبان سے ہر ایک دو رکعت ہیں۔

لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ، اِلَّا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ

کسی نے اس حدیث میں سفیان سے' وہ زبید اور ابن ابولیلیٰ سے' وہ اپنے والد سے سوائے معاذ بن معاذ کے نہیں کیا۔

**8529** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ: قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ: اِنِّي اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ، اعْلَمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ، وَلَمْ يَنْزِلْ قُرْآنٌ نَسَخَهُ، وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ ، قَالَ رَجُلٌ: بِرَاْيِهِ مَا شَاءَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آپ کو حدیث بیان کرتا ہوں کہ ہوسکتا ہے آپ کو اللہ نفع دے! اس کے ذریعے کہ حضور ﷺ نے حج و عمرہ اکٹھا کیا' اس کو منسوخ کرنے کے لیے قرآن نازل نہیں ہوا آپ کے دنیا سے جانے تک' آپ ﷺ نے منع نہیں کیا' ایک آدمی اپنی رائے سے جو چاہے کہے۔

---

**8528**- أخرجه النسائي: التقصير جلد **3** صفحه **96** (افتتاحية كتاب تقصير الصلاة في السفر) . وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **338** رقم الحديث: **1063-1064**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **47** رقم الحديث: **259** .

**8529**- أخرجه البخاري. التفسير جلد **8** صفحه **34** رقم الحديث: **4518**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **899** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

**8530** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُسَدَّدٌ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَمِّ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ، فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ ، فَقُمْنَا فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارا نجاشی بھائی فوت ہوگیا ہے انہوں نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھی' ہم کھڑے ہوئے' ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں جس طرح میت کے لیے صفیں بنائی جاتی ہیں' ہم نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھی جس طرح میت کی پڑھی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ إِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ

یہ حدیث یونس اور ابن سیرین سے بشر بن مفضل روایت کرتے ہیں۔

**8531** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ فِي سُجُودِهِ، فَمَا نَعْرِفُ نَوْمَهُ إِلَّا بِنَفْخِهِ، ثُمَّ يَقُومُ فِي صَلَاتِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سجدہ میں سوتے تھے' ہمیں آپ کی نیند آپ کی آواز سے معلوم ہوتی تھی' پھر آپ اپنی نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے (وضو نہ فرماتے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ

یہ حدیث اعمش سے منصور بن ابواسود روایت کرتے ہیں۔

---

**8530**- أخرجه مسلم: الجنائز جلد**2**صفحه**657**' والترمذی: الجنائز جلد **3**صفحه**348** رقم الحديث: **1039**' والنسائی: الجنائز جلد **4**صفحه**56-57** (باب الصفوف على الجنازة) . وأحمد: المسند جلد **4**صفحه**536** رقم الحديث: **19963** .

**8531**- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد **1**صفحه**160** رقم الحديث: **475** بلفظ: أن رسول الله ﷺ نام حتى نفخ . ثم قام فصلى . وفي الزوائد: هذا الاسناد رجاله ثقات . الا أن فيه حجاجا' وهو ابن أرطاة' كان يدلس .

**8532** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ فَلْيُشَقِّصِ الْخَنَازِيرَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے شراب فروخت کی اس کو خنزیر کا گوشت کھلایا جائے گا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث مغیرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں طلحہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

**8533** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ بُجَيْرِ بْنِ اَبِي بُجَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا، لَيْسَ بِكَلْبِ قَنَصٍ، وَلَا كَلْبِ مَاشِيَةٍ، نَقَصَ مِنْ اَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ ثُمَّ ذَكَرَ اَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَمَرُّوا بِقَبْرِ اَبِي رِغَالٍ، فَقَالَ: هٰذَا قَبْرُ اَبِي رِغَالٍ، وَهُوَ اَبُو ثَقِيفٍ، وَهُوَ امْرُؤٌ مِنْ ثَمُودَ، فَكَانَ مَنْزِلُهُ بِالْحَرَمِ، فَلَمَّا اَهْلَكَ اللّٰهُ قَوْمَهُ بِمَا اَهْلَكَهُمُ اللّٰهُ بِهِ مُنِعَ بِمَكَانِهِ مِنَ الْحَرَمِ، وَاِنَّهُ خَرَجَ حَتَّى اِذَا بَلَغَ هَاهُنَا مَاتَ فَدُفِنَ، وَدُفِنَ مَعَهُ غُصْنٌ مِنْ ذَهَبٍ ، فَابْتَدَرْنَاهُ، فَاسْتَخْرَجْنَاهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے کتا رکھا' وہ کتا بغیر وجہ کے رکھا' اس کے ثواب میں ہر روز کمی کی جائے گی' پھر ذکر کیا کہ وہ حضورﷺ کے ساتھ تھے ایک سفر میں' آپ ابورغال کی قبر کے پاس سے گزرے' فرمایا: یہ ابورغال کی قبر ہے' وہ ثقیف کا باپ تھا' وہ ثمود کی قوم کا ایک آدمی تھا' اس کی جگہ حرم میں تھی' جب اللہ نے اس کی قوم کو ہلاک کیا تو اللہ عزوجل نے ان کو ہلاک کیا' اس کو حرم کی جگہ سے منع کیا' وہ نکلا یہاں تک کہ جب اس جگہ آیا فوت ہوا' اس کو دفن کیا گیا' اس کے ساتھ سونے کی ڈلی تھی' ہم نے قبر کو کھولا تو قوم نے اس کو نکالا۔

---

8532- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد3صفحه278 رقم الحديث: 3489' والدارمي: الأشربة جلد2صفحه155 رقم الحديث: 2102' وأحمد: المسند جلد4صفحه310 رقم الحديث: 18242 .

8533- اسناده فيه: بجير بن أبي بجير: مجهول . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه47 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

روح بن قاسم سے اس حدیث کو صرف یزید بن زریع نے روایت کیا۔

**8534** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ عَمَّارًا أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ، فَقَالَ: يَغْسِلُ مَذَاكِيرَهُ، وَيَتَوَضَّأُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے حضرت عمار کو حکم دیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذی کے متعلق پوچھیں' آپ نے فرمایا: اپنے ذکر کو دھوئے اور وضو کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أُمَيَّةُ

یہ حدیث روح سے یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

**8535** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ، حِينَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا أَنْجَانِي اللَّهُ بِالصِّدْقِ، وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أُحَدِّثَ كَذِبًا، وَأَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمْسِكْ عَلَيْكَ مِنْ مَالِكَ خَيْرٌ لَكَ وَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ:

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ حضرت کعب بن مالک کی جس وقت اللہ نے توبہ قبول کی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اللہ نے سچائی کی وجہ سے نجات دی ہے اور میری توبہ یہ ہے کہ میں جھوٹ نہیں بولوں گا اور میں نے اپنا مال اللہ اور اس کے رسول کے لیے رکھا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مال کو روکے رکھ' تیرے لیے بہتر ہے۔ حضرت کعب فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا خیبر والا حصہ روک لیا۔

---

**8534**- أصله عند البخاري ومسلم عن علي رضي الله عنه بغير هذا السياق . أخرجه البخاري: الغسل جلد **1** صفحه **451** رقم الحديث: **269**' ومسلم: الحيض جلد**1**صفحه**247** . وأما لفظ المصنف عند النسائي: الطهارة جلد **1**صفحه**80** (باب ما ينقض الوضوء وما لا ينقض الوضوء من المذي) والطبراني في الكبير جلد **4** صفحه**285** رقم الحديث: **4440** .

**8535**- أخرجه البخاري: الوصايا جلد**5**صفحه**454** رقم الحديث: **2757**' ومسلم: التوبة جلد**4**صفحه**2120** .

فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي مِنْ خَيْبَرَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ إِلَّا الْفَضْلُ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے فضل روایت کرتے ہیں۔

**8536** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نا نَافِعٌ، مَوْلَى حَمْنَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَلَعٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ إِخْوَتَهُ شَكَوْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: إِنَّهُ يُبَذِّرُ مَالَهُ وَيَنْبَسِطُ فِيهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا قَيْسُ، مَا شَأْنُ إِخْوَتِكَ يَشْكُونَكَ؟ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ تُبَذِّرُ مَالَكَ وَتَنْبَسِطُ فِيهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي آخُذُ نَصِيبِي مِنَ الثَّمَرَةِ، فَأُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مَنْ صَحِبَنِي قَالَ: فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرَهُ، فَقَالَ: أَنْفِقْ، يُنْفِقِ اللَّهُ عَلَيْكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ خَرَجْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَعِي رَاحِلَةٌ قَالَ: أَنَا أَكْثَرُ أَهْلِ بَيْتِي الْيَوْمَ وَأَيْسَرُهُ

حضرت قیس بن سلع انصاری فرماتے ہیں کہ ان کے بھائی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں شکایت کی' انہوں نے کہا: یہ مال میں فضول خرچی کرتا ہے' آپ نے فرمایا: اے قیس! تمہارے بھائی تمہاری شکایت کیوں کر رہے ہیں؟ وہ گمان کرتے ہیں کہ تُو اپنے مال میں فضول خرچی کرتا ہے' میں نے عرض کی: میں اپنے حصے کا پھل لیتا ہوں' اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہوں اور اپنے دوستوں پر۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے سینہ پر مارا' فرمایا: خرچ کر تجھ پر اللہ خرچ کرے گا۔ تین مرتبہ فرمایا: جب اس کے بعد ہوا تو میں اللہ کی راہ میں نکلا' میری سواری میرے پاس تھی' میں اپنے گھر والوں میں زیادہ مال دار تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَلَعٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعْدٌ أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث قیس بن سلع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعد ابو عاصم اکیلے ہیں۔

**8537** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ

حضرت سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سیر ہو کر کھانے والے کو اس چیز کو جو اُسے نہیں دی جاتی' جھوٹے بناوٹی کپڑے پہننے

**8536**- اسناده قريب من الحسن فيه: أ - سعد بن زياد أبو عاصم: قال أبو حاتم ليس بالمتين' وذكره ابن حبان في الثقات . انظر لسان الميزان جلد 3 صفحه 15 . ب- نافع مولى حصنة بنت شجاع: ذكره ابن حبان في الثقات' وسكت عنه ابن أبي حاتم . انظر الجرح جلد 8 صفحه 453' الثقات جلد 5 صفحه 470 ولم يعرف الحافظ الهيثمي سعد بن زياد . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 131 .

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَا يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَىْ زُورٍ

والے کی طرح ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث سفیان بن عبداللہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**8538** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى الْاَسْوَدِ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِى بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتی ہیں۔

**8539** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَنَسٍ، قَالَا: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَسْقَى قَالَ: اللّٰهُمَّ اسْقِنَا سُقْيًا وَاسِعَةً، وَادِعَةً نَافِعَةً، تُشْبِعُ بِهَا الْاَمْوَالَ وَالْاَنْفُسَ، غَيْثًا هَنِيئًا، مَرِيئًا، طَبَقًا، مُجَلِّلًا، تُسْبِغُ بِهِ عَلَى بَادِينَا وَحَاضِرِنَا، تُنْزِلُ بِهِ مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَوَاتِ، وَتُخْرِجُ لَنَا بِهِ مِنْ بَرَكَاتِ الْاَرْضِ، وَتَجْعَلُنَا عِنْدَهُ مِنَ الشَّاكِرِينَ، اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ وَكَانَ اِذَا دَعَا عَلَى الْجَرَادِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اقْتُلْ كِبَارَهُ، وَاَهْلِكْ صِغَارَهُ، وَاَفْسِدْ بَيْضَهُ، وَاقْطَعْ نَسْلَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش کے لیے دعا مانگتے تو یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم الى آخره''۔

---

**8538**- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه228 رقم الحديث: 5219' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1681 .

**8539**- اسناده فيه: موسى بن محمد بن ابراهيم التيمى أبو محمد المدنى: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد2 صفحه215 .

لَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدُّعَاءِ عَلَى الْجَرَادِ حَدِيثٌ غَيْرُ هٰذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عُلَاثَةَ

یہ حدیث حضور ﷺ سے ''فی الدعا علی الجراد'' کے الفاظ اس حدیث کے علاوہ نہیں ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن علاثہ اکیلے ہیں۔

**8540** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ بِطَلَاقِ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِءَ مَا فِي إِنَائِهَا، فَإِنَّمَا لَهَا مَا كُتِبَ لَهَا، وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ، فَمَنِ ابْتَاعَ مُصَرَّاةً فَإِنَّهُ يُخَيَّرُ بَيْنَ النَّظَرَيْنِ، إِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے' نہ نکاح کے پیغام پر نکاح کا پیغام بھیجے' جاسوسی نہ کرو' نہ شہری آگے جا کر دیہاتی سے کوئی چیز خریدے' نہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے' اس کے لیے وہی ہے جو اس کے لیے لکھا گیا ہے' اونٹوں اور بھیڑ بکریوں کے تھنوں میں دودھ نہ رکھے اس حالت میں کہ جانور خریدا اس کے تھنوں میں دودھ روکا ہوا تھا' وہ تو دیکھنے والے کو اختیار ہے اگر چاہے تو واپس کرے' تو ایک صاع کھجور ساتھ دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ فِي الْمُصَرَّاةِ أَحَدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

اس حدیث کے ''مصراۃ'' کے الفاظ زہری کے علاوہ سلیمان بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

**8541** - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے باندیوں کو حرام کیا ہے' اس کی فروخت اور پیسوں سے اور اس کی تعلیم اور اس کے نفع

**8540**- أم قوله ﷺ: لا يبيع الرجل على بيع أخيه...... حتى قوله: ما فى انائها' فانما لها ما كتب لها ـ أخرجه البخارى: البيوع جلد4صفحه413-414 رقم الحديث: 2140' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1044 . وأما قوله ﷺ: ولا تنصروا الابل والغنم' فمن...... ـ أخرجه البخارى: البيوع جلد4صفحه422 رقم الحديث: 2148' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1155 .

**8541**- اسناده فيه: أ - سعيد بن أبى رزين وأخوه مجهولان ـ انظر لسان الميزان جلد3صفحه29 ـ ب- ليث بن أبى سليم: صدوق اختلط فى آخره ـ وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه94 .

سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْقَيْنَةَ، وَبَيْعَهَا، وَثَمَنَهَا، وَتَعْلِيمَهَا، وَالِاسْتِمَاعَ اِلَيْهَا

اُٹھانے سے منع کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ابن سابط' عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**8542** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَحَدَنَا لَيُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِالشَّيْءِ مِنْ اَمْرِ الرَّبِّ، لَاَنْ يَسْقُطَ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ: وَقَدْ وَجَدْتُمُوهُ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: ذَاكَ مَحْضُ الْاِيمَان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں سے کوئی اپنے دل میں اللہ کے متعلق کوئی بات پاتا ہے تو اس کو اپنی زبان پر لانے سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ وہ آسمان سے گرے۔ آپ نے فرمایا: تم پاتے ہو! انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ ایمان ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ اِلَّا ثَابِتٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادٌ

یہ حدیث شہر بن حوشب سے ثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

**8543** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُيَسَّرٍ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ، عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ، مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ قَالَ: قَدَّمْتُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا، فَجَعَلُوا يَقْرُنُونَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت سعد' حضرت ابوبکر کے غلام سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے کھجوریں تھیں' لوگ ملا کر کھانے لگے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ملا کر نہ کھاؤ (کیونکہ تم اکٹھے بیٹھے ہو' ہاں اگر اکیلے ہو تو جائز ہے)۔

---

**8542**- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه119 رقم الحديث: 24806 . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه38 وقال: رواه أحمد وأبو يعلى بنحوه وفي اسناده شهر بن حوشب .

**8543**- أخرجه ابن ماجة: الأطعمة جلد 2صفحه1106 رقم الحديث: 3332 . وفي الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات .

لَا تَقْرُنُوا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى عَامِرٍ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ

یہ حدیث ابو عامر سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

**8544** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَلَى حَصِيرٍ اَخْضَرَ، فَنَضَحَتْهُ، فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَصَلُّوا خَلْفَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اُم سلمہ کے گھر سبز چٹائی پر نماز پڑھی' آپ نے نماز پڑھائی' لوگوں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن کثیر اور یحییٰ بن سعید سے روایت کرتے ہیں۔

**8545** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ قَيْظِيٍّ، عَنْ سُلَيْمَانَ، وَزُرْعَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حُصَيْنِ بْنِ سَوَاءٍ، عَنْ جَدَّتِهِمْ اُمِّ سُنْبُلَةَ، اَنَّهَا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ، فَاَبَيْنَ اَزْوَاجُهُ اَنْ يُقَبِّلْنَهَا، فَقُلْنَ: اِنَّا لَا نَاْخُذُ، فَاَمَرَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذْنَهَا ، ثُمَّ اَقْطَعَهَا وَادِيًا، فَاشْتَرَاهُ

حضرت اُم سنبلہ فرماتی ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہدیہ لے کر آئیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج نے قبول کرنے سے انکار کر دیا' انہوں نے کہا: ہم نہیں لیں گی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لینے کا حکم دیا' انہوں نے لیا اور اس کو وادی الگ کر دی جسے (بعد میں) حضرت عبداللہ بن جحش نے حضرت امام حسن بن علی سے خریدا۔

---

**8544**- أصله عند البخاری ومسلم ـ أخرجه البخاری: الصلاة جلد **1** صفحه **582** رقم الحديث: **380**' ومسلم: المساجد جلد **1** صفحه **457** .

**8545**- اسناده قريب من الحسن فيه: أ- زرعة بن حصين بن سياه سكت عنه البخاری وابن أبی حاتم ـ وذكره ابن حبان فی الثقات ـ انظر التاريخ جلد **3** صفحه **440**' الجرح جلد **3** صفحه **605**' الثقات جلد **3** صفحه **605** .

ب-سليمان بن حصين بن سياه: سكت عنه البخاری جلد **4** صفحه **8**' وابن أبی حاتم جلد **4** صفحه **105** .

ج-محمد بن حصين بن سياه: سكت عنه البخاری جلد **1** صفحه **26**' وابن أبی حاتم جلد **7** صفحه **235** ولم يعرف الحافظ الهيثمی عمرو بن قيظی ـ انظر مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **17** .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَحْشٍ مِنْ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سُنْبُلَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث اُم سنبلہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

**8546** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يُونُسَ اَبُو مُسْلِمٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے‘ وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا‘ وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا مَعْنٌ، تَفَرَّدَ بِهٖ: اَبُو مُسْلِمٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن عمر سے عبدالعزیز بن مطلب کرتے ہیں اور عبدالعزیز سے معن روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں ابومسلم اکیلے ہیں۔

**8547** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَذَرَ اَبُو اِسْرَائِيلَ اَنْ يَقُومَ فِي الشَّمْسِ يَوْمًا اِلَى اللَّيْلِ وَلَا يَتَكَلَّمَ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقْعُدَ وَيَتَكَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابواسرائیل نے نذر مانی سورج میں کھڑے ہونے کی‘ ایک دن رات تک اور گفتگو نہ کرنے کی‘ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹھنے اور گفتگو کرنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهٖ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث ابوزبیر سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

**8548** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُكَيْسٌ، مَوْلَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

---

**8546**- أخرجه البخاري: المظالم جلد5 صفحه147 رقم الحديث: 2480‘ ومسلم: الايمان جلد1 صفحه124 .

**8547**- اسناده فيه: حجاج بن أرطأة: صدوق كثير الخطأ ومدلس وقد عنعنه . وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه190 .

**8548**- اسناده فيه: أيوب بن سويد: ضعيف . والحديث أخرجه البزار جلد4 صفحه120 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد1 صفحه300 .

الْعَبَّاسِ قَالَ: نا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ

ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا اَيُّوبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُكَيْسٌ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مکیس اکیلے ہیں۔

**8549** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور اذان دینے والوں کو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔

**8550** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسَاجِدَنَا يَعْنِي: الثُّومَ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اس درخت سے کھایا وہ ہماری مسجد میں نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَّادِ

یہ حدیث زہری، عباد بن تمیم سے اور زہری سے

---

**8549**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 140 رقم الحديث: 517-518، والترمذي: الصلاة جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 207، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 311 رقم الحديث: 7187 .

**8550**- اسناده صحيح: والحديث عزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 20 .

بْنِ تَمِيمٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْنٌ الْقَزَّازُ

ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معن قزاز اکیلے ہیں۔

**8551** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: ثَنَا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كُنَّا نَنْقُلُ اللَّبَنَ لِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ لَبِنَةً لَبِنَةً، وَكَانَ عَمَّارٌ يَنْقُلُ لَبِنَتَيْنِ لَبِنَتَيْنِ، فَنَفَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ عَنْ كَتِفَيْهِ قَالَ: وَيْحَكَ يَا ابْنَ سُمَيَّةَ، تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مسجد کے لیے ایک ایک اینٹ اُٹھا رہے تھے، حضرت عمار دو دو اُٹھا رہے تھے، حضور ﷺ ان کے کندھوں سے مٹی صاف فرما کر فرمایا: اے ابن سمیہ! تیرے لیے ہلاکت ہو! تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرَجَّى بْنِ رَجَاءٍ اِلَّا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ

یہ حدیث مرجی بن رجاء سے عمر الحوضی روایت کرتے ہیں۔

**8552** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نا رَجَاءٌ اَبُو يَحْيَى، صَاحِبُ السَّقَطِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ فَقَدْ ضَادَّ اللّٰهَ فِي مُلْكِهِ، وَمَنْ اَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ لَا يَعْلَمُ اَحَقٌّ اَوْ بَاطِلٌ فَهُوَ فِي سَخَطِ اللّٰهِ حَتَّى يَنْزِعَ، وَمَنْ مَشَى مَعَ قَوْمٍ يَرَى اَنَّهُ شَاهِدٌ وَلَيْسَ بِشَاهِدٍ فَهُوَ كَشَاهِدِ زُورٍ، وَمَنْ تَحَلَّمَ كَاذِبًا كُلِّفَ اَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ طَرَفَيْ شَعِيرَةٍ، وَسِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی حدوں میں سے کسی حد کو حلال جانا' اس نے اللہ کے احکامات کو کمزور جانا' جس نے جھگڑے پر مدد کی' وہ نہیں جانتا ہے کہ وہ حق ہے یا باطل ہے' وہ اللہ کی ناراضگی میں ہے' یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے' جو کسی قوم کے ساتھ چلا یہ خیال کر کے کہ وہ گواہ ہے حالانکہ وہ گواہ نہیں ہے' وہ جھوٹے گواہ کی طرح ہے' جس نے جھوٹا خواب بیان کیا تو اس کو مکلّف بنایا جائے گا کہ اس کے دونوں طرف رسّی باندھ دی جائے گی' مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کا قتل کرنا کفر ہے۔

---

**8551**- اسناده حسن فيه: مرجى بن رجا: صدوق ربما وهم . وبنحوه أخرجه البزار جلد **3** صفحه **252** كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **299** .

**8552**- اسناده فيه: رجاء أبو يحيىٰ بن صحيح الحرشي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **204** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا رَجَاءٌ أَبُو يَحْيَى

**8553** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: جَاءَتْ قُرَيْشٌ إِلَى أَبِي طَالِبٍ، فَقَالُوا: يَا أَبَا طَالِبٍ، إِنَّ ابْنَ أَخِيكَ يَأْتِينَا فِي كَعْبَتِنَا وَنَادِينَا فَيُسْمِعُنَا مَا يُؤْذِينَا بِهِ، فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَكُفَّهُ عَنَّا فَافْعَلْ، فَقَالَ لِي: يَا عُقَيْلُ، الْتَمِسْ لِي ابْنَ عَمِّكَ، فَأَخْرَجْتُهُ مِنْ كِبْسٍ مِنْ أَكْبَاسِ شِعْبِ أَبِي طَالِبٍ، أَوْ قَالَ: كِبْسٍ مِنْ أَكْبَاسِ أَبِي طَالِبٍ، شَكَّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ، فَأَقْبَلَ يَمْشِي مَعِي يَطْلُبُ الْفَيْءَ بِطَاقَتِهِ فَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ لَهُ أَبُو طَالِبٍ: يَا ابْنَ أَخِي، وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ إِنْ كُنْتَ لِي لَمُطِيعًا، وَقَدْ جَاءَ قَوْمُكَ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ تَأْتِيهِمْ فِي كَعْبَتِهِمْ وَنَادِيهِمْ تُسْمِعُهُمْ مَا تُؤْذِيهِمْ بِهِ، فَإِنِّي رَأَيْتُ أَنْ تَكُفَّ عَنْهُمْ، فَحَلَّقَ بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا أَنَا بِأَقْدَرَ عَلَى أَنْ أَدَعَ مَا بُعِثْتُ بِهِ مِنْ أَنْ يَشْتَعِلَ أَحَدُكُمْ مِنْ هَذِهِ الشَّمْسِ شُعْلَةً مِنْ نَارٍ، فَقَالَ أَبُو طَالِبٍ: وَاللَّهِ مَا كَذَبَ قَطُّ، ارْجِعُوا رَاشِدِينَ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر' ابوسلمہ سے اور یحییٰ سے رجاء ابویحییٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ قریش حضرت ابوطالب کے پاس آئے' انہوں نے کہا: اے ابوطالب! آپ کے بھائی کا بیٹا ہمارے کعبہ کے پاس آتا ہے اور ہم کو بلاوجہ سناتا ہے' جس کی وجہ سے ہمیں تکلیف ہوتی ہے' اگر آپ دیکھیں اس کو ہم سے روکنا' تو ایسا کریں۔ مجھے کہا: اے عقیل! میرے چچازاد کو تلاش کر و! میں شعب ابوطالب کی چھوٹی کوٹھڑیوں میں سے ایک کوٹھڑی سے نکلا اپنی طاقت کے مطابق' اس پر کوئی قادر نہیں تھا یہاں تک کہ ابوطالب کے پاس پہنچے۔ ابوطالب نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! اللہ کی قسم! میں تمہیں جانتا ہوں کہ تم اگر میری بات مانو گے' تیری قوم آئی تھی' ان کا خیال تھا کہ آپ ان کے پاس آتے ہیں' اُن کو دین کی دعوت دیتے ہیں' ان کو اس کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے' میں خیال کرتا ہوں کہ آپ ایسا کرنے سے رُک جائیں۔ آپ نے اپنی نگاہِ نبوت سے آسمان کی طرف دیکھا' فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس بات پر قادر نہیں ہوں کہ یہ چھوڑ دوں' جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے' اگر تم سورج کا شعلہ بھی لے آؤ۔ حضرت ابوطالب نے فرمایا: اللہ کی قسم! کبھی جھوٹ نہیں بولا' ہدایت والوں کی طرف لوٹ جاؤ۔

---

**8553**- اسناده قريب من الحسن' فيه: أ - ابراهيم بن الفضل بن أبي سويد الذراع: مقبول . ب- ابراهيم بن أبي زياد: لم أجده . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 17 صفحه 191-192 وعزاه الحافظ الهيثمي لأبي يعلى وصححه . انظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 18 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ، وَعَنْ يُونُسَ: أَبُو كُرَيْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقَيْلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث طلحہ بن یحییٰ سے عبدالواحد بن زیاد اور یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالواحد ابراہیم بن ابوسوید' یونس ابوکریب سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ حضرت عقیل سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**8554** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ، يُومِءُ إِيمَاءً، وَيَجْعَلُ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حالتِ سفر میں (نفل) سواری پر ادا کرتے تھے جس طرف بھی سواری کا منہ ہوتا تھا اور سجدہ میں رکوع سے زیادہ جھکتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شافعی اکیلے ہیں۔

**8555** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِيِّ السِّقَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مشکیزہ سے منہ لگا کر پینے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الشافعی اکیلے ہیں۔

---

8554- أخرجه البخاري: الوتر جلد2صفحه567 رقم الحديث: 1000' ومسلم: المسافرين جلد 1صفحه487 . ولم يذكرا: ويجعل السجود أخفض من الركوع .

8555- اسناده فيه: الحارث بن عمير: ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه 81 . والحديث أخرجه البخاري جلد 11صفحه93 رقم الحديث: 5628' وابن ماجة جلد 2 صفحه1132 .

8556 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَالَ عَنَ السَّاعَةِ قَالَ: وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ؟ فَقَالَ لَهُ: مَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا اَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ عَمَلٍ وَلَا صَلَاةٍ اِلَّا اَنِّي اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ قَالَ اَنَسٌ: فَمَا رَاَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْاِسْلَامِ فَرَحَهُمْ بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: قیامت کب آئے گی؟ اتنے میں نماز کا وقت ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس سے فرمایا: تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: کوئی بڑا عمل اور نماز نہیں پڑھی لیکن میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ حضرت انس فرماتے ہیں: میں نے مسلمانوں کو دیکھا کہ اسلام لانے کے بعد اس بات پر خوش ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن حمید الطّویل سے عبداللہ بن یونس بن عبید روایت کرتے ہیں۔

8557 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَزْعَةَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ، عَنْ بَعْضِ اُمَّهَاتِهِ، عَنْ اُمِّ فَرْوَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ الصَّلَاةُ فِي اَوَّلِ وَقْتِهَا

حضرت اُمِ فروہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ افضل عمل اوّل وقت میں نماز ادا کرنا ہے۔

---

8556- أخرجه البخاري: كتاب فضائل الصحابة جلد7صفحه51 رقم الحديث: 3688' ومسلم: كتاب البر والصلة جلد4صفحه2032 رقم الحديث: 2639 .

8557- أخرجه أبو داؤد في كتاب الصلاة جلد 1صفحه13 رقم الحديث: 426' والترمذي في أبواب الصلاة جلد 1 صفحه 316 رقم الحديث: 170 . أخرجه أحمد في مسنده جلد6صفحه440 رقم الحديث: 27544' والدارقطني: كتاب الصلاة جلد2صفحه247 رقم الحديث: 9' والطبراني في الكبير جلد25 صفحه 81 رقم الحديث: 207' والحاكم في المستدرك جلد1صفحه189 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے قزعہ بن سوید روایت کرتے ہیں۔

**8558** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: ثنا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَدِمَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةٌ فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ أَبِي مَخْرَمَةُ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَيْهِ لَعَلَّهُ أَنْ يُصِيبَنَا مِنْهَا شَيْءٌ، فَجَاءَ أَبِي إِلَى الْبَابِ، فَقَالَ: هَاهُنَا هُوَ، فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، فَخَرَجَ مَعَهُ بِقَبَاءٍ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يُرِي أَبِي مَحَاسِنَ الْقَبَاءِ، يَقُولُ: خَبَأْتُ هَذَا لَكَ، خَبَأْتُ هَذَا لَكَ فَقُلْتُ لِأَبِي: لِأَيِّ شَيْءٍ فَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا بِمَخْرَمَةَ؟ قَالَ: كَانَ يَتَّقِي لِسَانَهُ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (میں) حضور ﷺ کے پاس آیا اقبیہ لے کر آپ نے اپنے صحابہ کے درمیان تقسیم کیا' حضرت ابومخرمہ نے فرمایا: ہم آپ کی طرف چلتے ہیں' ہوسکتا ہے ہم کو حصہ ملے' میرے والد آپ کے پاس آئے' آپ سے کہنے لگے: یہاں وہ ہے! حضور ﷺ نے آواز سنی تو آپ ان کے پاس قباء لے کر آئے' گویا میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ میرے والد قباء کے محاسن دکھا رہے ہیں' آپ فرما رہے تھے: میں نے اسے تیرے لیے چھپا رکھا تھا' میں نے اسے تیرے لیے چھپا رکھا تھا۔ میں نے اپنے والد سے کہا: حضور ﷺ نے کس شی کے لیے ایسے کیا تھا؟ فرمایا: آپ اپنی زبان سے بولنے سے پرہیز کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ

یہ حدیث ایوب سے حاتم بن وردان روایت کرتے ہیں۔

**8559** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ: غَزَا عُمَارَةُ بْنُ قُرْصٍ اللَّيْثِيُّ، غَزَاةً لَهُ، فَمَكَثَ فِيهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ رَجَعَ حَتَّى إِذَا كَانَ قَرِيبًا مِنَ الْأَهْوَازِ سَمِعَ صَوْتَ أَذَانٍ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا لِي عَهْدٌ بِصَلَاةٍ مَعَ جَمَاعَةٍ مِنَ

حضرت حمید بن ہلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمارہ بن قرص لیثی جتنا اللہ نے چاہا آپ اس میں ٹھہرے' پھر واپس آئے' جب اھواز مقام کے قریب ہوئے تو انہوں نے اذان کی آواز سنی' آپ نے فرمایا: میری کبھی مسلمانوں کے ساتھ باجماعت نماز نہیں رہی ہے۔ اذان سے نماز کا ارادہ کیا مقام ازارقہ میں' انہوں

**8558**- أخرجه البخاري: كتاب الشهادات جلد 5 صفحه 313 رقم الحديث: 2657' ومسلم: كتاب الزكاة جلد 2 صفحه 731 .

الْمُسْلِمِينَ مُنْذُ زَمَانٍ ، وَقَصَدَ نَحْوَ الْاَذَانِ يُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَإِذَا هُوَ بِالْاَزَارِقَةِ، قَالُوا لَهُ: مَا جَاءَ بِكَ يَا عَدُوَّ اللّٰهِ قَالَ: وَمَا اَنْتُمْ اِخْوَانِي؟، قَالُوا: اَنْتَ اَخُو الشَّيْطَانِ، لَنَقْتُلَنَّكَ قَالَ: اَمَا تَرْضَوْنَ مِنِّي بِمَا رَضِيَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: وَاَيُّ شَيْءٍ رَضِيَ بِهِ مِنْكَ قَالَ: اَتَيْتُهُ وَاَنَا كَافِرٌ، فَشَهِدْتُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ، فَخَلَّى عَنِّي ، فَاَخَذُوهُ، فَقَتَلُوهُ

نے کہا: اے اللہ کے دشمن! تم کیسے آئے ہو؟ اُس نے کہا: تم میرے بھائی نہیں ہو! انہوں نے کہا: تُو شیطان کا بھائی ہے، ہم تجھ سے لڑیں گے' کیا تُو راضی نہیں ہے مجھ سے' جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راضی تھے؟ انہوں نے کہا: کون سی شی ہے آپ مجھ سے راضی ہیں' میں آیا تھا حالتِ کفر میں' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں' سو آپ نے میرا راستہ چھوڑا' سوانہوں نے اسے پکڑا' اس کو قتل کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنَ عُبَيْدٍ اِلَّا حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث یونس بن عبید سے حاتم بن وردان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**8560** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَكْثِرُوا مِنْ ذِكْرِ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ، فَاِنَّهُ مَا ذَكَرَهُ اَحَدٌ فِي ضِيقٍ اِلَّا وَسَّعَهُ اللّٰهُ، وَلَا ذَكَرَهُ فِي سَعَةٍ اِلَّا ضَيَّقَهَا عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لذتوں کو ختم کرنے والی کو یاد کرو کیونکہ جب تنگی میں ذکر کی جاتی ہے تو اللہ عزوجل کشادگی کرتا ہے' جو خوشحالی میں ذکر نہیں کرتا ہے' اس پر تنگی ڈالی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث عبدالعزیز بن مسلم سے عیسیٰ بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

**8561** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے اندھیرا ہے' کنجوسی سے بچو

8561- أخرجه مسلم: كتاب البر والصلة جلد4صفحه1996 رقم الحديث: 2578' وأحمد جلد2صفحه195 رقم الحديث: 6849' والدارمي: كتاب السير جلد2صفحه313 مختصرًا رقم الحديث: 2516 .

وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقُوا الظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاتَّقُوا الشُّحَّ، فَإِنَّ الشُّحَّ اَضَلَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، حَمَلَهُمْ عَلَى اَنْ يَسْفِكُوا دِمَاءَ هُمْ، وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ

کیونکہ کنجوسی نے تم سے پہلے لوگوں کو گمراہ کیا' ان کو اپنے خون بہانے پر اُبھارا اور حرام کردہ کو حلال جاننے پر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبیداللہ بن مقسم سے داؤد بن قیس روایت کرتے ہیں۔ حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**8562** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ، ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَضْلِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قَالَ: ثُلُثُ الْقُرْآنِ، اَوْ يَعْدِلُهُ

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا قل ھو اللہ احد کی فضیلت کے متعلق تو آپ نے فرمایا: اس کا ثواب تہائی قرآن یا اس کے برابر ثواب کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَخِيهِ

یہ حدیث زہری سے ان کے بھائی کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔

**8563** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُسَدَّدٌ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ،

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے فتنے ہوں

---

**8562**- اسناده صحيح . انظر مجمع الزوائد جلد7صفحه150 .

**8563**- أخرجه أبو داؤد: كتاب الفتن والملاحم جلد4صفحه97 رقم الحديث: 4259' والترمذي في كتاب الفتن مختصرًا جلد 4صفحه490 رقم الحديث: 2204' وابن ماجة جلد 2صفحه1360 رقم الحديث: 3961' وأحمد في المسند جلد4صفحه416 رقم الحديث: 19753 . قال الترمذي: هذا حديث حسن غريب صحيح . وعبد الرحمٰن بن ثروان هو أبو قيس الأودي وله شواهد من حديث أبي هريرة . أخرجه البخاري: كتاب الفتن جلد 13صفحه33 رقم الحديث: 7081' ومسلم: كتاب الفتن وأشراط الساعة جلد 4 صفحه2211-2212 .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، فَكَسِّرُوا قِسِيَّكُمْ، وَقَطِّعُوا أَوْتَارَكُمْ، وَاضْرِبُوا سُيُوفَكُمْ بِالْحِجَارَةِ، فَإِنْ دَخَلَ عَلَى أَحَدِكُمْ بَيْتَهُ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنَيْ آدَمَ

گے اندھیری رات کی طرح گریں گے صبح کے وقت بندہ مؤمن ہوگا' رات کو کافر' رات کو مؤمن ہوگا صبح کافر' ان میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا' اس میں بیٹھنے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا' چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا' اور تم اپنی تلواریں پتھروں سے مارو' جب تم میں سے کوئی اپنے گھر داخل ہو تو اولادِ آدم کی طرح بھلائی کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

**8564** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُسَدَّدٌ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، وَأَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبُدٍ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَاهُمْ، فَجَزَّأَهُمْ، ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ، فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے چھ غلام آزاد کیے اپنی موت کے وقت' ان کے پاس ان کے علاوہ کوئی مال نہیں تھا' یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے ان کو بلایا' ان کو برقرار رکھا' ان کے درمیان قرعہ ڈالا دو کو آزاد کیا اور چار غلام رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن عتیق سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔

**8565** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُسَدَّدٌ قَالَ: نا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

---

**8564**- أخرجه مسلم: كتاب السلام جلد 4 صفحه 1718' والترمذي: كتاب الجنائز جلد 3 صفحه 294 رقم الحديث: 972' وابن ماجة: كتاب الطب جلد 2 صفحه 1164 رقم الحديث: 3523 .

عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ جِبْرِيلَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اشْتَكَيْتَ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ، وَمَنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَعَيْنٍ، اللّٰهُ يَشْفِيكَ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ

جبریل حضور ﷺ کے پاس آئے، عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو تکلیف ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت جبریل علیہ السلام نے پڑھا: ''بسم اللّٰہ الٰی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث عبدالعزیز سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

**8566** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا اَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالَ: ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ لَا يَبْؤُسُ، وَيَحْيَى لَا يَمُوتُ، لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ، وَلَا تَفْنَى شَبَابُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا، جو پرانی نہیں ہوگی، زندگی ہوگی موت نہیں ہوگی، کپڑے پرانے نہیں ہوں گے، جوانی ختم نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ هِشَامٍ: ابْنُهُ مُعَاذٌ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام اور حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن معاذ اکیلے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں حجاج ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

**8567** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

---

**8566**- اسناده صحيح .

**8567**- اسناده فيه: أ- يحيٰى بن هاشم السمسار أبو زكريا الأنصارى: متهم بالوضع . ب- عطية بن سعد بن جنادة العوفى: صدوق يخطئ كثيرًا ويدلس، وقد عنعنه . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه123 .

عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ، وَاسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ

یہ حدیث مسعر سے یحییٰ بن ہاشم اور اسماعیل بن ابراہیم الکوفی روایت کرتے ہیں۔

8568 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُسَدَّدٌ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، قَالُوا: ثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تسبیحات شمار کرتے ہوئے (ہاتھ پر)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث اعمش سے ہشام بن علی روایت کرتے ہیں۔

8569 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ قَالَ: نا اَيُّوبُ بْنُ نُوحَ الْمُطَّوِّعِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْفِئُوا الْحَرِيقَ بِالتَّكْبِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آگ بجھاؤ تکبیر کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا نُوحُ الْمُطَّوِّعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے نوح المطوعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے

**8568**- أخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد **2** صفحه **82** رقم الحديث: **1502**' والترمذى فى كتاب جلد **5** صفحه **521** رقم الحديث: **3486**' والنسائى: كتاب السهو جلد **3** صفحه **66**' وابن ماجة: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد **1** صفحه **299** رقم الحديث: **926** وطولًا . وأحمد فى مسنده جلد **2** صفحه **161** مطولًا رقم الحديث: **6505** قال أبو عيسٰى الترمذى: هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه من حديث الأعمش عن عطاء بن السائب وروى شعبة والثورى هذا الحديث عن عطاء بن السائب بطوله .

**8569**- اسناده فيه: أيوب بن نوح المطوعى وأبوه . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **141** .

اکیلے ہیں۔

**8570** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نا نَاهِضُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَلَى الْجَنَازَةِ أَرْبَعَ مِرَارٍ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں پڑھتے اور اس میں الحمدللہ رب العالمین پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا نَاهِضُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُبَارَكٍ

یہ حدیث زہری سے اسماعیل المکی اور اسماعیل سے ناہض بن قاسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مبارک اکیلے ہیں۔

**8571** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے یعنی اپنے ہاتھ دھوئے۔

لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ

اس حدیث میں ''فقد وجب علیه الوضوء''

---

**8570**- اسناده فيه: اسماعيل بن مسلم المكي: ضعيف ـ قال الحافظ الهيثمي: فيه ناهض بن القاسم ولم أجد من ترجمه، وبقية رجاله ثقات ـ انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه35 ـ

**8571**- أخرجه أبو داؤد: كتاب الطهارة جلد1صفحه45 رقم الحديث: 181، والترمذي: كتاب الطهارة جلد 1 صفحه126 رقم الحديث: 82، والنسائي: كتاب الطهارة جلد1صفحه83، وابن ماجة: كتاب الطهارة وسننها جلد1صفحه161 رقم الحديث: 479، ومالك في الموطأ: كتاب الطهارة جلد 1صفحه42 رقم الحديث: 58، وأحمد في المسند جلد6صفحه406 رقم الحديث: 27361، والحاكم في المستدرك: كتاب الطهارة جلد1صفحه136 ـ

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ: فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ، إِلَّا اَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ

کے الفاظ ہشام بن عروہ کے حوالہ سے ابوعلقمہ بن الفروی کے ہیں۔

**8572** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا نُعَيْمُ بْنُ هَيْصَمٍ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي يَعْفُورٍ قَالَ: سَأَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا

حضرت ابویعفور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا تو حضرت انس نے فرمایا: حضور ﷺ دونوں موزوں پر مسح کرتے تھے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يَعْفُورٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، وَلَا رَوَاهُ مَرْفُوعًا عَنْ اَبِي عَوَانَةَ اِلَّا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، وَنُعَيْمُ بْنُ هَيْصَمٍ

یہ حدیث مرفوعاً ابویعفور سے ابوعوانہ اور ابوعوانہ سے مرفوعاً قتیبہ بن سعید اور نعیم بن ہیصم روایت کرتے ہیں۔

**8573** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا الْعَلَاءُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُجْزِءُ وَلَدٌ وَالِدَهُ، اِلَّا اَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ، فَيُعْتِقَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی اپنے والدین کا حق ادا نہیں کر سکتا ہے سوائے اس کے کہ ان کو غلام پائے اور ان کو خرید کر آزاد کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ غَيْرُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ

یہ حدیث علاء سے خالد بن خداش کے علاوہ کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

**8574** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا خَالِدٌ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، وَيُونُسَ، وَهِشَامٍ، وَالْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ اَبُو بَكْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب دو مسلمان تلواروں کے ساتھ لڑیں تو قاتل اور مقتول جہنم میں ہوں گے۔

---

**8573**- أخرجه مسلم: كتاب العتق جلد**2**صفحه**1148**، وأبو داؤد: كتاب الأدب جلد**4**صفحه**337** .

**8574**- أخرجه البخاري: كتاب الايمان جلد **1**صفحه**106** رقم الحديث: **31** ومسلم: كتاب الفتن جلد**4** صفحه**2214** .

بِسَيْفَيْهِمَا فَإِنَّ الْقَاتِلَ وَالْمَقْتُولَ فِي النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ، وَيُونُسَ، وَالْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ إِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، وَمُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ایوب اور یونس اور معلّٰی بن زیاد سے حماد اور حماد سے خالد بن خداش اور مؤمل بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

**8575** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ مُوسَى الْحَادِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ادَّعَى نَسَبًا لَا يُعْرَفُ كُفْرٌ بِاللَّهِ، وَانْتِفَاءٌ مِنْ نَسَبٍ وَإِنْ دَقَّ كُفْرٌ بِاللَّهِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے کافر باپوں کی طرف نسبت کی جس کے متعلق معلوم ہو یا اپنے نسب کی نفی کی ذرہ برابر بھی تو اس نے کفر کیا۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا رَفَعَهُ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ مُوسَى الْحَادِيُّ

یہ حدیث مرفوعاً اعمش سے حجاج اور حجاج سے مرفوعاً حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن مؤمل الحادی اکیلے ہیں۔

**8576** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَطْفَةِ، وَالنُّهْبَةِ، وَالْمُجَثَّمَةِ،

حضرت ابوثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُچکنے والے، چوری کرنے اور پھاڑنے والے درندوں کو کھانے سے منع کیا۔

---

**8575**- اسناده فيه: أ- عمر بن موسىٰ بن سليمان الحادى الكديمي: ضعيف. انظر لسان الميزان جلد 3 صفحه 310. ب- حجاج بن أرطأة: صدوق كثير الخطأ والتدليس وقد عنعنه. والحديث اخرجه ابن عدى فى الكامل جلد 5 صفحه 1710. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 100.

**8576**- أصله فى البخارى مختصر كتاب الذبائح والصيد جلد 9 صفحه 573 رقم الحديث: 5530. ولفظ: نهى عن كل ذى ناب من السباع. ومسلم: كتاب الصيد والذبائح جلد 3 صفحه 1533. بلفظ البخارى: ورواه الدارمى بلفظ المصنف كتاب الأضاحى جلد 2 صفحه 116 رقم الحديث: 1981، وفى أحمد جلد 6 صفحه 445 رقم الحديث: 27580 من حديث أبى الدرداء.

وَعَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِی نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

لَمْ يَرْوِ اَوَّلَ هٰذَا الْحَدِيثِ عَنِ الزُّهْرِیِّ فِی الْخَطْفَةِ، وَالْمُجَثَّمَةِ، اِلَّا اَبُو اُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَعْنَبِیُّ، وَآخِرُ الْحَدِيثِ عِنْدَ اَصْحَابِ الزُّهْرِیِّ

یہ حدیث زہری سے ''الخطفة' والمجثمة'' کے الفاظ ابواویس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قعنبی اکیلے ہیں۔ آخر حدیث کے الفاظ زہری کے ساتھی روایت کرتے ہیں۔

**8577** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا الْقَعْنَبِیُّ قَالَ: نا اَبُو مَوْدُودٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْاَسْلَمِیُّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَبَزَقَ فَلْيَحْفِرْ لَهُ، فَلْيَدْفِنْهُ، فَاِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَبْزُقْ فِی ثَوْبِهِ، ثُمَّ يَخْرُجْ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جومسجد میں آیا' اس نے تھوکا' تو اس کو دفن کر دے' اگر ایسا نہ کر سکے تو اپنے کپڑے میں تھوکے' پھر اسے لے کر نکلے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا اَبُو مَوْدُودٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن سے ابومودود روایت کرتے ہیں۔

**8578** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا الْقَعْنَبِیُّ قَالَ: نا فَائِدٌ، مَوْلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ جَدَّتِهِ سَلْمَى، قَالَتْ: كَانَ اِذَا اُصِيبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّكْبَةِ جَعَلَتْ عَلَيْهِ الْحِنَّاءَ

حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو جب زخم لگتا تو اس پر مہندی لگاتے تھے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلْمَى اِلَّا بِهٰذَا

یہ حدیث سلمیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس

---

**8577**- أخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **126** رقم الحديث: **477**' وأحمد في مسنده جلد **2** صفحه **324** رقم الحديث: **324**' والبيهقي في كتاب الصلاة جلد **2** صفحه **291** رقم الحديث: **3591** .

**8578**- أخرجه الترمذي: كتاب الطب جلد **4** صفحه **392** رقم الحديث: **2054**' وابن ماجه: كتاب الطب جلد **2** صفحه **1158** رقم الحديث: **3502** . قال أبو عيسى الترمذي: هذا حديث حسن غريب انما نعرفه من حديث فائد وروى بعضهم هذا الحديث عن فائد' وقال: عبيد الله بن على عن جدته سلمى' عبيد الله بن على: أصح ويقال: سلمى .

الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: فَائِدٌ

کو روایت کرنے میں فائد اکیلے ہیں۔

**8579** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ، تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ ذَا الرِّيحِ وَالْغَيْمِ عُرِفَ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ، وَاَقْبَلَ وَاَدْبَرَ، فَاِذَا مَطَرَتْ سُرَّ بِهِ، وَذَهَبَ عَنْهُ، قَالَتْ: فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: اِنِّي خَشِيتُ اَنْ يَكُونَ عَذَابٌ سُلِّطَ عَلَى اُمَّتِي ، وَيَقُولُ اِذَا رَاَى الْمَطَرَ: رَحْمَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب ہوا اور بادل آتے تو اس کے متعلق آپ کے چہرے سے معلوم ہوتا' آپ آتے جاتے' جب بارش ہوتی تو آپ خوش ہوتے اور ختم ہوتی تو بھی۔ میں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: میں ڈرتا ہوں کہ اللہ عزوجل میری اُمت پر عذاب مسلط نہ کرے' جب صرف بارش دیکھتے تو فرماتے: رحمت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث جعفر بن محمد سے سلیمان بن بلال اور محمد بن جعفر بن محمد روایت کرتے ہیں۔

**8580** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ الْهَرَوِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاِيمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ، وَاِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ، وَعَمَلٌ بِالْاَرْكَانِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان نام ہے دل کی پہچان اور زبان سے اقرار اور اعضاء سے عمل کرنے کا۔

---

**8579**- أصله في البخاري: كتاب التفسير رقم الحديث: **4829**، ومسلم في كتاب صلاة الاستسقاء جلد **2** صفحه**616** بلفظ المصنف .

**8580**- أخرجه ابن ماجة في المقدمة جلد **1**صفحه**25** رقم الحديث: **65** . وفي الزوائد: اسناد هذا الحديث ضعيف لاتفاقهم على ضعف أبي الصلت الراوي . والبيهقي في شعب الايمان جلد **1**صفحه**48** رقم الحديث: **17** . وأورده السيوطي في الدر المنثور جلد**6**صفحه**10** وعزاه الى ابن ماجة والطبراني وابن مردويه والبيهقي في اشعب الايمان .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن جعفر سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں اور حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

**8581** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولَابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَقَالَ: اسْتَكْثِرُوا مِنَ النِّعَالِ، فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جہاد میں نکلے' آپ نے فرمایا: کثرت کے ساتھ جوتی پہنو کیونکہ آدمی مسلسل سواری پر ہوتا ہے جب تک جوتی پہنے رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابن ابوالزناد روایت کرتے ہیں۔

**8582** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَمَنْ أُحِيلَ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتَّبِعْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مال دار کا سرکش ہونا ظلم ہے۔

**8583** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی زیادہ پانی سے منع نہ کرے' تاکہ گھاس اُگے۔

---

**8581**- أخرجه مسلم: كتاب اللباس والزينة جلد **3** صفحه **166**' وأبو داؤد فى كتاب اللباس جلد **4** صفحه **67** رقم الحديث: **4133**' وأحمد فى مسنده جلد **3** صفحه **337** رقم الحديث: **14638** .

**8582**- أخرجه البخارى: الحوالة جلد **4** صفحه **542** رقم الحديث: **2287**' ومسلم: المساقاة جلد **3** صفحه **1197** . وانظر نصب الراية للزيلعى جلد **4** صفحه **59-60** .

**8583**- أخرجه البخارى: المساقاة جلد **5** صفحه **39** رقم الحديث: **2353**' ومسلم: المساقاة جلد **3** صفحه **1198** .

هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعْ اَحَدُكُمْ فَضْلَ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ دونوں حدیثیں روح سے یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

**8584** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو مُسْلِمٍ الْمُسْتَمْلِيُّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب جلدی ہوتی تو آپ مغرب و عشاء کو اکٹھا پڑھتے تھے مراد نمازِ مغرب آخری وقت پر اور عشاء اوّل وقت میں نہ یہ کہ دونوں ایک ہی وقت میں ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُسْلِمٍ

یہ حدیث عبدالکریم سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومسلم اکیلے ہیں۔

**8585** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنَا صَخْرَةُ بِنْتُ كَعْبِ بْنِ حِطَّانَ بْنِ ذَرِيحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ جَدَّتِهَا اُمِّ عَوَانَةَ، قَالَتْ: قَالَتْ عَائِشَةُ: مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تَتَّخِذَ اِحْدَاكُنَّ فِي يَدَيْهَا اَوْ رِجْلَيْهَا اَوْ عُنُقِهَا اَوْ اُذُنَيْهَا شَيْئًا، تَسْلُبُهُ اِذَا وُضِعَتْ عَلَى سَرِيرِ غُسْلِهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سنت یہ ہے کہ تم عورتوں میں سے کوئی اپنے ہاتھوں یا پاؤں یا گردن یا کانوں میں کوئی شی ڈالے جب غسل کے وقت ان کو چارپائی پہ رکھ لے (غسل کرنے کے بعد پھر) پہن لے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ عَوَانَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّاحِقِيُّ

یہ حدیث اُمِّ عوانہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لاحقی اکیلے ہیں۔

**8586** - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ

حضرت عبداللہ بن یعلی فرماتے ہیں کہ حضرت

---

**8584**- اسناده فيه: عبد الكريم أبو أمية بن أبي المخارق: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه161 .

**8585**- في اسناده مجاهيل: صخرة بنت كعب بن حطان بن ذريح، وأم عوانة . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه25 .

**8586**- اسناده فيه: أ- حفص بن أبي حرب بن أبي الأسود: لم أجده . ب - محمد بن أبي المليح الهذلي: ضعيف . انظر

عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ اَبِى حَرْبِ بْنِ اَبِى الْاَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْلَى اللَّيْثِيِّ، قَاضِى الْبَصْرَةِ، اَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ، بَاعَ دَارًا لَهُ بِمِائَةِ اَلْفٍ، فَقَالَ: اِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ عُقْدَةً مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ بَعَثَ اللّٰهُ لَهُ تَالِفًا يُتْلِفُهَا

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے اپنا گھر ایک لاکھ کا فروخت کیا' فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کوئی اپنا سامان فروخت کرتا ہے بغیر ضرورت کے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ضائع کرنے والا بھیجتا ہے جو اسے ضائع کردیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ بْنِ اَبِى حَرْبٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ

یہ حدیث حفص بن ابوحرب سے علی بن عثمان الاحقی روایت کرتے ہیں۔

**8587** - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، نا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِى مُطِيعٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْاِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امام ضامن اور مؤذن امانت والا ہوتا ہے' اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو بخش دے۔

**8588** - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، نا مُعَاذُ بْنُ رَاشِدٍ، نا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی فروخت کرنے سے منع کیا۔

---

الضعفاء للعقيلي جلد4صفحه31 . ج- عبد الله بن يعلى الليثى قاضى البصرة: لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه114 .

8587- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه140 رقم الحديث: 517-518' والترمذي: الصلاة جلد1 صفحه402 رقم الحديث: 207' وأحمد: المسند جلد2صفحه311 رقم الحديث: 7187 .

8588- أخرجه مسلم: المساقاة جلد3صفحه1197' والنسائي: البيوع جلد 7صفحه270 (باب بيع الماء) . وابن ماجة: الرهون جلد2صفحه828 رقم الحديث: 2477' وأحمد: المسند جلد 3صفحه415 رقم الحديث: 14651 .

الْمَاءِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ایوب سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں فضل بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆
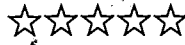
# مَنِ اسْمُهُ مُنْتَصِرٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام منتصر ہے

8589 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ، فَقُلْ: وَعَلَيْكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اہل کتاب میں سے کوئی سلام کرے تو تم جواباً وعلیک کہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث ایوب سے عباد بن منصور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ریحان بن سعید اکیلے ہیں۔

8590 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نا عُبَيْدُ بْنُ اَبِي قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ اَيُّوبَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ اَبِي قُرَّةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن ایوب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن ابوقرہ اکیلے ہیں۔ یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

---

8589- أخرجه البخاری: الاستئذان جلد 11 صفحه 44 رقم الحديث: 6258' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1705 .

8590- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة: صدوق اختلط بآخره وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه ان قلنا به' كما أنه مدلس وقد عنعنه . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 234 .

**8591** - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُمَيْعٍ الزَّيَّاتِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ فَاطِمَةُ تَكْشِفُ رَأْسَهَا إِذَا دَخَلَ الْغُلَامُ، فَإِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ غَطَّتْهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا جب وصال ہوا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنا دوپٹہ سر سے ایک طرف کر دیا' جب بچہ داخل ہوتا' جب کوئی آدمی داخل ہوتا تو آپ اپنا سر ڈھانپ لیتیں تھیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث سعید بن زید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید اکیلے ہیں۔

**8592** - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، ثنا أَبُو النَّضْرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَمِّيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَا يَلِجُ حَظِيرَةَ الْقُدُسِ مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَلَا الْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ، وَلَا الْمَنَّانُ عَطَاءَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں شراب کا عادی اور ماں باپ کا نافرمان اور دے کر احسان جتلانے والا داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَمِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو النَّضْرِ

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے محمد بن عبداللہ العمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابونضر اکیلے ہیں۔

**8593** - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

**8591**- اسناده فيه: عمرو بن ثابت: ضعيف رافضي . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه264 .

**8592**- اسناده فيه: أ- محمد بن عبد الله العمي البصري: لين الحديث . ب- علي بن زيد بن جدعان: ضعيف . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3صفحه226' والبزار جلد 2صفحه355 . كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه77 .

**8593**- اسناده فيه: أ- زافر بن سليمان: صدوق كثير الأوهام . ب- داؤد بن الوازع: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد 2 صفحه 426 . ج- عبد الله بن محمد بن عقيل: ضعيف . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3

الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْوَازِعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَكِبْتُ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ، اِلَى مِصْرَ، اَسَاَلُهُ عَنْ حَدِيثِ الْقِصَاصِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُجْمَعُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا، يَسْمَعُ الصَّوْتَ اَقْصَاهُمْ كَمَا يَسْمَعُ اَدْنَاهُمْ، يَقُولُ: اَنَا الْمَلِكُ لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ، وَلَاحَدٍ مِنْ اَهْلِ النَّارِ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ يَطْلُبُهُ بِلَطْمَةٍ فَمَا سِوَاهَا ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ وَنَحْنُ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا؟ قَالَ: مِنْ اَعْمَالِكُمْ

میں سوار ہو کر حضرت عبداللہ بن انیس کے پاس مصر آیا' میں نے آپ سے قصاص والی حدیث پوچھی' آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں کو قیامت کے دن ایک جگہ جمع کیا جائے گا' ننگے پاؤں' ننگے جسم' ان کی آواز دور والے ایسے ہی سنیں گے جس طرح قریب والا سنتا ہے' اللہ عزوجل فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں' کسی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ کوئی جنت میں داخل ہو' جنت والے اور جہنم والے کے لیے ذرّہ برابر اس پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیسے ہم ننگے بدن اور ننگے جسم کے ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے اعمال کے مطابق۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَافِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث زافر بن سلیمان سے محمد بن بکار روایت کرتے ہیں۔

**8594** - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ شُبْرُمَةَ الْحَارِثِيُّ، نا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ، وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! حاجی اور حاجی جس کے لیے دعا کرے' اس کو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا شَرِيكٌ. وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ شُبْرُمَةَ

یہ حدیث منصور سے شریک روایت کرتے ہیں اور شریک سے علی بن شبرمہ روایت کرتے ہیں۔

---

صفحه**495** . والحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**348-349** .

**8594**- اسناده فيه: أ- علي بن شبرمة الحارثي: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد **4**صفحه**234** ب- شريك بن عبد اللّٰه النخعي: صدوق يخطئ كثيرًا' تغير حفظه منذ ولي القضاء . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد **2** صفحه**114**' والبزار (**4012**) كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**214** .

**8595** - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثَنَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی مُلَیْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ هَلَكَ ، قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَیْنَ قَوْلُ اللّٰهِ: (فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَسِیرًا) (الانشقاق:8 ) ؟ قَالَ: ذٰلِكَ الْعَرْضُ، وَمَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ هَلَكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے قیامت کے دن حساب لیا گیا وہ ہلاک ہو گیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ عزوجل کے ارشاد کا کیا مطلب ہے: ''عنقریب ان سے آسان حساب لیا جائے گا''۔ آپ نے فرمایا: یہ عرض ہے جس سے حساب لیا گیا قیامت کے دن وہ ہلاک ہو گیا۔

لَمْ یُدْخِلْ فِی اِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِیثِ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْكَةَ بَیْنَ ابْنِ اَبِی مُلَیْكَةَ، وَعَائِشَةَ: عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَیْرِ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو خَالِدٌ الْاَحْمَرُ

اس حدیث کی سند میں ابن ابوملیکہ کے درمیان اور ابن ابوملیکہ کے درمیان اور حضرت عائشہ کے درمیان حضرت عبداللہ بن زبیر کو وائل حجاج بن ارطاۃ نے کہا: اس کو روایت کرنے میں ابوخالد الاحمر اکیلے ہیں۔

**8596** - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیرِیُّ، نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا لَعَنَتْ بَعِیرًا لَهَا، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصْحَبْنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے اپنے اونٹ پر لعنت بھیجی، حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو ہمارے ساتھ نہ رہو۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی الْجَوْزَاءِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث ابوالجوزاء سے عمرو بن مالک اور عمرو سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ

---

**8595**- أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحه 237 رقم الحدیث: 103، وأیضًا فی التفسیر جلد 8 صفحه 566 رقم الحدیث: 4939، ومسلم: الجنة جلد 4 صفحه 2204 .

**8596**- اسناده حسن، فیه: عمرو بن مالك النكری البصری: صدوق له أوهام . والحدیث أخرجه الامام أحمد فی مسنده (7216-257-258) . وانظر مجمع الزوائد (7918-80) .

بِهِ: مُعَاذٌ

اکیلے ہیں۔

**8597** - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبَانَ، نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَفْرِيقِيِّ، ثَنَا عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ: قَامَ اَبُو بَكْرٍ، الْغَدَ حِينَ بُويِعَ، فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي قَدْ اَقَلْتُكُمْ رَاْيَكُمْ، اِنِّي لَسْتُ بِخَيْرِكُمْ، فَبَايِعُوا خَيْرَكُمْ ، فَقَامُوا اِلَيْهِ، فَقَالُوا: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ، اَنْتَ وَاللّٰهِ خَيْرُنَا، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ النَّاسَ دَخَلُوا فِي الْاِسْلَامِ طَوْعًا وَكَرْهًا، فَهُمْ عُوَّاذُ اللّٰهِ وَجِيرَانُ اللّٰهِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا يَطْلُبَكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ فَافْعَلُوا، اِنَّ لِي شَيْطَانًا يَحْضُرُنِي، فَاِذَا رَاَيْتُمُونِي قَدْ غَضِبْتُ فَاجْتَنِبُونِي، لَا اُمَثِّلُ بِاَشْعَارِكُمْ وَاَبْشَارِكُمْ، يَا اَيُّهَا النَّاسُ، تَفَقَّدُوا ضَرَائِبَ غِلْمَانِكُمْ، اِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلَحْمٍ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ اَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ، اَلَا وَرَاعُونِي بِاَبْصَارِكُمْ، فَاِنِ اسْتَقَمْتُ فَاتَّبِعُونِي، وَاِنْ زُغْتُ فَقَوِّمُونِي، وَاِنْ اَطَعْتُ اللّٰهَ فَاَطِيعُونِي، وَاِنْ عَصَيْتُ اللّٰهَ فَاعْصُونِي

حضرت عیسیٰ بن عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر دوسرے دن کھڑے ہوئے' جس وقت آپ کی بیعت کی گئی' لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! میں تم سے رائے میں کم ہوں' میں تم سے بہتر نہیں ہوں' تم بھلائی کے لیے بیعت کرو' لوگ آپ کی طرف کھڑے ہوئے۔ انہوں نے کہا: اے رسول اللہ کے خلیفہ! اللہ کی قسم! آپ ہم سے بہتر ہیں' فرمایا: اے لوگو! لوگ اسلام میں خوشی اور مجبوری سے داخل ہوئے' وہ اللہ کی پناہ اور مدد میں ہیں' اگر طاقت رکھتے ہو کہ اللہ عزوجل تم سے کسی شی کا مطالبہ نہ کرے اپنے ذمہ کے متعلق تو ایسا کرو' میرے پاس شیطان آیا' جب مجھے دیکھو میں نے غصہ کیا' مجھ سے بچو' میں تمہارے بالوں اور جلدوں کا مثلہ نہیں کروں گا' اے لوگو! تم اپنے غلاموں کی گردنیں مارتے ہو' تم میں سے کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ حرام شی سے پلنے والا جنت میں داخل ہو' مجھے اپنی نگاہوں کے ساتھ تاڑتے رہو' اگر میں سیدھا رہوں تو میری اتباع کرو' اگر ٹیڑھا بنوں تو مجھے سیدھا کر دو' اگر اللہ کی اطاعت کرتے ہو تو میری بھی اطاعت کرو' اگر اللہ کی نافرمانی کرتے ہو تو میری نافرمانی کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَفْرِيقِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ

یہ حدیث ابوایوب الافریقی سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

**8598** - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

**8598**- اسناده حسن فيه: وهب بن جابر الخيواني الكوفي مقبول . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير' وصححه . انظر

الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثَنَا أَبِي، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، أَنَّ وَهْبَ بْنَ جَابِرٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ يَمُوتُ مِنْهُمُ الرَّجُلُ، وَأَقَلُّ مَا يَدَعُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ أَلْفًا أَوْ يَزِيدُونَ، وَإِنَّ مِنْ وَرَائِهِمْ أُمَمًا: مِنْسَكٌ، وَتَاوِيلَ، وَتَارِيسَ

حضور ﷺ نے فرمایا: یاجوج و ماجوج میں جو آدمی مرتا ہے' بہت کم ایسا ہے کہ اس نے اپنی اولاد سے ایک ہزار یا زیادہ نہ چھوڑے ہوں' ان کے پیچھے ان کی امتیں ہیں۔ جن کے نام منسک' تاویل اور تاریس ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ إِلَّا شُجَاعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث زیاد بن خیثمہ سے شجاع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**8599** - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثَنَا جَمِيلُ بْنُ حَمَّادٍ الطَّائِيُّ، عَنْ عِصْمَةَ بْنِ زَامِلٍ الطَّائِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ: اكْفُلُوا لِي بِسِتِّ خِصَالٍ، وَأَكْفُلُ لَكُمْ بِالْجَنَّةِ، قُلْتُ: مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ، وَالزَّكَاةُ، وَالْأَمَانَةُ، وَالْفَرْجُ، وَالْبَطْنُ، وَاللِّسَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آپ کے اردگرد تھے مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی خوشخبری دیتا ہوں۔ میں نے عرض کی: وہ کیا ہیں؟ یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: نماز' زکوۃ' امانت' شرمگاہ' پیٹ اور زبان۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِصْمَةَ بْنِ زَامِلٍ إِلَّا جَمِيلُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ

یہ حدیث عصمہ بن زامل سے جمیل بن حماد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

---

مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 9 .

**8599**- قريب من الحسن: أ- جميل بن حماد الطائي: لا بأس به . انظر لسان الميزان (13612) . ب- عصمة بن زامل الطائي: سكت عنه ابن أبي حاتم . انظر الجرح جلد 7 صفحه 20 . ج- زامل بن الطائي: ذكره ابن حبان في الثقات وسكت عنه ابن أبي حاتم . انظر الثقات (27014)، الجرح جلد 3 صفحه 617 . وشيخ الطبراني سكت عنه الخطيب . انظر تاريخ بغداد جلد 13 صفحه 269 .

8600 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، نا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنِ الْمُتْعَةِ

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن متعہ سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ ثَعْلَبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث سماک سے شریک اور شریک سے ابواحمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمود بن غیلان اکیلے ہیں۔ حضرت ثعلبہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8601 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتَاْذَنَ اَبُو بَكْرٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ كَاشِفٌ عَنْ فَخِذَيْهِ، فَاَذِنَ لَهُ، وَاسْتَاْذَنَ عُمَرُ، فَاَذِنَ لَهُ وَهُوَ كَهَيْئَتِهِ، ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَاَهْوَى اِلَى ثَوْبِهِ فَغَطَّى فَخِذَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَاَنَّكَ كَرِهْتَ اَنْ يَرَاكَ عُثْمَانُ؟ فَقَالَ: اِنَّ عُثْمَانَ حَيِيٌّ سَتِيرٌ، تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے اجازت مانگی، آپ اس حالت میں بیٹھے رہے کہ آپ کی ران مبارک سے (قمیص کا) کپڑا ہٹا ہوا تھا، آپ نے اجازت دی، حضرت عمر نے اجازت مانگی تو آپ ایسی حالت میں ہی رہے، پھر حضرت عثمان نے اجازت مانگی تو آپ نے قمیص کا کپڑا اپنی ران پر کر لیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! گویا آپ نے حضرت عثمان کو دکھانا پسند نہ کیا؟ آپ نے فرمایا: عثمان حیاء اور ستر والا ہے، اس سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ

اس حدیث کو حضرت سہیل سے صرف عبداللہ بن عمر نے روایت کیا، عبداللہ بن عمر سے صرف اسحاق بن

---

8600- اسناده فيه: شريك بن عبد اللّٰه النخعي: صدوق يخطئ كثيرًا، تغير حفظه منذ ولي القضاء . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح، خلا شريك وهو ثقة . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه268 .

8601- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4صفحه1866، وأحمد: المسند جلد 6صفحه173 رقم الحديث: 25270 .

سُلَيْمَانَ

سلیمان نے روایت کیا۔

8602 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو الطَّيِّبِ، نا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ، عَنْ اَبِي الرِّجَالِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، هَذَا اِدَامُ هَذَا - يَعْنِي: التَّمْرَ وَالْخُبْزَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کھجور اور جو بھی سالن ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید اکیلے ہیں۔

8603 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَشُكُّ فِي رَفْعِهِ قَالَ: لَا يُؤْذَنُ لِلْمُسْتَاْذِنِ حَتَّى يَبْدَاَ بِالسَّلَامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اجازت مانگنے والے کو اجازت نہ دی جائے یہاں تک کہ سلام کرنے سے ابتداء نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ اِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَجَّادَةُ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے حفص بن غیاث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سجادہ اکیلے ہیں۔

8604 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ہوتا ہی اقتداء کرنے کے لیے ہے جب امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو جب رکوع کرے تو رکوع کرو جب سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم الحمد للہ کہو جب بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

---

8602- اسناده فيه: هارون بن محمد أبو الطيب: كذاب . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه44 .

8603- اسناده حسن' فيه: الحسن بن حماد سجادة: صدوق . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه35 .

8604- اسناده فيه: عمرو بن هاشم الجنبي: لين الحديث . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله موثقون . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه127 .

وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَجَّادَةُ، وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ: فَقُولُوا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ

یہ حدیث عبدالملک سے عمرو بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سجادہ اکیلے ہیں۔ اس حدیث میں الحمد للہ کے الفاظ اس سند کے علاوہ کسی اور سند میں نہیں ہیں۔

**8605** - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرٌ، نا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، ثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَنَعَتْ أُمِّي طَعَامًا، وَقَالَتْ: اذْهَبْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْعُهُ، فَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَارَرْتُهُ، فَقُلْتُ: إِنَّ أُمِّي قَدْ صَنَعَتْ شَيْئًا، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: قُومُوا ، فَقَامَ مَعَهُ خَمْسُونَ رَجُلًا، فَجَلَسَ عَلَى الْبَابِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَدْخِلْ عَشَرَةً عَشَرَةً ، فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَفَضَلَ نَحْوُ مَا كَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا بنایا اور فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤ! آپ کو بلا کر لاؤ، میں آپ کے پاس آیا تو آپ سے میں نے سرگوشی کے انداز میں عرض کی: میری والدہ نے آپ کے لیے کھانا تیار کیا ہے، آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: اُٹھو! آپ کے ساتھ پچاس صحابہ اُٹھے، وہ دروازے پر آ کر بیٹھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دس دس داخل ہو جاؤ! انہوں نے پیٹ بھر کر کھایا، پھر بھی اسی طرح لنگر باقی رہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ إِلَّا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث یعقوب القمی سے مطلب بن زیادہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن حماد اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

---

**8605**- اسناده فيه: عيسى بن جارية: فيه لين . وصححه الحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه311 .

# مَنِ اسْمُهُ: مُسَبِّحٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام مسبح ہے

**8606** - حَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ الْعُكْلِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، نا الْعَلَاءُ بْنُ مَيْمُونٍ الْعَنْبَرِيُّ، نا حَجَّاجُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ) (النساء: 93) قَالَ: اِنْ جَازَاهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کی تفسیر "جو مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی سزا جہنم ہے" فرمایا: اگرچہ اس کو پناہ دی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْاَسْوَدِ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے حجاج بن اسود اور حجاج سے عطاء بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جامع اکیلے ہیں۔

**8607** - حَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ الْعُكْلِيُّ، نا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَطَبَ الْمَامُونُ، فَذَكَرَ الْحَيَاءَ فَاَكْثَرَ، ثُمَّ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ مِنَ الْاِيمَانِ، وَالْاِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ، وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ

حضرت ابوبکرہ اور عمران بن حصین سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حیاء ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں لے جانے والا عمل ہے، گالیاں دینا ستم ہے اور ستم جہنم والا عمل ہے۔

---

**8606**- اسناده فيه: أ- محمد بن جامع: ضعيف . ب - العلاء بن ميمون العنبرى: ضعيف . انظر الضعفاء للعقيلى جلد3 صفحه346 . واكتفى الحافظ الهيثمى بتضعيفه بمحمد بن جامع . انظر مجمع الزوائد جلد7 صفحه11 .

**8607**- أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد2 صفحه115 . ولم يعرف الحافظ الهيثمى: عبد الجبار بن عبد الله البصرى . انظر مجمع الزوائد جلد1 صفحه94 .

8608 - حَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى اَبِی بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ: لَمْ يُكَلِّمِ اللّٰهُ مُوسَى تَكْلِيمًا، فَقَالَ: مَا قَالَ هَذَا اِلَّا كَافِرٌ، قَرَاْتُ عَلَى الْاَعْمَشِ، وَقَرَاَ الْاَعْمَشُ عَلَى يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، وَقَرَاَ يَحْيَى بْنُ وَثَّابٍ عَلَى اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَقَرَاَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، وَقَرَاَ عَلِيٌّ، عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسَى تَكْلِيمًا) (النساء: 164)

حضرت ابوبکر بن عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی سے سنا' یہ کہتے ہوئے کہ موسیٰ علیہ السلام سے اللہ نے کلام نہیں کیا' میں نے کہا: یہ کافر ہے' میں نے اعمش سے پڑھا' اعمش نے یحییٰ بن وثاب سے اور یحییٰ بن وثاب نے ابوعبدالرحمٰن سے پڑھا اور ابوعبدالرحمٰن نے حضرت علی سے پڑھا اور حضرت علی نے حضور ﷺ سے پڑھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے کلام کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث اعمش سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالجبار بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

8608- قال الحافظ الهيثمي: عبد الجبار بن عبد الله لم أعرفه' وبقية رجاله ثقات' والذى وجدته روى عن أبى بكر بن عباس' أحمد بن عبد الجبار بن ميمون وهو ضعيف والنسخة سقيمة . انظر مجمع الزوائد جلد7 صفحه15-16 .

# مَنِ اسْمُهُ: مَسْعُودٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام مسعود ہے

8609 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ أَبُو الْجَارُودِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَكْتُبُ لِلْمَرِيضِ أَفْضَلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي صِحَّتِهِ مَا دَامَ فِي وَثَاقِهِ، وَلِلْمُسَافِرِ أَحْسَنَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي حَضَرِهِ

حضرت سعید بن ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ مریض کے لیے اس سے زیادہ ثواب لکھتا ہے جو حالتِ صحت میں کرتا تھا' مسافر کے لیے اس سے زیادہ اچھا ثواب لکھتا ہے جو حالتِ اقامت میں کرتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا رَوَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَفْصٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ

یہ حدیث مسعر' سعید بن ابو بردہ سے اور مسعر سے روّاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

8610 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حلال رزق طلب کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے۔

---

8609- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد 2 صفحه 115 وقال: لم يروه عن مسعر بن كدام عن سعيد بن أبی بردة الا رواد تفرد به ابن أبی السری .

8610- اسناده فيه بقية بن الوليد: مدلس' وقد عنعنه . وحسن الحافظ الهيثمی اسناده . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 294 .

الْخِرِّيتِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبُ الْحَلَالِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث زبیر بن خریت سے جریر بن حازم اور جریر بن حازم سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

**8611** - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا رِشْدِينُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث معاویہ بن صالح سے رشدین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

**8612** - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، اِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَكَفِّرْ عَنْهَا وَاْتِ الَّذِي

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! جب تُو کسی کام کے کرنے پر قسم اُٹھائے تو اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو اس کام کو کر لے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

---

**8611**- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 81 رقم الحديث: 224 وفي الزوائد: اسناده ضعيف' لضعف حفص بن سليمان . والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 16 وقال: لم يروه عن عاصم الا الحكم بن عطية' ولا عن الحكم الا العباس بن اسماعيل البصري . تفرد به ابن المصفى . ولفظهما: طلب العلم فريضة على......

**8612**- تقدم تخريجه .

هُوَ خَيْرٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث عامرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمرا کیلے ہیں۔

**8613** - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ سُوَيْدٍ، نا أَبِي، نا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ، فَجَلَسَ إِلَى قَبْرٍ مِنْهَا، فَقَالَ: مَا يَأْتِي عَلَى هَذَا الْقَبْرِ مِنْ يَوْمٍ إِلَّا وَهُوَ يُنَادِي بِصَوْتٍ طَلْقٍ ذَلْقٍ: يَا ابْنَ آدَمَ، كَيْفَ نَسِيتَنِي؟ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّي بَيْتُ الْوَحْدَةِ، وَبَيْتُ الْغُرْبَةِ، وَبَيْتُ الْوَحْشَةِ، وَبَيْتُ الدُّودِ، وَبَيْتُ الضِّيقِ، إِلَّا مَنْ وَسَّعَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نکلے ایک جنازہ میں آپ ایک قبر کے پاس بیٹھے فرمایا: اس قبر کے پاس ہر روز سخت آواز آتی ہے اے انسان! تو مجھے کیسے بھول گیا؟ کیا تو نہیں جانتا کہ میں تنہائی کا گھر ہوں اور ڈر والا گھر ہوں کیڑے مکوڑوں والا گھر ہوں مگر جس پر اللہ وسعت کرے۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث اوزاعی سے ایوب بن سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

**8614** - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَانِئٍ النَّحْوِيُّ، ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ،

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا

**8613**- اسناده فيه: أ - مسعود بن محمد الرملي: ضعيف . ب - محمد بن أيوب بن سويد الرملي: متهم بالوضع . ج - أيوب بن سويد الرملي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه49 .

**8614**- أخرجه البخاري: العلم جلد 1صفحه197 رقم الحديث: 71' ومسلم: الامارة جلد 3صفحه1524 رقم الحديث:175 .

عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَانِءٍ

یہ حدیث ابن عون سے ازہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن حسان اکیلے ہیں۔

8615 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ الصُّوفِيُّ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حج کے لیے جانے سے پہلے خوشبو لگاتی تھی۔

8616 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ الصُّوفِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَفِيَّةَ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ، فَقَالَ: أَحَابِسَتُنَا هِيَ؟ قِيلَ: إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ قَبْلَ أَنْ تَحِيضَ قَالَ: فَلْتَنْفِرْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے وہی ارادہ کیا جو آدمی اپنی بیوی سے ارادہ کرتا ہے آپ نے فرمایا: کیا ہم کو روکنے والی یہ ہے؟ عرض کی گئی: یہ حیض آنے سے پہلے لوٹ آئیں گی آپ نے فرمایا: جائیں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْرَجِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث اعرج سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8617 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

---

8615- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 684 رقم الحديث: 1754، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 847 واللفظ لمسلم .

8616- أخرجه البخاري: الطلاق جلد 9 صفحه 392 رقم الحديث: 5329، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 965 رقم الحديث: 386 واللفظ لمسلم .

8617- اسناده فيه: أ - عمران بن هارون المقدسي: صدوق يخطئ . ب - ابن لهيعة: صدوق اختلط بآخره، وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه، كما أنه مدلس ولم يصرح بالسماع . وحسن الحافظ الهيثمي هذا

نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ رَافِعٍ، أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تُرْمَى الدَّابَّةُ ثُمَّ تُؤْكَلَ، وَلَكِنْ لِتُذْبَحَ

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ جانور کو تیر مارا جائے پھر کھایا جائے' لیکن اُسے ذبح کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن رافع سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8618** - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، نا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُهُ: أَسْوَدَ، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْيَضَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں ایک آدمی تھا' اس کا نام اسود تھا' آپ نے اس کا نام ابیض رکھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سہل بن سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8619** - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ، ثُمَّ يُدْخِلُهَا فِي الْإِنَاءِ، ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ وَمَا مَسَّ النِّكَاحُ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غسل جنابت کرنے کا ارادہ کرتے تو پہلے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالتے' پھر برتن میں ہاتھ داخل کرتے' پھر اپنی شرمگاہ کو دھوتے جو اس پر لگی ہوتی' پھر نماز جیسا وضو کرتے پھر اپنے سر پر تین چلّو ڈالتے اور اپنے بالوں کا خلال کرتے' پھر اپنے جسم پر پانی ڈالتے'

---

الاسناد ۔ انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه34 .

**8618**- اسناده كالذى تقدم ۔ وقال الحافظ الهيثمى: اسناده حسن ۔ انظر مجمع الزوائد جلد8 صفحه58 .

**8619**- أخرجه البخارى: الغسل جلد1صفحه429 رقم الحديث:248' ومسلم: الحيض جلد1صفحه253 .

وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ، يُخَلِّلُ بَيْنَ أُصُولِ شَعَرِهِ، ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى جَسَدِهِ، ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ حِينَ يَنْصَرِفُ

پھر جس وقت فارغ ہوتے تو آپ قدم دھوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8620** - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا لِأَحَدٍ بِلَا بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ فُلَانَةَ لِمَا قَدْ ظَهَرَ مِنْهَا مِنَ الرِّيبَةِ فِي هَيْئَتِهَا، وَمَنْطِقِهَا، وَمَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میں بغیر گواہ کے کسی کو رجم کرتا تو فلانی کو رجم کرتا کیونکہ اس کی شکل اور بول چال میں شک معلوم ہوتا ہے اور جو اس کے پاس آتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث محمد بن عبدالرحمٰن سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8621** - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذِهِ الْأَخْلَاقَ مِنَ اللَّهِ، فَمَنْ أَرَادَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا مَنَحَهُ خُلُقًا حَسَنًا، وَمَنْ أَرَادَ بِهِ سُوءًا مَنَحَهُ سَيِّئًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کی طرف سے اخلاق یہ ہے کہ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو اچھا اخلاق دیتا ہے، جو بُرے اخلاق کا ارادہ کرتا ہے اس کو بُرے اخلاق دیتا ہے۔

---

**8620**- أخرجه البخاري: الحدود جلد 12 صفحه 187 رقم الحديث: 6855، ومسلم: اللعان جلد 2 صفحه 1135، وابن ماجه: الحدود جلد 2 صفحه 855 رقم الحديث: 2559 واللفظ له .

**8621**- اسناده فيه: أ- مسلمة بن علي: متروك . ب محمد بن عجلان: صدوق لكنه اختلطت عليه أحاديث أبي هريرة . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 23 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمران بن ہارون اکیلے ہیں۔

**8622** - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحِمْصِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو رمضان کے روزے رکھے اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحِمْصِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ

یہ حدیث نافع سے ابوعبداللہ الحمصی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلمہ بن علی اکیلے ہیں۔

**8623** - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا دین بدلے اس کو قتل کردو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث بکیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8624** - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُهَيْسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتَ مَنْ آمَنَ بِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی گئی: آپ بتائیں کہ جو آپ پر ایمان لائے اس حالت میں کہ اس نے آپ کو دیکھا بھی نہ ہو اور آپ کی تصدیق کرے حالانکہ اس نے آپ کو دیکھا نہ ہو۔ آپ نے

8622- اسناده فيه: مسلمة بن علي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه187 .

8623- اسناده فيه: ابن لهيعة . وحسن الحافظ الهيثمي اسناده . انظر مجمع الزوائد جلد6صفحه264 .

8624- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه70 .

وَلَمْ يَرَكَ، وَصَدَّقَكَ وَلَمْ يَرَكَ؟ قَالَ: طُوبَى لَهُمْ، ثُمَّ طُوبَى لَهُمْ، أُولَئِكَ مِنَّا، وَأُولَئِكَ مَعَنَا

فرمایا: ان کے لیے خوشخبری خوشخبری! ان کا تعلق مجھ سے ہے ان کا تعلق مجھ سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث بکیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8625** - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ، عَنْ سَهْلَةَ بِنْتِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَصْنَعُ الشَّيْءَ تَعْطِفُ بِهِ زَوْجَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا، وَلَا خَلَاقَ فِي الْآخِرَةِ قَالَتْ: أَرَأَيْتَ الْمَرْأَةَ إِذَا رَأَتْ فِي مَنَامِهَا الِاحْتِلَامَ، أَتَغْتَسِلُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ

حضرت سہلہ بنت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: اس عورت کے بارے میں جو مرد سے اچھے طریقے سے پیش آتی ہے مرد کے ساتھ نرمی کرتے ہوئے۔ آپ نے فرمایا: یہ دنیا کا سامان ہے آخرت میں حصہ نہیں ہے۔ عرض کی گئی: اگر عورت خواب میں احتلام دیکھے تو کیا غسل کرے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب پانی دیکھے تو غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابن ہبیرہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8626** - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثَنَا أَبُو النَّضْرِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ إِلَّا فِيمَا يَبْلُغُ ثَمَنَ الْمِجَنِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا جب آٹھ درہموں جتنا مال چوری کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابونضر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

---

**8625**- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة . وانظر مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**270** .

**8626**- أخرجه البخاري: الحدود جلد**12**صفحه**99** رقم الحديث: **6792**' ومسلم: الحدود جلد**3**صفحه**1313** .

**8627** - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَايَعَ بَايَعَ عَلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کی بیعت لیتے تو لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ پڑھنے اور نماز قائم کرنے' زکوٰۃ دینے' سننے اور اطاعت کرنے' اللہ اور اس کے رسول کے لیے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت لیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ إِلَّا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے عبدربہ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8628** - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ، سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يُخْبِرُ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ، أَخْبَرَتْهَا أَنَّ ابْنَةَ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيِّ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: ابْنَتِي تُوُفِّيَ زَوْجُهَا، وَكَانَتْ تَحْتَ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيِّ، وَهِيَ تَشْتَكِي عَيْنَهَا، أَفَتَكْتَحِلُ؟ قَالَ: لَا ، ثُمَّ صَمَتَتْ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَتْ لَهُ أَيْضًا: إِنَّهَا تَشْتَكِي عَيْنَهَا، أَفَتَكْتَحِلُ؟ قَالَ: لَا ، ثُمَّ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

حضرت نعیم بن عبداللہ العدوی کی بیٹی فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی' عرض کی: میری بیٹی کا شوہر فوت ہوا' وہ مغیرہ مخزومی کے نکاح میں تھی' اس کی آنکھ میں درد ہے' کیا اس کو سرمہ لگایا جائے؟ آپ کچھ دیر خاموش رہے' پھر عرض کی: اس کی آنکھ میں درد ہے' کیا اس کو سرمہ لگایا جائے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ تین دن کا سوگ منائے کسی پر سوائے شوہر کے۔

---

**8627**- أخرجه البخاري: البيوع جلد **4** صفحه **433** رقم الحديث: **2157**' ومسلم: الايمان جلد **1** صفحه **75** .

**8628**- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الطلاق جلد **9** صفحه **394** رقم الحديث: **5336**' ومسلم: الطلاق جلد **2** صفحه **1124** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث قاسم سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8629** - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ تَحْتَ مَمْلُوكٍ، فَلَمَّا أُعْتِقَتْ، قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتِ أَمْلَكُ، إِنْ شِئْتِ أَقَمْتِ مَعَ زَوْجِكِ، وَإِنْ شِئْتِ فَارَقْتِيهِ، مَا لَمْ يَمَسَّكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ ایک غلام کے نکاح میں تھیں' جب حضرت بریرہ کو آزاد کیا گیا تو حضورﷺ نے ان کو فرمایا: تجھے اختیار ہے' اگر چاہے تو اپنے شوہر کے ساتھ رہ' اگر چاہے تو رُک جا' جب تک اس نے تجھے نہیں چھوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

---

8629- أصله عند البخاری ومسلم ـ أخرجه البخاری: العتق جلد5صفحه198 رقم الحديث: 2536' ومسلم: العتق جلد2صفحه1143 .

# مَنِ اسْمُهُ: مُطَّلِبٌ

**8630** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ أُسَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السَّاعِي عَلَى وَالِدَيْهِ لِيَكُفَّهُمَا أَوْ يُغْنِيَهُمَا عَنِ النَّاسِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَمَنْ سَعَى عَلَى زَوْجٍ أَوْ وَلَدٍ لِيَكُفَّهُمْ وَيُغْنِيَهُمْ عَنِ النَّاسِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَالسَّاعِي عَلَى نَفْسِهِ لِيُغْنِيَهَا وَيَكُفَّهَا عَنِ النَّاسِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَالسَّاعِي مُكَاثَرَةً فِي سَبِيلِ الشَّيْطَانِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ أُسَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

**8631** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام مطلب ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے والدین کے لیے روزی کمانے والے تاکہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بچ جائیں اوران سے بے پرواہ ہو جائیں' اللہ کی راہ میں ہے اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد پر خرچ کرنے والا تاکہ وہ لوگوں سے مستغنی ہو جائیں یا لوگوں سے مانگنے سے پرہیز کریں' اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے' اللہ کی راہ میں ہے اپنے اوپر خرچ کرنے والا تاکہ بے پرواہ ہو اور لوگوں سے مانگنے سے روکے اللہ کی راہ میں ہے' محض مال بڑھانے کے لیے کمائی کرنے والا شیطان کے راستے پر چلنے والا ہے۔

یہ حدیث عبدالکریم سے اسحاق بن الجزری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا حالتِ نماز میں' تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا جواب دیا اشارہ کے ساتھ' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز مکمل کر کے سلام پھیرا تو آپ نے

---

**8630**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- اسحاق بن أسيد: ضعيف . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه باسحاق بن أسيد . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه328 .

**8631**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه41 .

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِشَارَةً، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: كُنَّا نَرُدُّ السَّلَامَ فِي الصَّلَاةِ، فَنُهِينَا عَنْ ذَلِكَ

فرمایا: ہم نماز کی حالت میں سلام کا جواب دیتے تھے پھر اس کے بعد منع کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث ابن عجلان سے لیث روایت کرتے ہیں۔

**8632** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعِ بْنِ الْعَمْيَاءِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّلَاةُ مَثْنَى مَثْنَى، وَتَشَهُّدٌ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ، وَتَضَرُّعٌ، وَتَخَشُّعٌ، وَتَمَسْكُنٌ، ثُمَّ تُقْنِعُ يَدَيْكَ، يَقُولُ: تَرْفَعُهُمَا إِلَى رَبِّكَ، مُسْتَقْبِلًا بِبُطُونِهِمَا وَجْهَكَ، وَتَقُولُ: يَا رَبُّ يَا رَبُّ فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهُوَ خِدَاجٌ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز دو دو رکعت ہے ہر دو رکعتوں کے بعد التحیات ہے اور عاجزی خشوع اور اپنے آپ کو مسکین ظاہر کرنا اپنے دونوں ہاتھ اپنے رب کے ہاں اُٹھائے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے کے سامنے رکھے اور عرض کرے: اے رب! اے رب! جو ایسا نہ کرے وہ نقصان میں ہے۔

لَمْ يُجَوِّدْ إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا اللَّيْثُ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، فَاضْطَرَبَ فِي إِسْنَادِهِ

یہ حدیث عمدہ طور پر عبدربہ بن سعید سے لیث روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو شعبہ عبدربہ بن سعید سے اس کی سند میں اضطراب ہے۔

**8633** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے والد سے محبت کر اس سے قطع تعلقی نہ کر ورنہ اللہ عزوجل تجھ سے نور کو بجھا دے گا

---

8632- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 225 رقم الحديث: 385، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 275 رقم الحديث: 1804 .

8633- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط ومنه الحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 150 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: احْفَظْ وُدَّ اَبِيكَ لَا تَقْطَعْهُ، فُيُطْفِءَ اللّٰهُ نُورَكَ

یعنی ایمان ختم ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

**8634** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، نَا اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَعَا بِهٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الْخَمْسِ لَمْ يَسْاَلِ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے ان پانچ کلمات سے دعا کی تو اللہ عزوجل سے مانگے تو اللہ اس کو دے گا: ''لا الہ الا اللہ الی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث ابواسحاق' معاویہ سے اور ابواسحاق سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

**8635** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي زِيَادَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی رحمت رات کی آخری تین گھڑیوں میں اُترتی ہے' جو رات کی باقی ہوتی ہیں' رات کی پہلی گھڑی میں وہ دیکھتا ہے' ان کی کتاب

---

**8634**- اسناده كالذى تقدم . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد19صفحه361 حسنه الحافظ الهيثمى . انظر مجمع الزوائد جلد10صفحه159-160 .

**8635**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- زيادة بن محمد الأنصارى: منكر الحديث وعزاه الحافظ الهيثمى للكبير، والبزار، وضعفه . انظر مجمع الزوائد جلد10صفحه158 . قال الشيخ العقيلى: الحديث فى نزول الله عزوجل الى السماء الدنيا ثابت فيه أحاديث صحاح الا أن زيادة هذا جاء فى حديثه بألفاظ لم يأت الناس، ولا يتابعه عليها منهم أحد . انظر الضعفاء جلد2صفحه93 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنزِلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي آخِرِ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ تَبْقَى مِنَ اللَّيْلِ، فَيَنظُرُ فِي السَّاعَةِ الْأُولَى مِنْهُنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي لَا يَنْظُرُ فِيهِ اَحَدٌ غَيْرُهُ، فَيَمْحُو مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ، ثُمَّ يَنْظُرُ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ وَهِيَ مَسْكَنُهُ الَّذِي يَسْكُنُ، وَلَا يَكُونُ مَعَهُ فِيهَا اِلَّا الْاَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ وَالصِّدِّيقُونَ، وَفِيهَا مَا لَمْ يَرَهُ اَحَدٌ وَلَا يَخْطِرُ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، ثُمَّ يَهْبِطُ فِي آخِرِ سَاعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَقُولُ: اَلَا مُسْتَغْفِرٌ يَسْتَغْفِرُنِي فَاَغْفِرَ لَهُ، اَلَا سَائِلٌ يَسْاَلُنِي فَاُعْطِيَهُ، اَلَا دَاعٍ يَدْعُونِي فَاَسْتَجِيبَ لَهُ، حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (وَقُرْآنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا) (الاسراء : 78) ، فَيَشْهَدُهُ اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهُ

جس کو اس کے علاوہ کوئی نہیں دیکھتا ہے' مٹا دیتا ہے جو چاہتا ہے' جو چاہے ثابت رکھتا ہے' پھر دوسری گھڑی میں جنت عدن کی طرف دیکھتا ہے' یہ مسکن ہے ان کے ٹھہرنے کا' جس میں ان کے ساتھ انبیاء' شہداء اور صدیقین ہوں گے' اس کو کسی نے نہیں دیکھا ہے نہ کسی انسان کے دل میں کھٹکا ہے' پھر رات کے آخری حصے میں اس کی رحمت اُترتی ہے وہ فرماتا ہے: ہے کوئی بخشش مانگنے والا' میں اس کو بخشوں' ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اس کو دوں' ہے کوئی دعا کرنے والا کہ میں اس کی دعا قبول کروں' یہ آواز فجر کے طلوع ہونے تک آتی رہتی ہے' اللہ عزوجل کے ارشاد ''وقران الفجر الی آخرہ'' سے مراد یہ ہی ہے کہ اس وقت اللہ کی رحمت اور فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

**8636** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي زِيَادَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، اَنَّهُ اَتَاهُ رَجُلٌ، فَذَكَرَ لَهُ اَنَّهُ احْتَبَسَ بَوْلُهُ، فَاَصَابَتْهُ حَصَاةُ الْبَوْلِ فَعَلَّمَهُ رُقْيَةً سَمِعَهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَبَّنَا اللّٰهَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ، تَقَدَّسَ اسْمُكَ، اَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، كَمَا رَحْمَتُكَ فِي

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کیا کہ اس کا پیشاب بند ہو جاتا ہے' اس کو پیشاب کی پتھری کی بیماری ہے' پس آپ نے اس کو دَم سکھایا' جو نبی کریم ﷺ سے سنا تھا: ''ربنا اللّٰہ الی آخرہ'' وہ ٹھیک ہو گیا' اس کو پڑھنے کا حکم دیا' وہ دَم کرتا اور وہ ٹھیک ہو جاتا۔

**8636**- أخرجه أبو داؤد: الطب جلد **4** صفحه **11** رقم الحديث: **3892**' والحاكم في المستدرك جلد **1** صفحه **344** وقال: قد احتج الشيخان بجميع رواة هذا الحديث غير زيادة بن محمد وهو شيخ من أهل مصر قليل الحديث .

وقال الذهبي: زيادة: مصرى مقل . قال البخارى: وغيره منكر الحديث .

السَّمَاءِ، فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا، أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ، فَأَنْزِلْ شِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ عَلَى هَذَا الْوَجَعِ، فَيَبْرَأُ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَرْقِيَهُ بِهَا، فَرَقَاهُ، فَبَرَأَ

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ دونوں حدیثیں ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

**8637** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ: (سُبْحَانَ اللهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ) إِلَى: (كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ) (الروم: 19) أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي يَوْمِهِ، وَمَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُمْسِي أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي لَيْلَتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت "سبحان اللّٰه الی آخرہ" پڑھا' جو دن سے نیکی کے کام نہیں ہوئے اس کا ثواب ملے گا' جس نے شام کے وقت پڑھے اس کو اس کا ثواب ملے گا جو دن میں نیکی نہیں کر سکا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8638** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ نَاسًا مُسْلِمِينَ كَانُوا مَعَ مُشْرِكِينَ، يُكَثِّرُونَ سَوَادَ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَأْتِي السَّهْمُ يُرْمَى بِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے کچھ لوگ مشرکوں کے ساتھ ہوئے' مشرکوں کی کثرت کے اظہار کے لیے رسول اللہ ﷺ کے خلاف حضور ﷺ کے پاس آتے' تیر آتا جس کے ساتھ ان کو مارا جاتا وہ مارے جاتے' اللہ تعالیٰ نے یہ

**8637**- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 321 رقم الحديث: 5076' والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 239 رقم الحديث: 12991 وقال: اسناده ضعيف.

**8638**- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 111 رقم الحديث: 4596.

اَحَدُهُمْ فَيُقْتَلُ ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ: (الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي اَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ) (النساء : 97) ، اِلَى قَوْلِهِ (وَسَاءَتْ مَصِيرًا) (النساء : 97)

آیت نازل فرمائی: ''الذین توفاهم الملئكة الٰی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے لیث بن سعد ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8639** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدُّنْيَا مَتَاعٌ، وَخَيْرُ مَتَاعِهَا الزَّوْجُ الصَّالِحُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دنیا لطف اندوزی کا سامان ہے' اس کا بہترین سامان نیک بیوی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ اِلَّا شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمَ

یہ حدیث ابوعبدالرحمٰن الحبلی سے شرحبیل بن شریک اور عبدالرحمٰن بن زیاد بن انعم روایت کرتے ہیں۔

**8640** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي نَكَحْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَاللّٰهِ مَا مَعَهُ اِلَّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رفاعہ قرظی کی بیوی حضورﷺ کے پاس آئی' عرض کرنے لگی: یارسول اللہ! میں نے عبدالرحمٰن بن زبیر سے نکاح کیا' اللہ کی قسم! اس کے ساتھ اس کپڑے کی مثل ہے' حضورﷺ نے فرمایا: تُو اس کی طرف رجوع کرنا چاہتی ہے' یعنی رفاعہ کی طرف؟ ایسا نہیں کرسکتی ہے یہاں تک کہ تُو اس کے شہد کا ذائقہ چکھ لے اور وہ تیرا

---

8639- أخرجه مسلم: الرضاع جلد 2صفحه1090' وابن ماجة: النكاح جلد 1صفحه596 رقم الحديث: 1855' وأحمد: المسند جلد2صفحه227 رقم الحديث: 6575 .

8640- أخرجه البخارى: الشهادات جلد5صفحه295 رقم الحديث: 2639 وأيضًا فى اللباس جلد10صفحه276 رقم الحديث: 5792' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1056 .

مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ اَنْ تَرْجِعِي اِلَى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ، وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ

شہد چکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے لیث روایت کرتے ہیں۔

**8641** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، نا اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ کی موجودگی میں نکاح نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا اللَّيْثُ، وَلَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَاَبِي هُرَيْرَةَ: عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ يَسَارٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے لیث روایت کرتے ہیں۔ سلیمان بن یسار اور ابو ہریرہ کے درمیان عبد الملک بن یسار کو ایوب بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو بکیر سے وہ سلیمان سے وہ ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

**8642** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمِ بْنِ زَيْدٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَمِعَ اِسْمَاعِيلَ بْنَ بَشِيرٍ، مَوْلَى بَنِي مَغَالَةَ الْاَنْصَارِيِّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ يَقُولَانِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنِ امْرِءٍ يَخْذُلُ مُسْلِمًا

حضرت عبد اللہ اور ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی مسلمان کو کسی جگہ ذلیل کرے اس کی عزت کم کرنا چاہے یا اس کی عزت کم کرنا چاہیے اللہ عزوجل اس کو ایسی جگہ ذلیل کرے گا جس میں وہ پسند کرتا ہے اس کی مدد کی جائے گی جو کسی مسلمان کی کسی جگہ مدد کرتا ہے جہاں اس کی

**8641**- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه64 رقم الحديث: 5109-5110، ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه1029 .

**8642**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . قال الحافظ الهيثمي: اسناده حسن . انظر مجمع الزوائد جلد7صفحه270 .

فِي مَوْطِنٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ اِلَّا خَذَلَهُ اللّٰهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ، وَمَا مِنِ امْرِءٍ يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِي مَوْطِنٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ اِلَّا نَصَرَهُ اللّٰهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ

عزت کم ہو رہی تھی تو اللہ عزوجل اس کی مدد کرے گا' ایسی جگہ جہاں سے وہ اپنی مدد کروانا پسند کرتا ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ وَاَبِي اَيُّوبَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث جابر اور ابوایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8643** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمِ بْنِ زَيْدٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ، حَدَّثَتْنِي اُمُّ سَلَمَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُكَذَّبُ فِيهِ الصَّادِقُ، وَيُصَدَّقُ فِيهِ الْكَاذِبُ، وَيُخَوَّنُ فِيهِ الْاَمِينُ وَيُؤْتَمَنُ فِيهِ الْخَئُونُ، وَيَشْهَدُ فِيهِ الْمَرْءُ وَاِنْ لَمْ يُسْتَشْهَدْ، وَيَحْلِفُ الْمَرْءُ وَاِنْ لَمْ يُسْتَحْلَفْ، وَيَكُونُ اَسْعَدُ النَّاسِ بِالدُّنْيَا لُكَعَ بْنَ لُكَعٍ، لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا' امین کو خائن اور خائن کو امین سمجھا جائے گا' آدمی گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی مانگی نہیں جائے گی' آدمی قسم اُٹھائے گا حالانکہ اس سے قسم نہیں لی جائے گی' لوگوں میں سب سے زیادہ سعادت مند لکع بن لکع ہوگا' وہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8644** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِي

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کسی نے اپنے بھائی سے

**8643**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد**23**صفحه**314** . وضعفه الحافة الهيثمي بعبد الله . انظر مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**286** .

**8644**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب - ابراهيم بن أعين: ضعيف . وضعفه الحافظ الهيثمي بابراهيم . انظر مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**84** .

الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اعْتَذَرَ اِلَى اَخِيهِ فَلَمْ يَعْذِرْ اَوْ يَقْبَلْ عُذْرَهُ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ: الْمَكَّاسُ: الْعَشَّارُ

عذر پیش کیا' اس نے عذر نہ مانا یا قبول نہ کیا تو اس کے لیے ٹیکس لینے والے کی طرح گناہ ہوگا۔ ابوزبیر فرماتے ہیں کہ مکّاس سے مراد ناجائز ٹیکس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا اَبُو عَمْرٍو الْعَبْدِيُّ، وَلَا عَنْ اَبِي عَمْرٍو اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، تفرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابوزبیر سے ابوعمر والعبدی اور ابوعمرو سے ابراہیم بن اعین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8645** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكْرَمَ امْرَاً مُسْلِمًا، فَاِنَّمَا يُكْرِمُ اللّٰهَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کی عزت کی' گویا اس نے اللہ عزوجل کی عزت کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا بَحْرٌ، وَلَا عَنْ بَحْرٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، تفرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابوزبیر سے بحر اور بحر سے ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8646** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا نَظَرَ الْوَالِدُ اِلَى وَلَدِهِ فَسَرَّهُ كَانَ لِلْوَلَدِ عِتْقُ نَسَمَةٍ ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنْ نَظَرَ سِتِّينَ وَثَلَاثَ مِائَةِ نَظْرَةٍ؟ قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بچہ اپنے ماں باپ کو دیکھتا ہے محبت سے تو اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگر کوئی تین سو ساٹھ مرتبہ بیٹھتا ہے تو فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے۔

---

**8645**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب - ابراهيم بن أعين: ضعيف . ج- بحر السقاء: ضعيف جدًّا . والحديث أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد2صفحه483 . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه19 .

**8646**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب - ابراهيم بن أعين: ضعيف . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 11صفحه239 . وحسنه الحافظ الهيثمى . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه159 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ .وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حکم بن ابان سے ابراہیم بن اعین روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**8647** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُجْزِءُ الْوَلَدُ وَالِدَهُ، اِلَّا اَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيُعْتِقَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اولاد اپنے ماں باپ کا حق ادا نہیں کر سکتی ہے سوائے اس کے کہ اس کو غلام پائے اور آزاد کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث خارجہ بن مصعب سے ابراہیم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8648** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْقَعْقَاعِ وَهُوَ عُمَارَةُ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اِنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اَنْ تُؤْتِيَهَا وَاَنْتَ حَرِيصٌ، شَحِيحٌ، تَاْمَلُ الْعَيْشَ، وَتَخْشَى الْفَقْرَ، وَلَا تُمْهِلُ، حَتَّى اِذَا حَضَرَكَ الْمَوْتُ قُلْتَ: لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا، وَقَدْ كَانَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: تو صدقہ کرے اس حالت میں کہ حریص ہو مال دار ہو عیش کا خواہشمند ہو محتاجی کا ڈر ہو مہلت نہ لے یہاں تک کہ جب موت کا وقت قریب آئے تو کہے: فلان کے لیے اتنا' فلاں کے لیے اتنا' حالانکہ اس کے پاس اپنا سب کچھ موجود ہو۔

**8649** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**8647**- أخرجه مسلم: العتق جلد 2 صفحه 1148' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 337 رقم الحديث: 5137' والترمذي: البر جلد 4 صفحه 315 رقم الحديث: 1906' وابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1207 رقم الحديث: 3659 .

**8648**- أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3 صفحه 334 رقم الحديث: 1419' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 716 .

**8649**- أخرجه أبو داؤد: العتق جلد 4 صفحه 29 رقم الحديث: 3968' والترمذي: الوصايا جلد 4 صفحه 435

اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ اَعْيَـنَ، عَـنْ شُـعْبَةَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ الْهَـمْـدَانِـيِّ، عَـنْ اَبِـی حَبِيبَةَ الطَّـائِـيِّ، عَنْ اَبِـی الـدَّرْدَاءِ، اَنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَـلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الَّذِی يَتَصَدَّقُ عِنْدَ الْمَوْتِ، اَوْ يَعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَالَّذِی يَهْدِی بَعْدَ مَا شَبِعَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مرتے وقت صدقہ کرتا ہے یا غلام آزاد کرتا ہے وہ اس کی طرح ہے جو ہدیہ دیتا ہے پیٹ بھرنے کے بعد۔

**8650** - وَبِـهِ: حَـدَّثَـنِـی الـلَّيْـثُ، حَدَّثَنِی اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ اَعْيَنَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَی بْنِ عَطَاءٍ، عَـنْ جَـابِـرِ بْـنِ يَزِيدَ بْنِ الْاَسْوَدِ السُّوَائِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَـالَ: صَـلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الـصُّبْـحَ بِمِنًى، فَاِذَا رَجُلَانِ فِی مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ لَمْ يُـصَـلِّيَـا، فَـدَعَـا بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا، فَقَالَ: مَا مَـنَعَكُمَا اَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا؟ قَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِی رِحَالِنَا قَالَ: فَلَا تَفْعَلَا، اِذَا صَلَّيْتُمَا فِی رِحَـالِـكُـمَا، ثُمَّ اَتَيْتُمَا الْاِمَامَ وَلَمْ يُصَلِّ فَصَلِّيَا مَعَهُ، فَاِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةً

حضرت جابر بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی فجر کی منیٰ میں' دو آدمی باہر مسجد میں تھے' دونوں نے باجماعت نماز نہیں پڑھی تھی' آپ نے دونوں کو بلوایا' دونوں ڈرنے لگے تو آپ نے فرمایا: تم دونوں کو کیا رکاوٹ تھی ہمارے ساتھ نماز پڑھنے سے؟ دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اپنے گھر نماز پڑھ کے آئے تھے' آپ نے فرمایا: جب تم گھر نماز پڑھ لو پھر مسجد میں آؤ اور دیکھو کہ باجماعت نماز ہو رہی ہے تو اس کے ساتھ نماز پڑھو' تم کو نفلوں کا ثواب ملے گا۔

**8651** - وَبِـهِ: حَـدَّثَـنِـی الـلَّيْـثُ، حَدَّثَنِی

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

رقم الحديث: **2123** وقال: حسن صحيح . والنسائي: الوصايا جلد **6** صفحه **198** (افتتاحية كتاب الوصايا) . والدارمي: الوصايا جلد **2** صفحه **505** رقم الحديث: **3226**' وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **234** رقم الحديث: **21776** .

**8650**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **154** رقم الحديث: **575-576**' والترمذي: الصلاة جلد **1** صفحه **424** رقم الحديث: **219** وقال: حسن صحيح . والنسائي: الامامة جلد **2** صفحه **87** (باب اعادة الفجر مع الجماعة لمن صلى وحده) . والدارمي: الصلاة جلد **1** صفحه **336** رقم الحديث: **1367**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **199** رقم الحديث: **17487** .

**8651**- اسناده فيه: أ - عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب - ابراهيم بن أعين الشيباني العجلي البصري نزيل مصر: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **20** صفحه **209-210** رقم الحديث: **480-481**' والامام أحمد في مسنده رقم الحديث: **275** . انظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **104** .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اَبِى الْمُعَلَّى قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ اَبِى الْحَسَنِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ فِى شَىْءٍ مِنْ اَسْعَارِ الْمُسْلِمِينَ لِيُغْلِيَهُ عَلَيْهِمْ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَقْذِفَهُ فِى مُعْظَمٍ مِنَ النَّارِ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسلمانوں کے سامان میں کوئی شے داخل کی ان پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے اس پر ضروری ہے کہ اس کو جہنم میں ڈالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَعْيَنَ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث ابراہیم بن اعین سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

**8652** - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْاَوْزَاعِىِّ، عَنْ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ اَسْمَاءَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ فِى الْمَسْجِدِ قَائِمًا يُصَلِّى، وَالْبَابُ مُجَافٍ مِمَّا يَلِى الْقِبْلَةَ، مُتَنَحِّيًا مِنَ الْمَسْجِدِ، فَاسْتَفْتَحْتُ، فَلَمَّا سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتِى اَهْوَى بِيَدِهِ فَفَتَحَ الْبَابَ، ثُمَّ مَضَى عَلَى صَلَاتِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی' ایک دن آپ مسجد میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے' وہ دروازہ قبلہ کی طرف سے بند تھا' میں نے کھٹکھٹایا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری آواز سنی تو آپ نے ہاتھ مبارک آگے کیا اور دروازہ کھولا' پھر اپنی نماز پڑھنے لگے۔

**8653** - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْاَوْزَاعِىِّ، عَنْ اُمِّ كُلْثُومٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلِىُّ بْنُ اَبِى طَالِبٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى، فَقَامَ اِلَى جَنْبِهِ، فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اس حالت میں کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھڑے ہوئے' آپ کے ساتھ نماز پڑھی' ایک بچھو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' پھر اس نے

---

**8652**- اسناده فيه: عبد الرحيم بن خالد . قال العقيلى: لا يتابع على حديثه مجهول بالنقل . (ضعفاء العقيلى جلد 3 صفحه 80' والميزان جلد 2 صفحه 604) . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 87 .

**8653**- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه .

فَجَاءَ عَقْرَبٌ حَتَّى انْتَهَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَرَكَتْهُ، فَذَهَبَتْ نَحْوَ عَلِيٍّ، فَضَرَبَهَا بِنَعْلِهِ حَتَّى قَتَلَهَا، فَلَمْ يَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهَا بَأْسًا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑا' حضرت علی کی طرف آیا تو آپ نے اپنی نعلین کے ساتھ مارا تو وہ مر گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے مارنے میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ دونوں حدیثیں اوزاعی سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

**8654** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ اَبِيهِ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ اِلَّا الَّتِي اُقِيمَتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت ہو جائے تو صرف وہی نماز ہے جس کے لیے اقامت پڑھی جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا عَيَّاشٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث ابوسلمہ سے عیاش بن عیاش روایت کرتے ہیں اور اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے عبداللہ اکیلے ہیں۔

**8655** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اُمِّ كُلْثُومِ بِنْتِ عُقْبَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں کے درمیان صلح کروانے کے لیے جھوٹ بولنے والا جھوٹا نہیں ہے' بشرطیکہ بھلائی کی نیت سے ہو۔

---

**8654**- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن عياش: ضعيف' ضعفه أبو داؤد' والنسائي وغيرهما . (التهذيب' والميزان جلد **2** صفحه **469**) . تخريجه أحمد' من طريق ابن لهيعة' نا عياش بن عباس' عن أبي تميم الزهري' عن أبي هريرة مرفوعًا بمثله' وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**8** .

**8655**- أخرجه البخاري: الصلح جلد**5**صفحه**353** رقم الحديث: **2692**' ومسلم: البر والصلة جلد **4** صفحه**2011** .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِى يَمْشِى يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيَنْمِى خَيْرًا بِقَوْلِهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا يَحْيَى بْنَ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث مالک سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

**8656** - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، حَدَّثَنِى يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يَاسِينَ بْنِ مُعَاذٍ الْكُوفِيِّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَدْرَكَ اَحَدُكُمُ الرَّكْعَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَدْ اَدْرَكَ الْجُمُعَةَ، وَاِذَا اَدْرَكَ رَكْعَةً فَلْيَرْكَعْ اِلَيْهَا اُخْرَى، وَاِنْ لَمْ يُدْرِكْ رَكْعَةً فَلْيُصَلِّ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کی دو رکعتوں میں سے ایک رکعت پالے تو اس نے جمعہ پالیا' جس نے ایک رکعت پڑھی دوسری رکعت پڑھے' اگر ایک رکعت بھی نہ پائی تو چار رکعتیں پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ بِهٰذَا اللَّفْظِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الزَّيَّاتُ

یہ حدیث ان الفاظ کے ساتھ زہری سے زیارت روایت کرتے ہیں۔

**8657** - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عِيسَى الْقُرَشِيِّ ثُمَّ الْاَسَدِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ: جَاءَتْ جَارِيَةٌ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَتْ: اِنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک لونڈی حضرت عمر بن خطاب کی بارگاہ میں آئی' عرض کرنے لگی: میرے آقا نے مجھ پر تہمت لگائی' مجھے آگ پر بٹھایا یہاں تک کہ میری شرمگاہ جل گئی۔ حضرت

---

**8656**- أخرجه النسائي: الجمعة جلد 3 صفحه 92 (باب من أدرك ركعة من صلاة الجمعة) . وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحه 356 رقم الحديث: 1121 بلفظ: من أدرك من الجمعة ركعة فقد أدرك فليصل اليها أخرى . والدارقطني: سننه جلد 2 صفحه 11 رقم الحديث: 8 واللفظ له' وقال: الشيخ ياسين ضعيف .

**8657**- اسناده فيه: عمر بن عيسٰى القرشي' قال البخاري: منكر الحديث' وقال ابن حبان: يروى الموضوعات عن الأثبات' وقال العقيلي: حديثه غير محفوظ . (اللسان جلد 4 صفحه 320' والميزان جلد 3 صفحه 216)' وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 291 وقال: وفيه عمر ابن عيسٰى القرشي' وقد ذكره الذهبي في الميزان' وذكر له هذا الحديث' ولم يذكر فيه جرحًا' وبيض له' وبقية رجاله وثقوا . قلت: كذا في المجمع' وقد مضى حاله نقلًا من الميزان' وغيره .

سَيِّدِي اتَّهَمَنِي، فَاَقْعَدَنِي عَلَى النَّارِ حَتَّى احْتَرَقَ فَرْجِي، فَقَالَ لَهَا عُمَرُ: هَلْ رَاَى ذٰلِكَ عَلَيْكِ؟ قَالَتْ: لَا قَالَ: فَاعْتَرَفْتِ لَهُ بِشَيْءٍ؟ قَالَتْ: لَا، فَقَالَ عُمَرُ: عَلَيَّ بِهِ، فَلَمَّا رَاَى عُمَرُ الرَّجُلَ قَالَ: اَتُعَذِّبُ بِعَذَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اتَّهَمْتُهَا فِي نَفْسِهَا قَالَ: اَرَاَيْتَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا؟ قَالَ الرَّجُلُ: لَا قَالَ: اَفَاعْتَرَفَتْ لَكَ بِهِ؟ قَالَ: لَا قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ اَسْمَعْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُقَادُ مَمْلُوكٌ مِنْ مَالِكِهِ، وَلَا وَلَدٌ مِنْ وَالِدِهِ لَاَقَدْتُهَا مِنْكَ، فَبَرَزَهُ، فَضَرَبَهُ مِائَةَ سَوْطٍ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبِي، فَاَنْتِ حُرَّةٌ لِوَجْهِ اللّٰهِ، وَاَنْتِ مَوْلَاةُ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَرَّقَ بِالنَّارِ، اَوْ مَثَّلَ بِهِ فَهُوَ حُرٌّ، وَهُوَ مَوْلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ قَالَ اللَّيْثُ: هٰذَا اَمْرٌ مَعْمُولٌ بِهِ

عمر نے اس کو کہا: کیا آپ نے اس پر کوئی شی دیکھی تھی؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اس نے کسی شی کا اعتراف کیا تھا؟ اس نے عرض کی: نہیں! حضرت عمر نے فرمایا: اس کو میرے پاس لاؤ! حضرت عمر نے اس آدمی کو دیکھا' آپ نے فرمایا: کیا تُو اللہ عزوجل والا عذاب دیتا ہے؟ اس نے عرض کی: اے امیرالمؤمنین! کیا آپ ہم پر بہتان لگاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا آپ نے اس پر کسی کو دیکھا تھا؟ اس آدمی نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: کیا اس نے کسی چیز کا اعتراف کیا تھا؟ اس نے عرض کی: نہیں! حضرت عمر نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ غلام کے مالک سے بدلہ نہیں لیا جائے گا' نہ والد سے اولاد کے حق میں تو میں تجھ سے بدلہ لیتا' اس کے لیے واضح ہوا کہ اس کو سو کوڑے مارے جائیں۔ حضرت عمر نے فرمایا: تُو جا تُو اللہ کی رضا کے لیے آزاد ہے' تُو اللہ اور اس کے رسول کی لونڈی ہے' میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے کسی کو آگ میں جلایا یا اس کی مثل کسی سے جلایا تو وہ اللہ اور اس کے رسول کا غلام ہے۔ حضرت لیث فرماتے ہیں: یہ حکم قابلِ عمل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابن جریج سے عمر بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8658** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

**8658**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح كاتب الليث: صدوق كثير الخطأ. (التقريب). تخريجه: الطبراني في الكبير،

بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ شُرَحْبِيلَ الْقُرَشِيِّ، مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ مِنْ نِسَائِكُمْ فَلَا يَدْخُلَنَّ الْحَمَّامَ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ مہمان کی عزت کرے‘ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کا خیال رکھے‘ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں داخل نہ ہو مگر چادر کے ساتھ‘ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے تمہاری عورتوں میں سے وہ حمام میں داخل نہ ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابوایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8659** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّهُ مَرَّ بِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى بَابِهِ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَاَنَّهُ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: مَا شَاْنُكَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تُحَدِّثُ نَفْسَكَ؟ فَقَالَ: مَا لِي؟ يُرِيدُ عَدُوُّ اللّٰهِ اَنْ يَلْفِتَنِي عَمَّا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِي: تُكَابِدُ الْآنَ دَهْرَكَ فِي بَيْتِكَ اَلَا تَخْرُجُ اِلَى الْمَجْلِسِ؟ وَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاهَدَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت معاذ کے پاس سے گزرے‘ آپ اپنے دروازے پر کھڑے تھے‘ اپنے ہاتھ سے اشارہ کر رہے تھے‘ گویا وہ اپنے آپ سے گفتگو کر رہے تھے۔ میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ اپنے آپ سے گفتگو کر رہے ہیں؟ حضرت معاذ نے فرمایا: مجھے کیا ہے؟ اللہ کا دشمن چاہتا ہے مجھ سے اُچک لے‘ جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے‘ مجھے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے وہ اللہ کے ضامن میں ہے‘ جو مریض کی

---

وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 281 .

**8659**- أخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد 9 صفحه 280-281 رقم الحديث: 18539‘ والطبراني في الكبير جلد 20 صفحه 37 رقم الحديث: 54 .

فِی سَبِیلِ اللّٰهِ کَانَ ضَامِنًا عَلَی اللّٰهِ، وَمَنْ عَادَ مَرِیضًا کَانَ ضَامِنًا عَلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ غَدَا اِلَی الْمَسْجِدِ اَوْ رَاحَ کَانَ ضَامِنًا عَلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ دَخَلَ عَلٰی اِمَامٍ یُعَزِّرُهُ کَانَ ضَامِنًا عَلَی اللّٰهِ، وَمَنْ جَلَسَ فِی بَیْتِهِ لَمْ یَغْتَبْ اَحَدًا بِسُوءٍ کَانَ ضَامِنًا عَلَی اللّٰهِ ، فَیُرِیدُ اَنْ یُخْرِجَنِی عَدُوُّ اللّٰهِ مِنْ بَیْتِی اِلَی الْمَجْلِسِ

عیادت کرے وہ اللہ کے ضامن میں ہے' جو مسجد کی طرف جائے وہ اللہ کے ضامن میں ہے' جو امام کے پاس جائے معذرت کے لیے وہ اللہ کے ضامن میں ہے' جو اپنے گھر بیٹھے کسی کی غیبت نہ کرے بُرائی کے ساتھ تو وہ اللہ کے ضامن میں ہے' اللہ سے دشمنی رکھنے والے کو اپنے گھر سے نکالنا چاہتا ہو۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّیْثُ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو' معاذ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8660** - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَتَی رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: احْتَرَقْتُ قَالَ: فَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: وَقَعْتُ بِامْرَاَتِی وَذَلِكَ فِی رَمَضَانَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقْ قَالَ: مَا عِنْدِی شَیْءٌ، فَجَلَسَ وَاَتَی اِنْسَانٌ یَسُوقُ حِمَارًا عَلَیْهِ طَعَامٌ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَیْنَ الْمُحْتَرِقُ آنِفًا؟ ، فَقَالَ: هَا اَنَا ذَا قَالَ: خُذْ هَذَا، فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ: عَلَی اَحْوَجَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس مسجد میں آیا' اس نے عرض کی: میں ہلاک ہوگیا' آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: میں نے حالت روزہ میں اپنی بیوی سے جماع کیا رمضان میں' آپ نے اسے فرمایا: تُو صدقہ کر! اس نے عرض کی: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے؟ کچھ لوگ آئے تو انہوں نے اپنے گدھے پر کھانے پینے کی اشیاء رکھی ہوئی تھیں' وہ آپ کے پاس لے کر آئے' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی کہاں ہے جس نے اپنے آپ کو ہلاک کیا ہے؟ اس نے عرض کی: میں یہاں ہی ہوں' حضور ﷺ نے فرمایا: پکڑو اور صدقہ کرو۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں زیادہ ضرورت مند ہوں!

8660- أخرجه البخاری: الحدود جلد 12 صفحه 134-135 رقم الحدیث: 6822' ومسلم: الصیام جلد 2 صفحه 783-784 .

مِنِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ مَا لِاَهْلِي طَعَامٌ قَالَ: فَكُلُوهُ

میرے گھر والوں کے پاس کچھ بھی نہیں ہے' آپ نے فرمایا: اسے خود کھاؤ!

**8661** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي لَيْلَةٍ، فَإِذَا تَبَيَّنَ الْفَجْرُ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى جَنْبِهِ الْاَيْمَنِ، حَتَّى خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ رات کو بارہ رکعت نفل ادا کرتے' جب فجر ہوتی تو آپ دو رکعت پڑھتے پھر دائیں کروٹ کے بل لیٹ جاتے یہاں تک کہ نماز کا وقت ہو جاتا۔

**8662** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى بَلَغَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ اضْطَجَعَ، فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ، وَكَانَ نَوْمُهُ نَفْخًا، ثُمَّ نَادَاهُ الْمُؤَذِّنُ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَخَرَجَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے پاس رات گزاری' آپ اُٹھے اور دو رکعتیں پڑھیں' دس رکعتیں ادا فرمائیں' پھر تین رکعت وتر ادا کیے' پھر لیٹ گئے' آپ محو آرام ہو گئے یہاں تک کہ آپ کے آرام کرنے کی آواز آنے لگی' پھر آپ کو نماز کے لیے اطلاع دینے کے لیے مؤذن آیا' آپ نکلے اور آپ نے وضو نہیں کیا۔

**8663** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ اَبِي النَّجِيبِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: تَذَاكَرْنَا الْبَصَلَ وَالْكُرَّاثَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ: ثُمَّ مَا هُوَ شَرٌّ مِنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لہسن اور پیاز کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کر رہے تھے' ایک آدمی نے کہا: پھر اس میں سے بُری کیا چیز ہے حضور ﷺ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: لہسن! کیا وہ حرام ہے؟ یا رسول اللہ! آپ نے

---

8662- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 344-345 رقم الحديث: 183' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 525 .

8663- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 395' وابن ماجه: الأطعمة جلد 3 صفحه 359 رقم الحديث: 3823 .

اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: الثُّومُ، اَفَتُحَرِّمُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: لَا، وَمَنْ اَكَلَهُ فَلَا يَقْرَبِ الْمَسْجِدَ، حَتّٰى تَذْهَبَ رَائِحَتُهُ

فرمایا:نہیں! جس نے کھایا ہے وہ مسجد میں نہ آئے یہاں تک کہ اس کی بوختم ہو جائے۔

**8664** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ اَبِي النَّجِيبِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْبَحْرَيْنِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، وَكَانَ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ حَرِيرٌ، فَانْصَرَفَ الرَّجُلُ مَحْزُونًا، فَشَكَا ذٰلِكَ اِلَى امْرَاَتِهِ، فَقَالَتْ لَهُ: لَعَلَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ جُبَّتَكَ وَخَاتَمَكَ، فَاَلْقِهِمَا، فَاَلْقَاهُمَا، ثُمَّ غَدَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَيْتُكَ آنِفًا فَاَعْرَضْتَ عَنِّي؟ فَقَالَ: اِنَّهُ كَانَ فِي يَدِكَ جَمْرَةٌ مِنْ نَارٍ قَالَ: لَقَدْ جِئْتُ اِذًا بِجَمْرٍ كَبِيرٍ، فَقَالَ: اِنَّ مَا جِئْتَ بِهِ لَيْسَ بِاَجْدَى عَنْكَ مِنْ حِجَارَةِ الْحَرَّةِ، وَلٰكِنَّهُ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ: فَبِمَاذَا اَتَخَتَّمُ؟ قَالَ: حَلْقَةً مِنْ وَرِقٍ، اَوْ حَدِيدٍ، اَوْ صُفْرٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بحرین سے ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا کیونکہ اس کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی تھی اور اس نے ریشم کا جبّہ زیب تن کیا ہوا تھا' وہ آدمی پریشان ہوکر واپس گیا' اس نے اپنی بیوی سے شکایت کی تو اس کی بیوی نے کہا: ہوسکتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیری انگوٹھی اور جبّہ کو ناپسند کیا ہو' دونوں کو اُتار دے۔ اس نے اُتارا پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے سلام کیا تو آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ابھی ابھی میں آپ کے پاس آیا تھا تو آپ نے مجھ سے اعراض فرمایا تھا؟ آپ نے فرمایا: تیرے ہاتھ میں جہنم کا انگارہ تھا' تُو نے بہت زیادہ انگارے پہنے تھے۔ اس نے عرض کی: میں انگوٹھی کس کی بناؤں؟ آپ نے فرمایا: چاندی کا حلقہ ہو' یا لوہے کا یا زرد رنگ کا۔

**8665** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ تَوْبَةَ بْنِ نَمِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: اَعْتَقَ رَجُلٌ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی وصیت میں چھ غلام آزاد کرنے کا کہا' اس کے علاوہ اس کے پاس مال بھی نہیں تھا' یہ بات

---

**8664**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه157 .

**8665**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب - القاسم مولى عبد الرحمٰن هو ابن عبدا لرحمٰن الدمشقي: صدوق يرسل كثيرًا . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه214 .

فِی وَصِیَّتِهِ سِتَّةَ اَرْؤُسٍ لَهُ، لَمْ یَکُنْ لَهُ مَالٌ غَیْرَهُمْ، فَبَلَغَ ذٰلِکَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَتَغَیَّظَ عَلَیْهِ، ثُمَّ اَسْهَمَ عَلَیْهِمْ، فَاَخْرَجَ ثُلُثَهُمْ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے غصہ فرمایا' پھر ان حصوں کو منگوایا اور ان میں سے تہائی نکالا۔

**8666** - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُکَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ شُعْبَةَ، مَوْلَی ابْنِ عَبَّاسٍ، اَوْ کُرَیْبٍ مَوْلَی ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، مَرَّ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ رَبِیعَةَ، وَهُوَ یُصَلِّی مَضْفُورَ الرَّاْسِ، مَعْقُودَ مِنْ وَرَائِهِ، فَتَوَقَّفَ عَلَیْهِ، فَلَمْ یَبْرَحْ، فَحَلَّ عُقْدَةَ رَاْسِهِ، وَاَقَرَّ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ حَتّٰی فَرَغَ مِنْ حَلِّهِ، ثُمَّ جَلَسَ، فَلَمَّا فَرَغَ ابْنُ الْحَارِثِ مِنَ الصَّلَاةِ اَتَاهُ، فَقَالَ: عَلَامَ صَنَعْتَ بِرَاْسِی آنِفًا؟ فَقَالَ: اِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَثَلُ الَّذِی یُصَلِّی وَرَاْسُهُ مَعْقُودٌ مِنْ وَرَائِهِ کَمَثَلِ الَّذِی یُصَلِّی مُلْفُوفًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام حضرت کریب سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس' حضرت عبداللہ بن حارث بن ربیعہ کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے' اپنے سر کو جوڑا بنا کر اور باندھا پیچھے سے تھا' حضرت ابن عباس اس کے پاس ٹھہرے' اس جگہ سے ہٹے نہیں' ان کے سر سے کھولنے لگے' حضرت عبداللہ بن حارث کھڑے رہے یہاں تک کہ حضرت ابن عباس کھول کر فارغ ہوئے' پھر بیٹھے' جب حضرت ابن حارث نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ کے پاس آئے' آ کر بتانے لگے تو آپ نے میرے سر کے ساتھ ایسے ایسے کیا ہے؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو نماز پڑھے اس حالت میں کہ اپنا سر باندھے ہوئے ہو پیچھے سے اس کی مثال اس طرح ہے جو نماز پڑھتا ہے لپٹے ہوئے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

**8667** - وَبِهِ قَالَ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، حَدَّثَنِی

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے

**8666**- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 355' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 171 رقم الحديث: 647' والنسائي: التطبيق جلد 2 صفحه 170 (باب مثل الذي يصلي ورأسه معقوص) . والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 371 رقم الحديث: 1381' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 411 رقم الحديث: 2907 .

**8667**- أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1500' والنسائي: الجهاد جلد 6 صفحه 14 (باب فضل الروحة في سبيل

شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: رَوْحَةٌ اَوْ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک صبح شام اللہ کی راہ میں کرنا بہتر ہے اس سے جس پر سورج طلوع اور غروب ہوا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَحْبِيلَ اِلَّا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَسَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ

یہ حدیث شرحبیل سے لیث بن سعد اور سعید بن ابوایوب روایت کرتے ہیں۔

**8668** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ، اَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ اَكْثَرُ النَّاسِ؟ فَقَالَ عَمْرٌو: اَبْصِرْ مَا تَقُولُ قَالَ: اَقُولُ لَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ، اِنَّ فِيهِمْ لَخِصَالًا اَرْبَعًا، اِنَّهُمْ لَاَسْرَعُ النَّاسِ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ، وَاِنَّهُمْ لَخَيْرُ النَّاسِ لِمِسْكِينٍ وَفَقِيرٍ وَضَعِيفٍ، وَاِنَّهُمْ لَاَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ، وَالرَّابِعَةُ حَسَنَةٌ جَمِيلَةٌ: اَنَّهُمْ اَمْنَعُ النَّاسِ مِنْ ظُلْمِ الْمُلُوكِ

حضرت مستورد سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمرو بن عاص سے عرض کی: قیامت آئے گی اس حالت میں کہ روم کے لوگ زیادہ ہوں گے؟ حضرت عمرو نے فرمایا: دیکھیں آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ میں نے کہا: میں وہی کہتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ حضرت عمرو بن عاص نے فرمایا: اگر تو نے کہا ہے ان میں چار باتیں ہیں، یہ لوگ زیادہ تیز ہیں جانے کے بعد لوٹنے والے، یہ لوگ مسکین فقیر کمزور لوگوں کے لیے بہتر ہیں، یہ لوگ فتنوں کے وقت بردباری کرنے والے ہیں، اچھی نیکی کرنے والے ہیں، یہ لوگوں کو غلاموں پر ظلم کرنے سے روکتے ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ عُلَيٍّ

یہ حدیث مستورد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن علی اکیلے ہیں۔

**8669** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ جَعْفَرِ

حضرت عمرو بن المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

اللّٰه عزوجل) . وأحمد: المسند جلد5صفحه493 رقم الحديث: 23649 .

8668- أخرجه مسلم: الفتن جلد4صفحه2222، وأحمد: المسند جلد4صفحه282 رقم الحديث: 18045 .

8669- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن صالح: صدوق كثير الغلط . تخريجه: الطبراني في الكبير، وانظر مجمع الزوائد جلد2 صفحه280 .

بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَجَّدُ بَعْدَ نَوْمِهِ، وَكَانَ يَسْتَنُّ قَبْلَ اَنْ يَتَهَجَّدَ

کہ حضور ﷺ نمازِ تہجد کے لیے اُٹھتے تو سونے کے بعد اور تہجد سے پہلے آپ مسواک فرماتے تھے۔

**8670** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، جَمِيعًا، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيِّ قَالَ: اَيَحْسَبُ اَحَدُكُمْ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي حَتَّى يُصْبِحَ اَنْ قَدْ تَهَجَّدَ اِنَّمَا التَّهَجُّدُ الصَّلَاةُ بَعْدَ رَقْدَةٍ، ثُمَّ الصَّلَاةُ بَعْدَ رَقْدَةٍ، ثُمَّ الصَّلَاةُ بَعْدَ رَقْدَةٍ، تِلْكَ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حجاج بن عمرو المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا تم میں سے کوئی گمان کرتا ہے کہ جب رات کو اُٹھے تو وہ صبح تک قیام کرے' یہ تہجد ہے' نمازِ تہجد سونے کے بعد ہے' پھر نماز ہے سونے کے بعد' پھر نماز ہے سونے کے بعد' یہ رسول اللہ ﷺ کی نماز ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ دونوں حدیثیں حجاج بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں جعفر بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

**8671** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالنَّاسُ حَوْلَهُ: لَا اَعْرِفَنَّ اَحَدَكُمْ يَاْتِيهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِي، وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى اَرِيكَتِهِ، يَقُولُ: مَا وَجَدْنَا فِي

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا اس حالت میں کہ لوگ آپ کے اردگرد تھے' میں پہچانتا ہوں تم میں سے اس شخص کو جس کے پاس میرا حکم آئے گا' اس حال میں کہ وہ اپنے تکیہ سے ٹیک لگائے ہوئے ہوگا' وہ کہے گا: ہم تو جو قرآن میں پاتے ہیں بس اسی پر عمل کرتے ہیں۔

---

8670- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه ـ تخريجه: الطبرانی فی الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه280 .

8671- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4صفحه199 رقم الحديث: 4605' والترمذی: العلم جلد 5صفحه37 رقم الحديث: 2663 وقال: حسن صحيح ـ وابن ماجه: المقدمة جلد 1صفحه6 رقم الحديث: 13' وأحمد: المسند جلد6صفحه11 رقم الحديث: 23923 .

كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَمِلْنَا بِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ اِلَّا اللَّيْثُ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث ابونضر موسیٰ بن عبداللہ بن قیس سے لیث اور سفیان بن عیینہ' مالک بن انس سے' ابونضر سے' وہ عبداللہ بن ابورافع سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

**8672** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْخُبْثُ سَبْعُونَ جُزْءًا، فَجُزْءٌ فِي الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، وَتِسْعَةٌ وَسِتُّونَ فِي الْبَرْبَرِ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بُرائیوں کے ستر حصے ہیں' ایک جزو انسان اور جن میں ہے' انہتر بربر میں ہے۔

**8673** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، نا اَبُو هَانِءٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْمَرَ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَسَمَ اللّٰهُ الْخُبْثَ عَلَى سَبْعِينَ جُزْءًا، فَجَعَلَ فِي الْبَرْبَرِ تِسْعَةً وَسِتِّينَ جُزْءًا، وَلِلثَّقَلَيْنِ جُزْءًا وَاحِدًا

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بُرائیوں کے ستر جزء ہیں' بربر میں انہتر' انسان و جن میں ایک ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي هَانِءٍ حُمَيْدِ بْنِ هَانِءٍ

یہ حدیث عثمان سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں یزید بن ابوحبیب' ابوہانی حمید بن ہانی سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**8674** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

---

**8672**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه237 .

**8673**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه .

**8674**- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد3صفحه345 رقم الحديث: 3762 .

يَـزِيـدَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا مِنْ شِعْبِ الْجَبَلِ وَقَدْ قَضَى حَاجَتَهُ، وَبَيْنَ اَيْدِينَا طَعَامٌ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ عَلَى تُرْسٍ اَوْ حَجَفَةٍ، فَدَعَوْنَاهُ اِلَيْهِ، فَقَعَدَ، فَاَكَلَ مَعَنَا، فَمَا مَسَّ مَاءً

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن جبل شعیب سے آئے' آپ نے قضاء حاجت فرمائی' ہمارے سامنے کھانا تھا جو آگ پر پکا ہوا تھا' ہم نے آپ کو دعوت دی تو آپ نے ہمارے ساتھ کھایا' آپ نے پانی کو ہاتھ نہیں لگایا۔

لَمْ يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ يَزِيدَ اِلَّا اللَّيْثُ

اس حدیث کو حضرت ابن یزید سے صرف لیث نے ہی روایت کیا ہے۔

**8675** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَجَدَ نَزَحَ بِيَدَيْهِ عَنْ اِبْطَيْهِ، حَتَّى اِنِّي لَاَرَى بَيَاضَ اِبْطَيْهِ

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو دونوں ہاتھوں کے درمیان فاصلہ رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بغلیں دکھائی دیتی تھیں' میں آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھتا تھا۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ اِلَّا اللَّيْثُ وَبَكْرُ بْنُ مُضَرَ

یہ حدیث ابن بحینہ سے جعفر بن ربیعہ اور جعفر بن ربیعہ سے لیث اور بکر بن مضر روایت کرتے ہیں۔

**8676** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ يُقَالُ لَهُ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ جَدَّتَهُ خَيْرَةَ امْرَاَةَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلِيٍّ لَهَا، فَقَالَتْ: اِنِّي تَصَدَّقْتُ بِهَذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَا يَجُوزُ لِلْمَرْاَةِ فِي مَالِهَا اَمْرٌ اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا، فَهَلِ اسْتَاْذَنْتِ كَعْبًا؟ ،

حضرت کعب بن مالک کی بیوی سے روایت ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اپنا سونا لے کر' اس نے عرض کی: میں نے آپ کو یہ صدقہ دیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی کام کرے' کیا آپ نے کعب سے اجازت لی ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت کعب کی طرف کسی کو بھیجا' فرمایا: کیا آپ

---

**8675**- أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه655 رقم الحديث: 3564' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه356 .

**8676**- أخرجه ابن ماجه: الهبات جلد2صفحه798 رقم الحديث: 2389' وفي الزوائد: في اسناده يحيٰى' وهو غير معروف في أولاد كعب' فالاسناد ضعيف .

فَقَالَتْ: نَعَمْ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى كَعْبٍ، فَقَالَ: هَلْ اَذِنْتَ لِلْخَيْرَةِ اَنْ تَصَدَّقَ بِحُلِيِّهَا هٰذَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَبِلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا

سے اس نے اجازت لی تھی سونا صدقہ کرنے کی؟ حضرت کعب نے عرض کی: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو قبول کیا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ خَيْرَةَ امْرَاَةِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث کعب بن مالک کی بیوی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8677** - وَبِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ رَبِيعَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، وَكَانَ مِنْ صَالِحِي الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ: غَابَتِ الشَّمْسُ وَنَحْنُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَسِرْنَا، فَلَمَّا رَاَيْنَا اَنَّهُ قَدْ اَمْسَى قُلْنَا: الصَّلَاةَ، فَسَكَتَ، فَسَارَ، حَتَّى غَابَ الشَّفَقُ وَتَصَوَّبَتِ النُّجُومُ، فَنَزَلَ فَصَلَّى الصَّلَاتَيْنِ جَمِيعًا، ثُمَّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ صَلَّى صَلَاتِي هٰذِهِ، يَقُولُ: جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَعْدَ لَيْلٍ

حضرت عبداللہ بن دینار جو مسلمانوں کے صالح بندے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ سورج غروب ہو گیا' ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے' ہم چلے جب ہم نے دیکھا کہ شام ہوگئی تو ہم نے کہا: نماز! آپ چلتے رہے یہاں تک کہ شفق غائب ہو گیا اور تارے نظر آنے لگے' آپ اُترے دو نمازیں اکٹھی پڑھیں' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ سفر میں جلدی کرتے تو میری اس نماز کی طرح نماز پڑھتے تھے' آپ نے فرمایا: دونوں نمازوں کو جمع کیا رات کے بعد۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث ربیعہ سے لیث روایت کرتے ہیں۔

**8678** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی شہادت

---

8677- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه7 رقم الحديث: 1217 .

8678- أخرجه أبو داؤد: كتاب الفتن جلد4صفحه97 رقم الحديث: 4257' والترمذی: كتاب الفتن جلد 4 صفحه 486 رقم الحديث: 2194 قال أبو عيسٰی: وفی الباب عن أبی هريرة وخباب بن الأرت وأبی بكرة وابن مسعود' وأبی واقد' وأبی موسٰی' وخرشة وهذا حديث حسن وروی بعضهم هذا الحديث عن الليث بن سعد وزاد فی الاسناد رجلًا . وانظر تلخيص الحبير جلد4صفحه94 .

الْاَشَجِّ، اَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرحْمنِ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، اَنَّهُ قَالَ عِنْدَ قَتْلِهِمْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ: اَشْهَدُ اَنَّ رَسُولَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، الْقَاعِدُ عَنْهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي ، قِيلَ لَهُ: اَرَاَيْتَ اِنْ دَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي اَوْ بَسَطَ اِلَيَّ يَدَهُ لِيَقْتُلَنِي قَالَ: كُنْ كَابْنَيْ آدَمَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدٍ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا عَيَّاشٌ وَابْنُ لَهِيعَةَ

**8679** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، اَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَنَحْنُ جُلُوسٌ عَلَى بِسَاطٍ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ ، قَالُوا: كَيْفَ نَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَرَدَّ يَدَهُ اِلَى الْبِسَاطِ، فَاَمْسَكَ بِهِ قَالَ: تَفْعَلُونَ هَكَذَا وَذَكَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ ، فَلَمْ يَسْمَعْهُ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: اَلَا تَسْمَعُونَ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: مَا قَالَ؟ قَالَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ ، قَالُوا: فَكَيْفَ لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَوْ كَيْفَ نَصْنَعُ؟

کے وقت موجود تھے آپ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے ان میں بیٹھنے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا' چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگر کوئی میرے گھر داخل ہو اور میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے مجھے قتل کرنے کے لیے؟ تو آپ نے فرمایا: تم حضرت آدم علیہ السلام کے دونوں بیٹوں کی طرح ہو جانا۔

یہ حدیث سعد سے بکر بن عبداللہ بن اشجع اور بکیر سے عیاش اور ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم چٹائی پر بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے' صحابہ کرام نے عرض کی: ہم کیا کریں گے؟ آپ نے اپنا ہاتھ چٹائی کی طرف کیا' آپ نے اسے مضبوطی سے پکڑ لیا اور فرمایا: تم ایسے کرنا' اس کے بعد ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذکر کیا کہ عنقریب فتنے ہوں گے' لوگوں میں سے اکثر نے نہیں سنا' آپ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تم نہیں سنتے ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا: آپ نے کیا فرمایا ہے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ نے فرمایا ہے کہ عنقریب فتنے ہوں گے' صحابہ کرام نے عرض کی. یارسول

**8679**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه306 .

قَالَ: تَرْجِعُونَ اِلَى اَمْرِكُمُ الْاَوَّلِ

اللہ! ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ یا عرض کی: ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: تم اپنے پہلے امر کی طرف رجوع کرنا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ بُكَيْرٍ

یہ حدیث ابوواقد سے بکیر اسی طرح روایت ہے۔

**8680** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، يَتَّقِي حَرَّ الْاَرْضِ وَبَرْدَهَا بِفُضُولِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تھے' گرمی کی شدت سے بچنے کے لیے اپنا کپڑا اس پر بچھا لیتے تھے۔

لَمْ يُسْنِدِ اللَّيْثُ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا هٰذَا الْحَدِيثَ

یہ حدیث لیث' شریک سے اسی سند سے مسنداً روایت کرتے ہیں۔

**8681** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَاَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْجُدْ يَوْمَ ذِي الْيَدَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذی الیدین کے دن سجدہ نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اللَّيْثُ وَابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ

یہ حدیث زہری سے لیث اور زہری کے بھائی کے بیٹے سے روایت ہے۔

**8682** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کا زمانہ قریب ہوگا' علم کم

---

**8680**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . تخريجه: الطبراني في الكبير' وأحمد' من عدة طرق' وأبو يعلى في المقصد العلي' وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه51 .

**8682**- أخرجه البخاري: كتاب الأدب جلد 10صفحه471 رقم الحديث: 6037' ومسلم: كتاب العلم جلد 4 صفحه2057 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ، وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ، وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: الْقَتْلُ

ہو جائے گا' فتنے ظاہر ہوں گے' قتل زیادہ ہو گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہرج سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: قتل۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا اللَّيْثُ، وَابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ

یہ حدیث زہری' حمید سے اور زہری سے لیث اور زہری سے اُن کے بھائی روایت کرتے ہیں۔

**8683** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَفِيفِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّهُ سَاَلَ اَبَا اَيُّوبَ، صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ، ثُمَّ يَاْتِي الْمَسْجِدَ فَيُدْرِكُ تِلْكَ الصَّلَاةَ، اَيُعِيدُ مَعَ النَّاسِ اَمْ لَا؟ فَقَالَ اَبُو اَيُّوبَ: قَدْ سَاَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: نَعَمْ، يُعِيدُهَا، وَذَلِكَ سَهْمُ جَمْعٍ

حضرت یعقوب بن عفیف بن مسیّب سے روایت ہے کہ انہوں نے ابوایوب سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنے گھر میں نماز پڑھتا ہے' پھر مسجد میں آئے اور جماعت کھڑی ہے' کیا وہ لوگوں کے ساتھ نماز پڑھے گا یا نہیں؟ حضرت ابوایوب نے فرمایا: ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا تھا' آپ نے فرمایا: لوٹائے! یہ جماعت کا حصہ ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بُكَيْرُ بْنُ الْاَشَجِّ

یہ حدیث ابوایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بکیر بن ایوب اکیلے ہیں۔

**8684** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ قَالَ: اَخْبَرَنِي تَمِيمٌ الدَّارِيُّ، اَوْ اُخْبِرْتُ اَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ رَكَعَ

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نمازِ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے منع کرنے کے بعد حضرت عمر آئے' آپ

**8683**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . تخريجه: الطبراني في الكبير جلد **4** صفحه **157** رقم الحديث: **3997**' وأيضًا أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **155** رقم الحديث: **578** بنحوه .

**8684**- أخرجه البخاري: كتاب اللقطة جلد **5** صفحه **96** رقم الحديث: **2427**' ومسلم: كتاب اللقطة جلد **3** صفحه **1346** .

رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ نَهْيِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَاَتَاهُ عُمَرُ، فَضَرَبَهُ بِالدِّرَّةِ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ تَمِيمٌ اَنِ اجْلِسْ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ، فَجَلَسَ عُمَرُ حَتَّى فَرَغَ تَمِيمٌ، فَقَالَ لِعُمَرَ: لِمَ ضَرَبْتَنِي؟ قَالَ: لِاَنَّكَ رَكَعْتَ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ، وَقَدْ نَهَيْتُ عَنْهُمَا قَالَ: فَاِنِّي قَدْ صَلَّيْتُهَا مَعَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ: اِنِّي لَيْسَ بِي اِيَّاكُمْ اَيُّهَا الرَّهْطُ، وَلَكِنِّي اَخَافُ اَنْ يَاْتِيَ بَعْدَكُمْ قَوْمٌ يُصَلُّونَ مَا بَيْنَ الْعَصْرِ اِلَى الْمَغْرِبِ حَتَّى يَمُرُّوا بِالسَّاعَةِ الَّتِي نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلُّوا فِيهَا كَمَا يُصَلُّوا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، ثُمَّ يَقُولُونَ: قَدْ رَاَيْنَا فُلَانًا وَفُلَانًا يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعَصْرِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

**8685** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي عَنِ اللُّقَطَةِ، فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا، وَعَرِّفْهَا

نے درہ سے مارا' آپ کی طرف تمیم نے اشارہ کیا: بیٹھ جائیے! حضرت عمر بیٹھ گئے' جب تمیم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمر سے عرض کی: آپ نے کیوں مارا مجھے؟ آپ نے فرمایا: تُو نے دو رکعتیں پڑھی ہیں' میرے منع کرنے کے باوجود۔ میں نے عرض کی: میں نے آپ سے بہتر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھی ہیں' حضرت عمر نے فرمایا: اے گروہ! کیا میں نے تم کو منع نہیں کیا تھا لیکن میں خوف کرتا ہوں کہ تمہارے بعد ایسی قوم آئے گی جو عصر کے بعد مغرب تک نماز پڑھیں گے یہاں تک کہ اس وقت تک پڑھیں گے جس سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا ہے' وہ اس میں نماز پڑھیں گے جس طرح ظہر اور عصر کے درمیان پڑھی جاتی ہیں' پھر کہیں گے: ہم نے فلاں فلاں کو دیکھا ہے عصر کے بعد نماز پڑھتے ہوئے۔

یہ حدیث تمیم الداری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے گم شدہ شی کے متعلق بتائیں! آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو' اگر اس کا مالک آئے تو اس کو واپس کر دو' ورنہ اس کو روکے رکھو۔ اس نے عرض کی: مجھے گم شدہ بکری کے متعلق بتائیں! آپ نے فرمایا: اس کو پکڑو! وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی

---

**8685**- أخرجه البخاري: الشرب والمساقاة جلد5صفحه56 رقم الحديث: 2372، ومسلم: اللقطة جلد 3 صفحه1346 بنحوه .

سَنَةً، فَإِنْ اَتَى بَاغِيهَا فَرُدَّهَا عَلَيْهِ، وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْهَا قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ قَالَ: خُذْهَا، فَإِنَّهَا لَكَ، أَوْ لِأَخِيكَ، أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ قَالَ: فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ، دَعْهَا حَتَّى يَأْتِيهَا صَاحِبُهَا

کی ہے یا بھیڑیا کے لیے ہے۔ اس نے عرض کی: مجھے گم شدہ اونٹ کے متعلق بتائیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناراض ہوئے یہاں تک کہ آپ کے رخسار میں سرخی آئی، پھر آپ نے فرمایا: تمہیں اس سے کیا تعلق ہے؟ اس کے ساتھ اس کا مشکیزہ اور کھانا بھی ہے، وہ پانی کے پاس آتا ہے اور درخت سے کھاتا ہے، اس کو چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8686** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، نا اللَّيْثُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: عَرَضْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُقْيَةً مِنَ الْحُمَّةِ، فَأَذِنَ لَنَا بِهَا، وَقَالَ: إِنَّمَا هِيَ مَوَاثِيقُ وَالرُّقْيَةُ: بِسْمِ اللّٰهِ شجة قرنية ملحة بحر قفطا

حضرت یزید بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بخار کا دَم سنایا تو آپ نے ہم کو اس کی اجازت دی، آپ نے فرمایا: یہ درست ہے، وہ دَم یہ تھا: ''بسم اللہ الی آخرہ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث زید بن عبداللہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8687** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے دیوار کے قریب ہوکر، میں نے عرض کی:

---

**8686**- اسناده فيه: أ- عبد اللّٰه بن صالح صدوق كثير الغلط . ب- زيد بن عبد اللّٰه الأنصاري ترجمه ابن حجر في الاصابة ونقل عن أبي حاتم، وابن حبان أن له صحبة، ثم ذكر له هذا الحديث، وقال ابن السكن: لم نجد حديثه الا من هذا الوجه وليس بمعروف من الصحابة (الاصابة جلد 1 صفحه 558) وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 114 .

**8687**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 10 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي حَيْثُ مَا دَنَا مِنَ الْبَيْتِ، فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رُبَّمَا صَلَّيْتَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي يَمُرُّ فِيهِ الْحَائِضُ، فَلَوْ اَنَّكَ اتَّخَذْتَ مَسْجِدًا تُصَلِّي فِيهِ، فَقَالَ: عَجَبًا لَكِ يَا عَائِشَةُ، اَمَا عَلِمْتِ اَنَّ الْمُؤْمِنَ تُطَهِّرُ سَجْدَتُهُ مَوْضِعَهَا اِلَى سَبْعِ اَرَضِينَ

لَمْ يَرْوِ مَعْبَدٌ عَنْ عَائِشَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَعْبَدٍ اِلَّا ابْنُهُ زُهْرَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یارسول اللہ! بسا اوقات آپ نماز پڑھتے ہیں' آپ کے پاس سے حیض والی عورتیں گزرتی ہیں' اگر آپ مسجد میں ہوں تو اس میں نماز پڑھیں۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! تیرے لیے تعجب ہے! کیا تُو نہیں جانتی کہ مؤمن جب سجدہ کرتا ہے تو اس کے سجدہ کے ذریعے سات زمینیں پاک ہو جاتی ہیں۔

یہ حدیث عائشہ سے اس سند کے علاوہ روایت نہیں ہے اور معبد سے ان کے بیٹے زہرہ روایت کرتے ہیں۔

**8688** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ اَحَدٌ يَاْخُذُ بِيَدِهِ فَيَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ يُرْسِلَهُ، وَلَمْ يَكُنْ يُرَى رُكْبَتُهُ خَارِجَةً رُكْبَةَ جَلِيسِهِ، وَلَمْ يَكُنْ اَحَدٌ يُكَلِّمُهُ اِلَّا اَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ، ثُمَّ لَمْ يَصْرِفْهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ كَلَامِهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا اللَّيْثُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادتِ مبارکہ تھی کہ کوئی آپ کا ہاتھ پکڑتا تو آپ اس سے خود اپنا ہاتھ نہیں چھڑاتے تھے یہاں تک کہ وہ خود چھوڑتا' آپ بیٹھنے والوں کے پاس گھٹنے پھیلا کر نہیں بیٹھتے تھے' آپ سے کوئی کلام کرتا تھا تو آپ اس کی طرف متوجہ ہوتے' پھر اس سے توجہ نہیں ہٹاتے تھے یہاں تک کہ وہ خود ہٹالیتا۔

یہ حدیث سعید المقبری سے لیث روایت کرتے ہیں۔

**8689** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحَدُنَا يُذْنِبُ؟ قَالَ: يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ: ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَتُوبُ؟ قَالَ: يُغْفَرُ لَهُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں سے کوئی گناہ کرتا ہے' کیا وہ لکھا جاتا ہے' پھر اس سے بخشش مانگتا ہے تو بہ قبول ہو جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو معاف کرتا ہے' اس کو

---

8688- اسناده والكلام في اسناده كسابقه ـ تخريجه البزار' وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه18 .

8689- اسناده والكلام في اسناده كسابقه ـ تخريجه الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه203 .

وَيُتَابُ عَلَيْهِ قَالَ: فَيَعُودُ فَيُذْنِبُ؟ قَالَ: يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ: ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَتُوبُ؟ قَالَ: يُغْفَرُ لَهُ وَيُتَابُ عَلَيْهِ، وَلَا يَمَلُّ اللّٰهُ حَتَّى تَمَلُّوا

بخشا ہے اس نے عرض کی: دوبارہ گناہ کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا: لکھا جاتا ہے اس نے عرض کی: پھر وہ توبہ کرتا ہے اور بخشش مانگتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے اور بخشا ہے اللہ نہیں تھکتا ہے تم تھک جاتے ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ

یہ حدیث عقبہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ابوحبیب سے روایت ہے۔

**8690** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قاتل وارث نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث زہری سے اسحاق بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8691** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْعَبَّاسِ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک دن مسجد میں تھا کہ ابوجہل آیا اس نے کہا: اللہ کی قسم! اگر میں نے محمد کو حالتِ سجدہ میں

---

**8690**- أخرجه الترمذي: كتاب الفرائض جلد 4 صفحه 425 رقم الحديث: 2109' وابن ماجه في كتاب الديات جلد 2 صفحه 883 رقم الحديث: 2645' والبيهقي في كتاب الفرائض جلد 6 صفحه 22 رقم الحديث: 12243 . وانظر تلخيص الحبير جلد 3 صفحه 8 . قال الترمذي: هذا حديث لا يصح لا يعرف الا من هذا الوجه واسحاق بن عبد الله بن أبي فروة قد تركه بعض أهل الحديث منهم أحمد بن حنبل . والعمل على هذا عند أهل العلم أن القاتل لا يرث كان القتل عمدًا أو خطأ . وقال بعضهم: اذا كان القتل خطأ فانه يرث وهو قول مالك . وقال البيهقي: اسحاق بن عبد الله لا يحتج به الا أن شواهده تقويه والله أعلم .

**8691**- اسناده فيه: اسحاق بن عبد الله بن أبي فروة: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 230 .

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ، فَاَقْبَلَ اَبُو جَهْلٍ، فَقَالَ: اِنَّ لِلّٰهِ عَلَيَّ اِنْ رَاَيْتُ مُحَمَّدًا سَاجِدًا اَنْ اَطَاَ عَلَى رَقَبَتِهِ، فَخَرَجْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَاَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ اَبِي جَهْلٍ، فَخَرَجَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضْبَانًا حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَعَجَّلَ اَنْ يَدْخُلَ مِنَ الْبَابِ، فَاقْتَحَمَ الْحَائِطَ ، فَقُلْتُ: هَذَا يَوْمُ شَرٍّ، فَائْتَزَرْتُ، ثُمَّ اتَّبَعْتُهُ، فَدَخَلْتُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ: (اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ) (العلق: 2 ) ، فَلَمَّا بَلَغَ شَاْنَ اَبِي جَهْلٍ: (كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغَى اَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى) (العلق:6 ) ، قَالَ اِنْسَانٌ لِاَبِي جَهْلٍ: يَا اَبَا الْحَكَمِ، هَذَا مُحَمَّدٌ، فَقَالَ اَبُو جَهْلٍ: اَلَا تَرَوْنَ مَا اَرَى، وَاللّٰهِ سُدَّ اُفُقُ السَّمَاءِ عَلَيَّ، فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ السُّورَةِ سَجَدَ

دیکھا تو ان کی گردن دباؤں گا۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے آپ کو ابوجہل کی بات بتائی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالتِ غصہ میں مسجد آئے' ابوجہل نے دروازے سے داخل ہونے کی جلدی کی' آگے دیوار حائل ہوگئی' میں نے کہا: یہ بُرا دن ہے۔ میں نے چادر سنبھالی' میں اس کے پاس پیچھے چلا' میں داخل ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھ رہے تھے: ''پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا' انسان کو پیدا کیا نطفے سے'' جب ابوجہل کی مذمت میں نازل ہونے والی آیت تک پہنچے: ''بے شک انسان سرکشی کرتا ہے اپنے کو مال دار سمجھ کر'' انسان سے مراد ابوجہل ہے' میں نے کہا: اے ابوالحکم! یہ محمد ہے۔ ابوجہل نے کہا: جو میں دیکھ رہا ہوں تم نہیں دیکھ رہے ہو! اللہ کی قسم! آسمان کے اُفق تک دیوار ہے' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورۃ کے آخر تک پہنچے تو آپ نے سجدہ کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعَبَّاسِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8692** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَقٌّ عَلَى كُلِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ کم از کم ہر سات دن میں ایک دن پاک ہونا اور اپنے سر کو دھونا۔

---

8692- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه444 رقم الحديث: 897' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه582 .

مُسْلِمٍ كُلَّ سَبْعَةِ اَيَّامٍ اَنْ يَتَطَهَّرَ يَوْمًا، وَيَغْسِلَ رَاْسَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا اللَّيْثُ، وَابْنُ وُهَيْبٍ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے لیث اور ابن وہب روایت کرتے ہیں۔

**8693** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنَّ ابْنَتِي عَرُوسٌ، وَقَدْ اَخَذَتْهَا الْحَصْبَةُ، فَتَسَاقَطَ شَعْرُهَا، فَاَصِلُ فِيهِ؟ فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی' عرض کرنے لگی: یارسول اللہ! میری بیٹی کی شادی ہے اس کے بال ختم ہوتے ہیں' کیا اس کو بال لگوائیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو بال لگانے اور لگوانے والیوں پر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث عمرو سے لیث روایت کرتے ہیں۔

**8694** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَزَلَ عَلَيَّ جِبْرِيلُ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ، فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ بَعْدُ يُصَلِّي الْهَاجِرَةَ حِينَ تَزِيغُ الشَّمْسُ، رُبَّمَا اَخَّرَهَا فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے' میرے ساتھ نماز پڑھی' پھر میرے ساتھ نماز پڑھی' پھر میرے ساتھ نماز پڑھی' پھر میرے ساتھ نماز پڑھی' پھر میرے ساتھ نماز پڑھی' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا سورج ڈھلنے کے بعد نماز ظہر پڑھتے ہوئے' گرمیوں میں دیر سے پڑھتے تھے اور نمازِ عصر پڑھتے اس وقت جب سورج بلندی پر سفید ہوتا تھا کہ آدمی نماز پڑھ کر ذی الحلیفہ تک

---

**8693**- أخرجه البخاري: كتاب اللباس جلد **10** صفحه **391** رقم الحديث: **5941**' ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد **3** صفحه **1676** .

**8694**- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: المواقيت جلد **2** صفحه **5** رقم الحديث: **521**' ومسلم: المساجد جلد **1** صفحه **425**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **105** رقم الحديث: **394**' والطبراني في الكبير جلد **17** صفحه **259** رقم الحديث: **716** .

مُرْتَفِعَةٌ، يَسِيرُ الرَّجُلُ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْهَا إِلَى ذِي الْحُلَيْفَةِ سِتَّةَ أَمْيَالٍ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتِ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذَا اسْوَدَّ الْأُفُقُ، وَصَلَّى الصُّبْحَ فَغَلَّسَ بِهَا، ثُمَّ صَلَّاهَا يَوْمًا آخَرَ، فَأَسْفَرَ بِهَا، ثُمَّ لَمْ يَعُدْ إِلَى الْإِسْفَارِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ

جا سکتا تھا' وہ جگہ چھ میل دور تھی اور مغرب کی نماز پڑھتے جب سورج غروب ہو جاتا اور نمازِ عشاء جب اُفق پر سیاہی پھیل جاتی اور نمازِ فجر بسا اوقات اندھیرے میں پڑھتے اور بسا اوقات اسفار (روشنی) میں پڑھتے پھر دنیا سے (بظاہر) پردہ فرمانے تک اسفار کی طرف نہیں لوٹے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَمْ يَحُدَّ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ الْمَوَاقِيتَ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث اسامہ بن زید سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ مواقیت کا لفظ زہری' اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں۔

**8695** - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَمَرْتَنَا بِالزَّكَاةِ، زَكَاةِ الْفِطْرِ، فَنَحْنُ نُؤَدِّيهَا، فَكَيْفَ بِنَا إِنْ أَدْرَكْنَا وُلَاةً لَا يَضَعُونَهَا مَوَاضِعَهَا؟ فَقَالَ: أَدُّوهَا إِلَى وُلَاتِكُمْ، فَإِنَّهُمْ يُحَاسَبُونَ بِهَا

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: ہم کو آپ نے زکوٰۃ کا حکم دیا ہے' ہم ادا کرتے ہیں' آپ کیا فرماتے ہیں کہ ہم اپنے حاکموں کو پاتے ہیں جو زکوٰۃ کو زکوٰۃ کے مصارف پر خرچ نہیں کرتے؟ آپ نے فرمایا: اپنے والیوں کو دے دو کیونکہ ان سے اس کا حساب لیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث سالم سے حکم بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8696** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ

حضرت میمونہ زوجہ نبی ﷺ سے روایت ہے کہ

---

**8695**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 83 وقال: وفيه عبد الحليم بن عبد الله وهو ضعيف قلت: ليس هذا في الاسناد .

**8696**- أخرجه أبو داؤد: كتاب اللباس جلد 4 صفحه 65 رقم الحديث: 4126' والنسائي: كتاب الفرع والعتيرة

فَرْقَدٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَالِكِ بْنِ حُذَافَةَ، حَدَّثَهُ عَنْ اُمِّهِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ، اَنَّ مَيْمُونَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهَا، اَنَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ، يَجُرُّونَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِمَارِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا؟ فَقَالُوا: اِنَّهَا مَيْتَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ

حضورﷺ قریش کے کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو بکری کھینچ رہے تھے' گدھے کی طرح' آپﷺ نے ان کو فرمایا: اگر تم اس کی کھال سے نفع اُٹھاؤ' تو کیا خیال ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ مردار ہے؟ حضورﷺ نے فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے پتے پاک کر دے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث عالیہ بنت سبیع' میمونہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8697** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: دَخَلَ نَفَرٌ يَعْنِي عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَقَالُوا: حَدِّثْنَا بَعْضَ حَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَمَا اُحَدِّثُكُمْ؟ كُنْتُ جَارَهُ، وَكَانَ اِذَا نَزَلَ الْوَحْيُ اَرْسَلَ اِلَيَّ، فَكَتَبْتُ الْوَحْيَ، وَكَانَ اِذَا ذَكَرْنَا الْآخِرَةَ ذَكَرَهَا مَعَنَا، وَاِذَا ذَكَرْنَا الدُّنْيَا ذَكَرَهَا

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ ایک گروہ حضرت زید بن ثابت کے پاس آیا' انہوں نے کہا: ہمیں حضورﷺ کی بعض احادیث سنائیں! حضرت زید نے فرمایا: میں تم کو کیا بیان کروں؟ میں تو آپ کا پڑوسی تھا' آپ پر جب وحی نازل ہوتی تو میری طرف کسی کو بھیجتے' میں وحی لکھتا' جب ہم کو آخرت کو یاد کرتے تو ساتھ آپ بھی اس کا ذکر کرتے' جب ہم دنیا کا تذکرہ کرتے تو اس کے ساتھ آپ بھی کرتے' جب

جلد **7** صفحہ **154**' وأحمد فی المسند جلد**6**صفحہ**334** رقم الحدیث: **36891**' والبیہقی فی سننہ الکبری: کتاب الطہارۃ جلد **1**صفحہ**19** رقم الحدیث: **62**' والدارقطنی: کتاب الطہارۃ جلد **1**صفحہ**45** رقم الحدیث: **11**' والطحاوی فی شرح معانی الآثار: کتاب الصلاۃ جلد**1**صفحہ**471** .

**8697**- اسنادہ فیہ: أ- عبد اللّٰہ بن صالح صدوق کثیر الغلط . ب - الولید بن أبی الولید' ذکرہ ابن حبان فی الثقات' وقال: ربما خالف علی قلۃ روایتہ' وقال ابن حجر: لین الحدیث (التقریب' والتہذیب) . تخریجہ الطبرانی فی الکبیر وانظر مجمع الزوائد جلد**9**صفحہ**20** .

مَعَنَا، وَاِذَا ذَكَرْنَا الطَّعَامَ ذَكَرَهُ مَعَنَا ، فَكُلُّ هَذَا اُحَدِّثُكُمْ عَنْهُ؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَارِجَةَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ اَبِى الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

ہم کھانے کا ذکر کرتے تو آپ ہمارے ساتھ کرتے' کیا ان تمام کے متعلق تم کو سناؤں؟

یہ حضرت سلیمان بن خارجہ سے ولید بن ابوالولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8698** - وَبِهِ، حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ اِسْحَاقَ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَلِيلُ الْفِقْهِ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرِ الْعِبَادَةِ، وَكَفَى بِالْمَرْءِ فِقْهًا اِذَا عَبَدَ اللّٰهَ، وَكَفَى بِالْمَرْءِ جَهْلًا اِذَا اُعْجِبَ بِرَاْيِهِ، اِنَّمَا النَّاسُ رَجُلَانِ مُؤْمِنٌ وَجَاهِلٌ، فَلَا تُؤْذِ الْمُؤْمِنَ، وَلَا تُجَاوِرِ الْجَاهِلَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ اِلَّا اِسْحَاقُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تھوڑی سمجھ بہت زیادہ عبادت سے بہتر ہے' آدمی کے لیے کافی ہے کہ جب وہ اللہ کی عبادت کرے' آدمی کے جاہل ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اپنی رائے پر تعجب کرے' یعنی صرف اپنی رائے کو پسند کرے' لوگ دو قسم کے ہیں: مؤمن اور جاہل' مؤمن کو تکلیف نہ دو' اور جاہل کے پڑوسی نہ بنو۔

یہ حدیث رجاء بن حیوۃ سے اسحاق ابوعبدالرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8699** - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِى بُرْدَةَ بْنِ اَبِى مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ اَبِى مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی مؤمن ہوگا' اس کے بدلہ قیامت کے دن یہودی اور عیسائی کو لائے گا' اور کہے گا: یہ میرا بدلہ ہے جہنم سے۔

**8698**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . ب - اسحاق بن أسيد الأنصاري' قال أبو حاتم: شيخ ليس بالمشهور' ولا يشتغل به' وقال أبو أحمد بن عدي' وأبو أحمد الحاكم: مجهول' وقال ابن حجر: فيه ضعف . (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**123** .

**8699**- أخرجه أحمد: المسند جلد**4**صفحه**497** رقم الحديث: **19672** . وأصله عند مسلم بلفظ: اذا كان يوم القيامة' دفع الله عزوجل الى كل مسلم' يهوديًا أو نصرانيًا . فيقول: هذا فكاكك من النار . مسلم: التوبة جلد **4** صفحه**2119** .

مُؤْمِنٍ اِلَّا وَهُوَ يَاْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِيَهُودِيٍّ اَوْ نَصْرَانِيٍّ، يَقُولُ: هَذَا فِدَائِي مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے مصعب بن ثابت روایت کرتے ہیں۔

**8700** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث یزید بن ابوحبیب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8701** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ اَرْضًا يُذْكَرُ فِيهَا الْقَرَارِيطُ، فَاسْتَوْصُوا بِاَهْلِهَا خَيْرًا، فَاِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَحِمًا، فَاِذَا رَاَيْتُمْ رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ عَلَى مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا

حضرت عبدالرحمٰن بن شماسہ المہری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر ایسی زمین فتح کی جائے گی کہ اس میں قراریط کا ذکر ہوگا‘ اس کے رہنے والوں سے بھلائی کرنا‘ اگر ان کے لیے پناہ اور رحمت ہے‘ جب تم دو آدمیوں کو دیکھو کہ وہ ایک اینٹ کی جگہ کے متعلق لڑ رہے ہیں تو اس سے نکل جاؤ۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حرملہ بن عمران اکیلے ہیں۔

**8702** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم

**8700**- أخرجه البخاري: المظالم جلد5صفحه147 رقم الحديث:2480‘ ومسلم: الايمان جلد1صفحه125 .

**8701**- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد4صفحه1970‘ والبيهقي في دلائل النبوة جلد 6صفحه321‘ والبيهقي في الكبرىٰ جلد9صفحه346 رقم الحديث:18739 .

**8702**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- ابن لهيعة: صدوق لكنه اختلط في آخره . تخريجه:

صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نُفَاضِلُ بَيْنَ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَقُولُ: اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، ثُمَّ اسْتَوَى النَّاسُ، فَيَبْلُغُ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يُنْكِرُ ذٰلِكَ عَلَيْنَا

حضور ﷺ کے صحابہ کے درمیان فضیلت بیان کرتے' ہم کہتے: حضرت ابوبکر اور عمر اور عثمان' ان کے بعد سب لوگ برابر ہیں' یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے ہم پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

وَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ: ثُمَّ يَبْلُغُ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُنْكِرُ عَلَيْنَا، اِلَّا بُكَيْرٌ

اس حدیث نافع سے یہ الفاظ ''ثم يبلغ ذالك رسول الله ﷺ ولا ينكر علينا '' کے الفاظ بکیر روایت کرتے ہیں۔

**8703** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَهْرُ الزَّانِيَةِ سُحْتٌ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ، اِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا، سُحْتٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زانیہ اور کتے کی کمائی سوائے شکاری کتے کے سود ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَرْفُ: اِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا، اِلَّا فِي هٰذَا الْحَدِيثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

اس حدیث کے الفاظ ''الا كلبًا ضاريًا '' کے الفاظ صرف اس حدیث میں ہیں' اس کو روایت کرنے میں مثنیٰ بن صباح اکیلے ہیں۔

---

الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه61 .

**8703**- أخرجه ابن حبان (1118/موارد الظمآن) بلفظ: ان مهر البغي وثمن الكلب والسنور وكسب الحجام من السحت . والدارقطني: سننه جلد3صفحه72 رقم الحديث: 273 . بلفظ: ثلاث كلهن سحت: كسب الحجام' ومهر البغي' وثمن الكلب الا الكلب الضارى . وقال: والوليد بن عبيد الله ضعيف . وأيضًا جلد 3 صفحه73 رقم الحديث: 275 بلفظ: ثلاث كلهن سحت: كسب الحجام سحت' ومهر الزانية سحت' وثمن الكلب الا كلبًا ضاريًا سحت . وقال: المثنى ضعيف . انظر نصب الراية جلد4صفحه52 .

**8704** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا انْهَزَمَ النَّاسُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ بَقِيَ مَعَهُ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، وَطَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَصْعَدُ فِي الْجَبَلِ، فَلَحِقَهُمُ الْمُشْرِكُونَ، فَقَالَ: أَلَا أَحَدٌ لِهَؤُلَاءِ؟ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: كَمَا أَنْتَ يَا طَلْحَةُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: فَأَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَامَ عَنْهُ، وَصَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ مَنْ بَقِيَ مَعَهُ، ثُمَّ قُتِلَ الْأَنْصَارِيُّ فَلَحِقُوهُ، فَقَالَ: أَلَا أَحَدٌ لِهَؤُلَاءِ؟ فَقَالَ طَلْحَةُ مِثْلَ قَوْلِهِ الْأَوَّلِ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ مِثْلَ قَوْلِهِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَذِنَ لَهُ، فَقَاتَلَ مِثْلَ قِتَالِهِ وَقِتَالِ صَاحِبِهِ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْعَدُ وَأَصْحَابُهُ يَصْعَدُونَ، ثُمَّ قُتِلَ، فَلَحِقُوهُ، فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَ قَوْلِهِ الْأَوَّلِ، وَيَقُولُ طَلْحَةُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَيَحْبِسُهُ، وَيَسْتَأْذِنُهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لِلْقِتَالِ، وَيَأْذَنُ لَهُ، فَيُقَاتِلُ مِثْلَ مَنْ كَانَ قَبْلَهُ، حَتَّى لَمْ يَبْقَ مَعَهُ إِلَّا طَلْحَةُ، فَغَشَوْهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اُحد کے دن چلے گئے تو آپ کے ساتھ انصار کے بارہ افراد باقی رہے' حضرت طلحہ بن عبیداللہ پہاڑ پر پڑھے' مشرکین ان سب کو پیچھے ملے' آپ نے فرمایا: کیا کوئی ان کے لیے ہے؟ حضرت طلحہ بن عبیداللہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں' آپ نے فرمایا: تم ایسے ہی ہو اے طلحہ۔ انصار کے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں' آپ اس جگہ سے اُٹھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے باقی افراد سمیت اس کے ساتھ چڑھے' پھر انصاری کو قتل کیا گیا۔ وہ اُس کو پیچھے سے آکر ملے' آپ نے پھر فرمایا: ان کے لیے کوئی ہے؟ تو حضرت طلحہ نے پہلے قول کی طرح بات کی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے کی مثل جواب ارشاد فرمایا۔ ایک اور انصاری نے عرض کی: میں حاضر ہوں! اے اللہ کے رسول! اس انصاری کو اجازت ملی' اس نے بے مثال جہاد کیا اور اپنے انصاری دوست کی طرح' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب پھر پہاڑ پر چڑھے پھر وہ انصاری قتل ہوئے۔ وہ اسے پیچھے سے آ ملے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلسل پہلے قول کی طرح ارشاد فرماتے رہے اور حضرت طلحہ نے عرض کی: میں موجود ہوں! یا رسول اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو روک کر کسی صحابی انصاری کو جہاد کی اجازت دیتے رہے' جب وہ آپ

---

**8704**- أخرجه النسائي: الجهاد جلد 6 صفحه 25 (باب ما يقول من يطعنه العدو؟) والبيهقي في دلائل النبوة جلد 3 صفحه 236-237 . وانظر الدر المنثور للسيوطي جلد 2 صفحه 85 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لِهَؤُلَاءِ؟ فَقَالَ طَلْحَةُ: أَنَا، فَقَاتَلَ مِثْلَ قِتَالِ جَمِيعِ مَنْ كَانَ قَبْلَهُ، وَأُصِيبَ بَعْضُ أَنَامِلِهِ، فَقَالَ: حِسِّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا طَلْحَةُ، لَوْ قُلْتَ: بِسْمِ اللَّهِ، أَوْ ذَكَرْتَ اللَّهَ لَرَفَعَتْكَ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ، حَتَّى تَلِجَ بِكَ فِي جَوِّ السَّمَاءِ، ثُمَّ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةُ إِلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ مُجْتَمِعُونَ

سے اجازت مانگتا' وہ پہلے ساتھی کی طرح جہاد کر کے شہید ہوتا رہا' یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہا کہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ صرف حضرت طلحہ باقی رہ گئے۔ سوان لوگوں نے ان دونوں حضرات کو گھیر لیا تو آپ نے فرمایا: ان کے لیے کون ہے؟ حسبِ سابق حضرت طلحہ نے عرض کی: میں! حضرت طلحہ نے اپنے سابقین کی طرح خوب جہاد کیا' آپ کی انگلی کا بعض حصہ زخمی ہوا' تو آپ کی زبان سے یہ الفاظ ''حِس'' ادا ہوئے' رسول کریم ﷺ نے سن کر فرمایا: اے طلحہ! اگر تو بسم اللہ کہتا تو تجھے فرشتے اُٹھا کر لے جاتے' اس حال میں کہ لوگ دیکھ رہے ہوتے یہاں تک کہ تجھے لے کر آسمان کی فضا میں داخل ہو جاتے۔ پھر رسول کریم ﷺ اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اُٹھ کر اپنے ساتھیوں کی طرف آ گئے جبکہ وہ سب اکٹھے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى

ابی الزبیر سے اس حدیث کو صرف عمارہ بن غزیہ نے روایت کیا۔ یحییٰ اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**8705** - حَدَّثَنِي مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَجَدَ مُسْلِمًا عَلَى عَوْرَةٍ فِيهِ فَسَتَرَهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا مَوْءُودَةً مِنْ قَبْرِهَا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسلمان میں کوئی عیب دیکھا' اس کو چھپایا تو اس کے لیے اتنا ثواب ہوا جتنا ایک مردے کو قبر سے زندہ اُٹھانا ہے۔

---

**8705**- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه182 رقم الحديث: 17340 . بلفظ: من رأى عورةً فسترها كان كمن أحيا موء ودة من قبرها . والطبراني في الكبير جلد17صفحه312-313 رقم الحديث: 864 واللفظ له .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَيَّاشٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث واہب بن عبداللہ سے عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

**8706** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي لَا اَقُولُ اِلَّا حَقًّا، فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ: اِنَّكَ تُدَاعِبُنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اِنِّي لَا اَقُولُ اِلَّا حَقًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں حق ہی کہتا ہوں' آپ کے اردگرد بیٹھنے والوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سے آپ غصے بھی ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں حق ہی کہتا ہوں (جس حال میں ہوتا ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابن عجلان سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن صالح اکیلے ہیں۔

**8707** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مَثَلُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ اِلَّا كَمَا يُدْخِلُ اَحَدُكُمْ اِصْبَعَهُ الْبَحْرَ، ثُمَّ يُخْرِجُهَا، فَبِمَ تَرْجِعُ؟

حضرت مستورد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں ایسے ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈالے' پھر باہر نکالے تو دیکھے کیا ساتھ لوٹتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زَحْرٍ، وَلَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث ابواسحاق سے عبیداللہ بن زحر روایت کرتے ہیں اور عبیداللہ سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔

---

**8706**- اسناده فيه: أ- عبد اللّٰه بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- محمد بن عجلان: صدوق الا أنه اختلط عليه أحاديث أبي هريرة (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**20** .

**8707**- أخرجه مسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد **4**صفحه**2193**' والترمذي: الزهد جلد**4**صفحه **561** رقم الحديث:**2323**' وابن ماجة: الزهد جلد**2**صفحه**1376** رقم الحديث:**4108** واللفظ له .

**8708** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قِيَامُ الرَّجُلِ فِي الصَّفِّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّينَ سَنَةً

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اللہ کی راہ میں صف میں کھڑا ہونا افضل ہے ساٹھ سال عبادت کرنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث ہشام سے یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ اکیلے ہیں۔

**8709** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِسْلَامُ ثَلَاثُ مِائَةِ شَرِيعَةٍ، وَثَلَاثَةَ عَشَرَ شَرِيعَةً لَيْسَ مِنْهَا شَرِيعَةٌ يَلْقَى اللّٰهَ بِهَا صَاحِبُهَا إِلَّا وَهُوَ يَدْخُلُ بِهَا الْجَنَّةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اسلام کے تین سو تیرہ حصے ہیں ان میں سے جس کے ذریعے بھی اللہ سے ملاقات کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَنَشٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث حنش سے خالد بن ابوعمران اور خالد سے عبیداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

**8710** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ،

حضرت کثیر بن حسین فرماتے ہیں کہ ہم ہاتھ کاٹنے کی سزا کے متعلق جھگڑ رہے تھے وہ حضرت عمرہ بنت

---

**8708**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . تخريجه: الطبراني في الكبير، والبزار، وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه329 .

**8709**- اسناده فيه: عبيد الله بن زحر الضمري: ضعفه أحمد، والدارقطني، وقال ابن معين: ليس بشيء، وقال ابن المديني: منكر الحديث، وقال ابن حبان: يروي الموضوعات عن الأثبات، وقال أبو زرعة والنسائي: لا بأس به . (التهذيب) . تخريجه الطبراني في الكبير وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه39 .

**8710**- أخرجه البخاري: الحدود جلد 12صفحه99 رقم الحديث: 6789، ومسلم: الحدود جلد 3صفحه1312 رقم الحديث: 1684 .

وَاَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَكَثِيرِ بْنِ حُسَيْنٍ، اَنَّهُمْ تَنَازَعُوا فِي الْقَطْعِ، فَدَخَلُوا عَلَى عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَحَدَّثَتْهُمْ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ اِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ

عبدالرحمٰن کے پاس آئے' آپ نے حضرت عائشہ کے حوالہ سے حدیث بیان کی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: چار دینار سے کم پر ہاتھ نہیں کاٹے جا سکتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ، وَاَبِي سَلَمَةَ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَكَثِيرِ بْنِ حُسَيْنٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث اسود بن علاء سے اور ابوسلمہ اور عبدالملک بن مغیرہ اور کثیر بن حسین سے جعفر بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

**8711** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ الْخَوْلَانِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: اُمِّرَ عَلَيْنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ، فَنَحَرَ لَنَا سَبْعَ جَزَائِرَ، فَهَبَطْنَا سَاحِلَ الْبَحْرِ، فَاِذَا نَحْنُ بِاَعْظَمِ حُوتٍ، فَاَقَمْنَا عَلَيْهِ ثَلَاثًا، وَحَمَلْنَا مِنْهُ مَا شِئْنَا مِنْ وَدَكٍ فِي الْاَسْقِيَةِ، وَالْغَرَائِرِ، وَسِرْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْنَاهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: لَوْ نَعْلَمُ اَنَّا نُدْرِكُهُ قَبْلَ اَنْ يَرُوحَ اَحْبَبْنَا اَنْ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا مِنْهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر حضرت قیس بن سلمہ بن عبادہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جو ہم پر مقرر کیے گئے' ہم کو بھوک لگی' ہم نے سات جزیرے فتح کیے' ہم سمندر کے کنارے اُترے وہاں ایک بہت بڑی مچھلی تھی' ہم وہاں تین دن ٹھہرے ہم نے اس سے اپنے مشکیزہ میں جو چاہا اُٹھایا' پھر ہم چلے یہاں تک کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو ہم نے آپ کو بتایا' آپ نے فرمایا: اگر ہمیں معلوم ہوتا کہ ہم اس کو پالیں شام ہونے سے پہلے تو ہم پسند کرتے کہ کاش اس میں سے کچھ ہمارے پاس ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ

یہ حدیث ابوحمزہ الخولانی سے بکر بن سوادہ اور بکر

**8711**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه40 .

الْخَوْلَانِيِّ إِلَّا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، وَلَا عَنْ بَكْرٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

سے جعفر بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8712** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا قَلْبُ ابْنِ آدَمَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان کا دل رحمٰن کی دو انگلیوں کے درمیان ہے (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) جس طرح چاہے پلٹ دے۔

**8713** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَاعٍ يَسْتَرْعِي رَعِيَّةً، إِلَّا سُئِلَ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَقَامَ فِيهَا أَمْرَ اللّٰهِ أَوْ أَضَاعَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بھی کسی شی کا نگہبان ہو' اس سے قیامت کے دن اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا' کیا اس نے اللہ کا حکم نافذ کیا یا اُسے ضائع کیا۔

**8714** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ: قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ: عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَالَتْ: فَسَمِعْتُ وَأَنَا أَمْتَشِطُ، فَأَمَرْتُ مَاشِطَتِي فَكَفَّتْ رَأْسِي، ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى كُنْتُ فِي أَدْنَى الْحُجْرَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّهَا النَّاسُ، أَنَا لَكُمْ فَرَطٌ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنَّهُ سَيُؤْتَى

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہوئے' فرمایا: اے لوگو! آپ فرماتی ہیں میں نے سنا اس حالت میں کہ میں کنگھی کروا رہی تھی' میں نے اپنی کنگھی کرنے والی کو حکم دیا' اس نے میرا سر باندھا' پھر میں آگے بڑھی تو میں حجرے کے قریب تھی' حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا حوضِ کوثر پر انتظار کروں گا' آہستہ آہستہ تمہیں لایا جائے گا' تم سے کچھ کو مجھ سے دور کر دیا جائے' میرے پاس لوگ آئیں گے' میں کہوں گا: کیا ہوا؟ مجھ سے کہا جائے گا: انہوں نے آپ کے بعد

**8712**- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه214 .

**8713**- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه210 .

**8714**- أخرجه مسلم: الفضائل جلد4صفحه1795' وأحمد: المسند جلد6صفحه330 رقم الحديث: 26602 .

بِكُمْ رِسْلًا رِسْلًا فَتُرْهَقُونَ عَنِّي، فَأَقُولُ: أَيْنَ؟ فَيُقَالُ: إِنَّهُمْ بَدَّلُوا بَعْدَكَ، فَأَقُولُ: سُحْقًا سُحْقًا

دین بدل لیا تھا' میں کہوں گا: دور ہو! دور ہو!

**8715** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ: قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَثَلَاثَةً: زَلَّةَ عَالِمٍ، وَجِدَالَ مُنَافِقٍ، وَدُنْيَا تَقْطَعُ أَعْنَاقَكُمْ. فَأَمَّا زَلَّةُ عَالِمٍ فَإِنِ اهْتَدَى فَلَا تُقَلِّدُوهُ دِينَكُمْ، وَإِنْ زَلَّ فَلَا تَقْطَعُوا عَنْهُ آمَالَكُمْ. وَأَمَّا جِدَالُ مُنَافِقٍ بِالْقُرْآنِ، فَإِنَّ لِلْقُرْآنِ مَنَارًا كَمَنَارِ الطَّرِيقِ، فَمَا عَرَفْتُمْ فَخُذُوهُ، وَمَا أَنْكَرْتُمْ فَرُدُّوهُ إِلَى عَالِمِهِ. وَأَمَّا دُنْيَا تَقْطَعُ أَعْنَاقَكُمْ، فَمَنْ جَعَلَ اللَّهُ فِي قَلْبِهِ غِنًى فَهُوَ الْغَنِيُّ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں سے بچو! (۱) عالم کے پھسلنے سے (۲) منافق کے جھگڑنے سے (۳) اپنے قرض سے جس سے تمہاری گردنیں کاٹی جائیں' اگر عالم پھسل جائے اگر وہ قابلِ ہدایت ہے تو اس کی دین میں تقلید نہ کرو' اگر پھیلے تو اس سے اُمید' وہ ختم کرو' منافق کا قرآن میں جھگڑنا کیونکہ قرآن روشنی ہے' جس طرح راستے کی روشنی ہوتی ہے' جو تم پہچانتے ہو وہ لے لو' جو تم ناپسند کرتے ہو' اس کو اس کے جاننے والے کے سپرد کر دو' بہرحال قرض جس سے تم گردنیں مارو' جس کے دل میں اللہ غنی رکھے' وہ غنی ہے۔

**8716** - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو عَيَّاشٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قَالَ: وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُصْلِحُونَ حِينَ يُفْسِدُ النَّاسُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع ہوا تھا' عنقریب غریبوں میں واپس آئے گا' غریبوں کے لیے خوشخبری ہے! صحابہ کرام نے عرض کی: وہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس وقت لوگ فتنے فساد میں ہوں تو وہ اس وقت اصلاح کریں۔

**8717** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي ابْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے بہرے گونگے

---

**8715**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**190** .

**8716**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**281** .

**8717**- أخرجه أبو داؤد: الفتن والملاحم جلد**4**صفحه**99** رقم الحديث: **4264** .

الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ فَرُّوخَ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَتَكُونُ فِتْنَةٌ صَمَّاءُ بَكْمَاءُ عَمْيَاءُ، مَنْ اَشْرَفَ لَهَا اسْتَشْرَفَتْ لَهُ اِشْرَافًا، اللِّسَانُ فِيهَا كَوُقُوعِ السَّيْفِ

اندھے جو اس میں عزت حاصل کرنا چاہے گا وہ حاصل کرلے گا' اس میں زبان کھولنا ایسے ہوگا جس طرح تلوار چلانا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

**8718** - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ السَّرِيَّ بْنَ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَهُ اَنَّ الشَّعْبِيَّ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرًا، وَمِنَ الشَّعِيرِ خَمْرًا، وَمِنَ الزَّبِيبِ خَمْرًا، وَمِنَ التَّمْرِ خَمْرًا، وَمِنَ الْعِنَبِ خَمْرًا، وَمِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا، وَاَنَا اَنْهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گندم' جو' کشمش' کھجور' انگور' شہد اور ہر نشہ آور شی سے میں منع کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث خالد بن کثیر سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8719** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے' جب تک دونوں جدا نہ ہوں' یا فرمایا: ایک دوسرے کو

---

8718- أخرجه أبو داؤد: الأشربة جلد 3 صفحه 325 رقم الحديث: 3676-3677' والترمذى: الأشربة جلد 4 صفحه 297 رقم الحديث: 1872 وقال: غريب . وابن ماجة: الأشربة جلد 2 صفحه 1121 رقم الحديث: 3379' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 328 رقم الحديث: 18380 .

8719- أخرجه البخارى: البيوع جلد 4 صفحه 390 رقم الحديث: 2112' ومسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1163 .

مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ، مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا، اَوْ يُخَيِّرُ اَحَدُهُمَا الْآخَرَ، فَإِنْ خَيَّرَ اَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ وَجَبَ الْبَيْعُ، وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ اَنْ يَتَبَايَعَا، وَإِنْ لَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

اختیار ہوتا ہے اگر ایک دن میں اختیار کرے تو بیع پکی ہو گی اگر دونوں جدا ہوئے بیع کرنے کے بعد اگر ان میں سے کسی نے بیع نہیں چھوڑی تو بیع پکی ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا لَيْثٌ

یہ حدیث مکمل نافع سے لیث روایت کرتے ہیں۔

**8720** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بُعِثَ مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا كَانَ بَعْدَهُ خَلِيفَةٌ، وَاِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِيَ بِطَانَةَ السُّوءِ فَقَدْ وُقِيَ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر نبی کے بعد اللہ عزوجل نے خلیفہ بنایا ہے اس کے دو رازدان ہوتے ہیں ایک اس کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور ایک اس کو بُرائی سے منع کرتا ہے ایک اس کو بُرائی پر اُبھارتا ہے جو بُرے سے بچایا گیا وہ بچ گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ: عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے عبیداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضرت ابوسلمہ ابوایوب سے اور ابوسلمہ سے صفوان بن سلیم روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث زہری ابوسلمہ سے وہ ابوسعید الخدری سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو یزید بن سنان سے وہ زہری سے وہ ابوسلمہ سے وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

**8721** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

---

**8720**- أخرجه البخاري: الأحكام جلد 13 صفحه 201 رقم الحديث: 7198 معلقًا، وانظر فتح الباري جلد 13 صفحه 201-204، والنسائي: البيعة جلد 7 صفحه 141 (باب بطانة الامام)، والطبراني في الكبير جلد 4 صفحه 131 رقم الحديث: 3895 .

**8721**- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 595 رقم الحديث: 3488،

اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَیْمٍ، عَنْ فَضْلٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِیَةَ، وَمَعَهُ قُصَّةُ النِّسَاءِ یَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ زَادَ فِی شَعْرِهِ شَیْئًا لَیْسَ مِنْهُ فَاِنَّهُ یَزِیدُ فِیهِ زُورًا

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّیْثُ

حضورﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنے بالوں میں کسی شی کا اضافہ کیا حالانکہ وہ اس کے سر کے بالوں سے نہیں ہیں تو اس میں اضافہ کرنے والے کو گناہ ملے گا۔

یہ حدیث صفوان سے عبیداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8722** - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، حَدَّثَنِی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِی صَفْوَانُ بْنُ سُلَیْمٍ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ یَعْنِی الْمَقْبُرِیَّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَی قَالَ: مَرِضْتُ فَلَمْ یَعُدْنِی عِبَادِی، وَظَمِئْتُ فَلَمْ یَسْقِنِی عِبَادِی قَالَ: اَنْتَ یَا رَبُّ؟ قَالَ: نَعَمْ، یَمْرَضُ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنُ، وَلَوْ عِیدَ عِیدَ لِی، وَیَعْطَشُ عَبْدِی فِی الصَّحْرَاءِ، فَلَوْ سُقِیَ سُقِیَ لِی

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَیْمٍ اِلَّا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّیْثُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرمائے گا: (اے میرے بندے!) میں بیمار تھا' تو نے میری عیادت نہیں کی' مجھے پیاس اور بھوک لگی تھی مجھے کھانا نہیں کھلایا۔ بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! تُو رب ہے' تیری کیسے عیادت کی جاسکتی تھی' اللہ عزوجل فرمائے گا: میرا مؤمن بندہ بیمار تھا اگر تُو اس کی عیادت کرتا تو میری عیادت کرتا' میرا فلاں بندہ صحرا میں پیاسا تھا اگر تُو اس کو پلاتا تو مجھے پلاتا۔

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے عبیداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8723** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اللَّیْثُ، نا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِی عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ، عَنْ اَبِی مُرَاوِحٍ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ سے پوچھا: کون سے اعمال بہتر ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانا اور اللہ کی راہ

ومسلم: اللباس جلد3صفحه1679' والطبرانی فی الکبیر جلد19صفحه344 رقم الحدیث: 795 واللفظ له.

8722- أخرجه مسلم: البر والصلة جلد4صفحه1990' وأحمد: المسند جلد2صفحه534 رقم الحدیث: 9264 .

8723- أخرجه البخاری: العتق جلد5صفحه176 رقم الحدیث: 2518' ومسلم: الایمان جلد1صفحه89 .

وَسَلَّمَ: اَىُّ الْاَعْمَالِ خَيْرٌ؟ قَالَ: اِيمَانٌ بِاللّٰهِ، وَجِهَادٌ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ: فَاَىُّ الرِّقَابِ خَيْرٌ؟ قَالَ: اَغْلَاهَا ثَمَنًا، وَاَنْفَسُهَا عِنْدَ اَهْلِهَا قَالَ: اَرَاَيْتَ اِنْ لَمْ اَسْتَطِعْ بَعْضَ الْعَمَلِ؟ قَالَ: فَتُعِينُ صَانِعًا، اَوْ تَصْنَعُ لِاَخْرَقَ قَالَ: اَرَاَيْتَ اِنْ ضَعُفْتُ؟ قَالَ: فَتَدَعُ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ قَالَ: فَاِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ

میں جہاد کرنا۔ عرض کی: کون سا غلام آزاد کرنا بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: جو مہنگا ہو اور گھر والوں کو بھی پسند ہو عرض کی: آپ بتائیں کہ اگر میں بعض اعمال کی طاقت نہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا: تُو نیکی کرنے والوں کی مدد کر یا اس کو سواری پر سوار کر۔ عرض کی: آپ بتائیں کہ اگر بعض اعمال کرنے سے کمزور ہوں؟ آپ نے فرمایا: لوگوں کو اپنے شر سے دور رکھ کیونکہ یہ بھی اپنی ذات پر صدقہ ہے۔

**8724** - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ، وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَمَنْ رَاَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ، فَلْيَنْفُثْ عَنْ شِمَالِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَلْيَتَعَوَّذْ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ، وَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَرَاءَ ى بِى

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے احتلام شیطان کی طرف سے ہے جو بُرا خواب دیکھے تو وہ اپنی بائیں جانب تین دفعہ تھوکے اور شیطان سے پناہ مانگے کیونکہ وہ بُرا خواب اس کو تکلیف نہیں دے گا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا ہے۔

**8725** - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى جَعْفَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْاَلُ النَّاسَ حَتَّى يَاْتِىَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ فِى وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ وَقَالَ: اِنَّ الشَّمْسَ يَوْمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں سے مانگتا رہتا ہے وہ قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا اور فرمایا: سورج قیامت کے دن اتنا قریب ہوگا یہاں تک کہ آدھے کان تک پسینہ پسینہ ہوگا وہ لوگ اس حالت میں ہوں گے کہ حضرت

8724- أخرجه البخاري: التعبير جلد 12صفحه400 رقم الحديث: 6995 ومسلم: الرؤيا جلد4صفحه1771 واللفظ للبخاري .

8725- أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3صفحه396 رقم الحديث: 1474-1475 ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه720 . ولفظ للبخاري وعند مسلم في شقه الأول فقط .

الْقِيَامَةِ تَدْنُو حَتَّى يَبْلُغَ الْعِرْقُ نِصْفَ الْأُذُنِ، فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ اسْتَغَاثُوا بِآدَمَ، فَيَقُولُ: لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ، ثُمَّ مُوسَى، فَيَقُولُ كَذَلِكَ، ثُمَّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَشْفَعُ، فَيَقْضِي بَيْنَ الْخَلْقِ، فَيَمْشِي حَتَّى يَأْخُذَ بِحَلْقَةِ الْجَنَّةِ، فَيَوْمَئِذٍ يَبْعَثُهُ اللَّهُ مَقَامًا مَحْمُودًا، يَحْمَدُهُ أَهْلُ الْجَمْعِ كُلُّهُمْ

آدم علیہ السلام سے مدد مانگیں گے‘ حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: میں تمہاری مدد نہیں کر سکتا ہوں‘ پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے آپ بھی وہی جواب دیں گے‘ پھر حضورﷺ کے پاس آئیں گے تو آپ شفاعت کریں گے‘ مخلوق کے درمیان فیصلہ ہوگا‘ آپ چلیں گے یہاں تک کہ جنت کے ایک گروہ کو پکڑیں گے‘ اس دن اللہ عزوجل آپ کو مقام محمود پر فائز کرے گا‘ ساری مخلوق اللہ عزوجل کی تعریف کرے گی۔

**8726** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: قَالَ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشَجُّ: حَدَّثَنِي حَنَشٌ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ نَبِيعُ الْيَهُودَ الرُّقْعَةَ مِنَ الذَّهَبِ بِالدِّينَارَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ تھے خیبر کے دن‘ ہم یہود کو چاندی سونے کے بدلے اور دو دینار یا تین دینار کے بدلے فروخت کرتے تھے۔ حضورﷺ نے فرمایا: سونے کو نہ فروخت کرو مگر برابر وزن کر کے۔

**8727** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيَّتُكُنَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرَبَنَّ طِيبًا

حضرت زینب الثقفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو عورت تم میں سے مسجد میں آئے وہ خوشبو لگا کر نہ آئے۔

**8728** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ

---

**8726**- أخرجه مسلم: المساقاة جلد3صفحه1214، وأبو داؤد: البيوع جلد3صفحه247 رقم الحديث: 3353، وأحمد: المسند جلد6صفحه27 .

**8727**- أخرجه النسائي: الزينة جلد8صفحه133-134 (باب النهى للمرأة أن تشهد الصلاة اذا أصابت من البخور) .

**8728**- أخرجه البخاري: الغسل جلد1صفحه468 رقم الحديث: 288، ومسلم: الحيض جلد1صفحه248 .

اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَرَادَ اَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ فَرْجَهُ، ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

جب حالتِ جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو اپنی شرمگاہ دھوتے پھر نماز جیسا وضو کرتے۔

**8729** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى الْجُنْدَعِيِّينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ سَبْقٌ اِلَّا عَلَى حَافِرٍ، اَوْ خُفٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دوڑنے میں آگے نکلنے کی شرط لگانا جائز ہے نہیں' صرف گھوڑے اور اونٹ میں جائز ہے۔

**8730** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعْتَقَ عَبْدًا فَمَالُهُ لَهُ، اِلَّا اَنْ يَشْتَرِطَ السَّيِّدُ مَالَهُ، فَيَكُونَ لَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا غلام آزاد کرے' اس کا مال اس کا اپنا ہوگا' مگر یہ ہے کہ آقا مال کی شرط لگائے تو پھر آقا کا ہوگا۔

**8731** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر صدقہ وہ ہے جو مال داری کی حالت میں دیا جائے اور ابتداء اس سے کی جائے جو

---

**8729**- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 29 رقم الحديث: 2574' والترمذي: الجهاد جلد 4 صفحه 205 رقم الحديث: 1700 وقال: حسن . والنسائي: الخيل جلد 6 صفحه 188 (باب السبق) واللفظ له . وابن ماجة: الجهاد جلد 2 صفحه 960 رقم الحديث: 2878 .

**8730**- أخرجه أبو داؤد: العتق جلد 4 صفحه 27-28 رقم الحديث: 3962' وابن ماجة: العتق جلد 2 صفحه 845 رقم الحديث: 2529 .

**8731**- أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3 صفحه 345 رقم الحديث: 1426' وأبو داؤد: الزكاة جلد 2 صفحه 132 رقم الحديث: 1676' والنسائي: الزكاة جلد 5 صفحه 46 (باب الصدقة عن ظهر غنى)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 372 رقم الحديث: 7759 .

خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، ابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

زیر کفالت ہوں۔

**8732** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِنْ قَالَ رَجُلٌ لِآخَرَ يَا كَافِرُ وَجَبَ الْكُفْرُ لِاَحَدِهِمَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اگر کوئی دوسرے آدمی کو کہے: اے کافر! تو کفران میں سے کسی ایک کی طرف لوٹ کر آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث عبیداللہ بن ابوجعفر سے لیث روایت کرتے ہیں۔

**8733** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَذَّنَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَكُتِبَ لَهُ بِتَاْذِينِهِ كُلَّ يَوْمٍ سِتُّونَ حَسَنَةً، وَبِكُلِّ اِقَامَةٍ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بلامعاوضہ بارہ سال اذان دی اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی' ہر دن اذان کے بدلے اس کے لیے ساٹھ نیکیاں لکھی جائیں گی' ہر اقامت کے بدلے تیس نیکیاں لکھی جائیں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث نافع سے ابن جریج اور ابن جریج سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن صالح اکیلے ہیں۔

**8734** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور

---

**8732**- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 531 رقم الحديث: 6104، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 79 .

**8733**- أخرجه ابن ماجة: الأذان جلد 1 صفحه 241 رقم الحديث: 728 . وفي الزوائد: اسناده ضعيف، لضعف عبد الله بن صالح . والدارقطني: سننه جلد 1 صفحه 240 رقم الحديث: 23-24، والبيهقي في الكبرى جلد 1 صفحه 636 رقم الحديث: 2038، والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 204-205 . وانظر تلخيص الحبير جلد 1 صفحه 219 رقم الحديث: 23 .

**8734**- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 955، وأبو داؤد: الضحايا جلد 3 صفحه 98 رقم الحديث: 2809، والترمذي: الحج جلد 3 صفحه 239 رقم الحديث: 904، وابن ماجة: الأضاحي جلد 2 صفحه 1047

اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَاَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ قُلْنَا لِجَابِرٍ: وَالْبَقَرَةُ؟ قَالَ: هِيَ مِثْلُهَا

ﷺ کے ساتھ اونٹ نحر کرتے سات آدمی مل کر۔ راوی فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت جابر سے عرض کی: گائے کے متعلق کیا حکم ہے؟ فرمایا: اس کا بھی یہی حکم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث ابن جریج‘ عمرو بن دینار سے اور ابن جریج سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔

**8735** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، اَخْبَرَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ، فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، فَلَمَّا اَحَسَّ بِهِ النَّاسُ خَلَعُوا نِعَالَهُمْ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: اِنَّ الْمَلَكَ اَتَانِي، فَاَخْبَرَنِي اَنَّ بِنَعْلَيَّ اَذًى، فَاِذَا جَاءَ اَحَدُكُمْ اِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَلْيَقْلِبْ نَعْلَيْهِ، فَاِنْ رَاَى فِيهِمَا شَيْئًا فَلْيَمْسَحْهُمَا، ثُمَّ لِيُصَلِّ فِيهِمَا اِنْ بَدَا لَهُ، اَوْ لِيَخْلَعْهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی‘ آپ نے نماز کے دوران اپنے نعلین مبارک اُتارے‘ جب صحابہ کرام نے دیکھا تو انہوں نے بھی اُتار دیئے‘ جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے‘ فرمایا: فرشتہ میرے پاس آیا تھا‘ اس نے مجھے بتایا کہ آپ کی نعلین مبارک پر مٹی کے ذرات ہیں‘ جب تم میں سے کوئی مسجد کے دروازے پر آئے تو اپنی دونوں جوتیاں پلٹے‘ اگر ان میں کوئی شی دیکھیں تو صاف کریں‘ پھر ان میں نماز پڑھے یا ان دونوں کو اُتار لے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَرَوَاهُ دَاوُدُ الْعَطَّارُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ

یہ حدیث ایوب محمد سے محمد سے عباد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو داؤد العطار‘ ایوب سے‘ وہ ابونضرہ سے‘ وہ ابوسعید سے روایت کرتے ہیں۔

---

رقم الحديث: **3132**‘ والدارمي: الأضاحي جلد**2**صفحه**107** رقم الحديث: **1956**‘ ومالك في الموطأ: الضحايا جلد**2**صفحه**486** رقم الحديث: **9**‘ وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**360** رقم الحديث: **14135** .

**8735**- اسناده فيه: عباد بن كثير‘ قال أحمد: روى أحاديث كذب . (التقريب) . تخريجه: البزار‘ دون قوله: ان بدا له أو ليخلعهما . وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**58** .

مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس حدیث کو عبدالرزاق' معمر سے' وہ ایوب سے' وہ ایک آدمی سے' وہ ابوسعید سے' وہ حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

**8736** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ عَابِسٍ الْغِفَارِيِّ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ عَلَى سَطْحٍ فَرَاَى النَّاسَ يَتَرَحَّلُونَ، فَقَالَ: مَا شَاْنُ النَّاسِ؟ فَقِيلَ: يَتَرَحَّلُونَ مِنَ الطَّاعُونِ، فَقَالَ: يَا طَاعُونُ خُذْنِي، فَقَالَ لَهُ ابْنُ اَخِيهِ: تَتَمَنَّى الْمَوْتَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ، فَاِنَّهُ يَقْطَعُ الْعَمَلَ وَلَا يَذَرُ الرَّجُلَ فَيُسْتَعْتَبَ؟ قَالَ: اِنِّي اَخَافُ اَنْ يُدْرِكَنِي سِتٌّ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُنَّ: الْجَوْرُ فِي الْحُكْمِ، وَالتَّهَاوُنُ بِالدِّمَاءِ، وَاِمَارَةُ السُّفَهَاءِ، وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ، وَكَثْرَةُ الشُّرَطِ، وَتَقْدِمَةُ الْقَوْمِ الرَّجُلَ لَيْسَ بِخَيْرِهِمْ وَلَا بِاَفْقَهِهِمْ فَيَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ

حضرت عابس الغفاری' حضورﷺ کے صحابی سے روایت ہے کہ وہ چھت پر تھے' اردگرد کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ سواریوں پر سوار ہوکر جا رہے ہیں' فرمایا: لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ کہا گیا کہ لوگوں سے بھاگ کر جا رہے ہیں' میں نے کہا: اے طاعون! مجھے پکڑ! میرے بھائی کے بیٹے نے کہا: آپ موت کی تمنا کرتے ہیں حالانکہ حضورﷺ نے فرمایا ہے کہ موت کی تمنا نہ کرو کیونکہ یہ عمل کو ختم کرتی ہے' کسی آدمی کو نہیں چھوڑتی ہے۔ فرمایا: میں خوف کرتا ہوں کہ مجھے چھ چیزیں پہنچیں گی' میں نے رسول اللہﷺ کو ذکر کرتے ہوئے سنا ہے کہ فیصلہ میں ظلم' خون بہانے میں غفلت کرنا' بیوقوفوں کی حکومت' صلہ رحمی کو ختم کرنا' شرط کا کثرت سے ہونا' قوم کے آگے وہ لوگ ہونا جو ان کے بہتر نہ ہوں اور وہ سمجھدار نہ ہوں' قرآن گانے کی طرز پر پڑھیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ عَابِسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث ابو عابس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

**8737** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اُسَامَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: علم دینے کے بعد واپس نہیں لیا

---

**8736**- اسناده فيه: أ - عبيد الله بن زحر: ضعيف . ب - علي بن يزيد الألهاني: ضعيف . تخريجه: الطبراني في الكبير، وأحمد، والبزار، وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه248 .

**8737**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح كاتب الليث: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه204 .

بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْزِعُ الْعِلْمَ مِنْكُمْ بَعْدَمَا اَعْطَاكُمُوهُ انْتِزَاعًا، وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعُلَمَاءَ بِعِلْمِهِمْ، وَيَبْقَى النَّاسُ جُهَّالًا فَيَسْاَلُونَ فَيُفْتُونَ فَيَضِلُّونَ وَيُضِلُّونَ

جائے گا بلکہ علماء اُٹھا لیے جائیں گے اپنے علم کے ساتھ (سمیت) جاہل لوگ باقی رہیں گے' ان سے سوالات کیے جائیں گے' فتنہ برپا کریں گے' وہ خود بھی گمراہ اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ الْاَشَجِّ، وَلَا عَنْ يَعْقُوبَ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ اُسَامَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ السَّائِبِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث سعید المقبری سے یعقوب بن اشج اور یعقوب سے اسامہ بن زید اور اسامہ سے عمر بن سائب روایت کرتے ہیں۔

**8738** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى فَرْوَةَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُخَابَرَةِ، وَعَنْ كِرَى الْاَرْضِ، وَقَالَ: اِمَّا اَنْ تَزْرَعُوهَا، اَوْ تُزْرِعُوهَا اِخْوَانَكُمْ، اَوْ تَدَعُوهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع محاقلہ' مزابنہ' مخابرہ اور زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا' فرمایا: یا تم خود کھیتی باڑی کرو یا اپنے بھائی کو دے دو' یا پھر اسے ویسے ہی چھوڑ دو۔

لَمْ يَرْوِ اِسْحَاقُ بْنُ اَبِى فَرْوَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ غَيْرَ هٰذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث اسحاق بن ابوفروہ سے ابوزبیر سے اس کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8739** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس

**8738**- أما قوله: نهى عن المحاقلة' والمزابنة' والمخابرة . أخرجه البخارى: المساقاة جلد 5 صفحه 60-61 رقم الحديث: 2381' ومسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1174 وأما شطره الآخر أصله عند البخارى ومسلم أخرجه البخارى: الحرث جلد 5 صفحه 28 رقم الحديث: 2340' ومسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1176 .

**8739**- اسناده فيه: اسحاق بن عبد الله بن أبى فروة متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 132 .

فَرْوَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَالِي كُلُّهُ صَدَقَةٌ قَالَ: فَافْتَقَرَ أَبَوَاهُ حَتَّى جَلَسَا مَعَ الْأَوْفَاضِ، ثُمَّ جَاءَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَانَ ابْنُنَا مِنْ أَكْثَرِ الْأَنْصَارِ مَالًا، فَتَصَدَّقَ بِمَالِهِ، وَافْتَقَرْنَا حَتَّى جَلَسْنَا مَعَ الْأَوْفَاضِ قَالَ: صَدَقَةُ ابْنِكُمَا رَدٌّ عَلَيْكُمَا، ثُمَّ تُوُفِّيَا، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ابْنِهِمَا: أَنِ ارْدُدِ الصَّدَقَةَ، فَإِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تُوَرَّثُ، وَلَا تُعْتَمَرُ

نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنا سارا مال صدقہ کیا' آپ نے فرمایا: اپنے ماں باپ کومحتاج چھوڑو گے کہ زمین پر دونوں بیٹھے رہیں' پھراس کے دونوں ماں باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! انصار میں ہمارا بیٹا زیادہ مال دار ہے' اس نے اپنا مال صدقہ کردیا ہے اور ہم کومحتاج کر دیا' ہم دونوں زمین پر بیٹھ گئے۔ آپ نے فرمایا: تمہارے بیٹے کا صدقہ تم پر لوٹا دیا جائے گا' پھر وہ دونوں فوت ہوئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے بیٹے کی طرف پیغام بھیجا کہ صدقہ واپس کرو کیونکہ صدقہ میں نہ کوئی وارث ہوتا ہے نہ عمرہ کیا جاسکتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کوروایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8740** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ الْمَعَافِرِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ عَمِيرَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ الْحَمِقِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَكُونُ فِتْنَةٌ، يَكُونُ أَسْلَمُ النَّاسِ فِيهَا، أَوْ قَالَ: خَيْرُ النَّاسِ فِيهَا الْجُنْدَ الْغَرْبِيَّ قَالَ ابْنُ الْحَمِقِ: فَلِذَلِكَ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ مِصْرَ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فتنے ہوں گے' لوگوں میں سے اس وقت زیادہ محفوظ' یا فرمایا: بہترین آدمی مغربی لشکر ہو گا' حضرت ابن حمق فرماتے ہیں کہ میں اس لیے مصر آیا ہوں تم پر۔

**8740**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . ب- عميرة بن عبد الله المعافري قال الذهبي: لا يدرى من هو؟ ثم ذكر هذا الحديث من طريقه . وانظر مجمع الزوائد جلد7 صفحه307 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو شُرَيْحٍ

یہ حدیث عمرو بن حمق سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوشریح اکیلے ہیں۔

**8741** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ مُحَمَّدِ بْنِ شُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ، فَأَوَيْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَرَفٍ، فَأَصَابَنَا فِيهِ بَرْدٌ شَدِيدٌ، حَتَّى رَأَيْنَا الرِّجَالَ يَحْفِرُ أَحَدُهُمُ الْحُفْرَةَ، فَيَدْخُلُ فِيهَا وَيُكْفِءُ عَلَيْهِ حَجَفَتَهُ، فَلَمَّا رَأَى مِنْهُمْ ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فَأَدْعُو اللّٰهَ لَهُ بِدُعَاءٍ يُصِيبُ فَضْلَهُ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: ادْنُهْ، فَدَنَا مِنْهُ، وَأَخَذَ بِبَعْضِ ثِيَابِهِ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ بِالدُّعَاءِ، قَالَ أَبُو رَيْحَانَةَ: فَلَمَّا سَمِعْتُ مَا يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِيِّ قُمْتُ، فَقُلْتُ: أَنَا رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَسَأَلَنِي كَمَا سَأَلَهُ، وَقَالَ لِي: ادْنُهْ كَمَا قَالَ لَهُ، وَدَعَا لِي بِدُعَاءٍ دُونَ مَا دَعَا بِهِ لِلْأَنْصَارِيِّ، ثُمَّ قَالَ: حُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ سَهِرَتْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَحُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ دَمَعَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک غزوہ میں حضورﷺ کے ساتھ تھے' ہم نے اس رات پناہ لی ایک بلند جگہ ہم کو سخت سردی محسوس ہوئی یہاں تک کہ میں نے مردوں کو دیکھا گڑھا کھودتے ہوئے' اس میں داخل ہوئے' جب حضورﷺ نے ان کو دیکھا ایسے کرتے تو آپ نے فرمایا: آج رات ہماری حفاظت کون کرے گا؟ میں اس کے لیے اللہ سے دعا کرتا ہوں' اس کو اپنا فضل دے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: تُو کون ہے؟ اس نے عرض کی: میں فلاں ابن فلاں انصاری ہوں' آپ نے فرمایا: قریب ہو! آپ نے اس کے کپڑا کو ہاتھ لگایا' پھر دعا شروع کی۔ حضرت ابوریحانہ فرماتی ہیں کہ جب میں نے رسول اللہﷺ کو دعا کرتے ہوئے سنا انصاری کے لیے تو میں کھڑا ہوا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایک آدمی ہوں میرے لیے دعا مانگیں جس طرح آپ نے اس کے لیے دعا مانگی۔ آپ نے فرمایا: تو بھی قریب ہو! آپ نے میرے لیے دعا کی' لیکن انصاری کے علاوہ والی دعا کی۔ پھر فرمایا: اس آنکھ پر جہنم کی آگ حرام ہے جو اللہ کی راہ میں حفاظت کرے' اس آنکھ پر جہنم کی آگ حرام ہے جو

---

**8741**- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن صالح صدوق كثير الغلط . تخريجه أحمد في مسنده' عن زيد بن الحباب' نا عبد الرحمٰن بن شريح به' وانظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه190 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي رَيْحَانَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو شُرَيْحٍ

اللہ کے خوف سے روتی ہے۔

یہ حدیث ابوریحانہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوشریح اکیلے ہیں۔

**8742** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اَبُو شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِي هَانِءٍ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، قَالَ اَبُو سَعِيدٍ: فَحَمِدْتُ وَكَبَّرْتُ وَشَهِدْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاُخْرَى يَا اَبَا سَعِيدٍ، يَرْفَعُ اللَّهُ بِهَا اَهْلَهَا فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ، مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، قُلْتُ: وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ میں نے حمد اور تکبیر اور گواہی دی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری مرتبہ فرمایا: اے ابوسعید! اللہ عزوجل اس کے پڑھنے والوں کو جنت میں سو بلند درجہ دیتا ہے' ہر دو درجوں کے درمیان فاصلہ اتنا ہے جتنا زمین و آسمان کے درمیان ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

هَكَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ اَبُو شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِي هَانِءٍ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ، وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ اَبِي هَانِءٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

یہ حدیث اسی طرح ابوشریح' ابوہانی سے' وہ ابوعلی سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو لیث بن سعد اور عبداللہ بن وہب' ابوہانی سے' وہ ابوعبدالرحمٰن سے' وہ ابوسعید الخدری سے روایت کرتے ہیں۔

**8743** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اَبُو شُرَيْحٍ، اَنَّهُ سَمِعَ مُوسَى بْنَ وَرْدَانَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ. لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُونَ قَوْمًا حُمْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ تم سرخ رو قوم سے جہاد کرو گے ان کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی' ان کے چہرے ایسے ہوں گے

---

**8742**- أخرجه مسلم: الامارة جلد**3**صفحه**1501**' والنسائي: الجهاد جلد**6**صفحه**17-18** (باب درجة المجاهد في سبيل الله عزوجل) .

**8743**- أخرجه البخاري: المناقب جلد**6**صفحه**699** رقم الحديث: **3590**' ومسلم: الفتن جلد**4**صفحه**2234** .

الْوُجُوهِ، صِغَارَ الْعُيُونِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

گویا وہ گنجے انگور ہیں۔

**8744** - وبه: حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، أَوْ غَيْرِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ حَوَائِطَ، فَذَكَرَ الدَّجَّالُ، فَقَرَّبَ مِنْ أَمْرِهِ حَتَّى إِنْ كَانَ بَعْضُنَا لَيَلْتَفِتُ يَظُنُّ أَنَّهُ قَدْ غَشِيَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی باغ میں تھے' آپ نے دجال کا ذکر کیا' آپ نے اس انداز میں بیان کیا کہ ہم کو ابھی اُچک لے گا' اور گمان ہوا بے ہوش ہونے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ إِلَّا أَبُو شُرَيْحٍ

یہ دونوں حدیثیں موسیٰ بن وردان سے ابوشریح روایت کرتے ہیں۔

**8745** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْتَلِي عَبْدَهُ بِالسَّقَمِ حَتَّى يُكَفِّرَ عَنْهُ كُلَّ ذَنْبِهِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر بندہ کو آزماتا ہے' بیماری کے ذریعے یہاں تک کہ اس کے ہر صغیرہ گناہ کو معاف ہو جائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث جبیر بن مطعم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

**8746** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

---

**8745**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- عبد الرحمن بن الحويرث هو عبد الرحمن بن معاوية' وثقه ابن معين في رواية' وضعفه النسائي وغيره' وقال ابن حجر: صدوق سيئ الحفظ رمي بالارجاء . (اتلقريب' والتهذيب) . تخريجه: الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه305 .

**8746**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- ابن لهيعة: صدوق اختلط في آخره . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه77 .

حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرِّفْقُ فِي الْمَعِيشَةِ خَيْرٌ مِنْ بَعْضِ التِّجَارَةِ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: معیشت میں نرمی کرنا' بعض تجارتوں سے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

یہ حدیث عمر بن منکدر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن صالح اکیلے ہیں۔ یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔

**8747** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، أَنَّ أَبَا السُّمَيْطِ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَهْرِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَوْصِنِي قَالَ: اعْبُدِ اللّٰهَ لَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زِدْنِي قَالَ: إِذَا أَسَأْتَ فَأَحْسِنْ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زِدْنِي قَالَ: اسْتَقِمْ، وَلْيَحْسُنْ خُلُقُكَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: تُو اللہ کی عبادت کر' اس کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اضافہ کریں' آپ نے فرمایا: جب تُو گناہ کرے تو نیکی کر۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اضافہ کریں! آپ نے استقامت اختیار کی اور تیرے اخلاق اچھے ہونے چاہئیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَهْرِيِّ إِلَّا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث سعید بن المہری سے حرملہ بن عمران روایت کرتے ہیں۔

**8748** - وَبِهِ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ، حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ، أَنَّ غَرَفَةَ بْنَ الْحَارِثِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، وَقَاتَلَ مَعَ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ بِالْيَمَنِ فِي الرِّدَّةِ، مَرَّ بِهِ نَصْرَانِيٌّ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ، يُقَالُ لَهُ:

حضرت کعب بن علقمہ سے روایت ہے کہ حضرت غرفہ بن حارث جو کہ صحابیٔ رسول ہیں' یہ حضرت عکرمہ بن ابوجہل کے ساتھ یمن میں مرتدوں کے ساتھ لڑ رہے تھے۔ مصر والوں میں سے ایک نصرانی گزرا' اس کو مندقون

---

**8747**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه26 .

**8748**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه263 .

الْـمَـنْـدِقُونُ، فَدَعَاهُ اِلَى الْاِسْلَامِ، فَذَكَرَ النَّصْرَانِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَاوَلَهُ، فَرَفَعَ ذٰلِكَ اِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمْ، فَقَالَ: قَدْ اَعْطَيْنَاهُمُ الْعَهْدَ، فَقَالَ غَرَفَةُ: مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ تَكُونَ الْعُهُودُ وَالْمَوَاثِيقُ عَلَى اَنْ يُؤْذُونَا فِي اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، اِنَّمَا اَعْطَيْنَاهُمْ عَلَى اَنْ يُخَلَّى بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ كَنَائِسِهِمْ، فَيَقُولُونَ فِيهَا مَا بَدَا لَهُمْ، وَاَلَّا نَحْمِلَهُمْ مَا لَا طَاقَةَ لَهُمْ بِهِ، وَاَنْ نُقَاتِلَ مَنْ وَرَائَهُمْ، وَنُخَلِّي بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ اَحْكَامِهِمْ، اِلَّا اَنْ يَاْتُونَا فَنَحْكُمَ بَيْنَهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: صَدَقْتَ

کہا جاتا تھا' اس کو اسلام کی طرف دعوت دی' اس نصرانی نے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کیا (حقارت کے انداز میں) حضرت غرفہ نے اس کو پکڑا' یہ بات حضرت عمرو بن عاص تک پہنچی' آپ نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ ہم نے ان کو عہد دیا ہے۔ حضرت غرفہ نے فرمایا: اللہ کی پناہ معاہدہ اور پختگی' ہم نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کے لیے نہیں کیا' ہم نے ان کو معاہدہ دیا ہے کہ ان کے درمیان اور کنائس کے درمیان اس لیے نہیں دیا کہ جو منہ میں آئے بولیں' کیا ہم ان کے لیے طاقت نہ استعمال کریں اور ان کے پیچھے سے لڑیں' ہم اور ان کے درمیان حکام کو لائیں اور ہم فیصلہ کریں جو اللہ نے نازل کیا ہے اس کے مطابق' ہم ان کے درمیان وہی فیصلہ کریں گے جو اللہ نے نازل کیا۔ حضرت عمر بن عاص نے فرمایا: تُو نے سچ کہا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ غَرَفَةَ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث غرفہ بن حارث سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حرملہ بن عمران اکیلے ہیں۔

**8749** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سَيْفٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ شُفَيٍّ الْاَصْبَحِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً، مِنْهُمْ

حضرت ربیعہ بن سیف فرماتے ہیں کہ ہم شفی اصبحی کے پاس تھے' ہمیں حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے' ان میں سے ابوبکر ہیں جو میرے بعد تھوڑی دیر رہیں گے' اور عرب کے گھر کی چکی کے مالک' اس حال میں رہیں کہ لوگ ان کی تعریف

8749- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب - ربيعة بن سيف بن ماتع المعافرى صدوق له مناكير (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه181 .

اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، لَا يَلْبَثُ بَعْدِي اِلَّا يَسِيرًا، وَصَاحِبُ رَحَا دَارَةِ الْعَرَبِ، يَعِيشُ حَمِيدًا، وَيَمُوتُ شَهِيدًا ، فَقَالَ رَجُلٌ: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ . ثُمَّ الْتَفَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ، اِنْ اَلْبَسَكَ اللّٰهُ قَمِيصًا فَاَرَادَكَ النَّاسُ عَلَى خَلْعِهِ، فَلَا تَخْلَعْهُ، فَوَاللّٰهِ لَئِنْ خَلَعْتَ لَا تَرَى الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ

کریں گے اور شہادت کی موت پائیں گے۔ ایک آدمی نے عرض کی: وہ کون ہے؟ فرمایا: عمر بن خطاب! پھر حضور ﷺ حضرت عثمان کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: اے عثمان! اللہ آپ کو خلافت دے گا' لوگ لینا چاہیں تو نے انہیں دینی نہیں ہے۔ اللہ کی قسم! اگر تو نے اتاری تو تُو جنت نہیں دیکھے گا یہاں تک کہ اونٹنی سوئی کے ناکہ میں داخل ہو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8750** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحَى بِالْحَرْبَةِ، ثُمَّ يَغْرِزُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَقُومَ يُصَلِّي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ عید الفطر اور اضحیٰ کے دن نکلتے تھے' مقام حربہ میں' پھر اپنے آگے کوئی شی گاڑھ لیتے' پھر اس کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث سعید بن ابو ہلال سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8751** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بزرگوں' کمزوروں اور عورت کے لیے

---

**8750**- أخرجه البخاري: كتاب العيدين جلد**2**صفحه**537** رقم الحديث: **972**' ومسلم: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه**359** .

**8751**- أخرجه النسائي: كتاب الحج جلد **5**صفحه**85** (باب فضل الحج)' وأحمد جلد **2**صفحه **421** رقم الحديث: **9457**' والبيهقي في سننه الكبرى: الحج جلد**4**صفحه**350** رقم الحديث: **8759** واورده السيوطي في الدر المنثور جلد**1**صفحه**210** . وعزاه الى النسائي .

اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جِهَادُ الْكَبِيرِ وَالضَّعِيفِ وَالْمَرْاَةِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ

جہادُ حج وعمرہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِی هِلَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث یزید سے سعید بن ابوہلال اور سعید سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8752** - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، حَدَّثَنِی خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّیَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَاَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، اِذَا سَجَدَ حِينَ يَرْفَعُ رَاْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْاُولَى يَقْعُدُ عَلَى اَطْرَافِ اَصَابِعِهِ، وَيَقُولُ: اِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ

حضرت ابوزبیر المکی بتاتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر کو دیکھا' جب آپ پہلے سجدہ سے سر اُٹھاتے تو اپنی انگلیوں کے پوروں کے بل بیٹھے اور فرماتے کہ سنت یہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ اِلَّا ابْنُ عَجْلَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِی هِلَالٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابن زبیر سے ابن عجلان اور ابن عجلان سے سعید بن ابوہلال اور سعید سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8753** - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِلَالٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ ثَابِتًا الْبُنَانِیَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کی اونٹنی کے کولہوں کے پاس تھے حجۃ الوداع کے سال' جب سیدھے ہوکر بیٹھ گئے تو پڑھا: ''لبيك عمرةً وحجًا''۔

---

8752- أخرجه البيهقي في سننه الكبرى: كتاب الصلاة جلد2صفحه171 رقم الحديث: 2734 . انظر تلخيص الحبير جلد1صفحه274 .

8753- أخرجه مسلم: كتاب الحج جلد 2صفحه915' والترمذي: كتاب الحج جلد 3صفحه174 رقم الحديث:82' والنسائي: كتاب المناسك جلد5صفحه116 باب القران .

كَانَ عِنْدَ ثَفِنَةَ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَلَمَّا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَالَ: لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث سعید بن ابوہلال سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8754** - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَخْبَرَهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ، وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِلَحْمِ ضَبٍّ، فَقَالَتْ مَيْمُونَةُ: اَخْبِرُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ، فَلَمَّا اُخْبِرَ بِهِ تَرَكَهُ، فَقَالَ لَهُ خَالِدٌ: اَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنِّي اَعَافُهُ فَاَخَذَ خَالِدٌ يَتَمَشْمَشُ عِظَامَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس حالت میں آئے کہ آپ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے' آپ کے پاس حضرت خالد بن ولید تھے' ان کے آگے گوہ کا گوشت رکھا گیا' حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتا دو یہ کس چیز کا گوشت ہے۔ پس جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کے متعلق بتایا گیا تو آپ نے اسے چھوڑ دیا' حضرت خالد نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اس سے پرہیز کرتا ہوں' حضرت خالد نے اس کو پکڑا' اس کی ہڈیاں پھینک دیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِلَالٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے سعید بن ابوہلال اور سعید سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8755** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

8754- أصله في البخاري: كتاب الأطعمة جلد9صفحه444 رقم الحديث: 5391' ومسلم: كتاب الصيد و الذبائح جلد3صفحه1543 .

8755- أخرجه البخاري: كتاب الحج جلد3صفحه684 رقم الحديث: 1756' والدارمي: كتاب الحج جلد 2 صفحه77 رقم الحديث: 1873 .

يَـزِيْـدَ، عَـنْ سَـعِيْـدِ بْـنِ اَبِـى هِلَالٍ، عَنْ قَتَـادَةَ بْنِ دِعَـامَةَ، عَـنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰـهِ صَلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْـمَـغْـرِبَ وَالْعِشَاءَ، وَرَقَدَ رَقْدَةً بِمِنًى، ثُمَّ رَكِبَ اِلَى الْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ

حضورﷺ نے نمازِ ظہر اور عصر اور مغرب و عشاء منیٰ میں پڑھائیں اور رات منیٰ میں رہے' پھر بیت اللہ کی طرف سوار ہوکر آئے' اس کا طواف کیا۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ اِلَّا خَـالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَا يَرْوِى عَنْ سَعِيْـدِ بْـنِ اَبِـى هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث سعید بن ابوہلال سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضرت سعید بن ہلال' قتادہ سے' وہ ان سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

**8756** - وَبِـهِ: حَـدَّثَـنِـى الـلَّيْثُ، حَدَّثَنِى خَـالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّـخْتِيَـانِيِّ، عَـنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِى اُمَيَّةَ، عَنِ ابْنِ سِيـرِينَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يَوْمَ ذِى الشِّمَالَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے ذی الشمالین کے دن سلام کے بعد دو سجدے کیے۔

لَـمْ يُـدْخِلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ بَيْنَ اَيُّوبَ، وَابْنِ سِيرِينَ: عَبْدَ الْكَرِيمِ اِلَّا سَعِيْدُ بْنُ اَبِى هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ

اس حدیث میں ایوب اور ابن سیرین کے درمیان عبدالکریم سعید بن ابوہلال کو داخل کیا۔ اس کو روایت کرنے میں لیث خالد بن یزید روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**8757** - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَـزِيـدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ الـلّٰـهِ الْاَنْـصَـارِيِّ، عَـنِ الْـحَـكَمِ بْنِ اَبِى الْحَكَمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضورﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

---

**8756**- أصله فى البخارى: كتاب السهو جلد 3 صفحه 116 رقم الحديث: 1227' ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة فيها جلد 1 صفحه 403 رقم الحديث: 573 .

**8757**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 170 .

الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ، اَنَّ ابْنَ هُرْمُزَ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث اعرج سے حکم بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**8758** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهُ سَاَلَهَا عَنِ الْآيَةِ مِنْ سُورَةِ النِّسَاءِ: (وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى) (النساء: 3)، قَالَتْ: نَزَلَتْ فِي الْيَتِيمَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ، وَتَكُونُ شَرِيكَتَهُ فِي الْمَالِ، فَيَنْكِحُهَا بِدُونِ مَا تُعْطَى، ثُمَّ يُسِيءُ صُحْبَتَهَا

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سورۂ نسا کی اس آیت ''وان خفتم لا تقسطوا فی الیتامی '' کی تفسیر پوچھی' فرمایا: ایک یتیمہ کے متعلق نازل ہوئی جو ایک آدمی کے پاس تھی' اس کے مال میں شریک تھی وہ اس سے نکاح کرنا چاہتا تھا' اس کو مال دیئے بغیر' اس کے بعد اس سے بُرے اخلاق سے پیش آنے والا تھا۔

**8759** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ) (النساء: 127): اِنَّمَا اُنْزِلَتْ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ عِنْدَهُ الْيَتِيمَةُ، يَمْلِكُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' اللہ عزوجل کے ارشاد ''یستفتونك الی آخرہ '' کی تفسیر کرتی ہیں کہ یہ ایک آدمی کے متعلق نازل ہوئی جس کے پاس یتیم بچی تھی' اس کے معاملے کا مالک تھا اس کا نکاح نہیں کرتا تھا' خود اس سے نفرت رکھتا تھا' اس کو مرتے دَم تک روکے رکھا' وہ یتیمہ اس کی وارث بنی۔

---

**8758**- أخرجه البخاري: كتاب التفسير جلد 8 صفحه 86 رقم الحديث: 4573' ومسلم: كتاب التفسير جلد 4 صفحه 2313 .

**8759**- أخرجه البخاري: كتاب التفسير جلد 8 صفحه 114 رقم الحديث: 4600' ومسلم: كتاب التفسير جلد 4 صفحه 2315 .

اَمْرَهَا، فَلا يَنْكِحُهَا، وَيَرْغَبُ عَنْهَا، وَيُمْسِكُهَا حَتّٰى تَمُوتَ وَيَرِثُهَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِلَالٍ

یہ دونوں حدیثیں یزید بن ہاد سے سعید بن ابوہلال روایت کرتے ہیں۔

**8760** - وَبِهِ: قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، وَاَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: اُخْبِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّي اَقُولُ: لَاَصُومَنَّ الدَّهْرَ، وَلَاَقُومَنَّ اللَّيْلَ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتَ الَّذِي يَقُولُ لَاَصُومَنَّ الدَّهْرَ وَلَاَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا عِشْتُ؟ ، قُلْتُ: قَدْ قُلْتُ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ، فَاَفْطِرْ وَصُمْ، وَقُمْ وَنَمْ، وَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَاِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا، ذٰلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ ، قُلْتُ: اِنِّي اُطِيقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ يَوْمًا، وَاَفْطِرْ يَوْمًا ذٰلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ اَعْدَلُ الصِّيَامِ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اُطِيقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ؟ قَالَ: لَا اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو خبر دی گئی کہ میں کہتا ہوں کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا' مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے کہا ہے کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا' جب تک میں زندہ رہا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کہا ہے' حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: تُو اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے' ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر اور قیام بھی کر اور آرام بھی کرے اور ہر ماہ تین روزے رکھ کیونکہ ایک نیکی سے دس نیکیوں کے برابر ثواب ملتا ہے' اسی طرح سارا سال روزہ رکھنے کا ثواب ملے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: تُو ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر' یہ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں' یہ زیادہ بہتر ہیں روزوں میں سے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: اس سے زیادہ افضل کوئی نہیں۔

**8761** - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ

---

**8760**- أخرجه البخاري: كتاب الصوم جلد 4 صفحه 259 رقم الحديث: 1976' ومسلم: كتاب الصوم جلد 2 صفحه 812 .

**8761**- أخرجه البخاري: كتاب الصوم جلد 4 صفحه 287 رقم الحديث: 2003' ومسلم: كتاب الصيام جلد 2

يَـزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ حُـمَيْـدَ بْـنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ، وَهُـوَ يَـخْـطُـبُ الـنَّـاسَ بِـالْـمَدِينَةِ، يَقُولُ: يَا اَهْلَ الْـمَدِينَةِ، اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هَذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ، وَلَمْ يُـكْـتَـبْ عَـلَيْـكُمْ صِيَامُهُ ، قَالَ مُعَاوِيَةُ: فَاِنِّى صَائِمٌ، فَـمَـنْ اَحَبَّ اَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُفْطِرَ فَلْيُفْطِرْ يَعْنِي بِذَلِكَ نَفْسَهُ

انہوں نے حضرت معاویہ کو لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' فرما رہے تھے: اے لوگو! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: یہ عاشوراء کا دن ہے' تم پر یہ روزہ فرض نہیں ہے۔ حضرت معاویہ نے فرمایا: جس کو روزے رکھنا پسند ہو وہ روزے رکھے' جس کو نہ رکھنا پسند ہو وہ نہ رکھے۔

**8762** - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَـزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرُّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْـجُـمُـعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِـكَةٌ يَـكْتُبُونَ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ، فَاِذَا جَلَسَ الْاِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ، وَجَاءُوا يَسْمَعُونَ الذِّكْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے موجود ہوتے ہیں' سب سے پہلے آنے والے کے لیے ثواب لکھتے ہیں' پھر اس کے بعد والے کے لیے جب امام بیٹھتا ہے تو رجسٹر لپیٹ لیتے ہیں اور ذکر سننے کے لیے آ جاتے ہیں۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذِهِ الْاَحَـادِيثَ عَـنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهَا: اللَّيْثُ

یہ حدیث سعید بن ابو ہلال سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8763** - وَبِـهِ: حَـدَّثَـنِـى الـلَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِى النَّضْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! اگر تیری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو میں کعبہ کی دیوار کو گراتا' اس کے دروازے کو

---

صفحہ795 .

8762- أخرجه البخاری: کتاب الجمعة جلد 2صفحه472 رقم الحديث: 929' ومسلم: کتاب الجمعة جلد 2 صفحه587 .

8763- أخرجه البخاری: کتاب الحج جلد3صفحه1586' ومسلم: کتاب الحج جلد 2صفحه968 رقم الحديث: 1333 .

اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا قُرْبُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ يَا عَائِشَةُ اَمَرْتُ بِالْكَعْبَةِ فَهُدِمَتْ، فَاَلْصَقْتُ بَابَهَا بِالْاَرْضِ، وَجَعَلْتُ فِيهَا بَابَيْنِ

زمین سے ملا دیتا اور اس کے دو دروازے بناتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى النَّضْرِ اِلَّا اَبَانُ، وَلَا عَنْ اَبَانَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِى هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدٍ

یہ حدیث ابونضر سے ابان اور ابان سے سعید بن ابوہلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث، خالد سے اکیلے ہیں۔

**8764** - وَبِهِ، حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، حَدَّثَنِى خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ اُرِيدُ اَنْ اَسْاَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَاِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ) (التحريم: 4) فَكُنْتُ اَهَابُهُ حَتَّى حَجَجْنَا مَعَهُ حَجَّةً، فَقُلْتُ: لَئِنْ لَمْ اَسْاَلْهُ فِى هَذِهِ الْحَجَّةِ لَا اَسْاَلُهُ، فَلَمَّا قَضَيْنَا حَجَّنَا اَدْرَكْنَاهُ وَهُوَ بِبَطْنِ مَرٍّ قَدْ تَخَلَّفَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ، فَقَالَ: مَرْحَبًا يَا ابْنَ عَمِّ رَسُولِ اللّٰهِ، مَا حَاجَتُكَ؟ قُلْتُ: شَىْءٌ كُنْتُ اُرِيدُ اَنْ اَسْاَلَكَ عَنْهُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَكُنْتُ اَهَابُكَ، فَقَالَ: سَلْنِى عَمَّا شِئْتَ، فَاِنَّا لَمْ نَكُنْ نَعْلَمُ شَيْئًا حَتَّى تَعَلَّمْنَا، فَقُلْتُ: اَخْبِرْنِى عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَاِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ) (التحريم: 4) مَنْ هُمَا؟ فَقَالَ: لَا تَسْاَلْ اَحَدًا اَعْلَمَ بِذَلِكَ مِنِّى، كُنَّا بِمَكَّةَ لَا تُكَلِّمُ اَحَدَنَا امْرَاَتُهُ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں ارادہ رکھتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے اس قول ''وان تظاهرا علیه'' کے بارے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھوں۔ میں ان سے ڈرتا ہی رہا یہاں تک کہ ہم ان کے ساتھ مل کر حج کیا' میں نے دل میں کہا: اگر اس حج کے موقعہ پر میں ان سے یہ نہ پوچھ سکا تو پھر کبھی نہیں پوچھ سکوں گا' جب ہم نے حج کرلیا تو میں نے ان کو مرو کی وادی میں پایا' وہ کسی کام کی خاطر پیچھے رہ گئے تھے۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ کے رسول کے چچازاد! خوش آمدید! آپ کا کیا کام ہے؟ میں نے عرض کی: ایک چیز ہے جس کے بارے آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں' اے امیرالمؤمنین! میں آپ سے ڈرتا رہا۔ آپ نے فرمایا: جو چاہو مجھ سے پوچھو (ڈرنے کی کیا بات ہے) کیونکہ ہم کوئی چیز نہیں جانتے ہیں تو سیکھ لیتے ہیں۔ میں نے عرض کی: اللہ کے اس فرمان ''وان تظاهرا علیه'' کے

**8764**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه11-13 . قلت: هو فى الصحيح باختصار عن هذا .

اِنَّمَا هُنَّ خَادِمُ الْبَيْتِ، فَإِذَا كَانَ لَهُ حَاجَةٌ سَفَعَ بِرِجْلَيْهَا فَقَضَى مِنْهَا حَاجَتَهُ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ تَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ، فَجَعَلْنَ يُكَلِّمْنَنَا وَيُرَاجِعْنَنَا، وَإِنِّي اَمَرْتُ غِلْمَانًا لِي بِبَعْضِ الْحَاجَةِ، فَقَالَتِ امْرَاَتِي: بَلِ اصْنَعْ كَذَا وَكَذَا، فَقُمْتُ اِلَيْهَا بِقَضِيبٍ فَضَرَبْتُهَا بِهِ، فَقَالَتْ: يَا عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، تُرِيدُ اَلَا تُكَلَّمَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمْنَهُ نِسَاؤُهُ، فَخَرَجْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ، فَقُلْتُ: يَا بُنَيَّةَ انْظُرِي، لَا تُكَلِّمِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ، وَلَا تَسْأَلِيهِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عِنْدَهُ دَنَانِيرُ وَلَا دَرَاهِمُ يُعْطِيكُهُنَّ، فَمَا كَانَتْ لَكِ مِنْ حَاجَةٍ حَتَّى دُهْنُ رَأْسِكِ فَسَلِينِي، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ، وَجَلَسَ النَّاسُ حَوْلَهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، ثُمَّ دَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ امْرَاَةً امْرَاَةً، يُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ، وَيَدْعُو لَهُنَّ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ اِحْدَاهُنَّ جَلَسَ عِنْدَهَا، وَاَنَّهَا اُهْدِيَتْ لِحَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ عُكَّةُ عَسَلٍ مِنَ الطَّائِفِ اَوْ مِنْ مَكَّةَ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا يُسَلِّمُ حَبَسْتَهُ حَتَّى تُلْعِقَهُ مِنْهَا اَوْ تَسْقِيَهُ مِنْهَا، وَاِنَّ عَائِشَةَ اَنْكَرَتِ احْتِبَاسَهُ عِنْدَهَا، فَقَالَتْ لِجُوَيْرِيَّةٍ عِنْدَهَا حَبَشِيَّةٍ يُقَالُ لَهَا: خَضْرَاءُ: اِذَا دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَادْخُلِي عَلَيْهَا، فَانْظُرِي مَا يَصْنَعُ، فَاَخْبَرَتْهَا

بارے مجھے بتائیے! یہ دوکون ہیں؟ آپ کسی سے نہیں پوچھ سکتے تھے جو اس بات کو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہو۔ ہم مکہ میں تھے تو ہم میں سے کسی کی بیوی اس سے کلام نہ کرتی تھی' وہ گھر کے کام کاج میں لگی رہتیں۔ پس جب ہم میں سے کسی کو ضرورت یا کام ہوتا تو وہ اس کے دونوں پاؤں سے پکڑ کر کھینچتا اور اپنی حاجت براری کر لیتا۔ پس جب ہم مدینہ آئے' ہماری عورتوں نے انصار کی عورتوں سے دیکھا۔ وہ ہم سے باتیں کرنے لگیں اور خود ہی ہم سے رجوع کرتیں۔ میں نے اپنے چند غلاموں کو کوئی کام بھیجا تو میری بیوی نے جواب دیا: بلکہ ان سے کہو کہ یہ یہ کام کر دیں۔ میں اُٹھ کر اس کی طرف گیا چھڑی لے کر' اس کو اسے مارا۔ اس نے کہا: اے خطاب کے بیٹے! تم پر تعجب ہے۔ آپ چاہتے ہیں آپ سے کلام نہ کیا جائے کیونکہ رسول کریم ﷺ کی ازواج تو ان سے کلام کرتی ہیں۔ میں اسی وقت اُٹھ کر حفصہ کے پاس گیا۔ میں نے کہا: اے میری بیٹی! دیکھ' کسی چیز کا سوال رسول کریم ﷺ سے نہ کرنا بلکہ اس بارے بات بھی نہ کرنا۔ آپ نے دینار و درہم جمع نہیں کیے جو وہ تمہیں عطا فرمائیں۔ تمہاری جو بھی ضرورت ہو' حتیٰ کہ اپنے سر کے لیے تیل بھی مجھ سے مانگ۔ رسول کریم ﷺ کی عادتِ مبارکہ تھی جب صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تو نماز کی جگہ بیٹھ جاتے' لوگ بھی آپ کے اردگرد بیٹھ جاتے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوتا' پھر اپنی ایک ایک بیوی کے پاس تشریف لاتے' ان پر سلام

الْجَارِيَةُ مَا يَصْنَعُ بِشَأْنِ الْعَسَلِ، فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةُ إِلَى صَوَاحِبِهَا فَأَخْبَرَتْهُنَّ، وَقَالَتْ: إِذَا دَخَلَ عَلَيْكُنَّ فَقُلْنَ: إِنَّا نَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ، ثُمَّ إِنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَطَعِمْتَ شَيْئًا مُنْذُ الْيَوْمَ؟ فَإِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدُّ شَيْءٍ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ رِيحُ شَيْءٍ، فَقَالَ: هُوَ عَسَلٌ، وَاللّٰهِ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا ، حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ حَفْصَةَ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي حَاجَةً إِلَى أَبِي، إِنَّ نَفَقَةً لِي عِنْدَهُ، فَائْذَنْ لِي أَنْ آتِيَهُ، فَأَذِنَ لَهَا، ثُمَّ إِنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى مَارِيَةَ جَارِيَتِهِ، فَأَدْخَلَهَا بَيْتَ حَفْصَةَ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا، فَأَتَتْ حَفْصَةَ، فَوَجَدَتِ الْبَابَ مُغْلَقًا، فَجَلَسَتْ عِنْدَ الْبَابِ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فَزِعٌ، وَوَجْهُهُ يَقْطُرُ عَرَقًا، وَحَفْصَةُ تَبْكِي، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ فَقَالَتْ: إِنَّمَا أَذِنْتَ لِي مِنْ أَجْلِ هَذَا، أَدْخَلْتَ أَمَتَكَ بَيْتِي ثُمَّ وَقَعْتَ عَلَيْهَا عَلَى فِرَاشِي، مَا كُنْتَ تَصْنَعُ هَذَا بِامْرَأَةٍ مِنْهُنَّ، أَمَا وَاللّٰهِ مَا يَحِلُّ لَكَ هَذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا صَدَقْتِ، أَلَيْسَ هِيَ جَارِيَتِي قَدْ أَحَلَّهَا اللّٰهُ لِي؟ أُشْهِدُكِ أَنَّهَا عَلَيَّ حَرَامٌ، أَلْتَمِسُ بِذَلِكَ رِضَاكِ، انْظُرِي أَلَّا تُخْبِرِي بِهَذَا امْرَأَةً مِنْهُنَّ، فَهِيَ عِنْدَكِ أَمَانَةٌ ، فَلَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَرَعَتْ حَفْصَةُ الْجِدَارَ الَّذِي بَيْنَهَا وَبَيْنَ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: أَلَا أُبَشِّرُكِ؟ إِنَّ

فرماتے' ان کے لیے دعا کرتے' جب کسی زوجہ محترمہ کی باری ہوتی تو اس کے پاس بیٹھ جاتے۔ حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما کو طائف یا مکہ سے شہد کی کپی بطور تحفہ پیش کی گئی۔ رسول کریم ﷺ جب ان کے پاس تشریف لائے' سلام فرمایا اُنہوں نے آپ کو روک لیا یہاں تک کہ آپ نے اس میں سے کچھ شہد چاٹا یا اس میں سے پیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کا ان کے پاس ٹھہرنا' ناپسند کیا۔ انہوں نے جویریہ کو کہا جن کے پاس ایک خضراء (سرسبز) نامی حبشی لونڈی تھی۔ جب آپ حفصہ کے پاس تشریف لائیں تو تم حفصہ کے پاس چلی جانا اور دیکھنا کہ آپ کیا کرتے ہیں۔ لونڈی نے ان کو وہ شہد والی بات بتا دی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دیگر ازواجِ مطہرات کو پیغام بھیج کر آگاہ کر دیا اور کہا: جب آپ ﷺ تمہارے پاس تشریف لائیں تو کہنا کہ ہم آپ سے ناپسندیدہ بو پاتی ہیں۔ پھر آپ ﷺ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے' اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آج کے دن سے آپ نے کوئی چیز کھالی ہے' میں آپ سے ناپسندیدہ بو پاتی ہوں جبکہ رسول کریم ﷺ اس حوالے سے بہت سخت تھے کہ آپ سے اس قسم کی کوئی بُو پائی جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شہد ہے' ناپسندیدہ بُو والی چیز تو میں نے کبھی کھائی ہی نہیں۔ یہاں تک کہ جب حفصہ کی باری کا دن آیا تو عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اپنے والد گرامی سے ضروری کام ہے' مجھے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَرَّمَ اَمَتَهُ، وَقَدْ اَرَاحَنَا اللّٰهُ مِنْهَا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كَانَ يَرِيبُنِي اَنَّهُ يَقِيلُ مِنْ اَجْلِهَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ) (التحريم: 1) ، ثُمَّ قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَاِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ) (التحريم: 4) فَهِيَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ، وَزَعَمُوا اَنَّهُمَا كَانَتَا لَا تَكْتُمُ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرَى شَيْئًا، وَكَانَ لِي اَخٌ مِنَ الْاَنْصَارِ اِذَا حَضَرْتُ وَغَابَ فِي بَعْضِ ضَيْعَتِهِ حَدَّثْتُهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا غِبْتُ فِي بَعْضِ ضَيْعَتِي حَدَّثَنِي، فَاَتَانِي يَوْمًا وَقَدْ كُنَّا نَتَخَوَّفُ جَبَلَةَ بْنَ الْاَيْهَمِ الْغَسَّانِيَّ، فَقَالَ: مَا دَرِيتَ مَا كَانَ؟ فَقُلْتُ: وَمَا ذَاكَ، لَعَلَّ جَبَلَةَ بْنَ الْاَيْهَمِ الْغَسَّانِيَّ يُذْكَرُ؟ فَقَالَ: لَا، وَلَكِنَّهُ اَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصُّبْحَ فَلَمْ يَجْلِسْ كَمَا كَانَ يَجْلِسُ، وَلَمْ يَدْخُلْ عَلَى اَزْوَاجِهِ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ، وَقَدِ اعْتَزَلَ فِي مَشْرُبَتِهِ، وَقَدْ تَرَكْتُ النَّاسَ يَمُوجُونَ، وَلَا يَدْرُونَ مَا شَانُهُ؟ فَاَتَيْتُ وَالنَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ يَمُوجُونَ وَلَا يَدْرُونَ، فَقُلْتُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، كَمَا اَنْتُمْ، ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَشْرُبَتِهِ قَدْ جَعَلْتُ لَهُ عَجَلَةً فَرَقَى عَلَيْهَا، فَقُلْتُ لِغُلَامٍ لَهُ اَسْوَدَ وَكَانَ يَحْجُبُهُ: اسْتَاْذِنْ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَاسْتَاْذَنَ لِي فَدَخَلْتُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ان کے پاس جانے کی اجازت عنایت فرمائیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دے دی' پھر آپ نے اپنی لونڈی ماریہ کی طرف پیغام بھیج کر بلایا' ان کو لے کر حضرت حفصہ کے کمرے میں تشریف لے گئے' ان سے ہمبستر ہوئے۔ (اسی دوران) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا تشریف لے آئیں' دیکھا کہ دروازہ بند ہے تو دروازے کے پاس بیٹھ گئیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر آئے' گھبراہٹ کا عالم طاری تھا۔ چہرۂ انور سے پسینے کے قطرے گر رہے تھے۔ دیکھا کہ حفصہ رو رہی ہیں' پوچھا: اے حفصہ! کیوں رو رہی ہو؟ عرض کی: کیا آپ نے اس کی خاطر مجھے اجازت دی تھی۔ آپ اپنی لونڈی کو لے کر میرے کمرے میں آئے' پھر میرے بستر پر اس سے جماع کیا۔ آپ نے اپنی بیویوں میں سے کسی کے ساتھ یہ کام کیوں نہ کرلیا' قسم بخدا! اے اللہ کے رسول! یہ آپ کے لیے مناسب نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا: قسم بخدا! آپ کی بات سچی نہیں۔ کیا وہ میری وہ لونڈی نہیں جس کو اللہ نے میرے لیے حلال فرمایا ہے۔ اب میں تجھے گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے اسے اپنے اوپر حرام کیا' اس میں مقصود تمہاری خوشی ہے۔ دیکھ! دوسری بیویوں میں سے کسی کو اس بات کی خبر نہ دینا' یہ تیرے پاس امانت ہے۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے تو حفصہ نے اپنی اور عائشہ کے درمیان والی دیوار کو کھٹکھٹایا' کہا: کیا میں تجھے خوشخبری نہ دوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی لونڈی کو اپنے اوپر حرام کرلیا ہے۔

وَسَلَّمَ فِي مَشْرُبَتِهِ فِيهَا حَصِيرٌ وَاُهُبٌ مُعَلَّقَةٌ، وَقَدْ اَفْضَى بِجَنْبِهِ اِلَى الْحَصِيرِ، فَاَثَّرَ الْحَصِيرُ فِي جَنْبِهِ، وَتَحْتَ رَاْسِهِ وِسَادَةٌ مِنْ اَدَمٍ مَحْشُوَّةٌ لِيفًا، فَلَمَّا رَاَيْتُهُ بَكَيْتُ، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَارِسُ وَالرُّومُ يَضْطَجِعُ اَحَدُهُمْ فِي الدِّيبَاجِ وَالْحَرِيرِ، فَقَالَ: اِنَّهُمْ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الدُّنْيَا، وَالْآخِرَةُ لَنَا ، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا شَاْنُكَ؟ فَاِنِّي قَدْ تَرَكْتُ النَّاسَ يَمُوجُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ، فَعَنْ خَبَرٍ اَتَاكَ اعْتَزَلْتَهُنَّ؟ فَقَالَ: لَا وَلَكِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اَزْوَاجِي شَيْءٌ، فَاَقْسَمْتُ اَلَّا اَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا ، ثُمَّ خَرَجْتُ عَلَى النَّاسِ فَقُلْتُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، ارْجِعُوا، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَزْوَاجِهِ شَيْءٌ فَاَحَبَّ اَنْ يَعْتَزِلَ ۔ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ، فَقُلْتُ: يَا بُنَيَّةَ، اَتُكَلِّمِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَغِيظِينَ وَتَغَارِينَ عَلَيْهِ؟ فَقَالَتْ: لَا اُكَلِّمُهُ بَعْدُ بِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ، ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى اُمِّ سَلَمَةَ وَكَانَتْ خَالَتِي، فَقُلْتُ لَهَا كَمَا قُلْتُ لِحَفْصَةَ، فَقَالَتْ: عَجَبًا لَكَ يَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، كُلُّ شَيْءٍ تَكَلَّمْتَ فِيهِ حَتَّى تُرِيدَ اَنْ تَدْخُلَ بَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ اَزْوَاجِهِ، وَمَا يَمْنَعُنَا اَنْ نَغَارَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَزْوَاجُكُمْ يَغِرْنَ عَلَيْكُمْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا

اللہ نے ہمیں اس سے راحت بخشی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: قسم بخدا! مجھے اُن کی خاطر قیلولہ کرنے سے شک پڑ رہا تھا۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اے نبی! آپ اس کوحرام کیوں کرتے ہیں جس کو اللہ نے آپ کے لیے حلال فرمایا ہے''۔ پھر رسول کریم ﷺ نے پڑھا: ''وان تظاهرا علیه '' (اور اگر تم دونوں نے نبی کے مقابلے میں ایک دوسری کی مدد کی) سو یہ عائشہ وحفصہ ہیں' لوگوں نے گمان کیا کہ وہ دونوں ایک دوسری سے کوئی چیز نہ چھپاتی تھیں۔ میرا ایک انصاری بھائی تھا۔ جب میں حاضر بارگاہ ہوتا تو وہ اپنے کسی کام کو چلا جاتا۔ میں اسے وہ حدیثیں سنا دیتا جو نبی کریم ﷺ نے فرمائی ہوتی تھیں اور جب اپنے کسی کو چلا جاتا تو وہ حاضر باش ہوتا اور وہ مجھے حدیثیں سناتا تھا۔ ایک دن وہ میرے پاس آیا جبکہ ہم جبلہ بن ایہم غسانی سے خوف میں تھے۔ اس نے کہا: آپ نہیں تجھے کیا ہوا؟ میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ شاید جبلہ بن ایہم کا ذکر ہوا؟ اس نے کہا: نہیں! بلکہ اس سے زیادہ سنجیدہ معاملہ ہے' نبی کریم ﷺ نے صبح کی نماز پڑھی لیکن تشریف نہیں رکھا جس طرح پہلے تشریف رکھتے تھے۔ اپنی بیویوں کے پاس بھی نہیں گئے جس طرح پہلے جاتے تھے' اپنے خلوت خانے میں تشریف لے گئے۔ لوگوں کو حیران و پریشان چھوڑ گئے۔ انہیں سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا بات ہے؟ میں نے کہا: اسی طرح ٹھہرنا جس طرح موجود ہو۔ پھر میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا

فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا (الاحزاب: 28) حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَةِ

جبکہ آپ اپنی خلوت گاہ میں تھے۔ میں جلدی کر کے اس پر چڑھا' میں نے آپ کے غلام اسود سے کہا جو آپ کا دربان تھا: عمر بن خطاب کے لیے اجازت مانگو۔ اس نے اجازت طلب کی تو میں اندر داخل ہوا' اس حال میں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مخصوص کمرے میں تھے جس میں ایک کھجور کے پتوں کی چٹائی تھی' عطیات لٹکے ہوئے تھے۔ آپ نے اپنا پہلو چٹائی سے لگا رکھا تھا۔ چٹائی کے نشانات آپ کے پہلو میں نمایاں تھے' آپ کے سر کے نیچے کھجور کے پتوں سے بھرا ہوا تکیہ تھا۔ میں نے تو جوں ہی آپ کو اس حال میں دیکھا تو رونے لگا۔ آپ نے فرمایا: اے عمر! کیوں روتے ہو؟ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! فارس و روم کے بادشاہ تو ریشم و دیباج کے گدوں اور تکیوں پر لیٹیں (اور آپ......)۔ آپ نے فرمایا: ان کو جلدی دنیا میں ایسی اچھی نعمتیں دے دی گئی ہیں ''آخرت ہمارے لیے ہے''۔ پھر میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا معاملہ ہے؟ میں لوگوں کو اس حال میں چھوڑ آیا ہوں کہ وہ ایک دوسرے سے سرگوشی کر رہے تھے اور اس خبر کے بارے میں جو آپ کے پاس آ چکی ہوگی کہ آپ نے اپنی ازواجِ مطہرات سے جدائی اختیار کر لی ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ میرے اور میری بیوی کے درمیان کوئی معاملہ ہے' میں نے قسم کھائی ہے کہ ایک ماہ ان کے پاس نہیں جاؤں گا۔ پھر اُٹھ کر میں لوگوں کی طرف آیا' ان سے کہا: واپس لوٹ جاؤ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی بیویوں کے درمیان

کوئی معاملہ ہے' پس آپ نے تنہائی کو پسند کیا ہے۔ پھر میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا' میں نے اس سے کہا: اے بیٹی! کیا تُو نے رسول کریم ﷺ سے کوئی کلام کیا ہے' ان کو غصہ دلایا اور ان پر غیرت کھا رہی ہو؟ اُنہوں نے کہا: میں نے آپ کے اس فرمان کے بعد کسی شی کے حوالے سے کلام نہیں کیا جس کو آپ ناپسند کریں۔ پھر میں اپنی خالہ اُم سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ان سے میں نے وہی بات کہی جو حفصہ سے کہی تھی۔ انہوں نے کہا: اے عمر! عجیب بات ہے! آپ جو بات بھی کہہ رہے ہیں اس کا مطلب ہے کہ آپ رسول کریم ﷺ اور ان کی بیویوں کے معاملات میں مداخلت کرنا چاہتے ہیں۔ ہمیں رسول کریم ﷺ پر غیرت کھانے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے' آپ کی بیویاں آپ پر غیرت نہیں کھاتی ہیں۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: ''اے نبی! فرما دیں اپنی بیویوں سے کہ اگر دنیوی زندگی اور اس کی زیب و زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں مال و متاع دوں اور تمہیں خوبصورتی سے چھوڑ دوں''۔ یہی آیت تلاوت کرتے رہے یہاں تک کہ آیت پڑھنے سے فارغ ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یزید بن رومان سے اس حدیث کو سعید بن ابی ہلال نے روایت کیا۔

**8765** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

**8765**- أخرجه البخاري: كتاب العلم جلد 1 صفحه 197 رقم الحديث: 71' ومسلم: كتاب الزكاة جلد 2 صفحه 718 .

بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنِ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى اَبُو طَلْحَةَ اِلَى اُمِّ سُلَيْمٍ وَهِيَ اُمُّ اَنَسٍ، وَاَبُو طَلْحَةَ رَابُّهُ، فَقَالَ: اَعِنْدَكِ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ شَيْءٌ؟ فَاِنِّي مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُقْرِءُ اَصْحَابَ الصُّفَّةِ سُورَةَ النِّسَاءِ، وَقَدْ رَبَطَ عَلَى بَطْنِهِ حَجَرًا مِنَ الْجُوعِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ عِنْدِي شَيْءٌ مِنْ شَعِيرٍ، قَالَتْ: فَطَحَنْتُهُ، ثُمَّ اَرْسَلَنِي اِلَى الْاَسْوَاقِ، وَالْاَسْوَاقُ حَوَائِطُ لَهُمْ، فَاَتَيْتُهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ حَطَبٍ، فَجَعَلْتُ مِنْهُ قُرْصًا، ثُمَّ قَالَ: اَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِنْ اُدْمٍ؟ فَقَالَتْ: قَدْ كَانَ عِنْدِي نِحْيٌ فِيهِ سَمْنٌ، فَلَا اَدْرِي اَبَقِيَ فِيهِ شَيْءٌ، فَاَتَتْ بِهِ فَعَصَرَتْهُ، فَقَالَ: اِنَّ عَصْرَ اثْنَيْنِ اَبْلَغُ مِنْ عَصْرٍ وَاحِدٍ، فَعَصَرَا جَمِيعًا، فَاَخْرَجَا مِثْلَ التَّمْرَةِ قَالَ: فَدَهَنْتُ الْقُرْصَ، ثُمَّ دَعَانِي فَقَالَ: يَا بُنَيَّ، تَعْرِفُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ: اِنِّي قَدْ تَرَكْتُهُ مَعَ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ يُقْرِئُهُمْ، فَادْعُهُ وَلَا تَدْعُ مَعَهُ غَيْرَهُ، انْظُرْ لَا تَفْضَحْنِي. فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: لَعَلَّ اَبَاكَ اَرْسَلَ اِلَيْنَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ لِلْقَوْمِ: انْطَلِقُوا، فَانْطَلَقُوا يَوْمَئِذٍ وَهُمْ ثَمَانُونَ رَجُلًا، فَاَمْسَكَ بِيَدِي، فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الدَّارِ نَزَعْتُ يَدِي مِنْ يَدِهِ، ثُمَّ اِنِّي اَقْبَلْتُ حَتَّى اَتَيْتُهُ، فَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ، فَجَعَلَ يَطْلُبُنِي فِي الدَّارِ،

ابوطلحہ حضرت انس کی ماں اُم سلیم کے پاس آئے۔ یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو پالنے والے ہیں۔ کہا: اے اُم سلیم! تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ کیونکہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزر کر آیا ہوں اس حال میں کہ آپ بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ کر صفہ والوں کو سورۂ نساء پڑھا رہے تھے۔ آپ نے کہا: میرے پاس تھوڑے سے جَو ہیں' آپ فرماتی ہیں: میں نے ان کو پیا پھر مجھے بازار بھیجا' اس زمانے میں بازار چار دیواریوں میں ہوتے تھے۔ میں کچھ لکڑیاں لے آیا۔ اس سے میں نے ٹکیاں بنائیں' پھر ابوطلحہ نے کہا: کوئی سالن؟ کہا: میرے پاس ایک برتن میں گھی پڑا تھا' دیکھتی ہوں معلوم نہیں کچھ باقی ہے کہ ختم ہو گیا ہے۔ اُنہوں نے لا کر اسے نچوڑا۔ ابوطلحہ نے کہا: دو کے نچوڑنے سے زیادہ نکلے گا۔ پھر دونوں کے مل کر نچوڑا' بس اتنا نکلا جتنی ایک کھجور ہوتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے وہ ٹکیوں کو لگایا' پھر مجھے بلا کر فرمایا: اے بیٹے! رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تعارف ہے' میں نے کہا: جی ہاں! میں دیکھ کر آیا ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اصحابِ صفہ کو پڑھا رہے ہیں' آپ کو دعوت پیش کر' آپ کے ساتھ کسی اور کو نہ بلانا' دیکھ مجھے رسوا نہ کرنا۔ پس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ پس جب آپ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: شاید تیرے باپ نے تجھے ہماری طرف بھیجا ہے؟ میں نے عرض کی: ہاں! آپ نے تمام ساتھیوں سے فرمایا: چلو! وہ سب چلے' اس دن تقریباً وہ اسّی آدمی تھے۔ آپ نے میرا

وَيَرْمِينِي بِالْحِجَارَةِ، وَيَقُولُ: فَضَحْتَنِي عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ إِنَّهُ خَرَجَ إِلَيْهِ فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: لَا يَضُرُّكَ، فَأَمَرَهُمْ فَجَلَسُوا، ثُمَّ دَخَلَ فَأَتَيْنَا بِالْقُرْصِ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ أُدْمٍ؟ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ كَانَ عِنْدَنَا نِحْيٌ، وَقَدْ عَصَرْتُهُ أَنَا وَأَبُو طَلْحَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلُمُّوهُ، فَإِنَّ عَصْرَ الثَّلَاثَةِ أَبْلَغُ مِنْ عَصْرِ اثْنَيْنِ، فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَصَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمَا، فَأَخْرَجُوا مِنْهُ مِثْلَ التَّمْرَةِ، فَمَسَحُوا بِهِ الْقُرْصَ، مَسَحَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا لِي عَشَرَةً عَشَرَةً فَدَعَوْتُ عَشَرَةً فَجَلَسُوا، فَأَكَلُوا حَتَّى تَجَشَّأُوا شِبَعًا، فَمَا زَالُوا يَدْخُلُونَ عَشَرَةً عَشَرَةً حَتَّى شَبِعُوا، ثُمَّ جَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَا مَعَهُ حَتَّى فَضَلَ

ہاتھ تھام لیا۔ جب میں اپنے گھر کے قریب ہوا تو میں نے اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے چھڑا لیا' پھر آئے چل کر حضرت ابوطلحہ کو جا کر خبر دی۔ سو وہ گھر میں مجھے تلاش کر رہے تھے اور پتھر سے مارنا چاہتے تھے۔ زبان سے کہہ رہے تھے: انس تُو نے مجھے رسول کریم ﷺ کے سامنے رسوا کر دیا۔ پھر اُنہوں نے آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر ساری بات بتائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں (خیر ہے)۔ پس وہ سب آپ کے حکم سے بیٹھ گئے' پھر آپ تشریف لائے' ہم نے ٹکیاں پیش کیں' آپ نے فرمایا: کیا سالن ہے؟ اُم سلیم نے عرض کی: ہمارے پاس ایک چھوٹے مشکیزے میں گھی تھا۔ میں نے اور ابوطلحہ نے مل کر نچوڑا۔ آپ نے فرمایا: وہ لاؤ! اگر تین آدمی مل کر نچوڑیں گے تو دو کے نچوڑنے سے زیادہ نکلے گا۔ وہ رسول کریم ﷺ کے پاس لایا گیا۔ آپ نے ان دونوں کے ساتھ مل کر نچوڑا تو اس میں سے ایک کھجور کے برابر اور نکلا' اس کو ٹکیوں پر لگا دیا۔ رسول کریم ﷺ نے اپنا برکت والا ہاتھ لگایا۔ پھر اس میں برکت کی دعا کی۔ پھر فرمایا: دس دس کو میرے پاس بلاؤ! میں نے دس کو بلایا' اُنہوں نے بیٹھ کر کھایا' وہ سیر ہو گئے یہاں تک کہ سارے سیر ہو گئے۔ دس دس ہی آ کر داخل ہوتے رہے اور سیر ہوتے رہے۔ پھر رسول کریم ﷺ تشریف فرما ہوئے' ہم نے آپ کے ساتھ مل کر کھایا' یہاں تک کہ وہ کھانا باقی بھی بچ گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ

اس حدیث کو محمد بن کعب قرظی سے سعید بن

الْقُرَظِيِّ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

ابوہلال' سعید سے خالد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں۔ لیث اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**8766** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَإِنَّمَا هُنَّ الْأَقْسَامُ، وَيُعْطِي اللَّهُ، وَلَنْ تَزَالَ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ عَلَى أَمْرِ اللَّهِ، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کے ذریعے اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے' دین کی اقسام اللہ عزوجل عطا کرتا ہے' اس اُمت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا' ان کی مخالفت کرنے والے کو نقصان کوئی نہیں دے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آئے اور وہ لوگوں پر غالب آئیں۔

**8767** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي سُفْيَانَ، وَفِي يَدِهِ قُصَّةٌ مِنْ شَعْرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا، يَقُولُ: إِنَّمَا عُذِّبَ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ هَذِهِ نِسَاؤُهُمْ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ بالوں کا گچھا تھا' فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے اس سے منع کیا اور فرمایا: بنواسرائیل کو عذاب دیا گیا جس وقت انہوں نے ان عورتوں کو بڑا بنایا۔

**8768** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو پاس معراج کی رات مقام ایلیاء میں لایا

---

**8766**- أصله أخرجه البخاري: كتاب أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 595' ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد 3 صفحه 1679 .

**8767**- أخرجه البخاري: اللباس جلد 10 صفحه 386 رقم الحديث: 5932' ومسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1679 .

**8768**- أخرجه البخاري: الأشربة جلد 10 صفحه 33 رقم الحديث: 5576' ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1592 رقم الحديث: 92 .

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: اُتِىَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اُسْرِىَ بِهِ اِلَى اِيلِيَاءَ بِقَدَحَيْنِ: خَمْرٍ وَلَبَنٍ، فَنَظَرَ اِلَيْهِمَا، ثُمَّ اَخَذَ اللَّبَنَ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ، لَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ اُمَّتُكَ

گیا' آپ کے پاس دودھ اور شراب لائی گئی' آپ نے دونوں کو دیکھا' پھر آپ نے دودھ لیا۔ حضرت جبریل نے آپ سے عرض کی: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے آپ کو اس فطرت کی طرف راہنمائی کی' اگر آپ شراب پکڑتے تو آپ کی اُمت گمراہ ہوتی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ

یہ حدیث عبدالوہاب سے یزید بن ہاد روایت کرتے ہیں۔

**8769** - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَنْبِذُوا بِالدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ دباء اور مزفت (برتنوں) میں نبیذ نہ بناؤ۔

**8770** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَاللّٰهِ اِنِّى لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ فِى الْيَوْمِ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

**8771** - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلَاةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے نماز کی ایک رکعت پائی اس نے نماز پالی۔

---

**8769**- أخرجه البخاري: الأشربة جلد**10**صفحه**44** رقم الحديث: **5587**' ومسلم: الأشربة جلد**3**صفحه**1577** .

**8770**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**211** .

**8771**- أخرجه البخاري: المواقيت جلد**2**صفحه**68** رقم الحديث: **580**' ومسلم: المساجد جلد**1**صفحه**423** .

**8772** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الْمُهَجِّرِ اِلَى الصَّلَاةِ كَمَثَلِ الَّذِي يَهْدِي الْبَدَنَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى اِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَقَرَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى اِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْكَبْشَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى اِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى اِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: نماز کے لیے جلدی آنے والے کی مثال اس کی طرح ہے جو اونٹ کی قربانی کرتا ہے' پھر جو اس کے بعد آتا ہے اس کا ثواب گائے کی قربانی کا ملتا ہے پھر اس کے بعد آتا ہے اس کو بکری کی قربانی کرنے کا ثواب ملتا ہے' پھر جو اس کے بعد آتا ہے اس کو مرغی صدقہ کرنا کا ثواب ملتا ہے' پھر جو اس کے بعد آتا ہے اس کو انڈہ صدقہ کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

**8773** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَاَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ، وَمَا اَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَاِنَّمَا اَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِكَثْرَةِ مَسَائِلِهِمْ، وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى اَنْبِيَائِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں تمہیں جس سے منع کروں اس سے بچو! جس کا حکم دوں اس کو کرو' جتنی تم طاقت رکھتے ہو' تم سے پہلے والے اس سے ہلاک ہوئے زیادہ سوال اور اپنے انبیاء سے اختلاف کرنے کی وجہ سے۔

**8774** - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے عمرو بن لحی ابن عامر الخزاعی کو دیکھا جہنم میں بانس کھینچتے

---

**8772**- أخرجه البخاري: الجمعة جلد **2** صفحه **472** رقم الحديث: **929**' ومسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **587** رقم الحديث: **24** .

**8773**- أخرجه البخاري: الاعتصام جلد **13** صفحه **264** رقم الحديث: **7288**' ومسلم: الفضائل جلد **4** صفحه **1830** .

**8774**- أخرجه البخاري: المناقب جلد **6** صفحه **633** رقم الحديث: **3521**' ومسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد **4** صفحه **2192** .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَاَيْتُ عَمْرَو بْنَ لِحَيِّ بْنِ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قَصَبَةً فِي النَّارِ؛ كَانَ اَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ

ہوئے' یہ سب سے پہلا ہے جس نے اونٹنیوں کو چھوڑا (بتوں کے نام پر) کہ اب ان سے کام نہیں لیا جائے گا اور نہ ان پر سواری کی جائے گی۔

**8775** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي قَدِ اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ، فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ اَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ قُرْبَةً لَهُ اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں تو ہرگز وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے' کوئی مؤمن کو میری طرف سے تکلیف ہو یا اس کو کوڑا مارا ہو تو یہ اس کے لیے اپنے پاس قیامت کے دن ثواب کا سبب بنا دے۔

**8776** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى، اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل ہلاک کرے یہود و نصاریٰ کو! انہوں نے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنایا۔

**8777** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْاَوَّلِ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَبَعْدَ اَنْ يَسْتَبِينَ الْفَجْرُ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ حَتَّى يَاْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ بِالْاِقَامَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ جب مؤذن فجر کی اذان دے کر خاموش ہو جاتا تو آپ کھڑے ہوتے تو دو رکعت سنت پڑھتے فجر سے پہلے اور جب فجر واضح ہوتی پھر آپ دائیں کروٹ کے بل لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن اقامت کہتا۔

---

**8775**- أخرجه البخاري: الدعوات جلد 11 صفحه 175 رقم الحديث: 6361' ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحه 2008 واللفظ له .

**8776**- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 634 رقم الحديث: 347' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 376 .

**8777**- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 129 رقم الحديث: 626' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 508 .

**8778** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْفَجْرَ فَيَشْهَدُ مَعَهُ نِسَاءٌ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ، مُتَلَفِّعَاتٌ فِي مُرُوطِهِنَّ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ، فَمَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ فجر پڑھاتے' آپ کے ساتھ مؤمن عورتیں شریک ہوتی تھیں اپنے کپڑوں میں لپٹ کر' پھر اپنے گھروں کی طرف نکلتیں' ان کو اندھیرے کی وجہ سے پہچانا نہیں جاتا تھا۔

**8779** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنَ الْمَغْرَمِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ، وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں یہ دعا کرتے: ''اللّٰهم انی اعوذ بك الٰی آخرہ ''۔ میں نے عرض کی: آپ اکثر قرض سے یارسول اللہ پناہ مانگتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آدمی جب مقروض ہوتا ہے' تو وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے' جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔

**8780** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کی نمازِ عصر رہ جائے' گویا اس کا گھر اور مال ہلاک ہوگیا۔

---

**8778**- أخرجه البخاری: المواقيت جلد2صفحه65 رقم الحديث: 578' ومسلم: المساجد جلد1صفحه446 .

**8779**- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2صفحه369-370 رقم الحديث: 832' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه412 .

**8780**- أخرجه البخاری: المواقيت جلد2صفحه37 رقم الحديث: 552' ومسلم: المساجد جلد 1صفحه436 واللفظ له .

اَهْلُهُ وَمَالُهُ

**8781** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَدَّثَ عَنِّي كَذِبًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: جو میری طرف سے حدیث بیان کرے جھوٹ بول کر تو اس کا ٹھکانہ جہنم میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث عمر بن عبداللہ بن عروہ سے یزید بن ہاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8782** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ، وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ، مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ، وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ، وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، عَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ فَقَالُوا: فَمَا اَوَّلْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الدِّينُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا' لوگوں کو میں نے دیکھا کہ مجھ پر پیش کیے گئے' ان کی قمیص تھی جو سینہ تک پہنچتی تھی، کسی کی اس کے نیچے' عمر بن خطاب مجھ پر پیش کیے گئے تو ان کی قمیص لٹک رہی تھی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی تاویل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: دین!

**8783** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

**8781**- أخرجه البخاري: العلم جلد 1 صفحه 242 رقم الحديث: 107 . بلفظ: من كذب عَلَيَّ فليتبوأ مقعده من النار . وأبو داؤد: العلم جلد 3 صفحه 318 رقم الحديث: 3651' وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحه 14 رقم الحديث: 36' والدارمي: المقدمة جلد 1 صفحه 88 رقم الحديث: 233 واللفظ له .

**8782**- أخرجه البخاري: الايمان جلد 1 صفحه 93 رقم الحديث: 23' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1859 .

**8783**- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 518 رقم الحديث: 6085' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِى وَقَّاصٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِى وَقَّاصٍ قَالَ: اسْتَاْذَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسَاءٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمْنَهُ، وَيَسْتَكْثِرْنَهُ، عَالِيَةً اَصْوَاتُهُنَّ، فَلَمَّا اسْتَاْذَنَ عُمَرُ بَادَرْنَ بِالْحِجَابِ، فَدَخَلَ عُمَرُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ، فَقَالَ عُمَرُ: اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّاتِى كُنَّ عِنْدِى، فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ تَبَادَرْنَ الْحِجَابَ فَقَالَ عُمَرُ: فَاَنْتَ كُنْتَ اَحَقَّ اَنْ يَهَبْنَ، ثُمَّ قَالَ عُمَرُ: اَىْ عَدُوَّاتِ اَنْفُسِهِنَّ اَتَهَبْنَنِى وَلَمْ تَهَبْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْنَ: نَعَمْ، اَنْتَ اَغْلَظُ وَاَفَظُّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ قَطُّ سَالِكًا فَجًّا اِلَّا سَلَكَ غَيْرَ فَجِّكَ

کہ حضرت عمر بن خطاب نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگی' آپ کے پاس قریش کی عورتیں گفتگو کر رہی تھیں' کثرت سے ان کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں' جب حضرت عمر نے اجازت چاہی تو انہوں نے جلدی پردہ کر لیا' حضرت عمر داخل ہوئے اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرا رہے تھے۔ حضرت عمر نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے دانت مبارک خوش رکھے! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے ان پر تعجب ہوا جو میرے پاس تھیں' جب انہوں نے آپ کی آواز سُنی تو وہ جلدی جلدی پردہ کرنے لگیں۔ حضرت عمر نے عرض کی: مجھ سے زیادہ حق دار ہیں کہ آپ سے ڈریں' پھر حضرت عمر نے عرض کی: تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں ڈرتی ہو! انہوں نے کہا: آپ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ سخت ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! آپ کو شیطان جس گلی میں ملے گا وہ راستہ بدل لے گا۔

**8784** - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں سویا ہوا تھا' میں نے اپنے آپ کو کنویں کے پاس دیکھا' میں نے

---

صفحہ1863 .

8784- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه23 رقم الحديث: 3664' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه1860 .

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَمَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُنِی عَلَى قَلِيبٍ، فَنَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ نَزَعَ ابْنُ اَبِی قُحَافَةَ ذَنُوبًا اَوْ ذَنُوبَيْنِ، وَفِی نَزْعِهِ ضَعْفٌ، لِيَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُ، ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَاَخَذَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَلَمْ اَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

اس سے پانی نکالا جتنا چاہا' پھر ابن ابوقحافہ نے دو یا ایک ڈول نکالا' ان کے نکالنے میں کمزوری تھی' اللہ نے ان کو معاف کیا' پھر کمزور ہوئے' حضرت عمر نے پکڑا تو آپ نے بہت زیادہ پانی نکالا یہاں تک کہ کھیتی بھر گئیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ تمام احادیث یزیدی بن ھھاد' ابراہیم بن سعد سے اور یزید سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

**8785** - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّی وَاِنِّی لَمُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ اعْتِرَاضَ الْجَنَازَةِ، حَتَّى اِذَا اَرَادَ اَنْ يُوتِرَ مَسَّنِی بِرِجْلِهِ، فَاَيْقَظَنِی، وَاَوْتَرْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے اس حالت میں کہ میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی' جب آپ وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو میرے پاؤں کو ہاتھ لگاتے' مجھے جگاتے تو میں وتر پڑھتی تھی۔

**8786** - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّهُ لَبَيْنَ حَاقِنَتِی وَذَاقِنَتِی، فَلَا اَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِاَحَدٍ اَبَدًا بَعْدَ مَا رَاَيْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا' آپ کا جسم اطہر میری جھولی اور ٹھوڑی کے درمیان تھا' میں نے سب سے زیادہ موت کی سختی حضور ﷺ پر دیکھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ،

یہ دونوں حدیثیں یزید بن ھاد' عبدالرحمٰن بن قاسم

---

**8785**- أخرجه البخاري: الوتر جلد**2**صفحه**565** رقم الحديث: **997**' ومسلم: الصلاة جلد**1**صفحه**366** بنحوه .

**8786**- أخرجه البخاري: المغازي جلد **7**صفحه**747** رقم الحديث: **4446**' والنسائي: الجنائز جلد **4**صفحه**6** (باب شدة الموت) . وأحمد: المسند جلد**6**صفحه**72** رقم الحديث: **24408** .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا اللَّيْثُ

سے روایت کرتے ہیں اور یزید سے لیث روایت کرتے ہیں۔

**8787** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الْقَانِتِ الْقَائِمِ الَّذِي لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ حَتَّى يَرْجِعَ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يُكْلَمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ، إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ، وَالرِّيحُ رِيحُ الْمِسْكِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ أُحْيَا، ثُمَّ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ أُحْيَا، ثُمَّ أُقْتَلَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: يَقُولُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مجاہد کی مثال جو اللہ کی راہ میں ہوتا ہے اس کی طرح ہے جو رات کو قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے اور نماز پڑھنے کے برابر یہاں تک کہ واپس آ جائے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ کی راہ میں جس کو زخم لگتا ہے' اللہ زیادہ جانتا ہے کہ کس کو اُس کی راہ میں زخم لگا ہے' قیامت کے دن آئے گا تو اس کے خون کا رنگ مشک خوشبو کی طرح ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں چاہتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں شہید ہو جاؤں' پھر زندہ کیا جاؤں پھر اللہ کی راہ میں شہید ہوں' پھر زندہ کیا جاؤں پھر شہید کیا جاؤں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے یہ الفاظ تین مرتبہ فرمائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث یزید بن ہاد' ابوزناد سے اور یزید سے لیث روایت کرتے ہیں۔

**8787**- أما قوله ﷺ: مثل المجاهد...... حتى: ولا صلاة حتى يرجع . أخرجه البخاري: الجهاد جلد **6** صفحه **8** رقم الحديث: **2787**' ومسلم: الامارة جلد **3** صفحه **1498** . وأما قوله ﷺ: والذى نفس محمد بيده لا يكلم أحد...... حتى: والريح ريح المسك . أخرجه البخاري: الجهاد جلد **6** صفحه **24** رقم الحديث: **2803**' ومسلم: الامارة جلد **3** صفحه **1496** . وأما قوله ﷺ: والذى نفسي بيده لوددت أن أقتل في سبيل الله...... حتى آخره . أخرجه البخاري: الجهاد جلد **6** صفحه **20** رقم الحديث: **2797**' ومسلم: الامارة جلد **3** صفحه **1497** .

**8788** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اِبْلِيسُ لِرَبِّهِ: بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا اَبْرَحُ اُغْوِي بَنِي آدَمَ مَا دَامَتِ الْاَرْوَاحُ فِيهِمْ، فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ: بِعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا اَبْرَحُ اَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ابلیس نے ربِ تعالیٰ سے کہا: تیرے عزت وجلال کی قسم! جب تک تیرے بندوں کے جسم میں روحیں ہیں' ان کو گمراہ کروں گا۔ اللہ عزوجل نے اس کو فرمایا: میری عزت وجلال کی قسم! جب تک مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے' میں ان کو بخشتا رہوں گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8789** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِاَعْمَالِكُمْ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ اَحَدُكُمْ فِيهَا مُسْلِمًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُسْلِمًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ دِينَهُ بِالْعَرَضِ الْيَسِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فتنوں سے پہلے اعمال کرنے میں جلدی کرنے' فتنے ایسے ہوں گے جس طرح رات کا اندھیرا ہوتا ہے' تم میں سے کوئی صبح مسلمان رات کو کافر' شام کو مسلمان رات کو کافر اور اپنا دین تھوڑی سی دنیا کے بدلہ فروخت کردے گا۔

**8790** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کا دن سب سے بڑا ہے جس دن

**8788**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . تخريجه أحمد في مسنده' من طريق أبي سلمة' ويونس بن محمد' أبو يعلٰى' وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه210 .

**8789**- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1صفحه110' والترمذي: الفتن جلد 4صفحه487 رقم الحديث: 2195' وأحمد: المسند جلد2صفحه406 رقم الحديث: 8050 .

**8790**- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه365 رقم الحديث: 7705' وابن حبان (551/موارد الظمآن) وقال: في الصحيح بعضه بنحوه وباختصار من قوله: وما من دابة الى آخره .

عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرٍو، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَلَا تَغْرُبُ عَلَی یَوْمٍ اَعْظَمَ مِنْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا تَفْزَعُ لِیَوْمِ الْجُمُعَةِ اِلَّا الثَّقَلَیْنِ: الْجِنُّ، وَالْاِنْسُ یَقُومُ عَلَی کُلِّ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ مَلَائِکَةٌ یَکْتُبُونَ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ، کَمُقَدِّمِ بَدَنَةٍ، وَکَمُقَدِّمِ بَقَرَةٍ، وَکَمُقَدِّمِ شَاةٍ، وَکَمُقَدِّمِ طَائِرٍ، وَکَمُقَدِّمِ بَیْضَةٍ، فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طُوِیَتِ الصُّحُفُ

سورج غروب اور طلوع ہو جمعہ کے دن انسان اور جن کے علاوہ ہر جانور پریشان ہوتا ہے مسجد کے دروازوں پر جمعہ کے دن کھڑے ہوتے ہیں سب سے پہلے آنے والے کے لیے ثواب لکھتے ہیں جو سب سے پہلے آتا ہے اس کے لیے اونٹ قربان کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے دوسرے نمبر پر آنے والے کے لیے گائے کی قربانی کا ثواب ملتا ہے تیسرے نمبر پر آنے والے کو ایک بکری قربان کرنے کا ثواب ملتا ہے اس کے بعد آنے والے کو ایک پرندہ صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے اس کے بعد آنے والے کو انڈہ صدقہ کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے جب امام خطبہ کے لیے نکلتا ہے تو رجسٹر بند کر دیا جاتا ہے۔

**8791** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِی یَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرٍو، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو: کَیْفَ بِكَ یَا عَبْدَ اللّٰهِ اِذَا بَقِیتَ فِی حُثَالَةٍ، قَدْ مَرِجَتْ اَمَانَاتُهُمْ وَعُهُودُهُمْ، فَاخْتَلَفُوا وَکَانُوا هٰکَذَا؟ وَاَدْخَلَ اَصَابِعَهُ بَعْضَهَا فِی بَعْضٍ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَکَیْفَ تَاْمُرُنِی یَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَعْمَلُ بِمَا تَعْرِفُ، وَتَدَعُ مَا تُنْکِرُ، وَتَعْمَلُ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ، وَتَدَعُ عَنْكَ عَوَامَّ النَّاسِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عمرو سے فرمایا: اے عبداللہ! تم کیسے ہو گے جب تلچھٹ باقی رہ جائے گی آزمائش اور وعدہ ختم ہو جائیں گے اور اختلاف ہوں گے وہ اس طرح ہوں گے آپ نے انگلیوں کو دوسری انگلیوں میں داخل کیا۔ حضرت عبداللہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تُو عمل کر جو جانتا ہے جو نہیں جانتا وہ چھوڑ دے اپنی ذات کے لیے عمل کر لوگوں کو چھوڑ دے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِیثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی

یہ حدیث عمرو بن ابوعمرو سے یعقوب بن عبدالرحمٰن

**8791**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه286 .

عَمْرٍو اِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ

الزہری روایت کرتے ہیں۔

8792 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَهُ، اَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَتْهُ اَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْهَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا زَنَتِ الْاَمَةُ فَاجْلِدُوهَا، وَاِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، وَاِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَالضَّفِيرُ: الْحَبْلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب لونڈی زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو اگر دوبارہ زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو پھر کرے تو اس کو فروخت کرو اگرچہ بالوں کی رسّی کے بدلہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَزِيدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ، فَزَادَ فِي اِسْنَادِهِ: شِبْلًا، وَرَوَاهُ ابْنُ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث زہری' عروہ سے' وہ عمرہ سے' وہ عائشہ سے اور زہری سے عمار بن عبداللہ بن ابوفروہ اور عمار سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔لوگ اس حدیث کو زہری سے' وہ عبیداللہ بن عبداللہ سے' وہ ابوہریرہ اور زید بن خالد الجہنی سے۔اس حدیث کو ابن عیینہ نے اپنی سند میں شبلا کا اضافہ کیا۔ اس حدیث کو ابن ابویعلیٰ' اسماعیل بن امیہ سے' زہری سے' وہ حمید بن عبدالرحمٰن سے' وہ ابوہریرہ سے۔

8793 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

8792- أخرجه ابن ماجة: الحدود جلد 2 صفحه 857 رقم الحديث: 2566 . وفي الزوائد: في اسناده عمار بن أبي فروة، وهو ضعيف، كما ذكره البخاري وغيره، وذكره ابن حبان في الثقات . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 73 رقم الحديث: 24415 .

8793- اسناده صحيح ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني، وهو ثقة . تخريجه: أبو يعلى في المقصد العلي مرفوعًا بنحوه، والبزار في كشف الأستار بنحوه، وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 158 .

الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، نا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَهُوَ صَائِمٌ حَتَّى يُفْطِرَ، وَلَوْ عَلَى شَرْبَةِ مَاءٍ

مغرب کی نماز روزہ افطار کر کے پڑھتے تھے اگرچہ پانی کے ساتھ افطار کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا شُعَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**8794** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَزَوَّجَ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ نِصْفَ الْإِيمَانِ، فَلْيَتَّقِ اللَّهَ فِي النِّصْفِ الْبَاقِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے شادی کر لی' اس نے آدھا ایمان مکمل کر لیا اور باقی کے متعلق اللہ سے ڈرے۔

**8795** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: آخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، فَرَجَعَ بِهِ إِلَى أَهْلِهِ، فَقَالَ: اخْتَرْ أَيَّ امْرَأَةٍ شِئْتَ أُطَلِّقْهَا لَكَ، وَمَالِي لَكَ نِصْفَيْنِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَدَلُّوهُ، فَلَمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ مقرر کیا۔ حضرت سعد' حضرت عبدالرحمٰن کو لے کر اپنے گھر گئے' کہا: جس بیوی کو چاہیں پسند کریں' میں طلاق دیتا ہوں اس کو اور میرے مال سے آدھا تم لے لو۔ حضرت عبدالرحمٰن نے فرمایا: اللہ آپ کو اس مال میں برکت دے! مجھے بازار کے متعلق بتائیں! آپ کی راہنمائی کی گئی تو آپ کوئی

**8794**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- يزيد الرقاشي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه255 .

**8795**- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه337-338 رقم الحديث: 2049' ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه1042 وعند مسلم مختصرًا

يَرْجِعْ حَتَّى اَصَابَ شَيْئًا، فَتَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَلَقِيَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ، فَقَالَ: مَهْيَمْ؟ فَقَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْلِمْ، وَلَوْ بِشَاةٍ

کمائی کر کے واپس آئے' اس کے بعد انصاری کی ایک عورت سے شادی کی' ایک گٹھلی کے وزن کے برابر حق مہر سونا دے کر۔ حضرت عبدالرحمٰن سے حضور ﷺ ملے اس حالت میں کہ انہوں نے زرد رنگ لگایا ہوا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن نے عرض کی: تم نے انصار کی ایک عورت سے شادی کی ہے' سونے کی ڈھیلی کے وزن کے برابر حق مہر دے کر۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو' اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْخَلِيلِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ

یہ دونوں حدیثیں حسن بن خلیل سے عبداللہ بن صالح روایت کرتے ہیں۔

**8796** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ الْاِيمَانِ اَنْ تَعْلَمَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَكَ حَيْثُمَا كُنْتُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل ایمان یہ ہے کہ تیرا یقین ہو کہ تو جہاں بھی ہو' اللہ تیرے ساتھ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث عروہ بن رویم سے محمد بن مہاجر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن کثیر اکیلے ہیں۔

**8797** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ،

حضرت کعب بن مالک اپنے والد سے روایت

---

**8796**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 63 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' والكبير' وقال: تفرد به عثمان بن كثير' ولم أر من ذكره بثقة ولا جرح .

**8797**- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 556 رقم الحديث: 15789' وابن حبان ( 2579/موارد الظمآن) . والحاكم في المستدرك جلد 2 صفحه 363 وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه ووافقه الذهبي'

ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكُونُ اَنَا وَاُمَّتِي عَلَى تَلٍّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَكْسُونِي اللّٰهُ حُلَّةً خَضْرَاءَ، ثُمَّ يَاْذَنُ لِي، فَاُثْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ، فَذَلِكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ

کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور میری اُمت سب سے پہلے قیامت کے دن اُٹھیں گے' اللہ عزوجل مجھے سبز حلّہ پہنائے گا' پھر مجھے اجازت دے گا' میں اللہ کی تعریف کروں گا جس طرح کرنے کا حق ہے' یہی مقامِ محمود ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الزُّبَيْدِيُّ

یہ حدیث زہری سے زبیدی روایت کرتے ہیں۔

**8798** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُمْرَانَ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَرُّ النَّاسِ الضَّيِّقُ عَلَى اَهْلِهِ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَكُونُ ضَيِّقًا عَلَى اَهْلِهِ؟ قَالَ: الرَّجُلُ اِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ خَشَعَتِ امْرَاَتُهُ، وَهَرَبَ وَلَدُهُ، وَفَرَّ عَبْدُهُ، فَاِذَا خَرَجَ ضَحِكَتْ امْرَاَتُهُ، وَاسْتَاْنَسَ اَهْلُ بَيْتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں بدترین وہ آدمی ہے جو اپنے گھر والوں پر تنگی کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیسے وہ تنگی کرے گا؟ آپ نے فرمایا: آدمی اپنے گھر داخل ہوتا ہے تو اس کی عورت ڈرتی ہے' بچے بھاگتے ہیں اور اس کا غلام بھاگتا ہے' جب نکلتا ہے تو اس کی بیوی خوش ہوتی ہے اور گھر والے سکھ کا سانس لیتے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

---

وقال: رواه الناس عن محمد بن حرب عنه ـ والطبرانی فی الکبیر جلد19صفحه72 رقم الحدیث: 142 ـ وذکره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد10صفحه380 وقال: رواه الطبرانی فی الکبیر ـ والأوسط وأحد اسنادی الکبیر رجاله رجال الصحیح ـ

8798- اسناده فیه: عبد الله بن یزید بن الصلت: ضعیف (التقریب) ـ وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه28 ـ

**8799** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا نَصْرُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، بِمَا تُوتِرُ؟ قَالَ: بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وتر میں کیا پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: پہلی میں سبح اسم ربک الاعلیٰ دوسری میں قل یا ایھا الکافرون تیسری میں قل ھواللہ احد۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث نعمان بن بشیر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**8800** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ إِيَاسَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَشْفِي النَّارُ أَحَدًا

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہنم کی آگ کسی کو نہیں بچائے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

**8801** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، نا اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ يَلْبَثُ مُؤْمِنًا أَحْقَابًا، ثُمَّ أَحْقَابًا، ثُمَّ يَمُوتُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک بندہ مؤمن ٹھہرتا ہے تھوڑی دیر پھر تھوڑی دیر پھر اس حالت میں مرتا ہے کہ اللہ اس پر ناراض ہوتا ہے ایک بندہ کافر ٹھہرتا ہے تھوڑی دیر پھر تھوڑی دیر پھر مرتا ہے تو اللہ اس سے راضی ہوتا ہے جو مرا جبکہ وہ چغل خوری اور غیبت

---

**8799**- اسناده فيه: السرى بن اسماعيل الهمدانى متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه246 .

**8800**- اسناده فيه: عبد الله بن يزيد بن الصلت: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه100 .

**8801**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه216 .

وَاللّٰهُ عَلَيْهِ سَاخِطٌ، وَإِنَّ الْعَبْدَ يَلْبَثُ كَافِرًا أَحْقَابًا، ثُمَّ أَحْقَابًا، ثُمَّ يَمُوتُ وَاللّٰهُ عَنْهُ رَاضٍ، وَمَنْ مَاتَ هَمَّازًا، لَمَّازًا، مُلَقِّبًا لِلنَّاسِ، كَانَ عَلَامَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَسِمَهُ اللّٰهُ عَلَى الْخُرْطُومِ مِنْ كِلَا الشِّقَّتَيْنِ

کرتا ہے لوگوں کے لیے اس کی نشانی یہ ہوگی کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کی ناک پر نشان لگائے گا دونوں حصوں سے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8802** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي رَجُلٌ ذُو مَالٍ كَثِيرٍ، وَذُو أَهْلٍ، وَذُو حَاضِرَةٍ، فَأَخْبِرْنِي كَيْفَ أُنْفِقُ؟ وَكَيْفَ أَصْنَعُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُخْرِجُ الزَّكَاةَ مِنْ مَالِكَ، فَإِنَّهُ طُهْرٌ يُطَهِّرُكَ، وَتَصِلُ أَقَارِبَكَ، وَتَعْرِفُ حَقَّ السَّائِلِ وَالْجَارِ وَالْمِسْكِينِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَقْلِلْ لِي قَالَ: فَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ، وَالْمِسْكِينَ، وَابْنَ السَّبِيلِ، وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا قَالَ: حَسْبِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِذَا أَدَّيْتُ الزَّكَاةَ إِلَى رَسُولِكَ فَقَدْ بَرِئْتُ مِنْهَا إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، إِذَا أَدَّيْتَ الزَّكَاةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدْ بَرِئْتَ مِنْهَا، وَلَكَ أَجْرُهَا، وَإِثْمُهَا عَلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی تمیم سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں مال دار آدمی ہوں اور زیادہ اہل وعیال والا' زیادہ کھیتی باڑی والا' مجھے بتائیں کہ کیسے خرچ کروں؟ کیا کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اپنے مال سے زکوٰۃ نکال' یہ تیرے مال کی پاکی ہوگی اور تیرے رشتے داروں کے لیے صلہ رحمی ہوگی' مانگنے والے پڑوسی مسکین کا حق دے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کم ہیں؟ آپ نے فرمایا: اپنے قریبی رشتے دار' مسکین' مسافر کو حصہ دے اور فضول خرچی نہ کر۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے کافی ہے' جب میں زکوٰۃ اپنے نمائندہ کو دے دوں' میں اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ سے بَری ہو جاؤں گا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! جب تُو زکوٰۃ رسول اللہ ﷺ تک پہنچا دے گا تو اس سے بَری ہو جائے گا' تیرے لیے ثواب ہے' جو بدلے گا وہ گنہگار ہوگا۔

**8802**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . تخريجه: أحمد في مسنده، وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 66 .

مَنْ بَدَّلَهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8803** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُحَدِّثُ فِي الْعَنَانِ، وَالْعَنَانُ: الْغَمَامُ، فِي الْاَمْرِ يَكُونُ فِي الْاَرْضِ، فَيَسْمَعُ الشَّيَاطِينُ مِنْهُمُ الْكَلِمَةَ، فَيُلْقُونَهَا فِي آذَانِ الْكَهَنَةِ، فَيَزِيدُوا فِيهَا مِائَةَ كَذْبَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: فرشتے بادلوں میں گفتگو کرتے ہیں اور اس معاملہ کا ذکر کرتے ہیں جو زمین میں ہوتا ہے اس سے کچھ باتیں شیاطین سنتے ہیں' وہ کاہنوں کے کانوں میں ڈالتے ہیں' وہ کاہن اس میں سو جھوٹ کا اضافہ کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِلَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابواسود سے سعید بن ابوہلال اور سعید سے خالد روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8804** - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ تَزَوَّجَ اَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ بَعْدَ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، فَاَقْبَلَ دَاخِلًا عَلَى اَسْمَاءَ، فَاِذَا نَفَرٌ جُلُوسٌ فِي بَيْتِهِ، فَرَجَعَ اِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ وَاَخْبَرَهُ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت اسماء بنت عمیس سے شادی کی' حضرت جعفر بن ابوطالب کے بعد' آپ حضرت اسماء کے پاس آئے' وہاں آپ کے گھر کے بہت زیادہ لوگ تھے۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اس سے بری ہے۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ

**8803**- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد**6**صفحه**389** رقم الحديث: **3288** . وذكره الحافظ السيوطي في الدر المنثور . وعزاه أيضًا الى ابن المنذر . انظر الدر المنثور جلد**5**صفحه**99** .

**8804**- عند مسلم من طريق بكر بن وادة حدثه' أن عبد الرحمن بن جبير حدثه' أن عبد الله بن عمرو بن العاص (وليس كما عند المصنف عبد الله بن عمر) حدثه' فذكره بنحوه . أخرجه مسلم: السلام جلد **4**صفحه**1711**' وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**231** رقم الحديث: **6603** .

فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: اِنِّي مَا رَاَيْتُ بَاْسًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَرَّاَهَا اللّٰهُ مِنْ ذَاكَ ، فَقَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا يَدْخُلْ رَجُلٌ عَلَى مُغِيبَةٍ، اِلَّا وَمَعَهُ غَيْرُهُ

نے فرمایا: کوئی آدمی کسی کی عدم موجودگی میں نہ داخل ہو، یہاں تک کہ اس کا رشتے دار اس کے ساتھ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ اِلَّا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، وَلَا عَنْ بَكْرٍ اِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث جبیر بن نفیر سے بکر بن سوادہ اور بکر سے جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

**8805** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ، عَنِ ابْنِ قَارِظٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّتِ الْمَرْاَةُ خَمْسَهَا، وَصَامَتْ شَهْرَهَا، وَحَفِظَتْ فَرْجَهَا، وَاَطَاعَتْ بَعْلَهَا فَلْتَدْخُلْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب عورت پانچ وقت کی نماز پڑھے اور ماہِ رمضان کے روزے رکھے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عوف سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8806** - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ الْيَهُودَ كَانَتْ تَقُولُ: اِذَا اُتِيَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ دُبُرِهَا جَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ جب آدمی اپنی عورت کے پیچھے سے آگے والے حصے میں وطی کرے تو اولاد اندھی پیدا ہوتی ہے، تو یہ آیت نازل ہوئی: ''نساء کم حرث لکم الی آخرہ''۔

**8805**- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب - ابن لهيعة: صدوق لكنه اختلط . تخريجه أحمد في مسنده، وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه309 .

**8806**- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه37 رقم الحديث: 4528، ومسلم: النكاح جلد2صفحه1058 .

وَلَدُهَا اَحْوَلَ ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ) (البقرة: 223)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى حَازِمٍ، اِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث باوحازم سے ابن ھاد روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ: مِقْدَامٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام مقدام ہے

**8807** - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى الرُّعَيْنِيُّ الْمِصْرِيُّ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُبَاشِرِ الرَّجُلُ الرَّجُلَ، وَلَا تُبَاشِرِ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی مرد مرد کے ساتھ اور عورت عورت کے ساتھ نہ لیٹے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث شیبانی سے ابومعاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**8808** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَلَا تُخْبِرْهُمَا يَا عَلِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابوبکر و عمر اوّلین و آخرین جنتی بزرگوں کے سردار ہیں، اے علی! ان دونوں کو نہ بتانا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث جعفر بن محمد سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**8809** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا سَعِيدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب

---

**8807**- اسناده حسن فيه: أسد بن موسىٰ: صدوق يغرب (التقريب، والتهذيب) . تخريجه أحمد في مسنده، والبزار في كشف الأستار، وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه105 .

**8808**- اسناده حسن فيه: مقدام بن داؤد، لا بأس به . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه56 .

**8809**- أخرجه البخاري: المغازي جلد7صفحه390 رقم الحديث:4034، ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1379 .

عِيسَى، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلْنَ اَزْوَاجُهُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ يَسْأَلْنَهُ مِيرَاثَهُنَّ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: حَتَّى كُنْتُ اَرُدُّهُنَّ عَنْ ذَلِكَ، فَقُلْتُ: اَلَا تَتَّقِينَ اللّٰهَ، اَلَمْ تَسْمَعْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّا لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ، اِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ مَالِ اللّٰهِ

حضورﷺ کا وصال ہوا تو آپ کی ازواج نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' آپ کی وراثت کے متعلق پوچھنے کے لیے جو اللہ نے آپ کو دیا ہے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں نے ان کو اس سے ہٹایا تھا' میں نے کہا تھا کہ کیا آپ اللہ سے ڈرتی نہیں ہیں کیا آپ نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا نہیں ہے کہ ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے' اس کا کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں' آلِ محمد اللہ کے مال سے کھاتے ہیں۔

**8810** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَمِّي، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّاسُ اِذَا مَاتَ لَهُمُ الْمَيِّتُ اَتَوْا بِهِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ، فَيَسْأَلُ: هَلْ عَلَيْهِ مِنْ دِينٍ؟ فَاِنْ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ مِنْ قَضَاءٍ؟، فَاِنْ قَالُوا: نَعَمْ، صَلَّى عَلَيْهِ وَاِلَّا قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ، فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ: اَنَا اَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيْنَا، وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں میں کوئی مر جاتا تو اس کی میت حضورﷺ کے پاس لائی جاتی تاکہ آپ اس کا نمازِ جنازہ پڑھائیں' آپ اس کے متعلق پوچھتے کہ کیا اس کے ذمہ قرض تو نہیں ہے؟ اگر وہ کہتے کہ جی ہاں ہے' تو آپ پوچھتے: کیا اس نے اتنے پیسے چھوڑے ہیں کہ اس کا قرض ادا ہو جائے گا؟ اگر وہ کہتے کہ جی ہاں! تو آپ اس کی نماز جنازہ پڑھاتے' ورنہ آپ فرماتے: تم اپنے ساتھی کا جنازہ پڑھو۔ جب اللہ عزوجل نے فتوحات دیں تو آپ فرماتے: میں مؤمنوں کی جانوں سے زیادہ مالک ہوں' جو مر جائے اور اس کے ذمہ قرض ہو تو وہ ہمارے ذمہ ہے' جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثہ کے لیے ہے۔

**8811** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَمِّي، نا عَبْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8810- أخرجه البخاری: الكفالة جلد4صفحه557 رقم الحديث:2298' ومسلم: الفرائض جلد3صفحه1237 .

8811- أخرجه البخاری: الدعوات جلد 11 صفحه175 رقم الحديث:6361' ومسلم: البر والصلة جلد 4

الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اَيُّمَا عَبْدٍ سَبَبْتُ فَاجْعَلْهُ لَهُ اِلَيْكَ قُرْبَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! جو غلام قیدی ہو تو اس کی قید قیامت کے دن ثواب کا ذریعہ بنا!

**8812** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ اِلَى سَفَرٍ اَوْ يَبْعَثُ بَعْثًا اِلَّا يَوْمَ الْخَمِيسِ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سفر کے لیے نکلتے یا کسی کو بھیجتے تو جمعرات کے دن بھیجتے تھے۔

**8813** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَمِّي سَعِيدٌ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَحْنُ اَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ اَبِينَا اِبْرَاهِيمَ، اِذْ قَالَ: (رَبِّ اَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي) (البقرة: 260) ، وَرَحِمَ اللّٰهُ اَخِي لُوطًا، لَقَدْ كَانَ يَاْوِي اِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ، وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ لَاَجَبْتُ الدَّاعِيَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم سے زیادہ حق دار ہیں شک کا اظہار کرنے کے اپنے باپ ابراہیم سے جب آپ نے عرض کی: اے اللہ! مجھے دکھا تو مُردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے اللہ پاک نے فرمایا: کیا آپ کو یقین نہیں ہے؟ حضرت ابراہیم نے عرض کی: کیوں نہیں! صرف اپنے دل کے اطمینان کے لیے اللہ عزوجل میرے بھائی لوط پر رحم کرے! آپ نے سخت جگہ کی پناہ لی اگر حضرت یوسف علیہ السلام قید خانہ میں ٹھہرے رہے تو آپ کی دعا قبول ہوئی۔

---

صفحه 2009 .

8812- اسناده حسن فيه: مقدام بن داؤد، لا بأس به . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 214 .

8813- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 473 رقم الحديث: 3372، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 133 .

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، وَلَا عَنْ بَكْرٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تفَرَّدَ بِهِ: الْمِقْدَامُ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے بکر بن مضر اور بکر بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں مقدام اکیلے ہیں۔

**8814** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلَمَةَ الْاُمَوِيُّ، نا نَافِعُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث نافع سے عبدالملک بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

**8815** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَرَبِيعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ، اَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا لِيَذْهَبَ مَا فِي نَفْسِ اَبِي حُذَيْفَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت سہلہ بنت سہیل کو حکم دیا سالم کو دودھ پلانے کا تاکہ جو ابوحذیفہ کے متعلق بات ہے وہ نکل جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى، وَرَبِيعَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث یحییٰ اور ربیعہ' قاسم سے' وہ عائشہ سے اور یحییٰ سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں۔

**8816** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نا عَبْدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

---

**8814**- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 364 رقم الحديث: 492 وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الأقامة جلد 1 صفحه 346 رقم الحديث: 1088' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 58 رقم الحديث: 5004 . والحديث في الصحيحين بغير هذا اللفظ وقد تقدم تخريجه . وانظر نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد 1 صفحه 86 .

**8815**- أخرجه مسلم: الرضاع جلد 2 صفحه 1076' والنسائي: النكاح جلد 6 صفحه 86 (باب رضاع الكبير) واللفظ له .

**8816**- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن المغيرة .

اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلنَّوْمُ اَخُو الْمَوْتِ، وَلَا يَنَامُ اَهْلُ الْجَنَّةِ

نے فرمایا: نیند موت کا بھائی ہے اور جنت والے نہیں سوئیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث سفیان سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

**8817** - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا سُفْيَانُ، وَمِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَعِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث مسعر سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ اور عمران بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

**8818** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَشْرَسَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتَ رِجُلٍ، فَوَثَبَ وَثْبَةً شَدِيدَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کی آواز سنی' آپ سخت پریشان ہوئے' آپ اس کی طرف نکلے میں آپ کے پیچھے گئی' آپ عرف برذونہ کی ٹیک لگائے ہوئے تھے' دیکھا تو وہ حضرت دحیہ الکلبی تھے' جو عمامہ

---

**8817**- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3صفحه1622' وأبو داؤد: الأطعمة جلد 3صفحه359 رقم الحديث: 3821' والترمذي: الأطعمة جلد 4صفحه278 رقم الحديث: 1839' والنسائي: الأيمان والنذور جلد 7صفحه13 (باب اذا حلف أن لا يأتدم فأكل خبزا بخل)' وابن ماجه: الأطعمة جلد 2صفحه1102 رقم الحديث: 3317' والدارمي: الأطعمة جلد 2صفحه137 رقم الحديث: 2048' وأحمد: المسند جلد 3صفحه370 رقم الحديث: 14235 .

**8818**- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن أشرس ضعيف . ب - عبد اللّٰه بن عمر ضعيف . وذكره الهيثمي في المجمع جلد6 صفحه 144 وقال: شيخه مقدام ابن داؤد: ضعيف . قلت: شيخ الطبراني لا بأس به' لكن في الاسناد ضعيفان كما تقدم .

وَخَرَجَ اِلَيْهِ، فَاتَّبَعْتُهُ، فَاِذَا هُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى عُرْفِ بِرْذَوْنِهِ، وَاِذَا هُوَ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ، وَاِذَا هُوَ مُعْتَمٌّ مُرْخٍ عِمَامَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ، فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: لَقَدْ وَثَبْتَ وَثْبَةً شَدِيدَةً، وَخَرَجْتَ فَاِذَا هُوَ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ؟ قَالَ: وَرَاَيْتِهِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، اَمَرَنِي اَنْ اَخْرُجَ اِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ

لٹکائے ہوئے تھے دونوں کندھوں کے درمیان' جب حضور ﷺ داخل ہوئے تو میں نے عرض کی: آپ سخت پریشان ہوئے تھے' میں نکلی تو وہ حضرت دحیہ الکلبی تھے۔ آپ نے فرمایا: تُو نے اس کو دیکھا تھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: وہ حضرت جبریل علیہ السلام تھے' مجھے عرض کر رہے تھے کہ بنی قریظہ کی طرف جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَخُوهُ عَبْدُ اللّٰهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَشْرَسَ، وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ان کے بھائی عبداللہ اور عبداللہ سے عبدالرحمٰن بن اشرس اور روح بن عبادہ روایت کرتے ہیں۔

**8819** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّفِّ الْاَوَّلِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَلِلصَّفِّ الثَّانِي مَرَّتَيْنِ، وَلِلثَّالِثِ مَرَّةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پہلی صف والوں کے لیے تین مرتبہ بخشش مانگی' دوسری صف والوں کے لیے دو مرتبہ اور تیسری والوں کے لیے ایک مرتبہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا اَيُّوبُ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر' ابوسلمہ سے اور یحییٰ سے ایوب روایت کرتے ہیں۔

**8820** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا اَيُّوبُ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَيِّمُ تُسْتَامَرُ فِي نَفْسِهَا، وَالْبِكْرُ لَا تُنْكَحُ اِلَّا بِاِذْنِهَا قَالُوا: وَكَيْفَ اِذْنُهَا؟ قَالَ: اَنْ تَسْكُتَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شادی شدہ سے اس کے متعلق اجازت لی جائے گی اور کنواری سے اجازت لی جائے گی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کی اجازت کیسے ہے؟ آپ نے فرمایا: خاموش رہنا۔

---

8819- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 95 وقال: رواه البزار وفيه أيوب بن عتبة: ضعيف من قبل حفظه.

8820- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحه 98 رقم الحديث: 5136' ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه 1036 .

**8821** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، نا اَيُّوبُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضور ﷺ نے فرمایا: جو ماہِ رمضان کے روزے رکھے ایمان اور ثواب کی نیت سے' اس کے اگلے صغیرہ گناہ معاف کیے جائیں گے' جو لیلۃ القدر کی رات ایمان اور ثواب کی نیت سے کھڑا ہوا' اس کے اگلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ دونوں حدیثیں ایوب سے اسعد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**8822** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَجَدَ فِي اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اذا السماء انشقت میں سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَيَّاشٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن عیاش سے ابن ابو ذئب روایت کرتے ہیں۔

**8823** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا الضَّحَّاكُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، لَا تَاْكُلُوا بِهِ، وَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ، وَلَا تَغْلُوا فِيهِ، وَلَا تَجْفُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو' اس کو کھانے کا ریعہ نہ بناؤ' نہ زیادہ مال کا ذریعہ بناؤ' نہ اس میں غلو کرو' نہ اس میں بے وفائی کرو' قرآن پڑھو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا' سیکھو! زہراوین یعنی

---

**8821**- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه138 رقم الحديث: 1901' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه523 .

**8822**- أخرجه البخاري: سجود القرآن جلد2صفحه647 رقم الحديث: 1074' ومسلم: المساجد جلد1 صفحه406 واللفظ له .

**8823**- اسناده فيه: الضحاك بن نبراس الأزدي: ضعيف (التقريب' والتهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه171 .

عَنْهُ، تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ شَافِعٌ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَعَلَّمُوا الزَّهْرَاوَيْنِ: سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، فَإِنَّهُمَا يَجِيئَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ غَيَايَتَانِ أَوْ كَفِرْقَيْنِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ، يَشْفَعَانِ لِصَاحِبِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ، فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ

سورۂ بقرہ اور آل عمران کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن آئیں گی بادلوں کی طرح سایہ کیے ہوئے' اپنے پڑھنے والوں کے لیے قیامت کے دن شفاعت کرے گی' اس کا پڑھنا برکت' اس کا نہ پڑھنا حسرت ہے' جادوگر اس کو نہیں پڑھ سکتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى ، وَرَوَاهُ هِشَامٌ، وَأَبَانُ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وَعَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر' ابوسلمہ سے' وہ ابوہریرہ سے اور یحییٰ سے ضحاک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسعد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ہشام اور ابان' علی بن مبارک' یحییٰ بن ابوکثیر سے' وہ زید بن سلام سے' وہ ابوسلمہ سے' وہ ابوامامہ سے' وہ ابوراشد الحبرانی سے' وہ عبدالرحمٰن بن شبل سے روایت کرتے ہیں۔

**8824** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْإِفْرِيقِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي أَقْوَامٌ يُصَلُّونَ بِكُمُ الصَّلَوَاتِ، فَإِنْ أَتَمُّوا فَلَهُمْ وَلَكُمْ، وَإِنْ نَقَصُوا فَعَلَيْهِمْ وَلَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسی قوم آئے گی جو تمہیں نمازیں پڑھائیں گے' اگر مکمل پڑھیں تو ان کے لیے اور تمہارے لیے بھی ثواب ہے' اگر کمی کریں تو گناہ اس کے لیے ہے اور ثواب تمہارے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے ابوایوب روایت

---

**8824**- أصله عند البخاری بلفظ: یصلون لکم' فان أصابوا فلکم' وان أخطأوا لکم وعلیکم . وأخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحه 219 رقم الحدیث: 694' وابن حبان ( 375/موارد الظمآن) واللفظ له . انظر: الترغیب للمنذری جلد 1 صفحه 310-311 رقم الحدیث: 3

اَبُو اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن سلیمان اکیلے ہیں۔

**8825** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْغَائِطَ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ وَالنَّجَسِ، الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ، الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء داخل ہوتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰھم انی اعوذ بك الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حسن اور قتادہ سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**8826** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَمِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ، فَوَقَفَ بِعَرَفَةَ، فَخَطَبَ النَّاسَ، وَاَشْهَدَ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ، وَاَشْهَدَهُمْ عَلَى اَنْفُسِهِمْ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ مَسْئُولُونَ عَنِّي، فَمَا اَنْتُمْ قَائِلُونَ؟ قَالُوا: نَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ، فَقَالَ قَوْلًا كَثِيرًا، وَاَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے جس وقت سورج ڈھل گیا' آپ مقامِ عرفات میں ٹھہرے' آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' اللہ عزوجل کو ان پر اور ان کو اپنی جانوں پر گواہ بنایا' آپ نے فرمایا: تم سے میرے متعلق پوچھا جائے گا' تم کیا کہو گے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ گواہی دیں گے کہ آپ نے پیغام پہنچا دیا' آپ نے عرض کی: اے اللہ! تُو بھی گواہ رہنا! آپ نے اور بہت زیادہ باتیں فرمائیں' مؤذن نے ظہر کی اذان دی' پھر آپ کھڑے ہوئے اور

---

**8825**- أصله عند البخاری ومسلم بلفظ: كان اذا دخل الخلاء قال: اللّٰهم انی أعوذ بك من الخبث والخبائث . أخرجه البخاری: الوضوء جلد1صفحه292 رقم الحديث:142، ومسلم: الحيض جلد1صفحه283 .

**8826**- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه886-892، وأبو داؤد: المناسك جلد2صفحه189-193 رقم الحديث: 1905، وابن ماجه: المناسك جلد2صفحه1022-1027 رقم الحديث: 3074، والدارمی: المناسك جلد2صفحه67-71 رقم الحديث: 1850 .

لِلظُّهْرِ، ثُمَّ قَامَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ بَعْدَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ اَقَامَ الْعَصْرَ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ رَكِبَ، فَوَقَفَ، فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ دَفَعَ اِلَى الْمُزْدَلِفَةِ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِاَذَانٍ وَاِقَامَتَيْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ، فَصَلَّى الصُّبْحَ وَوَقَفَ

ظہر کی نماز پڑھائی' اس کے بعد خطبہ دیا' پھر عصر کے لیے کھڑے ہوئے اور نمازِ عصر پڑھائی' پھر سوار ہوئے' پھر آپ ٹھہرے جب سورج غروب ہوا' آپ مزدلفہ گئے وہاں نمازِ مغرب وعشاء پڑھی' ایک اذان دو اقامتوں کے ساتھ' پھر لیٹ گئے یہاں تک کہ فجر طلوع ہوئی' آپ نے نمازِ فجر پڑھائی اور ٹھہرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَمِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث محمد بن علی السلمی سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

**8827** - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ، عَنْ اَبِيهِ اُسَامَةَ قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانَ الْحُدَيْبِيَةِ، وَمُطِرْنَا مَطَرًا لَمْ يُبَلِّلْ اَسَافِلَ نِعَالِنَا، اِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا حدیبیہ کے زمانہ میں' ہم پر بارش برسی جس کی وجہ سے ہمارے پاؤں کے نیچے والے حصے بھی گیلے نہیں ہوئے تھے' اچانک ایک آواز دینے والے نے آواز دی کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ، وَلَمْ يَذْكُرْ اَشْعَثُ فِي حَدِيثِهِ اَبَا قِلَابَةَ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُلَيْحِ عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث اشعث سے عبدالرحیم روایت کرتے ہیں۔ اشعث نے اپنی حدیث میں ابوقلابہ کا ذکر نہیں کیا۔ اس حدیث کو ثوری' خالد سے' وہ ابوقلابہ سے' وہ ابوالملیح سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

**8828** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا! جو یتیم پر رحم کرتا ہے اس کو اللہ عزوجل قیامت

8827- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 277 رقم الحديث: 1057-1059، والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 85 (باب العذر في ترك الجماعة) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحه 302 رقم الحديث: 936 .

8828- اسناده فيه: عبد الله بن عامر الأسلمي: ضعيف (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 120

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِى بَعَثَنِى بِالْحَقِّ لَا يُعَذِّبُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ رَحِمَ الْيَتِيمَ، وَلَانَ لَهُ فِى الْكَلَامِ، وَرَحِمَ يُتْمَهُ وَضَعْفَهُ، وَلَمْ يَتَطَاوَلْ عَلَى جَارِهِ بِفَضْلِ مَا آتَاهُ اللّٰهُ وَقَالَ: يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ، وَالَّذِى بَعَثَنِى بِالْحَقِّ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَدَقَةً مِنْ رَجُلٍ وَلَهُ قَرَابَةٌ مُحْتَاجُونَ إِلَى صَدَقَتِهِ، وَيَصْرُفُهَا إِلَى غَيْرِهِمْ، وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کے دن عذاب نہیں دے گا اور اس سے کلام میں نرمی کرنے والے کو بھی جو یتیم پر رحم اور کمزور پر رحم کرتا ہے جو اللہ نے اس کو دیا ہے اس کی وجہ سے وہ اپنے پڑوسی پر تکبر نہیں کرتا ہے اور فرمایا: اے اُمت محمد! جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے اللہ عزوجل قیامت کے دن اس آدمی کا صدقہ قبول نہیں کرے گا' جو اپنے رشتہ دار محتاج کو صدقہ نہیں دیتا ہے' دوسروں کو دیتے ہیں' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث زہری سے عبداللہ بن عامر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن نزار اکیلے ہیں۔

**8829** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ، قَالَتْ: لَمَّا تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ: أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ عَلِمَ لِلّٰهِ حَقَّهُ، فَقَالَ: تَدْمَعُ الْعَيْنُ، وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ، وَلَا نَقُولُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ، وَإِنَّا بِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضرت ابراہیم بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رو پڑے' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ زیادہ حق دار ہیں اس کے جو اللہ کے علم میں ہے' آپ نے فرمایا: آنکھیں روتی ہیں' دل پریشان ہے' ہم وہ نہیں کہتے ہیں جس سے رب تعالیٰ ناراض ہو' اے ابراہیم! تیری جدائی پر پریشان ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا مُسْلِمُ

یہ حدیث ابن خثیم سے مسلم بن خالد روایت کرتے

8829- أخرجه ابن ماجه: الجنائز جلد 1 صفحه 506 رقم الحديث: 1589 . وفي الزوائد: اسناده حسن . رواه البخاري ومسلم وأبو داؤد' من حديث أنس (رضي الله عنه) .

بْنُ خَالِدٍ

**8830** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَبِی ثُمَامَةَ الْحَنَّاطُ قَالَ: لَقِيَنِی كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ، وَاَنَا بِالْبَلَاطِ، وَقَدْ شَبَّكْتُ بَيْنَ اَصَابِعِی، فَقَالَ: اَيْنَ تُرِيدُ؟ قُلْتُ: اُرِيدُ الْمَسْجِدَ قَالَ: اِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ، ثُمَّ خَرَجَ يُرِيدُ الْمَسْجِدَ، فَاِنَّهُ فِی صَلَاةٍ مَا لَمْ يُشَبِّكْ بَيْنَ اَصَابِعِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی ثُمَامَةَ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ

ہیں۔

حضرت ابوثمامہ الحناط فرماتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرہ کی ملاقات مجھ سے ہوئی' میں بلاط میں تھا' میں انگلیوں کو انگلیوں میں ڈالے ہوئے تھا' مجھے کہا: آپ کا ارادہ کہاں کا ہے؟ میں نے کہا: مسجد میں جانے کا' حضرت کعب نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم میں سے کوئی وضو کرے پھر مسجد میں جانے کا ارادہ ہو تو وہ نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک انگلیوں کو انگلیوں میں نہ ڈالے۔

یہ حدیث ابوثمامہ سے داؤد بن قیس روایت کرتے ہیں۔

**8831** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدٌ، نا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: دَخَلَ بِلَالٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَسْوَافَ، فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ خَرَجَا، قَالَ اُسَامَةُ: فَسَاَلْتُ بِلَالًا مَاذَا صَنَعَ؟ فَقَالَ بِلَالٌ: ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، ثُمَّ صَلَّى ،

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال داخل ہوئے جبکہ حضور ﷺ اسواف میں داخل ہوئے' حضور ﷺ اپنی ضرورت کے لیے گئے' پھر دونوں نکلے' حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے کیا کیا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ضرورت کے لیے گئے' پھر وضو کیا اور اپنا چہرہ اور ہاتھ مبارک دھوئے اور اپنے سر اور موزوں پر مسح کیا' پھر نماز پڑھی۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے داؤد بن قیس اور

**8830**- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1**صفحه**151** رقم الحديث: **562**' والترمذي: الصلاة جلد **2**صفحه**228** رقم الحديث: **386**' والدارمي: الصلاة جلد **1**صفحه**381** رقم الحديث: **1404**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه**295** رقم الحديث: **18127** .

**8831**- أخرجه النسائي: الطهارة جلد **1**صفحه**69** (باب المسح على الخفين) . والبيهقي في الكبرى جلد **1** صفحه**413** رقم الحديث: **1301** . وانظر: نصب الراية جلد**1**صفحه**165** .

دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، وَالدَّرَاوَرْدِيُّ

الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

**8832** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدٌ، نا عِيسَى بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّهُ قَالَ: لَأَصُومَنَّ مَا عِشْتُ، وَلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا عِشْتُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ الَّذِي قُلْتَ: لَأَصُومَنَّ الدَّهْرَ مَا عِشْتُ، وَلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا عِشْتُ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: قَدْ قُلْتُ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ وَأَفْطِرْ، وَصَلِّ وَنَمْ، وَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَكُلُّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا قَالَ: إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ: تَصُومُ يَوْمًا وَتُفْطِرُ يَوْمَيْنِ ، فَقَالَ: إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى عَلَى أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصُومُ يَوْمًا وَتُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو خبر دی گئی کہ میں کہتا ہوں کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا' مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے کہا ہے کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا' جب تک میں زندہ رہا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کہا ہے' حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: تُو اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے' ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر اور قیام بھی کر اور آرام بھی کر اور ہر ماہ تین روزے رکھ کیونکہ ایک نیکی سے دس نیکیوں کے برابر ثواب ملتا ہے' اسی طرح سارا سال روزہ رکھنے کا ثواب ملے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: تُو ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر' یہ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں' یہ زیادہ بہتر ہیں روزوں میں سے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: اس سے زیادہ افضل کوئی نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُطَّلِبِ إِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

اس حدیث کو عیسیٰ بن عبدالمطلب سے صرف خالد بن نزار نے روایت کیا۔

**8833** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

8832- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه259 رقم الحديث: 1976' ومسلم: الصيام جلد2صفحه812 .

8833- أخرجه ابن ماجه: المقدمة جلد 1صفحه81 رقم الحديث: 224 . وفي الزوائد: اسناده ضعيف' لضعف حفص

عِیسَی، وَیَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ، قَالَا: نا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِی عُرْوَةَ الْبَصْرِیِّ، عَنْ زِیَادِ بْنِ اَبِی عَمَّارٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیضَةٌ عَلَی کُلِّ مُسْلِمٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی عُرْوَةَ وَهُوَ: مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث ابوعروہ سے جن کا نام معمر بن راشد' مغفل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

**8834** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا یَزِیدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِکِ النَّوْفَلِیُّ، عَنْ اَبِی مُوسَی الْحَنَّاطِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَفْضَی اَحَدُکُمْ بِیَدِهِ اِلَی ذَکَرِهِ فَقَدْ وَجَبَ عَلَیْهِ الْوُضُوءُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے آلہ تناسل کو ہاتھ لگائے تو اس پر اپنے ہاتھوں کو دھونا ضروری ہے۔

لَمْ یُدْخِلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَی هَذَا الْحَدِیثَ فِی اِسْنَادِهِ بَیْنَ یَزِیدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِکِ، وَسَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ: اَبَا مُوسَی الْحَنَّاطَ وَهُوَ: عِیسَی بْنُ اَبِی عِیسَی اِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

اس حدیث کی سند میں یزید بن عبدالملک اور سعید المقبری کے درمیان ابوموسیٰ سے خالد بن نزار روایت کرتے ہیں۔ ابوموسیٰ الحناط کا نام عیسیٰ بن ابوعیسیٰ ہے۔

**8835** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَمِّی سَعِیدُ بْنُ عِیسَی، نا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ یُونُسَ بْنِ یَزِیدَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے اور اس پر سجدہ

---

بن سلیمان ۔ وأبو نعیم فی الحلیة جلد 8 صفحه 323 وقال: أبو عروة البصری هو معمر بن راشد' تفرد به عنه المفضل بن فضالة فیما قاله عیسی ۔ والطبرانی فی الصغیر جلد 1 صفحه 16 وقال: لم یروه عن عاصم الا الحکم بن عطیة' ولا عن الحکم الا العباس بن اسماعیل البصری' تفرد به ابن المصفی ۔ وانظر: الترغیب للمنذری جلد 1 صفحه 96 رقم الحدیث: 10 .

**8834**- اسناده فیه: یزید عبد الملک النوفلی: ضعیف (التقریب) .

**8835**- اسناده حسن فیه: مقدام بن داؤد' لا بأس به ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 60 .

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ، وَيَسْجُدُ عَلَيْهَا

کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث زہری سے یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مغفل بن خالد اکیلے ہیں۔

**8836** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَأَنْ أَشْهَدَ الصُّبْحَ، ثُمَّ أَجْلِسَ أَذْكُرَ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْمِلَ عَلَى جِيَادِ الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نمازِ فجر پڑھنا اور پھر ذکر کے لیے بیٹھنا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے' مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں عمدہ گھوڑوں پر سوار ہو کر اللہ کی راہ میں جہاد کروں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، أَهْلُ الْمَدِينَةِ، يَقُولُونَ: حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ

یہ حدیث ابوحازم سے حماد بن ابوحمید روایت کرتے ہیں۔ ابوحمید کا نام محمد بن ابوحمید سے مدینہ والے ان کا نام حماد بن ابوحمید بھی ہے۔

**8837** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي زَكَاةِ الْكُرُومِ: إِنَّهَا تُخْرَصُ كَمَا تُخْرَصُ النَّخْلُ، ثُمَّ تُؤَدَّى زَكَاتُهُ زَبِيبًا

حضرت عتاب بن اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انگور کی زکوٰۃ کا اندازہ ایسے ہی لگایا جائے گا جس طرح کھجور کا' پھر کشمش کی زکوٰۃ ادا کی جائے گی جس طرح کہ کھجور کی زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے۔

---

**8836**- اسناده فيه: حماد بن أبي حميد ضعيف (هو محمد بن أبي حميد) . تخريجه الطبراني في الكبير' في عدة طرق' وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**108** .

**8837**- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد**2**صفحه**112** رقم الحديث: **1603-1604** . وقال أبو داؤد: وسعيد لم يسمع من عتاب شيئًا . والترمذي: الزكاة جلد**3**صفحه**27** رقم الحديث: **644** وقال: حسن غريب . والنسائي: الزكاة جلد**5**صفحه**81-82** (باب شراء الصدقة) . وابن ماجه: الزكاة جلد **1**صفحه**582** رقم الحديث: **1819** .

كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ

یہ حدیث زہری سے محمد بن صالح التمار روایت کرتے ہیں۔

**8838** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا ابْنُ نِزَارٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، قَالَا: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ) (محمد: 38)، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ إِنْ تَوَلَّيْنَا اسْتَبْدَلَ بِنَا قَوْمًا غَيْرَنَا ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَنَا؟ فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وَقَوْمُهُ، لَوْ كَانَ الدِّينُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنَ الْفُرْسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس آیت ''وان تتولوا الٰی آخرہ'' کی تفسیر کی' صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ ہم ان کی طرح نہ ہوں جنہوں نے دین بدلا ہے اور پھر ہم ان کی طرح نہ ہوں۔ حضور ﷺ نے حضرت سلمان فارسی کی ران پر اپنا دست مبارک مارا' پھر فرمایا: یہ اور اس کی قوم! اگر دین ثریا کے ساتھ بھی لٹکایا گیا تو فارس کا ایک آدمی اس کو لے آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث مسلم بن خالد سے خالد بن نزار روایت کرتے ہیں۔

**8839** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي عِيسَى الْخُرَاسَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الْوِتْرِ بِ سَبِّحِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وتروں کی پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ' دوسری میں قل یا ایھا الکافرون' تیسری میں قل ھو اللہ احد اور موذتین پڑھتے تھے۔

---

**8838**- أخرجه الترمذي: التفسير جلد**5**صفحه**383** رقم الحديث: **3260-3261** . وقال: غريب في اسناده' مقال . والبيهقي: دلائل النبوة جلد**6**صفحه**333-334** .

**8839**- اسناده فيه: أ - مقدام بن داؤد' لا بأس به . ب - أبو عيسى الخراساني مقبول (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**246** .

اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَفِى الثَّانِيَةِ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَفِى الثَّالِثَةِ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ

**8840** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِى الْعَطَّافِ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَسِىَ صَلَاةً، فَوَقْتُهَا اِذَا ذَكَرَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نماز پڑھنا بھول گیا وہ اس کو پڑھے جب اس کو یاد آئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث ابوزناد سے حفص بن عمر روایت کرتے ہیں۔

**8841** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدٌ، نا اِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ الزَّيَّاتُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ، اَنَّ رَسُولَ

حضرت ربیع معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے' آپ نے وضو کے لیے پانی مانگا' آپ کے پاس پانی لایا گیا' اس

---

**8840**- اسناده فيه: حفص بن عمر بن أبي العطاف' ضعفه النسائي' وقال البخاري: منكر الحديث' ورماه يحيٰى بالكذب . التهذيب . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه325 .

**8841**- أخرجه أبو داؤد في كتاب الطهارة جلد 1صفحه32 رقم الحديث: 129 بنحوه . وابن ماجه في كتاب الطهارة وسننها جلد 1صفحه151 رقم الحديث: 439' وأحمد جلد6صفحه359 رقم الحديث: 27066 . والبيهقي: في كتاب الطهارة جلد 1صفحه237 رقم الحديث: 1125' والحميدي جلد 1صفحه163 رقم الحديث: 342 وقال البيهقي وعبد الله بن محمد بن عقيل لم يكن بالحافظ وأهل العلم بالحديث مختلفون في جواز الاحتجاج بروايته' أخبرنا أبو عبد الله الحافظ ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب: ثنا عباس الدوري قال: سمعت يحيٰى بن معين' يقول: ابن عقيل لا يحتج بحديثه . وقال أبو عيسٰى: سألت البخاري عن عبد الله بن محمد بن عقيل فقال: رأيت أحمد بن حنبل' واسحاق بن ابراهيم والحميدي يحتجون بحديثه' وهو مقارب الحديث . قال ابن التركماني: ذكر الترمذي في أبواب الفرائض حديثًا في مسنده ابن عقيل' ثم حكم على الحديث بالحسن والصحة' وذكر الترمذي فيما بعد في باب المبتدئة لا تميز بين الدمين حديث حمنة في الاستحاضة' وفي سنده أيضًا ابن عقيل' فلم يتعرض له بشيء بل حكى عن البخاري أنه حسن الحديث' وعن ابن حنبل أنه صححه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا، فَدَعَا بِوَضُوءٍ، فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ يَسَعُ مُدًّا وَثُلُثًا أَوْ مُدًّا وَنِصْفًا، بِمُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَوَضَّأَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَمَسَحَ صُدْغَيْهِ، وَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ، وَمَسَحَ مُؤَخَّرَ رَأْسِهِ حَتَّى بَلَغَ وَسَطَهُ فِي كُلِّ مَسْحِهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

میں ایک مُد اور ایک تہائی یا ایک مُد اور نصف پانی تھا۔ حضور ﷺ نے مُد کے ساتھ وضو کیا' اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوئے اور سر کا مسح کیا اور کانوں کا مسح کیا اور سر کے آگے اور پیچھے والے حصے کا مسح کیا' جب درمیان میں پہنچے تو سارے سر کا مسح کیا اور اپنے پاؤں دھوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ حَازِمٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث اسحاق بن حازم سے خالد بن نزار روایت کرتے ہیں۔

**8842** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدٌ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ أَحَدَنَا يُصْبِحُ وَلَمْ يُوتِرْ، يَغْلِبُهُ النَّوْمُ؟ قَالَ: فَلْيُوتِرْ إِذَا أَصْبَحَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا' آپ سے عرض کی گئی: ہم میں کوئی صبح کرے اس نے وتر نہیں پڑھے ہوں تو اس پر نیند غالب آ جائے؟ آپ نے فرمایا: وتر پڑھو جب صبح ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ مَقْطُوعًا عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

یہ حدیث متصلاً زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں اور مقطوعاً عطاء بن یسار سے روایت ہے۔

**8843** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ أَخِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں کوئی بھی مجھ سے زیادہ حدیثیں بیان نہیں کرتا ہے سوائے عبداللہ بن عمرو بن عاص کے' وجہ یہ ہے کہ وہ لکھتے تھے میں لکھتا نہیں تھا۔

---

8843- أخرجه البخاري: كتاب العلم جلد 1 صفحه 249 رقم الحديث: 113' والترمذي: كتاب العلم جلد 5 صفحه 40 رقم الحديث: 2668 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّى، اِلَّا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، فَاِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ وَكُنْتُ لَا اَكْتُبُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

**8844** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدٌ، نا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِى الْاَعْمَشُ، وَابْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَاْتِيهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِى، مِمَّا نَهَيْتُ عَنْهُ، اَوْ مِمَّا اَمَرْتُ بِهِ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى اَرِيكَتِهِ، فَيَقُولُ: مَا وَجَدْنَا فِى كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تم میں سے اُس ایک آدمی سے محبت نہیں کرتا جس کے پاس میرا حکم پہنچے گا' ان میں سے جس میں کسی بات سے روکا گیا ہوگا' یا کسی چیز کا حکم دیا گیا ہوگا جبکہ وہ اپنے صحیفے پر ٹیک لگائے ہوئے ہوگا' اسی حال میں بیٹھے ہوئے کہہ دے گا: ہم تو کتاب اللہ میں جو کچھ پاتے ہیں' بس اُسی کی اتباع کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا خَالِدٌ ، وَرَوَاهُ اُنَاسٌ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِى النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث سفیان' اعمش اور ابن منکدر سے اور سفیان سے خالد روایت کرتے ہیں۔ لوگ اس حدیث کو سفیان سے' وہ ابونضر سے' وہ عبیداللہ بن ابورافع سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

**8845** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَكْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِى زِيَادٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے حکمران آئیں گے جو نماز وقت پر ادا نہیں کریں گے' وہ ایسا

---

**8844**- أخرجه أبو داؤد: كتاب السنة جلد 4 صفحه 199 رقم الحديث: 4605' وأخرجه الترمذى: كتاب العلم جلد 5 صفحه 37 رقم الحديث: 2663' وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحه 6 رقم الحديث: 13' وأحمد فى مسنده جلد 6 صفحه 8 رقم الحديث: 23923' والدارمى: المقدمة جلد 1 صفحه 153 رقم الحديث: 586' والحاكم: كتاب العلم جلد 1 صفحه 109 . قال أبو عيسٰى (الترمذى): هذا حديث حسن صحيح .

**8845**- اسناده فيه: زياد بن أبى زياد الجصاص: ضعيف (التقريب) تخريجه: أبو يعلٰى فى المقصد العلى من طريق عمر بن حفص بن ذكوان بالاسناد' وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 328 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِى اَئِمَّةٌ يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا، فَإِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ، فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُ نَافِلَةً

کریں تم اپنی نماز وقت پر ادا کرلو اور ان کے ساتھ شامل ہو جاؤ وہ تمہاری نماز نفل ہو جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِى زِيَادٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ ذَكْوَانَ

یہ حدیث زیادہ بن ابوزیادہ سے داؤد بن بکر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن حفص بن ذکوان اکیلے ہیں۔

**8846** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَمِّى سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا الْفَضْلُ بْنُ فَضَالَةَ، اَخْبَرَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ، وَلَا يَحِلُّ لَهُ اَنْ يَثْوِىَ عِنْدَهُ حَتّٰى يُحْرِجَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے جائز ایک دن اور رات مہمان نوازی چند دن ہے جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہے کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اس کے پاس ٹھہرا رہے اس کو مجبور کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے مغفل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

**8847** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**8846**- أصله فى البخارى: كتاب الأدب جلد **10** صفحه **548** رقم الحديث: **6136**، ومسلم: كتاب الايمان جلد **1** صفحه **68** . عن أبى هريرة بلفظ: من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يؤذ جاره، ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه، ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيرًا أو ليصمت .

**8847**- أخرجه البخارى: كتاب الأذان جلد **2** صفحه **107** رقم الحديث: **610**، ومسلم فى كتاب الجهاد جلد **3** صفحه **1426** رقم الحديث: **1365** .

ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَبَّحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ بُكْرَةً وَقَدْ فَتَحُوا الْحِصْنَ، فَخَرَجُوا وَمَعَهُمُ الْمَسَاحِي، فَلَمَّا رَاَوْهُ عَادُوا اِلَى الْحِصْنِ، وَقَالُوا: مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ، مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) (الصافات: 177)

حضورﷺ نے خیبر میں صبح کی اس حالت میں کہ قلعہ کھول کر وہ نکلے اس حالت میں کہ ان کے ساتھ عورتیں تھیں' جب انہوں نے آپ کو دیکھا تو واپس گئے قلعہ کی طرف' انہوں نے کہا: محمد اور جمعرات' محمد اور جمعرات۔ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے' اللہ بہت بڑا ہے' خیبر والوں کے لیے ہلاکت ہے! جب ہم کسی قوم کے پاس اُترتے ہیں تو ڈرے ہوؤں کی صبح بُری حالت میں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث ایوب سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

**8848** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا، فَقَالُوا: نَسْتَخِيرُ رَبَّنَا، نُرْسِلُ اِلَى اللَّاحِدِ وَاِلَى الضَّارِحِ، فَاَيُّهُمَا سَبَقَ تَرَكْنَا، فَاَرْسَلُوا اِلَيْهِمَا، فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ، فَلَحَدُوا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضورﷺ کا وصال ہوا' آپ کی لحد اور قبر بنانے میں اختلاف ہوا' صحابہ کرام کہنے لگے: ہم اپنے رب سے استخارہ کرتے ہیں' ہم لحد بنانے والے اور قبر بنانے والے کی طرف بھیجتے ہیں جو چلے آئے گا ہم اس کو چھوڑ دیں گے' دونوں کی طرف بھیجا' لحد والا پہلے آیا' اس لیے رسول اللہﷺ کی لحد بنائی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث حمید سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

**8848**- أخرجه ابن ماجة في كتاب الجنائز جلد 1 صفحه 496 رقم الحديث: 1557 . وفي الزوائد: في اسناده مبارك بن فضالة وثقه الجمهور وصرح بالتحديث' فزال تهمة التدليس وباقي رجال الاسناد ثقات . فالاسناد صحيح . وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 139 رقم الحديث: 12424 . ومالك في الموطأ: الجنائز جلد 1 صفحه 231 رقم الحديث: 27 ومن حديث عروة .

**8849** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ نَافِعٍ، حَدَّثَنِي اَخِي دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، اَخُو الزُّهْرِيّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ فِي بَطْنِي حَدَثًا، فَاَقِمْ عَلَيَّ الْحَدَّ، فَقَالَ: اِنَّا لَا نَقْتُلُ مَا فِي بَطْنِكِ لِذَنْبِكِ انْطَلِقِي حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكِ ، فَانْطَلَقَتْ، فَلَمَّا وَضَعَتْ جَاءَتْ فَقَالَتْ: قَدْ وَضَعْتُ. فَقَالَ: انْطَلِقِي فَارْضِعِيهِ حَتَّى تَفْطِمِيهِ ، فَلَمَّا فَطَمَتْهُ جَاءَتْ فَقَالَتْ: قَدْ فَطَمْتُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. فَقَالَ: انْطَلِقِي فَاكْفُلِيهِ فَانْطَلَقَتْ فَجَاءَتْ هِيَ وَاُخْتُهَا تَمْشِيَانِ، فَعَجِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَبْرِهَا، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجْمِهَا، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: انْطَلِقْ، فَاِذَا وَضَعْتَ فِي حَفْرِهَا فَقُمْ بَيْنَ يَدَيْهَا حَتَّى تَكُونَ نُصْبَ عَيْنَيْهَا، فَاَشِرْ اِلَيْهَا ، وَاَمَرَ رَجُلًا، فَقَالَ: انْطَلِقْ اِلَى حَجَرٍ عَظِيمٍ، فَائْتِهَا مِنْ خَلْفِهَا، فَارْمِهَا، فَاشْدَخْهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ اِلَّا دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، وَلَا عَنْ دُوَيْدٍ اِلَّا اَخُوهُ مَسْلَمَةُ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضورﷺ کے پاس آئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنے پیٹ میں کوئی شی محسوس کرتی ہوں' مجھ پر حد لگائیں! آپ نے فرمایا: ہم اس کو نہیں ماریں گے جو تیرے پیٹ میں ہے' تُو واپس چلی جا یہاں تک کہ تُو جن لے جو تیرے پیٹ میں ہے۔ وہ گئی' جب اس نے جن لیا جو اس کے پیٹ میں تھا تو وہ آئی' اس نے عرض کی: میں نے جن دیا' آپ نے فرمایا: تُو واپس جا اور اس کو دودھ پلا بڑے ہونے تک' جب کھانے پینے لگے تو آنا۔ اس نے عرض کی: وہ کھانے پینے لگا ہے' یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: تُو چل اس کی کفالت کر۔ وہ گئی وہ خود اور اس کی بہن دونوں چل کر حضورﷺ کے پاس آئیں' حضورﷺ تعجب کرنے لگے اس کے صبر پر۔ حضورﷺ نے اس کو رجم کرنے کا حکم دیا' پھر حضورﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جاؤ اس کو گڑھے میں رکھو اس کے سامنے کھڑا ہوا' جب آنکھوں تک چلی جائے تو اس کی طرف اشارہ کرنا اور آپ نے ایک آدمی کو حکم دیا' آپ نے فرمایا: بڑے پتھر کی طرف جاؤ' اس کے پیچھے سے آؤ' اس پر گرا دو۔

یہ حدیث عبداللہ بن مسلم سے دوید بن نافع اور دوید سے ان کے بھائی مسلمہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ بن ولید اکیلے ہیں۔

---

**8849**- اسناده فيه: بقية بن الوليد: صدوق كثير التدليس عن الضعفاء (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 271 .

**8850** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، نا الزُّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ، ثَنَا اَبُو لَبِيدٍ قَالَ: اُرْسِلَتُ الْخَيْلُ زَمَنَ الْحَجَّاجِ، وَالْحَكَمُ بْنُ اَيُّوبَ اَمِيرٌ عَلَى الْبَصْرَةِ، فَلَمَّا جَاءَتِ الْخَيْلُ، قُلْنَا: لَوْ مِلْنَا اِلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَسَاَلْنَاهُ: يَا اَبَا حَمْزَةَ، اَكُنْتُمْ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاَتَيْنَاهُ وَهُوَ فِي قَصْرِهِ بِالزَّاوِيَةِ، فَسَاَلْنَاهُ: يَا اَبَا حَمْزَةَ، اَكُنْتُمْ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَاهِنُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاهَنَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ، يُقَالُ لَهَا: سَبْحَةُ، فَسَبَقَ النَّاسَ، فَهَشَّ لِذَلِكَ وَاَعْجَبَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي لَبِيدٍ اِلَّا الزُّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت ابوالولید فرماتے ہیں کہ حجاج کے زمانہ میں گھڑسواروں کا لشکر بھیجا گیا اور حکم بن ایوب جو بصرہ کے امیر تھے انہوں نے بھیجا' جب لشکر آیا' ہم نے کہا: اگر ہم حضرت انس سے ملیں تو ہم آپ سے پوچھتے ہیں: اے ابوحمزہ! کیا تم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں رھن رکھتے تھے' ہم آپ کے پاس آئے' آپ مقامِ زاویہ میں تھے' ہم نے آپ سے پوچھا: کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں رہن رکھتے تھے؟ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رہن کرتے تھے؟ حضرت انس نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے ایک گھوڑا رہن رکھا تھا' اس کا نام سبحہ تھا' وہ لوگوں سے سبقت لے گیا پس وہ اس لیے چست تھا اور زیادہ پسندیدہ۔

یہ حدیث ابولبید سے زبیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن زید اکیلے ہیں۔

**8851** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا هِلَالُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ الْحَبَطِيُّ، حَدَّثَنِي اَخِي هَارُونُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: اَتَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا حَمْزَةَ، اِنَّ الْمَكَانَ بَعِيدٌ، وَنَحْنُ يُعْجِبُنَا اَنْ نَعُودَكَ، فَرَفَعَ رَاْسَهُ وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا رَجُلٍ عَادَ مَرِيضًا فَاِنَّهُ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ، فَاِذَا قَعَدَ عِنْدَ الْمَرِيضِ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ

حضرت ہارون بن ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک کے پاس آیا' میں نے کہا: اے ابوحمزہ! مکان دُور ہے اور ہم پسند کرتے ہیں لوٹنا۔ آپ نے اپنا سر اُٹھایا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کوئی آدمی کسی مریض کی عیادت کرے' وہ اللہ کی رحمت میں غوطہ زن ہوتا ہے' جب مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو تب بھی غوطہ زن ہوتا ہے۔

---

**8850**- اسناده حسن فيه: أ- أسد بن موسٰى صدوق يغرب . ب- أبو لبيد صدوق ناصبى . تخريجه أحمد فى مسنده' وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه266 .

**8851**- اسناده حسن فيه: أ- مقدام بن داؤد' شيخ الطبراني' لا بأس به . ب- أسد بن موسٰى: صدوق يغرب .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ اِلَّا اَخُوهُ هِلَالٌ

یہ حدیث ہارون سے ان کے بھائی ہلال روایت کرتے ہیں۔

**8852** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ، ثَنَا سَلَّامٌ، ثَنَا يَزِيدُ الضَّبِّيُّ، ثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ اَحَدٍ صَلَاةً اَخَفَّ وَلَا اَوْجَزَ فِي تَمَامٍ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو مکمل اور مختصر نماز پڑھتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ الضَّبِّيِّ اِلَّا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ

یہ حدیث یزید الضبی سے سلام بن مسکین روایت کرتے ہیں۔

**8853** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ قَالَ: صَلَّى بِنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ، ثُمَّ انْصَرَفْنَا اِلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، نَعُودُهُ، فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ قَالَ: قَدْ صَلَّيْتُمْ؟ قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: يَا جَارِيَةُ، هَلُمِّي لِي وَضُوءًا، مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ اِمَامٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِمَامِكُمْ هَذَا وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَيُخِفُّ الْقِيَامَ وَالْقُعُودَ

حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت عمر بن عبدالعزیز نے نمازِ ظہر پڑھائی' پھر ہم حضرت انس بن مالک کے پاس آئے آپ کی عیادت کرنے کے لیے جب میں آپ کے پاس آیا تو فرمایا: تم نے نماز پڑھی ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اے لونڈی! میرے پاس وضو کا پانی لاؤ! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ نماز پڑھتا ہو' تمہارے امام کے علاوہ۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رکوع و سجود مکمل کرتے تھے اور قیام وقعود مختصر کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا

یہ حدیث بن اسلم سے عطاف بن خالد روایت

---

8852- أخرجه مسلم في كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 342' والترمذي: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 463 رقم الحديث: 237 .

8853- أخرجه النسائي: كتاب الافتتاح جلد 2 صفحه 129 (باب تخفيف القيام والقراءة) . وأحمد جلد 2 صفحه 329 رقم الحديث: 8387 . وأخرجه ابن ماجة: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد 1 صفحه 270 رقم الحديث: 827 بنحوه من حديث أبي هريرة وكذا أحمد جلد 2 صفحه 329 رقم الحديث: 8387 عن أبي هريرة .

عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ

**8854** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا عِيسَى بْنُ اَبِي عِيسَى الْبَصْرِيُّ، عَنْ مُوسَى، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ اِدَامِكُمُ الْمِلْحُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تمہارے کھانوں کا سردار نمک ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن معاویہ اکیلے ہیں۔

**8855** - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا اَشْرَسُ بْنُ الرَّبِيعِ اَبُو شَيْبَانَ الْهُذَلِيُّ، ثَنَا اَبُو ظِلَالٍ الْقَسْمَلِيُّ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَقَالَ لَهُ: يَا اَبَا ظِلَالٍ، مَتَى اُصِيبَ بَصَرُكَ؟ قَالَ: لَا اَعْقِلُهُ . قَالَ: اَفَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا حَدَّثَنَا بِهِ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، عَنْ رَبِّهِ تَعَالَى؟ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، مَا ثَوَابُ عَبْدِي اِذَا اَخَذْتُ كَرِيمَتَيْهِ اِلَّا النَّظَرُ اِلَى وَجْهِي، وَالْجِوَارُ فِي دَارِي ، وَلَقَدْ رَاَيْتُ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكُونَ

حضرت ابوظلال قسملی فرماتے ہیں کہ وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، حضرت انس نے ان کو فرمایا: اے ابوظلال! آپ کی آنکھ کی بینائی کب گئی ہے؟ فرمایا: مجھے معلوم نہیں ہے، حضرت انس نے فرمایا: کیا میں آپ کو وہ حدیث نہ سناؤں جو آپ نے حضرت جبریل ﷺ کے حوالہ سے، حضرت جبریل اللہ عزوجل سے بیان فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے جبریل! جب میں اپنے بندے کی دو محبوب شی لے لوں، جو صبر کرتا ہے میری رضا کی خاطر اور اس کے لیے کیا ثواب ہے؟ میں نے حضورﷺ کے اصحاب کو

---

**8854**- أخرجه ابن ماجة: كتاب الأطعمة جلد2صفحه1102 رقم الحديث: 3315 . وفي الزوائد: في اسناده عيسى بن أبي عيسى الخياط قال في تقريب التهذيب: متروك . وأورده العجلوني في كشف الخفاء، ومزيل الالباس جلد1صفحه556 رقم الحديث: 1502 وقال: رواه ابن ماجة وأبو يعلى والطبراني والقضاعي عن أنس رفعه وهو ضعيف لأن في سنده مبهما أثبته بعضهم وحذفه آخرون، ورواه بعض آخر بلفظ عليكم بالملح فانه شفاء من سبعين داء منها الجنون والجذام والبرص، ولعله موضوع .

**8855**- اسناده فيه: أبو ظلال القسملي هو هلال بن أبي هلال ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه312 .

حَوْلَهُ، يُرِيدُونَ اَنْ تَذْهَبَ اَبْصَارُهُمْ

دیکھا' وہ آپ کے اردگرد روتے تھے اور چاہتے تھے کہ ان کی آنکھیں لے لی جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْرَسَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث اشرس سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**8856** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدٌ، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ، يَسُبُّ الدَّهْرَ، وَاَنَا الدَّهْرُ، بِيَدِي الْاَمْرُ، اُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ انسان مجھے تکلیف دیتا ہے' وہ زمانہ کو گالی دیتا ہے حالانکہ زمانہ میں خود ہوں' حکومت میرے ہاتھ میں ہے' دن ورات کو میں ہی پلٹتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَاِبْرَاهِيمُ السَّائِقِيُّ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ اور سفیان سے اسد بن موسیٰ اور ابراہیم السائقی روایت کرتے ہیں۔

**8857** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَمْشِيَ الرَّجُلُ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ، اَوْ خُفٍّ وَاحِدٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی ایک جوتی پہن کر چلے یا ایک موزہ پہن کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عروہ سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

---

**8856**- أخرجه البخاري: كتاب التوحيد جلد 13 صفحه 472 رقم الحديث: 7491' ومسلم: كتاب الألفاظ من الأدب ونحوها جلد 4 صفحه 1762 .

**8857**- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة صدوق اختلط' وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده (4213) . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 142 .

8858 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: اَهْدَى مَلِكُ ذِي يَزَنَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً، اَخَذَهَا بِثَلَاثَةٍ وَثَلَاثِينَ بَعِيرًا اَوْ ثَلَاثَةٍ وَثَلَاثِينَ نَاقَةً فَلَبِسَهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ، ثُمَّ اَلْقَاهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بادشاہ نے حضورﷺ کو حلّہ بطور ہدیہ پیش کیا' وہ اتنا مہنگا تھا کہ اس کے بدلے تینتیس اونٹ لیے جا سکتے ہیں' آپ نے دن میں کچھ دیر کے لیے پہنا پھر آپ نے اُتار دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ

اس حدیث کو حضرت ثابت سے صرف عمارہ بن زاذان نے روایت کیا۔

8859 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ الرَّجُلُ حَتَّى اَكُونَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ، وَوَالِدِهِ، وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریمﷺ نے فرمایا: آدمی کامل مؤمن نہیں ہوتا یہاں تک کہ میں اس کے نزدیک اس کی اولاد اس کے والد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔

8860 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مَعَهُ اثْنَتَانِ: الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ، وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ

اور اسی کے ساتھ فرمایا: رسول کریمﷺ کا فرمان عالیشان ہے: آدم کا بیٹا یعنی انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے لیکن اس کے ساتھ دو چیزیں یعنی عمر اور مال کی حرص جوان ہوتی جاتی ہے۔

8861 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ

---

8858- أخرجه أبو داؤد: كتاب اللباس جلد4صفحه44 رقم الحديث: 4034' والحاكم في المستدرك: كتاب اللباس جلد4صفحه187 . وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

8859- اسناده فيه: سعد بن بشير الأزدي ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه91 .

8860- أخرجه مسلم: كتاب الزكاة جلد 2صفحه724' والترمذي: كتاب الزهد جلد 4صفحه570 رقم الحديث: 2339 .

8861- أخرجه البخاري: كتاب الايمان جلد1صفحه73 رقم الحديث: 13' ومسلم: كتاب الايمان جلد1صفحه67 .

يُؤْمِنُ رَجُلٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے! کوئی آدمی کامل ایمان والانہیں ہوسکتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ إِلَّا أَسَدٌ

یہ احادیث سعید بن بشیر سے اسد روایت کرتے ہیں۔

**8862** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ: أَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ فَرْجَهُ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ثَلَاثًا، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَفَاضَ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ وَجَسَدِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو نماز جیسے وضو کرتے اور اپنے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈالتے' پھر اپنی شرمگاہ کو دھوتے' پھر اپنے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالتے' پھر کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے تھے تین مرتبہ' پھر اپنے چہرے کو دھوتے تین مرتبہ' پھر اپنی دونوں کلائیوں کو دھوتے تین مرتبہ' پھر اپنے سر اور جسم اطہر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث عطاء سے عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن نزار اکیلے ہیں۔

**8863** - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ غِيَاثٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ خَارِجًا مِنَ الْمَدِينَةِ، فَمَرَّ عَلَى بِئْرٍ يُسْقَى عَلَيْهَا، فَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَ هَذَا الْبِئْرِ يَحْمِلُهَا يَوْمَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ نکلا' مدینہ شریف سے باہر کسی کام کے لیے' آپ ایک کنویں کے پاس سے گزرے جو زمین کو سیراب کر رہا تھا' آپ نے فرمایا: یہ کنویں کا مالک اگر کنواں کا حق نہیں ادا کرتا ہے تو اس کو قیامت کے دن اُٹھائے ہوئے ہوگا' آپ بکریوں کے پاس آئے' فرمایا:

**8862**- تقدم تخريجه .

**8863**- اسناده فيه: أ- عدى بن الفضل: متروك . ب- غياث الجريرى: قال الخطيب: ما أراه أدرك ابن مسعود وما رأيت أحدًا ذكر غياثًا هذا فى تاريخ لا فى الجرح والتعديل . انظر لسان الميزان جلد4صفحه423 . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه69 .

الْقِيَامَةِ اِنْ لَمْ يُؤَدِّ حَقَّهَا ، وَاَتَى عَلَى غَنَمٍ، فَقَالَ: اِنَّ صَاحِبَ هٰذِهِ الْغَنَمِ يُفْعَلُ بِهِ كَذَا وَكَذَا اِنْ لَمْ يُؤَدِّ حَقَّهَا وَاَتَى عَلَى اِبِلٍ، فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَىُّ الْمَالِ خَيْرٌ؟ فَقَالَ: لَيْسَ فِي الْمَالِ خَيْرٌ ، قُلْتُ: فَمَا يُعَيِّشُنَا؟ قَالَ: الْخَادِمُ يَخْدُمُكَ، فَاِذَا صَلَّى فَهُوَ اَخُوكَ، اَوْ فَرَسُكَ تُجَاهِدُ عَلَيْهِ

یہ بکریوں کا مالک اس کے ساتھ ایسے ایسے کیا جائے گا' اگر اس کا حق ادا نہیں کرے گا' اونٹوں کے پاس آئے اس کے لیے بھی ایسے ہی فرمایا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا مال بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: کسی مال میں بہتری نہیں ہے' میں نے عرض کی: ہم زندگی کیسے گزاریں؟ فرمایا: ایک خادم جو تیری خدمت کرے' جب وہ نماز پڑھے تو وہ تیرا بھائی ہے یا گھوڑا جس کے ذریعے جہاد کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث جریری سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**8864** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدٌ، نا عَافِيَةُ بْنُ يَزِيدَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابٌ عَلَى حُبِّ اثْنَيْنِ: الْحَيَاةِ وَالْمَالِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بوڑھے آدمی کے دل میں دو چیزوں کی محبت جوان رہتی ہے: زندگی' مال کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَافِيَةَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عافیہ سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**8865** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ سُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمان فقیر لوگ جنت میں داخل ہوں گے' مال دار سے آدھا دن پہلے۔ میں نے عرض کی: نصف دن کتنا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: تمہارے رب کے ہاں ایک ہزار سال کے برابر' وہ

**8864**- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 724' والترمذى: الزهد جلد 4 صفحه 570 رقم الحديث: 2338' وابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1415 رقم الحديث: 4233' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 660 رقم الحديث: 10525 واللفظ له .

**8865**- اسناده فيه: عدى بن الفضل: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 263 .

اَغْنِيَائِهِمْ بِنِصْفِ يَوْمٍ ، قُلْتُ: وَمَا نِصْفُ يَوْمٍ؟ قَالَ: اِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ قَالَ: وَيَدْخُلُونَ جَمِيعًا عَلَى صُورَةِ آدَمَ ، قُلْتُ: وَمَا صُورَةُ آدَمَ؟ قَالَ: كَانَ اثْنَىْ عَشَرَ ذِرَاعًا طُولَهُ فِي السَّمَاءِ، وَسِتَّةً عَرْضًا ، قُلْتُ: بِاَيِّ ذِرَاعٍ؟ قَالَ: الذِّرَاعُ كَطُولِ الرَّجُلِ الطَّوِيلِ مِنْكُمْ

لوگ جنت میں حضرت آدم علیہ السلام کی صورت پر جائیں گے۔ میں نے عرض کی: آدم علیہ السلام کی صورت سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: بارہ ہاتھ لمبائی' چھ ہاتھ چوڑائی۔ میں نے عرض کی: زراع سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: زراع سے مراد جتنا تم میں سے کوئی آدمی لمبا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث جریری سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**8866** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ الرَّاسِبِيُّ، نا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ الْقُرْدُوسِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اِنِّي لَجَالِسٌ ذَاتَ يَوْمٍ فِي عِصَابَةٍ مِنْ ضُعَفَاءِ الْمُهَاجِرِينَ وَرَجُلٌ مِنَّا يَقْرَاُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ، وَيَدْعُو لَنَا، وَاِنَّ بَعْضَنَا لَمُسْتَتِرٌ بِبَعْضٍ مِنَ الْعُرْيِ وَجَهْدِ الْحَالِ، اِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآهُ قُرَّائُنَا اَمْسَكَ عَنِ الْقِرَاءَةِ، فَجَاءَ فَجَلَسَ اِلَيْنَا، فَقَالَ بِيَدِهِ، فَاسْتَدَارَتْ لَهُ حَلْقَةُ الْقَوْمِ، فَقَالَ: اَلَمْ تَكُونُوا تَرَادُّونَ حَدِيثًا بَيْنَكُمْ؟ ، قَالُوا: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَاحِبُنَا يَقْرَاُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ، وَيَدْعُو لَنَا قَالَ: فَعُودُوا فِي حَدِيثِكُمْ ، فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَقْرَاُ وَاَنْتَ فِينَا؟ قَالَ: نَعَمْ ، ثُمَّ قَالَ:

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن کمزور مہاجرین کے گروہ میں بیٹھا ہوا تھا' ایک آدمی ہم میں سے قرآن پڑھ رہا تھا اور ہمارے لیے دعا کر رہا تھا' ہم میں سے بعض دوسروں کے کپڑوں سے پردہ حاصل کر رہے تھے کیونکہ وہ ننگے تھے اور حالت بھوک میں تھے' اچانک رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' جب ہمارے قاری صاحب نے آپ کو دیکھا' وہ خاموش ہو گیا قرآن پڑھنے سے' آپ ہمارے پاس بیٹھ گئے' آپ نے اپنے دست مبارک سے فرمایا: تم اردگرد حلقہ بناؤ! آپ نے فرمایا: کیا تم چاہتے ہو کہ تم کو حدیث سناؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول الہ! ہمارا ساتھی ہم پر قرآن پڑھنے لگا اور ہمارے لیے دعا کرنے لگا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں پڑھوں اس حالت میں کہ آپ ہمارے درمیان

---

8866- أخرجه أبو داؤد: العلم جلد3صفحه322 رقم الحديث: 3666' وأحمد: المسند جلد 3صفحه78 رقم الحديث:11610 .

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَ فِی اُمَّتِی مَنْ اُمِرْتُ اَنْ اَصْبِرَ نَفْسِی مَعَهُمْ ، ثُمَّ قَالَ: اَبْشِرُوا مَعَاشِرَ صَعَالِيكِ الْمُؤْمِنِينَ بِالْفَوْزِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الْاَغْنِيَاءِ بِمِقْدَارِ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ، وَالْآخَرُونَ مَحْبُوسُونَ، يُمْسِكُونَ عَنِ الْفُضُولِ الَّتِی كَانَتْ فِی اَيْدِيهِمْ

موجود ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پھر فرمایا: اس ذات کا شکر ہے، جس نے میری اُمت میں ایسے لوگ بنائے ہیں جن کے پاس مجھے ٹھہرنے کا حکم دیا ہے، پھر فرمایا: اے کمزور لوگو! اے ایمان والو! تمہارے لیے خوشخبری ہے! قیامت کے دن تم مال داروں سے سو سال پہلے جنت میں جاؤ گے، دوسرے روک لیے جائیں گے اس وجہ سے جوان کے پاس تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيدٍ الرَّاسِبِيِّ شَيْخٍ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ: حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ

یہ حدیث موسیٰ بن سعید الراسبی سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث معلّٰی بن زیادہ، حماد بن زید اور جعفر بن سلیمان الضبعی روایت کرتے ہیں۔

**8867** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مَيْمُونٍ اَبِی حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا مِنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتَّى قُبِضَ، وَمَا فَضَلَ مِنْ مَائِدَتِهِ كِسْرَةٌ فَضْلًا حَتَّى قُبِضَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین روز تک لگاتار روٹی نہیں کھائی گندم کی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال تک دسترخوان پر روٹی کا ٹکڑا نہیں تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی حَمْزَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ.

یہ حدیث ابوحمزہ سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

**8868** - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ الْعَبْدِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَطَرٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس اُمت میں بہتر گروہ وہ

8867- أخرجه البخاری: الأطعمة جلد 9 صفحه 463 رقم الحديث: 5423، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2281 فی شقه الأول . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 174 رقم الحديث: 25278 واللفظ له .

8868- أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 5 رقم الحديث: 3650، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1965 .

الْوَرَّاقِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِى بُعِثْتُ فِيهِمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

ہے جس میں میں مبعوث ہوا ہوں' پھر وہ لوگ جوان سے ملے' پھر وہ لوگ جوان سے ملے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ

یہ حدیث مطر سے داؤد بن زبرقان روایت کرتے ہیں۔

**8869** - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُزُرْجَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَخَافُ عَلَى اُمَّتِى اِلَّا ضَعْفَ الْيَقِينِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی اُمت پر خوف یقین کی کمزوری کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُزُرْجَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ اَبِى اَيُّوبَ

یہ حدیث ابوہریرہ سے عبدالرحمٰن بن بزرج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوایوب روایت کرتے ہیں۔

**8870** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَعَا رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خُبْزِ شَعِيرٍ وَاِهَالَةٍ سَنِخَةٍ. قَالَ: وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ مَرَّةٍ، يَقُولُ: وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا اَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ تَمْرٍ، وَلَا صَاعُ بُرٍّ ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت کی' جَو کی روٹی' اور بھنے ہوئے گوشت سے۔ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے! آلِ محمد نے صبح اس حالت میں نہیں کی ہے کہ ان کے پاس ایک صاع کھجور یا گندم ہو'

---

**8869**- اسناده قریب من الصحیح' فیه: عبد الرحمٰن بن بزرج . ذکره ابن حبان فی الثقات' وسکت عنه ابن أبی حاتم . انظر الثقات ( **15513**)' الجرح والتعدیل جلد**5**صفحه**216** . وقال الحافظ الهیثمی: رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**110** .

**8870**- أخرجه البخاری: الرهن جلد**5**صفحه**166** رقم الحدیث: **2508**' والترمذی: البیوع جلد**3**صفحه**510** رقم الحدیث: **1215**' وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**292** رقم الحدیث: **13503** .

وَاِنَّ لَهُ يَوْمَئِذٍ لِتِسْعِ نِسْوَةٍ، وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ، اَخَذَ فِيهِ طَعَامًا، مَا وَجَدَ مَا يَفْتَكُّهَا بِهِ

حالانکہ ان دنوں آپ کے ہاں نو بیویاں تھیں' آپ نے مدینہ میں ایک یہودی کے پاس اپنی زرہ رکھی تھی بطور رہن' اس کے بدلے آپ نے گندم لی تھی' آپ وہ زرہ لینے کے لیے کوئی شی نہیں پاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَيْبَانَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَآدَمُ

یہ حدیث شیبان سے اسد بن موسیٰ اور آدم روایت کرتے ہیں۔

**8871** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدٌ، نا عَافِيَةُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ تَبْكِي، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ فَقَالَتْ: مَا اَشَاءُ اَنْ اَبْكِيَ اِلَّا بَكَيْتُ، مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ خُبْزِ الْبُرِّ مَرَّتَيْنِ يَوْمًا ثُمَّ انْهَارَتْ عَلَيْهَا الدُّنْيَا وَلَقَدْ كُنَّا اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَمَا لَنَا طَعَامٌ اِلَّا الْمَاءَ وَالتَّمْرَ، وَلَقَدْ مَاتَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ حَتَّى افْتَكَّهَا اَبُو بَكْرٍ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ رو رہی تھیں' میں نے عرض کی: آپ کیوں رو رہی ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے کیا ہے' میں کیوں نہ روؤں! حضور ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ (آپ کے پاس ظاہراً' ورنہ تو ساری کائنات کے مالک ومختار آپ ہی تھے اور ہیں) گندم کی روٹی دو وقت کی نہیں ہوتی تھی جس کے ذریعے آپ پیٹ بھرتے' لیکن پھر کبھی ایسا بھی ہوتا تھا کہ ہم پر چار دن ایسے گزرتے کہ ہمارے پاس کھانا صرف پانی ہوتا تھا۔ آپ ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس بطور گروی تھی' وہ حضرت ابوبکر نے لی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَافِيَةَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عافیہ سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

---

**8871**- أما قولها رضى الله عنها: لم يشبع من خبز البر مرتين يومًا . أصله عند مسلم . أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2282 . وأما شطره الآخر فأصله عند البخاري ومسلم بغير سياق المصنف .أخرجه البخاري: الهبة جلد 5 صفحه 233 رقم الحديث: 2567، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2283 . ولم يذكرا: ولقد مات ودرعه مرهونة...... وقد تقدم تخريجها كما بالحديث المتقدم .

**8872** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا اَسَدٌ، نا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ هِصَّانَ بْنِ كَاهِنٍ قَالَ: اَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ، قَالَتْ: اُهْدِيَ لَنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ رِجْلُ شَاةٍ مِنْ بَيْتِ اَبِي بَكْرٍ ، قَالَتْ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاُمْسِكُهَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَجُزُّهَا اَوْ اَمْسَكَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَجُزُّهَا ، فَقُلْتُ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، عَلَى مِصْبَاحٍ ذَاكَ؟ قَالَتْ: لَوْ كَانَ عِنْدَنَا دُهْنُ مِصْبَاحٍ لَاَكَلْنَاهُ، اِنْ كَانَ لَيَاْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يَخْتَبِزُونَ فِيهِ خُبْزًا، وَلَا يَطْبُخُونَ فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں ایک رات حضرت ابوبکر کے گھر سے ایک آدمی نے بکری دی۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے روک لیتی تو آپ کے لیے کافی ہوتا' یارسول اللہ رکھ لیتے جو میرے لیے کافی ہوتا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! آپ کے چراغ کیسے ہوتا ہے؟ فرمایا: اگر ہمارے پاس چراغ جلانے کے لیے تیل ہوتا تو ہم اُسے کھاتے۔ آلِ محمد پر کبھی ایک ماہ گزرتا کہ اس میں گندم کی روٹی نہیں پکاتے تھے اور نہ سالن پکاتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ الا عَدِيُّ بْنُ الْمُفَضَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَسَدُ بْنُ مُوسَى وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث یونس بن عبید سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو سلیمان بن مغیرہ' حمید بن ہلال سے' وہ ابوبردہ سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

**8873** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا اَسَدٌ، نا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ، فَجَعَلَ يَاْكُلُ بُسْرًا اَخْضَرَ، فَقَالَ: كُلْ يَا ابْنَ عُمَرَ ، قُلْتُ: مَا اَشْتَهِيهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: مَا تَشْتَهِيهِ؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے باغوں میں سے کسی باغ میں داخل ہوا' آپ تازہ کھجوریں کھانے لگے' آپ نے فرمایا: تم کھاؤ! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے چاہت نہیں ہے' آپ نے فرمایا: تم کیا چاہتے ہو؟ کیونکہ یہ پہلا کھانا تھا جو حضور

---

**8872**- اسناده فيه: عدى بن الفضل: متروك . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده (**9416**) وقال الحافظ الهيثمي: رجال أحمد رجال الصحيح . انظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**324-325** .

**8873**- اسناده فيه: الوازع بن نافع' متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**324** .

اِنَّهُ لَاَوَّلُ طَعَامٍ اَكَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ

ﷺ نے چار دن کے بعد کھایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث سالم سے وازع بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

**8874** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُنَا فِي السَّرِيَّةِ، مَا لَنَا مِنْ زَادٍ اِلَّا السَّلَفَ مِنَ التَّمْرِ، نَقْسِمُهُ قَبْضَةً قَبْضَةً، حَتَّى نَصِيرَ اِلَى تَمْرَةٍ تَمْرَةٍ . فَقُلْتُ: يَا اَبَةُ، وَمَا عَسَى اَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمُ التَّمْرَةُ؟ قَالَ: لَا تَقُلْ ذَاكَ يَا بُنَيَّ، فَمَا عَدَا اَنْ فَقَدْنَاهَا فَوَجَدْنَا فَقْدَهَا

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں سریہ میں بھیجتے، ہمارے پاس زادِ راہ میں پرانی کھجوریں ہوتی تھیں، ہم کو ایک ایک مٹھی دی جاتی تھی یہاں تک کہ ہمیں ایک ایک کھجور دی جاتی، میں نے عرض کی: اے ابا جان! قریب ہے کہ ہمارے لیے ایک کھجور کافی نہ ہو، یہ نہ کہو! اے بیٹے! اس کے علاوہ ہے، ہم نے تو پایا بھی نہیں جب پایا اُسے کم ہی پایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے ابوبکر بن حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسعودی اکیلے ہیں۔ حضرت عامر بن ربیعہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**8875** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا اَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، نا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنَ آدَمَ عِنْدَكَ مَا يَكْفِيكَ وَاَنْتَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان تیرے پاس جو ہے وہ کافی ہے، اور تُو وہ طلب کرنے والا ہے جو تجھے سرکشی پر اُبھارنے والا ہے، اے انسان! کم پر قناعت نہیں کرتا، اور زیادہ سے سیر نہیں

**8874**- اسناده فيه: المسعودى: صدوق اختلط . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد 3 صفحه 446، والبزار جلد 4 صفحه 263 . كشف الأستار، وعزاه الحافظ الهيثمى للكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 322 .

**8875**- اسناده فيه: أبو بكر الداهرى هو عبد الله بن حكيم: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 292 .

تَطْلُبُ مَا يُطْغِيكَ؟ ابْنَ آدَمَ لَا بِقَلِيلٍ تَقْنَعُ، وَلَا مِنْ كَثِيرٍ تَشْبَعُ؟ ابْنَ آدَمَ، إِذَا أَصْبَحْتَ مُعَافًى فِي جَسَدِكَ، آمِنًا فِي سِرْبِكَ، عِنْدَكَ قُوتُ يَوْمِكَ فَعَلَى الدُّنْيَا الْعَفَاءُ

ہوتا ہے؟ اے انسان! جب تو صبح کرے اس حالت میں کہ تو تندرست ہو اور امن میں ہو تیرے پاس ایک دن کا کھانا ہو تو دنیا پر ہلاکت ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**8876** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أَسَدٌ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ الْمُحَلِّمِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: جَاءَ يَهُودِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، تَزْعُمُ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُعْطَى مِثْلَ قُوَّةِ مِائَةٍ فِي الْأَكْلِ، وَالشُّرْبِ، وَالشَّهْوَةِ، وَالْجِمَاعِ، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: إِنَّ الَّذِي يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ وَيَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ، وَالْجَنَّةُ مُطَهَّرَةٌ؟ قَالَ: حَاجَةُ أَحَدِهِمْ عَرَقٌ يُفِيضُ مِنْ جِلْدِهِ كَرِيحِ الْمِسْكِ، فَإِذَا بَطْنُهُ قَدْ ضَمُرَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: اے ابوالقاسم ﷺ! آپ خیال کرتے ہیں کہ جنت والے جنت میں کھائیں پئیں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ ایک آدمی کھانے پینے' شہوت اور جماع میں ایک سو آدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی۔ یہودی نے کہا: جو کھاتے اور پیتے ہیں ان کو حاجت ہو گی اور جنت پاک ہے؟ آپ نے فرمایا: ان میں سے کسی کو پسینہ آئے گا' یا سے جس طرح مشک خوشبو ہے تو اس کا پیٹ پاک ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث فضیل سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**8877** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أَسَدٌ، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ، حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الْبُنَانِيِّ، حَدَّثَنِي أَنَسُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بیان کیا' مجھے حضرت جبریل

---

**8876**- اسناده حسن' فيه: أسد بن موسىٰ: صدوق يغرب . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 5 صفحه 175 رقم الحديث: 5004-5009' والامام أحمد في مسنده جلد 4 صفحه 367-371 . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 419 .

**8877**- اسناده فيه: سعيد بن زربى: منكر الحديث . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 421 .

بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدَّثَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: يَدْخُلُ الرَّجُلُ عَلَى الْحَوْرَاءِ فَتَسْتَقْبِلُهُ بِالْمُعَانَقَةِ، وَالْمُصَافَحَةِ ، قَالَ ثَابِتٌ: قَالَ أَنَسٌ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَبِأَيِّ بَنَانٍ تُعَاطِيهِ، لَوْ أَنَّ بَعْضَ بَنَانِهَا بَدَا لَغَلَبَ ضَوْؤُهُ ضوء الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ، وَلَوْ أَنَّ طَاقَةً مِنْ شَعْرِهَا بَدَتْ لَمَلَأَتْ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ مِنْ طِيبِ رِيحِهَا، فَبَيْنَا هُوَ مُتَّكِءٌ مَعَهَا عَلَى أَرِيكَتِهِ إِذْ أَشْرَفَ عَلَيْهِ نُورٌ مِنْ فَوْقِهِ، فَيَظُنُّ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَشْرَفَ عَلَى خَلْقِهِ، فَإِذَا حَوْرَاءُ تُنَادِيهِ: يَا وَلِيَّ اللّٰهِ، أَمَا لَنَا فِيكَ مِنْ دَوْلَةٍ؟، فَيَقُولُ: وَمَنْ أَنْتِ يَا هَذِهِ؟، فَتَقُولُ: أَنَا مِنَ اللَّوَاتِي قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ) (ق:35 ) ، فَيَتَحَوَّلُ إِلَيْهَا، فَإِذَا عِنْدَهَا مِنَ الْجَمَالِ وَالْكَمَالِ مَا لَيْسَ مَعَ الْأُولَى، فَبَيْنَا هُوَ مُتَّكِءٌ مَعَهَا عَلَى أَرِيكَتِهِ إِذْ أَشْرَفَ عَلَيْهِ نُورٌ مِنْ فَوْقِهِ، وَإِذَا حَوْرَاءُ أُخْرَى، تُنَادِيهِ: يَا وَلِيَّ اللّٰهِ، أَمَا لَنَا فِيكَ مِنْ دَوْلَةٍ؟، فَيَقُولُ: وَمَنْ أَنْتِ يَا هَذِهِ؟ فَتَقُولُ: أَنَا مِنَ اللَّوَاتِي قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (السجدة:17 ) ، فَلَا يَزَالُ يَتَحَوَّلُ مِنْ زَوْجَةٍ إِلَى زَوْجَةٍ

علیہ السلام نے بتایا کہ آدمی حوروں کے پاس آئے گا‘ حوریں اس کا استقبال کریں گی‘ معانقہ اور مصافحہ کر کے۔ حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت انس فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر باغ کے کسی پھول کو ظاہر کیا جائے تو اس کے سامنے سورج چاند کی روشنی مدھم ہو جائے‘ اگر وہاں کی کوئی حوریں اپنا ایک بال ظاہر کرے‘ اس کی خوشبو سے مشرق اور مغرب مہک اُٹھے‘ لوگ تکیہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوں گے‘ اچانک ان کے اوپر نور چمکے گا‘ وہ گمان کرے گا کہ اللہ عزوجل نے اپنی مخلوق پر توجہ فرمائی ہے‘ وہ حوری اسے نداء دے رہی ہوگی‘ اے اللہ کے دوست! کیا ہمارے لیے اس میں دولت ہے؟ وہ کہے گا: اے کہنے والے! تُو کون ہے؟ وہ حور کہے گی: میں وہی ہوں! جن کے بارے اللہ عزوجل فرماتا ہے: ہمارے پاس اس سے زیادہ ہے‘ وہ مڑ کر اس کی طرف دیکھے گا تو وہاں حسن و جمال وکمال ہوگا‘ جو پہلی مرتبہ نہیں ہوگا‘ وہ اس حالت میں تکیہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوں گے‘ اچانک ان کے اوپر نور ہوگا‘ وہ دوسری حور ہوگی جو پڑھ رہی ہوگی: اے اللہ کے دوست! ہمارے لیے اس میں دولت ہے؟ وہ کہے گا: اے پڑھنے والی! تُو کون ہے؟ وہ کہے گی: میں ہی پڑھنے والی ہوں‘ جن کے بارے اللہ عزوجل فرماتا ہے: کوئی جان نہیں جانتی کہ ان کے لیے کیا پوشیدہ ہے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے‘ یہ جزاء ہے جو وہ عمل کرتے تھے‘ ہمیشہ ایک بیوی سے دوسری بیوی کی طرف تبدیل ہوتا رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ثابت سے سعید بن زربی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**8878** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أَسَدٌ، نا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ حِلْيَةً عَدَلَتْ حِلْيَتُهُ بِحِلْيَةِ أَهْلِ الدُّنْيَا جَمِيعًا، لَكَانَ مَا يُحَلِّيهِ اللّٰهُ بِهِ فِي الْآخِرَةِ أَفْضَلَ مِنْ حِلْيَةِ أَهْلِ الدُّنْيَا جَمِيعًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں رہنے والے کے لیے کم سے کم ایسے زیورات ہوں گے' وہ تمام دنیا کے زیورات کے برابر ہوگا' جو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن زیورات پہنائے گا' وہ افضل ہوگا اس سے تمام دنیا پہنتی ہے۔

**8879** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أَسَدٌ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْقِيَهُ اللّٰهُ الْخَمْرَ فِي الْآخِرَةِ فَلْيَتْرُكْهَا فِي الدُّنْيَا، وَمَنْ سَرَّهُ أَنْ يَكْسُوَهُ اللّٰهُ الْحَرِيرَ فِي الْآخِرَةِ فَلْيَتْرُكْهُ فِي الدُّنْيَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کو آخرت میں شراب پلائے تو وہ دنیا کی شراب چھوڑ دے' جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کو آخرت میں ریشم پہنائے تو وہ دنیا میں ریشم پہننا چھوڑ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ دونوں حدیثیں ابن ثوبان سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**8880** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا أَسَدٌ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ

حضرت داؤد بن عامر بن سعد بن ابو وقاص اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے کم کامیابی یہ ہوگی

---

8878- اسناده فيه: أ- أسد بن موسى: صدوق يخطئ . ب- ابن ثوبان: صدوق يخطئ . ج- عطاء بن قرة: صدوق . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه404 .

8879- اسناده حسن كالذى تقدم . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه79 .

8880- أخرجه الترمذى: الجنة جلد4صفحه678 رقم الحديث: 2538 وقال: غريب . وأحمد: المسند جلد 1 صفحه213 رقم الحديث:1453 .

النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ اَنَّ مَا تُقِلُّ ظُفُرٍ مِمَّا فِي الْجَنَّةِ بَدَا لَتَزَخْرَفَ لَهُ مَا بَيْنَ خَوَافِقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَلَوْ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَ فَبَدَا سِوَارُهُ لَطَمَسَ ضَوْؤُهُ ضَوْءَ الشَّمْسِ كَمَا تَطْمِسُ الشَّمْسُ ضَوْءَ النُّجُومِ

کہ زمین و آسمان کے برابر اس کے لیے زینت ہو گی' اگر جنت والوں میں سے کوئی آدمی دنیا میں جھانکے تو اس کے سامنے سورج کی روشنی مدھم ہو جائے گی جس طرح کہ سورج کے سامنے ستاروں کی روشنی مدھم ہو جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث داؤد بن عمار سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔ حضرت سعید سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**8881** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ دِينَارٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْكَافِرَ لَيُلْجَمُ بِعَرَقِهِ مِنْ شِدَّةِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ، يَعْنِي: يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتّٰى يَقُولَ: يَا رَبِّ، اَرِحْنِي وَلَوْ اِلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کافر کو قیامت کے دن پسینے کی لگام دی جائے گی یہاں تک کہ وہ کہے گا: اے رب! اس سے راحت دے اگرچہ آگ کے ذریعہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْغَفَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ

یہ حدیث ثوری سے عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سعید روایت کرتے ہیں۔

**8882** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا اَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو دنیا میں غم و پریشانی پہنچے وہ اس

**8881**- اسناده حسن' فيه: أ- محمد بن المؤمل: صدوق . ب - محمد بن بلال: صدوق يغرب . ج - عمران القطان: صدوق يهم . والحديث أخرجه البزار جلد **4** صفحه **164** كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **356** .

**8882**- اسناده فيه: أيوب بن خوط: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **250** .

اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهُ وَسَدَمَهُ، وَلَهَا يَشْخِصُ، وَلَهَا يَنْصَبُ وَيَطْلُبُ، جَعَلَ اللّٰـهُ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَشَتَّتَ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَلَمْ يَاْتِـهِ مِنْهَا اِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ، وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ هَمَّهُ وَسَدَمَهُ، وَلَهَا يَشْخِصُ، وَلَهَا يَنْصَبُ وَيَطْلُبُ، جَعَلَ اللّٰـهُ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَجَمَعَ لَهُ الضَّيْعَةَ، وَاَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ صَاغِرَةٌ

کا اظہار کرے' لوگوں سے مانگے تو اس کی محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان رکھی جائے گی' اس کی محتاجی زیادہ ہوگی' اس کو وہی ملے گا جو اس کے مقدر میں لکھا گیا جس نے آخرت کے غم کو ہی اپنا مقصد بنایا' وہ اس کی پریشانی میں رہتے ہیں تو اللہ عزوجل غناء اس کے دل میں رکھ دے گا اور دنیا و آخرت کے سامان اس کے لیے جمع کر دے گا اور دنیا اس کے پاس آئے گی ذلیل و رسوا ہو کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا اَسَدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، وَهَمَّامٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هَمَّامٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ

یہ حدیث ایوب سے اسد اور قتادہ سے ایوب بن خوط اور ہمام اور ہمام سے داؤد بن المحبر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ ازدی اکیلے ہیں۔

**8883** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ، وَلَا يَبْسُطْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سجدہ میں میانہ روی کرو' تم میں کوئی اپنی کلائیاں ایسے نہ بچھائے جس طرح کہ کتا بچھاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا اَسَدٌ

سعید سے اسد ہی روایت کرتے ہیں۔

**8884** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا اَبُو هِلَالٌ الرَّاسِبِيُّ، نا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَعَدَنِي رَبِّي اَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي مِائَةَ اَلْفٍ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: يَا نَبِيَّ اللّٰـهِ، زِدْنَا، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، وَحَثَا بِهَا، ثُمَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے ربّ نے مجھ سے وعدہ کیا کہ میری اُمت کے ایک لاکھ لوگ جنت میں لے جائے گا۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے اضافہ کریں! آپ نے اپنا دست مبارک ایسے کیا

**8883**- أخرجه البخاري: المواقيت: جلد**2**صفحه**19** رقم الحديث:**532**' ومسلم: الصلاة جلد**1**صفحه**355** .

**8884**- اسناده فيه: أ- أسد بن موسى: صدوق يغرب . ب- أبو هلال الراسبي: صدوق فيه لين . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد**3**صفحه**193** . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**407** .

قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، زِدْنَا، فَقَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، زِدْنَا، فَقَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا، فَقَالَ عُمَرُ: يَدُكَ يَا اَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: مَا لَنَا ذٰلِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ؟ فَقَالَ عُمَرُ: اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰى اَنْ يُدْخِلَ النَّاسَ الْجَنَّةَ بِحَفْنَةٍ وَاحِدَةٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ: صَدَقَ عُمَرُ

اور اس کو اُبھارا' حضرت ابوبکر نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے اضافہ کریں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے ایسے کیا' حضرت ابوبکر نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے اضافہ کریں! آپ نے اپنے دستِ مبارک سے ایسے کیا' حضرت عمر نے عرض کی: اے ابوبکر! بس کریں! حضرت ابوبکر نے فرمایا: اے ابن خطاب! آپ کو اس سے کیا ہے؟ حضرت عمر نے عرض کی: اللہ عزوجل اس پر قادر ہے کہ سارے لوگوں کو ایک گروہ بنا کر جنت میں داخل کرے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمر نے سچ کہا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو هِلَالٍ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ

اس حدیث کو قتادہ نے حضرت انس سے اور حضرت قتادہ سے ابوہلال روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو معمر' قتادہ سے' وہ نضر بن انس سے' وہ انس سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو معاذ بن ہشام الدستوائی اپنے والد سے' وہ حضرت قتادہ سے' وہ ابوبکر بن انس سے' وہ ابوبکر بن عمیر سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

**8885** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ ذَا لِسَانَيْنِ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَيْنِ مِنْ نَارٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی دو زبانیں ہوں دنیا میں' قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کی دو زبانیں کرے گا آگ سے (یعنی جو لوگوں کی غیبت و چغلی کرتے ہیں)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا اَسَدٌ، وَلَا

یہ حدیث ایوب سے اسد اور قتادہ سے ایوب اور

---

**8885**- اسناده فيه: أيوب بن خوط: متروك . والحديث أخرجه البزار جلد2صفحه428 كشف الأستار' بنحوه وفيه اسماعيل بن مسلم المكى: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد9818 .

رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَيُّوبُ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ

اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**8886** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ اِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ، فَاِنِّي اَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم رکوع و سجود کرو تو صفیں سیدھی رکھو کیونکہ تم کو میں پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث سعید بن بشیر سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**8887** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ رَجُلَانِ، فَاِذَا رَاَيْتُهُمَا رُفِعَا لِي، اخْتُلِجَا دُونِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے حوض پر دو آدمی پیش کیے جائیں گے' جب میں دونوں کو دیکھوں گا تو میرے سامنے پیش کیے جائیں' اُن دونوں کو میرے سامنے سے اُٹھایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث مبارک بن فضالہ' عبدالعزیز بن صہیب سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

**8888** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نَا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: نَهَى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ ، قُلْتُ: مَا يَتَزَعْفَرُ؟ قَالَ: يَتَخَلَّقُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خلوق (خوشبو کا نام) لگانے سے منع کیا' میں نے عرض کی: مایتزعفر سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: خلوق لگانا۔

---

**8886**- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه242 رقم الحديث:718-719' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه319 .

**8887**- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه172 رقم الحديث:12427 . وأصله عند البخاری ومسلم بلفظ: ليردن علی ناس من أصيحابی الحوض حتی اذا عرفتهم اختلجوا دونی...... ولفظ مسلم: ليردن علی الحوض رجال ممن صاحبنی حتی اذا رأيتهم ورفعوا الی' اختلجوا دونی...... . أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11صفحه472 رقم الحديث:6582' ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1800 .

**8888**- أخرجه البخاری: اللباس جلد10صفحه317 رقم الحديث:5846' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1662 .

**8889** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، نا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ بِاَقْصَرِ سُورَتَيْنِ مِنَ الْقُرْآنِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: اِنَّمَا اَسْرَعْتُ اَوْ عَجَّلْتُ لِتَفْرُغَ الْاُمُّ اِلَى صَبِيِّهَا وَسَمِعَ صَوْتَ الصَّبِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضورﷺ نے نمازِ فجر پڑھائی' دونوں رکعتوں میں چھوٹی سورتیں تلاوت فرمائیں' جب آپ نے سلام پھیرا تو اپنے رُخِ انور کو ہماری طرف پھیرا اور فرمایا: میں نے جلدی اس لیے کی تاکہ ماں جلدی سے اپنے بچے کے پاس چلی جائے' آپ نے بچہ کے رونے کی آواز سنی تھی۔

**8890** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، نا اَبُو الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ، فَاِذَا حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ ، قَالُوا: هَذَا لِفُلَانَةَ تُصَلِّي، فَاِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ، فَحَلَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: لِيُصَلِّ اَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ، فَاِذَا فَتَرَ فَلْيَرْقُدْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہﷺ مسجد میں تشریف لائے' دیکھا تو ایک رسی دوستونوں کے درمیان پھیلی ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ کس کی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: فلانی کی نماز پڑھتی ہے' جب تھک جاتی ہے تو اس کے ساتھ اپنے آپ کو باندھ لیتی ہے۔ حضورﷺ نے اس کو کھول دیا اور فرمایا: تم میں کوئی نماز اتنی پڑھے جتنی اچھے طریقے سے پڑھ سکے' جب تھک جائے تو سو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ اَبِي الرَّبِيعِ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ تمام احادیث ابوربیع سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**8891** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

---

**8889**- اسناده فيه: أبو الربيع السمان: متروك . انظر مختصر الكامل للمقريزى ( **200**) . وانظر مجمع الزوائد جلد**2** صفحه**77** .

**8890**- أخرجه البخارى: التهجد جلد**3**صفحه**43** رقم الحديث: **1150**' ومسلم: المسافرين جلد **1**صفحه**541**' وأبو داؤد: الصلاة جلد**2**صفحه**34** رقم الحديث: **1312** واللفظ له .

**8891**- اخرجه مسلم: الحيض جلد **1** صفحه**284**' وأبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه**50** رقم الحديث: **201**' والترمذى: الصلاة جلد **2**صفحه**396** رقم الحديث: **518**' والنسائى: الامامة جلد **2**صفحه**63** (باب الامام تعرض له الحاجة بعد الاقامة) . وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**292** رقم الحديث: **13509** واللفظ له .

ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ بِلَالًا كَانَ يُقِيمُ الصَّلَاةَ، فَيَدْخُلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَسْتَقْبِلُهُ الرَّجُلُ فَيُكَلِّمُهُ بِالْحَاجَةِ حَتَّى يَخْفِقَ بَعْضُ الْقَوْمِ بِرُءُوسِهِمْ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز کے لیے اقامت پڑھتے تھے' حضورﷺ داخل ہوتے تو آپ کے سامنے کوئی آدمی آ جاتا' آپ سے گفتگو شروع کرتا اپنی ضرورت کے بدلے یہاں تک کہ بعض نیند کی وجہ سے جھکنے لگ جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عمارہ بن زاذان سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**8892** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدٌ، نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَمَا لَهُمْ يَوْمَئِذٍ نَبِيذٌ اِلَّا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ، وَاِنِّي لَاَسْقِي اَبَا طَلْحَةَ وَسُهَيْلَ بْنَ بَيْضَاءَ وَاَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ، اِذَا اَنَا بِمُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي: اَلَا اِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ مَرَّتَيْنِ، فَاَهْرَقْنَاهُ، وَمَا هُوَ اِلَّا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شراب حرام کی گئی ان دنوں شراب تازہ کھجور اور خشک کھجور کی ہوتی تھی' میں ابوطلحہ اور سہیل بن بیضاء اور ابوعبیدہ بن جراح کو شراب پلا رہا تھا' اچانک رسول اللہ ﷺ کے اعلان کرنے والے نے اعلان کیا دومرتبہ کہ شراب حرام کی گئی ہے' ہم نے اس کو بہا دیا' ان دنوں شراب تازہ اور خشک کھجوروں کی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**8893** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ نِبْرَاسٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا غُلَامٌ اَلْاعِبُ الصِّبْيَانَ، فَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ میرے پاس آئے' میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا' آپ نے ہم کو سلام کیا' پھر مجھے کسی کام کے لیے بلایا' اگر یہ بات راز کی نہ ہوتی تو میں تم کو ضرور

8892- أخرجه البخاري: الأشربة جلد 10 صفحه 40 رقم الحديث: 5582-5548' ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1572 .

8893- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1929' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 134 رقم الحديث: 12066 .

عَلَيْنَا، ثُمَّ دَعَانِي لِحَاجَةٍ لَوْلَا أَنَّهَا كَانَتْ سِرًّا لَهُ لَحَدَّثْتُكَ بِهَا، وَلَكِنْ لَا أُحَدِّثُ بِسِرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ

بتا تا لیکن میں رسول اللہ ﷺ کا راز کسی کو نہیں بتاؤں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ نِبْرَاسٍ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ضحاک بن نبراس سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**8894** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ: (فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (ابراهيم: **36** )، وَقَوْلَ عِيسَى: (إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) (المائدة: **118** )، فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ أُمَّتِي أُمَّتِي، وَبَكَى، فَقَالَ اللَّهُ لِجِبْرِيلَ: اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ، وَرَبُّكَ أَعْلَمُ، وَاسْأَلْهُ مَا يُبْكِيكَ؟ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَسَأَلَهُ، فَأَخْبَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجِبْرِيلَ: اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ، فَقُلْ لَهُ: إِنَّا سَنُرْضِيكَ فِي أُمَّتِكَ وَلَا نَسُوءُكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واقعہ کی تلاوت فرمائی: ''جس نے میری اتباع کی وہ میرا ہے' جس نے میری نافرمانی کی تو غفور و رحیم ہے''۔ اور عیسیٰ علیہ السلام کے واقعہ کی کہ ''اگر تُو اپنے ان بندوں کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں' اگر ان کو معاف کرے تو غالب حکمت والا ہے''۔ حضور ﷺ نے اپنے دست مبارک بلند کیے' پھر عرض کرنے لگے: اے اللہ! میری اُمت' میری اُمت! اور رونے لگے' اللہ عزوجل نے حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمایا: جاؤ محمد ﷺ کے پاس اور رونے کی وجہ پوچھو! حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آئے' آپ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے بتایا: اللہ عزوجل نے حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمایا کہ جاؤ محمد ﷺ کے پاس! ان سے عرض کرنا کہ ہم آپ کو آپ کی اُمت کے متعلق عنقریب خوش کریں گے آپ کو ناراض نہیں کریں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے

**8894**- أخرجه مسلم: الايمان جلد **1** صفحه **191** .

ہیں۔

**8895** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِاَقَلَّ مِنْ عِشْرِينَ آيَةً، وَلَا يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ دُونَ عَشْرِ آيَاتٍ

حضرت رفاعہ بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ فجر میں بیس آیات سے کم کی تلاوت نہیں کرتے تھے اور نمازِ عشاء میں دس آیتیں پڑھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث رفاعہ بن رافع سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8896** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، اَنَّ يَحْيَى بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَهُ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ سَمِعَ الْقَوْمَ وَهُمْ يَقُولُونَ: اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِيمَانٌ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَحَجٌّ مَبْرُورٌ ثُمَّ سَمِعَ نِدَاءً فِي الْوَادِي يَقُولُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے' اچانک آپ نے ایک قوم کو کہتے ہوئے سنا' جو عرض کر رہے تھے: کون سے اعمال افضل ہیں؟ یارسول اللہ! حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور حج مبرور' پھر وادی سے آواز سنی' وہ پڑھ رہا تھا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں بھی گواہی دیتا ہوں' پھر فرمایا: جو کوئی یہ گواہی دے گا وہ شرک سے بری ہو جائے گا۔

---

**8895**- ذکره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد2صفحه122 بلفظ: لا تقرأ فی الصبح بدون عشر آيات' ولا تقرأ فی العشاء بدون عشر آيات . وقال: رواه الطبرانی فی الكبير وفيه: ابن لهيعة واختلف فی الاحتجاج به .

**8896**- اسناده حسن' فيه: يحيیٰ بن عبد الرحمٰن الثقفی: مقبول . والحديث أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 5 صفحه451 . وقال الحافظ الهيثمی: رجالهما ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه281 .

رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَنَا اَشْهَدُ ، ثُمَّ قَالَ: لَا يَشْهَدُ بِهِمَا اَحَدٌ اِلَّا بَرِءَ مِنَ الشِّرْكِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث عبداللہ بن سلام سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

**8897** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَصْبَغُ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي اَبُو صَخْرٍ، اَنَّ يَحْيَى بْنَ النَّضْرِ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: اَلَا اِنَّ النَّاسَ دِثَارٌ، وَاِنَّ الْاَنْصَارَ شِعَارٌ، وَلَوْ اَنَّ النَّاسَ سَلَكُوا وَادِيًا، وَسَلَكَتِ الْاَنْصَارُ شُعْبَةً لَاتَّبَعْتُ شُعْبَةَ الْاَنْصَارِ، وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَاً مِنَ الْاَنْصَارِ، فَمَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِهِمْ شَيْئًا فَلْيُحْسِنْ اِلَى مُحْسِنِهِمْ، وَلْيَتَجَاوَزْ عَنْ مُسِيئِهِمْ، وَمَنْ اَفْزَعَهُمْ فَقَدْ اَفْزَعَ هَذَا الَّذِي بَيْنَ هَذَيْنِ وَاَشَارَ اِلَى صَدْرِهِ يَعْنِي: قَلْبَهُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: خبردار! لوگ تہ در تہ ہیں' انصار نشانی ہیں' اگر لوگ وادی کی طرف چلتے اور انصار گھاٹی کی طرف تو میں انصار کے گروہ کی اتباع کرتا' اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کے مردوں میں سے مرد ہوتا' جو ان میں کوئی امیر بنے تو وہ ان کی بُرائیوں سے درگزر کرے اور اچھائیاں دیکھے' جس نے ان کو پریشان کیا اُس نے اپنے دل کو پریشان کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو صَخْرٍ

یہ حدیث ابوقتادہ سے یحییٰ بن نضر سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوصخر اکیلے ہیں۔

**8898** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَصْبَغُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

**8897**- اسناده حسن' فيه: أبو صخر هو حميد بن زياد الخراط: صدوق يهم . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه36 .

**8898**- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2صفحه655' وأبو داؤد: الجنائز جلد 3صفحه199 رقم الحديث: 3170' وأحمد: المسند جلد1صفحه362 رقم الحديث: 2513 .

الْفَرَجِ، نا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی اَبُو صَخْرٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ مَاتَ لَهُ ابْنٌ بِعُسْفَانَ، فَقَالَ: يَا كُرَيْبُ، هَلِ اجْتَمَعَ لَهُ النَّاسُ؟ فَخَرَجْتُ فَاِذَا النَّاسُ قَدِ اجْتَمَعُوا لَهُ قَالَ: اجْتَمَعُوا لَهُ اَرْبَعُونَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: اَخْرِجُوهُ، فَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ، فَيَقُومُ عَلَى جَنَازَتِهِ اَرْبَعُونَ رَجُلًا، لَا يُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا شَفَّعَهُمُ اللّٰهُ فِيهِ

کہ میرا بیٹا عسفان کے مقام پر وصال کر گیا' آپ نے فرمایا: اے کریب! کیا لوگ اکٹھے ہو گئے ہیں؟ میں نکلا تو دیکھا کہ لوگ جمع ہیں' فرمایا: چالیس آدمی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! حضرت ابن عباس نے فرمایا: جنازہ نکال لو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس مسلمان کے فوت ہو جانے پر اس کے جنازہ میں چالیس آدمی شریک ہوں' جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو اللہ عزوجل اس کی اس آدمی کے متعلق شفاعت قبول کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا اَبُو صَخْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث شریک سے ابوصخر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**8899** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْرَقُ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی اُنَيْسَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَمِّتِ الْعَاطِسَ ثَلَاثًا، فَاِنْ عَادَ فَهُوَ زُكَامٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چھینک کا جواب تین دفعہ ہے' اگر دوبارہ آئے تو وہ زکام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِی اُنَيْسَةَ

یہ حدیث زہری سے یحییٰ بن ابوانیسہ روایت کرتے ہیں۔

**8900** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی اَبُو صَخْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے چھپکلی کو قتل کیا' اللہ عزوجل اس کے سات گناہ معاف کرے گا۔

---

8899- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه309 رقم الحديث:5034 .

8900- اسناده فيه: عبد الكريم بن أبي المخارق أبو أمية ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه50 .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ وَزَغَةً مَحَا اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعَ خَطِيئَاتٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو صَخْرٍ

یہ حدیث عطاء سے عبدالکریم بن ابومخارق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوصخر اکیلے ہیں۔

**8901** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نا سَهْلٌ أَبُو حَرِيزٍ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: عَمَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، وَأَرْخَى لَهُ أَرْبَعَ أَصَابِعَ، وَقَالَ: إِنِّي لَمَّا صَعِدْتُ إِلَى السَّمَاءِ رَأَيْتُ أَكْثَرَ الْمَلَائِكَةِ مُعْتَمِّينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو عمامہ باندھا' اس کو چار انگلیاں لٹکایا اور فرمایا: مجھے جب معراج کروائی گئی تو میں نے اکثر فرشتوں کو عمامہ پہنے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سَهْلٌ أَبُو حَرِيزٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ

یہ حدیث زہری سے سہل' ابوحریز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عفیر اکیلے ہیں۔

**8902** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْقَيْسِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ، أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ أَتَى عَلَيْكَ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْ يَوْمِ أُحُدٍ؟ قَالَ: لَقَدْ لَقِيتُ مِنْ قَوْمِكِ، وَكَانَ أَشَدَّ مَا لَقِيتُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْعَقَبَةِ،

حضرت عائشہ صدیقہ اُم المؤمنین رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی ہے کہ اُنہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی: اے اللہ کے رسول! اُحد کے دن سے زیادہ سخت دن کبھی آپ کی زندگی میں آیا؟ آپ نے فرمایا: میں آپ کی قوم سے ملا عقبہ کے دن' ان کی طرف سے جو سلوک مجھ سے ہوا وہ زیادہ سخت تھا۔ جب میں نے ابن عبد یالیل بن عبد کلام پر میں نے اپنا آپ

**8901**- اسناده فيه: سهل أبو حريز مولى المغيرة: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد3صفحه123 . مجمع الزوائد جلد5صفحه123 .

**8902**- أخرجه البخاري: بدء الخلاق جلد6صفحه360 رقم الحديث: 3231' ومسلم: الجهاد جلد3 صفحه1420 .

إِذْ عَرَضْتُ نَفْسِي عَلَى ابْنِ عَبْدِ يَا لَيْلُ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ، فَلَمْ يُجِبْنِي إِلَى مَا أَرَدْتُ، فَانْطَلَقْتُ وَأَنَا مَهْمُومٌ عَلَى وَجْهِي، فَلَمْ أَسْتَفِقْ إِلَّا وَأَنَا بِقَرْنِ الثَّعَالِبِ، فَرَفَعْتُ رَأْسِي، فَإِذَا أَنَا بِسَحَابَةٍ قَدْ أَظَلَّتْنِي، فَنَظَرْتُ فِيهَا جِبْرِيلَ، فَنَادَانِي، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ، وَقَدْ بَعَثَ إِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَأْمُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيهِمْ، فَنَادَانِي مَلَكُ الْجِبَالِ، فَسَلَّمَ عَلَيَّ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ هَذَا، أَنَا مَلَكُ الْجِبَالِ، وَقَدْ بَعَثَنِي رَبُّكَ إِلَيْكَ لِتَأْمُرَنِي بِأَمْرِكَ بِمَا شِئْتَ، إِنْ شِئْتَ أَنْ أُطْبِقَ عَلَيْهِمُ الْأَخْشَبَيْنِ فَعَلْتُ، فَقُلْتُ: بَلْ أَرْجُو أَنْ يُخْرِجَ اللّٰهُ مِنْ أَصْلَابِهِمْ مَنْ يَعْبُدُ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

پیش کیا‘ جس چیز کا میں نے اُن سے ارادہ کیا‘ اس کو اُنہوں نے قبول نہ کیا‘ میں وہاں سے اس حال میں روانہ ہوا کہ پریشانی کے آثار میرے چہرے سے نمایاں تھے۔ قرنِ ثعالیب تک پہنچنے سے پہلے میں بالکل نہیں رُکا۔ میں نے سر اُٹھایا۔ اچانک ایک بادل نے میرے اوپر سایہ کیا ہوا ہے‘ میں نے اس جبریل علیہ السلام کو دیکھا‘ اُنہوں نے مجھے آواز دی اور کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی آواز سن لی ہے اور جو اُنہوں نے آپ کو جواب دیا ہے۔ پہاڑوں پر مقرر فرشتے کو آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ اُن کے بارے میں جو آپ چاہیں‘ اُسے حکم ارشاد فرمائیں‘ سو پہاڑوں کے فرشتے نے مجھے نداء دی‘ مجھ پر سلام کیا۔ پھر عرض کی: اے محمد ﷺ! بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی بات اور جو اُنہوں نے آپ کو جواب دیا ہے‘ سُن لیے ہیں۔ میں پہاڑوں پر مقرر فرشتہ ہوں‘ آپ کے ربّ نے مجھے آپ کی طرف اس لیے بھیجا ہے تاکہ آپ جو چاہیں مجھے حکم دیں‘ اگر آپ حکم دین تو میں اُن پر دونوں پہاڑوں کو ملا دوں‘ یہ میں کرسکتا ہوں۔ میں نے کہا: مجھے اُمید ہے کہ ان کی پشتوں سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگ پیدا کرے گا جو اُس کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

اس حدیث کو امام زہری سے صرف یونس نے روایت کیا۔ ابن وہب اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**8903** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ أُمُّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِحْدَانَا تَجِدُ مَا يَجِدُ الرَّجُلُ فِي النَّوْمِ حَتّٰى تَجِدَ الْبَلَلَ؟ قَالَ: فَاِذَا وَجَدَتْ ذٰلِكَ اِحْدَاكُنَّ فَلْتَغْتَسِلْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ بتائیں کہ اگر ہم میں سے کوئی سوئے ہوئے تری پائے جس طرح مرد پاتا ہے رات کو؟ تو آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی پائے تو وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث ابن ملیکہ سے عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔

**8904** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتِرَابُ الزَّمَانِ اَنْ يَكُونَ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ، وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ، وَالْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ، وَالْيَوْمُ كَالسَّاعَةِ، وَالسَّاعَةُ كَضَرْمَةِ نَارٍ، وَلَيَنَامَنَّ اَحَدُكُمْ وَاَجَلُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قربِ قیامت سال مہینہ کی طرح اور مہینہ جمعہ کی طرح اور جمعہ دن کی طرح، گھنٹا گھڑی کی طرح اور گھڑی ایسے ہوگی جس طرح آگ کا شعلہ کہ تم میں کوئی آرام کرتا ہے اور اپنی آنکھوں کے درمیان نیند پاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث سعد بن سعید سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔

**8905** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسٰى،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

---

**8903**- أخرجه مسلم: الحيض جلد **1** صفحه **250**، وأبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **60** رقم الحديث: **237**، والترمذي: الطهارة جلد **1** صفحه **209** رقم الحديث: **122**، والنسائي: الطهارة جلد **1** صفحه **92** (باب غسل المرأة ترى في منامها ما يرى الرجل) بنحوه .

**8904**- أخرجه الترمذي: الزهد جلد **4** صفحه **567** رقم الحديث: **2332** بلفظ: لا تقوم الساعة حتى يتقارب الزمان، فتكون السنة...... . واسناده ضعيف لأجل عبد الله بن عمر العمري . (التقريب) .

**8905**- أخرجه البخاري: المظالم جلد **5** صفحه **137** رقم الحديث: **2468**، ومسلم: الطلاق جلد **2** صفحه **1111** .

ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ هَجَرَ نِسَاءَهُ، فَوَافَاهُ عَلَى سَرِيرٍ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ وِسَادَةً مِنْ اَدَمٍ مَحْشُوَّةٍ لِيفًا، قَالَ عُمَرُ: فَالْتَفَتُّ فِي اُهُبٍ مَعْطُوفَةٍ قَدْ سَطَعَ رِيحُهَا فَبَكَيْتُ، وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخِيرَتُهُ وَهٰذَا كِسْرَى وَقَيْصَرُ فِي الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ؟ فَاسْتَوَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، فَقَالَ: اَفِي شَكٍّ اَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ؟ اُولَئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کے پاس آئے، جس وقت آپ اپنی ازواج پاک سے علیحدہ تھے، آپ کو ایسے بستر پر پایا اور جس تکیہ سے آپ نے ٹیک لگائی تھی وہ کھجور کی چھال کا بھرا ہوا تھا، حضرت عمر نے گھر میں نظر پھیرائی تو رو پڑے، عرض کی: یا رسول اللہ! آپ اللہ کے رسول ہیں اور افضل ہیں، یہ کسریٰ قیصر سونے اور چاندی کے محلات میں رہتے ہیں۔ حضور ﷺ سیدھا ہو کر بیٹھ گئے، فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تمہیں کوئی شک ہے؟ ان لوگوں کو یہ نعمتیں دنیا میں ہی دی گئی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَسْرُوقٍ اِلَّا الْوَلِيدُ

یہ حدیث مسروق سے ولید روایت کرتے ہیں۔

**8906** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُقَادُ وَلَدٌ مِنْ وَالِدٍ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: والد اگر بیٹے کو قتل کرے تو اس سے قصاص نہیں لیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث موصولاً عمرو بن شعیب سے مثنیٰ بن صباح روایت کرتے ہیں۔

**8907** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

**8906**- أخرجه الترمذي: الديات جلد**4**صفحه**18** رقم الحديث: **1400**، وابن ماجة: الديات جلد**2**صفحه**888** رقم الحديث: **2662**، وأحمد: المسند جلد**1**صفحه**29** رقم الحديث: **148-149** .

**8907**- أخرجه مسلم: النكاح جلد **2**صفحه**1032**، وأبو داؤد: المناسك جلد **2**صفحه**175** رقم الحديث: **1843**،

ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، ابْنِ اَخِي مَيْمُونَةَ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفٍ، وَنَحْنُ حَلَالَانِ، بَعْدَ مَا رَجَعَ مِنْ مَكَّةَ

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے شادی مقامِ سرف پر کی، ہم دونوں نے مکہ کی طرف واپس جاتے ہوئے احرام کھولا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مُجَوَّدًا عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ فِي مَتْنِ هَذَا الْحَدِيثِ: بَعْدَ مَا رَجَعَ مِنْ مَكَّةَ، اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عمدہ طور پر حبیب بن شہید سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث میں یہ الفاظ "بعد ما رجع من مكة" حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

والترمذی: الحج جلد3صفحہ194 رقم الحديث:845 .

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الاَوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

# المُعجم الاَوسط

جلد ہفتم

مع مکمل فہرست جلد اوّل تا ہفتم بلحاظ فقہی ترتیب


تالیف
الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور



پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج

جلد ہفتم
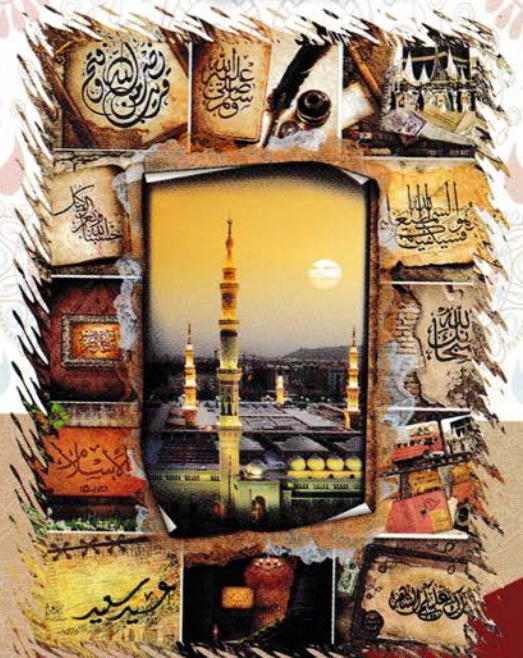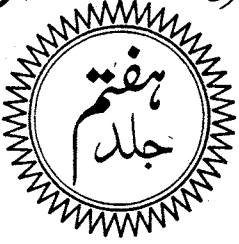
# المعجم الاوسط

مع مکمل فہرست جلد اوّل تا ہفتم بلحاظ فقہی ترتیب

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم



# المعجم الاوسط

جلد ہفتم

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور


بار اول ............ اگست 2015ء

پرنٹرز ............ آصف صدیق، پرنٹرز

تعداد ............ 1100/-

ناشر ............ چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول

قیمت ............ =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلامک بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

# فہرست
## (بلحاظِ فقہی ترتیب)

## کتاب العلم



## کتاب الطهارة

## كتاب الحيض والنفاس



## كتاب الصلوٰة

## کتاب الجنائز



## کتاب الشھید



## کتاب الصوم

## کتاب الاضحیة



## کتاب فضائل القرآن



## کتاب التفسیر

## کتاب الجنة والجهنم



## کتاب البیوع

## کتاب الجہاد



## کتاب حرمت الشراب



## کتاب النکاح

## کتاب آداب الطعام والشراب



## کتاب المریض

## کتاب الدعاء



## کتاب فضائل سیّد الانبیاء

## کتاب فضائل الصحابة

## کتاب مناقب الامة



## کتاب المواریث



## کتاب الزکوٰة والصدقه

## کتاب الذکر


رات کو سوتے وقت ذکر الٰہی کرنا چاہیے 9017
سانپ کے ڈسنے کا دَم 9151

لا الٰہ الا اللہ کے طفیل گناہ معاف 8941

## کتاب الموت



## کتاب علامات الساعة والفتن

## کتاب البر

نوٹ: اس فقہی فہرست سے جب بھی کوئی فائدہ اُٹھائے تو اس گنہگار کے متعلق دعا کر دیں کہ اللہ عزوجل اس گنہگار کو عذابِ قبر اور جہنم کے عذاب سے نجات دے۔

دعاؤں کا طلبگار

احقر العباد غلام دستگیر غفرلہٗ

☆☆☆☆☆

# فہرست
# (بلحاظِ حروفِ تہجی)

| عنوانات | صفحہ |
| --- | --- |

## بَابُ المیم



## بَابُ النون



## بَابُ الواو



## بَابُ الهاء

---

## معجم الاوسط للطبرانی

(حدیث: 1 تا 9489) مکمل کی فقہی فہرست

(صفحہ 307 تا صفحہ 622)

---

## معجم الاوسط للطبرانی

(جلد 1 تا 7) مکمل کی شیوخ کی فہرست

(صفحہ 623 تا صفحہ 632)

---

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

**8908** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جَزِّ السِّبَالَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کپڑا لٹکانے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْاَسْوَدِ

یہ حدیث ابوزبیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسود اکیلے ہیں۔

**8909** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا حَبِيبٌ، كَاتِبُ مَالِكٍ، نا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَفْضَى اَحَدُكُمْ بِيَدِهِ اِلَى ذِكْرِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ سے اپنے آلۂ تناسل کو چھوئے تو وہ ہاتھ دھولے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شِبْلٍ اِلَّا حَبِيبٌ كَاتِبُ مَالِكٍ

یہ حدیث شبل سے حبیب روایت کرتے ہیں، حبیب مالک کے کاتب تھے۔

**8910** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ بِلَالٌ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُقِيمَ الصَّلَاةَ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، الصَّلَاةَ رَحِمَكَ اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کی اطلاع کرتے تو پڑھتے: ''السلام عليك ايها النبى ورحمة الله وبركاته الصلوٰة رحمك الله''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث کامل سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

**8911** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

**8908**- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة مدلس وقد عنعنه . وهنا حدث عنه أبو الأسود النضر بن عبد الجبار وهو ممن حدث عنه قبل اختلاطه . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه170 .

**8909**- اسناده فيه: حبيب كاتب مالك: متروك . انظر التقريب (1090) .

**8910**- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن المغيرة الكوفي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه7812 .

**8911**- اسناده فيه: أ- عبد الملك بن مسلمة: ضعيف . ب- داؤد بن عطاء المزنى: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد5

مَسْلَمَةَ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِلْحَفَةٌ مَصْبُوغَةٌ بِوَرْسٍ، فَكَانَ يَلْبَسُهَا فِي بَيْتِهِ، وَيَدُورُ فِيهَا عَلَى نِسَائِهِ، وَيُصَلِّي فِيهَا

نے ایسا کپڑا پہنا ہوا تھا جو ورس سے رنگا ہوا تھا' آپ یہ گھر میں پہنتے تھے اور اپنی ازواج کے پاس جاتے تھے اور اس میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَسْلَمَةَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے داؤد بن عطا روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالملک بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**8912** - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْغُلَامِ يَعْنِي: عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن عبدالعزیز سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ نماز پڑھتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابونضر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8913** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ حَيٌّ مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ: بَنُو سَلَمَةَ، رَهْطُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، فَقَالَ: يَا بَنِي سَلَمَةَ، مَنْ سَيِّدُكُمْ؟ قَالُوا: جَدُّ بْنُ قَيْسٍ، وَاِنَّا لَنُبَخِّلُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَيُّ دَاءٍ اَدْوَى مِنَ الْبُخْلِ؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کا ایک گروہ آیا' ان کو بنوسلمہ کہا جاتا تھا' ایک گروہ حضرت معاذ بن جبل کا آیا' آپ نے فرمایا: اے بنی سلمہ! تمہارا سردار کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: جد بن قیس! ہم اس کو بخیل پاتے ہیں' حضور ﷺ نے فرمایا: بخل سے بڑی بیماری کیا ہے!

---

صفحہ 132-133 .

**8912**- أخرجه النسائي: الافتتاح جلد 2 صفحه 129 (باب تخفيف القيام والقراءة) .

**8913**- اسناده فيه: أبو الربيع السمان هو أشعث بن سعيد البصرى متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 129 .
والحديث أخرجه البخارى فى المغازى جلد 8 صفحه 95' والامام أحمد فى مسنده جلد 3 صفحه 308 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ إِلَّا أَبُو الرَّبِيعِ

یہ حدیث عمرو بن دینار' جابر سے اور عمرو سے ابوربیع روایت کرتے ہیں۔

**8914** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ أَهْرَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرَ، وَكَسَرَ جِرَارَهَا، وَنَهَى عَنْ بَيْعِهَا، وَعَنْ بَيْعِ الْأَصْنَامِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب فتح مکہ کے دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب انڈیلنے کا حکم دیا' اس کے مٹکوں کو توڑنے کا بھی حکم فرمایا' اس کی بیع اور اصنام کی بیع سے بھی نہی فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

جعفر بن ربیعہ سے اس حدیث کو صرف ابن لہیعہ نے روایت کیا ہے۔

**8915** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، فَلَمَّا طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ: اجْعَلُوهَا عُمْرَةً، إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ طَافُوا بِالْبَيْتِ، وَلَمْ يَطَّوَّفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ذی الحجہ کے چار دن گزر گئے تھے' جب آپ نے طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی' فرمایا: عمرہ کرے جس کے پاس قربانی ہے' جب ترویہ کا دن تھا تو آپ نے طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی نہیں کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث قیس بن سعد سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

---

**8914**- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة: صدوق اختلط بآخره' وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه' ومدلس ولكنه صرح بالسماع . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد 3 صفحه 340 وحسن الحافظ الهيثمى اسناده . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 57 .

**8915**- أخرجه البخارى: الحج جلد 3 صفحه 494 رقم الحديث: 1568' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 883' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 444 رقم الحديث: 14912 واللفظ له .

8916 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَشْعَثِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قِيلَ لَهُ: ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَقَالَ: لَا نَرِثُ اَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا يَرِثُونَا، اِلَّا اَنْ يَرِثَ الرَّجُلُ عَبْدَهُ اَوْ اَمَتَهُ، وَنَنْكِحُ نِسَاءَهُمْ وَلَا يَنْكِحُونَ نِسَاءَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرض کی گئی: حضورﷺ نے ذکر کیا؟ فرمایا: جی ہاں! فرمایا: ہم اہل کتاب کے وارث نہیں بن سکتے اور نہ وہ ہمارے وارث بن سکتے ہیں' ہاں! اگر غلام ہو یا لونڈی ہو' ہم ان کی عورتوں سے شادی کر سکتے ہیں اور وہ ہماری عورتوں سے شادی نہیں کر سکتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث اشعث بن سوار سے شریک روایت کرتے ہیں۔

8917 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدٌ، نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُرِيتُ الْاَنْبِيَاءَ، فَاَنَا شَبِيهُ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے انبیاء دیکھے' میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زیادہ مشابہ تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ

یہ حدیث ایوب سے ابن ابوزائدہ روایت کرتے ہیں۔

8918 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ

---

8916- اسناده فيه: أ- شريك بن عبد الله النخعي: صدوق يخطئ كثيرًا تغير حفظه منذ ولي القضاء . ب - أشعث بن سوار الكندي . ضعيف والحديث أخرجه الدارمي جلد2صفحه369' والدارقطني جلد4صفحه75' والحاكم جلد4صفحه345' والبيهقي جلد6صفحه218 . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه229 .

8917- اسناده فيه: أسد بن موسى: صدوق يغرب . وضعفه الحافظ الهيثمي بشيخ الطبراني . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه204 . قلت: شيخ الطبراني حسن الحديث والله أعلم .

8918- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه312 رقم الحديث: 974 حتى قوله رضي الله عنه: فحولني عن يمينه بنحوه . وفي الزوائد: في اسناده شرحبيل' ظضعيف . ضعفه غير واحد بل اتهمه بعضهم بالكذب . لكن ذكره ابن حبان في الثقات . وأخرجه هو وابن خزيمة في صحيحيهما هذا الحديث من طريق شرحبيل .

ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَحَوَّلَنِى عَنْ يَمِينِهِ، ثُمَّ اَتَى جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ، فَقَامَ عَنْ يَسَارِهِ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُمْنَا خَلْفَهُ

نماز کے لیے کھڑے ہوئے' میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہوا' مجھے آپ نے دائیں جانب کرلیا' پھر حضرت جبار بن صخر آئے' وہ آپ کی بائیں جانب کھڑے ہوئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے ہوئے تو ہم آپ کے پیچھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث خالد بن یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8919** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ضَحْوَةً، وَرَمَى اَيَّامَ التَّشْرِيقِ الْجِمَارَ بَعْدَ مَا زَالَتِ الشَّمْسُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعرات کو چاشت کے وقت کنکریاں مارتے تھے اور ایامِ تشریق کو سورج ڈھلنے کے بعد کنکریاں مارتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هٰذَا

یہ حدیث حماد بن سلمہ' بن اجریج سے' وہ ابوزبیر سے روایت کرتے ہیں کہ ابوزبیر سے اس حدیث کے علاوہ مسنداً روایت کرتے ہیں۔

**8920** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْاُمَوِىُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِى بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، حَدَّثَنِى عَمِّى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جِبْرِيلَ، عَنِ اللّٰهِ تَعَالَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں' آپ حضرت جبریل علیہ السلام سے' حضرت جبریل علیہ السلام' اللہ عزوجل سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: یہ دین میرا پسندیدہ ہے' میں نے اس کو خود چنا ہے' اس دین کے لیے سخی

---

**8919**- ذكره البخارى: الحج جلد**3**صفحه**677** (باب رمى الجمار تعليقًا) . ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**945** .

**8920**- اسناده فيه: أ- عبد الملك بن مسلمة الأموى المصرى: ضعيف . ب - ابراهيم بن أبى بكر بن المنكدر: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**23** .

قَالَ: إِنَّ هَـٰذَا الدِّينَ ارْتَضَيْتُهُ لِنَفْسِي، وَلَنْ يَصْلُحَ لَـهُ إِلَّا السَّخَاءُ، وَحُسْنُ الْخُلُقِ، فَأَكْرِمُوهُ بِهِمَا مَا صَحِبْتُمُوهُ

صلاحیت رکھتا اور اچھے اخلاق والا' ان دونوں کی عزت کرو' جب تم اس کی صحبت میں رہو۔

لَا يُرْوَى هَـٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَسْلَمَةَ

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبدالملک بن مسلمہ اکیلے ہیں۔

**8921** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، أَنَّهُ رَأَى سِكَّةً وَشَيْئًا مَرَّ بِهِ مِنْ آلَةِ الْحَرْثِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ هَذِهِ بَيْتَ قَوْمٍ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الذُّلَّ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک سکہ دیکھا اور کوئی شی دیکھی' اس کے پاس کھیتی کے آلات میں سے' فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی قوم کے گھر میں یہ داخل نہ ہوگی مگر اللہ عزوجل ان پر ذلت داخل کرے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یوسف اکیلے ہیں۔

**8922** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ السُّوَائِيِّ، أَنَّهُمْ بَيْنَا يَطُوفُونَ بِالطَّاغِيَةِ إِذْ سَمِعُوا مُتَكَلِّمًا يَقُولُ: (وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ) (الحاقة: 45) ، فَفَزِعْنَا لِذَلِكَ، فَقُلْنَا: مَا هَذَا الْكَلَامُ الَّذِي لَا نَعْرِفُهُ؟ فَنَظَرْنَا فَإِذَا

حضرت یزید بن عامر السوائی سے روایت ہے کہ وہ لوگ سرکشی کے ساتھ کا طواف کر رہے تھے' اچانک ایک کلام کرنے والے کو پڑھتے ہوئے سنا: ''ولو تقول الی آخرہ'' ہم اس سے گھبرا گئے' ہم نے کہا: یہ کیا کلام ہے جو ہم نہیں جانتے ہیں؟ ہم نے دیکھا تو حضور ﷺ گفتگو فرما رہے ہیں۔

---

**8921**- أخرجه البخاري: الحرث والمزارعة جلد5صفحه7 رقم الحديث: 2321 .

**8922**- اسناده فيه: أ- خالد بن نزار: صدوق يخطئ . ب- السائب الطائفي: سكت عنه ابن أبي حاتم . وقال الحال الحافظ الهيثمي: فيه السائب بن يسار الطائفي ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه32 .

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْطَلِقًا

**8923** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي الْخَرِيفِ عُبَيْدِ بْنِ سَعْدٍ السُّوَائِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ وَمَعَهُ نَفَرٌ، حَتَّى وَقَفَ عَلَى الْقَرْنِ دُونَ الْمُرَيْطَاءِ، رَافِعًا يَدَيْهِ، مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، يَدْعُو

حضرت یزید بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم متوجہ ہوئے، آپ کے ساتھ ایک گروہ تھا، آپ مقامِ قرن پر ٹھہرے مریطا کے سامنے کے علاوہ، آپ نے دونوں ہاتھ اُٹھائے، قبلہ رُخ ہو کر آپ نے دعا کی۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ

یہ دونوں حدیثیں یزید بن عامر سے اسی سند سے روایت ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں سعید بن سائب اکیلے ہیں۔

**8924** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُخِّصَ لِاِنَاثِ اُمَّتِي فِي الْحَرِيرِ، وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اپنی اُمت کی عورتوں کے لیے اجازت دی ریشم پہننے کی اور اپنی اُمت کے مردوں کے لیے حرام کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث سعید بن یزید سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**8925** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**8923**- اسناده فيه: أ- خالد بن نزار: صدوق يخطئ . ب- أبو الخريف عبيد بن سعد السوائي: لم أجده . وقال الحافظ الهيثمي: عبيد بن سعد أبو الخريف السوائي لم أعرفه، وبقية رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **172** .

**8924**- أخرجه الترمذي: الجهاد جلد **4** صفحه **217** رقم الحديث: **1720** . وقال: حسن صحيح والنسائي: الزينة جلد **8** صفحه **138** (باب تحريم الذهب على الرجال) بنحو . انظر نصب الراية جلد **4** صفحه **223** .

**8925**- اسناده حسن وروى باسناد صحيح فيه: أسد بن موسىٰ: صدوق يغرب . والحديث أخرجه الامام أحمد في

ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَعْرُوفُ وَالْمُنْكَرُ يُنْصَبَانِ لِلنَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَأَمَّا الْمَعْرُوفُ فَيَعِدُ أَهْلَهُ الْجَنَّةَ وَيُبَشِّرُهُمْ، وَأَمَّا الْمُنْكَرُ فَيَقُولُ لِأَهْلِهِ: إِلَيْكُمْ إِلَيْكُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُ إِلَّا لُزُومًا

ﷺ نے فرمایا: نیکی اور برائی دونوں قیامت کے دن لوگوں کے لیے کھڑی ہوں گی، نیکی تو نیکی کرنے والوں کو جنت میں لے جائے گی اور خوشخبری دے گی، برائی اپنے کرنے والوں سے کہے گی: اس طرف اس طرف! وہ اس کے لیے طاقت نہیں رکھیں گے سوائے اُسی طرف جانے کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**8926** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَمْ يَعْدِلْ بِهِ شَيْئًا فِي الدُّنْيَا، ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ الْجِبَالِ ذُنُوبًا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملے کہ اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو اس کے گناہ اگرچہ پہاڑوں کے برابر ہوں، اللہ عزوجل اس کو بخش دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عمار سے الدراوردی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابوذر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**8927** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ

حضرت زاذان اور میسرہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کھڑے ہوکر پانی نوش کر

مسنده جلد4صفحه391، والبزار جلد 4صفحه102 كشف الأستار . وصححه الحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد7صفحه265 .

8926- أصله عند البخاري ومسلم بلفظ: من مات من أمتي لا يشرك بالله شيئًا...... . أخرجه البخاري: الجنائز جلد3 صفحه132 رقم الحديث: 1237، ومسلم: الايمان جلد1صفحه94 .

8927- أخرجه البخاري: الأشربة جلد 10صفحه83 رقم الحديث: 5616، وأحمد: المسند جلد 1صفحه142 رقم الحديث: 919 واللفظ له .

زَاذَانَ، وَمَيْسَرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّهُ شَرِبَ قَائِمًا، فَقِيلَ لَهُ: تَشْرَبُ قَائِمًا؟ قَالَ: ذٰلِكَ اَفْعَلُ، فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ، اِنْ اَشْرَبُ قَائِمًا، فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا ، وَاِنْ اَشْرَبُ جَالِسًا فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ جَالِسًا

رہے تھے آپ سے عرض کی گئی: آپ کھڑے ہو کر پانی پی رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں ایسے کرتا ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر پانی پیتے ہوئے دیکھا ہے اور اگر میں کھڑے ہو کر نہ پیوں تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو بیٹھ کر پیتے ہوئے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ورقاء سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**8928** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا حِينَ قَاتَلَ اَهْلَ النَّهْرَوَانِ، وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى بَغْلَتِهِ، فَقَالَ: اُنْظُرُوا فِيهِمْ مُخَدَّجَ الْيَدِ اَوْ مَرْدُوسَ الْيَدِ اَوْ مَثْدُونَ الْيَدِ؟ فَنَظَرُوا فَلَمْ يَجِدُوهُ، فَقَالَ عَلِيٌّ: قَلِّبُوهُمْ ، فَقَلَّبُوا فَاسْتَخْرَجُوا رَجُلًا مِنْ جَدْوَلٍ اَسْوَدَ طُوَالٌ، عَلَى عَضُدِهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْاَةِ، عَلَيْهِ شَعَرَاتٌ سُودٌ، فَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَوْلَا اَنْ تَنْظُرُوا لَاَخْبَرْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ قَاتَلُوهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا سَمِعْتُ يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى اَخَذْتُ بِلِجَامِ بَغْلَتِهِ

حضرت عبیدہ السلمانی بیان کرتے ہیں کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر تھے جس وقت نہروان والوں سے لڑائی ہو رہی تھی' آپ اپنی خچر پر سوار تھے' آپ نے فرمایا: جس کا ہاتھ عورت کی پستان کی طرح ہے اس کو دیکھو! اس کو تلاش کیا گیا تو وہ نہ ملا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان سب کو اُلٹ پلٹ کرو تو ایک آدمی نیچے سے نکلا' سیاہ کالا' اس کے ہاتھ عورت کی پستان کی طرح تھے' اس پر سیاہ بال تھے۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ پڑھ رہے تھے: اللہ اکبر! اللہ اکبر! اگر تم نہ دیکھو تو میں تم کو خبر دیتا ہوں اس کے متعلق جو اللہ عزوجل نے ان کے قتل کا وعدہ حضور ﷺ کی زبان مبارک سے کیا ہے' میں نے ان کی زبان سے حضور ﷺ کا نام سنا میں آپ کے قریب تھا'

---

**8928**- أخرجه مسلم: الزكاة جلد **2** صفحه **747**' وأبو داؤد: السنة جلد **4** صفحه **243** رقم الحديث: **4763**' وابن ماجة: المقدمة جلد **1** صفحه **59** رقم الحديث: **167** بنحوه .

وَهُوَ وَاقِفٌ، فَقُلْتُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اَسَمِعْتَ هَـذَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِى وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

یہاں تک کہ میں نے آپ کے خچر مبارک کی لگام پکڑی' آپ کھڑے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: اے امیرالمؤمنین! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! میں نے سنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے اسد بن موسیٰ اور یونس بن عبید سے مبارک بن فضالہ اور عبداللہ بن عیسیٰ الخزاز روایت کرتے ہیں۔

**8929** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَاجٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِى جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَكَلْتُ ثَرِيدَةً بِلَحْمٍ سَمِينٍ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَتَجَشَّاُ، فَقَالَ: اكْفُفْ عَلَيْكَ جُشَاءَكَ اَبَا جُحَيْفَةَ، فَاِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا اَطْوَلُهُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَا اَكَلَ اَبُو جُحَيْفَةَ مِلْءَ بَطْنِهِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا، كَانَ اِذَا تَغَدَّى لَا يَتَعَشَّى، وَاِذَا تَعَشَّى لَا يَتَغَدَّى

حضرت عون بن ابوجحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں گوشت کی بنائی ہوئی ثرید کھا کر حضور ﷺ کے پاس آیا' میں ڈکار مار رہا تھا' آپ نے فرمایا: اے ابوجحیفہ! ڈکار نہ مارو کیونکہ دنیا میں سیر ہو کر کھانے والے اکثر قیامت کے دن بھوکے ہوں گے' اس کے بعد حضرت ابوجحیفہ نے دنیا سے جانے تک سیر ہو کر نہیں کھایا' جب آپ صبح کھاتے تو شام کو نہ کھاتے اور شام کو کھاتے تو صبح نہ کھاتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَاجٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ

یہ حدیث ولید بن عمرو' عمرو بن ساج سے علی بن ثابت الجزری روایت کرتے ہیں۔

**8930** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَالَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بائیکاٹ تین دن سے زیادہ نہیں ہے' جب دو مسلمان ملیں اور آپس میں ایک دوسرے کو

---

**8929**- اسناده فيه: الوليد بن عمرو بن ساج الحراني: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد 16 صفحه 224 والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 22 صفحه 126 . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 34 .

**8930**- اسناده فيه: شرحبيل بن سعد: صدوق اختلط بآخره .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ الْهِجْرَةُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، فَإِنِ الْتَقَيَا فَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْآخَرُ السَّلَامَ اشْتَرَكَا فِي الْأَجْرِ، وَإِنْ أَبَى الْآخَرُ أَنْ يَرُدَّ السَّلَامَ بَرِءَ هٰذَا مِنَ الْإِثْمِ وَبَاءَ بِهِ الْآخَرُ، وَقَدْ خَشِيتُ إِنْ مَاتَا وَهُمَا مُتَهَاجِرَانِ أَنْ لَا يَجْتَمِعَا فِي الْجَنَّةِ

سلام کریں' دوسرا اس کے سلام کا جواب دے تو دونوں کو ثواب ملے گا' اگر دوسرے نے سلام کا جواب دینے سے انکار کیا تو سلام کرنے والا اس گناہ سے بری ہے' نہ کرنے والا گنہگار ہوگا' مجھے ڈر ہے کہ اگر دونوں کا وصال اس حالت میں ہوا کہ دونوں آپس میں ناراض تھے تو دونوں جنت میں اکٹھے نہ ہوسکیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ابن جریج سے سعید بن سالم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**8931** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ: خَلَقْتُ خَلْقًا أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَقُلُوبُهُمْ أَمَرُّ مِنَ الصَّبْرِ، حَتَّى حَلَفْتُ لَأُتِيحَنَّهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ، فَبِي يَغْتَرُّونَ، وَعَلَيَّ يَجْتَرِئُونَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں نے ایسی مخلوق پیدا کی ہے' جن کی زبانیں شہد سے زیادہ میٹھی ہیں اور ان کے دل' کوڑتمبے سے زیادہ کڑوے ہیں یہاں تک کہ میں نے حلف اُٹھایا کہ ان کو فتنے کا باعث بناؤں گا' بردبار اُن کے بارے حیران وششدر ہوگا' میرا نام لے کر دھوکا کریں گے اور میرے خلاف باتیں کرنے کی جرأت کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا حَمْزَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

اس حدیث کو عبداللہ بن دینار سے حمزہ نے روایت کیا' اس کے ساتھ حاتم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

**8932** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي أَبُو

حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی ران مبارک سے قمیص مبارک کا کپڑا اٹھا

---

**8931**- أخرجه الترمذي: الزهد جلد4صفحه604 رقم الحديث:2405 وقال: حسن غريب .

**8932**- اسناده فيه: أ - أسد بن موسى: صدوق يغرب . ب- سعيد بن سالم القداح: صدوق يهم رمي بالارجاء . ج- أبو خالد: سكت عنه الحاكم . انظر تعجيل المنفعة (480) . د- عبد الله بن أبي سعيد المدني أبو زيد: قال الحافظ ابن حجر: لم أجد من جرحه . انظر تعجيل المنفعة (223) . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه84-85 .

خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی سَعِیدٍ، حَدَّثَتْنِی حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ قَدْ وَضَعَ ثَوْبَهُ عَنْ فَخِذِهِ، فَجَاءَ اَبُو بَكْرٍ يَسْتَاْذِنُ فَاَذِنَ لَهُ، وَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَيْئَتِهِ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَاسْتَاْذَنَ، فَاَذِنَ لَهُ وَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَيْئَتِهِ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَهُ، فَتَجَلَّلَهُ، فَتَحَدَّثُوا، ثُمَّ خَرَجُوا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جَاءَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَاُنَاسٌ مِنْ اَصْحَابِكَ وَاَنْتَ عَلَى هَيْئَتِكَ، فَلَمَّا جَاءَ عُثْمَانُ تَجَلَّلْتَ ثَوْبَكَ؟ فَقَالَ: اَلَا اَسْتَحِی مِمَّنْ تَسْتَحِی مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ

تھا' آپ کے پاس حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ آئے' آپ سے اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور حضورﷺ اسی حالت پہ رہے' پھر حضرت عمر آئے اور آپ سے اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور حضورﷺ اپنی حالت پہ رہے' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو آپ نے اپنی قمیص مبارک کا کپڑا لیا اور اسے سیدھا کرلیا' پھر یہ سارے چلے گئے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے پاس حضرت ابوبکر وعمر اور آپ کے اُصحاب میں سے چند اور لوگ بھی آئے لیکن آپ اپنی حالت پہ رہے' جب حضرت عثمان تشریف لائے تو آپ نے اپنا کپڑا سیدھا کرلیا؟ آپ نے فرمایا: میں اُس سے کیوں نہ حیاء کروں جس سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ

یہ حدیث ابن جریج سے سعید بن سالم القداح روایت کرتے ہیں۔

**8933** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَبَرَّزَ، ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ طَهُورٍ؟ فَاَتَيْتُهُ بِمَاءٍ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ، فَضَاقَتْ بِهِ الْجُبَّةُ، وَكَانَتْ جُبَّةً مِنْ جُبَّاتِ الرُّومِ، فَاَذْرَعَ يَدَيْهِ

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضورﷺ کے ساتھ تھے' آپ نے قضاء حاجت فرمائی' پھر تشریف لائے' آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں آپ کے پاس پانی لے کر آیا تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اور چہرہ کو دھویا' پھر آپ اپنی دو کلائیوں کو دھونے لگے تو اس کی آستینیں تنگ تھیں' وہ رومی جبہ تھا' آپ نے اپنے دونوں

---

**8933**- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 370 رقم الحديث: 206 مختصرًا . ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 230' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 37 رقم الحديث: 151 واللفظ له .

مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ اِذْرَاعًا، فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ، فَاَهْوَيْتُ اِلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: دَعِ الْخُفَّيْنِ؛ فَاِنِّي قَدْ اَدْخَلْتُ الْقَدَمَيْنِ الْخُفَّيْنِ وَهُمَا طَاهِرَتَانِ ، فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

ہاتھ نیچے سے نکالے دونوں ہاتھوں کو دھویا' میں آپ کے موزے اتارنے لگا' فرمایا: دونوں کو چھوڑ دو کیونکہ میں نے دونوں موزے حالت پاکی میں پہنے' آپ نے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث ابواسحاق سے شریک اور شریک سے اسد بن موسیٰ اور یحییٰ بن آدم روایت کرتے ہیں۔

**8934** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُؤْمِنَ الْمُحْتَرِفَ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس مؤمن کو پسند کرتا ہے جو اعتراف کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث سالم سے عاصم بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالربیع السمان اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**8935** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدٌ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَلَكٌ بِبَابٍ مِنْ اَبْوَابِ السَّمَاءِ، يَقُولُ: مَنْ يُقْرِضُ الْيَوْمَ يُجْزَ غَدًا، وَمَلَكٌ بِبَابٍ آخَرَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَعْطِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آسمان کے دروازوں میں سے کسی دروازہ پر فرشتہ کہتا ہے: جو آج قرض دے گا' وہ کل اس کے لیے کافی ہو گا' دوسرے دروازے والا فرشتہ کہتا ہے: اے اللہ! خرچ والے کو دے اور جو نہ دے اس کو نہ دے۔

---

**8934**- اسناده فيه: عاصم بن عبيد الله بن عاصم: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **12** صفحه **308** رقم الحديث: **13200**' وابن عدى في الكامل جلد **1** صفحه **369** . وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **65** .

**8935**- اسناده حسن' فيه: أسد: صدوق يغرب . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **241** .

مُنفِقَ مَالٍ خَلَفًا وَاَعْطِ مُمْسِكَ مَالٍ تَلَفًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى عَمْرَةَ اِلَّا اِسْحَاقُ، تفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ سے اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حماد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

**8936** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيّ، عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذَكَرَ امْرَاً بِمَا لَيْسَ فِيهِ لِيَعِيبَهُ بِمَا لَيْسَ فِيهِ حَبَسَهُ اللّٰهُ فِى نَارِ جَهَنَّمَ حَتَّى يَاْتِىَ بِنَفَاذِ مَا قَالَ فِيهِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو کسی آدمی نے وہ بات کہی جو اس میں نہیں ہے تاکہ اس کو عیب لگائے تو اللہ عزوجل اس کو جہنم میں ڈالے گا یہاں تک کہ جو اس میں تھا وہ ختم ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث ابن جریج سے سعید بن سالم روایت کرتے ہیں۔

**8937** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ حُمْرَةَ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الزَّكَاةُ قَنْطَرَةُ الْاِسْلَامِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ اسلام کا خزانہ ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ بن ولید اکیلے ہیں۔

**8938** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا عَبْدُ

حضرت ضحاک بن مزاحم فرماتے ہیں کہ میں اور

---

**8936**- اسناده فيه: أ- أسد: صدوق يغرب . ب- سعيد بن سالم: صدوق يهم . ج- عمرو بن عبد الله الأودى: لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه97 .

**8937**- اسناده فيه: أ- بقية بن الوليد: صدوق كثير التدليس' ولم يصرح بالسماع . ب- الضحاك بن حمزة: ضعيف . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه65 .

**8938**- اسناده فيه: نهشل بن سعيد: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه211 .

الْوَاحِدِ الْبَزَّارُ، نا نَهْشَلُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ: اجْتَمَعْتُ اَنَا وَطَاوُسُ الْيَمَانِيُّ، وَعَمْرُو بْنِ دِينَارٍ الْمَكِّيُّ، وَمَكْحُولٌ الشَّامِيُّ، وَالْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ، فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ، فَتَذَاكَرْنَا الْقَدَرَ حَتَّى ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُنَا وَكَثُرَ لَغَطُنَا، فَقَامَ طَاوُسُ، فَقَالَ: اَنْصِتُوا اُخْبِرْكُمْ مَا سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ، يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ فَرَائِضَ فَلَا تُضَيِّعُوهَا، وَحَدَّ لَكُمْ حُدُودًا فَلَا تَعْتَدُوهَا، وَنَهَاكُمْ عَنْ اَشْيَاءَ فَلَا تَنْتَهِكُوهَا، وَسَكَتَ عَنْ اَشْيَاءَ مِنْ غَيْرِ نِسْيَانٍ فَلَا تَكَلَّفُوهَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكُمْ فَاقْبَلُوهَا، الْاُمُورُ كُلُّهَا بِيَدِ اللّٰهِ، مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ مَصْدَرُهَا، وَاِلَيْهِ مَرْجِعُهَا لَيْسَ لِلْعِبَادِ فِيهَا تَفْوِيضٌ وَلَا مَشِيئَةٌ فَقَامَ الْقَوْمُ جَمِيعًا وَهُمْ رَاضُونَ بِمَا قَالَ طَاوُسُ

طاؤس یمانی اور عمرو بن دینار المکی اور مکحول الشامی اور حسن بصری مسجد خیف میں جمع ہوئے' ہم تقدیر کے متعلق مذاکرہ کرنے لگے' یہاں تک کہ ہماری آوازیں بلند ہوئیں اور ہماری لغویات زیادہ ہوئیں تو حضرت طاؤس کھڑے ہوئے' فرمایا کہ خاموش ہو جاؤ! میں تم کو بتاؤں جو میں نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے سنا حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہوئے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم پر فرض مقرر کیے ہیں ان کو ضائع نہ کرو' تمہارے لیے حدیں مقرر کی ہیں' ان سے تجاوز نہ کرو' تم کو کئی اشیاء سے منع کیا' ان کی بے حرمتی نہ کرو' کچھ اشیاء بغیر بھولے بیان نہ کریں' ان کے تکلفات میں نہ پڑو' تمہارے رب کی طرف سے رحمت ہے قبول کرو' سارے کام اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہیں' اللہ کی طرف سے آتے ہیں اس کی طرف لوٹ کر جاتے ہیں' بندوں کو نہ سونپے گئے ہیں نہ ان کو چاہت ہے۔ سارے لوگ کھڑے ہوئے جو حضرت طاؤس نے فرمایا اس پر راضی ہوئے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**8939** - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ

حضرت یحییٰ بن محمد بن بشر انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ

**8939**- اسناده فيه: أ- سالم بن شريح الأنصاري' وفي كتب التراجم (سلمة): مجهول . انظر التاريخ الكبير جلد 4 صفحه 76' الجرح والتعديل جلد4صفحه164' لسان الميزان جلد 3صفحه69 . ب- يحيیٰ بن محمد بن بشير الأنصاري: مجهول . انظر الجرح جلد 4صفحه164 . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه72 .

حُمَيْدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ شُرَيْحِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ هَوَانًا اَنْفَقَ مَالَهُ فِي الْبُنْيَانِ

عزوجل کسی بندے سے ناراض ہوتا ہے تو اس کا مال محلات کے بننے پر خرچ کرواتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ، عَنِ ابْنِ بِشْرٍ الْاَنْصَارِيِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابن بشیر انصاری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**8940** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ وَرَقَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ، كَيْفَ يَاْتِيكَ؟، يَعْنِي: جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَاْتِينِي مِنَ السَّمَاءِ جَنَاحَاهُ لُؤْلُؤٌ، وَبَاطِنُ قَدَمَيْهِ اَخْضَرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' ورقہ انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس کیسے آئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آسمان سے میرے پاس آئے ہیں' ان کے دونوں پر موتیوں کے ہیں' ان کے قدموں کے تلوے سبز ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ

یہ حدیث اعمش سے روح بن مسافر روایت کرتے ہیں۔

**8941** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو کوئی بندہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس کے چوتھے حصہ کو

---

**8940**- اسناده فيه: أ- روح بن مسافر: متروك . ب- عبد الله بن عبد الرحمٰن: لم أجده . ج- سيدنا ابن عباس لم يسمع في ورقة الأنصاري . انظر الاصابة جلد **3** صفحه **633** والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **22** صفحه **153** . وانظر مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **259** .

**8941**- اسناده فيه: أبو بكر بن عبد الله بن أبي مريم الشامي: ضعيف . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير وضعفه . انظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **90** . والاسناد وان كان فيه اسماعيل بن عياش لكنه حدث عن واحد من أهل بلده . والله أعلم .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اِلَّا اَعْتَقَ اللّٰهُ رُبُعَهُ مِنَ النَّارِ، فَاِنْ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَعْتَقَ اللّٰهُ شَطْرَهُ مِنَ النَّارِ، فَاِنْ قَالَهَا ثَلَاثًا اَعْتَقَ اللّٰهُ ثَلَاثَةَ اَرْبَاعِهِ مِنَ النَّارِ، فَاِنْ قَالَهَا اَرْبَعًا اَعْتَقَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ

جہنم سے آزاد کرتا ہے' جو دو مرتبہ پڑھے اس کے ایک حصے کو جہنم سے آزاد کرتا ہے' جو تین دفعہ پڑھے تو اس کے تین حصے جہنم سے آزاد کرتا ہے' جو چار دفعہ پڑھے تو اس کے مکمل جسم کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابومریم اکیلے ہیں۔

**8942** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا يُوسُفُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ اِدْرِيسَ، عَنْ اَبِيهِ اِدْرِيسَ، عَنْ جَدِّهِ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا اَبَا الْقَاسِمِ، هَلِ احْتَجَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ خَلْقِهِ بِشَىْءٍ غَيْرِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ؟ قَالَ:: نَعَمْ، بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ حَوْلَ الْعَرْشِ سَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ نَارٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ نُورٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ ظُلْمَةٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ رَفَارِفِ الْاِسْتَبْرَقِ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ رَفَارِفِ السُّنْدُسِ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ دُرٍّ اَبْيَضَ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ دُرٍّ اَحْمَرَ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ دُرٍّ اَصْفَرَ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ دُرٍّ اَخْضَرَ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ ضِيَاءٍ اسْتَضَاءَهَا مِنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: اے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا اللہ عزوجل کے ہاں مخلوق سے زمین و آسمانوں کے علاوہ پردہ ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس کے درمیان اور عرش کے اردگرد فرشتوں کے درمیان ستر پردے ہیں آگ کے اور ستر نور کے' ستر تاریکی کے' ستر رفارف استبرق کے' ستر رفارف سندس کے' ستر سفید موتیوں کے' ستر سرخ موتیوں کے' ستر زرد موتیوں کے' ستر سبز موتیوں کے' ستر اس روشنی سے جس سے آگ اور نور روشن ہوتے ہیں' ستر اولوں کے' ستر پانی کے' ستر بادلوں کے' ستر برف کے' ستر اللہ کی عظمت کے جس تک کوئی رسائی نہیں کرسکتا ہے۔ اس یہودی نے عرض کی: مجھے اس فرشتے کے متعلق بتائیں جو اس کے ساتھ ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے یہودی! کیا تُو

**8942**- اسناده فيه: أ- يوسف بن زياد البصرى أبو عبد الله: منكر الحديث . انظر لسان الميزان جلد 6صفحه321 . ب-عبد المنعم بن ادريس بن سنان اليمانى: متهم بالوضع . انظر لسان الميزان جلد 4صفحه73 . ج- ادريس بن سنان أبو الياس الصنعانى: ضعيف . انظر التقريب (296) . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه83 .

النَّارِ وَالنُّورِ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ ثَلْجٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ مَاءٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ غَمَامٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ بَرَدٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ عَظَمَةِ اللّٰهِ الَّتِي لَا تُوصَفُ قَالَ: فَاَخْبِرْنِي عَنْ مُلْكِ اللّٰهِ الَّذِي يَلِيهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصَدَقْتُ فِيمَا اَخْبَرْتُكَ يَا يَهُودِيُّ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّ الْمَلَكَ الَّذِي يَلِيهِ اِسْرَافِيلُ، ثُمَّ جِبْرِيلُ، ثُمَّ مِيكَائِيلُ، ثُمَّ مَلَكُ الْمَوْتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ

اس کی تصدیق کرے گا جس کی میں تمہیں خبر دے رہا ہوں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: جو فرشتہ اس سے قریب ہے وہ اسرافیل ہے' پھر جبریل' پھر میکائیل' پھر عزرائیل علیہم السلام ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَسَدٌ

یہ حدیث حضرت ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں اسدا کیلے ہیں۔

**8943** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ بِشِمَالِهِ اَكَلَ مَعَهُ شَيْطَانٌ، وَمَنْ شَرِبَ بِشِمَالِهِ شَرِبَ مَعَهُ شَيْطَانٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے' اس کے ساتھ شیطان کھاتا ہے' جو بائیں ہاتھ سے پیتا ہے اس کے ساتھ شیطان پیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ سَرْجِسٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُوسَى اِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوحکیم سے موسیٰ بن سرجس اور موسیٰ سے ابن ھاد روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

---

**8943**- اسناده فيه: موسى بن سرجس: مستور . وأخرجه الامام أحمد في مسنده (**7716**) واسناده ضعيف فيه رشدين بن سعد . وانظر مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**28** . والحديث وان كان فيه عبد الله بن لهيعة لكن الذى حدث عنه هو أحد العبادلة' لكنه مع هذا مدلس وقد عنعنه .

**8944** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْلِبَ اَهْلُ الْمُدِّ عَلَى مُدِّهِمْ، وَاَهْلُ الْقَفِيزِ عَلَى قَفِيزِهِمْ، وَاَهْلُ الْاِرْدَبِّ عَلَى اِرْدَبِّهِمْ، وَاَهْلُ الدِّينَارِ عَلَى دِينَارِهِمْ، وَاَهْلُ الدِّرْهَمِ عَلَى دِرْهَمِهِمْ، وَيَرْجِعُ النَّاسُ اِلَى بِلَادِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْاَسْوَدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ مُد والے اپنے مُد پر غالب آئیں گے اور قفیز والے گندم پر غالب آئیں گے اور اردبّ والے اردبّ پر غالب آئیں گے اور دینار والے دینار پر غالب آئیں گے اور درہم والے درہموں پر غالب آئیں گے' لوگ اپنے شہروں کی طرف لوٹیں گے۔

یہ حدیث عیاش سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالاسودا کیلے ہیں۔

**8945** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّی حَقَّهَا اِلَّا جُعِلَتْ صَفَائِحُ مِنْ نَارٍ ثُمَّ اُحْمِیَ عَلَيْهَا فِی نَارِ جَهَنَّمَ، فَتُكْوَى بِهَا جَبْهَتُهُ وَظَهْرُهُ فِی يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفِ سَنَةٍ، حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ، فَيَرَى سَبِيلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ، وَاِمَّا اِلَى النَّارِ، وَمَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّی حَقَّهَا، وَمِنْ حَقِّهَا حِلَابُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا، اِلَّا اُتِیَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيلًا وَاحِدًا، فَيُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ، تَطَاُهُ بِاَخْفَافِهَا،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی نہیں ہے سونے چاندی والا جوان کا حق ادا نہیں کرتا مگر یہ ان کے لیے آگ کی تختیاں ہوں گی پھر ان کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا۔ ان کے ساتھ اس کا منہ اور پیٹھ داغی جائے گی اس دن' جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے' پس وہ اپنا راستہ خود ہی دیکھ لے گا' جن کی طرف ہے یا دوزخ کی طرف' جو اونٹنی والا اس کا حق ادا نہیں کرے گا اس کا حق بچہ جننے کے دن دودھ پلانا ہے مگر اسے قیامت کے دن لایا جائے گا' اس کا ہر چھوٹا بچہ ساتھ ہوگا۔ اس آدمی کو کھلی زمین میں ڈال دیا جائے گا' وہ اونٹ کے بچے اسے اپنے

---

**8945**- أخرجه البخاري: الزكاة جلد **3** صفحه **314** رقم الحديث: **1402** بلفظ: تأتي الابل على صاحبها على خير ما كانت...... . ومسلم: الزكاة جلد **2** صفحه **680** واللفظ له .

وَتَعَضُّهُ بِاَفْوَاهِهَا، كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ آخِرُهَا مَرَّ عَلَيْهِ اَوَّلُهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفِ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ، وَمَا مِنْ صَاحِبِ بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا اِلَّا اُتِيَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ، لَيْسَ فِيهَا عَضْبَاءُ وَلَا مَكْسُورَةُ الْقَرْنِ، فَتَطَؤُهُ بِاَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا، فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفِ سَنَةٍ، كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ آخِرُهَا مَرَّ عَلَيْهِ اَوَّلُهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ، فَيَرَى سَبِيلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ

پاؤں کے ساتھ روندیں گے اور اپنے مونہوں کے ساتھ اسے کھائیں گے جب بھی اوّل سے لے کر آخر تک سارے گزر جائیں گے تو پھر پہلا گزرنا شروع کر دے گا' ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے۔ گائے بکری والا جوان کا حق ادا نہیں کرتا اسے قیامت کے دن لایا جائے گا پھر اسے کھلی زمین پر ڈال دیا جائے گا' سینگوں والے اور بغیر سینگوں کے سب موجود ہوں گے' اسے اپنے کھروں سے روندیں گے اور سینگوں سے ماریں گے' جب بھی آخری گزر جائے گا تو پھر پہلا آ جائے گا' یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے' وہ جنت و دوزخ کا اپنا راستہ دیکھ لے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

اس حدیث کو صالح بن ابی صالح سے بکیر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں اور ابن لہیعہ اکیلے روایت کرتے ہیں۔

**8946** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، تَصَدَّقُوا وَتَقَرَّبُوا اِلَى اللّٰهِ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَمْ يَجِءْ اَحَدٌ بِشَيْءٍ، حَتَّى رُئِيَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، تَصَدَّقُوا

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! صدقات و خیرات کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کرو۔ یہ بات تین بار فرمائی۔ کوئی آدمی' کوئی چیز لے کر نہ آیا یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ کے چہرۂ اقدس میں ناگواری دیکھی گئی۔ پھر فرمایا: اے لوگو! صدقہ کرو اور اللہ کے قریب ہو جاؤ۔ ایک انصاری کھڑا ہوا' وہ کنگن کا ٹکڑا

**8946**- أخرجه مسلم: الزكاة جلد **2** صفحه **704**' والنسائي: الزكاة جلد **5** صفحه **56** (باب التحريض على الصدقة) . وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **438** رقم الحديث: **19197** بنحوه .

وَتَقَرَّبُوا إِلَى اللّٰهِ ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَجَاءَ بِقِطْعَةِ سِوَارٍ، فَأَخَذَ مِنْهُ، فَلَمَّا رَأَى ذٰلِكَ النَّاسُ تَتَابَعُوا فِي الصَّدَقَةِ، فَأَسْفَرَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَمِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ لَهُ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

لایا۔ آپ نے اس سے لے لیا' جب دوسرے لوگوں نے یہ بات دیکھی تو پے در پے صدقہ دینے لگے۔ نبی کریم ﷺ کے چمک میں اضافہ ہوگیا' پھر فرمایا: جس نے اسلام میں اچھا طریقہ ایجاد کیا' اسے اس کا اجر بھی ملے گا اور قیامت تک جو آدمی اس پر عمل کرے گا' اس کا اجر بھی ملے گا' بعد والوں کے اجر میں کمی بھی نہیں کی جائے گی اور جس نے بُرا طریقہ رائج کیا۔ اس کا بوجھ اور بعد میں اس پر عمل کرنے والوں کا بوجھ اس پر ہوگا' ان کے بوجھوں میں کمی نہیں کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث حضرت میبّب بن رافع سے اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں خالد بن نزار اکیلے ہیں۔

**8947** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ، نا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضِّرَارُ فِي الْوَصِيَّةِ مِنَ الْكَبَائِرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وصیت میں کمی کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے عمر بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

**8948** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَرَارٍ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ تم اپنے شوہروں کو پاخانہ اور پیشاب کرنے کے بعد (پانی کے ساتھ) استنجاء کرنے کا حکم دو' میں حکم کرنے سے حیاء

---

**8947**- أخرجه ابن جرير الطبري في تفسيره جلد3صفحه630 رقم الحديث: 8785 .

**8948**- أخرجه الترمذي في الطهارة جلد 1صفحه30 رقم الحديث: 19' والنسائي في الطهارة جلد 1صفحه39 (باب الاستنجاء بالماء) . وأحمد في المسند جلد6صفحه127 رقم الحديث: 24880 .

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ بِغَسْلِ أَثَرِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ؛ فَإِنِّي أَسْتَحْيِي أَنْ آمُرَهُمْ بِذَلِكَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

کرتی ہوں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَرَارٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ

یہ حدیث عائشہ بنت عرار سے ہشام بن حسان روایت کرتے ہیں۔

**8949** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ، وَصِبْيَتَهُ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ وَأَنَا فِيهِمْ فَارْتَحَلُوا بِسَحَرٍ حَتَّى صَلَّيْنَا الصُّبْحَ بِمِنًى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج کو مزدلفہ کی رات حکم دیتے تھے' میں ان میں ہوتا تھا کہ سحری کے وقت نکل جاؤ یہاں تک کہ ہم صبح کی نماز منیٰ میں ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث خالد بن یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8950** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ نِصْفَ النَّهَارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نصف دن کو نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا الْمَقْبُرِيُّ، وَلَا عَنِ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عون بن عبداللہ سے مقبری روایت کرتے ہیں اور مقبری سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے

---

**8949**- أصله عند البخاري ومسلم: أخرجه البخاري في الحج جلد 3 صفحه 615 رقم الحديث: 1678' ومسلم: في الحج جلد 2 صفحه 941 مختصرًا . والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 200 رقم الحديث: 11489 بنحوه .

**8950**- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط (التقريب) .

ہیں۔

8951 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ شُيَيْمِ بْنِ بَيْتَانَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ اَبِی اَرْطَاةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُقْطَعُ الْاَيْدِی فِی الْغَزْوِ

حضرت بسر بن ابوارطاۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جہاد میں ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ اَبِی اَرْطَاةَ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ

یہ حدیث بسر بن ابوارطاۃ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیاش بن عباس اکیلے ہیں۔

8952 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِيمَا بَلَغَ رُبُعَ دِينَارٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہاتھ چار درہم کی مقدار چوری کرنے پر کاٹے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عیاش بن عباس سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8953 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

---

8951- أخرجه أبو داؤد فی الحدود جلد4صفحه140 رقم الحديث: 4408، والترمذی فی الحدود جلد4صفحه53 رقم الحديث: 1450 . قال أبو عيسٰی: هذا حديث قريب . والنسائی فی السارق جلد8صفحه84 (باب القطع فی السفر) .

8952- أخرجه مسلم فی الحدود جلد3صفحه1312، والنسائی فی السارق جلد8صفحه73 (باب ذكر اختلاف أبی بكر بن محمد و عبد الله بن أبی بكر عن عمرة فی هذا الحديث) . وابن ماجة فی الحدود جلد 2صفحه862 رقم الحديث: 2585، وأحمد فی المسند جلد6صفحه116 رقم الحديث: 24779 .

8953- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . تخريجه أحمد فی مسنده، من طريق ابن لهيعة . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه283 .

ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْعَبْدَ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابو زبیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8954** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کروٹ کے بل لیٹے ہوئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابو اسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8955** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَخِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: اَقْبَلَ اِلَيْنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ وَهُوَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ بِكُمْ رَافِقًا، نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ، وَحَرَّمَ كِرَى الْاَرْضِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا اور زمین کرایہ پر دینے کو حرام کیا۔

قَالَ ابْنُ الْهَادِ: وَحَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ بِهٰذَا . لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ

ابن ہاد فرماتے ہیں: مجھے ابراہیم بن رافع بن خدیج نے اپنے والد کے حوالہ سے یہ حدیث بتائی۔

---

**8954**- الكلام في اسناده كسابقه . تخريجه أبو يعلى في المقصد العلي' من طريق ابن لهيعة بالاسناد' وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه37 .

**8955**- أخرجه أبو داؤد في البيوع جلد 3صفحه258 رقم الحديث: 3400' والنسائي في البيوع جلد 7صفحه234 (باب بيع الكرم بالزبيب) . وابن ماجة في التجارات جلد2صفحه762 رقم الحديث: 2267 .

مَرْوَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ

**8956** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، ثنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يُونُسَ، وَعُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَمَّنَ الْقَارِءُ فَأَمِّنُوا، فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی اس کے پچھلے گناہ معاف ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَقْرُونًا عَنْ يُونُسَ وَعُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، وَأَبِي سَلَمَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث مقرون یونس اور عقیل' زہری سے' وہ سعید ابوسلمہ سے' یہ یحییٰ بن ایوب سے' اور یحییٰ سے مغفل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**8957** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، ثنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَشْرَسَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ مَنْحَرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مکہ کی ہر گلی قربانی کرنے کی جگہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَخُوهُ عَبْدُ اللَّهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَشْرَسَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عِيسَى وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ، عَبْدُ اللَّهِ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ان کے بھائی عبداللہ اور عبداللہ سے عبدالرحمٰن بن اشرس اور عبدالرحمٰن سے سعید بن عیسیٰ اور عبداللہ بن نافع' عبداللہ بن ابوصالح سے روایت کرتے ہیں۔

---

**8956**- أخرجه البخاری فی الأذان جلد**2**صفحه**306** رقم الحديث:**780**' ومسلم فی الصلاة جلد**1**صفحه**307** .

**8957**- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد**11**صفحه**165** رقم الحديث:**11376** .

بْنُ اَبِی صَالِحٍ

**8958** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ.

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتو دو رکعت (نفل) پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَسْوَدِ

یہ حدیث ابواسود سے جعفر بن ربیعہ اور جعفر سے بکر بن مضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالاسود اکیلے ہیں۔

**8959** - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَتَمَةَ، ثُمَّ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ قَبْلَ اَنْ يَرْجِعَ اِلَى بَيْتِهِ سَبْعَ رَكَعَاتٍ، يُسَلِّمُ فِي الْاَرْبَعِ فِي كُلِّ اثْنَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ، يَتَشَهَّدُ فِي الْاُولَيَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ تَشَهُّدَهُ فِي التَّسْلِيمِ، وَيُوتِرُ بِالْمُعَوِّذَاتِ، فَاِذَا رَجَعَ اِلَى بَيْتِهِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ وَيَرْقُدُ، فَاِذَا انْتَبَهَ مِنْ نَوْمِهِ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي انَامَنِي فِي عَافِيَةٍ، وَاَيْقَظَنِي فِي عَافِيَةٍ ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ عشاء پڑھتے تھے پھر گھر میں نماز پڑھتے' واپس جا کر سات رکعتیں' چار رکعتیں پڑھتے' دو پڑھ کر سلام پھیرتے اور تین رکعت وتر پڑھتے' وتروں کی دو رکعتوں میں التحیات پڑھتے اور تیسری میں سلام پھیرتے اور وتروں میں معوذتین پڑھتے' جب گھر واپس آتے تو دو رکعت پڑھتے اور سو جاتے' جب آپ نیند سے اُٹھتے تو یہ دعا کرتے: تمام خوبیاں اللہ کے لیے جس نے نیند سے عافیت دی اور اپنی عافیت میں جگایا۔ پھر آسمان کی طرف سر اُٹھاتے تو غور کرتے' پھر پڑھتے: اے ہمارے رب! تُو نے باطل نہیں پیدا کیا' تیرے لیے پاکی ہے' ہم کو جہنم

---

**8958**- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد **1** صفحه **640** رقم الحديث: **444**' ومسلم فی المسافرين جلد **1** صفحه **495** .

**8959**- اسناده فيه ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . انظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **277** .

فَيَتَفَكَّرُ، ثُمَّ يَقُولُ: (رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ) (آل عمران: 191) فَيَقْرَأُ حَتَّى يَبْلُغَ (إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ) (آل عمران: 194)، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ يُطِيلُ فِيهِمَا الْقِرَاءَةَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَيُكْثِرُ فِيهِمَا الدُّعَاءَ، حَتَّى إِنِّي لَأَرْقُدُ وَأَسْتَيْقِظُ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَضْطَجِعُ فَيُغْفِي، ثُمَّ يَتَضَوَّرُ، ثُمَّ يَتَكَلَّمُ بِمِثْلِ مَا تَكَلَّمَ فِي الْأَوَّلِ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ هُمَا أَطْوَلُ مِنَ الْأُولَيَيْنِ، وَهُوَ فِيهِمَا أَشَدُّ تَضَرُّعًا وَاسْتِغْفَارًا، حَتَّى أَقُولَ: هَلْ هُوَ مُنْصَرِفٌ؟ وَيَكُونُ ذَلِكَ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيُغْفِي قَلِيلًا فَأَقُولُ: هَذَا غَفَا أَمْ لَا؟ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيَقُولُ مِثْلَ مَا قَالَ فِي الْأُولَى، ثُمَّ يَجْلِسُ فَيَدْعُو بِالسِّوَاكِ فَيَسْتَنُّ وَيَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ، فَكَانَتْ هَذِهِ صَلَاتُهُ ثَلَاثَ عَشَرَ رَكْعَةً

کے عذاب سے بچا' آپ ''انك لا تخلف الميعاد'' تک پڑھتے' پھر آپ وضو کرتے' پھر کھڑے ہوتے اور دو رکعت نفل پڑھتے' ان دونوں میں قرأت اور رکوع و سجود لمبا کرتے' ان میں کثرت سے دعا کرتے یہاں تک کہ میں سوتی اور جاگتی' پھر آپ سلام پھیرتے اور لیٹ جاتے۔ آپ کے لیٹنے کی آواز آتی' پھر آپ پہلے کی طرح گفتگو کرتے' پھر آپ کھڑے ہوتے اور دو رکعتیں پڑھتے' دونوں کو پہلی سے لمبا کرتے' ان دونوں میں گڑگڑاتے اور بخشش مانگتے (اپنی اُمت کے لیے) یہاں تک کہ میں کہتی: کیا آپ چھوڑیں گے! یہ آخر رات تک معاملہ رہتا' پھر آپ اُٹھتے اور تھوڑی دیر کے لیے لیٹتے' آپ کے پاس مؤذن آتا اور پہلے کی طرح عرض کرتا' آپ بیٹھتے پھر آپ مسواک کرتے اور وضو کرتے' پھر دو مختصر رکعتیں سنتیں پڑھتے' پھر نماز کے لیے نکلتے' آپ اپنی نماز کی تیرہ رکعتیں ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عیاش بن عباس سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8960** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: هَلْ رُخِّصَ لِلنِّسَاءِ أَنْ يُصَلِّينَ عَلَى الدَّوَابِّ؟ فَقَالَتْ: لَمْ يُرَخَّصْ لَهُنَّ فِي ذَلِكَ فِي

حضرت عطاء بن رباح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا عورتوں کے لیے اجازت ہے کہ سواریوں پر نماز پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: تنگی اور خوشحالی میں رخصت نہیں ہے۔

**8960**- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد2صفحه9 رقم الحديث: 1228 .

شِدَّةٍ وَلَا فِي رَخَاءٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، وَيَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث نعمان بن منذر سے ہیثم بن حمید اور یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

**8961** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ حَفِظَهُنَّ فَهُوَ وَلِيِّي حَقًّا، وَمَنْ ضَيَّعَهُنَّ فَهُوَ عَدُوِّي حَقًّا: الصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ وَالْجَنَابَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں' وہ میرا پکا دوست ہے' جو ان کا خیال نہ کرے وہ میرا دشمن ہے' نماز' روزہ' غسل جنابت۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث حمید سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**8962** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ الرَّقِّيُّ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا، مَالِكُ الْمُلُوكِ وَمَلِكُ الْمُلُوكِ، قُلُوبُ الْمُلُوكِ فِي يَدِي، وَإِنَّ الْعِبَادَ إِذَا أَطَاعُونِي حَوَّلْتُ قُلُوبَ مُلُوكِهِمْ عَلَيْهِمْ بِالرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَإِنَّ الْعِبَادَ إِذَا عَصَوْنِي حَوَّلْتُ قُلُوبَهُمْ عَلَيْهِمْ بِالسَّخْطَةِ وَالنِّقْمَةِ فَسَامُوهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ، فَلَا تَشْغَلُوا أَنْفُسَكُمْ بِالدُّعَاءِ عَلَى الْمُلُوكِ، وَلَكِنِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اللہ ہوں میرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' میں مالک الملوک' بادشاہوں کا بادشاہ ہوں' بادشاہوں کے دل میرے قبضہ میں اور بندے جب میری اطاعت میں ہیں' میں ان کے بادشاہوں کے دلوں میں نرمی اور رحمت بھر دوں گا' بندے جب میری نافرمانی کریں تو ان کے دلوں میں ناراضگی اور انتقام رکھ دوں گا' ان پر بڑا عذاب کروں گا' تم اپنے رب سے بادشاہوں کے خلاف دعا نہ کرو' تم ذکر اور عاجزی میں مشغول ہو جاؤ' تم مجھ سے عاجزی مانگو۔

---

**8961**- اسناده فيه: عدى بن الفضل التيمى متروك' قاله أبو حاتم والدارقطنى' وقال النسائى: ليس بثقة (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه296 .

**8962**- اسناده فيه: وهب بن راشد متروك' قال ابن عدى: ليس حديثه بالمستقيم أحاديث كلها فيها نظر' وقال الدارقطنى: متروك' وقال ابن حبان لا يحل الاحتجاج به يحال (اللسان جلد 6صفحه230' والميزان جلد 4 صفحه351) . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه252 .

اشْتَغِلُوا بِالذِّكْرِ وَالتَّضَرُّعِ اِلَيَّ اَكْفِكُمْ مُلُوكَكُمْ

میں تمہارے حکمرانوں کوتمہاری طرف سے کافی ہوں۔

**8963** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ الرَّقِّيُّ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَاْكُلُ حَتَّى يَشْبَعَ، قَاءَ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تحفہ دے کر واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر ہو کر قے کرتا ہے' پھر دوبارہ صاف کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا وَهْبُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ دونوں حدیثیں مالک بن دینار سے وہب بن راشد روایت کرتے ہیں۔

**8964** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّاسَ اُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ، فَسُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ: اِنَّ النَّاسَ رَاَوْهَا فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ فَالْتَمِسُوهَا فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لوگوں کو لیلۃ القدر رمضان کے آخری عشرے میں دکھائی گئی' حضورﷺ سے پوچھا گیا' آپ سے عرض کی گئی تو فرمایا: لوگوں کو آخری عشرے میں دکھائی گئی' اس کو آخری سات دنوں میں تلاش کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَسْوَدِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے ابواسود اور ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسود اکیلے ہیں۔

**8965** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضورﷺ سے

---

8963- أخرجه ابن ماجة في الهبات جلد2صفحه797 رقم الحديث: 2384 .

8964- أخرجه البخاري: فضل ليلة القدر جلد3صفحه301 رقم الحديث: 2015' وأيضًا في كتاب التعبير جلد 12 صفحه396 رقم الحديث: 6991' ومسلم: الصيام جلد2صفحه822 .

8965- أخرجه البخاري في الشركة جلد5صفحه156 رقم الحديث: 2491' ومسلم في الايمان جلد 3 صفحه1287 .

ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعْتَقَ شِقْصًا فِي مَمْلُوكٍ قُوِّمَ عَلَيْهِ بِمَنْ اَعْتَقَ فِي مَالِهِ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ قُوِّمَ قِيمَةَ عَدْلِهِ، ثُمَّ اسْتَسْعَى غَيْرَ مَشْقُوقٍ

روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے حصے کا غلام آزاد کیا' اس کے پاس پیسے ہوں تو باقی کو آزاد کروا دے' اس کے پاس پیسے نہ ہوں تو اسکے برابر قیمت لگوالے' پھر بغیر کسی ڈر کے' اُس غلام سے محنت مزدوری کروالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَسْوَدِ

یہ حدیث ابوسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسودا کیلے ہیں۔

**8966** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، وَالْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَرَى فِي مَنَامِهِ شَيْئًا وَلَا يَرَى بَلَلًا، وَيَرَى بَلَلًا ثُمَّ لَا يَرَى شَيْئًا؟ قَالَ: اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ بَلَلًا وَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَلْيَغْتَسِلْ، وَاِذَا رَاَى شَيْئًا وَلَمْ يَرَ بَلَلًا فَلَا يَغْتَسِلْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورﷺ سے پوچھا گیا: آدمی خواب میں کوئی شی دیکھتا ہے' تری نہیں پاتا ہے اور تری دیکھتا ہے لیکن کوئی شی نہیں دیکھتا' آپ نے فرمایا: جب کوئی تری پائے اور کوئی شی نہ دیکھے تو غسل کرے' جب کوئی شی دیکھے اور تری نہ پائے تو غسل نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَاَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَخُوهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث قاسم بن محمد' عبداللہ بن عمر اور ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن عمر' ان سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسود بن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8967** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ ایک غلام کے نکاح میں تھیں' آپﷺ

---

**8966**- أخرجه أبو داؤد فی الطهارة جلد 1 صفحه 59 رقم الحديث: 236' والترمذی فی الطهارة جلد 1 صفحه 189 رقم الحديث: 113' وابن ماجة فی الطهارة جلد 1 صفحه 200 رقم الحديث: 612' وأحمد فی المسند جلد 6 صفحه 286 رقم الحديث: 26249 .

**8967**- أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری فی الطلاق جلد 9 صفحه 315 رقم الحديث: 5279' ومسلم فی العتق جلد 2 صفحه 1144 .

عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ تَحْتَ مَمْلُوكٍ فَلَمَّا عُتِقَتْ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتِ اَمْلَكُ بِنَفْسِكِ اِنْ شِئْتِ اَقَمْتِ مَعَ زَوْجِكِ، وَاِنْ شِئْتِ فَارَقْتِيهِ مَا لَمْ يُمْسِكْ

نے انہیں فرمایا: تُو اپنی جان کی زیادہ مالک ہے' اگر تُو چاہے تو اپنے شوہر کے ساتھ رہ' اگر تُو چاہے تو اس سے جدا رہ جب تک تجھے نہ روکے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8968** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى، وَاِنَّهَا لَاَمَامَهُ، بَيْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورﷺ نماز پڑھتے تھے' میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَاَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث زید بن ابوانیسہ سے عبداللہ بن عمر اور ابوعبدالرحیم' خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

**8969** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الْمُضَمَّرَةِ، فَكَانَتْ تُرْسَلُ مِنَ الْحَفْيَاءِ، وَكَانَ اَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ، وَسَابَقَ الْخَيْلَ الَّتِى لَمْ تُضْمَرْ، وَكَانَتْ تُرْسَلُ، وَكَانَ اَمَدُهَا مَسْجِدَ بَنِى زُرَيْقٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ سدھائے ہوئے گھوڑوں کے درمیان مقابلہ کروایا کرتے' حفیاء کے مقام سے انہیں چھوڑا جاتا تھا اور ثنیۃ الوداع اُن کی انتہا ہوتی تھی اور جن گھوڑوں کو نہیں سکھایا گیا تھا' اُن کا مقابلہ کرواتے' انہیں بھی چھوڑا جاتا تھا لیکن ان کا میدان بنی زریق کی مسجد ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ

یہ حدیث ابواسود' ابن لہیعہ سے روایت کرتے

---

**8968**- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد**1**صفحه**700** رقم الحدیث: **514**' ومسلم فی الصلاة جلد**1**صفحه**366** .

**8969**- أخرجه البخاری فی الجهاد جلد**6**صفحه**83** رقم الحدیث: **2869**' ومسلم فی الامارة جلد**3**صفحه**1491** .

لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَسْوَدِ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسود اکیلے ہیں۔

**8970** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو طعام خریدے تو وہ اس کو فروخت نہ کرے یہاں تک کہ پہلے آدمی سے اس پورا کر کے لے لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8971** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْبَعِيرِ حَيْثُ تَوَجَّهَ بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ (نفلی نماز) سواری پر پڑھتے تھے جس طرف بھی منہ ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8972** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: كُنَّا نُؤَدِّي زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّيْنِ مِنَ الْقَمْحِ، بِالْمُدِّ الَّذِي يَقْتَاتُونَهُ

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ ہم حضورﷺ کے زمانہ میں صدقۂ فطر ادا کرتی تھیں' گندم سے دو مُد' وہ مد جس سے اکثر لوگ اندازہ کرتے تھے۔

---

**8970**- أخرجه البخاری فی البيوع جلد4صفحه398 رقم الحديث: 2124' ومسلم فی البيوع جلد 3 صفحه1160 .

**8971**- أخرجه البخاری فی الوتر جلد2صفحه567 رقم الحديث: 1000' ومسلم فی المسافرين جلد 1 صفحه486 .

**8972**- اسناده فيه: ابن لهيعة وهو صدوق لكنه اختلط . تخريجه الطبرانی فی الكبير' وأحمد فی مسنده' وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه84 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8973** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُنْبَذَ فِی الْمُزَفَّتِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزفت' دبا اور نقیر میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

اس حدیث کو حضرت عروہ سے صرف ابوالاسود نے روایت کیا۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**8974** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَى سَعْدَ بْنَ اَبِی وَقَّاصٍ جَذَعًا مِنَ الْمَعْزِ فَاَمَرَهُ اَنْ يُضَحِّيَ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعد بن ابووقاص کو بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ دیا اور حکم دیا اس کی قربانی کرنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**8975** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ زَمَانَ الْفَتْحِ اَنْ يَاْتِيَ الْبَيْتَ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر بن خطاب کو حکم دیا فتح مکہ کے دن کہ بیت اللہ بطحاء کے مقام سے داخل ہونے کا اور تمام تصویریں مٹانے کا' اندر داخل ہونا تصویر مٹا کر۔

---

**8973**- أخرجه البخاری فی الأشربة جلد **10** صفحه **44** رقم الحدیث: **5587** من طریق الزهری' ومسلم فی الأشربة جلد **3** صفحه **1577-1578** .

**8974**- اسناده فیه ابن لهیعة وهو صدوق لكنه اختلط . تخریجه الطبرانی فی الكبیر' وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **23** .

**8975**- أخرجه أحمد فی المسند جلد **3** صفحه **411** رقم الحدیث: **14608**' والبیهقی فی الدلائل جلد **5** صفحه **73** .

، يَمْحُو كُلَّ صُورَةٍ فِيهِ، وَلَمْ يَدْخُلْهُ حَتَّى مُحِيَتْ كُلُّ صُورَةٍ فِيهِ

**8976** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: كَتَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَمُوتَ اِلَى كِسْرَى، وَقَيْصَرَ، وَالنَّجَاشِيِّ وَكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے وصال سے پہلے قیصر و کسریٰ اور نجاشی اور ہر سرکش بادشاہ کی طرف لکھا۔

**8977** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِی عِمْرَانَ، عَنْ اَبِی عَيَّاشٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَاَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قَالُوا: وَمَا هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُصْلِحُونَ عِنْدَ فَسَادِ النَّاسِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع ہوا تھا' غریبوں میں واپس آ جائے گا' غریبوں کے لیے خوشخبری! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! غریب کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو لوگوں کے دین پر عمل نہ کرنے کے وقت عمل کرتے ہیں۔

**8978** - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ نَفْسٍ تُحْشَرُ عَلَى هَوَاهَا، مَنْ هَوِىَ الْكُفْرَ فَهُوَ مَعَ الْكُفْرِ، وَلَا يَنْفَعُهُ عَمَلُهُ شَيْئًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ہر جان کو اس کی خواہش پر اکٹھا کیا جائے گا' کفر کی خواہش والے کو کفر کی خواہش پر' اس کا عمل کسی شی کے برابر نفع نہیں دے گا۔

**8979** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، ثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَمْرُو بْنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے

---

**8976**- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . تخريجه أحمد فى المسند من طريق ابن لهيعة' وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه308 .

**8977**- الكلام فى اسناده كسابقه .

**8978**- الكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه116 .

**8979**- اسناده فيه: أبو زرعة عمرو بن جابر الحضرمى ضعيف (التقريب)' وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه186 .

جَابِرٍ الْحَضْرَمِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ، كَانَ لَهُ صِيَامُ سَنَةٍ- أَوْ كُتِبَ لَهُ صِيَامُ سَنَةٍ-

رکھے شوال کے چھ روزے رکھے اس کے لیے سارے سال روزہ رکھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

**8980** - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الطَّاعُونِ: الْفَارُّ مِنْهُ كَالْفَارِّ يَوْمَ الزَّحْفِ، وَمَنْ صَبَرَ فِيهِ كَانَ لَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طاعون میں بھاگنے والا ایسے ہے جس طرح جنگ سے بھاگنے والا ہوتا ہے جس نے صبر کیا اسے شہید کے برابر ثواب ملے گا۔

**8981** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، نَا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ دُوَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الْخَوْفِ يَوْمَ مُحَارِبٍ، بِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جنگ کے دن نمازِ خوف پڑھائی ہر گروہ کو ایک ایک رکعت۔

**8982** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ أَبِي مُصَبِّحٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ، وَالْيُمْنُ إِلَى يَوْمِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی اور برکت رکھ دی گئی ہے اس کے مالک کی مدد ہو گی اس کو قلادہ پہناؤ اور اوتار کو قلادہ نہ پہناؤ۔

---

**8980**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . تخريجه أحمد في المسند' والبزار' من طريق عمرو بن جابر الحضرمي' وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه318 .

**8981**- أخرجه البخاري في المغازي جلد7صفحه481 رقم الحديث: 4126' ومسلم في المسافرين جلد1 صفحه576 .

**8982**- اسناده فيه: أ- ابن لهيعة صدوق اختلط . ب- عتبة بن أبي حكيم الهمداني صدوق يخطئ كثيرًا (التقريب) . تخريجه أحمد في المسند' وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه264 .

الْقِيَامَةِ، وَأَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا، قَلِّدُوهَا وَلَا تُقَلِّدُوهَا الْأَوْتَارَ

**8983** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: بِخَيْرٍ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُصْبِحْ صَائِمًا، وَلَمْ يَعُدْ سَقِيمًا، وَلَمْ يُشَيِّعْ جَنَازَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے صبح کیسے کی؟ اس آدمی سے زیادہ بہتر جو روزے کی حالت میں صبح نہیں کرتا ہے، بیمار کی عیادت نہیں کرتا اور نہ جنازہ کے ساتھ جاتا ہے۔

**8984** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلِجُوا عَلَى الْمُغِيبَاتِ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ ، قَالُوا: وَمِنْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَمِنِّي، وَلَكِنَّ اللّٰهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: پوشیدہ چیزوں کے پیچھے نہ پڑو، کیونکہ شیطان، انسان میں ایسے چلتا ہے جیسے خون چلتا ہے۔ صحابہ نے عرض کی: اور اے اللہ کے رسول! آپ سے؟ آپ نے فرمایا: مجھ سے اسی طرح ہوتا لیکن اللہ نے اس کے خلاف میری مدد کی ہے اور میرا شیطان مسلمان ہوگیا ہے۔

**8985** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدْوَانِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَوْفٍ الْقَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے تو سورج طلوع ہوا، حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ایسے لوگوں کو قیامت کے دن لائے گا کہ ان کا نور سورج کی

---

**8983**- أخرجه ابن ماجة في الأدب جلد 2 صفحه 1122 رقم الحديث: 3710 . في الزوائد: في اسناده عبد الله بن مسلم، هو ابن مؤمن المكي، ضعفه أحمد وابن معين وغيرهما .

**8984**- أخرجه الترمذي في الرضاع جلد 3 صفحه 466 رقم الحديث: 1172 قال أبو عيسى: هذا حديث غريب من هذا الوجه . وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 380 رقم الحديث: 14335 .

**8985**- اسناده فيه: ابن لهيعة وهو صدوق اختلط . تخريجه أحمد في المسند، من طريق ابن لهيعة، بنحوه، وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 261 .

قَالَ: كُنَّا عَنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِي اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَوْمٌ نُورُهُمْ كَالشَّمْسِ، قَالُوا: نَحْنُ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكُمْ خَيْرٌ كَثِيرٌ، وَلَكِنَّهُمْ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ، الَّذِينَ يُحْشَرُونَ مِنْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ

طرح ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم وہ لوگ ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! تمہارے لیے بڑی بھلائی ہے وہ فقراء مہاجرین ہوں گے جو زمین کے کناروں سے اکٹھے کیے جائیں گے۔

**8986** - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِلْغُرَبَاءِ، قُلْنَا: وَمَا الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ: قَوْمٌ صَالِحُونَ قَلِيلٌ فِي نَاسِ سَوْءٍ كَثِيرٍ، مَنْ يَعْصِيهِمْ اَكْثَرُ مِمَّنْ يُطِيعُهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غریبوں کے لیے خوشخبری! ہم نے عرض کی: غریب کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: نیک لوگ! خوشحال لوگوں میں وہ تعداد کے لحاظ سے کم ہیں ان کی نافرمانی کرنے کے لیے اطاعت کرنے والے سے بہت ہوں گے۔

**8987** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغْرِسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا، وَلَا يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَاْكُلُ مِنْهُ اِنْسَانٌ، وَلَا طَائِرٌ، وَلَا شَيْءٌ، اِلَّا كَانَ لَهُ اَجْرٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان درخت لگاتا ہے یا کھیتی اُگاتا ہے اس سے لوگ پرندے کوئی شی بھی کھاتی ہے تو اس کے لیے ثواب ہوگا۔

**8988** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

---

**8986**- الكلام فى اسناده كسابقه . تخريجه أحمد فى المسند، من طريق ابن لهيعة، وانظر مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **281** .

**8987**- الكلام فى اسناده كسابقة . وانظر مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **137** .

**8988**- اسناده فيه: سلمة بن أكسوم، قال: الحسنى: مجهول . (تعجيل المنفعة **159**) . تخريجه أحمد فى المسند، وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **198** .

يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أُكْسُومٍ الصَّدَفِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْبَرْحِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يُحَدِّثُ أَنَّ خَصْمَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَضَى بَيْنَهُمَا، فَسَخِطَ الْمَقْضِيُّ عَلَيْهِ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَضَى الْقَاضِي فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَإِنَّ لَهُ عَشْرَةَ أُجُورٍ، وَإِذَا اجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ كَانَ لَهُ أَجْرَانِ

فرماتے ہیں کہ دو آدمی اپنے جھگڑا لے کر حضرت عمرو بن عاص کے پاس آئے' آپ نے دونوں کے درمیان فیصلہ کیا' جس کے خلاف فیصلہ ہوا وہ ناراض ہوا' حضورﷺ کے پاس آیا' آپﷺ نے فرمایا: جو قاضی فیصلہ کرتا ہے اور خوب کوشش کرتا ہے' اگر فیصلہ درست کیا تو اس کے لیے دس گنا ثواب ہے' جب فیصلہ کرے تو غلط ہو جائے تو اس کے لیے دوگنا ثواب ہے۔

**8989** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الدَّيْلَمِيِّ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ سَأَلَ اللهَ ثَلَاثًا فَأَعْطَاهُ اثْنَتَيْنِ، وَأَنَا أَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ أَعْطَاهُ الثَّالِثَةَ، سَأَلَ اللهَ حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ، وَسَأَلَ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ، وَسَأَلَهُ أَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ - يَعْنِي مَسْجِدَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ - أَنْ يَخْرُجَ مِنْ ذُنُوبِهِ مِثْلَ يَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے اللہ عزوجل سے تین چیزیں مانگیں' دو عطا کی گئیں' میں اُمید کرتا ہوں کہ تیسری بھی دی جائے گی' آپ نے قوتِ فیصلہ کے لیے دعا کی تو آپ کو عطا کی گئی' آپ نے ایسی بادشاہی مانگی کہ ان کے بعد کسی کو نہ دی جائے تو آپ کو دی گئی' آپ نے دعا کی کہ کوئی بھی مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھے تو نماز کے لیے نکلے تو سارے گناہ معاف ہو جائیں' اس طرح کہ آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

**8990** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

**8989**- أخرجه ابن ماجة فی الاقامة جلد **1** صفحه **451** رقم الحديث: **1408**' وأحمد فی المسند جلد **2** صفحه **238** رقم الحديث: **6652** .

**8990**- أخرجه البخاری فی الرقاق جلد **11** صفحه **248** رقم الحديث: **66427**' ومسلم فی الزكاة جلد **2**

يُوسُفَ، نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخْوَفُ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ لَكُمْ مِنْ بَرَكَاتِ الْاَرْضِ فَقِيلَ: مَا بَرَكَاتُ الْاَرْضِ؟ قَالَ: زَهْرَةُ الدُّنْيَا ، فَقَالَ رَجُلٌ: هَلْ يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ فَصَمَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهُ سَيُنَزَّلُ عَلَيْهِ، ثُمَّ جَعَلَ يَمْسَحُ الْعَرَقَ عَنْ جَبِينِهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيْنَ السَّائِلُ: هَلْ يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: اَنَا ذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْخَيْرَ لَا يَاْتِي اِلَّا بِالْخَيْرِ - ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - وَاِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَاِنَّ كُلَّ مَا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ حَبَطًا يَقْتُلُ اَوْ يُلِمُّ اِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ تَاْكُلُ حَتّٰى اِذَا اشْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ فَاجْتَرَّتْ وَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَاَكَلَتْ، اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ اَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ فِي حَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُونَةُ هُوَ، وَمَنْ اَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے تم پر زیادہ خوف یہ ہے کہ تمہارے لیے اللہ عزوجل زمین کی برکات نکالے گا' عرض کی گئی: زمین کی برکات سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: دنیا کی خوشحالی۔ ایک آدمی نے عرض کی: کیا بھلائی بھی شر لاتی ہے؟ آپ ﷺ اس کا جواب دینے سے خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ عنقریب آپ پر وحی نازل ہو گی' پھر آپ نے اپنی پیشانی سے پسینہ صاف کیا' پھر فرمایا: سائل کہاں ہے جو پوچھ رہا تھا کہ بھلائی کے ذریعے شر آتا ہے؟ اس آدمی نے عرض کی: میں ہوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: بھلائی کے ذریعے بھلائی ہی آتی ہے' تین مرتبہ فرمایا' فرمایا: یہ مال میٹھا سرسبز ہے۔ ہر وہ چیز جو موسم بہار میں بیکار پیدا ہوتی' ختم ہو جاتی ہے یا ختم ہونے کے قریب ہوتی ہے' مگر سبزیاں تم کھاتے ہو یہاں تک کہ جب وہ مضبوط ہو جاتی ہیں' سورج کی دھوپ لگتی ہے' کھنچتی ہیں' سست ہو کر پرانی ہو جاتی ہیں' پھر دوبارہ ہوتی ہیں' وہ کھا جاتی ہیں۔ بے شک یہ مال سرسبز اور بڑا میٹھا ہے جس کے حق کے ساتھ کمایا' حق میں خرچ کیا تو یہ کمائی کتنی اچھی ہے' جس نے ناحق مال کمایا' وہ اس آدمی کی طرح ہے جو کھا کر سیر نہیں ہوا۔

**8991** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

صفحہ **728** .

**8991**- اسنادہ حسن فیہ: المقدام بن داؤد' قال مسلمة بن قاسم' روایاتہ لا بأس بها ـ تخریجه: ابن حبان فی موارد الظمآن' وأبو نعیم فی الحلیة' وابن عدی فی الكامل' والحاكم فی المستدرك' والخطیب فی تاریخ بغداد' والبزار فی كشف الأستار' وانظر مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**18** .

يُوسُفَ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَرَكَةُ مَعَ اَكَابِرِكُمْ

حضور ﷺ نے فرمایا: برکت تمہارے بزرگوں کے ساتھ ہے۔

**8992** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت میمونہ سے حالتِ احرام میں شادی کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُومِيُّ

یہ حدیث کامل سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ اور خالد بن عبدالرحمٰن المخزومی روایت کرتے ہیں۔

**8993** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيُبَاهِي بِاَهْلِ عَرَفَاتٍ اَهْلَ السَّمَاءِ - الْمَلَائِكَةَ - يَقُولُ: انْظُرُوا اِلَى عِبَادِي هٰؤُلَاءِ جَاءُوا شُعْثًا غُبْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل آسمان میں فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے' جب لوگ عرفات میں ٹھہرتے ہیں' فرماتا ہے: دیکھو! میرے ان بندوں کی طرف کس طرح بکھرے ہوئے بالوں کی حالت میں میرے پاس آئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ

یہ حدیث مجاہد سے یونس بن ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔

**8994** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آمین' آمین' آمین! آپ سے

---

**8992**- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن المغيرة ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه270 .

**8993**- أخرجه أحمد في المسند جلد2صفحه408 رقم الحديث: 8067 .

**8994**- أخرجه مسلم في البر جلد 4صفحه1978 مختصرًا . والترمذي في الدعوات جلد5صفحه550 رقم الحديث: 3545 تمامه . وأحمد في المسند جلد2صفحه461 رقم الحديث: 8578 .

عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آمِينَ آمِينَ آمِينَ فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا كُنْتَ تَصْنَعُ هٰذَا؟ فَقَالَ: قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رَغِمَ اَنْفُ عَبْدٍ - اَوْ بَعُدَ - دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، فَقُلْتُ: آمِينَ، ثُمَّ قَالَ: رَغِمَ اَنْفُ عَبْدٍ - اَوْ بَعُدَ - اَدْرَكَ وَالِدَيْهِ اَوْ اَحَدَهُمَا فَلَمْ يُدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، فَقُلْتُ: آمِينَ، ثُمَّ قَالَ: رَغِمَ اَنْفُ عَبْدٍ - اَوْ بَعُدَ - ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ، فَقُلْتُ: آمِينَ

عرض کی گئی: یارسول اللہ! یہ آپ نے کیا کہا؟ آپ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو! یا وہ اللہ کی رحمت سے دور ہو! جس نے رمضان کے مہینے کو پایا اور اپنی بخشش نہ کروا سکا! میں نے کہا: آمین! پھر عرض کی: اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو! یا فرمایا: وہ اللہ کی رحمت سے دور ہو جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا دونوں کو یا ایک کو اور جنت حاصل نہ کر سکا! میں نے کہا: آمین! پھر عرض کی: اس کی ناک خاک آلود ہو! یا وہ اللہ کی رحمت سے دور ہو جس کے پاس آپ کا ذکر کیا جائے اور آپ کی بارگاہ میں درود نہ پڑھے! میں نے کہا: آمین!

**8995** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اسْتَتْبَعَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، فَقَالَ: اِنَّ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ خَمْسَةَ عَشَرَ بَنُو اِخْوَةٍ وَبَنُو عَمٍّ يَأْتُونِي اللَّيْلَةَ فَاَقْرَاُ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ اِلَى الْمَكَانِ الَّذِي اَرَادَ، فَجَعَلَ لِي خَطًّا ثُمَّ اَجْلَسَنِي فِيهِ، وَقَالَ: لَا تَخْرُجَنَّ مِنْ هٰذَا، فَبِتُّ فِيهِ حَتَّى اَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ السَّحَرِ، وَفِي يَدِهِ عَظْمٌ حَائِلٌ، وَرَوْثَةٌ، وَحُمَمَةٌ، فَقَالَ: اِذَا اَتَيْتَ الْخَلَاءَ فَلَا تَسْتَنْجِيَنَّ بِشَيْءٍ مِنْ هٰذَا، قَالَ: فَلَمَّا اَصْبَحْتُ قُلْتُ: لَاَعْلَمَنَّ حَيْثُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ساتھ لے گئے' فرمایا: بنواخواہ و بنوعم سے پندرہ جن آج رات میرے پاس آئے کہ میں ان کو قرآن پڑھاؤں' میں ان کے ساتھ جا رہا ہوں' جس جگہ کا ارادہ کیا' آپ نے میرے لیے خط کھینچا' پھر اس میں بٹھایا اور فرمایا: اس جگہ سے نہ نکلنا۔ میں نے وہاں رات گزاری یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس آئے سحری کے وقت' آپ کے ہاتھ میں ہڈی' لید اور کوئلہ تھا' آپ نے فرمایا: جب تُو بیت الخلاء آئے تو ان سے استنجاء نہ کرنا' جب میں نے صبح کی تو میں نے کہا: میں بھی جاتا ہوں جس جگہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گئے تھے' میں گیا تو میں نے دیکھا ستر اونٹوں کی جگہ۔

---

**8995**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد**1** صفحه**213** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَهَبْتُ فَرَاَيْتُ مَوْضِعَ سَبْعِينَ بَعِيرًا

لَمْ يَرْوِ عَلِيُّ بْنُ رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

یہ حدیث علی بن رباح' ابن مسعود سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے تھے۔

**8996** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اَكْثَرُ مَا يُولِجُ النَّاسَ النَّارَ؟ فَقَالَ: الْاَجْوَفَانِ الْفَرْجُ، وَالْفَمُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اکثر لوگ جہنم میں کیسے داخل ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: منہ اور شرمگاہ کی وجہ سے۔

**8997** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الْعَبَّاسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَمْ اُنَبَّاْ اَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ؟ قُلْتُ: اِنِّي اَفْعَلُ ذٰلِكَ، قَالَ: فَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ بَخَصَتِ الْعَيْنَ كُلَّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، فَذَاكَ صَوْمُ الدَّهْرِ، فَقُلْتُ: اِنِّي اَجِدُ قُوَّةً، فَقَالَ: صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ، كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں بتاؤں کہ تُو رات کو قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے کہا ہے' آپ نے فرمایا: جب تُو کرے تو ہر ماہ کے تین روزے رکھ۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ' آپ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن نہیں رکھتے تھے۔

**8998** - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا جہاد کے لیے

8996- أخرجه ابن ماجة في الزهد جلد2صفحه1418 رقم الحديث: 4246' وأحمد في المسند جلد2صفحه390 رقم الحديث: 7926 .

8997- أصله عند البخارى ومسلم: أخرجه البخارى في التهجد جلد3صفحه46 رقم الحديث: 1153' ومسلم في الصيام جلد2صفحه885 .

8998- أخرجه البخارى في الجهاد جلد6صفحه162 رقم الحديث: 3004' ومسلم في البر جلد4صفحه1975 .

يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ، فَقَالَ: اَحَيٌّ وَالِدَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

اجازت مانگنے کے لیے آپ نے فرمایا: کیا تیرے ماں باپ زندہ ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: ان دونوں کی خدمت کر یہ تیرا جہاد ہے۔

**8999** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جو فیصلہ کرنے میں بہتر ہے۔

**9000** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ فِي حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ اَوْ غَزْوٍ، فَلَمَّا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قَالَ: مَنْ يَمْلَأُ لَنَا حِيَاضَ الْاِثَايَةِ؟ قَالَ جَابِرٌ: فَقُلْتُ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَضَيْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا الْاِثَايَةَ فَمَلَاْتُ الْحَوْضَ، فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ جَاءَ رَجُلٌ فَنَزَلَ، فَاِذَا هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقَ فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ جَاءَ فَتَوَضَّاَ مِنَ الْحَوْضِ، ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى، عَلَيْهِ اِزَارٌ مُلْتَحِفًا بِهِ، فَتَوَضَّاْتُ، ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَاَخَذَ بِيَدِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مکہ کی طرف نکلے حج یا عمرہ کے لیے جب آپ راستے میں تھے تو آپ نے فرمایا: ہمارے لیے برتن پانی کے لیے کون بھرے گا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں! ہم چلے یہاں تک کہ میں نے حوض سے پانی کا برتن بھرا' جب رات کا کچھ حصہ گزرا تو ایک آدمی آیا' وہ اُترا تو وہ حضور ﷺ کی ذات تھی' آپ چلے قضاء حاجت فرمائی' پھر آئے اور حوض سے وضو کیا' پھر آئے نماز پڑھی' آپ نے چادر اُٹھائی ہوئی تھی' میں نے وضو کیا' میں آیا تو آپ کی بائیں جانب کھڑا ہوا' آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' مجھے اپنی دائیں جانب کیا تو دو رکعت نفل پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث وہب بن کیسان سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔

**9001** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ،

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

---

8999- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن المغيرة ضعيف ـ وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه142 .

9001- أخرجه البخارى فى الطب جلد10صفحه153 رقم الحديث: 5689' وأحمد فى المسند جلد 6صفحه90

نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ بِالتَّلْبِينَةِ لِلْمَرِيضِ، وَالْمَحْزُونِ عَلَى الْهَالِكِ، وَتَقُولُ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: التَّلْبِينَةُ تُجِمُّ فُؤَادَ الْمَرِيضِ، وَتَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ

روایت کرتے ہیں کہ مریض کو تلبیہ کا حکم دیتیں اور پریشان اور کسی مصیبت کی وجہ سے بھی اور فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تلبیہ مریض کے دل کو مضبوط کرتی ہے اور بعض غم لے جاتی ہے۔

**9002** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَخِيهِ عِيسَى بْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ فِي سُورَةِ النِّسَاءِ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَبْسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب سورۂ نسا میں میراث والی آیت نازل ہوئی تو حضور ﷺ نے مال روکنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عِيسَى، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عکرمہ سے عیسیٰ روایت کرتے ہیں اور ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

**9003** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ الْعُكْلِيُّ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْحَرَامِ سُتْرَةً، مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم اپنے اور حرام کے درمیان سترہ رکھ لیا کرو، جس نے ایسے کیا اس نے اپنی عزت اور دین بچا لیا، جو حرام میں پڑ گیا وہ ایسے ہے جس طرح چرواہا جانور چرا رہا ہے، ہوسکتا ہے جانور اس کھیتی میں چلے جائیں، ہر بادشاہ کی چراگاہ ہے اللہ کی چراگاہ زمین میں اس کے حرام کردہ کام ہیں۔

---

رقم الحديث: 24566 .

9002- اسناده فيه: أ- ابن لهيعة صدوق اختلط . ب- عيسى بن لهيعة ضعيف، ضعفه الدارقطني والعقيلي . تخريجه الطبراني في الكبير، وانظر مجمع الزوائد جلد7 صفحه5 .

9003- أخرجه البخاري في البيوع جلد 4 صفحه 340 رقم الحديث: 2051، ومسلم في المساقاة جلد3 صفحه 1219 .

كَانَ اَبْرَاَ لِعِرْضِهِ وَدِينِهِ، وَمَنْ وَقَعَ فِيهِ كَالْمُرْتِعِ اِلَى جَانِبِ الْحِمَى يُوشِكُ اَنْ يَقَعَ فِيهِ، وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ مَحَارِمُهُ

**9004** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّي سَعِيدٌ، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً، اَعْلَاهَا شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَدْنَاهَا: اِمَاطَةُ الْاَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْاِيمَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان کے ستر سے زیادہ شعبے ہیں' ان میں بلند لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنا ہے' کم از کم راستے سے تکلیف دِہ اشیاء کا اُٹھانا اور حیاء ایمان کا حصہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث ابن عجلان' مقبری سے اور ابن عجلان سے مفضل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

**9005** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَشْرَسَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا اُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ رَاَيْتُ فِيهَا قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ، فَقُلْتُ لِجِبْرِيلَ: لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ؟ قَالَ: لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ، فَرَجَوْتُ اَنْ اَكُونَ اَنَا هُوَ، فَقُلْتُ: وَمَنْ هُوَ؟ فَقَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، فَذَكَرَ ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ، وَقَالَ: فَلَوْلَا مَا عَلِمْتُ مِنْ غَيْرَتِكَ يَا اَبَا حَفْصٍ لَدَخَلْتُهُ ، فَبَكَى عُمَرُ، وَقَالَ: بِاَبِي وَاُمِّي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے سونے کا ایک محل دیکھا' میں نے جبریل سے پوچھا: یہ محل کس کا ہے؟ عرض کی: یہ قریش کے ایک آدمی کا ہے' میں نے اُمید کی کہ وہ میں ہی ہوں؟ میں نے کہا: وہ کون ہے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: وہ عمر بن خطاب ہیں' حضور ﷺ نے حضرت عمر کے ہاں اس کا ذکر کیا اور آپ نے فرمایا: اے ابوحفص! اگر آپ کی غیرت کے متعلق نہ جانتا ہوتا تو میں داخل ہوتا' حضرت عمر رو پڑے اور عرض کرنے لگے: میرے ماں

9004- أخرجه البخاری فی الایمان جلد1صفحه67 رقم الحديث:9' ومسلم: الايمان جلد1صفحه63 .

9005- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن أشرس ضعيف . ب- عبد اللّٰه بن عمر ضعيف . تخريجه أحمد فی المسند' مرفوعًا' بنحوه' وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه77 .

اَعَلَيْكَ اَغَارُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ: وَقَالَ: عُمَرُ غَيُورٌ، وَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ، وَاللّٰهُ اَغْيَرُ مِنَّا

باپ آپ پر قربان! یا رسول اللہ! میں آپ پر غیرت کروں گا۔ حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا: مجھے زید بن اسلم نے اپنے والد کے حوالے سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ وہ آپ ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں اس میں کچھ اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا: عمر غیرت والا ہے میں عمر سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ ہم سے بھی زیادہ غیرت والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَشْرَسَ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث زید بن اسلم سے عبداللہ بن عمر اور عبداللہ سے عبدالرحمٰن بن اشرس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**9006** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّمْحِ التُّجِيبِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَارَتْ اَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيعِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ فَاَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِوَارَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زینب بنت رسول اللہ ﷺ نے ابوالعاص بن ربیع بن عبد شمس کے لیے پناہ مانگی تو حضور ﷺ نے پناہ دے دی۔

**9007** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحِ الْاَيْلِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَتَّابِ بْنِ اُسَيْدٍ: اِنِّي قَدْ بَعَثْتُكَ عَلَى اَهْلِ اللّٰهِ اَهْلِ مَكَّةَ، فَانْهَهُمْ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يَقْبِضُوا، وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يَضْمَنُوا، وَعَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ سے فرمایا: میں تمہیں اہل مکہ کے پاس بھیج رہا ہوں ان کو اس کی بیع سے منع کرنا جو ان کے پاس نہیں ہے اور ایسے نفع سے جس کے ضمان نہ ہوں اور دو شرطیں ایک شرط میں لگانے سے بیع اور قرض سے نیز بیع اور اُدھار سے

---

**9006**- اسناده فيه: عباد بن كثير: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه332 .

**9007**- اسناده فيه: يحيى بن صالح بن الأيلي: ضعيف، ذكره العقيلي فى الضعفاء، وقال ابن عدى: أحاديثه كلها غير محفوظة (التهذيب، واللسان جلد6صفحه262) وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه88 .

شَرْطَيْنِ فِي شَرْطٍ، وَعَنْ بَيْعٍ وَقَرْضٍ، وَعَنْ بَيْعٍ وَسَلَفٍ

منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے یحییٰ بن صالح اور عطاء سے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن بکیر اکیلے ہیں۔

**9008** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ، مَوْلَى بَنِي زَمَانَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَنَا رَمَضَانُ يَقُولُ: اَظَلَّكُمْ شَهْرُكُمْ هَذَا وَمَحْلُوفِ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي حَلَفَ بِهِ، مَا مَرَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مِثْلُهُ، اِنَّ اللّٰهَ لَيَكْتُبُ اَجْرَهُ وَنَوَافِلَهُ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهُ وَيَكْتُبُ وِزْرَهُ وَشَقَاءَهُ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهُ؛ وَذَلِكَ اَنَّ الْمُؤْمِنَ يُعِدُّ نَفَقَتَهُ وَقُوتَهُ لِعِيَالِهِ، وَاِنَّ الْفَاجِرَ يُعِدُّ لِغَفْلَةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَوْرَتِهِمْ، فَهُوَ نِعْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِ، نِقْمَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ جب رمضان شریف کا مہینہ آتا تو آپ فرماتے: تم پر ایسا مہینہ آ رہا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی قسم اُٹھاتے جب کہ آپ قسم اُٹھاتے' اس کی مثل مسلمانوں پر گزرتا نہیں تھا' اللہ عزوجل ثواب لکھتا ہے اس کے روزے رکھنے والا جنت میں داخل ہو گا' نہ رکھنے والا جہنم میں' مؤمن تیار کرتا ہے اپنا نفقہ اور اپنے بچوں کا اور فاجر مسلمانوں کے لیے غفلت اور ان کے عیبوں کے پیچھے پڑا رہتا ہے' یہ مؤمن کے لیے نعمت ہے اور کافر کے لیے بُرا۔

**9009** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: آلَى رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج سے ایلاء فرمایا' آپ کے پاؤں میں تکلیف آئی' آپ اُٹھے پھر گھر آئے' صحابہ

---

**9008**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **143** وقال: رواه أحمد' والطبراني في الأوسط عن تميم مولى ابن رمانة' ولم أجد من ترجمه .

**9009**- أخرجه البخاري في الصوم جلد **4** صفحه **143** رقم الحديث: **1911**' والترمذي في الصوم جلد **4** صفحه **64** رقم الحديث: **690**' والنسائي في الطلاق جلد **6** صفحه **136** (باب الايلاء)' وأحمد في المسند جلد **3** صفحه **245-246** رقم الحديث: **13075** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ، وَكَانَتِ انْفَكَّتْ رِجْلُهُ فَاقَامَ فِي مَشْرُبَةٍ تِسْعًا وَعِشْرِينَ، ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، آلَيْتَ شَهْرًا، فَقَالَ: الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے ایک ماہ کا ایلاء نہیں فرمایا تھا؟ آپ نے فرمایا: مہینہ انتیس دنوں کا بھی ہوتا ہے۔

**9010** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا حَمَّادُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ، مَوْلَى الْحُرَقَةِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلِّي عَلَيْهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى تَغِيبَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ، اَصْغَرُهُمَا مِثْلُ اُحُدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو جنازہ میں شریک ہوا' نماز جنازہ پڑھ کر واپس آیا اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہے' جو جنازہ پڑھ کر اور اس کو دفن کر کے واپس آیا تو اس کے لیے ثواب دو قیراط کے برابر ہے' ان میں ایک چھوٹا اُحد کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ حَمَّادُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ مُحَمَّدٌ - هٰكَذَا يَقُولُ اَهْلُ الْمَدِينَةِ حَمَّادٌ - عَنْ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

حماد بن حمید سے اصل سن د اسی طرح روایت کرتے ہیں' حماد یعقوب سے' جو حرقہ کے غلام ہیں' اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

**9011** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، وَخَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ، عَلَى الثَّيِّبِ، اَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا، وَاِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ، اَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ جب آدمی کنواری سے شادی کرے ثیبہ کی موجودگی میں تو وہ کنواری کے پاس سات دن ٹھہرے جب ثیبہ سے شادی کرے کنواری کی موجودگی میں تو اس کے پاس تین دن ٹھہرے۔

**9012** - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، وَالْمِقْدَامُ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

**9010**- أخرجه البخاري في الجنائز جلد3صفحه233 رقم الحديث: 1325 . بلفظ من شهد جنازة......الخ . ومسلم في الجنائز جلد2صفحه653 واللفظ له .

**9011**- أخرجه البخاري في النكاح جلد 9صفحه224 رقم الحديث: 5213' ومسلم في الرضاع جلد 2 صفحه1084 .

**9012**- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . تخريجه أحمد في المسند' وانظر مجمع الزوائد جلد4

بْنُ دَاوُدَ، قَالَا: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: بَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ ثِيَابِي وَسِلَاحِي، فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَصَعَّدَ فِيَّ النَّظَرَ ثُمَّ طَأْطَأَهُ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَكَ عَلَى جَيْشٍ لِيُظْفِرَكَ اللّٰهُ وَيُسْلِمَكُمْ، وَأَرْغَبُ لَكَ رَغْبَةً مِنَ الْمَالِ صَالِحَةً ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْمَالِ؛ وَلَكِنِّي أَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْإِسْلَامِ وَأَكُونَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: نَعَمْ، وَنِعْمًا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلْمَرْءِ الصَّالِحِ

حضور ﷺ نے مجھے بلوایا اور مجھے حکم دیا کہ میں اپنے کپڑے اور اسلحہ پکڑوں' میں آپ کے پاس آیا' آپ وضو فرما رہے تھے' پھر آپ نے میری طرف نظر رحمت فرمائی' پھر نیچی کر لیں' آپ نے فرمایا: اے عمرو! میں تمہیں لشکر کا امیر بنا کر بھیج رہا ہوں تاکہ اللہ تمہیں کامیابی دے اور سلامتی دے اور میں آپ کے لیے اچھے مال کی رغبت رکھتا ہوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے مال میں کوئی رغبت نہیں ہے' مجھے اسلام کی بلندگی کی رغبت ہے اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہنے کی۔ آپ نے فرمایا: بہت خوب! اچھا اچھے آدمی کے لیے اچھا ہے۔

**9013** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي قَابُوسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ، ارْحَمْ مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو رحم کرتے ہیں اللہ ان پر رحم کرتا ہے' تم زمین والوں پر رحم کرو' آسمان والا تم پر رحمت کرے گا۔

**9014** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْتَفِتُ إِذَا مَشَى، وَكَانَ رُبَّمَا تَعَلَّقَ رِدَاؤُهُ فِي الشَّجَرَةِ أَوِ الشَّيْءِ فَلَا يَلْتَفِتُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب چلتے تھے تو اِدھر اُدھر توجہ نہیں کرتے تھے' بسا اوقات آپ کی چادر مبارک درخت سے لٹک جاتی' آپ بغیر اِدھر اُدھر دیکھے اس کو اُٹھا لیتے' آپ مسکراتے اور مذاق بھی کرتے۔

---

صفحه67 . هكذا هذا الحديث في الأصل' وهو ليس في موضعه هنا' والصواب جعله في حديث بكر .

9013- أخرجه الترمذي في البر جلد4صفحه323-324 رقم الحديث: 1924 . قال أبو عيسى: هذا حديث حسن صحيح . وأحمد في المسند جلد2صفحه217 رقم الحديث: 6501 .

9014- اسناده فيه: عبد الجبار بن عمر ضعيف (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه20 .

حَتّٰی یَرْفَعُوهُ عَلَیْهِ، وَكَانُوا یَضْحَكُونَ وَیَمْزَحُونَ، وَكَانُوا قَدْ اٰمِنُوا الْتِفَاتَهُ

**9015** - وَعَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

**9016** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا یَحْیَی بْنُ بُكَیْرٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِی اَبُو هَانِیءٍ حُمَیْدُ بْنُ هَانِیءٍ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْغِفَارِیِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ، یَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: سَیُصِیبُ اُمَّتِی دَاءُ الْاُمَمِ فَقَالُوا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا دَاءُ الْاُمَمِ؟ قَالَ: الْاَشَرُ، وَالْبَطَرُ، وَالتَّدَابُرُ، وَالتَّنَافُسُ فِی الدُّنْیَا، وَالتَّبَاغُضُ، وَالْبُخْلُ، حَتّٰی یَكُونَ الْبَغْیُ، ثُمَّ یَكُونَ الْهَرْجُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: عنقریب میری اُمت کو بیماریاں لگیں گی' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ بیماریاں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: شرارت' تکبر' تدبیر' دنیا میں مقابلہ' غصہ' بخل' یہاں تک کہ بغاوت پھر قتل۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْغِفَارِیِّ اِلَّا اَبُو هَانِیءٍ

یہ حدیث ابوسعید الغفاری سے ابوہانی روایت کرتے ہیں۔

**9017** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِینَ یَتَحَرَّكُ مِنَ اللَّیْلِ: بِسْمِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے رات کو سوتے وقت حرکت کی اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دس مرتبہ' سبحان اللہ دس مرتبہ' امنت باللہ وکفر

**9015**- أخرجه البخاری فی الأدب جلد **10** صفحه **462** رقم الحدیث: **6021**' والترمذی فی البر جلد **4** صفحه **347** رقم الحدیث: **1970**' وأحمد فی المسند جلد **3** صفحه **422** رقم الحدیث: **14721** .

**9016**- اسناده فیه: أبو سعید الغفاری' ذكره ابن حبان فی النفقات' وسكت عنه البخاری' وابن أبی حاتم . (ثقات ابن حبان جلد **5** صفحه **573**' والجرح جلد **9** صفحه **379**' والكنی للبخاری) وانظر مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **311** .

**9017**- اسناده فیه: ابن لهیعة صدوق اختلط بآخره . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **128** .

اللّٰهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَشْرًا، آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ عَشْرًا، وُقِيَ كُلَّ شَيْءٍ يَتَحَرَّفُهُ، وَلَمْ يَنْبَغِ لِذَنْبٍ يُدْرِكُهُ اِلَى مِثْلِهَا

بالطاغوت دس مرتبہ پڑھی اس کی ہر شی سے حفاظت کی جائے گی اس سے کوئی گناہ نہیں چھوڑے جائیں گے۔

**9018** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَشْيَاءٍ حَرَّمَهَا: وَثَمَنُ الْكَلْبِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کچھ اشیاء حرام ہیں ان میں کتے کی کمائی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُفَضَّلٌ

یہ حدیث ابن جریج سے مفضل روایت کرتے ہیں۔

**9019** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ اَبُو يَزِيدَ الْاَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَتَّابِ بْنِ اُسَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي زَكَاةِ الْكُرُومِ: اِنَّهَا تُخْرَصُ كَمَا تُخْرَصُ النَّخْلُ، ثُمَّ تُؤَدَّى زَكَاتُهَا زَبِيبًا كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا

حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انگوروں کی زکوٰۃ ایسے ہے جیسے کھجوروں کی زکوٰۃ ہے پھر کشمش کی زکوٰۃ ایسے ادا کی جائے گی جس طرح کھجوروں کی ادا کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث زہری سے محمد بن صالح روایت کرتے ہیں۔

**9020** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

حضرت ربیع بن عبدالرحمٰن بن ابوسعید الخدری اپنے

---

**9018**- أخرجه أبو داؤد فی البیوع جلد 3 صفحه 277 رقم الحديث: 3482، والنسائی فی البیوع جلد 7 صفحه 272 (باب بيع الكلب) . وأحمد فی المسند جلد 1 صفحه 309 رقم الحديث: 2099 .

**9019**- أخرجه أبو داؤد فی الزكاة جلد 2 صفحه 112 رقم الحديث: 1603، والترمذی فی الزكاة جلد 3 صفحه 27 رقم الحديث: 644 قال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب . والنسائی فی الزكاة جلد 5 صفحه 82 (باب شراء الصدقة) . وابن ماجة فی الزكاة جلد 1 صفحه 582 رقم الحديث: 1819 .

**9020**- أخرجه البخاری فی الزكاة جلد 3 صفحه 434 رقم الحديث: 1506، ومسلم فی الزكاة جلد 2 صفحه 678 .

نَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ الْاَقِطَ

والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیہات والوں سے زکوٰۃ صدقۂ فطر کے طور پر لیتے تھے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں کثیر بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

**9021** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ وَنَهْشَلُ بْنُ كَثِيرٍ الْمِصْرِيُّ

یہ حدیث زہری سے سفیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن نزار اور نہشل بن کثیر المصری اکیلے ہیں۔

**9022** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَاَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهُمَا سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُحَاقَلَةِ، وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُطْعَمَ، اِلَّا الْعَرَايَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع مخابرہ اور مزابنہ اور م حاقلہ اور پھلوں کی بیع پکنے سے پہلے سوائے عرایا کے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُفَضَّلٌ

یہ حدیث ابن جریج سے مغفل روایت کرتے ہیں۔

---

**9021**- اسناده فيه: المقدام بن داؤد' لا بأس به . تخريجه البزار يحيٰى فى كشف الأستار' من عدة طرق وانظر مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**126** .

**9022**- أخرجه البخارى فى المساقاة جلد **5**صفحه**60-61** رقم الحديث: **2381**' ومسلم فى البيوع جلد **3** صفحه**1174** .

**9023** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضورﷺ نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا مُفَضَّلٌ

یہ حدیث خالد بن یزید سے مفضل روایت کرتے ہیں۔

**9024** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ يُونُسَ، وَعُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدٍ، وَاَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَمَّنَ الْقَارِءُ فَاَمِّنُوا، فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِينُهُ تَاْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی اس کے پچھلے گناہ معاف ہوں گے۔

**9025** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا عِبَادِي، هَلْ تَسْاَلُونِي شَيْئًا فَاَزِيدَكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَبَّنَا، مَا خَيْرٌ مِمَّا اَعْطَيْتَنَا؟ قَالَ: رِضْوَانِي اَكْبَرُ ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جنت والے جنت میں داخل ہوں گے' اللہ عزوجل فرمائے گا: اے میرے بندو! کیا تم کوئی شی مانگو گے کہ میں تمہارے لیے اضافہ کروں؟ بندے عرض کریں گے: اے رب! تُو نے ہمیں جو دیا ہے جو بہتر ہے' اب اللہ عزوجل فرمائے گا: میری رضا اس سے بڑی ہے۔ مرفوعاً حضورﷺ بیان کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ - مَرْفُوعًا -

یہ حدیث سفیان سے مرفوعا عبداللہ بن مغیرہ اور

---

**9023**- تقدم تخريجه .

**9024**- تقدم تخريجه .

**9025**- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن محمد بن المغيرة ضعيف . تخريجه ابن حبان في موارد الظمآن' وأبو نعيم في أخبار أصبهان' والحاكم في المستدرك .

إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَالْفِرْيَابِيُّ

**9026** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، فِي قَوْلِهِ: (مَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ) (الاحقاف: 9)، قَالَ: قَدْ عَلِمَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ مَا يُفْعَلُ بِهِ حِينَ أَنْزَلَ اللّٰهُ: (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1). قَالَ: هَمَّامٌ: فَحَدَّثَنَا، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ، قَالَ: لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا، فَلَمَّا تَلَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: هَنِيئًا لَكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قَدْ بَيَّنَ اللّٰهُ لَكَ مَا يُفْعَلُ بِكَ، فَمَاذَا يُفْعَلُ بِنَا؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ) (الفتح: 5) الْآيَةُ.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ

**9027** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ

فریابی روایت کرتے ہیں۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے ارشاد: ''میں نہیں جانتا میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ'' حضور ﷺ کو معلوم ہو گیا تھا جس وقت اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ہم نے آپ کے لیے واضح فتح دی''۔ حضرت ہمام فرماتے ہیں: ہم کو حضرت انس نے بیان کیا کہ حضور ﷺ پر جب یہ آیت نازل ہوئی تو آپ نے فرمایا: مجھ پر ایسی آیت نازل ہوئی ہے جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ پسند ہے۔ جب حضور ﷺ نے اس کی تلاوت فرمائی تو قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو مبارک ہو! آپ کے لیے اللہ عزوجل نے واضح کر دیا' ہمارا کیا بنے گا؟ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''تاکہ ایمان والے مرد و عورتوں کو داخل کرے ایسی جنت میں جس کے نیچے نہریں جاری ہیں''۔

یہ حدیث ہمام سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آبِ زمزم جس مقصد کے لیے پیا جاتا ہے وہ پورا ہوتا ہے (لہٰذا ضرور پیا جائے' بار بار پیا جائے اور ہر مرتبہ نئے کام و ضرورت کی نیت کر کے پیا جائے)۔

---

**9026**- أخرجه البخاري في التفسير جلد 8 صفحه 447 رقم الحديث: 4834 مختصرًا . والترمذي في التفسير جلد 5 صفحه 385 رقم الحديث: 3263' وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 150 رقم الحديث: 12234 .

**9027**- أخرجه ابن ماجة في المناسك جلد 2 صفحه 1018 رقم الحديث: 3062' وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 437 رقم الحديث: 14861 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث ابوزبیر سے عبداللہ بن مؤمل روایت کرتے ہیں۔

**9028** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدٌ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا اِسْحَاقُ

یہ حدیث مجاہد سے اسحاق روایت کرتے ہیں۔

**9029** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِي مَسِيرَةُ شَهْرٍ، زَوَايَاهُ سَوَاءٌ، وَمَاؤُهُ اَبْيَضُ مِنَ الْوَرِقِ، وَرِيحُهُ اَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ، وَكِيزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَا يَظْمَاُ اَبَدًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے حوض کی مسافت ایک ماہ تک چلنے جتنی ہے، اس کی چوڑائی بھی اتنی ہی ہے، اس کا پانی چاندی کے ورق سے زیادہ سفید، اس کی خوشبو مشک سے زیادہ عمدہ، اس کے برتن آسمان کے ستاروں کے برابر ہے، جو اس سے پئے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ اِلَّا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث ابن ابوملیکہ سے نافع بن عمر روایت کرتے ہیں۔

**9030** - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، نَا بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل منہ پھاڑ آدمی کو

---

**9028**- اسناده فيه: اسحاق بن يحيى بن طلحة' ضعيف (التقريب والتهذيب) والحديث أخرجه البخاري في أحاديث البخاري في أحاديث الأنبياء جلد6صفحه572 رقم الحديث: 3461 .

**9029**- الحديث عن البخاري ومسلم' عن عبد الله بن عمرو رضى الله عنه به من طريق نافع عن أبي مليكة فذكره . أخرجه البخاري: الرقاق جلد 11صفحه472 رقم الحديث: 6579' ومسلم: الفضائل جلد4 صفحه1793 .

**9030**- اسناده حسن فيه: المقدام بن داوٗد' لا بأس به . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه119 .

اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْبَلِيغَ مِنَ الرِّجَالِ، الَّذِي يَتَخَلَّلُ اَحَدُهُمُ الْكَلَامَ بِلِسَانِهِ كَمَا تَتَخَلَّلُ الْبَاقِرَةُ الْكَلَا بِاَلْسِنَتِهَا

ناپسند کرتا ہے جو اپنی زبان سے ایسے گفتگو کرتا ہے جس طرح گھاس چباتی ہے گائے اپنی زبان سے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ نَافِعُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں نافع بن عمر اکیلے ہیں۔

**9031** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَقَالَ: بِمَ هَذَا؟ قَالُوا: نَذَرَ اَنْ يَمْشِيَ اِلَى الْبَيْتِ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ بِتَعْذِيبِ هَذَا نَفْسِهِ شَيْئًا، فَلْيَرْكَبْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حج کے موقع پر ایک آدمی کو دیکھا جو اپنے بیٹوں کا سہارا لے کر مکہ اور مدینہ کے درمیان چل رہا تھا' آپ نے فرمایا: اس کو کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: اس نے بیت اللہ کی طرف پیدل جانے کی نذر مانی تھی' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی جان کو خود عذاب دینے سے منع کرتا ہے' اس کو چاہیے کہ سوار ہو۔

**9032** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، حَدَّثَنِي اَبُو عُثْمَانَ الْيَشْكُرِيُّ، قَالَ: مَرَّ بِنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فِي مَسْجِدِ بَنِي رِفَاعَةَ، وَقَدْ صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ، وَمَعَهُ نَفَرٌ فَاَذَّنَ بَعْضُهُمْ، فَرَكَعَ الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَقَامَ، فَتَقَدَّمَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَصَلَّى بِهِمُ الْغَدَاةَ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اَرْسَلَ اِلَى وِسَادَتَيْنِ، فَاُتِيَ بِهِمَا فَالْتَفَتَنَا لَهُ، فَقَعَدَ يُحَدِّثُنَا، فَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنَا، اَنَّهُ خَدَمَ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابوعثمان الیشکری فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سے گزرے مسجد بنی رفاعہ کے' ہم نے فجر کی نماز پڑھی' آپ کے ساتھ چند لوگ تھے' ان میں سے بعض نے اذان دی' آپ نے دو رکعت سنتیں پڑھی' پھر اقامت ہوئی تو حضرت انس آگے بڑھے' آپ نے فجر کی نماز پڑھائی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو دو تکیے لانے کے لیے بھیجا' آپ کے پاس لائے گئے تو آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے' ہم سے گفتگو کرنے لگے

**9031**- أخرجه البخاري في جزاء الصيد جلد 4 صفحه 93 رقم الحديث: 1865' ومسلم في النذر جلد 3 صفحه 1263 .

**9032**- أخرجه البخاري في الأدب جلد 10 صفحه 471 رقم الحديث: 6038' ومسلم في الفضائل جلد 4 صفحه 1804 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَمَا قَالَ لَهُ لِشَيْءٍ فَعَلَهُ: لِمَ فَعَلْتَ هَذَا؟ ، وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ يَفْعَلْهُ: أَلَا فَعَلْتَ كَذَا

**9033** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَذَا الْبَيْتُ دِعَامَةٌ مِنْ دَعَائِمِ الْإِسْلَامِ، فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ، أَوِ اعْتَمَرَ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ، فَإِنْ مَاتَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَإِنْ رَدَّهُ إِلَى أَهْلِهِ رَدَّهُ بِأَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

**9034** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدٌ، نَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ غَيْرُ مُحْرِمٍ، فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَقَالَ: اقْتُلُوهُ

**9035** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدٌ، ثَنَا عَبْدُ

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دس سال خدمت کی آپ نے کبھی کسی شے کے متعلق نہیں فرمایا کہ تو نے یہ کیوں نہیں کیا' یا یہ کام کیوں کیا؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ گھر اسلام کی بنیادیں ہیں' جس نے حج یا عمرہ کیا وہ اللہ کی حفاظت میں ہے' اگر مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا' اگر واپس آیا تو ثواب اور غنیمت لے کر واپس آیا۔

یہ حدیث ابوزبیر سے محمد بن عبداللہ بن عبید بن عمیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے' آپ کے سرانور پر خود تھا بغیر حالتِ احرام کے' جب اُسے اتارا تو آپ کے پاس ایک آدمی نے آ کر کہا: ابن خطل کعبہ کے پردوں میں چھپا ہوا ہے' تو آپ نے فرمایا: اس کو مارو!

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

9033- ذكره الحافظ المنذرى . انظر الترغيب جلد 2 صفحه 178 رقم الحديث: 36 . وذكره أيضًا الحافظ الهيثمى وقال: فيه محمد بن عبد الله بن عبيد بن عمير وهو متروك . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 221 .

9034- أخرجه البخارى فى جزاء الصيد جلد 4 صفحه 70-71 رقم الحديث: 84 ومسلم فى الحج جلد 2 صفحه 989 .

9035- أخرجه أبو داؤد فى المناسك جلد 2 صفحه 173-174 رقم الحديث: 1837 وأحمد فى المسند جلد 3 صفحه 202 رقم الحديث: 12688 .

اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ دَاءٍ فِي رَأْسِهِ

نے حالت احرام میں پچھنا لگوایا کیونکہ آپ کے سرانور پر زخم تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث حمید سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔

**9036** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدٌ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتّٰى تُزْهِيَ، فَقِيلَ لَهُ: وَمَا تُزْهِي؟ قَالَ: حَتّٰى تَحْمَرَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے پھلوں کی بیع کرنے سے منع کیا سرخ ہونے سے پہلے۔

**9037** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَدِمَ ثَمَانِيَةُ رَهْطٍ مِنْ عُكْلٍ الْمَدِينَةَ، فَاَسْلَمُوا فَاجْتَوَوُا الْاَرْضَ، فَاَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَوْا اِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْدُوا اِلَى الْاِبِلِ، فَاشْرَبُوا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا، فَذَهَبُوا فَكَانُوا فِيهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَسَاقُوا الْاِبِلَ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ، فَاُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ، وَسَمَرَ اَعْيُنَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں آٹھ آدمیوں کا گروہ آیا' وہ مسلمان ہوئے' ان کو آب و ہوا موافق نہ آئی تو وہ حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے' انہوں نے اس کی شکایت کی' آپ نے فرمایا: ان کو اونٹوں کے پاس لے جاؤ کہ ان کا دودھ اور پیشاب پئیں' وہ گئے پیا جو اللہ نے چاہا' صحت دی انہوں نے آپ کے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے' حضورﷺ نے ان کی تلاش میں بھیجا تو ان کو لایا گیا' ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے گئے' ان کی آنکھوں میں گرم لوہا پھیرا گیا۔

---

9036- أخرجه البخاري في البيوع جلد 4 صفحه 460 رقم الحديث: 2195' ومسلم في المساقاة جلد 3 صفحه 1190 .

9037- أخرجه البخاري في الحدود جلد 12 صفحه 114 رقم الحديث: 6805' ومسلم في القسامة جلد 3 صفحه 1296 .

**9038** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقَارِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: مَا اَنَا نَهَيْتُ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ؛ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن روزے سے منع نہیں کرتا بلکہ رسول کریم ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

**9039** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّاسُ اِذَا اَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّمْرِ سَاَلَ عَنْهُ، فَاِنْ قَالُوا: صَدَقَةٌ: قَالَ: كُلُوا ، وَلَمْ يَاْكُلْ، وَاِنْ قَالُوا: هَدِيَّةٌ اَكَلَ مَعَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے کھجور لے کر آپ اس کے متعلق پوچھتے' اگر وہ عرض کرتے کہ صدقہ ہے۔ فرماتے: کھاؤ! آپ خود نہیں کھاتے تھے' اگر عرض کرتے کہ تحفہ ہے' تو آپ خود بھی کھاتے۔

**9040** - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ، اِلَّا الصَّوْمَ لِي وَاَنَا اَجْزِي بِهِ، وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ عِنْدَ اللّٰهِ اَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے: انسان کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزے کے کہ میں خود اس کی جزاء دوں گا' روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے ہاں مشک خوشبو سے زیادہ عمدہ ہوتی ہے۔

**9041** - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِالطَّوَّافِ الَّذِي تَرُدُّهُ الْاَكْلَةُ وَالْاَكْلَتَانِ، وَالتَّمْرَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین وہ ہے جو نہ پائے' جس کے ساتھ وہ مال دار ہو نہ لوگوں سے مانگے گا کہ لوگ اس کو

---

9038- أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری فی الصوم جلد4صفحه273 رقم الحدیث: 1985' ومسلم فی الصیام جلد2صفحه801 .

9039- أخرجه البخاری فی الهبة جلد5صفحه240 رقم الحدیث:2576' ومسلم فی الزکاة جلد2صفحه756 .

9040- أخرجه البخاری فی الصوم جلد4صفحه141 رقم الحدیث:1904' ومسلم فی الصیام جلد2صفحه807

9041- أخرجه البخاری فی الزکاة جلد3صفحه398 رقم الحدیث:1476' ومسلم فی الزکاة جلد2صفحه719 .

وَالتَّمْرَتَانِ؛ وَلَكِنَّ الْمِسْكِينَ الَّذِي لَا يَجِدُ مَا يُغْنِيهِ، وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ لِيُعْطُوهُ

دیں گے۔

**9042** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ، يَدَعُ امْرَأَتَهُ وَشَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ أَجْلِي، فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ، وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَانِي، الصِّيَامُ جُنَّةٌ، فَإِنْ قَاتَلَهُ أَحَدٌ أَوْ شَتَمَهُ أَحَدٌ فَلَا يُكَلِّمْهُ، وَلْيَقُلْ: إِنِّي صَائِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: انسان کا ہر عمل اس کے لیے ہے روزہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا' روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے ہاں مشک خوشبو سے زیادہ ہے کیونکہ آدمی اپنی عورت اور شہوت اور کھانا پینا میری وجہ سے چھوڑتا ہے' اور روزہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا' روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: ایک افطار کرتے وقت' جس وقت مجھ سے ملے گا' روزہ ڈھال ہے اگر اس کو کوئی مرے یا گالی دے' وہ کسی کا جواب نہ دے بلکہ کہہ دے: میں حالتِ روزہ میں ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے خالد بن بزار روایت کرتے ہیں۔

**9043** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، وَثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عِنْدَ الْعَصْرِ يَوْمَ يَشُكُّونَ فِيهِ رَمَضَانَ، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُسَلِّمَ عَلَيْهِ، فَدَعَا بِطَعَامٍ فَأَكَلَ، فَقُلْتُ:

حضرت محمد بن کعب القرظی فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا عصر کے وقت' اس دن رمضان کے روزہ کے متعلق شک تھا' میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے کھانا منگوایا' آپ نے کھایا تو میں نے کہا: یہ سنت ہے؟ فرمایا: جی ہاں!

---

9042- تقدم تخريجه .

9043- اسناده حسن فيه: مقدام بن داؤد' لا بأس به . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه151 .

هَذَا الَّذِی تَصْنَعُ سُنَّةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے محمد بن جعفر روایت کرتے ہیں۔

**9044** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ، وَمِنَ الْمَعْرُوفِ اَنْ تَلْقَى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلِقٍ، وَاَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي اِنَاءِ اَخِيكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہرنیکی صدقہ ہے' یہ بھی نیکی ہے کہ آدمی اپنے بھائی کو خندہ پیشانی سے ملے اور اپنے ڈول سے پانی نکال کر اپنے بھائی کو دے۔

**9045** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، يَقُولُ: كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ اِذَا ذَكَرَ الْقَدَرِيَّةَ قَالَ: الْقَدَرِيَّةُ الْمُشْرِكُونَ

حضرت سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ محمد بن منکدر جب قدریہ کا ذکر کرتے تو فرماتے: قدریہ مشرکین ہیں۔

**9046** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ، وَمَنْ سَاَلَنَا نُعْطِهِ، وَمَا اُعْطِيَ اَحَدٌ رِزْقًا اَوْسَعَ لَهُ مِنَ الصَّبْرِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو صبر کرنا چاہے اللہ اس کو صبر دیتا ہے' جو غناء چاہتا ہے اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے' جو ہم سے مانگے ہم دیتے ہیں' کسی کو صبر سے زیادہ وسیع رزق نہیں دیا گیا۔

**9047** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدٌ، ثَنَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

**9044**- تقدم تخريجه .

**9046**- أخرجه البخاری فی الزكاة جلد**3**صفحه**392** رقم الحديث: **1469**' ومسلم فی الزكاة جلد**2**صفحه**729** .

**9047**- أخرجه ابن ماجة فی الفتن جلد**2**صفحه**1334** رقم الحديث: **4024** .

هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِى سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَىُّ النَّاسِ اَشَدُّ بَلَاءً؟ فَقَالَ: النَّبِيُّونَ، قُلْتُ: ثُمَّ اَىٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ الصَّالِحُونَ، اِنْ كَانَ اَحَدُهُمْ لَيُبْتَلَى بِالْفَقْرِ حَتَّى مَا يَجِدَ اِلَّا التَّمْرَةَ اَوْ نَحْوَهَا، وَاِنْ كَانَ اَحَدُهُمْ لَيُبْتَلَى فَيَقْمَلُ حَتَّى يَنْبِذَ الْقَمْلَ، وَكَانَ اَحَدُهُمْ بِالْبَلَاءِ اَشَدَّ فَرَحًا مِنْهُ بِالرَّخَاءِ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں میں سے سب سے زیادہ آزمائش کس پر آئی ہے؟ فرمایا: نبیوں پر! میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ فرمایا: نیک لوگوں پر! تم میں سے ہرایک آزمایا جائے گا محتاجی کے ساتھ یہاں تک کہ ایک کھجور یا اس جیسی کے ساتھ اگر تم میں سے کسی کو جوؤں کے ساتھ آزمایا جائے تو ممکن ہے تو تم میں سے ہرایک آزمائش خوشحال سے زیادہ خوشی کا باعث ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں۔

**9048** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَعُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ ثَقِيفٍ اَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةً مِنْ خَمْرٍ بَعْدَمَا حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، فَاَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشُقَّتْ، فَقَالَ رَجُلٌ: لَوْ اَمَرْتَ بِهَا فَتُبَاعَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الَّذِى حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ ثقیف کے ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تحفہ کے طور پر شراب پیش کی' اس کی حرمت نازل ہونے کے بعد! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بہانے کا حکم دیا۔ ایک آدمی نے عرض کی: اگر آپ اس کو فروخت کرنے کا حکم دیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا پینا حرام ہے' اس کی بیع بھی حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث محمد بن زید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**9049** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

**9048**- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق اختلط بآخره . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه92 .

**9049**- الكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه258 .

يُوسُفَ، وَعُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَدْفَعُوا يَوْمَ عَرَفَةَ حَتَّى يَدْفَعَ الْاِمَامُ

نے فرمایا: عرفہ سے واپسی امام کے ساتھ ہونی چاہیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**9050** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَعُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ (اکثر) یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم انی اسألك الٰی آخره''۔

**9051** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا خُصُومَةٌ، فَاَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتِ الْمَرْاَةُ: هَذَا زَوْجِي، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا فِي الْاَرْضِ اَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْهُ، وَقَالَ الزَّوْجُ: هَذِهِ امْرَاَتِي، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا فِي الْاَرْضِ شَيْءٌ اَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْهَا، فَاَمَرَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَدْنُوَا اِلَيْهِ، ثُمَّ دَعَا لَهُمَا ، فَلَمْ يَفْتَرِقَا مِنْ عِنْدَهُ حَتَّى قَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا خَلَقَ اللّٰهُ شَيْئًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ہوا' دونوں حضور ﷺ کے پاس آئے' عورت نے عرض کی: یہ میرا شوہر ہے' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! زمین میں مجھے اس سے زیادہ ناپسند کوئی نہیں ہے۔ شوہر نے کہا: یہ میری بیوی ہے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! زمین میں مجھے اس سے زیادہ ناپسند کوئی شی نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے دونوں کو قریب ہونے کا حکم دیا' پھر دونوں کے لیے دعا کی' دونوں آپ سے جدا نہیں ہوئے تھے کہ اس عورت نے کہا: جس ذات نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اللہ

---

**9050**- الكلام فی اسناده كسابقه ـ وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه85 ۔

**9051**- الكلام فی اسناده كسابقه ـ وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه294 ۔

اَحَبَّ اِلَیَّ مِنهُ، وَقَالَ الزَّوجُ: وَالَّذِی بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا خَلَقَ اللّٰهُ شَيْئًا اَحَبَّ اِلَیَّ مِنهَا

کی قسم! مجھے اس سے زیادہ کوئی شی پسند نہیں ہے' شوہر نے کہا: جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا! اللہ کی مخلوق میں کوئی شی اس سے زیادہ پسند نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابن منکدر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**9052** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَالنَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، اَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَادَهُ، ثُمَّ قَالَ: لَا اَبْرَحُ حَتَّى تَحْتَجِمَ؛ فَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحِجَامَةُ شِفَاءٌ

حضرت عاصم بن عمر بن قتادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ کی عیادت کی' پھر فرمایا: میں آپ سے جدا نہیں ہوں گا یہاں تک کہ پچھنا لگواؤں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پچھنا لگوانے میں شفاء ہے۔

**9053** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ، وَالْمَيْتَةِ، وَالْخِنْزِيرِ، وَالْاَصْنَامِ ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ، فَاِنَّهَا تُدْهَنُ بِهَا السُّفُنُ، وَتُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ، وَتَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ، فَقَالَ: حَرَامٌ ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ: قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ، اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْهَا الشُّحُومَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فتح مکہ کے سال فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل نے شراب' مردار' خنزیر' بت کی بیع کو حرام کیا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ مردار کی چربی کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ اس کے ذریعے تیل بنا کر کشتیوں پر لگایا جائے اور چمڑا رنگا جائے' لوگوں کی بھلائی کے لیے؟ آپ نے فرمایا: یہ حرام ہے' پھر فرمایا: اللہ پاک یہود کو ہلاک کرے! ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے خوبصورت کیا پھر اس کو فروخت کیا اور اس کی کمائی کھائی۔

---

**9053**- أخرجه البخاری فی البيوع جلد **4** صفحه **495** رقم الحديث: **2236**' ومسلم فی المساقاة جلد **3** صفحه **1207** .

فَحَمَلُوهَا، ثُمَّ بَاعُوهَا وَاَكَلُوا اَثْمَانَهَا

**9054** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ، وَعُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالُوا: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَنَ السِّنَّوْرِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلی کی کمائی سے منع کیا۔

**9055** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَدَايَا الْإِمَامِ غُلُولٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بادشاہ کا ہدیہ خیانت ہے۔

**9056** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمُخَابَرَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةُ: عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ بِبَيَاضِ الْاَرْضِ، وَالْمُزَابَنَةُ: بَيْعُ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ، وَبَيْعُ الْعِنَبِ فِي الشَّجَرِ بِالزَّبِيبِ، وَالْمُحَاقَلَةُ: بَيْعُ الزَّرْعِ قَائِمًا عَلَى اُصُولِهِ بِالطَّعَامِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع مخابرہ' مزابنہ' محاقلہ' مخابرہ سے منع کیا تہائی' چوتھائی' نصف' زمین کی سفیدی' مزابنہ تازہ کھجور خشک کے بدلے' تازہ انگور کی خشک انگور کے بدلے اور محاقلہ زمین پر فصل موجود ہو اس وقت فروخت کرنا۔

---

**9054**- أخرجه مسلم فی المساقاة جلد3صفحه1199' وأبو داؤد فی البيوع جلد 3صفحه276 رقم الحديث: 3479' والترمذی فی البيوع جلد 3صفحه568 رقم الحديث: 1279' وابن ماجة فی التجارات جلد2صفحه731 رقم الحديث: 1261 .

**9055**- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه154 .

**9056**- تقدم تخريجه .

**9057** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَدَقَةَ فِي شَيْءٍ مِنَ الزَّرْعِ وَالنَّخْلِ وَالْكَرْمِ حَتَّى يَكُونَ جُدَادُهُ خَمْسَةَ اَوْسُقٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھجور انگور میں زکوٰۃ نہیں ہے یہاں تک کہ وسق ہو جائے۔

**9058** - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اس حالت میں کہ حضور ﷺ خطبہ دے رہے تھے' حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: تُو نے نماز پڑھی؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: دو رکعت پڑھو۔

**9059** - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ اِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لیٹنے کی حالت میں ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ تمام احادیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**9060** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْصَرَفَهُ مِنْ حُنَيْنٍ وَفِي ثَوْبِ بِلَالٍ فِضَّةٌ يَقْبِضُ مِنْهَا وَجَعَلَ يُعْطِي النَّاسَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اعْدِلْ، فَقَالَ: وَيْلَكَ، مَنْ يَعْدِلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی آیا اس حالت میں کہ حضور ﷺ حنین سے واپس آ رہے تھے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کپڑے میں چاندی ڈالی ہوئی تھی' لوگوں کو دینے لگے' میں نے کہا: اے محمد! عدل کرو! آپ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! میں عدل نہیں کروں گا تو کون عدل کرے گا' یا

**9057**- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد4صفحه215 رقم الحديث: 7471' والدارقطني في سننه جلد2صفحه94 رقم الحديث: 2 .

**9058**- أخرجه البخاري في الجمعة جلد2صفحه473 رقم الحديث: 930' ومسلم في الجمعة جلد2صفحه596 .

**9059**- أخرجه مسلم في اللباس جلد3صفحه1661' والترمذي في الأدب جلد5صفحه96 رقم الحديث: 2766 .

**9060**- أخرجه مسلم في الزكاة جلد2صفحه740' وأحمد في المسند جلد3صفحه434 رقم الحديث: 14831 .

إِذَا لَمْ أَعْدِلْ؟ لَقَدْ خِبْتُ وَخَسِرْتُ إِنْ لَمْ أَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: دَعْنِي فَأَقْتُلَ هَذَا الْمُنَافِقَ، فَقَالَ: مَعَاذَ اللّٰهِ أَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ أَنِّي أَقْتُلُ أَصْحَابِي، إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابَهُ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

تیرے لیے ہلاکت ونقصان ہو! اگر میں عدل نہیں کروں گا تو کون عدل کرے گا! حضرت عمر نے عرض کی: مجھے چھوڑو کہ میں اس منافق کو ماروں! آپ نے فرمایا: اللہ کی پناہ مانگو! لوگ باتیں کریں گے کہ میں اپنے صحابی کو قتل کرتا ہوں' یہ اور اس کے ساتھی قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔

**9061** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ بِمَكَّةَ، وَبَيْنَهُمَا عَشَرَةُ أَمْيَالٍ، وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ بِذَاتِ الْجَيْشِ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ بِالْمَدِينَةِ، وَبَيْنَهُمَا أَحَدَ عَشَرَ مِيلًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورج غروب ہوا اس حالت میں کہ حضور ﷺ مقامِ سرف پر تھے' آپ نے مکہ میں نماز پڑھی' دونوں کے درمیان دس میل کا سفر تھا' سورج غروب ہوا ذاتِ جیش کے مقام پر مغرب کی نماز پڑھی' مدینہ میں حالانکہ مکہ اور مدینہ کے درمیان گیارہ میل کا سفر تھا۔

**9062** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ، ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ: كُلُوا، وَتَزَوَّدُوا، وَادَّخِرُوا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع کیا' پھر اس کے بعد فرمایا: کھاؤ اور رکھ بھی لو۔

**9063** - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے

9062- أخرجه البخاري في الحج جلد 3 صفحه 652 رقم الحديث: 1719' ومسلم في الأضاحي جلد 3 صفحه 1562 .

9063- أخرجه مسلم في اللباس جلد 3 صفحه 1661' وأبو داؤد في اللباس جلد 4 صفحه 68 رقم الحديث: 4137 .

الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ، وَاَنْ يَاْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ، وَاَنْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ

سے منع کیا اور بائیں ہاتھ سے کھانے سے اور ایک جوتی پہن کر چلنے سے۔

**9064** - وَعَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْجَزُورُ عَنْ سَبْعَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گائے اور اونٹ میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں۔

**9065** - وَعَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَغْلِقُوا الْبَابَ وَاَوْكُوا السِّقَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کو دروازے بند کر لو اور مشکیزہ کا منہ بند کر لو۔

**9066** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اشْتَرَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَعْرَابِيٍّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ بَعِيرًا، فَلَمَّا اَوْجَبَ لَهُ الْبَيْعَ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَرْ قَالَ لَهُ اَعْرَابِيٌّ: اِنْ رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ بَيْعًا خَيْرًا مِنْ بَيْعِكَ، عَمَّرَكَ اللّٰهُ، مِمَّنْ اَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بنی عامر بن صعصعہ کے ایک دیہاتی سے اونٹ خریدا' جب بیع ہوگئی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو پسند کرو' اس دیہاتی نے کہا: میں نے آپ کے علاوہ آج تک ایسی بیع کرتے کسی کو نہیں دیکھا' اللہ عزوجل آپ کی عمر زیادہ فرمائے' آپ نے فرمایا: قریش سے ہوں۔

**9067** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

---

**9064**- أخرجه مسلم فى الحج جلد 2 صفحه 955' وأبو داؤد فى الضحايا جلد 3 صفحه 98 رقم الحديث: 2707' والترمذى فى الحج جلد 3 صفحه 239 رقم الحديث: 904' والنسائى فى الضحايا جلد 7 صفحه 195 (باب ما تجزى عنه البقرة فى الضحايا)' وابن ماجة فى الأضاحى جلد 2 صفحه 1047 رقم الحديث: 3132' والدارمى فى الأضاحى جلد 2 صفحه 107 رقم الحديث: 1956' ومالك فى الموطأ جلد 2 صفحه 486 رقم الحديث: 9 .

**9065**- أخرجه البخارى فى الأشربة جلد 10 صفحه 91 رقم الحديث: 5624' ومسلم فى الأشربة جلد 3 صفحه 1594 .

**9067**- أخرجه أبو داؤد فى الأطعمة جلد 3 صفحه 345 رقم الحديث: 3762 .

يُوسُفَ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَبَلِ وَقَدْ قَضَى حَاجَتَهُ، وَبَيْنَ أَيْدِيهِمْ تَمْرٌ عَلَى حَجَفَةٍ، فَدَعَوْهُ إِلَيْهِ، فَقَعَدَ يَأْكُلُ مَعَنَا، وَمَا مَسَّ مَاءً

پہاڑ سے آئے' آپ نے قضاء حاجت فرمائی' آپ نے سامنے برتن میں کھجوریں تھیں' آپ نے ہمارے ساتھ بیٹھ کر کھائیں اور آپ نے پانی کو ہاتھ نہیں لگایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث خالد بن یزید سے لیث روایت کرتے ہیں۔

**9068** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ) (الانعام: 65) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ ذَلِكَ (أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ) (الانعام: 65) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ ذَلِكَ (أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا) (الانعام: 65) قَالَ: هَذَا أَيْسَرُ، وَلَوِ اسْتَعَاذَهُ لَأَعَاذَهُ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''آپ فرما دیں کہ اللہ قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے اوپر سے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں' اس سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے یا تمہیں کئی گروہ کر کے ایک دوسرے سے لڑا دے' فرمایا: یہ آسان ہے' اگر اس سے آپ نے پناہ مانگی ہوتی تو اللہ آپ کو پناہ دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث خالد بن یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**9069** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوۂ تبوک میں اُترے آپ کھڑے ہوئے لوگوں کو

**9068**- أخرجه البخاری فی التفسير جلد 8 صفحه 141 رقم الحديث: 4628' والترمذی فی التفسير جلد 5 صفحه 261 رقم الحديث: 3065' وأحمد فی المسند جلد 3 صفحه 379 رقم الحديث: 14326 .

**9069**- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه ختلط . تخريجه أحمد فی المسند' والبزار فی كشف الأستار' بنحوه' وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 197 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَزَلَ الْحِجْرَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ، وَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، لَا تَسْأَلُوا نَبِيَّكُمْ عَنِ الْآيَاتِ هَؤُلَاءِ قَوْمُ صَالِحٍ، سَأَلُوا نَبِيَّهُمْ أَنْ يَبْعَثَ لَهُمْ نَاقَةً فَفَعَلَ، فَكَانَتْ تَرْوَى مِنْ هَذَا الْفَجِّ، فَتَشْرَبُ مَاءَهُمْ يَوْمَ وِرْدِهَا، وَيَحْلِبُونَ مِنْ لَبَنِهَا مِثْلَ الَّذِي كَانُوا يُصِيبُونَ مِنْ يَوْمِ غِبِّهَا، ثُمَّ تَصْدُرُ مِنْ هَذَا الْفَجِّ، فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَعَقَرُوهَا، فَأَجَّلَهُمُ اللّٰهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَكَانَ وَعْدُ اللّٰهِ غَيْرَ مَكْذُوبٍ، ثُمَّ جَاءَتْهُمُ الصَّيْحَةُ، فَأَهْلَكَ اللّٰهُ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا رَجُلًا كَانَ فِي حَرَمِ اللّٰهِ، فَمَنَعَهُ حَرَمُ اللّٰهِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ هُوَ؟ قَالَ: أَبُو رِغَالٍ

خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! تم اپنے نبی ﷺ سے ان معجزات کے متعلق نہ پوچھو جو قومِ صالح نے پوچھے تھے انہوں نے اپنے نبی سے پوچھا تو ان کے لیے اونٹنی بھیجی انہوں نے ایسے کیا' وہ ایک دن چھوڑ کر پانی پیتی تھی' ایک دن نہیں پیتی تھی' انہوں نے اپنے رب کی نافرمانی کی' اس کی کونچیں کاٹیں' اللہ عزوجل نے اس کو تین دن کے اندر موت دی' اللہ کا وعدہ جھوٹا نہیں ہو سکتا' پھر ایک کڑک آئی تو اللہ عزوجل نے ہلاک کیا جو زمین و آسمان کے درمیان تھے سوائے ایک آدمی کے جو اللہ کے حرم میں تھا' اللہ عزوجل نے اس پر عذاب حرام کیا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! وہ کون تھا؟ فرمایا: ابورغال۔

**9070** - وَعَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا فَرَطٌ لَكُمْ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، قَدْرُهُ مَا بَيْنَ أَيْلَةَ إِلَى مَكَّةَ، وَسَيَأْتِي رِجَالٌ وَنِسَاءٌ، فَلَا يَطْعَمُوا مِنْهُ شَيْئًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں تمہارا حوضِ کوثر پر انتظار کروں گا' جس کی مقدار ایلہ اور مکہ کی مسافت جتنی ہے' عنقریب مرد اور عورتیں آئیں گی اس سے کسی شی کی کمی نہیں ہوگی۔

**9071** - وَعَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غِلَظُ الْقُلُوبِ وَالْجَفَاءُ فِي أَهْلِ الْمَشْرِقِ، وَالْإِيمَانُ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سخت دلی اور بے وفائی مشرق والوں میں ہے' ایمان اور سکونت حجاز والوں میں ہے۔

---

**9070**- الكلام في اسناده كسابقه . تخريجه البزار في كشف الأستار' وأحمد في المسند' مرفوعًا' وموقوفًا' وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه367 .

**9071**- أخرجه مسلم في الايمان جلد1صفحه73' وأحمد في المسند جلد3صفحه407 رقم الحديث: 14570 .

9072 - وَعَنْ جَابِرٍ، اَنَّ جَارِيَةً كَانَتْ لِبَعْضِ الْاَنْصَارِ، فَجَاءَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اِنَّ سَيِّدِي يُكْرِهُنِي عَلَى الْبِغَاءِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا) (النور: 33)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے کسی کی لونڈی تھی' وہ حضور ﷺ کے پاس آئی اور عرض کی: میرا آقا مجھے بغاوت پر مجبور کرتا ہے' آپ نے فرمایا: تم اپنی لونڈیوں کو بغاوت پر مجبور نہ کرو' اگر وہ پاک دامنی کا ارادہ رکھتی ہیں۔

9073 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اَعْجَبَتْ اَحَدَكُمُ الْمَرْاَةُ، فَوَقَعَتْ فِي نَفْسِهِ، فَلْيَذْهَبْ اِلَى امْرَاَتِهِ فَلْيُوَاقِعْهَا؛ فَاِنَّ ذٰلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کسی کو کوئی عورت پسند آئے اور اس کے دل میں اس کی خواہش آئے تو وہ اپنی بیوی کے پاس جائے' اس سے جماع کرے' وہ بات چلی جائے گی جو اپنے دل میں پاتا ہے۔

9074 - وَعَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَبْطِئُوا الرِّزْقَ؛ فَاِنَّهُ لَا تَمُوتُ نَفْسٌ حَتّٰى تَبْلُغَ آخِرَ رِزْقِهَا، فَاَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ الْحَلَالِ، وَاِيَّاكُمْ وَالْحَرَامَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رزق کے حاصل کرنے کے لیے پریشان نہ ہو کیونکہ کوئی جان اس دنیا سے نہیں جائے گی یہاں تک کہ اپنا رزق کھا نہ لے' حلال کے لیے کوشش کرو اور حرام سے بچو!

9075 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَالنَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ اَبُو الْاَسْوَدِ، قَالُوا: ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہم قیامت کے دن ایک ٹیلے پر ہوں گے' لوگوں کے اوپر سابقہ اُمتوں کو ان کے بتوں کے ساتھ پکارا جائے گا جو جس کی عبادت

9072- أخرجه أبو داؤد فی الطلاق جلد2صفحه304 رقم الحديث: 2311 .

9073- أخرجه مسلم فی النكاح جلد2صفحه1021' وأحمد فی المسند جلد3صفحه418 رقم الحديث: 14684 .

9074- أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد3صفحه156 غريب . والحاكم فی المستدرك جلد2صفحه4 ووافقه الذهبی . وذكره الحافظ المنذری . انظر الترغيب جلد2صفحه534 رقم الحديث: 2 .

9075- أخرجه أحمد فی المسند جلد3صفحه423 رقم الحديث: 14733 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَحْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى كَوْمٍ فَوْقَ النَّاسِ، فَتُدْعَى الْاُمَمُ بِاَوْثَانِهَا وَمَا كَانَتْ تَعْبُدُ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ، حَتَّى يَاْتِيَنَا رَبُّنَا بَعْدَ ذَلِكَ، فَيَقُولُ: مَا تَنْتَظِرُونَ؟ فَنَقُولُ: نَنْتَظِرُ رَبَّنَا، فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اَنَا رَبُّكُمْ، فَيَقُولُونَ: حَتَّى نَنْظُرَ اِلَيْكَ، فَيَتَجَلَّى لَهُمْ، ثُمَّ يَنْطَلِقُ وَيَتَّبِعُونَهُ، ثُمَّ يُعْطِي كُلَّ اِنْسَانٍ مُنَافِقٍ، وَمُؤْمِنٍ يَوْمَ يَغْشَاهُ ظُلَّةٌ، ثُمَّ يَتَّبِعُونَهُ مَعَهُمُ الْمُنَافِقُونَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ، فِيهَا كَلَالِيبُ، وَحَسَكٌ، يَاْخُذُونَ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ يُطْفَى نُورُ الْمُنَافِقِ، وَيَنْجُو الْمُؤْمِنُ، فَيَنْجُو اَوَّلُ زُمْرَةٍ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، سَبْعُونَ اَلْفًا لَا يُحَاسَبُونَ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَاَضْوَاءِ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ، ثُمَّ كَذَلِكَ، ثُمَّ تَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَشْفَعُونَ، حَتَّى يَخْرُجَ مَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَفِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنَ الْاِيمَانِ، فَيُجْعَلُونَ بِفِنَاءِ الْجَنَّةِ، وَيُهَرِيقُ اَهْلُ الْجَنَّةِ عَلَيْهِمْ مِنَ الْمَاءِ حَتَّى يَنْبُتُوا نَبَاتَ الْغُثَاءِ فِي السَّيْلِ، ثُمَّ يَسْاَلُوا اللّٰهَ حَتَّى يُجْعَلَ لِاَحَدِهِمْ مِثْلَ مُلْكِ الدُّنْيَا وَعَشَرَةِ اَمْثَالِهَا

کرتا ہوگا یہاں تک کہ یہ اس کے بعد ہمارا رب ہمارے پاس آئے گا' اللہ عزوجل فرمائے گا: تم کس کے انتظار میں ہو؟ ہم عرض کریں گے: ہم اپنے ربّ کے انتظار میں تھے' تو اللہ فرمائے گا: میں تمہارا ربّ ہوں۔ وہ کہیں گے: بس ہم تیرا ہی انتظار کر رہے تھے۔ اللہ ان کے لیے تجلّی فرمائے گا' پھر وہ چلا جائے گا اور وہ اس کو تلاش کرتے ہوں گے' پھر مؤمن منافق ہر انسان عطا کرے گا۔ اس دن جس کو سایہ ڈھانپ لے گا' پھر وہ اس کو تلاش کریں گے' ان کے ساتھ منافق بھی ہوں گے' وہ جہنم کی پُل پر ہوں گے' اس میں اس کو پکڑیں گے جسے اللہ چاہے گا۔ پھر منافق کا نور بجھا دیا جائے گا اور مؤمن نجات پائے گا۔ سب سے پہلے جو گروہ نجات پائے گا ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی مانند ہوں گے' وہ ستّر ہزار ہوں گے' ان کا حساب نہ ہوگا' پھر جو ان سے ملے ہوں گے' ان کی روشنی آسمانوں کے ستاروں کی مانند ہوگی' پھر اسی طرح' پھر شفاعت کیا جازت ملے گی اور وہ سب شفاعت کریں گے یہاں تک کہ ہر اس آدمی کو جہنم سے نکال لیا جائے گا جس نے کلمہ پڑھا: لا الٰہ الا اللہ اور اس کے دل میں رائی کے برابر ایمان ہوا۔ انہیں جنت کے صحن میں ڈال دیا جائے گا۔ ان پر جنت کا پانی ڈالا جائے گا' یہاں تک کہ وہ ایسے ظاہر ہوں گے جیسے سیلاب میں نباتات ظاہر ہوتی ہیں' پھر وہ اللہ سے سوال کریں گے یہاں تک کہ ان میں سے ہر ایک کے لیے دنیا کی بادشاہی کے برابر حصہ بنا دیا جائے گا اور اس سے دس گنا

زیادہ۔

**9076** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَالنَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، قَالُوا: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ تُبْتَلَى فِي قُبُورِهَا، فَاِذَا دَخَلَهُ الْمُؤْمِنُ، وَتَوَلَّى عَنْهُ اَصْحَابُهُ جَاءَهُ مَلَكٌ شَدِيدُ الْانْتِهَارِ، فَيَقُولُ: مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هٰذَا الرَّجُلِ؟ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ: اَقُولُ: اِنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ وَعَبْدُهُ، فَيَقُولُ لَهُ الْمَلَكُ: انْظُرْ مَقْعَدَكَ الَّذِي تَرَى مِنَ الْجَنَّةِ، وَمَقْعَدَكَ الَّذِي اَنْجَاكَ اللّٰهُ مِنْهُ مِنَ النَّارِ، فَيَرَاهُمَا كِلَاهُمَا، فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ: دَعُونِي اُبَشِّرُ اَهْلِي، فَيُقَالَ لَهُ: اسْكُنْ، وَاَمَّا الْمُنَافِقُ فَيَتَوَلَّى عَنْهُ اَهْلُهُ، فَيُقَالُ لَهُ: مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هٰذَا الرَّجُلِ؟ فَيَقُولُ: لَا اَدْرِي، اَقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ، فَيُقَالَ لَهُ: لَا دَرَيْتَ، انْظُرْ اِلَى مَقْعَدِكَ الَّذِي كَانَ لَكَ مِنَ الْجَنَّةِ، قَدْ اُبْدِلْتَ مَكَانَهُ مَقْعَدَكَ مِنَ النَّارِ . قَالَ جَابِرٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ، الْمُؤْمِنُ عَلَى اِيمَانِهِ، وَالْمُنَافِقُ عَلَى نِفَاقِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا: قبروں میں اس اُمت کی آزمائش کی جائے گی' جب مؤمن اس میں داخل ہوگا' اس کے پاس سخت جھڑکنے والا ایک فرشتہ آئے گا' اس کے دوست جا چکے ہوں گے' وہ کہے گا: اس ہستی کے بارے میں تُو کیا کہا کرتا تھا؟ مؤمن کہے گا: میں کہتا ہوں کہ یہ اللہ کے رسول اور بندے ہیں۔ فرشتہ اس سے کہے گا: اب دیکھ اپنا جنت والا ٹھکانہ اور دیکھ دوزخ والا جس سے تجھے بچا لیا گیا ہے۔ وہ دونوں کو دیکھے گا' مؤمن کہے گا: مجھے چھوڑو! میں اپنے گھر والوں کو خوشخبری دے لوں۔ اس سے کہا جائے گا: ٹھہر جا! لیکن منافق سے جب اس کے اہل واپس ہوں گے تو اس سے کہا جائے گا: تُو اس ہستی کے بارے کیا کہا کرتا تھا؟ وہ کہے گا: میں نہیں جانتا' میں وہی کچھ کہتا تھا جو لوگ کہتے تھے۔ اس سے کہا جائے گا: تُو نے نہیں پہچانا تو دیکھ اپنے اس ٹھکانے کی طرف جو جنت میں سے تیرا ہونا تھا' اس کی بجائے تجھے جہنم سے ٹھکانہ دیا گیا تھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر بندے کو اسی پر اُٹھایا جائے گا جس پر وہ مرا' مؤمن کو اپنے ایمان پر اور منافق کو اپنے نفاق پر۔

**9077** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

---

9076- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . تخريجه أحمد فى المسند' وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه51 .

9077- أخرجه مسلم فى الامارة جلد3صفحه1524 . ولم يذكر: )(وبين الرجل وبين الكفر ترك الصلاة) .

يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ، ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَبَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت کا ایک گروہ حق پر لڑے گا' وہ قیامت کے دن تک غالب رہیں گے' آدمی اور کفر کے درمیان فرق نماز کا انکار کرنا ہے۔

**9078** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، قَالَا: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ، ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، فَيَقُولُ أَمِيرُهُمْ: تَقَدَّمْ فَصَلِّ لَنَا، فَيَقُولُ: لَا، إِنَّ بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ أَمِيرٌ، لِيُكْرِمَ اللّٰهُ هَذِهِ الْأُمَّةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میری اُمت کا ایک گروہ حق پر لڑتا رہے گا' وہ قیامت کے دن تک غالب رہیں گے' پھر عیسیٰ علیہ لسلام آئیں گے' ان کا امیر عرض کرے گا: آپ آگے بڑھیں اور ہمیں نماز پڑھائیں! حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: نہیں! تمہارے بعض' بعض کے امیر ہیں' اللہ عزوجل نے اس اُمت کو عزت دی ہے۔

**9079** - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْكُوفِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دِينَارًا أَعْطَيْتَهُ مِسْكِينًا، وَدِينَارًا أَعْطَيْتَهُ فِي رَقَبَةٍ، وَدِينَارًا أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَدِينَارًا أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ، أَفْضَلُهَا الدِّينَارُ الَّذِي أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک دینار وہ جو مسکین کو دے' ایک دینار وہ ہے جو غلام کو دے' ایک دینار وہ ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ کرے' ایک دینار وہ ہے جو اپنے گھر والوں پر خرچ کرے' افضل دینار وہ ہے جو تُو اپنے گھر والوں پر خرچ کرے۔

☆☆☆☆☆

9078- أخرجه مسلم في الايمان جلد1صفحه137' وأحمد في المسند جلد3صفحه423 رقم الحديث: 14732 .

9079- أخرجه مسلم في الزكاة جلد2صفحه692' وأحمد في المسند جلد2صفحه622 رقم الحديث: 10131 .

# مَنِ اسْمُهُ مَسْلَمَةُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام مسلمہ ہے

9080 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللَّخْمِيُّ، ثَنَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ، أَنَّ شُرَحْبِيلَ بْنَ السِّمْطِ، قَالَ لِعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ: هَلْ أَنْتَ مُحَدِّثِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهِ نِسْيَانٌ، وَلَا كَذِبٌ؟ قَالَ: نَعَمْ؛ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللَّهُ: قَدْ حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَصَادَقُونَ مِنْ أَجْلِي، وَقَدْ حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَنَاصَرُونَ مِنْ أَجْلِي، وَمَا مِنْ مُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ يُقَدِّمُ اللَّهُ لَهُ ثَلَاثَةَ أَوْلَادٍ مِنْ صُلْبِهِ، لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

حضرت ابن عائذ سے روایت ہے کہ حضرت شرحبیل بن سمط نے فرمایا حضرت عمرو بن عبسہ سے: کیا آپ مجھے کوئی حدیث سنائیں گے جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے اس میں بھول اور جھوٹ نہ ہو؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میری محبت واجب ہوگی جو میری رضا کے لیے سچ بولتے ہیں' میری محبت واجب ہوگی ان کے لیے جو میری رضا کے لیے صبر کرتے ہیں' جو مؤمن مرد و عورت سے تین بچے عدم بلوغت میں فوت ہو جائیں' اللہ عزوجل ان کو اپنے فضل سے جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث وضین بن عطاء سے منبہ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

9081 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ، نَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي صَدَقَةُ، نَا الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے' ایک حالت پر نہیں رہے گی' اگر سیدھا

9080- اسناده فيه: الوضين بن عطاء: صدوق سيئ الحفظ (التقريب). تخريجه الطبراني في الصغير' وأحمد في المسند' في حديث طويل' مرفوعًا. وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 9 وقال: وفيه منبه بن عثمان' ولم أجد منت رجمه قلت: منبه بن عثمان اللخمي الدمشقي' ذكره ابن حبان في الثقات' وقال أبو حاتم: صدوق الثقات جلد 9 صفحه 198' والجرح جلد 8 صفحه 419.

9081- اسناده فيه: صدقة هو ابن عبد الله السمين: ضعيف (التهذيب).

هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْاَةُ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ، وَلَا يَسْتَقِيمُ لَكَ عَلَى خُلُقٍ وَاحِدٍ، فَإِنْ تُقِمْهَا تَكْسِرْهَا، فَدَارِهَا تَعِشْ بِهَا

کرو گے تو ٹوٹ جائے گی' چھوٹ دے گا تو ٹیڑھی رہی رہے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ اِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث وضین سے صدقہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منبہ بن عثمان اکیلے ہیں۔

**9082** - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ، ثَنَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: اَتُحِبُّونَ اَنْ يَكُونَ لَكُمْ سُدُسُ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَرْضُهَا السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ، قَالَ: فَخُمُسُهَا؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَالرُّبُعُ؟ قَالُوا: فَذَاكَ اَكْثَرُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْجُو اَنْ اَكُونَ اَنَا النِّصْفَ الْبَاقِي

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک دن فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ چھٹا حصہ تم جنت میں ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! اس کی چوڑائی زمین و آسمان کے برابر ہے۔ آپ نے فرمایا: پانچواں حصہ؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: چوتھا حصہ؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس سے بھی زیادہ! حضور ﷺ نے فرمایا: میں اُمید کرتا ہوں کہ آدھے جنت میں ہم ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث ثور بن یزید سے منبہ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

**9083** - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللَّخْمِيُّ، نَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا صَدَقَةُ، حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَيَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ فِي اللّٰهِ، وَاَبْغَضَ فِي اللّٰهِ، وَاَعْطَى لِلّٰهِ، وَمَنَعَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کے لیے محبت کرتا ہے اور اللہ کے لیے بغض رکھتا ہے اور اللہ کے لیے دیتا ہے اور اللہ کے لیے نہیں دیتا' اس کا ایمان مکمل ہے۔

**9082**- اسناده فيه: مجالد بن سعيد: ضعيف واختلط بآخره (التهذيب)' تخريجه البزار في كشف الأستار' بنحوه' وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه405 .

**9083**- اسناده فيه: صدقة بن عبد الله السمين ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه93 . وهذا الحديث أخرجه أبو داؤد في سننه' من طريق يحيىٰ بن الحارث عن القاسم بن عبد الرحمٰن بن الدمشقي' عن أبي أمامة' مرفوعًا .

لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث نعمان سے صدقہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منبہ بن عثمان اکیلے ہیں۔

**9084** - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللَّخْمِيُّ، نَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ، أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَعَلَّكَ أَنْ يُنْسَأَ فِي أَجَلِكَ حَتَّى تَكُونَ مِمَّنْ يُؤَمَّرُ عَلَى عَشَرَةٍ حِينَ يَسْكُنُ النَّاسُ الْكُفُورَ، فَإِيَّاكَ أَنْ تُؤَمَّرَنَّ عَلَى عَشَرَةٍ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ؛ فَإِنَّهُ لَا يُقَامُ رَجُلٌ عَلَى عَشَرَةٍ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَّا أَتَى اللّٰهَ مَغْلُولًا يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ، وَلَا يَفُكُّهُ مِنْ غُلِّهِ ذَلِكَ إِلَّا عَدْلٌ إِنْ كَانَ عَدَلَ بَيْنَهُمْ، وَلَا تَعْمُرَنَّ الْكُفُورَ؛ فَإِنَّ عَامِرَ الْكُفُورِ كَعَامِرِ الْقُبُورِ

حضرت ثوبان حضور ﷺ کے غلام سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یقیناً اللہ عزوجل آپ کو لمبی عمر دے گا یہاں تک کہ دس افراد پر آپ کو امیر بنایا جائے گا' جس وقت لوگ ناشکرے ہوں گے تو دس یا اس سے زیادہ پر امیر نہ بننا کیونکہ آدمی دس افراد پر امیر بنتا ہے یا اس سے زیادہ پر تو وہ اللہ کی بارگاہ میں لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے ہاتھ بندھے ہوں گے' خیانت کی وجہ سے کھول نہیں سکے گا' اگر عادل ہوگا تو تب ٹھیک ہے' کبھی نعمتوں کا انکار کرنے والوں کو آباد نہ کرنا' کیونکہ نعمتوں کا انکار کرنے والے کو آباد کرنے والا ایسے ہے جس طرح قبروں کو آباد کرنے والا۔

لَا يُرْوَى مَا مِنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ عَنْ ثَوْبَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو

یہ الفاظ ''ما من امیر عشرة'' ثوبان سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں صفوان بن عمرو اکیلے ہیں۔

**9085** - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ الْهَيْصَمِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُرَيْبٍ الْأَصْمَعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَوَارِجُ كِلَابُ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خارجی جہنمی کتے ہیں۔

---

**9084**- اسناده فيه مسلمة بن رجاء اللخمي شيخ الطبراني، ولم أجد من ترجمه، وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 210 .

**9085**- أخرجه أحمد في المسند جلد5 صفحه 299، والطبراني في الكبير جلد8 صفحه 266 رقم الحديث: 8033 .

# مَنِ اسْمُهُ مَسْعَدَةُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام مسعدہ ہے

**9086** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُنَيَّةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يُرِيدُ اَحَدٌ الْمَدِينَةَ بِسُوءٍ اِلَّا اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو مدینہ شریف آیا گنہگار ہونے کی حالت میں تو اللہ عزوجل اس سے گناہ اس طرح ختم کردے گا جس طرح نمک پانی کے اندر ختم ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ اِلَّا اَبُو ضَمْرَةَ

یہ حدیث ابن حرملہ سے ابوضمرہ روایت کرتے ہیں۔

**9087** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعْدٍ الظَّفَرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْكَيِّ

حضرت سعد الظفری سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے داغنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ اِلَّا اَبُو ضَمْرَةَ

یہ حدیث ابن حرملہ سے ابوضمرہ روایت کرتے ہیں۔

**9088** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ تکبر ہے کہ ہم

---

**9086**- أخرجه مسلم في الحج جلد2صفحه992، وأحمد في المسند جلد1صفحه234 رقم الحديث: 1611 .

**9087**- اسناده فيه: مسعدة بن سعد العطار المكي شيخ الطبراني ولم أعرفه . تخريجه الطبراني في الكبير، وزاد فيه: وأخره الحميم . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه100 .

**9088**- اسناده فيه: عبد الحميد بن سليمان الخزاعي ضعيف (التهذيب) وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه136 .

سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ غَزِيَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهَا، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمِنَ الْكِبْرِ اَنْ يَكُونَ لِاَحَدِنَا النَّجِيبَةُ الْفَارِهَةُ؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: فَمِنَ الْكِبْرِ اَنْ يَكُونَ لِاَحَدِنَا الْحُلَّةُ الْحَسَنَةُ؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: فَمِنَ الْكِبْرِ اَنْ يَكُونَ لِاَحَدِنَا النَّعْلَانِ الْحَسَنَتَانِ؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: فَمِنَ الْكِبْرِ اَنْ اَتَّخِذَ طَعَامًا فَاَدْعُو قَوْمِي فَيَمْشُونَ خَلْفِي وَيَاْكُلُونَ عِنْدِي؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: فَمَا الْكِبْرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنْ تُسَفِّهَ الْحَقَّ، وَتَغْمِصَ النَّاسَ

میں سے کسی کے لیے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: ہم میں کوئی اچھے کپڑے پہنے تو یہ تکبر ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: یہ تکبر ہے کہ ہم میں سے کوئی اچھی جوتی پہنے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: یہ تکبر ہے کہ میں کھانا پکاؤں اور اپنی قوم کی دعوت کروں وہ میرے پیچھے چل کر آئیں اور میرے پاس کھائیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: یارسول اللہ! تکبر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: حق اور لوگوں کو حقیر جاننا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے عبدالحمید بن سلیمان سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**9089** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، نَا سَلَامَةُ بْنُ الْكِنْدِيِّ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يُعَلِّمُ النَّاسَ الصَّلَاةَ عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ، يَقُولُ: اللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ، وَبَارِىءَ الْمَسْمُوكَاتِ، وَجَبَّارَ الْقُلُوبِ عَلَى فِطْرَاتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيدِهَا، اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ، وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ، وَرَافِعَ تَحِيَّتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ، وَالْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ، وَالْمُعْلُومِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ، وَالدَّامِغِ جَيْشَاتِ الْاَبَاطِيلِ كَمَا كَمُلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ

حضرت سلامہ بن الکندی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پڑھنا سکھاتے تھے ان الفاظ کے ذریعے: "اللّٰهم الٰی آخرہ"۔

9089- اسناده فيه: مسعدة بن سعد العطار لم أعرفه، وسلامة الكندی روايته عن علی بن أبی طالب رضی اللّٰه عنه، مرسلة.
وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه166 .

لِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِرًا فِي مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ مُلْكٍ فِي قَدَمٍ، وَلَا وَهَنٍ فِي عَزَمٍ، دَاعِيًا لِوَحْيِكَ، حَافِظًا لِعَهْدِكَ، مَاضِيًا عَلَى نَفَادِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرَى تَبَسُّمًا لِقَابِسٍ بِهِ هُدِيَتِ الْقُلُوبُ بَعْدَ خَرْصَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ بِمُوضِحَاتِ الْاَعْلَامِ، وَمَسَرَّاتِ الْإِسْلَامِ وَمَاثَرَاتِ الْاَحْكَامِ، فَهُوَ اَمِينُكَ الْمَاْمُونُ، وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ، وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّينِ، وَمَبْعُوثُكَ نِعْمَةً، وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً، اللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهُ مُتَفَسَّحًا فِي عَدْلِكَ وَاجْزِهِ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ، لَهُ مُهَنِّيَاتٌ غَيْرُ مُكَدَّرَاتٍ مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَعْلُومِ وَجَزِيلِ عَطَائِكَ الْمَجْلُولِ، اللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلَى بِنَاءِ الْبَاقِينَ بِنَاءَهُ، وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهُ، وَاَتْمِمْ لَهُ نُورَهُ وَاَجْرَهُ مِنِ ابْتِعَائِكَ لَهُ، مَقْبُولَ الشَّهَادَةِ مَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ، ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ، وَكَلَامٍ فَصْلٍ، وَحُجَّةٍ وَبُرْهَانٍ عَظِيمٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ نُوحُ بْنُ قَيْسٍ الطَّاحِيُّ

حضرت علی سے یہ دعا صرف اسی سند سے مروی ہے۔نوح بن قیس طاحی اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**9090** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، اَنَّ اَبَا مُرَّةَ- مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ- اَخْبَرَهُمْ، اَنَّ اُمَّ

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے فتح مکہ کے دن بنی مخزوم کے دو آدمیوں کو پناہ دی، حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے، کہنے لگے: اے اُم ہانی! یہ کیا ہے؟ میں ان دونوں کو قتل کرنے

**9090**- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحه 559 رقم الحديث: 357، ومسلم فی المسافرين جلد 1 صفحه 498 .

هَانِءٍ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّهَا اَجَارَتْ رَجُلَيْنِ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ يَوْمَ فَتْحِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا عَلِيٌّ، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا اُمَّ هَانِءٍ؟ لَاَقْتُلَنَّهُمَا، قَالَتْ: فَاَغْلَقْتُ عَلَيْهِمَا، ثُمَّ ذَهَبْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ، وَابْنَتُهُ فَاطِمَةُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ، فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ اَخَذَ الثَّوْبَ، فَالْتَحَفَ، ثُمَّ صَلَّى الضُّحٰى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: مَالَكِ يَا اُمَّ هَانِءٍ؟ قُلْتُ: اِنِّي قَدْ اَجَرْتُ رَجُلَيْنِ مِنْ اَحْمَائِي، فَجَاءَ عَلِيٌّ يُرِيدُ اَنْ يَقْتُلَهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اَمَّنَّا مَنْ اَمَّنْتِ، وَاَجَرْنَا مَنْ اَجَرْتِ

لگا ہوں' میں نے ان پر دروازہ بند کر دیا' پھر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں گئی' میں نے آپ کو غسل کرتے ہوئے پایا اور آپ کی (لختِ جگر حضرت سیّدہ طیبہ طاہرہ) فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کپڑے کے ساتھ پردہ کیے ہوئے تھیں' آپ نے غسل کیا' پھر کپڑا لیا اور اسے لپیٹا' پھر نمازِ چاشت کی آٹھ رکعت ادا کیں' پھر فرمایا: اے اُم ہانی! کیسے آئی ہو؟ میں نے عرض کی: میں نے اپنے قبیلہ کے دو آدمیوں کو پناہ دی تھی' حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور ان کو قتل کرنا چاہتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو تُو امن دے گی ہم اس کو امن دیں گے' جس کو تُو پناہ دے گی ہم اس کو پناہ دیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن عبداللہ سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

**9091** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

حضرت کثیر بن عبداللہ المزنی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث کثیر سے عباس بن ابوشملہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9092** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

حضرت ولید بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف

---

**9091**- اسناده فيه: كثير بن عبد الله المزني ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه126 .

**9092**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه173 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' والبزار' بنحوه . وقال

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْوَلِيدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنِّي لَأَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً، فَآخُذُهَا، فَآكُلُهَا

اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں گری ہوئی کھجور پاتا ہوں تو اس کو پکڑ کر کھا لیتا ہوں۔

9093 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الثَّقَفِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ، فَإِنَّ اللَّهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ

حضرت ولید بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم اپنے بیماروں کو کھانے اور پینے پر مجبور نہ کرو، کیونکہ اللہ اس کو کھلاتا اور پلاتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الثَّقَفِيُّ

یہ دونوں حدیثیں عبدالرحمٰن بن عوف سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن علاء الثقفی اکیلے ہیں۔

9094 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُوَرِّضْهُ قَبْلَ الْفَجْرِ - يَعْنِي: يَنْوِيهِ-

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا حضورﷺ کی زوجہ فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو فجر سے پہلے نیت نہیں کرتا ہے اس کا روزہ نہیں ہے۔

---

الطبرانی: تفرد به محمد بن العلاء النبقی عن الوليد ابراهيم بن عبد الرحمٰن بن عوف، ولم أجد من ترجمهما .

9093- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه89 وقال: رواه البزار، والطبراني في الأوسط، وفيه الوليد عبد الرحمٰن بن عوف ولم أعرفه، ولا من روى عنه، وبقية رجاله ثقات .

9094- أخرجه ابن ماجة في الصيام جلد1صفحه542 رقم الحديث: 1700، والدارقطني في سننه جلد2صفحه172 رقم الحديث:2 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ حَازِمٍ اِلَّا مَعْنٌ وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَقُلْ: يُؤَرِّضْهُ، قَالَ: يَفْرِضْهُ

یہ حدیث اسحاق بن حازم سے معن روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث لیث بن سعد' یحییٰ ابن ایوب سے' وہ عبداللہ بن ابوبکر سے' وہ زہری سے' وہ سالم سے' وہ اپنے والد سے' یہ حضرت حفصہ سے' یہ حضور ﷺ سے' اس حدیث شریف کے الفاظ یؤرضہ ۔فرمایا: یفرضہ اس کے علاوہ نہیں ہیں۔

**9095** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: اَوْصَانِي حَبِيبِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: بِصَلَاةِ الضُّحَى، وَاَنْ لَا اَبِيتَ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ، وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وصیت کی تین کاموں کی: نمازِ چاشت کی' سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی اور ہر ماہ تین روزے رکھنے کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطَّلِبِ اِلَّا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث مطلب سے کثیر بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن حمزہ اکیلے ہیں۔

**9096** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ، عَنْ قَرِيبَةَ بِنْتِ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَاَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ، فَضَرَبَ

حضرت زینب بنت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی تو آپ غسل کر رہے تھے' آپ نے پانی کا چلو برتن سے لیا اور وہ میرے چہرے پر مار کر فرمایا: پیچھے ہٹو۔

---

9095- أخرجه النسائی فی الصیام جلد4صفحه187 (باب صوم ثلاثة أيام من الشهر) .

9096- اسناده فیه: مسعدة بن سعد العطار ولم أجده . تخریجه الطبرانی فی الکبیر عن محمد بن علی الصائغ' عن ابراهیم' بالاسناد' وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه272 .

بِهَا وَجْهِي، وَقَالَ: وَرَاءَكِ اَیْ لُكَاعِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْنَبَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث زینب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9097** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَمِعْنَا صَوْتًا، مِنَ السَّمَاءِ وَقَعَ اِلَى الْاَرْضِ، كَاَنَّهُ صَوْتُ حَصَاةٍ وَقَعَ فِي طَسْتٍ، وَرَمَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْحَصَاةَ فَانْهَزَمْنَا

حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ ہم نے آسمان سے آواز سنی' زمین پر آئی' گویا وہ کنکری کی آواز تھی' جو ایک تھال میں گری ہو' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکری ماری' ہم بھاگے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى اِلَّا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ وَابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث حکیم بن حزام سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن یعقوب اکیلے ہیں اور موسیٰ سے عباس بن ابوسلمہ اور ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

**9098** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ، عَنِ ابْنِ الْاَسْقَعِ، عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ اَبَاهُ مَالِكَ بْنَ سِنَانٍ لَمَّا اُصِيبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ يَوْمَ اُحُدٍ، مَصَّ دَمَ

حضرت مالک بن سنان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُحد کے دن چہرے پر زخم لگا تو اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے سے خون چوس لیا اور رکھ لیا' اُن سے کہا گیا: کیا آپ نے خون نوش کیا تھا؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خون نوش کیا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرا خون تیرے خون کے

---

**9097**- اسنادہ فیہ: موسیٰ بن یعقوب صدوق سیئ الحفظ' تخریجہ الطبرانی فی الکبیر ۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ87 ۔

**9098**- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ ۔ وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحہ273 ۔

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَازْدَرَدَهُ، فَقِيلَ لَهُ: اَتَشْرَبُ الدَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَشْرَبُ دَمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَالَطَ دَمِي بِدَمِهِ، لَا تَمَسُّهُ النَّارُ

ساتھ مل گیا' اس کو آگ نہیں چھوئے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9099** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ارْمُوا جَمَرَاتِ مُضَرَ ، وَكَانَتْ كُلُّ قَبِيلَةٍ تَرْمِي جَمْرَةً

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مُضر کے جمرات کو کنکری مارو' ہر قبیلہ والے نے کنکری ماری۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَسْمَاءَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسماء سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9100** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: مَا اَشَدُّ مَا رَاَيْتَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ نَالُوا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اَشَدُّ مَا رَاَيْتُهُمْ نَالُوا مِنْهُ اَنِّي رَاَيْتُهُمْ تَوَاعَدُوا لَهُ يَوْمًا، فَاَخَذُوا - وَهُوَ يَطُوفُ- فَاَخَذُوا بِجَامِعِ رِدَائِهِ، فَقَالُوا: اَنْتَ الَّذِي تَسُبُّ آلِهَتَنَا، وَتَنْهَانَا عَمَّا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا' میں نے مشرکین کو اتنی تکلیف دیتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا جتنا انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دی ہیں' میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ طواف کر رہے تھے' انہوں نے آپ کو چادر کے ساتھ پکڑا' کہنے لگے: آپ وہ ہیں جو ہمارے خدا کو گالی دیتے ہیں' ہم کو منع کرتے ہیں اُن کی عبادت کرنے سے جن کی ہمارے آباؤ اجداد کرتے

---

**9099**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه261 .

**9100**- أصله عند البخاري: أخرجه البخاري في التفسير جلد 8صفحه416 رقم الحديث: 4815' وأحمد في المسند جلد2صفحه274 رقم الحديث: 6922 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، اَنَا ذَاكَ ، قَالَ: وَاَبُو بَكْرٍ يَحْتَضِنُهُ، يَقُولُ بِاَعْلَى صَوْتِهِ: اَتَقْتُلُونَ رَجُلًا اَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللّٰهُ، وَقَدْ جَاءَ كُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ؟ وَعَيْنَاهُ تَنْضَحَانِ

تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! میں وہی ہوں۔ حضرت ابوبکر آپ کو گود میں لے کر بلند آواز میں فرمانے لگے: کیا تم قتل کرتے ہو ایسے آدمی کو جو کہتے ہیں کہ اللہ میرا رب ہے' تمہارے پاس تمہارے رب کی نشانیاں لے کر آئے ہیں اور حضرت ابوبکر کی دونوں آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے محمد بن فلیح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9101** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْمَرْاَةِ فِي بَيْتِهَا خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهَا فِي حُجْرَتِهَا، وَصَلَاتُهَا فِي حُجْرَتِهَا خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهَا فِي دَارِهَا، وَصَلَاتُهَا فِي دَارِهَا خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهَا خَارِجٍ

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت کا صحن میں نماز پڑھنا بہتر ہے حجرے سے اور حجرے میں نماز پڑھنا بہتر ہے گھر میں پڑھنے سے اور گھر میں نماز پڑھنا باہر نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9102** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، حَدَّثَنِي اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ میرے خالو نے اپنی عورت کو طلاق دی ہے' اس کے پاس داخل

---

**9101**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2 صفحه37 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' ورجاله رجال الصحيح' خلا زيد بن المهاجر' فان ابن أبي حاتم لم يذكر عنه راويًا غير ابنه محمد بن زيد .

نَافِعٍ، اَنَّ رَجُلًا سَالَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، فَقَالَ: اِنَّ لِی خَالًا فَارَقَ امْرَاَتَهُ، فَدَخَلَهُ مِنْ ذَاكَ هَمٌّ وَاَمْرٌ شَقَّ عَلَيْهِ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَتَزَوَّجَهَا، وَلَمْ يَاْمُرْنِی بِذٰلِكَ، وَلَمْ يَعْلَمْ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَا، اِلَّا اَنْ تَنْكِحَ نِكَاحَ غِبْطَةٍ، اِنْ وَافَقَتْكَ اَمْسَكْتَ، وَاِنْ كَرِهْتَ فَارَقْتَ؛ فَاِنَّا كُنَّا نَعُدُّ هٰذَا فِی زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّفَاحَ

ہوا' معاملہ کیا ہے؟ یہ معاملہ اس پر دشوار ہے' میں اس سے نکاح کرنا چاہتا ہوں' مجھے اس کا حکم نہیں دیا گیا اور علم بھی نہیں ہے۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا: نہیں! اس میں یہ ہے کہ نکاح غبط ہو' اگر موافق اسے روک لے' اگر ناپسند کرے تو اس کو چھوڑ دے' پھر یہ بات حضورﷺ کے زمانہ میں زنا شمار کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ اِلَّا اَبُو غَسَّانٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ

یہ حدیث حضرت عمر سے ابوغسان محمد بن مطرف روایت کرتے ہیں۔

**9103** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِیُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَخْنَسِیِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَلِیَ الْقَضَاءَ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو قاضی بنایا گیا وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسحاق بن جعفر سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

**9104** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِی خَالِی مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگ حضورﷺ کے زمانہ میں نماز پڑھتے تو اپنی نگاہ

**9103**- أخرجه أبو داؤد فی الأقضية جلد 3 صفحه 297 رقم الحديث: 3571' والترمذی فی الأحكام جلد 3 صفحه 605 رقم الحديث: 1325 قال أبو عيسیٰ: هذا حديث حسن غريب . وابن ماجة فی الأحكام جلد 2 صفحه 774 رقم الحديث: 2308 .

**9104**- أخرجه ابن ماجة فی الجنائز جلد 1 صفحه 523 رقم الحديث: 1634 فی الزوائد: فی اسناده مصعب بن عبد اللّٰه' ذكره ابن حبان فی الثقات' قال العجلی: ثقة . وموسیٰ بن عبد اللّٰه' لم أر من جرحه ولا وثقه' ومحمد بن ابراهيم ذكره ابن حبان فی الثقات .

اِبْـرَاهِـيـمَ بْـنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ اَبِى وَدَاعَةَ، حَدَّثَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى اُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِى عَمِّى مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ اَبِى اُمَيَّةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُصَلِّى يُصَلِّى بِصَلَاتِهِ فَلَا يَعْدُو بَصَرُهُ مَوْضِعَ قَدَمَيْهِ، فَتُوُفِّىَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ، وَكَانَ النَّاسُ اِذَا قَامَ اَحَدُهُمْ يُصَلِّى لَا يَعْدُو بَصَرُهُ مَوْضِعَ جَبْهَتِهِ، وَتُوُفِّىَ اَبُو بَكْرٍ وَكَانَ عُمَرُ، وَكَانَ النَّاسُ اِذَا قَامَ اَحَدُهُمْ لَا يَعْدُو بَصَرُهُ مَوْضِعَ الْقِبْلَةِ، وَكَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، وَكَانَ النَّاسُ اِذَا قَامَ اَحَدُهُمْ لَا يَلْتَفِتُ فِى الصَّلَاةِ يَمِينًا وَشِمَالًا

قدموں کی جگہ سے نہیں اُٹھاتے تھے' حضور ﷺ کا وصال ہوا تو حضرت ابوبکر کا دورِ حکومت آیا' لوگ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو اپنی نگاہ قدموں کی جگہ سے نہیں اُٹھاتے تھے' حضرت ابوبکر کا وصال ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جب نماز پڑھتے تھے تو قبلہ سے اپنی نگاہیں نہیں اُٹھاتے تھے' حضرت عثمان کا دورِ حکومت آیا' لوگ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو نماز میں دائیں بائیں جانب توجہ نہیں کرتے تھے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9105** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِى عِكْرِمَةُ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِى قَتَادَةَ، قَالَ: خَرَجَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَطْلُبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجِدْهُ، فَطَلَبَهُ فِى بُيُوتِهِ فَلَمْ يَجِدْهُ، فَاتَّبَعَهُ فِى سِكَّةٍ سِكَّةٍ حَتَّى دُلَّ عَلَيْهِ فِى جَبَلِ ثَوَابٍ، فَخَرَجَ حَتَّى رَقِىَ جَبَلَ ثَوَابٍ، فَنَظَرَ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَبَصُرَ بِهِ فِى

حضرت ابوقتادہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کو تلاش کرنے کے لیے نکلے' آپ نہیں ملے تو آپ کو گھر میں دیکھا تو آپ گھر میں نہیں تھے' آپ کو گلی میں دیکھا تو مجھے یہ بتایا گیا کہ آپ وہاں جبل ثواب پر چڑھے' دائیں بائیں جانب دیکھا' نماز میں دیکھا جس کو لوگوں نے مسجد فتح کی طرف جانے کا راستہ بنایا تھا' دیکھا تو آپ حالتِ سجدہ میں تھے' میں پہاڑ کی چوٹی سے اُترا' آپ سجدہ کی حالت میں تھے'

**9105**- اسناده فيه: اسحاق بن ابراهيم ضعيف (التهذيب' والجرح) تخريجه الطبرانى فى الصغير' وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه291 .

الْكَهْفِ الَّذِى اتَّخَذَ النَّاسُ اِلَيْهِ طَرِيقًا اِلَى مَسْجِدِ الْفَتْحِ، فَاِذَا هُوَ سَاجِدٌ، فَهَبَطْتُ مِنْ رَاْسِ الْجَبَلِ وَهُوَ سَاجِدٌ، فَلَمْ يَرْفَعْ رَاْسَهُ حَتَّى اَسَاْتُ بِهِ الظَّنَّ، وَظَنَنْتُ اَنْ قَدْ قُبِضَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ اَسَاْتُ بِكَ الظَّنَّ، وَظَنَنْتُ اَنَّكَ قَدْ قُبِضْتَ، فَقَالَ: جَاءَ نِى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهَذَا الْمَوْضِعِ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: مَا تُحِبُّ اَنْ اَفْعَلَ بِاُمَّتِكَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ نِى، فَقَالَ: اِنَّهُ يَقُولُ: لَا اَسُوءُكَ فِى اُمَّتِكَ، فَسَجَدْتُ، فَاَفْضَلُ مَا يُتَقَرَّبُ بِهِ اِلَى اللّٰهِ السُّجُودُ

آپ نے سرنہیں اُٹھایا یہاں تک کہ مجھے آپ کے متعلق بُرا گمان ہوا' میں نے گمان کیا کہ آپ کا وصال ہو گیا ہے' جب آپ نے اپنا سر مبارک اُٹھایا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کے متعلق یہ گمان کیا ہے' میں نے گمان کیا کہ آپ کا وصال ہو گیا ہے' آپ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل آئے تھے اس جگہ' عرض کرنے لگے: اللہ عزوجل آپ کو سلام کہتا ہے اور آپ کو فرماتا ہے کہ آپ اپنی اُمت کے ساتھ کیا کروانا پسند کرتے ہیں؟ میں نے کہا: اللہ زیادہ جانتا ہے! حضرت جبریل گئے' پھر آئے اور عرض کرنے لگے: اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ میں آپ کو آپ کی اُمت کے حوالہ سے ناراض نہیں کروں گا' میں نے سجدہ کیا کیونکہ بندہ اللہ کے قریب حالتِ سجدہ میں ہوتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى قَتَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابوقتادہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9106** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْغِفَارِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَعْطَى بَيْعَتَهُ ثُمَّ نَكَثَهَا، لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَتْ مَعَهُ يَمِينُهُ

حضرت موسیٰ بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے' حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے بیعت کی پھر اس کو توڑ کر وہ اللہ عزوجل سے ملے گا تو قیامت کے دن اس کے ساتھ قسم نہیں ہو گی۔

**9106**- اسناده فيه: موسى بن سعد المدنى' قال أبو حاتم: مجهول وأبوه مجهول . (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه228 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث موسیٰ سے محمد بن معن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9107** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَطُّ إِلَّا لَهُ فِي أُمَّتِهِ حَوَارِيُّونَ مِنْ أَصْحَابِهِ، يَتَّبِعُونَ أَمْرَهُ، وَيَهْتَدُونَ بِسُنَّتِهِ

حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کی اُمت میں اس کے اصحاب میں سے حواری تھے جو اس کے حکم کی اتباع کرتے اور اس کی سنت کی راہنمائی کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسحاق بن جعفر سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

**9108** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَكْرِ بْنِ الْفُرَاتِ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى، فَخَطَبَ قَبْلَ الصَّلَاةِ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُكَبِّرْ فِيهِمَا إِلَّا تَكْبِيرَةً تَكْبِيرَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارش کے لیے دعا مانگی، آپ نے نماز سے پہلے خطبہ دیا اور قبلہ رُخ کیا اور اپنی چادر کو پلٹا، پھر آپ منبر سے اُترے، دو رکعت نفل پڑھی، ان میں صرف ایک بار اللہ اکبر کہا۔

---

**9107**- أخرجه مسلم فی الایمان جلد1صفحه70، وأحمد فی المسند جلد1صفحه597 رقم الحديث: 4401 .

**9108**- أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری فی الاستسقاء جلد 2صفحه595 رقم الحديث: 1021، ومسلم: الاستسقاء جلد2صفحه612 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُسَيْنٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث عبداللہ بن حسین سے محمد بن فلیح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9109** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ فِي الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، فَقَالَ: اذْهَبْ إِلَى ذَلِكَ الشَّيْخِ، فَقُلْ لَهُ: يَقُولُ لَكَ عَمِّي مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ: هَلْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَأَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: هَلْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: قَدْ رَأَيْتُهُ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ أَنَا وَغِلْمَةٌ مَعِي، فَوَجَدْنَاهُ يَأْكُلُ تَمْرًا فِي قِنَاعٍ، وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَبَضَ لَنَا مِنْ ذَلِكَ التَّمْرِ قَبْضَةً قَبْضَةً، وَمَسَحَ عَلَى رُءُوسِنَا

حضرت اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ میں موسیٰ بن طلحہ کے ساتھ تھا مسجد میں تو حضرت سائب بن یزید داخل ہوئے' فرمایا: اس بزرگ کے پاس جاؤ! ان سے عرض کرو کہ آپ کو میرے چچا موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' میں کے پاس آیا' میں نے عرض کی: آپ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے؟ فرمایا: میں نے آپ کو دیکھا ہے' میں آپ کے پاس آیا تو میرے ساتھ ایک بچہ تھا' ہم نے پایا کہ آپ برتن میں کھجوریں تناول کر رہے تھے' آپ کے ساتھ چند صحابہ کرام بھی تھے' آپ نے ہمیں ایک مٹھی کھجوریں دیں اور ہمارے سروں پر دستِ شفقت پھیرا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسحاق سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9110** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنِي أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت حمزہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوۂ تبوک کے لیے نکلے' جب آدھا راستہ طے کیا تو آپ قضاء حاجت کے لیے گئے' میں آپ کے پیچھے ہوا' جب آپ فارغ ہوئے

**9109**- اسناده فيه: اسحاق بن يحيى بن طلحة . ضعيف .

**9110**- أصله عند البخاري ومسلم: أخرجه البخاري في الصلاة جلد 1 صفحه 564 رقم الحديث: 363' ومسلم في الطهارة جلد 1 صفحه 229 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَلَمَّا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ وَتَبِعْتُهُ، فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ: هَذَا الْمَاءُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاسْتَأْخَرَ عَنِّي، فَاسْتَأْخَرْتُ عَنْهُ، فَاسْتَنْجَى بِالْمَاءِ، ثُمَّ قَالَ: صُبَّ عَلَيَّ، فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ پانی ہے' آپ مجھ سے دور ہوئے' میں آپ سے دور ہوا' آپ نے پانی سے استنجاء کیا پھر فرمایا: مجھ پر پانی ڈالو! میں نے آپ پر پانی ڈالا تو آپ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ اور دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور سر اور موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، وَلَا عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ابومعشر اور ابومعشر سے عبداللہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9111** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَسَنِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ذِي الْبِجَادَيْنِ الَّذِي هَلَكَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، أَنَّهُ هَلَكَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُفْرَتِهِ، وَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ: أَدْلِيَا إِلَيَّ أَخَاكُمَا، فَلَمَّا وَضَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَحْدِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي رَاضٍ عَنْهُ، فَارْضَ عَنْهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: وَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي صَاحِبُ الْحُفْرَةِ

حضرت کثیر بن عبداللہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ذی بجادین جو غزوۂ تبوک میں وصال کر گئے' ان کا وصال آدھی رات کے وقت ہوا' حضور ﷺ ان کی قبر میں اُترے اور حضرت ابوبکر و عمر سے فرمایا: تم دونوں اپنے بھائی کو نیچے کرو! جب حضور ﷺ نے ان کو لحد میں رکھا تو عرض کی: اے اللہ! میں اس سے راضی تھا تُو اس سے راضی ہو! حضرت ابوبکر نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے خواہش کی کہ میں صاحبِ قبر میں ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث کثیر بن عبداللہ سے ابراہیم بن علی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9111**- اسناده فيه: أ- ابراهيم بن على بن حسن بن أبي رافع' ضعيف . ب - كثير بن عبد الله المزني ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه46 .

**9112** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: خَرَجْنَا فِي غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ، حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِحَرَّةِ وَاقِمٍ عَرَضَتِ امْرَاَةٌ بَدَوِيَّةٌ بِابْنٍ لَهَا، فَجَاءَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰذَا ابْنِي قَدْ غَلَبَنِي عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ، فَقَالَ: اَدْنِيهِ مِنِّي، فَاَدْنَتْهُ مِنْهُ، فَقَالَ: افْتَحِي فَمَهُ، فَفَتَحَتْهُ، فَبَصَقَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اخْسَاْ عَدُوَّ اللّٰهِ، وَاَنَا رَسُولُ اللّٰهِ - قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - ، ثُمَّ قَالَ: شَاْنُكِ بِابْنِكِ، لَيْسَ عَلَيْهِ بَاْسٌ، فَلَنْ يَعُودَ اِلَيْهِ شَيْءٌ مِمَّا كَانَ يُصِيبُهُ، ثُمَّ خَرَجْنَا فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا، ضَحْوًا دَيْمُومَةٌ لَيْسَ فِيهَا شَجَرَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَابِرٍ: يَا جَابِرُ، انْطَلِقْ فَانْظُرْ لِي مَكَانًا - يَعْنِي لِلْوُضُوءِ - ، فَخَرَجْتُ اَنْطَلِقُ، فَلَمْ اَجِدْ اِلَّا شَجَرَتَيْنِ مُفْتَرِقَتَيْنِ، لَوْ اَنَّهُمَا اجْتَمَعَتَا سَتَرَتَاهُ، فَرَجَعْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا رَاَيْتُ شَيْئًا يَسْتُرُكَ اِلَّا شَجَرَتَيْنِ مُتَفَرِّقَتَيْنِ لَوْ اَنَّهُمَا اجْتَمَعَتَا سَتَرَتَاكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقْ اِلَيْهِمَا، فَقُلْ لَهُمَا:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم غزوۂ ذات الرقاع میں نکلے یہاں تک کہ جب ہم سخت گرمی میں تھے تو ایک بدوی عورت اپنے بیٹے کو لے کر ملی، وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی، عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے شیطان نے اس پر غلبہ دیا۔ آپ نے فرمایا: اس کو میرے قریب کر۔ اس نے آپ کے قریب کیا تو آپ نے فرمایا: اس کا منہ کھولو! اس نے اس کا منہ کھولا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالا، پھر فرمایا: اے اللہ کے دشمن! نکل جا! میں اللہ کے رسول ہوں! آپ نے یہ کلمات تین بار کہے، پھر فرمایا: تیرے بیٹے کے ساتھ تیرے کام کا اس پر کوئی گناہ نہیں، سو اس کو جو تکلیف پہنچ چکی ہے، پہنچ چکی ہے، اب اس کی طرف سے کوئی چیز ہرگز نہ لوٹے گی۔ پھر ہم چل کر چاشت کے وقت اپنی منزلِ مقصود پر پہنچے، جنگل نما ایسی جگہ تھی جس میں کوئی درخت نہ تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے جابر! جا ہمارے لیے کوئی وضو کی جگہ دیکھ۔ میں نے جا کر دیکھا دو درخت الگ کھڑے تھے، اگر وہ اکٹھے ہوتے تو پردہ بن جاتا۔ میں واپس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے پردے کے لیے ان دو درختوں کے علاوہ کوئی چیز نہیں دیکھی، اگر یہ اکٹھے ہوں تو آپ کے لیے پردہ بن سکتے ہیں۔ نبی

**9112**- اسناده فيه: عبد الحكيم بن سفيان بن أبي نمر أبو حرب، ترجمه ابن أبي حاتم، ولم يذكر راويًا عنه غير محمد بن طلحة التيمي، ولم أجد من وثقه . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه11 .

إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكُمَا: اجْتَمِعَا قَالَ: فَخَرَجْتُ، فَقُلْتُ لَهُمَا، فَاجْتَمَعَا حَتَّى كَأَنَّهُمَا فِي أَصْلٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ رَجَعْتُ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: ائْتِهِمَا، فَقُلْ لَهُمَا: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ: ارْجِعَا كَمَا كُنْتُمَا، كُلُّ وَاحِدَةٍ إِلَى مَكَانِهَا ، فَرَجَعْتُ، فَقُلْتُ لَهُمَا: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكُمَا: ارْجِعَا كَمَا كُنْتُمَا ، فَرَجَعَتَا ثُمَّ خَرَجْنَا فَنَزَلْنَا فِي وَادٍ مِنْ أَوْدِيَةِ بَنِي مُحَارِبٍ، فَعَرَضَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُحَارِبٍ يُقَالُ لَهُ: غَوْرَثُ بْنُ الْحَارِثِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَلِّدٌ سَيْفَهُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، أَعْطِنِي سَيْفَكَ هَذَا، فَسَلَّهُ، وَنَاوَلَهُ إِيَّاهُ، فَهَزَّهُ وَنَظَرَ إِلَيْهِ سَاعَةً، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، مَا يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ قَالَ: اللّٰهُ يَمْنَعُنِي مِنْكَ ، فَارْتَعَدَتْ يَدُهُ، حَتَّى سَقَطَ السَّيْفُ مِنْ يَدِهِ، فَتَنَاوَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: يَا غَوْرَثُ، مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ قَالَ: لَا أَحَدَ، بِأَبِي أَنْتَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اكْفِنَا غَوْرَثًا وَقَوْمَهُ ثُمَّ أَقْبَلْنَا رَاجِعِينَ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُشِّ طَيْرٍ يَحْمِلُهُ فِيهِ فِرَاخٌ، وَأَبَوَاهُ يَتْبَعَانِهِ، وَيَقَعَانِ عَلَى يَدِ الرَّجُلِ، فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

کریم ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کو جا کر بولو کہ رسول کریم ﷺ تمہیں فرما رہے ہیں: اکٹھے ہو جاؤ! میں نے جا کر ان سے کہا تو وہ اکٹھے ہو گئے' یوں لگتا تھا جیسے دونوں کی جڑ ایک ہے۔ پھر میں نے واپس آ کر نبی کریم ﷺ کو بتایا تو آپ نے تشریف لے جا کر قضائے حاجت کی۔ پھر آپ ﷺ تشریف لے آئے۔ آپ نے فرمایا: اب ان دونوں کو جا کر کہو کہ اپنی اپنی جگہ لوٹ جاؤ۔ ان میں سے ہر ایک اپنی جگہ ہو گیا' جب میں نے ان دونوں کو جا کر کہا کہ اپنی اپنی جگہ چلے جاؤ۔ پھر ہم چلے اور بنی محارب کی ایک وادی میں حارثہ سے' بنی محارب کا ایک آدمی سامنے آیا جس کو غورث بن حارث کہا جاتا تھا۔ نبی کریم ﷺ اپنی تلوار گلے میں لٹکائے ہوئے تھے۔ اس نے کہا: اے محمد! مجھے اپنی یہی تلوار دے دیں۔ آپ نے نیام سے باہر نکال کر دے دی۔ اس نے تلوار کو لہرایا اور آپ کی طرف ایک گھڑی دیکھا پھر نبی کریم ﷺ پر حملہ آور ہو کر کہنے لگا: اے محمد! آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟ آپ نے بڑے اطمینان سے فرمایا: تجھ سے مجھے میرا خدا بچائے گا۔ اس کے ہاتھ کانپنے لگے یہاں تک کہ اس کے ہاتھ سے تلوار گر گئی۔ سو آپ نے اپنی تلوار کو اُٹھا کر فرمایا: اے غورث! اب تُو بتا تجھے مجھ سے کون بچائے گا؟ اس نے کہا: کوئی بچانے والا نہیں! میرا باپ آپ پر قربان! نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تُو غورث اور اس کی قوم کے لیے کافی ہو جا۔ پھر ہم واپس لوٹے' ایک صحابی پرندے کا گھونسلا اُٹھا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَنْ كَانَ مَعَهُ، فَقَالَ: اَتَعْجَبُونَ بِفِعْلِ هَذَيْنِ الطَّيْرَيْنِ بِفِرَاخِهِمَا؟ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ، لَلَّهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذَيْنِ الطَّيْرَيْنِ بِفِرَاخِهِمَا ، ثُمَّ اَقْبَلْنَا رَاجِعِينَ، حَتَّى كُنَّا بِحَرَّةِ وَاقِمٍ عَرَضَتْ لَنَا الْاَعْرَابِيَّةُ الَّتِي جَاءَتْ بِابْنِهَا بِوَطْبٍ مِنْ لَبَنٍ وَشَاةٍ، وَاَهْدَتْهُ لَهُ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ ابْنُكِ؟ هَلْ اَصَابَهُ شَيْءٌ مِمَّا كَانَ يُصِيبُهُ؟ قَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اَصَابَهُ شَيْءٌ مِمَّا كَانَ يُصِيبُهُ، وَقَبِلَ هَدِيَّتَهَا، ثُمَّ اَقْبَلْنَا حَتَّى اِذَا كُنَّا بِمَهْبِطٍ مِنَ الْحَرَّةِ اَقْبَلَ جَمَلٌ يُرْقِلُ، فَقَالَ: اَتَدْرُونَ مَا قَالَ هَذَا الْجَمَلُ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: هَذَا جَمَلٌ جَاءَنِي يَسْتَعِيذُنِي عَلَى سَيِّدِهِ، يَزْعُمُ اَنَّهُ كَانَ يَحْرُثُ عَلَيْهِ مُنْذُ سِنِينَ حَتَّى اِذَا اَجْرَبَهُ وَاَعْجَفَهُ وَكَبُرَ سِنُّهُ اَرَادَ اَنْ يَنْحَرَهُ، اذْهَبْ مَعَهُ يَا جَابِرُ اِلَى صَاحِبِهِ فَائْتِ بِهِ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَعْرِفُ صَاحِبَهُ، قَالَ: اِنَّهُ سَيَدُلُّكَ عَلَيْهِ ، قَالَ: فَخَرَجَ بَيْنَ يَدَيَّ مُعْتَنِقًا حَتَّى وَقَفَ بِي فِي مَجْلِسِ بَنِي خَطْمَةَ، فَقُلْتُ: اَيْنَ رَبُّ هَذَا الْجَمَلِ؟ قَالُوا: فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، فَجِئْتُهُ، فَقُلْتُ: اَجِبْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ مَعِي حَتَّى جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ جَمَلَكَ هَذَا يَسْتَعِيذُنِي عَلَيْكَ، يَزْعُمُ اَنَّكَ حَرَثْتَ عَلَيْهِ زَمَانًا حَتَّى اَجْرَبْتَهُ وَاَعْجَفْتَهُ وَكَبُرَ سِنُّهُ ثُمَّ اَرَدْتَ اَنْ تَنْحَرَهُ؟ قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ

کرلایا جس میں بچے تھے اور بچوں کے ماں باپ پیچھے پیچھے۔ اس آدمی کے ہاتھ سے گر رہے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا: ان دونوں پرندوں کے اپنے بچوں کے ساتھ اس انداز میں محبت کا اظہار کرنے پر تعجب نہیں کرتے؟ قسم اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا۔ اللہ تعالیٰ ان پرندوں سے بھی زیادہ اپنے بندوں پر رحم فرمانے والا ہے جتنا یہ اپنے بچوں سے کررہے ہیں۔ پھر ہم وہاں سے لوٹے یہاں تک کہ سخت گرمی میں تھے۔ وہی دیہاتی عورت اپنا بچہ لے کر اور بکری اور دودھ کی مشک کے ساتھ آئی' اس نے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں تحفہ پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے بیٹے کا کیا بنا؟ کیا اسے دوبارہ کوئی چیز لگی جو اسے پہلے پہنچی تھی؟ ہدیہ قبول فرمایا' پھر ہم چلے۔ یہاں تک کہ جب ہم خوب گرمی اُترنے کی جگہ پر تھے تو آگے سے ایک اونٹ ملا۔ اپنے انداز میں کچھ کہہ رہا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جانتے ہو اس اونٹ نے کیا کہا؟ سب نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ یہ اونٹ اپنے سردار سے میری پناہ چاہتا ہے' اس کا گمان ہے کہ وہ کئی سال سے اس پر ہل چلا رہا تھا یہاں تک کہ جب یہ بیمار اور بوڑھا لاغر ہو گیا تو اس نے اسے ذبح کرنے کا ارادہ کرلیا ہے۔ اے جابر! اس کے ساتھ جاؤ۔ اس کے مالک کو ساتھ لے آؤ۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں اس کے مالک کو نہیں پہچانتا۔ آپ نے فرمایا: یہ اونٹ تیری

بِالْحَقِّ اِنْ ذٰلِكَ كَذٰلِكَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِعْنِيهِ ، قَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَابْتَاعَهُ مِنْهُ، ثُمَّ سَيَّبَهُ فِي الشَّجَرَةِ حَتّٰى نَصَبَ سَنَامًا، وَكَانَ اِذَا اعْتَلَّ عَلَى بَعْضِ الْمُهَاجِرِينَ اَوِ الْاَنْصَارِ مِنْ نَوَاضِحِهِمْ شَيْءٌ اَعْطَاهُ اِيَّاهُ، فَمَكَثَ بِذٰلِكَ زَمَانًا ۔ قَالَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ: قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ: كَانَتْ غَزْوَةُ ذَاتِ الرِّقَاعِ تُسَمَّى غَزْوَةَ الْاَعَاجِيبِ۔

راہنمائی کرے گا۔ آپ فرماتے ہیں: وہ میرے سامنے سے آزاد ہو کر نکلا اور مجھے ساتھ لے کر بنی خطمہ کی مجلس میں جا کر کھڑا ہو گیا۔ میں نے کہا: اس اونٹ کا مالک کہاں ہے؟ اُنہوں نے کہا: فلاں بن فلاں ہے' میں اس کے پاس آیا' میں نے اسے بتایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلاتے ہیں' وہ نکل کر میرے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: یہ تیرا اونٹ میرے پاس تیری شکایت کر رہا ہے' اس کا گمان ہے کہ ایک لمبا زمانہ تُو نے اس پر ہل چلائے یہاں تک کہ اب وہ بیمار' لاغر اور بوڑھا ہو گیا ہے تو تُو نے اس کو ذبح کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟ اس نے عرض کی: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! بات اسی طرح ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے میرے ہاتھوں بیچ دے۔ اس نے کہا: ہاں! یارسول اللہ! آپ نے اس سے خرید لیا' پھر اسے درختوں میں کھلا چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس کی کوہان موٹی ہوگئی۔ جب کسی مہاجر یا انصاری کی کوئی فصل پکتی تو وہ ضرور اس کو آ کر ڈالتے' وہ اس طرح لمبا زمانہ رہا۔ حضرت ابراہیم بن منذر فرماتے ہیں: محمد بن طلحہ نے مجھ سے کہا: غزوۂ رقاع کا دوسرا نام غزوۃ الاعاجیب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ سُفْيَانَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْحَكِيمِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

حضرت شریک سے اس حدیث کو عبدالحکیم بن سفیان اور عبدالحکیم سے محمد بن طلحہ نے ہی روایت کیا۔ ابراہیم بن منذر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**9113** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

حضرت اُم سلیمان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

**9113**- اسناده فيه: خالد بن الياس متروك . تخريجه الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه300 .

اِبْـرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ خَالِدِ بْـنِ اِلْيَاسَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَـنِ الشِّـفَـاءِ اُمِّ سُلَيْمَانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ اسْتَعْمَلَ اَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ عَلَى الْمَغَانِمِ، فَـاَصَـابَ رَجُلًا بِـقَوْسِهِ، فَشَجَّهُ مُنَقِّلَةً، فَقَضَى فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسَ عَشَرَةَ فَرِيضَةً

کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوجہم بن حذیفہ کو مالِ غنیمت پر مقرر فرمایا' ان کو ایک آدمی نے تیرا مارا' ان کو زخم لگا تو حضور ﷺ نے ان کے لیے پندرہ فریضے دینے کا فیصلہ کیا۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ عَنِ الشِّفَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ اِلْيَاسَ

یہ حدیث شفاء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن الیاس اکیلے ہیں۔

**9114** - حَـدَّثَـنَـا مَسْعَـدَةُ بْـنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْـرَاهِيـمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، عَنْ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْـنِ عُـمَرَ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَـانَ، عَـنْ عُـرْوَةَ بْـنِ الـزُّبَيْـرِ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّـاعِدِيِّ، قَـالَ: اسْتَـعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ رَجُلًا مِـنْ اَصْحَابِهِ عَلَى الصَّدَقَاتِ، فَقَدِمَ فَـقَـالَ لَمَّا جَاءَ بِهِ: هَذَا لَكُمْ، وَهَذَا لِي، فَبَلَغَ ذَلِكَ الـنَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: مَـا بَـالِـي اَسْتَـعْمِلُ اَحَدَكُمْ عَلَى اَشْيَاءِ مِمَّا وَلَّانِي الـلّٰـهُ، فَيَـقْدُمُ، فَيَقُولُ: هَذَا لَكُمْ، وَهَذَا اُهْدِيَ لِي، اَلَا يَـجْـلِـسُ اَحَدُكُمْ فِي بَيْتِ اَبِيهِ وَبَيْتِ اُمِّهِ حَتَّى يُهْـدَى لَهُ؟ ثُمَّ قَالَ: اَلَا يَقْعُدُ اَحَدُكُمْ فِي بَيْتِ اَبِيهِ وَبَيْـتِ اُمِّـهِ حَتَّـى يُهْـدَى لَـهُ؟ ثُمَّ قَـالَ: لَا يَـاْتِي اَحَـدُكُـمْ يَـوْمَ الْقِـيَـامَةِ بِبَعِيرٍ يَحْمِلُهُ عَلَى ظَهْرِهِ لَهُ

حضرت ابوحمید الساعدی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے اصحاب میں سے کسی آدمی کو صدقات پر مقرر کیا' وہ گئے جب واپس آئے تو کہنے لگے: یہ تمہارے لیے ہے اور یہ میرے لیے! یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: مجھے کیا ہے کہ تم میں سے کسی کو کسی کام پر امیر مقرر کیا جاتا ہے' جس پر اللہ نے مجھے مقرر کیا ہے' وہ آتا ہے تو کہتا ہے: یہ تمہارے لیے ہے اور یہ میرے لیے ہے' جو ہدیہ دیا گیا ہے کیا تم میں سے کوئی اپنے باپ کے گھر یا ماں کے گھر بیٹھتا تو اس کو تحفے آتے؟ پھر فرمایا: کیا تم میں کوئی اپنے گھر' باپ اور ماں کے گھر بیٹھتا تو اس کو تحفے آتے؟ پھر فرمایا: تم میں کوئی قیامت کے دن آئے گا اونٹ اُٹھائے ہوئے اپنی پشت پر جو آوازیں نکال رہا ہوگا اور بکری یا گائے جو آوازیں نکال رہی ہوں گی' پھر آپ نے آسمان کی

**9114**- أخرجه البخاري في الهبة جلد5صفحه 261 رقم الحديث: 2597' ومسلم في الامارة جلد3صفحه 1463 .

رُغَاءٌ، اَوْ بَقَرَةٌ لَهَا خُوَارٌ اَوْ شَاةٌ لَهَا يُعَارٌ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ

طرف ہاتھ اُٹھایا' عرض کی: کیا میں نے پیغام پہنچا دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ وَدَاوُدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ

یہ حدیث یزید بن رومان سے عبداللہ بن عمر اور عبداللہ سے عبداللہ بن نافع اور داؤد بن خالد الخیاط روایت کرتے ہیں۔

**9115** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنْ اُمِّ بَكْرٍ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، بَاعَ كَرْمَةً مِنْ عُثْمَانَ بِاَرْبَعِينَ اَلْفَ دِينَارٍ، فَاَمَرَ عُثْمَانُ عَبْدَ اللّٰهِ بنَ سَعْدِ بْنِ اَبِي سَرْحٍ، فَاَعْطَاهُ الثَّمَنَ، فَقَسَمَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَيْنَ بَنِي زُهْرَةَ، وَبَيْنَ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ، وَاَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ الْمِسْوَرُ: فَاَتَيْتُ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: مَا هَذَا؟ قُلْتُ: بَعَثَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، فَقَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْنُوا عَلَيْكُنَّ بَعْدِي اِلَّا الصَّابِرُونَ ، سَقَى اللّٰهُ ابْنَ عَوْفٍ مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے حضرت عثمان کو کہ چالیس ہزار فروخت کیا چالیس ہزار درہموں کا۔ حضرت عثمان نے عبداللہ بن سعد بن ابوسرح کو حکم دیا کہ ان کو ثمن دیں' حضرت عبدالرحمٰن نے بنی زہراء اور مسلمان فقیر اور حضور ﷺ کی ازواج کے درمیان تقسیم کر دیا۔ حضرت مسور فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: حضرت عبدالرحمٰن نے بھیجے ہیں' حضرت عائشہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر میرے بعد ترجیح صبر کرنے والوں کے لیے ہے' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو جنت کی سلسبیل سے پلایا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسحاق بن جعفر بن محمد سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

**9116** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

حضرت عبداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت

---

**9115**- اسناده فيه: مسعدة بن سعد العطار شيخ الطبراني لم أجد من ترجمه . تخريجه: أحمد في المسند' والحاكم في المستدرك .

**9116**- الكلام في اسناده كسابقه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6صفحه144 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' ورجاله ثقات .

اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْمُنْذِرِ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا فَائِدٌ- مَـوْلَى عَبَادِلَ - عَـنْ عُبَيْـدِ الـلّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيـهِ، اَنَّ الـنَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَا اِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ عَلَى حِمَارٍ عُرْيٍ يُقَالَ لَهُ: يَعْفُورُ

کرتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی قریظہ کے پاس اپنے گدھے پر سوار ہوکر آتے‘ اس گدھے کا نام یعفور تھا۔

لَا يُـرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي رَافِعٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابورافع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9117** - حَـدَّثَـنَـا مَسْـعَـدَةُ بْـنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْـرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيـدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْـدِ الـرَّحْـمَـنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُـرَيْـرَةَ، قَـالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْبَرِي هَذَا عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: میرا یہ منبر جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔

**9118** - حَـدَّثَـنَـا مَسْـعَـدَةُ بْـنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْـنُ عَبْـدِ الـرَّحْـمَـنِ الْـعَطَّارُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْـمَازِنِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْـنِ شَـمَّـاسٍ، عَـنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اكْشِفِ الْبَـاسَ رَبَّ الـنَّاسِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَـمَّاسٍ ثُمَّ اَخَذَ تُرَابًا مِنْ بُطْحَانَ، فَجَعَلَهُ فِي قَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ، فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

حضرت یوسف بن محمد بن ثابت بن قیس بن شماس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس آئے‘ عرض کرنے لگے: لوگوں کے رب! ثابت بن قیس بن شماس سے بیماری لے جا! پھر بطحان سے مٹی لی‘ اس کو پانی والے برتن میں ڈالا‘ ان پر مٹی ڈالی۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث یوسف بن محمد بن ثابت سے عمرو بن یحییٰ

**9117**- أخرجه أحمد في المسند جلد**2**صفحه**593** رقم الحديث: **9826** .

**9118**- أخرجه أبو داؤد في الطب جلد**4**صفحه**9** رقم الحديث: **3885** .

بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، وَلَا رَوَى عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى اِلَّا دَاوُدُ الْعَطَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

اور عمرو بن یحییٰ سے داؤد العطار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

**9119** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، حَدَّثَنِي فَائِدٌ - مَوْلَى عَبَادِلَ -، عَنْ مَوْلَاهُ عَبَادِلَ عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّهُ بَاعَ قِطْعَةً اَقْطَعَهُ اِيَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ دَارِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ مِنْ سَعْدٍ بِثَمَانِيَةِ اَلْفِ دِرْهَمٍ، قَالَ: وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ سَبَقَهُ بِهَا قَبْلُ، فَاَعْطَاهُ عَشْرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ فَاَبَى مِنْهُ اَنْ يَبِيعَ مِنْهُ، فَقَالَ اَبُو رَافِعٍ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَهْلُ الرُّكْحِ اَحَقُّ بِرُكْحِهِمْ ، وَكَانَ سَعْدٌ اَسْقَبَ

حضرت ابورافع سے روایت ہے کہ میں نے ایک ٹکڑا فروخت کیا' اس کو رسول اللہ ﷺ نے دیا تھا' سعد بن ابووقاص کے گھر کے پاس سعد سے آٹھ ہزار درہم کے بدلے' ایک آدمی اس سے پہلے سبقت لے گیا تھا' اس کو دس ہزار درہم دیئے' انہوں نے اس کو اس کے ہاتھ فروخت کرنے سے انکار کر دیا۔ حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: صحن والے' اپنے صحن کے زیادہ حق دار ہیں اور حضرت سعد سب سے زیادہ نزدیک تھے۔

لَا تُرْوَى هَذِهِ اللَّفْظَةُ اَهْلُ الرُّكْحِ اِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

حدیث کے یہ الفاظ ''اهل الركح ''اس حدیث اس سند کے ساتھ روایت ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9120** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ عِبَادٍ الدِّيلِيَّ، وَهُوَ يَقُولُ: اَمَّا مَا اَسْمَعُكُمْ تَقُولُونَ: اِنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَنَالُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ربیعہ بن عباد الدیلی فرماتے ہیں کہ کیا تم نے سنا ہے کہ تم کہتے ہو: قریش نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: میں اکثر دیکھتا ہوں کہ ان کا گھر ابولہب اور عقبہ بن ابومعیط کے گھروں کے درمیان تھا' حضور ﷺ اپنے گھر واپس آتے' اوجھ خون اور گندگی دیکھتے جن چیزوں نے دروازہ کو روک لیا ہوتا' اپنی کمان کے ذریعے

---

**9119**- اسناده فيه: ابراهيم بن حسن بن على بن أبى رافع' ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه162 .

**9120**- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه24 .

وَسَلَّمَ؛ فَإِنِّي أَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ أَنَّ مَنْزِلَهُ كَانَ بَيْنَ مَنْزِلِ أَبِي لَهَبٍ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ، فَكَانَ يَنْقَلِبُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِهِ، فَيَجِدُ الْأَرْحَامَ، وَالدِّمَاءَ، وَالْأَنْجَاتَ، قَدْ تَصَدَّتْ عَلَى بَابِهِ، فَيُنَحِّي ذَلِكَ بِسِيَةِ قَوْسِهِ وَيَقُولُ: بِئْسَ الْجِوَارُ هَذَا يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ

پیچھے ہٹا کر کہتے: اے قریش کے گروہ! یہ کتنا بُرا پڑوس ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ربیعہ بن عباد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9121** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَنْزَلَ اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ: (سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ) (القمر: 45)، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ جَمْعٍ؟ - وَذَلِكَ قَبْلَ بَدْرٍ - ، قَالَ: فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ وَانْهَزَمَتْ قُرَيْشٌ، نَظَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آثَارِهِمْ مُصْلِتًا بِالسَّيْفِ، يَقُولُ: (سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ) (القمر: 45)، وَكَانَتْ لِيَوْمِ بَدْرٍ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ: (حَتَّى إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ) (المؤمنون: 64) الْآيَةَ، وَأَنْزَلَ اللّٰهُ: (أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا) (ابراهيم: 28)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مکہ میں یہ آیت ''سیھزم الٰی آخرہ'' نازل کی' حضرت عمر بن خطاب نے عرض کی: یارسول اللہ! جمع سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: بدر سے پہلے جب بدر کا دن تھا قریش بھاگے' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے پیچھے تلوار سونتے ہوئے دیکھا' آپ پڑھ رہے تھے: ''سیھزم الٰی آخرہ'' بدر کے دن کے لیے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی: ''حتٰی اذا اخذنا الٰی آخرہ'' پھر یہ آیت اُتاری: ''الم تر الٰی آخرہ'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر مٹی پھینکی وہ ان سب پر پھیل گئی' یہاں تک کہ ان کی آنکھیں اور منہ بھر گئے یہاں تک کہ آدمی قتل ہوتا اس حال میں کہ اس کی دونوں آنکھوں میں مٹی پڑی ہوتی۔ سو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وما رمیت الٰی

**9121**- اسناده فيه: عبد العزيز بن عمران' متروك (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه81 .

الْآيَةُ، وَرَمَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَسِعَتْهُمُ الرَّمْيَةُ وَمَلَاتْ اَعْيُنَهُمْ وَاَفْوَاهَهُمْ، حَتّٰى اِنَّ الرَّجُلَ لَيُقْتَلُ وَهُوَ يُقْذِى عَيْنَيْهِ رِمَاهُ ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى) (الانفال: 17 ) وَاَنْزَلَ اللّٰهُ فِى اِبْلِيسَ (فَلَمَّا تَرَاءَ تِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّى بَرِىْءٌ مِنْكُمْ اِنِّى اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّى اَخَافُ اللّٰهَ وَاللّٰهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ) (الانفال: 48 ) وَقَالَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَنَاسٌ مَعَهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ بَدْرٍ: غَرَّ هٰؤُلَاءِ دِينُهُمْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (اِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِى قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّ هٰؤُلَاءِ دِينُهُمْ) (الانفال: 49 )

آخرہ ''ابلیس کے بارے یہ آیت نازل فرمائی: ''فلما تراء الٰی آخرہٖ ''۔ بدر کے دن عتبہ اوراس کے مشرک ساتھیوں نے کہا: ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل کی: ''اذ یقول المنافقون الٰی آخرہٖ''۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابوہریرہ' حضرت عمر سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9122** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِى حَثْمَةَ، اَخْبَرَنِى اَبِى، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ اَبَا بَرْزَةَ الْحَارِثِىَّ، جَاءَ يَوْمَ بَدْرٍ بِثَلَاثَةِ رُءُوسٍ يَحْمِلُهَا اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ظَفِرَتْ يَمِينُكَ ، قَالَ: يَا

حضرت محمد بن یحییٰ بن سہل بن ابوحثمہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ حضرت ابوبردہ الحارثی بدر کے دن تین آدمیوں کو لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ نے فرمایا: آپ کے ہاتھ کو کامیابی ہو! انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! دو کو میں نے مارا ہے۔ ایک کو میں نے دیکھا کہ ایک خوبصورت چہرے اور سفید رنگ والے نے اس

**9122**- اسناده فيه: عبد العزيز بن عمران' متروك . وذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 86 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط وفيه عبد العزيز بن عمران' وهو ضعيف .

رَسُولَ اللّٰهِ، اَمَّا اثْنَانِ فَاَنَا قَتَلْتُهُمَا، وَاَمَّا وَاحِدٌ فَرَاَيْتُ رَجُلًا اَبْيَضَ جَمِيلًا حَسَنَ الْوَجْهِ ضَرَبَ رَاْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكَ فُلَانٌ، مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

کو مارا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ فرشتوں میں ایک فرشتہ تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث سہل بن ابوحثمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9123** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمَّارِ بْنِ اَبِي الْيُسْرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الْيُسْرِ، قَالَ: نَظَرْتُ اِلَى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ كَاَنَّهُ صَنَمٌ، وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ، فَلَمَّا نَظَرْتُ اِلَيْهِ قُلْتُ: جَزَاكَ اللّٰهُ مِنْ ذِي رَحِمٍ شَرًّا، تُقَاتِلُ ابْنَ اَخِيكَ مَعَ عَدُوِّهِ؟ قَالَ: مَا فَعَلَ، وَهَلْ اَصَابَهُ الْقَتْلُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ اَعَزُّ لَهُ، وَاَنْصَرُ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: مَا تُرِيدُ اِلَيَّ؟ قُلْتُ: اِسَارًا، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِكَ، قَالَ: لَيْسَتْ بِاَوَّلِ صِلَتِهِ، فَاَسَرْتُهُ، ثُمَّ جِئْتُ بِهِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوالیسر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا' ایسے تھے کہ گویا کھڑے ہیں' آپ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے' جب میں نے ان کو دیکھا تو میں نے کہا: اللہ آپ کو جزاء دے! ذی رحم کیشر سے' آپ اپنے سگے بھائی کے بیٹے سے جنت کرتے ہیں' اس کے دشمن کے ساتھ مل کر؟ اُنہوں نے کہا: اس نے کیا کیا' کیا وہ قتل ہو گئے ہیں؟ میں نے کہا: اللہ ان کو طاقت و مدد دینے والا ہے اس سے۔ اُنہوں نے کہا: آپ مجھ سے کیا چاہتے ہیں؟ میں نے کہا: قیدی بنانا کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اُنہوں نے کہا: یہ ان کی صلہ رحمی پہلی بار نہیں ہے' میں اُن کو قیدی بنا کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي الْيُسْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث عمارہ بن ابوالیسر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

---

**9123**- اسناده فيه: عبد العزيز بن عمران' متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه88 .

**9124** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ تَجَمَّعَ النَّاسُ عَلَى اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ، فَاَقْبَلْتُ اِلَيْهِ، فَنَظَرْتُ اِلَى قِطْعَةٍ مِنْ دِرْعِهِ قَدِ انْقَطَعَتْ مِنْ تَحْتِ اِبْطِهِ، فَطَعَنْتُهُ بِالسَّيْفِ فِيهَا طَعْنَةً فَقَتَلْتُهُ، وَرُمِيتُ بِسَهْمٍ يَوْمَ بَدْرٍ فَفُقِئَتْ عَيْنِي، فَبَصَقَ فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ دَعَا لِي ، فَمَا آذَانِي فِيهَا شَيْءٌ

حضرت رفاعہ بن رافع فرماتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا تو لوگ اُمیہ بن خلف کے پاس جمع ہوئے' میں اس کی طرف گیا تو میں نے زرہ کا ٹکڑا دیکھا' میں نے اس کی بغل سے کاٹ لیا' میں نے اپنی تلوار کے ساتھ اس کو کاٹ لیا' میں نے بدر کے دن مارا' میری آنکھوں پھوٹ گئی' حضورﷺ نے اپنا لعاب دہن لگایا پھر میرے لیے دعا کی' مجھے اس سے کوئی تکلیف نہ ہوئی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث رفاعہ بن رافع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن منذر اکیلے ہیں۔

**9125** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمْ تُقَاتِلِ الْمَلَائِكَةُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا يَوْمَ بَدْرٍ، وَكَانَتْ تَكُونُ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ اِمْدَادًا، وَلَمْ يَكُنْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَيْلِ اِلَّا فَرَسَانِ: اَحَدُهُمَا لِلْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ، وَالْآخَرُ لِاَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے ساتھ فرشتے بدر کی جنگ میں موجود تھے' اس کے علاوہ دیگر جنگوں میں امداد کے لیے حاضر ہوتے تھے' حضورﷺ کے پاس صرف دو گھوڑے والے تھے' ایک مقداد بن اسود کا' دوسرا ابومرثد الغنوی کا۔

---

**9124**- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه85 .

**9125**- أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد11صفحه165-166 رقم الحديث: 11377' وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد' وقال: رواه الطبرانى فى الكبير والأوسط' وفيه عبد العزيز بن عمران' وهو ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد6صفحه86 قلت: اسناده ضعيف جدًا' فيه عبد العزيز بن عمران' وهو متروك' كما ذكره ابن حجر فى التقريب .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ ثَابِتٍ، وَلَا عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث عطاء سے ایوب بن ثابت اور ایوب سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9126** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو جَهْلِ بْنُ هِشَامٍ: إِنَّ مُحَمَّدًا يَزْعُمُ أَنَّكُمْ إِنْ لَمْ تُطِيعُوهُ كَانَ لَهُ فِيكُمْ ذَبْحٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا أَقُولُ ذَلِكَ، وَأَنْتَ مِنْ ذَلِكَ الذَّبْحِ فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ يَوْمَ بَدْرٍ مَقْتُولًا قَالَ: اللَّهُمَّ قَدْ أَنْجَزْتَ لِي مَا وَعَدْتَنِي فَوَجَّهَ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الْأَسَدِ قِبَلَ أَبِي جَهْلٍ، فَقِيلَ لِابْنِ مَسْعُودٍ: أَنْتَ قَتَلْتَهُ؟ قَالَ: بَلِ اللَّهُ قَتَلَهُ، قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: أَنْتَ قَتَلْتَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ: لَوْ شَاءَ لَجَعَلَكَ فِي كُفِّهِ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَوَاللَّهِ لَقَدْ قَتَلْتُهُ وَجَرَّدْتُهُ، قَالَ: فَمَا عَلَامَتُهُ؟ قَالَ: شَامَةٌ سَوْدَاءُ بِبَطْنِ فَخِذِهِ الْيُمْنَى، فَعَرَفَ أَبُو سَلَمَةَ النَّعْتَ، فَقَالَ: جَرَّدْتُهُ، وَلَمْ نُجَرِّدْ قُرَشِيًّا غَيْرَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوجہل بن ہشام نے کہا: محمد گمان کرتا ہے کہ اگر تم اس کی اطاعت نہ کرو گے تو تم کو مارا جائے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے کہا ہے تُو مارا جائے گا' جب اس کو بدر کے دن قتل ہوا دیکھا تو آپ نے فرمایا: اے اللہ! جو تُو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا وہ پورا کر دیا۔ ابوسلمہ بن عبدالاسد' ابوجہل کی طرف دیکھا' ابن مسعود سے کہا: آپ نے اس کو قتل کیا ہے؟ کہا: اللہ نے اس کو مارا۔ ابوسلمہ نے کہا: تُو نے اس کو قتل کیا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! حضرت ابوسلمہ نے فرمایا: اگر چاہے تو اس کو مٹھی میں کر دے۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے قتل کیا اور اس کو کھینچا۔ فرمایا: اس کی نشانی کیا ہے؟ فرمایا: اس کی ران پر سیاہ نکتہ تھا' ابوسلمہ نے اس کو پہچان لیا' فرمایا: میں نے اس کو کھینچا' ہم قریش کے علاوہ نے نہیں کھینچا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے سعید بن محمد اور سعید سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9127** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

اربد بن قیس اور عامر بن طفیل مدینہ میں رسول

---

**9126**- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه81 .

**9127**- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . تخريجه الطبرانی فی الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه44-45 .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ، ابْنَا زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِمَا، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ اَرْبَدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ جُزَىِّ بْنِ خَالِدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ كِلَابٍ، وَعَامِرَ بْنَ الطُّفَيْلِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَدِمَا الْمَدِينَةَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْتَهَيَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ، فَجَلَسَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ: يَا مُحَمَّدُ، مَا تَجْعَلُ لِي اِنْ اَسْلَمْتُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ مَا لِلْمُسْلِمِينَ، وَعَلَيْكَ مَا عَلَيْهِمْ قَالَ عَامِرٌ: اَتَجْعَلُ لِيَ الْاَمْرَ اِنْ اَسْلَمْتُ مِنْ بَعْدِكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ مَا لِلْمُسْلِمِينَ، وَعَلَيْكَ مَا عَلَيْهِمْ قَالَ عَامِرٌ: اَتَجْعَلُ لِيَ الْاَمْرَ اِنْ اَسْلَمْتُ مِنْ بَعْدِكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ ذٰلِكَ لَكَ وَلَا لِقَوْمِكَ، وَلٰكِنْ لَكَ اَعِنَّةُ الْخَيْلِ قَالَ: اَنَا الْآنَ لِي اَعِنَّةُ الْخَيْلِ تُجَرُّ، اجْعَلْ لِيَ الْوَبَرَ وَلَكَ الْمَدَرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا فَلَمَّا خَرَجَ اَرْبَدُ وَعَامِرٌ، قَالَ عَامِرٌ: يَا اَرْبَدُ، اِنِّي اَشْغَلُ عَنْكَ مُحَمَّدًا بِالْحَدِيثِ فَاضْرِبْهُ بِالسَّيْفِ، فَاِنَّ النَّاسَ اِذَا قَتَلْتَ مُحَمَّدًا لَمْ يَزِيدُوا عَلَى اَنْ يَرْضَوْا بِالدِّيَةِ، وَيَكْرَهُوا الْحَرْبَ، فَسَنُعْطِيهِمُ الدِّيَةَ، قَالَ اَرْبَدُ: اَفْعَلُ، قَالَ: فَاَقْبَلَا رَاجِعَيْنِ اِلَيْهِ، فَقَالَ عَامِرٌ: يَا مُحَمَّدُ، قُمْ مَعِي

کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے، رسول کریم ﷺ کے پاس اس حال میں پہنچے کہ آپ بیٹھے ہوئے تھے، وہ دونوں بھی آپ کے سامنے بیٹھ گئے۔ عامر بن طفیل بولا: اے محمد! اگر میں اسلام لاؤں تو آپ میرے لیے کیا بنائیں گے؟ آپ نے فرمایا: تیرے وہی حقوق ہوں گے جو دیگر مسلمانوں کے ہیں اور تجھ پر وہی فرائض ہوں گے جو دوسرے مسلمانوں پر ہیں۔ عامر نے کہا: اگر میں آپ کے بعد مسلمان بنوں تو میرے لیے حکومت ہوگی۔ آپ نے فرمایا: تیرے لیے دوسرے مسلمانوں جیسے حقوق و فرائض ہوں گے۔ عامر نے کہا: اگر میں آپ کے بعد اسلام قبول کروں تو میں والی بنوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ تجھے اور نہ تیری قوم کو یہ حق ملے گا، ہاں! تیرے لیے گھوڑے ہوں گے۔ اس نے کہا: گھوڑے تو اب بھی میرے پاس بہت ہیں جن کو آگے سے پکڑ کر کھینچا جاتا ہے لیکن میرے لیے اونٹ بناؤ تو آپ کے لیے پختہ گھر ہوں گے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: نہیں! جب اربد اور عامر وہاں سے اُٹھ کر نکلے۔ عامر نے کہا: اے اربد! میں محمد کو باتوں میں مصروف کر کے تجھ سے بے خیال کر دوں گا تو ان کو تلوار سے مار دینا کیونکہ جب تُو نے محمد ﷺ کو شہید کر دیا تو زیادہ سے زیادہ لوگ دیت پر ہی راضی ہوں گے، جنگ کو ناپسند کریں گے اور دیت ہم ان کو دے لیں گے۔ اربد نے کہا: میں کر لوں گا۔ وہ لوٹ کر آپ کے پاس واپس آئے۔ عامر نے کہا: اے محمد! اُٹھیں! میں آپ سے چند

أُكَلِّمُكَ، فَقَامَ مَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَلِّقًا اِلَى الْجِدَارِ، وَوَقَفَ مَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُهُ، وَسَلَّ اَرْبَدُ السَّيْفَ، فَلَمَّا وَضَعَ يَدَهُ عَلَى السَّيْفِ يَبِسَتْ عَلَى قَائِمَةِ السَّيْفِ، فَلَمْ يَسْتَطِعْ سَلَّ السَّيْفِ، وَاَبْطَاَ اَرْبَدُ عَلَى عَامِرٍ بِالضَّرْبِ، فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَى عَامِرًا وَمَا يَصْنَعُ، فَانْصَرَفَ عَنْهُمَا، فَلَمَّا خَرَجَ عَامِرٌ وَاَرْبَدَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَيَا حَتَّى اِذَا كَانَا بِالْحَرَّةِ - حَرَّةِ بَنِي وَاقِمٍ - نَزَلَا، فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ وَاُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، فَقَالَ: اشْخَصَا يَا عَدُوَّيِ اللّٰهِ، فَقَالَ عَامِرٌ: مَنْ هٰذَا يَا سَعْدُ؟ قَالَ: اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ الْكَتَائِبُ، فَخَرَجَا حَتَّى اِذَا كَانَا بِالرَّقْمِ اَرْسَلَ اللّٰهُ عَلَى اَرْبَدَ صَاعِقَةً فَقَتَلَتْهُ، وَخَرَجَ عَامِرٌ حَتَّى اِذَا كَانَ بِالْخُرَيْمِ اَرْسَلَ اللّٰهُ قُرْحَةً فَاَخَذَتْهُ، فَاَدْرَكَهُ اللَّيْلُ فِي بَيْتِ امْرَاَةٍ مِنْ بَنِي سَلُولٍ، فَجَعَلَ يَمَسُّ الْقُرْحَةَ فِي حَلْقِهِ، وَيَقُولُ: غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْجَمَلِ فِي بَيْتِ سَلُولِيَّةٍ، يَرْغَبُ اَنْ يَمُوتَ فِي بَيْتِهَا، ثُمَّ رَكِبَ فَرَسَهُ، فَاَحْضَرَهُ حَتَّى مَاتَ عَلَيْهِ رَاجِعًا، فَاَنْزَلَ فِيهِمَا: (اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثَى وَمَا تَغِيضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ) (الرعد: 8) اِلَى قَوْلِهِ: (وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ) (الرعد: 11) قَالَ: الْمُعَقِّبَاتُ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ يَحْفَظُونَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ ذَكَرَ اَرْبَدَ وَمَا قَتَلَهُ، فَقَالَ: (هُوَ

باتیں کرنا چاہتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ ان کے ساتھ کھڑے ہو گئے دیوار سے ٹیک لگا کر۔ اس کے ساتھ کھڑے ہو کر آپ باتیں کرنے لگے۔ اربد نے تلوار کو سونت لیا' جب اس نے تلوار پر اپنا ہاتھ رکھا تو تلوار کے دستہ کے ساتھ اس کا ہاتھ خشک ہو گیا۔ وہ تلوار سونتنے پر قادر نہ ہوا۔ عامر کے سامنے اربد نے مارنے سے دیر کی۔ رسول مکرم ﷺ متوجہ ہوئے۔ عامر اور اس کے کام کو دیکھا۔ ان دونوں سے آپ ایک طرف ہو گئے' پس جب عامر اور اربد رسول کریم ﷺ کے پاس سے نکلے تو چلتے چلتے حرہ کے مقام پر پہنچے' بنو واقم قبیلہ والا حرہ۔ وہاں اُترے' سعد بن معاذ اور اُسید بن حضیر نکل کر ان تک پہنچے۔ کہا: اے اللہ کے دشمنو! سامنے آؤ! عامر بولا: یہ کون ہے؟ اے سعد! کہا: اُسید بن حضیر۔ وہ دونوں وہاں سے نکل کر جب مقام رقم تک پہنچے تو اللہ نے اربد پر آسمانی بجلی نازل کی جس نے اس کو مار دیا۔ عامر وہاں سے نکلا جب خریم کے مقام پر گیا تو اللہ نے اس پر ایک سفیدی نازل کی جس نے اس کو آ لیا۔ بنی سلول کی ایک عورت کے گھر اسے رات آ گئی' وہ اپنے حلق میں اسے ٹٹولنے لگا اور کہتا: یہ تو سلولیہ کے گھر میں اونٹ کی غدود کی مانند کی غدود ہے' اس کو پسند کیا کہ وہ اسی کے گھر میں مر جائے' پھر وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوا۔ اس نے اسے حاضر کیا یہاں تک کہ واپس لوٹتے ہوئے مر گیا۔ ان دونوں کے بارے میں آیت نازل کی: ''اللّٰہ یعلم الٰی آخرہٖ'' اس قول تک: ''وما لھم الٰی آخرہٖ'' اللہ کے

الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا) (الرعد: 12) اِلَى قَوْلِهِ: (وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ) (الرعد: 13)

حکم سے جو چیزیں نازل ہوتی ہیں وہ محمد ﷺ کی حفاظت کرتی ہیں' پھر اربد اور اس کے قتل کا ذکر کیا ور فرمایا: "هو الذی الی آخرہ" اس قول تک "وهو شديد المحال"۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنَاهُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُمَا اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

اس حدیث کو زید بن اسلم سے اس کے بیٹوں نے ہی روایت کیا اور ان دونوں سے اس کو عبدالعزیز بن عمران نے ہی روایت کیا۔ ابراہیم بن منذر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

**9128** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا فَضَالَةُ بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، اَنَّ عُرْوَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَلَمَّا جَلَسَ قَالَ: اجْلِسُوا ، فَسَمِعَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسُوا ، فَجَلَسَ فِي بَنِي غَنْمٍ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَاكَ ابْنُ رَوَاحَةَ جَالِسٌ فِي بَنِي غَنْمٍ، سَمِعَكَ وَاَنْتَ تَقُولُ لِلنَّاسِ: اجْلِسُوا ، فَجَلَسَ فِي مَكَانِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن منبر پر جلوہ افروز ہوئے' جب آپ تشریف فرما ہوئے تو آپ نے فرمایا: بیٹھو! عبداللہ بن رواحہ نے حضور ﷺ کی بات سنی' وہ بنی تمیم میں بیٹھنے لگے' عرض کی: یارسول اللہ! یہ ابن رواحہ بنی تمیم میں بیٹھ گیا آپ کا ارشاد سن کر' آپ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ! وہ اپنی جگہ بیٹھ گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا فَضَالَةُ بْنُ يَعْقُوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابراہیم بن اسماعیل اور ابراہیم سے فضالہ بن یعقوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9129** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

حضرت نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن

---

**9128**- اسناده فيه: ابراهيم بن اسماعيل' ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه319 .

**9129**- أخرجه أبو داؤد في كتاب الصلاة جلد 1صفحه259 رقم الحديث: 994 . بلفظ: أنه رأى رجلا يتكئ على يده اليسرى وهو قاعد في الصلاة فذكره . وأحمد في المسند جلد2صفحه116 رقم الحديث: 5977 .

اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْـمُـنْـذِرِ، ثَنَا فَضَالَةُ بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ اِبْـرَاهِيمَ اَبِي اِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، حَـدَّثَـهُ اَنَّ عَبْـدَ الـلّٰهِ بْنَ عُمَرَ مَرَّ بِرَجُلٍ جَالِسٍ فِي صَلَاتِـهِ، قَـدْ وَضَـعَ يَـدَهُ الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ عَلَى عَيْنِـهِ، فَـقَـالَ لَـهُ: اِنَّ رَسُـولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَجْلِسْ جِلْسَةَ قَوْمٍ قَدْ عُذِّبُوا

عمر رضی اللہ عنہما ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو نماز میں بیٹھا ہوا تھا اور اپنا بایاں ہاتھ نماز میں آنکھ پر رکھا تھا۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ حضورﷺ نے فرمایا: اُن لوگوں کی طرح نہ بیٹھو جن کو عذاب دیا گیا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيـثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ فَضَالَةُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابراہیم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں فضالہ بن یعقوب اکیلے ہیں۔

**9130** - حَـدَّثَـنَـا مَسْعَـدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْـمُـنْـذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَـحْـيَـى بْـنِ عُـرْوَةَ، عَـنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي الـزِّنَـادِ، عَـنِ الاَعْـرَجِ، عَـنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَـدُكُـمْ مِـنْ مَنَامِهِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ حَتَّى يَـغْسِـلَهَا؛ فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي اَيْنَ بَاتَتْ، وَيُسَمِّي قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اُٹھے تو اپنے ہاتھ برتن میں داخل نہ کرے یہاں تک کہ دھولے کیونکہ اس کو معلوم نہیں ہے کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے اور برتن میں داخل کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْـدُ الـلّٰـهِ بْـنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْـرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ ۔ وَلَا قَـالَ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْـحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ: وَيُسَمِّي قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهَا ، اِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبداللہ بن محمد بن یحییٰ بن عروہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔ اس حدیث میں ''ویسمی قبل ان یدخلها'' کے الفاظ ابوزناد سے ہشام بن عروہ روایت کرتے ہیں۔

**9130**- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن يحيىٰ بن عروة بن الزبير' متروك الحديث' ضعيف الحديث جدًا قاله أبو حاتم' وقال ابن حبان: يروى الموضوعات عن الثقات . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 223 . قلت: هو في الصحيح' سوى' ويسمى قبل أن يدخلها .

**9131** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نا أَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: إِمَامٌ يُقْسِطُ، وَرَجُلٌ يَتَصَدَّقُ بِيَمِينِهِ يُخْفِيهَا مِنْ شِمَالِهِ، وَرَجُلٌ بَذَلَتْ لَهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَمِيسَمٍ نَفْسَهَا، فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ، وَرَجُلٌ ذُكِرَ اللّٰهُ عِنْدَهُ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَرَجُلٌ لَقِيَ رَجُلًا، فَقَالَ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ لِلّٰهِ، فَقَالَ: وَأَنَا أُحِبُّكَ لِلّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سات آدمیوں کو قیامت کے دن اپنے عرش کا سایہ دے گا: (۱) عادل بادشاہ (۲) ایسے آدمی کو جو دائیں ہاتھ سے اس طرح صدقہ کرے کہ بائیں کو معلوم نہ ہو' ایک وہ آدمی جو کہ حسب و نسب والی عورت کو دعوت دے' وہ کہے: میں تمام کائنات کے پالنے والے رب سے ڈرتا ہوں' ایک وہ آدمی جو اللہ کا ذکر کرے اور تنہائی میں اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں اللہ کے ڈر سے' ایک وہ آدمی جو دوسرے آدمی سے کہے: اللہ کی قسم! میں اللہ کے لیے آپ سے محبت کرتا ہوں' میں اللہ کے لیے آپ سے محبت کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو ضَمْرَةَ . وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے عبداللہ بن عامر اسلمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوضمرہ اکیلے ہیں۔

**9132** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: هَا كَهَا خَضِرَةٌ، فَقَالَ: يَا لَبَّيْكَ، أَخَذْنَا

حضرت کثیر بن عبداللہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کہ ہاں یہ سبز ہے' آپ نے فرمایا: اے میں حاضر ہوں! ہم نے تیرے منہ سے جو بات سنی ہے' اس سے اچھی فال لیں گے۔

---

**9131**- أخرجه البخاري: كتاب الأذان جلد 2 صفحه 168 رقم الحديث: 660' ومسلم: كتاب الزكاة جلد 2 صفحه 715 بنحوه .

**9132**- اسناده فيه: كثير بن عبد الله' ضعيف' واتهم بالكذب . تخريجه: الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 109 .

فَأَلْكَ مِنْ فِيكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث کثیر سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔

**9133** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّافِعِيُّ، نَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ خَمْسًا

حضرت کثیر بن عبداللہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کے نمازِ جنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّافِعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث کثیر سے ابراہیم بن الرافعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9134** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يُوسُفَ، يُحَدِّثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرُ أَنْ يُعْتِقَ اللّٰهُ فِيهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَإِنَّهُ لَيَدْنُو فَيُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ، فَيَقُولُ: مَا أَرَادَ هَؤُلَاءِ؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عرفہ کے دن اللہ عزوجل جہنم سے بندوں کو کثرت سے آزاد کرتا ہے اس کی رحمت ان کے قریب ہوتی ہے اللہ عزوجل فرشتوں کے سامنے فخر فرماتا ہے فرماتا ہے: ان کا کیا ارادہ ہے!

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں مخرمہ بن بکیر اکیلے ہیں۔

---

**9133**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه ـ تخريجه: الطبراني في الكبير، وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه41 قلت: ورواه ابن ماجة في الجنائز، خلا ذكر النجاشي .

**9134**- أخرجه مسلم في كتاب الحج جلد2صفحه983، والنسائي: كتاب الحج جلد 6صفحه202 باب ما ذكر في يوم عرفه .

**9135** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدٍ، اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ، حَدَّثَهُ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ، وَعَمِّي مُرْدِفِي، وَهُوَ وَاضِعٌ اِصْبَعَيْهِ اِحْدَيْهِمَا عَلَى الْاُخْرَى، فَقُلْتُ: مَا يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: يَقُولُ: ارْمُوا الْجِمَارَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت حمزہ بن عمرو الاسلمی بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عرفہ کے دن دیکھا' میرے چچا میرے پیچھے تھے' انہوں نے اپنی دونوں انگلیوں میں ایک دوسری کے اوپر رکھے ہوئے تھیں' میں نے عرض کی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ کہا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ٹھیکری کی مثل کنکری مارو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدٍ، عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ خَارِجَةَ

یہ حدیث ابن حرملہ' یحییٰ بن ہند سے' وہ حمزہ بن عمرو سے اور ابن حرملہ سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو ابن حرملہ سے' وہ یحییٰ بن ہند سے' وہ اسماء بن خارجہ سے روایت کرتے ہیں۔

**9136** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا مؤمن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

---

**9135**- اسناده فيه: مسعدة بن سعد' ولم أجده' وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه261 .

**9136**- أخرجه مسلم: كتاب الزهد والرقائق جلد 4صفحه2272' والترمذى كتاب الزهد جلد 4صفحه562 رقم الحديث: 2324 . كلاهما من حديث أبو هريرة . وقال أبو عيسىٰ (الترمذى): وفى الباب عن عبد الله بن عمرو' وعن ابن عمر' أورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد10صفحه192 . وقال رواه البزار بسندين أحدهما ضعيف والآخر فيه جماعة لم أعرفهم .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابن ابوزناد اور ابن ابوزناد سے عبدالرحمٰن بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9137** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ أَبِيهِ، - لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ عَائِشَةَ، - أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَ نَبِيٌّ قَطُّ إِلَّا فِي أُمَّتِهِ مُعَلِّمٌ أَوْ مُعَلِّمَانِ، وَإِنْ يَكُنْ فِي أُمَّتِي مِنْهُمْ أَحَدٌ فَهُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، إِنَّ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ

حضرت عبداللہ بن محمد بن ابوعتیق اپنے والد کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کی اُمت میں ایک مُعلم یا دو مُعلم ہوتے ہیں' اگر میری اُمت میں کوئی ہے تو حضرت عمر بن خطاب ہیں' حق عمر کی زبان اور دل پر ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ: إِنَّ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیثِ عائشہ ''ان الحق علی لسان عمر وقلبه'' کے الفاظ اسی سند سے روایت ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9138** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نُودِيَ: أَيْنَ أَبْنَاءُ السِّتِّينَ؟ وَهُوَ الْعُمُرُ الَّذِي قَالَ: (أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو آواز دی جائے گی: کہاں ہیں ساٹھ سال کی عمر والے! یہ وہی عمر ہے جس کا ذکر اللہ نے قرآن میں کیا کہ کیا ہم نے تم کو ایسی عمر نہیں دی تھی جس میں نصیحت پکڑنے والا نصیحت پکڑ سکتا ہے اور تمہارے پاس ڈرسنانے والا آیا۔

---

**9137**- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن أبي الزناد' صدوق تغير لما قدم . بغداد (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 70 .

**9138**- اسناده فيه: ابراهيم بن الفضل المخزومي' متروك (التقريب) . تخريجه: الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 100 .

يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَ كُمُ النَّذِيرُ) (فاطر: 37)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عطاء سے ابن ابوحسین اور ابوحسین سے ابراہیم بن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں اور ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

9139 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ: لَقَدْ شَهِدْتُ بَدْرًا وَمَا فِي وَجْهِي غَيْرُ شَعْرَةٍ، ثُمَّ أَكْثَرَ اللَّهُ بَعْدُ مِنَ اللِّحَى

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بدر میں شریک تھا' میرے چہرے پر بال نہیں تھے' پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے میری داڑھی پر زیادہ بال اُگا دیئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسحاق بن جعفر سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

9140 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

---

9139- اسناده فيه: مسعدة بن سعد العطار: لم أجده . تخريجه: البزار في كشف الأستار' وأحمد في الزهد' وفي فضائل الصحابة .

9140- أخرجه الترمذي: كتاب الصلاة جلد 2 صفحه 171 رقم الحديث: 342' والنسائي: كتاب الصيام جلد 4 صفحه 143' وابن ماجة: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد 1 صفحه 323 رقم الحديث: 1011 . وقال أبو عيسى الترمذي: هذا حديث حسن صحيح .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابواسحاق بن جعفر سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

**9141** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّهُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَتِفِ شَاةٍ، فَاَكَلَهَا وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بکری کی دستی لائی گئی تو آپ نے اس کو تناول فرمایا اور وضو نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معن بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**9142** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ اُسَامَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: لَقِيتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَصْحَابِهِ بِالسُّوقِ، فَقُلْتُ: اَيْنَ يُرِيدُ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالُوا: يُرِيدُ اَنْ يَخُطَّ لِقَوْمِكَ مَسْجِدًا، قَالَ: فَاَتَيْتُ وَقَدْ خَطَّ لَهُمْ مَسْجِدًا، وَغَرَزَ فِي قِبْلَتِهِ خَشَبَةً، فَاَقَامَهَا قِبْلَةً

حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملا' آپ اپنے صحابہ کے ساتھ بازار میں تھے' میں نے عرض کی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں جانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ صحابہ کرام نے فرمایا: آپ کی قوم کے لیے خط کھینچنے کے لیے مسجد میں۔ میں آیا تو آپ نے ان کے لیے مسجد میں خط کھینچا اور قبلہ کی جانب لکڑی گاڑی' اس کے سامنے کھڑے ہوئے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ اُسَامَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث جابر بن اسامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے

---

**9141**- اصله عند مسلم من طريق أبي غطفان' عن أبي رافع' قال: أشهد لكنت أشوى لرسول الله ﷺ بطن الشاة . ثم صلى ولم يتوضأ . أخرجه مسلم: الحيض جلد1صفحه274 .

**9142**- اسناده فيه: عبد الله بن موسىٰ التيمي' صدوق كثير الخطأ . تخريجه: الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه18 .

ہیں۔

**9143** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ اَبَاهُ، تُوُفِّيَ وَتَرَكَ عَلَيْهِ ثَلَاثِينَ وَسْقًا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ، فَاسْتَنْظَرَهُ جَابِرٌ، فَاَبَى اَنْ يُنْظِرَهُ، وَكَلَّمَ جَابِرٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْفَعُ اِلَيْهِ، فَجَاءَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَلَّمَ الْيَهُودِيَّ لِيَاْخُذَ تَمْرَهُ كُلَّهُ، فَاَبَى عَلَيْهِ، وَكَلَّمَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُنْظِرَهُ، فَاَبَى، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَوْفَاهُ ثَلَاثِينَ وَسْقًا، وَفَضَلَ لَهُ عَشْرَةُ اَوْسُقٍ، فَجَاءَ جَابِرٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ بِالَّذِي فَضَلَ فَوَجَدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَدْ اَوْفَاهُ، وَاَخْبَرَهُ بِالْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخْبِرْ بِذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، فَذَهَبَ جَابِرٌ اِلَى عُمَرَ فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُ حِينَ مَشَى فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُبَارِكَنَّ اللّٰهُ فِيهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد کا وصال ہوا' ان کے ذمہ قرض تھا' ایک یہودی کا تیس وسق۔ میں نے اس سے مہلت مانگی تو اس نے مہلت دینے سے انکار کیا' میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس حوالہ سے سفارش کی کہ آپ سفارش کریں۔ حضور ﷺ آئے' آپ نے یہودی سے گفتگو کی تا کہ ساری کھجوریں لے لے' اس نے ماننے سے انکار کر دیا' حضور ﷺ نے اس سے مہلت لینے کی بات کی تو اس نے انکار کر دیا۔ حضور ﷺ داخل ہوئے' تیس وسق پورے ہوئے اور دس وسق بچ گئے۔ حضرت جابر آئے' آپ کو بچے ہوئے کی خبر دی' دیکھا تو حضور ﷺ نمازِ عصر پڑھا رہے ہیں' جب حضور ﷺ نے سلام پھیرا تو میں آپ کے پاس آیا' آپ کو بتایا کہ قرض پورا ادا کر دیا اور باقی بچ بھی گیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: عمر بن خطاب کو بتاؤ! حضرت جابر' حضرت عمر کو بتانے کے لیے گئے' انہیں بتایا تو حضرت عمر نے فرمایا: مجھے یقین ہو گیا تھا کہ جس کام کے لیے حضور ﷺ چل کر گئے ہیں' اللہ اس میں ضرور برکت دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث وہب بن کیسان سے ہشام بن عروہ اور ہشام سے عبداللہ بن محمد بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

**9143**- أخرجه البخاري: كتاب الاستقراض جلد5صفحه73 رقم الحديث: 2396' وأخرجه ابن ماجة في كتاب الصدقات جلد2صفحه814 رقم الحديث: 2434 .

اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9144** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّجَرَ بِالْمَدِينَةِ بَرِيدًا فِي بَرِيدٍ، وَاَرْسَلَنِي فَاَعْلَمْتُ عَلَى الْحَرَمِ، عَلَى شَرَفِ ذَاتِ الْجَيْشِ، وَعَلَى شَرِيثٍ، وَعَلَى مَخِيضٍ، وَعَلَى نَبْتٍ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مدینہ میں درخت کاٹنے کو حرام قرار دیا تو مجھے بھیجا کہ اعلان کروں اس کی حرمت کا لشکر والی بلند جگہ پر کھڑے ہو کر پھر اونچی ہموار اور گھاس والی ہر جگہ۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَعْبٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث کعب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9145** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي اُسَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مؤمن کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے قطع کلامی کرے تین دن سے زیادہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي اُسَيْدٍ

یہ حدیث نافع سے ابراہیم بن ابومنذر روایت کرتے ہیں۔

---

**9144**- اسناده فيه: عبد العزيز بن أبي ثابت، ضعيف جدًا (التهذيب) . تخريجه الطبراني في الكبير بنحوه، وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه305 .

**9145**- اسناده فيه: مسعدة بن سعد المكي، شيخ الطبراني لم أجد من ترجمه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه70 وقال: رواه الطبراني في الأوسط باسنادين أحدهما ضعيف، وفي الآخر (وهو هذا) ابراهيم بن أبي أسيد ولم أعرفه، وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: ابراهيم بن أسيد، صدوق (التقريب، والتهذيب) .

9146 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبِضْعُ مَا بَيْنَ السَّبْعِ اِلَى الْعَشْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: بضع کا لفظ سات سے دس افراد تک بولا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا مَعْنٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ

یہ حدیث زہری سے عبداللہ بن عبدالعزیز اور عبداللہ بن عبدالعزیز سے معن اور محمد بن خالد بن عثمہ روایت کرتے ہیں۔

9147 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثَنَا شِبْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا عَرَبِيٌّ، وَالْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ، وَلِسَانُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں عربی ہوں' قرآن عربی زبان میں ہے اور جنت والوں کی زبان عربی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شِبْلٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث شبل سے عبدالعزیز بن عمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9148 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ

---

9146- اسناده فيه: عبد الله بن عبد العزيز بن عبد الله بن عامر الليثی' ضعيف (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه92 .

9147- اسناده فيه: عبد العزيز بن عمران: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه56 .

9148- أخرجه البيهقی فی الحج جلد 5صفحه183 رقم الحديث: 9874' والدارقطنی فی الحج جلد 2صفحه245 رقم الحديث: 44' والحاكم فی المناسك جلد1صفحه453 .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، - رَفَعَهُ- قَالَ: الضَّبُعُ صَيْدٌ، وَنُهِيَ الْمُحْرِمُ، عَنْ قَتْلِهَا

آپ نے فرمایا: گوہ شکار ہے' محرم کے لیے اس کو مارنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، وَلَا عَنْ عَدِيٍّ اِلَّا مَعْنٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ایوب سے عدی بن فضل اور عدی سے معن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9149** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْفَدَكِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ عَمِّهِ اَبِي عُفَيْرِ بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، اَنَّ اَبَاهُ، قَدْ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا بُرْدَةَ بْنَ نِيَارٍ ذَبَحَ ذَبِيحَةً بِسَحَرٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَيْسَتْ تِلْكَ الْاُضْحِيَّةُ، اِنَّمَا الْاُضْحِيَّةُ مَا ذُبِحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ، فَاذْهَبْ فَضَحِّ ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَجِدُ شَيْئًا لِلْاُضْحِيَّةِ، وَمَا عِنْدِي اِلَّا جَذَعٌ مِنَ الْمَعْزِ، قَالَ: اذْهَبْ فَضَحِّ بِهَا، وَلَيْسَ فِيهَا رُخْصَةٌ لِاَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت ابوعفیر بن سہل بن ابوحثمہ سے روایت ہے کہ ان کے والد نے بتایا کہ حضرت ابوبردہ بن نیار نے سحری کے وقت قربانی کی' جب ذبح کر لیا تو حضور ﷺ کے پاس ذکر کیا' آپ نے فرمایا: جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا' اس کی قربانی نہیں ہوئی' قربانی نماز کے بعد ہے' جاؤ! دوبارہ قربانی کرو۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں قربانی کے لیے کوئی شی نہیں پاتا ہوں' ہاں! میرے پاس چھ ماہ کا بھیڑ کا بچہ ہے۔ آپ نے فرمایا: جاؤ! اس کی قربانی کرو لیکن تیرے بعد کسی کے لیے جائز نہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث سہل بن ابوحثمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

---

**9149**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 27' وقال: رواه الطبراني في الأوسط (وفيه محمد بن صدقة الفدكي)' قال الذهبي: حديثه منكر وذكر له حديثًا غير هذا . قلت: محمد بن صدقة الفدكي' قال فيه أيضًا الدارقطني: ليس به بأس (اللسان جلد 5 صفحه 205' والميزان جلد 3 صفحه 585) .

**9150** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِى حَثْمَةَ الْحَارِثِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَاهُ اَبَا حَثْمَةَ خَارِصًا، فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبَا حَثْمَةَ قَدْ زَادَ عَلَيَّ فَدَعَا اَبَا حَثْمَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ ابْنَ عَمِّكَ يَزْعُمُ اَنَّكَ قَدْ زِدْتَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ تَرَكْتُ عَرِيَّةَ اَهْلِهِ، وَمَا يُطْعِمُ الْمَسَاكِينَ، وَمَا يُصِيبُهُ الرِّيحُ . فَقَالَ: قَدْ زَادَكَ ابْنُ عَمِّكَ وَاَنْصَفَ

حضرت محمد بن یحییٰ بن سہل بن ابوحثمہ الحارثی اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوحثمہ کو خارص بھیجا ایک آدمی آیا اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوحثمہ نے مجھ پر زیادتی کی ہے آپ نے ابوحثمہ کو بلوایا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارا چچا خیال کرتا ہے کہ تم نے اُس پر زیادتی کی ہے۔ ابوحثمہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے ان کے گھر والوں کو نہیں چھوڑا ہے نہ مساکین کو کھانا کھلایا ہے اور نہ اس کو آندھی پہنچی ہے آپ نے فرمایا: اپنے چچازاد کے لیے اضافہ کرو اور انصاف کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِى حَثْمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث سہل بن ابوحثمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

**9151** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِى حَثْمَةَ الْحَارِثِيُّ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِكْتَفِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ اَبِى حَثْمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ، وَخَرَجَ مَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے آپ کے ساتھ حضرت عبدالرحمٰن بن سہل بھی نکلے جب مقامِ حرہ پر پہنچے تو عبدالرحمٰن بن سہل کو سانپ نے ڈسا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس عمرو بن حزم کو بلاؤ آپ کو بلایا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دَم سکھایا اور فرمایا: اس کے ذریعے مایوس نہ

**9150**- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 3 صفحه 79، وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط، وفيه محمد بن صدقة، وهو ضعيف . قلت: لأجل التدليس فاذا بين السماع فلا بأس به .

**9151**- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 5 صفحه 117 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط وفيه بشر بن عبد الله بن مكتف ولم أعرفه، وبقية رجاله ما بين ثقة ومستور . قلت: بشير بن عبد الله بن مكتف، ترجمه البخارى، وابن أبى حاتم، ولم يذكرا راويًا عنه غير محمد بن يحيىٰ بن سهل، فهو مجهول .

بْنُ سَهْلٍ، فَلَمَّا كَانَ بِالْحَرَّةِ نَهَشَتْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَهْلٍ حَيَّةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعُوا لِي عَمْرَو بْنَ حَزْمٍ ، فَدُعِيَ، فَعَرَضَ رُقْيَتَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهَا، ارْقِهِ ، قَالَ: فَوَضَعَ ابْنُ حَزْمٍ يَدَهُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هُوَ يَمُوتُ - أَوْ قَدْ مَاتَ - ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْقِهِ، وَإِنْ كَانَ قَدْ يَمُوتُ - أَوْ قَدْ مَاتَ - ، فَرَقَاهُ، فَصَحَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَانْطَلَقَ

ہونا' دَم کرو۔ حضرت ابن حزم نے ان پر ہاتھ رکھا' عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! یہ مر رہا ہے' یا مر گیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو دَم کرو اگرچہ مر رہا ہے' یا مر گیا ہے۔ ابن حزم نے دَم کیا' حضرت عبدالرحمٰن ٹھیک بھی ہو گئے اور چلنے بھی لگے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ: مُصْعَبٌ

**9152** - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، مَا دَرَيْتُ شَيْئًا قَطُّ وَافَقَهُ، وَلَا شَيْئًا قَطُّ خَالَفَهُ، رَضِيَ مِنَ اللهِ بِمَا كَانَ، وَإِنْ كَانَ بَعْضُ أَزْوَاجِهِ يَقُولُ: لَوْ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا، مَا لَكَ فَعَلْتَ كَذَا؟ فَيَقُولُ: دَعُوهُ، فَإِنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا مَا أَرَادَ اللهُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا أَنْ يُنْتَهَكَ لِلّٰهِ حُرْمَةٌ، فَإِنِ انْتُهِكَتْ حُرْمَةٌ كَانَ أَشَدَّ النَّاسِ غَضَبًا لِلّٰهِ، وَمَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا، مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ لِلّٰهِ سَخَطٌ، فَإِنْ كَانَ لِلّٰهِ فِيهِ سَخَطٌ كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام مصعب ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی دس سال خدمت کی' میں کسی شی کے متعلق نہیں جانتا تھا کہ کسی شی میں آپ کی مخالفت نہیں کی' جو کیا اللہ کی رضا کے لیے کیا تھا' آپ کی بعض ازواج پاک فرماتی تھیں: آپ نے ایسے ایسے کیا ہے؟ آپ نے ایسے کیوں نہیں کیا؟ آپ فرماتے: چھوڑو! وہی ہوا جو اللہ نے چاہا۔ میں نے حضور ﷺ کو کبھی اپنی ذات کے لیے انتقام لیتے ہوئے نہیں دیکھا ہے' جب اللہ کی حدود کی بے حرمتی ہوتی تو اللہ کی رضا کے لیے سب سے زیادہ لوگوں میں حالتِ غصہ میں ہوتے تھے' آپ کو جب بھی دو کام سونپے گئے' آپ نے دونوں میں سے آسان کو اختیار کیا' آپ ناراض بھی اللہ کی رضا کے لیے ہوتے تھے' اگر اللہ کی رضا کے لیے ناراض ہوتے تو لوگوں سے دور رہتے تھے۔

یہ حدیث محمد بن عجلان سے عمر بن محمد جہنی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن محمد الجحشی اکیلے ہیں۔

---

**9152**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه19 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والصغير' وفيه من لم أعرفهم . قلت: في الصحيح طرف منه .

**9153** - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنْ أَبَى فَرُدَّهُ، فَإِنْ أَبَى فَقَاتِلْهُ؛ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ - فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي-

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: (اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا) انکار کرے تو اس کو روکو‘ اگر پھر انکار کرے تو اس کو مارو‘ کیونکہ وہ شیطان ہے‘ یہ صرف صرف (ڈانٹ ڈپٹ کے لیے ہے نہ کہ حقیقت میں مارنا شروع کر دے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

**9154** - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا أَعْدَدْتَ لِلسَّاعَةِ؟ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرَ عَمَلٍ إِلَّا اثْنَيْنِ، إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دیہات میں سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا‘ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس دیہاتی نے عرض کی: میں نے کوئی بڑا عمل نہیں کیا سوائے دوا کے‘ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

**9155** - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

---

9153- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد 6 صفحه 386 رقم الحديث: 3274‘ ومسلم في الصلاة جلد 1 صفحه 362 .

9154- أخرجه البخاري في الأدب جلد 10 صفحه 568 رقم الحديث: 6167‘ ومسلم في البر جلد 4 صفحه 2032 .

9155- أخرجه البخاري في الاعتصام جلد 13 صفحه 279 رقم الحديث: 7294‘ ومسلم في الفضائل جلد 4 صفحه 1832 .

حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ، فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَذَكَرَ السَّاعَةَ، وَذَكَرَ اَنَّ قَبْلَهَا اُمُورًا عِظَامًا، ثُمَّ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَسْاَلَ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْاَلْ عَنْهُ، فَوَاللّٰهِ لَا تَسْاَلُونِي عَنْ شَيْءٍ اِلَّا اَخْبَرْتُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هَذَا، قَالَ اَنَسٌ: فَاَكْثَرَ النَّاسُ الْبُكَاءَ حِينَ سَمِعُوا، وَاَكْثَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقُولَ: سَلُونِي عَمَّ شِئْتُمْ، فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُذَافَةَ السَّهْمِيُّ، فَقَالَ: مَنْ اَبِي؟ قَالَ: اَبُوكَ حُذَافَةُ، فَلَمَّا اَكْثَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقُولَ: سَلُونِي قَامَ عُمَرُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ ذَلِكَ عُمَرُ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فِي عُرْضِ هَذَا الْحَائِطِ، فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

ہے کہ حضور نکلے جس وقت سورج ڈھل گیا تھا تو آپ نے نمازِ ظہر پڑھائی جب سلام پھیرا تو منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور قیامت کا ذکر کیا اور قیامت سے پہلے بڑے بڑے کاموں کا کر کیا' پھر فرمایا: جس کو پسند ہو کسی شی کے متعلق پوچھنا تو وہ اس کے متعلق پوچھے' اللہ کی قسم! مجھ سے کسی شی کے متعلق پوچھو گے تو میں تمہیں بتاؤں گا اس مقام پر کھڑے کھڑے۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ اکثر لوگ رونے لگے' جس وقت آپ نے ارشاد فرمایا اور حضور ﷺ بھی زیادہ ارشاد فرمانے لگے: مجھ سے پوچھو جو تم چاہو! حضرت عبداللہ بن حذیفہ السہمی کھڑے ہوئے اور عرض کرنے لگے: میرا والد کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا والد حذیفہ ہے۔ جب حضور ﷺ زیادہ مرتبہ فرمانے لگے: مجھ سے پوچھو! تو حضرت عمر گھٹنوں کے بل کھڑے ہوئے اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہیں! جس وقت حضرت عمر نے عرض کی تو آپ خاموش ہو گئے اور حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اس باغ میں میرے سامنے جنت و دوزخ پیش کی گئی' میں آج کے دن کی طرح بھلائی اور شر نہیں دیکھے۔

**9156** - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي اَبِي، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے سواری پر طوافِ کعبہ کیا اور حجر اسود کو

**9156**- أخرجه البخاري في الحج جلد3صفحه552 رقم الحديث: 1607' ومسلم في الحج جلد2صفحه926 .

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ، يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ

استلام کیا اپنی چھڑی کے ساتھ۔

**9157** - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي اَبِي، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ: تَعَالَى اُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے لات اور عزیٰ کی قسم اُٹھائی' وہ پڑھے: لا الٰہ الا اللہ! جس نے اپنے ساتھی سے کہا: تُو نافرمان ہے' تو وہ صدقہ کرے۔

**9158** - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَاِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ، وَيُعْطِي اللّٰهُ جَلَّ ذِكْرُهُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے' اللہ عزوجل دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔

**9159** - وَبِهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ سَالِمٌ مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ - مَوْلَى امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ - وَكَانَ اَبُو حُذَيْفَةَ قَدْ

انصار کی ایک عورت سے روایت ہے کہ حضرت ابوحذیفہ بھی متبنیٰ تھے جس طرح کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حارثہ کو متبنیٰ بنایا تھا' جاہلیت میں متبنیٰ کو لوگ اپنی وراثت سے حصہ دیتے تھے یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے

---

**9157**- أخرجه البخاری فی الأیمان والنذور جلد 11 صفحه 545 رقم الحدیث: 6650' ومسلم فی الأیمان جلد 3 صفحه 1267 .

**9158**- أخرجه البخاری فی العلم جلد 1 صفحه 197 رقم الحدیث: 71' ومسلم فی الزکاة جلد 2 صفحه 719 .

**9159**- أخرجه البخاری فی النکاح جلد 9 صفحه 34 رقم الحدیث: 5088' وأبو داؤد فی النکاح جلد 2 صفحه 229 رقم الحدیث: 2061 .

تَبَنَّاهُ كَمَا تَبَنَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ، وَكَانَ مَنْ تَبَنَّى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ إِلَيْهِ وَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّى أَنْزَلَ اللّٰهُ: (ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ) (الاحزاب: 5)

یہ حکم نازل کیا: ''ان کو ان کے باپوں کے نام سے پکارو' یہ اللہ کے ہاں زیادہ انصاف والی بات ہے''۔

**9160** - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةً، كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْحُلِيَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَجْحَدُهُ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِهَا قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَنَكَحَتْ تِلْكَ الْمَرْأَةُ رَجُلًا مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، وَكَانَتْ عِنْدَهُ حَسَنَةَ التَّلَبُّسِ، تَأْتِينِي فَأَرْفَعُ لَهَا حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت حضور ﷺ کے زمانہ میں زیورات اُدھار لیتی پھر دینے سے انکار کرتی تھی' حضور ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ حضرت زہری فرماتے ہیں: مجھے قاسم بن محمد نے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بنی سلیم کی ایک عورت نے نکاح کیا تو اس کے پاس پہننے کے لیے اچھے کپڑے نہیں تھے' وہ میرے پاس آئی تو میں نے اس کی ضرورت رسول اللہ ﷺ کے حوالہ کی۔

**9161** - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ - اَلْحَدِيثَ بِطُولِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن لگ گیا تو آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

---

**9160**- أخرجه البخاری فی الأنبياء جلد 6 صفحه 593 رقم الحديث: 3475' ومسلم فی الحدود جلد 3 صفحه 1316 .

**9161**- أخرجه البخاری فی الكسوف جلد 2 صفحه 633 رقم الحديث: 1058' ومسلم فی الكسوف جلد 2 صفحه 619 . واللفظ للبخاری .

**9162** - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ بِالْمَدِينَةِ، اَنَّهُ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضور کی نماز کے متعلق کہ مدینہ شریف میں سورج گرہن لگ گیا' آپ نے فجر کی نماز کی طرح دو رکعت ہی پڑھائیں۔

**9163** - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا طَلْحَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس گھر میں کتا اور تصویر ہو' اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

**9164** - وَبِهِ عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُنِي اَطُوفُ، فَاِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبِطُ الشَّعْرِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ، يَنْطِفُ رَاْسُهُ، قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ، فَذَهَبْتُ فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَجُلٌ اَحْمَرُ جَسِيمٌ جَعْدُ الرَّاْسِ اَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَاَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ، قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: الدَّجَّالُ، اَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا' میں نے دیکھا کہ میں طواف کر رہا ہوں' ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے بال گھنگریالے ہیں' دو آدمیوں کے درمیان ہے' اس کے سر سے خوشبو مہک رہی ہے' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: عیسیٰ ابن مریم ہیں' میں گیا تو دیکھا کہ ایک سرخ رنگ چھوٹے سر والا' دائیں آنکھ سے کھانا' اس کی آنکھ ایسے تھی کہ اس کی آنکھ کانے جانور کی طرح تھی' میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: دجال!

---

**9162**- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 1 صفحه 301 رقم الحديث: 1165 .

**9163**- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد 6 صفحه 359 رقم الحديث: 3225' ومسلم في اللباس جلد 3 صفحه 1665 .

**9164**- أخرجه البخاري في التعبير جلد 12 صفحه 435 رقم الحديث: 7026' ومسلم في الايمان جلد 1 صفحه 156 .

لوگوں میں ابن قطن اس کے مشابہ ہے۔

9165 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُقَاتِلُكُمُ الْيَهُودُ، وَتَتَسَلَّطُونَ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي، فَاقْتُلْهُ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم یہود سے لڑو گے، تم ان پر غالب رہو گے یہاں تک کہ پتھر بھی کہے گے: اے اللہ کے بندے! یہ میرے پیچھے یہودی ہے، اس کو مارو!

9166 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي زُمْرَةٌ سَبْعُونَ اَلْفًا، وَضَوْءُ وُجُوهِهِمْ كَضَوْءِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جنت میں میری اُمت کا ایک گروہ داخل ہوگا ستر ہزار کا، ان کے چہرے ایسے چمک رہے ہوں گے جس طرح کہ چودھویں رات کا چاند چمک رہا ہوتا ہے۔

9167 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: اَنْصِتْ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَقَدْ لَغَوْتَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تُو اپنے ساتھی سے کہے کہ جمعہ کے دن خاموش رہے اس حالت میں کہ امام خطبہ دے رہا ہو تو تُو نے لغو بات کی۔

9168 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعُمَرُ يُكَلِّمُ النَّاسَ، فَمَضَى حَتَّى دَخَلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما لوگوں سے گفتگو کر رہے تھے، اس کے بعد چلے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر

9165- أخرجه البخاري في الجهاد جلد6صفحه121 رقم الحديث: 2925، ومسلم: الفتن جلد4صفحه2239 .

9166- أخرجه البخاري في الرقاق جلد 11صفحه413 رقم الحديث: 6542، ومسلم في الايمان جلد 1 صفحه197 .

9167- أخرجه البخاري في الجمعة جلد2صفحه480 رقم الحديث: 934، ومسلم في الجمعة جلد2صفحه583 .

9168- أخرجه البخاري في الجنائز جلد3صفحه136 رقم الحديث: 1241-1242، ومسلم في الجنائز جلد2 صفحه651 مختصرًا .

بَيْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ - وَهُوَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ - فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَ حِبَرَةٍ، وَكَانَ مُسَجًّا بِهِ، وَنَظَرَ إِلَى وَجْهِهِ، وَأَكَبَّ عَلَيْهِ يُقَبِّلُهُ

آئے جس میں آپ نے وصال فرمایا' وہ میرا ہی گھر تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چہرۂ مبارک سے کپڑا اُٹھایا جو لپٹا ہوا تھا' آپ کے چہرۂ مبارک کی زیارت کی اور آپ پر جھک کر آپ کے چہرۂ مبارک کا بوسہ لیا۔

**9169** - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ خُطْبَةَ عُمَرَ الْآخِرَةَ، حِينَ جَلَسَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ الْغَدُ مِنْ يَوْمِ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا آخری خطبہ سنا' جس وقت حضرت ابوبکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے منبر پر تشریف فرما ہوئے' دوسرے دن جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا وصال مبارک ہوا۔

**9170** - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ مُسْتَتِرَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةُ تَمَاثِيلَ، فَنَقَضَهَا ثُمَّ قَالَ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میرے پاس آئے اس حالت میں کہ ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا' جس میں تصویر تھی' آپ نے اس کو ختم کیا اور فرمایا: لوگوں میں ان لوگوں کو سخت عذاب ہوگا جو اللہ کی خلقت میں مشابہت کرتے ہیں۔

**9171** - وَبِهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ، أَنَّ مَيْمُونَةَ، أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا، فَقَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ هَذَا الْيَوْمَ، فَأَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَهُ ذَلِكَ عَلَى ذَلِكَ، ثُمَّ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ بتاتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک دن صبح کی پریشانی کی حالت میں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آج کے دن آپ پریشان لگ رہے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس دن اُٹھے' پھر آپ نے دل میں خیال کیا کہ ہماری چارپائی کے نیچے کتا ہے' آپ نے اس کو نکالنے کا حکم دیا' پھر میں نے اپنے ہاتھ سے پانی لیا اس جگہ پر چھڑکا' جب رات ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

---

**9169**- أخرجه البخاري في الأحكام جلد**13**صفحه**218** رقم الحديث: **7219** .

**9170**- أخرجه البخاري في اللباس جلد**10**صفحه**400** رقم الحديث: **5954**' والنسائي: الزينة جلد **8**صفحه**189** (باب ذكر أشد الناس عذابًا)' وأحمد في المسند جلد**6**صفحه**41** رقم الحديث: **24136** .

**9171**- تقدم تخريجه .

وَقَعَ فِي نَفْسِهِ جِرْوٌ كَانَ تَحْتَ نَضَدٍ لَنَا، فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ مَكَانَهُ، فَلَمَّا أَمْسَى لَقِيَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ كُنْتَ وَاعَدْتَنِي أَنْ تَلْقَانِي الْبَارِحَةَ، فَقَالَ: أَجَلْ، وَلَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

کی ملاقات ہوئی' آپ نے فرمایا: تم نے کل رات کو میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا' حضرت جبریل نے عرض کی: جی ہاں! لیکن ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ

یہ تمام احادیث زہری کے بھائی کے بیٹے سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اُبراہیم بن حمزہ اکیلے ہیں۔

**9172** - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَتَى عَرَّافًا لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو کاہن کے پاس آئے' اس کی چالیس رات کی نمازیں قبول نہیں ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث ابوبکر بن نافع سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

**9173** - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضَّلَ اللَّهُ قُرَيْشًا بِسَبْعِ خِصَالٍ: فَضَّلَهُمْ بِأَنَّهُمْ عَبَدُوا اللَّهَ

حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے قریش کو فضیلت دی ہے سات لحاظ سے' ان کو فضیلت دی ہے کہ انہوں نے دس سال اللہ کی عبادت کی' جس وقت صرف قریش ہی عبادت کرتے تھے' ان کی فضیلت یہ ہے کہ ان کی مدد کی

---

9172- اسناده حسن' فيه: مصعب بن ابراهيم بن حمزة' قال الجزرى: ضابط محقق' قرأ على قالون' وله عنه نسخة ومن جلة أصحابه (غاية النهاية جلد2صفحه2919) وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه120 .

9173- اسناده ضعيف' فيه: عبد الله بن مصعب بن ثابت' ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه27 .

عَشْرَ سِنِينَ، لَا يَعْبُدُهُ إِلَّا قُرَشِيٌّ، وَفَضَّلَهُمْ بِأَنَّهُ نَصَرَهُمْ يَوْمَ الْفِيلِ وَهُمْ مُشْرِكُونَ، وَفَضَّلَهُمْ بِأَنَّهُ نَزَلَتْ فِيهِمْ سُورَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ لَمْ يَدْخُلْ فِيهِمْ غَيْرُهُمْ: لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ، وَفَضَّلَهُمْ بِأَنَّ فِيهِمُ النُّبُوَّةَ، وَالْخِلَافَةَ، وَالْحِجَابَةَ، وَالسِّقَايَةَ

ہاتھی والے دن وہ مشرک جو تھے' ان کی فضیلت یہ ہے کہ قرآن میں ان پر سورة' اس سورة' ان کے علاوہ کا ذکر نہیں ہے: ''لایلیف قریش '' ان کی فضیلت یہ ہے کہ نبوت' خلافت' حجابہ' سقایہ پانی پلانا ان میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبداللہ بن مصعب روایت کرتے ہیں اور زبیر سے اسی سند سے روایت ہے۔

**9174** - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ، نَا عِيسَى بْنُ مِينَا قَالُونُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُذْهِبُ وَغَرَ الصَّدْرِ؟ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں ایسی شی نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تمہارے دل کے وسوسے چلے جائیں! ہر ماہ تین روزے رکھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى بْنُ مِينَا قَالُونُ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے محمد بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن مینا قالون اکیلے ہیں۔

**9175** - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الزُّبَيْرِيُّ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ،

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھے (بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو' مثلاً نمازِ مغرب سے پہلے اور فجر کے فرضوں سے

---

**9174**- اسناده فيه: الحارث هو ابن عبد الله الأعور' ضعيف . تخريجه: البزار فى كشف الأستار' مرفوعًا' بنحوه' وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه199 .

**9175**- أخرجه البخارى فى الصلاة جلد 1صفحه640 رقم الحديث: 444' ومسلم فى المسافرين جلد 1 صفحه495 .

عَنْ اَبِی قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا یَجْلِسْ حَتّٰی یُصَلِّیَ رَكْعَتَیْنِ

پہلے)۔

**9176** - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنِی اَبِی، نَا اَیُّوبُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ الْخَیَّاطُ، حَدَّثَنِی عُمَارَةُ بْنُ غَزِیَّةَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَیْنَمَا رَجُلٌ یَمْشِی فِی حُلَّةٍ، قَدْ اَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ، فَخُسِفَ بِهِ، فَهُوَ یَتَجَلْجَلُ بِهِ اِلَی یَوْمِ الْقِیَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی حلّہ پہن کر چل رہا تھا' جو اپنے رب کو بُرا سمجھ رہا تھا' اس کو زمین میں دھنسا دیا گیا وہ قیامت کے دن تک دھنستا رہے گا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِیَّةَ اِلَّا اَیُّوبُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِیمُ بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے ایوب بن ابوخالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حمزہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

9176- أخرجه البخاري في اللباس جلد 10 صفحه 269 رقم الحديث: 5789؛ ومسلم في اللباس جلد 3 صفحه 1653 .

# مَنِ اسْمُهُ: مُوَرِّعٌ

# اس شیخ کا نام سے جس کا نام مورع ہے

9177 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو ذُهْلٍ الْمِصِّيصِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى الْحَرْبِيُّ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا جُعِلَتِ الشَّفَاعَةُ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ اِلَّا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث یزید الرشک سے روح بن میّب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

9178 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ - ابْنُ بِنْتِ مَخْلَدِ بْنِ الْحُسَيْنِ - ، ثَنَا مِسْمَعُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سِرَارِ بْنِ مُجَشِّرٍ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَتَعَمَّقَنَّ اَقْوَامٌ مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ، حَتَّى يَقُولَ اَحَدُهُمْ: هَذَا اللّٰهُ خَلَقَنِي، فَمَنْ خَلَقَهُ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شیطان ضرور اس اُمت سے انتقام لے گا یہاں تک کہ ہر ایک سے کہے گا: اللہ نے مجھے پیدا کیا ہے' اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِرَارٍ اِلَّا مِسْمَعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث سرار سے مسمع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن معاذ اکیلے ہیں۔

9179 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

9177- اسناده فيه: روح بن المسيب ضعيف . تخريجه: الطبراني في الصغير .

9178- أصله عند البخاري ومسلم: أخرجه البخاري في بدء الخلق جلد 6 صفحه 387 رقم الحديث: 3276، ومسلم في الايمان جلد 1 صفحه 120 .

9179- اسناده فيه: مورع بن عبد الله أبو دهل المصيصي ولم أجد من ترجمة وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع

عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ السَّيَّارِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى النِّسَاءَ فِى اَعْجَازِهِنَّ فَقَدْ كَفَرَ

ﷺ نے فرمایا: جو اپنی عورتوں کی دُبر میں وطی کرتے ہیں' وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرنے والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث لیث سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عمر بن یزید اکیلے ہیں۔

**9180** - حَدَّثَنَا مُوَرِّعٌ، نَا دَاوُدُ، نَا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّاعِبُ بِالنَّرْدِ كَوَاضِعِ يَدِهِ فِى لَحْمِ الْخِنْزِيرِ، وَالنَّاظِرُ اِلَيْهَا كَوَاضِعِ يَدِهِ فِى دَمِ الْخِنْزِيرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو چوسر (کھیل کا نام) کے ساتھ کھیلے وہ ایسے ہے کہ جس طرح اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت پر رکھے اور ان کا کھیل دیکھنے والا ایسے ہے کہ جس طرح کوئی اپنا ہاتھ خنزیر کے خون میں رکھے۔

**9181** - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِىٌّ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا نَبِىَّ اللّٰهِ اِنِّى رَاَيْتُ الْبَارِحَةَ فِى الْمَنَامِ اَنَّهُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَشَهِدَ اَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ دَرَجَةً فِى الْجَنَّةِ، اِلَّا اَصْحَابَ الشَّاهِ- وَهِىَ الشِّطْرَنْجُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آج رات خواب دیکھا ہے کہ جو بندہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دے' اس کا اللہ عزوجل جنت میں ایک درجہ بلند کرتا ہے سوائے شطرنج کھیلنے والوں کے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ

یہ دونوں حدیثیں ابن عمر سے ثابت بن زہیر روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں داؤد بن معاذ اکیلے ہیں۔

---

جلد4 صفحه302 وقال: ورجاله ثقات .

9180- اسناده فيه: ثابت بن زبير أبو زهيرى: ضعيف جدًّا' ضعفه غير واحد' وقال البخارى' والدارقطنى: منكر الحديث (اللسان جلد2صفحه76) . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه116 .

9181- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه116 .

**9182** - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعِيرَ الَّتِي فِيهَا الْجَرَسُ لَا تَصْحَبُهَا الْمَلَائِكَةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ اونٹ جس کے ساتھ گھنٹی ہو اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ الْجَرَّاحِ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ

یہ حدیث نافع' ابن عمر سے اور نافع سے ثابت بن زہیر روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو نافع سے' وہ سالم سے' وہ جراح سے' وہ اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

**9183** - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ: أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے لیے دَم کرتے تھے ان الفاظ کے ساتھ ''اعیذکما بکلمات اللّٰہ الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ عَبَّادٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ وَرَوَاهُ أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

یہ حدیث اعمش' منہال سے' وہ عباد سے اور اعمش سے ایوب بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن معاذ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابوحفص الاثار' اعمش سے' وہ منہال بن عمرو سے' وہ سعید بن جبیر سے' وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

---

**9182**- أخرجه النسائي في الزينة جلد8صفحه157 (باب الجلاجل) بنحوه . وأحمد في المسند جلد2صفحه38 رقم الحديث: 4810 بنحوه .

**9183**- اسناده فيه: أيوب بن واقد الكوفي: متروك (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه116 .

**9184** - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى، نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا الَّتِي كَانَتْ تَجْلِسُ فِيهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ غُسْلًا وَاحِدًا، ثُمَّ تَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: استحاضہ والی حیض کے دنوں میں نماز چھوڑے گی، پھر ایک غسل کرے گی اور ہر نماز کے وقت کے لیے وضو کرے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَلَا عَنِ الْعَلَاءِ إِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى

حضرت حکم سے صرف علاء بن مسیّب نے اور حفص نے علاء سے روایت کیا ہے۔ حسن بن عیسیٰ اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

**9184**- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 284 وقال: رواه الطبراني في الأوسط، وفيه جعفر عن سودة، لم أعرفه .

# مَنِ اسْمُهُ: مُفَضَّلٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام مفضل ہے

**9185** - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، قَالَ: ذَكَرَهُ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، اَنَّهُ سَمِعَ اُمَيْمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ، تَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ مَا اشْتَرَطَ عَلَى الْمُؤْمِنَاتِ، ثُمَّ قَالَ: فِيمَا اَطَقْتِ

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی' آپ نے مجھ پر وہی شرط لگائی جو مؤمن عورتوں پر لگائی تھی' پھر فرمایا: جو تم طاقت رکھتی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

**9186** - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، اَنَّ عَطَاءً، اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ دَعَا الْفَضْلَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ: اِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَصُمْ، فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرِّبَ اِلَيْهِ حِلَابٌ فِيهِ لَبَنٌ، فَشَرِبَ مِنْهُ هَذَا الْيَوْمَ، وَاِنَّ النَّاسَ يَسْتَنُّونَ بِكُمْ

حضرت عطاء سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس نے عرفہ کے دن حضرت فضل کو کھانے کی دعوت دی' حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں روزہ کی حالت میں ہوں' حضرت عبداللہ نے فرمایا: روزہ نہ رکھو کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دودھ پیش کیا گیا' آپ نے اس دن نوش کیا تھا اور لوگوں کے لیے آپ کی سنت ذریعۂ نجات ہے۔

---

**9185**- أخرجه الترمذی کتاب السیر جلد **4** صفحه **151** رقم الحدیث: **1597**' والنسائی فی کتاب البیعة جلد **7** صفحه **134** باب بیعة النساء' وابن ماجة: کتاب الجهاد جلد **2** صفحه **959** رقم الحدیث: **2874** بنحوه . وقال أبو عیسٰی: هذا حدیث حسن صحیح .

**9186**- أخرجه أحمد فی مسنده جلد **1** صفحه **321** رقم الحدیث: **2952** .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

**9187** - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا عَلِيٌّ، ثنا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صلہ رحمی ختم کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

**9188** - وَبِهِ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَلَا اُرِيكُمْ كَيْفَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا؟ فَاَخَذَ الْمَاءَ بِاِحْدَى يَدَيْهِ، فَاسْتَنْشَقَ، ثُمَّ جَمَعَ اِلَيْهَا الْاُخْرَى فَاَفْرَغَ فَاَفَاضَ عَلَى وَجْهِهِ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاُذُنَيْهِ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى ظُهُورِ قَدَمَيْهِ فَوْقَ النَّعْلِ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ کیا میں تم کو بتاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کیسے وضو کرتے تھے؟ آپ نے پانی لیا' اس کو پانے دونوں ہاتھوں پر ڈالا' کلی کی' دونوں ہاتھوں کو جمع کیا' اپنے چہرے کو دھویا اور دونوں ہاتھ دھوئے' اپنے سر اور دونوں کانوں کا مسح کیا' پھر اپنے دونوں موزوں کا مسح کیا' پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

**9189** - وَبِهِ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے مکہ کی

---

**9187**- أخرجه البخاري: كتاب الأدب جلد 10 صفحه 428 رقم الحديث: 5984' ومسلم: كتاب البر والصلة جلد 4 صفحه 1981 .

**9189**- اسناده فيه: زمعه بن صالح: ضعيف (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 12 .

يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ الْكُوفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يَذْكُرُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: اِنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ اِلَى مَكَّةَ، وَاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ اِلَى الْغَائِطِ اَبْعَدَ حَتّٰى لَا يَرَاهُ اَحَدٌ، قَالَ: فَبَصُرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَجَرَتَيْنِ مُتَبَاعِدَتَيْنِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اذْهَبْ اِلَى هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ فَقُلْ لَهُمَا: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكُمَا اَنْ تَجْتَمِعَا لَهُ لِيَتَوَارَى بِكُمَا فَمَشَتْ اِحْدَاهُمَا اِلَى الْاُخْرَى، فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ، ثُمَّ رَجَعَتَا اِلَى مَكَانِهِمَا، فَمَضَى حَتّٰى اَتَيْنَا اَزِقَّةَ الْمَدِينَةِ، فَجَاءَ بَعِيرٌ يَشْتَدُّ حَتّٰى سَجَدَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ تَذْرِفُ عَيْنَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَاحِبُ هَذَا الْبَعِيرِ؟ قَالُوا: فُلَانٌ، فَقَالَ: ادْعُوهُ لِي ، فَاَتَوْا بِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَاْنُكَ وَهَذَا الْبَعِيرُ يَشْكُوكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا الْبَعِيرُ كُنَّا نَسْنُوا عَلَيْهِ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً، ثُمَّ اَرَدْنَا نَحْرَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَكَا ذٰلِكَ، بِئْسَمَا جَازَيْتُمُوهُ، اسْتَعْمَلْتُمُوهُ عِشْرِينَ سَنَةً حَتّٰى اِذَا رَقَّ عَظْمُهُ وَرَقَّ جِلْدُهُ اَرَدْتُمْ نَحْرَهُ، بِعْنِيهِ قَالُوا: بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَمَرَ بِهِ رَسُولُ

طرف جاتے ہوئے' حضورﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ قضاء حاجت کے لیے نکلتے تو دور جاتے تھے کہ کوئی آپ کو نہیں دیکھتا تھا' حضورﷺ نے دو درخت دیکھے دونوں دور تھے' آپ نے فرمایا: اے ابن مسعود! ان دونوں درختوں کے پاس جاؤ! ان کو کہو کہ رسول اللہﷺ تم دونوں کو فرماتے ہیں کہ تم دونوں اکٹھے ہو جاؤ تاکہ تمہارا پردہ کر سکوں۔ تو ان میں سے ایک دوسرے کی طرف چلا' حضورﷺ نے قضاء حاجت فرمائی' پھر وہ اپنی اپنی جگہ چلے گئے' آپ آگے چلے یہاں تک کہ ہم شہر کے قریب ہوئے تو ایک اونٹ دوڑتا ہوا آیا اور آ کر حضورﷺ کو سجدہ کرنے لگے' پھر آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا' اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ حضورﷺ نے فرمایا: اس اونٹ کا مالک کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: فلاں ہے' آپ نے فرمایا: اس کو میرے پاس بلاؤ! اس کو لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کو کیا بات ہے یہ اونٹ تمہاری شکایت کر رہا ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اونٹ ہم نے اس سے بیس سال تک خدمت لی ہے' پھر ہم نے اس کو ذبح کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہی شکایت کر رہا ہے' کتنا بُرا تُو نے اس کے متعلق سوچا ہے' اس کو بیس سال تک استعمال کیا جب اس کی ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور چمڑا کمزور ہو گیا تو تم اس کو اپنی آنکھوں کے سامنے ذبح کرنے لگے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ آپ کے لیے ہے۔ آپ نے اس کے متعلق حکم دیا تو اس کو

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَّهَ بِهِ مَعَ الظُّهْرِ، فَقَالَ لَهُ اَصْحَابُهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَجَدَ لَكَ هٰذَا الْبَعِيرُ وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالسُّجُودِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ يَسْجُدَ اَحَدٌ لِاَحَدٍ، لَوْ سَجَدَ اَحَدٌ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا

ایک طرف کیا گیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اونٹ آپ کو سجدہ کرتا ہے ہم زیادہ حقدار ہیں کہ آپ کو سجدہ کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ کی پناہ! اللہ کے علاوہ کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اس کو سجدہ کیا جائے اگر اس اُمت میں کسی کے لیے سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں عورت کو دیتا کہ اس کو سجدہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

**9190** - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنِ طَارِقٍ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللّٰهِ قَالَ: اِنْ ذَكَرَنِي عَبْدِي وَحْدَهُ ذَكَرْتُهُ وَحْدِي، وَاِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، وَاِنْ اَقْبَلَ اِلَيَّ يَمْشِي اَقْبَلْتُ اِلَيْهِ اُهَرْوِلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: جب میرا بندہ مجھے اکیلا یاد کرتا ہے تو میں اس کا ذکر اکیلا کرتا ہوں اگر مجھے مجلس میں یاد کرے تو میں اس کا ذکر فرشتوں کے سامنے کروں جب میرے پاس چل کر آئے تو میری رحمت دوڑ کر آئے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

**9191** - وَبِهِ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مالِ فئی کے ساتھ خاص کیا آپ کے علاوہ کسی کو نہیں دیا اللہ عزوجل

**9190**- أخرجه البخاري: كتاب التوحيد جلد **13** صفحه **395** رقم الحديث: **7405**، ومسلم: كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار جلد **4** صفحه **2061**.

**9191**- أخرجه البخاري: كتاب الجهاد جلد **6** صفحه **110** رقم الحديث: **2902**، ومسلم: كتاب الجهاد جلد **3** صفحه **1376**.

الْخَطَّابِ، اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ خَصَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ اَحَدًا غَيْرَهُ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: (مَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ) (الحشر:6) الْآيَةُ، فَكَانَتْ هَذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللّٰهِ مَا اخْتَارَهَا دُونَكُمْ، وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ، لَقَدْ اَعْطَاكُمُوهَا حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ الَّذِي بَقِيَ مِنْهَا، قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى اَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ، ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللّٰهِ، فَعَمِلَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاتَهُ حَتَّى تُوُفِّيَ، ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بَعْدَ ذَلِكَ لِعُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ، وَهُمْ عِنْدَهُ: اَنْشُدُكُمَا بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمَانِ ذَلِكَ؟ قَالَا: نَعَمْ

نے فرمایا: ''ما افاء اللّٰه الی آخرہ'' یہ آیت خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ہے اللہ کی قسم! تمہارے علاوہ کسی کو اختیار نہیں کیا' تم پر کسی کو ترجیح نہیں دی یہاں تک کہ اس مال سے باقی رہے' پھر جو باقی رہ جاتے اس کو اللہ کے مال میں رکھو' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مال سے اپنے گھر والوں کے لیے ایک سال کا خرچ رکھتے تھے پھر جو باقی بچتا اس کو اللہ کے مال میں رکھتے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے وصال تک اپنی زندگی میں ایسے ہی کرتے رہے۔ پھر حضرت عمر' پھر حضرت عثمان ایسے ہی کرتے رہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف' ان کے پاس ہوئے' فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا تم دونوں کو جانتے ہو؟ دونوں نے کہا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

**9192** - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَقُمْنَا فَعَدَّلْنَا الصُّفُوفَ قَبْلَ اَنْ يَخْرُجَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے لیے اقامت پڑھی جاتی' ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکلنے سے پہلے صفیں سیدھی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے

زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

ہیں۔اس کوروایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

**9193** - وَبِهِ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْبِرُّ الصِّيَامَ فِي السَّفَرِ

حضرت کعب بن عامر اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

**9194** - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبَانٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا اِذَا رَفَعْنَا رُءُوسَنَا مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَضَعْ اَحَدٌ مِنَّا رَاْسَهُ حَتّٰى نَرَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رکوع سے سر اُٹھاتے تو ہم سجدہ نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حالتِ سجدہ میں دیکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

**9195** - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا اَبُو حُمَةَ، نَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبَانٍ، حَدَّثَنِي اَنَسٌ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الرَّوْحَاءِ حَتّٰى لَا يَسْمَعَ صَوْتَ التَّاْذِينِ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو شیطان بھاگتا ہے اس جگہ سے اور روحاء کے درمیان' یہاں تک کہ وہ اذان کی آواز نہیں سنتا ہے' آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جنت

---

**9193**- أخرجه النسائی فی کتاب الصیام جلد 4صفحه146 باب ما یکره فی الصیام فی السفر . وابن ماجة فی کتاب الصیام جلد 1صفحه532 رقم الحدیث: 1664' وأحمد فی المسند جلد 5صفحه434 رقم الحدیث: 23741 . وله شاهد من حدیث جابر بن عبد الله فی الصحیحین أخرجه البخاری: کتاب الصیام جلد 4 صفحه2160 رقم الحدیث: 1946 ومسلم: کتاب الصیام جلد2صفحه786 .

**9195**- اسناده فیه: زمعة بن صالح' ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه337 .

وَفُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَاَبْوَابُ الْجِنَانِ، وَاسْتُجِيبَ الدُّعَاءُ

کے دروازے اور دعا قبول ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

**9196** - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا الزَّيْتَ، وَادَّهِنُوا بِهِ؛ فَاِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زیتون کھاؤ اس کا تیل لگاؤ کیونکہ یہ بابرکت درخت سے نکلتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زمعہ سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

**9197** - وَبِهِ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: نَحَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ سَبْعِينَ نَاقَةً، شَرَّكَ بَيْنَ كُلِّ سَبْعَةٍ فِي جَزُورٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حدیبیہ کے دن ستر اونٹنیاں ذبح کیں ایک اونٹ میں سات آدمیوں کو شریک کیا۔

**9198** - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: حَلَقَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حدیبیہ کے مقام پر بال منڈوائے آپ کے صحابہ میں سے بہت سے افراد نے بھی سر کے بال

---

**9196**- أخرجه الترمذی فی کتاب الأطعمة جلد 4 صفحه 285 رقم الحدیث: 1852، والدارمی فی کتاب الأطعمة جلد 2 صفحه 139 رقم الحدیث: 252، والحاکم فی کتاب التفسیر جلد 4 صفحه 398: وقال هذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاه . ووافقه الذهبی .

**9197**- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 955، والدارمی: الأضاحی جلد 2 صفحه 107 رقم الحدیث: 1955 بنحوه .

**9198**- اسناده فیه: زمعة بن صالح، ضعیف .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ، فَحَلَقَ نَاسٌ كَثِيرٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَالْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ ، قَالَ فِي الثَّالِثَةِ: وَالْمُقَصِّرِينَ

منڈوائے' حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ رحم کرے بال منڈوانے والوں پر! ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! بال کٹوانے والوں کے لیے دعا کریں! آپ نے فرمایا: اللہ رحم کرے بال منڈوانے والوں پر! تیسری مرتبہ فرمایا: بال کٹوانے والوں پر رحم کرے!

**9199** - وَبِهِ قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَذْكُرُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ: اِنِّي سَاَقُولُ لَكُمْ فِيهِ كَلِمَةً مَا قَالَهَا نَبِيٌّ قَبْلِي: اِنَّهُ اَعْوَرُ، وَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْوَرَ، بَيْنَ عَيْنَيْهِ كِتَابٌ: كَافِرٌ - قَالَ جَابِرٌ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - : يَقْرَاُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ وَغَيْرِ كَاتِبٍ، يَسِيحُ فِي الْاَرْضِ اَرْبَعِينَ يَوْمًا، يَرِدُ كُلَّ بَلَدٍ غَيْرَ هَاتَيْنِ: الْمَدِينَةِ وَمَكَّةَ، حَرَّمَهُمَا اللّٰهُ عَلَيْهِ، يَوْمٌ مِنْ اَيَّامِهِ كَالسَّنَةِ، وَيَوْمٌ كَالشَّهْرِ، وَيَوْمٌ كَالْجُمُعَةِ، ثُمَّ بَقِيَّةُ اَيَّامِهِ كَاَيَّامِكُمْ هَذِهِ، لَا يَبْقَى اِلَّا اَرْبَعِينَ يَوْمًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسیح دجال کا ذکر کیا' فرمایا کہ عنقریب میں تم کو ایک بات کہتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے فرمائی ہے کہ دجال کانا ہے' اللہ عزوجل اس سے پاک ہے' دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہوا ہے کافر۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس کو ہر مؤمن پڑھے گا چاہے وہ مؤمن پڑھا لکھا ہو یا نہ پڑھا ہو' چالیس دن زمین پر پھیرے گا مکہ اور مدینہ کے علاوہ' ہر شہر میں جائے گا' ان دونوں شہروں کو اللہ نے اس پر حرام کیا' وہ دن سال کے برابر ہو گا' ایک دن مہینہ کے برابر' ایک دن جمعہ کی طرح' پھر باقی دن اسی طرح ہوں گے' وہ زمین میں چالیس دن رہے گا۔

**9200** - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: اسْتَاْذَنَتْ اُمُّ سَلَمَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے پچھنے کے متعلق اجازت چاہی تو آپ نے اجازت

---

**9199**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه352 ـ

**9200**- أخرجه مسلم في السلام جلد4صفحه1730' وأبو داؤد في اللباس جلد 4صفحه61 رقم الحديث: 4105' وابن ماجة في الطب جلد2صفحه1151 رقم الحديث: 3480 ـ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ، فَاَذِنَ لَهَا، فَاَرْسَلَتْ اِلَى اُمٍّ لَهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ، فَحَجَمَتْهَا

دے دی' اُنہوں نے اپنی رضاعی ماں کی طرف پیغام بھیجا اس نے پچھنا لگایا۔

**9201** - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ اِلَّا عَلَى رَاْسِهِ حَرِيرَةٌ مُعَقَّدَةٌ، فَاِذَا اسْتَيْقَظَ فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَقَامَ فَتَوَضَّاَ فَيُصَلِّي، حُلَّتِ الْعُقَدُ، وَاِنِ اسْتَيْقَظَ وَلَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ، قَالَ لَهُ الشَّيْطَانُ: عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيلٌ، ارْقُدْ، فَيَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ الْحَرِيرَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بندے کے سر کے پاس شیطان ریشم کی گرہ لگاتا ہے' جب بندہ جاگتا ہے اور اللہ کی حمد اور کھڑے ہو کر وضو کرتا ہے' نماز پڑھتا ہے تو وہ گرہ کھل جاتی ہے' اگر اُٹھ کر اللہ کی حمد نہیں کرتا ہے' شیطان اس کو کہتا ہے: سو جا لمبی رات ہے! وہ سو جاتا ہے شیطان اس پر ریشم سے گرہ لگاتا ہے۔

**9202** - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ، وَنَحْنُ سِتُّ مِائَةِ رَجُلٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا، نَتَلَقَّى عِيرَ قُرَيْشٍ، فَمَا وَجَدَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَادٍ اِلَّا جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ، فَكَانَ يُعْطِينَا تَمْرَةً تَمْرَةً كُلَّ يَوْمٍ، نَمَصُّهَا وَنَشْرَبُ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ، فَوَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَنِيَتْ، ثُمَّ اَقْبَلْنَا عَلَى الْخَبَطِ نَخْبِطُهُ بِعِصِيِّنَا، ثُمَّ نَسْتَفُّهُ وَنَشْرَبُ عَلَيْهِ الْمَاءَ، حَتَّى سُمِّينَا جَيْشَ الْخَبَطِ، فَمَرَرْنَا بِسَاحِلِ الْبَحْرِ، فَرَمَى الْبَحْرُ لَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح کے ساتھ بھیجا' ہم چھ سو سے زیادہ افراد تھے' ہماری ملاقات قریش کے گروہ سے ہوئی' ہمیں حضور ﷺ کی طرف سے زادِ راہ کھجوروں کی ایک تھیلی تھی' ہم کو ایک ایک دی جاتی تھی ہر دن' ہم اس کو چوستے اور اس کے اوپر سے پانی پیتے' اس طرح وہ ختم ہو گئیں' پھر اس کی گٹھلیاں چوستے اور اس کے اوپر سے پانی پیتے' یہاں تک کہ ہمارا نام ہی جیش الخبط رکھا گیا' ہم سمندر کے کنارے سے گزرے تو سمندر نے ہمارے لیے ایک بہت بڑا جانور پھینکا اس کا نام عنبر تھا' بہت بڑا تھا۔ حضرت ابوعبیدہ نے فرمایا: یہ مردار ہمارے لیے حلال نہیں ہے۔ پھر فرمایا: ہم

---

**9201**- اسناده فيه: زمعة بن صالح' ضعيف (التقريب) . تخريجه: أحمد في المسند' وأبو يعلى في المقصد العلى مرفوعًا' بنحوه' وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه264 .

**9202**- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10صفحه325 . قلت: هو في الصحيح' ولكنه قال: نحن ثلاثمائة وهنا ستمائة وبضعة عشر .

بِدَابَّةٍ، يُقَالُ لَهَا: الْعَنبَرُ، مِثْلُ الْكَثِيبِ، فَقَالَ اَبُو عُبَيْدَةَ: مَيْتَةٌ لَا يَحِلُّ لَنَا، ثُمَّ قَالَ بَعْدُ: بَلْ نَحْنُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَنَحْنُ مُضْطَرُّونَ، فَاَكَلْنَا مِنهَا نَحْوًا مِنْ نِصْفِ شَهْرٍ وَزِيَادَةٍ، وَوَشَقْنَا وَشْقًا كَثِيرًا، فَكُنَّا نَغْرِفُ مِنْ مَوْضِعِ عَيْنِهَا الْوَدَكَ بِالْجِرَارِ حَتَّى اَنْجَزْنَاهُ، ثُمَّ جَلَسَ فِي مَوْضِعِ عَيْنِهَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا مِنَّا، ثُمَّ اَخَذَ اَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ اَضْلَاعِهِ، فَاَقَامَهُ عَلَى طَرَفَيْهِ، وَاَمَرَ بِاَطْوَلِ بَعِيرٍ فِي الرَّكْبِ فَرَحَلَهُ، فَرَكِبَ عَلَيْهِ رَجُلٌ، فَاَجَازَ تَحْتَهُ مَا مَسَّ رَاْسَهُ، فَقَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ؟ فَقُلْنَا: نَعَمْ، فَقَالَ: اَطْعِمُونَا مِنْهُ فَاَرْسَلْنَا اِلَيْهِ وَشِيقَةً، فَاَكَلَ مِنْهَا

اللہ کی راہ میں ہیں اور مجبور ہیں۔ ہم نے اس کو ڈیڑھ ماہ تک کھایا' وہ اتنا بڑا جانور تھا کہ اگر پسلیاں کھڑی کرتے تو نیچے سے اونٹ گزر جاتا تھا' اس کی آنکھ میں ہم میں سے تیرہ آدمی بیٹھ جاتے تھے' پھر حضرت ابوعبیدہ نے اس کی پسلی پکڑی' وہ اتنی بڑی تھی کہ اس کے نیچے سے اونٹ گزر جاتا تھا' اس سے سر نہیں ٹکراتا تھا۔ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی شی ہے اس سے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: ہمیں کھلاؤ! ہم نے ایک ٹکڑا دے دیا' آپ نے تناول فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ تمام احادیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

**9203** - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثنا عَلِيٌّ، ثنا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، مَوْلَى اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَيْفَ بِكُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ وَاِمَامُكُمْ مِنْكُمْ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم پر وہ کیسا وقت ہوگا جب ابن مریم تمہارے پاس آئیں گے اور امام تم میں سے ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9203- أخرجه البخاری فی الأنبياء جلد6صفحه566 رقم الحديث: 3449' ومسلم فی الايمان جلد1صفحه136 .

9204 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ هِنْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ، حَدَّثَتْهُ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ يَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَاذَا اُنْزِلَ مِنَ الْخَزَائِنِ؟ وَمَاذَا اُنْزِلَ مِنَ الْفِتْنَةِ؟ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ؟ رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ فِي الْآخِرَةِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات اُٹھے، آپ پڑھ رہے تھے: اللہ پاک ہے، کیا خزائن اُتارے گئے ہیں؟ کیا فتنے اُترے ہیں؟ ان حجرے والیوں کو کون جگائے گا؟ دنیا میں کتنی عورتیں ہیں جو پتلے خوبصورت لباس پہننے والیاں ہیں، آخرت میں ننگی ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9205 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ اُمَّهُ اُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي مُعَيْطٍ، اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا، سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ الْكَاذِبُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيَقُولُ خَيْرًا، اَوْ يُنْمِي خَيْرًا ، قَالَتْ: وَلَمْ اَسْمَعْهُ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ كَذِبًا اِلَّا فِي ثَلَاثٍ: فِي الْحَرْبِ، وَفِي الْاِصْلَاحِ، وَفِي حَدِيثِ الرَّجُلِ امْرَاَتَهُ

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ بن ابومعیط بتاتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں کے درمیان اچھی نیت سے صلح کروانے والا جھوٹا نہیں ہے۔ میں نے عرض کی: لوگوں کو کس شی میں جھوٹ بولنے کی اجازت نہیں ہے سوائے تین کاموں کے: جنگ، صلح کروانے کے لیے اور مرد کا عورت کو منانے کے لیے۔

---

9204- أخرجه البخاری: التهجد جلد 3 صفحه 13 رقم الحديث: 1126، والترمذی فی الفتن جلد 4 صفحه 487 رقم الحديث: 2196 .

9205- أخرجه البخاری فی الصلح جلد 5 صفحه 353 رقم الحديث: 2692، ومسلم فی البر جلد 4 صفحه 2011 .

9206 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، نَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ حَزْمٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَاَةٌ مَعَهَا ابْنَانِ لَهَا، فَلَمْ اَجِدْ لَهَا شَيْئًا اِلَّا تَمْرَةً، فَاَعْطَيْتُهَا اِيَّاهَا، فَقَسَمَتْهَا بَيْنَهُمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس ایک عورت آئی' اس کے ساتھ اس کی دو بچیاں تھیں' میرے پاس ان کو دینے کے لیے کھجور تھی' میں نے ان کو دے دی۔ اس نے وہ کھجور ان دونوں کے درمیان تقسیم کر دی (اور خود بھوکی رہی)۔

9207 - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ، اَنَّ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے پھاڑنے والے درندوں کو کھانے سے منع کیا۔

9208 - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ وَقَفَ بَيْنَ الْجَمْرَتَيْنِ فِي الْحِجَّةِ الَّتِي حَجَّ، وَذٰلِكَ يَوْمَ النَّحْرِ، فَقَالَ: هٰذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حج کے موقع پر دو جمروں کے درمیان کھڑے تھے اور نحر کا دن تھا' آپ نے فرمایا: یہ حج اکبر کا دن ہے۔

9209 - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک ہی کپڑے میں لپٹنے سے منع کیا' وہ اس طرح کہ شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

---

9206- أخرجه البخاري في الأدب جلد10صفحه440 رقم الحديث:5995' ومسلم في البر جلد4صفحه2047 .

9207- أخرجه البخاري في الطب جلد 10صفحه260 رقم الحديث: 5780' ومسلم في الصيد جلد 4 صفحه1533 .

9209- أخرجه البخاري في الصلاة جلد1صفحه568 رقم الحديث:367' وابن ماجة: اللباس جلد2صفحه117 رقم الحديث:3559 .

وَاَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ"

**9210** - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَطَاعَنِي فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ، وَمَنْ اَطَاعَ اَمِيرِي فَقَدْ اَطَاعَنِي، وَمَنْ عَصَى اَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کی‘ جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی‘ جس نے بادشاہ کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی‘ جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اُس نے میری نافرمانی کی۔

**9211** - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ - وَذَكَرَتْ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَتْ: وَلَمْ اَكُنْ رَاَيْتُ امْرَاَةً قَطُّ خَيْرًا فِي الدِّينِ مِنْ زَيْنَبَ، اَتْقَى لِلّٰهِ، وَاَصْدَقَ حَدِيثًا، وَاَوْصَلَ لِلرَّحِمِ، وَاَعْظَمَ صَدَقَةً، وَاَشَدَّ ابْتِذَالًا لِنَفْسِهَا فِي الْعَمَلِ الَّذِي يُتَصَدَّقُ بِهِ، وَيُتَقَرَّبُ بِهِ اِلَى اللّٰهِ

حضرت حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سیدہ زینب بنت جحش زوجہ نبی ﷺ کا ذکر کیا‘ فرمایا: میں نے زینب سے زیادہ دین میں نیکی کرنے والی نہیں دیکھی‘ آپ اللہ سے بہت زیادہ ڈرتی تھیں‘ سب سے زیادہ سچی بات کرتی تھیں‘ سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والی تھیں‘ زیادہ صدقہ دینے والی تھیں‘ اپنے آپ کو اللہ کی عبادت میں لگائے رکھتی تھیں‘ اس کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کرتی تھیں۔

**9212** - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءِ

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت اُم قیس بنت محصن جنہوں نے سب سے پہلے

---

**9210**- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد1صفحه568 رقم الحديث: 367‘ وابن ماجة: اللباس جلد 2صفحه1179 رقم الحديث:3559 .

**9211**- أخرجه مسلم فی فضائل الصحابة جلد4صفحه1891‘ والنسائی فی النساء جلد7صفحه61 (باب حب الرجل بعض نسائه أكثر من بعض) .

**9212**- أخرجه البخاری فی الوضوء جلد1صفحه390 رقم الحديث:223‘ ومسلم فی الطهارة جلد1صفحه238 .

ٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ، - وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ اللَّائِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهِيَ أُخْتُ عُكَاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ - أَخْبَرَتْهُ، أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَبْلُغْ أَنْ يَأْكُلَ الطَّعَامَ، فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ ابْنَهَا بَالَ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ، فَنَضَحَ عَلَى بَوْلِهِ، وَلَمْ يَغْسِلْهُ غَسْلًا

ہجرت کے حضورﷺ کی بیعت کی تھی' یہ حضرت عکاشہ بن محصن کی ہمشیرہ تھیں' بتاتی ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس اپنا بچہ لے کر آئی' وہ ابھی کھاتا پیتا نہیں تھا' اس نے حضورﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا تو حضورﷺ نے پانی منگوایا' اس کے پیشاب پر چھڑک دیا اس کو دھویا نہیں جس طرح عام طور پر دھویا جاتا ہے۔

**9213** - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ، اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ أَنْ يَقْضِيَهُ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْضِيَ عَنْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے حضورﷺ سے اس نذر کے متعلق پوچھا جو اُن کی والدہ کے ذمہ تھی' حضورﷺ نے اس کو پوری کرنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهَا أَبُو قُرَّةَ

یہ تمام احادیث یعقوب بن عطاء سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قرہ اکیلے ہیں۔

**9214** - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا أَبُو حُمَةَ، نَا أَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُمَّتِي الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يُحَسِّنَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میری اُمت کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے' جو طاقت رکھتا ہے کی اس کی چمک زیادہ ہو تو وہ کثرت سے وضو کرے۔

**9213**- أخرجه البخارى فى الوصايا جلد5صفحه457 رقم الحديث: 2761' ومسلم فى النذر جلد3صفحه1260 .

**9214**- أخرجه البخارى فى الوضوء جلد1صفحه283 رقم الحديث: 136' ومسلم فى الطهارة جلد1صفحه216 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

9215 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا أَبُو حُمَةَ، ثَنَا أَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو قَزْعَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْهَبَ وَضُوءًا، فَقِيلَ لَهُ: لَمْ نَجِدْ ذَلِكَ إِلَّا فِي مَسْكِ مَيْتَةٍ، فَقَالَ: أَدَبَغْتُمُوهُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَهَلُمَّ؛ فَإِنَّ ذَلِكَ طُهُورُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے وضو کے لیے پانی منگوایا' آپ سے عرض کی گئی: مردار کا چمڑا ہے جس میں پانی ہے' آپ نے فرمایا: تم نے اس کو دباغت دی تھی؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: لے اور کیونکہ وہ پاک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

9216 - وَبِهِ حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ، فَتَوَضَّأَ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ، فَخَرَجَ بِلَالٌ بِفَضْلِهِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ، وَالْحِمَارُ مِنْ وَرَاءِ الْحَرْبَةِ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ نمازِ ظہر پڑھی بطحاء کے مقام پر' آپ چمڑے کے ایک خیمے میں تھے' آپ نے پتھر کے برتن سے وضو کیا' حضرت بلال آپ کے بچے ہوئے پانی کو لے کر آئے' آپ نے نمازِ ظہر و عصر پڑھائی اس حالت میں کہ آپ کے آگے سے آدمی' عورت اور گدھے گزر رہے تھے' آگے نیزہ گاڑا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ . وَأَبُو خَالِدٍ الَّذِي رَوَى عَنْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ: الدَّالَانِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔ ابوخالد جو ابن جریج سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں' وہ دالانی ہیں۔

9217 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے

9216- أخرجه البخاری فی المناقب جلد 6 صفحه 653 رقم الحديث: 3553' ومسلم فی الصلاة جلد 1 صفحه 360 .

9217- أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2 صفحه 165 رقم الحديث: 657' ومسلم فی المساجد جلد 1 صفحه 451 .

ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ قَيْسٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، يُخْبِرُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ تَفَقَّدَ رِجَالًا فِي الصُّبْحِ، فَقَالَ: اَيْنَ فُلَانٌ؟ وَاَيْنَ فُلَانٌ؟ قَالَ: مَا مِنْ صَلَاةٍ اَثْقَلُ عَلَى الْمُنَافِقِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے صبح کی نماز میں ایک آدمی کو نہ پایا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فلاں کہاں ہے؟ فلاں کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: نمازِ عشاء وفجر دونوں منافق پر بھاری ہیں' اگر ان کی عظمت ان کو معلوم ہو جائے تو گھٹنوں کے بل گھسٹ کر آئیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ. وَقَيْسٌ الَّذِي رَوَى عَنْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ هٰذَا الْحَدِيثَ هُوَ: قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث ابن جریج سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ جو قیس' ابن جریج سے حدیث روایت کرتے ہیں وہ قیس بن ربیع ہیں۔

**9218** - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکمل اور مختصر نماز پڑھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ وَيَحْيَى الَّذِي رَوَى عَنْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ هٰذَا الْحَدِيثَ هُوَ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔ جو یحییٰ' ابن جریج سے روایت کرتے ہیں' وہ یحییٰ بن سعید انصاری ہیں۔

**9219** - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا

---

**9218**- أخرجه البخاري في الأذان جلد **2** صفحه **236** رقم الحديث: **708** بنحوه . ومسلم في الصلاة جلد **1** صفحه **342** واللفظ له . والترمذي في الصلاة جلد **1** صفحه **463** رقم الحديث: **237**' والنسائي في الامامة جلد **2** صفحه **74** (باب ما على الامام من التخفيف) . وأحمد في المسند جلد **3** صفحه **208** رقم الحديث: **12740** .

**9219**- أخرجه مسلم في الايمان جلد **1** صفحه **122**' ومالك في الموطأ جلد **2** صفحه **727** رقم الحديث: **11** .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ النَّارَ، وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ، فَقَالَ رَجُلٌ: وَإِنْ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ قَضِيبًا مِنْ أَرَاكٍ

حق لیا' اللہ نے اس کے لیے جہنم واجب قرار دیا' اس پر جنت حرام ہوگئی' ایک آدمی نے عرض کی یارسول اللہ! تھوڑی سی بھی شی؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ پیلو کی شاخ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

**9220** - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبُو حُمَةَ، ثنا أَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، مَا قَالَ لِي فِي شَيْءٍ فَعَلْتُهُ: لِمَ فَعَلْتَهُ؟ وَلِشَيْءٍ لَمْ أَفْعَلْهُ: لِمَ لَمْ تَفْعَلْهُ؟ قَالَ: وَزَادَنِي فِيهِ مَعْمَرٌ: فِي شَيْءٍ قَطُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی دس سال تک خدمت کی' آپ نے کبھی بھی کسی شی کے متعلق نہیں فرمایا جو میں نے کی' آپ نے فرمایا: تُو نے کیوں کی؟ معمر نے اضافہ کیا: کسی شی کے متعلق۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ اور عبدالحمید بن ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

9220- تقدم تخريجه .

# بَابُ النُّونِ
# مَنِ اسْمُهُ: نَصْرٌ

**9221** - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ السِّنْجَارِيُّ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، حَدَّثَنِي اَبِي مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ سَلْمَى، امْرَاَةِ اَبِي رَافِعٍ- قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ بَيْتِهِ جَالِسًا، فَقَالَ: يَا سَلْمَى، ائْتِينِي بِغَسْلٍ، فَجِئْتُ اِلَيْهِ بِاِنَاءٍ فِيهِ مَاءُ سُدْرٍ، فَصَفَّيْتُهُ لَهُ ثُمَّ جَثَا عَلَى مِرْفَقَةٍ حَشْوُهَا لِيفٌ، وَاَنَا اَصُبُّ عَلَى رَاْسِهِ فَغَسَلَهُ، وَاِنِّي لَانْظُرُ اِلَى كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ رَاْسِهِ فِي الْاِنَاءِ، كَاَنَّهُ الدُّرُّ يَلْمَعُ، ثُمَّ جِئْتُهُ بِمَاءٍ فَغَسَلَهُ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غَسْلِهِ قَالَ: يَا سَلْمَى، اَهْرِيقِي مَا فِي الْاِنَاءِ فِي مَوْضِعٍ لَا يَتَخَطَّاهُ اَحَدٌ ، فَاَخَذْتُ الْاِنَاءَ فَشَرِبْتُ بَعْضَهُ، ثُمَّ اَهْرَقْتُ الْبَاقِيَ، فَقَالَ لِي: مَاذَا صَنَعْتِ بِمَا فِي الْاِنَاءِ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَسَدْتُ الْاَرْضَ عَلَيْهِ، فَشَرِبْتُ بَعْضَهُ، ثُمَّ اَهْرَقْتُ الْبَاقِيَ عَلَى الْاَرْضِ، فَقَالَ: اذْهَبِي، فَقَدْ حَرَّمَكِ اللّٰهُ بِذَلِكَ عَلَى النَّارِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلْمَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

# باب النون
# اس شیخ کے نام سے جس کا نام نصر ہے

حضرت سلمیٰ ابورافع کی زوجہ فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر کے اوپر تشریف فرما تھے آپ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! دھونے کے لیے پانی لاؤ! میں ایک برتن میں آپ کے لیے پانی لائی میں نے آپ کے آگے رکھا پھر گھٹنوں کے بل ہوئے میں نے آپ کے سرانور پر پانی ڈالا آپ اس کو دھو رہے تھے میں دیکھ رہی تھی کہ آپ کے سر سے قطرے چمکتے ہوئے موتیوں کی طرح گر رہے تھے پھر میں پانی لائی تو آپ نے اس کو دھویا جب آپ دھو کر فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے سلمیٰ! اس برتن میں ایسی جگہ پانی ڈالا کرو جہاں کسی کے پاؤں نہ لگیں میں نے پانی لیا اس سے کچھ پی لیا پھر بہا دیا۔ آپ نے مجھے فرمایا: تُو نے پانی کے ساتھ کیا کیا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے زمین پر بہانے کو ناپسند کیا میں نے کچھ پی لیا اور کچھ زمین میں ڈالا۔ آپ نے فرمایا: جاؤ! اللہ عزوجل نے تیرے بدن پر جہنم کی آگ حرام کردی ہے۔

یہ حدیث سلمیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن محمد اکیلے ہیں۔

9222 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، حَدَّثَنِی مُحَمَّدٌ، عَنْ اَبِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ اَبِی رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا طَنَّتْ اُذُنُ اَحَدِكُمْ فَلْيَذْكُرْنِی، وَلْيُصَلِّ عَلَیَّ، وَلْيَقُلْ: ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِی

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے کان کو تکلیف پہنچے تو وہ میرا ذکر کرے اور میری بارگاہ میں درود پڑھے اور اللہ کا ذکر میرے ذکر سے بہتر ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی رَافِعٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابورافع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن محمد اکیلے ہیں۔

9223 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمَرْوَزِیُّ، ثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَابِقٍ، نَا اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ اُمَّةٍ مَجُوسٌ، وَلِكُلِّ اُمَّةٍ نَصَارَى، وَلِكُلِّ اُمَّةٍ يَهُودٌ، وَاِنَّ مَجُوسَ اُمَّتِی الْقَدَرِيَّةُ، وَنَصَارَاهُمُ الْخَشَبِيَّةُ، وَيَهُودُهُمُ الْمُرْجِئَةُ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر اُمت کا مجوسی بھی ہے اور نصاریٰ اور یہودی' اس اُمت کا مجوسی قدریہ ہیں' عیسائی خشبیہ' یہودی مرجئہ ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی حَازِمٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَابِقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ

یہ حدیث ابوحازم سے یحییٰ بن سابق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حجر اکیلے ہیں۔

9224 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمَرْوَزِیُّ، ثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر فروخت کرو۔

9224- أخرجه البخاری فی البیوع جلد 4 صفحه 444 رقم الحدیث: 2176' ومسلم فی المساقاة جلد 3 صفحه 1211 .

قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ

لَمْ يُجَوِّدْ اِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث خصیف سے عمدہ طور پر عتاب بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

**9225** - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَسَّامٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ، نَا نَافِعُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اہل مدینہ کے لیے اے اللہ! ان کے مُد اور صاع میں برکت دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَسَّامٍ الْمَرْوَزِيُّ

یہ حدیث نافع بن ابونعیم سے عبداللہ بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بسام المروزی اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

**9225**- أخرجه مسلم فى الحج جلد **2** صفحه **1000**' وابن ماجة فى الأطعمة جلد **2** صفحه **1105** رقم الحديث: **3329**' والدارمى فى الأطعمة جلد **2** صفحه **145** رقم الحديث: **2072**' وأحمد فى المسند جلد **2** صفحه **442** رقم الحديث: **8394** .

# مَنِ اسْمُهُ نُعَيْمٌ

9226 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِينِيُّ، نَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ كَثِيرٍ، - مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جَاءَ عُثْمَانُ حِينَ جَهَّزَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ بِأَلْفِ دِينَارٍ فِي كُمِّهِ، فَصَبَّهَا فِي حِجْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِيهَا فَيُقَلِّبُهَا، وَيَقُولُ: مَا ضَرَّ ابْنَ عَفَّانٍ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ إِلَّا ضَمْرَةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

9227 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ السَّرَّاجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام نعیم ہے

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان‘ حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس ایک ہزار دینار کی تھیلی لے کر آئے‘ غزوۂ تبوک کے موقع پر۔ اسے حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی گود مبارک میں ڈال دیا‘ میں نے حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیکھا آپ نے ان دینار میں اپنا دست مبارک ڈالا‘ اس کو پلٹ رہے تھے اور فرما رہے تھے: آج کے بعد عثمان کو کوئی عمل نقصان نہیں دے گا‘ آپ نے دومرتبہ فرمایا۔

یہ حدیث ابن شوذب سے ضمرہ روایت کرتے ہیں۔ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ لوگ اس کے احترام کے لیے کھڑے ہوں تو اس کے لیے جہنم واجب

---

9226- أخرجه الترمذى فى المناقب جلد5صفحه626 رقم الحديث: 3701‘ وأحمد فى المسند جلد 5 صفحه 77 رقم الحديث: 20657 .

9227- أخرجه أبو داؤد: كتاب الأدب جلد4صفحه359 رقم الحديث: 5229‘ والترمذى: كتاب الأدب جلد 4 صفحه 90 رقم الحديث: 2755‘ وأحمد فى المسند جلد 4صفحه92 رقم الحديث: 16836 بنحوه . قال الترمذى: هذا حديث حسن .

مُعَاوِيَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُسَبِّحَ لَهُ بَنُو آدَمَ قِيَامًا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ اِلَّا مُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

ہوگئی۔

یہ حدیث عبداللہ بن بریدہ سے مغیرہ بن مسلم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں مروان بن معاویہ اکیلے ہیں۔

**9228** - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِينِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِهْقَانَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي زَكَرِيَّا، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَغْفِرَهُ، اِلَّا مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا، اَوْ مُؤْمِنًا قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہر گناہ کو اللہ معاف کرے گا سوائے اس کے جو حالتِ شرک میں مرا، یا کسی مؤمن کو قتل کرنے والے کے۔

**9229** - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِينِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي زَكَرِيَّا، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ مُعْنِقًا صَالِحًا مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا، فَاِذَا اَصَابَ دَمًا حَرَامًا بَلَّحَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن ہمیشہ نیک رہتا ہے جب تک حرام کام نہ کرے، جب حرام کام کرے گا تو عذاب آئے گا۔

---

**9228**- أخرجه أبو داؤد فی كتاب الفتن جلد**4**صفحه**101** رقم الحديث: **4270**، والبيهقی فی كتاب الجراح جلد **8** صفحه**21** رقم الحديث: **15861**، والحاكم فی الحدود جلد**4**صفحه**351** . وقال: هذا صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبی .

**9229**- أخرجه أبو داؤد: كتاب الفتن والملاحم جلد**4**صفحه**101** رقم الحديث: **4270**، والبيهقی فی سننه الكبرى جلد**8**صفحه**22** رقم الحديث: **15862** . وأخرجه أبو نعيم فی حلية الأولياء جلد**6**صفحه**119** من حديث من طريق هانئ بن كلثوم عن محمود بن ربيعة عن عبادة بن الصامت .

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي زَكَرِيَّا اِلَّا خَالِدُ بْنُ دِهْقَانَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ دونوں حدیثیں عبداللہ بن ابوزکریا سے خالون دہقان روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن شعیب اکیلے ہیں۔

**9230** - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِينِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ اَبُو مَسْعُودٍ الزَّجَّاجُ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَشَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَّلَ دِينَ اللّٰهِ فَاقْتُلُوهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا دین بدلے اس کو مارو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

**9231** - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلَاةٌ، وَلَا يَصْعَدُ لَهُمْ اِلَى اللّٰهِ حَسَنَةٌ: السَّكْرَانُ حَتَّى يَصْحُوَ، وَالْمَرْاَةُ السَّاخِطُ عَلَيْهَا زَوْجُهَا، وَالْعَبْدُ الْآبِقُ حَتَّى يَرْجِعَ فَيَضَعَ يَدَهُ فِي يَدِ مَوَالِيهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی، نہ اللہ ان کی نیکی قبول کرتا ہے: نشہ والے کی یہاں تک کہ نشہ چلا جائے، وہ عورت جو اپنے شوہر سے ناراض ہو بھاگا ہوا غلام یہاں تک کہ واپس آ جائے اور اپنا ہاتھ اپنے مالک کے ہاتھ میں دے۔

**9232** - وَبِهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا عَبْدٍ مَاتَ فِي اِبَاقِهِ دَخَلَ النَّارَ، وَاِنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی غلام بھاگے وہ جہنم میں داخل ہوگا، اگرچہ اللہ کی راہ میں شہید ہو۔

---

**9230**- اسناده فيه: أبو بكر الهذلي: اخباری متروك (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 264 .

**9231**- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن عقيل: ضعيف مختلط (التهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 316 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا الْوَلِيدُ، وَلَا يُرْوَيَانِ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ دونوں حدیثیں عبداللہ بن عبداللہ بن محمد بن عقیل سے زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔ جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**9233** - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ، وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ، وَعَنْ بَيْعِ الْحَرْثِ

حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نر کا مادہ اور پانی اور گندگی فروخت کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ - بِهٰذَا التَّمَامِ - عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث تمام ابن جریج سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

**9234** - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدُّ الطَّرِيقِ سَبْعَةُ اَذْرُعٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: راستہ سات ہاتھ تک ہونے چاہیے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا سُوَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث ابوزبیر سے سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن شعیب اکیلے ہیں۔

**9235** - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِينِيُّ، ثَنَا اَبُو مَسْعُودٍ الزَّجَّاجُ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: عُرِضْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بدر کے دن حضور ﷺ کے پاس آیا' اس وقت میری عمر تیرہ سال تھی' مجھے حضور ﷺ نے واپس کر دیا' پھر میں اُحد کے دن آیا اُس وقت میری عمر چودہ سال تھی تو

---

**9235**- أخرجه البخاري: كتاب الشهادات جلد 5 صفحه 327 رقم الحديث: 2664' وأخرجه مسلم: كتاب الامارة جلد 3 صفحه 1490 بنحوه .

وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ وَأَنَا ابْنُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً، فَرَدَّنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ عُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَرَدَّنِي، ثُمَّ عُرِضْتُ يَوْمَ الْأَحْزَابِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فَأُجِزْتُ

حضور ﷺ نے مجھے واپس کر دیا' پھر میں خندق کے موقع پر آیا اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی' آپ نے مجھے اجازت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث ابوبکر الہذلی سے عبدالرحمٰن بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

**9236** - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِينِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْرَمَ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ دَخَلَ مَغْفُورًا لَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بیت المقدس آیا وہ بخش دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا غَالِبُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث نافع سے غالب بن عبیداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

**9237** - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ، فَإِذَا هِيَ أَلْيَنُ مِنَ الْحَرِيرِ، وَأَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ

حضرت مستورد بن شداد فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کا دست مبارک پکڑا' آپ کا دستِ مبارک ریشم سے زیادہ نرم اور برف سے زیادہ ٹھنڈا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

# مَنِ اسْمُهُ: نُعْمَانُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام نعمان ہے

9238 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ الْقَاضِي، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ خَالِدٍ، وَعَوْفٍ، وَسَوَّارٍ الْقَاضِي، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَالْحَدِيثِ بَعْدَهَا

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے (دنیوی) گفتگو کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَوَّارٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ

یہ حدیث سوار سے علی بن عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن محمد الکلابی روایت کرتے ہیں۔

9239 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ بِالْعَقِيقِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عقیق کے مقام پر نماز قصر کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ - مَرْفُوعًا - عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث مرفوعاً نافع بن ابونعیم سے عبداللہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن حمزہ اکیلے ہیں۔

9240 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

---

9238- أخرجه البخاري: كتاب المواقيت جلد2صفحه59 رقم الحديث: 568، ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد1صفحه447 .

9240- أخرجه البخاري: كتاب الأذان جلد2صفحه138 رقم الحديث: 636، ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد1صفحه420 .

إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَلْيَمْشِ أَحَدُكُمْ عَلَى هِينَتِهِ، فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَ، وَلْيَقْضِ مَا سُبِقَ بِهِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے آؤ تو تم اپنی حالت کے ساتھ آؤ' جو مل جائے وہ پڑھ لو' جو رہ جائے وہ بعد میں پڑھ لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ

یہ حدیث یونس سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن شاہین اکیلے ہیں۔

**9241** - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مِقْدَمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، نا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ نَفَّسَ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الْمُسْلِمِ فِي الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الْآخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ مُسْلِمٍ فِي الدُّنْيَا سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ فِي الدُّنْيَا يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جو کسی مسلمان سے تکلیف دور کرتا ہے' اللہ عزوجل اس سے قیامت کے دن کی تکلیف دور کرے گا' جو کسی مسلمان کے دنیا میں گناہ پر پردہ ڈالے اللہ دنیا و آخرت میں اس پر پردہ ڈالے گا' جو کسی مسلمان کی دنیا میں آسانی کرے گا' اللہ اس کی دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا' اللہ اس کی مدد کرتا ہے جو اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔

لَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ الْأَعْمَشِ وَأَبِي صَالِحٍ، الْحَكَمَ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ مِقْدَمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث میں اعمش اور ابوصالح کے درمیان حکم میں داخل کیا اعمش سے ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔ ابوشیبہ سے قاسم بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدم بن محمد اکیلے ہیں۔

**9242** - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ، نا مِقْدَمُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

---

**9241**- أخرجه مسلم: كتاب الأذكار جلد **4** صفحه **2074**، وأبو داؤد: كتاب الأدب جلد **4** صفحه **288** رقم الحديث: **4946** .

مُحَمَّدٍ، نَا عَمِّى الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ اَبِى حَمْزَةَ الْاَعْوَرِ، عَنْ اَبِى الْحَكَمِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوِ اجْتَمَعَ اَهْلُ السَّمَاءِ، وَاَهْلُ الْاَرْضِ عَلَى قَتْلِ رَجُلٍ مُؤْمِنٍ لَكَبَّهُمُ اللّٰهُ فِى النَّارِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر زمین و آسمان والے ایک مؤمن کے قتل کرنے پر جمع ہو جائیں تو اللہ عزوجل ان کو جہنم میں ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الْحَكَمِ الْبَجَلِيِّ - وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِى نُعَيْمٍ - اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ، وَلَا عَنْ اَبِى حَمْزَةَ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ مَقْدَمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابوحکم البجلی جن کا نام عبدالرحمٰن بن ابونعیم ہے‘ سے حمزہ اور ابوحمزہ سے قاسم بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدم بن محمد اکیلے ہیں۔

**9243** - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، نَا مَقْدَمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا عَمِّى الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِى مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ مَا يُحِلُّ اللّٰهُ لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَاَتِهِ وَهِىَ حَائِضٌ؟ قَالَ: مَا فَوْقَ السُّرَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئی‘ اس نے پوچھا کہ حالتِ حیض میں عورت کا کون سا حصہ مرد کے لیے جائز ہے؟ آپ نے فرمایا: ناف کے اوپر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ مَقْدَمٌ

یہ حدیث ابن خثیم سے قاسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

**9244** - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ، ثَنَا مَقْدَمٌ، نَا عَمِّى الْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِى مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى، وَاِنِّى لَبِحِذَائِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے آگے ہوتی تھی۔

---

9244- أخرجه أحمد فى مسنده جلد 6 صفحه 155 رقم الحديث: 25276 بلفظه . وأخرجه البخارى: الصلاة جلد 1 صفحه 582 رقم الحديث: 379، ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد 1 صفحه 458 من حديث أم سلمة .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ مَقْدَمٌ

یہ حدیث ابن خثیم سے قاسم بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

**9245** - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ، ثُمَّ يُتَوَضَّاُ مِنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا کیونکہ اس سے وضو کیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ - مَرْفُوعًا - عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ اِلَّا السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ

یہ حدیث مرفوعاً ابن علیہ سے سری بن عاصم اور یعقوب الدورقی روایت کرتے ہیں۔

**9246** - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، نا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، نا عُمَارَةُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْكَوْثَرُ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ، حَافَّتَاهُ الذَّهَبُ، وَيَجْرِي عَلَى الدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میں ایک کوثر نہر ہے جس کے دونوں کنارے سونے کے ہیں' اس میں موتی اور یاقوت کے برتن ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ - مَوْصُولًا - عَنْ عُمَارَةَ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث موصولاً عمار بن ابوجعفر سے ابن علیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سری بن عاصم اکیلے ہیں۔

**9247** - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا طَلْحَةُ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب مجھے معراج کروائی گئی تو

9245- أخرجه البخاري: كتاب الوضوء جلد 1 صفحه 412 رقم الحديث: 238' ومسلم: كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 236 .

9246- أخرجه الترمذي: كتاب تفسير القرآن جلد 5 صفحه 449 رقم الحديث: 3361' وابن ماجة: كتاب الزهد جلد 2 صفحه 1450 رقم الحديث: 4334' وأحمد في مسنده جلد 2 صفحه 67 رقم الحديث: 5353 . قال أبو عيسى الترمذي: هذا حديث حسن صحيح .

بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أُسْرِيَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ أُوحِيَ إِلَيْهِ بِالْأَذَانِ، فَنَزَلَ بِهِ، فَعَلَّمَهُ جِبْرِيلُ

مجھے اذان کی وحی کی گئی' میں وہاں سے آیا تو حضرت جبریل نے مجھے بتائی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ الْوَاسِطِيُّ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان الواسطی اکیلے ہیں۔

**9248** - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سُنَّةُ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ أَنْ تَقْرَأَ فِي الْأُولَيَيْنِ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِأُمِّ الْقُرْآنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں قرات کرنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ پہلی دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھی جائے اور آخری دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھی جائے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مِقْسَمٍ

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن مقسم اکیلے ہیں۔

**9249** - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، نَا صَدَقَةُ بْنُ بَشِيرٍ - مَوْلَى آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ - عَنْ قُدَامَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ قَالَ: أَيْ رَبِّ، لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ، فَأَعْضَلَتْ بِالْمَلَكَيْنِ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں کچھ بندے عرض کرتے ہیں: اے رب! تیرے لیے حمد ہے' جس طرح تیری بزرگی اور تیری بڑی بادشاہی کے لیے مناسب ہے اور فرشتے چڑھتے ہیں دونوں آسمانِ دنیا کی طرف آتے ہیں' عرض کرتے ہیں: اے رب! تیرے بندے نے جو عرض کیا' ہم نہیں جانتے ہیں

---

**9249**- أخرجه ابن ماجة: كتاب الأدب جلد2صفحه1249 رقم الحديث: 3801' والطبراني في الكبير جلد12 صفحه343 رقم الحديث: 13297 .

فَصَعَدَا اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَقَالَا: اَىْ رَبِّ، عَبْدُكَ قَدْ قَالَ مَقَالَةً مَا نَدْرِى كَيْفَ نَكْتُبُهَا

کہ اس کو کیا لکھیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ صَدَقَةُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں صدقہ بن بشیر اکیلے ہیں۔

**9250** - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ رُشْدِ بْنِ خُثَيْمٍ الْهِلَالِيُّ، حَدَّثَنِى عَمِّى سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِى سُلَيْمَانَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَتْنِى اُمُّ الْفَضْلِ بِنْتُ الْحَارِثِ الْهِلَالِيَّةُ، قَالَتْ: مَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ بِالْحِجْرِ، فَقَالَ: يَا اُمَّ الْفَضْلِ قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّكِ حَامِلٌ بِغُلَامٍ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ وَقَدْ تَحَالَفَتْ قُرَيْشٌ اَنْ لَا يَاْتُوا النِّسَاءَ؟ قَالَ: هُوَ مَا اَقُولُ لَكِ، فَاِذَا وَضَعْتِيهِ فَاْتِينِى بِهِ، قَالَتْ: فَلَمَّا وَضَعْتُهُ اَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذَّنَ فِى اُذُنِهِ الْيُمْنَى، وَاَقَامَ فِى اُذُنِهِ الْيُسْرَى، وَاَلْبَاهُ مِنْ رِيقِهِ، وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبِى بِاَبِى الْخُلَفَاءِ، قَالَتْ: فَاَتَيْتُ الْعَبَّاسَ فَاَعْلَمْتُهُ، وَكَانَ رَجُلًا لَبَّاسًا جَمِيلًا مُوتَئِدَ الْقَامَةِ، فَتَلَبَّسَ ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ اِلَيْهِ، فَقَبَّلَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ ثُمَّ اَقْعَدَهُ، عَنْ يَمِينِهِ، ثُمَّ قَالَ: هٰذَا عَمِّى، فَمَنْ شَاءَ فَلْيُبَاهِ بِعَمِّهِ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: بَعْضَ الْقَوْلِ يَا رَسُولَ

حضرت اُم فضل بنت حارث الہلالیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس سے گزرتی‘ آپ حجرے میں تشریف فرما تھے‘ آپ نے فرمایا: اے اُم فضل! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: تُو بچہ کے ساتھ حاملہ ہے‘ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیسے! قریش نے قسم اُٹھائی ہے کہ وہ اپنی عورتوں سے جماع نہیں کریں گے؟ آپ نے فرمایا: جو میں نے کہا ہے ایسے ہی ہوگا‘ جب تُو اس کو جن لے تو میرے پاس لانا‘ میں نے جب اس کو جنا تو اسے لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئی‘ آپ نے اس کے دائیں کان میں اذان دی اور بائیں میں اقامت پڑھی‘ اس کو اپنے لعاب کے ساتھ گھٹی دی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔ پھر فرمایا: خلفاء کے باپ کو میرے پاس لاؤ! فرماتی ہیں: میں حضرت عباس کے پاس گئی اور ان کو بتایا۔ حضرت عباس اچھے کپڑے پہننے والے اور درمیانہ قد والے تھے‘ انہوں نے کپڑے پہنے اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے‘ جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ کھڑے ہو گئے‘ ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا‘ پھر ان کو دائیں جانب بٹھایا‘ پھر فرمایا: یہ میرا چچا ہے! جو

اللّٰهِ، قَالَ: وَلِمَ لَا اَقُولُ هَذَا يَا عَمُّ، وَاَنْتَ عَمِّي، وَصِنْوُ اَبِي، وَبَقِيَّةُ آبَائِي، وَوَارِثِي، وَخَيْرُ مَنْ اَخْلُفُ مِنْ بَعْدِي مِنْ اَهْلِي؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَتْ: اُمُّ الْفَضْلِ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: هِيَ لَكَ يَا عَبَّاسُ بَعْدَ ثِنْتَيْنِ وَثَلَاثِينَ وَمِائَةٍ، ثُمَّ مِنْكُمُ السَّفَّاحُ، وَالْمَنْصُورُ، وَالْمَهْدِيُّ، ثُمَّ هِيَ فِي اَوْلَادِهِمْ حَتَّى يَكُونَ آخِرُهُمُ الَّذِي يُصَلِّي بِالْمَسِيحِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

چاہے اس کے چچا ہونے پر فخر کرے۔ حضرت عباس نے عرض کی: کوئی بات یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: اے چچا! میں یہ کیوں نہ کہوں تُو میرا چچا ہے' آپ میرے باپ کے قائم مقام ہیں' میرے آباؤ اجداد کی نشانی ہیں اور وارث ہیں جو میرے بعد میرے اہل کے ہیں ان میں بہتر ہو۔ حضرت عباس نے عرض کی: یارسول اللہ! اُم فضل نے ایسے ایسے کہا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ تیرے لیے ہے' اے عباس! ۱۳۲ سال بعد ہوں گے' پھر تم میں سے خون بہانے والا اور مدد کیا ہوا اور مہدی آپ کی اولاد میں ہوگا یہاں تک کہ ان کا آخری جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھے گا وہ بھی آپ کے خاندان سے ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسٍ اِلَّا حَنْظَلَةُ، وَلَا عَنْ حَنْظَلَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ رُشْدٍ

یہ حدیث طاؤس سے حنظلہ اور حنظلہ سے سعید بن خثیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن رشدا کیلے ہیں۔

**9251** - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا اَبْقَتْ غِنًى، وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُولُ، تَقُولُ امْرَاَتُكَ: اَنْفِقْ عَلَيَّ اَوْ طَلِّقْنِي، وَيَقُولُ وَلَدُكَ: يَا اَبَتِ، اِلَى مَنْ تَكِلُنَا؟ وَيَقُولُ خَادِمُكَ: اَطْعِمْنِي وَاسْتَعْمِلْنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دینے والا ہاتھ بہتر ہے' بہتر صدقہ وہ ہے جو حالتِ مالداری میں دیا جائے' اس سے ابتداء کی جائے جو تیری زیر کفالت ہیں' ایسا نہ ہو تیری عورت کہے: مجھ پر خرچ کر' یا مجھے طلاق دے اور تیرے بچے کہیں: اے ابو! ہمیں کس کے سپرد کیا؟ اور تیرا خادم کہے: مجھے کھلا اور مزدور رکھ۔

**9251**- أصله في البخاري: كتاب الزكاة جلد**3** صفحه**345** رقم الحديث: **1427**، وأحمد في مسنده جلد**2** صفحه**524** رقم الحديث: **10795** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَلَا رَفَعَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا شَرِيكٌ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث شریک سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ عاصم سے مرفوعاً شریک اور حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

**9252** - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ، وَأَبِي حَفْصٍ، عَنْ أَبِي الْغَادِيَةِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ ذَكَرَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، فَقُلْتُ: لَئِنِ اسْتَمْكَنْتُ مِنْ هَذَا، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ صِفِّينَ وَعَلَيْهِ السِّلَاحُ، فَجَعَلَ يَحْمِلُ حَتَّى يَدْخُلَ فِي الْقَوْمِ، ثُمَّ يَخْرُجَ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا رُكْبَتُهُ قَدْ حُسِرَ عَنْهَا الدِّرْعُ وَالسَّاقُ، فَسَدَّدْتُ نَحْوَهُ الرُّمْحَ، فَطَعَنْتُ رُكْبَتَهُ، ثُمَّ قَتَلْتُهُ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَاتِلُهُ وَسَالِبُهُ فِي النَّارِ

حضرت ابوغادیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے دیکھا' میں نے عرض کی: اگر آپ کو ان پر قدرت دی' جب صفین کا دن تھا تو آپ نے اسلحہ پہن رکھا تھا' اس کو اُٹھایا اور قوم میں داخل ہوئے' پھر نکلے' میں نے دیکھا تو آپ کے گھٹنے زرہ سے ننگے تھے' میں نے ان کی طرف نیزہ کیا' اس کے گھٹنے پر نیزہ مارا پھر میں نے ان کو قتل کیا' حضرت عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ان کو قتل کرنے والا ان کے سامان لینے والا جہنمی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

**9253** - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي، فَمَنْ نَازَعَنِي ثَوْبِي جَعَلْتُهُ فِي النَّارِ

حضرت ابوسعید اور ابوہریرہ دونوں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: کبریائی میری چادر ہے' جو مجھ سے یہ کپڑا لے گا اس کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

---

**9253**- أخرجه مسلم: كتاب البر والصلة جلد **4** صفحه **223**' وابن ماجة: كتاب الزهد جلد **2** صفحه **1397** رقم الحديث: **4174** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث یوسف بن میمون سے عبدالملک بن حسین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ہارون اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# بَابُ الْوَاوِ مَنِ اسْمُهُ وَاثِلَةُ

# واؤ کا باب اس شیخ کے نام سے جس کا نام واثلہ ہے

**9254** - حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَرْقِيُّ، نَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُؤْمِنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا سر امام سے پہلے اُٹھاتا ہے' وہ بے خوف ہے کہ اس کا سر اللہ عزوجل گدھے کے سر کی طرح نہ بنادے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ إِلَّا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث بحر السقاء سے بقیہ بن الولید روایت کرتے ہیں۔

**9255** - حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا كَثِيرٌ، ثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً كُنْتُ فِيهَا، فَبَلَغَتْ سُهْمَانُنَا لِلرَّجُلِ اثْنَا عَشَرَ بَعِيرًا، وَنَفَلَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ بَعِيرًا بَعِيرًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک سریہ بھیجا اس میں میں بھی تھا' ہم میں سے ہر ایک آدمی کے حصے میں مالِ غنیمت کے بارہ اونٹ تھے' حضور ﷺ نے ہم میں سے ہر ایک کو ایک ایک اونٹ اضافی طور پر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ إِلَّا بَقِيَّةُ

یہ حدیث زبیدی سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔

---

**9254**- أخرجه البخاري في كتاب الأذان جلد **2** صفحه **214** رقم الحديث: **691**' ومسلم: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **320** .

**9255**- أخرجه البخاري: كتاب المغازي جلد **7** صفحه **653** رقم الحديث: **4338**' ومسلم: كتاب الجهاد والسير جلد **3** صفحه **1368** .

9256 - حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ، نَا كَثِيرٌ، ثَنَا بَقِيَّةُ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَدْهَمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُجَاهِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى إِنْفَاذِهِ خَيَّرَهُ اللّٰهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ تَرَكَ ثَوْبَ جَمَالٍ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَيْهِ كَسَاهُ اللّٰهُ رِدَاءَ الْإِيمَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ أَنْكَحَ عَبْدًا وَضَعَ اللّٰهُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجَ الْمُلْكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سہل بن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے غصہ کو کنٹرول میں رکھ باوجودیکہ وہ اس بات پر قادر تھا کہ اس کو پورا کرسکتا تھا' قیامت کے دن اللہ پاک اس کو اختیار دے گا جو حورالعین لینا چاہے لے' جس نے عمدہ کپڑے پہننے چھوڑے باوجودیکہ وہ عمدہ کپڑے پہننے کی طاقت رکھتا ہے' قیامت کے دن اللہ پاک اس کو ایمان کی چادر پہنائے گا' جس نے کسی غلام کی شادی کر دی' اللہ پاک قیامت کے دن اس کے سر پر بادشاہ والا تاج رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ إِلَّا بَقِيَّةُ

یہ حدیث ابراہیم بن آدم سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔

9257 - حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَرْقِيُّ، ثَنَا كَثِيرٌ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَرِنَا كَيْفَ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَامَ فَصَلَّى، فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هَكَذَا كَانَ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ہم کو دکھائیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے نماز پڑھتے تھے؟ حضرت انس کھڑے ہوئے' آپ نے نماز پڑھی اور ہر تکبیر کے وقت ہاتھ اُٹھائے' جب سلام پھیرا تو فرمایا: حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اس طرح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا الْعَرْزَمِيُّ

یہ حدیث قتادہ' انس سے اور قتادہ سے عرزمی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ وَلِيدٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام ولید ہے

9258 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ، نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کا نمازِ جنازہ پڑھایا' آپ نے چار تکبیریں کہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا فُلَيْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ

یہ حدیث نافع سے فلیح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن محمد بن اعین اکیلے ہیں۔

9259 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ آدَمَ غَسَّلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفَّنُوهُ، وَأَلْحَدُوا لَهُ، وَدَفَنُوهُ، وَقَالُوا: هَذَا سُنَّتُكُمْ يَا بَنِي آدَمَ فِي مَوْتَاكُمْ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام کو فرشتوں نے غسل دیا بیری کے پانی کے ساتھ اور آپ کے لیے لحد بنائی گئی اور آپ کو دفن کیا گیا' فرشتوں نے کہا: اے انسان! تمہارے مردوں کے لیے تمہارے باپ کی سنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث محمد بن ذکوان سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

9260 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ إِيَادِ بْنِ

حضرت ابورمثہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ کی زلفیں تھیں' آپ نے چادر لی ہوئی تھی' آپ نے دو سبز کپڑے پہنے

9260- أخرجه أبو داؤد في كتاب الترجل جلد 4 صفحه 83 رقم الحديث: 4206' وأخرجه أحمد في مسنده جلد 4 صفحه 202 رقم الحديث: 17510 .

لَقِيطٍ، عَنْ أَبِي رِمْثَةَ، قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا هُوَ ذُو وَفْرَةٍ، بِهَا رَدْعٌ مِنْ حِنَّاءٍ، وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ

تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ إِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى وَعَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ صَدَقَةَ، عَنْ بَابِي بْنِ مُنْقِذٍ، عَنْ أَبِي رِمْثَةَ

یہ حدیث صدقہ بن ابوعمران سے سعدان بن یحییٰ اور عباد بن صہیب روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو یزید بن ابراہیم التستری' صدقہ سے' وہ بابی بن منقذ سے' یہ ابورمثہ سے روایت کرتے ہیں۔

**9261** - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا أَبُو الرِّجَالِ الْبَصْرِيُّ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمُ الْهَاجِرَةَ، فَرَفَعَ صَوْتَهُ فَقَرَأَ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى، فَقَالَ لَهُ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُمِرْتَ فِي هَذِهِ الصَّلَاةِ بِشَيْءٍ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أُوَقِّتَ لَكُمْ صَلَاتَكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوپہر کے وقت نماز پڑھائی' اس میں بلند آواز میں والشمس وضحاھا' واللیل اذا یغشی پڑھی' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے حکم دیا ہے کہ اس میں بلند آواز میں قرأت کا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ میں نے تم کو نماز کا وقت بتایا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ إِلَّا أَبُو الرِّجَالِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ إِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى وَسَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ

یہ حدیث نضر بن انس سے ابورجال اور ابورجال سے سعدان بن یحییٰ اور اسلم بن قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

**9262** - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ الْمَوْصِلِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصا' کوڑا' رسّی اور اس جیسی شی کی اجازت دی کہ محرم پکڑے' اس سے حفاظت کرے۔

---

**9262**- أخرجه أبو داؤد فی كتاب اللقطة جلد**2**صفحه**142** رقم الحديث: **1717** .

وَسَلَّمَ فِي الْعَصَا، وَالسَّوْطِ، وَالْحَبْلِ، وَأَشْبَاهِهِ، يَلْتَقِطُهُ الْمُحْرِمُ فَيُحْرِزُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث مغیرہ بن زیاد سے محمد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔

**9263** - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي عَرِيبٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَى الْمَجْذُومِينَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: برصوں والوں کی طرف نظر جما کر نہ دیکھو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث معاذ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**9264** - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الْأَزْرَقُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الْفِقْهُ، وَأَفْضَلُ الدِّينِ الْوَرَعُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: افضل عبادت فقہ ہے' افضل دین پرہیزگاری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث شعبی سے ابن ابولیلیٰ اور ابن ابولیلیٰ سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**9265** - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَمِرٍ الْيَحْصِبِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نمازِ فجر ایک دن اندھیرے میں پڑھائی لیکن اس کے بعد سفیدی میں پڑھاتے تھے' فرمایا: ان دونوں کے درمیان وقت ہے۔

ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ یَزِیدَ بْنِ جَارِیَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی الْفَجْرَ یَوْمًا فَغَلَّسَ، بِهَا ثُمَّ صَلَّاهَا یَوْمًا بَعْدُ فَاَسْفَرَ بِهَا، ثُمَّ قَالَ: مَا بَیْنَهُمَا وَقْتٌ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِیدُ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمٰن بن عوف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

**9266** - حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا سُلَیْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِیرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: حَلَقَ رَاْسَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ النَّحْرِ مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِیُّ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نحر کے دن سرانور کے بال مبارک کاٹنے کی سعادت حضرت معمر بن عبداللہ العدوی کو حاصل ہوئی۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَیْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**9267** - حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا سَعْدَانُ بْنُ یَحْیَی، ثَنَا نَافِعٌ، مَوْلَی یُوسُفَ السُّلَمِیِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ، وَتَحْرِیمُهَا التَّكْبِیرُ، وَتَحْلِیلُهَا التَّسْلِیمُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے اور نماز کے اندر تکبیر تحریمہ حرام کرنے والی اور سلام (ان چیزوں کو حلال کرنے والا ہے جو نماز میں جائز نہیں تھیں)۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا نَافِعٌ، وَلَا عَنْ نَافِعٍ اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ یَحْیَی، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَیْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا یُرْوَی عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث عطاء سے نافع اور نافع سے سعدان بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس

الْإِسْنَادِ

سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**9268** - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَوَّارٍ، نَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنِي اَبِي مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِيهِ مِهْرَانَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يَقْرَاْ بِاُمِّ الْكِتَابِ فِي صَلَاتِهِ فَهِيَ خِدَاجٌ

حضرت مہران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی اکیلی نماز میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مِهْرَانَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت مہران سے یہ حدیث صرف اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔ سلیمان بن عبدالرحمٰن اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**9269** - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَشْقَى الْاَشْقِيَاءِ مَنِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ فَقْرُ الدُّنْيَا وَعَذَابُ الْآخِرَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سب سے بڑا بدبخت وہ ہے جس پر دنیا و آخرت کے عذاب جمع ہو جائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید بن ابو مالک اکیلے ہیں۔

**9270** - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مَطَرُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَسَارٍ الثَّقَفِيُّ، نَا اَبُو اُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيُّ، - وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ - حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیس سال تک نبوت اور بادشاہت ہوگی اور تیس سال بادشاہت اور جبروت ہوگی اس کے بعد والوں میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

ثَلاثُونَ نُبُوَّةٌ وَمُلْكٌ، وَثَلاثُونَ مُلْكٌ وَجَبَرُوتٌ، وَمَا وَرَاءَ ذَلِكَ فَلا خَيْرَ فِيهِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيِّ، عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابوامیہ شعبانی' معاذ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**9271** - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُشَيْرِيُّ، ثنا أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ أَبِي الْبَكَرَاتِ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَلَاحِمُ عَلَى يَدَيِ الْخَامِسِ مِنْ آلِ هِرَقْلَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آلِ ہرقل سے پانچواں ہاتھ پر ملاحم ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ارطاۃ بن منذر اکیلے ہیں۔

**9272** - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَدَّاسُ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتَ اللَّهَ يُعْطِي الْعَبْدَ مَا يُحِبُّ وَهُوَ مُقِيمٌ عَلَى مَعَاصِيهِ فَإِنَّمَا ذَلِكَ لَهُ مِنْهُ اسْتِدْرَاجٌ ثُمَّ نَزَعَ بِهَذِهِ الْآيَةِ (فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الانعام:45)

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آپ دیکھیں کہ اللہ عزوجل کسی بندے کو دینار دے رہا ہے حالانکہ وہ گناہوں پر ڈٹا ہوا ہے' فرمایا: دراصل یہ اس کو ڈھیل مل رہی ہے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''جب اُنہوں نے بھلا دیا جوان کو نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان پر اُس شی کا دروازہ کھول دیا جس سے وہ خوش ہوئے جوان کو دیا گیا تھا' ہم نے اچانک پکڑ لیا اور ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی اور تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے''۔

لَا يُـرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حرملہ بن عمران اکیلے ہیں۔

**9273** - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَدَّاسُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ عِبَادَةَ الْوَفَاةُ، وَأَنَا عِنْدَ رَأْسِهِ أَبْكِي، قَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ فَقُلْتُ: مَالِي لَا أَبْكِي عَنْ نَفْعِكَ إِيَّايَ وَمَنْفَعَتِي مِنْكَ؟ قَالَ: وَاللَّهِ مَا كَتَمْتُكَ كَلِمَةً سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَاحِدَةً، وَأَنَا مُحَدِّثُكَهَا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، أَطَاعَ بِهَا قَلْبُهُ، وَذَلَّ بِهَا لِسَانُهُ حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ صنابحی سے روایت کرتے ہیں کہ جب ان کی وفات کا وقت آیا تو میں ان کے سر کے پاس تھا' میں رو پڑا' عرض کی: آپ کیوں رو رہے ہیں؟ میں نے کہا: میں اس لیے نہیں رو رہا ہوں کہ آپ کو مجھ سے اور مجھے آپ سے نفع نہیں ہوگا؟ اللہ کی قسم! میں نے حضور ﷺ سے جو سنا تھا وہ میں نے چھپایا نہیں ہے سوائے ایک بات کے کہ میں تم کو بتاتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ سچے دل اور زبان سے پڑھ لیا' اُس پر اللہ عزوجل آگ حرام کر دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو صَالِحٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوصالح اکیلے ہیں۔

**9274** - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَخِيهِ الْمِسْوَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُغَرَّمُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب چور کو سزا دی جائے تو اس سے جرمانہ نہیں لیا جائے گا۔

---

**9274**- أخرجه البيهقي في كتاب السرقة جلد **8** صفحه **277** رقم الحديث: **17283**' والدارقطني: كتاب الحدود والديات جلد **3** صفحه **182** رقم الحديث: **297**' وأبو نعيم في حلية الأولياء جلد **8** صفحه **322** .

صَاحِبُ السَّرِقَةِ إِذَا أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ (وليس متصل الاسناد لان المسور لم يسمع من جده.)

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عوف سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں مفضل بن فضالہ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کی سند متصلاً نہیں ہے کیونکہ مسور نے اپنے دادا سے سنا نہیں ہے۔

9275 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ الصَّلَاةَ فُرِضَتْ أَوَّلَ مَا فُرِضَتْ رَكْعَتَيْنِ، فَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ، وَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نماز اوّلاً دو دو رکعتیں فرض ہوئی' حالت اقامت میں اضافہ کیا گیا اور سفر کی حالت میں اسی نماز کو برقرار رکھا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

یہ حدیث جعفر بن ربیعہ سے بکر بن مضر روایت کرتے ہیں۔

9276 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِ صَيَّادٍ، وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ صِبْيَانٍ، فَعَرَفَهُ، فَقَدِمَهُ، فَقَالَ: أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالَ ابْنُ الصَّيَّادِ: أَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيُّ الْأُمِّيِّينَ، فَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابن صیاد کے پاس سے گزرے وہ بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا' اُس نے آپ کو پہچان لیا اور چلا گیا' آپ نے فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ ابن صیاد نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے نبی ہیں' اس نے کہا: آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔

---

9275- أخرجه البخاري: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 553 رقم الحديث: 350' ومسلم: كتاب صلاة المسافرين وقصرها جلد 1 صفحه 478 .

9276- أخرجه البخاري: كتاب الأدب جلد 10 صفحه 576 رقم الحديث: 6173' ومسلم: كتاب الفتن جلد 4 صفحه 2244 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ إِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث نافع' سالم سے اور نافع سے ضحاک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مغیرہ بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

**9277** - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَدَّاسُ، ثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْحُدَّانِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي زُهَيْرٍ الْأَنْمَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْتُلُوا الْجَرَادَ؛ فَإِنَّهُ جُنْدُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ

حضرت ابوزہیر انماری فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ٹڈیاں نہ مارو کیونکہ یہ اللہ کا بہت بڑا لشکر ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي زُهَيْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابوزہیر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

**9278** - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِءُ، نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُنْسَخُ دَوَاوِينُ أَهْلِ الْأَرْضِ فِي دَوَاوِينِ أَهْلِ السَّمَاءِ فِي كُلِّ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ، فَيُغْفَرُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر سوموار اور خمیس کے دن' زمین والے فرشتے اپنے لکھے ہوئے دیوان آسمان والے فرشتوں کو لکھواتے ہیں' ہر اس مسلمان کو بخش دیا جاتا ہے جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو سوائے اس آدمی کے جس کے اور اس کے بھائی کے درمیان ناراضگی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو إِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث منصور سے عمرو بن قیس اور عمرو سے عبدالصمد بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

**9279** - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

9277- اسناده فيه: الوليد بن العباس: ضعيف. تخريجه: الطبراني في الكبير. وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه42 .

بْنُ عَمَّارٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نَا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَقْرَاُ فِی صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِالْجُمُعَةِ، فَيُحَرِّضُ بِهِ الْمُؤْمِنِينَ، وَفِی الثَّانِيَةِ بِسُورَةِ الْمُنَافِقِينَ فَيُفْزِعُ بِهِ الْمُنَافِقِينَ

حضورﷺ نمازِ جمعہ میں سورۂ جمعہ پڑھتے تھے مؤمنین کو اُبھارنے کے لیے' دوسری رکعت میں سورۂ منافقون پڑھتے' منافقوں کو پریشان کرنے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَيْسٍ

یہ حدیث منصور سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔

**9280** - حَدَّثَنِی الْوَلِيدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَيْسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَهُولُهُمُ الْفَزَعُ، وَلَا يَنَالُهُمُ الْحِسَابُ، عَلَى كَثِيبٍ مِنْ مِسْكٍ حَتَّى يَفْرُغَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِ الْعِبَادِ: رَجُلٌ قَرَاَ الْقُرْآنَ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ، فَاَمَّ بِهِ قَوْمًا وَهُمْ رَاضُونَ بِهِ، وَدَاعِيَةٌ يَدْعُو اِلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ، وَعَبْدٌ اَحْسَنَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ، وَفِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَوَالِيهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو پریشانی نہیں ہوگی نہ ان سے حساب لیا جائے گا' وہ کستوری کی گھاٹی پر ہوں گے یہاں تک کہ بندے اللہ کے حساب سے پریشان ہوں گے: وہ آدمی جو قرآن اللہ کی رضا کے لیے پڑھتا ہو' قوم کو امامت کرواتا ہو' لوگ بھی اس سے راضی ہوں۔ پانچ وقت اللہ کی رضا کے لیے لوگوں کو نماز کی دعوت دیتا ہو' وہ بندہ جو اللہ کا حق ادا کرتا ہو اور اپنے آقا کا بھی حق ادا کرتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَاصِمٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَيْسٍ، وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِی الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ

یہ حدیث بشیر بن عاصم سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ثور ابویقظان سے' وہ زاذان سے' وہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

**9281** - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے

**9281**- أخرجه البخاری: كتاب العلم جلد **1** صفحه **243** رقم الحديث: **108**' وابن ماجة جلد **1** صفحه **13** رقم الحديث: **32**.

عَـمَّارٍ، حَدَّثَنِي اَبُو الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْـبٍ، عَـنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا الْجَارُودِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ابن ابوذئب سے الجارودی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

**9282** - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اَبُو مَعِينٍ الـرَّازِيُّ، نَـا عَبْـدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ الْـحِزَامِيُّ، ثَنَا اَبُو قَتَادَةَ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَـعْـلَبَةَ بْـنِ صُـعَيْرٍ الْعُذْرِيُّ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَـنِ الـزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كَانَ الْمُؤْمِنُ فِي جُحْرٍ لَقَيَّضَ اللّٰهُ لَهُ فِيهِ مَنْ يُؤْذِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر مؤمن غار کے اندر بھی ہو تو اللہ عزوجل اس کو نکال لے گا جو اس کو تکلیف دے گا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَخِيـهِ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَخِيهِ اِلَّا اَبُو قَتَادَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ

یہ حدیث زہری سے ان کے بھائی کے بیٹے اور ان کے بھائی کے بیٹے سے ابوقتادہ‘ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن عبدالملک بن شیبہ اکیلے ہیں۔

**9283** - حَـدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ اَبَانَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْـنُ عَمَّارٍ الرَّازِيُّ، نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، اَنَا حَمَّادُ بْـنُ زَيْـدٍ، عَـنْ عَـلِـيِّ بْـنِ زَيْـدٍ، عَـنْ عَبْدِ اللّٰـهِ بْنِ الْـحَـارِثِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ، وَعِنْدَهَا كَعْبٌ الْـحَبْـرُ فَـذَكَـرَ اِسْرَافِيلَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا كَعْبُ، اَخْبِـرْنِي عَنْ اِسْرَافِيلَ، فَقَالَ كَعْبٌ: عِنْدَكُمُ الْعِلْمُ، فَـقَـالَـتْ: اَجَـلْ، فَاَخْبِرْنِي، قَالَ: لَهُ اَرْبَعَةُ اَجْنِحَةٍ،

حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے کعب! مجھے اسرافیل کے متعلق بتائیں! حضرت کعب نے فرمایا: تمہارے پاس علم ہے‘ حضرت عائشہ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: مجھے بتائیں! حضرت کعب نے فرمایا: ان کے چار پر ہیں‘ دو ہوا میں ہیں۔ ایک پر کرتے کی شکل میں اور ایک پر اس کے کندھے پر ہے اور عرش اس کے

جَنَاحَانِ فِي الْهَوَاءِ، وَجَنَاحٌ قَدْ تَسَرْبَلَ بِهِ، وَجَنَاحٌ عَلَى كَاهِلِهِ، وَالْعَرْشُ عَلَى كَاهِلِهِ وَالْقَلَمُ عَلَى أُذُنِهِ، فَإِذَا نَزَلَ الْوَحْيُ كَتَبَ الْقَلَمُ، ثُمَّ دَرَسَتِ الْمَلَائِكَةُ وَمَلَكُ الصُّورِ جَاثٍ عَلَى إِحْدَى رُكْبَتَيْهِ، وَقَدْ نُصِبَتِ الْأُخْرَى، فَالْتَقَمَ الصُّورَ مَحْنِيٌّ ظَهْرُهُ، شَاخِصٌ بَصَرُهُ إِلَى إِسْرَافِيلَ، وَقَدْ أُمِرَ إِذَا رَأَى إِسْرَافِيلَ قَدْ ضَمَّ جَنَاحَهُ أَنْ يَنْفُخَ فِي الصُّورِ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

کندھے پر ہے اور قلم اس کے کان پر‘ جب وحی نازل ہوتی اس کو قلم سے لکھتا ہے‘ پھر فرشتے پڑھتے ہیں‘ صور کا فرشتہ دونوں گھٹنوں میں سے ایک کے بل بیٹھا اور دوسرا کھڑا کیا ہوا ہے‘ صور کو اپنی پشت پر رکھے ہوئے اپنی آنکھیں حضرت اسرافیل کی طرف اُٹھائے ہوئے ہے‘ جب حضرت اسرافیل کو دیکھے گا تو اس کو حکم دیا جائے گا‘ وہ اپنا پَر ہلائے گا صور پھونکنے کے لیے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح سنا ہے۔

اس حدیث کو حماد بن زید سے مؤمل نے روایت کیا۔

☆☆☆☆☆

# بَابُ الْهَاءِ
# ذِكْرُ مَنِ اسْمُهُ: هَاشِمٌ

# باب الهاء
# اس شیخ کے نام سے جس کا نام ہاشم ہے

**9284** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدَ الطَّبَرَانِيُّ، نَا اَبُو صَالِحِ الْفَرَّاءُ، ثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، ثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ، يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ،- وَكَانَ مَا عَلِمْتُ غَيْرَ كَذُوبٍ- اَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَكَعَ رَكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ يَزَالُوا قِيَامًا حَتَّى يَرَوْهُ قَدْ وَضَعَ وَجْهَهُ فِي الْاَرْضِ، ثُمَّ يَتَّبِعُونَهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے جب آپ رکوع کرتے تو ہم بھی رکوع کرتے' جب آپ سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ہم کھڑے رہتے یہاں تک کہ آپ اپنا چہرہ زمین پر رکھتے پھر ہم رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ

یہ حدیث ابواسحاق شیبانی سے ابواسحاق الفزاری روایت کرتے ہیں۔

**9285** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ الْوَرَّاقُ، نَا مِسْعَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا اَنَا بِقَصْرٍ، فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا؟ فَقِيلَ: لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں محل دیکھا' میں نے کہا: یہ کس کا ہے؟ عرض کی گئی: عمر بن خطاب کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

یہ حدیث مسعر سے اسماعیل بن ابان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن معین

---

**9285**- أخرجه البخاري: كتاب النكاح جلد9 صفحه 231 رقم الحديث: 5226 .

اکیلے ہیں۔

9286 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّجْمِ، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ سَجَدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے سورۂ نجم پڑھی' جب سجدہ کے مقام پر پہنچے تو آپ نے سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث زہری سے محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے عبدالرحمٰن بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

9287 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرٍ الْقَارِیءُ، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا مُغِيرَةُ، اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَنْكِحَ امْرَاَةً فَلَا تَنْكِحْهَا حَتَّى تَنْظُرَ اِلَيْهَا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے مغیرہ! جب تُو کسی عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ کرے تو اسے دیکھنے سے پہلے نکاح نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي حُسَيْنٍ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا عَنْ زُهَيْرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ابن ابوحسین سے زہیر بن محمد اور زہیر سے عبداللہ بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

9288 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا

حضرت زینب' حضرت عبداللہ بن مسعود کی بیوی

9287- أخرجه الترمذي في النكاح جلد3صفحه388 رقم الحديث: 1087' وابن ماجة في النكاح جلد 1 صفحه599 رقم الحديث: 1865' والنسائي في النكاح جلد6صفحه57 (باب اباحة النظر قبل التزويج) .

الْـمُـعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اَبِى عَبْـدِ الـرَّحِيـمِ خَـالِدِ بْنِ اَبِى يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَـنْ مُـجَـالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَـنْ مَسْـرُوقٍ، عَـنْ زَيْنَبَ، - امْـرَاَةِ عَبْـدِ اللّٰـهِ- قَـالَـتْ: جَـمَـعْـتُ مَـوْئِلًا لِـى مِنَ الصَّدَقَةِ، فَاَتَيْتُ عَـائِشَةَ، فَقُلْتُ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، اِنِّى جَمَعْتُ مَوْئِلًا لِـى مِنَ الصَّدَقَةِ، فَسَلِى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ: فِـى اَىِّ ذٰلِكَ اَجْعَلُهُ؟ اَفِى رَقَبَةٍ اُعْتِقُهَا؟ اَمْ فِـى سَبِيـلِ الـلّٰـهِ؟ اَمْ عَـلَى زَوْجٍ مَجْهُودٍ وَبَنِى اَخٍ اَيْتَامٍ؟، فَـدَخَـلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَـلَى عَائِشَةَ، فَذَكَرَتْ لَهُ عَائِشَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقُهُ عَنْ زَوْجٍ مَجْهُودٍ وَبَنِـى اَخٍ اَيْتَـامٍ، اِنَّ الـصَّدَقَةَ عَلَى ذِى الْقَـرَابَةِ تَضْعَفُ مَرَّتَيْنِ فِى الْاَجْرِ

فرماتی ہیں کہ میں نے اپنا صدقہ جمع کیا' میں حضرت عائشہ کے پاس آئی' میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! میں نے اپنا صدقہ جمع کیا ہے' حضور ﷺ سے پوچھیں کہ میں اس کو کہاں خرچ کروں؟ کیا میں اس کے بدلے غلام آزاد کروں؟ یا اللہ کی راہ میں دوں؟ یا میں اپنے شوہر کو دوں اور اپنے بھائی کے یتیم بچوں کو دوں؟ حضور ﷺ حضرت عائشہ کے پاس آئے تو حضرت عائشہ نے اس کا ذکر کیا' حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے شوہر اور اپنے بھائی کے یتیم بچوں کو دے' تو اس کا تمہیں دگنا ثواب ملے گا۔

لَـمْ يَـرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ اَبِى يَزِيدَ

یہ حدیث زید بن ابوانیسہ سے خالد بن ابویزید روایت کرتے ہیں۔

**9289** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ الْحِمْصِىُّ، ثَنَا اَبِى، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ النَّخَعِىُّ الْكُوفِىُّ، عَنْ مُـحَـمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِىَّ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفید کر کے پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

---

**9289**- أخرجه الترمذي: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **289** رقم الحديث: **154**' والنسائي: كتاب المواقيت جلد **1** صفحه **218** (باب الاسفار) . والدارمي: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **301** رقم الحديث: **1217** . قال أبو عيسى: حديث رافع بن خديج حديث حسن صحيح .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ؛ فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث جعفر بن حارث سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

**9290** - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ عُرْفَانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الْاِنَاءِ ثَلَاثَةَ اَنْفَاسٍ، يُسَمِّي عِنْدَ كُلِّ نَفَسٍ، وَيَشْكُرُ فِي آخِرِهِنَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برتن میں کوئی شی پیتے وقت تین سانس لیتے تھے' ہر سانس لیتے وقت بسم اللہ پڑھتے اور آخر میں شکریہ ادا کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي وَائِلٍ اِلَّا الْمُعَلَّى بْنُ عُرْفَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث ابووائل سے معلیٰ بن برقان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

**9291** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْ عَدْلٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نکاح ولی اور دو گواہوں کی موجودگی میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عثمان بن عبدالرحمٰن بن عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

**9292** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قبر کھودی اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا' جس نے میت کو غسل دیا

اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حفَرَ قَبْرًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، وَمَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا خَرَجَ مِنَ الْخطَايَا كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ، وَمَنْ كَفَّنَ مَيِّتًا كَسَاهُ اللّٰهُ اَثْوَابًا مِنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ عَزَّى حَزِينًا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ التَّقْوَى وَصَلَّى عَلَى رُوحِهِ فِي الْاَرْوَاحِ، وَمَن عَزَّى مُصَابًا كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّتَيْنِ مِنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ لَا يَقُومُ لَهُمَا الدُّنْيَا، وَمَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةً حَتَّى يُقْضَى دَفْنُهَا كُتِبَ لَهُ ثَلَاثَةُ قَرَارِيطَ، الْقِيرَاطُ مِنهَا اَعْظَمُ مِنْ جَبَلِ اُحُدٍ، وَمَنْ كَفَلَ يَتِيمًا اَوْ اَرْمَلَةً اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ وَاَدْخَلَهُ جَنَّتَهُ

اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے جنا ہے' جس نے میت کوکفن دیا اللہ عزوجل اس کو جنت کے حلّوں میں سے حلّہ پہنائے گا' جس نے غم زدہ کے ساتھ غم بٹایا اللہ عزوجل اس کوتقویٰ کا لباس پہنائے گا' اس کی روح پر رحمت بھیجے گا' جس نے مصیبت زدہ سے تعزیت کی اس کو اللہ عزوجل جنت کے دو حلّے پہنائے گا' دونوں کو دنیا نہیں اُٹھا سکتی' جس نے جنازہ پڑھا اور دفن کر کے واپس آیا تو اس کے لیے تین قیراط کے برابر ثواب ہوگا' ایک قیراط اُحد پہاڑ سے بڑا ہے' جس نے یتیم کی کفالت کی یا بیوہ عورت کی تو اللہ عزوجل اس کو اپنی رحمت کا سایہ دے گا اور اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ. وَلَمْ يُنْسَبْ لَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الَّذِي رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ

یہ حدیث خلیل بن مرہ سے موسیٰ بن اعین اور حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔ ہمارے ہاں اسماعیل بن ابراہیم سے اس حدیث کے علاوہ کوئی روایت نہیں ہے۔

**9293** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ اَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اعوذ بك من فتنة الٰى آخره''۔

شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ اِلَّا خَالِدُ بْنُ اَبِي يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن نافع سے عبدالوہاب بن بخت اور عبدالوہاب سے خالد بن ابویزید روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

**9294** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ مَصْبُورَةٍ، هُوَ فِيهَا كَاذِبٌ، فَلْيَتَبَوَّاْ لِوَجْهِهِ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کھائی وہ اپنے چہرے کو جہنم میں جلانے کا ٹھکانہ بنائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ

یہ حدیث ہشام سے بن علاثہ روایت کرتے ہیں۔

**9295** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَتَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، فَقِيلَ لَهُ: اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَاْمُرُ بِنِكَاحِ الْمُتْعَةِ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَا اَظُنُّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَفْعَلُ هَذَا، قَالُوا: بَلَى، اِنَّهُ يَاْمُرُ بِهِ، فَقَالَ: وَهَلْ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِلَّا غُلَامًا صَغِيرًا اِذْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: نَهَانَا عَنْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' آپ نے عرض کی: ابن عباس نکاحِ متعہ کا حکم دیتے ہیں؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا: اللہ پاک ہے! میں ابن عباس کے متعلق ایسا گمان نہیں کرتا ہوں' انہوں نے کہا: کیوں نہیں! وہ اس کا حکم دیتے ہیں۔حضرت ابن عمر نے فرمایا: جب حضور ﷺ موجود تھے تو حضرت ابن عباس کی عمر تھوڑی تھی' پھر ابن عمر نے فرمایا: حضور ﷺ نے ہمیں ایسا کرنے سے منع کیا' ہم حد سے بڑھنے والے نہیں

وَسَلَّمَ، وَمَا كُنَّا مُسَافِحِينَ

ہیں۔

**9296** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُشْرِكِينَ لَا يَصْبُغُونَ لِحَاهُمْ، فَغَيِّرُوا الشَّيْبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مشرکین اپنی داڑھیاں رنگتے نہیں ہیں، تم ان کی سفیدی تبدیل کرو۔

**9297** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَكَلَ مِنْكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ، وَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو تم میں سے کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور پئے تو دائیں ہاتھ سے پئے کیونکہ شیطان کھاتا اور پیتا بائیں ہاتھ سے ہے۔

**9298** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ لَا يَقْدُمُ مِنْ سَفَرٍ إِلَّا ضُحًى، فَيَبْدَأُ بِالْمَسْجِدِ فَيَرْكَعُ

حضرت ابن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سفر پر واپسی پر نماز پڑھتے، مسجد میں پہلے آتے اور نفل ادا کرتے، پھر اس کے بعد اپنے گھر آتے۔

**9296**- أصله في البخارى: كتاب اللباس جلد 10 صفحه 366 رقم الحديث: 5899، ومسلم: كتاب اللباس جلد 3 صفحه 1663 .

**9297**- أخرجه مسلم: كتاب الأشربة جلد 3 صفحه 1598، وأبو داؤد: كتاب الأطعمة جلد 3 صفحه 348 رقم الحديث: 3776 .

**9298**- أخرجه البخارى: كتاب التفسير جلد 8 صفحه 193 رقم الحديث: 4677، ومسلم: كتاب التوبة جلد 4 صفحه 2120 .

فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَهُ بَعْدَ ذَلِكَ

**9299** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ النَّاسَ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةِ أَمْرٍ فِيهِ، ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ، ثُمَّ كَانَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ خِلَافَةَ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ رمضان میں قیام کی رغبت دلاتے تھے لیکن سختی نہیں کرتے تھے پھر حضور ﷺ کا وصال ہوا‘ معاملہ ایسے ہی رہا‘ حضرت ابوبکر کے دورِ خلافت میں بھی ایسے ہی رہا‘ حضرت عمر کے ابتدائی دورِ خلافت میں ایسا قیام شروع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ تمام احادیث اسحاق بن راشد سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

**9300** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نو رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

**9301** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے

---

**9299**- أخرجه مسلم: كتاب صلاة المسافرين جلد 1 صفحه 523‘ وأبو داؤد: كتاب الصلاة جلد 2 صفحه 50 رقم الحديث: 1371 كلاهما من حديث أبي هريرة .

**9300**- أخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد 2 صفحه 44 رقم الحديث: 1351‘ والترمذي: كتاب الصلاة جلد 2 صفحه 304 رقم الحديث: 443 . وقال: حديث عائشة حسن صحيح .

**9301**- أخرجه البخاري: كتاب مواقيت الصلاة جلد 2 صفحه 40 رقم الحديث: 554‘ ومسلم: كتاب المساجد جلد 1

الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ اَبِى يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِى حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَالْقَمَرُ طَالِعٌ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّكُمْ سَتُعَايِنُونَ رَبَّكُمْ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تُعَايِنُونَ هَذَا الْقَمَرَ، لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ، ثُمَّ قَرَاَ (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ) (ق:39)

ہیں کہ ہم ایک رات حضورﷺ کے ساتھ تھے تو چودھویں رات کا چاند چمک رہا تھا' حضورﷺ نے فرمایا: تم عنقریب اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو'اس کے دیکھنے میں تمہاری آنکھ نہیں جھپکی ہے' اگر تم طاقت رکھتے ہو تو فجر اور عصر کی نماز نہ رہے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اپنے رب کی تسبیح کریں طلوعِ شمس سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ . وَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ: تُعَايِنُونَ رَبَّكُمْ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِى اُنَيْسَةَ وَاَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ

یہ حدیث زید بن ابوانیسہ سے ابوعبدالرحیم روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث میں اسماعیل بن ابوخالد سے تعاینون ربکم کے الفاظ صرف زید بن ابوانیسہ اور ابوشہاب الحناط روایت کرتے ہیں۔

**9302** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْجَعْفَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّبَعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى صَعْصَعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَسَّعَ عَلَى اَهْلِهِ فِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے عاشوراء کے دن اپنے گھر والوں پر رزق کی کشادگی کی' اللہ عزوجل پورا سال اس کے رزق میں برکت دے گا۔

صفحه 439 .

9302- أصله فى البخارى: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 653 رقم الحديث: 454' ومسلم: كتاب صلاة العيدين جلد 2 صفحه 607-608' وبدون لفظ: انهن بنات . بل: بنى أرفدة .

اَوْسَعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَنَتَهُ كُلَّهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْجَعْفَرِيُّ

یہ حدیث ابوسعید الخدری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسماعیل الجعفری اکیلے ہیں۔

**9303** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ قَرَظَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ، وَاَنَا اَطَّلِعُ مِنْ خَوْخَةٍ لِي، فَدَنَا مِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعْتُ يَدَيَّ عَلَى مَنْكِبَيْهِ، وَجَعَلْتُ اَنْظُرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُنَّ بَنَاتُ اَرْفِدَةَ فَمَا زِلْتُ اَنْظُرُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ وَيَرْقُصُونَ حَتَّى كُنْتُ اَنَا الَّذِي انْتَهَيْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے اس حالت میں کہ حبشی لوگ کھیل رہے تھے' میں دروازے کی چوکھٹ سے دیکھ رہی تھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے قریب ہوئے' میں نے اپنے دونوں ہاتھ آپ کے کندھے پر رکھے اور میں دیکھنے لگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ ارفدہ کی بیٹیاں ہیں! میں مسلسل دیکھتی رہی' وہ کھیل رہے تھے' یہاں تک کہ میں تھک گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَرَظَةَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث قرظہ سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

**9304** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، نَا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا سَعْدُ بْنُ طَرِيفٍ الْاِسْكَافُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَةَ اَبْعَدَ الْمَشْيَ، فَانْطَلَقَ ذَاتَ يَوْمٍ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ تَوَضَّا، وَلَبِسَ اَحَدَ خُفَّيْهِ، فَجَاءَ طَائِرٌ اَخْضَرُ فَاَخَذَ الْخُفَّ الْآخَرَ، فَارْتَفَعَ بِهِ ثُمَّ اَلْقَاهُ، فَخَرَجَ مِنْهُ اَسْوَدُ سَابِحٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ كَرَامَةٌ، اَكْرَمَنِي اللّٰهُ بِهَا ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضاء حاجت کا ارادہ کرتے تو آپ دور جاتے' ایک دن آپ قضاء حاجت کے لیے چلے' پھر آپ نے وضو کیا' آپ نے ایک موزا پہنا تو ایک سبز پرندہ آیا' اس نے دوسرا موزہ پکڑا اور اس کو لے کر اُڑ گیا' پھر اس نے پھینک دیا' اس سے تیرنے والا سیاہ سانپ نکلا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ عزت ہے' اللہ عزوجل نے مجھے اس کے ذریعے دی ہے' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا کی: ''اللّٰهم انی اعوذ بك الٰی آخرہ''۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ، وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ، وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى اَرْبَعٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا سَعْدُ بْنُ طَرِيفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عکرمہ سے مخلد بن طریف روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حبان بن علی اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**9305** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، نَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَلَّمَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ بِشَيْءٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا يَا طَلْحَةُ؛ فَاِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا كَمَا شَهِدْتَهُ، وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِمَوَالِيهِ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ نے عامر بن فہیرہ سے کسی معاملہ میں گفتگو کی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے طلحہ! چھوڑ کیونکہ یہ بعد میں شریک ہوا تھا جس طرح تُو شریک ہوا تھا' تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے غلاموں کے لیے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا عَنْ مُصْعَبٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے مصعب بن مصعب روایت کرتے ہیں' مصعب سے عبدالملک بن زید اور عبدالملک سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**9306** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَرْنِهِ بَعْدَمَا سُمَّ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقامِ قرن پر پچھنا لگوایا داغنے کے بعد۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ شَيْبَانُ

یہ حدیث عبداللہ بن جعفر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں شیبان اکیلے ہیں۔

**9307** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: اضْطَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ، فَأَثَّرَ الْحَصِيرُ بِجِلْدِهِ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ جَعَلْتُ أَمْسَحُ عَنْهُ، وَأَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا آذَنْتَنِي قَبْلَ أَنْ تَنَامَ عَلَى هَذَا الْحَصِيرِ فَأَبْسُطَ لَكَ عَلَيْهِ شَيْئًا يَقِيكَ مِنْهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي وَمَا لِلدُّنْيَا، وَمَا لِلدُّنْيَا وَمَا لِي، مَا أَنَا وَالدُّنْيَا إِلَّا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ فِي فَيْءِ شَجَرَةٍ، ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے' چٹائی کے نشانات آپ کے جسم اقدس پر پڑے تھے' جب آپ اُٹھے تو میں اس کو چھونے لگا اور میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیے کہ آرام کرنے سے پہلے تاکہ میں آپ کے لیے بستر بچھاتا' تو آپ اس کے نشانات سے بچتے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے دنیا سے کیا تعلق! مجھے دنیا سے کیا تعلق! ایسے ہے جس طرح سوار کا تعلق سایہ کے ساتھ ہوتا ہے' درخت کے سایہ میں اس میں آرام کرتا ہے اور چھوڑ جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث عمرو بن مرہ سے مسعود روایت کرتے ہیں۔

**9308** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، نَا وَرْقَاءُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ) (البقرة: 285) قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا بَلَغَ: (غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ) (البقرة: 285) قَالَ اللَّهُ: قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ فَلَمَّا قَالَ: (رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اُتری ہے اور ایمان والے''۔ حضور ﷺ نے اس کو پڑھا' جب اس آیت تک پہنچے: ''تیری معافی ہو اے رب ہمارے! اور تیری طرف پھرنا ہے''۔ اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تم کو معاف کیا' جب یہ فرمایا: اے ہمارے رب! ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں! اللہ نے فرمایا: میں تم سے مواخذہ

**9307**- أخرجه الترمذي: كتاب الزهد جلد**4** صفحه**588** رقم الحديث: **2377**' وابن ماجة: كتاب الزهد جلد **2** صفحه **1376** رقم الحديث: **4109** . وأخرجه أحمد في مسنده جلد **1** صفحه **301** رقم الحديث: **2747** من حديث عمر' وقال أبو عيسى الترمذي هذا حديث حسن صحيح . وفي الباب عن عمر وابن عباس .

(البقرة: 286 ) قَالَ اللّٰهُ: لَا أُوَاخِذُكُمْ فَلَمَّا قَالَ: (رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا) (البقرة:286 ) قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: لَا أَحْمِلُ عَلَيْكُمْ ، فَلَمَّا قَالَ: (وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ) (البقرة:286 ) قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: لَا أُحَمِّلُكُمْ (وَاعْفُ عَنَّا) (البقرة: 286) قَالَ: قَدْ عَفَوْتُ عَنْكُمْ ، فَلَمَّا قَالَ: (وَاغْفِرْ لَنَا) (البقرة:286 ) قَالَ: قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ ، فَلَمَّا قَالَ: (وَارْحَمْنَا) (البقرة:286 ) قَالَ: قَدْ رَحِمْتُكُمْ ، فَلَمَّا قَالَ: (فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ) (البقرة:286 ) قَالَ: قَدْ نَصَرْتُكُمْ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

نہیں کروں گا! جب یہ پڑھے: اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جو تُو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں تم پر نہیں رکھوں گا جب تم پڑھو: ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہم کو طاقت نہیں ہے اللہ پاک نے فرمایا: میں تم پر نہیں ڈالوں گا' عرض کی: ہم کو معاف کر' اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تمہیں معاف کیا' عرض کی: ہم کو بخش دے! اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تمہیں بخش دیا' جب اس جگہ پر پہنچے: ہم پر رحم کرے! اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تم پر رحم کیا' جب اس آیت پر پہنچے: ''ہماری کافروں پر مدد فرما! اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تمہاری کافروں پر مدد فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا وَرْقَاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث عطاء سے ورقاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

**9309** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَمَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ قَالَ: بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ نَمُوتُ وَنَحْيَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جاگتے تو یہ دعا کرتے: ''الحمد للّٰه الى آخره '' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے اور یہ دعا کرتے: '' باسمك اللّٰهم الى آخره ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث منصور سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

---

**9309**- أخرجه البخاري: كتاب الدعوات جلد 12صفحه134 رقم الحديث: 6325 . وأخرجه مسلم من حديث البراء بن عازب جلد4صفحه283 .

**9310** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا آدَمُ، ثنا وَرْقَاءُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْقَائِمِ عَلَى حُدُودِ اللّٰهِ وَالْمُدَاهِنِ، فِي حُدُودِ اللّٰهِ وَالرَّاكِبِ حُدُودَ اللّٰهِ كَمَثَلِ نَفَرٍ ثَلَاثَةٍ كَانُوا فِي سَفِينَةٍ، فَتَوَزَّعُوا مَنَازِلَهَا، فَصَارَ مَكَانُ النَّزِّ وَمِهْرَاقُ الْمَاءِ لِاَحَدِهِمْ، فَتَاذَّوْا بِهِ، فَاَخَذَ الْقَدُومَ فَقَرَعَ مَكَانَهُ، فَقَالَ اَحَدُ الْبَاقِينَ لِلْآخَرِ: اَلَا تَرَى هَذَا الَّذِي يُرِيدُ اَنْ يَخْرِقَ سَفِينَتَنَا فَيُغْرِقَنَا؟ فَقَالَ لَهُ الْآخَرُ: دَعْهُ؛ فَاِنَّمَا يَخْرِقُ مَكَانَهُ ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِنْ مَنَعُوهُ سَلِمَ وَسَلِمُوا، وَاِنْ تَرَكُوهُ غَرِقَ وَغَرِقُوا

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کی مثال جو حدود اللہ کی حفاظت کرتا ہے اور اس کی مثال جو حدود اللہ کی حفاظت نہیں کرتا ہے‘ حدود کی حفاظت کرنے والے کی مثال ان آدمیوں کی طرح ہے جو کشتی میں ہیں‘ ان کا جگہ کے متعلق جھگڑا ہوا‘ انہوں نے قرعہ اندازی کر کے دوخانہ بنائے‘ ایک اوپر ایک نیچے ہوا‘ نیچے والے نے کہا: ہم کو پانی پینے کے لیے اوپر جانا پڑتا ہے‘ یہ اس سے سوراخ کر لیتے ہیں اور یہ اس کو پکڑتے ہیں تاکہ یہ غرق نہ ہو۔ دوسرے کا نظریہ ہے کہ وہ اپنی جگہ پھاڑ رہا ہے‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر منع کریں گے تو سارے بچ جائیں گے‘ اگر اس کو چھوڑ دیں گے تو خود بھی اور سارے غرق ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا آدَمُ

یہ حدیث ورقاء سے آدم روایت کرتے ہیں۔

**9311** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا آدَمُ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ اَنْ يَغْمِسَهَا فِي الْاِنَاءِ، ثُمَّ اَفْرَغَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ، يَغْسِلُ فَرْجَهُ حَتَّى يُنَقِّيَهُ بِشِمَالِهِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ، قَالَتْ: وَكَانَ لَهُ شَعْرٌ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تو آپ اپنے ہاتھ برتن میں داخل کرنے سے پہلے دھوتے‘ پھر اپنے دائیں ہاتھ کو دھوتے‘ اپنی شرمگاہ کو دھوتے‘ اس کو بائیں ہاتھ سے صاف کرتے‘ پھر نماز جیسا وضو کرتے‘ آپ کے بال مبارک تھے‘ آپ پانی لیتے اور بالوں کی جڑوں تک ڈالتے‘ اس کا خلال کرتے‘ جب جلد صاف ہو جاتی تو

**9310**- أخرجه البخاري: كتاب الشهادات جلد **5** صفحه **346** رقم الحديث: **2686**‘ والترمذي: كتاب الفتن جلد **4** صفحه **470** رقم الحديث: **2173** .

**9311**- أخرجه البخاري: كتاب الغسل جلد **1** صفحه **429** رقم الحديث: **248**‘ ومسلم: كتاب الحيض جلد **1** صفحه **253** رقم الحديث: **35316** .

وَكَانَ يَأْخُذُ الْمَاءَ فَيُدْخِلُهُ فِي أُصُولِ شَعْرِهِ يُخَلِّلُهُ، حَتَّى إِذَا اسْتَبْرَأَ الْبَشْرَةَ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى جَسَدِهِ

اپنے سرانور پر تین مرتبہ ڈالتے' پھر اپنے جسم اطہر پر ڈالتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا آدَمُ، وَأَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ آدم اور ابونضر' ہاشم بن قاسم سے روایت کرتے ہیں۔

**9312** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا آدَمُ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّءُ الْمَلَكَةِ، مَلْعُونٌ مَنْ ضَارَّ مُسْلِمًا، أَوْ غَرَّهُ

حضرت ابوصدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں بداخلاق' مسلمان کو نقصان اور دھوکہ دینے والا داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَيْبَانُ وَأَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ

یہ حدیث شعبی سے جابر اور جابر سے شیبان اور ابوحمزہ السکری روایت کرتے ہیں۔

**9313** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا آدَمُ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ: وَاكَرْبَاهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُنَيَّةُ، إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ مِنْ أَبِيكِ أَمْرٌ لَيْسَ اللَّهُ بِتَارِكٍ أَحَدًا مِنْهُ لِمُوَافَاةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے رسول اللہ ﷺ کی تکلیف! حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: اے بیٹی! آپ کے والد کا وصال قریب ہے! اللہ عزوجل قیامت کے دن تک کسی کو باقی رکھنے والا نہیں۔

---

**9312**- أخرجه الترمذي: كتاب البر والصلة جلد 4 صفحه 334 رقم الحديث: 1946' وابن ماجة: كتاب الأدب جلد 2 صفحه 1217 رقم الحديث: 3691' وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 7 رقم الحديث: 32 قال أبو عيسى (الترمذي): هذا حديث غريب' وقد تكلم أيوب السختياني وغير واحد في فرقد السبخي من قلة حفظه' وفي زوائد ابن ماجة: في اسناده فرقد السبخي وهو وان وثقه ابن معين في رواية . فقد ضعفه في أخرى وضعفه البخاري وغيره.

**9313**- أخرجه أحمد في مسنده جلد 3 صفحه 141 رقم الحديث: 12443 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث ثابت سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

9314 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا آدَمُ، نَا شَيْبَانُ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ حُبَيْشٍ الْحِمْصِيِّ، قَالَ مَرَّةً: حُبَيْشٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ تَدْرُونَ مَنْ شُهَدَاءُ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، الصَّابِرُ الْمُحْتَسِبُ شَهِيدٌ، فَقَالَ: إِنْ لَمْ يَكُنْ شُهَدَاءُ أُمَّتِي إِلَّا هَؤُلَاءِ إِنَّهُمْ إِذًا لَقَلِيلٌ، الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ شَهِيدٌ، وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ، وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ، وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ، وَالنُّفَسَاءُ يَجُرُّهَا وَلَدُهَا بِسَرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میری عیادت فرمائی' فرمایا: تم جانتے ہو کہ میری اُمت میں کون لوگ شہید ہیں! سب لوگ خاموش ہو گئے' پھر لوگوں نے عرض کی: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا' صبر کرنے والا شہید ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: پھر تو میری اُمت میں شہداء کم ہوں گے' آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں لڑنے والا شہید ہے' ڈوب کر مرنے والا شہید ہے' جل کر مرنے والا شہید ہے' پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے' طاعون کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے' حالتِ نفاس میں مرنے والی عورت شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا شَيْبَانُ وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ شَيْبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث قتادہ سے شیبان اور سعید بن بشیر' شیبان سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

9315 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، نَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ عَلَى

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پانچ نمازیں اللہ پاک نے اپنے بندوں پر فرض کی ہیں جس نے اچھا وضو کیا اور وقت پر نماز ادا کی اور رکوع و سجود مکمل کیا' اللہ کے ذمہ ہے کہ اس کو بخشے' جو ایسا نہیں کرے گا

9315- أخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد 2 صفحه 63 رقم الحديث: 1420، والنسائي: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 186 (باب المحافظة على الصلوات الخمس) . وابن ماجة: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد 1 صفحه 448 رقم الحديث: 1401 .

عِبَادِهِ، مَنْ اَحْسَنَ وُضُوءَ هُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ، وَاَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَسُجُودَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ، كَانَ لَهُ عَهْدٌ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَغْفِرَ لَهُ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ، اِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ، وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

اس کے لیے اللہ کے ہاں کوئی وعدہ نہیں ہے' اگر چاہے تو عذاب دے' اگر چاہے تو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ابوغسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

**9316** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ بِالْمُدِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مُد پانی کے ساتھ وضو کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث حضرت قتادہ' حسن سے' یہ اپنی والدہ سے' یہ حضرت عائشہ سے اور قتادہ سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

**9317** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّحِمُ شِجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ، تَعَلَّقَتْ بِحَقْوَيِ الرَّحْمَنِ، تَقُولُ: اللّٰهُمَّ صِلْ مَنْ وَصَلَنِي، وَاقْطَعْ مَنْ قَطَعَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رحم رحمٰن سے ہے' رحمٰن کے ساتھ اس کا تعلق ہے' جو کہتا ہے: اے اللہ! اس کو ملا جو مجھے ملائے' اس کو ختم کر جو مجھے ختم کرے۔

---

**9316**- أخرجه أبو داؤد: كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 23 رقم الحديث: 92 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 224' وقال: حديث عائشة رواه أبو داؤد وغيره ومن حديث ابن عباس وعائشة وابن مسعود على مسلم بن كيسان الملائي' وقد حدث عنه شعبة وسفيان وضعفه جماعة كثيرون' وقال بعضهم انه اختلط' والظاهر أن شعبة وسفيان لا يحدثان عنه الا بما سمعاه قبل اختلاطه' والله أعلم .

**9317**- أصله أخرجه البخاري: كتاب الأدب جلد 10 صفحه 430 رقم الحديث: 5988' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 295 رقم الحديث: 7950 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ وَرَوَاهُ وَرْقَاءُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار' بشیر بن یسار سے اور عبداللہ سے ابوجعفر الرازی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ورقاء' عبداللہ بن دینار سے' وہ سعید بن یسار سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

**9318** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا آدَمُ، نَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَآذَتْنَا الْبَرَاغِيثُ فَسَبَبْنَاهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوهَا؛ فَنِعْمَتِ الدَّابَّةُ؛ فَإِنَّهَا أَيْقَظَتْكُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک جگہ اُترے' ہم کو مچھر نے تکلیف دی' ہم نے اس کو بُرا بھلا کہا' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو گالی نہ دو! اچھا جانور ہے کیونکہ یہ تم کو اللہ کے ذکر کے لیے اُٹھاتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

**9319** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فِي قَوْلِ اللَّهِ: (مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ) (غافر: 78)، قَالَ: بَعَثَ اللَّهُ عَبْدًا حَبَشِيًّا نَبِيًّا، فَهُوَ مِمَّنْ لَمْ يَقْصُصْ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے ارشاد: ''ان میں سے کچھ قصے آپ کو بیان کیے ہیں اور کچھ بیان نہیں کیے ہیں''۔ فرمایا: اللہ عزوجل نے ایک حبشی نبی بنا کر بھیجا تھا' اس کا قصہ حضور ﷺ کو بیان نہیں کیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

**9320** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ،

حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

---

9320- أخرجه البخاري: كتاب الجزية جلد6 صفحه298 رقم الحديث: 3160 .

ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، نَا زِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، اَخْبَرَنِي اَبِي اَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ مُقَرِّنٍ، قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا غَزَا فَلَمْ يُقَاتِلْ اَوَّلَ النَّهَارِ، لَمْ يَعْجَلْ حَتَّى تَحْضِرَ الصَّلَوَاتُ، وَتَهُبَّ الْاَرْوَاحُ، وَيَطِيبَ الْقِتَالُ

کہ حضور ﷺ جب جہاد کرتے تو آپ دن کے شروع میں لڑائی نہیں کرتے تھے اور جلدی بھی نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ نماز کا وقت ہو جاتا' ہوا بھی چلنے لگتی اور جہاد کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث زیاد بن بن جبیر بن حیہ سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

**9321** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الْاَسَدِيِّ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ، وَالْمُتَوَشِّمَاتِ، وَاللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ لعنت کرے بال' دانت' ابرو سنوارنے والیوں پر اور وہ جو اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

**9322** - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ الْاَرْسُوفِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَجِدْ اِزَارًا وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَوَجَدَ سَرَاوِيلًا فَلْيَلْبَسْهُ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ، فَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو حالتِ احرام میں تہبند نہ پائے' وہ شلوار پائے تو وہ پہن لے' جو نعلین نہ پائے تو وہ موزے پہنے اور ان کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

---

**9321**- أخرجه البخاری: کتاب اللباس جلد **10** صفحه **391** رقم الحديث: **5943**' ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد **3** صفحه **1678** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار' جابر سے اور عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

9323 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، نا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُلَبِّي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا میں اب بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک میں مانگ کی سفیدی دیکھ رہی ہوں اور آپ تلبیہ پڑھ رہے ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابوخالد الاحمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

9323- أخرجه البخارى: كتاب الحج جلد 3 صفحه 463 رقم الحديث: 1538، ومسلم: كتاب الحج جلد 2 صفحه 847.

# مَنِ اسْمُهُ: هَمَّامٌ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام ہمام ہے

**9324** - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى بْنِ هَمَّامِ بْنِ مَسْلَمَةَ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ الْيَمَامِيُّ، نَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، نَا يَاسِينُ الزَّيَّاتُ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ، قَالَا: أَوَّلُ صَلَاةٍ فُرِضَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرُ

حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سب سے پہلے نمازِ ظہر فرض کی گئی تھی۔

**9325** - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، نَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ الصَّنْعَانِيُّ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ بِكُمْ إِذَا فَسَقَ شَبَابُكُمْ، وَطَغَى نِسَاؤُكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ ذَلِكَ لَكَائِنٌ؟ قَالَ: وَشَرٌّ مِنْ ذَلِكَ سَيَكُونُ، كَيْفَ بِكُمْ إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَعْرُوفَ مُنْكَرًا وَالْمُنْكَرَ مَعْرُوفًا؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر وہ کیسا وقت ہوگا جب تمہارے نوجوان نافرمان اور تمہاری عورتیں سرکش ہوں گی؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ایسا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: عنقریب اس سے بھی بدتر ہوگا' تم پر کیسا وقت ہوگا جب تم نیکی کو بُرائی اور بُرائی کو نیکی شمار کرو گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا يَاسِينُ، وَلَا عَنْ يَاسِينَ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ

یہ حدیث اعمش سے یاسین اور یاسین سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حریز بن مسلم اکیلے ہیں۔

**9326** - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، نَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سفید بال نہ کاٹو کیونکہ یہ نور ہے جس نے اسلام میں

بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ؛ فَإِنَّهُ نُورٌ، وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كُتِبَ لَهُ بِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ، وَرُفِعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ

بڑھاپا پایا اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گے' اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے' اس کے ذریعے اس کے درجات بلند کیے جائیں گے۔

**9327** - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، نَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَسْكَرَ الْفَرَقُ مِنْهُ، فَالْحُسْوَةُ مِنْهُ حَرَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشی نشہ دے اس کا چاٹنا بھی حرام ہے۔

**9328** - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، قَالَ: سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَهَا، قَالُوا: إِنَّا نُحِبُّ أَنْ نَعْلَمَهَا، قَالَ: كَانَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ مَشْرِقِهَا كَنَحْوِ الْعَصْرِ مِنْ مَغْرِبِهَا أَتَى أَهْلَهُ فَيَقِيلُ إِنْ بَدَا لَهُ، فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَيُصَلِّي بَعْدَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ، وَقَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

حضرت عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دن کی نماز کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: تم اس کے پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم علم رکھنا پسند کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: ٹھہرو! جب سورج عصر کی طرح ہو جائے مغرب سے تو وہ اپنے گھر جائے' جب سورج ڈھل جائے تو وہ کھڑا ہو' چار رکعت پڑھے اور پھر عصر کے فرض پڑھے دو رکعت اور عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے۔

---

**9327**- أخرجه أبو داؤد: كتاب الأشربة جلد **3** صفحه **327** رقم الحديث: **3687**' والترمذي في الأشربة جلد **4** صفحه **293** رقم الحديث: **1866**' وأحمد جلد **6** صفحه **72** رقم الحديث: **24486** .

**9328**- أخرجه ابن ماجة: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد **1** صفحه **367** رقم الحديث: **1161**' والنسائي: كتاب الامامة جلد **2** صفحه **92** (باب الصلاة قبل العصر) . والبيهقي: كتاب الصلاة جلد **7** صفحه **51** . وقال البيهقي: تفرد به: عاصم بن ضمرة عن علي رضي الله عنه' وكان عبد الله بن المبارك يضعفه يطعن في روايته .

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ

یہ حدیث عبدالعزیز بن ابورواد سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حریز بن مسلم اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ: هَارُونُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام ہارون ہے

**9329** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ الْمِصْرِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، - اَخُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِىءِ - ثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِي صَخْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ اِلَّا رَدَّ اللَّهُ اِلَيَّ رُوحِي حَتَّى اَرُدَّ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان مجھے سلام کرتا ہے تو اللہ عزوجل میری روح کو میری طرف متوجہ کر دیتا ہے میں اس کا جواب دیتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ اِلَّا اَبُو صَخْرٍ

یہ حدیث ابن قسیط سے ابوصخر روایت کرتے ہیں۔

**9330** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِىءُ، ثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ اَبِي عَمْرٍو الْخَوْلَانِيِّ، اَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ التُّجِيبِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ خَلْفٌ مِنْ بَعْدِ سِتِّينَ سَنَةً، اَضَاعُوا الصَّلَاةَ، وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ، فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا، ثُمَّ يَكُونُ خَلْفٌ يَقْرَاُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، وَيَقْرَاُ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةٌ: مُؤْمِنٌ، وَمُنَافِقٌ، وَفَاجِرٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: اس کے بعد ساٹھ ہجری آئے گی وہ لوگ نماز ضائع کریں گے شہوات کی پیروی کریں گے ایسے لوگوں کو وادیٔ غی میں ڈالا جائے گا پھر وہ لوگ آئیں گے جو قرآن پڑھیں گے قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا قرآن تین قسم کے لوگ پڑھیں گے: مؤمن منافق فسادی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔

---

**9329**- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد2صفحه224 رقم الحديث: 2041، وأحمد: المسند جلد2صفحه691 رقم الحديث: 10823.

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَيْوَةُ

اس کو روایت کرنے میں حیوۃ اکیلے ہیں۔

**9331** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي عَيَّاشَ بْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ هِلَالٍ الصَّدَفِيَّ، وَأَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ، قَالَا: سَمِعْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ، عَلَى رُءُوسِهِنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ، الْعَنُوهُنَّ؛ فَإِنَّهُنَّ مَلْعُونَاتٌ، لَوْ كَانَ وَرَاءَكُمْ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ خَدَمْنَهُنَّ كَمَا تَخْدُمُكُمْ نِسَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: عنقریب میری اُمت میں ایسی عورتیں آئیں گی جو کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی' ان کے سروں کے بال اونٹ کی کوہان کی طرح ہوں گے' ان پر لعنت کرو کیونکہ وہ لعنت کی ہوئی ہیں' اگر تمہارے پیچھے کوئی اور اُمت ہوتی تو ان عورتوں کی خدمت کرتیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں کی عورتیں خدمت کرتی تھیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عیاش اکیلے ہیں۔

**9332** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ، وَيَمْسَحُ بِالْمَاءِ عَلَى رِجْلَيْهِ

حضرت عباد بن تمیم المازنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور پاؤں پر موزے تھے تو ان پر مسح کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ تَمِيمٍ الْمَازِنِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

یہ حدیث تمیم المازنی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوایوب اکیلے ہیں۔

**9333** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سلمان کو بلایا' فرمایا: اللہ کا نبی ﷺ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: دَعَا نَبِيُّ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْمَانَ، فَقَالَ: اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ يُرِيدُ اَنْ يَمْنَحَكَ كَلِمَاتٍ مِنَ الرَّحْمَنِ، تَرْغَبُ اِلَيْهِ فِيهِنَّ، وَتَدْعُو بِهِنَّ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ: اللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِي اِيمَانٍ، وَاِيمَانًا فِي حُسْنِ خُلُقٍ، وَنَجَاةً يَتْبَعُهَا فَلَاحٌ، وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً، وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا

چاہتا ہے کہ تمہیں چند کلمات سکھائے' اللہ کی طرف سے تُو ان میں رغبت رکھتا ہے' ان کلمات کے ذریعے صبح و شام دعا کرو: ''اللّٰهم انی اسألك الٰى آخرہٖ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ اَبِى اَيُّوبَ

یہ حدیث ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوایوب اکیلے ہیں۔

**9334** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِىءُ، نَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ اَبِى يُونُسَ سُلَيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ: (اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلَى اَهْلِهَا) (النساء: 58) اِلَى قَوْلِهِ: (اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا) (النساء: 58)، وَيَضَعُ اِبْهَامَهُ عَلَى اُذُنِهِ، وَالَّتِي تَلِيهَا عَلَى عَيْنِهِ، وَيَقُولُ لَنَا: هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ، وَيَضَعُ اِصْبَعَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے یہ آیت پڑھی کہ ''اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے مالکوں کی طرف واپس کر دو' یہاں تک کہ پڑھو اللہ سننے دیکھنے والا ہے''۔ حضرت ابوہریرہ نے اپنا انگوٹھا کان پر رکھا' ساتھ والی انگلی آنکھ پر رکھی' ہم سے فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے اس طرح سنا ہے' پڑھتے اور اپنی دونوں انگلیاں رکھتے (آنکھ پر)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى يُونُسَ اِلَّا

یہ حدیث ابویونس سے حرملہ بن عمران روایت

---

**9334**- أخرجه أبو داؤد: كتاب السنة جلد **4** صفحه **232** رقم الحديث: **4728** . والحاكم: كتاب الايمان جلد **1** صفحه **6**' وقال: هذا حديث صحيح ولم يخرجاه وقد احتج مسلم بحرمله بن عمران وأبى يونس والباقون متفق عليهم . ووافقه الذهبى .

حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

کرتے ہیں۔

**9335** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِىءُ، ثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ، ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ؛ فَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَسَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ؛ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا يَنْبَغِي اَنْ تَكُونَ اِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ، وَاَرْجُو اَنْ اَكُونَ اَنَا هُوَ، فَمَنْ سَاَلَ لِيَ الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب مؤذن کی اذان سنو تو پڑھو جس طرح مؤذن پڑھتا ہے پھر میری بارگاہ میں درود پڑھو کیونکہ جو مجھ سے ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اللہ سے میرے لیے وسیلہ مانگو کیونکہ وسیلہ اللہ کے ہاں ایک مقام ہے یہ اللہ کے بندوں میں سے کسی بندے کے لیے ہے میں یقین کرتا ہوں کہ میں ہی ہوں جو میرے لیے وسیلہ مانگے گا اس کے لیے شفاعت حلال ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَيْوَةُ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن بن جبیر سے کعب بن علقمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حیوۃ اکیلے ہیں۔

**9336** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِىءُ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْخَيْرِ، يَقُولُ: اَتَيْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، فَقُلْتُ: اَلَا اُعَجِّبُكَ مِنْ اَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ؟ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَقَالَ عُقْبَةُ: اَمَا اِنَّا كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوالخیر فرماتے ہیں کہ میں حضرت عقبہ بن عامر کے پاس آیا میں نے عرض کی: کیا آپ کو ابوتمیم جیشانی کے متعلق عجیب بات نہ بتاؤں؟ وہ مغرب کے دو رکعت نفل پڑھتے تھے۔ حضرت عقبہ نے فرمایا: ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایسے کرتے تھے۔

---

**9335**- أخرجه مسلم: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 288، وأبو داؤد: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 141 رقم الحديث: 522 .

**9336**- أخرجه البخاری: كتاب التهجد جلد 3 صفحه 71 رقم الحديث: 1184، وأحمد فی مسنده جلد 4 صفحه 155 رقم الحديث: 17426 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یزید بن ابوحبیب سے سعید بن ابوایوب روایت کرتے ہیں۔ حضرت عقبہ بن عامر سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

**9337** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ شِفَاءٌ فَفِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ، اَوْ فِي شَرْبَةٍ مِنْ عَسَلٍ. اَوْ كَيِّ نَارٍ يُصِيبُ الْمَا، وَمَا اُحِبُّ اَنْ اَكْتَوِيَ

حضرت معاویہ بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی شی میں شفاء ہوتی تو پچھنے میں ہوتی' یا شہد کے گھونٹ میں یا گرم پانی میں' مجھے داغنا پسند نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيجٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ

یہ حدیث معاویہ بن خدیج سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ابوحبیب اکیلے ہیں۔

**9338** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عُقَيْلٍ، وَيُونُسَ، وَابْنِ سَمْعَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ مِنْ اُمَّتِي دَيْنًا ثُمَّ جَهَدَ فِي قَضَائِهِ فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يَقْضِيَهُ فَاَنَا وَلِيُّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب میرے اُمتی نے قرض لیا' پھر اس کے دینے کے لیے پوری کوشش کی تو وہ اس کے دینے سے پہلے فوت ہوگیا تو میں اس کا ولی ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عُقَيْلٌ وَيُونُسُ وَابْنُ سَمْعَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُمْ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُقْرِءُ

یہ حدیث زہری سے عقیل اور یونس سے ابن سمعان روایت کرتے ہیں۔ ان سے سعید بن ابوایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقری اکیلے ہیں۔

**9339** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا اَبُو

حضرت معاویہ بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِیءُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِی اَيُّوبَ، حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اَبِی الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ اِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ شِفَاءٌ، فَشَرْطَةُ مِحْجَمٍ، اَوْ شَرْبَةُ عَسَلٍ، اَوْ كَيٌّ بِنَارٍ تُصِيبُ اَلَمًا، وَاَنَا اَكْرَهُ الْكَيَّ وَلَا اُحِبُّهُ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کسی شی میں شفاء ہوتی تو پچھنے میں ہوتی' یا شہد کے گھونٹ میں یا گرم پانی میں' مجھے داغنا پسند نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِی اَيُّوبَ

یہ حدیث عبداللہ بن ولید سے سعید بن ایوب روایت کرتے ہیں۔

**9340** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِی اَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَمَانَا بِاللَّيْلِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ہم پر رات کو تیر مارا' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِی سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ اَبِی اَيُّوبَ

یہ حدیث مقبری سے یحییٰ بن ابوسلیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوایوب روایت کرتے ہیں۔

**9341** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِیءُ، ثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَقُّ الْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ: يُسَلِّمُ عَلَيْهِ اِذَا لَقِيَهُ، وَيُشَمِّتُهُ اِذَا عَطَسَ، وَاِذَا دَعَاهُ اَنْ يُجِيبَهُ، وَاِذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک مؤمن کا حق دوسرے مؤمن پر چھ ہیں: جب ملاقات کرے تو اس کو سلام کرے' جب چھینک آئے تو اس کی چھینک کا جواب دے' جب دعوت دے تو قبول کرے' جب بیمار ہو تو عیادت کرے' جب مر جائے تو اس کے جنازہ میں شرکت کرے' جب غائب ہو تو اس کے لیے مخلص ہو۔

9341- أخرجه مسلم: كتاب السلام جلد4صفحه1750' والبخاري: كتاب الجنائز جلد 3صفحه135 رقم الحديث: 1240 . بلفظ: حق المسلم على المسلم خمس...... . ولم يذكر: واذا استنصحك فانصح له .

مَرِضَ اَنْ يَعُودَهُ، وَاِذَا مَاتَ اَنْ يَشْهَدَهُ، وَاِذَا غَابَ اَنْ يَنْصَحَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنِ ابْنِهِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ

یہ حدیث ابن حجیرہ سے ان کے بیٹے اور ان کے بیٹے سے عبداللہ بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوایوب اکیلے ہیں۔

**9342** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ، اِلَّا الدَّيْنَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں سوائے قرض کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ

یہ حدیث عیاش بن عباس سے سعید بن ابوایوب روایت کرتے ہیں۔

**9343** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يَكْفِينِي مِنَ الدُّنْيَا؟ فَقَالَ: مَا سَدَّ جَوْعَتَكَ، وَوَارَى عَوْرَتَكَ، وَاِنْ كَانَ لَكَ بَيْتٌ يُظِلُّكَ فَذَاكَ، وَاِنْ كَانَتْ لَكَ دَابَّةٌ فَبَخٍ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے دنیا کتنی کافی ہے؟ آپ نے فرمایا: اتنی کہ جس سے تیرا پیٹ بھر جائے اور تیری شرمگاہ چھپ جائے اور اگر تیرے سایہ کے لیے گھر ہو تو کافی ہے اگر جانور ہو تو برکت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے حسن بن عمارہ روایت کرتے ہیں۔

**9344** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا حَفْصُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

---

**9342**- أخرجه مسلم: كتاب الامارة جلد **3** صفحه **1502**، وأحمد في مسنده جلد **2** صفحه **220** رقم الحديث: **768** .

**9344**- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **243** رقم الحديث: **2179**، والطبراني في الكبير جلد **11** صفحه **243** رقم الحديث: **11620** .

بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رُكِزَتِ الْعَنَزَةُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ، فَصَلَّى اِلَيْهَا، وَالْحُمُرُ تَمُرُّ مِنْ وَرَاءِ الْعَنَزَةِ

میں نے حضور ﷺ کے آگے نیزہ گاڑا مقام عرفات میں، آپ نے اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی، گدھے نیزہ کے آگے سے گزر رہے تھے۔

**9345** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَقَامَ مَلِيًّا، ثُمَّ رَكَعَ مَلِيًّا، ثُمَّ قَامَ مَلِيًّا، ثُمَّ رَكَعَ مَلِيًّا، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ عَادَ لِمِثْلِهَا قَالَ عِكْرِمَةُ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: كُنْتُ اِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ اَسْمَعِ الْقِرَاءَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن لگ گیا' آپ نماز کے لیے اُٹھے' آپ کچھ دیر کھڑے رہے' تھوڑی دیر رکوع کیا' پھر تھوڑا کھڑے رہے' پھر تھوڑی دیر رکوع کیا' پھر سجدہ کیا' پھر دوبارہ اسی طرح کیا۔ حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے فرمایا: میں حضور ﷺ کے پاس تھا' میں نے قرآن کی آواز نہیں سنی۔

**9346** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِي السَّاعَةِ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنبَرِ، يُقَلِّلُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جمعہ کے دن دعا کی قبولیت کے وقت کا ذکر کرتے ہوئے منبر پر' آپ نے اس وقت کا ذکر کیا کہ بہت کم وقت ہوتا ہے۔

**9347** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، زَعَمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ ثُومًا اَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا ، اَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا ، اَوْ لِيَقْعُدْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لہسن یا پیاز کھایا' وہ ہم سے جدا رہے' یا فرمایا: ہماری مسجد سے جدا رہے' یا اپنے گھر میں بیٹھا رہے۔

---

**9346**- أخرجه البخاري: كتاب الجمعة جلد 2 صفحه 482 رقم الحديث: 935' ومسلم: كتاب الجمعة جلد 2 صفحه 582 .

فِي بَيْتِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَمَا أَسْنَدَ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث زہری سے یونس روایت کرتے ہیں۔ حضرت عطاء بن ابو رباح کی طرف اس کے علاوہ کوئی حدیث منسوب نہیں ہے۔

**9348** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا بَصْرَةَ، إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ، وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوبصرہ! کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوبصرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**9349** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نَا يَحْيَى بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ الشُّرَّابَ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَيْدِي وَالنِّعَالِ وَالْعِصِيِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں شرابی کی سزا ہاتھوں کے اور جوتوں کے ساتھ اور عصا کے ساتھ فرماتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ

یہ حدیث ثور سے یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عفیر اکیلے ہیں۔

**9350** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس سے زنا کرے جس سے

9350- أخرجه الترمذي: كتاب الحدود جلد4صفحه62 رقم الحديث: 1462' وابن ماجة: كتاب الحدود جلد 2 صفحه 856 رقم الحديث: 2564' والبيهقي: كتاب الحدود جلد 8صفحه234 رقم الحديث: 17037 . والحاكم: كتاب الحدود جلد4صفحه356 . وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه وخالفه الذهبي .

حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوهُ

نکاح کرنا حرام ہے اس کو ما رو۔

**9351** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، نَا خُنَيْسُ بْنُ عَامِرٍ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ، وَأَنَا أُحَذِّرُكُمْ أَمْرَ الدَّجَّالِ، إِنَّهُ أَعْوَرُ، وَإِنَّ رَبِّي لَيْسَ بِأَعْوَرَ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ، يَقْرَأُ الْكَاتِبُ وَغَيْرُ الْكَاتِبِ، مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ، نَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُنَيْسِ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: ہر نبی نے اپنی اُمت کو دجال سے ڈرایا ہے میں تم کو دجال سے ڈراتا ہوں وہ کانا ہے اور میرا رب کانا نہیں ہے دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا پڑھ لے گا ہر پڑھا ہوا اور اَن پڑھ اس کے ساتھ جنت اور دوزخ بھی ہوگی اس کی جہنم جنت اور جنت جہنم ہوگی۔

یہ حدیث قیس بن عامر سے یحییٰ بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

**9352** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو حَزْرَةَ يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: مَنْ أَهَانَ لِي وَلِيًّا فَقَدِ اسْتَحَلَّ مُحَارَبَتِي، وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي بِمِثْلِ أَدَاءِ فَرَائِضِي، وَإِنَّ عَبْدِي لَيَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ، فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ عَيْنَيْهِ الَّتِي يُبْصِرُ بِهِمَا، وَأُذُنَيْهِ الَّتِي يَسْمَعُ بِهِمَا، وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطُشُ بِهَا، وَرِجْلَيْهِ الَّتِي يَمْشِي بِهِمَا، إِنْ دَعَانِي أَجَبْتُهُ، وَإِنْ سَأَلَنِي أَعْطَيْتُهُ، وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جس نے میرے ولی کی توہین کی اس نے میرے ساتھ لڑائی جائز کر لی میرا بندہ میرے قریب فرائض ادا کر کے اور نوافل کے ذریعے قرب حاصل کرتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میری رحمت اس کی آنکھ بن جاتی ہے جس کے ذریعے وہ دیکھتا ہے اور کان ہو جاتا ہے جس سے وہ سنتا ہے اور ہاتھ ہو جاتی ہے جس کے ذریعے وہ پکڑتا ہے اور پاؤں بن جاتی ہے جس کے ذریعے چلتا ہے اگر مجھ سے دعا مانگے تو میں اس کو قبول کرتا ہوں اگر مجھ سے مانگے گا میں اس کو

شَیْءٍ اَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِی عَنْ مَوْتِهِ، وَذَلِكَ اَنَّهُ یَكْرَهُ الْمَوْتَ وَاَنَا اَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ

دوں گا' مجھے کوئی کام کرنے میں تردّد نہیں ہوتا ہے سوائے اس کی موت پر' جبکہ وہ اس کو ناپسند کرتا ہو اور میں اس کو تکلیف دینا ناپسند کرتا ہوں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی حَزْرَةَ اِلَّا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سُوَیْدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو حَزْرَةَ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مَیْمُونٍ

یہ حدیث ابوحرزہ سے ابراہیم بن سوید اور عروہ سے ابوحرزہ اور عبدالواحد بن میمون روایت کرتے ہیں۔

**9353** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، نَا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِیمٍ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنْ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِنَّمَا الصِّیتُ هَاهُنَا ، وَاَشَارَ بِیَدِهِ اِلَى السَّمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شہرت یہاں ہے' آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا آسمان کی طرف۔

لَمْ یَذْكُرْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ الْقَعْقَاعَ اِلَّا ابْنُ لَهِیعَةَ

اس حدیث میں ابن عجلان سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**9354** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یُقْبِلُ اَحَدُكُمْ وَثَوْبُهُ عَلَى اَنْفِهِ؛ فَاِنَّ ذَلِكَ خَطْمُ الشَّیْطَانِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی توجہ نہیں ہوتا اس حالت میں کہ اس کا کپڑا ناک پر ہو' کیونکہ یہ شیطان کی سونٹھ ہے۔

لَا یُرْوَى هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِیعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**9355** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا یَحْیَى بْنُ بُكَیْرٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ، حَدَّثَنِی عَمَّارُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا ایک رات نماز پڑھتے ہوئے' میں آپ کے پیچھے نماز پڑھنے کے لیے کھڑی ہوئی' آپ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَقُمْتُ خَلْفَهُ أُصَلِّي بِصَلَاتِهِ، فَلَمَّا جَلَسَ خَفَّفَ فِي قِيَامِهِ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ فَاسْمَعَنِي السَّلَامَ، ثُمَّ اِنَّهُ الْتَفَتَ اِلَيَّ، فَقَالَ: اكْلُفِي مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقِينَ يَقُولُهَا ثَلَاثًا

بیٹھے تو تھوڑا بیٹھے اور دو مختصر رکعتیں پڑھیں‘ پھر سلام پھیرا‘ پھر کھڑے ہوئے دو رکعتیں پڑھیں‘ پھر سلام پھیرا‘ میں نے آپ کا سلام سنا‘ پھر آپ میری طرف متوجہ ہوئے تو آپ نے فرمایا: تم اتنا عمل کرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عمار بن سعد سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**9356** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو جَمِيلٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَصْبَحَ يَقُولُ: اَصْبَحْتُ يَا رَبِّ اُشْهِدُكَ، وَاُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ، وَاَنْبِيَاءَكَ، وَرُسُلَكَ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ عَلَى شَهَادَتِي عَلَى نَفْسِي، اَنِّي اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَاُؤْمِنُ بِكَ، وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ يَقُولُهَا ثَلَاثًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کرتے تو یہ دعا کرتے: ’’اصبحت یا رب الی آخرہ‘‘۔ آپ تین بار یہ دعا کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اَبُو جَمِيلٍ الْاَنْصَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث قاسم بن محمد ابو جمیل انصاری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**9357** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے متعہ سے منع فرمایا‘ یہ کسی وقت تھا اس کے لیے جو نہ پا سکتا جب نکاح اور طلاق اور عدت اور

طَالِبٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُتْعَةِ، وَإِنَّمَا كَانَتْ لِمَنْ لَمْ يَجِدْ، فَلَمَّا نَزَلَ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالْعُدَّةُ وَالْمِيرَاثُ نَهَى عَنْهَا

میراث کا حکم نازل ہوا تو آپ نے اس سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث موسیٰ بن ایوب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**9358** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ سِتْرٌ مَنْصُوبٌ فِيهِ صُوَرٌ، فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَطَعْتُهُ، فَجَعَلْتُهُ مِرْفَقَتَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں داخل ہوئے تو دیکھا تصویر لٹکی ہوئی ہے' میں نے غصہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے سے معلوم کر لیا' میں نے اس کو کاٹا اور اس کے دو حصے کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث بکیر بن عبداللہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

**9359** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، ثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا خَيْرَ فِي جَمَاعَةِ النِّسَاءِ، إِلَّا فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ، أَوْ جِنَازَةِ قَتِيلٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کی جماعت میں بھلائی نہیں سوائے مسجد میں جماعت کے ساتھ شریک ہوں یا شہید کے جنازہ میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ولید بن ابو ولید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

---

**9358**- أخرجه البخاري: كتاب اللباس جلد **10** صفحه **400** رقم الحديث: **5954**' ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد **3** صفحه **1669** .

**9360** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ يَحْيَى الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، قَالَ: لَمَّا كَانَتْ فِتْنَةُ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَيْهِ الْحَرُورِيَّةُ أَنِ ائْتِنَا فَجَاءَهُمْ، فَقَامَ فَخَطَبَهُمْ، فَحَمِدَ اللَّهَ، فَقَالُوا: قَدْ عَلِمْنَا أَنَّ هَوَاكَ مَعَنَا، فَتَعَالَ حَتَّى نَجْعَلَكَ خَلِيفَةً، فَقَالَ: وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَتْ بَصِيرَتِي فِيكُمْ قَبْلَ الْيَوْمِ، وَلَقَدِ ازْدَدْتُ فِيكُمْ بَصِيرَةً وَكَيْفَ أَكُونُ فِيكُمْ وَقَدْ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ نَاسٌ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ؟

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت حنش الصنعانی فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن زبیر کے زمانہ میں فتنہ برپا ہوا' حروریہ نے ان کی طرف بھیجا بلوانے کے لیے' آپ کو لایا گیا تو آپ کھڑے ہوئے خطبہ دیا' اللہ کی حمد کی' انہوں نے کہا: ہم کو معلوم ہے' آپ کی خواہشات ہمارے ساتھ ہیں' ہم آپ کو خلیفہ بناتے ہیں۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میری بصیرت آج کے دن سے پہلے ہے' میری بصیرت تم میں زیادہ ہوگئی' میں تم میں کیسے رہوں گا۔ میں نے ابوسعید خدری کو فرماتے ہوئے سنا کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اس اُمت میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو دین سے یوں نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے۔

یہ حدیث عبداللہ بن زبیر' ابوسعید الخدری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

**9361** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو ذَرٍّ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ الْكُوفِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا عَلِيًّا؛ فَإِنَّهُ مَمْسُوسٌ فِي ذَاتِ اللَّهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي الزِّيَادِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت اسحاق بن کعب بن عجرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علی کو گالی نہ دو کیونکہ یہ اللہ کی پہچان کی دلیل ہے۔

یہ حدیث یزید بن ابوزناد سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

---

**9360**- أخرجه البخاري: كتاب التوحيد جلد **13** صفحه **545** رقم الحديث: **7562**' ومسلم: كتاب الزكاة جلد **2** صفحه **741** رقم الحديث: **1064** . من حديث أبي سعيد الخدري بدون ذكر قصة عبد الله بن الزبير .

**9362** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ فَائِدٍ اَبِي الْوَرْقَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفَى، يَقُولُ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلاثًا ثَلاثًا، وَمَسَحَ رَاْسَهُ مَرَّةً وَاحِدَةً

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اعضاءِ وضو کو تین مرتبہ دھوتے اور سر کا مسح ایک مرتبہ کرتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبداللہ بن ابواوفی سے اسی سند سے روایت ہے۔

**9363** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ، نَا سَلَّامُ الطَّوِيلُ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا قَبْلَكَ اَهْلَ كِتَابٍ، وَاِنَّا نُؤْمَرُ بِغَسْلِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ رَضِيَ عَنْكُمْ، وَاَثْنَى عَلَيْكُمْ، وَاَحَبَّكُمْ، فَلَا تَدَعُوهُ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (میں) نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم آپ سے پہلے اہل کتاب تھے ہم کو پیشاب اور پاخانہ کے (بعد) دھونے کا حکم دیا گیا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تم سے خوش ہوا اور تمہاری تعریف کی اور تم سے محبت کرتا ہے اس کو نہ چھوڑو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث ابن عمر' عبداللہ بن سلام سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

**9364** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو ذَرٍّ الْمِصْرِيُّ، نَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ اَخِي، زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى اُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ: مِنْ اَيْنَ اَنْتُمْ؟ فَقُلْنَا: مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ، قَالَتْ: اَنْتُمُ الَّذِينَ تَشْتُمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: مَا عَلِمْتُ اَحَدًا شَتَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن' حضرت زید بن ارقم کے بھائی کے بیٹے فرماتے ہیں: ہم حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم کوفہ کے رہنے والے ہیں' آپ نے فرمایا: تم ہو وہ لوگ جو رسول اللہ ﷺ کو گالیاں دیتے ہو؟ میں نے عرض کی: مجھے علم نہیں ہے کہ کوئی حضور ﷺ کو گالیاں دیتا ہو' آپ نے فرمایا: کیا تم

وَسَلَّمَ، قَالَتْ: بَلْ تَلْعَنُونَ عَلِيًّا وَمَنْ يُحِبُّهُ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ يُحِبُّهُ

حضرت علی کو گالیاں نہیں دیتے ہو کون آپ سے محبت کرتا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ سے محبت کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَخِي زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

یہ حدیث عبدالرحمٰن حضرت زید بن ارقم کے بھائی کے بیٹے سے یزید بن ابوزیاد روایت کرتے ہیں اور یزید سے عمرو بن ثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

**9365** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَّا سِيقَ اِلَيْهَا اَهْلُهَا تَلَقَّتْهُمْ فَلَفَحَتْهُمْ لَفْحَةً، لَمْ تَدَعْ لَحْمًا عَلَى عَظْمٍ اِلَّا اَلْقَتْهُ عَلَى الْعُرْقُوبِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جہنم والوں کو جہنم میں جب ڈالا جائے گا تو ان کو ایک لقمہ میں نگل جائے گی، اس کی ہڈی پر گوشت نہیں چھوڑے گی، اس کو ایڑی کے اوپر پھینک دے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ اِلَّا اَبُو سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن ابوہذیل سے ابوسنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اصبہانی اکیلے ہیں۔

**9366** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو ذَرٍّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ الْكُوفِيُّ، نَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، قَالَ: قَالَ اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ لِمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبْكُوا عَلَى الدِّينِ اِذَا وَلِيَتْهُ اَهْلُهُ، وَلٰكِنِ ابْكُوا عَلَيْهِ اِذَا وَلِيَتْهُ غَيْرُ اَهْلِهِ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن مطلب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب نے مروان بن حکم سے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دین پر اس وقت نہ روؤ جب اس کو سنبھالنے والے ہوں، اس وقت روؤ جب اس کو سنبھالنے والا کوئی نہ ہو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث ابوایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن بشر اکیلے ہیں۔

**9367** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ الْأَعْمَشَ، يَذْكُرُ، عَنْ طَرِيفِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، - يَرْفَعُهُ - قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ وَلِيَ عَشَرَةً إِلَّا أُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ، حَتَّى يُفْصَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آدمی دس آدمیوں کا ولی بنے اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے ہاتھ گردن سے بندھے ہوں گے خیانت کی وجہ سے یہاں تک کہ اس کے اور مخلوق کے درمیان فیصلہ ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث اعمش سے محاربی روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان الجعفی اکیلے ہیں۔

**9368** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو ذَرٍّ، نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ، نَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَلْبَسْ ثَوْبَيْهِ، فَإِنَّ اللَّهَ أَحَقُّ مَنْ تُزُيِّنَ لَهُ، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ ثَوْبَانِ فَلْيَتَّزِرْ إِذَا صَلَّى، وَلَا يَشْتَمِلْ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ اشْتِمَالَ الْيَهُودِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو وہ دو کپڑے پہنے کیونکہ اللہ عزوجل زیادہ حق دار ہے کہ اس کے لیے خوبصورتی کی جائے' جس کے پاس دو کپڑے نہ ہوں وہ تہبند پہن لے جب نماز پڑھے' ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز نہ پڑھے یہود کی طرح۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے حفص بن میسرہ روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

**9369** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو ذَرٍّ، نَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ شَرًّا خَضِرَ لَهُ فِي اللَّبِنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ نہیں کرتا ہے تو اس کا پیسہ مٹی اور پانی میں لگا دیتا ہے یہاں تک کہ وہ بنا لیتا ہے۔

وَالطِّينِ حَتَّى يَبْنِيَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ، وَلَا عَنِ الْمُحَارِبِيِّ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو ذَرٍّ

یہ حدیث سفیان سے محاربی اور محاربی سے یوسف بن عدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوزرا کیلے ہیں۔

**9370** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْأَخْفَشُ الْمُقْرِئُ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سَلَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَائِنِيُّ، ثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ) (الروم: 54) ، فَقَالَ: مِنْ ضُعْفٍ ، (ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً) (الروم: 54) ، فَقَالَ: ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ، (ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا) (الروم: 54) ، فَقَالَ: مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے حضور ﷺ کے سامنے قرآن کی یہ آیت ''اللّٰه الذی خلقکم من ضعف'' پڑھی تو آپ نے فرمایا: ''من ضعفٍ'' ہے ''ثم جعل من بعد ضعفٍ قوۃً'' پڑھی' آپ نے فرمایا: ''ثم جعل من بعد قوةٍ ضعفًا'' آپ نے فرمایا: ''من بعد قوةٍ ضعفًا''۔

**9371** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى، نَا سَلَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ: (فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ) (الواقعة: 55 )

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ''فشاربون شرب الهيم'' پڑھی۔

**9372** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنَخَّلِ الْحَارِثِيُّ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو بھونا ہوا پرندہ تحفہ کے طور پر دیا گیا' آپ نے عرض کی: اے اللہ! تو اس کو لے آ جو تجھے مخلوق میں

---

**9370**- أخرجه أبو داؤد: الحروف والقراء ات جلد **4** صفحه **31** رقم الحديث: **3978**' والترمذي: القراء ات جلد **5** صفحه **189** رقم الحديث: **2936** وقال: حسن غريب .

**9372**- أخرجه الترمذي: كتاب المناقب جلد **5** صفحه **636** رقم الحديث: **3721**' والطبراني في الكبير جلد **1** صفحه **253** رقم الحديث: **730**' وانظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد **9** صفحه **128** وقال الترمذي: هذا حديث غريب لا نعرفه من حديث السدى الا من هذا الوجه .

سَعْدٍ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اُهْدِيَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِرٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيَّ يَاْكُلْ مَعِي مِنْ هَذَا الطَّائِرِ ، فَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ

سے زیادہ پسند ہو وہ میرے ساتھ یہ بھونا ہوا کھائے۔ اس کے بعد حضرت علی ن ابوطالب رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا مُوسَى بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث حسن سے موسیٰ بن سعد روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمرا کیلے ہیں۔

**9373** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنَخَّلِ، نَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، نَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ اِلَّا بِاِذْنِ وَلِيٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت سے نکاح اس کے ولی کی اجازت کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث زہری سے عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حارث بن منصورا کیلے ہیں۔

**9374** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنَخَّلِ، نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، نَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُبَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي سُفْيَانُ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: بَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ، ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سباطہ قوم کے پاس آ کر پیشاب کیا' پھر وضو کیا اور اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدَةَ اِلَّا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

یہ حدیث عبیدہ سے اشعث بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں احمد بن منیع اکیلے ہیں۔

---

**9374**- أخرجه البخاري: كتاب الوضوء جلد **1** صفحه **391** رقم الحديث: **224**؛ و مسلم: كتاب الطهارة جلد **1** صفحه **228** .

**9375** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنَخَّلِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، نَا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ جَلَّ ذِكْرُهُ يَوْمَ خَلَقَ آدَمَ قَبَضَ مِنْ صُلْبِهٖ قَبْضَتَيْنِ، فَوَقَعَ كُلُّ طَيِّبٍ فِي يَمِينِهٖ وَكُلُّ خَبِيثٍ بِيَدِهِ الْاُخْرَى، فَقَالَ: هَؤُلَاءِ اَصْحَابُ الْيَمِينِ وَلَا اُبَالِي، وَهَؤُلَاءِ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ، وَهَؤُلَاءِ اَصْحَابُ النَّارِ، ثُمَّ اَعَادَهُمْ فِي صُلْبِ آدَمَ، فَهُمْ يُنْسَلُونَ عَلَى ذَاكَ الْآنَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس دن کا ذکر کیا جس دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا' اللہ عزوجل نے آپ کی پشت سے دو مٹھی لیں' ہر پاک کو دائیں دست مبارک اور ہر بُرے لوگوں کو بائیں دست قدرت میں' فرمایا: یہ دائیں والے ہیں مجھے ان کی کوئی پروانہیں' یہ جنت والے ہیں' یہ جہنم والے ہیں پھر ان کو آدم علیہ السلام کی پشت میں رکھ دیا' وہ اب تک ایسے ہی ہیں۔

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں روح بن مسیب اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# مَنِ اسْمُهُ: الْهَيْثَمُ

# اس شیخ کے نام سے جس کا نام ہیثم ہے

**9376** - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، نَا شَرِيكٌ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، - رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ أَنْ يُرَى الْهِلَالُ قُبُلًا، فَيُقَالُ: لِلَيْلَتَيْنِ، وَأَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا، وَأَنْ يَظْهَرَ مَوْتُ الْفُجَاءَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کے قریب ایک رات کے چاند کو کہا جائے گا: دو راتوں کا ہے، مسجدوں کو گزرگاہ بنایا جائے گا، اچانک موت آئے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى

یہ حدیث عباس بن زریح سے شریک روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عبدالکبیر بن معافی اکیلے ہیں۔

**9377** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ، نَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ، عَنْ مَنْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ، قَالَ: لَا حَرَجَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا ذبح (قربانی) سے پہلے حلق کروانے کے متعلق، آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث منصور سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔

**9378** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مردار کے چمڑے اور پٹھوں سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔

---

9377- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 664 رقم الحديث: 1734-1735، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 950 .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَمْتِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدَةَ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى

یہ حدیث عبیدہ سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عبدالکبیر بن معافی اکیلے ہیں۔

**9379** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَامَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَاتَتْ فُلَانَةٌ وَاسْتَرَاحَتْ، فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: إِنَّمَا اسْتَرَاحَ مَنْ غُفِرَ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھڑے ہوئے عرض کی: فلانی مرگئی ہے اور راحت پاگئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناراض ہوئے' آپ نے فرمایا: راحت وہ پائے گا جس کو بخش دیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ إِلَّا الْمُعَافَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ اور ابن لہیعہ سے معافی روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عبدالکبیر اکیلے ہیں۔

**9380** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى، ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أُخْتِي نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ، فَقَالَ: مُرْهَا فَلْتَرْكَبْ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ بِعَنَاءِ هٰذِهِ شَيْئًا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بہن نے نذر مانی تھی بیت اللہ کی طرف پیدل چلنے کی' آپ نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ سوار ہو کیونکہ اللہ عزوجل ایسی شی نہیں کرنے دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ

یہ حدیث حضرت سعید بن مسروق سے ابواحوص

---

**9380**- أخرجه البخاري في كتاب جزاء الصيد جلد **4** صفحه **94** رقم الحديث: **1866**' ومسلم: كتاب النذر جلد **3** صفحه **1264** .

اِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالکبیر اکیلے ہیں۔

**9381** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَرَّ اَبَاهُ مَنْ شَدَّ اِلَيْهِ الطَّرْفَ بِالْغَضَبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: باپ کو سخت غصہ سے دیکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عائشہ بنت طلحہ سے معاویہ بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

**9382** - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَقْبَلَ طَلْحَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى رَجُلٍ قَدْ قَضَى نَحْبَهُ، فَلْيَنْظُرْ اِلَى طَلْحَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ آئے، حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ ایسے آدمی کو دیکھے جس نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے تو وہ طلحہ کو دیکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث معاویہ بن اسحاق سے صالح بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**9383** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ جلدی بھلائی ملتی ہے صلہ رحمی کرنے پر اور سب سے زیادہ جلدی گناہ ملتا ہے صلہ رحمی ختم کرنے پر۔

---

**9383**- أخرجه ابن ماجة: كتاب الزهد جلد **2** صفحه **1408** رقم الحديث: **4212** فى الزوائد: فى اسناده صالح ابن موسىٰ وهو ضعيف . وأورده المنذرى فى الترغيب والترهيب جلد **3** صفحه **343** رقم الحديث: **31** .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْرَعُ الْخَيْرِ ثَوَابًا صِلَةُ الرَّحِمِ، وَاَسْرَعُ الشَّرِّ عِقَابًا قَطِيعَةُ الرَّحِمِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث معاویہ بن اسحاق سے صالح بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**9384** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَصْحَابِهِ فِي قِبَلِ الْبَيْتِ اِذْ اَقْبَلَ اَبِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى عَتِيقٍ مِنَ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ اِلَى اَبِي بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کے ساتھ تھے‘ میرے گھر کی طرف منہ کیے ہوئے‘ گھر میں اچانک میرے والد گرامی آئے‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی ارادہ ہو‘ اس آدمی کو دیکھنا جو جہنم سے آزاد ہے وہ ابوبکر کو دیکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث معاویہ بن اسحاق سے صالح بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

**9385** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا مؤمن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث قتادہ سے ایوب بن خوط روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن منصور اکیلے ہیں۔

---

**9384**- أخرجه الترمذی: كتاب المناقب جلد5صفحه616 رقم الحديث: 3679‘ والطبرانی فی الكبير جلد 1 صفحه54 رقم الحديث: 10‘ وأورده الهيثمی جلد9صفحه43-44 مجمع الزوائد وقال: رواه أبو يعلٰی وفيه صالح بن موسٰی الطلحی‘ وهو ضعيف‘ وقال أبو عيسٰی: هذا حديث غريب .

**9385**- أخرجه مسلم: كتاب الزهد والرقائق جلد4صفحه2272‘ والترمذی: الزهد جلد 4صفحه562 رقم الحديث:2324 .

**9386** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ لَاَمَرْتُ بِالْبَيْتِ فَهُدِمَ، حَتّٰى اُدْخِلَ فِيهِ مَا اُخْرِجَ مِنْهُ الْحِجْرُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تیری قوم کا زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتا تو میں بیت اللہ کو گرانے کا حکم دیتا اور حطیم کعبہ کو کعبہ میں داخل کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَاَبُو اُوَيْسٍ

یہ حدیث یزید بن رومان سے جریر بن حازم اور ابواویس روایت کرتے ہیں۔

**9387** - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتّٰى تَرَوْنِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو مجھے دیکھ کر کھڑے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

یہ حدیث ثابت سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔

**9388** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ، فَيَشْرَبُ مِنْهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے برتن میں نبیذ بناتے' آپ اس کو دن میں پیتے تھے۔

---

**9386**- أخرجه البخاری فی الحج جلد **3** صفحه **513** رقم الحديث: **1583**' ومسلم: كتاب الحج جلد **2** صفحه **968** .

**9387**- أخرجه البخاری: كتاب الأذان جلد **2** صفحه **141** رقم الحديث: **637**' ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد **1** صفحه **422** .

**9388**- أخرجه مسلم: كتاب الأشربة جلد **3** صفحه **1584**' وأبو داؤد: كتاب الأشربة جلد **3** صفحه **331** رقم الحديث: **3702** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث جریر بن حازم سے داؤد بن منصور روایت کرتے ہیں۔

**9389** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ، ثَنَا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ الْقَزَّازُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوءَ هَيْئَتِهِ قَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللّٰهُ، مِنَ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ، قَالَ: إِذَا آتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ

حضرت ابوالاحوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے، آپ کے متعلق پوچھنے لگے، جب حضور ﷺ نے ان کی خستہ حالت دیکھی تو فرمایا: کیا آپ کے پاس مال نہیں ہے؟ عرض کی: جی ہاں! ہر قسم کا مال ہے، اللہ نے مجھے اونٹ، گائے، گھوڑے، بکریاں دی ہیں، آپ نے فرمایا: جب اللہ نے آپ کو مال دیا ہے تو وہ تیرے اوپر دکھائی دینا چاہیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ إِلَّا ابْنُهُ زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ

یہ حدیث حسن بن فرات سے ان کے بیٹے زیاد بن حسن روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن محمد بن سابق اکیلے ہیں۔

**9390** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، نَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ لَهَا شَاةٌ تَحْتَلِبُهَا، فَفَقَدَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا فَعَلَتْ شَاتُكُمْ؟ قَالُوا: مَاتَتْ، قَالَ: أَفَلَا انْتَفَعْتُمْ بِإِهَابِهَا؟ قُلْنَا: إِنَّهَا مَيْتَةٌ، قَالَ: إِنَّ دِبَاغَهَا يُحِلُّهَا، كَمَا يُحِلُّ الْخَلُّ الْخَمْرَ

حضرت اُم سلمہ فرماتی ہیں کہ (میری) بکری تھی، میں اس کا دودھ دوھتی تھی، حضور ﷺ نے اس کو نہ پایا تو آپ نے فرمایا: تمہاری بکری کو کیا ہوا ہے؟ عرض کی: وہ مرگئی ہے، آپ نے فرمایا: تم نے اس کی کھال سے فائدہ نہیں اٹھایا دباغت دے کر؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ مردار تھی، آپ نے فرمایا: دباغت پاک کرتی ہے جس طرح سرکہ شراب کو حلال کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے فرج بن فضالہ روایت

**9389**- أخرجه أبو داؤد: كتاب اللباس جلد 4 صفحه 50 رقم الحديث: 4063، وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 137 رقم الحديث: 17234 . أخرجه الحاكم: كتاب اللباس جلد 4 صفحه 181 . وقال: هذا الحديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

کرتے ہیں۔ یہ روایت اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

**9391** - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو قربانی کے جانور کے کان اور آنکھیں دیکھنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔

**9392** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ، نَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ الْمَوْصِلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ حَيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نِعْمَ الْمِيتَةُ أَنْ يَمُوتَ الرَّجُلُ دُونَ حَقِّهِ

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اچھی موت یہ ہے کہ آدمی اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ حَيٍّ إِلَّا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث حسن بن حی سے معافی بن عمران روایت کرتے ہیں۔

**9393** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ، ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے تھے۔یہاں تک کہ آپ کے

---

**9391**- أخرجه الترمذي: كتاب الأضاحي جلد4صفحه86 رقم الحديث: 1498، والنسائي: كتاب الأضاحي جلد7 صفحه 191 (باب الشرقاء وهي مشقوقة الأذن) . وابن ماجه: كتاب الأضاحي جلد 2صفحه105 رقم الحديث: 3143 . والحاكم في المستدرك: كتاب الأضاحي جلد 4صفحه224 وقال: هذا حديث صحيح أسانيده كلها ولم يخرجاه . وأظنه لزيادةٍ ذكرها قيس بن الربيع عن أبي اسحاق على انهما لم يحتجا بقيس .

عُتَيْبَةَ عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ، حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدَّيْهِ

رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث حکم سے ابوخالد الدالانی روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عبدالسلام بن حرب اکیلے ہیں۔

**9394** - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَامٍ اَبِي الْمُنْذِرِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنے لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا سَلَامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْهَيْثَمُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث مطر سے سلام ابوالمنذر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہیثم بن صالح اکیلے ہیں۔

**9395** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے قطع تعلقی تین دن سے زیادہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا اَبُو الْجَوَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث اعمش سے سلیمان بن قرم اور سلیمان سے ابوالجواب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید اکیلے ہیں۔

---

**9395**- أخرجه ابن ماجة جلد **1** صفحه **18** رقم الحديث: **46** من حديث طويل لعبد الله بن مسعود . وأخرجه الترمذي: كتاب البر والصلة جلد **4** صفحه **327** رقم الحديث: **1932** من حديث أبي أيوب، وقال: وفي الباب عن عبد الله بن مسعود وأنس وأبي هريرة وهشام بن عامر وأبي هند الداري والحديث له شواهد في الصحيحين .

9396 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَرَاءِ الْغَنَوِيُّ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مَيْمُونٍ الْقَنَّادِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَظَرَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، قَالَ عِكْرِمَةُ: فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: نَظَرَ مُحَمَّدٌ إِلَى رَبِّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ؛ جَعَلَ الْكَلَامَ لِمُوسَى، وَالْخُلَّةَ لِإِبْرَاهِيمَ، وَالنَّظَرَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونٍ الْقَنَّادِ إِلَّا مُوسَى بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ربِ تعالیٰ کی زیارت کی ہے۔ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی ابن عباس سے: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جی ہاں! اللہ عزوجل نے کلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے رکھا اور خلعت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے رکھی اور دیکھنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے رکھا۔

یہ حدیث میمون القناد سے موسیٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر العدنی اکیلے ہیں۔

9397 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمَدَائِنِيُّ، نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا، وَأَوْلَمَ لِلنَّاسِ حَيْسًا عَلَى نِطَعٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ إِلَّا وَرْقَاءُ، وَلَا عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا شَبَابَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا' حق مہر آپ کے آزاد کرنے کو بنایا' لوگوں کے لیے ولیمہ کیا۔

یہ حدیث منصور بن معتمر سے ورقاء اور ورقاء سے شباب روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

9398 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جتنی طاقت جماع کرنے کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی گئی تھی' اتنی کسی کو نہیں دی گئی تھی۔

9397- أخرجه البخاري: كتاب النكاح جلد 9 صفحه 32 رقم الحديث: 5086' وأخرجه مسلم: كتاب النكاح جلد 2 صفحه 1043 .

عُمَرَ: لَقَدْ أُعْطِيتُ مِنْهُ شَيْئًا مَا أُعْطِيهِ إِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- يَعْنِي: الْجِمَاعَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى إِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث السری بن یحیٰی سے یحیٰی بن عباد روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں مؤمل بن ہشام اکیلے ہیں۔

**9399** - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ النَّطَّاحِ، نَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَجَرَهُ، وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوایا اور اس کی مزدوری دی' اگر یہ حرام ہوتا تو آپ مزدوری نہ دیتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عکرمہ سے عاصم بن ہلال روایت کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ ایوب بن محمد سے روایت کرتے ہیں۔

**9400** - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ الْكُوفِيُّ، ثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، نَا سُلَيْمَانُ الْبَصْرِيُّ هُوَ الْقَافْلَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ يُقَالُ: إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسَ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ: إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِي فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں نبوت کے کلام میں جو شی پائی ہے' وہ یہ ہے کہ جب حیاء نہ رہے جو چاہے کرو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ

یہ حدیث ابوطفیل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سیابہ اکیلے ہیں۔

---

**9399**- أخرجه البخاري في كتاب جزاء الصيد جلد **4** صفحه **60** رقم الحديث: **1835** بلفظ: احتجم رسول الله ﷺ وهو محرم .ومسلم: كتاب والمساقاة جلد **3** صفحه **1205** ولم يذكر قوله: وحرمًا . وأخرجه أبو داؤد في كتاب البيوع جلد **3** صفحه **264** رقم الحديث: **3423** . بنحو لفظ المصنف .

9401 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ بَيَانٍ، اَوْ غَيْرِهِ عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَقٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث بیان سے شریک روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

9402 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُو كُرَيْبٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ عَامِرٍ، وَذَكَرَ قَيْسٌ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ الشَّهْرَ، لَا يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا ذَكَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَكَذَا، اَوْ نَحْوًا مِنْ هَذَا، اَوْ قَرِيبًا مِنْ هَذَا، وَكَانَ يُرْعَدُ

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک ماہ کے بعد نصیحت و وعظ کرتے تھے‘ آپ یہ نہیں فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے‘ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کرتے تو فرماتے‘ اس طرح اس کے قریب قریب فرمایا‘ آپ حدیث بیان کرتے ہوئے ڈر محسوس کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو كُرَيْبٍ. وَقَيْسٌ الَّذِي رَوَى عَنْهُ الشَّعْبِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ قَيْسُ بْنُ قَهْدٍ

یہ حدیث بیان سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اور قیس اکیلے ہیں۔ شعبی سے یہ حدیث قیس بن قہد روایت کرتے ہیں۔

9403 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَشِيشٍ، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

---

9401- أخرجه البخاری: كتاب اللباس جلد 10 صفحه 336 رقم الحديث: 5872‘ ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد 3 صفحه 1656 رقم الحديث: 2092 .

9403- أخرجه البخاری: كتاب الأدب جلد 10 صفحه 573 رقم الحديث: 6171‘ ومسلم: كتاب البر والصلة جلد 4 صفحه 232 .

مَنْ اَحَبَّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابن جحادہ سے مفضل بن صالح روایت کرتے ہیں۔

**9404** - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ اَبِي الْبِلَادِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا رَجُلٌ مَكْفُوفٌ، تَقْطَعُ لَهُ الْاُتْرُجَّ وَتُطْعِمُهُ اِيَّاهُ بِالْعَسَلِ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَتْ: هَذَا ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ، اَقْبَلَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ عُتْبَةُ وَشَيْبَةُ، فَاَقْبَلَ عَلَيْهِمَا، فَنَزَلَتْ: (عَبَسَ وَتَوَلَّى) (عبس: 2 ) اَنْ جَاءَهُ الْاَعْمَى قَالَتْ: ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ کے پاس ایسا آدمی تھا جو نابینا تھا' آپ اس کو شہد کھلا رہی تھیں' میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! یہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: ابن اُم مکتوم! آپ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ کے پاس عتبہ و شیبہ تھے' آپ نے ان دونوں کی طرف توجہ کی تو یہ آیت نازل ہوئی: ''عبس وتولی'' آپ نے فرمایا: اس سے مراد ابن اُم مکتوم تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْبِلَادِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابوالبلاد' مسلم بن صبیح سے اور ابوالبلاد سے احمد بن بشر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

**9405** - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا اَبُو اِسْمَاعِيلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو' کیونکہ سحری میں برکت

---

**9404**- أخرجه الحاكم فى مستدركه: كتاب معرفة الصحابة جلد3صفحه634 . وأورده السيوطى فى الدر المنثور جلد6صفحه315 . وعزاه الى الحاكم وابن مردويه فى شعب الايمان . وينسب للحاكم تصحيحه وهو ما ليس موجودًا فى الطبعة التى بين أيدينا .

**9405**- أخرجه النسائى: كتاب الصيام جلد 4صفحه615 (باب ذكر الاختلاف على عبد الملك بن أبى سليمان فى هذا الحديث) . وأحمد فى المسند جلد2صفحه377 رقم الحديث: 892 . وله شواهد فى الصحيحين من حديث أنس بن مالك . وأخرجه البخارى: كتاب الصيام جلد4صفحه165 رقم الحديث: 1923' ومسلم: كتاب الصيام جلد2صفحه77 .

الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا؛ فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةٌ

ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے ابواسماعیل روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں احمد بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

**9406** - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سُلَيْمَانَ، - مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ - نَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ، نَا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزُولُ قَدَمَا الْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْاَلَ عَنْ اَرْبَعٍ: عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا اَفْنَاهُ، وَعَنْ جَسَدِهِ فِيمَا اَبْلَاهُ، وَعَنْ مَالِهِ فِيمَا اَنْفَقَهُ وَمِنْ اَيْنَ كَسَبَهُ، وَعَنْ حُبِّنَا اَهْلَ الْبَيْتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن کوئی آدمی قدم نہیں اُٹھائے گا' جب تک چار چیزوں کا جواب نہ دے: (۱) عمر کے متعلق کہ کہاں ضائع کی (۲) جسم کے متعلق کہ کہاں ضائع کیا (۳) مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا (۴) میری اہل بیت کی محبت کے متعلق۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي هَاشِمٍ اِلَّا هُشَيْمٌ، وَلَا عَنْ هُشَيْمٍ اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث ابوہاشم سے ہشیم اور ہشیم سے حسین بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن یزید اکیلے ہیں۔

**9407** - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - نَحْوَهُ -

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غازی کے گھوڑے اور غلام پر زکوۃ نہیں ہے۔

---

**9407**- أخرجه البخاري: كتاب الزكاة جلد **4** صفحه **283** رقم الحديث: **1463** ومسلم: كتاب الزكاة جلد **2** صفحه **675** بلفظ: ليس على المسلم في عبده ولا فرسه صدقة .

نَحْوَ حَدِيثِ قَبِيلَةَ- : لَيْسَ عَلَى فَرَسِ الْغَازِى وَعَبْدِهِ صَدَقَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ بْنُ اِسْحَاق

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابوخالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون بن اسحاق اکیلے ہیں۔

**9408** - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو الْاَسْبَاطِ، ثَنَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِى حَصِينٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَشْرِ خِلَالٍ: عَنْ تَغْيِيرِ الشَّيْبِ وَعَنْ نَتْفِهِ، وَعَنِ الصُّفْرَةِ، وَعَنْ اِسْبَالِ الْاِزَارِ، وَعَنْ عَقْدِ التَّمَائِمِ، وَعَنْ ضَرْبِ الْكِعَابِ، وَعَنِ التَّعَوُّذِ - يَعْنِى التَّعْوِيذَاتِ - ، وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ، وَعَنِ التَّبَرُّجِ بِالزِّينَةِ لِغَيْرِ مَحِلِّهَا، وَعَنْ عَزْلِ الْمَاءِ عَنْ مَحِلِّهِ، وَعَنْ اِفْسَادِ الصَّبِيِّ- غَيْرِ مُحَرِّمِهِ-

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دس باتوں سے منع کیا: بالوں کو کالا رنگ لگانے سے اور سفید بال اکھاڑنے سے اور زرد رنگ سے' تہبند لٹکانے سے' ناجائز کلمات کے تعویذ باندھنے سے' سونے کی انگوٹھی پہننے سے' ریشم پہننے سے' زنا کرنے سے' بچہ کو ضائع کرنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى حَصِينٍ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ اِلَّا اَبُو بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَسْبَاطِ

یہ حدیث ابوحصین سے قیس اور قیس سے ابوبلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسباط اکیلے ہیں۔

**9409** - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ اَبِى هَارُونَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت نجاشی کا نمازِ جنازہ پڑھایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فِطْرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث فطر سے عبداللہ بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

**9410** - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانٍ الْبَلْخِيُّ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا أُهْدِيَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا لُعَبُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو لونڈی ہدیہ دی گئی' اس کے ساتھ اس کا کھلونا بھی۔

لَمْ يَرْوِ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ وَحَدِيثًا آخَرَ

یہ حدیث ابواسامہ سے عبدالرزاق روایت کرتے ہیں۔

**9411** - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ، ثنا أَبُو النَّضْرِ، ثنا أَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِي الْمُحَجَّلِ، عَنِ ابْنِ أَخِي أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ مَقَامِي بَيْنَ كَتِفَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ إِذَا سَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِي آخِرَهُ، اللَّهُمَّ اجْعَلْ خَوَاتِيمَ عَمَلِي رِضْوَانَكَ، اللَّهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ أَلْقَاكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے کندھوں کے درمیان کھڑا ہوتا تھا' آپ جب سلام پھیرتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰھم اجعل خیر الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْمُحَجَّلِ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا أَبُو النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ

یہ حدیث ابوالمحجل سے عبدالملک بن حسین اور عبدالملک سے ابونضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابونضر اکیلے ہیں۔

**9412** - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا أَحْمَدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

---

**9410**- أخرجه البخاري: كتاب مناقب الأنصار جلد7صفحه264 رقم الحديث: 3896' ومسلم: كتاب النكاح جلد2 صفحه1039 رقم الحديث: 1422' والطبراني في الكبير جلد23صفحه17 رقم الحديث: 30 .

**9412**- أخرجه مسلم: كتاب الصلاة جلد 1صفحه367 . وأخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد 1صفحه167 رقم

بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ بَعْضُهُ عَلَيَّ

ایک کپڑے میں نماز پڑھتے اس کا کچھ حصہ میرے اوپر ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ الدَّوْرَقِيُّ

یہ حدیث شعبہ سے عبدالصمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد الدورقی اکیلے ہیں۔

**9413** - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الدُّورِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ الْمُوصِلِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ التَّغْلِبِيِّ، اَنَّهُ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا، فَلَمَّا ظَهَرَ مِنَ الْقَادِسِيَّةِ مَرَّ بِهِ رَاكِبَانِ، وَهُوَ يُلَبِّي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا، فَقَالَ: اَحَدُهُمَا: اَلَا تَسْمَعُ؟ فَقَالَ: دَعْهُ؛ فَهُوَ اَضَلُّ مِنْ بَعِيرِهِ، فَاَخَذَنِي مَا قَصُرَ وَمَا طَالَ، فَامْتَنَعْتُ حَتَّى لَقِيَنِي مَنْ اَخْبَرَ عَنْهُمَا قُلْتُ: مَنْ هَذَانِ الرَّاكِبَانِ؟ قَالَ: هَذَا سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ الْبَاهِلِيُّ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ، فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَاَتَيْتُ عُمَرَ، فَحَدَّثْتُهُ فَاَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَا، فَقَالَ: اَخْطَآ وَاَصَبْتَ، هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ اَرْسَلَ اِلَيْهِمَا فَنَهَاهُمَا

حضرت حسین بن معبد التغلبی فرماتے ہیں: میں نے حج وعمرہ کا اکٹھا احرام باندھا' جب ہم مقامِ قادسیہ پر آئے تو دو سوار گزرے' حج وعمرہ کا تلبیہ اکٹھا پڑھ رہے تھے' ان میں سے ایک نے کہا: کیا آپ سنتے ہیں؟ اس نے کہا: چھوڑو! اونٹ سے زیادہ گمراہ ہے' اس نے مجھے پکڑا اور مجھے منع کیا' میں نے کہا: یہ دونوں سوار کون ہیں؟ کہا: یہ سلیمان بن ربیعہ الباہلی اور زید بن صوحان ہیں۔ میں مدینہ آیا' میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے آپ کو بتایا جوان دونوں نے کیا تھا۔ آپ نے فرمایا: ان دونوں نے غلطی کی' تُو نے درست کیا' آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی طرف راہنمائی کی گئی ہے' آپ نے دونوں کی طرف بھیجا اور ان کو منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا عِيسَى

یہ حدیث شعبی سے عیسیٰ بن میسّب اور عیسیٰ سے عمر

---

الحديث: **631**' وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**52** .

**9413**- أخرجه أبو داؤد: كتاب المناسك جلد**2**صفحه**164** رقم الحديث: **1799**' والنسائی: كتاب الحج جلد **5** صفحه**113** (باب القران) . وابن ماجة: كتاب المناسك جلد**2**صفحه**989** رقم الحديث: **297**' والبيهقی فی الكبرىٰ: كتاب الحج جلد**4**صفحه**352** رقم الحديث: **8774** .

بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ إِسْحَاقَ

بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں فضل بن اسحاق اکیلے ہیں۔

**9414** - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، قَالَ: جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنِ الْعِلْمِ، فَقَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ مِنْ حُبِّهَا لِمَا جَاءَ يَطْلُبُ، وَعَنْ أَيِّ الْعِلْمِ تَسْأَلُ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، قَالَ: نَعَمْ، يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ، وَثَلَاثٌ لِلْمُسَافِرِ مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، ثُمَّ تُحْدِثُ وُضُوءًا

حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھنے کے لیے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا ہوں' آپ نے فرمایا: فرشتے طالبِ علم کی رضا حاصل کرنے کے لیے پَر بچھاتے ہیں' جس محبت سے علم حاصل کرنے کے لیے آتا ہے' آپ نے فرمایا: کیا پوچھنا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! موزوں پر مسح کرنے کے متعلق' آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! مقیم ایک دن و رات کرے گا اور مسافر تین دن و راتیں کرے گا' پاخانہ اور پیشاب کے وقت نیا وضو کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْأَعْلَى

یہ حدیث خالد بن کثیر سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ اکیلے ہیں۔

**9415** - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا هَاشِمُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

---

**9414**- أخرجه الترمذي: كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 159 رقم الحديث: 96 مختصرًا . وأخرجه ابن ماجة جلد 1 صفحه 82 رقم الحديث: 226 (المقدمة) . وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 240 رقم الحديث: 18117 . والبيهقي في كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 276 رقم الحديث: 1310' . قال: أبو عيسىٰ الترمذي: هذا حديث حسن صحيح .

**9415**- أخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 214 رقم الحديث: 820' وابن ماجة: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد 1 صفحه 273 رقم الحديث: 838 بنحوه . والحاكم في مستدركه: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 235 وقال: هذا حديث صحيح لا غبار عليه فان جعفر بن ميمون العبدي من ثقات البصريين ويحيى بن سعيد لا يحدث الا عن الثقات .

بْنُ الْوَلِيدِ الْهَرَوِيُّ، ثَنَا كِنَانَةُ بْنُ جَبَلَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُنَادِيَ فِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ: إِنَّ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةً، وَلَوْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ مدینہ والوں میں اعلان کروں کہ ہر نماز کی رکعت میں قرأت ہے اگرچہ سورتِ فاتحہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث حجاج سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

9416 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور دیکھ کر عید کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا مَصَادُ بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا عَنْ مَصَادٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث زیادہ بن سعد سے مصاد بن عقبہ اور مصاد سے عمر بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

9417 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، ثَنَا أَبُو غَزِيَّةَ، مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ، مُحْتَبِيًا بِيَدَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' آپ کعبہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے ہوئے تھے' دونوں ہاتھوں کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا أَبُو غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

یہ حدیث عمر بن محمد سے ابراہیم بن سعد اور ابراہیم سے ابوغزیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

**9418** - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، ثَنَا اَبُو مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَاَحْسَنَ الْهَدْىِ هَدْىُ مُحَمَّدٍ، وَشَرَّ الْاُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِاَهْلِهِ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضِيَاعًا فَعَلَيَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: افضل بات قرآن کی ہے' اچھی ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے' بدترین اُمور بدعت ہیں' ہر بدعت گمراہی ہے' جس نے مال چھوڑا اُس کے اپنے لیے' جس نے قرض چھوڑا' وہ میرے ذمہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث محمد بن جعفر بن محمد سے ابوموسیٰ انصاری روایت کرتے ہیں۔

**9419** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ الْبَلْخِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدُّ الْمَطِيُّ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هَذَا، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی سواریاں نہ باندھو سوائے تین مسجدوں کے: مسجد حرام' مسجد نبوی' مسجد اقصیٰ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ

یہ حدیث ہشام بن الغاز سے علی بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سیابہ اکیلے ہیں۔

**9420** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ، ثَنَا عَمْرُو ابْنُ اَخِي الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، ثَنَا عَمِّي الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: لَمَّا رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اُمْسِكُ شَيْئًا، اِنَّمَا اُنْفِقُهُ، قَالَ لِي: يَا جَرِيرُ، لَا عَلَيْكَ اَنْ تُمْسِكَ عَلَيْكَ مَالَكَ؛ فَاِنَّ لِهَذَا الْاَمْرِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا' میں نے کوئی شی نہیں روکی' اس کو خرچ کیا تو آپ نے مجھے فرمایا: اے جریر! تم پر کوئی حرج نہیں ہے کہ کوئی شی رکھ لو' یہ معاملہ میں ایک مدت ہے۔

مُدَّةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا ابْنُ اَخِيهِ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ

یہ حدیث شعبی سے حسن بن عمرو اور حسن سے ان کے بھائی عمرو بن عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سیابہ اکیلے ہیں۔

**9421** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا اَبُو سِنَانٍ سَعْدُ بْنُ سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَشْرِفُوا الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: (قربانی کے جانور کی) آنکھیں اور کان دیکھ لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صِلَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ اِلَّا اَبُو سِنَانٍ، وَلَا عَنْ اَبِي سِنَانٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُرَيْجِ بْنِ النُّعْمَانَ، عَنْ عَلِيٍّ، وَرَوَاهُ وَكِيعٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ

یہ حدیث صلہ حذیفہ سے اور صلہ سے ابوسنان اور ابوسنان سے محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں علی بن سیابہ اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو ابواسحاق سے وہ سریج بن نعمان سے وہ حضرت علی سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو اکیلے ابواسحاق سے وہ ہبیرہ بن یریم سے وہ علی سے۔

**9422** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ شَوْكَرٍ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُتِمَّ صَوْمَ شَهْرٍ بَعْدَ رَمَضَانَ، اِلَّا رَجَبَ وَشَعْبَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رمضان کے مہینہ کے بعد رجب اور شعبان کے روزے رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ

یہ حدیث ہشام سے یوسف بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔

**9423** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنے

عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الدِّمَشْقِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ فُرَاتٍ، مَوْلَى عَائِشَةَ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ الرَّهَجُ جَوْفَهُ لَمْ يَدْخُلِ النَّارَ اَبَدًا

پیٹ میں بارش کا پانی داخل کیا وہ جہنم میں ہمیشہ کے لیے داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا صَدَقَةُ، وَلَا عَنْ صَدَقَةَ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صدقہ اور صدقہ سے صدقہ اور صدقہ سے قاسم بن یزید روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

**9424** - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نَا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: اَخَذْتُ طَيْرًا فِي بَنِي حَارِثَةَ، فَاَخَذَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، فَاَرْسَلَهُ، وَقَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ شریف کے دونوں کناروں کو حرم قرار دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَحْبِيلَ، عَنْ رَافِعٍ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ . وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ شُرَحْبِيلَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

یہ حدیث شرحبیل سے رافع اور رافع سے ابومعشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو شرحبیل نے زید بن ثابت سے روایت کیا ہے۔

**9425** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمَدَائِنِيُّ، نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَنْ نَمُنَّ عَلَى اَوْلَادِ الزِّنَا- يَعْنِي: فِي الْعِتْقِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو زنا سے پیدا ہونے والے کو آزاد کرنے کا حکم دیا۔

---

**9424**- أخرجه مسلم: كتاب الحج جلد **2** صفحه **991** مقتصرًا على الجزء المرفوع وأحمد في مسنده جلد **4** صفحه **141**' والطبراني في الكبير جلد **4** صفحه **257** رقم الحديث: **4323** مقتصرًا على الطرف المرفوع بدون ذكر القصة .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا الْمُغِيرَةُ، وَلَا عَنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا شَبَابَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث مطر سے مغیرہ اور مغیرہ سے شبابہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

**9426** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَرَّاقُ، ثَنَا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ شُرْبَ الْخَمْرِ وَثَمَنَهَا، وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ اَكْلَ الْمَيْتَةِ وَثَمَنَهَا، وَحَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْخَنَازِيرَ وَاَكْلَهَا وَثَمَنَهَا وَقَالَ: قُصُّوا الشَّوَارِبَ، وَاَعْفُوا اللِّحَى، وَلَا تَمْشُوا فِي الْاَسْوَاقِ اِلَّا وَعَلَيْكُمُ الْاُزُرُ، اِنَّهُ لَيْسَ مِنَّا مَنْ عَمِلَ سُنَّةَ غَيْرِنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ فتح کیا' آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے تم پر شراب اور اس کی کمائی حرام کی ہے اور مردار کا گوشت اور اس کی کمائی حرام کی ہے' تم پر خنزیر اور اس کا کھانا اور اس کی کمائی حرام کی ہے۔ اور فرمایا: مونچھیں کاٹو اور داڑھی بڑھاؤ' بازار میں تہبند پہن کر چلو' ۔ اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو ہمارے علاوہ اور طریقے پر چلے۔

**9427** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَرَّاقُ، ثَنَا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُمَرَ وَمَعَهُ اُنَاسٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اَمُؤْمِنُونَ اَنْتُمْ؟ فَسَكَتُوا - ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - فَقَالَ عُمَرُ فِي آخِرِهِمْ: نَعَمْ، نُؤْمِنُ عَلَى مَا اَتَيْتَنَا بِهِ، وَنَحْمَدُ اللّٰهَ فِي الرَّخَاءِ، وَنَصْبِرُ عَلَى الْبَلَاءِ، وَنُؤْمِنُ بِالْقَضَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُؤْمِنُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے' آپ نے فرمایا: کیا تم ایمان والے ہو؟ سب خاموش ہو گئے' آپ نے تین مرتبہ فرمایا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جو آپ لے کر آئے ہیں ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں تنگی میں اور آزمائشوں پر صبر کرتے ہیں اور تقدیر پر ایمان رکھتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! تم ایمان والے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا يُوسُفُ

یہ دونوں حدیثیں عطاء سے یوسف بن میمون اور

بْنُ مَيْمُونٍ، وَلَا عَنْ يُوسُفَ إِلَّا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِمَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَرَّاقُ

یوسف سے ابو یحییٰ الحمانی روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں حسن بن حماد الوراق اکیلے ہیں۔

**9428** - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ، نَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَيَبْلُغُ مِنْ عَدْلِ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَقْتَصَّ لِلْجَمَّاءِ مِنْ ذَاتِ الْقَرْنِ

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن اتنا عدل کرے گا کہ بے سینگ والی بکری کو سینگ والی بکری سے بدلہ دلوائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے عبداللہ بن عمران اور عبداللہ سے بشر بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سیابہ اکیلے ہیں۔

**9429** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْأُبُلِّيُّ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعضاءِ وضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا وَرْقَاءُ، وَلَا عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ.

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ورقاء اور ورقاء سے حجاج بن نصیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن مہدی اکیلے ہیں۔

**9430** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ، نَا أَبِي، نَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ

حضرت قیس بن ابو حازم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مدینہ شریف میں منبر پر خطبہ دیا' آپ نے خطبہ میں فرمایا: جنت عدن ایسا محل ہے کہ اس کے پانچ سو دروازے ہیں' ہر دروازے پر

---

**9429**- أخرجه البخاري: كتاب الوضوء جلد 1 صفحه 311 رقم الحديث: 157 .

ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى مِنْبَرِ الْمَدِينَةِ، فَقَالَ فِي خِطْبَتِهِ: إِنَّ فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ قَصْرًا لَهُ خَمْسُمِائَةِ بَابٍ، عَلَى كُلِّ بَابٍ خَمْسَةُ آلَافٍ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا نَبِيٌّ، ثُمَّ نَظَرَ إِلَى قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَنِيئًا لَكَ يَا صَاحِبَ الْقَبْرِ، ثُمَّ قَالَ: أَوْ صِدِّيقٌ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى قَبْرِ أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: هَنِيئًا لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ: أَوْ شَهِيدٌ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى نَفْسِهِ، فَقَالَ: وَأَنَّى لَكَ الشَّهَادَةُ يَا عُمَرُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الَّذِي أَخْرَجَنِي مِنْ مَكَّةَ إِلَى هِجْرَةِ الْمَدِينَةِ لَقَادِرٌ أَنْ يَسُوقَ إِلَيَّ الشَّهَادَةَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَسَاقَهَا اللَّهُ إِلَيْهِ عَلَى يَدِ شَرِّ خَلْقِهِ، مَجُوسِيٍّ عَبْدٍ مَمْلُوكٍ لِلْمُغِيرَةِ.

پانچ سو حور العین ہوں گے' اس میں نبی ہی داخل ہوں گے' پھر حضور ﷺ کی قبر انور کی طرف دیکھا' فرمایا: اے قبر والے! آپ کے لیے خوشخبری! پھر حضرت ابوبکر نے قبر کی طرف دیکھا اور فرمایا: اے ابوبکر! آپ کے لیے خوشخبری! پھر اپنی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے عمر! آپ کب شہادت پائیں گے' پھر فرمایا: مجھے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کے لیے نکالا جائے گا' میں چاہوں گا کہ مجھے شہادت دی جائے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ نے آپ کی شہادت مخلوق میں بدتر اس کے ہاتھ سے دی ہے۔ مغیرہ کا مجوسی غلام تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث اسماعیل سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

**9431** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الدُّورِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ، وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اُسے دفن کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ

یہ حدیث بیان سے ابوعوانہ اور ابوعوانہ سے احمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوعمر اکیلے ہیں۔

---

**9431**- أخرجه البخاري: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **609** رقم الحديث: **415**' ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد **1** صفحه **390** .

**9432** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، نَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأُمِّ سَلَمَةَ: مَا كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا أَكْثَرَ دُعَاءَكَ هَذَا؟ قَالَ: إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ أُصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ، مَا شَاءَ أَزَاغَ، وَمَا شَاءَ أَقَامَ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں نے اُم سلمہ سے عرض کی: حضور ﷺ زیادہ کون سی دعا کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: ''یا مقلب القلوب الی آخرہ'' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ زیادہ یہ دعا کیوں کرتے ہیں؟ فرمایا: اس لیے کہ دل رحمٰن کی دو انگلیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے! چاہے ٹیڑھا کرے چاہے تو سیدھا رکھے۔

لَمْ يَرْوِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ إِلَّا بَقِيَّةُ، وَلَا عَنْ بَقِيَّةَ إِلَّا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ

یہ حدیث ابراہیم بن ادھم سے بقیہ اور بقیہ سے حاجب بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منصور الطوسی اکیلے ہیں۔

**9433** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مَيْمُونُ بْنُ الْأَصْبَغِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِصْمَةَ النَّصِيبِينِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَفَّانِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الضَّحِكِ مِنَ الضَّرْطَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہوا کے خارج ہونے پر ہنسنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِصْمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَيْمُونُ بْنُ الْأَصْبَغِ

یہ حدیث اعمش سے محمد بن سلمہ اور محمد بن سلمہ سے عبداللہ بن عصمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں میمون بن اصبغ اکیلے ہیں۔

**9434** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

---

**9432**- أخرجه الترمذی: كتاب الدعوات جلد 5 صفحه 538 رقم الحديث: 3522' وأحمد فی المسند رقم الحديث: 26632 . قال أبو عيسى (الترمذی): وفی الباب عن عائشة والنواس بن سمعان وأنس وجابر وعبد الله بن عمرو ونعيم بن عمار' وقال: وهذا حديث حسن' وله شواهد فی الصحيح . أخرجه مسلم فی كتاب القدر جلد 4 صفحه 2045 .

الْمُحَارِبِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَارِثِيِّ، عَنْ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اُمِرَ عَلِيٌّ بِقِتَالِ النَّاكِثِينَ، وَالْقَاسِطِينَ، وَالْمَارِقِينَ

نے وعدہ بے وفا کرنے اور بے انصافی اورخون بہانے والوں کو مارنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمٍ اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث مسلم سے ابوعبدالرحمٰن اور ابوعبدالرحمٰن سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید اکیلے ہیں۔

**9435** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ النَّطَّاحِ، ثَنَا اَرْطَاةُ اَبُو حَاتِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ يَكُونَ سُنَّةً لَاَمَرْتُ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر یہ سنت نہ ہو جاتی (مراد فرض) تو میں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَرْطَاةُ اَبُو حَاتِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابن جریج سے ارطاۃ ابوحاتم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن صالح اکیلے ہیں۔

**9436** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هَارُونَ اَبِي اِسْحَاقَ الْكُوفِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا بُرْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ اَبِي مُوسَى - يَرْفَعُهُ- قَالَ: مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بارہ رکعت نفل پڑھے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا هَارُونُ اَبُو اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوبردہ سے ہارون ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حماد بن زید اکیلے ہیں اور ابوموسیٰ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**9437** - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

زَنْجَوَيْهِ النَّسَائِيُّ، نَا الْخَضِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُجَاعٍ الْحَرَّانِيُّ، نَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَكَلَتْنَا الضَّبُعُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الدُّنْيَا تُفْتَحُ عَلَيْكُمْ، فَيَا لَيْتَ أُمَّتِي لَا يَلْبَسُوا الدِّيبَاجَ

آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! ہم گوہ کھاتے ہیں' حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا تم پر کھولی جائے گی' کاش! میری اُمت ریشم نہ پہنے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدَةَ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْخَضِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عبیدہ سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خضر بن محمد اکیلے ہیں۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

**9438** - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى التَّوَّزِيُّ، نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، - رَفَعَهُ - قَالَ: يُؤْتَى الرَّجُلُ فِي قَبْرِهِ، فَإِذَا أُتِيَ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ دَفَعَتْهُ تِلَاوَةُ الْقُرْآنِ، وَإِذَا أُتِيَ مِنْ قِبَلِ يَدَيْهِ دَفَعَتْهُ الصَّدَقَةُ، وَإِذَا أُتِيَ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ دَفَعَهُ مَشْيُهُ إِلَى الْمَسَاجِدِ، وَالصَّبْرُ حَجْزَةٌ، فَقَالَ: أَمَا إِنِّي لَوْ رَأَيْتُ خَلِيلًا كُنْتُ صَاحِبَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کو قبر میں رکھا جائے گا' اس کے سر کی جانب تلاوتِ قرآن' اس کے آگے سے صدقہ زکوٰۃ' پاؤں کی جانب سے مساجد کی طرف چل کر نماز پڑھنے کا ثواب اور صبر ڈھال بنے گا' اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر کو دوست بناتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ إِلَّا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، وَلَا عَنْ مَالِكٍ إِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَفْصٍ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے مالک بن مغول اور مالک سے سفیان اور سفیان سے محمد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحفص اکیلے ہیں۔

# بَابُ الْيَاءِ
# مَنِ اسْمُهُ يَعْقُوبُ

# باب الیا
# اس شیخ کے نام سے جس کا نام یعقوب ہے

9439 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْيَا سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے میری سنت کو زندہ کیا‘ اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث معبد بن خالد سے عاصم بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

9440 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَلَبِيُّ، نَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْخَفَّافُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْسَحُ وَجْهَهُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں اپنے چہرے پر ہاتھ نہیں پھیرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ طَهْمَانَ أَبِي الْعَلَاءِ إِلَّا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث خالد بن طہمان سے ابوالعلاء‘ اُن سے مروان بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

9441 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثَنَا أَبُو سُفْيَانَ الْمَعْمَرِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو وضو کرے اچھا وضو کرے اور اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرے تو اس کے لیے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ وَعَادَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ مُحْتَسِبًا بُوعِدَ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ سِتِّينَ خَرِيفًا قُلْتُ: يَا اَبَا حَمْزَةَ، وَمَا الْخَرِيفُ؟ قَالَ: الْعَامُ

جہنم کو ساٹھ سال کی مسافت تک دور کر دیا جائے گا۔ میں نے عرض کی: اے ابوحمزہ! خریف کیا ہے؟ فرمایا: سال۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا اَبُو سُفْيَانَ الْمَعْمَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث معمر سے ابوسفیان معمری روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابوجعفر نفیلی اکیلے ہیں۔

**9442** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اِلْيَاسَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنِ امْرِیءٍ مُسْلِمٍ يَرَى مِنْ اَخِيهِ عَوْرَةً فَيَسْتُرُهَا اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ بِهَا الْجَنَّةَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوکوئی کسی مسلمان بھائی کے عیب پر پردہ ڈالے اللہ پاک اس وجہ سے اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ اِلْيَاسَ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن الیاس اکیلے ہیں۔

**9443** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ الْعَنْسِيُّ، نَا اَبُو قَبِيلٍ الْمِصْرِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّوْمُ يُذْبِلُ اللَّحْمَ، وَيُبْعِدُ مِنْ حَرِّ السَّعِيرِ، اِنَّ لِلّٰهِ مَائِدَةً عَلَيْهَا مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، لَا يَقْعُدُ عَلَيْهَا اِلَّا الصَّائِمُونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: روزہ گوشت کم کرتا ہے، جہنم کی گرمی سے دور کرتا ہے، اللہ عزوجل نے ایک دسترخوان تیار کیا ہے جس کو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور کسی کان نے اس کے متعلق سنا نہیں ہے، کسی انسان کے دل میں اس کا خیال نہیں آیا ہے، اس پر روزہ دار ہی بیٹھیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي قَبِيلٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْعَنْسِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

یہ حدیث ابوقبیل سے ابوبکر العنسی روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

**9444** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ، نَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَسْجِدِ الْخَيْفِ مِنْ مِنًى، فَقَالَ: نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا، ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يَغُلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِءٍ مُؤْمِنٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَالنُّصْحُ لِمَنْ وَلَّاهُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْأَمْرَ، وَلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ؛ فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو مسجد خیف میں خطبہ دیا منیٰ کے مقام پر فرمایا: اللہ اس کو خوش رکھے جو میری بات سنے اس کو یاد کرے پھر اس کو سنائے جس نے نہیں سنی کیونکہ بسا اوقات سننے والے سے زیادہ فقیہ ہوتا ہے جس نے نہیں سنا' بسا اوقات سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والا ہوتا ہے جس کو سنا رہا ہے۔ تین کاموں میں سے کسی مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: اللہ کے لیے اخلاص کے ساتھ عمل کرنے والا کا' حکمرانوں کو نصیحت کرنے والے کا' جماعت کو لازماً پکڑنے والے کا' ان کی دعا' ان کے پیچھے سے گھیر لیتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عطاف بن خالد اور محمد بن شعیب بن شابور اکیلے ہیں۔

**9445** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَاصِمٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى أَهْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْشَةٌ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَلَا عِنْدَ الْقَبْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والے کے لیے مرتے وقت اور قبر میں وحشت نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے مجاشع بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن عاصم اکیلے ہیں۔

**9446** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَّانِيُّ، نَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسِينَ مَرَّةً نُودِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ قَبْرِهِ: قُمْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر دن پچاس مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھی‘ قیامت کے دن اس کو قبر سے آواز دی جائے گی: اُٹھو! جنت میں داخل ہو جاؤ!

**9447** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ رَجَاءٍ الْحَرَّانِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں نیکی کرنے والے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث لیث سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

**9448** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ، نَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِأَعْرَابِيٍّ وَهُوَ يَدْعُو فِي صَلَاتِهِ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُونُ، وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُونُ، وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ، وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ، وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ، يَعْلَمُ مَثَاقِيلَ الْجِبَالِ، وَمَكَايِيلَ الْبِحَارِ، وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ، وَعَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ، وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دیہاتی کے پاس سے گزرے‘ وہ نماز میں دعا کر رہا تھا ان الفاظ کے ساتھ: ”یامن لا تراہ الٰی آخرہٖ“۔ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو فرمایا: جب یہ نماز پڑھ لے تو اس کو میرے پاس لانا۔ جب اس نے نماز پڑھ لی تو اس کو لایا گیا‘ حضور ﷺ کو کسی جگہ سے سونا ہدیہ دیا گیا تھا‘ جب وہ دیہاتی آیا تو آپ نے وہ سونا اس دیہاتی کو دے دیا۔ آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہیں کیوں دیا ہے؟ اس نے عرض کی: اس وجہ سے کہ

**9447**- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 71 رقم الحديث: 11078 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 266 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفي اسناد الكبير عبد الله بن هارون الفروي وهو ضعيف‘ وفي الآخر ليث بن أبي سليم .

وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ، لَا تُوَارِي مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً، وَلَا اَرْضٌ اَرْضًا، وَلَا بَحْرٌ مَا فِي قَعْرِهِ، وَلَا جَبَلٌ مَا فِي وَعْرِهِ، اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِي آخِرَهُ، وَخَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِمَهُ، وَخَيْرَ اَيَّامِي يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيهِ، فَوَكَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَعْرَابِيِّ رَجُلًا، فَقَالَ: اِذَا صَلَّى فَائْتِنِي بِهِ فَلَمَّا صَلَّى اَتَاهُ، وَقَدْ كَانَ اُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبٌ مِنْ بَعْضِ الْمَعَادِنِ، فَلَمَّا اَتَاهُ الْاَعْرَابِيُّ وَهَبَ لَهُ الذَّهَبَ، وَقَالَ: مِمَّنْ اَنْتَ يَا اَعْرَابِيُّ؟ قَالَ: مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: هَلْ تَدْرِي لِمَ وَهَبْتُ لَكَ الذَّهَبَ؟ قَالَ: لِلرَّحِمِ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اِنَّ لِلرَّحِمِ حَقًّا، وَلَكِنْ وَهَبْتُ لَكَ الذَّهَبَ لِحُسْنِ ثَنَائِكَ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

آپ کے درمیان اور میرے درمیان صلہ رحم کی وجہ سے' یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: صلہ رحمی حق ہے' لیکن میں نے اس لیے سونا دیا ہے کہ تم نے اپنے رب کی تعریف اچھی کی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْاَذْرَمِيُّ

یہ حدیث حمید سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اذرمی اکیلے ہیں۔

**9449** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ الْمِصْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: مِمَّنْ اَنْتَ؟ قُلْتُ: مِنْ اَهْلِ مِصْرَ، فَقَالَتْ: كَيْفَ وَجَدْتُمُ ابْنَ خَدِيجٍ فِي غَزَاتِكُمْ هَذِهِ؟ قُلْتُ: وَجَدْنَاهُ خَيْرَ اَمِيرٍ، كُلَّمَا

حضرت عبدالرحمٰن بن شماسہ مہری فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: کہاں کے رہنے والے ہو؟ میں نے عرض کی: مصر کا رہنے والا ہوں' آپ نے فرمایا: تم ابن خدیج کو اپنے اوپر امیر کیسا پاتے ہو؟ میں نے عرض کی: ہم ان کو اچھا امیر پاتے ہیں' ہم میں سے کسی آدمی کا گھوڑا مر جاتا ہے تو اس کو گھوڑا دیتے ہیں۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: میں

**9449**- أخرجه مسلم: كتاب الامارة جلد **3** صفحه **1458**' وأحمد في مسنده جلد **6** صفحه **93** رقم الحديث: **24676**.

مَاتَ لِرَجُلٍ مِنَّا فَرَسٌ اَعْطَاهُ فَرَسًا، فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ، وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اے اللہ! میری اُمت سے کوئی کسی کام کا ولی بن جائے تو وہ نرمی کرے تو تُو بھی اس پر نرمی کر، جو اس پر تنگی کرے تو تُو بھی اس پر تنگی کر۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِمَاسَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن شماسہ، حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حرملہ بن عمران اکیلے ہیں۔

**9450** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَنَسٍ، ثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ، عَنْ اَبِي الْجَهْمِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّي صَلَاةً مَكْتُوبَةً اِلَّا قَنَتَ فِيهَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کوئی فرض نماز پڑھتے تو اس میں دعائے قنوت پڑھتے تھے۔ (یہ آپ نے ایک ماہ کے لیے پڑھی، پھر آپ نے کسی وقت نہیں پڑھی)

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَنَسٍ

یہ حدیث مطرف سے محمد بن انس روایت کرتے ہیں۔

**9451** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، نَا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ شِبْلٍ، عَنْ اُمِّ النُّعْمَانِ، عَنْ عَائِشَةَ، - اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ - قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخَفُّ النِّسَاءِ صَدَاقًا اَعْظَمُهُنَّ بَرَكَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کا حق مہر جتنا تھوڑا ہوگا، اتنی ہی برکت زیادہ ہوگی۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ النُّعْمَانِ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ بْنُ شِبْلٍ

یہ حدیث اُم نعمان، حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتی ہیں، ان سے روایت کرنے میں حارث بن شبل اکیلے ہیں۔

**9452** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زُهَيْرٍ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی طرف سے ایک فرشتہ ہر نماز

عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا يُنَادِي عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ: يَا بَنِي آدَمَ، قُومُوا اِلَى نِيرَانِكُمْ الَّتِي اَوْقَدْتُمُوهَا عَلَى اَنْفُسِكُمْ، فَاَطْفِئُوهَا بِالصَّلَاةِ

کے وقت اعلان کرتا ہے: اے انسانو! اُٹھو! اس آگ کو بجھاؤ' جو تم نے اپنے لیے جلائی ہے نماز کے ذریعے اس کو بجھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا اَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ زُهَيْرٍ الْقُرَشِيُّ

یہ حدیث ابن عون سے ازہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن زہیر القرشی اکیلے ہیں۔

**9453** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، ثنَا اَبِي، ثنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے محمد بن مسلم الطائفی روایت کرتے ہیں۔

**9454** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، ثنَا الْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ الضَّبِّيُّ، ثنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَعْدِ الْقُرَشِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاءَ اَجَلُهُ وَهُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لَقِيَ اللّٰهَ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّينَ اِلَّا دَرَجَةُ النُّبُوَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو موت علم حاصل کرتے ہوئے آئے تو وہ اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اس کے درمیان اور اللہ کے درمیان درجۂ نبوت کا فرق ہو گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَعْدِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث زہری نے محمد بن الجعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس بن بکار اکیلے ہیں۔

**9455** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْوَزَّانُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَعْطَاهُ كِرَاءَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ إِلَّا طَالُوتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوایا اور اس کو اس کی مزدوری دی۔

یہ حدیث عاصم بن عبدالواحد سے طالوت روایت کرتے ہیں۔

**9456** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، ثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلَاةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى تَحْتَ فَخِذِهِ الْيُسْرَى، وَفَرَشَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى، وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

حضرت عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو بائیں ران کے نیچے رکھتے اور دایاں پاؤں بچھا لیتے اور بایاں ہاتھ گھٹنے پر رکھتے اور دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھتے اور اپنی انگلی سے اشارہ کرتے۔

یہ حدیث عثمان بن حکیم سے عبدالواحد بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

**9457** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا عَفَّانُ، نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، حَدَّثَنِي جَدِّي، أَنَّهُ دَخَلَ الدَّارَ عَلَى عُثْمَانَ وَهُوَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان نے کلام کرنے کی اجازت مانگی، آپ کو اجازت دی گئی، آپ کھڑے ہوئے اللہ کی حمد وثناء بیان

---

**9455**- أخرجه البخاری: کتاب الطب جلد **10** صفحه **158** رقم الحديث: **5696**، ومسلم: کتاب المساقاة جلد **3** صفحه **1204** .

**9456**- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **345** رقم الحديث: **8562**، والبيهقی فی دلائل النبوة جلد **6** صفحه **393** (باب ما جاء فی أخبار النبی ﷺ بالبلوی التی أصابت عثمان بن عفان) . والحاكم فی مستدركه: كتاب معرفة الصحابة جلد **3** صفحه **99** . وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبی، فقال: صحيح سمعه وهيب منهم .

مَحْصُورٌ فِيهَا، وَأَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْتَأْذِنُ عُثْمَانَ فِي الْكَلَامِ، فَأَذِنَ لَهُ، فَقَامَ، فَحَمِدَ اللَّهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ بَعْدِي فِتَنًا وَاخْتِلَافًا، فَقَالَ قَائِلٌ مِنَ النَّاسِ: مَنْ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَمِيرِ وَأَصْحَابِهِ وَهُوَ يُشِيرُ إِلَى عُثْمَانَ.

کی' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: میرے بعد فتنے اور اختلاف ہوں گے' لوگوں میں سے کہنے والے نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تم پر امیر اور اس کے ساتھیوں کی اطاعت ضروری ہے' اشارہ عثمان کی طرف کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا وُهَيْبٌ وَجَدُّ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَى أُمِّهِ يُكَنَّى أَبَا حَبِيبَةَ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے وہیب روایت کرتے ہیں۔ ان کی کنیت ابوحبیبہ ہے۔

**9458** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا سَلْمُ بْنُ قَادِمٍ، نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَرِسُوا مِنَ النَّاسِ بِسُوءِ الظَّنِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے متعلق بُرے گمان سے بچو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

یہ حدیث انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

**9459** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، نا عَفَّانُ، نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ أَبُو الْعَوَّامِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُبَايِعُ لِرَجُلٍ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ عِدَّةُ أَهْلِ بَدْرٍ، فَيَأْتِيهِ عَصَائِبُ أَهْلِ الْعِرَاقِ، وَأَبْدَالُ أَهْلِ الشَّامِ، فَيَغْزُوهُ جَيْشٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ، حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ، فَيَغْزُوهُمْ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بدر والوں کی تعداد کے برابر ایک آدمی کی رکن اور مقام کے درمیان بیعت کریں گے' عراق والوں کی طرف سے ایک گروہ آئے گا' شام والوں کے ابدال' شام والوں سے ایک گروہ جہاد کرے گا' جب بیداء کے مقام پر ہوں گے تو ان کو دھنسا دیا جائے گا' ان سے جہاد کرے گا' قبیلہ کلب کے آدمی قریش کے خالو میں سے' اللہ ان کو بھگا دے گا' نقصان میں وہ ہے جو ان

اَخْوَالُهُ مِنْ كَلْبٍ، فَيَلْتَقُونَ، فَيَهْزِمُهُمُ اللّٰهُ، فَالْخَائِبُ مَنْ خَابَ مِنْ غَنِيمَةِ كَلْبٍ

کی غنیمت سے محروم رہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔

**9460** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا عَفَّانُ، نَا عِمْرَانُ، حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، حَدَّثَنِي اَبُو نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَمْلِكُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي اَجْلَى الْجَبْهَةِ، اَقْنَى الْاَنْفِ، يَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا، يَعِيشُ هَذَا وَبَسَطَ كَفَّهُ الْيُمْنَى، وَبَسَطَ اِلَى جَنْبِهَا اُصْبُعَيْنِ، وَبَسَطَ كَفَّهُ الْيُسْرَى.

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے اہل بیت سے ایک آدمی ہوگا' اس کی پیشانی اور ناک میری طرح ہوگی' وہ زمین کو انصاف سے اور عدل سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم اور زیادتی سے بھری تھی' اپنی دائیں ہتھیلی کو پھیلائے گا' اپنی بائیں ہتھیلی کو پھیلائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔

**9461** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، نَا عَفَّانُ، نَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، نَا لَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نُهِينَا اَنْ نَتْبَعَ جِنَازَةً مَعَهَا رَانَّةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہمیں ایسا جنازہ پڑھنے سے منع کیا گیا ہے جس کے ساتھ آگ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے عفان روایت

---

**9460**- أخرجه أبو داؤد: كتاب المهدى جلد4صفحه105 رقم الحديث: 4285 بنحوه . وأحمد فى مسنده جلد3 صفحه17 رقم الحديث: 11136 .

**9461**- أخرجه ابن ماجة: كتاب الجنائز جلد2صفحه504 رقم الحديث: 1583' وأحمد فى مسنده جلد2صفحه92 رقم الحديث: 5670' وفى الزوائد: فى اسناده أبو يحيىٰ القتات الكوفى زاذان' وقيل: دينار . قال الامام أحمد: روى عنه اسرائيل أحاديث كثيرة' مناكير جدًا' وقال ابن معين: فى حديثه ضعف' وقال يعقوب بن سفيان والبزار: لا بأس به .

عَفَّانُ

کرتے ہیں۔

**9462** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ عَلَى بَابِي دُرْنُوكٌ فِيهِ خَيْلٌ ذَوَاتُ اَجْنِحَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْقُوا هٰذَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے دروازے پر ایسا پردہ تھا جس میں گھوڑے کی تصویریں تھیں' حضور ﷺ نے اس کو اُتروادیا۔

**9463** - وَبِهِ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَإِذَا اَرَادَ اَنْ يُوتِرَ اَيْقَظَنِي، فَانْسَلَلْتُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ انْسِلَالًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی' جب آپ وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو آپ مجھے اپنے ہاتھ سے جگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ

جریر بن حازم' ہشام بن عروہ سے یہ دونوں حدیثیں روایت کرتے ہیں۔

**9464** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْاَنْصَارِيُّ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عَفَوْتُ لَكُمْ، عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ الْمِئَتَيْنِ زَكَاةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں گھوڑے اور غلاموں سے زکوٰۃ معاف کرتا ہوں سوائے دوسو گھوڑوں کے۔

---

**9462**- أخرجه البخاري: كتاب اللباس جلد **10** صفحه **400** رقم الحديث: **5955**' ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد **3** صفحه **1667** .

**9463**- أخرجه البخاري: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **699-700** رقم الحديث: **512-514**' ومسلم: كتاب صلاة المسافرين وقصرها جلد **1** صفحه **5110** .

**9464**- أخرجه الطبراني في الصغير جلد **2** صفحه **130** بنفس الاسناد وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **72** . وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط . وفيه محمد بن أبي ليلى وفيه كلام .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معن بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

**9465** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، نا ضَمْضَمُ بْنُ جَوْسِ بْنِ ضَمْضَمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً وَاحِدَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور آپ نے سر کا مسح ایک مرتبہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ

یہ حدیث ضمضم بن جوس، محمد بن جابر سے روایت کرتے ہیں۔

**9466** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، نا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَكَّةُ حَرَمٌ، لَا يُخْلَى خَلَاؤُهَا، وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا، وَلَا يُخَافُ وَحْشُهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مکہ حرم ہے، اس کی گھاس اور درخت کاٹنا جائز نہیں ہیں اور اس کے وحشی کو ڈرانا جائز نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ

یہ حدیث حبیب بن ابوثابت سے ابن عباس روایت کرتے ہیں۔ حبیب بن ابوثابت سے محمد بن جابر روایت کرتے ہیں۔

**9467** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، نا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں پالتو گدھوں کے گوشت اور ان پر سوار ہونے سے منع کیا۔

---

9466- أصله في البخاري: كتاب العلم جلد1صفحه248 رقم الحديث: 112، ومسلم: كتاب الحج جلد2 صفحه986 .

9467- اسناده فيه: يعقوب بن اسحاق شيخ الطبراني ولم أجده . تخريجه: الطبراني في الكبير بنحوه، وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه50 .

الْاَهْلِيَّةِ؛ اِبْقَاءً عَلَى الظَّهْرِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا حَبَّانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ: اِسْحَاقُ بْنُ اَبِى اِسْرَائِيلَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ حَبَّانَ: بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَانٍ

یہ حدیث اعمش سے حبان اور محمد بن جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جابر اور اسحاق بن ابواسرائیل اکیلے ہیں۔ حبان، بکر بن یحییٰ بن زبان سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**9468** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنِى اَبِى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا اَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعًا اَمَرَ ضَعَفَةَ اَهْلِهِ اَنْ يَتَقَدَّمُوا بِلَيْلٍ، وَقَالَ: لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب مزدلفہ آئے تو آپ نے اپنے کمزور گھر والوں کو حکم دیا کہ رات کو چلے جائیں اور سورج طلوع ہونے سے پہلے کنکریاں نہ ماریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ وَاَبُو حَنِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ: اِسْحَاقُ بْنُ اَبِى اِسْرَائِيلَ، وَعَنْ اَبِى حَنِيفَةَ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حماد سے محمد بن جابر اور ابوحنیفہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جابر، اسحاق بن ابواسرائیل اکیلے ہیں۔ ابوحنیفہ، عبدالرحیم بن سلیمان سے روایت کرتے ہیں۔

**9469** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِى اَبِى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُزْدَلِفَةَ مَشْعَرٌ، وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ، وَكُلُّ عَرَفَاتٍ مَوْقِفٌ، وَارْتَفِعُوا عَنْ وَادِى مُحَسِّرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سارا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے بطن عرنہ سے چڑھو اور سارا عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے وادیٔ محسر میں آواز بلند کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے محمد بن جابر اور

**9468**- أخرج طرفه البخارى: كتاب الحج جلد 3 صفحه 615 رقم الحديث: 1678، ومسلم: كتاب الحج جلد 2 صفحه 941 . وأخرجه بتمامه الترمذى: كتاب الحج جلد 3 صفحه 231 رقم الحديث: 893 . وابن ماجة: كتاب الحج والمناسك جلد 2 صفحه 1007 رقم الحديث: 3025 . وقال أبو عيسىٰ الترمذى: حديث ابن عباس حسن صحيح .

اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

سلیمان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

**9470** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِي اِسْرَائِيلَ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ، وَيَقُولُ: سَوُّوا الْمَنَاكِبَ، وَاَقِيمُوا الصُّفُوفَ، وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ

حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں ہمارے کندھوں کو ملاتے اور فرماتے: اپنے کندھے ملاؤ، صفیں سیدھی رکھو اور اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي اِسْرَائِيلَ

یہ حدیث عمرو بن مرہ سے محمد بن جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابواسرائیل اکیلے ہیں۔

**9471** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِي اِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ وَعُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن رفیع سے محمد بن جابر اور عبیدہ بن حمید روایت کرتے ہیں۔

**9472** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ اِلَّا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ جو چاہے ختم کرے سوائے بدبختی اور نیک بختی کے اور زندگی موت کے علاوہ۔

---

**9470**- أخرجه مسلم: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **322**، والنسائي: كتاب الامامة جلد **2** صفحه **71** (باب ما يقول الامام اذا تقدم في تسوية الصفوف).

**9471**- أخرجه البخاري: كتاب الصوم جلد **4** صفحه **176** رقم الحديث: **1927**، ومسلم: كتاب الصيام جلد **2** صفحه **776**.

الشِّقْوَةَ وَالسَّعَادَةَ، وَالْحَيَاةَ وَالْمَوْتَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى.

یہ حدیث ابن ابولیلیٰ سے محمد بن جابر اور نافع سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں۔

**9473** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، نَا عَمَّارٌ الدُّهْنِيُّ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ: أَذَكَرْتَ؟ يَعْنِي حَدِيثَ مُسْلِمِ بْنِ نَذِيرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ: أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِي فَحَدَّثَنِيهِ . قَالَ سُفْيَانُ: ثُمَّ لَقِيتُهُ، فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ.

حضرت عمار الدھنی فرماتے ہیں کہ میں نے ابواسحاق سے عرض کی: کیا مسلم بن نذیر کی حدیث یاد ہے کہ حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پنڈلی پکڑی' انہوں نے مجھے حدیث بیان کی۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ پھر میں ان سے ملا' میں نے پوچھا تو مجھے بیان کیا۔

**9474** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثَنَا أَبِي، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو حَدِيثَ الْقَبْرِ حَدِيثَ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ.

حضرت منہال بن عمر قبر والی حدیث اور زاذان براء سے وہ نبی کریم ﷺ سے اعمش والی حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا وَهْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ

یہ حدیث حجاج سے قیس بن سعد اور قیس بن سعد سے جریر بن حازم اور جریر سے وہب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابواسرائیل اکیلے ہیں۔

**9475** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پیشانی نہ رکھو مگر سوائے

---

**9473**- أخرجه الترمذي: كتاب اللباس جلد **4** صفحه **247** رقم الحديث: **1783**' وابن ماجة: كتاب اللباس جلد **2** صفحه **1182** رقم الحديث: **3572**' وأحمد في المسند جلد **5** صفحه **382** رقم الحديث: **23305** . قال أبو عيسى الترمذي: هذا حديث حسن صحيح رواه الثوري وشعبة عن أبي اسحاق .

حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُوضَعُ النَّوَاصِي اِلَّا فِي حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ

حج وعمرہ کے۔

9476 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَمَّرَ الْخَيْلَ، وَسَابَقَ بَيْنَهَا، فَرَآنِي رَاكِبًا عَلَى بَعِيرٍ، فَقَالَ: يَا جَابِرُ، لَا تَزَالُ تَتَضَعُهُ اَیْ لَا تَزَالُ تَضْرِبُهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے گھوڑے کو حرکت دی' وہ آگے نکل گیا' میں نے آپ کو اس پر سوار دیکھا' فرمایا: جابر مسلسل اس کو نہ مارنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ

یہ دونوں حدیثیں عمر بن محمد بن منکدر سے وہ محمد بن سلیمان بن مسمول روایت کرتے ہیں۔

9477 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، ثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَفِي يَدِهِ مِحْجَنٌ يَسْتَلِمُ بِهِ الرُّكْنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سواری پر طواف کیا۔ آپ کے ہاتھ مبارک میں چھڑی تھی' آپ نے ان کو چھڑی کے ساتھ استلام کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عبدالکریم سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمران بن محمد اکیلے ہیں۔

9478 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والوں

9477- أخرجه البخاري: كتاب الحج جلد 3 صفحه 552 رقم الحديث: 1607' ومسلم: كتاب الحج جلد 2 صفحه 926 .

عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى اَهْلِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْشَةٌ فِي قُبُورِهِمْ، وَلَا مَنْشَرِهِمْ، وَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى اَهْلِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَهُمْ يَنْفُضُونَ التُّرَابَ عَنْ رُءُوسِهِمْ، وَيَقُولُونَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ

کو قبر میں اور حشر میں پریشانی نہ ہوگی' گویا کہ میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والے اپنی قبروں سے اُٹھ رہے ہیں اپنے کپڑوں سے مٹی صاف کرتے ہوئے اور پڑھ رہے ہیں: تمام خوبیاں اللہ کے لیے جو ہم سے غم لے گیا۔

**9479** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَقَالَ: لَا يَصْحَبْنَا الْيَوْمَ مَنْ آذَى جَارَهُ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اَنَا بُلْتُ فِي اَصْلِ حَائِطِ جَارِي؟ فَقَالَ: لَا تَصْحَبْنَا الْيَوْمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک جہاد کے لیے نکلے' آپ نے فرمایا: آج ہماری صحبت میں نہ بیٹھے جس نے اپنے پڑوسی کو تکلیف دی' قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: میں نے اپنے پڑوسی کے باغ میں پیشاب کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آج تو بھی ہماری صحبت اختیار نہیں کرسکتا۔

**9480** - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ مِنَ الشَّاةِ سَبْعًا: الْمَرَارَةَ، وَالْمَثَانَةَ، والمحياة، وَالذَّكَرَ، وَالْاُنْثَيَيْنِ، وَالْغُدَّةَ، وَالدَّمَ، وَكَانَ اَحَبَّ الشَّاةِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقَدَّمُهَا، قَالَ: وَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ، فَاَقْبَلَ الْقَوْمُ يُلْقِمُونَهُ اللَّحْمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَطْيَبَ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بکری میں نو اعضاء کو ناپسند کرتے تھے: پتہ' مثانہ' محیاۃ' ذکر' خصیہ' غدود' خون' آپ ﷺ کو بکری کا گوشت آگے والا حصہ پسند تھا' لوگ آپ کو تحفہ کے طور پر گوشت دیتے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے اچھا گوشت پشت کا گوشت ہوتا ہے۔

**9481** - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے ارشاد: "گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے

الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيرُ) (غافر: 3) ، قَالَ: (غَافِرِ الذَّنْبِ) (غافر: 3) لِمَنْ يَقُولُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، (قَابِلِ التَّوْبِ) (غافر: 3) مِمَّنْ يَقُولُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (شَدِيدِ الْعِقَابِ) (البقرة: 196) لِمَنْ لَا يَقُولُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، (ذِی الطَّوْلِ) (غافر: 3) ذِی الْغِنَى لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، كَانَتْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ لَا يُوَحِّدُونَهُ، فَوَحَّدَ نَفْسَهُ ، (اِلَيْهِ الْمَصِيرُ) (غافر: 3) اِلَيْهِ يَصِيرُ مَنْ يَقُولُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ، وَيَصِيرُ مَنْ لَا يَقُولُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَيُدْخِلُهُ النَّارَ

والا' سخت عذاب دینے والا' بڑے انعام والا' اس کے سوائے کہ کوئی معبود نہیں اس کی طرف پھرنا''۔ فرمایا: گناہ بخشنے والا اس کے لیے ہے جو لا الٰہ الا اللہ پڑھتے ہیں' اس سے توبہ قبول کرنے والا ہے جو لا الٰہ الا اللہ پڑھتے ہیں' اس کو سخت عذاب دینے والا ہے جو لا الٰہ الا اللہ نہیں پڑھتے' بڑے انعام والا کفارِ قریش جو اس کی توحید کا اقرار نہیں کرتے تھے' اللہ پاک نے خود اپنی توحید بیان کی' اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے' جو لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والے جنت میں داخل ہوں گے' جو لا الٰہ الا اللہ نہیں پڑھتے ہیں وہ جہنم میں داخل ہوں گے۔

9482 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، نَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ) (البروج: 3) ، قَالَ: الشَّاهِدُ جَدِّی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْمَشْهُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا) (الاحزاب: 45) ، ثُمَّ تَلَا (ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ) (هود: 103)

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ اللہ عزوجل کے ارشاد کی تفسیر کرتے ہوئے ''وشاھد و مشھود'' سے مراد شاہد سے مراد میرے نانا رسول اللہ ﷺ ہیں' مشہود سے مراد قیامت کا دن ہے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''ہم نے آپ کو حاضر ناظر اور خوش خبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا'' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''یہ لوگوں کے جمع ہونے کا دن ہے' یہ گواہی کا دن ہے''۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ

یہ تمام احادیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن بن زید روایت کرتے ہیں۔

9483 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْبَصْرِيُّ، نَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، ثَنَا اَبِي،

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا نانا رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

نَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ، ثُمَّ جَلَسَ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ اِلَّا كَانَ لَهُ حِجَابٌ مِنْ جَهَنَّمَ

جوکوئی بندہ صبح کی نماز پڑھ کر سورج کے طلوع ہونے تک اللہ کا ذکر کرتا ہے تو وہ اس کا بیٹھنا جہنم سے پردہ ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُنْذِرُ عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منذر اپنے باپ سے اکیلے ہے۔

**9484** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ، نَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا اَبِی، نَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ مَرْزُوقٍ، مَوْلَى اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَغْفِرَ بِالْاَسْحَارِ سَبْعِينَ مَرَّةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو سحری کے وقت ستر مرتبہ استغفار کرنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔

**9485** - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ، ثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا اَبِی، نَا الْحَسَنُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ، مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ مُجْتَابِي النِّمَارِ، فَحَثَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: لِيَتَصَدَّقْ ذُو الدِّينَارِ مِنْ دِينَارِهِ، وَذُو الدِّرْهَمِ مِنْ دِرْهَمِهِ، وَذُو الْبُرِّ مِنْ

حضرت عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ کچھ دیہات کے لوگ حضور ﷺ کے پاس آئے دوپہر کے وقت' تلواریں لٹکائے ہوئے' تہبند پہنے ہوئے' حضور ﷺ نے لوگوں کو صدقہ پر اُبھارا' فرمایا: دینار والا اپنے دینار سے اور درہم والا اپنے درہم سے' گندم والا گندم سے' جو والا جو سے' کھجور والا کھجور سے دے' قیامت کا دن آنے سے پہلے کہ آدمی اپنے آگے' دائیں بائیں جانب' پیچھے آگ ہی دیکھے گا' اس دن جہنم سے بچنے کے لیے کوئی شی

بُـرِّهِ، وَذُو الشَّعِيرِ مِنْ شَعِيرِهِ، وَذُو التَّمرِ مِنْ تَمْرِهِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَاْتِيَ عَلَيْهِ يَوْمٌ، فَيَنْظُرَ اَمَامَهُ فَلا يَرَى اِلَّا النَّـارَ، وَيَـنْـظُرَ عَنْ يَمِينِهِ فَلا يَرَى اِلَّا النَّارَ، وَيَنْظُرَ عَـنْ شِـمَالِهِ فَلا يَرَى اِلَّا النَّارَ، وَيَنْظُرَ مِنْ وَرَائِهِ فَلا يَرَى اِلَّا النَّارَ، فَلا يَرَى شَيْئًا يَتَّقِي بِوَجْهِهِ النَّارَ

نہیں دیکھے گا۔

لَـمْ يَـرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُنْذِرُ عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منذر اپنے والے سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

**9486** - وَبِـهِ عَـنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن اور مؤذن امانت والا ہوتا ہے' اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو بخش دے۔

**9487** - وَبِـهِ قَـالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا اَبْقَتْ غِنًى، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُولُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر صدقہ وہ ہے جو حالت مال داری میں دیا جائے' اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے' ابتداء اس سے کر جو تیرے زیر کفالت ہیں۔

**9488** - حَـدَّثَـنَـا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ، نَا الْمُـنْـذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا اَبِي، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَهْـلَ الْـجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ اَهْلَ عِلِّيِّينَ كَمَا يَتَرَاءَى اَهْـلُ الـدُّنْيَا الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي السَّمَاءِ، وَاِنَّ اَبَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والے اعلیٰ علیین والوں کو ایسے دیکھیں گے جس طرح دنیا والے آسمان میں چمکتے ہوئے ستاروں کو دیکھتے ہیں' ابوبکر و عمر دونوں اس سے ہیں' دونوں انعام والے ہیں۔

---

9486- أخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد1صفحه140 رقم الحديث: 517 .

9487- أخرجه البخاري: كتاب الزكاة جلد3صفحه345 رقم الحديث: 1426 .

9488- أصله أخرجه البخاري: كتاب الرقائق جلد11صفحه424 رقم الحديث: 6556 .

بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا

**9489** - وَبِهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ فُلَانِ بْنِ صِيَاحٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ الْأَخْنَسِ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْكُوفَةِ، وَعِنْدَهُ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، فَدَخَلَ غُنَيْمُ بْنُ عَلْقَمَةَ، فَقَالَ: مَنْ عَلِيٌّ؟ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت مغیرہ بن الاخنس فرماتے ہیں کہ ہم حضرت مغیرہ بن شعبہ کے پاس آئے' آپ اس وقت کوفہ کے امیر تھے' آپ کے پاس حضرت سعید بن زید تھے' حضرت تمیم بن علقمہ آئے' کہنے لگے: علی کون ہے؟ حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ابوبکر' عمر' علی' عثمان جنتی ہیں۔

یہ حدیث معجم کی آخری حدیث ہے' تمام خوبیاں اس پاک پروردگار کے لیے جو ساری کائنات کو پالنے والا ہے۔

آج راقم الحروف نے اللہ عزوجل اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضل و کرم سے اور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل اطہار' صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین خصوصاً سیدنا امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما اور اولیاءِ کاملین خصوصاً حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ حضرت سیّدہ طیبہ طاہرہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا' راقم الحروف کو اس کتاب کا ترجمہ کرتے وقت جب بھی مشکل پیش آئی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ (یعنی سیّدہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا) کا وسیلہ دیا تو میری مشکل آسان ہوگئی۔ پھر خصوصاً محبوب سبحانی قطب ربانی شہباز لامکانی حضور غوث اعظم مرکز تجلیات منبع فیوض و برکات' مرجع خلائق' حضور سیدی حضرت علی بن عثمان المعروف حضور داتا گنج بخش فیض عالم' عطاءِ رسول حضور خواجہ معین الدین چشتی اور اپنے آقا نعمت سفیر عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غوث زماں امام العارفین' سید الواصلین' منبع فیوض و برکات گنج علم و عرفان حضور پیر سید غلام دستگیر مشہدی موسوی کاظمی قدس سرہ العزیز اور وارث علوم دستگیر' نائب دستگیر' عکس مشائخ سروبہ حضرت پیر سید احسان الحق مشہدی موسوی کاظمی چشتی دام اللہ ظلہ' زیب سجادہ نشین آستانہ عالیہ سروبہ شریف راولپنڈی اور جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ کے جملہ اساتذہ کرام خصوصاً شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مفتی گل احمد خان عتیقی دام اللہ ظلہ' جانشین شیخ الحدیث محافظ ناموسِ رسالت مجالد ملت اسلامیہ' شیخ الحدیث حضرت صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی' شیخ الحدیث مفتی محمد اشرف

**9489**- أخرجه أبو داؤد: كتاب السنة جلد **4** صفحه **211** رقم الحديث: **4650** مطولًا . والترمذي: كتاب المناقب جلد **5** صفحه **651** رقم الحديث: **3757** مطولًا . وابن ماجة في سننه في المقدمة جلد **1** صفحه **48** رقم الحديث: **133** مطولًا . وأحمد في مسنده جلد **1** صفحه **187** رقم الحديث: **1634** مطولًا . وأبو نعيم في الحلية جلد **1** صفحه **95** مطولًا . قال أبو عيسٰى: محمد بن عيسٰى بن سورة الترمذي: هذا حديث حسن صحيح .

بندیالوی اور مفکر اسلام شیخ الحدیث والتفسیر حضرت ڈاکٹر محمد عارف نعیمی دام اللہ ظلہم اور والد ماجد اللہ رکھا اور والدہ ماجدہ دوت وعزیز واقارب کی دعاؤں کے صدقے سے معجم الاوسط کا مکمل ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ یہ سب میرے اللہ اور پیارے آقا جانِ کائنات حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضل سے ممکن ہوا۔ اس میں میرا بالکل کوئی کمال نہیں ہے۔ اے اللہ! اپنے پیارے بندوں کے صدقے! اس کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما اور یہ کام میرے لیے دنیا وقبر وآخرت کے لیے ذریعۂ نجات کا سبب بنا اور آئندہ بھی مجھے مزید دینِ متین کی خدمت کی سعادت کی توفیق عطا فرما اور تکبر وغرور وحسد سے محفوظ اور حاسد کے حسد اور شریر کی شرٗ ظالم کے ظلم سے محفوظ رکھ۔ اے اللہ! اگر اس میں کوئی مجھ سے غلطی ہوئی ہے تو اس کی معافی فرما، اچھائی ہے تو اس کو قبول فرما۔ آمین بجاہ سید العالمین!

احقر العباد غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہ

☆☆☆☆☆